خطِ نستعلیق میں پہلی مرتبہ تحریر کردہ حدیث کی امّہاتِ کُتب

حمد و ثنا، شکر و سپاس اُس ذاتِ باری تعالٰی کے لئے جس نے ہمیں اپنے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی احادیث کی خدمت کی توفیق بخشی۔

انتباہ!

اِس ذخیرہ حدیث کو کوئی دنیاوی یا کاروباری مفاد کے لئے استعمال نہ کرے۔ اگر کوئی ایسا کرے گا تو اللہ کے ہاں جوابدہ ہو گا۔

- اگر کوئی اِس ذخیرہ حدیث میں کوئی غلطی پائے تو اُس کی نشاندہی کرے۔ اللہ اِس کو بہترین اجر عطا فرمائے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صحیح بخاری

جلد اوّل

باب : وحی کا بیان 70

باب : ایمان کا بیان 82

باب : نماز کے اوقات کا بیان 510

##

باب : نماز استسقاء........ 893

باب : نماز کسوف کا بیان ... 922

باب : جنازوں کا بیان 1077

باب : عمرہ کا بیان 1502

باب : روزے کا بیان 1597

باب : وکالہ کا بیان 1916

باب : مساقات کا بیان....... 1958

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔ 1984

باب : جھگڑوں کا بیان۔ 2004

##

باب : وحی کا بیان

رسول اللہ پر نزول وحی کس طرح شروع ہوئی، اور اللہ تعالی کا قول کہ ہم نے تم پر وحی ...

باب : وحی کا بیان

رسول اللہ پر نزول وحی کس طرح شروع ہوئی، اور اللہ تعالی کا قول کہ ہم نے تم پر وحی بھیجی جس طرح حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے بعد پیغمبروں پر وحی بھیجی۔

جلد : جلد اول حدیث 1

راوی: حمیدی، سفیان، یحیی بن سعید انصاری، محمد بن ابراہیم تیمی، علقمہ بن وقاص لیثی

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ إِلَى امْرَأَةٍ يَنْكِحُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ

حمیدی، سفیان، یحیی بن سعید انصاری، محمد بن ابراہیم تیمی، علقمہ بن وقاص لیثی سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں میں نے حضرت عمر بن خطاب کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اعمال کے نتائج نیتوں پر موقوف ہیں اور ہر آدمی کو وہی ملے گا جس کی اس نے نیت کی، چنانچہ جس کی ہجرت دنیا کے لئے ہو کہ وہ اسے پائے گا، یا کسی عورت کے لئے ہو، کہ اس سے نکاح کرے تو اس کی ہجرت اسی چیز کی طرف شمار ہو گی جس کے لئے ہجرت کی ہو

راوی : حمیدی، سفیان، یحیی بن سعید انصاری، محمد بن ابراہیم تیمی، علقمہ بن وقاص لیثی

باب : وحی کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 2

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْيَانًا يَأْتِينِي مِثْلَ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ وَهُوَ أَشَدُّهُ عَلَيَّ فَيُفْصَمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْهُ مَا قَالَ وَأَحْيَانًا يَتَمَثَّلُ لِي الْمَلَكُ رَجُلًا فَيُكَلِّمُنِي فَأَعِي مَا يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ الْوَحْيُ فِي الْيَوْمِ الشَّدِيدِ الْبَرْدِ فَيَفْصِمُ عَنْهُ وَإِنَّ جَبِينَهُ لَيَتَفَصَّدُ عَرَقًا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حارث بن ہشام نے رسول اللہ سے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ آپ کے پاس وحی کس طرح آتی ہے؟ تو رسول اللہ نے فرمایا کہ کبھی میرے پاس گھنٹے کی آواز کی طرح آتی ہے اور وہ مجھ پر بہت سخت ہوتی ہے اور جب میں اسے یاد کر لیتا ہوں جو اس نے کہا تو وہ حالت مجھ سے دور ہو جاتی ہے اور کبھی فرشتہ آدمی کی صورت میں میرے پاس آتا ہے اور مجھ سے کلام کرتا ہے اور جو وہ کہتا ہے اسے میں یاد کر لیتا ہوں۔ حضرت عائشہ نے بیان کیا کہ میں نے سخت سردی کے دنوں میں آپ پر وحی نازل ہوتے ہوئے دیکھا پھر جب وحی موقوف ہو جاتی تو آپ کی پیشانی سے پسینہ بہنے لگتا۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ

باب : وحی کا بیان

رسول اللہ پر نزول وحی کس طرح شروع ہوئی، اور اللہ تعالی کا قول کہ ہم نے تم پر وحی بھیجی جس طرح حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے بعد پیغمبروں پر وحی بھیجی۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ أَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْوَحْيِ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ فِي النَّوْمِ فَكَانَ
لَا يَرَى رُؤْيَا إِلَّا جَاءَتْ مِثْلَ فَلَقِ الصُّبْحِ ثُمَّ حُبِّبَ إِلَيْهِ الْخَلَاءُ وَكَانَ يَخْلُو بِغَارِ حِرَاءٍ فَيَتَحَنَّثُ فِيهِ وَهُوَ التَّعَبُّدُ
اللَّيَالِيَ ذَوَاتِ الْعَدَدِ قَبْلَ أَنْ يَنْزِعَ إِلَى أَهْلِهِ وَيَتَزَوَّدُ لِذَلِكَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى خَدِيجَةَ فَيَتَزَوَّدُ لِمِثْلِهَا حَتَّى جَاءَهُ الْحَقُّ وَهُوَ فِي
غَارِ حِرَاءٍ فَجَاءَهُ الْمَلَكُ فَقَالَ اقْرَأْ فَقَالَ فَقُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئٍ قَالَ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي حَتَّى بَلَغَ مِنِّي الْجَهْدَ ثُمَّ أَرْسَلَنِي
فَقَالَ اقْرَأْ قُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئٍ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي الثَّانِيَةَ حَتَّى بَلَغَ مِنِّي الْجَهْدَ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ فَقُلْتُ مَا أَنَا
بِقَارِئٍ قَالَ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي الثَّالِثَةَ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ اقْرَأْ
وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ فَرَجَعَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْجُفُ فُؤَادُهُ فَدَخَلَ عَلَى خَدِيجَةَ بِنْتِ خُوَيْلِدٍ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهَا فَقَالَ زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي فَزَمَّلُوهُ حَتَّى ذَهَبَ عَنْهُ الرَّوْعُ فَقَالَ لِخَدِيجَةَ وَأَخْبَرَهَا الْخَبَرَ لَقَدْ خَشِيتُ عَلَى نَفْسِي فَقَالَتْ
خَدِيجَةُ كَلَّا وَاللَّهِ مَا يُخْزِيكَ اللَّهُ أَبَدًا إِنَّكَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَحْمِلُ الْكَلَّ وَتَكْسِبُ الْمَعْدُومَ وَتَقْرِي الضَّيْفَ وَتُعِينُ عَلَى
نَوَائِبِ الْحَقِّ فَانْطَلَقَتْ بِهِ خَدِيجَةُ حَتَّى أَتَتْ بِهِ وَرَقَةَ بْنَ نَوْفَلِ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى ابْنَ عَمِّ خَدِيجَةَ وَكَانَ امْرَأً
تَنَصَّرَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ يَكْتُبُ الْكِتَابَ الْعِبْرَانِيَّ فَيَكْتُبُ مِنْ الْإِنْجِيلِ بِالْعِبْرَانِيَّةِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَكْتُبَ وَكَانَ شَيْخًا
كَبِيرًا قَدْ عَمِيَ فَقَالَتْ لَهُ خَدِيجَةُ يَا ابْنَ عَمِّ اسْمَعْ مِنْ ابْنِ أَخِيكَ فَقَالَ لَهُ وَرَقَةُ يَا ابْنَ أَخِي مَاذَا تَرَى فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَرَ مَا رَأَى فَقَالَ لَهُ وَرَقَةُ هَذَا النَّامُوسُ الَّذِي نَزَّلَ اللَّهُ عَلَى مُوسَى يَا لَيْتَنِي فِيهَا جَذَعًا يَا
لَيْتَنِي أَكُونُ حَيًّا إِذْ يُخْرِجُكَ قَوْمُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَمُخْرِجِيَّ هُمْ قَالَ نَعَمْ لَمْ يَأْتِ رَجُلٌ قَطُّ
بِمِثْلِ مَا جِئْتَ بِهِ إِلَّا عُودِيَ وَإِنْ يُدْرِكْنِي يَوْمُكَ أَنْصُرْكَ نَصْرًا مُؤَزَّرًا ثُمَّ لَمْ يَنْشَبْ وَرَقَةُ أَنْ تُوُفِّيَ وَفَتَرَ الْوَحْيُ قَالَ ابْنُ
شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنْ فَتْرَةِ الْوَحْيِ فَقَالَ فِي
حَدِيثِهِ بَيْنَا أَنَا أَمْشِي إِذْ سَمِعْتُ صَوْتًا مِنْ السَّمَاءِ فَرَفَعْتُ بَصَرِي فَإِذَا الْمَلَكُ الَّذِي جَاءَنِي بِحِرَاءٍ جَالِسٌ عَلَى

كُرْسِيٍّ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَرُعِبْتُ مِنْهُ فَرَجَعْتُ فَقُلْتُ زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ فَحَمِيَ الْوَحْيُ وَتَتَابَعَ تَابَعَهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ وَأَبُو صَالِحٍ وَتَابَعَهُ هِلَالُ بْنُ رَدَّادٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ يُونُسُ وَمَعْمَرٌ بَوَادِرُهُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ سب سے پہلی وحی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اترنی شروع ہوئی وہ اچھے خواب تھے، جو بحالت نیند آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیکھتے تھے، چنانچہ جب بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خواب دیکھتے تو وہ صبح کی روشنی کی طرح ظاہر ہو جاتا، پھر تنہائی سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو محبت ہونے لگی اور غار حرا میں تنہا رہنے لگے اور قبل اس کے کہ گھر والوں کے پاس آنے کا شوق ہو وہاں تحنث کیا کرتے، تحنث سے مراد کئی راتیں عبادت کرنا ہے اور اس کے لئے توشہ ساتھ لے جاتے پھر حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس واپس آتے اور اسی طرح توشہ لے جاتے، یہاں تک کہ جب وہ غار حرا میں تھے، حق آیا، چنانچہ ان کے پاس فرشتہ آیا اور کہا پڑھ، آپ نے فرمایا کہ میں نے کہا کہ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیان کرتے ہیں کہ مجھے فرشتے نے پکڑ کر زور سے دبایا، یہاں تک کہ مجھے تکلیف محسوس ہوئی، پھر مجھے چھوڑ دیا اور کہا پڑھ! میں نے کہا میں پڑھا ہوا نہیں ہوں، پھر دوسری بار مجھے پکڑا اور زور سے دبایا، یہاں تک کہ میری طاقت جواب دینے لگی پھر مجھے چھوڑ دیا اور کہا پڑھ! میں نے کہا میں پڑھا ہوا نہیں ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ تیسری بار پکڑ کر مجھے زور سے دبایا پھر چھوڑ دیا اور کہا پڑھ! اپنے رب کے نام سے جس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا، پڑھ اور تیرا رب سب سے بزرگ ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے دہرایا اس حال کہ آپ کا دل کانپ رہا تھا چنانچہ آپ حضرت خدیجہ بنت خویلد کے پاس آئے اور فرمایا کہ مجھے کمبل اڑھا دو، مجھے کمبل اڑھا دو، تو لوگوں نے کمبل اڑھا دیا، یہاں تک کہ آپ کا ڈر جاتا رہا، حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سارا واقعہ بیان کرکے فرمایا کہ مجھے اپنی جان کا ڈر ہے، حضرت خدیجہ نے کہا ہرگز نہیں، خدا کی قسم، اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کبھی بھی رسوا نہیں کرے گا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو صلہ رحمی کرتے ہیں، ناتوانوں کا بوجھ اپنے اوپر لیتے ہیں، محتاجوں کے لئے کماتے ہیں، مہمان کی مہمان نوازی کرتے ہیں اور حق کی راہ میں مصیبتیں اٹھاتے ہیں، پھر حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لیکر ورقہ بن نوفل بن اسید بن عبدالعزی کے پاس گئیں جو حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چچازاد بھائی تھے، زمانہ جاہلیت میں نصرانی ہو گئے تھے اور عبرانی کتاب لکھا کرتے تھے۔ چنانچہ انجیل کو عبرانی زبان میں لکھا کرتے تھے، جس قدر اللہ چاہتا، نابینا اور بوڑھے ہو گئے تھے، ان سے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اے میرے چچازاد بھائی اپنے بھتیجے کی بات سنو آپ سے ورقہ نے کہا اے میرے بھتیجے تم کیا دیکھتے ہو؟ تو جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا تھا، بیان

کر دیا، ورقہ نے آپ سے کہا کہ یہی وہ ناموس ہے، جو اللہ تعالی نے حضرت موسیٰ پر نازل فرمایا تھا، کاش میں نوجوان ہوتا، کاش میں اس وقت تک زندہ رہتا، جب تمہاری قوم تمہیں نکال دے گی، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! کیا وہ مجھے نکال دیں گے ؟ورقہ نے جواب دیا، ہاں! جو چیز تو لے کر آیا ہے اس طرح کی چیز جو بھی لے کر آیا اس سے دشمنی کی گئی، اگر میں تیرا زمانہ پاؤں تو میں تیری پوری مدد کروں گا، پھر زیادہ زمانہ نہیں گذرا کہ ورقہ کا انتقال ہو گیا، اور وحی کا آنا کچھ دنوں کے لئے بند ہو گیا، ابن شہاب نے کہا کہ مجھ سے ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے بیان کیا کہ جابر بن عبداللہ انصاری وحی کے رکنے کی حدیث بیان کر رہے تھے، تو اس حدیث میں بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیان فرمارہے تھے کہ ایک بار میں جارہا تھا تو آسمان سے ایک آواز سنی، نظر اٹھا کر دیکھا تو وہی فرشتہ تھا، جو میرے پاس حرا میں آیا تھا، آسمان وزمین کے درمیان کرسی پر بیٹھا ہوا تھا، مجھ پر رعب طاری ہو گیا اور واپس لوٹ کر میں نے کہا مجھے کمبل اڑھادو مجھے کمبل اڑھادو، تو اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی، ﴿اے کمبل اوڑھنے والے اٹھ اور لوگوں کو ڈرا اور اپنے رب کی بڑائی بیان کر اور اپنے کپڑے کو پاک رکھ اور ناپاکی کو چھوڑ دے﴾، پھر وحی کا سلسلہ گرم ہو گیا اور لگاتار آنے لگی، عبداللہ بن یوسف اور ابوصالح نے اس کے متابع حدیث بیان کی ہے اور ہلال بن رواد نے زہری سے متابعت کی ہے، یونس اور معمر نے فوادہ کی جگہ بوادرہ بیان کیا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : وحی کا بیان

رسول اللہ پر نزول وحی کس طرح شروع ہوئی، اور اللہ تعالی کا قول کہ ہم نے تم پر وحی بھیجی جس طرح حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے بعد پیغمبروں پر وحی بھیجی۔

جلد : جلد اول حدیث 4

راوی: موسی بن اسمعیل، ابوعوانہ، موسیٰ بن ابی عائشہ، سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَالِجُ مِنْ التَّنْزِيلِ شِدَّةً وَكَانَ مِمَّا يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَأَنَا أُحَرِّكُهُمَا لَكَ كَمَا كَانَ رَسُولُ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَرِّكُهُمَا وَقَالَ سَعِيدٌ أَنَا أُحَرِّكُهُمَا كَمَا رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يُحَرِّكُهُمَا فَحَرَّكَ شَفَتَيْهِ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ قَالَ جَمْعُهُ لَكَ صَدْرَكَ وَتَقْرَأَهُ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ قَالَ فَاسْتَمِعْ لَهُ وَأَنْصِتْ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا أَنْ تَقْرَأَهُ فَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ إِذَا أَتَاهُ جِبْرِيلُ اسْتَمَعَ فَإِذَا انْطَلَقَ جِبْرِيلُ قَرَأَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا قَرَأَهُ

موسی بن اسماعیل، ابو عوانہ، موسیٰ بن ابی عائشہ، سعید بن جبیر اللہ تعالی کے قول لاتحرک بہ لسانک لتعجل بہ (جلد یاد کر لینے کے لئے اپنی زبان کو نہ ہلائیے) کے متعلق حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ قرآن اترتے وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سخت محنت اٹھاتے تھے، منجملہ ان کے ایک یہ تھا کہ آپ اپنے دونوں ہونٹ ہلاتے تھے، حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ میں ان دونوں کو ہلاتا ہوں، جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہلاتے تھے اور سعید نے بیان کیا کہ میں (دونوں ہونٹ) ہلاتا ہوں جس طرح حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جنبش دیتے ہوئے دیکھا، چنانچہ اپنے دونوں ہونٹ ہلا کر دکھائے، چنانچہ اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن کو جلد (یاد) کرنے کیلئے اپنی زبان کو نہ ہلاؤ، اس کا جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے ذمہ ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ قرآن کا تمہارے سینہ میں جمع کر دینا اور اس کو تمہارا پڑھنا، پھر جب ہم اس کو پڑھ لیں تو اس کے پڑھنے کی پیروی کرو، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں یعنی اس کو سنو اور چپ رہو، پھر یقینا اسکا مطلب سمجھا دینا ہمارے ذمہ ہے، پھر بلاشبہ میرے ذمہ ہے کہ تم اس کو پڑھو، اس کے بعد جب جبرائیل آپ کے پاس آتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم غور سے سنتے، پھر جب جبرائیل علیہ السلام چلے جاتے، تو اس کو رسول اللہ پڑھتے تھے جس طرح جبرائیل نے پڑھا تھا۔

راوی : موسی بن اسمعیل، ابو عوانہ، موسیٰ بن ابی عائشہ، سعید بن جبیر

باب : وحی کا بیان

رسول اللہ پر نزول وحی کس طرح شروع ہوئی، اور اللہ تعالی کا قول کہ ہم نے تم پر وحی بھیجی جس طرح حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے بعد پیغمبروں پر وحی بھیجی۔

جلد : جلد اول   حدیث 5

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زھری، بشر بن محمد، عبداللہ یونس و معمر، زھری، عبید اللہ بن عبداللہ البقرۃ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح و حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَمَعْمَرٌ نَحْوَهُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ النَّاسِ وَكَانَ أَجْوَدُ مَا يَكُونُ فِي رَمَضَانَ حِينَ يَلْقَاهُ جِبْرِيلُ وَكَانَ يَلْقَاهُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ فَيُدَارِسُهُ الْقُرْآنَ فَلَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدُ بِالْخَيْرِ مِنْ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ

عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، بشر بن محمد، عبد اللہ یونس و معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ, حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں، فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے زیادہ سخی تھے اور خاص طور پر رمضان میں جب جبرائیل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب لوگوں سے زیادہ سخی ہوتے تھے اور جبرائیل آپ سے رمضان کی ہر رات میں ملتے اور قرآن کا دور کرتے، نبی علیہ السلام بھلائی پہنچانے میں ٹھنڈی ہوا سے بھی زیادہ سخی تھے۔

راوی: عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، بشر بن محمد، عبد اللہ یونس و معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ, حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: وحی کا بیان

رسول اللہ پر نزول وحی کس طرح شروع ہوئی، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم نے تم پر وحی بھیجی جس طرح حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے بعد پیغمبروں پر وحی بھیجی۔

جلد: جلد اول حدیث 6

راوی: ابوالیمان، حکم بن نافع، شعیب، زھری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ هِرَقْلَ أَرْسَلَ إِلَيْهِ فِي رَكْبٍ مِنْ قُرَيْشٍ وَكَانُوا

تِجَارًا بِالشَّأْمِ فِى الْمُدَّةِ الَّتِى كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَادَّ فِيهَا أَبَا سُفْيَانَ وَكُفَّارَ قُرَيْشٍ فَأَتَوْهُ وَهُمْ بِإِيلِيَاءَ فَدَعَاهُمْ فِى مَجْلِسِهِ وَحَوْلَهُ عُظَمَاءُ الرُّومِ ثُمَّ دَعَاهُمْ وَدَعَا تَرْجُمَانَهُ فَقَالَ أَيُّكُمْ أَقْرَبُ نَسَبًا بِهَذَا الرَّجُلِ الَّذِى يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِىٌّ فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ فَقُلْتُ أَنَا أَقْرَبُهُمْ نَسَبًا فَقَالَ أَدْنُوهُ مِنِّى وَقَرِّبُوا أَصْحَابَهُ فَاجْعَلُوهُمْ عِنْدَ ظَهْرِهِ ثُمَّ قَالَ لِتَرْجُمَانِهِ قُلْ لَهُمْ إِنِّى سَائِلٌ هَذَا عَنْ هَذَا الرَّجُلِ فَإِنْ كَذَبَنِى فَكَذِّبُوهُ فَوَاللهِ لَوْلَا الْحَيَاءُ مِنْ أَنْ يَأْثِرُوا عَلَىَّ كَذِبًا لَكَذَبْتُ عَنْهُ ثُمَّ كَانَ أَوَّلَ مَا سَأَلَنِى عَنْهُ أَنْ قَالَ كَيْفَ نَسَبُهُ فِيكُمْ قُلْتُ هُوَ فِينَا ذُو نَسَبٍ قَالَ فَهَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ مِنْكُمْ أَحَدٌ قَطُّ قَبْلَهُ قُلْتُ لَا قَالَ فَهَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مِنْ مَلِكٍ قُلْتُ لَا قَالَ فَأَشْرَافُ النَّاسِ اتَّبَعُوهُ أَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ قُلْتُ بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ قَالَ أَيَزِيدُونَ أَمْ يَنْقُصُونَ قُلْتُ بَلْ يَزِيدُونَ قَالَ فَهَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ مِنْهُمْ سَخْطَةً لِدِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ قُلْتُ لَا قَالَ فَهَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَهَلْ يَغْدِرُ قُلْتُ لَا وَنَحْنُ مِنْهُ فِى مُدَّةٍ لَا نَدْرِى مَا هُوَ فَاعِلٌ فِيهَا قَالَ وَلَمْ تُمْكِنِّى كَلِمَةٌ أُدْخِلُ فِيهَا شَيْئًا غَيْرُ هَذِهِ الْكَلِمَةِ قَالَ فَهَلْ قَاتَلْتُمُوهُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ كَانَ قِتَالُكُمْ إِيَّاهُ قُلْتُ الْحَرْبُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ سِجَالٌ يَنَالُ مِنَّا وَنَنَالُ مِنْهُ قَالَ مَاذَا يَأْمُرُكُمْ قُلْتُ يَقُولُ اعْبُدُوا اللهَ وَحْدَهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَاتْرُكُوا مَا يَقُولُ آبَاؤُكُمْ وَيَأْمُرُنَا بِالصَّلَاةِ وَالصِّدْقِ وَالْعَفَافِ وَالصِّلَةِ فَقَالَ لِلتَّرْجُمَانِ قُلْ لَهُ سَأَلْتُكَ عَنْ نَسَبِهِ فَذَكَرْتَ أَنَّهُ فِيكُمْ ذُو نَسَبٍ وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ تُبْعَثُ فِى نَسَبِ قَوْمِهَا وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَالَ أَحَدٌ مِنْكُمْ هَذَا الْقَوْلَ فَذَكَرْتَ أَنْ لَا قُلْتُ لَوْ كَانَ أَحَدٌ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ قَبْلَهُ لَقُلْتُ رَجُلٌ يَأْتَسِى بِقَوْلٍ قِيلَ قَبْلَهُ وَسَأَلْتُكَ هَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مِنْ مَلِكٍ فَذَكَرْتَ أَنْ لَا فَقُلْتُ فَلَوْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مِنْ مَلِكٍ قُلْتُ رَجُلٌ يَطْلُبُ مُلْكَ أَبِيهِ وَسَأَلْتُكَ هَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ فَذَكَرْتَ أَنْ لَا فَقَدْ أَعْرِفُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ لِيَذَرَ الْكَذِبَ عَلَى النَّاسِ وَيَكْذِبَ عَلَى اللهِ وَسَأَلْتُكَ أَشْرَافُ النَّاسِ اتَّبَعُوهُ أَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ فَذَكَرْتَ أَنَّ ضُعَفَاءَهُمُ اتَّبَعُوهُ وَهُمْ أَتْبَاعُ الرُّسُلِ وَسَأَلْتُكَ أَيَزِيدُونَ أَمْ يَنْقُصُونَ فَذَكَرْتَ أَنَّهُمْ يَزِيدُونَ وَكَذَلِكَ أَمْرُ الْإِيمَانِ حَتَّى يَتِمَّ وَسَأَلْتُكَ أَيَرْتَدُّ أَحَدٌ سَخْطَةً لِدِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ فَذَكَرْتَ أَنْ لَا وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ حِينَ تُخَالِطُ بَشَاشَتُهُ الْقُلُوبَ وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَغْدِرُ فَذَكَرْتَ أَنْ لَا وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ لَا تَغْدِرُ وَسَأَلْتُكَ بِمَا يَأْمُرُكُمْ فَذَكَرْتَ أَنَّهُ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَعْبُدُوا اللهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَيَنْهَاكُمْ عَنْ عِبَادَةِ الْأَوْثَانِ وَيَأْمُرُكُمْ بِالصَّلَاةِ وَالصِّدْقِ وَالْعَفَافِ فَإِنْ كَانَ مَا تَقُولُ حَقًّا فَسَيَمْلِكُ مَوْضِعَ قَدَمَىَّ هَاتَيْنِ وَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَنَّهُ خَارِجٌ وَلَمْ أَكُنْ أَظُنُّ أَنَّهُ مِنْكُمْ فَلَوْ أَنِّى أَعْلَمُ أَنِّى أَخْلُصُ إِلَيْهِ لَتَجَشَّمْتُ لِقَاءَهُ وَلَوْ

كُنْتُ عِنْدَهُ لَغَسَلْتُ عَنْ قَدَمَيْهِ ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي بَعَثَ بِهِ مَعَ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ إِلَى عَظِيمِ بُصْرَى فَدَفَعَهُ عَظِيمُ بُصْرَى إِلَى هِرَقْلَ فَقَرَأَهُ فَإِذَا فِيهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ سَلَامٌ عَلَى مَنْ اتَّبَعَ الْهُدَى أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَدْعُوكَ بِدِعَايَةِ الْإِسْلَامِ أَسْلِمْ تَسْلَمْ يُؤْتِكَ اللَّهُ أَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ فَإِنْ تَوَلَّيْتَ فَإِنَّ عَلَيْكَ إِثْمَ الْيَرِيسِيِّينَ وَيَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَنْ لَا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ فَلَمَّا قَالَ مَا قَالَ وَفَرَغَ مِنْ قِرَائَةِ الْكِتَابِ كَثُرَ عِنْدَهُ الصَّخَبُ فَارْتَفَعَتِ الْأَصْوَاتُ وَأُخْرِجْنَا فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي حِينَ أُخْرِجْنَا لَقَدْ أَمِرَ أَمْرُ ابْنِ أَبِي كَبْشَةَ إِنَّهُ يَخَافُهُ مَلِكُ بَنِي الْأَصْفَرِ فَمَا زِلْتُ مُوقِنًا أَنَّهُ سَيَظْهَرُ حَتَّى أَدْخَلَ اللَّهُ عَلَيَّ الْإِسْلَامَ وَكَانَ ابْنُ النَّاطُورِ صَاحِبُ إِيلِيَائَ وَهِرَقْلَ سُقُفَّ عَلَى نَصَارَى الشَّأْمِ يُحَدِّثُ أَنَّ هِرَقْلَ حِينَ قَدِمَ إِيلِيَائَ أَصْبَحَ يَوْمًا خَبِيثَ النَّفْسِ فَقَالَ بَعْضُ بَطَارِقَتِهِ قَدْ اسْتَنْكَرْنَا هَيْأَتَكَ قَالَ ابْنُ النَّاطُورِ وَكَانَ هِرَقْلُ حَزَّائً يَنْظُرُ فِي النُّجُومِ فَقَالَ لَهُمْ حِينَ سَأَلُوهُ إِنِّي رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ حِينَ نَظَرْتُ فِي النُّجُومِ مَلِكَ الْخِتَانِ قَدْ ظَهَرَ فَمَنْ يَخْتَتِنُ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ قَالُوا لَيْسَ يَخْتَتِنُ إِلَّا الْيَهُودُ فَلَا يُهِمَّنَّكَ شَأْنُهُمْ وَاكْتُبْ إِلَى مَدَايِنِ مُلْكِكَ فَيَقْتُلُوا مَنْ فِيهِمْ مِنْ الْيَهُودِ فَبَيْنَا هُمْ عَلَى أَمْرِهِمْ أُتِيَ هِرَقْلُ بِرَجُلٍ أَرْسَلَ بِهِ مَلِكُ غَسَّانَ يُخْبِرُ عَنْ خَبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اسْتَخْبَرَهُ هِرَقْلُ قَالَ اذْهَبُوا فَانْظُرُوا أَمُخْتَتِنٌ هُوَ أَمْ لَا فَنَظَرُوا إِلَيْهِ فَحَدَّثُوهُ أَنَّهُ مُخْتَتِنٌ وَسَأَلَهُ عَنْ الْعَرَبِ فَقَالَ هُمْ يَخْتَتِنُونَ فَقَالَ هِرَقْلُ هَذَا مُلْكُ هَذِهِ الْأُمَّةِ قَدْ ظَهَرَ ثُمَّ كَتَبَ هِرَقْلُ إِلَى صَاحِبٍ لَهُ بِرُومِيَةَ وَكَانَ نَظِيرَهُ فِي الْعِلْمِ وَسَارَ هِرَقْلُ إِلَى حِمْصَ فَلَمْ يَرِمْ حِمْصَ حَتَّى أَتَاهُ كِتَابٌ مِنْ صَاحِبِهِ يُوَافِقُ رَأْيَ هِرَقْلَ عَلَى خُرُوجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّهُ نَبِيٌّ فَأَذِنَ هِرَقْلُ لِعُظَمَائِ الرُّومِ فِي دَسْكَرَةٍ لَهُ بِحِمْصَ ثُمَّ أَمَرَ بِأَبْوَابِهَا فَغُلِّقَتْ ثُمَّ اطَّلَعَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الرُّومِ هَلْ لَكُمْ فِي الْفَلَاحِ وَالرُّشْدِ وَأَنْ يَثْبُتَ مُلْكُكُمْ فَتُبَايِعُوا هَذَا النَّبِيَّ فَحَاصُوا حَيْصَةَ حُمُرِ الْوَحْشِ إِلَى الْأَبْوَابِ فَوَجَدُوهَا قَدْ غُلِّقَتْ فَلَمَّا رَأَى هِرَقْلُ نَفْرَتَهُمْ وَأَيِسَ مِنْ الْإِيمَانِ قَالَ رُدُّوهُمْ عَلَيَّ وَقَالَ إِنِّي قُلْتُ مَقَالَتِي آنِفًا أَخْتَبِرُ بِهَا شِدَّتَكُمْ عَلَى دِينِكُمْ فَقَدْ رَأَيْتُ فَسَجَدُوا لَهُ وَرَضُوا عَنْهُ فَكَانَ ذَلِكَ آخِرَ شَأْنِ هِرَقْلَ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ رَوَاهُ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ وَيُونُسُ وَمَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ

ابوالیمان، حکم بن نافع، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابن عباس

سے سفیان بن حرب نے بیان کیا کہ ہر قل نے ان کے پاس ایک شخص کو بھیجا (اور وہ اس وقت قریش کے چند سرداروں میں بیٹھے ہوئے تھے اور وہ لوگ شام میں تاجر کی حیثیت سے گئے تھے (یہ واقعہ اس زمانے میں ہوا) جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوسفیان اور دیگر کفار قریش سے ایک محدود عہد کیا تھا، غرض! سب قریش ہر قل کے پاس آئے، یہ لوگ اس وقت ایلیا میں تھے، تو ہر قل نے ان کو اپنے پاس دربار میں طلب کیا، اور اس کے گرد سرداران روم (بیٹھے ہوئے) تھے، پھر ان (سب قریشیوں) کو اس نے (اپنے قریب بلایا) اپنے ترجمان کو طلب کیا قریشیوں سے مخاطب ہو کر کہا کہ تم میں سب سے زیادہ اس شخص کا قریب النسب کون ہے، جو اپنے آپ کو نبی کہتا ہے؟ ابوسفیان کہتے ہیں، میں نے کہا میں ان سب سے زیادہ ان کا قریبی رشتہ دار ہوں، یہ سن کر ہر قل نے کہا کہ ابوسفیان کو میرے قریب کر دو اور اس کے ساتھیوں کو بھی اس کے قریب رکھو، اور ان کو ابوسفیان کی پس پشت کھڑا کر دو، پھر ترجمان سے کہا کہ ان لوگوں سے کہو کہ میں ابوسفیان سے اس شخص کا حال پوچھتا ہوں (جو اپنے آپ کو نبی کہتا ہے اگر مجھ سے جھوٹ بیان کرے، تو تم فوراً اس کی تکذیب کر دینا (ابوسفیان کہتے ہیں کہ) اللہ کی قسم اگر مجھے اس بات کی غیرت نہ ہوتی کہ لوگ میرے اوپر جھوٹ بولنے کا الزام لگائیں گے تو یقیناً میں آپ کی نسبت غلط باتیں بیان کر دیتا، غرض سب سے پہلے جو ہر قل نے مجھ سے پوچھا، وہ یہ تھا کہ اس نے کہا کہ اس کا نسب تم لوگوں میں کیسا ہے؟ میں نے کہا وہ ہم میں بڑے نسب والے ہیں، پھر ہر قل نے کہا کہ کیا تم میں سے کسی نے اس سے پہلے بھی اس بات (نبوت) کا دعوی کیا ہے؟ میں نے کہا نہیں (پھر ہر قل نے) کہا، کہ کیا ان کے باپ دادا میں کوئی بادشاہ گذرا ہے؟ میں نے کہا نہیں (پھر ہر قل نے) کہا کہ امیر لوگ ان کی پیروی کر رہے ہیں یا کمزور؟ میں نے کہا نہیں، بلکہ کمزور (پھر) ہر قل نے پوچھا آیا ان کے پیروکار (یوم فیوما) بڑھتے جاتے ہیں یا گھٹتے جاتے ہیں، میں نے کہا (کم نہیں ہوتے بلکہ) زیادہ ہوتے جاتے ہیں، ہر قل نے پوچھا، آیا ان میں سے کوئی شخص ان کے دین میں داخل ہونے کے بعد دین کی شدت کے باعث اس دین سے خارج بھی ہو جاتا ہے؟ میں نے کہا کہ نہیں (پھر ہر قل نے) کہا کہ کیا وہ کبھی وعدہ خلافی کرتے ہیں؟ میں نے کہا نہیں اور اب ہم ان کی مہلت میں ہیں ہم نہیں جانتے کہ وہ اس (مہلت کے زمانہ) میں کیا کریں گے (وعدہ خلافی یا ایفائے عہد)، ابوسفیان کہتے ہیں کہ سوائے اس کلمہ کے مجھے اور کوئی موقع نہ ملا کہ میں کوئی بات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حالات میں داخل کر دیتا، ہر قل نے کہا آیا تم نے (کبھی) اس سے جنگ کی ہے؟ میں نے کہا ہاں، تو بولا تمہاری جنگ ان سے کیسی رہتی ہے، میں نے کہا کہ لڑائی ہمارے اور ان کے درمیان ڈول (کے مثل) رہتی ہے، کہ کبھی وہ ہم سے لے لیتے ہیں اور کبھی ہم ان سے لے لیتے ہیں (کبھی ہم فتح پاتے ہیں اور کبھی وہ) ہر قل نے پوچھا کہ وہ تم کو کیا حکم دیتے ہیں؟ میں نے کہا کہ وہ کہتے ہیں صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور شرک کی باتیں جو تمہارے باپ دادا کیا کرتے تھے چھوڑ دو، اور ہمیں نماز پڑھنے اور سچ بولنے اور پرہیزگاری اور صلہ رحمی کا حکم دیتے ہیں اس کے بعد ہر قل نے ترجمان سے کہا کہ ابوسفیان سے کہہ دے کہ میں نے تم سے ان کا نسب پوچھا تو تم نے بیان کیا کہ وہ تمہارے درمیان میں اعلی نسب والے ہیں اور تمام پیغمبر اپنی قوم کے

نسب میں اسی طرح (عالی نسب) مبعوث ہوا کرتے ہیں اور میں نے تم سے پوچھا کہ آیا یہ بات (اپنی نبوت کا دعوی) تم میں سے کسی اور نے بھی کیا تھا، تو تم نے بیان کیا کہ نہیں میں نے (اپنے دل میں) سمجھ لیا کہ اگر یہ بات ان سے پہلے کوئی کہہ چکا ہو تو میں کہہ دوں گا کہ وہ ایک شخص ہے جو اس قول کی تقلید کرتے ہیں جو ان سے پہلے کہا جا چکا ہے اور میں نے تم سے پوچھا کہ ان کے باپ دادا میں کوئی بادشاہ تھا، تو تم نے بیان کیا کہ نہیں، پس میں نے (اپنے دل میں) سمجھ لیا کہ ان کے باپ دادا میں سے کوئی بادشاہ ہوا ہو گا، تو میں کہہ دوں گا کہ وہ ایک شخص ہیں جو اپنے باپ دادا کا ملک حاصل کرنا چاہتے ہیں اور میں نے تم سے پوچھا کہ آیا اس سے پہلے کہ انہوں نے یہ بات کہی ہے ان پر کبھی جھوٹ کی تہمت لگائی گئی ہے، تو تم نے کہا کہ نہیں، پس (اب) میں یقینا جانتا ہوں کہ (کوئی شخص) ایسا نہیں ہو سکتا کہ لوگوں پر جھوٹ نہ بولے اور اللہ پر جھوٹ بولے اور میں نے تم سے پوچھا کہ آیا بڑے لوگوں نے ان کی پیروی کی ہے یا کمزور لوگوں نے، تو تم نے کہا کہ کمزور لوگوں نے ان کی پیروی کی ہے، (دراصل) تمام پیغمبروں کے پیرو یہی لوگ (ہوتے رہے) ہیں اور میں نے تم سے پوچھا کہ ان کے پیرو زیادہ ہوتے جاتے ہیں یا کم ہوتے جاتے ہیں، تو تم نے بیان کیا کہ وہ زیادہ ہوتے جاتے ہیں (درحقیقت) ایمان کا کمال کو پہنچنے تک یہی حال ہوتا ہے اور میں نے تم سے پوچھا کہ کیا کوئی شخص اس کے بعد ان کے دین میں داخل ہو جائے ان کے دین سے ناخوش ہو کر (دین سے) پھر بھی جاتا ہے؟ تو تم نے بیان کیا کہ نہیں اور ایمان کی یہی صورت ہے، جب کہ اس کی بشاشت دلوں میں بیٹھ جائے، اور میں نے تم سے پوچھا کہ آیا وہ وعدہ خلافی کرتے ہیں تو تم نے بیان کیا کہ نہیں (بات یہ ہے کہ) اسی طرح تمام پیغمبر وعدہ خلافی نہیں کرتے اور میں نے تم سے پوچھا کہ وہ تمہیں کس بات کا حکم دیتے ہیں تو تم نے بیان کیا کہ وہ تمہیں یہ حکم دیتے ہیں کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور تمہیں بتوں کی پرستش سے منع کرتے ہیں اور تمہیں نماز پڑھنے اور سچ بولنے اور پرہیزگاری کا حکم دیتے ہیں، پس اگر تمہاری کہی ہوئی بات سچ ہے تو عنقریب وہ میرے ان قدموں کی جگہ کے مالک ہو جائیں گے اور بے شک میں (کتب سابقہ سے) جانتا تھا کہ وہ ظاہر ہونے والے ہیں، مگر میں یہ نہ جانتا تھا کہ وہ تم میں سے ہوں گے، پس اگر میں جانتا کہ ان تک پہنچ سکوں گا، تو یقینا میں ان سے ملنے کا بڑا اہتمام کرتا اور اگر میں ان کے پاس ہوتا تو یقینا میں ان کے پیروں کو دھوتا، پھر ہرقل نے رسول اللہ کا (مقدس) خط جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دحیہ کلبی کے ہمراہ امیر بصری کے پاس بھیجا تھا اور امیر بصری نے اس کو ہرقل کے پاس بھیج دیا تھا، منگوایا، اور اس کو پڑھوایا، تو اس میں یہ مضمون تھا اللہ نہایت مہربان رحم کرنے والے کے نام سے (یہ خط ہے) اللہ کے بندے اور اس کے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے بادشاہ روم کی طرف، اس شخص پر سلام ہو جو ہدایت کی پیروی کرے، اس کے بعد واضح ہو کہ میں تم کو اسلام کی طرف بلاتا ہوں، اسلام لاؤ گے تو (قہر الہی) سے بچ جاؤ گے اور اللہ تمہیں تمہارا دوگنا ثواب دے گا اگر تم (میری دعوت سے) منہ پھیرو گے تو بلاشبہ تم پر (تمہاری) تمام رعیت (کے ایمان نہ لانے) کا گناہ ہو گا اور اے اہل کتاب ایک ایسی بات کی طرف آؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان میں مشترک ہے یعنی یہ کہ ہم اور تم خدا کے سوا کسی کی بندگی نہ کریں اور اس کے ساتھ

کسی کو شریک نہ بنائیں اور نہ ہم میں سے کوئی کسی کو خدا کے سوا پروردگار بنائے، خدا فرماتا ہے کہ پھر اگر اہل کتاب اس سے اعراض کریں تو تم کہہ دنیا کہ اس بات کے گواہ رہو کہ ہم خدا کی اطاعت کرنے والے ہیں، ابوسفیان کہتے ہیں کہ جب ہر قل نے جو کچھ کہا کہہ چکا اور (آپکا) خط پڑھنے سے فارغ ہوا تو اس کے ہاں شور زیادہ ہوا، آوازیں بلند ہوئیں اور ہم لوگ (وہاں سے) نکال دیئے گئے، تو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ (دیکھو تو) ابو کبشہ کے بیٹے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا کام ایسا بڑھ گیا کہ اس سے بنی اصفر (روم) کا بادشاہ خوف رکھتا ہے، پس اس وقت سے مجھے ہمیشہ کے لئے اس کا یقین ہو گیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ضرور غالب ہو جائیں گے، یہاں تک کہ اللہ نے مجھے اسلام میں داخل فرمایا اور ابن ناطور ایلیا کا حاکم تھا اور ہر قل شام کے نصرانیوں کا سردار تھا، بیان کیا جاتا ہے کہ ہر قل جب ایلیا میں آیا تو ایک دن صبح کو بہت پریشان خاطر اٹھا، تو اس کے بعض خواص نے کہا کہ ہم (اس وقت) آپ کی حالت خراب پاتے ہیں؟ ابن ناطور کہتا ہے کہ ہر قل کاہن تھا، نجوم میں مہارت رکھتا تھا اس نے اپنے خواص سے جب کہ انہوں نے پوچھا، یہ کہا کہ میں نے رات کو جب نجوم میں نظر کی، تو دیکھا کہ ختنہ کرنے والا بادشاہ غالب ہو گیا تو (دیکھو کہ) اس زمانہ کے لوگوں میں ختنہ کون کرتا ہے؟ لوگوں نے کہا کہ سوائے یہود کے کوئی ختنہ نہیں کرتا، سو یہود کی طرف سے آپ اندیشہ نہ کریں اور اپنے ملک کے بڑے بڑے شہروں میں لکھ بھیجئے کہ جتنے یہود وہاں ہیں سب قتل کر دیئے جائیں، پس وہ لوگ اپنی اس تدبیر میں تھے کہ ہر قل کے پاس ایک آدمی لایا گیا، جسے غسان کے بادشاہ نے بھیجا تھا، اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خبر بیان کی، جب ہر قل نے اس سے یہ خبر معلوم کی، تو کہا کہ جاؤ اور دیکھو کہ وہ ختنہ کئے ہوئے ہے کہ نہیں، لوگوں نے اس کو دیکھا تو بیان کیا کہ وہ ختنے کئے ہوئے ہیں، اور ہر قل نے اس سے عرب کا حال پوچھا، تو اس نے کہا کہ وہ ختنہ کرتے ہیں، تب ہر قل نے کہا کہ یہی (نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس زمانہ کے لوگوں کا بادشاہ ہے، جو روم پر غالب آئے گا، پھر ہر قل نے اپنے دوست کو رومیہ (یہ حال) لکھ کر بھیجا اور وہ علم (نجوم) میں اسی کا ہم پایہ تھا اور (یہ لکھ کر) ہر قل حمص کی طرف چلا گیا، پھر حمص سے باہر نہیں جانے پایا کہ اس کے دوست کا خط (اسکے جواب میں) آگیا وہ بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ظہور کے بارے میں ہر قل کی رائے کی موافقت کرتا تھا اور یہ (اس نے لکھا تھا) کہ وہ نبی ہیں اس کے بعد ہر قل نے سرداران روم کو اپنے محل میں جو حمص میں تھا، طلب کیا اور حکم دیا کہ محل کے دروازے بند کر لئے جائیں تو وہ بند کر دیئے گئے اور ہر قل (اپنے گھر سے) باہر آیا تو کہا کہ اے روم والو کیا ہدایت اور کامیابی میں (کچھ حصہ) تمہارا بھی ہے اور (تمہیں) یہ منظور ہے کہ تمہاری سلطنت قائم رہے (اگر ایسا چاہتے ہو) تو اس نبی کی بیعت کر لو، تو (اسکے سنتے ہی) وہ لوگ وحشی گدھوں کی طرح دروازوں کی طرف بھاگے، تو کواڑوں کو بند پایا بالآخر جب ہر قل نے اس درجے ان کی نفرت دیکھی اور (ان کے) ایمان لانے سے مایوس ہو گیا، تو بولا کہ ان لوگوں کو میرے پاس واپس لاؤ (جب وہ آئے تو ان سے) کہا میں نے یہ بات ابھی جو کہی تو اس سے تمہارے دین کی مضبوطی کا امتحان لینا تھا وہ مجھے معلوم ہو گئی تب لوگوں نے اسے سجدہ کیا اور اس سے خوش ہو گئے، ہر قل کی آخری حالت یہی رہی ابو عبداللہ کہتا ہے کہ اس حدیث کو

(شعیب کے علاوہ) صالح بن کیسان اور یونس اور معمر نے (بھی) زہری سے روایت کیا ہے۔

راوی : ابوالیمان، حکم بن نافع، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ارشاد نبوی ہے کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے اور ایمان قول و فعل دونوں کو کہا...

باب : ایمان کا بیان

ارشاد نبوی ہے کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے اور ایمان قول و فعل دونوں کو کہا جاتا ہے اور کم و بیش ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ نے متعدد مقامات پر فرمایا ہے تاکہ ایمان والوں کے ایمان پر ایمان بڑھ جائیں، اور ہم نے ان لوگوں کی ہدایت زیادہ کر دی، اور اللہ تعالیٰ ہدایت یافتہ لوگوں کی ہدایت کو بڑھا دیتا ہے، اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں ان کی ہدایت اللہ تعالیٰ نے زیادہ کر دی، اور انہیں ان کا تقوی عنایت کر دیا، اور تاکہ ایمانداروں کا ایمان بڑھ جائے اور اللہ بزرگ و برتر کا ارشاد (ہے) تم میں سے کون ہے کہ جو اس ایمان کو بڑھا دے، پس جو لوگ ایمان والے ہیں ان کا ایمان اللہ تعالیٰ نے بڑھا دیا ہے، اور اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ ان کو ڈراو

جلد : جلد اول　　　　حدیث 7

راوی: عبید اللہ بن موسی، حنظلہ بن ابی سفیان، عکرمہ بن خالد، ابن عمر

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ

عبید اللہ بن موسی، حنظلہ بن ابی سفیان، عکرمہ بن خالد، ابن عمر نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسلام (کا قصر پانچ ستونوں) پر بنایا گیا ہے، اس بات کی شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور یہ کہ محمد اللہ کے رسول ہیں، نماز پڑھنا،

زکوۃ دینا، حج کرنا، رمضان کے روزے رکھنا۔

راوی : عبید اللہ بن موسی، حنظلہ بن ابی سفیان، عکرمہ بن خالد، ابن عمر

ان امور کا بیان جو ایمان میں داخل ہیں، اللہ تعالی کا ارشاد کہ یہ نیکی نہیں ہے کہ...

باب : ایمان کا بیان

ان امور کا بیان جو ایمان میں داخل ہیں، اللہ تعالی کا ارشاد کہ یہ نیکی نہیں ہے کہ تم اپنے چہروں کو مشرق اور مغرب کی طرف پھیرو، بلکہ نیکی وہ ہے جو خدا پر ایمان لائے المتقون تک (اور) یقینا ایماندار کامیاب ہوں گے الآیۃ

جلد : جلد اول حدیث 8

راوی : عبد اللہ بن محمد جعفی، ابوعامر عقدی، سلیمان بن بلال، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسِتُّونَ شُعْبَةً وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنْ الْإِيمَانِ

عبد اللہ بن محمد جعفی، ابو عامر عقدی، سلیمان بن بلال، عبد اللہ بن دینار، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایمان کی ساٹھ سے کچھ اوپر شاخیں ہیں، اور حیا (بھی) ایمان کی شاخوں میں سے ایک شاخ ہے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد جعفی، ابو عامر عقدی، سلیمان بن بلال، عبد اللہ بن دینار، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں...

باب : ایمان کا بیان

مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں

جلد : جلد اول   حدیث 9

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عبداللہ بن ابی السفر و اسمعیل شعبی، عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ وَإِسْمَاعِيلَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ ابْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عبداللہ بن ابی السفر و اسمعیل شعبی، عبداللہ بن عمرو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (پکا) مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان ایذاء نہ پائیں، اور (پورا) مہاجر وہ ہے جو ان چیزوں کو چھوڑ دے، جن کی اللہ نے ممانعت فرمائی ہے، بخاری نے کہا کہ ابومعاویہ نے بروایت داؤد، عامر، عبداللہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا اور عبدالاعلی نے بروایت داؤد، عامر، عبداللہ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عبداللہ بن ابی السفر و اسمعیل شعبی، عبداللہ بن عمرو

کون سا اسلام افضل ہے...

باب : ایمان کا بیان

کون سا اسلام افضل ہے

جلد : جلد اول حدیث 10

راوی: سعید بن یحیی بن سعید قرشی، یحیی بن سعید، ابوبردہ بن عبداللہ بن ابی بردہ، ابوبردہ، ابوموسی

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ الْقُرَشِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

سعید بن یحیی بن سعید قرشی، یحیی بن سعید، ابوبردہ بن عبداللہ بن ابی بردہ، ابوبردہ، ابوموسی کہتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کون سا اسلام افضل ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص کا اسلام جس کی زبان سے مسلمان ایذاء نہ پائیں۔

راوی : سعید بن یحیی بن سعید قرشی، یحیی بن سعید، ابوبردہ بن عبداللہ بن ابی بردہ، ابوبردہ، ابوموسی

کھانا کھلانا بھی اسلام ہے...

باب : ایمان کا بیان

کھانا کھلانا بھی اسلام ہے

جلد : جلد اول حدیث 11

راوی: عمرو بن خالد، لیث، یزید، ابوالخیر، عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ

عمرو بن خالد، لیث، یزید، ابو الخیر، عبد اللہ بن عمرو کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کس قسم کا اسلام بہتر ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کھانا کھلاؤ جس کو جانتے ہو اور جس کو نہ جانتے ہو (سب کو) سلام کرو۔

راوی : عمرو بن خالد، لیث، یزید، ابو الخیر، عبد اللہ بن عمرو

اپنے بھائی کے لئے وہی بات چاہنا جو اپنے لئے چاہے ایمان میں داخل ہے...

باب : ایمان کا بیان

اپنے بھائی کے لئے وہی بات چاہنا جو اپنے لئے چاہے ایمان میں داخل ہے

جلد : جلد اول حدیث 12

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، انس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ وَعَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، انس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک (کامل) مومن نہیں بن سکتا، جب تک کہ اپنے بھائی مسلمان کے لئے وہی نہ چاہے جو اپنے لئے چاہتا ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، انس

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت رکھنا ایمان کا ایک جزو ہے...

باب : ایمان کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت رکھنا ایمان کا ایک جزو ہے

جلد : جلد اول　　　حدیث 13

راوی: ابو الیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ

ابو الیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس (پاک ذات) کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک ایماندار نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے باپ اور اسکی اولاد سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت رکھنا ایمان کا ایک جزو ہے

جلد : جلد اول　　　حدیث 14

راوی: یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس، آدم بن ابی ایاس، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ح و حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس، آدم بن ابی ایاس، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے والد اور اسکی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس، آدم بن ابی ایاس، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حلاوت ایمان کا بیان...

باب : ایمان کا بیان

حلاوت ایمان کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 15

راوی : محمد بن مثنی، عبدالوھاب ثقفی، ایوب، ابوقلابہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَأَنْ يَكْرَهَ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب ثقفی، ایوب، ابوقلابہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ تین باتیں جس کسی میں ہونگیں، وہ ایمان کی مٹھاس (مزہ) پائے گا، اللہ اور اس کے رسول اس کے نزدیک تمام ماسوا سے زیادہ محبوب ہوں اور جس کسی سے محبت کرے تو صرف اللہ ہی کے لئے کرے اور کفر میں واپس

جانے کو ایسا برا سمجھے جیسے آگ میں ڈالے جانے کو۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالوہاب ثقفی، ایوب، ابوقلابہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

انصار سے محبت رکھنا ایمان کی نشانی ہے...

باب : ایمان کا بیان

انصار سے محبت رکھنا ایمان کی نشانی ہے

جلد : جلد اول حدیث 16

راوی: ابوالولید، شعبہ، عبداللہ بن جبیر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آيَةُ الْإِيمَانِ حُبُّ الْأَنْصَارِ وَآيَةُ النِّفَاقِ بُغْضُ الْأَنْصَارِ

ابوالولید، شعبہ، عبداللہ بن جبیر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (نقل کرتے ہیں) کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انصار سے محبت کرنا ایماندار ہونے کی نشانی ہے اور انصار سے دشمنی رکھنا منافق ہونے کی علامت ہے۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، عبداللہ بن جبیر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : ایمان کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 17

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، ابوادریس، عائذ الله بن عبد الله

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو إِدْرِيسَ عَائِذُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا وَهُوَ أَحَدُ النُّقَبَاءِ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَحَوْلَهُ عِصَابَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ بَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُوا فِي مَعْرُوفٍ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا ثُمَّ سَتَرَهُ اللهُ فَهُوَ إِلَى اللهِ إِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ وَإِنْ شَاءَ عَاقَبَهُ فَبَايَعْنَاهُ عَلَى ذَلِكَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوادریس، عائذ اللہ بن عبد اللہ نے بیان کیا کہ عبادہ بن صامت جو جنگ بدر میں شریک تھے اور شب عقبہ میں ایک نقیب تھے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس وقت فرمایا جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گرد صحابہ کی ایک جماعت بیٹھی ہوئی تھی، کہ تم لوگ مجھ سے اس بات پر بیعت کرو کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا اور چوری نہ کرنا اور زنا نہ کرنا اور اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا اور نہ ایسا بہتان (کسی پر) باندھنا جس کو تم (دیدہ و دانستہ) بناؤ اور کسی اچھی بات میں خدا اور رسول کی نافرمانی نہ کرنا پس جو کوئی تم میں سے (اس عہد کو) پورا کرے گا، تو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ ہے اور جو کوئی ان (بری باتوں) میں سے کسی میں مبتلا ہو جائے گا اور دنیا میں اس کی سزا اسے مل جائے گی تو یہ سزا اس کا کفارہ ہو جائے گی اور جو ان (بری) باتوں میں سے کسی میں مبتلا ہو جائے گا اور اللہ اس کو دنیا میں پوشیدہ رکھے گا تو وہ اللہ کے حوالے ہے، اگر چاہے تو اس سے درگذر کر دے اور چاہے تو اسے عذاب دے (عبادہ بن صامت کہتے ہیں کہ) سب لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس شرط پر (بیعت کر لی)۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوادریس، عائذ اللہ بن عبد اللہ

فتنوں سے بھاگنا دین داری ہے...

باب : ایمان کا بیان

فتنوں سے بھاگنا دین داری ہے

جلد : جلد اول حدیث 18

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ، عبداللہ بن عبدالرحمن، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُّ بِدِينِهِ مِنْ الْفِتَنِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ، عبد اللہ بن عبد الرحمن، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قریب ہے کہ مسلمان کا اچھا مال بکریاں ہوں گی، جن کو لے کر وہ پہاڑ کی چوٹیوں اور چٹیل میدانوں میں چلا جائے تاکہ اپنے دین کو فتنوں سے بچالے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ، عبد اللہ بن عبد الرحمن، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول کہ میں تم سب سے زیادہ اللہ تعالی کو جان...

باب : ایمان کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول کہ میں تم سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کو جانتا ہوں اور اس بات کا ثبوت کہ معرفت دل کا فعل ہے، اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی وجہ سے کہ لیکن اللہ تم سے اس کا موخذاہ کرے گا جو تمہارے دلوں نے کیا ہو

جلد : جلد اول حدیث 19

راوی: محمد بن سلام، عبدہ، ھشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَرَهُمْ أَمَرَهُمْ مِنْ الْأَعْمَالِ بِمَا يُطِيقُونَ قَالُوا إِنَّا لَسْنَا كَهَيْئَتِكَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ اللهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَيَغْضَبُ حَتَّى يُعْرَفَ الْغَضَبُ فِي وَجْهِهِ ثُمَّ يَقُولُ إِنَّ أَتْقَاكُمْ وَأَعْلَمَكُمْ بِاللهِ أَنَا

محمد بن سلام، عبدہ، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب لوگوں کو ایسے اعمال کا حکم دیتے جو وہ (ہمیشہ) کر سکیں (عبادات شاقہ کی ترغیب کبھی ان کو نہ دیتے تھے) صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مثل نہیں ہیں، بے شک اللہ نے آپ کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کر دیے ہیں، اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غضب ناک ہوئے حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ مبارک سے غصہ (کا اثر) ظاہر ہونے لگا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کا جاننے والا میں ہوں۔

راوی: محمد بن سلام، عبدہ، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

یہ بات بھی ایمان میں داخل ہے کہ کفر میں واپس جانے کو برا سمجھے جیسے (کوئی) آگ می...

باب : ایمان کا بیان

یہ بات بھی ایمان میں داخل ہے کہ کفر میں واپس جانے کو برا سمجھے جیسے (کوئی) آگ میں ڈالے جانے کو برا سمجھتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 20

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ أَحَبَّ عَبْدًا لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَمَنْ يَكْرَهُ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللَّهُ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ

سلیمان بن حرب، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کسی میں یہ تین باتیں ہوں گی وہ ایمان کی مٹھاس (مزہ) پائے گا، وہ شخص جس کے نزدیک اللہ اور اسکا رسول تمام ماسوا سے محبوب ہو اور وہ شخص جو کسی بندہ سے صرف اللہ تعالیٰ کے لئے محبت کرے اور وہ شخص جو ایمان نصیب ہونے کے بعد کفر اختیار کرنے کو ایسا برا سمجھے جیسے کوئی آگ میں ڈالے جانے کو برا سمجھتا ہے۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اہل ایمان کا اعمال میں ایک دوسرے سے زیادہ ہونے کا بیان...

باب : ایمان کا بیان

اہل ایمان کا اعمال میں ایک دوسرے سے زیادہ ہونے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 21

راوی: اسمعیل، مالک، عمرو بن یحیی، مازنی، یحیی مازنی، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ أَخْرِجُوا مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ فَيُخْرَجُونَ مِنْهَا قَدْ اسْوَدُّوا فَيُلْقَوْنَ فِي نَهَرِ الْحَيَا أَوْ الْحَيَاةِ شَكَّ مَالِكٌ فَيَنْبُتُونَ

كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي جَانِبِ السَّيْلِ أَلَمْ تَرَ أَنَّهَا تَخْرُجُ صَفْرَاءَ مُلْتَوِيَةً قَالَ وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرٌو الْحَيَاةِ وَقَالَ خَرْدَلٍ مِنْ خَيْرٍ

اسمعیل، مالک، عمرو بن یحیی، مازنی، یحیی مازنی، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا (جب) جنت والے جنت میں اور دوزخ والے دوزخ میں داخل ہو جائیں گے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ (فرشتوں) سے فرمائے گا کہ جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر (بھی) ایمان ہو، اس کو (دوزخ سے) نکال لو، پس وہ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور وہ (جل کر) سیاہ ہو چکے ہونگے، پھر وہ نہر حیا، یا نہر حیات میں ڈال دیئے جائیں گے، تب وہ تروتازہ ہو جائیں گے، جس طرح دانہ (تروتازگی) کے ساتھ پانی کے ساتھ اگتا ہے، (اے شخص) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ دانہ کیسا سبز کونپل زردی مائل نکلتا ہے؟ اس حدیث کے ایک راوی عمر نے اپنی روایت میں لفظ حیا کی جگہ حیات کا لفظ اور من ایمان کی بجائے من خیر روایت کیا ہے۔

راوی: اسمعیل، مالک، عمرو بن یحیی، مازنی، یحیی مازنی، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

اہل ایمان کا اعمال میں ایک دوسرے سے زیادہ ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 22

راوی: محمد بن عبید اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل بن حنیف، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُونَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ مِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثُّدِيَّ وَمِنْهَا مَا دُونَ ذَلِكَ وَعُرِضَ عَلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجُرُّهُ قَالُوا فَمَا أَوَّلْتَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الدِّينَ

محمد بن عبید اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل بن حنیف، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ میں سونے کی حالت میں تھا کہ میں نے یہ خواب دیکھا کہ لوگ میرے سامنے پیش کئے جاتے ہیں اور ان (کے بدن) پر قمیص ہے، بعض کی قمیص تو صرف پستانوں ہی تک ہیں اور بعض ان سے نیچے ہیں اور عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی میرے آگے پیش کئے گئے اور ان (کے بدن) پر جو قمیص ہے (وہ اتنا نیچا) ہے کہ وہ اس کو کھینچتے ہوئے چلتے ہیں، صحابہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ آپ نے اس کی کیا تعبیر لی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کی تعبیر دین ہے۔

راوی : محمد بن عبید اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل بن حنیف، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حیا جزو ایمان ہے...

باب : ایمان کا بیان

حیا جزو ایمان ہے

جلد : جلد اول حدیث 23

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک بن انس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ وَهُوَ يَعِظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَائِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ فَإِنَّ الْحَيَائَ مِنْ الْإِيمَانِ

عبداللہ بن یوسف، مالک بن انس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر کہتے ہیں کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ایک مرتبہ) کسی انصاری صحابی کے پاس سے گذرے اور (ان کو دیکھا) کہ وہ اپنے بیٹے کو حیا کے بارے میں نصیحت کر رہے تھے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ (حیا کے بارے میں) اس کو (نصیحت کرنا) چھوڑ دو اس لئے کہ حیا ایمان میں سے ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک بن انس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوۃ دیں تو ان کے...

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوۃ دیں تو ان کے (قتل) کا عمل ترک کر دو

جلد : جلد اول حدیث 24

راوی: عبد اللہ بن محمد مسندی، ابو روح حرمی بن عمارہ، شعبہ، واقد بن محمد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُسْنَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو رَوْحٍ الْحَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّ الْإِسْلَامِ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللهِ

عبد اللہ بن محمد مسندی، ابو روح حرمی بن عمارہ، شعبہ، واقد بن محمد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے اس وقت تک جنگ کروں جب تک کہ وہ اس بات کی گواہی نہ دینے لگیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد اللہ کے رسول ہیں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوۃ دیں، پس جب یہ کام کرنے لگیں تو مجھ سے ان کے جان ومال محفوظ ہو جائیں گے، علاوہ اس سزا کے جو اسلام نے کسی جرم میں ان پر مقرر کر دی ہے، اور ان کا حساب (و کتاب) اللہ کے ذمے ہے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد مسندی، ابو روح حرمی بن عمارہ، شعبہ، واقد بن محمد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بعض کا قول ہے کہ ایمان عمل ہے جس کی دلیل یہ آیت ہے اور یہ جنت ہے جس کے تم وارث ب...

باب : ایمان کا بیان

بعض کا قول ہے کہ ایمان عمل ہے جس کی دلیل یہ آیت ہے اور یہ جنت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے ہو اس کے عوض جو تم کیا کرتے تھے اور چند اہل علم نے اللہ تعالی کے قول فوربک لنسئلنہم اجمعین عما کانو یعملون کے بارے میں کہا ہے کہ اس سے مراد لا الہ الا اللہ کہنا ہے اور اللہ تعالی نے فرمایا ہے کہ اس کے مثل عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہئے

جلد : جلد اول حدیث 25

راوی: احمد بن یونس، موسیٰ بن اسمعیل، ابراھیم بن سعد، ابن شھاب، سعید بن مسیب، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ فَقَالَ إِيمَانٌ بِاللهِ وَرَسُولِهِ قِيلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ قِيلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ حَجٌّ مَبْرُورٌ

احمد بن یونس، موسیٰ بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کونسا عمل افضل ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی اور اس کے رسول پر ایمان لانا، کہا گیا کہ پھر کونسا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی کی راہ میں جہاد کرنا، کہا گیا کہ اس کے بعد کونسا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حج مبرور (مقبول حج)۔

راوی : احمد بن یونس، موسیٰ بن اسمعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر (کوئی شخص) صدق دل سے اسلام نہ لایا ہو، بلکہ (کسی کے زبردستی) مسلمان کر لینے...

باب : ایمان کا بیان

اگر (کوئی شخص) صدق دل سے اسلام نہ لایا ہو، بلکہ (کسی کے زبردستی) مسلمان کر لینے سے یا قتل کے خوف سے مسلمان ہو گیا ہو (تو وہ شخص مومن نہیں ہے) کیونکہ اللہ تعالی ارشاد فرماتے ہیں کہ دیہاتی عرب کہتے ہیں آمنا (ہم ایمان لائے اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے (پس آمنا نہ کہو) لیکن اسلمنا (ہم اسلام لائے) کہو اور اگر (کوئی) سچ مچ اسلام لے آیا ہو تو وہ مومن ہے کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے اللہ کے نزدیک دین مقبول اسلام ہی ہے

جلد : جلد اول حدیث 26

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عامر بن سعد بن ابی وقاص، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى رَهْطًا وَسَعْدٌ جَالِسٌ فَتَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا هُوَ أَعْجَبُهُمْ إِلَيَّ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا فَقَالَ أَوْ مُسْلِمًا فَسَكَتُّ قَلِيلًا ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَعْلَمُ مِنْهُ فَعُدْتُ لِمَقَالَتِي فَقُلْتُ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا فَقَالَ أَوْ مُسْلِمًا فَسَكَتُّ قَلِيلًا ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَعْلَمُ مِنْهُ فَعُدْتُ لِمَقَالَتِي وَعَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا سَعْدُ إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ وَغَيْرُهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ خَشْيَةَ أَنْ يَكُبَّهُ اللَّهُ فِي النَّارِ وَرَوَاهُ يُونُسُ وَصَالِحٌ وَمَعْمَرٌ وَابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عامر بن سعد بن ابی وقاص، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ لوگوں کو (مال) دیا اور سعد بھی وہاں بیٹھے ہوئے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ایسے شخص کو چھوڑ دیا (نہیں دیا) جو مجھے سب سے اچھا معلوم ہوتا تھا، تو میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا وجہ ہے کہ آپ نے فلاں شخص سے اعراض کیا، اللہ کی قسم میں اسے مومن سمجھتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ (مومن سمجھتے ہو؟) تو میں نے تھوڑی دیر سکوت کیا، پھر جو کچھ مجھے اس شخص کے بارے میں معلوم تھا اس نے مجبور کر دیا اور میں نے پھر وہی بات کی، یعنی یہ کہا کہ کیا وجہ ہے کہ آپ نے فلاں شخص سے اعراض کیا، اللہ کی قسم! میں اسے مومن جانتا ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (مومن جانتے ہو) یا مسلم؟ پھر میں کچھ دیر چپ رہا، اس کے بعد جو کچھ میں اس شخص کے بارے میں جانتا تھا اس نے مجھے مجبور کر دیا اور میں نے پھر اپنی بات کہی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر وہی فرمایا، بالآخر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے سعد! میں ایک شخص کو اس خوف سے کہ کہیں (ایسا نہ ہو کہ اگر اس کو نہ دیا جائے تو وہ کافر ہو جائے اور) اللہ

تعالیٰ اس کو آگ میں سرنگوں نہ ڈال دے، دے دیتا ہوں (حالانکہ دوسرا شخص مجھے اس سے زیادہ محبوب ہوتا ہے، اس کو نہیں دیتا کیونکہ اس کی نسبت ایسا خیال نہیں ہوتا(

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عامر بن سعد بن ابی وقاص، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سلام کارواج دنیا اسلام میں داخل ہے اور عمار نے کہا کہ تین باتوں کو جس شخص نے جم...

باب : ایمان کا بیان

سلام کارواج دنیا اسلام میں داخل ہے اور عمار نے کہا کہ تین باتوں کو جس شخص نے جمع کر لیا تو یقینا اس نے ایمان (کے تمام شعبوں کو جمع کر لیا) اپنی ذات کے مقابلے میں انصاف کرنا اور تمام لوگوں کو (آشنا ہوں یا غیر آشنا) سلام کرنا اور تنگ دستی کے وقت خرچ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 27

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کون سا اسلام بہتر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں کو کھانا کھلاؤ اور جسے جانتے ہو اور جسے نہ جانتے ہو سب کو سلام کرو۔

راوی : قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شوہر کی ناشکری کا بیان اور (کفر کے مراتب مختلف ہیں) ایک کفر دوسرے کفر سے کم ہوتا...

باب : ایمان کا بیان

شوہر کی ناشکری کا بیان اور (کفر کے مراتب مختلف ہیں) ایک کفر دوسرے کفر سے کم ہوتا ہے اس (مضمون) میں ابوسعید کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے

جلد : جلد اول حدیث 28

راوی: عبد الله بن مسلمه، مالك، زيد بن اسلم، عطاء بن يسار، ابن عباس رضى الله تعالىٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيتُ النَّارَ فَإِذَا أَكْثَرُ أَهْلِهَا النِّسَائُ يَكْفُرْنَ قِيلَ أَيَكْفُرْنَ بِاللهِ قَالَ يَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ وَيَكْفُرْنَ الْإِحْسَانَ لَوْ أَحْسَنْتَ إِلَى إِحْدَاهُنَّ الدَّهْرَ ثُمَّ رَأَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (ایک مرتبہ) مجھے دوزخ دکھلائی گئی، تو اس کی رہنے والی زیادہ تر میں نے عورتوں کو پایا، وجہ یہ ہے کہ وہ کفر کرتی ہیں، عرض کیا گیا، کیا اللہ کا کفر کرتی ہیں؟ تو آپ نے فرمایا کہ شوہر کا کفر کرتی ہیں اور احسان نہیں مانتیں (اے شخص) اگر تو کسی عورت کے ساتھ ایک زمانہ دراز تک احسان کرتا رہے، بعد اس کے کوئی (خلاف) بات تجھ سے دیکھ لے، تو فورا کہہ دے گی کہ میں نے تجھ سے کبھی آرام نہیں پایا۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گناہ جاہلیت کے کام ہیں، لیکن ان کے مرتکب کو اس وقت تک کافر نہیں کہا جائے گا جب ت...

باب : ایمان کا بیان

گناہ جاہلیت کے کام ہیں، لیکن ان کے مرتکب کو اس وقت تک کافر نہیں کہا جائے گا جب تک وہ شرک نہ کرے، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ (اے

شخص)تو ایسا آدمی ہے جس میں جاہلیت کی باتیں پائی جاتی ہیں، اور اللہ تعالی کا فرمان کہ اللہ تعالی شرک کو معاف فرمائیں گے اس کے علاوہ جس کو چاہیں گے معاف فرمادیں گے، اور اگر مو

جلد : جلد اول حدیث 29

راوی: عبدالرحمن بن مبارک، حماد بن زید، ایوب ویونس، حسن، احنف بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَيُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ ذَهَبْتُ لِأَنْصُرَ هَذَا الرَّجُلَ فَلَقِيَنِي أَبُو بَكْرَةَ فَقَالَ أَيْنَ تُرِيدُ قُلْتُ أَنْصُرُ هَذَا الرَّجُلَ قَالَ ارْجِعْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ كَانَ حَرِيصًا عَلَى قَتْلِ صَاحِبِهِ

عبدالرحمن بن مبارک، حماد بن زید، ایوب ویونس، حسن، احنف بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ (جنگ جمل کے وقت) میں اس مرد (علی المرتضی) کی مدد کرنے چلا تو (راستے میں) مجھے ابو بکر مل گئے، انہوں نے پوچھا کہ تم کہاں (جانے کا) ارادہ رکھتے ہو؟ میں نے کہا اس مرد (علی المرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی مدد کروں گا وہ بولے کہ لوٹ جاؤ اس لئے کہ میں نے رسول اللہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب دو مسلمان اپنی تلواروں کے ساتھ مقابلہ کریں، تو قاتل اور مقتول (دونوں) دوزخ میں ہیں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ قاتل (کی نسبت جو آپ نے فرمایا اس کی وجہ تو ظاہر) ہے مگر مقتول کا کیا سبب (وہ کیوں دوزخ میں جائے گا)؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (اس وجہ سے کہ) وہ اپنے حریف کے قتل کا شائق تھا، حالانکہ وہ حریف مسلمان تھا۔

راوی : عبدالرحمن بن مبارک، حماد بن زید، ایوب ویونس، حسن، احنف بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

گناہ جاہلیت کے کام ہیں، لیکن ان کے مرتکب کو اس وقت تک کافر نہیں کہا جائے گا جب تک وہ شرک نہ کرے، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ (اے شخص)تو ایسا آدمی ہے جس میں جاہلیت کی باتیں پائی جاتی ہیں، اور اللہ تعالی کا فرمان کہ اللہ تعالی شرک کو معاف فرمائیں گے اس کے علاوہ جس کو چاہیں گے معاف فرمادیں گے، اور اگر مو

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، واصل، احدب، معرور

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ عَنْ الْمَعْرُورِ قَالَ لَقِيتُ أَبَا ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ وَعَلَى غُلَامِهِ حُلَّةٌ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنِّي سَابَبْتُ رَجُلًا فَعَيَّرْتُهُ بِأُمِّهِ فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ أَعَيَّرْتَهُ بِأُمِّهِ إِنَّكَ امْرُؤٌ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ إِخْوَانُكُمْ خَوَلُكُمْ جَعَلَهُمْ اللهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَمَنْ كَانَ أَخُوهُ تَحْتَ يَدِهِ فَلْيُطْعِمْهُ مِمَّا يَأْكُلُ وَلْيُلْبِسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ وَلَا تُكَلِّفُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَإِنْ كَلَّفْتُمُوهُمْ فَأَعِينُوهُمْ

سلیمان بن حرب، شعبہ، واصل، احدب، معرور کہتے ہیں کہ میں نے ابوذر سے (مقام) ربذہ میں ملاقات کی اور ان کے جسم پر جس قسم کا تہبند اور چادر تھا اسی قسم کی چادر اور تہبند ان کے غلام کے جسم پر تھا، میں نے ابوذر سے اس کا سبب پوچھا تو وہ کہنے لگے کہ میں نے ایک شخص کو (جو میرا غلام تھا) گالی دی یعنی اس کو ماں سے غیرت دلائی تھی، یہ خبر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (کو پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے (مجھ سے) فرمایا کہ اے ابوذر! کیا تم نے اسے اس کی ماں کی غیرت دلائی ہے، تم ایسے آدمی ہو کہ (ابھی) تم میں جاہلیت (کا اثر باقی) ہے تمہارے غلام تمہارے بھائی ہیں، ان کو اللہ نے تمہارے قبضہ میں دیا ہے، جس شخص کا بھائی اس کے قبضہ میں ہو اسے چاہئے کہ جو خود کھائے اس کو بھی کھلائے اور جو خود پہنے وہی اس کو پہنائے اور (دیکھو) اپنے غلاموں سے اس کام کا نہ کہو جو ان پر شاق ہو اور اگر ایسے کام کی ان کو تکلیف دو تو خود بھی ان کی مدد کرو۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، واصل، احدب، معرور

ایک ظلم دوسرے ظلم سے کم ہے...

باب : ایمان کا بیان

ایک ظلم دوسرے ظلم سے کم ہے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 31

راوی: ابوالولید، شعبہ، بشر، محمد، شعبہ، سلیمان، ابراھیم، علقمہ، عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح قَالَ و حَدَّثَنِي بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ قَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّنَا لَمْ يَظْلِمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ

ابوالولید، شعبہ، بشر، محمد، شعبہ، سلیمان، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب آیت ﴿الَّذِینَ آمَنُوا وَلَمْ یَلْبِسُوا اِیمَانَھُمْ بِظُلْمٍ﴾ یعنی جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ نہیں ملایا، نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب (بہت گھبرائے) کہنے لگے کہ ہم میں سے کون ہے جس نے ظلم نہیں کیا تو اللہ بزرگ وبرتر نے (اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیمٌ) یعنی بے شک یقینا شرک بڑا ظلم ہے نازل فرمایا۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، بشر، محمد، شعبہ، سلیمان، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

منافق کی علامات کا بیان...

باب: ایمان کا بیان

منافق کی علامات کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 32

راوی: سلیمان ابوالربیع، اسمعیل، ابن جعفر، نافع بن مالک، ابن ابی عامر، ابوسھیل، مالک بن ابی عامر، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَبُو الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ أَبُو سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ

سلیمان ابوالربیع، اسماعیل، ابن جعفر، نافع بن مالک، ابن ابی عامر، ابو سہیل، مالک بن ابی عامر، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ نت کرے۔

راوی : سلیمان ابوالربیع، اسمعیل، ابن جعفر، نافع بن مالک، ابن ابی عامر، ابو سہیل، مالک بن ابی عامر، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

منافق کی علامات کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 33

راوی: قبیصہ بن عقبہ، سفیان، اعمش، عبید اللہ بن مرہ، مسروق، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْ النِّفَاقِ حَتَّى يَدَعَهَا إِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ وَإِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ تَابَعَهُ شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ

قبیصہ بن عقبہ، سفیان، اعمش، عبید اللہ بن مرہ، مسروق، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چار باتیں جس کسی میں ہوں گی، وہ خالص منافق ہے اور جس میں ان چار کی ایک بات ہو اس میں ایک بات نفاق کی ہے، تاوقتیکہ اس کو چھوڑ نہ دے (وہ چار باتیں یہ ہیں) جب امین بنایا جائے تو خیانت کرے اور جب بات کرے تو جھوٹ بولے اور جب وعدہ کرے تو خلاف کرے اور جب لڑے تو بے ہودگی کرے۔

راوی : قبیصہ بن عقبہ، سفیان، اعمش، عبید اللہ بن مرہ، مسروق، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شب قدر میں قیام کرنا ایمان میں داخل ہے...

باب : ایمان کا بیان

شب قدر میں قیام کرنا ایمان میں داخل ہے

جلد : جلد اول **حدیث 34**

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَقُمْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی ایماندار ہو کر، ثواب جان کر شب قدر میں قیام کرے تو اس کے اگلے گناہ بخش دیے جائیں گے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جہاد کرنا ایمان کا جزو ہے...

باب : ایمان کا بیان

جہاد کرنا ایمان کا جزو ہے

جلد : جلد اول **حدیث 35**

راوی: حرمی بن حفص، عبدالواحد، عمارہ، ابوزرعہ بن عمر بن جریر، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ انْتَدَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا إِيمَانٌ بِي وَتَصْدِيقٌ بِرُسُلِي أَنْ أُرْجِعَهُ بِمَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ أَوْ أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَلَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي مَا قَعَدْتُ خَلْفَ سَرِيَّةٍ وَلَوَدِدْتُ أَنِّي أُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ أُحْيَى ثُمَّ أُقْتَلُ ثُمَّ أُحْيَى ثُمَّ أُقْتَلُ

حرمی بن حفص، عبدالواحد، عمارہ، ابوزرعہ بن عمر بن جریر، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے راوی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کے لئے جو اس کی راہ میں (جہاد کرنے کو) نکلے اور اس کو اللہ تعالی پر ایمان رکھنے اور اس کے پیغمبروں کی تصدیق ہی نے (جہاد پر آمادہ کر کے) گھر سے نکالا ہو، اس امر کا ذمہ دار ہو گیا ہے کہ یا تو میں اسے اس ثواب یا مال غنیمت کے ساتھ واپس کروں گا، جو اس نے جہاد میں پایا ہے، یا اسے (شہید بنا کر) جنت میں داخل کر دوں گا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ اگر میں اپنی امت پر دشوار نہ سمجھتا تو (کبھی) چھوٹے لشکر کے ہمراہ جانے سے بھی دریغ نہ کرتا، کیوں کہ میں یقیناً اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ اللہ تعالی کی راہ میں مارا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں، پھر مارا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں، پھر مارا جاؤں۔

راوی: حرمی بن حفص، عبدالواحد، عمارہ، ابوزرعہ بن عمر بن جریر، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رمضان کی راتوں میں نفل پڑھنا ایمان میں داخل ہے...

باب : ایمان کا بیان

رمضان کی راتوں میں نفل پڑھنا ایمان میں داخل ہے

جلد : جلد اول حدیث 36

راوی: اسمعیل، مالك، ابن شهاب، حمید بن عبدالرحمن، ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

اسمعیل، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان میں ایمان اور ثواب کا کام سمجھ کر قیام کرے تو اس کے اگلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی: اسمعیل، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھنا ایمان میں داخل ہے...

باب: ایمان کا بیان

ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھنا ایمان میں داخل ہے

جلد: جلد اول حدیث 37

راوی: محمد بن سلام، محمد بن فضیل، یحیی بن سعید، ابومسلمہ، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

محمد بن سلام، محمد بن فضیل، یحیی بن سعید، ابو مسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان میں ایمان اور ثواب کا کام سمجھ کر روزے رکھے اس کے اگلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی: محمد بن سلام، محمد بن فضیل، یحیی بن سعید، ابو مسلمہ، ابوہریرہ

دین بہت آسان ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے خدا تعالی کے نزدیک سب س...

باب : ایمان کا بیان

دین بہت آسان ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے خدا تعالی کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب وہ دین ہے جو سچا اور سیدھا ہے

جلد : جلد اول حدیث 38

راوی : عبدالسلام بن مطہر، عمر بن علی، محن بن محمد غفاری، سعید بن ابی سعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُطَهَّرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدِّينَ يُسْرٌ وَلَنْ يُشَادَّ الدِّينَ أَحَدٌ إِلَّا غَلَبَهُ فَسَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَأَبْشِرُوا وَاسْتَعِينُوا بِالْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ وَشَيْءٍ مِنْ الدُّلْجَةِ

عبدالسلام بن مطہر، عمر بن علی، محن بن محمد غفاری، سعید بن ابی سعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے راوی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دین بہت آسان ہے اور جو شخص دین میں سختی کرے گا وہ اس پر غالب آجائے گا، پس تم لوگ میانہ روی کرو اور (اعتدال سے) قریب رہو اور خوش ہو جاؤ (کہ تمہیں ایسا دین ملا) اور صبح اور دوپہر کے بعد اور کچھ رات میں عبادت کرنے سے دینی قوت حاصل کرو۔

راوی : عبدالسلام بن مطہر، عمر بن علی، محن بن محمد غفاری، سعید بن ابی سعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز ایمان میں داخل ہے کیونکہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالی ایسا نہیں ہے...

باب : ایمان کا بیان

نماز ایمان میں داخل ہے کیونکہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالی ایسا نہیں ہے کہ تمہارا ایمان (نمازیں) جو تم نے بیت المقدس کی طرف پڑھی تھیں ضائع کر دے (اس آیت میں نماز کو ایمان فرمایا گیا ہے(

جلد : جلد اول   حدیث 39

راوی: عمرو بن خالد، زهیر، ابو اسحق، براء بن عازب

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَوَّلَ مَا قَدِمَ الْمَدِينَةَ نَزَلَ عَلَى أَجْدَادِهِ أَوْ قَالَ أَخْوَالِهِ مِنْ الْأَنْصَارِ وَأَنَّهُ صَلَّى قِبَلَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا أَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا وَكَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ تَكُونَ قِبْلَتُهُ قِبَلَ الْبَيْتِ وَأَنَّهُ صَلَّى أَوَّلَ صَلَاةٍ صَلَّاهَا صَلَاةَ الْعَصْرِ وَصَلَّى مَعَهُ قَوْمٌ فَخَرَجَ رَجُلٌ مِمَّنْ صَلَّى مَعَهُ فَمَرَّ عَلَى أَهْلِ مَسْجِدٍ وَهُمْ رَاكِعُونَ فَقَالَ أَشْهَدُ بِاللهِ لَقَدْ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ مَكَّةَ فَدَارُوا كَمَا هُمْ قِبَلَ الْبَيْتِ وَكَانَتْ الْيَهُودُ قَدْ أَعْجَبَهُمْ إِذْ كَانَ يُصَلِّي قِبَلَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَأَهْلُ الْكِتَابِ فَلَمَّا وَلَّى وَجْهَهُ قِبَلَ الْبَيْتِ أَنْكَرُوا ذَلِكَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ فِي حَدِيثِهِ هَذَا أَنَّهُ مَاتَ عَلَى الْقِبْلَةِ قَبْلَ أَنْ تُحَوَّلَ رِجَالٌ وَقُتِلُوا فَلَمْ نَدْرِ مَا نَقُولُ فِيهِمْ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى وَمَا كَانَ اللهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ

عمرو بن خالد، زہیر، ابو اسحاق، براء بن عازب سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (جب ہجرت کر کے) مدینہ تشریف لائے تو پہلے اپنے ننہال میں، جو انصار تھے، ان کے ہاں اترے اور آپ نے (مدینہ کے بعد) سولہ مہینے یا سترہ مہینے بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی، مگر آپ کو یہ اچھا معلوم ہوتا تھا کہ آپ کا قبلہ کعبہ کی طرف ہو جائے (چنانچہ ہو گیا) اور سب سے پہلی نماز جو آپ نے (کعبہ کی طرف) پڑھی عصر کی نماز تھی اور آپ کے ہمراہ کچھ لوگ نماز میں تھے ان میں سے ایک شخص نکلا اور کسی مسجد کے لوگوں پر اس کا گذر ہوا اور وہ (بیت المقدس کی طرف) نماز پڑھ رہے تھے، تو اس نے کہا کہ میں اللہ تعالی کو گواہ کر کے کہتا ہوں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ مکہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی ہے (یہ سنتے ہی) وہ لوگ جس حالت میں تھے، اسی حالت میں کعبہ کی طرف گھوم گئے اور جب آپ بیت المقدس کی طرف نماز پڑھتے تھے، یہود اور جملہ اہل کتاب بہت خوش تھے، مگر جب آپ نے اپنا منہ کعبہ کی طرف پھیر لیا تو یہ ان کو ناگوار ہوا، زہیر (جو اس حدیث کے ایک راوی ہیں) کہتے ہیں کہ ہم سے ابو اسحاق نے براء سے اس حدیث میں یہ نقل کیا کہ تحویل قبلہ سے پہلے اسی قدیم قبلہ پر کچھ لوگ مر چکے تھے، ہم یہ نہ سمجھ

سکے کہ ان کے متعلق کیا خیال کیا جائے اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت (وَمَا كَانَ اللّٰہُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُم) نازل فرمائی۔

راوی : عمرو بن خالد، زہیر، ابو اسحٰق، براء بن عازب

آدمی کے اسلام کی خوبی کا بیان...

باب : ایمان کا بیان

آدمی کے اسلام کی خوبی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 40

راوی: اسحق بن منصور، عبد الرزاق، معمر، همام، ابوهريره رضی الله تعالیٰ عنه

قَالَ مَالِكٌ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ أَنَّ عَطَائَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَسْلَمَ الْعَبْدُ فَحَسُنَ إِسْلَامُهُ يُكَفِّرُ اللهُ عَنْهُ كُلَّ سَيِّئَةٍ كَانَ زَلَفَهَا وَكَانَ بَعْدَ ذَلِكَ الْقِصَاصُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ وَالسَّيِّئَةُ بِمِثْلِهَا إِلَّا أَنْ يَتَجَاوَزَ اللهُ عَنْهَا

امام مالک نے بروایت زید بن اسلم، عطاء بن یسار بیان کیا کہ ابو سعید خدری نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب آدمی مسلمان ہو جاتا ہے اور اس کا اسلام اچھا ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہوں کو جن کا اس نے ارتکاب کیا تھا معاف کر دیتا ہے اور اس کے بعد (پھر) معاوضہ (شروع ہوتا ہے کہ) نیکی کا بدلہ اس کے دس گنے سے سات سو گنے تک اور برائی کا اسی کے موافق (دیا جاتا ہے) مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اس سے معاف فرمادے

راوی : اسحٰق بن منصور، عبد الرزاق، معمر، ہمام، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

آدمی کے اسلام کی خوبی کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 41

راوی: اسحق بن منصور، عبد الرزاق، معمر، ھمام، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحْسَنَ أَحَدُكُمْ إِسْلَامَهُ فَكُلُّ حَسَنَةٍ يَعْمَلُهَا تُكْتَبُ لَهُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ وَكُلُّ سَيِّئَةٍ يَعْمَلُهَا تُكْتَبُ لَهُ بِمِثْلِهَا

اسحاق بن منصور، عبد الرزاق، معمر، ہمام، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنے اسلام کی خوبی پیدا کرلیتا ہے تو جو نیکی وہ کرتا ہے وہ اس کے لئے دس گنے سے لے کر سات سو گنے تک لکھی جاتی ہے اور جو برائی وہ کرتا ہے وہ اس کے لئے اتنی ہی لکھی جاتی ہے۔

راوی: اسحق بن منصور، عبد الرزاق، معمر، ہمام، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خدا کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب وہ کام ہے جو ہمیشہ کیا جائے...

باب : ایمان کا بیان

خدا کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب وہ کام ہے جو ہمیشہ کیا جائے

جلد : جلد اول   حدیث 42

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، ھشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا امْرَأَةٌ قَالَ مَنْ هَذِهِ قَالَتْ فُلَانَةُ تَذْكُرُ مِنْ صَلَاتِهَا قَالَ مَهْ عَلَيْكُمْ بِمَا تُطِيقُونَ فَوَاللَّهِ لَا يَمَلُّ اللَّهُ حَتَّى تَمَلُّوا وَكَانَ أَحَبَّ الدِّينِ إِلَيْهِ مَا دَامَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ

محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ایک مرتبہ) ان کے پاس آئے اور ان کے پاس (اس وقت) کوئی عورت بیٹھی ہوئی تھی آپ نے پوچھا کہ کون ہے؟ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بولیں کہ یہ فلاں عورت ہے (اور) اس کی نماز (کی کثرت) کا حال بیان کرنے لگیں آپ نے فرمایا کہ ٹھہرو (دیکھو) تم اتنے اعمال کی ذمہ داری اپنے اوپر لو جن کی (ہمیشہ کرنے کی) تم کو طاقت ہو اس لئے کہ (اللہ ثواب دینے سے) نہیں تھکتا تاوقتیکہ تم عبادت کرنے سے تھک جاؤ اور اللہ کے نزدیک (سب سے) زیادہ محبوب وہ دین (کا کام) ہے جس کو کرنے والا ہمیشہ کر سکے۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ایمان کی کمی زیادتی اللہ تعالی کے اس ارشاد سے بھی ثابت ہے اور ہم نے ان کی ہدایت...

باب : ایمان کا بیان

ایمان کی کمی زیادتی اللہ تعالی کے اس ارشاد سے بھی ثابت ہے اور ہم نے ان کی ہدایت زیادہ کر دی اور ایمان والوں کا ایمان بڑھ جائے (یہ بھی فرمایا ہے) کیونکہ کامل چیز میں سے کمی کی جائے گا تو اس کا نام نقصان ہے

جلد : جلد اول حدیث 43

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، قتاده، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَفِي قَلْبِهِ وَزْنُ شَعِيرَةٍ مِنْ خَيْرٍ وَيَخْرُجُ مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَفِي قَلْبِهِ وَزْنُ بُرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ وَيَخْرُجُ مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَفِي قَلْبِهِ وَزْنُ ذَرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ قَالَ أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ

حَدَّثَنَا أَنَسٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِيمَانٍ مَكَانَ مِنْ خَيْرٍ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہہ دے اور اس کے دل میں ایک جو کے برابر نیکی (ایمان) ہو وہ دوزخ سے نکالا جائے گا اور جو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہے اور اس کے دل میں گیہوں کے ایک دانے کے برابر خیر (ایمان) ہو وہ (بھی) دوزخ سے نکالا جائے گا اور جو شخص لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہے اور اس کے دل میں ایک ذرہ برابر نیکی (ایمان) ہو وہ بھی دوزخ سے نکالا جائے گا، ابوعبداللہ نے کہا کہ ابان نے بروایت قتادہ، انس، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بجائے خیر کے ایمان کا لفظ روایت کیا ہے۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان کی کمی زیادتی اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد سے بھی ثابت ہے اور ہم نے ان کی ہدایت زیادہ کر دی اور ایمان والوں کا ایمان بڑھ جائے (یہ بھی فرمایا ہے) کیونکہ کامل چیز میں سے کمی کی جائے گا تو اس کا نام نقصان ہے

جلد : جلد اول   حدیث 44

راوی: حسن بن صباح، جعفر بن عون، ابوالعمیس، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ سَمِعَ جَعْفَرَ بْنَ عَوْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ أَخْبَرَنَا قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْيَهُودِ قَالَ لَهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ آيَةٌ فِي كِتَابِكُمْ تَقْرَءُونَهَا لَوْ عَلَيْنَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ نَزَلَتْ لَاتَّخَذْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا قَالَ أَيُّ آيَةٍ قَالَ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِينًا قَالَ عُمَرُ قَدْ عَرَفْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ وَالْمَكَانَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيهِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قَائِمٌ بِعَرَفَةَ يَوْمَ جُمُعَةٍ

حسن بن صباح، جعفر بن عون، ابوالعمیس، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

ایک یہودی نے ان سے کہا کہ اے امیر المومنین تمہاری کتاب (قرآن) میں ایک ایسی آیت ہے کہ اگر ہم پر یعنی یہودیوں پر وہ آیت نازل ہوتی تو ہم اس دن کو (جس دن وہ نازل ہوتی) عید منا لیتے، امیر المومنین نے پوچھا کہ وہ کون سی آیت ہے؟ یہودی بولا، (اَلیَومَ اَکمَلتُ لَکُم دِینَکُم الخ) (حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ سن کر) کہنے لگے کہ بیشک ہم نے اس دن کو اور اس مقام کو یاد کر لیا ہے، جس میں یہ آیت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئی آپ (اس دن) عرفہ میں مقیم تھے اور جمعہ کا دن تھا۔

راوی: حسن بن صباح، جعفر بن عون، ابوالعمیس، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زکوۃ کا ادا کرنا اسلام ہے اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ انہیں صرف اس بات کا حکم...

باب : ایمان کا بیان

زکوۃ کا ادا کرنا اسلام ہے اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ انہیں صرف اس بات کا حکم دیا گیا کہ اللہ کی عبادت کریں خالص اسی کے عبادت گذار ہو کر اور سیدھے ہو کر اور نماز قائم کریں اور زکوۃ دیں، یہی سیدھی راہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 45

راوی: اسمعیل، مالک بن انس، ابوسهیل بن مالک، مالک، طلحه بن عبید الله رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرَ الرَّأْسِ نَسْمَعُ دَوِيَّ صَوْتِهِ وَلَا نَفْقَهُ مَا يَقُولُ حَتَّى دَنَا فَإِذَا هُوَ يَسْأَلُ عَنْ الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصِيَامُ رَمَضَانَ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُ قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ قَالَ وَذَكَرَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّكَاةَ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ قَالَ فَأَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُولُ وَاللَّهِ لَا أَزِيدُ عَلَى هَذَا وَلَا أَنْقُصُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْلَحَ إِنْ صَدَقَ

اسمعیل، مالک بن انس، ابوسہیل بن مالک، مالک، طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نجد کا

رہنے والا جس کے سر کے بال بکھرے ہوئے تھے، رسول اللہ کے پاس آتا تھا اس کی آواز کی گنگناہٹ تو سنی جا رہی تھی لیکن یہ سمجھ میں نہیں آتا تھا کہ کیا کہہ رہا ہے لیکن جب قریب ہوا تو معلوم ہوا (کہ) وہ اسلام کی بابت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھتا ہے، رسول اللہ نے فرمایا کہ دن رات میں پانچ نمازیں ہیں، وہ شخص بولا کہ کیا ان کی علاوہ (بھی کوئی نماز) میرے اوپر (فرض) ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں، مگر یہ کہ تو اپنی خوشی سے پڑھے (پھر) رسول اللہ نے فرمایا رمضان کے روزے، اس نے عرض کیا کہ اس کے علاوہ (اور روزے بھی) میرے اوپر فرض ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں۔ مگر یہ کہ تو اپنی خوشی سے رکھے (طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے زکوۃ کا بھی ذکر کیا۔ اس نے کہا کہ میرے اوپر اس کے علاوہ (اور کوئی صدقہ بھی) فرض ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں، مگر یہ کہ تو اپنی خوشی سے دے، طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ پھر وہ شخص یہ کہتا ہوا چلا کہ اللہ کی قسم نہ میں (اس عبادت میں اپنی طرف سے) زیادتی کروں گا اور نہ کمی کروں گا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر یہ سچ کہہ رہا ہے، تو کامیاب ہو گیا۔

راوی: اسمعیل، مالک بن انس، ابوسہیل بن مالک، مالک، طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنازوں کے ساتھ جانا ایمان ہے...

باب : ایمان کا بیان

جنازوں کے ساتھ جانا ایمان ہے

جلد : جلد اول حدیث 46

راوی: احمد بن عبداللہ بن علی منجوفی، روح، عوف، حسن و محمد، ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَلِيٍّ الْمَنْجُوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّبَعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا وَكَانَ مَعَهُ حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا وَيَفْرُغَ مِنْ دَفْنِهَا فَإِنَّهُ يَرْجِعُ مِنْ الْأَجْرِ بِقِيرَاطَيْنِ كُلُّ قِيرَاطٍ مِثْلُ أُحُدٍ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ رَجَعَ قَبْلَ أَنْ تُدْفَنَ فَإِنَّهُ يَرْجِعُ

بِقِيرَاطٍ تَابَعَهُ عُثْمَانُ الْمُؤَذِّنُ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

احمد بن عبد اللہ بن علی منجوفی، روح، عوف، حسن و محمد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی شخص کسی مسلمان کے جنازے کے ہمراہ ایمان کا کام اور ثواب سمجھ کر جاتا ہے اور جب تک اس پر نماز نہ پڑھ لی جائے اور اس کے دفن سے فراغت نہ کرلی جائے اس کے ہمراہ رہتا ہے تو وہ دو حصہ ثواب کے لیکر لوٹتا ہے، ہر حصہ احد (پہاڑ) کے برابر ہوتا ہے اور جو شخص جنازے پر نماز پڑھ لے اور دفن کئے جانے سے قبل لوٹ آئے، تو وہ ایک قیراط ثواب لے کر لوٹتا ہے، عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ موذن نے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے اور بیان کیا کہ ہم سے بروایت عوف، محمد ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : احمد بن عبد اللہ بن علی منجوفی، روح، عوف، حسن و محمد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

جنازوں کے ساتھ جانا ایمان ہے

جلد : جلد اول   **حدیث** 47

راوی: محمد بن عرعرہ، شعبہ، زبید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا وَائِلٍ عَنْ الْمُرْجِئَةِ فَقَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

محمد بن عرعرہ، شعبہ، زبید کہتے ہیں کہ میں نے ابووائل سے مرجیہ (فرقہ) کی بابت پوچھا تو انہوں نے کہا کہ مجھ سے عبد اللہ (بن مسعود) نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس سے لڑنا کفر ہے۔

راوی : محمد بن عرعرہ، شعبہ، زبید

باب : ایمان کا بیان

جنازوں کے ساتھ جانا ایمان ہے

جلد : جلد اول حدیث 48

راوی: قتیبہ بن سعید، اسمعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي أَنَسٌ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يُخْبِرُ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ فَتَلَاحَى رَجُلَانِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ إِنِّي خَرَجْتُ لِأُخْبِرَكُمْ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَإِنَّهُ تَلَاحَى فُلَانٌ وَفُلَانٌ فَرُفِعَتْ وَعَسَى أَنْ يَكُونَ خَيْرًا لَكُمْ الْتَمِسُوهَا فِي السَّبْعِ وَالتِّسْعِ وَالْخَمْسِ

قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ ملے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ لوگوں کو شب قدر بتانے کے لئے نکلے، مگر (اتفاق سے اس وقت) دو مسلمان باہم لڑ رہے تھے، آپ نے فرمایا (کہ اس وقت) میں اس واسطے نکلا تھا کہ تمہیں شب قدر بتادوں، مگر (چونکہ) فلاں فلاں باہم لڑے، اس لئے (اسکی خبر دنیا سے) اٹھالی گئی اور شاید یہی تمہارے حق میں مفید ہو (اب تم شب قدر کو) رمضان کی ستائیسویں اور انتیسویں اور پچیسویں (تاریخوں) میں تلاش کرو۔

راوی: قتیبہ بن سعید، اسمعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جبرئیل کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایمان واسلام اور احسان وعلم قیامت...

باب : ایمان کا بیان

جبرئیل کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایمان واسلام اور احسان وعلم قیامت کے متعلق پوچھنا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ان سے بیان کرنا، پھر آپ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے (صحابہ سے) فرمایا کہ جبرئیل تمہیں تمہارا دین سکھانے آئے تھے، آپ نے ان سب کو دین قرار دیا اور جو دین کی باتیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (قبیلہ) عبد القیس کے لوگوں کو بیان فرمائیں اور اللہ تعالی کا یہ قول کہ جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کو چاہے تو وہ کبھی قبول نہ کیا جائے گا

جلد : جلد اول حدیث 49

راوی: مسدد، اسمعیل بن ابراهیم، ابوحیان التیمی، ابوزرعه، ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارِزًا يَوْمًا لِلنَّاسِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ مَا الْإِيمَانُ قَالَ الْإِيمَانُ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَبِلِقَائِهِ وَرُسُلِهِ وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ قَالَ مَا الْإِسْلَامُ قَالَ الْإِسْلَامُ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤَدِّيَ الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ قَالَ مَا الْإِحْسَانُ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنْ السَّائِلِ وَسَأُخْبِرُكَ عَنْ أَشْرَاطِهَا إِذَا وَلَدَتْ الْأَمَةُ رَبَّهَا وَإِذَا تَطَاوَلَ رُعَاةُ الْإِبِلِ الْبُهْمُ فِي الْبُنْيَانِ فِي خَمْسٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ ثُمَّ تَلَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ الْآيَةَ ثُمَّ أَدْبَرَ فَقَالَ رُدُّوهُ فَلَمْ يَرَوْا شَيْئًا فَقَالَ هَذَا جِبْرِيلُ جَاءَ يُعَلِّمُ النَّاسَ دِينَهُمْ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ جَعَلَ ذَلِكَ كُلَّهُ مِنْ الْإِيمَانِ

مسدد، اسماعیل بن ابراہیم، ابوحیان التیمی، ابوزرعہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے سامنے بیٹھے ہوئے تھے، یکایک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ایک شخص آیا اور اس نے (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے) پوچھا کہ ایمان کیا چیز ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایمان یہ ہے کہ تم اللہ پر اور اسکے فرشتوں پر اور (آخرت میں) اللہ کے ملنے پر اور اللہ کے پیغمبروں پر ایمان لاؤ اور قیامت کا یقین کرو، (پھر) اس شخص نے کہا کہ اسلام کیا چیز ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسلام یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ شرک نہ کرو اور نماز پڑھو اور زکوۃ مفروضہ ادا کیا کرو اور رمضان کے روزے رکھو، اس شخص نے کہا کہ احسان کیا چیز ہے؟ آپ نے فرمایا احسان یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت (اس خشوع اور خلوص سے) کرو کہ گویا تم اسے دیکھ رہے ہو اور اگر (یہ حالت) نہ (حاصل ہو) کہ تم اس کو دیکھتے ہو تو خیال رہے کہ وہ تمہیں دیکھتا ہے (پھر) اس شخص نے کہا کہ قیامت کب ہو گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس سے یہ بات پوچھی جارہی ہے (وہ خود) سائل سے زیادہ (اس کو) نہیں جانتا (بلکہ ناواقفی میں دونوں برابر ہیں) اور میں تم کو اس کی علامتیں بتائے

دیتا ہوں، جب لونڈی اپنے سردار کو جنے اور جب سیاہ اونٹوں کو چرانے والے عمارتوں میں رہنے لگیں (تو سمجھ لینا کہ قیامت قریب ہے اور قیامت کا علم تو) ان پانچ چیزوں میں ہے کہ جن کو خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (اِنَّ اللہَ عِندَہُ عِلمُ السَّاعَۃِ) پوری آیت تلاوت فرمائی، اس کے بعد وہ شخص چلا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (صحابہ سے) فرمایا کہ اس کو میرے پاس واپس لاؤ (چناچہ) لوگ اس کو واپس لانے کو گئے، مگر وہاں کسی کو نہ دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، یہ جبرائیل تھے، لوگوں کو ان کے دین کی تعلیم سکھانے آئے تھے، ابوعبداللہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سب باتوں کو ایمان کا جزو قرار دیا ہے۔

راوی : مسدد، اسمعیل بن ابراہیم، ابوحیان التیمی، ابوزرعہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : ایمان کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 50

راوی: ابراهیم بن حمزه، ابراهیم بن سعد، صالح، ابن شهاب، عبید الله بن عبدالله، عبدالله بن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ أَنَّ هِرَقْلَ قَالَ لَهُ سَأَلْتُكَ هَلْ يَزِيدُونَ أَمْ يَنْقُصُونَ فَزَعَمْتَ أَنَّهُمْ يَزِيدُونَ وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ حَتَّى يَتِمَّ وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ سَخْطَةً لِدِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ حِينَ تُخَالِطُ بَشَاشَتُهُ الْقُلُوبَ لَا يَسْخَطُهُ أَحَدٌ

ابراہیم بن حمزہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ، عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ سے ابوسفیان بن حرب نے بیان کیا کہ ان سے ہرقل نے کہا کہ میں نے تم سے پوچھا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیروکار زیادہ

ہوتے جاتے ہیں یا کم، تو تم نے کہا کہ زیادہ ہوتے جاتے ہیں اور ایمان جب تک اعلی درجہ تک نہ پہنچے اس وقت تک اس کی یہی صورت ہوتی ہے، میں نے تم سے یہ بھی سوال کیا تھا کہ ان میں سے کوئی اس دین میں داخل ہونے کے بعد دین سے پھر جاتا ہے؟ تو تم نے کہا کہ نہیں اور ایمان کی حالت اسی طرح ہے، جب کہ اس کی بشاشت دلوں میں مل جائے کہ پھر کوئی شخص اس سے ناخوش نہیں ہو سکتا۔

راوی : ابراہیم بن حمزہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کی فضیلت (کا بیان) جو اپنے دین کے قائم رکھنے کے لئے گناہوں سے بچے...

باب : ایمان کا بیان

اس شخص کی فضیلت (کا بیان) جو اپنے دین کے قائم رکھنے کے لئے گناہوں سے بچے

جلد : جلد اول حدیث 51

راوی : ابونعیم، زکریا، عامر، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَلَالُ بَيِّنٌ وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ وَبَيْنَهُمَا مُشَبَّهَاتٌ لَا يَعْلَمُهَا كَثِيرٌ مِنْ النَّاسِ فَمَنْ اتَّقَى الْمُشَبَّهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ كَرَاعٍ يَرْعَى حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُوَاقِعَهُ أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى أَلَا إِنَّ حِمَى اللَّهِ فِي أَرْضِهِ مَحَارِمُهُ أَلَا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ

ابونعیم، زکریا، عامر، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ حلال ظاہر ہے اور حرام (بھی ظاہر ہے) اور دونوں کے درمیان میں شبہ کی چیزیں ہیں کہ جن کو بہت سے لوگ نہیں جانتے، پس جو شخص شبہ کی چیزوں سے بچے اس نے اپنے دین اور اپنی آبرو کو بچالیا اور جو شخص شبہوں (کی چیزوں)

میں مبتلا ہو جائے (اس کی مثال ایسی ہے) جیسے کہ جانور شاہی چراگاہ کے قریب چر رہا ہو جس کے متعلق اندیشہ ہوتا ہے کہ ایک دن اس کے اندر بھی داخل ہو جائے (لوگو! آگاہ ہو جاؤ کہ ہر بادشاہ کی ایک چراگاہ ہے، آگاہ ہو جاؤ کہ اللہ کی چراگاہ اس کی زمین میں اس کی حرام کی ہوئی چیزیں ہیں، خبردار ہو جاؤ! کہ بدن میں ایک ٹکڑا گوشت کا ہے، جب وہ سنور جاتا ہے تو تمام بدن سنور جاتا ہے اور جب وہ خراب ہو جاتا ہے تو تمام بدن خراب ہو جاتا ہے، سنو وہ ٹکڑا دل ہے۔

راوی: ابونعیم، زکریا، عامر، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خمس کا ادا کرنا ایمان میں داخل ہے...

باب : **ایمان کا بیان**

خمس کا ادا کرنا ایمان میں داخل ہے

جلد : جلد اول حدیث 52

راوی: علی بن جعد، شعبہ، ابوجمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ كُنْتُ أَقْعُدُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَيُجْلِسُنِي عَلَى سَرِيرِهِ فَقَالَ أَقِمْ عِنْدِي حَتَّى أَجْعَلَ لَكَ سَهْمًا مِنْ مَالِي فَأَقَمْتُ مَعَهُ شَهْرَيْنِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ لَمَّا أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ الْقَوْمُ أَوْ مَنْ الْوَفْدُ قَالُوا رَبِيعَةُ قَالَ مَرْحَبًا بِالْقَوْمِ أَوْ بِالْوَفْدِ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَدَامَى فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا لَا نَسْتَطِيعُ أَنْ نَأْتِيكَ إِلَّا فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَكَ هَذَا الْحَيُّ مِنْ كُفَّارِ مُضَرَ فَمُرْنَا بِأَمْرٍ فَصْلٍ نُخْبِرْ بِهِ مَنْ وَرَائَنَا وَنَدْخُلْ بِهِ الْجَنَّةَ وَسَأَلُوهُ عَنْ الْأَشْرِبَةِ فَأَمَرَهُمْ بِأَرْبَعٍ وَنَهَاهُمْ عَنْ أَرْبَعٍ أَمَرَهُمْ بِالْإِيمَانِ بِاللهِ وَحْدَهُ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا الْإِيمَانُ بِاللهِ وَحْدَهُ قَالُوا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَائُ الزَّكَاةِ وَصِيَامُ رَمَضَانَ وَأَنْ تُعْطُوا مِنْ الْمَغْنَمِ الْخُمُسَ وَنَهَاهُمْ عَنْ أَرْبَعٍ عَنْ الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّائِ وَالنَّقِيرِ

وَالْمُزَفَّتِ وَرُبَّمَا قَالَ الْمُقَيَّرِ وَقَالَ احْفَظُوهُنَّ وَأَخْبِرُوا بِهِنَّ مَنْ وَرَائَكُمْ

علی بن جعد، شعبہ، ابوجمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ بیٹھا تھا تو وہ مجھے اپنے تخت پر بٹھا لیتے تھے (ایک مرتبہ) انہوں نے مجھ سے کہا کہ تم میرے پاس رہو، میں تمہیں اپنے مال سے کچھ حصہ دوں گا، لہذا میں دو مہینے ان کے پاس رہا، بعد ازاں انہوں نے (ایک روز مجھ سے) کہا کہ (قبیلہ) عبدالقیس کے لوگ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے، تو آپ نے ان سے کہا کہ تم کس قوم سے ہو؟ یا (یہ پوچھا کہ تم) کس جماعت سے ہو؟ وہ بولے کہ (ہم) ربیعہ (کے خاندان) سے ہیں آپ نے فرمایا کہ مرحبا بالقوم یا (بجائے بالقوم کے) بالوفد (فرمایا) غیر خزایا ولا ندامیٰ، پھر ان لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ہم سوائے ماہ حرام کے (کسی اور زمانے) میں آپ کے پاس نہیں آسکتے (اس لئے کہ) ہمارے اور آپ کے درمیان کفار مضر کا قبیلہ رہتا ہے (ان سے ہمیں اندیشہ ہے) لہذا آپ ہم کو کوئی ایسی بات بتا دیجئے کہ ہم اپنے پیچھے والوں کو اس کی اطلاع کر دیں اور ہم سب اس پر عمل کر کے جنت میں داخل ہو جائیں اور ان لوگوں نے آپ سے پینے کی چیزوں کے بابت بھی پوچھا کہ کون سی حلال ہیں اور کون سی حرام؟ تو آپ نے انہیں چار چیزوں کا حکم دیا اور چار باتوں سے منع کیا، صرف اللہ پر ایمان لانے کا ان کو حکم دیا، آپ نے فرمایا کہ تم لوگ جانتے ہو کہ صرف اللہ پر ایمان لانا (کس طرح ہوتا ہے)؟ انہوں نے کہا کہ اللہ اور اس کا رسول خوب واقف ہے، آپ نے فرمایا اس بات کی گواہی دینا کہ سوا اللہ کے کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد اللہ کے رسول ہیں اور ان کو نماز پڑھنے، زکوۃ دینے اور رمضان کے روزے رکھنے کا حکم دیا اور اس بات کا حکم دیا کہ مال غنیمت کا پانچواں حصہ (بیت المال میں) دے دیا کرو اور چار چیزوں (میں پانی یا اور کوئی چیز پینے) سے ان کو منع کیا، حنتم سے اور دبا اور نقیر سے اور مزفت سے (اور کبھی ابن عباس مزفت کی جگہ مقیر کہا کرتے تھے اور آپ نے فرمایا کہ ان باتوں کو یاد کر لو اور باقی لوگوں کو (جو اپنی جگہ رہ گئے ہیں ان کی تعلیم دو)۔

راوی : علی بن جعد، شعبہ، ابوجمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حدیث میں آیا ہے کہ اعمال نیت اور خیال کے مطابق ہوتے ہیں۔...

باب : ایمان کا بیان

حدیث میں آیا ہے کہ اعمال نیت اور خیال کے مطابق ہوتے ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 53

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن علقمہ بن وقاص، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَلِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن علقمہ بن وقاص، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ (اعمال کے نتیجے) نیت کے موافق ہوتے ہیں اور ہر شخص کے لئے وہی ہے جو وہ نیت کرے، لہذا جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کے لئے ہو گی، تو خدا کے ہاں اس کی ہجرت اسی (کام) کے لئے (لکھی جاتی) ہے، جس کے لئے اس نے ہجرت کی ہو اور جس کی ہجرت دنیا کے لئے ہو کہ اسے مل جائے یا کسی عورت کیلئے ہو جس سے وہ نکاح کرے، تو اس کی ہجرت اس بات کے لئے ہو گی، جس کے لئے اس نے ہجرت کی ہو۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن علقمہ بن وقاص، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

حدیث میں آیا ہے کہ اعمال نیت اور خیال کے مطابق ہوتے ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 54

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، عدی بن ثابت، عبد اللہ بن یزید،

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلَى أَهْلِهِ يَحْتَسِبُهَا فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ

حجاج بن منہال، شعبہ، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید، ابو مسعود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص اپنی بی بی پر ثواب سمجھ کر خرچ کرے، تو وہ اس کے حق میں (صدقہ) کا حکم رکھتا ہے۔

راوی : حجاج بن منہال، شعبہ، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید،

باب : ایمان کا بیان

حدیث میں آیا ہے کہ اعمال نیت اور خیال کے مطابق ہوتے ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 55

راوی: حکم بن نافع، شعیب، زہری، عامر بن سعد، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللهِ إِلَّا أُجِرْتَ عَلَيْهَا حَتَّى مَا تَجْعَلُ فِي فَمِ امْرَأَتِكَ

حکم بن نافع، شعیب، زہری، عامر بن سعد، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے جو کچھ خرچ کرو گے (قلیل یا کثیر) اس کا ثواب ضرور دیا جائیگا، یہاں تک کہ جو (لقمہ) تم اپنی بی بی کے منہ میں رکھو (اس کا بھی ثواب ملے گا)۔

راوی : حکم بن نافع، شعیب، زہری، عامر بن سعد، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ اور اس کے رسول اور ائمہ مسلمین اور عامۃ المسلمین کے لئے مخلص رہنا، دین ہے اور اللہ پاک کا قول اذا نصحو للہ ورسولہ

جلد : جلد اول حدیث 56

راوی: مسدد، یحیی، اسمعیل، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

مسدد، یحیی، اسماعیل، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز پڑھنے اور زکوۃ دینے اور ہر مسلمان سے خیر خواہی کرنے (کے اقرار) پر بیعت کی۔

راوی : مسدد، یحیی، اسمعیل، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ اور اس کے رسول اور ائمہ مسلمین اور عامۃ المسلمین کے لئے مخلص رہنا، دین ہے اور اللہ پاک کا قول اذا نصحو للہ ورسولہ

جلد : جلد اول حدیث 57

راوی: ابوالنعمان، ابوعوانہ، حضرت زیاد بن علاقہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَوْمَ مَاتَ الْمُغِيرَةُ بْنُ

شُعْبَةَ قَامَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ عَلَيْكُمْ بِاتِّقَاءِ اللَّهِ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَالْوَقَارِ وَالسَّكِينَةِ حَتَّى يَأْتِيَكُمْ أَمِيرٌ فَإِنَّمَا يَأْتِيكُمْ الْآنَ ثُمَّ قَالَ اسْتَعْفُوا لِأَمِيرِكُمْ فَإِنَّهُ كَانَ يُحِبُّ الْعَفْوَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أُبَايِعُكَ عَلَى الْإِسْلَامِ فَشَرَطَ عَلَيَّ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ فَبَايَعْتُهُ عَلَى هَذَا وَرَبِّ هَذَا الْمَسْجِدِ إِنِّي لَنَاصِحٌ لَكُمْ ثُمَّ اسْتَغْفَرَ وَنَزَلَ

ابو النعمان، ابو عوانہ، حضرت زیاد بن علاقہ کہتے ہیں کہ جس دن مغیرہ بن شعبہ کا انتقال ہوا، اس دن میں نے جریر بن عبداللہ سے سنا (پہلے) وہ کھڑے ہوگئے اور اللہ کی حمد و ثناء بیان کی، پھر (لوگوں سے مخاطب ہو کر) کہا، کہ اللہ وحدہ لاشریک لہ کے خوف اور وقار اور آہستگی کو اپنے اوپر لازم رکھو، یہاں تک کہ امیر تمہاے پاس آجائے اس لئے کہ امیر تمہارے پاس ابھی آتا ہے، پھر کہا کہ تم لوگو اپنے امیر (متوفی) کے لئے (خدا سے) معافی مانگو، کیونکہ وہ (خود بھی اپنے مجرموں کے قصور) معاف کر دینے کو پسند کرتے تھے، پھر کہا کہ امابعد! میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ میں آپ سے اسلام پر بیعت کرتا ہوں، تو آپ نے مجھ سے مسلمان رہنے اور ہر مسلمان سے خیر خواہی کرنے کی شرط لگائی، پس میں نے اسی پر آپ سے بیعت کی، قسم ہے اس مسجد کے پروردگار کی، بے شک میں تم لوگوں کا خیر خواہ ہوں اس کے بعد انہوں نے استغفار کیا اور (منبر سے) اتر آئے۔

راوی : ابو النعمان، ابو عوانہ، حضرت زیاد بن علاقہ

باب : علم کا بیان

جس شخص سے کوئی مسئلہ دریافت کیا جائے اور وہ کسی بات میں مشغول ہو تو (پہلے اپنی... (

باب : علم کا بیان

جس شخص سے کوئی مسئلہ دریافت کیا جائے اور وہ کسی بات میں مشغول ہو تو (پہلے اپنی) بات کو پورا کرلے پھر سائل کو جواب دے

جلد : جلد اول حدیث 58

راوی: محمد بن سنان، فلیح، ح، ابراھیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، ھلال بن علی، عطاء بن یسار، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ ح قَالَ و حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي هِلَالُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسٍ يُحَدِّثُ الْقَوْمَ جَائَهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ مَتَى السَّاعَةُ فَمَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ سَمِعَ مَا قَالَ فَكَرِهَ مَا قَالَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ بَلْ لَمْ يَسْمَعْ حَتَّى إِذَا قَضَى حَدِيثَهُ قَالَ أَيْنَ أُرَاهُ السَّائِلُ عَنْ السَّاعَةِ قَالَ هَا أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَإِذَا ضُيِّعَتْ الْأَمَانَةُ فَانْتَظِرْ السَّاعَةَ قَالَ كَيْفَ إِضَاعَتُهَا قَالَ إِذَا وُسِّدَ الْأَمْرُ إِلَى غَيْرِ أَهْلِهِ فَانْتَظِرْ السَّاعَةَ

محمد بن سنان، فلیح، ح، ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، ہلال بن علی، عطاء بن یسار، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ (ایک دن) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجلس میں لوگوں سے (کچھ) بیان کر رہے تھے کہ اسی حالت میں ایک اعرابی آپ کے پاس آیا اور اس نے پوچھا کہ قیامت کب ہوگی؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (نے کچھ جواب نہ دیا اور اپنی بات) بیان کرتے رہے، اس پر کچھ لوگوں نے کہا کہ آپ نے اس کا کہنا سن (تو) لیا، مگر (چونکہ) اس کی بات آپ کو بری معلوم ہوئی، اس سبب سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب نہیں دیا اور کچھ لوگوں نے کہا کہ (یہ بات نہیں ہے) بلکہ آپ نے سنا ہی نہیں، یہاں تک کہ جب آپ اپنی بات ختم کر چکے تو فرمایا کہ کہاں ہے (میں سمجھتا ہوں کہ اس کے بعد یہ لفظ تھے) قیامت کا پوچھنے والا؟ سائل نے کہا یا رسول اللہ میں موجود ہوں، آپ نے فرمایا جس وقت امانت ضائع کر دی جائے تو قیامت کا انتظار کرنا، اس نے پوچھا کہ امانت کا ضائع کرنا کس طرح ہوگا؟ آپ نے فرمایا جب کام نااہل (لوگوں) کے سپرد کیا جائے، تو تو قیامت کا انتظار کرنا۔

راوی: محمد بن سنان، فلیح، ح، ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، ہلال بن علی، عطاء بن یسار، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو علم (کے بیان کرنے) میں اپنی آواز بلند کرے...

باب : علم کا بیان

اس شخص کا بیان جو علم (کے بیان کرنے) میں اپنی آواز بلند کرے

جلد : جلد اول   حدیث 59

راوی: ابوالنعمان، ابوعوانه، ابی بشر، یوسف بن ماهك، عبدالله بن عمرو رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ تَخَلَّفَ عَنَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفْرَةٍ سَافَرْنَاهَا فَأَدْرَكَنَا وَقَدْ أَرْهَقَتْنَا الصَّلَاةُ وَنَحْنُ نَتَوَضَّأُ فَجَعَلْنَا نَمْسَحُ عَلَى أَرْجُلِنَا فَنَادَى بِأَعْلَى صَوْتِهِ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنْ النَّارِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

ابوالنعمان، ابوعوانہ، ابی بشر، یوسف بن ماہک، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے پیچھے رہ گئے، جب آپ ہمارے قریب پہنچے تو نماز میں تاخیر ہونے (کی وجہ سے) ہم (جلد جلد) وضو کر رہے تھے، اسی وجہ سے ہم اپنے پیروں پر پانی ملنے لگے (کیونکہ دھونے میں دیر ہوتی) پس آپ نے اپنی بلند آواز سے دو یا تین مرتبہ فرمایا کہ (پیروں کے) ٹخنوں کو آگ کے (عذاب) سے خرابی (ہونے والی) ہے۔

راوی: ابوالنعمان، ابوعوانہ، ابی بشر، یوسف بن ماہک، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محدث کا حدثنا اور اخبرنا اور انبانا کہنا۔...

باب : علم کا بیان

محدث کا حدثنا اور اخبرنا اور انبانا کہنا۔

جلد : جلد اول   حدیث 60

راوی: قتیبہ بن سعید، اسمعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ الشَّجَرِ شَجَرَةً لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا وَإِنَّهَا مَثَلُ الْمُسْلِمِ حَدِّثُونِي مَا هِيَ قَالَ فَوَقَعَ النَّاسُ فِي شَجَرِ الْبَوَادِي قَالَ عَبْدُ اللهِ وَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ فَاسْتَحْيَيْتُ ثُمَّ قَالُوا حَدِّثْنَا مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ هِيَ النَّخْلَةُ

قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ (ایک مرتبہ) رسول اللہ نے (صحابہ کرام سے مخاطب ہو کر) فرمایا کہ درختوں میں سے ایک درخت (ایسا ہے) کہ اس کے پتے (خزاں کے سبب سے) نہیں گرتے اور وہ مومن کی مثل ہے فحدثونی ماھی (تو) تم مجھ سے بیان کرو کہ وہ کون سا درخت ہے تو لوگ جنگلی درختوں (کے خیال) میں پڑ گئے۔ (عبد اللہ بن عمر) کہتے ہیں کہ میرے خیال میں آگیا کہ وہ کھجور کا درخت ہے مگر میں (بزرگوں کے سامنے پیش قدمی کرنے سے) شرما گیا، بالآخر صحابہ نے عرض کیا کہ حدثنا ماھی یارسول اللہ (یارسول اللہ) آپ ہی ہم سے بیان فرمایئے تو آپ نے فرمایا کہ وہ کھجور کا درخت ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، اسمعیل بن جعفر، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام کا اپنے ساتھیوں کے سامنے ان کے علم کے امتحان کے لئے سوال کرنے کا بیان...

باب : علم کا بیان

امام کا اپنے ساتھیوں کے سامنے ان کے علم کے امتحان کے لئے سوال کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 61

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ الشَّجَرِ شَجَرَةً لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا وَإِنَّهَا مَثَلُ الْمُسْلِمِ حَدِّثُونِي مَا هِيَ قَالَ فَوَقَعَ النَّاسُ فِي شَجَرِ الْبَوَادِي قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ فَاسْتَحْيَيْتُ ثُمَّ قَالُوا حَدِّثْنَا مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هِيَ النَّخْلَةُ

خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا درختوں میں سے ایک درخت ایسا ہے کہ اس کا پت جھڑ نہیں ہوتا اور وہ مسلمان کے مشابہ ہے، تو تم مجھے بتاؤ کہ وہ کون سا درخت ہے؟ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ لوگ جنگل کے درختوں (کے خیال) میں پڑ گئے، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میرے دل میں آ گیا کہ وہ کھجور کا درخت ہے مگر میں (بتاتے ہوئے) شرما گیا، بالآخر صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ آپ ہی ہمیں بتا دیجیے کہ وہ کون سا درخت ہے؟ آپ نے فرمایا کہ وہ کھجور کا درخت ہے۔

راوی : خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حدیث پڑھنے اور محدث کے سامنے پیش کرنے (پڑھنے) کا بیان اور حسن بصری اور سفیان ثور...

باب : علم کا بیان

حدیث پڑھنے اور محدث کے سامنے پیش کرنے (پڑھنے) کا بیان اور حسن بصری اور سفیان ثوری اور امام مالک نے (خود) پڑھ لینا کافی سمجھا ہے اور بعض محدثین نے عالم کے سامنے قرائت (کے کافی ہونے) میں ضمام بن ثعلبہ کی حدیث سے استدلال کیا ہے، انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا تھا کہ اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ ہم نماز پڑھیں؟ آپ نے فرمایا ہاں پس وہ محدثین کہتے ہیں کہ (ضمام بن ثعلبہ کا) یہ قول نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے پڑھنا ہے (اور ضمام نے اپنی قوم کو اس کی اطلاع کی اور قوم کے لوگوں نے اس کو کافی سمجھا اور (امام) مالک نے صک سے استدلال کیا ہے کہ وہ لوگوں کے سامنے سنایا اور معلم کے سامنے کتاب پڑھی جاتی ہے تو پڑھنے والا کہتا ہے کہ مجھے فلاں شخص نے پڑھایا

جلد : جلد اول   حدیث 62

راوی: محمد بن سلام، محمد بن حسن واسطی، عوف، حضرت حسن بصری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِيُّ عَنْ عَوْفٍ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ لَا بَأْسَ بِالْقِرَائَةِ عَلَى الْعَالِمِ وَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ إِذَا قَرَئَ عَلَى الْمُحَدِّثِ فَلَا بَأْسَ أَنْ يَقُولَ حَدَّثَنِي قَالَ وَسَمِعْتُ أَبَا عَاصِمٍ

يَقُولُ عَنْ مَالِكٍ وَسُفْيَانَ الْقِرَائَةُ عَلَی الْعَالِمِ وَقِرَائَتُهُ سَوَائٌ

محمد بن سلام، محمد بن حسن واسطی، عوف، حضرت حسن بصری سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا کہ عالم کے سامنے پڑھنے میں کوئی مضائقہ نہیں اور عبید اللہ بن موسیٰ نے سفیان سے روایت کیا وہ کہتے تھے کہ جب محدث کے سامنے پڑھ چکا ہو تو حدثنی کہنے میں کوئی حرج نہیں، محمد بن سلام کا بیان ہے کہ میں نے ابو عاصم سے سنا وہ مالک اور سفیان سے نقل کرتے تھے کہ عالم کے سامنے پڑھنا اور عالم کا پڑھنا دونوں برابر ہیں۔

راوی: محمد بن سلام، محمد بن حسن واسطی، عوف، حضرت حسن بصری

باب : علم کا بیان

حدیث پڑھنے اور محدث کے سامنے پیش کرنے (پڑھنے) کا بیان اور حسن بصری اور سفیان ثوری اور امام مالک نے (خود) پڑھ لینا کافی سمجھا ہے اور بعض محدثین نے عالم کے سامنے قرائت (کے کافی ہونے) میں ضمام بن ثعلبہ کی حدیث سے استدلال کیا ہے، انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا تھا کہ اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ ہم نماز پڑھیں؟ آپ نے فرمایا ہاں پس وہ محدثین کہتے ہیں کہ (ضمام بن ثعلبہ کا) یہ قول نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے پڑھنا ہے (اور ضمام نے اپنی قوم کو اس کی اطلاع کی اور قوم کے لوگوں نے اس کو کافی سمجھا اور (امام) مالک نے صک سے استدلال کیا ہے کہ وہ لوگوں کے سامنے سنایا اور معلم کے سامنے کتاب پڑھی جاتی ہے تو پڑھنے والا کہتا ہے کہ مجھے فلاں شخص نے پڑھایا

جلد : جلد اول **حدیث** 63

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ هُوَ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ دَخَلَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ فَأَنَاخَهُ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ عَقَلَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ أَيُّكُمْ مُحَمَّدٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ فَقُلْنَا هَذَا الرَّجُلُ الْأَبْيَضُ الْمُتَّكِئُ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَبْتُكَ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ إِنِّي سَائِلُكَ فَمُشَدِّدٌ عَلَيْكَ فِي الْمَسْأَلَةِ فَلَا تَجِدْ عَلَيَّ فِي نَفْسِكَ فَقَالَ سَلْ عَمَّا بَدَا لَكَ فَقَالَ أَسْأَلُكَ بِرَبِّكَ وَرَبِّ مَنْ

قَبْلَكَ آللهُ أَرْسَلَكَ إِلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ فَقَالَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ أَنْشُدُكَ بِاللهِ آللهُ أَمَرَكَ أَنْ تُصَلِّيَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ قَالَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ أَنْشُدُكَ بِاللهِ آللهُ أَمَرَكَ أَنْ نَصُومَ هَذَا الشَّهْرَ مِنْ السَّنَةِ قَالَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ أَنْشُدُكَ بِاللهِ آللهُ أَمَرَكَ أَنْ تَأْخُذَ هَذِهِ الصَّدَقَةَ مِنْ أَغْنِيَائِنَا فَتَقْسِمَهَا عَلَى فُقَرَائِنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعَمْ فَقَالَ الرَّجُلُ آمَنْتُ بِمَا جِئْتَ بِهِ وَأَنَا رَسُولُ مَنْ وَرَائِي مِنْ قَوْمِي وَأَنَا ضِمَامُ بْنُ ثَعْلَبَةَ أَخُو بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ رَوَاهُ مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا

عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص اونٹ پر (سوار آیا) اور اس نے اپنے اونٹ کو مسجد میں (لاکر) بٹھلایا اور اس کے پیر باندھ دیئے پھر اس نے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ تم میں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کون ہیں! اور (اسوقت) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے تھے، تو ہم لوگوں نے کہا کہ یہ صاف رنگ کے آدمی جو تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے ہیں (انہی کا نام نامی محمد ہے) پھر اس شخص نے آپ سے کہا کہ اے عبد المطلب کے بیٹے! نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہو (میں موجود ہوں) اس نے آپ سے کہا کہ میں آپ سے (کچھ) پوچھنا چاہتا ہوں اور پوچھنے میں آپ پر سختی کروں گا، آپ اپنے دل میں میرے اوپر ناراض نہ ہوں آپ نے فرمایا کہ جو تیری سمجھ میں آئے، پوچھ، وہ بولا کہ میں آپ کو آپ اور آپ سے پہلے تمام لوگوں کے پروردگار کی قسم دیتا ہوں (سچ بتائے) کیا اللہ نے آپ کو تمام لوگوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ خدا جانتا ہے کہ یہی بات ہے، پھر اس نے کہا کہ میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں (سچ) بتایئے کہ کیا دن رات میں پانچ نمازوں کے پڑھنے کا اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ خدا جانتا ہے کہ یہی بات ہے پھر اس نے کہا کہ میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں (سچ بتایئے) کہ کیا اس مہینے (رمضان) کے روزے رکھنے کا اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا خدا جانتا ہے کہ یہی بات ہے، پھر اس نے کہا کہ میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں (سچ بتایئے) کہ کیا اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ آپ یہ صدقہ ہمارے مال داروں سے لیں اور اسے ہمارے فقیروں پر تقسیم کریں، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خدا جانتا ہے کہ یہی بات ہے، اس کے بعد وہ شخص کہنے لگا کہ میں اس (شریعت) پر ایمان لایا جو آپ لائے ہیں اور میں اپنی قوم کا قاصد ہوں اور میں ضمام بن ثعلبہ ہوں (قبیلہ! سعد بن بکر کے بھائیوں میں سے)۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، شریک بن عبداللہ بن ابی نمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

حدیث پڑھنے اور محدث کے سامنے پیش کرنے (پڑھنے) کا بیان اور حسن بصری اور سفیان ثوری اور امام مالک نے (خود) پڑھ لینا کافی سمجھا ہے اور بعض محدثین نے عالم کے سامنے قرائت (کے کافی ہونے) میں ضمام بن ثعلبہ کی حدیث سے استدلال کیا ہے، انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا تھا کہ اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ ہم نماز پڑھیں؟ آپ نے فرمایا ہاں پس وہ محدثین کہتے ہیں کہ (ضمام بن ثعلبہ کا) یہ قول نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے پڑھنا ہے (اور ضمام نے اپنی قوم کو اس کی اطلاع کی اور قوم کے لوگوں نے اس کو کافی سمجھا اور (امام) مالک نے صک سے استدلال کیا ہے کہ وہ لوگوں کے سامنے سنایا اور معلم کے سامنے کتاب پڑھی جاتی ہے تو پڑھنے والا کہتا ہے کہ مجھے فلاں شخص نے پڑھایا

جلد : جلد اول حدیث 64

راوی: موسی بن اسماعیل، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نُهِينَا فِي الْقُرْآنِ أَنْ نَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يُعْجِبُنَا أَنْ يَجِيءَ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَسَأَلَهُ وَنَحْنُ نَسْمَعُ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ أَتَانَا رَسُولُكَ فَأَخْبَرَنَا أَنَّكَ تَزْعَمُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَرْسَلَكَ قَالَ صَدَقَ فَقَالَ فَمَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَمَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالْجِبَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَمَنْ جَعَلَ فِيهَا الْمَنَافِعَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَبِالَّذِي خَلَقَ السَّمَاءَ وَخَلَقَ الْأَرْضَ وَنَصَبَ الْجِبَالَ وَجَعَلَ فِيهَا الْمَنَافِعَ اللَّهُ أَرْسَلَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ زَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ وَزَكَوٰةً فِي أَمْوَالِنَا قَالَ صَدَقَ قَالَ بِالَّذِي أَرْسَلَكَ اللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ صَدَقَ قَالَ بِالَّذِي أَرْسَلَكَ اللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَوَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَزِيدُ عَلَيْهِنَّ شَيْئًا وَلَا أَنْقُصُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ صَدَقَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ

موسی بن اسماعیل، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ چونکہ ہم کو قرآن میں اس امر کی ممانعت کردی گئی

تھی کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (مسائل) پوچھیں (اس لئے ہم خود نہ پوچھتے تھے) اور ہماری خواہش رہتی تھی کہ کوئی سمجھ دار دیہاتی آئے اور وہ آپ سے پوچھے اور ہم خود نہ معلوم کریں (ایک دن) ایک دیہاتی شخص آیا اور اس نے آپ سے کہا کہ ہمارے پاس آپ کا قاصد پہنچا اور اس نے ہمیں اس بات کی اطلاع دی کہ آپ فرماتے ہیں کہ آپ کو اللہ بزرگ وبرتر نے پیغمبر بنایا ہے آپ نے فرمایا اس نے سچ کہا پھر اس شخص سے کہا کہ آسمان کو کس نے پیدا کیا ہے؟ آپ نے فرمایا اللہ بزرگ وبرتر نے، اس نے کہا کہ زمین کو اور پہاڑوں کو کس نے پیدا کیا ہے آپ نے فرمایا کہ اللہ بزرگ وبرتر نے، اس نے کہا کہ پہاڑوں میں فائدے کس نے رکھے ہیں؟ آپ نے فرمایا اللہ بزرگ وبرتر نے (یہ سن کر) وہ کہنے لگا (آپ کو) اسی (ذات) کی قسم جس نے آسمان پیدا کیا اور زمین کو پیدا کیا اور (زمین میں) پہاڑوں کو نصب کیا اور ان میں منافع رکھے، سچ بتایئے کہ کیا اللہ نے آپ کو پیغمبر بنایا ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں، پھر اس نے کہا آپ کے قاصد نے ہم سے یہ بھی کہا تھا کہ ہمارے اوپر پانچ نمازیں (فرض ہیں) اور ہمارے مالوں میں زکوۃ فرض ہے، آپ نے فرمایا اس نے سچ کہا (یہ سن کر) وہ بولا (آپ کو) اسی (ذات) کی قسم! جس نے آپ کو پیغمبر بنایا (سچ بتایئے) کیا اللہ نے آپ کو اس کا حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں (پھر) اس نے کہا آپ کے قاصد نے (ہم سے یہ بھی کہا تھا) کہ ہمارے اوپر سال بھر میں ایک مہینے کے روزے (فرض) ہیں، آپ نے فرمایا کہ اس نے سچ کہا، وہ بولا کہ (آپ کو) اسی (ذات) کی قسم! جس نے آپ کو پیغمبر بنایا ہے (سچ بتاییے) کیا اللہ نے آپ کو اس کا حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں، اس نے کہا آپ کے قاصد نے (ہم سے یہ بھی) کہا تھا کہ ہمارے اوپر بیت اللہ کا حج (فرض) ہے، جو وہاں تک جانے کی طاقت رکھے، آپ نے فرمایا کہ اس نے سچ کہا، وہ بولا کہ آپ کو اسی (ذات) کی قسم جس نے آپ کو پیغمبر بنایا ہے (سچ بتایئے) کیا اللہ نے آپ کو اس کا حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں، اس نے کہا تو اسکی قسم جس نے آپ کو سچائی کے ساتھ بھیجا ہے میں ان باتوں پر نہ کچھ زیادتی کروں گا اور نہ کمی کروں گا (یہ سن کر صحابہ سے) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر سچ کہتا ہے تو یقینا جنت میں داخل ہو گا۔

راوی : موسی بن اسماعیل، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مناولہ کا بیان اور اہل علم کا علم کی باتیں لکھ کر شہروں میں بھیجنا اور انس رضی ا...

باب : علم کا بیان

مناولہ کا بیان اور اہل علم کا علم کی باتیں لکھ کر شہروں میں بھیجنا اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مصاحف لکھوائے اور ان کو اطراف

(وجوانب) میں بھیجا اور عبداللہ بن عمر اور یحییٰ بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور مالک نے (بھی) اس کو جائز سمجھا ہے، اور بعض اہل حجاز نے مناولہ کے قابل اعتبار ہونے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث سے استدلال کیا ہے جب کہ آپ نے سردار لشکر کے لئے ایک تحریر (بطور دستور العمل کے) لکھی اور ان سے کہہ دیا کہ جب تک تم فلاں فلاں مقام پر نہ پہنچ جاؤ اس تحریر کا نہ پڑھنا، پس جب وہ اس مقام پر پہنچ گئے تو لوگوں کے سامنے اس کو پڑھ دیا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم جو اس میں لکھا تھا سب کو بتلا دیا

جلد : جلد اول حدیث 65

راوی : اسماعیل بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِكِتَابِهِ رَجُلًا وَأَمَرَهُ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَى عَظِيمِ الْبَحْرَيْنِ فَدَفَعَهُ عَظِيمُ الْبَحْرَيْنِ إِلَى كِسْرَى فَلَمَّا قَرَأَهُ مَزَّقَهُ فَحَسِبْتُ أَنَّ ابْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ فَدَعَا عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُمَزَّقُوا كُلَّ مُمَزَّقٍ

اسماعیل بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ نے اپنا خط ایک شخص کے ہاتھ بھیجا اور اس کو یہ حکم دیا کہ یہ خط بحرین کے حاکم کو دے دے (چنانچہ اس نے دے دیا) بحرین کے حاکم نے اس کو کسریٰ (شاہ ایران) تک پہنچایا، جب کسریٰ نے اس کو پڑھا تو اپنی بد بختی سے اس کو پھاڑ ڈالا، ابن شہاب (جو اس حدیث کے راوی ہیں) کہتے ہیں کہ میرے خیال میں ابن مسیب نے اس کے بعد مجھ سے یہ کہا کہ رسول اللہ نے (اپنے خط کو پھاڑ نا سنا) تو ان لوگوں کو بد دعا دی کہ ان کے پرخچے اڑا دیئے جائیں گے۔

راوی : اسماعیل بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

مناولہ کا بیان اور اہل علم کا علم کی باتیں لکھ کر شہروں میں بھیجنا اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مصاحف لکھوائے اور ان کو اطراف (وجوانب) میں بھیجا اور عبداللہ بن عمر اور یحییٰ بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور مالک نے (بھی) اس کو جائز سمجھا ہے، اور بعض اہل حجاز نے مناولہ کے قابل اعتبار ہونے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث سے استدلال کیا ہے جب کہ آپ نے سردار لشکر کے لئے ایک تحریر (بطور دستور العمل کے) لکھی اور ان سے کہہ دیا کہ جب تک تم فلاں فلاں مقام پر نہ پہنچ جاؤ اس تحریر کا نہ پڑھنا، پس جب وہ اس مقام پر پہنچ گئے تو لوگوں کے سامنے اس کو پڑھ دیا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم جو اس میں لکھا تھا سب کو بتلا دیا

جلد : جلد اول حدیث 66

راوی: محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَتَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابًا أَوْ أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُمْ لَا يَقْرَءُونَ كِتَابًا إِلَّا مَخْتُومًا فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ مَنْ قَالَ نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ أَنَسٌ

محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک خط (شاہ روم یا شاہ ایران کو) لکھا، یا لکھنے کا ارادہ کیا، تو آپ سے یہ کہا گیا کہ وہ لوگ ایسا خط نہیں پڑھتے جس پر مہر نہ لگی ہو، لہذا آپ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی، اس میں محمد رسول اللہ نقش تھا (حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ اس انگوٹھی کی سجاوٹ میرے دل میں کھب گئی) گویا مجھے معلوم ہو رہا ہے کہ وہ اس وقت بھی میری نظر کے سامنے آپ کی انگلی میں چمک رہی ہے، شعبہ (جو اس حدیث کے راوی ہیں) کہتے ہیں کہ میں نے قتادہ سے کہا کہ یہ آپ سے کس نے کہا کہ اس میں محمد رسول اللہ نقش تھا وہ بولے انس نے کہا۔

راوی : محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو مجلس کے اخیر میں بیٹھ جائے اور اس شخص کا بیان جو مجلس کے درمیا...

باب : علم کا بیان

اس شخص کا بیان جو مجلس کے اخیر میں بیٹھ جائے اور اس شخص کا بیان جو مجلس کے درمیان جہاں جگہ پائے، بیٹھ جائے

جلد : جلد اول حدیث 67

راوی: اسمعیل، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، ابومرہ (عقیل بن ابی طالب کے آزاد کردہ غلام) ابوواقد اللیثی

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَالنَّاسُ مَعَهُ إِذْ أَقْبَلَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ فَأَقْبَلَ اثْنَانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَهَبَ وَاحِدٌ قَالَ فَوَقَفَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّا أَحَدُهُمَا فَرَأَى فُرْجَةً فِي الْحَلْقَةِ فَجَلَسَ فِيهَا وَأَمَّا الْآخَرُ فَجَلَسَ خَلْفَهُمْ وَأَمَّا الثَّالِثُ فَأَدْبَرَ ذَاهِبًا فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنْ النَّفَرِ الثَّلَاثَةِ أَمَّا أَحَدُهُمْ فَأَوَى إِلَى اللَّهِ فَآوَاهُ اللَّهُ وَأَمَّا الْآخَرُ فَاسْتَحْيَى فَاسْتَحْيَى اللَّهُ مِنْهُ وَأَمَّا الْآخَرُ فَأَعْرَضَ فَأَعْرَضَ اللَّهُ عَنْهُ

اسمعیل، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، ابومرہ (عقیل بن ابی طالب کے آزاد کردہ غلام) ابوواقد اللیثی سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ مسجد میں تشریف رکھتے تھے اور لوگ آپ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، کہ تین شخص آئے تو (ان میں سے) دو رسول اللہ کے سامنے آگئے اور ایک چلا گیا (ابوواقدا) کہتے ہیں کہ وہ دونوں (کچھ دیر) رسول اللہ کے پاس کھڑے رہے، پھر ان میں سے ایک نے حلقہ میں گنجائش دیکھی اور وہ اس وہاں بیٹھ گیا اور دوسرا سب سے پیچھے (جہاں) مجلس ختم ہوتی تھی، بیٹھ گیا، اور تیسرا واپس چلا گیا، پس جب رسول اللہ نے (وعظ سے) فراغت پائی، تو صحابہ سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ کیا میں تمہیں ان تین آدمیوں کی حالت نہ بتاؤں کہ ان میں سے ایک نے اللہ کی طرف رجوع کیا اور اللہ نے اس کو جگہ دی اور دوسرا شرمایا تو اللہ نے (بھی) اس سے حیا کی اور تیسرے نے منہ پھیرا تو اللہ نے (بھی) اس سے اعراض فرمایا۔

راوی: اسمعیل، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، ابومرہ (عقیل بن ابی طالب کے آزاد کردہ غلام) ابوواقد اللیثی

باب : علم کا بیان

ارشاد نبوی کہ بسا اوقات وہ شخص جسے (حدیث) پہنچائی جائے سننے والے سے زیادہ یاد رکھنے والا ہوتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 68

راوی: مسدد، بشر، ابن عون، ابن سیرین، عبدالرحمن بن ابی بکرہ،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَعَدَ عَلَى بَعِيرِهِ وَأَمْسَكَ إِنْسَانٌ بِخِطَامِهِ أَوْ بِزِمَامِهِ قَالَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا فَسَكَتْنَا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ سِوَى اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَأَيُّ شَهْرٍ هَذَا فَسَكَتْنَا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ بِذِي الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ بَيْنَكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا لِيُبَلِّغ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَإِنَّ الشَّاهِدَ عَسَى أَنْ يُبَلِّغَ مَنْ هُوَ أَوْعَى لَهُ مِنْهُ

مسدد، بشر، ابن عون، ابن سیرین، عبدالرحمن بن ابی بکرہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کرنے لگے کہ آپ اپنے اونٹ پر بیٹھے تھے اور ایک شخص اسکی نکیل پکڑے ہوئے تھا، آپ نے صحابہ سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ یہ کون سا دن ہے؟ ہم لوگ خاموش رہے، یہاں تک کہ ہم نے خیال کیا کہ عنقریب آپ اس کے (اصلی) نام کے سوا کچھ اور نام بتائیں گے، آپ نے فرمایا کیا یہ قربانی کا دن نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ ہاں، پھر پوچھا کہ یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم نے پھر سکوت کیا یہاں تک کہ ہم نے خیال کیا کہ شاید آپ اس کا نام دوسرا بتائیں گے، آپ نے فرمایا کہ کیا یہ ذی الحجہ نہیں ہے؟ ہم عرض کیا کہ ہاں، (اس کے بعد) آپ نے فرمایا کہ تمہارے خون اور تمہارے مال آپس میں تمہارے لئے حرام ہیں، جیسے تمہارے اس دن میں، تمہارے اس مہینے میں، تمہارے اس شہر میں حرام (سمجھے) جاتے ہیں، چاہئے کہ حاضر غائب کو (یہ خبر) پہنچادے اس لئے کہ شاید حاضر ایسے شخص کو (یہ حدیث پہنچائے) جو اس سے زیادہ محفوظ رکھنے والا ہو۔

راوی : مسدد، بشر، ابن عون، ابن سیرین، عبدالرحمن بن ابی بکرہ،

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لوگوں کو موقع اور مناسب وقت پر نصیحت کرنے کا بیان...

باب : علم کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لوگوں کو موقع اور مناسب وقت پر نصیحت کرنے کا بیان تاکہ وہ متنفر نہ ہو جائیں

جلد : جلد اول   حدیث 69

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابو وائل، عبداللہ مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْأَيَّامِ كَرَاهَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا

محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابو وائل، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نصیحت کرنے کے لئے کچھ دن مقرر کر دیے تھے، ہمارے اکتا جانے کے خوف سے (ہر روز وعظ نہ فرماتے)۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابو وائل، عبد اللہ مسعود

باب : علم کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لوگوں کو موقع اور مناسب وقت پر نصیحت کرنے کا بیان تاکہ وہ متنفر نہ ہو جائیں

جلد : جلد اول   حدیث 70

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، ابو التیاح انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا وَبَشِّرُوا وَلَا تُنَفِّرُوا

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، ابو التیاح انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (دین میں) آسانی کرو اور سختی نہ کرو، لوگوں کو خوشخبری سناؤ اور (زیادہ تر ڈرا کر انہیں) متنفر نہ کرو۔

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، ابو التیاح انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جس نے علم (حاصل کرنے) والوں کی تعلیم کے لئے کچھ دن مقرر کر دیئے...

باب: علم کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے علم (حاصل کرنے) والوں کی تعلیم کے لئے کچھ دن مقرر کر دیئے

جلد : جلد اول   حدیث 71

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللهِ يُذَكِّرُ النَّاسَ فِي كُلِّ خَمِيسٍ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَوَدِدْتُ أَنَّكَ ذَكَّرْتَنَا كُلَّ يَوْمٍ قَالَ أَمَا إِنَّهُ يَمْنَعُنِي مِنْ ذَلِكَ أَنِّي أَكْرَهُ أَنْ أُمِلَّكُمْ وَإِنِّي أَتَخَوَّلُكُمْ بِالْمَوْعِظَةِ كَمَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَوَّلُنَا بِهَا مَخَافَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ لوگوں کو ہر جمعرات میں وعظ کیا کرتے تھے، تو ان میں سے ایک شخص نے کہا کہ اے عبد الرحمن میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ ہمیں ہر روز وعظ کیا کریں، وہ بولے کہ (روز روز کے وعظ سے) مجھے صرف یہ امر مانع ہے کہ کہیں تم لوگ اکتا نہ جاؤ اور میں تمہاری نصیحت کے لئے اسی طرح وقت معین رکھتا ہوں جس طرح نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کو نصیحت کے لئے وقت مقرر رکھتے تھے، ہمارے اکتا جانے کے خوف سے وہ روز

وعظ نہ کہتے تھے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابو وائل

اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کرنا چاہتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے...

باب : علم کا بیان

اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کرنا چاہتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 72

راوی: سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ خَطِيبًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يُرِدْ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ وَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَاللَّهُ يُعْطِي وَلَنْ تَزَالَ هَذِهِ الْأُمَّةُ قَائِمَةً عَلَى أَمْرِ اللَّهِ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ

سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ جس کے ساتھ بھلائی کرنا چاہتا ہے اس کو دین کی سمجھ عنایت فرماتا ہے اور میں تو تقسیم کرنے والا ہوں اور دیتا تو اللہ ہی ہے (یاد رکھو کہ) یہ امت ہمیشہ اللہ کے حکم پر قائم رہے گی، جو شخص ان کا مخالف ہو گا ان کو نقصان پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ قیامت آجائے۔

راوی : سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن

علم میں سمجھ کا بیان...

باب : علم کا بیان

علم میں سمجھ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 73

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان ابن ابی نجیح، مجاہد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلَمْ أَسْمَعْهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا حَدِيثًا وَاحِدًا قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُتِيَ بِجُمَّارٍ فَقَالَ إِنَّ مِنْ الشَّجَرِ شَجَرَةً مَثَلُهَا كَمَثَلِ الْمُسْلِمِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ هِيَ النَّخْلَةُ فَإِذَا أَنَا أَصْغَرُ الْقَوْمِ فَسَكَتُّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ النَّخْلَةُ

علی بن عبد اللہ، سفیان ابن ابی نجیح، مجاہد کہتے ہیں کہ میں مدینہ تک ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ رہا (اس عرصہ میں) ایک حدیث کے سوا میں نے ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کرتے ہوئے نہیں سنا، انہوں نے کہا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے جبکہ آپ کے حضور میں جمار (ایک خاص درخت) لایا گیا، تو آپ نے فرمایا کہ درختوں میں سے ایک درخت ایسا ہے کہ اس کی کیفیت مسلمان کی کیفیت کے مثل ہے ابن عمر کہتے ہیں کہ میں نے چاہا کہ کہہ دوں کہ وہ کھجور کا درخت ہے، مگر میں سب سے چھوٹا تھا اس لئے چپ رہا جب کسی نے نہ بتایا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود فرمایا کہ وہ کھجور کا درخت ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان ابن ابی نجیح، مجاہد

باب : علم کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 74

راوی: حمیدی، سفیان، اسماعیل بن ابی خالد، زهری، قیس بن ابی حازم، عبدالله بن مسعود رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَلَى غَيْرِ مَا حَدَّثَنَاهُ الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَسُلِّطَ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْحِكْمَةَ فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا

حمیدی، سفیان، اسماعیل بن ابی خالد، زہری، قیس بن ابی حازم، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رشک (جائز) نہیں مگر دو شخصوں کی عادتوں پر، اس شخص کی عادت پر جس کو اللہ نے مال دیا ہو اور وہ اس مال پر ان لوگوں کو قدرت دے جو اسے (راہ) حق میں صرف کریں اور اس شخص (کی عادت) پر جس کو اللہ نے علم عنایت کیا ہو اور وہ اس کے ذریعہ سے حکم کرتا ہو اور (لوگوں کو) اس کی تعلیم دیتا ہو۔

راوی : حمیدی، سفیان، اسماعیل بن ابی خالد، زہری، قیس بن ابی حازم، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

موسیٰ کا دریا میں خضر کے پاس جانے کے واقعے کا بیان اور اللہ تعالی کا فرمان کیام...

باب : علم کا بیان

موسیٰ کا دریا میں خضر کے پاس جانے کے واقعے کا بیان اور اللہ تعالی کا فرمان کیا میں تمہارے ساتھ رہوں تاکہ مجھے اپنا علم سکھا دو

جلد : جلد اول حدیث 75

راوی: محمد بن عزیز زهری، یعقوب بن ابراهیم، صالح بن کیسان، ابن شهاب، عبید الله بن عبدالله، عبدالله بن عباس

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ غُرَيْرٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ يَعْنِي بنَ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَخْبَرَهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ تَمَارَى هُوَ وَالْحُرُّ بْنُ قَيْسِ بْنِ حِصْنٍ الْفَزَارِيُّ فِي صَاحِبِ مُوسَى قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هُوَ خَضِرٌ فَمَرَّ بِهِمَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَدَعَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ إِنِّي تَمَارَيْتُ أَنَا وَصَاحِبِي هَذَا فِي صَاحِبِ مُوسَى الَّذِي سَأَلَ مُوسَى السَّبِيلَ إِلَى لُقِيِّهِ هَلْ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ شَأْنَهُ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَمَا مُوسَى فِي مَلَإٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ جَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ هَلْ تَعْلَمُ أَحَدًا أَعْلَمَ مِنْكَ قَالَ مُوسَى لَا فَأَوْحَى اللهُ إِلَى مُوسَى بَلَى عَبْدُنَا خَضِرٌ فَسَأَلَ مُوسَى السَّبِيلَ إِلَيْهِ فَجَعَلَ اللهُ لَهُ الْحُوتَ آيَةً وَقِيلَ لَهُ إِذَا فَقَدْتَ الْحُوتَ فَارْجِعْ فَإِنَّكَ سَتَلْقَاهُ وَكَانَ يَتَّبِعُ أَثَرَ الْحُوتِ فِي الْبَحْرِ فَقَالَ لِمُوسَى فَتَاهُ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصًا فَوَجَدَا خَضِرًا فَكَانَ مِنْ شَأْنِهِمَا مَا قَصَّ اللهُ تَعَالَى عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ

محمد بن عزیر زہری، یعقوب بن ابراہیم، صالح بن کیسان، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حر بن قیس فزاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے موسیٰ علیہ السلام کے ہم صحبت کے بارے میں اختلاف کیا، ابن عباس کہتے تھے کہ وہ خضر ہیں، اچانک ابی بن ابی کعب کا ان دونوں کے پاس سے گذر ہوا تو ابن عباس نے ان کو بلایا اور کہا کہ بے شک میں نے اور میرے رفیق (یعنی حر بن قیس) نے موسیٰ علیہ السلام کے ہم نشین کے بارے میں، جن سے ملنے کا راستہ موسیٰ نے (اللہ تعالی سے) پوچھا تھا، اختلاف کیا ہے، کیا تم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کی کیفیت بیان فرماتے ہوسنا ہے؟ ابی بن کعب بولے کہ ہاں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کی کیفیت بیان فرماتے ہوئے سنا ہے کہ موسیٰ ایک مرتبہ بنی اسرائیل کی جماعت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اتفاق سے ایک شخص ان کے پاس آیا اور اس نے (ان سے) کہا کہ آپ کسی ایسے شخص کو جانتے ہیں جو آپ سے بھی زیادہ عالم ہو؟ موسیٰ بولے کہ نہیں، پس اللہ تعالی نے موسیٰ پر وحی بھیجی کہ ہاں ہمارا بندہ خضر (تم سے زیادہ جانتا ہے) لہذا موسیٰ نے اپنے پروردگار سے ان (خضر) سے ملنے کا راستہ معلوم کیا تو اللہ تعالی نے ان کے لئے مچھلی کو نشانی قرار دیا اور ان سے کہہ دیا گیا کہ جب تم مچھلی کو نہ پاؤ (آگے بڑھ جانے) پر لوٹ آنا اس لئے کہ (اسی کے بعد تم) ان سے مل جاؤ گے۔ پس موسی علیہ السلام ان کے ملنے کے لئے چلے اور راستہ بھر دریا میں مچھلی کی علامت کا انتظار کرتے رہے (ایک مقام پر پہنچ کر) موسی علیہ السلام سے ان کے خادم نے کہا کہ آپ نے دیکھا ہے جب ہم پتھر کے پاس بیٹھے تھے تو (اس وقت) میں

مچھلی کو بھول گیا اور مجھے اس کا یاد کرنا شیطان ہی نے بھلایا موسی علیہ السلام بولے کہ وہ یہی مقام ہے جس کی ہم جستجو کرتے تھے لہذا وہ دونوں اپنے قدموں کے نشانات پر لوٹ پڑے تب انہوں نے خضر کو پایا پھر ان دونوں کی حالت وہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں بیان فرمائی ہے۔

راوی : محمد بن عزیر زہری، یعقوب بن ابراہیم، صالح بن کیسان، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد کہ اے میرے اللہ اس کو (ابن عباس کو) قرآن ک...

باب : علم کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد کہ اے میرے اللہ اس کو (ابن عباس کو) قرآن کا علم عطا فرما

جلد : جلد اول حدیث 76

راوی: ابومعمرعبدالورث، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ضَمَّنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّهُمَّ عَلِّمْهُ الْكِتَابَ

ابو معمر عبد الورث، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ لپٹا لیا اور فرمایا کہ اے اللہ اس کو (اپنی کتاب) کا علم عطا فرما۔

راوی : ابو معمر عبد الورث، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

بچے کا کس عمر میں سننا صحیح ہے

جلد : جلد اول حدیث 77

راوی: اسمعیل، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقْبَلْتُ رَاكِبًا عَلَى حِمَارٍ أَتَانٍ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ قَدْ نَاهَزْتُ الِاحْتِلَامَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِمِنًى إِلَى غَيْرِ جِدَارٍ فَمَرَرْتُ بَيْنَ يَدَيْ بَعْضِ الصَّفِّ وَأَرْسَلْتُ الْأَتَانَ تَرْتَعُ وَدَخَلْتُ فِي الصَّفِّ فَلَمْ يُنْكَرْ ذَلِكَ عَلَيَّ

اسمعیل، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں (ایک مرتبہ) ایک گدھی پر سوار ہو کر چلا اور اس وقت میں بلوغ کے قریب تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منی میں بغیر کسی دیوار کے نماز پڑھ رہے تھے، میں کسی صف کے آگے سے گذرا اور میں نے گدھی کو چھوڑ دیا کہ وہ چرنے لگی اور میں صف میں شامل ہو گیا مجھے (کسی نے) اس بات سے منع نہیں کیا۔

راوی : اسمعیل، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

بچے کا کس عمر میں سننا صحیح ہے

جلد : جلد اول حدیث 78

راوی: محمد بن یوسف، ابومسھر، محمد بن حرب، زبیدی، زھری، محمود بن ربیع

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَ عَقَلْتُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجَّةً مَجَّهَا فِي وَجْهِي وَأَنَا ابْنُ خَمْسِ سِنِينَ مِنْ دَلْوٍ

محمد بن یوسف، ابومسہر، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، محمود بن ربیع سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا مجھے یاد ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈول سے منہ میں پانی لے کر میرے منہ پر کلی کی تھی اور میں پانچ سال کا بچہ تھا

راوی: محمد بن یوسف، ابومسہر، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، محمود بن ربیع

علم کی طلب میں (گھر سے) باہر نکلنے کا بیان، جابر بن عبداللہ ایک مہینہ کی مسافت پر...

باب : علم کا بیان

علم کی طلب میں (گھر سے) باہر نکلنے کا بیان، جابر بن عبداللہ ایک مہینہ کی مسافت پر (سفر کر کے) ایک حدیث کے لئے عبداللہ بن انیس کے پاس گئے تھے

جلد : جلد اول حدیث 79

راوی: ابوالقاسم، خالد بن خلی، قاضی حمص، محمد بن حرب، اوزاعی، زھری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ خَالِدُ بْنُ خَلِيٍّ قَاضِي حِمْصَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ تَمَارَى هُوَ وَالْحُرُّ بْنُ قَيْسِ بْنِ حِصْنٍ الْفَزَارِيُّ فِي صَاحِبِ مُوسَى فَمَرَّ بِهِمَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَدَعَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ إِنِّي تَمَارَيْتُ أَنَا وَصَاحِبِي هَذَا فِي صَاحِبِ مُوسَى الَّذِي سَأَلَ السَّبِيلَ إِلَى لُقِيِّهِ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ شَأْنَهُ فَقَالَ أُبَيٌّ نَعَمْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ شَأْنَهُ يَقُولُ بَيْنَمَا مُوسَى فِي مَلَإٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ جَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ هَلْ تَعْلَمُ أَحَدًا أَعْلَمَ مِنْكَ قَالَ

مُوسَى لَا فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَى مُوسَى بَلَى عَبْدُنَا خَضِرٌ فَسَأَلَ السَّبِيلَ إِلَى لُقِيِّهِ فَجَعَلَ اللَّهُ لَهُ الْحُوتَ آيَةً وَقِيلَ لَهُ إِذَا فَقَدْتَ الْحُوتَ فَارْجِعْ فَإِنَّكَ سَتَلْقَاهُ فَكَانَ مُوسَى يَتَّبِعُ أَثَرَ الْحُوتِ فِي الْبَحْرِ فَقَالَ فَتَى مُوسَى لِمُوسَى أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ قَالَ مُوسَى ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصًا فَوَجَدَا خَضِرًا فَكَانَ مِنْ شَأْنِهِمَا مَا قَصَّ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ

ابو القاسم، خالد بن خلی، قاضی حمص، محمد بن حرب، اوزاعی، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اور حر بن قیس فزاری نے موسیٰ کے ہم صحبت کے بارے میں اختلاف کیا اتفاق سے ابی بن کعب ان دونوں کے پاس سے گذرے تو ان کو ابن عباس نے بلایا اور کہا کہ (اسوقت) میں نے اور میرے اس دوست نے موسیٰ کے ہم صحبت کے بارے میں اختلاف کیا ہے جن سے ملنے کا راستہ موسیٰ نے اللہ تعالی سے پوچھا تھا کیا تم نے رسول اللہ کو ان کا کچھ حال بیان فرماتے سنا ہے؟ ابی بولے ہاں! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کا حال بیان فرماتے سنا ہے، آپ فرماتے تھے کہ (ایک دن) موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کی ایک جماعت میں (وعظ فرمارہے) تھے کہ اچانک ایک شخص ان کے پاس آیا اور اس نے (ان سے) کہا کہ کیا آپ کو معلوم ہے کہ آپ سے زیادہ بڑا عالم بھی کوئی ہے؟ موسیٰ نے کہ نہیں، آپ فرماتے ہیں پس اللہ تعالی نے موسیٰ پر وحی بھیجی کہ ہاں! ہمارا بندہ خضر تم سے زیادہ جانتا ہے، تب موسیٰ نے ان سے ملنے کا راستہ پوچھا تو اللہ تعالی نے مچھلی (کے غائب ہو جانے) کو ان کیلئے علامت قرار دیا اور ان سے کہہ دیا گیا کہ جب تم مچھلی کو نہ پاؤ (سمجھ لینا) کہ وہی جگہ تمہاری ملاقات کی ہے اگر آگے بڑھ گئے تو پیچھے لوٹ پڑنا اس کے بعد تم ان سے مل جاؤ گے پس موسیٰ (چلے اور سارے راستے) دریا میں مچھلی کی علامت کا انتظار کرتے رہے، اتنے میں موسیٰ کے خادم نے موسیٰ سے کہا کہ کیا آپ نے دیکھا کہ جب ہم پتھر کے پاس بیٹھے تھے تو میں مچھلی کو بھول گیا اور اس کا یاد رکھنا مجھے شیطان ہی نے بھلایا، موسیٰ نے کہا کہ یہی مقام ہے جس کو ہم تلاش کرتے تھے پس وہ دونوں اپنے قدموں کے نشان پر لوٹ چلے، تو انہوں نے خضر کو پالیا پھر (آگے) ان دونوں کا حال وہی ہے جو اللہ نے اپنی کتاب میں بیان فرمایا ہے۔

راوی : ابو القاسم، خالد بن خلی، قاضی حمص، محمد بن حرب، اوزاعی، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کی فضیلت کا بیان جو خود پڑھے اور دوسرں کو پڑھائے...

باب : علم کا بیان

اس شخص کی فضیلت کا بیان جو خود پڑھے اور دوسرں کو پڑھائے

جلد : جلد اول حدیث 80

راوی: محمد بن علاء، حماد بن اسامہ، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ مَا بَعَثَنِي اللَّهُ بِهِ مِنْ الْهُدَى وَالْعِلْمِ كَمَثَلِ الْغَيْثِ الْكَثِيرِ أَصَابَ أَرْضًا فَكَانَ مِنْهَا نَقِيَّةٌ قَبِلَتْ الْمَاءَ فَأَنْبَتَتْ الْكَلَأَ وَالْعُشْبَ الْكَثِيرَ وَكَانَتْ مِنْهَا أَجَادِبُ أَمْسَكَتْ الْمَاءَ فَنَفَعَ اللَّهُ بِهَا النَّاسَ فَشَرِبُوا وَسَقَوْا وَزَرَعُوا وَأَصَابَ مِنْهَا طَائِفَةً أُخْرَى إِنَّمَا هِيَ قِيعَانٌ لَا تُمْسِكُ مَاءً وَلَا تُنْبِتُ كَلَأً فَذَلِكَ مَثَلُ مَنْ فَقُهَ فِي دِينِ اللَّهِ وَنَفَعَهُ مَا بَعَثَنِي اللَّهُ بِهِ فَعَلِمَ وَعَلَّمَ وَمَثَلُ مَنْ لَمْ يَرْفَعْ بِذَلِكَ رَأْسًا وَلَمْ يَقْبَلْ هُدَى اللَّهِ الَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ قَالَ إِسْحَاقُ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَكَانَ مِنْهَا طَائِفَةٌ قَيَّلَتْ الْمَاءَ قَاعٌ يَعْلُوهُ الْمَاءُ وَالصَّفْصَفُ الْمُسْتَوِي مِنْ الْأَرْضِ

محمد بن علاء، حماد بن اسامہ، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جو علم اور ہدایت اللہ تعالی نے مجھے عطاء فرما کر مبعوث فرمایا ہے اس کی مثال اس بارش کی طرح ہے جو زور کے ساتھ زمین پر برسے، جو زمین صاف ہوتی ہے وہ پانی کو پی لیتی ہے اور بہت گھاس اور سبزہ اگاتی ہے اور جو زمین سخت ہوتی ہے وہ پانی کو روک لیتی ہے، پھر اللہ تعالی اس سے لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے وہ اس کو پیتے اور جانوروں کو پلاتے ہیں اور کھیتی کو سیراب کرتے ہیں اور کچھ بارش زمین کے ایسے حصے حصہ کو پہنچے کہ جو بالکل چٹیل میدان ہو، نہ وہاں پانی رکتا ہو اور نہ سبزہ اگتا ہو، پس یہی مثال ہے اس شخص کی جو اللہ کے دین میں فقیہ ہو جائے اور اسکو پڑھے اور پڑھائے اور مثال ہے اس شخص کی جس نے اس کی طرف سر تک نہ اٹھایا اور اللہ کی اس ہدایت کو جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں، قبول نہ کیا۔

راوی : محمد بن علاء، حماد بن اسامہ، برید بن عبد اللہ، ابوبردہ، ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

علم اٹھ جانے اور جہل ظاہر ہونے کا بیان اور ربیعہ نے کہا کہ جس کے پاس کچھ علم ہو...

باب : علم کا بیان

علم اٹھ جانے اور جہل ظاہر ہونے کا بیان اور ربیعہ نے کہا کہ جس کے پاس کچھ علم ہو اس کو یہ زیبا نہیں ہے کہ اپنے آپ کو (کسی دوسرے کام میں مشغول کر کے) ضائع کر دے

جلد : جلد اول حدیث 81

راوی: عمران بن میسرہ، عبدالوارث، ابوالتیاح، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَثْبُتَ الْجَهْلُ وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَظْهَرَ الزِّنَا

عمران بن میسرہ، عبدالوارث، ابوالتیاح، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کی علامتوں میں ایک یہ علامت بھی ہے کہ علم اٹھ جائے گا اور جہل قائم ہو جائے گا اور شراب نوشی ہونے لگے گی اور زنا اعلانیہ ہونے لگے گا۔

راوی : عمران بن میسرہ، عبدالوارث، ابوالتیاح، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

علم اٹھ جانے اور جہل ظاہر ہونے کا بیان اور ربیعہ نے کہا کہ جس کے پاس کچھ علم ہو اس کو یہ زیبا نہیں ہے کہ اپنے آپ کو (کسی دوسرے کام میں مشغول کر کے) ضائع

کردے

جلد : جلد اول حدیث 82

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَأُحَدِّثَنَّكُمْ حَدِيثًا لَا يُحَدِّثُكُمْ أَحَدٌ بَعْدِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يَقِلَّ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيَظْهَرَ الزِّنَا وَتَكْثُرَ النِّسَاءُ وَيَقِلَّ الرِّجَالُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً الْقَيِّمُ الْوَاحِدُ

مسدد، یحیی بن سعید، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے (قتادہ) سے کہا (آج) میں تم سے ایک ایسی حدیث بیان کروں گا کہ میرے بعد کوئی تم سے بیان نہیں کرے گا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ قیامت کی علامتوں میں سے ایک علامت یہ بھی ہے کہ علم کم ہو جائے اور جہل غالب آجائے اور زنا اعلانیہ ہونے لگے اور عورتوں کی کثرت اور مردوں کی قلت ہو جائے گی، یہاں تک پہنچے کہ پچاس عورتوں کا تعلق صرف ایک مرد سے ہو گا۔

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

علم کی فضیلت کا بیان...

باب : علم کا بیان

علم کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 83

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمزہ بن عبداللہ بن عمر، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ ابْنَ

عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِقَدَحِ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ حَتَّى إِنِّي لَأَرَى الرِّيَّ يَخْرُجُ فِي أَظْفَارِي ثُمَّ أَعْطَيْتُ فَضْلِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالُوا فَمَا أَوَّلْتَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْعِلْمَ

سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمزہ بن عبداللہ بن عمر، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ نے فرمایا کہ میں سو رہا تھا (خواب میں) مجھے ایک پیالہ دودھ کا دیا گیا، تو میں نے پی لیا، یہاں تک کہ میں یہ سمجھنے لگا کہ سیری (کے سبب سے رطوبت) میرے ناخنوں سے نکل رہی ہے، پھر میں نے اپنا بچا ہوا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دے دیا، صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے اس کی کیا تعبیر لی؟ آپ نے فرمایا کہ علم۔

راوی : سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمزہ بن عبداللہ بن عمر، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سواری یا کسی چیز پر کھڑے ہو کر فتوی دینا...

باب : علم کا بیان

سواری یا کسی چیز پر کھڑے ہو کر فتوی دینا

جلد : جلد اول   حدیث 84

راوی: اسمعیل، مالک، ابن شہاب، عیسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ، عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِمِنًى لِلنَّاسِ يَسْأَلُونَهُ فَجَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ لَمْ أَشْعُرْ فَحَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ قَالَ اذْبَحْ وَلَا حَرَجَ فَجَائَ آخَرُ فَقَالَ لَمْ أَشْعُرْ فَنَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ فَمَا قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْئٍ قُدِّمَ وَلَا أُخِّرَ إِلَّا قَالَ افْعَلْ وَلَا حَرَجَ

اسمعیل، مالک، ابن شہاب، عیسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ، عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجۃ الوادع میں لوگوں کے لئے منیٰ میں ٹھہر گئے، اتنے میں ایک شخص آیا اور اس نے کہا کہ نادانستگی کی وجہ سے میں نے ذبح کرنے سے پہلے سر منڈوالیا آپ نے فرمایا اب ذبح کرلے کچھ حرج نہیں، پھر ایک اور شخص آیا اور اس نے کہا کہ نادانستگی میں میں رمی کرنے سے پہلے قربانی کرلی ہے، آپ نے فرمایا اب رمی کرلے، کچھ حرج نہیں، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ (اس دن) آپ سے جس چیز کی بابت پوچھا گیا، خواہ مقدم کردی ہو یا موخر کردی گئی، تو آپ نے یہی فرمایا کہ کرلے کچھ حرج نہیں۔

راوی: اسمعیل، مالک، ابن شہاب، عیسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ، عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو ہاتھ کے اشارے سے فتوی کا جواب دے...

باب : علم کا بیان

اس شخص کا بیان جو ہاتھ کے اشارے سے فتوی کا جواب دے

جلد : جلد اول حدیث 85

راوی: موسی بن اسماعیل، وھیب، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ فِي حَجَّتِهِ فَقَالَ ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ قَالَ وَلَا حَرَجَ وَقَالَ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ وَلَا حَرَجَ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ کے آخری حج میں سوالات کئے گئے، کسی نے کہا کہ میں نے رمی کرنے سے پہلے ذبح کرلیا تو آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اور فرمایا کہ

کچھ حرج نہیں۔

راوی : موسی بن اسماعیل، وہیب، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

اس شخص کا بیان جو ہاتھ کے اشارے سے فتوی کا جواب دے

جلد : جلد اول حدیث 86

راوی: مکی بن ابراہیم، حنظلہ، سالم، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْمَکِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُقْبَضُ الْعِلْمُ وَيَظْهَرُ الْجَهْلُ وَالْفِتَنُ وَيَکْثُرُ الْهَرْجُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا الْهَرْجُ فَقَالَ هَکَذَا بِيَدِهِ فَحَرَّفَهَا کَأَنَّهُ يُرِيدُ الْقَتْلَ

مکی بن ابراہیم، حنظلہ، سالم، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آئندہ زمانہ میں علم اٹھالیا جائے گا اور جہل اور فتنے غالب ہو جائیں گے اور ہرج بہت ہو گا عرض کیا یارسول اللہ ہرج کیا ہے؟ آپ نے اپنے ہاتھ سے ترچھا اشارہ کرکے فرمایا، اس طرح، گویا آپ کی مراد (ہرج سے) قتل تھی۔

راوی : مکی بن ابراہیم، حنظلہ، سالم، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

اس شخص کا بیان جو ہاتھ کے اشارے سے فتوی کا جواب دے

راوی: موسی بن اسمعیل، وھیب، ھشام، فاطمہ، اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَائَ قَالَتْ أَتَيْتُ عَائِشَةَ وَهِيَ تُصَلِّي فَقُلْتُ مَا شَأْنُ النَّاسِ فَأَشَارَتْ إِلَى السَّمَائِ فَإِذَا النَّاسُ قِيَامٌ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللهِ قُلْتُ آيَةٌ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَيْ نَعَمْ فَقُمْتُ حَتَّى عَلَّانِي الْغَشْيُ فَجَعَلْتُ أَصُبُّ عَلَى رَأْسِي الْمَائَ فَحَمِدَ اللهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْ شَيْئٍ لَمْ أَكُنْ أُرِيتُهُ إِلَّا رَأَيْتُهُ فِي مَقَامِي حَتَّى الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَأُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي قُبُورِكُمْ مِثْلَ أَوْ قَرِيبَ لَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَائُ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ يُقَالُ مَا عِلْمُكَ بِهَذَا الرَّجُلِ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ أَوْ الْمُوقِنُ لَا أَدْرِي بِأَيِّهِمَا قَالَتْ أَسْمَائُ فَيَقُولُ هُوَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ جَائَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى فَأَجَبْنَا وَاتَّبَعْنَاهُ هُوَ مُحَمَّدٌ ثَلَاثًا فَيُقَالُ نَمْ صَالِحًا قَدْ عَلِمْنَا إِنْ كُنْتَ لَمُوقِنًا بِهِ وَأَمَّا الْمُنَافِقُ أَوْ الْمُرْتَابُ لَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَائُ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ شَيْئًا فَقُلْتُهُ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ہشام، فاطمہ، اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتی ہیں میں عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آئی اور وہ نماز پڑھ رہی تھیں تو میں نے ان سے کہا کہ لوگوں کا کیا حال ہے کیوں اس قدر گھبرا رہے ہیں؟ انہوں نے آسمان کی طرف اشارہ کیا کہ دیکھو آفتاب میں گہن ہو رہا ہے پھر اتنے میں سب لوگ (نماز کسوف کے لئے) کھڑے ہو گئے، عائشہ نے کہا سبحان اللہ! میں نے پوچھا کہ (کیا یہ کسوف) کوئی نشانی ہے؟ عائشہ نے اپنے سر سے اشارہ کیا کہ ہاں، پھر میں بھی نماز کیلئے کھڑی ہو گئی (نماز اتنی طویل تھی کہ) مجھ پر غشی طاری ہو گئی، تو میں اپنے سر پر پانی ڈالنے لگی، پھر جب نماز ہو چکی اور گہن جاتا رہا! تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خدا کی حمد وثناء بیان کی اور فرمایا کہ جو چیز (اب تک) مجھے نہ دکھائی گئی تھی اسے میں نے (اس وقت) اپنی اسی جگہ میں (کھڑے کھڑے) دیکھ لیا، یہاں تک جنت اور دوزخ کو (بھی)، اور میری طرف وحی بھیجی گئی ہے کہ تمہاری قبروں میں تمہاری آزمائش ہو گی، فتنہ دجال کی طرح (سخت) یا اس کے قریب قریب، (فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتی ہیں کہ مجھے یاد نہیں کہ اسماء نے کیا کہا تھا (مثل کا لفظ یا قریب کا لفظ)، قبر میں سوال ہو گا اور کہا جائے گا کہ تجھے اس شخص سے کیا واقفیت ہے یا تو وہ مومن ہے یا موقن، (فاطمہ) کہتی ہیں کہ مجھے یاد نہیں اسماء نے کیا کہا (مومن کا لفظ یا موقن کا لفظ) میت کہے گی کہ وہ محمد ہیں اور وہ اللہ کے پیغمبر ہیں، ہمارے پاس معجزات اور ہدایت لے کر آئے تھے، لہذا ہم نے ان کی بات مانی اور ان کی پیروی کی اور وہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں (یہ کلمہ

تین مرتبہ کہے گا) تب اس سے کہہ دیا جائے گا تو آرام سے سو یارہ، بے شک ہم نے جان لیا کہ تو محمد پر ایمان رکھتا ہے، لیکن منافق یا شک کرنے والا (فاطمہ) کہتی ہیں کہ مجھے یاد نہیں اسماء نے ان دو لفظوں میں سے کیا کہا تھا (منافق کہا تھا یا شک کرنے والا کہا تھا) کہے گا میں اصل حقیقت تو نہیں جانتا (مگر) میں نے لوگوں کو ان کی نسبت کچھ کہتے ہوئے سنا، وہی میں نے بھی کہہ دیا۔

راوی : موسی بن اسمعیل، وہیب، ہشام، فاطمہ، اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عبد القیس کے وفد کو رغبت دلانا کہ ایمان اور علم ک...

باب : علم کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عبد القیس کے وفد کو رغبت دلانا کہ ایمان اور علم کی حفاظت کریں اور اپنے پیچھے والے لوگوں کو خبر کر دیں اور مالک بن حویرث نے کہا کہ ہم سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ تم اپنے گھر والوں کے پاس لوٹ جاؤ اور انہیں دین کی تعلیم دو

جلد : جلد اول حدیث 88

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابوجمرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ كُنْتُ أُتَرْجِمُ بَيْنَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَبَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ إِنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ الْوَفْدُ أَوْ مَنْ الْقَوْمُ قَالُوا رَبِيعَةُ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالْقَوْمِ أَوْ بِالْوَفْدِ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَدَامَى قَالُوا إِنَّا نَأْتِيكَ مِنْ شُقَّةٍ بَعِيدَةٍ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَكَ هَذَا الْحَيُّ مِنْ كُفَّارِ مُضَرَ وَلَا نَسْتَطِيعُ أَنْ نَأْتِيَكَ إِلَّا فِي شَهْرٍ حَرَامٍ فَمُرْنَا بِأَمْرٍ نُخْبِرُ بِهِ مَنْ وَرَائَنَا نَدْخُلُ بِهِ الْجَنَّةَ فَأَمَرَهُمْ بِأَرْبَعٍ وَنَهَاهُمْ عَنْ أَرْبَعٍ أَمَرَهُمْ بِالْإِيمَانِ بِاللَّهِ وَحْدَهُ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا الْإِيمَانُ بِاللَّهِ وَحْدَهُ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَائُ الزَّكَاةِ وَصَوْمُ رَمَضَانَ وَتُعْطُوا الْخُمُسَ مِنْ الْمَغْنَمِ وَنَهَاهُمْ عَنْ الدُّبَّائِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ شُعْبَةُ وَرُبَّمَا قَالَ النَّقِيرِ وَرُبَّمَا قَالَ الْمُقَيَّرِ قَالَ احْفَظُوهُ وَأَخْبِرُوهُ مَنْ وَرَائَكُمْ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابوجمرہ کہتے ہیں کہ (ایک دن) ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ (حدیث) بیان کر رہے تھے (اور) ان کے

اور لوگوں کے درمیان میں میں مترجم تھا، (جو ابن عباس کہتے تھے اس کو میں با آواز بلند لوگوں کو سنا دیتا تھا) ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ عبدالقیس کے قاصد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے آپ نے پوچھا کہ کون قاصد ہیں یا یہ پوچھا کہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے کہا کہ ہم (قبیلہ ربیعہ سے ہیں) آپ نے فرمایا کہ مَرْحَبًا بِالْقَوْمِ بِالْوَفْدِ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَدَامَى یا (یہ فرمایا) مَرْحَبًا بِالْوَفْدِ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَدَامَى ان لوگوں نے عرض کیا کہ ایک ہم ایک دور جگہ سے آپ کے پاس آئے ہیں اور ہمارے اور آپ کے درمیان میں کفار مضر کا قبیلہ (حائل) ہے اور (ان ہی کے خوف سے) ہم بجز ماہ حرام (کے اور کسی زمانہ) میں آپ کے پاس نہیں آسکتے، لہذا ہم کو ایسے اعمال بتا دیجئے کہ ہم اپنے پیچھے والوں کو اس سے مطلع کر دیں اور اس کے سبب سے ہم جنت میں داخل ہو جائیں آپ نے ان کو چار باتوں کا حکم دیا، انہیں صرف ایک اللہ پر ایمان رکھنے کا (یہ حکم دے کر) آپ نے فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ ایک اللہ پر ایمان رکھنے کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول (ہم سے) زیادہ جانتے ہیں آپ نے فرمایا (اس کا مطلب یہ ہے کہ) اس بات کی شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اللہ کے رسول ہیں اور ان کو نماز پڑھنے اور زکوۃ دینے اور رمضان کے روزے رکھنے کا حکم دیا اور یہ بھی انہیں حکم دیا کہ مال غنیمت کا پانچواں حصہ (خدا کی راہ میں دیں اور انہیں دباء، حنتم اور مزفت (کے استعمال) سے منع فرمایا، شعبہ کہتے ہیں کہ ابوجمرہ اکثر نقیر بھی کہا کرتے تھے اور اکثر (بجائے مزفت کے) مقیر بھی کہتے تھے یہ فرما کر (آپ نے ارشاد فرمایا) کہ ان باتوں کو تم یاد کر لو اور اپنے پیچھے والوں کو (ان سے) مطلع کر دو۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابوجمرہ

پیش آنے والے مسئلہ کے لئے سفر کرنے کا بیان...

باب: علم کا بیان

پیش آنے والے مسئلہ کے لئے سفر کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 89

راوی: محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ، عمر بن سعید بن ابی حسین، عبداللہ بن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ تَزَوَّجَ ابْنَةً لِأَبِي إِهَابِ بْنِ عَزِيزٍ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ أَرْضَعْتُ عُقْبَةَ وَالَّتِي تَزَوَّجَ بِهَا فَقَالَ لَهَا عُقْبَةُ مَا أَعْلَمُ أَنَّكِ أَرْضَعْتِنِي وَلَا أَخْبَرْتِنِي فَرَكِبَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ وَقَدْ قِيلَ فَفَارَقَهَا عُقْبَةُ وَنَكَحَتْ زَوْجًا غَيْرَهُ

محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ، عمر بن سعید بن ابی حسین، عبداللہ بن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے ابواہاب بن عزیز کی لڑکی سے نکاح کیا اس کے بعد ایک عورت نے آکر بیان کیا کہ میں نے عقبہ کو اور اسکی عورت کو جس سے عقبہ نے نکاح کیا ہے دودھ پلایا ہے (پس یہ دونوں رضائی بہن بھائی ہیں، ان میں نکاح درست نہیں) عقبہ نے کہا کہ میں نہیں جانتا کہ تو نے مجھے دودھ پلایا ہے اور نہ تو نے (اس سے) پہلے کبھی اس بات کی اطلاع دی ہے، پھر عقبہ سوار ہو کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مدینہ گئے اور آپ سے (یہ مسئلہ) پوچھا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ (اب کس طرح تم اس سے مصاحبت کرو گے) حالانکہ یہ (جو بیان کیا گیا اس سے حرمت کا شبہ پیدا ہوتا ہے) پس عقبہ نے اس عورت کو چھوڑ دیا اس نے دوسرے شخص سے نکاح کر لیا۔

راوی : محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ، عمر بن سعید بن ابی حسین، عبداللہ بن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

علم کے حاصل کرنے میں باری مقرر کرنے کا بیان...

باب : علم کا بیان

علم کے حاصل کرنے میں باری مقرر کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 90

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن ابی ثور، عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح قَالَ وَقَالَ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَجَارٌ لِي مِنْ الْأَنْصَارِ فِي بَنِي أُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ وَهِيَ مِنْ عَوَالِي الْمَدِينَةِ وَكُنَّا نَتَنَاوَبُ النُّزُولَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ يَوْمًا وَأَنْزِلُ يَوْمًا فَإِذَا نَزَلْتُ جِئْتُهُ بِخَبَرِ ذَلِكَ الْيَوْمِ مِنْ الْوَحْيِ وَغَيْرِهِ وَإِذَا نَزَلَ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ فَنَزَلَ صَاحِبِي الْأَنْصَارِيُّ يَوْمَ نَوْبَتِهِ فَضَرَبَ بَابِي ضَرْبًا شَدِيدًا فَقَالَ أَثَمَّ هُوَ فَفَزِعْتُ فَخَرَجْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ قَدْ حَدَثَ أَمْرٌ عَظِيمٌ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَإِذَا هِيَ تَبْكِي فَقُلْتُ أَطَلَّقَكُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَا أَدْرِي ثُمَّ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ وَأَنَا قَائِمٌ أَطَلَّقْتَ نِسَائَكَ قَالَ لَا فَقُلْتُ اللَّهُ أَكْبَرُ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن ابی ثور، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ میں اور ایک انصاری میرا پڑوسی بنی امیہ بن زید (کے محلہ) میں رہتے تھے اور یہ (مقام) مدینہ کی بلندی پر تھا، اور ہم رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس باری باری آتے تھے، ایک دن وہ آتا تھا اور ایک دن میں، جس دن میں آتا تھا اس دن کی خبر یعنی وحی وغیرہ (کے حالات) میں اس کو پہنچا دیتا اور جس دن وہ آتا تھا وہ بھی ایسا ہی کرتا تھا، ایک دن اپنی باری سے میرا انصاری دوست (حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں) آیا اور وہاں سے جب واپس ہوا تو میرے دروازے کو بہت زور سے کھٹکھٹایا اور (میرا نام لے کر) کہا کہ وہ یہاں ہیں؟ میں ڈر گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی، میں حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گیا تو وہ رو رہی تھیں، میں نے ان سے کہا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تم لوگوں کو طلاق دے دی؟ وہ بولیں کہ مجھے معلوم نہیں، اس کے بعد میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گیا اور کھڑے کھڑے میں نے عرض کیا کہ کیا آپ نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی؟ آپ نے فرمایا نہیں، میں نے کہا، اللہ اکبر۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، ح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن ابی ثور، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نصیحت اور تعلیم میں جب کوئی بری بات دیکھے تو غصہ کرنے کا بیان...

باب : علم کا بیان

نصیحت اور تعلیم میں جب کوئی بری بات دیکھے تو غصہ کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 91

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابوخالد، قیس بن ابی حازم، ابومسعود انصاری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا أَكَادُ أُدْرِكُ الصَّلَاةَ مِمَّا يُطَوِّلُ بِنَا فُلَانٌ فَمَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَوْعِظَةٍ أَشَدَّ غَضَبًا مِنْ يَوْمِئِذٍ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ مُنَفِّرُونَ فَمَنْ صَلَّى بِالنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمْ الْمَرِيضَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ

محمد بن کثیر، سفیان، ابوخالد، قیس بن ابی حازم، ابو مسعود انصاری سے منقول ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے (آکر) کہا کہ یا رسول اللہ، ہو سکتا ہے کہ میں نماز (جماعت کے ساتھ) نہ پاسکوں کیونکہ فلاں شخص ہمیں (بہت) طویل نماز پڑھایا کرتا ہے ابو مسعود کہتے ہیں کہ میں نے نصیحت کرنے میں اس دن سے زیادہ کبھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غصہ میں نہیں دیکھا آپ نے فرمایا کہ اے لوگو! تم ایسی سختیاں کرکے لوگوں کو دین سے نفرت دلاتے ہو، دیکھو جو کوئی لوگوں کو نماز پڑھائے اس چاہئے کہ (قراۃ کے ادا میں) تخفیف کرے اس لئے کہ مقتدیوں میں مریض بھی ہوتے ہیں اور کمزور بھی ہوتے ہیں اور ضرورت والے بھی ہوتے ہیں۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، ابوخالد، قیس بن ابی حازم، ابو مسعود انصاری

باب : علم کا بیان

نصیحت اور تعلیم میں جب کوئی بری بات دیکھے تو غصہ کرنے کا بیان

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابوعامر عقدی، سلیمان بن بلال مدینی، ربیعہ بن ابوعبد الرحمن، یزید، (منبعث کے آزاد کردہ غلام) زید بن خالد جهنی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ الْمَدِينِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ اللُّقَطَةِ فَقَالَ اعْرِفْ وِكَائَهَا أَوْ قَالَ وِعَائَهَا وَعِفَاصَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً ثُمَّ اسْتَمْتِعْ بِهَا فَإِنْ جَائَ رَبُّهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ قَالَ فَضَالَّةُ الْإِبِلِ فَغَضِبَ حَتَّى احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ أَوْ قَالَ احْمَرَّ وَجْهُهُ فَقَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا تَرِدُ الْمَائَ وَتَرْعَى الشَّجَرَ فَذَرْهَا حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا قَالَ فَضَالَّةُ الْغَنَمِ قَالَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ

عبد اللہ بن محمد، ابوعامر عقدی، سلیمان بن بلال مدینی، ربیعہ بن ابوعبد الرحمن، یزید، (منبعث کے آزاد کردہ غلام) زید بن خالد جہنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک شخص نے گری پڑی چیز کا حکم پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اس کی بندش کو پہچان لے پھر سال بھر اس کی تشہیر کرے (اگر اس کا کوئی مالک نہ ملے تو) اس سے فائدہ اٹھائے، اور اگر اس کا مالک آجائے تو اس کے حوالے کر دے، پھر اس شخص نے کہا کہ کھویا ہوا اونٹ اگر ملے؟ تو آپ غضب ناک ہوئے، یہاں تک کہ آپ کے دونوں رخسار سرخ ہو گئے، پس راوی نے کہا کہ آپ کا چہرہ سرخ ہو گیا اور آپ نے فرمایا کہ تجھے اس اونٹ سے کیا مطلب، اس کی مشک اور اس کی سم (اس کے پاؤں) اس کے ساتھ ہیں، پانی پر پہنچے گا پانی پی لے گا اور درخت کھائے گا، لہذا اسے چھوڑ دے، یہاں تک کہ اس کو اس کا مالک مل جائے پھر اس شخص نے کہا کہ کھوئی بکری (کا پکڑ لینا کیسا ہے) آپ نے فرمایا کہ اس کو پکڑ لو (کیونکہ وہ تمہاری ہے یا تمہارے بھائی کی) یا اگر (کسی کے) ہاتھ نہ لگی تو بھیڑیے کی۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، ابوعامر عقدی، سلیمان بن بلال مدینی، ربیعہ بن ابوعبد الرحمن، یزید، (منبعث کے آزاد کردہ غلام) زید بن خالد جہنی

باب : علم کا بیان

نصیحت اور تعلیم میں جب کوئی بری بات دیکھے تو غصہ کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 93

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَشْيَاءَ كَرِهَهَا فَلَمَّا أُكْثِرَ عَلَيْهِ غَضِبَ ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ سَلُونِي عَمَّا شِئْتُمْ قَالَ رَجُلٌ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةُ فَقَامَ آخَرُ فَقَالَ مَنْ أَبِي يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ أَبُوكَ سَالِمٌ مَوْلَى شَيْبَةَ فَلَمَّا رَأَى عُمَرُ مَا فِي وَجْهِهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا نَتُوبُ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے چند باتیں پوچھی گئیں جو آپ کے خلاف مزاج تھیں، جب آپ کے سامنے کثرت کی گئی، تو آپ کو غصہ آگیا اور آپ نے لوگوں سے فرمایا کہ جو کچھ چاہو، مجھ سے پوچھو ایک شخص نے کہا کہ میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا کہ تیرا باپ حذافہ ہے پھر دوسرا شخص کھڑا ہوا اور اس نے کہا یا رسول اللہ میرا باپ کون ہے، آپ نے فرمایا تیرا باپ سالم ہے، شبیہہ کا مولی، پھر جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کے چہرہ میں آثار غضب دیکھے، تو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم اللہ تعالیٰ کی طرف توبہ کرتے ہیں۔

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام یا محدث کے پاس (ادب سے) دوزانو بیٹھنے کا بیان...

باب : علم کا بیان

امام یا محدث کے پاس (ادب سے) دوزانو بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 94

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُذَافَةَ فَقَالَ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةُ ثُمَّ أَكْثَرَ أَنْ يَقُولَ سَلُونِي فَبَرَكَ عُمَرُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا ثَلَاثًا فَسَكَتَ

ابو الیمان، شعیب، زہری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ایک دن) نکلے تو عبد اللہ بن حذافہ کھڑے ہو گئے اور انہوں نے کہا یا رسول اللہ میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا کہ تمہارا باپ حذافہ ہے، پھر آپ بار بار فرمانے لگے کہ (جو چاہو) مجھ سے پوچھو، عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ حالت دیکھ کر (دو زانو بیٹھ گئے) اور تین مرتبہ کہا کہ ہم راضی ہیں اللہ سے جو (ہمارا پروردگار ہے) اور اسلام سے جو (ہمارا) دین ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو ہمارے نبی ہیں، تو آپ کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا اور آپ خاموش ہو گئے۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو خوب سمجھانے کے لئے ایک بات کو تین بار کہے۔...

باب : علم کا بیان

اس شخص کا بیان جو خوب سمجھانے کے لئے ایک بات کو تین بار کہے۔

جلد : جلد اول حدیث 95

راوی: عبدہ، عبد الصمد، عبداللہ بن مثنی، ثمامہ بن عبداللہ بن انس، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ أَعَادَهَا ثَلَاثًا حَتَّى تُفْهَمَ عَنْهُ وَإِذَا أَتَى عَلَى قَوْمٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ ثَلَاثًا

عبدہ، عبدالصمد، عبداللہ بن مثنی، ثمامہ بن عبداللہ بن انس، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ جب کوئی بات کہتے تو تین مرتبہ اس کو کہتے، تاکہ اچھی طرح سمجھ لیا جائے اور جب چند لوگوں کے پاس تشریف لاتے اور ان کو سلام کرتے، تو تین مرتبہ سلام کرتے۔

راوی: عبدہ، عبدالصمد، عبداللہ بن مثنی، ثمامہ بن عبداللہ بن انس، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: علم کا بیان

اس شخص کا بیان جو خوب سمجھانے کے لئے ایک بات کو تین بار کہے۔

جلد : جلد اول حدیث 96

راوی: مسدد، ابوعوانہ، ابوبشر، یوسف بن ماهك، عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ تَخَلَّفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ سَافَرْنَاهُ فَأَدْرَكَنَا وَقَدْ أَرْهَقْنَا الصَّلَاةَ صَلَاةَ الْعَصْرِ وَنَحْنُ نَتَوَضَّأُ فَجَعَلْنَا نَمْسَحُ عَلَى أَرْجُلِنَا فَنَادَى بِأَعْلَى صَوْتِهِ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنْ النَّارِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

مسدد، ابوعوانہ، ابوبشر، یوسف بن ماہک، عبداللہ بن عمرو کہتے ہیں کہ ایک سفر میں ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیچھے رہ گئے تھے پھر جب رسول اللہ ہمارے قریب پہنچے تو نماز عصر کا وقت چونکہ تنگ ہو گیا تھا اور ہم وضو کر رہے تھے تو جلدی کے مارے اپنے پیروں پر پانی چپڑنے لگے پس رسول اللہ نے اپنی بلند آواز سے دو مرتبہ یا تین مرتبہ پکارا ویل للاعقاب من النار

راوی: مسدد، ابوعوانہ، ابوبشر، یوسف بن ماہک، عبداللہ بن عمرو

مرد کا اپنی لونڈی اور اپنے گھر والوں کو تعلیم کرنے کا بیان...

باب : علم کا بیان

مرد کا اپنی لونڈی اور اپنے گھر والوں کو تعلیم کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 97

راوی: محمد بن سلام، محاربی، صالح بن حیان، عامر، شعبی، ابوبردہ،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا الْمُحَارِبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ عَامِرٌ الشَّعْبِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَهُمْ أَجْرَانِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ وَآمَنَ بِمُحَمَّدٍ وَالْعَبْدُ الْمَمْلُوكُ إِذَا أَدَّى حَقَّ اللهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ وَرَجُلٌ كَانَتْ عِنْدَهُ أَمَةٌ يَطَأُهَا فَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ تَأْدِيبَهَا وَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا فَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ ثُمَّ قَالَ عَامِرٌ أَعْطَيْنَاكَهَا بِغَيْرِ شَيْءٍ قَدْ كَانَ يُرْكَبُ فِيمَا دُونَهَا إِلَى الْمَدِينَةِ

محمد بن سلام، محاربی، صالح بن حیان، عامر، شعبی، ابوبردہ، اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین شخص ایسے ہیں کہ جن کے لئے دوگنا ثواب ہے (ایک) وہ شخص جو اہل کتاب میں سے ہو اپنے نبی پر ایمان لایا ہو اور محمد پر بھی ایمان لائے اور (دوسرا وہ) مملوک غلام جب کہ وہ اللہ کے حق کو اور اپنے مالکوں کے حق کو ادا کرتا رہے اور (تیسرے) وہ شخص جس کے پاس لونڈی ہو جس سے وہ ہم بستری کرتا ہے، اس نے اسے ادب دیا اور عمدہ ادب دیا اور اسے تعلیم کی اور عمدہ تعلیم کی پھر اسے آزاد کر دیا اور اس سے نکاح کر لیا اس کے لئے دوگنا ثواب ہے، پھر عامر نے (جو اس حدیث کے ایک راوی ہیں ابو صالح سے) کہا کہ یہ حدیث ہم نے تمہیں بغیر کسی (قسم کے رنج وتعب) کے دے دی ہے ورنہ اس سے کم حدیث کے لئے مدینہ تک سفر کیا جاتا تھا۔

راوی : محمد بن سلام، محاربی، صالح بن حیان، عامر، شعبی، ابوبردہ،

امام کا عورتوں کو نصیحت کرنے اور ان کی تعلیم کا بیان...

باب : علم کا بیان

امام کا عورتوں کو نصیحت کرنے اور ان کی تعلیم کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 98

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، ایوب، عطاء بن ابی رباح

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ عَطَائً ابْنُ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ أَشْهَدُ عَلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ عَطَائٌ أَشْهَدُ عَلَی ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَظَنَّ أَنَّهُ لَمْ يُسْمِعْ النِّسَائَ فَوَعَظَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَجَعَلَتْ الْمَرْأَةُ تُلْقِي الْقُرْطَ وَالْخَاتَمَ وَبِلَالٌ يَأْخُذُ فِي طَرَفِ ثَوْبِهِ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَطَائٍ قَالَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَشْهَدُ عَلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلیمان بن حرب، شعبہ، ایوب، عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قسم کھا کر بیان کیا کہ (ایک مرتبہ) عید کے موقعہ پر جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مردوں کی صف سے گذر کر عورتوں کی صفوں میں پہنچے (اس وقت) آپ کے ہمراہ بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے آپ نے یہ گمان کیا کہ (شاید) عورتوں نے خطبہ نہیں سنا تو آپ نے انہیں نصیحت فرمائی اور انہیں صدقہ (دینے) کا حکم دیا، پس کوئی عورت بالی اور انگوٹھی ڈالنے لگی (کوئی کچھ) اور بلال اپنے کپڑے کے کنارے میں لینے لگے۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، ایوب، عطاء بن ابی رباح

حدیث (نبوی کے سننے) پر حرص کا بیان...

باب : علم کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 99

راوی: عبد العزیزبن عبداللہ، سلیمان، عمرو بن ابی عمرو، سعید بن ابی سعید مقبری ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ ظَنَنْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْ لَا يَسْأَلُنِي عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ أَحَدٌ أَوَّلُ مِنْكَ لِمَا رَأَيْتُ مِنْ حِرْصِكَ عَلَى الْحَدِيثِ أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَالِصًا مِنْ قَلْبِهِ أَوْ نَفْسِهِ

عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان، عمرو بن ابی عمرو، سعید بن ابی سعید مقبری ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا یا رسول اللہ قیامت کے دن سب لوگوں سے زیادہ حصہ آپ کی شفاعت سے کس کو ملے گا؟ رسول اللہ نے فرمایا کہ مجھے یقینی طور پر یہ خیال تھا کہ ابوہریرہ تم سے پہلے کوئی یہ بات مجھ سے نہ پوچھے گا، کیونکہ میں نے تمہاری حرص حدیث پر دیکھ لی تھی، سب سے زیادہ فیض یاب میری شفاعت سے قیامت کے دن وہ شخص ہو گا جو صدق دل سے یا اپنے خالص جی سے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہہ دے۔

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان، عمرو بن ابی عمرو، سعید بن ابی سعید مقبری ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

علم کس طرح اٹھالیا جائے گا اور عمر بن عبد العزیز نے اپنے نائب ابو بکر بن حزم کو۔۔۔)

باب : علم کا بیان

علم کس طرح اٹھالیا جائے گا اور عمر بن عبد العزیز نے اپنے نائب ابو بکر بن حزم کو (مدینہ میں) یہ لکھ بھیجا کہ دیکھو تمہارے پاس رسول اللہ کی حدیثیں جس قدر بھی ہیں ان کو لکھ لو اس لئے کہ مجھے علم کے مٹ جانے اور علماء کے معدوم ہو جانے کا خوف ہے، سوائے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث کے کوئی اور چیز قبول نہ کی جائے اور چاہئے کہ سب لوگ علم کی اشاعت کریں تا کہ جو نہیں جانتا وہ جان لے کیونکہ علم چھپانے ہی سے گم ہوتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 100

راوی: علاء بن عبد الجبار، عبد العزیز بن مسلم، عبد اللہ بن دینار

حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ بِذَلِكَ يَعْنِي حَدِيثَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى قَوْلِهِ ذَهَابَ الْعُلَمَاءِ

علاء بن عبد الجبار، عبد العزیز بن مسلم، عبد اللہ بن دینار نے اس کو یعنی عمر بن عبد العزیز کے قول کو ذہاب العلماء تک روایت کیا ہے۔

راوی: علاء بن عبد الجبار، عبد العزیز بن مسلم، عبد اللہ بن دینار

باب : علم کا بیان

علم کس طرح اٹھالیا جائے گا اور عمر بن عبد العزیز نے اپنے نائب ابو بکر بن حزم کو (مدینہ میں) یہ لکھ بھیجا کہ دیکھو تمہارے پاس رسول اللہ کی حدیثیں جس قدر بھی ہیں ان کو لکھ لو اس لئے کہ مجھے علم کے مٹ جانے اور علماء کے معدوم ہو جانے کا خوف ہے، سوائے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث کے کوئی اور چیز قبول نہ کی جائے اور چاہئے کہ سب لوگ علم کی اشاعت کریں تاکہ جو نہیں جانتا وہ جان لے کیونکہ علم چھپانے ہی سے گم ہوتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 101

راوی: اسماعیل بن ابی اویس، مالک، ہشام بن عروۃ، عروہ، عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنْ الْعِبَادِ وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ حَتَّى إِذَا لَمْ يُبْقِ عَالِمٌ اتَّخَذَ النَّاسُ رُؤُسًا جُهَّالًا فَسُئِلُوا فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا قَالَ الْفِرَبْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامٍ نَحْوَهُ

اسماعیل بن ابی اویس، مالک، ہشام بن عروۃ، عروہ، عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ علم کو اس طرح نہیں اٹھائے گا کہ بندوں (کے سینوں سے) نکال لے بلکہ علماء کو موت دیکر علم کو اٹھائے گا، یہاں تک کہ جب کوئی عالم باقی نہ رہے گا تو جاہلوں کو سردار بنالیں گے اور ان سے (دینی مسائل) پوچھے جائیں گے اور وہ بغیر علم کے فتوے دیں گے خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسرں کو بھی گمراہ کریں گے۔

راوی: اسماعیل بن ابی اویس، مالک، ہشام بن عروۃ، عروہ، عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کیا عورتوں کی تعلیم کے لئے کوئی دن خاص مقرر کر دیا جائے...

باب : علم کا بیان

کیا عورتوں کی تعلیم کے لئے کوئی دن خاص مقرر کر دیا جائے

جلد : جلد اول حدیث 102

راوی: آدم، شعبہ، ابن اصبہانی، ابوصالح، ذکوان، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ ذَكْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ النِّسَاءُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَلَبَنَا عَلَيْكَ الرِّجَالُ فَاجْعَلْ لَنَا يَوْمًا مِنْ نَفْسِكَ فَوَعَدَهُنَّ يَوْمًا لَقِيَهُنَّ فِيهِ فَوَعَظَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ فَكَانَ فِيمَا قَالَ لَهُنَّ مَا مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ تُقَدِّمُ ثَلَاثَةً مِنْ وَلَدِهَا إِلَّا كَانَ لَهَا حِجَابًا مِنْ النَّارِ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ وَاثْنَتَيْنِ فَقَالَ وَاثْنَتَيْنِ

آدم، شعبہ، ابن اصبہانی، ابوصالح، ذکوان، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں فرمایا کہ عورتوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی کہ (آپ سے فائدہ اٹھانے میں) مرد ہم سے بڑھ گئے ہیں آپ ہمارے لئے اپنی طرف سے کوئی دن مقرر فرما دیجئے، تو آپ نے ان سے کسی دن کا وعدہ کر لیا، اس دن آپ ان سے ملے اور انہیں نصیحت فرمائی اور (ان کے مناسب حال عبادت کا) انہیں حکم دیا منجملہ اس کے جو آپ نے (ان سے) فرمایا یہ تھا کہ تم میں سے جو عورت اپنے تین لڑکے آگے

بھیج دے گی (اس کے تین لڑکے اس کے سامنے مر جائیں گے) تو وہ اس کے لئے (دوزخ کی) آگ سے حجاب ہو جائیں گے، ایک عورت بولی اور (اگر کوئی) دو (لڑکے آگے بھیجے) تو آپ نے فرمایا اور دو (کا بھی یہی حکم ہے)۔

راوی : آدم، شعبہ، ابن اصبہانی، ابوصالح، ذکوان، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

کیا عورتوں کی تعلیم کے لئے کوئی دن خاص مقرر کر دیا جائے

جلد : جلد اول حدیث 103

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عبدالرحمن بن صبہانی، ذکوان، ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ثَلَاثَةً لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عبدالرحمن بن صبہانی، ذکوان، ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کو روایت کیا اور عبدالرحمن بن صبہانی سے روایت ہے، بیان کیا کہ میں نے ابوحازم کو حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے سنا انہوں نے فرمایا کہ ایسے تین لڑکے جو ابھی تک بالغ نہ ہوئے ہوں۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عبدالرحمن بن صبہانی، ذکوان، ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو کوئی بات سنے اور اس کو نہ سمجھے پھر اس سے دوبار پوچھے یہاں تک...

باب : علم کا بیان

اس شخص کا بیان جو کوئی بات سنے اور اس کو نہ سمجھے پھر اس سے دوبار پوچھے یہاں تک سمجھ لے

جلد : جلد اول حدیث 104

راوی: سعید بن ابی مریم، نافع ابن عمر، ابن ابی ملیکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَا تَسْمَعُ شَيْئًا لَا تَعْرِفُهُ إِلَّا رَاجَعَتْ فِيهِ حَتَّى تَعْرِفَهُ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حُوسِبَ عُذِّبَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ أَوَلَيْسَ يَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا قَالَتْ فَقَالَ إِنَّمَا ذَلِكِ الْعَرْضُ وَلَكِنْ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ يَهْلِكْ

سعید بن ابی مریم، نافع ابن عمر، ابن ابی ملیکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ عائشہ جب کسی ایسی بات کو سنتیں جس کو نہ سمجھتیں تو پھر دوبارہ اس میں تفتیش کرتیں، تاکہ اس کو سمجھ لیں۔ چنانچہ (ایک مرتبہ) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (قیامت میں) جس کا حساب لیا گیا اس پر (ضرور) عذاب کیا جائے گا، عائشہ کہتی ہیں (یہ سن کر) میں نے کہا کہ اللہ پاک تو یہ فرماتا ہے کہ ﴿فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا﴾، ترجمہ ﴿پس عنقریب اس سے آسان حساب لیا جائے گا﴾، (معلوم ہوا کہ حساب کے بعد عذاب کچھ ضروری نہیں) آپ نے فرمایا یہ حساب جس کا ذکر اس آیت میں ہے در حقیقت حساب نہیں بلکہ صرف پیش کر دینا ہے لیکن جس شخص سے حساب میں جانچ کی گئی وہ یقینا ہلاک ہو گا۔

راوی : سعید بن ابی مریم، نافع ابن عمر، ابن ابی ملیکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو لوگ حاضر ہیں وہ ایسے لوگوں کو (علم) پہنچائیں جو غائب ہیں اسی مضمون کو حضرت اب...

باب : علم کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 105

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید بن ابی سعید، ابوشریح رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ وَهُوَ يَبْعَثُ الْبُعُوثَ إِلَى مَكَّةَ ائْذَنْ لِي أَيُّهَا الْأَمِيرُ أُحَدِّثْكَ قَوْلًا قَامَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَدَ مِنْ يَوْمِ الْفَتْحِ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي وَأَبْصَرَتْهُ عَيْنَايَ حِينَ تَكَلَّمَ بِهِ حَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ مَكَّةَ حَرَّمَهَا اللَّهُ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ فَلَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَسْفِكَ بِهَا دَمًا وَلَا يَعْضِدَ بِهَا شَجَرَةً فَإِنْ أَحَدٌ تَرَخَّصَ لِقِتَالِ رَسُولِ اللَّهِ فِيهَا فَقُولُوا إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَذِنَ لِرَسُولِهِ وَلَمْ يَأْذَنْ لَكُمْ وَإِنَّمَا أَذِنَ لِي فِيهَا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ ثُمَّ عَادَتْ حُرْمَتُهَا الْيَوْمَ كَحُرْمَتِهَا بِالْأَمْسِ وَلْيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَقِيلَ لِأَبِي شُرَيْحٍ مَا قَالَ عَمْرٌو قَالَ أَنَا أَعْلَمُ مِنْكَ يَا أَبَا شُرَيْحٍ لَا يُعِيذُ عَاصِيًا وَلَا فَارًّا بِدَمٍ وَلَا فَارًّا بِخَرْبَةٍ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید بن ابی سعید، ابو شریح رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ عمرو بن سعید (والی مدینہ) جب ابن زبیر سے لڑنے کے لئے لشکروں کو مکہ کی طرف روانہ کر رہا تھا تو میں نے اس سے کہا اے امیر! مجھے اجازت دیں، تو میں تجھ سے ایک ایسی بات کہوں جس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح کے دوسرے دن کھڑے ہو کر فرمایا تھا۔ اس کو میرے دونوں کانوں نے سنا ہے اور اس کو میرے دل نے یاد رکھا ہے اور جب آپ اس کو بیان فرما رہے تھے تو میری آنکھیں آپ کو دیکھ رہی تھیں آپ نے اللہ کی حمد و ثنا بیان فرمائی پھر فرمایا کہ مکہ (میں جدال و قتال وغیرہ) کو خدا نے حرام کیا ہے اسے آدمیوں سے نہیں حرام کیا، پس جو شخص اللہ پر اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو اس کے لئے جائز نہیں کہ مکہ میں خون ریزی کرے اور نہ (یہ جائز ہے کہ) وہاں کوئی درخت کاٹا جائے پھر اگر کوئی شخص رسول اللہ کے لڑنے سے (ان چیزوں کا) جواز بیان کرے تو اس سے کہہ دینا کہ اللہ نے اپنے رسول کو اجازت دے دی تھی اور تمہیں اجازت نہیں دی اور مجھے بھی ایک گھڑی بھر دن کی وہاں اجازت دی تھی پھر آج اس کی حرمت ویسی ہی ہو گئی جیسی کل تھی، پھر حاضر کو چاہیے کہ وہ غائب کو (یہ خبر) پہنچا دے، ابو شریح سے کہا گیا کہ (اس حدیث کو سن کر) عمرو نے کیا جواب دیا؟ انہوں نے کہا کہ (یہ جواب دیا کہ) اے ابو شریح میں تم سے زیادہ جانتا ہوں، حرم کسی باغی کو اور خون کر کے بھاگ جانے والے کو پناہ نہیں دیتا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید بن ابی سعید، ابو شریح رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

جو لوگ حاضر ہیں وہ ایسے لوگوں کو (علم) پہنچائیں جو غائب ہیں اسی مضمون کو حضرت ابن عباس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے

جلد : جلد اول حدیث 106

راوی : عبد اللہ بن عبد الوهاب، حماد، ایوب، محمد، ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ ذُكِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا أَلَا لِيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ مِنْكُمْ الْغَائِبَ وَكَانَ مُحَمَّدٌ يَقُولُ صَدَقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ ذَلِكَ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ مَرَّتَيْنِ

عبد اللہ بن عبد الوہاب، حماد، ایوب، محمد، ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کیا کہ آپ نے فرمایا ہے تمہارے خون اور تمہارے مال، محمد (جو اس حدیث کے ایک راوی ہیں) کہتے ہیں مجھے خیال ہوتا ہے کہ یہ بھی کہا اور تمہاری آبروئیں تم لوگوں پر (ہمیشہ) ایسے ہی حرام ہیں، جیسے ان کی حرمت تمہارے اس دن میں تمہارے اس مہینہ میں ہے، آگاہ رہو، تم میں سے حاضر کو چاہیے کہ غائب کو یہ خبر پہنچادے، اور محمد کہا کرتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا ایسا ہی ہے، پھر دو مرتبہ (آپ نے فرمایا) آگاہ رہو، کیا میں نے پہنچا دیا۔

راوی : عبد اللہ بن عبد الوہاب، حماد، ایوب، محمد، ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص پر کتنا گناہ ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ بولے...

باب : علم کا بیان

اس شخص پر کتنا گناہ ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ بولے

جلد : جلد اول حدیث 107

راوی: علی بن جعد، شعبہ، منصور، ربعی بن خراش، علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْصُورٌ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيَّ بْنَ حِرَاشٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَلِجْ النَّارَ

علی بن جعد، شعبہ، منصور، ربعی بن خراش، علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے اوپر جھوٹ نہ بولنا کیونکہ جو شخص مجھ پر جھوٹ بولے اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

راوی: علی بن جعد، شعبہ، منصور، ربعی بن خراش، علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

اس شخص پر کتنا گناہ ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ بولے

جلد : جلد اول حدیث 108

راوی: ابوالولید، شعبہ، جامع بن شداد، عامر بن عبداللہ بن زبیر، عبداللہ بن زبیر

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِلزُّبَيْرِ إِنِّي لَا أَسْمَعُكَ تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا يُحَدِّثُ فُلَانٌ وَفُلَانٌ قَالَ أَمَا إِنِّي لَمْ أُفَارِقْهُ وَلَكِنْ

سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

ابو الولید، شعبہ، جامع بن شداد، عامر بن عبد اللہ بن زبیر، عبد اللہ بن زبیر روایت کرتے ہیں کہ ایک دن اپنے والد حضرت زبیر سے کہنے لگے کہ جس طرح فلاں فلاں صحابی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیثیں کثرت سے نقل کرتے ہیں آپ کو میں نے اس طرح روایت کرتے نہیں سنا، زبیر بولے کہ آگاہ رہو، میں رسول اللہ سے جدا نہیں ہوا (مجھے بھی بہت حدیثیں معلوم ہیں) لیکن میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص میرے اوپر جھوٹ بولے تو اسے چاہئے کہ اپنا ٹھکانہ آگ میں تلاش کرے (اس لئے بہت حدیثیں بیان کرتے ہوئے ڈرتا ہوں(

راوی : ابو الولید، شعبہ، جامع بن شداد، عامر بن عبد اللہ بن زبیر، عبد اللہ بن زبیر

باب : علم کا بیان

اس شخص پر کتنا گناہ ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ بولے

جلد : جلد اول حدیث 109

راوی: ابومعمر، عبدالواث، عبدالعزیز

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ أَنَسٌ إِنَّهُ لَيَمْنَعُنِي أَنْ أُحَدِّثَكُمْ حَدِيثًا كَثِيرًا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَعَمَّدَ عَلَيَّ كَذِبًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

ابو معمر، عبد الواث، عبد العزیز سے روایت ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھے بہت حدیثیں بیان کرنے سے یہ امر منع کرتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص مجھ پر عمداً جھوٹ بولے تو اسے چاہئے کہ اپنا ٹھکانہ آگ میں تلاش کرے۔

راوی : ابو معمر، عبد الواث، عبد العزیز

باب : علم کا بیان

اس شخص پر کتنا گناہ ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ بولے

جلد : جلد اول حدیث 110

راوی: مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ هو ابن الأكوع قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يَقُلْ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو کوئی میری نسبت وہ بات بیان کرے جو میں نے نہیں کہی، تو اسے چاہئے کہ اپنا ٹھکانا آگ میں تلاش کرے۔

راوی: مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

اس شخص پر کتنا گناہ ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ بولے

جلد : جلد اول حدیث 111

راوی: موسی ابوعوانہ، ابوحصین، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي وَمَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ فِي صُورَتِي وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ

مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

موسی ابو عوانہ، ابو حصین، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا میرا نام رکھ لو، مگر میری کنیت (جو ابوالقاسم ہے) نہ رکھو اور (یقین کر لو کہ) جس شخص نے مجھے خواب میں دیکھا تو یقینا اس نے مجھے دیکھ لیا اس لئے کہ شیطان میری صورت نہیں بنا سکتا اور جو شخص عمدا میرے اوپر جھوٹ بولے تو اسے چاہئے کہ اپنا ٹھکانا آگ میں تلاش کرے۔

راوی : موسی ابو عوانہ، ابو حصین، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

علم کی باتوں کے لکھنے کا بیان...

باب : علم کا بیان

علم کی باتوں کے لکھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 112

راوی: محمد بن سلام، وکیع، سفیان، مطرف، شعبی، ابوجحیفہ،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ هَلْ عِنْدَكُمْ كِتَابٌ قَالَ لَا إِلَّا كِتَابُ اللهِ أَوْ فَهْمٌ أُعْطِيَهُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ أَوْ مَا فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ قَالَ قُلْتُ وَمَا فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ قَالَ الْعَقْلُ وَفَكَاكُ الْأَسِيرِ وَلَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

محمد بن سلام، وکیع، سفیان، مطرف، شعبی، ابوجحیفہ، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا کہ آپ کے پاس قرآن کے علاوہ اور کوئی کتاب بھی ہے؟ حضرت علی فرمانے لگے نہیں، مگر خدا کی کتاب ہے یا وہ سمجھ ہے، جو ایک مرد مسلمان کو دی جاتی ہے، یا وہ چند مسائل ہیں جو اس صحیفہ میں (لکھے ہوئے) ہیں، ابوجحیفہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا اس صحیفہ میں کیا (لکھا) ہے؟

کہا کہ دیت اور قیدی کے رہا کرنے کے احکام اور (یہ کہ) کوئی مسلمان کسی کافر کے عوض میں نہ مارا جائے۔

راوی : محمد بن سلام، وکیع، سفیان، مطرف، شعبی، ابوجحیفہ،

باب : علم کا بیان

علم کی باتوں کے لکھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 113

راوی: ابونعیم، فضل بن دکین، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ خُزَاعَةَ قَتَلُوا رَجُلًا مِنْ بَنِي لَيْثٍ عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ بِقَتِيلٍ مِنْهُمْ قَتَلُوهُ فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَخَطَبَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ حَبَسَ عَنْ مَكَّةَ الْقَتْلَ أَوْ الْفِيلَ قَالَ مُحَمَّدٌ وَاجْعَلُوهُ عَلَى الشَّكِّ كَذَا قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ الْقَتْلَ أَوْ الْفِيلَ وَغَيْرُهُ يَقُولُ الْفِيلَ وَسَلَّطَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ أَلَا وَإِنَّهَا لَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَلَا تَحِلُّ لِأَحَدٍ بَعْدِي أَلَا وَإِنَّهَا حَلَّتْ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ أَلَا وَإِنَّهَا سَاعَتِي هَذِهِ حَرَامٌ لَا يُخْتَلَى شَوْكُهَا وَلَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا تُلْتَقَطُ سَاقِطَتُهَا إِلَّا لِمُنْشِدٍ فَمَنْ قُتِلَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا أَنْ يُعْقَلَ وَإِمَّا أَنْ يُقَادَ أَهْلُ الْقَتِيلِ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ اكْتُبْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ اكْتُبُوا لِأَبِي فُلَانٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِلَّا الْإِذْخِرَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّا نَجْعَلُهُ فِي بُيُوتِنَا وَقُبُورِنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْإِذْخِرَ إِلَّا الْإِذْخِرَ

ابونعیم، فضل بن دکین، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ (قبیلہ) خزاعہ کے لوگوں نے (قبیلہ) بنی لیث کے ایک مرد کو فتح مکہ کے سال میں اپنے مقتول کے عوض میں، جسے بنی لیث نے قتل کیا تھا، مار ڈالا، اس کی خبر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کی گئی، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر چڑھ گئے اور فرمایا اللہ نے مکہ سے فیل یا قتل کو روک لیا (ابو عبد اللہ نے کہا کہ) ابونعیم نے کہا کہ یحیی شک کرتے ہیں (اور) یا (قتل کا لفظ کہتے ہیں) مگر ان کے سوا سب لوگ فیل کہتے ہیں، قتل کا لفظ

نہیں کہتے، اپنے رسول اور مسلمانوں کو ان پر غالب کر دیا آگاہ رہو، مکہ میں قتال کرنا نہ مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال ہوا ہے اور نہ میرے بعد کسی کے لئے حلال ہو گا، میرے لئے بھی صرف دن کے تھوڑے حصے کیلئے حلال کیا گیا تھا، آگاہ رہو، وہ اس وقت حرام ہے، اس کا کانٹا نہ توڑا جائے، اور اس کا درخت نہ کاٹا جائے اور اس کی گری ہوئی چیز صرف وہی شخص اٹھائے جس کا مقصد یہ ہو کہ وہ اس کا اعلان کر کے مالک تک پہنچائے گا اور جس کا کوئی (عزیز) قتل کیا جائے تو وہ مختار ہے کہ ان (ذیل کی) دو صورتوں میں سے ایک صورت پر عمل کرے، یا دیت لے لے، یا قصاص لے لے، اتنے میں ایک شخص اہل یمن سے آگیا اور اس نے کہا یا رسول اللہ یہ (مسائل) میرے لئے لکھ دیجئے، آپ نے فرمایا کہ ابو فلاں کے لئے لکھ دو، قریش کے ایک شخص نے کہا کہ یا رسول اللہ اذخر کے سوا (اور چیزوں کے کاٹنے کی ممانعت فرمایئے اور اذخر کی ممانعت نہ فرمایئے) اس لئے کہ ہم اس کو اپنے گھروں میں اور قبروں میں استعمال کرتے ہیں، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (ہاں) اذخر کے سوا، اذخر کے سوا (اذخر کے سوا اور اشیا کے کاٹنے کی ممانعت ہے)۔

راوی : ابو نعیم، فضل بن دکین، شیبان، یحیی، ابو سلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

علم کی باتوں کے لکھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 114

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، وهب بن منبه، همام بن منبه، ابوهریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ أَخْبَرَنِي وَهْبُ بْنُ مُنَبِّهٍ عَنْ أَخِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ أَكْثَرَ حَدِيثًا عَنْهُ مِنِّي إِلَّا مَا كَانَ مِنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو فَإِنَّهُ كَانَ يَكْتُبُ وَلَا أَكْتُبُ تَابَعَهُ مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، وہب بن منبہ، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

اصحاب میں عبداللہ بن عمرو کے علاوہ مجھ سے زیادہ کوئی شخص حدیث کی روایت نہیں کرتا، مجھ میں اور عبداللہ میں یہ فرق ہے کہ وہ حضور کی حدیثیں لکھ لیا کرتے تھے اور میں زبانی یاد کرتا تھا۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، وہب بن منبہ، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

علم کی باتوں کے لکھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 115

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عبید الله بن عبدالله، ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا اشْتَدَّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعُهُ قَالَ ائْتُونِي بِكِتَابٍ أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّوا بَعْدَهُ قَالَ عُمَرُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَلَبَهُ الْوَجَعُ وَعِنْدَنَا كِتَابُ اللهِ حَسْبُنَا فَاخْتَلَفُوا وَكَثُرَ اللَّغَطُ قَالَ قُومُوا عَنِّي وَلَا يَنْبَغِي عِنْدِي التَّنَازُعُ فَخَرَجَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّ الرَّزِيَّةَ كُلَّ الرَّزِيَّةِ مَا حَالَ بَيْنَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ كِتَابِهِ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرض میں شدت ہوگئی تو آپ نے فرمایا کہ میرے پاس لکھنے کی چیزیں لاؤ، تاکہ میں تمہارے لئے ایک نوشتہ لکھ دوں کہ اس کے بعد پھر تم گمراہ نہ ہوگے، عمر نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مرض غالب ہے اور ہمارے پاس اللہ تعالی کی کتاب ہے، وہ ہمیں کافی ہے، پھر صحابہ نے اختلاف کیا، یہاں تک کہ شور بہت ہوگیا تو آپ نے فرمایا کہ میرے پاس سے اٹھ جاؤ اور میرے پاس تمہیں جھگڑا نہیں کرنا چاہئے، یہاں تک بیان کر کے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی جگہ سے یہ کہتے ہوئے باہر آگئے کہ بے شک مصیبت ہے اور بڑی (سخت) مصیبت، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تحریر کے درمیان یہ چیز حائل ہوگئی۔

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رات کو علم اور نصیحت کرنے کا بیان...

باب : علم کا بیان

رات کو علم اور نصیحت کرنے کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 116

راوی: صدقہ، ابن عینیہ، معمر، زہری، ھند، ام سلمہ، ح، عمرو، یحیی بن سعید، زہری، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ هِنْدٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ح وَعَمْرٍو وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ امْرَأَةٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ اسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ سُبْحَانَ اللهِ مَاذَا أُنْزِلَ اللَّيْلَةَ مِنْ الْفِتَنِ وَمَاذَا فُتِحَ مِنْ الْخَزَائِنِ أَيْقِظُوا صَوَاحِبَاتِ الْحُجَرِ فَرُبَّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٍ فِي الْآخِرَةِ

صدقہ، ابن عینیہ، معمر، زہری، ہند، ام سلمہ، ح، عمرو، یحیی بن سعید، زہری، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ رات کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیدار ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ سبحان اللہ! آج رات کس قدر فتنے نازل کئے گئے ہیں اور کس قدر خزانے کھولے گئے ہیں (لوگو!) ان حجرہ والیوں کو جگا دو (کہ کچھ عبادت کریں) کیونکہ بہت سی دنیا میں کپڑے پہننے والی ایسی ہیں، جو آخرت میں برہنہ ہوں گی۔

راوی : صدقہ، ابن عینیہ، معمر، زہری، ہند، ام سلمہ، ح، عمرو، یحیی بن سعید، زہری، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

رات کو علمی گفتگو کا بیان...

باب : علم کا بیان

رات کو علمی گفتگو کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 117

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالدبن مسافر ابن شہاب، سالم و ابوبکر بن سلیمان بن ابی حتمہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ صَلَّى لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ فِي آخِرِ حَيَاتِهِ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ فَقَالَ أَرَأَيْتَكُمْ لَيْلَتَكُمْ هَذِهِ فَإِنَّ رَأْسَ مِائَةِ سَنَةٍ مِنْهَا لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ

سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد بن مسافر ابن شہاب، سالم و ابو بکر بن سلیمان بن ابی حتمہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک (مرتبہ) اپنی آخر عمر میں عشاء کی نماز پڑھائی پھر جب سلام پھیر چکے تو کھڑے ہو گئے اور فرمایا دیکھو! آج کی رات سے سو برس کے آخر تک کوئی شخص جو زمین پر ہے، زندہ نہ رہے گا۔

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد بن مسافر ابن شہاب، سالم و ابو بکر بن سلیمان بن ابی حتمہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

رات کو علمی گفتگو کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 118

راوی: آدم، شعبہ الْبَقَرَۃ حکم، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں ایک شب اپنی خالہ

میمونہ بنت حارث

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ فِي بَيْتِ خَالَتِي مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا فِي لَيْلَتِهَا فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ثُمَّ جَاءَ إِلَى مَنْزِلِهِ فَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ ثُمَّ قَالَ نَامَ الْغُلَيِّمُ أَوْ كَلِمَةً تُشْبِهُهَا ثُمَّ قَامَ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَصَلَّى خَمْسَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ نَامَ حَتَّى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ أَوْ خَطِيطَهُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ

آدم، شعبہ، حکم، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں ایک شب اپنی خالہ میمونہ بنت حارث زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر میں سویا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (اس دن) ان کی شب میں انہی کے ہاں تھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء کی نماز (مسجد میں) پڑھی پھر اپنے گھر میں آئے اور چار رکعتیں پڑھ کر سو گئے، پھر بیدار ہوئے اور فرمایا کہ چھوٹا لڑکا سو رہا، یا اسی کی مثل کوئی لفظ فرمایا، پھر نماز پڑھنے کھڑے ہو گئے اور میں (وضو کر کے) آپ کے بائیں جانب کھڑا ہو گیا تو آپ نے مجھے اپنی داہنی جانب کر لیا اور پانچ رکعتیں پڑھیں، اس کے بعد دو رکعتیں (سنت فجر) پڑھیں، پھر سو گئے، یہاں تک کہ آپ کے سانس کی آواز میں نے سنی پھر آپ نماز (فجر) کے لئے مسجد تشریف لے گئے۔

راوی : آدم، شعبہ، حکم، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں ایک شب اپنی خالہ میمونہ بنت حارث

علم کی باتوں کو یاد کرنے کا بیان...

باب : علم کا بیان

علم کی باتوں کو یاد کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 119

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، مالك، ابن شھاب، اعرج، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ النَّاسَ يَقُولُونَ أَكْثَرَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَلَوْلَا آيَتَانِ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَا حَدَّثْتُ حَدِيثًا ثُمَّ يَتْلُو إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنْ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى إِلَى قَوْلِهِ الرَّحِيمُ إِنَّ إِخْوَانَنَا مِنْ الْمُهَاجِرِينَ كَانَ يَشْغَلُهُمْ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ وَإِنَّ إِخْوَانَنَا مِنْ الْأَنْصَارِ كَانَ يَشْغَلُهُمْ الْعَمَلُ فِي أَمْوَالِهِمْ وَإِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَلْزَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِبَعِ بَطْنِهِ وَيَحْضُرُ مَا لَا يَحْضُرُونَ وَيَحْفَظُ مَا لَا يَحْفَظُونَ

عبدالعزیز بن عبداللہ، مالک، ابن شہاب، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہا کرتے تھے کہ لوگ کہتے ہیں کہ ابوہریرہ نے بہت حدیثیں بیان کیں ہیں اگر کتاب اللہ میں یہ دو آیتیں نہ ہوتیں تو میں ایک حدیث بھی بیان نہ کرتا، پھر ابوہریرہ نے یہ آیات پڑھیں (اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَا اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى) سے آخر الرحیم تک، یہ امر یقینی ہے کہ ہمارے مہاجرین بھائیوں کو بازاروں میں خرید و فروخت کرنے کا شغل رہتا تھا اور ہمارے انصار باغوں میں لگے رہتے تھے اور ابوہریرہ اپنا پیٹ بھر کے رسول اللہ کی خدمت میں رہتا اور ایسے اوقات میں حاضر رہتا تھا کہ لوگ حاضر نہ ہوتے تھے اور وہ باتیں یاد کر لیتا تھا، جو وہ لوگ یاد نہ کرتے تھے۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، مالک، ابن شہاب، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: علم کا بیان

علم کی باتوں کو یاد کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 120

راوی: ابومصعب، احمد بن ابی بکر، محمد بن ابراھیم بن دینار بن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَبُو مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَسْمَعُ مِنْكَ حَدِيثًا كَثِيرًا أَنْسَاهُ قَالَ ابْسُطْ رِدَائَكَ فَبَسَطْتُهُ فَغَرَفَ بِيَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ ضُمَّهُ فَضَمَمْتُهُ فَمَا نَسِيتُ شَيْئًا بَعْدُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ بِهَذَا وَ قَالَ فَغَرَفَ بِيَدِهِ فِيهِ

احمد بن ابی بکر ابو مصعب، محمد بن ابراہیم بن دینار بن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا یا رسول اللہ میں آپ سے بہت سے حدیثیں سنتا ہوں، مگر انہیں بھول جاتا ہوں، آپ نے فرمایا اپنی چادر پھیلاؤ، چنانچہ میں نے چادر پھیلائی، تو آپ نے اپنے دونوں ہاتھوں سے چلو بنایا (اور اس چادر میں ڈال دیا) پھر فرمایا کہ اس چادر کو اپنے اوپر لپیٹ لو، چنانچہ میں نے لپیٹ لیا، پھر اس کے بعد میں کچھ نہیں بھولا، ہم سے ابراہیم بن منذر نے اس حدیث کو بواسطہ ابن ابی فدیک روایت کیا اور کہا کہ اپنے ہاتھ سے ایک چلو اس میں ڈال دیا۔

راوی: ابو مصعب، احمد بن ابی بکر، محمد بن ابراہیم بن دینار بن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

علم کی باتوں کو یاد کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 121

راوی: اسمعیل، برادر اسمعیل (عبدالمجید) ابن ابی ذئب، ابوسعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وِعَائَيْنِ فَأَمَّا أَحَدُهُمَا فَبَثَثْتُهُ وَأَمَّا الْآخَرُ فَلَوْ بَثَثْتُهُ قُطِعَ هَذَا الْبُلْعُومُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ الْبُلْعُومُ مَجْرَى الطَّعَامِ

اسمعیل، برادر اسماعیل (عبدالمجید) ابن ابی ذئب، ابوسعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دو ظرف (علم کے) یاد کرلئے ہیں، چنانچہ ان میں سے ایک کو تو میں نے ظاہر کر دیا، اور دوسرے کو اگر ظاہر

کروں تو یہ بلعوم کاٹ ڈالی جائے، ابو عبد اللہ کہتے ہیں کہ بلعوم کھانے کی رگ ہے۔

راوی: اسمعیل، برادر اسمعیل (عبد المجید) ابن ابی ذئب، ابو سعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

علماء کی باتیں سننے کے لئے خاموش رہنے کا بیان...

باب : علم کا بیان

علماء کی باتیں سننے کے لئے خاموش رہنے کا بیان

جلد : جلد اول　　حدیث 122

راوی: حجاج، شعبہ، علی، مدرک، ابوزرعہ، جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ جَرِيرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ اسْتَنْصِتُ النَّاسَ فَقَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حجاج، شعبہ، علی، مدرک، ابوزرعہ، جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے حجتہ الوداع میں فرمایا کہ تم لوگوں کو چپ کرادو، بعد اس کے آپ نے فرمایا کہ (اے لوگو) تم میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ تم میں سے ایک دوسرے کی گردن زدنی کرنے لگے۔

راوی: حجاج، شعبہ، علی، مدرک، ابوزرعہ، جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کسی عالم سے پوچھا جائے کہ تمام لوگوں میں زیادہ جاننے والا کون ہے تو اس کے لئے...

باب : علم کا بیان

جب کسی عالم سے پوچھا جائے کہ تمام لوگوں میں زیادہ جاننے والا کون ہے تو اس کے لئے یہ مستحب ہے کہ اللہ تعالی کی طرف اس کے علم کو حوالہ کر دے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 123

راوی: عبداللہ بن محمد السندی، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُسْنَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ نَوْفًا الْبَكَالِيَّ يَزْعُمُ أَنَّ مُوسَى لَيْسَ بِمُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنَّمَا هُوَ مُوسَى آخَرُ فَقَالَ كَذَبَ عَدُوُّ اللَّهِ حَدَّثَنَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَامَ مُوسَى النَّبِيُّ خَطِيبًا فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ فَسُئِلَ أَيُّ النَّاسِ أَعْلَمُ فَقَالَ أَنَا أَعْلَمُ فَعَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ إِذْ لَمْ يَرُدَّ الْعِلْمَ إِلَيْهِ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ أَنَّ عَبْدًا مِنْ عِبَادِي بِمَجْمَعِ الْبَحْرَيْنِ هُوَ أَعْلَمُ مِنْكَ قَالَ يَا رَبِّ وَكَيْفَ بِهِ فَقِيلَ لَهُ احْمِلْ حُوتًا فِي مِكْتَلٍ فَإِذَا فَقَدْتَهُ فَهُوَ ثَمَّ فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقَ مَعَهُ بِفَتَاهُ يُوشَعَ بْنِ نُونٍ وَحَمَلَا حُوتًا فِي مِكْتَلٍ حَتَّى كَانَا عِنْدَ الصَّخْرَةِ وَضَعَا رُءُوسَهُمَا وَنَامَا فَانْسَلَّ الْحُوتُ مِنْ الْمِكْتَلِ فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا وَكَانَ لِمُوسَى وَفَتَاهُ عَجَبًا فَانْطَلَقَا بَقِيَّةَ لَيْلَتِهِمَا وَيَوْمَهُمَا فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ مُوسَى لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا وَلَمْ يَجِدْ مُوسَى مَسًّا مِنْ النَّصَبِ حَتَّى جَاوَزَ الْمَكَانَ الَّذِي أُمِرَ بِهِ فَقَالَ لَهُ فَتَاهُ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ قَالَ مُوسَى ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِي فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصًا فَلَمَّا انْتَهَيَا إِلَى الصَّخْرَةِ إِذَا رَجُلٌ مُسَجًّى بِثَوْبٍ أَوْ قَالَ تَسَجَّى بِثَوْبِهِ فَسَلَّمَ مُوسَى فَقَالَ الْخَضِرُ وَأَنَّى بِأَرْضِكَ السَّلَامُ فَقَالَ أَنَا مُوسَى فَقَالَ مُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ نَعَمْ قَالَ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَى أَنْ تُعَلِّمَنِي مِمَّا عُلِّمْتَ رَشَدًا قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا يَا مُوسَى إِنِّي عَلَى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ اللَّهِ عَلَّمَنِيهِ لَا تَعْلَمُهُ أَنْتَ وَأَنْتَ عَلَى عِلْمٍ عَلَّمَكَهُ اللَّهُ لَا أَعْلَمُهُ قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا فَانْطَلَقَا يَمْشِيَانِ عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ لَيْسَ لَهُمَا سَفِينَةٌ فَمَرَّتْ بِهِمَا سَفِينَةٌ فَكَلَّمُوهُمْ أَنْ يَحْمِلُوهُمَا فَعُرِفَ الْخَضِرُ فَحَمَلُوهُمَا بِغَيْرِ نَوْلٍ فَجَاءَ عُصْفُورٌ فَوَقَعَ عَلَى حَرْفِ السَّفِينَةِ فَنَقَرَ نَقْرَةً أَوْ نَقْرَتَيْنِ فِي الْبَحْرِ فَقَالَ الْخَضِرُ يَا مُوسَى مَا نَقَصَ عِلْمِي وَعِلْمُكَ مِنْ عِلْمِ اللَّهِ تَعَالَى إِلَّا كَنَقْرَةِ هَذَا الْعُصْفُورِ فِي الْبَحْرِ فَعَمَدَ الْخَضِرُ إِلَى لَوْحٍ مِنْ أَلْوَاحِ السَّفِينَةِ فَنَزَعَهُ فَقَالَ مُوسَى قَوْمٌ حَمَلُونَا بِغَيْرِ نَوْلٍ عَمَدْتَ إِلَى سَفِينَتِهِمْ فَخَرَقْتَهَا

لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا قَالَ فَكَانَتْ الْأُولَى مِنْ مُوسَى نِسْيَانًا فَانْطَلَقَا فَإِذَا غُلَامٌ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ فَأَخَذَ الْخَضِرُ بِرَأْسِهِ مِنْ أَعْلَاهُ فَاقْتَلَعَ رَأْسَهُ بِيَدِهِ فَقَالَ مُوسَى أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ وَهَذَا أَوْكَدُ فَانْطَلَقَا حَتَّى إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَّ فَأَقَامَهُ قَالَ الْخَضِرُ بِيَدِهِ فَأَقَامَهُ فَقَالَ لَهُ مُوسَى لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُ اللَّهُ مُوسَى لَوَدِدْنَا لَوْ صَبَرَ حَتَّى يُقَصَّ عَلَيْنَا مِنْ أَمْرِهِمَا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا بِهِ عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ بِطُولِهِ

عبداللہ بن محمد السندی، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ نوف بکالی کہتے ہیں کہ موسیٰ جو خضر سے ہم نشین ہوئے تھے، بنی اسرائیل کے موسیٰ نہیں تھے، وہ کوئی دوسرے موسیٰ ہیں، تو ابن عباس نے کہا کہ (وہ) خدا کا دشمن جھوٹ بولتا ہے، ہم سے ابی بن کعب نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی کہ موسیٰ (ایک دن) بنی اسرائیل میں خطبہ پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے تو ان سے پوچھا گیا کہ سب سے زیادہ جاننے والا کون ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ زیادہ جاننے والا میں ہوں، لہذا اللہ نے ان پر عتاب فرمایا کہ انہوں نے علم کو خدا کے حوالے کیوں نہ کر دیا، پھر اللہ نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ میرے بندوں میں سے ایک بندہ مجمع البحرین میں ہے وہ تم سے زیادہ جاننے والا ہے، موسیٰ کہنے لگے اے میرے پروردگار! میری ان سے کیسے ملاقات ہوگی؟ تو ان سے کہا گیا کہ مچھلی کو زنبیل میں رکھو اور مجمع البحرین کی طرف چل پڑو، جب اس مچھلی کو نہ پاؤ تو سمجھ لینا کہ وہ بندہ وہیں ہے، موسیٰ علیہ السلام چلے اور اپنے ہمراہ اپنے خادم یوشع بن نون علیہ السلام کو بھی لے لیا، اور ان دونوں نے ایک مچھلی زنبیل میں رکھ لی، یہاں تک کہ جب پتھر کے پاس پہنچے تو دونوں نے اپنے سر (اس پر) رکھ لئے اور سو گئے، مچھلی زنبیل سے نکل گئی اور دریا میں اس نے راستہ بنالیا، بعد میں (مچھلی کے زندہ ہو جانے سے) موسیٰ اور ان کے خادم کو تعجب ہوا، پھر وہ دونوں باقی رات اور ایک دن چلتے رہے، جب صبح ہوئی تو موسیٰ علیہ السلام نے اپنے خادم سے کہا کہ ہمارا ناشتہ لاؤ بے شک ہم نے اپنے اس سفر سے تکلیف اٹھائی اور موسیٰ جب تک کہ اس جگہ سے آگے نہیں گئے، جس کا حکم دیا گیا تھا، اس وقت تک انہوں نے کچھ تکلیف محسوس نہیں کی، ان کے خادم نے دیکھا تو مچھلی غائب تھی، تب انہوں نے کہا کہ کیا آپ نے دیکھا جب ہم پتھر کے پاس بیٹھے تھے تو میں مچھلی کا واقعہ کہنا بھول گیا، موسیٰ نے کہا یہی وہ (مقام) ہے، جس کی تلاش کرتے تھے، پھر وہ دونوں اپنے قدموں پر لوٹ گئے، پس جب اس پتھر تک پہنچے تو کیا دیکھتے ہیں کہ ایک آدمی کپڑا اوڑھے ہوئے یا یہ کہا کہ اس نے کپڑا اوڑھ لیا تھا، بیٹھا ہوا

ہے موسیٰ نے سلام کیا تو خضر علیہ السلام نے کہا اس مقام میں سلام کہاں ؟ موسیٰ نے کہا میں (یہاں کا رہنے والا نہیں ہوں میں) موسیٰ ہوں، خضر علیہ السلام نے کہا بنی اسرائیل کے موسی ؟، انہوں نے کہا ہاں، موسیٰ نے کہا کیا میں اس امید پر تمہارے ہمراہ رہوں کہ جو کچھ ہدایت تمہیں سکھائی گئی ہے، مجھے بھی سکھلا دو، انہوں نے کہا کہ میرے ساتھ رہ کر میری باتوں پر ہر گز صبر نہ کر سکو گے، اے موسی! میں اللہ کے علم میں سے ایک ایسے علم پر (حاوی) ہوں کہ تم اسے نہیں جانتے وہ خدا نے مجھے سکھایا ہے اور تم ایسے علم پر حاوی ہو جو خدا نے تمہیں تلقین کیا ہے کہ میں اسے نہیں جانتا، موسیٰ نے کہا انشاء اللہ! تم مجھے صبر کرنے والا پاؤ گے، اور میں کسی بات میں تمہاری نافرمانی نہ کروں گا، پھر وہ دونوں دریا کے کنارے کنارے چلے ان کے پاس کوئی کشتی نہ تھی، اتنے میں ایک کشتی ان کے پاس (سے ہو کر) گذری، تو کشتی والوں سے انہوں نے کہا کہ ہمیں بٹھا لو، خضر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پہچان لئے گئے اور کشتی والوں نے انہیں بے اجرت بٹھا لیا پھر (اسی اثنا میں) ایک چڑیا آئی، اور کشتی کے کنارے پر بیٹھ گئی اور اس نے ایک چونچ یا دو چونچیں دریا میں ماریں، خضر علیہ السلام بولے کہ اے موسیٰ میرے علم اور تمہارے علم نے خدا کے علم سے اس چڑیا کی چونچ کی بقدر بھی کم نہیں کیا ہے، پھر خضر علیہ السلام نے کشتی کے تختوں میں سے ایک تختہ کی طرف قصد کیا اور اسے اکھیڑ ڈالا، موسیٰ کہنے لگے، ان لوگوں نے ہم کو بے کرایہ (لئے ہوئے) بٹھا لیا اور تم نے ان کی کشتی کے ساتھ برائی کا) قصد کیا، اسے توڑ دیا، تا کہ اسکے لوگوں کو غرق کر دو، خضر علیہ السلام نے کہا کیا میں نے تم سے یہ نہیں کہا تھا کہ تم میرے ہمراہ رہ کر میری باتوں پر صبر نہ کر سکو گے، موسیٰ نے کہا جو میں بھول گیا، اس کا مواخذہ مجھ سے نہ کرو اور میرے کام میں مجھ پر تنگی نہ کرو، راوی کہتا ہے کہ پہلی بار موسیٰ سے بھول کر یہ بات اعتراض کی ہو گئی، پھر وہ دونوں کشتی سے اتر کر چلے، تو ایک لڑکا ملا جو اور لڑکوں کے ہمراہ کھیل رہا تھا، خضر علیہ السلام اس کا سر اوپر سے پکڑ لیا اور اپنے ہاتھ سے اس کو اکھیڑ ڈالا، موسیٰ نے کہا کہ ایک بے گناہ بچے کو بے وجہ قتل کر دیا، خضر علیہ السلام نے کہا میں نے تم سے نہ کہا تھا کہ تم میرے ہمراہ رہ کر میری باتوں پر ہر گز صبر نہ کر سکو گے، پھر وہ دونوں چلے، یہاں تک کہ ایک گاؤں کے لوگوں کے پاس پہنچے، وہاں کے رہنے والوں سے انہوں نے کھانا مانگا، ان لوگوں نے ان کی مہمان نوازی کرنے سے انکار کر دیا، پھر وہاں ایک دیوار ایسی دیکھی جو گرنے کے قریب تھی، خضر نے اپنے ہاتھ سے اس کو سہارا دیا اور اس کو درست کر دیا، موسیٰ نے ان سے کہا کہ اگر تم چاہتے تو اس پر کچھ اجرت لے لیتے، خضر بولے کہ (بس اب) یہی ہمارے اور تمہارے درمیان جدائی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہاں تک بیان فرما کر ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ موسیٰ پر رحم کرے، ہم یہ چاہتے تھے کہ کاش موسیٰ صبر کرتے تو اللہ تعالیٰ ان کا (پورا) قصہ ہم سے بیان فرماتا۔

راوی : عبداللہ بن محمد السندی، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو کھڑے کھڑے کسی بیٹھے ہوئے عالم سے سوال کرے...

باب : علم کا بیان

اس شخص کا بیان جو کھڑے کھڑے کسی بیٹھے ہوئے عالم سے سوال کرے

جلد : جلد اول حدیث 124

راوی: عثمان، جریر، منصور، ابو وائل، ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا الْقِتَالُ فِي سَبِيلِ اللهِ فَإِنَّ أَحَدَنَا يُقَاتِلُ غَضَبًا وَيُقَاتِلُ حَمِيَّةً فَرَفَعَ إِلَيْهِ رَأْسَهُ قَالَ وَمَا رَفَعَ إِلَيْهِ رَأْسَهُ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ قَائِمًا فَقَالَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللهِ

عثمان، جریر، منصور، ابو وائل، ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے کہا یا رسول اللہ، اللہ کی راہ میں لڑنے کی کیا صورت ہے؟ اس لئے کہ کوئی ہم میں سے غصہ کے سبب لڑتا ہے، کوئی حمیت کے سبب سے جنگ کرتا ہے، پس آپ نے اپنا سر مبارک اس کی طرف اٹھایا اور آپ نے سر اسی سبب سے اٹھایا کہ وہ کھڑا ہوا تھا، پھر آپ نے فرمایا جو شخص اس لئے لڑے کہ اللہ کا کلمہ بلند ہو جائے تو وہ اللہ کی راہ میں (لڑنا) ہے۔

راوی : عثمان، جریر، منصور، ابو وائل، ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رمی جمار کے وقت مسئلہ پوچھنے کا بیان...

باب : علم کا بیان

رمی جمار کے وقت مسئلہ پوچھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 125

راوی: ابونعیم، عبدالعزیزبن ابی سلمہ، زہری، عیسیٰ بن طلحہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ وَهُوَ يُسْأَلُ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ آخَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَنْحَرَ قَالَ انْحَرْ وَلَا حَرَجَ فَمَا سُئِلَ عَنْ شَيْءٍ قُدِّمَ وَلَا أُخِّرَ إِلَّا قَالَ افْعَلْ وَلَا حَرَجَ

ابونعیم، عبدالعزیز بن ابی سلمہ، زہری، عیسیٰ بن طلحہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جمرہ کے پاس دیکھا اس وقت آپ سے مسائل پوچھے جاتے تھے، ایک شخص نے کہا کہ یارسول اللہ میں نے رمی کرنے سے پہلے قربانی کرلی ہے آپ نے فرمایا (اب) رمی کرلے، کچھ حرج نہیں، دوسرے نے کہا یارسول اللہ میں نے قربانی کرنے سے پہلے سر منڈوالیا، آپ نے فرمایا اب قربانی کرلو، کچھ حرج نہیں (اس وقت) آپ سے جس چیز کی بابت پوچھا گیا، خواہ وہ مقدم کی گئی ہو یا موخر کی گئی ہو تو آپ نے یہی فرمایا کہ (اب) کرلو اور کچھ حرج نہیں۔

راوی : ابونعیم، عبدالعزیز بن ابی سلمہ، زہری، عیسیٰ بن طلحہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ تمہیں صرف تھوڑا علم دیا گیا ہے...

باب : علم کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ تمہیں صرف تھوڑا علم دیا گیا ہے

جلد : جلد اول   حدیث 126

راوی: قیس بن حفص، عبدالواحد، اعمش، سلیمان بن مہران، ابراہیم، علقمہ عبداللہ (عبداللہ مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ سُلَيْمَانُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَيْنَا أَنَا أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَرِبِ الْمَدِينَةِ وَهُوَ يَتَوَكَّأُ عَلَى عَسِيبٍ مَعَهُ فَمَرَّ بِنَفَرٍ مِنْ الْيَهُودِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ سَلُوهُ عَنْ الرُّوحِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا تَسْأَلُوهُ لَا يَجِيءُ فِيهِ بِشَيْءٍ تَكْرَهُونَهُ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَنَسْأَلَنَّهُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَالَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ مَا الرُّوحُ فَسَكَتَ فَقُلْتُ إِنَّهُ يُوحَى إِلَيْهِ فَقُمْتُ فَلَمَّا انْجَلَى عَنْهُ قَالَ وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الرُّوحِ قُلْ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتُوا مِنْ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا قَالَ الْأَعْمَشُ هِيَ كَذَا فِي قِرَائَتِنَا

قیس بن حفص، عبدالواحد، اعمش، سلیمان بن مہران، ابراہیم، علقمہ عبداللہ (ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ مدینہ کے کھنڈروں میں چل رہا تھا اور آپ کھجور کی ایک چھڑی کو زمین پر ٹکا کر چلتے تھے کہ یہود کے کچھ لوگوں پر آپ گذرے تو ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ آپ سے روح کی بابت سوال کرو، اس پر بعض نے کہا کہ نہ پوچھو، مبادا اس میں کوئی ایسی بات نہ کہہ دیں جو تم کو بری معلوم ہو پھر ان میں سے ایک شخص نے کہا کہ ہم ضرور آپ سے پوچھیں گے، چنانچہ ان میں سے ایک شخص کھڑا ہو گیا اور کہنے لگا کہ اے ابوالقاسم! روح کیا چیز ہے؟ آپ نے سکوت فرمایا (ابن مسعود کہتے ہیں) میں نے اپنے دل میں کہا کہ آپ پر وحی آرہی ہے، لہذا میں کھڑا ہو گیا، پھر جب وہ حالت آپ سے دور ہوئی، تو آپ نے فرمایا (ترجمہ) اے نبی یہ لوگ تم سے روح کی بابت سوال کرتے ہیں، کہہ دو کہ روح میرے پرودگار کے حکم سے (پیدا ہوئی) ہے اور اس کی اصل حقیقت تم نہیں جان سکتے کیونکہ تمہیں کم ہی علم دیا گیا ہے، اعمش کہتے ہیں ہماری قرات میں ماوتیتم نہیں ہے۔

راوی : قیس بن حفص، عبدالواحد، اعمش، سلیمان بن مہران، ابراہیم، علقمہ عبداللہ (عبداللہ مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ (

اس شخص کا بیان جس نے بعض جائز چیزوں کو اس خوف سے ترک کر دیا کہ بعض ناسمجھ لوگ ا...

باب : علم کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے بعض جائز چیزوں کو اس خوف سے ترک کر دیا کہ بعض ناسمجھ لوگ اس سے زیادہ سخت بات میں مبتلا ہو جائیں گے

جلد : جلد اول حدیث 127

راوی: عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحق اسود

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ الزُّبَيْرِ كَانَتْ عَائِشَةُ تُسِرُّ إِلَيْكَ كَثِيرًا فَمَا حَدَّثَتْكَ فِي الْكَعْبَةِ قُلْتُ قَالَتْ لِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ بِكُفْرٍ لَنَقَضْتُ الْكَعْبَةَ فَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ بَابٌ يَدْخُلُ النَّاسُ وَبَابٌ يَخْرُجُونَ مِنْهُ فَفَعَلَهُ ابْنُ الزُّبَيْرِ

عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحاق اسود کہتے ہیں کہ مجھ سے ابن زبیر نے کہا کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اکثر تم سے راز کی باتیں کہا کرتیں تھیں، توبتاؤ کہ کعبہ کے بارہ میں تم سے انہوں نے کیا حدیث بیان کی ہے؟ میں نے کہا مجھ سے انہوں نے کہا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے عائشہ اگر تمہاری قوم (جاہلیت سے) قریب العہد نہ ہوتی، ابن زبیر کہتے ہیں کہ کفر سے (قریب العہد ہونا مراد ہے) تو میں بے شک کعبہ کو توڑ کر اس کے لئے دو دروازے بناتا ایک دروازہ کہ جس سے لوگ (کعبہ کے اندر) داخل ہوتے اور ایک وہ دروازہ کہ جس سے لوگ باہر نکلتے، تو ابن زبیر نے (یہ سن کر) ایسا کر دیا۔

راوی: عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحق اسود

جس شخص نے ایک قوم کو چھوڑ کر دوسری قوم کو علم (کی تعلیم) کے لئے مخصوص کر لیا، یہ...

باب : علم کا بیان

جس شخص نے ایک قوم کو چھوڑ کر دوسری قوم کو علم (کی تعلیم) کے لئے مخصوص کر لیا، یہ خیال کر کے کہ یہ لوگ بغیر تخصیص کے پورے طور پر نہ سمجھیں گے، تو اس مصلحت سے اس کا یہ فعل مستحسن ہے اور علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ لوگوں سے وہی حدیث بیان کرو جس کو وہ سمجھ سکیں کیا تم اس بات کو اچھا سمجھتے ہو کہ اللہ اور اس کے رسول کی تکذیب کی جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 128

راوی: ہم سے عبید اللہ بن موسیٰ نے بواسطہ معروف ابوالطفیل حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بِهِ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ مَعْرُوفٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِذَلِكَ

ہم سے عبید اللہ بن موسیٰ نے بواسطہ معروف ابوالطفیل حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کو روایت کیا ہے۔

راوی : ہم سے عبید اللہ بن موسیٰ نے بواسطہ معروف ابوالطفیل حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

جس شخص نے ایک قوم کو چھوڑ کر دوسری قوم کو علم (کی تعلیم) کے لئے مخصوص کر لیا، یہ خیال کر کے کہ یہ لوگ بغیر تخصیص کے پورے طور پر نہ سمجھیں گے، تو اس مصلحت سے اس کا یہ فعل مستحسن ہے اور علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ لوگوں سے وہی حدیث بیان کرو جس کو وہ سمجھ سکیں کیا تم اس بات کو اچھا سمجھتے ہو کہ اللہ اور اس کے رسول کی تکذیب کی جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 129

راوی: اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُعَاذٌ رَدِيفُهُ عَلَى الرَّحْلِ قَالَ يَا مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ يَا مُعَاذُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ يَا مُعَاذُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ وَسَعْدَيْكَ ثَلَاثًا قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ صِدْقًا مِنْ قَلْبِهِ إِلَّا حَرَّمَهُ اللهُ عَلَى النَّارِ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَفَلَا أُخْبِرُ بِهِ النَّاسَ فَيَسْتَبْشِرُوا قَالَ إِذًا يَتَّكِلُوا وَأَخْبَرَ بِهَا مُعَاذٌ عِنْدَ مَوْتِهِ تَأَثُّمًا

اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادہ، انس بن مالک کہتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ (ایک مرتبہ) آپ صلی اللہ کے ہمراہ آپ کی سواری پر آپ کے پیچھے سوار تھے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا اے معاذ (بن جبل) انہوں نے عرض کیا لبیک یا رسول اللہ وسعدیک آپ نے فرمایا کہ اے معاذ انہوں نے عرض کیا لبیک یا رسول اللہ وسعدیک تین مرتبہ (ایسا ہی ہوا) آپ نے فرمایا کہ جو کوئی اپنے سچے دل سے اس بات کی گواہی دے کہ سوا خدا کے کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں

اللہ اس پر (دوزخ کی) آگ حرام کر دیتا ہے۔ معاذ نے کہا یا رسول اللہ کیا میں لوگوں کو اس کی خبر کر دوں؟ تا کہ وہ خوش ہو جائیں آپ نے فرمایا کہ اس وقت جب کہ تم خبر کر دوگے لوگ (اسی پر) بھروسہ کرلیں گے اور عمل سے باز رہیں گے۔ معاذ نے یہ حدیث اپنی موت کے وقت اس خوف سے بیان کر دی کہ کہیں (حدیث کے چھپانے پر ان سے) مواخذہ نہ ہو جایے

راوی : اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادہ، انس بن مالک

باب : علم کا بیان

جس شخص نے ایک قوم کو چھوڑ کر دوسری قوم کو علم (کی تعلیم) کے لئے مخصوص کر لیا، یہ خیال کر کے کہ یہ لوگ بغیر تخصیص کے پورے طور پر نہ سمجھیں گے، تو اس مصلحت سے اس کا یہ فعل مستحسن ہے اور علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ لوگوں سے وہی حدیث بیان کرو جس کو وہ سمجھ سکیں کیا تم اس بات کو اچھا سمجھتے ہو کہ اللہ اور اس کے رسول کی تکذیب کی جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 130

راوی : مسدد، معتمر، معتمر کے والد انس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ ذُكِرَ لِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمُعَاذٍ مَنْ لَقِيَ اللهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ أَلَا أُبَشِّرُ بِهِ النَّاسَ قَالَ لَا إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَتَّكِلُوا

مسدد، معتمر، معتمر کے والد انس کہتے ہیں، مجھ سے بیان کیا گیا ہے کہ معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جو کوئی اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے کہ وہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا ہو تو وہ جنت میں داخل ہو گا، معاذ نے کہا کہ کیا میں لوگوں کو اس کی بشارت نہ دے دوں؟ آپ نے فرمایا نہیں، میں ڈرتا ہوں کہ لوگ اس پر بھروسہ کرلیں اور اعمال چھوڑ دیں گے۔

راوی : مسدد، معتمر، معتمر کے والد انس

علم (کے حصول) میں شرمانے کا بیان، مجاہد نے کہا کہ نہ تو شرمانے والا علم حاصل کرس...

باب : علم کا بیان

علم (کے حصول) میں شرمانے کا بیان، مجاہد نے کہا کہ نہ تو شرمانے والا علم حاصل کر سکتا ہے اور نہ غرور کرنے والا اور عائشہ نے کہا ہے کہ انصار کی عورتیں کیا اچھی عورتیں ہیں انہیں دین میں سمجھ حاصل کرنے سے حیا مانع نہیں آتی

جلد : جلد اول حدیث 131

راوی: محمد بن سلام، ابومعاویه، هشام، عروه، زینب، ام سلمه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ جَائَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنْ الْحَقِّ فَهَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ مِنْ غُسْلٍ إِذَا احْتَلَمَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَتْ الْمَائَ فَغَطَّتْ أُمُّ سَلَمَةَ تَعْنِي وَجْهَهَا وَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَتَحْتَلِمُ الْمَرْأَةُ قَالَ نَعَمْ تَرِبَتْ يَمِينُكِ فَبِمَ يُشْبِهُهَا وَلَدُهَا

محمد بن سلام، ابو معاویہ، ہشام، عروہ، زینب، ام سلمہ کہتی ہیں کہ ام سلیم رسول اللہ کے پاس آئیں اور کہنے لگیں کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ حق بات سے نہیں شرماتا، تو یہ بتائیے کہ کیا عورت پر جب کہ وہ محتلم ہو، غسل (فرض) ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (ہاں) جب کہ وہ پانی یعنی منی کو اپنے کپڑے پر دیکھے، تو ام سلمہ نے اپنا منہ چھپالیا اور کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا عورت بھی محتلم ہوتی ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں، تمہارا داہنا ہاتھ خاک آلود ہو جائے (اگر عورت کی منی خارج نہیں ہوتی) تو اس کا لڑکا اس کے مشابہ کیوں ہوتا ہے؟۔

راوی : محمد بن سلام، ابو معاویہ، ہشام، عروہ، زینب، ام سلمہ

باب : علم کا بیان

علم (کے حصول) میں شرمانے کا بیان، مجاہد نے کہا کہ نہ تو شرمانے والا علم حاصل کر سکتا ہے اور نہ غرور کرنے والا اور عائشہ نے کہا ہے کہ انصار کی عورتیں کیا اچھی عورتیں ہیں انہیں دین میں سمجھ حاصل کرنے سے حیامانع نہیں آتی

جلد : جلد اول   حدیث 132

راوی: اسمعیل، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ الشَّجَرِ شَجَرَةً لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا وَهِيَ مَثَلُ الْمُسْلِمِ حَدِّثُونِي مَا هِيَ فَوَقَعَ النَّاسُ فِي شَجَرِ الْبَادِيَةِ وَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَاسْتَحْيَيْتُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنَا بِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ النَّخْلَةُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَحَدَّثْتُ أَبِي بِمَا وَقَعَ فِي نَفْسِي فَقَالَ لَأَنْ تَكُونَ قُلْتَهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَكُونَ لِي كَذَا وَكَذَا

اسمعیل، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا درختوں میں ایک درخت ایسا ہے کہ اس میں پت جھڑ نہیں ہوتی اور وہ مومن کے مشابہ ہے مجھے بتاؤ کہ وہ کون سا درخت ہے؟ لوگوں کے خیال جنگل کے درختوں میں جا پڑے، اور میرے دل میں یہ آیا کہ وہ کھجور کا درخت ہے، مگر میں (کہتے ہوئے) شرما گیا (بالآخر) سب لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ (ہماری سمجھ میں نہیں آیا) آپ ہمیں وہ درخت بتا دیجئے، عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ (عمر فاروق) سے، جو میرے دل میں آیا تھا، بیان کیا تو وہ بولے اگر تو نے یہ کہہ دیا ہوتا، تو مجھے اس سے اور اس سے زیادہ محبوب تھا۔

راوی: اسمعیل، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو خود شرمائے اور دوسرے کو (مسئلہ) پوچھنے کا حکم دے...

باب : علم کا بیان

اس شخص کا بیان جو خود شرمائے اور دوسرے کو (مسئلہ) پوچھنے کا حکم دے

جلد : جلد اول   حدیث 133

راوی: مسدد، عبداللہ بن داؤد، اعمش، منذر، ثوری، محمد بن حنفیہ، علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُنْذِرٍ الثَّوْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَأَمَرْتُ الْمِقْدَادَ أَنْ يَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ فِيهِ الْوُضُوءُ

مسدد، عبداللہ بن داؤد، اعمش، منذر، ثوری، محمد بن حنفیہ، علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ مجھے جریان کا مرض تھا، جس سے مذی نکلا کرتی تھی، میں نے مقداد سے کہا کہ وہ نبی علیہ السلام سے (اس کا حکم) پوچھیں، چنانچہ انہوں نے پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اس (کے نکلنے) میں وضو (فرض ہوتا) ہے۔

راوی: مسدد، عبداللہ بن داؤد، اعمش، منذر، ثوری، محمد بن حنفیہ، علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد میں مسائل علمی کا بتانا جائز ہے...

باب : علم کا بیان

مسجد میں مسائل علمی کا بتانا جائز ہے

جلد : جلد اول   حدیث 134

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث بن سعد، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا قَامَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مِنْ أَيْنَ تَأْمُرُنَا أَنْ نُهِلَّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَيُهِلُّ أَهْلُ الشَّأْمِ مِنْ الْجُحْفَةِ وَيُهِلُّ أَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ وَيَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ لَمْ أَفْقَهْ هَذِهِ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید، لیث بن سعد، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص مسجد میں کھڑا ہوا اور اس نے کہا کہ یارسول اللہ آپ ہمیں احرام باندھنے کا کس مقام سے حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ مدینہ کے لوگ ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں، اور شام کے لوگ حجفہ سے احرام باندھیں، اور نجد کے لوگ قرآن سے احرام باندھیں، (اور ابن عمر نے کہا) اور لوگ کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا ہے کہ یمن کے لوگ یلملم سے احرام باندھیں، لیکن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ بات سمجھ نہ سکا تھا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث بن سعد، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سائل کو اس کے سوال سے زیادہ بتانے کا بیان...

باب : علم کا بیان

سائل کو اس کے سوال سے زیادہ بتانے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 135

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، نافع، ابن عمر، ح، زهری، سالم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَعَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ فَقَالَ لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ وَلَا الْعِمَامَةَ

وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا الْبُرْنُسَ وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ الْوَرْسُ أَوْ الزَّعْفَرَانُ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا حَتَّى يَكُونَا تَحْتَ الْكَعْبَيْنِ

آدم، ابن ابی ذئب، نافع، ابن عمر، ح، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آپ سے پوچھا کہ محرم کیا پہنے؟ آپ نے فرمایا نہ کرتہ پہنے اور نہ عمامہ اور نہ پائجامہ اور نہ برقع اور نہ کوئی ایسا کپڑا جس میں ورس یا زعفران لگ گئی ہو، پھر اگر نعلین نہ ملیں تو موزے پہن لے اور انہیں کاٹ دے، تاکہ ٹخنوں سے نیچے ہو جائیں۔

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، نافع، ابن عمر، ح، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

کوئی نماز بغیر طہارت کے مقبول نہیں ہوتی...

باب : وضو کا بیان

کوئی نماز بغیر طہارت کے مقبول نہیں ہوتی

جلد : جلد اول حدیث 136

راوی: اسحاق بن ابراہیم، حنظلی، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ مَنْ أَحْدَثَ حَتَّى يَتَوَضَّأَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ حَضْرَمَوْتَ مَا الْحَدَثُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ فُسَاءٌ أَوْ ضُرَاطٌ

اسحاق بن ابراہیم، حنظلی، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بے وضو ہو جائے، اس کی نماز اس وقت تک قبول نہیں ہوتی، جب تک وضو نہ کر لے، حضر موت کے ایک شخص نے کہا کہ اے ابوہریرہ حدث کیا چیز ہے؟ انہوں نے کہا کہ فساء یا ضراط۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، حنظلی، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وضو کی فضیلت (کا بیان) اور (یہ کہ قیامت کے دن لوگ) وضو کے نشانات کے سبب سے سفی...

باب : وضو کا بیان

وضو کی فضیلت (کا بیان) اور (یہ کہ قیامت کے دن لوگ) وضو کے نشانات کے سبب سے سفید پیشانی اور سفید ہاتھ پاؤں والے ہوں گے

جلد : جلد اول حدیث 137

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، خالد، سعید بن ابی ہلال، نعیم مجمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ قَالَ رَقِيتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَى ظَهْرِ الْمَسْجِدِ فَتَوَضَّأَ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أُمَّتِي يُدْعَوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ فَمَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يُطِيلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ

یحیی بن بکیر، لیث، خالد، سعید بن ابی ہلال، نعیم مجمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں (ایک مرتبہ) ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہہ کے ہمراہ مسجد کی چھت پر چڑھا، تو انہوں نے (وہاں) وضو کیا (اور کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کے لوگ قیامت کے دن وضو کے نشانات کے سبب سے غر محجلون (کہہ کر) پکارے جائیں گے، تو تم میں سے جو کوئی یہ چاہتا ہے کہ وہ اپنی چمک میں زیادتی حاصل کرے تو (وضو کی تکمیل کر کے) ایسا کرے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، خالد، سعید بن ابی ہلال، نعیم مجمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر بے وضو ہو جانے کا شک ہو تو محض شک کی بناء پر وضو کرنا ضروری نہیں جب تک یقین...

باب : وضو کا بیان

اگر بے وضو ہو جانے کا شک ہو تو محض شک کی بناء پر وضو کرنا ضروری نہیں جب تک یقین نہ ہو

جلد : جلد اول حدیث 138

راوی: علی، سفیان، زهری، سعید بن مسیب وعباد بن تمیم، عباد بن تمیم

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ شَكَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ الَّذِي يُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ يَجِدُ الشَّيْئَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ لَا يَنْفَتِلُ أَوْ لَا يَنْصَرِفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا

علی، سفیان، زہری، سعید بن مسیب وعباد بن تمیم، عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ایک ایسے شخص کی حالت بیان کی گئی، جس کو خیال بندھ جاتا ہے کہ نماز میں وہ کسی چیز (ہوا) کو (نکلتے ہوئے) محسوس کرتا ہے، تو آپ نے فرمایا کہ وہ نماز اس وقت تک نہ توڑے جب تک کہ (خروج ریح کی) آواز نہ سن لے، یا بو نہ پائے۔

راوی : علی، سفیان، زہری، سعید بن مسیب وعباد بن تمیم، عباد بن تمیم

وضو میں تخفیف کرنے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

وضو میں تخفیف کرنے کا بیان

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ حَتَّى نَفَخَ ثُمَّ صَلَّى وَرُبَّمَا قَالَ اضْطَجَعَ حَتَّى نَفَخَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى ح ثُمَّ حَدَّثَنَا بِهِ سُفْيَانُ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ لَيْلَةً فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّيْلِ فَلَمَّا كَانَ فِي بَعْضِ اللَّيْلِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ مِنْ شَنٍّ مُعَلَّقٍ وُضُوءًا خَفِيفًا يُخَفِّفُهُ عَمْرٌو وَيُقَلِّلُهُ وَقَامَ يُصَلِّي فَتَوَضَّأْتُ نَحْوًا مِمَّا تَوَضَّأَ ثُمَّ جِئْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ عَنْ شِمَالِهِ فَحَوَّلَنِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ ثُمَّ صَلَّى مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ اضْطَجَعَ فَنَامَ حَتَّى نَفَخَ ثُمَّ أَتَاهُ الْمُنَادِي فَآذَنَهُ بِالصَّلَاةِ فَقَامَ مَعَهُ إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قُلْنَا لِعَمْرٍو إِنَّ نَاسًا يَقُولُونَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَامُ عَيْنُهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ رُؤْيَا الْأَنْبِيَاءِ وَحْيٌ ثُمَّ قَرَأَ إِنِّي أَرَى فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوئے، یہاں تک کہ سانس کی آواز آئی، پھر آپ نے نماز پڑھی اور کبھی کہتے تھے کہ آپ لیٹے یہاں تک کہ سانس کی آواز آئی، پھر آپ بیدار ہوئے اور آپ نے نماز پڑھی (علی بن عبداللہ کی) ایک روایت کے یہ الفاظ ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں ایک شب اپنی خالہ میمونہ کے گھر میں رہا تو (میں نے دیکھا کہ) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو اٹھے، (جب تھوڑی رات رہ گئی) اور آپ نے ایک لٹکی ہوئی مشک سے خفیف وضو فرمایا (عمرو اس وضو کو بہت خفیف اور قلیل بتاتے تھے) اور نماز پڑھنے کھڑے ہوگئے، پس میں نے بھی وضو کیا اسی کے قریب جیسا کہ آپ نے وضو کیا تھا، پھر میں آیا اور آپ کے بائیں جانب کھڑا ہو گیا اور کبھی سفیان کہتے تھے کہ آپ کے شمال کی جانب (کھڑا ہو گیا) آپ نے مجھے پھیر لیا اور اپنی دائیں جانب کر لیا، جس قدر اللہ نے چاہا آپ نے نماز پڑھی، پھر آپ لیٹ گئے اور سو گئے، یہاں تک کہ آپ کے سانس کی آواز آئی، اتنے میں آپ کے پاس موذن آیا اور اس نے آپ کو نماز کی اطلاع دی، آپ اس کے ہمراہ نماز کیلئے اٹھ گئے، پھر آپ نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا (سفیان) کہتے ہیں ہم نے عمرو سے کہا کچھ لوگ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھ سو جاتی تھی اور آپ کا دل نہ سوتا تھا، تو عمرو نے کہا کہ میں نے عبید بن عمیر کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ انبیاء کا خواب وحی ہے، پھر انہوں نے (اِنِّي اَرَى فِي الْمَنَامِ اَنِّي اَذْبَحُكَ) کی تلاوت کی۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وضو (میں اعضائ) کو پورا دھونے کا بیان، اور ابن عمر نے کہا کہ وضو کا پورا کرنا (اس...

باب : وضو کا بیان

وضو (میں اعضائ) کو پورا دھونے کا بیان، اور ابن عمر نے کہا کہ وضو کا پورا کرنا (اسکا مطلب یہ ہے کہ صاف کرنا (ضروری ہے(

جلد : جلد اول **حدیث** 140

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، موسیٰ بن عقبہ، کریب (ابن عباس کے آزاد کردہ غلام) اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالشِّعْبِ نَزَلَ فَبَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَلَمْ يُسْبِغْ الْوُضُوءَ فَقُلْتُ الصَّلَاةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ فَرَكِبَ فَلَمَّا جَاءَ الْمُزْدَلِفَةَ نَزَلَ فَتَوَضَّأَ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَنَاخَ كُلُّ إِنْسَانٍ بَعِيرَهُ فِي مَنْزِلِهِ ثُمَّ أُقِيمَتْ الْعِشَاءُ فَصَلَّى وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، موسیٰ بن عقبہ، کریب (ابن عباس کے آزاد کردہ غلام) اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفہ سے چلے، یہاں تک کہ جب گھاٹی میں پہنچے، تو اترے اور پیشاب کیا، پھر وضو کیا، مگر وضو پورا نہیں کیا، تو میں نے کہا کہ یارسول اللہ نماز کا (وقت آگیا) آپ نے فرمایا کہ نماز تمہارے آگے ہے (مزدلفہ میں پڑھیں گے) پھر جب مزدلفہ آگیا تو آپ اترے اور پورا وضو کیا، پھر نماز قائم کی گئی اور آپ نے مغرب کی نماز پڑھی، اس کے بعد ہر شخص نے اپنے اونٹ کو اپنے مقام میں بٹھلا دیا پھر عشاء کی نماز قائم کی گئی، آپ نے نماز پڑھی اور دونوں کے درمیان میں کوئی سنت یا نفل نماز نہیں پڑھی۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، موسیٰ بن عقبہ، کریب (ابن عباس کے آزاد کردہ غلام) اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اعضاء وضو کو صرف ایک ایک چلو سے دھونا بھی (منقول ہے...(

باب : وضو کا بیان

اعضاء وضو کو صرف ایک ایک چلو سے دھونا بھی (منقول ہے(

جلد : جلد اول حدیث 141

راوی : محمد بن عبدالرحیم، ابوسلمہ، خزاعی، منصور بن سلمہ، ابن بلال یعنی سلیمان، زید بن اسلم، عطاء بنیسار، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ بِلَالٍ يَعْنِي سُلَيْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ أَخَذَ غَرْفَةً مِنْ مَاءٍ فَمَضْمَضَ بِهَا وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ أَخَذَ غَرْفَةً مِنْ مَاءٍ فَجَعَلَ بِهَا هَكَذَا أَضَافَهَا إِلَى يَدِهِ الْأُخْرَى فَغَسَلَ بِهِمَا وَجْهَهُ ثُمَّ أَخَذَ غَرْفَةً مِنْ مَاءٍ فَغَسَلَ بِهَا يَدَهُ الْيُمْنَى ثُمَّ أَخَذَ غَرْفَةً مِنْ مَاءٍ فَغَسَلَ بِهَا يَدَهُ الْيُسْرَى ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ أَخَذَ غَرْفَةً مِنْ مَاءٍ فَرَشَّ عَلَى رِجْلِهِ الْيُمْنَى حَتَّى غَسَلَهَا ثُمَّ أَخَذَ غَرْفَةً أُخْرَى فَغَسَلَ بِهَا يَعْنِي رِجْلَهُ الْيُسْرَى ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ

محمد بن عبدالرحیم، ابوسلمہ، خزاعی، منصور بن سلمہ، ابن بلال یعنی سلیمان، زید بن اسلم، عطاء بنیسار، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے وضو کیا، ایک چلو پانی لے کر اسی سے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا، پھر ایک چلو پانی لیا اور اس سے اسی طرح کیا یعنی دوسرے ہاتھ کو ملا، اس سے منہ دھویا، پھر ایک چلو پانی لیا اور اپنا داہنا ہاتھ دھویا، پھر ایک چلو پانی لیا اور اپنا بایاں ہاتھ دھویا، پھر اپنے سر کا مسح کیا، پھر ایک چلو پانی لیا اور اپنے داہنے پیر پر ڈالا، یہاں تک کہ اسے دھو ڈالا، پھر دوسرا چلو پانی لیا اور اس

سے دھویا یعنی اپنے بائیں پیر کو، پھر کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح وضو کرتے دیکھا ہے۔

راوی : محمد بن عبدالرحیم، ابوسلمہ، خزاعی، منصور بن سلمہ، ابن بلال یعنی سلیمان، زید بن اسلم، عطاء بنیسار، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بسم اللہ ہر حال میں کہنا چاہیے، یہاں تک کہ صحبت سے پہلے بھی...

باب : وضو کا بیان

بسم اللہ ہر حال میں کہنا چاہیے، یہاں تک کہ صحبت سے پہلے بھی

جلد : جلد اول حدیث 142

راوی: علی بن عبداللہ، جریر، منصور، سالم ابن الجعد، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا أَتَى أَهْلَهُ قَالَ بِاسْمِ اللهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبْ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا فَقُضِيَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ لَمْ يَضُرُّهُ

علی بن عبداللہ، جریر، منصور، سالم ابن الجعد، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک اس حدیث کو پہنچاتے ہیں کہ آپ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب اپنی بیوی کے پاس آئے تو بسم اللہ اللھم جنبنا الشیطان وجنب الشیطان مارزقتنا کہہ دے، پھر ان دونوں کے درمیان کوئی لڑکا مقدر کیا جائے، تو اس کو شیطان ضرر نہ پہنچا سکے گا۔

راوی : علی بن عبداللہ، جریر، منصور، سالم ابن الجعد، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پاخانہ (کے لئے جاتے) وقت کیا پڑھے...

باب : وضو کا بیان

پاخانہ (کے لئے جاتے) وقت کیا پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 143

راوی: آدم، شعبہ، عبدالعزیزبن صہیب، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ تَابَعَهُ ابْنُ عَرْعَرَةَ عَنْ شُعْبَةَ وَقَالَ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ إِذَا أَتَى الْخَلَاءَ وَقَالَ مُوسَى عَنْ حَمَّادٍ إِذَا دَخَلَ وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْخُلَ

آدم، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو یہ کہتے اللھم انی اعوذ بک من الخبث والخبائث (اے اللہ میں ناپاک چیزوں اور ناپاکیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں) ابن عرعرہ نے شعبہ سے یہی الفاظ روایت کئے ہیں، لیکن غندر سے شعبہ سے یہ الفاظ روایت کئے ہیں کہ جب آپ بیت الخلاء آئے اور موسیٰ نے حماد سے داخل ہونے کا لفظ روایت کیا، اور سعید بن زید نے عبدالعزیز سے یہ الفاظ روایت کئے ہیں کہ جب آپ بیت الخلاء جانے کا ارادہ کرتے تو یہ دعا پڑھتے۔

راوی : آدم، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پاخانہ (کے لئے جاتے) وقت پانی رکھ دینے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 144

راوی: عبداللہ بن محمد، ہاشم بن قاسم، ورقاء، عبید اللہ بن ابی یزید، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْخَلَاءَ فَوَضَعْتُ لَهُ وَضُوءًا قَالَ مَنْ وَضَعَ هَذَا فَأُخْبِرَ فَقَالَ اللَّهُمَّ فَقِّهْهُ فِي الدِّينِ

عبداللہ بن محمد، ہاشم بن قاسم، ورقاء، عبید اللہ بن ابی یزید، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت الخلاء میں داخل ہوئے، تو میں نے آپ کے لئے وضو کا پانی رکھ دیا (جب آپ وہاں سے نکلے، تو فرمایا یہ پانی کس نے رکھا ہے؟ آپکو بتلا دیا گیا، تو آپ نے فرمایا کہ اے اللہ اسے دین میں سمجھ عنایت فرما۔

راوی: عبداللہ بن محمد، ہاشم بن قاسم، ورقاء، عبید اللہ بن ابی یزید، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پاخانے یا پیشاب کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ نہ کیا جائے، البتہ عمارت یا دیوار ہوی...

باب : وضو کا بیان

پاخانے یا پیشاب کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ نہ کیا جائے، البتہ عمارت یا دیوار ہو یا اس کے مثل کوئی اور چیز آڑ کی ہو تو کوئی مضائقہ نہیں

جلد : جلد اول حدیث 145

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، زہری، عطار بن یزید لیثی، ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ الْغَائِطَ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا يُوَلِّهَا ظَهْرَهُ شَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا

آدم، ابن ابی ذئب، زہری، عطار بن یزید لیثی، ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ جب کوئی شخص بیت الخلاء میں جائے تو قبلہ کی طرف منہ نہ کرے اور نہ اس کی طرف اپنی پشت کرے، بلکہ مشرق یا مغرب کی طرف کی طرف منہ کرے (جب کہ قبلہ شمالا یا جنوبا ہو)۔

راوی : آدم، ابن ابی ذئب، زہری، عطار بن یزید لیثی، ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو دو اینٹوں پر (بیٹھ کر) پاخانہ پھرے...

باب : وضو کا بیان

اس شخص کا بیان جو دو اینٹوں پر (بیٹھ کر) پاخانہ پھرے

جلد : جلد اول حدیث 146

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن یحیی بن حبان، واسع بن حبان، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِنَّ نَاسًا يَقُولُونَ إِذَا قَعَدْتَ عَلَى حَاجَتِكَ فَلَا تَسْتَقْبِلْ الْقِبْلَةَ وَلَا بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ لَقَدْ ارْتَقَيْتُ يَوْمًا عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ لَنَا فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى لَبِنَتَيْنِ مُسْتَقْبِلًا بَيْتَ الْمَقْدِسِ لِحَاجَتِهِ وَقَالَ لَعَلَّكَ مِنْ الَّذِينَ يُصَلُّونَ عَلَى أَوْرَاكِهِمْ فَقُلْتُ لَا أَدْرِي وَاللهِ قَالَ مَالِكٌ يَعْنِي الَّذِي يُصَلِّي وَلَا يَرْتَفِعُ عَنْ الْأَرْضِ يَسْجُدُ وَهُوَ لَاصِقٌ بِالْأَرْضِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن یحیی بن حبان، واسع بن حبان، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہا کرتے تھے کہ لوگ کہتے ہیں کہ جب تم اپنی (قضائے) حاجت کے لئے بیٹھو تو نہ قبلہ کی طرف منہ کرو اور نہ بیت المقدس کی طرف، مگر میں ایک دن اپنے گھر کی چھت پر چڑھا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (قضائے) حاجت کے لئے دو اینٹوں پر بیٹھے ہوئے بیت

المقدس کی جانب منہ کئے ہوئے دیکھا اور ابن عمر نے یہ کہہ کر واسع سے کہا کہ شاید تم ان لوگوں میں سے ہو جو اپنی رانوں پر (سینہ رکھ کر سجدہ کر کے) نماز پڑھتے ہیں، (واسع کہتے ہیں) میں نے کہا واللہ میں نہیں جانتا، امام مالک نے کہا رانوں پر سجدہ کرنے کا مطلب یہ ہے کہ سجدہ کرتے وقت اپنی رانوں کو پیٹ سے ملا کر رکھے۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن یحیی بن حبان، واسع بن حبان، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عورتوں کا قضائے حاجت کے لئے باہر نکلنے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

عورتوں کا قضائے حاجت کے لئے باہر نکلنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 147

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّ يَخْرُجْنَ بِاللَّيْلِ إِذَا تَبَرَّزْنَ إِلَى الْمَنَاصِعِ وَهُوَ صَعِيدٌ أَفْيَحُ وَكَانَ عُمَرُ يَقُولُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْجُبْ نِسَائَكَ فَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ فَخَرَجَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِنْ اللَّيَالِي عِشَائً وَكَانَتْ امْرَأَةً طَوِيلَةً فَنَادَاهَا عُمَرُ أَلَا قَدْ عَرَفْنَاكِ يَا سَوْدَةُ حِرْصًا عَلَى أَنْ يَنْزِلَ الْحِجَابُ فَأَنْزَلَ اللهُ آيَةَ الْحِجَابِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویاں رات کو جب قضائے حاجت کے لئے نکلتی تھیں، تو مناصع کی طرف نکل جاتی تھیں (اور مناصع فراخ ٹیلہ ہے، عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کرتے تھے، کہ آپ بیویوں کو پردہ میں بٹھلائیے، مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا نہ کرتے تھے، ایک شب عشاء کے وقت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیوی نکلیں اور وہ دراز قد عورت

تھیں تو انہیں عمر نے اس خواہش سے کہ پردہ (کا حکم نازل ہو جائے پکارا) کہ اے سودہ! ہم نے تمہیں پہچان لیا، تب اللہ نے پردہ (کا حکم) نازل فرمایا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : وضو کا بیان

عورتوں کا قضائے حاجت کے لئے باہر نکلنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 148

راوی: زکریا، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا زَکَرِيَّائُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ أُذِنَ لَکُنَّ أَنْ تَخْرُجْنَ فِي حَاجَتِکُنَّ قَالَ هِشَامٌ يَعْنِي الْبَرَازَ

زکریا، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے (اپنی بیویوں سے) فرمادیا تھا کہ تمہیں قضائے حاجت کے لئے باہر نکلنے کی اجازت ہے، (ہشام) نے کہا حاجت سے مراد براز ہے۔

راوی : زکریا، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : وضو کا بیان

عورتوں کا قضائے حاجت کے لئے باہر نکلنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 149

راوی: ابراهیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید الله بن عمر، محمد بن یحیی بن حبان، واسع بن حبان، عبدالله بن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ ارْتَقَيْتُ فَوْقَ ظَهْرِ بَيْتِ حَفْصَةَ لِبَعْضِ حَاجَتِي فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي حَاجَتَهُ مُسْتَدْبِرَ الْقِبْلَةِ مُسْتَقْبِلَ الشَّأْمِ

ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ بن عمر، محمد بن یحیی بن حبان، واسع بن حبان، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں اپنی کسی ضرورت سے حفصہ کے گھر کی چھت پر چڑھا، تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قضائے حاجت کرتے وقت قبلہ کی طرف پشت اور شام کی طرف منہ کئے ہوئے دیکھا۔

راوی: ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ بن عمر، محمد بن یحیی بن حبان، واسع بن حبان، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

عورتوں کا قضائے حاجت کے لئے باہر نکلنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 150

راوی: یعقوب بن ابراهیم، یزید بن هارون، یحیی، محمد بن یحیی بن حبان، واسع بن حبان، عبدالله بن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ أَنَّ عَمَّهُ وَاسِعَ بْنَ حَبَّانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ قَالَ لَقَدْ ظَهَرْتُ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى ظَهْرِ بَيْتِنَا فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَاعِدًا عَلَى لَبِنَتَيْنِ مُسْتَقْبِلَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ

یعقوب بن ابراہیم، یزید بن ہارون، یحیی، محمد بن یحیی بن حبان، واسع بن حبان، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دن میں اپنے گھر کی چھت پر چڑھا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قضائے حاجت کے لئے دو اینٹوں پر بیت المقدس کی طرف منہ کئے ہوئے دیکھا۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، یزید بن ہارون، یحیی، محمد بن یحیی بن حبان، واسع بن حبان، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پانی سے استنجاء کرنے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

پانی سے استنجاء کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 151

راوی: ابوالولید، هشام بن عبدالملک، شعبه، ابومعاذ (عطاء بن ابی میمونه) انس بن مالک رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مُعَاذٍ وَاسْمُهُ عَطَاءُ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ لِحَاجَتِهِ أَجِيءُ أَنَا وَغُلَامٌ مَعَنَا إِدَاوَةٌ مِنْ مَاءٍ يَعْنِي يَسْتَنْجِي بِهِ

ابو الولید، ہشام بن عبد الملک، شعبہ، ابو معاذ (عطاء بن ابی میمونہ) انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنی حاجت کیلئے نکلتے تھے، تو میں اور ایک لڑکا (دونوں مل کر) اپنے ہمراہ پانی کا ایک برتن لے آتے تھے، جس سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم استنجا کرتے تھے۔

راوی: ابو الولید، ہشام بن عبد الملک، شعبہ، ابو معاذ (عطاء بن ابی میمونہ) انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی شخص کے ہمراہ اس کی طہارت کے لئے پانی لے جانا (جائز نہیں ہے)، ابو الدرداء رضی...

باب: وضو کا بیان

کسی شخص کے ہمراہ اس کی طہارت کے لئے پانی لے جانا (جائز نہیں ہے)، ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عراق والوں سے کہا کہ کیا تم میں صاحب النعلین والطہور والو سادۃ (عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نہیں ہیں؟ (پھر تم انہیں چھوڑ کر مجھ سے کیوں مسائل پوچھتے ہو (

جلد : جلد اول حدیث 152

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عطاء بن ابی میمونہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ لِحَاجَتِهِ تَبِعْتُهُ أَنَا وَغُلَامٌ مِنَّا مَعَنَا إِدَاوَةٌ مِنْ مَاءٍ

سلیمان بن حرب، شعبہ، عطاء بن ابی میمونہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنی حاجت کے لئے نکلتے تھے تو میں اور ہم میں سے ایک لڑکا دونوں آپ کے پیچھے جاتے تھے، ہمارے پاس پانی کا ایک برتن ہوتا تھا۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عطاء بن ابی میمونہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

استنجا کے لئے پانی کے ساتھ نیزہ کے جانے کا بیان...

باب: وضو کا بیان

استنجا کے لئے پانی کے ساتھ نیزہ کے جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 153

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عطاء بن ابی میمونہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْخَلَائَ فَأَحْمِلُ أَنَا وَغُلَامٌ إِدَاوَةً مِنْ مَائٍ وَعَنَزَةً يَسْتَنْجِي بِالْمَائِ تَابَعَهُ النَّضْرُ وَشَاذَانُ عَنْ شُعْبَةَ الْعَنَزَةُ عَصًا عَلَيْهِ زُجٌّ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عطاء بن ابی میمونہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت الخلاء میں داخل ہوتے تھے تو میں اور ایک لڑکا (دونوں مل کر) پانی کا ایک برتن اور پھل دار لاٹھی اٹھاتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانی سے استنجاء فرماتے تھے، نضر اور شاذان نے اس کے متابع حدیث شعبہ سے روایت کی ہے اور عنزہ سے مراد وہ لکڑی ہے جس پر پھل لگا ہو۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عطاء بن ابی میمونہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

داہنے ہاتھ سے استنجا کرنے کی ممانعت کا بیان...

باب : وضو کا بیان

داہنے ہاتھ سے استنجا کرنے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 154

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام دستوائی، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ هُوَ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَرِبَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْإِنَائِ وَإِذَا أَتَى الْخَلَائَ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ

بِيَمِينِهِ وَلَا يَتَمَسَّحْ بِيَمِينِهِ

معاذ بن فضالہ، ہشام دستوائی، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ نے فرمایا کہ جب کوئی پانی پئے تو برتن میں سانس نہ لے اور جب بیت الخلاء جائے تو شرمگاہ کو اپنے داہنے ہاتھ سے نہ چھوئے اور نہ اپنے داہنے ہاتھ سے استنجا کرے۔

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام دستوائی، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پیشاب کرتے وقت اپنے عضو خاص کو اپنے داہنے ہاتھ سے نہ پکڑے...

باب : وضو کا بیان

پیشاب کرتے وقت اپنے عضو خاص کو اپنے داہنے ہاتھ سے نہ پکڑے

جلد : جلد اول   حدیث 155

راوی: محمد بن یوسف، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَأْخُذَنَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَلَا يَسْتَنْجِي بِيَمِينِهِ وَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْإِنَاءِ

محمد بن یوسف، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی پیشاب کرے تو وہ اپنے داہنے ہاتھ سے ہرگز شرمگاہ کو نہ پکڑے اور نہ ہی داہنے ہاتھ سے استنجاء کرے اور نہ (پانی پیتے ہوئے) برتن میں سانس لے۔

راوی : محمد بن یوسف، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ

پتھروں سے استنجاء کرنے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

پتھروں سے استنجاء کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 156

راوی: احمد بن محمد مکی، عمرو بن یحیی بن سعید بن عمرو مکی، سعید بن عمرو، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو الْمَكِّيُّ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اتَّبَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَجَ لِحَاجَتِهِ وَكَانَ لَا يَلْتَفِتُ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَقَالَ ابْغِنِي أَحْجَارًا أَسْتَنْفِضْ بِهَا أَوْ نَحْوَهُ وَلَا تَأْتِنِي بِعَظْمٍ وَلَا رَوْثٍ فَأَتَيْتُهُ بِأَحْجَارٍ بِطَرَفِ ثِيَابِي فَوَضَعْتُهَا إِلَى جَنْبِهِ وَأَعْرَضْتُ عَنْهُ فَلَمَّا قَضَى أَتْبَعَهُ بِهِنَّ

احمد بن محمد مکی، عمرو بن یحیی بن سعید بن عمرو مکی، سعید بن عمرو، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حاجت کے لئے نکلے اور آپ کی عادت تھی کہ ادھر ادھر نہ دیکھتے تھے، تو میں بھی آپ کے پیچھے ہو کر قریب پہنچ گیا، آپ نے مجھ سے فرمایا پتھر تلاش کر دو، تاکہ میں ان سے پاکی حاصل کروں، یا اس کی مثل کوئی لفظ فرمایا، اور ہڈی اور گوبر نہ لانا، چنانچہ میں اپنے کپڑے میں پتھر رکھ کر آپ کے پاس لے گیا اور ان کو میں نے آپ کے پہلو میں رکھ دیا اور میں آپ کے پاس سے ہٹ آیا، پس جب آپ قضائے حاجت کر چکے تو ان پتھروں کو استعمال کیا۔

راوی : احمد بن محمد مکی، عمرو بن یحیی بن سعید بن عمرو مکی، سعید بن عمرو، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گوبر سے استنجا نہ کرے...

باب : وضو کا بیان

گوبر سے استنجانہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 157

راوی: ابونعیم، زهیر، ابواسحاق، عبدالرحمن بن اسود، اسود، عبدالله (عبدالله مسعود رضی الله تعالیٰ عنه (

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ لَيْسَ أَبُو عُبَيْدَةَ ذَكَرَهُ وَلَكِنْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَائِطَ فَأَمَرَنِي أَنْ آتِيَهُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ فَوَجَدْتُ حَجَرَيْنِ وَالْتَمَسْتُ الثَّالِثَ فَلَمْ أَجِدْهُ فَأَخَذْتُ رَوْثَةً فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَأَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَأَلْقَى الرَّوْثَةَ وَقَالَ هَذَا رِكْسٌ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ

ابونعیم، زہیر، ابواسحاق، عبدالرحمن بن اسود، اسود، عبداللہ (ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضائے حاجت کے لئے گئے، مجھے حکم دیا کہ میں تین پتھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے آؤں (دو پتھر تو) میں نے پائے اور تیسرے کو تلاش کیا مگر نہ پایا تو میں نے ایک (ٹکڑا خشک) گوبر کا لے لیا اور وہ آپ کے پاس لے آیا آپ نے دونوں پتھر لے لئے اور گوبر پھینک کر فرمایا یہ نجس ہے، ابراہیم بن یوسف نے بھی اپنے باپ کے واسطہ سے اسے ابواسحاق سے روایت کیا ہے۔

راوی: ابونعیم، زہیر، ابواسحاق، عبدالرحمن بن اسود، اسود، عبداللہ (عبداللہ مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ (

وضو میں اعضاء کو ایک ایک مرتبہ دھونے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

وضو میں اعضاء کو ایک ایک مرتبہ دھونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 158

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَوَضَّأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً مَرَّةً

محمد بن یوسف، سفیان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو میں ہر عضو کو ایک ایک مرتبہ دھویا ہے۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وضو میں اعضاء کو دو دو مرتبہ دھونے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

وضو میں اعضاء کو دو دو مرتبہ دھونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 159

راوی : حسین بن عیسی، یونس بن محمد، فلیح بن سلیمان، عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ

حسین بن عیسی، یونس بن محمد، فلیح بن سلیمان، عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا اور ہر عضو کو دو دو مرتبہ دھویا۔

راوی : حسین بن عیسی، یونس بن محمد، فلیح بن سلیمان، عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید

وضو میں اعضاء کو تین تین بار دھونے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

وضو میں اعضاء کو تین تین بار دھونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 160

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عطاء بن یزید، حمران (حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام)

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأُوَيْسِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ أَنَّ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ دَعَا بِإِنَائٍ فَأَفْرَغَ عَلَى كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ أَدْخَلَ يَمِينَهُ فِي الْإِنَائِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلَاثَ مِرَارٍ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَلَكِنْ عُرْوَةُ يُحَدِّثُ عَنْ حُمْرَانَ فَلَمَّا تَوَضَّأَ عُثْمَانُ قَالَ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا لَوْلَا آيَةٌ مَا حَدَّثْتُكُمُوهُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَتَوَضَّأُ رَجُلٌ يُحْسِنُ وُضُوئَهُ وَيُصَلِّي الصَّلَاةَ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الصَّلَاةِ حَتَّى يُصَلِّيَهَا قَالَ عُرْوَةُ الْآيَةَ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا

عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عطاء بن یزید، حمران (حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام) سے روایت ہے، انہوں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے پانی کا ایک برتن مانگا، اولا اپنی ہتھیلیوں پر تین بار پانی ڈالا، پھر کلی کی اور ناک صاف کی، پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ اور دونوں ہاتھوں کو کہنیوں تک تین مرتبہ دھویا، اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو کوئی میرے اس وضو کے مثل وضو کرے اور اس کے بعد دو

رکعت نماز خلوص نیت سے پڑھے، تو اس سے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ ابراہیم، صالح بن کیسان، ابن شہاب، عروہ، حمران کہتے ہیں کہ جب حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وضو کیا تو فرمایا اگر ایک آیت نہ ہوتی تو میں تم سے یہ حدیث بیان نہ کرتا، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا جو شخص اچھی طرح وضو کرکے نماز پڑھتا ہے تو اس وضو اور نماز کے درمیان گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں، عروہ کہتے ہیں وہ آیت یہ ہے (اِنَّ الَّذِینَ یَکْتُمُونَ مَا اَنْزَلْنَا) الخ۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عطاء بن یزید، حمران (حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام(

وضو میں ناک صاف کرنے کیا بیان، اس کو عثمان، عبداللہ بن زید اور عباس رضی اللہ تع...

باب: وضو کا بیان

وضو میں ناک صاف کرنے کیا بیان، اس کو عثمان، عبداللہ بن زید اور عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے

جلد : جلد اول حدیث 161

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، ابوادریس، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْثِرْ وَمَنْ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ

عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، ابوادریس، نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے سنا، آپ نے فرمایا جو کوئی وضو کرے تو ناک صاف کرنا چاہیے اور جو کوئی پتھر سے استنجا کرے تو چاہئے کہ طاق (پتھروں) سے کرے۔

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، ابوادریس، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

طاق پتھروں سے استنجا کا بیان...

باب : وضو کا بیان

طاق پتھروں سے استنجا کا بیان

جلد : جلد اول **حدیث** 162

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ فِي أَنْفِهِ مَائً ثُمَّ لِيَنْتَثِرْ وَمَنْ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ وَإِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلْيَغْسِلْ يَدَهُ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهَا فِي وَضُوئِهِ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی وضو کرے تو چاہئے کہ وہ اپنی ناک میں پانی ڈالے پھر (اس کو) صاف کرے اور جو کوئی پتھر سے استنجا کرے تو چاہیے کہ طاق پتھروں سے کرے اور جب نیند سے بیدار ہو تو اپنے ہاتھ کو وضو کے پانی میں ڈالنے سے پہلے دھولے، اس وجہ سے کہ تم میں سے کوئی یہ نہیں جانتا کہ رات کا اس کا ہاتھ کہاں رہا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دونوں پاؤں دھونے کا بیان اور دونوں قدموں پر مسح نہ کیا جائے...

باب : وضو کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 163

راوی: موسی ابوعوانہ، ابوبشر، یوسف بن ماھك، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ تَخَلَّفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَّا فِي سَفْرَةٍ فَأَدْرَكَنَا وَقَدْ أَرْهَقْنَا الْعَصْرَ فَجَعَلْنَا نَتَوَضَّأُ وَنَمْسَحُ عَلَى أَرْجُلِنَا فَنَادَى بِأَعْلَى صَوْتِهِ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنْ النَّارِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

موسی ابوعوانہ، ابوبشر، یوسف بن ماہک، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ کسی سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے پیچھے رہ گئے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پالیا اور ہم کو عصر کی نماز میں دیر ہوگئی تھی، لہذا ہم وضو کرنے لگے اور اپنے پیروں پر جلدی کے مارے مسح کرنے لگے، آپ نے بلند آواز سے پکار کر دو مرتبہ یا تین مرتبہ فرمایا کہ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنْ النَّارِ (ترجمہ) ایڑیوں کے لئے آگ سے تباہی ہوگی۔

راوی: موسی ابوعوانہ، ابوبشر، یوسف بن ماہک، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وضو میں کلی کرنے کا بیان، اس کو ابن عباس اور عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ...

باب : وضو کا بیان

وضو میں کلی کرنے کا بیان، اس کو ابن عباس اور عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے

جلد : جلد اول حدیث 164

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری، عطاء بن یزید، حمران (عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام)

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّهُ رَأَى

عُثْمَانَ دَعَا بِوَضُوئٍ فَأَفْرَغَ عَلَی يَدَيْهِ مِنْ إِنَائِهِ فَغَسَلَهُمَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَدْخَلَ يَمِينَهُ فِي الْوَضُوئِ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ إِلَی الْمِرْفَقَيْنِ ثَلَاثًا ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ کُلَّ رِجْلٍ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا وَقَالَ مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ صَلَّی رَکْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عطاء بن یزید، حمران (عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام) نے عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے وضو کا پانی منگوایا، پھر اپنے ہاتھوں پر برتن سے (پانی) ڈالا اور ان دونوں کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنا داہنا ہاتھ پانی میں ڈال دیا، اس سے پانی لے کر کلی کی اور ناک صاف کی، پھر اپنے منہ اور ہاتھوں کو کہینوں تک تین بار دھویا، پھر اپنے سر کا مسح کر کے پیر کو تین مرتبہ دھویا، اس کے بعد کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے اسی وضو کے مثل کرتے دیکھا، آپ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی میرے اس وضو کے مثل وضو کرے اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے، جس میں اپنے دل سے کوئی بات نہ کرے، تو اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عطاء بن یزید، حمران (عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام (

ایڑیوں کے دھونے کا بیان، ابن سیرین جب وضو کرتے تھے تو انگوٹھی کے نیچے کی جگہ (ب...

باب : وضو کا بیان

ایڑیوں کے دھونے کا بیان، ابن سیرین جب وضو کرتے تھے تو انگوٹھی کے نیچے کی جگہ (بھی) دھوتے تھے

جلد : جلد اول حدیث 165

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَکَانَ يَمُرُّ بِنَا وَالنَّاسُ

يَتَوَضَّئُونَ مِنْ الْمِطْهَرَةِ فَقَالَ أَسْبِغُوا الْوُضُوئَ فَإِنَّ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنْ النَّارِ

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ میں نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا اور وہ ہمارے پاس آمد ورفت رکھتے تھے، چونکہ لوگ مطہرۃ سے وضو کرتے تھے، تو انہوں نے کہا کہ وضو کو پورا کرو، اس لئے کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایڑیوں کے لئے آگ سے تباہی ہے۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نعلین پہنے ہوئے ہو، تو دونوں پاؤں کا دھونا (ضروری ہے) نعلین پر مسح نہیں ہوسکتا۔۔۔

باب : وضو کا بیان

نعلین پہنے ہوئے ہو، تو دونوں پاؤں کا دھونا (ضروری ہے) نعلین پر مسح نہیں ہوسکتا

جلد : جلد اول حدیث 166

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، سعید مقبری، عبید بن جریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَأَيْتُكَ تَصْنَعُ أَرْبَعًا لَمْ أَرَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِكَ يَصْنَعُهَا قَالَ وَمَا هِيَ يَا ابْنَ جُرَيْجٍ قَالَ رَأَيْتُكَ لَا تَمَسُّ مِنْ الْأَرْكَانِ إِلَّا الْيَمَانِيَّيْنِ وَرَأَيْتُكَ تَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَرَأَيْتُكَ تَصْبُغُ بِالصُّفْرَةِ وَرَأَيْتُكَ إِذَا كُنْتَ بِمَكَّةَ أَهَلَّ النَّاسُ إِذَا رَأَوْا الْهِلَالَ وَلَمْ تُهِلَّ أَنْتَ حَتَّى كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ قَالَ عَبْدُ اللهِ أَمَّا الْأَرْكَانُ فَإِنِّي لَمْ أَرَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَسُّ إِلَّا الْيَمَانِيَّيْنِ وَأَمَّا النِّعَالُ السِّبْتِيَّةُ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ النَّعْلَ الَّتِي لَيْسَ فِيهَا شَعَرٌ وَيَتَوَضَّأُ فِيهَا فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَلْبَسَهَا وَأَمَّا الصُّفْرَةُ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْبُغُ بِهَا فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَصْبُغَ بِهَا وَأَمَّا الْإِهْلَالُ فَإِنِّي لَمْ أَرَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ حَتَّى تَنْبَعِثَ بِهِ رَاحِلَتُهُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، سعید مقبری، عبید بن جریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا، اے ابوعبد الرحمن! میں نے تمہیں چار ایسے کام کرتے ہوئے دیکھا ہے، جنہیں تمہارے ساتھیوں کو کرتے ہوئے نہیں دیکھا، انہوں نے کہا اے ابن جریج! وہ کون سے کام ہیں؟ ابن جریج نے کہا کہ میں نے تمہیں دیکھا کہ (حج میں) سوا دونوں یمانی (رکنوں) کے اور کسی رکن کو تم نہیں چھوتے اور میں دیکھا کہ تم سبتی جوتے پہنتے ہو، اور میں نے دیکھا کہ تم زردی سے رنگ لیتے ہو اور میں نے دیکھا کہ اور لوگ تو جب چاند دیکھتے ہیں تو احرام باندھ لیتے ہیں اور آپ جب تک کہ ترویہ کا دن نہیں آجاتا، احرام نہیں باندھتے، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بولے کہ بے شک میں یہ باتیں کرتا ہوں، لیکن بقیہ ارکان کا حج میں مس نہ کرنا اس لئے ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سوا دونوں یمانی (رکنوں) کے اور کسی کا مس کرتے نہیں دیکھا اور سبتی جوتیاں پہننے کی وجہ یہ ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ جوتیاں پہنتے دیکھی ہیں، جن میں بال نہ ہوں اور انہیں میں آپ وضو فرماتے تھے، لہذا میں یہ بات پسند کرتا ہوں کہ انہی جوتیوں کو پہنوں، لیکن زردی کا رنگ تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس سے رنگتے ہوئے دیکھا ہے، لہذا میں پسند کرتا ہوں کہ اس سے رنگوں، باقی رہا احرام باندھنا، تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں دیکھا جب تک کہ آپ کی سواری نہ چلے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، سعید مقبری، عبید بن جریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وضو اور غسل کرنے میں دائیں طرف سے شروع کرنے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

وضو اور غسل کرنے میں دائیں طرف سے شروع کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 167

راوی: مسدد، اسمعیل، خالد، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُنَّ فِي غَسْلِ ابْنَتِهِ ابْدَأْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوئِ مِنْهَا

مسدد، اسماعیل، خالد، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں سے اپنی بیٹی کو غسل دینے کی حالت میں فرمایا کہ ان کے داہنی طرف سے اور ان کے وضو کے مقامات سے شروع کرو۔

راوی : مسدد، اسمعیل، خالد، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ

باب : وضو کا بیان

وضو اور غسل کرنے میں دائیں طرف سے شروع کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 168

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، اشعث بن سلیم، سلیم، مسروق، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ التَّيَمُّنُ فِي تَنَعُّلِهِ وَتَرَجُّلِهِ وَطُهُورِهِ وَفِي شَأْنِهِ كُلِّهِ

حفص بن عمر، شعبہ، اشعث بن سلیم، سلیم، مسروق، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جوتی پہننے، کنگھی کرنے اور طہارت کرنے (غرض) تمام اچھے کاموں میں دائیں طرف سے شروع کرنا اچھا معلوم ہوتا تھا۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، اشعث بن سلیم، سلیم، مسروق، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جب نماز کا وقت آجائے تو پانی تلاش کرنا اور عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتی ہیں کہ...

باب : وضو کا بیان

جب نماز کا وقت آجائے تو پانی تلاش کرنا اور عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ سفر میں صبح ہو گئی اور پانی ڈھونڈا گیا، نہ ملا تو تیمم (کا حکم) نازل ہوا

جلد : جلد اول حدیث 169

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَانَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَالْتَمَسَ النَّاسُ الْوَضُوءَ فَلَمْ يَجِدُوا فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضُوءٍ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ الْإِنَاءِ يَدَهُ وَأَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَتَوَضَّئُوا مِنْهُ قَالَ فَرَأَيْتُ الْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ تَحْتِ أَصَابِعِهِ حَتَّى تَوَضَّئُوا مِنْ عِنْدِ آخِرِهِمْ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ نماز عصر کا وقت آگیا تھا اور لوگوں نے پانی وضو کے لئے ڈھونڈا، کچھ نہیں پایا، تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک برتن (میں وضو کے لئے پانی) لایا گیا، آپ نے اس برتن میں اپنا ہاتھ رکھ دیا اور لوگوں کو حکم دیا کہ اس سے وضو کریں، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں نے پانی کو دیکھا آپ کی انگلیوں کے نیچے سے ابل رہا تھا، یہاں تک کہ سب لوگوں نے وضو کر لیا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس پانی کا بیان جس سے انسان کے بال دھوئے جائیں اور عطاء اس میں کچھ حرج نہیں سمجھ...

باب : وضو کا بیان

اس پانی کا بیان جس سے انسان کے بال دھوئے جائیں اور عطاء اس میں کچھ حرج نہیں سمجھتے تھے کہ ان بالوں کے دھاگے اور رسیاں بنائی جائیں، اور کتوں کے جھوٹے اور مسجد میں ان کی آمد و رفت کا بیان، زہری نے کہا ہے کہ جب کتا کسی برتن میں منہ ڈالے اور اس علاوہ وضو کے لئے پانی نہ ہو، تو اس سے وضو کر لیا جائے اور سفیان (ثوری)

نے کہا، یہ صحیح فقہ ہے، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر پانی نہ پاؤ تو تیمم کو لو اور یہ پانی تو ہے مگر دل میں اس کی (طہارت کی) طرف سے کچھ شک ہے لہذا اس سے وضو کیا جائے اور اس کے بعد تیمم بھی کر لیا جائے

جلد : جلد اول حدیث 170

راوی: مالک بن اسماعیل، اسرائیل، عاصم، ابن سیرین

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ قُلْتُ لِعَبِيدَةَ عِنْدَنَا مِنْ شَعَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَبْنَاهُ مِنْ قِبَلِ أَنَسٍ أَوْ مِنْ قِبَلِ أَهْلِ أَنَسٍ فَقَالَ لَأَنْ تَكُونَ عِنْدِي شَعَرَةٌ مِنْهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

مالک بن اسماعیل، اسرائیل، عاصم، ابن سیرین، کہتے ہیں کہ میں نے عبیدہ سے کہا کہ ہمارے پاس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کچھ (مقدس) بال ہیں، ہم نے انہیں انس کے پاس سے یا (یہ کہا کہ) انس کے گھر والوں کے پاس سے پایا ہے، ابوعبیدہ نے فرمایا اگر ان بالوں میں سے ایک بال بھی مجھے مل جائے، تو یقینا تمام دنیاوی کائنات سے زیادہ محبوب ہو گا۔

راوی: مالک بن اسماعیل، اسرائیل، عاصم، ابن سیرین

باب : وضو کا بیان

اس پانی کا بیان جس سے انسان کے بال دھوئے جائیں اور عطاء اس میں کچھ حرج نہیں سمجھتے تھے کہ ان بالوں کے دھاگے اور رسیاں بنائی جائیں، اور کتوں کے جھوٹے اور مسجد میں ان کی آمد ورفت کا بیان، زہری نے کہا ہے کہ جب کتا کسی برتن میں منہ ڈالے اور اس علاوہ وضو کے لئے پانی نہ ہو، تو اس سے وضو کر لیا جائے اور سفیان (ثوری) نے کہا، یہ صحیح فقہ ہے، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر پانی نہ پاؤ تو تیمم کو لو اور یہ پانی تو ہے مگر دل میں اس کی (طہارت کی) طرف سے کچھ شک ہے لہذا اس سے وضو کیا جائے اور اس کے بعد تیمم بھی کر لیا جائے

جلد : جلد اول حدیث 171

راوی: محمد بن عبدالرحیم، سعید بن سلیمان، عباد، ابن عون، ابن سیرین، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا حَلَقَ رَأْسَهُ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ أَوَّلَ مَنْ أَخَذَ مِنْ شَعَرِهِ

محمد بن عبدالرحیم، سعید بن سلیمان، عباد، ابن عون، ابن سیرین، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب اپنا سر منڈوایا تھا تو سب سے پہلے ابوطلحہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال لئے تھے۔

راوی : محمد بن عبدالرحیم، سعید بن سلیمان، عباد، ابن عون، ابن سیرین، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کتا برتن میں منہ ڈال کر پی لے...

باب : وضو کا بیان

جب کتا برتن میں منہ ڈال کر پی لے

جلد : جلد اول حدیث 172

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابی الزناد، اعرج، ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ فِي إِنَائِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعًا

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابی الزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی شخص کے برتن میں کتا پانی پئے، تو اسے سات مرتبہ دھونا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابی الزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

جب کتا برتن میں منہ ڈال کر پی لے

جلد : جلد اول حدیث 173

راوی: اسحاق، عبدالصمد، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، ابوصلاح، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا رَأَى كَلْبًا يَأْكُلُ الثَّرَى مِنْ الْعَطَشِ فَأَخَذَ الرَّجُلُ خُفَّهُ فَجَعَلَ يَغْرِفُ لَهُ بِهِ حَتَّى أَرْوَاهُ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ فَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ الْكِلَابُ تُقْبِلُ وَتُدْبِرُ فِي الْمَسْجِدِ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَكُونُوا يَرُشُّونَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ

اسحاق، عبدالصمد، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، ابوصلاح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا پہلے زمانہ میں ایک شخص نے ایک کتے کو دیکھا کہ وہ پیاس کے سبب گیلی مٹی کھا رہا ہے، اس شخص نے موزہ لیا اور اس (کتے) کے لئے اس سے پانی بھرنے لگا، یہاں تک کہ اسے سیراب کر دیا اللہ تعالیٰ نے اسے (اس کا) ثواب دیا اور اسے جنت میں داخل کر دیا، احمد بن شبیب نہ کہا کہ مجھ سے میرے والد نے بواسطہ یونس، ابن شہاب، حمزہ بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا، انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں کتے مسجد میں آجاتے تھے، تو صحابہ اس کے سبب سے پانی نہ چھڑکتے تھے۔

راوی: اسحاق، عبدالصمد، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، ابوصلاح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

جب کتابرتن میں منہ ڈال کر پی لے

جلد : جلد اول حدیث 174

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، ابن ابی السفر، شعبی، عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ الْمُعَلَّمَ فَقَتَلَ فَكُلْ وَإِذَا أَكَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ قُلْتُ أُرْسِلُ كَلْبِي فَأَجِدُ مَعَهُ كَلْبًا آخَرَ قَالَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى كَلْبٍ آخَرَ

حفص بن عمر، شعبہ، ابن ابی السفر، شعبی، عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (کتے کے شکار کا مسئلہ) پوچھا، آپ نے فرمایا کہ جب تم اپنے سکھائے ہوئے کتے کو چھوڑ دو اور وہ شکار کرے، اس شکار کو تم کھالو اور جب کہ وہ خود کھائے، تو نہ کھاؤ، اس لئے کہ (وہ شکار) اس نے اپنے ہی لئے پکڑا ہے، میں نے کہا (کبھی ایسا ہوتا ہے) کہ میں اپنے کتے کو چھوڑتا ہوں اور شکار کے موقع پر جا کر اس کے ہمراہ دوسرے کتے کو پاتا ہوں، آپ نے فرمایا کہ (اس شکار کو نہ کھاؤ، اس لئے کہ تم نے بسم اللہ اپنے کتے پر پڑھی تھی، دوسرے کتے پر تو نہیں پڑھی۔

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، ابن ابی السفر، شعبی، عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اسلاف میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں، جو صرف پاخانہ پیشاب کے بعد وضو کو فرض سمجھتے ہیں...

باب : وضو کا بیان

اسلاف میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں، جو صرف پاخانہ پیشاب کے بعد وضو کو فرض سمجھتے ہیں، اس کے علاوہ کسی چیز سے وضو فرض نہیں سمجھتے، ان کی دلیل یہ آیت ہے او جاء احد منکم من الغائط، عطاء نے اس شخص کے بارے میں جس کے پیچھے سے کیڑا خارج ہو یا اس کے عضو خاص سے جوں کی مثل کوئی چیز نکلے، یہ کہا ہے کہ وضو کا اعادہ کر لے، جابر بن عبد اللہ نے کہا ہے کہ جب کوئی نماز میں ہنس پڑے، تو وہ اس کا اعادہ کر لے اور وضو کا اعادہ نہ کرے، حسن (بصری) نے کہا ہے اگر (کوئی) شخص اپنے بال یا اپنے ناخن کتروائے یا اپنے موزے اتار ڈالے تو اس پر وضو (فرض) نہیں، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہے کہ وضو فرض نہیں ہوتا مگر حدث کے سبب سے اور جابر

سے نقل کیا جاتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ ذات الرقاع میں تھے، ایک شخص کو تیر مارا گیا، جس سے ان کا خون نکل آیا، مگر انہوں نے رکوع کیا اور سجدہ کیا اور اپنی نماز پر قائم رہے، حسن بصری کہتے ہیں کہ مسلمان برابر اپنے زخموں میں نماز پڑھا کرتے تھے اور طاؤس اور محمد بن علی اور عطاء اور اہل حجاز کہتے ہیں کہ خون (نکلنے) سے وضو (فرض) نہیں ہوتا، ابن عمر نے اپنی ایک پھنسی کو دبا دیا اور اس سے خون نکلا، مگر انہوں نے وضو نہیں کیا اور ابن ابی اوفی نے خون تھوکا مگر وہ اپنی نماز میں قائم رہے اور ابن عمر اور حسن (بصری) اس شخص کے بارے میں جو پچھنے لگوائے، یہ کہتے ہیں کہ اس پر صرف اپنے پچھنے کے مقامات کا دھونا ضروری ہے

جلد : جلد اول حدیث 175

راوی: آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ الْعَبْدُ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ مَا لَمْ يُحْدِثْ فَقَالَ رَجُلٌ أَعْجَمِيٌّ مَا الْحَدَثُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ الصَّوْتُ يَعْنِي الضَّرْطَةَ

آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بندہ برابر نماز میں سمجھا جاتا ہے، جب تک کہ مسجد میں نماز کا انتظار کر رہا ہے، تاوقتیکہ حدث نہ کرے، ایک عجمی شخص نے کہا کہ اے ابوہریرہ! حدث کیا چیز ہے؟ انہوں نے کہا کہ آواز یعنی ریح۔

راوی: آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

اسلاف میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں، جو صرف پاخانہ پیشاب کے بعد وضو کو فرض سمجھتے ہیں، اس کے علاوہ کسی چیز سے وضو فرض نہیں سمجھتے، ان کی دلیل یہ آیت ہے او جاء احد منکم من الغائط، عطاء نے اس شخص کے بارے میں جس کے پیچھے سے کیڑا خارج ہو یا اس کے عضو خاص سے جوں کی مثل کوئی چیز نکلے، یہ کہا ہے کہ وضو کا اعادہ کر لے، جابر بن عبداللہ نے کہا ہے کہ جب کوئی نماز میں ہنس پڑے، تو وہ اس کا اعادہ کر لے اور وضو کا اعادہ نہ کرے، حسن (بصری) نے کہا ہے اگر (کوئی) شخص اپنے بال یا اپنے ناخن کتروائے یا اپنے موزے اتار ڈالے تو اس پر وضو (فرض) نہیں، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہے کہ وضو فرض نہیں ہوتا مگر حدث کے سبب سے اور جابر سے نقل کیا جاتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ ذات الرقاع میں تھے، ایک شخص کو تیر مارا گیا، جس سے ان کا خون نکل آیا، مگر انہوں نے رکوع کیا اور سجدہ کیا اور اپنی نماز پر قائم رہے، حسن بصری کہتے ہیں کہ مسلمان برابر اپنے زخموں میں نماز پڑھا کرتے تھے اور طاؤس اور محمد بن علی اور عطاء اور اہل حجاز کہتے ہیں کہ خون (نکلنے) سے وضو (فرض) نہیں ہوتا، ابن عمر نے اپنی ایک پھنسی کو دبا دیا اور اس سے خون نکلا، مگر انہوں نے وضو نہیں کیا اور ابن ابی اوفی نے خون تھوکا مگر وہ اپنی نماز میں قائم

رہے اور ابن عمر اور حسن (بصری) اس شخص کے بارے میں جو پچھنے لگوائے، یہ کہتے ہیں کہ اس پر صرف اپنے پچھنے کے مقامات کا دھونا ضروری ہے

جلد : جلد اول حدیث 176

راوی: ابوالولید، ابن عیینہ، زہری، عباد بن تمیم

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْصَرِفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا

ابوالولید، ابن عیینہ، زہری، عباد بن تمیم اپنے چچا سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ نماز فاسد نہ کر، تاوقتیکہ ریح کے نکلنے کی آواز نہ سن لے یا اس کی بدبو نہ پائے۔

راوی: ابوالولید، ابن عیینہ، زہری، عباد بن تمیم

باب : وضو کا بیان

اسلاف میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں، جو صرف پاخانہ پیشاب کے بعد وضو کو فرض سمجھتے ہیں، اس کے علاوہ کسی چیز سے وضو فرض نہیں سمجھتے، ان کی دلیل یہ آیت ہے او جاء احد منکم من الغائط، عطاء نے اس شخص کے بارے میں جس کے پیچھے سے کیڑا خارج ہو یا اس کے عضو خاص سے جوں کی مثل کوئی چیز نکلے، یہ کہا ہے کہ وضو کا اعادہ کر لے، جابر بن عبداللہ نے کہا ہے کہ جب کوئی نماز میں ہنس پڑے، تو وہ اس کا اعادہ کر لے اور وضو کا اعادہ نہ کرے، حسن (بصری) نے کہا ہے اگر (کوئی) شخص اپنے بال یا اپنے ناخن کتروائے یا اپنے موزے اتار ڈالے تو اس پر وضو (فرض) نہیں، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہے کہ وضو فرض نہیں ہوتا مگر حدث کے سبب سے اور جابر سے نقل کیا جاتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ ذات الرقاع میں تھے، ایک شخص کو تیر مارا گیا، جس سے ان کا خون نکل آیا، مگر انہوں نے رکوع کیا اور سجدہ کیا اور اپنی نماز پر قائم رہے، حسن بصری کہتے ہیں کہ مسلمان برابر اپنے زخموں میں نماز پڑھا کرتے تھے اور طاؤس اور محمد بن علی اور عطاء اور اہل حجاز کہتے ہیں کہ خون (نکلنے) سے وضو (فرض) نہیں ہوتا، ابن عمر نے اپنی ایک پھنسی کو دبا دیا اور اس سے خون نکلا، مگر انہوں نے وضو نہیں کیا اور ابن ابی اوفی نے خون تھوکا مگر وہ اپنی نماز میں قائم رہے اور ابن عمر اور حسن (بصری) اس شخص کے بارے میں جو پچھنے لگوائے، یہ کہتے ہیں کہ اس پر صرف اپنے پچھنے کے مقامات کا دھونا ضروری ہے

جلد : جلد اول حدیث 177

راوی: قتیبہ، جریر، اعمش، منذر، ابویعلی، ثوری، محمد بن حنفیہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُنْذِرٍ أَبِي يَعْلَى الثَّوْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّائً فَاسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرْتُ الْمِقْدَادَ بْنَ الْأَسْوَدِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ فِيهِ الْوُضُوئُ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ

قتیبہ، جریر، اعمش، منذر، ابویعلیٰ، ثوری، محمد بن حنفیہ سے روایت ہے علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ میری منی بکثرت نکلتی تھی، تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھتے ہوئے شرمایا اور میں نے مقداد بن اسود سے کہا، انہوں نے آپ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ منی کے نکلنے میں وضو (فرض) ہو جاتا ہے۔

راوی : قتیبہ، جریر، اعمش، منذر، ابویعلیٰ، ثوری، محمد بن حنفیہ

باب : وضو کا بیان

اسلاف میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں، جو صرف پاخانہ پیشاب کے بعد وضو کو فرض سمجھتے ہیں، اس کے علاوہ کسی چیز سے وضو فرض نہیں سمجھتے، ان کی دلیل یہ آیت ہے او جاء احد منکم من الغائط، عطاء نے اس شخص کے بارے میں جس کے پیچھے سے کیڑا خارج ہو یا اس کے عضو خاص سے جوں کی مثل کوئی چیز نکلے، یہ کہا ہے کہ وضو کا اعادہ کر لے، جابر بن عبداللہ نے کہا ہے کہ جب کوئی نماز میں ہنس پڑے، تو وہ اس کا اعادہ کر لے اور وضو کا اعادہ نہ کرے، حسن (بصری) نے کہا ہے اگر (کوئی) شخص اپنے بال یا اپنے ناخن کتروائے یا اپنے موزے اتار ڈالے تو اس پر وضو (فرض) نہیں، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہے کہ وضو فرض نہیں ہوتا مگر حدث کے سبب سے اور جابر سے نقل کیا جاتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ ذات الرقاع میں تھے، ایک شخص کو تیر مارا گیا، جس سے ان کا خون نکل آیا، مگر انہوں نے رکوع کیا اور سجدہ کیا اور اپنی نماز پر قائم رہے، حسن بصری کہتے ہیں کہ مسلمان برابر اپنے زخموں میں نماز پڑھا کرتے تھے اور طاؤس اور محمد بن علی اور عطاء اور اہل حجاز کہتے ہیں کہ خون (نکلنے) سے وضو (فرض) نہیں ہوتا، ابن عمر نے اپنی ایک پھنسی کو دبا دیا اور اس سے خون نکلا، مگر انہوں نے وضو نہیں کیا اور ابن ابی اوفی نے خون تھوکا مگر وہ اپنی نماز میں قائم رہے اور ابن عمر اور حسن (بصری) اس شخص کے بارے میں جو پچھنے لگوائے، یہ کہتے ہیں کہ اس پر صرف اپنے پچھنے کے مقامات کا دھونا ضروری ہے

جلد : جلد اول حدیث 178

راوی: سعد بن حفص، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، عطاء بن یسار، زید بن خالد نے عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَطَائَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِذَا جَامَعَ وَلَمْ يُمْنِ قَالَ عُثْمَانُ يَتَوَضَّأُ كَمَا يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ وَيَغْسِلُ ذَكَرَهُ قَالَ

عُثْمَانُ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ عَلِيًّا وَالزُّبَيْرَ وَطَلْحَةَ وَأُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَأَمَرُوهُ بِذَلِكَ

سعد بن حفص، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، عطاء بن یسار، زید بن خالد نے عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا (کہتے ہیں) میں نے کہا کہ بتاؤ اگر کوئی شخص جماع کرے اور منی کا اخراج نہ ہو، تو عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا جس طرح نماز کے لئے وضو کرتا ہے، وضو کرلے، اور اپنے عضو خاص کو دھوڈال، عثمان کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے، زید کہتے ہیں، تو میں نے یہ مسئلہ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور زبیر اور طلحہ اور ابی کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا انہوں نے بھی اس شخص کو یہی حکم دیا۔

راوی : سعد بن حفص، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، عطاء بن یسار، زید بن خالد نے عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

اسلاف میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں، جو صرف پاخانہ پیشاب کے بعد وضو کو فرض سمجھتے ہیں، اس کے علاوہ کسی چیز سے وضو فرض نہیں سمجھتے، ان کی دلیل یہ آیت ہے او جاء احد منکم من الغائط، عطاء نے اس شخص کے بارے میں جس کے پیچھے سے کیڑا خارج ہو یا اس کے عضو خاص سے جوں کی مثل کوئی چیز نکلے، یہ کہا ہے کہ وضو کا اعادہ کرلے، جابر بن عبداللہ نے کہا ہے کہ جب کوئی نماز میں ہنس پڑے، تو وہ اس کا اعادہ کرلے اور وضو کا اعادہ نہ کرے، حسن (بصری) نے کہا ہے اگر (کوئی) شخص اپنے بال یا اپنے ناخن کتروائے یا اپنے موزے اتار ڈالے تو اس پر وضو (فرض) نہیں، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہے کہ وضو فرض نہیں ہوتا مگر حدث کے سبب سے اور جابر سے نقل کیا جاتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ ذات الرقاع میں تھے، ایک شخص کو تیر مارا گیا، جس سے ان کا خون نکل آیا، مگر انہوں نے رکوع کیا اور سجدہ کیا اور اپنی نماز پر قائم رہے، حسن بصری کہتے ہیں کہ مسلمان برابر اپنے زخموں میں نماز پڑھا کرتے تھے اور طاؤس اور محمد بن علی اور عطاء اور اہل حجاز کہتے ہیں کہ خون (نکلنے) سے وضو (فرض) نہیں ہوتا، ابن عمر نے اپنی ایک پھنسی کو دبا دیا اور اس سے خون نکلا، مگر انہوں نے وضو نہیں کیا اور ابن ابی اوفی نے خون تھوکا مگر وہ اپنی نماز میں قائم رہے اور ابن عمر اور حسن (بصری) اس شخص کے بارے میں جو پچھنے لگوائے، یہ کہتے ہیں کہ اس پر صرف اپنے پچھنے کے مقامات کا دھونا ضروری ہے

جلد : جلد اول   حدیث 179

راوی: اسحاق بن منصور، نضر، شعبہ، حکم، ذکوان، ابوصالح، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ذَكْوَانَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَجَائَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّنَا أَعْجَلْنَاكَ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُعْجِلْتَ أَوْ قُحِطْتَ فَعَلَيْكَ الْوُضُوئُ تَابَعَهُ وَهْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَلَمْ يَقُلْ غُنْدَرٌ وَيَحْيَی عَنْ شُعْبَةَ الْوُضُوئُ

اسحاق بن منصور، نضر، شعبہ، حکم، ذکوان، ابوصالح، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک انصاری شخص کو بلوایا، جس وقت وہ آئے ہیں تو ان کے سر (سے) غسل کا (پانی) ٹپک رہا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شاید ہمارے بلانے سے تم جلدی چلے آئے، انہوں نے عرض کیا کہ ہاں، آپ نے فرمایا کہ جب ایسا موقعہ ہو اور کسی سبب سے انزال نہ ہو، تو تمہارے اوپر وضو (فرض) ہے، وہب نے نضر کی متابعت کی ہے، لیکن ان کی روایت میں حدثنا کے الفاظ ہیں اور غندر اور یحیی نے شعبہ سے وضو کرنے کے الفاظ روایت نہیں کئے۔

راوی : اسحاق بن منصور، نضر، شعبہ، حکم، ذکوان، ابوصالح، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو اپنے ساتھی کو وضو کروائے...

باب : وضو کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنے ساتھی کو وضو کروائے

جلد : جلد اول   حدیث 180

راوی : ابن سلام، یزید بن ہارون، یحیی ، موسیٰ بن عقبہ، کریب (ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام) اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَامٍ قَالَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ يَحْيَی عَنْ مُوسَی بْنِ عُقْبَةَ عَنْ کُرَيْبٍ مَوْلَی ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ عَدَلَ إِلَی الشِّعْبِ فَقَضَی حَاجَتَهُ قَالَ أُسَامَةُ فَجَعَلْتُ

أَصُبُّ عَلَيْهِ وَيَتَوَضَّأُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَتُصَلِّي فَقَالَ الْمُصَلَّى أَمَامَكَ

ابن سلام، یزید بن ہارون، یحیی، موسیٰ بن عقبہ، کریب (ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام) اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب عرفہ سے چلے، تو شعب (پہاڑ کا درہ) کے طرف مڑ گئے اور اپنی حاجت رفع کی، اسامہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (کے اعضاء مبارک) پر پانی ڈالتا رہا اور آپ وضو کرتے رہے، میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کیا آپ (یہاں) نماز پڑھیں گے؟ آپ نے فرمایا نہیں، نماز پڑھنے کی جگہ تمہارے آگے ہے (مزدلفہ میں)۔

راوی : ابن سلام، یزید بن ہارون، یحیی، موسیٰ بن عقبہ، کریب (ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام) اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنے ساتھی کو وضو کروائے

جلد : جلد اول حدیث 181

راوی : عمرو بن علی، عبدالوهاب، یحیی بن سعید، سعد بن ابراهیم، نافع بن جبیر بن مطعم، عروه بن مغیره بن شعبه، مغیره بن شعبه رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَأَنَّهُ ذَهَبَ لِحَاجَةٍ لَهُ وَأَنَّ الْمُغِيرَةَ جَعَلَ يَصُبُّ الْمَائَ عَلَيْهِ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

عمرو بن علی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، سعد بن ابراہیم، نافع بن جبیر بن مطعم، عروہ بن مغیرہ بن شعبہ، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ کسی سفر میں رسول اللہ کے ہمراہ تھے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی حاجت (رفع کرنے) کے لئے تشریف لے گئے (جب آپ واپس آئے) تو مغیرہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اعضاء مبارکہ پر پانی ڈالنے لگے، آپ وضو کرنے لگے، یعنی آپ نے اپنے منہ اور ہاتھوں کو دھویا اور سر موزوں پر مسح کیا۔

راوی : عمرو بن علی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، سعد بن ابراہیم، نافع بن جبیر بن مطعم، عروہ بن مغیرہ بن شعبہ، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر وضو نہ ہو تو (وضو کئے بغیر) قرآن کی تلاوت کرنے کا بیان اور منصور نے ابراہیم...

باب : وضو کا بیان

اگر وضو نہ ہو تو (وضو کئے بغیر) قرآن کی تلاوت کرنے کا بیان اور منصور نے ابراہیم سے نقل کیا ہے کہ حمام میں تلاوت کرنا اور بے وضو خط کا لکھنا جائز ہے حماد نے ابراہیم سے نقل کیا ہے کہ اگر حمام کے لوگوں مے بدن پر ازار ہو تو انہیں سلام کرو ورنہ نہیں

جلد : جلد اول حدیث 182

راوی : اسمعیل، مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب (ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام) عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَاتَ لَيْلَةً عِنْدَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ خَالَتُهُ فَاضْطَجَعْتُ فِي عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهُ فِي طُولِهَا فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا انْتَصَفَ اللَّيْلُ أَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيلٍ أَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيلٍ اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ بِيَدِهِ ثُمَّ قَرَأَ الْعَشْرَ الْآيَاتِ الْخَوَاتِمَ مِنْ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ إِلَى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا فَأَحْسَنَ وُضُوئَهُ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رَأْسِي وَأَخَذَ بِأُذُنِي الْيُمْنَى

يَفْتِلُهَا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَوْتَرَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّى أَتَاهُ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ

اسمعیل، مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب (ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ وہ ایک شب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ میمونہ کے گھر میں رہے اور وہ ان کی خالہ ہیں، ابن عباس کہتے ہیں میں بستر کے عرض میں لیٹ گیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی بیوی اس کے طول میں لیٹیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو گئے، جب آدھی رات ہوئی یا اس سے کچھ پہلے یا اس سے کچھ بعد، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیدار ہوئے اور نیند میں اپنے چہرہ کو اپنے ہاتھ سے ملتے ہوئے بیٹھ گئے، پھر سورہ آل عمران کی آخری دس آیتیں آپ نے پڑھیں، اس کے بعد ایک لٹکی ہوئے مشک کی طرف (متوجہ ہو کر) آپ کھڑے ہو گئے اور اس سے وضو کیا، اس کے بعد نماز پڑھنے کھڑے ہو گئے، ابن عباس کہتے ہیں کہ میں بھی اٹھا اور جس طرح آپ نے کیا تھا، میں نے بھی کیا، پھر میں گیا اور آپ کے بائیں پہلو میں کھڑا ہو گیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں پہلو میں کھڑا ہو گیا آپ نے اپنا داہنا ہاتھ میرے سر پر رکھا اور میرا داہنا کان پکڑ کر اسے مروڑا اور مجھے اپنی داہنی جانب کر لیا، آپ نے دو رکعت نماز پڑھی، پھر دو رکعتیں پڑھیں، پھر دو رکعتیں پڑھیں، اس کے بعد آپ نے وتر پڑھے، پھر آپ لیٹ گئے، جب موذن آپ کے پاس آیا تو آپ کھڑے ہو گئے اور صبح کی نماز پڑھی۔

راوی : اسمعیل، مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب (ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زیادہ غشی کے علاوہ وضو نہ کرنے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

زیادہ غشی کے علاوہ وضو نہ کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 183

راوی: اسمعیل، مالک، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر نے اپنی دادی اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ امْرَأَتِهِ فَاطِمَةَ عَنْ جَدَّتِهَا أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا قَالَتْ أَتَيْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَسَفَتْ الشَّمْسُ فَإِذَا النَّاسُ قِيَامٌ يُصَلُّونَ وَإِذَا هِيَ قَائِمَةٌ تُصَلِّي فَقُلْتُ مَا لِلنَّاسِ فَأَشَارَتْ بِيَدِهَا نَحْوَ السَّمَائِ وَقَالَتْ سُبْحَانَ اللهِ فَقُلْتُ آيَةٌ فَأَشَارَتْ أَيْ نَعَمْ فَقُمْتُ حَتَّى تَجَلَّانِي الْغَشْيُ وَجَعَلْتُ أَصُبُّ فَوْقَ رَأْسِي مَائً فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْ شَيْئٍ كُنْتُ لَمْ أَرَهُ إِلَّا قَدْ رَأَيْتُهُ فِي مَقَامِي هَذَا حَتَّى الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ مِثْلَ أَوْ قَرِيبَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ لَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَائُ يُؤْتَى أَحَدُكُمْ فَيُقَالُ لَهُ مَا عِلْمُكَ بِهَذَا الرَّجُلِ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ أَوْ الْمُوقِنُ لَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَائُ فَيَقُولُ هُوَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ جَائَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى فَأَجَبْنَا وَآمَنَّا وَاتَّبَعْنَا فَيُقَالُ لَهُ نَمْ صَالِحًا فَقَدْ عَلِمْنَا إِنْ كُنْتَ لَمُؤْمِنًا وَأَمَّا الْمُنَافِقُ أَوْ الْمُرْتَابُ لَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَائُ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ شَيْئًا فَقُلْتُهُ

اسمعیل، مالک، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر نے اپنی دادی اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کیا، حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آئی، اس وقت سورج میں گرہن ہو رہا تھا، تو کیا دیکھتی ہوں کہ لوگ کھڑے نماز پڑھ رہے ہیں اور عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی کھڑی نماز پڑھ رہی ہیں، میں نے کہا (آج) لوگوں کا کیا ہوا، یہ بے وقت کیسی نماز پڑھ رہے ہیں، تو عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنے ہاتھ سے آسمان کیطرف اشارہ کیا، اور کہا کہ سبحان اللہ! میں نے کہا کہ (یہ سورج گرہن کیا) کوئی (عذاب وغیرہ) کی نشانی ہے، انہوں نے اشارہ کیا اور کہا ہاں، تو میں (بھی نماز پڑھنے) کھڑی ہو گئی، یہاں تک کہ مجھ پر غشی طاری ہونے لگی اور میں اپنے سر پر پانی ڈالنے لگی، جب رسول اللہ (نماز پڑھ کر) فارغ ہوئے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کی حمد وثناء بیان فرمائی، اس کے بعد فرمایا کہ جس کسی چیز کو میں نے (اب تک) نہ دیکھا تھا اس کو (اس وقت) اپنی اسی جگہ میں کھڑے کھڑے دیکھ لیا، یہاں تک کہ جنت کو (بھی) اور بیشک میرے اوپر یہ وحی آئی ہے کہ قبروں میں تم لوگوں کی آزمائش ہوگئی، دجال کی آزمائش کے مثل یا قریب (فاطمہ کہتی ہیں) میں نہیں جانتی کہ ان دونوں لفظوں میں سے اسماء نے کون سا لفظ کہا تھا، تم میں سے ہر ایک کے پاس (فرشتے) بھیجے جائیں گے اور اس سے کہا جائے گا کہ اس مرد کے متعلق تم کو کیا علم ہے؟ مومن یا موقن، فاطمہ کہتی ہیں مجھے یاد نہیں کہ اسمانے ان دونوں لفظوں میں سے کون سا لفظ کہا تھا، تو کہے گا وہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں، اللہ کے رسول ہمارے پاس معجزے اور ہدایت لے کر آئے تھے، ہم نے ان کی بات

مانی اور ایمان لائے اور پیروی کی، اس سے کہا جائے گا کہ آرام سے سو جا، اس لئے کہ یقینا ہم نے جان لیا کہ تو مومن ہے لیکن منافق یا شک کرنے والا (فاطمہ کہتی ہیں) مجھے یاد نہیں کہ ان دونوں لفظوں میں سے اسماء نے کون سا لفظ کہا تھا، کہے گا، کہ میں (حقیقت حال تو نہیں جانتا لیکن) میں نے لوگوں کو کچھ کہتے سنا تھا، وہی میں نے کہ دیا۔

راوی: اسمعیل، مالک، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر نے اپنی دادی اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا

پورے سر کا مسح کرنے کا بیان، بدلیل قول اللہ تعالی کے وامسحو برئوسکم اور ابن میسب...

باب: وضو کا بیان

پورے سر کا مسح کرنے کا بیان، بدلیل قول اللہ تعالی کے وامسحو برئوسکم اور ابن میسب نے کہا ہے کہ عورت بھی مثل مرد کے ہے وہ بھی اپنے سر پر مسح کرے، امام مالک سے پوچھا گیا کہ کیا بعض سر کا مسح کافی ہے؟ تو انہوں نے عبداللہ بن زید کی حدیث سے استدلال کیا (اور کہا کہ کافی نہیں (

جلد: جلد اول حدیث 184

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالك، عمرو بن یحیی مازنی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ وَهُوَ جَدُّ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى أَتَسْتَطِيعُ أَنْ تُرِيَنِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدٍ نَعَمْ فَدَعَا بِمَائٍ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَ يَدَهُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ حَتَّى ذَهَبَ بِهِمَا إِلَى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، عمرو بن یحیی مازنی سے روایت ہے کہ ایک شخص نے جو عمرو بن یحیی کے دادا ہیں، عبداللہ بن زید سے پوچھا کہ کیا آپ یہ کر سکتے ہیں کہ مجھے یہ دکھلاویں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو کس طرح کرتے تھے؟ عبداللہ بن زید نے کہا ہاں، میں دکھا سکتا ہوں، پھر انہوں نے پانی منگوایا، اور اپنے ہاتھ پر ڈالا، ہاتھ دو مرتبہ دھوئے، پھر تین مرتبہ کلی کی، اور ناک میں

پانی ڈالا، پھر اپنے منہ کو تین مرتبہ دھویا، پھر دونوں ہاتھ کہنیوں تک دو مرتبہ دھوئے، پھر اپنے سر کا اپنے دونوں ہاتھوں سے مسح کیا یعنی ان کو آگے لائے اور پیچھے لے گئے، سر کے پہلے حصے سے ابتدا کی اور دونوں ہاتھ گدی تک لے گئے، پھر ان دونوں کو وہیں تک واپس لائے، جہاں سے شروع کیا تھا، پھر اپنے دونوں پیر دھوئے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، عمرو بن یحیی مازنی

دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھونے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھونے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 185

راوی: موسی، وهیب، عمرو بن یحیی، عمرو بن ابی حسن نے عبدالله بن زید رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ شَهِدْتُ عَمْرَو بْنَ أَبِي حَسَنٍ سَأَلَ عَبْدَ اللهِ بْنَ زَيْدٍ عَنْ وُضُوءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِتَوْرٍ مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّأَ لَهُمْ وُضُوءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكْفَأَ عَلَى يَدِهِ مِنْ التَّوْرِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي التَّوْرِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثَ غَرَفَاتٍ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَمَسَحَ رَأْسَهُ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ مَرَّةً وَاحِدَةً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ

موسی، وہیب، عمرو بن یحیی، عمرو بن ابی حسن نے عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بابت پوچھا انہوں نے پانی کا طشت منگوایا اور ان لوگوں (کے دکھانے کے لئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سا وضو کر کے دکھایا، یعنی اپنے دونوں ہاتھوں پر طشت سے پانی بہایا اور دونوں ہاتھ تین مرتبہ دھوئے، پھر ہاتھوں کو طشت میں ڈال دیا اور اس سے پانی لے کر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور صاف کیا، پھر تین چلو پانی لے کر اپنا ہاتھ ڈالا اور اپنے منہ کو تین مرتبہ دھویا، پھر نئے پانی سے اپنے سر کا

مسح کیا یعنی ان کو ایک مرتبہ آگے لائے اور پیچھے لے گئے، پھر اپنے دونوں پیر ٹخنوں تک دھوئے۔

راوی: موسی، وہیب، عمرو بن یحیی، عمرو بن ابی حسن نے عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لوگوں کے وضو کے بچے ہوئے پانی کے استعمال کرنے کا بیان، جریر بن عبداللہ نے اپنے گ...

باب: وضو کا بیان

لوگوں کے وضو کے بچے ہوئے پانی کے استعمال کرنے کا بیان، جریر بن عبداللہ نے اپنے گھر والوں سے کہا تھا کہ ان کے وضو سے بچے ہوئے پانی سے وضو کریں

جلد: جلد اول حدیث 186

راوی: آدم، شعبہ، ابوجحیفہ

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ يَقُولُ خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْهَاجِرَةِ فَأُتِيَ بِوَضُوئٍ فَتَوَضَّأَ فَجَعَلَ النَّاسُ يَأْخُذُونَ مِنْ فَضْلِ وَضُوئِهِ فَيَتَمَسَّحُونَ بِهِ فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةٌ وَقَالَ أَبُو مُوسَى دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ فِيهِ مَائٌ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ فِيهِ وَمَجَّ فِيهِ ثُمَّ قَالَ لَهُمَا اشْرَبَا مِنْهُ وَأَفْرِغَا عَلَى وُجُوهِكُمَا وَنُحُورِكُمَا

آدم، شعبہ، ابوجحیفہ کہتے ہیں کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوپہر کے وقت ہمارے پاس تشریف لائے، تو وضو کا پانی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لایا گیا آپ نے وضو کیا (جب وضو کر چکے تو) لوگ آپ کے وضو کا بچا ہوا پانی لے کر اس کو اپنے چہرہ اور آنکھوں پر ملنے لگے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی دو رکعتیں اور عصر کی دو رکعتیں پڑھیں اور آپ کے سامنے عنزہ (گڑا ہوا تھا) ابوموسی نے کہا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک پیالہ منگوایا جس میں پانی تھا، پہلے آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اور اپنا منہ اسی میں دھویا اور اسی میں کلی کی، پھر دونوں یعنی ابوموسی اور ابوجحیفہ سے کہا کہ یہ پانی کچھ پی لو اور کچھ اپنے چہروں اور سینوں پر ڈال لو۔

راوی : آدم، شعبہ، ابوجحیفہ

باب : وضو کا بیان

لوگوں کے وضو کے بچے ہوئے پانی کے استعمال کرنے کا بیان، جریر بن عبداللہ نے اپنے گھر والوں سے کہا تھا کہ ان کے وضو سے بچے ہوئے پانی سے وضو کریں

جلد : جلد اول حدیث 187

راوی : علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابراهیم بن سعد، ابراهیم بن سعد صالح، ابن شهاب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ وَهُوَ الَّذِي مَجَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِهِ وَهُوَ غُلَامٌ مِنْ بِئْرِهِمْ وَقَالَ عُرْوَةُ عَنْ الْمِسْوَرِ وَغَيْرِهِ يُصَدِّقُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ وَإِذَا تَوَضَّأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَادُوا يَقْتَتِلُونَ عَلَى وَضُوئِهِ

علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابراہیم بن سعد صالح، ابن شہاب کہتے ہیں مجھ سے محمود بن ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ محمود بن ربیع وہ شخص ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے منہ پر بچپن کی حالت میں کلی کی تھی، انہی کے کنوئیں سے پانی لے کر، عروہ نے (اس حدیث کی) مسور وغیرہ سے روایت کی، اور یہ دونوں روایتیں ایک دوسرے کی تصدیق کرتی ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو فرماتے تھے، تو آپ کے وضو سے بچے ہوئے پانی پر صحابہ ٹوٹ پڑتے تھے۔

راوی : علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابراہیم بن سعد صالح، ابن شہاب

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : وضو کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 188

راوی: عبدالرحمن بن یونس، حاتم بن اسماعیل، جعد، سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ الْجَعْدِ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ ذَهَبَتْ بِي خَالَتِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَ أُخْتِي وَقَعَ فَمَسَحَ رَأْسِي وَدَعَا لِي بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ تَوَضَّأَ فَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوئِهِ ثُمَّ قُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَنَظَرْتُ إِلَى خَاتَمِ النُّبُوَّةِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ مِثْلَ زِرِّ الْحَجَلَةِ

عبدالرحمن بن یونس، حاتم بن اسماعیل، جعد، سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے میری خالہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے گئیں، عرض کیا کہ یارسول اللہ یہ میری بہن کا لڑکا بیمار ہے، آپ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے لئے برکت کی دعا کی، پھر آپ نے وضو فرمایا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وضو سے بچے ہوئے پانی کو پی لیا، اس کے بعد آپ کے پس پشت کھڑا ہو گیا، تو میں نے مہر نبوت کو دیکھ لیا، جو آپ کے دونوں شانوں کے درمیان مثل حجلہ یعنی چھپر کھٹ کے پردہ کی گھنڈی کی تھی۔

راوی: عبدالرحمن بن یونس، حاتم بن اسماعیل، جعد، سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ایک ہی چلو سے کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

ایک ہی چلو سے کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 189

راوی: مسدد، خالد بن عبداللہ، عمرو بن یحیی، یحیی، عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ أَفْرَغَ مِنْ الْإِنَائِ عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ غَسَلَ أَوْ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفَّةٍ وَاحِدَةٍ فَفَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثًا فَغَسَلَ يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَا أَقْبَلَ وَمَا أَدْبَرَ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا وُضُوئُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، خالد بن عبداللہ، عمرو بن یحیی، یحیی، عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں پر برتن سے پانی ڈلا اور ان کو دھویا پھر ایک چلو سے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا، پس اسی طرح تین بار کیا، پھر دو مرتبہ اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھوئے اور اپنے سر کا مسح کیا، آگے کے حصے کا بھی اور پیچھے کے حصے کا بھی (غرض کہ پورے سر کا) اور اپنے دونوں پیر ٹخنوں تک دھوئے اس کے بعد کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وضو اسی طرح ہوتا تھا۔

راوی: مسدد، خالد بن عبداللہ، عمرو بن یحیی، یحیی، عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سر کا مسح ایک مرتبہ کرنے کا بیان...

باب: وضو کا بیان

سر کا مسح ایک مرتبہ کرنے کا بیان

جلد: جلد اول حدیث 190

راوی: سلیمان بن حرب، وھیب، عمرو بن یحیی، یحیی، مرو بن ابی حسن نے عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ شَهِدْتُ عَمْرَو بْنَ أَبِي حَسَنٍ سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ عَنْ وُضُوئِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِتَوْرٍ مِنْ مَائٍ فَتَوَضَّأَ لَهُمْ فَكَفَأَهُ عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَهُمَا

ثَلَاثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَائِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا بِثَلَاثِ غَرَفَاتٍ مِنْ مَائٍ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَائِ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَائِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَائِ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ فَأَقْبَلَ بِيَدَيْهِ وَأَدْبَرَ بِهِمَا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَائِ فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ وَقَالَ مَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً

سلیمان بن حرب، وہیب، عمرو بن یحیی، یحیی، مرو بن ابی حسن نے عبد اللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وضو کی کیفیت پوچھی، تو انہوں نہ پانی کا ایک طشت منگوایا اور ان کے سمجھانے کے لئے وضو کیا، اپنے دونوں ہاتھوں پر پانی بہایا، اور تین مرتبہ اس کو دھویا، پھر اپنا ہاتھ برتن میں ڈال دیا اور تین مرتبہ تین چلو پانی سے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور ناک کو صاف کیا، پھر اپنا ہاتھ برتن میں ڈالا اور اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں تک دو دو مرتبہ دھوئے، پھر اپنے ہاتھ سے جدید پانی لے کر سر کا مسح فرمایا، یعنی اپنے ہاتھوں کو سر پر رکھ کر پیچھے سے آگے لائے اور آگے سے پیچھے لے گئے، پھر برتن سے پانی لے کر اپنے دونوں پیر دھوئے (امام بخاری کہتے ہیں) ہم سے موسیٰ نے اور ان سے وہیب نے حدیث بیان کی اور کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے سر کا ایک مرتبہ مسح فرمایا۔

راوی : سلیمان بن حرب، وہیب، عمرو بن یحیی، یحیی، مرو بن ابی حسن نے عبد اللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مرد کا اپنی بیوی کے ساتھ وضو کرنا اور عورت کے وضو کا بچا ہوا پانی استعمال کرنا۔۔۔

باب : وضو کا بیان

مرد کا اپنی بیوی کے ساتھ وضو کرنا اور عورت کے وضو کا بچا ہوا پانی استعمال کرنا۔

جلد : جلد اول حدیث 191

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ الرِّجَالُ وَالنِّسَائُ يَتَوَضَّئُونَ فِي زَمَانِ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں مرد اور عورت سب ایک برتن سے وضو کرتے تھے

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر

مرد کا اپنی بیوی کے ساتھ وضو کرنا اور عورت کے وضو کا بچا ہو پانی استعمال کرنا،...

باب : وضو کا بیان

مرد کا اپنی بیوی کے ساتھ وضو کرنا اور عورت کے وضو کا بچا ہو پانی استعمال کرنا، عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گرم پانی سے اور نصرانیہ کے گھر (کے پانی) سے وضو فرمایا

جلد : جلد اول حدیث 192

راوی: ابوالولید، شعبہ، محمد بن منکدر، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ جَائَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي وَأَنَا مَرِيضٌ لَا أَعْقِلُ فَتَوَضَّأَ وَصَبَّ عَلَيَّ مِنْ وَضُوئِهِ فَعَقَلْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَنْ الْمِيرَاثُ إِنَّمَا يَرِثُنِي كَلَالَةٌ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْفَرَائِضِ

ابوالولید، شعبہ، محمد بن منکدر، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لائے اور میں ایسا سخت بیمار تھا کہ کوئی بات سمجھ نہ سکتا تھا، آپ نے وضو فرمایا اور اپنے وضو سے بچا ہوا پانی میرے اوپر ڈالا، تو میں ہوش میں آگیا اور میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری میراث کس کے لئے ہے؟ میرا تو صرف ایک کلالہ وارث ہے، اس پر فرائض کی آیت نازل ہوئی۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، محمد بن منکدر، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لگن، پیالے اور لکڑی اور پتھر کے برتن سے غسل اور وضو کرنے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

لگن، پیالے اور لکڑی اور پتھر کے برتن سے غسل اور وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 193

راوی: عبد اللہ بن منیر، عبد اللہ بن بکر، حمید، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُنِيرٍ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَقَامَ مَنْ كَانَ قَرِيبَ الدَّارِ إِلَى أَهْلِهِ وَبَقِيَ قَوْمٌ فَأُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِخْضَبٍ مِنْ حِجَارَةٍ فِيهِ مَاءٌ فَصَغُرَ الْمِخْضَبُ أَنْ يَبْسُطَ فِيهِ كَفَّهُ فَتَوَضَّأَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ قُلْنَا كَمْ كُنْتُمْ قَالَ ثَمَانِينَ وَزِيَادَةً

عبد اللہ بن منیر، عبد اللہ بن بکر، حمید، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت آیا، تو جس شخص کا گھر وہاں سے قریب تھا وہ (وضو کرنے اپنے گھر) چلا گیا اور چند لوگ رہ گئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پتھر کا ایک مخضب لایا گیا، جس میں پانی تھا، مخضب میں یہ گنجائش نہ تھی کہ آپ اپنی ہتھیلی اس میں پھیلا سکیں چنانچہ تمام لوگوں نے اسی تھوڑے سے پانی سے وضو کر لیا، (حمید کہتے ہیں) ہم نے (انس سے) کہا کہ تم (اس وقت) کس قدر تھے، انہوں نے کہا کہ اسی قدر، بلکہ اس سے بھی زیادہ۔

راوی : عبد اللہ بن منیر، عبد اللہ بن بکر، حمید، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

لگن، پیالے اور لکڑی اور پتھر کے برتن سے غسل اور وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 194

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابی بردہ، ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِقَدَحٍ فِيهِ مَائٌ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ فِيهِ وَمَجَّ فِيهِ

محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید، ابی بردہ، ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک پیالہ منگوایا جس میں پانی تھا، پھر اسی میں آپ نے اپنے دونوں ہاتھوں اور چہرہ کو دھویا اور اسی میں کلی کی۔

راوی : محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید، ابی بردہ، ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

لگن، پیالے اور لکڑی اور پتھر کے برتن سے غسل اور وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 195

راوی: احمد بن یونس، عبدالعزیزبن ابی سلمہ، عمرو بن یحیی، یحیی، عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْرَجْنَا لَهُ مَائً فِي تَوْرٍ مِنْ صُفْرٍ فَتَوَضَّأَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ فَأَقْبَلَ بِهِ وَأَدْبَرَ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ

احمد بن یونس، عبد العزیز بن ابی سلمہ، عمرو بن یحیی، یحیی، عبد اللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے، ہم نے آپ کے لئے پیتل کے ایک طشت میں پانی (بھر کر) نکالا، اس سے آپ نے وضو فرمایا، اپنے منہ کو تین مرتبہ دھویا اور دونوں ہاتھوں کو دو دو مرتبہ اور اپنے سر کا مسح کیا (سر پر ہاتھ رکھ کر اسے پیچھے سے) آگے اور آگے سے پیچھے لے گئے اور دونوں پیر دھوئے۔

راوی: احمد بن یونس، عبد العزیز بن ابی سلمہ، عمرو بن یحیی، یحیی، عبد اللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

لگن، پیالے اور لکڑی اور پتھر کے برتن سے غسل اور وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 196

راوی: ابوالیمان شعیب، زهری، عبید الله بن عبدالله بن عتبه، عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاشْتَدَّ بِهِ وَجَعُهُ اسْتَأْذَنَ أَزْوَاجَهُ فِي أَنْ يُمَرَّضَ فِي بَيْتِي فَأَذِنَّ لَهُ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ تَخُطُّ رِجْلَاهُ فِي الْأَرْضِ بَيْنَ عَبَّاسٍ وَرَجُلٍ آخَرَ قَالَ عُبَيْدُ اللهِ فَأَخْبَرْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ أَتَدْرِي مَنْ الرَّجُلُ الْآخَرُ قُلْتُ لَا قَالَ هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَكَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا تُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْدَمَا دَخَلَ بَيْتَهُ وَاشْتَدَّ وَجَعُهُ هَرِيقُوا عَلَيَّ مِنْ سَبْعِ قِرَبٍ لَمْ تُحْلَلْ أَوْكِيَتُهُنَّ لَعَلِّي أَعْهَدُ إِلَى النَّاسِ وَأُجْلِسَ فِي مِخْضَبٍ لِحَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ طَفِقْنَا نَصُبُّ عَلَيْهِ تِلْكَ حَتَّى طَفِقَ يُشِيرُ إِلَيْنَا أَنْ قَدْ فَعَلْتُنَّ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى النَّاسِ

ابو الیمان شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (آخری مرض میں) بیمار ہوئے اور آپ کا مرض سخت ہو گیا تو آپ نے اپنی بیبیوں سے اجازت مانگی کہ میرے گھر میں آپ کی تیمار داری کی

جائے، توسب نے آپ کو اجازت دے دی، تب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (میرے گھر آنے کے لئے دو آدمیوں کے درمیان میں (سہارا لے کر) نکلے، دونوں پیر (مبارک) آپ کے زمین میں گھسٹتے ہوئے جاتے تھے، عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اور ایک اور شخص کے درمیان آپ نکلے تھے عبید اللہ (جو اس حدیث کے ایک راوی ہیں) کہتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس کی خبر دی تو انہوں نے کہا تم جانتے ہو کہ دوسرا شخص کون تھا؟ میں نے کہا نہیں، انہوں نے کہا کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے، عائشہ بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ان کے گھر آ چکے اور آپ کا مرض اور بھی زیادہ ہوا تو آپ نے فرمایا کہ سات مشکیں جن کے بند نہ کھولے گئے ہوں، میرے اوپر ڈال دو، تاکہ میں لوگوں کو کچھ وصیت کروں (چنانچہ) اس کی تعمیل کی گئی اور آپ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مخضب میں بٹھلا دیئے گئے، اس کے بعد ہم سب نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوپر پانی ڈالنا شروع کیا جب آپ نے اشارے سے فرمایا کہ بس، اب تم تعمیل حکم کر چکیں (تب ہم نے موقوف کیا) اس کے بعد آپ لوگوں کے پاس باہر تشریف لے گئے۔

راوی : ابوالیمان شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

طشت سے وضو کرنے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

طشت سے وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 197

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان، عمرو بن یحیی

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ عَمِّي يُكْثِرُ مِنْ الْوُضُوئِ فَقَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبِرْنِي كَيْفَ رَأَيْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ فَدَعَا بِتَوْرٍ مِنْ مَائٍ فَكَفَأَ عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَهُمَا ثَلَاثَ مِرَارٍ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي التَّوْرِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِنْ غَرْفَةٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاغْتَرَفَ

بِهِمَا فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِهِ مَائً فَمَسَحَ رَأْسَهُ فَأَدْبَرَ بِيَدَيْهِ وَأَقْبَلَ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ فَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ

خالد بن مخلد، سلیمان، عمرو بن یحیی ان کے والد یحیی روایت کرتے ہیں کہ میرے چچا بہت (کثرت کے ساتھ) وضو کیا کرتے تھے، انہوں نے ایک دن عبد اللہ بن زید سے کہا کہ مجھے بتاؤ کہ تم نے رسول اللہ کو کس طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ انہوں نے ایک طشت پانی کا منگوایا اور اس کو اپنے دونوں ہاتھوں پر جھکایا اور ان دونوں کو تین مرتبہ دھویا پھر اپنا ہاتھ طشت میں ڈالا اور ہر مرتبہ ایک ہی ایک چلو سے تین بار کلی کی اور ناک میں پانی لیا، پھر اپنا ہاتھ طشت میں ڈالا اور چلو بھر کر نکالا، تین مرتبہ اپنا منہ دھویا پھر دو دو مرتبہ اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھوئے پھر اپنے دونوں ہاتھوں میں پانی لے کر اپنے سر کا مسح کیا، یعنی دونوں ہاتھ پیچھے لے گئے اور پھر پیچھے سے آگے لائے، پھر اپنے دونوں پیر دھوئے اور کہا کہ اسی طرح میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی : خالد بن مخلد، سلیمان، عمرو بن یحیی

باب : وضو کا بیان

طشت سے وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 198

راوی: مسدد، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِإِنَائٍ مِنْ مَائٍ فَأُتِيَ بِقَدَحٍ رَحْرَاحٍ فِيهِ شَيْئٌ مِنْ مَائٍ فَوَضَعَ أَصَابِعَهُ فِيهِ قَالَ أَنَسٌ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى الْمَائِ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ قَالَ أَنَسٌ فَحَزَرْتُ مَنْ تَوَضَّأَ مَا بَيْنَ السَّبْعِينَ إِلَى الثَّمَانِينَ

مسدد، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی کا ایک ظرف

منگوایا، ایک بڑا پیالہ آپ کے سامنے لایا گیا، جس میں کچھ پانی تھا، آپ نے اپنی انگلیاں اس میں رکھ دیں، انس کہتے ہیں میں پانی کو دیکھ رہا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگلیوں کے درمیان سے جوش مار رہا تھا، میں نے ان لوگوں کا، جنہوں نے اس پانی سے وضو کیا، اندازہ کیا، تو ستر اسی کے درمیان تھے۔

راوی : مسدد، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ

ایک مد سے وضو کرنے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

ایک مد سے وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 199

راوی: ابونعیم، مسعر، ابن جبیر

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ أَوْ كَانَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ إِلَى خَمْسَةِ أَمْدَادٍ وَيَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ

ابونعیم، مسعر، ابن جبیر نے بیان کیا کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب دھوتے تھے یا (یہ کہا کہ) جب نہاتے تھے، اس میں ایک صاع سے پانچ مد تک پانی صرف کیا کرتے تھے۔

راوی : ابونعیم، مسعر، ابن جبیر

موزوں پر مسح کرنے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

موزوں پر مسح کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 200

راوی: اصبغ بن فرج، ابن وہب عمرو، ابوالنضر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرٌو قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ سَأَلَ عُمَرَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ نَعَمْ إِذَا حَدَّثَكَ شَيْئًا سَعْدٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَسْأَلْ عَنْهُ غَيْرَهُ وَقَالَ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَعْدًا حَدَّثَهُ فَقَالَ عُمَرُ لِعَبْدِ اللَّهِ نَحْوَهُ

اصبغ بن فرج، ابن وہب عمرو، ابوالنضر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موزوں پر مسح فرمایا، عبداللہ بن عمر نے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کی بابت پوچھا، تو انہوں نے کہا ہاں! جب تم سے سعد کوئی روایت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کریں، تو اس کی بابت کسی دوسرے سے نہ پوچھا کرو اور موسیٰ بن عقبہ نے کہا کہ مجھ سے ابوالنضر نے بیان کیا کہ عمر نے عبداللہ سے اسی طرح بیان کیا۔

راوی: اصبغ بن فرج، ابن وہب عمرو، ابوالنضر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

موزوں پر مسح کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 201

راوی: عمرو بن خالد حرانی، لیث، یحیی بن سعید، سعد بن ابراهیم، نافع بن جبیر، عروہ بن مغیرہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَرَجَ لِحَاجَتِهِ فَاتَّبَعَهُ الْمُغِيرَةُ بِإِدَاوَةٍ فِيهَا مَاءٌ فَصَبَّ عَلَيْهِ حِينَ فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهِ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

عمرو بن خالد حرانی، لیث، یحیی بن سعید، سعد بن ابراہیم، نافع بن جبیر، عروہ بن مغیرہ اپنے والد مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ایک دن اپنی حاجت (رفع کرنے) کے لئے تشریف لے گئے، تو مغیرہ (بھی) ایک برتن لے کر جس میں پانی تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے چلے گئے اور جب آپ اپنی حاجت سے فارغ ہوئے، تو مغیرہ نے آپ (کے ہاتھ، پاؤں) پر پانی ڈالا اور آپ نے وضو فرمایا اور موزوں پر مسح کیا۔

راوی: عمرو بن خالد حرانی، لیث، یحیی بن سعید، سعد بن ابراہیم، نافع بن جبیر، عروہ بن مغیرہ

باب : وضو کا بیان

موزوں پر مسح کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 202

راوی: ابونعیم، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری، عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَتَابَعَهُ حَرْبٌ وَأَبَانُ عَنْ يَحْيَى

ابونعیم، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری، عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے، حرب اور ابان نے بھی اسے یحیی سے روایت کیا ہے۔

راوی: ابونعیم، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری، عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: وضو کا بیان

موزوں پر مسح کرنے کا بیان

جلد: جلد اول حدیث 203

راوی: عبدان، عبداللہ، اوزاعی، یحیی، ابوسلمہ، جعفر بن عمرو بن امیہ، عمرو بن امیہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى عِمَامَتِهِ وَخُفَّيْهِ وَتَابَعَهُ مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَمْرٍو رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبدان، عبداللہ، اوزاعی، یحیی، ابوسلمہ، جعفر بن عمرو بن امیہ، عمرو بن امیہ سے روایت ہے کہ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے عمامہ اور دونوں موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ اور معمر نے بروایت یحیی، ابوسلمہ عمرو سے اسی کی متابع حدیث روایت کی ہے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔

راوی: عبدان، عبداللہ، اوزاعی، یحیی، ابوسلمہ، جعفر بن عمرو بن امیہ، عمرو بن امیہ

موزوں کو وضو کی حالت میں پہننے کا بیان...

باب: وضو کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 204

راوی: ابونعیم، زکریا، عامر، عروہ بن مغیرہ، مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَهْوَيْتُ لِأَنْزِعَ خُفَّيْهِ فَقَالَ دَعْهُمَا فَإِنِّي أَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ فَمَسَحَ عَلَيْهِمَا

ابونعیم، زکریا، عامر، عروہ بن مغیرہ، مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں ایک سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھا، میں نے (وضو کے وقت) چاہا کہ آپ کے دونوں موزوں کو اتار ڈالوں، آپ نے فرمایا کہ ان کو رہنے دو، میں نے ان کو طہارت کی حالت میں پہنا تھا، پھر آپ نے ان پر مسح کیا۔

راوی: ابونعیم، زکریا، عامر، عروہ بن مغیرہ، مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بکری کا گوشت اور ستو کھانے سے وضو نہ کرنے کا بیان اور ابو بکر و عمر و عثمان رضی الل...

باب : وضو کا بیان

بکری کا گوشت اور ستو کھانے سے وضو نہ کرنے کا بیان اور ابو بکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم نے گوشت کھایا اس کے بعد وضو نہیں کیا

جلد : جلد اول حدیث 205

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ كَتِفَ شَاةٍ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

عبداللہ بن یوسف، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بکری کا ایک شانہ کھایا، اس کے بعد نماز پڑھی اور (جدید) وضو نہیں کیا۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

بکری کا گوشت اور ستو کھانے سے وضو نہ کرنے کا بیان اور ابو بکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم نے گوشت کھایا اس کے بعد وضو نہیں کیا

جلد : جلد اول حدیث 206

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب جعفر بن عمرو بن امیہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فَدُعِيَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَلْقَى السِّكِّينَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب جعفر بن عمرو بن امیہ سے ان کے والد عمرو بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بکری کا ایک شانہ کاٹ کر کھاتے ہوئے دیکھا، پھر نماز کے لئے بلائے گئے، تو چھری پھینک دی اور نماز پڑھی، لیکن وضو نہیں کیا۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب جعفر بن عمرو بن امیہ

اگر کسی نے ستو کھا کر کلی کر لی اور وضو نہیں کیا...

باب : وضو کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 207

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، بنی حارثہ کے آزاد کردہ غلام، سوید بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ مَوْلَى بَنِي حَارِثَةَ أَنَّ سُوَيْدَ بْنَ النُّعْمَانِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ خَيْبَرَ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالصَّهْبَاءِ وَهِيَ أَدْنَى خَيْبَرَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَعَا بِالْأَزْوَادِ فَلَمْ يُؤْتَ إِلَّا بِالسَّوِيقِ فَأَمَرَ بِهِ فَثُرِّيَ فَأَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكَلْنَا ثُمَّ قَامَ إِلَى الْمَغْرِبِ فَمَضْمَضَ وَمَضْمَضْنَا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، بنی حارثہ کے آزاد کردہ غلام، سوید بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ (فتح) خیبر کے سال وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جب (مقام) صہبا میں پہنچے اور وہ خیبر سے بہت قریب تھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھی اور پھر زادہ راہ منگویا، صحابہ صرف ستو آپ کے پاس لائے، آپ نے اسے گھولنے کا حکم دیا، پھر رسول اللہ علیہ السلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ہم سب نے کھایا، اس کے بعد آپ مغرب کی نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو گئے، اور صرف کلی کی اور ہم نے بھی کلی کر لی، اس کے بعد آپ نے نماز پڑھی اور وضو کیا۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، بنی حارثہ کے آزاد کردہ غلام، سوید بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

اگر کسی نے ستو کھا کر کلی کر لی اور وضو نہیں کیا

جلد : جلد اول حدیث 208

راوی: اصبغ، ابن وهب، عمرو، بکیر، کریب، میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ عِنْدَهَا كَتِفًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

اصبغ، ابن وہب، عمرو، بکیر، کریب، میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ان کے ہاں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بکری کا شانہ کھایا، اس کے بعد نماز پڑھی اور (جدید) وضو نہیں کیا

راوی: اصبغ، ابن وہب، عمرو، بکیر، کریب، میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کیا دودھ پی کر کلی کی جائے...

باب : وضو کا بیان

کیا دودھ پی کر کلی کی جائے

جلد : جلد اول حدیث 209

راوی: یحیی بن بکیر وقتیبہ، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ وَقُتَيْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا فَمَضْمَضَ وَقَالَ إِنَّ لَهُ دَسَمًا تَابَعَهُ يُونُسُ وَصَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ

یحیی بن بکیر وقتیبہ، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دودھ پیا، تو کلی کی اور فرمایا کہ دودھ میں چکناہٹ ہوتی ہے۔ یونس وصالح بن کیسان نے اس کے متابع

حدیث روایت کی ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر وقتیبہ، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نیند سے وضو کرنے کا بیان اور بعض وہ لوگ جو ایک دو مرتبہ اونگھ جانے سے یا سر کے ...

باب : وضو کا بیان

نیند سے وضو کرنے کا بیان اور بعض وہ لوگ جو ایک دو مرتبہ اونگھ جانے سے یا سر کے ہل جانے سے وضو کو فرض نہیں سمجھتے

جلد : جلد اول حدیث 210

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَرْقُدْ حَتَّى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا صَلَّى وَهُوَ نَاعِسٌ لَا يَدْرِي لَعَلَّهُ يَسْتَغْفِرُ فَيَسُبُّ نَفْسَهُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب آدمی کوئی شخص اونگھ جائے اور وہ نماز پڑھ رہا ہو تو اسے چاہئے کہ لیٹ جائے، یہاں تک کہ اس کی نیند جاتی رہے، اس لئے کہ جب کوئی نیند کی حالت میں نماز پڑھے گا، تو یہ نہیں سمجھ سکتا کہ استغفار کر تا ہوں یا اپنے آپ کو بد دعا دے رہا ہوں۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : وضو کا بیان

نیند سے وضو کرنے کا بیان اور بعض وہ لوگ جو ایک دو مرتبہ اونگھ جانے سے یا سر کے ہل جانے سے وضو کو فرض نہیں سمجھتے

جلد : جلد اول حدیث 211

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، ابوقلابہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَعَسَ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَنَمْ حَتَّى يَعْلَمَ مَا يَقْرَأُ

ابو معمر، عبدالوارث، ابو قلابہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جب کوئی شخص نیند کے خمار میں ہو، تو اسے سو جانا چاہئے، یہاں تک کہ (نیند جاتی رہے اور) سمجھنے لگے کہ کیا پڑھ رہا ہوں۔

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، ابو قلابہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بغیر حدث کے وضو کرنے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

بغیر حدث کے وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 212

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، عمرو بن عامر، انس، ح، مسدد، یحیی، سفیان، عمرو بن عامر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَامِرٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ قُلْتُ

كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ قَالَ يُجْزِئُ أَحَدَنَا الْوُضُوئُ مَا لَمْ يُحْدِثْ

محمد بن یوسف، سفیان، عمرو بن عامر، انس، ح، مسدد، یحیی، سفیان، عمرو بن عامر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر نماز کے وقت وضو کیا کرتے تھے، (عمرو بن عامر کہتے ہیں) میں نے کہا کہ تم لوگ کس طرح کیا کرتے تھے؟ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ہم میں سے ہر ایک کو جب تک وہ بے وضو نہ ہو (ایک ہی) وضو کافی ہوتا تھا۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، عمرو بن عامر، انس، ح، مسدد، یحیی، سفیان، عمرو بن عامر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

بغیر حدث کے وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 213

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سوید بن نعمان

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُوَيْدُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ خَيْبَرَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالصَّهْبَائِ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ فَلَمَّا صَلَّى دَعَا بِالْأَطْعِمَةِ فَلَمْ يُؤْتَ إِلَّا بِالسَّوِيقِ فَأَكَلْنَا وَشَرِبْنَا ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَغْرِبِ فَمَضْمَضَ ثُمَّ صَلَّى لَنَا الْمَغْرِبَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

خالد بن مخلد، سلیمان، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سوید بن نعمان نے فرمایا کہ ہم (فتح) خیبر کے سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے جب ہم صہبا میں پہنچے تو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی جب نماز پڑھ چکے کھانا مانگا تو صحابہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ستو لائے ہم سب لوگوں نے کھایا پیا بعد اس کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مغرب کی نماز پڑھانے کھڑے ہوگئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صرف کلی کی اس کے بعد نماز پڑھادی (جدید) وضو نہیں کیا

راوی : خالد بن مخلد، سلیمان، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سوید بن نعمان

پیشاب سے نہ بچنا گناہ کبیرہ میں سے ہے...

باب : وضو کا بیان

پیشاب سے نہ بچنا گناہ کبیرہ میں سے ہے

جلد : جلد اول حدیث 214

راوی: عثمان، جریر، منصور، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَائِطٍ مِنْ حِيطَانِ الْمَدِينَةِ أَوْ مَكَّةَ فَسَمِعَ صَوْتَ إِنْسَانَيْنِ يُعَذَّبَانِ فِي قُبُورِهِمَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ ثُمَّ قَالَ بَلَى كَانَ أَحَدُهُمَا لَا يَسْتَتِرُ مِنْ بَوْلِهِ وَكَانَ الْآخَرُ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ثُمَّ دَعَا بِجَرِيدَةٍ فَكَسَرَهَا كِسْرَتَيْنِ فَوَضَعَ عَلَى كُلِّ قَبْرٍ مِنْهُمَا كِسْرَةً فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ لِمَ فَعَلْتَ هَذَا قَالَ لَعَلَّهُ أَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُمَا مَا لَمْ تَيْبَسَا

عثمان، جریر، منصور، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ یا مکہ کے باغات میں تشریف لے گئے، تو دو آدمیوں کی آواز سنی، جن پر قبروں میں عذاب ہو رہا تھا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ان دونوں پر عذاب ہو رہا ہے، لیکن کسی بڑی بات کی وجہ سے عذاب نہیں ہو رہا، پھر آپ نے فرمایا! ہاں (بڑے گناہ کی وجہ سے عذاب دیا جا رہا ہے) ان میں سے ایک تو اپنے پیشاب سے نہ بچتا تھا، اور دوسرا چغلی کیا کرتا تھا، پھر آپ نے ایک شاخ منگوائی اور اس کے دو ٹکڑے کئے، ان دونوں میں سے ہر ایک کی قبر پر ایک ٹکڑا گاڑ دیا، آپ سے عرض کیا گیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ آپ نے کیوں کیا؟ آپ نے فرمایا! امید ہے کہ جب تک یہ خشک نہ ہو جائیں ان دونوں پر عذاب میں کمی ہو جائے۔

راوی : عثمان، جریر، منصور، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ان احادیث کے بارے میں جو پیشاب دھونے کے بارے میں منقول ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وآ...

باب : وضو کا بیان

ان احادیث کے بارے میں جو پیشاب دھونے کے بارے میں منقول ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک قبر والے کے بارے میں ارشاد فرمایا تھا کہ یہ پیشاب سے نہ بچتا تھا، آدمیوں کے پیشاب کے علاوہ کسی دوسرے کے پیشاب کا ذکر نہیں ملتا

جلد : جلد اول حدیث 215

راوی : یعقوب بن ابراهیم، اسمعیل بن ابراهیم، روح بن قاسم، عطاء بن ابی میمونه، انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبَرَّزَ لِحَاجَتِهِ أَتَيْتُهُ بِمَاءٍ فَيَغْسِلُ بِهِ

یعقوب بن ابراہیم، اسماعیل بن ابراہیم، روح بن قاسم، عطاء بن ابی میمونہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنی ضرورت رفع کرنے کے لئے باہر تشریف لے جاتے تو میں آپ کے لئے پانی لاتا تھا اور اس سے آپ استنجا کرتے تھے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، اسمعیل بن ابراہیم، روح بن قاسم، عطاء بن ابی میمونہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے...

باب : وضو کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے

جلد : جلد اول   حدیث 216

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن خازم، اعمش، مجاہد، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ فَقَالَ إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنْ الْبَوْلِ وَأَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ثُمَّ أَخَذَ جَرِيدَةً رَطْبَةً فَشَقَّهَا نِصْفَيْنِ فَغَرَزَ فِي كُلِّ قَبْرٍ وَاحِدَةً قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ لِمَ فَعَلْتَ هَذَا قَالَ لَعَلَّهُ يُخَفِّفُ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى وَحَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا مِثْلَهُ

محمد بن مثنی، محمد بن خازم، اعمش، مجاہد، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو قبروں پر سے گذرے، آپ نے فرمایا ان دونوں پر عذاب ہو رہا ہے، لیکن کسی بڑے بڑے گناہ کی وجہ سے نہیں ہو رہا، ایک تو ان میں سے پیشاب سے نہ بچتا تھا اور دوسرا چغل خوری کیا کرتا تھا، پھر آپ نے ایک تر شاخ لی اور اسے چیر کر دو ٹکڑے کر دیا، اور ہر قبر پر ایک ٹکڑا لگا دیا، صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ یہ آپ نے کیوں کیا؟ فرمایا امید ہے کہ جب تک یہ دونوں خشک نہ ہوں ان پر عذاب میں کمی ہو گی۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن خازم، اعمش، مجاہد، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سب لوگوں کا اعرابی کو مہلت دینا، تاکہ وہ اپنے پی...

باب : وضو کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سب لوگوں کا اعرابی کو مہلت دینا، تاکہ وہ اپنے پیشاب سے جو مسجد میں کر رہا تھا، فارغ ہو جائے

جلد : جلد اول حدیث 217

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، ہمام، اسحق، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَی أَعْرَابِيًّا يَبُولُ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ دَعُوهُ حَتَّی إِذَا فَرَغَ دَعَا بِمَائٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ

موسی بن اسماعیل، ہمام، اسحاق، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک اعرابی کو مسجد میں پیشاب کرتے ہوئے دیکھا، آپ نے فرمایا کہ اسے چھوڑ دو، جب وہ فارغ ہو چکا تو آپ نے پانی منگوایا اور اس پر بہادیا۔

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، ہمام، اسحق، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد میں پیشاب پر پانی ڈالنے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

مسجد میں پیشاب پر پانی ڈالنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 218

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ أَعْرَابِيٌّ فَبَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَهُ النَّاسُ فَقَالَ لَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ وَهَرِيقُوا عَلَی بَوْلِهِ سَجْلًا مِنْ مَائٍ أَوْ ذَنُوبًا مِنْ مَائٍ فَإِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک اعرابی نے مسجد میں کھڑے ہو کر پیشاب کر دیا، تو لوگوں نے اسے پکڑ لیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اسے چھوڑ دو اس کے پیشاب پر ایک ڈول پانی (کا خواہ کم ہو یا بھرا ہو) ڈال دو، اس لئے کہ تم لوگ نرمی کرنے کے لئے بھیجے گئے ہو، سختی کرنے کیلئے نہیں۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

مسجد میں پیشاب پر پانی ڈالنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 219

راوی : عبدان، عبداللہ، یحیی بن سعید، انس، ح، خالد بن مخلد، سلیمان، یحیی بن سعید، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا ح وَحَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَبَالَ فِي طَائِفَةِ الْمَسْجِدِ فَزَجَرَهُ النَّاسُ فَنَهَاهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضَى بَوْلَهُ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَنُوبٍ مِنْ مَاءٍ فَأُهْرِيقَ عَلَيْهِ

عبدان، عبد اللہ، یحیی بن سعید، انس، ح، خالد بن مخلد، سلیمان، یحیی بن سعید، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ مالک کہتے ہیں کہ ایک اعرابی آیا اور اس نے مسجد کے ایک کونے میں پیشاب کر دیا، لوگوں نے اسے ڈانٹا، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں منع فرمایا، جب وہ اپنے پیشاب سے فارغ ہوا، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی کا ایک ڈول بہانے کا حکم دیا، چنانچہ اس پر پانی بہا دیا گیا۔

راوی : عبدان، عبد اللہ، یحیی بن سعید، انس، ح، خالد بن مخلد، سلیمان، یحیی بن سعید، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

بچوں کے پیشاب کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 220

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهَا قَالَتْ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَى ثَوْبِهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَأَتْبَعَهُ إِيَّاهُ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک بچہ لایا گیا، اس نے آپ کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا، آپ نے پانی منگوایا اور فورا اس پر بہایا۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : وضو کا بیان

بچوں کے پیشاب کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 221

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، ام قیس بنت محصن رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ أَنَّهَا أَتَتْ بِابْنٍ لَهَا صَغِيرٍ لَمْ يَأْكُلْ الطَّعَامَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجْلَسَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجْرِهِ فَبَالَ عَلَى ثَوْبِهِ فَدَعَا بِمَائٍ فَنَضَحَهُ وَلَمْ يَغْسِلْهُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ام قیس بنت محصن رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اپنا چھوٹا بچہ لے کر آئیں، جو کھانا نہ کھاتا تھا، اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی گود میں بٹھالیا، اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا، آپ نے پانی منگوایا اور اس پر چھڑک دیا اور اسے دھویا نہیں۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ام قیس بنت محصن رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پیشاب کرنے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پیشاب کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 222

راوی: آدم، شعبہ، اعمش، ابو وائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا ثُمَّ دَعَا بِمَائٍ فَجِئْتُهُ بِمَائٍ فَتَوَضَّأَ

آدم، شعبہ، اعمش، ابو وائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی قوم کی ڈلاؤ پر تشریف لائے اور وہاں کھڑے ہو کر پیشاب کیا، پھر پانی مانگا تو میں آپ کے پاس پانی لے آیا، تب آپ نے وضو کیا۔

راوی : آدم، شعبہ، اعمش، ابو وائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اپنے ساتھی کے پاس پیشاب کرنا اور دیوار سے آڑ کر لینے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

اپنے ساتھی کے پاس پیشاب کرنا اور دیوار سے آڑ کر لینے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 223

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ رَأَيْتُنِي أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَتَمَاشَى فَأَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ خَلْفَ حَائِطٍ فَقَامَ كَمَا يَقُومُ أَحَدُكُمْ فَبَالَ فَانْتَبَذْتُ مِنْهُ فَأَشَارَ إِلَيَّ فَجِئْتُهُ فَقُمْتُ عِنْدَ عَقِبِهِ حَتَّى فَرَغَ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے یاد ہے کہ (ایک مرتبہ) میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ چلا جارہا تھا کہ آپ ایک قوم کی ڈلاؤ، پر دیوار کے پیچھے آئے اور جس طرح تم میں سے کوئی کھڑا ہوتا ہے، کھڑے ہوگئے اور پیشاب کرنے لگے، تو میں آپ سے الگ ہوگیا، آپ نے میری طرف اشارہ کیا، چنانچہ میں آپ کے پاس آگیا آپ کی ایڑیوں کے قریب کھڑا ہوگیا، یہاں تک کہ آپ فارغ ہوگئے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی قوم کی روڑی کے پیشاب کرنے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

کسی قوم کی روڑی کے پیشاب کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 224

راوی: محمد بن عرعرہ، شعبہ، منصور، ابووائل

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ كَانَ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ يُشَدِّدُ فِي الْبَوْلِ وَيَقُولُ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَ إِذَا أَصَابَ ثَوْبَ أَحَدِهِمْ قَرَضَهُ فَقَالَ حُذَيْفَةُ لَيْتَهُ أَمْسَكَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا

محمد بن عرعرہ، شعبہ، منصور، ابووائل سے روایت ہے کہ ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیشاب کے بارہ میں سختی کیا کرتے تھے، کہتے تھے کہ بنی اسرائیل میں جب کسی کے کپڑے پر پیشاب لگ جاتا تھا، تو وہ اسے کاٹ ڈالتا تھا، حذیفہ نے (جب سنا تو) کہا اگر وہ (اپنی سختی سے) باز آجائیں تو بہتر ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی قوم کے گھورے پر تشریف لائے تھے، اور (وہاں) کھڑے ہو کر پیشاب کیا تھا۔

راوی: محمد بن عرعرہ، شعبہ، منصور، ابووائل

خون دھونے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

خون دھونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 225

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، فاطمہ، حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ جَاءَتْ امْرَأَةٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَرَأَيْتَ إِحْدَانَا تَحِيضُ فِي الثَّوْبِ كَيْفَ تَصْنَعُ قَالَ تَحُتُّهُ ثُمَّ تَقْرُصُهُ بِالْمَاءِ وَتَنْضَحُهُ

وَتُصَلِّي فِيهِ

محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، فاطمہ، حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتی ہیں کہ ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ کے پاس آئی اور اس نے کہا کہ بتایئے! ہم میں کسی کو کپڑے میں حیض آئے، تو وہ (اسے) کیا کرے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ اسے مل ڈالے، پھر پانی سے رگڑ کر اور دھو کر صاف کر دے۔

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، فاطمہ، حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

خون دھونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 226

راوی: محمد، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِحَيْضٍ فَإِذَا أَقْبَلَتْ حَيْضَتُكِ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّي قَالَ وَقَالَ أَبِي ثُمَّ تَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلَاةٍ حَتَّی يَجِيئَ ذَلِكَ الْوَقْتُ

محمد، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ فاطمہ بنت حبیش رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں اور کہا، یارسول اللہ میں ایک ایسی عورت ہوں کہ (اکثر) مستحاضہ رہتی ہوں اور ایک عرصے تک پاک نہیں ہوتی، کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں، یہ تو ایک رگ کا خون ہے اور حیض نہیں ہے، جب تمہارے حیض کا زمانہ آجائے، تو نماز چھوڑ دو اور جب گذر جائے تو خون اپنے (جسم سے) دھو ڈالو، اس کے بعد نماز پڑھو، ہشام کہتے ہیں (اس حدیث میں اس کے بعد) میرے والد نے (یہ بھی) کہا کہ پھر ہر نماز کے لئے وضو کیا کرو، یہاں تک کہ پھر

(حیض کا) وقت آجائے، تو پھر نماز ترک کر دینا۔

راوی : محمد، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

منی دھونے اور اس کے رگڑنے اور اس تری کے دھونے کا بیان جو عورت کو لگ جائے...

باب : وضو کا بیان

منی دھونے اور اس کے رگڑنے اور اس تری کے دھونے کا بیان جو عورت کو لگ جائے

جلد : جلد اول حدیث 227

راوی : عبدان، عبداللہ بن مبارک، عمرو بن میمون جزری، سلیمان بن یسار، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ الْجَزَرِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْسِلُ الْجَنَابَةَ مِنْ ثَوْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ وَإِنَّ بُقَعَ الْمَائِ فِي ثَوْبِهِ

عبدان، عبداللہ بن مبارک، عمرو بن میمون جزری، سلیمان بن یسار، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے سے جنابت کو دھو دیتی تھی، آپ (اسی کپڑے کو پہن کر) نماز کے لئے باہر تشریف لے جاتے تھے، حالانکہ کپڑے میں پانی (کی تری) باقی ہوتی تھی۔

راوی : عبدان، عبداللہ بن مبارک، عمرو بن میمون جزری، سلیمان بن یسار، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : وضو کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 228

راوی: قتیبہ، یزید، عمرو، سلیمان بن یسار، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، ح، مسدد، عبدالواحد، عمرو بن میمون، سلیمان بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ مَيْمُونٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ الْمَنِيِّ يُصِيبُ الثَّوْبَ فَقَالَتْ كُنْتُ أَغْسِلُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ وَأَثَرُ الْغَسْلِ فِي ثَوْبِهِ بُقَعُ الْمَاءِ

قتیبہ، یزید، عمرو، سلیمان بن یسار، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، ح، مسدد، عبدالواحد، عمرو بن میمون، سلیمان بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اس منی کے بارے میں پوچھا جو کپڑے پر لگ جائے، تو انہوں نے کہا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے سے دھوڈالتی تھی اور آپ نماز کے لئے باہر تشریف لے جاتے تھے، حالانکہ آپ کے لباس میں دھونے کا اثر یعنی پانی کے دھبے ہوتے تھے۔

راوی : قتیبہ، یزید، عمرو، سلیمان بن یسار، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، ح، مسدد، عبدالواحد، عمرو بن میمون، سلیمان بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنابت وغیرہ کو دھوئے، مگر اس کا دھبہ نہ جائے...

باب : وضو کا بیان

جنابت وغیرہ کو دھوئے، مگر اس کا دھبہ نہ جائے

جلد : جلد اول حدیث 229

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، عمرو بن میمون

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ فِي الثَّوْبِ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كُنْتُ أَغْسِلُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ وَأَثَرُ الْغَسْلِ فِيهِ بُقَعُ الْمَاءِ

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ میں نے سلیمان بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کپڑے کے بارے میں جن کو جنابت لگ جائے، سنا ہے، وہ کہتے تھے کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی تھیں، میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے سے منی کو دھوڈالتی تھی، پھر بھی اس میں پانی کا دھبہ کئی دھبے دیکھتی تھی۔

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، عمرو بن میمون

باب : وضو کا بیان

جنابت وغیرہ کو دھوئے، مگر اس کا دھبہ نہ جائے

جلد : جلد اول حدیث 230

راوی: عمرو بن خالد، زہیر، عمرو بن میمون بن مہران، سلیمان بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْسِلُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَرَاهُ فِيهِ بُقْعَةً أَوْ بُقَعًا

عمرو بن خالد، زہیر، عمرو بن میمون بن مہران، سلیمان بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے سے منی کو دھوڈالتی تھیں، پھر میں کپڑوں میں ایک یا متعدد دھبے دیکھتی تھی۔

راوی: عمرو بن خالد، زہیر، عمرو بن میمون بن مہران، سلیمان بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اونٹ، چوپایوں اور بکری کے پیشاب اور ان کے رہنے کی جگہوں کا بیان، ابوموسی نے دار...

باب : وضو کا بیان

اونٹ، چوپایوں اور بکری کے پیشاب اور ان کے رہنے کی جگہوں کا بیان، ابوموسی نے دار البرید میں نماز پڑھی اور ان کے ایک اس طرف گوبر تھا اور (دوسری طرف) جنگل، تو انہوں نے کہا کہ یہ جگہ اور وہ جگہ برابر ہے

جلد : جلد اول حدیث 231

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ أُنَاسٌ مِنْ عُكْلٍ أَوْ عُرَيْنَةَ فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلِقَاحٍ وَأَنْ يَشْرَبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا فَانْطَلَقُوا فَلَمَّا صَحُّوا قَتَلُوا رَاعِيَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا النَّعَمَ فَجَاءَ الْخَبَرُ فِي أَوَّلِ النَّهَارِ فَبَعَثَ فِي آثَارِهِمْ فَلَمَّا ارْتَفَعَ النَّهَارُ جِيءَ بِهِمْ فَأَمَرَ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسُمِرَتْ أَعْيُنُهُمْ وَأُلْقُوا فِي الْحَرَّةِ يَسْتَسْقُونَ فَلَا يُسْقَوْنَ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ فَهَؤُلَاءِ سَرَقُوا وَقَتَلُوا وَكَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَحَارَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ عکل یا عرینہ کچھ لوگ کے آئے، مگر وہ مدینہ میں بیمار ہوگئے، تو آپ نے انہیں صدقہ کے اونٹوں میں لے جانے کا حکم دیا اور یہ کہ وہ لوگ ان کا پیشاب اور ان کا دودھ پئیں، چنانچہ وہ (جنگل میں) چلے گئے اور ایسا ہی کیا، جب تندرست ہوگئے، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چرواہے کو قتل کر ڈالا اور جانوروں کو ہانک لے گئے، ابتدا دن ہی میں (یہ) خبر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی، چنانچہ آپ نے ان کے تعاقب میں آدمی بھیجے اور دن چڑھے وہ (گرفتار کر کے) لائے گئے، آپ نے حکم دیا تو ان کے ہاتھ اور پیر کاٹ دیئے گئے اور ان کی آنکھوں میں

گرم سلائیاں پھیر دی گئیں اور گرم سنگلاخ پر ڈال دیئے گئے، پانی مانگتے تھے تو انہیں پانی نہیں پلایا جاتا تھا، ابو قلابہ کہتے ہیں کہ اس کی وجہ یہ تھی کہ ان لوگوں نے چوری کی اور قتل کیا اور ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اور اللہ اس کے رسول سے لڑے۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابو قلابہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

اونٹ، چوپایوں اور بکری کے پیشاب اور ان کے رہنے کی جگھوں کا بیان، ابو موسی نے دار البرید میں نماز پڑھی اور ان کے ایک اس طرف گوبر تھا اور (دوسری طرف) جنگل، تو انہوں نے کہا کہ یہ جگہ اور وہ جگہ برابر ہے

جلد : جلد اول حدیث 232

راوی : آدم، شعبہ، ابو التیاح، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو التَّيَّاحِ يَزِيدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَبْلَ أَنْ يُبْنَى الْمَسْجِدُ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ

آدم، شعبہ، ابو التیاح، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ مسجد کے بنائے جانے سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بکریوں کے بیٹھنے کے مقامات میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

راوی : آدم، شعبہ، ابو التیاح، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو نجاستیں گھی اور پانی میں گر جائیں اُن کا بیان، زہری نے کہا یہ کہ ان سے پانی ک...

باب : وضو کا بیان

جو نجاستیں گھی اور پانی میں گر جائیں اُن کا بیان، زہری نے کہا یہ کہ ان سے پانی کو کوئی فرق نہیں پڑتا، جب تک کہ اس کا مزہ یا بو یا رنگ نہ بدلے، حماد نے کہا ہے کہ مردار (پرندے کے پروں کے پانی میں پڑ جانے) سے پانی کو کچھ نہیں ہوتا، زہری نے ہاتھی وغیرہ جیسے مردوں کی ہڈیوں کے بارے میں کہا ہے کہ میں نے سابقہ علماء میں سے کچھ علماء کو ان کی کنگھیاں اور انکے روغن دان بنائے ہوئے دیکھا ہے وہ اس میں کچھ حرج نہیں سمجھتے تھے، ابن سیرین اور ابراہیم نے کہا ہے کہ ہاتھی دانت کی تجارت میں کچھ حرج نہیں

جلد : جلد اول   حدیث 233

راوی: اسماعیل، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ فَأْرَةٍ سَقَطَتْ فِي سَمْنٍ فَقَالَ أَلْقُوهَا وَمَا حَوْلَهَا فَاطْرَحُوهُ وَكُلُوا سَمْنَكُمْ

اسماعیل، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک چوہیا کے بارے میں پوچھا گیا، جو گھی میں گر گئی تھی، آپ نے فرمایا کہ اس کو نکال ڈالو اور اس کے ارد گرد گھی کو نکال ڈالو، اور باقی گھی کھالو۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : وضو کا بیان

جو نجاستیں گھی اور پانی میں گر جائیں اُن کا بیان، زہری نے کہا یہ کہ ان سے پانی کو کوئی فرق نہیں پڑتا، جب تک کہ اس کا مزہ یا بو یا رنگ نہ بدلے، حماد نے کہا ہے کہ مردار (پرندے کے پروں کے پانی میں پڑ جانے) سے پانی کو کچھ نہیں ہوتا، زہری نے ہاتھی وغیرہ جیسے مردوں کی ہڈیوں کے بارے میں کہا ہے کہ میں نے سابقہ علماء میں سے کچھ علماء کو ان کی کنگھیاں اور انکے روغن دان بنائے ہوئے دیکھا ہے وہ اس میں کچھ حرج نہیں سمجھتے تھے، ابن سیرین اور ابراہیم نے کہا ہے کہ ہاتھی دانت کی تجارت میں کچھ حرج نہیں

جلد : جلد اول   حدیث 234

راوی: علی بن عبداللہ، معن، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ فَأْرَةٍ سَقَطَتْ فِي سَمْنٍ فَقَالَ خُذُوهَا وَمَا حَوْلَهَا فَاطْرَحُوهُ قَالَ مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ مَا لَا أُحْصِيهِ يَقُولُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ

علی بن عبد اللہ، معن، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، میمونہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس چوہے کے متعلق پوچھا گیا جو گھی میں گر جائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس چوہے کو اور اس کے آس پاس کے گھی کو نکال کر پھینک دو، معن نے کہا کہ ہم سے مالک نے بے شمار مرتبہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور انہوں نے میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کیا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، معن، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

جو نجاستیں گھی اور پانی میں گر جائیں اُن کا بیان، زہری نے کہا یہ کہ ان سے پانی کو کوئی فرق نہیں پڑتا، جب تک کہ اس کا مزہ یا بو یا رنگ نہ بدلے، حماد نے کہا ہے کہ مردار (پرندے کے پروں کے پانی میں پڑ جانے) سے پانی کو کچھ نہیں ہوتا، زہری نے ہاتھی وغیرہ جیسے مردوں کی ہڈیوں کے بارے میں کہا ہے کہ میں نے سابقہ علماء میں سے کچھ علماء کو ان کی کنگھیاں اور انکے روغن دان بنائے ہوئے دیکھا ہے وہ اس میں کچھ حرج نہیں سمجھتے تھے، ابن سیرین اور ابراہیم نے کہا ہے کہ ہاتھی دانت کی تجارت میں کچھ حرج نہیں

جلد : جلد اول حدیث 235

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ كَلْمٍ يُكْلَمُهُ الْمُسْلِمُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَكُونُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَهَيْئَتِهَا إِذْ طُعِنَتْ تَفَجَّرُ دَمًا اللَّوْنُ لَوْنُ الدَّمِ وَالْعَرْفُ عَرْفُ الْمِسْكِ

احمد بن محمد، عبداللہ، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ علیہ السلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کو زخم اللہ کی راہ میں پہنچایا جاتا ہے، وہ قیامت کے دن اپنی اسی تازگی کے حالت میں ہو گا، جیسا کہ اس وقت تھا، جب وہ لگایا گیا تھا یعنی بہتا ہوا ہو گا۔ رنگ تو خون کا سا ہو گا اور خوشبو اس کی مشک کی سی ہو گی۔

راوی : احمد بن محمد، عبداللہ، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 236

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن بن ہرمز، اعرج، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الزِّنَادِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ هُرْمُزَ الْأَعْرَجَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ الَّذِي لَا يَجْرِي ثُمَّ يَغْتَسِلُ فِيهِ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن بن ہرمز، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہم (اگرچہ دنیا میں) پچھلے ہیں (مگر آخرت میں سب سے) سبقت لے جانے والے ہیں، اور اسی سند سے (یہ جملہ بھی) روایت کیا گیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص ٹھہرے ہوئے

پانی میں، جو جاری نہ ہو، پیشاب نہ کرے کیونکہ (شاید) پھر کبھی اسی میں غسل کرے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن بن ہرمز، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب نماز کی پیٹھ پر نجاست یا مردار ڈال دیا جائے تو اس کی نماز فاسد نہ ہو گی، ابن ع...

باب : وضو کا بیان

جب نماز کی پیٹھ پر نجاست یا مردار ڈال دیا جائے تو اس کی نماز فاسد نہ ہو گی، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب اپنے کپڑے میں خون دیکھتے اور وہ نماز پڑھتے ہوتے تو اس کپڑے کو اتار ڈالتے اور اپنی نماز کو پورا کر لیتے، ابن مسیب اور شعبی نے کہا ہے جب کوئی شخص نماز پڑھے اور اس کے کپڑے میں خون یا جنابت لگی ہو یا قبلہ کے خلاف جانب نماز پڑھی ہو یا تیمم کر کے نماز پڑھی ہو پھر نماز کے وقت کے اندر پانی مل جائے یا بعد میں قبلے کی سمت معلوم ہو جائے تو ان سب صورتوں میں نماز کا اعادہ نہ کرے

جلد : جلد اول   حدیث 237

راوی: عبدان، ابوعبدان، شعبہ، ابواسحاق، عمرو بن میمون، عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدٌ قَالَ ح و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عِنْدَ الْبَيْتِ وَأَبُو جَهْلٍ وَأَصْحَابٌ لَهُ جُلُوسٌ إِذْ قَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ أَيُّكُمْ يَجِيءُ بِسَلَى جَزُورِ بَنِي فُلَانٍ فَيَضَعُهُ عَلَى ظَهْرِ مُحَمَّدٍ إِذَا سَجَدَ فَانْبَعَثَ أَشْقَى الْقَوْمِ فَجَاءَ بِهِ فَنَظَرَ حَتَّى سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَهُ عَلَى ظَهْرِهِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ وَأَنَا أَنْظُرُ لَا أُغْنِي شَيْئًا لَوْ كَانَ لِي مَنْعَةٌ قَالَ فَجَعَلُوا يَضْحَكُونَ وَيُحِيلُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدٌ لَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ حَتَّى جَاءَتْهُ فَاطِمَةُ فَطَرَحَتْ عَنْ ظَهْرِهِ فَرَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَشَقَّ عَلَيْهِمْ إِذْ دَعَا عَلَيْهِمْ قَالَ وَكَانُوا يُرَوْنَ أَنَّ الدَّعْوَةَ فِي ذَلِكَ الْبَلَدِ مُسْتَجَابَةٌ ثُمَّ سَمَّى اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِأَبِي جَهْلٍ وَعَلَيْكَ بِعُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ

وَأُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ وَعُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ وَعَدَّ السَّابِعَ فَلَمْ يَحْفَظْ قَالَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ رَأَيْتُ الَّذِينَ عَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَرْعَى فِي الْقَلِيبِ قَلِيبِ بَدْرٍ

عبدان، ابوعبدان، شعبہ، ابواسحاق، عمرو بن میمون، عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ کے قریب نماز پڑھ رہے تھے اور ابوجہل اور اس کے چند دوست بیٹھے ہوئے تھے، ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ تم میں سے کوئی شخص فلاں قبیلہ کی اونٹنی کی اوجھری لے آئے اور اس کو محمد کی پشت پر، جب وہ سجدہ میں جائیں، رکھ دے، پس سب سے زیادہ بدبخت عقبہ اٹھا، اور وہ لے آیا اور دیکھتا رہا، جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں گئے، فوراً ہی اس نے اس کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں شانوں کے درمیان میں رکھ دیا، میں یہ حال دیکھ رہا تھا، مگر کچھ نہ کر سکتا تھا، کاش میرے ہمراہ کچھ لوگ ہوتے (تو میں کیوں یہ حالت دیکھتا) عبداللہ کہتے ہیں، پھر وہ لوگ ہنسنے لگے اور ایک دوسرے پر (مارے ہنسی کے) گرنے لگے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں تھے، اپنا سر نہ اٹھا سکتے تھے، یہاں تک کہ فاطمہ آئیں اور انہوں نے اسے آپ کی پیٹھ سے پھنکا، تب آپ نے اپنا سر اٹھایا اور کہا کہ یا اللہ قریش کی ہلاکت یقینی فرمادے، تین مرتبہ فرمایا، یہ ان پر شاق ہوا کیونکہ آپ نے انہیں بددعا دی، عبداللہ کہتے ہیں وہ جانتے تھے کہ اس شہر (مکہ) میں دعا قبول ہوتی ہے، پھر آپ نے (ہر ایک کے) نام لئے کہ اے اللہ ابوجہل کی ہلاکت یقینی فرما اور عتبہ بن ربیعہ اور شیبہ بن ربیعہ اور ولید بن عتبہ اور امیہ اور عقبہ بن ابی معیط کی ہلاکت یقینی فرما، اور ساتویں کو گنایا، مگر اس کا نام مجھے یاد نہیں رہا، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، میں نے ان لوگوں (کی لاشوں) کو، جن کا نام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لیا تھا، کنویں میں (بدر کے کنویں میں) گرا ہوا دیکھا۔

راوی : عبدان، ابوعبدان، شعہ، ابواسحاق، عمرو بن میمون، عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ (

کپڑے میں تھوک اور رینٹ وغیرہ کے لینے کا بیان اور عروہ نے مسور اور مروان سے روایت...

باب : وضو کا بیان

کپڑے میں تھوک اور رینٹ وغیرہ کے لینے کا بیان اور عروہ نے مسور اور مروان سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حدیبیہ کے زمانے میں نکلے پھر انہوں نے پوری حدیث ذکر کرنے کے بعد کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جتنی مرتبہ تھوکا وہ کسی شخص کے ہاتھ میں پڑا اور اس نے اسے اپنے چہرہ اور بدن پر مل لیا

جلد : جلد اول حدیث 238

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، حمید، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَزَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبِهِ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ طَوَّلَهُ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن یوسف، سفیان، حمید، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ اپنے کپڑے میں تھوکا، ابوعبداللہ کہتے ہیں کہ ابن ابی مریم نے یحیی بن ایوب کے واسطہ سے اس حدیث کو طویل روایت کیا ہے۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، حمید، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبیذ یا کسی اور نشہ لانے والی چیز سے وضو جائز نہیں اور حسن بصری اور ابو العالیہ...

باب : وضو کا بیان

نبیذ یا کسی اور نشہ لانے والی چیز سے وضو جائز نہیں اور حسن بصری اور ابو العالیہ نے اسے مکروہ سمجھا ہے، اور عطا نے کہا ہے کہ مجھے نبیذ اور دودھ سے وضو کرنے سے تیمم اچھا معلوم ہوتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 239

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ

علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، ابو سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا پینے کی جو چیز نشہ لائے وہ حرام ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، ابو سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

عورت کا اپنے والد کے چہرہ سے خون کو دھونے کا بیان اور ابو العالیہ نے اپنے بیٹوں...

باب : وضو کا بیان

عورت کا اپنے والد کے چہرہ سے خون کو دھونے کا بیان اور ابو العالیہ نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ میرے پیر پر مالش کر دو کیونکہ وہ بیمار تھے

جلد : جلد اول حدیث 240

راوی : محمد، سفیان بن عیینہ، ابوحازم سے روایت ہے کہ سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَامٍ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ وَسَأَلَهُ النَّاسُ وَمَا بَيْنِي وَبَيْنَهُ أَحَدٌ بِأَيِّ شَيْءٍ دُووِيَ جُرْحُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَقِيَ أَحَدٌ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي كَانَ عَلِيٌّ يَجِيءُ بِتُرْسِهِ فِيهِ مَاءٌ وَفَاطِمَةُ تَغْسِلُ عَنْ وَجْهِهِ الدَّمَ فَأُخِذَ حَصِيرٌ فَأُحْرِقَ فَحُشِيَ بِهِ جُرْحُهُ

محمد، سفیان بن عیینہ، ابوحازم سے روایت ہے کہ سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لوگوں نے پوچھا تھا (اور میں بھی وہاں موجود سن رہا تھا) کہ کس چیز سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زخم کا علاج کیا گیا؟ تو وہ بولے کہ اس کا جاننے والے مجھ سے زیادہ (اب) کوئی باقی نہیں رہا، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی ڈھال میں پانی لے آتے تھے اور فاطمہ آپ کے چہرے سے خون دھوتی تھیں، پھر ایک چٹائی لے کر جلائی گئی اور آپ کے زخم میں بھر دی گئی۔

راوی : محمد، سفیان بن عیینہ، ابوحازم سے روایت ہے کہ سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

مسواک کرنے کا بیان اور ابن عباس نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس رات گزاری تو آپ نے مسواک کیا

جلد : جلد اول حدیث 241

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابوبردہ، اپنے والد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُهُ يَسْتَنُّ بِسِوَاكٍ بِيَدِهِ يَقُولُ أُعْ أُعْ وَالسِّوَاكُ فِي فِيهِ كَأَنَّهُ يَتَهَوَّعُ

ابوالنعمان، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابوبردہ، اپنے والد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو آپ کو دیکھا کہ مسواک آپ کے دست مبارک میں ہے اور منہ میں (اس طرح) مسواک فرما رہے ہیں کہ اع اع کی آواز نکلتی ہے، جیسے (کوئی) قے کرتا ہے۔

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابوبردہ، اپنے والد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

مسواک کرنے کا بیان اور ابن عباس نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس رات گزاری تو آپ نے مسواک کیا

جلد : جلد اول حدیث 242

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو اٹھتے تو اپنے منہ کو مسواک سے صاف کرتے تھے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کی فضیلت کا بیان جو باوضو (ہو کر) رات کو سوئے...

باب : وضو کا بیان

اس شخص کی فضیلت کا بیان جو باوضو (ہو کر) رات کو سوئے

جلد : جلد اول حدیث 243

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، سفیان، منصور، سعد بن عبیدہ، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَيْتَ مَضْجَعَكَ فَتَوَضَّأْ وُضُوئَكَ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلَى شِقِّكَ الْأَيْمَنِ ثُمَّ قُلْ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مُتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ فَأَنْتَ عَلَى الْفِطْرَةِ وَاجْعَلْهُنَّ آخِرَ مَا تَتَكَلَّمُ بِهِ قَالَ فَرَدَّدْتُهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا بَلَغْتُ اللَّهُمَّ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ قُلْتُ وَرَسُولِكَ قَالَ لَا وَنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ

محمد بن مقاتل، عبداللہ، سفیان، منصور، سعد بن عبیدہ، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ جب تم اپنی خواب گاہ میں آؤ تو نماز کی طرح وضو کرو، پھر اپنے داہنی جانب پر لیٹ جاؤ اس کے بعد کہو (ترجمہ) اے اللہ! میں نے تجھ سے امیدوار اور خائف ہو کر اپنا منہ تیری طرف جھکا دیا اور (اپنا) ہر کام تیرے سپرد کر دیا اور میں نے تجھے اپنا پشت و پناہ بنا لیا اور میں یقین رکھتا ہوں کہ تجھ سے (یعنی تیرے غضب سے) سوا تیرے پاس کے کوئی پناہ کی جگہ نہیں ہے۔ اے اللہ میں اس کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل فرمائی ہے اور تیرے اس نبی پر (بھی) جسے تو نے (ہدایت خلق کے لئے) بھیجا ہے پس اگر تو اسی رات میں مر اتو ایمان پر مرے گا اور اس دعا کو اپنا آخری کلام بنا، براء کہتے ہیں کہ میں نے ان کلمات کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دہرایا تو جب میں ﴿امنت بکتابک الذی انزلت﴾ پر پہنچا تو میں نے کہا ور سولک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں بلکہ وبنبیک الذی ارسلت کہہ۔

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، سفیان، منصور، سعد بن عبیدہ، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غسل کے بارے بیان

غسل سے قبل وضو کرنے کا بیان...

باب : غسل کے بارے بیان

غسل سے قبل وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 244

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام، عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ الْجَنَابَةِ بَدَأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ كَمَا يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يُدْخِلُ أَصَابِعَهُ فِي الْمَاءِ فَيُخَلِّلُ بِهَا أُصُولَ شَعَرِهِ ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ غُرَفٍ بِيَدَيْهِ ثُمَّ يُفِيضُ الْمَاءَ عَلَى

جِلْدِہٖ کُلِّہٖ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام، عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جنابت کا غسل فرماتے تو شروع میں دونوں ہاتھ دھوتے، پھر وضو کرتے، جس طرح کہ نماز کے لئے وضو فرماتے تھے، پھر اپنی انگلیوں کو پانی میں ڈالتے اور اس سے بالوں کی جڑ میں خلال کرتے، پھر اپنے سر پر دونوں ہاتھوں سے تین چلو ڈالتے، پھر اپنے سارے جسم (مبارک) پر پانی بہاتے۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام، عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غسل کے بارے بیان

غسل سے قبل وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 245

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ غَيْرَ رِجْلَيْهِ وَغَسَلَ فَرْجَهُ وَمَا أَصَابَهُ مِنْ الْأَذَى ثُمَّ أَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَائَ ثُمَّ نَحَّى رِجْلَيْهِ فَغَسَلَهُمَا هَذِهِ غُسْلُهُ مِنْ الْجَنَابَةِ

محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کے وضو کی طرح وضو کیا، مگر اپنے دونوں پاؤں نہیں دھوئے اور اپنی شرمگاہ کو اور اس نجاست کو جو لگ گئی تھی، دھویا، پھر اس پر پانی بہایا، پھر دونوں پاؤں کو ہٹا

کر ان کو دھویا، یہ آپ کا غسل جنابت تھا۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مر د کا اپنی بیوی کے ساتھ غسل کرنے کا بیان...

باب : غسل کے بارے بیان

مر د کا اپنی بیوی کے ساتھ غسل کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 246

راوی: آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، زهری، عروه، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنْ قَدَحٍ يُقَالُ لَهُ الْفَرَقُ

آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا میں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں ایک ہی برتن (قدح) سے، جس کو فرق کہا جاتا تھا، غسل کرتے تھے۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

صاع وغیرہ سے غسل کرن کا بیانے...

باب : غسل کے بارے بیان

صاع وغیرہ سے غسل کرن کا بیانے۔

جلد : جلد اول   حدیث 247

راوی: عبد اللہ بن محمد، عبد الصمد، شعبہ، ابوبکر بن حفص

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ دَخَلْتُ أَنَا وَأَخُو عَائِشَةَ عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلَهَا أَخُوهَا عَنْ غُسْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَتْ بِإِنَاءٍ نَحْوًا مِنْ صَاعٍ فَاغْتَسَلَتْ وَأَفَاضَتْ عَلَى رَأْسِهَا وَبَيْنَنَا وَبَيْنَهَا حِجَابٌ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ قَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَبَهْزٌ وَالْجُدِّيُّ عَنْ شُعْبَةَ قَدْرِ صَاعٍ

عبداللہ بن محمد، عبد الصمد، شعبہ، ابو بکر بن حفص نے کہا کہ میں نے ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ میں اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بھائی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آئے اور ان سے ان کے بھائی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غسل کے متعلق پوچھا، تو انہوں نے تقریبا ایک صاع پانی منگوایا، پھر انہوں نے غسل کیا اور اپنے سر پر پانی بہایا اس حال میں کہ ہمارے اور ان کے درمیان پردہ حائل تھا، ابو عبداللہ (بخاری) نے کہا کہ یزید بن ہارون اور بہز اور جدی نے شعبہ سے (نحو من صاع کی جگہ) قدر صاع بیان کیا ہے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، عبد الصمد، شعبہ، ابو بکر بن حفص

باب : غسل کے بارے بیان

صاع وغیرہ سے غسل کرن کا بیانے۔

جلد : جلد اول   حدیث 248

راوی: عبداللہ بن محمد، یحیی بن آدم، زهیر، ابی اسحاق، ابوجعفر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَنَّهُ كَانَ عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ وَأَبُوهُ وَعِنْدَهُ قَوْمٌ فَسَأَلُوهُ عَنْ الْغُسْلِ فَقَالَ يَكْفِيكَ صَاعٌ فَقَالَ رَجُلٌ مَا يَكْفِينِي فَقَالَ جَابِرٌ كَانَ يَكْفِي مَنْ هُوَ أَوْفَى مِنْكَ شَعَرًا وَخَيْرٌ مِنْكَ ثُمَّ أَمَّنَا فِي ثَوْبٍ

عبداللہ بن محمد، یحیی بن آدم، زہیر، ابی اسحاق، ابوجعفر فرماتے ہیں کہ میں اور میرے والد، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھے اور ان کے پاس کچھ لوگ (اور بھی) تھے، انہوں نے ان سے غسل کی بابت پوچھا کہ کس قدر پانی سے کیا جائے؟ انہوں نے ان سے کہا کہ ایک صاع پانی تجھے کافی ہے، ایک شخص بولا کہ مجھے کافی نہیں ہے، تو جابر نے کہا کہ (صاع پانی) اس شخص کو کافی ہو جاتا تھا، جس کے بال تجھ سے زیادہ تھے اور جو (ہر بات میں) تجھ سے اچھے تھے (مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں) پھر جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صرف ایک کپڑا پہن کر ہماری امامت کی۔

راوی: عبداللہ بن محمد، یحیی بن آدم، زہیر، ابی اسحاق، ابوجعفر

صاع وغیرہ سے غسل کرنے کا بیان۔۔۔

باب : غسل کے بارے بیان

صاع وغیرہ سے غسل کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 249

راوی: ابونعیم، ابن عیینه، عمرو، جابربن زید، ابن عباس رضی الله تعالیٰ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَيْمُونَةَ كَانَا يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ كَانَ ابْنُ عُيَيْنَةَ يَقُولُ أَخِيرًا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ

وَالصَّحِيحُ مَا رَوَى أَبُو نُعَيْمٍ

ابونعیم، ابن عیینہ، عمرو، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور میمونہ رضی اللہ عنہا دونوں ایک ہی برتن سے غسل کرلیا کرتے تھے، امام بخاری نے کہا کہ ابن عیینہ اپنی اخیر عمر میں، عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عن میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتے تھے، لیکن صحیح وہ ہے جو ابونعیم نے روایت کیا۔

راوی : ابونعیم، ابن عیینہ، عمرو، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ

اس شخص کا بیان جس نے اپنے سر پر تین بار پانی بہایا...

باب : غسل کے بارے بیان

اس شخص کا بیان جس نے اپنے سر پر تین بار پانی بہایا

جلد : جلد اول حدیث 250

راوی: ابونعیم، زهیر، ابواسحق، سلیمان بن صرد، جبیربن مطعم رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ قَالَ حَدَّثَنِي جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنَا فَأُفِيضُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا وَأَشَارَ بِيَدَيْهِ كِلْتَيْهِمَا

ابونعیم، زہیر، ابو اسحاق، سلیمان بن صرد، جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہاتا ہوں اور (یہ کہہ کر) اپنے دونوں ہاتھوں سے اشارہ کیا۔

راوی : ابونعیم، زہیر، ابو اسحق، سلیمان بن صرد، جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غسل کے بارے بیان

اس شخص کا بیان جس نے اپنے سر پر تین بار پانی بہایا

جلد : جلد اول حدیث 251

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، مخول بن راشد، محمد بن علی، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مِخْوَلِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْرِغُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، مخول بن راشد، محمد بن علی، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے سر پر تین بار پانی بہاتے تھے۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، مخول بن راشد، محمد بن علی، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غسل کے بارے بیان

اس شخص کا بیان جس نے اپنے سر پر تین بار پانی بہایا

جلد : جلد اول حدیث 252

راوی: ابونعیم، معمر بن یحیی بن سلم، ابوجعفر

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَامٍ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ لِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَتَانِي ابْنُ عَمِّكَ يُعَرِّضُ بِالْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ كَيْفَ الْغُسْلُ مِنْ الْجَنَابَةِ فَقُلْتُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُ ثَلَاثَةَ أَكُفٍّ وَيُفِيضُهَا عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ فَقَالَ لِي الْحَسَنُ إِنِّي رَجُلٌ كَثِيرُ الشَّعَرِ فَقُلْتُ كَانَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِنْكَ شَعَرًا

ابو نعیم، معمر بن یحیی بن سلم، ابو جعفر کہتے ہیں کہ مجھ سے جابر نے کہا کہ میرے پاس تمہارے چچا کے بیٹے (حسن بن محمد بن حنفیہ) آئے اور مجھ سے کہا کہ جنابت سے غسل کس طرح (کیا جاتا)؟ میں نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تین چلو لیتے تھے اور اس کو اپنے سر پر ڈالتے تھے پھر اپنے باقی بدن پر بہاتے تھے، تو مجھ سے حسن نے کہا کہ میں بہت بالوں والا آدمی ہوں (مجھے اس قدر قلیل پانی کافی نہ ہوگا) میں نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بال تم سے زیادہ تھے

راوی: ابو نعیم، معمر بن یحیی بن سلم، ابو جعفر

غسل اور وضو میں تفریق کرنے کا بیان، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ...

باب: غسل کے بارے بیان

غسل اور وضو میں تفریق کرنے کا بیان، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ انہوں نے اپنے پیروں کو خشک ہو جانے کے بعد دھویا

جلد: جلد اول حدیث 253

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَتْ مَيْمُونَةُ وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاءً لِلْغُسْلِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ أَفْرَغَ عَلَى شِمَالِهِ فَغَسَلَ مَذَاكِيرَهُ ثُمَّ مَسَحَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى جَسَدِهِ ثُمَّ تَحَوَّلَ مِنْ مَكَانِهِ فَغَسَلَ قَدَمَيْهِ

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب (ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام) ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے پانی رکھ دیا

تاکہ آپ غسل فرمالیں، آپ نے اپنے دونوں ہاتھوں پر پانی ڈالا اور ان کو دو دو مرتبہ یا تین تین مرتبہ دھویا، پھر آپ نے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا، اس کے بعد اپنے منہ اور دونوں ہاتھوں کو دھویا، پھر اپنے سر کو تین بار دھویا، اس کے بعد اپنے (باقی) بدن پر پانی بہایا اور اپنی جگہ سے ہٹ کر اپنے دونوں پیروں کو دھویا۔

راوی : موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب

نہاتے وقت حلاب (خوشبو وغیرہ کا برتن) اور خوشبو سے ابتداء کرنے (لگانے) کا بیان...

باب : غسل کے بارے بیان

نہاتے وقت حلاب (خوشبو وغیرہ کا برتن) اور خوشبو سے ابتداء کرنے (لگانے) کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 254

راوی: محمد بن مثنی، ابوعاصم، حنظلہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ الْجَنَابَةِ دَعَا بِشَيْءٍ نَحْوَ الْحِلَابِ فَأَخَذَ بِكَفِّهِ فَبَدَأَ بِشِقِّ رَأْسِهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ الْأَيْسَرِ فَقَالَ بِهِمَا عَلَى وَسَطِ رَأْسِهِ

محمد بن مثنی، ابوعاصم، حنظلہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب غسل جنابت کرتے تھے، تو حلاب (ایک قسم کی خوشبو) وغیرہ منگاتے تھے، اور اسے اپنے ہاتھوں میں لے کر پہلے سر کے داہنے حصہ سے ابتداء کرتے، پھر بائیں جانب میں لگاتے تھے پھر دونوں ہاتھ اپنے بیچ سر کے رگڑتے تھے۔ (مراد غسل کے بعد تیل وغیرہ کی طرح کوئی چیز استعمال کرنا ہے)۔

راوی : محمد بن مثنی، ابوعاصم، حنظلہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

غسل جنابت میں کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا بیان...

باب : غسل کے بارے بیان

غسل جنابت میں کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 255

راوی: عمرو بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، سالم، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَتْنَا مَيْمُونَةُ قَالَتْ صَبَبْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلًا فَأَفْرَغَ بِيَمِينِهِ عَلَى يَسَارِهِ فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ غَسَلَ فَرْجَهُ ثُمَّ قَالَ بِيَدِهِ الْأَرْضَ فَمَسَحَهَا بِالتُّرَابِ ثُمَّ غَسَلَهَا ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَأَفَاضَ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ تَنَحَّى فَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثُمَّ أُتِيَ بِمِنْدِيلٍ فَلَمْ يَنْفُضْ بِهَا

عمرو بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، سالم، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم سے حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے غسل کا پانی رکھ دیا، تو آپ نے داہنے ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی بہایا، اور دونوں ہاتھوں کو دھویا، پھر اپنی شرمگاہ کو دھویا اس کے بعد اپنے ہاتھ زمین پر رکھ کر دونوں کو مٹی سے مل کر دھویا اور کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا پھر اپنے منہ کو دھو کر سر پر پانی بہایا، پھر اس جگہ سے ہٹ گئے اور اپنے پیر دھوئے اس کے بعد بدن پونچھنے کا ایک کپڑا آپ کو دیا گیا مگر آپ نے اس سے نہیں پونچھا۔

راوی : عمرو بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، سالم، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مٹی سے ہاتھ رگڑنے کا بیان تا کہ خوب صاف ہو جائے...

باب : غسل کے بارے بیان

مٹی سے ہاتھ رگڑنے کا بیان تا کہ خوب صاف ہو جائے

جلد : جلد اول حدیث 256

راوی : عبد اللہ بن زبیر حمیدی، سفیان، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ مِنْ الْجَنَابَةِ فَغَسَلَ فَرْجَهُ بِيَدِهِ ثُمَّ دَلَكَ بِهَا الْحَائِطَ ثُمَّ غَسَلَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غُسْلِهِ غَسَلَ رِجْلَيْهِ

عبد اللہ بن زبیر حمیدی، سفیان، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غسل جنابت فرمایا تو سب سے پہلے اپنی شرمگاہ کو اپنے ہاتھ سے دھویا، پھر اسے دیوار میں رگڑ کر دھو ڈالا، اس کے بعد وضو کیا جس طرح نماز کے لئے آپ وضو ہوتا تھا، پھر جب آپ اپنے غسل سے فارغ ہوئے تو اپنے دونوں پیر دھوئے۔

راوی : عبد اللہ بن زبیر حمیدی، سفیان، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کیا جنبی اپنا ہاتھ برتن میں دھونے سے پہلے ڈال سکتا ہے، جب کہ اس کے ہاتھ پر جنابت...

باب : غسل کے بارے بیان

کیا جنبی اپنا ہاتھ برتن میں دھونے سے پہلے ڈال سکتا ہے، جب کہ اس کے ہاتھ پر جنابت کے علاوہ کوئی نجاست نہ ہو، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا ہاتھ بغیر دھوئے پانی میں ڈال دیا، پھر وضو کیا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس پانی میں جو غسل جنابت سے ٹپک (کر برتن میں گر) جائے، کسی چیز کو لگ جانے میں کچھ حرج خیال نہیں کیا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 257

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، افلح بن حمید، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ تَخْتَلِفُ أَيْدِينَا فِيهِ

عبد اللہ بن مسلمہ، افلح بن حمید، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں، میں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک برتن سے غسل کرتے تھے اور ہمارے ہاتھ بار بار اس میں پڑتے تھے

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، افلح بن حمید، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غسل کے بارے بیان

کیا جنبی اپنا ہاتھ برتن میں دھونے سے پہلے ڈال سکتا ہے، جب کہ اس کے ہاتھ پر جنابت کے علاوہ کوئی نجاست نہ ہو، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا ہاتھ بغیر دھوئے پانی میں ڈال دیا، پھر وضو کیا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس پانی میں جو غسل جنابت سے ٹپک (کر برتن میں گر) جائے، کسی چیز کو لگ جانے میں کچھ حرج خیال نہیں کیا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 258

راوی: مسدد، حماد، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ الْجَنَابَةِ غَسَلَ يَدَهُ

مسدد، حماد، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جنابت کا غسل فرماتے تھے تو اپنا ہاتھ (پہلے) دھو لیتے تھے۔

راوی : مسدد، حماد، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غسل کے بارے بیان

کیا جنبی اپنا ہاتھ برتن میں دھونے سے پہلے ڈال سکتا ہے، جب کہ اس کے ہاتھ پر جنابت کے علاوہ کوئی نجاست نہ ہو، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا ہاتھ بغیر دھوئے پانی میں ڈال دیا، پھر وضو کیا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس پانی میں جو غسل جنابت سے ٹپک (کر برتن میں گر) جائے، کسی چیز کو لگ جانے میں کچھ حرج خیال نہیں کیا

جلد : جلد اول حدیث 259

راوی: ابو الولید، شعبہ، ابوبکر بن حفص، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ مِنْ جَنَابَةٍ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ

ابو الولید، شعبہ، ابو بکر بن حفص، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ میں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک برتن سے غسل جنابت کرتے تھے، اور عبدالرحمن بن قاسم نے اپنے والد سے انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

راوی : ابو الولید، شعبہ، ابو بکر بن حفص، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غسل کے بارے بیان

کیا جنبی اپنا ہاتھ برتن میں دھونے سے پہلے ڈال سکتا ہے، جب کہ اس کے ہاتھ پر جنابت کے علاوہ کوئی نجاست نہ ہو، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا ہاتھ بغیر دھوئے پانی میں ڈال دیا، پھر وضو کیا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس پانی میں جو غسل جنابت سے ٹپک (کر برتن میں گر) جائے، کسی چیز کو لگ جانے میں کچھ حرج خیال نہیں کیا

جلد : جلد اول حدیث 260

راوی: ابوالولید، شعبہ، عبداللہ بن عبداللہ بن جبیر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَرْأَةُ مِنْ نِسَائِهِ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ زَادَ مُسْلِمٌ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ مِنْ الْجَنَابَةِ

ابوالولید، شعبہ، عبداللہ بن عبداللہ بن جبیر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی ازواج میں سے کوئی زوجہ دونوں مل کر ایک برتن سے غسل کرتے تھے، مسلم اور وہب بن جریر نے بواسطہ شعبہ من الجنابۃ کا لفظ زیادہ بیان کیا ہے۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، عبداللہ بن عبداللہ بن جبیر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غسل میں دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالنے کا بیان...

باب : غسل کے بارے بیان

غسل میں دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 261

راوی: موسی بن اسمعیل، ابوعوانہ، سالم بن ابی الجعد، کریب

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ وَضَعْتُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلًا وَسَتَرْتُهُ فَصَبَّ عَلَى يَدِهِ فَغَسَلَهَا مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ قَالَ سُلَيْمَانُ لَا أَدْرِي أَذَكَرَ الثَّالِثَةَ أَمْ لَا ثُمَّ أَفْرَغَ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ فَغَسَلَ فَرْجَهُ ثُمَّ دَلَكَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ أَوْ بِالْحَائِطِ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَغَسَلَ رَأْسَهُ ثُمَّ صَبَّ عَلَى جَسَدِهِ ثُمَّ تَنَحَّى فَغَسَلَ قَدَمَيْهِ فَنَاوَلْتُهُ خِرْقَةً فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَلَمْ يُرِدْهَا

موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، سالم بن ابی الجعد، کریب (ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام) ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا بنت حارث کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غسل کے لئے پانی رکھا اور آپ کے لئے پردہ ڈال دیا، آپ نے ہاتھ پر پانی بہایا اور اسے ایک بار دھویا، سلیمان (راوی حدیث) کہتے ہیں مجھے یاد نہیں، تیسری بار کا بھی ذکر کیا یا نہیں، پھر آپ نے داہنے ہاتھ سے اپنے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالا اور اپنی شرمگاہ کو دھویا، اس کے بعد اپنا ہاتھ زمین پر یا دیوار پر ملا، پھر کلی کی اور ناک میں پانی لیا اور منہ اور دونوں ہاتھوں اور اپنا سر دھویا، پھر اپنے بدن پر پانی بہایا، پھر (اس مقام سے) ہٹ گئے اور اپنے دونوں پیر دھوئے، میں نے آپ کو ایک کپڑا بدن پونچھنے کے لئے دیا تو آپ نے ہاتھ سے بدن کا پانی نچوڑ دیا اور اس کو نہ لیا۔

راوی : موسی بن اسمعیل، ابوعوانہ، سالم بن ابی الجعد، کریب

غسل اور وضو میں تفریق کرنے کا بیان...

باب : غسل کے بارے بیان

غسل اور وضو میں تفریق کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 262

راوی: محمد بن محبوب، عبدالواحد، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ

عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَتْ مَيْمُونَةُ وَضَعْتُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَائً يَغْتَسِلُ بِهِ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَهُمَا مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ أَفْرَغَ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ فَغَسَلَ مَذَاكِيرَهُ ثُمَّ دَلَكَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَغَسَلَ رَأْسَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ أَفْرَغَ عَلَى جَسَدِهِ ثُمَّ تَنَحَّى مِنْ مَقَامِهِ فَغَسَلَ قَدَمَيْهِ

محمد بن محبوب، عبدالواحد، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب (ابن عباس کے آزاد کردہ غلام) ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت میمونہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پانی رکھ دیا تاکہ آپ اس سے غسل فرماویں آپ نے اپنے دونوں ہاتھوں پر پانی ڈالا اور ان کو دو دو مرتبہ یا تین تین مرتبہ دھویا پھر آپ نے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اس کے بعد اپنے منہ اور دونوں ہاتھوں کو دھویا پھر اپنے سر کو تین بار دھویا اس کے بعد اپنے (باقی) بدن پر پانی بہایا اور اپنی جگہ سے ہٹ کر اپنے دونوں پیروں کو دھویا۔

راوی : محمد بن محبوب، عبدالواحد، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب

جب جماع کرلے پھر دوبارہ کرنا چاہے اور جس نے ایک ہی غسل میں اپنی تمام بیویوں کے...

باب : غسل کے بارے بیان

جب جماع کرلے پھر دوبارہ کرنا چاہے اور جس نے ایک ہی غسل میں اپنی تمام بیویوں کے پاس دورہ کیا

جلد : جلد اول　　حدیث 263

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، یحیی بن سعید، شعبہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذَكَرْتُهُ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ ثُمَّ يُصْبِحُ مُحْرِمًا يَنْضَخُ طِيبًا

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، یحیی بن سعید، شعبہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر اپنے والد منتشر سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ میں نے یہ بات عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بیان کی تو انہوں نے کہا کہ اللہ ابوعبدالرحمن پر رحم کرے! میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوشبو لگا دیا کرتی تھی اور آپ اپنی بیویوں کے پاس جاتے تھے، پھر صبح کو احرام باندھ لیتے تھے، خوشبو کی مہک (آپ کے جسم سے) نکلتی رہتی تھی۔

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، یحیی بن سعید، شعبہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر

باب : غسل کے بارے بیان

جب جماع کرلے پھر دوبارہ کرنا چاہے اور جس نے ایک ہی غسل میں اپنی تمام بیویوں کے پاس دورہ کیا

جلد : جلد اول   حدیث 264

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن هشام، هشام، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُورُ عَلَى نِسَائِهِ فِي السَّاعَةِ الْوَاحِدَةِ مِنْ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُنَّ إِحْدَى عَشْرَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ أَوَكَانَ يُطِيقُهُ قَالَ كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّهُ أُعْطِيَ قُوَّةَ ثَلَاثِينَ وَقَالَ سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ إِنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمْ تِسْعُ نِسْوَةٍ

محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے تمام بیبیوں کے پاس ایک ساعت کے اندر رات اور دن میں دورہ کر لیتے تھے اور وہ گیارہ تھیں، قتادہ کہتے ہیں میں نے انس سے کہا کہ آپ ان سب کی طاقت رکھتے تھے؟ وہ بولے کہ ہاں، بلکہ ہم کہا کرتے تھے کہ آپ کو تیس مردوں کی طاقت دی گئی ہے، سعید نے قتادہ سے نقل کیا ہے کہ انس نے ان سے نو بیویاں بیان کیں۔

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مذی کے دھونے اور اس کے سبب سے وضو کا بیان...

باب : غسل کے بارے بیان

مذی کے دھونے اور اس کے سبب سے وضو کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 265

راوی: ابوالولید، زائدہ، ابوحصین، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّائً فَأَمَرْتُ رَجُلًا أَنْ يَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَكَانِ ابْنَتِهِ فَسَأَلَ فَقَالَ تَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ

ابوالولید، زائدہ، ابوحصین، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میری منی زیادہ خارج ہوتی تھی، میں نے ایک شخص مقداد سے کہا کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا حکم پوچھے اور میں خود پوچھتے ہوئے اس لئے شرماتا تھا کہ آپ کی صاحبزادی میرے نکاح میں تھیں، اس شخص نے پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ وضو کرلو اور اپنے عضو خاص کو دھوڈالو۔

راوی : ابوالولید، زائدہ، ابوحصین، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جس نے خوشبو لگائی پھر غسل کیا اور خوشبو کا اثر باقی رہ جائے...

باب : غسل کے بارے بیان

اس شخص کا بیان جس نے خوشبو لگائی پھر غسل کیا اور خوشبو کا اثر باقی رہ جائے

جلد : جلد اول حدیث 266

راوی: ابوالنعمان، ابوعوانہ، ابراھیم بن محمد بن منتشر

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَذَكَرْتُ لَهَا قَوْلَ ابْنِ عُمَرَ مَا أُحِبُّ أَنْ أُصْبِحَ مُحْرِمًا أَنْضَخُ طِيبًا فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَنَا طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ طَافَ فِي نِسَائِهِ ثُمَّ أَصْبَحَ مُحْرِمًا

ابوالنعمان، ابوعوانہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا اور ان سے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ قول بھی بیان کیا کہ میں اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ صبح کو احرام باندھوں، اس حال میں کہ (میرا بدن خوشبو سے) مہک رہا ہو، تو عائشہ بولیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خوشبو لگائی اس کے بعد آپ نے اپنی بیبیوں کے پاس دورہ فرمایا پھر صبح کو احرام باندھ لیا۔

راوی: ابوالنعمان، ابوعوانہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر

باب : غسل کے بارے بیان

اس شخص کا بیان جس نے خوشبو لگائی پھر غسل کیا اور خوشبو کا اثر باقی رہ جائے

جلد : جلد اول حدیث 267

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، حکم، ابراھیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ وہ کہتی ہیں کہ گویا میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مانگ میں خوشبو کی چمک (اب تک) دیکھ رہی ہوں، اس حال میں کہ آپ محرم تھے۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

بالوں کا خلال کرنا یہاں تک کہ جب یہ سمجھ لے کہ وہ کھال کو تر کرچکا، پھر اس پر پ...

باب : غسل کے بارے بیان

بالوں کا خلال کرنا یہاں تک کہ جب یہ سمجھ لے کہ وہ کھال کو تر کرچکا، پھر اس پر پانی بہادے

جلد : جلد اول حدیث 268

راوی : عبدان، عبداللہ، ھشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ الْجَنَابَةِ غَسَلَ يَدَيْهِ وَتَوَضَّأَ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ اغْتَسَلَ ثُمَّ يُخَلِّلُ بِيَدِهِ شَعَرَهُ حَتَّى إِذَا ظَنَّ أَنَّهُ قَدْ أَرْوَى بَشَرَتَهُ أَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَائَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ سَائِرَ جَسَدِهِ وَقَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ نَغْرِفُ مِنْهُ جَمِيعًا

عبدان، عبداللہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب غسل جنابت کرتے تو اپنے دونوں ہاتھ دھوتے اور وضو فرماتے، جس طرح آپ کا وضو نماز کے لئے ہوتا تھا، پھر غسل کرنے میں اپنے بالوں کا خلال کرتے تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سمجھ لیتے کہ کھال کو تر کردیا، تو اس پر تین بار پانی بہاتے، پھر اپنے بدن کو دھوتے، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک برتن سے نہاتے تھے، دونوں اس سے چلو بھر بھر کرلیتے تھے۔

راوی : عبدان، عبداللہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس شخص کا بیان جس نے حالت جنابت میں وضو کیا، پھر اپنے باقی جسم کو دھویا اور وضو...

باب : غسل کے بارے بیان

اس شخص کا بیان جس نے حالت جنابت میں وضو کیا، پھر اپنے باقی جسم کو دھویا اور وضو کے مقامات کو دوبارہ نہیں دھویا

جلد : جلد اول حدیث 269

راوی: یوسف بن عیسیٰ، فضل بن موسی، اعمش، سالم، کریب

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ وَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضُوءًا لِجَنَابَةٍ فَأَكْفَأَ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ فَرْجَهُ ثُمَّ ضَرَبَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ أَوْ الْحَائِطِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ ثُمَّ غَسَلَ جَسَدَهُ ثُمَّ تَنَحَّى فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ قَالَتْ فَأَتَيْتُهُ بِخِرْقَةٍ فَلَمْ يُرِدْهَا فَجَعَلَ يَنْفُضُ بِيَدِهِ

یوسف بن عیسیٰ، فضل بن موسی، اعمش، سالم، کریب (ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام) ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غسل جنابت کے لئے پانی رکھا گیا آپ نے اپنے داہنے ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر دو مرتبہ یا تین مرتبہ پانی ڈالا اور اپنی شرمگاہ کو دھویا، پھر اپنا ہاتھ زمین میں یا دیوار میں دو مرتبہ مارا، پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈلا اور اپنے دونوں ہاتھ اور کہنیاں دھوئیں، پھر اپنے (باقی) بدن کو دھویا، پھر (وہاں سے) ہٹ گئے اور اپنے دونوں پیر دھوئے، میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں پھر میں آپ کے پاس ایک کپڑا لے گئی آپ نے اسے نہیں لیا اور اپنے ہاتھ سے پانی نچوڑتے رہے۔

راوی: یوسف بن عیسیٰ، فضل بن موسی، اعمش، سالم، کریب

جب مسجد میں یاد آجائے کہ وہ جنبی ہے، تو فورا مسجد سے نکل جائے اور تیمم نہ کرے...

باب : غسل کے بارے بیان

جب مسجد میں یاد آجائے کہ وہ جنبی ہے، تو فورا مسجد سے نکل جائے اور تیمم نہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 270

راوی: عبداللہ بن محمد، عثمان بن عمر، یونس، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ وَعُدِّلَتْ الصُّفُوفُ قِيَامًا فَخَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَامَ فِي مُصَلَّاهُ ذَكَرَ أَنَّهُ جُنُبٌ فَقَالَ لَنَا مَكَانَكُمْ ثُمَّ رَجَعَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْنَا وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ فَكَبَّرَ فَصَلَّيْنَا مَعَهُ تَابَعَهُ عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَرَوَاهُ الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ

عبداللہ بن محمد، عثمان بن عمر، یونس، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ نماز قائم کی گئی اور صفیں (بھی) سیدھی کر دی گئیں، اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف تشریف لائے، تو جب آپ اپنی نماز پڑھنے کی جگہ کھڑے ہوگئے، (انہیں) اس وقت یاد آیا کہ وہ تو جنبی ہیں، ہم سے فرمایا کہ تم اپنے جگہ پر رہو (اور آپ تشریف لے گئے،) پھر (جب) آپ واپس آئے تو آپ کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکبیر (تحریمہ) کہی اور ہم سب نے آپ کے ہمراہ نماز پڑھی، عبدالاعلی نے بواسطہ معمر، زہری، اس کے متابع حدیث روایت کی ہے اور اسی کو اوزاعی نے زہری سے روایت کیا ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد، عثمان بن عمر، یونس، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غسل جنابت کے (پانی کو) ہاتھوں سے جھاڑنا...

باب : غسل کے بارے بیان

غسل جنابت کے (پانی کو) ہاتھوں سے جھاڑنا

جلد : جلد اول حدیث 271

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَتْ مَيْمُونَةُ وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلًا فَسَتَرْتُهُ بِثَوْبٍ وَصَبَّ عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ صَبَّ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ فَغَسَلَ فَرْجَهُ فَضَرَبَ بِيَدِهِ الْأَرْضَ فَمَسَحَهَا ثُمَّ غَسَلَهَا فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ ثُمَّ صَبَّ عَلَى رَأْسِهِ وَأَفَاضَ عَلَى جَسَدِهِ ثُمَّ تَنَحَّى فَغَسَلَ قَدَمَيْهِ فَنَاوَلْتُهُ ثَوْبًا فَلَمْ يَأْخُذْهُ فَانْطَلَقَ وَهُوَ يَنْفُضُ يَدَيْهِ

عبدان، ابوحمزہ، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے غسل کا پانی رکھ دیا اور آپ کے لئے پردہ ڈال دیا، آپ نے اپنے ہاتھوں پر پانی ڈالا اور ان کو دھویا، پھر اپنے داہنے ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالا اور استنجا کیا، پھر اپنا ہاتھ زمین پر مار کر اس کو ملا، پھر اسے دھویا اس کے بعد کلی کی اور ناک میں پانی لیا اور منہ اور ہاتھوں کو دھویا پھر اپنے سر پر پانی ڈالا اور باقی بدن پر پانی بہایا اس کے بعد (وہاں سے) ہٹ گئے اور اپنے دونوں پیر دھوئے پھر میں نے ایک کپڑا (بدن پونچھنے کے لئے) آپ کی طرف بڑھایا، مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے نہیں لیا اور اپنے دونوں ہاتھوں (سے بدن کو) جھاڑتے ہوئے چلے آئے۔

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

غسل میں اپنے سر کے داہنے حصہ سے ابتداء کرنے والے کا بیان...

باب : غسل کے بارے بیان

غسل میں اپنے سر کے داہنے حصہ سے ابتداء کرنے والے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 272

راوی: خلاد بن یحیی، ابراهیم بن نافع، حسن بن مسلم، صفیه بنت شیبه، عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا إِذَا أَصَابَتْ إِحْدَانَا جَنَابَةٌ أَخَذَتْ بِيَدَيْهَا ثَلَاثًا فَوْقَ رَأْسِهَا ثُمَّ تَأْخُذُ بِيَدِهَا عَلَى شِقِّهَا الْأَيْمَنِ وَبِيَدِهَا الْأُخْرَى عَلَى شِقِّهَا الْأَيْسَرِ

خلاد بن یحیی، ابراہیم بن نافع، حسن بن مسلم، صفیہ بنت شیبہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ جب ہم میں سے کسی کو جنابت ہو جاتی تھی، تو وہ اس طرح غسل کرتی تھی کہ اپنے دونوں ہاتھوں سے تین مرتبہ اپنے سر پر پانی لے کر ڈالتی تھی، پھر اپنے ہاتھ سے سر کے داہنے حصہ کو (پکڑ کر) ملتی تھی اور دوسرے ہاتھ سے سر کے بائیں حصہ کو (ملتی تھی)۔

راوی: خلاد بن یحیی، ابراہیم بن نافع، حسن بن مسلم، صفیہ بنت شیبہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس شخص کا بیان جس نے تنہائی میں ننگے ہو کر غسل کیا اور جس شخص نے پردہ کیا، مگر پ...

باب : غسل کے بارے بیان

اس شخص کا بیان جس نے تنہائی میں ننگے ہو کر غسل کیا اور جس شخص نے پردہ کیا، مگر پردہ کر لینا افضل ہے، بہز نے اپنے والد سے، انہوں نے ان کے دادا سے، انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اور لوگوں سے زیادہ اس امر کا مستحق ہے کہ اس سے شرم کی جائے

جلد : جلد اول حدیث 273

راوی: اسحق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ھمام بن منبہ، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ يَغْتَسِلُونَ عُرَاةً يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ وَكَانَ مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ وَحْدَهُ فَقَالُوا وَاللَّهِ مَا يَمْنَعُ مُوسَى أَنْ يَغْتَسِلَ مَعَنَا إِلَّا أَنَّهُ آدَرُ فَذَهَبَ مَرَّةً يَغْتَسِلُ فَوَضَعَ ثَوْبَهُ عَلَى حَجَرٍ فَفَرَّ الْحَجَرُ بِثَوْبِهِ فَخَرَجَ مُوسَى فِي إِثْرِهِ يَقُولُ ثَوْبِي يَا حَجَرُ حَتَّى نَظَرَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ إِلَى مُوسَى فَقَالُوا وَاللَّهِ مَا بِمُوسَى مِنْ بَأْسٍ وَأَخَذَ ثَوْبَهُ فَطَفِقَ بِالْحَجَرِ ضَرْبًا فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللَّهِ إِنَّهُ لَنَدَبٌ بِالْحَجَرِ سِتَّةٌ أَوْ سَبْعَةٌ ضَرْبًا بِالْحَجَرِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَيُّوبُ يَغْتَسِلُ عُرْيَانًا فَخَرَّ عَلَيْهِ جَرَادٌ مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ أَيُّوبُ يَحْتَثِي فِي ثَوْبِهِ فَنَادَاهُ رَبُّهُ يَا أَيُّوبُ أَلَمْ أَكُنْ أَغْنَيْتُكَ عَمَّا تَرَى قَالَ بَلَى وَعِزَّتِكَ وَلَكِنْ لَا غِنَى بِي عَنْ بَرَكَتِكَ وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَيُّوبُ يَغْتَسِلُ عُرْيَانًا

اسحاق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتے ہیں بنی اسرائیل برہنہ غسل کیا کرتے تھے، ایک دوسرے کی طرف دیکھا جاتا تھا اور موسیٰ علیہ السلام تنہا غسل کیا کرتے تھے، تو بنی اسرائیل نے کہا کہ واللہ! موسیٰ کو ہم لوگوں کے ساتھ غسل کرنے سے صرف یہ چیز مانع ہے کہ وہ فتق میں مبتلا ہیں، اتفاق سے ایک دن موسیٰ علیہ السلام غسل کرنے لگے اور اپنا لباس پتھر پر رکھ دیا، وہ پتھر ان کا لباس لے کر بھاگ گیا، اور حضرت موسیٰ بھی اس کے تعاقب میں یہ کہتے ہو دوڑے کہ ثوبی یا حجر ثوبی یا حجر (اے پتھر میرے کپڑے دے دے، اے پتھر میرے کپڑے دے دے)، یہاں تک کہ بنی اسرائیل نے موسیٰ کو دیکھ لیا اور کہا کہ واللہ! موسیٰ علیہ السلام کو کچھ بیماری نہیں، تب (پتھر ٹھہر گیا) موسیٰ نے اپنا لباس لے لیا اور پتھر کو مارنے لگے، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ خدا کی قسم! (حضرت موسیٰ علیہ السلام کی) مار سے (اس) پتھر پر چھ یا سات نشان اب تک باقی ہیں اور اسی سند سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (ایک دن حضرت) ایوب برہنہ نہا رہے تھے، ان پر سونے کی ٹڈیاں برسنے لگیں، تو ایوب ان کو اپنے کپڑے میں سمیٹنے لگے، انہیں ان کے پروردگار نے آواز دی کہ اے ایوب کیا میں نے تمہیں (اس سونے کی ٹڈی) سے جو تم دیکھ رہے ہو، بے نیاز نہیں کر دیا، انہوں نے کہا ہاں، تیری بزرگی کی قسم! (تو نے مجھے بے نیاز کر دیا ہے) لیکن مجھے تیری برکت سے بے نیازی نہیں ہو سکتی اور اس کو ابراہیم نے بواسطہ موسیٰ بن عقبہ، صفوان، عطاء بن یسار،

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا کہ بینا ایوب یغتسل عریانا۔

راوی: اسحق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لوگوں کے پاس نہانے کی حالت میں پردہ کرنے کا بیان...

باب : غسل کے بارے بیان

لوگوں کے پاس نہانے کی حالت میں پردہ کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 274

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابوالنضر، ابومرہ، ام ھانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ تَقُولُ ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ تَسْتُرُهُ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ فَقُلْتُ أَنَا أُمُّ هَانِئٍ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوالنضر (عمرو بن عبید اللہ کے آزد کردہ غلام) ابومرہ (ام ہانی کے آزاد کردہ غلام) ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ فتح (مکہ) کے سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئی، تو میں نے آپ کو غسل کرتے ہوئے پایا، اور فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ پر پردہ کئے ہوئے تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کون ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں ام ہانی ہوں۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوالنضر، ابومرہ، ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا

باب : غسل کے بارے بیان

لوگوں کے پاس نہانے کی حالت میں پردہ کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 275

راوی: عبدان، عبداللہ، سفیان، اعمش سالم بن ابی الجعد کریب ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ سَتَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَغْتَسِلُ مِنْ الْجَنَابَةِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ صَبَّ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ فَغَسَلَ فَرْجَهُ وَمَا أَصَابَهُ ثُمَّ مَسَحَ بِيَدِهِ عَلَى الْحَائِطِ أَوْ الْأَرْضِ ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ غَيْرَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى جَسَدِهِ الْمَائَ ثُمَّ تَنَحَّى فَغَسَلَ قَدَمَيْهِ تَابَعَهُ أَبُو عَوَانَةَ وَابْنُ فُضَيْلٍ فِي السَّتْرِ

عبدان، عبداللہ، سفیان، اعمش سالم بن ابی الجعد کریب ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر غسل جنابت کے لئے پردہ کیا، پس آپ نے اپنے دونوں ہاتھ دھوئے، پھر اپنے داہنے ہاتھ سے اپنے بائیں ہاتھ پر پانی بہایا اور اپنی شرمگاہ کو اور جہاں نجاست لگ گئی تھی، اس کو دھویا، پھر اپنا ہاتھ دیوار پر یا زمین پر ملا، پھر وضو فرمایا، جس طرح آپ کا وضو نماز کے لئے (ہوتا تھا)، پیروں کے علاوہ، پھر آپ نے اپنے بدن پر پانی بہایا بعد اس کے بعد (وہاں سے) ہٹ گئے اور اپنے دونوں پیر دھوئے، ابن فضیل اور ابوعوانہ نے ستر کے متعلق اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی: عبدان، عبداللہ، سفیان، اعمش سالم بن ابی الجعد کریب ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا

عورت کو احتلام ہونے کا بیان...

باب : غسل کے بارے بیان

جلد : جلد اول حدیث 276

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا، ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهَا قَالَتْ جَائَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ امْرَأَةُ أَبِي طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنْ الْحَقِّ هَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ مِنْ غُسْلٍ إِذَا هِيَ احْتَلَمَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِذَا رَأَتْ الْمَائَ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا، ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ابوطلحہ کی بیوی ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں اور عرض کیا یارسول اللہ، اللہ تعالیٰ حق بات (کے کہنے) سے نہیں شرماتا، جب عورت کو احتلام ہو تو اس پر بھی غسل فرض ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں! اگر منی (کی تری کپڑوں پر) دیکھے (تو غسل فرض ہے)۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا، ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا

جنبی کے پسینہ کا بیان اور مومن نجس نہیں ہوتا...

باب : غسل کے بارے بیان

جنبی کے پسینہ کا بیان اور مومن نجس نہیں ہوتا

جلد : جلد اول حدیث 277

راوی: علی بن عبداللہ، یحیی، حمید، بکر، ابورافع، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَهُ فِي بَعْضِ طَرِيقِ الْمَدِينَةِ وَهُوَ جُنُبٌ فَانْخَنَسْتُ مِنْهُ فَذَهَبَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ أَيْنَ كُنْتَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ جُنُبًا فَكَرِهْتُ أَنْ أُجَالِسَكَ وَأَنَا عَلَى غَيْرِ طَهَارَةٍ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ

علی بن عبد اللہ، یحیی، حمید، بکر، ابورافع، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ مدینہ کی کسی گلی میں انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مل گئے اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنبی تھے، (وہ کہتے ہیں کہ) میں آپ سے علیحدہ ہو گیا، اور جا کر غسل کیا، پھر آیا، تو آپ نے فرمایا کہ اے ابوہریرہ تم کہاں چلے گئے تھے؟ ابوہریرہ نے کہا کہ میں جنبی تھا اور ناپاکی کی حالت میں میں نے آپ کے پاس بیٹھنا مناسب نہ سمجھا، آپ نے فرمایا، سبحان اللہ! مومن (کسی حال میں) نجس نہیں ہوتا۔

راوی: علی بن عبد اللہ، یحیی، حمید، بکر، ابورافع، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنبی کے نکلنے اور بازار وغیرہ میں چلنے کا بیان، عطاء نے کہا کہ جنبی پچھنے لگو اس...

باب : غسل کے بارے بیان

جنبی کے نکلنے اور بازار وغیرہ میں چلنے کا بیان، عطاء نے کہا کہ جنبی پچھنے لگوا سکتا ہے اور اپنے ناخن کٹوا سکتا ہے اور اپنا سر منڈوا سکتا ہے، اگرچہ اس نے وضو نہ کیا ہو

جلد : جلد اول   حدیث 278

راوی: عبدالاعلی بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي اللَّيْلَةِ الْوَاحِدَةِ وَلَهُ يَوْمَئِذٍ تِسْعُ نِسْوَةٍ

عبد الاعلی بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے

بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک رات میں اپنی تمام ازواج (مطہرات) کے پاس دورہ کر لیتے تھے اور اس وقت آپ کی نو بیویاں تھیں۔

راوی : عبد الاعلی بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غسل کے بارے بیان

جنبی کے نکلنے اور بازار وغیرہ میں چلنے کا بیان، عطاء نے کہا کہ جنبی پچھنے لگوا سکتا ہے اور اپنے ناخن کٹوا سکتا ہے اور اپنا سر منڈوا سکتا ہے، اگرچہ اس نے وضو نہ کیا ہو

جلد : جلد اول حدیث 279

راوی: عیاش، عبدالاعلی، حمید، بکر، ابورافع، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَيَّاشٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ بَكْرٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا جُنُبٌ فَأَخَذَ بِيَدِي فَمَشَيْتُ مَعَهُ حَتَّى قَعَدَ فَانْسَلَلْتُ فَأَتَيْتُ الرَّحْلَ فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَقَالَ أَيْنَ كُنْتَ يَا أَبَا هِرٍّ فَقُلْتُ لَهُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ يَا أَبَا هِرٍّ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ

عیاش، عبد الاعلی، حمید، بکر، ابورافع، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مل گئے، اس وقت میں جنبی تھا، آپ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا، میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ چلا، یہاں تک کہ آپ ایک جگہ بیٹھ گئے، تو میں آہستہ سے نکل گیا اور اپنے مقام پر جا کر غسل کیا، پھر آیا، آپ بیٹھے ہوئے تھے، آپ نے فرمایا کہ اے ابوہریرہ تم کہاں (چلے گئے) تھے؟ میں نے آپ سے کہہ دیا (کہ میں ناپاک تھا، نہانے گیا تھا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، سبحان اللہ! مومن نجس نہیں ہوتا۔

راوی : عیاش، عبد الاعلی، حمید، بکر، ابورافع، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنبی کے گھر میں رہنے کا بیان، جب کہ غسل سے پہلے وضو کرلے...

باب : غسل کے بارے بیان

جنبی کے گھر میں رہنے کا بیان، جب کہ غسل سے پہلے وضو کرلے

جلد : جلد اول حدیث 280

راوی: ابونعیم، ھشام وشیبان، یحیی، ابوسلمه رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَشَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْقُدُ وَهُوَ جُنُبٌ قَالَتْ نَعَمْ وَيَتَوَضَّأُ بَاب نَوْمِ الْجُنُبِ

ابونعیم، ہشام وشیبان، یحیی، ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنابت کی حالت میں سو جاتے تھے؟ وہ بولیں کہ ہاں! صرف وضو کر لیتے تھے۔

راوی : ابونعیم، ہشام وشیبان، یحیی، ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنبی کے سونے کا بیان...

باب : غسل کے بارے بیان

جنبی کے سونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 281

راوی: قتیبه بن سعید، لیث، نافع، ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَيَرْقُدُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرْقُدْ وَهُوَ جُنُبٌ

قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کیا ہم میں سے کوئی بحالت جنابت سو سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاہاں! جب تم میں سے کوئی جنبی ہو تو وضو کرلے اور سو جائے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنبی کا بیان کہ وضو کرے اور سو جائے...

باب: غسل کے بارے بیان

جنبی کا بیان کہ وضو کرے اور سو جائے

جلد : جلد اول　　حدیث 282

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عبید اللہ بن ابوجعفر، محمد بن عبدالرحمن، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ غَسَلَ فَرْجَهُ وَتَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ

یحیی بن بکیر، لیث، عبید اللہ بن ابوجعفر، محمد بن عبدالرحمن، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بحالت جنابت سونے کا ارادہ کرتے، تو اپنی شرمگاہ کو دھو ڈالتے اور نماز کی طرح وضو کرلیتے تھے۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عبید اللہ بن ابوجعفر، محمد بن عبدالرحمن، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غسل کے بارے بیان

جنبی کا بیان کہ وضو کرے اور سو جائے

جلد : جلد اول حدیث 283

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ اسْتَفْتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَنَامُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ

موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فتوی طلب کیا کہ کیا ہم میں سے کوئی بحالت جنابت سو سکتا ہے؟ تو آپ نے فرمایا، ہاں! وضو کر کے سو سکتا ہے۔

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غسل کے بارے بیان

جنبی کا بیان کہ وضو کرے اور سو جائے

جلد : جلد اول حدیث 284

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ مِنْ اللَّيْلِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ ثُمَّ نَمْ

عبداللہ بن یوسف، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کیا کہ مجھے رات کو جنابت ہو جاتی ہے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وضو کر لو اور اپنے عضو خاص کر دھو ڈالو اس کے بعد سو جاؤ

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس کا بیان کہ جب دو شرم گاہیں مل جائیں...

باب : غسل کے بارے بیان

اس کا بیان کہ جب دو شرم گاہیں مل جائیں

جلد : جلد اول حدیث 285

راوی: معاذ بن فضالہ، ھشام، ح، ابونعیم، ھشام، قتادہ، حسن، ابورافع، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ح وحَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ الْغَسْلُ تَابَعَهُ عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ شُعْبَةَ مِثْلَهُ وَقَالَ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ مِثْلَهُ قال ابوعبد الله هذا اجود واوكد وانما بينا الحديث الاخر لاختلافهم والغسل احوط

معاذ بن فضالہ، ہشام، ح، ابونعیم، ہشام، قتادہ، حسن، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جب مرد چاروں شعبوں (چار رانوں یعنی دو اپنی اور دو اپنی اہلیہ کی) کے درمیان بیٹھ جائے پھر اس کے ساتھ کوشش کی (جماع کا عمل شروع کر دے) تو یقینا غسل واجب ہو جاتا ہے، عمرو نے شعبہ سے اس کے متابع حدیث

روایت کی ہے اور موسیٰ نے بیان کیا کہ مجھ سے ابان نے بواسطہ قتادہ اور حسن اس کے مثل روایت کیا، ابوعبد اللہ (امام بخاری) نے کہا کہ یہ زیادہ بہتر ہے اور اسی میں احتیاط ہے اور (باقی) دوسری روایت ہم نے اختلاف کی وجہ سے نقل کی ہے، اور غسل کر لینا محتاط (عمل) ہے۔

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام، ح، ابونعیم، ہشام، قتادہ، حسن، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس چیز کے دھونے کا بیان، جو عورت کی شرم گاہ سے لگ جائے...

باب : غسل کے بارے بیان

اس چیز کے دھونے کا بیان، جو عورت کی شرم گاہ سے لگ جائے

جلد : جلد اول حدیث 286

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، حسین معلم، یحیی، ابوسلمہ، عطاء بن یسار

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ الْحُسَيْنِ قَالَ يَحْيَى وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِذَا جَامَعَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ فَلَمْ يُمْنِ قَالَ عُثْمَانُ يَتَوَضَّأُ كَمَا يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ وَيَغْسِلُ ذَكَرَهُ قَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَالزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ وَطَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ وَأُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَأَمَرُوهُ بِذَلِكَ قَالَ يَحْيَى وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابومعمر، عبدالوارث، حسین معلم، یحیی، ابوسلمہ، عطاء بن یسار روایت کرتے ہیں کہ زید بن خالد جہنی نے عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ بتاؤ جب مرد اپنی عورت سے جماع کرے اور انزال نہ ہو، تو اس کا کیا حکم ہے؟ عثمان نے کہا جس طرح نماز کے لئے وضو کرتا ہے، اسی طرح وضو کرلے اور اپنے عضو خاص کو دھوڈالے، عثمان نے کہا! کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے، پھر میں نے اس کے متعلق علی بن ابی طالب، زبیر بن عوام، طلحہ بن عبید اللہ اور ابی بن کعب رضی اللہ عنہم سے

پوچھا، تو انہوں نے بھی اسی بات کا حکم دیا اور مجھ سے ابوسلمہ نے بیان کیا کہ ان کو عروہ بن زبیر نے، ان کو ابوایوب نے بیان کیا کہ انہوں نے اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے۔

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، حسین معلم، یحیی، ابوسلمہ، عطاء بن یسار

باب : غسل کے بارے بیان

اس چیز کے دھونے کا بیان، جو عورت کی شرم گاہ سے لگ جائے

جلد : جلد اول حدیث 287

راوی: مسدد، یحیی، ھشام بن عروہ، عروہ، ابوایوب، ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو أَيُّوبَ قَالَ أَخْبَرَنِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِذَا جَامَعَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ فَلَمْ يُنْزِلْ قَالَ يَغْسِلُ مَا مَسَّ الْمَرْأَةَ مِنْهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ الْغَسْلُ أَحْوَطُ وَذَاكَ الْآخِرُ وَإِنَّمَا بَيَّنَّا لِاخْتِلَافِهِمْ والماءُ انقى

مسدد، یحیی، ہشام بن عروہ، عروہ، ابوایوب، ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! جب مرد اپنی بیوی سے جماع کرے اور انزال نہ ہو، تو کیا کرے؟ آپ نے فرمایا ان ان مقامات کو دھولے جو آپس میں مس ہوئے ہوں، پھر وضو کرلے اور نماز پڑھ لے، ابوعبداللہ کہتے ہیں، غسل میں زیادہ احتیاط ہے اور ہم نے اس آخری حدیث صرف لوگوں کے اختلاف کی وجہ سے بیان کی ہے، (ہمارے نزدیک) پانی زیادہ پاک کرنے والا ہے۔ یعنی غسل بہر حال کرلینا چاہیے، انزال ہو یا نہ ہو۔

راوی: مسدد، یحیی، ہشام بن عروہ، عروہ، ابوایوب، ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان۔

حیض کا آنا کس طرح شروع ہوا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان کہ یہ ایک چی...

باب : حیض کا بیان۔

حیض کا آنا کس طرح شروع ہوا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان کہ یہ ایک چیز ہے جو اللہ تعالی نے آدم کی بیٹیوں (کی قسمت میں) لکھ دی ہے، بعض لوگوں نے کہا ہے کہ سب سے پہلے حیض بنی اسرائیل پر بھیجا گیا، ابوعبداللہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث تمام عورتوں کو شامل ہے

جلد : جلد اول حدیث 288

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ خَرَجْنَا لَا نَرَى إِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا كُنَّا بِسَرِفَ حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي قَالَ مَا لَكِ أَنُفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَاقْضِي مَا يَقْضِي الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ قَالَتْ وَضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ بِالْبَقَرِ

علی بن عبداللہ، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ہم سب لوگ مدینہ سے صرف حج کا ارادہ کر کے نکلے، جب مقام سرف میں پہنچے، تو مجھے حیض آگیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے، تو میں رو رہی تھی، آپ نے فرمایا (کہ تجھے کیا ہو گیا ہے) کیا تجھے حیض آگیا ہے؟ میں نے کہا ہاں! آپ نے فرمایا یہ ایک ایسی چیز ہے، جو اللہ تعالی نے آدم کی بیٹیوں پر لکھ دیا ہے، لہذا جو کام حاجی کرتے ہیں، تم بھی کرتی رہو، صرف کعبہ کا طواف نہ کرنا، عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیویوں کی طرف سے گائے قربانی کی۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حالت حیض میں عورت کا اپنے شوہر کے سر کو دھونے اور اس میں کنگھی کرنے کا بیان...

باب : حیض کا بیان۔

حالت حیض میں عورت کا اپنے شوہر کے سر کو دھونے اور اس میں کنگھی کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 289

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُرَجِّلُ رَأْسَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا حَائِضٌ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں بحالت حیض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر میں کنگی کر دیا کرتی تھی۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان۔

حالت حیض میں عورت کا اپنے شوہر کے سر کو دھونے اور اس میں کنگھی کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 290

راوی: ابراھیم بن موسی، ھشام بن یوسف، ابن جریح، ھشام بن عروہ، عروہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ

أَنَّهُ سُئِلَ أَتَخْدُمُنِي الْحَائِضُ أَوْ تَدْنُو مِنِّي الْمَرْأَةُ وَهِيَ جُنُبٌ فَقَالَ عُرْوَةُ كُلُّ ذَلِكَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَكُلُّ ذَلِكَ تَخْدُمُنِي وَلَيْسَ عَلَى أَحَدٍ فِي ذَلِكَ بَأْسٌ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّهَا كَانَتْ تُرَجِّلُ تَعْنِي رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حَائِضٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَئِذٍ مُجَاوِرٌ فِي الْمَسْجِدِ يُدْنِي لَهَا رَأْسَهُ وَهِيَ فِي حُجْرَتِهَا فَتُرَجِّلُهُ وَهِيَ حَائِضٌ

ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، ابن جریج، ہشام بن عروہ، عروہ سے روایت ہے کہ ان سے پوچھا گیا کہ حائضہ عورت میری خدمت کر سکتی ہے، یا عورت بحالت جنابت میرے قریب آسکتی ہے، تو عروہ نے کہا یہ سب میرے نزدیک آسان (جائز) ہیں اور یہ سب عورتیں میری خدمت کرتی ہیں اور میری کیا تخصیص، اس بات میں کسی کے لئے بھی کچھ حرج نہیں ہے، (کیوں کہ) مجھے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے خبر دی ہے کہ وہ بحالت حیض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر میں کنگھی کر دیتی تھیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت مسجد میں معتکف ہوتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا سر عائشہ رضی اللہ عنہا کے قریب کر دیتے تھے اور عائشہ اپنے حجرہ میں ہوتی تھیں وہ بحالت حیض ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے (سر میں) کنگھی کر دیتی تھیں۔

راوی : ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، ابن جریج، ہشام بن عروہ، عروہ

مرد کا اپنی بیوی کی گود میں (سر رکھ کر) حیض کی حالت میں قرآن کی تلاوت کرنے کا...

باب : حیض کا بیان۔

مرد کا اپنی بیوی کی گود میں (سر رکھ کر) حیض کی حالت میں قرآن کی تلاوت کرنے کا بیان، ابو وائل اپنی خادمہ کو بحالت حیض ابو رزین کے پاس بھیج دیتے تھے، تو وہ غلاف سے پکڑ کر ان کے پاس قرآن مجید لاتی تھی

جلد : جلد اول حدیث 291

راوی: ابونعیم، الفضل بن دکین، زہیر، منصور بن صفیہ، صفیہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ سَمِعَ زُهَيْرًا عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ أَنَّ أُمَّهُ حَدَّثَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَّكِئُ فِي حَجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ

ابو نعیم، الفضل بن دکین، زہیر، منصور بن صفیہ، صفیہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری گود میں تکیہ لگالیتے تھے حالانکہ میں حائضہ ہوتی تھی، پھر آپ قرآن مجید کی تلاوت فرماتے تھے۔

راوی: ابو نعیم، الفضل بن دکین، زہیر، منصور بن صفیہ، صفیہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حیض کو نفاس کہنے کا بیان...

باب : حیض کا بیان۔

حیض کو نفاس کہنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 292

راوی: مکی بن ابراهیم، هشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمه، زینب بنت ام سلمه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهَا قَالَتْ بَيْنَا أَنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَجِعَةٌ فِي خَمِيصَةٍ إِذْ حِضْتُ فَانْسَلَلْتُ فَأَخَذْتُ ثِيَابَ حِيضَتِي قَالَ أَنُفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ فَدَعَانِي فَاضْطَجَعْتُ مَعَهُ فِي الْخَمِيلَةِ

مکی بن ابراہیم، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ان درمیان میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ایک چادر میں لیٹی تھی، کہ یکایک مجھے حیض آگیا، میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے کھسک گئی اور میں نے اپنے حیض کے کپڑے پہن لئے، آپ نے فرمایا کہ کیا تمہیں نفاس آگیا، میں نے کہا ہاں! آپ نے مجھے بلایا اور میں آپ کے ہمراہ (اسی ایک) چادر میں لیٹی رہی۔

راوی : مکی بن ابراہیم، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حائضہ عورت سے اختلاط کرنے کا بیان...

باب : حیض کا بیان۔

حائضہ عورت سے اختلاط کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 293

راوی: قبیصہ، سفیان، منصور، ابراهیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ كِلَانَا جُنُبٌ وَكَانَ يَأْمُرُنِي فَأَتَّزِرُ فَيُبَاشِرُنِي وَأَنَا حَائِضٌ وَكَانَ يُخْرِجُ رَأْسَهُ إِلَيَّ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ

قبیصہ، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک برتن سے غسل کرتے تھے، (جب کہ) ہم دونوں جنبی ہوتے تھے، اور حیض کی حالت میں آپ مجھے حکم دیتے تھے، میں ازار پہن لیتی تھی، پھر آپ مجھ سے اختلاط کرتے تھے، (یہ بھی ہوتا تھا کہ) آپ بحالت اعتکاف اپنا سر (مبارک) میری طرف نکال دیتے تھے، اور میں اس کو دھو دیتی تھی، حالانکہ میں حائضہ ہوتی تھی۔

راوی : قبیصہ، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان۔

حائضہ عورت سے اختلاط کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 294

راوی: اسمعیل بن خلیل، علی بن مسہر، ابواسحق شیبانی، عبدالرحمن بن اسود

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ خَلِيلٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ هُوَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا فَأَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبَاشِرَهَا أَمَرَهَا أَنْ تَتَّزِرَ فِي فَوْرِ حَيْضَتِهَا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا قَالَتْ وَأَيُّكُمْ يَمْلِكُ إِرْبَهُ كَمَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ إِرْبَهُ تَابَعَهُ خَالِدٌ وَجَرِيرٌ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ

اسمعیل بن خلیل، علی بن مسہر، ابو اسحاق شیبانی، عبدالرحمن بن اسود اپنے والد سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم میں سے جب کسی بیوی کو حیض آجاتا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے اختلاط کرنا چاہتے، تو اسے حکم دیتے تھے کہ اپنے حیض کے غلبہ کی حالت میں ازار پہن لے، اس کے بعد آپ اس سے اختلاط کرتے تھے، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ تم میں سے کوئی شخص اپنی خواہش پر کوئی اس قدر قابو نہیں رکھتا ہے، جس قدر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی خواہش پر قابو رکھتے تھے۔

راوی : اسمعیل بن خلیل، علی بن مسہر، ابو اسحق شیبانی، عبدالرحمن بن اسود

باب : حیض کا بیان۔

حائضہ عورت سے اختلاط کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 295

راوی: ابوالنعمان، عبدالواحد، شیبانی، عبداللہ بن شداد، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ مَيْمُونَةَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُبَاشِرَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ أَمَرَهَا فَاتَّزَرَتْ وَهِيَ حَائِضٌ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ

ابوالنعمان، عبدالواحد، شیبانی، عبداللہ بن شداد، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنی بیویوں میں سے کسی بیوی کے ساتھ اختلاط کرنا چاہتے تو اسے حکم دیتے کہ وہ حالت حیض میں ازار پہن لے۔

راوی : ابوالنعمان، عبدالواحد، شیبانی، عبداللہ بن شداد، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حیض والی عورت کا روزے کو چھوڑ دینے کا بیان...

باب : حیض کا بیان۔

حیض والی عورت کا روزے کو چھوڑ دینے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 296

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، عیاض بن عبداللہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زَيْدٌ هُوَ ابْنُ أَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَضْحًى أَوْ فِطْرٍ إِلَى الْمُصَلَّى فَمَرَّ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ فَإِنِّي أُرِيتُكُنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ فَقُلْنَ وَبِمَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ مَا رَأَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلٍ وَدِينٍ أَذْهَبَ لِلُبِّ الرَّجُلِ الْحَازِمِ مِنْ إِحْدَاكُنَّ قُلْنَ وَمَا نُقْصَانُ دِينِنَا وَعَقْلِنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ أَلَيْسَ شَهَادَةُ الْمَرْأَةِ مِثْلَ نِصْفِ شَهَادَةِ الرَّجُلِ قُلْنَ بَلَى قَالَ فَذَلِكِ مِنْ نُقْصَانِ عَقْلِهَا أَلَيْسَ إِذَا حَاضَتْ لَمْ تُصَلِّ وَلَمْ تَصُمْ قُلْنَ بَلَى قَالَ فَذَلِكِ مِنْ نُقْصَانِ دِينِهَا

سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، عیاض بن عبد اللہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الاضحی یا عید الفطر میں نکلے (واپسی میں) عورتوں کی جماعت پر گذر ہوا، تو آپ نے فرمایا کہ اے عورتو! صدقہ دو، اس لئے کہ میں نے تم کو دوزخ میں زیادہ دیکھا ہے، وہ بولیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کیوں؟ آپ نے فرمایا کہ تم کثرت سے لعنت کرتی ہو اور شوہر کی ناشکری کرتی ہو اور تمہارے علاوہ میں نے کسی کو نہیں دیکھا کہ وہ دین اور عقل میں ناقص ہونے کے باوجود کسی پختہ عقل والے مرد پر غالب آجائے، عورتوں نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ ہمارے دین میں اور ہماری عقل میں کیا نقصان ہے؟ آپ نے فرمایا کیا عورت کی شہادت (شرعا ایک) مرد کی نصف شہادت کے برابر نہیں ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! آپ نے فرمایا یہی اس کی عقل کا نقصان ہے، کیا ایسا نہیں ہے کہ جب عورت حائضہ ہوتی ہے، تو نہ نماز پڑھ سکتی ہے اور نہ روزہ رکھ سکتی ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! آپ نے فرمایا بس یہی اس کے دین کا نقصان ہے۔

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، عیاض بن عبد اللہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حائضہ عورت طواف کعبہ کے علاوہ (باقی) تمام مناسک حج کے ادا کر سکتی ہے، ابراہیم نے...

باب : حیض کا بیان۔

حائضہ عورت طواف کعبہ کے علاوہ (باقی) تمام مناسک حج کے ادا کر سکتی ہے، ابراہیم نے کہا کہ حائضہ عورت کو (ایک) آیت قرآن کی تلاوت کرنے میں کوئی حرج نہیں اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جنبی کے لئے تلاوت کرنے میں کچھ حرج نہیں سمجھا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے تمام اوقات میں اللہ کی یاد کیا کرتے تھے، ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتی ہیں کہ ہمیں (عید کے دن) حکم دیا جاتا تھا کہ ہم حائضہ عورتوں کو بھی باہر لائیں، تاکہ وہ بھی مردوں کے ساتھ تکبیر کہیں اور دعا کریں، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے ابوسفیان نے خبر دی کہ ہرقل نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط (جو اس کے نام لکھا تھا) منگوایا اور اسے پڑھا تو اس میں یہ لکھا تھا کہ بسم اللہ الرحیم، یا اہل الکتب تعالو الی کلمۃ، الی قولہ مسلمون اور عطاء نے جابر سے نقل کیا ہے کہ عائشہ کو حیض آیا اور انہوں نے طواف کعبہ کے علاوہ تمام مناسک ادا کئے، نماز بھی نہ پڑھتی تھیں اور حکم نے کہا کہ میں (حالت) جنابت میں ذبح کر دیتا ہوں اور چونکہ اللہ عزوجل نے فرمایا ہے کہ اس چیز کو نہ کھاؤ جس پر (بوقت ذبح) اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو، (لہذا بسم اللہ ضرور پڑھتا ہوں (

جلد : جلد اول حدیث 297

راوی: ابونعیم، عبدالعزیز بن ابی سلمہ، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْكُرُ إِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا جِئْنَا سَرِفَ طَمِثْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا يُبْكِيكِ قُلْتُ لَوَدِدْتُ وَاللَّهِ أَنِّي لَمْ أَحُجَّ الْعَامَ قَالَ لَعَلَّكِ نُفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ ذَلِكِ شَيْءٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَافْعَلِي مَا يَفْعَلُ الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ حَتَّى تَطْهُرِي

ابونعیم، عبدالعزیز بن ابی سلمہ، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نکلے، ہم صرف حج کا ارادہ رکھتے تھے، جب مقام سرف میں پہنچے تو مجھے حیض آگیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس آئے میں رو رہی تھی آپ نے فرمایا کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کیا، یہ چاہتی ہوں کہ کاش میں نے اس سال حج کا ارادہ نہ کیا ہوتا، آپ نے فرمایا شاید تمہیں نفاس آگیا؟ میں نے عرض کیا کہ ہاں! آپ نے فرمایا یہ تو ایک ایسی چیز ہے، جو اللہ تعالیٰ نے آدم کی تمام بیٹیوں (کی قسمت) میں لکھ دی ہے، اس میں رونا کیا، جو کام حاجی کرتے ہیں تم بھی کرتی رہنا، صرف کعبہ کا طواف نہ کرنا، جب تک کہ پاک نہ ہو جاؤ۔

راوی : ابونعیم، عبدالعزیز بن ابی سلمہ، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

استحاضہ کا بیان...

باب : حیض کا بیان۔

استحاضہ کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 298

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ

أَبِي حُبَيْشٍ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي لَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتْ الْحَيْضَةُ فَاتْرُكِي الصَّلَاةَ فَإِذَا ذَهَبَ قَدْرُهَا فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي

عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ فاطمہ بنت حبیش رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں (کبھی بھی) پاک نہیں ہوتی؟ (مسلسل حیض جاری رہتا ہے)، تو کیا میں نماز چھوڑ دوں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ تو صرف ایک رگ کا خون ہے اور حیض نہیں، جب حیض کا زمانہ آجائے، تو نماز چھوڑ دو اور جب حیض کے ایام اندازا گذر جائیں، تو اپنے جسم سے خون کو دھوڈالو اور نماز پڑھو۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حیض کا خون دھونے کا بیان...

باب : حیض کا بیان۔

حیض کا خون دھونے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 299

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، حضرت اسما بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَنَّهَا قَالَتْ سَأَلَتْ امْرَأَةٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِحْدَانَا إِذَا أَصَابَ ثَوْبَهَا

الدَّمُ مِنْ الْحَيْضَةِ كَيْفَ تَصْنَعُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصَابَ ثَوْبَ إِحْدَاكُنَّ الدَّمُ مِنْ الْحَيْضَةِ فَلْتَقْرُصْهُ ثُمَّ لِتَنْضَحْهُ بِمَائٍ ثُمَّ لِتُصَلِّ فِيهِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، حضرت اسما بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ بتائیے کہ جب ہم میں سے کسی کے کپڑے میں حیض کا خون لگ جائے تو وہ کیا کرے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب کسی کے کپڑے میں حیض کا خون لگ جائے تو اسے مل ڈالے پھر اسے پانی سے دھولے اور اسی میں نماز پڑھ لے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، حضرت اسما بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان۔

حیض کا خون دھونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 300

راوی: اصبغ، ابن وهب، عمرو بن حارث، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا تَحِيضُ ثُمَّ تَقْتَرِصُ الدَّمَ مِنْ ثَوْبِهَا عِنْدَ طُهْرِهَا فَتَغْسِلُهُ وَتَنْضَحُ عَلَى سَائِرِهِ ثُمَّ تُصَلِّي فِيهِ

اصبغ، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ جب ہم میں سے کسی کو حیض آتا تھا تو وہ پاک ہو جانے کے بعد کپڑے سے خون کو چھڑا کر اسے دھولیتی تھی اور باقی کپڑے پر پانی چھڑک دیتی تھی، پھر اسی میں نماز پڑھتی تھی۔

راوی : اصبغ، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

استحاضہ والی عورت کے اعتکاف کا بیان...

باب : حیض کا بیان۔

استحاضہ والی عورت کے اعتکاف کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 301

راوی: اسحق بن شاہین، ابوبشر واسطی، خالد بن عبداللہ، خالد، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَكَفَ مَعَهُ بَعْضُ نِسَائِهِ وَهِيَ مُسْتَحَاضَةٌ تَرَى الدَّمَ فَرُبَّمَا وَضَعَتْ الطَّسْتَ تَحْتَهَا مِنْ الدَّمِ وَزَعَمَ أَنَّ عَائِشَةَ رَأَتْ مَاءَ الْعُصْفُرِ فَقَالَتْ كَأَنَّ هَذَا شَيْءٌ كَانَتْ فُلَانَةُ تَجِدُهُ

اسحاق بن شاہین، ابوبشر واسطی، خالد بن عبداللہ، خالد، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ آپ کی کسی بیوی نے بھی اعتکاف کیا، حالانکہ وہ مستحاضہ تھیں، خون کو (کو خارج ہوتے) دیکھتی تھیں، اکثر اپنے نیچے (خون کی کثرت کے وجہ سے) طشت رکھ لیا کرتی تھیں، عکرمہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے (ایک بار) کسم کا پانی دیکھا کہ یہ رنگ بالکل ویسا ہے۔ جیسے فلاں عورت استحاضہ کی حالت میں دیکھتی تھیں۔

راوی : اسحق بن شاہین، ابوبشر واسطی، خالد بن عبداللہ، خالد، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان۔

استحاضہ والی عورت کے اعتکاف کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 302

راوی: قتیبہ، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اعْتَكَفَتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ مِنْ أَزْوَاجِهِ فَكَانَتْ تَرَى الدَّمَ وَالصُّفْرَةَ وَالطَّسْتُ تَحْتَهَا وَهِيَ تُصَلِّي

قتیبہ، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ آپ کی بیویوں میں سے کسی بیوی نے باوجود مستحاضہ ہونے کے اعتکاف کیا، خون اور وہ زردی کو (خارج ہوتے) دیکھتی تھیں اور نماز پڑھنے کی حالت میں طشت ان کے نیچے (رکھا) رہتا تھا۔

راوی: قتیبہ، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان۔

استحاضہ والی عورت کے اعتکاف کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 303

راوی: مسدد، معتمر، خالد، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بَعْضَ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ اعْتَكَفَتْ وَهِيَ مُسْتَحَاضَةٌ

مسدد، معتمر، خالد، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ام المومنین میں سے کسی نے مستحاضہ ہونے کی حالت میں اعتکاف کیا۔

راوی : مسدد، معتمر، خالد، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کیا عورت اس کپڑے میں نماز پڑھ سکتی ہے جس میں حائضہ ہوئی تھی...

باب : حیض کا بیان۔

کیا عورت اس کپڑے میں نماز پڑھ سکتی ہے جس میں حائضہ ہوئی تھی

جلد : جلد اول حدیث 304

راوی: ابونعیم، ابراھیم بن نافع، ابن ابی نجیح، مجاھد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا كَانَ لِإِحْدَانَا إِلَّا ثَوْبٌ وَاحِدٌ تَحِيضُ فِيهِ فَإِذَا أَصَابَهُ شَيْءٌ مِنْ دَمٍ قَالَتْ بِرِيقِهَا فَقَصَعَتْهُ بِظُفْرِهَا

ابو نعیم، ابراہیم بن نافع، ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ہم میں سے کسی کے پاس ایک کپڑے سے زائد نہ ہوتا تھا، اسی میں حائضہ ہوتی تھی، پھر جب اس میں خون لگ جاتا، تو اس پر تھوک دیتی اور اپنے ناخن سے اسے مل ڈالتی تھی۔

راوی : ابو نعیم، ابراہیم بن نافع، ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

عورت کا اپنے حیض کے غسل کے وقت خوشبو لگانے کا بیان...

باب : حیض کا بیان۔

عورت کا اپنے حیض کے غسل کے وقت خوشبو لگانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 305

راوی: عبداللہ بن عبدالوہاب، حماد بن زید، ایوب، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ أَوْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنَّا نُنْهَى أَنْ نُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا نَكْتَحِلَ وَلَا نَتَطَيَّبَ وَلَا نَلْبَسَ ثَوْبًا مَصْبُوغًا إِلَّا ثَوْبَ عَصْبٍ وَقَدْ رُخِّصَ لَنَا عِنْدَ الطُّهْرِ إِذَا اغْتَسَلَتْ إِحْدَانَا مِنْ مَحِيضِهَا فِي نُبْذَةٍ مِنْ كُسْتِ أَظْفَارٍ وَكُنَّا نُنْهَى عَنْ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن عبدالوہاب، حماد بن زید، ایوب، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں) ہمیں کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کی ممانعت کی جاتی تھی، مگر (ہاں) خاوند پر چار ماہ دس دن سوگ کا حکم تھا، اور (ایسی حالت) میں نہ ہم سرمہ لگاتیں اور نہ خوشبو لگاتیں اور نہ عصب کے علاوہ رنگین کپڑے پہنتیں اور جب کوئی ہم میں سے حیض کے بعد پاک ہوتی، تو اسکو کست اظفار (خوشبو) کی اجازت دی جاتی تھی، اور ہمیں جنازوں کے ہمراہ جانے کی ممانعت بھی کر دی گئی تھی۔

راوی : عبداللہ بن عبدالوہاب، حماد بن زید، ایوب، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

عورت جب کہ حیض سے پاک ہو تو غسل میں بدن کیسے ملے اور وہ کیسے غسل کرے اور (کس طر...

باب : حیض کا بیان۔

عورت جب کہ حیض سے پاک ہو تو غسل میں بدن کیسے ملے اور وہ کیسے غسل کرے اور (کس طرح) مشک کا لگا ہوا کپڑا لے کر اسے خون (نکلنے) کے مقام پر ملے

جلد : جلد اول حدیث 306

راوی: یحیی، ابن عیینہ، منصور بن صفیہ، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ غُسْلِهَا مِنْ الْمَحِيضِ فَأَمَرَهَا كَيْفَ تَغْتَسِلُ قَالَ خُذِي فِرْصَةً مِنْ مَسْكٍ فَتَطَهَّرِي بِهَا قَالَتْ كَيْفَ أَتَطَهَّرُ قَالَ تَطَهَّرِي بِهَا قَالَتْ كَيْفَ قَالَ سُبْحَانَ اللهِ تَطَهَّرِي فَاجْتَبَذْتُهَا إِلَيَّ فَقُلْتُ تَتَبَّعِي بِهَا أَثَرَ الدَّمِ

یحیی، ابن عیینہ، منصور بن صفیہ، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ ایک عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے غسل حیض کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے حکم دیا کہ اس طرح غسل کرے، فرمایا کہ ایک ٹکڑا (کپڑے کا) مشک سے (بسا ہوا) لے اور اس سے صفائی کر، اس نے عرض کیا کہ اس سے کس طرح صفائی کروں؟ آپ نے فرمایا، سبحان اللہ! صفائی کرلے، تو میں نے اس عورت کو اپنی طرف کھینچ لیا اور کہا کہ اسے خون کے مقام پر پھیر دے۔

راوی : یحیی، ابن عیینہ، منصور بن صفیہ، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حیض کے غسل کا بیان...

باب : حیض کا بیان۔

حیض کے غسل کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 307

راوی: مسلم، وھیب، منصور، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَغْتَسِلُ مِنْ الْمَحِيضِ قَالَ خُذِي فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَوَضَّئِي ثَلَاثًا ثُمَّ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَحْيَا فَأَعْرَضَ بِوَجْهِهِ أَوْ قَالَ تَوَضَّئِي بِهَا فَأَخَذْتُهَا فَجَذَبْتُهَا فَأَخْبَرْتُهَا بِمَا يُرِيدُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسلم، وہیب، منصور، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ایک انصاری عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ میں غسل حیض کس طرح کروں؟ آپ نے فرمایا کہ ایک کپڑے کا ٹکڑا مشک سے بسا ہوا لے اور تین مرتبہ وضو کر، پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (صاف صاف بیان کرتے ہوئے) شرمائے اور اپنا منہ پھیر لیا اور فرمایا کہ اس سے صفائی کر، پس میں نے اسے اپنی طرف کھینچ لیا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کچھ کہنا چاہتے تھے میں نے کہہ دیا۔

راوی: مسلم، وہیب، منصور، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

عورت کا اپنے غسل کے وقت کنگھی کرنے کا بیان...

باب: حیض کا بیان۔

عورت کا اپنے غسل کے وقت کنگھی کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 308

راوی: موسی بن اسمعیل، ابراھیم ابن شھاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهْلَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَكُنْتُ مِمَّنْ تَمَتَّعَ وَلَمْ يَسُقْ الْهَدْيَ فَزَعَمَتْ أَنَّهَا حَاضَتْ وَلَمْ تَطْهُرْ حَتَّى دَخَلَتْ لَيْلَةُ عَرَفَةَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ هَذِهِ لَيْلَةُ عَرَفَةَ وَإِنَّمَا كُنْتُ تَمَتَّعْتُ بِعُمْرَةٍ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَمْسِكِي عَنْ عُمْرَتِكِ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا قَضَيْتُ الْحَجَّ أَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ فَأَعْمَرَنِي مِنْ التَّنْعِيمِ مَكَانَ عُمْرَتِي الَّتِي نَسَكْتُ

موسی بن اسماعیل، ابراہیم ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ حجۃ الوداع میں احرام باندھا، میں ان لوگوں میں تھی، جنہوں نے (حج) تمتع کیا تھا، اور ہدی نہ لائے تھے، پھر انہوں نے اپنے متعلق کہا کہ میں حائضہ ہوگئی اور شب عرفہ تک پاک نہ ہوئی، تب انہوں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ عرفہ کے دن کی رات ہے اور میں نے عمرہ کے ساتھ تمتع کیا تھا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ تم اپنا سر کھول ڈالو، کنگھی کرو، اپنے عمرہ سے رکی رہو (حج کرلو) چنانچہ میں نے (ایسا ہی) کیا، جب میں حج کرچکی، تو آپ نے عبدالرحمن (بن ابی بکر) کو حصبہ کی رات میں حکم دیا کہ وہ میرے اس عمرہ کے بدلے، جس کا میں نے حرام باندھا تھا اور نہیں کیا تھا، مجھے تنعیم سے عمرہ کروالائے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، ابراہیم ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

غسل حیض کے وقت عورت کا اپنے بالوں کے کھولنے کا بیان...

باب : حیض کا بیان۔

غسل حیض کے وقت عورت کا اپنے بالوں کے کھولنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 309

راوی: عبید بن اسعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مُوَافِينَ لِهِلَالِ ذِي الْحِجَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهْلِلْ فَإِنِّي لَوْلَا أَنِّي أَهْدَيْتُ لَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ فَأَهَلَّ بَعْضُهُمْ بِعُمْرَةٍ وَأَهَلَّ بَعْضُهُمْ بِحَجٍّ وَكُنْتُ أَنَا مِمَّنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَأَدْرَكَنِي يَوْمُ عَرَفَةَ وَأَنَا حَائِضٌ فَشَكَوْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعِي عُمْرَتَكِ وَانْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَهِلِّي بِحَجٍّ فَفَعَلْتُ حَتَّى إِذَا كَانَ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ أَرْسَلَ مَعِي أَخِي عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَخَرَجْتُ إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ مَكَانَ عُمْرَتِي قَالَ هِشَامٌ وَلَمْ يَكُنْ فِي

شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ هَدْيٌ وَلَا صَوْمٌ وَلَا صَدَقَةٌ

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاروایت کرتی ہیں کہ ہم لوگ ذی الحجہ کا چاند دیکھتے ہی (حج کو) نکلے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں ہدی نہ لایا ہوتا تو عمرہ کا احرام باندھتا، لہذا بعض نے تو عمرہ کا احرام باندھا اور بعض لوگوں نے حج کا احرام باندھا، اور میں ان لوگوں میں سے تھی، جنہوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا، جب عرفہ کا دن آیا، تو میں حائضہ ہوگئی، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی شکایت کی، آپ نے فرمایا کہ اپنے عمرہ کو (چند دن) موقوف رکھو اور اپنا سر کھول ڈالو، کنگھی کرو اور حج کا احرام باندھ لو، چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا، یہاں تک کہ جب حصبہ کی رات آئی تو آپ نے عبدالرحمن بن ابی بکر کو میرے ہمراہ کر دیا، میں تنعیم تک گئی، میں نے اپنے عمرہ کے عوض عمرہ کا احرام باندھا، ہشام کہتے ہیں کہ ان میں سے کسی بات میں نہ ہدی دینا پڑی اور نہ روزہ رکھنا پڑا اور نہ صدقہ دینا پڑا۔

راوی : عبید بن اسمعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد مخلقۃ وغیر مخلقۃ (کا کیا مطلب ہے؟...(

باب : حیض کا بیان۔

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد مخلقۃ وغیر مخلقۃ (کا کیا مطلب ہے؟(

جلد : جلد اول　　　　حدیث 310

راوی: مسدد، حماد، عبید اللہ بن ابی بکر، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكَّلَ بِالرَّحِمِ مَلَكًا يَقُولُ يَا رَبِّ نُطْفَةٌ يَا رَبِّ عَلَقَةٌ يَا رَبِّ مُضْغَةٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَقْضِيَ خَلْقَهُ قَالَ أَذَكَرٌ أَمْ أُنْثَى شَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ فَمَا الرِّزْقُ وَالْأَجَلُ فَيُكْتَبُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ

مسدد، حماد، عبید اللہ بن ابی بکر، حضرت انس بن مالک، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اللہ بزرگ وبرتر نے رحم پر ایک فرشتہ مقرر کر دیا ہے، جو کہتا ہے کہ یارب نطفہ یارب علقہ یارب مضغہ پس جب اللہ چاہتا ہے کہ کسی کی خلقت پوری کر دے، تو وہ فرشتہ کہتا ہے کہ مرد (بنے) یا عورت، شقی ہو یا سعید، پھر رزق کس قدر ہو اور عمر کتنی ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں، پھر فرشتہ (یہ سب پوچھ کر) اس کے ماں کے پیٹ میں اس کی پیشانی پر لکھ دیتا ہے۔

راوی : مسدد، حماد، عبید اللہ بن ابی بکر، حضرت انس بن مالک

حائضہ عورت حج اور عمرہ کا احرام کس طرح باندھے؟...

باب : حیض کا بیان۔

حائضہ عورت حج اور عمرہ کا احرام کس طرح باندھے؟

جلد : جلد اول حدیث 311

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ فَقَدِمْنَا مَكَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ وَلَمْ يُهْدِ فَلْيُحْلِلْ وَمَنْ أَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ وَأَهْدَى فَلَا يُحِلُّ حَتَّى يُحِلَّ بِنَحْرِ هَدْيِهِ وَمَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ فَلْيُتِمَّ حَجَّهُ قَالَتْ فَحِضْتُ فَلَمْ أَزَلْ حَائِضًا حَتَّى كَانَ يَوْمُ عَرَفَةَ وَلَمْ أُهْلِلْ إِلَّا بِعُمْرَةٍ فَأَمَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَنْقُضَ رَأْسِي وَأَمْتَشِطَ وَأُهِلَّ بِحَجٍّ وَأَتْرُكَ الْعُمْرَةَ فَفَعَلْتُ ذَلِكَ حَتَّى قَضَيْتُ حَجِّي فَبَعَثَ مَعِي عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَأَمَرَنِي أَنْ أَعْتَمِرَ مَكَانَ عُمْرَتِي مِنْ التَّنْعِيمِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ ہم حجۃ الوداع میں نبی صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نکلے، ہم میں سے بعض لوگ وہ تھے، جنہوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا، جب ہم مکہ میں آئے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے عمرہ کا احرام باندھا ہو اور ہدی نہ لایا ہو، تو اس کو احرام سے باہر ہو جانا چاہئے، اور جس نے عمرہ کا احرام باندھا ہو ہدی لایا ہو، تو وہ جب تک قربانی نہ کرلے، احرام سے باہر نہ ہو، اور جس نے حج کا احرام باندھا ہو، وہ اپنا حج پورا کرلے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ میں حائضہ ہو گئی، اور مسلسل حیض آتا رہا، یہاں تک کہ عرفہ کا دن آگیا اور میں نے صرف عمرہ کا احرام باندھا تھا، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں اپنا سر کھول ڈالوں اور کنگھی کروں اور حج کا احرام باندھوں اور عمرہ کو سر دست چھوڑ دوں، چنانچہ میں نے یہی کیا، جب میں نے اپنا حج پورا کرلیا، تو آپ نے میرے ہمراہ عبدالرحمن بن ابی بکر کو بھیج دیا اور مجھے حکم دیا کہ میں اپنے عمرہ کے بدلے تنعیم سے عمرہ کر آؤں۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حیض کا زمانہ کب آتا ہے اور کب ختم ہو جاتا ہے؟ اور عورتیں حضرت عائشہ رضی اللہ تع...

باب : حیض کا بیان۔

حیض کا زمانہ کب آتا ہے اور کب ختم ہو جاتا ہے؟ اور عورتیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس لکڑی کی ڈبیا میں روئی رکھ کر بھیجتی تھیں، اس میں زردی ہوتی تھی، تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہہ دیتی تھیں کہ جلدی نہ کرو، یہاں تک کہ صاف شفاف (پانی نہ) دیکھ لو، ان کی مراد اس سے حیض سے پاکی ہے (کہ جب تک رنگ بالکل نہ رہے، اس وقت تک پاکی نہیں ہوتی)، زید بن ثابت کی بیٹی کو یہ خبر پہنچی کہ عورتیں رات کو چراغ منگوا کر پاکی دیکھتی ہیں، تو انہوں نے ان پر طعنہ زنی کی

جلد : جلد اول حدیث 312

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَسَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتْ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي فَصَلِّي

عبداللہ بن محمد، سفیان، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو استحاضہ کا خون آتا تھا، تو انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا مسئلہ پوچھا آپ نے فرمایا یہ ایک رگ (کا خون) ہے، حیض نہیں ہے جب حیض کا (زمانہ) پیش آئے، تو نماز چھوڑ دو اور جب گذر جائے، تو غسل کرو اور نماز پڑھو۔

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حائضہ عورت نماز کی قضا نہ کرے، جابر بن عبداللہ اور ابوسعید (خدری) رضی اللہ عنہم ...

باب : حیض کا بیان۔

حائضہ عورت نماز کی قضا نہ کرے، جابر بن عبداللہ اور ابوسعید (خدری) رضی اللہ عنہما نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ (حائضہ عورت) نماز چھوڑ دے

جلد : جلد اول حدیث 313

راوی: موسی بن اسمعیل، ہمام، قتادہ، حضرت معاذہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَتْنِي مُعَاذَةُ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ لِعَائِشَةَ أَتَجْزِي إِحْدَانَا صَلَاتَهَا إِذَا طَهُرَتْ فَقَالَتْ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ كُنَّا نَحِيضُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يَأْمُرُنَا بِهِ أَوْ قَالَتْ فَلَا نَفْعَلُهُ

موسی بن اسماعیل، ہمام، قتادہ، حضرت معاذہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا کہ کیا ہم میں سے کسی کو اس نماز صرف اسی قدر زمانہ میں جبکہ وہ طاہر رہے کافی ہے؟ تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ کیا تو حروریہ ہے، یقینا ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ رہتے تھے اور حیض آتا تھا، مگر آپ ہمیں نماز کی قضا پڑھنے کا حکم نہ دیتے تھے، یا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ کہا کہ ہم قضا نہ پڑھتے تھے۔

راوی: موسی بن اسمعیل، ہمام، قتادہ، حضرت معاذہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حائضہ عورت کے ساتھ اس حال میں سونا کہ وہ حیض کے لباس میں ہو...

باب : حیض کا بیان۔

حائضہ عورت کے ساتھ اس حال میں سونا کہ وہ حیض کے لباس میں ہو

جلد : جلد اول حدیث 314

راوی: سعد بن حفص، شیبان، یحیی ابوسلمہ، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ حِضْتُ وَأَنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمِيلَةِ فَانْسَلَلْتُ فَخَرَجْتُ مِنْهَا فَأَخَذْتُ ثِيَابَ حِيضَتِي فَلَبِسْتُهَا فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنُفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ فَدَعَانِي فَأَدْخَلَنِي مَعَهُ فِي الْخَمِيلَةِ قَالَتْ وَحَدَّثَتْنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ وَكُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنْ الْجَنَابَةِ

سعد بن حفص، شیبان، یحیی ابوسلمہ، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ چادر میں (لیٹی ہوئی) تھی کہ مجھے اچانک حیض آگیا، پس میں آہستہ سے چادر سے باہر ہوگئی، پھر میں نے اپنے حیض کے کپڑے لئے اور ان کو پہن لیا، مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ کیا تمہیں نفاس آگیا؟ میں نے عرض کیا کہ ہاں! آپ نے مجھے بلایا اور اپنے پاس چادر کے اندر داخل کر لیا، زینب کہتی ہیں، مجھ سے ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے یہ بھی بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا بوسہ لیتے تھے، حالانکہ آپ روزہ دار ہوتے تھے اور میں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل جنابت ایک ہی برتن سے کر لیا کرتے تھے۔

راوی: سعد بن حفص، شیبان، یحیی ابوسلمہ، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جس نے حیض کے زمانہ کے لئے علیحدہ لباس تیار کرلیا...

باب : حیض کا بیان۔

جس نے حیض کے زمانہ کے لئے علیحدہ لباس تیار کرلیا

جلد : جلد اول حدیث 315

راوی : معاذبن فضالہ، ھشام، یحیی ، ابوسلمہ، زینب بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ بَيْنَا أَنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَجِعَةٌ فِي خَمِيلَةٍ حِضْتُ فَانْسَلَلْتُ فَأَخَذْتُ ثِيَابَ حِيضَتِي فَقَالَ أَنُفِسْتِ فَقُلْتُ نَعَمْ فَدَعَانِي فَاضْطَجَعْتُ مَعَهُ فِي الْخَمِيلَةِ

معاذبن فضالہ، ہشام، یحیی، ابوسلمہ، زینب بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ چادر میں لیٹی ہوئی تھی کہ حائضہ ہوگئی اور میں نے اپنے حیض کا لباس پہن لیا، آپ نے فرمایا کہ کیا تمہیں نفاس آگیا؟ میں نے عرض کیا ہاں! آپ نے مجھے بلایا اور میں آپ کے ہمراہ چادر میں لیٹ گئی

راوی : معاذبن فضالہ، ہشام، یحیی، ابوسلمہ، زینب بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حائضہ عورت کا عیدین میں اور مسلمانوں کی دعوت میں حاضر ہونے کا بیان اور یہ کہ وہ...

باب : حیض کا بیان۔

حائضہ عورت کا عیدین میں اور مسلمانوں کی دعوت میں حاضر ہونے کا بیان اور یہ کہ وہ نماز کی جگہ سے علیحدہ رہیں

راوی: محمد بن سلام، عبدالوهاب، ایوب، حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ سَلَامٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كُنَّا نَمْنَعُ عَوَاتِقَنَا أَنْ يَخْرُجْنَ فِي الْعِيدَيْنِ فَقَدِمَتْ امْرَأَةٌ فَنَزَلَتْ قَصْرَ بَنِي خَلَفٍ فَحَدَّثَتْ عَنْ أُخْتِهَا وَكَانَ زَوْجُ أُخْتِهَا غَزَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثِنْتَيْ عَشَرَةَ غَزْوَةً وَكَانَتْ أُخْتِي مَعَهُ فِي سِتٍّ قَالَتْ كُنَّا نُدَاوِي الْكَلْمَى وَنَقُومُ عَلَى الْمَرْضَى فَسَأَلَتْ أُخْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعَلَى إِحْدَانَا بَأْسٌ إِذَا لَمْ يَكُنْ لَهَا جِلْبَابٌ أَنْ لَا تَخْرُجَ قَالَ لِتُلْبِسْهَا صَاحِبَتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا وَلْتَشْهَدْ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ فَلَمَّا قَدِمَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ سَأَلْتُهَا أَسَمِعْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بِأَبِي نَعَمْ وَكَانَتْ لَا تَذْكُرُهُ إِلَّا قَالَتْ بِأَبِي سَمِعْتُهُ يَقُولُ يَخْرُجُ الْعَوَاتِقُ وَذَوَاتُ الْخُدُورِ أَوْ الْعَوَاتِقُ ذَوَاتُ الْخُدُورِ وَالْحُيَّضُ وَلْيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْتَزِلُ الْحُيَّضُ الْمُصَلَّى قَالَتْ حَفْصَةُ فَقُلْتُ الْحُيَّضُ فَقَالَتْ أَلَيْسَ تَشْهَدُ عَرَفَةَ وَكَذَا وَكَذَا

محمد بن سلام، عبدالوہاب، ایوب، حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتی ہیں کہ ہم اپنی جوان عورتوں کو عیدین میں جانے سے منع کیا کرتے تھے، ایک عورت آئی اور قصر بن خلف میں اتری، اس نے اپنی بہن سے نقل کیا، اور کہا کہ میری بہن کے شوہر نے بارہ غزووں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ جہاد کیا تھا، اور چھ غزووں میں میری بہن ان کے ہمراہ تھیں، انہوں نے کہا کہ ہم زخمیوں کی دوا کیا کرتے تھے اور مریض کی تیمارداری کرتے تھے، (ایک مرتبہ) میری بہن نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کیا جب ہم میں سے کسی کے پاس برقع نہ ہو تو اس کو باہر نکلنے میں کچھ حرج ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اس کے ساتھ والی کو چاہیے کہ وہ اپنا برقع اسے اڑھالے اور اسے چاہیے کہ خیر مجالس میں اور مسلمانوں کی دعوت میں شریک ہو، جب ام عطیہ آئیں، تو میں نے ان سے کہا کہ کیا تم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے بارے میں کچھ سنا ہے؟ تو انہوں نے کہا بابی نعم ﴿اور وہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کرتی تھیں تو بابی ضرور کہتی تھیں) میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جوان اور پردہ نشین اور حائضہ عورتیں باہر نکلیں اور (مجالس) خیر میں اور مسلمانوں کی دعوت میں شریک ہوں، صرف حائضہ عورتیں نماز سے علیحدہ رہیں، حفصہ کہتی ہیں، میں نے کہا کہ حائضہ عورتیں بھی شریک ہوں، وہ بولیں کیا حائضہ عورتیں عرفہ اور فلاں فلاں کام میں شریک نہیں ہوتیں۔

راوی: محمد بن سلام، عبد الوہاب، ایوب، حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کسی عورت کو ایک ماہ میں تین بار حیض آ جائے، اور یہ کہ حیض اور حمل کے بارے میں...

باب: حیض کا بیان۔

جب کسی عورت کو ایک ماہ میں تین بار حیض آ جائے، اور یہ کہ حیض اور حمل کے بارے میں جب کہ حیض کا آنا ممکن ہو عورتوں کی بات کا اعتبار کیا جائے، اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے کہ عورتوں کے لئے جائز نہیں کہ اللہ نے جو کچھ ان کے حرم میں پیدا کیا ہے، اس کو چھپائیں اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور شریح سے منقول ہے کہ اگر عورت کے خاص اعزا میں سے کوئی ایسا آدمی گواہی دے، جو دیندار ہو کہ وہ مہینہ میں تین بار حائضہ ہوئی تو اس کی تصدیق کی جائے، عطاء نے کہا ہے کہ حیض اس کے اس قدر ہوں گے جس قدر پہلے ہوتے تھے اور ابراہیم (نخعی بھی) اس کے قائل ہیں اور عطاء نے کہا کہ حیض ایک دن سے پندرہ دن تک (ہو سکتا) ہے، معمر نے اپنے والد سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے کہا میں نے ابن سیرین سے اس عورت کے بارے میں پوچھا جو اپنے حیض کے پانچ دن بعد خون دیکھے تو انہوں نے کہا کہ اس سے عورتیں خوب واقف ہیں

جلد: جلد اول حدیث 317

راوی: احمد بن رجاء، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ فَقَالَ لَا إِنَّ ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَكِنْ دَعِي الصَّلَاةَ قَدْرَ الْأَيَّامِ الَّتِي كُنْتِ تَحِيضِينَ فِيهَا ثُمَّ اغْتَسِلِي وَصَلِّي

احمد بن رجاء، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ مجھے استحاضہ کا خون آتا ہے اور مدتوں تک پاک نہیں ہوتی، تو کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ آپ نے فرمایا نہیں یہ ایک رگ کا خون ہے، لیکن حیض کے ایام میں نماز چھوڑ دیا کرو پھر جب حیض کا زمانہ (عادت کے مطابق) گذر جائے تو غسل کرو اور نماز پڑھو۔

راوی : احمد بن رجاء، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حیض کے زمانہ کے علاوہ زردی یا مٹیلے پن کے دیکھنے کا بیان...

باب : حیض کا بیان۔

حیض کے زمانہ کے علاوہ زردی یا مٹیلے پن کے دیکھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 318

راوی: قتیبہ بن سعید، اسمعیل، ایوب، محمد، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كُنَّا لَا نَعُدُّ الْكُدْرَةَ وَالصُّفْرَةَ شَيْئًا

قتیبہ بن سعید، اسماعیل، ایوب، محمد، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ہم مٹیالہ پن اور زردی کی کچھ نہ سمجھتی تھیں، یعنی حیض میں شمار نہ کرتی تھیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، اسمعیل، ایوب، محمد، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

استحاضہ کی رگ کا بیان...

باب : حیض کا بیان۔

استحاضہ کی رگ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 319

راوی: ابراهیم بن منذر، حزامی، معن بن عیسیٰ، ابن ابی ذئب، عروه، عمره، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِينَ فَسَأَلَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ فَقَالَ هَذَا عِرْقٌ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ

ابراہیم بن منذر، حزامی، معن بن عیسیٰ، ابن ابی ذئب، عروہ، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روایت کرتی ہیں کہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سات برس تک مستحاضہ رہیں، انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے بارے میں پوچھا، تو آپ نے انہیں غسل کرنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ یہ رگ کا خون ہے، اس وجہ سے وہ ہر نماز کے لئے غسل کیا کرتی تھیں۔

راوی: ابراہیم بن منذر، حزامی، معن بن عیسیٰ، ابن ابی ذئب، عروہ، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

طواف افاضہ کے بعد عورت کے حائضہ ہو جانے کا بیان...

باب : حیض کا بیان۔

طواف افاضہ کے بعد عورت کے حائضہ ہو جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 320

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك، عبد الله بن ابی بكر بن محمد، عمره بنت عبد الرحمن، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ قَدْ حَاضَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّهَا تَحْبِسُنَا أَلَمْ تَكُنْ طَافَتْ مَعَكُنَّ فَقَالُوا بَلَى قَالَ فَاخْرُجِي

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر بن محمد، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! صفیہ بنت حیی کو حیض آگیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، شاید وہ ہمیں روکیں گی، کیا انہوں نے تم لوگوں کے ہمراہ طواف نہیں کیا؟ لوگوں نے کہا کہ ہاں! کر لیا ہے، آپ نے فرمایا پھر کچھ حرج نہیں، چلو۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر بن محمد، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان۔

طواف افاضہ کے بعد عورت کے حائضہ ہو جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 321

راوی: معلی بن اسد، وھیب، عبداللہ بن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رُخِّصَ لِلْحَائِضِ أَنْ تَنْفِرَ إِذَا حَاضَتْ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ فِي أَوَّلِ أَمْرِهِ إِنَّهَا لَا تَنْفِرُ ثُمَّ سَمِعْتُهُ يَقُولُ تَنْفِرُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لَهُنَّ

معلی بن اسد، وہیب، عبد اللہ بن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ عورت کو طواف افاضہ کو بعد جب حیض آجائے تو اسے اپنے گھر واپس جانے کی اجازت دی گئی ہے، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا پہلا قول یہ ہے کہ واپس نہ جائے، پھر میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا کہ واپس جا سکتی ہے، بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اجازت دی

ہے۔

راوی : معلی بن اسد، وہیب، عبداللہ بن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب مستحاضہ طہر دیکھے تو کیا کرے؟ ابن عباس کہتے ہیں کہ غسل کرے اور نماز پڑھے خوا...

باب : حیض کا بیان۔

جب مستحاضہ طہر دیکھے تو کیا کرے؟ ابن عباس کہتے ہیں کہ غسل کرے اور نماز پڑھے خواہ (صرف) دن کی ایک گھڑی باقی ہو اور اس کا شوہر بھی اس کے پاس آسکتا ہے، جب کہ اس نے نماز پڑھ لی ہو، نماز بڑی چیز ہے

جلد : جلد اول حدیث 322

راوی: احمد بن یونس، زہیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ زُهَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْبَلَتْ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي

احمد بن یونس، زہیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب حیض کا زمانہ آجائے تو نماز چھوڑ دو اور جب گذر جائے تو اپنے جسم سے خون کو دھو کر نماز پڑھ لو۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نفاس والی عورت پر نماز جنازہ اور اس کے طریقہ کا بیان...

باب : حیض کا بیان۔

نفاس والی عورت پر نماز جنازہ اور اس کے طریقہ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 323

راوی: احمد بن ابی سریج، شبابہ، شعبہ، حسین معلم، عبداللہ بن بریدہ، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي سُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شَبَابَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ امْرَأَةً مَاتَتْ فِي بَطْنٍ فَصَلَّى عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ وَسَطَهَا

احمد بن ابی سریج، شبابہ، شعبہ، حسین معلم، عبداللہ بن بریدہ، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت پیٹ کی بیماری میں مر گئی، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے بیچ میں کھڑے ہو کر اس کی نماز ادا کی۔

راوی: احمد بن ابی سریج، شبابہ، شعبہ، حسین معلم، عبداللہ بن بریدہ، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔۔۔

باب : حیض کا بیان۔

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 324

راوی: حسن بن مدرک، یحیی بن حماد، ابوعوانہ، سلیمان شیبانی، حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ اسْمُهُ الْوَضَّاحُ مِنْ كِتَابِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ خَالَتِي مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا كَانَتْ تَكُونُ

حَائِضًا لَا تُصَلِّي وَهِيَ مُفْتَرِشَةٌ بِحِذَائِ مَسْجِدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى خُمْرَتِهِ إِذَا سَجَدَ أَصَابَنِي بَعْضُ ثَوْبِهِ

حسن بن مدرک، یحیی بن حماد، ابوعوانہ، سلیمان شیبانی، حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنی خالہ میمونہ رضی اللہ عنہا زوجۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ وہ حائضہ ہونے کی حالت میں نماز نہیں پڑھتی تھیں، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد کے سامنے فرش بچھائے ہوئے (بیٹھی) ہوتی تھیں، آپ اپنی چادر پر نماز پڑھتے، جب سجدہ کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کچھ کپڑا میرے جسم سے چھو جاتا تھا۔

راوی: حسن بن مدرک، یحیی بن حماد، ابوعوانہ، سلیمان شیبانی، حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تیمم کا بیان

تیمم کے احکام، اللہ عزوجل کا ارشاد ہے کہ پس تم پاک مٹی سے تیمم کرو اور اس سے اپن...

باب : تیمم کا بیان

تیمم کے احکام، اللہ عزوجل کا ارشاد ہے کہ پس تم پاک مٹی سے تیمم کرو اور اس سے اپنے منہ کو اور ہاتھوں کو ملو، جو تیمم کی اجازت دیتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 325

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَائِ أَوْ بِذَاتِ الْجَيْشِ انْقَطَعَ عِقْدٌ لِي فَأَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْتِمَاسِهِ وَأَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ وَلَيْسُوا عَلَى مَائٍ فَأَتَى

النَّاسُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ فَقَالُوا أَلَا تَرَى مَا صَنَعَتْ عَائِشَةُ أَقَامَتْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسِ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعٌ رَأْسَهُ عَلَى فَخِذِي قَدْ نَامَ فَقَالَ حَبَسْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسَ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَعَاتَبَنِي أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ وَجَعَلَ يَطْعُنُنِي بِيَدِهِ فِي خَاصِرَتِي فَلَا يَمْنَعُنِي مِنْ التَّحَرُّكِ إِلَّا مَكَانُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَخِذِي فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَصْبَحَ عَلَى غَيْرِ مَاءٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ آيَةَ التَّيَمُّمِ فَتَيَمَّمُوا فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ الْحُضَيْرِ مَا هِيَ بِأَوَّلِ بَرَكَتِكُمْ يَا آلَ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ فَبَعَثْنَا الْبَعِيرَ الَّذِي كُنْتُ عَلَيْهِ فَأَصَبْنَا الْعِقْدَ تَحْتَهُ

عبداللہ بن یوسف، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روایت کرتی ہیں کہ ہم کسی سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھے، ہم جب بیداء یا ذات الجیش میں پہنچے تو میرا ہار ٹوٹ (کر گر) گیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو ڈھونڈنے نکلے، کچھ لوگ بھی آپ کے ہمراہ ٹھہر گئے، (ڈھونڈتے ڈھونڈتے ایسے مقام میں جا پہنچے کہ) اس مقام میں کہیں پانی نہ تھا، لہذا لوگ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گئے اور کہا کہ آپ نہیں دیکھتے کہ عائشہ نے کیا کیا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سب لوگوں کو ٹھہرا لیا، ان کے پاس پانی نہیں ہے، تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا سر میرے زانو پر رکھے سو رہے تھے، تو انہوں نے کہا کہ تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سب لوگوں کو ٹھہرا لیا، ان کے پاس پانی نہیں ہے، عائشہ کہتی ہیں کہ ابوبکر مجھ پر غصہ ہوئے اور جو کچھ اللہ نے چاہا انہوں نے کہا، اور اپنے ہاتھ سے میرے کولہا میں کونچہ دینے لگے، چونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے زانو پر سر مبارک رکھے ہوئے آرام فرما رہے تھے، اس وجہ سے میں حرکت نہ کر سکی، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیدار ہوئے تو پانی نہ تھا، اس لئے اللہ تعالیٰ نے آیت تیمم نازل فرمائی، سب نے تیمم کیا، اسید بن حضیر نے کہا کہ اے آل ابوبکر یہ تمہاری پہلی برکت نہیں ہے، کہ جس سے مومنین فیضیاب ہوئے ہیں، بلکہ اس سے قبل بھی فیض پہنچ چکا ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ جس اونٹ پر میں تھی، اس کو ہٹایا تو اس کے نیچے ہار (بھی) مل گیا۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : تیمم کا بیان

تیمم کے احکام، اللہ عزوجل کا ارشاد ہے کہ پس تم پاک مٹی سے تیمم کرو اور اس سے اپنے منہ کو اور ہاتھوں کو ملو، جو تیمم کی اجازت دیتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 326

راوی: محمد بن سنان عوفی، ھشیم، ح، سعید بن نضر، سیار، یزید فقیر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ هُوَ الْعَوَقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ ح وحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ هُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ الْفَقِيرُ قَالَ أَخْبَرَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ وَجُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا فَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ فَلْيُصَلِّ وَأُحِلَّتْ لِي الْمَغَانِمُ وَلَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَأُعْطِيتُ الشَّفَاعَةَ وَكَانَ النَّبِيُّ يُبْعَثُ إِلَى قَوْمِهِ خَاصَّةً وَبُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ عَامَّةً

محمد بن سنان عوفی، ہشیم، ح، سعید بن نضر، سیار، یزید فقیر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے پانچ چیزیں ایسی دی گئی ہیں، جو مجھ سے پہلے کسے کو نہ دی گئی تھیں، (1) مجھے ایک مہینہ کی راہ سے رعب کے ذریعہ مدد دی گئی، (2) زمین میرے لیے مسجد اور پاک بنادی گئی، لہذا میری امت میں جس شخص پر نماز کا وقت (جہاں) آجائے، اسے چاہئے کہ (وہیں زمین پر) نماز پڑھ لے، (3) میرے لئے مال غنیمت حلال کر دیئے گئے، حالانکہ مجھ سے پہلے کسی (نبی) کے لئے حلال نہ کئے گئے تھے، (4) مجھے شفاعت کی اجازت دی گئی، (5) ہر نبی خاص اپنی قوم کی طرف مبعوث ہوتا تھا، اور میں تمام آدمیوں کی طرف بھیجا گیا ہوں۔

راوی: محمد بن سنان عوفی، ہشیم، ح، سعید بن نضر، سیار، یزید فقیر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر کسی شخص کو پانی نہ ملے اور نہ مٹی (تو وہ کیا کرے؟...(

باب : تیمم کا بیان

اگر کسی شخص کو پانی نہ ملے اور نہ مٹی (تو وہ کیا کرے؟(

جلد : جلد اول حدیث 327

راوی: زکریا بن یحیی، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّائُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اسْتَعَارَتْ مِنْ أَسْمَائَ قِلَادَةً فَهَلَكَتْ فَبَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا فَوَجَدَهَا فَأَدْرَكَتْهُمْ الصَّلَاةُ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَائٌ فَصَلَّوْا فَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللهُ آيَةَ التَّيَمُّمِ فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ لِعَائِشَةَ جَزَاكِ اللهُ خَيْرًا فَوَاللهِ مَا نَزَلَ بِكِ أَمْرٌ تَكْرَهِينَهُ إِلَّا جَعَلَ اللهُ ذَلِكِ لَكِ وَلِلْمُسْلِمِينَ فِيهِ خَيْرًا

زکریا بن یحیی، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے اپنی بہن اسماء کا ہار مانگ لیا تھا اور اس کو پہن کر آپ کے ہمراہ سفر میں گئیں اور وہ کھو گیا تو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی آدمی کو اس کی تلاش میں بھیجا ہار تو مل گیا لیکن نماز کا وقت آگیا اور لوگوں کے پاس پانی موجود نہ تھا لہذا انہوں نے (بے وضو) نماز پڑھ لی۔ اور رسول اللہ سے اس کی شکایت کی تو اللہ نے تیمم کی آیت (فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ الی آخرہ) (نازل فرمائی تب اسید بن حضیر نے حضرت عائشہ سے کہا کہ اللہ تمہیں جزائے خیر دے اللہ کی قسم جب تم پر کوئی ایسی بات ہوئی جس کو تم دشوار سمجھتی ہو تو اللہ تعالی نے اس میں تمہارے لئے اور تمام مسلمانوں کے لئے فائدہ کیا

راوی: زکریا بن یحیی، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

قیام کی حالت میں جب پانی نہ پائے اور نماز کے فوت ہو جانے کا خوف ہو (تو) تیمم کر...

باب : تیمم کا بیان

قیام کی حالت میں جب پانی نہ پائے اور نماز کے فوت ہو جانے کا خوف ہو (تو) تیمم کرنے کا بیان اور عطاء اسی کے قائل ہیں، حسن بصری نے اس مریض کے متعلق جس کے پاس پانی ہو (مگر خود اتنی طاقت نہ رکھتا ہو کہ اٹھ کر لے لے) اور وہ ایسے آدمی کو بھی نہ پائے، جو اسے پانی دے، یہ کہا ہے کہ وہ تیمم کرلے، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی زمین سے جو مقام جرف میں تھی، آئے، اور عصر کا وقت مربد النعم میں آگیا، تو انہوں نے تیمم کر کے نماز پڑھ لی، پھر مدینہ میں ایسے وقت پہنچے کہ آفتاب بلند ہو چکا تھا لیکن نماز کا اعادہ نہیں کیا

جلد : جلد اول حدیث 328

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعه، اعرج

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ الْأَعْرَجِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَيْرًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقْبَلْتُ أَنَا وَعَبْدُ اللهِ بْنُ يَسَارٍ مَوْلَى مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَبِي جُهَيْمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الصِّمَّةِ الْأَنْصَارِيِّ فَقَالَ أَبُو الْجُهَيْمِ الْأَنْصَارِيُّ أَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَحْوِ بِئْرِ جَمَلٍ فَلَقِيَهُ رَجُلٌ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَقْبَلَ عَلَى الْجِدَارِ فَمَسَحَ بِوَجْهِهِ وَيَدَيْهِ ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ

یحیی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، اعرج (ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام)، عمیر روایت کرتے ہیں کہ میں اور عبداللہ بن یسار حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ زوجہ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد شدہ غلام ابو جہیم بن حارث بن صمہ انصاری کے پاس گئے، ابو جہیم نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیر جمل کی طرف سے آرہے تھے، آپ کو ایک شخص مل گیا، اس نے آپ کو سلام کیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس جواب نہیں دیا، بلکہ آپ دیوار کی طرف متوجہ ہوئے اور اس سے اپنے منہ اور ہاتھوں کا مسح فرمایا پھر اسے سلام کا جواب دیا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، اعرج

ہاتھوں کو زمین پر مارنے کے بعد پھونک مار کر جھاڑنے کا بیان...

باب : تیمم کا بیان

ہاتھوں کو زمین پر مارنے کے بعد پھونک مار کر جھاڑنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 329

راوی: آدم، شعبہ، حکم، ذر، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ إِنِّي أَجْنَبْتُ فَلَمْ أُصِبْ الْمَائَ فَقَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَمَا تَذْكُرُ أَنَّا كُنَّا فِي سَفَرٍ أَنَا وَأَنْتَ فَأَمَّا أَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَأَمَّا أَنَا فَتَمَعَّكْتُ فَصَلَّيْتُ فَذَكَرْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ هَکَذَا فَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَفَّيْهِ الْأَرْضَ وَنَفَخَ فِيهِمَا ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ

آدم، شعبہ، حکم، ذر، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ایک شخص حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ مجھے غسل کی ضرورت ہوگئی، اور پانی نہ مل سکا، تو عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ کیا آپ کو یاد نہیں کہ ہم اور آپ سفر میں جنبی ہوگئے تھے، تو آپ نے تو نماز نہیں پڑھی اور میں (مٹی میں) چمٹ گیا اور نماز پڑھ لی، پھر میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کو بیان کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تجھے صرف یہ کافی تھا (یہ کہہ کر) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں ہاتھوں کو زمین پر مارا اور ان میں پھونک دیا، پھر ان سے اپنے منہ اور ہاتھوں پر مسح فرمالیا۔

راوی: آدم، شعبہ، حکم، ذر، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی

چہرہ اور ہاتھوں کے تیمم کا بیان...

باب : تیمم کا بیان

چہرہ اور ہاتھوں کے تیمم کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 330

راوی: حجاج، شعبہ، حکم، ذر، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی

حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي الْحَکَمُ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَی عَنْ أَبِيهِ قَالَ عَمَّارٌ بِهَذَا وَضَرَبَ شُعْبَةُ بِيَدَيْهِ الْأَرْضَ ثُمَّ أَدْنَاهُمَا مِنْ فِيهِ ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَکَفَّيْهِ وَقَالَ النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَکَمِ قَالَ سَمِعْتُ ذَرًّا يَقُولُ عَنْ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَی قَالَ الْحَکَمُ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَمَّارٌ

حجاج، شعبہ، حکم، ذر، سعید بن عبد الرحمن بن ابزی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، عمار نے یہ سب واقعہ بیان کیا اور شعبہ (جو اس حدیث کے راوی ہیں) نے دونوں ہاتھ زمین پر مارے، پھر انہیں اپنے چہرے کے قریب کیا، اور اس سے اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کیا اور نضر نے کہا کہ میں ذر کو ابن عبد الرحمن سے روایت کرتے ہوئے سنا، حکم نے کہا کہ میں نے اس کو ابن عبد الرحمن سے بھی سنا، انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا کہ عمار نے کہا۔

راوی: حجاج، شعبہ، حکم، ذر، سعید بن عبد الرحمن بن ابزی

باب : تیمم کا بیان

چہرہ اور ہاتھوں کے تیمم کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 331

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ذر، ابن عبدالرحمن بن ابزی

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ذَرٍّ عَنْ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ شَهِدَ عُمَرَ وَقَالَ لَهُ عَمَّارٌ كُنَّا فِي سَرِيَّةٍ فَأَجْنَبْنَا وَقَالَ تَفَلَ فِيهِمَا

سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ذر، ابن عبد الرحمن بن ابزی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھے، ان سے عمار نے کہا کہ ہم ایک سریہ میں گئے تھے، کہ ہمیں غسل کی ضرورت ہو گئی اور نفخ فیھا کہ جگہ تفل فیھما کہا۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ذر، ابن عبد الرحمن بن ابزی

باب : تیمم کا بیان

چہرہ اور ہاتھوں کے تیمم کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 332

راوی: محمد بن کثیر، شعبہ، حکم، ذر ابن عبد الرحمن بن ابزی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ذَرٍّ عَنْ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى قَالَ قَالَ عَمَّارٌ لِعُمَرَ تَمَعَّكْتُ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَكْفِيكَ الْوَجْهَ وَالْكَفَّيْنِ

محمد بن کثیر، شعبہ، حکم، ذر ابن عبد الرحمن بن ابزی اپنے والد عبد الرحمن سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا کہ میں جنابت سے تیمم کے لئے زمین میں لوٹ گیا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ تمہیں چہرے اور دونوں ہاتھوں کا مسح کرنا (ہی) کافی تھا۔

راوی : محمد بن کثیر، شعبہ، حکم، ذر ابن عبد الرحمن بن ابزی

باب : تیمم کا بیان

چہرہ اور ہاتھوں کے تیمم کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 333

راوی: مسلم بن ابراھیم، شعبہ، حکم، ذر، ابن عبدالرحمن بن ابزی، عبدالرحمن

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَکَمِ عَنْ ذَرٍّ عَنْ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَی قَالَ شَهِدْتُ عُمَرَ فَقَالَ لَهُ عَمَّارٌ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، حکم، ذر، ابن عبدالرحمن بن ابزی، عبدالرحمن سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس حاضر ہوا اور باقی پوری حدیث بیان کی۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، شعبہ، حکم، ذر، ابن عبدالرحمن بن ابزی، عبدالرحمن

باب : تیمم کا بیان

چہرہ اور ہاتھوں کے تیمم کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 334

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، حکم، ذر، ابن عبدالرحمن بن ابزی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَکَمِ عَنْ ذَرٍّ عَنْ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَی عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَمَّارٌ فَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ الْأَرْضَ فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَکَفَّيْهِ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، حکم، ذر، ابن عبدالرحمن بن ابزی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ عمار نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے اپنا ہاتھ زمین پر مار کر اپنے چہرے اور دونوں ہاتھوں کا مسح کیا تھا۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، حکم، ذر، ابن عبدالرحمن بن ابزی

پاک مٹی ایک مسلمان کے لئے وضو (کی طرح) ہے، جو پانی سے کفایت کرتی ہے (اس کی جگہ...

باب : تیمم کا بیان

پاک مٹی ایک مسلمان کے لئے وضو (کی طرح) ہے، جو پانی سے کفایت کرتی ہے (اس کی جگہ ضرورت پوری کرتی ہے) حسن بصری نے کہا ہے کہ تیمم اس وقت تک کافی ہوتا ہے جب تک دوبارہ بے وضو نہ ہو، ابن عباس نے تیمم کی حالت میں امامت کی اور یحیٰ بن سعید نے کہا ہے کہ شور زمین پر نماز پڑھنا اور اس سے تیمم کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں

جلد : جلد اول   حدیث 335

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، عوف، ابورجاء، حضرت عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ قَالَ كُنَّا فِي سَفَرٍ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّا أَسْرَيْنَا حَتَّى كُنَّا فِي آخِرِ اللَّيْلِ وَقَعْنَا وَقْعَةً وَلَا وَقْعَةَ أَحْلَى عِنْدَ الْمُسَافِرِ مِنْهَا فَمَا أَيْقَظَنَا إِلَّا حَرُّ الشَّمْسِ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ اسْتَيْقَظَ فُلَانٌ ثُمَّ فُلَانٌ ثُمَّ فُلَانٌ يُسَمِّيهِمْ أَبُو رَجَاءٍ فَنَسِيَ عَوْفٌ ثُمَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الرَّابِعُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَامَ لَمْ يُوقَظْ حَتَّى يَكُونَ هُوَ يَسْتَيْقِظُ لِأَنَّا لَا نَدْرِي مَا يَحْدُثُ لَهُ فِي نَوْمِهِ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ عُمَرُ وَرَأَى مَا أَصَابَ النَّاسَ وَكَانَ رَجُلًا جَلِيدًا فَكَبَّرَ وَرَفَعَ صَوْتَهُ بِالتَّكْبِيرِ فَمَا زَالَ يُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالتَّكْبِيرِ حَتَّى اسْتَيْقَظَ بِصَوْتِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ شَكَوْا إِلَيْهِ الَّذِي أَصَابَهُمْ قَالَ لَا ضَيْرَ أَوْ لَا يَضِيرُ ارْتَحِلُوا فَارْتَحَلَ فَسَارَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ نَزَلَ فَدَعَا بِالْوَضُوءِ فَتَوَضَّأَ وَنُودِيَ بِالصَّلَاةِ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَلَمَّا انْفَتَلَ مِنْ صَلَاتِهِ إِذَا هُوَ بِرَجُلٍ مُعْتَزِلٍ لَمْ يُصَلِّ مَعَ الْقَوْمِ قَالَ مَا مَنَعَكَ يَا فُلَانُ أَنْ تُصَلِّيَ مَعَ الْقَوْمِ قَالَ أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ وَلَا مَاءَ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّعِيدِ فَإِنَّهُ يَكْفِيكَ ثُمَّ سَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَكَى إِلَيْهِ النَّاسُ مِنْ

الْعَطَشِ فَنَزَلَ فَدَعَا فُلَانًا كَانَ يُسَمِّيهِ أَبُو رَجَاءٍ نَسِيَهُ عَوْفٌ وَدَعَا عَلِيًّا فَقَالَ اذْهَبَا فَابْتَغِيَا الْمَاءَ فَانْطَلَقَا فَتَلَقَّيَا امْرَأَةً بَيْنَ مَزَادَتَيْنِ أَوْ سَطِيحَتَيْنِ مِنْ مَاءٍ عَلَى بَعِيرٍ لَهَا فَقَالَا لَهَا أَيْنَ الْمَاءُ قَالَتْ عَهْدِي بِالْمَاءِ أَمْسِ هَذِهِ السَّاعَةَ وَنَفَرُنَا خُلُوفًا قَالَا لَهَا انْطَلِقِي إِذًا قَالَتْ إِلَى أَيْنَ قَالَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ الَّذِي يُقَالُ لَهُ الصَّابِئُ قَالَا هُوَ الَّذِي تَعْنِينَ فَانْطَلِقِي فَجَاءَا بِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَاهُ الْحَدِيثَ قَالَ فَاسْتَنْزَلُوهَا عَنْ بَعِيرِهَا وَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِنَاءٍ فَفَرَّغَ فِيهِ مِنْ أَفْوَاهِ الْمَزَادَتَيْنِ أَوْ سَطِيحَتَيْنِ وَأَوْكَأَ أَفْوَاهَهُمَا وَأَطْلَقَ الْعَزَالِيَ وَنُودِيَ فِي النَّاسِ اسْقُوا وَاسْتَقُوا فَسَقَى مَنْ شَاءَ وَاسْتَقَى مَنْ شَاءَ وَكَانَ آخِرُ ذَاكَ أَنْ أَعْطَى الَّذِي أَصَابَتْهُ الْجَنَابَةُ إِنَاءً مِنْ مَاءٍ قَالَ اذْهَبْ فَأَفْرِغْهُ عَلَيْكَ وَهِيَ قَائِمَةٌ تَنْظُرُ إِلَى مَا يُفْعَلُ بِمَائِهَا وَايْمُ اللَّهِ لَقَدْ أُقْلِعَ عَنْهَا وَإِنَّهُ لَيُخَيَّلُ إِلَيْنَا أَنَّهَا أَشَدُّ مِلْأَةً مِنْهَا حِينَ ابْتَدَأَ فِيهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْمَعُوا لَهَا فَجَمَعُوا لَهَا مِنْ بَيْنِ عَجْوَةٍ وَدَقِيقَةٍ وَسَوِيقَةٍ حَتَّى جَمَعُوا لَهَا طَعَامًا فَجَعَلُوهَا فِي ثَوْبٍ وَحَمَلُوهَا عَلَى بَعِيرِهَا وَوَضَعُوا الثَّوْبَ بَيْنَ يَدَيْهَا قَالَ لَهَا تَعْلَمِينَ مَا رَزِئْنَا مِنْ مَائِكِ شَيْئًا وَلَكِنَّ اللَّهَ هُوَ الَّذِي أَسْقَانَا فَأَتَتْ أَهْلَهَا وَقَدْ احْتَبَسَتْ عَنْهُمْ قَالُوا مَا حَبَسَكِ يَا فُلَانَةُ قَالَتْ الْعَجَبُ لَقِيَنِي رَجُلَانِ فَذَهَبَا بِي إِلَى هَذَا الَّذِي يُقَالُ لَهُ الصَّابِئُ فَفَعَلَ كَذَا وَكَذَا فَوَاللَّهِ إِنَّهُ لَأَسْحَرُ النَّاسِ مِنْ بَيْنِ هَذِهِ وَهَذِهِ وَقَالَتْ بِإِصْبَعَيْهَا الْوُسْطَى وَالسَّبَّابَةِ فَرَفَعَتْهُمَا إِلَى السَّمَاءِ تَعْنِي السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ أَوْ إِنَّهُ لَرَسُولُ اللَّهِ حَقًّا فَكَانَ الْمُسْلِمُونَ بَعْدَ ذَلِكَ يُغِيرُونَ عَلَى مَنْ حَوْلَهَا مِنْ الْمُشْرِكِينَ وَلَا يُصِيبُونَ الصِّرْمَ الَّذِي هِيَ مِنْهُ فَقَالَتْ يَوْمًا لِقَوْمِهَا مَا أُرَى أَنَّ هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ يَدْعُونَكُمْ عَمْدًا فَهَلْ لَكُمْ فِي الْإِسْلَامِ فَأَطَاعُوهَا فَدَخَلُوا فِي الْإِسْلَامِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ صَبَأَ خَرَجَ مِنْ دِينٍ إِلَى غَيْرِهِ وَقَالَ أَبُو الْعَالِيَةِ الصَّابِئِينَ فِرْقَةٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ يَقْرَءُونَ الزَّبُورَ اصب وامل

مسدد، یحیی بن سعید، عوف، ابورجاء، حضرت عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھے، ہم رات کو چلتے رہے، جب اخیر رات ہوئی، تو اس وقت میں ہم ایک جگہ ٹھہر گئے اور (آپ جانتے ہیں) مسافر کے نزدیک اس سے زیادہ کوئی نیند شیریں نہیں ہوتی، ابھی ہم تھوڑا وقت سوئے تھے کہ ہمیں آفتاب کی گرمی نے بیدار کر دیا، سب سے پہلے جو بیدار ہوا، فلاں شخص تھا، پھر فلاں شخص، پھر فلاں شخص، ابورجاء نے ان سب کے نام لیے تھے، مگر عوف بھول گئے، پھر عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جاگنے ہونے والوں میں چوتھے شخص تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب آرام فرماتے، تو

آپ کو کوئی بیدار نہ کرتا تھا، جب تک کہ آپ خود بیدار نہ ہو جائیں، کیونکہ ہم نہیں سمجھ سکتے تھے کہ آپ کے لئے آپ کے خواب میں کیا امور پیش آنے والے ہیں، مگر جب عمر بیدار ہوئے، انہوں نے وہ حالت دیکھی، جو لوگوں پر طاری تھی اور وہ سخت مزاج آدمی تھے، تو انہوں نے تکبیر کہی اور تکبیر کے ساتھ اپنے آواز بلند کرتے رہے، یہاں تک کہ ان کی آواز کے وجہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیدار ہوئے، جب آپ بیدار ہوئے تو جو مصیبت لوگوں پر گذری تھی، اس کی شکایت آپ سے کی گئی، آپ نے فرمایا کچھ نقصان نہیں، یا (یہ فرمایا کہ) کچھ نقصان نہ کرے گا، چلو پھر چلے اور تھوڑی دور جا کر اتر پڑے، وضو کا پانی منگوایا، پھر وضو کیا، اور نماز کے لئے اذان کہی گئی آپ نے لوگوں کو نماز پڑھائی، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے، یکایک ایک ایسے شخص پر آپ کی نظر پڑی، جو گوشہ میں بیٹھا ہوا تھا، لوگوں کے ساتھ اس نے نماز نہیں پڑھی تھی، آپ نے فرمایا اے فلاں تجھے لوگوں کے ساتھ نماز پڑھنے سے کیا چیز مانع آگئی؟ اس نے عرض کیا کہ مجھے غسل کی ضرورت ہو گئی تھی اور پانی نہ تھا، آپ نے فرمایا تیرے لئے مٹی سے تیمم کرنا کافی ہے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے تو لوگوں نے آپ سے پیاس کی شکایت کی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اتر پڑے اور فلاں شخص کو بلایا، ابورجاء نے اس کا نام لیا تھا، مگر عوف بھول گئے اور حضرت علی کو بلایا فرمایا کہ دونوں جاؤ اور پانی تلاش کرو، یہ دونوں چلے تو ایک عورت ملی جو پانی کے دو تھیلے یا دو مشکیزے اونٹ پر دونوں طرف لٹکائے اور خود درمیان میں بیٹھی (ہوئی چلی جا رہی) تھی، ان دونوں نے اس سے پوچھا کہ پانی کہاں ہے؟ اس نے کہا کہ کل اس وقت میں پانی پر تھی، اور ہمارے مرد گم ہو گئے، ان دونوں نے اس سے کہا کہ (اچھا تو) اب چل، وہ بولی کہاں تک؟ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس، اس نے کہا وہی شخص جسے بے دین کہا جاتا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! وہی ہیں، جن کو تم یہ کہتی ہو، تو چلو، پس وہ دونوں اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ساری کیفیت بیان کی، عمران کہتے ہیں پھر لوگوں نے اس کو اونٹ سے اتارا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک برتن منگوایا، اور دونوں تھیلوں یا دونوں مشکیزوں کے منہ اس میں کھول دیئے، اور اس کے بعد ان کے بڑے منہ کو بند کر دیا اور ان کے چھوٹے منہ کو کھول دیا، لوگوں میں آواز دے دی گئی کہ (چلو) پانی پیو اور جانوروں کو بھی پلا لو، پس جس نے چاہا خود پیا اور جس نے چاہا پلایا، آخر میں یہ ہوا کہ جس شخص کو غسل کی ضرورت ہو گئی تھی، اس کو پانی کا ایک برتن دیا گیا، آپ نے فرمایا، جا! اور اس کو اپنے اوپر ڈال لے، وہ عورت کھڑی ہوئی دیکھ رہی تھی کہ اس کے پانی کے ساتھ کیا کیا جا رہا ہے، اللہ کی قسم! (جب پانی لینا) اس کے تھیلے سے موقوف کیا گیا، تو یہ حال تھا کہ ہمارے خیال میں وہ اب اس وقت سے بھی زیادہ بھرا ہوا تھا، جب آپ نے اس سے پانی لینا شروع کیا تھا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کچھ اس کے لیے جمع کر دو، لوگوں نے اس کیلئے عجوہ دقیق اور سویق وغیرہ جمع کر دیا، جو ایک اچھی مقدار میں جمع ہو گیا اور اس کو ایک کپڑے میں باندھ دیا اور اس عورت کو اس کے اونٹ پر سوار کر کے کپڑا اس کے سامنے رکھ دیا، پھر آپ نے اس سے فرمایا کہ تم جانتی ہو کہ ہم نے تمہارے پانی سے کچھ بھی کم نہیں کیا، لیکن اللہ ہی نے ہمیں پلایا، اب عورت اپنے گھر والوں کے پاس آئی، چونکہ اس کو واپس ہونے

میں تاخیر ہوگئی تھی، تو انہوں نے کہا کہ اے فلانہ تجھے کس نے روک لیا؟ اس نے کہا کہ تعجب کی بات ہے، مجھے دو آدمی ملے اور وہ مجھے اس شخص کے پاس لے گئے، جسے بے دین کہا جاتا ہے، اس نے ایسا ایسا کام کیا، اللہ کی قسم! وہ یقینا اس کے اور اس کے درمیان میں سب سے بڑھ کر جادوگر ہے (اور اس نے اپنی دونوں انگلیوں یعنی انگشت شہادت اور بیچ کی انگلی سے اشارہ کیا پھر ان کو آسمان کی طرف اٹھایا، مراد اس کی آسمان و زمین تھے) یا وہ سچ مچ خدا کا رسول ہے، اس کے بعد مسلمان ان کے آس پاس کے مشرکوں کو غارت کرتے تھے اور ان مکانات کو جن میں وہ تھی نہ چھوتے تھے، چنانچہ اس نے ایک دن اپنی قوم سے کہا کہ میں سمجھتی ہوں کہ بیشک یہ لوگ عمدا تمہیں چھوڑ دیتے ہیں، تو اب بھی تمہیں اسلام میں کچھ پس و پیش ہے؟ تو انہوں نے اس کی بات مان لی اور اسلام میں داخل ہو گئے، ابوعبداللہ کہتے ہیں کہ صبا (کے معنی ہیں) ایک دین سے دوسرے دین کی طرف چلا گیا اور ابوالعالیہ نے کہا ہے کہ صائبین اہل کتاب کا ایک فرقہ ہے، جو زبور پڑھتا ہے اور اصب (کے معنی ہیں) مائل ہوں گا۔

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، عوف، ابورجاء، حضرت عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس مریض کو غسل کی ضرورت ہو جائے اگر اسے مریض ہو جانے یا مر جانے کا خوف ہو تو تیمم...

باب : تیمم کا بیان

جس مریض کو غسل کی ضرورت ہو جائے اگر اسے مریض ہو جانے یا مر جانے کا خوف ہو تو تیمم کرلے بیان کیا جاتا ہے کہ عمر بن عاص ایک سریہ کہ رات میں جنبی ہو گئے تو انہوں نے تیمم کر لیا اور تم اپنی جانوں کو قتل نہ کرو بے شک اللہ تم پر مہربان ہے کی تلاوت کی پھر یہ واقعہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا گیا تو آپ نے ملامت نہیں کی

جلد : جلد اول حدیث 336

راوی: بشر بن خالد، محمد بن جعفر، غندر، شعبہ، سلیمان، ابووائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ غُنْدَرٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ إِذَا لَمْ يَجِدْ الْمَاءَ لَا يُصَلِّي قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَوْ رَخَّصْتُ لَهُمْ فِي هَذَا كَانَ إِذَا وَجَدَ أَحَدُهُمْ الْبَرْدَ قَالَ هَكَذَا يَعْنِي

تَيَمَّمَ وَصَلَّى قَالَ قُلْتُ فَأَيْنَ قَوْلُ عَمَّارٍ لِعُمَرَ قَالَ إِنِّي لَمْ أَرَ عُمَرَ قَنِعَ بِقَوْلِ عَمَّارٍ

بشر بن خالد، محمد بن جعفر، غندر، شعبہ، سلیمان، ابووائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ابوموسی نے عبداللہ بن مسعود سے کہا کہ اگر (غسل کی ضروت والا) پانی نہ پائے، تو نماز نہ پڑھے، عبداللہ نے کہاہاں! اگر ایک مہینہ تک پانی نہ پائے، تو بھی نماز نہ پڑھے، میں اگر انہیں اس بارے میں اجازت دے دوں گا، تو جب ان میں سے کوئی سردی دیکھے گا تو تیمم کر کے نماز پڑھ لے گا، ابوموسی کہتے ہیں میں نے کہا کہ عمار کا عمر سے کہنا کہاں گیا؟ عبداللہ بولے کہ عمر نے عمار کے قول پر بھروسہ نہیں کیا۔

راوی : بشر بن خالد، محمد بن جعفر، غندر، شعبہ، سلیمان، ابووائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس مریض کو غسل کی ضرورت ہو جائے اگر اسے مریض ہو جانے یا مر جانے کا خوف ہو تو تیمم...

باب : تیمم کا بیان

جس مریض کو غسل کی ضرورت ہو جائے اگر اسے مریض ہو جانے یا مر جانے کا خوف ہو تو تیمم کرلے بیان کیا جاتا ہے کہ عمر بن عاص ایک سریہ کہ رات میں جنبی ہو گئے تو انہوں نے تیمم کر لیا اور تم اپنی جانوں کو قتل نہ کرو بے شک اللہ تم پر مہربان ہے کی تلاوت کی پھر یہ واقعہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا گیا تو آپ نے ملامت نہیں کی

جلد : جلد اول حدیث 337

راوی: عمر بن حفص، حفص بن غیاث، اعمش، شقیق بن سلمہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ شَقِيقَ بْنَ سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي مُوسَى فَقَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى أَرَأَيْتَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِذَا أَجْنَبَ فَلَمْ يَجِدْ مَاءً كَيْفَ يَصْنَعُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَا يُصَلِّي حَتَّى يَجِدَ الْمَاءَ فَقَالَ أَبُو مُوسَى فَكَيْفَ تَصْنَعُ بِقَوْلِ عَمَّارٍ حِينَ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْفِيكَ قَالَ أَلَمْ تَرَ عُمَرَ لَمْ يَقْنَعْ بِذَلِكَ فَقَالَ أَبُو مُوسَى فَدَعْنَا مِنْ قَوْلِ عَمَّارٍ كَيْفَ تَصْنَعُ بِهَذِهِ الْآيَةِ فَمَا دَرَى عَبْدُ اللَّهِ مَا يَقُولُ فَقَالَ إِنَّا لَوْ رَخَّصْنَا لَهُمْ فِي هَذَا لَأَوْشَكَ إِذَا بَرَدَ عَلَى أَحَدِهِمْ الْمَاءُ أَنْ يَدَعَهُ وَيَتَيَمَّمَ فَقُلْتُ لِشَقِيقٍ فَإِنَّمَا كَرِهَ عَبْدُ اللَّهِ لِهَذَا

قَالَ نَعَمْ

عمر بن حفص، حفص بن غیاث، اعمش، شقیق بن سلمہ روایت کرتے ہیں کہ میں عبداللہ (بن مسعود) اور ابو موسیٰ کے پاس تھا، تو ابو موسی نے عبداللہ سے کہا کہ اے ابوعبدالرحمن! بتاؤ جب کسی شخص کو غسل کی ضرورت ہو جائے اور پانی نہ پائے تو کیا کرے؟ عبداللہ نے کہا کہ نماز نہ پڑھے جب تک پانی نہ پائے، ابو موسی نے کہا کہ تم عمار کو واقعہ کے متعلق کیا کہو گے؟ جب ان سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہیں (تیمم کرلیناہی) کافی تھا؟ عبداللہ بولے کہ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ عمر نے عمار کے اس قول پر بھروسہ نہیں کیا، ابو موسی نے کہا اچھا! عمار کے قول کو بھی رہنے دو، تم آیت (تیمم) کو متعلق کیا کہو گے؟ تو عبداللہ کی سمجھ میں نہ آیا کیا کہ کیا جواب دیں، پھر بھی انہوں نے یہ کہا کہ ہم اگر ان لوگوں کو اس بارے میں اجازت دے دیں گے، تو بس جب ان میں سے کسی کو پانی ٹھنڈا معلوم ہو گا اسے چھوڑ دے گا اور تیمم کرلے گا، (سلیمان کہتے ہیں) میں نے شقیق سے کہا کہ عبداللہ (بن مسعود) نے تیمم کی اجازت صرف اسی وجہ سے نہ دی، انہوں نے کہا ہاں!

راوی : عمر بن حفص، حفص بن غیاث، اعمش، شقیق بن سلمہ

تیمم (میں) صرف ایک ضرب ہے...

باب : تیمم کا بیان

تیمم (میں) صرف ایک ضرب ہے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 338

راوی: محمد بن سلام، ابومعاویہ، اعمش، شقیق

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللهِ وَأَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ فَقَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى لَوْ أَنَّ رَجُلًا أَجْنَبَ فَلَمْ يَجِدْ الْمَاءَ شَهْرًا أَمَا كَانَ يَتَيَمَّمُ وَيُصَلِّي فَكَيْفَ تَصْنَعُونَ بِهَذِهِ الْآيَةِ فِي سُورَةِ الْمَائِدَةِ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَقَالَ عَبْدُ اللهِ لَوْ رُخِّصَ لَهُمْ فِي هَذَا لَأَوْشَكُوا إِذَا بَرَدَ

عَلَيْهِمُ الْمَاءُ أَنْ يَتَيَمَّمُوا الصَّعِيدَ قُلْتُ وَإِنَّمَا كَرِهْتُمْ هَذَا لِذَا قَالَ نَعَمْ فَقَالَ أَبُو مُوسَى أَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلَ عَمَّارٍ لِعُمَرَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ فَأَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدْ الْمَاءَ فَتَمَرَّغْتُ فِي الصَّعِيدِ كَمَا تَمَرَّغُ الدَّابَّةُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ أَنْ تَصْنَعَ هَكَذَا فَضَرَبَ بِكَفِّهِ ضَرْبَةً عَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ نَفَضَهَا ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا ظَهْرَ كَفِّهِ بِشِمَالِهِ أَوْ ظَهْرَ شِمَالِهِ بِكَفِّهِ ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَفَلَمْ تَرَ عُمَرَ لَمْ يَقْنَعْ بِقَوْلِ عَمَّارٍ وَزَادَ يَعْلَى عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي مُوسَى فَقَالَ أَبُو مُوسَى أَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلَ عَمَّارٍ لِعُمَرَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنِي أَنَا وَأَنْتَ فَأَجْنَبْتُ فَتَمَعَّكْتُ بِالصَّعِيدِ فَأَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ هَكَذَا وَمَسَحَ وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ وَاحِدَةً

محمد بن سلام، ابو معاویہ، اعمش، شقیق روایت کرتے ہیں کہ میں (ایک دن) عبداللہ بن مسعود اور ابوموسی اشعری کے پاس بیٹھا ہوا تھا، تو عبداللہ سے ابوموسی نے کہا کہ اگر کوئی شخص جنبی ہو جائے اور ایک مہینہ تک پانی نہ پائے کیا وہ تیمم کر کے نماز پڑھ لے گا؟ شقیق کہتے ہیں کہ عبداللہ نے کہا کہ تیمم نہ کرے، اگرچہ مہینہ تک پانی نہ ملے، تو ان سے ابوموسی نے کہا کہ تم سورئہ مائدہ کی اس آیت کو نظر انداز کر دوگے؟ (فلم تجدہ ماء فتیمموا صعیدا طیبا)، تو عبداللہ نے کہا کہ لوگوں کو اس بارے میں اجازت دے دی جائے گی، تو بس جب انہیں پانی ٹھنڈا معلوم ہوگا، مٹی سے تیمم کرلیں گے، سلیمان کہتے ہیں کہ میں نے شقیق سے کہا کہ تم نے تیمم کی اجازت صرف اسی خیال سے نہ دی؟ انہوں نے کہاہاں! پھر ابوموسی نے کہا کہ کیا تم نے عمار کا عمر بن خطاب سے یہ کہنا نہیں سنا؟ کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی کام کے لئے (باہر) بھیجا (راستے میں) مجھے غسل کی ضرورت ہوگئی اور میں نے پانی نہ پایا، تو میں (تیمم کے لئے) زمین میں جانور کی طرح لوٹ گیا، پھر میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا کہ تمہیں صرف اس طرح کر لینا کافی تھا اور آپ نے اپنی ہتھیلی سے ایک ضرب زمین پر ماری، پھر اسے جھاڑ دیا، اس کے بعد آپ نے ہاتھ کی پشت پر بائیں ہاتھ سے مسح فرمایا، یا (یہ کہا کہ) اپنے بائیں ہاتھ کی پشت پر ہاتھ سے مسح فرمایا، پھر ان سے اپنے چہرہ کو مسح کر لیا، عبداللہ نے کہا کیا تم نے نہیں دیکھا کہ عمر نے عمار کے قول پر بھروسہ نہیں کیا، یعلی نے اعمش سے، انہوں نے شقیق سے اتنی زیادہ روایت کی کہ شقیق نے کہا میں عبداللہ اور ابوموسی کے ہمراہ تھا، تو ابوموسی نے (عبداللہ) سے کہا کہ کیا تم نے عمار کا کہنا عمر سے نہیں سنا؟ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اور تمہیں (کہیں باہر) بھیجا تھا، اثنائے سفر میں میں جنبی ہوگیا، تو میں (بغیر تیمم) زمین پر لوٹ گیا، پھر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور آپ کو خبر دی تو آپ نے فرمایا کہ تمہیں صرف اتنا کر لینا کافی تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے منہ اور ہاتھوں پر ایک مرتبہ مسح فرمایا۔

راوی : محمد بن سلام، ابو معاویہ، اعمش، شقیق

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : تیمم کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 339

راوی: عبدان، عبداللہ، عوف، ابو رجاء، عمران بن حصین خزاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي رَجَائٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ الْخُزَاعِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا مُعْتَزِلًا لَمْ يُصَلِّ فِي الْقَوْمِ فَقَالَ يَا فُلَانُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ فِي الْقَوْمِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ وَلَا مَائَ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّعِيدِ فَإِنَّهُ يَكْفِيكَ

عبدان، عبداللہ، عوف، ابو رجاء، عمران بن حصین خزاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو گوشہ میں بیٹھا ہوا دیکھا کہ اس نے لوگوں کے ہمراہ نماز ادا نہیں کی، تو آپ نے فرمایا کہ اے فلاں! تجھے لوگوں کے ہمراہ نماز پڑھنے سے کیا چیز مانع آگئی؟ اس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے جنابت ہوگئی اور پانی نہیں ہے، آپ نے فرمایا کہ تیرے لئے مٹی (سے تیمم کرنا) کافی ہے۔

راوی : عبدان، عبداللہ، عوف، ابورجاء، عمران بن حصین خزاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

شب معراج میں نماز کس طرح فرض کی گئی ابن عباس نے کہا ہے کہ مجھ سے ابو سفیان بن حر...

باب : نماز کا بیان

شب معراج میں نماز کس طرح فرض کی گئی ابن عباس نے کہا ہے کہ مجھ سے ابو سفیان بن حرب نے ہرقل کی حدیث میں بیان کیا کہ وہ یعنی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں نماز اور صدقہ اور پرہیزگاری کا حکم دیتے ہیں

جلد : جلد اول حدیث 340

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ بُکَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ کَانَ أَبُو ذَرٍّ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُرِجَ عَنْ سَقْفِ بَيْتِي وَأَنَا بِمَکَّةَ فَنَزَلَ جِبْرِيلُ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَرَجَ صَدْرِي ثُمَّ غَسَلَهُ بِمَائِ زَمْزَمَ ثُمَّ جَائَ بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مُمْتَلِئٍ حِکْمَةً وَإِيمَانًا فَأَفْرَغَهُ فِي صَدْرِي ثُمَّ أَطْبَقَهُ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِي فَعَرَجَ بِي إِلَی السَّمَائِ الدُّنْيَا فَلَمَّا جِئْتُ إِلَی السَّمَائِ الدُّنْيَا قَالَ جِبْرِيلُ لِخَازِنِ السَّمَائِ افْتَحْ قَالَ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا جِبْرِيلُ قَالَ هَلْ مَعَکَ أَحَدٌ قَالَ نَعَمْ مَعِي مُحَمَّدٌ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا فَتَحَ عَلَوْنَا السَّمَائَ الدُّنْيَا فَإِذَا رَجُلٌ قَاعِدٌ عَلَی يَمِينِهِ أَسْوِدَةٌ وَعَلَی يَسَارِهِ أَسْوِدَةٌ إِذَا نَظَرَ قِبَلَ يَمِينِهِ ضَحِکَ وَإِذَا نَظَرَ قِبَلَ يَسَارِهِ بَکَی فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالِابْنِ الصَّالِحِ قُلْتُ لِجِبْرِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا آدَمُ وَهَذِهِ الْأَسْوِدَةُ عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ نَسَمُ بَنِيهِ فَأَهْلُ الْيَمِينِ مِنْهُمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ وَالْأَسْوِدَةُ الَّتِي عَنْ شِمَالِهِ أَهْلُ النَّارِ فَإِذَا نَظَرَ عَنْ يَمِينِهِ ضَحِکَ وَإِذَا نَظَرَ قِبَلَ شِمَالِهِ بَکَی حَتَّی عَرَجَ بِي إِلَی السَّمَائِ الثَّانِيَةِ فَقَالَ لِخَازِنِهَا افْتَحْ فَقَالَ لَهُ خَازِنِهَا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُ فَفَتَحَ قَالَ أَنَسٌ فَذَکَرَ أَنَّهُ وَجَدَ فِي السَّمَوَاتِ آدَمَ وَإِدْرِيسَ وَمُوسَی وَعِيسَی وَإِبْرَاهِيمَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُثْبِتْ کَيْفَ مَنَازِلُهُمْ غَيْرَ أَنَّهُ ذَکَرَ أَنَّهُ وَجَدَ آدَمَ فِي السَّمَائِ الدُّنْيَا وَإِبْرَاهِيمَ فِي السَّمَائِ السَّادِسَةِ قَالَ أَنَسٌ فَلَمَّا مَرَّ

جِبْرِيلُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِدْرِيسَ قَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْأَخِ الصَّالِحِ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا إِدْرِيسُ ثُمَّ مَرَرْتُ بِمُوسَى فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْأَخِ الصَّالِحِ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا مُوسَى ثُمَّ مَرَرْتُ بِعِيسَى فَقَالَ مَرْحَبًا بِالْأَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا عِيسَى ثُمَّ مَرَرْتُ بِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالِابْنِ الصَّالِحِ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا إِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي ابْنُ حَزْمٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا حَبَّةَ الْأَنْصَارِيَّ كَانَا يَقُولَانِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ عُرِجَ بِي حَتَّى ظَهَرْتُ لِمُسْتَوًى أَسْمَعُ فِيهِ صَرِيفَ الْأَقْلَامِ قَالَ ابْنُ حَزْمٍ وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَرَضَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى أُمَّتِي خَمْسِينَ صَلَاةً فَرَجَعْتُ بِذَلِكَ حَتَّى مَرَرْتُ عَلَى مُوسَى فَقَالَ مَا فَرَضَ اللهُ لَكَ عَلَى أُمَّتِكَ قُلْتُ فَرَضَ خَمْسِينَ صَلَاةً قَالَ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ فَرَاجَعْتُ فَوَضَعَ شَطْرَهَا فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى قُلْتُ وَضَعَ شَطْرَهَا فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ فَرَاجَعْتُ فَوَضَعَ شَطْرَهَا فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ فَرَاجَعْتُهُ فَقَالَ هِيَ خَمْسٌ وَهِيَ خَمْسُونَ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ فَقُلْتُ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَبِّي ثُمَّ انْطَلَقَ بِي حَتَّى انْتَهَى بِي إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى وَغَشِيَهَا أَلْوَانٌ لَا أَدْرِي مَا هِيَ ثُمَّ أُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا فِيهَا حَبَايِلُ اللُّؤْلُؤِ وَإِذَا تُرَابُهَا الْمِسْكُ

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کیا کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ایک شب میرے گھر کی چھت پھٹ گئی اور میں مکہ میں تھا، پھر جبرائیل اترے اور انہوں نے میرے سینہ کو چاک کیا، پھر اسے زمزم کے پانی سے دھویا، پھر ایک طشت سونے کا حکمت وایمان سے بھرا ہوا لائے اور اسے میرے سینہ میں ڈال دیا، پھر سینہ کو بند کر دیا، اس کے بعد میرا ہاتھ پکڑ لیا اور مجھے آسمان پر چڑھا لے گئے، جب میں دنیا کے آسمان پر پہنچا، تو جبرائیل نے آسمان کے داروغہ سے کہا کہ (دروازہ) کھول دے، اس نے کہا کون ہے؟ وہ بولے جبرائیل ہے، پھر اس نے کہا، کیا تمہارے ساتھ کوئی (اور بھی) ہے، جبرائیل نے کہا ہاں! میرے ہمراہ محمد ہیں، اس نے کہا وہ بلائے گئے تھے؟ جبریل نے کہا ہاں! جب دروازہ کھول دیا گیا، تو ہم آسمان دنیا کے اوپر چڑھے، یکایک ایک ایسے شخص پر نظر پڑی، جو بیٹھا ہوا تھا، اس کی داہنی جانب کچھ لوگ تھے، اور اس کی بائیں جانب (بھی) کچھ لوگ تھے، جب وہ اپنے داہنی جانب دیکھتے تو ہنس دیتے اور جب بائیں جانب دیکھتے تو رو دیتے، انہوں نے (مجھے دیکھ کر) کہا کہ مرحبا یا لنبی الصالح والابن الصالح میں نے جبریل سے پوچھا یہ کون ہیں؟ انہوں نے یہ آدم ہیں، اور یہ لوگ ان کے دائیں اور بائیں ان کی اولاد کی روحیں ہیں، دائیں جانب جنت والے ہیں اور بائیں جانب

دوزخ والے، اسی لئے جب وہ اپنی داہنی جانب نظر کرتے ہیں، تو ہنس دیتے ہیں اور جب بائیں طرف دیکھتے ہیں، تو رونے لگتے ہیں، یہاں تک کہ مجھے دوسرے آسمان تک لے گئے، اور اس کے داروغہ سے کہا کہ (دروازے) کھول دے، تو ان سے داروغہ نے اسی قسم کی گفتگو کی، جیسے پہلے نے کی تھی، پھر (دروازہ) کھول دیا گیا، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، پھر ابوذر نے ذکر کیا کہ آپ نے آسمانوں میں آدم، ادریس، موسی، عیسیٰ اور ابراہیم (علیہم السلام) سے ملاقات کی، اور یہ نہیں بیان کیا کہ ان کے مدارج کس طرح ہیں، سوا اس کے کہ انہوں نے ذکر کیا ہے کہ آدم کو آسمان دنیا میں، اور ابراہیم سے چھٹے آسمان میں پایا، انس کہتے ہیں پھر جب جبرائیل علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لے کر حضرت ادریس کے پاس سے گذرے تو انہوں نے کہا مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْأَخِ الصَّالِحِ (آپ فرماتے ہیں) میں نے جبرائیل سے پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ جبرائیل نے کہا یہ ادریس ہیں، پھر موسیٰ کے پاس گزرا، تو انہوں نے مجھے دیکھ کر کہا مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْأَخِ الصَّالِحِ میں نے (جبریل سے) پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ جبرائیل نے کہا کہ یہ موسیٰ ہیں، پھر میں عیسیٰ کے پاس سے گذرا تو انہوں نے کہا مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْأَخِ الصَّالِحِ میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ جبرائیل نے کہا یہ عیسیٰ ہیں، پھر میں ابراہیم کے پاس سے گذرا تو انہوں نے کہا مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالِابْنِ الصَّالِحِ میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ جبرائیل نے کہا، یہ ابراہیم ہیں، ابن شہاب کہتے ہیں مجھے ابن حزم نے خبر دی کہ ابن عباس اور ابوحبہ انصاری کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر مجھے چڑھالے گئے، یہاں تک کہ میں ایک ایسے بلند مقام میں پہنچا، جہاں (فرشتوں کے) قلموں کی کشش کی آواز میں نے سنی، ابن حزم اور انس بن مالک رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، پھر اللہ تعالی نے میری امت پر پچاس نمازیں فرض کیں، جب میں یہ فریضہ لے کر لوٹا، تو موسیٰ پر گذرا، موسیٰ نے کہا کہ اللہ نے آپ کے لئے آپ کی امت پر کیا فرض کیا؟ میں نے کہا کہ پچاس نمازیں فرض کی ہیں، انہوں نے (یہ سن کر) کہا کہ اپنے اللہ کے پاس لوٹ جائیں، اس لئے کہ آپ کی امت (اس قدر عبادت کی) طاقت نہیں رکھتی، تب میں لوٹ گیا، تو اللہ نے اس کا ایک حصہ معاف کر دیا، پھر میں موسیٰ کے پاس لوٹ کر آیا، اور کہا کہ اپنے پروردگار سے رجوع کیجئے، کیونکہ آپ کی امت (اس کی بھی) طاقت نہیں رکھتی، پھر میں نے رجوع کیا تو اللہ نے ایک حصہ اس کا (اور) معاف کر دیا، پھر میں ان کے پاس لوٹ کر آیا اور بیان کیا تو وہ بولے کہ آپ اپنے پروردگار کے پاس لوٹ جائیں، کیونکہ آپ کی امت اس کی بھی طاقت نہیں رکھتی، چنانچہ پھر میں نے اللہ سے رجوع کیا تو اللہ نے فرمایا کہ اچھا (اب) یہ پانچ (رکھی) جاتی ہیں اور یہ (درحقیقت باعتبار ثواب کے) پچاس ہیں، میرے ہاں بات بدلی نہیں جاتی، پھر میں موسیٰ کے پاس لوٹ کر آیا، انہوں نے کہا پھر اپنے پرودگار سے رجوع کیجئے، میں نے کہا (اب) مجھے اپنے پروردگار سے بار بار کہتے ہوئے شرم آتی ہے، پھر مجھے روانہ کیا گیا، یہاں تک کہ میں سدرۃ المنتہی پہنچایا گیا اور اس پر بہت سے رنگ چھا رہے تھے، میں نے سمجھا کہ یہ کیا ہیں؟ پھر میں جنت میں داخل کیا گیا (تو کیا دیکھتا ہوں) کہ اس میں موتی کی لڑیاں ہیں اور ان کی مٹی مشک ہے۔

راوی : یحی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

شب معراج میں نماز کس طرح فرض کی گئی ابن عباس نے کہا ہے کہ مجھ سے ابوسفیان بن حرب نے ہرقل کی حدیث میں بیان کیا کہ وہ یعنی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں نماز اور صدقہ اور پرہیز گاری کا حکم دیتے ہیں

جلد : جلد اول حدیث 341

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک صالح، بن کیسان، عروہ بن زبیر، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ فَرَضَ اللهُ الصَّلَاةَ حِينَ فَرَضَهَا رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ فَأُقِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ وَزِيدَ فِي صَلَاةِ الْحَضَرِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک صالح، بن کیسان، عروہ بن زبیر، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ اللہ نے جب نماز فرض کی تھی، تو دو دو رکعتیں فرض کی تھیں، حضر میں بھی اور سفر میں بھی، سفر کی نماز تو اپنی اصلی حالت پر قائم رکھی گئی اور حضر کی نماز میں زیادتی کر دی گی۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک صالح، بن کیسان، عروہ بن زبیر، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کپڑے پہن کر نماز پڑھنا (فرض ہے) اللہ تعالیٰ کا ارشاد تم ہر نماز کے وقت اپنی آرائش...

باب : نماز کا بیان

کپڑے پہن کر نماز پڑھنا (فرض ہے) اللہ تعالیٰ کا ارشاد تم ہر نماز کے وقت اپنی آرائش یعنی لباس پہن کیا کرو، (اس پر دلیل ہے) اور جو شخص ایک ہی کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ لے (تو یہ درست ہے) اور سلمہ بن اکوع سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی (قبا کو) ٹانک لے، اگرچہ کانٹے سے سہی اور اس کی اسناد

میں اعتراض ہے اور جو شخص اس لباس میں نماز پڑھے جس میں جماع کرتا ہے تاوقتیکہ اس میں نجاست نہ دیکھے (تو یہ بھی جائز ہے) اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا تھا کہ کعبہ کا طواف کوئی برہنہ نہ کیا جائے

جلد : جلد اول حدیث 342

راوی: موسی بن اسمعیل، یزید بن ابراہیم، محمد، ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أُمِرْنَا أَنْ نُخْرِجَ الْحُيَّضَ يَوْمَ الْعِيدَيْنِ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ فَيَشْهَدْنَ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ وَدَعْوَتَهُمْ وَيَعْتَزِلُ الْحُيَّضُ عَنْ مُصَلَّاهُنَّ قَالَتْ امْرَأَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِحْدَانَا لَيْسَ لَهَا جِلْبَابٌ قَالَ لِتُلْبِسْهَا صَاحِبَتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا

موسی بن اسماعیل، یزید بن ابراہیم، محمد، ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ہمیں آپ نے حکم دیا تھا کہ عید کے دن حائضہ اور پردہ نشین عورتیں باہر جائیں، تاکہ وہ مسلمانوں کی جماعت میں اور ان کی دعا میں شریک ہوں اور حائضہ عورتیں نماز سے علیحدہ رہیں، ایک عورت نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم میں سے کسی کے پاس دوپٹہ نہیں ہوتا، (وہ کیا کرے) آپ نے فرمایا کہ اس کے ساتھ والی کو چاہئے کہ اپنا دوپٹہ اسے اڑھا دے۔

راوی: موسی بن اسمعیل، یزید بن ابراہیم، محمد، ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نماز میں تہبند کا پشت پر باندھنے کا بیان اور ابو عازم نے سہل بن سعد سے روایت کی...

باب : نماز کا بیان

نماز میں تہبند کا پشت پر باندھنے کا بیان اور ابو عازم نے سہل بن سعد سے روایت کیا ہے کہ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تہبندوں کو اپنے شانوں پر باندھ کر نماز پڑھی تھی

جلد : جلد اول حدیث 343

راوی: احمد بن یونس، عاصم بن محمد، واقد بن محمد، محمد بن منکدر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي وَاقِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ صَلَّى جَابِرٌ فِي إِزَارٍ قَدْ عَقَدَهُ مِنْ قِبَلِ قَفَاهُ وَثِيَابُهُ مَوْضُوعَةٌ عَلَى الْمِشْجَبِ قَالَ لَهُ قَائِلٌ تُصَلِّي فِي إِزَارٍ وَاحِدٍ فَقَالَ إِنَّمَا صَنَعْتُ ذَلِكَ لِيَرَانِي أَحْمَقُ مِثْلُكَ وَأَيُّنَا كَانَ لَهُ ثَوْبَانِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن یونس، عاصم بن محمد، واقد بن محمد، محمد بن منکدر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) جابر نے ایسے تہبند میں جس کو انہوں نے اپنی پشت کی طرف باندھا تھا، نماز پڑھی، باوجودیہ کہ ان کے کپڑے کھونٹی پر رکھے تھے، ان سے ایک کہنے والے نے کہا کہ آپ ایک ازار میں نماز پڑھتے ہیں انہوں نے کہا میں نے یہ اس واسطے کیا کہ تیرے جیسا احمق مجھے دیکھے، اور تو اتنا بھی نہیں جانتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ہم میں سے کسی کے پاس دو کپڑے نہ تھے۔

راوی: احمد بن یونس، عاصم بن محمد، واقد بن محمد، محمد بن منکدر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نماز کا بیان

نماز میں تہبند کا پشت پر باندھنے کا بیان اور ابوعازم نے سہل بن سعد سے روایت کیا ہے کہ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تہبندوں کو اپنے شانوں پر باندھ کر نماز پڑھی تھی

جلد : جلد اول   حدیث 344

راوی: مطرف، ابومصعب، عبدالرحمن بن ابی الموالی، محمد بن منکدر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت

حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ أَبُو مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَقَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ

مطرف، ابومصعب، عبدالرحمن بن ابی الموالی، محمد بن منکدر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے جابر کو ایک کپڑے

میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اور انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

راوی : مطرف، ابومصعب، عبدالرحمن بن ابی الموالی، محمد بن منکدر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت

صرف ایک کپڑے کو لپیٹ کر نماز پڑھنے کا بیان اور زہری نے اپنی حدیث میں بیان کیا ہے...

باب : نماز کا بیان

صرف ایک کپڑے کو لپیٹ کر نماز پڑھنے کا بیان اور زہری نے اپنی حدیث میں بیان کیا ہے کہ ملتحف کے معنے متوشح کے ہیں اور متوشح وہ شخص ہے جو چادر کے دونوں سرے اپنے مونڈھوں پر ڈال لے اور یہی اشتمال علی منکبیہ (کا مطلب) ہے اور ام ہانی نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ایک کپڑے سے التحاف کیا، جس کے دونوں سرے دونوں مونڈھوں پر ڈال لئے

جلد : جلد اول حدیث 345

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ ہشام بن عروہ، عروہ، عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

عبید اللہ بن موسیٰ ہشام بن عروہ، عروہ، عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک کپڑے میں نماز پڑھی، اس کے دونوں سروں کے درمیان میں تفریق کر دی کہ ایک سرا ایک شانہ پر اور دوسرا دوسرے شانہ پر ڈال لیا۔

راوی : عبید اللہ بن موسیٰ ہشام بن عروہ، عروہ، عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

صرف ایک کپڑے کو لپیٹ کر نماز پڑھنے کا بیان اور زہری نے اپنی حدیث میں بیان کیا ہے کہ ملتحف کے معنے متوشح کے ہیں اور متوشح وہ شخص ہے جو چادر کے دونوں سرے اپنے مونڈھوں پر ڈال لے اور یہی اشتمال علی منکبیہ (کا مطلب) ہے اور ام ہانی نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ایک کپڑے سے التحاف کیا، جس کے دونوں سرے دونوں مونڈھوں پر ڈال لئے

جلد : جلد اول حدیث 346

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، ھشام، عروہ، عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ قَدْ أَلْقَى طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ

محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، عروہ، عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ام ہانی کے گھر میں ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، آپ نے اس کے دونوں سرے اپنے دونوں شانوں پر ڈالے ہوئے تھے۔

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، عروہ، عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

صرف ایک کپڑے کو لپیٹ کر نماز پڑھنے کا بیان اور زہری نے اپنی حدیث میں بیان کیا ہے کہ ملتحف کے معنے متوشح کے ہیں اور متوشح وہ شخص ہے جو چادر کے دونوں سرے اپنے مونڈھوں پر ڈال لے اور یہی اشتمال علی منکبیہ (کا مطلب) ہے اور ام ہانی نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ایک کپڑے سے التحاف کیا، جس کے دونوں سرے دونوں مونڈھوں پر ڈال لئے

جلد : جلد اول حدیث 347

راوی: عبید بن اسمعیل، ابواسامہ، ھشام، عروہ، عمرو بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی فِی ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُشْتَمِلًا بِہِ فِی بَیْتِ أُمِّ سَلَمَۃَ وَاضِعًا طَرَفَیْہِ عَلَی عَاتِقَیْہِ

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، عمرو بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتے ہیں کہ میں نے ام سلمہ کے گھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، آپ اس کا اشتمال کئے ہوئے تھے، یعنی اس کے دونوں سرے اپنے دونوں شانوں پر ڈالے ہوئے تھے۔

راوی : عبید بن اسمعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، عمرو بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

صرف ایک کپڑے کو لپیٹ کر نماز پڑھنے کا بیان اور زہری نے اپنی حدیث میں بیان کیا ہے کہ ملتحف کے معنے متوشح کے ہیں اور متوشح وہ شخص ہے جو چادر کے دونوں سرے اپنے مونڈھوں پر ڈال لے اور یہی اشتمال علی منکبیہ (کا مطلب) ہے اور ام ہانی نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ایک کپڑے سے التحاف کیا، جس کے دونوں سرے دونوں مونڈھوں پر ڈال لئے

جلد : جلد اول حدیث 348

راوی : اسمعیل بن ابی اویس، مالک بن انس، ابوالنضر

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ تَقُولُ ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ ابْنَتُهُ تَسْتُرُهُ قَالَتْ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ فَقُلْتُ أَنَا أُمُّ هَانِئٍ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ مَرْحَبًا بِأُمِّ هَانِئٍ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غُسْلِهِ قَامَ فَصَلَّى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ مُلْتَحِفًا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ زَعَمَ ابْنُ أُمِّي أَنَّهُ قَاتِلٌ رَجُلًا قَدْ أَجَرْتُهُ فُلَانَ ابْنَ هُبَيْرَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتِ يَا أُمَّ هَانِئٍ قَالَتْ أُمُّ هَانِئٍ وَذَاكَ ضُحًى

اسمعیل بن ابی اویس، مالک بن انس، ابو لنصر (عمر بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام) ابو مرہ (ام ہانی رضی اللہ عنہا

بنت ابی طالب کے آزاد کردہ غلام) ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت ابی طالب روایت کرتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس فتح (مکہ) کے سال گئی، میں نے آپ کو غسل کرتے ہوئے پایا اور آپ کی بیٹی فاطمہ آپ پر پردہ کئے ہوئے تھیں، ام ہانی کہتی ہیں، میں نے آپ کو سلام کیا، آپ نے فرمایا کون ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں ام ہانی بنت ابی طالب ہوں، آپ نے فرمایا مرحبا ام ہانی پھر جب آپ اپنے غسل سے فارغ ہوئے تو کھڑے ہو گئے اور ایک کپڑے میں التحاف کر کے آٹھ رکعت نماز پڑھی، جب فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ کہ میرے باپ کے بیٹے (علی المرتضی) کہتے ہیں کہ میں ایک شخص کو مار ڈالوں، حالانکہ میں نے اسے پناہ دی، ہبیرہ کے فلاں بیٹے کو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ام ہانی جسے تم نے پناہ دی، اسے ہم نے پناہ دی، ام ہانی رضی اللہ عنہا کہتی ہیں یہ نماز چاشت کی تھی۔

راوی : اسمعیل بن ابی اویس، مالک بن انس، ابو النصر

باب : نماز کا بیان

صرف ایک کپڑے کو لپیٹ کر نماز پڑھنے کا بیان اور زہری نے اپنی حدیث میں بیان کیا ہے کہ ملتحف کے معنے متوشح کے ہیں اور متوشح وہ شخص ہے جو چادر کے دونوں سرے اپنے مونڈھوں پر ڈال لے اور یہی اشتمال علی منکبیہ (کا مطلب) ہے اور ام ہانی نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ایک کپڑے سے التحاف کیا، جس کے دونوں سرے دونوں مونڈھوں پر ڈال لئے

جلد : جلد اول حدیث 349

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ سَائِلًا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّلَاةِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَلِكُلِّكُمْ ثَوْبَانِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ کسی نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا حکم پوچھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم میں سے ہر ایک کے پاس دو کپڑے ہیں؟ (یعنی جائز ہے(

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

جب ایک کپڑے میں نماز پڑھے، تو چاہیئے کہ اس کا کچھ حصہ اپنے شانے پر ڈال لے...

باب : نماز کا بیان

جب ایک کپڑے میں نماز پڑھے، تو چاہیئے کہ اس کا کچھ حصہ اپنے شانے پر ڈال لے

جلد : جلد اول **حدیث** 350

راوی: ابوعاصم، مالک، ابوالزناد، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي أَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى عَاتِقَيْهِ شَيْءٌ

ابوعاصم، مالک، ابوالزناد، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص ایسے ایک کپڑے میں نماز نہ پڑھے، جس میں اس کے شانے پر کچھ نہ ہو۔

راوی : ابوعاصم، مالک، ابوالزناد، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

جب ایک کپڑے میں نماز پڑھے، تو چاہیئے کہ اس کا کچھ حصہ اپنے شانے پر ڈال لے

جلد : جلد اول **حدیث** 351

راوی: ابونعیم، شیبان، یحیی بن ابی کثیر، عکرمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ سَمِعْتُهُ أَوْ كُنْتُ سَأَلْتُهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَلْيُخَالِفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

ابونعیم، شیبان، یحیی بن ابی کثیر، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں نے فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھے تو اس کے دونوں سروں کے درمیان میں تفریق کرلینا چاہیئے، کہ دونوں سروں کو شانوں پر ڈال لے۔

راوی: ابونعیم، شیبان، یحیی بن ابی کثیر، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کپڑا تنگ ہو (تو کس طرح نماز پڑھے...(

باب: نماز کا بیان

جب کپڑا تنگ ہو (تو کس طرح نماز پڑھے(

جلد: جلد اول حدیث 352

راوی: یحیی بن صالح، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ سَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فَجِئْتُ لَيْلَةً لِبَعْضِ أَمْرِي فَوَجَدْتُهُ يُصَلِّي وَعَلَيَّ ثَوْبٌ وَاحِدٌ فَاشْتَمَلْتُ بِهِ وَصَلَّيْتُ إِلَى جَانِبِهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ مَا السُّرَى يَا جَابِرُ فَأَخْبَرْتُهُ بِحَاجَتِي فَلَمَّا فَرَغْتُ قَالَ مَا هَذَا الِاشْتِمَالُ الَّذِي رَأَيْتُ قُلْتُ كَانَ ثَوْبٌ يَعْنِي ضَاقَ قَالَ فَإِنْ كَانَ وَاسِعًا فَالْتَحِفْ بِهِ وَإِنْ كَانَ ضَيِّقًا

فَاتَّزِرْ بِهِ

یحیی بن صالح، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث کہتے ہیں کہ ہم نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا حکم پوچھا انہوں نے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہمراہ آپ کے کسی سفر میں نکلا، ایک رات کو اپنی کسی ضرورت سے میں (آپ کے پاس) آیا میں نے آپ کو نماز پڑھتے ہوئے پایا اور میرے (جسم کے) اوپر ایک کپڑا تھا، تو میں نے اس سے اشتمال کیا اور آپ کے پہلو میں (کھڑے ہو کر) میں نے نماز پڑھی، جب آپ فارغ ہوئے تو فرمایا کہ اے جابر رات کو آنا کیسے ہوا؟ میں نے آپ کو اپنی ضرورت بتائی، جب میں فارغ ہوا تو آپ نے فرمایا یہ اشتمال جو میں نے دیکھا کیسا تھا؟ میں نے کہا ایک کپڑا تھا، آپ نے فرمایا اگر کپڑا وسیع ہو تو اس سے التحاف کر لیا کرو اور اگر تنگ ہو تو اس کی تہبند بنالو۔

راوی : یحیی بن صالح، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث

باب : نماز کا بیان

جب کپڑا تنگ ہو (تو کس طرح نماز پڑھے (

جلد : جلد اول حدیث 353

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، ابوحازم، سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ رِجَالٌ يُصَلُّونَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَاقِدِي أُزْرِهِمْ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ كَهَيْئَةِ الصِّبْيَانِ وَيُقَالُ لِلنِّسَاءِ لَا تَرْفَعْنَ رُؤُسَكُنَّ حَتَّى يَسْتَوِيَ الرِّجَالُ جُلُوسًا

مسدد، یحیی، سفیان، ابوحازم، سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ کچھ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نماز اس طرح پڑھتے تھے، جیسے لڑکے اپنے تہبندوں کو اپنے شانوں پر باندھ لیتے ہیں، عورتوں سے کہہ دیا تھا کہ جب تک مرد سیدھے بیٹھ نہ

جائیں اپنے سروں کو نہ اٹھانا۔

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، ابوحازم، سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جبہ شامیہ میں نماز پڑھنے کا بیان، حسن بصری نے کہا کہ ان کپڑوں میں نماز پڑھنا جن...

باب : نماز کا بیان

جبہ شامیہ میں نماز پڑھنے کا بیان، حسن بصری نے کہا کہ ان کپڑوں میں نماز پڑھنا جن کو مجوس بنتے ہیں کچھ حرج نہیں ہے، معمر نے کہا ہے کہ میں نے زہری کو یمن کے وہ کپڑے پہنے دیکھا، جو پیشاب سے رنگے جاتے تھے اور علی بن ابی طالب نے بے دھوئے کپڑے میں نماز پڑھی

جلد : جلد اول　　　حدیث 354

راوی: یحیی، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَالَ يَا مُغِيرَةُ خُذْ الْإِدَاوَةَ فَأَخَذْتُهَا فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَوَارَى عَنِّي فَقَضَى حَاجَتَهُ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَأْمِيَّةٌ فَذَهَبَ لِيُخْرِجَ يَدَهُ مِنْ كُمِّهَا فَضَاقَتْ فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ أَسْفَلِهَا فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَتَوَضَّأَ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلَّى

یحیی، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں تھا، آپ نے فرمایا کہ اے مغیرہ! پانی کا برتن اٹھا دو، تو میں نے اٹھا دیا، پھر آپ چلے یہاں تک مجھ سے چھپ گئے اور آپ نے اپنی ضرورت رفع کی،) اس وقت) آپ کے (جسم) پر جبہ شامیہ تھا آپ اپنا ہاتھ اس کی آستین سے نکالنے لگے، تو وہ تنگ ہونے کی وجہ سے اوپر نہ چڑھا، لہذا آپ نے اپنے ہاتھ کو اس کے اندر سے نکالا، پھر میں نے آپ (کے اعضاء شریفہ) پر پانی ڈالا اور آپ نے نماز کے وضو کی طرح وضو فرمایا، اور آپ نے موزوں پر مسح کیا، پھر نماز پڑھی۔

راوی : یحیی، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز میں اور غیر نماز میں ننگے ہونے کی کراہت کا بیان...

باب : نماز کا بیان

نماز میں اور غیر نماز میں ننگے ہونے کی کراہت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 355

راوی: مطر بن فضل، روح، زکریا بن اسحق، عمرو بن دینار، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَطَرُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْقُلُ مَعَهُمْ الْحِجَارَةَ لِلْكَعْبَةِ وَعَلَيْهِ إِزَارُهُ فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ عَمُّهُ يَا ابْنَ أَخِي لَوْ حَلَلْتَ إِزَارَكَ فَجَعَلْتَ عَلَى مَنْكِبَيْكَ دُونَ الْحِجَارَةِ قَالَ فَحَلَّهُ فَجَعَلَهُ عَلَى مَنْكِبَيْهِ فَسَقَطَ مَغْشِيًّا عَلَيْهِ فَمَا رُئِيَ بَعْدَ ذَلِكَ عُرْيَانًا

مطر بن فضل، روح، زکریا بن اسحاق، عمرو بن دینار، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ (کی تعمیر) کے لیے قریش کے ہمراہ پتھر اٹھاتے تھے اور آپ (کے جسم) پر آپ کی ازار بندھی ہوئی تھی، تو آپ سے آپ کے چچا عباس نے کہا کہ اے میرے بھتیجے! کاش تم اپنی ازار اتار ڈالتے اور اسے اپنے شانوں پر پتھر کے نیچے رکھ لیتے، جابر کہتے ہیں کہ آپ نے ازار کھول کر اسے اپنے شانوں پر رکھ لیا، تو بیہوش ہو کر گر پڑے اس کے بعد آپ کبھی برہنہ نہیں دیکھے گئے۔

راوی : مطر بن فضل، روح، زکریا بن اسحق، عمرو بن دینار، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قمیص سراویل اور تبان اور قبا میں نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

قمیص سراویل اور تبان اور قبا میں نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 356

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ أَوَكُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ ثُمَّ سَأَلَ رَجُلٌ عُمَرَ فَقَالَ إِذَا وَسَّعَ اللَّهُ فَأَوْسِعُوا جَمَعَ رَجُلٌ عَلَيْهِ ثِيَابَهُ صَلَّى رَجُلٌ فِي إِزَارٍ وَرِدَائٍ فِي إِزَارٍ وَقَمِيصٍ فِي إِزَارٍ وَقَبَائٍ فِي سَرَاوِيلَ وَرِدَائٍ فِي سَرَاوِيلَ وَقَمِيصٍ فِي سَرَاوِيلَ وَقَبَائٍ فِي تُبَّانٍ وَقَبَائٍ فِي تُبَّانٍ وَقَمِيصٍ قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ فِي تُبَّانٍ وَرِدَائٍ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف (متوجہ ہو کر) کھڑا ہوا اور اس نے آپ سے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا حکم پوچھا آپ نے فرمایا کیا تم میں سے ہر شخص کو دو کپڑے مل جاتے ہیں؟ پھر ایک شخص نے (یہی مسئلہ) عمر سے پوچھا تو انہوں نے کہا، جب اللہ وسعت کرے، تو تم بھی وسعت کرو، (اب) چاہیے کہ ہر شخص اپنے کپڑے (دو دو) پہنے، کوئی ازار اور چادر میں نماز پڑھے، کوئی ازار و قمیص میں، کوئی ازار وقبا میں، کوئی سراویل اور چادر میں، کوئی سراویل اور قمیص میں، کوئی سراویل اور قبا میں، کوئی تبان اور قبا میں، اور کوئی تبان اور قمیص میں، ابوہریرہ کہتے ہیں میں خیال کرتا ہوں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ بھی کہا کہ کوئی تبان اور چادر میں۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 357

راوی: عاصم بن علی، ابن ذئب، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ فَقَالَ لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا الْبُرْنُسَ وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ وَلَا وَرْسٌ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا حَتَّى يَكُونَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ وَعَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

عاصم بن علی، ابن ذئب، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ محرم کیا پہنے؟ آپ نے فرمایا، نہ قمیص پہنے اور نہ سراویل اور برقع اور نہ ایسا کپڑا جس میں زعفران لگ گیا ہو اور نہ اس میں ورس (لگا ہو) پھر جو کئی نعلین نہ پائے، تو موزے پہن لے اور ان کو کاٹ دینا چاہئے، تاکہ ٹخنوں سے نیچے ہو جائیں، نافع نے ابن عمر سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کی ہے۔

راوی: عاصم بن علی، ابن ذئب، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ستر عورت کا بیان...

باب : نماز کا بیان

ستر عورت کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 358

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشتمال صماء سے اور اس طرح کپڑا اوڑھنے سے، کہ شرمگاہ کھلی رہے، نماز پڑھنے منع فرمایا ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ستر عورت کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 359

راوی: قبیصہ بن عقبہ، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ عَنْ اللِّمَاسِ وَالنِّبَاذِ وَأَنْ يَشْتَمِلَ الصَّمَّاءَ وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

قبیصہ بن عقبہ، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو (قسم کی) بیع سے منع فرمایا ہے، لماس اور بناذ، اور اسی طرح اشتمال صماء سے اور احتبا سے، (ان دونوں کے معنی گذر چکے ہیں)۔

راوی: قبیصہ بن عقبہ، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ستر عورت کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 360

راوی : اسحق، یعقوب بن ابراهیم، ابن شہاب کے بھتیجے (محمد بن عبداللہ) زهری، حمید بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَنِي أَبُو بَكْرٍ فِي تِلْكَ الْحَجَّةِ فِي مُؤَذِّنِينَ يَوْمَ النَّحْرِ نُؤَذِّنُ بِمِنًى أَنْ لَا يَحُجَّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفَ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ قَالَ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثُمَّ أَرْدَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا فَأَمَرَهُ أَنْ يُؤَذِّنَ بِبَرَائَةٌ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَأَذَّنَ مَعَنَا عَلِيٌّ فِي أَهْلِ مِنًى يَوْمَ النَّحْرِ لَا يَحُجُّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ

اسحاق، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب کے بھتیجے (محمد بن عبد اللہ) زہری، حمید بن عبد الرحمن بن عوف، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ مجھے ابو بکر نے اپنے امیر حج ہونے کے دن بزمرہ موذنین بھیجا تاکہ ہم منی میں یہ اعلان کریں کہ اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہ کرے اور نہ کوئی برہنہ (ہو کر) طواف کرے، حمید بن عبد الرحمن (جو ابوہریرہ سے اس حدیث کو روایت کرتے ہیں) کہتے ہیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابو بکر کے پیچھے علی کو بھیجا اور ان کو حکم دیا کہ وہ سورت برات کا اعلان کریں، علی نے قربانی کے دن ہمارے ساتھ منی میں لوگوں میں اعلان کیا کہ اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہ کرے اور نہ کوی برہنہ (ہو کر) کعبہ کا طواف کرے۔

راوی : اسحق، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب کے بھتیجے (محمد بن عبد اللہ) زہری، حمید بن عبد الرحمن بن عوف، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بغیر چادر کے نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

بغیر چادر کے نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 361

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، ابن ابی الموالی، محمد بن منکدر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي الْمَوَالِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ مُلْتَحِفًا بِهِ وَرِدَاؤُهُ مَوْضُوعٌ فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْنَا يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ تُصَلِّي وَرِدَاؤُكَ مَوْضُوعٌ قَالَ نَعَمْ أَحْبَبْتُ أَنْ يَرَانِي الْجُهَّالُ مِثْلُكُمْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي كَذَا

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابن ابی الموالی، محمد بن منکدر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں جابر بن عبداللہ کے پاس گیا وہ ایک کپڑے میں التحاف کئے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے اور ان کی چادر رکھی ہوئی تھی، جب وہ فارغ ہوئے، تو ہم نے کہا کہ اے ابوعبداللہ آپ نماز پڑھ لیتے ہیں اور آپ کی چادر (علیحدہ) رکھی رہتی ہے، انہوں نے کہا ہاں، میں نے چاہا کہ تمہارے جیسے جاہل مجھے دیکھیں، (سنو) میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح نماز پڑھتے دیکھا تھا۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، ابن ابی الموالی، محمد بن منکدر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ران کے بارہ میں جو روایتیں آتی ہیں ان کا بیان، (اس کا چھپانا ضروری ہے یا نہیں... (

باب : نماز کا بیان

ران کے بارہ میں جو روایتیں آتی ہیں ان کا بیان، (اس کا چھپانا ضروری ہے یا نہیں) امام بخاری کہتے ہیں ابن عباس اور جرہد اور محمد بن جحش کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ ہے کہ ران عورت (چھپانے کی چیز) ہے، انس کہتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ران کھول دی تھی، ابوعبداللہ کہتے ہیں انس کی حدیث قوی السند ہے اور جرہد کی حدیث میں احتیاط زیادہ ہے کہ علما کے اختلاف سے باہر ہو جاتے ہیں ابوموسیٰ کہتے ہیں جب عثمان آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے گھٹنے چھپالئے اور زید بن ثابت کہتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) اللہ نے اپنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل کی اور آپ کی ران میری ران پر تھی، پس وہ مجھ پر بھاری ہو گئی یہاں تک مجھے اپنی ران کی ہڈی ٹوٹ جانے کا خوف ہونے لگا

جلد : جلد اول   حدیث   362

راوی: یعقوب بن ابراهیم، اسمعیل بن علیه، عبدالعزیزبن صهیب، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا خَيْبَرَ فَصَلَّيْنَا عِنْدَهَا صَلَاةَ الْغَدَاةِ بِغَلَسٍ فَرَكِبَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبَ أَبُو طَلْحَةَ وَأَنَا رَدِيفُ أَبِي طَلْحَةَ فَأَجْرَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي زُقَاقِ خَيْبَرَ وَإِنَّ رُكْبَتِي لَتَمَسُّ فَخِذَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ حَسَرَ الْإِزَارَ عَنْ فَخِذِهِ حَتَّى إِنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ فَخِذِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا دَخَلَ الْقَرْيَةَ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ وَخَرَجَ الْقَوْمُ إِلَى أَعْمَالِهِمْ فَقَالُوا مُحَمَّدٌ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا وَالْخَمِيسُ يَعْنِي الْجَيْشَ قَالَ فَأَصَبْنَاهَا عَنْوَةً فَجُمِعَ السَّبْيُ فَجَاءَ دِحْيَةُ الْكَلْبِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَعْطِنِي جَارِيَةً مِنْ السَّبْيِ قَالَ اذْهَبْ فَخُذْ جَارِيَةً فَأَخَذَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَعْطَيْتَ دِحْيَةَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ سَيِّدَةَ قُرَيْظَةَ وَالنَّضِيرِ لَا تَصْلُحُ إِلَّا لَكَ قَالَ ادْعُوهُ بِهَا فَجَاءَ بِهَا فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذْ جَارِيَةً مِنْ السَّبْيِ غَيْرَهَا قَالَ فَأَعْتَقَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَزَوَّجَهَا فَقَالَ لَهُ ثَابِتٌ يَا أَبَا حَمْزَةَ مَا أَصْدَقَهَا قَالَ نَفْسَهَا أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا حَتَّى إِذَا كَانَ بِالطَّرِيقِ جَهَّزَتْهَا لَهُ أُمُّ سُلَيْمٍ فَأَهْدَتْهَا لَهُ مِنْ اللَّيْلِ فَأَصْبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرُوسًا فَقَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَيْءٌ فَلْيَجِئْ بِهِ وَبَسَطَ نِطَعًا فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالتَّمْرِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالسَّمْنِ قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَدْ ذَكَرَ السَّوِيقَ قَالَ فَحَاسُوا حَيْسًا فَكَانَتْ وَلِيمَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یعقوب بن ابراہیم، اسماعیل بن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کی طرف جہاد کیا تو ہم نے صبح کی نماز خیبر کے قریب اندھیرے میں پڑھی، پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہوئے اور ابو طلحہ بھی سوار ہوئے، اور میں ابو طلحہ کا ردیف تھا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ران سے مس کرتا جاتا تھا آپ نے ازار اپنی ران سے ہٹا دی، یہاں تک کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ران کی سفیدی کو دیکھ لیا، پھر آپ بستی کے اندر داخل ہو گئے تو آپ نے فرمایا اللہ اکبر خربت خیبر انا اذا نزلنا بساحۃ قوم فساء صباح المنذرین تین بار فرمایا، انس کہتے ہیں (بستی کے لوگ) اپنے کاموں کے لیے نکلے تو انہوں نے کہا محمد (آ گئے)، عبدالعزیز کہتے ہیں ہمارے بعض دوستوں نے (یہ بھی) کہا کہ اور خمیس یعنی لشکر بھی آ گیا، چنانچہ ہم نے خیبر کو بزور (شمشیر) حاصل کیا پھر قیدی جمع کئے گئے، تو دحیہ آئے اور انہوں نے کہا کہ یا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے ان قیدیوں میں سے کوئی لونڈی دے دیجئے، آپ نے فرمایا کہ جاؤ، اور کوئی لونڈی لے لو، انہوں نے صفیہ بنت حیی کو لے لیا، پھر ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ یا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے صفیہ بن حیی (قبیلہ) قریظہ اور نضیر کی سرداری دحیہ کو دے دی، وہ آپ کے سوا کسی کے قابل نہیں ہے، آپ نے فرمایا ان کو مع صفیہ کے لے آؤ، جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صفیہ کی طرف نظر کی تو فرمایا کہ ان کے علاوہ کوئی اور لونڈی قیدیوں میں سے لے لو، انس کہتے ہیں پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صفیہ کو آزاد کر دیا اور ان سے نکاح کر لیا، ثابت نے انس سے کہا اے ابو حمزہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صفیہ کا مہر کیا باندھا تھا؟ انس نے کہا کہ یہ آزاد کر دینا ہی ان کا مہر قرار پایا، یہاں تک کہ جب راہ میں (پہلے) تو ام سلیم نے صفیہ کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے دلہن بنایا اور رات کو آپ کے پاس بھیجا، صبح کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دلہا تھے، پھر آپ نے فرمایا جس کے پاس جو کچھ ہو وہ اسے لے آئے اور آپ نے ایک چمڑے کے دستر خوان کو بچھا دیا، کوئی چھوہارے لایا اور کوئی گھی لایا، (عبدالعزیز کہتے ہیں) میں خیال کرتا ہوں کہ انس نے ستو کا بھی ذکر کیا، الغرض ان لوگوں نے حیس بنایا اور یہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ولیمہ تھا۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، اسمعیل بن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عورت کتنے کپڑوں میں نماز پڑھے، عکرمہ کہتے ہیں کہ اگر ایک کپڑے میں اپنا بدن چھپا...

باب : نماز کا بیان

عورت کتنے کپڑوں میں نماز پڑھے، عکرمہ کہتے ہیں کہ اگر ایک کپڑے میں اپنا بدن چھپا لے تو جائز ہے

جلد : جلد اول حدیث 363

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْفَجْرَ فَيَشْهَدُ مَعَهُ نِسَاءٌ مِنْ الْمُؤْمِنَاتِ مُتَلَفِّعَاتٍ فِي مُرُوطِهِنَّ ثُمَّ يَرْجِعْنَ إِلَى بُيُوتِهِنَّ مَا يَعْرِفُهُنَّ أَحَدٌ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فجر کی نماز میں آپ کے ہمراہ کچھ مسلمان عورتیں بھی اپنی چادروں میں لپٹی ہوئی حاضر ہوتی تھیں اور جب وہ اپنے گھروں کو واپس ہوتیں تو اتنا اندھیرا ہوتا کہ کوئی شخص عورتوں کو پہچان نہ سکتا تھا۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ایسے کپڑے میں نماز پڑھنے کا بیان، جس میں نقش و نگار ہوں اور ان پر نظر پڑے...

باب : نماز کا بیان

ایسے کپڑے میں نماز پڑھنے کا بیان، جس میں نقش و نگار ہوں اور ان پر نظر پڑے

جلد : جلد اول حدیث 364

راوی: احمد بن یونس، ابراھیم بن سعید، ابن شھاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي خَمِيصَةٍ لَهَا أَعْلَامٌ فَنَظَرَ إِلَى أَعْلَامِهَا نَظْرَةً فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ اذْهَبُوا بِخَمِيصَتِي هَذِهِ إِلَى أَبِي جَهْمٍ وَأْتُونِي بِأَنْبِجَانِيَّةِ أَبِي جَهْمٍ فَإِنَّهَا أَلْهَتْنِي آنِفًا عَنْ صَلَاتِي وَقَالَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُنْتُ أَنْظُرُ إِلَی عَلَمِهَا وَأَنَا فِی الصَّلَاةِ فَأَخَافُ أَنْ تَفْتِنَنِی

احمد بن یونس، ابراہیم بن سعید، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ایسی چادر میں نماز پڑھی، جس میں نقش تھے، آپ کی نظر اس کے نقوش پر پڑی تو آپ جب آپ فارغ ہوئے تو فرمایا کہ میری اس چادر کو ابوجہم کے پاس لے جاؤ اور مجھے ابوجہم کی انبجانیتہ چادر لا دو، کیونکہ اس خمیصہ چادر نے ابھی مجھے میری نماز سے غافل کر دیا اور (ہشام کی روایت میں ہے کہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نماز میں اس کے نقش پر نظر کرتا رہا، لہذا مجھے یہ خوف ہونے لگا کہ کہیں یہ مجھے فتنہ میں نہ ڈال دے، (انبجابیہ اس قسم کی چادر کو کہتے ہیں)۔

راوی : احمد بن یونس، ابراہیم بن سعید، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اگر کسی کپڑے میں صلیب یا دیگر تصاویر بنی ہوں اس میں نماز پڑھے تو کیا نماز اس ک...

باب : نماز کا بیان

اگر کسی کپڑے میں صلیب یا دیگر تصاویر بنی ہوں اس اس میں نماز پڑھے تو کیا نماز اس کی فاسد ہو جائے گی؟ اس کی مخالفت کا بیان،

جلد : جلد اول حدیث 365

راوی: ابومعمر، عبداللہ بن عمرو، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ كَانَ قِرَامٌ لِعَائِشَةَ سَتَرَتْ بِهِ جَانِبَ بَيْتِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِيطِي عَنَّا قِرَامَكِ هَذَا فَإِنَّهُ لَا تَزَالُ تَصَاوِيرُهُ تَعْرِضُ فِي صَلَاتِي

ابومعمر، عبداللہ بن عمرو، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ کے پاس ایک پردہ تھا، اسے انہوں نے اپنے گھر کے ایک گوشے میں ڈال لیا تھا، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہمارے سامنے سے

اپنا یہ پردہ ہٹادو اس لئے کہ اس کی تصویریں مسلسل میرے سامنے آتی رہتی ہیں۔

راوی : ابو معمر، عبداللہ بن عمرو، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حریر کا جبہ پہن کر نماز پڑھنا پھر اس کو (مکروہ سمجھ کر) اتار کر پھینک دینا...

باب : نماز کا بیان

حریر کا جبہ پہن کر نماز پڑھنا پھر اس کو (مکروہ سمجھ کر) اتار کر پھینک دینا

جلد : جلد اول حدیث 366

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید بن ابی الخیر، عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أُهْدِيَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُّوجُ حَرِيرٍ فَلَبِسَهُ فَصَلَّى فِيهِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَزَعَهُ نَزْعًا شَدِيدًا كَالْكَارِهِ لَهُ وَقَالَ لَا يَنْبَغِي هَذَا لِلْمُتَّقِينَ

عبداللہ بن یوسف، لیث، یزید بن ابی الخیر، عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک جبہ ہدیہ کیا گیا، آپ نے اسے پہن لیا اور اسمیں نماز پڑھی جب فارغ ہوئے تو اسے زور سے کھینچ کر اتار ڈالا، گویا آپ نے اسے مکروہ سمجھا اور فرمایا کہ پرہیز گاروں کو یہ (کپڑا) زیبا نہیں۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، لیث، یزید بن ابی الخیر، عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سرخ کپڑے میں نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

سرخ کپڑے میں نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 367

راوی: محمد بن عرعرہ، عمر بن ابی زائدہ، عون بن ابی جحیفہ، ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُبَّةٍ حَمْرَاءَ مِنْ أَدَمٍ وَرَأَيْتُ بِلَالًا أَخَذَ وَضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْتُ النَّاسَ يَبْتَدِرُونَ ذَاكَ الْوَضُوءَ فَمَنْ أَصَابَ مِنْهُ شَيْئًا تَمَسَّحَ بِهِ وَمَنْ لَمْ يُصِبْ مِنْهُ شَيْئًا أَخَذَ مِنْ بَلَلِ يَدِ صَاحِبِهِ ثُمَّ رَأَيْتُ بِلَالًا أَخَذَ عَنَزَةً فَرَكَزَهَا وَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مُشَمِّرًا صَلَّى إِلَى الْعَنَزَةِ بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ وَرَأَيْتُ النَّاسَ وَالدَّوَابَّ يَمُرُّونَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْ الْعَنَزَةِ

محمد بن عرعرہ، عمر بن ابی زائدہ، عون بن ابی جحیفہ، ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چمڑے کے ایک سرخ خیمہ میں دیکھا اور بلال کو میں نے دیکھا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے وضو کا پانی مہیا کیا، اور لوگوں کو دیکھا کہ وہ اس وضو کے پانی کو ہاتھوں ہاتھ لینے لگے، چنانچہ جس کو اس میں سے کچھ مل جاتا تو وہ اسے (اپنے چہرہ پر) مل لیتا تھا، اور جسے اس میں سے کچھ نہ ملتا وہ اپنے پاس والے کے ہاتھ سے تری لیتا، پھر میں نے بلال کو دیکھا کہ انہوں نے آپ کا ایک عنزہ اٹھا کر گاڑ دیا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سرخ پوشاک میں (اپنی چادر اٹھائے ہوئے) برآمد ہوئے اور عنزہ کی طرف لوگوں کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھی، میں نے لوگوں کو اور جانوروں کو دیکھا کہ وہ عنزہ کے آگے سے نکلتے جا رہے تھے (حضور بدستور نماز ادا فرماتے رہے)۔

راوی: محمد بن عرعرہ، عمر بن ابی زائدہ، عون بن ابی جحیفہ، ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چھتوں پر اور منبر اور لکڑیوں پر نماز پڑھنے کا بیان، امام بخاری کہتے ہیں کہ حسن...)

باب : نماز کا بیان

چھتوں پر اور منبر اور لکڑیوں پر نماز پڑھنے کا بیان، امام بخاری کہتے ہیں کہ حسن (بصری) نے برف پر اور پلوں پر نماز پڑھنے کو جائز سمجھا ہے، اگرچہ پلوں کے نیچے یا اس اوپر یا اس کے آگے پیشاب بہہ رہا ہو، جب کہ ان دونوں کے درمیان میں کوئی حائل ہو، ابوہریرہ نے مسجد کی چھت پر امام کے ساتھ شریک ہو کر نماز پڑھی، ابن عمر نے برف پر نماز پڑھی

جلد : جلد اول　　　　حدیث 368

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ابوحازم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ سَأَلُوا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ الْمِنْبَرُ فَقَالَ مَا بَقِيَ بِالنَّاسِ أَعْلَمُ مِنِّي هُوَ مِنْ أَثْلِ الْغَابَةِ عَمِلَهُ فُلَانٌ مَوْلَى فُلَانَةَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ عُمِلَ وَوُضِعَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ كَبَّرَ وَقَامَ النَّاسُ خَلْفَهُ فَقَرَأَ وَرَكَعَ وَرَكَعَ النَّاسُ خَلْفَهُ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ رَجَعَ الْقَهْقَرَى فَسَجَدَ عَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ عَادَ إِلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ رَجَعَ الْقَهْقَرَى حَتَّى سَجَدَ بِالْأَرْضِ فَهَذَا شَأْنُهُ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ سَأَلَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فَإِنَّمَا أَرَدْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَعْلَى مِنْ النَّاسِ فَلَا بَأْسَ أَنْ يَكُونَ الْإِمَامُ أَعْلَى مِنْ النَّاسِ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فَقُلْتُ إِنَّ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ كَانَ يُسْأَلُ عَنْ هَذَا كَثِيرًا فَلَمْ تَسْمَعْهُ مِنْهُ قَالَ لَا

علی بن عبداللہ، سفیان، ابوحازم روایت کرتے ہیں کہ لوگوں نے سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ منبر (نبوی) کس چیز کا تھا، وہ بولے اس بات کو جاننے والا لوگوں میں مجھ سے زیادہ (اب) کوئی باقی نہیں (رہا ہے)، وہ مقام (غابہ) کے جھاؤ کا تھا، فلاں عورت کے فلاں غلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے بنایا تھا، جب وہ بنا کر رکھا گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر کھڑے ہوئے، پھر آپ نے قرات کی اور رکوع فرمایا، اور لوگوں نے آپ کے پیچھے رکوع کیا، پھر آپ نے اپنا سر اٹھایا، اس کے بعد پیچھے ہٹے، یہاں تک کہ زمین پر سجدہ کیا، امام بخاری کہتے ہیں علی بن عبداللہ نے کہا کہ امام احمد بن حنبل نے مجھ سے یہ حدیث پوچھی اور کہا کہ میرا مقصود یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں سے اوپر تھے، تو یہ حدیث اس کی دلیل ہے کہ کچھ مضائقہ نہیں، اگر امام لوگوں سے اوپر ہو، علی بن عبداللہ کہتے ہیں میں نے کہا کہ (تمہارے استاذ) سفیان بن عیینہ سے تو یہ حدیث پوچھی جاتی تھی، کیا تم نے ان سے نہیں سنا وہ بولے کہ نہیں۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، ابو حازم

باب : نماز کا بیان

چھتوں پر اور منبر اور لکڑیوں پر نماز پڑھنے کا بیان، امام بخاری کہتے ہیں کہ حسن (بصری) نے برف پر اور پلوں پر نماز پڑھنے کو جائز سمجھا ہے، اگرچہ پلوں کے نیچے یا اس اوپر یا اس کے آگے پیشاب بہہ رہا ہو، جب کہ ان دونوں کے درمیان میں کوئی حائل ہو، ابوہریرہ نے مسجد کی چھت پر امام کے ساتھ شریک ہو کر نماز پڑھی، ابن عمر نے برف پر نماز پڑھی

جلد : جلد اول   حدیث 369

راوی: محمد بن عبدالرحیم، یزید بن ہارون، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَقَطَ عَنْ فَرَسِهِ فَجُحِشَتْ سَاقُهُ أَوْ كَتِفُهُ وَآلَى مِنْ نِسَائِهِ شَهْرًا فَجَلَسَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ دَرَجَتُهَا مِنْ جُذُوعٍ فَأَتَاهُ أَصْحَابُهُ يَعُودُونَهُ فَصَلَّى بِهِمْ جَالِسًا وَهُمْ قِيَامٌ فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَنَزَلَ لِتِسْعٍ وَعِشْرِينَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ آلَيْتَ شَهْرًا فَقَالَ إِنَّ الشَّهْرَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

محمد بن عبدالرحیم، یزید بن ہارون، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ایک مرتبہ) اپنے گھوڑے سے گر پڑے، تو آپ کی پنڈلی یا آپ کا شانہ چھل گیا، اور (اسی زمانہ میں) آپ نے اپنی بیبیوں سے ایک مہینہ کا ایلاء کر لیا تھا، چنانچہ آپ اپنے ایک بالاخانہ میں بیٹھ گئے، جس کا زینہ کھجوروں کی شاخوں کا تھا، پس آپ کے اصحاب آپ کی عیادت کیلئے آپ کے پاس آئے، آپ نے بیٹھے بیٹھے، انہیں نماز پڑھائی اور وہ کھڑے ہوتے تھے، جب آپ نے سلام پھیرا، تو فرمایا کہ امام اسی لئے بنایا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، لہذا جب وہ تکبیر کہے، تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ رکوع کرے، تو تم بھی تو رکوع کرو اور جب وہ سجدہ کرے، تو تم بھی سجدہ کرو اور کھڑے ہو کر نماز پڑھے، تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو، اور آپ انتیسویں تاریخ کو اتر آئے، لوگوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے ایک مہینہ کا ایلا فرمایا تھا، تو آپ نے فرمایا کہ (یہ) مہینہ

انیتس دن کا ہے۔

راوی : محمد بن عبدالرحیم، یزید بن ہارون، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب نماز پڑھنے والے کا کپڑا اس کی عورت کو سجدہ کرتے وقت چھو جائے...

باب : نماز کا بیان

جب نماز پڑھنے والے کا کپڑا اس کی عورت کو سجدہ کرتے وقت چھو جائے

جلد : جلد اول حدیث 370

راوی : مسدد، خالد، سلیمان شیبانی، عبداللہ بن شداد، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا حِذَائَهُ وَأَنَا حَائِضٌ وَرُبَّمَا أَصَابَنِي ثَوْبُهُ إِذَا سَجَدَ قَالَتْ وَكَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

مسدد، خالد، سلیمان شیبانی، عبداللہ بن شداد، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے (ہوتے) تھے اور میں آپ کے مقابل بیٹھی ہوتی تھی، حالانکہ میں حائضہ ہوتی تھی، اور اکثر جب آپ سجدہ کرتے، تو آپ کا کپڑا مجھ پر جاتا تھا، میمونہ کہتی ہیں کہ خمرہ پر نماز پڑھتے تھے۔

راوی : مسدد، خالد، سلیمان شیبانی، عبداللہ بن شداد، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

چٹائی پر نماز پڑھنے کا بیان اور جابر بن عبداللہ اور ابو سعید (خدری) نے کشتی میں...

باب : نماز کا بیان

چٹائی پر نماز پڑھنے کا بیان اور جابر بن عبداللہ اور ابوسعید (خدری) نے کشتی میں کھڑے ہو کر نماز پڑھی، حسن بصری نے کہا ہے کہ کشتی میں کھڑے ہو کر نماز پڑھ سکتے ہو، تاوقتیکہ تمہارے ساتھیوں پر شاق نہ ہو، کشتی کے ساتھ گھومتے جاؤ، ورنہ بیٹھ کر پڑھو

جلد : جلد اول   حدیث 371

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَدَّتَهُ مُلَيْكَةَ دَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَتْهُ لَهُ فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ قُومُوا فَلِأُصَلِّ لَكُمْ قَالَ أَنَسٌ فَقُمْتُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدْ اسْوَدَّ مِنْ طُولِ مَا لُبِسَ فَنَضَحْتُهُ بِمَاءٍ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْتُ وَالْيَتِيمَ وَرَائَهُ وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا فَصَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ

عبداللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ان کی دادی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھانے کیلئے بلایا، جو (خاص) آپ کیلئے انہوں نے تیار کیا تھا، جب آپ نوش فرما چکے، تو آپ نے فرمایا اٹھو میں تمہارے گھر میں نماز پڑھوں گا، انس کہتے ہیں میں اپنی ایک چٹائی کی طرف متوجہ ہوا، جو کثرت استعمال سے سیاہ ہو گئی تھی، میں نے اسے پانی سے دھویا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر کھڑے ہو گئے، میں نے اور ایک یتیم نے آپ کے پیچھے صف باندھ لی اور بڑھیا ہمارے پیچھے کھڑی ہو گئیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سب کے ہمراہ دو رکعت ادا فرمائی، اس کے بعد آپ واپس تشریف لے گئے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خمرہ پر نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

خمرہ پر نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 372

راوی: ابوالولید، شعبہ، سلیمان شیبانی، عبداللہ بن شداد، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

ابوالولید، شعبہ، سلیمان شیبانی، عبداللہ بن شداد، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خمرہ پر نماز ادا فرمایا کرتے تھے۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، سلیمان شیبانی، عبداللہ بن شداد، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

فرش پر نماز پڑھنے کا بیان اور انس بن مالک نے بچھونے پر نماز پڑھی اور کہا کہ ہم...

باب : نماز کا بیان

فرش پر نماز پڑھنے کا بیان اور انس بن مالک نے بچھونے پر نماز پڑھی اور کہا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھتے تھے، تو ہم میں سے کوئی اپنے کپڑے پر بھی سجدہ کر لیا کرتا تھا

جلد : جلد اول   حدیث 373

راوی: اسمعیل، مالک، ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام) ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَنَامُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَايَ فِي قِبْلَتِهِ فَإِذَا سَجَدَ غَمَزَنِي فَقَبَضْتُ رِجْلَيَّ فَإِذَا قَامَ بَسَطْتُهُمَا قَالَتْ وَالْبُيُوتُ يَوْمَئِذٍ لَيْسَ فِيهَا مَصَابِيحُ

اسمعیل، مالک، ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام) ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے لیٹی ہوئی تھی اور میرے دونوں پیر آپ کے قبلہ (کی جانب) میں ہوتے تھے، جب آپ سجدہ کرتے تھے، تو مجھے دبا دیتے تھے، میں اپنے پیر سکیڑ لیتی تھی، جب آپ کھڑے ہو جاتے تھے، میں انہیں پھیلا دیتی تھی، عائشہ کہتی ہیں کہ اس وقت تک گھروں میں چراغ نہ تھے۔

راوی : اسمعیل، مالک، ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام) ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

فرش پر نماز پڑھنے کا بیان اور انس بن مالک نے بچھونے پر نماز پڑھی اور کہا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھتے تھے، تو ہم میں سے کوئی اپنے کپڑے پر بھی سجدہ کر لیا کرتا تھا

جلد : جلد اول   حدیث 374

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَهِيَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ عَلَى فِرَاشِ أَهْلِهِ اعْتِرَاضَ الْجَنَازَةِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے ہوتے تھے اور وہ آپ کے اور قبلہ کے درمیان آپ کے گھر کے فرش پر جنازہ کی مثل لیٹی ہوتی تھیں۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

فرش پر نماز پڑھنے کا بیان اور انس بن مالک نے بچھونے پر نماز پڑھی اور کہا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھتے تھے، تو ہم میں سے کوئی اپنے کپڑے پر بھی سجدہ کر لیا کرتا تھا

جلد : جلد اول **حدیث** 375

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید، عراک، عروہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَعَائِشَةُ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ عَلَى الْفِرَاشِ الَّذِي يَنَامَانِ عَلَيْهِ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید، عراک، عروہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے ہوتے تھے، اور عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ کے اور قبلہ کے درمیان میں ایسے فرش پر جس پر دونوں سوتے تھے، بجانب عرض لیٹی ہوئی تھیں۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید، عراک، عروہ

سخت گرمی میں کپڑے پر سجدہ کرنے کا بیان، حسن بصری نے کہا ہے کہ لوگ عمامہ اور پگڑ...

باب : نماز کا بیان

سخت گرمی میں کپڑے پر سجدہ کرنے کا بیان، حسن بصری نے کہا ہے کہ لوگ عمامہ اور پگڑی پر سجدہ کر لیا کرتے تھے اور ان کے ہاتھ ان کی آستین میں ہوتے تھے

جلد : جلد اول **حدیث** 376

راوی: ابولولید، ہشام بن عبدالملک، بشر بن مفضل، غالب قطان، بکر بن عبداللہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنِي غَالِبٌ الْقَطَّانُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ أَحَدُنَا طَرَفَ الثَّوْبِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ فِي مَكَانِ السُّجُودِ

ابو الولید، ہشام بن عبد الملک، بشر بن مفضل، غالب قطان، بکر بن عبد اللہ، انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھتے تھے، تو ہم میں سے بعض لوگ گرمی کی شدت سے سجدہ کی جگہ کپڑے کا کنارہ بچھالیا کرتے تھے۔

راوی : ابولولید، ہشام بن عبد الملک، بشر بن مفضل، غالب قطان، بکر بن عبد اللہ، انس بن مالک

جوتیوں کے ساتھ نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

جوتیوں کے ساتھ نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 377

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، ابوسلمہ، سعید بن یزید ازدی

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَسْلَمَةَ سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَزْدِيُّ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ قَالَ نَعَمْ

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، ابو سلمہ، سعید بن یزید ازدی روایت کرتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک سے پوچھا کہ کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی جوتیوں کے ساتھ نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، شعبہ، ابو سلمہ، سعید بن یزید ازدی

موزے پہنے ہوئے نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

موزے پہنے ہوئے نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول **حدیث** 378

راوی: آدم، شعبہ، اعمش، ابراھیم، ھمام بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ رَأَيْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى فَسُئِلَ فَقَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ هَذَا قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَكَانَ يُعْجِبُهُمْ لِأَنَّ جَرِيرًا كَانَ مِنْ آخِرِ مَنْ أَسْلَمَ

آدم، شعبہ، اعمش، ابراہیم، ہمام بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے جریر بن عبد اللہ کو دیکھا انہوں نے پیشاب کیا، اس کے بعد وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا، پھر نماز پڑھنے کھڑے ہو گئے، تو ان سے پوچھا، انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہی کرتے دیکھا ہے (ابراہیم کہتے ہیں لوگوں کو یہ حدیث قابل عمل معلوم ہوتی تھی کیونکہ جریر سب سے آخر میں اسلام لائے تھے)۔

راوی : آدم، شعبہ، اعمش، ابراہیم، ہمام بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 379

راوی: اسحق بن نصر، ابواسامہ، اعمش، مسلم، مسروق، مغیرہ بن شعبہ،

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ وَضَّأْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ وَصَلَّى

اسحاق بن نصر، ابواسامہ، اعمش، مسلم، مسروق، مغیرہ بن شعبہ، روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کرایا تو آپ نے موزوں پر مسح کیا اور نماز پڑھ لی۔

راوی: اسحق بن نصر، ابواسامہ، اعمش، مسلم، مسروق، مغیرہ بن شعبہ،

جب کوئی شخص سجدہ پورا نہ کرے...

باب : نماز کا بیان

جب کوئی شخص سجدہ پورا نہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 380

راوی: صلت بن محمد، مهدی، واصل، ابووائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا مَهْدِيٌّ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ رَأَى رَجُلًا لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ وَلَا سُجُودَهُ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ مَا صَلَّيْتَ قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ لَوْ مُتَّ مُتَّ عَلَى غَيْرِ سُنَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلت بن محمد، مہدی، واصل، ابووائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ اپنا رکوع

اور سجدہ مکمل نہ کرتا تھا، جب وہ اپنی نماز ختم کر چکا، تو اس سے حذیفہ نے کہا تو نے نماز نہیں پڑھی (مسروق کہتے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ انہوں نے یہ بھی کہا کہ) اگر تو مر جائے گا، تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقہ پر نہ مرے گا۔

راوی : صلت بن محمد، مہدی، واصل، ابو وائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سجدہ میں اپنے شانوں کو کھول دے اور اپنے دونوں پہلو علیحدہ رکھے...

باب : نماز کا بیان

سجدہ میں اپنے شانوں کو کھول دے اور اپنے دونوں پہلو علیحدہ رکھے

جلد : جلد اول حدیث 381

راوی : یحیی بن بکیر، بکر بن مضر، جعفر، ابن ہرمز، عبداللہ بن مالک بن بجینہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ ابْنِ هُرْمُزَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى فَرَّجَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى يَبْدُوَ بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

یحیی بن بکیر، بکر بن مضر، جعفر، ابن ہرمز، عبداللہ بن مالک بن بجینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز پڑھتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کے درمیان میں اتنی کشادگی رکھتے کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی ظاہر ہوتی تھی۔

راوی : یحیی بن بکیر، بکر بن مضر، جعفر، ابن ہرمز، عبداللہ بن مالک بن بجینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

استقبال قبلہ کی فضیلت کا بیان، اپنے پیروں کی انگلیوں کو بھی قبلہ رخ رکھنا چاہئے...

باب : نماز کا بیان

استقبال قبلہ کی فضیلت کا بیان، اپنے پیروں کی انگلیوں کو بھی قبلہ رخ رکھنا چاہئے اس کو ابوحمید نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے

جلد : جلد اول حدیث 382

راوی: عمرو بن عباس، ابن مهدی، منصور بن سعد، میمون بن سیاه، انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمَهْدِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ سِيَاهٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا وَأَكَلَ ذَبِيحَتَنَا فَذَلِكَ الْمُسْلِمُ الَّذِي لَهُ ذِمَّةُ اللَّهِ وَذِمَّةُ رَسُولِهِ فَلَا تُخْفِرُوا اللَّهَ فِي ذِمَّتِهِ

عمرو بن عباس، ابن مہدی، منصور بن سعد، میموں بن سیاہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ہماری (جیسی) نماز پڑھے اور ہمارے قبلہ کی طرف منہ کرے اور ہمارا ذبیحہ کھالے، تو وہی مسلمان ہے، جس کے لئے اللہ اور اللہ کے رسول کا ذمہ ہے، توتم اللہ کی ذمہ داری میں خیانت نہ کرو۔

راوی : عمرو بن عباس، ابن مہدی، منصور بن سعد، میموں بن سیاہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

استقبال قبلہ کی فضیلت کا بیان، اپنے پیروں کی انگلیوں کو بھی قبلہ رخ رکھنا چاہئے اس کو ابوحمید نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے

جلد : جلد اول حدیث 383

راوی: نعیم، ابن مبارك، حمید، طویل، انس بن مالك

حَدَّثَنَا نُعَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوهَا وَصَلَّوْا صَلَاتَنَا وَاسْتَقْبَلُوا قِبْلَتَنَا وَذَبَحُوا ذَبِيحَتَنَا فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْنَا دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ قَالَ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ حَدَّثَنَا أَنَسٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سَأَلَ مَيْمُونُ بْنُ سِيَاهٍ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ يَا أَبَا حَمْزَةَ مَا يُحَرِّمُ دَمَ الْعَبْدِ وَمَالَهُ فَقَالَ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا وَصَلَّى صَلَاتَنَا وَأَكَلَ ذَبِيحَتَنَا فَهُوَ الْمُسْلِمُ لَهُ مَا لِلْمُسْلِمِ وَعَلَيْهِ مَا عَلَى الْمُسْلِمِ وَقَالَ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى ابْنُ أَيُّوبَ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَنَسٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نعیم، ابن مبارک، حمید، طویل، انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے اس وقت تک لوگوں سے جنگ کرنے کا حکم دیا گیا ہے، جب تک وہ لا الہ الا اللہ نہ کہہ دیں پھر جب وہ یہ کہہ دیں اور ہماری جیسی نماز پڑھنے لگیں، اور ہمارے قبلہ کی طرف منہ کرنے لگیں اور ہمارا ذبیحہ کھالیں تو یقینا ان کے خون اور مال حرام ہو گئے، مگر اس حق کی بناء پر جو اسلام نے ان پر مقرر کر دیا ہے، باقی ان کا حساب اللہ کے حوالے ہے اور علی بن عبداللہ نے کہا ہے کہ ہم سے خالد بن حارث نے بیان کیا، وہ کہتے ہیں کہ ہم سے حمید طویل نے بیان کیا کہ میمون بن سیاہ نے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ اے ابوحمزہ! وہ کون سی چیز ہے، جس سے آدمی کا جان و مال دونوں دست درازی سے محفوظ ہو جاتے ہیں؟ تو انہوں نے کہا جو شخص اس بات کی گواہی دے کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہمارے قبلہ کی طرف منہ کرے اور ہماری جیسی نماز پڑھے اور ہمارا ذبیحہ کھالے تو وہ مسلمان ہے، اس کے وہی حقوق ہیں، جو مسلمان کے ہوتے ہیں اور اس کے ذمہ وہی باتیں واجب ہیں، جو مسلمان کے ذمہ ہوتی ہیں اور ابن ابی مریم نے کہا کہ مجھ سے حمید نے بیان کیا ان سے انس نے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : نعیم، ابن مبارک، حمید، طویل، انس بن مالک

مدینہ اور شام والوں کا قبلہ مشرق میں ہے نہ مغرب میں، بلکہ دوسری سمتوں میں ہے جس...

باب : نماز کا بیان

مدینہ اور شام والوں کا قبلہ مشرق میں ہے نہ مغرب میں، بلکہ دوسری سمتوں میں ہے جس کی دلیل نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ قول ہے کہ بیت الخلاء میں قبلہ کی طرف

منہ نہ کرو، لیکن مشرق کی طرف منہ کرلو یا مغرب کی طرف

جلد : جلد اول حدیث 384

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، عطابن یزید لیثی، ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَيْتُمْ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا وَلَكِنْ شَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا قَالَ أَبُو أَيُّوبَ فَقَدِمْنَا الشَّأْمَ فَوَجَدْنَا مَرَاحِيضَ بُنِيَتْ قِبَلَ الْقِبْلَةِ فَنَنْحَرِفُ وَنَسْتَغْفِرُ اللَّهَ تَعَالَى وَعَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَائٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، عطابن یزید لیثی، ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جب بیت الخلاء میں آؤ، تو قبلہ کی طرف منہ نہ کرو اور نہ اس کی طرف پشت کرو، بلکہ مشرق کی طرف منہ کرلو یا مغرب کی طرف، ابوایوب کہتے ہیں، جب ہم شام میں آئے تو ہم نے چند بیت الخلاء ایسے پائے، جو قبلہ کی طرف بنائے گئے تھے، تو ہم مجبورا حاجت ضروری کرنے جاتے تھے اور اللہ بزرگ وبرتر سے استغفار کیا کرتے تھے۔

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، عطابن یزید لیثی، ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ مقام ابراہیم کو مصلی بناو...

باب : نماز کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ مقام ابراہیم کو مصلی بناو

جلد : جلد اول حدیث 385

راوی: حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار،

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَأَلْنَا ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ طَافَ بِالْبَيْتِ الْعُمْرَةَ وَلَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَيَأْتِي امْرَأَتَهُ فَقَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ وَسَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ فَقَالَ لَا يَقْرَبَنَّهَا حَتَّى يَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار، روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک شخص کے بارے میں پوچھا، جس نے عمرہ کے لئے کعبہ کا طواف کیا اور صفا اور مروہ کے درمیان میں طواف نہ کیا کہ آیا وہ اپنی عورت کے پاس آئے یا نہیں؟ انہوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مدینہ سے) تشریف لائے، تو سات مرتبہ کعبہ کا طواف کیا اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھی اور صفا و مروہ کے درمیان میں طواف فرمایا، پس اب صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات میں تمہارے لئے عمدہ پیروی ہے اور ہم نے جابر بن عبداللہ سے (یہی مسئلہ) پوچھا تو انہوں نے کہا، تاوقتیکہ صفا و مروہ کے درمیان طواف نہ کرے، اس وقت تک عورت کے نزدیک نہ جائے۔

راوی: حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار،

باب : نماز کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ مقام ابراہیم کو مصلی بناو

جلد : جلد اول   حدیث 386

راوی: مسدد، یحیی، سیف بن ابی سلیمان، مجاهد

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سَيْفٍ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا قَالَ أُتِيَ ابْنُ عُمَرَ فَقِيلَ لَهُ هَذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ فَأَقْبَلْتُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ وَأَجِدُ بِلَالًا قَائِمًا بَيْنَ الْبَابَيْنِ فَسَأَلْتُ بِلَالًا فَقُلْتُ أَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ قَالَ نَعَمْ رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ

السَّارِيَتَيْنِ اللَّتَيْنِ عَلَى يَسَارِهِ إِذَا دَخَلْتَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى فِي وَجْهِ الْكَعْبَةِ رَكْعَتَيْنِ

مسدد، یحیی، سیف بن ابی سلیمان، مجاہد روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس کوئی آیا اور ان سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ میں داخل ہوئے ہیں، ابن عمر کہتے ہیں میں بھی وہاں پہنچا، مگر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکل چکے تھے، میں نے بلال کو دونوں دروازوں کے درمیان کھڑے ہوئے پایا تو ان سے پوچھا، کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کعبہ میں نماز پڑھی تھی؟ انہوں نے کہا کہ ہاں، ان دونوں ستونوں کے درمیان میں دو رکعت نماز پڑھی، جو کعبہ میں آتے وقت بائیں جانب پڑتے ہیں، پھر آپ باہر نکل آئے اور آپ نے کعبہ کے سامنے دو رکعت نماز پڑھی۔

راوی: مسدد، یحیی، سیف بن ابی سلیمان، مجاہد

باب: نماز کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ مقام ابراہیم کو مصلی بناؤ

جلد: جلد اول حدیث 387

راوی: اسحق بن نصر، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ دَعَا فِي نَوَاحِيهِ كُلِّهَا وَلَمْ يُصَلِّ حَتَّى خَرَجَ مِنْهُ فَلَمَّا خَرَجَ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِي قُبُلِ الْكَعْبَةِ وَقَالَ هَذِهِ الْقِبْلَةُ

اسحاق بن نصر، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ میں داخل ہوئے، تو آپ نے اس کے تمام گوشوں میں دعا کی، اور نماز نہیں پڑھی، یہاں تک کہ آپ کعبہ سے نکل آئے، تو آپ نے کعبہ کے سامنے دو رکعت نماز پڑھی اور فرمایا کہ یہ قبلہ ہے۔

راوی : اسحٰق بن نصر، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جہاں بھی ہو، قبلہ کی طرف منہ کرنے کا بیان، اور ابوہریرہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ...

باب : نماز کا بیان

جہاں بھی ہو، قبلہ کی طرف منہ کرنے کا بیان، اور ابوہریرہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قبلہ کی طرف منہ کر اور تکبیر کہہ

جلد : جلد اول　　　حدیث 388

راوی: عبداللہ بن رجاء، اسرائیل، ابواسحق، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ أَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَنْ يُوَجَّهَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَأَنْزَلَ اللهُ قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَتَوَجَّهَ نَحْوَ الْكَعْبَةِ وَقَالَ السُّفَهَاءُ مِنْ النَّاسِ وَهُمْ الْيَهُودُ مَا وَلَّاهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمْ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ فَصَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ ثُمَّ خَرَجَ بَعْدَ مَا صَلَّى فَمَرَّ عَلَى قَوْمٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَقَالَ هُوَ يَشْهَدُ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّهُ تَوَجَّهَ نَحْوَ الْكَعْبَةِ فَتَحَرَّفَ الْقَوْمُ حَتَّى تَوَجَّهُوا نَحْوَ الْكَعْبَةِ

عبداللہ بن رجاء، اسرائیل، ابواسحاق، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیت المقدس کی طرف سولہ مہینے یا سترہ مہینے نماز پڑھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاہتے تھے کہ کعبہ کی طرف منہ کیا جائے، تو اللہ عزوجل نے حکم نازل فرمایا ﴿قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ﴾، پس آپ قبلہ جدید کی طرف پھر گئے، بعض لوگوں نے جو کہ یہود تھے، کہا کہ مسلمانوں کو ان کے قبلہ سے جس پر وہ اب تک تھے، کس نے پھیر دیا؟ تب اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کہہ دو مشرق و مغرب اللہ ہی کا ہے وہ جسے چاہتا ہے راہ راست کی طرف ہدایت دیتا ہے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ایک شخص

نے نماز پڑھی اور نماز پڑھنے کے بعد وہ چلا اور انصار کے کچھ لوگوں پر عصر کی نماز میں گذرا، وہ بیت المقدس کی طرف (منہ کرکے) نماز پڑھ رہے تھے، تو اس نے (اپنی نسبت) کہا کہ وہ گواہی دیتا ہے کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھی ہے اور آپ نے کعبہ کی طرف منہ کر لیا ہے، تب سب لوگ کعبہ کی طرف پھر گئے۔

راوی : عبداللہ بن رجاء، اسرائیل، ابواسحق، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

جہاں بھی ہو، قبلہ کی طرف منہ کرنے کا بیان، اور ابوہریرہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قبلہ کی طرف منہ کر اور تکبیر کہہ

جلد : جلد اول حدیث 389

راوی : مسلم بن ابراهیم، هشام بن عبدالله، یحیی بن ابی کیثر، محمد بن عبدالرحمن، حضرت جابربن عبدالله رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ فَإِذَا أَرَادَ الْفَرِيضَةَ نَزَلَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

مسلم بن ابراہیم، ہشام بن عبداللہ، یحیی بن ابی کیثر، محمد بن عبدالرحمن، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر جس طرف وہ آپ کو لے کر چلتی (اسی طرف نماز پڑھتے) اور جب فرض (نماز پڑھنے) کا ارادہ کرتے تو سواری سے اتر پڑتے اور قبلہ کی طرف منہ کر لیتے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام بن عبداللہ، یحیی بن ابی کیثر، محمد بن عبدالرحمن، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

جہاں بھی ہو، قبلہ کی طرف منہ کرنے کا بیان، اور ابوہریرہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قبلہ کی طرف منہ کر اور تکبیر کہہ

جلد : جلد اول حدیث 390

راوی: عثمان، جریر، منصور، ابراهیم، علقمه، عبدالله بن مسعود رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لَا أَدْرِي زَادَ أَوْ نَقَصَ فَلَمَّا سَلَّمَ قِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتَ كَذَا وَكَذَا فَثَنَى رِجْلَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَلَمَّا أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ قَالَ إِنَّهُ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ لَنَبَّأْتُكُمْ بِهِ وَلَكِنْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي وَإِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيُسَلِّمْ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ

عثمان، جریر، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی، ابراہیم کہتے ہیں یہ مجھے یاد نہیں کہ آپ نے (نماز میں کچھ) زیادہ کر دیا تھا، یا کم کر دیا تھا، الغرض! جب آپ سلام پھیر چکے، تو آپ سے عرض کیا گیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا کوئی بات نماز میں نئی ہو گئی؟ آپ نے فرمایا وہ کیا؟ لوگوں نے کہا کہ آپ نے اس قدر نماز پڑھی، پس آپ نے اپنے دونوں پیروں کو سمیٹ لیا اور قبلہ کی طرف منہ کر کے دو سجدے کئے، اس کے بعد سلام پھیرا پھر جب ہماری طرف اپنا منہ کیا تو فرمایا کہ اگر نماز میں کوئی نیا حکم ہو جاتا، تو میں تمہیں پہلے سے مطلع کرتا، لیکن میں تمہاری ہی طرح ایک بشر ہوں، جس طرح تم بھولتے ہو، میں بھی بھول جاتا ہوں، لہذا جب میں بھول جاؤں تو مجھے یاد دلاؤ، اور جب تم میں سے کسی شخص کو اپنی نماز میں شک ہو جائے تو اسے چاہئے کہ صحیح حالت کے معلوم کرنے کی کوشش کرے اور اسی پر نماز تمام کر دے، پھر سلام پھیر کر دو سجدے کرے۔

راوی: عثمان، جریر، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

قبلہ کے متعلق جو منقول ہے اور جنہوں نے بھول کر غیر قبلہ کی طرف نماز پڑھنے والے کے لئے اعادہ ضروی خیال نہیں کیا اور بے شک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی دو رکعتوں میں سلام پھیر کر لوگوں کی طرف اپنا منہ کر لیا اس کے بعد جو باقی تھا اسے پورا کیا

جلد : جلد اول حدیث 391

راوی: عمرو بن عون، هشیم، حمید، انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَافَقْتُ رَبِّي فِي ثَلَاثٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ لَوْ اتَّخَذْنَا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَنَزَلَتْ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى وَآيَةُ الْحِجَابِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ لَوْ أَمَرْتَ نِسَائَكَ أَنْ يَحْتَجِبْنَ فَإِنَّهُ يُكَلِّمُهُنَّ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ وَاجْتَمَعَ نِسَائُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَيْرَةِ عَلَيْهِ فَقُلْتُ لَهُنَّ عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبَدِّلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا بِهَذَا

عمرو بن عون، ہشیم، حمید، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے اپنے پرودگار سے تین باتوں میں موافقت کی (ایک مرتبہ) میں نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاش! ہم مقام ابراہیم کو مصلی بناتے، پس اس پر یہ نازل ہوا (واتخذو من مقام ابراہیم مصلی) اور حجاب کی آیت بھی میری خواہش کے مطابق نازل ہوئی کیونکہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاش آپ اپنی بیویوں کو پردہ کرنے کا حکم دیں، اس لئے کہ ان سے ہر نیک و بد گفتگو کرتا ہے، پس حجاب کی آیت نازل ہوئی اور ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویاں آپ پر نسوانی جوش میں آکر جمع ہوئیں، تو میں نے ان سے کہا کہ آپ تم کو طلاق دے دیں گے، تو عنقریب آپ کا پروردگار تم سے اچھی بیویاں آپ کو بدلے میں دے گا، جو مسلمان ہوں گی، تب یہ آیت نازل ہوئی، ابن ابی مریم نے اس حدیث کو یوں روایت کیا کہ میں ہم سے یحیی بن ایوب نے، ان سے حمید نے کہا کہ میں اس حدیث کو حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا۔

راوی : عمرو بن عون، ہشیم، حمید، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

قبلہ کے متعلق جو منقول ہے اور جنہوں نے بھول کر غیر قبلہ کی طرف نماز پڑھنے والے کے لئے اعادہ ضروی خیال نہیں کیا اور بے شک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی دو رکعتوں میں سلام پھیر کر لوگوں کی طرف اپنا منہ کر لیا اس کے بعد جو باقی تھا اسے پورا کیا

جلد : جلد اول حدیث 392

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَا النَّاسُ بِقُبَائٍ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ إِذْ جَائَهُمْ آتٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ قُرْآنٌ وَقَدْ أُمِرَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوهَا وَكَانَتْ وُجُوهُهُمْ إِلَى الشَّأْمِ فَاسْتَدَارُوا إِلَى الْكَعْبَةِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) لوگ مقام قبا میں صبح کی نماز پڑھ رہے تھے، کہ یکایک ان کے پاس ایک آنے والا آیا، اس نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آج کی رات ایک آیت نازل کی گئی ہے، آپ کو حکم دیا گیا کہ کعبہ کی طرف منہ کر لیں، یہ سن کر سب لوگوں نے کعبہ کی طرف منہ کر لئے، اس سے قبل ان کے منہ شام کی طرف تھے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

قبلہ کے متعلق جو منقول ہے اور جنہوں نے بھول کر غیر قبلہ کی طرف نماز پڑھنے والے کے لئے اعادہ ضروی خیال نہیں کیا اور بے شک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ظہر کی دو رکعتوں میں سلام پھیر کر لوگوں کی طرف اپنا منہ کر لیا اس کے بعد جو باقی تھا اسے پورا کیا

جلد : جلد اول حدیث 393

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ خَمْسًا فَقَالُوا أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتَ خَمْسًا فَثَنَى رِجْلَيْهِ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

مسدد، یحیی، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ایک مرتبہ) ظہر میں پانچ رکعتیں پڑھیں، صحابہ نے عرض کیا کہ نماز میں (کچھ) زیادتی کر دی گئی؟ آپ نے فرمایا وہ کیا؟ لوگوں نے عرض کیا کہ آپ نے پانچ رکعتیں پڑھیں، عبداللہ کہتے ہیں پس آپ نے پیر موڑ کر دو سجدے کئے۔

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تھوک کا ہاتھ کے ذریعے مسجد سے صاف کر دینے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

تھوک کا ہاتھ کے ذریعے مسجد سے صاف کر دینے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 394

راوی: قتیبہ، اسمعیل بن جعفر، حمید، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي الْقِبْلَةِ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِ حَتَّى رُئِيَ فِي وَجْهِهِ فَقَامَ فَحَكَّهُ بِيَدِهِ فَقَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ فِي صَلَاتِهِ فَإِنَّهُ يُنَاجِي

رَبَّهُ أَوْ إِنَّ رَبَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَلَا يَبْزُقَنَّ أَحَدُكُمْ قِبَلَ قِبْلَتِهِ وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمَيْهِ ثُمَّ أَخَذَ طَرَفَ رِدَائِهِ فَبَصَقَ فِيهِ ثُمَّ رَدَّ بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ فَقَالَ أَوْ يَفْعَلُ هَكَذَا

قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، حمید، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبلہ کی جانب میں کچھ تھوک دیکھا، آپ کو ناگوار ہوا، یہاں تک کہ غصہ کا اثر آپ کے چہرے میں ظاہر ہوا، چنانچہ آپ کھڑے ہو گئے اور اس کو اپنے ہاتھ سے صاف کر دیا، پھر فرمایا کہ تم میں سے کوئی جب اپنی نماز میں کھڑا ہوتا ہے، تو وہ اپنے پرودگار سے مناجات کرتا ہے، یا آپ نے یہ فرمایا کہ اس کا پرودگار اس کے اور قبلہ کے درمیان میں ہے لہذا اسے قبلہ کے سامنے نہ تھوکنا چاہئے، پھر آپ نے اپنی چادر کا کنارہ لیا اور اس میں تھوک کر اسے مل ڈالا اور فرمایا کہ یا اس طرح کرے۔

راوی : قتیبہ، اسمعیل بن جعفر، حمید، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

تھوک کا ہاتھ کے ذریعے مسجد سے صاف کر دینے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 395

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى بُصَاقًا فِي جِدَارِ الْقِبْلَةِ فَحَكَّهُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَبْصُقُ قِبَلَ وَجْهِهِ فَإِنَّ اللَّهَ قِبَلَ وَجْهِهِ إِذَا صَلَّى

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ایک مرتبہ) قبلہ کی دیوار میں کچھ تھوک دیکھا، تو آپ نے اسے صاف کر کے لوگوں کی طرف منہ کیا اور فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی

نماز پڑھے، تو وہ اپنے منہ کے سامنے نہ تھوکے، اس لئے کہ جب وہ نماز پڑھتا ہے، تو اللہ سبحانہ اس کے سامنے ہوتا ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

تھوک کا ہاتھ کے ذریعے مسجد سے صاف کر دینے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 396

راوی: عبد اللہ بن یوسف مالک ھشام بن عروہ، عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي جِدَارِ الْقِبْلَةِ مُخَاطًا أَوْ بُصَاقًا أَوْ نُخَامَةً فَحَكَّهُ

عبداللہ بن یوسف مالک ہشام بن عروہ، عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ نے ایک مرتبہ قبلہ کی دیوار میں کچھ ناک کا لعاب یا بلغم یا تھوک دیکھا، تو آپ نے اسے صاف کر دیا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف مالک ہشام بن عروہ، عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

رینٹ کو کنکریوں کے ذریعہ مسجد سے صاف کر دینے کا بیان، ابن عباس نے کہا ہے کہ اگر...

باب : نماز کا بیان

رینٹ کو کنکریوں کے ذریعہ مسجد سے صاف کر دینے کا بیان، ابن عباس نے کہا ہے کہ اگر تو تر نجاست پر چلے تو اسے دھو ڈال اور اگر خشک ہو تو مت دھو

جلد : جلد اول حدیث 397

راوی: موسی بن اسمعیل، ابراهیم بن سعد، ابن شهاب، حمید بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا سَعِيدٍ حَدَّثَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي جِدَارِ الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَ حَصَاةً فَحَكَّهَا فَقَالَ إِذَا تَنَخَّمَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَخَّمَنَّ قِبَلَ وَجْهِهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى

موسی بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ مسجد کی دیوار میں کچھ بلغم دیکھا تو آپ نے کنکریاں لے کر اسے رگڑ دیا اور فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص بلغم تھوکے تو نہ اپنے منہ کے سامنے تھوکے نہ اپنی داہنی جانب، بلکہ بائیں جانب یا اپنے بائیں قدم کے نیچے تھوکے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز میں دائیں طرف نہ تھوکے...

باب : نماز کا بیان

نماز میں دائیں طرف نہ تھوکے

جلد : جلد اول حدیث 398

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا سَعِيدٍ أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي حَائِطِ الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ حَصَاةً فَحَتَّهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا تَنَخَّمَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَخَّمْ قِبَلَ وَجْهِهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابوسعید نے رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان سے بیان کیا کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد کی دیوار میں کچھ بلغم لگا ہوا دیکھا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کنکریاں لے کر اسے رگڑ دیا اور فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص بلغم تھوکے تو نہ اپنے منہ کے سامنے تھوکے اور نہ اپنی دائیں جانب، بلکہ اپنی بائیں جانب تھوکے یا اپنے پیر کے نیچے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں دائیں طرف نہ تھوکے

جلد : جلد اول حدیث 399

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتْفِلَنَّ أَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ رِجْلِهِ الْيُسْرَى

حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی اپنے آگے اور اپنے دائیں جانب نہ تھوکے، بلکہ اپنے بائیں جانب یا اپنے بائیں پیر کے نیچے تھوکے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد میں کسی چیز کا تقسیم کرنا اور خوشہ لٹکانے کا بیان، امام بخاری کہتے ہیں کہ...

باب : نماز کا بیان

مسجد میں کسی چیز کا تقسیم کرنا اور خوشہ لٹکانے کا بیان، امام بخاری کہتے ہیں کہ قنو (اور) غدق (ایک چیز) ہے

جلد : جلد اول حدیث 400

راوی: آدم، شعبہ، قتادہ حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّمَا يُنَاجِي رَبَّهُ فَلَا يَبْزُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ

آدم، شعبہ، قتادہ حضرت انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ نے فرمایا کہ مومن نماز میں اپنے پروردگار سے مناجات کرتا ہے اس لئے نہ وہ اپنے آگے تھوکے اور نہ اپنی داہنی جانب، بلکہ اپنی بائیں جانب اپنے پیر کے نیچے (تھوکے)۔

راوی : آدم، شعبہ، قتادہ حضرت انس بن مالک

نماز کی حالت میں اگر تھوکنے کی ضرورت ہو تو، اسے اپنی بائیں جانب یا اپنے بائیں پ...

باب : نماز کا بیان

نماز کی حالت میں اگر تھوکنے کی ضرورت ہو تو، اسے اپنی بائیں جانب یا اپنے بائیں پیر کے نیچے تھوکنا چاہئے

جلد : جلد اول حدیث 401

راوی: علی، سفیان، زہری، حمید بن عبدالرحمن، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا بِحَصَاةٍ ثُمَّ نَهَى أَنْ يَبْزُقَ الرَّجُلُ بَيْنَ يَدَيْهِ أَوْ عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى وَعَنْ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ حُمَيْدًا عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ نَحْوَهُ

علی، سفیان، زہری، حمید بن عبدالرحمن، ابوسعید (خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد کے قبلہ (کی جانب) میں کچھ بلغم لگا ہوا دیکھا، تو ایک کنکری سے آپ نے اسے رگڑ دیا، پھر آپ نے منع کر دیا کہ کوئی شخص اپنے آگے یا اپنی دائیں جانب نہ تھوکے بلکہ اپنی بائیں جانب یا اپنے بائیں پیر کے نیچے تھوکے اور زہری سے روایت ہے کہ انہوں نے حمید سے انہوں نے ابوسعید خدری سے اسی طرح سنا۔

راوی : علی، سفیان، زہری، حمید بن عبدالرحمن، ابوسعید (خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ (

مسجد میں تھوکنے کے کفارہ کا بیان...

باب : نماز کا بیان

مسجد میں تھوکنے کے کفارہ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 402

راوی: آدم، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

آدم، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ یہ ہے کہ اس کو دفن کر دے۔

راوی : آدم، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد میں بلغم کے دفن کر دینے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

مسجد میں بلغم کے دفن کر دینے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 403

راوی: اسحق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ھمام، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَا يَبْصُقْ أَمَامَهُ فَإِنَّمَا يُنَاجِي اللَّهَ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ فَإِنَّ عَنْ يَمِينِهِ مَلَكًا وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ فَيَدْفِنُهَا

اسحاق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ہمام، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نماز کے لئے کھڑا ہو تو وہ اپنے آگے نہ تھوکے کیونکہ وہ جب تک اپنے مصلی میں ہے اللہ سے مناجات کر رہا ہے اور نہ اپنی دائیں جانب، اس لئے کہ اس کی دائیں جانب ایک فرشتہ ہے، بلکہ اپنی بائیں جانب یا اپنے پیر کے نیچے تھوک لے پھر اسے دفن کر دے۔

راوی : اسحق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ہمام، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب تھوکنے پر مجبور ہو جائے تو اس کو اپنے کپڑے میں لے لینا چاہیے...

باب : نماز کا بیان

جب تھوکنے پر مجبور ہو جائے تو اس کو اپنے کپڑے میں لے لینا چاہیے

جلد : جلد اول حدیث 404

راوی: مالك بن اسمعیل، زهیر، حمید، انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي الْقِبْلَةِ فَحَكَّهَا بِيَدِهِ وَرُئِيَ مِنْهُ كَرَاهِيَةٌ أَوْ رُئِيَ كَرَاهِيَتُهُ لِذَلِكَ وَشِدَّتُهُ عَلَيْهِ وَقَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ فِي صَلَاتِهِ فَإِنَّمَا يُنَاجِي رَبَّهُ أَوْ رَبُّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قِبْلَتِهِ فَلَا يَبْزُقَنَّ فِي قِبْلَتِهِ وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ ثُمَّ أَخَذَ طَرَفَ رِدَائِهِ فَبَزَقَ فِيهِ وَرَدَّ بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ قَالَ أَوْ يَفْعَلُ هَكَذَا

مالک بن اسماعیل، زہیر، حمید، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبلہ کی جانب میں کچھ بلغم دیکھا اس کو آپ نے اپنے ہاتھ سے صاف کر دیا اور آپ کی ناگواری معلوم ہوئی (یا یہ کہ اس کے سبب سے آپ پر اس کی سختی معلوم ہوئی) اور آپ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز میں کھڑا ہوتا ہے، تو وہ اپنے پرودگار اس کے اور قبلہ کے درمیان میں ہوتا ہے، لہذا وہ اپنے قبلہ (کی جانب) نہ تھوکے، بلکہ اپنی بائیں جانب یا اپنے پیر کے نیچے، پھر آپ نے اپنی چادر کا کنارہ لیا اور اس میں تھوکا اور اس کو مل دیا اور فرمایا کہ یا اس طرح کرے۔

راوی : مالک بن اسمعیل، زہیر، حمید، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام کا لوگوں کو نصیحت کرنا کہ وہ اپنی نماز کو مکمل کریں اور قبلہ کا ذکر...

باب : نماز کا بیان

امام کا لوگوں کو نصیحت کرنا کہ وہ اپنی نماز کو مکمل کریں اور قبلہ کا ذکر

جلد : جلد اول حدیث 405

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ قِبْلَتِي هَا هُنَا فَوَاللهِ مَا يَخْفَى عَلَيَّ خُشُوعُكُمْ وَلَا رُكُوعُكُمْ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ وَرَائِ ظَهْرِي

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میرا منہ اس طرف سمجھتے ہو، حالانکہ اللہ کی قسم! مجھ پر نہ تمہارا خشوع اور تمہارا رکوع کچھ بھی پوشیدہ نہیں، بلکہ میں یقینا تمہیں اپنی پیٹھ کے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

امام کا لوگوں کو نصیحت کرنا کہ وہ اپنی نماز کو مکمل کریں اور قبلہ کا ذکر

جلد : جلد اول حدیث 406

راوی: یحیی بن صالح، فلیح بن سلیمان، ھلال بن علی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً ثُمَّ رَقِيَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ فِي الصَّلَاةِ وَفِي الرُّكُوعِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ وَرَائِي كَمَا أَرَاكُمْ

یحیی بن صالح، فلیح بن سلیمان، ہلال بن علی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی اس کے بعد منبر پر چڑھ گئے اور نماز کے رکوع (کی تکمیل) کے بارے میں فرمایا کہ میں یقینا تمہیں پیچھے سے بھی

ایسا ہی دیکھتا ہوں، جیسا تمہیں آگے سے دیکھتا ہوں۔

راوی : یحیی بن صالح، فلیح بن سلیمان، ہلال بن علی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کیا بنی فلاں کی مسجد (کہنا جائز ہے) یا نہیں؟...

باب : نماز کا بیان

کیا بنی فلاں کی مسجد (کہنا جائز ہے) یا نہیں؟

جلد : جلد اول حدیث 407

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي أُضْمِرَتْ مِنْ الْحَفْيَائِ وَأَمَدُهَا ثَنِيَّةُ الْوَدَاعِ وَسَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تُضْمَرْ مِنْ الثَّنِيَّةِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ وَأَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ فِيمَنْ سَابَقَ بِهَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان گھوڑوں کے درمیان میں جو سدھائے گئے تھے، (مقام) حفیاء سے گھوڑ دوڑ کرائی اور اس کی انتہا ثنیہ الوداع مقرر کی، اور جو گھوڑے سدھائے ہوئے نہ تھے، ان کے درمیان میں ثنیہ اور نبی زریق کی مسجد تک گھوڑ دوڑ کرائی، اور عبد اللہ بن عمر بھی ان لوگوں میں تھے، جنہوں نے یہ گھوڑ دوڑ کی تھی۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس کو کھانے کی دعوت مسجد میں دی جائے اور جس شخص نے اسے قبول کر لیا...

باب : نماز کا بیان

جس کو کھانے کی دعوت مسجد میں دی جائے اور جس شخص نے اسے قبول کر لیا

جلد : جلد اول حدیث 408

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحق بن عبد اللہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ سَمِعَ أَنَسًا قَالَ وَجَدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ مَعَهُ نَاسٌ فَقُمْتُ فَقَالَ لِي آرْسَلَكَ أَبُو طَلْحَةَ قُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ لِطَعَامٍ قُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ لِمَنْ مَعَهُ قُومُوا فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقْتُ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبد اللہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسجد میں پایا آپ کے ہمراہ کچھ لوگ اور بھی تھے، میں کھڑا ہو گیا، آپ نے مجھ سے فرمایا کہ تم کو ابو طلحہ نے بھیجا ہے؟ میں نے کہا ہاں آپ نے فرمایا، کیا کھانے کیلئے؟ میں نے عرض کیا ہاں، پھر آپ نے اپنے پاس والوں سے فرمایا کہ اٹھو اور آپ چلے اور میں آپ کے آگے چل دیا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحق بن عبد اللہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد میں مقدمات کا فیصلہ اور مردوں اور عورتوں کے درمیان لعان کرانے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

مسجد میں مقدمات کا فیصلہ اور مردوں اور عورتوں کے درمیان لعان کرانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 409

راوی: یحیی، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شهاب، سهل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَلَاعَنَا فِي الْمَسْجِدِ وَأَنَا شَاهِدٌ

یحیی، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بتائیے اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی (غیر) مرد کو پائے، کیا (اسے جائز ہے) کہ وہ اس کو قتل کر دے؟ پھر ان دونوں (زوجین کے درمیان) مسجد میں ملاعنہ کیا گیا، میں (اس وقت) موجود تھا۔

راوی: یحیی، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی کے گھر میں داخل ہو، تو جہاں چاہے، نماز پڑھ لے، یا جہاں اس سے کہا جائے، زیادہ...

باب : نماز کا بیان

کسی کے گھر میں داخل ہو، تو جہاں چاہے، نماز پڑھ لے، یا جہاں اس سے کہا جائے، زیادہ چھان بین نہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 410

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، محمود بن الربیع، عتبان بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ فِي مَنْزِلِهِ فَقَالَ أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ لَكَ مِنْ بَيْتِكَ قَالَ فَأَشَرْتُ لَهُ إِلَى مَكَانٍ فَكَبَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْنَا خَلْفَهُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ

عبداللہ بن مسلمہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، محمود بن الربیع، عتبان بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے مکان میں آئے اور فرمایا کہ تم اپنے گھر میں کس جگہ چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے نماز پڑھ دوں؟ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مقام کی طرف اشارہ کر دیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکبیر کہی اور ہم نے آپ کے پیچھے صف باندھی، پھر آپ نے دو رکعتیں پڑھیں۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، محمود بن الربیع، عتبان بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گھروں میں مسجدیں بنانے کا بیان اور براء بن عازب نے اپنے گھر کی مسجد میں جماعت سے...

باب : نماز کا بیان

گھروں میں مسجدیں بنانے کا بیان اور براء بن عازب نے اپنے گھر کی مسجد میں جماعت سے نماز پڑھی

جلد : جلد اول حدیث 411

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل ابن شہاب، محمود بن ربیع انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ الْأَنْصَارِ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ أَنْكَرْتُ بَصَرِي وَأَنَا أُصَلِّي لِقَوْمِي فَإِذَا كَانَتْ الْأَمْطَارُ سَالَ الْوَادِي الَّذِي بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ لَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ آتِيَ مَسْجِدَهُمْ فَأُصَلِّيَ بِهِمْ وَوَدِدْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَّكَ تَأْتِينِي فَتُصَلِّيَ فِي بَيْتِي فَأَتَّخِذَهُ مُصَلًّى قَالَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَفْعَلُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ عِتْبَانُ فَغَدَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ حِينَ ارْتَفَعَ النَّهَارُ فَاسْتَأْذَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنْتُ لَهُ فَلَمْ يَجْلِسْ حَتَّى دَخَلَ الْبَيْتَ ثُمَّ قَالَ أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ مِنْ بَيْتِكَ قَالَ فَأَشَرْتُ لَهُ إِلَى نَاحِيَةٍ مِنْ الْبَيْتِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ فَقُمْنَا فَصَفَّنَا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ قَالَ وَحَبَسْنَاهُ عَلَى خَزِيرَةٍ صَنَعْنَاهَا لَهُ قَالَ فَآبَ فِي الْبَيْتِ

رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ الدَّارِ ذَوُو عَدَدٍ فَاجْتَمَعُوا فَقَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ أَيْنَ مَالِكُ بْنُ الدُّخَيْشِنِ أَوِ ابْنُ الدُّخْشُنِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ ذَلِكَ مُنَافِقٌ لَا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُلْ ذَلِكَ أَلَا تَرَاهُ قَدْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يُرِيدُ بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّا نَرَى وَجْهَهُ وَنَصِيحَتَهُ إِلَى الْمُنَافِقِينَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ حَرَّمَ عَلَى النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَبْتَغِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ ثُمَّ سَأَلْتُ الْحُصَيْنَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيَّ وَهُوَ أَحَدُ بَنِي سَالِمٍ وَهُوَ مِنْ سَرَاتِهِمْ عَنْ حَدِيثِ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيِّ فَصَدَّقَهُ بِذَلِكَ

سعید بن عفیر، لیث، عقیل ابن شہاب، محمود بن ربیع انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ عتبان بن مالک جو بدر میں شریک ہونے والے انصاری صحابی تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اپنی بینائی کو خراب پاتا ہوں اور میں اپنی قوم کو نماز پڑھاتا ہوں، جس وقت بارش ہوتی ہے، تو وہ میدان جو میرے اور ان کے درمیان میں ہے، بہنے لگتا ہے، اس وجہ سے میں ان کی مسجد میں جانہیں سکتا، تاکہ میں انہیں پڑھاوں تو یارسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے پاس تشریف لائیں اور میرے گھر میں نماز پڑھیں تاکہ میں اسی مقام کو مصلی بنالوں عتبان کہتے ہیں کہ ان سے رسول اللہ نے فرمایا انشاء اللہ عنقریب (ایسا ہی) ہو گا عتبان کہتے ہیں کہ (دوسرے دن) جب دن چڑھ گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اندر آنے کی) اجازت طلب فرمائی میں نے آپ کو اجازت دی جس وقت آپ گھر میں داخل ہوئے بیٹھے بھی نہیں اور فرمایا کہ تم اپنے گھر میں سے کس مقام میں چاہتے ہو کہ میں نماز پڑھوں؟ عتبان کہتے ہیں میں نے گھر کے ایک مقام کی طرف اشارہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (وہاں) کھڑے ہو گئے اور تکبیر کہی اور ہم نے آپ کے پیچھے صف باندھی آپ نے دو رکعت نماز پڑھی اس کے بعد سلام پھیر دیا عتبان کہتے ہیں ہم نے آپ کو خزیرہ (ایک قسم کا کھانا) کھانے کے لیے روک لیا جو آپ کے لیے ہم نے تیار کیا تھا۔ عتبان کہتے ہیں کہ محلے والوں میں سے کچھ لوگ گھر میں جمع ہو گئے اور ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ مالک بن خیشن کہاں ہے؟ یا (یہ کہا کہ) ابن دخشن (کہاں ہے)؟ تو ان میں سے کسی نے کہا کہ وہ منافق ہے اللہ اور اس کے رسول کو دوست نہیں رکھتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ نہ کہو کیا تم نے اسے نہیں دیکھا کہ اس نے اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے ﴿لا الہ الا اللہ﴾ کہا ہے وہ شخص بولا کہ اللہ اور اس کے رسول کو زیادہ علم ہے اس نے کہا کہ ہم نے اس کی توجہ اور اس خیر خواہی منافقوں کے حق میں دیکھی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ بزرگ و برتر نے اس شخص پر آگ کو حرام کر دیا ہے جو ﴿لا الہ الا اللہ﴾ کہہ دے اور اس سے اللہ کی رضامندی اسے مقصود ہو۔ ابن شہاب (زہری) کہتے ہیں کہ پھر میں نے حصین بن محمد انصاری جو بنی سالم میں سے ایک شخص بلکہ ان کے سرداروں میں سے ہیں، محمود بن ربیع کی حدیث کے متعلق

پوچھا انہوں نے اس حدیث کی تصدیق کی

راوی : سعید بن عفیر، لیث، عقیل ابن شہاب، محمود بن ربیع انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد کے اندر داخل ہونے اور دوسرے کاموں میں دائیں طرف سے ابتداء کرنے کا بیان اور...

باب : نماز کا بیان

مسجد کے اندر داخل ہونے اور دوسرے کاموں میں دائیں طرف سے ابتداء کرنے کا بیان اور ابن عمر (جب مسجد میں جاتے تو) اپنا دائیاں پیر پہلے رکھتے اور جب نکلتے تو اپنا بایاں پیر پہلے نکالتے

جلد : جلد اول   حدیث 412

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، اشعث بن سلیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ مَا اسْتَطَاعَ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ فِي طُهُورِهِ وَتَرَجُّلِهِ وَتَنَعُّلِهِ

سلیمان بن حرب، شعبہ، اشعث بن سلیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جہاں تک کر سکتے تھے، اپنے کاموں میں دائیں جانب سے ابتدا کرنے کو پسند کرتے تھے، اپنی طہارت میں اور اپنی کنگھی کرنے میں اور اپنی جوتیاں پہننے میں۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، اشعث بن سلیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کیا جاہلیت کے مشرکوں کی قبریں کھود ڈالنا، اور ان کی جگہ مسجد بنانا جائز ہے، اس ل...

باب : نماز کا بیان

کیا جاہلیت کے مشرکوں کی قبریں کھود ڈالنا، اور ان کی جگہ مسجد بنانا جائز ہے، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ یہود پر لعنت کرے کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مسجد بنالیا اور (کیا) قبروں میں نماز مکروہ ہے اور عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک قبر کے پاس نماز پڑھتے دیکھا، تو فرمایا کہ قبر، قبر اور انہیں نماز لوٹانے کا حکم نہیں دیا

جلد : جلد اول حدیث 413

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ وَأُمَّ سَلَمَةَ ذَكَرَتَا كَنِيسَةً رَأَيْنَهَا بِالْحَبَشَةِ فِيهَا تَصَاوِيرُ فَذَكَرَتَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُولَئِكَ إِذَا كَانَ فِيهِمْ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فَمَاتَ بَنَوْا عَلَى قَبْرِهِ مَسْجِدًا وَصَوَّرُوا فِيهِ تِلْكَ الصُّوَرَ فَأُولَئِكَ شِرَارُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ام حبیبہ اور ام سلمہ نے ایک گرجا، حبش دیکھا تھا، اسمیں تصویریں تھیں، انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا ذکر کیا آپ نے فرمایا کہ ان لوگوں میں جب کوئی نیک مرد ہوتا اور وہ مر جاتا تو اس کی قبر پر مسجد بنالیتے اور اس میں یہ تصویریں بنادیتے، یہ لوگ اللہ کے نزدیک قیامت کے دن بدترین خلق ہوں گے۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

کیا جاہلیت کے مشرکوں کی قبریں کھود ڈالنا، اور ان کی جگہ مسجد بنانا جائز ہے، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ یہود پر لعنت کرے کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مسجد بنالیا اور (کیا) قبروں میں نماز مکروہ ہے اور عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک قبر کے پاس نماز پڑھتے

دیکھا، تو فرمایا کہ قبر، قبر اور انہیں نماز لوٹانے کا حکم نہیں دیا

جلد : جلد اول   حدیث 414

راوی: مسدد، عبدالوارث، ابوالتیاح، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَنَزَلَ أَعْلَى الْمَدِينَةِ فِي حَيٍّ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَأَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ أَرْبَعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى بَنِي النَّجَّارِ فَجَاءُوا مُتَقَلِّدِي السُّيُوفِ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَأَبُو بَكْرٍ رِدْفُهُ وَمَلَأُ بَنِي النَّجَّارِ حَوْلَهُ حَتَّى أَلْقَى بِفِنَاءِ أَبِي أَيُّوبَ وَكَانَ يُحِبُّ أَنْ يُصَلِّيَ حَيْثُ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ وَيُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَأَنَّهُ أَمَرَ بِبِنَاءِ الْمَسْجِدِ فَأَرْسَلَ إِلَى مَلَإٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ فَقَالَ يَا بَنِي النَّجَّارِ ثَامِنُونِي بِحَائِطِكُمْ هَذَا قَالُوا لَا وَاللهِ لَا نَطْلُبُ ثَمَنَهُ إِلَّا إِلَى اللهِ فَقَالَ أَنَسٌ فَكَانَ فِيهِ مَا أَقُولُ لَكُمْ قُبُورُ الْمُشْرِكِينَ وَفِيهِ خَرِبٌ وَفِيهِ نَخْلٌ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَنُبِشَتْ ثُمَّ بِالْخَرِبِ فَسُوِّيَتْ وَبِالنَّخْلِ فَقُطِعَ فَصَفُّوا النَّخْلَ قِبْلَةَ الْمَسْجِدِ وَجَعَلُوا عِضَادَتَيْهِ الْحِجَارَةَ وَجَعَلُوا يَنْقُلُونَ الصَّخْرَ وَهُمْ يَرْتَجِزُونَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَهْ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ

مسدد، عبدالوارث، ابوالتیاح، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ (ہجرت کر کے) تشریف لائے، تو مدینہ کی بلندی پر ایک قبیلہ میں جس کو بنی عمرو بن عوف کہتے ہیں اترے، اور ان لوگوں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چوبیس راتیں قیام فرمایا، پھر آپ نے بنی نجار کو پیغام بھیجا، تو وہ تلواریں لٹکائے ہوئے آپہنچے، اب گویا میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف دیکھ رہا ہوں کہ آپ اپنی سواری پر ہیں اور ابوبکر آپ کے ہم ردیف ہیں اور بنی نجار کی جماعت آپ کے گرد ہے، الغرض! آپ نے ابوایوب کے مکان میں اپنا سامان اتارا، آپ یہ اچھا سمجھتے تھے کہ جس جگہ نماز کا وقت آجائے وہیں نماز پڑھ لیں اور آپ بکریوں کہ رہنے کہ جگہ میں بھی نماز پڑھ لیتے، جب آپ نے مسجد کی تعمیر کرنے کا حکم دیا تب نبی نجار کے لوگوں کو آپ نے پیغام بھیجا اور فرمایا کہ اے بنی نجار، اپنا یہ باغ تم میرے ہاتھ بیچ ڈالو، انہوں نے عرض کیا کہ خدا کی قسم! ہم اس کی قیمت نہ لیں گے، مگر اللہ بزرگ وبرتر سے، انس کہتے ہیں کہ اس (باغ) میں وہ چیزیں تھیں، جو میں تم سے کہتا ہوں، یعنی مشرکوں کی قبریں اور اس میں ویرانہ تھا اور اس میں کھجور کے درخت تھے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مشرکوں کی قبروں کے متعلق حکم دیا کہ وہ

کھود ڈالی جائیں، پھر ویرانے کو برابر کر دیا گیا اور درختوں کو کاٹ ڈالا گیا، اور ان درختوں کو مسجد کی جانب قبلہ میں نصب کر دیا گیا اور ان کی بندش پتھروں سے کر دی گئی، صحابہ پتھر لانے لگے اور وہ رجز پڑھتے جاتے تھے، اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے ہمراہ فرماتے جاتے تھے، کہ اے میرے اللہ بھلائی تو صرف آخرت کی بھلائی ہے، اس لیے انصار اور مہاجرین کو بخش دے۔

راوی : مسدد، عبدالوارث، ابوالتیاح، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بکریوں کے باڑہ میں نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

بکریوں کے باڑہ میں نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 415

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، ابولتیاح، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ ثُمَّ سَمِعْتُهُ بَعْدُ يَقُولُ كَانَ يُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَبْلَ أَنْ يُبْنَى الْمَسْجِدُ

سلیمان بن حرب، شعبہ، ابولتیاح، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بکریوں کے باڑہ میں نماز پڑھ لیتے تھے، ابوالتیاح (راوی حدیث) کہتے ہیں، پھر میں نے انہیں (انس کو) یہ کہتے ہوئے سنا کہ آپ بکریوں کے باندھنے کی جگہ میں مسجد کی تعمیر سے پہلے نماز پڑھتے تھے۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، ابولتیاح، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اونٹوں کے باندھنے کی جگہ میں نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

اونٹوں کے باندھنے کی جگہ میں نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 416

راوی: صدقہ بن فضل، سلیمان بن حبان، عبید اللہ، نافع

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَلِّي إِلَى بَعِيرِهِ وَقَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

صدقہ بن فضل، سلیمان بن حبان، عبید اللہ، نافع روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمر کو اپنے اونٹ کی طرف نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، اور انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی : صدقہ بن فضل، سلیمان بن حبان، عبید اللہ، نافع

جس شخص نے تنور، یا آگ یا کوئی ایسی چیز جس کی پرستش کی جاتی ہے۔ الخ۔۔...

باب : نماز کا بیان

جس شخص نے تنور، یا آگ یا کوئی ایسی چیز جس کی پرستش کی جاتی ہے۔ الخ۔۔

جلد : جلد اول حدیث 417

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ انْخَسَفَتْ

الشَّمْسُ فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أُرِيتُ النَّارَ فَلَمْ أَرَ مَنْظَرًا كَالْيَوْمِ قَطُّ أَفْظَعَ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبداللہ بن عباس روایت کرتے تھے (ایک مرتبہ) آفتاب میں گرہن پڑا تو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی پھر فرمایا کہ مجھے (اس وقت) دوزخ دکھائی گئی میں نے مثل آج کے کبھی کوئی برا منظر نہیں دیکھا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبداللہ بن عباس

مقبروں میں نماز پڑھنے کی کراہت کا بیان...

باب : نماز کا بیان

مقبروں میں نماز پڑھنے کی کراہت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 418

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْعَلُوا فِي بُيُوتِكُمْ مِنْ صَلَاتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا

مسدد، یحیی، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ کچھ نماز اپنے گھروں میں ادا کیا کرو اور انہیں قبریں نہ بناؤ۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خوف اور عذاب کے مقامات نماز میں پڑھنے کا بیان اور بیان کیا جاتا ہے کہ علی رضی ال...

باب : نماز کا بیان

خوف اور عذاب کے مقامات نماز میں پڑھنے کا بیان اور بیان کیا جاتا ہے کہ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خسف بابل میں نماز پڑھنا مکروہ سمجھا

جلد : جلد اول حدیث 419

راوی: اسمعیل بن عبداللہ، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُوا عَلَى هَؤُلَاءِ الْمُعَذَّبِينَ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِمْ لَا يُصِيبُكُمْ مَا أَصَابَهُمْ

اسمعیل بن عبداللہ، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ان معذب لوگوں کے مقامات کے پاس مت جاؤ بغیر اس کے کہ رونے والے ہو اور اگر رونہ رہے ہو تو ان کے قریب نہ جاؤ (کہیں ایسا) نہ ہو کہ پہنچ جائے تمہیں (بھی) جو انہیں پہنچا۔

راوی: اسمعیل بن عبداللہ، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گرجا میں نماز پڑھنے کا بیان اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم تمہارے گ...

باب : نماز کا بیان

گرجا میں نماز پڑھنے کا بیان اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم تمہارے گرجاگھروں میں اس لئے نہیں جائیں گے کہ ان میں تصویریں ہوتی ہیں، ابن عباس ایسے گرجے میں نماز پڑھ لیتے تھے، جس میں تصویریں (مورتیاں) نہ ہوتیں

جلد : جلد اول حدیث 420

راوی: محمد بن سلام، عبدہ، ھشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ ذَكَرَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَنِيسَةً رَأَتْهَا بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ يُقَالُ لَهَا مَارِيَةُ فَذَكَرَتْ لَهُ مَا رَأَتْ فِيهَا مِنْ الصُّوَرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُولَئِكَ قَوْمٌ إِذَا مَاتَ فِيهِمْ الْعَبْدُ الصَّالِحُ أَوْ الرَّجُلُ الصَّالِحُ بَنَوْا عَلَى قَبْرِهِ مَسْجِدًا وَصَوَّرُوا فِيهِ تِلْكَ الصُّوَرَ أُولَئِكَ شِرَارُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللَّهِ

محمد بن سلام، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک گرجے کا ذکر کیا، جو انہوں نے جو انہوں نے حبشہ کی سرزمین میں دیکھا تھا، اس کو ماریا کہتے تھے، انہوں نے جو جو تصویریں اس میں دیکھیں تھیں، آپ سے بیان کیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ جب ان میں کوئی ایک بندہ یا (یہ فرمایا کہ) کوئی نیک مرد مر جاتا ہے، اس کی قبر پر مسجد بنا دیتے ہیں اور اس میں ان کی صورتوں کو بنا دیتے ہیں، یہ لوگ اللہ کے نزدیک بدترین مخلوق ہیں۔

راوی: محمد بن سلام، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے...

باب : نماز کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے

جلد : جلد اول حدیث 421

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور عبداللہ بن عباس

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَائِشَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَا لَمَّا نَزَلَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَفِقَ يَطْرَحُ خَمِيصَةً لَهُ عَلَى وَجْهِهِ فَإِذَا اغْتَمَّ بِهَا كَشَفَهَا عَنْ وَجْهِهِ فَقَالَ وَهُوَ كَذَلِكَ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ يُحَذِّرُ مَا صَنَعُوا

ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ دونوں روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (وفات کی) بیماری لاحق ہوئی، تو آپ اپنی چادر بار بار اپنے منہ پر ڈالتے تھے، جب اس سے آپ کو گرمی معلوم ہوتی، تو اس کو اپنے چہرے سے ہٹا دیتے، اسی حالت میں آپ نے فرمایا کہ یہود ونصاری پر خدا کی لعنت ہو، انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا، آپ ان کے افعال سے ممانعت فرماتے تھے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے

جلد : جلد اول   حدیث 422

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

عبد اللہ بن مسلمہ، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی یہودیوں کا ناس کر دے کہ انہوں نے اپنے پیغمبروں کی قبروں کو مسجد بنالیا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان کہ زمین میرے لئے مسجد اور پاک کرنے...

باب : نماز کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان کہ زمین میرے لئے مسجد اور پاک کرنے والی بنائی گئی ہے

جلد : جلد اول حدیث 423

راوی : محمد بن سنان، هشیم، سیار ابوالحکم، یزید الفقیر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ هُوَ أَبُو الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ الْفَقِيرُ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ مِنْ الْأَنْبِيَائِ قَبْلِي نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ وَجُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا وَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ فَلْيُصَلِّ وَأُحِلَّتْ لِي الْغَنَائِمُ وَكَانَ النَّبِيُّ يُبْعَثُ إِلَى قَوْمِهِ خَاصَّةً وَبُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً وَأُعْطِيتُ الشَّفَاعَةَ

محمد بن سنان، ہشیم، سیار ابوالحکم، یزید الفقیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے پانچ چیزیں ایسی دی گئی ہیں، جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہ دی گئی تھیں، ایک ماہ کی راہ سے بذریعہ رعب کے میری مدد کی گئی اور زمین میرے لیے مسجد اور طاہر کرنے والی بنائی گئی، اور یہ اجازت مل گئی کہ میری امت میں سے جس شخص کو جہاں نماز کا وقت آجائے وہ وہیں پڑھ لے اور میرے لئے غنیمت کے مال حلال کر دیئے گئے، دیگر نبی خاص اپنی قوم کی طرف مبعوث ہوتے تھے اور میں تمام لوگوں کی طرف مبعوث کیا گیا ہوں اور مجھے شفاعت (کی اجازت) عنایت فرمائی گئی ہے۔

راوی : محمد بن سنان، ہشیم، سیار ابوالحکم، یزید الفقیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عورت کا مسجد میں سونے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

عورت کا مسجد میں سونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 424

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، هشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ وَلِيدَةً كَانَتْ سَوْدَاءَ لِحَيٍّ مِنْ الْعَرَبِ فَأَعْتَقُوهَا فَكَانَتْ مَعَهُمْ قَالَتْ فَخَرَجَتْ صَبِيَّةٌ لَهُمْ عَلَيْهَا وِشَاحٌ أَحْمَرُ مِنْ سُيُورٍ قَالَتْ فَوَضَعَتْهُ أَوْ وَقَعَ مِنْهَا فَمَرَّتْ بِهِ حُدَيَّاةٌ وَهُوَ مُلْقًى فَحَسِبَتْهُ لَحْمًا فَخَطِفَتْهُ قَالَتْ فَالْتَمَسُوهُ فَلَمْ يَجِدُوهُ قَالَتْ فَاتَّهَمُونِي بِهِ قَالَتْ فَطَفِقُوا يُفَتِّشُونَ حَتَّى فَتَّشُوا قُبُلَهَا قَالَتْ وَاللَّهِ إِنِّي لَقَائِمَةٌ مَعَهُمْ إِذْ مَرَّتْ الْحُدَيَّاةُ فَأَلْقَتْهُ قَالَتْ فَوَقَعَ بَيْنَهُمْ قَالَتْ فَقُلْتُ هَذَا الَّذِي اتَّهَمْتُمُونِي بِهِ زَعَمْتُمْ وَأَنَا مِنْهُ بَرِيئَةٌ وَهُوَ ذَا هُوَ قَالَتْ فَجَائَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَ لَهَا خِبَاءٌ فِي الْمَسْجِدِ أَوْ حِفْشٌ قَالَتْ فَكَانَتْ تَأْتِينِي فَتَحَدَّثُ عِنْدِي قَالَتْ فَلَا تَجْلِسُ عِنْدِي مَجْلِسًا إِلَّا قَالَتْ وَيَوْمَ الْوِشَاحِ مِنْ أَعَاجِيبِ رَبِّنَا أَلَا إِنَّهُ مِنْ بَلْدَةِ الْكُفْرِ أَنْجَانِي قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لَهَا مَا شَأْنُكِ لَا تَقْعُدِينَ مَعِي مَقْعَدًا إِلَّا قُلْتِ هَذَا قَالَتْ فَحَدَّثَتْنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ عرب کے کسی قبیلے کی ایک حبشی لونڈی تھی، انہوں نے اسے آزاد کر دیا تھا، مگر وہ ان کے ساتھ رہا کرتی تھی، وہ بیان کرتی ہے کہ (ایک مرتبہ) اسی قبیلے کے لوگوں کی لڑکی باہر نکلی اور اس (کے جسم) پر سرخ چمڑے کی ایک حمائل تھی، کہتی ہے کہ اسے اس نے خود اتارا، یا وہ اس سے گر پڑی، پھر ایک چیل اس کی طرف سے گذری اور وہ حمائل پڑی ہوئی تھی، چیل نے اسے گوشت سمجھا اور جھپٹ لے گئی، وہ کہتی ہے کہ ان لوگوں نے اسکی تلاش کی، مگر اسے نہ پایا، تو مجھے اس کی چوری سے متہم کیا، کہتی ہے کہ وہ لوگ میری تلاشی لینے لگے، یہاں تک کہ

اس کی شرمگاہ کو بھی دیکھا، وہ کہتی ہے کہ اللہ کی قسم میں ان کے پاس کھڑے ہی تھی، کہ ناگاہ وہ چیل گذری اور اس نے اس ہار کو ڈال دیا، وہ ان کے درمیاں میں آکر کہتی ہے کہ میں نے کہا یہی وہ ہار ہے، جس کے ساتھ تم نے مجھے متہم کیا تھا، تم نے بدگمانی کی، حالانکہ میں اس سے بری تھی، عائشہ کہتی ہیں پھر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اسلام لے آئی، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ مسجد میں اس کا ایک خیمہ تھا، یا (یہ کہا کہ) ایک چھوٹا سا حجرہ تھا، وہ میرے پاس آیا کرتی تھی اور مجھ سے باتیں کیا کرتی تھی، میرے پاس جب وہ بیٹھتی تو یہ ضرور کہتی کہ حمائل والا دن تمہارے پرودگار کی عجیب قدرتوں میں سے ہے، سنو! اس نے مجھے کفر کے شہر سے نجات دی ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں میں نے اس سے کہا کہ یہ کیا بات ہے کہ جب کبھی تم میرے پاس بیٹھتی ہو، تو یہ ضرور کہتی ہو، عائشہ کہتی ہیں، اس پر اس نے مجھ سے یہ قصہ بیان کیا۔

راوی : عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مسجد میں مردوں کے سونے کا بیان اور ابوقلابہ نے انس بن مالک سے نقل کیا ہے کہ (ق...

باب : نماز کا بیان

مسجد میں مردوں کے سونے کا بیان اور ابوقلابہ نے انس بن مالک سے نقل کیا ہے کہ (قبیلہ) عکل کے کچھ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آکر صفہ میں رہے، عبدالرحمن بن ابوبکر کہتے ہیں کہ صحاب صفہ فقیر تھے

جلد : جلد اول　　　حدیث 425

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَنَامُ وَهُوَ شَابٌّ أَعْزَبُ لَا أَهْلَ لَهُ فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، یحیی، عبیداللہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد میں سوتے تھے، حالانکہ وہ کنوارے نوجوان تھے۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

مسجد میں مردوں کے سونے کا بیان اور ابو قلابہ نے انس بن مالک سے نقل کیا ہے کہ (قبیلہ) عکل کے کچھ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آکر صفہ میں رہے، عبدالرحمن بن ابو بکر کہتے ہیں کہ صحاب صفہ فقیر تھے

جلد : جلد اول حدیث 426

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیزبن ابی حازم، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَائَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ فَاطِمَةَ فَلَمْ يَجِدْ عَلِيًّا فِي الْبَيْتِ فَقَالَ أَيْنَ ابْنُ عَمِّكِ قَالَتْ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ شَيْئٌ فَغَاضَبَنِي فَخَرَجَ فَلَمْ يَقِلْ عِنْدِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِنْسَانٍ انْظُرْ أَيْنَ هُوَ فَجَائَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ هُوَ فِي الْمَسْجِدِ رَاقِدٌ فَجَائَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ قَدْ سَقَطَ رِدَاؤُهُ عَنْ شِقِّهِ وَأَصَابَهُ تُرَابٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُهُ عَنْهُ وَيَقُولُ قُمْ أَبَا تُرَابٍ قُمْ أَبَا تُرَابٍ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فاطمہ کے گھر میں آئے تو علی کو گھر میں نہ پایا، آپ نے کہا کہ تمہارے چچا کے بیٹے کہاں ہیں؟ وہ بولیں کہ میرے اور ان کے درمیان میں کچھ (جھگڑا) ہوگیا، وہ مجھ پر غضبناک ہو کر چلے گئے، اور میرے ہاں نہیں سوئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا کہ دیکھو وہ کہاں ہیں؟ وہ دیکھ کر آیا اور اس نے کہا کہ وہ مسجد میں سو رہے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مسجد میں) تشریف لے گئے، تو وہ لیٹے ہوئے تھے ان کی چادر ان کے پہلو سے گر گئی تھی اور ان کے جسم میں مٹی بھر گئی تھی، (یہ دیکھ کر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان (کے جسم) سے مٹی جھاڑنے لگے اور یہ فرماتے تھے کہ اے ابوتراب اٹھو، اے ابوتراب اٹھو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

مسجد میں مردوں کے سونے کا بیان اور ابوقلابہ نے انس بن مالک سے نقل کیا ہے کہ (قبیلہ) عکل کے کچھ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آکر صفہ میں رہے، عبدالرحمن بن ابوبکر کہتے ہیں کہ صحاب صفہ فقیر تھے

جلد : جلد اول   حدیث 427

راوی : یوسف بن عیسی، ابن فضیل، فضیل، ابوحازم، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ سَبْعِينَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ مَا مِنْهُمْ رَجُلٌ عَلَيْهِ رِدَائٌ إِمَّا إِزَارٌ وَإِمَّا كِسَائٌ قَدْ رَبَطُوا فِي أَعْنَاقِهِمْ فَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ نِصْفَ السَّاقَيْنِ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ الْكَعْبَيْنِ فَيَجْمَعُهُ بِيَدِهِ كَرَاهِيَةَ أَنْ تُرَى عَوْرَتُهُ

یوسف بن عیسی، ابن فضیل، فضیل، ابوحازم، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے اصحاب صفہ میں سے ستر آدمیوں دیکھا، ان میں سے کسی پاس رداء نہ تھی، یا ازار تھی اور یا چادر جو اپنے گلے میں باندھ لیا کرتا، ان میں سے کوئی (چادر) آدھی پنڈلیوں تک پہنچتی تھی اور کوئی ان میں ٹخنوں تک پہنچ جاتی تھی اور وہ اسے اپنے ہاتھ سے پکڑے رہتا تھا، کہیں اس کی شرمگاہ ننگی نہ ہو جائے۔

راوی : یوسف بن عیسی، ابن فضیل، فضیل، ابوحازم، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سفر سے واپس آنے پر نماز پڑھنے کا بیان، اور کعب بن مالک کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ...

باب : نماز کا بیان

سفر سے واپس آنے پر نماز پڑھنے کا بیان، اور کعب بن مالک کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر سے واپس آتے تو پہلے مسجد میں آتے اور وہاں نماز پڑھتے

جلد : جلد اول   حدیث 428

راوی: خلاد بن یحیی، مسعر، محارب بن دثار، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ مِسْعَرٌ أُرَاهُ قَالَ ضُحًى فَقَالَ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ لِي عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَضَانِي وَزَادَنِي

خلاد بن یحیی، مسعر، محارب بن دثار، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا (اس وقت) آپ مسجد میں تھے، مسعر (راوی حدیث) کہتے ہیں کہ میں سمجھتا ہوں کہ محارب نے کہا تھا کہ چاشت کا وقت تھا، تو آپ نے فرمایا کہ دو رکعت نماز پڑھ لے اور میرا کچھ قرض آپ پر تھا وہ آپ نے مجھے ادا کر دیا اور اپنی طرف سے مجھے زیادہ دیا۔

راوی : خلاد بن یحیی، مسعر، محارب بن دثار، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کوئی مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھ لے...

باب : نماز کا بیان

جب کوئی مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھ لے

جلد : جلد اول   حدیث 429

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عامر بن عبد اللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی، ابوقتادہ، سلمی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ

السَّلَمِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ

عبداللہ بن یوسف، مالک، عامر بن عبداللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی، ابوقتادہ، سلمی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی مسجد میں داخل ہو تو اسے چاہیے کہ بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھ لے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، عامر بن عبداللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی، ابوقتادہ، سلمی

مسجد میں بے وضو ہو جانے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

مسجد میں بے وضو ہو جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 430

راوی: عبد الله بن يوسف، مالك، ابولزناد، اعرج، حضرت ابوهريره رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ الَّذِي صَلَّى فِيهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابولزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے ہر ایک پر ملائکہ دعا کیا کرتے ہیں، جب تک وہ اپنے مصلی میں (بیٹھا) رہے، جہاں اس نے نماز پڑھی تاوقتیکہ بے وضو نہ ہو، فرشتے کہتے ہیں کہ اے اللہ اسے بخش دے، اے اللہ اس پر رحم فرما۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابولزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد کی تعمیر کا بیان، ابو سعید (خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا ہے، کہ مسجد نبوی...

باب : نماز کا بیان

مسجد کی تعمیر کا بیان، ابو سعید (خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا ہے، کہ مسجد نبوی کی چھت چھوہارے کی شاخوں سے (پٹی ہوئی) تھی اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مسجد کی تعمیر کا حکم دیا، انہوں نے کہا کہ میں چاہتا ہوں لوگوں کو بارش سے بچاؤں، لیکن خبر دار (مسجد میں) زردی یا سرخی کا استعمال نہ کرنا کہ لوگوں کو فتنہ میں ڈالے، انس کہتے ہیں کہ (حضرت فاروق کا مطلب یہ تھا) لوگ اس کے ساتھ فخر کرنے لگیں گے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ یقینا تم لاگ مساجد کو ویسا ہی آراستہ کروگے، جیسا یہود و نصاری نے (اپنے معابد کو) آراستہ کیا

جلد : جلد اول حدیث 431

راوی: علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابراھیم بن سعید، ابراھیم بن سعید، صالح بن کیسان، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْمَسْجِدَ كَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَبْنِيًّا بِاللَّبِنِ وَسَقْفُهُ الْجَرِيدُ وَعُمُدُهُ خَشَبُ النَّخْلِ فَلَمْ يَزِدْ فِيهِ أَبُو بَكْرٍ شَيْئًا وَزَادَ فِيهِ عُمَرُ وَبَنَاهُ عَلَى بُنْيَانِهِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّبِنِ وَالْجَرِيدِ وَأَعَادَ عُمُدَهُ خَشَبًا ثُمَّ غَيَّرَهُ عُثْمَانُ فَزَادَ فِيهِ زِيَادَةً كَثِيرَةً وَبَنَى جِدَارَهُ بِالْحِجَارَةِ الْمَنْقُوشَةِ وَالْقَصَّةِ وَجَعَلَ عُمُدَهُ مِنْ حِجَارَةٍ مَنْقُوشَةٍ وَسَقَفَهُ بِالسَّاجِ

علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابراہیم بن سعید، ابراہیم بن سعید، صالح بن کیسان، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں مسجد کچی اینٹ سے (بنی ہوئی) تھی اور اس کی چھت چھوہارے کی شاخوں کی تھی، اس کے ستون چھوہارے کی لکڑیوں کے تھے، ابو بکر نے اس میں کچھ زیادتی نہیں کی، البتہ عمر نے اس میں زیادتی کی اور اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے کی عمارت کے موافق کچی اینٹ اور چھوہارے کی شاخوں سے بنایا، اور اس کے ستون پھر بھی لکڑی کے لگائے، اس کے بعد عثمان نے اس کو بدل دیا اور اس میں بہت سے ترمیم کر دی، اس کی دیوار نقشین پتھروں

اور گچ کی بنائی اور اس کی چھت ساکھو سے بنائی۔

راوی: علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابراہیم بن سعید، ابراہیم بن سعید، صالح بن کیسان، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد کی تعمیر میں ایک دوسرے کی مدد کرنے کا بیان، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ مشرکو...

باب: نماز کا بیان

مسجد کی تعمیر میں ایک دوسرے کی مدد کرنے کا بیان، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ مشرکوں کے لئے جائز نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں

جلد : جلد اول حدیث 432

راوی: مسدد، عبدالعزیزبن مختار، خالد بن حذاء، عکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُخْتَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّائُ عَنْ عِکْرِمَةَ قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ وَلِابْنِهِ عَلِيٍّ انْطَلِقَا إِلَی أَبِي سَعِيدٍ فَاسْمَعَا مِنْ حَدِيثِهِ فَانْطَلَقْنَا فَإِذَا هُوَ فِي حَائِطٍ يُصْلِحُهُ فَأَخَذَ رِدَائَهُ فَاحْتَبَی ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا حَتَّی أَتَی ذِکْرُ بِنَائِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ کُنَّا نَحْمِلُ لَبِنَةً لَبِنَةً وَعَمَّارٌ لَبِنَتَيْنِ لَبِنَتَيْنِ فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْفُضُ التُّرَابَ عَنْهُ وَيَقُولُ وَيْحَ عَمَّارٍ تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ يَدْعُوهُمْ إِلَی الْجَنَّةِ وَيَدْعُونَهُ إِلَی النَّارِ قَالَ يَقُولُ عَمَّارٌ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الْفِتَنِ

مسدد، عبدالعزیزبن مختار، خالد بن حذاء، عکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے اور اپنے بیٹے علی سے کہا کہ ابوسعید (خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے پاس چلو اور ان کی حدیث سنو، چنانچہ ہم چلے، تو وہ اپنے باغ میں کچھ اس کی درستی کر رہے تھے، جب ہم پہنچے، تو انہوں نے اپنی چادر اٹھائی اور اس کو اوڑھ کر ہم سے حدیث بیان کرنے لگے، جب مسجد نبوی کی تعمیر کے بیان پر آئے، تو کہنے لگے کہ ہم ایک ایک اینٹ اٹھاتے تھے، اور عمار دو دو اٹھاتے تھے، تو انہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا، پس آپ ان (کے جسم) سے مٹی جھاڑنے لگے اور یہ فرماتے جاتے تھے کہ عمار پر مصیبت آئے گی، انہیں ایک باغی گروہ قتل کرے گا، یہ ان کو جنت کی طرف بلاتے ہوں گے اور وہ ان کو دوزخ کی طرف بلائیں گے، ابوسعید کہتے ہیں

کہ عمار کہا کرتے تھے أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الْفِتَنِ۔

راوی : مسدد، عبدالعزیز بن مختار، خالد بن حذاء، عکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

منبر اور مسجد کی لکڑیوں میں بڑھئی اور کاریگروں سے مدد لینے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

منبر اور مسجد کی لکڑیوں میں بڑھئی اور کاریگروں سے مدد لینے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 433

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، ابوحازم، سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى امْرَأَةٍ مُرِي غُلَامَكِ النَّجَّارَ يَعْمَلْ لِي أَعْوَادًا أَجْلِسُ عَلَيْهِنَّ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، ابوحازم، سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک عورت سے یہ کہلا بھیجا کہ تم اپنے غلام کو جو بڑھئی ہے یہ کہہ دو کہ میرے لئے کچھ لکڑیوں کو درست کردے کہ میں ان پر بیٹھوں گا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، ابوحازم، سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

منبر اور مسجد کی لکڑیوں میں بڑھئی اور کاریگروں سے مدد لینے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 434

راوی: خلاد بن یحیی، عبدالواحد بن ایمن، ایمن، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَجْعَلُ لَكَ شَيْئًا تَقْعُدُ عَلَيْهِ فَإِنَّ لِي غُلَامًا نَجَّارًا قَالَ إِنْ شِئْتِ فَعَمِلَتْ الْمِنْبَرَ

خلاد بن یحیی، عبدالواحد بن ایمن، ایمن، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ کیلئے کچھ ایسی چیز بنوادوں جس پر آپ بیٹھا کریں کیونکہ میرا ایک غلام بڑھئی ہے، آپ نے فرمایا کہ اگر تم چاہو تو بنوادو۔

راوی: خلاد بن یحیی، عبدالواحد بن ایمن، ایمن، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو شخص مسجد بنائے اس کا بیان...

باب : نماز کا بیان

جو شخص مسجد بنائے اس کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 435

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، بکیر، عاصم بن عمرو بن قتادہ، عبید اللہ خولانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللَّهِ الْخَوْلَانِيَّ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُولُ عِنْدَ قَوْلِ النَّاسِ فِيهِ حِينَ بَنَى مَسْجِدَ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ أَكْثَرْتُمْ وَإِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا قَالَ بُكَيْرٌ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ

يَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ مِثْلَهُ فِي الْجَنَّةِ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، بکیر، عاصم بن عمرو بن قتادہ، عبید اللہ خولانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ (کے مسجد تعمیر کرنے) میں لوگوں نے گفتگو شروع کی، تو حضرت عثمان نے فرمایا تم لوگ میرے حق میں بہت کچھ کہہ رہے ہو، لیکن میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ کی رضامندی کیلئے مسجد تعمیر کرے، اللہ تعالیٰ اس کے عوض میں اسی طرح کا ایک مکان جنت میں تیار کرا دیتا ہے، بکیر (اس حدیث کے راوی) کہتے ہیں کہ یہ الفاظ اللہ کی رضامندی کے لئے میرے خیال میں عاصم نے نقل کئے تھے، (جس میں مجھے کچھ شبہ سا ہو گیا ہے)۔

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، بکیر، عاصم بن عمرو بن قتادہ، عبید اللہ خولانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب مسجد میں گذرے تو تیر کا پھل پکڑے رہے...

باب : نماز کا بیان

جب مسجد میں گذرے تو تیر کا پھل پکڑے رہے

جلد : جلد اول حدیث 436

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان روایت کرتے ہیں کہ میں نے عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرٍو أَسَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ مَرَّ رَجُلٌ فِي الْمَسْجِدِ وَمَعَهُ سِهَامٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ بِنِصَالِهَا

قتیبہ بن سعید، سفیان روایت کرتے ہیں کہ میں نے عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ کیا تم نے جابر بن عبد اللہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے؟ کہ ایک شخص مسجد میں گذرا اور اس کے ہمراہ کچھ تیر تھے، تو اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان کی پیکانوں کو پکڑ لو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان روایت کرتے ہیں کہ میں نے عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد میں کس طرح گذرنا چاہیے...

باب : نماز کا بیان

مسجد میں کس طرح گذرنا چاہیے

جلد : جلد اول حدیث 437

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، عبدالواحد، ابوبردہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَرَّ فِي شَيْءٍ مِنْ مَسَاجِدِنَا أَوْ أَسْوَاقِنَا بِنَبْلٍ فَلْيَأْخُذْ عَلَى نِصَالِهَا لَا يَعْقِرْ بِكَفِّهِ مُسْلِمًا

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، ابوبردہ اپنے والد سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص ہماری مسجدوں یا بازاروں میں سے کسی میں تیر لے گذرے، تو اسے چاہئے کہ اس کی پیکانوں کو پکڑلے، (کہیں ایسا نہ ہو کہ) اپنے ذریعہ کسی مسلمان کو زخمی کر دے۔

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، عبدالواحد، ابوبردہ

مسجد میں شعر پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

مسجد میں شعر پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 438

راوی: ابوالیمان، حکم بن نافع، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَکَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيَّ يَسْتَشْهِدُ أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْشُدُکَ اللَّهَ هَلْ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا حَسَّانُ أَجِبْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَعَمْ

ابوالیمان، حکم بن نافع، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف روایت کرتے ہیں کہ میں نے حسان بن ثابت انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا، وہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قسم دے کر کہہ رہے تھے، کہ میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں، یہ (بتاؤ) کیا تم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ سنا ہے کہ آپ (مجھ سے) یہ فرمایا کرتے تھے کہ اے حسان! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے (مشرکوں کو) جواب دے، اے اللہ! حسان کی روح القدس سے تائید کر، ابوہریرہ بولے، ہاں! (میں نے سنا ہے)۔

راوی: ابوالیمان، حکم بن نافع، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف

حراب والوں کا مسجد میں داخل ہونے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

حراب والوں کا مسجد میں داخل ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 439

راوی : عبدالعزیزبن عبداللہ ، ابراھیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا عَلَى بَابِ حُجْرَتِي وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ أَنْظُرُ إِلَى لَعِبِهِمْ زَادَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ بِحِرَابِهِمْ

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک دن اپنے حجرہ کے دروازہ پر دیکھا، اور حبش کے لوگ مسجد میں کھیل رہے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اپنی چادر میں چھپا کر ان کا کھیل دکھایا، ابراہیم بن منذر نے اس روایت میں پڑھایا، کہا کہ مجھ سے ابن وہب نے بواسطہ یونس ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کیا انہوں نے فرمایا کہ میں نے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور حبشی اپنے ہتھیاروں سے کھیل رہے تھے۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مسجد کے منبر پر خرید و فروخت کا ذکر (جائز ہے...(

باب : نماز کا بیان

مسجد کے منبر پر خرید و فروخت کا ذکر (جائز ہے(

جلد : جلد اول حدیث 440

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، یحیی، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَتْهَا بَرِيرَةُ تَسْأَلُهَا فِي كِتَابَتِهَا فَقَالَتْ إِنْ شِئْتِ أَعْطَيْتُ أَهْلَكِ وَيَكُونُ الْوَلَاءُ لِي وَقَالَ أَهْلُهَا إِنْ شِئْتِ أَعْطَيْتِهَا مَا بَقِيَ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً إِنْ شِئْتِ أَعْتَقْتِهَا وَيَكُونُ الْوَلَاءُ لَنَا فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَّرَتْهُ ذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعِيهَا فَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً فَصَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَنْ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَلَيْسَ لَهُ وَإِنْ اشْتَرَطَ مِائَةَ مَرَّةٍ قَالَ عَلِيٌّ قَالَ يَحْيَى وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ نَحْوَهُ وَقَالَ جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ وَرَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ أَنَّ بَرِيرَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ صَعِدَ الْمِنْبَرَ الی آخرہ

علی بن عبد اللہ، سفیان، یحیی، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ بریرہ اپنی کتابت کے بارے میں مجھ سے سوال کرنے میرے پاس آئیں، تو حضرت عائشہ نے کہا کہ اگر تم چاہو تو میں (تمہاری قیمت) تمہارے لوگوں کو دے دوں (اور تمہیں آزاد کر دوں) لیکن ولاء (کا حق) میرے لئے ہو گا، (بریرہ سے) کہا اگر تم چاہو تو جو کچھ باقی ہو اسے رہنے دو، (اور سفیان کبھی یوں) کہتے تھے اگر تم چاہو تو اسے آزاد کر دوں، لیکن ولاء (کا حق) ہمیں ہو گا، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے، تو میں نے آپ سے اس کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا کہ تم انہیں خرید کر لو، پھر انہیں آزاد کر لو، اور ولاء تو اسی کے لئے ہوتی ہے، جو آزاد کرے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر چڑھ گئے، پھر فرمایا کہ ان لوگوں کا کیا حال ہے، جو ایسی شرطیں کرتے ہیں جو کتاب اللہ میں نہیں ہیں (یاد رکھو) جو شخص ایسی شرط کرے کہ وہ کتاب اللہ میں نہ ہو تو وہ اس کو نہ ملے گی اگرچہ سو بار شرط کرے۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، یحیی، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مسجد میں تقاضا اور قرض دار کے پیچھے پڑنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

مسجد میں تقاضا اور قرض دار کے پیچھے پڑنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 441

راوی: عبد اللہ بن محمد، عثمان بن عمر، یونس، زہری، عبد اللہ بن کعب بن مالک، حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ كَعْبٍ أَنَّهُ تَقَاضَى ابْنَ أَبِي حَدْرَدٍ دَيْنًا كَانَ لَهُ عَلَيْهِ فِي الْمَسْجِدِ فَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا حَتَّى سَمِعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمَا حَتَّى كَشَفَ سِجْفَ حُجْرَتِهِ فَنَادَى يَا كَعْبُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ضَعْ مِنْ دَيْنِكَ هَذَا وَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَيْ الشَّطْرَ قَالَ لَقَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُمْ فَاقْضِهِ

عبد اللہ بن محمد، عثمان بن عمر، یونس، زہری، عبد اللہ بن کعب بن مالک، حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے مسجد میں بن ابی حدرد سے اس قرض کا تقاضا کیا جو ان پر تھا، (اس تقاضا میں) دونوں کی آوازیں بلند ہو گئیں، کہ اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی اپنے گھر میں سنا، آپ ان کے قریب اپنے حجرہ کا پردہ الٹ کر تشریف لائے اور آواز دی کہ اے کعب! انہوں نے عرض کیا، لبیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے فرمایا کہ تم اپنے اس قرض سے کچھ کم کر دو اور اس کی طرف اشارہ کیا، یعنی نصف (کم کر دو) کعب نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے کم کر دیا، آپ نے (ابن ابی حدرد سے) فرمایا کہ اٹھ اور اس (باقی) کو ادا کر دے۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، عثمان بن عمر، یونس، زہری، عبد اللہ بن کعب بن مالک، حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد میں جھاڑو دینا اور چیتھڑوں اور کوڑا اور لکڑیوں کے چن لینے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 442

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، ابو رافع، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَسْوَدَ أَوْ امْرَأَةً سَوْدَاءَ كَانَ يَقُمُّ الْمَسْجِدَ فَمَاتَ فَسَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَقَالُوا مَاتَ قَالَ أَفَلَا كُنْتُمْ آذَنْتُمُونِي بِهِ دُلُّونِي عَلَى قَبْرِهِ أَوْ قَالَ قَبْرِهَا فَأَتَى قَبْرَهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، ابورافع، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک حبشی مرد یا حبشی عورت مسجد میں جھاڑو دیا کرتی تھی، جب وہ مر گئی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی بابت پوچھا، لوگوں کہا کہ وہ مر گئی، آپ نے فرمایا کہ تم نے مجھے اطلاع کیوں نہ دی، (اچھا اب) مجھے اس کی قبر بتادو، چنانچہ لوگوں نے بتائی، پھر آپ نے اس (قبر) پر نماز پڑھی۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، ابورافع، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد میں شراب کی تجارت کو حرام کہنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

مسجد میں شراب کی تجارت کو حرام کہنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 443

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أُنْزِلَتْ الْآيَاتُ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ

فِي الرِّبَا خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَرَأَهُنَّ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ حَرَّمَ تِجَارَةَ الْخَمْرِ

عبدان، ابوحمزہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ جب سود کے بارے میں سورہ بقرہ کی آیتیں نازل کی گئیں، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد کی طرف تشریف لے گئے اور ان آیتوں کو لوگوں کے سامنے تلاوت فرمایا، پھر آپ نے شراب کی تجارت حرام کر دی۔

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مسجد کے لئے خادم مقرر کرنے کا بیان اور ابن عباس نے کہا کہ نذرت لک مافی بطنی محرر...

باب: نماز کا بیان

مسجد کے لئے خادم مقرر کرنے کا بیان اور ابن عباس نے کہا کہ نذرت لک مافی بطنی محررا (کے معنی یہ ہیں کہ) میں نے اس کو مسجد کے لیے آزاد کرنے کی نذر مان لی ہے، تاکہ مسجد کی خدمت کرے

جلد : جلد اول حدیث 444

راوی: احمد بن واقد، حماد، ثابت، ابورافع، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ امْرَأَةً أَوْ رَجُلًا كَانَتْ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ وَلَا أُرَاهُ إِلَّا امْرَأَةً فَذَكَرَ حَدِيثَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى عَلَى قَبْرِهَا

احمد بن واقد، حماد، ثابت، ابورافع، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت یا ایک مرد مسجد میں جھاڑو دیا کرتا تھا اور میرا خیال یہی ہے کہ وہ عورت تھی، پھر ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کی کہ آپ نے اس کی قبر پر نماز پڑھی۔

راوی: احمد بن واقد، حماد، ثابت، ابورافع، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قیدی اور قرض دار کے مسجد میں باندھے جانے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

قیدی اور قرض دار کے مسجد میں باندھے جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 445

راوی: اسحق بن ابراهیم، روح ومحمد بن جعفر، شعبه، محمد بن زیاد، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ عِفْرِيتًا مِنْ الْجِنِّ تَفَلَّتَ عَلَيَّ الْبَارِحَةَ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا لِيَقْطَعَ عَلَيَّ الصَّلَاةَ فَأَمْكَنَنِي اللهُ مِنْهُ فَأَرَدْتُ أَنْ أَرْبِطَهُ إِلَى سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ حَتَّى تُصْبِحُوا وَتَنْظُرُوا إِلَيْهِ كُلُّكُمْ فَذَكَرْتُ قَوْلَ أَخِي سُلَيْمَانَ رَبِّ هَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي قَالَ رَوْحٌ فَرَدَّهُ خَاسِئًا

اسحاق بن ابراہیم، روح و محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا ایک سرکش جن گزشتہ شب میرے سامنے آیا(یا اس کی مثل کوئی کلمہ فرمایا) تاکہ میری نماز فاسد کر دے، مگر اللہ نے مجھے اس پر قابو دیدیا اور میں نے اپنے بھائی سلیمان کا قول یاد کیا کہ رَبِّ هَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي (روح راوی حدیث) کہتے ہیں پھر اسے ذلیل کر کے آپ نے واپس کر دیا

راوی : اسحٰق بن ابراہیم، روح و محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب اسلام لے آئے تو غسل کرنے اور مسجد میں قیدی کے باندھنے کا بیان، شریح قرض دار ک...

باب : نماز کا بیان

جب اسلام لے آئے تو غسل کرنے اور مسجد میں قیدی کے باندھنے کا بیان، شریح قرض دار کو حکم دیتے تھے کہ وہ مسجد کے ستون میں باندھ دیا جائے

جلد : جلد اول حدیث 446

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْلًا قِبَلَ نَجْدٍ فَجَائَتْ بِرَجُلٍ مِنْ بَنِي حَنِيفَةَ يُقَالُ لَهُ ثُمَامَةُ بْنُ أُثَالٍ فَرَبَطُوهُ بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ فَخَرَجَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَطْلِقُوا ثُمَامَةَ فَانْطَلَقَ إِلَى نَخْلٍ قَرِيبٍ مِنْ الْمَسْجِدِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجد کی طرف کچھ سوار بھیجے، وہ ایک شخص کو (قبیلہ) بنی حنیفہ سے پکڑ لے آئے اور اس کا نام ثمامہ بن اثال تھا، لوگوں نے اس کو مسجد کے ستونوں میں سے ایک ستون سے باندھ دیا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے، آپ نے فرمایا کہ ثمامہ کو چھوڑ دو، (وہ چھوٹتے ہی) مسجد کے قریب ایک درخت کے پاس گیا اور غسل کر کے مسجد میں داخل ہوا اور کہنے لگا اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰہِ۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد میں بیماروں وغیرہ کے لئے خیمہ کھڑا کرنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

مسجد میں بیماروں وغیرہ کے لئے خیمہ کھڑا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 447

راوی: زکریا بن یحیی، عبداللہ بن نمیر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُصِيبَ سَعْدٌ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فِي الْأَكْحَلِ فَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْمَةً فِي الْمَسْجِدِ لِيَعُودَهُ مِنْ قَرِيبٍ فَلَمْ يَرُعْهُمْ وَفِي الْمَسْجِدِ خَيْمَةٌ مِنْ بَنِي غِفَارٍ إِلَّا الدَّمُ يَسِيلُ إِلَيْهِمْ فَقَالُوا يَا أَهْلَ الْخَيْمَةِ مَا هَذَا الَّذِي يَأْتِينَا مِنْ قِبَلِكُمْ فَإِذَا سَعْدٌ يَغْذُو جُرْحُهُ دَمًا فَمَاتَ فِيهَا

زکریا بن یحیی، عبداللہ بن نمیر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ جنگ خندق کے دن سعد کے اکحل میں زخم لگ گیا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک خیمہ مسجد میں نصب کیا، تاکہ قریب ہی سے اس کی عیادت کیا کریں، چونکہ مسجد میں ابن غفار کا (بھی) خیمہ تھا، ان کی طرف خون بہہ کر آنے لگا، تو ان لوگوں نے کہا کہ اے خیمہ والو! یہ خون کیسا ہے؟ جو ادھر بہہ بہہ کر ہماری طرف آرہا ہے، (جب دیکھا گیا) تو کیا دیکھتے ہیں کہ سعد کے زخم سے خون بہہ رہا ہے، پس وہ اسی سے انتقال کر گئے۔

راوی: زکریا بن یحیی، عبداللہ بن نمیر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ضرورت کی بنا پر مسجد میں اونٹ لے جانے کا بیان اور ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی صلی...

باب : نماز کا بیان

ضرورت کی بنا پر مسجد میں اونٹ لے جانے کا بیان اور ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اونٹ پر طواف کیا

جلد : جلد اول حدیث 448

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ شَكَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَشْتَكِي قَالَ طُوفِي مِنْ وَرَاءِ النَّاسِ وَأَنْتِ رَاكِبَةٌ فَطُفْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَى جَنْبِ الْبَيْتِ يَقْرَأُ بِالطُّورِ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ

عبداللہ بن یوسف، مالک محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہماروایت کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی، کہ میں بیمار ہوں، تو آپ نے فرمایا کہ تم سوار ہو کر لوگوں کے پیچھے سے طواف کرو، میں نے طواف کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ کے ایک گوشہ میں نماز پڑھ رہے تھے، (جس میں آپ) سورہ طور کی تلاوت فرمارہے تھے۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے...

باب: نماز کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے

جلد: جلد اول حدیث 449

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، ہشام دستوائی، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَا مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ مُظْلِمَةٍ وَمَعَهُمَا

مِثْلُ الْمِصْبَاحَيْنِ يُضِيئَانِ بَيْنَ أَيْدِيهِمَا فَلَمَّا افْتَرَقَا صَارَ مَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا وَاحِدٌ حَتَّى أَتَى أَهْلَهُ

محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، ہشام دستوائی، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں دو شخص اندھیری رات میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے نکل کر گئے، ان میں ایک عباد بن بشر تھے اور دوسرا میرے خیال میں اسید بن حضیر تھے ان دونوں کے ہمراہ چراغوں کی طرح (کوئی چیز) تھی، جو ان کے سامنے روشن تھے، پھر جب وہ علیحدہ ہو گئے، تو ان میں سے ہر ایک کے ساتھ ایک ہو گیا، یہاں تک کہ وہ اپنے گھر پہنچ گیا۔

راوی : محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، ہشام دستوائی، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد میں کھڑکی اور راستہ رکھنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

مسجد میں کھڑکی اور راستہ رکھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 450

راوی: محمد بن سنان، فلیح، ابوالنضر، عبید بن حنین، بسر بن سعید، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ خَيَّرَ عَبْدًا بَيْنَ الدُّنْيَا وَبَيْنَ مَا عِنْدَهُ فَاخْتَارَ مَا عِنْدَ اللهِ فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقُلْتُ فِي نَفْسِي مَا يُبْكِي هَذَا الشَّيْخَ إِنْ يَكُنْ اللهُ خَيَّرَ عَبْدًا بَيْنَ الدُّنْيَا وَبَيْنَ مَا عِنْدَهُ فَاخْتَارَ مَا عِنْدَ اللهِ فَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الْعَبْدَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ أَعْلَمَنَا قَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ لَا تَبْكِ إِنَّ أَمَنَّ النَّاسِ عَلَيَّ فِي صُحْبَتِهِ وَمَالِهِ أَبُو بَكْرٍ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا مِنْ أُمَّتِي لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ وَلَكِنْ أُخُوَّةُ الْإِسْلَامِ وَمَوَدَّتُهُ لَا يَبْقَيَنَّ فِي الْمَسْجِدِ بَابٌ إِلَّا سُدَّ إِلَّا بَابُ أَبِي بَكْرٍ

محمد بن سنان، فلیح، ابو النضر، عبید بن حنین، بسر بن سعید، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک خطبہ پڑھا، تو فرمایا کہ یقین سمجھو کہ اللہ سبحانہ نے ایک بندہ کو دنیا اور آخرت کے درمیان اختیار دیا، (چاہے جس کو پسند کرے) اس نے اس چیز کو اختیار کر لیا، جو اللہ کے ہاں ہے، ابو بکر (یہ سن کر) رونے لگے، میں نے اپنے دل میں کہا کہ ایسی کیا چیز ہے، جو اس بوڑھے کو رلا رہی ہے، اگر اللہ نے کسی بندہ کو دنیا کے اور اس عالم کے درمیان میں، جو اللہ کے ہاں ہے، اختیار دیا اور اس نے اس عالم کے اختیار کر لیا، جو اللہ کے ہاں ہے، (تو اس میں رونے کی کیا بات ہے، مگر آخر میں معلوم ہوا کہ) وہ بندہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے، اور ابو بکر ہم سب میں زیادہ علم رکھتے تھے، پھر آپ نے فرمایا کہ اے ابو بکر تم نہ روو کیونکہ یہ بات یقینی ہے سب لوگوں سے زیادہ مجھ پر احسان کرنے والا اپنی صحبت میں اور اپنے مال میں ابو بکر ہیں میں اپنی امت میں اگر کسی کو خلیل بناتا تو وہ ابو بکر ہوتے لیکن اسلام کی محبت (کافی ہے) مسجد میں ابو بکر کے دروازہ کے سوا کسی کے دروازہ کو بے بند نہ چھوڑا جائے

راوی: محمد بن سنان، فلیح، ابو النضر، عبید بن حنین، بسر بن سعید، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

مسجد میں کھڑکی اور راستہ رکھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 451

راوی: عبداللہ بن محمد، جعفی، وہب بن جریر، جریر، یعلی بن حکیم، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَعْلَى بْنَ حَكِيمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ عَاصِبٌ رَأْسَهُ بِخِرْقَةٍ فَقَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ النَّاسِ أَحَدٌ أَمَنَّ عَلَيَّ فِي نَفْسِهِ وَمَالِهِ مِنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي قُحَافَةَ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ النَّاسِ خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا وَلَكِنْ خُلَّةُ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ سُدُّوا عَنِّي كُلَّ خَوْخَةٍ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ غَيْرَ خَوْخَةِ أَبِي بَكْرٍ

عبد اللہ بن محمد، جعفی، وہب بن جریر، جریر، یعلی بن حکیم، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے مرض میں جس مرض میں آپ نے وفات پائی ہے، اپنا سر ایک پٹی سے باندھے ہوئے باہر نکلے اور منبر پر بیٹھ گئے، پھر اللہ کی حمد وثنا کے بعد فرمایا کہ لوگو! ابو بکر سے زیادہ اپنی جان اور اپنے مال سے مجھ پر احسان کرنے والا کوئی نہیں اور اگر میں لوگوں میں سے کسی کو خلیل بناتا، تو یقینا ابو بکر کو خلیل بناتا، لیکن اسلام کی دوستی افضل ہے، میری طرف سے ہر کھڑکی کو جو اس مسجد میں ہے، بند کر دو، سوائے ابو بکر کی کھڑکی کے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، جعفی، وہب بن جریر، جریر، یعلی بن حکیم، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کعبہ اور مسجدوں میں دروازے رکھنا اور ان کا بند کر لینا، امام بخاری کہتے ہیں کہ مج...

باب : نماز کا بیان

کعبہ اور مسجدوں میں دروازے رکھنا اور ان کا بند کر لینا، امام بخاری کہتے ہیں کہ مجھ سے عبد اللہ بن محمد نے کہا وہ کہتے ہیں کہ مجھ سے سفیان نے ابن جریج سے نقل کیا، وہ کہتے ہیں کہ کہ مجھ سے ابن ابی ملیکہ نے کہا کہ اے عبد الملک! اگر تم ابن عباس کی مسجدوں کو دیکھتے (تو معلوم ہوتا کہ اس میں کس قدر دروازے تھے، اور وہ کس طرح بند کئے جاتے تھے(

جلد : جلد اول حدیث 452

راوی: ابوالنعمان وقتیبہ بن سعید، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ مَكَّةَ فَدَعَا عُثْمَانَ بْنَ طَلْحَةَ فَفَتَحَ الْبَابَ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِلَالٌ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ ثُمَّ أَغْلَقَ الْبَابَ فَلَبِثَ فِيهِ سَاعَةً ثُمَّ خَرَجُوا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَبَدَرْتُ فَسَأَلْتُ بِلَالًا فَقَالَ صَلَّى فِيهِ فَقُلْتُ فِي أَيٍّ قَالَ بَيْنَ الْأُسْطُوَانَتَيْنِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَذَهَبَ عَلَيَّ أَنْ أَسْأَلَهُ كَمْ صَلَّى

ابو النعمان وقتیبہ بن سعید، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ

میں تشریف لائے، تو عثمان بن طلحہ کو بلایا، انہوں نے دروازہ کھول دیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، بلال، اسامہ بن زید اور عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہم اندر گئے، اس کے بعد دروازہ بند کر دیا گیا، یہ لوگ اس میں تھوڑی دیر رہے، پھر باہر نکل آئے، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے تیز دستی کی اور بلال سے پوچھا کہ کیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اندر نماز پڑھی تھی؟ تو انہوں نے کہا کہ حضرت نے کعبہ کے اندر نماز پڑھی تھی، میں کیا کس مقام میں؟ انہوں نے کہا دونوں ستونوں کے درمیان میں، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں مجھے یہ بھول گیا کہ میں ان سے پوچھتا کہ انہوں نے کس قدر نماز پڑھی۔

راوی : ابوالنعمان و قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد میں مشرک کے داخل ہونے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

مسجد میں مشرک کے داخل ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 453

راوی: قتیبہ، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْلًا قِبَلَ نَجْدٍ فَجَائَتْ بِرَجُلٍ مِنْ بَنِي حَنِيفَةَ يُقَالُ لَهُ ثُمَامَةُ بْنُ أُثَالٍ فَرَبَطُوهُ بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ

قتیبہ، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ سوار نجد کی طرف بھیجے، تو وہ بنی حنیفہ کے ایک شخص کو، جسے ثمامہ بن اثال کہتے تھے، پکڑ لائے، پھر اسے مسجد کے ستون سے باندھ دیا۔

راوی : قتیبہ، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد میں آواز بلند کرنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

مسجد میں آواز بلند کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 454

راوی : علی بن عبداللہ بن جعفر بن نجیح مدینی، یحیی بن سعید قطان، جعید بن عبدالرحمن، یزید بن خصیفہ، سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْجُعَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كُنْتُ قَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ فَحَصَبَنِي رَجُلٌ فَنَظَرْتُ فَإِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ اذْهَبْ فَأْتِنِي بِهَذَيْنِ فَجِئْتُهُ بِهِمَا قَالَ مَنْ أَنْتُمَا أَوْ مِنْ أَيْنَ أَنْتُمَا قَالَا مِنْ أَهْلِ الطَّائِفِ قَالَ لَوْ كُنْتُمَا مِنْ أَهْلِ الْبَلَدِ لَأَوْجَعْتُكُمَا تَرْفَعَانِ أَصْوَاتَكُمَا فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن عبداللہ بن جعفر بن نجیح مدینی، یحیی بن سعید قطان، جعید بن عبدالرحمن، یزید بن خصیفہ، سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں مسجد میں کھڑا تھا کہ ایک شخص نے مجھے کنکری ماری، میں نے اس کی طرف دیکھا، تو وہ عمر بن خطاب تھے، انہوں نے مجھ سے کہا کہ ان دونوں کو میرے پاس لاؤ چنانچہ میں ان دونوں کو ان کے پاس لے گیا۔ عمر ان سے کہا کہ تم کس (قبیلہ) میں سے ہو یا (یہ کہا کہ) تم کس مقام کے (رہنے والے) ہو؟ انہوں نے کہا کہ (ہم) طائف کے رہنے والوں میں سے ہیں عمر نے کہا کہ اگر تم اس شہر کے رہنے والوں میں ہوتے تو میں تمہیں سزا دیتا تم رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں اپنی آوازیں بلند کرتے ہو۔

راوی : علی بن عبداللہ بن جعفر بن نجیح مدینی، یحیی بن سعید قطان، جعید بن عبدالرحمن، یزید بن خصیفہ، سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

مسجد میں آواز بلند کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 455

راوی: احمد بن صالح، ابن وھب، یونس بن یزید، ابن شھاب، عبداللہ بن کعب، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَقَاضَى ابْنَ أَبِي حَدْرَدٍ دَيْنًا لَهُ عَلَيْهِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا حَتَّى سَمِعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَشَفَ سِجْفَ حُجْرَتِهِ وَنَادَى كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ يَا كَعْبُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَشَارَ بِيَدِهِ أَنْ ضَعْ الشَّطْرَ مِنْ دَيْنِكَ قَالَ كَعْبٌ قَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْ فَاقْضِهِ

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عبد اللہ بن کعب، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ابن ابی حدرد سے اپنے ایک قرض کا، جو ان پر تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تقاضا کیا، (چناچہ) باہمی گفتگو میں دونوں کی آوازیں بلند ہو گئیں، جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی سن لیا، حالانکہ آپ اپنے گھر میں تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے قریب ہوئے، یہاں تک کہ انہوں نے اپنے حجرہ کا پردہ کھول دیا، اور کعب بن مالک کو پکارا، کہ اے کعب! انہوں کہا، لبیک یا رسول اللہ! آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ اپنا آدھا قرض معاف کر دو، کعب نے کہا یا رسول اللہ میں نے (معاف) کر دیا، تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن ابی حدرد سے فرمایا کہ اٹھو اور (باقی) قرض ادا کر دو۔

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عبد اللہ بن کعب، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

مسجد میں حلقہ باندھنے اور بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 456

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ مَا تَرَى فِي صَلَاةِ اللَّيْلِ قَالَ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيَ الصُّبْحَ صَلَّى وَاحِدَةً فَأَوْتَرَتْ لَهُ مَا صَلَّى وَإِنَّهُ كَانَ يَقُولُ اجْعَلُوا آخِرَ صَلَاتِكُمْ وِتْرًا فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِهِ

مسدد، بشر بن مفضل، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا اور (اس وقت) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر تھے، کہ رات کی نماز کے بارے میں آپ کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ دو دو رکعت (پڑھنی چاہئیں)، پھر جب تم میں کسی کو صبح (ہو جانے) کا خوف ہو، تو ایک رکعت (اور) پڑھ لے، اور وہ ایک رکعت اس کے لئے جس قدر پڑھ چکا (سب کو) وتر کر دے گی، ابن عمر کہا کرتے کہ رات کو اپنی آخری نماز کو وتر بناو

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

مسجد میں حلقہ باندھنے اور بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 457

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا جَائَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقَالَ كَيْفَ صَلَاةُ اللَّيْلِ فَقَالَ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ تُوتِرُ لَكَ مَا قَدْ صَلَّيْتَ قَالَ الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَجُلًا نَادَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ

ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرمارہے تھے کہ ایک شخص نے حاضر ہو کر عرض کیا کہ رات کی نماز کس طرح پڑھی جائے؟ آپ نے فرمایا کہ دو دو رکعت اور جس وقت تمہیں صبح (ہو جانے) کا خوف ہو تو ایک رکعت (اور) پڑھ لو، وہ آپ کے ساری نماز کو وتر بنادے گی، اور ولید بن کثیر نے کہا کہ مجھ سے عبید اللہ بن عبد اللہ نے کہا کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے بیان کیا کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پکارا، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تھے۔

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نماز کا بیان

مسجد میں حلقہ باندھنے اور بیٹھنے کا بیان

جلد: جلد اول حدیث 458

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، ابومرہ (عقیل بن ابی طالب کے آزاد کردہ غلام) ابو واقد لیثی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَأَقْبَلَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ فَأَقْبَلَ

اثْنَانِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَهَبَ وَاحِدٌ فَأَمَّا أَحَدُهُمَا فَرَأَى فُرْجَةً فِي الْحَلْقَةِ فَجَلَسَ وَأَمَّا الْآخَرُ فَجَلَسَ خَلْفَهُمْ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنْ النَّفَرِ الثَّلَاثَةِ أَمَّا أَحَدُهُمْ فَأَوَى إِلَى اللهِ فَآوَاهُ اللهُ وَأَمَّا الْآخَرُ فَاسْتَحْيَا فَاسْتَحْيَا اللهُ مِنْهُ وَأَمَّا الْآخَرُ فَأَعْرَضَ فَأَعْرَضَ اللهُ عَنْهُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، ابو مرہ (عقیل بن ابی طالب کے آزاد کردہ غلام) ابو واقد لیثی روایت کرتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تھے کہ تین آدمی آئے (ان میں سے) دو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آ گئے اور ایک چلا گیا، پھر ان دو میں سے ایک نے حلقہ میں گنجائش دیکھی اور وہاں بیٹھ گیا، اور دوسرا سب سے پیچھے بیٹھ گیا، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وعظ سے فارغ ہوئے تو فرمایا کیا میں تمہیں ان تین آدمیوں کے متعلق خبر نہ دوں؟ کہ ان میں سے ایک اللہ کی طرف آیا اور اللہ نے اسے جگہ دی، اور دوسرے نے حیا کی تو اللہ نے (بھی) اس سے حیا کی، اور تیسرے نے اعراض کیا تو اللہ نے بھی اس سے منہ پھیر لیا۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، ابو مرہ (عقیل بن ابی طالب کے آزاد کردہ غلام) ابو واقد لیثی

مسجد میں چت لیٹنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

مسجد میں چت لیٹنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 459

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عباد بن تمیم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَلْقِيًا فِي الْمَسْجِدِ وَاضِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى وَعَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ كَانَ عُمَرُ

وَعُثْمَانُ يَفْعَلَانِ ذَلِكَ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں اس طرح چت لیٹے ہوئے دیکھا کہ آپ اپنا ایک پیر دوسرے پیر پر رکھے ہوئے تھے۔ اور ابن شہاب، سعید بن مسیب سے روایت کرتے ہیں کہ عمر اور عثمان رضی اللہ عنہما (بھی) یہی کرتے تھے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عباد بن تمیم

مسجد اگر راستے میں ہو اور اس میں لوگوں کا کوئی نقصان نہ ہو (تو اس میں کوئی حرج...

باب : نماز کا بیان

مسجد اگر راستے میں ہو اور اس میں لوگوں کا کوئی نقصان نہ ہو (تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے) حسن، ایوب اور مالک کا بھی یہی قول ہے

جلد : جلد اول حدیث 460

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمْ أَعْقِلْ أَبَوَيَّ إِلَّا وَهُمَا يَدِينَانِ الدِّينَ وَلَمْ يَمُرَّ عَلَيْنَا يَوْمٌ إِلَّا يَأْتِينَا فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَفَيْ النَّهَارِ بُكْرَةً وَعَشِيَّةً ثُمَّ بَدَا لِأَبِي بَكْرٍ فَابْتَنَى مَسْجِدًا بِفِنَاءِ دَارِهِ فَكَانَ يُصَلِّي فِيهِ وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَيَقِفُ عَلَيْهِ نِسَاءُ الْمُشْرِكِينَ وَأَبْنَاؤُهُمْ يَعْجَبُونَ مِنْهُ وَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَجُلًا بَكَّاءً لَا يَمْلِكُ عَيْنَيْهِ إِذَا قَرَأَ الْقُرْآنَ فَأَفْزَعَ ذَلِكَ أَشْرَافَ قُرَيْشٍ مِنْ الْمُشْرِكِينَ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں اپنے ہوش میں اپنے ماں باپ کو دین کی پیروی کرتے ہوئے دیکھا ہے، اور کوئی دن ایسا نہیں گذرا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دن کے دونوں وقت صبح و

شام ہمارے پاس نہ آتے ہوں، ایک مرتبہ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خیال آیا اور انہوں نے اپنے مکان کے احاطہ میں مسجد بنائی اور وہ اس میں نماز پڑھنے لگے، اور قرآن کی تلاوت کرنے لگے، تو مشرکوں کی عورتیں اور ان کے لڑکے ان کے پاس کھڑے ہوتے تھے، اور ان (کے پڑھنے) سے خوش ہوتے تھے، اور ان کی طرف دیکھا کرتے تھے، چونکہ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہت رونے والے آدمی تھے اور (یہاں تک کہ) جب وہ قرآن پڑھتے تھے، تو وہ اپنی آنکھوں پر اختیار نہ رکھتے تھے، لہذا اس بات نے اشراف قریش کو خوف میں ڈال دیا (کہ کہیں سب مسلمان نہ ہو جائیں)۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بازار کی مسجد میں نماز پڑھنے کا بیان، ابن عون نے ایک ایسی مسجد میں نماز پڑھی جس...

باب : نماز کا بیان

بازار کی مسجد میں نماز پڑھنے کا بیان، ابن عون نے ایک ایسی مسجد میں نماز پڑھی جس کا دوازاہ (عام لوگوں کے لئے عام طور پر) بند ہوتا تھا

جلد : جلد اول حدیث 461

راوی: مسدد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْجَمِيعِ تَزِيدُ عَلَى صَلَاتِهِ فِي بَيْتِهِ وَصَلَاتِهِ فِي سُوقِهِ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ وَأَتَى الْمَسْجِدَ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ لَمْ يَخْطُ خَطْوَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ خَطِيئَةً حَتَّى يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ وَإِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَانَ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَتْ تَحْبِسُهُ وَتُصَلِّي يَعْنِي عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مَا دَامَ فِي مَجْلِسِهِ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُحْدِثْ فِيهِ

مسدد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جماعت کی نماز، اپنے گھر کی نماز اور بازار کی نماز سے پچیس درجے (ثواب میں) زیادتی رکھتی ہے، اس لئے جب تم

میں کوئی اچھا وضو کر کے مسجد میں محض نماز ہی کا ارادہ لے کر آئے تو وہ جو قدم رکھتا ہے اس پر اللہ ایک درجہ بلند کرتا ہے اور ایک گناہ معاف کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ مسجد میں داخل ہو جاتا ہے، تو نماز میں (سمجھا جاتا) ہے جب تک کہ نماز کے لئے (ہی) مسجد میں رہے، اور فرشتے اس کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں جب تک کہ وہ اس مقام میں رہے، جہاں نماز پڑھتا ہے، (فرشتے یوں دعا کرتے ہیں) کہ اے اللہ! اسے بخش دے، اے اللہ! اس پر رحم کر (یہ دعا اس وقت تک جاری رہتی ہے) جب تک کہ وہ بے وضو نہ ہو۔

راوی : مسدد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد میں انگلیوں میں پنجہ ڈالنے وغیرہ کا بیان...

باب : نماز کا بیان

مسجد میں انگلیوں میں پنجہ ڈالنے وغیرہ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 462

راوی: حامد بن عمر، بشر، عاصم، واقد، محمد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، یا ابن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ عَنْ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ حَدَّثَنَا وَاقِدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَوْ ابْنِ عَمْرٍو شَبَّكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَهُ وَقَالَ عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ سَمِعْتُ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ أَبِي فَلَمْ أَحْفَظْهُ فَقَوَّمَهُ لِي وَاقِدٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي وَهُوَ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو كَيْفَ بِكَ إِذَا بَقِيتَ فِي حُثَالَةٍ مِنْ النَّاسِ بِهَذَا

حامد بن عمر، بشر، عاصم، واقد، محمد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، یا ابن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیوں میں پنجہ ڈالا۔ اور عاصم بن علی نے کہا کہ ہم سے عاصم بن محمد نے بیان کیا کہ میں نے یہ حدیث اپنے والد سے سنی تھی، (مگر یاد نہ رہی) پھر اسی واقد نے اپنے والد سے نقل کر کے میرے لئے درست کر دیا، وہ کہتے ہیں کہ میں اپنے والد سے سنا کہ وہ کہتے تھے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے عبداللہ بن عمرو تمہارا کیا

حال ہو گا جب تم خراب لوگوں میں رہ جاو

راوی : حامد بن عمر، بشر، عاصم، واقد، محمد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، یا ابن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

مسجد میں انگلیوں میں پنجہ ڈالنے وغیرہ کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 463

راوی: خلاد بن یحیی، سفیان، ابوبردہ بن عبداللہ بن ابوبردہ، ابوبردہ حضرت ابوموسی،

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا وَشَبَّكَ أَصَابِعَهُ

خلاد بن یحیی، سفیان، ابوبردہ بن عبداللہ بن ابوبردہ، ابوبردہ حضرت ابوموسیٰ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا، مومن (دوسرے) مومن کے لئے مثل عمارت کے ہے کہ اس کا ایک حصہ دوسرے حصہ کو تقویت دیتا ہے اور آپ نے اپنی انگلیوں میں پنجہ ڈال کر بتلایا

راوی : خلاد بن یحیی، سفیان، ابوبردہ بن عبداللہ بن ابوبردہ، ابوبردہ حضرت ابوموسیٰ،

باب : نماز کا بیان

مسجد میں انگلیوں میں پنجہ ڈالنے وغیرہ کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 464

راوی: اسحاق، ابن شمیل، ابن عون، ابن سیرین، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنَا بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتَيْ الْعَشِيِّ قَالَ ابْنُ سِيرِينَ سَمَّاهَا أَبُو هُرَيْرَةَ وَلَكِنْ نَسِيتُ أَنَا قَالَ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَقَامَ إِلَى خَشَبَةٍ مَعْرُوضَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَاتَّكَأَ عَلَيْهَا كَأَنَّهُ غَضْبَانُ وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ وَوَضَعَ خَدَّهُ الْأَيْمَنَ عَلَى ظَهْرِ كَفِّهِ الْيُسْرَى وَخَرَجَتْ السَّرَعَانُ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالُوا قَصُرَتْ الصَّلَاةُ وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَهَابَا أَنْ يُكَلِّمَاهُ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ فِي يَدَيْهِ طُولٌ يُقَالُ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَسِيتَ أَمْ قَصُرَتْ الصَّلَاةُ قَالَ لَمْ أَنْسَ وَلَمْ تُقْصَرْ فَقَالَ أَكَمَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالُوا نَعَمْ فَتَقَدَّمَ فَصَلَّى مَا تَرَكَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَكَبَّرَ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَكَبَّرَ فَرُبَّمَا سَأَلُوهُ ثُمَّ سَلَّمَ فَيَقُولُ نُبِّئْتُ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ ثُمَّ سَلَّمَ

اسحاق، ابن شمیل، ابن عون، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں زوال کے بعد دو نمازوں میں کوئی نماز پڑھائی، ابن سیرین کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں دو رکعت پڑھا کر سلام پھیر دیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک لکڑی کے پاس کھڑے ہوگئے، جو عرضا مسجد میں رکھی ہوئی تھی، اور اس پر آپ نے تکیہ لگایا (ایسا معلوم ہوتا تھا) کہ آپ غصے میں ہیں، (اس وقت) آپ اپنے دونوں ہاتھوں میں پنجہ ڈالے ہوئے، اپنا داہنا رخسار اپنی بائیں ہتھیلی پر رکھے ہوئے تھے، جلد باز لوگ مسجد سے نکل گئے، تو صحابہ نے عرض کیا کہ کیا نماز کم کر دی گئی ہے اور لوگوں میں ابو بکر وعمر بھی تھے، مگر وہ دونوں کہنے سے گھبرائے، انہی لوگوں میں ایک شخص تھا، جس کے ہاتھوں میں کچھ درازی تھی، اس کو ذوالیدین کہا جاتا تھا، اس نے کہا کہ یارسول اللہ آپ بھول گئے یا نماز کم کر دی گئی؟ آپ نے فرمایا کہ میں اپنے خیال میں نہ بھولا ہوں اور نہ نماز کم کی گئی ہے، پھر آپ نے (لوگوں سے) فرمایا کہ کیا ایسا ہی ہے، جیسا کہ ذوالیدین کہتا ہے؟ لوگوں نے کہا ہاں! تب آپ آگے بڑھے اور جس قدر نماز رہ گئی تھی، پڑھ لی، اس کے بعد سلام پھیر کر تکبیر کہی اور سابقہ سجدوں کی طرح سجدہ کیا، یا (وہ سجدہ) کچھ زیادہ طویل (تھا)، پھر آپ نے اپنا سر اٹھایا اور تکبیر کہی، اس کے بعد پھر تکبیر کہی اور سابقہ سجدوں کی طرح سجدہ کیا، یا اس سے کچھ طویل سجدہ کیا، پھر سر اٹھایا اور تکبیر کہی (اس کے بعد) ابن سیرین (راوی حدیث سے) لوگوں نے پوچھا کہ کیا اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر سلام پھیرا، ابن سیرین نے کہا کہ ہاں! عمران بن حصین سے مجھے خبر ملی ہے کہ (اس

کے بعد) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا۔

راوی : اسحاق، ابن شمیل، ابن عون، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

وہ مسجدیں جو مدینہ کے راستوں پر ہیں اور وہ مقامات جن میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم...

باب : نماز کا بیان

وہ مسجدیں جو مدینہ کے راستوں پر ہیں اور وہ مقامات جن میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی

جلد : جلد اول حدیث 465

راوی : محمد بن ابی بکر، مقدمی، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ رَأَيْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَتَحَرَّى أَمَاكِنَ مِنْ الطَّرِيقِ فَيُصَلِّي فِيهَا وَيُحَدِّثُ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يُصَلِّي فِيهَا وَأَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي تِلْكَ الْأَمْكِنَةِ وَحَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فِي تِلْكَ الْأَمْكِنَةِ وَسَأَلْتُ سَالِمًا فَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا وَافَقَ نَافِعًا فِي الْأَمْكِنَةِ كُلِّهَا إِلَّا أَنَّهُمَا اخْتَلَفَا فِي مَسْجِدٍ بِشَرَفِ الرَّوْحَاءِ

محمد بن ابی بکر، مقدمی، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے سالم بن عبداللہ کو دیکھا کہ وہ راستہ میں کچھ مقامات کی تلاش کرتے تھے، اور وہیں نماز پڑھتے نماز پڑھا کرتے تھے، اور بیان کرتے تھے کہ ان کے باپ وہیں نماز پڑھتے تھے، اور انہوں نے ان مقامات میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، موسیٰ بن عقبہ کہتے کہ مجھ سے نافع نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا کہ وہ انہی مقامات میں نماز پڑھا کرتے تھے، اور میں نے سالم سے پوچھا تو کہا میں جانتا ہوں کہ انہوں نے بھی ان تمام مقامات میں نافع کی موافقت کی، البتہ جو مسجد روحاء کی بلندی پر واقع تھی، اس میں دونوں کا اختلاف تھا۔

راوی : محمد بن ابی بکر، مقدمی، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

وہ مسجدیں جو مدینہ کے راستوں پر ہیں اور وہ مقامات جن میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی

جلد : جلد اول   حدیث 466

راوی : ابراہیم بن منذر حزامی، انس بن عیاض، موسیٰ بن عقبہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ حِينَ يَعْتَمِرُ وَفِي حَجَّتِهِ حِينَ حَجَّ تَحْتَ سَمُرَةٍ فِي مَوْضِعِ الْمَسْجِدِ الَّذِي بِذِي الْحُلَيْفَةِ وَكَانَ إِذَا رَجَعَ مِنْ غَزْوٍ كَانَ فِي تِلْكَ الطَّرِيقِ أَوْ حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ هَبَطَ مِنْ بَطْنِ وَادٍ فَإِذَا ظَهَرَ مِنْ بَطْنِ وَادٍ أَنَاخَ بِالْبَطْحَاءِ الَّتِي عَلَى شَفِيرِ الْوَادِي الشَّرْقِيَّةِ فَعَرَّسَ ثَمَّ حَتَّى يُصْبِحَ لَيْسَ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الَّذِي بِحِجَارَةٍ وَلَا عَلَى الْأَكَمَةِ الَّتِي عَلَيْهَا الْمَسْجِدُ كَانَ ثَمَّ خَلِيجٌ يُصَلِّي عَبْدُ اللَّهِ عِنْدَهُ فِي بَطْنِهِ كُثُبٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَّ يُصَلِّي فَدَحَا السَّيْلُ فِيهِ بِالْبَطْحَاءِ حَتَّى دَفَنَ ذَلِكَ الْمَكَانَ الَّذِي كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُصَلِّي فِيهِ وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى حَيْثُ الْمَسْجِدُ الصَّغِيرُ الَّذِي دُونَ الْمَسْجِدِ الَّذِي بِشَرَفِ الرَّوْحَاءِ وَقَدْ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْلَمُ الْمَكَانَ الَّذِي كَانَ صَلَّى فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثَمَّ عَنْ يَمِينِكَ حِينَ تَقُومُ فِي الْمَسْجِدِ تُصَلِّي وَذَلِكَ الْمَسْجِدُ عَلَى حَافَةِ الطَّرِيقِ الْيُمْنَى وَأَنْتَ ذَاهِبٌ إِلَى مَكَّةَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْمَسْجِدِ الْأَكْبَرِ رَمْيَةٌ بِحَجَرٍ أَوْ نَحْوُ ذَلِكَ وَأَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُصَلِّي إِلَى الْعِرْقِ الَّذِي عِنْدَ مُنْصَرَفِ الرَّوْحَاءِ وَذَلِكَ الْعِرْقُ انْتِهَاءُ طَرَفِهِ عَلَى حَافَةِ الطَّرِيقِ دُونَ الْمَسْجِدِ الَّذِي بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْمُنْصَرَفِ وَأَنْتَ ذَاهِبٌ إِلَى مَكَّةَ وَقَدْ ابْتُنِيَ ثَمَّ مَسْجِدٌ فَلَمْ يَكُنْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يُصَلِّي فِي ذَلِكَ الْمَسْجِدِ كَانَ يَتْرُكُهُ عَنْ يَسَارِهِ وَوَرَائَهُ وَيُصَلِّي أَمَامَهُ إِلَى الْعِرْقِ نَفْسِهِ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَرُوحُ مِنْ الرَّوْحَاءِ فَلَا يُصَلِّي الظُّهْرَ حَتَّى يَأْتِيَ ذَلِكَ الْمَكَانَ فَيُصَلِّي فِيهِ الظُّهْرَ وَإِذَا أَقْبَلَ مِنْ مَكَّةَ فَإِنْ مَرَّ بِهِ قَبْلَ

الصُّبْحِ بِسَاعَةٍ أَوْ مِنْ آخِرِ السَّحَرِ عَرَّسَ حَتَّى يُصَلِّيَ بِهَا الصُّبْحَ وَأَنَّ عَبْدَ اللهِ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ تَحْتَ سَرْحَةٍ ضَخْمَةٍ دُونَ الرُّوَيْثَةِ عَنْ يَمِينِ الطَّرِيقِ وَوِجَاهَ الطَّرِيقِ فِي مَكَانٍ بَطْحٍ سَهْلٍ حَتَّى يُفْضِيَ مِنْ أَكَمَةٍ دُوَيْنَ بَرِيدِ الرُّوَيْثَةِ بِمِيلَيْنِ وَقَدْ انْكَسَرَ أَعْلَاهَا فَانْثَنَى فِي جَوْفِهَا وَهِيَ قَائِمَةٌ عَلَى سَاقٍ وَفِي سَاقِهَا كُثُبٌ كَثِيرَةٌ وَأَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي طَرَفِ تَلْعَةٍ مِنْ وَرَاءِ الْعَرْجِ وَأَنْتَ ذَاهِبٌ إِلَى هَضْبَةٍ عِنْدَ ذَلِكَ الْمَسْجِدِ قَبْرَانِ أَوْ ثَلَاثَةٌ عَلَى الْقُبُورِ رَضَمٌ مِنْ حِجَارَةٍ عَنْ يَمِينِ الطَّرِيقِ عِنْدَ سَلَمَاتِ الطَّرِيقِ بَيْنَ أُولَئِكَ السَّلَمَاتِ كَانَ عَبْدُ اللهِ يَرُوحُ مِنْ الْعَرْجِ بَعْدَ أَنْ تَمِيلَ الشَّمْسُ بِالْهَاجِرَةِ فَيُصَلِّي الظُّهْرَ فِي ذَلِكَ الْمَسْجِدِ وَأَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ عِنْدَ سَرَحَاتٍ عَنْ يَسَارِ الطَّرِيقِ فِي مَسِيلٍ دُونَ هَرْشَى ذَلِكَ الْمَسِيلُ لَاصِقٌ بِكُرَاعِ هَرْشَى بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّرِيقِ قَرِيبٌ مِنْ غَلْوَةٍ وَكَانَ عَبْدُ اللهِ يُصَلِّي إِلَى سَرْحَةٍ هِيَ أَقْرَبُ السَّرَحَاتِ إِلَى الطَّرِيقِ وَهِيَ أَطْوَلُهُنَّ وَأَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ فِي الْمَسِيلِ الَّذِي فِي أَدْنَى مَرِّ الظَّهْرَانِ قِبَلَ الْمَدِينَةِ حِينَ يَهْبِطُ مِنْ الصَّفْرَاوَاتِ يَنْزِلُ فِي بَطْنِ ذَلِكَ الْمَسِيلِ عَنْ يَسَارِ الطَّرِيقِ وَأَنْتَ ذَاهِبٌ إِلَى مَكَّةَ لَيْسَ بَيْنَ مَنْزِلِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الطَّرِيقِ إِلَّا رَمْيَةٌ بِحَجَرٍ وَأَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ بِذِي طُوًى وَيَبِيتُ حَتَّى يُصْبِحَ يُصَلِّي الصُّبْحَ حِينَ يَقْدَمُ مَكَّةَ وَمُصَلَّى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ عَلَى أَكَمَةٍ غَلِيظَةٍ لَيْسَ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي بُنِيَ ثَمَّ وَلَكِنْ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ عَلَى أَكَمَةٍ غَلِيظَةٍ وَأَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلَ فُرْضَتَيْ الْجَبَلِ الَّذِي بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَبَلِ الطَّوِيلِ نَحْوَ الْكَعْبَةِ فَجَعَلَ الْمَسْجِدَ الَّذِي بُنِيَ ثَمَّ يَسَارَ الْمَسْجِدِ بِطَرَفِ الْأَكَمَةِ وَمُصَلَّى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْفَلَ مِنْهُ عَلَى الْأَكَمَةِ السَّوْدَاءِ تَدَعُ مِنْ الْأَكَمَةِ عَشَرَةَ أَذْرُعٍ أَوْ نَحْوَهَا ثُمَّ تُصَلِّي مُسْتَقْبِلَ الْفُرْضَتَيْنِ مِنْ الْجَبَلِ الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْكَعْبَةِ

ابراہیم بن منذر حزامی، انس بن عیاض، موسیٰ بن عقبہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب عمرہ فرماتے یا حج کرتے تو (مقام) ذوالحلیفہ میں بھی اترتے تھے اور جب غزوہ سے لوٹے اور اس راہ میں (سے) ہو کر آتے، یا حج یا عمرہ میں ہوتے، تو وادی کے اندر اتر جاتے، پھر جب وادی کے گہراو سے اوپر اتر جاتے تو اونٹ کو اس بطحاء میں بٹھا دیتے تھے، جو وادی کے کنارے پر بجانب مشرق ہے، اور آخر شب میں صبح تک وہیں آرام فرماتے، یہ مقام جہاں آپ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم استراحت فرماتے، اس مسجد کے پاس نہیں ہے، جو پتھروں پر ہے، اور نہ اس ٹیلے پر ہے، جس کے اوپر مسجد (بنی) ہے، بلکہ اس جگہ ایک چشمہ تھا کہ عبداللہ اس کے پاس نماز پڑھا کرتے تھے، اور اس کے اندر کچھ تودے (ریت کے) تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہیں نماز پڑھتے تھے، پھر اس میں بطحاء سے سیل بہہ کر آیا، یہاں تک کہ وہ مقام جہاں عبداللہ نماز پڑھتے تھے، پر ہو گیا، اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نافع سے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس مقام پر (بھی) نماز پڑھی ہے، جہاں چھوٹی مسجد ہے، جو اس مسجد کے قریب ہے، جو روحاء کی بلندی پر ہے، اور عبداللہ اس مقام کو جانتے تھے، جہاں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی تھی، وہ کہا کرتے تھے، کہ وہاں تمہارے داہنی طرف ہے، جب تم مسجد میں نماز پڑھنے کھڑے ہو اور یہ مسجد راستے کے داہنے کنارے پر ہے، جب کہ تم مکہ کی طرف جا رہے ہو، اس کے اور بڑی مسجد کے درمیان ایک پتھر کا نشان ہے یا اس کے قریب، اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس پہاڑی کے پاس (بھی) نماز پڑھا کرتے تھے، جو روحاء کے خاتمہ کے پاس ہے، اور اس پہاڑی کا کنارہ مسجد کے قریب کی جانب میں ہے، وہ مسجد جو اس پہاڑی اور واپسی روحاء کے درمیان ہے اور اس جگہ ایک دوسری مسجد بنا دی گئی ہے، مگر عبداللہ بن عمر اس مسجد میں نماز نہ پڑھتے تھے، بلکہ اس کو اپنے بائیں جانب چھوڑ دیتے تھے، اور اس کے آگے (بڑھ کر) خاص پہاڑی کے پاس نماز پڑھا کرتے تھے اور عبداللہ، روحاء سے صبح کے وقت چلتے تھے، پھر ظہر کی نماز پڑھتے تھے، یہاں تک کہ اس مقام میں پہنچ جاتے، پس وہیں ظہر کی نماز پڑھتے اور جب مکہ سے آتے تو اگر صبح سے کچھ پہلے یا آخر شب میں اس مقام پر پہنچتے، تو صبح تک وہیں ٹھہر کر صبح کی نماز وہیں پڑھتے، اور عبداللہ نے نافع سے یہ (بھی) بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم (مقام) رویثہ کے قریب راستہ کے داہنی جانب اور راستہ کے سامنے کسی گھنے درخت کے نیچے، کسی وسیع اور نرم مقام میں اترتے تھے، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس ٹیلہ سے جو برید رویثہ سے قریب دو میل کے ہے، باہر آتے اور اس درخت کے اوپر کا حصہ ٹوٹ گیا ہے، وہ اپنے جوف میں دھر گیا ہے، اور (صرف) پیڑی کے بل کھڑا ہے اور اس کی پیڑی میں (ریت کے) بہت ٹیلے ہیں، اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نافع سے بھی بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس ٹیلے پر (بھی) نماز پڑھی ہے جو (مقام) عرج کے پیچھے ہے، جب کہ تم (قریہ) ہضبہ کی طرف جا رہے ہو، اس مسجد کے پاس دو یا تین قبریں ہیں، قبروں پر پتھر (رکھے) ہیں (وہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے راستہ کی داہنی جانب راستہ کے پتھروں کے پاس (نماز پڑھی ہے)، انہی پتھروں کے درمیان عبداللہ آتے تھے، اس کے بعد دوپہر کو آفتاب ڈھل جاتا تھا، پھر وہ ظہر اسی مسجد میں پڑھتے تھے، اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نافع سے یہ بھی بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میل میں جو ہرشاہ (پہاڑ) کے قریب ہے، راستہ کے داہنی جانب درختوں کے پاس اترے، سیل ہرشا (پہاڑ) کے کنارے سے ملی ہوئی ہے، اور اس کے راستہ کے درمیان میں قریب ایک تیر کے نشان کا فاصلہ ہے اور عبداللہ اس درخت کے پاس نماز پڑھتے تھے، جو سب درختوں سے زیادہ راستہ کے قریب تھا اور ان سب سے زیادہ لمبا تھا، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نافع سے یہ (بھی) بیان کیا کہ نبی صلی

اللہ علیہ وسلم اس سیل میں (بھی) اترے تھے، جو (مقام) مرالظہران کے اخیر میں مدینہ کی طرف ہے، جب کوئی شخص صفراوات (کے پہاڑوں) سے اترے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سیل کے گہراو میں راستہ کی بائیں جانب جب کہ تو مکہ کو جارہا ہو، نزول فرماتے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اترنے کہ جگہ اور راستہ کے درمیان میں صرف ایک پتھر کا نشان ہے اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نافع سے یہ بھی بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مقام) ذی طول میں اترتے تھے اور رات کو رہتے تھے، جب صبح ہوتی اور صبح کی نماز پڑھتے (یہ اس وقت) جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ تشریف لاتے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نماز پڑھنے کی یہ جگہ ایک سخت ٹیلہ پر ہے، اس مسجد میں، جو وہاں بنائی گئی ہے، بلکہ اس سے نیچے اس سخت ٹیلہ پر، اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نافع سے (بھی) بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پہاڑ کی گھاٹی کے سامنے آئے وہ گھاٹی کہ جو اس پر اور بڑے پہاڑ کے درمیان میں کعبہ کی طرف ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس مسجد کو، جو وہاں بنائی گئی ہے، بائیں جانب چھوڑ دیا، جو ٹیلہ کی طرف ہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز پڑھنے کی جگہ اس سے نیچے سیاہ ٹیلہ کے اوپر ہے، ٹیلے سے دس گز یا اس کے قریب چھوڑ دو، پھر پہاڑ کی اس گھاٹی کی طرف جو تمہارے اور کعبہ کے درمیان میں ہے، منہ کر کے نماز پڑھو۔

راوی: ابراہیم بن منذر حزامی، انس بن عیاض، موسیٰ بن عقبہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام کا سترہ اس کے مقتدیوں کے لئے کافی ہے...

باب : نماز کا بیان

امام کا سترہ اس کے مقتدیوں کے لئے کافی ہے

جلد : جلد اول حدیث 467

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ

عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ أَقْبَلْتُ رَاكِبًا عَلَى حِمَارٍ أَتَانٍ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ قَدْ نَاهَزْتُ الِاحْتِلَامَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ بِمِنًى إِلَى غَيْرِ جِدَارٍ فَمَرَرْتُ بَيْنَ يَدَيْ بَعْضِ الصَّفِّ فَنَزَلْتُ وَأَرْسَلْتُ الْأَتَانَ تَرْتَعُ وَدَخَلْتُ فِي الصَّفِّ فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ عَلَيَّ أَحَدٌ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں اپنی گدھی پر سوار آیا، اس وقت میں قریب البلوغ تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دیوار کے علاوہ کسی دوسری چیز کا سترہ (آڑ) قائم تھی، میں صف کے کچھ حصہ کے سامنے سواری کی حالت میں گذر گیا، اور پھر اتر کر گدھی کو میں نے چھوڑ دیا، تو وہ چرنے لگی، اور میں خود (نماز) کی صف میں شامل ہو گیا (لیکن میرے اس فعل کو دیکھ کر) کسی نے مجھے منع نہ کیا۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

امام کا سترہ اس کے مقتدیوں کے لئے کافی ہے

جلد : جلد اول حدیث 468

راوی: اسحاق، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْعِيدِ أَمَرَ بِالْحَرْبَةِ فَتُوضَعُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّي إِلَيْهَا وَالنَّاسُ وَرَائَهُ وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السَّفَرِ فَمِنْ ثَمَّ اتَّخَذَهَا الْأُمَرَائُ

اسحاق، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب عید کے دن (نماز پڑھانے) نکلتے تو حکم دیتے کہ نیزہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے گاڑ دیا جائے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی طرف (منہ کر کے) نماز پڑھاتے اور لوگ آپ کے پیچھے ہوتے، سفر میں (بھی) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہی کرتے تھے، اسی

جگہ سے امراء نے اسے اختیار کر لیا ہے۔

راوی : اسحاق، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

امام کا سترہ اس کے مقتدیوں کے لئے کافی ہے

جلد : جلد اول حدیث 469

راوی: ابوالولید، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ بِالْبَطْحَائِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةٌ الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ تَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ

ابوالولید، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بطحاء میں لوگوں کو نیزے کا سترہ قائم کر کے نماز پڑھائی، ظہر کی دو رکعت اور عصر کی دو رکعت (کیوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسافر تھے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سے عورت اور گدھے نکل رہے تھے۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ

نماز پڑھنے والے اور سترہ کے درمیان کتنا فاصلہ ہونا چاہئے۔۔۔

باب : نماز کا بیان

نماز پڑھنے والے اور سترہ کے درمیان کتنا فاصلہ ہونا چاہئے۔

جلد : جلد اول حدیث 470

راوی: عمرہ بن زرارہ، عبدالعزیزبن ابی حازم، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ مُصَلَّى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْجِدَارِ مَمَرُّ الشَّاةِ

عمرہ بن زرارہ، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز پڑھنے کی جگہ اور دیوار کے درمیان میں ایک بکری کے نکل جانے کے بقدر (فاصلہ ہوتا) تھا۔ امکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبیدہ، سلمہ (بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ مسجد (کی جانب قبلہ) کی دیوار منبر کے پاس تھی اور دیوار دونوں کے درمیان اس قدر فصل تھا کہ بکری اس سے نکل سکتی تھی۔

راوی: عمرہ بن زرارہ، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز پڑھنے والے اور سترہ کے درمیان کتنا فاصلہ ہونا چاہئے۔

جلد : جلد اول حدیث 471

راوی: مکی بن ابراهیم، یزید بن ابی عبید، سلمہ (بن اکوع(

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ كَانَ جِدَارُ الْمَسْجِدِ عِنْدَ الْمِنْبَرِ مَا كَادَتْ الشَّاةُ تَجُوزُهَا

مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید، سلمہ (بن اکوع) روایت کرتے ہیں کہ مسجد (کی جانب قبلہ) کی دیوار منبر کے پاس تھی اور دونوں

کے درمیان اس قدر فصل تھا کہ بکری اس سے نکل سکتی تھی

راوی : مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید، سلمہ (بن اکوع(

نیزے کی طرف (منہ کرکے) نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

نیزے کی طرف (منہ کرکے) نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 472

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرْكَزُلَهُ الْحَرْبَةُ فَيُصَلِّي إِلَيْهَا

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے نیزہ گاڑ دیا جاتا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی طرف (منہ کرکے) نماز پڑھتے تھے۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عنزہ کی طرف (منہ کرکے) نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

عنزہ کی طرف (منہ کر کے) نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 473

راوی: آدم، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْهَاجِرَةِ فَأُتِيَ بِوَضُوئٍ فَتَوَضَّأَ فَصَلَّى بِنَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةٌ وَالْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ يَمُرَّانِ مِنْ وَرَائِهَا

آدم، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا، وہ کہتے تھے، کہ دوپہر کے وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم لوگوں کے پاس تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے وضو کا پانی حاضر کیا گیا، آپ نے وضو فرمایا اور ہمیں ظہر اور عصر کی نماز پڑھائی، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے نیزہ قائم کر دیا گیا تھا، عورت اور گدھے اس کے پیچھے سے گذر رہے تھے۔

راوی : آدم، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

عنزہ کی طرف (منہ کر کے) نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 474

راوی: محمد بن حاتم بن بزیع، شاذان، شعبہ، عطاء بن ابی میمونہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَاذَانُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ لِحَاجَتِهِ تَبِعْتُهُ أَنَا وَغُلَامٌ وَمَعَنَا عُكَّازَةٌ أَوْ عَصًا أَوْ عَنَزَةٌ وَمَعَنَا إِدَاوَةٌ فَإِذَا

فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهِ نَاوَلْنَاهُ الْإِدَاوَةَ

محمد بن حاتم بن بزیع، شاذان، شعبہ، عطاء بن ابی میمونہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنی حاجت (رفع کرنے) کے لئے باہر تشریف لے جاتے، تو میں اور ایک لڑکا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے جاتے، ہمارے ہمراہ ایک چھڑی یا لاٹھی یا چھوٹا سا نیزہ ہوتا تھا، اور ایک طرف پانی کا برتن (بھی) ہوتا تھا، جب آپ اپنی حاجت سے فارغ ہوتے تو وہ برتن ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دے دیتے۔

راوی: محمد بن حاتم بن بزیع، شاذان، شعبہ، عطاء بن ابی میمونہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مکہ اور دوسرے مقامات میں سترہ کا بیان...

باب : نماز کا بیان

مکہ اور دوسرے مقامات میں سترہ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 475

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابوجحیفہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْهَاجِرَةِ فَصَلَّى بِالْبَطْحَاءِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ وَنَصَبَ بَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةً وَتَوَضَّأَ فَجَعَلَ النَّاسُ يَتَمَسَّحُونَ بِوَضُوئِهِ

سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابوجحیفہ روایت کرتے ہیں دوپہر کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم لوگوں کے پاس تشریف لائے، بطحاء میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی دو (دو) رکعتیں پڑھیں، اور نیزہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے گاڑ دیا گیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا (تھا) تو لوگ آپ کے وضو کا پانی (تبرک کا چہروں پر) ملنے لگے (تھے)۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابوجحیفہ

ستون کی طرف (منہ کرکے) نماز پڑھنے کا بیان، اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا...

باب : نماز کا بیان

ستون کی طرف (منہ کرکے) نماز پڑھنے کا بیان، اور عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ کسی باتیں کرنے والے انسان کے پس پشت نماز پڑھنے سے یہ افضل ہے کہ ستون کی (آڑ میں) نماز ادا کرے، ابن عمر نے (ایک مرتبہ) کسی شخص کو دو ستون کے قریب کے درمیان میں نماز پڑھتے دیکھا تو اسے ایک ستون کے قریب کر دیا، اور فرمایا کہ اس کی آڑ میں نماز پڑھو

جلد : جلد اول حدیث 476

راوی : مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ كُنْتُ آتِي مَعَ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ فَيُصَلِّي عِنْدَ الْأُسْطُوَانَةِ الَّتِي عِنْدَ الْمُصْحَفِ فَقُلْتُ يَا أَبَا مُسْلِمٍ أَرَاكَ تَتَحَرَّى الصَّلَاةَ عِنْدَ هَذِهِ الْأُسْطُوَانَةِ قَالَ فَإِنِّي رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرَّى الصَّلَاةَ عِنْدَهَا

مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید روایت کرتے ہیں کہ میں سلمہ بن اکوع کے ہمراہ (مسجد نبوی) میں آیا کرتا تھا، وہ اس ستون کے پاس نماز پڑھا کرتے تھے، جو مصحف کے قریب تھا، میں نے کہا کہ اے ابومسلم! میں دیکھتا ہوں کہ تم اس ستون کے پاس نماز پڑھنے کی کوشش کیا کرتے ہو، انہوں نے کہا کہ یہ اس لئے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کے پاس نماز پڑھنے کی کوشش فرماتے دیکھا ہے۔

راوی : مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید

باب : نماز کا بیان

ستون کی طرف (منہ کرکے) نماز پڑھنے کا بیان، اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ کسی باتیں کرنے والے انسان کے پس پشت نماز پڑھنے سے یہ افضل ہے کہ ستون کی (آڑ میں) نماز ادا کرے، ابن عمر نے (ایک مرتبہ) کسی شخص کو دو ستون کے قریب کے درمیان میں نماز پڑھتے دیکھا تو اسے ایک ستون کے قریب کر دیا، اور فرمایا کہ اس کی آڑ میں نماز پڑھو

جلد : جلد اول حدیث 477

راوی: قبیصه، سفیان، عمرو بن عامر، انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ كِبَارَ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْتَدِرُونَ السَّوَارِيَ عِنْدَ الْمَغْرِبِ وَزَادَ شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَنَسٍ حَتَّى يَخْرُجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قبیصہ، سفیان، عمرو بن عامر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بڑے بڑے صحابہ سے ملاقات کی ہے، وہ مغرب کے وقت ستونوں کی طرف سبقت کیا کرتے تھے، تاکہ ان کی آڑ میں نماز ادا کریں، اور شعبہ نے عمرو سے انہوں نے انس سے (اتنی عبارت اور) زیادہ روایت کی یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لاتے۔

راوی : قبیصہ، سفیان، عمرو بن عامر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر اکیلا ہو تو ستونوں کے درمیان نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

اگر اکیلا ہو تو ستونوں کے درمیان نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 478

راوی: موسی بن، جویریہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ وَبِلَالٌ فَأَطَالَ ثُمَّ خَرَجَ وَكُنْتُ أَوَّلَ النَّاسِ دَخَلَ عَلَى أَثَرِهِ فَسَأَلْتُ بِلَالًا أَيْنَ صَلَّى قَالَ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ

موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور اسامہ بن زید اور عثمان بن طلحہ اور بلال رضی اللہ عنہم کعبہ کے اندر گئے، پھر باہر آئے، اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد سب سے پہلے داخل ہوا، تو میں نے بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہاں نماز پڑھی ہے؟ بلال نے کہا اگلے دونوں ستونوں کے درمیان میں۔

راوی: موسی بن، جویریہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

اگر اکیلا ہو تو ستونوں کے درمیان نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 479

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک بن انس، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْحَجَبِيُّ فَأَغْلَقَهَا عَلَيْهِ وَمَكَثَ فِيهَا فَسَأَلْتُ بِلَالًا حِينَ خَرَجَ مَا صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَعَلَ عَمُودًا عَنْ يَسَارِهِ وَعَمُودًا عَنْ يَمِينِهِ وَثَلَاثَةَ أَعْمِدَةٍ وَرَائَهُ وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ ثُمَّ صَلَّى وَقَالَ لَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ وَقَالَ عَمُودَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک بن انس، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، اسامہ بن زید، بلال، عثمان بن طلحہ حجبی رضی اللہ عنہم، کعبہ میں داخل ہو گئے تو عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کعبہ کو بند کر دیا، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں تھوڑی دیر ٹھہرے، جب آپ باہر نکل آئے، میں نے بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے (کعبہ کے اندر) کیا کیا؟ بلال نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ستون کو اپنی دائیں جانب اور تین ستونوں کو اپنے پیچھے کر لیا، اس وقت کعبہ چھ ستونوں پر بنا ہوا تھا، پھر آپ نے نماز پڑھی اور ہم سے اسماعیل نے کہا کہ مجھ سے (امام) مالک نے یہ حدیث بیان کی، تو کہا کہ دو ستونوں کو اپنی داہنی جانب کر لیا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک بن انس، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے...

باب : نماز کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے

جلد : جلد اول حدیث 480

راوی: ابراهیم بن منذر، ابوضمره، موسیٰ بن عقبه، نافع

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْكَعْبَةَ مَشَى قِبَلَ وَجْهِهِ حِينَ يَدْخُلُ وَجَعَلَ الْبَابَ قِبَلَ ظَهْرِهِ فَمَشَى حَتَّى يَكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِدَارِ الَّذِي قِبَلَ وَجْهِهِ قَرِيبًا مِنْ ثَلَاثَةِ أَذْرُعٍ صَلَّى يَتَوَخَّى الْمَكَانَ الَّذِي أَخْبَرَهُ بِهِ بِلَالٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِيهِ قَالَ وَلَيْسَ عَلَى أَحَدِنَا بَأْسٌ إِنْ صَلَّى فِي أَيِّ نَوَاحِي الْبَيْتِ شَاءَ

ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع روایت کرتے ہیں کہ عبد اللہ (بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) جب کعبہ میں جاتے تو داخل ہوتے ہی سیدھے چلے جاتے، جب اندر پہنچ جاتے تو دروازہ کو اپنی پشت کی طرف کر لیتے تو (تھوڑا) اور چلتے، یہاں تک کہ جب

ان کے اور اس کے درمیان میں، جو ان کے منہ کے سامنے ہوتی تھی، تین گز کا فاصلہ رہ جاتا تھا، تو نماز پڑھتے، وہ اس مقام (میں نماز پڑھنے) کی کوشش کرتے تھے، جس کی نسبت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں خبر دی تھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہاں نماز پڑھی ہے، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ تم میں سے کسی پر کچھ تنگی نہ تھی، کعبہ کی جس کی طرف چاہے نماز پڑھ لے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع

اونٹنی، اونٹ، درخت اور کجاوہ کو آڑ بنا کر نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

اونٹنی، اونٹ، درخت اور کجاوہ کو آڑ بنا کر نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 481

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی بصری، معتمر بن سلیمان، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَکْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ کَانَ يُعَرِّضُ رَاحِلَتَهُ فَيُصَلِّي إِلَيْهَا قُلْتُ أَفَرَأَيْتَ إِذَا هَبَّتْ الرِّکَابُ قَالَ کَانَ يَأْخُذُ هَذَا الرَّحْلَ فَيُعَدِّلُهُ فَيُصَلِّي إِلَی آخِرَتِهِ أَوْ قَالَ مُؤَخَّرِهِ وَکَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَفْعَلُهُ

محمد بن ابی بکر مقدمی بصری، معتمر بن سلیمان، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری کو عرضا بٹھا دیتے تھے، اور اس کی طرف (منہ کر کے) نماز پڑھتے تھے (نافع کہتے ہیں) میں نے کہا، کیا آپ نے دیکھا ہے کہ جب سواریاں چلنے لگتیں (تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا کرتے تھے؟) بولے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کجاوے کو لے لیتے تھے، پھر اس کے پچھلے حصے کی طرف (یا یہ کہا کہ) اس کے موخر (کی طرف) نماز پڑھ لیتے اور ابن عمر بھی یہی روایت کرتے ہیں

راوی : محمد بن ابی بکر مقدمی بصری، معتمر بن سلیمان، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

اونٹنی، اونٹ، درخت اور کجاوہ کو آڑ بنا کر نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 482

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراهیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَعَدَلْتُمُونَا بِالْكَلْبِ وَالْحِمَارِ لَقَدْ رَأَيْتُنِي مُضْطَجِعَةً عَلَى السَّرِيرِ فَيَجِيئُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَتَوَسَّطُ السَّرِيرَ فَيُصَلِّي فَأَكْرَهُ أَنْ أُسَنِّحَهُ فَأَنْسَلُّ مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْ السَّرِيرِ حَتَّى أَنْسَلَّ مِنْ لِحَافِي

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ (ایک مرتبہ) انہوں نے کہا، کیا تم نے ہمیں کتے اور گدھے کے برابر کر دیا؟ میں نے تو یہ دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لاتے تھے تو تخت کے بیچ میں کھڑے ہو کر نماز پڑھتے (چونکہ تخت پر سامنے میں لیٹی ہوتی) تو میں اس بات کو برا جانتی تھی کہ (نماز میں) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے رہوں، لہذا میں تخت کے پایوں کی طرف نکل کر اپنے لحاف میں ہو جاتی تھی۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نماز پڑھنے والے کو چاہئے کہ جو شخص اس کے سامنے سے گذرے، تو اسے روک دے اور ابن عم...

باب : نماز کا بیان

نماز پڑھنے والے کو چاہئے کہ جو شخص اس کے سامنے سے گذرے، تو اسے روک دے اور ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے حالت تشہد میں جب کہ وہ کعبہ میں تھے، ایک شخص کو اپنے سامنے سے واپس کر دیا اور کہا کہ اگر وہ بغیر لڑے نہ مانے تو اس سے لڑے

جلد : جلد اول حدیث 483

راوی : ابومعمر، عبدالوارث، یونس، حمیدبن ہلال، ابوصالح، ح، آدم بن ابی ایاس، سلیمان بن مغیرہ، حمیدبن ہلال عدوی، ابوصالح وسمان

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وحَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَدَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ السَّمَّانُ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ يُصَلِّي إِلَى شَيْءٍ يَسْتُرُهُ مِنْ النَّاسِ فَأَرَادَ شَابٌّ مِنْ بَنِي أَبِي مُعَيْطٍ أَنْ يَجْتَازَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَدَفَعَ أَبُو سَعِيدٍ فِي صَدْرِهِ فَنَظَرَ الشَّابُّ فَلَمْ يَجِدْ مَسَاغًا إِلَّا بَيْنَ يَدَيْهِ فَعَادَ لِيَجْتَازَ فَدَفَعَهُ أَبُو سَعِيدٍ أَشَدَّ مِنْ الْأُولَى فَنَالَ مِنْ أَبِي سَعِيدٍ ثُمَّ دَخَلَ عَلَى مَرْوَانَ فَشَكَا إِلَيْهِ مَا لَقِيَ مِنْ أَبِي سَعِيدٍ وَدَخَلَ أَبُو سَعِيدٍ خَلْفَهُ عَلَى مَرْوَانَ فَقَالَ مَا لَكَ وَلِابْنِ أَخِيكَ يَا أَبَا سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى شَيْءٍ يَسْتُرُهُ مِنْ النَّاسِ فَأَرَادَ أَحَدٌ أَنْ يَجْتَازَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلْيَدْفَعْهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ

ابو معمر، عبدالوارث، یونس، حمید بن ہلال، ابو صالح، ح، آدم بن ابی ایاس، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال عدوی، ابو صالح وسمان روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جمعہ کے دن دیکھا کہ وہ کسی چیز کی طرف (منہ کرکے) نماز پڑھ رہے تھے، پس ایک جوان نے جو (قبیلہ) بنی ابی معیط سے تھا، یہ چاہا کہ ان کے آگے سے نکل جائے، تو حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے سینہ میں دھکا دیا، لیکن اس جوان نے کوئی راستہ نکلنے کا ماسوائے ان کے آگے کے نہ دیکھا تو پھر اس نے چاہا کہ نکل جائے، ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پہلے سے زیادہ سخت اسے دھکا دیا، اس پر اس نے ابوسعید کی بے حرمتی کی، اس کے وہ مروان کے پاس گیا، اور ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جو معاملہ ہوا تھا، اس کی مروان سے شکایت کی، اور اس کے پیچھے (پیچھے) ابوسعید (بھی) مروان کے پاس گئے، تو مروان نے کہا کہ اے ابوسعید تمہارا اور تمہارے بھتیجے کے درمیان کیا معاملہ ہے، ابوسعید نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص کسی ایسی چیز کی طرف نماز پڑھ رہا ہو، جو

اسے لوگوں سے چھپالے پھر کوئی شخص اس کے سامنے سے نکلنا چاہے تو اسے چاہئے کہ اسے ہٹادے اگر وہ نہ مانے تو اس سے لڑے، اس لئے کہ وہ شیطان ہی ہے۔

راوی : ابو معمر، عبدالوارث، یونس، حمید بن ہلال، ابوصالح، ح، آدم بن ابی ایاس، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال عدوی، ابو صالح وسمان

نماز پڑھنے والے کے سامنے سے گذرنے والے کے گناہ کا بیان...

باب : نماز کا بیان

نماز پڑھنے والے کے سامنے سے گذرنے والے کے گناہ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 484

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام)، بسر بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ أَرْسَلَهُ إِلَى أَبِي جُهَيْمٍ يَسْأَلُهُ مَاذَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَارِّ بَيْنَ يَدَيْ الْمُصَلِّي فَقَالَ أَبُو جُهَيْمٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيْ الْمُصَلِّي مَاذَا عَلَيْهِ لَكَانَ أَنْ يَقِفَ أَرْبَعِينَ خَيْرًا لَهُ مِنْ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ أَبُو النَّضْرِ لَا أَدْرِي أَقَالَ أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ شَهْرًا أَوْ سَنَةً

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالنضر (عمر بن عبیداللہ کے آزاد کردہ غلام)، بسر بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ زید بن خالد نے ان کو ابوجہیم کے پاس بھیجا، تاکہ وہ ان سے پوچھیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز پڑھنے والے کے آگے سے گذرنے والے کے بارے میں کیا سنا ہے، تو ابوجہیم نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر نمازی کے آگے سے گذرنے والا یہ جان لیتا کہ اس پر کس قدر گناہ ہے، تو اس کو نمازی کے سامنے نکلنے سے چالیس (سال) کھڑا

رہنا زیادہ پسند ہوتا، ابونضر (راوی حدیث) کہتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ چالیس دن کہا یا چالیس ماہ یا چالیس برس۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام)، بسر بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز کی حالت میں ایک شخص کا دوسرے شخص کی طرف منہ کرنے کا بیان اور حضرت عثمان رضی...

باب : نماز کا بیان

نماز کی حالت میں ایک شخص کا دوسرے شخص کی طرف منہ کرنے کا بیان اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس بات مکروہ سمجھا ہے کہ نماز کی حالت میں کسی شخص کا سامنا کیا جائے اور یہ (کراہت) اس وقت ہے کہ نماز پڑھنے والا، اس کی طرف مشغول ہو جائے، اور اگر یہ مشغول نہ ہو تو زید بن ثابت کا قول ہے کہ مجھے اس کی کچھ پرواہ نہیں، کیوں کہ کوئی آدمی کسی آدمی کی نماز کو فاسد نہیں کرتا

جلد : جلد اول حدیث 485

راوی: اسماعیل بن خلیل، علی بن مسہر، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ خَلِيلٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَهَا مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ فَقَالُوا يَقْطَعُهَا الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ قَالَتْ لَقَدْ جَعَلْتُمُونَا كِلَابًا لَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَإِنِّي لَبَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ وَأَنَا مُضْطَجِعَةٌ عَلَى السَّرِيرِ فَتَكُونُ لِي الْحَاجَةُ فَأَكْرَهُ أَنْ أَسْتَقْبِلَهُ فَأَنْسَلُّ انْسِلَالًا وَعَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ نَحْوَهُ

اسماعیل بن خلیل، علی بن مسہر، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتے ہیں کہ ان کے سامنے ان اشیاء کا تذکرہ کیا گیا جو نماز کو فاسد کر دیتی ہیں، تو لوگوں نے بیان کیا کہ کتا، گدھا اور عورت نماز کو فاسد کر دیتی ہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہنے لگیں کہ بے شک تم نے ہم لوگوں کو کتا بنا دیا، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا ہے، اس حالت میں کہ میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان میں تخت پر لیٹی ہوتی تھی، پھر مجھے کچھ ضرورت ہوتی (چونکہ) میں اس بات کو برا جانتی تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ہو جاوں تو میں آہستہ سے نکل جاتی تھی

راوی : اسماعیل بن خلیل، علی بن مسہر، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سوئے ہوئے آدمی کے پیچھے نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

سوئے ہوئے آدمی کے پیچھے نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 486

راوی: مسدد، یحیی، هشام بن عروه، عروه، حضرت عائشه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا رَاقِدَةٌ مُعْتَرِضَةٌ عَلَى فِرَاشِهِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ أَيْقَظَنِي فَأَوْتَرْتُ

مسدد، یحیی، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ روایت کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے تھے اور میں آپ کے فرش پر عرضا سوئی ہوئی تھی، پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاہتے کہ وتر پڑھیں، تو مجھے جگا لیتے اور میں (بھی) وتر پڑھ لیتی۔

راوی : مسدد، یحیی، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

عورت کے سامنے ہوتے ہوئے نفل نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

عورت کے سامنے ہوتے ہوئے نفل نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 487

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام)، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَنَامُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَايَ فِي قِبْلَتِهِ فَإِذَا سَجَدَ غَمَزَنِي فَقَبَضْتُ رِجْلَيَّ فَإِذَا قَامَ بَسَطْتُهُمَا قَالَتْ وَالْبُيُوتُ يَوْمَئِذٍ لَيْسَ فِيهَا مَصَابِيحُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام)، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ روایت کرتی ہیں کہ میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سوئی تھی اور میرے پیر آپ کے قبلہ (کی جانب) میں ہوتے تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کرتے تو مجھے دباتے اور میں اپنے پیر سمیٹ لیتی، جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو جاتی تو میں پیر پھیلا دیتی، عائشہ کہتی ہیں اس وقت گھروں میں چراغ نہ (جلتے) تھے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام)، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس شخص کی دلیل، جس نے کہا کہ نماز کو کوئی چیز فاسد نہیں کرتی...

باب : نماز کا بیان

اس شخص کی دلیل، جس نے کہا کہ نماز کو کوئی چیز فاسد نہیں کرتی

جلد : جلد اول حدیث 488

راوی: عمرو بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابراهیم، اسود، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، ح، اعمش، مسلم،

مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ ح قَالَ الْأَعْمَشُ وَحَدَّثَنِي مُسْلِمٌ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ ذُكِرَ عِنْدَهَا مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ فَقَالَتْ شَبَّهْتُمُونَا بِالْحُمُرِ وَالْكِلَابِ وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَإِنِّي عَلَى السَّرِيرِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ مُضْطَجِعَةً فَتَبْدُو لِي الْحَاجَةُ فَأَكْرَهُ أَنْ أَجْلِسَ فَأُوذِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْسَلُّ مِنْ عِنْدِ رِجْلَيْهِ

عمرو بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، ح، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے سامنے ان چیزوں کا ذکر کیا گیا جو نماز کو فاسد کر دیتی ہیں، یعنی کتے، گدھے اور عورت کا، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا تم نے ہم لوگوں کو گدھوں اور کتوں کی مثل بنادیا، واللہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا ہے اس حال میں کہ میں تخت پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور قبلہ کے درمیان میں لیٹی ہوئی تھی، پھر مجھے کچھ ضرورت درپیش ہوتی تھی، چونکہ میں اس بات کو برا جانتی تھی کہ اٹھ بیٹھوں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف دوں، لہذا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیروں کے پاس سے نکل جاتی تھی۔

راوی : عمرو بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، ح، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

اس شخص کی دلیل، جس نے کہا کہ نماز کو کوئی چیز فاسد نہیں کرتی

جلد : جلد اول   حدیث 489

راوی: اسحق بن ابراهیم، یعقوب بن ابراهیم، ابن شهاب کے بهتیجے (محمد بن عبدالله) نے اپنے چچا (ابن شهاب(

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ سَأَلَ عَمَّهُ

عَنْ الصَّلَاةِ يَقْطَعُهَا شَيْءٌ فَقَالَ لَا يَقْطَعُهَا شَيْءٌ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ فَيُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ وَإِنِّي لَمُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ عَلَى فِرَاشِ أَهْلِهِ

اسحاق بن ابراہیم، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب کے بھتیجے (محمد بن عبد اللہ) نے اپنے چچا (ابن شہاب) سے نماز کے متعلق پوچھا کہ اس کوئی چیز توڑ دیتی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ اس کو کوئی چیز نہیں توڑتی، مجھ سے عروہ بن زبیر نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو کھڑے ہوتے اور نماز پڑھتے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور قبلہ کے درمیان میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر کے فرش پر عرضا لیٹی ہوئی تھی۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب کے بھتیجے (محمد بن عبد اللہ) نے اپنے چچا (ابن شہاب (

نماز کی حالت میں چھوٹی لڑکی کو اپنی گردن پر اُٹھانے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

نماز کی حالت میں چھوٹی لڑکی کو اپنی گردن پر اُٹھانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 490

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عامر بن عبد اللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی، ابوقتادہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ بِنْتَ زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِأَبِي الْعَاصِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ فَإِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا وَإِذَا قَامَ حَمَلَهَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عامر بن عبد اللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی، ابو قتادہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے تھے اور آپ اسی حالت میں زینب بنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابوالعاص بن ربیعہ بن عبدالشمس کی بیٹی امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اٹھائے ہوئے تھے، جب سجدہ کرتے تو ان کو اتار دیتے (یہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی تھیں اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے دوران یہ خود ہی چڑھ جاتی تھیں اور خود ہی اتر جاتی تھیں جیسا کہ بچوں کی عادت ہوتی ہے)۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، عامر بن عبداللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی، ابوقتادہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ایسے فرش کی طرف (منہ کرکے) نماز پڑھنے کا بیان جس میں حائضہ عورت لیٹی ہوئی ہو...

باب : نماز کا بیان

ایسے فرش کی طرف (منہ کرکے) نماز پڑھنے کا بیان جس میں حائضہ عورت لیٹی ہوئی ہو

جلد : جلد اول حدیث 491

راوی: عمرو بن زرارہ، ھشیم، شیبانی، عبداللہ بن شداد بن ھاد، میمونہ بنت حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ قَالَ أَخْبَرَتْنِي خَالَتِي مَيْمُونَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ قَالَتْ كَانَ فِرَاشِي حِيَالَ مُصَلَّى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُبَّمَا وَقَعَ ثَوْبُهُ عَلَيَّ وَأَنَا عَلَى فِرَاشِي

عمرو بن زرارہ، ہشیم، شیبانی، عبداللہ بن شداد بن ہاد، میمونہ بنت حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میرا فرش (بستر) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مصلیٰ کے برابر ہوتا تھا، اکثر آپ کا کپڑا (نماز پڑھنے میں) مجھ پر پڑ جاتا تھا، اور میں اپنے فرش ہوتی تھی۔

راوی: عمرو بن زرارہ، ہشیم، شیبانی، عبداللہ بن شداد بن ہاد، میمونہ بنت حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

ایسے فرش کی طرف (منہ کرکے) نماز پڑھنے کا بیان جس میں حائضہ عورت لیٹی ہوئی ہو

جلد : جلد اول حدیث 492

راوی: ابوالنعمان، عبدالواحد بن زیاد، شیبانی، سلیمان، عبداللہ بن شداد بن ھاد، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ مَيْمُونَةَ تَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا إِلَى جَنْبِهِ نَائِمَةٌ فَإِذَا سَجَدَ أَصَابَنِي ثَوْبُهُ وَأَنَا حَائِضٌ وَزَادَ مُسَدَّدٌ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ وَأَنَا حَائِضٌ

ابوالنعمان، عبدالواحد بن زیاد، شیبانی، سلیمان، عبداللہ بن شداد بن ہاد، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے تھے، میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے برابر سوئی ہوتی تھی، جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کپڑا مجھ پر پڑ جاتا تھا، حالانکہ میں حائضہ ہوتی تھی۔

راوی : ابوالنعمان، عبدالواحد بن زیاد، شیبانی، سلیمان، عبداللہ بن شداد بن ہاد، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کیا یہ جائز ہے کہ مرد اپنی بیوی کو سجدہ کے وقت دبادے تاکہ سجدہ کرے...

باب : نماز کا بیان

کیا یہ جائز ہے کہ مرد اپنی بیوی کو سجدہ کے وقت دبادے تاکہ سجدہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 493

راوی: عمرو بن علی، یحیی، عبید اللہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ بِئْسَمَا عَدَلْتُمُونَا بِالْكَلْبِ وَالْحِمَارِ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا مُضْطَجِعَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ غَمَزَ رِجْلَيَّ فَقَبَضْتُهُمَا

عمرو بن علی، یحیی، عبید اللہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ تم نے برا کیا جو ہم لوگوں کو کتے اور گدھے کے برابر کر دیا، میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے تھے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور قبلہ کے درمیان لیٹی ہوتی تھی جب آپ سجدہ کرنا چاہتے تو میرے پیروں کو دبا دیتے۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، عبید اللہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس امر کا بیان کہ عورت نماز پڑھنے والے کے جسم سے ناپاکی کو دور کرے...

باب : نماز کا بیان

اس امر کا بیان کہ عورت نماز پڑھنے والے کے جسم سے ناپاکی کو دور کرے

جلد : جلد اول حدیث 494

راوی: احمد بن اسحاق سرماری، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحاق، عمرو بن میمون، عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ السُّرْمَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يُصَلِّي عِنْدَ الْكَعْبَةِ وَجَمْعُ قُرَيْشٍ فِي مَجَالِسِهِمْ إِذْ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ أَلَا تَنْظُرُونَ إِلَى هَذَا الْمُرَائِي أَيُّكُمْ يَقُومُ إِلَى جَزُورِ آلِ فُلَانٍ فَيَعْمِدُ إِلَى فَرْثِهَا وَدَمِهَا وَسَلَاهَا

فَيَجِيئُ بِهِ ثُمَّ يُمْهِلُهُ حَتَّى إِذَا سَجَدَ وَضَعَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ فَانْبَعَثَ أَشْقَاهُمْ فَلَمَّا سَجَدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ وَثَبَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا فَضَحِكُوا حَتَّى مَالَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ مِنْ الضَّحِكِ فَانْطَلَقَ مُنْطَلِقٌ إِلَى فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَام وَهِيَ جُوَيْرِيَةٌ فَأَقْبَلَتْ تَسْعَى وَثَبَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا حَتَّى أَلْقَتْهُ عَنْهُ وَأَقْبَلَتْ عَلَيْهِمْ تَسُبُّهُمْ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ ثُمَّ سَمَّى اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِعَمْرِو بْنِ هِشَامٍ وَعُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ وَأُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ وَعُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ وَعُمَارَةَ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ عَبْدُ اللهِ فَوَاللهِ لَقَدْ رَأَيْتُهُمْ صَرْعَى يَوْمَ بَدْرٍ ثُمَّ سُحِبُوا إِلَى الْقَلِيبِ قَلِيبِ بَدْرٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُتْبِعَ أَصْحَابُ الْقَلِيبِ لَعْنَةً

احمد بن اسحاق سورماری، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحاق، عمرو بن میمون، عبد اللہ (بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ کے پاس کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے، قریش کی ایک جماعت اپنی مجلسوں میں بیٹھی ہوتی تھی کہ ان میں سے کسی نے کہا کہ کیا تم اس ریاکار کو نہیں دیکھتے؟ تم سے کوئی ہے جو فلاں قبیلہ کے (ذبح کئے ہوئے) اونٹ کے مقام پر جائے اور اس کا گوبر خون اور بچہ دان لے آئے پھر انتظار کرے کہ جب یہ شخص سجدہ میں جائے تو اسے اس کے دونوں شانوں کے درمیان میں رکھ دے، چنانچہ ان کا بڑا بدبخت (عقبہ) اٹھا اور جا کر لے آیا جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں گئے، تو اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں شانوں کے درمیان میں رکھ دیا، اسی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں رہ گئے، تو وہ ہنسنے لگے، یہاں تک کہ ان میں سے ایک دوسرے پر مارے ہنسی کے گرنے لگا، اتنے میں ایک جانے والا فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گیا اس وقت آپ بچی تھیں، وہ دوڑتی ہوئی آئیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں تھے، یہاں تک کہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (کے جسم) سے ہٹا دیا اور قریش کے سامنے انہیں برا بھلا کہتی ہوئی آئیں، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پوری کر چکے تو فرمایا کہ اے اللہ! قریش کو ہلاک فرما (ہر ایک کے) نام لینا شروع کئے کہ اے اللہ! عمرو بن ہشام کو، عتبہ بن ربیعہ کو، اور شیبہ بن ربیعہ اور ولید بن عتبہ کو اور امیہ بن خلف اور عقبہ بن ابی معیط اور عمارہ بن ولید کو ہلاک فرما، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ان لوگوں کو بدر کے دن زمین میں گرا ہوا دیکھا اس کے بعد وہ گھسیٹ کر بدر کے کنویں میں ڈال دیئے گئے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ان کے حق میں) فرمایا کہ اس کنویں والوں پر لعنت کی گئی ہے۔

راوی: احمد بن اسحاق سرماری، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحاق، عمرو بن میمون، عبد اللہ (بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ (

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز کے اوقات اور ان کی فضیلت کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک مسلمانوں پ...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز کے اوقات اور ان کی فضیلت کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک مسلمانوں پر نماز موقوت فرض کی گئی ہے یعنی اس کا وقت ان کے لئے مقرر کیا گیا ہے

جلد : جلد اول حدیث 495

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخَّرَ الصَّلَاةَ يَوْمًا فَدَخَلَ عَلَيْهِ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ أَخَّرَ الصَّلَاةَ يَوْمًا وَهُوَ بِالْعِرَاقِ فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَبُو مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ مَا هَذَا يَا مُغِيرَةُ أَلَيْسَ قَدْ عَلِمْتَ أَنَّ جِبْرِيلَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فَصَلَّى فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ بِهَذَا أُمِرْتُ فَقَالَ عُمَرُ لِعُرْوَةَ اعْلَمْ مَا تُحَدِّثُ أَوَأَنَّ جِبْرِيلَ هُوَ أَقَامَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقْتَ الصَّلَاةِ قَالَ عُرْوَةُ كَذَلِكَ كَانَ بَشِيرُ بْنُ أَبِي مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عُرْوَةُ وَلَقَدْ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِهَا قَبْلَ أَنْ تَظْهَرَ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب روایت کرتے ہیں کہ عمر بن عبد العزیز نے ایک دن نماز تاخیر سے پڑھی تو ان کے پاس عروہ

بن زبیر آئے اور ان سے بیان کیا کہ مغیرہ بن شعبہ نے ایک دن جب کہ وہ عراق میں تھے، دیر سے نماز پڑھی، تو ان کے پاس ابو مسعود انصاری آئے اور کہا کہ اے مغیرہ یہ کیا بات ہے؟ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ جبریل علیہ السلام آئے، اور انہوں نے نماز پڑھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی نماز پڑھی پھر انہوں نے نماز پڑھی تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی نماز پڑھی، پھر انہوں نے نماز پڑھی تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی نماز پڑھی، پھر انہوں نے نماز پڑھی تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی نماز پڑھی، پھر انہوں نے نماز پڑھی تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی نماز پڑھی، پھر (جبرائیل علیہ السلام) نے کہا کہ مجھے ایسا ہی حکم دیا گیا ہے، تو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (بن عبدالعزیز) نے عروہ سے کہا کہ تم سمجھ لو کہ کیا بیان کر رہے ہو، کیا جبریل علیہ السلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے اوقات مقرر کئے تھے؟ عروہ نے کہا کہ بشیر بن ابی مسعود اپنے والد سے اسی طرح حدیث بیان کرتے تھے، کہ عروہ نے کہا کہ مجھ سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ عصر کی نماز اس حالت میں پڑھتے تھے، جب دھوپ ان (حضرت عائشہ) کے حجرے میں ہوتی تھی، قبل اس کے ختم ہو جائے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب

اللہ تعالی کا قول کہ خدا کی طرف رجوع کرو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز قائم کرو او...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ خدا کی طرف رجوع کرو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز قائم کرو اور مشرکین میں سے نہ ہو جا

جلد : جلد اول حدیث 496

راوی : قتیبہ بن سعید، عباد بن عباد، ابوجمرہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ هُوَ ابْنُ عَبَّادٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّا مِنْ هَذَا الْحَيِّ مِنْ رَبِيعَةَ وَلَسْنَا نَصِلُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ فَمُرْنَا

بِشَيْئٍ نَأْخُذُهُ عَنْكَ وَنَدْعُو إِلَيْهِ مَنْ وَرَائَنَا فَقَالَ آمُرُكُمْ بِأَرْبَعٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ الْإِيمَانِ بِاللَّهِ ثُمَّ فَسَّرَهَا لَهُمْ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَائُ الزَّكَاةِ وَأَنْ تُؤَدُّوا إِلَيَّ خُمُسَ مَا غَنِمْتُمْ وَأَنْهَى عَنْ الدُّبَّائِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُقَيَّرِ وَالنَّقِيرِ

قتیبہ بن سعید، عباد بن عباد، ابوجمرہ، ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ عبدالقیس کا وفد رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا ان لوگوں نے کہا کہ ہم قبیلہ ربیعہ کی ایک شاخ ہیں اور ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صرف حرم کے مہینے مل سکتے ہیں، اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں ایسی بات بتائیے جس پر ہم عمل کریں اور اپنے پیچھے رہنے والوں کو اس کی طرف بلائیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں چار باتوں کا حکم دیتا ہوں اور چار باتوں سے منع کرتا ہوں اللہ تعالی پر ایمان لانا اور اس کی تفسیر بیان کی، کہ اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں اور نماز کا قائم کرنا اور زکوۃ کا دینا اور مال غنیمت کا پانچواں حصہ دینا اور میں تمہیں دباء حنتم مقیر اور نقیر کے استعمال سے روکتا ہوں۔ (کدو اور کھجور کے تنہ کو کھود کر شراب نوشی کے کام لاتے تھے اور اس کے استعمال سے اس لئے ممانعت کی گئی کہ اس کی حرمت دلوں میں راسخ ہو جائے، دباء حنتم مقیر اور نقیر ان ہی برتنوں کے نام تھے(

راوی : قتیبہ بن سعید، عباد بن عباد، ابوجمرہ، ابن عباس

نماز کے قائم رکھنے پر بیعت کا بیان...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز کے قائم رکھنے پر بیعت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 497

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس، جریر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ

بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس، جریر بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز پڑھنے اور زکوۃ دینے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے پر بیعت کی تھی۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس، جریر بن عبد اللہ

نماز گناہوں کا کفارہ ہے...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز گناہوں کا کفارہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 498

راوی: مسدد، یحیی، اسماعیل، شقیق، حذیفہ،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ قَالَ سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ أَيُّكُمْ يَحْفَظُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ قُلْتُ أَنَا كَمَا قَالَهُ قَالَ إِنَّكَ عَلَيْهِ أَوْ عَلَيْهَا لَجَرِيءٌ قُلْتُ فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَوَلَدِهِ وَجَارِهِ تُكَفِّرُهَا الصَّلَاةُ وَالصَّوْمُ وَالصَّدَقَةُ وَالْأَمْرُ وَالنَّهْيُ قَالَ لَيْسَ هَذَا أُرِيدُ وَلَكِنْ الْفِتْنَةُ الَّتِي تَمُوجُ كَمَا يَمُوجُ الْبَحْرُ قَالَ لَيْسَ عَلَيْكَ مِنْهَا بَأْسٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا قَالَ أَيُكْسَرُ أَمْ يُفْتَحُ قَالَ يُكْسَرُ قَالَ إِذًا لَا يُغْلَقَ أَبَدًا قُلْنَا أَكَانَ عُمَرُ يَعْلَمُ الْبَابَ قَالَ نَعَمْ كَمَا أَنَّ دُونَ الْغَدِ اللَّيْلَةَ إِنِّي حَدَّثْتُهُ بِحَدِيثٍ لَيْسَ بِالْأَغَالِيطِ فَهِبْنَا أَنْ نَسْأَلَ حُذَيْفَةَ فَأَمَرْنَا مَسْرُوقًا فَسَأَلَهُ فَقَالَ الْبَابُ عُمَرُ

مسدد، یحیی، اسماعیل، شقیق، حذیفہ، روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، آپ نے فرمانے لگے کہ فتنے کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث تم میں سے کسی کو یاد ہے؟ میں نے عرض کیا، مجھے (بالکل) اسی

طرح یاد ہے، جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا، عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تم سے اس جرائت کی امید بیشک ہو سکتی ہے، میں نے کہا کہ آدمی کا وہ فتنہ جو اس کی بیوی اور اس کے مال اور اولاد میں ہوتا ہے، اس کو نماز اور روزہ، صدقہ اور امر بالمعروف، نہی عن المنکر مٹا دیتا ہے، عمر نے کہا کہ میں یہ نہیں (پوچھنا) چاہتا، بلکہ وہ فتنہ جو دریا کی طرح جوش زن ہوگا، حذیفہ نے کہا کہ اے امیر المومنین اس فتنہ سے آپ کو کچھ خوف نہیں، کیوں کہ آپ اور اس کے درمیان بند دروازہ ہے، عمر نے کہا اچھا وہ بند دروازہ توڑ ڈالا جائے گا یا کھول ڈالا جائے گا؟ حذیفہ نے کہا توڑ ڈالا جائے گا، عمر نے کہا تو پھر کبھی بند نہ ہوگا، ہم لوگوں نے (حذیفہ سے کہا) کیا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ دروازہ کو جانتے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں! (اس طرح جانتے تھے) جیسے (تم) کل کے بعد رات ہو جانے کو جانتے ہو، میں نے ان سے وہ حدیث بیان کی، جو غلط نہ تھی، دروازہ کے متعلق ہم لوگوں کو حضرت حذیفہ سے دریافت کرنے میں خوف معلوم ہوا، لیکن مسروق سے کہا، انہوں نے حدیفہ سے پوچھا کہ دروازہ کون تھا، حذیفہ نے کہا دروازہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔

راوی: مسدد، یحیی، اسماعیل، شقیق، حذیفہ،

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز گناہوں کا کفارہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 499

راوی: قتیبہ، یزید بن زریع، سلیمان تیمی، ابوعثمان نہدی، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَ مِنْ امْرَأَةٍ قُبْلَةً فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ أَقِمْ الصَّلَاةَ طَرَفَيْ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنْ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللهِ أَلِي هَذَا قَالَ لِجَمِيعِ أُمَّتِي كُلِّهِمْ

قتیبہ، یزید بن زریع، سلیمان تیمی، ابوعثمان نہدی، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے کسی (اجنبی)

عورت کا بوسہ لے لیا اس کے بعد وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور آپ سے بیان کیا، تو اللہ بزرگ و برتر نے نازل فرمایا کہ نماز کو دن کے دونوں سروں میں اور کچھ رات گئے قائم کرو، بے شک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں، وہ شخص بولا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا یہ میرے لئے ہی ہے؟، آپ نے فرمایا میری تمام امت کے لئے ہے۔

راوی: قتیبہ، یزید بن زریع، سلیمان تیمی، ابو عثمان نہدی، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز اس کے وقت پر پڑھنے کی فضلیت کا بیان...

باب: نماز کے اوقات کا بیان

نماز اس کے وقت پر پڑھنے کی فضلیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 500

راوی: ابوالولید، هشام بن عبدالملك، شعبه، ولید بن عیزار، ابوعمر شیبانی نے عبدالله بن مسعود رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْوَلِيدُ بْنُ الْعَيْزَارِ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنَا صَاحِبُ هَذِهِ الدَّارِ وَأَشَارَ إِلَى دَارِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ قَالَ الصَّلَاةُ عَلَى وَقْتِهَا قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي بِهِنَّ وَلَوْ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي

ابو الولید، ہشام بن عبد الملک، شعبہ، ولید بن عیزار، ابو عمر شیبانی نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم سے اس گھر کے مالک نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اللہ کے نزدیک کون سا عمل زیادہ محبوب ہے؟ آپ نے فرمایا اپنے وقت میں نماز پڑھنا، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اس کے بعد کون (سا عمل محبوب ہے) آپ نے فرمایا اس کے بعد والدین کی اطاعت کرنا، ابن مسعود نے کہا کہ اس کے بعد کون (سا عمل محبوب ہے) آپ نے فرمایا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا، ابن مسعود کہتے ہیں کہ آپ نے مجھ سے اسی قدر بیان فرمایا، اور اگر میں آپ سے زیادہ پوچھتا تو

(امید تھی کہ) آپ زیادہ بیان فرمادیتے۔

راوی : ابوالولید، ہشام بن عبدالملک، شعبہ، ولید بن عیرار، ابوعمر شیبانی نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پانچ نمازیں گناہوں کا کفارہ ہوتی ہیں جب کہ انہیں ان کے اوقات میں ادا کیا جائے...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

پانچ نمازیں گناہوں کا کفارہ ہوتی ہیں جب کہ انہیں ان کے اوقات میں ادا کیا جائے

جلد : جلد اول حدیث 501

راوی : ابراهیم بن حمزه، ابن ابی حازم در اور دی، یزید بن عبدالله، محمد بن ابراهیم، ابوسلمه بن عبدالرحمن، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ وَالدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ ابْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهَرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسًا مَا تَقُولُ ذَلِكَ يُبْقِي مِنْ دَرَنِهِ قَالُوا لَا يُبْقِي مِنْ دَرَنِهِ شَيْئًا قَالَ فَذَلِكَ مِثْلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللهُ بِهَا الْخَطَايَا

ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم دراوردی، یزید بن عبداللہ، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر کسی کے دروازے پر کوئی نہر جاری ہو، اور وہ اس میں ہر روز پانچ مرتبہ نہاتا ہو، تو تم کیا کہتے ہو کہ یہ (نہانا) اس کے میل کو باقی رکھے گا؟ صحابہ نے عرض کیا کہ اس کے جسم پر بالکل میل نہ رہے گا، آپ نے فرمایا کہ پانچوں نمازوں کی یہی مثال ہے، اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

راوی : ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم در اور دی، یزید بن عبداللہ، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی

اللہ تعالیٰ عنہ

نماز کے بے وقت پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز کے بے وقت پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 502

راوی: موسی بن اسمعیل، مھدی، غیلان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ عَنْ غَيْلَانَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا أَعْرِفُ شَيْئًا مِمَّا كَانَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ الصَّلَاةُ قَالَ أَلَيْسَ صَنَعْتُمْ مَا صَنَعْتُمْ فِيهَا

موسی بن اسماعیل، مہدی، غیلان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جو باتیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں تھیں، ان میں سے میں اب کوئی بات نہیں پاتا کسی نے کہا کہ (اجی حضرت) نماز تو ویسے ہی باقی ہے، حضرت انس نے کہا (یہ تمہارا خیال ہے) کیا نماز میں جو کچھ تم نے کیا ہے، وہ تمہیں معلوم نہیں کہ اس کے اوقات میں تم کس قدر بے پرواہی کرتے ہو۔

راوی : موسی بن اسمعیل، مہدی، غیلان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز کے بے وقت پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 503

راوی: عمر بن زرارہ، عبدالوحد بن واصل، ابوعبیدہ، حداد، عبدالعزیز کے بھائی، عثمان بن ابی رواد، زہری

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ أَخِي عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ دَخَلْتُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بِدِمَشْقَ وَهُوَ يَبْكِي فَقُلْتُ مَا يُبْكِيكَ فَقَالَ لَا أَعْرِفُ شَيْئًا مِمَّا أَدْرَكْتُ إِلَّا هَذِهِ الصَّلَاةَ وَهَذِهِ الصَّلَاةُ قَدْ ضُيِّعَتْ وَقَالَ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ نَحْوَهُ

عمر بن زرارہ، عبدالوحد بن واصل، ابوعبیدہ، حداد، عبدالعزیز کے بھائی، عثمان بن ابی رواد، زہری روایت کرتے ہیں کہ میں دمشق میں انس بن مالک کے پاس گیا، وہ رو رہے تھے، میں نے کہا (خیر ہے) آپ کیوں رو رہے ہیں؟ فرمایا کہ جو باتیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں دیکھی ہیں، اب ان میں سے کوئی بات (بھی) نہیں پاتا، صرف ایک نماز ہے، (لیکن اگر دیکھا جائے) تو وہ بھی ضائع ہو چکی ہے اور بکر بن خلف نے کہا کہ مجھ سے محمد بن بکر برسانی نے بیان کیا کہ مجھ سے عثمان بن ابی رواد نے اسی طرح بیان کیا۔

راوی: عمر بن زرارہ، عبدالوحد بن واصل، ابوعبیدہ، حداد، عبدالعزیز کے بھائی، عثمان بن ابی رواد، زہری

نماز پڑھنے والا اپنے پروردگار سے سرگوشی کرتا ہے...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز پڑھنے والا اپنے پروردگار سے سرگوشی کرتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 504

راوی: مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا صَلَّى يُنَاجِي رَبَّهُ فَلَا يَتْفِلَنَّ عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى

مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جب تم میں سے کوئی نماز پڑھتا ہے، اس وقت وہ اپنے پروردگار سے مناجات کرتا ہے، اسے چاہئے کہ اپنے دائیں جانب نہ تھوکے، بلکہ اپنے بائیں قدم کے نیچے تھوکے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز پڑھنے والا اپنے پروردگار سے سرگوشی کرتا ہے

جلد : جلد اول　　　حدیث 505

راوی: حفص بن عمر، یزید بن ابراھیم، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ كَالْكَلْبِ وَإِذَا بَزَقَ فَلَا يَبْزُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ وَقَالَ سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ لَا يَتْفِلُ قُدَّامَهُ أَوْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمَيْهِ وَقَالَ شُعْبَةُ لَا يَبْزُقُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ وَقَالَ حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْزُقُ فِي الْقِبْلَةِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ

حفص بن عمر، یزید بن ابراہیم، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا، سجدوں میں اعتدال کرو اور تم میں سے کوئی شخص اپنے ہاتھ کتے کی طرح نہ بچھائے اور جب تھوکے تو نہ اپنے آگے

تھوکے اور نہ اپنی بائیں جانب، اس لئے کہ وہ اپنے پرودگار سے مناجات کرتا ہے اور سعید نے قتادہ سے روایت کیا ہے کہ اپنے آگے یا اپنے سامنے نہ تھوکے، بلکہ اپنی بائیں جانب یا اپنے قدم کے نیچے، شعبہ نے کہا کہ نہ اپنے سامنے تھوکے اور نہ اپنی دائیں جانب، لیکن اپنی بائیں جانب یا اپنے قدم کے نیچے، اور حمید نے انس سے، انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ قبلہ کی جانب نہ تھوکے اور نہ ہی اپنی دائیں جانب، بلکہ اپنی بائیں جانب یا قدم کے نیچے تھوکے۔

راوی : حفص بن عمر، یزید بن ابراہیم، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گرمی کی شدت میں ظہر کو ٹھنڈا (وقت) کرکے پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

گرمی کی شدت میں ظہر کو ٹھنڈا (وقت) کرکے پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول　　حدیث 506

راوی: ایوب بن سلیمان، ابوبکر، سلیمان، صالح بن کیسان، اعرج عبدالرحمن

حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ حَدَّثَنَا الْأَعْرَجُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَغَيْرُهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَنَافِعٌ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا عَنْ الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

ایوب بن سلیمان، ابوبکر، سلیمان، صالح بن کیسان، اعرج عبدالرحمن وغیرہ نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام، نافع نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور دونوں (ابوہریرہ اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ نے فرمایا جب گرمی زیادہ ہو جائے، تو نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھو، اس لئے کہ گرمی کی شدت جہنم کے جوش سے ہوتی ہے۔

راوی : ایوب بن سلیمان، ابو بکر، سلیمان، صالح بن کیسان، اعرج عبد الرحمن

باب : نماز کے اوقات کا بیان

گرمی کی شدت میں ظہر کو ٹھنڈا (وقت) کر کے پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 507

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، مہاجر ابوالحسن، زید بن وہب، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْمُهَاجِرِ أَبِي الْحَسَنِ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَذَّنَ مُؤَذِّنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَقَالَ أَبْرِدْ أَبْرِدْ أَوْ قَالَ انْتَظِرْ انْتَظِرْ وَقَالَ شِدَّةُ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَإِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا عَنْ الصَّلَاةِ حَتَّى رَأَيْنَا فَيْئَ التُّلُولِ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، مہاجر ابوالحسن، زید بن وہب، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ (ایک مرتبہ گرمی میں) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موذن بلال نے ظہر کی اذان دینا چاہی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کہ ٹھنڈا ہو جانے دو، ٹھنڈا ہو جانے دو، یا یہ فرمایا کہ ٹھہر جاؤ، پھر فرمایا کہ گرمی کی شدت جہنم کے جوش سے ہوتی ہے لہذا جب گرمی کی شدت ہو جائے تو نماز کو ٹھنڈ میں پڑھا کرو اس وقت تک ٹھرو کہ ٹیلوں کا سایہ نظر آنے لگے۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، مہاجر ابوالحسن، زید بن وہب، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کے اوقات کا بیان

گرمی کی شدت میں ظہر کو ٹھنڈا (وقت) کر کے پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 508

راوی: علی بن عبداللہ مدینی، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ وَاشْتَكَتْ النَّارُ إِلَى رَبِّهَا فَقَالَتْ يَا رَبِّ أَكَلَ بَعْضِي بَعْضًا فَأَذِنَ لَهَا بِنَفَسَيْنِ نَفَسٍ فِي الشِّتَاءِ وَنَفَسٍ فِي الصَّيْفِ فَهُوَ أَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنْ الْحَرِّ وَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنْ الزَّمْهَرِيرِ

علی بن عبداللہ مدینی، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جب گرمی زیادہ بڑھ جائے تو نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھا کرو، اس لئے کہ گرمی کی شدت جہنم کے جوش سے ہوتی ہے، اور آگ نے اپنے پروردگار سے شکایت کی، عرض کیا کہ اے میرے پروردگار! میرے ایک حصہ نے دوسرے حصہ کو کھالیا ہے، اللہ نے اسے دو مرتبہ سانس لینے کی اجازت دی، ایک سانس کی سردیوں میں اور ایک سانس کی گرمیوں میں، اور وہی سخت گرمی ہے، جس کو تم محسوس کرتے ہو، اور سخت سردی ہے، جو تم کو معلوم ہوتی ہے۔

راوی: علی بن عبداللہ مدینی، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کے اوقات کا بیان

گرمی کی شدت میں ظہر کو ٹھنڈا (وقت) کرکے پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 509

راوی: عمرو بن حفص، حفص، اعمش، ابوصالح، ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ تَابَعَهُ سُفْيَانُ وَيَحْيَى وَأَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ

عمرو بن حفص، حفص، اعمش، ابو صالح، ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ظہر کی نماز ٹھنڈے وقت میں پڑھو، اس لئے کہ گرمی کی شدت جہنم کے جوش سے ہوتی ہے۔

راوی : عمرو بن حفص، حفص، اعمش، ابو صالح، ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سفر میں ظہر کی نماز ٹھنڈے وقت میں پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

سفر میں ظہر کی نماز ٹھنڈے وقت میں پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 510

راوی: آدم، شعبہ، مہاجر، ابوالحسن (بنی تیم اللہ کے آزاد کردہ غلام) زید بن وہب، ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُهَاجِرٌ أَبُو الْحَسَنِ مَوْلَى لِبَنِي تَيْمِ اللہِ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَرَادَ الْمُؤَذِّنُ أَنْ يُؤَذِّنَ لِلظُّهْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدْ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُؤَذِّنَ فَقَالَ لَهُ أَبْرِدْ حَتَّى رَأَيْنَا فَيْءَ التُّلُولِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَإِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تَتَفَيَّأُ تَتَمَيَّلُ

آدم، شعبہ، مہاجر، ابوالحسن (بنی تیم اللہ کے آزاد کردہ غلام) زید بن وہب، ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ کسی سفر میں تھے، موذن نے چاہا کہ ظہر کہ اذان دے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ٹھنڈ ہو جانے دو، اس نے پھر چاہا کہ اذان دے، تو آپ نے اس سے فرمایا کہ ٹھنڈ ہو جانے دو، اس نے پھر چاہا کہ اذان دے تو آپ نے اس سے فرمایا کہ ٹھنڈ ہو جانے دو، یہاں تک کہ ہمیں ٹیلوں کا سایہ نظر آنے لگا، تب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

کہ گرمی کی شدت جہنم کے جوش سے ہوتی ہے، لہذا جب گرمی کی شدت ہو جائے، تو ظہر کی نماز ٹھنڈ میں پڑھو اور ابن عباس نے یتفیو کی تفسیر یتمیل بیان کی، یعنی ہٹ جائے۔

راوی: آدم، شعبہ، مہاجر، ابوالحسن (بنی تیم اللہ کے آزاد کردہ غلام) زید بن وہب، ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ظہر کا وقت زوال کے (بعد ہو جاتا ہے)، جابر کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وس...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

ظہر کا وقت زوال کے (بعد ہو جاتا ہے)، جابر کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ٹھیک دوپہر کو نماز پڑھتے تھے

جلد : جلد اول حدیث 511

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ حِينَ زَاغَتْ الشَّمْسُ فَصَلَّى الظُّهْرَ فَقَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ السَّاعَةَ فَذَكَرَ أَنَّ فِيهَا أُمُورًا عِظَامًا ثُمَّ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَسْأَلَ عَنْ شَيْءٍ فَلْيَسْأَلْ فَلَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَخْبَرْتُكُمْ مَا دُمْتُ فِي مَقَامِي هَذَا فَأَكْثَرَ النَّاسُ فِي الْبُكَاءِ وَأَكْثَرَ أَنْ يَقُولَ سَلُونِي فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُذَافَةَ السَّهْمِيُّ فَقَالَ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةُ ثُمَّ أَكْثَرَ أَنْ يَقُولَ سَلُونِي فَبَرَكَ عُمَرُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ آنِفًا فِي عُرْضِ هَذَا الْحَائِطِ فَلَمْ أَرَ كَالْخَيْرِ وَالشَّرِّ

ابوالیمان، شعیب، زہری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب آفتاب ڈھل گیا، باہر تشریف لائے اور آپ نے ظہر کی نماز پڑھی، پھر آپ منبر پر تشریف لائے اور آپ نے قیامت کا ذکر شروع کیا، فرمایا کہ اس میں بڑے بڑے حوادث ہوں گے، اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ جو شخص کچھ پوچھنا چاہے وہ پوچھ لے، جب تک

کہ اپنے اس معلم میں ہوں، جو شخص مجھ سے کچھ پوچھنا چاہے گا، میں اسے بتاؤں گا، تو لوگوں نے کثرت سے رونا شروع کر دیا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس قول کی کثرت کی فرمایا! کہ سلونی! پھر عبداللہ بن حذافہ کھڑے ہو گئے، انہوں نے پوچھا کہ میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا کہ تمہارا باپ حذافہ ہے، آپ پھر بار بار یہ فرمانے لگے کہ سلونی! تب عمر رضی اللہ عنہ اپنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گئے، اور عرض کیا کہ ہم اللہ سے راضی ہیں، جو (ہمارا) پروردگار ہے، اور اسلام سے، جو (ہمارا) دین ہے، اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے جو (ہمارے) نبی ہیں، اس وقت آپ ساکت ہو گئے، اس کے بعد فرمایا کہ جنت اور دوزخ میرے سامنے ابھی اس دیوار کے گوشے میں پیش کی گئی ہے، ایسی عمدہ چیز (جیسی جنت ہے) اور ایسی بری چیز (جیسی دوزخ ہے) کبھی نہیں دیکھنے میں آئی۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نماز کے اوقات کا بیان

ظہر کا وقت زوال کے (بعد ہو جاتا ہے)، جابر کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ٹھیک دوپہر کو نماز پڑھتے تھے

جلد: جلد اول حدیث 512

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، ابومنہال، ابوبرزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصُّبْحَ وَأَحَدُنَا يَعْرِفُ جَلِيسَهُ وَيَقْرَأُ فِيهَا مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ وَيُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ وَالْعَصْرَ وَأَحَدُنَا يَذْهَبُ إِلَى أَقْصَى الْمَدِينَةِ رَجَعَ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَنَسِيتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ وَلَا يُبَالِي بِتَأْخِيرِ الْعِشَاءِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ ثُمَّ قَالَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ وَقَالَ مُعَاذٌ قَالَ شُعْبَةُ لَقِيتُهُ مَرَّةً فَقَالَ أَوْ ثُلُثِ اللَّيْلِ

حفص بن عمر، شعبہ، ابومنہال، ابوبرزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز ایسے وقت پڑھاتے تھے، کہ ہم میں سے ہر ایک اپنے پاس بیٹھنے والے کو پہچان لیتا تھا، اس میں ساٹھ سے سو آیتوں کے درمیان میں قرآت کرتے تھے، ظہر کی نماز جب آفتاب ڈھل جاتا تھا، پڑھاتے تھے، اور عصر کی (نماز) ایسے وقت کہ ہم میں سے کوئی مدینہ کے

کنارہ تک جاکر لوٹ آئے، اور آفتاب متغیر نہ ہو، ابو منہال کہتے ہیں اور مغرب کے بارے میں جو کچھ ابوہریرہ نے کہا تھا، میں بھول گیا، اور عشاء کی تاخیر میں تہائی رات تک آپ کچھ پرواہ نہ کرتے تھے، اس کے بعد ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نصف شب تک، اور معاذ کہتے ہیں کہ شعبہ نے بیان کیا کہ اس کے بعد ایک مرتبہ میں نے ابو منہال سے ملاقات کی، تو انہوں نے کہا یا تہائی شب تک۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، ابومنہال، ابوبرزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کے اوقات کا بیان

ظہر کا وقت زوال کے (بعد ہو جاتا ہے)، جابر کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ٹھیک دوپہر کو نماز پڑھتے تھے

جلد : جلد اول   حدیث 513

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ ، خالد بن عبدالرحمن، غالب قطان، بکر بن عبداللہ مزنی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي غَالِبٌ الْقَطَّانُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالظَّهَائِرِ فَسَجَدْنَا عَلَى ثِيَابِنَا اتِّقَاءَ الْحَرِّ

محمد بن مقاتل، عبداللہ، خالد بن عبدالرحمن، غالب قطان، بکر بن عبداللہ مزنی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے، تو گرمی (کی تکلیف) سے بچنے کے لئے اپنے کپڑوں پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ، خالد بن عبدالرحمن، غالب قطان، بکر بن عبداللہ مزنی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ظہر کی نماز کو عصر کے وقت تک موخر کرنے کا بیان...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

ظہر کی نماز کو عصر کے وقت تک موخر کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 514

راوی: نعمان، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِالْمَدِينَةِ سَبْعًا وَثَمَانِيًا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ فَقَالَ أَيُّوبُ لَعَلَّهُ فِي لَيْلَةٍ مَطِيرَةٍ قَالَ عَسَى

ابو نعمان، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ میں ظہر اور عصر کی آٹھ رکعتیں اور مغرب وعشاء کی سات رکعتیں (ایک ساتھ) پڑھیں، تو ایوب نے (جابر سے) کہا کہ شاید بارش والی رات میں ہو گا جابر نے کہا کہ شاید (ایسا ممکن ہے)۔

راوی : نعمان، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وقت عصر کا بیان...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

وقت عصر کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 515

راوی: ابراهیم بن منذر، انس بن عیاض، هشام بن عروہ، مروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ لَمْ تَخْرُجْ مِنْ حُجْرَتِهَا

ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، ہشام بن عروہ، مروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز ایسے وقت پڑھتے تھے کہ آفتاب ان کے حجرے سے باہر نہ نکلا ہوتا تھا۔

راوی: ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، ہشام بن عروہ، مروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کے اوقات کا بیان

وقت عصر کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 516

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِهَا لَمْ يَظْهَرْ الْفَيْءُ مِنْ حُجْرَتِهَا

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کی نماز ایسے وقت پڑھی کہ آفتاب ان کے حجرے میں ہوتا تھا اور سایہ ان کے حجرے سے بلند نہ ہوتا تھا۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کے اوقات کا بیان

وقت عصر کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 517

راوی: ابونعیم، ابن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ الْعَصْرِ وَالشَّمْسُ طَالِعَةٌ فِي حُجْرَتِي لَمْ يَظْهَرْ الْفَيْئُ بَعْدُ وَقَالَ مَالِكٌ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَشُعَيْبٌ وَابْنُ أَبِي حَفْصَةَ وَالشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ تَظْهَرَ

ابونعیم، ابن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز ایسے وقت پڑھا کرتے تھے کہ آفتاب میرے حجرے میں ہوتا تھا اور ابھی سایہ بلند نہ ہوا ہوتا تھا، امام بخاری نے کہا کہ مالک، یحیی بن سعید، شعیب اور ابن ابی حفصہ نے بایں لفظ روایت کیا وَالشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ تَظْهَرَ۔

راوی : ابونعیم، ابن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کے اوقات کا بیان

وقت عصر کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 518

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، عوف، سیار بن سلامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبِي عَلَى أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ فَقَالَ لَهُ أَبِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ فَقَالَ كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيرَ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْأُولَى حِينَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ وَيُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَرْجِعُ أَحَدُنَا إِلَى رَحْلِهِ فِي أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَنَسِيتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤَخِّرَ الْعِشَاءَ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْعَتَمَةَ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يَنْفَتِلُ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ حِينَ يَعْرِفُ الرَّجُلُ جَلِيسَهُ وَيَقْرَأُ بِالسِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ

محمد بن مقاتل، عبداللہ، عوف، سیار بن سلامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں اور میرے والد ابوبرزہ اسلمی کے پاس گئے، ان سے میرے والد نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرض نماز کس طرح پڑھتے تھے؟ انہوں نے کہا ہجیر (ظہر) جس کو تم اول کہتے ہو، اس وقت پڑھتے تھے، جب آفتاب ڈھل جاتا ہے اور عصر (ایسے وقت) پڑھتے کہ اس کے بعد ہم میں سے کوئی اپنی اقامت گاہ میں جو مدینہ کی ایک سمت پر ہوتی تھی، واپس پہنچ جاتا، اور آفتاب تیز ہوتا تھا، (سیار کہتے ہیں) اور میں بھول گیا کہ مغرب کے بارے میں ابوبرزہ نے کیا کہا، اور آپ کو یہ پسند تھا کہ عشاء جس کو عتمہ کہتے ہو، دیر کرکے پڑھیں، اور اس سے پہلے سونے کو اور اس کے بعد بات کرنے کو برا جانتے تھے اور صبح کی نماز سے (فراغت پاکر) ایسے وقت لوٹتے تھے، کہ آدمی اپنے پاس والے کو پہچان لیتا، اور (صبح کی نماز میں) آپ ساٹھ سے سو تک گنتی پڑھتے تھے (فجر کی نماز میں تلاوت کی جانے والی آیات کی تعداد ساٹھ سے سو کے درمیان ہوتی تھی)۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ، عوف، سیار بن سلامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کے اوقات کا بیان

وقت عصر کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 519

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَخْرُجُ الْإِنْسَانُ إِلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَنَجِدُهُمْ يُصَلُّونَ الْعَصْرَ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم عصر کی نماز پڑھ چکے ہوتے تھے، اس کے بعد آدمی بن عمرو بن عوف (کے قبیلے) تک جاتا، تو انہیں نماز عصر پڑھتے ہوئے پاتا۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کے اوقات کا بیان

وقت عصر کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 520

راوی: ابن مقاتل، عبداللہ، ابوبکر بن عثمان بن سہل بن حنیف، ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ مُقَاتِلٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ يَقُولُ صَلَّيْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الظُّهْرَ ثُمَّ خَرَجْنَا حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي الْعَصْرَ فَقُلْتُ يَا عَمِّ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ الَّتِي صَلَّيْتَ قَالَ الْعَصْرُ وَهَذِهِ صَلَاةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي كُنَّا نُصَلِّي مَعَهُ

ابن مقاتل، عبداللہ، ابوبکر بن عثمان بن سہل بن حنیف، ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم عمر بن عبدالعزیز کے ہمراہ ظہر کی نماز پڑھ کر باہر نکلے اور انس بن مالک کے پاس گئے، تو انہیں عصر پڑھتے ہوئے پایا، میں نے کہا کہ اے میرے چچا! یہ کون سی نماز آپ نے پڑھی، انہوں نے کہا عصر، یہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کا وقت ہے، جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ پڑھا کرتے تھے۔

راوی: ابن مقاتل، عبداللہ، ابوبکر بن عثمان بن سہل بن حنیف، ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کے اوقات کا بیان

وقت عصر کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 521

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالك، ابن شہاب، انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَذْهَبُ الذَّاهِبُ مِنَّا إِلَى قُبَاءٍ فَيَأْتِيهِمْ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ عصر کی نماز پڑھ چکتے تھے، اس کے بعد ہم میں سے جانے والا (مقام) قبا تک جاتا اور وہاں ایسے وقت پہنچ جاتا تھا کہ آفتاب بلند ہوتا تھا۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کے اوقات کا بیان

وقت عصر کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 522

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي فَيَأْتِيهِمْ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ وَبَعْضُ الْعَوَالِي مِنْ الْمَدِينَةِ عَلَى أَرْبَعَةِ أَمْيَالٍ أَوْ نَحْوِهِ

ابو الیمان، شعیب، زہری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز ایسے وقت پڑھتے تھے کہ آفتاب بلند ہوتا تھا، پھر جانے والا عوالی تک جاتا تھا اور ان لوگوں کے پاس ایسے وقت پہنچ جاتا تھا کہ آفتاب بلند ہوتا تھا، عوالی کے بعض مقامات مدینہ سے چار میل پر یا اس کے قریب تھے۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس کی نماز عصر جاتی رہے، اسے کا گناہ (کتنا ہو گا...(

باب : نماز کے اوقات کا بیان

جس کی نماز عصر جاتی رہے، اسے کا گناہ (کتنا ہو گا(

جلد : جلد اول حدیث 523

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِي تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ كَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ يَتِرَكُمْ وَتَرْتُ الرَّجُلَ إِذَا قَتَلْتَ لَهُ قَتِيلًا أَوْ أَخَذْتَ لَهُ مَالًا

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی نماز عصر جاتی رہی، ایسا ہے کہ گویا اس کے اہل و مال ضائع ہو گئے، امام بخاری کہتے ہیں کہ یترکم وترت الرجل سے ماخوذ

ہے اور یہ اس وقت بولتے ہیں جب تم کسی کے عزیز کو قتل کر دو، یا اس کا مال ضائع ہو جائے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا گناہ جو نماز عصر چھوڑ دے...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

اس شخص کا گناہ جو نماز عصر چھوڑ دے

جلد : جلد اول حدیث 524

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوقلابه، ابوملیح

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ قَالَ كُنَّا مَعَ بُرَيْدَةَ فِي غَزْوَةٍ فِي يَوْمٍ ذِي غَيْمٍ فَقَالَ بَكِّرُوا بِصَلَاةِ الْعَصْرِ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابو قلابہ، ابو ملیح روایت کرتے ہیں کہ ہم کسی غزوہ میں ابر کے دن بریدہ کے ہمراہ تھے، تو انہوں نے کہا کہ عصر کی نماز جلدی پڑھ لو، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص عصر کی نماز چھوڑ دے، تو سمجھ لو کہ اس کے نیک عمل ضائع ہو گیا۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابو قلابہ، ابو ملیح

نماز عصر کی فضلیت کا بیان...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز عصر کی فضلیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 525

راوی: حمیدی، مروان بن معاویہ، اسمعیل، قیس، جریربن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةً يَعْنِي الْبَدْرَ فَقَالَ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا الْقَمَرَ لَا تُضَامُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ فَإِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا فَافْعَلُوا ثُمَّ قَرَأَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ قَالَ إِسْمَاعِيلُ افْعَلُوا لَا تَفُوتَنَّكُمْ

حمیدی، مروان بن معاویہ، اسماعیل، قیس، جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ آپ نے چاند کی طرف نظر فرمائی اور فرمایا کہ تم اپنے پرودگار کو یقینا اسی طرح دیکھو گے، جیسے اس چاند کو دیکھ رہے ہو، اس کے دیکھنے میں شک نہ کرو گے، لہذا اگر تم یہ کر سکتے ہو کہ طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب سے پہلے کی نماز (شیطان پر غالب آکر) ادا کر لیا کرو، تو ضرور کرو، پھر آپ نے وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ تلاوت فرمائی۔

راوی: حمیدی، مروان بن معاویہ، اسمعیل، قیس، جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز عصر کی فضلیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 526

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابولزناد، اعرج، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي فَيَقُولُونَ تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَأَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابولزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ صبح وشام فرشتوں کی ڈیوٹیاں بدلتی رہتی ہیں اور یہ سب فجر اور عصر کی نماز میں اکٹھے ہوتے ہیں، جو فرشتے رات کو تمہارے پاس رہے ہیں، (وہ آسمان پر) چڑھ جاتے ہیں، تو ان سے ان کا پروردگار پوچھتا ہے، حالانکہ وہ خود اپنے بندوں سے خوب واقف ہے، کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے انہیں نماز پڑھتے ہوئے چھوڑا، اور جب ہم ان کے پاس پہنچے تھے، تب بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابولزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو غروب افتاب سے پہلے عصر کی ایک رکعت پائے...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

اس شخص کا بیان جو غروب افتاب سے پہلے عصر کی ایک رکعت پائے

جلد : جلد اول　　　حدیث 527

راوی: ابونعیم، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَدْرَكَ أَحَدُكُمْ سَجْدَةً مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَلْيُتِمَّ صَلَاتَهُ وَإِذَا أَدْرَكَ سَجْدَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَلْيُتِمَّ صَلَاتَهُ

ابو نعیم، شیبان، یحیی، ابو سلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی شخص کو نماز عصر کی ایک رکعت غروب آفتاب سے پہلے مل جائے، تو باقی نماز اسے پوری کر لینی چاہئے، اور جب نماز فجر کی ایک رکعت طلوع آفتاب سے پہلے مل جائے، تو باقی نماز (اسی طرح) پوری کر لینی چاہیے۔

راوی: ابو نعیم، شیبان، یحیی، ابو سلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کے اوقات کا بیان

اس شخص کا بیان جو غروب افتاب سے پہلے عصر کی ایک رکعت پائے

جلد : جلد اول حدیث 528

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، ابراهیم، ابن شهاب، سالم بن عبداللہ (بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا بَقَاؤُكُمْ فِيمَا سَلَفَ قَبْلَكُمْ مِنْ الْأُمَمِ كَمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ أُوتِيَ أَهْلُ التَّوْرَاةِ التَّوْرَاةَ فَعَمِلُوا حَتَّى إِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ عَجَزُوا فَأُعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا ثُمَّ أُوتِيَ أَهْلُ الْإِنْجِيلِ الْإِنْجِيلَ فَعَمِلُوا إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ ثُمَّ عَجَزُوا فَأُعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا ثُمَّ أُوتِينَا الْقُرْآنَ فَعَمِلْنَا إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ فَأُعْطِينَا قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ فَقَالَ أَهْلُ الْكِتَابَيْنِ أَيْ رَبَّنَا أَعْطَيْتَ هَؤُلَاءِ قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ وَأَعْطَيْتَنَا قِيرَاطًا قِيرَاطًا وَنَحْنُ كُنَّا أَكْثَرَ عَمَلًا قَالَ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ أَجْرِكُمْ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا لَا قَالَ فَهُوَ فَضْلِي أُوتِيهِ مَنْ أَشَاءُ

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ (بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تمہاری بقا ان امتوں کے مقابلہ میں جو تم سے پہلے گزر چکی ہیں، ایسی ہے، جیسے نماز عصر سے لے کر غروب آفتاب تک کہ تورات والوں کو تورات دی گئی اور انہوں نے اس پر عمل کیا، یہاں تک کہ دوپہر کا وقت آگیا، تو وہ تھک گئے اور انہیں ایک ایک قیراط دے دیا گیا، اس کے بعد انجیل والوں کو انجیل دی گئی اور انہوں نے عصر کی نماز

تک کام کیا، پھر وہ تھک گئے، تو انہیں ایک ایک قیراط دے دیا گیا، اس کے بعد ہم لوگوں کو قرآن دیا گیا اور ہم نے غروب آفتاب تک کام کیا، تو ہمیں دو دو قیراط دیئے گئے، اس پر دونوں اہل کتاب نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار تو نے لوگوں کو دو دو قیراط دیئے اور ہمیں ایک ہی قیراط دیا، حالانکہ ہم کام کے اعتبار سے زیادہ ہیں، اللہ عزوجل نے فرمایا کہ میں نے تمہاری مزدوری میں سے کچھ کم کیا، وہ بولے نہیں اللہ تعالی نے فرمایا کہ یہ میرا فضل ہے، جسے میں چاہتا ہوں دیتا ہوں۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ (بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (

باب : نماز کے اوقات کا بیان

اس شخص کا بیان جو غروب افتاب سے پہلے عصر کی ایک رکعت پائے

جلد : جلد اول حدیث 529

راوی: ابو کریب، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسیٰ،

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُسْلِمِينَ وَالْيَهُودِ وَالنَّصَارَى كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَأْجَرَ قَوْمًا يَعْمَلُونَ لَهُ عَمَلًا إِلَى اللَّيْلِ فَعَمِلُوا إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ فَقَالُوا لَا حَاجَةَ لَنَا إِلَى أَجْرِكَ فَاسْتَأْجَرَ آخَرِينَ فَقَالَ أَكْمِلُوا بَقِيَّةَ يَوْمِكُمْ وَلَكُمْ الَّذِي شَرَطْتُ فَعَمِلُوا حَتَّى إِذَا كَانَ حِينَ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَالُوا لَكَ مَا عَمِلْنَا فَاسْتَأْجَرَ قَوْمًا فَعَمِلُوا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ حَتَّى غَابَتْ الشَّمْسُ وَاسْتَكْمَلُوا أَجْرَ الْفَرِيقَيْنِ

ابو کریب، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابو موسیٰ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، مسلمانوں کی اور یہود و نصاری کی مثال ایسے ہی ہے، جیسے ایک شخص نے کچھ لوگوں کی مزدوری پر لیا، تاکہ رات تک اس کا کام کریں، چنانچہ انہوں نے دوپہر تک کام کیا، اور کہا کہ ہمیں تیری مزدوری کی کچھ حاجت نہیں، لہذا اس نے دوسروں کو مزدوری پر لگالیا اور ان سے کہا کہ باقی دن اپنا پورا کرو اور جو کچھ میں نے مزدوری مقرر کی ہے، تمہیں دوں گا، لہذا انہوں نے کام کیا، یہاں تک عصر کی نماز کا وقت آگیا، ان لوگوں نے کہا کہ جو کچھ ہم نے کام کیا، وہ تیرے لئے اتنا ہی ہے، پھر اس نے دوسرے لوگوں

کومزدوری پر لگایا انہوں نے بقیہ دن کام کیا، یہاں تک کہ آفتاب غروب ہو گیا اور ان لوگوں نے دونوں فریق کی (برابر) مزدوری پوری لے لی۔

راوی: ابوکریب، ابواسامہ، بریدہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ،

مغرب کے وقت کا بیان، عطاء نے کہا ہے کہ بیمار مغرب اور عشاء کی نماز (ایک) ساتھ پڑ...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

مغرب کے وقت کا بیان، عطاء نے کہا ہے کہ بیمار مغرب اور عشاء کی نماز (ایک) ساتھ پڑھ سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 530

راوی: محمد بن مہران، ولید، اوزاعی، ابوالنجاشی عطاء بن صہیب، رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو النَّجَاشِيِّ صُهَيْبٌ مَوْلَى رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُ كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْصَرِفُ أَحَدُنَا وَإِنَّهُ لَيُبْصِرُ مَوَاقِعَ نَبْلِهِ

محمد بن مہران، ولید، اوزاعی، ابوالنجاشی عطاء بن صہیب، رافع بن خدیج کے زاد کردہ غلام روایت کرتے ہیں کہ میں رافع بن خدیج کو کہتے ہوئے سنا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مغرب کی نماز پڑھتے تھے، تو ہم میں سے ہر ایک (نماز پڑھ کے) ایسے وقت میں واپس آجاتا تھا کہ وہ اپنے تیر کے گرنے کے مقامات دیکھ سکتا ہے۔

راوی: محمد بن مہران، ولید، اوزاعی، ابوالنجاشی عطاء بن صہیب، رافع بن خدیج

باب : نماز کے اوقات کا بیان

مغرب کے وقت کا بیان، عطاء نے کہا ہے کہ بیمار مغرب اور عشاء کی نماز (ایک) ساتھ پڑھ سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 531

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سعد، محمد بن عمرو بن حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قَدِمَ الْحَجَّاجُ فَسَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ نَقِيَّةٌ وَالْمَغْرِبَ إِذَا وَجَبَتْ وَالْعِشَائَ أَحْيَانًا وَأَحْيَانًا إِذَا رَآهُمْ اجْتَمَعُوا عَجَّلَ وَإِذَا رَآهُمْ أَبْطَوْا أَخَّرَ وَالصُّبْحَ كَانُوا أَوْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا بِغَلَسٍ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سعد، محمد بن عمرو بن حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب روایت کرتے ہیں کہ حجاج نماز میں بہت تاخیر کر دیتا تھا، ہم نے جابر بن عبد اللہ سے اس کی متعلق پوچھا، تو انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر کی نماز دوپہر کو پڑھتے تھے اور عصر کی ایسے وقت کہ آفتاب صاف ہوتا تھا اور مغرب کی (ایسے وقت میں) جب آفتاب غروب ہو جاتا اور عشاء کی کبھی کسی وقت، کبھی کسی وقت، جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیکھتے کہ لوگ جمع ہو گئے ہیں، جلد پڑھ لیتے تھے اور جب آپ دیکھتے کہ لوگوں نے دیر کی تو دیر میں پڑھتے اور صبح کی نماز وہ لوگ یا یہ کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اندھیرے میں پڑھتے تھے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سعد، محمد بن عمرو بن حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب

باب : نماز کے اوقات کا بیان

مغرب کے وقت کا بیان، عطاء نے کہا ہے کہ بیمار مغرب اور عشاء کی نماز (ایک) ساتھ پڑھ سکتا ہے

جلد : جلد اول　　حدیث 532

راوی: مکی بن ابراهیم، یزید بن ابی عبید، سلمه (بن اکوع(

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ إِذَا تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ

مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید، سلمہ (بن اکوع) روایت کرتے ہیں کہ آفتاب غروب ہوتے ہی ہم نبی صلی علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ مغرب کی نماز ادا کرلیا کرتے تھے۔

راوی: مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید، سلمہ (بن اکوع(

باب: نماز کے اوقات کا بیان

مغرب کے وقت کا بیان، عطاء نے کہا ہے کہ بیمار مغرب اور عشاء کی نماز (ایک) ساتھ پڑھ سکتا ہے

جلد : جلد اول　　حدیث 533

راوی: آدم، شعبه، عمرو بن دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعًا جَمِيعًا وَثَمَانِيًا جَمِيعًا

آدم، شعبہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (مغرب اور عشاء کی) سات رکعتیں ایک ساتھ پڑھیں اور (ظہر وعصر) کی آٹھ رکعتیں ایک ساتھ پڑھیں۔

راوی: آدم، شعبہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جس نے اس بات کو مکروہ سمجھا ہے کہ مغرب کو عشاء کہا جائے...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے اس بات کو مکروہ سمجھا ہے کہ مغرب کو عشاء کہا جائے

جلد : جلد اول حدیث 534

راوی: ابو معمر، عبداللہ بن عمرو، عبدالوارث، حسین، عبداللہ بن بریدہ، عبداللہ مزنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَغْلِبَنَّكُمْ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ الْمَغْرِبِ قَالَ وَتَقُولُ الْأَعْرَابُ هِيَ الْعِشَاءُ

ابو معمر، عبداللہ بن عمرو، عبدالوارث، حسین، عبداللہ بن بریدہ، عبداللہ مزنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اعراب مغرب کی نماز کو عشاء کہتے ہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ تم پر اس اصطلاح میں غالب آجائیں لہذا تم غروب آفتاب کے بعد والی نماز کو مغرب اور اس کے بعد والی کو عشاء کہا کرو

راوی: ابو معمر، عبداللہ بن عمرو، عبدالوارث، حسین، عبداللہ بن بریدہ، عبداللہ مزنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عشاء اور عتمہ کا ذکر اور جس نے عشاء اور عتمہ دونوں کہنا جائز خیال کیا ہے اور ابو...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

عشاء اور عتمہ کا ذکر اور جس نے عشاء اور عتمہ دونوں کہنا جائز خیال کیا ہے اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نقل کیا ہے کہ منافقین پر

عشاء اور فجر کی نماز تمام نمازوں سے زیادہ گراں ہیں اور فرمایا کہ کاش وہ جان لیں کہ عتمہ اور فجر میں کیا (ثواب) ہے، امام بخاری کہتے ہیں کہ بہتر یہ ہے کہ عشاء کہے کیونکہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے ومن بعد صلوۃ العشاء ابو موسیٰ سے منقول ہے کہ انہوں نے کہا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس عشاء کی نماز میں باری باری سے جاتے تھے (ایک مرتبہ) آپ نے اس کو عتمہ میں پڑھا، ابن عباس اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء میں تاخیر کرتے تھے، انس کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ایک مرتبہ) پچھلی عشاء میں تاخیر فرمادی، ابن عمر اور ابو ایوب اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغرب اور عشاء کی نماز پڑھی

جلد : جلد اول حدیث 535

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زهری، سالم، عبداللہ (بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ(

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَالِمٌ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ قَالَ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً صَلَاةَ الْعِشَاءِ وَهِيَ الَّتِي يَدْعُو النَّاسُ الْعَتَمَةَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ أَرَأَيْتُمْ لَيْلَتَكُمْ هَذِهِ فَإِنَّ رَأْسَ مِائَةِ سَنَةٍ مِنْهَا لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ

عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، سالم، عبداللہ (بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ ایک شب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی اور یہ وہی (نماز) ہے، جس کو لوگ عتمہ کہتے تھے، نماز سے فارغ ہو کر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ میں تمہیں تمہاری اس رات کی خبر دوں، اگلی صدی کے آغاز میں جو لوگ زمین پر (زندہ) ہیں، ان میں سے کوئی باقی نہ رہے گا۔

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، سالم، عبداللہ (بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (

عشاء (کی نماز) کا وقت جب لوگ جمع ہو جائیں، تو پڑھنا اگر دیر میں آئیں تو دیر کرکے...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

عشاء (کی نماز) کا وقت جب لوگ جمع ہو جائیں، تو پڑھنا اگر دیر میں آئیں تو دیر کرکے پڑھنا

جلد : جلد اول　　　　حدیث　536

راوی: مسلم بن ابراهیم، شعبه، سعد بن ابراهیم، محمد بن عمرو بن حسن بن علی رضی الله تعالیٰ عنه بن ابی طالب

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو هُوَ ابْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَالْمَغْرِبَ إِذَا وَجَبَتْ وَالْعِشَاءَ إِذَا كَثُرَ النَّاسُ عَجَّلَ وَإِذَا قَلُّوا أَخَّرَ وَالصُّبْحَ بِغَلَسٍ

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، سعد بن ابراہیم، محمد بن عمرو بن حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب روایت کرتے ہیں کہ ہم نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کی کیفیت پوچھی، انہوں نے کہا کہ ظہر کی نماز آپ دوپہر میں پڑھتے تھے اور عصر کی ایسے وقت کہ آفتاب صاف ہوتا اور مغرب کی (نماز اس وقت پڑھتے) جب سورج غروب ہو جاتا اور عشاء کی نماز (نماز اس وقت پڑھتے) جب آدمی بہت ہو جاتے، جلد پڑھ لیتے اور جب کم ہوتے، تو دیر میں پڑھتے اور صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھتے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، شعبہ، سعد بن ابراہیم، محمد بن عمرو بن حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب

نماز عشاء کی فضلیت کا بیان...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز عشاء کی فضلیت کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث　537

راوی: یحیی بن بکیر، عقیل، ابن شهاب، عروه، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ أَعْتَمَ رَسُولُ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً بِالْعِشَائِ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَفْشُوَ الْإِسْلَامُ فَلَمْ يَخْرُجْ حَتَّى قَالَ عُمَرُ نَامَ النِّسَائُ وَالصِّبْيَانُ فَخَرَجَ فَقَالَ لِأَهْلِ الْمَسْجِدِ مَا يَنْتَظِرُهَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ غَيْرَكُمْ

یحیی بن بکیر، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ایک شب عشاء کی نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تاخیر کر دی، یہ واقعہ اسلام کے پھیلنے سے پہلے کا ہے، چنانچہ آپ اس وقت نکلے، جس وقت حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ سے آکر کہا کہ عورتیں اور بچے سو چکے، آپ باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ زمین والوں میں سوا تمہارے کوئی اس نماز کا منتظر نہیں ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز عشاء کی فضلیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 538

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنْتُ أَنَا وَأَصْحَابِي الَّذِينَ قَدِمُوا مَعِي فِي السَّفِينَةِ نُزُولًا فِي بَقِيعِ بُطْحَانَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ فَكَانَ يَتَنَاوَبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ صَلَاةِ الْعِشَائِ كُلَّ لَيْلَةٍ نَفَرٌ مِنْهُمْ فَوَافَقْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَصْحَابِي وَلَهُ بَعْضُ الشُّغْلِ فِي بَعْضِ أَمْرِهِ فَأَعْتَمَ بِالصَّلَاةِ حَتَّى ابْهَارَّ اللَّيْلُ ثُمَّ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِهِمْ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ لِمَنْ حَضَرَهُ عَلَى رِسْلِكُمْ أَبْشِرُوا إِنَّ مِنْ نِعْمَةِ اللهِ عَلَيْكُمْ أَنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ النَّاسِ يُصَلِّي هَذِهِ السَّاعَةَ غَيْرُكُمْ أَوْ قَالَ مَا صَلَّى هَذِهِ السَّاعَةَ أَحَدٌ غَيْرُكُمْ لَا يَدْرِي أَيَّ الْكَلِمَتَيْنِ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى فَرَجَعْنَا فَفَرِحْنَا بِمَا سَمِعْنَا

مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں اور میرے وہ ساتھی جو کشتی میں میرے ہمراہ آئے تھے، بقیع بطحان میں مقیم تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ میں تھے، تو ان میں سے ایک ایک آدمی نوبت بنوبت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آتا جاتا تھا، ایک دن ہم سب یعنی میں اور میرے ساتھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے (کسی) کام میں (ایسی) مصروفیت تھی کہ (عشاء) کی نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تاخیر کر دی، یہاں تک کہ رات آدھی ہو گئی، اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے اور لوگوں کو نماز پڑھائی، جب آپ نماز ختم کر چکے، تو جو لوگ وہاں موجود تھے، ان سے فرمایا کہ ٹھہرو، خوش ہو جاؤ، کیونکہ تم پر اللہ کا احسان ہے کہ تمہارے سوا کوئی آدمی اس وقت نماز نہیں پڑھتا، یا یہ فرمایا کہ اس وقت تمہارے سوا کسی نے نماز نہیں پڑھی، معلوم نہیں آپ نے ان دو جملوں میں سے کیا فرمایا، ابوموسی کہتے ہیں کہ ہم اس بات سے جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہم نے سنی، خوش ہو کر لوٹے۔

راوی : محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عشاء (کی نماز) سے پہلے سونا (مکروہ ہے...(

باب : نماز کے اوقات کا بیان

عشاء (کی نماز) سے پہلے سونا (مکروہ ہے(

جلد : جلد اول حدیث 539

راوی: محمد بن سلام، عبدالوہاب ثقفی، خالد حذاء، ابوالمنہال، ابوبرزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَ الْعِشَائِ وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا

محمد بن سلام، عبدالوہاب ثقفی، خالد حذاء، ابوالمنہال، ابوبرزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء سے پہلے سونے کو اور اس کے بعد بات کرنے کو مکروہ خیال کرتے تھے۔

راوی : محمد بن سلام، عبدالوہاب ثقفی، خالد حذاء، ابوالمنہال، ابوبرزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس شخص پر نیند کا غلبہ ہو اس کے لئے اس کے لئے عشاء سے پہلے سونے کا بیان...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

جس شخص پر نیند کا غلبہ ہو اس کے لئے اس کے لئے عشاء سے پہلے سونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 540

راوی: ایوب بن سلیمان، ابوبکر، سلیمان، صالح بن کیسان، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ هُوَ ابْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ أَعْتَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعِشَائِ حَتَّى نَادَاهُ عُمَرُ الصَّلَاةَ نَامَ النِّسَائُ وَالصِّبْيَانُ فَخَرَجَ فَقَالَ مَا يَنْتَظِرُهَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ غَيْرُكُمْ قَالَ وَلَا يُصَلَّى يَوْمَئِذٍ إِلَّا بِالْمَدِينَةِ وَكَانُوا يُصَلُّونَ فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ

ایوب بن سلیمان، ابوبکر، سلیمان، صالح بن کیسان، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء کی نماز میں تاخیر کر دی، یہاں تک کہ عمر نے آپ کو آواز دی کہ نماز تیار ہے، عورتیں اور بچے سو گئے، تب آپ باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ اس نماز کا تمہارے سوا کوئی انتظار نہیں کرتا، کہتے ہیں کہ اس وقت تک مدینہ کے سوا اور کہیں نماز نہ پڑھی جاتی تھی، وہ کہتے ہیں کہ صحابہ (عشاء کی نماز) شفق کے غائب ہو جانے کے بعد رات کی پہلی

تہائی تک پڑھ لیتے تھے۔

راوی : ایوب بن سلیمان، ابوبکر، سلیمان، صالح بن کیسان، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کے اوقات کا بیان

جس شخص پر نیند کا غلبہ ہو اس کے لئے اس کے لئے عشاء سے پہلے سونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 541

راوی: محمود، عبدالرزاق، ابن جریج، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شُغِلَ عَنْهَا لَيْلَةً فَأَخَّرَهَا حَتَّى رَقَدْنَا فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ اسْتَيْقَظْنَا ثُمَّ رَقَدْنَا ثُمَّ اسْتَيْقَظْنَا ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ غَيْرُكُمْ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يُبَالِي أَقَدَّمَهَا أَمْ أَخَّرَهَا إِذَا كَانَ لَا يَخْشَى أَنْ يَغْلِبَهُ النَّوْمُ عَنْ وَقْتِهَا وَكَانَ يَرْقُدُ قَبْلَهَا قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قُلْتُ لِعَطَاءٍ وَقَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَعْتَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً بِالْعِشَاءِ حَتَّى رَقَدَ النَّاسُ وَاسْتَيْقَظُوا وَرَقَدُوا وَاسْتَيْقَظُوا فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ الصَّلَاةَ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَخَرَجَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ الْآنَ يَقْطُرُ رَأْسُهُ مَاءً وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ فَقَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ أَنْ يُصَلُّوهَا هَكَذَا فَاسْتَثْبَتُّ عَطَاءً كَيْفَ وَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَأْسِهِ يَدَهُ كَمَا أَنْبَأَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَبَدَّدَ لِي عَطَاءٌ بَيْنَ أَصَابِعِهِ شَيْئًا مِنْ تَبْدِيدٍ ثُمَّ وَضَعَ أَطْرَافَ أَصَابِعِهِ عَلَى قَرْنِ الرَّأْسِ ثُمَّ ضَمَّهَا يُمِرُّهَا كَذَلِكَ عَلَى الرَّأْسِ حَتَّى مَسَّتْ إِبْهَامُهُ طَرَفَ الْأُذُنِ مِمَّا يَلِي الْوَجْهَ عَلَى الصُّدْغِ وَنَاحِيَةِ اللِّحْيَةِ لَا يُقَصِّرُ وَلَا يَبْطُشُ إِلَّا كَذَلِكَ وَقَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ أَنْ يُصَلُّوا هَكَذَا

محمود، عبدالرزاق، ابن جریج، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عشاء کے وقت کوئی ضرورت پیش آگئی، اس وجہ سے آپ کو (عشاء) کی نماز میں تشریف لانے میں تاخیر ہوگئی، یہاں تک کہ ہم مسجد میں سوگئے، پھر جاگے، پھر سوگئے، اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کہ اس وقت زمین والوں میں تمہارے سوا کوئی (اس) نماز کا انتظار نہیں کر رہا ہے (اور ابن عمر کچھ پرواہ نہ کرتے تھے) کہ عشاء کی نماز جلدی پڑھ لیں، یا دیر میں پڑھیں، بشرطیکہ نماز کے فوت ہو جانے کا خطرہ نہ ہوتا اور کبھی وہ عشاء سے پہلے سو جاتے تھے، ابن جریج کہتے ہیں، میں نے عطاء سے اس حدیث کو بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ میں نے ابن عباس سے سنا، وہ کہتے تھے کہ ایک شب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء کی نماز میں اس حد تک تاخیر کر دی کہ لوگ سوگئے، اور پھر جاگے اور پھر سوگئے اور پھر جاگے، تو عمر بن خطاب کھڑے ہوگئے اور انہوں نے (جا کر آپ سے) کہا کہ نماز (تیار ہے)، عطاء کہتے ہیں کہ ابن عباس نے کہا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے، گویا کہ میں آپ کی طرف اس وقت دیکھ رہا ہوں کہ آپ اپنا ہاتھ سر پر رکھے ہوئے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اگر امت پر گراں نہ سمجھتا، تو یقینا انہیں حکم دے دیتا کہ عشاء کی نماز اسی طرح اسی وقت پڑھا کریں، ابن جریج کہتے ہیں پھر میں نے عطاء سے بطور تحقیق کے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھا تھا، جیسا کہ ابن عباس نے ان کو خبر دی، تو عطاء نے میرے (دکھانے کے) لیے اپنی انگلیوں کے درمیان میں کچھ تفریق کر دی، اس کے بعد اپنی انگلیوں کے سرے سر کے ایک جانب پر رکھ دیئے، پھر ان کو ملا کر اس طرح کھینچ لائے، یہاں تک کہ ان کا انگوٹھا ان کے کان کی لو سے جو چہرے کے قریب ہے، داڑھی کے کنارہ سے مل گیا، آپ جب پانی بالوں سے نچوڑتے، اور جلدی کرنا چاہتے، تو اسی طرح فرمایا کرتے، آپ نے فرمایا کہ اگر میں اپنی امت پر گراں نہ سمجھتا، تو بے شک انہیں حکم دے دیتا، کہ وہ (عشاء کی نماز) اسی طرح (اسی وقت) پڑھا کریں۔

<u>راوی</u> : محمود، عبدالرزاق، ابن جریج، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عشاء کا وقت آدھی رات تک ہے اور ابوبرزہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسل...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

عشاء کا وقت آدھی رات تک ہے اور ابوبرزہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی تاخیر کو بہتر سمجھتے تھے

جلد : جلد اول حدیث 542

راوی: عبدالرحیم، محاربی، زائدہ، حمید، طویل، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَخَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ ثُمَّ صَلَّى ثُمَّ قَالَ قَدْ صَلَّى النَّاسُ وَنَامُوا أَمَا إِنَّكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمُوهَا وَزَادَ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ لَيْلَتَئِذٍ

عبدالرحیم، محاربی، زائدہ، حمید، طویل، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء کی نماز میں ایک مرتبہ نصف شب تک تاخیر فرمائی اس کے بعد نماز پڑھی اور فرمایا کہ لوگ پڑھ پڑھ کر سو رہے اور تم نماز میں رہے جب تک کہ تم اس کا انتظار کیا اور ابن ابی مریم نے اتنی بات زیادہ روایت کی ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم سے یحیی بن ایوب نے کہا وہ کہتے ہیں مجھ سے حمید نے بیان کی انہوں نے انس سے سنا کہ گویا میں اس شب میں آپ کی انگوٹھی کی چمک کو دیکھ رہا ہوں۔

راوی: عبدالرحیم، محاربی، زائدہ، حمید، طویل، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز فجر کی فضلیت کا بیان...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز فجر کی فضلیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 543

راوی: مسدد، یحیی، اسمعیل، قیس، جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ لِي جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ نَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ أَمَا إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا لَا تُضَامُّونَ أَوْ لَا تُضَاهُونَ فِي رُؤْيَتِهِ فَإِنْ

اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا فَافْعَلُوا ثُمَّ قَالَ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا قَالَ أَبُوعَبْدِ اللهِ زَادَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ عِيَانًا

مسدد، یحیی، اسماعیل، قیس، جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ شب بدر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے کہ آپ نے چاند کی طرف نظر فرمائی اور فرمایا سنو عنقریب تم لوگ اپنے پروردگار کو بے شک شبہ اسی طرح دیکھو گے جس طرح اس وقت اس چودھویں رات کے چاند کو دیکھو گے جس طرح اس وقت اس چودھویں رات کے چاند کو دیکھ رہے ہو لہٰذا اگر تم یہ کر سکو کہ طلوع آفتاب سے قبل کی نماز پر (شیطان سے) مغلوب نہ ہو تو کرو پھر آپ نے فرمایا ﴿فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا﴾ امام بخاری کہتے ہیں کہ ابن شہاب نے اسماعیل سے انہوں نے قیس سے انہوں نے جریر سے اتنے الفاظ زیادہ روایت کیے ہیں کہ عنقریب تم اپنے پروردگار کو علانیہ دیکھو گے۔

راوی : مسدد، یحیی، اسمعیل، قیس، جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز فجر کی فضلیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 544

راوی: هدبه بن خالد، همام، ابوجمره، ابوبکر بن ابی موسی،

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنِي أَبُو جَمْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى الْبَرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَقَالَ ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ قَيْسٍ أَخْبَرَهُ بِهَذَا حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

ہدبہ بن خالد، ہمام، ابوجمرہ، ابو بکر بن ابی موسی، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دو ٹھنڈی نمازیں پڑھے گا وہ جنت میں داخل ہو گا اور ابن رجاء نے کہا کہ ہم سے ہمام نے بواسطہ ابوجمرہ اور ابو بکر بن عبداللہ بن قیس اس کو بیان کیا۔

راوی : ہدبہ بن خالد، ہمام، ابوجمرہ، ابو بکر بن ابی موسی،

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز فجر کی فضلیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 545

راوی: ہم سے اسحاق نے بواسطہ حبان، ہمام، ابوجمرہ، ابوبکر بن عبداللہ، عبداللہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ عِفْرِيتًا مِنْ الْجِنِّ تَفَلَّتَ عَلَيَّ الْبَارِحَةَ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا لِيَقْطَعَ عَلَيَّ الصَّلَاةَ فَأَمْكَنَنِي اللهُ مِنْهُ فَأَرَدْتُ أَنْ أَرْبِطَهُ إِلَى سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ حَتَّى تُصْبِحُوا وَتَنْظُرُوا إِلَيْهِ كُلُّكُمْ فَذَكَرْتُ قَوْلَ أَخِي سُلَيْمَانَ رَبِّ هَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي قَالَ رَوْحٌ فَرَدَّهُ خَاسِئًا

ہم سے اسحاق نے بواسطہ حبان، ہمام، ابوجمرہ، ابو بکر بن عبداللہ، عبداللہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کیا

راوی : ہم سے اسحاق نے بواسطہ حبان، ہمام، ابوجمرہ، ابو بکر بن عبداللہ، عبداللہ

نماز فجر کے وقت کا بیان...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز فجر کے وقت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 546

راوی: عمرو بن عاصم، ھمام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُمْ تَسَحَّرُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ قَدْرُ خَمْسِينَ أَوْ سِتِّينَ يَعْنِي آيَةً

عمرو بن عاصم، ہمام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ زید بن ثابت نے مجھ سے بیان کیا کہ صحابہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ سحری کھائی اس کے بعد نماز کے لئے کھڑے ہو گئے میں نے پوچھا کہ ان دونوں میں کتنا فصل تھا؟ زید نے کہا پچاس یا ساٹھ آیت کی تلاوت کے اندازے پر۔

راوی: عمرو بن عاصم، ہمام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز فجر کے وقت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 547

راوی: حسن بن صباح، روح بن عبادہ، سعید، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَبَّاحٍ سَمِعَ رَوْحَ بْنَ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ تَسَحَّرَا فَلَمَّا فَرَغَا مِنْ سَحُورِهِمَا قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى قُلْنَا لِأَنَسٍ كَمْ كَانَ بَيْنَ فَرَاغِهِمَا مِنْ سَحُورِهِمَا وَدُخُولِهِمَا فِي الصَّلَاةِ قَالَ قَدْرُ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ خَمْسِينَ آيَةً

حسن بن صباح، روح بن عبادہ، سعید، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور زید بن ثابت دونوں نے سحری کھائی جب اپنی سحری سے فارغ ہو گئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لئے کھڑے ہو گئے اور نماز پڑھی ہم لوگوں نے ان سے پوچھا کہ ان دونوں کے سحری سے فراغت کرنے اور نماز کے درمیان میں کس قدر فصل تھا انس نے کہا اس قدر کہ آدمی پچاس آیتیں پڑھ لے۔

راوی : حسن بن صباح، روح بن عبادہ، سعید، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز فجر کے وقت کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 548

راوی: اسمعیل بن ابی اویس عبدالحمید بن ابی اویس سلیمان ابوحازم سہل بن سعد

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ أَخِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ كُنْتُ أَتَسَحَّرُ فِي أَهْلِي ثُمَّ يَكُونُ سُرْعَةٌ بِي أَنْ أُدْرِكَ صَلَاةَ الْفَجْرِ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسمعیل بن ابی اویس عبدالحمید بن ابی اویس سلیمان ابوحازم سہل بن سعد روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے گھر کے لوگوں میں بیٹھ کر سحری کھایا کرتا تھا پھر مجھے اس بات کی جلدی پڑ جاتی تھی کہ کسی طرح میں فجر کی نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ پڑھ لوں۔

راوی : اسمعیل بن ابی اویس عبدالحمید بن ابی اویس سلیمان ابوحازم سہل بن سعد

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز فجر کے وقت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 549

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل اور ابن شھاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ كُنَّ نِسَائُ الْمُؤْمِنَاتِ يَشْهَدْنَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْفَجْرِ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ ثُمَّ يَنْقَلِبْنَ إِلَى بُيُوتِهِنَّ حِينَ يَقْضِينَ الصَّلَاةَ لَا يَعْرِفُهُنَّ أَحَدٌ مِنْ الْغَلَسِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل اور ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ روایت کرتی ہیں کہ ہم مسلمان عورتیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ فجر کی نماز میں اپنی چادروں میں لپٹ کر حاضر ہوتی تھیں جب نماز ختم کر چکتیں اور اپنے اپنے گھروں کی طرف لوٹ کر جاتیں تو کوئی شخص اندھیرے کی وجہ سے ان پہچان نہ سکتا تھا

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل اور ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

اس شخص کا بیان جو فجر کی ایک رکعت پائے...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

اس شخص کا بیان جو فجر کی ایک رکعت پائے

جلد : جلد اول حدیث 550

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک زید بن اسلم، عطاء بن یسار، بسر بن سعید، اعرج، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَعَنْ الْأَعْرَجِ يُحَدِّثُونَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنْ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الصُّبْحَ وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْعَصْرَ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک زید بن اسلم، عطاء بن یسار، بسر بن سعید، اعرج، ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص آفتاب کے نکلنے سے پہلے صبح کی ایک رکعت پالے تو اس نے صبح کی نماز پالی اور جو کوئی آفتاب کے غروب ہوئے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالے تو بے شک اس نے عصر کی نماز پالی۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک زید بن اسلم، عطاء بن یسار، بسر بن سعید، اعرج، ابوہریرہ

اس شخص کا بیان جس نے نماز کی ایک رکعت پالی...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے نماز کی ایک رکعت پالی

جلد : جلد اول حدیث 551

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ الصَّلَاةِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نماز کی ایک رکعت پالے تو اس نے پوری نماز پالی۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

فجر کے بعد آفتاب بلند ہونے تک نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

فجر کے بعد آفتاب بلند ہونے تک نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 552

راوی: حفص بن عمرو، هشام، قتاده، ابوالعالیه، ابن عباس

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدَ عِنْدِي رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ وَأَرْضَاهُمْ عِنْدِي عُمَرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَشْرُقَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ

حفص بن عمرو، ہشام، قتادہ، ابوالعالیہ، ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ میرے سامنے چند پسندیدہ لوگوں نے کہ ان میں سب سے زیادہ پسندیدہ میرے نزدیک عمر تھے یہ بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح کی نماز کے بعد آفتاب نکلنے سے پہلے اور عصر کے بعد غروب ہونے سے پہلے نماز پڑھنے کو منع فرمایا ہے۔

راوی : حفص بن عمرو، ہشام، قتادہ، ابوالعالیہ، ابن عباس

باب : نماز کے اوقات کا بیان

فجر کے بعد آفتاب بلند ہونے تک نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 553

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَاسٌ بِهَذَا

مسدد، یحیی، شعبہ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے چند آدمیوں نے اس حدیث کو روایت کیا۔

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس

باب : نماز کے اوقات کا بیان

فجر کے بعد آفتاب بلند ہونے تک نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 554

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، ھشام، عروہ، ابن عمر،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَرَّوْا بِصَلَاتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا وَقَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخِّرُوا الصَّلَاةَ حَتَّى تَرْتَفِعَ وَإِذَا غَابَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخِّرُوا الصَّلَاةَ حَتَّى تَغِيبَ تَابَعَهُ عَبْدَةُ

مسدد، یحیی بن سعید، ہشام، عروہ، ابن عمر، روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنی نمازیں طلوع

آفتاب کے وقت نہ پڑھو اور نہ غروب آفتاب کے وقت، عروہ کہتے ہیں مجھ سے ابن عمر نے یہ بھی کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب آفتاب کا کنارہ نکل آئے تو آفتاب بلند ہونے تک پورا نہ چھپ جائے اس وقت تک نماز موقوف کر دو عبدہ نے اس تابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، ہشام، عروہ، ابن عمر،

باب : نماز کے اوقات کا بیان

فجر کے بعد آفتاب بلند ہونے تک نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 555

راوی: عبید بن اسمعیل، ابواسامہ، عبید اللہ، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ وَعَنْ لِبْسَتَيْنِ وَعَنْ صَلَاتَيْنِ نَهَى عَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَعَنْ الِاحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ يُفْضِي بِفَرْجِهِ إِلَى السَّمَاءِ وَعَنْ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُلَامَسَةِ

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، عبید اللہ، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو قسم کی بیع اور دو قسم کے لباس اور دو نمازوں سے منع فرمایا، فجر کے بعد نماز پڑھنے سے جب تک کہ آفتاب اچھی طرح نہ نکل آئے اور عصر کے بعد نماز سے جب تک کہ اچھی طرح آفتاب غروب نہ ہو جائے اور ایک کپڑے میں اشتمال صما اور احتباء سے جو کہ پورے طور پر شرمگاہ کیلئے پردہ نہیں ہو سکتے اور بیع منابذہ اور ملامسہ سے۔

راوی : عبید بن اسمعیل، ابواسامہ، عبید اللہ، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابوہریرہ

غروب افتاب سے پہلے کا قصد نہ کرے...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

غروب افتاب سے پہلے کا قصد نہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 556

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَحَرَّى أَحَدُكُمْ فَيُصَلِّي عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَلَا عِنْدَ غُرُوبِهَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص طلوع آفتاب کے وقت اور غروب کے وقت نماز پڑھنے کا ارادہ نہ کرے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر

باب : نماز کے اوقات کا بیان

غروب افتاب سے پہلے کا قصد نہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 557

راوی: عبد العزیز بن عبد الله، ابراهیم بن سعد، صالح، ابن شهاب، عطاء بن یزید جندعی، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ الْجُنْدَعِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عطاء بن یزید جندعی، ابوسعید خدری روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ صبح کی نماز کے بعد کوئی نماز جائز نہیں جب تک کہ آفتاب بلند نہ ہو جائے اور عصر کی نماز کے بعد کوئی نماز جائز نہ ہے یہاں تک کہ آفتاب غروب ہو جائے۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عطاء بن یزید جندعی، ابوسعید خدری

باب : نماز کے اوقات کا بیان

غروب افتاب سے پہلے کا قصد نہ کرے

جلد : جلد اول　　**حدیث** 558

راوی: محمد بن ابان، غندر، شعبہ، ابوالتیاح، حمران بن اباب، معاویہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ أَبَانَ يُحَدِّثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ إِنَّكُمْ لَتُصَلُّونَ صَلَاةً لَقَدْ صَحِبْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَأَيْنَاهُ يُصَلِّيهَا وَلَقَدْ نَهَى عَنْهُمَا يَعْنِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

محمد بن ابان، غندر، شعبہ، ابوالتیاح، حمران بن اباب، معاویہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا اے لوگو! تم ایک ایسی نماز پڑھتے ہو جو کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت اٹھانے کے باوجود آپ کو اسے پڑھتے نہیں دیکھا اور یقینا آپ نے اس سے ممانعت فرمائی یعنی عصر کے بعد دو رکعتیں۔

راوی : محمد بن ابان، غندر، شعبہ، ابو التیاح، حمران بن اباب، معاویہ

باب : نماز کے اوقات کا بیان

غروب افتاب سے پہلے کا قصد نہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 559

راوی: محمد بن سلام، عبدہ، عبید اللہ، خبیب، حفص بن عاصم، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ خُبَيْبٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاتَيْنِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

محمد بن سلام، عبدہ، عبید اللہ، خبیب، حفص بن عاصم، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو نمازوں سے ممانعت فرمائی فجر کے بعد آفتاب کے نکلنے تک اور عصر کے بعد غروب ہونے تک۔

راوی : محمد بن سلام، عبدہ، عبید اللہ، خبیب، حفص بن عاصم، ابوہریرہ

اس شخص کا بیان جس نے صرف عصر اور فجر کے فرض کے بعد نماز کو مکروہ سمجھا ہے اس کو...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے صرف عصر اور فجر کے فرض کے بعد نماز کو مکروہ سمجھا ہے اس کو عمر اور ابن عمر اور ابوسعید اور ابوہریرہ سے روایت کیا ہے

جلد : جلد اول حدیث 560

راوی: ابو النعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع ابن عمر،

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أُصَلِّي كَمَا رَأَيْتُ أَصْحَابِي يُصَلُّونَ لَا أَنْهَى أَحَدًا يُصَلِّي بِلَيْلٍ وَلَا نَهَارٍ مَا شَاءَ غَيْرَ أَنْ لَا تَحَرَّوْا طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا

ابو النعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع ابن عمر، روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ جیسے میں نے اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھتے دیکھا ہے اسی طرح میں ادا کرتا ہوں کہا میں کسی کو منع نہیں کرتا کہ وہ دن جس حصہ میں جس قدر چاہے نماز پڑھنے کا قصد نہ کرو اور نہ غروب آفتاب کے وقت اس کا قصد کرو۔

راوی: ابو النعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع ابن عمر،

عصر کی نماز کے بعد قضا نمازیں اور اس کے مثل دوسری نمازوں کے پڑھنے کا بیان اور کر...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

عصر کی نماز کے بعد قضا نمازیں اور اس کے مثل دوسری نمازوں کے پڑھنے کا بیان اور کریب نے ام سلمہ سے نقل کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کی نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھیں اور فرمایا کہ مجھے قبیلہ عبد القیس کے لوگوں نے ظہر کے بعد دو رکعتوں کا موقعہ نہ دیا

جلد : جلد اول   حدیث 561

راوی: ابو نعیم، عبدالواحد بن ایمن، ایمن، نے حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ قَالَتْ وَالَّذِي ذَهَبَ بِهِ مَا تَرَكَهُمَا حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ وَمَا لَقِيَ اللَّهَ تَعَالَى حَتَّى ثَقُلَ عَنْ الصَّلَاةِ وَكَانَ يُصَلِّي كَثِيرًا مِنْ صَلَاتِهِ قَاعِدًا تَعْنِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهِمَا وَلَا يُصَلِّيهِمَا فِي الْمَسْجِدِ مَخَافَةَ أَنْ يُثَقِّلَ عَلَى أُمَّتِهِ وَكَانَ يُحِبُّ مَا يُخَفِّفُ عَنْهُمْ

ابو نعیم، عبد الواحد بن ایمن، ایمن، نے حضرت عائشہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اس کی قسم جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دنیا سے لے گیا آپ نے اپنی وفات کے وقت تک عصر کے بعد دو رکعتیں ادا فرمانا کبھی نہیں چھوڑیں اور جب آپ اللہ سے ملے ہیں اس وقت بہ باعث ضعف عمر کے آپ کی یہ حالت تھی کہ آپ نماز سے تھک جاتے تھے اور آپ اپنی بہت سی نمازیں بیٹھ کر پڑھتے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دونوں کو یعنی عصر کے بعد دو رکعتیں ہمیشہ پڑھا کرتے تھے لیکن گھر ہی میں پڑھتے تھے اس خوف سے کہ آپ کی امت پر گراں نہ گزرے کیونکہ آپ وہی پسند فرماتے تھے جو آپ کی امت پر آسان ہو۔

راوی : ابو نعیم، عبد الواحد بن ایمن، ایمن، نے حضرت عائشہ

باب : نماز کے اوقات کا بیان

عصر کی نماز کے بعد قضا نمازیں اور اس کے مثل دوسری نمازوں کے پڑھنے کا بیان اور کریب نے ام سلمہ سے نقل کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کی نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھیں اور فرمایا کہ مجھے قبیلہ عبد القیس کے لوگوں نے ظہر کے بعد دو رکعتوں کا موقعہ نہ دیا

جلد : جلد اول حدیث 562

راوی: مسدد، یحیی، هشام، عروه،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا يَا ابْنَ أُخْتِي مَا تَرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّجْدَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ عِنْدِي قَطُّ

مسدد، یحیی، ہشام، عروہ، روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ اے میرے بھتیجے! نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کے بعد دو رکعتیں میرے ہاں کبھی ترک نہیں فرمائیں۔

راوی : مسدد، یحیی، ہشام، عروہ،

باب : نماز کے اوقات کا بیان

عصر کی نماز کے بعد قضا نمازیں اور اس کے مثل دوسری نمازوں کے پڑھنے کا بیان اور کریب نے ام سلمہ سے نقل کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کی نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھیں اور فرمایا کہ مجھے قبیلہ عبدالقیس کے لوگوں نے ظہر کے بعد دو رکعتوں کا موقعہ نہ دیا

جلد : جلد اول حدیث 563

راوی: موسی بن اسمعیل، عبدالواحد، شیبانی، عبدالرحمن بن اسود، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَكْعَتَانِ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَعُهُمَا سِرًّا وَلَا عَلَانِيَةً رَكْعَتَانِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَرَكْعَتَانِ بَعْدَ الْعَصْرِ

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، شیبانی، عبدالرحمن بن اسود، حضرت عائشہ روایت کرتیں ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعتوں کو پوشیدہ اشکارا کبھی ترک نہ فرماتے تھے دو رکعتیں صبح کی نماز سے پہلے اور دو رکعتیں عصر کی نماز کے بعد۔

راوی : موسی بن اسمعیل، عبدالواحد، شیبانی، عبدالرحمن بن اسود، حضرت عائشہ

باب : نماز کے اوقات کا بیان

عصر کی نماز کے بعد قضا نمازیں اور اس کے مثل دوسری نمازوں کے پڑھنے کا بیان اور کریب نے ام سلمہ سے نقل کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کی نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھیں اور فرمایا کہ مجھے قبیلہ عبدالقیس کے لوگوں نے ظہر کے بعد دو رکعتوں کا موقعہ نہ دیا

جلد : جلد اول حدیث 564

راوی: محمد بن عرعرہ، شعبہ، ابواسحق،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ رَأَيْتُ الْأَسْوَدَ وَمَسْرُوقًا شَهِدَا عَلَى عَائِشَةَ قَالَتْ مَا

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينِي فِي يَوْمٍ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَّا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

محمد بن عرعرہ، شعبہ، ابواسحاق، روایت کرتے ہیں کہ میں نے اسود اور مسروق کو حضرت عائشہ کے اس قول کی گواہی دیتے ہوئے دیکھا کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کے بعد جب کسی دن میرے پاس آتے تھے تو دو رکعتیں ضرور ادا فرمالیا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن عرعرہ، شعبہ، ابواسحق،

بادل کے دنوں میں نماز سویرے پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

بادل کے دنوں میں نماز سویرے پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 565

راوی : معاذبن فضالہ، ھشام، یحیی بن ابی کیثر، ابوقلابہ، ابوالملیح،

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى هُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ أَنَّ أَبَا الْمَلِيحِ حَدَّثَهُ قَالَ كُنَّا مَعَ بُرَيْدَةَ فِي يَوْمٍ ذِي غَيْمٍ فَقَالَ بَكِّرُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ حَبِطَ عَمَلُهُ

معاذبن فضالہ، ہشام، یحیی بن ابی کیثر، ابوقلابہ، ابوالملیح، روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک دن بریدہ کے ہمراہ تھے یہ دن ابر کا تھا تو انہوں نے کہا کہ نماز سویرے پڑھ لو کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس نے نماز عصر چھوڑ دی تو سمجھ لو کہ اس کا نیک عمل ضائع ہو گیا۔

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی بن ابی کیثر، ابوقلابہ، ابوالملیح،

وقت گزر جانے کے بعد نماز کے لئے اذان کہنے کا بیان...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

وقت گزر جانے کے بعد نماز کے لئے اذان کہنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 566

راوی: عمران بن میسرہ، محمد بن فضیل، حصین، عبداللہ بن ابی قلابہ، ابوقتادہ

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سِرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ لَوْ عَرَّسْتَ بِنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ أَخَافُ أَنْ تَنَامُوا عَنْ الصَّلَاةِ قَالَ بِلَالٌ أَنَا أُوقِظُكُمْ فَاضْطَجَعُوا وَأَسْنَدَ بِلَالٌ ظَهْرَهُ إِلَى رَاحِلَتِهِ فَغَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ فَنَامَ فَاسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَقَالَ يَا بِلَالُ أَيْنَ مَا قُلْتَ قَالَ مَا أُلْقِيَتْ عَلَيَّ نَوْمَةٌ مِثْلُهَا قَطُّ قَالَ إِنَّ اللهَ قَبَضَ أَرْوَاحَكُمْ حِينَ شَاءَ وَرَدَّهَا عَلَيْكُمْ حِينَ شَاءَ يَا بِلَالُ قُمْ فَأَذِّنْ بِالنَّاسِ بِالصَّلَاةِ فَتَوَضَّأَ فَلَمَّا ارْتَفَعَتْ الشَّمْسُ وَابْيَاضَّتْ قَامَ فَصَلَّى

عمران بن میسرہ، محمد بن فضیل، حصین، عبداللہ بن ابی قلابہ، ابو قتادہ روایت کرتے ہیں کہ ہم نے ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ شب میں سفر کیا تو بعض لوگوں نے کہا کہ کاش آپ اخیر شب میں مع ہم سب لوگوں کے آرام فرماتے تو کتنا اچھا ہوتا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں ڈرتا ہوں کہ کہیں تم نماز فجر سے غافل ہو کر سو نہ جاؤ بلال بولے کہ میں تم سب کو جگادوں گا لہذا سب لوگ لیٹ رہے اور بلال اپنی پیٹھ اپنے اونٹ سے ٹیک کر بیٹھ گئے مگر ان پر بھی نیند غالب آگئی اور وہ بھی سو گئے چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے وقت بیدار ہوئے کہ آفتاب کا کنارہ نکل آیا تھا آپ نے فرمایا اے بلال تمہارا کہنا کہاں گیا؟ انہوں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسی نیند میرے اوپر کبھی مسلط نہ کی گئی جیسی کہ آج مجھ پر طاری ہو گئی آپ نے فرمایا سچ ہے اللہ نے تمہاری جانوں کو جس وقت چاہا قبض کر لیا اور جس وقت چاہا واپس کی اے بلال اٹھو اور نماز کے لئے اذان دے دو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا اور جب آفتاب بلند ہو گیا آپ کھڑے ہو گئے اور نماز پڑھی۔

راوی : عمران بن میسرہ، محمد بن فضیل، حصین، عبداللہ بن ابی قلابہ، ابو قتادہ

اس شخص کا بیان جو وقت گزرنے کے بعد لوگوں کو جماعت سے نماز پڑھائے...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

اس شخص کا بیان جو وقت گزرنے کے بعد لوگوں کو جماعت سے نماز پڑھائے

جلد : جلد اول حدیث 567

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، ابوسلمہ، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ جَائَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ بَعْدَ مَا غَرَبَتْ الشَّمْسُ فَجَعَلَ يَسُبُّ كُفَّارَ قُرَيْشٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كِدْتُ أُصَلِّي الْعَصْرَ حَتَّى كَادَتْ الشَّمْسُ تَغْرُبُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا صَلَّيْتُهَا فَقُمْنَا إِلَى بُطْحَانَ فَتَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ وَتَوَضَّأْنَا لَهَا فَصَلَّى الْعَصْرَ بَعْدَ مَا غَرَبَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهَا الْمَغْرِبَ

معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، ابوسلمہ، جابر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں کہ غزوہ خندق میں آفتاب غروب ہونے کے بعد حضرت عمر قریش کو برا بھلا کہتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے عصر کی نماز ابھی تک نہیں پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا واللہ میں نے بھی عصر کی نماز نہیں پڑھی پھر ہم سب مقام بطحان کی طرف متوجہ ہوئے آپ نے اور ہم سب نے بھی نماز کے لیے وضو کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آفتاب غروب ہو جانے کے بعد پہلے عصر کی نماز پڑھی اس کے بعد مغرب کی ادا کی۔

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، ابوسلمہ، جابر بن عبداللہ

اس شخص کا بیان جو کسی نماز کو بھول جائے تو جس وقت یاد آئے پڑھ لے اور صرف اسی نما...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

اس شخص کا بیان جو کسی نماز کو بھول جائے تو جس وقت یاد آئے پڑھ لے اور صرف اسی نماز کا اعادہ کرے ابراہیم نے کہا ہے کہ جو شخص ایک نماز ترک کر دے اور بیس برس تک اس کو ادا نہ کرتب بھی وہ صرف اسی نماز کا اعادہ کرے گا

جلد : جلد اول حدیث 568

راوی: ابونعیم، موسیٰ بن اسمعیل، ھمام، قتادہ، انس ابن مالک،

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّ إِذَا ذَكَرَهَا لَا كَفَّارَةَ لَهَا إِلَّا ذَلِكَ وَأَقِمْ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي قَالَ مُوسَى قَالَ هَمَّامٌ سَمِعْتُهُ يَقُولُ بَعْدُ وَأَقِمْ الصَّلَاةَ للذِّكْرَى قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ وَقَالَ حَبَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ابونعیم، موسیٰ بن اسماعیل، ہمام، قتادہ، انس ابن مالک، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جو شخص کسی نماز کو بھول جائے تو اسے چاہئے کہ جب یاد آئے تو پڑھ لے اس کا کفارہ یہی ہے اللہ تعالی فرماتا ہے کہ میری یاد کے لئے نماز قائم کرو اور حبان نے کہا کہ ہم سے ہمام نے ان سے قتادہ نے اور ان سے انس نے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کے مثل روایت کیا۔

راوی : ابونعیم، موسیٰ بن اسمعیل، ہمام، قتادہ، انس ابن مالک،

قضاء نمازوں کو ترتیب کے ساتھ پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

قضاء نمازوں کو ترتیب کے ساتھ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 569

راوی: مسدد، یحیی، هشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمه، جابر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَعَلَ عُمَرُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ يَسُبُّ كُفَّارَهُمْ وَقَالَ مَا كِدْتُ أُصَلِّي الْعَصْرَ حَتَّى غَرَبَتْ قَالَ فَنَزَلْنَا بُطْحَانَ فَصَلَّى بَعْدَ مَا غَرَبَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ

مسدد، یحیی، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، جابر روایت کرتے ہیں کہ عمر غزوہ خندق کے دن کفار قریش کو برا کہنے لگے اور کہا کہ میں آفتاب غروب ہونے تک ان کی وجہ سے عصر کی نماز نہ پڑھ سکا جابر کہتے ہیں پھر ہم لوگ مقام بطحان میں گئے تب آپ نے آفتاب غروب ہو جانے کے بعد نماز عصر پڑھی اس کے بعد مغرب کی نماز پڑھی۔

راوی : مسدد، یحیی، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، جابر

عشاء کی نماز کے بعد باتیں کرنا مکروہ ہے سامر سمر سے ماخوذ ہے اور جمع سمار ہے اور...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

عشاء کی نماز کے بعد باتیں کرنا مکروہ ہے سامر سمر سے ماخوذ ہے اور جمع سمار ہے اور سامر یہاں جمع کے معنوں میں ہے

جلد : جلد اول حدیث 570

راوی: مسدد، یحیی، عوف، ابومنهال،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمِنْهَالِ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي إِلَى أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ فَقَالَ لَهُ أَبِي حَدِّثْنَا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ قَالَ كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيرَ وَهِيَ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْأُولَى حِينَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ وَيُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَرْجِعُ أَحَدُنَا إِلَى أَهْلِهِ فِي أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَنَسِيتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ قَالَ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤَخِّرَ الْعِشَاءَ قَالَ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يَنْفَتِلُ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ حِينَ يَعْرِفُ أَحَدُنَا جَلِيسَهُ وَيَقْرَأُ مِنْ السِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ

مسدد، یحیی، عوف، ابو منہال، روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ ابوبرزہ اسلمی کے پاس گیا ان سے میرے والد نے کہا کہ ہم سے بیان کیجئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرض نماز کس طرح پڑھتے تھے وہ بولے کہ ہجر جسے تم پہلی نماز کہتے ہو آفتاب کے ڈھلتے ہی ادا فرمالیا کرتے تھے اور عصر کی نماز ایسے وقت پڑھتے تھے کہ جب ہم میں سے کوئی شخص حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھ کر حوالی مدینہ میں اپنے گھر کو واپس جاتا تو بھی آفتاب بالکل صاف ہوتا تھا ابو منہال کہتے ہیں میں بھول گیا کہ مغرب کے بارے میں انہوں نے کیا کہا؟ ابوبرزہ کہتے ہیں کہ آپ عشاء کی نماز دیر میں پڑھنا پسند فرماتے تھے اور کہا کہ عشاء سے پہلے سونا اور اس کے بعد بات کرنا مکروہ خیال فرماتے تھے کہ ہم میں سے ہر ایک اپنے پاس والے کو پہچان لیتا تھا اور اس میں آپ ساٹھ آیتوں سے سو آیتوں تک پڑھتے تھے۔

راوی : مسدد، یحیی، عوف، ابو منہال،

دین کے مسائل اور نیک بات کے متعلق عشاء کے بعد گفتگو کرنے کا بیان...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

دین کے مسائل اور نیک بات کے متعلق عشاء کے بعد گفتگو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 571

راوی: عبداللہ بن صباح، ابوعلی حنفی، قرۃ بن خالد،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ انْتَظَرْنَا الْحَسَنَ وَرَاثَ عَلَيْنَا حَتَّى قَرُبْنَا مِنْ وَقْتِ قِيَامِهِ فَجَائَ فَقَالَ دَعَانَا جِيرَانُنَا هَؤُلَائِ ثُمَّ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ انْتَظَرْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى كَانَ شَطْرُ اللَّيْلِ يَبْلُغُهُ فَجَائَ فَصَلَّى لَنَا ثُمَّ خَطَبَنَا فَقَالَ أَلَا إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا ثُمَّ رَقَدُوا وَإِنَّكُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمْ الصَّلَاةَ قَالَ الْحَسَنُ وَإِنَّ الْقَوْمَ لَا يَزَالُونَ بِخَيْرٍ مَا انْتَظَرُوا الْخَيْرَ قَالَ قُرَّةُ هُوَ مِنْ حَدِيثِ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن صباح، ابوعلی حنفی، قرۃ بن خالد، روایت کرتے ہیں کہ ہم حسن بصری کا انتظار کر رہے تھے انہوں نے آنے میں اتنی دیر کی کہ ان کے مسجد سے اٹھ جانے کا وقت قریب آگیا تب وہ آئے اور کہنے لگے کہ مجھے میرے پڑوسیوں نے بلالیا تھا اس وجہ سے دیر ہوگئی پھر انہوں نے بیان کیا کہ انس بن مالک نے کہا کہ ہم نے ایک رات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتظار کیا یہاں تک کہ نصف شب ہوگئی تب آپ تشریف لائے اور ہمیں نماز پڑھائی اس کے بعد آپ نے ہم سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ دیکھو لوگ نماز پڑھ چکے اور سو رہے اور تم برابر نماز میں رہے جب تک کہ تم نے نماز کا انتظار کیا اسی حدیث کے پیش نظر خود حسن بصری کا قول ہے کہ جب تک لوگ نیکی کرنے کے منتظر رہتے ہیں وہ اس نیکی کے کرنے کا ثواب پاتے رہتے ہیں قرۃ نے کہا کہ حسن کا یہ قول انس کی حدیث میں داخل ہے۔

راوی : عبداللہ بن صباح، ابوعلی حنفی، قرۃ بن خالد،

باب : نماز کے اوقات کا بیان

دین کے مسائل اور نیک بات کے متعلق عشاء کے بعد گفتگو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 572

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ بن عمرو، ابوبکر بن ابی حثمہ، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأَبُو بَكْرِ ابْنُ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ عَبْدَ

اللهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَائِ فِي آخِرِ حَيَاتِهِ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَرَأَيْتَكُمْ لَيْلَتَكُمْ هَذِهِ فَإِنَّ رَأْسَ مِائَةٍ لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ فَوَهِلَ النَّاسُ فِي مَقَالَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَا يَتَحَدَّثُونَ مِنْ هَذِهِ الْأَحَادِيثِ عَنْ مِائَةِ سَنَةٍ وَإِنَّمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ يُرِيدُ بِذَلِكَ أَنَّهَا تَخْرِمُ ذَلِكَ الْقَرْنَ

ابو الیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبد اللہ بن عمرو، ابو بکر بن ابی حثمہ، عبد اللہ بن عمر روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ عشاء کی نماز اپنی اخیر زندگی میں پڑھی جب سلام پھیرا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے اور فرمایا کہ تم اپنی اس رات کے حال کے متعلق مجھ سے سنو سو برس کے بعد جو شخص آج زمین کے اوپر ہے کوئی باقی نہ رہے گا ابن عمر کہتے ہیں کہ لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس ارشاد کے سمجھنے کی طرف خیال دوڑانا شروع کر دیا انہیں خیالوں کو وہ حدیث کی تفیسر میں بیان کرتے ہیں حالانکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہی فرمایا تھا کہ جو آج زمین کے اوپر ہیں ان میں سے کوئی باقی نہ رہے گا مراد آپ کی اس سے یہ تھی کہ یہ قرآن گزر جائے گا۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبد اللہ بن عمرو، ابو بکر بن ابی حثمہ، عبد اللہ بن عمر

گھر والوں اور مہمانوں کے ساتھ عشاء کے بعد گفتگو کرنے کا بیان...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

گھر والوں اور مہمانوں کے ساتھ عشاء کے بعد گفتگو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 573

راوی: ابوالنعمان، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابوعثمان، عبدالرحمن بن ابوبکر،

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ

أَصْحَابَ الصُّفَّةِ كَانُوا أُنَاسًا فُقَرَائَ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامُ اثْنَيْنِ فَلْيَذْهَبْ بِثَالِثٍ وَإِنْ أَرْبَعٌ فَخَامِسٌ أَوْ سَادِسٌ وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ جَائَ بِثَلَاثَةٍ فَانْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَشَرَةٍ قَالَ فَهُوَ أَنَا وَأَبِي وَأُمِّي فَلَا أَدْرِي قَالَ وَامْرَأَتِي وَخَادِمٌ بَيْنَنَا وَبَيْنَ بَيْتِ أَبِي بَكْرٍ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ تَعَشَّی عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَبِثَ حَيْثُ صُلِّيَتْ الْعِشَائُ ثُمَّ رَجَعَ فَلَبِثَ حَتَّی تَعَشَّی النَّبِيُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَ بَعْدَ مَا مَضَی مِنْ اللَّيْلِ مَا شَائَ اللهُ قَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ وَمَا حَبَسَكَ عَنْ أَضْيَافِكَ أَوْ قَالَتْ ضَيْفِكَ قَالَ أَوَمَا عَشَّيْتِيهِمْ قَالَتْ أَبَوْا حَتَّی تَجِيئَ قَدْ عُرِضُوا فَأَبَوْا قَالَ فَذَهَبْتُ أَنَا فَاخْتَبَأْتُ فَقَالَ يَا غُنْثَرُ فَجَدَّعَ وَسَبَّ وَقَالَ كُلُوا لَا هَنِيئًا فَقَالَ وَاللهِ لَا أَطْعَمُهُ أَبَدًا وَايْمُ اللهِ مَا كُنَّا نَأْخُذُ مِنْ لُقْمَةٍ إِلَّا رَبَا مِنْ أَسْفَلِهَا أَكْثَرُ مِنْهَا قَالَ يَعْنِي حَتَّی شَبِعُوا وَصَارَتْ أَكْثَرَ مِمَّا كَانَتْ قَبْلَ ذَلِكَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا أَبُو بَكْرٍ فَإِذَا هِيَ كَمَا هِيَ أَوْ أَكْثَرُ مِنْهَا فَقَالَ لِامْرَأَتِهِ يَا أُخْتَ بَنِي فِرَاسٍ مَا هَذَا قَالَتْ لَا وَقُرَّةِ عَيْنِي لَهِيَ الْآنَ أَكْثَرُ مِنْهَا قَبْلَ ذَلِكَ بِثَلَاثِ مَرَّاتٍ فَأَكَلَ مِنْهَا أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ مِنْ الشَّيْطَانِ يَعْنِي يَمِينَهُ ثُمَّ أَكَلَ مِنْهَا لُقْمَةً ثُمَّ حَمَلَهَا إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَصْبَحَتْ عِنْدَهُ وَكَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمٍ عَقْدٌ فَمَضَی الْأَجَلُ فَفَرَّقَنَا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا مَعَ كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ أُنَاسٌ اللهُ أَعْلَمُ كَمْ مَعَ كُلِّ رَجُلٍ فَأَكَلُوا مِنْهَا أَجْمَعُونَ أَوْ كَمَا قَالَ

ابوالنعمان، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابوعثمان، عبدالرحمن بن ابوبکر، روایت کرتے ہیں کہ اصحاب صفہ غریب لوگ تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمادیا تھا کہ جس کے پاس دو آدمیوں کا کھانا ہو وہ تیسرے کو اس میں سے لے جائے اور اگر چار کا ہو تو پانچواں یا چھٹا ان میں سے لے جائے ابوبکر تین آدمی لے گئے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دس لے گئے عبدالرحمن کہتے ہیں کہ ہم تھے اور ہمارے باپ تھے اور میں نہیں جانتا کہ آیا انہوں نے یہ بھی کہا یا نہیں کہ ہماری بی بی اور ہمارا خادم بھی تھا جو ہمارے گھر اور ابوبکر کے گھر میں مشترک تھا ابوبکر نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہاں کھانا کھایا اور وہیں عشاء کی نماز ادا کی اس کے بعد بھی اتنے ٹھہرے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آرام بھی فرمالیا اس کے بعد اپنے گھر میں آئے ان سے ان کی بی بی نے کہا کہ تمہیں تمہارے مہمانوں سے کس نے روک لیا؟ یا یہ کہ تمہارے مہمان انتظار کر رہے ہیں وہ بولے کیا تم نے انہیں کھانا نہیں کھلایا انہوں نے کہا آپ کے آنے تک ان لوگوں نے کھانے سے انکار کیا کھانا ان کے سامنے پیش کیا گیا تھا مگر انہوں نے نہ مانا عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں تو مارے خوف کے جا کر چھپ گیا چنانچہ ابوبکر نے غصہ میں غنثر کہہ کر اور بہت سخت سست مجھے کہہ ڈالا اور کہا تمہیں گوارا نہ ہو کھاؤ اس کے بعد کہا کہ اللہ کی قسم میں ہرگز نہ کھاؤں گا کہتے ہیں کی خدا کی قسم! ہم جب کوئی لقمہ لیتے تھے تو اس کے نیچے اس سے زیادہ بڑھ جاتا تھا عبدالرحمن کہتے ہیں کہ مہمان سب آسودہ ہو گئے اور کھانا جس قدر کہ پہلا تھا اس سے

زیادہ رہ گیا تو ابو بکر نے اس کی طرح دیکھا وہ اسی قدر تھا جیسا کہ پہلے تھا یا اس سے بھی زیادہ تو اپنی بی بی سے کہا کہ اے بن فراش کی بہن یہ کیا ماجرا ہے وہ بولیں کہ اپنی آنکھ کی ٹھنڈک کی قسم یقینا یہ اس وقت پہلے سے تگنا ہے پھر اس میں سے ابو بکر نے کھایا اور کہا یہ قسم شیطان کی طرف سے تھی بالآخر اس میں سے ایک لقمہ انہوں نے کھالیا اس کے بعد اسے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اٹھا لے گئے وہ صبح کو وہاں پہنچا اور ہمارے اور ایک قوم کے درمیان میں کچھ عہد تھا اس کی مدت گزر چکی تھی تو ہم نے بارہ آدمی علیحدہ علیحدہ کر دیئے ان میں سے ہر ایک ساتھ کچھ کچھ آدمی تھے واللہ اعلم۔ ہر شخص کے ساتھ کس کس قدر آدمی تھے غرض اس کھانے سے سب نے کھالیا عبدالرحمن نے جیسا کچھ بیان کیا ہو۔

راوی: ابوالنعمان، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابوعثمان، عبدالرحمن بن ابو بکر،

باب : اذان کا بیان

اذان کی ابتدا کا بیان اور اللہ تعالی کا ارشاد ہے اور جب تم نماز کے لئے اعلان کرت...

باب : اذان کا بیان

اذان کی ابتدا کا بیان اور اللہ تعالی کا ارشاد ہے اور جب تم نماز کے لئے اعلان کرتے ہو تو وہ اس سے ہنسی مذاق کرتے ہیں یہ اس سبب سے کہ وہ نادان لوگ ہیں اور اللہ تعالی کا قول جب جمعہ کے دن نماز جمعہ کی اذان دی جائے

جلد : جلد اول حدیث 574

راوی: عمران بن میسرہ، عبدالوراث، خالد، ابوقلابہ، انس

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ ذَكَرُوا النَّارَ وَالنَّاقُوسَ فَذَكَرُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى فَأُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَأَنْ يُوتِرَ الْإِقَامَةَ

عمران بن میسرہ، عبدالوراث، خالد، ابو قلابہ، انس روایت کرتے ہیں کہ نماز کے اعلان کیلئے لوگوں نے آگ اور ناقوس تجویز کیا پھر

یہود ونصاریٰ کی طرف ذہن منتقل ہو گیا کہ یہ باتیں وہ لوگ کرتے ہیں تب بلال کو حکم دیا گیا کہ اذان کے کلمات دو دو مرتبہ کہیں اور اقامت کے ایک ایک مرتبہ۔

راوی: عمران بن میسرہ، عبدالوارث، خالد، ابوقلابہ، انس

باب : اذان کا بیان

اذان کی ابتدا کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے اور جب تم نماز کے لئے اعلان کرتے ہو تو وہ اس سے ہنسی مذاق کرتے ہیں یہ اس سبب سے کہ وہ نادان لوگ ہیں اور اللہ تعالیٰ کا قول جب جمعہ کے دن نماز جمعہ کی اذان دی جائے

جلد : جلد اول حدیث 575

راوی: محمود بن غیلان، عبدالرزاق، ابن جریج، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ كَانَ الْمُسْلِمُونَ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ يَجْتَمِعُونَ فَيَتَحَيَّنُونَ الصَّلَاةَ لَيْسَ يُنَادَى لَهَا فَتَكَلَّمُوا يَوْمًا فِي ذَلِكَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ اتَّخِذُوا نَاقُوسًا مِثْلَ نَاقُوسِ النَّصَارَى وَقَالَ بَعْضُهُمْ بَلْ بُوقًا مِثْلَ قَرْنِ الْيَهُودِ فَقَالَ عُمَرُ أَوَلَا تَبْعَثُونَ رَجُلًا يُنَادِي بِالصَّلَاةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ قُمْ فَنَادِ بِالصَّلَاةِ

محمود بن غیلان، عبدالرزاق، ابن جریج، نافع، ابن عمر روایت کرتے ہیں کہ مسلمان جب مدینہ آئے تھے تو نماز کیلئے نماز کے وقت کا اندازہ کر کے جمع ہو جاتے تھے اس وقت تک نماز کے لئے اعلان نہ ہوتا تھا ایک دن مسلمانوں نے اس بارے میں گفتگو کی کہ کوئی اعلان ضرور ہونا چاہئے بعض نے کہا کہ نصاریٰ کے ناقوس کی طرح ایک سنگھ بنالو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ کیوں نہیں ایک آدمی مقرر کر دیتے کہ وہ الصلوۃ پکار دیا کرے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اٹھو اور نماز کی اطلاع کر دیا کرو۔

راوی: محمود بن غیلان، عبدالرزاق، ابن جریج، نافع، ابن عمر

اذان کے الفاظ دو دو بار کہنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

اذان کے الفاظ دو دو بار کہنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 576

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، سماك بن عطیه، ایوب، ابوقلابه، انس

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَأَنْ يُوتِرَ الْإِقَامَةَ إِلَّا الْإِقَامَةَ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، سماک بن عطیہ، ایوب، ابو قلابہ، انس روایت کرتے ہیں کہ بلال کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ اذان میں جفت کلمات کہیں اور اقامت میں سوائے قد قامت الصلوۃ کے طاق کہیں۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، سماک بن عطیہ، ایوب، ابو قلابہ، انس

باب : اذان کا بیان

اذان کے الفاظ دو دو بار کہنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 577

راوی: محمد بن سلام، عبدالوهاب ثقفی، خالد، حذاء، ابوقلابه، انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ سَلَامٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

لَمَّا كَثُرَ النَّاسُ قَالَ ذَكَرُوا أَنْ يَعْلَمُوا وَقْتَ الصَّلَاةِ بِشَيْئٍ يَعْرِفُونَهُ فَذَكَرُوا أَنْ يُورُوا نَارًا أَوْ يَضْرِبُوا نَاقُوسًا فَأُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَأَنْ يُوتِرَ الْإِقَامَةَ

محمد بن سلام، عبدالوہاب ثقفی، خالد، حذاء، ابوقلابہ، انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ جب لوگ زیادہ مسلمان ہوئے تو انہوں نے تجویز کی کہ نماز کے وقت کی کوئی علامت مقرر کر دیں جس سے وہ پہچان لیا کریں کہ اب نماز تیار ہے لہذا بعض نے کہا کہ آگ روشن کر دیں یا ناقوس بجادیں تو بلال کو حکم دیا گیا کہ وہ اذان میں جفت کلمات کہیں اور اقامت میں طاق

راوی : محمد بن سلام، عبدالوہاب ثقفی، خالد، حذاء، ابوقلابہ، انس بن مالک

قد قامت الصلوۃ کے علاوہ اقامت کے الفاظ ایک ایک بار کہنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

قد قامت الصلوۃ کے علاوہ اقامت کے الفاظ ایک ایک بار کہنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 578

راوی: علی بن عبداللہ، اسمعیل بن ابراهیم، خالد، حذاء، ابوقلابہ، انس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّائُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَأَنْ يُوتِرَ الْإِقَامَةَ قَالَ إِسْمَاعِيلُ فَذَكَرْتُ لِأَيُّوبَ فَقَالَ إِلَّا الْإِقَامَةَ

علی بن عبداللہ، اسماعیل بن ابراہیم، خالد، حذاء، ابوقلابہ، انس روایت کرتے ہیں کہ بلال کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ اذان میں جفت کلمات کہیں اور اقامت میں طاق اسمعیل روای حدیث کہتے ہیں میں نے ایوب سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے کہا ہاں اقامت اکہری ہونی چاہئے البتہ قد قامت الصلوۃ دو مرتبہ کہا جائے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، اسمٰعیل بن ابراہیم، خالد، حذاء، ابو قلابہ، انس

اذان کہنے کی فضیلت کا بیان...

باب : اذان کا بیان

اذان کہنے کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 579

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابولزناد، اعرج، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ التَّأْذِينَ فَإِذَا قَضَى النِّدَائَ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ أَدْبَرَ حَتَّى إِذَا قَضَى التَّثْوِيبَ أَقْبَلَ حَتَّى يَخْطِرَ بَيْنَ الْمَرْئِ وَنَفْسِهِ يَقُولُ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ حَتَّى يَظَلَّ الرَّجُلُ لَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابولزناد، اعرج، ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب نماز کی اذان کہی جاتی ہے تو شیطان پیٹھ پھیر کر بھاگتا ہے اور مارے خوف کے وہ گوز مارتا جاتا ہے اور اس حد تک بھاگتا چلا جاتا ہے کہ اذان کی آواز نہ سنے جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو واپس آجاتا ہے یہاں تک کہ جب نماز کی اقامت کہی جاتی ہے تو پھر واپس آجاتا ہے تاکہ آدمی کے دل میں وسوسے ڈالے کہتا ہے کہ فلاں بات کر، فلاں بات یاد کر وہ (تمام) باتیں یاد جو اس کو یاد نہ تھیں یاد دلاتا ہے یہاں تک کہ آدمی بھول جاتا ہے کہ اس نے کس قدر نماز پڑھی۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابولزناد، اعرج، ابوہریرہ

باب : اذان کا بیان

اذان میں بلند کرنے کا بیان اور حضرت عمر بن عبد العزیز

جلد : جلد اول حدیث 580

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن صعصعہ انصاری، مازنی، عبداللہ بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ الْأَنْصَارِيِّ ثُمَّ الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ لَهُ إِنِّي أَرَاكَ تُحِبُّ الْغَنَمَ وَالْبَادِيَةَ فَإِذَا كُنْتَ فِي غَنَمِكَ أَوْ بَادِيَتِكَ فَأَذَّنْتَ بِالصَّلَاةِ فَارْفَعْ صَوْتَكَ بِالنِّدَائِ فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُ مَدَى صَوْتِ الْمُؤَذِّنِ جِنٌّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا شَيْئٌ إِلَّا شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن صعصعہ انصاری، مازنی، عبد اللہ بن عبد الرحمن روایت کرتے ہیں کہ ان سے ابو سعید خدری نے کہا کہ میں تم کو دیکھتا ہوں کہ تم بکریوں اور جنگل کو پسند کرتے ہو تو میری ایک نصیحت کو یاد رکھو کہ جب تم اپنی بکریوں کے گلہ میں یا اپنے جنگل میں ہو اور نماز کے لئے اذان کہو تو اذان دیتے وقت اپنے آواز کو جو کوئی جن یا انس یا اور کوئی سنے گا تو وہ اس کے لئے قیامت کے دن گواہی دے گا ابو سعید کہتے ہیں کہ میں نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا تھا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن صعصعہ انصاری، مازنی، عبد اللہ بن عبد الرحمن

اذان سن کر قتال وخون ریزی بند کرنا چاہئے۔۔۔

باب : اذان کا بیان

اذان سن کر قتال وخون ریزی بند کرنا چاہئے۔

جلد : جلد اول حدیث 581

راوی: قتیبہ، اسمعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا غَزَا بِنَا قَوْمًا لَمْ يَكُنْ يَغْزُو بِنَا حَتَّى يُصْبِحَ وَيَنْظُرَ فَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا كَفَّ عَنْهُمْ وَإِنْ لَمْ يَسْمَعْ أَذَانًا أَغَارَ عَلَيْهِمْ قَالَ فَخَرَجْنَا إِلَى خَيْبَرَ فَانْتَهَيْنَا إِلَيْهِمْ لَيْلًا فَلَمَّا أَصْبَحَ وَلَمْ يَسْمَعْ أَذَانًا رَكِبَ وَرَكِبْتُ خَلْفَ أَبِي طَلْحَةَ وَإِنَّ قَدَمِي لَتَمَسُّ قَدَمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَخَرَجُوا إِلَيْنَا بِمَكَاتِلِهِمْ وَمَسَاحِيهِمْ فَلَمَّا رَأَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَاللهِ مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ قَالَ فَلَمَّا رَآهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ

قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رسول اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب آپ ہمارے ساتھ کسی قوم سے جہاد کرتے تو ہم سے لوٹ مار نہ کرواتے تھے یہاں تک کہ صبح ہو جاتی اور آپ انتظار کرتے اگر اذان سن لیتے تو ان لوگوں کے قتل سے رک جاتے اور اگر اذان نہ سنتے تو ان پر حملہ کرتے انس کہتے ہیں ہم خیبر کی طرف جہاد کو نکلے تو ہم رات کو ان کے قریب پہنچے جب صبح ہو گئی اور آپ نے اذان نہ سنی تو سوار ہو گئے اور میں ابو طلحہ کے پیچھے سوار ہو گیا میرا پیر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیر کو چھوتا رہا تھا انس کہتے ہیں کہ خیبر کے لوگ اپنے تھیلے اور پھاوڑے لئے ہوئے ہماری طرف آئے اور جب انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تو کہنے لگے کہ محمد اللہ کی قسم اور اس کا لشکر آگئے انس کہتے ہیں کہ جب ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا تو فرمایا کہ اللہ اکبر اللہ اکبر! خیبر برباد ہو گیا بے شک ہم کسی قوم کے میدان میں بقصد جنگ اترتے ہیں تو ان ڈرائے ہوؤں کی صبح خراب ہو جاتی ہے۔

راوی : قتیبہ، اسمٰعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس

اذان سنتے کیا کہنا چاہیے ؟...

باب : اذان کا بیان

اذان سنتے کیا کہنا چاہیے ؟

جلد : جلد اول　　　حدیث 582

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی، ابوسعید خدری،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ النِّدَائَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی، ابوسعید خدری، روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم اذان سنو تو اس طرح کہو جس طرح موذن کہہ رہا ہو۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی، ابوسعید خدری،

باب : اذان کا بیان

اذان سنتے کیا کہنا چاہیے ؟

جلد : جلد اول　　　حدیث 583

راوی: معاذ بن فضالہ، ھشام، یحیٰ، محمد بن ابراھیم بن حارث، عیسیٰ بن طلحہ،

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ يَوْمًا فَقَالَ مِثْلَهُ إِلَى قَوْلِهِ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیٰ، محمد بن ابراہیم بن حارث، عیسیٰ بن طلحہ، روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک دن معاویہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ انہوں نے وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ تک اسے طرح کہا جس طرح موذن نے کہا۔

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیٰ، محمد بن ابراہیم بن حارث، عیسیٰ بن طلحہ،

باب : اذان کا بیان

اذان سنتے کیا کہنا چاہیے؟

جلد : جلد اول حدیث 584

راوی: اسحق، وھب بن جریر، ھشام، یحیی،

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى نَحْوَهُ قَالَ يَحْيَى وَحَدَّثَنِي بَعْضُ إِخْوَانِنَا أَنَّهُ قَالَ لَمَّا قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَقَالَ هَكَذَا سَمِعْنَا نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

اسحاق، وہب بن جریر، ہشام، یحیی، اسی کی مثل روایت کرتے ہیں اور یحیی اسی کی مثل روایت کرتے ہیں اور یحیی کا بیان ہے کہ مجھ سے میرے بعض بھائیوں نے بیان کیا کہ موذن نے جب حی علی الصلوہ کہ تو معاویہ نے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کہا اور کہا کہ میں نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح کہتے ہوئے سنا ہے۔

راوی: اسحق، وہب بن جریر، ہشام، یحیی،

اذان کے وقت دعا کرنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

اذان کے وقت دعا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 585

راوی: علی بن عباس، شعیب بن ابی حمزہ، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ،

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ النِّدَائَ اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

علی بن عباس، شعیب بن ابی حمزہ، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ، روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اذان سنتے وقت یہ دعا پڑھے اللّٰھُمَّ رَبَّ ھَذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلَاۃِ الْقَائِمَۃِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِیلَۃَ وَالْفَضِیلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَہُ تو اس کو قیامت کے دن میری شفاعت نصیب ہوگی۔

راوی: علی بن عباس، شعیب بن ابی حمزہ، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ،

اذان دینے کے لیے قرعہ ڈالنے کا بیان اور بیان کیا جاتا ہے کہ کچھ لوگوں نے اذان دی...

باب : اذان کا بیان

اذان دینے کے لیے قرعہ ڈالنے کا بیان اور بیان کیا جاتا ہے کہ کچھ لوگوں نے اذان دینے میں جھگڑا کیا تو سعد نے قرعہ ڈال کر ان کے درمیان فیصلہ کر دیا

جلد : جلد اول   حدیث 586

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، سمی، ابوبکر کے آزاد کردہ غلام ابوصالح،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَائِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهِمُوا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوا وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهْجِيرِ لَاسْتَبَقُوا إِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، سمی، ابو بکر کے آزاد کردہ غلام ابوصالح، ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر لوگوں کو یہ معلوم ہو جائے کہ اذان اور صف اول میں شامل ہونے کا کتنا ثواب ہے پھر قرعہ ڈالنے کے بغیر نہ حاصل ہو تو ضرور قرعہ ڈالیں اور اگر یہ معلوم ہو جائے کہ اول وقت نماز پڑھنے میں کیا ثواب ہے تو بڑی کوشش سے آئیں اور اگر جان لیں کہ عشاء اور صبح کی نماز باجماعت ادا کرنے میں کیا ثواب ہے تو ضرور ان دونوں کی جماعت آئیں خواہ گھٹنوں کے بل چل کر ہی آنا پڑے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، سمی، ابو بکر کے آزاد کردہ غلام ابوصالح،

اذان میں کلام کرنے کا بیان سلیمان بن صرد نے اپنی اذان میں کلام کی احسن بصری نے ک...

باب : اذان کا بیان

اذان میں کلام کرنے کا بیان سلیمان بن صرد نے اپنی اذان میں کلام کی احسن بصری نے کہا ہے اذان یا اقامت کہتے ہنس دینے میں کوئی حرج نہیں

جلد : جلد اول   حدیث 587

راوی: مسدد، حماد، ایوب، عبدالحمید، صاحب الزیادی، عاصم، احول، عبداللہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ وَعَبْدِ الْحَمِيدِ صَاحِبِ الزِّيَادِيِّ وَعَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ

قَالَ خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ فِي يَوْمٍ رَدْغٍ فَلَمَّا بَلَغَ الْمُؤَذِّنُ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ فَأَمَرَهُ أَنْ يُنَادِيَ الصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ فَنَظَرَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالَ فَعَلَ هَذَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ وَإِنَّهَا عَزْمَةٌ

مسدد، حماد، ایوب، عبدالحمید، صاحب الزیادی، عاصم، احول، عبداللہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن جاڑوں میں ابر کے دن ابن عباس نے ہمارے سامنے خطبہ پڑھا کہ اتنے میں اذان ہونے لگی جب موذن حی علی الصلوۃ پر پہنچا تو انہوں نے اسے حکم دیا کہ پکارے دے کہ لوگ اپنی اپنی فرودگاہ میں نماز پڑھ لیں جماعت کیلئے نہ آئیں یہ سن کے لوگ ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے ابن عباس نے کہا یہ اس شخص نے کیا جو مجھ سے بہتر تھا یعنی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور یہی افضل ہے۔

راوی : مسدد، حماد، ایوب، عبدالحمید، صاحب الزیادی، عاصم، احول، عبداللہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کہ نابینا کے پاس کوئی ایسا شخص ہو جو اسے بتلائے کہ اس کا اذان دینا درست ہے...

باب : اذان کا بیان

جب کہ نابینا کے پاس کوئی ایسا شخص ہو جو اسے بتلائے کہ اس کا اذان دینا درست ہے

جلد : جلد اول حدیث 588

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، عبداللہ بن عمر،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ وَكَانَ رَجُلًا أَعْمَى لَا يُنَادِي حَتَّى يُقَالَ لَهُ أَصْبَحْتَ أَصْبَحْتَ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر، روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بلال رات کو اذان دیتے ہیں پس تم لوگ کھاؤ اور پیؤ یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دیں عبداللہ بن عمر کہتے ہیں کہ ابن مکتوم

نابینا آدمی تھے وہ اس وقت تک اذان نہ دیتے جب تک لوگ یہ نہ کہہ دیں کہ صبح ہوگئی صبح ہوگئی

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبدللہ بن عمر،

فجر کے طلوع ہونے کے بعد اذان کہنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

فجر کے طلوع ہونے کے بعد اذان کہنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 589

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اعْتَكَفَ الْمُؤَذِّنُ لِلصُّبْحِ وَبَدَا الصُّبْحُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تُقَامَ الصَّلَاةُ

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر، روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے حضرت حفصہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت تھی کہ جب موذن صبح کی اذان کہنے کھڑا ہو جاتا اور صبح کی اذان ہو جاتی تو دو رکعتیں ہلکی سی فرض کے قائم ہونے سے پہلے پڑھ لیتے تھے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر،

باب : اذان کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 590

راوی: ابونعیم، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَائِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ

ابونعیم، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز صبح کے وقت اذان واقامت کے درمیان میں دو رکعتیں ہلکی سی پڑھ لیتے تھے۔

راوی: ابونعیم، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : اذان کا بیان

فجر کے طلوع ہونے کے بعد اذان کہنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 591

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُنَادِي بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ

عبداللہ بن یوسف، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر، روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بلال رات کو اذان دیتے ہیں تو تم لوگ کھاؤ اور پیؤ یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دیں۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر،

فجر کی اذان صبح ہونے سے پہلے کہنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

فجر کی اذان صبح ہونے سے پہلے کہنے کا بیان

جلد : جلد اول **حدیث 592**

راوی : محمد بن یونس، زبیر تیمی، ابوعثمان، نهدی، عبداللہ بن مسعود،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ أَوْ أَحَدًا مِنْكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ مِنْ سَحُورِهِ فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ أَوْ يُنَادِي بِلَيْلٍ لِيَرْجِعَ قَائِمَكُمْ وَلِيُنَبِّهَ نَائِمَكُمْ وَلَيْسَ أَنْ يَقُولَ الْفَجْرُ أَوْ الصُّبْحُ وَقَالَ بِأَصَابِعِهِ وَرَفَعَهَا إِلَى فَوْقُ وَطَأْطَأَ إِلَى أَسْفَلُ حَتَّى يَقُولَ هَكَذَا وَقَالَ زُهَيْرٌ بِسَبَّابَتَيْهِ إِحْدَاهُمَا فَوْقَ الْأُخْرَى ثُمَّ مَدَّهَا عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ

احمد بن یونس، زبیر تیمی، ابو عثمان، نہدی، عبد اللہ بن مسعود، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص بلال کی اذان سن کر سحری کھانا نہ چھوڑے اس لئے کہ وہ رات کو اذان کہہ دیتے ہیں تاکہ تم میں سے تہجد پڑھنے والا فراغت کر لے اور تاکہ تم میں سے سونے والے کو بیدار کر دیں اور یہ نہیں ہے کہ کوئی شخص سمجھے کہ صبح ہو گئی اور آپ نے اپنی انگلیوں سے اشارہ کیا اور ان کو اوپر کی طرف اٹھایا اور پھر نیچے کی طرف جھکا دیا یہاں تک کہ اس طرح یعنی سفیدی پھیل جائے اور زبیر نے اپنے دونوں شہادت کی انگلیاں ایک دوسری کے اوپر رکھیں پھر دونوں کو اپنے داہنے اور بائیں جانب پھیلا دیا یعنی اس طرح ہر طرف سفیدی پھیل جائے تب سمجھو کہ صبح ہو گئی۔

راوی : محمد بن یونس، زبیر تیمی، ابو عثمان، نہدی، عبداللہ بن مسعود،

باب : اذان کا بیان

فجر کی اذان صبح ہونے سے پہلے کہنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 593

راوی: اسحاق، ابواسامہ، عبداللہ، قاسم بن محمد، عائشہ، نافع، ابن عمر، ح، یوسف بن عیسی، فضل، عبید اللہ بن عمر، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح قَالَ وحَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ

اسحاق، ابواسامہ، عبداللہ، قاسم بن محمد، عائشہ، نافع، ابن عمر، ح، یوسف بن عیسی، فضل، عبید اللہ بن عمر، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ بلال رات میں اذان کہہ دیتے ہیں لہذا تم ابن ام مکتوم کے اذان دینے تک کھایا پیا کرو

راوی : اسحاق، ابواسامہ، عبداللہ، قاسم بن محمد، عائشہ، نافع، ابن عمر، ح، یوسف بن عیسی، فضل، عبید اللہ بن عمر، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

اذان واقامت کے درمیان کتنا فصل ہونا چاہئے...

باب : اذان کا بیان

اذان واقامت کے درمیان کتنا فصل ہونا چاہئے

جلد : جلد اول   حدیث 594

راوی: اسحق، واسطی، خالد، جریری، ابن بریدہ، عبداللہ بن مغفل مزنی،

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْوَاسِطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ ثَلَاثًا لِمَنْ شَاءَ

اسحاق، واسطی، خالد، جریری، ابن بریدہ، عبداللہ بن مغفل مزنی، روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا کہ اگر کوئی پڑھنا چاہے تو دو اذانوں کے درمیان میں ایک نماز کے برابر فصل ہونا چاہے۔

راوی: اسحق، واسطی، خالد، جریری، ابن بریدہ، عبداللہ بن مغفل مزنی،

باب : اذان کا بیان

اذان واقامت کے درمیان کتنا فصل ہونا چاہئے

جلد : جلد اول   حدیث 595

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عمرو، عامر انصاری، انس بن مالک،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيَّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ الْمُؤَذِّنُ إِذَا أَذَّنَ قَامَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْتَدِرُونَ السَّوَارِيَ حَتَّى يَخْرُجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ كَذَلِكَ يُصَلُّونَ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ شَيْءٌ قَالَ

عُثْمَانُ بْنُ جَبَلَةَ وَأَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ لَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا إِلَّا قَلِيلٌ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عمرو، عامر انصاری، انس بن مالک، روایت کرتے ہیں کہ جب موذن اذان کہتا تھا تو لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے ستونوں کے پاس چلے جاتے تھے یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لاتے اور وہ اسی طرح مغرب سے پہلے دو رکعت نماز پڑھتے تھے اور اذان اور اقامت کے درمیان میں کچھ فصل نہ ہوتا تھا اور عثمان بن حیدر اور ابوداؤد شعبہ سے ناقل ہیں کہ ان دونوں کے درمیان بہت ہی تھوڑا فصل ہوتا تھا۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عمرو، عامر انصاری، انس بن مالک،

اس شخص کا بیان جو اقامت کا انتظار کرے...

باب: اذان کا بیان

اس شخص کا بیان جو اقامت کا انتظار کرے

جلد : جلد اول حدیث 596

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، عروه بن زبیر، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ بِالْأُولَى مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ بَعْدَ أَنْ يَسْتَبِينَ الْفَجْرُ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ لِلْإِقَامَةِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت تھی کہ جب موذن فجر کی اذان کہہ کر چپ ہو جاتا تو آپ فجر کے فرض سے پہلے بعد صبح ہو جانے کے دو رکعتیں ہلکی سی پڑھ لیتے تھے پھر اپنے بائیں پہلو پر آرام فرماتے جب موذن اقامت کیلئے آپ کے پاس آتا پھر آپ اٹھ جاتے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اگر کوئی چاہے تو ہر اذان واقامت کے درمیان نماز پڑھ سکتا ہے...

باب : اذان کا بیان

اگر کوئی چاہے تو ہر اذان واقامت کے درمیان نماز پڑھ سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 597

راوی : عبداللہ بن یزید، کہمس بن حسن، عبداللہ بن بریدہ، عبداللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ ثُمَّ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ لِمَنْ شَاءَ

عبداللہ بن یزید، کہمس بن حسن، عبداللہ بن بریدہ، عبداللہ بن مغفل روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہر دو اذانوں یعنی اذان واقامت کے درمیان ایک نماز ہے دومرتبہ یہی فرمایا تیسری مرتبہ فرمایا اگر کوئی پڑھنا چاہے۔

راوی : عبداللہ بن یزید، کہمس بن حسن، عبداللہ بن بریدہ، عبداللہ بن مغفل

کیا سفر میں ایک ہی موذن کو اذان دینا چاہئے...

باب : اذان کا بیان

کیا سفر میں ایک ہی موذن کو اذان دینا چاہئے

جلد : جلد اول حدیث 598

راوی: معلی بن اسد، وھیب، ابوایوب، ابوقلابه، مالك بن حویرث

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنْ قَوْمِي فَأَقَمْنَا عِنْدَهُ عِشْرِينَ لَيْلَةً وَكَانَ رَحِيمًا رَفِيقًا فَلَمَّا رَأَى شَوْقَنَا إِلَى أَهَالِينَا قَالَ ارْجِعُوا فَكُونُوا فِيهِمْ وَعَلِّمُوهُمْ وَصَلُّوا فَإِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ

معلی بن اسد، وہیب، ابوایوب، ابوقلابہ، مالک بن حویرث روایت کرتے ہیں کہ میں اپنی قوم کی جماعت کیساتھ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر بیس یوم تک مقیم رہا ہم نے آپ کو نہایت رحم دل اور مہربانی کرنے والا پایا چنانچہ اتنا عرصہ مقیم رہنے کے بعد جب آپ نے ہمارا اشتیاق اپنے گھر والوں کی طرف محسوس کیا تو ارشاد فرمایا کہ تم لوٹ جاؤ اور اپنے گھر والوں میں رہو اور انہیں دین کی تعلیم دو اور نماز کا وقت آجایا کرے تو تم میں سے کوئی شخص اذان دے دیا کرے اور تم سب میں بزرگ آدمی تمہارا امام ہے۔

راوی : معلی بن اسد، وہیب، ابوایوب، ابوقلابہ، مالک بن حویرث

مسافر کے لئے اگر جماعت ہو تو اذان واقامت کہنے کا بیان اور اسی طرح مقام عرفات اور...

باب : اذان کا بیان

مسافر کے لئے اگر جماعت ہو تو اذان واقامت کہنے کا بیان اور اسی طرح مقام عرفات اور مزدلفہ میں بھی اور سردی والی رات یا پانی برسنے کی رات میں موذن کا یہ کہنا کہ الصلوۃ فی الرحال نماز اپنی قیام گاہوں میں پڑھ لو

جلد : جلد اول حدیث 599

راوی: مسلم بن ابرھیم، شعبه، مهاجر، ابوالحسن، زید بن وھب، ابوذر

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْمُهَاجِرِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَرَادَ الْمُؤَذِّنُ أَنْ يُؤَذِّنَ فَقَالَ لَهُ أَبْرِدْ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُؤَذِّنَ فَقَالَ لَهُ أَبْرِدْ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُؤَذِّنَ فَقَالَ لَهُ أَبْرِدْ حَتَّى سَاوَى الظِّلُّ التُّلُولَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، مہاجر، ابوالحسن، زید بن وہب، ابوذر کہتے ہیں کہ ہم کسی سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھے موذن نے ظہر کی اذان دینا چاہی آپ جے اس سے فرمایا کہ ابھی ذرا ٹھنڈا ہو جانے دو پھر اس نے چاہا کہ اذان دے آپ نے فرمایا اس سے فرمایا ابھی ذرا اور ٹھنڈا ہو جانے دو اس نے پھر اذان دینی چاہی تو آپ نے اس سے فرمایا کہ ابھی ذرا اور ٹھنڈا ہو جانے دو یہاں تک کہ سایہ ٹیلوں کے برابر ہو گیا پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ گرمی کی شدت جہنم کے شعلے سے ہوتی ہے۔

راوی : مسلم بن ابرہیم، شعبہ، مہاجر، ابوالحسن، زید بن وہب، ابوذر

باب : اذان کا بیان

مسافر کے لئے اگر جماعت ہو تو اذان واقامت کہنے کا بیان اور اسی طرح مقام عرفات اور مزدلفہ میں بھی اور سردی والی رات یا پانی برسنے کی رات میں موذن کا یہ کہنا کہ الصلوۃ فی الرحال نماز اپنی قیام گاہوں میں پڑھ لو

جلد : جلد اول حدیث 600

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، خالد، حذا، ابوقلابہ، مالک بن حویرث،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَى رَجُلَانِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدَانِ السَّفَرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْتُمَا خَرَجْتُمَا فَأَذِّنَا ثُمَّ أَقِيمَا ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا

محمد بن یوسف، سفیان، خالد، حذا، ابوقلابہ، مالک بن حویرث، کہتے ہیں کہ دو شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سفر کے ارادے سے آئے تو ان سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سفر کے ارادے سے تو ان سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

کہ جب تم نکلو اور نماز کا وقت آجائے تو تم اذان دو پھر اقامت کہو اس کے بعد تم میں جو بزرگ ہو وہ امام ہے۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، خالد، حذاء، ابوقلابہ، مالک بن حویرث،

باب : اذان کا بیان

مسافر کے لئے اگر جماعت ہو تو اذان واقامت کہنے کا بیان اور اسی طرح مقام عرفات اور مزدلفہ میں بھی اور سردی والی رات یا پانی برسنے کی رات میں موذن کا یہ کہنا کہ الصلوۃ فی الرحال نماز اپنی قیام گاہوں میں پڑھ لو

جلد : جلد اول حدیث 601

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوهاب، ایوب، ابوقلابه، مالك بن حویرث

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُونَ فَأَقَمْنَا عِنْدَهُ عِشْرِينَ يَوْمًا وَلَيْلَةً وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِيمًا رَفِيقًا فَلَمَّا ظَنَّ أَنَّا قَدْ اشْتَهَيْنَا أَهْلَنَا أَوْ قَدْ اشْتَقْنَا سَأَلَنَا عَمَّنْ تَرَكْنَا بَعْدَنَا فَأَخْبَرْنَاهُ قَالَ ارْجِعُوا إِلَى أَهْلِيكُمْ فَأَقِيمُوا فِيهِمْ وَعَلِّمُوهُمْ وَمُرُوهُمْ وَذَكَرَ أَشْيَاءَ أَحْفَظُهَا أَوْ لَا أَحْفَظُهَا وَصَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي فَإِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب، ایوب، ابوقلابہ، مالک بن حویرث کہتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور ہم چند تقریبا برابر کی عمر کے جوان تھے بیس شب و روز ہم آپ کی خدمت میں رہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نرم دل مہربان تھے جب آپ نے خیال کیا کہ ہم کو اپنے گھر والوں کے پاس پہنچے کا اشتیاق ستا رہا ہے تو ہم سے ان کا حال پوچھا جن کو ہم اپنے پیچھے چھوڑ آئے تھے ہم نے آپ کو سب کچھ بتایا پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ واپس لوٹ جاؤ اور ان ہی لوگوں میں رہو اور ان کو تعلیم دو اور اچھی باتوں کا حکم دو اور چند باتیں آپ نے بیان فرمائیں جن کی نسبت مالک نے کہا کہ مجھے یاد ہیں یا یہ کہا یاد نہیں رہیں اور جس طرح تم کو یاد ہیں یا یہ کہ یاد نہیں رکھیں اور جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے اسی طرح نماز پڑھا کرو اور جب نماز

کا وقت آجائے تو تم میں سے کوئی شخص اذان دے دے اور تم میں سے بڑا تمہارا امام بنے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالوہاب، ایوب، ابوقلابہ، مالک بن حویرث

باب : اذان کا بیان

مسافر کے لئے اگر جماعت ہو تو اذان واقامت کہنے کا بیان اور اسی طرح مقام عرفات اور مزدلفہ میں بھی اور سردی والی رات یا پانی برسنے کی رات میں موذن کا یہ کہنا کہ الصلوۃ فی الرحال نماز اپنی قیام گاہوں میں پڑھ لو

جلد : جلد اول حدیث 602

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ بن عمر، نافع،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ قَالَ أَذَّنَ ابْنُ عُمَرَ فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ بِضَجْنَانَ ثُمَّ قَالَ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ فَأَخْبَرَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ مُؤَذِّنًا يُؤَذِّنُ ثُمَّ يَقُولُ عَلَى إِثْرِهِ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ فِي اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ أَوْ الْمَطِيرَةِ فِي السَّفَرِ

مسدد، یحیی، عبیداللہ بن عمر، نافع، روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر نے ایک سردی کی رات کو ضجنان نامی پہاڑی پر چڑھ کر اذان دی اذان دینے کے بعد یہ کہہ دیا کہ الصلوۃ فی رحالکم اور ہم سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سردی یا نیند کی شب کے بحالت سفر موذن کو حکم دے دیتے تھے کہ اذان سے قبل اور اذان کے بعد وہ یہ کہہ دے کہ الا صلوفی الرحال۔

راوی : مسدد، یحیی، عبیداللہ بن عمر، نافع،

باب : اذان کا بیان

مسافر کے لئے اگر جماعت ہو تو اذان واقامت کہنے کا بیان اور اسی طرح مقام عرفات اور مزدلفہ میں بھی اور سردی والی رات یا پانی برسنے کی رات میں موذن کا یہ کہنا کہ

الصلوۃ فی الرحال نماز اپنی قیام گاہوں میں پڑھ لو

جلد : جلد اول   حدیث 603

راوی: اسحق، جعفر بن عون، ابولعمیس، ابن ابی جحیفہ، ابوجحیفہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَبْطَحِ فَجَائَهُ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلَاةِ ثُمَّ خَرَجَ بِلَالٌ بِالْعَنَزَةِ حَتَّى رَكَزَهَا بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَبْطَحِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ

اسحاق، جعفر بن عون، ابو لعمیس، ابن ابی جحیفہ، ابوجحیفہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وادی ابطح میں دیکھا کہ آپ کے پاس بلال نے آکر آپ کو نماز کی اطلاع دی پھر نیزہ لے کر چلے اور اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے وادی ابطح میں گاڑ دیا اور آپ نے نماز پڑھائی۔

راوی: اسحق، جعفر بن عون، ابو لعمیس، ابن ابی جحیفہ، ابوجحیفہ

کیا موذن اپنا منہ ادھر ادھر پھیرے اور کیا وہ اذان میں ادھر ادھر دیکھ سکتا ہے بلا...

باب : اذان کا بیان

کیا موذن اپنا منہ ادھر ادھر پھیرے اور کیا وہ اذان میں ادھر ادھر دیکھ سکتا ہے بلال سے منقول ہے کہ انہوں نے اپنی دو انگلیاں اپنے دونوں کانوں میں ڈالیں اور ابن عمر اپنے کانوں میں انگلیاں نہیں دیتے تھے ابراہیم کہتے ہیں کہ بغیر وضو کے اذان دینے میں کچھ مضائقہ نہیں عطاء کا قول ہے کہ اذان کے لئے وضو ثابت ہے اور مسنون ہے اور عائشہ کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے تمام اوقات میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرتے تھے۔

جلد : جلد اول   حدیث 604

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، عون بن ابی جحیفہ، ابوجحیفہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى بِلَالًا يُؤَذِّنُ فَجَعَلْتُ أَتَتَبَّعُ فَاهُ هَهُنَا وَهَهُنَا بِالْأَذَانِ

محمد بن یوسف، سفیان، عون بن ابی جحیفہ، ابوجحیفہ سے روایت کرتے ہیں میں نے بلال کو اذان دینے میں ان کو اپنا منہ اذان دیتے وقت ادھر ادھر کرتے پایا۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، عون بن ابی جحیفہ، ابوجحیفہ

آدمی کا یہ کہنا کہ ہماری نماز جاتی رہی اور ابن سیرین نے اس کہنے کو کہ ہماری نماز...

باب : اذان کا بیان

آدمی کا یہ کہنا کہ ہماری نماز جاتی رہی اور ابن سیرین نے اس کہنے کو کہ ہماری نماز جاتی رہی مکروہ سمجھا ہے اس طرح کہنا چاہئے کہ ہم نے نماز نہیں پائی مگر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول بہت درست ہے

جلد : جلد اول حدیث 605

راوی: ابونعیم، شیبان، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابوقتادہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ سَمِعَ جَلَبَةَ رِجَالٍ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ مَا شَأْنُكُمْ قَالُوا اسْتَعْجَلْنَا إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا إِذَا أَتَيْتُمْ الصَّلَاةَ فَعَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا

ابونعیم، شیبان، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابوقتادہ روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھ رہے تھے آپ نے کچھ لوگوں کی آواز سنی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ چکے تو فرمایا کہ تمہارا کیا حال ہے یعنی یہ شور کیوں ہوا انہوں نے عرض کیا کہ نماز کے لئے عجلت کرنے کی وجہ سے آپ نے فرمایا اب ایسا نہ کرنا جب تم نماز کے لئے آؤ تو نہایت

اطمینان سے آؤ پھر جس قدر نماز پاؤ اس قدر پڑھ لو اور جس قدر تم سے جاتی رہے اس کو پورا کر لو۔

راوی : ابو نعیم، شیبان، یحیی، عبد اللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ

اس امر کا بیان کہ جس قدر نماز تم کو مل جائے پڑھ لو اور جس قدر تم سے چھوٹ جائے اس...

باب : اذان کا بیان

اس امر کا بیان کہ جس قدر نماز تم کو مل جائے پڑھ لو اور جس قدر تم سے چھوٹ جائے اس کو پورا کر لو اس کو ابو قتادہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے

جلد : جلد اول　　حدیث 606

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، زھری، سعید بن مسیب، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَعَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ الْإِقَامَةَ فَامْشُوا إِلَى الصَّلَاةِ وَعَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ وَالْوَقَارِ وَلَا تُسْرِعُوا فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا

آدم، ابن ابی ذئب، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جب تم اقامت سنو تو نماز کے لئے وقار اور اطمینان کو اختیار کئے ہوئے چلو اور دوڑو نہیں پھر جس قدر نماز تمہیں مل جائے پڑھ لو اور جس قدر چھوٹ جائے اس کو پورا کر لو۔

راوی : آدم، ابن ابی ذئب، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

تکبیر کے وقت جب لوگ امام کو دیکھ لیں تو کس وقت کھڑے ہوں...

باب : اذان کا بیان

تکبیر کے وقت جب لوگ امام کو دیکھ لیں تو کس وقت کھڑے ہوں

جلد : جلد اول حدیث 607

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، یحیی، عبدالله بن ابی قتاده، ابوقتاده

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي

مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نماز کی اقامت کے وقت مجھے نہ دیکھ لو اس وقت تک کھڑے نہ ہوا کرو۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ

نماز کے لئے جلدی سے نہ اٹھے بلکہ اطمیس ان اور وقار کے ساتھ اٹھے...

باب : اذان کا بیان

نماز کے لئے جلدی سے نہ اٹھے بلکہ اطمیس ان اور وقار کے ساتھ اٹھے

جلد : جلد اول حدیث 608

راوی: ابونعیم، شیبانی، یحیی، عبدالله بن ابی قتاده، ابوقتاده

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي وَعَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ

ابو نعیم، شیبانی، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابوقتادہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب نماز کی اقامت کہی جائے تو تم اس وقت تک نہ کھڑے ہو جب تک کہ مجھے نہ دیکھ لو اور اپنے اطمینان کو لازم سمجھو علی بن مبارک نے اس کی متابعت کی ہے)۔

راوی : ابو نعیم، شیبانی، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابوقتادہ

کی مسجد سے کسی عذر کی بنا پر نکل سکتا ہے...

باب : اذان کا بیان

کی مسجد سے کسی عذر کی بنا پر نکل سکتا ہے

جلد : جلد اول   حدیث 609

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَقَدْ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ وَعُدِّلَتْ الصُّفُوفُ حَتَّى إِذَا قَامَ فِي مُصَلَّاهُ انْتَظَرْنَا أَنْ يُكَبِّرَ انْصَرَفَ قَالَ عَلَى مَكَانِكُمْ فَمَكَثْنَا عَلَى هَيْئَتِنَا حَتَّى خَرَجَ إِلَيْنَا يَنْطِفُ رَأْسُهُ مَاءً وَقَدْ اغْتَسَلَ

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ مسجد سے باہر چلے گئے حالانکہ نماز کی اقامت ہو چکی تھی اور صفیں بھی برابر کر لی گئی تھیں جب آپ واپس آکر مصلی میں کھڑے ہو گئے ہم منتظر رہے کہ اب آپ تکبیر کہیں گے لیکن آپ پھر گئے اور ہم سے فرمایا کہ اپنی جگہ پر رہو ہم بحال خود کھڑے رہے تھوڑے عرصہ میں آپ ہمارے پاس تشریف لائے اور آپ کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا آپ نے غسل کیا

تھا۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ

اگر امام کہے کہ اپنی جگہ پر ٹھہرے رہو جب تک کہ میں لوٹ کر نہ آؤں تو مقتدی اس کا...

باب : اذان کا بیان

اگر امام کہے کہ اپنی جگہ پر ٹھہرے رہو جب تک کہ میں لوٹ کر نہ آؤں تو مقتدی اس کا انتظار کریں

جلد : جلد اول　　　　حدیث 610

راوی : اسحق، محمد بن یوسف، اوزاعی، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَسَوَّى النَّاسُ صُفُوفَهُمْ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقَدَّمَ وَهُوَ جُنُبٌ ثُمَّ قَالَ عَلَى مَكَانِكُمْ فَرَجَعَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ خَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مَائً فَصَلَّى بِهِمْ

اسحاق، محمد بن یوسف، اوزاعی، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ نماز کی اقامت ہو گئے اور لوگوں نے اپنی صفیں برابر کر لیں اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر نکلے اور آگے بڑھ گئے حالانکہ آپ جنب تھے یا آنے پر فرمایا کہ تم لوگ اپنی جگہ کھڑے رہو چنانچہ آپ لوٹ گئے اور آپ نے غسل فرمایا پھر باہر تشریف لائے تو آپ کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا اب آپ نے نماز پڑھائی۔

راوی : اسحق، محمد بن یوسف، اوزاعی، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

آدمی کا یہ کہنا کہ ہم نے نماز نہیں پڑھی۔...

باب : اذان کا بیان

آدمی کا یہ کہنا کہ ہم نے نماز نہیں پڑھی۔

جلد : جلد اول حدیث 611

راوی: ابونعیم، شیبانی، یحیی، ابوسلمہ، جابربن عبداللہ،

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ أَخْبَرَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا كِدْتُ أَنْ أُصَلِّيَ حَتَّى كَادَتْ الشَّمْسُ تَغْرُبُ وَذَلِكَ بَعْدَ مَا أَفْطَرَ الصَّائِمُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا صَلَّيْتُهَا فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بُطْحَانَ وَأَنَا مَعَهُ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى يَعْنِي الْعَصْرَ بَعْدَ مَا غَرَبَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهَا الْمَغْرِبَ

ابونعیم، شیبانی، یحیی، ابوسلمہ، جابر بن عبداللہ، روایت کرتے ہیں کہ خندق کے دن عمر بن خطاب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واللہ میں نے اب تک عصر کی نماز نہیں پڑھی اور آفتاب غروب ہو گیا حضرت عمر کی یہ کہنا ایسے وقت تھا کہ روزہ دار کے افطار کا وقت ہو جاتا ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بطحان میں اترے اور میں آپ کی ہمراہ تھا آپ نے وضو فرمایا اور آفتاب غروب ہو جانے کے بعد پہلے عصر کی نماز پڑھی اس کے بعد مغرب کی نماز پڑھی۔

راوی : ابونعیم، شیبانی، یحیی، ابوسلمہ، جابر بن عبداللہ،

اقامت کے بعد اگر امام کو کوئی ضرورت پیش آجائے...

باب : اذان کا بیان

اقامت کے بعد اگر امام کو کوئی ضرورت پیش آجائے

جلد : جلد اول   حدیث 612

راوی: ابو معمر، عبداللہ بن عمرو، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، انس

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَاجِي رَجُلًا فِي جَانِبِ الْمَسْجِدِ فَمَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ حَتَّى نَامَ الْقَوْمُ

ابو معمر، عبداللہ بن عمرو، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، انس روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ نماز کی اقامت ہو گئی اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد کے ایک گوشہ میں کسی شخص سے آہستہ باتیں کر رہے تھے پس آپ نماز کے لئے کھڑے ہوئے یہاں تک کہ بعض لوگ اونگھنے لگے۔

راوی : ابو معمر، عبداللہ بن عمرو، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، انس

اقامت ہو جانے کے بعد کلام کرنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

اقامت ہو جانے کے بعد کلام کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 613

راوی: عیاش بن ولید، عبدالاعلی، حمید،

حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سَأَلْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ عَنْ الرَّجُلِ يَتَكَلَّمُ بَعْدَ مَا تُقَامُ الصَّلَاةُ فَحَدَّثَنِي عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَعَرَضَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَحَبَسَهُ

بَعْدَ مَا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ

عیاش بن ولید، عبد الاعلی، حمید، روایت کرتے ہیں کہ میں نے ثابت بنانی سے اس شخص کی بابت پوچھا جو نماز کی اقامت ہو جانے کے بعد کلام کرے انہوں نے مجھ سے انس بن مالک کی حدیث بیان کی کہ انہوں نے کہا ایک مرتبہ نماز کی اقامت ہو چکی تھے اتنے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص آگیا اس نے آپ کو اقامت ہو جانے کے بعد روک لیا اور باتیں کرتا رہا۔

راوی : عیاش بن ولید، عبد الاعلی، حمید،

نماز باجماعت کے واجب ہونے کا بیان حسن بصری نے کہا ہے کہ اگر کسی شخص کی ماں ازراہ...

باب : اذان کا بیان

نماز باجماعت کے واجب ہونے کا بیان حسن بصری نے کہا ہے کہ اگر کسی شخص کی ماں ازراہ محبت عشاء کی نماز باجماعت پڑھنے سے اس کو منع کرے تو وہ اس کا کہنا مانے

جلد : جلد اول حدیث 614

راوی: عبد اللہ بن یوسف مالک ابولزناد اعرج ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِحَطَبٍ فَيُحْطَبَ ثُمَّ آمُرَ بِالصَّلَاةِ فَيُؤَذَّنَ لَهَا ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا فَيَؤُمَّ النَّاسَ ثُمَّ أُخَالِفَ إِلَى رِجَالٍ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُهُمْ أَنَّهُ يَجِدُ عَرْقًا سَمِينًا أَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَشَهِدَ الْعِشَاءَ

عبد اللہ بن یوسف مالک ابو الزناد اعرج ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے میرا یہ ارادہ ہوا ہے کہ اولا لکڑیاں جمع کرنے کا حکم دوں اس کے بعد حکم دوں کہ عشاء کی نماز کوئی دوسرا شخص پڑھائے اور میں خود کچھ لوگوں کو ہمراہ لے کر ایسے لوگوں کے گھروں تک پہنچوں جو عشاء کی نماز جماعت

سے نہیں پڑھتے اور ان کے گھروں کو آگ لگادوں قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اگر ان میں سے کسی کو یہ معلوم ہو جائے کہ وہ فربہ ہڈی یا وہ عمدہ گوشت میں ہڈیاں پائے گا تو یقینا عشاء کی نماز میں آئے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف مالک ابولزناد اعرج ابوہریرہ

نماز باجماعت کی فضیلت کی بیان اور اسوقت کی جماعت فوت ہو جاتی تو دوسری مسجد میں آت...

باب : اذان کا بیان

نماز باجماعت کی فضیلت کی بیان اور اسوقت کی جماعت فوت ہو جاتی تو دوسری مسجد میں آتے انس بن مالک ایک مسجد میں آئے جس میں نماز ہو چکی تھی تو انہوں نے اذان دی اور اقامت کہہ کر جماعت سے نماز پڑھی

جلد : جلد اول حدیث 615

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلَاةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر، روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جماعت کی نماز تنہا نماز پر ستائیس درجہ ثواب زیادہ ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر،

باب : اذان کا بیان

نماز باجماعت کی فضیلت کی بیان اور اسوقت کی جماعت فوت ہو جاتی تو دوسری مسجد میں آتے انس بن مالک ایک مسجد میں آئے جس میں نماز ہو چکی تھی تو انہوں نے اذان دی اور اقامت کہہ کر جماعت سے نماز پڑھی

جلد : جلد اول حدیث 616

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، یزید بن ہاد، عبداللہ بن خباب، ابوسعید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلَاةَ الْفَذِّ بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

عبداللہ بن یوسف، لیث، یزید بن ہاد، عبداللہ بن خباب، ابوسعید روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جماعت کی نماز اکیلے کی نماز سے پچیس درجے زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، یزید بن ہاد، عبداللہ بن خباب، ابوسعید

باب : اذان کا بیان

نماز باجماعت کی فضیلت کی بیان اور اسوقت کی جماعت فوت ہو جاتی تو دوسری مسجد میں آتے انس بن مالک ایک مسجد میں آئے جس میں نماز ہو چکی تھی تو انہوں نے اذان دی اور اقامت کہہ کر جماعت سے نماز پڑھی

جلد : جلد اول حدیث 617

راوی: موسی بن اسمعیل، عبدالواحد، اعمش، ابوصالح، ابوهریرہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي الْجَمَاعَةِ تُضَعَّفُ عَلَى صَلَاتِهِ فِي بَيْتِهِ وَفِي سُوقِهِ خَمْسًا وَعِشْرِينَ ضِعْفًا وَذَلِكَ أَنَّهُ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ لَمْ يَخْطُ خَطْوَةً إِلَّا

رُفِعَتْ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ وَحُطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ فَإِذَا صَلَّى لَمْ تَزَلْ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَيْهِ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ وَلَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرَ الصَّلَاةَ

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ آدمی کا جماعت سے نماز پڑھنا اس کے اپنے گھر میں اور اپنے بازار میں نماز پڑھنے سے پچیس درجہ ثواب میں زیادہ ہے کہ جب عمدہ طور پر وضو کر کے مسجد کی طرف چلے اور محض نماز ہی کے لئے چلے تو جو قدم رکھے گا اس کے عوض میں اس کا ایک درجہ بلند کرے گا اور ایک گناہ اس کا معاف ہوگا پھر جب وہ نماز پڑھ لے گا تو برابر فرشتے اس کے لئے دعا کرتے رہیں گے جب تک کہ وہ اپنے مصلی میں رہے گا کہ یا اللہ اس پر رحمت نازل فرمایا اللہ اس پر مہربانی فرما اور تم میں سے ہر شخص جب تک کہ نماز کا انتظار کرتا ہے نماز میں متصور ہوتا ہے۔

راوی: موسی بن اسمعیل، عبدالواحد، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ

باب : اذان کا بیان

نماز باجماعت کی فضیلت کی بیان اور اسوقت کی جماعت فوت ہو جاتی تو دوسری مسجد میں آتے انس بن مالک ایک مسجد میں آئے جس میں نماز ہو چکی تھی تو انہوں نے اذان دی اور اقامت کہہ کر جماعت سے نماز پڑھی

جلد : جلد اول   حدیث 618

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَفْضُلُ صَلَاةُ الْجَمِيعِ صَلَاةَ أَحَدِكُمْ وَحْدَهُ بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ جُزْءًا وَتَجْتَمِعُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ فَاقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا قَالَ شُعَيْبٌ وَحَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ تَفْضُلُهَا بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ تم میں سے ہر شخص کی جماعت کی نماز تنہا نماز سے پچیس درجے ثواب میں زیادہ ہے اور رات کے فرشتے اور دن کے فرشتے فجر کی نماز میں جمع ہوتے ہیں اس کے بعد ابوہریرہ کہا کرتے تھے کہ اگر چاہو تو اس کی دلیل میں (إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا) پڑھ لو، شعیب کہتے ہیں مجھ سے نافع نے عبداللہ بن عمر سے نقل کیا کہ جماعت کی نماز تنہا سے ستائیس درجے ثواب میں زیادہ ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ

باب : اذان کا بیان

نماز باجماعت کی فضیلت کی بیان اور اسوقت کی جماعت فوت ہو جاتی تو دوسری مسجد میں آتے انس بن مالک ایک مسجد میں آئے جس میں نماز ہو چکی تھی تو انہوں نے اذان دی اور اقامت کہہ کر جماعت سے نماز پڑھی

جلد : جلد اول حدیث 619

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، سالم،

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ الدَّرْدَائِ تَقُولُ دَخَلَ عَلَيَّ أَبُو الدَّرْدَائِ وَهُوَ مُغْضَبٌ فَقُلْتُ مَا أَغْضَبَكَ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا أَعْرِفُ مِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا إِلَّا أَنَّهُمْ يُصَلُّونَ جَمِيعًا

عمر بن حفص، حفص، اعمش، سالم، روایت کرتے ہیں کہ میں نے ام درداء کو کہتے ہوئے سنا وہ کہتی تھیں کہ ایک دن ابودرداء میرے پاس غصہ میں بھرے ہوئے آئے میں نے کہا کہ آپ کو کیوں اتنا غصہ آگیا؟ بولے کہ اللہ کی قسم! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کی کوئی بات اب میں نہیں دیکھتا صرف اتنا ضرور ہے کہ وہ جماعت سے نماز پڑھ لیتے ہیں سو اب اس میں کوتاہی ہونے لگی ہے۔

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، سالم،

باب : اذان کا بیان

نماز باجماعت کی فضیلت کی بیان اور اسوقت کی جماعت فوت ہو جاتی تو دوسری مسجد میں آتے انس بن مالک ایک مسجد میں آئے جس میں نماز ہو چکی تھی تو انہوں نے اذان دی اور اقامت کہہ کر جماعت سے نماز پڑھی

جلد : جلد اول حدیث 620

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، یزید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابوموسی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْظَمُ النَّاسِ أَجْرًا فِي الصَّلَاةِ أَبْعَدُهُمْ فَأَبْعَدُهُمْ مَمْشًى وَالَّذِي يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ حَتَّى يُصَلِّيَهَا مَعَ الْإِمَامِ أَعْظَمُ أَجْرًا مِنْ الَّذِي يُصَلِّي ثُمَّ يَنَامُ

محمد بن علاء، ابو اسامہ، یزید بن عبد اللہ، ابو بردہ، ابو موسی روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سب لوگوں سے زیادہ ثواب ان لوگوں کو ملتا ہے جن کی مسافت مسجد سے دور ہے پھر جن کی ان سے دور ہے اور وہ شخص جو جماعت کا منتظر رہے تاکہ اس کی امام ہمراہ پڑھے باعتبار ثواب کے اس سے زیادہ ہے جو جلدی سے نماز پڑھ کر سو جاتا ہے۔

راوی : محمد بن علاء، ابو اسامہ، یزید بن عبد اللہ، ابو بردہ، ابو موسی

ظہر کی نماز اول وقت پڑھنے کی فضیلت کا بیان...

باب : اذان کا بیان

ظہر کی نماز اول وقت پڑھنے کی فضیلت کا بیان

راوی: قتیبه، مالك، سمی، ابوبکر بن عبدالرحمن (کے آزاد کردہ غلام) ابوصالح سمان، ابوهریره

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقٍ وَجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ عَلَى الطَّرِيقِ فَأَخَّرَهُ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ ثُمَّ قَالَ الشُّهَدَاءُ خَمْسَةٌ الْمَطْعُونُ وَالْمَبْطُونُ وَالْغَرِيقُ وَصَاحِبُ الْهَدْمِ وَالشَّهِيدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَاءِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهِمُوا لَاسْتَهَمُوا عَلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهْجِيرِ لَاسْتَبَقُوا إِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا

قتیبہ، مالک، سمی، ابو بکر بن عبد الرحمن (کے آزاد کردہ غلام) ابو صالح سمان، ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص کسی راستہ میں چلا جا رہا تھا کہ اس نے راستے میں کانٹوں کی ایک شاخ پڑی ہوئی دیکھی تو اس کو ہٹا دیا پھر آپ نے فرمایا کہ شہید پانچ لوگ ہیں جو طاعون میں مرے جو پیٹ کے مرض میں مرے اور جو ڈوب کر مرے اور جو دب کر مرے اور جو اللہ کی راہ میں شہید ہوا اور آپ نے فرمایا کہ اگر لوگ کو معلوم ہو جائے کہ اذان دینے میں اور پہلی صف میں شامل ہونے میں کیا ثواب ہے اور پھر یہ نیک کام قرعہ ڈالے بغیر نصیب نہ ہو تو یقیناوہ اس پر قرعہ ڈالیں اور معلوم ہو جائے کہ سویرے نماز پڑھنے میں کیا فضیلت ہے تو بے شک اس کی طرف سبقت سے پڑھنے میں کس قدر ثواب ہے تو یقینا ان میں آکر شریک ہوں اگرچہ گھنٹوں کے بل چلنا پڑے۔

راوی: قتیبہ، مالک، سمی، ابو بکر بن عبد الرحمن (کے آزاد کردہ غلام) ابو صالح سمان، ابو ہریرہ

نیک کام میں ہر قدم پر ثواب ملنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

نیک کام میں ہر قدم پر ثواب ملنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 622

راوی: محمد بن عبداللہ بن حوشب، عبدالوہاب، حمید، انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي سَلِمَةَ أَلَا تَحْتَسِبُونَ آثَارَكُمْ وَقَالَ مُجَاهِدٌ فِي قَوْلِهِ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ قَالَ خُطَاهُمْ وَقَالَ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ حَدَّثَنِي أَنَسٌ أَنَّ بَنِي سَلِمَةَ أَرَادُوا أَنْ يَتَحَوَّلُوا عَنْ مَنَازِلِهِمْ فَيَنْزِلُوا قَرِيبًا مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعْرُوا الْمَدِينَةَ فَقَالَ أَلَا تَحْتَسِبُونَ آثَارَكُمْ قَالَ مُجَاهِدٌ خُطَاهُمْ آثَارُهُمْ أَنْ يُمْشَى فِي الْأَرْضِ بِأَرْجُلِهِمْ

محمد بن عبداللہ بن حوشب، عبدالوہاب، حمید، انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نبی سلمہ کیا تم اپنے قدموں سے چل کر مسجد آنے میں ثواب نہیں سمجھتے اور ابن ابی مریم نے بواسطہ یحیی کے انس سے اتنی روایت اور زیادہ کی ہے کہ بن سلمہ نے چاہا کہ اپنے مکانوں سے اٹھ کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب کہیں قیام کریں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بات کو برا سمجھا کہ مدینہ کو ویران کر دیں پس آپ نے فرمایا کہ کیا تم اپنے قدموں سے چل کر آنے میں ثواب نہیں سمجھتے؟ اور مجاہد نے کہا ہے کہ خطاہم کے معنی زمین میں اپنے پیروں سے چلنے کے نشانات۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن حوشب، عبدالوہاب، حمید، انس بن مالک

نماز عشاء سے پڑھنے کی فضیلت کا بیان...

باب: اذان کا بیان

نماز عشاء سے پڑھنے کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 623

راوی: عمرو بن حفص، اعمش، ابوصالح، ابوهریرہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ صَلَاةٌ أَثْقَلَ عَلَى الْمُنَافِقِينَ مِنْ الْفَجْرِ وَالْعِشَاءِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ الْمُؤَذِّنَ فَيُقِيمَ ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا يَؤُمُّ النَّاسَ ثُمَّ آخُذَ شُعَلًا مِنْ نَارٍ فَأُحَرِّقَ عَلَى مَنْ لَا يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ بَعْدُ

عمرو بن حفص، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فجر اور عشاء کی نماز سے زیادہ گراں منافقوں پر کوئی نماز نہیں لیکن اگر ان کو یہ معلوم ہو جائے کہ ان دونوں کے وقت پر پڑھنے میں کیا ثواب ہے تو ضرور ان میں آئیں اگرچہ انہیں گھٹنوں کے بل چلنا پڑے میں نے یہ پختہ ارادہ کر لیا تھا کہ موذن کو اذان دینے کا حکم دوں پھر کسی سے کہوں کہ وہ لوگوں کی امامت کرے اور میں آگ کے شعلے لے لوں اور جو لوگ اب تک گھر سے نماز کے لئے نہ نکلے ہوں ان کے گھروں کو ان کے سمیت جلادوں لیکن ان کے اہل وعیال کا خیال آنے سے یہ ارادہ ترک کر دیا۔

راوی: عمرو بن حفص، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ

دو یا دو سے زیادہ آدمی جماعت کے حکم میں داخل ہیں...

باب : اذان کا بیان

دو یا دو سے زیادہ آدمی جماعت کے حکم میں داخل ہیں

جلد : جلد اول حدیث 624

راوی: مسدد، زید بن زریع، خالد، ابوقلابہ، مالک بن حویرث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَأَذِّنَا وَأَقِيمَا ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا

مسدد، زید بن زریع، خالد، ابوقلابہ، مالک بن حویرث رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ دو شخص رخصت ہونے لگے تو آپ نے فرمایا کہ جب نماز کا وقت آجائے تو اذان دینا اور تم دونوں میں جو بڑا ہو وہ تمہارا امام بن جائے۔

راوی: مسدد، زید بن زریع، خالد، ابوقلابہ، مالک بن حویرث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد میں نماز کے انتظار میں بیٹھنے والے اور مسجدوں کی فضیلت کا بیان...

باب : اذان کا بیان

مسجد میں نماز کے انتظار میں بیٹھنے والے اور مسجدوں کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 625

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک ابوالزنا اعرج ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ مَا لَمْ يُحْدِثْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ لَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَتْ الصَّلَاةُ تَحْبِسُهُ لَا يَمْنَعُهُ أَنْ يَنْقَلِبَ إِلَى أَهْلِهِ إِلَّا الصَّلَاةُ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک ابوالزنا اعرج ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی شخص باوضو اپنے مصلی پر نماز کے انتظار میں بیٹھا رہتا ہے تو فرشتے استغفار کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اے اللہ اس کو بخش دے اے اللہ اس پر رحم کرو اور سنو تم میں سے ہر ایک شخص گویا نماز میں ہے جب تک کہ واپس گھر جانے سے نماز کے علاوہ کوئی دوسری چیز مسجد میں بیٹھنے کا سبب نہ ہو صرف نماز ہی کے لئے بیٹھا رہا ہو۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک ابوالزنا اعرج ابوہریرہ

باب : اذان کا بیان

مسجد میں نماز کے انتظار میں بیٹھنے والے اور مسجدوں کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 626

راوی: محمد بن بشار، یحیی، عبید اللہ، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمْ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ الْإِمَامُ الْعَادِلُ وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ رَبِّهِ وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسَاجِدِ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللَّهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ وَرَجُلٌ طَلَبَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ أَخْفَى حَتَّى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ

محمد بن بشار، یحیی، عبید اللہ، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سات آدمیوں کو اللہ اپنے سائے میں رکھے گا جس دن کہ سوائے اس کے سائے کے اور کوئی سایہ نہ ہو گا حاکم، عادل اور وہ شخص جس کا دل مسجدوں میں لگا رہتا ہو اور وہ دو اشخاص جو باہم صرف خدا کے لئے دوستی کریں جب جمع ہوں تو اسی کے لئے اور جب جدا ہوں تو اسی کے لئے اور وہ شخص جس کو کوئی منصب اور جمال والی عورت زنا کیلئے بلائے اور وہ یہ کہہ دے کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں اس لئے نہیں آسکتا اور وہ شخص جو چھپا کر صدقہ دے یہاں تک کہ اس کے بائیں ہاتھ کو بھی معلوم نہ ہو کہ اس کے داہنے ہاتھ نے کیا خرچ کیا اور وہ شخص جو خلوت میں اللہ کو یاد کرے اور اس کی آنکھیں آنسوؤں سے تر ہو جائیں۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی، عبید اللہ، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابوہریرہ

باب : اذان کا بیان

مسجد میں نماز کے انتظار میں بیٹھنے والے اور مسجدوں کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 627

راوی: قتیبہ، اسمعیل بن جعفر، حمید،

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ هَلْ اتَّخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا فَقَالَ نَعَمْ أَخَّرَ لَيْلَةً صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ بَعْدَ مَا صَلَّى فَقَالَ صَلَّى النَّاسُ وَرَقَدُوا وَلَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مُنْذُ انْتَظَرْتُمُوهَا قَالَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ

قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، حمید، روایت کرتے ہیں کہے انس سے پوچھا گیا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انگوٹھی پہنی تھی یا نہیں انہوں نے کہا کہ ایک رات آپ نے عشاء کی نماز نصف شب تک دیر کر دی پھر نماز پڑھنے کے بعد آپ نے اپنا منہ ہماری طرف کیا اور فرمایا کہ لوگ نماز پڑھ کر سو دیئے لیکن جب تک انتظار میں رہے گویا نماز میں رہے انس کہتے ہیں گویا میں اب بھی آپ کی انگوٹھی کی چمک دیکھ رہا ہوں۔

راوی: قتیبہ، اسمعیل بن جعفر، حمید،

اس شخص کی فضیلت کا بیان جو صبح اور شام کے وقت مسجد جائے...

باب : اذان کا بیان

اس شخص کی فضیلت کا بیان جو صبح اور شام کے وقت مسجد جائے

جلد : جلد اول حدیث 628

راوی: علی بن عبداللہ، یزید بن ھارون، محمد بن مطرف، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ غَدَا إِلَى الْمَسْجِدِ وَرَاحَ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُ نُزُلَهُ مِنْ الْجَنَّةِ كُلَّمَا غَدَا أَوْ رَاحَ

علی بن عبد اللہ، یزید بن ہارون، محمد بن مطرف، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جو شخص صبح اور شام دونوں وقت مسجد جائے اللہ تعالی اس کے لئے جنت سے اس کی اسی قدر مہمانی مہیا کرے گا جس قدر وہ گیا ہو گا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، یزید بن ہارون، محمد بن مطرف، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوہریرہ

جب نماز کی تکبیر ہو جائے تو سوائے نماز کے اور کوئی نماز نہیں...

باب : اذان کا بیان

جب نماز کی تکبیر ہو جائے تو سوائے نماز کے اور کوئی نماز نہیں

جلد : جلد اول حدیث 629

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، ابراھیم بن سعد، سعد، حفص بن عاصم، مالک بن بحنیہ، ح، عبدالرحمن بن اسد، شعبہ، سعد بن ابراھیم، حفص بن عاصم، عبداللہ بن مالک بن بحینہ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ حَفْصَ بْنَ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ الْأَزْدِ يُقَالُ لَهُ مَالِكُ ابْنُ

بُحَيْنَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا وَقَدْ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاثَ بِهِ النَّاسُ وَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ أَرْبَعًا الصُّبْحَ أَرْبَعًا تَابَعَهُ غُنْدَرٌ وَمُعَاذٌ عَنْ شُعْبَةَ فِي مَالِكٍ وَقَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ سَعْدٍ عَنْ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ وَقَالَ حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا سَعْدٌ عَنْ حَفْصٍ عَنْ مَالِكٍ

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، سعد، حفص بن عاصم، مالک بن بحنیہ، ح، عبدالرحمن بن اسد، شعبہ، سعد بن ابراہیم، حفص بن عاصم، عبداللہ بن مالک بن بحینہ، روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو دو رکعت نماز پڑھتے دیکھا حالانکہ نماز کی اقامت ہو چکی تھی تو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فارغ ہوئے تو لوگ آپ کے گرد جمع ہو گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ صبح کی چار رکعتیں ہیں کیا صبح کی چار رکعتیں ہیں اور مالک کی حدیث میں غندر اور معاذ نے شعبہ سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے اور ابن اسحاق نے سعد حفص عبداللہ بن نحینہ سے روایت کیا اور حماد نے کہا کہ ہم سے سعد نے حفص سے انہوں نے مالک سے روایت کیا۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، سعد، حفص بن عاصم، مالک بن بحنیہ، ح، عبدالرحمن بن اسد، شعبہ، سعد بن ابراہیم، حفص بن عاصم، عبداللہ بن مالک بن بحینہ،

مریض کس حد تک کی بیماری میں حاضر باجماعت ہو...

باب : اذان کا بیان

مریض کس حد تک کی بیماری میں حاضر باجماعت ہو

جلد : جلد اول   حدیث 630

راوی: عمرو بن حفص، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم اسود

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَائِشَةَ

فَذَكَرْنَا الْمُوَاظَبَةَ عَلَى الصَّلَاةِ وَالتَّعْظِيمَ لَهَا قَالَتْ لَمَّا مَرِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَأُذِّنَ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ إِذَا قَامَ فِي مَقَامِكَ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ وَأَعَادَ فَأَعَادُوا لَهُ فَأَعَادَ الثَّالِثَةَ فَقَالَ إِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَخَرَجَ أَبُو بَكْرٍ فَصَلَّى فَوَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ كَأَنِّي أَنْظُرُ رِجْلَيْهِ تَخُطَّانِ مِنْ الْوَجَعِ فَأَرَادَ أَبُو بَكْرٍ أَنْ يَتَأَخَّرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ مَكَانَكَ ثُمَّ أُتِيَ بِهِ حَتَّى جَلَسَ إِلَى جَنْبِهِ قِيلَ لِلْأَعْمَشِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِصَلَاتِهِ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ بِرَأْسِهِ نَعَمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ بَعْضَهُ وَزَادَ أَبُو مُعَاوِيَةَ جَلَسَ عَنْ يَسَارِ أَبِي بَكْرٍ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي قَائِمًا

عمرو بن حفص، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم اسود روایت کرتے ہیں کہ ہم عائشہ کے پاس بیٹھے ہوئے نماز کی پابندی اور اس کی بزرگی کا بیان کر رہے تھے تو انہوں نے کہا کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے مرض میں جس میں آپ نے وفات پائی مبتلا ہوئے اور نماز کا وقت آیا اور اذان ہوئی تو آپ نے فرمایا کہ ابو بکر سے کہہ دو کہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں آپ سے عرض کیا گیا کہ ابو بکر نرم دل آدمی ہیں جب آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو شدت غم سے وہ نماز نہ پڑھا سکیں گے دوبارہ پھر آپ نے فرمایا پھر لوگوں نے وہی عرض کیا سہ بارہ آپ نے فرمایا اور فرمایا کہ تم یوسف کو گھیرے میں لینے والی عورتوں کی طرح معلوم ہوتی ہو ابو بکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں چنانچہ کہہ دیا گیا ابو بکر نماز پڑھانے چلے اتنے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے آپ میں سہارا لے کر نکلے گویا میں اب بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں پیروں کی طرف دیکھ رہی ہوں کہ سبب ضعف مرض کے زمین پر گھسٹتے جاتے تھے پس ابو بکر نے چاہا کہ پیچھے ہٹ جائیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اشارہ کیا کہ تم اپنی جگہ پر رہو پھر آپ لائے گئے یہاں تک کہ ابو بکر کے پہلو میں آپ بیٹھ گئے اعمش سے پوچھا گیا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے تھے اور ابو بکر آپ کی نماز کی اقتدا کرتے تھے اور لوگ ابو بکر کی نماز کی اقتدا کرتے تھے تو اعمش نے اپنے سر سے اشارہ کیا کہ ہاں اور ابو معاویہ نے اتنے لفظ زیادہ روایت کئے کہ ابو بکر آپ کے بائیں جانب بیٹھ گئے اور ابو بکر کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تھے۔

راوی : عمرو بن حفص، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم اسود

باب : اذان کا بیان

مریض کس حد تک کی بیماری میں حاضر باجماعت ہو

جلد : جلد اول حدیث 631

راوی: ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَمَّا ثَقُلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاشْتَدَّ وَجَعُهُ اسْتَأْذَنَ أَزْوَاجَهُ أَنْ يُمَرَّضَ فِي بَيْتِي فَأَذِنَّ لَهُ فَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ تَخُطُّ رِجْلَاهُ الْأَرْضَ وَكَانَ بَيْنَ الْعَبَّاسِ وَرَجُلٍ آخَرَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَالَ لِي وَهَلْ تَدْرِي مَنْ الرَّجُلُ الَّذِي لَمْ تُسَمِّ عَائِشَةُ قُلْتُ لَا قَالَ هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ

ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت عائشہ روایت کرتی ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہوئے اور مرض آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بڑھ گیا تو آپ نے اپنی بیبیوں سے اجازت مانگی کہ میرے گھر میں آپ کی تیمارداری کی جائے سب نے اجازت دے دی پس آپ دو آدمیوں کے درمیان سہارا لیکر نکلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں پیر زمین پر گھسٹتے جاتے تھے اور آپ عباس کے اور ایک اور شخص کے درمیان میں سہارا لگائے ہوئے تھے عبیداللہ کہتے ہیں کہ مجھ سے جو کچھ حضرت عائشہ نے بیان کیا تھا اس کا ذکر ابن عباس سے کیا انہوں نے کہا تم جانتے ہو کہ وہ دوسرا شخص کون تھا جس کا نام حضرت عائشہ نے نہیں لیا؟ میں نے کہا نہیں انہوں نے کہ وہ علی بن ابی طالب تھے۔

راوی : ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت عائشہ

بارش اور عذر کی بناء پر گھر میں نماز پڑھ لینے کی اجازت کا بیان...

باب : اذان کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 632

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَذَّنَ بِالصَّلَاةِ فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَرِيحٍ ثُمَّ قَالَ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ ذَاتُ بَرْدٍ وَمَطَرٍ يَقُولُ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر سے ایک سرد اور ہوادار شب میں نماز کی اذان دی جس میں یہ بھی کہہ دیا کہ لوگو! اپنے اپنے گھروں میں نماز پڑھو اس کے بعد کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موذن کو حکم دیتے تھے جب رات سرد اور مینہ کی ہو تو کہہ دے الا صلو فی الرحال کہ لوگو! اپنے اپنے گھر میں نماز پڑھ لو۔ اسماعیل، مالک ابن شہاب محمود بن ربیع انصاری روایت کرتے ہیں کہ عتبان اپنی قوم کی امامت کیا کرتے تھے چونکہ وہ نابینا تھے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی اندھیرا ہوتا ہے اور پانی بہتا ہوتا ہے اور میں اندھا آدمی ہوں اس وقت نہیں آسکتا تو یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ میرے گھر میں کسی جگہ نماز پڑھا دیجئے تاکہ میں اس کو مصلے بنالوں پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے ہاں تشریف لائے اور فرمایا جہاں تم کہو نماز پڑھ دوں انہوں نے گھر کے ایک مقام کی طرف اشارہ کر دیا وہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی۔ معلوم ہوا کہ بارش میں جب راستہ خراب ہو جائے تو جماعت کا ترک کر دینا جائز ہے لوگ اپنے گھروں میں نماز پڑھ سکتے ہیں۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر

باب : اذان کا بیان

بارش اور عذر کی بناء پر گھر میں نماز پڑھ لینے کی اجازت کا بیان

جلد : جلد اول	حدیث 633

راوی: اسمعیل، مالك ابن شهاب، محمود بن ربیع انصاری،

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يَؤُمُّ قَوْمَهُ وَهُوَ أَعْمَى وَأَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا تَكُونُ الظُّلْمَةُ وَالسَّيْلُ وَأَنَا رَجُلٌ ضَرِيرُ الْبَصَرِ فَصَلِّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي بَيْتِي مَكَانًا أَتَّخِذُهُ مُصَلًّى فَجَائَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ فَأَشَارَ إِلَى مَكَانٍ مِنْ الْبَيْتِ فَصَلَّى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسمعیل، مالک ابن شہاب، محمود بن ربیع انصاری، روایت کرتے ہیں کہ عتبان اپنی قوم کی امامت کیا کرتے تھے چونکہ وہ نابینا تھے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی اندھیرا ہوتا ہے اور پانی بہتا ہوتا ہے اور میں اندھا آدمی ہوں اس وقت نہیں آسکتا تو یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ میرے گھر میں کسی جگہ نماز پڑھا دیجئے تاکہ میں اس کو مصلے بنالوں پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے ہاں تشریف لائے اور فرمایا جہاں تم کہو نماز پڑھ دوں انہوں نے گھر کے ایک مقام کی طرف اشارہ کر دیا وہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی۔

راوی : اسمعیل، مالک ابن شہاب، محمود بن ربیع انصاری،

کیا امام جس قدر لوگ موجود ہیں ان ہی کے ساتھ نماز پڑھ لے اور کیا جمعہ کے دن بارش...

باب : اذان کا بیان

کیا امام جس قدر لوگ موجود ہیں ان ہی کے ساتھ نماز پڑھ لے اور کیا جمعہ کے دن بارش میں بھی خطبہ پڑھے یا نہیں

جلد : جلد اول	حدیث 634

راوی: عبداللہ بن عبدالوہاب، حماد بن زید، عبدالحمید صاحب الزدیای، عبداللہ بن حارث

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ صَاحِبُ الزِّيَادِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ قَالَ خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ فِي يَوْمٍ ذِي رَدْغٍ فَأَمَرَ الْمُؤَذِّنَ لَمَّا بَلَغَ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ قَالَ قُلْ الصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ فَنَظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَكَأَنَّهُمْ أَنْكَرُوا فَقَالَ كَأَنَّكُمْ أَنْكَرْتُمْ هَذَا إِنَّ هَذَا فَعَلَهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا عَزْمَةٌ وَإِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أُحْرِجَكُمْ وَعَنْ حَمَّادٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ كَرِهْتُ أَنْ أُؤَثِّمَكُمْ فَتَجِيئُونَ تَدُوسُونَ الطِّينَ إِلَى رُكَبِكُمْ

عبداللہ بن عبدالوہاب، حماد بن زید، عبدالحمید صاحب الزدیای، عبداللہ بن حارث کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ بارش کی وجہ سے کیچڑ ہوگئی تھی حضرت ابن عباس نے اس دن خطبہ فرمایا اور موذن سے کہہ دیا تھا کہ اذان کے بعد یہ کہہ دے کہ اپنے اپنے گھروں میں نماز پڑھو یہ سن کر لوگ ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے گویا کہ انہوں نے اس کو برا سمجھا تو ابن عباس کہا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تم نے اس کو برا سمجھا بے شک اس کے اس نے کیا ہے جو مجھ سے بہتر تھے یعنی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ یقینی امر ہے کہ اذان سے مسجد میں آنا واجب ہو جاتا ہے اور میں نے یہ اچھا نہ سمجھا کہ تمہیں تکلیف میں ڈالوں حضرت عاصم نے بھی حضرت ابن عباس سے اسی طرح نقل کیا ہے صرف اتنا فرق ہے کہ انہوں نے کہا کہ مجھے اچھا نہ معلوم ہوا کہ گناہ گار کروں یا تم مٹی کو گھٹنوں تک روندتے آؤ۔

راوی : عبداللہ بن عبدالوہاب، حماد بن زید، عبدالحمید صاحب الزدیای، عبداللہ بن حارث

باب : اذان کا بیان

کیاامام جس قدر لوگ موجود ہیں ان ہی کے ساتھ نماز پڑھ لے اور کیا جمعہ کے دن بارش میں بھی خطبہ پڑھے یا نہیں

جلد : جلد اول حدیث 635

راوی: مسلم، هشام، یحیی، ابوسلمه،

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَقَالَ جَاءَتْ

سَحَابَةٌ فَمَطَرَتْ حَتَّى سَالَ السَّقْفُ وَكَانَ مِنْ جَرِيدِ النَّخْلِ فَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي الْمَائِ وَالطِّينِ حَتَّى رَأَيْتُ أَثَرَ الطِّينِ فِي جَبْهَتِهِ

مسلم، ہشام، یحیی، ابوسلمہ، روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابوسعید خدری سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ایک مرتبہ ابر آیا اور وہ برسنے لگا یہاں تک کہ چھت ٹپکنے لگی اور چھت اس وقت تک کھجور کی شاخوں سے (پٹی ہوئی) تھی پھر نماز کی اقامت ہوئی تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ پانی اور مٹی میں سجدہ کرتے تھے یہاں تک کہ مٹی کا اثر میں نے آپ کی پیشانی میں دیکھا۔

راوی: مسلم، ہشام، یحیی، ابوسلمہ،

باب : اذان کا بیان

کیا امام جس قدر لوگ موجود ہیں ان ہی کے ساتھ نماز پڑھ لے اور کیا جمعہ کے دن بارش میں بھی خطبہ پڑھے یا نہیں

جلد : جلد اول حدیث 636

راوی: آدم، شعبہ، انس بن سیرین، انس

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ إِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ الصَّلَاةَ مَعَكَ وَكَانَ رَجُلًا ضَخْمًا فَصَنَعَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فَدَعَاهُ إِلَى مَنْزِلِهِ فَبَسَطَ لَهُ حَصِيرًا وَنَضَحَ طَرَفَ الْحَصِيرِ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ آلِ الْجَارُودِ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى قَالَ مَا رَأَيْتُهُ صَلَّاهَا إِلَّا يَوْمَئِذٍ

آدم، شعبہ، انس بن سیرین، انس روایت کرتے ہیں کہ انصار میں سے ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میں معذور ہوں آپ کے ہمراہ نماز نہیں پڑھ سکتا اور وہ فربہ آدمی تھا اس کے بعد اس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے کھانا تیار کیا اور آپ کو اپنے مکان میں بلایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعت نماز پڑھی اتنے میں آل جارود میں سے ایک شخص

نے انس سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز چاشت پڑھا کرتے تھے انس نے کہا کہ میں نے سوائے اس دن کے کبھی آپ کو پڑھتے نہیں دیکھا۔

راوی : آدم، شعبہ، انس بن سیرین، انس

اگر کھانا آجائے اور نماز کی اقامت ہو جائے ابن عمر پہلے کھالیتے تھے اور ابو الدرد...

باب : اذان کا بیان

اگر کھانا آجائے اور نماز کی اقامت ہو جائے ابن عمر پہلے کھالیتے تھے اور ابو الدرداکا قول ہے کہ آدمی کے عقل مند ہونے کی علامت یہ ہے کہ پہلے اپنی ضرورت کو پورا کرے تاکہ نماز کی طرف اطمینان قلب کے ساتھ متوجہ ہو

جلد : جلد اول حدیث 637

راوی: مسدد، یحیی، ھشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا وُضِعَ الْعَشَائُ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَابْدَئُوا بِالْعَشَائِ

مسدد، یحیی، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا جب کھانا سامنے رکھ دیا جائے اور نماز کی اقامت ہو تو پہلے کھانا کھالو۔ لیث، عقیل، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب کھانا سامنے رکھ دیا جائے تو مغرب کی نماز پڑھنے سے پہلے کھانا کھالو اور اپنے کھانے میں عجلت نہ کرو۔

راوی : مسدد، یحیی، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

باب : اذان کا بیان

اگر کھانا آجائے اور نماز کی اقامت ہو جائے ابن عمر پہلے کھالیتے تھے اور ابوالدرداکا قول ہے کہ آدمی کے عقل مند ہونے کی علامت یہ ہے کہ پہلے اپنی ضرورت کو پورا کرے تاکہ نماز کی طرف اطمینان قلب کے ساتھ متوجہ ہو

جلد : جلد اول حدیث 638

راوی: یحیی بن بکیر، ابن شہاب، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُدِّمَ الْعَشَائُ فَابْدَئُوا بِهِ قَبْلَ أَنْ تُصَلُّوا صَلَاةَ الْمَغْرِبِ وَلَا تَعْجَلُوا عَنْ عَشَائِكُمْ

یحیی بن بکیر، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کھانا سامنے رکھ دیا جائے تو مغرب کی نماز پڑھنے سے پہلے کھانا کھالو اور اپنے کھانے میں عجلت نہ کرو۔

راوی: یحیی بن بکیر، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک

باب : اذان کا بیان

اگر کھانا آجائے اور نماز کی اقامت ہو جائے ابن عمر پہلے کھالیتے تھے اور ابوالدرداکا قول ہے کہ آدمی کے عقل مند ہونے کی علامت یہ ہے کہ پہلے اپنی ضرورت کو پورا کرے تاکہ نماز کی طرف اطمینان قلب کے ساتھ متوجہ ہو

جلد : جلد اول حدیث 639

راوی: عبید، ابن اسمعیل، ابواسامه، نافع، ابن عمر،

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَ عَشَائُ أَحَدِكُمْ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَابْدَئُوا بِالْعَشَائِ وَلَا يَعْجَلْ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْهُ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُوضَعُ لَهُ الطَّعَامُ وَتُقَامُ الصَّلَاةُ فَلَا يَأْتِيهَا حَتَّى يَفْرُغَ وَإِنَّهُ لَيَسْمَعُ قِرَائَةَ الْإِمَامِ وَقَالَ زُهَيْرٌ وَوَهْبُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ عَلَى الطَّعَامِ فَلَا يَعْجَلْ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ مِنْهُ وَإِنْ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ عَنْ وَهْبِ بْنِ عُثْمَانَ وَوَهْبٌ مَدِينِيٌّ

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، نافع، ابن عمر، روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کا کھانا سامنے رکھ دیا جائے اور نماز کی اقامت بھی ہو جائے تو پہلے کھانا کھالے اور جلدی نہ کرے یہاں تک کہ اس سے فارغ نہ ہو جائے۔ ابن عمر کی عادت تھے کہ جب ان کے سامنے کھانا رکھ دیا جاتا اور جماعت بھی کھڑی ہو جاتی تو جب تک کھانے سے فارغ نہ ہو لیتے نماز میں نہ آتے حالانکہ وہ یقینا امام کی قرائت سنتے تھے اور زہیر اور وہب بن عثمان نے یہ سند موسیٰ بن عقبہ نافع ابن عمر سے نقل کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی کھانے پر بیٹھ گیا ہو تو جلدی نہ کرے یہاں تک کہ اپنے اشتہا اس سے پوری کرلے اگرچہ جماعت کھڑی ہوگئی ہو امام بخاری نے کہا کہ مجھ سے ابراہیم بن منذر نے وہب بن عثمان سے روایت کیا اور وہب مدینہ کے رہنے والے تھے۔

راوی: عبید، ابن اسمعیل، ابواسامہ، نافع، ابن عمر،

جب نماز کے لئے امام بلایا جائے اور اس کے ہاتھ میں وہ چیز ہو جو کھا رہا ہو...

باب : اذان کا بیان

جب نماز کے لئے امام بلایا جائے اور اس کے ہاتھ میں وہ چیز ہو جو کھا رہا ہو

جلد : جلد اول حدیث 640

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، ابراهیم بن سعد، صالح، ابن شهاب، جعفر بن عمرو بن امیه، عمرو بن امیه،

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ

أُمَيَّةَ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ ذِرَاعًا يَحْتَزُّ مِنْهَا فَدُعِيَ إِلَى الصَّلَاةِ فَقَامَ فَطَرَحَ السِّكِّينَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

عبد العزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، جعفر بن عمرو بن امیہ، عمرو بن امیہ، روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک شانہ کھاتے ہوئے دیکھا آپ اس میں سے گوشت کاٹ کر کھاتے تھے اتنے میں آپ کو نماز کیلئے بلایا گیا تو آپ اٹھ کھڑے ہوئے اور چھری آپ نے نیچے ڈال دی پھر آپ نے نماز پڑھی اور وضو نہیں فرمایا یعنی گوشت کھانے کے بعد۔

راوی : عبد العزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، جعفر بن عمرو بن امیہ، عمرو بن امیہ،

جو شخص گھر کے کام کاج میں ہو اور نماز کی تکبیر کہی جائے تو نماز کے لئے کھڑا ہو جائے...

باب : اذان کا بیان

جو شخص گھر کے کام کاج میں ہو اور نماز کی تکبیر کہی جائے تو نماز کے لئے کھڑا ہو جائے

جلد : جلد اول حدیث 641

راوی: آدم، شعبہ، حکم، ابراهیم، اسود،

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِي بَيْتِهِ قَالَتْ كَانَ يَكُونُ فِي مِهْنَةِ أَهْلِهِ تَعْنِي خِدْمَةَ أَهْلِهِ فَإِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ

آدم، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے گھر میں کیا کیا کرتے تھے وہ بولیں کہ اپنے گھر والوں کی محنت یعنی خدمت میں مصروف رہتے تھے جب نماز کا وقت آجاتا تو آپ نماز کیلئے چلے جاتے۔

راوی: آدم، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود،

اس شخص کا بیان جو لوگوں کو صرف اس لئے نماز پڑھائے کہ انہیں رسول اللہ صلی اللہ عل...

باب : اذان کا بیان

اس شخص کا بیان جو لوگوں کو صرف اس لئے نماز پڑھائے کہ انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز ان کی سنت سکھائے

جلد : جلد اول حدیث 642

راوی: موسی ابن اسمعیل، ذھیب، ایوب، ابوقلابہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ جَائَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ فِي مَسْجِدِنَا هَذَا فَقَالَ إِنِّي لَأُصَلِّي بِكُمْ وَمَا أُرِيدُ الصَّلَاةَ أُصَلِّي كَيْفَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَقُلْتُ لِأَبِي قِلَابَةَ كَيْفَ كَانَ يُصَلِّي قَالَ مِثْلَ شَيْخِنَا هَذَا قَالَ وَكَانَ الشَّيْخُ يَجْلِسُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السُّجُودِ قَبْلَ أَنْ يَنْهَضَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى

موسی ابن اسماعیل، ذہیب، ایوب، ابوقلابہ روایت کرتے ہیں کہ ہمارے پاس مالک بن حویرث ہماری اسی مسجد میں آئے اور انہوں نے کہا کہ میں تمہارے سامنے نماز پڑھتا ہوں میرا مقصود نماز پڑھنا نہیں ہے بلکہ جس طرح میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا ہے اسی طرح تمہارے دکھانے کو پڑھتا ہوں ایوب کہتے ہیں کہ میں نے ابوقلابہ سے کہا کہ وہ کس طرح نماز پڑھتے تھے وہ بولے کہ ہمارے اس شیخ کی مثل اور شیخ کی عادت تھی کہ پہلی رکعت میں جب سجدہ سے اپنا سر اٹھاتے تھے تو کھڑے ہونے سے پہلے بیٹھ جاتے تھے۔

راوی : موسی ابن اسمعیل، ذہیب، ایوب، ابوقلابہ

باب : اذان کا بیان

علم وفضل والا امامت کا زیادہ مستحق ہے

جلد : جلد اول حدیث 643

راوی: اسحق بن نصر، حسین، زائدہ، عبدالملک بن عمیر، ابوبردہ، ابوموسی،

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ مَرِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَدَّ مَرَضُهُ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّهُ رَجُلٌ رَقِيقٌ إِذَا قَامَ مَقَامَكَ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ قَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَعَادَتْ فَقَالَ مُرِي أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ فَأَتَاهُ الرَّسُولُ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فِي حَيَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق بن نصر، حسین، زائدہ، عبدالملک بن عمیر، ابوبردہ، ابوموسی، روایت کرتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہوئے اور آپ کا مرض بڑھ گیا تو آپ نے فرمایا کہ ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھادیں حضرت عائشہ نے کہا کہ حضرت وہ نرم دل آدمی ہیں جب آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو لوگوں کو نماز نہ پڑھا سکیں گے لیکن پھر بھی آپ نے فرمایا کہ ابوبکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھادیں حضرت عائشہ نے اپنا قول پھر دھرایا آپ نے فرمایا ابوبکر سے کہو کہ نماز پڑھائیں اور تم تو وہ عورتیں معلوم ہوتی ہو جنہوں نے یوسف کو گھیر رکھا تھا پس ابوبکر کے پاس قاصد یہ حکم لے کر آیا اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں لوگوں کو نماز پڑھائی۔

راوی: اسحق بن نصر، حسین، زائدہ، عبدالملک بن عمیر، ابوبردہ، ابوموسی،

باب : اذان کا بیان

علم وفضل والا امامت کا زیادہ مستحق ہے

جلد : جلد اول حدیث 644

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ھشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَرَضِهِ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ إِذَا قَامَ فِي مَقَامِكَ لَمْ يُسْمِعْ النَّاسَ مِنْ الْبُكَائِ فَمُرْ عُمَرَ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لِحَفْصَةَ قُولِي لَهُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ إِذَا قَامَ فِي مَقَامِكَ لَمْ يُسْمِعْ النَّاسَ مِنْ الْبُكَائِ فَمُرْ عُمَرَ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ فَفَعَلَتْ حَفْصَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ إِنَّكُنَّ لَأَنْتُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ فَقَالَتْ حَفْصَةُ لِعَائِشَةَ مَا كُنْتُ لِأُصِيبَ مِنْكِ خَيْرًا

عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ روایت کرتی ہیں وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیماری میں فرمایا کہ ابو بکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھادیں حضرت عائشہ کہتی ہے میں نے حفصہ سے کہا کہ تم حضور سے عرض کرو کہ ابو بکر جب آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو رونے کی وجہ سے لوگوں کو اپنی قرآت نہ سنا سکیں گے لہذا آپ عمر کی حکم دیجئے کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھادیں پس حفصہ نے عرض کر دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ٹھہرو یقینا تم وہ عورتیں ہو جو یوسف کو گھیرے ہوئے تھیں ابو بکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھادیں تو حفصہ نے عائشہ سے کہا کہ میں نے کبھی تم سے فائدہ نہ پایا۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

باب : اذان کا بیان

علم وفضل والا امامت کا زیادہ مستحق ہے

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، انس بن مالک،

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيُّ وَكَانَ تَبِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَدَمَهُ وَصَحِبَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ يُصَلِّي لَهُمْ فِي وَجَعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ الِاثْنَيْنِ وَهُمْ صُفُوفٌ فِي الصَّلَاةِ فَكَشَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتْرَ الْحُجْرَةِ يَنْظُرُ إِلَيْنَا وَهُوَ قَائِمٌ كَأَنَّ وَجْهَهُ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ ثُمَّ تَبَسَّمَ يَضْحَكُ فَهَمَمْنَا أَنْ نَفْتَتِنَ مِنْ الْفَرَحِ بِرُؤْيَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَكَصَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى عَقِبَيْهِ لِيَصِلَ الصَّفَّ وَظَنَّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَارِجٌ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَشَارَ إِلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَتِمُّوا صَلَاتَكُمْ وَأَرْخَى السِّتْرَ فَتُوُفِّيَ مِنْ يَوْمِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، انس بن مالک، جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کرنے والے کے خادم اور صحابی تھے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرض وفات میں حضرت ابوبکر لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے یہاں تک کہ جب دوشنبہ کا دن ہوا اور لوگ نماز میں صف بستہ تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجرہ کا پردہ اٹھایا اور ہم لوگوں کی طرف کھڑے ہو کر دیکھنے لگے اس وقت آپ کا چہرہ مبارک گویا مصحف کا صفحہ تھا پھر آپ بشاشت سے مسکرائے ہم لوگوں نے خوشی کی وجہ سے چاہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیکھنے میں مشغول ہو جائیں اور ابوبکر اپنے پچھلے پیروں پیچھے ہٹ آئے تاکہ صف میں مل جائیں وہ سمجھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لئے آنے والے ہیں لیکن آپ نے ہماری طرف اشارہ کیا کہ اپنی نماز پوری کرلو اور آپ نے پردہ ڈال دیا اسی دن آپ نے وفات پائی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم(

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، انس بن مالک،

باب : اذان کا بیان

علم وفضل والا امامت کا زیادہ مستحق ہے

جلد : جلد اول   حدیث 646

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، انس،

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمْ يَخْرُجْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا فَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَذَهَبَ أَبُو بَكْرٍ يَتَقَدَّمُ فَقَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحِجَابِ فَرَفَعَهُ فَلَمَّا وَضَحَ وَجْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَظَرْنَا مَنْظَرًا كَانَ أَعْجَبَ إِلَيْنَا مِنْ وَجْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ وَضَحَ لَنَا فَأَوْمَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ إِلَى أَبِي بَكْرٍ أَنْ يَتَقَدَّمَ وَأَرْخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِجَابَ فَلَمْ يُقْدَرْ عَلَيْهِ حَتَّى مَاتَ

ابومعمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، انس، روایت کرتے ہیں کہ مرض وفات میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین دن باہر نہیں نکلے ایک دن نماز کی اقامت ہوئے اور ابوبکر آگے بڑھنے لگے اتنے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقامت ہوئی اور ابوبکر آگے بڑھنے لگے اتنے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پردہ کو پکڑا اور ان کو اٹھایا پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ نظر آتے ہی ہمارے سامنے ایسا خوش کن منظر آگیا کہ اس سے زیادہ کبھی میسر نہ آیا تھا پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے ابوبکر کو اشارہ کیا کہ آگے بڑھ جائیں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پردہ گرادیا پھر آپ کو قدرت نہ ہوئی یہاں تک کہ آپ کی وفات ہو گئی۔

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، انس،

باب : اذان کا بیان

علم وفضل والا امامت کا زیادہ مستحق ہے

جلد : جلد اول   حدیث 647

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمزہ بن عبداللہ،

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا اشْتَدَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعُهُ قِيلَ لَهُ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ إِذَا قَرَأَ غَلَبَهُ الْبُكَاءُ قَالَ مُرُوهُ فَيُصَلِّي فَعَاوَدَتْهُ قَالَ مُرُوهُ فَيُصَلِّي إِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ تَابَعَهُ الزُّبَيْدِيُّ وَابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ وَإِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى الْكَلْبِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ عُقَيْلٌ وَمَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمزہ بن عبد اللہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مرض بڑھ گیا تو آپ سے نماز کی امامت کے بارے میں عرض کیا گیا آپ نے فرمایا کہ ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھادیں حضرت عائشہ بولیں کہ ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھادیں حضرت عائشہ بولیں کہ ابوبکر ایک نرم دل آدمی ہیں جب نماز میں قرآن مجید پڑھیں گے تو ان پر رونا غالب آجائے گا آپ نے فرمایا ان ہی سے کہو کہ وہ نماز پڑھائیں پھر دوبارہ حضرت عائشہ نے وہی کہا پھر آپ نے فرمایا کہ ان ہی سے کہو کہ وہ نماز پڑھائیں تم یوسف کے زمانے کی عورتوں کی طرح معلوم ہوتی ہو زبیدی اور زہری کے بھتیجے نے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے اور عقیل اور معمر نے یہ سند زہری حمزہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمزہ بن عبد اللہ،

کسی عذر کی بنا پر مقتدی کا امام کے پہلو میں کھڑے ہونے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

کسی عذر کی بنا پر مقتدی کا امام کے پہلو میں کھڑے ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 648

راوی: زکریا بن یحیی، ابن نمیر، ھشام، عروہ، عروہ، حضرت عائشہ،

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فِي مَرَضِهِ فَكَانَ يُصَلِّي بِهِمْ قَالَ عُرْوَةُ فَوَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ فَإِذَا أَبُو بَكْرٍ يَؤُمُّ النَّاسَ فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ اسْتَأْخَرَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنْ كَمَا أَنْتَ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِذَاءَ أَبِي بَكْرٍ إِلَى جَنْبِهِ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ

زکریا بن یحیی، ابن نمیر، ہشام، عروہ، عروہ، حضرت عائشہ، روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیماری میں حکم دیا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں چنانچہ وہ لوگوں کو نماز پڑھانے لگے عروہ راوی حدیث کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے جسم میں مرض کی کچھ خفت دیکھی تو باہر تشریف لائے اس وقت ابوبکر لوگوں کے امام تھے لیکن جب ابوبکر نے آپ کو دیکھا تو پیچھے ہٹنا چاہا آپ نے انہیں اشارہ فرمایا کہ تم اسی طرح رہو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوبکر کے برابر ان کے پہلو میں کھڑے ہو گئے پس ابوبکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کی اقتدا کرتے تھے اور لوگ ابوبکر کی نماز کی اقتدا کرتے تھے۔

راوی: زکریا بن یحیی، ابن نمیر، ہشام، عروہ، عروہ، حضرت عائشہ،

اگر کوئی آدمی لوگوں کی امامت کے لئے جائے پھر امام اول آجائے تو پہلا شخص پیچھے ہٹے...

باب : اذان کا بیان

اگر کوئی آدمی لوگوں کی امامت کے لئے جائے پھر امام اول آجائے تو پہلا شخص پیچھے ہٹے یا نہ ہٹے اس کی نماز ہو جائے گی اس مضمون میں حضرت عائشہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک روایت نقل کی ہے

جلد : جلد اول حدیث 649

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالك، ابوحازم بن دینار، سهل بن سعد، ساعدی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ إِلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ فَحَانَتْ الصَّلَاةُ فَجَاءَ الْمُؤَذِّنُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ أَتُصَلِّي لِلنَّاسِ فَأُقِيمَ قَالَ نَعَمْ فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ فِي الصَّلَاةِ فَتَخَلَّصَ حَتَّى وَقَفَ فِي الصَّفِّ فَصَفَّقَ النَّاسُ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ فَلَمَّا أَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِيقَ الْتَفَتَ فَرَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ امْكُثْ مَكَانَكَ فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللَّهَ عَلَى مَا أَمَرَهُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَلِكَ ثُمَّ اسْتَأْخَرَ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى اسْتَوَى فِي الصَّفِّ وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ إِذْ أَمَرْتُكَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ مَا كَانَ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لِي رَأَيْتُكُمْ أَكْثَرْتُمْ التَّصْفِيقَ مَنْ رَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُسَبِّحْ فَإِنَّهُ إِذَا سَبَّحَ الْتُفِتَ إِلَيْهِ وَإِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوحازم بن دینار، سہل بن سعد، ساعدی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بن عمر بن عوف میں باہم صلح کرانے کے لئے تشریف لے گئے اتنے میں نماز کا وقت آگیا تو موذن ابوبکر کے پاس آیا اور ان سے کہا کہ اگر تم لوگوں کو نماز پڑھا دو تو میں اقامت کہوں انہوں نے کہا اچھا پس ابوبکر نماز پڑھانے لگے اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگئے اور لوگ نماز میں تھے پس آپ صفوں میں داخل ہوئے یہاں تک کہ پہلی صف میں جا کر ٹھہر گئے لوگ تالی بجانے لگے چونکہ ابوبکر نماز میں ادہر ادہر نہ دیکھتے تھے لیکن جب لوگوں نے زیادہ تالی بجائیں تو انہوں نے دزدیدہ نظر سے دیکھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اشارہ کیا تم اپنی جگہ پر کھڑے رہو تو ابوبکر نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس ارشاد کا شکریہ ادا کیا پھر پیچھے ہٹ گئے یہاں تک کہ صف میں آگئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے بڑھ گئے آپ نے نماز پڑہائی پھر جب آپ فارغ ہوئے تو فرمایا کہ اے ابوبکر میں نے تم کو حکم دیا تھا تو تم کیوں نہ کھڑے رہے ابوبکر نے عرض کیا کہ ابوقحافہ کے بیٹے کی یہ مجال نہیں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے نماز پڑھائے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں سے فرمایا کہ کیا سبب ہے کہ میں نے نماز میں کوئی بات پیش

آئے تو اسے چاہئے کہ سبحان اللہ کہہ دے کیوں جب وہ سبحان اللہ کہہ دے گا تو اس کی طرف التفات کیا جائے گا اور تالی بجانا صرف عورتوں کیلئے رکھا گیا ہے۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوحازم بن دینار، سہل بن سعد، ساعدی

اگر کچھ لوگ قرات میں مساوی ہوں تو جوان میں زیادہ عمر والا ہو وہ امامت کرے...

باب: اذان کا بیان

اگر کچھ لوگ قرات میں مساوی ہوں تو جوان میں زیادہ عمر والا ہو وہ امامت کرے

جلد : جلد اول حدیث 650

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابہ، مالک بن حویرث

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَبَةٌ فَلَبِثْنَا عِنْدَهُ نَحْوًا مِنْ عِشْرِينَ لَيْلَةً وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِيمًا فَقَالَ لَوْ رَجَعْتُمْ إِلَى بِلَادِكُمْ فَعَلَّمْتُمُوهُمْ مُرُوهُمْ فَلْيُصَلُّوا صَلَاةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا وَصَلَاةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا وَإِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابہ، مالک بن حویرث روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خدمت میں حاضر ہوئے اور ہم چند جوان تھے تقریبا ہم بیس یوم تک مقیم رہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بڑے رحم دل تھے لہذا آپ نے ہمارا گھر بار سے جدا رہنا پسند نہ کیا اور ہم سے فرمایا کہ تم اپنے وطن کو لوٹ جاؤ تو انہیں دین کی تعلیم کرنا ان سے کہنا کہ اس طریقے سے اس وقت میں اور اس اس طریقے سے اسوقت میں نماز پڑھیں اور جب نماز کا وقت آجائے تو تم میں سے ایک شخص اذان دے اور جو عمر میں بڑا ہو وہ امامت کرے۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابو قلابہ، مالک بن حویرث

اگر امام کچھ لوگوں سے ملنے جائے تو ان کا امام ہو سکتا ہے...

باب : اذان کا بیان

اگر امام کچھ لوگوں سے ملنے جائے تو ان کا امام ہو سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 651

راوی: معاذ بن اسد، عبداللہ، معمر، زہری، محمود بن ربیع، عتبان بن مالک انصاری،

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ سَمِعْتُ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ اسْتَأْذَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنْتُ لَهُ فَقَالَ أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ مِنْ بَيْتِكَ فَأَشَرْتُ لَهُ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي أُحِبُّ فَقَامَ وَصَفَفْنَا خَلْفَهُ ثُمَّ سَلَّمَ وَسَلَّمْنَا

معاذ بن اسد، عبد اللہ، معمر، زہری، محمود بن ربیع، عتبان بن مالک انصاری، روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے گھر میں آنے کی اجازت طلب فرمائی تو میں نے آپ کو اجازت دی پھر آپ نے فرمایا کہ تم اپنے گھر میں کسی مقام پر نماز پڑھوانا چاہتے ہو جس مقام کو میں چاہتا تھا اس مقام کی طرف میں نے اشارہ کر دیا پس آپ کھڑے ہو گئے اور ہم نے آپ کے پیچھے صف باندھ لی اس کے بعد ہم نے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھ کر سلام پھیرا۔

راوی : معاذ بن اسد، عبد اللہ، معمر، زہری، محمود بن ربیع، عتبان بن مالک انصاری،

امام اسی لئے مقرر کیا گیا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ و...

باب : اذان کا بیان

امام اسی لئے مقرر کیا گیا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے مرض میں لوگوں کو بیٹھ کر نماز پڑھائی اور لوگ کھڑے ہوئے تھے اور ابن مسعود کا قول ہے کہ اگر کوئی مقتدی امام سے پہلے سر اٹھائے رہا وہاں توقف کرے اس کے بعد امام کا اتباع کرے اور حسن بصری نے اس شخص کے بارے میں جو امام کے ساتھ دو رکعتیں پڑھے اور لوگوں کی کثرت کے سبب سے سجدہ کرنے پر قادر نہ ہو یہ کہا ہے کہ اخیر رکعت میں دو سجدے کرلے بعد اس کے پہلی رکعت کو مع اس کے سجدوں کے ادا کرے اور جو شخص کوئی سجدہ بھول کر کھڑا ہو جائے اس کے بارے میں کہا ہے کہ وہ سجدہ کرلے

جلد : جلد اول حدیث 652

راوی: احمد بن یونس، زائدہ، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَلَا تُحَدِّثِينِي عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بَلَى ثَقُلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا وَهُمْ يَنْتَظِرُونَكَ قَالَ ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ قَالَتْ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ فَذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا وَهُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ قَالَتْ فَقَعَدَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا وَهُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ فَقَعَدَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ فَقُلْنَا لَا وَهُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالنَّاسُ عُكُوفٌ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُونَ النَّبِيَّ عَلَيْهِ السَّلَام لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فَأَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ بِأَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَأَتَاهُ الرَّسُولُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكَ أَنْ تُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ رَجُلًا رَقِيقًا يَا عُمَرُ صَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ أَنْتَ أَحَقُّ بِذَلِكَ فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ تِلْكَ الْأَيَّامَ ثُمَّ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ لِصَلَاةِ الظُّهْرِ وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنْ لَا يَتَأَخَّرَ قَالَ أَجْلِسَانِي إِلَى جَنْبِهِ فَأَجْلَسَاهُ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ فَجَعَلَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي وَهُوَ يَأْتَمُّ بِصَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَدَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ لَهُ أَلَا أَعْرِضُ عَلَيْكَ مَا حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ عَنْ مَرَضِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَاتِ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ

حَدِيثَهَا فَمَا أَنْكَرَ مِنْهُ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَسَمَّتْ لَكَ الرَّجُلَ الَّذِي كَانَ مَعَ الْعَبَّاسِ قُلْتُ لَا قَالَ هُوَ عَلِيٌّ

احمد بن یونس، زائدہ، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ کے پاس گیا، اور میں نے کہا کہ آپ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اخیر مرض کی کیفیت کیوں نہیں بیان کرتیں انہوں نے کہا اچھا سنو میں بیان کرتی ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہوئے پھر آپ نے پوچھا کیا لوگ نماز پڑھ چکے ہم لوگوں نے عرض کیا کہ نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ آپ کے منتظر ہیں آپ نے فرمایا کہ میرے لئے طشت میں پانی رکھ دو میں نہاؤں گا حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ ہم لوگوں نے ایسا ہی کیا پس آپ نے غسل فرمایا پھر کھڑا ہونا چاہا مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیہوش ہو گئے اس کے بعد ہوش آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر فرمایا کہ کیا لوگ نماز پڑھ چکے ہم نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ آپ کے منتظر ہیں آپ نے فرمایا کہ میرے لئے طشت میں پانی رکھ دو چنانچہ رکھ دیا گیا پس آپ نے غسل فرمایا پھر کھڑا ہونا چاہا مگر بیہوش ہو گئے پھر فرمایا کہ کیا لوگ نماز پڑھ چکے ہم لوگوں نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ آپ کے منتظر ہیں اور لوگ مسجد میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عشاء کی نماز میں انتظار کر رہے تھے مجبوراً نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابو بکر کے پاس کہلا بھیجا تا کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں ابو بکر بولے اور وہ نرم دل آدمی تھے کہ اے عمر تم لوگوں کو نماز پڑھا دو عمر نے ان سے کہا کہ تم اس کے زیادہ حقدار ہو اپنے آپ میں نے کی کچھ خفت پائی تو دو آدمیوں کے درمیان میں سہارا لے کر نماز ظہر کیلئے نکلے ان میں سے ایک عباس تھے اس وقت ابو بکر لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے جب آپ کو ابو بکر نے دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اشارہ فرمایا کہ پیچھے نہ ہٹیں پھر آپ نے فرمایا کہ مجھے ان کے پہلو میں بٹھا دو چنانچہ ان دونوں آدمیوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ابو بکر کے پہلو میں بیٹھا دیا عبید اللہ کہتے ہیں کہ اس وقت ابو بکر اس طرح نماز پڑھنے لگے کہ وہ تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کی اقتدا کرتے تھے۔ اور لوگ ابو بکر کی نماز کی اقتدا کرتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے ہو نماز پڑھ رہے تھے عبید اللہ کہتے ہیں پھر میں عبد اللہ بن عباس کے پاس گیا اور ان سے کہا کہ میں تمہارے سامنے وہ حدیث پیش نہ کروں جو مجھ سے حضرت عائشہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرض کے متعلق بیان کی ہے انہوں نے کہا لاؤ سناؤ میں نے ان کے سامنے حضرت عائشہ کی حدیث پیش کی ابن عباس نے اس میں سے کسی بات کا انکار نہیں کیا صرف اتنا کہا کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے تمہیں اس شخص کا نام بھی بتایا جو عباس ہمراہ تھا میں نے کہا نہیں ابن عباس نے کہا وہ علی تھے۔

راوی : احمد بن یونس، زائدہ، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ،

باب : اذان کا بیان

امام اسی لئے مقرر کیا گیا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے مرض میں لوگوں کو بیٹھ کر نماز پڑھائی اور لوگ کھڑے ہوئے تھے اور ابن مسعود کا قول ہے کہ اگر کوئی مقتدی امام سے پہلے سر اٹھائے رہا وہاں توقف کرے اس کے بعد امام کا اتباع کرے اور حسن بصری نے اس شخص کے بارے میں جو امام کے ساتھ دو رکعتیں پڑھے اور لوگوں کی کثرت کے سبب سے سجدہ کرنے پر قادر نہ ہو یہ کہا ہے کہ اخیر رکعت میں دو سجدے کرلے بعد اس کے پہلی رکعت کو مع اس کے سجدوں کے ادا کرے اور جو شخص کوئی سجدہ بھول کر کھڑا ہو جائے اس کے بارے میں کہا ہے کہ وہ سجدہ کرلے

جلد : جلد اول حدیث 653

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك، هشام بن عروه، عروه، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهَا قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ وَهُوَ شَاكٍ فَصَلَّى جَالِسًا وَصَلَّى وَرَائَهُ قَوْمٌ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ اجْلِسُوا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا فَارْفَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بحالت مرض اپنے گھر ہی میں بیٹھ کر نماز پڑھی اور لوگوں نے آپ کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھی تو آپ نے یہ دیکھ کر ان سے ارشاد فرمایا کہ بیٹھ جاؤ پھر جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ امام اسی لیے مقرر کیا گیا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، لہذا جب وہ رکوع کرے تو تم بھی (رکوع کرو) اور جب وہ (سر) اٹھائے تو تم بھی اٹھاؤ، اور جب وہ (سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہُ) کہے تو تم (رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ) کہو اور جب وہ بیٹھ کر کہے تو تم سب بھی بیٹھ کر پڑھو۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : اذان کا بیان

امام اسی لئے مقرر کیا گیا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے مرض میں لوگوں کو بیٹھ کر نماز پڑھائی اور لوگ کھڑے ہوئے تھے اور ابن مسعود کا قول ہے کہ اگر کوئی مقتدی امام سے پہلے سر اٹھائے رہا وہاں توقف کرے اس کے بعد امام کا اتباع کرے اور حسن بصری نے اس شخص کے بارے میں جو امام کے ساتھ دو رکعتیں پڑھے اور لوگوں کی کثرت کے سبب سے سجدہ کرنے پر قادر نہ ہو یہ کہا ہے کہ اخیر رکعت میں دو سجدے کرلے بعد اس کے پہلی رکعت کو مع اس کے سجدوں کے ادا کرے اور جو شخص کوئی سجدہ بھول کر کھڑا ہو جائے اس کے بارے میں کہا ہے کہ وہ سجدہ کرلے

جلد : جلد اول حدیث 654

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ فَرَسًا فَصُرِعَ عَنْهُ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ فَصَلَّى صَلَاةً مِنْ الصَّلَوَاتِ وَهُوَ قَاعِدٌ فَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ قُعُودًا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ قَالَ الْحُمَيْدِيُّ قَوْلُهُ إِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا هُوَ فِي مَرَضِهِ الْقَدِيمِ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا وَالنَّاسُ خَلْفَهُ قِيَامًا لَمْ يَأْمُرْهُمْ بِالْقُعُودِ وَإِنَّمَا يُؤْخَذُ بِالْآخِرِ فَالْآخِرِ مِنْ فِعْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، انس بن مالک، روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ گھوڑے پر سوار ہوئے اور اس سے گر گئے تو آپ کے جسم مبارک کا داہنا پہلو اس سے کچھ زخمی ہو گیا اس وجہ سے آپ نے نمازوں میں سے ایک نماز بیٹھ کر پڑھی پھر جب آپ فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا امام اسی لئے مقرر کیا گیا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے پس اگر وہ کھڑا ہو کر پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر پڑھو اور جب رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تو تم سب بیٹھ کر پڑھو امام بخاری کہتے ہیں حمیدی نے کہا کہ یہ قول آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کہ جب امام بیٹھ کر پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر پڑھو یہ موقع آپ کی پہلی بیماری میں تھا اسکے بعد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مرض وفات کے موقع پر بیٹھ کر نماز پڑھی اور لوگ آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے تھے آپ نے انہیں بیٹھنے کا حکم نہیں دیا اور یہ طے شدہ امر ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آخری سے آخری فعل پر عمل کیا جاتا ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، انس بن مالک

جو لوگ امام کے پیچھے ہیں وہ کب سجدہ کریں اور انس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم...

باب : اذان کا بیان

جو لوگ امام کے پیچھے ہیں وہ کب سجدہ کریں اور انس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ جب امام سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو

جلد : جلد اول حدیث 655

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، سفیان، ابواسحق، عبداللہ بن یزید

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ وَهُوَ غَيْرُ كَذُوبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ لَمْ يَحْنِ أَحَدٌ مِنَّا ظَهْرَهُ حَتَّى يَقَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا ثُمَّ نَقَعُ سُجُودًا بَعْدَهُ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ نَحْوَهُ

مسدد، یحیی بن سعید، سفیان، ابو اسحاق، عبداللہ بن یزید، روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے برا ابن عازب نے بیان کیا اور وہ سچے تھے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہتے تو ہم میں سے کوئی شخص اپنی پیٹھ اس وقت تک نہ جھکاتا جب تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدے میں نہ چلے جاتے آپ کے بعد ہم لوگ سجدے میں جاتے ہم سے یہ حدیث ابونعیم نے بھی اسی سند سے بیان کی ہے۔

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، سفیان، ابو اسحق، عبداللہ بن یزید

اس شخص کے گناہ کا بیان جس نے امام سے پہلے سر اٹھایا...

باب : اذان کا بیان

اس شخص کے گناہ کا بیان جس نے امام سے پہلے سر اٹھایا

جلد : جلد اول حدیث 656

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَا يَخْشَى أَحَدُكُمْ أَوْ لَا يَخْشَى أَحَدُكُمْ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ صُورَتَهُ صُورَةَ حِمَارٍ

حجاج بن منہال، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی جو اپنا سر امام سے پہلے اٹھالیتا ہے اس بات کا خوف نہیں کرتا کہ اللہ اس کے سر کو گدھے کا سا سر بنادے یا اللہ اس کی صورت گدھے کی سی صورت بنادے۔

راوی : حجاج بن منہال، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ

غلام اور آزاد کردہ غلام کی امامت کا بیان عائشہ کی امامت ان کا غلام ذکوان مصحف سے...

باب : اذان کا بیان

غلام اور آزاد کردہ غلام کی امامت کا بیان عائشہ کی امامت ان کا غلام ذکوان مصحف سے دیکھ دیکھ کر کیا کرتا تھا اور ولد الزنا اور گنوار کی اور اس لڑکے کی امامت جو بالغ نہ ہوا ہو درست ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں کی امامت وہ شخص کرے جو ان سب میں کتاب اللہ کی قرات زیادہ جانتا ہو اور بے وجہ غلام کو جماعت سے نہ روکا جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 657

راوی: ابراهیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید الله، نافع، عبد الله بن عمر،

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُونَ الْأَوَّلُونَ الْعُصْبَةَ مَوْضِعٌ بِقُبَائٍ قَبْلَ مَقْدَمِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَؤُمُّهُمْ سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ وَكَانَ أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا

ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر، کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تشریف لانے سے پہلے جب مہاجرین اولین محلہ قبا کے مقام عصبہ میں مقیم تھے تو ان کی امامت ابو حذیفہ کے آزاد کردہ غلام حضرت سالم کیا کرتے تھے کیونکہ وہ قرآن کا علم سب سے زیادہ رکھتے تھے۔

راوی: ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر،

باب : اذان کا بیان

غلام اور آزاد کردہ غلام کی امامت کا بیان عائشہ کی امامت ان کا غلام ذکوان مصحف سے دیکھ دیکھ کر کیا کرتا تھا اور ولد الزنا اور گنوار کی اور اس لڑکے کی امامت جو بالغ نہ ہوا ہو درست ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں کی امامت وہ شخص کرے جو ان سب میں کتاب اللہ کی قرات زیادہ جانتا ہو اور بے وجہ غلام کو جماعت سے نہ روکا جائے۔

جلد : جلد اول   حدیث 658

راوی: محمد بن بشار، یحیی، شعبه، ابوالتیا، ح، انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَإِنْ اسْتُعْمِلَ حَبَشِيٌّ كَأَنَّ رَأْسَهُ زَبِيبَةٌ

محمد بن بشار، یحیی، شعبہ، ابو التیاح، انس بن مالک، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ اگر کوئی

حبشی تم پر حاکم بنادیا جائے اور وہ ایسا بدرو ہو کہ گویا اس کا سر انگور ہے تب بھی اس کی سنو اور اطاعت کرو۔

راوی : محمد بن بشار، یحییٰ، شعبہ، ابوالتیا، ح، انس بن مالک

اگر امام اپنی نماز کو پورا کرے اور مقتدی پورا کریں...

باب : اذان کا بیان

اگر امام اپنی نماز کو پورا کرے اور مقتدی پورا کریں

جلد : جلد اول حدیث 659

راوی : فضل بن سهیل، حسن بن موسی، اشبب، عبدالرحمن بن عبدالله بن دینار، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَشْيَبُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُصَلُّونَ لَكُمْ فَإِنْ أَصَابُوا فَلَكُمْ وَإِنْ أَخْطَئُوا فَلَكُمْ وَعَلَيْهِمْ

فضل بن سہل، حسن بن موسی، اشبب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہی لوگ جو تمہیں نماز پڑھاتے ہیں اگر ٹھیک پڑھائیں گے تو تمہارے لئے ثواب ہے اور اگر وہ غلطی کریں گے تو تمہارے لئے ثواب تو ہے ہی اور ان پر گناہ ہے۔

راوی : فضل بن سہیل، حسن بن موسی، اشبب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ

مبتلائے فتنہ اور بدعتی کی امامت کا بیان حسم کا قول ہے کہ بدعتی کے پیچھے نماز پڑھ...

باب : اذان کا بیان

مبتلائے فتنہ اور بدعتی کی امامت کا بیان حسم کا قول ہے کہ بدعتی کے پیچھے نماز پڑھ لو اس کی بدعت کا گناہ اس پر ہے ہم سے محمد بن یوسف نے بواسطہ اوزاعی زہری حمید بن عبدالرحمن عبداللہ بن عدی بن خیار سے روایت کی ہے کہ وہ عثمان بن عفان کے پاس اس حالت میں گئے جب وہ اپنے گھر میں محصور تھے باغیوں نے ہر طرف سے محاصرہ کر لیا تھا ان سے کہا کہ آپ امام کل ہیں اور آہ کی یہ کیفیت ہے جو آپ دیکھ رہے ہیں ہمیں امام فتنہ نماز پڑھاتا ہے جس سے ہم تنگ دل ہوتے ہیں تو عثمان نے فرمایا کہ نماز آدمی کے تمام اعمال منسب سے عمدہ چیز ہے جب لوگ عمدہ کام کریں تو تم ان کی برائی سے علیحدہ رہو اور زبیدی کہتے ہیں کہ زہری کا قول کہ ہم مخنث کے پیچھے نماز پڑھنا جائز نہیں جانتے لیکن جب مجبوری ہو

جلد : جلد اول حدیث 660

راوی: محمد بن ابان، غندر، شعبہ، ابوالتیاح، انس بن مالک،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي ذَرٍّ اسْمَعْ وَأَطِعْ وَلَوْ لِحَبَشِيٍّ كَأَنَّ رَأْسَهُ زَبِيبَةٌ

محمد بن ابان، غندر، شعبہ، ابوالتیاح، انس بن مالک، روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوذر سے فرمایا کہ اگر حبشی کی اطاعت کے لئے تم سے کہا جائے جس کا سر انگور کی مثل ہو جب بھی اس کی سنو اور اطاعت کرو۔

راوی : محمد بن ابان، غندر، شعبہ، ابوالتیاح، انس بن مالک،

جب دو نمازی ہوں تو مقتدی امام کے دائیں طرف اس کے برابر کھڑا ہے...

باب : اذان کا بیان

جب دو نمازی ہوں تو مقتدی امام کے دائیں طرف اس کے برابر کھڑا ہے

جلد : جلد اول حدیث 661

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ فِي بَيْتِ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ثُمَّ جَاءَ فَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ فَجِئْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَصَلَّى خَمْسَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ نَامَ حَتَّى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ أَوْ قَالَ خَطِيطَهُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ

سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، سعید بن جبیر، ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ میں اپنی خالہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں ایک شب رہا تو میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء کی نماز مسجد سے پڑھ کر تشریف لائے اور چار رکعتیں آپ نے پڑھیں پھر سو رہے اس کے بعد اٹھے اور نماز پڑھنے کھڑے ہوئے تو میں آیا اور آپ کے بائیں کھڑا ہو گیا آپ نے مجھے اپنی داہنی جانب کر لیا پھر آپ نے پانچ رکعتیں پڑھیں پھر دو رکعتیں پڑھیں اس کے بعد آپ سو رہے یہاں تک کہ میں نے آپ کے خراٹے کی آواز سنی اس کے بعد آپ نماز فجر کے لئے باہر تشریف لے گئے۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، سعید بن جبیر، ابن عباس

اگر کوئی شخص امام کے بائیں جانب کھڑا ہو اور امام اس کو اپنے دائیں طرف پھیر دے تو...

باب : اذان کا بیان

اگر کوئی شخص امام کے بائیں جانب کھڑا ہو اور امام اس کو اپنے دائیں طرف پھیر دے تو کسی کی نماز فاسد نہ ہو گی

جلد : جلد اول حدیث 662

راوی: احمد ابن وہب، عمرو، عبد ربہ بن سعید، مخرمہ بن سلیمان، کریب،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نِمْتُ عِنْدَ مَيْمُونَةَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي فَقُمْتُ عَلَى يَسَارِهِ فَأَخَذَنِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَصَلَّى ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ نَامَ حَتَّى نَفَخَ وَكَانَ إِذَا نَامَ نَفَخَ ثُمَّ أَتَاهُ الْمُؤَذِّنُ فَخَرَجَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قَالَ عَمْرٌو فَحَدَّثْتُ بِهِ بُكَيْرًا فَقَالَ حَدَّثَنِي كُرَيْبٌ بِذَلِكَ

احمد ابن وہب، عمرو، عبدربہ بن سعید، مخرکہ بن سلیمان، کریب، (ابن عباس کے آزاد کردہ غلام) ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ میں ایک رات میمونہ کے ہاں سویا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس شب انہیں کے ہاں تھے تو میں نے دیکھا کہ آپ نے وضو فرمایا ان کے بعد آپ کھڑے ہو گئے اور نماز پڑھنے لگے میں بھی آپ کے بائیں جانب کھڑا ہو گیا تو آپ نے مجھے پکڑ کے اپنی داہنی جانب کر لیا اور کل تیرہ رکعت نماز آپ نے پڑھی پھر سو رہے یہاں تک کہ سانس کی آواز آنے لگی اور جب کبھی آپ سوتے تھے سانس کی آواز ضرور آنے لگتی تھے اس کے بعد موذن آپ کے پاس آیا اور آپ باہر تشریف لے گئے اور نماز فجر پڑھی۔

راوی : احمد ابن وہب، عمرو، عبدربہ بن سعید، مخرکہ بن سلیمان، کریب،

اگر امام نے امامت کی نیت نہ کی ہو پھر کچھ لوگ آجائیں اور وہ ان کی امامت کرے...

باب : اذان کا بیان

اگر امام نے امامت کی نیت نہ کی ہو پھر کچھ لوگ آجائیں اور وہ ان کی امامت کرے

جلد : جلد اول حدیث 663

راوی: مسدد، اسمعیل بن ابراهیم، ایوب، عبداللہ بن سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ فَقُمْتُ أُصَلِّي مَعَهُ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ

بِرَأْسِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ

مسدد، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، عبداللہ بن سعید بن جبیر، ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ میں ایک شب اپنی خالہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں سویا تو میں نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز شب پڑھنے کھڑے ہوئے میں بھی آپ کے ساتھ بائیں جانب کھڑا ہو گیا آپ نے میرا سر پکڑا اور مجھے اپنی داہنی جانب کر لیا۔

راوی : مسدد، اسمعیل بن ابراہیم، ایوب، عبداللہ بن سعید بن جبیر، ابن عباس

اگر امام نماز کو طول دے اور کوئی شخص اپنی کسی ضرورت کی وجہ سے نماز توڑ کر چلا جا...

باب : اذان کا بیان

اگر امام نماز کو طول دے اور کوئی شخص اپنی کسی ضرورت کی وجہ سے نماز توڑ کر چلا جائے اور نماز پڑھ لے

جلد : جلد اول حدیث 664

راوی: مسلم، شعبہ، عمرو، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ كَانَ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَؤُمُّ قَوْمَهُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَؤُمُّ قَوْمَهُ فَصَلَّى الْعِشَاءَ فَقَرَأَ بِالْبَقَرَةِ فَانْصَرَفَ الرَّجُلُ فَكَأَنَّ مُعَاذًا تَنَاوَلَ مِنْهُ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَتَّانٌ فَتَّانٌ فَتَّانٌ ثَلَاثَ مِرَارٍ أَوْ قَالَ فَاتِنًا فَاتِنًا فَاتِنًا وَأَمَرَهُ بِسُورَتَيْنِ مِنْ أَوْسَطِ الْمُفَصَّلِ قَالَ عَمْرٌو لَا أَحْفَظُهُمَا

مسلم، شعبہ، عمرو، جابر بن عبداللہ، روایت کرتے ہیں کہ معاذ بن جبل نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھتے اس کے بعد گھر واپس جاتے تو اپنی قوم کی امامت کرتے ایک مرتبہ انہوں نے عشاء کی نماز پڑھائی تو سورۃ بقرہ شروع کر دی ایک شخص

چل دیا اس سبب سے معاذ کو اس سے رنج رہنے لگا یہ خبر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کر پہنچی تو آپ نے معاذ سے تین مرتبہ فرمایا کہ فتان فتان فتان یا فرمایا کہ فاتن فاتن فاتن اور آپ نے ان کو اوسط مفصل کی دو سورتوں کے پڑھنے کا حکم دیا عمرو راوی کہتے ہیں کہ میں ان کو بھول گیا ہوں۔

راوی : مسلم، شعبہ، عمرو، جابر بن عبد اللہ

قیام میں امام کے تخفیف کرنے اور رکوع وسجود کے پورا کرنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

قیام میں امام کے تخفیف کرنے اور رکوع وسجود کے پورا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 665

راوی: احمد بن یونس، زہیر، اسمعیل قیس ابومسعود

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأَتَأَخَّرُ عَنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ مِنْ أَجْلِ فُلَانٍ مِمَّا يُطِيلُ بِنَا فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَوْعِظَةٍ أَشَدَّ غَضَبًا مِنْهُ يَوْمَئِذٍ ثُمَّ قَالَ إِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ فَأَيُّكُمْ مَا صَلَّى بِالنَّاسِ فَلْيَتَجَوَّزْ فَإِنَّ فِيهِمْ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ

احمد بن یونس، زہیر، اسماعیل قیس ابو مسعود روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کی قسم میں صبح کی نماز سے صرف فلاں شخص کے باعث رہ جاتا ہوں کیونکہ وہ نماز میں طول دیتا ہے پس میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کبھی نصیحت کے وقت اس دن سے زیادہ غضبناک نہیں دیکھا اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ تم میں کچھ لوگ آدمیوں کو عبادت سے نفرت دلاتے ہیں لہذا جو شخص تم میں سے لوگوں کو نماز پڑھائے سو اس کو ہلکی نماز پڑھانا چاہئے کیونکہ مقتدیوں میں

ضعیف اور بوڑھے اور صاحب حاجت سب ہی قسم کے لوگ ہوتے ہیں۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، اسمعیل قیس ابو مسعود

جب تم میں سے کوئی اپنے نماز پڑھے تو جس قدر چاہے طول دے...

باب : اذان کا بیان

جب تم میں سے کوئی اپنے نماز پڑھے تو جس قدر چاہے طول دے

جلد : جلد اول حدیث 666

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک ابوالزناد اعرج ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ مِنْهُمْ الضَّعِيفَ وَالسَّقِيمَ وَالْكَبِيرَ وَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ لِنَفْسِهِ فَلْيُطَوِّلْ مَا شَاءَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک ابوالزناد اعرج ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو اسے تخفیف کرنا چاہیے کیونکہ مقتدیوں میں کمزور اور بیمار اور بوڑھے سب ہی ہوتے ہیں اور جب تم میں سے کوئی اپنے نماز پڑھے تو جس قدر چاہے طول دے

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک ابوالزناد اعرج ابوہریرہ

جو شخص اپنے امام کی جب وہ نماز میں طوالت کرتا ہو تو شکایت کرے۔ الخ...

باب : اذان کا بیان

جو شخص اپنے امام کی جب وہ نماز میں طوالت کرتا ہو تو شکایت کرے۔ الخ

جلد : جلد اول حدیث 667

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، ابومسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأَتَأَخَّرُ عَنْ الصَّلَاةِ فِي الْفَجْرِ مِمَّا يُطِيلُ بِنَا فُلَانٌ فِيهَا فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُهُ غَضِبَ فِي مَوْضِعٍ كَانَ أَشَدَّ غَضَبًا مِنْهُ يَوْمَئِذٍ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ فَمَنْ أَمَّ النَّاسَ فَلْيَتَجَوَّزْ فَإِنَّ خَلْفَهُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ

محمد بن یوسف، سفیان، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، ابو مسعود روایت کرتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) ایک شخص نے آکر کہا کہ یا رسول اللہ میں نماز فجر سے رہ جاتا ہوں کیونکہ نماز میں فلاں شخص طول دیتا ہے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غضب ناک ہوئے کہ میں نے آپ کو اس دن سے زیادہ غصہ آتے ہوئے کسی نصیحت کے وقت نہیں دیکھا اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ لوگوں تم میں سے کچھ لوگ (آدمیوں کو) عبادت سے متنفر کرتے ہیں تو جو شخص لوگوں کا امام ہے اس کو تخفیف کرنا چاہیے کیونکہ اس کے پیچھے کمزور اور بوڑھے اور صاحب حاجت (سب ہی) ہوتے ہیں۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، ابو مسعود

باب : اذان کا بیان

جو شخص اپنے امام کی جب وہ نماز میں طوالت کرتا ہو تو شکایت کرے۔ الخ

جلد : جلد اول حدیث 668

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، محارب بن دثار، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ أَقْبَلَ رَجُلٌ بِنَاضِحَيْنِ وَقَدْ جَنَحَ اللَّيْلُ فَوَافَقَ مُعَاذًا يُصَلِّي فَتَرَكَ نَاضِحَهُ وَأَقْبَلَ إِلَى مُعَاذٍ فَقَرَأَ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ أَوْ النِّسَاءِ فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ وَبَلَغَهُ أَنَّ مُعَاذًا نَالَ مِنْهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَا إِلَيْهِ مُعَاذًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاذُ أَفَتَّانٌ أَنْتَ أَوْ أَفَاتِنٌ أَنْتَ ثَلَاثَ مِرَارٍ فَلَوْلَا صَلَّيْتَ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى فَإِنَّهُ يُصَلِّي وَرَائَكَ الْكَبِيرُ وَالضَّعِيفُ وَذُو الْحَاجَةِ أَحْسِبُ هَذَا فِي الْحَدِيثِ وَتَابَعَهُ سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ وَمِسْعَرٌ وَالشَّيْبَانِيُّ قَالَ عَمْرٌو وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مِقْسَمٍ وَأَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَرَأَ مُعَاذٌ فِي الْعِشَاءِ بِالْبَقَرَةِ وَتَابَعَهُ الْأَعْمَشُ عَنْ مُحَارِبٍ

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، محارب بن دثار، جابر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص دو اونٹ پانی سے بھرے ہوئے لا رہا تھا رات کا اول وقت تھا اس نے جو معاذ کو نماز پڑھتے پایا تو اپنے دونوں اونٹوں کو بٹھلا دیا اور معاذ کی طرف متوجہ ہوا معاذ نے سورہ بقرہ یا نساء پڑھنا شروع کی، سو وہ شخص (نیت توڑ کر) چلا گیا پھر اس کو یہ خبر پہنچی کہ معاذ اس سے رنجیدہ ہیں لہذا وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے معاذ کی شکایت کی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا اے معاذ تو فتنہ برپا کرنے والا ہے (اگر ایسا نہیں ہے) تو تو نے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی اور وَالشَّمْسِ وَضُحَاھَا اور وَاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی کے ساتھ نماز کیوں نہ پڑھ لی کیونکہ تیرے پیچھے بوڑھے اور کمزور اور صاحب حاجت (سب ہی طرح کے لوگ) نماز پڑھتے ہیں اور عمرو اور عبید اللہ بن مقسم اور ابو الزبیر نے جابر سے روایت کی کہ معاذ نے عشای میں سورہ بقرہ پڑھی تھی اور اعمش نے محارب سے اسی کی متابعت میں روایت کی۔

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، محارب بن دثار، جابر بن عبداللہ

نماز کو مختصر اور پورے طور پر پڑھنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 669

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، انس بن مالك

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجِزُ الصَّلَاةَ وَيُكْمِلُهَا

ابو معمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز مختصر اور پوری پڑھتے تھے۔

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، انس بن مالک

اس شخص کا بیان جو بچے کی رونے کی آواز سن کر نماز کو مختصر کر دے۔۔۔

باب : اذان کا بیان

اس شخص کا بیان جو بچے کی رونے کی آواز سن کر نماز کو مختصر کر دے۔

جلد : جلد اول حدیث 670

راوی: ابراهیم بن موسی، ولیدبن مسلم، اوزاعی، یحیی بن کثیر، عبدالله بن ابی قتاده، ابوقتاده

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَأَقُومُ فِي الصَّلَاةِ أُرِيدُ أَنْ أُطَوِّلَ فِيهَا فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ فِي صَلَاتِي كَرَاهِيَةَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمِّهِ تَابَعَهُ بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَبَقِيَّةُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ

ابراہیم بن موسی، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں

کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نماز میں کھڑا ہوتا ہوں تو تو چاہتا ہوں کہ اس میں طول دوں لیکن چونکہ بچہ کے رونے کی آواز سنکر میں اپنی نماز میں اختصار کر دیتا ہوں اس امر کو برا سمجھ کر کہ میں اس کی ماں کی تکلیف کا باعث ہو جاوں بشر بن بکر، بقیہ اور ابن مبارک نے اوزاعی سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : ابراہیم بن موسی، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ

باب : اذان کا بیان

اس شخص کا بیان جو بچے کی رونے کی آواز سن کر نماز کو مختصر کر دے۔

جلد : جلد اول حدیث 671

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، شریك بن عبد الله، انس بن مالك

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا صَلَّيْتُ وَرَائَ إِمَامٍ قَطُّ أَخَفَّ صَلَاةً وَلَا أَتَمَّ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ كَانَ لَيَسْمَعُ بُكَائَ الصَّبِيِّ فَيُخَفِّفُ مَخَافَةَ أَنْ تُفْتَنَ أُمُّهُ

خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، شریک بن عبداللہ، انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ میں نے کسی امام کے پیچھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ ہلکی اور کامل نماز نہیں پڑھی اور بے شک آپ بچہ کا گریہ سن کر اس خوف سے کہ اس کی ماں پریشان ہو جائے گی نماز کو ہلکا کر دیتے تھے

راوی : خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، شریک بن عبداللہ، انس بن مالک

باب : اذان کا بیان

اس شخص کا بیان جو بچے کی رونے کی آواز سن کر نماز کو مختصر کر دے۔

جلد : جلد اول حدیث 672

راوی: علی بن عبداللہ، یزید بن زریع، سعید، قتادہ انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَأَدْخُلُ فِي الصَّلَاةِ وَأَنَا أُرِيدُ إِطَالَتَهَا فَأَسْمَعُ بُكَائَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ فِي صَلَاتِي مِمَّا أَعْلَمُ مِنْ شِدَّةِ وَجْدِ أُمِّهِ مِنْ بُكَائِهِ

علی بن عبداللہ، یزید بن زریع، سعید، قتادہ انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں (جب) نماز شروع کرتا ہوں تو اس کو طول دینا چاہتا ہوں مگر بچہ کا رونا سن کر اپنی نماز میں تخفیف کر دیتا ہوں کیونکہ میں اس کے رونے سے اس کی ماں کی سخت پریشانی کو محسوس کرتا ہوں۔

راوی : علی بن عبداللہ، یزید بن زریع، سعید، قتادہ انس بن مالک

باب : اذان کا بیان

اس شخص کا بیان جو بچے کی رونے کی آواز سن کر نماز کو مختصر کر دے۔

جلد : جلد اول حدیث 673

راوی: محمد بن بشار، ابن عدی، سعید، قتادہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَأَدْخُلُ فِي الصَّلَاةِ فَأُرِيدُ إِطَالَتَهَا فَأَسْمَعُ بُكَائَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ مِمَّا أَعْلَمُ مِنْ شِدَّةِ وَجْدِ أُمِّهِ مِنْ بُكَائِهِ

وَقَالَ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

محمد بن بشار، ابن عدی، سعید، قتادہ، انس بن مالک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نماز شروع کرتا ہوں تو اس کو طول دینا چاہتا ہوں مگر بچے کے رونے کی آواز سن کر مختصر کر دیتا ہوں کیونکہ اس کے رونے سے مجھے خیال ہوتا ہے کہ اس کی ماں سخت پریشان ہو جائے گی اور موسیٰ نے کہا کہ ہم سے ابان بہ سند قتادہ انس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : محمد بن بشار، ابن عدی، سعید، قتادہ، انس بن مالک

جب خود فرض پڑھ چکا ہو تو اس کے بعد لوگوں کی امامت کرے...

باب : اذان کا بیان

جب خود فرض پڑھ چکا ہو تو اس کے بعد لوگوں کی امامت کرے

جلد : جلد اول　　حدیث 674

راوی: سلیمان بن حرب وابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، عمرو بن دینار، حضرت جابر

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو النُّعْمَانِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَأْتِي قَوْمَهُ فَيُصَلِّي بِهِمْ

سلیمان بن حرب وابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، عمرو بن دینار، حضرت جابر روایت کرتے ہیں کہ معاذ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھ لیتے تھے اس کے بعد اپنی قوم کے پاس جاتے تھے اور انہیں نماز پڑھاتے تھے

راوی : سلیمان بن حرب وابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، عمرو بن دینار، حضرت جابر

اس شخص کا بیان جو مقتدیوں کو امام کی تکبیر سنائے...

باب : اذان کا بیان

اس شخص کا بیان جو مقتدیوں کو امام کی تکبیر سنائے

جلد : جلد اول حدیث 675

راوی: مسدد، عبداللہ بن داؤد، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا مَرِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَتَاهُ بِلَالٌ يُوذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ قُلْتُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ إِنْ يَقُمْ مَقَامَكَ يَبْكِي فَلَا يَقْدِرُ عَلَى الْقِرَائَةِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ فَقُلْتُ مِثْلَهُ فَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ إِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ فَصَلَّى وَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَخُطُّ بِرِجْلَيْهِ الْأَرْضَ فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنْ صَلِّ فَتَأَخَّرَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَعَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَنْبِهِ وَأَبُو بَكْرٍ يُسْمِعُ النَّاسَ التَّكْبِيرَ تَابَعَهُ مُحَاضِرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ

مسدد، عبداللہ بن داؤد، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ روایت کرتی ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مرض وفات میں مبتلا ہوئے تو آپ کے پاس بلال نماز کی اطلاع کرنے آئے آپ نے فرمایا ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں میں نے عرض کیا کہ ابوبکر ایک نرم دل آدمی ہیں اگر آپ کی جگہ پر کھڑے ہوں گے تو رونے لگیں گے اور قرات پر قادر نہ ہوں گے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابوبکر سے کہو کہ وہ نماز پڑھائیں میں نے پھر وہی عرض کیا تو تیسری بار یا چوتھی بار آپ نے یہ ارشاد فرمایا کہ تم یوسف کی عورتوں کی مثل ہو، ابوبکر سے کہو کہ وہ نماز پڑھائیں تو ابوبکر نے نماز شروع کی (اتنے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مرض میں افاقہ محسوس ہوا) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دو آدمیوں کے بیچ میں سہارا لیتے ہوئے باہر تشریف لائے گویا میں اس وقت بھی آپ کی طرف دیکھ رہی ہوں کہ آپ کی دونوں پیر زمین پر گھسٹتے جاتے ہیں جب ابوبکر نے آپ کو دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے مگر آپ

نے ان کو ارشاد فرمایا کہ پڑھو، چنانچہ ابو بکر کچھ پیچھے ہٹنے لگے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پہلو میں بیٹھ گئے اور ابو بکر لوگوں کو تکبیر سناتے جاتے تھے

راوی : مسدد، عبداللہ بن داؤد، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

اگر ایک شخص امام کی اقتدا کرے اور باقی لوگ اس مقتدی کی اقتداء کریں الخ...

باب : اذان کا بیان

اگر ایک شخص امام کی اقتدا کرے اور باقی لوگ اس مقتدی کی اقتداء کریں الخ

جلد : جلد اول حدیث 676

راوی: قتیبہ بن سعید، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَ بِلَالٌ يُوذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ وَإِنَّهُ مَتَى مَا يَقُمْ مَقَامَكَ لَا يُسْمِعُ النَّاسَ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَقُلْتُ لِحَفْصَةَ قُولِي لَهُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ وَإِنَّهُ مَتَى يَقُمْ مَقَامَكَ لَا يُسْمِعُ النَّاسَ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ قَالَ إِنَّكُنَّ لَأَنْتُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَلَمَّا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفْسِهِ خِفَّةً فَقَامَ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ يَخُطَّانِ فِي الْأَرْضِ حَتَّى دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَلَمَّا سَمِعَ أَبُو بَكْرٍ حِسَّهُ ذَهَبَ أَبُو بَكْرٍ يَتَأَخَّرُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَلَسَ عَنْ يَسَارِ أَبِي بَكْرٍ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي قَائِمًا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَاعِدًا يَقْتَدِي أَبُو بَكْرٍ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ مُقْتَدُونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قتیبہ بن سعید، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ روایت کرتی ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو بلال آپ کے پاس نماز کی اطلاع کرنے آئے آپ نے فرمایا کہ ابو بکر سے کہو وہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں میں نے کہا یا رسول اللہ ابو بکر ایک نرم دل آدمی ہیں اور وہ جب آپ کی جگہ پر کھڑے ہوں گے تو لوگوں کو نہ سنا سکیں گے، کاش آپ عمر کو حکم دیتے پھر آپ نے فرمایا کہ ابو بکر سے کہو وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں جب میں نے حفصہ سے کہا کہ تم عرض کرو کہ ابو بکر نرم دل آدمی ہیں اس لئے جب آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو لوگوں کو اپنی آواز نہ سنا سکیں گے کاش آپ عمر کو حکم دیتے (چنانچہ حفصہ نے عرض کیا) اس پر آپ نے فرمایا کہ تم ان عورتوں کی طرح ہو جو یوسف کو گھیرے ہوئے تھیں ابو بکر سے کہو وہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں پھر جب وہ نماز شروع کر چکے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے میں کچھ تخفیف (مرض کی) پائی تو آپ دو آدمیوں کے درمیان میں سہارا دے کر باہر تشریف لے گئے اور آپ کے دونوں پیر زمین پر گھسٹے جاتے تھے یہاں تک کہ آپ مسجد میں داخل ہوئے جب ابو بکر نے آپ کی آہٹ سنی تو ابو بکر پیچھے پلٹنے لگے مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اشارہ کیا (کہ ہٹو نہیں) پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم آکر ابو بکر کے بائیں جانب بیٹھ گئے ابو بکر کھڑے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے نماز پڑھتے تھے ابو بکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء کرتے تھے اور لوگ ابو بکر کی نماز کے مقتدی تھے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

امام کو جب شک ہو جائے تو کیا وہ مقتدیوں کے کہنے پر عمل کرے...

باب: اذان کا بیان

امام کو جب شک ہو جائے تو کیا وہ مقتدیوں کے کہنے پر عمل کرے

جلد : جلد اول حدیث 677

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک بن انس، ایوب بن ابی تمیمہ سختیانی، محمد بن سیرین، ابوهرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنْ اثْنَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ أَقَصُرَتْ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ النَّاسُ نَعَمْ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى اثْنَتَيْنِ أُخْرَيَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک بن انس، ایوب بن ابی تمیمہ سختیانی، محمد بن سیرین، ابوہرہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ چار رکعت والی نماز کی دو رکعتیں پڑھ کر رسول خدا علیحدہ ہوگئے تو آپ سے ذوالیدین نے عرض کیا یارسول اللہ کیا نماز میں کمی کردی گئی یا آپ بھول گئے؟ تو رسول خدا نے دوسرے لوگوں سے فرمایا کہ ذوالیدین سچ کہتے ہیں لوگوں نے کہا ہاں پس رسول خدا کھڑے ہوگئے اور دو دو رکعتیں اور پڑھ لیں پھر سلام پھیر کر اپنے معمولی سجدوں کی طرح سجدے کئے یا اس سے کچھ تھوڑے سے طویل ہوں گے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک بن انس، ایوب بن ابی تمیمہ سختیانی، محمد بن سیرین، ابوہرہ

باب : اذان کا بیان

امام کو جب شک ہوجائے تو کیا وہ مقتدیوں کے کہنے پر عمل کرے

جلد : جلد اول حدیث 678

راوی: ابوالولید، شعبہ، سعد بن ابراهیم، ابوسلمہ، ابوهریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ فَقِيلَ صَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

ابوالولید، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی دو رکعتیں پڑھیں تو (آپ سے) کہا گیا کہ آپ نے دو رکعتیں پڑھی ہیں؟ پس آپ نے دو رکعتیں (اور پڑھ لیں) پھر سلام پھیر کر دو سجدے (ہو کے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیے۔

راوی : ابو الولید، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابو سلمہ، ابو ہریرہ

جب امام نماز میں روئے الخ...

باب : اذان کا بیان

جب امام نماز میں روئے الخ

جلد : جلد اول **حدیث** 679

راوی: اسماعیل، مالک بن انس، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَرَضِهِ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ إِذَا قَامَ فِي مَقَامِكَ لَمْ يُسْمِعْ النَّاسَ مِنْ الْبُكَائِ فَمُرْ عُمَرَ فَلْيُصَلِّ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ قَالَتْ عَائِشَةُ لِحَفْصَةَ قُولِي لَهُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ إِذَا قَامَ فِي مَقَامِكَ لَمْ يُسْمِعْ النَّاسَ مِنْ الْبُكَائِ فَمُرْ عُمَرَ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ فَفَعَلَتْ حَفْصَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ إِنَّكُنَّ لَأَنْتُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ قَالَتْ حَفْصَةُ لِعَائِشَةَ مَا كُنْتُ لِأُصِيبَ مِنْكِ خَيْرًا

اسماعیل، مالک بن انس، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ ام المومنین روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے اپنے (اخیر) مرض میں فرمایا کہ ابو بکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ میں نے آپ سے کہا کہ ابو بکر جب آپ کی جگہ پر کھڑے ہوں گے تو رونے کے سبب سے لوگوں کو (اپنی قرات) نہ سنا سکیں گے لہذا آپ عمر کو حکم دیجیے کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھاییں پھر آپ نے فرمایا کہ ابو بکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ میں حفصہ سے کہا کہ تم آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کرو کہ ابو بکر جب آپ کی جگہ پر کھڑے ہوں گے تو رونے کے سبب سے لوگوں کو (اپنی قرات) نہ سنا سکیں گے لہذا آپ عمر کو حکم دیجیے کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں تو حفصہ نے ایسا ہی کیا اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا تم تو حضرت یوسف کی (اغوا کرنے والی) عورتوں کی طرح معلوم ہوتی ہو ابو بکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ پس حفصہ نے حضرت عائشہ سے کہا کہ میں نے کبھی تم سے کوئی (بھی) بھلائی نہ پائی

راوی: اسماعیل، مالک بن انس، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

اقامت کے وقت یا اس کے بعد صفوں کو برابر کرنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

اقامت کے وقت یا اس کے بعد صفوں کو برابر کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 680

راوی: ابوالولید، هشام بن عبد الملك، شعبه، عمر بن مره، سالم بن ابی الجعد، نعمان بن بشیر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ

ابو الولید، ہشام بن عبد الملک، شعبہ، عمر بن مرہ، سالم بن ابی الجعد، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی صفوں کو برابر کر لیا کرو، ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے چہروں میں اختلاف ڈال دے گا۔

راوی: ابو الولید، ہشام بن عبد الملک، شعبہ، عمر بن مرہ، سالم بن ابی الجعد، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

اقامت کے وقت یا اس کے بعد صفوں کو برابر کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 681

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، عبدالعزیزبن صهیب، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقِيمُوا الصُّفُوفَ فَإِنِّي أَرَاكُمْ خَلْفَ ظَهْرِي

ابو معمر، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ صفوں کو درست کرو، میں تمہیں اپنی پیٹھ کے پیچھے سے (بھی دیکھتا) ہوں۔

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صفوں کو برابر کرتے وقت امام کا لوگوں کی طرف متوجہ ہونے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

صفوں کو برابر کرتے وقت امام کا لوگوں کی طرف متوجہ ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 682

راوی: احمد بن ابی رجاء، معاویه بن عمرو، زائده بن قدامه، حمید طویل، انس بن مالك رضی الله تعالیٰ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِهِ فَقَالَ أَقِيمُوا

صُفُوفَکُمْ وَتَرَاصُّوا فَإِنِّي أَرَاکُمْ مِنْ وَرَائِ ظَهْرِي

احمد بن ابی رجاء، معاویہ بن عمرو، زائدہ بن قدامہ، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ نماز قائم کی گئی تو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا منہ ہماری طرف کرکے فرمایا کہ تم لوگ اپنی صفوں کو درست کرلو، اور مل کر کھڑے ہو اس لیے کہ میں تمہیں اپنی پیٹھ کے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں

راوی : احمد بن ابی رجاء، معاویہ بن عمرو، زائدہ بن قدامہ، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ

پہلی صف کا بیان...

باب : اذان کا بیان

پہلی صف کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 683

راوی: ابوعاصم، مالک سمی، ابوصالح، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مَالِکٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّهَدَائُ الْغَرِقُ وَالْمَطْعُونُ وَالْمَبْطُونُ وَالْهَدِمُ وَقَالَ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهْجِيرِ لَاسْتَبَقُوا وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ لَاسْتَهَمُوا

ابوعاصم، مالک سمی، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ شہداء یہ لوگ ہیں جو ڈوب کر مرے اور جو پیٹ کے مرض میں مرے، اور جو طاعون میں مرے، اور جو دب کر مرے۔ اور آپ نے فرمایا کہ اگر لوگ جان لیں کہ بتداء وقت نماز پڑھنے میں کیا (فضیلت) ہے تو بے شک اس کی طرف سبقت کریں، اور اگر وہ جان لیں کہ عشاء اور صبح کی نماز (باجماعت) میں کیا (ثواب) ہے، تو یقینا ان میں آکر شریک ہوں اگرچہ گھٹنوں کے بل چلنا پڑے، اور اگر وہ جان لیں کہ پہلی

صف میں کیا (فضیلت ہے) تو بلاشبہ (اس کے لیے) قرعہ اندازی کریں۔

راوی : ابو عاصم، مالک سمی، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صف کا درست کرنا نماز کا پورا کرنا ہے...

باب : اذان کا بیان

صف کا درست کرنا نماز کا پورا کرنا ہے

جلد : جلد اول حدیث 684

راوی : عبد اللہ بن محمد، عبد الرزاق، معمر، ہمام، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَلَا تَخْتَلِفُوا عَلَيْهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ وَأَقِيمُوا الصَّفَّ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ إِقَامَةَ الصَّفِّ مِنْ حُسْنِ الصَّلَاةِ

عبد اللہ بن محمد، عبد الرزاق، معمر، ہمام، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا امام اسی لیے بنایا گیا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے لہذا اس سے اختلاف نہ کرو۔ جب وہ رکوع کرے تو تم لوگ بھی رکوع کرو اور جب وہ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہُ کہے تو تم لوگ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم لوگ بھی سجدہ کرو، اور جب وہ بیٹھ کر پڑھے تو تم لوگ بیٹھ کر پڑھو اور نماز میں صف کو درست کرو، اس لئے کہ صف کا درست کرنا نماز کی خوبی کا ایک جز ہے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، عبد الرزاق، معمر، ہمام، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

صف کا درست کرنا نماز کا پورا کرنا ہے

جلد : جلد اول حدیث 685

راوی: ابو الولید، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصُّفُوفِ مِنْ إِقَامَةِ الصَّلَاةِ

ابو الولید، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ اپنی صفوں کو برابر کرو، کیوں کہ صفوں کو برابر کرنا نماز کے درست کرنے کا جز ہے۔

راوی : ابو الولید، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا گناہ جو صفیں پوری نہ کرے...

باب : اذان کا بیان

اس شخص کا گناہ جو صفیں پوری نہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 686

راوی: معاذ بن اسد، فضل بن موسی، سعید بن عبید طائی، بشیر بن یسار انصاری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ

الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَقِيلَ لَهُ مَا أَنْكَرْتَ مِنَّا مُنْذُ يَوْمِ عَهِدْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَنْكَرْتُ شَيْئًا إِلَّا أَنَّكُمْ لَا تُقِيمُونَ الصُّفُوفَ وَقَالَ عُقْبَةُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ قَدِمَ عَلَيْنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْمَدِينَةَ بِهَذَا

معاذ بن اسد، فضل بموسی، سعید بن عبید طائی، بشیر بن یسار انصاری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب وہ مدینہ میں آئے تو ان سے کہا گیا کہ آپ نے ہم میں کون سی بات اس کے خلاف پائی جو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ، میں دیکھی تھیں۔ تو انہوں نے کہا کہ میں نے بجز اس کے کوئی چیز خلاف نہیں پائی کہ تم صفیں درست نہیں کرتے ہو، اور عقبہ بن عبید نے بشیر بن یسار سے اس کو یوں روایت کیا کہ ہم لوگوں کے پاس جب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ مدینہ آئے الخ

راوی : معاذ بن اسد، فضل بن موسیٰ، سعید بن عبید طائی، بشیر بن یسار انصاری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صف کے اندر شانہ کا شانہ سے اور قدم کا قدم سے ملانے کا بیان اور نعمان بن بشیر کہتے...

باب : اذان کا بیان

صف کے اندر شانہ کا شانہ سے اور قدم کا قدم سے ملانے کا بیان اور نعمان بن بشیر کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ ہر شخص ہم میں سے اپنا ٹخنہ اپنے پاس والے کے ٹخنے سے ملا دیتا تھا

جلد : جلد اول حدیث 687

راوی: عمرو بن خالد زہیر حمید حضرت انس

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَائِ ظَهْرِي وَكَانَ أَحَدُنَا يُلْزِقُ مَنْكِبَهُ بِمَنْكِبِ صَاحِبِهِ وَقَدَمَهُ بِقَدَمِهِ

عمرو بن خالد زہیر حمید حضرت انس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ اپنی صفوں کو درست کر لیا

کرو کیونکہ میں تمہیں اپنی پیٹھ کے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں اور ہم میں سے ہر شخص اپنا شانہ اپنے پاس والے کے شانے سے اور اپنا قدم اس کے قدم سے ملا دیتا تھا۔

راوی : عمرو بن خالد زہیر حمید حضرت انس

اگر کوئی شخص امام کے بائیں طرف کھڑا ہو اور امام اس کو اپنے پیچھے سے اپنے دائیں ط...

باب : اذان کا بیان

اگر کوئی شخص امام کے بائیں طرف کھڑا ہو اور امام اس کو اپنے پیچھے سے اپنے دائیں طرف لے آئے تو اس کی نماز صحیح ہو جائے گی

جلد : جلد اول حدیث 688

راوی : قتیبہ بن سعید، داؤد، عمرو بن دینار، کریب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَأْسِي مِنْ وَرَائِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَصَلَّى وَرَقَدَ فَجَائَهُ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ وَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

قتیبہ بن سعید، داؤد، عمرو بن دینار، کریب، (ابن عباس کے آزاد کردہ غلام) ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک شب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہمراہ نماز تہجد پڑھی تو میں ناواقفیت کی وجہ سے آپ کے بائیں جانب کھڑا ہو گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا سر میرے پیچھے سے پکڑ کر مجھے اپنی داہنی جانب کر لیا اور آپ نے نماز پڑھی اور سو رہے پھر آپ کے پاس موذن آیا تو آپ نماز پڑھنے کیلئے کھڑے ہو گئے اور وضو نہیں کیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، داؤد، عمرو بن دینار، کریب

تنہا عورت ایک صف ہی ہے...

باب : اذان کا بیان

تنہا عورت ایک صف ہی ہے

جلد : جلد اول حدیث 689

راوی: عبد الله بن محمد، سفیان، اسحاق، انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّيْتُ أَنَا وَيَتِيمٌ فِي بَيْتِنَا خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُمِّي أُمُّ سُلَيْمٍ

عبد اللہ بن محمد، سفیان، اسحاق، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے اور ایک بچے نے اپنے گھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی تو میری ماں ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہم سب کے پیچھے تھیں۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، سفیان، اسحاق، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ایک مقتدی امام کی دائیں جانب کھڑا ہو...

باب : اذان کا بیان

ایک مقتدی امام کی دائیں جانب کھڑا ہو

جلد : جلد اول حدیث 690

راوی: موسیٰ، ثابت بن یزید، عاصم، شعبی، ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قُمْتُ لَيْلَةً أُصَلِّي عَنْ يَسَارِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ بِيَدِي أَوْ بِعَضُدِي حَتَّى أَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ وَقَالَ بِيَدِهِ مِنْ وَرَائِي

موسی، ثابت بن یزید، عاصم، شعبی، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شب نماز (تہجد) کے لئے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں جانب کھڑا ہو گیا۔ تو آپ نے میرا ہاتھ یا میرا شانہ پکڑ کر مجھے اپنی داہنی جانب کھڑا کر لیا، اور اپنے ہاتھ سے میرے پیچھے اشارہ کیا۔

راوی : موسیٰ، ثابت بن یزید، عاصم، شعبی، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر امام اور لوگوں کے درمیان کوئی دیوار یا سترہ ہو اور حسن بصری کا قول ہے کہ اگر...

باب : اذان کا بیان

اگر امام اور لوگوں کے درمیان کوئی دیوار یا سترہ ہو اور حسن بصری کا قول ہے کہ اگر تمہارے اور امام کے درمیان نہر حائل ہو تو بھی اقتدار کرو اس میں کوئی حرج نہیں ہے ابو مجلز کہتے ہیں کہ امام کی اقتداء کر لے اگرچہ دونوں کے درمیان میں کوئی راستہ یا دیوار ہو بشرطیکہ امام کی تکبیر سن لے۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 691

راوی: محمد بن سلام، عبدہ، یحیی بن سعید انصاری، عمرہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ فِي حُجْرَتِهِ وَجِدَارُ الْحُجْرَةِ قَصِيرٌ فَرَأَى النَّاسُ شَخْصَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ أُنَاسٌ يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ فَأَصْبَحُوا فَتَحَدَّثُوا بِذَلِكَ فَقَامَ اللَّيْلَةَ الثَّانِيَةَ فَقَامَ مَعَهُ أُنَاسٌ يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ صَنَعُوا ذَلِكَ لَيْلَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا حَتَّى إِذَا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ جَلَسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَخْرُجْ فَلَمَّا أَصْبَحَ ذَكَرَ ذَلِكَ النَّاسُ فَقَالَ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تُكْتَبَ عَلَيْكُمْ صَلَاةُ اللَّيْلِ

محمد بن سلام، عبدہ، یحیی بن سعید انصاری، عمرہ، حضرت عائشہ روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز شب اپنے حجرے میں پڑھا کرتے تھے اور حجرے کی دیوار چھوٹی تھی تو لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جسم دیکھ لیا اور کچھ لوگ آپ کی نماز کی اقتدا کرنے کھڑے ہو گئے جب صبح ہوئی تو انہوں نے اس کا چرچا کیا پھر دوسری رات کو آپ کھڑے ہو گئے دو رات یا تین رات لوگوں نے یہی کیا یہاں تک کہ جب اس کے بعد رات ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے رہے اور نماز نہیں پڑھی صبح کو لوگوں نے اس کا ذکر کیا آپ نے فرمایا مجھے خوف ہو گیا کہ اس التزام کی وجہ سے کہیں نماز شب تم پر فرض نہ کر دی جائے۔

راوی : محمد بن سلام، عبدہ، یحیی بن سعید انصاری، عمرہ، حضرت عائشہ

نماز شب کا بیان...

باب : اذان کا بیان

نماز شب کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 692

راوی: ابراهیم بن منذر، ابن ابی فدیك، ابن ابی ذئب، مقبری، ابوسلمه بن عبدالرحمن، حضرت عائشه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهُ حَصِيرٌ يَبْسُطُهُ بِالنَّهَارِ وَيَحْتَجِرُهُ بِاللَّيْلِ فَثَابَ إِلَيْهِ نَاسٌ فَصَلَّوْا وَرَائَهُ

ابراہیم بن منذر، ابن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، مقبری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک چٹائی تھی جس کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دن میں بچھا لیتے تھے اور رات کو اسی کا پردہ ڈالتے تھے اور رات کو اسی کا پردہ ڈالتے تھے تو کچھ لوگ آپ کو پاس جمع ہونے لگے اور انہوں نے آپ کے پیچھے نماز پڑھنا شروع کر دیا۔

راوی: ابراہیم بن منذر، ابن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، مقبری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ

باب : اذان کا بیان

نماز شب کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 693

راوی: عبدالاعلی بن حماد، وهیب، موسیٰ بن عقبه، سالم، ابوالنضر، بسر بن سعید، زید بن ثابت رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ حُجْرَةً قَالَ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ مِنْ حَصِيرٍ فِي رَمَضَانَ فَصَلَّى فِيهَا لَيَالِيَ فَصَلَّى بِصَلَاتِهِ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَلَمَّا عَلِمَ بِهِمْ جَعَلَ يَقْعُدُ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ قَدْ عَرَفْتُ الَّذِي رَأَيْتُ مِنْ صَنِيعِكُمْ فَصَلُّوا أَيُّهَا النَّاسُ فِي بُيُوتِكُمْ فَإِنَّ أَفْضَلَ الصَّلَاةِ صَلَاةُ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى سَمِعْتُ أَبَا النَّضْرِ عَنْ بُسْرٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبدالاعلیٰ بن حماد، وہیب، موسیٰ بن عقبہ، سالم، ابوالنضر، بسر بن سعید، زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان میں ایک حجرہ بنایا تھا (سعید کہتے ہیں مجھے خیال آتا ہے کہ زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ کہا تھا کہ وہ چٹائی کا تھا) اور اس میں چند شب آپ نے نماز پڑھی، اس کا علم آپ کے اصحاب کو ہو گیا اس لئے انہوں نے آپ کی نماز کی اقتداء کی مگر جب آپ کو ان کا علم ہوا تو بیٹھ رہے، پھر صبح کو ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ میں نے تمہارا فعل دیکھا، اسے سمجھ لیا (یعنی تم کو عبادت کا شوق ہے) تو اے لوگو! اپنے گھروں میں نماز پڑھو کیونکہ فرض نماز کے علاوہ آدمی کی نمازوں میں افضل نماز وہ ہے جو اس کے گھر میں ہو، اور عفان نے بہ سند وہیب، موسیٰ ابوالنضر، بسر، زید، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی: عبدالاعلیٰ بن حماد، وہیب، موسیٰ بن عقبہ، سالم، ابوالنضر، بسر بن سعید، زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تکبیر تحریمہ کے واجب ہونے اور نماز شروع کرنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

تکبیر تحریمہ کے واجب ہونے اور نماز شروع کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 694

راوی: ابو الیمان، شعیب، زھری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ فَرَسًا فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ قَالَ أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَلَّى لَنَا يَوْمَئِذٍ صَلَاةً مِنْ الصَّلَوَاتِ وَهُوَ قَاعِدٌ فَصَلَّيْنَا وَرَائَهُ قُعُودًا ثُمَّ قَالَ لَمَّا سَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

ابو الیمان، شعیب، زہری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ انصاری روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ایک مرتبہ) گھوڑے پر سوار ہوئے اور گر پڑے، تو آپ کی بائیں جانب کچھ زخمی ہوگئی، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ اس دن آپ نے کوئی سی نماز ہمیں بیٹھ کر پڑھائی، تو ہم نے بھی آپ کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی، پھر جب آپ نے سلام پھیرا تو فرمایا کہ امام اسی لئے بنایا گیا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، لہذا جب وہ کھڑے ہو کر پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو پڑھو اور جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، اور جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی اٹھاؤ، اور جب وہ سجدے کرے تو تم سجدہ کرو اور جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَہُ کہے تو تم رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ کہو۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

تکبیر تحریمہ کے واجب ہونے اور نماز شروع کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 695

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ خَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ فَصَلَّى لَنَا قَاعِدًا فَصَلَّيْنَا مَعَهُ قُعُودًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ أَوْ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، انس بن مالک، روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھوڑے سے گر پڑے تو کچھ بدن آپ کا چھل گیا اس وجہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں بیٹھ کر نماز پڑھائی تو ہم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ بیٹھ کر نماز پڑھی جب آپ فارغ ہوئے تو فرمایا کہ امام اسی لئے بنایا گیا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی اٹھاؤ اور جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ کہو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، انس بن مالک

باب : اذان کا بیان

تکبیر تحریمہ کے واجب ہونے اور نماز شروع کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 696

راوی: ابوالیمان، شعیب ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ

ابوالیمان، شعیب ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ امام اسی لئے بنایا گیا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے لہذا جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ کہو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو جب وہ بیٹھ کر پڑھے تو تم سب بیٹھ کر پڑھو۔

راوی : ابوالیمان، شعیب ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پہلی تکبیر میں نماز شروع کرنے کے ساتھ دونوں ہاتھوں کے اٹھانے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

پہلی تکبیر میں نماز شروع کرنے کے ساتھ دونوں ہاتھوں کے اٹھانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 697

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَإِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ رَفَعَهُمَا كَذَلِكَ

أَيْضًا وَقَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر، روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے دونوں شانوں کے برابر اٹھاتے اور جب رکوع کے لئے تکبیر کہتے اور جب اپنا سر رکوع سے اٹھاتے تب بھی دونوں ہاتھ اسی طرح اٹھاتے اور سَمِعَ اللَّهُ لِمَن حَمِدَہُ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ دونوں کہتے لیکن سجدے میں یہ عمل نہ کرتے تھے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر

دونوں ہاتھوں کے اٹھانے کا بیان جب تکبیر کہے اور جب رکوع کرے اور جب رکوع سے سر اٹھ...

باب : اذان کا بیان

دونوں ہاتھوں کے اٹھانے کا بیان جب تکبیر کہے اور جب رکوع کرے اور جب رکوع سے سر اٹھائے

جلد : جلد اول حدیث 698

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ بن مبارک، یونس، زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ حِينَ يُكَبِّرُ لِلرُّكُوعِ وَيَفْعَلُ ذَلِكَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ وَيَقُولُ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَلَا يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ

محمد بن مقاتل، عبداللہ بن مبارک، یونس، زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ نماز میں اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے دونوں شانوں کے برابر تک اٹھاتے اور

جب آپ رکوع کے لئے تکبیر کہتے یہی (اس وقت بھی) کرتے اور یہی جب آپ رکوع سے اپنا سر اٹھاتے اس وقت بھی کرتے اور سَمِعَ اللہُ لِمَنْ حَمِدَہُ کہتے (لیکن) سجدہ میں آپ یہ عمل نہ کرتے تھے۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ بن مبارک، یونس، زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

دونوں ہاتھوں کے اٹھانے کا بیان جب تکبیر کہے اور جب رکوع کرے اور جب رکوع سے سر اٹھائے

جلد : جلد اول **حدیث** 699

راوی: اسحاق، واسطی، خالد بن عبداللہ خالد (حذاء) ابوقلابہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْوَاسِطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ أَنَّهُ رَأَى مَالِكَ بْنَ الْحُوَيْرِثِ إِذَا صَلَّى كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَحَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ هَكَذَا

اسحاق، واسطی، خالد بن عبداللہ خالد (حذاء) ابوقلابہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے مالک بن حویرث کو دیکھا کہ جب وہ نماز شروع کرتے تو تکبیر کہتے وقت اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے، اور جب رکوع کرنا چاہتے تو بھی اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے، اور مالک بن حویرث رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح کیا تھا۔

راوی : اسحاق، واسطی، خالد بن عبداللہ خالد (حذاء) ابوقلابہ

تکبیر تحریمہ میں ہاتھوں کو کہاں تک اٹھائے...

باب : اذان کا بیان

تکبیر تحریمہ میں ہاتھوں کو کہاں تک اٹھائے

جلد : جلد اول   حدیث 700

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری، سالم بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَتَحَ التَّكْبِيرَ فِي الصَّلَاةِ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ يُكَبِّرُ حَتَّى يَجْعَلَهُمَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَهُ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَعَلَ مِثْلَهُ وَقَالَ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَلَا يَفْعَلُ ذَلِكَ حِينَ يَسْجُدُ وَلَا حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ السُّجُودِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے نماز میں تکبیر شروع کی، تو تکبیر کہتے وقت آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اتنے اٹھائے کہ ان کو اپنے دونوں شانوں کے برابر کر لیا اور جب آپ نے رکوع کے لئے تکبیر کہی، تب بھی اسی طرح کیا اور جب (سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ) کہا تب بھی اس طرح کیا اور (رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ) بھی کہا اور یہ بات آپ سجدہ کرتے وقت نہ کرتے تھے اور نہ اس وقت جب سجدے سے اپنا سر اٹھاتے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دونوں ہاتھوں کے اٹھانے کا بیان جب دو رکعتیں پڑھ کر اٹھے...

باب : اذان کا بیان

دونوں ہاتھوں کے اٹھانے کا بیان جب دو رکعتیں پڑھ کر اٹھے

جلد : جلد اول حدیث 701

راوی: عیاش بن ولید، عبدالاعلی، عبید اللہ، نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَيَّاشٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا قَامَ مِنْ الرَّكْعَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَرَفَعَ ذَلِكَ ابْنُ عُمَرَ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عیاش بن ولید، عبدالاعلیٰ، عبید اللہ، نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب نماز شروع کرتے وقت تکبیر کہتے، تو اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے اور جب رکوع کرتے (تب بھی) اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے اور اس بات کو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف منسوب کیا ہے۔

راوی: عیاش بن ولید، عبدالاعلیٰ، عبید اللہ، نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز میں داہنے ہاتھ کا بائیں ہاتھ پر رکھنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

نماز میں داہنے ہاتھ کا بائیں ہاتھ پر رکھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 702

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک ابوحازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ النَّاسُ يُؤْمَرُونَ أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ الْيَدَ الْيُمْنَى عَلَى ذِرَاعِهِ الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ قَالَ أَبُو حَازِمٍ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا يَنْمِي ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک ابو حازم، سہل بن سعد روایت کرتے ہیں کہ لوگوں کہ یہ حکم دیا جاتا تھا کہ نماز میں دایاں ہاتھ بائیں کلائی پر رکھیں، اور ابو حازم نے کہا ہے کہ میں جانتا ہوں کہ یہ حکم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف منسوب ہے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک ابو حازم، سہل بن سعد

نماز میں خشوع کا بیان...

باب : اذان کا بیان

نماز میں خشوع کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 703

راوی: اسمٰعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ قِبْلَتِي هَاهُنَا وَاللهِ مَا يَخْفَى عَلَيَّ رُكُوعُكُمْ وَلَا خُشُوعُكُمْ وَإِنِّي لَأَرَاكُمْ وَرَائَ ظَهْرِي

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ایک روز ہم لوگوں سے) فرمایا، تم لوگ یہ سمجھتے ہو کہ میرا منہ (قبلے کی) طرف ہے، لیکن خدا کی قسم! تمہارا رکوع اور تمہارا سجدہ اور تمہارا خشوع اپنی پس پشت سے بھی (میں ایسا دیکھتا ہوں جیسا سامنے) سے۔

راوی : اسمٰعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 704

راوی: محمد بن بشار، غندہ، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقِيمُوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِي وَرُبَّمَا قَالَ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي إِذَا رَكَعْتُمْ وَسَجَدْتُمْ

محمد بن بشار، غندہ، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا، رکوع اور سجدوں کو درست طریقہ پر کیا کرو (اس لئے) کہ جب تم رکوع سجدہ کرتے ہو تو میں پشت کی طرف سے بھی اسی طرح دیکھتا ہوں جیسے سامنے دیکھا جاتا ہے۔

راوی: محمد بن بشار، غندہ، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تکبیر تحریمہ کے بعد کیا پڑھے...

باب : اذان کا بیان

تکبیر تحریمہ کے بعد کیا پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 705

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا كَانُوا يَفْتَتِحُونَ الصَّلَاةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز کی ابتداء (اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِین) سے کرتے تھے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

تکبیر تحریمہ کے بعد کیا پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 706

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، عبدالواحد بن زیاد، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْكُتُ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَبَيْنَ الْقِرَائَةِ إِسْكَاتَةً قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ هُنَيَّةً فَقُلْتُ بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللهِ إِسْكَاتُكَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَائَةِ مَا تَقُولُ قَالَ أَقُولُ اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنْ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَائِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

موسیٰ بن اسماعیل، عبدالواحد بن زیاد، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکبیر اور قرآت کے درمیان میں کچھ سکوت فرماتے تھے (ابوزرعہ کہتے ہیں) مجھے خیال ہوتا ہے کہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا تھوڑی دیر، تو میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، تکبیر اور قرات کے مابین سکوت کرنے میں آپ کیا پڑھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا میں پڑھتا ہوں اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان میں ایسا فصل کر دے جیسا تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان میں کر دیا ہے، اے اللہ! مجھے گناہوں سے پاک کر دے، جیسے صاف کپڑا

میل سے پاک صاف کیا جاتا ہے، اے اللہ! میرے گناہوں کو پانی اور برف اور اولہ سے دھو ڈال۔

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، عبدالواحد بن زیاد، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس باب میں کوئی عنوان نہیں...

باب : اذان کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں

جلد : جلد اول حدیث 707

راوی: ابن ابی مریم، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةَ الْكُسُوفِ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ قَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ قَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ فَسَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ قَدْ دَنَتْ مِنِّي الْجَنَّةُ حَتَّى لَوْ اجْتَرَأْتُ عَلَيْهَا لَجِئْتُكُمْ بِقِطَافٍ مِنْ قِطَافِهَا وَدَنَتْ مِنِّي النَّارُ حَتَّى قُلْتُ أَيْ رَبِّ وَأَنَا مَعَهُمْ فَإِذَا امْرَأَةٌ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ تَخْدِشُهَا هِرَّةٌ قُلْتُ مَا شَأْنُ هَذِهِ قَالُوا حَبَسَتْهَا حَتَّى مَاتَتْ جُوعًا لَا أَطْعَمَتْهَا وَلَا أَرْسَلَتْهَا تَأْكُلُ قَالَ نَافِعٌ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ مِنْ خَشِيشِ أَوْ خَشَاشِ

ابن ابی مریم، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کسوف پڑھنے کھڑے ہوئے تو آپ نے طویل قیام کیا، پھر طویل رکوع کیا، اس کے بعد قیام کیا اور قیام کو بھی طویل کیا، پھر رکوع کیا اور رکوع کو (بھی) بڑھایا، پھر سر اٹھایا اس کے بعد (دوسرا) سجدہ کیا اور اس (سجدہ) کو (بھی) بڑھایا پھر دوسرا سجدہ کیا پھر (دوسری

رکعت کے لئے) آپ کھڑے ہوئے اور آپ نے قیام کو بڑھایا اس کے بعد رکوع کیا اور رکوع کو بڑھایا، پھر سر اٹھا کر طویل قیام کیا پھر رکوع کیا اور رکوع کو بڑھایا پھر سر اٹھا کر سجدہ کیا، سجدے کو (بھی) بڑھایا اس کے بعد پھر سر اٹھایا تو (دوسرا) سجدہ کیا، اور اس سجدے کو (بھی) بڑھایا اس کے بعد آپ نے (نماز) سے فراغت حاصل کی اور فرمایا کہ (اس وقت) جنت میرے اتنے قریب ہو گئی تھی کہ اگر میں چاہتا تو اس کے خوشوں میں سے کوئی خوشہ تمہارے پاس لے آتا اور دوزخ بھی میرے اتنے قریب ہو گئی تھی کہ میں کہنے لگا کہ اے میرے پروردگار! کیا میں ان لوگوں کے ہمراہ رکھا جاؤں گا۔ یکایک ایک عورت (نظر آئی) مجھے خیال ہے کہ آپ نے فرمایا کہ اس کو ایک بلی پنجہ مار رہی تھی، میں نے کہا اس کا کیا حال ہے؟ لوگوں نے کہا کہ اس نے بلی کو پال رکھا تھا نہ اس کو کھلاتی تھی اور نہ اس کو چھوڑتی تھی تاکہ وہ (از خود) کچھ کھالے، نافع کی روایت میں اس طرح ہے کہ (نہ اس کو چھوڑتی تھی) تاکہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھا کر (اپنا پیٹ بھرے(

راوی: ابن ابی مریم، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نماز میں امام کی طرف نظر اٹھانے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

نماز میں امام کی طرف نظر اٹھانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 708

راوی: موسی، عبدالواحد، اعمش، عمارہ بن عمیر، ابومعمر

حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ قُلْنَا لِخَبَّابٍ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ نَعَمْ قُلْنَا بِمَ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ ذَاكَ قَالَ بِاضْطِرَابِ لِحْيَتِهِ

موسی، عبدالواحد، اعمش، عمارہ بن عمیر، ابو معمر روایت کرتے ہیں کہ ہم نے خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر اور عصر کی نماز میں کچھ پڑھتے تھے؟ خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہاں! ہم نے کہا تم نے یہ کس طرح

معلوم کر لیا؟ خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ آپ کی داڑھی کے ہلنے سے۔

راوی : موسیٰ، عبدالواحد، اعمش، عمارہ بن عمیر، ابو معمر

باب : اذان کا بیان

نماز میں امام کی طرف نظر اٹھانے کا بیان

جلد : جلد اول **حدیث** 709

راوی: حجاج، شعبہ، ابواسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ يَخْطُبُ قَالَ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ وَكَانَ غَيْرَ كَذُوبٍ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا صَلَّوْا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ قَامُوا قِيَامًا حَتَّى يَرَوْنَهُ قَدْ سَجَدَ

حجاج، شعبہ، ابواسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن یزید کو خطبہ پڑھنے میں یہ کہتے ہوئے سنا کہ ہم سے براء (ابن عازب) نے بیان کیا اور وہ جھوٹے نہ تھے کہ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھتے تو صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے رہتے، یہاں تک کہ جب آپ اپنا سر رکوع سے اٹھا لیتے اور وہ آپ کو سجدہ کرتے ہوئے دیکھ لیتے (تب سجدہ کرتے)۔

راوی : حجاج، شعبہ، ابواسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

نماز میں امام کی طرف نظر اٹھانے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 710

راوی: اسمعیل، مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ زید بن اسلم، عطا بن یسار، عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ خَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْنَاكَ تَنَاوَلْتَ شَيْئًا فِي مَقَامِكَ ثُمَّ رَأَيْنَاكَ تَكَعْكَعْتَ قَالَ إِنِّي أُرِيتُ الْجَنَّةَ فَتَنَاوَلْتُ مِنْهَا عُنْقُودًا وَلَوْ أَخَذْتُهُ لَأَكَلْتُمْ مِنْهُ مَا بَقِيَتْ الدُّنْيَا

اسمعیل، مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ زید بن اسلم، عطا بن یسار، عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں آفتاب میں گہن پڑا تو آپ نے نماز کسوف پڑھی، صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ ہم نے آپ کو دیکھا کہ کوئی چیز آپ نے اپنی جگہ پر (کھڑے ہو کر) لی تھی پھر ہم نے آپ کو دیکھا کہ آپ پیچھے ہٹے، آپ نے فرمایا کہ میں جنت کو دیکھا تو اس سے ایک خوشہ میں نے لینا چاہا، اگر میں اس کو لے لیتا تو تم اس میں سے کھایا کرتے جب تک کہ دنیا باقی رہتی۔

راوی: اسمعیل، مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ زید بن اسلم، عطا بن یسار، عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

نماز میں امام کی طرف نظر اٹھانے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 711

راوی: محمد بن سنان، فلیح، ھلال بن علی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَقِيَ الْمِنْبَرَ فَأَشَارَ بِيَدَيْهِ قِبَلَ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ الْآنَ مُنْذُ صَلَّيْتُ لَكُمْ الصَّلَاةَ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ مُمَثَّلَتَيْنِ فِي قِبْلَةِ هَذَا الْجِدَارِ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ ثَلَاثًا

محمد بن سنان، فلیح، ھلال بن علی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی، اس کے بعد منبر پر چڑھ گئے اور اپنے دونوں ہاتھوں سے مسجد کے قبلے کی طرف اشارہ کیا پھر فرمایا کہ میں نے اس وقت جب کہ تمہیں نماز پڑھانی شروع کی جنت اور دوزخ کی مثال اس دیوار کے قبلہ میں دیکھی، میں نے آج کے دن کی طرح خیر اور شر کبھی نہیں دیکھی، یہ آپ نے تین مرتبہ (فرمایا(

راوی : محمد بن سنان، فلیح، ھلال بن علی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز میں آسمان کی طرف نظر اٹھانے کا بیان۔...

باب : اذان کا بیان

نماز میں آسمان کی طرف نظر اٹھانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 712

راوی: علی بن عبداللہ، یحیی بن سعید، ابن ابی عروبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَائِ فِي صَلَاتِهِمْ فَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ

علی بن عبد اللہ، یحیی بن سعید، ابن ابی عروبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ یہ کیا کرتے ہیں کہ اپنی نماز میں اپنی نظر آسمان کی طرف اٹھاتے ہیں۔ پس اس کے بارے میں آپکی گفتگو بہت سخت ہوگئی، یہاں تک کہ آپ نے فرمایا کہ اس سے باز آئیں، ورنہ ان کی بینائیاں لے لی جائیں گی۔

راوی : علی بن عبد اللہ، یحیی بن سعید، ابن ابی عروبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز میں ادھر ادھر دیکھنے کا بیان۔...

باب : اذان کا بیان

نماز میں ادھر ادھر دیکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 713

راوی: مسدد، ابوالاحوص، اشعث بن سلیم، سلیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الِالْتِفَاتِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ هُوَ اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلَاةِ الْعَبْدِ

مسدد، ابوالاحوص، اشعث بن سلیم، سلیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز میں ادھر ادھر دیکھنے کی بابت پوچھا، تو آپ نے فرمایا کہ یہ ایک قسم کی چوری ہے کہ شیطان بندے کی نماز میں سے کرلیتا ہے۔

راوی: مسدد، ابوالاحوص، اشعث بن سلیم، سلیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : اذان کا بیان

نماز میں ادھر ادھر دیکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 714

راوی: قتیبہ، سفیان، زهری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي خَمِيصَةٍ لَهَا أَعْلَامٌ فَقَالَ شَغَلَتْنِي أَعْلَامُ هَذِهِ اذْهَبُوا بِهَا إِلَى أَبِي جَهْمٍ وَأْتُونِي بِأَنْبِجَانِيَّةٍ

قتیبہ، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک روز اون کے کپڑے میں نماز پڑھی، جس میں نقش بنے ہوئے تھے، نماز سے فارغ ہو کر آپ نے فرمایا کہ مجھے اس کپڑے کے نقوش نے اپنی طرف متوجہ کر لیا۔ اسے ابوجہم (تاجر) کے پاس (جس کے ہاں سے وہ کپڑا آیا تھا) لے جاؤ اور مجھے انبجانیہ لادو۔

راوی: قتیبہ، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اگر نماز میں کوئی خاص واقعہ پیش آجائے یا سامنے تھوک یا کوئی چیز دیکھے تو کیا یہ...

باب: اذان کا بیان

اگر نماز میں کوئی خاص واقعہ پیش آجائے یا سامنے تھوک یا کوئی چیز دیکھے تو کیا یہ ٹھیک ہے کہ دزدیدہ نظر سے دیکھے؟

جلد : جلد اول حدیث 715

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ وَهُوَ يُصَلِّي بَيْنَ يَدَيْ النَّاسِ فَحَتَّهَا ثُمَّ قَالَ حِينَ انْصَرَفَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ اللَّهَ قِبَلَ وَجْهِهِ فَلَا يَتَنَخَّمَنَّ أَحَدٌ قِبَلَ وَجْهِهِ فِي الصَّلَاةِ رَوَاهُ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ وَابْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ

قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد کے قبلہ (کی جانب) میں کچھ تھوک دیکھا اس وقت آپ لوگوں کے آگے (کھڑے ہوئے) نماز پڑھ رہے تھے آپ نے اس کو چھیل ڈالا۔ اس کے بعد

جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ جب کوئی شخص نماز میں ہو تو یہ خیال کرلے کہ اللہ اس کے منہ کے سامنے ہے۔ کوئی شخص نماز میں اپنے منہ کے سامنے نہ تھوکے، اس کو موسیٰ بن عقبہ اور ابن ابی رواد نے روایت کیا۔

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

اگر نماز میں کوئی خاص واقعہ پیش آجائے یا سامنے تھوک یا کوئی چیز دیکھے تو کیا یہ ٹھیک ہے کہ دزدیدہ نظر سے دیکھے؟

جلد : جلد اول حدیث 716

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ بَيْنَمَا الْمُسْلِمُونَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ لَمْ يَفْجَأْهُمْ إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَشَفَ سِتْرَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ فَنَظَرَ إِلَيْهِمْ وَهُمْ صُفُوفٌ فَتَبَسَّمَ يَضْحَكُ وَنَكَصَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى عَقِبَيْهِ لِيَصِلَ لَهُ الصَّفَّ فَظَنَّ أَنَّهُ يُرِيدُ الْخُرُوجَ وَهَمَّ الْمُسْلِمُونَ أَنْ يَفْتَتِنُوا فِي صَلَاتِهِمْ فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَتِمُّوا صَلَاتَكُمْ فَأَرْخَى السِّتْرَ وَتُوُفِّيَ مِنْ آخِرِ ذَلِكَ الْيَوْمِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن مسلمان نماز فجر میں مشغول تھے کہ یکایک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے آگئے۔ آپ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حجرے کا پردہ اٹھایا اور مسلمانوں کی طرف دیکھا، اس وقت وہ صف بستہ تھے پس آپ مسرت کے سبب سے مسکرانے لگے، ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے پچھلے پیروں ہٹنے لگے، تاکہ آپ کے لئے (امامت کی جگہ خالی کردیں) اور خود صف میں شامل ہو جائیں، کیونکہ وہ یہ سمجھتے تھے کہ آپ باہر تشریف لانا چاہتے ہیں اور مسلمانوں نے خوشی کے باعث یہ قصد کیا کہ اپنی نمازوں کو توڑ دیں۔ مگر آپ نے انہیں اشارہ فرمایا کہ تم اپنی نمازوں کو پورا کرلو اور آپ نے پردہ ڈال دیا اور اسی دن کے آخر میں آپ نے وفات پائی۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تمام نمازوں میں خواہ وہ سفر میں ہوں یا حضر میں سری ہوں یا جہری ہوں، امام اور مقت...

باب : اذان کا بیان

تمام نمازوں میں خواہ وہ سفر میں ہوں یا حضر میں سری ہوں یا جہری ہوں، امام اور مقتدی کے لیے قرأت کے واجب ہونے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 717

راوی: موسی، ابوعوانہ، عبدالملک بن عمیر، جابربن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ شَكَا أَهْلُ الْكُوفَةِ سَعْدًا إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَعَزَلَهُ وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ عَمَّارًا فَشَكَوْا حَتَّى ذَكَرُوا أَنَّهُ لَا يُحْسِنُ يُصَلِّي فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا أَبَا إِسْحَاقَ إِنَّ هَؤُلَاءِ يَزْعُمُونَ أَنَّكَ لَا تُحْسِنُ تُصَلِّي قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ أَمَّا أَنَا وَاللهِ فَإِنِّي كُنْتُ أُصَلِّي بِهِمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَخْرِمُ عَنْهَا أُصَلِّي صَلَاةَ الْعِشَاءِ فَأَرْكُدُ فِي الْأُولَيَيْنِ وَأُخِفُّ فِي الْأُخْرَيَيْنِ قَالَ ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ يَا أَبَا إِسْحَاقَ فَأَرْسَلَ مَعَهُ رَجُلًا أَوْ رِجَالًا إِلَى الْكُوفَةِ فَسَأَلَ عَنْهُ أَهْلَ الْكُوفَةِ وَلَمْ يَدَعْ مَسْجِدًا إِلَّا سَأَلَ عَنْهُ وَيُثْنُونَ مَعْرُوفًا حَتَّى دَخَلَ مَسْجِدًا لِبَنِي عَبْسٍ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ أُسَامَةُ بْنُ قَتَادَةَ يُكْنَى أَبَا سَعْدَةَ قَالَ أَمَّا إِذْ نَشَدْتَنَا فَإِنَّ سَعْدًا كَانَ لَا يَسِيرُ بِالسَّرِيَّةِ وَلَا يَقْسِمُ بِالسَّوِيَّةِ وَلَا يَعْدِلُ فِي الْقَضِيَّةِ قَالَ سَعْدٌ أَمَا وَاللهِ لَأَدْعُوَنَّ بِثَلَاثٍ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ عَبْدُكَ هَذَا كَاذِبًا قَامَ رِيَاءً وَسُمْعَةً فَأَطِلْ عُمْرَهُ وَأَطِلْ فَقْرَهُ وَعَرِّضْهُ بِالْفِتَنِ وَكَانَ بَعْدُ إِذَا سُئِلَ يَقُولُ شَيْخٌ كَبِيرٌ مَفْتُونٌ أَصَابَتْنِي دَعْوَةُ سَعْدٍ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ فَأَنَا رَأَيْتُهُ بَعْدُ قَدْ سَقَطَ حَاجِبَاهُ عَلَى عَيْنَيْهِ مِنْ الْكِبَرِ وَإِنَّهُ لَيَتَعَرَّضُ لِلْجَوَارِي فِي الطُّرُقِ يَغْمِزُهُنَّ

موسی، ابوعوانہ، عبدالملک بن عمیر، جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ اہل کوفہ نے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شکایت کی تو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سعد کو معزول کر دیا، اور عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ان لوگوں کا حاکم بنایا ان لوگوں نے (سعد کی بہت سی) شکایتیں کیں، یہاں تک کہ بیان کیا کہ وہ نماز اچھی طرح نہیں پڑھتے، تو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو بلا بھیجا اور کہا کہ اے اسحاق! یہ لوگ کہتے ہیں کہ تم نماز اچھی طرح نہیں پڑھتے، انہوں نے کہا سنو! خدا کی قسم! ان کے ساتھ میں نے ویسی نماز ادا کی ہے جیسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز ہوتی تھی، چنانچہ پہلی دو رکعتوں میں زیادہ دیر لگاتا تھا اور اخیر کی دو رکعت میں تخفیف کرتا تھا۔ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اے ابو اسحاق! تم سے یہی امید تھی، پھر عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک شخص یا چند شخصوں کو سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہمراہ کوفہ بھیجا، تاکہ وہ کوفہ والوں سے سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بابت پوچھیں (چنانچہ وہ گئے) اور انہوں نے کوئی مسجد نہیں چھوڑی کہ جس میں سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کیفیت نہ پوچھی ہو اور سب لوگ ان کی عمدہ تعریف کرتے رہے یہاں تک کہ نبی عبس کی مسجد میں گئے تو ان میں سے ایک شخص کھڑا ہو گیا، اس کو اسامہ بن قتادہ کہتے تھے کنیت اس کی ابو سعدہ تھی اس نے کہا کہ سنو! جب تم نے ہمیں قسم دلائی تو مجبور ہو کر میں کہتا ہوں کہ سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ لشکر کے ہمراہ جہاد کو خود نہ جاتے تھے اور غنیمت کی تقسیم برابر نہ کرتے تھے سعد (یہ سن کر) کہنے لگے کہ دیکھ میں تین بد دعائیں تجھ کو دیتا ہوں اے اللہ! اگر یہ تیر بندہ جھوٹا ہو نمود و نمائش کے لئے اس وقت کھڑا ہوا ہو تو اس کی عمر بڑھا دے اور اس کو فقر میں مبتلا کر، اور اس کو فتنوں میں مبتلا کر دے، چنانچہ ایسا ہی ہوا اور اس کے بعد جب اس سے (اس کا حال) پوچھا جاتا تھا تو کہتا ایک بڑی عمر والا بوڑھا ہوں، فتنوں میں مبتلا مجھے سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بد دعا لگ گئی۔ عبد الملک (راوی حدیث) کہتے ہیں کہ میں نے اس کو دیکھا ہے، اس کی دونوں ابرو اس کی آنکھوں پر بڑھاپے کے سبب سے جھک پڑی ہیں، وہ راستوں میں لڑکیوں کو چھیڑتا ہے، ان پر دست درازی کرتا ہے۔

راوی : موسیٰ، ابوعوانہ، عبد الملک بن عمیر، جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

تمام نمازوں میں خواہ وہ سفر میں ہوں یا حضر میں سری ہوں یا جہری ہوں، امام اور مقتدی کے لیے قرأت کے واجب ہونے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 718

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، محمود بن ربیع، عبادہ بن صامت (رضی اللہ عنہ (

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، محمود بن ربیع، عبادہ بن صامت (رضی اللہ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو سورہ فاتحہ نہ پڑھے۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، محمود بن ربیع، عبادہ بن صامت (رضی اللہ عنہ (

باب: اذان کا بیان

تمام نمازوں میں خواہ وہ سفر میں ہوں یا حضر میں سری ہوں یا جہری ہوں، امام اور مقتدی کے لیے قرأت کے واجب ہونے کا بیان۔

جلد: جلد اول حدیث 719

راوی: محمد بن بشار، یحیی، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، ابی سعید (مقبری) ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ وَقَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ يُصَلِّي كَمَا صَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ ثَلَاثًا فَقَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أُحْسِنُ غَيْرَهُ فَعَلِّمْنِي فَقَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا وَافْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا

محمد بن بشار، یحیی، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، ابی سعید (مقبری) ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم (ایک مرتبہ) مسجد میں تشریف لے گئے اسی وقت ایک شخص آیا اور اس نے نماز پڑھی، اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا، آپ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا کہ جا نماز پڑھ، کیونکہ تو نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ لوٹ گیا اور اس نے نماز پڑھی جیسے اس نے پہلے پڑھی، پھر آیا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا، آپ نے فرمایا کہ نماز پڑھ، کیونکہ تو نے نماز نہیں پڑھی۔ (اسی طرح) تین مرتبہ (ہوا) تب وہ بولا کہ اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں اس سے بہتر ادا نہیں کر سکتا۔ لہٰذا آپ مجھے تعلیم کر دیجئے، آپ نے فرمایا جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو تکبیر کہو، اس کے بعد جتنا قرآن تم کو یاد ہو اس کو پڑھو، پھر رکوع کرو، یہاں تک کہ رکوع میں اطمینان سے ہو جاؤ، پھر سر اٹھاؤ یہاں تک کہ سیدھے کھڑے ہو جاؤ پھر سجدہ کرو یہاں تک کہ سجدہ میں اطمینان سے ہو جاؤ، پھر سر اٹھاؤ، یہاں تک کہ اطمینان سے بیٹھ جاؤ اور اپنی پوری نماز میں اسی طرح کرو۔

راوی: محمد بن بشار، یحیی، عبیداللہ، سعید بن ابی سعید، ابی سعید (مقبری) ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز ظہر میں قرأت کا بیان۔۔۔

باب: اذان کا بیان

نماز ظہر میں قرأت کا بیان۔

جلد: جلد اول حدیث 720

راوی: ابوالنعمان، ابوعوانہ، عبدالملک بن عمیر، جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ سَعْدٌ كُنْتُ أُصَلِّي بِهِمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَيْ الْعَشِيِّ لَا أَخْرِمُ عَنْهَا أَرْكُدُ فِي الْأُولَيَيْنِ وَأَحْذِفُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذَلِكَ الظَّنُّ بِكَ

ابوالنعمان، ابوعوانہ، عبدالملک بن عمیر، جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (عمر سے بجواب اپنی شکایت کے) کہا کہ میں کوفہ والوں کو عشاء کی دونوں نمازیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے مثل پڑھاتا

تھا، ان میں کسی قسم کا کوئی نقصان نہ کرتا تھا، میں پہلی دو رکعتوں میں دیر لگاتا اور پچھلی دو رکعتوں میں تخفیف کرتا تھا تو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ تمہاری طرف میرا بھی یہی خیال ہے۔

راوی: ابوالنعمان، ابوعوانہ، عبدالملک بن عمیر، جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

نماز ظہر میں قرأت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 721

راوی: ابونعیم، شیبان، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوقتادہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَتَيْنِ يُطَوِّلُ فِي الْأُولَى وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ وَيُسْمِعُ الْآيَةَ أَحْيَانًا وَكَانَ يَقْرَأُ فِي الْعَصْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَتَيْنِ وَكَانَ يُطَوِّلُ فِي الْأُولَى وَكَانَ يُطَوِّلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ

ابونعیم، شیبان، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوقتادہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ اور کوئی اور دو سورتیں پڑھتے تھے۔ پہلی رکعت میں بڑی سورت پڑھتے تھے، اور نماز صبح کی پہلی رکعت میں بھی بڑی سورت پڑھتے تھے اور دوسری رکعت میں (اس سے) چھوٹی سورت پڑھتے تھے۔ عمر بن حفص، حفص بن غیاث، اعمش، عمارہ، ابومعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم نے خباب سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر اور عصر کی نماز میں قرآن پڑھتے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں! ہم نے کہا کہ تم کس طرح پہچان لیتے تھے؟ وہ بولے کہ آپ کی داڑھی کی جنبش کی وجہ سے۔

راوی : ابو نعیم، شیبان، یحیی، عبد اللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابو قتادہ

باب : اذان کا بیان

نماز ظہر میں قرأت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 722

راوی: عمر بن حفص، حفص بن غیاث، اعمش، عمارہ، ابو معمر

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ سَأَلْنَا خَبَّابًا أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ نَعَمْ قُلْنَا بِأَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ قَالَ بِاضْطِرَابِ لِحْيَتِهِ

عمر بن حفص، حفص بن غیاث، اعمش، عمارہ، ابو معمر، روایت کرتے ہیں کہ ہم نے خباب سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر کی نماز میں قرآن پڑھتے تھے؟ انہوں نے کہاہاں ہم نے کہا کہ تم کس طرح پہچان لیتے تھے؟ وہ بولے کہ آپ کی داڑھی کی جنبش کی وجہ سے۔

راوی : عمر بن حفص، حفص بن غیاث، اعمش، عمارہ، ابو معمر

نماز عصر میں قرأت کا بیان...

باب : اذان کا بیان

نماز عصر میں قرأت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 723

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، عمارہ بن عمیر، ابومعمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ قُلْتُ لِخَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ بِأَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ قِرَائَتَهُ قَالَ بِاضْطِرَابِ لِحْيَتِهِ

محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، عمارہ بن عمیر، ابو معمر بیان کرتے ہیں کہ میں نے خباب بن ارت سے کہا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر اور عصر (کی نماز) میں قرآن مجید پڑھتے تھے؟ وہ بولے کہ ہوں! میں نے کہا تم کس طرح آپ کا پڑھنا معلوم کر لیتے تھے؟ وہ بولے کہ آپ کی داڑھی کی جنبش سے۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، عمارہ بن عمیر، ابو معمر

باب : اذان کا بیان

نماز عصر میں قرأت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 724

راوی: مکی بن ابراھیم، هشام، یحیی بن ابن کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنْ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ سُورَةٍ وَيُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا

مکی بن ابراہیم، ہشام، یحیی بن ابن کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر اور عصر کی دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ اور کوئی ایک دوسری سورت پڑھتے تھے اور کبھی کبھی کوئی آیت ہمیں سنائی دے جاتی

تھی۔

راوی : مکی بن ابراہیم، ہشام، یحیی بن ابن کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مغرب کی نماز میں قرآن پڑھنے کا بیان۔...

باب : اذان کا بیان

مغرب کی نماز میں قرآن پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 725

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أُمَّ الْفَضْلِ سَمِعَتْهُ وَهُوَ يَقْرَأُ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا فَقَالَتْ يَا بُنَيَّ وَاللَّهِ لَقَدْ ذَكَّرْتَنِي بِقِرَائَتِكَ هَذِهِ السُّورَةَ إِنَّهَا لَآخِرُ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهَا فِي الْمَغْرِبِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میری والدہ ام فضل نے ایک مرتبہ نماز میں مجھے (والمرسلات عرفا) پڑھتے سنا تو کہنے لگیں کی اے میرے بیٹے! تو نے یہ سورت پڑھ کر مجھے یاد دلایا کہ یہی آخری سورت ہے جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی، آپ اس کو مغرب میں پڑھتے تھے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

مغرب کی نماز میں قرآن پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 726

راوی:

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ قَالَ لِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ مَا لَكَ تَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارٍ وَقَدْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِطُولَى الطُّولَيَيْنِ

ابو عاصم، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، عروہ بن زبیر مروان بن حکم روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے زید بن ثابت نے کہا کہ یہ کیا بات ہے کہ تم مغرب میں چھوٹی چھوٹی سورتوں سے پڑھتے ہو، حالانکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دو بڑی سورتوں سے بھی بڑی سورتیں پڑھتے ہوئے سنا ہے

راوی :

نماز مغرب میں بلند آواز سے پڑھنے کا بیان۔۔۔

باب : اذان کا بیان

نماز مغرب میں بلند آواز سے پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 727

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، محمد بن جبیر بن مطعم، جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، محمد بن جبیر بن مطعم، جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مغرب میں (والطور) پڑھتے سنا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، محمد بن جبیر بن مطعم، جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز عشاء میں بلند آواز سے قرآن پڑھنے کا بیان۔۔۔

باب : اذان کا بیان

نماز عشاء میں بلند آواز سے قرآن پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 728

راوی: ابو النعمان، معتمر، سلیمان، بکر ابو رافع

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَكْرٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ الْعَتَمَةَ فَقَرَأَ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فَقُلْتُ لَهُ قَالَ سَجَدْتُ خَلْفَ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَزَالُ أَسْجُدُ بِهَا حَتَّى أَلْقَاهُ

ابو النعمان، معتمر، سلیمان، بکر ابو رافع روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی، تو انہوں نے ﴿اذا السماء انشقت﴾ پڑھی اور سجدہ کیا۔ میں نے ان سے کہا کہ یہ آپ نے کیا کیا؟ بولے میں نے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے اس سورت کے مقام پر سجدہ کیا ہے لہذا میں ہمیشہ اس میں سجدہ کرتا رہوں گا یہاں تک کہ ان سے مل جاؤں۔

راوی : ابو النعمان، معتمر، سلیمان، بکر ابو رافع

باب : اذان کا بیان

نماز عشاء میں بلند آواز سے قرآن پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 729

راوی: ابوالولید، شعبہ، عدی

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَقَرَأَ فِي الْعِشَائِ فِي إِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ

ابوالولید، شعبہ، عدی کا بیان ہے کہ میں نے براء سے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر میں تھے تو آپ نے عشاء کی کسی ایک رکعت میں ﴿وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ﴾ پڑھی۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، عدی

سجدے والی سورت کا بیان۔۔۔

باب : اذان کا بیان

سجدے والی سورت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 730

راوی: مسدد، یزید بن زریع، تیمی، ابوبکر، ابورافع

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنِي التَّيْمِيُّ عَنْ بَكْرٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ الْعَتَمَةَ فَقَرَأَ إِذَا السَّمَائُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فَقُلْتُ مَا هَذِهِ قَالَ سَجَدْتُ بِهَا خَلْفَ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَزَالُ

أَسْجُدُ بِهَا حَتَّى أَلْقَاهُ

مسدد، یزید بن زریع، تیمی، ابو بکر، ابورافع روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ ابوہریرہ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی تو انہوں نے (إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ) پڑھی اور سجدہ کیا میں نے ان سے کہا کہ یہ کیا کیا؟ بولے میں نے اس سورت میں ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سجدہ کیا لہذا میں اس میں ہمشہ سجدہ کرتا رہوں گا یہاں تک کہ آپ سے مل جاؤں

راوی : مسدد، یزید بن زریع، تیمی، ابو بکر، ابورافع

عشاء کی نماز میں قرأت کا بیان۔...

باب : اذان کا بیان

عشاء کی نماز میں قرأت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 731

راوی: خلاد بن یحیی، مسعر، عدی بن ثابت، براء

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ سَمِعَ الْبَرَائَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ فِي الْعِشَائِ وَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا أَحْسَنَ صَوْتًا مِنْهُ أَوْ قِرَائَةً

خلاد بن یحیی، مسعر، عدی بن ثابت، براء روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عشاء کی نماز میں (وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ) پڑھتے ہوئے سنا اور میں نے آپ سے زیادہ خوش آواز یا اچھا پڑھنے والا نہیں سنا۔

راوی : خلاد بن یحیی، مسعر، عدی بن ثابت، براء

پہلی دور کعتوں کو طویل کرے اور پچھلی دونوں رکعتوں کو مختصر کرے...

باب : اذان کا بیان

پہلی دور کعتوں کو طویل کرے اور پچھلی دونوں رکعتوں کو مختصر کرے

جلد : جلد اول حدیث 732

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، ابوعون، جابربن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ لِسَعْدٍ لَقَدْ شَكَوْكَ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى الصَّلَاةِ قَالَ أَمَّا أَنَا فَأَمُدُّ فِي الْأُولَيَيْنِ وَأَحْذِفُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ وَلَا آلُو مَا اقْتَدَيْتُ بِهِ مِنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَدَقْتَ ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ أَوْ ظَنِّي بِكَ

سلیمان بن حرب، شعبہ، ابوعون، جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ کوفے والوں نے تمہاری ہر بات میں شکایت کی ہے یہاں تک کہ نماز میں بھی، سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا سنیئے! میں پہلی دور کعتوں میں طول دیتا تھا اور پچھلی دور کعتوں میں اختصار کرتا تھا اور میں ان کی شکایت کی کچھ پرواہ نہیں کرتا جب کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کی متابعت کی ہے، عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا سچ کہتے ہو تمہاری نسبت ایسا ہی خیال ہے کیا یہ کہا کہ میرا خیال تمہاری طرف ایسا ہی ہے۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، ابوعون، جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فجر کی نماز میں قرات کا بیان۔...

باب : اذان کا بیان

فجر کی نماز میں قرات کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 733

راوی: آدم، شعبہ، سیار بن سلامہ

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبِي عَلَى أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَوَاتِ فَقَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ وَالْعَصْرَ وَيَرْجِعُ الرَّجُلُ إِلَى أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَنَسِيتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ وَلَا يُبَالِي بِتَأْخِيرِ الْعِشَاءِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ وَلَا يُحِبُّ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَلَا الْحَدِيثَ بَعْدَهَا وَيُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ الرَّجُلُ فَيَعْرِفُ جَلِيسَهُ وَكَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ أَوْ إِحْدَاهُمَا مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ

آدم، شعبہ، سیار بن سلامہ کا بیان ہے کہ میں اور میرے باپ ابوبرزہ اسلمی کے پاس گئے اور ان سے نمازوں کے اوقات پوچھے، تو انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر کی نماز جب آفتاب ڈھل جاتا تھا، اس وقت پڑھتے تھے اور عصر کی ایسے وقت پڑھتے تھے کہ آدمی مدینہ کی انتہا تک لوٹ کر جا سکے اور آفتاب میں زردی نہ آئی ہو، سیار کہتے ہیں، اور میں بھول گیا کہ مغرب کے بارے میں ابوبرزہ نے کیا کہا، اور آپ عشاء کی تاخیر میں ایک تہائی رات تک کچھ پرواہ نہ کرتے تھے، اور عشاء سے پہلے سونے کو اور اس کے بعد بات کرنے کو ناپسند کرتے تھے اور صبح کی نماز آپ ایسے وقت پڑھ لیتے تھے کہ آدمی فارغ ہو کر اپنے پاس والے کو پہچانتا تھا اور آپ دونوں رکعتیں یا ہر ایک میں ساٹھ آیتوں سے لے کر سو تک پڑھتے تھے۔

راوی: آدم، شعبہ، سیار بن سلامہ

باب : اذان کا بیان

فجر کی نماز میں قرات کا بیان۔

جلد : جلد اول　　حدیث 734

راوی: مسدد، اسمعیل بن ابراهیم، ابن جریج، عطاء، ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ فِي كُلِّ صَلَاةٍ يُقْرَأُ فَمَا أَسْمَعَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى عَنَّا أَخْفَيْنَا عَنْكُمْ وَإِنْ لَمْ تَزِدْ عَلَى أُمِّ الْقُرْآنِ أَجْزَأَتْ وَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ

مسدد، اسماعیل بن ابراہیم، ابن جریج، عطاء، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ تمام نمازوں میں قرآن پڑھا جاتا ہے جن (نمازوں) میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلند آواز سے پڑھ کر ہمیں سنایا ان میں ہم بھی بلند آواز سے پڑھ کر تم کو سناتے ہیں اور جن میں آہستہ آواز سے پڑھ کر ہم سے چھپایا ان میں ہم بھی آہستہ آواز سے پڑھ کر تم سے چھپاتے ہیں، اور اگر سورہ فاتحہ سے زیادہ پڑھو تو کافی ہے اور اگر زیادہ پڑھ لو تو بہتر ہے۔

راوی: مسدد، اسمٰعیل بن ابراہیم، ابن جریج، عطاء، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز فجر کی قرأت میں بلند آواز سے پڑھنے کا بیان۔۔۔

باب : اذان کا بیان

نماز فجر کی قرأت میں بلند آواز سے پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　حدیث 735

راوی: مسدد، ابوعوانه، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ هُوَ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي وَحْشِيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ انْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَائِفَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ عَامِدِينَ إِلَى سُوقِ عُكَاظٍ وَقَدْ حِيلَ بَيْنَ

الشَّيَاطِينِ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَائِ وَأُرْسِلَتْ عَلَيْهِمْ الشُّهُبُ فَرَجَعَتْ الشَّيَاطِينُ إِلَی قَوْمِهِمْ فَقَالُوا مَا لَکُمْ فَقَالُوا حِيلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَائِ وَأُرْسِلَتْ عَلَيْنَا الشُّهُبُ قَالُوا مَا حَالَ بَيْنَکُمْ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَائِ إِلَّا شَيْئٌ حَدَثَ فَاضْرِبُوا مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا فَانْظُرُوا مَا هَذَا الَّذِي حَالَ بَيْنَکُمْ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَائِ فَانْصَرَفَ أُولَئِکَ الَّذِينَ تَوَجَّهُوا نَحْوَ تِهَامَةَ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِنَخْلَةَ عَامِدِينَ إِلَی سُوقِ عُکَاظٍ وَهُوَ يُصَلِّي بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْفَجْرِ فَلَمَّا سَمِعُوا الْقُرْآنَ اسْتَمَعُوا لَهُ فَقَالُوا هَذَا وَاللَّهِ الَّذِي حَالَ بَيْنَکُمْ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَائِ فَهُنَالِکَ حِينَ رَجَعُوا إِلَی قَوْمِهِمْ وَقَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِي إِلَی الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِکَ بِرَبِّنَا أَحَدًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَی نَبِيِّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِنْ الْجِنِّ وَإِنَّمَا أُوحِيَ إِلَيْهِ قَوْلُ الْجِنِّ

مسدد، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ (ایک دن) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے چند اصحاب کے ساتھ سوق عکاظ کی طرف ارادہ کرکے چلے اور (اس وقت) شیاطین کو آسمان کی خبریں لانے سے روک دیا گیا تھا، اور ان پر شعلے پھینکے جاتے تھے، پس شیاطین اپنی قوم کے پاس لوٹ آئے، قوم نے کہا تمہارا کیا حال ہے؟ اب کی مرتبہ کوئی خبر نہیں لائے، شیاطین نے کہا کہ ہمارے لئے آسمان تک جانا ممنوع کردیا گیا اور اب ہمارے اوپر شعلے پھینکے جاتے ہیں، قوم نے کہا کہ تمہارے آسمان تک جانے کی رکاوٹ کی کوئی خاص ایسی نئی وجہ پیدا ہوئی ہے، جو حال ہی میں ظاہر ہوئی ہے، لہذا زمین کے مشرق اور مغرب کی تمام جوانب میں سفر کرو اور دیکھو وہ کیا چیز ہے، جس نے تمہارے اور آسمانی خبر کے درمیان رکاوٹ ڈال دی (چنانچہ وہ لوگ اس تلاش میں نکلے) تو جو لوگ ان میں سے تہامہ کی طرف آئے تھے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور آپ اس وقت مقام نخلہ میں سوق عکاظ جارہے تھے (چنانچہ جب یہ جنات وہاں پہنچے ہیں تو) آپ (اس وقت) اپنے اصحاب کے ہمراہ فجر کی نماز پڑھ رہے تھے، جب ان جنوں نے قرآن کو سنا تو اس کو سنتے رہے اور کہنے لگے کہ خدا کی قسم یہی ہے جس نے تمہارے اور آسمان کی خبر کے درمیان میں رکاوٹ ڈال دی، پس وہیں سے اپنی قوم کے پاس لوٹ کر گئے، تو کہنے لگے کہ اے ہماری قوم (کے لوگو!) ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے جو ہدایت کی راہ بتاتا ہے، پس ہم اس پر ایمان لے آئے اور (اب) ہم ہرگز اپنے پروردگار کا کسی کو شریک نہ بنائیں گے، پس اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیتیں نازل فرمائیں (قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِنَ الْجِنِّ) اور آپ پر جنوں کی گفتگو نقل کی گئی۔

__راوی__ : مسدد، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

نماز فجر کی قرأت میں بلند آواز سے پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 736

راوی: مسدد، اسمعیل، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا أُمِرَ وَسَكَتَ فِيمَا أُمِرَ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

مسدد، اسماعیل، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جن نمازوں میں (جہر کا) حکم دیا گیا، ان میں آپ نے قرات کی اور جن میں (خاموشی کا) حکم دیا گیا ان میں سکوت کیا اور تمہارا پروردگار بھولنے والا نہیں ہے (کہ بھولے سے کوئی غلط حکم دیدے) اور یقینا تم لوگوں کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (کے افعال واقوال) میں ایک اچھی پیروی ہے۔

راوی : مسدد، اسمعیل، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ایک رکعت میں دو دو سورتوں کو ایک ساتھ پڑھنے اور ایک سورت کی آخری آیات اور دوسر...

باب : اذان کا بیان

ایک رکعت میں دو دو سورتوں کو ایک ساتھ پڑھنے اور ایک سورت کی آخری آیات اور دوسری سورت کی ابتداء آیات پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 737

راوی: آدم، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابووائل

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَی ابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ اللَّيْلَةَ فِي رَكْعَةٍ فَقَالَ هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ لَقَدْ عَرَفْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرُنُ بَيْنَهُنَّ فَذَكَرَ عِشْرِينَ سُورَةً مِنْ الْمُفَصَّلِ سُورَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ

آدم، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابووائل کا بیان ہے ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے کہا کہ میں نے رات کو مفصلات ایک رکعت میں پڑھیں، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا تونے اس قدر جلد پڑھا جیسے شعر جلد پڑھا جاتا ہے، میں ان ہم شکل سورتوں کو جانتا ہوں جنہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ساتھ پڑھ لیا کرتے تھے، پھر انہوں نے مفصل کی بیس سورتیں ذکر کیں (کہ ان میں سے) دو سورتیں ہر رکعت میں (آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھا کرتے تھے)۔

راوی: آدم، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابووائل

آخری دونوں رکعتوں میں صرف سورہ فاتحہ پڑھی جائے۔۔۔

باب: اذان کا بیان

آخری دونوں رکعتوں میں صرف سورہ فاتحہ پڑھی جائے۔

جلد: جلد اول حدیث 738

راوی: موسی بن اسماعیل، ہمام، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابوقتادہ

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ يَحْيَی عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ فِي الْأُولَيَيْنِ بِأُمِّ الْكِتَابِ وَسُورَتَيْنِ وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ بِأُمِّ الْكِتَابِ وَيُسْمِعُنَا الْآيَةَ

وَيُطَوِّلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مَا لَا يُطَوِّلُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ وَهَكَذَا فِي الْعَصْرِ وَهَكَذَا فِي الصُّبْحِ

موسی بن اسماعیل، ہمام، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ اور دو سورتیں اور (اس کے ساتھ) پڑھتے تھے اور ہم کو کوئی آیت (کبھی کبھی) سنائی دیتی تھی اور پہلی رکعت میں اس قدر طول دیتے تھے کہ دوسری رکعت میں نہ دیتے تھے اور عصر اور صبح میں بھی یہی صورت تھی

راوی : موسی بن اسماعیل، ہمام، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ

جس نے ظہر اور عصر کی نماز میں آہستہ قرأت کی اور اس کا بیان۔...

باب : اذان کا بیان

جس نے ظہر اور عصر کی نماز میں آہستہ قرأت کی اور اس کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 739

راوی: قتیبہ، جریر، اعمش، عمار بن عمیر، ابومعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قُلْتُ لِخَبَّابٍ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ نَعَمْ قُلْنَا مِنْ أَيْنَ عَلِمْتَ قَالَ بِاضْطِرَابِ لِحْيَتِهِ

قتیبہ، جریر، اعمش، عمار بن عمیر، ابو معمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم نے خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر اور عصر میں قرات کرتے تھے؟ خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہاں۔ ہم نے کہا تم نے کس طرح پہچانا؟ خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ آپ کی داڑھی کی جنبش سے۔

راوی : قتیبہ، جریر، اعمش، عمار بن عمیر، ابو معمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام اگر مقتدی کو کوئی آیت سنادے...

باب : اذان کا بیان

امام اگر مقتدی کو کوئی آیت سنادے

جلد : جلد اول حدیث 740

راوی: محمد بن یوسف، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ بِأُمِّ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ مَعَهَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَيُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا وَكَانَ يُطِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى

محمد بن یوسف، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ اور اس کے ہمراہ ایک سورت اور پڑھا کرتے تھے، اور کبھی کبھی کوئی آیت ہمیں سنا دیتے تھے اور پہلی رکعت میں (زیادہ) طول دیتے تھے۔

راوی : محمد بن یوسف، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پہلی رکعت کو طویل کرے...

باب : اذان کا بیان

پہلی رکعت کو طویل کرے

جلد : جلد اول حدیث 741

راوی: ابونعیم، هشام، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُطَوِّلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ وَيَفْعَلُ ذَلِكَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ

ابونعیم، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ظہر اور عصر کی پہلی رکعت طویل ادا فرماتے تھے، اور دوسری رکعت (پہلی کے اعتبار سے) کم ہوتی تھی اور یہی صبح کی نماز میں بھی کرتے تھے۔

راوی: ابونعیم، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام کا بلند آواز سے آمین کہنا۔۔۔

باب : اذان کا بیان

امام کا بلند آواز سے آمین کہنا۔

جلد : جلد اول حدیث 742

راوی: عبداللہ بن یوسف مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب و ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمَّنَ الْإِمَامُ فَأَمِّنُوا فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ آمِينَ

عبد اللہ بن یوسف مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب و ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو، اس لئے کہ جس کی آمین ملائکہ کی آمین سے مل جائے گی اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے، ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آمین کہا کرتے تھے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب و ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آمین کہنے کی فضیلت کا بیان۔۔۔

باب : اذان کا بیان

آمین کہنے کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 743

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ أَحَدُكُمْ آمِينَ وَقَالَتْ الْمَلَائِكَةُ فِي السَّمَاءِ آمِينَ فَوَافَقَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی آمین کہتا ہے، ملائکہ آسمان میں آمین کہتے ہیں پھر ان دونوں میں (جس کی) ایک دوسری کے موافق ہوگئی سو اس کے اگلے گناہ بخش دئے جائیں گے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مقتدی کا بلند آواز سے آمین کہنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

مقتدی کا بلند آواز سے آمین کہنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 744

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، سمی (ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام) ابوصالح سمان، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، سمی (ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام) ابو صالح سمان، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب امام (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ) کہے تو آمین کہو کیونکہ جس کا کہنا ملائکہ کے کہنے سے مل جائے گا اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، سمی (ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام) ابو صالح سمان، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صف میں پہنچنے سے پہلے رکوع کر لینے کا بیان۔...

باب : اذان کا بیان

صف میں پہنچنے سے پہلے رکوع کر لینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 745

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، ہمام، زیاد، حسن ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ الْأَعْلَمِ وَهُوَ زِيَادٌ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ انْتَهَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ رَاكِعٌ فَرَكَعَ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى الصَّفِّ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدْ

موسی بن اسماعیل، ہمام، زیاد، حسن ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب اس حالت میں پہنچے کہ آپ رکوع میں تھے، توانہوں نے اس سے قبل کہ صف میں شامل ہوں، رکوع کر دیا، اس کا ذکر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا گیا، آپ نے فرمایا کہ اللہ تمہارا شوق زیادہ کرے، مگر اب ایسا نہ کرنا۔

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، ہمام، زیاد، حسن ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رکوع میں تکبیر کو پورا کرنے کا بیان۔...

باب: اذان کا بیان

رکوع میں تکبیر کو پورا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 746

راوی: اسحق واسطی، خالد جریری، ابوالعلاء، مطرف، عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْوَاسِطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ صَلَّى مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْبَصْرَةِ فَقَالَ ذَكَّرَنَا هَذَا الرَّجُلُ صَلَاةً كُنَّا نُصَلِّيهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَذَكَرَ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَفَعَ وَكُلَّمَا وَضَعَ

اسحاق واسطی، خالد جریری، ابوالعلاء، مطرف، عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے بصرہ میں علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی عمران کہتے ہیں کہ انہوں نے (یعنی) علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمیں وہ نماز یاد دلائی جو ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پڑھا کرتے تھے، پھر عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ وہ جب اٹھتے تھے اور جب جھکتے تھے تکبیر کہتے تھے۔

راوی: اسحق واسطی، خالد جریری، ابوالعلاء، مطرف، عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

رکوع میں تکبیر کو پورا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 747

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بِهِمْ فَيُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ فَإِذَا انْصَرَفَ قَالَ إِنِّي لَأَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے، تو جب جھکتے تھے اور اٹھتے تھے تو تکبیر کہتے تھے اور جب (نماز سے) فارغ ہوتے تھے تو کہتے تھے کہ میں نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تم سب سے زیادہ مشابہ ہوں۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سجدوں میں تکبیر کے پورا کرنے کا بیان۔...

باب : اذان کا بیان

سجدوں میں تکبیر کے پورا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 748

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، غیلان بن جریر مطرف بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَا وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فَكَانَ إِذَا سَجَدَ كَبَّرَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ كَبَّرَ وَإِذَا نَهَضَ مِنْ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ أَخَذَ بِيَدِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فَقَالَ قَدْ ذَكَّرَنِي هَذَا صَلَاةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ لَقَدْ صَلَّى بِنَا صَلَاةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوالنعمان، حماد بن زید، غیلان بن جریر مطرف بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے اور عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حصین نے علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب کے پیچھے نماز پڑھی تو (میں نے ان کو دیکھا) کہ جب وہ سجدہ کرتے تھے تکبیر کہتے تھے اور جب اپنا سر (سجدے سے) اٹھاتے تھے، تکبیر کہتے تھے، اور جب دو رکعتوں سے (فراغت کر کے تیسری رکعت کے لئے) اٹھتے تھے، تکبیر کہتے تھے، چنانچہ جب ہم نماز پڑھ چکے تو عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حصین نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور (مجھ سے) کہا اس شخص (یعنی علی مرتضیٰ) نے مجھے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز یاد دلا دی، یا یہ کہا کہ بیشک انہوں نے ہمیں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سی نماز پڑھائی۔

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، غیلان بن جریر مطرف بن عبد اللہ

باب : اذان کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 749

راوی: عمرو بن عون، هشیم ابوبشر، عکرمه

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلًا عِنْدَ الْمَقَامِ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ خَفْضٍ وَرَفْعٍ وَإِذَا قَامَ وَإِذَا وَضَعَ فَأَخْبَرْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَوَلَيْسَ تِلْكَ صَلَاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُمَّ لَكَ

عمرو بن عون، ہشیم ابو بشر، عکرمہ کا بیان ہے کہ میں نے ایک شخص کو مقام (ابراہیم) کے پاس دیکھا کہ وہ ہر جھکنے اور اٹھنے میں، اور جب کھڑا ہوتا تھا اور جب بیٹھتا تھا۔ تکبیر کہتا تھا میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا (کہ یہ کیسی نماز ہے) انہوں نے کہا تیری ماں نہ رہے کیا یہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی (سی) نماز نہیں ہے؟

راوی : عمرو بن عون، ہشیم ابو بشر، عکرمہ

جب سجدوں سے فارغ ہو کر کھڑا ہو تو اس وقت تکبیر کہنے کا بیان۔...

باب : اذان کا بیان

جب سجدوں سے فارغ ہو کر کھڑا ہو تو اس وقت تکبیر کہنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 750

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، همام، قتادہ، عکرمه

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ شَيْخٍ بِمَكَّةَ فَكَبَّرَ ثِنْتَيْنِ وَعِشْرِينَ تَكْبِيرَةً فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّهُ أَحْمَقُ فَقَالَ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ سُنَّةُ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مُوسَى

حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ

موسی بن اسماعیل، ہمام، قتادہ، عکرمہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک شخص کے پیچھے نماز پڑھی، تو اس نے بائیس تکبیریں کہیں۔ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ وہ احمق ہے، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بولے کہ تیری ماں تجھے روئے ابوالقاسم، صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت یہی ہے۔ اور موسیٰ نے کہا، ہم سے ابان نے بہ سند قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عکرمہ روایت کیا۔

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل، ہمام، قتادہ، عکرمہ

باب : اذان کا بیان

جب سجدوں سے فارغ ہو کر کھڑا ہو تو اس وقت تکبیر کہنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 751

راوی: یحیی ابن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ حِينَ يَرْفَعُ صُلْبَهُ مِنْ الرَّكْعَةِ ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ اللَّيْثِ وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَهْوِي ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَسْجُدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي الصَّلَاةِ كُلِّهَا حَتَّى يَقْضِيَهَا وَيُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ مِنْ الثِّنْتَيْنِ بَعْدَ الْجُلُوسِ وقال عبد الله بن صالح عن الليث ولك الحمد

یحیی ابن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابوہریرہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تھے، تو جس وقت کھڑے ہوتے تکبیر کہتے تھے پھر جس وقت رکوع کرتے تھے تکبیر کہتے تھے، پھر رکوع سے اپنی پیٹھ اٹھاتے، تو (سمع اللہ لمن حمدہ) کہتے تھے پھر کھڑے ہونے کی حالت میں (ربنالک الحمد) کہتے تھے پھر جب (سجدہ کے لئے) جھکنے لگتے تکبیر کہتے تھے، پھر جب اپنا سر (سجدے سے) اٹھاتے، تکبیر کہتے تھے پھر جب سجدہ کرتے تھے تکبیر کہتے تھے، پھر جب اپنا سر (سجدے سے) اٹھاتے تکبیر کہتے تھے وہ پوری نماز میں اسی طرح کر کے اس کو ختم کر دیتے اور جب وہ رکعتوں سے بیٹھ کر اٹھتے تھے (تب بھی) تکبیر کہتے تھے۔

راوی : یحیی ابن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابو بکر بن عبدالرحمن بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رکوع میں ہتھیلیوں کا گھٹنوں پر رکھنے کا بیان۔...

باب : اذان کا بیان

رکوع میں ہتھیلیوں کا گھٹنوں پر رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 752

راوی: ابو الولید، شعبہ، ابویعفور، مصعب سعد

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ قَالَ سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي فَطَبَّقْتُ بَيْنَ كَفَّيَّ ثُمَّ وَضَعْتُهُمَا بَيْنَ فَخِذَيَّ فَنَهَانِي أَبِي وَقَالَ كُنَّا نَفْعَلُهُ فَنُهِينَا عَنْهُ وَأُمِرْنَا أَنْ نَضَعَ أَيْدِينَا عَلَى الرُّكَبِ

ابو الولید، شعبہ، ابویعفور، مصعب سعد روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ کے پہلو میں (ایک مرتبہ) نماز پڑھی تو میں اپنی دونوں ہتھیلیوں کو ملا کر اپنے گھٹنوں کے درمیان میں دبالیا، مجھے میرے باپ نے منع کیا اور کہا کہ ہم ایسا کرتے تھے تو ہمیں اس سے منع کر دیا گیا، اور ہمیں حکم دیا گیا کہ ہم اپنے ہاتھ (رکوع میں) گھٹنوں پر رکھ لیا کریں۔

راوی : ابو الولید، شعبہ، ابویعفور، مصعب سعد

اگر کوئی شخص رکوع کو پورا نہ کرے...

باب : اذان کا بیان

اگر کوئی شخص رکوع کو پورا نہ کرے

جلد : جلد اول   حدیث 753

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، سلیمان، زید بن وہب

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ قَالَ رَأَى حُذَيْفَةُ رَجُلًا لَا يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ قَالَ مَا صَلَّيْتَ وَلَوْ مُتَّ مُتَّ عَلَى غَيْرِ الْفِطْرَةِ الَّتِي فَطَرَ اللَّهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حفص بن عمر، شعبہ، سلیمان، زید بن وہب کا بیان ہے، کہ حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ رکوع اور سجدوں کو پورا کرتا تھا انہوں نے (اس سے کہا کہ تو نے نماز نہیں پڑھی اور اگر تو مرے گا تو اس دین کے خلاف مرے گا جس پر اللہ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیدا کیا تھا۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، سلیمان، زید بن وہب

رکوع کو پورا کرنے اور اس میں اعتدال واطمینان کی حد کا بیان۔...

باب : اذان کا بیان

رکوع کو پورا کرنے اور اس میں اعتدال واطمینان کی حد کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 754

راوی: بدل بن محبر، شعبہ، حکم ابن ابی لیلی، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَائِ قَالَ كَانَ رُكُوعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُجُودُهُ وَبَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ مَا خَلَا الْقِيَامَ وَالْقُعُودَ قَرِيبًا مِنْ السَّوَائِ

بدل بن محبر، شعبہ، حکم ابن ابی لیلی، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رکوع اور آپ کے سجدہ اور سجدوں کے درمیان کی نشست اور (وہ حالت) جب کہ آپ رکوع سے اپنا سر اٹھاتے تھے، تقریبا برابر ہوتے تھے البتہ قیام اور قومہ (کہ یہ طویل) ہوتے تھے۔

راوی: بدل بن محبر، شعبہ، حکم ابن ابی لیلی، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اس شخص کو جو رکوع کو پورا نہ کرے۔۔۔

باب : اذان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اس شخص کو جو رکوع کو پورا نہ کرے۔

جلد : جلد اول   حدیث 755

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، سعید مقبری، ابوسعید ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى ثُمَّ جَائَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ السَّلَامَ فَقَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَصَلَّى ثُمَّ جَائَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَقَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ ثَلَاثًا فَقَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ فَمَا أُحْسِنُ غَيْرَهُ فَعَلِّمْنِي قَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا

مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، سعید مقبری، ابوسعید ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لے گئے اتنے میں ایک شخص آیا اور اس نے نماز پڑھی اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اس نے سلام عرض کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سلام کا جواب دیکر فرمایا کہ جا نماز پڑھ اس لئے کہ تو نے نماز نہیں پڑھی اس نے پھر نماز پڑھی اس کے بعد آیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جا نماز پڑھ اس لئے کہ تو نے نماز نہیں پڑھی اس نے پھر نماز پڑھی اسی طرح مرتبہ (آپ نے فرمایا) تب اس نے کہا جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے اس ذات کی قسم! میں اس سے بہتر نہیں پڑھ سکتا لہذا آپ مجھے تعلیم فرمادیجئے تو آپ نے فرمایا کہ جب تو نماز کے لئے کھڑا ہو تو تکبیر کہہ، بعد اس کے جس قدر تجھے قرآن یاد ہو پڑھ، اس کے بعد رکوع کر جب اطمینان سے رکوع کر لے تو اس کے بعد سر اٹھا کر کھڑا ہو جا اس کے بعد سجدہ کر جب اطمینان سے سجدہ کر چکے تو اس کے بعد سر اٹھا کر اطمینان سے بیٹھ جا اس کے بعد (دوسرا) سجدہ کر جب اطمینان سے سجدہ کر چکے تو اپنی پوری نماز میں اسی طرح کر۔

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، سعید مقبری، ابوسعید ابوہریرہ

رکوع کی حالت میں دعا کرنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

رکوع کی حالت میں دعا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول **حدیث** 756

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، منصور، ابوالضحی، مسروق، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

حفص بن عمر، شعبہ، منصور، ابوالضحی، مسروق، حضرت عائشہ روایت کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رکوع اور اپنے سجدوں میں کہا کرتے تھے سُبْحَانَکَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اللَّهُمَّ اغْفِرْلِي۔

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، منصور، ابوالضحی، مسروق، حضرت عائشہ

امام اور جو لوگ اس کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہیں جب رکوع سے سر اٹھائیں تو کیا کہیں؟...

باب : اذان کا بیان

امام اور جو لوگ اس کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہیں جب رکوع سے سر اٹھائیں تو کیا کہیں؟

جلد : جلد اول حدیث 757

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، سعید، مقبری، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ يُكَبِّرُ وَإِذَا قَامَ مِنْ السَّجْدَتَيْنِ قَالَ اللهُ أَكْبَرُ

آدم، ابن ابی ذئب، سعید، مقبری، حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے تھے تو (اس کے بعد) اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ (بھی) کہتے اور جب رکوع کرتے (اور رکوع سے) اپنا سر اٹھاتے تکبیر کہتے تھے اور جب دونوں سجدوں سے (فارغ ہو کر) کھڑے ہوتے تھے تو اللہ اکبر کہتے تھے

راوی : آدم، ابن ابی ذئب، سعید، مقبری، حضرت ابوہریرہ

اللھم ربناولک الحمد کہنے کی فضیلت کا بیان...

باب : اذان کا بیان

اللھم ربناولک الحمد کہنے کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 758

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، سمی، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، سمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہو کیونکہ جس کا قول ملائکہ کے قول سے موافق ہو جائے گا اس کے اگلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے،

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، سمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : اذان کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 759

راوی: معاذبن فضالہ ھشام یحیی ابوسلمہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَأُقَرِّبَنَّ صَلَاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقْنُتُ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَصَلَاةِ الْعِشَائِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَ مَا يَقُولُ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكُفَّارَ

معاذبن فضالہ ہشام یحیی ابوسلمہ روایت کرتے ہیں کہ ابوہریرہ نے فرمایا کہ میں تمہاری نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے قریب کردوں گا چنانچہ ابوہریرہ نماز ظہر اور نماز عشاء اور نماز فجر کی آخری رکعتوں میں سمع اللہ لمن حمدہ کے بعد قنوت کرتے مومنوں کے حق میں دعائے خیر اور کفار پر لعنت کرتے

راوی : معاذبن فضالہ ہشام یحیی ابوسلمہ

باب : اذان کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 760

راوی: عبداللہ بن ابی الاسود، اسماعیل، خالد حذاء، ابوقلابہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ

عَنْهُ قَالَ كَانَ الْقُنُوتُ فِي الْفَجْرِ وَالْمَغْرِبِ

عبد اللہ بن ابی الاسود، اسماعیل، خالد حذاء، ابو قلابہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت انس نے فرمایا (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کے زمانے میں فجر اور مغرب (کی نماز) میں قنوت پڑھی جاتی تھی

راوی : عبد اللہ بن ابی الاسود، اسماعیل، خالد حذاء، ابو قلابہ

باب : اذان کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 761

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، نعیم بن عبد اللہ مجمر، علی بن یحیی بن خلاد زرقی، یحیی بن خلاد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُجْمِرِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ كُنَّا يَوْمًا نُصَلِّي وَرَائَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرَّكْعَةِ قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ رَجُلٌ وَرَائَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ مَنْ الْمُتَكَلِّمُ قَالَ أَنَا قَالَ رَأَيْتُ بِضْعَةً وَثَلَاثِينَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَكْتُبُهَا أَوَّلُ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، نعیم بن عبد اللہ مجمر، علی بن یحیی بن خلاد زرقی، یحیی بن خلاد روایت کرتے ہیں کہ رفاعہ بن رافع زرقی نے کہا کہ ہم ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے تو (ہم نے دیکھا کہ) جب آپ نے اپنا سر رکوع سے اٹھایا تو فرمایا (سَمِعَ اللهُ لِمَن حَمِدَہُ ایک شخص نے آپ کے پیچھے کہا کہ اے ہمارے پروردگار تیرے ہی لئے تعریف ہے بہت تعریف پاکیزہ جس میں برکت ہے، تو آپ نے فارغ ہو کر فرمایا کہ یہ کلمات کہنے والا کون تھا؟ اس شخص نے عرض کیا کہ میں تھا، آپ نے فرمایا کہ میں نے کچھ اوپر تیس فرشتوں کو دیکھا کہ وہ ان کلمات کے لکھنے میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانا چاہتے تھے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نعیم بن عبداللہ مجمر، علی بن یحیی بن خلاد زرقی، یحیی بن خلاد

جب رکوع سے اپنا سر اٹھائے تو اس وقت اطمینان سے کھڑا ہونے کا بیان۔...

باب : اذان کا بیان

جب رکوع سے اپنا سر اٹھائے تو اس وقت اطمینان سے کھڑا ہونے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 762

راوی: ابوالولید، شعبہ، ثابت،

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ كَانَ أَنَسٌ يَنْعَتُ لَنَا صَلَاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يُصَلِّي وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ قَامَ حَتَّى نَقُولَ قَدْ نَسِيَ

ابوالولید، شعبہ، ثابت، روایت کرتے ہیں کہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمارے سامنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کی کیفیت بیان کرتے تھے، تو وہ نماز پڑھ کر بتاتے تھے پس جس وقت وہ اپنا سر رکوع سے اٹھاتے تو اتنے کھڑے رہتے کہ ہم کہتے کہ یقیناً یہ (سجدے میں جانا) بھول گئے۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، ثابت،

باب : اذان کا بیان

جب رکوع سے اپنا سر اٹھائے تو اس وقت اطمینان سے کھڑا ہونے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 763

راوی: ابو الولید، شعبہ، حکم ابن ابی لیلی، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَائِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رُكُوعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُجُودُهُ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ وَبَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنْ السَّوَائِ

ابو الولید، شعبہ، حکم ابن ابی لیلیٰ، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رکوع اور آپ کے سجدے اور جب کہ آپ اپنا سر رکوع سے اٹھاتے تھے اور دونوں سجدوں کی درمیانی نشست تقریبا (سب ہی) برابر ہوتے تھے۔

راوی : ابو الولید، شعبہ، حکم ابن ابی لیلیٰ، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

جب رکوع سے اپنا سر اٹھائے تو اس وقت اطمینان سے کھڑا ہونے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 764

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابو ولابہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ كَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ يُرِينَا كَيْفَ كَانَ صَلَاةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَاكَ فِي غَيْرِ وَقْتِ صَلَاةٍ فَقَامَ فَأَمْكَنَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَمْكَنَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَنْصَبَ هُنَيَّةً قَالَ فَصَلَّى بِنَا صَلَاةَ شَيْخِنَا هَذَا أَبِي بُرَيْدٍ وَكَانَ أَبُو بُرَيْدٍ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السَّجْدَةِ الْآخِرَةِ اسْتَوَى قَاعِدًا ثُمَّ نَهَضَ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابو ولابہ روایت کرتے ہیں کہ مالک بن حویرث ہمیں نماز کے وقت کے علاوہ یہ دکھایا کرتے

تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اس طرح ہوتی تھی، ایک دن وہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے پورا قیام کیا، اس کے بعد رکوع کیا اور پورا رکوع کیا، اسکے بعد سر اٹھایا اور تھوڑی دیر سیدھے کھڑے رہے، ابو قلابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ (اس وقت) مالک بن حویرث نے ہمیں ہمارا اس شیخ یعنی ابویزید کے مثل نماز پڑھائی، اور ابویزید جب اپنا سر دوسرے سجدے سے اٹھاتے تھے تو سیدھے بیٹھ جاتے تھے اس کے بعد کھڑے ہوتے تھے۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابوولابہ

جب سجدہ کرے تو تکبیر کہتا ہوا جھکے۔۔۔

باب: اذان کا بیان

جب سجدہ کرے تو تکبیر کہتا ہوا جھکے۔

جلد : جلد اول حدیث 765

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوبکر بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ صَلَاةٍ مِنْ الْمَكْتُوبَةِ وَغَيْرِهَا فِي رَمَضَانَ وَغَيْرِهِ فَيُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ يَقُولُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ السُّجُودِ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَسْجُدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ السُّجُودِ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ مِنْ الْجُلُوسِ فِي الِاثْنَتَيْنِ وَيَفْعَلُ ذَلِكَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ الصَّلَاةِ ثُمَّ يَقُولُ حِينَ يَنْصَرِفُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَقْرَبُكُمْ شَبَهًا بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَتْ هَذِهِ لَصَلَاتَهُ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا قَالَا وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ يَدْعُو لِرِجَالٍ فَيُسَمِّيهِمْ بِأَسْمَائِهِمْ فَيَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ

وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ وَأَهْلُ الْمَشْرِقِ يَوْمَئِذٍ مِنْ مُضَرَ مُخَالِفُونَ لَهُ

ابو الیمان، شعیب، زہری، ابو بکر بن عبد الرحمن روایت کرتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہر نماز میں تکبیر کہتے تھے فرض ہو یا کوئی اور رمضان میں (بھی) اور غیر رمضان میں (بھی)، پس جب کھڑے ہوتے تھے تکبیر کہتے، پھر جب رکوع کرتے تھے تکبیر کہتے، پھر سجدہ کرنے سے پہلے سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہُ کہتے اس کے بعد رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ کہتے، اس کے بعد جب سجدہ کرنے کے لئے جھکتے، اللہ اکبر کہتے، پھر جب سجدوں سے اپنا سر اٹھاتے، تکبیر کہتے۔ پھر جب (دوسرا) سجدہ کرتے تکبیر کہتے، پھر جب سجدوں سے اپنا سر اٹھاتے، تکبیر کہتے، پھر جب دو رکعتوں میں بیٹھ کر اٹھتے، تکبیر کہتے، (خلاصہ یہ کہ) اپنی ہر رکعت میں اسی طرح کرکے نماز سے فارغ ہو جاتے، اس کے بعد جب نماز ختم کر چکتے تو کہتے کہ اس کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے بلاشبہ میں تم سب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز سے زیادہ مشابہت رکھتا ہوں، بلاشبہ آپ کی نماز اس وقت تک بالکل ایسی ہی تھی جب کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دنیا کو چھوڑا۔ عبد الرحمن اور ابو سلمہ (راویان حدیث) کہتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنا سر (رکوع سے) اٹھاتے تھے تو سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہُ (اور) رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ (دونوں کہتے تھے (اور) کچھ لوگوں کے لئے دعا کرتے تھے اور ان کے نام لیتے (اور فرماتے تھے، کہ اے اللہ ولید بن ولید کو اور سلمہ بن ہشام کو اور عیاش بن ابی ربیع اور کمزور مسلمانوں کو (کفار مکہ کے پنجہ ظلم) سے نجات دے، اے اللہ اپنی پامالی (قبیلہ) مضر پر سخت کر دے، اور اس کو ان پر قحط سالیاں بنا دے، جیسے یوسف (کے زمانے) کی قحط سالیاں، اور اس زمانے میں (قبیلہ) مضر کے مشرقی لوگ آپکے مخالف تھے۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، ابو بکر بن عبد الرحمن

باب : اذان کا بیان

جب سجدہ کرے تو تکبیر کہتا ہوا جھکے۔

جلد : جلد اول حدیث 766

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان زهری

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ غَيْرَ مَرَّةٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَقَطَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَرَسٍ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ مِنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ نَعُودُهُ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَصَلَّى بِنَا قَاعِدًا وَقَعَدْنَا وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً صَلَّيْنَا قُعُودًا فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا قَالَ سُفْيَانُ كَذَا جَاءَ بِهِ مَعْمَرٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَقَدْ حَفِظَ الخ

علی بن عبد اللہ، سفیان زہری روایت کرتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ (ایک مرتبہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھوڑے سے گر پڑے (اور سفیان اس روایت کو کبھی یوں بیان کرتے تھے) کہ گھوڑے سے گر پڑے اور آپ کی خدمت میں عیادت کے لئے حاضر ہوئے اتنے میں نماز کا وقت آگیا، تو آپ نے ہمیں بیٹھ کر نماز پڑھائی اور ہم بیٹھ گئے اور سفیان نے ایک مرتبہ یہ کہا کہ ہم نے بیٹھ کر نماز پڑھی جب آپ نماز پڑھ چکے تو فرمایا کہ امام اسی لئے بنایا گیاہے کہ اس کی اقتداء کی جائے لہٰذا جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب وہ (سر) اٹھائے تو تم (سر) اٹھاؤ اور جب وہ سَمِعَ اللہُ لِمَن حَمِدَہُ کہے تو رَبَّنَا وَلَکَ الحَمْدُ کہو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان زہری

سجدہ کرنے کی فضیلت کا بیان...

باب: اذان کا بیان

سجدہ کرنے کی فضیلت کا بیان

جلد: جلد اول حدیث 767

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، عطاء بن یزید لیثی

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُمَا أَنَّ النَّاسَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ هَلْ تُمَارُونَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ دُونَهُ سَحَابٌ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَهَلْ تُمَارُونَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ قَالُوا لَا قَالَ فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَهُ كَذَلِكَ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْئًا فَلْيَتَّبِعْ فَمِنْهُمْ مَنْ يَتَّبِعُ الشَّمْسَ وَمِنْهُمْ مَنْ يَتَّبِعُ الْقَمَرَ وَمِنْهُمْ مَنْ يَتَّبِعُ الطَّوَاغِيتَ وَتَبْقَى هَذِهِ الْأُمَّةُ فِيهَا مُنَافِقُوهَا فَيَأْتِيهِمْ اللَّهُ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ هَذَا مَكَانُنَا حَتَّى يَأْتِيَنَا رَبُّنَا فَإِذَا جَاءَ رَبُّنَا عَرَفْنَاهُ فَيَأْتِيهِمْ اللَّهُ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ أَنْتَ رَبُّنَا فَيَدْعُوهُمْ فَيُضْرَبُ الصِّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ جَهَنَّمَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يَجُوزُ مِنْ الرُّسُلِ بِأُمَّتِهِ وَلَا يَتَكَلَّمُ يَوْمَئِذٍ أَحَدٌ إِلَّا الرُّسُلُ وَكَلَامُ الرُّسُلِ يَوْمَئِذٍ اللَّهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ وَفِي جَهَنَّمَ كَلَالِيبُ مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ هَلْ رَأَيْتُمْ شَوْكَ السَّعْدَانِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهَا مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَعْلَمُ قَدْرَ عِظَمِهَا إِلَّا اللَّهُ تَخْطَفُ النَّاسَ بِأَعْمَالِهِمْ فَمِنْهُمْ مَنْ يُوبَقُ بِعَمَلِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يُخَرْدَلُ ثُمَّ يَنْجُو حَتَّى إِذَا أَرَادَ اللَّهُ رَحْمَةَ مَنْ أَرَادَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ أَمَرَ اللَّهُ الْمَلَائِكَةَ أَنْ يُخْرِجُوا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللَّهَ فَيُخْرِجُونَهُمْ وَيَعْرِفُونَهُمْ بِآثَارِ السُّجُودِ وَحَرَّمَ اللَّهُ عَلَى النَّارِ أَنْ تَأْكُلَ أَثَرَ السُّجُودِ فَيَخْرُجُونَ مِنْ النَّارِ فَكُلُّ ابْنِ آدَمَ تَأْكُلُهُ النَّارُ إِلَّا أَثَرَ السُّجُودِ فَيَخْرُجُونَ مِنْ النَّارِ قَدْ امْتَحَشُوا فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ مَاءُ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ ثُمَّ يَفْرُغُ اللَّهُ مِنْ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ وَيَبْقَى رَجُلٌ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَهُوَ آخِرُ أَهْلِ النَّارِ دُخُولًا الْجَنَّةَ مُقْبِلٌ بِوَجْهِهِ قِبَلَ النَّارِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ اصْرِفْ وَجْهِي عَنْ النَّارِ قَدْ قَشَبَنِي رِيحُهَا وَأَحْرَقَنِي ذَكَاؤُهَا فَيَقُولُ هَلْ عَسَيْتَ إِنْ فُعِلَ ذَلِكَ بِكَ أَنْ تَسْأَلَ غَيْرَ ذَلِكَ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ فَيُعْطِي اللَّهَ مَا يَشَاءُ مِنْ عَهْدٍ وَمِيثَاقٍ فَيَصْرِفُ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنْ النَّارِ فَإِذَا أَقْبَلَ بِهِ عَلَى الْجَنَّةِ رَأَى بَهْجَتَهَا سَكَتَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ قَالَ يَا رَبِّ قَدِّمْنِي عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اللَّهُ لَهُ أَلَيْسَ قَدْ أَعْطَيْتَ الْعُهُودَ وَالْمِيثَاقَ أَنْ لَا تَسْأَلَ غَيْرَ الَّذِي كُنْتَ سَأَلْتَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ لَا أَكُونُ أَشْقَى خَلْقِكَ فَيَقُولُ فَمَا عَسَيْتَ إِنْ أُعْطِيتَ ذَلِكَ أَنْ لَا تَسْأَلَ غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُ غَيْرَ ذَلِكَ فَيُعْطِي رَبَّهُ مَا شَاءَ مِنْ عَهْدٍ وَمِيثَاقٍ فَيُقَدِّمُهُ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَإِذَا بَلَغَ بَابَهَا فَرَأَى زَهْرَتَهَا وَمَا فِيهَا مِنْ النَّضْرَةِ وَالسُّرُورِ فَيَسْكُتُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُتَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ فَيَقُولُ اللَّهُ وَيْحَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرَكَ أَلَيْسَ قَدْ أَعْطَيْتَ الْعُهُودَ

وَالْمِيثَاقَ أَنْ لَا تَسْأَلَ غَيْرَ الَّذِي أُعْطِيتَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ لَا تَجْعَلْنِي أَشْقَى خَلْقِكَ فَيَضْحَكُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ ثُمَّ يَأْذَنُ لَهُ فِي دُخُولِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ تَمَنَّ فَيَتَمَنَّى حَتَّى إِذَا انْقَطَعَ أُمْنِيَّتُهُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا أَقْبَلَ يُذَكِّرُهُ رَبُّهُ حَتَّى إِذَا انْتَهَتْ بِهِ الْأَمَانِيُّ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَكَ ذَلِكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ لِأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ لَكَ ذَلِكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَمْ أَحْفَظْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَوْلَهُ لَكَ ذَلِكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ إِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ ذَلِكَ لَكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ

ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، عطاء بن یزید لیثی روایت کرتے ہیں کہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان دونوں سے بیان کیا کہ ایک مرتبہ لوگوں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! کیا ہم قیامت کے دن اپنے پروردگار کو دیکھیں گے؟ آپ نے فرمایا کیا تم کو شب بدر میں چاند (کے دیکھنے) میں جب کہ اس کے اوپر ابر نہ ہو کچھ شک ہوتا ہے؟ ان لوگوں نے کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں، آپ نے فرمایا تو تم کو آفتاب (کے دیکھنے) میں جب کہ اس کے اوپر نہ ہو کچھ شبہ ہوتا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ نہیں، آپ نے فرمایا بس تم اسی طرح اپنے پروردگار کو دیکھو گے، قیامت کے دن لوگ اٹھائے جائیں گے پھر (اللہ تعالیٰ) فرمائے گا کہ جو دنیا میں (جس کی پرستش کرتا تھا وہ اس کے ساتھ ہو جائے چنانچہ کوئی ان میں سے آفتاب کیساتھ ہو جائیگا اور کوئی ان سے چاند کے ساتھ ہو جائیگا اور کوئی ان میں سے بتوں کے پیچھے ہولے گا اور یہ (ایمانداروں کا) گروہ باقی رہ جائے گا، اور اسی میں اسکے منافق (بھی شامل) ہونگے، اللہ تعالیٰ اس صورت میں جس کو وہ نہیں پہچانتے، ان کے پاس آئیگا اور فرمائیگا کہ میں تمہارا پروردگار ہوں تو وہ کہیں گے (ہم تجھے نہیں جانتے) ہم اس جگہ کھڑے رہیں گے یہاں تک کہ ہمارا پروردگار ہمارے پاس آجائے، اور جب وہ آئیگا، ہم اسے پہچان لیں گے، پھر اللہ عزوجل ان کے پاس (اس صورت میں) آئیگا (جس کو وہ پہچانتے ہیں) اور فرمائے گا میں تمہارا پروردگار ہوں تو وہ کہیں گے کہ ہاں تو ہمارا پروردگار ہے، پس اللہ انہیں بلائے گا اور جہنم کی پشت پر (پل بنا کر) ایک راستہ بنایا جائے گا، تمام پیغمبر جو اپنی امتوں کے ساتھ (اس پل سے) گزریں گے، ان میں پہلا میں ہوں گا اور اس دن سوائے پیغمبروں کے کوئی بول نہ سکے گا اور پیغمبروں کا کلام اس دن اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ ہو گا، جہنم میں سعدان کے کانٹوں کے مشابہ آنکڑے ہونگے، کیا تم لوگوں نے سعدان کے کانٹے دیکھے ہیں؟ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا ہاں! آپ نے فرمایا کہ وہ سعدان کے کانٹوں سے مشابہ ہونگے، البتہ ان کی بڑائی کی مقدار سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا وہ آنکڑے ان کے اعمال کے موافق اچکیں گے، تو ان میں سے کوئی اپنے اعمال کے سبب (جہنم میں گر کر) ہلاک ہو جائے گا، اور کوئی ان میں سے (مارے زخموں کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیگا، اس کے بعد نجات پائے گا، یہاں تک کہ جب اللہ دوزخیوں میں سے جن پر مہربانی کرنا چاہے گا، تو اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم دے گا کہ جو اللہ کی پرستش کرتے تھے وہ نکال لے جائیں، پس فرشتے انہیں نکال لیں گے اور فرشتے انہیں سجدوں کے نشانوں سے پہچان لیں گے،

اللہ (دوزخیوں کی) آگ کو حرام کر دیا ہے کہ وہ سجدے کے نشان کو کھائے، چنانچہ سجدوں کے مقام کے علاوہ جہنم کی آگ ابن آدم کے تمام جسم کو کھا جائے گی، اسی نشان سجدہ کی علامت سے لوگ نکالے جائیں گے اس وقت بالکل سیاہ (کوئلہ) ہو گئے ہوں گے، پھر ان کے اوپر آب حیات ڈالا جائے گا (تو اس کے پڑنے سے) وہ ایسے نکل آئیں گے جیسے دانہ سیل کے بہاؤ میں اگتا ہے اس کے بعد اللہ تعالیٰ بندوں کے درمیان فیصلہ کرنے سے فارغ ہو جائیگا، اور ایک شخص جنت اور دوزخ کے درمیان میں باقی رہ جائے گا اور وہ جنت میں سب دوزخیوں کے آخر میں داخل ہو گا، اس کا منہ دوزخ کی طرف ہو گا کہے گا، کہ اے میرے پروردگار! میرا منہ دوزخ (کی طرف) سے پھیر دے کیونکہ مجھے اس کے شعلہ نے جلا دیا ہے، اللہ فرمائے گا کہ کیا تو ایسا تو نہ کرے گا کہ اگر تیرے ساتھ یہ احسان کر دیا جائے تو تو اس کے علاوہ اور کچھ مانگے؟ وہ کہے گا تیری بزرگی کی قسم! نہیں پھر اللہ عزوجل (اس بات پر) جس قدر وہ چاہے گا اس سے پختہ وعدہ لے لیگا، اس کے بعد اللہ تعالیٰ اس کا منہ دوزخ کی طرف سے پھیر دے گا پھر جب وہ جنت کی طرف منہ کریگا اور وہ اس کی تروتازگی دیکھے گا تو جس قدر مشیت الٰہی ہو گی وہ چپ رہے گا، اس کے بعد کہے گا کہ اے پروردگار! مجھے جنت کے دروازے کے قریب کر دے، تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا کہ کیا تو نے اس بات پر قول و قرار نہ کئے تھے کہ اسکے سوا جو تو مانگ چکا اور کچھ سوال نہ کرے گا؟ وہ عرض کریگا کہ اے میرے پروردگار! مجھے تیری مخلوق میں سب سے زیادہ بدنصیب نہ ہونا چاہئے، اللہ فرمائے گا کہ ہو سکتا ہے کہ اگر تجھے یہ بھی عطا کر دیا جائے تو تو اس کے علاوہ اور کچھ سوال کرے، وہ کروں گا، پھر اپنے پروردگار کو جس قدر قول و قرار وہ چاہے گا دے گا، تب اللہ تعالیٰ اس کو جنت کے دروازے کے قریب کر دے گا جب اس کے دروازے پر پہنچ جائے گا اور اس کی شگفتگی اور وہ تازگی اور سرسر جو اس میں ہے، دیکھے گا تو جتنی دیر مشیت الٰہی ہو گی، چپ رہیگا اس کے بعد کہے گا کہ اے میرے پروردگار مجھے جنت میں داخل کر دے اللہ عزوجل فرمائے گا اے ابن دم تیری خرابی ہو تو کس قدر عہد شکن ہے کیا تو نے اس بات پر قول و قرار نہ کئے تھے کہ اس کے سوا جو تجھے دیا جا چکا اور کچھ نہ مانگے گا؟ وہ عرض کرے گا کہ اے میرے پروردگار مجھے اپنی مخلوق میں سب سے زیادہ بدنصیب نہ کر پس اللہ تعالیٰ اس کی باتوں سے ہنسنے لگے گا اس کے بعد اس کو جنت میں جانے کی اجازت دے گا اور فرمائے گا کہ (جہاں تک تجھ سے ہو سکے) طلب کر چنانچہ وہ خواہش کرنے لگے گا یہاں تک کہ اس کی خواہشیں ختم ہو جائیں گی تو اللہ بزرگ و برتر فرمائے گا کہ یہ چیزیں اور مانگ اس کا پروردگار اسے یاد دلانے لگے گا یہاں تک کہ جب اس کی خواہشیں ختم ہو جائیں گی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا تجھے یہ بھی (دیا جاتا ہے) اور اسی کے مثل اس کے ساتھ اور (بھی یہ حدیث سن کر) ابوسعید خدری نے ابوہریرہ سے کہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مقام پر) یہ فرمایا تھا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا کہ تجھے یہ اور اس کے (ساتھ اس کے) مثل دس گنے (دئے جاتے ہیں) ابوہریرہ نے جواب دیا کہ مجھے اس حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے صرف آپ کا یہ ارشاد یاد ہے کہ تجھے یہ بھی دیا جاتا ہے اور اسکے مثل اس کے ساتھ اور بھی ابوسعید نے

کہا کہ میں نے خود آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا، کہ تجھے یہ اور اس کے دس مثل (اس کے ساتھ دیئے جاتے) ہیں۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، عطاء بن یزید لیثی

مرد کو چاہیے کہ سجدے میں اپنے دونوں پہلو کھول دے اور پیٹ کو زانو سے جدا رکھے۔...

باب : اذان کا بیان

مرد کو چاہیے کہ سجدے میں اپنے دونوں پہلو کھول دے اور پیٹ کو زانو سے جدا رکھے۔

جلد : جلد اول حدیث 768

راوی: یحیی بن بکیر، بکر بن مضر، جعفر بن ربیعه، ابن هرمز، عبدالله بن مالك بن بحینه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ ابْنِ هُرْمُزَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى فَرَّجَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى يَبْدُوَ بَيَاضُ إِبْطَيْهِ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ نَحْوَهُ

یحیی بن بکیر، بکر بن مضر، جعفر بن ربیعہ، ابن ہرمز، عبداللہ بن مالک بن بحینہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز پڑھتے تھے۔ تو اپنے دونوں ہاتھوں کے درمیان میں اس قدر کشادگی رکھتے تھے، کہ آپ کے بغلوں کی سپیدی ظاہر ہوتی تھی، اور لیث نے کہا کہ مجھ سے جعفر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے مثل روایت کیا۔

راوی : یحیی بن بکیر، بکر بن مضر، جعفر بن ربیعہ، ابن ہرمز، عبداللہ بن مالک بن بحینہ

اگر کوئی شخص اپنا سجدہ پورا نہ کرے۔...

باب : اذان کا بیان

اگر کوئی شخص اپنا سجدہ پورا نہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 769

راوی: صلت بن محمد، مہدی، واصل، ابووائل، حذیفہ

حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ رَأَى رَجُلًا لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ وَلَا سُجُودَهُ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ مَا صَلَّيْتَ قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَلَوْ مُتَّ مُتَّ عَلَى غَيْرِ سُنَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلت بن محمد، مہدی، واصل، ابووائل، حذیفہ کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ نہ اپنا رکوع پورا کرتا ہے اور نہ اپنا سجدہ، جب وہ اپنی نماز ختم کر چکا، تو اس سے حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ تو نے نماز نہیں پڑھی اور ابووائل کہتے ہیں کہ مجھے خیال ہے کہ حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ بھی کہ اگر تو مر جائے تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف طریقے پر مرے گا۔

راوی: صلت بن محمد، مہدی، واصل، ابووائل، حذیفہ

سجدہ سات ہڈیوں یعنی سات اعضاء پر کرنا چاہیے...

باب : اذان کا بیان

سجدہ سات ہڈیوں یعنی سات اعضاء پر کرنا چاہیے

جلد : جلد اول حدیث 770

راوی: قبیصہ، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أُمِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْضَائٍ وَلَا يَكُفَّ شَعَرًا وَلَا ثَوْبًا الْجَبْهَةِ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ

قبیصہ، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سات اعضاء کے بل سجدہ کرنے کا حکم فرمایا ہے، اور یہ کہ بالوں کو نہ سنوارے، اور نہ کپڑے کو روکے، وہ سات اعضاء یہ ہیں، پیشانی، دونوں ہاتھ دونوں گھٹنے، دونوں پیر۔

راوی: قبیصہ، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

سجدہ سات ہڈیوں یعنی سات اعضاء پر کرنا چاہیے

جلد : جلد اول حدیث 771

راوی: مسلم بن ابراہیم، شعبہ، عمرو، طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْنَا أَنْ نَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ وَلَا نَكُفَّ شَعَرًا وَلَا ثَوْبًا

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، عمرو، طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم سات ہڈیوں کے بل سجدہ کریں اور نہ بالوں کو روکیں، اور نہ کپڑے کو۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، شعبہ، عمرو، طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

سجدہ سات ہڈیوں یعنی سات اعضاء پر کرنا چاہیے

جلد : جلد اول حدیث 772

راوی: آدم، اسرائیل اسحق، عبداللہ بن یزید

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ حَدَّثَنَا الْبَرَائُ بْنُ عَازِبٍ وَهُوَ غَيْرُ كَذُوبٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ لَمْ يَحْنِ أَحَدٌ مِنَّا ظَهْرَهُ حَتَّى يَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَبْهَتَهُ عَلَى الْأَرْضِ

آدم، اسرائیل اسحاق، عبداللہ بن یزید کہتے ہیں کہ ہم سے براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کہا، اور وہ جھوٹے آدمی نہیں تھے، وہ کہتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے، تو جب سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے تو کوئی شخص ہم میں سے اپنی پیٹھ نہ جھکاتا تھا، جب تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی پیشانی زمین پر رکھتے (نہ دیکھ لیتا)۔

راوی : آدم، اسرائیل اسحق، عبداللہ بن یزید

ناک کے بل سجدہ کرنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

ناک کے بل سجدہ کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 773

راوی: معلی بن اسلمہ، وھیب، عبداللہ بن طاؤس، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَلَّی بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ عَلَى الْجَبْهَةِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ عَلَى أَنْفِهِ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَأَطْرَافِ الْقَدَمَيْنِ وَلَا نَكْفِتَ الثِّيَابَ وَالشَّعَرَ

معلی بن اسد، وہیب، عبد اللہ بن طاؤس، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں کے بل سجدہ کروں، پیشانی کے بل اور آپ نے اپنے ہاتھ سے اپنی ناک اور دونوں ہاتھوں اور دونوں گھٹنوں اور پیروں کی طرف اشارہ کیا، اور یہ بھی فرمایا کہ ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ نماز کپڑوں کو اور بالوں کو نہ سمیٹیں۔

راوی: معلی بن اسلمہ، وہیب، عبد اللہ بن طاؤس، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کیچڑ میں ناک کے بل سجدہ کرنے کا بیان...

باب: اذان کا بیان

کیچڑ میں ناک کے بل سجدہ کرنے کا بیان

جلد: جلد اول　　حدیث 774

راوی: موسیٰ، ھمام، یحیی، ابوسلمہ

حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ انْطَلَقْتُ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَقُلْتُ أَلَا تَخْرُجُ بِنَا إِلَى النَّخْلِ نَتَحَدَّثُ فَخَرَجَ فَقَالَ قُلْتُ حَدِّثْنِي مَا سَمِعْتَ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ قَالَ اعْتَكَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ الْأُوَلِ مِنْ رَمَضَانَ وَاعْتَكَفْنَا مَعَهُ فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ إِنَّ الَّذِي تَطْلُبُ أَمَامَكَ

فَاعْتَكَفَ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ فَاعْتَكَفْنَا مَعَهُ فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ إِنَّ الَّذِي تَطْلُبُ أَمَامَكَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا صَبِيحَةَ عِشْرِينَ مِنْ رَمَضَانَ فَقَالَ مَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَرْجِعْ فَإِنِّي أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَإِنِّي نُسِّيتُهَا وَإِنَّهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي وِتْرٍ وَإِنِّي رَأَيْتُ كَأَنِّي أَسْجُدُ فِي طِينٍ وَمَاءٍ وَكَانَ سَقْفُ الْمَسْجِدِ جَرِيدَ النَّخْلِ وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ شَيْئًا فَجَائَتْ قَزْعَةٌ فَأُمْطِرْنَا فَصَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى رَأَيْتُ أَثَرَ الطِّينِ وَالْمَائِ عَلَى جَبْهَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَرْنَبَتِهِ تَصْدِيقَ رُؤْيَاهُ

موسی، ہمام، یحیی، ابوسلمہ روایت کرتے ہیں کہ میں (ایک روز) ابوسعید حدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گیا اور میں نے ان سے کہا کہ آپ ہمارے ساتھ فلاں درخت کی طرف کیوں نہیں چلتے، تاکہ ہم ذکر و تذکرہ کریں، پس وہ نکلے، ابوسلمہ کہتے ہیں میں نے کہا کہ مجھ سے بیان کیجئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ نے شب قدر کے بارے میں کیا سنا ہے؟ وہ بولے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بار رمضان کے پہلے عشرہ میں اعتکاف کیا، اور ہم لوگوں نے بھی آپ کے ہمراہ اعتکاف کیا، اس عرصہ میں جبریل علیہ السلام آپ کے پاس آئے اور کہ جس کی آپ کو تلاش ہے (یعنی شب قدر) اس عشرہ کے آگے ہے، لہذا آپ نے درمیانی عشرہ میں اعتکاف فرمایا، اور ہم نے بھی آپ کے ہمراہ اعتکاف کیا، پھر جبریل آپ کے پاس آئے اور کہا کہ جس کی تمہیں تلاش ہے وہ اس عشرہ کے آگے ہے پس بیسویں رمضان کی صبح کو آپ خطبہ پڑھنے کھڑے ہوئے اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اعتکاف کیا ہو وہ دوبارہ پھر کرے کیونکہ میں نے شب قدر کو دیکھ لیا لیکن میں اسے بھول گیا، اور اب صرف اتنا یاد ہے کہ وہ آخر عشرہ میں طاق رات ہے، اور میں نے خواب میں یہ دیکھا کہ گویا میں مٹی اور پانی میں سجدہ کر رہا ہوں، اور اسوقت تک مسجد کی چھت چھوہارے کی شاخ سے بنی تھی اور اسوقت ہم آسمان میں کوئی چیز ابر وغیرہ نہ دیکھتے تھے اتنے میں ایک ٹکڑا بادل کا آیا اور ہم پر پانی برسا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی یہاں تک کہ میں نے کیچڑ کا نشان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی پر اور آپ کی ناک پر دیکھا یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب کی تصدیق تھی،

راوی : موسیٰ، ہمام، یحیی، ابوسلمہ

کپڑوں میں گرہ لگانے اور ان کے باندھنے کا بیان، اور ستر کھلنے کے خوف سے اگر کوئی...

باب : اذان کا بیان

کپڑوں میں گرہ لگانے اور ان کے باندھنے کا بیان، اور ستر کھلنے کے خوف سے اگر کوئی شخص اپنا کپڑا لپیٹ لے

جلد : جلد اول حدیث 775

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ النَّاسُ يُصَلُّونَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ عَاقِدُوا أُزْرِهِمْ مِنْ الصِّغَرِ عَلَى رِقَابِهِمْ فَقِيلَ لِلنِّسَاءِ لَا تَرْفَعْنَ رُؤُوسَكُنَّ حَتَّى يَسْتَوِيَ الرِّجَالُ جُلُوسًا

محمد بن کثیر، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تھے، اور وہ اپنے تہبندوں کو چھوٹے ہونے کے سبب سے اپنی گردنوں پر باندھے ہوئے تھے، تو عورتوں سے کہہ دیا گیا تھا کہ جب تک مرد سیدھے ہو کر بیٹھ نہ جائیں اس وقت تک تم اپنے سر (سجدے سے) نہ اٹھانا۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد

نماز میں بال درست نہ کرے۔۔۔

باب : اذان کا بیان

نماز میں بال درست نہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 776

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، عمرو بن دینا، طاؤس، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُمِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ وَلَا يَكُفَّ شَعَرَهُ وَلَا ثَوْبَهُ

ابوالنعمان، حماد بن زید، عمرو بن دینا، طاؤس، ابن عباس سی روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو (خدا کی طرف سے) یہ حکم دیا گیا تھا کہ سات ہڈیوں کے بل سجدہ کریں (اور نماز پڑھنے میں) نہ اپنے بال درست کریں اور نہ کپڑا (سنبھالیں(

راوی : ابوالنعمان، حماد بن زید، عمرو بن دینا، طاؤس، ابن عباس

نماز میں کپڑا نہ سمیٹے...

باب : اذان کا بیان

نماز میں کپڑا نہ سمیٹے

جلد : جلد اول حدیث 777

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، ابوعوانہ، عمرو، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةٍ لَا أَكُفُّ شَعَرًا وَلَا ثَوْبًا

موسی بن اسماعیل، ابو عوانہ، عمرو، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں اور (نماز کی حالت میں) نہ بال درست کروں اور نہ کپڑا۔

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، ابو عوانہ، عمرو، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجدوں میں دعا اور تسبیح کا بیان...

باب : اذان کا بیان

مسجدوں میں دعا اور تسبیح کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 778

راوی: مسدد، یحیی، سفیان منصور مسلم، مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ مُسْلِمٍ هُوَ ابْنُ صُبَيْحٍ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ

مسدد، یحیی، سفیان منصور مسلم، مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر اپنے رکوع اور اپنے سجود میں کہا کرتے تھے۔ سُبْحَانَکَ اللَّھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اللَّھُمَّ اغْفِرْلِي آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن کے حکم کی تعمیل کرتے تھے۔

راوی: مسدد، یحیی، سفیان منصور مسلم، مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 779

راوی: ابو النعمان، حماد، ایوب، ابو قلابہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ أَنَّ مَالِكَ بْنَ الْحُوَيْرِثِ قَالَ لِأَصْحَابِهِ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَذَاكَ فِي غَيْرِ حِينِ صَلَاةٍ فَقَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَكَبَّرَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ هُنَيَّةً ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ هُنَيَّةً فَصَلَّى صَلَاةَ عَمْرِو بْنِ سَلِمَةَ شَيْخِنَا هَذَا قَالَ أَيُّوبُ كَانَ يَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ أَرَهُمْ يَفْعَلُونَهُ كَانَ يَقْعُدُ فِي الثَّالِثَةِ وَالرَّابِعَةِ قَالَ فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقَمْنَا عِنْدَهُ فَقَالَ لَوْ رَجَعْتُمْ إِلَى أَهْلِيكُمْ صَلُّوا صَلَاةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا صَلُّوا صَلَاةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا فَإِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ أَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ

ابو النعمان، حماد، ایوب، ابو قلابہ روایت کرتے ہیں کہ مالک بن حویرث نے اپنے دوستوں سے کہا کہ کیا میں تمہیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز (کی کیفیت) بتلاوں؟ ابو قلابہ کہتے ہیں وہ وقت کسی فرض نماز کا نہ تھا، لہذا وہ کھڑے ہوگئے، پھر انہوں نے رکوع کیا اور تکبیر کہی، اس کے بعد اپنا سر اٹھایا، اور تھوڑی دیر کھڑے رہے، اس کے بعد سجدہ کیا، پھر تھوڑی دیر اپنا سر اٹھائے رکھا، اس کے بعد سجدہ کیا پھر تھوڑی دیر اپنا سر اٹھائے رکھا، پس انہوں نے ہمارے اس شیخ یعنی عمرو بن مسلمی کی نماز، جیسی نماز پڑھی، ایوب کہتے ہیں کہ وہ ایک بات ایسی کرتے تھے کہ ہم نے اور لوگوں کو اسے کرتے ہوئے نہیں دیکھا، تیسری یا چوتھی رکعت میں بیٹھتے تھے (مالک بن حویرث کہتے ہیں کہ ہم اسلام لانے کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں قیام کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہا اگر تم اپنے اہل وعیال میں واپس جاؤ تو اسطرح ان اوقات میں نماز ادا کیا کرنا، لہذا جب نماز کا وقت آجائے تو تم میں سے کوئی اذان کہہ دے اور تم میں سے بڑا تمہاری امامت کرے۔

راوی : ابو النعمان، حماد، ایوب، ابو قلابہ

باب : اذان کا بیان

دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 780

راوی: محمد بن عبدالرحیم، ابواحمد محمد بن عبداللہ زبیری، مسعر، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ سُجُودُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُكُوعُهُ وَقُعُودُهُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنْ السَّوَائِ

محمد بن عبدالرحیم، ابواحمد محمد بن عبداللہ زبیری، مسعر، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سجود اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رکوع اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بیٹھنا، دونوں سجدوں کے درمیان میں (ٹھہرنا) تقریبا برابر ہی ہوتا تھا۔

راوی : محمد بن عبدالرحیم، ابواحمد محمد بن عبداللہ زبیری، مسعر، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 781

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنِّي لَا آلُو أَنْ أُصَلِّيَ بِكُمْ كَمَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا قَالَ ثَابِتٌ كَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ يَصْنَعُ شَيْئًا لَمْ أَرَكُمْ تَصْنَعُونَهُ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ قَامَ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ قَدْ نَسِيَ وَبَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ قَدْ نَسِيَ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں اس بات میں کمی نہ کروں گا، کہ تمہیں ویسی ہی نماز پڑھاؤں جیسی کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پڑھاتے دیکھا ہے۔ ثابت کہتے ہیں کہ انس بن مالک ایک بات ایسی کرتے تھے کہ میں نے تم لوگوں کو وہ عمل کرتے نہیں دیکھا، وہ جب اپنا سر رکوع سے اٹھاتے، اتنا کھڑا رہتے کہ کہنے والا کہتا کہ وہ (سجدہ کرنا) بھول گئے، اور دونوں سجدوں کے درمیان اتنی دیر تک بیٹھے رہتے تھے کہ دیکھنے والا سمجھتا، کہ وہ دوسرا سجدہ کرنا بھول گئے۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سجدے میں اپنی کہنیاں (زمین پر) نہ بچھائے، اور ابوحمید نے کہا کہ نبی صلی اللہ عل...

باب : اذان کا بیان

سجدے میں اپنی کہنیاں (زمین پر) نہ بچھائے، اور ابوحمید نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ کیا اور اپنے دونوں ہاتھ (زمین پر) رکھ دیئے، نہ ان کو بچھائے ہوئے تھے اور نہ ان کو سمیٹے ہوئے تھے

جلد : جلد اول　　　حدیث 782

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ الْكَلْبِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، سجدوں میں اعتدال کرو اور کوئی شخص اپنی دونوں کہنیاں (زمین پر) جس طرح کہ کتا بچھالیتا ہے نہ بچھائے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز کی طاق رکعت میں سیدھے بیٹھنے، پھر کھڑے ہونے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

نماز کی طاق رکعت میں سیدھے بیٹھنے، پھر کھڑے ہونے کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 783

راوی: محمد بن صباح، هشیم، خالد، حذاء، ابوقلابه، مالک رضی الله تعالیٰ عنه بن حویرث لیثی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ الْحَذَّائُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ اللَّيْثِيُّ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَإِذَا كَانَ فِي وِتْرٍ مِنْ صَلَاتِهِ لَمْ يَنْهَضْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا

محمد بن صباح، ہشیم، خالد، حذاء، ابو قلابہ، مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حویرث لیثی بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا، تو دیکھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی نماز کی طاق رکعت میں ہوتے تھے، تو جب تک سیدھے نہ بیٹھ جاتے تھے، کھڑے نہ ہوتے تھے۔

راوی : محمد بن صباح، ہشیم، خالد، حذاء، ابو قلابہ، مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حویرث لیثی

جب رکعت پڑھ کر اٹھے، تو کس طرح ٹیک لگائے...

باب : اذان کا بیان

جب رکعت پڑھ کر اٹھے، تو کس طرح ٹیک لگائے

جلد : جلد اول حدیث 784

راوی: معلی بن اسد، وھیب، ایوب، ابوقلابہ

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ جَائَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ فَصَلَّى بِنَا فِي مَسْجِدِنَا هَذَا فَقَالَ إِنِّي لَأُصَلِّي بِكُمْ وَمَا أُرِيدُ الصَّلَاةَ وَلَکِنْ أُرِيدُ أَنْ أُرِيَکُمْ كَيْفَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَالَ أَيُّوبُ فَقُلْتُ لِأَبِي قِلَابَةَ وَكَيْفَ كَانَتْ صَلَاتُهُ قَالَ مِثْلَ صَلَاةِ شَيْخِنَا هَذَا يَعْنِي عَمْرَو بْنَ سَلِمَةَ قَالَ أَيُّوبُ وَكَانَ ذَلِكَ الشَّيْخُ يُتِمُّ التَّكْبِيرَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ عَنْ السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ جَلَسَ وَاعْتَمَدَ عَلَی الْأَرْضِ ثُمَّ قَامَ

معلی بن اسد، وہیب، ایوب، ابوقلابہ بیان کرتے ہیں کہ مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حویرث ہمارے پاس آئے، اور ہماری مسجد میں ہمیں نماز پڑھائی، اور انہوں نے یہ کہہ دیا کہ میں تمہیں نماز پڑھاتا ہوں، لیکن میں نماز پڑھنا نہیں چاہتا، بلکہ میں تمہیں یہ دکھانا چاہتا ہوں کہ میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کس طرح نماز پڑھتے دیکھا، ایوب کہتے ہیں کہ میں ابوقلابہ سے کہا کہ مالک بن حویرث کی نماز کیسی تھی؟ وہ بولے کہ ہمارے ان شیخ یعنی عمرو بن سلمہ کی نماز کی طرح۔ ایوب کہتے ہیں کہ وہ شیخ پوری تکبیر کہتے تھے، اور جب اپنا سر دوسرے سجدے سے اٹھاتے تھے، تو بیٹھ جاتے تھے، اور زمین پر ٹک جاتے تھے، اس کے بعد کھڑے ہوتے تھے۔

راوی : معلی بن اسد، وہیب، ایوب، ابوقلابہ

دونوں سجدوں سے اٹھتے وقت تکبیر کہے، اور ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اٹھتے وقت ت...

باب : اذان کا بیان

دونوں سجدوں سے اٹھتے وقت تکبیر کہے، اور ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اٹھتے وقت تکبیر کہتے تھے

جلد : جلد اول حدیث 785

راوی: یحیی بن صالح، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ صَلَّى لَنَا أَبُو سَعِيدٍ فَجَهَرَ بِالتَّكْبِيرِ حِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السُّجُودِ وَحِينَ سَجَدَ وَحِينَ رَفَعَ وَحِينَ قَامَ مِنْ الرَّكْعَتَيْنِ وَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن صالح، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث کہتے ہیں کہ ہمیں ابوسعید نے نماز پڑھائی، تو جس وقت انہوں نے اپنا سر (پہلے) سجدے اٹھایا، اور جب سجدہ کیا اور جب انہوں نے (دوسرے سجدے سے) سر اٹھایا اور جب دو رکعتوں سے (فراغت کرکے) اٹھے تو بلند آواز سے تکبیر کہی اور کہا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔

راوی : یحیی بن صالح، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث

باب : اذان کا بیان

دونوں سجدوں سے اٹھتے وقت تکبیر کہے، اور ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اٹھتے وقت تکبیر کہتے تھے

جلد : جلد اول حدیث 786

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، غیلان بن جریر، مطرف

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ صَلَّيْتُ أَنَا وَعِمْرَانُ

صَلَاةً خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَانَ إِذَا سَجَدَ كَبَّرَ وَإِذَا رَفَعَ كَبَّرَ وَإِذَا نَهَضَ مِنْ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ فَلَمَّا سَلَّمَ أَخَذَ عِمْرَانُ بِيَدِي فَقَالَ لَقَدْ صَلَّى بِنَا هَذَا صَلَاةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ لَقَدْ ذَكَّرَنِي هَذَا صَلَاةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، غیلان بن جریر، مطرف روایت کرتے ہیں کہ میں اور عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حصین نے علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پیچھے ایک مرتبہ نماز پڑھی تو ہم نے ان کو دیکھا کہ جب وہ سجدہ کرتے تھے، تکبیر کہتے تھے، اور جب دو رکعتوں سے اٹھتے تھے، تکبیر کہتے تھے، سلام پھیرنے کے بعد عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑ کر کہا کہ اس شخص نے ہمیں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز یاد دلا دی۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، غیلان بن جریر، مطرف

تشہد کیلئے بیٹھنے کا طریقہ، ام درداء اپنی نماز میں مرد کی طرح بیٹھتی تھیں، اورف...

باب : اذان کا بیان

تشہد کیلئے بیٹھنے کا طریقہ، ام درداء اپنی نماز میں مرد کی طرح بیٹھتی تھیں، اور فقیہہ تھیں

جلد : جلد اول   حدیث 787

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، عبداللہ بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ يَرَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَتَرَبَّعُ فِي الصَّلَاةِ إِذَا جَلَسَ فَفَعَلْتُهُ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ حَدِيثُ السِّنِّ فَنَهَانِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَقَالَ إِنَّمَا سُنَّةُ الصَّلَاةِ أَنْ تَنْصِبَ رِجْلَكَ الْيُمْنَى وَتَثْنِيَ الْيُسْرَى فَقُلْتُ إِنَّكَ تَفْعَلُ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّ رِجْلَيَّ لَا تَحْمِلَانِي

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، عبداللہ بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیٹے عبداللہ کہتے ہیں کہ وہ

عبداللہ بن عمر کو دیکھتے تھے کہ جب وہ نماز میں بیٹھتے تھے، تو چار زانو بیٹھتے تھے، لہذا میں نے بھی ایسا ہی کیا، اور میں اس زمانے میں کمسن تھا، تو مجھے عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منع کیا اور کہا کہ نماز کا طریقہ تو یہی ہے جو کہ تم اپنا داہنا پیر کھڑا کرلو، اور بایاں دوہرا کرلو میں نے کہا آپ جو ایسا کرتے ہیں؟ بولے کہ میرے پیر کمزور ہوگئے ہیں، میرا بار برداشت نہیں کرسکتے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، عبداللہ بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

تشہد کیلئے بیٹھنے کا طریقہ، ام درداء اپنی نماز میں مرد کی طرح بیٹھتی تھیں، اور فقیہہ تھیں

جلد : جلد اول حدیث 788

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، خالد، سعید، محمد بن عمرو بن حلحلہ، محمد بن عمرو بن عطاء

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَائٍ وَحَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَيَزِيدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَائٍ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا صَلَاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ أَنَا كُنْتُ أَحْفَظَكُمْ لِصَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُهُ إِذَا كَبَّرَ جَعَلَ يَدَيْهِ حِذَائَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ أَمْكَنَ يَدَيْهِ مِنْ رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ هَصَرَ ظَهْرَهُ فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ اسْتَوَى حَتَّى يَعُودَ كُلُّ فَقَارٍ مَكَانَهُ فَإِذَا سَجَدَ وَضَعَ يَدَيْهِ غَيْرَ مُفْتَرِشٍ وَلَا قَابِضِهِمَا وَاسْتَقْبَلَ بِأَطْرَافِ أَصَابِعِ رِجْلَيْهِ الْقِبْلَةَ فَإِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ جَلَسَ عَلَى رِجْلِهِ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الْيُمْنَى وَإِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ قَدَّمَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الْأُخْرَى وَقَعَدَ عَلَى مَقْعَدَتِهِ وَسَمِعَ اللَّيْثُ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ وَيَزِيدُ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَلْحَلَةَ وَابْنُ حَلْحَلَةَ مِنْ ابْنِ عَطَائٍ قَالَ أَبُو صَالِحٍ عَنْ اللَّيْثِ كُلُّ فَقَارٍ وَقَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُ

كُلُّ فَقَارٍ

یحیی بن بکیر، لیث، خالد، سعید، محمد بن عمرو بن حلحلہ، محمد بن عمرو بن عطاء روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند اصحاب کے پاس بیٹھا ہوا تھا، تو ہم لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کا ذکر کیا، ابو حمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ ساعدی بولے کہ مجھے تم سب سے زیادہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز یاد ہے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکبیر (تحریمہ) پڑھی، تو اپنے دونوں ہاتھ اپنے دونوں شانوں کی مقابل تک اٹھائے، اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کیا، تو اپنے دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر جمالئے، اپنی پیٹھ کو جھکا دیا، جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سر (رکوع سے) اٹھایا تو اس حد تک سیدھے ہو گئے کہ ہر ایک عضو (کا جوڑا) اپنے اپنے مقام پر پہنچ گیا، اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ کیا تو دونوں ہاتھ اپنے زمین پر رکھ دیئے، نہ ان کو بچھائے ہوئے تھے، اور نہ سمیٹے ہوئے تھے، اور پیر کی انگلیاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبلہ رخ کر لی تھیں، پھر جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعتوں میں بیٹھے تو اپنے بائیں پیر پر بیٹھے، اور داہنے پیر کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑا کر لیا، جب آخری رکعت میں بیٹھے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے بائیں پیر کو آگے کر دیا، اور دوسرے پیر کو کھڑا کر لیا، اور اپنی نشست گاہ کے بل بیٹھ گئے، اور لیث نے یزید بن ابی حبیب سے اور یزید نے محمد بن حلحلہ سے، اور حلحلہ نے عطاء سے سنا ہے، اور ابو صالح نے لیث سے کل فقار مکانہ نقل کیا ہے اور ابن مبارک نے یحیی بن ایوب سے روایت کیا کہا کہ مجھے یزید بن ابی حبیب نے بیان کیا ان سے محمد بن عمرو بن حلحلہ نے کل فقارہ کے لفظ کے ساتھ روایت کیا

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، خالد، سعید، محمد بن عمرو بن حلحلہ، محمد بن عمرو بن عطاء

ان کا بیان جنہوں نے پہلے تشہد کو واجب نہیں سمجھا، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآ...

باب : اذان کا بیان

ان کا بیان جنہوں نے پہلے تشہد کو واجب نہیں سمجھا، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعتوں کے بعد کھڑے ہو گئے، اور تشہد کی طرف واپس نہ ہوئے

جلد : جلد اول   حدیث 789

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری، عبدالرحمن بن ھرمز، بنی عبدالمطلب کے آزاد کردہ غلام، یا ربیعہ بن حارث

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزَ مَوْلَى بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَقَالَ مَرَّةً مَوْلَى رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ بُحَيْنَةَ وَهُوَ مِنْ أَزْدِ شَنُوءَةَ وَهُوَ حَلِيفٌ لِبَنِي عَبْدِ مَنَافٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ الظُّهْرَ فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ لَمْ يَجْلِسْ فَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ حَتَّى إِذَا قَضَى الصَّلَاةَ وَانْتَظَرَ النَّاسُ تَسْلِيمَهُ كَبَّرَ وَهُوَ جَالِسٌ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ سَلَّمَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عبدالرحمن بن ہرمز، بنی عبدالمطلب کے آزاد کردہ غلام، یا ربیعہ بن حارث کے آزاد کردہ غلام، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن بحینہ کہتے ہیں (جو قبیلہ آزاد شنوءۃ اور بنی عبد مناف کے حلیف ہیں، اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے تھے) کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ایک دن) لوگوں کو ظہر کی نماز پڑھائی، تو (بھولے سے) پہلے دو رکعتوں (کے ختم) پر کھڑے ہوگئے، اور قعدہ نہیں کیا تو لوگ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کھڑے ہوگئے، یہاں تک کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز تمام کر چکے، اور لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سلام پھیرنے کے منتظر ہوئے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیٹھے بیٹھے ہی تکبیر کہی، اور سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے کئے (1) اس کے بعد سلام (پھیرا)۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عبدالرحمن بن ہرمز، بنی عبدالمطلب کے آزاد کردہ غلام، یا ربیعہ بن حارث

پہلے قعدہ میں تشہد پڑھنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

پہلے قعدہ میں تشہد پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 790

راوی: قتیبه، بکر، جعفر بن ربیعه، اعرج، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک بن بحینہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَقَامَ وَعَلَيْهِ جُلُوسٌ فَلَمَّا كَانَ فِي آخِرِ صَلَاتِهِ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

قتیبہ، بکر، جعفر بن ربیعہ، اعرج، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک بن بحینہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ایک دن ہمیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھائی تو دوسری رکعت سجدوں کے بعد کھڑے ہوگئے، حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بیٹھنا ضروری تھا، لیکن جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کا آخری قعدہ کیا تو دو سجدے (سہو کے) کئے۔

راوی: قتیبہ، بکر، جعفر بن ربیعہ، اعرج، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک بن بحینہ

خری قعدہ میں تشہد پڑھنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

خری قعدہ میں تشہد پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول **حدیث** 791

راوی: ابونعیم، اعمش، شقیق بن سلمہ، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ وَفُلَانٍ فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ فَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ فَإِنَّكُمْ إِذَا قُلْتُمُوهَا أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ لِلَّهِ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ

وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ابو نعیم، اعمش، شقیق بن سلمہ، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (بن مسعود) سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز کے (قعدہ میں) یہ پڑھا کرتے تھے السلام علیٰ جبریل ومیکائیل السلام علیٰ فلاں وفلاں تو (ایک مرتبہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری طرف دیکھا اور فرمایا کہ اللہ تو خود ہی سلام ہے (اس پر سلام بھیجنے کی کیا ضرورت) لہذا جب کوئی تم میں سے نماز پڑھے تو کہے التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ (کیونکہ جس وقت تم یہ کہو گے تو (یہ دعا) اللہ کے ہر نیک بندے کو پہنچ جائے گی خواہ وہ آسمان میں ہو یا زمین میں۔ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

راوی: ابو نعیم، اعمش، شقیق بن سلمہ، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سلام پھیرنے سے پہلے دعا کرنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

سلام پھیرنے سے پہلے دعا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 792

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنَا عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ مَا أَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيذُ مِنْ الْمَغْرَمِ فَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ وَعَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي

عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَعِيذُ فِي صَلَاتِهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں یہ دعا کیا کرتے تھے۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِکَ مِنْ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرض سے بہت پناہ مانگتے ہیں (اس کی کیا وجہ ہے؟) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب آدمی قرض دار ہو جاتا ہے تو جب وہ بات کہتا ہے، جھوٹ بولتا ہے اور جب وعدہ کرتا ہے، تو وعدہ خلافی کرتا ہے اور زہری نے بیان کیا کہ مجھ سے عروہ بن زبیر نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا، کہ میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز میں فتنہ دجال سے پناہ مانگتے ہوئے سنا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : اذان کا بیان

سلام پھیرنے سے پہلے دعا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 793

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي بَکْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمْنِي دُعَائً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا کَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِي إِنَّکَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی دعا تعلیم فرمایئے جو میں نے اپنی نماز میں پڑھ لیا کروں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ پڑھا کرو۔ ﴿اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ﴾۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو دعا بھی پسند ہو، تشہد کے بعد پڑھ سکتا ہے اور دعا کا پڑھنا کوئی ضروری چیز نہیں...

باب : اذان کا بیان

جو دعا بھی پسند ہو، تشہد کے بعد پڑھ سکتا ہے اور دعا کا پڑھنا کوئی ضروری چیز نہیں ہے

جلد : جلد اول حدیث 794

راوی: مسدد، یحیی، اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا إِذَا كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ مِنْ عِبَادِهِ السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ وَفُلَانٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولُوا السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ وَلَكِنْ قُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ فَإِنَّكُمْ إِذَا قُلْتُمْ أَصَابَ كُلَّ عَبْدٍ فِي السَّمَاءِ أَوْ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ يَتَخَيَّرُ مِنْ الدُّعَاءِ أَعْجَبَهُ إِلَيْهِ فَيَدْعُو

مسدد، یحیی، اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نماز کے (قعدہ میں) کہا کرتے تھے کہ السلام علی اللہ من عبادہ السلام علی فلاں و فلاں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ السلام علی اللہ نہ کہو کیونکہ اللہ تو خود ہی سلام ہے بلکہ کہو ﴿التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ﴾ کیونکہ جس وقت تم یہ کہو گے تو یہ دعا اللہ کے ہر نیک بندے کو پہنچ جائے گی خواہ وہ آسمان میں ہو یا زمین میں۔ ﴿ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ﴾۔ اس کے بعد جو دعا اسے اچھی معلوم ہو اختیار کرے اور مانگے۔

راوی : مسدد، یحیی، اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اپنی پیشانی اور ناک، نماز ختم کرنے تک پونچھے، اور عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نے دیکھ...

باب : اذان کا بیان

اپنی پیشانی اور ناک، نماز ختم کرنے تک پونچھے، اور عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ امام حمیدی ذیل کی حدیث سے اس امر پر دلیل لاتے تھے، کہ نماز میں پیشانی سے (مٹی وغیرہ) صاف کرنا ٹھیک نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 795

راوی : مسلم بن ابراهیم، هشام، یحیی ابوسلمه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي الْمَاءِ وَالطِّينِ حَتَّى رَأَيْتُ أَثَرَ الطِّينِ فِي جَبْهَتِهِ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی ابوسلمہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پانی اور مٹی میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا، یہاں تک کہ مٹی کا دھبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشانی پر میں نے دیکھا۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی ابوسلمہ

سلام پھیرنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

سلام پھیرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 796

راوی: موسی، وهب اسمعیل، ابراهیم بن سعد، زهری، هنده بنت حارث

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ هِنْدٍ بِنْتِ الْحَارِثِ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ قَامَ النِّسَائُ حِينَ يَقْضِي تَسْلِيمَهُ وَمَكَثَ يَسِيرًا قَبْلَ أَنْ يَقُومَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأُرَى وَاللهُ أَعْلَمُ أَنَّ مُكْثَهُ لِكَيْ يَنْفُذَ النِّسَائُ قَبْلَ أَنْ يُدْرِكَهُنَّ مَنْ انْصَرَفَ مِنْ الْقَوْمِ

موسی بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، زہری، ہندہ بنت حارث سے روایت کرتے ہیں کہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سلام پھیرتے تھے، تو جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا سلام پورا کر چکتے تھے، عورتیں کھڑی ہو جاتی تھی، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے کھڑے ہونے سے پہلے تھوڑی دیر ٹھہر جاتے تھے۔ ابن شہاب کہتے ہیں کہ میں یہ سمجھتا ہوں واللہ اعلم کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ٹھہرنا اس لئے تھا کہ عورتیں چلی جائیں تا کہ قوم کے جو لوگ نماز ختم کر چکے ہیں ان سے علیحدہ ہو جائیں

راوی : موسیٰ، وہب اسمٰعیل، ابراہیم بن سعد، زہری، ہندہ بنت حارث

جب امام سلام پھیرے، تو مقتدی سلام پھیرے اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہتر سمج...

باب : اذان کا بیان

جب امام سلام پھیرے، تو مقتدی سلام پھیرے اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہتر سمجھتے تھے کہ جب امام سلام پھیر چکے اس وقت مقتدی سلام پھیرے

جلد : جلد اول   حدیث 797

راوی: حبان بن موسیٰ، عبداللہ، معمر، زہری، محمود بن الربیع، عتبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْنَا حِينَ سَلَّمَ

حبان بموسی، عبداللہ، معمر، زہری، محمود بن الربیع، عتبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک روایت کرتے ہیں کہ ہم نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سلام پھیرا۔

راوی: حبان بن موسیٰ، عبداللہ، معمر، زہری، محمود بن الربیع، عتبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

بعض لوگ (نماز میں) امام کو سلام کرنے کے قائل نہیں، اور نماز کے سلام کو کافی سمجھت...

باب : اذان کا بیان

بعض لوگ (نماز میں) امام کو سلام کرنے کے قائل نہیں، اور نماز کے سلام کو کافی سمجھتے ہیں

جلد : جلد اول   حدیث 798

راوی: عبدان، عبداللہ، معمر، زہری، محمود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ربیع

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ وَزَعَمَ أَنَّهُ عَقَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَقَلَ مَجَّةً مَجَّهَا مِنْ دَلْوٍ كَانَ فِي دَارِهِمْ قَالَ سَمِعْتُ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيَّ ثُمَّ أَحَدَ بَنِي سَالِمٍ قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي لِقَوْمِي بَنِي سَالِمٍ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي أَنْكَرْتُ بَصَرِي وَإِنَّ السُّيُولَ

تَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ مَسْجِدِ قَوْمِي فَلَوَدِدْتُ أَنَّكَ جِئْتَ فَصَلَّيْتَ فِي بَيْتِي مَكَانًا حَتَّى أَتَّخِذَهُ مَسْجِدًا فَقَالَ أَفْعَلُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَغَدَا عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ مَعَهُ بَعْدَ مَا اشْتَدَّ النَّهَارُ فَاسْتَأْذَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنْتُ لَهُ فَلَمْ يَجْلِسْ حَتَّى قَالَ أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ مِنْ بَيْتِكَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ مِنْ الْمَكَانِ الَّذِي أَحَبَّ أَنْ يُصَلِّيَ فِيهِ فَقَامَ فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ ثُمَّ سَلَّمَ وَسَلَّمْنَا حِينَ سَلَّمَ

عبدان، عبداللہ، معمر، زہری، محمود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ربیع روایت کرتے ہیں کہ مجھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یاد ہیں، اور میرے گھر میں میرے ڈول سے کلی کرکے میرے منہ پر پانی ڈالنا بھی مجھے یاد ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے عتبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک سے پھر جو بنی سالم کی امامت کرتا تھا، تو میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس یا اور میں نے کہا کہ میں اپنی بینائی کو کمزور پاتا ہوں، میرے اور میری قوم کی مسجد کے درمیان میں بہت سے پانی (کے مقامات) حائل ہو جاتے ہیں، تو میں چاہتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لاتے اور میرے گھر میں کسی مقام پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ لیتے کہ اس کو میں مسجد بنالیتا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں انشاء اللہ ایسا کروں گا، پس دوسرے دن، دن چڑھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے، پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت طلب کی اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اجازت دی، بیٹھنے سے پہلے ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم گھر کے کس مقام پر نماز پڑھوانا چاہتے ہو میں نماز پڑھ دوں، انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس مقام کی طرف شارہ کیا جہاں وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے نماز پڑھنا پسند کرتے تھے، پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے اور ہم لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے صف باندھی، اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا، ہم نے (بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ) سلام پھیرا۔

راوی : عبدان، عبداللہ، معمر، زہری، محمود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ربیع

نماز کے بعد ذکر کا بیان...

باب : اذان کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 799

راوی: اسحاق بن نصر، عبدالرزاق، ابن جریج، عمرو، معداء بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ أَبَا مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَفْعَ الصَّوْتِ بِالذِّكْرِ حِينَ يَنْصَرِفُ النَّاسُ مِنْ الْمَكْتُوبَةِ كَانَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كُنْتُ أَعْلَمُ إِذَا انْصَرَفُوا بِذَلِكَ إِذَا سَمِعْتُهُ

اسحاق بن نصر، عبدالرزاق، ابن جریج، عمرو، معداء بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام روایت کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے بیان کیا کہ جب لوگ فرض نماز سے فارغ ہوں اس وقت بلند آواز سے ذکر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں (رائج) تھا اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ جب میں سنتا تھا کہ لوگ ذکر کرتے ہوئے لوٹے، تو مجھے معلوم ہو جاتا تھا کہ نماز ختم ہو گئی۔

راوی: اسحاق بن نصر، عبدالرزاق، ابن جریج، عمرو، معداء بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

نماز کے بعد ذکر کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 800

راوی: علی، سفیان، عمرو، ابومعبد، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو مَعْبَدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ أَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّكْبِيرِ قَالَ عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ كَانَ أَبُو مَعْبَدٍ

أَصْدَقَ مَوَالِي ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ عَلِيٌّ وَاسْمُهُ نَافِذٌ

علی، سفیان، عمرو، ابو معبد، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کا اختتام تکبیر سے معلوم کرلیا کرتا تھا، علی بن مدینی نے کہا ہم سے سفیان نے بیان کیا، انہوں نے عمرو بن دینار سے، کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلاموں میں سب سے سچا ابو معبد تھا علی نے کہا اس کا نام نافذ تھا۔

راوی: علی، سفیان، عمرو، ابو معبد، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: اذان کا بیان

نماز کے بعد ذکر کا بیان

جلد: جلد اول حدیث 801

راوی: محمد بن ابی بکر، معتمر، عبید اللہ، سمی، ابوصالح، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ جَائَ الْفُقَرَائُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ مِنْ الْأَمْوَالِ بِالدَّرَجَاتِ الْعُلَا وَالنَّعِيمِ الْمُقِيمِ يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ وَلَهُمْ فَضْلٌ مِنْ أَمْوَالٍ يَحُجُّونَ بِهَا وَيَعْتَمِرُونَ وَيُجَاهِدُونَ وَيَتَصَدَّقُونَ قَالَ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ إِنْ أَخَذْتُمْ أَدْرَكْتُمْ مَنْ سَبَقَكُمْ وَلَمْ يُدْرِكْكُمْ أَحَدٌ بَعْدَكُمْ وَكُنْتُمْ خَيْرَ مَنْ أَنْتُمْ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِ إِلَّا مَنْ عَمِلَ مِثْلَهُ تُسَبِّحُونَ وَتَحْمَدُونَ وَتُكَبِّرُونَ خَلْفَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَاخْتَلَفْنَا بَيْنَنَا فَقَالَ بَعْضُنَا نُسَبِّحُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَنَحْمَدُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَنُكَبِّرُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ تَقُولُ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَاللهُ أَكْبَرُ حَتَّى يَكُونَ مِنْهُنَّ كُلِّهِنَّ ثَلَاثًا وَثَلَاثُونَ

محمد بن ابی بکر، معتمر، عبید اللہ، سمی، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم کے پاس کچھ فقیر آئے اور انہوں نے کہا کہ مالدار لوگ بڑے بڑے درجے اور دائمی عیش حاصل کر رہے ہیں، کیونکہ وہ نماز بھی پڑھتے ہیں، جیسی کہ ہم نماز پڑھتے ہیں اور روزہ بھی رکھتے ہیں، جس طرح ہم روزہ رکھتے ہیں (غرض جو عبادت ہم کرتے ہیں وہ اس میں شریک ہیں) اور ان کے پاس مالوں کی زیادتی ہے جس سے وہ حج کرتے ہیں عمرہ کرتے ہیں اور جہاد کرتے ہیں اور صدقہ دیتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تم کو ایسی بات نہ بتلاؤں کہ اگر اس پر عمل کرو تو جو لوگ تم سے آگے نکل گئے ہوں، تم ان تک پہنچ جاؤ گے اور تمہیں تمہارے بعد کوئی نہ پہنچ سکے گا، اور تم تمام لوگوں میں بہتر ہو جاؤ گے اس کے سوا جو اسی کے مثل عمل کرلے، تم ہر نماز کے بعد تینتیس مرتبہ تسبیح اور تحمید اور تکبیر پڑھ لیا کرو، بعد اس ہم لوگوں نے اختلاف کیا اور ہم میں سے بعض نے کہا کہ ہم تینتیس چونتیس مرتبہ پڑھیں گے، تو میں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ﴿سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ﴾ پڑھا کرو یہاں تک کہ ہر ایک ان میں سے تینتیس مرتبہ ہو جائے۔

راوی: محمد بن ابی بکر، معتمر، عبید اللہ، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

نماز کے بعد ذکر کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 802

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، عبدالملک بن عمیر، وراد مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ أَمْلَى عَلَيَّ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فِي كِتَابٍ إِلَى مُعَاوِيَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ بِهَذَا وَعَنْ الْحَكَمِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ وَرَّادٍ بِهَذَا

محمد بن یوسف، سفیان، عبدالملک بن عمیر، وراد مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے منشی روایت کرتے ہیں کہ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے ایک خط میں معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ لکھوایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر فرض نماز کے بعد یہ پڑھا کرتے تھے۔ یعنی کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے، ایک ہے کوئی اس کا شریک نہیں، اسی کی ہے بادشاہت، اور اسی کیلئے ہے تعریف، اور وہ ہر بات پر قادر ہے، اے اللہ جو کچھ تو دے، اس کو کئی روکنے والا نہیں، اور جو چیز تو روک لے اس کا کوئی دینے والا نہیں، اور کوشش والے کی کوشش تیرے سامنے کچھ فائدہ نہیں دیتی۔ اور شعبہ نے بھی عبدالملک سے ایسی ہی روایت کی ہے، اور حسن بصری نے کہا جدی کہتے ہیں مالداری کو، اور شعبہ نے اس حدیث میں حکم بن عقبہ سے انہوں نے قاسم بن مخیمرۃ سے انہوں وراد سے یہی روایت کیا ہے۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، عبدالملک بن عمیر، وراد مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام لوگوں کی طرف منہ کرلے جب سلام پھیر لے...

باب : اذان کا بیان

امام لوگوں کی طرف منہ کرلے جب سلام پھیر لے

جلد : جلد اول حدیث 803

راوی: موسی بن اسمعیل، جریربن حازم، ابورجاء، سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَائٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ

موسی بن اسماعیل، جریر بن حازم، ابورجاء، سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھ چکتے تو اپنا منہ ہماری طرف کر لیتے تھے۔

راوی : موسی بن اسمٰعیل، جریر بن حازم، ابورجاء، سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ

باب : اذان کا بیان

امام لوگوں کی طرف منہ کر لے جب سلام پھیر لے

جلد : جلد اول حدیث 804

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، صالح بن کیسان، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ بِالْحُدَيْبِيَةِ عَلَى إِثْرِ سَمَائٍ كَانَتْ مِنْ اللَّيْلَةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَصْبَحَ مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ فَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللهِ وَرَحْمَتِهِ فَذَلِكَ مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ وَأَمَّا مَنْ قَالَ بِنَوْئِ كَذَا وَكَذَا فَذَلِكَ كَافِرٌ بِي وَمُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، صالح بن کیسان، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حدیبیہ میں بارش کے بعد جو شب میں ہوئی تھی، صبح کی نماز پڑھائی، جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (نماز سے) فارغ ہوئے تو لوگوں کی طرف اپنا منہ کر کے فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ تمہارے پروردگار عزوجل نے کیا فرمایا؟ وہ بولے اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ میرے بندوں میں کچھ لوگ مومن بنے اور کچھ کافر، تو جنہوں نے کہا کہ ہم پر اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے بارش ہوئی، تو ایسے لوگ مومن بنے، ستاروں (وغیرہ) کے منکر ہوئے () لیکن جنہوں نے کہا کہ ہم پر فلاں ستارے کے سبب سے بارش ہوئی وہ میرے منکر بنے ستارے پر ایمان رکھا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، صالح بن کیسان، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

امام لوگوں کی طرف منہ کرلے جب سلام پھیرلے

جلد : جلد اول   حدیث 805

راوی: عبد اللہ بن منیر، یزید بن ہارون، حمید، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ سَمِعَ يَزِيدَ بْنَ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَخَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ ذَاتَ لَيْلَةٍ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فَلَمَّا صَلَّى أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَرَقَدُوا وَإِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمْ الصَّلَاةَ

عبداللہ بن منیر، یزید بن ہارون، حمید، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (عشاء کی) نماز میں نصف شب تک تاخیر کردی، اس کے بعد تشریف لائے پھر جب نماز پڑھ چکے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہماری طرف منہ کرلیا، اور فرمایا کہ لوگو نماز پڑھ کر سورہے، اور تم برابر نماز میں رہے جب تک کہ تم نے نماز کا انتظار کیا۔

راوی : عبداللہ بن منیر، یزید بن ہارون، حمید، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام کا سلام کے بعد اپنے مصلے پر ٹھہرنے کا بیان، اور ہم سے دم نے بوسطہ شعبہ، ایوب...

باب : اذان کا بیان

امام کا سلام کے بعد اپنے مصلے پر ٹھہرنے کا بیان، اور ہم سے دم نے بوسطہ شعبہ، ایوب، نافع بیان کیا کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسی مقام میں نفل نماز (بھی) پڑھتے

تھے، جہاں فرض نماز پڑھتے تھے، اور ایسا ہی قاسم نے بھی کیا ہے، البتہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً منقول ہے کہ امام اپنے اس مقام میں جہاں اس نے فرض نماز پڑھی ہے، نفل نہ پڑھے، مگر یہ صحیح نہیں ہے

جلد : جلد اول   حدیث 806

راوی: ابوالید ہشام بن عبدالملک، ابراہیم بن سعد، زہری، ہند بنت حارث ام سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ هِنْدٍ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَلَّمَ يَمْكُثُ فِي مَكَانِهِ يَسِيرًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَنُرَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ لِكَيْ يَنْفُذَ مَنْ يَنْصَرِفُ مِنْ النِّسَاءِ وَقَالَ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ كَتَبَ إِلَيْهِ قَالَ حَدَّثَتْنِي هِنْدُ بِنْتُ الْحَارِثِ الْفِرَاسِيَّةُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ مِنْ صَوَاحِبَاتِهَا قَالَتْ كَانَ يُسَلِّمُ فَيَنْصَرِفُ النِّسَاءُ فَيَدْخُلْنَ بُيُوتَهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَنْصَرِفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَتْنِي هِنْدُ الْفِرَاسِيَّةُ وَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَتْنِي هِنْدُ الْفِرَاسِيَّةُ وَقَالَ الزُّبَيْدِيُّ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ أَنَّ هِنْدَ بِنْتَ الْحَارِثِ الْقُرَشِيَّةَ أَخْبَرَتْهُ وَكَانَتْ تَحْتَ مَعْبَدِ بْنِ الْمِقْدَادِ وَهُوَ حَلِيفُ بَنِي زُهْرَةَ وَكَانَتْ تَدْخُلُ عَلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَتْنِي هِنْدُ الْقُرَشِيَّةُ وَقَالَ ابْنُ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ هِنْدٍ الْفِرَاسِيَّةِ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ امْرَأَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ حَدَّثَتْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوالولید ہشام بن عبدالملک، ابراہیم بن سعد، زہری، ہند بنت حارث ام سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلام پھیرنے کے بعد تھوڑی دیر اپنی جگہ پر ٹھہر جاتے تھے، ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں سمجھتا ہوں واللہ اعلم (کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس لئے ٹھہر جاتے تھے کہ جو عورتیں نماز سے فراغت پائیں وہ چلی جائیں، اور ابن ابی مریم کہتے ہیں کہ ہم کو نافع نے خبر دی، نافع کہتے ہیں کہ مجھ سے جعفر بن ربیعہ نے بیان کیا کہ مجھ کو ابن شہاب نے یہ لکھ بھیجا کہ مجھ سے ہندہ نے ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (نقل کرکے) روایت کی، اور یہ ہندہ، ام سلمہ کے پاس بیٹھنے والیوں میں سے تھیں، وہ کہتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھیر دیتے تھے تو (پہلے) عورتیں واپس ہو کر اپنے گھروں میں داخل ہو جاتی تھیں، اس سے پہلے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس ہوں، اور ابن وہب نے بواسطہ یونس، زہری، ہند

قرشیہ روایت کیا، زبیدی نے کہا کہ مجھ سے زہری نے بیان کیا کہ ان سے ہند بنت حارث قرشیہ نے بیان کی اور وہ بنی زہرہ کے حلیف معبد بن مقداد کی بیوی تھی، اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویوں کے پاس جایا کرتی تھی اور شعیب نے بواسطہ زہری، ہند قرشیہ روایت کیا اور لیث نے کہا کہ مجھ سے یحیی بن سعید نے بیان کیا اس سے ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اور ابن شہاب نے قریش کی ایک عورت سے اور اس عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : ابو الیدہشام بن عبد الملک، ابراہیم بن سعد، زہری، ہند بنت حارث ام سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نماز پڑھا چکنے کے بعد اگر کسی کو اپنی ضروریات یاد آئے، تو لوگوں کو پھاند تا ہوا چ...

باب : اذان کا بیان

نماز پڑھا چکنے کے بعد اگر کسی کو اپنی ضروریات یاد آئے، تو لوگوں کو پھاند تا ہوا چلا جائے (تو جائز ہے یا نہیں(

جلد : جلد اول حدیث 807

راوی : محمد بن عبید، عیسیٰ بن یونس، عمر بن سعید، ابن ابی ملیکہ، عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُمَرَبْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ قَالَ صَلَّيْتُ وَرَائَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ الْعَصْرَ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ مُسْرِعًا فَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ إِلَى بَعْضِ حُجَرِنِسَائِهِ فَفَزِعَ النَّاسُ مِنْ سُرْعَتِهِ فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ فَرَأَى أَنَّهُمْ عَجِبُوا مِنْ سُرْعَتِهِ فَقَالَ ذَكَرْتُ شَيْئًا مِنْ تِبْرٍ عِنْدَنَا فَكَرِهْتُ أَنْ يَحْبِسَنِي فَأَمَرْتُ بِقِسْمَتِهِ

محمد بن عبید، عیسیٰ بن یونس، عمر بن سعید، ابن ابی ملیکہ، عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے مدینہ میں عصر کی نماز پڑھی، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلام پھیر کر عجلت کے ساتھ کھڑے ہوگئے اور آدمیوں کی گردنیں پھاند کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیبیوں کے کسی حجرہ کی طرف تشریف لئے گئے، لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس سرعت سے گھبرا گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے تو دیکھا کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کی سرعت سے متعجب ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے کچھ سونا یاد آگیا تھا جو ہمارے ہاں (رکھا ہوا) تھا، میں نے اس بات کو برا سمجھا کہ وہ مجھے (خدا کی یاد سے) روکے لہذا میں نے اس کے تقسیم کرنے کا حکم دے دیا۔

راوی : محمد بن عبید، عیسیٰ بن یونس، عمر بن سعید، ابن ابی ملیکہ، عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز سے فارغ ہو کر، داہنی اور بائیں طرف منہ کر لینے کا بیان، انس بن مالک رضی الل...

باب : اذان کا بیان

نماز سے فارغ ہو کر، داہنی اور بائیں طرف منہ کر لینے کا بیان، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ (کبھی اپنی داہنی طرف اور کبھی بائیں طرف پھرا کرتے، جو شخص (خاص کر) اپنی داہنی جانب پھیرنے کا قصد کرتا تھا اسے معیوب سمجھتے تھے

جلد : جلد اول حدیث 808

راوی: ابوالولید، شعبہ، سلیمان، عمارۃ بن عمیر،

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ لَا يَجْعَلْ أَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ شَيْئًا مِنْ صَلَاتِهِ يَرَى أَنَّ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ لَا يَنْصَرِفَ إِلَّا عَنْ يَمِينِهِ لَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرًا يَنْصَرِفُ عَنْ يَسَارِهِ

ابوالولید، شعبہ، سلیمان، عمارۃ بن عمیر، اسے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مسعود نے کہا کہ دیکھ کہیں تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز میں سے شیطان کا کچھ حصہ نہ لگائے، اس طرح کہ وہ یہ سمجھے کہ اس پر ضروری ہے کہ (بعد نماز کے) اپنی دائیں ہی جانب پھرے، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اکثر اپنی بائیں جانب ہی پھرتے دیکھا ہے (یہ نہیں کہ ہمیشہ اسی طرف منہ کیا ہو)۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، سلیمان، عمارۃ بن عمیر،

ان روایتوں کا بیان کو کچے لہسن اور پیاز اور گندنا کے بارے میں بیان کی گئی ہیں، ا...

باب : اذان کا بیان

ان روایتوں کا بیان کو کچے لہسن اور پیاز اور گندنا کے بارے میں بیان کی گئی ہیں، اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے بھوک کے مارے یا بغیر بھوک کے لہسن یا پیاز کھایا وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے

جلد : جلد اول حدیث 809

راوی: عبداللہ بن محمد، ابوعاصم، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ يُرِيدُ الثُّومَ فَلَا يَغْشَانَا فِي مَسَاجِدِنَا قُلْتُ مَا يَعْنِي بِهِ قَالَ مَا أُرَاهُ يَعْنِي إِلَّا نِيئَهُ وَقَالَ مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا نَتْنَهُ

عبداللہ بن محمد، ابوعاصم، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص درخت یعنی لہسن کھائے وہ ہماری مسجد میں ہم سے نہ ملے (عطاء کہتے ہیں) میں نے کہا کس قسم کا لہسن مراد ہے؟ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بولے کہ میں سمجھتا ہوں کہ کچا لہسن مراد ہے، اور مخلد بن یزید نے ابن جریج سے یوں روایت کیا کہ اس کی بو مراد ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد، ابوعاصم، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

ان روایتوں کا بیان کو کچے لہسن اور پیاز اور گندنا کے بارے میں بیان کی گئی ہیں، اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے بھوک کے مارے یا بغیر بھوک

کے لہسن یا پیاز کھایا وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے

جلد : جلد اول حدیث 810

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي غَزْوَةِ خَيْبَرَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ يَعْنِي الثُّومَ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ خیبر میں فرمایا کہ جو شخص یہ درخت یعنی لہسن کھائے تو ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

ان روایتوں کا بیان کو کچے لہسن اور پیاز اور گندنا کے بارے میں بیان کی گئی ہیں، اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے بھوک کے مارے یا بغیر بھوک کے لہسن یا پیاز کھایا وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے

جلد : جلد اول حدیث 811

راوی: سعید بن عفیر، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عطاء، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ زَعَمَ عَطَاءٌ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ زَعَمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ ثُومًا أَوْ بَصَلًا فَلْيَعْتَزِلْنَا أَوْ قَالَ فَلْيَعْتَزِلْ مَسْجِدَنَا وَلْيَقْعُدْ فِي بَيْتِهِ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِقِدْرٍ فِيهِ خَضِرَاتٌ مِنْ بُقُولٍ فَوَجَدَ لَهَا رِيحًا فَسَأَلَ فَأُخْبِرَ بِمَا فِيهَا مِنْ الْبُقُولِ فَقَالَ قَرِّبُوهَا إِلَى بَعْضِ أَصْحَابِهِ كَانَ مَعَهُ فَلَمَّا رَآهُ كَرِهَ أَكْلَهَا قَالَ كُلْ فَإِنِّي أُنَاجِي مَنْ لَا تُنَاجِي وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ

ابْنِ وَهْبٍ أُتِيَ بِبَدْرٍ وَقَالَ ابْنُ وَهْبٍ يَعْنِي طَبَقًا فِيهِ خَضِرَاتٌ وَلَمْ يَذْكُرِ اللَّيْثُ وَأَبُو صَفْوَانَ عَنْ يُونُسَ قِصَّةَ الْقِدْرِ فَلَا أَدْرِي هُوَ مِنْ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ أَوْ فِي الْحَدِيثِ

سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء، جابر بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص لہسن یا پیاز کھائے وہ ہم سے علیحدہ رہے یا (یہ فرمایا کہ) ہماری مسجد سے علیحدہ رہے اور اپنے گھر میں بیٹھے (ایک مرتبہ) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک دیگ لائی گئی جس میں چند سبز ترکاریاں (پکی ہوئی) تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں کچھ بو پائی، تو دریافت فرمایا کہ اس میں کیا ہے؟ تو جتنی ترکاریاں اس میں تھیں وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتادی گئیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسے میرے بعض اصحاب کی طرف (جو اس وقت) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے قریب کر دو، کیونکہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے دیکھا تو اس کا کھانا ناپسند کیا اور فرمایا تم کھاؤ (میں نہ کھاؤں گا) کیونکہ میں اس ذات سے مناجات کرتا ہوں جس سے تم مناجات نہیں کرتے، اور احمد بن صالح نے ابن وہب سے یوں نقل کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ایک برتن لا گیا یعنی طباق جس میں ترکاریاں تھیں، اور لیث اور ابوصفوان نے یونس سے ہانڈی کا قصہ بیان کیا، امام بخاری نے کہا میں نہیں جانتا یہ زہری کا کلام ہے یا حدیث ہے۔

راوی: سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء، جابر بن عبد اللہ

باب : اذان کا بیان

ان روایتوں کا بیان کو کچے لہسن اور پیاز اور گندنا کے بارے میں بیان کی گئی ہیں، اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے بھوک کے مارے یا بغیر بھوک کے لہسن یا پیاز کھایا وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے

جلد : جلد اول   حدیث 812

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، عبدالعزیزبن صہیب

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ مَا سَمِعْتَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الثُّومِ فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرَبْنَا أَوْ لَا يُصَلِّيَنَّ مَعَنَا

ابو معمر، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب روایت کرتے ہیں کہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لہسن کے بارے میں کیاسنا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (اس کی نسبت یہ) فرمایا ہے کہ جو شخص یہ درخت کھائے وہ نہ ہمارے قریب آئے اور نہ ہمارے ساتھ نماز پڑھے

راوی : ابو معمر، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب

بچوں کے وضو کرنے کا بیان، اور ان پر غسل اور طہارت اور جماعت میں اور عیدین میں او...

باب : اذان کا بیان

بچوں کے وضو کرنے کا بیان، اور ان پر غسل اور طہارت اور جماعت میں اور عیدین میں اور جنازوں میں حاضر ہونا کب واجب ہے؟ اور ان کی صفوں کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 813

راوی: محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، سلیمان شیبانی، شعبی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيَّ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ مَرَّ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرٍ مَنْبُوذٍ فَأَمَّهُمْ وَصَفُّوا عَلَيْهِ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَمْرٍو مَنْ حَدَّثَكَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ

محمد بن مثنیٰ، غندر، شعبہ، سلیمان شیبانی، شعبی روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے اس شخص نے بیان کیا جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک منبوذ کی قبر پر گیا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو امامت کی، اور لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے صف باندھی) اور اس کی نماز پڑھی سلیمان کہتے ہیں) میں نے کہا کہ اے ابو عمر تم سے یہ کس نے بیان کیا انہوں نے کہا

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، غندر، شعبہ، سلیمان شیبانی، شعبی

باب : اذان کا بیان

بچوں کے وضو کرنے کا بیان، اور ان پر غسل اور طہارت اور جماعت میں اور عیدین میں اور جنازوں میں حاضر ہونا کب واجب ہے؟ اور ان کی صفوں کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 814

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

علی بن عبد اللہ، سفیان، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن ہر بالغ پر غسل واجب ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

بچوں کے وضو کرنے کا بیان، اور ان پر غسل اور طہارت اور جماعت میں اور عیدین میں اور جنازوں میں حاضر ہونا کب واجب ہے؟ اور ان کی صفوں کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 815

راوی: علی، سفیان، عمرو، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ لَيْلَةً فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ فِي بَعْضِ اللَّيْلِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ مِنْ شَنٍّ مُعَلَّقٍ وُضُوءًا خَفِيفًا يُخَفِّفُهُ عَمْرٌو وَيُقَلِّلُهُ جِدًّا ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي فَقُمْتُ فَتَوَضَّأْتُ نَحْوًا مِمَّا تَوَضَّأَ ثُمَّ جِئْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَحَوَّلَنِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ ثُمَّ صَلَّى مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ اضْطَجَعَ فَنَامَ حَتَّى نَفَخَ فَأَتَاهُ الْمُنَادِي يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَقَامَ مَعَهُ إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قُلْنَا لِعَمْرٍو إِنَّ نَاسًا يَقُولُونَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَامُ عَيْنُهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ إِنَّ رُؤْيَا الْأَنْبِيَاءِ وَحْيٌ ثُمَّ قَرَأَ إِنِّي أَرَى فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ

علی، سفیان، عمرو، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں ایک شب اپنی خالہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے یہاں رہا، میں نے دیکھا کہ جب کچھ رات رہ گئی تو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لٹکی ہوئی مشک سے ہلکا سے وضو کیا (عمرو راوی) اس وضو کو بہت خفیف اور قلیل بتاتے تھے، اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھنے کھڑے ہو گئے، تو میں بھی اٹھا اور جیسا وضو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا تھا ویسا میں نے کیا، پھر میں پاس آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں جانب کھڑا ہو گیا تو مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی داہنی جانب کھڑا کر لیا، پھر جس قدر اللہ نے چاہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی، اس کے بعد آرام فرمایا اور سو گئے، یہاں تک کہ سانس کی آواز آنے لگی، پھر موذن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز (فجر) کی اطلاع دینے کیلئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے ساتھ نماز کیلئے تشریف لے گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو نہیں کیا، سفیان کہتے ہیں کہ ہم نے عمرو سے کہا کہ کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھ سوتی تھی مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دل نہ سوتا تھا۔ عمرو نے کہا کہ میں عبید بن عمیر کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ انبیاء کا خواب وحی ہے پھر انہوں نے پڑھا۔ (ترجمہ) بے شک میں خواب دیکھتا ہوں کہ میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں۔

راوی : علی، سفیان، عمرو، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

بچوں کے وضو کرنے کا بیان، اور ان پر غسل اور طہارت اور جماعت میں اور عیدین میں اور جنازوں میں حاضر ہونا کب واجب ہے؟ اور ان کی صفوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 816

راوی: اسمعیل، مالک، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَدَّتَهُ مُلَيْكَةَ دَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَتْهُ فَأَكَلَ مِنْهُ فَقَالَ قُومُوا فَلِأُصَلِّيَ بِكُمْ فَقُمْتُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدْ اسْوَدَّ مِنْ طُولِ مَا لَبِثَ فَنَضَحْتُهُ بِمَاءٍ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْيَتِيمُ مَعِي وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ

اسماعیل، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ان کی دادی ملیکہ نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھانے کیلئے جو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے تیار کیا تھا بلایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں سے کھایا اور فرمایا کہ کھڑی ہو جاتا کہ میں تمہیں نماز پڑھادوں، تو میں اپنی ایک چٹائی کی طرف کھڑا ہو گیا جو کثرت استعمال سے سیاہ ہو گئی تھی، اور اس کو میں نے اپنی سے صاف کیا، پھر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور ایک بچہ میرے ہمراہ تھا اور بڑھیا ہمارے پیچھے کھڑے ہوئی، پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے ساتھ دو رکعت نماز پڑھی۔

راوی : اسمٰعیل، مالک، اسحٰق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

بچوں کے وضو کرنے کا بیان، اور ان پر غسل اور طہارت اور جماعت میں اور عیدین میں اور جنازوں میں حاضر ہونا کب واجب ہے؟ اور ان کی صفوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 817

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ أَقْبَلْتُ رَاكِبًا عَلَى حِمَارٍ أَتَانٍ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ قَدْ نَاهَزْتُ الِاحْتِلَامَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ بِمِنًى إِلَى غَيْرِ جِدَارٍ فَمَرَرْتُ بَيْنَ يَدَيْ بَعْضِ الصَّفِّ فَنَزَلْتُ وَأَرْسَلْتُ الْأَتَانَ تَرْتَعُ وَدَخَلْتُ فِي الصَّفِّ فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ عَلَيَّ أَحَدٌ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں ایک گدھی پر سوار ہو کر سامنے یا اور میں اس وقت قریب بلوغ تھا اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام منیٰ میں بغیر دیوار کی آڑ کے لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، تو میں بعض صف کے آگے سے گذرا اور اتر پڑا اور گدھی کو میں نے چھوڑ دیا، تاکہ وہ چر لے اور میں صف میں شامل ہو گیا پھر کسی نے مجھ پر اس کا انکار نہیں کیا۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

بچوں کے وضو کرنے کا بیان، اور ان پر غسل اور طہارت اور جماعت میں اور عیدین میں اور جنازوں میں حاضر ہونا کب واجب ہے؟ اور ان کی صفوں کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 818

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ أَعْتَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَيَّاشٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَعْتَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعِشَاءِ حَتَّى نَادَاهُ عُمَرُ قَدْ نَامَ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ يُصَلِّي هَذِهِ الصَّلَاةَ غَيْرُكُمْ وَلَمْ يَكُنْ أَحَدٌ يَوْمَئِذٍ يُصَلِّي غَيْرَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ایک دن رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء کی نماز میں تاخیر کر دی اور عیاش نے بواسطہ عبدالاعلیٰ، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کیا کہ انہوں نے بیان کیا کہ ایک دن رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء کی نماز میں تاخیر کی، یہاں تک کہ عمر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آواز دی، کہ عورتیں اور بچے سو رہے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں پھر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لے گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ زمین والوں میں سے سوائے تمہارے کوئی نہیں ہے جو اس وقت نماز کو پڑھے اور اس وقت مدینہ والوں کے سوا کوئی نماز نہ پڑھتا تھا۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : اذان کا بیان

بچوں کے وضو کرنے کا بیان، اور ان پر غسل اور طہارت اور جماعت میں اور عیدین میں اور جنازوں میں حاضر ہونا کب واجب ہے؟ اور ان کی صفوں کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 819

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، عبدالرحمن بن عابس

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَابِسٍ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَهُ رَجُلٌ شَهِدْتَ الْخُرُوجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَلَوْلَا مَكَانِي مِنْهُ مَا شَهِدْتُهُ يَعْنِي مِنْ صِغَرِهِ أَتَى الْعَلَمَ الَّذِي عِنْدَ دَارِ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ ثُمَّ خَطَبَ ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ فَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ أَنْ يَتَصَدَّقْنَ فَجَعَلَتْ الْمَرْأَةُ تُهْوِي بِيَدِهَا إِلَى حَلْقِهَا تُلْقِي فِي ثَوْبِ بِلَالٍ ثُمَّ أَتَى هُوَ وَبِلَالٌ الْبَيْتَ

عمرو بن علی، یحیی، سفیان، عبدالرحمن بن عابس روایت کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک شخص نے کہا کہ کیا تم نبی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ (عید گاہ) جانے کیلئے حاضر ہوئے ہو؟ انہوں نے کہاہاں اگر میری قرابت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہ ہوتی تو میں حاضر نہ ہو سکتا (یعنی کمسنی کے سبب سے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس نشان کے پاس آئے جو کثیر بن صلت کے مکان کے پاس ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ پڑھ اس کے بعد عورتوں کے پاس آئے، اور انہیں نصیحت کی، اور ان کو (خدا کے احکام کی) یاد دلائیں، اور انہیں حکم دیا کہ صدقہ دیں، پس کوئی عورت اپناہاتھ اپنی انگوٹھی کی طرف بڑھانے لگی اور کوئی اپنی بالی کی طرف اور کوئی کسی زیور کی طرف اور (اس کو اتار کر) بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی چادر میں ڈالنے لگیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ گھر تک آئے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، سفیان، عبدالرحمن بن عابس

رات کے وقت اور اندھیرے میں عورتوں کے مسجد جانے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

رات کے وقت اور اندھیرے میں عورتوں کے مسجد جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 820

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، عروة بن زبیر، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ أَعْتَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَتَمَةِ حَتَّى نَادَاهُ عُمَرُ نَامَ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يَنْتَظِرُهَا أَحَدٌ غَيْرُكُمْ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ وَلَا يُصَلَّى يَوْمَئِذٍ إِلَّا بِالْمَدِينَةِ وَكَانُوا يُصَلُّونَ الْعَتَمَةَ فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروة بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ایک دن) عشاء کی نماز میں تاخیر کر دی یہاں تک کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آواز دی کہ

عورتیں اور بچے سو رہے، پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لے گئے اور فرمایا کہ زمین والوں میں سے سوائے تمہارے کوئی اس نماز کا منتظر نہیں ہے، اور اسوقت مدینہ کے سوا کہیں نماز نہ پڑھی جاتی تھی اور عشاء کی نماز شفق کے غائب ہونے کے بعد سے تہائی رات تک پڑھ لیتے تھے۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : اذان کا بیان

رات کے وقت اور اندھیرے میں عورتوں کے مسجد جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 821

راوی: عبداللہ بم موسیٰ، خظلہ، سالم بن عبداللہ، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَأْذَنَكُمْ نِسَاؤُكُمْ بِاللَّيْلِ إِلَى الْمَسْجِدِ فَأْذَنُوا لَهُنَّ تَابَعَهُ شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بنموسی، خظلہ، سالم بن عبداللہ، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم سے تمہاری عورتیں رات کو مسجد جانے کی اجازت مانگیں تو انہیں، اجازت دے دو، شعبہ نے بسند اعمش، مجاہد، ابن عمر، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی: عبداللہ بم موسیٰ، خظلہ، سالم بن عبداللہ، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

رات کے وقت اور اندھیرے میں عورتوں کے مسجد جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 822

راوی: عبد اللہ بن محمد، عثمان بن عمر، یونس، زہری، ہند بنت حارث، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَتْنِي هِنْدُ بِنْتُ الْحَارِثِ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ النِّسَاءَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّ إِذَا سَلَّمْنَ مِنْ الْمَكْتُوبَةِ قُمْنَ وَثَبَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ صَلَّى مِنْ الرِّجَالِ مَا شَاءَ اللَّهُ فَإِذَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ الرِّجَالُ

عبد اللہ بن محمد، عثمان بن عمر، یونس، زہری، ہند بنت حارث، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں عورتیں جب فرض کا سلام پھیرتی تھیں، تو فوراً کھڑی ہو جاتیں تھیں اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور وہ مرد جو نماز پڑھتے ہوتے تھے، جتنی دیر اللہ چاہتا تھا، ٹھہر جاتے تھے، پھر جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوتے تو سب مرد بھی کھڑے ہو جاتے۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، عثمان بن عمر، یونس، زہری، ہند بنت حارث، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : اذان کا بیان

رات کے وقت اور اندھیرے میں عورتوں کے مسجد جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 823

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ النِّسَاءُ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ مَا يُعْرَفْنَ مِنْ الْغَلَسِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، عبد اللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب صبح کی نماز پڑھ چکتے تھے، تو عورتیں اپنی چادروں میں لپٹی ہوئی ہوتیں، اندھیرے کے سبب سے پہچانی نہ جاتی تھیں۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، عبد اللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : اذان کا بیان

رات کے وقت اور اندھیرے میں عورتوں کے مسجد جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 824

راوی: محمد بن مسکین، بشیر بن بکر، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ انصاری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَقُومُ إِلَى الصَّلَاةِ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُطَوِّلَ فِيهَا فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ فِي صَلَاتِي كَرَاهِيَةَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمِّهِ

محمد بن مسکین، بشیر بن بکر، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ انصاری اپنے والد ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نماز کیلئے کھڑا ہوتا ہوں، اور چاہتا ہوں کہ اس میں طول دوں، مگر بچے کے رونے کی آواز سن کر میں اپنی نماز میں تخفیف کر دیتا ہوں، اس بات کو برا سمجھ کر کہ اس کی ماں پر سختی کروں۔

راوی : محمد بن مسکین، بشیر بن بکر، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ انصاری

باب : اذان کا بیان

رات کے وقت اور اندھیرے میں عورتوں کے مسجد جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 825

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، یحیی، بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَوْ أَدْرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحْدَثَ النِّسَاءُ لَمَنَعَهُنَّ كَمَا مُنِعَتْ نِسَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ قُلْتُ لِعَمْرَةَ أَوَمُنِعْنَ قَالَتْ نَعَمْ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، یحیی، بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ اگر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس حالت کو معلوم کرتے جو عورتوں نے نکالی ہے، تو بے شک انہیں مسجد جانے سے منع کر دیتے، جس طرح بنی اسرائیل کی عورتوں کو منع کر دیا گیا تھا، (یحیی بن سعید کہتے ہیں) میں نے عمرہ سے کہا، کہ کیا بنی اسرائیل کو منع کر دیا تھا؟ بولیں ہاں۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، یحیی، بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مردوں کے پیچھے عورتوں کے نماز پڑھنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

مردوں کے پیچھے عورتوں کے نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 826

راوی: یحیی بن قزعہ، ابراہیم بن سعد، زہری، ہند بنت حارث حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ هِنْدٍ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ قَامَ النِّسَاءُ حِينَ يَقْضِي تَسْلِيمَهُ وَيَمْكُثُ هُوَ فِي مَقَامِهِ يَسِيرًا قَبْلَ أَنْ يَقُومَ قَالَ نَرَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ لِكَيْ يَنْصَرِفَ النِّسَاءُ قَبْلَ أَنْ يُدْرِكَهُنَّ أَحَدٌ مِنْ الرِّجَالِ

یحیی بن قزعہ، ابراہیم بن سعد، زہری، ہند بنت حارث حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سلام پھیرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سلام پھیرتے ہی عورتیں اٹھ کھڑی ہوتی تھیں، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھنے سے پہلے اپنی جگہ میں تھوڑی دیر ٹھہر جاتے تھے، (زہری کہتے ہیں کہ) ہم یہ جانتے ہیں واللہ اعلم کہ یہ (ٹھہرنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا) اس لئے تھا کہ جس میں عورتیں قبل اس کے کہ مرد انہیں ملیں، لوٹ جائیں۔

راوی: یحیی بن قزعہ، ابراہیم بن سعد، زہری، ہند بنت حارث حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : اذان کا بیان

مردوں کے پیچھے عورتوں کے نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 827

راوی: ابونعیم، ابن عیینہ، اسحاق، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أُمِّ سُلَيْمٍ فَقُمْتُ وَيَتِيمٌ خَلْفَهُ وَأُمُّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا

ابونعیم، ابن عیینہ، اسحاق، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ام سلیم

کے گھر میں ایک دن نماز پڑھی، تو میں اور ایک لڑکا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے کھڑا ہوا اور ام سلیم ہمارے پیچھے (کھڑی ہوئیں)۔

راوی : ابونعیم، ابن عیینہ، اسحاق، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صبح کی نماز پڑھ کر عورتوں کے جلد واپس ہونے اور مسجد میں کم ٹھہرنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

صبح کی نماز پڑھ کر عورتوں کے جلد واپس ہونے اور مسجد میں کم ٹھہرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 828

راوی : یحیی بن موسیٰ، سعیدبن منصور، فلیح، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الصُّبْحَ بِغَلَسٍ فَيَنْصَرِفْنَ نِسَاءُ الْمُؤْمِنِينَ لَا يُعْرَفْنَ مِنْ الْغَلَسِ أَوْ لَا يَعْرِفُ بَعْضُهُنَّ بَعْضًا

یحیی بن موسی، سعید بن منصور، فلیح، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھتے تھے، تو مسلمانوں کی عورتیں (ایسے وقت) لوٹ جاتی تھیں کہ اندھیرے کے سبب سے پہچانی نہ جاتی تھیں یا (یہ کہا کہ) باہم ایک دوسرے کو نہ پہچانتی تھیں۔

راوی : یحیی بن موسیٰ، سعید بن منصور، فلیح، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

عورت کا اپنے شوہر سے مسجد جانے کی اجازت مانگنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

عورت کا اپنے شوہر سے مسجد جانے کی اجازت مانگنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 829

راوی: مسدد، یزید بن زریع، معمر، زهری، سالم بن عبدالله، ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنَتْ امْرَأَةُ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْنَعْهَا

مسدد، یزید بن زریع، معمر، زہری، سالم بن عبداللہ، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کی عورت (مسجد جانے کی) اجازت مانگے تو وہ اس کو نہ روکے۔

راوی : مسدد، یزید بن زریع، معمر، زہری، سالم بن عبداللہ، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کی فرضیت کا بیان، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہجب جمعہ کے دن نماز کیلئے...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کی فرضیت کا بیان، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہجب جمعہ کے دن نماز کیلئے اذان کہی جائے تو اللہ تعالیٰ کے ذکر کی طرف دوڑو، یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم

سمجھو فاسعوفامضوا کے معنیٰ میں ہے

جلد : جلد اول   حدیث 830

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن بن ہرمز، اعرج، ربیعہ بن حارث کے آزاد کردہ غلام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ هُرْمُزَ الْأَعْرَجَ مَوْلَى رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْدَ أَنَّهُمْ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا ثُمَّ هَذَا يَوْمُهُمْ الَّذِي فُرِضَ عَلَيْهِمْ فَاخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَدَانَا اللَّهُ فَالنَّاسُ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ الْيَهُودُ غَدًا وَالنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن بن ہرمز، اعرج، ربیعہ بن حارث کے آزاد کردہ غلام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم دنیا میں نے والوں کے اعتبار سے پیچھے ہیں، لیکن قیامت کے دن آگے ہوں گے، بجز اس کے کہ انہیں کتاب ہم سے پہلے دی گئی، پھر یہی ان کا دن بھی ہے، جس میں تم پر عبادت فرض کی گئی، ان لوگوں نے تو اس میں اختلاف کیا، لیکن ہم لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے اس کی ہدایت دی، پس لوگ اس میں ہمارے پیچھے ہیں۔ کل یہود کی عبادت کا دن ہے اور پرسوں نصاریٰ کی عبادت کا دن ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن بن ہرمز، اعرج، ربیعہ بن حارث کے آزاد کردہ غلام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جمعہ کے دن غسل کی فضیلت کا بیا، اور یہ کہ کیا بچوں اور عورتوں پر نماز جمعہ میں ح...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن غسل کی فضیلت کا بیا، اور یہ کہ کیا بچوں اور عورتوں پر نماز جمعہ میں حاضر ہونا فرض ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 831

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَائَ أَحَدُكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کی نماز کیلئے آئے تو چاہئے کہ غسل کرے۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن غسل کی فضیلت کا بیا، اور یہ کہ کیا بچوں اور عورتوں پر نماز جمعہ میں حاضر ہونا فرض ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 832

راوی: عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، مالک، زہری، سالم بن عبداللہ بن عمر، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَائَ قَالَ أَخْبَرَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَائَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَيْنَمَا هُوَ قَائِمٌ فِي الْخُطْبَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَاهُ عُمَرُ أَيَّةُ سَاعَةٍ هَذِهِ قَالَ إِنِّي شُغِلْتُ فَلَمْ أَنْقَلِبْ إِلَى أَهْلِي حَتَّى سَمِعْتُ التَّأْذِينَ فَلَمْ أَزِدْ أَنْ تَوَضَّأْتُ فَقَالَ وَالْوُضُوئُ أَيْضًا وَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كَانَ يَأْمُرُ بِالْغُسْلِ

عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، مالک، زہری، سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جمعہ کے دن خطبہ پڑھ رہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ اور اگلے مہاجرین میں سے ایک شخص آئے تو انہیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آواز دی کہ یہ کون سا وقت آنے کا ہے، انہوں نے جواب دیا کہ میں ایک ضرورت کے سبب سے رک گیا تھا، چنانچہ میں ابھی گھر بھی نہیں لوٹا تھا کہ میں نے اذان کی آواز سنی، تو میں صرف وضو کر سکا، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ صرف وضو کیا؟، حالانکہ آپ کو معلوم ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل کا حکم دیتے تھے۔

راوی : عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، مالک، زہری، سالم بن عبداللہ بن عمر، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن غسل کی فضیلت کا بیا، اور یہ کہ کیا بچوں اور عورتوں پر نماز جمعہ میں حاضر ہونا فرض ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 833

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عن

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

عبداللہ بن یوسف، مالک، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر بالغ پر جمعہ کے دن غسل کرنا واجب ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عن

جمعہ کے دن خوشبو لگانے کا بیان...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن خوشبو لگانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 834

راوی: علی، حرمی بن عمارہ، شعبہ، ابوبکر بن منکدر، عمرو بن سلیم انصاری

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ وَأَنْ يَسْتَنَّ وَأَنْ يَمَسَّ طِيبًا إِنْ وَجَدَ قَالَ عَمْرٌو أَمَّا الْغُسْلُ فَأَشْهَدُ أَنَّهُ وَاجِبٌ وَأَمَّا الِاسْتِنَانُ وَالطِّيبُ فَاللَّهُ أَعْلَمُ أَوَاجِبٌ هُوَ أَمْ لَا وَلَكِنْ هَكَذَا فِي الْحَدِيثِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ هُوَ أَخُو مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَلَمْ يُسَمَّ أَبُو بَكْرٍ هَذَا رَوَاهُ عَنْهُ بُكَيْرُ بْنُ الْأَشَجِّ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ وَعِدَّةٌ وَكَانَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ يُكْنَى بِأَبِي بَكْرٍ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ

علی، حرمی بن عمارہ، شعبہ، ابو بکر بن منکدر، عمرو بن سلیم انصاری نے کہا کہ میں ابو سعید خدری پر گواہی دیتا ہوں کہ انہوں نے کہا کہ میں رسول اللہ پر گواہی دیتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن ہر بالغ پر غسل کرنا واجب ہے اور یہ کہ مسواک کرے، اور میسر ہونے پر خوشبو لگائے، عمرو بن سلیم نے بیان کیا کہ غسل کے متعلق میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ واجب ہے، لیکن مسواک کرنا، اور خوشبو لگانا، تو اس کے متعلق اللہ تعالیٰ زیادہ جانتا ہے کہ واجب ہے یا نہیں، مگر حدیث میں اسی طرح ہے، ابو عبد اللہ (بخاری) نے کہا کہ وہ (ابو بکر بن منکدر) محمد بن منکدر کے بھائی ہیں اور ابو بکر کا نام معلوم نہیں ہو سکا۔ اور ان سے بکیر بن اشج اور سعید بن ابی ہلال اور متعدد لوگوں نے روایت کی ہے اور محمد بن منکدر کے بھائی ہیں اور ابو بکر کا نام معلوم نہیں ہو سکا۔ اور ان سے بکیر بن اشج اور سعید بن ابی ہلال اور متعدد لوگوں نے روایت کی ہے اور محمد بن منکدر کی کنیت ابو بکر اور ابو عبد اللہ تھی۔

راوی : علی، حرمی بن عمارہ، شعبہ، ابوبکر بن منکدر، عمرو بن سلیم انصاری

جمعہ کی فضیلت کا بیان...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 835

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، سمی (ابوبکر بن عبدالرحمن کے آزاد کردہ غلام) ابوصالح سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ رَاحَ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَدَنَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَقَرَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ كَبْشًا أَقْرَنَ وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ دَجَاجَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَيْضَةً فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ حَضَرَتْ الْمَلَائِكَةُ يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ

عبداللہ بن یوسف، مالک، سمی (ابوبکر بن عبدالرحمن کے آزاد کردہ غلام) ابوصالح سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن غسل جنابت کیا، پھر نماز کیلئے چلا گیا تو گویا اس نے ایک اونٹ کی قربانی کی، اور جو شخص دوسری گھڑی میں چلا، تو گویا اس نے ایک گائے کی قربانی کی، اور تیسری گھڑی میں چلا تو گویا ایک سینگ والا دنبہ قربانی کیا، اور جو چوتھی گھڑی میں چلا تو اس نے گویا ایک مرغی قربانی کی، اور جو پانچویں گھڑی میں چلا تو اس نے گویا ایک انڈہ اللہ کی راہ میں دیا، پھر جب امام خطبہ کیلئے نکل جاتا ہے تو فرشتے ذکر سننے کیلئے حاضر ہو جاتے ہیں۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، سمی (ابوبکر بن عبدالرحمن کے آزاد کردہ غلام) ابوصالح سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ

عنہ

اس باب میں کوئی سرخی نہیں ہے...

باب : جمعہ کا بیان

اس باب میں کوئی سرخی نہیں ہے

جلد : جلد اول حدیث 836

راوی: ابونعیم، شیبان، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى هُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بَيْنَمَا هُوَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لِمَ تَحْتَبِسُونَ عَنْ الصَّلَاةِ فَقَالَ الرَّجُلُ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ سَمِعْتُ النِّدَاءَ تَوَضَّأْتُ فَقَالَ أَلَمْ تَسْمَعُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَاحَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

ابونعیم، شیبان، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک بار جمعہ کے دن خطبہ پڑھ رہے تھے کہ اس اثناء میں ایک شخ یا تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ تم نماز سے کیوں رک جاتے ہو؟ اس شخص نے کہا کہ اذان کی آواز سنتے ہی میں نے وضو کیا اور چلا آیا، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ کیا تم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کی نماز کیلئے روانہ ہو تو غسل کرے

راوی : ابونعیم، شیبان، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز جمعہ کیلئے تیل لگانے کا بیان...

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ کیلئے تیل لگانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 837

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوسعید مقبری، عبداللہ بن ودیعہ سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عن

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ ابْنِ وَدِيعَةَ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلُ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَتَطَهَّرُ مَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهْرٍ وَيَدَّهِنُ مِنْ دُهْنِهِ أَوْ يَمَسُّ مِنْ طِيبِ بَيْتِهِ ثُمَّ يَخْرُجُ فَلَا يُفَرِّقُ بَيْنَ اثْنَيْنِ ثُمَّ يُصَلِّي مَا كُتِبَ لَهُ ثُمَّ يُنْصِتُ إِذَا تَكَلَّمَ الْإِمَامُ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى

آدم، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوسعید مقبری، عبداللہ بن ودیعہ سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن غسل کرتا ہے اور جس قدر ممکن ہو، پاکیزگی حاصل کرتا ہے، اور اپنے تیل میں سے تیل لگاتا ہے، یا اپنے گھر کی خوشبو میں سے خوشبو لگاتا ہے، پھر (نماز کیلئے اس طرح) نکلے کہ دو آدمیوں کے درمیان نہیں گھسے، اور جتنا اس کے مقدر میں ہے نماز پڑھ لے، اور جب امام خطبہ پڑھے تو خاموش رہے، تو اس جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

راوی : آدم، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوسعید مقبری، عبداللہ بن ودیعہ سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عن

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ کیلئے تیل لگانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 838

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری، طاؤس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ھیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ طَاوُسٌ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ ذَكَرُوا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اغْتَسِلُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْسِلُوا رُؤُسَكُمْ وَإِنْ لَمْ تَكُونُوا جُنُبًا وَأَصِيبُوا مِنْ الطِّيبِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَمَّا الْغُسْلُ فَنَعَمْ وَأَمَّا الطِّيبُ فَلَا أَدْرِي

ابوالیمان، شعیب، زہری، طاؤس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ لوگوں کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جمعہ کے دن غسل کرو، اور اپنے سروں کو دھولو، اگرچہ تمہیں نہانے کی ضرورت نہ ہو، اور خوشبو لگا، تو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا کہ غسل کا حکم تو صحیح ہے، لیکن خوشبو کے متعلق مجھے معلوم نہیں۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، طاؤس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جمعہ کا بیان

نماز جمعہ کیلئے تیل لگانے کا بیان

جلد: جلد اول حدیث 839

راوی: ابراھیم بن موسیٰ، ھشام، ابن جریج، ابراھیم بن میسرہ، طاس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ ذَكَرَ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَيَمَسُّ طِيبًا أَوْ دُهْنًا إِنْ كَانَ عِنْدَ أَهْلِهِ فَقَالَ لَا أَعْلَمُهُ

ابراہیم بن موسی، ہشام، ابن جریج، ابراہیم بن میسرہ، طاس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے متعلق روایت کرتے ہیں کہ

انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول جمعہ کے دن غسل کے متعلق بیان فرمایا، تو میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ کیا وہ خوشبو یا تیل لگائے اگر اس کے گھر والوں کے پاس ہو، تو انہوں نے جواب دیا کہ میں یہ نہیں جانتا۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، ابن جریج، ابراہیم بن میسرہ، طاس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جمعہ کے دن عمدہ سے عمدہ کپڑے پہننے کا بیان، جو مل سکیں...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن عمدہ سے عمدہ کپڑے پہننے کا بیان، جو مل سکیں

جلد : جلد اول حدیث 840

راوی: عبد الله بن يوسف، مالك، نافع، عبد الله بن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى حُلَّةً سِيَرَائَ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ لَوْ اشْتَرَيْتَ هَذِهِ فَلَبِسْتَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلِلْوَفْدِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ ثُمَّ جَائَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا حُلَلٌ فَأَعْطَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مِنْهَا حُلَّةً فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللهِ كَسَوْتَنِيهَا وَقَدْ قُلْتَ فِي حُلَّةِ عُطَارِدٍ مَا قُلْتَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا فَكَسَاهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَخًا لَهُ بِمَكَّةَ مُشْرِكًا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک ریشمی حلہ یعنی کپڑوں کا جوڑا مسجد نبوی کے پاس (فروخت ہوتے ہوئے) دیکھا تو کہا کہ یارسول اللہ کاش آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو خرید لیتے، تاکہ جمعہ کے دن اور وفد کے آنے کے وقت پہن لیتے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسے وہی

شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں، پھر اسی قسم کے چند حلے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان میں سے ایک عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دے دیا، تو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے یہ پہننے کو دیا، حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حلہ عطارد کے بارے میں فرما چکے ہیں، کہ اس کے پہننے والے کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تمہیں اس لئے نہیں دیا تھا کہ تم اسے پہنو، تو عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ایک مشرک بھائی کو جو مکہ میں تھا، پہننے کو دے دیا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جمعہ کے دن مسواک کرنے کا بیان، اور ابوسعید نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روا...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن مسواک کرنے کا بیان، اور ابوسعید نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ مسواک کرے

جلد : جلد اول   حدیث 841

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي أَوْ عَلَى النَّاسِ لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ مَعَ كُلِّ صَلَاةٍ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں اپنی امت کیلئے شاق نہ جانتا، تو انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کا حکم دیتا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن مسواک کرنے کا بیان، اور ابوسعید نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ مسواک کرے

جلد : جلد اول حدیث 842

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، شعیب بن حجاب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرْتُ عَلَيْكُمْ فِي السِّوَاكِ

ابو معمر، عبدالوارث، شعیب بن حجاب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تم لوگوں سے مسواک کے متعلق بہت زیادہ بیان کیا ہے

راوی : ابو معمر، عبدالوارث، شعیب بن حجاب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن مسواک کرنے کا بیان، اور ابوسعید نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ مسواک کرے

جلد : جلد اول حدیث 843

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، منصور، حصین، ابووائل، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَحُصَيْنٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بالسواك

محمد بن کثیر، سفیان، منصور، حصین، ابووائل، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو سو کر اٹھتے تو اپنا منہ مسواک کے ساتھ صاف کر لیتے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، منصور، حصین، ابووائل، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دوسرے کی مسواک سے مسواک کرنے کا بیان...

باب : جمعہ کا بیان

دوسرے کی مسواک سے مسواک کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 844

راوی: اسماعیل، سلیمان بن بلال، ھشام بن عروہ، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ قَالَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَمَعَهُ سِوَاكٌ يَسْتَنُّ بِهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ أَعْطِنِي هَذَا السِّوَاكَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَأَعْطَانِيهِ فَقَصَمْتُهُ ثُمَّ مَضَغْتُهُ فَأَعْطَيْتُهُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَنَّ بِهِ وَهُوَ مُسْتَسْنِدٌ إِلَى صَدْرِي

اسماعیل، سلیمان بن بلال، ہشام بن عروہ، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ عبدالرحمن بن ابی بکر آئے، اور ان کے پاس ایک مسواک تھی جو وہ کیا کرتے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس مسواک کو دیکھا تو میں نے ان سے کہا کہ اے عبدالرحمن مجھے یہ مسواک دے دو، انہوں نے مسواک مجھے دے دی، تو میں نے اسے توڑ ڈالا اور چباڈالا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس استعمال کیا، اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے سینہ سے ٹیک لگائے ہوئے تھے۔

راوی : اسماعیل، سلیمان بن بلال، ہشام بن عروہ، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جمعہ کے دن فجر کی نماز میں کیا چیز پڑھی جائے ؟...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن فجر کی نماز میں کیا چیز پڑھی جائے ؟

جلد : جلد اول حدیث 845

راوی: ابونعیم، سفیان، سعد بن ابراہیم، عبدالرحمن بن ہرمز، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ هُرْمُزَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي صَلَاةِ الم تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ

ابونعیم، سفیان، سعد بن ابراہیم، عبدالرحمن بن ہرمز، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں الم تَنْزِيلُ اور هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ (یعنی سورہ سجدہ اور سورہ دہر) تلاوت کرتے تھے۔

راوی : ابونعیم، سفیان، سعد بن ابراہیم، عبدالرحمن بن ہرمز، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دیہاتوں اور شہروں میں جمعہ پڑھنے کا بیان...

باب : جمعہ کا بیان

دیہاتوں اور شہروں میں جمعہ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 846

راوی: محمد بن مثنی، ابوعامر عقدی، ابراھیم بن طھمان، ابی جمرہ ضبعی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ الضُّبَعِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ جُمُعَةٍ جُمِّعَتْ بَعْدَ جُمُعَةٍ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِ عَبْدِ الْقَيْسِ بِجُوَاثَى مِنْ الْبَحْرَيْنِ

محمد بن مثنیٰ، ابوعامر عقدی، ابراہیم بن طہمان، ابی جمرہ ضبعی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد کے بعد سب سے پہلا جمعہ بحرین کے مقام جواثی میں (قبیلہ) عبدالقیس کی مسجد میں ادا کیا گیا۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابوعامر عقدی، ابراہیم بن طہمان، ابی جمرہ ضبعی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

دیہاتوں اور شہروں میں جمعہ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 847

راوی: بشیر بن محمد، عبداللہ، یونس، زھری، سالم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَزَادَ اللَّيْثُ قَالَ يُونُسُ كَتَبَ رُزَيْقُ بْنُ حُكَيْمٍ إِلَى ابْنِ شِهَابٍ وَأَنَا مَعَهُ يَوْمَئِذٍ بِوَادِي الْقُرَى هَلْ تَرَى أَنْ أُجَمِّعَ وَرُزَيْقٌ عَامِلٌ عَلَى أَرْضٍ يَعْمَلُهَا وَفِيهَا جَمَاعَةٌ مِنْ السُّودَانِ وَغَيْرِهِمْ وَرُزَيْقٌ يَوْمَئِذٍ عَلَى أَيْلَةَ فَكَتَبَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَنَا أَسْمَعُ يَأْمُرُهُ أَنْ يُجَمِّعَ يُخْبِرُهُ أَنَّ سَالِمًا

حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ الْإِمَامُ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالرَّجُلُ رَاعٍ فِي أَهْلِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ فِي بَيْتِ زَوْجِهَا وَمَسْئُولَةٌ عَنْ رَعِيَّتِهَا وَالْخَادِمُ رَاعٍ فِي مَالِ سَيِّدِهِ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ قَالَ وَحَسِبْتُ أَنْ قَدْ قَالَ وَالرَّجُلُ رَاعٍ فِي مَالِ أَبِيهِ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

بشر بن محمد، عبداللہ، یونس، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے ہر شخص نگران ہے لیث نے زیادتی کے ساتھ بیان کیا کہ یونس کا قول ہے کہ میں ان دنوں وادی القری میں ابن شہاب کے ساتھ تھا، تو زریق بن حکیم نے ابن شہاب کو لکھ بھیجا کہ کیا آپ کا خیال ہے، میں یہاں جمعہ قائم کروں، اور زریق ایک زمین میں کاشت کاری کراتے تھے، اور وہاں حبشیوں اور دیگر لوگوں کی ایک جماعت تھی اور زریق ان دنوں میں ایلہ میں حاکم تھے، تو ابن شہاب نے لکھا کہ جمعہ قائم کریں اور یہ حکم دیتے ہوئے میں سن رہا تھا اور انہوں نے خبر دی کہ سالم نے ان سے بیان کیا کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے ہر شخص نگران ہے اور ہر شخص سے اس کی رعیت کے متعلق باز پرس ہوگی، آدمی اپنے اہل پر نگران ہے اور اس سے اس کی رعیت کے متعلق باز پرس ہوگی، آدمی اپنے اہل پر نگران ہے اور اس سے اس کی رعیت کے متعلق پوچھا جائے گا، عورت اپنے شوہر کے گھر میں نگران ہے، اس سے اس کی رعیت کے متعلق باز پرس ہوگی، خادم اپنے آقا کے مال کا محافظ ہے اور اس سے اس کی رعیت کے بارے میں پرسش ہوگی، ابن شہاب نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ شاید یہ بھی کہا کہ مرد اپنے باپ کے مال کا محافظ ہے اور اس سے اس کی رعیت کے متعلق پچھا جائے گا، اور تم میں سے ہر شخص نگہبان ہے اور ہر شخص سے اس کی رعیت کے متعلق پوچھا جائے گا۔

راوی : بشیر بن محمد، عبداللہ، یونس، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو جمعہ میں شریک نہ ہوں، یعنی بچے اور عورتیں وغیرہ، تو کیا ان لوگوں پر بھی غسل و...

باب : جمعہ کا بیان

جو جمعہ میں شریک نہ ہوں، یعنی بچے اور عورتیں وغیرہ، تو کیا ان لوگوں پر بھی غسل واجب ہے جن پر جمعہ واجب ہے

جلد : جلد اول حدیث 848

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَائَ مِنْكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے جو شخص جمعہ کی نماز کیلئے آئے تو وہ غسل کرلے۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جو جمعہ میں شریک نہ ہوں، یعنی بچے اور عورتیں وغیرہ، تو کیا ان لوگوں پر بھی غسل واجب ہے جن پر جمعہ واجب ہے

جلد : جلد اول حدیث 849

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن غسل کرنا ہر بالغ مرد پر واجب ہے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جو جمعہ میں شریک نہ ہوں، یعنی بچے اور عورتیں وغیرہ، تو کیا ان لوگوں پر بھی غسل واجب ہے جن پر جمعہ واجب ہے

جلد : جلد اول حدیث 850

راوی: مسلم بن ابراهیم، وهیب، ابن طاؤس، ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ فَهَذَا الْيَوْمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَدَانَا اللهُ فَغَدًا لِلْيَهُودِ وَبَعْدَ غَدٍ لِلنَّصَارَى فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ أَنْ يَغْتَسِلَ فِي كُلِّ سَبْعَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا يَغْسِلُ فِيهِ رَأْسَهُ وَجَسَدَهُ رَوَاهُ أَبَانُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّهِ تَعَالَى عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ حَقٌّ أَنْ يَغْتَسِلَ فِي كُلِّ سَبْعَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا

مسلم بن ابراہیم، وہیب، ابن طاؤس، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم آنے میں آخری ہیں، لیکن قیامت میں سب سے گے ہوں گے، بجز اس کے کہ انہیں ہم سے پہلے کتاب دی گئی اور ہمیں بعد میں کتاب ملی، چنانچہ وہی وہ دن ہے جس کے متعلق انہوں نے اختلاف کیا، لیکن ہمیں اللہ نے ہدایت دی تو کل (یعنی ہفتہ) کا دن یہود کیلئے ہے، اور کل کے بعد (یعنی اتوار) کا دن نصاریٰ کیلئے ہے، پھر تھوڑی دیر خاموش رہے اور فرمایا کہ ہر مسلمان پر واجب ہے کہ ہر سات دن میں ایک دن غسل کرے اس طرح کہ اپنا سر اور اپنا جسم دھوئے، اور اس حدیث کو ابان بن صالح نے بھی بہ سند مجاہد، طاؤس، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ہر مسلم پر یہ حق ہے کہ ہر سات دن میں ایک دن غسل کرے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، وہیب، ابن طاؤس، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جو جمعہ میں شریک نہ ہوں، یعنی بچے اور عورتیں وغیرہ، تو کیا ان لوگوں پر بھی غسل واجب ہے جن پر جمعہ واجب ہے

جلد : جلد اول حدیث 851

راوی: عبداللہ بن محمد، شبابہ، ورقائ، عمرو بن دینار، مجاہد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ائْذَنُوا لِلنِّسَاءِ بِاللَّيْلِ إِلَى الْمَسَاجِدِ

عبداللہ بن محمد، شبابہ، ورقائ، عمرو بن دینار، مجاہد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عورتوں کو مسجد میں رات کے وقت جانے کی اجازت دے دو۔

راوی : عبداللہ بن محمد، شبابہ، ورقائ، عمرو بن دینار، مجاہد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جو جمعہ میں شریک نہ ہوں، یعنی بچے اور عورتیں وغیرہ، تو کیا ان لوگوں پر بھی غسل واجب ہے جن پر جمعہ واجب ہے

جلد : جلد اول حدیث 852

راوی: یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ امْرَأَةٌ لِعُمَرَ تَشْهَدُ صَلَاةَ الصُّبْحِ وَالْعِشَاءِ فِي الْجَمَاعَةِ فِي الْمَسْجِدِ فَقِيلَ لَهَا لِمَ تَخْرُجِينَ وَقَدْ تَعْلَمِينَ أَنَّ عُمَرَ يَكْرَهُ ذَلِكَ وَيَغَارُ

قَالَتْ وَمَا يَمْنَعُهُ أَنْ يَنْهَانِي قَالَ يَمْنَعُهُ قَوْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ

یوسف بن موسی، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک عورت فجر اور عشاء کی نماز کیلئے مسجد میں جماعت میں شریک ہوتی تھی، تو اس سے کہا گیا کہ تم کیوں باہر نکلتی ہو، جب کہ تمہیں معلوم ہے کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کو برا سمجھتے ہیں اور انہیں اس پر غیرت دلائی جاتی ہے، تو اس عورت نے کہا کہ پھر انہیں کون سی چیز اس بات سے روکتی ہے کہ وہ مجھے اس منع کریں، لوگوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان انہیں اس سے مانع ہے کہ اللہ کی لونڈیوں کی مسجدوں سے نہ روکو۔

راوی : یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بارش ہو رہی ہو تو جمعہ میں حاضر نہ ہونے کی اجازت (کا بیان... (

باب : جمعہ کا بیان

بارش ہو رہی ہو تو جمعہ میں حاضر نہ ہونے کی اجازت (کا بیان (

جلد : جلد اول حدیث 853

راوی: مسدد، اسمعیل، عبدالحمید صاحب الزیادی، عبداللہ بن حارث

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ صَاحِبُ الزِّيَادِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ ابْنُ عَمِّ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لِمُؤَذِّنِهِ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ إِذَا قُلْتَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَلَا تَقُلْ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ قُلْ صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ فَكَأَنَّ النَّاسَ اسْتَنْكَرُوا قَالَ فَعَلَهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي إِنَّ الْجُمْعَةَ عَزْمَةٌ وَإِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أُحْرِجَكُمْ فَتَمْشُونَ فِي الطِّينِ وَالدَّحَضِ

مسدد، اسماعیل، عبدالحمید صاحب الزیادی، عبداللہ بن حارث (محمد بن سیرین کے چچازاد بھائی) روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن

عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بارش کے دن میں اپنے موذن سے کہاجب تم اشہد ان محمد رسول اللہ کہہ لو تو (اس کے بعد حی علی الصلوۃ نہ کہو بلکہ کہو۔ صلوافی بیوتکم ﴾، (اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو) لوگوں کو اس بات پر تعجب ہوا تو انہوں نے کہا کہ یہ اس شخص نے کیا ہے جو مجھ سے بہتر ہے، اور نماز جمعہ اگرچہ فرض ہے لیکن مجھے یہ پسند نہیں کہ تمہیں نکالوں تاکہ تم کیچڑ اور مٹی میں چلو۔

راوی : مسدد، اسمعیل، عبدالحمید صاحب الزیادی، عبداللہ بن حارث

نماز جمعہ کیلئے کتنی دور سے آنا چاہئے، اور کن پر جمعہ واجب ہے، اللہ تعالیٰ کے اس...

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ کیلئے کتنی دور سے آنا چاہئے، اور کن پر جمعہ واجب ہے، اللہ تعالیٰ کے اس قول کی بناء پر کہ جب جمعہ کے دن نماز کیلئے اذان کہی جائے الخ۔ اور عطاء نے کہا کہ جب تم کسی ایسے شہر میں ہو جہاں جمعہ کی نماز ہوتی ہے، اور جمعہ کی نماز کیلئے اذان کہی جائے تو تم پر جمعہ کی نماز کیلئے حاضر ہونا واجب ہے، خواہ تم اذان کی واز سنو یا نہ سنو۔ اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے مکان میں کبھی جمعہ کی نماز پڑھتے اور کبھی نہ پڑھتے، اور ان کا گھر شہر (بصرہ) کے ایک گوشہ میں دو فرسخ (چھ میل) کے فاصلہ پر تھا

جلد : جلد اول حدیث 854

راوی : احمد بن صالح، عبداللہ بن وھن۔ عمرو بن حارث، عبید اللہ بن ابی جعفر، محمد بن جعفر بن زبیر، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ النَّاسُ يَنْتَابُونَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ مَنَازِلِهِمْ وَالْعَوَالِيِّ فَيَأْتُونَ فِي الْغُبَارِ يُصِيبُهُمْ الْغُبَارُ وَالْعَرَقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُمْ الْعَرَقُ فَأَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْسَانٌ مِنْهُمْ وَهُوَ عِنْدِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّكُمْ تَطَهَّرْتُمْ لِيَوْمِكُمْ هَذَا

احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب۔ عمرو بن حارث، عبید اللہ بن ابی جعفر، محمد بن جعفر بن زبیر، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ام المومنین روایت کرتی ہیں کہ لوگ جمعہ کے دن اپنے گھروں اور عوالی سے باری باری آتے تھے، وہ گرد میں چلتے تو انہیں گرد

لگ جاتی اور پسینہ بہنے لگتا، ان میں سے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس بیٹھے ہوئے تھے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کاش تم آج کے دن صفائی حاصل کرتے یعنی غسل کر لیتے اچھا ہوتا۔

راوی : احمد بن صالح، عبد اللہ بن وہب- عمرو بن حارث، عبید اللہ بن ابی جعفر، محمد بن جعفر بن زبیر، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

جمعہ کا وقت آفتاب ڈھل جانے پر ہوتا ہے، عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، علی رضی اللہ تعا...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کا وقت آفتاب ڈھل جانے پر ہوتا ہے، عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عمرو بن حریث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح منقول ہے

جلد : جلد اول حدیث 855

راوی: عبدان، عبداللہ، یحیی بن سعید

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَأَلَ عَمْرَةَ عَنْ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَ النَّاسُ مَهَنَةَ أَنْفُسِهِمْ وَكَانُوا إِذَا رَاحُوا إِلَى الْجُمُعَةِ رَاحُوا فِي هَيْئَتِهِمْ فَقِيلَ لَهُمْ لَوْ اغْتَسَلْتُمْ

عبدان، عبد اللہ، یحیی بن سعید روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جمعہ کے دن غسل کے متعلق دریافت کیا، تو انہوں نے جواب دیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی تھیں کہ لوگ اپنا کام کاج خود کیا کرتے تھے۔ جب جمعہ کی نماز کی طرف جاتے تو اسی ہیئت میں جاتے تو ان سے کہا گیا کہ کاش تم غسل کر لیتے۔

راوی : عبدان، عبد اللہ، یحیی بن سعید

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کا وقت آفتاب ڈھل جانے پر ہوتا ہے، عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عمرو بن حریث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح منقول ہے

جلد : جلد اول حدیث 856

راوی: شریح بن نعمان، فلیح بن سلیمان، عثمان بن عبدالرحمن بن عثمان تیمی، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْجُمُعَةَ حِينَ تَمِيلُ الشَّمْسُ

سریج بن نعمان، فلیح بن سلیمان، عثمان بن عبد الرحمن بن عثمان تیمی، حضرت انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت جمعہ کے دن سویرے نکلتے اور جمعہ کی نماز کے بعد لیٹتے تھے۔

راوی: شریح بن نعمان، فلیح بن سلیمان، عثمان بن عبد الرحمن بن عثمان تیمی، حضرت انس بن مالک

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کا وقت آفتاب ڈھل جانے پر ہوتا ہے، عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عمرو بن حریث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح منقول ہے

جلد : جلد اول حدیث 857

راوی: عبدان، عبداللہ، حمید، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُبَكِّرُ بِالْجُمُعَةِ وَنَقِيلُ بَعْدَ الْجُمُعَةِ

عبدان، عبداللہ، حمید، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ جمعہ کے دن سویرے نکلتے اور جمعہ کی نماز کے بعد لیٹتے تھے

راوی : عبدان، عبداللہ، حمید، حضرت انس بن مالک

اگر جمعہ کے دن سخت گرمی ہو...

باب : جمعہ کا بیان

اگر جمعہ کے دن سخت گرمی ہو

جلد : جلد اول حدیث 858

راوی : محمد بن ابی بکر مقدمی، حرمی بن عمارہ، ابوخلدہ خالد بن دینار، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَلْدَةَ هُوَ خَالِدُ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَّ الْبَرْدُ بَكَّرَ بِالصَّلَاةِ وَإِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ أَبْرَدَ بِالصَّلَاةِ يَعْنِي الْجُمُعَةَ قَالَ يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلْدَةَ فَقَالَ بِالصَّلَاةِ وَلَمْ يَذْكُرْ الْجُمُعَةَ وَقَالَ بِشْرُ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَلْدَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا أَمِيرٌ الْجُمُعَةَ ثُمَّ قَالَ لِأَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ

محمد بن ابی بکر مقدمی، حرمی بن عمارہ، ابوخلدہ خالد بن دینار، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سردی بہت زیادہ ہوتی تو رسول اللہ نماز سویرے پڑھتے، اور جب گرمی بہت زیادہ ہوتی تو نماز یعنی جمعہ کی نماز ٹھنڈے وقت میں پڑھتے تھے۔ اور یونس بن بکیر کا بیان ہے کہ ابوخلدہ نے ہم سے بالصلوٰۃ کا لفظ بیان کیا اور جمعہ کا لفظ نہیں بیان کیا، اور بشر بن ثابت نے کہا

کہ ہم سے ابوخلدہ نے بیان کیا کہ ہمیں امیر نے جمعہ کی نماز پڑھائی، پھر انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر کی نماز کس طرح پڑھتے تھے؟

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی، حرمی بن عمارہ، ابوخلدہ خالد بن دینار، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جمعہ کی نماز کیلئے جانے کا بیان، اور اللہ بزرگ وبرتر کا قول کہ ذکر الٰہی کی طرف دو...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کی نماز کیلئے جانے کا بیان، اور اللہ بزرگ وبرتر کا قول کہ ذکر الٰہی کی طرف دوڑو۔ اور بعض کا قول ہے کہ سعی سے مراد عمل کرنا اور چلنا ہے، اس کی دلیل ارشاد باری وسعٰی لھا سعیھا اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اس وقت خرید و فروخت حرام ہے، عطاء کا قول ہے کہ تمام کام حرام ہیں، اور ابراہیم بن سعد سے نقل کیا کہ جب مذن جمعہ کے دن اذان دے اور کوئی مسافر ہو، تو اس پر جمعہ کی نماز کیلئے حاضر ہونا واجب ہے

جلد : جلد اول **حدیث** 859

راوی: علی بن عبداللہ، ولید بن مسلم، یزید بن ابی مریم، عبایہ بن رافع

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَايَةُ بْنُ رِفَاعَةَ قَالَ أَدْرَكَنِي أَبُو عَبْسٍ وَأَنَا أَذْهَبُ إِلَى الْجُمُعَةِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ

علی بن عبداللہ، ولید بن مسلم، یزید بن ابی مریم، عبایہ بن رافع روایت کرتے ہیں کہ میں جمعہ کی نماز کیلئے جارہا تھا کہ مجھ سے ابوعبس ملے اور کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس کے دونوں پاؤں راہ خدا میں غبار آلود ہوں، اس کو اللہ تعالیٰ دوزخ پر حرام کر دیتا ہے۔

راوی: علی بن عبداللہ، ولید بن مسلم، یزید بن ابی مریم، عبایہ بن رافع

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کی نماز کیلئے جانے کا بیان، اور اللہ بزرگ وبرتر کا قول کہ ذکر الٰہی کی طرف دوڑو۔ اور بعض کا قول ہے کہ سعی سے مراد عمل کرنا اور چلنا ہے، اس کی دلیل ارشاد باری وسعٰی لھا سعیھا اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اس وقت خرید وفروخت حرام ہے، عطاء کا قول ہے کہ تمام کام حرام ہیں، اور ابراہیم بن سعد سے نقل کیا کہ جب مذن جمعہ کے دن اذان دے اور کوئی مسافر ہو، تو اس پر جمعہ کی نماز کیلئے حاضر ہونا واجب ہے

جلد : جلد اول حدیث 860

راوی : آدم، ابن ابی ذئب، زهری، سعید وابی سلمه، ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنه، ابوالیمان، شعیب، زهری، ابوسلمه بن عبدالرحمن، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وحَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلَا تَأْتُوهَا تَسْعَوْنَ وَأْتُوهَا تَمْشُونَ عَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا

آدم، ابن ابی ذئب، زہری، سعید وابی سلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب نماز کی تکبیر کہی جائے، تو نماز کیلئے دوڑتے ہوئے نہ جا، بلکہ آہستگی سے چلتے ہوئے، اور اطمینان تم پر لازم ہے، جتنی نماز پاؤ پڑھ لو، اور جو نہ ملے اس کو پورا کرلو۔

راوی : آدم، ابن ابی ذئب، زہری، سعید وابی سلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کی نماز کیلئے جانے کا بیان، اور اللہ بزرگ وبرتر کا قول کہ ذکر الہی کی طرف دوڑو۔ اور بعض کا قول ہے کہ سعی سے مراد عمل کرنا اور چلنا ہے، اس کی دلیل ارشاد باری وسعی لھا سعیھا اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اس وقت خرید وفروخت حرام ہے، عطاء کا قول ہے کہ تمام کام حرام ہیں، اور ابراہیم بن سعد سے نقل کیا کہ جب مؤذن جمعہ کے دن اذان دے اور کوئی مسافر ہو، تو اس پر جمعہ کی نماز کیلئے حاضر ہونا واجب ہے

جلد : جلد اول حدیث 861

راوی: عمرو بن علی، ابوقتیبه، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، عبدالله بن ابی قتاده

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ

عمرو بن علی، ابوقتیبہ، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد ابوقتادہ سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تک تم لوگ مجھے دیکھ نہ لو، اس وقت تک کھڑے نہ ہو اور تم اطمینان کو اپنے اوپر لازم کرلو۔

راوی : عمرو بن علی، ابوقتیبہ، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ

جمعہ کے دن دو دمیوں کو جدا کرکے ان درمیان نہ بیٹھے...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن دو دمیوں کو جدا کرکے ان درمیان نہ بیٹھے

جلد : جلد اول حدیث 862

راوی: عبدان، عبدالله، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوسعید، ابن ودیعه، سلمان فارسی رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ وَدِيعَةَ حَدَّثَنَا سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَتَطَهَّرَ بِمَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهْرٍ ثُمَّ ادَّهَنَ أَوْ مَسَّ مِنْ طِيبٍ ثُمَّ رَاحَ فَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ فَصَلَّى مَا كُتِبَ لَهُ ثُمَّ إِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ أَنْصَتَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى

عبدان، عبداللہ، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوسعید، ابن ودیعہ، سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور جس قدر ممکن ہو، پاکی حاصل کرے، یا پھر تیل لگائے یا خوشبو ملے اور مسجد میں اس طرح جائے کہ دو آدمیوں کو جدا کر کے ان کے درمیان نہ بیٹھے اور جس قدر اس کی قسمت میں تھا، نماز پڑھے، پر جب امام خطبہ کیلئے نکلے تو خاموش رہے، تو اس جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

راوی : عبدان، عبداللہ، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوسعید، ابن ودیعہ، سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کوئی شخص جمعہ کے دن اپنے بھائی کو اٹھا کر اس کی جگہ پر نہ بیٹھے...

باب : جمعہ کا بیان

کوئی شخص جمعہ کے دن اپنے بھائی کو اٹھا کر اس کی جگہ پر نہ بیٹھے

جلد : جلد اول حدیث 863

راوی : محمد بن سلام، مخلد بن یزید، ابن جریج، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ سَلَّامٍ قَالَ أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقِيمَ الرَّجُلُ أَخَاهُ مِنْ مَقْعَدِهِ وَيَجْلِسَ فِيهِ قُلْتُ لِنَافِعٍ الْجُمُعَةَ قَالَ الْجُمُعَةَ وَغَيْرَهَا

محمد بن سلام، مخلد بن یزید، ابن جریج، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا، اس بات سے کہ کوئی شخص اپنے بھائی کو اس کے بیٹھنے کی جگہ سے ہٹا کر اس کی جگہ پر بیٹھے۔ میں نے نافع سے پوچھا کہ کیا یہ جمعہ کا حکم ہے، تو انہوں نے جواب دیا کہ جمعہ اور غیر جمعہ دونوں کا یہی حکم ہے۔

راوی : محمد بن سلام، مخلد بن یزید، ابن جریج، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جمعہ کے دن اذان دینے کا بیان...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن اذان دینے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 864

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، زهری، سائب بن یزید

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كَانَ النِّدَائُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَوَّلُهُ إِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَثُرَ النَّاسُ زَادَ النِّدَائَ الثَّالِثَ عَلَى الزَّوْرَائِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ الزَّوْرَائُ مَوْضِعٌ بِالسُّوقِ بِالْمَدِينَةِ

آدم، ابن ابی ذئب، زہری، سائب بن یزید روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد میں جمعہ کے دن پہلی اذان اس وقت کہی جاتی تھی، جب امام منبر پر بیٹھ جاتا تھا، جب حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا زمانہ یا اور لوگ زیادہ ہوگئے، تو تیسری اذان مقام زوراء میں زیادہ کی گئی، ابوعبداللہ (بخاری) نے کہا کہ زوراء مدینہ کے بازار میں ایک مقام ہے۔

راوی : آدم، ابن ابی ذئب، زہری، سائب بن یزید

جمعہ کے دن ایک مؤذن کے اذان دینے کا بیان...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن ایک مؤذن کے اذان دینے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 865

راوی: ابونعیم، عبدالعزیزبن ابی سلمہ ماجشون، زهری، سایب بن یزید

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ الَّذِي زَادَ التَّأْذِينَ الثَّالِثَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ كَثُرَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ وَلَمْ يَكُنْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤَذِّنٌ غَيْرَ وَاحِدٍ وَكَانَ التَّأْذِينُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حِينَ يَجْلِسُ الْإِمَامُ يَعْنِي عَلَى الْمِنْبَرِ

ابونعیم، عبدالعزیز بن ابی سلمہ ماجشون، زہری، سایب بن یزید روایت کرتے ہیں کہ جب اہل مدینہ کی تعداد زیادہ ہوگئی اس وقت جمعہ کے دن تیسری اذان کا اضافہ جنہوں نے کیا وہ حضرت عثمان تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں بجز ایک کے کوئی موذن نہ ہوتا تھا اور جمعہ کے دن اذان اس وقت ہوتی تھی جب امام منبر پر بیٹھتا تھا

راوی : ابونعیم، عبدالعزیز بن ابی سلمہ ماجشون، زہری، سایب بن یزید

جمعہ کے دن ایک مذ (کے اذان دینے) کا بیان...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن ایک مذ (کے اذان دینے) کا بیان

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، ابوبکر بن عثمان بن سہل بن حنیف، ابو مامہ بن سہل بن حنیف

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ وَهُوَ جَالِسٌ عَلَى الْمِنْبَرِ أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ قَالَ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ قَالَ مُعَاوِيَةُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ وَأَنَا فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ وَأَنَا فَلَمَّا أَنْ قَضَى التَّأْذِينَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى هَذَا الْمَجْلِسِ حِينَ أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ يَقُولُ مَا سَمِعْتُمْ مِنِّي مِنْ مَقَالَتِي

محمد بن مقاتل، عبداللہ، ابو بکر بن عثمان بن سہل بن حنیف، ابو مامہ بن سہل بن حنیف بیان کرتے ہیں کہ موذن نے اذان کہی تو میں نے معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو منبر پر ہی جواب دیتے ہوئے سنا، چنانچہ موذن نے اللہُ أَكْبَرُ اللہُ أَكْبَرُ کہا، تو معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی اللہُ أَكْبَرُ اللہُ أَكْبَرُ کہا۔ پھر موذن نے أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللہُ کہا تو معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا وَأَنَا (یعنی میں بھی) پھر موذن نے کہا أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللہِ، تو معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا وَأَنَا (یعنی میں بھی) جب اذان ختم ہو گی تو معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس جگہ پر موذن کے اذان دیتے وقت وہ چیز سنی، جو تم نے مجھ کو کہتے ہوئے سنا۔

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، ابو بکر بن عثمان بن سہل بن حنیف، ابو مامہ بن سہل بن حنیف

اذان دینے کے وقت منبر پر بیٹھنے کا بیان...

باب : جمعہ کا بیان

اذان دینے کے وقت منبر پر بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 867

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ أَنَّ التَّأْذِينَ الثَّانِيَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَمَرَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ كَثُرَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ وَكَانَ التَّأْذِينُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حِينَ يَجْلِسُ الْإِمَامُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب روایت کرتے ہیں، کہ ان سے سائب بن یزید نے بیان کیا کہ جمعہ کے دن دوسری اذان کا حکم حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیا، جب کہ اہل مسجد کی تعداد بہت بڑھ گئی، اور جمعہ کے دن اذان اس وقت ہوتی تھی جب کہ امام (منبر پر) بیٹھ جاتا تھا۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب

خطبہ کے وقت اذان کہنے کا بیان...

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ کے وقت اذان کہنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 868

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ بن مبارک، یونس، زہری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ إِنَّ الْأَذَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَانَ أَوَّلُهُ حِينَ يَجْلِسُ الْإِمَامُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَلَمَّا كَانَ فِي خِلَافَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَثُرُوا أَمَرَ عُثْمَانُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِالْأَذَانِ

الثَّالِثِ فَأُذِّنَ بِهِ عَلَى الزَّوْرَائِ فَثَبَتَ الْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ

محمد بن مقاتل، عبد اللہ بن مبارک، یونس، زہری روایت کرتے ہیں کہ میں نے سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ جمعہ کے دن پہلی اذان اس وقت ہوتی تھی، جب کہ امام جمعہ کے دن منبر پر بیٹھ جاتا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ تک یہی حال رہا، پھر جب حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کا زمانہ یا، اور لوگ بہت زیادہ ہوگئے، تو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جمعہ کے دن تیسری اذان کا حکم دیا اور زوراء پر اذان دی گئی، پھر یہ سلسلہ قائم رہا۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبد اللہ بن مبارک، یونس، زہری

منبر پر خطبہ پڑھنے کا بیان، اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ ع...

باب : جمعہ کا بیان

منبر پر خطبہ پڑھنے کا بیان، اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منبر پر خطبہ پڑھا

جلد : جلد اول حدیث 869

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن بن محمد بن عبداللہ بن عبدالقاری قرشی اسکندرانی، ابوحازم بن دینار

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيُّ الْقُرَشِيُّ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمِ بْنُ دِينَارٍ أَنَّ رِجَالًا أَتَوْا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ وَقَدْ امْتَرَوْا فِي الْمِنْبَرِ مِمَّ عُودُهُ فَسَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ وَاللهِ إِنِّي لَأَعْرِفُ مِمَّا هُوَ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ أَوَّلَ يَوْمٍ وُضِعَ وَأَوَّلَ يَوْمٍ جَلَسَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى فُلَانَةَ امْرَأَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ قَدْ سَمَّاهَا سَهْلٌ مُرِي غُلَامَكِ

النَّجَّارَ أَنْ يَعْمَلَ لِي أَعْوَادًا أَجْلِسُ عَلَيْهِنَّ إِذَا كَلَّمْتُ النَّاسَ فَأَمَرَتْهُ فَعَمِلَهَا مِنْ طَرْفَاءِ الْغَابَةِ ثُمَّ جَاءَ بِهَا فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهَا فَوُضِعَتْ هَا هُنَا ثُمَّ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَيْهَا وَكَبَّرَ وَهُوَ عَلَيْهَا ثُمَّ رَكَعَ وَهُوَ عَلَيْهَا ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرَى فَسَجَدَ فِي أَصْلِ الْمِنْبَرِ ثُمَّ عَادَ فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا صَنَعْتُ هَذَا لِتَأْتَمُّوا وَلِتَعَلَّمُوا صَلَاتِي

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن بن محمد بن عبد اللہ بن عبد القاری قرشی اسکندرانی، ابوحازم بن دینار روایت کرتے ہیں کہ کچھ لوگ سہل بن سعد ساعدی کے پاس آئے اور وہ اختلاف کر رہے تھے منبر کے متعلق، کہ اس کی لکڑی کس درخت کی تھی، تو ان لوگوں نے ان (سہل بن سعد ساعدی) سے اس کے متعلق پوچھا، تو انہوں نے جواب دیا کہ واللہ میں جانتا ہوں کہ منبر کس درخت کی لکڑی کا تھا، اور بخدا میں نے پہلے ہی دن اس کو دیکھا، وہ رکھا گیا تھا اور سب سے پہلے دن جب اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کی فلاں عورت کا نام سہل نے بیان بھی کیا، کے پاس کہلا بھیجا کہ تم اپنے بڑھئی لڑکے کو حکم دو کہ وہ میرے واسطے ایسی لکڑیاں بنادے کہ جب میں لوگوں سے مخاطب ہوں، تو اس پر بیٹھوں، چنانچہ اس عورت نے اس لڑکے کو اس کے بنانے کا حکم دیا، تو غابہ کے جھاکے درخت کا بنایا، پھر اس عورت کے پاس لے کر آیا تو اس عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر نماز پڑھی اور تکبیر کہی، پھر اسی پر رکوع بھی کیا بعد ازاں الٹے پاں پھرے اور منبر کی جڑ میں سجدہ کیا، پھر واپس اپنی جگہ پر گئے، جب فارغ ہوئے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ اے لوگو میں نے ایسا اس لئے کیا کہ تم میری اقتداء کرو اور میری نماز سیکھ لو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن بن محمد بن عبد اللہ بن عبد القاری قرشی اسکندرانی، ابوحازم بن دینار

باب : جمعہ کا بیان

منبر پر خطبہ پڑھنے کا بیان، اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منبر پر خطبہ پڑھا

جلد : جلد اول حدیث 870

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر بن ابی کثیر، یحیی بن سعید، ابن انس، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَنَسٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ جِذْعٌ يَقُومُ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا وُضِعَ لَهُ الْمِنْبَرُ سَمِعْنَا لِلْجِذْعِ مِثْلَ أَصْوَاتِ الْعِشَارِ حَتَّى نَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهِ قَالَ سُلَيْمَانُ عَنْ يَحْيَى أَخْبَرَنِي حَفْصُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ سَمِعَ جَابِرَ

سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر بن ابی کثیر، یحیی بن سعید، ابن انس، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک کھجور کا تنا تھا، جس پر کھڑے ہو کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دیتے تھے جب ان کیلئے منبر تیار کیا گیا تو ہم نے اس تنا میں ایسی آواز رونے کی سنی جیسے دس مہینہ کی حاملہ اونٹنی آواز کرتی ہے، یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اترے اور اپنا دست مبارک اس پر رکھا، اور سلیمان نے بہ سند یحیی، حفص بن عبید اللہ بن انس، جابر اس حدیث کو روایت کیا۔

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر بن ابی کثیر، یحیی بن سعید، ابن انس، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

منبر پر خطبہ پڑھنے کا بیان، اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منبر پر خطبہ پڑھا

جلد : جلد اول   حدیث 871

راوی: آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، زهری، سالم اپنے والد عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ مَنْ جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، زہری، سالم اپنے والد عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا، اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کی نماز کیلئے آئے تو چاہئے کہ غسل کرلے۔

راوی: آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، زہری، سالم اپنے والد عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کھڑے ہو کر خطبہ دینے کا بیان۔...

باب: جمعہ کا بیان

کھڑے ہو کر خطبہ دینے کا بیان۔

جلد: جلد اول حدیث 872

راوی: عبید اللہ بن عمر قواریری، خالد بن حارث، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ ثُمَّ يَقُومُ كَمَا تَفْعَلُونَ الْآنَ

عبید اللہ بن عمر قواریری، خالد بن حارث، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ پڑھتے تھے، پھر بیٹھتے، پھر کھڑے ہوتے تھے، جیسا کہ تم کرتے ہو۔

راوی: عبید اللہ بن عمر قواریری، خالد بن حارث، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لوگوں کا امام کی طرف منہ کے بیٹھنے کا بیان۔ جب وہ خطبہ پڑھے، اور ابن عمر رضی الل...

باب : جمعہ کا بیان

لوگوں کا امام کی طرف منہ کے بیٹھنے کا بیان۔ جب وہ خطبہ پڑھے، اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ امام کی طرف متوجہ ہوتے

جلد : جلد اول حدیث 873

راوی: معاذ بن فضالہ، ھشام، یحیی، ھلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى الْمِنْبَرِ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ

معاذ بن فضالہ، ہشام، یحییٰ، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن منبر پر بیٹھے اور ہم لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اردگرد بیٹھے۔

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام، یحییٰ، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جس نے ثناء کے بعد خطبہ میں اما بعد کہا، اس کو عکرمہ نے ابن عباس رض...

باب : جمعہ کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے ثناء کے بعد خطبہ میں اما بعد کہا، اس کو عکرمہ نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا

جلد : جلد اول حدیث 874

راوی: محمود، اسامہ، ھشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وقال مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ قُلْتُ مَا شَأْنُ النَّاسِ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا إِلَى السَّمَاءِ

فَقُلْتُ آيَةٌ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَيْ نَعَمْ قَالَتْ فَأَطَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِدًّا حَتَّى تَجَلَّانِي الْغَشْيُ وَإِلَى جَنْبِي قِرْبَةٌ فِيهَا مَاءٌ فَفَتَحْتُهَا فَجَعَلْتُ أَصُبُّ مِنْهَا عَلَى رَأْسِي فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَجَلَّتْ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ وَحَمِدَ اللَّهَ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ قَالَتْ وَلَغَطَ نِسْوَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَانْكَفَأْتُ إِلَيْهِنَّ لِأُسَكِّتَهُنَّ فَقُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا قَالَ قَالَتْ قَالَ مَا مِنْ شَيْءٍ لَمْ أَكُنْ أُرِيتُهُ إِلَّا قَدْ رَأَيْتُهُ فِي مَقَامِي هَذَا حَتَّى الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَإِنَّهُ قَدْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ مِثْلَ أَوْ قَرِيبَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ يُؤْتَى أَحَدُكُمْ فَيُقَالُ لَهُ مَا عِلْمُكَ بِهَذَا الرَّجُلِ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ أَوْ قَالَ الْمُوقِنُ شَكَّ هِشَامٌ فَيَقُولُ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ هُوَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى فَآمَنَّا وَأَجَبْنَا وَاتَّبَعْنَا وَصَدَّقْنَا فَيُقَالُ لَهُ نَمْ صَالِحًا قَدْ كُنَّا نَعْلَمُ إِنْ كُنْتَ لَتُؤْمِنُ بِهِ وَأَمَّا الْمُنَافِقُ أَوْ قَالَ الْمُرْتَابُ شَكَّ هِشَامٌ فَيُقَالُ لَهُ مَا عِلْمُكَ بِهَذَا الرَّجُلِ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ شَيْئًا فَقُلْتُ قَالَ هِشَامٌ فَلَقَدْ قَالَتْ لِي فَاطِمَةُ فَأَوْعَيْتُهُ غَيْرَ أَنَّهَا ذَكَرَتْ مَا يُغَلِّظُ عَلَيْهِ

محمود، اسامہ، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آئیں، اور لوگ نماز پڑھ رہے تھے، میں نے کہا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے تو انہوں نے آسمان کی طرف اپنے سر سے اشارہ کیا، میں نے کہا کوئی نشانی ہے؟ تو انہوں نے اپنے سر سے اشارہ کیا یعنی ہاں کہا، پھر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز بہت طویل پڑھی، یہاں تک کہ مجھے غشی نے لے لیا میرے پہلو میں پانی کی ایک مشک تھی، اسے میں نے کھولا اور اس سے پانی لے کر اپنے سر پر ڈالنے لگی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے اس حال میں کہ آفتاب روشن ہو چکا تھا، پھر خطبہ دیا اور اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی جس کا وہ مستحق ہے، پھر اس کے بعد امابعد فرمایا، انصار کی کچھ عورتوں نے شور وغل سڑوع کیا تو انہیں خاموش کرنے کیلئے ان کی طرف متوجہ ہوئی، اسماء کہتی ہیں کہ میں عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا؟ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، نہیں ہے کوئی چیز ایسی جو مجھے نہ دکھائی گئی ہو، مگر میں نے اسے آج اپنی اسی جگہ پر دیکھ لیا۔ یہاں تک کہ جنت اور دوزخ بھی دیکھ لی۔ اور میری طرف وحی کی گئی کہ قبر میں تمہیں فتنہ مسیح دجال کے قریب قریب یا اس کے مثل زمایا جائے گا، تمہارے پاس ایک شخص لایا جائے گا، اور اس کے متعلق سوال کیا جائے گا کہ اس شخص کے متعلق کیا جانتے ہو؟ جو شخص مومن یا موقن (ہشام کو شک ہوا کہ مومن کے یا موقن کے الفاظ کہے) ہو گا وہ کہے گا کہ یہ اللہ کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں، ہمارے پاس ہدایت کی باتیں اور کھلی دلیلیں لے کر آئے، تو ہم ایمان لائے قبول کیا، ان کی پیروی اور تصدیق کی، پھر اس شخص سے کہا جائے گا اے مرد صالح سو جا ہم تو جانتے تھے

کہ تو مومن تھا اور جو شخص منافق یا شک کرنے والا (ہشام کو شک ہوا کہ منافق کے یا مرتاب کے الفاظ کہے) ہو گا تو ان سے پوچھا جائے گا کہ تم اس شخص کے متعلق کیا جانتے ہو؟ تو وہ کہے گا کہ میں کچھ نہیں جانتا، لوگوں کو کچھ کہتے ہوئے میں سنا تھا وہی میں نے کہہ دیا، ہشام کا بیان ہے کہ فاطمہ بنت منذر نے جو کہا میں نے انہیں یاد رکھا، بجز اس کے کہ منافقوں پر کی جانے والی سختیاں، جو انہوں نے بیان کی۔

راوی: محمود، اسامہ، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جمعہ کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے ثناء کے بعد خطبہ میں اما بعد کہا، اس کو عکرمہ نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا

جلد : جلد اول حدیث 875

راوی: محمد بن معمر، ابوعاصم، جریری بن حازم، حسن بصری، عمرو بن تغلب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِمَالٍ أَوْ سَبْيٍ فَقَسَمَهُ فَأَعْطَى رِجَالًا وَتَرَكَ رِجَالًا فَبَلَغَهُ أَنَّ الَّذِينَ تَرَكَ عَتَبُوا فَحَمِدَ اللَّهَ ثُمَّ أَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ وَأَدَعُ الرَّجُلَ وَالَّذِي أَدَعُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ الَّذِي أُعْطِي وَلَكِنْ أُعْطِي أَقْوَامًا لِمَا أَرَى فِي قُلُوبِهِمْ مِنْ الْجَزَعِ وَالْهَلَعِ وَأَكِلُ أَقْوَامًا إِلَى مَا جَعَلَ اللَّهُ فِي قُلُوبِهِمْ مِنْ الْغِنَى وَالْخَيْرِ فِيهِمْ عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ فَوَاللَّهِ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِكَلِمَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمْرَ النَّعَمِ

محمد بن معمر، ابوعاصم، جریری بن حازم، حسن بصری، عمرو بن تغلب روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کچھ مال یا قیدی لائے گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ لوگوں کو دیا اور کچھ لوگوں کو نہیں دیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر لی کہ جن لوگوں کو نہیں دی وہ ناراض ہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کی پھر فرمایا۔ اما بعد بخدا میں کسی کو دیتا ہوں اور کسی کو نہیں دیتا ہوں۔ اور جسے میں نہیں دیتا ہوں وہ میرے نزدیک اس سے زیادہ محبوب ہے، جسے میں دیتا ہوں،

لیکن میں ان لوگوں کو دیتا ہوں، جن کے دلوں میں بے چینی اور گھبراہٹ دیکھتا ہوں، اور جنہیں میں نہیں دیتا ہوں ان لوگوں میں میں اس غنی اور بھلائی کے حوالہ کر دیتا ہوں، جو اللہ تعالیٰ نے ان کے لدوں میں رکھی ہے، اور انہی میں عمرو بن تغلب بھی ہے، عمرو بن تغلب نے کہا کہ واللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے عوض مجھے سرخ اونٹ بھی محبوب نہیں ہے۔

راوی: محمد بن معمر، ابوعاصم، جریری بن حازم، حسن بصری، عمرو بن تغلب

باب : جمعہ کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے ثناء کے بعد خطبہ میں امابعد کہا، اس کو عکرمہ نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا

جلد : جلد اول حدیث 876

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ فَصَلَّى رِجَالٌ بِصَلَاتِهِ فَأَصْبَحَ النَّاسُ فَتَحَدَّثُوا فَاجْتَمَعَ أَكْثَرُ مِنْهُمْ فَصَلَّوْا مَعَهُ فَأَصْبَحَ النَّاسُ فَتَحَدَّثُوا فَكَثُرَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ مِنْ اللَّيْلَةِ الثَّالِثَةِ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ فَلَمَّا كَانَتْ اللَّيْلَةُ الرَّابِعَةُ عَجَزَ الْمَسْجِدُ عَنْ أَهْلِهِ حَتَّى خَرَجَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ فَلَمَّا قَضَى الْفَجْرَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَتَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ لَمْ يَخْفَ عَلَيَّ مَكَانُكُمْ لَكِنِّي خَشِيتُ أَنْ تُفْرَضَ عَلَيْكُمْ فَتَعْجِزُوا عَنْهَا تابعه يُونُسُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک بار آدھی رات کو نکلے اور مسجد میں نماز پڑھی، تو لوگوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی، لوگوں نے اسے صبح کو بیان کیا تو (دوسرے روز) اس سے زیادہ آدمی جمع ہو گئے، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی، صبح کو لوگوں نے ایک دوسرے سے بیان کیا، تو تیسری رات میں اس سے بھی زیادہ لوگ جمع ہو گئے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باہر نکلے تو لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے ساتھ نماز پڑھی، جب چوتھی رات آئی تو مسجد میں جگہ نہ رہی، یہاں تک کہ فجر کی نماز کیلئے باہر نکلے، جب فجر کی نماز پڑھ چکے، تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے، پھر تشہد پڑھ کر فرمایا امابعد تو لوگوں کی یہاں موجودگی ہم سے مخفی نہیں تھی، لیکن مجھے خوف ہوا کہ کہیں تم پر فرض نہ ہو جائے اور تم اسے ادا نہ کر سکو، یونس اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جمعہ کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے ثناء کے بعد خطبہ میں امابعد کہا، اس کو عکرمہ نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا

جلد : جلد اول   حدیث 877

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، ابوحمید ساعدی

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَشِيَّةً بَعْدَ الصَّلَاةِ فَتَشَهَّدَ وَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ تَابَعَهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَّا بَعْدُ تَابَعَهُ الْعَدَنِيُّ عَنْ سُفْيَانَ فِي أَمَّا بَعْدُ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، ابوحمید ساعدی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک رات نماز عشاء کے بعد کھڑے ہوئے، اور تشہد پڑھی اور اللہ کی تعریف بیان کی، جس کا وہ مستحق ہے، پھر فرمایا امابعد۔ ابومعاویہ و ابواسامہ نے ہشام، عروہ، ابوحمید، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے، اور امابعد کا لفظ بیان کیا ہے اور عدی نے سفیان سے امابعد کے متعلق متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، عروہ، ابو حمید ساعدی

باب : جمعہ کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے ثناء کے بعد خطبہ میں اما بعد کہا، اس کو عکرمہ نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا

جلد : جلد اول حدیث 878

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، علی بن حسین، مسور بن مخرمه

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ حِينَ تَشَهَّدَ يَقُولُ أَمَّا بَعْدُ تَابَعَهُ الزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ

ابو الیمان، شعیب، زہری، علی بن حسین، مسور بن مخرمہ روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے، جب وہ تشہد پڑھ چکے تو ان کو اما بعد کہتے ہوئے سنا، زبیدی نے زہری سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، علی بن حسین، مسور بن مخرمہ

باب : جمعہ کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے ثناء کے بعد خطبہ میں اما بعد کہا، اس کو عکرمہ نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا

جلد : جلد اول حدیث 879

راوی: اسمعیل بن ابان، ابن الغسیل، عکرمه، ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْغَسِيلِ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ صَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ وَكَانَ آخِرَ مَجْلِسٍ جَلَسَهُ مُتَعَطِّفًا مِلْحَفَةً عَلَى مَنْكِبَيْهِ قَدْ عَصَبَ رَأْسَهُ بِعِصَابَةٍ دَسِمَةٍ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِلَيَّ فَثَابُوا إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ هَذَا الْحَيَّ مِنْ الْأَنْصَارِ يَقِلُّونَ وَيَكْثُرُ النَّاسُ فَمَنْ وَلِيَ شَيْئًا مِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَطَاعَ أَنْ يَضُرَّ فِيهِ أَحَدًا أَوْ يَنْفَعَ فِيهِ أَحَدًا فَلْيَقْبَلْ مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَيَتَجَاوَزْ عَنْ مُسِيِّهِمْ

اسمعیل بن ابان، ابن الغسیل، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر چڑھے، اور یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آخری مجلس تھی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے اس حال میں کہ اپنے دونوں مونڈھوں پر چادر لپیٹے ہوئے تھے، اور اپنے سر پر پٹی باندھے ہوئے تھے، اللہ کی حمد وثنا بیان کی، پھر فرمایا کہ اے لوگو میرے پاس تو لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف متوجہ ہوئے، پھر فرمایا، امابعد یہ انصار کی جماعت کم ہوتی جائے گی اور لوگ زیادہ ہو جائیں گے، اس لئے امت محمدیہ میں سے جو شخص حاکم بنایا جائے اور وہ کسی کو نقصان پہنچائے یا نفع پہنچانے پر قادر ہو، تو انصار کے نیکوکاروں کی نیکی (بھلائی) کو قبول کرے اور بروں کی برائی سے درگذر کرے۔

راوی : اسمعیل بن ابان، ابن الغسیل، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جمعہ کے دن دو خطبوں کے درمیان بیٹھنے کا بیان...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن دو خطبوں کے درمیان بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد اول — **حدیث** 880

راوی: مسدد، بشیر بن مفضل، عبید اللہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ يَقْعُدُ بَيْنَهُمَا

مسدد، بشر بن مفضل، عبید اللہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو خطبے پڑھتے تھے جن کے درمیان بیٹھتے تھے۔

راوی : مسدد، بشیر بن مفضل، عبید اللہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خطبہ کی طرف کان لگانے کا بیان...

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ کی طرف کان لگانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 881

راوی: آدم، ابن ابی ذیب، زہری، ابوعبداللہ الاغر، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَقَفَتْ الْمَلَائِكَةُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ يَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ وَمَثَلُ الْمُهَجِّرِ كَمَثَلِ الَّذِي يُهْدِي بَدَنَةً ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي بَقَرَةً ثُمَّ كَبْشًا ثُمَّ دَجَاجَةً ثُمَّ بَيْضَةً فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طَوَوْا صُحُفَهُمْ وَيَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ

آدم، ابن ابی ذیب، زہری، ابوعبداللہ الاغر، حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب جمعہ کا دن آتا ہے تو فرشتے مسجد کے دروازے پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور سب سے پہلے اور اس کے بعد آنے والوں کے نام لکھتے ہیں اور سویرے جانے والا اس شخص کی طرح ہے جو اونٹ کی قربانی کرے پھر اس شخص کی طرح گائے کی قربانی کرے اس کے بعد دنبہ پھر مرغی، پھر انڈا صدقہ کرنے والے کی طرح ہے جب امام خطبہ کے لئے جاتا ہے تو وہ اپنے دفتر لپیٹ لیتے ہیں اور خطبہ کی طرف

کان لگاتے ہیں۔

راوی : آدم، ابن ابی ذیب، زہری، ابوعبداللہ الاغر، حضرت ابوہریرہ

جب امام خطبہ پڑھ رہا ہو اور وہ کسی شخص کو آتا ہوا دیکھے تو اس کو دو رکعت نماز پ...

باب : جمعہ کا بیان

جب امام خطبہ پڑھ رہا ہو اور وہ کسی شخص کو آتا ہوا دیکھے تو اس کو دو رکعت نماز پڑھنے کا حکم دے

جلد : جلد اول حدیث 882

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَائَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ أَصَلَّيْتَ يَا فُلَانُ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَارْكَعْ

ابوالنعمان، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ایک شخص آیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے تو آپ نے فرمایا اے فلاں تو نے نماز پڑھی ہے؟ اس نے جواب دیا کہ نہیں آپ نے فرمایا کھڑا ہو جا اور نماز پڑھ لے

راوی : ابوالنعمان، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر بن عبداللہ

کوئی شخص آئے اس حال میں کہ امام خطبہ پڑھ رہا ہو تو دو رکعتیں ہلکی پڑھ لے...

باب : جمعہ کا بیان

کوئی شخص آئے اس حال میں کہ امام خطبہ پڑھ رہا ہو تو دو رکعتیں ہلکی پڑھ لے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 883

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو بن دینار

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرًا قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ أَصَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو بن دینار روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے جابر کو کہتے ہوئے سنا کہ ایک شخص جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوا، اس حال میں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ پڑھ رہے تھے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم نے نماز پڑھی؟ اس نے جواب دیا نہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کھڑا ہو اور دو رکعتیں پڑھ لے۔

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو بن دینار

خطبہ میں دونوں ہاتھ اٹھانے کا بیان...

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ میں دونوں ہاتھ اٹھانے کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 884

راوی: مسدد، حماد بن زید، عبدالعزیز، انس، ح، یونس، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ وَعَنْ يُونُسَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ

بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ هَلَكَ الْکُرَاعُ وَهَلَكَ الشَّائُ فَادْعُ اللهَ أَنْ يَسْقِيَنَا فَمَدَّ يَدَيْهِ وَدَعَا

مسدد، حماد بن زید، عبدالعزیز، انس، ح، یونس، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ اسی اثناء میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ پڑھ رہے تھے، تو ایک شخص آیا اور اس نے کہا کہ یا رسول اللہ گھوڑے تباہ ہوگئے، بکریاں برباد ہوگئیں، اس لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ ہمارے لئے پانی برسائے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں ہاتھ پھیلائے اور دعا کی۔

راوی : مسدد، حماد بن زید، عبدالعزیز، انس، ح، یونس، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جمعہ کے دن خطبہ میں بارش کیلئے دعا کرنے کا بیان...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن خطبہ میں بارش کیلئے دعا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 885

راوی: ابراھیم بم منذر، ولید بن مسلم، ابوعمرو، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحتہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَصَابَتْ النَّاسَ سَنَةٌ عَلَی عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ قَامَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ هَلَكَ الْمَالُ وَجَاعَ الْعِيَالُ فَادْعُ اللهَ لَنَا فَرَفَعَ يَدَيْهِ وَمَا نَرَی فِي السَّمَائِ قَزَعَةً فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا وَضَعَهَا حَتَّی ثَارَ السَّحَابُ أَمْثَالَ الْجِبَالِ ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ عَنْ مِنْبَرِهِ حَتَّی رَأَيْتُ الْمَطَرَ يَتَحَادَرُ عَلَی لِحْيَتِهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمُطِرْنَا يَوْمَنَا ذَلِكَ وَمِنْ الْغَدِ وَبَعْدَ الْغَدِ وَالَّذِي

يَلِيهِ حَتَّى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى وَقَامَ ذَلِكَ الْأَعْرَابِيُّ أَوْ قَالَ غَيْرُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ تَهَدَّمَ الْبِنَائُ وَغَرِقَ الْمَالُ فَادْعُ اللهَ لَنَا فَرَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَمَا يُشِيرُ بِيَدِهِ إِلَى نَاحِيَةٍ مِنْ السَّحَابِ إِلَّا انْفَرَجَتْ وَصَارَتْ الْمَدِينَةُ مِثْلَ الْجَوْبَةِ وَسَالَ الْوَادِي قَنَاةُ شَهْرًا وَلَمْ يَجِئْ أَحَدٌ مِنْ نَاحِيَةٍ إِلَّا حَدَّثَ بِالْجَوْدِ

ابراہیم بم منذر، ولید بن مسلم، ابو عمرو، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحتہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں لوگ قحط میں مبتلا ہوئے، جمعہ کے دن میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خطبہ پڑھنے کے دوران میں ایک اعرابی کھڑا ہوا اور کہا یا رسول اللہ مال تباہ ہوگیا، بچے بھوکے مر گئے، اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہمارے حق میں دعا کیجئے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے، اس وقت آسمان پر بادل کا ایک ٹکڑا بھی نظر نہیں آتا تھا، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ اٹھائے بھی نہیں تھے کہ پہاڑوں کی طرح بادل کے بڑے بڑے ٹکڑے امڈ آئے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر سے ابھی اترے بھی نہیں تھے کہ بارش ہوتی رہی، تو وہی اعرابی یا کوئی دوسرا شخص کھڑا ہوا اور کہا کہ یا رسول اللہ مکانات گر گئے، مال ڈوب گیا اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے لئے خدا سے دعا کیجئے چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا اے میرے اللہ ہمارے ارد گرد برسا، ہم پر نہ برسا، اور بدلی کے جس طرف اشارہ کرتے تھے، وہ بدلی ہٹ جاتی، اور مدینہ ایک حوض کی طرح ہوگیا، اور وادی قناۃ ایک مہینہ تک بہتا رہا، اور جو شخص بھی کسی علاقے سے آتا تو اس پر بارش کا حال بیان کرتا۔

راوی : ابراہیم بم منذر، ولید بن مسلم، ابو عمرو، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحتہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جمعہ کے دن امام کے خطبہ پڑنے کے وقت خاموش رہنے کا بیان اور جب کسی شخص نے اپنے سا...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن امام کے خطبہ پڑنے کے وقت خاموش رہنے کا بیان اور جب کسی شخص نے اپنے ساتھی سے کہا کہ خاموش رہ، تو اس نے فعل لغو کیا، اور سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا کہ خاموش رہے جب امام خطبہ پڑھے

جلد : جلد اول   حدیث 886

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شھاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَنْصِتْ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تونے اپنے ساتھی سے جمعہ کے دن کہا کہ خاموش رہ، اور امام خطبہ پڑھ رہا ہو تو تونے لغو فعل کیا۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس ساعت (مقبول) کا بیان جو جمعہ کے دن ہے۔۔۔

باب: جمعہ کا بیان

اس ساعت (مقبول) کا بیان جو جمعہ کے دن ہے

جلد: جلد اول　　حدیث 887

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ فِيهِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ تَعَالَى شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَأَشَارَ بِيَدِهِ يُقَلِّلُهَا

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابو الزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ کے دن کا تذکرہ کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس دن میں ایک ساعت ایسی ہے کہ کوئی مسلمان بندہ کھڑا ہو کر نماز پڑھے اور اس ساعت میں جو چیز بھی اللہ سے مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اسے عطا کرتا ہے، اور اپنے ہاتھوں سے اس ساعت کی کمی کی

طرف اشارہ کیا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جمعہ کی نماز میں اگر کچھ لوگ امام کو چھوڑ کر بھاگ جائیں، تو امام اور باقی ماندہ...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کی نماز میں اگر کچھ لوگ امام کو چھوڑ کر بھاگ جائیں، تو امام اور باقی ماندہ لوگوں کی نماز جائز ہے

جلد : جلد اول حدیث 888

راوی: معاویہ بن عمرو، زائدہ، حصین، سالم بن ابی الجعد، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَقْبَلَتْ عِيرٌ تَحْمِلُ طَعَامًا فَالْتَفَتُوا إِلَيْهَا حَتَّى مَا بَقِيَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا

معاویہ بن عمرو، زائدہ، حصین، سالم بن ابی الجعد، جابر بن عبداللہ، بیان کرتے ہیں کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک نماز پڑھ رہے تھے، تو ایک قافلہ آیا، جس کے ساتھ اونٹوں پر غلہ لدا ہوا تھا، تو لوگ اس قافلہ کی طرف دوڑ پڑے، اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ صرف بارہ آدمی رہ گئے، اس پر یہ آیت اتری کہ جب لوگ تجارت کا مال یا کھیل کود کا سامان دیکھتے ہیں تو اس کی طرف دوڑ جاتے ہیں اور تمہیں کھڑا چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔

راوی : معاویہ بن عمرو، زائدہ، حصین، سالم بن ابی الجعد، جابر بن عبداللہ

جمعہ کی نماز کے بعد اور اس سے پہلے نماز پڑھنے کا بیان...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کی نماز کے بعد اور اس سے پہلے نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 889

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ وَبَعْدَ الْعِشَاءِ رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ لَا يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ حَتَّى يَنْصَرِفَ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر سے پہلے دو رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں اور مغرب کے بعد دو رکعتیں اپنے گھر میں، اور عشاء کے بعد دو رکعتیں نماز پڑھتے تھے، اور جمعہ کے بعد نہیں پڑھتے تھے، یہاں تک کہ گھر واپس لوٹتے، اور دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ عزوجل کا فرمانا کہ جب نماز پوری جائے تو زمین میں پھیل جا اور اللہ تعالیٰ ک...

باب : جمعہ کا بیان

اللہ عزوجل کا فرمانا کہ جب نماز پوری جائے تو زمین میں پھیل جا اور اللہ تعالیٰ کا فضل تلاش کرو

جلد : جلد اول حدیث 890

راوی: سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَتْ فِينَا امْرَأَةٌ تَجْعَلُ عَلَى أَرْبِعَائَ فِي مَزْرَعَةٍ لَهَا سِلْقًا فَكَانَتْ إِذَا كَانَ يَوْمُ جُمُعَةٍ تَنْزِعُ أُصُولَ السِّلْقِ فَتَجْعَلُهُ فِي قِدْرٍ ثُمَّ تَجْعَلُ عَلَيْهِ قَبْضَةً مِنْ شَعِيرٍ تَطْحَنُهَا فَتَكُونُ أُصُولُ السِّلْقِ عَرْقَهُ وَكُنَّا نَنْصَرِفُ مِنْ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ فَنُسَلِّمُ عَلَيْهَا فَتُقَرِّبُ ذَلِكَ الطَّعَامَ إِلَيْنَا فَنَلْعَقُهُ وَكُنَّا نَتَمَنَّى يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِطَعَامِهَا ذَلِكَ

سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم میں ایک عورت تھی جو اپنے کھیت میں نہر کے کنارے چقندر بویا کرتی ہیں، جب جمعہ کا دن آتا تو چقندر کی جڑوں کو اکھاڑتی اور اسے ہانڈی میں پکاتی، پھر جو کاٹا پیس کر اس ہانڈی میں ڈالتی، تو چقندر کی جڑیں گو اس کی بوٹیاں ہو جاتیں، اور ہم جمعہ کی نماز سے فارغ ہوتے تو اس کے پاس کر اسے سلام کرتے، وہ کھانا ہمارے پاس لاکر رکھ دیتی اور ہم اسے چاٹتے تھے، اور ہم لوگوں کو اس کے اس کھانے کے سبب سے جمعہ کے دن کی تمنا ہوتی تھی۔

راوی: سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی

باب: جمعہ کا بیان

اللہ عزوجل کا فرمانا کہ جب نماز پوری جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ تعالی کا فضل تلاش کرو

جلد : جلد اول حدیث 891

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، ابن ابی حازم، ابوحازم نے سہل بن سعد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلٍ بِهَذَا وَقَالَ مَا كُنَّا نَقِيلُ وَلَا نَتَغَدَّى إِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ

عبد اللہ بن مسلمہ، ابن ابی حازم، ابو حازم نے سہل بن سعد سے اس حدیث کو روایت کیا اور کہا ہم نے نہ تو لیٹتے تھے اور نہ دوپہر کا کھانا کھاتے تھے مگر جمعہ کی نماز کے بعد (لیٹتے تھے اور دوپہر کا کھانا کھاتے تھے)۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، ابن ابی حازم، ابو حازم نے سہل بن سعد

جمعہ کی نماز کے بعد لیٹنے کا بیان...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کی نماز کے بعد لیٹنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 892

راوی: محمد بن عقبہ شیبانی، ابواسحاق فزاری، حمید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كُنَّا نُبَكِّرُ إِلَى الْجُمُعَةِ ثُمَّ نَقِيلُ

محمد بن عقبہ شیبانی، ابواسحاق فزاری، حمید روایت کرتے ہیں کہ میں نے انس کو کہتے ہوئے سنا کہ ہم جمعہ کے دن سویرے جاتے تھے پھر (بعد نماز جمعہ) لیٹتے تھے۔

راوی : محمد بن عقبہ شیبانی، ابواسحاق فزاری، حمید

باب : جمعہ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 893

راوی: سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سهل

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ تَكُونُ الْقَائِلَةُ

سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھتے تھے اس کے بعد قیلولہ کرتے تھے۔

راوی: سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل

باب : نماز خوف کا بیان

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا جب تم زمین میں چلو (سفر کرو) تو تم پر اس بات میں کوئی...

باب : نماز خوف کا بیان

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا جب تم زمین میں چلو (سفر کرو) تو تم پر اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ نماز میں قصر کرو، خریت عذاباً مھینا تک۔

جلد : جلد اول حدیث 894

راوی: ابوالیمان، شعیب

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَأَلْتُهُ هَلْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي صَلَاةَ الْخَوْفِ

قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ نَجْدٍ فَوَازَيْنَا الْعَدُوَّ فَصَافَفْنَا لَهُمْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لَنَا فَقَامَتْ طَائِفَةٌ مَعَهُ تُصَلِّي وَأَقْبَلَتْ طَائِفَةٌ عَلَى الْعَدُوِّ وَرَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْ مَعَهُ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفُوا مَكَانَ الطَّائِفَةِ الَّتِي لَمْ تُصَلِّ فَجَاءُوا فَرَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِمْ رَكْعَةً وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فَرَكَعَ لِنَفْسِهِ رَكْعَةً وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

ابوالیمان، شعیب بیان کرتے ہیں کہ میں زہری سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی نماز یعنی خوف کی نماز پڑھی؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ مجھ سے سالم نے بیان کیا کہ عبداللہ بن عمر نے کہا کہ میں اطراف نجد میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جہاد کیا ہم لوگ دشمن کے مقابل ہوئے، اور ان کے سامنے ہم لوگوں نے صفیں قائم کیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور ہم لوگوں کو نماز پڑھائی، تو ایک جماعت ان کے ساتھ کھڑی ہوئی اور ایک جماعت دشمن کے سامنے گئی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ رکوع اور دو سجدے کئے، پھر وہ لوگ اس جماعت کی جگہ پر واپس ہوئے جس نے نماز نہیں پڑھی تھی، وہ لوگ آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک رکوع اور دو سجدے کئے، پھر سلام پھیر لیا اور اس جماعت میں سے ہر ایک نے ایک رکوع اور دو سجدے اکیلے اکیلے کئے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب

پیدل اور سوار ہو کر خوف کی نماز پڑھنے کا بیان راجل سے مراد پیدل ہے...

باب : نماز خوف کا بیان

پیدل اور سوار ہو کر خوف کی نماز پڑھنے کا بیان راجل سے مراد پیدل ہے

جلد : جلد اول حدیث 895

راوی: سعید بن یحیی بن سعید قرشی، یحیی بن سعید قرشی، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ نَحْوًا مِنْ قَوْلِ مُجَاهِدٍ إِذَا اخْتَلَطُوا قِيَامًا وَزَادَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَلْيُصَلُّوا قِيَامًا وَرُكْبَانًا

سعید بن یحیی بن سعید قرشی، یحیی بن سعید قرشی، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر مجاہد کے قول کی طرح روایت کرتے ہیں کہ جب لوگ ایک دوسرے سے خلط ملط ہو جائیں تو کھڑے ہو کر پڑھ لیں، اور ابن عمر نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس زیادتی کے ساتھ روایت کیا کہ اگر کافر کثیر تعداد میں ہوں تو مسلمان کھڑے ہو کر اور سوار ہو کر (یعنی جس طرح کا موقع ملے) پڑھ لیں۔

راوی : سعید بن یحیی بن سعید قرشی، یحیی بن سعید قرشی، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر

نماز خوف میں ایک دوسرے کی نگرانی کرنے کا بیان...

باب : نماز خوف کا بیان

نماز خوف میں ایک دوسرے کی نگرانی کرنے کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 896

راوی: حیوۃ بن شریح، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، عبید اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ فَكَبَّرَ وَكَبَّرُوا مَعَهُ وَرَكَعَ وَرَكَعَ نَاسٌ مِنْهُمْ مَعَهُ ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدُوا مَعَهُ ثُمَّ قَامَ لِلثَّانِيَةِ فَقَامَ الَّذِينَ سَجَدُوا وَحَرَسُوا إِخْوَانَهُمْ وَأَتَتْ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَرَكَعُوا وَسَجَدُوا مَعَهُ وَالنَّاسُ كُلُّهُمْ فِي صَلَاةٍ وَلَكِنْ يَحْرُسُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

حیوۃ بن شریح، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، عبید اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے

فرمایا کہ نبی صلعم کھڑے ہوئے اور لوگ بھی ان کے ساتھ کھڑے ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکبیر کہی تو لوگوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تکبیر کہی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کیا تو لوگوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رکوع کیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ کیا تو لوگوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رکوع کیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ کیا تو لوگوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سجدہ کیا، پھر دوسری رکعت کیلئے کھڑے ہوئے تو جن لوگوں نے سجدہ کیا تھا، وہ کھڑے ہوئے اور اپنے بھائیوں کی نگرانی کی، اور ایک دوسری جماعت آئی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رکوع اور سجدے کئے اور سب لوگ نماز ہی میں تھے، لیکن ایک دوسرے کی نگرانی کر رہے تھے۔

راوی : حیوۃ بن شریح، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، عبید اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قلعوں پر چڑھائی اور دشمن کے مقابلہ کے وقت نماز پڑھنے کا بیان، اوزاعی نے کہا کہ ا...

باب : نماز خوف کا بیان

قلعوں پر چڑھائی اور دشمن کے مقابلہ کے وقت نماز پڑھنے کا بیان، اوزاعی نے کہا کہ اگر فتح قریب ہو اور لوگ نماز پر قادر نہ ہوں تو ہر شخص اکیلے اکیلے اشارے سے نماز پڑھے، اور اگر اشارے پر بھی قادر نہ ہوں تو نماز کو مئخر کرلیں یہاں تک کہ جنگ ختم ہو جائے یا لوگ محفوظ ہو جائیں، تو دو رکعتیں پڑھیں، اور اگر دو رکعتوں کے پڑھنے پر بھی قادر نہ ہوں تو ایک رکوع اور دو سجدے کرلیں اور اس پر بھی قادر نہ ہوں تو ان کیلئے تکبیر کافی نہیں ہے، بلکہ امن کے وقت تک اس کو مئخر کریں اور مکحول کا بھی یہی قول ہے، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ میں صبح کے وقت جب کہ قلعہ تستر پر چڑھائی ہو رہی تھی، موجود تھا اور جنگ کی آگ بہت مشتعل تھی لوگ نماز پر قادر نہ تھے، آفتاب بلند ہونے کے بعد ہی ہم نماز پر قادر ہو سکے، ہم لوگوں نے نمازیں پڑھیں اس حال میں کہ ہم لوگ ابو موسیٰ کے ساتھ تھے، پھر وہ قلعہ ہم لوگوں کیلئے فتح ہو گیا، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ اس نماز کے عوض ہمیں دنیا اور اس کی تمام چیزوں کے ملنے سے بھی خوشی نہ ہو گی

جلد : جلد اول — حدیث 897

راوی: یحیی، وکیع، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ الْبُخَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَائَ عُمَرُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَجَعَلَ يَسُبُّ كُفَّارَ قُرَيْشٍ وَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا صَلَّيْتُ الْعَصْرَ حَتَّى كَادَتْ

الشَّمْسُ أَنْ تَغِيبَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا وَاللهِ مَا صَلَّيْتُهَا بَعْدُ قَالَ فَنَزَلَ إِلَى بُطْحَانَ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى الْعَصْرَ بَعْدَ مَا غَابَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ بَعْدَهَا

یحیی، وکیع، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ غزوہ خندق کے دن آئے اور کفار قریش کو گالیاں دینے لگے اور کہنے لگے کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم عصر کی نماز نہ پڑھ سکے، یہاں تک کہ آفتاب غروب کے قریب ہو گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بخدا میں نے تو اب تک نماز نہیں پڑھی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بطحان میں اترے اور وضو کیا اور عصر کی نماز پڑھی، جب کہ آفتاب غروب ہو چکا تھا، پھر اس کے بعد مغرب کی نماز پڑھی۔

راوی : یحیی، وکیع، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دشمن کا پیچھا کرنے والا، یا جس کے پیچھے دشمن لگا ہوا ہو، اس کے اشارے سے اور کھڑے...

باب : نماز خوف کا بیان

دشمن کا پیچھا کرنے والا، یا جس کے پیچھے دشمن لگا ہوا ہو، اس کے اشارے سے اور کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کا بیان، اور ولید نے کہا کہ میں اوزاعی سے حبیل بن سمط اور ان کے ساتھیوں کے سواری پر نماز پڑھنے کا تذکرہ کیا، تو کہا کہ میرے نزدیک یہی درست ہے بشرطیکہ نماز کے فوت ہونے کا خوف ہو، اور ولید نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس ارشاد سے دلیل اخذ کی کہ کوئی شخص عصر کی نماز نہ پڑھے مگر بنی قریظہ میں پہنچ کر

جلد : جلد اول حدیث 898

راوی: عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَا لَمَّا رَجَعَ مِنْ الْأَحْزَابِ لَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدٌ الْعَصْرَ إِلَّا فِي بَنِي قُرَيْظَةَ فَأَدْرَكَ بَعْضَهُمْ الْعَصْرُ فِي الطَّرِيقِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا نُصَلِّي حَتَّى نَأْتِيَهَا وَقَالَ بَعْضُهُمْ بَلْ نُصَلِّي لَمْ يُرِدْ مِنَّا ذَلِكَ فَذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُعَنِّفْ وَاحِدًا

مِنْهُمْ

عبد اللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنگ احزاب سے واپس ہوئے تو ہم لوگوں سے فرمایا کہ کوئی عصر کی نماز نہ پڑھے مگر بنی قریظہ میں پہنچ کر، چنانچہ بعض لوگوں کے راستہ میں ہی عصر کا وقت گا، تو بعض نے کہا کہ ہم نماز نہیں پڑھیں گے جب تکہ کہ وہاں (بنی قریظہ) تک نہ جائیں، اور بعض نے کہا کہ ہم تو نماز پڑھیں گے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقصد یہ نہ تھا کہ ہم قضا کریں جب اس کا ذکر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی کو ملامت نہ کی۔

راوی : عبد اللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صبح کی نماز اندھیرے میں اور سویرے میں پڑھنا اور غارت گری وجنگ کے وقت نماز پڑھنے...

باب : نماز خوف کا بیان

صبح کی نماز اندھیرے میں اور سویرے میں پڑھنا اور غارت گری وجنگ کے وقت نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 899

راوی: مسدد، حماد بن زید، عبدالعزیزبن صهیب، ثابت بنانی، انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ وَثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الصُّبْحَ بِغَلَسٍ ثُمَّ رَكِبَ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ فَخَرَجُوا يَسْعَوْنَ فِي السِّكَكِ وَيَقُولُونَ مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ قَالَ وَالْخَمِيسُ الْجَيْشُ فَظَهَرَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَتَلَ الْمُقَاتِلَةَ وَسَبَى الذَّرَارِيَّ فَصَارَتْ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ وَصَارَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا وَجَعَلَ صَدَاقَهَا عِتْقَهَا فَقَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ لِثَابِتٍ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ أَنْتَ سَأَلْتَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ مَا

أَمْهَرَهَا قَالَ أَمْهَرَهَا نَفْسَهَا فَتَبَسَّمَ

مسدد، حماد بن زید، عبدالعزیز بن صہیب، ثابت بنانی، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھی پھر سوار ہوئے اور فرمایا کہ اللہ اکبر خیبر ویران ہوا جب ہم کسی قوم کے میدان میں اترتے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح منحوس ہوتی ہے، چنانچہ وہ لوگ (یہودی) گلیوں میں یہ کہتے ہوئے دوڑنے لگے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لشکر کے ساتھ گئے، روای نے کہا کہ خمیس لشکر کو کہتے ہیں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان پر غالب گئے، جنگ کرنے والوں کو قتل کردیا اور عورتوں اور بچوں کو قید کرلیا۔ صفیہ، دحیہ کلبی کے حصہ میں آئیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ملیں جس سے بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح کرلیا اور ان کی آزادی کو ان کا مہر مقرر کیا۔ عبدالعزیز نے ثابت سے کہا کہ ابو محمد کیا تم نے انس سے پوچھا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (رسول اللہ) نے ان کا مہر کیا مقرر کیا تھا؟ تو ثابت نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہی کو ان کا مہر مقرر کیا تھا۔ عبدالعزیز کا بیان ہے کہ ابو محمد اس پر مسکرائے۔

راوی : مسدد، حماد بن زید، عبدالعزیز بن صہیب، ثابت بنانی، انس بن مالک

باب : عیدین کا بیان

اس چیز کا بیان جو عیدین کے متعلق منقول ہے اور ان دونوں میں مزین ہونے کا بیان...

باب : عیدین کا بیان

اس چیز کا بیان جو عیدین کے متعلق منقول ہے اور ان دونوں میں مزین ہونے کا بیان

جلد : جلد اول — حدیث 900

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ أَخَذَ عُمَرُ جُبَّةً مِنْ إِسْتَبْرَقٍ تُبَاعُ فِي السُّوقِ فَأَخَذَهَا فَأَتَى بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْتَعْ هَذِهِ تَجَمَّلْ بِهَا لِلْعِيدِ وَالْوُفُودِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هَذِهِ لِبَاسُ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فَلَبِثَ عُمَرُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَلْبَثَ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجُبَّةِ دِيبَاجٍ فَأَقْبَلَ بِهَا عُمَرُ فَأَتَى بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ قُلْتَ إِنَّمَا هَذِهِ لِبَاسُ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ وَأَرْسَلْتَ إِلَيَّ بِهَذِهِ الْجُبَّةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبِيعُهَا أَوْ تُصِيبُ بِهَا حَاجَتَكَ

ابو الیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک ریشمی جبہ لیا جو بازار میں بک رہا تھا، اور اس کو لے کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے خرید لیں، اور عید اور وفد کے آنے کے دن اسے پہن کر اپنے کو آراستہ کریں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ اس شخص کا لباس ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ٹھہرے رہے، جب تک اللہ تعالیٰ نے چاہا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے پاس ایک ریشمی جبہ بھیجا اسے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لے لیا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے کر آئے اور عرض کیا، کہ یا رسول اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ یہ اس شخص کا لباس ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں (اس کے باوجود) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ جبہ میرے پاس بھیجا تو ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسے بیچ دو اور اپنی ضرورت پوری کرو۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عید کے دن ڈھالوں اور برچھیوں سے کھیلنے کا بیان...

باب : عیدین کا بیان

عید کے دن ڈھالوں اور برچھیوں سے کھیلنے کا بیان

راوی: احمد، ابن وهب، عمرو، محمد بن عبدالرحمن اسدی، عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَسَدِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي جَارِيَتَانِ تُغَنِّيَانِ بِغِنَاءِ بُعَاثَ فَاضْطَجَعَ عَلَى الْفِرَاشِ وَحَوَّلَ وَجْهَهُ وَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَانْتَهَرَنِي وَقَالَ مِزْمَارَةُ الشَّيْطَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ دَعْهُمَا فَلَمَّا غَفَلَ غَمَزْتُهُمَا فَخَرَجَتَا وَكَانَ يَوْمَ عِيدٍ يَلْعَبُ السُّودَانُ بِالدَّرَقِ وَالْحِرَابِ فَإِمَّا سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِمَّا قَالَ تَشْتَهِينَ تَنْظُرِينَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَأَقَامَنِي وَرَائَهُ خَدِّي عَلَى خَدِّهِ وَهُوَ يَقُولُ دُونَكُمْ يَا بَنِي أَرْفِدَةَ حَتَّى إِذَا مَلِلْتُ قَالَ حَسْبُكِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاذْهَبِي

احمد، ابن وہب، عمرو، محمد بن عبدالرحمن اسدی، عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میرے پاس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور میرے پاس دو لڑکیاں جنگ بعاث کے متعلق گیت گا رہی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بستر پر لیٹ گئے اور اپنا منہ پھیر لیا، حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے تو مجھے ڈانٹا اور کہا کہ یہ شیطانی باجہ، اور وہ بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی میں، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ چھوڑ دو، جب وہ (ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) دوسری طرف متوجہ ہوئے تو میں نے ان دونوں لونڈیوں کو اشارہ کیا (چلے جانے کا) تو وہ چلی گئیں، اور عید کے دن حبشی ڈھالوں اور برچھیوں سے کھیلتے تھے، تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے درخواست کی، یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو تماشہ دیکھنا چاہتی ہے؟ تو میں نے کہا ہاں! تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اپنے پیچھے کھڑا کیا۔ میرا رخسار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دوش پر تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے بنی ارفدہ! تماشہ دکھاؤ، یہاں تک کہ جب میں اکتا گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "بس"؟ تو میں نے کہا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو چلی جاؤ۔

راوی: احمد، ابن وہب، عمرو، محمد بن عبدالرحمن اسدی، عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : عیدین کا بیان

اہل اسلام کیلئے عید کی سنتوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 902

راوی: حجاج، شعبہ، زبید، شعبی براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي زُبَيْدٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا نَبْدَأُ مِنْ يَوْمِنَا هَذَا أَنْ نُصَلِّيَ ثُمَّ نَرْجِعَ فَنَنْحَرَ فَمَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَا

حجاج، شعبہ، زبید، شعبی براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خطبہ دیتے ہوئے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے پہلی چیز جس سے ہم آج کے دن ابتدا کریں، وہ یہ کہ ہم نماز پڑھیں، پھر گھر واپس ہوں، پھر قربانی کریں، اور جس نے اس طرح کیا تو اس نے میری سنت کو پالیا۔

راوی: حجاج، شعبہ، زبید، شعبی براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : عیدین کا بیان

اہل اسلام کیلئے عید کی سنتوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 903

راوی: عبیدہ بن اسمٰعیل، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ

وَعِنْدِی جَارِيَتَانِ مِنْ جَوَارِی الْأَنْصَارِ تُغَنِّيَانِ بِمَا تَقَاوَلَتْ الْأَنْصَارُ يَوْمَ بُعَاثَ قَالَتْ وَلَيْسَتَا بِمُغَنِّيَتَيْنِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَمَزَامِيرُ الشَّيْطَانِ فِي بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ فِي يَوْمِ عِيدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا وَهَذَا عِيدُنَا

عبیدہ بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور میرے پاس انصار کی دو لڑکیاں جنگ بعاث کے دن کا شعر گا رہی تھیں، اور ان لڑکیوں کا پیشہ گانے کا نہیں تھا، تو ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یہ شیطانی باجہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر میں؟ اور وہ عید کا دن تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ! ہر قوم کی عید ہوتی ہے اور آج ہم لوگوں کی عید ہے۔

راوی : عبیدہ بن اسمٰعیل، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

عید گاہ جانے سے پہلے عید الفطر کے دن کھانے کا بیان...

باب : عیدین کا بیان

عید گاہ جانے سے پہلے عید الفطر کے دن کھانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 904

راوی: محمد بن عبدالرحیم، سعید بن سلیمان ھشیم، عبید اللہ بن ابی بکر بن انس، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْدُو يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَأْكُلَ تَمَرَاتٍ وَقَالَ مُرَجَّأُ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَأْكُلُهُنَّ وِتْرًا

محمد بن عبد الرحیم، سعید بن سلیمان ہشیم، عبید اللہ بن ابی بکر بن انس، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر کے دن جب تک چند چھوہارے نہ کھا لیتے، عید گاہ کی طرف نہ جاتے اور مرجی بن رجاء نے عبید اللہ بن ابی بکر سے اور انہوں نے انس سے اور انس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھوہارے طاق عدد میں کھاتے تھے۔

راوی : محمد بن عبد الرحیم، سعید بن سلیمان ہشیم، عبید اللہ بن ابی بکر بن انس، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قربانی کے دن کھانے کا بیان...

باب : عیدین کا بیان

قربانی کے دن کھانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 905

راوی: مسدد، اسمعیل، محمد بن سیرین، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ هَذَا يَوْمٌ يُشْتَهَى فِيهِ اللَّحْمُ وَذَكَرَ مِنْ جِيرَانِهِ فَكَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَّقَهُ قَالَ وَعِنْدِي جَذَعَةٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ فَرَخَّصَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَدْرِي أَبَلَغَتْ الرُّخْصَةُ مَنْ سِوَاهُ أَمْ لَا

مسدد، اسماعیل، محمد بن سیرین، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نماز سے پہلے قربانی کرے تو وہ دوبارہ قربانی کرے، ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ آج کے دن گوشت کی بہت خواہش ہوتی ہے، اور اس نے اپنے پڑوسیوں کا حال بیان کیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی تصدیق کی، اور اس نے کہا کہ میرے پاس ایک جذعہ (ایک سال کا بھیڑ کا بچہ) ہے، جو گوشت کی دو بکریوں سے مجھے زیادہ محبوب ہے، اور اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت دے دی

مجھے معلوم نہیں کہ یہ اجازت اس کے سوا دوسرے لوگوں کو بھی ہے یا نہیں۔

راوی : مسدد، اسمعیل، محمد بن سیرین، انس بن مالک

باب : عیدین کا بیان

قربانی کے دن کھانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 906

راوی: عثمان، جریر، منصور، شعبی، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَضْحَى بَعْدَ الصَّلَاةِ فَقَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَقَدْ أَصَابَ النُّسُكَ وَمَنْ نَسَكَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَإِنَّهُ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَلَا نُسُكَ لَهُ فَقَالَ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ خَالُ الْبَرَائِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنِّي نَسَكْتُ شَاتِي قَبْلَ الصَّلَاةِ وَعَرَفْتُ أَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَأَحْبَبْتُ أَنْ تَكُونَ شَاتِي أَوَّلَ مَا يُذْبَحُ فِي بَيْتِي فَذَبَحْتُ شَاتِي وَتَغَدَّيْتُ قَبْلَ أَنْ آتِيَ الصَّلَاةَ قَالَ شَاتُكَ شَاةُ لَحْمٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّ عِنْدَنَا عَنَاقًا لَنَا جَذَعَةً هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتَيْنِ أَفَتَجْزِي عَنِّي قَالَ نَعَمْ وَلَنْ تَجْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

عثمان، جریر، منصور، شعبی، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگوں کے سامنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بقر عید کے دن نماز کے بعد خطبہ پڑھا اور فرمایا کہ جس نے ہماری طرح نماز پڑھی اور ہماری طرح قربانی کی تو اس کی قربانی درست ہو گئی، اور جس نے نماز سے پہلے قربانی کی تو وہ نماز سے پہلے ہے (یعنی صرف گوشت کیلئے ہے) اور اس کی قربانی نہیں ہو گی، براء کے ماموں ابوبردہ بن نیار نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں نے اپنی بکری نماز سے پہلے ذبح کر ڈالی اور میں نے سمجھا کہ آج کھانے اور پینے کا دن ہے، اور میں نے سمجھا کہ میری بکری میرے گھر میں سب سے پہلے ذبح ہو، چنانچہ میں نے اپنی بکری ذبح کر ڈالی، اور عید گاہ جانے سے پہلے میں نے اسے کھا بھی لیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہاری بکری گوشت کی بکری

ہے۔ ابوبردہ نے عرض کیا یارسول اللہ! میرے پاس ایک سال کا بھیڑ کا بچہ ہے جو میرے نزدیک دو بکریوں سے زیادہ محبوب ہے، کیا وہ میرے لئے کافی ہو جائے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں لیکن تمہارے بعد کسی دوسرے کیلئے کافی نہ ہو گا۔

راوی: عثمان، جریر، منصور، شعبی، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عید گاہ بغیر منبر کے جانے کا بیان...

باب: عیدین کا بیان

عید گاہ بغیر منبر کے جانے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 907

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، عیاض بن عبداللہ بن ابی سرح، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَی سَعِیدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى إِلَى الْمُصَلَّى فَأَوَّلُ شَيْئٍ يَبْدَأُ بِهِ الصَّلَاةُ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَقُومُ مُقَابِلَ النَّاسِ وَالنَّاسُ جُلُوسٌ عَلَى صُفُوفِهِمْ فَيَعِظُهُمْ وَيُوصِيهِمْ وَيَأْمُرُهُمْ فَإِنْ كَانَ يُرِيدُ أَنْ يَقْطَعَ بَعْثًا قَطَعَهُ أَوْ يَأْمُرَ بِشَيْئٍ أَمَرَ بِهِ ثُمَّ يَنْصَرِفُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَلَمْ يَزَلْ النَّاسُ عَلَى ذَلِكَ حَتَّى خَرَجْتُ مَعَ مَرْوَانَ وَهُوَ أَمِيرُ الْمَدِينَةِ فِي أَضْحًى أَوْ فِطْرٍ فَلَمَّا أَتَيْنَا الْمُصَلَّى إِذَا مِنْبَرٌ بَنَاهُ كَثِيرُ بْنُ الصَّلْتِ فَإِذَا مَرْوَانُ يُرِيدُ أَنْ يَرْتَقِيَهُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَجَبَذْتُ بِثَوْبِهِ فَجَبَذَنِي فَارْتَفَعَ فَخَطَبَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقُلْتُ لَهُ غَيَّرْتُمْ وَاللهِ فَقَالَ أَبَا سَعِيدٍ قَدْ ذَهَبَ مَا تَعْلَمُ فَقُلْتُ مَا أَعْلَمُ وَاللهِ خَيْرٌ مِمَّا لَا أَعْلَمُ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ لَمْ يَكُونُوا يَجْلِسُونَ لَنَا بَعْدَ الصَّلَاةِ فَجَعَلْتُهَا قَبْلَ الصَّلَاةِ

سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، عیاض بن عبداللہ بن ابی سرح، ابوسعید خدری روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا

کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر اور بقر عید کے دن عید گاہ کو جاتے، اور اس دن سب سے پہلے جو کام کرتے وہ یہ کہ نماز پڑھتے، پھر نماز سے فارغ ہو کر لوگوں کے سامنے کھڑے ہوتے اس حال میں کہ لوگ اپنی صفوں پر بیٹھے ہوتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں نصیحت کرتے تھے اور وصیت کرتے تھے اور انہیں حکم دیتے تھے اور اگر کوئی لشکر بھیجنے کا ارادہ کرتے تو اس کو جدا کرتے، اور جس چیز کا حکم دینا ہوتا، دیتے، پھر واپس ہو جاتے، ابوسعید نے کہا کہ لوگ ہمیشہ اسی طرح کرتے رہے، یہاں تک کہ میں مروان کے ساتھ عید الضحیٰ یا عید الفطر میں نکلا جو مدینہ کا گورنر تھا۔ جب ہم لوگ عید گاہ پہنچے تو دیکھا کہ وہاں منبر موجود تھا، جو کثیر بن صلت نے بنایا تھا، مروان نے نماز پڑھنے سے پہلے اس منبر پر چڑھنے کا ارادہ کیا تو میں نے اس کا کپڑا پکڑ کر کھینچا، اس نے بھی مجھے کھینچا، اور منبر پر چڑھ گیا، اور نماز سے پہلے خطبہ پڑھا، میں نے اس سے کہا کہ بخدا! تم نے سنت کو بدل ڈالا، مروان نے کہا کہ اے ابوسعید! وہ چیز گزر چکی جو تم جانتے ہو، میں نے کہا بخدا! میں جو چیز جانتا ہوں وہ اس سے بہتر ہے جو میں نہیں جانتا ہوں۔ مروان نے کہا لوگ نماز کے بعد میری بات سننے کیلئے نہیں بیٹھتے، اس لئے میں نے خطبہ نماز سے پہلے کیا۔

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، عیاض بن عبداللہ بن ابی سرح، ابوسعید خدری

عید کی نماز کیلئے پیدل، اور سوار ہو کر جانے کا بیان، اور بغیر اذان واقامت کے نم...

باب : عیدین کا بیان

عید کی نماز کیلئے پیدل، اور سوار ہو کر جانے کا بیان، اور بغیر اذان واقامت کے نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 908

راوی: ابراهیم بن منذر حزامی، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فِي الْأَضْحَى وَالْفِطْرِ ثُمَّ يَخْطُبُ بَعْدَ الصَّلَاةِ

ابراہیم بن منذر حزامی، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم عید الضحیٰ اور عید الفطر میں نماز پڑھتے تھے پھر نماز کے بعد خطبہ کہتے تھے۔

راوی : ابراہیم بن منذر حزامی، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عید کی نماز کیلئے پیدل، اور سوار ہو کر جانے کا بیان، اور بغیر اذان واقامت کے نما...

باب : عیدین کا بیان

عید کی نماز کیلئے پیدل، اور سوار ہو کر جانے کا بیان، اور بغیر اذان واقامت کے نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 909

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام، ابن جریج، عطا جابر بن عبد الله

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَائٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ الْفِطْرِ فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ وقَالَ وَأَخْبَرَنِي عَطَائٌ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَرْسَلَ إِلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ فِي أَوَّلِ مَا بُويِعَ لَهُ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُؤَذَّنُ بِالصَّلَاةِ يَوْمَ الْفِطْرِ إِنَّمَا الْخُطْبَةُ بَعْدَ الصَّلَاةِ و أَخْبَرَنِي عَطَائٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَا لَمْ يَكُنْ يُؤَذَّنُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَلَا يَوْمَ الْأَضْحَى وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ بَعْدُ فَلَمَّا فَرَغَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فَأَتَى النِّسَائَ فَذَكَّرَهُنَّ وَهُوَ يَتَوَكَّأُ عَلَى يَدِ بِلَالٍ وَبِلَالٌ بَاسِطٌ ثَوْبَهُ يُلْقِي فِيهِ النِّسَائُ صَدَقَةً قُلْتُ لِعَطَائٍ أَتَرَى حَقًّا عَلَى الْإِمَامِ الْآنَ أَنْ يَأْتِيَ النِّسَائَ فَيُذَكِّرَهُنَّ حِينَ يَفْرُغُ قَالَ إِنَّ ذَلِكَ لَحَقٌّ عَلَيْهِمْ وَمَا لَهُمْ أَنْ لَا يَفْعَلُوا

ابراہیم بن موسی، ہشام، ابن جریج، عطا جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ان کو کہتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر کے دن عید گاہ کی طرف تشریف لے گئے، اور خطبہ سے پہلے نماز پڑھی، ابن جریج نے کہا مجھ سے عطاء نے بیان کیا کہ ابن عباس نے ابن زبیر کو جب ان کیلئے بیعت لی جارہی تھی کہلا بھیجا کہ عید الفطر کے دن نماز کیلئے اذان نہیں کہی جاتی

تھی اور خطبہ نماز کے بعد ہوتا تھا، اور عطاء نے مجھ سے بواسطہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کیا کہ نہ تو عید الفطر میں اور نہ عید الضحیٰ کے دن اذان دی جاتی تھی اور جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے، پہلے نماز پڑھی پھر بعد میں لوگوں کے سامنے خطبہ دیا، جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فارغ ہوئے تو عورتوں کے پاس آئے، اور انہیں نصیحت کی اس حال میں کہ بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر تکیہ کئے ہوئے تھے، اور بلال اپنا کپڑا پھیلائے ہوئے تھے، عورتیں اس میں صدقات ڈال رہی تھیں، میں نے عطاء سے پوچھا کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امام کیلئے واجب سمجھتے ہیں کہ وہ عورتوں کے پاس آئے اور انہیں نصیحت کرے، جب وہ نماز سے فارغ ہو جائے؟ انہوں نے جواب دیا کہ بلاشبہ یہ ان کے ذمہ واجب ہے اور انہیں کیا ہو گیا ہے کہ ایسا نہیں کرتے۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، ابن جریج، عطا جابر بن عبداللہ

عید کی نماز کے بعد خطبہ پڑھنے کا بیان...

باب : عیدین کا بیان

عید کی نماز کے بعد خطبہ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 910

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَكُلُّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

ابوعاصم، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں عید کی نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ نماز میں شریک ہوا، یہ تمام لوگ خطبہ سے پہلے نماز پڑھتے تھے۔

راوی : ابوعاصم، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : عیدین کا بیان

عید کی نماز کے بعد خطبہ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 911

راوی: یعقوب بن ابراهیم، ابواسامه، عبید الله نافع، ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يُصَلُّونَ الْعِيدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

یعقوب بن ابراہیم، ابو اسامہ، عبید اللہ نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عیدین کی نماز خطبہ سے پہلے پڑھتے تھے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ابو اسامہ، عبید اللہ نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : عیدین کا بیان

عید کی نماز کے بعد خطبہ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 912

راوی: سلیمان بن حرب، شعبه، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْفِطْرِ رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا ثُمَّ أَتَى النِّسَائَ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَجَعَلْنَ يُلْقِينَ تُلْقِي الْمَرْأَةُ خُرْصَهَا وَسِخَابَهَا

سلیمان بن حرب، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عید الفطر کے دن دو رکعت نماز پڑھی، نہ تو اس سے پہلے نہ اس کے بعد نماز پڑھی، پھر عورتوں کے پاس آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بلال رضی اللہ عنہ تھے، عورتوں کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صدقہ کرنے کا حکم دیا، تو ان عورتوں میں سے کوئی اپنی بالی، اور کوئی اپنا ہار پھینکنے لگی۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : عیدین کا بیان

عید کی نماز کے بعد خطبہ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 913

راوی: آدم شعبہ، زبید، شعبی براء بن عازب

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زُبَيْدٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ مَا نَبْدَأُ فِي يَوْمِنَا هَذَا أَنْ نُصَلِّيَ ثُمَّ نَرْجِعَ فَنَنْحَرَ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَا وَمَنْ نَحَرَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَإِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ قَدَّمَهُ لِأَهْلِهِ لَيْسَ مِنْ النُّسْكِ فِي شَيْئٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَبَحْتُ وَعِنْدِي جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ فَقَالَ اجْعَلْهُ مَكَانَهُ وَلَنْ تُوفِيَ أَوْ تَجْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

آدم شعبہ، زبید، شعبی براء بن عازب روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے پہلی چیز

جس سے ہم آج کے دن ابتدا کریں وہ یہ ہے کہ ہم نماز پڑھیں، پھر گھر کو واپس ہوں اور قربانی کریں، جس نے ایسا کیا اس نے میری سنت کو پالیا، اور جس نے نماز سے پہلے قربانی کی تو صرف گوشت ہے جو اس نے اپنے گھر والوں کیلئے تیار کیا، قربانی میں اس کا حصہ نہیں ہے، تو انصار میں سے ایک شخص نے جنہیں ابوبردہ بن نیار کہا جاتا تھا عرض کیا کہ یارسول اللہ! صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے تو نماز سے پہلے ذبح کر لیا اور میرے پاس ایک سال کا بھیڑ کا بچہ ہے جو دو سال کے بچہ سے بہتر ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو اس کی جگہ ذبح کر دو اور تمہارے بعد کسی کو کافی نہیں ہو گا، یا فرمایا کسی کی قربانی نہ ہو گی۔

راوی: آدم شعبہ، زبید، شعبی براء بن عازب

عید کے دن اور حرم میں ہتھیار لے کر جانے کی کراہت کا بیان، اور حسن بصری نے کہا کہ...

باب: عیدین کا بیان

عید کے دن اور حرم میں ہتھیار لے کر جانے کی کراہت کا بیان، اور حسن بصری نے کہا کہ لوگوں کو عید کے دن ہتھیار لے کر جانے سے منع کیا گیا، بشرطیکہ دشمن کا خوف نہ ہو

جلد : جلد اول حدیث 914

راوی: زکریا بن یحیی، ابوالسیکن، محمد بن سوقه، سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ يَحْيَى أَبُو السُّكَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ حِينَ أَصَابَهُ سِنَانُ الرُّمْحِ فِي أَخْمَصِ قَدَمِهِ فَلَزِقَتْ قَدَمُهُ بِالرِّكَابِ فَنَزَلْتُ فَنَزَعْتُهَا وَذَلِكَ بِمِنًى فَبَلَغَ الْحَجَّاجَ فَجَعَلَ يَعُودُهُ فَقَالَ الْحَجَّاجُ لَوْ نَعْلَمُ مَنْ أَصَابَكَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ أَنْتَ أَصَبْتَنِي قَالَ وَكَيْفَ قَالَ حَمَلْتَ السِّلَاحَ فِي يَوْمٍ لَمْ يَكُنْ يُحْمَلُ فِيهِ وَأَدْخَلْتَ السِّلَاحَ الْحَرَمَ وَلَمْ يَكُنْ السِّلَاحُ يُدْخَلُ الْحَرَمَ

زکریا بن یحیی، ابوالسیکن، محمد بن سوقہ، سعید بن جبیر روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ میں ابن عمر کے ساتھ تھا، جب ان کے تلوے میں نیزے کی نوک چبھ گئی اور ان کا پاؤں رکاب سے چمٹ گیا، تو میں اترا اور اس نیزے کو نکالا، یہ واقعہ منیٰ میں ہوا تھا۔

جب حجاج کو خبر ملی تو ان کی عیادت کرنے آیا، تو حجاج نے کہا کاش ہمیں معلوم ہو جاتا کہ کس نے آپ کو یہ تکلیف پہنچائی ہے، ابن عمر نے جواب دیا کہ تو نے ہی ہمیں یہ تکلیف پہنچائی؟ حجاج نے پوچھا کیونکر؟ ابن عمر نے جواب دیا کہ تو ایسے دن ہتھیار لے کر آیا جس دن ہتھیار لے کر نہیں آیا جاتا تھا اور تو نے ہتھیار حرم میں داخل کیا حالانکہ حرم میں ہتھیار داخل نہیں کیا جاتا تھا۔

راوی: زکریا بن یحیی، ابوالسیکن، محمد بن سوقہ، سعید بن جبیر

باب : عیدین کا بیان

عید کے دن اور حرم میں ہتھیار لے کر جانے کی کراہت کا بیان، اور حسن بصری نے کہا کہ لوگوں کو عید کے دن ہتھیار لے کر جانے سے منع کیا گیا، بشرطیکہ دشمن کا خوف نہ ہو

جلد : جلد اول   حدیث 915

راوی: احمد بن یعقوب، اسحٰق بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلَ الْحَجَّاجُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ وَأَنَا عِنْدَهُ فَقَالَ كَيْفَ هُوَ فَقَالَ صَالِحٌ فَقَالَ مَنْ أَصَابَكَ قَالَ أَصَابَنِي مَنْ أَمَرَ بِحَمْلِ السِّلَاحِ فِي يَوْمٍ لَا يَحِلُّ فِيهِ حَمْلُهُ يَعْنِي الْحَجَّاجَ

احمد بن یعقوب، اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ حجاج ابن عمر کے پاس آیا اور میں ان کے پاس تھا اس نے پوچھا کیا حال ہے؟ ابن عمر نے جواب دیا اچھا ہوں، حجاج نے پوچھا کس نے آپ کو یہ تکلیف پہنچائی؟ انہوں نے نے کہا مجھے تکلیف اس شخص نے پہنچائی جس نے ایسے دن میں ہتھیار اٹھانے کی اجازت دی جس دن ہتھیار اٹھانا جائز نہ تھا، انہوں نے اس سے حجاج کو مراد لیا۔

راوی: احمد بن یعقوب، اسحٰق بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص

باب : عیدین کا بیان

عید کی نماز کیلئے سویرے جانے کا بیان، اور عبداللہ بن بسر نے کہا کہ ہم نماز سے اس وقت فارغ ہو جاتے تھے جس وقت تسبیح (نماز نفل پڑھنا) جائز ہے

جلد : جلد اول حدیث 916

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، زبید، شعبی، براء بن عازب

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا نَبْدَأُ بِهِ فِي يَوْمِنَا هَذَا أَنْ نُصَلِّيَ ثُمَّ نَرْجِعَ فَنَنْحَرَ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَا وَمَنْ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَإِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ عَجَّلَهُ لِأَهْلِهِ لَيْسَ مِنْ النُّسُكِ فِي شَيْءٍ فَقَامَ خَالِي أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أُصَلِّيَ وَعِنْدِي جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ قَالَ اجْعَلْهَا مَكَانَهَا أَوْ قَالَ اذْبَحْهَا وَلَنْ تَجْزِيَ جَذَعَةٌ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

سلیمان بن حرب، شعبہ، زبید، شعبی، براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ قربانی کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا تو فرمایا کہ سب سے پہلے ہم اس دن جو کام کریں وہ یہ کہ نماز پڑھیں، پھر واپس ہوں اور قربانی کریں، جو ایسا کرے تو اس نے میری سنت کو پالیا اور جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا تو وہ گوشت ہے جو اس نے اپنے گھر والوں کیلئے جلدی تیار کیا ہے، قربانی نہیں ہے، میرے ماموں ابوبردہ بن نیار کھڑے ہوئے اور کہا یارسول اللہ! میں نے نماز سے پہلے ذبح کر لیا اور میرے پاس ایک بکری کا ایک سال کا بچہ ہے جو دو سال کے بچے سے بہتر ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو اس کا مقام بنالے یا فرمایا کہ اس کی جگہ ذبح کر لے لیکن تیرے بعد کسی کیلئے کافی نہ ہوگا۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، زبید، شعبی، براء بن عازب

ایام تشریق میں عمل کی فضیلت کا بیان اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ا...

باب : عیدین کا بیان

ایام تشریق میں عمل کی فضیلت کا بیان اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اللہ تعالی کے قول اذکرواللہ فی ایام معلومات میں دس دن مراد ہیں، اور ایام معدودات تشریق کے دن ہیں، ابن عمر اور ابوہریرہ ان دس دنوں میں بازار نکلتے تھے تو تکبیر کہتے تھے، لوگ ان کی تکبیر کے ساتھ تکبیر کہتے اور محمد بن علی نفل نمازوں کے بعد بھی تکبیر کہتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 917

راوی: محمد بن عرعرہ، شعبہ، سلیمان مسلم البطین، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا الْعَمَلُ فِي أَيَّامٍ أَفْضَلَ مِنْهَا فِي هَذِهِ قَالُوا وَلَا الْجِهَادُ قَالَ وَلَا الْجِهَادُ إِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ يُخَاطِرُ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فَلَمْ يَرْجِعْ بِشَيْءٍ

محمد بن عرعرہ، شعبہ، سلیمان مسلم البطین، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو عمل اس دن میں کیا جائے اس سے کوئی عمل افضل نہیں ہے، لوگوں نے سوال کیا کیا جہاد بھی نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جہاد بھی نہیں، بجز اس شخص کے جس نے اپنی جان ومال کو خطرے میں ڈالا اور کوئی چیز واپس لے کر نہ لوٹا۔

راوی : محمد بن عرعرہ، شعبہ، سلیمان مسلم البطین، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

منیٰ کے دنوں میں تکبیر کہنے کا بیان، اور جب عرفہ کے دن صبح کے وقت مقام عرفات کو...

باب : عیدین کا بیان

منیٰ کے دنوں میں تکبیر کہنے کا بیان، اور جب عرفہ کے دن صبح کے وقت مقام عرفات کو جائے، اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے خیمہ ہی میں تکبیر کہتے جب اس کو مسجد والے سنتے تو تکبیر کہتے، یہاں تک کہ منیٰ کی زمین تکبیر سے گونج جاتی، اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ منیٰ میں ان دنوں میں تکبیر کہتے اور تمام نمازوں کے بعد اپنے بستر پر اپنے خیمہ میں، اپنی مجلس میں اور راستہ چلنے میں، ان تمام دنوں میں۔ اور میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ یوم نحر میں تکبیر کہتی تھیں، اور عورتیں ابان بن عثمان اور عبدالعزیز کے پیچھے تشریق کے زمانہ میں مسجد میں مردوں کے ساتھ تکبیر کہتی تھیں۔

جلد : جلد اول حدیث 918

راوی: ابونعیم، مالک بن انس، محمد بن ابی بکر ثقفی

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَنَحْنُ غَادِيَانِ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَاتٍ عَنْ التَّلْبِيَةِ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يُلَبِّي الْمُلَبِّي لَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ وَيُكَبِّرُ الْمُكَبِّرُ فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ

ابونعیم، مالک بن انس، محمد بن ابی بکر ثقفی روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ صبح کے وقت منیٰ سے عرفات کو جارہے تھے تو میں نے انس بن مالک سے تلبیہ کے متعلق پوچھا کہ آپ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کس طرح کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ لبیک کہنے والا لبیک کہتا تو اس پر کوئی اعتراض نہ کرتا اور تکبیر کہنے والا تکبیر کہتا تو اسے بھی کوئی برا نہیں سمجھتا تھا۔

راوی: ابونعیم، مالک بن انس، محمد بن ابی بکر ثقفی

باب : عیدین کا بیان

منیٰ کے دنوں میں تکبیر کہنے کا بیان، اور جب عرفہ کے دن صبح کے وقت مقام عرفات کو جائے، اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے خیمہ ہی میں تکبیر کہتے جب اس کو مسجد والے سنتے تو تکبیر کہتے، یہاں تک کہ منیٰ کی زمین تکبیر سے گونج جاتی، اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ منیٰ میں ان دنوں میں تکبیر کہتے اور تمام نمازوں کے بعد اپنے بستر پر اپنے خیمہ میں، اپنی مجلس میں اور راستہ چلنے میں، ان تمام دنوں میں۔ اور میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ یوم نحر میں تکبیر کہتی تھیں، اور عورتیں ابان بن عثمان اور عبدالعزیز کے پیچھے تشریق کے زمانہ میں مسجد میں مردوں کے ساتھ تکبیر کہتی تھیں۔

جلد : جلد اول حدیث 919

راوی: محمد، عمرو بن حفص، حفص، عاصم، حفصہ، ام عطیہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَاصِمٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كُنَّا نُؤْمَرُ أَنْ نَخْرُجَ يَوْمَ الْعِيدِ حَتَّى نُخْرِجَ الْبِكْرَ مِنْ خِدْرِهَا حَتَّى نُخْرِجَ الْحُيَّضَ فَيَكُنَّ خَلْفَ النَّاسِ فَيُكَبِّرْنَ بِتَكْبِيرِهِمْ وَيَدْعُونَ بِدُعَائِهِمْ يَرْجُونَ بَرَكَةَ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَطُهْرَتَهُ

عمرو بن حفص، حفص، عاصم، حفصہ، ام عطیہ سے روایت کرتی ہیں انہوں نے کہا کہ ہمیں حکم دیا جاتا تھا کہ عید کے دن گھر سے نکلیں، یہاں تک کہ کنواری عورتیں بھی اپنے پردہ سے باہر ہوتیں اور حائضہ عورتیں بھی گھر سے باہر نکلتیں، پس وہ مردوں کے پیچھے رہتیں اور مردوں کی تکبیر کے ساتھ تکبیر کہتیں اور ان کی دعاؤں کے ساتھ دعا کہتیں، اس دن کی برکت اور اس کی پاکی کی امید رکھتیں۔

راوی: محمد، عمرو بن حفص، حفص، عاصم، حفصہ، ام عطیہ

برچھی کی آڑ میں عید کے دن نماز پڑھنے کا بیان...

باب: عیدین کا بیان

برچھی کی آڑ میں عید کے دن نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 920

راوی: محمد بن بشار، عبدالوہاب، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ تُرْكَزُ الْحَرْبَةُ قُدَّامَهُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالنَّحْرِ ثُمَّ يُصَلِّي

محمد بن بشار، عبدالوہاب، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے

عید الفطر اور عید قربانی کے دن برچھی گاڑی جاتی پھر اس کے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالوہاب، عبیداللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نیزہ اور برچھی کا امام کے سامنے عید کے دن لے جانے کا بیان...

باب : عیدین کا بیان

نیزہ اور برچھی کا امام کے سامنے عید کے دن لے جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 921

راوی: ابراهیم بن منذر، ولید، ابوعمر اوزاعی، نافع، ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْدُو إِلَى الْمُصَلَّى وَالْعَنَزَةُ بَيْنَ يَدَيْهِ تُحْمَلُ وَتُنْصَبُ بِالْمُصَلَّى بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّي إِلَيْهَا

ابراہیم بن منذر، ولید، ابو عمر اوزاعی، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید گاہ کی طرف صبح کو جاتے اور نیزہ ان کے آگے لے کر چلتے اور عید گاہ میں ان کے سامنے نصب کیا جاتا، پھر اس کے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے تھے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، ولید، ابو عمر اوزاعی، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عورتوں اور حائضہ عورتوں کا عید گاہ جانے کا بیان...

باب : عیدین کا بیان

عورتوں اور حائضہ عورتوں کا عید گاہ جانے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 922

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب، حماد بن زید، ایوب، محمد، ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أَمَرَنَا نَبِيُّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنْ نُخْرِجَ الْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ وَعَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ بِنَحْوِهِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ حَفْصَةَ قَالَ أَوْ قَالَتْ الْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ وَيَعْتَزِلْنَ الْحُيَّضُ الْمُصَلَّى

عبد اللہ بن عبد الوہاب، حماد بن زید، ایوب، محمد، ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ ام عطیہ نے فرمایا کہ ہمیں حکم دیا جاتا تھا کہ ہم جوان پردے والی عورتوں کو باہر نکالیں اور ایوب سے بواسطہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسی طرح روایت ہے، اور حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں اس قدر زیادہ ہے کہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے کہا کہ جوان اور پردے والی عورتیں (نکالی جاتی تھیں) اور حائضہ عورتیں نماز کی جگہ سے علیحدہ رہتی تھیں۔

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب، حماد بن زید، ایوب، محمد، ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

بچوں کے عید گاہ جانے کا بیان...

باب : عیدین کا بیان

بچوں کے عید گاہ جانے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 923

راوی: عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، عبدالرحمن بن عابس

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فِطْرٍ أَوْ أَضْحَى فَصَلَّى ثُمَّ خَطَبَ ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ فَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ

عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، عبدالرحمن بن عابس روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس کو کہتے ہوئے سنا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ میں عید الفطر یا عیدالاضحی کے دن نکلا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی پھر خطبہ دیا پھر عورتوں کے پاس آئے انہیں نصیحت کی اور انہیں صدقہ دینے کا حکم دیا۔

راوی: عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، عبدالرحمن بن عابس

عید کے خطبہ میں امام کا لوگوں کی طرف رخ کرنے کا بیان، اور ابوسعید نے کہا کہ نبی...

باب: عیدین کا بیان

عید کے خطبہ میں امام کا لوگوں کی طرف رخ کرنے کا بیان، اور ابوسعید نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے سامنے منہ کرکے کھڑے ہوتے

جلد: جلد اول حدیث 924

راوی: ابونعیم، محمد بن طلحہ، زبید، شعبی، براء

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أَضْحَى إِلَى الْبَقِيعِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ وَقَالَ إِنَّ أَوَّلَ نُسُكِنَا فِي يَوْمِنَا هَذَا أَنْ نَبْدَأَ بِالصَّلَاةِ ثُمَّ نَرْجِعَ فَنَنْحَرَ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ وَافَقَ سُنَّتَنَا وَمَنْ ذَبَحَ قَبْلَ ذَلِكَ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ عَجَّلَهُ لِأَهْلِهِ لَيْسَ مِنْ النُّسُكِ فِي

شَيْئٍ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي ذَبَحْتُ وَعِنْدِي جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ قَالَ اذْبَحْهَا وَلَا تَفِي عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

ابو نعیم، محمد بن طلحہ، زبید، شعبی، براء روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الاضحی کے دن بقیع کی طرف تشریف لے گئے اور دو رکعت نماز پڑھی، پھر ہم لوگوں کی طرف منہ کرکے کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ سب سے پہلی عبادت ہماری اس دن یہ ہونی چاہئے کہ پہلے ہم نماز پڑھیں، پھر واپس ہوں اور قربانی کریں، جس نے یہ کیا تو میری سنت کے موافق کیا اور جس نے قبل اس کے ذبح کیا تو وہ (گوشت) ہے، جو اس نے اپنے گھر والوں کیلئے تیار کیا، قربانی نہیں ہے، ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ یارسول اللہ! میں نے تو نماز سے پہلے ذبح کر لیا اور میرے پاس ایک سال کا بھیڑ کا بچہ ہے جو دو سال کے بچہ سے زیادہ بہتر ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسے ذبح کر دو اور تمہارے بعد کسی کیلئے کافی نہ ہوگا۔

راوی : ابو نعیم، محمد بن طلحہ، زبید، شعبی، براء

عید گاہ میں نشان لگانے کا بیان...

باب : عیدین کا بیان

عید گاہ میں نشان لگانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 925

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، عبدالرحمن بن عابس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَابِسٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قِيلَ لَهُ أَشَهِدْتَ الْعِيدَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَلَوْلَا مَكَانِي مِنْ الصِّغَرِ مَا شَهِدْتُهُ حَتَّى أَتَى الْعَلَمَ الَّذِي عِنْدَ دَارِ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ فَصَلَّى ثُمَّ خَطَبَ ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَرَأَيْتُهُنَّ يَهْوِينَ بِأَيْدِيهِنَّ يَقْذِفْنَهُ فِي ثَوْبِ بِلَالٍ ثُمَّ انْطَلَقَ هُوَ وَبِلَالٌ إِلَى بَيْتِهِ

مسدد، یحیی، سفیان، عبدالرحمن بن عابس روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس سے سنا، ان سے پوچھا گیا کہ کیا آپ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عید کی نماز میں شریک ہوئے ہیں، تو فرمایاہاں اگر بچپن کی وجہ سے مجھ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شفقت نہ ہوتی میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ دیکھ سکتا، اس نشان کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے جو کثیر بن صلت کے گھر کے پاس تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی پھر خطبہ دیا۔ پھر عورتوں کے پاس آئے اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بلال تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان عورتوں کو نصیحت کی اور صدقہ کا حکم دیا میں نے ان عورتوں کو دیکھا کہ اپنے ہاتھ جھکاتیں اور بلال کے کپڑے میں ڈالتی جاتیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور بلال اپنے گھر کی طرف روانہ ہوگئے۔

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، عبدالرحمن بن عابس

امام کا عید کے دن عورتوں کو نصیحت کرنے کا بیان...

باب : عیدین کا بیان

امام کا عید کے دن عورتوں کو نصیحت کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 926

راوی: اسحق بن ابراھیم بن نصر، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفِطْرِ فَصَلَّى فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ ثُمَّ خَطَبَ فَلَمَّا فَرَغَ نَزَلَ فَأَتَى النِّسَاءَ فَذَكَّرَهُنَّ وَهُوَ يَتَوَكَّأُ عَلَى يَدِ بِلَالٍ وَبِلَالٌ بَاسِطٌ ثَوْبَهُ يُلْقِي فِيهِ النِّسَاءُ الصَّدَقَةَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ زَكَاةَ يَوْمِ الْفِطْرِ قَالَ لَا وَلَكِنْ صَدَقَةً يَتَصَدَّقْنَ حِينَئِذٍ تُلْقِي فَتَخَهَا وَيُلْقِينَ قُلْتُ أَتُرَى حَقًّا عَلَى الْإِمَامِ ذَلِكَ وَيُذَكِّرُهُنَّ قَالَ إِنَّهُ لَحَقٌّ عَلَيْهِمْ وَمَا لَهُمْ لَا يَفْعَلُونَهُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ

شَهِدْتُ الْفِطْرَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ يُصَلُّونَهَا قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ يُخْطَبُ بَعْدُ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ حِينَ يُجَلِّسُ بِيَدِهِ ثُمَّ أَقْبَلَ يَشُقُّهُمْ حَتَّى جَاءَ النِّسَاءَ مَعَهُ بِلَالٌ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ الْآيَةَ ثُمَّ قَالَ حِينَ فَرَغَ مِنْهَا آنْتُنَّ عَلَى ذَلِكِ قَالَتْ امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ لَمْ يُجِبْهُ غَيْرُهَا نَعَمْ لَا يَدْرِي حَسَنٌ مَنْ هِيَ قَالَ فَتَصَدَّقْنَ فَبَسَطَ بِلَالٌ ثَوْبَهُ ثُمَّ قَالَ هَلُمَّ لَكُنَّ فِدَاءٌ أَبِي وَأُمِّي فَيُلْقِينَ الْفَتَخَ وَالْخَوَاتِيمَ فِي ثَوْبِ بِلَالٍ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ الْفَتَخُ الْخَوَاتِيمُ الْعِظَامُ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

اسحاق بن ابراہیم بن نصر، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ان کو کہتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر کے دن کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی، پہلے تو نماز پڑھی پھر خطبہ کہا۔ جب خطبہ سے فارغ ہوئے تو منبر سے نیچے اترے اور عورتوں کے پاس آئے اور انہیں نصیحت کی، اس حال میں کہ بلال کے ہاتھ پر ٹیکا دیئے ہوئے تھے اور بلال اپنے کپڑے پھیلائے ہوئے تھے جس میں عورتیں خیرات ڈال رہی تھیں۔ میں نے عطاء سے پوچھا کیا صدقہ فطر دے رہی تھیں؟ تو انہوں نے کہا نہیں بلکہ خیرات کر رہی تھیں، اس وقت اگر ایک عورت اپنا چھلا ڈالتی تو دوسری بھی ڈالتیں، میں نے عطاء سے پوچھا کہ کیا آپ کے خیال میں امام پر یہ واجب ہے کہ وہ عورتوں کو نصیحت کرے؟ انہوں نے کہا کہ بلاشبہ یہ واجب ہے، انہیں کیا ہو گیا ہے کہ ایسا نہیں کرتے، ابن جریج نے کہا کہ مجھ سے حسن بن مسلم نے بہ سند طاؤس، عباس بیان کیا کہ ابن عباس نے کہا کہ میں عید الفطر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ شریک ہوا۔ سب کے سب قبل خطبہ نماز پڑھتے پھر خطبہ دیتے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے، گویا میں آپ کو دیکھ رہا ہوں، جب آپ لوگوں کو اپنے ہاتھوں کے اشارہ سے بٹھلا رہے تھے، پھر آپ ان صفوں کو چیرتے ہوئے آگے بڑھے، یہاں تک کہ عورتوں کے پاس پہنچ گئے اور آپ کے ساتھ بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے آپ نے یا ایہا النبی اذا جائک الخ آخر تک پڑھی پھر جب اس سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ تم اس پر قائم رہو، تو ان عورتوں میں سے صرف ایک عورت نے کہا ہاں، اور اس کے علاوہ کسی عورت نے آپ کی بات کا جواب نہیں دیا۔ حسن کو معلوم نہیں کہ وہ کون عورت تھی۔ آپ نے فرمایا تو تم لوگ خیرات کرو اور بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے کپڑے پھیلا دیئے اور کہا تم لوگ لاؤ، میرے ماں باپ تم پر نثار ہوں، تو وہ عورتیں اپنی انگوٹھیاں اور چھلے بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کپڑے میں ڈالنے لگیں، عبدالرزاق نے کہا کہ فتخ سے مراد بڑی انگوٹھیاں ہیں جن کا رواج عہد جاہلیت میں تھا۔

راوی : اسحٰق بن ابراہیم بن نصر، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبداللہ

عورت کے پاس عید میں دوپٹہ نہ ہو (تو کیا کرے...(

باب : عیدین کا بیان

عورت کے پاس عید میں دوپٹہ نہ ہو (تو کیا کرے(

جلد : جلد اول حدیث 927

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، ایوب، حفصہ بنت سیرین

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ قَالَتْ كُنَّا نَمْنَعُ جَوَارِيَنَا أَنْ يَخْرُجْنَ يَوْمَ الْعِيدِ فَجَائَتْ امْرَأَةٌ فَنَزَلَتْ قَصْرَ بَنِي خَلَفٍ فَأَتَيْتُهَا فَحَدَّثَتْ أَنَّ زَوْجَ أُخْتِهَا غَزَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ غَزْوَةً فَكَانَتْ أُخْتُهَا مَعَهُ فِي سِتِّ غَزَوَاتٍ فَقَالَتْ فَكُنَّا نَقُومُ عَلَى الْمَرْضَى وَنُدَاوِي الْكَلْمَى فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَعَلَى إِحْدَانَا بَأْسٌ إِذَا لَمْ يَكُنْ لَهَا جِلْبَابٌ أَنْ لَا تَخْرُجَ فَقَالَ لِتُلْبِسْهَا صَاحِبَتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا فَلْيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ حَفْصَةُ فَلَمَّا قَدِمَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ أَتَيْتُهَا فَسَأَلْتُهَا أَسَمِعْتِ فِي كَذَا وَكَذَا قَالَتْ نَعَمْ بِأَبِي وَقَلَّمَا ذَكَرَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَالَتْ بِأَبِي قَالَ لِيَخْرُجْ الْعَوَاتِقُ ذَوَاتُ الْخُدُورِ أَوْ قَالَ الْعَوَاتِقُ وَذَوَاتُ الْخُدُورِ شَكَّ أَيُّوبُ وَالْحُيَّضُ وَيَعْتَزِلُ الْحُيَّضُ الْمُصَلَّى وَلْيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ فَقُلْتُ لَهَا الْحُيَّضُ قَالَتْ نَعَمْ أَلَيْسَ الْحَائِضُ تَشْهَدُ عَرَفَاتٍ وَتَشْهَدُ كَذَا وَتَشْهَدُ كَذَا

ابومعمر، عبدالوارث، ایوب، حفصہ بنت سیرین روایت کرتی ہیں کہ ہم لوگ اپنی لڑکیوں کو عید کے دن نکلنے سے روکتی تھیں، ایک عورت آئی اور قصر بنی خلف میں اتری، میں اس کے پاس پہنچی تو اس نے بیان کیا کہ اس کی بہن کا شوہر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بارہ غزوات میں شریک ہوا تھا، تو اس کی بہن کچھ غزوات میں اپنے شوہر کے ساتھ تھی، اور اس نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کا کام مریضوں کا علاج اور زخمیوں کی مرہم پٹی کرنا تھا، تو اس نے کہا یارسول اللہ! کیا ہم لوگوں میں سے کسی کیلئے اس باب میں کوئی مضائقہ ہے کہ وہ (عید کے دن) نہ نکلے اگر اس کی چادر نہ ہو آپ نے فرمایا کہ اس کی ہم جولی اسے اپنی چادر اڑھادے، اور چاہئے کہ وہ لوگ

نیک کام میں شریک ہوں اور مومنین کی دعوت میں حاضر ہوں، حفصہ نے کہا کہ جب ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آئیں تو میں ان کے پاس پہنچی اور ان سے پوچھا کہ آپ نے اس کے متلعق کچھ سنا ہے؟ تو انہوں نے کہاہاں آپ پر میرے ماں باپ فدا ہوں اور جب کبھی بھی وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام لیتیں تو یہ ضرور کہتیں کہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، آپ نے فرمایا کہ پردے والی جوان عورتیں باہر نکلیں یا یہ فرمایا کہ پردے والی اور جوان عورتیں نکلیں، ایوب کو شک ہوا اور حائضہ عورتیں بھی نکلیں، لیکن وہ نماز کی جگہ سے علیحدہ رہیں اور نیک کام اور مومنین کی دعا میں شریک ہوں۔ حفصہ کا بیان ہے کہ میں نے ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا کہ کیا حائضہ عورتیں بھی نکلیں؟ انہوں نے کہا کہ کیا حائضہ عرفات میں اور فلاں فلاں جگہ میں نہیں جاتی ہے۔

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، حفصہ بنت سیرین

حائضہ عورتوں کا نماز کی جگہ سے علیحدہ رہنے کا بیان...

باب : عیدین کا بیان

حائضہ عورتوں کا نماز کی جگہ سے علیحدہ رہنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 928

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ابن عون، محمد، ام عطیہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ أُمِرْنَا أَنْ نَخْرُجَ فَنُخْرِجَ الْحُيَّضَ وَالْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ أَوْ الْعَوَاتِقَ ذَوَاتِ الْخُدُورِ فَأَمَّا الْحُيَّضُ فَيَشْهَدْنَ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ وَدَعْوَتَهُمْ وَيَعْتَزِلْنَ مُصَلَّاهُمْ

محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ابن عون، محمد، ام عطیہ سے روایت کرتے ہیں کہ ام عطیہ نے فرمایا کہ ہمیں حکم دیا گیا کہ باہر نکلیں، چنانچہ حائضہ اور نوجوان اور پردے والی عورتیں باہر نکلیں (عید گاہ کیلئے) اور ابن عون نے کہا کہ یا عواتق ذوات الخدود یعنی

پردے والی نوجوان عورتیں۔ چنانچہ حائضہ عورتیں مسلمانوں کی جماعت اور ان کی دعوت میں حاضر ہوتیں، اور ان کے نماز پڑھنے کی جگہوں سے علیحدہ رہتیں۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ابن عون، محمد، ام عطیہ

عید گاہ میں نحر اور ذبح کرنے کا بیان...

باب : عیدین کا بیان

عید گاہ میں نحر اور ذبح کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 929

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، کثیر بن فرقد، نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْحَرُ أَوْ يَذْبَحُ بِالْمُصَلَّى

عبد اللہ بن یوسف، لیث، کثیر بن فرقد، نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نحر یا ذبح عید گاہ میں کرتے تھے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، کثیر بن فرقد، نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خطبہ عید میں امام اور لوگوں کے کلام کرنے کا بیان، اور جب امام سے کچھ پوچھا جائے...

باب : عیدین کا بیان

خطبہ عید میں امام اور لوگوں کے کلام کرنے کا بیان، اور جب امام سے کچھ پوچھا جائے جب کہ وہ خطبہ پڑھ رہا ہو

جلد : جلد اول   حدیث 930

راوی: مسدد، ابوالاحوص، منصور بن معتمر، شعبی، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَقَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَقَدْ أَصَابَ النُّسُكَ وَمَنْ نَسَكَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَتِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ فَقَامَ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ نَسَكْتُ قَبْلَ أَنْ أَخْرُجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَعَرَفْتُ أَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ فَتَعَجَّلْتُ وَأَكَلْتُ وَأَطْعَمْتُ أَهْلِي وَجِيرَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ قَالَ فَإِنَّ عِنْدِي عَنَاقَ جَذَعَةٍ هِيَ خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ فَهَلْ تَجْزِي عَنِّي قَالَ نَعَمْ وَلَنْ تَجْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

مسدد، ابوالاحوص، منصور بن معتمر، شعبی، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کے بعد یوم نحر میں خطبہ دیا تو آپ نے فرمایا کہ جس نے میری نماز کی طرح نماز پڑھی اور ہماری قربانی کی طرح اس نے قربانی کی، تو اس کی قربانی صحیح ہوئی اور جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا، تو یہ گوشت بکری کا ہے، ابوبردہ بن نیاز کھڑے ہوئے اور عرض کیا کہ یارسول اللہ! میں نے تو عید گاہ جانے سے پہلے ہی قربانی کر دی اور میں نے سمجھا کہ آج کھانے اور پینے کا دن ہے، اس لئے میں نے جلدی کی اور میں نے خود کھایا اور اپنے گھر والوں کو اور پڑسیوں کو کھلایا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ تو گوشت کی بکری ہے، ابوبردہ نے کہا کہ میرے پاس ایک سال کا بچہ ہے جو گوشت کی دو بکریوں سے زیادہ بہتر ہے کیا وہ میری طرف سے کافی ہو جائے گا؟ آپ نے فرمایا ہاں لیکن تمہارے بعد کسی دوسرے کیلئے کافی نہ ہو گا۔

راوی : مسدد، ابوالاحوص، منصور بن معتمر، شعبی، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : عیدین کا بیان

خطبہ عید میں امام اور لوگوں کے کلام کرنے کا بیان، اور جب امام سے کچھ پوچھا جائے جب کہ وہ خطبہ پڑھ رہا ہو

جلد : جلد اول حدیث 931

راوی: حامد بن عمر، حماد بن زید، ایوب، محمد

حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ خَطَبَ فَأَمَرَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ أَنْ يُعِيدَ ذَبْحَهُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ جِيرَانٌ لِي إِمَّا قَالَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَإِمَّا قَالَ بِهِمْ فَقْرٌ وَإِنِّي ذَبَحْتُ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَعِنْدِي عَنَاقٌ لِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ فَرَخَّصَ لَهُ فِيهَا

حامد بن عمر، حماد بن زید، ایوب، محمد سے روایت کرتے ہیں کہ انس بن مالک نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عید الضحیٰ کے دن نماز پڑھائی، پھر خطبہ دیا تو اس خطبہ میں آپ نے حکم دیا کہ جس نے نماز سے پہلے قربانی کی ہے وہ دوبارہ قربانی کرے، انصار میں سے ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پڑوسی ہیں اور وہ محتاج ہیں، یا تو بھم خصاصۃ یا بھم فقر کہا اور میں نے نماز سے پہلے ہی ذبح کر دیا ہے اور میرے پاس ایک سال کا جانور ہے جو گوشت کی دو بکریوں سے بہتر ہے، آپ نے اسے اس کی اجازت دے دی۔

راوی: حامد بن عمر، حماد بن زید، ایوب، محمد

باب : عیدین کا بیان

خطبہ عید میں امام اور لوگوں کے کلام کرنے کا بیان، اور جب امام سے کچھ پوچھا جائے جب کہ وہ خطبہ پڑھ رہا ہو

جلد : جلد اول حدیث 932

راوی: مسلم، شعبہ، اسود، جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ جُنْدَبٍ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ خَطَبَ ثُمَّ ذَبَحَ فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَلْيَذْبَحْ أُخْرَى مَكَانَهَا وَمَنْ لَمْ يَذْبَحْ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللَّهِ

مسلم، شعبہ، اسود، جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عید الضحیٰ کے دن نماز پڑھی پھر خطبہ دیا، پھر ذبح کیا اور فرمایا کہ جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا تو اس کی جگہ پر دوسرا جانور ذبح کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا تو وہ اب اللہ کے نام سے ذبح کرے۔

راوی : مسلم، شعبہ، اسود، جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عید کے دن راستہ بدل کر واپس ہونے کا بیان...

باب : عیدین کا بیان

عید کے دن راستہ بدل کر واپس ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 933

راوی: محمد ابوتمیلہ، یحیی بن واضح، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ سَلَامٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ عِيدٍ خَالَفَ الطَّرِيقَ تَابَعَهُ يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ فُلَيْحٍ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ عَنْ فُلَيْحٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَحَدِيثُ جَابِرٍ أَصَحُّ

محمد ابوتمیلہ، یحیی بن واضح، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ جب عید کا دن ہوتا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپسی میں راستہ بدل کرتے، اور یونس بن محمد نے بواسطہ فلیح، سعید،

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے اور جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث زیادہ صحیح ہے۔

راوی : محمد ابوتمیلہ، یحیی بن واضح، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب عید کی نماز فوت ہو جائے تو دو رکعتیں پڑھ لے، عورتیں بھی اور جو لوگ گھروں میں ا...

باب : عیدین کا بیان

جب عید کی نماز فوت ہو جائے تو دو رکعتیں پڑھ لے، عورتیں بھی اور جو لوگ گھروں میں اور گاؤں میں ہوں ایسا ہی کریں، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے مسلمانوں یہ ہماری عید کا دن ہے، اور انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے غلام ابن ابی عتبہ کو زاویہ میں حکم دیا تو انہوں نے ان کے گھر والوں اور بیٹوں کو جمع کیا اور شہر والوں کی نماز اور تکبیر کی طرح نماز پڑھی اور عکرمہ نے کہا کہ دیہات کے لوگ عید میں جمع ہوں اور دو رکعت نماز پڑھیں، جس طرح امام کرتا ہے اور عطانے کہا کہ جب اس کی عید کی نماز فوت ہو جائے تو دو رکعتیں پڑھ لے۔

جلد : جلد اول   حدیث 934

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ فِي أَيَّامِ مِنًى تُدَفِّفَانِ وَتَضْرِبَانِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَغَشٍّ بِثَوْبِهِ فَانْتَهَرَهُمَا أَبُو بَكْرٍ فَكَشَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَجْهِهِ فَقَالَ دَعْهُمَا يَا أَبَا بَكْرٍ فَإِنَّهَا أَيَّامُ عِيدٍ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ أَيَّامُ مِنًى وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِي وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى الْحَبَشَةِ وَهُمْ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ فَزَجَرَهُمْ عُمَرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُمْ أَمْنًا بَنِي أَرْفِدَةَ يَعْنِي مِنْ الْأَمْنِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آئے اور ان کے پاس ایام منیٰ میں دو لڑکیاں تھیں جو دف بجا کر گا رہی تھیں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بدن پر کپڑا اڈھانپے ہوئے تھے، تو ابو بکر نے ان دونوں کو ڈانٹا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے

چہرے سے کپڑا ہٹایا اور فرمایا کہ اے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ! ان دونوں کو چھوڑ دو اس لئے کہ یہ عید کے دن ہیں، اور یہ دن منیٰ کے ہیں اور حصرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ میں نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے چھپا رہے ہیں اور میں حبشیوں کی طرف دیکھ رہی ہوں کہ وہ مسجد میں کھیل رہے ہیں ان کو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ڈانٹا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ انہیں چھوڑ دو، اے بنی ارفدہ تم اطمینان سے کھیلو۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

عید کی نماز سے پہلے اور اس کے بعد پڑھنے کا بیان اور ابو المعلی نے کہا میں نے سعید...

باب : عیدین کا بیان

عید کی نماز سے پہلے اور اس کے بعد پڑھنے کا بیان اور ابو المعلی نے کہا میں نے سعید کو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق کہتے ہوئے سنا کہ انہوں نے عید کی نماز سے پہلے نماز کو مکروہ سمجھا

جلد : جلد اول حدیث 935

راوی: ابوالولید، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ الْفِطْرِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا وَمَعَهُ بِلَالٌ

ابو الولید، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر کے دن نکلے اور دو رکعت نماز اس طرح پڑھی کہ نہ تو اس سے پہلے نماز پڑھی اور نہ اس کے بعد پڑھی اور آپ کے ساتھ بلال رضی اللہ عنہ تعالیٰ تھے۔

راوی : ابو الولید، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وتر کا بیان

ان روایتوں کا بیان جو وتر کے بارے میں منقول ہیں...

باب : وتر کا بیان

ان روایتوں کا بیان جو وتر کے بارے میں منقول ہیں

جلد : جلد اول حدیث 936

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع وعبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَام صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيَ أَحَدُكُمْ الصُّبْحَ صَلَّى رَكْعَةً وَاحِدَةً تُوتِرُ لَهُ مَا قَدْ صَلَّى وَعَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُسَلِّمُ بَيْنَ الرَّكْعَةِ وَالرَّكْعَتَيْنِ فِي الْوِتْرِ حَتَّى يَأْمُرَ بِبَعْضِ حَاجَتِهِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع وعبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رات کی نماز کے متعلق دریافت کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رات کی نماز دو رکعتیں ہیں جب تم میں سے کسی شخص کو صبح ہو جانے کا خطرہ ہو تو ایک رکعت اور پڑھ لے جو اس کی پڑھی ہوئی نماز کو طاق بنا دے گی اور نافع سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک رکعت اور دو رکعتوں کے درمیان سلام پھیرتے تھے اور اپنی بعض ضرورتوں کا حکم دیتے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع وعبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وتر کا بیان

ان روایتوں کا بیان جو وتر کے بارے میں منقول ہیں

جلد : جلد اول حدیث 937

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ مَيْمُونَةَ وَهِيَ خَالَتُهُ فَاضْطَجَعْتُ فِي عَرْضِ وِسَادَةٍ وَاضْطَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهُ فِي طُولِهَا فَنَامَ حَتَّى انْتَصَفَ اللَّيْلُ أَوْ قَرِيبًا مِنْهُ فَاسْتَيْقَظَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ ثُمَّ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ آلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوئَ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي فَصَنَعْتُ مِثْلَهُ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رَأْسِي وَأَخَذَ بِأُذُنِي يَفْتِلُهَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَوْتَرَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّى جَائَهُ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی خالہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس رات گذاری، اور بیان کرتے ہیں میں بستر کے عرض میں لیٹا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی بیوی بستر کے طول میں لیٹے، یہاں تک کہ آدھی رات یا اس کے مثل گزری ہو گی کہ آپ اپنے چہرے سے نیند کا اثر دور کرتے ہوئے بیدار ہوئے، پھر سورہ آل عمران کی دس آیتیں پڑھیں بعد ازاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک لٹکتی ہوئی مشک کے پاس گئے اور اچھی طرح وضو کیا پھر نماز پڑھنے کو کھڑے ہوئے، میں نے بھی آپ کی طرح کیا اور آپ کے بازو میں کھڑا ہو گیا آپ نے اپنا دایاں ہاتھ میرے سر پر رکھا اور میرا کان ملنے لگے پھر آپ نے دو رکعت نماز پڑھی پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر وتر پڑھے۔ پھر لیٹ گئے یہاں تک کہ آپ کے پاس موذن آیا آپ کھڑے ہوئے دو رکعتیں پڑھیں، پھر باہر نکلے تو صبح کی نماز پڑھائی۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وتر کا بیان

ان روایتوں کا بیان جو وتر کے بارے میں منقول ہیں

جلد : جلد اول حدیث 938

راوی : یحیی بن سلیمان، عبداللہ بن وهب، عمرو بن حارث، عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن قاسم، قاسم بن محمد، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَنْصَرِفَ فَارْكَعْ رَكْعَةً تُوتِرُ لَكَ مَا صَلَّيْتَ قَالَ الْقَاسِمُ وَرَأَيْنَا أُنَاسًا مُنْذُ أَدْرَكْنَا يُوتِرُونَ بِثَلَاثٍ وَإِنَّ كُلًّا لَوَاسِعٌ أَرْجُو أَنْ لَا يَكُونَ بِشَيْءٍ مِنْهُ بَأْسٌ

یحیی بن سلیمان، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن قاسم، قاسم بن محمد، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رات کی نماز دو، دو رکعت ہے، پھر جب تو نماز سے فارغ ہونے کا ارادہ کرے تو ایک رکعت پڑھ لے جو تیری تمام نماز کو وتر بنا دے گا، اور قاسم نے کہا کہ جب سے میں نے ہوش سنبھالا لوگوں کو تین رکعتیں وتر پڑھتے دیکھا اور دونوں صورتیں میرے خیال میں جائز ہیں، مجھے امید ہے کہ کوئی مضائقہ نہیں۔

راوی : یحیی بن سلیمان، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن قاسم، قاسم بن محمد، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وتر کا بیان

ان روایتوں کا بیان جو وتر کے بارے میں منقول ہیں

جلد : جلد اول   حدیث 939

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً كَانَتْ تِلْكَ صَلَاتَهُ تَعْنِي بِاللَّيْلِ فَيَسْجُدُ السَّجْدَةَ مِنْ ذَلِكَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ وَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ ثُمَّ يَضْطَجِعُ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ لِلصَّلَاةِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گیارہ رکعتیں نماز پڑھتے تھے اور یہ نماز آپ کی رات کی نماز تھی، آپ سجدہ کرتے تھے اتنی دیر تک کہ تم میں سے کوئی شخص ان کے سر اٹھانے سے پہلے پچاس آیتیں پڑھ سکے اور فجر کی نماز سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے، پھر اپنے دائیں بازو پر لیٹ جاتے، یہاں تک کہ آپ کے پاس موذن نماز کیلئے بلانے کو آتا۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وتر کی ساعتوں کا بیان، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ مجھ کو رسول اللہ ص...

باب : وتر کا بیان

وتر کی ساعتوں کا بیان، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی وصیت کی

جلد : جلد اول حدیث 940

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، انس بن سیرین

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ أَرَأَيْتَ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ أُطِيلُ فِيهِمَا الْقِرَائَةَ فَقَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ وَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ وَكَأَنَّ الْأَذَانَ بِأُذُنَيْهِ قَالَ حَمَّادٌ أَيْ بِسُرْعَةٍ

ابوالنعمان، حماد بن زید، انس بن سیرین بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ بتایئے کیا میں فجر کی نماز کی پہلی دو رکعتوں میں طویل قرات کروں؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو دو رکعت نماز پڑھتے تھے اور ایک رکعت کے ذریعہ اس کو طاق بنا لیتے، اور فجر کی نماز سے پہلے دو رکعتیں نماز پڑھتے، گویا اذان آپ کے کان میں ہو رہی ہے، حماد نے کہا یعنی جلدی (پڑھ لیتے تھے(

راوی : ابوالنعمان، حماد بن زید، انس بن سیرین

باب : وتر کا بیان

وتر کی ساعتوں کا بیان، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی وصیت کی

جلد : جلد اول حدیث 941

راوی: عمرو بن حفص، حفص، اعمش، مسلم، مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمٌ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُلَّ اللَّيْلِ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ

عمرو بن حفص، حفص، اعمش، مسلم، مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ

عنہانے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وتر رات کے تمام حصوں میں پڑھا ہے اور ان کا وتر صبح تک ختم ہو تا تھا۔

راوی : عمرو بن حفص، حفص، اعمش، مسلم، مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنے گھر والوں کو وتر کیلئے جگانے کا بیان...

باب : وتر کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنے گھر والوں کو وتر کیلئے جگانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 942

راوی: مسدد، یحیی، هشام بن عروہ، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا رَاقِدَةٌ مُعْتَرِضَةً عَلَى فِرَاشِهِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ أَيْقَظَنِي فَأَوْتَرْتُ

مسدد، یحیی، ہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں عائشہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے اور میں آپ کے بستر پر عرض میں لیٹی رہتی، جب وتر پڑھنے کا ارادہ کرتے تو مجھے جگا دیتے، پھر میں بھی وتر پڑھتی تھی۔

راوی : مسدد، یحیی، ہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وتر کو آخری نماز بنانا چاہیئے...

باب : وتر کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 943

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْعَلُوا آخِرَ صَلَاتِكُمْ بِاللَّيْلِ وِتْرًا

مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ وتر کو رات کی آخری نماز بناؤ

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر

سواری پر وتر پڑھنے کا بیان...

باب : وتر کا بیان

سواری پر وتر پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 944

راوی: اسمعیل، مالک، ابوبکر بن عمر بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سعید بن یسار

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ أَسِيرُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بِطَرِيقِ مَكَّةَ فَقَالَ سَعِيدٌ فَلَمَّا خَشِيتُ الصُّبْحَ نَزَلْتُ فَأَوْتَرْتُ ثُمَّ لَحِقْتُهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَيْنَ كُنْتَ فَقُلْتُ خَشِيتُ الصُّبْحَ فَنَزَلْتُ فَأَوْتَرْتُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَلَيْسَ لَكَ فِي رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فَقُلْتُ بَلَى وَاللهِ قَالَ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ عَلَى الْبَعِيرِ

اسماعیل، مالک، ابو بکر بن عمر بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سعید بن یسار سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ مکہ کے راستہ پر جارہا تھا جب مجھے صبح ہونے کا خطرہ ہوا تو میں اترا اور وتر پڑھ کر ان سے ملا، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا کہاں رہ گئے تھے؟ میں نے کہا کہ مجھے فجر کا خطرہ ہو رہا تھا چنانچہ میں اترا اور وتر پڑھ لیا، عبد اللہ نے کہا کیا تمہارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اچھا نمونہ نہیں ہے؟ میں نے کہا ہاں و اللہ! تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونٹ پر وتر پڑھ لیتے تھے۔

راوی : اسمٰعیل، مالک، ابو بکر بن عمر بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سعید بن یسار

سفر میں وتر پڑھنے کا بیان...

باب : وتر کا بیان

سفر میں وتر پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 945

راوی: موسیٰ بن اسعیل، جویریہ بن اسماء، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي السَّفَرِ عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ يُومِئُ إِيمَاءً صَلَاةَ اللَّيْلِ إِلَّا الْفَرَائِضَ وَيُوتِرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ

موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ بن اسماء، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر میں سواری پر نماز پڑھتے تھے، سواری کا رخ جدھر بھی ہوتا، اور رات کی نماز سوائے فرائض کے اشارے سے پڑھتے اور وتر سواری پر پڑھتے تھے۔

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، جویریہ بن اسماء، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رکوع سے پہلے اور اس کے بعد دعائے قنوت پڑھنے کا بیان...

باب : وتر کا بیان

رکوع سے پہلے اور اس کے بعد دعائے قنوت پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 946

راوی : مسدد، حماد بن زید، ایوب، محمد بن سیرین

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَقَنَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصُّبْحِ قَالَ نَعَمْ فَقِيلَ لَهُ أَوَقَنَتَ قَبْلَ الرُّكُوعِ قَالَ بَعْدَ الرُّكُوعِ يَسِيرًا

مسدد، حماد بن زید، ایوب، محمد بن سیرین سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انس بن مالک سے پوچھا گیا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہاں! پوچھا گیا کہ کیا رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھی ہے؟ فرمایا کہ کچھ دنوں تک رکوع کے بعد پڑھی ہے۔

راوی : مسدد، حماد بن زید، ایوب، محمد بن سیرین

باب : وتر کا بیان

رکوع سے پہلے اور اس کے بعد دعائے قنوت پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول	حدیث 947

راوی: مسدد، عبدالواحد، عاصم

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ الْقُنُوتِ فَقَالَ قَدْ كَانَ الْقُنُوتُ قُلْتُ قَبْلَ الرُّكُوعِ أَوْ بَعْدَهُ قَالَ قَبْلَهُ قَالَ فَإِنَّ فُلَانًا أَخْبَرَنِي عَنْكَ أَنَّكَ قُلْتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ فَقَالَ كَذَبَ إِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الرُّكُوعِ شَهْرًا أُرَاهُ كَانَ بَعَثَ قَوْمًا يُقَالُ لَهُمْ الْقُرَّائُ زُهَائَ سَبْعِينَ رَجُلًا إِلَى قَوْمٍ مِنْ الْمُشْرِكِينَ دُونَ أُولَئِكَ وَكَانَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ فَقَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَيْهِمْ

مسدد، عبد الواحد، عاصم بیان کرتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دعائے قنوت کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ دعائے قنوت پڑھی جاتی تھی، میں نے پوچھا رکوع سے پہلے یا اس کے بعد؟ انہوں نے کہا رکوع سے پہلے، عاصم نے کہا کہ فلاں نے مجھ سے آپ کے متعلق بیان کیا کہ آپ بعد رکوع کے روایت کرتے ہیں، انہوں نے کہا وہ جھوٹا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کے بعد ایک مہینہ تک دعا قنوت پڑھی اور میں سمجھتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تقریبا ستر آدمیوں کو جنہیں قرّاء کہا جاتا تھا مشرکوں کی طرف بھیجا تھا یہ لوگ ان کے سوا تھے جن پر آپ نے بد دعا فرمائی تھی اور ان کے درمیان اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان معاہدہ تھا پھر (عہد شکنی کی بناء پر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مہینہ تک دعائے قنوت پڑھی اور ان پر بد دعا کی۔

راوی: مسدد، عبدالواحد، عاصم

باب : وتر کا بیان

رکوع سے پہلے اور اس کے بعد دعائے قنوت پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول	حدیث 948

راوی: احمد بن یونس، زائدۃ، تیمی، ابومجلز، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَنَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ

احمد بن یونس، زائدۃ، تیمی، ابومجلز، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رعل اور ذکوان پر بد دعا کرتے ہوئے ایک مہینہ تک دعائے قنوت پڑھی۔

راوی: احمد بن یونس، زائدۃ، تیمی، ابومجلز، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: وتر کا بیان

رکوع سے پہلے اور اس کے بعد دعائے قنوت پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 949

راوی: مسدد، اسماعیل، خالد، ابوقلابہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ الْقُنُوتُ فِي الْمَغْرِبِ وَالْفَجْرِ

مسدد، اسماعیل، خالد، ابوقلابہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت انس نے کہا کہ دعائے قنوت مغرب اور فجر میں پڑھی جاتی تھی۔

راوی: مسدد، اسماعیل، خالد، ابوقلابہ، انس بن مالک

باب : نماز استسقاء

استسقاء اور استسقاء میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نکلنے کا بیان...

باب : نماز استسقاء

استسقاء اور استسقاء میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نکلنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 950

راوی: ابونعیم، سفیان، عبداللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَسْقِي وَحَوَّلَ رِدَائَهُ

ابونعیم، سفیان، عبداللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانی کی دعا کرنے کو باہر نکلے اور اپنی چادر الٹ دی۔

راوی: ابونعیم، سفیان، عبداللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ دعا کرنا کہ اس کو یوسف (علیہ السلام) کے قحط کے...

باب : نماز استسقاء

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ دعا کرنا کہ اس کو یوسف (علیہ السلام) کے قحط کے سال کی طرح ان کے (کفار قریش کے) لئے بنا دیجئے

جلد : جلد اول حدیث 951

راوی: قتیبہ، مغیرۃ بن عبدالرحمن، ابوالزناد، اعرج، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْجِ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ اللَّهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ قَالَ ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ هَذَا كُلُّهُ فِي الصُّبْحِ

قتیبہ، مغیرۃ بن عبدالرحمن، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنا سر آخری رکعت سے اٹھاتے تو کہتے کہ اے اللہ عیاش بن ربیعہ کو نجات دے۔ اے اللہ سلمۃ بن ہشام کو نجات دے۔ اے اللہ ولید کو نجات دے، اے اللہ کمزور مسلمانوں کو نجات دے، اللہ کفار مضر پر اپنی گرفت کو مضبوط کر، اے اللہ ان کیلیے سالوں کو یوسف کے قحط کا سال بنادے، اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ غفار کی اللہ نے مغفرت کر دی اور قبیلہ اسلم کو اللہ نے محفوظ رکھا۔ اور ابن ابی الزناد نے اپنے والد سے یہ تمام دعائیں نماز صبح کے متعلق بھی نقل کی ہیں۔

راوی: قتیبہ، مغیرۃ بن عبدالرحمن، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز استسقاء

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ دعا کرنا کہ اس کو یوسف (علیہ السلام) کے قحط کے سال کی طرح ان کے (کفار قریش کے) لئے بنادیجئے

جلد : جلد اول حدیث 952

راوی: حمیدی، سفیان، اعمش، ابوالضحی، مسروق، عبداللہ، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابوالضحی،

حدثنا الحمیدی قال حدثنا سفیان عن الأعمش عن أبي الضحی عن مسروق عن عبد الله ح حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَأَى مِنْ النَّاسِ إِدْبَارًا قَالَ اللَّهُمَّ سَبْعٌ كَسَبْعِ يُوسُفَ فَأَخَذَتْهُمْ سَنَةٌ حَصَّتْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى أَكَلُوا الْجُلُودَ وَالْمَيْتَةَ وَالْجِيَفَ وَيَنْظُرَ أَحَدُهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فَيَرَى الدُّخَانَ مِنْ الْجُوعِ فَأَتَاهُ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ تَأْمُرُ بِطَاعَةِ اللَّهِ وَبِصِلَةِ الرَّحِمِ وَإِنَّ قَوْمَكَ قَدْ هَلَكُوا فَادْعُ اللَّهَ لَهُمْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ إِلَى قَوْلِهِ إِنَّكُمْ عَائِدُونَ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا مُنْتَقِمُونَ فَالْبَطْشَةُ يَوْمَ بَدْرٍ وَقَدْ مَضَتْ الدُّخَانُ وَالْبَطْشَةُ وَاللِّزَامُ وَآيَةُ الرُّومِ

حمیدی، سفیان، اعمش، ابوالضحی، مسروق، عبداللہ، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابوالضحیٰ، مسروق روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ عبداللہ بن مسعود کے پاس تھے تو انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب لوگوں (کفار قریش) کی بدبختی اور روگردانی کو دیکھا تو آپ نے فرمایا کہ اے اللہ ان کو یوسف کے سات سال کے قحط کی طرح قحط میں مبتلا کردے چنانچہ وہ قحط میں گرفتار ہوگئے، تمام چیزیں تباہ ہوگئیں یہاں تک کہ کھال اور مردار تک کھا گئے اور کوئی آسمان کی طرف دیکھتا تو بھوک کے سبب سے انہیں دھواں نظر آتا ابوسفیان آپ کے پاس آیا اور کہنے لگا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم اللہ کی اطاعت اور صلہ رحمی کا حکم دیتے ہو اور تمہاری قوم ہلاک ہوگئی اس لیے اللہ سے ان کیلئے دعا کرو، اللہ تعالیٰ نے فرمایا انتظار کرو اس دن کا جب آسمان کھلا اور ظاہر دھواں لائے گا۔ آیت ﴿يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى﴾ تک جس دن ہم بہت سخت گرفت کریں گے بطشہ سے مراد یوم بدر ہے دخان، بطشہ اور لزام، دھواں، گرفت، قید اور آیت روم سب وقوع میں چکے۔

راوی : حمیدی، سفیان، اعمش، ابوالضحی، مسروق، عبداللہ، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابوالضحیٰ،

لوگوں کا امام سے بارش کی دعا کیلئے درخواست کرنے کا بیان جب کہ وہ قحط میں مبتلاہ...

باب : نماز استسقاء

جلد : جلد اول حدیث 953

راوی: عمرو بن علی، ابوقتیبہ، عبدالرحمن بن عبداللہ دینار

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَتَمَثَّلُ بِشِعْرِ أَبِي طَالِبٍ وَأَبْيَضَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ ثِمَالُ الْيَتَامَى عِصْمَةٌ لِلْأَرَامِلِ وَقَالَ عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ رُبَّمَا ذَكَرْتُ قَوْلَ الشَّاعِرِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى وَجْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَسْقِي فَمَا يَنْزِلُ حَتَّى يَجِيشَ كُلُّ مِيزَابٍ وَأَبْيَضَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ ثِمَالُ الْيَتَامَى عِصْمَةٌ لِلْأَرَامِلِ وَهُوَ قَوْلُ أَبِي طَالِبٍ

عمرو بن علی، ابوقتیبہ، عبدالرحمن بن عبداللہ دینار، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ابو طالب کا یہ شعر پڑھتے ہوئے سنا اور گورا رنگ کہ ان کے چہرے کے واسطے سے بدلی سے بارش کی دعا کی جاتی ہے، وہ یتیموں کے حامی اور بیواؤں کی پناہ گاہ ہیں۔ اور عمرو بن حمزہ کا بیان ہے کہ مجھ سے سالم نے اور انہوں نے اپنے والد ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ جب میں نے شاعر کا قول یاد کیا اور میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے کی طرف دیکھتا کہ آپ پانی کی دعا کرتے اور منبر سے اترنے بھی نہ پاتے کہ تمام پرنالے بہہ نکلتے اور (یہ شعر) وَأَبْيَضَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ ثِمَالُ الْيَتَامَى عِصْمَةٌ لِلْأَرَامِلِ ابو طالب کا کلام ہے۔

راوی: عمرو بن علی، ابوقتیبہ، عبدالرحمن بن عبداللہ دینار

باب : نماز استسقاء

لوگوں کا امام سے بارش کی دعا کیلئے درخواست کرنے کا بیان جب کہ وہ قحط میں مبتلا ہوں

جلد : جلد اول حدیث 954

راوی: حسن بن محمد، محمد بن عبداللہ انصاری، عبداللہ بن مثنی، ثمامہ بن عبداللہ بن انس، انس بن مالک رضی

اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ كَانَ إِذَا قَحَطُوا اسْتَسْقَى بِالْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّا كُنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا فَتَسْقِينَا وَإِنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِعَمِّ نَبِيِّنَا فَاسْقِنَا قَالَ فَيُسْقَوْنَ

حسن بن محمد، محمد بن عبداللہ انصاری، عبداللہ بن مثنیٰ، ثمامتہ بن عبداللہ بن انس، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب لوگ قحط میں مبتلا ہوتے تو عمر بن خطاب، عباس بن عبدالمطلب کے وسیلہ سے دعا کرتے اور فرماتے کہ اے اللہ ہم تیرے پاس تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وسیلہ لے کر آیا کرتے تھے تو تو ہمیں سیراب کرتا تھا اب ہم لوگ اپنے نبی کے چچا (عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا وسیلہ لے کر آئے ہیں ہمیں سیراب کر، راوی کا بیان ہے کہ لوگ سیراب کیے جاتے یعنی بارش ہو جاتی۔

راوی : حسن بن محمد، محمد بن عبداللہ انصاری، عبداللہ بن مثنیٰ، ثمامتہ بن عبداللہ بن انس، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

استسقاء میں چادر الٹنے کا بیان...

باب : نماز استسقاء

استسقاء میں چادر الٹنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 955

راوی: اسحق، وہب بن جریر، شعبہ، محمد بن ابی بکر، عباد بن تمیم عبداللہ بن زید

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى فَقَلَبَ رِدَائَهُ

اسحاق، وہب بن جریر، شعبہ، محمد بن ابی بکر، عباد بن تمیم عبد اللہ بن زید سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بارش کیلئے دعا کی، تو آپ نے اپنی چادر الٹ دی۔

راوی: اسحق، وہب بن جریر، شعبہ، محمد بن ابی بکر، عباد بن تمیم عبد اللہ بن زید

باب : نماز استسقاء

استسقاء میں چادر الٹنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 956

راوی: علی بن عبداللہ سفیان، عبداللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ يُحَدِّثُ أَبَاهُ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى فَاسْتَسْقَى فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَلَبَ رِدَائَهُ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ كَانَ ابْنُ عُيَيْنَةَ يَقُولُ هُوَ صَاحِبُ الْأَذَانِ وَلَكِنَّهُ وَهْمٌ لِأَنَّ هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ الْمَازِنِيُّ مَازِنُ الْأَنْصَارِ

علی بن عبد اللہ سفیان، عبد اللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم اپنے والد سے، اور وہ اپنے چچا عبد اللہ بن زید سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید گاہ کی طرف تشریف لے گئے اور بارش کی دعا کی، پھر قبلہ کی طرف منہ کیا اور اپنی چادر الٹ دی اور دو رکعت نماز پڑھی، امام بخاری کا بیان ہے کہ ابن عیینہ کہتے تھے کہ یہ وہی عبد اللہ بن زید اذان والے ہیں یعنی جنہوں نے خواب میں اذان دیکھی تھی، لیکن انہیں وہم ہوا ہے، اس لیے کہ یہ عبد اللہ بن زید بن عاصم مازنی ہیں جو انصار کے مازنی قبیلہ سے تعلق رکھتے تھے۔

راوی: علی بن عبد اللہ سفیان، عبد اللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم

اللہ تعالی کا اپنے بندوں سے قحط کے ذریعہ انتقام لینے کا بیان جب کہ حدود الہی کا...

باب : نماز استسقاء

اللہ تعالی کا اپنے بندوں سے قحط کے ذریعہ انتقام لینے کا بیان جب کہ حدود الہی کا خیال لوگوں کے دلوں سے جاتا رہے، جامع مسجد میں بارش کی دعا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 957

راوی: محمد، ابوضمرہ انس بن عیاض، شریک بن عبداللہ بن ابی نمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَذْكُرُ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ بَابٍ كَانَ وِجَاهَ الْمِنْبَرِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَتْ الْمَوَاشِي وَانْقَطَعَتْ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ يُغِيثُنَا قَالَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اسْقِنَا اللَّهُمَّ اسْقِنَا اللَّهُمَّ اسْقِنَا قَالَ أَنَسُ وَلَا وَاللَّهِ مَا نَرَى فِي السَّمَاءِ مِنْ سَحَابٍ وَلَا قَزَعَةً وَلَا شَيْئًا وَمَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ سَلْعٍ مِنْ بَيْتٍ وَلَا دَارٍ قَالَ فَطَلَعَتْ مِنْ وَرَائِهِ سَحَابَةٌ مِثْلُ التُّرْسِ فَلَمَّا تَوَسَّطَتْ السَّمَاءَ انْتَشَرَتْ ثُمَّ أَمْطَرَتْ قَالَ وَاللَّهِ مَا رَأَيْنَا الشَّمْسَ سِتًّا ثُمَّ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ ذَلِكَ الْبَابِ فِي الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَهُ قَائِمًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَتْ الْأَمْوَالُ وَانْقَطَعَتْ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ يُمْسِكْهَا قَالَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اللَّهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَالْجِبَالِ وَالْآجَامِ وَالظِّرَابِ وَالْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ قَالَ فَانْقَطَعَتْ وَخَرَجْنَا نَمْشِي فِي الشَّمْسِ قَالَ شَرِيكٌ فَسَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَهُوَ الرَّجُلُ الْأَوَّلُ قَالَ لَا أَدْرِي

محمد، ابوضمرہ انس بن عیاض، شریک بن عبداللہ بن ابی نمر روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ ایک شخص جمعہ کے دن اس دروازہ سے مسجد میں داخل ہوا جو منبر کے سامنے تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے خطبہ دے رہے تھے، اس نے کھڑے کھڑے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف منہ کیا اور کہا کہ یا رسول اللہ

لوگوں کو مال تباہ ہو گیا، راستے بند ہو گئے اس لیے آپ اللہ سے دعا کریں کہ بارش برسائے، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا کہ اے میرے اللہ ہمیں سیر اب کر، اے میرے اللہ ہمیں سیر اب کر، اے میرے اللہ ہمیں سیر اب کر، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ بخدا اس وقت آسمان پر نہ تو کوئی بادل اور نہ بادل کا کوئی ٹکڑا اور نہ کوئی چیز نظر تی تھی اور نہ ہمارے اور سلع کے درمیان کوئی گھریا مکان تھا، سلع کے پیچھے سے ڈھال کے برابر ایک ابر کا ٹکڑا نمودار ہوا، جب وہ آسمان کے بیچ میں آیا تو وہ بدلی پھیل گئی، پھر بارش ہونے لگی، بخدا پھر ہم لوگوں نے ایک ہفتہ تک آفتاب نہیں دیکھا، پھر ایک شخص اسی دروازے سے دوسرے جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے خطبہ دے رہے تھے وہ شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف منہ کر کے کھڑا ہوا اور کہا کہ یا رسول اللہ لوگوں کا مال تباہ ہو گیا اور راستے بند ہو گئے، اس لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ بارش بند کر دے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے پھر فرمایا اے اللہ ہمارے ارد گرد برسا، ہم پر نہ برسا اے میرے اللہ پہاڑوں، ٹیلوں اور وادیوں اور درختوں کے اگنے کی جگہوں پر برسا، راوی کا بیان ہے کہ بارش تھم گئی اور ہم دھوپ میں چلتے ہوئے باہر نکلے، شریک کا بیان ہے کہ میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا وہ پہلا ہی آدمی تھا؟ انس نے کہا کہ میں نہیں جانتا۔

راوی : محمد، ابوضمرہ انس بن عیاض، شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر

جمعہ کے خطبہ میں قبلہ کی طرف منہ کیے بغیر بارش کی دعا کرنے کا بیان...

باب : نماز استسقاء

جمعہ کے خطبہ میں قبلہ کی طرف منہ کیے بغیر بارش کی دعا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 958

راوی: قتیبہ بن سعید، اسمعیل بن جعفر، شریک انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ

جُمُعَةٍ مِنْ بَابٍ كَانَ نَحْوَ دَارِ الْقَضَائِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَتْ الْأَمْوَالُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ يُغِيثُنَا فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَغِثْنَا اللَّهُمَّ أَغِثْنَا اللَّهُمَّ أَغِثْنَا قَالَ أَنَسٌ وَلَا وَاللَّهِ مَا نَرَى فِي السَّمَائِ مِنْ سَحَابٍ وَلَا قَزَعَةً وَمَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ سَلْعٍ مِنْ بَيْتٍ وَلَا دَارٍ قَالَ فَطَلَعَتْ مِنْ وَرَائِهِ سَحَابَةٌ مِثْلُ التُّرْسِ فَلَمَّا تَوَسَّطَتْ السَّمَائَ انْتَشَرَتْ ثُمَّ أَمْطَرَتْ فَلَا وَاللَّهِ مَا رَأَيْنَا الشَّمْسَ سِتًّا ثُمَّ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ ذَلِكَ الْبَابِ فِي الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَهُ قَائِمًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَتْ الْأَمْوَالُ وَانْقَطَعَتْ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ يُمْسِكْهَا عَنَّا قَالَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اللَّهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُونِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ قَالَ فَأَقْلَعَتْ وَخَرَجْنَا نَمْشِي فِي الشَّمْسِ قَالَ شَرِيكٌ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَهُوَ الرَّجُلُ الْأَوَّلُ فَقَالَ مَا أَدْرِي

قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، شریک انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص مسجد میں جمعہ کے دن اس دروازہ سے داخل ہوا جو دارالقضاء کی طرف تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے خطبہ دے رہے تھے، وہ آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف اپنا منہ کر کے کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ لوگوں کا مال تباہ ہو گیا، اور راستے بند ہو گئے، اس لیے آپ اللہ سے دعا فرمایئے کہ بارش نازل فرمائے، میرے اللہ ہم پر بارش برسا، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ اس وقت آسمان پر نہ تو بادل اور نہ بادل کا کوئی ٹکڑا نظر آتا تھا اور نہ ہمارے اور سلع کے درمیان کوئی مکان یا گھر تھا، سلع کے پیچھے سے ڈھال کے برابر بدلی کا ایک ٹکڑا نمودار ہوا، جب وہ بدلی بیچ میں آئی تو پھیل گئی، پھر تو بخدا ہمیں آفتاب ایک ہفتہ تک نظر نہ آیا، پھر اسی دروازہ سے دوسرے جمعہ کے دن ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دے رہے تھے، وہ کھڑے کھڑے ہی آپ کی طرف متوجہ ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ لوگوں کا مال تباہ ہو گیا اور راستے بند ہو گئے، اس لئے اللہ سے دعا کیجئے کہ وہ بارش روک دے، راوی نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے پھر فرمایا اے میرے اللہ ہمارے اردگرد برسا اور ہم پر نہ برسا۔ اے میرے اللہ پہاڑوں، ٹیلوں اور وادیوں اور درختوں کے اگنے کی جگہوں پر برسا، چنانچہ بارش تھم گئی اور ہم اس حال میں نکلے کہ دھوپ میں چل رہے تھے۔ شریک نے کہا کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کیا یہ وہی پہلا آدمی تھا؟ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں نہیں جانتا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، اسمعیل بن جعفر، شریک انس بن مالک

منبر پر بارش کی دعا کرنے کا بیان...

باب : نماز استسقاء

منبر پر بارش کی دعا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 959

راوی: مسدد، ابوعوانہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ جَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَحَطَ الْمَطَرُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَسْقِيَنَا فَدَعَا فَمُطِرْنَا فَمَا كِدْنَا أَنْ نَصِلَ إِلَى مَنَازِلِنَا فَمَا زِلْنَا نُمْطَرُ إِلَى الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَةِ قَالَ فَقَامَ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَوْ غَيْرُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَصْرِفَهُ عَنَّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ السَّحَابَ يَتَقَطَّعُ يَمِينًا وَشِمَالًا يُمْطَرُونَ وَلَا يُمْطَرُ أَهْلُ الْمَدِينَةِ

مسدد، ابوعوانہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جمعہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دے رہے تھے کہ اس اثناء میں ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ بارش رک گئی ہے اس لئے اللہ سے دعا کیجئے کہ ہم لوگوں کو سیر اب کر دے، چنانچہ آپ نے دعا کی تو بارش ہونے لگی اور ہم اپنے گھروں کو بڑی مشکل سے واپس ہوئے، دوسرے جمعہ تک بارش ہوتی رہی، راوی کا بیان ہے کہ وہی شخص یا کوئی دوسرا آدمی کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! اللہ سے دعا کیجئے کہ بارش روک دے، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ ہمارے ارد گرد برسا ہم پر نہ برسا۔ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے دیکھا کہ بارش ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی اور دائیں بائیں طرف ہو گئی کہ اس طرف بارش ہو رہی تھی اور اہل مدینہ پر بارش نہیں ہو رہی تھی۔

راوی : مسدد، ابوعوانہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بارش کی دعا کرنے میں جمعہ کی نماز کو کافی سمجھنے کا بیان...

باب : نماز استسقاء

بارش کی دعا کرنے میں جمعہ کی نماز کو کافی سمجھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 960

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، شریک بن عبد اللہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَكَتْ الْمَوَاشِي وَتَقَطَّعَتْ السُّبُلُ فَدَعَا فَمُطِرْنَا مِنْ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ ثُمَّ جَائَ فَقَالَ تَهَدَّمَتْ الْبُيُوتُ وَتَقَطَّعَتْ السُّبُلُ وَهَلَكَتْ الْمَوَاشِي فَادْعُ اللَّهَ يُمْسِكْهَا فَقَامَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَالظِّرَابِ وَالْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ فَانْجَابَتْ عَنْ الْمَدِينَةِ انْجِيَابَ الثَّوْبِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، شریک بن عبد اللہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ لوگوں کے جانور تلف ہوگئے اور راستے بند ہوگئے اور لوگوں کے جانور تباہ ہوگئے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے ار فرمایا کہ یا اللہ پہاڑوں، ٹیلوں اور نالوں اور درختوں کے اگنے کی جگہ پر برسا، چنانچہ مدینہ سے بادل پھٹ گیا جس طرح کپڑا پھٹ جاتا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، شریک بن عبد اللہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بارش کی زیادتی کے سبب سے جب راستے بند ہو جائیں تو دعا کرنے کا بیان...

باب : نماز استسقاء

بارش کی زیادتی کے سبب سے جب راستے بند ہو جائیں تو دعا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 961

راوی: اسمٰعیل، مالک، شریک بن عبداللہ بن ابی نمر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَی رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَکَتْ الْمَوَاشِي وَانْقَطَعَتْ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمُطِرُوا مِنْ جُمُعَةٍ إِلَی جُمُعَةٍ فَجَائَ رَجُلٌ إِلَی رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَدَّمَتْ الْبُيُوتُ وَتَقَطَّعَتْ السُّبُلُ وَهَلَکَتْ الْمَوَاشِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ عَلَی رُؤُسِ الْجِبَالِ وَالْآکَامِ وَبُطُونِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ فَانْجَابَتْ عَنْ الْمَدِينَةِ انْجِيَابَ الثَّوْبِ

اسماعیل، مالک، شریک بن عبداللہ بن ابی نمر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ لوگوں کے مویشی مر گئے، راستے بند ہو گئی اس لیے آپ اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا فرمائی تو ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک بارش ہوتی رہی، ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ لوگوں کے گھر منہدم ہو گئے، راستے بند ہو گئے، لوگوں کے جانور مر گئے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یا اللہ پہاڑوں کی چوٹیوں اور ٹیلوں اور نیچے کے نالوں اور درختوں کے اگنے کی جگہ بارش برسا، چنانچہ بدلی مدینہ سے پھٹ گئی جس طرح کپڑا پھٹ جاتا ہے۔

راوی : اسمٰعیل، مالک، شریک بن عبداللہ بن ابی نمر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس روایت کا بیان کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن بارش کی دعا میں اپنی چادر...

باب : نماز استسقاء

اس روایت کا بیان کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن بارش کی دعا میں اپنی چادر الٹ دیتے تھے

جلد : جلد اول حدیث 962

راوی: حسن بن بشر، معافی بن عمران، اوزاعی، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا شَكَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَاكَ الْمَالِ وَجَهْدَ الْعِيَالِ فَدَعَا اللَّهَ يَسْتَسْقِي وَلَمْ يَذْكُرْ أَنَّهُ حَوَّلَ رِدَائَهُ وَلَا اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

حسن بن بشر، معافی بن عمران، اوزاعی، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ کی خدمت میں مال تباہ ہونے اور بچوں کی مصیبت کی شکایت کی، چنانچہ آپ نے درگاہ ذوالجلال میں بارش کی دعا فرمائی لیکن یہ نہیں بیان کیا کہ آپ نے چادر الٹی تھی اور نہ اس کا ذکر کیا کہ قبلہ کی طرف منہ کیا تھا۔

راوی : حسن بن بشر، معافی بن عمران، اوزاعی، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب لوگ امام سے بارش کی دعا کیلئے سفارش کریں تو وہ اسے رد نہ کرے...

باب : نماز استسقاء

جب لوگ امام سے بارش کی دعا کیلئے سفارش کریں تو وہ اسے رد نہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 963

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك، شریك بن عبد الله بن ابی نمر، انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ هَلَكَتْ الْمَوَاشِي وَتَقَطَّعَتْ السُّبُلُ فَادْعُ اللهَ فَدَعَا اللهَ فَمُطِرْنَا مِنْ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ تَهَدَّمَتْ الْبُيُوتُ وَتَقَطَّعَتْ السُّبُلُ وَهَلَكَتْ الْمَوَاشِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ عَلَى ظُهُورِ الْجِبَالِ وَالْآكَامِ وَبُطُونِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ فَانْجَابَتْ عَنْ الْمَدِينَةِ انْجِيَابَ الثَّوْبِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! لوگوں کے جانور مر گئے اور راستے منقطع ہو گئے آپ اللہ سے دعا فرمایئے، چنانچہ آپ نے دعا فرمائی تو ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک بارش ہوتی رہی، پھر ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! لوگوں کے مکانات منہدم ہو گئے اور راستے مسدود ہو گئے اور لوگوں کے جانور مر گئے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! پہاڑوں کی پشت پر، ٹیلوں پر اور نیچے کے نالوں پر اور درختوں کے اگنے کی جگہوں پر بارش برسا، چنانچہ بدلی مدینہ سے اس طرح پھٹ گئی جس طرح کپڑا پھٹ جاتا ہے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قحط کے وقت مشرکوں کا مسلمانوں سے دعا کرنے کو کہنے کا بیان...

باب: نماز استسقاء

قحط کے وقت مشرکوں کا مسلمانوں سے دعا کرنے کو کہنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 964

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، منصور، اعمش، ابوالضحی مسروق

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ وَالْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ أَتَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ إِنَّ قُرَيْشًا أَبْطَئُوا عَنْ الْإِسْلَامِ فَدَعَا عَلَيْهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَتْهُمْ سَنَةٌ حَتَّى هَلَكُوا فِيهَا وَأَكَلُوا الْمَيْتَةَ وَالْعِظَامَ فَجَائَهُ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ جِئْتَ تَأْمُرُ بِصِلَةِ الرَّحِمِ وَإِنَّ قَوْمَكَ هَلَكُوا فَادْعُ اللهَ فَقَرَأَ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَائُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ ثُمَّ عَادُوا إِلَى كُفْرِهِمْ فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا مُنْتَقِمُونَ يَوْمَ بَدْرٍ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ وَزَادَ أَسْبَاطٌ عَنْ مَنْصُورٍ فَدَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسُقُوا الْغَيْثَ فَأَطْبَقَتْ عَلَيْهِمْ سَبْعًا وَشَكَا النَّاسُ كَثْرَةَ الْمَطَرِ قَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَانْحَدَرَتْ السَّحَابَةُ عَنْ رَأْسِهِ فَسُقُوا النَّاسُ حَوْلَهُمْ

محمد بن کثیر، سفیان، منصور، اعمش، ابوالضحیٰ مسروق سے روایت کرتے ہیں کہ مسروق نے کہا کہ میں ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے کہا کہ کفار قریش نے ایمان لانے میں تاخیر کی، تو ان کے حق میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بددعا فرمائی، تو وہ قحط میں گرفتار ہوگئے یہاں تک کہ وہ اس میں ہلاک ہوگئے اور مردار اور ہڈیاں کھانے لگے تو آپ کے پاس ابوسفیان آیا اور کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم صلہ رحمی کا حکم دیتے ہو اور تمہاری قوم ہلاک ہو رہی ہے اس لئے اللہ سے دعا کرو، تو آپ نے یہ آیت آخر تک پڑھی، اس دن کا انتظار کرو جب کہ آسمان کھلا دھواں لے کر آئے گا پھر وہ اپنے کفر کی طرف لوٹ گئے، اللہ تعالیٰ کے قول جس دن ہم ان کی سخت گرفت کریں گے بطشہ سے مراد بدر کا دن ہے، اور اسباط نے بروایت منصور اس زیادتی کے ساتھ روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا فرمائی تو بارش ہوئی، اور متواتر سات دن تک بارش ہوتی رہی اور لوگوں نے بارش کی زیادتی کی شکایت کی، تو آپ نے فرمایا کہ اے اللہ ہمارے ارد گرد برسا اور ہم پر نہ برسا، چنانچہ بدلی آپ کے سر سے ہٹ گئی اور ان کے ارد گرد بارش ہوتی ہے۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، منصور، اعمش، ابوالضحیٰ مسروق

بارش کی زیادتی کے وقت یہ دعا کرنے کا بیان کہ ہمارے ارد گرد برسے اور ہم پر نہ برسے...

باب : نماز استسقاء

بارش کی زیادتی کے وقت یہ دعا کرنے کا بیان کہ ہمارے ارد گرد برسے اور ہم پر نہ برسے

جلد : جلد اول حدیث 965

راوی: محمد بن ابی بکر، معتمر، عبید اللہ، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ جُمُعَةٍ فَقَامَ النَّاسُ فَصَاحُوا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَحَطَ الْمَطَرُ وَاحْمَرَّتْ الشَّجَرُ وَهَلَكَتْ الْبَهَائِمُ فَادْعُ اللَّهَ يَسْقِينَا فَقَالَ اللَّهُمَّ اسْقِنَا مَرَّتَيْنِ وَايْمُ اللَّهِ مَا نَرَى فِي السَّمَائِ قَزَعَةً مِنْ سَحَابٍ فَنَشَأَتْ سَحَابَةٌ وَأَمْطَرَتْ وَنَزَلَ عَنْ الْمِنْبَرِ فَصَلَّى فَلَمَّا انْصَرَفَ لَمْ تَزَلْ تُمْطِرُ إِلَى الْجُمُعَةِ الَّتِي تَلِيهَا فَلَمَّا قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ صَاحُوا إِلَيْهِ تَهَدَّمَتْ الْبُيُوتُ وَانْقَطَعَتْ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ يَحْبِسُهَا عَنَّا فَتَبَسَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَكَشَطَتْ الْمَدِينَةُ فَجَعَلَتْ تَمْطُرُ حَوْلَهَا وَلَا تَمْطُرُ بِالْمَدِينَةِ قَطْرَةٌ فَنَظَرْتُ إِلَى الْمَدِينَةِ وَإِنَّهَا لَفِي مِثْلِ الْإِكْلِيلِ

محمد بن ابی بکر، معتمر، عبید اللہ، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے، تو لوگ کھڑے ہوئے اور شور مچانے لگے اور کہا کہ یارسول اللہ بارش رک گئی ہے، درخت سرخ ہوگئے، جانور تباہ ہوگئے، اس لئے آپ اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں کہ بارش برسائے، آپ نے دوبار فرمایا کہ اے میرے اللہ ہم لوگوں کو سیر اب کر، بخدا اس وقت آسمان پر ابر کا ایک ٹکڑا بھی نظر نہیں رہا تھا، بدلی کا ایک ٹکڑا نمودار ہوا اور بارش ہونے لگی، آپ منبر سے اترے پھر نماز پڑھی، جب فارغ ہوئے تو اس کے بعد دوسرے جمعہ تک بارش ہوتی رہی، جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دینے کھڑے ہوئے تو لوگوں نے شور مچایا اور کہا کہ لوگوں کے گھر گر گئے اور راستے مسدود ہوگئے، آپ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بارش کو روک دے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تبسم فرمایا اور کہا کہ اے میرے اللہ ہم لوگوں کے ارد گرد برسا اور ہم پر نہ برسا، مدینہ سے بدلی ہٹ گئی اور اس کے ارد گرد بارش ہو رہی تھی، لیکن مدینہ میں ایک قطرہ بھی نہیں برس رہا تھا، میں نے مدینہ کو دیکھا کہ وہ تاج کی طرح (روشن) تھا۔

راوی : محمد بن ابی بکر، معتمر، عبید اللہ، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز استسقاء

بارش کی زیادتی کے وقت یہ دعا کرنے کا بیان کہ ہمارے ارد گرد برسے اور ہم پر نہ برسے

جلد : جلد اول حدیث 966

راوی: ابونعیم، زهیر، اسحاق، عبدالله بن یزید انصاری، براء بن عازب

وَقَالَ لَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ خَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيُّ وَخَرَجَ مَعَهُ الْبَرَائُ بْنُ عَازِبٍ وَزَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَاسْتَسْقَى فَقَامَ بِهِمْ عَلَى رِجْلَيْهِ عَلَى غَيْرِ مِنْبَرٍ فَاسْتَغْفَرَ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ يَجْهَرُ بِالْقِرَائَةِ وَلَمْ يُؤَذِّنْ وَلَمْ يُقِمْ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ وَرَأَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہم سے ابو نعیم نے بواسطہ زہیر، ابو اسحاق بیان کیا کہ عبد اللہ بن یزید انصاری نکلے اور ان کے ساتھ براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور زید بن ارقم بھی نکلے اور بارش کی دعا کی تو اپنے دونوں پاؤں پر بغیر منبر کھڑے ہوئے اور دعا کی، پھر دو رکعت جہر کے ساتھ پڑھیں، اور نہ تو اذان دی گئی اور نہ اقامت کہی گئی اور ابو اسحاق کا بیان ہے کہ عبد اللہ بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن یزید نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تھا

راوی : ابو نعیم، زہیر، اسحاق، عبد اللہ بن یزید انصاری، براء بن عازب

استسقاء میں کھڑے ہو کر دعا کرنے کا بیان اور ہم سے ابو نعیم نے بواسطہ زہیر، ابو اسحا...

باب : نماز استسقاء

استسقاء میں کھڑے ہو کر دعا کرنے کا بیان اور ہم سے ابو نعیم نے بواسطہ زہیر، ابو اسحاق بیان کیا کہ عبداللہ بن یزید انصاری نکلے اور ان کے ساتھ براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور زید بن ارقم بھی نکلے اور بارش کی دعا کی تو اپنے دونوں پاؤں پر بغیر منبر کھڑے ہوئے اور دعا کی، پھر دو رکعت جہر کے ساتھ پڑھیں، اور نہ تو اذان دی گئی اور نہ اقامت کہی گئی اور ابو اسحاق کا بیان ہے کہ عبداللہ بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن یزید نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تھا

جلد : جلد اول حدیث 967

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عباد بن تمیم، اپنے چچا عبداللہ بن یزید

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ تَمِيمٍ أَنَّ عَمَّهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ بِالنَّاسِ يَسْتَسْقِي لَهُمْ فَقَامَ فَدَعَا اللهَ قَائِمًا ثُمَّ تَوَجَّهَ قِبَلَ الْقِبْلَةِ وَحَوَّلَ رِدَائَهُ فَأُسْقُوا

ابوالیمان، شعیب، زہری، عباد بن تمیم، اپنے چچا عبداللہ بن یزید سے جو صحابی تھے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو لے کر استسقاء کی نماز کیلئے نکلے آپ کھڑے ہوئے اور کھڑے ہی کھڑے اللہ سے دعا فرمائی، پھر قبلہ کی طرف متوجہ ہوئے اور اپنی چادر الٹ دی تو بارش ہوئی۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عباد بن تمیم، اپنے چچا عبداللہ بن یزید

استسقاء میں جہر سے قرات کرنے کا بیان...

باب : نماز استسقاء

استسقاء میں جہر سے قرات کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 968

راوی: ابونعیم، ابن ابی ذئب، زہری، عباد بن تمیم

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَسْقِي فَتَوَجَّهَ إِلَى الْقِبْلَةِ يَدْعُو وَحَوَّلَ رِدَائَهُ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ جَهَرَ فِيهِمَا بِالْقِرَائَةِ

ابو نعیم، ابن ابی ذئب، زہری، عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم استسقاء کی نماز کیلئے نکلے، قبلہ رو ہو کر دعا کرنے لگے اور اپنی چادر الٹ دی پھر دو رکعت نماز پڑھی اور ان دونوں رکعتوں میں بلند آواز سے قرات کی۔

راوی : ابو نعیم، ابن ابی ذئب، زہری، عباد بن تمیم

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس طرح اپنی پیٹھ لوگوں کی طرف پھیری...

باب : نماز استسقاء

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس طرح اپنی پیٹھ لوگوں کی طرف پھیری

جلد : جلد اول حدیث 969

راوی: آدم ابن ابی ذئب، زھری، عباد بن تمیم

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَرَجَ يَسْتَسْقِي قَالَ فَحَوَّلَ إِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ يَدْعُو ثُمَّ حَوَّلَ رِدَائَهُ ثُمَّ صَلَّى لَنَا رَكْعَتَيْنِ جَهَرَ فِيهِمَا بِالْقِرَائَةِ

آدم ابن ابی ذئب، زہری، عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس دن دیکھا جب وہ استسقا کیلئے نکلے، تو لوگوں کی طرف اپنی پیٹھ پھیری اور قبلہ رو ہو کر دعا کرنے لگے، پھر اپنی چادر الٹ دی پھر ہم لوگوں کو دو رکعت نماز پڑھائی اور دونوں رکعتوں میں بلند آواز سے قرات کی

راوی : آدم ابن ابی ذئب، زہری، عباد بن تمیم

استسقاء کی دو رکعتیں پڑھنے کا بیان...

باب : نماز استسقاء

استسقاء کی دو رکعتیں پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 970

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، عبداللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَقَلَبَ رِدَائَهُ

قتیبہ بن سعید، سفیان، عبد اللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے استسقاء کی نماز پڑھی تو دو رکعتیں پڑھیں اور پھر اپنی چادر الٹ دی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، عبد اللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم

عید گاہ میں استسقاء کی نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز استسقاء

عید گاہ میں استسقاء کی نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 971

راوی: عبد اللہ بن محمد، سفیان، عبد اللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمُصَلَّى يَسْتَسْقِي وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَقَلَبَ رِدَائَهُ قَالَ سُفْيَانُ فَأَخْبَرَنِي الْمَسْعُودِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ جَعَلَ الْيَمِينَ عَلَى الشِّمَالِ

عبد اللہ بن محمد، سفیان، عبد اللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید گاہ کی طرف استسقاء کی نماز کیلئے نکلے اور قبلہ رو ہو کر دو رکعت نماز پڑھی اور اپنی چادر الٹ دی۔ سفیان نے کہا کہ مجھ سے مسعودی نے بواسطہ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کیا کہ آپ نے دائیں کونے کو اپنے بائیں کندھے پر ڈالا۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، سفیان، عبد اللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم

استسقاء میں قبلہ رو ہونے کا بیان...

باب: نماز استسقاء

استسقاء میں قبلہ رو ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 972

راوی: محمد، عبد الوہاب، یحیی بن سعید، ابوبکر بن محمد، عباد بن تمیم، عبد اللہ بن زید انصاری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى يُصَلِّي وَأَنَّهُ لَمَّا دَعَا أَوْ

أَرَادَ أَنْ يَدْعُوَا اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَحَوَّلَ رِدَائَهُ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ عَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدٍ هَذَا مَازِنِيٌّ وَالْأَوَّلُ كُوفِيٌّ هُوَ ابْنُ يَزِيدَ

محمد، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، ابو بکر بن محمد، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید انصاری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید گاہ کی طرف نماز پڑھنے کو نکلے اور جب دعا کی، یا دعا کرنے کا ارادہ کیا تو قبلہ رو ہوگئے اور اپنی چادر الٹ دی اور ابوعبداللہ (امام بخاری) نے کہا کہ یہ عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زید مازنی ہیں اور پہلے کوفی ہیں اور وہ عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن یزید ہیں۔

راوی : محمد، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، ابو بکر بن محمد، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید انصاری

استسقاء میں امام کے ہاتھ اٹھانے کے بیان...

باب : نماز استسقاء

استسقاء میں امام کے ہاتھ اٹھانے کے بیان

جلد : جلد اول حدیث 973

راوی: محمد بن بشار، یحیی اور ابن عدی، سعید، قتادہ انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْئٍ مِنْ دُعَائِهِ إِلَّا فِي الِاسْتِسْقَائِ وَإِنَّهُ يَرْفَعُ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

محمد بن بشار، یحیی اور ابن عدی، سعید، قتادہ انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوائے استسقاء کے کسی اور دعا میں اپنے ہاتھ زیادہ اونچے نہیں اٹھاتے تھے اور استسقاء میں اتنے ہاتھ اٹھاتے تھے کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی نظر جاتی۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی اور ابن عدی، سعید، قتادہ انس بن مالک

جب بارش ہو جائے تو کیا کہا جائے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ صیب...

باب : نماز استسقاء

جب بارش ہو جائے تو کیا کہا جائے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ صیب سے مراد (قرآن میں) بارش ہے، اور ان کے علاوہ دوسروں نے کہا کہ صاب اصاب یصوب سے ماخوذ ہے

جلد : جلد اول حدیث 974

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، نافع، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ قَالَ اللَّهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا تَابَعَهُ الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ الْأَوْزَاعِيُّ وَعُقَيْلٌ عَنْ نَافِعٍ

محمد بن مقاتل، عبد اللہ، نافع، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بارش دیکھتے تو فرماتے اے اللہ نفع پہنچانے والی بارش برسا، اور قاسم بن یحیی نے عبید اللہ سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے اور اس کو اوزاعی اور عقیل نے نافع سے روایت کیا ہے۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبد اللہ، نافع، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس شخص کا بیان جو بارش میں ٹھہرے یہاں تک کہ اس کی داڑھی تر ہو جائے...

باب : نماز استسقاء

اس شخص کا بیان جو بارش میں ٹھہرے یہاں تک کہ اس کی داڑھی تر ہو جائے

جلد : جلد اول حدیث 975

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، اوزاعی، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ انصاری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ أَصَابَتْ النَّاسَ سَنَةٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَامَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَ الْمَالُ وَجَاعَ الْعِيَالُ فَادْعُ اللَّهَ لَنَا أَنْ يَسْقِيَنَا قَالَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ وَمَا فِي السَّمَائِ قَزَعَةٌ قَالَ فَثَارَ سَحَابٌ أَمْثَالُ الْجِبَالِ ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ عَنْ مِنْبَرِهِ حَتَّى رَأَيْتُ الْمَطَرَ يَتَحَادَرُ عَلَى لِحْيَتِهِ قَالَ فَمُطِرْنَا يَوْمَنَا ذَلِكَ وَفِي الْغَدِ وَمِنْ بَعْدِ الْغَدِ وَالَّذِي يَلِيهِ إِلَى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى فَقَامَ ذَلِكَ الْأَعْرَابِيُّ أَوْ رَجُلٌ غَيْرُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَدَّمَ الْبِنَائُ وَغَرِقَ الْمَالُ فَادْعُ اللَّهَ لَنَا فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا قَالَ فَمَا جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِيَدِهِ إِلَى نَاحِيَةٍ مِنْ السَّمَائِ إِلَّا تَفَرَّجَتْ حَتَّى صَارَتْ الْمَدِينَةُ فِي مِثْلِ الْجَوْبَةِ حَتَّى سَالَ الْوَادِي وَادِي قَنَاةَ شَهْرًا قَالَ فَلَمْ يَجِئْ أَحَدٌ مِنْ نَاحِيَةٍ إِلَّا حَدَّثَ بِالْجَوْدِ

محمد بن مقاتل، عبداللہ، اوزاعی، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ انصاری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں لوگ قحط میں مبتلا ہو گئے اس اثناء میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ پڑھ رہے تھے کہ ایک اعرابی کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ مال تباہ ہو گیا اور بچے بھوکے ہیں، اس لئے آپ اللہ سے ہمارے لیے بارش کی دعا کیجئے، انس نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور اس وقت آسمان پر بدلی کا ایک ٹکڑا بھی نہیں تھا، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ بادل پہاڑوں کی طرف سے نمودار ہوئے، پھر آپ منبر سے اترے بھی نہ تھے کہ میں نے دیکھا کہ بارش کے قطرے آپ کی داڑھی پر ٹپک رہے ہیں، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اس دن ہم پر بارش ہوتی رہی اور اس کے بعد کے دوسرے دن اور تیسرے دن بلکہ دوسرے

جمعہ تک بارش ہوتی رہی، وہ اعرابی کھڑا ہوا یا اس کے علاوہ کوئی دوسرا شخص کھڑا ہوا اور بولا یا رسول اللہ مکانات منہدم ہو گئے، مال ڈوب گیا، آپ اللہ سے ہمارے لیے دعا کریں چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا اے میرے اللہ ہمارے ارد گرد برسا اور ہم پر نہ برسا، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ جب آپ آسمان کی طرف اپنے ہاتھوں سے اشارہ فرماتے اس طرف کی بدلی ہٹ جاتی یہاں تک کہ مدینہ ایک حوض کی طرح ہو گیا اور وادی قناۃ ایک مہینہ تک بہتا رہا اور جو شخص بھی اس طرف سے آتا بارش کی خوبی کا تذکرہ کرتا۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ، اوزاعی، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ انصاری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آندھی کے چلنے کا بیان...

باب : نماز استسقاء

آندھی کے چلنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 976

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، حمید، انس بن مالک

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَتْ الرِّيحُ الشَّدِيدَةُ إِذَا هَبَّتْ عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، حمید، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت انس نے بیان کیا کہ جب ہوا زور سے چلتی تو اس کا اثر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے ظاہر ہوتا تھا

راوی : سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، حمید، انس بن مالک

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کا بیان کہ بادصبا کے ذریعے میری مدد کی گئی ہ...

باب : نماز استسقاء

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کا بیان کہ بادصبا کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے

جلد : جلد اول حدیث 977

راوی: مسلم، شعبه، حکم، مجاهد، ابن عباس،

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نُصِرْتُ بِالصَّبَا وَأُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُورِ

مسلم، شعبہ، حکم، مجاہد، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بادصبا کے ذریعہ میری مدد کی گئی ہے اور قوم عاد پچھوا ہوا کے ذریعہ ہلاک کی گئی

راوی : مسلم، شعبہ، حکم، مجاہد، ابن عباس،

زلزلوں اور قیامت کی نشانیوں کے متعلق روایتوں کا بیان...

باب : نماز استسقاء

زلزلوں اور قیامت کی نشانیوں کے متعلق روایتوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 978

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقْبَضَ الْعِلْمُ وَتَكْثُرَ الزَّلَازِلُ وَيَتَقَارَبَ الزَّمَانُ وَتَظْهَرَ الْفِتَنُ وَيَكْثُرَ الْهَرْجُ وَهُوَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ حَتَّى يَكْثُرَ فِيكُمْ الْمَالُ فَيَفِيضَ

ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی جب تک علم اٹھانہ لیا جائے گا، اور زلزلے کثرت سے ہوں گے، اور زمانہ ایک دوسرے کے قریب ہو گا، اور فتنہ وفساد ظاہر ہو گا، اور ہرج کی کثرت ہو گی، ہرج سے مراد قتل ہے قتل، یہاں تک کہ تم میں مال بہت زیادہ ہو جائے گا اس طرح کہ بہتا پھرے گا، اور لینے والا کوئی نہ ہو گا۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز استسقاء

زلزلوں اور قیامت کی نشانیوں کے متعلق روایتوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 979

راوی: محمد بن مثنیٰ، حسین بن حسن، ابن عون، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَامِنَا وَفِي يَمَنِنَا قَالَ قَالُوا وَفِي نَجْدِنَا قَالَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَامِنَا وَفِي يَمَنِنَا قَالَ قَالُوا وَفِي نَجْدِنَا قَالَ قَالَ هُنَاكَ الزَّلَازِلُ وَالْفِتَنُ وَبِهَا يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ

محمد بن مثنیٰ، حسین بن حسن، ابن عون، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اے اللہ ہمیں ہمارے شام میں اور ہمارے یمن میں برکت عطا فرما، لوگوں نے کہا اور ہمارے نجد میں، تو انہوں نے کہا کہ وہاں زلزلے اور فتنے ہوں گے اور وہیں سے شیطان کا

گروہ بھی نکلے گا۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، حسین بن حسن، ابن عون، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کا بیان کہ تم جھٹلانے کو اپنا رزق بناتے ہو، ابن عباس نے...

باب : نماز استسقاء

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کا بیان کہ تم جھٹلانے کو اپنا رزق بناتے ہو، ابن عباس نے فرمایا کہ رزق سے مراد شکر ہے

جلد : جلد اول حدیث 980

راوی : اسمٰعیل، مالک، صالح بن کیسان، عبداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، زید بن خالج جهنی

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ بِالْحُدَيْبِيَةِ عَلَى إِثْرِ سَمَائٍ كَانَتْ مِنْ اللَّيْلَةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَصْبَحَ مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ فَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ فَذَلِكَ مُؤْمِنٌ بِي كَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ وَأَمَّا مَنْ قَالَ بِنَوْئِ كَذَا وَكَذَا فَذَلِكَ كَافِرٌ بِي مُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ

اسماعیل، مالک، صالح بن کیسان، عبد اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، زید بن خالج جہنی سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کو صبح کی نماز حدیبیہ میں پڑھائی، رات کو بارش ہوئی جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے، تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا، لوگوں نے جواب دیا اللہ اور اس کے رسول زیادہ جاننے والے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہا کہ میرے بندوں میں مجھ پر ایمان رکھنے والے اور میرا انکار کرنے والے (یعنی کافر) نے صبح کی، جس نے کہا کہ مجھ پر اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے بارش ہوئی، تو وہ مجھ پر ایمان رکھنے والا ہے، اور ستارہ کا منکر ہے اور جس نے کہا کہ فلاں فلاں ستارہ نچھتر کی وجہ سے بارش ہوئی تو وہ میرا منکر

ہے اور ستارہ پر ایمان رکھنے والا ہے۔

راوی : اسمٰعیل، مالک، صالح بن کیسان، عبداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، زید بن خالج جہنی

اللہبزرگ وبرتر کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ بارش کب ہوگی اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالی...

باب : نماز استسقاء

اللہبزرگ وبرتر کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ بارش کب ہوگی اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا کہ پانچ چیزیں ایسی ہیں جنہیں خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا

جلد : جلد اول   حدیث 981

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، عبداللہ بن دینار ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِفْتَاحُ الْغَيْبِ خَمْسٌ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللهُ لَا يَعْلَمُ أَحَدٌ مَا يَكُونُ فِي غَدٍ وَلَا يَعْلَمُ أَحَدٌ مَا يَكُونُ فِي الْأَرْحَامِ وَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ وَمَا يَدْرِي أَحَدٌ مَتَى يَجِيئُ الْمَطَرُ

محمد بن یوسف، سفیان، عبداللہ بن دینار ابن عمر سے روایت کرتے ہیں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ غیب کی کنجیاں پانچ ہیں کہ انہیں خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا، کوئی نہیں جانتا کہ کل کیا ہونے والا ہے، اور نہ یہ جانتا ہے کہ رحم مادہ میں کیا چیز ہے، اور نہ کسی کو یہ معلوم ہے کہ وہ کل کیا کرے گا، اور نہ کسی کو یہ خبر ہے کہ وہ کس ملک میں مرے گا، اور نہ کوئی یہ جانتا ہے کہ بارش کب ہوگی۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، عبداللہ بن دینار ابن عمر

باب : نماز کسوف کا بیان

کسوف کا بیان سورج گہن میں نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کسوف کا بیان

کسوف کا بیان سورج گہن میں نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 982

راوی: عمرو بن عون، خالد، یونس، حسن ابوبکرۃ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْكَسَفَتْ الشَّمْسُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجُرُّ رِدَائَهُ حَتَّى دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدَخَلْنَا فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ حَتَّى انْجَلَتْ الشَّمْسُ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَصَلُّوا وَادْعُوا حَتَّى يُكْشَفَ مَا بِكُمْ

عمرو بن عون، خالد، یونس، حسن ابو بکرۃ سے روایت کرتے ہیں ابو بکرہ نے بیان کیا کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے تو سورج میں گہن لگا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی چادر کھینچتے ہوئے کھڑے ہوئے، یہاں تک کہ مسجد میں داخل ہوئے اور ہم لوگ بھی داخل ہوئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آفتاب وماہتاب کسی کی موت کے سبب سے گہن میں نہیں آتے، جب تم گہن دیکھو تو نماز پڑھو اور دعا کرو یہاں تک کہ گہن ختم ہو جائے۔

راوی : عمرو بن عون، خالد، یونس، حسن ابو بکرۃ

باب : نماز کسوف کا بیان

سورج گہن میں نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 983

راوی: شهاب بن عباد، ابراهيم بن حميد، اسمعيل، قيس

حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ مِنْ النَّاسِ وَلَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَقُومُوا فَصَلُّوا

شہاب بن عباد، ابراہیم بن حمید، اسماعیل، قیس سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابو مسعود کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آفتاب وماہتاب کسی آدمی کی موت کے سبب سے گہن میں نہیں آتے بلکہ وہ خدا کی نشانیوں سے ایک نشانی ہے تو جب تم گہن دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ اور نماز پڑھو۔

راوی : شہاب بن عباد، ابراہیم بن حمید، اسمٰعیل، قیس

باب : نماز کسوف کا بیان

سورج گہن میں نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 984

راوی: اصبغ، ابن وهب، عمرو، عبدالرحمن بن قاسم

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يُخْبِرُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهَا فَصَلُّوا

اصبغ، ابن وہب، عمرو، عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد سے اور وہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آفتاب وماہتاب کسی کی موت یا حیات کے سبب سے گہن میں نہیں آتے بلکہ ان دونوں کا گہن میں آنا خدا کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے تو جب تم اس کو دیکھو تو نماز پڑھو۔

راوی : اصبغ، ابن وہب، عمرو، عبدالرحمن بن قاسم

باب : نماز کسوف کا بیان

سورج گہن میں نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 985

راوی: عبداللہ بن محمد، ہاشم بن قاسم، شیبان ابومعاویہ، زیاد بن علاقہ مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ فَقَالَ النَّاسُ كَسَفَتْ الشَّمْسُ لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ فَصَلُّوا فَادْعُوا اللهَ

عبداللہ بن محمد، ہاشم بن قاسم، شیبان ابومعاویہ، زیاد بن علاقہ مغیرہ بن شعبہ سے روایت کرتے ہیں، مغیرہ بن شعبہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں جس دن ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انتقال کیا سورج گہن میں آ گیا تو رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آفتاب وماہتاب کسی کی موت یا حیات کے سبب سے گہن میں نہیں آتے جب تم اس کو دیکھو تو نماز پڑھو اور اللہ سے دعا کرو۔

راوی : عبداللہ بن محمد، ہاشم بن قاسم، شیبان ابومعاویہ، زیاد بن علاقہ مغیرہ بن شعبہ

سورج گہن میں خیرات کرنے کا بیان...

باب : نماز کسوف کا بیان

سورج گہن میں خیرات کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 986

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ خَسَفَتْ الشَّمْسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ قَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ مَا فَعَلَ فِي الْأُولَى ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ انْجَلَتْ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَادْعُوا اللهَ وَكَبِّرُوا وَصَلُّوا وَتَصَدَّقُوا ثُمَّ قَالَ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللهِ مَا مِنْ أَحَدٍ أَغْيَرُ مِنْ اللهِ أَنْ يَزْنِيَ عَبْدُهُ أَوْ تَزْنِيَ أَمَتُهُ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں سورج گرہن میں گیا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو نماز

پڑھائی اور کھڑے ہوئے تو دیر تک قیام کیا پھر رکوع کیا تو طویل رکوع کیا پھر کھڑے ہوئے تو دیر تک کھڑے رہے، لیکن وہ پہلے قیام سے کم تھا رکوع کیا تو طویل رکوع کیا لیکن پہلے رکوع سے کم تھا پھر سجدہ کیا تو طویل سجدہ کیا پھر دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کیا جس طرح پہلی رکعت میں کیا تھا پھر نماز سے فارغ ہوئے تو آفتاب روشن ہو چکا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ سنایا تو اللہ کی حمد وثنا بیان کی پھر فرمایا کہ آفتاب وماہتاب دونوں خدا کی نشانیاں ہیں کسی کی موت وحیاب کے سبب سے گہن میں نہیں آتے، جب تم یہ دیکھو تو اللہ سے دعا کرو، تکبیر کہو، نماز پڑھو اور صدقہ کرو پھر فرمایا اے امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا سے زیادہ غیرت مند کوئی شخص نہیں اسے غیرت آتی ہے کہ اس کا بندہ یا اس کی لونڈی زنا کرے، اے امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو میں جانتا ہوں اگر تم اسے جان لو گو بہت کم ہنسو اور بہت زیادہ روؤ۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سورج گرہن میں نماز کیلئے جمع کرنے کیلئے پکارنے کا بیان...

باب : نماز کسوف کا بیان

سورج گرہن میں نماز کیلئے جمع کرنے کیلئے پکارنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 987

راوی: اسحاق، یحیی بن صالح، معاویہ بن سلام بن ابی سلام حبشی دمشقی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف ابن زهری، عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامِ بْنِ أَبِي سَلَّامٍ الْحَبَشِيُّ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا كَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُودِيَ إِنَّ الصَّلَاةَ جَامِعَةٌ

اسحاق، یحیی بن صالح، معاویہ بن سلام بن ابی سلام حبشی دمشقی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف ابن زہری،

عبداللہ بن عمرو سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں آفتاب گہن میں گیا تو پکارا گیا کہ نماز کیلئے جمع ہو جاؤ۔

راوی : اسحاق، یحیی بن صالح، معاویہ بن سلام بن ابی سلام حبشی دمشقی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف ابن زہری، عبداللہ بن عمرو

سورج گرہن میں امام کا خطبہ پڑھنے کا بیان اور عائشہ اور اسماء نے بیان کیا کہ نبی...

باب : نماز کسوف کا بیان

سورج گرہن میں امام کا خطبہ پڑھنے کا بیان اور عائشہ اور اسماء نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ سنایا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 988

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ح، احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ح وحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَسَفَتْ الشَّمْسُ فِي حَيَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَصَفَّ النَّاسُ وَرَائَهُ فَكَبَّرَ فَاقْتَرَأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَائَةً طَوِيلَةً ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقَامَ وَلَمْ يَسْجُدْ وَقَرَأَ قِرَائَةً طَوِيلَةً هِيَ أَدْنَى مِنْ الْقِرَائَةِ الْأُولَى ثُمَّ كَبَّرَ وَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ أَدْنَى مِنْ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَالَ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِثْلَ ذَلِكَ فَاسْتَكْمَلَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَانْجَلَتْ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ ثُمَّ قَامَ فَأَثْنَى عَلَى اللهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ هُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَافْزَعُوا إِلَى الصَّلَاةِ وَكَانَ يُحَدِّثُ كَثِيرُ بْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا كَانَ يُحَدِّثُ يَوْمَ

خَسَفَتْ الشَّمْسُ بِمِثْلِ حَدِيثِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ فَقُلْتُ لِعُرْوَةَ إِنَّ أَخَاكَ يَوْمَ خَسَفَتْ بِالْمَدِينَةِ لَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ مِثْلَ الصُّبْحِ قَالَ أَجَلْ لِأَنَّهُ أَخْطَأَ السُّنَّةَ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ح، احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں آفتاب کو گہن لگا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد کی طرف نکلے اور لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے صف بستہ ہوئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکبیر کہی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طویل قرات کی پھر تکبیر کہہ کر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا پھر سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہا اور کھڑے ہوئے، ایک سجدہ نہیں کیا اور طویل قرآت کی جو پہلی قرات سے کم تھی پھر تکبیر کہہ کر طویل رکوع کیا جو پہلے رکوع سے کم تھا۔ پھر سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ کہہ پھر سجدہ کیا اور دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کیا اور پورے چار رکوع اور سجدے کئے اور آفتاب نماز سے فارغ ہونے سے پہلے روشن ہو گیا پھر کھڑے ہوئے اور اللہ کی تعریف بیان کی جس کا وہ مستحق ہے پر فرمایا کہ یہ دونوں آفتاب وماہتاب خدا کی نشانیاں ہیں کسی کی موت یا کسی کی حیات کے سبب یہ گرہن میں نہیں آتے جب تم یہ دیکھو تو نماز کی طرف دوڑو۔ اور کثیر بن عباس بیان کرتے تھے کہ عبداللہ بن عباس نے سورج گہن کا واقعہ عروہ کی حدیث کی طرح بطریق عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کیا میں نے عروہ سے کہا کہ تمہارے بھائی نے جس دن آفتاب کو مدینہ میں گرہن لگا تھا۔ فجر کی طرح دو رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھیں، کہا ہاں اس لئے کہ انہوں نے سنت میں غلطی کی۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ح، احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کیا کسفت الشمس یا خسفت کہہ سکتے ہیں؟ اور اللہ تعالی نے خسف القمر فرمایا...

باب : نماز کسوف کا بیان

کیا کسفت الشمس یا خسفت کہہ سکتے ہیں؟ اور اللہ تعالی نے خسف القمر فرمایا

جلد : جلد اول حدیث 989

راوی: سعید بن عفیر اللہ لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ خَسَفَتْ الشَّمْسُ فَقَامَ فَكَبَّرَ فَقَرَأَ قِرَائَةً طَوِيلَةً ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَقَامَ كَمَا هُوَ ثُمَّ قَرَأَ قِرَائَةً طَوِيلَةً وَهِيَ أَدْنَى مِنْ الْقِرَائَةِ الْأُولَى ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهِيَ أَدْنَى مِنْ الرَّكْعَةِ الْأُولَى ثُمَّ سَجَدَ سُجُودًا طَوِيلًا ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ سَلَّمَ وَقَدْ تَجَلَّتْ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ إِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَافْزَعُوا إِلَى الصَّلَاةِ

سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس دن آفتاب کو گرہن لگا، نماز پڑھنے کیلئے کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی پھر طویل قرات کی پھر طویل رکوع کیا، پھر اپنا سر اٹھایا اور سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہا اور کھڑے رہے، پھر طویل قرات کی، جو پہلی قرات سے کم تھی، پھر طویل رکوع کیا جو پہلے رکوع سے کم تھا، پھر طویل سجدہ کیا پھر دوسری رکعت میں اسی طرح کیا جس طرح پہلی رکعت میں کیا تھا، پھر سلام پھیرا اور آفتاب روشن ہو چکا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ دیا کہ فرمایا کہ کسف الشمس والقمر خدا کی دو نشانیاں ہیں جو کسی کے موت وحیات کے باعث گہن میں نہیں آتے، جب تم یہ دیکھو تم نماز کیلئے دوڑو (کسوف شمس وقمر) فرمانے سے معلوم ہوا کہ کسوف کا لفظ شمس وقمر دونوں کیلئے استعمال کرنا جائز ہے۔

راوی: سعید بن عفیر اللہ لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو کسوف کے ذریعہ...

باب : نماز کسوف کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 990

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، یونس، حسن، ابی بکرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُخَوِّفُ بِهَا عِبَادَهُ وَقَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَلَمْ يَذْكُرْ عَبْدُ الْوَارِثِ وَشُعْبَةُ وَخَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهَا عِبَادَهُ وَتَابَعَهُ أَشْعَثُ عَنْ الْحَسَنِ وَتَابَعَهُ مُوسَى عَنْ مُبَارَكٍ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُخَوِّفُ بِهِمَا عِبَادَهُ وتابعه اشعث عن الحسن

قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، یونس، حسن، ابی بکرہ سے روایت کرتے ہیں ابو بکرہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آفتاب وماہتاب اللہ کی دو نشانیاں ہیں، جو کسی کی موت کے سبب سے گرہن میں نہیں آتے، لیکن اللہ تعالیٰ اپنے بندں کو ان کے ذریعہ ڈراتا ہے۔ عبدالوارث، شعبہ، خالد بن عبداللہ اور حماد بن سلمہ نے یونس سے یُخَوِّفُ اللہُ بِهَا عِبَادَہُ اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے کے لفظ نہیں بیان کئے، اور موسیٰ نے مبارک سے اور انہوں نے حسن سے اس کے متابع حدیث روایت کی حسن نے کہا کہ مجھ سے ابو بکرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا کہ اللہ ان دونوں کے ذریعہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے اور اشعث نے حسن سے اس کے متابع حدیث روایت کی۔

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، یونس، حسن، ابی بکرہ

سورج گرہن میں قبر کے عذاب سے پناہ مانگنے کا بیان...

باب : نماز کسوف کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 991

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ يَهُودِيَّةً جَائَتْ تَسْأَلُهَا فَقَالَتْ لَهَا أَعَاذَكِ اللهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَسَأَلَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُعَذَّبُ النَّاسُ فِي قُبُورِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِذًا بِاللهِ مِنْ ذَلِكَ ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ مَرْكَبًا فَخَسَفَتْ الشَّمْسُ فَرَجَعَ ضُحًى فَمَرَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ الْحُجَرِ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي وَقَامَ النَّاسُ وَرَائَهُ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَسَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَسَجَدَ وَانْصَرَفَ فَقَالَ مَا شَائَ اللهُ أَنْ يَقُولَ ثُمَّ أَمَرَهُمْ أَنْ يَتَعَوَّذُوا مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ ایک یہودی عورت حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس مانگنے کوئی اور کہا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں قبر کے عذاب سے محفوظ رکھے، تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کیا لوگ اپنی قبروں میں عذاب دیئے جاتے ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی پناہ پھر ایک دن سواری پر صبح کے وقت سوار ہوئے اور آفتاب کو گہن لگ گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاشت کے وقت واپس ہوئے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے حجروں کے درمیان سے گزرے، پھر نماز پڑھانے کھڑے ہوئے تو لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے کھڑے ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طویل قیام فرمایا پھر طویل رکوع فرمایا پھر طویل قیام فرمایا جو پہلے قیام سے کم تھا، پھر طویل رکوع فرمایا جو پہلے رکوع سے کم تھا، پھر سر اٹھا کر سجدہ میں گئے، پھر کھڑے ہوئے تو دیر تک کھڑے رہے، جو پہلے قیام تھا پھر طویل رکوع فرمایا جو پہلے رکوع سے کم تھا پھر سر اٹھایا تو دیر تک کھڑے رہے جو پہلے قیام سے کم تھا پھر طویل رکوع فرمایا جو پہلے رکوع سے کم تھا پھر سر اٹھایا

اور سجدہ کیا اور نماز سے فارغ ہو کر وہ فرمایا جو اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہلانا چاہا پھر انہیں حکم دیا کہ قبر کے عذاب سے پناہ مانگیں۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سورج گرہن میں طویل سجدوں کا بیان...

باب : نماز کسوف کا بیان

سورج گرہن میں طویل سجدوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 992

راوی: ابونعیم، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ قَالَ لَمَّا كَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُودِيَ إِنَّ الصَّلَاةَ جَامِعَةٌ فَرَكَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ فِي سَجْدَةٍ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِي سَجْدَةٍ ثُمَّ جَلَسَ ثُمَّ جُلِّيَ عَنْ الشَّمْسِ قَالَ وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَا سَجَدْتُ سُجُودًا قَطُّ كَانَ أَطْوَلَ مِنْهَا

ابونعیم، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیانکیا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں آفتاب کو گہن لگا تو اعلان کیا گیا کہ نماز ہونے والی ہے، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک رکعت میں دو رکوع کئے پھر کھڑے ہوئے پھر ایک رکعت میں دو رکوع کئے، پھر بیٹھے رہے، یہاں تک کہ آفتاب روشن ہو گیا، راوی کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے فرمایا کہ میں نے کبھی اس سے طویل سجدہ نہ کیا۔

راوی : ابونعیم، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سورج گرہن کی نماز باجماعت پڑھنے کا بیان اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لوگو...

باب : نماز کسوف کا بیان

سورج گرہن کی نماز باجماعت پڑھنے کا بیان اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لوگوں کو صفہء زمزم میں نماز پڑھائی اور علی بن عبد اللہ بن عباس نے لوگوں کو جمع کیا اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نماز پڑھائی

جلد : جلد اول حدیث 993

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ انْخَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا نَحْوًا مِنْ قِرَائَةِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتْ الشَّمْسُ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَاذْكُرُوا اللَّهَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْنَاكَ تَنَاوَلْتَ شَيْئًا فِي مَقَامِكَ ثُمَّ رَأَيْنَاكَ كَعْكَعْتَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي رَأَيْتُ الْجَنَّةَ فَتَنَاوَلْتُ عُنْقُودًا وَلَوْ أَصَبْتُهُ لَأَكَلْتُمْ مِنْهُ مَا بَقِيَتْ الدُّنْيَا وَأُرِيتُ النَّارَ فَلَمْ أَرَ مَنْظَرًا كَالْيَوْمِ قَطُّ أَفْظَعَ وَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَائَ قَالُوا بِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِكُفْرِهِنَّ قِيلَ يَكْفُرْنَ بِاللَّهِ قَالَ يَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ وَيَكْفُرْنَ الْإِحْسَانَ لَوْ أَحْسَنْتَ إِلَى إِحْدَاهُنَّ الدَّهْرَ كُلَّهُ ثُمَّ رَأَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبد اللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نے بیان کیا کہ آفتاب کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں گرہن لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی اور سورہ بقرہ کی تلاوت کے برابر طویل رکوع کیا، پھر سر اٹھایا اور دیر تک کھڑے رہے، جو پہلے قیام سے کم تھا پھر طویل رکوع کیا جو پہلے رکوع سے کم تھا، پھر سجدہ کیا پھر کھڑے ہوئے اور دیر تک کھڑے رہے لیکن یہ پہلے قیام سے کم تھا پھر طویل رکوع کیا، جو پہلے رکوع سے کم تھا، پھر سر اٹھایا اور دیر تک کھڑے رہے لیکن یہ پہلے قیام سے کم تھا، پھر طویل رکوع کیا جو پہلے رکوع سے کم تھا، پھر سجدہ کیا پھر نماز سے فارغ ہوئے، تو آفتاب روشن ہو چکا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آفتاب وماہتاب اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں جو کسی کی موت یا حیات کے باعث گہن میں نہیں آتے، تو جب تو یہ دیکھو تو اللہ کو یاد کرو، لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ہم لوگوں نے دیکھا کہ آپ اپنی جگہ سے کوئی چیز لے رہے تھے، پھر آپ کو پیچھے ہٹے ہوئے دیکھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے جنت کو دیکھا، تو اس میں سے ایک خوشہ لینا چاہا اگر میں اسے پالیتا تو تم اس سے اس وقت تک کھاتے جب تک دنیا قائم ہے، اور مجھے دوزخ دکھلائی گئی کہ آج کی طرح کا منظر میں نے کبھی نہ دیکھا تھا اور ان دوزخیوں میں زیادہ عورتوں کو دیکھا لوگوں نے پوچھا کہ یا رسول اللہ ایسا کیوں ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بلکہ شوہروں کی نافرمانی کرتی ہیں اور احسان کا شکریہ ادا نہیں کرتی ہیں، اگر ان میں سے کسی کے ساتھ زندگی بھر احسان کرتے رہو اور وہ تم سے کچھ برائی دیکھے، تو وہ کہیں گی کہ میں تم سے کبھی بھلائی نہیں دیکھی۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبداللہ بن عباس

سورج گرہن میں مردوں کے ساتھ عورتوں کے نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کسوف کا بیان

سورج گرہن میں مردوں کے ساتھ عورتوں کے نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حديث 994

راوی: عبد الله بن يوسف، مالك، هشام بن عروه، فاطمه بنت منذر، اسماء بن ابی بكر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ امْرَأَتِهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ

أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهَا قَالَتْ أَتَيْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَسَفَتْ الشَّمْسُ فَإِذَا النَّاسُ قِيَامٌ يُصَلُّونَ وَإِذَا هِيَ قَائِمَةٌ تُصَلِّي فَقُلْتُ مَا لِلنَّاسِ فَأَشَارَتْ بِيَدِهَا إِلَى السَّمَائِ وَقَالَتْ سُبْحَانَ اللهِ فَقُلْتُ آيَةٌ فَأَشَارَتْ أَيْ نَعَمْ قَالَتْ فَقُمْتُ حَتَّى تَجَلَّانِي الْغَشْيُ فَجَعَلْتُ أَصُبُّ فَوْقَ رَأْسِي الْمَائَ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْ شَيْئٍ كُنْتُ لَمْ أَرَهُ إِلَّا قَدْ رَأَيْتُهُ فِي مَقَامِي هَذَا حَتَّى الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ مِثْلَ أَوْ قَرِيبًا مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ لَا أَدْرِي أَيَّتَهُمَا قَالَتْ أَسْمَائُ يُؤْتَى أَحَدُكُمْ فَيُقَالُ لَهُ مَا عِلْمُكَ بِهَذَا الرَّجُلِ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ أَوْ الْمُوقِنُ لَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَائُ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى فَأَجَبْنَا وَآمَنَّا وَاتَّبَعْنَا فَيُقَالُ لَهُ نَمْ صَالِحًا فَقَدْ عَلِمْنَا إِنْ كُنْتَ لَمُوقِنًا وَأَمَّا الْمُنَافِقُ أَوْ الْمُرْتَابُ لَا أَدْرِي أَيَّتَهُمَا قَالَتْ أَسْمَائُ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ شَيْئًا فَقُلْتُهُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بن ابی بکر بیان کرتی ہیں کہ میں زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس اللہ آئی جس وقت آفتاب کو گہن لگا تھا، تو دیکھا کہ اس وقت لوگ کھڑے نماز پڑھ رہے ہیں، اور عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی کھڑی نماز پڑھ رہی تھیں، میں نے کہا کہ لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟ تو انہوں نے اپنے ہاتھ سے آسمان کی طرف اشارہ کیا اور کہا سبحان اللہ میں نے کہا کوئی نشانی ہے؟ تو انہوں نے اشارہ سے ہاں کہا، میں کھڑی رہی یہاں تک کہ قریب تھا کہ مجھے غش آجائے میں اپنے سر پر پانی ڈالنے لگی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فارغ ہوئے، اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کی پھر فرمایا میں نے وہ چیزیں اس مقام پر دیکھیں جو میں نے اس سے پہلے نہ دیکھی تھیں، یہاں تک کہ جنت دوزخ کے مناظر بھی مجھے دکھائے گئے اور میری طرف وحی بھیجی گئی کہ قبر میں فتنہ دجال کے مثل یا اس کے قریب قریب آزمائش ہو گی، اسماء نے کہا کہ میں نہیں جانتی کہ مثل فتنۃ الدجال کہا، یا قریبا من فتنۃ الدجال، اسماء نے کہا کہ تم میں سے ایک شخص کے پاس فرشتہ آئے گا اور اس سے کہا جائے گا اس آدمی کے متعلق کچھ معلوم ہے؟ جو شخص مومن یا موقن ہو گا، اسماء نے مومن کا لفظ یا موقن کا لفظ کہا مجھے معلوم نہیں وہ کہے گا یہ محمد اللہ کے رسول ہیں، جو ہمارے پاس کھلی ہوئی دلیلیں اور ہدایت کی باتیں لے کر آئے، تو ہم نے اسلام قبول کیا ایمان لائے اور ہم نے پیروی کی، تو اس سے کہا جائے گا اے مرد صالح، سو میں جانتا تھا کہ تو مومن ہے اور جو شخص منافق یا شک کرنے والا ہو گا منافق یا مرتاب میں سے کون سا لفظ اسماء نے بیان کیا معلوم نہیں، کہے گا میں نہیں جانتا، اسماء نے کہا وہ کہے گا میں نے لوگوں کو کچھ کہتے ہوئے سنا تھا وہی میں نے بھی کہہ دیا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بن ابی بکر

کسوف شمس (سورج گرہن) میں غلام آزاد کرنے کو بہتر سمجھنا...

باب : نماز کسوف کا بیان

کسوف شمس (سورج گرہن) میں غلام آزاد کرنے کو بہتر سمجھنا

جلد : جلد اول   حدیث 995

راوی: ربیع بن یحیی، زائدہ، هشام فاطمه، اسماء رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا رَبِيعُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ لَقَدْ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَتَاقَةِ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ

ربیع بن یحیی، زائدہ، ہشام فاطمہ، اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتی ہیں اسماء نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج گرہن میں غلام آزاد کرنے کا بیان دیا۔

راوی : ربیع بن یحیی، زائدہ، ہشام فاطمہ، اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد میں سورج گرہن کی نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کسوف کا بیان

مسجد میں سورج گرہن کی نماز پڑھنے کا بیان

راوی: اسمعیل، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ يَهُودِيَّةً جَائَتْ تَسْأَلُهَا فَقَالَتْ أَعَاذَكِ اللَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَسَأَلَتْ عَائِشَةُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُعَذَّبُ النَّاسُ فِي قُبُورِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِذًا بِاللَّهِ مِنْ ذَلِكَ ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ مَرْكَبًا فَكَسَفَتْ الشَّمْسُ فَرَجَعَ ضُحًى فَمَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ الْحُجَرِ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَقَامَ النَّاسُ وَرَائَهُ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَسَجَدَ سُجُودًا طَوِيلًا ثُمَّ قَامَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ وَهُوَ دُونَ السُّجُودِ الْأَوَّلِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَائَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ ثُمَّ أَمَرَهُمْ أَنْ يَتَعَوَّذُوا مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

اسماعیل، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ ایک یہودی عورت ان کے پاس کچھ مانگنے کو آئی تو اس نے کہا کہ تمہیں اللہ تعالیٰ عذاب قبر سے محفوظ رکھے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کیا لوگ قبر میں عذاب دیئے جاتے ہیں؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خدا کی پناہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک صبح سواری پر سوار ہوئے، تو آفتاب میں گہن لگا، اور دن چڑھنے پر واپس آئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجروں کے درمیان سے گذرے، پھر کھڑے ہوئے، پھر نماز پڑھی اور لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے کھڑے ہوئے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طویل قیام کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طویل رکوع کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر اٹھایا تو دیر تک کھڑے رہے، لیکن پہلے قیام سے کم پھر رکوع کیا، لیکن پہلے رکوع سے کم تھا، پھر سر اٹھایا پھر طویل سجدہ کیا پھر دیر تک کھڑے رہے، لیکن پہلے قیام سے کم، پھر طویل رکوع کیا، لیکن پہلے رکوع سے کم پھر سجدہ کیا، لیکن پہلے سجدے سے کم، پھر جب نماز سے فارغ ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کچھ کہ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہلانا چاہا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو حکم دیا کہ قبر کے عذاب سے پناہ مانگیں۔

راوی : اسمٰعیل، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کسی کی موت اور حیات کے سبب آفتاب میں گرہن نہیں لگتا، ابو بکرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ...

باب : نماز کسوف کا بیان

کسی کی موت اور حیات کے سبب آفتاب میں گرہن نہیں لگتا، ابو بکرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت کیا

جلد : جلد اول حدیث 997

راوی: مسدد، یحیی، اسمٰعیل، قیس، ابومسعود

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَصَلُّوا

مسدد، یحیی، اسماعیل، قیس، ابو مسعود سے روایت کرتے ہیں ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، آفتاب وماہتاب کو کسی کی موت وحیات کے سبب سے گہن نہیں لگتا، لیکن یہ دونوں خدا کی نشانیوں میں سے نشانیاں ہیں، جب تم ان دونوں میں گہن دیکھو تو نماز پڑھو۔

راوی : مسدد، یحیی، اسمٰعیل، قیس، ابو مسعود

باب : نماز کسوف کا بیان

کسی کی موت اور حیات کے سبب آفتاب میں گرہن نہیں لگتا، ابو بکرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت کیا

جلد : جلد اول حدیث 998

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَهِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَأَطَالَ الْقِرَائَةَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِرَائَةَ وَهِيَ دُونَ قِرَائَتِهِ الْأُولَى ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ دُونَ رُكُوعِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ يُرِيهِمَا عِبَادَهُ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَافْزَعُوا إِلَى الصَّلَاةِ

عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں آفتاب میں گہن لگا، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور لوگوں کو نماز پڑھائی اور طویل قرات کی پھر رکوع کیا تو طویل رکوع کیا پھر اپنا سر اٹھایا اور دو سجدے کئے اور پھر کھڑے ہوئے اور دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کیا پھر کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ آفتاب اور ماہتاب کسی کی موت اور حیات کے سبب سے گہن میں نہیں آتے لیکن وہ دونوں خدا کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں جو خدا اپنے بندوں کو دکھاتا ہے جب تم یہ دیکھو تو نماز کی طرف دوڑو۔

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سورج گرہن میں ذکر الٰہی کا بیان، اس کو ابن عباس نے روایت کیا...

باب : نماز کسوف کا بیان

سورج گرہن میں ذکر الٰہی کا بیان، اس کو ابن عباس نے روایت کیا

جلد : جلد اول   حدیث 999

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ خَسَفَتْ الشَّمْسُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزِعًا يَخْشَى أَنْ تَكُونَ السَّاعَةُ فَأَتَى الْمَسْجِدَ فَصَلَّى بِأَطْوَلِ قِيَامٍ وَرُكُوعٍ وَسُجُودٍ رَأَيْتُهُ قَطُّ يَفْعَلُهُ وَقَالَ هَذِهِ الْآيَاتُ الَّتِي يُرْسِلُ اللهُ لَا تَكُونُ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنْ يُخَوِّفُ اللهُ بِهِ عِبَادَهُ فَإِذَا رَأَيْتُمْ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَافْزَعُوا إِلَى ذِكْرِهِ وَدُعَائِهِ وَاسْتِغْفَارِهِ

محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سورج گہن ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس طرح گھبرائے ہوئے کھڑے ہوئے جیسے قیامت گئی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں آئے، اور طویل ترین قیام ورکوع اور سجود کے ساتھ نماز پڑھی کہ اس سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسا کرتے ہوئے نہیں دیکھا تھا، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ نشانیاہیں جو اللہ بزرگ وبرتر بھیجتا ہے، یہ کسی کی موت اور حیات کے سبب سے نہیں ہوتا ہے، بلکہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، جب تم اس کو دیکھو تو ذکر الٰہی اور دعا واستغفار کی طرف دوڑو۔

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سورج گرہن میں دعا کرنے کا بیان اس کو ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عائشہ...

باب : نماز کسوف کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1000

راوی: ابوالولید، زائدہ، بن زیاد بن علاقہ، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ انْكَسَفَتْ الشَّمْسُ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ فَقَالَ النَّاسُ انْكَسَفَتْ لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَادْعُوا اللَّهَ وَصَلُّوا حَتَّى يَنْجَلِيَ

ابوالولید، زائدہ، بن زیاد بن علاقہ، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں مغریہ بن شعبہ کہتے ہیں کہ جس دن حضرت ابراہیم علیہ السلام کا انتقال ہوا اس دن سورج کو گہن لگا، تو لوگوں نے کہا کہ ابراہیم علیہ السلام کی موت کے سبب سورج کو گہن لگ گیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آفتاب وماہتاب خدا کی دو نشانیاں ہیں، کسی کی موت اور حیات کے سبب سے گہن میں نہیں ہے، جب تم گہن دیکھو تو اللہ سے دعا کرو اور نماز پڑھو یہاں تک کہ آفتاب روشن ہو جائے۔

راوی: ابوالولید، زائدہ، بن زیاد بن علاقہ، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چاند گرہن میں نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کسوف کا بیان

چاند گرہن میں نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1001

راوی: محمود، سعید بن عامر، شعبہ، یونس، حسن، ابوبکرہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ انْكَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ

محمود، سعید بن عامر، شعبہ، یونس، حسن، ابو بکرہ سے روایت کرتے ہیں ابو بکرہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعت نماز پڑھی (اس حدیث کی عنوان سے مطابقت نہیں ہے، لیکن یہ روایت اس روایت کا اختصار ہے جو آگے آتی ہے)۔

راوی : محمود، سعید بن عامر، شعبہ، یونس، حسن، ابو بکرہ

باب : نماز کسوف کا بیان

چاند گرہن میں نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1002

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، یونس، حسن، ابوبکرہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ خَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ يَجُرُّ رِدَائَهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْمَسْجِدِ وَثَابَ النَّاسُ إِلَيْهِ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ فَانْجَلَتْ الشَّمْسُ فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَإِنَّهُمَا لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَإِذَا كَانَ ذَاكَ فَصَلُّوا وَادْعُوا حَتَّى يُكْشَفَ مَا بِكُمْ وَذَاكَ أَنَّ ابْنًا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ فَقَالَ النَّاسُ فِي ذَاكَ

ابو معمر، عبد الوارث، یونس، حسن، ابو بکرہ سے روایت کرتے ہیں ابو بکرہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں سورج گرہن ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چادر کھینچتے ہوئے باہر نکلے، یہاں تک کہ مسجد میں پہنچے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف لوگ بھی متوجہ ہوگئے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو دو رکعت نماز پڑھائی، چنانچہ آفتاب روشن ہو گیا اور فرمایا کہ آفتاب و ماہتاب اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں اور یہ دونوں کسی کی موت کے سبب سے گہن میں نہیں آتے، جب یہ صورت پیش آئے تو نماز پڑھو، یہاں تک کہ وہ چیز دور ہو جائے جو تمہارے ساتھ ہے (یعنی گرہن) اور یہ اس لئے فرمایا کہ نبی صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صاحبزادے نے جن کا نام ابراہیم تھا، اسی دن وفات پائی تھی، اور لوگوں نے ان کے متلعق کہا تھا کہ گرہن ان کی موت کے سبب لگا۔

راوی : ابو معمر، عبدالوارث، یونس، حسن، ابو بکرہ

سورج گرہن میں پہلی رکعت کے طویل کرنے کا بیان...

باب : نماز کسوف کا بیان

سورج گرہن میں پہلی رکعت کے طویل کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1003

راوی: محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، یحیی، عمرہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي سَجْدَتَيْنِ الْأَوَّلُ الْأَوَّلُ أَطْوَلُ

محمود بن غیلان، ابو احمد، سفیان، یحیی، عمرہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو سورج گرہن میں نماز پڑھائی اور دو رکعت چار رکوع کے ساتھ پڑھیں، جن میں پہلی رکعت دوسری سے طویل تھی۔

راوی : محمود بن غیلان، ابو احمد، سفیان، یحیی، عمرہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سورج گرہن میں بلند واز سے قرا...

باب : نماز کسوف کا بیان

سورج گرہن میں بلند واز سے قرا

جلد : جلد اول   حدیث 1004

راوی: محمد بن مہران، ولید بن مسلم، ابن نمر، ابن شہاب، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ نَمِرٍ سَمِعَ ابْنَ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا جَهَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْخُسُوفِ بِقِرَائَتِهِ فَإِذَا فَرَغَ مِنْ قِرَائَتِهِ كَبَّرَ فَرَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ مِنْ الرَّكْعَةِ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يُعَاوِدُ الْقِرَائَةَ فِي صَلَاةِ الْكُسُوفِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكْعَتَيْنِ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَقَالَ الْأَوْزَاعِيُّ وَغَيْرُهُ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ الشَّمْسَ خَسَفَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ مُنَادِيًا بِ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ فَتَقَدَّمَ فَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكْعَتَيْنِ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَمِرٍ سَمِعَ ابْنَ شِهَابٍ مِثْلَهُ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَقُلْتُ مَا صَنَعَ أَخُوكَ ذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ مَا صَلَّى إِلَّا رَكْعَتَيْنِ مِثْلَ الصُّبْحِ إِذْ صَلَّى بِالْمَدِينَةِ قَالَ أَجَلْ إِنَّهُ أَخْطَأَ السُّنَّةَ تَابَعَهُ سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ فِي الْجَهْرِ

محمد بن مہران، ولید بن مسلم، ابن نمر، ابن شہاب، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گرہن کی نماز میں بلند آواز سے قرات کی، جب قرات سے فارغ ہوئے تو تکبیر کہی پھر رکوع کیا اور جب رکوع سے سر اٹھایا تو سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ کہا، پھر دوبارہ قرات کی، صلوۃ کسوف میں دو رکعتیں چار رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ پڑھیں، اور اوزاعی وغیرہ نے کہا کہ میں زہری سے بطریق عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں سورج گرہن ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک پکارنے والے کو بھیجا تاکہ اعلان کردے (الصلوۃ جامعۃ) پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے بڑھے اور دو رکعتیں چار رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ پڑھیں، اور ولید نے کہا کہ مجھ سے عبدالرحمن بن نمر نے بیان کیا کہ انہوں نے ابن شہاب سے اسی طرح سنا ہے تو میں نے کہا کہ تمہارے بھائی یعنی عبداللہ بن زبیر نے یہ کیا کیا؟ کہ انہوں نے جب مدینہ میں نماز پڑھی تو صرف دو رکعتیں فجر کی نماز کی

طرح پڑھیں، عروہ نے کہا کہ ہاں انہوں نے خلاف سنت کیا، سلیمان بن کثیر اور سفیان بن حصین نے زہری سے جہر کے متعلق اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : محمد بن مہران، ولید بن مسلم، ابن نمر، ابن شہاب، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ان روایات کا بیان جو قرآن کے سجدوں اور اس کے سنت ہونے کے متعلق آئی ہیں...

باب : نماز کسوف کا بیان

ان روایات کا بیان جو قرآن کے سجدوں اور اس کے سنت ہونے کے متعلق آئی ہیں

جلد : جلد اول حدیث 1005

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابواسحاق، اسود، عبداللہ (بن مسعود(

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَسْوَدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجْمَ بِمَكَّةَ فَسَجَدَ فِيهَا وَسَجَدَ مَنْ مَعَهُ غَيْرَ شَيْخٍ أَخَذَ كَفًّا مِنْ حَصًى أَوْ تُرَابٍ فَرَفَعَهُ إِلَى جَبْهَتِهِ وَقَالَ يَكْفِينِي هَذَا فَرَأَيْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ قُتِلَ كَافِرًا

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابواسحاق، اسود، عبداللہ (بن مسعود) سے روایت کرتے ہیں عبداللہ بن مسعود نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ میں سورہ نجم تلاوت فرمائی تو سوا اس ایک بڈھے کے تمام ساتھیوں نے سجدہ کیا اس بڈھے نے ایک مٹھی کنکر، یا مٹی لی، اور اس کو پیشانی کی طرف لگایا اور کہا کہ مجھے یہ کافی ہے میں نے دیکھا کہ وہ (امیہ بن خلف) اس کے بعد حالت کفر ہی میں قتل کیا گیا۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابواسحاق، اسود، عبداللہ (بن مسعود(

سورۃ الم تنزیل میں سجدہ کرنے کا بیان...

باب : نماز کسوف کا بیان

سورۃ الم تنزیل میں سجدہ کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1006

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، سعد بن ابراہیم، عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةُ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ

محمد بن یوسف، سفیان، سعد بن ابراہیم، عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورہ الم تَنْزِيلُ (السَّجْدَةُ) اور هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ (سورہ دہر) پڑھتے تھے۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، سعد بن ابراہیم، عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

انبیاء کے نام پر نام رکھنے کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا...

باب : نماز کسوف کا بیان

انبیاء کے نام پر نام رکھنے کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم یعنی اپنے صاحبزادے کا بوسہ لیا۔

جلد : جلد اول حدیث 1007

راوی: سلیمان بن حرب، ابوالنعمان، حماد بن زید، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو النُّعْمَانِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ ص لَيْسَ مِنْ عَزَائِمِ السُّجُودِ وَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِيهَا

سلیمان بن حرب، ابوالنعمان، حماد بن زید، عکرمہ، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں ابن عباس نے بیان کیا کہ سورہ ص تاکیدی سجدوں میں سے نہیں ہے اور میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس میں سجدہ کرتے دیکھا ہے۔

راوی: سلیمان بن حرب، ابوالنعمان، حماد بن زید، عکرمہ، ابن عباس

سورۃ نجم میں سجدہ کرنے کا بیان۔...

باب: نماز کسوف کا بیان

سورۃ نجم میں سجدہ کرنے کا بیان۔

جلد: جلد اول   حدیث 1008

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، ابواسحاق، اسود، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ سُورَةَ النَّجْمِ فَسَجَدَ بِهَا فَمَا بَقِيَ أَحَدٌ مِنْ الْقَوْمِ إِلَّا سَجَدَ فَأَخَذَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ كَفًّا مِنْ حَصًى أَوْ تُرَابٍ فَرَفَعَهُ إِلَى وَجْهِهِ وَقَالَ يَكْفِينِي هَذَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ بَعْدُ قُتِلَ كَافِرًا

حفص بن عمر، شعبہ، ابواسحاق، اسود، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورہ نجم پڑھی تو اس میں سجدہ کیا تو تمام لوگوں نے سجدہ کیا اس جماعت میں سے ایک شخص نے ایک مٹھی کنکر یا مٹی لی اور اس کو اپنی پیشانی

کی طرف اٹھایا اور کہا کہ مجھے یہ کافی ہے عبداللہ نے بیان کیا کہ میں نے اس کے بعد اس کو حالت کفر میں مقتول دیکھا۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، ابواسحاق، اسود، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسلمانوں کا مشرکوں کے ساتھ سجدہ کرنے کا بیان۔۔۔

باب : نماز کسوف کا بیان

مسلمانوں کا مشرکوں کے ساتھ سجدہ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1009

راوی: مسدد، عبدالوارث، ایوب، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ بِالنَّجْمِ وَسَجَدَ مَعَهُ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَيُّوبَ

مسدد، عبدالوارث، ایوب، عکرمہ، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورہ نجم میں سجدہ کیا اور آپ کے ساتھ مسلمانوں اور مشرکوں نے بھی سجدہ کیا اور جن وانس نے سجدہ کیا اس کو ابراہیم بن طہمان نے ایوب سے روایت کیا

راوی : مسدد، عبدالوارث، ایوب، عکرمہ، ابن عباس

اس کا بیان جو سجدہ کی آیت پڑھے اور سجدہ نہ کرے۔۔۔

باب : نماز کسوف کا بیان

اس کا بیان جو سجدہ کی آیت پڑھے اور سجدہ نہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 1010

راوی: سلیمان بن داد، ابوالربیع، اسمعیل بن جعفر، یزید بن خصیفہ، ابن قسیط، عطا بن یسار

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَزَعَمَ أَنَّهُ قَرَأَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّجْمِ فَلَمْ يَسْجُدْ فِيهَا

سلیمان بن داؤد، ابوالربیع، اسماعیل بن جعفر، یزید بن خصیفہ، ابن قسیط، عطا بن یسار سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سورہ نجم پڑھی اور اس میں سجدہ نہ کیا

راوی: سلیمان بن داد، ابوالربیع، اسمعیل بن جعفر، یزید بن خصیفہ، ابن قسیط، عطا بن یسار

باب : نماز کسوف کا بیان

اس کا بیان جو سجدہ کی آیت پڑھے اور سجدہ نہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 1011

راوی: آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، یزید بن عبداللہ بن قسیط، عطاء بن یسار، زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ

زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّجْمِ فَلَمْ يَسْجُدْ

آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، یزید بن عبد اللہ بن قسیط، عطاء بن یسار، زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں زید بن ثابت نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سورہ نجم پڑھی تو آپ نے اس میں سجدہ نہ کیا

راوی: آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، یزید بن عبد اللہ بن قسیط، عطاء بن یسار، زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سورت اذالسماء انشقت میں سجدہ کرنے کا بیان...

باب : نماز کسوف کا بیان

سورت اذالسماء انشقت میں سجدہ کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1012

راوی: مسلم بن ابراهیم، ومعاذ بن فضاله، هشام، یحیی، ابوسلمه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَرَأَ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ بِهَا فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَلَمْ أَرَكَ تَسْجُدُ قَالَ لَوْ لَمْ أَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ لَمْ أَسْجُدْ

مسلم بن ابراہیم، ومعاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، ابو سلمہ بیان کرتے ہیں کہ میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ پڑھتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے اس میں سجدہ کیا، میں نے پوچھا کہ اے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیا میں نے تمہیں سجدہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا، تو انہوں نے جواب دیا کہ اگر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سجدہ کرتے ہوئے نہ دیکھتا تو میں سجدہ نہ کرتا۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، ومعاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، ابو سلمہ

قاری کے سجدہ پر سجدہ کرنے کا بیان تمیم بن حذلم نے جو ایک لڑکا تھا آیت سجدہ تلاوت...

باب : نماز کسوف کا بیان

قاری کے سجدہ پر سجدہ کرنے کا بیان تمیم بن حذلم نے جو ایک لڑکا تھا آیت سجدہ تلاوت کی تو ابن مسعود نے اس سے فرمایا کہ تو سجدہ کر اس لئے کہ تو اس میں ہمارا امام ہے

جلد : جلد اول حدیث 1013

راوی: مسدد، یحیی عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ هَذَا يَوْمٌ يُشْتَهَى فِيهِ اللَّحْمُ وَذَكَرَ مِنْ جِيرَانِهِ فَكَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَّقَهُ قَالَ وَعِنْدِي جَذَعَةٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ فَرَخَّصَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَدْرِي أَبَلَغَتْ الرُّخْصَةُ مَنْ سِوَاهُ أَمْ لَا

مسدد، یحیی عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے سامنے وہ سورۃ تلاوت فرماتے جس میں سجدہ ہوتا تو وہ سجدہ کرتے اور ہم بھی سجدہ کرتے یہاں تک کہ ہم میں سے بعض کو پیشانی رکھنے کی جگہ نہ تھی۔

راوی : مسدد، یحیی عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام کے سجدہ کی آیت پڑھتے وقت لوگوں کے ازدحام کرنے کا بیان...

باب : نماز کسوف کا بیان

امام کے سجدہ کی آیت پڑھتے وقت لوگوں کے ازدحام کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1014

راوی: بشیر بن آدم، علی بن مسھر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَيَسْجُدُ وَنَسْجُدُ مَعَهُ فَنَزْدَحِمُ حَتَّى مَا يَجِدُ أَحَدُنَا لِجَبْهَتِهِ مَوْضِعًا يَسْجُدُ عَلَيْهِ

بشر بن آدم، علی بن مسہر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کی آیت تلاوت کرتے اور ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ہوتے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کرتے تو ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سجدہ کرتے، تو اتنا ہجوم ہوتا تھا کہ ہم میں سے بعض کو پیشانی رکھنے کی (سجدہ کرنے کی) جگہ نہ ملتی۔

راوی : بشیر بن آدم، علی بن مسہر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ان لوگوں کا بیان جو اس کے قائل کہ اللہ بزرگ و برتر نے سجدہ واجب نہیں کیا اور عمرا...

باب : نماز کسوف کا بیان

ان لوگوں کا بیان جو اس کے قائل کہ اللہ بزرگ و برتر نے سجدہ واجب نہیں کیا اور عمران بن حصین سے پوچھا گیا کہ ایک شخص نے سجدہ کی آیت سنی اور اس کیلئے نہیں بیٹھا تو کیا سجدہ کرے؟ عمران بن حصین نے جواب دیا اگر اس کیلئے بیٹھتا تو سجدہ کرتا۔ گویا ان کے خیال میں خواہ وہ اس مقصد سے بیٹھے یا نہ بیٹھے سجدہ تلاوت لازم نہیں ہے، اور سلمان نے کہا کہ ہم اس کیلئے نہیں آئے تھے اور عثمان نے کہا سجدہ اس شخص پر واجب ہے جو اس آیت کو سنے، اور زہری نے کہا کہ سجدہ پاکی ہی کی صورت میں کرے اور جب تم سجدہ کرو تو قبلہ کی طرف منہ کرو اور جب تم سوار ہو تو تم پر استقبال قبلہ واجب نہیں، جس طرف بھی سواری کا رخ ہو اور سائب بن یزید قصہ بیان کرنے والوں کے سجدہ پر سجدہ نہ کرتے تھے

راوی : ابراهیم بن موسی، هشام، بن یوسف، ابن جریج، ابوبکر بن ابی ملیکه، عثمان بن عبدالرحمن تیمی، ربیعه بن عبدالله بن هدیر تیمی، ابوبکر

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْهُدَيْرِ التَّيْمِيِّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ رَبِيعَةُ مِنْ خِيَارِ النَّاسِ عَمَّا حَضَرَ رَبِيعَةُ مِنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَرَأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ بِسُورَةِ النَّحْلِ حَتَّى إِذَا جَاءَ السَّجْدَةَ نَزَلَ فَسَجَدَ وَسَجَدَ النَّاسُ حَتَّى إِذَا كَانَتْ الْجُمُعَةُ الْقَابِلَةُ قَرَأَ بِهَا حَتَّى إِذَا جَاءَ السَّجْدَةَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا نَمُرُّ بِالسُّجُودِ فَمَنْ سَجَدَ فَقَدْ أَصَابَ وَمَنْ لَمْ يَسْجُدْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَلَمْ يَسْجُدْ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَزَادَ نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا إِنَّ اللهَ لَمْ يَفْرِضْ السُّجُودَ إِلَّا أَنْ نَشَاءَ

ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، ابن جریج، ابو بکر بن ابی ملیکہ، عثمان بن عبد الرحمن تیمی، ربیعہ بن عبد اللہ بن ہدیر تیمی، ابو بکر نے کہا کہ ربیعہ بہتر لوگوں میں تھے اور انہوں نے عمر بن خطاب کی مجلس کا وہ حال بیان کیا جو انہوں نے دیکھا تھا کہ انہوں نے منبر پر سورہ نحل پڑھی یہاں تک کہ جب سجدے کی آیت تک پہنچے تو اترے اور سجدہ کیا اور تمام لوگوں نے سجدہ کیا یہاں تک کہ جب دوسرا جمعہ آیا اور وہی سورت پڑھی یہاں تک کہ جب سجدے کی آیت آئی تو فرمایا کہ اے لوگو ہم سجدہ کی آیت پڑھ کر گزر جاتے ہیں جس نے سجدہ کیا تو اس نے درست کیا اور جس نے سجدہ نہیں کیا اس پر کوئی گناہ نہیں اور عمر نے سجدہ نہیں کیا اور نافع نے ابن عمر سے روایت کیا کہ اللہ تعالی نے سجدہ فرض نہیں کیا بجز اس کے کہ ہماری مرضی پر منحصر ہے۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، بن یوسف، ابن جریج، ابو بکر بن ابی ملیکہ، عثمان بن عبد الرحمن تیمی، ربیعہ بن عبد اللہ بن ہدیر تیمی، ابو بکر

نماز میں آیت سجدہ تلاوت کرنے پر سجدہ کرنے کا بیان...

باب : نماز کسوف کا بیان

نماز میں آیت سجدہ تلاوت کرنے پر سجدہ کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1016

راوی: مسدد، معتمر، معتمر کے والد، بکر ابو رافع

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي بَكْرٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ الْعَتَمَةَ فَقَرَأَ إِذَا السَّمَائُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فَقُلْتُ مَا هَذِهِ قَالَ سَجَدْتُ بِهَا خَلْفَ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَزَالُ أَسْجُدُ فِيهَا حَتَّى أَلْقَاهُ

مسدد، معتمر، معتمر کے والد، بکر ابو رافع سے روایت کرتے ہیں ابو رافع نے بیان کیا کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی تو انہوں نے إِذَا السَّمَائُ انْشَقَّتْ پڑھی اور سجدہ کیا میں نے کہا یہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں نے اس (سورہ) میں ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سجدہ کیا اس لئے برابر سجدہ کرتا رہوں گا یہاں تک کہ میں آپ سے مل جاوں

راوی : مسدد، معتمر، معتمر کے والد، بکر ابو رافع

ہجوم کی وجہ سے سجدہ کی جگہ نہ پائے تو کیا کرے...

باب : نماز کسوف کا بیان

ہجوم کی وجہ سے سجدہ کی جگہ نہ پائے تو کیا کرے

جلد : جلد اول   حدیث 1017

راوی: صدقہ بن فضل، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حدثَنَا يَحْيَی بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ السُّورَةَ الَّتِي فِيهَا السَّجْدَةُ فَيَسْجُدُ وَنَسْجُدُ مَعَهُ حَتَّی مَا يَجِدُ أَحَدُنَا مَکَانًا لِمَوْضِعِ جَبْهَتِهِ

صدقہ بن فضل، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ سورۃ پڑھتے جس میں سجدہ ہوتا، تو سجدہ کرتے اور ہم بھی سجدہ کرتے یہاں تک کہ ہم لوگوں کو پیشانی رکھنے کی جگہ نہ ملتی تھی۔

راوی : صدقہ بن فضل، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

نماز قصر کرنے کے متعلق جو روایتیں آئی ہیں ان کا بیان اور کتنی مدت تک قیام میں قص...

باب : نماز قصر کا بیان

نماز قصر کرنے کے متعلق جو روایتیں آئی ہیں ان کا بیان اور کتنی مدت تک قیام میں قصر کرے

جلد : جلد اول حدیث 1018

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، ابوعوانہ، عاصم وحصین، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمٍ وَحُصَيْنٍ عَنْ عِکْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَةَ عَشَرَ يَقْصُرُ فَنَحْنُ إِذَا سَافَرْنَا تِسْعَةَ عَشَرَ قَصَرْنَا وَإِنْ زِدْنَا أَتْمَمْنَا

موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، عاصم و حصین، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ابن عباس نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انیس دن ٹھہرے اور قصر کرتے رہے، چنانچہ جب ہم بھی سفر کرتے تو انیس دن تک قصر کرتے اور اگر اس سے زیادہ ٹھہرتے تو پوری نماز پڑھتے۔

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، ابوعوانہ، عاصم و حصین، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

نماز قصر کرنے کے متعلق جو روایتیں آئی ہیں ان کا بیان اور کتنی مدت تک قیام میں قصر کرے

جلد : جلد اول   حدیث 1019

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، یحیی بن ابی اسحاق

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَكَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ قُلْتُ أَقَمْتُمْ بِمَكَّةَ شَيْئًا قَالَ أَقَمْنَا بِهَا عَشْرًا

ابومعمر، عبدالوارث، یحیی بن ابی اسحاق روایت کرتے ہیں کہ میں نے انس کو کہتے ہوئے سنا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ سے مکہ کی طرف نکلے تو دو رکعت پڑھتے یہاں تک کہ ہم مدینہ واپس ہوئے، میں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں کتنے دن ٹھہرے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم دس دن ٹھہرے تھے۔

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، یحیی بن ابی اسحاق

منیٰ میں نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز قصر کا بیان

منیٰ میں نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1020

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَمَعَ عُثْمَانَ صَدْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ ثُمَّ أَتَمَّهَا

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں عبد اللہ نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے ابتدائی دور میں منیٰ میں دو رکعتیں پڑھیں پھر عثمان پوری نماز پڑھنے لگے۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع عبد اللہ

باب : نماز قصر کا بیان

منیٰ میں نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1021

راوی: ابوالولید، شعبہ، ابواسحاق، حارثہ، وہب

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ قَالَ صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ آمَنَ مَا كَانَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ

ابوالولید، شعبہ، ابواسحاق، حارثہ، وہب سے روایت کرتے ہیں وہب نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منیٰ میں حالت امن میں دو رکعت نماز پڑھائی۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، ابواسحاق، حارثہ، وہب

باب : نماز قصر کا بیان

منیٰ میں نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1022

راوی: قتیبہ، عبدالواحد بن زیادہ، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ صَلَّى بِنَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمِنًى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَقِيلَ ذَلِكَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَاسْتَرْجَعَ ثُمَّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّيْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّيْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ فَلَيْتَ حَظِّي مِنْ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَانِ مُتَقَبَّلَتَانِ

قتیبہ، عبدالواحد بن زیادہ، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید سے روایت کرتے ہیں عبدالرحمن بن یزید نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کو عثمان بن عفان نے منیٰ میں چار رکعت نماز پڑھائی اس کے متعلق عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا تو انہوں نے ﴿ان اللہ وانا الیہ راجعون﴾ پڑھا، پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ منیٰ میں دو رکعت پڑھیں اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ منی میں دو رکعت پڑھیں اور عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ منیٰ میں دو رکعت

پڑھیں، کاش ان چار رکعتوں میں سے دو مقبول رکعتیں ہمارے حصہ میں تھیں۔

راوی: قتیبہ، عبدالواحد بن زیادہ، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید

حج میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کتنے دن ٹھہرے...

باب: نماز قصر کا بیان

حج میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کتنے دن ٹھہرے

جلد : جلد اول حدیث 1023

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، وهیب، ایوب العالیه براء، ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّائِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ لِصُبْحِ رَابِعَةٍ يُلَبُّونَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً إِلَّا مَنْ مَعَهُ الْهَدْيُ تَابَعَهُ عَطَائٌ عَنْ جَابِرٍ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ایوب العالیہ براء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ابن عباس نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے ساتھ ذوالحجہ کی چوتھی کی صبح کو حج کے تلبیہ کہتے ہوئے تو ان لوگوں کو حکم دیا گیا کہ اس کو عمرہ بنالیں، مگر وہ شخص جس کے ساتھ قربانی کا جانور ہو، عطاء نے جابر سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، وہیب، ایوب العالیہ براء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کتنی مسافت میں نماز قصر کرے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن اور ایک را...

باب : نماز قصر کا بیان

کتنی مسافت میں نماز قصر کرے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن اور ایک رات کو بھی سفر ہی کہا اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و، ابن عباس چار برید کی مسافت کے سفر میں قصر کرتے اور افطار کرتے اور چار برید سولہ فرسخ کے ہوتے ہیں

جلد : جلد اول حدیث 1024

راوی: اسحاق، ابواسامہ، نافع ابن عمر رضی اللہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَكُمْ عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَافِرْ الْمَرْأَةُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ

اسحاق نے ہم سے بیان کیا کہ میں نے ابو اسامہ سے پوچھا کیا تم سے عبید اللہ نے بسند نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عورت تین دن کا سفر نہ کرے، بجز اس صورت کے کہ اس کا کوئی محرم رشتہ دار ساتھ ہو۔

راوی : اسحاق، ابو اسامہ، نافع ابن عمر رضی اللہ

باب : نماز قصر کا بیان

کتنی مسافت میں نماز قصر کرے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن اور ایک رات کو بھی سفر ہی کہا اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و، ابن عباس چار برید کی مسافت کے سفر میں قصر کرتے اور افطار کرتے اور چار برید سولہ فرسخ کے ہوتے ہیں

جلد : جلد اول حدیث 1025

راوی: مسدد یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَافِرْ الْمَرْأَةُ ثَلَاثًا إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ تَابَعَهُ أَحْمَدُ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ کوئی عورت تین دن کا سفر نہ کرے مگر یہ کہ اس کا ایسا رشتہ دار ساتھ ہو جس سے نکاح حرام ہے، احمد نے بروایت عبد اللہ بن مبارک، عبید اللہ، نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی: مسدد یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

کتنی مسافت میں نماز قصر کرے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن اور ایک رات کو بھی سفر ہی کہا اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و، ابن عباس چار برید کی مسافت کے سفر میں قصر کرتے اور افطار کرتے اور چار برید سولہ فرسخ کے ہوتے ہیں

جلد : جلد اول   حدیث 1026

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، مقبری، مقبری کے والد، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُسَافِرَ مَسِيرَةَ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ لَيْسَ مَعَهَا حُرْمَةٌ تَابَعَهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ وَسُهَيْلٌ وَمَالِكٌ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

آدم، ابن ابی ذئب، مقبری، مقبری کے والد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والی کسی عورت کیلئے حلال نہیں کہ ایک رات کا سفر کرے اس حال میں کہ اس کے ساتھ اس کا کوئی رشتہ دار نہ ہو جس سے نکاح حرام ہے۔ یحیی بن ابی کثیر و سہل و مالک نے مقبری سے انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : آدم، ابن ابی ذئب، مقبری، مقبری کے والد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب اپنے گھر سے نکلے تو قصر کرے، علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ گھر سے نکلے...

باب : نماز قصر کا بیان

جب اپنے گھر سے نکلے تو قصر کرے، علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ گھر سے نکلے تو نماز میں قصر کیا اس حال میں کہ وہ گھروں کو دیکھ رہے تھے جب وہ واپس ہوئے تو ان سے کہا گیا کہ یہ تو کوفہ ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ نہیں جب تک کہ ہم وہاں داخل نہ ہوں

جلد : جلد اول حدیث 1027

راوی: ابونعیم، سفان، محمد بن منکدر، وابراہیم بن میسرہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ الظُّهْرَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَبِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ

ابونعیم، سفیان، محمد بن منکدر، وابراہیم بن میسرہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ میں ظہر کی چار رکعتیں اور عصر کی ذی الحلیفہ میں دو رکعتیں پڑھیں۔

راوی : ابونعیم، سفان، محمد بن منکدر، وابراہیم بن میسرہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

جب اپنے گھر سے نکلے تو قصر کرے، علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ گھر سے نکلے تو نماز میں قصر کیا اس حال میں کہ وہ گھروں کو دیکھ رہے تھے جب وہ واپس ہوئے تو

ان سے کہا گیا کہ یہ تو کوفہ ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ نہیں جب تک کہ ہم وہاں داخل نہ ہوں

جلد : جلد اول حدیث 1028

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ الصَّلَاةُ أَوَّلُ مَا فُرِضَتْ رَكْعَتَيْنِ فَأُقِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ وَأُتِمَّتْ صَلَاةُ الْحَضَرِ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَقُلْتُ لِعُرْوَةَ مَا بَالُ عَائِشَةَ تُتِمُّ قَالَ تَأَوَّلَتْ مَا تَأَوَّلَ عُثْمَانُ

عبداللہ بن محمد، سفیان، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ نماز پہلے دو رکعت فرض کی گئی تھی، پھر سفر کی نماز قائم رہی اور حضر کی نماز پوری کر دی گئی، میں نے عروہ سے کہا کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا کیا حال ہے تو انہوں نے کہا کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے تاویل کی ہے جیسا کہ عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تاویل کی۔

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مغرب کی نماز سفر میں تین رکعت پڑھے...

باب : نماز قصر کا بیان

مغرب کی نماز سفر میں تین رکعت پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 1029

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُ

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَعْجَلَهُ السَّيْرُ فِي السَّفَرِ يُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ حَتَّى يَجْمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعِشَاءِ قَالَ سَالِمٌ وَكَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَفْعَلُهُ إِذَا أَعْجَلَهُ السَّيْرُ وَزَادَ اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَالِمٌ كَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمُزْدَلِفَةِ قَالَ سَالِمٌ وَأَخَّرَ ابْنُ عُمَرَ الْمَغْرِبَ وَكَانَ اسْتُصْرِخَ عَلَى امْرَأَتِهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ فَقُلْتُ لَهُ الصَّلَاةَ فَقَالَ سِرْ فَقُلْتُ الصَّلَاةَ فَقَالَ سِرْ حَتَّى سَارَ مِيلَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِذَا أَعْجَلَهُ السَّيْرُ وَقَالَ عَبْدُ اللهِ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَعْجَلَهُ السَّيْرُ يُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ فَيُصَلِّيهَا ثَلَاثًا ثُمَّ يُسَلِّمُ ثُمَّ قَلَّمَا يَلْبَثُ حَتَّى يُقِيمَ الْعِشَاءَ فَيُصَلِّيهَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُسَلِّمُ وَلَا يُسَبِّحُ بَعْدَ الْعِشَاءِ حَتَّى يَقُومَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سفر میں جلدی پہنچنا ہوتا تو مغرب میں تاخیر کرتے یہاں تک کہ مغرب اور عشاء دونوں کو ملا کر پڑھتے۔ اور سالم نے بیان کیا کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی یہی کرتے تھے جب انہیں جلدی پہنچنا ہوتا اور لیث نے اس زیادتی کے ساتھ بیان کیا کہ مجھ سے یونس نے اور انہوں نے ابن شہاب سے اور انہوں نے سالم سے کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مغرب اور عشاء کی نماز مزدلفہ میں ایک ساتھ پڑھتے اور سالم نے بیان کیا کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب کہ ان کی بیوی صفیہ بنت ابی عبید کی علالت شدید کی خبر ملی تھی، مغرب کی نماز کو موخر کیا تھا میں نے ان سے کہا کہ نماز کا وقت گیا، انہوں نے کہا چلے چلو، میں نے کہا نماز کا وقت گیا انہوں نے کہا بڑھے چلو، یہاں تک کہ دو یا تین میل آگے چلے پھر اترے اور نماز پڑھی پھر کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح نماز پڑھتے دیکھا ہے، جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جلدی جانا ہوتا، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سفر میں جلدی ہوتی تو مغرب کی تکبیر کہتے اور تین رکعت نماز پڑھ کر سلام پھیرتے پھر بہت کم ٹھہرتے یہاں تک کہ عشاء کی تکبیر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے پھر سلام پھیرتے اور عشاء کی نماز کے (تسبیح نفل) سنت نہ پڑھتے یہاں تک کہ آدھی رات کے بعد کھڑے ہوتے۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

سواری پر نفل پڑھنے کا بیان سواری کا رخ جس طرف بھی ہو

جلد : جلد اول حدیث 1030

راوی: علی بن عبداللہ، عبدالاعلی، معمر، زہری، عبداللہ بن عامر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ

علی بن عبداللہ، عبدالاعلیٰ، معمر، زہری، عبداللہ بن عامر اپنے والد (ربیعہ) سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سواری پر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جدھر بھی سواری کا رخ ہوتا۔

راوی: علی بن عبداللہ، عبدالاعلیٰ، معمر، زہری، عبداللہ بن عامر

باب : نماز قصر کا بیان

سواری پر نفل پڑھنے کا بیان سواری کا رخ جس طرف بھی ہو

جلد : جلد اول حدیث 1031

راوی: ابونعیم، شیبان، یحیی، محمد بن عبدالرحمن، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي التَّطَوُّعَ وَهُوَ رَاكِبٌ فِي غَيْرِ الْقِبْلَةِ

ابو نعیم، شیبان، یحیی، محمد بن عبد الرحمن، جابر بن عبد اللہ بیان کرتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نفل نماز سوار ہو کر قبلہ کے سوا دوسرے رخ میں پڑھتے۔

راوی : ابو نعیم، شیبان، یحیی، محمد بن عبد الرحمن، جابر بن عبد اللہ

باب : نماز قصر کا بیان

سواری پر نفل پڑھنے کا بیان سواری کا رخ جس طرف بھی ہو

جلد : جلد اول حدیث 1032

راوی: عبدالاعلی بن حماد، وھیب، موسیٰ بن عقبہ، نافع

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ وَيُوتِرُ عَلَيْهَا وَيُخْبِرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ

عبد الاعلی بن حماد، وہیب، موسیٰ بن عقبہ، نافع سے روایت کرتے ہیں نافع نے بیان کیا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی سواری پر نفل نماز (نفل) پڑھتے تھے اور وتر بھی پڑھ لیتے تھے اور خبر دیتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

راوی : عبد الاعلی بن حماد، وہیب، موسیٰ بن عقبہ، نافع

سواری پر اشارہ سے نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز قصر کا بیان

سواری پر اشارہ سے نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1033

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، عبدالعزیزبن مسلم، عبداللہ بن دینار

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ کَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُصَلِّي فِي السَّفَرِ عَلَی رَاحِلَتِهِ أَيْنَمَا تَوَجَّهَتْ يُومِئُ وَذَکَرَ عَبْدُ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کَانَ يَفْعَلُهُ

موسی بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سفر میں اپنی سواری پر نماز پڑھتے تھے جس طرف بھی سواری کا رخ ہوتا اشارہ کرتے اور عبداللہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح کرتے تھے۔

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار

فرض نماز کیلئے سواری سے اترنے کا بیان...

باب : نماز قصر کا بیان

فرض نماز کیلئے سواری سے اترنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1034

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ أَخْبَرَهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الرَّاحِلَةِ يُسَبِّحُ يُومِئُ بِرَأْسِهِ قِبَلَ أَيِّ وَجْهٍ تَوَجَّهَ وَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذَلِكَ فِي الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ سَالِمٌ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُصَلِّي عَلَى دَابَّتِهِ مِنْ اللَّيْلِ وَهُوَ مُسَافِرٌ مَا يُبَالِي حَيْثُ مَا كَانَ وَجْهُهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَبِّحُ عَلَى الرَّاحِلَةِ قِبَلَ أَيِّ وَجْهٍ تَوَجَّهَ وَيُوتِرُ عَلَيْهَا غَيْرَ أَنَّهُ لَا يُصَلِّي عَلَيْهَا الْمَكْتُوبَةَ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ (اپنے والد) عامر بن ربیعہ سے روایت کرتے ہیں عامر بن ربیعہ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سواری پر نفل نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، اپنے سر سے اشارہ کرتے تھے، جس طرف بھی سواری کا رخ ہوتا اور فرض نمازوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا نہ کرتے تھے اور لیث نے بیان کیا کہ مجھ سے یونس نے انہوں نے ابن شہاب سے اور انہوں نے سالم سے روایت کیا سالم نے بیان کیا کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی سواری پر رات کی نماز سفر کی حالت میں پڑھتے تھے اور اس کی پرواہ انہیں بالکل نہ ہوتی کہ سواری کا رخ کس طرف ہے۔ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سواری پر نفل پڑھتے جس طرف سواری کا رخ ہوتا اور اس پر وتر بھی پڑھتے مگر یہ کہ فرض نماز سواری پر نہ پڑھتے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ

باب : نماز قصر کا بیان

فرض نماز کیلئے سواری سے اترنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1035

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ الْمَكْتُوبَةَ نَزَلَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان، جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سواری پر مشرق کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے اور جب ارادہ کرتے کہ فرض نماز پڑھیں تو اترتے اور قبلہ رخ ہو جاتے۔

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان، جابر بن عبد اللہ

گدھے پر نماز نفل پڑھنے کا بیان...

باب : نماز قصر کا بیان

گدھے پر نماز نفل پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1036

راوی: احمد بن سعید، حبان، همام، انس بن سیرین

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ اسْتَقْبَلْنَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حِينَ قَدِمَ مِنْ الشَّأْمِ فَلَقِينَاهُ بِعَيْنِ التَّمْرِ فَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَوَجْهُهُ مِنْ ذَا الْجَانِبِ يَعْنِي عَنْ يَسَارِ الْقِبْلَةِ فَقُلْتُ رَأَيْتُكَ تُصَلِّي لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ فَقَالَ لَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ لَمْ أَفْعَلْهُ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن سعید، حبان، ہمام، انس بن سیرین سے روایت کرتے ہیں۔ انس بن سیرین نے بیان کیا کہ جب انس شام سے آئے تو ہم ان

کے استقبال کیلئے گئے چنانچہ ہم ان سے عین التمر میں ملے میں نے ان کو گدھے پر نماز پڑھتے دیکھا اور چہرہ ان کا اس جانب یعنی قبلہ سے بائیں طرف تھا میں نے ان سے کہا کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غیر قبلہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے دیکھا، تو انہوں نے جواب دیا کہ اگر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس طرح کرتے نہ دیکھتا تو میں ایسا نہ کرتا طہمان نے اس حدیث کو بطریق حجاج، انس بن سیرین، انس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی : احمد بن سعید، حبان، ہمام، انس بن سیرین

اس شخص کا بیان جو سفر میں فرض نماز سے پہلے اور اس کے بعد نفل نہ پڑھے...

باب : نماز قصر کا بیان

اس شخص کا بیان جو سفر میں فرض نماز سے پہلے اور اس کے بعد نفل نہ پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 1037

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وهب، عمر بن محمد، حفص بن عاصم

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ حَفْصَ بْنَ عَاصِمٍ حَدَّثَهُ قَالَ سَافَرَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ صَحِبْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ أَرَهُ يُسَبِّحُ فِي السَّفَرِ وَقَالَ اللَّهُ جَلَّ ذِكْرُهُ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ إِسْوَةٌ حَسَنَةٌ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمر بن محمد، حفص بن عاصم بیان کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سفر کیا تو فرمایا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رہا۔ تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سفر میں نفل نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تمہارے لئے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ ہے۔

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمر بن محمد، حفص بن عاصم

باب : نماز قصر کا بیان

اس شخص کا بیان جو سفر میں فرض نماز سے پہلے اور اس کے بعد نفل نہ پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 1038

راوی: مسدد، یحیی، بن حفص بن عاصم

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عِيسَى بْنِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ لَا يَزِيدُ فِي السَّفَرِ عَلَى رَكْعَتَيْنِ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَذَلِكَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

مسدد، یحیی، عیسیٰ بن حفص بن عاصم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ (سفر میں) رہا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر میں دو رکعت سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

راوی : مسدد، یحیی، بن حفص بن عاصم

جس نے سفر میں فرض نمازوں کے پہلے اور اس کے بعد نفل نماز پڑھی اور نبی صلی اللہ عل...

باب : نماز قصر کا بیان

جس نے سفر میں فرض نمازوں کے پہلے اور اس کے بعد نفل نماز پڑھی اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سفر میں فجر کی دو رکعت پڑھی

جلد : جلد اول حدیث 1039

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، عمرو، ابن ابی لیلی

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ مَا أَخْبَرَنَا أَحَدٌ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الضُّحَى غَيْرُ أُمِّ هَانِئٍ ذَكَرَتْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ اغْتَسَلَ فِي بَيْتِهَا فَصَلَّى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ فَمَا رَأَيْتُهُ صَلَّى صَلَاةً أَخَفَّ مِنْهَا غَيْرَ أَنَّهُ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى السُّبْحَةَ بِاللَّيْلِ فِي السَّفَرِ عَلَى ظَهْرِ رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ

حفص بن عمر، شعبہ، عمرو، ابن ابی لیلی سے روایت کرتے ہیں کہ ابن ابی لیلی نے بیان کیا کہ ام ہانی کے سوا کسی شخص نے بیان نہیں کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاشت کی نماز پڑھی۔ ام ہانی نے بیان کیا کہ فتح مکہ کے دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے گھر میں غسل کیا پھر آٹھ رکعت پڑھیں، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کوئی نماز اس سے ہلکی پڑھتے نہیں دیکھا بجز اس کے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع وسجود کو پورا کرتے تھے اور لیث نے بیان کیا کہ مجھ سے یونس نے انہوں نے ابن شہاب سے، ابن شہاب نے عبداللہ بن عامر سے، انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سفر میں رات کو نفل نماز سواری کی پیٹھ پر پڑھتے ہوئے دیکھا، سواری کا رخ جدھر بھی ہوتا۔

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، عمرو، ابن ابی لیلی

باب : نماز قصر کا بیان

جس نے سفر میں فرض نمازوں کے پہلے اور اس کے بعد نفل نماز پڑھی اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سفر میں فجر کی دو رکعت پڑھی

جلد : جلد اول حدیث 1040

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، سالم بن عبداللہ، ابن عمر رضی اللہ عنهما

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَبِّحُ عَلَى ظَهْرِ رَاحِلَتِهِ حَيْثُ كَانَ وَجْهُهُ يُومِئُ بِرَأْسِهِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سواری کی پیٹھ پر نفل نماز پڑھتے تھے سواری کا رخ جس طرف بھی ہوتا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے سر سے اشارہ کرتے تھے اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، ابن عمر رضی اللہ عنہما

سفر میں مغرب اور عشاء کی نماز جمع کر کے پڑھنے کا بیان...

باب : نماز قصر کا بیان

سفر میں مغرب اور عشاء کی نماز جمع کر کے پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1041

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری سالم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَائِ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ الْحُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ إِذَا كَانَ عَلَى ظَهْرِ سَيْرٍ وَيَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَائِ وَعَنْ حُسَيْنٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَائِ فِي السَّفَرِ وَتَابَعَهُ عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ وَحَرْبٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ حَفْصٍ عَنْ أَنَسٍ جَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن عبداللہ، سفیان، زہری سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مغرب اور عشاء

کی نماز ایک ساتھ پڑھتے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیر (سفر) میں ہوتے اور ابراہیم بن طہمان نے بطریق حسین معلم، یحیی بن ابی کثیر، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر اور عصر کی نماز ایک ساتھ پڑھتے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر میں ہوتے اور مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ پڑھتے اور بسند حسین یحیی بن ابی کثیر، حفص بن عبید اللہ بن انس، انس بن بالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انس بن مالک نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مغرب اور عشاء کی نماز سفر میں ایک ساتھ ملا کر پڑھتے اور علی بن مبارک وحرب نے بسند یحیی، حفص، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کے متابع حدیث روایت کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمع کیا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری سالم

جب مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ پڑھے تو کیا اذان یا اقامت کہے...

باب : نماز قصر کا بیان

جب مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ پڑھے تو کیا اذان یا اقامت کہے

جلد : جلد اول حدیث 1042

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَعْجَلَهُ السَّيْرُ فِي السَّفَرِ يُؤَخِّرُ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ حَتَّى يَجْمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعِشَائِ قَالَ سَالِمٌ وَكَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَفْعَلُهُ إِذَا أَعْجَلَهُ السَّيْرُ وَيُقِيمُ الْمَغْرِبَ فَيُصَلِّيهَا ثَلَاثًا ثُمَّ يُسَلِّمُ ثُمَّ قَلَّمَا يَلْبَثُ حَتَّى يُقِيمَ الْعِشَائَ فَيُصَلِّيهَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُسَلِّمُ وَلَا يُسَبِّحُ بَيْنَهُمَا بِرَكْعَةٍ وَلَا بَعْدَ الْعِشَائِ بِسَجْدَةٍ حَتَّى يَقُومَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا

کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سفر میں چلنے کی جلدی ہوتی تو مغرب کی نماز دیر کرکے پڑھتے یہاں تک کہ مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ پڑھتے اور سالم نے بیان کیا کہ عبداللہ بھی یہی کرتے تھے کہ جب انہیں سفر میں جلدی ہوتی تو مغرب کی اقامت کہلواتے اور مغرب کی تین رکعت پڑھتے اور پھر سلام پھیرتے، پھر بہت کم ٹھہرتے یہاں تک کہ عشاء کی تکبیر کہی جاتی اور دو رکعت عشاء کی نماز پڑھتے، پھر سلام پھیرتے اور نہ تو ان دونوں کے درمیان اور نہ عشاء کے بعد نفل پڑھتے تھے یہاں تک کہ آدھی رات کو کھڑے ہوتے۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

باب: نماز قصر کا بیان

جب مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ پڑھے تو کیا اذان یا اقامت کہے

جلد: جلد اول　　　حدیث 1043

راوی: اسحاق، عبدالصمد، حرب، یحیی، حفص بن عبید اللہ بن انس

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ فِي السَّفَرِ يَعْنِي الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ

اسحاق، عبدالصمد، حرب، یحیی، حفص بن عبید اللہ بن انس بیان کرتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دونوں نمازوں یعنی مغرب اور عشاء کو سفر میں ایک ساتھ ملا کر پڑھتے تھے۔

راوی: اسحاق، عبدالصمد، حرب، یحیی، حفص بن عبید اللہ بن انس

فتاب ڈھلنے سے پہلے سفر کیلئے روانہ ہو تو ظہر کو عصر کے وقت تک مخر کرے اس میں ابن...

باب : نماز قصر کا بیان

فتاب ڈھلنے سے پہلے سفر کیلئے روانہ ہو تو ظہر کو عصر کے وقت تک مخر کرے اس میں ابن عباس کا قول نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے

جلد : جلد اول حدیث 1044

راوی: حسان واسطی، مفضل بن فضالہ، عقیل، ابن شہاب، انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَسَّانُ الْوَاسِطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ أَخَّرَ الظُّهْرَ إِلَى وَقْتِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَجْمَعُ بَيْنَهُمَا وَإِذَا زَاغَتْ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ

حسان واسطی، مفضل بن فضالہ، عقیل، ابن شہاب، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب آفتاب ڈھلنے سے پہلے سفر کیلئے روانہ ہوتے، تو ظہر کو عصر کے وقت تک موخر کرتے پھر سواری سے اترتے۔ ان دونوں کو ایک ساتھ ملا کر پڑھتے اور اگر سفر شروع کرنے سے پہلے جب آفتاب ڈھل جاتا تو ظہر کی نماز پڑھ کر سوار ہوتے۔

راوی : حسان واسطی، مفضل بن فضالہ، عقیل، ابن شہاب، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فتاب ڈھلنے کے بعد سفر شروع کرے تو ظہر کی نماز پڑھ کر سوار ہو...

باب : نماز قصر کا بیان

فتاب ڈھلنے کے بعد سفر شروع کرے تو ظہر کی نماز پڑھ کر سوار ہو

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1045

راوی: قتیبہ، مفضل بن فضالہ، عقیل ابن شہاب، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ أَخَّرَ الظُّهْرَ إِلَى وَقْتِ الْعَصْرِ ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا فَإِنْ زَاغَتْ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ

قتیبہ، مفضل بن فضالہ، عقیل ابن شہاب، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انس بن مالک نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب آفتاب ڈھلنے سے پہلے سفر شروع کرتے تو ظہر کو عصر کے وقت تک موخر کرتے پھر سواری سے اترتے اور ان دونوں کو ایک ساتھ ملا کر پڑھتے اور اگر سفر شروع کرنے سے پہلے آفتاب ڈھل جاتا تو ظہر کی نماز پڑھ کر سوار ہوتے۔

راوی: قتیبہ، مفضل بن فضالہ، عقیل ابن شہاب، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بیٹھنے والے کی نماز کا بیان...

باب: نماز قصر کا بیان

بیٹھنے والے کی نماز کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1046

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک، ہشام بن عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ وَهُوَ شَاكٍ فَصَلَّى جَالِسًا وَصَلَّى وَرَائَهُ قَوْمٌ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ اجْلِسُوا فَلَمَّا

انْصَرَفَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَکَعَ فَارْکَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا

قتیبہ بن سعید، مالک، ہشام بن عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے گھر میں بیماری کی حالت میں نماز پڑھی تو بیٹھ کر پڑھی اور لوگوں نے آپ کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھی، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی طرف اشارہ کیا کہ بیٹھ جاؤ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فارغ ہوئے تو فرمایا کہ امام اس لئے بنایا گیا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے جب وہ رکوع کرے تو رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، ہشام بن عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز قصر کا بیان

بیٹھنے والے کی نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1047

راوی: ابونعیم، ابن عیینہ، زهری، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَقَطَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَرَسٍ فَخُدِشَ أَوْ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ نَعُودُهُ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَصَلَّى قَاعِدًا فَصَلَّيْنَا قُعُودًا وَقَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

ابونعیم، ابن عیینہ، زہری، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انس نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھوڑے سے گر پڑے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دائیں بازو میں خراش لگ گیا ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس عیادت کیلئے آئے۔ تو نماز کا وقت آگیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیٹھ کر نماز پڑھی اور آپ نے فرمایا کہ امام اس لئے بنایا گیا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور وہ سر اٹھائے تو تم بھی

سر اٹھاؤ اور جب سَمِعَ اللہُ لِمَن حَمِدَہُ کہے تو تم رَبَّنَا وَلَکَ الحَمدُ کہو۔

راوی : ابو نعیم، ابن عیینہ، زہری، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

بیٹھنے والے کی نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1048

راوی: اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، حسین، عبداللہ بن بریدہ، عمران بن حصین

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَأَلَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ عَنْ أَبِي بُرَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ وَكَانَ مَبْسُورًا قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الرَّجُلِ قَاعِدًا فَقَالَ إِنْ صَلَّى قَائِمًا فَهُوَ أَفْضَلُ وَمَنْ صَلَّى قَاعِدًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَائِمِ وَمَنْ صَلَّى نَائِمًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَاعِدِ

اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، حسین، عبداللہ بن بریدہ، عمران بن حصین سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا اسحاق عبدالصمد کے والد، حسین، ابن بریدہ، عمران بن حصین سے روایت کرتے ہیں جو بواسیر کے مریض تھے۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے متعلق دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کھڑا ہو کر پڑھے تو بہتر ہے اور جس نے بیٹھ کر نماز پڑھی تو اس کو کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے کا نصف اجر ملے گا اور جس نے لیٹ کر پڑھی تو اس کو بیٹھ کر پڑھنے والے کا نصف اجر ملے گا۔

راوی : اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، حسین، عبداللہ بن بریدہ، عمران بن حصین

بیٹھنے والے کا اشارے سے نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز قصر کا بیان

بیٹھنے والے کا اشارے سے نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 1049

راوی: ابو معمر، عبدالورث، حسین معلم، عبداللہ بن بریدہ، عمران بن حصین

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ وَكَانَ رَجُلًا مَبْسُورًا وَقَالَ أَبُو مَعْمَرٍ مَرَّةً عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الرَّجُلِ وَهُوَ قَاعِدٌ فَقَالَ مَنْ صَلَّى قَائِمًا فَهُوَ أَفْضَلُ وَمَنْ صَلَّى قَاعِدًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَائِمِ وَمَنْ صَلَّى نَائِمًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَاعِدِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ نَائِمًا عِنْدِي مُضْطَجِعًا هَا هُنَا

ابو معمر، عبدالورث، حسین معلم، عبداللہ بن بریدہ، عمران بن حصین (جو بواسیر کے مریض تھے) اور ایک بار ابو معمر نے عمران سے روایت کیا عمران نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے متعلق دریافت کیا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے کھڑے ہو کر نماز پڑھی وہ افضل ہے اور جس نے بیٹھ کر نماز پڑھی تو اس کو کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کا نصف اجر ملے گا اور جس نے سو کر نماز پڑھی تو اس کیلئے بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کا نصف اجر ملے گا ابو عبداللہ (بخاری) نے کہا کہ میرے خیال میں نائما سے یہاں مراد مُضْطَجِعًا ہے۔

راوی: ابو معمر، عبدالورث، حسین معلم، عبداللہ بن بریدہ، عمران بن حصین

جب بیٹھ کر نماز پڑھنے کی طاقت نہ ہو تو پہلو پر کروٹ لیٹ کر پڑھے اور عطاء نے کہا...

باب : نماز قصر کا بیان

جب بیٹھ کر نماز پڑھنے کی طاقت نہ ہو تو پہلو پر کروٹ لیٹ کر پڑھے اور عطاء نے کہا کہ اگر قبلہ کی طرف منہ نہ کر سکے تو جس طرف بھی اس کا منہ ہو نماز پڑھ لے

جلد : جلد اول حدیث 1050

راوی: عبدان، عبداللہ، ابراهیم بن طهمان، حسین، ابن بریدہ، عمران بن حصین

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ الْمُكْتِبُ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ بِي بَوَاسِيرُ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّلَاةِ فَقَالَ صَلِّ قَائِمًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَعَلَى جَنْبٍ

عبدان، عبداللہ، ابراہیم بن طہمان، حسین، ابن بریدہ، عمران بن حصین سے روایت کرتے ہیں کہ عمران بن حصین نے بیان کیا کہ مجھ کو بواسیر کا مرض تھا تو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز کے متعلق دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کھڑے ہو کر پڑھ، اگر اس کی قدرت نہ ہو تو بیٹھ کر اور اس کی بھی قدرت نہ ہو تو کسی پہلو پر (کروٹ پر) لیٹ کر پڑھو۔

راوی : عبدان، عبداللہ، ابراہیم بن طہمان، حسین، ابن بریدہ، عمران بن حصین

جب بیٹھ کر نماز پڑھے، پھر تندرست ہو جائے یا کچھ سانی پائے تو باقی کو پورا کرے اور...

باب : نماز قصر کا بیان

جب بیٹھ کر نماز پڑھے، پھر تندرست ہو جائے یا کچھ سانی پائے تو باقی کو پورا کرے اور حسن نے کہا کہ اگر مریض چاہے تو دو رکعت کھڑے ہو کر اور دو رکعت بیٹھ کر پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 1051

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، هشام بن عروہ، عائشہ ام المومنین رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا لَمْ تَرَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ اللَّيْلِ قَاعِدًا قَطُّ حَتَّى أَسَنَّ فَكَانَ يَقْرَأُ قَاعِدًا حَتَّى إِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَقَرَأَ نَحْوًا مِنْ ثَلَاثِينَ آيَةً أَوْ أَرْبَعِينَ آيَةً ثُمَّ رَكَعَ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عائشہ ام المومنین رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رات کی نماز کبھی بیٹھ کر پڑھتے نہیں دیکھا یہاں تک کہ جب آپ آخری عمر کو پہنچے تو بیٹھ کر قرات کرتے تھے اور جب رکوع کا ارادہ فرماتے تو کھڑے ہو جاتے اور تقریبا تیس یا چالیس آیتیں پڑھتے، پھر رکوع کرتے۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عائشہ ام المومنین رضی اللہ عنہا

باب : نماز قصر کا بیان

جب بیٹھ کر نماز پڑھے، پھر تندرست ہو جائے یا کچھ سانی پائے تو باقی کو پورا کرے اور حسن نے کہا کہ اگر مریض چاہے تو دو رکعت کھڑے ہو کر اور دو رکعت بیٹھ کر پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 1052

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبداللہ بن یزید، ابوالنصر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام) ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عائشہ ام المومنین رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ وَأَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي جَالِسًا فَيَقْرَأُ وَهُوَ

جَالِسٌ فَإِذَا بَقِيَ مِنْ قِرَائَتِهِ نَحْوٌ مِنْ ثَلَاثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَهَا وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ يَرْكَعُ ثُمَّ سَجَدَ يَفْعَلُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ فَإِذَا قَضَى صَلَاتَهُ نَظَرَ فَإِنْ كُنْتُ يَقْظَى تَحَدَّثَ مَعِي وَإِنْ كُنْتُ نَائِمَةً اضْطَجَعَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن یزید، ابو النصر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام) ابو سلمہ بن عبد الرحمن، عائشہ ام المومنین رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیٹھ کر نماز پڑھتے تو بیٹھے بیٹھے قرات کرتے پھر جب تقریبا تیس یا چالیس آیتیں قرات کی باقی رہ جاتیں تو پھر آپ کھڑے ہوتے اور کھڑے کھڑے پڑھتے پھر رکوع کرتے اور سجدہ کرتے پھر دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کرتے جب اپنی نماز ختم کر لیتے تو مجھ سے باتیں کرتے اگر میں جاگتی ہوتی اور اگر میں سو گئی ہوتی تو لیٹ جاتے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن یزید، ابو النصر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام) ابو سلمہ بن عبد الرحمن، عائشہ ام المومنین رضی اللہ عنہا

رات کو تہجد نماز پڑھنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ رات کو تہجد پڑھو جو تمہ...

باب : نماز قصر کا بیان

رات کو تہجد نماز پڑھنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ رات کو تہجد پڑھو جو تمہارے لئے نفل ہو گی

جلد : جلد اول حدیث 1053

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، سلیمان بن ابی مسلم، طاؤس، ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ لَكَ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَوْ لَا إِلَهَ غَيْرُكَ قَالَ سُفْيَانُ وَزَادَ عَبْدُ الْكَرِيمِ أَبُو أُمَيَّةَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ سَمِعَهُ مِنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، سلیمان بن ابی مسلم، طاؤس، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو تہجد کی نماز پڑھنے کیلئے کھڑے ہوتے تو فرماتے کہ اے میرے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے، تو آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان جو چیزیں ہیں ان کا نگران ہے، تیری ہی لئے حمد ہے تیرے ہی لئے آسمان اور زمین اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں پر حکومت ہے، تیرے ہی لئے حمد ہے تو آسمان اور زمین کی روشنی ہے، تیرے ہی لئے حمد ہے تو حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے، تیری ملاقات حق ہے۔ تیرا قول حق ہے جنت حق ہے، جہنم حق ہے، تمام نبی حق ہیں اور محمد حق ہیں اور قیامت حق ہے، اے میرے اللہ میں نے اپنی گردن تیرے لئے جھکادی اور میں تجھ پر ایمان لایا تجھی پر میں نے بھروسہ کیا، تیری طرف میں متوجہ ہوا، تیری ہی مدد سے میں نے جھگڑا کیا اور تیری ہی طرف میں نے اپنا مقدمہ پیش کیا، میرے اگلے پچھلے اور ظاہری اور چھپے ہوئے گناہوں کو بخش دے تو ہی آگے اور پیچھے کرنے والا ہے، تو ہی معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں سفیان نے کہا کہ عبد الکریم نے وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ کی زیادتی کے ساتھ روایت کی ہے سفیان نے کہا کہ سلیمان بن ابی مسلم نے اس کو طاؤس سے اور انہوں نے ابن عباس سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کو سنا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، سلیمان بن ابی مسلم، طاؤس، ابن عباس

رات کو کھڑے ہونے کی فضیلت کا بیان...

باب : نماز قصر کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1054

راوی: عبداللہ بن محمد، هشام، معمر، محمود، عبدالرزاق، معمر، زهری سالم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح و حَدَّثَنِي مَحْمُودٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ فِي حَيَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى رُؤْيَا قَصَّهَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَمَنَّيْتُ أَنْ أَرَى رُؤْيَا فَأَقُصَّهَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْتُ غُلَامًا شَابًّا وَكُنْتُ أَنَامُ فِي الْمَسْجِدِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُ فِي النَّوْمِ كَأَنَّ مَلَكَيْنِ أَخَذَانِي فَذَهَبَا بِي إِلَى النَّارِ فَإِذَا هِيَ مَطْوِيَّةٌ كَطَيِّ الْبِئْرِ وَإِذَا لَهَا قَرْنَانِ وَإِذَا فِيهَا أُنَاسٌ قَدْ عَرَفْتُهُمْ فَجَعَلْتُ أَقُولُ أَعُوذُ بِاللهِ مِنْ النَّارِ قَالَ فَلَقِيَنَا مَلَكٌ آخَرُ فَقَالَ لِي لَمْ تُرَعْ فَقَصَصْتُهَا عَلَى حَفْصَةَ فَقَصَّتْهَا حَفْصَةُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نِعْمَ الرَّجُلُ عَبْدُ اللهِ لَوْ كَانَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ فَكَانَ بَعْدُ لَا يَنَامُ مِنْ اللَّيْلِ إِلَّا قَلِيلًا

عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کے وقت میں لوگ جب کوئی خواب دیکھتے تو اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بیان کرتے۔ مجھے تمنا تھی کہ میں بھی کوئی خواب دیکھتا، تو اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بیان کرتا اور میں ایک جوان لڑکا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں میں مسجد نبوی میں سوتا تھا میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا دو فرشتوں نے مجھے پکڑا اور مجھے جہنم کی طرف لے گئے اور وہ پیچ دار کنویں کی طرح پر پیچ تھی، جس کے دو ستون تھے اور اس میں کچھ لوگ تھے جن کو میں نے پہچان لیا تھا میں جہنم سے خدا کی پناہ مانگنے لگا، پھر مجھ سے ایک دوسرا فرشتہ ملا اور مجھ سے کہا کہ مت ڈرو پھر اس کو میں نے حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا اور حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عبداللہ کیا ہی اچھا آدمی ہے کاش وہ رات کی نماز (نفل) پڑھا کرتا چنانچہ اس کے بعد وہ رات کو بہت ہی کم سویا کرتے تھے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری سالم

شب بیداری میں طویل سجدوں کا بیان...

باب : نماز قصر کا بیان

شب بیداری میں طویل سجدوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1055

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً كَانَتْ تِلْكَ صَلَاتَهُ يَسْجُدُ السَّجْدَةَ مِنْ ذَلِكَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ وَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ ثُمَّ يَضْطَجِعُ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُنَادِي لِلصَّلَاةِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گیارہ رکعتیں نماز پڑھتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس نماز میں سجدہ اس قدر طویل ہوتا تھا کہ تم میں سے ایک شخص پچاس آیتیں پڑھ سکتا ہے قبل اس کے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سر اٹھائیں۔ اور نماز فجر سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے تھے پھر اپنے دائیں پہلو یا کروٹ پر لیٹ جاتے یہاں تک کہ نماز کیلئے پکارنے والا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاتا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مریض کیلئے تمام قیام چھوڑ دینے کا بیان...

باب : نماز قصر کا بیان

مریض کیلئے تمام قیام چھوڑ دینے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1056

راوی: ابونعیم، سفیان، اسود، جندب

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا يَقُولُ اشْتَكَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقُمْ لَيْلَةً أَوْ لَيْلَتَيْنِ

ابونعیم، سفیان، اسود، جندب سے روایت کرتے ہیں کہ جندب نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہوئے تو ایک یا دو رات کھڑے نہیں ہوئے۔

راوی : ابونعیم، سفیان، اسود، جندب

باب : نماز قصر کا بیان

مریض کیلئے تمام قیام چھوڑ دینے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1057

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اسود بن قیس، جندب بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ احْتَبَسَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ أَبْطَأَ عَلَيْهِ شَيْطَانُهُ فَنَزَلَتْ

وَالضُّحَی وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَی مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَی

محمد بن کثیر، سفیان، اسود بن قیس، جندب بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جبرائیل علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آنے سے رک گئے، تو قریش کی ایک عورت نے کہا کہ اس کے شیطان نے تاخیر کی، تو اس پر یہ آیت اتری ﴿وَالضُّحَی وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَی مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَی﴾ الخ یعنی قسم ہے چاشت کے وقت کی اور قسم ہے رات کی جب چھا جائے تم کو تمہارے رب نے نہ تو چھوڑا اور نہ اس نے دشمنی کی۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، اسود بن قیس، جندب بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رات کی نمازوں اور نوافل کی طرف نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رغبت دلانے کا بیان...

باب : نماز قصر کا بیان

رات کی نمازوں اور نوافل کی طرف نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رغبت دلانے کا بیان بغیر اس کے کہ واجب کریں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ایک رات نماز کے جگانے کیلئے آئے۔

جلد : جلد اول حدیث 1058

راوی: ابن مقاتل، عبداللہ، معمر، زہری، ہند بنت حارث، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ هِنْدٍ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَيْقَظَ لَيْلَةً فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَاذَا أُنْزِلَ اللَّيْلَةَ مِنْ الْفِتْنَةِ مَاذَا أُنْزِلَ مِنْ الْخَزَائِنِ مَنْ يُوقِظُ صَوَاحِبَ الْحُجُرَاتِ يَا رُبَّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٍ فِي الْآخِرَةِ

ابن مقاتل، عبد اللہ، معمر، زہری، ہند بنت حارث، ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک رات جاگے تو فرمایا سبحان اللہ کیا کیا آزمائش کی چیزیں اور کیا کیا خزانے رات کو اتارے گئے، کوئی شخص ہے جو ان حجرہ والی عورتوں کو

جگا دے بہت سی عورتیں دنیا میں کپڑے پہنے ہوئے ہیں لیکن آخرت میں ننگی ہوں گی۔

راوی : ابن مقاتل، عبداللہ، معمر، زہری، ہند بنت حارث، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : نماز قصر کا بیان

رات کی نمازوں اور نوافل کی طرف نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رغبت دلانے کا بیان بغیر اس کے کہ واجب کریں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ایک رات نماز کے جگانے کیلئے آئے۔

جلد : جلد اول حدیث 1059

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، علی بن حسین، حسین بن علی، علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ وَفَاطِمَةَ بِنْتَ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَام لَيْلَةً فَقَالَ أَلَا تُصَلِّيَانِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَنْفُسُنَا بِيَدِ اللهِ فَإِذَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَنَا بَعَثَنَا فَانْصَرَفَ حِينَ قُلْنَا ذَلِكَ وَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيَّ شَيْئًا ثُمَّ سَمِعْتُهُ وَهُوَ مُوَلٍّ يَضْرِبُ فَخِذَهُ وَهُوَ يَقُولُ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا

ابوالیمان، شعیب، زہری، علی بن حسین، حسین بن علی، علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک شب ان کے پاس آئے اور فاطمہ بنت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے، تو فرمایا کہ تم دونوں نماز کیوں نہیں پڑھتے؟ میں نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری جانیں خدا کے قبضہ میں ہیں جب وہ ہمیں اٹھانا چاہے گا تو ہم اٹھیں گے، جب ہم لوگوں نے کہا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوٹ گئے اور ہم لوگوں کی طرف کچھ بھی متوجہ نہ ہوئے پھر میں نے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیٹھ پھیر رہے تھے ران پر ہاتھ مارا اور فرمایا انسان تمام چیز سے زیادہ جھگڑالو ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، علی بن حسین، حسین بن علی، علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

رات کی نمازوں اور نوافل کی طرف نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رغبت دلانے کا بیان بغیر اس کے کہ واجب کریں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ایک رات نماز کے جگانے کیلئے آئے۔

جلد : جلد اول حدیث 1060

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالك، ابن شهاب، عروہ، عائشه رضی اللہ تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَدَعُ الْعَمَلَ وَهُوَ يُحِبُّ أَنْ يَعْمَلَ بِهِ خَشْيَةَ أَنْ يَعْمَلَ بِهِ النَّاسُ فَيُفْرَضَ عَلَيْهِمْ وَمَا سَبَّحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَةَ الضُّحَى قَطُّ وَإِنِّي لَأُسَبِّحُهَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے وایت کرتے ہیں عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی کام کو چھوڑ دیتے تھے حالانکہ وہ عمل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو محبوب ہوتا تھا لیکن اس خوف سے چھوڑ دیتے تھے کہ کہیں لوگ اس پر عمل کرنے لگیں اور وہ فرض نہ ہو جائے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاشت کی نماز کبھی نہیں پڑھی اور میں پڑھتی ہوں۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز قصر کا بیان

رات کی نمازوں اور نوافل کی طرف نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رغبت دلانے کا بیان بغیر اس کے کہ واجب کریں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ایک رات نماز کے جگانے کیلئے آئے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، شہاب، عروہ بن زبیر، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَصَلَّى بِصَلَاتِهِ نَاسٌ ثُمَّ صَلَّى مِنْ الْقَابِلَةِ فَكَثُرَ النَّاسُ ثُمَّ اجْتَمَعُوا مِنْ اللَّيْلَةِ الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ قَدْ رَأَيْتُ الَّذِي صَنَعْتُمْ وَلَمْ يَمْنَعْنِي مِنْ الْخُرُوجِ إِلَيْكُمْ إِلَّا أَنِّي خَشِيتُ أَنْ تُفْرَضَ عَلَيْكُمْ وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، شہاب، عروہ بن زبیر، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک رات مسجد میں نماز پڑھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ لوگوں نے بھی پڑھی، پھر دوسری رات میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی تو لوگوں کی تعداد زیادہ ہوگئی، پھر تیسری یا چوتھی رات کو لوگ جمع ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس نہیں آئے۔ جب صبح ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اس چیز کو دیکھا جو تم نے کیا اور مجھے باہر آنے سے کسی چیز نے نہیں روکا، بجز اس خوف کے کہ کبھی تم پر فرض نہ ہو جائے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، شہاب، عروہ بن زبیر، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کھڑے ہونے کا بیان یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآل...

باب : نماز قصر کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کھڑے ہونے کا بیان یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں پاوں ورم کر جاتے تھے اور عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا یہاں تک کہ دونوں پاں پھٹ جاتے فطور سے مراد پھٹ جانا ہے انفطرت انشقت کے معنی میں ہے

جلد : جلد اول حدیث 1062

راوی: ابونعیم، مسعر، زیاد، مغیرہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ إِنْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَقُومُ لِيُصَلِّيَ حَتَّى تَرِمُ قَدَمَاهُ أَوْ سَاقَاهُ فَيُقَالُ لَهُ فَيَقُولُ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

ابونعیم، مسعر، زیاد، مغیرہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ان کو کہتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوتے تھے تاکہ نماز پڑھیں یہاں تک کہ دنوں پاؤں یا دونوں پنڈلیاں پھول جاتی تھیں اس کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا جاتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اتنی تکلیف کیوں کرتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

راوی : ابونعیم، مسعر، زیاد، مغیرہ

رات کے خری حصہ میں سو جانے کا بیان...

باب : نماز قصر کا بیان

رات کے خری حصہ میں سو جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1063

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو بن دینار، عمرو بن اوس، عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى اللَّهِ صَلَاةُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام وَأَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللَّهِ صِيَامُ دَاوُدَ وَكَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيَقُومُ ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُدُسَهُ وَيَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ

يَوْمًا

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو بن دینار، عمرو بن اوس، عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمرو نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ نماز داؤد علیہ السلام کی نماز ہے کہ اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ روزہ داؤد علیہ السلام کا روزہ ہے وہ نصف رات سوتے تھے تہائی رات جاگتے تھے اور چھٹا حصہ سوتے اور ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو بن دینار، عمرو بن اوس، عبد اللہ بن عمرو بن عاص

باب : نماز قصر کا بیان

رات کے خری حصہ میں سو جانے کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1064

راوی: عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، اشعث اپنے والد

حَدَّثَنِي عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَشْعَثَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مَسْرُوقًا قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَيُّ الْعَمَلِ كَانَ أَحَبَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ الدَّائِمُ قُلْتُ مَتَى كَانَ يَقُومُ قَالَتْ كَانَ يَقُومُ إِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ

عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، اشعث اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے مسروق سے سنا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے پوچھا کون سا عمل نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زیادہ پسند تھا؟ انہوں نے جواب دیا، جس پر مداومت کی جائے۔ میں نے پوچھا رات کو کس وقت اٹھتے تھے انہوں نے جواب دیا جب مرغ کی آواز سنتے، تو اٹھتے تھے۔

راوی : عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، اشعث اپنے والد

باب : نماز قصر کا بیان

رات کے خری حصہ میں سو جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1065

راوی: محمد بن سلام، ابوالاحوص، اشعث

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ الْأَشْعَثِ قَالَ إِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ قَامَ فَصَلَّى

محمد بن سلام، ابوالاحوص، اشعث سے روایت کرتے ہیں اشعث نے بیان کیا کہ جب مرغ کی آواز سنتے تو اٹھ کر نماز پڑھتے تھے۔

راوی : محمد بن سلام، ابوالاحوص، اشعث

باب : نماز قصر کا بیان

رات کے خری حصہ میں سو جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1066

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، ابراھیم بنسعد، سعد، ابوسلمه

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ ذَكَرَ أَبِي عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا أَلْفَاهُ السَّحَرُ عِنْدِي إِلَّا نَائِمًا تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

موسیٰ بن اسماعیل، ابراہیم بنسعد، سعد، ابوسلمہ سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہانے بیان کیا کہ میں ان کو یعنی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو صبح کے وقت اپنے پاس سوتا ہی پایا۔

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، ابراہیم بنسعد، سعد، ابوسلمہ

اس شخص کا بیان جس سے سحری کھائی اور اس وقت تک نہ سویا جب تک کہ صبح کی نماز پڑھ لی...

باب : نماز قصر کا بیان

اس شخص کا بیان جس سے سحری کھائی اور اس وقت تک نہ سویا جب تک کہ صبح کی نماز پڑھ لی

جلد : جلد اول حدیث 1067

راوی : یعقوب بن ابراهیم، روح، سعید، قیتاده، انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ تَسَحَّرَا فَلَمَّا فَرَغَا مِنْ سَحُورِهِمَا قَامَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى فَقُلْنَا لِأَنَسٍ كَمْ كَانَ بَيْنَ فَرَاغِهِمَا مِنْ سَحُورِهِمَا وَدُخُولِهِمَا فِي الصَّلَاةِ قَالَ كَقَدْرِ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ خَمْسِينَ آيَةً

یعقوب بن ابراہیم، روح، سعید، قیتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور زید بن ثابت نے سحری کھائی جب سحری سے فارغ ہوئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کیلئے اٹھ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی۔ میں نے انس سے پوچھا کہ ان دونوں کے سحری سے فراغت اور نماز میں داخل ہونے کے درمیان کتنا فصل تھا؟ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اتنی دیر جس میں ایک شخص پچاس آیتیں پڑھ لے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، روح، سعید، قیتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

رات کی نماز میں دیر تک کھڑے ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1068

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، اعمش، ابووائل، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَلَمْ يَزَلْ قَائِمًا حَتَّى هَمَمْتُ بِأَمْرِ سَوْءٍ قُلْنَا وَمَا هَمَمْتَ قَالَ هَمَمْتُ أَنْ أَقْعُدَ وَأَذَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلیمان بن حرب، شعبہ، اعمش، ابووائل، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برابر کھڑے رہے یہاں تک کہ میں نے ایک امر ناگوار کا ارادہ کیا ہم نے پوچھا کہ کس چیز کا آپ نے ارادہ کیا تھا انہوں نے کہا کہ میں نے قصد کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھوڑ دوں اور آپ بیٹھا رہوں۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، اعمش، ابووائل، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

رات کی نماز میں دیر تک کھڑے ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1069

راوی: حفص بن عمر، خالد بن عبداللہ، حصین، ابووائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ لِلتَّهَجُّدِ مِنْ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ

حفص بن عمر، خالد بن عبداللہ، حصین، ابووائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو تہجد کیلئے کھڑے ہوتے تو مسواک سے اپنا منہ صاف کرتے۔

راوی : حفص بن عمر، خالد بن عبداللہ، حصین، ابووائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کیسی تھی اور یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وس...

باب : نماز قصر کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کیسی تھی اور یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو کس قدر نمازیں پڑھتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 1070

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ إِنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ صَلَاةُ اللَّيْلِ قَالَ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ ایک شخص نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کی نماز کس طرح پڑھے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو دو رکعتیں۔ پھر جب تمہیں صبح ہو جانے کا خوف ہو تو ایک رکعت ملا کر ان نمازوں کو طاق بنالو۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کیسی تھی اور یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو کس قدر نمازیں پڑھتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 1071

راوی: مسدد یحیی، شعبہ، ابوجمرہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو جَمْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَتْ صَلَاةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يَعْنِي بِاللَّيْلِ

مسدد یحیی، شعبہ، ابوجمرہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز یعنی رات کی نماز تیرہ رکعتیں تھیں۔

راوی: مسدد یحیی، شعبہ، ابوجمرہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کیسی تھی اور یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو کس قدر نمازیں پڑھتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 1072

راوی: اسحاق، عبید اللہ، سرائیل، ابوحصین، یحیی بن وثاب، مسروق

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ سَبْعٌ وَتِسْعٌ وَإِحْدَى عَشْرَةَ سِوَى رَكْعَتِي الْفَجْرِ

اسحاق، عبید اللہ، سرائیل، ابو حصین، یحیی بن وثاب، مسروق سے روایت کرتے ہیں، مسروق نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے بتایا سات، نو اور گیارہ رکعتیں فجر کی دو رکعتوں کے علاوہ تھیں۔

راوی : اسحاق، عبید اللہ، سرائیل، ابو حصین، یحیی بن وثاب، مسروق

باب : نماز قصر کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کیسی تھی اور یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو کس قدر نمازیں پڑھتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 1073

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ، حنظلہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنْهَا الْوِتْرُ وَرَكْعَتَا الْفَجْرِ

عبید اللہ بن موسی، حنظلہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے۔ ان ہی میں وتر اور فجر کی دو رکعتیں بھی ہوتی تھیں۔

راوی : عبید اللہ بن موسیٰ، حنظلہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز قصر کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رات کو کھڑے ہونے اور سونے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے کملی اوڑھنے والے رات کو کھڑے ہو جا، تھوڑی دیر یعنی آدھی رات یا اس سے کچھ کم یا اس پر کچھ زیادہ کرو اور قرآن کو ترتیل کے ساتھ پڑھو بے شک ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک بھاری کلام ڈالنے والے ہیں، بے شک رات کے اٹھنے میں دل اور زبان کا خوب میل ہوتا ہے اور بات خوب ٹھیک نکلتی ہے، بے شکل تم کو دن میں کام ہے بہت اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اسے معلوم ہے کہ تم اسے محفوظ نہیں رکھ سکتے لہٰذا اس نے تم پر توجہ فرمائی جس قدر آسان ہو قرآن پڑھو اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ تم میں بعض مریض ہیں، اور بعض زمین میں اللہ کا فضل تلاش کرتے ہوئے سفر کرتے ہیں اور کچھ لوگ اللہ کے راستہ میں جنگ کرتے ہیں، پس جس قدر آسان ہو پڑھو، نماز پڑھو، زکوۃ دو اور اللہ کو قرض حسنہ دو اور جو نیکی تم اپنے لئے آگے بھیجو گے، اس کو اللہ تعالیٰ کے نزدیک پاؤ گے، یہ بہتر ہے اور اجر کے اعتبار سے بڑا ہے، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حبشی زبان میں نشا کے معنی ٹھہرنا ہے اور وطا سے مراد مواطاۃ القرن ہے اس لئے کہ یہ سمع، بصر، قلب کے بہت موافق ہے لیواطوا سے مراد لیوافقوا ہے

جلد : جلد اول   حدیث 1074

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، محمد بن جعفر، حمید

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ مِنْ الشَّهْرِ حَتَّى نَظُنَّ أَنْ لَا يَصُومَ مِنْهُ وَيَصُومُ حَتَّى نَظُنَّ أَنْ لَا يُفْطِرَ مِنْهُ شَيْئًا وَكَانَ لَا تَشَاءُ أَنْ تَرَاهُ مِنْ اللَّيْلِ مُصَلِّيًا إِلَّا رَأَيْتَهُ وَلَا نَائِمًا إِلَّا رَأَيْتَهُ تَابَعَهُ سُلَيْمَانُ وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حُمَيْدٍ

عبدالعزیز بن عبداللہ، محمد بن جعفر، حمید سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سارا مہینہ افطار کرتے یہاں تک کہ ہم گمان کرتے کہ اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس ماہ میں روزہ نہیں رکھیں گے اور کسی مہینہ میں روزہ رکھتے تو ہم گمان کرنے لگتے کہ اب افطار نہیں کریں گے اور ہم رات کو جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھنا چاہتے دیکھ لیتے اور سوئے ہوئے دیکھنا چاہتے تو دیکھ لیتے سلیمان اور ابوخالد احمر نے حمید سے روایت کیا ہے۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، محمد بن جعفر، حمید

شیطان کا سر کے پیچھے گرہ لگانے کا بیان جب کہ رات کو نماز نہ پڑھی ہو...

باب : نماز قصر کا بیان

شیطان کا سر کے پیچھے گرہ لگانے کا بیان جب کہ رات کو نماز نہ پڑھی ہو

جلد : جلد اول حدیث 1075

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابی الزناد، اعرج، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلَى قَافِيَةِ رَأْسِ أَحَدِكُمْ إِذَا هُوَ نَامَ ثَلَاثَ عُقَدٍ يَضْرِبُ كُلَّ عُقْدَةٍ عَلَيْكَ لَيْلٌ طَوِيلٌ فَارْقُدْ فَإِنْ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللَّهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِنْ تَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِنْ صَلَّى انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَأَصْبَحَ نَشِيطًا طَيِّبَ النَّفْسِ وَإِلَّا أَصْبَحَ خَبِيثَ النَّفْسِ كَسْلَانَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابی الزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شیطان تم میں سے ہر ایک کے سر کے پیچھے گرہ لگاتا ہے جب کہ وہ سوتا ہے اور ہر گرہ پر یہ پھونک دیتا ہے کہ ابھی رات بہت باقی ہے اس لئے سویارہ، اگر وہ بیدار ہوا اور خدا کی یاد کی تو ایک گرہ کھل جاتی ہے اگر وضو کیا تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے، اگر نماز پڑھی لی تو تیسری گرہ کھل جاتی ہے، تو اس کی صبح اس حال میں ہوتی ہے کہ خوش اور چست وچالاک ہوتا ہے ورنہ بد باطن اور سست ہو کر اٹھتا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابی الزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

شیطان کا سر کے پیچھے گرہ لگانے کا بیان جب کہ رات کو نماز نہ پڑھی ہو

جلد : جلد اول حدیث 1076

راوی: مومل بن ھشام، اسماعیل، عوف، ابورجاء، سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَائٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَمُرَةُ بْنُ جُنْدَبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّؤْيَا قَالَ أَمَّا الَّذِي يُثْلَغُ رَأْسُهُ بِالْحَجَرِ فَإِنَّهُ يَأْخُذُ الْقُرْآنَ فَيَرْفِضُهُ وَيَنَامُ عَنْ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ

مومل بن ہشام، اسماعیل، عوف، ابورجاء، سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ خواب والی حدیث میں بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کا سر پتھر سے کچلا جاتا ہے وہ شخص ہے جو قرآن یاد کرتا ہے پھر اسے چھوڑ دیتا ہے اور فرض نماز سے غافل ہو کر سو جاتا ہے۔

راوی: مومل بن ہشام، اسماعیل، عوف، ابورجاء، سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو سویا رہے اور نماز نہ پڑھے تو شیطان اس کے کان میں پیشاب کر دیتا ہے...

باب : نماز قصر کا بیان

جو سویا رہے اور نماز نہ پڑھے تو شیطان اس کے کان میں پیشاب کر دیتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1077

راوی: مسدد، ابوالاحوص، منصور، ابووائل، عبداللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقِيلَ مَا زَالَ نَائِمًا حَتَّى أَصْبَحَ مَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَقَالَ بَالَ الشَّيْطَانُ فِي أُذُنِهِ

مسدد، ابوالاحوص، منصور، ابووائل، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص کا ذکر آیا تو کہا گیا کہ وہ سوتا رہا یہاں تک کہ صبح ہوگئی اور نماز کیلئے کھڑا نہ ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شیطان نے اس کے کان میں پیشاب کر دیا۔

راوی : مسدد، ابوالاحوص، منصور، ابووائل، عبداللہ

رات کے خری حصہ میں دعا اور نماز، اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وہ لوگ رات کو بہت ...

باب : نماز قصر کا بیان

رات کے خری حصہ میں دعا اور نماز، اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وہ لوگ رات کو بہت کم سوتے تھے (یھجعون کا معنی ینامون ہے) اور صبح کے وقت وہ مغفرت چاہتے ہیں۔

جلد : جلد اول حديث 1078

راوی: عبد الله بن مسلمه، مالك، ابن شهاب، ابوسلمه، ابوعبد الله ابوهريره رضى الله تعالىٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَأَبِي عَبْدِ اللهِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ يَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوعبداللہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہمارا رب تبارک وتعالیٰ ہر رات کو آسمان دنیا کی طرف اترتا ہے، جس وقت کہ آخری تہائی رات باقی رہتی ہے، اور فرماتا ہے کہ کون ہے جو مجھے پکارے، تو میں اس کی پکار کو قبول کروں؟ کون ہے جو مجھ سے مانگے تو میں اسے دوں؟ کون ہے جو مجھ سے مغفرت چاہے تو میں اسے بخش دوں۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوعبداللہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو رات کے ابتدائی حصہ میں سو رہا اور خری حصہ جاگا اور سلمان رضی ال...

باب : نماز قصر کا بیان

اس شخص کا بیان جو رات کے ابتدائی حصہ میں سو رہا اور خری حصہ جاگا اور سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابودردار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ سورہ، جب رات کا خری حصہ باقی رہے تو کھڑے ہو جا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سچ کہا۔

جلد : جلد اول حدیث 1079

راوی: ابوالولید، شعبہ، سلیمان شعبہ، ابواسحاق، اسود

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ يَنَامُ أَوَّلَهُ وَيَقُومُ آخِرَهُ فَيُصَلِّي ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى فِرَاشِهِ فَإِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ وَثَبَ فَإِنْ كَانَ بِهِ حَاجَةٌ اغْتَسَلَ وَإِلَّا تَوَضَّأَ وَخَرَجَ

ابوالولید، شعبہ، سلیمان شعبہ، ابواسحاق، اسود سے روایت کرتے ہیں اسود نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کیسی تھی؟ انہوں نے جواب دیا کہ ابتدائے شب میں سو جاتے اور آخر شب میں کھڑے ہوتے، اور نماز پڑھتے، پھر اپنے بستر کی طرف لوٹ جاتے، جب مؤذن اذان کہتا تو اچھل جاتا اور اگر غسل کی حاجت ہوتی تو غسل کرتے ورنہ وضو کرتے اور نماز کیلئے نکلتے۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، سلیمان شعبہ، ابواسحاق، اسود

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رمضان اور غیر رمضان کی راتوں میں کھڑے ہونے کا بیا...

باب : نماز قصر کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رمضان اور غیر رمضان کی راتوں میں کھڑے ہونے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1080

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، سعید بن ابی سعید مقبری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَقَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزِيدُ فِي رَمَضَانَ وَلَا فِي غَيْرِهِ عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثًا قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَتَنَامُ قَبْلَ أَنْ تُوتِرَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي

عبداللہ بن یوسف، مالک، سعید بن ابی سعید مقربی، ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت کرتے ہیں کہ ابوسلمہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے متعلق عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ رمضان میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کیسی تھی؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ رمضان میں اور دوسرے مہینوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گیارہ رکعتوں سے زیادہ کبھی نہ پڑھتے تھے، چار رکعت ایسی پڑھتے کہ ان کی اچھائی اور درازی سے تو پوچھو نہیں کہ کیسی عمدہ اور طویل نماز ہوتی تھی، پھر چار رکعتیں پڑھتے اور یہ نہ پوچھو کہ کیسی عمدہ اور طویل رکعتیں ہوتی تھیں، پھر تین رکعت نماز پڑھتے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر پڑھنے سے پہلے سو جاتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا میری دونوں آنکھیں سوتی ہیں لیکن میرا قلب نہیں سوتا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، سعید بن ابی سعید مقربی، ابوسلمہ بن عبدالرحمن

باب : نماز قصر کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رمضان اور غیر رمضان کی راتوں میں کھڑے ہونے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　حدیث 1081

راوی: محمد بن مثنیٰ، یحیی بن سعید، ھشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ جَالِسًا حَتَّى إِذَا كَبِرَ قَرَأَ جَالِسًا فَإِذَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ السُّورَةِ ثَلَاثُونَ أَوْ أَرْبَعُونَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَهُنَّ ثُمَّ رَكَعَ

محمد بن مثنیٰ، یحیی بن سعید، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رات کی نماز میں کچھ بھی بیٹھ کر قرات کرتے ہوئے نہیں سنا یہاں تک کہ جب بڑھاپا آگیا تو بیٹھ کر پڑھتے جب کسی سورت میں تیس یا چالیس آیتیں باقی رہتیں تو کھڑے ہو کر پڑھتے تھے اور رکوع کرتے تھے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، یحیی بن سعید، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

رات اور دن کو پاکی حاصل کرنے اور رات اور دن میں وضو کے بعد نماز کی فضیلت کا بیان...

باب : نماز قصر کا بیان

رات اور دن کو پاکی حاصل کرنے اور رات اور دن میں وضو کے بعد نماز کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد اول　　حدیث 1082

راوی: اسحق بن نصر، ابواسامہ، ابوحیان، ابوزرعہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِبِلَالٍ عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ يَا بِلَالُ حَدِّثْنِي بِأَرْجَى عَمَلٍ عَمِلْتَهُ فِي الْإِسْلَامِ فَإِنِّي سَمِعْتُ دَفَّ نَعْلَيْكَ بَيْنَ يَدَيَّ فِي الْجَنَّةِ قَالَ مَا عَمِلْتُ عَمَلًا أَرْجَى عِنْدِي أَنِّي لَمْ أَتَطَهَّرْ طَهُورًا فِي سَاعَةِ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ إِلَّا صَلَّيْتُ بِذَلِكَ الطُّهُورِ مَا كُتِبَ لِي أَنْ أُصَلِّيَ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ دَفَّ نَعْلَيْكَ يَعْنِي تَحْرِيكَ

اسحاق بن نصر، ابواسامہ، ابوحیان، ابوزرعہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فجر کی نماز کے وقت فرمایا کہ اے بلال تم مجھے امید کا کام بتاؤ جو تم نے حالت اسلام میں کیا ہو، اس لئے کہ میں نے تمہارے جوتوں کی آواز جنت میں سنی ہے، بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا کہ میں نے امید کا کام جو کیا وہ یہ ہے کہ رات یا دن کسی بھی ساعت میں میں نے پاکی حاصل کی، وضو کیا، تو اس وضو سے میں نے جس قدر میرے مقدر میں تھا، نماز پڑھی، ابوعبداللہ نے کہا دف نعلیک سے مراد ہلانا ہے۔

راوی: اسحٰق بن نصر، ابواسامہ، ابوحیان، ابوزرعہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عبادت میں شدت اختیار کرنے کی کراہت کا بیان۔۔۔

باب: نماز قصر کا بیان

عبادت میں شدت اختیار کرنے کی کراہت کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1083

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ

صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا حَبْلٌ مَمْدُودٌ بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هَذَا الْحَبْلُ قَالُوا هَذَا حَبْلٌ لِزَيْنَبَ فَإِذَا فَتَرَتْ تَعَلَّقَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حُلُّوهُ لِيُصَلِّ أَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ فَإِذَا فَتَرَ فَلْيَقْعُدْ قال وقال عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَتْ عِنْدِي امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ قُلْتُ فُلَانَةُ لَا تَنَامُ بِاللَّيْلِ فَذُكِرَ مِنْ صَلَاتِهَا فَقَالَ مَهْ عَلَيْكُمْ مَا تُطِيقُونَ مِنْ الْأَعْمَالِ فَإِنَّ اللهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا

ابو معمر، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ ایک دفعہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو دیکھا کہ دو ستونوں کے درمیان رسی کھنچی ہوئی ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ یہ رسی کیسی ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ زینب کی رسی ہے۔ جب وہ تکان محسوس کرتی ہیں تو اس کے ساتھ لٹک جاتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں اسے کھول دو تم میں سے ہر شخص اپنی خوشی کے ساتھ نماز پڑھے جب سستی معلوم ہو تو بیٹھ جائے اور عبداللہ بن مسلمہ نے مالک، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کیا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ میرے پاس بنی اسد کی ایک عورت تھی تو میرے پاس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کہ یہ کون عورت ہے؟ میں نے جواب دیا کہ یہ فلاں عورت جو رات کو نہیں سوتی پھر اس کی نماز کا تذکرہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خاموش رہو، تو ہی اعمال اپنے اوپر لازم کرو جن کی تمہیں طاقت ہو کہ اللہ تعالیٰ نہیں اکتا تا جب تک کہ تم نہ اکتا جاؤ۔

راوی : ابو معمر، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو شخص رات کو کھڑا ہوتا تھا اس کیلئے قیام ترک کرنے کی کراہت کا بیان۔...

باب : نماز قصر کا بیان

جو شخص رات کو کھڑا ہوتا تھا اس کیلئے قیام ترک کرنے کی کراہت کا بیان۔

راوی : عباس بن حسین، مبشر، اوزاعی، محمد بن مقاتل ابوالحسن، عبداللہ، اوزاعی، یحیی بن ابن کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللَّهِ لَا تَكُنْ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُومُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ وَقَالَ هِشَامٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الْعِشْرِينَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ مِثْلَهُ وَتَابَعَهُ عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ

عباس بن حسین، مبشر، اوزاعی، محمد بن مقاتل ابوالحسن، عبداللہ، اوزاعی، یحیی بن ابن کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں عبداللہ بن عمرو نے بیان کیا کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے عبداللہ تم فلاں شخص کی طرح نہ ہو جا، جو رات کو جاگتا تھا پھر رات کا کھڑا ہونا اس نے ترک کر دیا، اور ہشام نے کہا مجھ سے ابن ابی العشرین نے بہ سند اوزاعی، یحیی، عمر بن حکم بن ثوبان، ابوسلمہ اسی کی مثل روایت کیا ہے اور عمرو بن ابوسلمہ نے اوزاعی سے اس کی متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : عباس بن حسین، مبشر، اوزاعی، محمد بن مقاتل ابوالحسن، عبداللہ، اوزاعی، یحیی بن ابن کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔۔۔

باب : نماز قصر کا بیان

یہ ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1085

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، ابوالعباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ قُلْتُ إِنِّي أَفْعَلُ ذَلِكَ قَالَ فَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ هَجَمَتْ عَيْنُكَ وَنَفِهَتْ نَفْسُكَ وَإِنَّ لِنَفْسِكَ حَقًّا وَلِأَهْلِكَ حَقًّا فَصُمْ وَأَفْطِرْ وَقُمْ وَنَمْ

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، ابوالعباس سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے بتلایا گیا ہے کہ تم رات کو کھڑے ہوتے ہو اور دن کو روزے رکھتے ہو، میں نے جواب دیا کہ میں یہ کرتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم ایسا کرو گے تو تمہاری آنکھ کمزور اور طبیعت سست ہو جائے گی، تمہاری جان اور تمہارے بال بچوں کا بھی تم پر حق ہے، اس لئے روزہ رکھو اور افطار بھی کرو اور رات کو قیام کرو اور سو بھی رہو۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، ابوالعباس

اس شخص کی فضیلت کا بیان جو رات کو اٹھ کر نماز پڑھے۔...

باب : نماز قصر کا بیان

اس شخص کی فضیلت کا بیان جو رات کو اٹھ کر نماز پڑھے۔

جلد : جلد اول حدیث 1086

راوی: صدقہ بن فضل، ولید، اوزاعی، عمیر بن ہانی، جنادہ ابن ابی امیہ، عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَيْرُ بْنُ هَانِئٍ قَالَ حَدَّثَنِي

جُنَادَةُ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ حَدَّثَنِي عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَعَارَّ مِنْ اللَّيْلِ فَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي أَوْ دَعَا اسْتُجِيبَ لَهُ فَإِنْ تَوَضَّأَ وَصَلَّى قُبِلَتْ صَلَاتُهُ

صدقہ بن فضل، ولید، اوزادی، عمیر بن ہانی، جنادہ ابن ابی امیہ، عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص رات کو اٹھے اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لَا شَرِیکَ لَہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلَی کُلِّ شَيْئٍ قَدِیرٌ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے پھر کہے اللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِي یا دعا کرے تو اس کی دعا قبول کی جاتی ہے اگر اس نے وضو کیا تو اس کی نماز مقبول ہوتی ہے

راوی : صدقہ بن فضل، ولید، اوزادی، عمیر بن ہانی، جنادہ ابن ابی امیہ، عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

اس شخص کی فضیلت کا بیان جو رات کو اٹھ کر نماز پڑھے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1087

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، ہیثم بن ابی سنان

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي الْهَيْثَمُ بْنُ أَبِي سِنَانٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَهُوَ يَقُصُّ فِي قَصَصِهِ وَهُوَ يَذْكُرُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخًا لَكُمْ لَا يَقُولُ الرَّفَثَ يَعْنِي بِذَلِكَ عَبْدَ اللهِ بْنَ رَوَاحَةَ وَفِينَا رَسُولُ اللهِ يَتْلُو كِتَابَهُ إِذَا انْشَقَّ مَعْرُوفٌ مِنْ الْفَجْرِ سَاطِعُ أَرَانَا الْهُدَى بَعْدَ الْعَمَى فَقُلُوبُنَا بِهِ مُوقِنَاتٌ أَنَّ مَا قَالَ وَاقِعُ يَبِيتُ يُجَافِي جَنْبَهُ عَنْ فِرَاشِهِ إِذَا اسْتَثْقَلَتْ بِالْمُشْرِكِينَ الْمَضَاجِعُ تَابَعَهُ عُقَيْلٌ وَقَالَ الزُّبَيْدِيُّ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدٍ وَالْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، ہیثم بن ابی سنان نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے واعظ میں کہتے ہوئے سنا اس حال میں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر خیر کر رہے تھے کہ تمہارا بھائی یعنی عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن رواحہ بالکل لغو بات نہیں کرتا اور ہم میں اللہ کے رسول ہیں جو اس کی کتاب پڑھتے ہیں جب کہ فجر طلوع ہوتی ہے ہمیں راہ راست دکھایا اس کے بعد کہ جہالت کی تاریکی میں تھے، چنانچہ ہمارے دل یقین کرتے ہیں کہ جو کچھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا وہ ہو کر رہے گا وہ رات گزارتے ہیں تو اس حال میں کہ بستر سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پہلو جدا ہوتا ہے جب کہ بستر ان مشرکین کی وجہ سے بوجھل ہوتے ہیں، عقیل نے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے اور زبیدی نے کہا کہ مجھ سے زہری نے اور انہوں نے سعید اور اعرج سے انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، ہیثم بن ابی سنان

باب : نماز قصر کا بیان

اس شخص کی فضیلت کا بیان جو رات کو اٹھ کر نماز پڑھے۔

جلد : جلد اول حدیث 1088

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّ بِيَدِي قِطْعَةَ إِسْتَبْرَقٍ فَكَأَنِّي لَا أُرِيدُ مَكَانًا مِنْ الْجَنَّةِ إِلَّا طَارَتْ إِلَيْهِ وَرَأَيْتُ كَأَنَّ اثْنَيْنِ أَتَيَانِي أَرَادَا أَنْ يَذْهَبَا بِي إِلَى النَّارِ فَتَلَقَّاهُمَا مَلَكٌ فَقَالَ لَمْ تُرَعْ خَلِّيَا عَنْهُ فَقَصَّتْ حَفْصَةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى رُؤْيَايَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الرَّجُلُ عَبْدُ اللَّهِ لَوْ كَانَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ وَكَانُوا لَا يَزَالُونَ يَقُصُّونَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا أَنَّهَا فِي اللَّيْلَةِ السَّابِعَةِ مِنْ الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَى رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَأَتْ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فَمَنْ كَانَ مُتَحَرِّيهَا

فَلْيَتَحَرَّهَا مِنْ الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ

ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں خواب دیکھا کہ میرے ہاتھ میں ایک ریشمی ٹکڑا ہے اور جنت کے جس حصہ میں بھی جانا چاہتا ہوں وہ مجھے اڑا لے جاتا ہے اور میں نے دیکھا کہ گویا دو شخص میرے پاس آئے اور جہنم کی طرف لے جانا چاہا اور ان دونوں سے ایک فرشتہ ملا اور کہا کہ اسے چھوڑ دو اور مجھے کہا کہ ڈرنے کی بات نہیں۔ حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میرے خواب میں سے ایک حصہ بیان کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہت اچھا آدمی ہے کاش وہ رات کو نماز پڑھتا، چنانچہ عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رات کو نماز پڑھتے، اور لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اپنا خواب بیان کرتے کہ شب قدر ماہ رمضان کے آخری عشرے کی ساتویں رات کو ہے، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں دیکھتا ہوں کہ تمہارے خواب آخری عشرے کے متعلق متفق ہو گئے، تم میں سے جو شخص اس کو تلاش کرے تو اسے چاہئے کہ آخری عشرہ میں تلاش کرے۔

راوی : ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فجر کی دو رکعتوں پر مداومت کرنے کا بیان۔۔۔

باب : نماز قصر کا بیان

فجر کی دو رکعتوں پر مداومت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1089

راوی : عبد اللہ بن یزید، سعید بن ابوایوب، جعفر بن ربیعہ، عراک بن مالک، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي

سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَائَ ثُمَّ صَلَّى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ وَرَكْعَتَيْنِ جَالِسًا وَرَكْعَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَائَيْنِ وَلَمْ يَكُنْ يَدَعُهُمَا أَبَدًا

عبداللہ بن یزید، سعید بن ابوایوب، جعفر بن ربیعہ، عرک بن مالک، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء کی نماز پڑھی پھر آٹھ رکعت اور دو رکعت بیٹھ کر پڑھیں اور دو رکعت دونوں پکار (اذان واقامت) کے درمیان پڑھیں اور ان دونوں رکعتوں کو کبھی نہ چھوڑتے تھے۔

راوی : عبداللہ بن یزید، سعید بن ابوایوب، جعفر بن ربیعہ، عرک بن مالک، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

فجر کی دو رکعتوں کے بعد دائیں کروٹ کے بل لیٹنے کا بیان۔۔۔

باب : نماز قصر کا بیان

فجر کی دو رکعتوں کے بعد دائیں کروٹ کے بل لیٹنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1090

راوی : عبد اللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابوالاسود، عروۃ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ

عبداللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابوالاسود، عروۃ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب فجر کی دو رکعت پڑھتے تو دائیں پہلو پر لیٹ جاتے۔

راوی : عبد اللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابو الاسود، عروۃ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس شخص کا بیان جو دو رکعتوں کے بعد گفتگو کرے اور نہ لیٹے۔۔۔

باب : نماز قصر کا بیان

اس شخص کا بیان جو دو رکعتوں کے بعد گفتگو کرے اور نہ لیٹے۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1091

راوی : بشر بن حکم، سفیان، سالم ابو النضر، ابو اسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى فَإِنْ كُنْتُ مُسْتَيْقِظَةً حَدَّثَنِي وَإِلَّا اضْطَجَعَ حَتَّى يُؤْذَنَ بِالصَّلَاةِ

بشر بن حکم، سفیان، سالم ابو النضر، ابو اسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز پڑھ لیتے اور میں جاگتی ہوتی تو مجھ سے گفتگو فرماتے، ورنہ لیٹ جاتے یہاں تک کہ نماز کی اذان (یعنی اقامت) کہی جاتی۔

راوی : بشر بن حکم، سفیان، سالم ابو النضر، ابو اسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ان روایات کا بیان جو نفل کے متعلق منقول ہیں کہ دو دو رکعتیں ہیں اور یہ عمار رضی۔۔۔

باب : نماز قصر کا بیان

ان روایات کا بیان جو نفل کے متعلق منقول ہیں کہ دو دو رکعتیں ہیں اور یہ عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اور ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، جابر بن زید رضی

اللہ تعالیٰ عنہ، عکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور زہری سے منقول ہے اور یحییٰ بن سعید انصاری نے بیان کیا کہ ہم نے اپنے شہر کے فقہاء کو اسی حال میں پایا کہ دن کی نماز میں بھی دو رکعتوں پر سلام پھیرتے تھے۔

جلد : جلد اول   حدیث   1092

راوی: قتیبہ، عبدالرحمن بن ابی الموالی، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الِاسْتِخَارَةَ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنْ الْقُرْآنِ يَقُولُ إِذَا هَمَّ أَحَدُكُمْ بِالْأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ لِيَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي قَالَ وَيُسَمِّي حَاجَتَهُ

قتیبہ، عبدالرحمن بن ابی الموالی، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں تمام امور میں استخارہ کی تعلیم کرتے تھے، جس طرح قرآن کی سورت ہمیں سکھاتے تھے، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ جب تم میں سے کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے تو فرض کے علاوہ دو رکعت (نفل نماز) پڑھے پھر کہے کہ اے میرے اللہ میں تجھ سے تیرے علم کے ذریعہ خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ذریعہ قدرت طلب کرتا ہوں اور تیرے فضل عظیم کی درخواست کرتا ہوں، تو قادر ہے، لیکن میں قادر نہیں، تو علم رکھتا ہے لیکن مجھے علم نہیں، تو غیب کا سب سے زیادہ جاننے والا ہے، اے میرے اللہ اگر تو سمجھتا ہے کہ یہ امر میرے دین اور معاش اور انجام کار کے لحاظ سے بہتر ہے تو اسے میرے لئے مقدر فرمادے اور میرے لئے اس میں آسانی پیدا کر دے، پھر اس میں میرے واسطے برکت عطا کر اور اگر تو سمجھتا ہے کہ یہ امر میرے لئے میرے دین اور معاش اور انجام کار کے لحاظ سے برا ہے تو اس کو مجھ سے پھیر دے اور مجھ کو اس سے باز رکھ اور میرے لئے بھلائی مقدر فرمادے جہاں بھی ہو پھر مجھے راضی رکھ، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر اپنی حاجت بیان کرے۔

راوی : قتیبہ، عبدالرحمن بن ابی الموالی، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

ان روایات کا بیان جو نفل کے متعلق منقول ہیں کہ دو دو رکعتیں ہیں اور یہ عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اور ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، جابر بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور زہری سے منقول ہے اور یحییٰ بن سعید انصاری نے بیان کیا کہ ہم نے اپنے شہر کے فقہاء کو اسی حال میں پایا کہ دن کی نماز میں بھی دو رکعتوں پر سلام پھیرتے تھے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1093

راوی: مکی بن ابراھیم، عبداللہ بن سعید، عامر بن عبداللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی، ابوقتادہ بن ربعی انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ سَمِعَ أَبَا قَتَادَةَ بْنَ رِبْعِيٍّ الْأَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

مکی بن ابراہیم، عبداللہ بن سعید، عامر بن عبداللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی، ابو قتادہ بن ربعی انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو نہ بیٹھے یہاں تک کہ دو رکعت نماز پڑھ لے۔

راوی : مکی بن ابراہیم، عبداللہ بن سعید، عامر بن عبداللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی، ابو قتادہ بن ربعی انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

ان روایات کا بیان جو نفل کے متعلق منقول ہیں کہ دو دو رکعتیں ہیں اور یہ عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اور ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، جابر بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور زہری سے منقول ہے اور یحیٰی بن سعید انصاری نے بیان کیا کہ ہم نے اپنے شہر کے فقہاء کو اسی حال میں پایا کہ دن کی نماز میں بھی دو رکعتوں پر سلام پھیرتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 1094

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعت نماز پڑھائی پھر واپس ہوئے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

ان روایات کا بیان جو نفل کے متعلق منقول ہیں کہ دو دو رکعتیں ہیں اور یہ عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اور ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، جابر بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور زہری سے منقول ہے اور یحیٰی بن سعید انصاری نے بیان کیا کہ ہم نے اپنے شہر کے فقہاء کو اسی حال میں پایا کہ دن کی نماز میں بھی دو رکعتوں پر سلام پھیرتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 1095

راوی: ابن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ

وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَائِ

ابن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دو رکعت ظہر سے پہلے اور دو رکعت اس کے بعد اور دو رکعت جمعہ کے بعد اور دو رکعت مغرب کے بعد اور دو رکعت عشاء کے بعد پڑھیں۔

راوی : ابن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

ان روایات کا بیان جو نفل کے متعلق منقول ہیں کہ دو دو رکعتیں ہیں اور یہ عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اور ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، جابر بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور زہری سے منقول ہے اور یحییٰ بن سعید انصاری نے بیان کیا کہ ہم نے اپنے شہر کے فقہاء کو اسی حال میں پایا کہ دن کی نماز میں بھی دو رکعتوں پر سلام پھیرتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 1096

راوی : آدم، شعبہ، عمرو بن دینار، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ إِذَا جَائَ أَحَدُكُمْ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ أَوْ قَدْ خَرَجَ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

آدم، شعبہ، عمرو بن دینار، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں جابر بن عبد اللہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے خطبہ کے دوران فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص آئے اور امام خطبہ پڑھ رہا ہو یا نکل چکا ہو تو دو رکعتیں پڑھ لے۔

راوی : آدم، شعبہ، عمرو بن دینار، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

ان روایات کا بیان جو نفل کے متعلق منقول ہیں کہ دو دو رکعتیں ہیں اور یہ عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اور ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، جابر بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور زہری سے منقول ہے اور یحییٰ بن سعید انصاری نے بیان کیا کہ ہم نے اپنے شہر کے فقہاء کو اسی حال میں پایا کہ دن کی نماز میں بھی دو رکعتوں پر سلام پھیرتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 1097

راوی: ابونعیم، سیف

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ أُتِيَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فِي مَنْزِلِهِ فَقِيلَ لَهُ هَذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَخَلَ الْكَعْبَةَ قَالَ فَأَقْبَلْتُ فَأَجِدُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ وَأَجِدُ بِلَالًا عِنْدَ الْبَابِ قَائِمًا فَقُلْتُ يَا بِلَالُ أَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَأَيْنَ قَالَ بَيْنَ هَاتَيْنِ الْأُسْطُوَانَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي وَجْهِ الْكَعْبَةِ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَوْصَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَكْعَتَيْ الضُّحَى وَقَالَ عِتْبَانُ بْنُ مَالِكٍ غَدَا عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بَعْدَ مَا امْتَدَّ النَّهَارُ وَصَفَفْنَا وَرَائَهُ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ

ابونعیم، سیف بیان کرتے ہیں کہ میں نے مجاہد کو کہتے ہوئے سنا کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی قیام گاہ میں گئے تو ان کو خبر دی گئی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ میں داخل ہو چکے ہیں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا، جب میں کعبہ کے سامنے آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر نکل چکے تھے، اور بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو میں نے دروازے پر کھڑا پایا، تو میں نے پوچھا کہ اے بلال کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کعبہ میں نماز پڑھی؟ بلال نے جواب دیا ہاں میں نے پوچھا کہاں، کہا ان دونوں ستوں کے درمیان، پھر باہر نکلے اور کعبہ کے سامنے دو رکعت پڑھی۔ امام بخاری کا بیان ہے کہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاشت کی دو رکعتوں کی وصیت کی۔ اور عتبان نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے اس حال میں کہ دن چڑھ چکا تھا ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے صف بندی کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعت نماز پڑھی۔

راوی : ابو نعیم، سیف

فجر کی دو رکعتوں کے بعد گفتگو کرنے کا بیان۔۔۔

باب : نماز قصر کا بیان

فجر کی دو رکعتوں کے بعد گفتگو کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1098

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ابوالنضر، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنِي عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فَإِنْ كُنْتُ مُسْتَيْقِظَةً حَدَّثَنِي وَإِلَّا اضْطَجَعَ قُلْتُ لِسُفْيَانَ فَإِنَّ بَعْضَهُمْ يَرْوِيهِ رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ قَالَ سُفْيَانُ هُوَ ذَاكَ

علی بن عبداللہ، سفیان، ابوالنضر، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعت نماز پڑھتے تھے تو اگر میں بیدار ہوتی تو مجھ سے گفتگو فرماتے ورنہ لیٹ جاتے، میں نے سفیان سے پوچھا کہ بعض فجر کی دو رکعتیں روایت کرتے ہیں تو سفیان نے کہا یہی صحیح ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، ابوالنضر، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

فجر کی دو رکعتوں پر التزام کرنے کا بیان اور بعض نے ان دونوں رکعتوں کو نفل کہا۔۔۔

باب : نماز قصر کا بیان

فجر کی دو رکعتوں پر التزام کرنے کا بیان اور بعض نے ان دونوں رکعتوں کو نفل کہا۔

جلد : جلد اول حدیث 1099

راوی: بیان بن عمرو، یحیی بن سعید، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا بَيَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمْ يَكُنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَيْءٍ مِنْ النَّوَافِلِ أَشَدَّ مِنْهُ تَعَاهُدًا عَلَى رَكْعَتَيْ الْفَجْرِ

بیان بن عمرو، یحیی بن سعید، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی نفل کا اس قدر التزام نہ کرتے تھے جس قدر فجر کی دو رکعتوں کو پابندی کیساتھ پڑھتے تھے۔

راوی : بیان بن عمرو، یحیی بن سعید، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

فجر کی دو رکعتوں میں کیا چیز پڑھی جائے...

باب : نماز قصر کا بیان

فجر کی دو رکعتوں میں کیا چیز پڑھی جائے

جلد : جلد اول حدیث 1100

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ يُصَلِّي إِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ بِالصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ

خَفِيفَتَيْنِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے پھر نماز پڑھتے تھے جب فجر کی نماز کی اذان سنتے تو ہلکی دو رکعتیں پڑھتے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز قصر کا بیان

فجر کی دو رکعتوں میں کیا چیز پڑھی جائے

جلد : جلد اول   حدیث 1101

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن عبد الرحمن، عمرۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمَّتِهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّفُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتَّى إِنِّي لَأَقُولُ هَلْ قَرَأَ بِأُمِّ الْكِتَابِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن عبد الرحمن، عمرۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں احمد بن یونس، زبیر، یحیی بن سعید، محمد بن عبد الرحمن عمرۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی نماز سے پہلے سنت جو دو رکعت ہیں اس کو ہلکی پڑھتے تھے یہاں تک کہ ہم لوگ کہتے کہ آپ نے صرف سورہ فاتحہ پڑھی ہے

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن عبدالرحمن، عمرۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

فرض کے بعد نماز پڑھنے کا بیان۔...

باب: نماز قصر کا بیان

فرض کے بعد نماز پڑھنے کا بیان۔

جلد: جلد اول حدیث 1102

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَسَجْدَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَسَجْدَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَسَجْدَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَسَجْدَتَيْنِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَأَمَّا الْمَغْرِبُ وَالْعِشَاءُ فَفِي بَيْتِهِ وَحَدَّثَتْنِي أُخْتِي حَفْصَةُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ بَعْدَ مَا يَطْلُعُ الْفَجْرُ وَكَانَتْ سَاعَةً لَا أَدْخُلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا وَقَالَ ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ بَعْدَ الْعِشَاءِ فِي أَهْلِهِ تَابَعَهُ كَثِيرُ بْنُ فَرْقَدٍ وَأَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ وقال ابن الزناد عن موسیٰ بن عقبۃ عن نافع بعد العشائ فی اھلہ

مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی، دو رکعت ظہر سے پہلے اور دو رکعت ظہر کے بعد، دو رکعت عشاء کے بعد اور دو رکعت جمعہ کے بعد پڑھیں لیکن مغرب اور عشا کے وقت اپنے گھر میں پڑھتے تھے۔ ابن ابی الزناد نے بطریق موسیٰ بن عقبہ نافع سے بعد العشا فی اہلہ کے الفاظ کے ساتھ روایت کیا۔ کثیر بن فرقد، ایوب، نافع سے روایت ہے کہ مجھ سے میری بہن حفصہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم طلوع فجر کے بعد دو ہلکی رکعتیں پڑھتے تھے اور وہ ایسا وقت تھا جب کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس داخل نہیں ہوتا تھا کثیر بن فرقد اور ایوب نے نافع سے اس کی متابع حدیث روایت کی ہے اور ابن ابی الزناد نے موسیٰ بن عقبہ سے انہوں

نے نافع سے بعد العشا فی اہلہ اپنے گھر میں عشا کے بعد پڑھتے کے الفاظ روایت کیے۔

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو فرض نماز کے بعد نفل نہ پڑھے۔۔۔

باب : نماز قصر کا بیان

اس شخص کا بیان جو فرض نماز کے بعد نفل نہ پڑھے۔

جلد : جلد اول حدیث 1103

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، ابوالشعثاء، جابر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الشَّعْثَاءِ جَابِرًا قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيًا جَمِيعًا وَسَبْعًا جَمِيعًا قُلْتُ يَا أَبَا الشَّعْثَاءِ أَظُنُّهُ أَخَّرَ الظُّهْرَ وَعَجَّلَ الْعَصْرَ وَعَجَّلَ الْعِشَاءَ وَأَخَّرَ الْمَغْرِبَ قَالَ وَأَنَا أَظُنُّهُ

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، ابوالشعثاء، جابر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ آٹھ ایک ساتھ اور سات ایک ساتھ پڑھی، میں نے کہا کہ اے ابوالشعثاء میرا گمان ہے کہ ظہر کو دیر سے پڑھا اور عصر کو جلدی پڑھا اور عشاء کی نماز جلدی اور مغرب کی نماز دیر سے پڑھی انہوں نے کہا کہ میرا بھی یہی گمان ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، ابوالشعثاء، جابر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سفر میں چاشت کی نماز کا بیان۔۔۔۔

باب : نماز قصر کا بیان

سفر میں چاشت کی نماز کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1104

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، توبہ، مورق

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ تَوْبَةَ عَنْ مُوَرِّقٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَتُصَلِّي الضُّحَى قَالَ لَا قُلْتُ فَعُمَرُ قَالَ لَا قُلْتُ فَأَبُو بَكْرٍ قَالَ لَا قُلْتُ فَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا إِخَالُهُ

مسدد، یحیی، شعبہ، توبہ، مورق سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاشت کی نماز پڑھتے ہیں؟ کہا نہیں، میں نے پوچھا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کہا نہیں، میں نے پوچھا ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کہا نہیں، پھر میں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہا میں خیال کرتا ہوں کہ نہیں (پڑھتے تھے)۔

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، توبہ، مورق

باب : نماز قصر کا بیان

سفر میں چاشت کی نماز کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1105

راوی: آدم، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى يَقُولُ مَا حَدَّثَنَا أَحَدٌ أَنَّهُ رَأَى

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى غَيْرُ أُمِّ هَانِئٍ فَإِنَّهَا قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ بَيْتَهَا يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَاغْتَسَلَ وَصَلَّى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ فَلَمْ أَرَ صَلَاةً قَطُّ أَخَفَّ مِنْهَا غَيْرَ أَنَّهُ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ

آدم، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں کہ ہم سے کسی نے بیان نہیں کیا، کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، ام ہانی کے سوا کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے گھر میں فتح مکہ کے دن داخل ہوئے تو غسل کیا اور آٹھ رکعت نماز پڑھی اور میں نے کوئی نماز اس سے ہلکی نہیں دیکھی ہے بجز اس کے کہ وہ رکوع اور سجود پورا کرتے تھے۔

راوی : آدم، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ

جس نے چاشت کی نماز نہ پڑھی اور پڑھنے اور نہ پڑھنے دونوں کو جائز سمجھا۔۔۔

باب : نماز قصر کا بیان

جس نے چاشت کی نماز نہ پڑھی اور پڑھنے اور نہ پڑھنے دونوں کو جائز سمجھا۔

جلد : جلد اول حدیث 1106

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، زهری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّحَ سُبْحَةَ الضُّحَى وَإِنِّي لَأُسَبِّحُهَا

آدم، ابن ابی ذئب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا اور میں اسے پڑھتی ہوں۔

راوی : آدم، ابن ابی ذئب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حضر میں چاشت کی نماز پڑھنے کا بیان اور اس کو عتبان بن مالک نے نبی صلی اللہ علیہ...

باب : نماز قصر کا بیان

حضر میں چاشت کی نماز پڑھنے کا بیان اور اس کو عتبان بن مالک نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا۔

جلد : جلد اول حدیث 1107

راوی : مسلم بن ابراہیم، شعبہ، عباس، جریری ابن فروخ، ابوعثمان، نہدی، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْجُرَيْرِيُّ هُوَ ابْنُ فَرُّوخَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثٍ لَا أَدَعُهُنَّ حَتَّى أَمُوتَ صَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَصَلَاةِ الضُّحَى وَنَوْمٍ عَلَى وِتْرٍ

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، عباس، جریری ابن فروخ، ابوعثمان، نہدی، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ مجھے میرے خلیل (دوست) نے تین باتوں کی وصیت کی ہے، میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا، ہر مہینہ میں تین روزے رکھنا، چاشت کی نماز اور وتر پڑھ کر سونا۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، شعبہ، عباس، جریری ابن فروخ، ابوعثمان، نہدی، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

حضر میں چاشت کی نماز پڑھنے کا بیان اور اس کو عتبان بن مالک نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا۔

جلد : جلد اول   حدیث 1108

راوی: علی بن جعد، شعبہ، انس بن سیرین، انس بن مالک انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ وَكَانَ ضَخْمًا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ الصَّلَاةَ مَعَكَ فَصَنَعَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فَدَعَاهُ إِلَى بَيْتِهِ وَنَضَحَ لَهُ طَرَفَ حَصِيرٍ بِمَاءٍ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَكْعَتَيْنِ وَقَالَ فُلَانُ بْنُ فُلَانِ بْنِ جَارُودٍ لِأَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى فَقَالَ مَا رَأَيْتُهُ صَلَّى غَيْرَ ذَلِكَ الْيَوْمِ

علی بن جعد، شعبہ، انس بن سیرین، انس بن مالک انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک انصاری شخص نے جو بہت موٹے تھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تمام نماز میں شریک نہیں ہو سکتا، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے کھانا تیار کیا اور اپنے گھر دعوت دی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے چٹائی کے ایک کونے پر پانی چھڑکا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر دو رکعت نماز پڑھی اور فلاں بن فلاں بن جارود نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاشت کی نماز پڑھتے تھے؟ کہا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس دن کے علاوہ کسی دن پڑھتے نہیں دیکھا۔

راوی : علی بن جعد، شعبہ، انس بن سیرین، انس بن مالک انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ظہر سے پہلے دو رکعت پڑھنے کا بیان۔۔۔

باب : نماز قصر کا بیان

ظہر سے پہلے دو رکعت پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1109

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ حَفِظْتُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي بَيْتِهِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ فِي بَيْتِهِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَكَانَتْ سَاعَةً لَا يُدْخَلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ وَطَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دس رکعتیں یاد رکھی ہیں، دو رکعتیں ظہر سے پہلے اور دو رکعتیں ظہر کے بعد، دو رکعتیں مغرب کے بعد اپنے گھر میں، اور دو رکعتیں عشاء کے بعد اپنے گھر میں اور دو رکعتیں فجر کی نماز سے پہلے، یہ وہ وقت تھا جس وقت کوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نہیں جاتا تھا، مجھ سے حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ جب مؤذن اذان کہتا اور فجر طلوع ہو جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعتیں پڑھتے۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نماز قصر کا بیان

ظہر سے پہلے دو رکعت پڑھنے کا بیان۔

جلد: جلد اول حدیث 1110

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، ابراہیم، بن محمد بن منتشر، محمد بن منتشر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَدَعُ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ تَابَعَهُ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَعَمْرٌو عَنْ شُعْبَةَ

مسدد، یحیی، شعبہ، ابراہیم، بن محدم بن منتشر، محمد بن منتشر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چار رکعتیں ظہر سے پہلے اور دو رکعتیں فجر سے پہلے کبھی نہیں چھوڑتے تھے، ابن ابی عدی اور عمرو نے شعبہ سے اس کے متابع حدیث روایت کی۔

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، ابراہیم، بن محدم بن منتشر، محمد بن منتشر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مغرب سے پہلے نماز پڑھنے کا بیان۔...

باب : نماز قصر کا بیان

مغرب سے پہلے نماز پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1111

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، حسین، ابن بریدہ، عبداللہ مزنی

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ الْحُسَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِی عَبْدُ اللهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلُّوا قَبْلَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ قَالَ فِی الثَّالِثَةِ لِمَنْ شَائَ کَرَاهِيَةَ أَنْ يَتَّخِذَهَا النَّاسُ سُنَّةً

ابو معمر، عبدالوارث، حسین، ابن بریدہ، عبداللہ مزنی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مغرب کی نماز سے پہلے نماز پڑھ لو، تیسری بار فرمایا اس شخص کیلئے جو چاہے اس بات کو ناپسند کرتے ہوئے کہ لوگ اس کو سنت نہ بنالیں۔

راوی : ابو معمر، عبدالوارث، حسین، ابن بریدہ، عبداللہ مزنی

باب : نماز قصر کا بیان

مغرب سے پہلے نماز پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1112

راوی: عبد اللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبد اللہ بزنی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ هُوَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَرْثَدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيَّ قَالَ أَتَيْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ فَقُلْتُ أَلَا أُعْجِبُكَ مِنْ أَبِي تَمِيمٍ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ فَقَالَ عُقْبَةُ إِنَّا كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ فَمَا يَمْنَعُكَ الْآنَ قَالَ الشُّغْلُ

عبد اللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبد اللہ بزنی سے روایت کرتے ہیں کہ میں عقبہ بن عامر جہنی کے پاس آیا تو میں نے کہا کہ کیا تمہیں ابو تمیم کی طرف سے یہ بات عجیب معلوم نہیں ہوتی کہ وہ مغرب کی نماز سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے ہیں؟ تو عقبہ نے کہا کہ ہم اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں کیا کرتے تھے، میں نے کہا پھر اب تمہیں کون سی چیز روکتی ہے جواب دیا مشغولیت۔

راوی: عبد اللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبد اللہ بزنی

نفل نمازیں جماعت سے پڑھنے کا بیان اس کو انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعائشہ رضی اللہ...

باب : نماز قصر کا بیان

نفل نمازیں جماعت سے پڑھنے کا بیان اس کو انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1113

راوی: اسحٰق، یعقوب بن ابراهیم، ابراهیم، ابن شهاب، محمود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ربیع انصاری

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّهُ عَقَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَقَلَ مَجَّةً مَجَّهَا فِي وَجْهِهِ مِنْ بِئْرٍ كَانَتْ فِي دَارِهِمْ فَزَعَمَ مَحْمُودٌ أَنَّهُ سَمِعَ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُنْتُ أُصَلِّي لِقَوْمِي بِبَنِي سَالِمٍ وَكَانَ يَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ وَادٍ إِذَا جَاءَتْ الْأَمْطَارُ فَيَشُقُّ عَلَيَّ اجْتِيَازُهُ قِبَلَ مَسْجِدِهِمْ فَجِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ إِنِّي أَنْكَرْتُ بَصَرِي وَإِنَّ الْوَادِيَ الَّذِي بَيْنِي وَبَيْنَ قَوْمِي يَسِيلُ إِذَا جَاءَتْ الْأَمْطَارُ فَيَشُقُّ عَلَيَّ اجْتِيَازُهُ فَوَدِدْتُ أَنَّكَ تَأْتِي فَتُصَلِّي مِنْ بَيْتِي مَكَانًا أَتَّخِذُهُ مُصَلًّى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَفْعَلُ فَغَدَا عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَ مَا اشْتَدَّ النَّهَارُ فَاسْتَأْذَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنْتُ لَهُ فَلَمْ يَجْلِسْ حَتَّى قَالَ أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ مِنْ بَيْتِكَ فَأَشَرْتُ لَهُ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي أُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ فِيهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ وَصَفَفْنَا وَرَاءَهُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ وَسَلَّمْنَا حِينَ سَلَّمَ فَحَبَسْتُهُ عَلَى خَزِيرٍ يُصْنَعُ لَهُ فَسَمِعَ أَهْلُ الدَّارِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي فَثَابَ رِجَالٌ مِنْهُمْ حَتَّى كَثُرَ الرِّجَالُ فِي الْبَيْتِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ مَا فَعَلَ مَالِكٌ لَا أَرَاهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ ذَاكَ مُنَافِقٌ لَا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُلْ ذَاكَ أَلَا تَرَاهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَبْتَغِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ فَقَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ أَمَّا نَحْنُ فَوَاللَّهِ لَا نَرَى وُدَّهُ وَلَا حَدِيثَهُ إِلَّا إِلَى الْمُنَافِقِينَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ حَرَّمَ عَلَى النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَبْتَغِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ قَالَ مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ فَحَدَّثْتُهَا قَوْمًا فِيهِمْ أَبُو أَيُّوبَ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَتِهِ الَّتِي تُوُفِّيَ فِيهَا وَيَزِيدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَلَيْهِمْ بِأَرْضِ الرُّومِ فَأَنْكَرَهَا عَلَيَّ أَبُو أَيُّوبَ قَالَ وَاللَّهِ مَا أَظُنُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا قُلْتَ قَطُّ فَكَبُرَ ذَلِكَ عَلَيَّ فَجَعَلْتُ لِلَّهِ عَلَيَّ إِنْ سَلَّمَنِي حَتَّى أَقْفُلَ مِنْ غَزْوَتِي أَنْ أَسْأَلَ عَنْهَا عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنْ وَجَدْتُهُ حَيًّا فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ فَقَفَلْتُ فَأَهْلَلْتُ بِحَجَّةٍ أَوْ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ سِرْتُ حَتَّى قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَأَتَيْتُ بَنِي سَالِمٍ فَإِذَا عِتْبَانُ شَيْخٌ أَعْمَى يُصَلِّي لِقَوْمِهِ فَلَمَّا سَلَّمَ مِنْ الصَّلَاةِ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَأَخْبَرْتُهُ مَنْ أَنَا ثُمَّ سَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ الْحَدِيثِ فَحَدَّثَنِيهِ كَمَا حَدَّثَنِيهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ

اسحاق، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، ابن شہاب، محمود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ربیع انصاری سے روایت کرتے ہیں کہ مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یاد ہیں اور وہ کلی بھی یاد ہے جو میرے چہرے پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے گھر کو کنوئیں سے لے کر کی تھی، انہوں نے کہا کہ میں نے عتبان بن مالک انصاری کو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بدر میں شریک ہوئے تھے کہتے ہوئے سنا کہ میں اپنی قوم بنی سالم کو نماز پڑھاتا تھا اور میرے درمیان اور ان کے درمیان ایک وادی حائل تھی اور جب بارش ہوتی تو میرے لئے ان کی مسجد کی طرف راستہ طے کرکے جانا دشوار ہوتا، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا کہ میری نگاہ کمزور ہے اور وادی جو ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حائل ہے جب بارش ہوتی ہے تو مجھ پر دشوار ہوتا ہے کہ راستہ طے کرکے وہاں پہنچوں، اس لئے میں چاہتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئیں اور میرے مکان میں ایک جگہ پر نماز پڑھ لیں کہ میں اس کو نماز کی جگہ بنالوں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں ایسا کروں گا، چنانچہ صبح کے وقت میرے پاس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پہنچے جب کہ دھوپ تیز ہوچکی تھی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت چاہی تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اجازت دے دی، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابھی بیٹھے بھی نہ تھے کہ فرمایا تم اپنے گھر میں کون سی جگہ پسند کرتے ہو جہاں میں نماز پڑھوں؟ میں نے اس جگہ کی طرف اشارہ کیا جس میں نماز پڑھنا پسند کرتا تھا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے صف قائم کی پھر دو رکعت نماز پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا اور ہم نے بھی سلام پھیرا اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلام پھیر چکے تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خزیرۃ (ایک قسم کا کھانا) پر روکا، جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے تیار کرلیا گیا تھا۔ جب دوسرے گھر والوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز میرے گھر میں سنی تو دوڑ پڑے یہاں تک کہ گھر میں لوگ بہت زیادہ ہوگئے تو ان میں سے ایک شخص نے کہا کہ مالک نے کیا کیا، میں اسے نہیں دیکھتا ہوں تو ان میں سے ایک شخص نے کہا کہ وہ منافق ہے اللہ کے رسول سے اسے محبت نہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسا نہ کہو، کیا تم نہیں دیکھتے کہ اس نے لا الہ اللہ کہا ہے اس سے اللہ کی رضا چاہتا ہے تو اس نے کہا اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں لیکن ہم تو بخدا اس کی محبت اور اس کی گفتگو منافقین ہی سے دیکھتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے جہنم پر اس شخص کو حرام کردیا ہے جو لا الہ اللہ کہے اور اس سے رضائے الٰہی چاہتا ہو۔ محمود نے بیان کیا کہ میں نے اس کو ایک جماعت سے بیان کیا جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے اور اس جنگ میں بیان کیا جس میں انہوں نے وفات پائی اور اس وقت روم میں یزید بن معاویہ حاکم تھا، ابوایوب نے ہماری اس حدیث کا انکار کیا اور کہا واللہ جو تو نے کہا میرا خیال ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں کہا، یہ مجھے برا معلوم ہوا اور میں نے اللہ کیلئے نذر مانی کہا اگر وہ مجھے صحیح وسالم رکھے یہاں تک کہ میں اس غزوہ سے واپس ہوجاؤں تو میں اس حدیث کے متعلق عتبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک سے پوچھوں گا،

اگر میں نے انہیں ان کی قوم کی مسجد میں زندہ پایا، چنانچہ میں غزوہ سے لوٹا میں نے حج یا عمرہ کا احرام باندھا پھر میں چلا یہاں تک کہ مدینہ پہنچا، میں بنی سالم کے پاس پہنچا تو دیکھا کہ عتبان بڈھے اور نابینا ہو گئے ہیں اپنی قوم کو نماز پڑھاتے ہیں، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے ان کو سلام کیا اور بتایا کہ میں کون ہوں، پھر میں نے ان سے حدیث کے متعلق پوچھا تو انہوں نے مجھ سے اسی طرح بیان کیا جس طرح پہلی بار بیان کیا گیا تھا۔

راوی: اسحٰق، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، ابن شہاب، محمود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ربیع انصاری

گھر میں نفل نماز پڑھنے کا بیان۔۔۔

باب : نماز قصر کا بیان

گھر میں نفل نماز پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1114

راوی: عبدالاعلیٰ بن حماد، وھیب، ایوب وعبید اللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ وَعُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوا فِي بُيُوتِكُمْ مِنْ صَلَاتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا تَابَعَهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ

عبدالاعلیٰ بن حماد، وہیب، ایوب وعبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے گھروں میں اپنی نمازیں پڑھا کرو اور ان کو قبریں نہ بنا، عبدالوہاب نے ایوب سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی: عبدالاعلیٰ بن حماد، وہیب، ایوب وعبید اللہ، نافع، ابن عمر

مکہ (مکرمہ) اور مدینہ (منورہ) کی مسجد میں نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان۔...

باب : نماز قصر کا بیان

مکہ (مکرمہ) اور مدینہ (منورہ) کی مسجد میں نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1115

راوی: حفص بن عمرو، شعبہ، عبدالملک، قزعہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْبَعًا قَالَ سَمِعْتُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ غَزَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ غَزْوَةً ح حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَسْجِدِ الْأَقْصَى

حفص بن عمرو، شعبہ، عبدالملک، قزعہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو چار باتیں کہتے ہوئے سنا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بارہ غزوات میں شریک ہوئے تھے۔ ح، سفیان، زہری، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سامان سفر نہ باندھا جائے مگر تین مسجدوں کیلئے مسجد حرام مسجد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد اقصی۔

راوی : حفص بن عمرو، شعبہ، عبدالملک، قزعہ

باب : نماز قصر کا بیان

مکہ (مکرمہ) اور مدینہ (منورہ) کی مسجد میں نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1116

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، زید بن رباح، عبید اللہ بن ابوعبد اللہ اغرا، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ رَبَاحٍ وَعُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، زید بن رباح، عبید اللہ بن ابوعبد اللہ اغرا، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری اس مسجد میں نماز پڑھنا سوائے خانہ کعبہ کے دیگر تمام مساجد کی ہزار نماز سے بہتر ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، زید بن رباح، عبید اللہ بن ابوعبد اللہ اغرا، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قبا کی مسجد کا بیان...

باب : نماز قصر کا بیان

قبا کی مسجد کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1117

راوی: یعقوب بن ابراهیم، ابن علیہ، ایوب، نافع

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ هُوَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا كَانَ لَا يُصَلِّي مِنْ الضُّحَى إِلَّا فِي يَوْمَيْنِ يَوْمَ يَقْدَمُ بِمَكَّةَ فَإِنَّهُ كَانَ يَقْدَمُهَا ضُحًى فَيَطُوفُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ خَلْفَ

الْمَقَامِ وَيَوْمَ يَأْتِي مَسْجِدَ قُبَائٍ فَإِنَّهُ كَانَ يَأْتِيهِ كُلَّ سَبْتٍ فَإِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَرِهَ أَنْ يَخْرُجَ مِنْهُ حَتَّى يُصَلِّيَ فِيهِ قَالَ وَكَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَزُورُهُ رَاكِبًا وَمَاشِيًا قَالَ وَكَانَ يَقُولُ إِنَّمَا أَصْنَعُ كَمَا رَأَيْتُ أَصْحَابِي يَصْنَعُونَ وَلَا أَمْنَعُ أَحَدًا أَنْ يُصَلِّيَ فِي أَيِّ سَاعَةٍ شَائَ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ غَيْرَ أَنْ لَا تَتَحَرَّوْا طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا

یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، ایوب، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ صرف دو دن چاشت کی نماز پڑھتے تھے، اول جس دن مکہ آتے تھے اس لئے کہ وہاں چاشت کے وقت پہنچتے تھے اور خانہ کعبہ کا طواف کرتے تھے پھر مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھتے تھے دوسرے جس دن قبا میں آتے تھے وہ اس مسجد میں ہر سینیچر کے دن آتے تھے، جب مسجد میں داخل ہوتے تو اس بات کو ناپسند کرتے کہ اس مسجد سے بغیر نماز پڑھے ہوئے نکل جائیں، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہو کر اور پیادہ اس کی زیارت کرتے تھے، اور میں اس طرح کرتا ہوں جس طرح اپنے ساتھیوں کو کرتے ہوئے دیکھتا تھا اور نہ میں کسی کو منع کرتا ہوں کہ رات اور دن کے جس حصہ میں چاہے نماز پڑھے مگر یہ کہ آفتاب کے طلوع اور غروب کے وقت نماز کا قصد نہ کرے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، ایوب، نافع

اس شخص کا بیان جو مسجد قباء میں ہر سینیچر کو آئے۔۔۔

باب : نماز قصر کا بیان

اس شخص کا بیان جو مسجد قباء میں ہر سینیچر کو آئے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1118

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي مَسْجِدَ قُبَائٍ كُلَّ سَبْتٍ مَاشِيًا وَرَاكِبًا وَكَانَ عَبْدُ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَفْعَلُهُ

موسی بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر سینچر کو مسجد قبا میں کبھی پیدل اور کبھی سوار ہو کر تشریف لاتے تھے اور عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد قبا میں پیدل اور سوار ہو کر نے کا بیان۔۔۔

باب : نماز قصر کا بیان

مسجد قبا میں پیدل اور سوار ہو کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1119

راوی : مسدد، یحیٰ، عبیداللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي مَسْجِدَ قُبَائٍ رَاكِبًا وَمَاشِيًا زَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ فَيُصَلِّي فِيهِ رَكْعَتَيْنِ

مسدد، یحیی، عبیداللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبا میں سوار ہو کر اور پیدل آتے تھے ابن نمیر نے اس زیادتی کے ساتھ بیان کیا کہ ہم سے عبیداللہ نے اور انہوں نے نافع سے کہ وہاں دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

راوی : مسدد، یحیٰ، عبیداللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قبر اور منبر نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان کی جگہ کی فضیلت کا بیان۔...

باب : نماز قصر کا بیان

قبر اور منبر نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان کی جگہ کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1120

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم، عبد اللہ بن زید مازنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ الْمَازِنِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم، عبد اللہ بن زید مازنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے گھر اور منبر کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم، عبد اللہ بن زید مازنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

قبر اور منبر نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان کی جگہ کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1121

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي

مسدد، یحیی، عبید اللہ، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر میرے حوض پر ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بیت المقدس کی مسجد کا بیان۔۔۔

باب : نماز قصر کا بیان

بیت المقدس کی مسجد کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1122

راوی: ابوالولید، شعبہ، عبدالملک، قزعہ زیاد

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ سَمِعْتُ قَزَعَةَ مَوْلَى زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ بِأَرْبَعٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْجَبْنَنِي وَآنَقْنَنِي قَالَ لَا تُسَافِرْ الْمَرْأَةُ يَوْمَيْنِ إِلَّا مَعَهَا زَوْجُهَا أَوْ ذُو مَحْرَمٍ وَلَا صَوْمَ فِي يَوْمَيْنِ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاتَيْنِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ وَلَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَمَسْجِدِي

ابوالولید، شعبہ، عبدالملک، قزعہ زیاد کے زاد کردہ غلام بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نبی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے چار باتیں بیان کرتے ہوئے سنا جو مجھ کو بہت اچھی اور خوشگوار معلوم ہوئیں، فرمایا عورت دو دن کا سفر نہ کرے مگر اس حال میں کہ اس کے ساتھ اس کا شوہر یا ایسا رشتہ دار ہو جس سے نکاح حرام ہے اور نہ عید الفطر اور عید الضحی کے دن روزہ رکھے اور نہ نماز پڑھے دو نمازوں کے بعد، ایک فجر کے بعد جب تک کہ آفتاب طلوع نہ ہو جائے اور عصر کے بعد جب تک کہ آفتاب غروب نہ ہو جائے اور نہ سوا تین مسجدوں کے کسی مسجد کی طرف سامان سفر باندھے، مسجد حرام، مسجد اقصی اور میری مسجد۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، عبدالملک، قزعہ زیاد

نماز میں ہاتھ سے مدد لینے کا بیان جب کہ وہ کام نماز کا ہو اور ابن عباس رضی اللہ...

باب : نماز قصر کا بیان

نماز میں ہاتھ سے مدد لینے کا بیان جب کہ وہ کام نماز کا ہو اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ آدمی اپنے بدن سے نماز میں مدد لے، جس حصہ سے چاہے، اور ابو اسحاق نے اپنی ٹوپی نماز میں رکھی اور اسے اٹھایا اور علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنا ہاتھ اپنے بائیں پہنچے پر رکھتے تھے مگر یہ کہ جسم کو کھجلائیں یا اپنے کپڑے کو درست کریں۔

جلد : جلد اول حدیث 1123

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب، ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ مَيْمُونَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَهِيَ خَالَتُهُ قَالَ فَاضْطَجَعْتُ عَلَى عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهُ فِي طُولِهَا فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْتَصَفَ اللَّيْلُ أَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيلٍ أَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيلٍ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ فَمَسَحَ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ بِيَدِهِ ثُمَّ قَرَأَ الْعَشْرَ آيَاتٍ خَوَاتِيمَ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ إِلَى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا فَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رَأْسِي وَأَخَذَ بِأُذُنِي الْيُمْنَى يَفْتِلُهَا بِيَدِهِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ

رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَوْتَرَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّى جَائَهُ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ

عبداللہ بن یوسف، مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب، ابن عباس کے آزاد کردہ غلام نے عبداللہ بن عباس کے متعلق روایت کیا کہ انہوں نے اپنی خالہ ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس رات گزاری، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں بستر کے عرض میں لیٹا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی بیوی اس کے طول میں لیٹے اور آدھی رات گزرنے تک یا اس سے کچھ پہلے یا کچھ بعد تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوتے رہے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیدار ہوئے اور اپنے ہاتھوں کے ذریعہ نیند کا اثر اپنے چہرے سے دور کیا پھر سورہ آل عمران کی آخری دس آیتیں پڑھیں بعد ازاں ایک مشک کی طرف گئے جو لٹکی ہوئی تھی اور اس سے وضو کیا اور اچھی طرح وضو کیا پھر نماز پڑھنے کھڑے ہوگئے عبداللہ بن عباس کا بیان ہے کہ میں بھی کھڑا ہوا اور اس طرح کیا جس طرح آپ نے کیا پھر میں گیا اور آپ کے پہلو میں کھڑا ہوگیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ میرے سر پر رکھا اور میرے دائیں کان کو اپنے ہاتھ سے ملنے لگے بعد ازاں آپ نے دو رکعت نماز پڑھی، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت پڑھیں (گویا بارہ رکعتیں پڑھیں) پھر وتر پڑھے اور لیٹ رہے یہاں تک کہ مؤذن آئے تو آپ کھڑے ہوئے اور دو رکعتیں ہلکی پڑھیں پھر باہر نکلے اور فجر کی نماز پڑھائی۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب، ابن عباس

نماز میں کلام کی ممانعت کا بیان۔...

باب : نماز قصر کا بیان

نماز میں کلام کی ممانعت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1124

راوی: ابن نمیر، ابن فضیل، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ سَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْنَا وَقَالَ إِنَّ فِي الصَّلَاةِ شُغْلًا

ابن نمیر، ابن فضیل، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کی حالت میں سلام کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو جواب دیتے تھے، جب ہم لوگ نجاشی کے پاس سے واپس ہوئے ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں جواب نہیں دیا اور فرمایا کہ نماز میں خدا کی طرف دھیان ہوتا ہے۔

راوی: ابن نمیر، ابن فضیل، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

نماز میں کلام کی ممانعت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1125

راوی: ابن نمیر، اسحق بن منصور، ھریم بن سفیان، اعمش ابراھیم، علقمہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ابن نمیر، اسحاق بن منصور، ہریم بن سفیان، اعمش ابراہیم، علقمہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے مثل روایت کرتے ہیں۔

راوی: ابن نمیر، اسحق بن منصور، ہریم بن سفیان، اعمش ابراہیم، علقمہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

نماز میں کلام کی ممانعت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1126

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، عیسیٰ اسمعیل، حارث بن شبیل، ابن عمرو شیبانی

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى هُوَ ابْنُ يُونُسَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ شُبَيْلٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ قَالَ قَالَ لِي زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ إِنْ كُنَّا لَنَتَكَلَّمُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمُ أَحَدُنَا صَاحِبَهُ بِحَاجَتِهِ حَتَّى نَزَلَتْ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ فَأُمِرْنَا بِالسُّكُوتِ

ابراہیم بن موسی، عیسیٰ اسماعیل، حارث بن شبیل، ابن عمرو شیبانی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں نماز میں گفتگو کرتے تھے اور ہم میں سے ایک شخص دوسرے سے اپنی حاجتیں بیان کرتا تھا، یہاں تک کہ یہ آیت اتری کہ اپنی نمازوں کی حفاظت کرو تو ہم لوگوں کو نماز میں خاموش رہنے کا حکم دیا گیا۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، عیسیٰ اسمعیل، حارث بن شبیل، ابن عمرو شیبانی

مردوں کیلئے نماز میں سبحان اللہ اور الحمد اللہ کہنے کا بیان۔۔۔

باب : نماز قصر کا بیان

مردوں کیلئے نماز میں سبحان اللہ اور الحمد اللہ کہنے کا بیان۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز بن ابی حازم اپنے والد سے اور وہ سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْلِحُ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ وَحَانَتْ الصَّلَاةُ فَجَائَ بِلَالٌ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ حُبِسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَؤُمُّ النَّاسَ قَالَ نَعَمْ إِنْ شِئْتُمْ فَأَقَامَ بِلَالٌ الصَّلَاةَ فَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَلَّى فَجَائَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي فِي الصُّفُوفِ يَشُقُّهَا شَقًّا حَتَّى قَامَ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ فَأَخَذَ النَّاسُ بِالتَّصْفِيحِ قَالَ سَهْلٌ هَلْ تَدْرُونَ مَا التَّصْفِيحُ هُوَ التَّصْفِيقُ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ فَلَمَّا أَكْثَرُوا الْتَفَتَ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّفِّ فَأَشَارَ إِلَيْهِ مَكَانَكَ فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللَّهَ ثُمَّ رَجَعَ الْقَهْقَرَى وَرَائَهُ وَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى

عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز بن ابی حازم اپنے والد سے اور وہ سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنی عمرو بن عوف سے صلح کی گفتگو کرنے نکلے اور نماز کا وقت آگیا۔ تو بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے اور کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روک لئے گئے ہیں، اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کی امامت کیجئے انہوں نے کہا کہ اگر تم چاہتے ہو تو اقامت کہو، چنانچہ بلال نے تکبیر کہی اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آگے بڑھے اور نماز پڑھانی شروع کی، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفوں کو چیرتے ہوئے آئے یہاں تک کہ پہلی صف میں پہنچ گئے تو لوگوں نے تصفیح کرنی شروع کی، سہل نے کہا تم جانتے ہو کہ تصفیح کیا ہے؟ وہ تالی بجانا ہے، ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی نماز میں اس کی طرف متوجہ نہ ہوئے لیکن جب لوگوں نے بہت زیادہ تالی بجانا شروع کیا تو مڑے اور دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی صف میں ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشارہ کیا کہ اپنی جگہ پر رہو تو ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور اللہ کی تعریف بیان کی اور پیچھے لوٹ گئے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے بڑھے اور نماز پڑھائی۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز بن ابی حازم اپنے والد سے اور وہ سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جس نے کسی قوم کا نام لیا یا نماز میں بغیر خطاب کئے ہوئے سلام کیا...

باب : نماز قصر کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے کسی قوم کا نام لیا یا نماز میں بغیر خطاب کئے ہوئے سلام کیا اس حال میں کہ وہ نہیں جانتا (جس کو سلام کیا(

جلد : جلد اول حدیث 1128

راوی: عمرو بن عیسیٰ، ابوعبد الصمد عبد العزیز بن عبد الصمد، حصین بن عبد الرحمن، ابو وائل، عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَقُولُ التَّحِيَّةُ فِي الصَّلَاةِ وَنُسَمِّي وَيُسَلِّمُ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ فَسَمِعَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَإِنَّكُمْ إِذَا فَعَلْتُمْ ذَلِكَ فَقَدْ سَلَّمْتُمْ عَلَى كُلِّ عَبْدٍ لِلّٰهِ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

عمرو بن عیسیٰ، ابوعبد الصمد عبد العزیز بن عبد الصمد، حصین بن عبد الرحمن، ابو وائل، عبد اللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ نماز میں التحیات پڑھتے تھے اور نام لیتے تھے اور ہم میں سے بعض ایک دوسرے کو سلام کرتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو سنا تو فرمایا کہ کہو (التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ) جب تم نے ایسا کیا تو تم نے آسمان و زمین میں اللہ تعالیٰ کے ہر صالح بندے پر سلام بھیجا۔

راوی : عمرو بن عیسیٰ، ابوعبد الصمد عبد العزیز بن عبد الصمد، حصین بن عبد الرحمن، ابو وائل، عبد اللہ بن مسعود

عورتوں کے تالی بجانے کا بیان...

باب : نماز قصر کا بیان

عورتوں کے تالی بجانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1129

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ مردوں کیلئے تسبیح ہے اور عورتوں کیلئے تالی بجانا ہے۔

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

عورتوں کے تالی بجانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1130

راوی: یحیی، وکیع، سفیان، ابوحازم، سھل بن سعد

حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَائِ

یحیی، وکیع، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ

مردوں کیلئے تسبیح اور عورتوں کیلئے تالی بجانا ہے۔

راوی : یحیی، وکیع، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد

اس شخص کا بیان جو اپنی نمازوں میں الٹے پاں پھرے یا کسی پیش نے والی امر کی بناء پ...

باب : نماز قصر کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنی نمازوں میں الٹے پاں پھرے یا کسی پیش نے والی امر کی بناء پر گے بڑھ جائے، اس کو سہل بن سعد نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا۔

جلد : جلد اول حدیث 1131

راوی: بشیر بن محمد، عبداللہ، یونس، زہری، انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ يُونُسُ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ الْمُسْلِمِينَ بَيْنَا هُمْ فِي الْفَجْرِ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُصَلِّي بِهِمْ فَفَجِئَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَشَفَ سِتْرَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَنَظَرَ إِلَيْهِمْ وَهُمْ صُفُوفٌ فَتَبَسَّمَ يَضْحَكُ فَنَكَصَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى عَقِبَيْهِ وَظَنَّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَهَمَّ الْمُسْلِمُونَ أَنْ يَفْتَتِنُوا فِي صَلَاتِهِمْ فَرَحًا بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَأَوْهُ فَأَشَارَ بِيَدِهِ أَنْ أَتِمُّوا ثُمَّ دَخَلَ الْحُجْرَةَ وَأَرْخَى السِّتْرَ وَتُوُفِّيَ ذَلِكَ الْيَوْمَ

بشر بن محمد، عبداللہ، یونس، زہری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ دوشنبہ کے دن فجر کے وقت مسلمان نماز میں مشغول تھے اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ انہیں نماز پڑھا رہے تھے، اچانک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے سامنے آگئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حجرے کا پردہ اٹھایا، اور ان کی طرف دیکھا کہ لوگ صف بستہ ہیں اور آپ مسکرا کر ہنسنے لگے، ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی ایڑیوں کے بل پیچھے مڑے اور گمان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کیلئے نکلنا چاہتے ہیں اور مسلمانوں نے ارادہ کیا کہ اپنی نماز توڑ دیں جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لوگوں نے خوش ہو کر دیکھا آپ

نے اپنے ہاتھوں سے اشارہ کیا کہ نماز پوری کرو پھر حجرہ میں داخل ہوئے اور پردہ چھوڑ دیا اور اسی دن وفات پائی۔

راوی : بشیر بن محمد، عبداللہ، یونس، زہری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

)نماز میں کنکریوں کے ہٹانے کا بیان۔...

باب : **نماز قصر کا بیان**

)نماز میں کنکریوں کے ہٹانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1132

راوی: ابونعیم، شیبان، یحیی ابوسلمہ، معیقیب

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَيْقِيبٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الرَّجُلِ يُسَوِّي التُّرَابَ حَيْثُ يَسْجُدُ قَالَ إِنْ كُنْتَ فَاعِلًا فَوَاحِدَةً

ابونعیم، شیبان، یحیی ابوسلمہ، معیقیب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص کے متعلق جو سجدہ کرنے کی جگہ پر مٹی برابر کرے فرمایا اگر ایسا کرنا ہی چاہتے ہو تو بس ایک دفعہ کرلو۔

راوی : ابونعیم، شیبان، یحیی ابوسلمہ، معیقیب

نماز میں سجدے کیلئے کپڑا بچھانے کا بیان۔...

باب : **نماز قصر کا بیان**

نماز میں سجدے کیلئے کپڑا بچھانے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1133

راوی: مسدد، بشر، غالب، بکر بن عبداللہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرٌ حَدَّثَنَا غَالِبٌ الْقَطَّانُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ فَإِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدُنَا أَنْ يُمَكِّنَ وَجْهَهُ مِنْ الْأَرْضِ بَسَطَ ثَوْبَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ

مسدد، بشر، غالب، بکر بن عبداللہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم گرمی کی شدت میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے اور جب ہم میں سے بعض اس کی قدرت نہ رکھتا کہ زمین پر اپنا چہرہ نہ رکھ سکے، تو اپنا کپڑا اس پر پھیلاتا اور اس پر سجدہ کرتا۔

راوی: مسدد، بشر، غالب، بکر بن عبداللہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز میں کون سا عمل جائز ہے۔...

باب : نماز قصر کا بیان

نماز میں کون سا عمل جائز ہے۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1134

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوالنضر، ابوسلمہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَمُدُّ

رِجْلِي فِي قِبْلَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَإِذَا سَجَدَ غَمَزَنِي فَرَفَعْتُهَا فَإِذَا قَامَ مَدَدْتُهَا

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابو النضر، ابو سلمہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں اپنا پاؤں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے دراز کئے رہتی اور آپ نماز پڑھتے جب آپ سجدہ کرتے تو میرا پاؤں دبا دیتے تو میں اس کو اٹھا لیتی، جب کھڑے ہو جاتے تو میں پھر پھیلا دیتی۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابو النضر، ابو سلمہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز قصر کا بیان

نماز میں کون سا عمل جائز ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1135

راوی : محمود، شبابہ، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى صَلَاةً قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ عَرَضَ لِي فَشَدَّ عَلَيَّ لِيَقْطَعَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ فَأَمْكَنَنِي اللَّهُ مِنْهُ فَذَعَتُّهُ وَلَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أُوثِقَهُ إِلَى سَارِيَةٍ حَتَّى تُصْبِحُوا فَتَنْظُرُوا إِلَيْهِ فَذَكَرْتُ قَوْلَ سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَام رَبِّ هَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي فَرَدَّهُ اللَّهُ خَاسِيًا ثُمَّ قَالَ النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ فَذَعَتُّهُ بِالذَّالِ أَيْ خَنَقْتُهُ وَفَدَعَّتُّهُ مِنْ قَوْلِ اللَّهِ يَوْمَ يُدَعُّونَ أَيْ يُدْفَعُونَ وَالصَّوَابُ فَدَعَتُّهُ إِلَّا أَنَّهُ كَذَا قَالَ بِتَشْدِيدِ الْعَيْنِ وَالتَّاءِ

محمود، شبابہ، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ایک نماز پڑھی، تو فرمایا کہ شیطان میرے سامنے آیا اور مجھ پر دشوار کر دیا گیا کہ نماز کو توڑ دے۔ تو اللہ تعالیٰ نے مجھ کو اس پر غلبہ عطا کیا اور میں نے اس کو مغلوب کر لیا اور میں نے ارادہ کیا کہ اسے ایک ستون سے باندھ دوں، تاکہ صبح کے وقت تم لوگ اسے دیکھ سکو، پھر میں نے حضرت سلیمان علیہ السلام کا یہ قول یاد کیا کہ ﴿رَبِّ هَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي﴾ تو اللہ تعالیٰ نے اس کو

نامراد اور ذلیل کر کے واپس کر دیا۔ پھر نضر بن اسماعیل نے کہا کہ دعتہ سے مراد ہے میں نے اس کا گلا گھونٹا اور دعتہ اللہ تعالیٰ کے قول یوم یدعون سے ماخوذ ہے یعنی وہ دفع کرتے ہیں اور صحیح فدعتہ ہی ہے مگر یہ عین اور تا کی تشدید کے ساتھ اسی طرح بیان کیا۔

راوی : محمود، شبابہ، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر نماز کی حالت میں کسی کا جانور بھاگ جائے اور قتادہ نے کہا کہ اگر چور کسی کا ک...

باب : نماز قصر کا بیان

اگر نماز کی حالت میں کسی کا جانور بھاگ جائے اور قتادہ نے کہا کہ اگر چور کسی کا کپڑا لے لے تو اس کے پیچھے دوڑے اور نماز چھوڑ دے۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1136

راوی: آدم، شعبہ، ازرق بن قیس

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْأَزْرَقُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ كُنَّا بِالْأَهْوَازِ نُقَاتِلُ الْحَرُورِيَّةَ فَبَيْنَا أَنَا عَلَى جُرُفِ نَهَرٍ إِذَا رَجُلٌ يُصَلِّي وَإِذَا لِجَامُ دَابَّتِهِ بِيَدِهِ فَجَعَلَتْ الدَّابَّةُ تُنَازِعُهُ وَجَعَلَ يَتْبَعُهَا قَالَ شُعْبَةُ هُوَ أَبُو بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيُّ فَجَعَلَ رَجُلٌ مِنْ الْخَوَارِجِ يَقُولُ اللَّهُمَّ افْعَلْ بِهَذَا الشَّيْخِ فَلَمَّا انْصَرَفَ الشَّيْخُ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ قَوْلَكُمْ وَإِنِّي غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّ غَزَوَاتٍ أَوْ سَبْعَ غَزَوَاتٍ وَثَمَانِيَ وَشَهِدْتُ تَيْسِيرَهُ وَإِنِّي إِنْ كُنْتُ أَنْ أُرَاجِعَ مَعَ دَابَّتِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَدَعَهَا تَرْجِعُ إِلَى مَأْلَفِهَا فَيَشُقُّ عَلَيَّ

آدم، شعبہ، ارزق بن قیس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم اہواز میں تھے۔ خارجیوں سے جنگ کر رہے تھے، ہم لوگ ایک نہر کے کنارے پر تھے، ایک مرد (کو دیکھا) نماز پڑھ رہا تھا اور اس کی سواری کی لگام اس کی ہاتھ میں تھی اور سواری اس سے جھگڑ رہی تھی (یعنی بدکتی تھی) اور یہ اس کے پیچھے جاتا تھا۔ شعبہ نے بیان کیا کہ وہ شخص ابوبرزہ اسلمی تھے، خارجیوں میں سے ایک شخص کہنے لگا۔ اے اللہ اس بڈھے کا برا ہو، جب وہ ضعیف شخص نماز سے فارغ ہوئے تو کہا میں نے تمہاری بات سنی اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چھ یا سات یا آٹھ غزوات میں شرکت کی ہے اور میں نے آپکی سہولت پسندی کو دیکھا

میں اپنے جانور کے ساتھ واپس ہوتا تو بہتر یہ تھا اس سے کہ میں اس کو چھوڑ دیتا اور وہ اپنے اصطبل کی طرف لوٹ جاتا اور میرے لئے واپسی دشوار ہوتی۔

راوی: آدم، شعبہ، ارزق بن قیس

باب : نماز قصر کا بیان

اگر نماز کی حالت میں کسی کا جانور بھاگ جائے اور قتادہ نے کہا کہ اگر چور کسی کا کپڑا لے لے تو اس کے پیچھے دوڑے اور نماز چھوڑ دے۔

جلد : جلد اول حدیث 1137

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، یونس، زہری، عروہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ خَسَفَتْ الشَّمْسُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ سُورَةً طَوِيلَةً ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ اسْتَفْتَحَ بِسُورَةٍ أُخْرَى ثُمَّ رَكَعَ حَتَّى قَضَاهَا وَسَجَدَ ثُمَّ فَعَلَ ذَلِكَ فِي الثَّانِيَةِ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَصَلُّوا حَتَّى يُفْرَجَ عَنْكُمْ لَقَدْ رَأَيْتُ فِي مَقَامِي هَذَا كُلَّ شَيْءٍ وُعِدْتُهُ حَتَّى لَقَدْ رَأَيْتُ أُرِيدُ أَنْ آخُذَ قِطْفًا مِنْ الْجَنَّةِ حِينَ رَأَيْتُمُونِي جَعَلْتُ أَتَقَدَّمُ وَلَقَدْ رَأَيْتُ جَهَنَّمَ يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا حِينَ رَأَيْتُمُونِي تَأَخَّرْتُ وَرَأَيْتُ فِيهَا عَمْرَو بْنَ لُحَيٍّ وَهُوَ الَّذِي سَيَّبَ السَّوَائِبَ

محمد بن مقاتل، عبداللہ، یونس، زہری، عروہ سے روایت کرتے ہیں۔ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ سورج گرہن ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے ایک طویل سورۃ پڑھی پھر رکوع کیا، تو اس کو طویل کیا، پھر اپنا سر اٹھایا، پھر ایک دوسری سورۃ سے شروع کیا پھر رکوع کیا، یہاں تک کہ اس کو پورا کیا اور سجدہ کیا پھر یہی دوسری رکعت میں کیا، پھر فرمایا کہ یہ دونوں اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، جب تم یہ دیکھو، تو نماز پڑھو، یہاں تک کہ سورج گرہن تم سے دور ہو جائے، میں نے اپنی اس جگہ میں تمام وہ چیزیں دیکھیں، جن کا مجھ سے وعدہ کیا گیا ہے، یہاں تک کہ میں ارادہ کرتا ہوں کہ میں جنت سے ایک خوشہ لے رہا

ہوں، جس وقت کہ تم نے مجھ کو دیکھا ہو گا کہ میں آگے بڑھ رہا ہوں، اور میں نے جھنم کو بھی دیکھا کہ ان میں سے بعض بعض کو کھاتا ہے، جب کہ تم نے مجھے دیکھا ہو گا کہ میں پیچھے ہٹا، اور میں نے اس میں عمرو بن لحی کو دیکھا اور یہی وہ شخص ہے جس نے سائبہ کی رسم ایجاد کی۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ، یونس، زہری، عروہ

نماز میں تھوکنے اور پھونکنے کا جائز ہونا، اور عبداللہ بن عمرو سے منقول ہے کہ نبی...

باب : نماز قصر کا بیان

نماز میں تھوکنے اور پھونکنے کا جائز ہونا، اور عبداللہ بن عمرو سے منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسوف کی نماز میں اپنے سجدے میں پھونک ماری تھی۔

جلد : جلد اول حدیث 1138

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَتَغَيَّظَ عَلَى أَهْلِ الْمَسْجِدِ وَقَالَ إِنَّ اللَّهَ قِبَلَ أَحَدِكُمْ فَإِذَا كَانَ فِي صَلَاتِهِ فَلَا يَبْزُقَنَّ أَوْ قَالَ لَا يَتَنَخَّمَنَّ ثُمَّ نَزَلَ فَحَتَّهَا بِيَدِهِ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِذَا بَزَقَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْزُقْ عَلَى يَسَارِهِ

سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبلہ کی طرف بلغم پھینکا ہوا دیکھا، تو مسجد والوں پر غصہ ہوئے اور کہا کہ اللہ تعالیٰ تمہارے قبلہ کی طرف ہے، چنانچہ جب کوئی شخص نماز میں ہو تو نہ تھوکے اور نہ بلغم پھینکے، پھر منبر سے اترے اور اس کو اپنے ہاتھ سے کھرچ کر صاف کر دیا، اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص تھوکے، تو اپنی بائیں طرف تھوکے۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

نماز میں تھوکنے اور پھونکنے کا جائز ہونا، اور عبداللہ بن عمرو سے منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسوف کی نماز میں اپنے سجدے میں پھونک ماری تھی۔

جلد : جلد اول حدیث 1139

راوی: محمد، غندر، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ فَلَا يَبْزُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ شِمَالِهِ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى

محمد، غندر، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جو شخص نماز میں ہوتا ہے وہ اپنے رب سے مناجات کرتا ہے اس لئے نہ تو اپنے سامنے اور نہ ہی اپنے دائیں طرف تھوکے، بلکہ اپنے بائیں طرف یا اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوکے۔

راوی: محمد، غندر، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب نمازی سے کہا جائے کہ آگے بڑھ یا انتظار کر، اور اس نے انتظار کیا تو کوئی مضائق...

باب : نماز قصر کا بیان

جب نمازی سے کہا جائے کہ آگے بڑھ یا انتظار کر، اور اس نے انتظار کیا تو کوئی مضائقہ نہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1140

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّاسُ يُصَلُّونَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ عَاقِدُو أُزْرِهِمْ مِنْ الصِّغَرِ عَلَى رِقَابِهِمْ فَقِيلَ لِلنِّسَاءِ لَا تَرْفَعْنَ رُؤُسَكُنَّ حَتَّى يَسْتَوِيَ الرِّجَالُ جُلُوسًا

محمد بن کثیر، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تھے اور چھوٹا ہونے کے سبب سے ازار اپنی گردنوں پر باندھے ہوئے تھے، تو عورتوں سے کہا جاتا تھا کہ اپنے سروں کو نہ اٹھائیں، جب تک کہ مرد سیدھے کھڑے ہو کر نہ بیٹھ جائیں۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز میں سلام کا جواب نہ دے۔۔۔

باب: نماز قصر کا بیان

نماز میں سلام کا جواب نہ دے۔

جلد: جلد اول حدیث 1141

راوی: عبداللہ بن ابی شیبہ، ابن فضیل، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنْتُ أُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَيَرُدُّ عَلَيَّ فَلَمَّا رَجَعْنَا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ وَقَالَ إِنَّ فِي الصَّلَاةِ شُغْلًا

عبداللہ بن ابی شیبہ، ابن فضیل، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کی حالت میں سلام کرتا تھا تو آپ جواب دیتے تھے، جب ہم واپس ہوئے میں نے آپ کو سلام کیا تو

آپ نے جواب نہیں دیا اور فرمایا کہ نماز میں مشغولیت ہوتی ہے۔

راوی : عبداللہ بن ابی شیبہ، ابن فضیل، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

نماز میں سلام کا جواب نہ دے۔

جلد : جلد اول حدیث 1142

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، کثیربن شنظیر، عطاء بن ابی رباح، جابربن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ شِنْظِيرٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ لَهُ فَانْطَلَقْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ وَقَدْ قَضَيْتُهَا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَوَقَعَ فِي قَلْبِي مَا اللَّهُ أَعْلَمُ بِهِ فَقُلْتُ فِي نَفْسِي لَعَلَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَيَّ أَنِّي أَبْطَأْتُ عَلَيْهِ ثُمَّ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَوَقَعَ فِي قَلْبِي أَشَدُّ مِنْ الْمَرَّةِ الْأُولَى ثُمَّ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيَّ فَقَالَ إِنَّمَا مَنَعَنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ أَنِّي كُنْتُ أُصَلِّي وَكَانَ عَلَى رَاحِلَتِهِ مُتَوَجِّهًا إِلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ

ابو معمر، عبدالوارث، کثیر بن شنظیر، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ایک ضرورت سے بھیجا میں چلا، پھر لوٹا اس حال میں آپ کی ضرورت پوری کر چکا تھا پھر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور آپ کو سلام کیا لیکن آپ نے جواب نہیں دیا، میرے دل میں خطرات پیدا ہوئے کہ اس کو اللہ ہی جانتا ہے، میں نے اپنے جی میں کہا کہ شاید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے ناراض ہو گئے اس لئے کہ میں آپ کے پاس دیر سے آیا ہوں، پھر میں نے سلام کیا، لیکن آپ نے جواب نہیں دیا، میرے دل میں پہلی دفعہ سے زیادہ خطرہ پیدا ہوا پھر میں نے آپ کو سلام کیا، تو آپ نے مجھ کو جواب دیا اور فرمایا کہ مجھے جواب دینے سے اس امر نے روکا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا اور آپ اپنی سواری پر غیر قبلہ کی طرف منہ کئے ہوئے تھے۔

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، کثیر بن شنظیر، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبداللہ

کوئی ضرورت پیش آنے پر نماز میں اپنے ہاتھوں کے اٹھانے کا بیان۔۔۔

باب: نماز قصر کا بیان

کوئی ضرورت پیش آنے پر نماز میں اپنے ہاتھوں کے اٹھانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1143

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ بَلَغَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ بِقُبَاءٍ كَانَ بَيْنَهُمْ شَيْءٌ فَخَرَجَ يُصْلِحُ بَيْنَهُمْ فِي أُنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَحُبِسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَانَتْ الصَّلَاةُ فَجَائَ بِلَالٌ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حُبِسَ وَقَدْ حَانَتْ الصَّلَاةُ فَهَلْ لَكَ أَنْ تَؤُمَّ النَّاسَ قَالَ نَعَمْ إِنْ شِئْتَ فَأَقَامَ بِلَالٌ الصَّلَاةَ وَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَكَبَّرَ لِلنَّاسِ وَجَائَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي فِي الصُّفُوفِ يَشُقُّهَا شَقًّا حَتَّى قَامَ فِي الصَّفِّ فَأَخَذَ النَّاسُ فِي التَّصْفِيحِ قَالَ سَهْلٌ التَّصْفِيحُ هُوَ التَّصْفِيقُ قَالَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لَا يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ فَلَمَّا أَكْثَرَ النَّاسُ الْتَفَتَ فَإِذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ يَأْمُرُهُ أَنْ يُصَلِّيَ فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَدَهُ فَحَمِدَ اللهَ ثُمَّ رَجَعَ الْقَهْقَرَى وَرَائَهُ حَتَّى قَامَ فِي الصَّفِّ وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى لِلنَّاسِ فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَا لَكُمْ حِينَ نَابَكُمْ شَيْءٌ فِي الصَّلَاةِ أَخَذْتُمْ بِالتَّصْفِيحِ إِنَّمَا التَّصْفِيحُ لِلنِّسَائِ مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَقُلْ سُبْحَانَ اللهِ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ لِلنَّاسِ حِينَ أَشَرْتُ إِلَيْكَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ مَا كَانَ يَنْبَغِي لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ

صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، عبدالعزیز، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر ملی کہ قباء میں بنی عوف کے درمیان جھگڑا ہو گیا ہے، آپ ان کے درمیان صلح کرانے چند صحابہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ روانہ ہوئے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رکنا پڑا اور نماز کا وقت آگیا تو بلال رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا اے ابوبکر رضی اللہ عنہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رک جانا پڑا اور نماز کا وقت آچکا ہے، تو کیا آپ لوگوں کی امامت کرسکتے ہیں؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ہاں، اگر تمھاری خواہش ہے، چنانچہ بلال رضی اللہ عنہ نے تکبیر کہی اور ابوبکر رضی اللہ عنہ آگے بڑھے اور تکبیر تحریمہ کہی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور صفوں کو چیرتے ہوئے آگے بڑھتے گئے، یہاں تک کہ پہلی صف کے پاس پہنچے تو لوگوں نے تصفیح کرنا شروع کیا۔ سہل نے کہا کہ تصفیح سے مراد تالی بجانا ہے اور ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز میں کسی طرح متوجہ نہ ہوتے تھے، جب لوگوں نے بہت زیادہ تالی بجانا شروع کی تو مڑ کر دیکھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے ان کی طرف حکم دیتے ہوئے اشارہ کیا کہ نماز پڑھائیں، ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور اللہ کی تعریف بیان کی پھر الٹے پاوں پیچھے کی طرف واپس ہو گئے یہاں تک کہ صف میں مل کر کھڑے ہو گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے اور لوگوں کو نماز پرھائی جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ اے لوگو تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تمہیں کوئی بات نماز میں پیش آتی ہے تو تالی بجانا شروع کر دیتے ہو تالی بجانا عورتوں کے لئے ہے جس شخص کو نماز میں کوئی بات پیش آئے تو سبحان اللہ کہے پھر ابوبکر کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ اے ابوبکر تمہیں کس چیز نے نماز پڑھانے سے روکا جب کہ میں نے تمہیں اشارہ کیا تھا ابوبکر نے جواب دیا کہ ابوقحافہ کے بیٹے کے لئے کسی طرح یہ مناسب نہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں نماز پڑھائے۔

راوی : قتیبہ، عبدالعزیز، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

نماز میں کمر پر ہاتھ رکھنے کا بیان...

باب : نماز قصر کا بیان

نماز میں کمر پر ہاتھ رکھنے کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1144

راوی: ابوالنعمان، حماد، ایوب، محمد، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نُهِيَ عَنْ الْخَصْرِ فِي الصَّلَاةِ وَقَالَ هِشَامٌ وَأَبُو هِلَالٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوالنعمان، حماد، ایوب، محمد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہمیں نماز میں کولہوں پر ہاتھ رکھنے سے منع کیا گیا، اور ہشام اور ابوبلال نے ابن سیرین سے، انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی: ابوالنعمان، حماد، ایوب، محمد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

نماز میں کمر پر ہاتھ رکھنے کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1145

راوی: عمر بن علی، یحیی، هشام، محمد، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ مُخْتَصِرًا

عمر بن علی، یحیی، ہشام، محمد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ مرد کو کمر پر ہاتھ رکھ کر نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے۔

راوی: عمر بن علی، یحیی، ہشام، محمد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

نماز میں کسی چیز کے سوچنے کا بیان، اور عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں اپنا لشکر...

باب : نماز قصر کا بیان

نماز میں کسی چیز کے سوچنے کا بیان، اور عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں اپنا لشکر درست کرتا ہوں، حالانکہ میں نماز میں ہوتا ہوں۔

جلد : جلد اول حدیث 1146

راوی: اسحق بن منصور، روح، عمر بن سعید، ابن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ سَرِيعًا دَخَلَ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ ثُمَّ خَرَجَ وَرَأَى مَا فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ مِنْ تَعَجُّبِهِمْ لِسُرْعَتِهِ فَقَالَ ذَكَرْتُ وَأَنَا فِي الصَّلَاةِ تِبْرًا عِنْدَنَا فَكَرِهْتُ أَنْ يُمْسِيَ أَوْ يَبِيتَ عِنْدَنَا فَأَمَرْتُ بِقِسْمَتِهِ

اسحاق بن منصور، روح، عمر بن سعید، ابن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عصر کی نماز پڑھی، جب آپ نے سلام پھیرا، تو جلدی سے کھڑے ہوئے اور اپنی بیویوں کے پاس تشریف لے گئے پھر واپس ہوئے، تو آپ کے چہرے میں جلد تشریف لے جانے کے سبب تعجب کے اثرات دیکھے، تو آپ نے فرمایا میں نماز میں تھا، تو مجھے یاد آیا کہ ہمارے پاس سونا ہے میں نے برا سمجھا کہ اسکی موجودگی میں شام ہو یا رات گزرے، تو میں نے اس کو تقسیم کرنے کا حکم دیا۔

راوی : اسحق بن منصور، روح، عمر بن سعید، ابن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

نماز میں کسی چیز کے سوچنے کا بیان، اور عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں اپنا لشکر درست کرتا ہوں، حالانکہ میں نماز میں ہوتا ہوں۔

جلد : جلد اول حدیث 1147

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، جعفر، اعرج، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ الْأَعْرَجِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُذِّنَ بِالصَّلَاةِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ لَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ التَّأْذِينَ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ أَقْبَلَ فَإِذَا ثُوِّبَ أَدْبَرَ فَإِذَا سَكَتَ أَقْبَلَ فَلَا يَزَالُ بِالْمَرْءِ يَقُولُ لَهُ اذْكُرْ مَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ حَتَّى لَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى قَالَ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِذَا فَعَلَ أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ وَسَمِعَهُ أَبُو سَلَمَةَ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

یحیی بن بکیر، لیث، جعفر، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب نماز کی اذان کہی جاتی ہے تو شیطان گوز مارتا ہوا بھاگتا ہے، یہاں تک کہ اذان کی آواز نہ سنے جب مؤذن خاموش ہو جاتا ہے تو واپس ہو جاتا ہے جب تکبیر کہی جاتی ہے تو بھاگتا ہے جب مکبر خاموش ہو جاتا ہے تو پھر آتا ہے اور آدمی سے کہتا ہے کہ فلاں بات یاد کر جو اسے یاد نہیں آتا تھا یہاں تک وہ (نمازی) نہیں جانتا کہ اس نے کتنی نماز پڑھی ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے کہا کہ جب تم میں سے کوئی شخص ایسا کرے تو وہ سجدے کرلے اس حال میں بیٹھا ہو اور اس کو ابوسلمہ نے ابوہریرہ سے سنا ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، جعفر، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

نماز میں کسی چیز کے سوچنے کا بیان، اور عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں اپنا لشکر درست کرتا ہوں، حالانکہ میں نماز میں ہوتا ہوں۔

جلد : جلد اول حدیث 1148

راوی: محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، ابن ابی ذئب، سعید مقبری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ النَّاسُ أَكْثَرَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَلَقِيتُ رَجُلًا فَقُلْتُ بِمَا قَرَأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَارِحَةَ فِي الْعَتَمَةِ فَقَالَ لَا أَدْرِي فَقُلْتُ لَمْ تَشْهَدْهَا قَالَ بَلَى قُلْتُ لَكِنْ أَنَا أَدْرِي قَرَأَ سُورَةَ كَذَا وَكَذَا

محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، ابن ابی ذئب، سعید مقبری سے روایت کرتے ہیں کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ لوگ کہتے ہیں کے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بہت زیادہ روایت کرتے ہیں میں ایک شخص سے ملا اور اس سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گزشتہ رات عشاء کی نماز میں کون سی سورت پڑھی تھی؟ اس نے کہا کہ میں نہیں جانتا، تو میں نے پوچھا کہ کیا تم نماز میں موجود نہ تھے، اس شخص نے جواب دیا ہاں، تو میں نے کہا لیکن مجھے یاد ہے کہ آپ نے فلاں فلاں سورت پڑھی تھی۔

راوی : محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، ابن ابی ذئب، سعید مقبری

ان روایتوں کا بیان جو سجدہ سہو کے متعلق وارد ہوئی ہیں جب کہ فرض کی دو رکعتوں سے...)

باب : نماز قصر کا بیان

ان روایتوں کا بیان جو سجدہ سہو کے متعلق وارد ہوئی ہیں جب کہ فرض کی دو رکعتوں سے (بغیر تشہد پڑھے) کھڑا ہو جائے۔

جلد : جلد اول　　　حديث 1149

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالك بن انس، ابن شهاب، عبد الرحمن اعرج، عبد اللہ بن بحينه رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ مِنْ بَعْضِ الصَّلَوَاتِ ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَجْلِسْ فَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ وَنَظَرْنَا تَسْلِيمَهُ كَبَّرَ قَبْلَ التَّسْلِيمِ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ سَلَّمَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک بن انس، ابن شہاب، عبد الرحمن اعرج، عبد اللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں

نے بیان کیا کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازوں میں سے ایک نماز دو رکعت پڑھائی، پھر کھڑے ہوگئے، جب نماز پوری ہوئی اور ہم نے آپ کے سلام کو دیکھا کہ آپ نے سلام سے پہلے دو سجدے کیے، اس حال میں آپ بیٹھے ہوئے تھے پھر سلام پھیرا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک بن انس، ابن شہاب، عبدالرحمن اعرج، عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

ان روایتوں کا بیان جو سجدہ سہو کے متعلق وارد ہوئی ہیں جب کہ فرض کی دو رکعتوں سے (بغیر تشہد پڑھے) کھڑا ہو جائے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1150

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک یحیی بن سعید، عبدالرحمن اعرج، عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ مِنْ اثْنَتَيْنِ مِنْ الظُّهْرِ لَمْ يَجْلِسْ بَيْنَهُمَا فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ

عبداللہ بن یوسف، مالک یحیی بن سعید، عبدالرحمن اعرج، عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز میں دو رکعت پڑھ کر کھڑے ہوگئے، اور ان دونوں کے درمیان نہ بیٹھے، جب آپ نے نماز پوری کی، تو دو سجدے کیے، اس کے بعد سلام پھیرا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک یحیی بن سعید، عبدالرحمن اعرج، عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ

پانچ رکعتیں پڑھ لے نے کا بیان۔...

باب : نماز قصر کا بیان

پانچ رکعتیں پڑھ لے نے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1151

راوی: ابوالولید، شعبہ، حکم، ابراهیم، علقمہ، عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا فَقِيلَ لَهُ أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ صَلَّيْتَ خَمْسًا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ

ابو الولید، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی پانچ رکعت نماز پڑھیں، تو آپ سے کہا گیا، کیا نماز میں کچھ زیادتی ہو گئی ہے، آپ نے پوچھا کیا بات ہے؟ لوگوں نے جواب دیا، آپ نے پانچ رکعتیں پڑھیں، پھر آپ نے سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے کئے۔

راوی : ابو الولید، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ

جب دو یا تین رکعتوں میں سلام پھیر لے تو نماز کے سجدوں کی طرح یا اس سے طویل سجدے...

باب : نماز قصر کا بیان

جب دو یا تین رکعتوں میں سلام پھیر لے تو نماز کے سجدوں کی طرح یا اس سے طویل سجدے کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1152

راوی: آدم، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ أَوْ الْعَصْرَ فَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَقَصَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ أَحَقٌّ مَا يَقُولُ قَالُوا نَعَمْ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ أُخْرَيَيْنِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ قَالَ سَعْدٌ وَرَأَيْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ صَلَّى مِنْ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ فَسَلَّمَ وَتَكَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى مَا بَقِيَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَقَالَ هَكَذَا فَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آدم، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی، تو آپ نے سلام پھیر دیا تو ذوالیدین نے کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا نماز میں کمی ہوگئی ہے؟ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا کہ وہ ٹھیک کہتا ہے؟ تو لوگوں نے کہا کہ ہاں! چنانچہ آپ نے دو رکعت اور پڑھیں پھر دو سجدے کئے، سعد نے بیان کیا کہ میں نے عروہ بن زبیر کو دیکھا کہ انہوں نے مغرب کی دو رکعت نماز پڑھی، انہوں نے سلام پھیرا اور گفتگو کی، پھر باقی نماز پڑھی، اور دو سجدے کیے اور کہا کہ اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا۔

راوی: آدم، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جس نے سجدہ سہو میں تشہد نہیں پڑھا اور سلام پھیر لیا، انس اور حسن...

باب: نماز قصر کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے سجدہ سہو میں تشہد نہیں پڑھا اور سلام پھیر لیا، انس اور حسن نے سلام پھیر لیا اور تشہد نہیں پڑھا اور بیان کیا کہ قتادہ تشہد نہیں پڑھتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 1153

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک بن انس، ایوب بن ابی تمیمہ سختیانی، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنْ اثْنَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ أَقَصُرَتْ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ النَّاسُ نَعَمْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى اثْنَتَيْنِ أُخْرَيَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ

عبداللہ بن یوسف، مالک بن انس، ایوب بن ابی تمیمہ سختیانی، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعت سے فارغ ہوئے تو ذوالیدین نے آپ سے عرض کیا کیا نماز میں کمی ہوگئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ذوالیدین ٹھیک کہتے ہیں؟ لوگوں نے کہا کہ ہاں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور دو رکعت اور پڑھی، پھر سلام پھیرا پھر تکبیر کہی اور پہلے سجدے کی طرح یا اس سے بھی طویل سجدہ کیا پھر سر اٹھایا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک بن انس، ایوب بن ابی تمیمہ سختیانی، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے سجدہ سہو میں تشہد نہیں پڑھا اور سلام پھیر لیا، انس اور حسن نے سلام پھیر لیا اور تشہد نہیں پڑھا اور بیان کیا کہ قتادہ تشہد نہیں پڑھتے تھے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1154

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، سلمہ بن علقمہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِمُحَمَّدٍ فِي سَجْدَتَيْ السَّهْوِ تَشَهُّدٌ قَالَ لَيْسَ فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ

سلیمان بن حرب، حماد، سلمہ بن علقمہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے محمد بن سیرین سے پوچھا کیا سجدہ سہو میں

تشہد ہے؟ تو کہا کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں اس کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، سلمہ بن علقمہ

اس شخص کا بیان جو سہو کے سجدوں میں تکبیر کہے۔...

باب : نماز قصر کا بیان

اس شخص کا بیان جو سہو کے سجدوں میں تکبیر کہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1155

راوی: حفص بن عمر، یزید بن ابراهیم، محمد، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتَيْ الْعَشِيِّ قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَكْثَرُ ظَنِّي الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَامَ إِلَى خَشَبَةٍ فِي مُقَدَّمِ الْمَسْجِدِ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهَا وَفِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَهَابَا أَنْ يُكَلِّمَاهُ وَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ فَقَالُوا أَقَصُرَتْ الصَّلَاةُ وَرَجُلٌ يَدْعُوهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ أَنَسِيتَ أَمْ قَصُرَتْ فَقَالَ لَمْ أَنْسَ وَلَمْ تُقْصَرْ قَالَ بَلَى قَدْ نَسِيتَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَكَبَّرَ ثُمَّ وَضَعَ رَأْسَهُ فَكَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَكَبَّرَ

حفص بن عمر، یزید بن ابراہیم، محمد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شام کی دو نمازوں میں سے ایک نماز پڑھی اور محمد نے کہا کہ میرا غالب گمان ہے کہ وہ عصر کی نماز تھی آپ نے دو رکعت پڑھیں، پھر سلام پھیرا پھر اس لکڑی کی طرف منہ کر کے کھڑے ہوئے جو سامنے سجدہ کرنے کی جگہ میں تھی، چنانچہ آپ نے اپنا ہاتھ اس پر رکھا، اور ان میں ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ تھے، لیکن وہ دونوں آپ سے بات کرتے ہوئے ڈرے، اور لوگ جلدی

سے نکل گئے اور کہنے لگے کہ کیا نماز کم کر دی گئی؟ اور ایک شخص تھے جسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ذوالیدین کہتے تھے انہوں نے کہا کہ آپ بھول گئے یا نماز کم کر دی گئی؟ تو آپ نے فرمایا نہ میں بھولا اور نہ نماز کم ہوئی ذوالیدین نے کہا آپ بھول گئے ہیں، تو آپ نے دو رکعات نماز پڑھی پھر سلام پھیرا پھر تکبیر کہی اور دوسرے سجدے کی مثل یا اس سے بھی لمبا سجدہ کیا پھر اپنا سر اٹھایا اور تکبیر کہی۔

راوی : حفص بن عمر، یزید بن ابراہیم، محمد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

اس شخص کا بیان جو سہو کے سجدوں میں تکبیر کہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1156

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، اعرج، عبداللہ بن بحینہ اسدی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ الْأَسْدِيِّ حَلِيفِ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ وَعَلَيْهِ جُلُوسٌ فَلَمَّا أَتَمَّ صَلَاتَهُ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ فَكَبَّرَ فِي كُلِّ سَجْدَةٍ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ وَسَجَدَهُمَا النَّاسُ مَعَهُ مَكَانَ مَا نَسِيَ مِنْ الْجُلُوسِ تَابَعَهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ فِي التَّكْبِيرِ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، اعرج، عبداللہ بن بحینہ اسدی (جو بنی عبدالمطلب کے حلیف تھے) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز میں کھڑے ہوگئے، حالانکہ کہ آپ کو کھڑا نہ ہونا چاہئیے تھا جب آپ نے اپنی نماز پوری کی تو دو سجدے کئے، اس قعدہ کی جگہ جو بھول گئے ابن جریج نے ابن شہاب سے تکبیر کے متعلق اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، اعرج، عبداللہ بن بحینہ اسدی

باب : نماز قصر کا بیان

جب یہ معلوم نہ ہو (یاد نہ رہے) کہ کتنی رکعت پڑھی ہیں، تین یا چار تو دو سجدے بیٹھے بیٹھے کرلے۔

جلد : جلد اول حدیث 1157

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام بن عبداللہ دستوائی، یحیی بن ابی کثیر ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللهِ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ الْأَذَانَ فَإِذَا قُضِيَ الْأَذَانُ أَقْبَلَ فَإِذَا ثُوِّبَ بِهَا أَدْبَرَ فَإِذَا قُضِيَ التَّثْوِيبُ أَقْبَلَ حَتَّى يَخْطِرَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهِ يَقُولُ اذْكُرْ كَذَا وَكَذَا مَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ حَتَّى يَظَلَّ الرَّجُلُ إِنْ يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَإِذَا لَمْ يَدْرِ أَحَدُكُمْ كَمْ صَلَّى ثَلَاثًا أَوْ أَرْبَعًا فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

معاذ بن فضالہ، ہشام بن عبداللہ دستوائی، یحیی بن ابی کثیر ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب نماز کے لئے اذان کہی جاتی ہے تو شیطان گوز مارتا ہوا بھاگتا ہے تاکہ اذان کو نہ سنے اور جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو واپس آجاتا ہے، پھر جب نماز کی تکبیر کہی جاتی ہے، تو بھاگتا ہے اور جب تکبیر ختم ہو جاتی ہے تو وہ آتا ہے یہاں تک کہ انسان اور اس کے دل میں خطرہ اور وسوسہ پیدا کرتا ہے اور کہتا ہے کہ فلاں فلاں باتیں یاد کر جو یاد نہیں آتی تھیں، یہاں تک کہ آدمی ایسا ہو جاتا ہے کہ اسے یاد نہیں رہتا کہ کتنی نماز پڑھی، اس لئے جب تم میں سے کسی کو یاد نہ رہے کہ کتنی نماز پڑھی ہے، تین یا چار رکعت تو وہ بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرلے۔

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام بن عبداللہ دستوائی، یحیی بن ابی کثیر ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

فرض اور نفل میں سجدہ سہو کا بیان اور ابن عباس نے وتر کے بعد دو سجدے کئے۔...

باب : نماز قصر کا بیان

فرض اور نفل میں سجدہ سہو کا بیان اور ابن عباس نے وتر کے بعد دو سجدے کئے۔

جلد : جلد اول حدیث 1158

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك، ابن شهاب، ابوسلمه بن عبد الرحمن، ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ يُصَلِّي جَاءَ الشَّيْطَانُ فَلَبَسَ عَلَيْهِ حَتَّى لَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَإِذَا وَجَدَ ذَلِكَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص جب نماز پڑھنے کو کھڑا ہوتا ہے، تو شیطان آکر اس کے دل میں وسوسہ پیدا کر دیتا ہے یہاں تک کہ اسے یاد نہیں رہتا کہ کتنی نماز پڑھی، جب تم میں سے کسی کو ایسی صورت حال پیش آئے تو بیٹھے بیٹھے دو سجدے کر لے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جب حالت نماز میں گفتگو کرے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرے اور اس کو سنے۔...

باب : نماز قصر کا بیان

جب حالت نماز میں گفتگو کرے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرے اور اس کو سنے۔

جلد : جلد اول حدیث 1159

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، بکیر، کریب، ابن عباس و مسور بن مخرمہ و عبدالرحمن بن ازہر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ كُرَيْبٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَزْهَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَرْسَلُوهُ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالُوا اقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنَّا جَمِيعًا وَسَلْهَا عَنْ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ وَقُلْ لَهَا إِنَّا أُخْبِرْنَا عَنْكِ أَنَّكِ تُصَلِّينَهُمَا وَقَدْ بَلَغَنَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَكُنْتُ أَضْرِبُ النَّاسَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْهَا فَقَالَ كُرَيْبٌ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَبَلَّغْتُهَا مَا أَرْسَلُونِي فَقَالَتْ سَلْ أُمَّ سَلَمَةَ فَخَرَجْتُ إِلَيْهِمْ فَأَخْبَرْتُهُمْ بِقَوْلِهَا فَرَدُّونِي إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ بِمِثْلِ مَا أَرْسَلُونِي بِهِ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْهَا ثُمَّ رَأَيْتُهُ يُصَلِّيهِمَا حِينَ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ عَلَيَّ وَعِنْدِي نِسْوَةٌ مِنْ بَنِي حَرَامٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ الْجَارِيَةَ فَقُلْتُ قُومِي بِجَنْبِهِ فَقُولِي لَهُ تَقُولُ لَكَ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِعْتُكَ تَنْهَى عَنْ هَاتَيْنِ وَأَرَاكَ تُصَلِّيهِمَا فَإِنْ أَشَارَ بِيَدِهِ فَاسْتَأْخِرِي عَنْهُ فَفَعَلَتْ الْجَارِيَةُ فَأَشَارَ بِيَدِهِ فَاسْتَأْخَرَتْ عَنْهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ يَا بِنْتَ أَبِي أُمَيَّةَ سَأَلْتِ عَنْ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَإِنَّهُ أَتَانِي نَاسٌ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ فَشَغَلُونِي عَنْ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ فَهُمَا هَاتَانِ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، بکیر، کریب، ابن عباس و مسور بن مخرمہ و عبدالرحمن بن ازہر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان حضرات نے کریب کو عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا اور کہا کہ تم ان کے پاس جا کر ہم سب کی طرف سے سلام کہو اور ان سے عصر کی نماز کے بعد دو رکعتوں کے متعلق پوچھو اور یہ کہو کہ ہم لوگوں کو معلوم ہوا ہے کہ آپ یہ دونوں رکعتیں پڑھتی ہیں، حالانکہ ہمیں خبر ملی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے، اور ابن عباس نے کہا کہ میں عمر بن خطاب کے ساتھ اس دو رکعت پڑھنے والے کو مارتا تھا، کریب نے کہا میں عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا اور انہیں وہ خبر پہنچادی جو میں لے کر آیا تھا۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ ام سلمہ سے پوچھو، میں ان لوگوں کے پاس واپس آیا اور وہ بات سنادی جو عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہی تھی پھر ان لوگوں نے مجھے ام سلمہ کے پاس وہی پیغام دے کر بھیجا، جو عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس دے کر بھیجا تھا، تو ام سلمہ نے بیان کیا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے منع فرماتے ہوئے سنا، پھر میں نے عصر کی نماز کے بعد آپ کو انہیں پڑھتے ہوئے دیکھا پھر آپ میرے پاس تشریف لائے اور میرے پاس انصار میں سے بنی حرام کی چند عورتیں بیٹھی ہوئی تھیں، میں نے ایک لونڈی کو آپ کے پاس بھیجا اور کہا کہ آپ کے پہلو میں کھڑی ہو جا اور آپ سے بیان کیا کہ ام سلمہ عرض کرتی ہیں کہ یا رسول اللہ

میں نے آپ کو ان دو رکعتوں کے پڑھنے سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے، اور میں آپ کو دیکھتی ہوں کہ آپ پڑھ رہے ہیں، اگر وہ اپنے ہاتھ سے اشارہ کرے تو پیچھے ہٹ جا، چنانچہ لونڈی نے ویسا ہی کیا جب آپ فارغ ہوئے تو فرمایا اے بنت ابی امیہ تو نے مجھ سے عصر کے بعد کی دو رکعتوں کے متعلق کے پوچھا، عبد القیس کے کچھ لوگ میرے پاس آئے تو انہوں نے مجھ کو ان دو رکعتوں کے پڑھنے سے باز رکھا، جو ظہر کے بعد پڑھی جاتی ہیں، اور یہ دونوں رکعتیں وہی ہیں۔

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، بکیر، کریب، ابن عباس و مسور بن مخرمہ وعبد الرحمن بن ازہر رضی اللہ عنہ

نماز میں اشارہ کرنے کا بیان، اس کو کریب نے ام سلمہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ...

باب : نماز قصر کا بیان

نماز میں اشارہ کرنے کا بیان، اس کو کریب نے ام سلمہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

جلد : جلد اول حدیث 1160

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَغَهُ أَنَّ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ كَانَ بَيْنَهُمْ شَيْءٌ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْلِحُ بَيْنَهُمْ فِي أُنَاسٍ مَعَهُ فَحُبِسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَانَتْ الصَّلَاةُ فَجَاءَ بِلَالٌ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حُبِسَ وَقَدْ حَانَتْ الصَّلَاةُ فَهَلْ لَكَ أَنْ تَؤُمَّ النَّاسَ قَالَ نَعَمْ إِنْ شِئْتَ فَأَقَامَ بِلَالٌ وَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَكَبَّرَ لِلنَّاسِ وَجَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي فِي الصُّفُوفِ حَتَّى قَامَ فِي الصَّفِّ فَأَخَذَ النَّاسُ فِي التَّصْفِيقِ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لَا يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ فَلَمَّا أَكْثَرَ النَّاسُ الْتَفَتَ فَإِذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُهُ أَنْ يُصَلِّيَ فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللهَ وَرَجَعَ الْقَهْقَرَى وَرَائَهُ حَتَّى قَامَ فِي الصَّفِّ فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَصَلَّى لِلنَّاسِ فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَا لَكُمْ حِينَ نَابَكُمْ شَيْئٌ فِي الصَّلَاةِ أَخَذْتُمْ فِي التَّصْفِيقِ إِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَائِ مَنْ نَابَهُ شَيْئٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَقُلْ سُبْحَانَ اللَّهِ فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُهُ أَحَدٌ حِينَ يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ إِلَّا الْتَفَتَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ لِلنَّاسِ حِينَ أَشَرْتُ إِلَيْكَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا كَانَ يَنْبَغِي لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر ملی کہ بنی عمرو بن عوف کے درمیان کچھ جھگڑا ہے، اس لئے آپ لوگوں کے ساتھ نکلے، تاکہ ان کے درمیان صلح کرا دیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رکنا پڑا اور نماز کا وقت آگیا، بلال رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے اور کہا اے ابوبکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روک لئے گئے اور نماز کا وقت آچکا ہے کیا آپ لوگوں کی امامت کریں گے؟ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ ہاں، اگر تمہاری خواہش ہو بلال نے تکبیر کہی اور ابوبکر آگے بڑھے، پھر تکبیر تحریمہ کہی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفوں کو چیرتے ہوئے آگے بڑھے یہاں تک کہ صف میں مل گئے تو لوگوں نے تالی بجانا شروع کر دی اور ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز میں کسی طرف متوجہ نہ ہوتے تھے، جب لوگوں نے بہت زیادہ تالی بجانا شروع کیا اور ابوبکر رضی اللہ عنہ مڑے اور دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں۔ رسول اللہ نے اپنے ہاتھ سے حکم دیتے ہوئے اشارہ کیا کہ نماز پڑھائیں، ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور اللہ کی حمد بیان کی اور الٹے پاؤں پیچھے لوٹ گئے یہاں تک کہ صف میں آکر کھڑے ہوگئے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے اور لوگوں کو نماز پڑھائی، جب فارغ ہوئے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ اے لوگو! تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ جب نماز میں تمہیں کوئی بات پیش آتی ہے تو تالی بجانا شروع کر دیتے ہو، حالانکہ تالی بجانا عورتوں کے لئے ہے، جب نماز میں کوئی بات پیش آئے تو سبحان اللہ کہنا چاہئے، اس لئے جو شخص بھی سبحان اللہ کہتے ہوئے سنے گا وہ ضرور متوجہ ہوگا، (پھر ابوبکر کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا) اے ابوبکر رضی اللہ عنہ تمہیں کس چیز نے نماز پڑھانے سے روکا جب کہ میں نے تمہیں نماز پڑھانے کا اشارہ کیا؟ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا ابوقحافہ کے بیٹے کے لئے مناسب نہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے نماز پڑھائے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی

باب : نماز قصر کا بیان

نماز میں اشارہ کرنے کا بیان، اس کو کریب نے ام سلمہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

جلد : جلد اول حدیث 1161

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وهب، ثوری، هشام، فاطمه، اسماء رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَائَ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَهِيَ تُصَلِّي قَائِمَةً وَالنَّاسُ قِيَامٌ فَقُلْتُ مَا شَأْنُ النَّاسِ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا إِلَى السَّمَائِ فَقُلْتُ آيَةٌ فَقَالَتْ بِرَأْسِهَا أَيْ نَعَمْ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، ثوری، ہشام، فاطمہ، اسماء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں کہ میں عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس پہنچی اس حال میں کہ وہ کھڑی ہو کر نماز پڑھ رہی تھیں اور لوگ بھی کھڑے تھے تو میں نے کہا لوگوں کا کیا حال ہے تو انہوں نے اپنے سر سے آسمان کی طرف اشارہ کیا میں نے کہا کیا کوئی نشانی ہے؟ تو انہوں نے اپنے سر سے اشارہ کیا، یعنی ہاں کہا۔

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، ثوری، ہشام، فاطمہ، اسماء رضی اللہ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

نماز میں اشارہ کرنے کا بیان، اس کو کریب نے ام سلمہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

جلد : جلد اول حدیث 1162

راوی: اسمعیل، مالك، هشام اپنے والد سے اور وہ زوجہ نبی صلی اللہ علیه وسلم حضرت عائشه رضی اللہ عنها

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ وَهُوَ شَاكٍ جَالِسًا وَصَلَّى وَرَائَهُ قَوْمٌ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ اجْلِسُوا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا

اسمعیل، مالک، ہشام اپنے والد سے اور وہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیماری کی حالت میں اپنے گھر میں بیٹھ کر نماز پڑھی اور آپ کے پیچھے قوم نے کھڑے ہو کر نماز پڑھی، تو آپ نے لوگوں کی طرف اشارہ کیا کہ بیٹھ جاؤ جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ امام اسلئے بنایا گیا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے اس لئے جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ

راوی : اسمعیل، مالک، ہشام اپنے والد سے اور وہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

جنازوں کا بیان اور اس شخص کا بیان جس کا آخری کلام لا الہ الا اللہ ہو اور وہب بن...

باب : جنازوں کا بیان

جنازوں کا بیان اور اس شخص کا بیان جس کا آخری کلام لا الہ الا اللہ ہو اور وہب بن منبہ سے کہا گیا کہ کیا لا الہ الا اللہ جنت کی کنجی نہیں ہے؟ وہب نے کہا کہ ضرور لیکن ہر کنجی کے دندانے ہوتے ہوں تو کھل جائے گا ورنہ نہیں کھلے گا۔

جلد : جلد اول   حدیث 1163

راوی: موسی بن اسمعیل، مہدی بن میمون، واصل احدب، معرور بن سوید، ابوذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ الْأَحْدَبُ عَنْ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانِي آتٍ مِنْ رَبِّي فَأَخْبَرَنِي أَوْ قَالَ بَشَّرَنِي أَنَّهُ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِي لَا

يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ

موسی بن اسماعیل، مہدی بن میمون، واصل احدب، معرور بن سوید، ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا میرے پاس رب کی طرف سے ایک آنے والا آیا اور اس نے مجھے خبر دی یا خوشخبری دی کہ جو شخص میری امت میں سے اس حال میں مرا کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنایا ہو گا، تو جنت میں داخل ہو گا میں نے کہا کہ اگرچہ زنا اور چوری کرے، اگرچہ زنا اور چوری کرے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، مہدی بن میمون، واصل احدب، معرور بن سوید، ابوذر رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازوں کا بیان اور اس شخص کا بیان جس کا آخری کلام لا الہ الا اللہ ہو اور وہب بن منبہ سے کہا گیا کہ کیا لا الہ الا اللہ جنت کی کنجی نہیں ہے؟ وہب نے کہا کہ ضرور لیکن ہر کنجی کے دندانے ہوتے ہوں تو کھل جائے گا ورنہ نہیں کھلے گا۔

جلد : جلد اول حدیث 1164

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، شفیق، عبداللہ ابن مسعود

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا شَقِيقٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ وَقُلْتُ أَنَا مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

عمر بن حفص، حفص، اعمش، شفیق، عبداللہ ابن مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس حال میں مرا کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بنایا ہو تو جہنم میں داخل ہو گا۔ اور میں نے عرض کیا کہ جو شخص اس حال میں مرا کہ کسی کو اللہ کا شریک نہ بنایا ہو تو جنت میں داخل ہو گا۔

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، شفیق، عبداللہ ابن مسعود

جنازوں کے پیچھے پیچھے جانے کا حکم۔...

باب : جنازوں کا بیان

جنازوں کے پیچھے پیچھے جانے کا حکم۔

جلد : جلد اول حدیث 1165

راوی: ابوالولید، اشعث، معاویہ بن سوید بن مقرن، براء

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَشْعَثِ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ أَمَرَنَا بِاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ وَرَدِّ السَّلَامِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَنَهَانَا عَنْ آنِيَةِ الْفِضَّةِ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ وَالْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالْقَسِّيِّ وَالْإِسْتَبْرَقِ

ابوالولید، اشعث، معاویہ بن سوید بن مقرن، براء سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم لوگوں کو سات چیزوں کا حکم دیا اور سات باتوں سے منع فرمایا، جنازے کے پیچھے چلنے کا، مریض کی عیادت کرنے کا اور پکارنے والے کو جواب دینے کا، دعوت قبول کرنے کا، مظلوم کی مدد، قسم کے پورا کرنے کا، سلام کا جواب دینے کا اور چھینکنے والے کی چھینک کا جواب دینے کا ہمیں حکم دیا، اور چاندی کے برتن، سونے کی انگوٹھی، حریر، ودیباج، قسی، اور استبرق کے استعمال سے ہمیں منع فرمایا۔

راوی : ابوالولید، اشعث، معاویہ بن سوید بن مقرن، براء

باب : جنازوں کا بیان

جنازوں کے پیچھے پیچھے جانے کا حکم۔

جلد : جلد اول حدیث 1166

راوی: محمد، عمربن ابی سلمہ، اوزاعی، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ رَدُّ السَّلَامِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ تَابَعَهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَرَوَاهُ سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ عَنْ عُقَيْلٍ

محمد، عمرو بن ابی سلمہ، اوزاعی، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ مسلمان کے مسلمان پر پانچ حقوق ہیں، سلام کا جواب دینا، مریض کی عیادت کرنا، جنازوں کے پیچھے چلنا، دعوت کا قبول کرنا، چھینکنے والے کا جواب دینا، عبدالرزاق نے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے اور کہا کہ ہم سے بیان کیا معمر نے اور اس کو سلام نے عقیل سے روایت کیا۔

راوی: محمد، عمر بن ابی سلمہ، اوزاعی، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

میت کے پاس جب وہ کفن میں رکھ دیا گیا ہو موت کے بعد جانے کا حکم۔...

باب : جنازوں کا بیان

میت کے پاس جب وہ کفن میں رکھ دیا گیا ہو موت کے بعد جانے کا حکم۔

جلد : جلد اول حدیث 1167

راوی: بشر بن محمد، عبداللہ، معمرو یونس، زہری، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي مَعْمَرٌ وَيُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ أَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَلَى فَرَسِهِ مِنْ مَسْكَنِهِ بِالسُّنْحِ حَتَّى نَزَلَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَلَمْ يُكَلِّمْ النَّاسَ حَتَّى دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَتَيَمَّمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسَجًّى بِبُرْدِ حِبَرَةٍ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ ثُمَّ أَكَبَّ عَلَيْهِ فَقَبَّلَهُ ثُمَّ بَكَى فَقَالَ بِأَبِي أَنْتَ يَا نَبِيَّ اللهِ لَا يَجْمَعُ اللهُ عَلَيْكَ مَوْتَتَيْنِ أَمَّا الْمَوْتَةُ الَّتِي كُتِبَتْ عَلَيْكَ فَقَدْ مُتَّهَا قَالَ أَبُو سَلَمَةَ فَأَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ خَرَجَ وَعُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يُكَلِّمُ النَّاسَ فَقَالَ اجْلِسْ فَأَبَى فَقَالَ اجْلِسْ فَأَبَى فَتَشَهَّدَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَمَالَ إِلَيْهِ النَّاسُ وَتَرَكُوا عُمَرَ فَقَالَ أَمَّا بَعْدُ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ يَعْبُدُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَاتَ وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللهَ فَإِنَّ اللهَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ قَالَ اللهُ تَعَالَى وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ إِلَى الشَّاكِرِينَ وَاللهِ لَكَأَنَّ النَّاسَ لَمْ يَكُونُوا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللهَ أَنْزَلَهَا حَتَّى تَلَاهَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَتَلَقَّاهَا مِنْهُ النَّاسُ فَمَا يُسْمَعُ بَشَرٌ إِلَّا يَتْلُوهَا

بشر بن محمد، عبد اللہ، معمر و یونس، زہری، ابو سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا، ابو بکر رضی اللہ عنہ اپنے گھوڑے پر مقام سخ سے آئے یہاں تک کہ گھوڑے سے اترے اور مسجد میں داخل ہوئے کسی سے گفتگو نہ کی یہاں تک کہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس پہنچے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا قصد کیا، آپ کو یمنی چادر اڑھائی گئی تھی، آپ کے چہرے سے چادر اٹھائی پھر آپ پر جھکے اور آپ کے چہرے کو بوسہ دیا پھر روئے اور فرمایا اے اللہ کے نبی آپ پر میرے ماں باپ فدا ہوں، اللہ آپ پر دو موتوں کو جمع نہیں کرے گا، وہ موت آپ کے لئے مقدور تھی تو وہ آپ پر آچکی۔ ابو سلمہ کا بیان ہے کہ مجھے ابن عباس نے خبر دی کہ ابو بکر باہر نکلے اور عمر لوگوں سے گفتگو کر رہے تھے، ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ بیٹھ جاؤ انہوں نے انکار کر دیا پھر کہا کہ بیٹھ جاؤ انہوں نے پھر انکار کیا، چنانچہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے تشہد پڑھا لوگ ان کی طرف متوجہ ہوئے اور عمر کو چھوڑ دیا کہا امابعد! تم میں سے جو شخص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت کرتا تھا۔ تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم وفات پا گئے اور جو اللہ کی عبادت کرتا تھا تو اللہ زندہ ہے، نہیں مرے گا، اللہ تعالی نے فرمایا، (وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ۔ شاکرین تک) بخدا اس سے پہلے لوگ گویا جانتے ہی نہ تھے کہ اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی ہے، یہاں تک کہ ابو بکر رضی

اللہ عنہ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی لوگوں نے یہ آیت ان سے سن کر اخذ کی اور کوئی شخص سنا نہیں جاتا تھا مگر اس کی تلاوت کرتا تھا۔

راوی: بشر بن محمد، عبداللہ، معمر و یونس، زہری، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

میت کے پاس جب وہ کفن میں رکھ دیا گیا ہو موت کے بعد جانے کا حکم۔

جلد : جلد اول حدیث 1168

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، خارجہ بن زید بن ثابت

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ أُمَّ الْعَلَاءِ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ بَايَعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهُ اقْتُسِمَ الْمُهَاجِرُونَ قُرْعَةً فَطَارَ لَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ فَأَنْزَلْنَاهُ فِي أَبْيَاتِنَا فَوَجِعَ وَجَعَهُ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ فَلَمَّا تُوُفِّيَ وَغُسِّلَ وَكُفِّنَ فِي أَثْوَابِهِ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ أَبَا السَّائِبِ فَشَهَادَتِي عَلَيْكَ لَقَدْ أَكْرَمَكَ اللَّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يُدْرِيكِ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَكْرَمَهُ فَقُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَنْ يُكْرِمُهُ اللَّهُ فَقَالَ أَمَّا هُوَ فَقَدْ جَائَهُ الْيَقِينُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرْجُو لَهُ الْخَيْرَ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي وَأَنَا رَسُولُ اللَّهِ مَا يُفْعَلُ بِي قَالَتْ فَوَاللَّهِ لَا أُزَكِّي أَحَدًا بَعْدَهُ أَبَدًا

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، خارجہ بن زید بن ثابت روایت کرتے ہیں کہ انصار کی ایک عورت ام علاء نے بیان کیا جنہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی تھی کہ مہاجرین نے انصار کی تقسیم کا قرعہ ڈالا ہمارے حصہ میں عثمان بن مظعون آئے، ہم نے ان کو اپنے گھر میں اتارا اور ان کو بیماری لاحق ہوگئی جس میں وفات پائی اور نہلا کر کفن پہنائے گئے تو رسول اللہ تشریف لائے، میں نے کہا اے ابوالسائب تم پر اللہ کی رحمت ہو تمہارے متعلق میری شہادت ہے کہ اللہ نے تمہیں معزز بنایا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہیں کس چیز نے بتایا؟ میں نے کہا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، پھر کون ہے جس کو اللہ تعالی معزز

بنائے گا، آپ نے فرمایا ان پر موت آئی ہے بخدا میں اس کے لئے خیر کا امیدوار ہوں بخدا میں یقین کے ساتھ نہیں جانتا ہوں حالانکہ میں اللہ کا رسول ہوں کہ میرے ساتھ کیا کیا جائے گا، ام علاء نے کہا کہ بخدا میں نے اس کے بعد کسی کے متعلق کبھی بھی پاک ہونے کی شہادت نہیں دی۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، خارجہ بن زید بن ثابت

باب : جنازوں کا بیان

میت کے پاس جب وہ کفن میں رکھ دیا گیا ہو موت کے بعد جانے کا حکم۔

جلد : جلد اول حدیث 1169

راوی: سعید بن عفیر

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ مِثْلَهُ وَقَالَ نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عُقَيْلٍ مَا يُفْعَلُ بِهِ وَتَابَعَهُ شُعَيْبٌ وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَمَعْمَرٌ

سعید بن عفیر نے کہا کہ مجھ سے لیث نے اس کی مثل روایت کیا۔ اور نافع بن یذید عقیل سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا میں نہیں جانتا کہ ان کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے گا، شعیب بن عمرو بن دینار اور معمر نے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : سعید بن عفیر

باب : جنازوں کا بیان

میت کے پاس جب وہ کفن میں رکھ دیا گیا ہو موت کے بعد جانے کا حکم۔

جلد : جلد اول حدیث 1170

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ محمد بن منکدر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا قُتِلَ أَبِي جَعَلْتُ أَكْشِفُ الثَّوْبَ عَنْ وَجْهِهِ أَبْكِي وَيَنْهَوْنِي عَنْهُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْهَانِي فَجَعَلَتْ عَمَّتِي فَاطِمَةُ تَبْكِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبْكِينَ أَوْ لَا تَبْكِينَ مَا زَالَتْ الْمَلَائِكَةُ تُظِلُّهُ بِأَجْنِحَتِهَا حَتَّى رَفَعْتُمُوهُ تَابَعَهُ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ محمد بن منکدر سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ کو کہتے ہوئے سنا کہ جب میرے والد قتل کئے گئے تو میں کپڑا ان کے چہرے سے ہٹانے لگا اور رونے لگا اور لوگ مجھے اس سے منع کر رہے تھے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اس سے منع کر رہے تھے، تو میری پھوپھی فاطمہ رونے لگیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم روؤ یا نہ روؤ فرشتے اپنے پروں سے ان پر سایہ کئے رہے یہاں تک کہ تم نے اٹھالیا ابن جریج نے ان کے متابع حدیث روایت کی کہ مجھ سے ابن منکدر نے بیان کیا انہوں نے جابر سے سنا۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ محمد بن منکدر

میت کے گھر والوں کو اس کی موت کی خبر خود دے دینے کا بیان۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

میت کے گھر والوں کو اس کی موت کی خبر خود دے دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1171

راوی: اسمعیل، مالك، ابن شهاب، سعید بن مسیب، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى النَّجَاشِيَّ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ خَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى فَصَفَّ بِهِمْ وَكَبَّرَ أَرْبَعًا

اسمعیل، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کی وفات کی خبر اسی دن سنائی جس دن وہ مرا آپ مصلی کی طرف تشریف لے گئے، لوگوں کی صف بندی کی اور چار تکبیریں کہیں۔

راوی : اسمعیل، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

میت کے گھر والوں کو اس کی موت کی خبر خود دے دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1172

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، ایوب، حمید بن بلال، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ الرَّايَةَ زَيْدٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَهَا جَعْفَرٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَأُصِيبَ وَإِنَّ عَيْنَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَذْرِفَانِ ثُمَّ أَخَذَهَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ مِنْ غَيْرِ إِمْرَةٍ فَفُتِحَ لَهُ

ابومعمر، عبدالوارث، ایوب، حمید بن بلال، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زید نے جھنڈا لیا وہ شہید ہو گئے تو جعفر نے جھنڈا لیا وہ شہید ہوئے تو عبداللہ بن رواحہ نے جھنڈا سنبھالا وہ بھی شہید ہو گئے اور رسول اللہ کی دونوں آنکھیں ڈبڈبائی ہوئی تھیں پھر خالد بن ولید نے بغیر سرداری کے جھنڈا لیا تو ان کے ہاتھوں پر لڑائی کا میدان فتح ہو گیا۔

راوی : ابومعمر، عبدالوارث، ایوب، حمید بن بلال، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

جنازہ کی خبر دینے کا بیان اور ابورافع نے حضرت ابوہریرہ سے روایت کیا انہوں نے بیا...

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کی خبر دینے کا بیان اور ابورافع نے حضرت ابوہریرہ سے روایت کیا انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے مجھے کیوں نہ خبر دی؟

جلد : جلد اول حدیث 1173

راوی: محمد، ابومعاویہ، ابواسحاق شیبانی، شعبی، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ مَاتَ إِنْسَانٌ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فَمَاتَ بِاللَّيْلِ فَدَفَنُوهُ لَيْلًا فَلَمَّا أَصْبَحَ أَخْبَرُوهُ فَقَالَ مَا مَنَعَكُمْ أَنْ تُعْلِمُونِي قَالُوا كَانَ اللَّيْلُ فَكَرِهْنَا وَكَانَتْ ظُلْمَةٌ أَنْ نَشُقَّ عَلَيْكَ فَأَتَى قَبْرَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ

محمد، ابومعاویہ، ابواسحاق شیبانی، شعبی، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی جس کی عیادت کرنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جایا کرتے تھے، رات کو مر گیا، تو لوگوں نے اس کو رات ہی کو دفن کر دیا جب صبح ہوئی تو لوگوں نے آپ سے بیان کیا آپ نے فرمایا کس چیز نے تم لوگوں کو روکا کہ مجھے خبر کرو؟ لوگوں نے کہا کہ تاریک رات تھی، ہمیں برا معلوم ہوا کہ آپ کو تکلیف دیں، آپ اس کی قبر کے پاس آئے اور اس پر نماز پڑھی۔

راوی : محمد، ابومعاویہ، ابواسحاق شیبانی، شعبی، ابن عباس

اس شخص کی فضیلت کا بیان جس کا بچہ مر جائے اور وہ صبر کرے اور اللہ بزرگ و برتر نے فر...

باب : جنازوں کا بیان

اس شخص کی فضیلت کا بیان جس کا بچہ مر جائے اور وہ صبر کرے اور اللہ بزرگ و برتر نے فرمایا کہ صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دے۔

جلد : جلد اول حدیث 1174

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ النَّاسِ مِنْ مُسْلِمٍ يُتَوَفَّى لَهُ ثَلَاثٌ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ

ابومعمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں کوئی مسلمان جس کے تین بچے مر جائیں مگر اللہ تعالی ان بچوں پر فضل ورحمت کے سبب سے اس کو جنت میں داخل کرے گا۔

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

اس شخص کی فضیلت کا بیان جس کا بچہ مر جائے اور وہ صبر کرے اور اللہ بزرگ وبرتر نے فرمایا کہ صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دے۔

جلد : جلد اول حدیث 1175

راوی: مسلم، شعبہ، عبدالرحمن بن اصبہانی، ذکوان، ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النِّسَاءَ قُلْنَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْ لَنَا يَوْمًا فَوَعَظَهُنَّ وَقَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ مَاتَ لَهَا ثَلَاثَةٌ مِنْ الْوَلَدِ كَانُوا حِجَابًا مِنْ النَّارِ قَالَتْ امْرَأَةٌ وَاثْنَانِ قَالَ وَاثْنَانِ وَقَالَ شَرِيكٌ عَنْ ابْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ

مسلم، شعبہ، عبدالرحمن بن اصبہانی، ذکوان، ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عورتوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ ہم لوگوں کے لئے ایک دن مقرر فرما دیجئے۔ آپ نے ان عورتوں کو نصیحت کی اور کہا کہ جس عورت کے تین بچے مر گئے

ہوں گے تو وہ جہنم کی آگ سے حجاب ہوں گے ایک عورت نے کہا اور دو بچوں میں، آپ نے فرمایا کہ دو بچوں میں، اور شریک نے ابن اصبہانی سے انہوں نے ابو صالح سے انہوں نے ابو سعید ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اور ان دونوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا جو ابھی بالغ نہ ہوئے ہوں۔

راوی : مسلم، شعبہ، عبدالرحمن بن اصبہانی، ذکوان، ابو سعید رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

اس شخص کی فضیلت کا بیان جس کا بچہ مر جائے اور وہ صبر کرے اور اللہ بزرگ وبرتر نے فرمایا کہ صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنادے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1176

راوی: علی، سفیان، زهری، سعیدبن مسیب، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ لِمُسْلِمٍ ثَلَاثَةٌ مِنْ الْوَلَدِ فَيَلِجَ النَّارَ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا

علی، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ نہیں مرتے ہیں کسی مسلمان کے تین بچے، مگر وہ آگ میں صرف قسم پورا کرنے کے لئے داخل ہوتا ہے، ابو عبداللہ نے بیان کیا وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا اور نہیں ہے تم میں سے کوئی مگر اس میں داخل ہونے والا ہے۔

راوی : علی، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب کسی شخص کا عورت سے قبر کے پاس یہ کہنا کہ صبر کرو۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

باب کسی شخص کا عورت سے قبر کے پاس یہ کہنا کہ صبر کرو۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1177

راوی: آدم، شعبہ، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَأَةٍ عِنْدَ قَبْرٍ وَهِيَ تَبْكِي فَقَالَ اتَّقِي اللَّهَ وَاصْبِرِي

آدم، شعبہ، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک عورت کے پاس سے گزرے جو قبر کے پاس رو رہی تھی آپ نے فرمایا کہ اللہ سے ڈر اور صبر کر۔

راوی : آدم، شعبہ، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

میت کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دینے کا بیان، اور ابن عمر نے سعید بن زید کے ب...

باب : جنازوں کا بیان

میت کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دینے کا بیان، اور ابن عمر نے سعید بن زید کے بیٹے کو خوشبو لگائی اور ان کو اٹھایا اور نماز پڑھی اور وضو نہ کیا اور ابن عباس نے فرمایا کہ مسلم نہ تو زندگی میں اور نہ مرنے کے بعد نجس ہوتا ہے، اور سعید نے کہا کہ اگر نجس ہوتا تو میں اسے نہ چھوتا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مو

جلد : جلد اول　　　حدیث 1178

راوی: اسمعیل بن عبداللہ، مالک، ایوب سختیانی، محمد بن سیرین، ام عطیہ، انصاریہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةِ

رَضِیَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَتْ ابْنَتُهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَکْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ بِمَائٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ کَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ کَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَعْطَانَا حِقْوَهُ فَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ تَعْنِي إِزَارَهُ

اسمعیل بن عبداللہ، مالک، ایوب سختیانی، محمد بن سیرین، ام عطیہ، انصاریہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس رسول اللہ تشریف لائے جب کہ آپ کی لڑکی نے وفات پائی اور فرمایا کہ اس کو تین بار یا پانچ بار یا اس سے زائد بار غسل دو۔ اگر تم اس کی ضرورت سمجھو تو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو اور اخیر میں کافور ملا دو جب تم فارغ ہو جاؤ تو ہمیں مطلع کرو جب ہم لوگ فارغ ہو گئے تو آپ کو اطلاع دی آپ نے ہمیں اپنا تہبند دیا کہ اس کے جسم سے ملا دو یعنی ازار بنا دو

راوی : اسمعیل بن عبداللہ، مالک، ایوب سختیانی، محمد بن سیرین، ام عطیہ، انصاریہ رضی اللہ عنہا

طاق مرتبہ غسل دینا مستحب ہے۔...

باب : جنازوں کا بیان

طاق مرتبہ غسل دینا مستحب ہے۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1179

راوی: محمد، عبدالوہاب ثقفی، ایوب، محمد، ام عطیہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَکْثَرَ مِنْ ذَلِكَ بِمَائٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ کَافُورًا فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَی إِلَيْنَا حِقْوَهُ فَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ فَقَالَ أَيُّوبُ وَحَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُحَمَّدٍ وَکَانَ فِي حَدِيثِ حَفْصَةَ اغْسِلْنَهَا وِتْرًا وَکَانَ فِيهِ ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا وَکَانَ فِيهِ أَنَّهُ قَالَ

ابْدَؤُا بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوئِ مِنْهَا وَكَانَ فِيهِ أَنَّ أُمَّ عَطِيَّةَ قَالَتْ وَمَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ

محمد، عبدالوہاب ثقفی، ایوب، محمد، ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور ہم لوگ آپ کی صاحبزادی کو غسل دے رہے تھے تو آپ نے فرمایا کہ اس کو تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ یا اس سے زیادہ مرتبہ پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو، اور آخر میں کافور ملاؤ جب تم لوگ فارغ ہو جاؤ تو ہمیں خبر کر دینا جب ہم فارغ ہوئے تو آپ کو اطلاع دی آپ نے ہم کو اپنا تہبند دیا اور فرمایا کہ اس کا انا بنادو اور ایوب نے بیان کیا کہ مجھ سے حفصہ نے محمد کی حدیث کے مثل روایت کیا اور حفصہ کی حدیث میں تھا کہ اس کو طاق مرتبہ غسل دو اور اس میں یہ بھی تھا کہ تین یا پانچ مرتبہ یا سات مرتبہ غسل دو اور یہ بھی تھا کہ آپ نے فرمایا داہنی طرف سے اور مقامات وضو سے شروع کرو اور اس میں یہ بھی تھا کہ حفصہ نے کہا کہ ہم نے کنگھی کر کے ان کے بالوں کو تین حصوں میں تقسیم کر دیا۔

راوی : محمد، عبدالوہاب ثقفی، ایوب، محمد، ام عطیہ رضی اللہ عنہا

میت کے دائیں طرف سے غسل شروع کرنے کا بیان۔...

باب : جنازوں کا بیان

میت کے دائیں طرف سے غسل شروع کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1180

راوی: علی بن عبداللہ، اسمعیل بن ابراہیم، خالد، حفصہ بن سیرین ام عطیہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَسْلِ ابْنَتِهِ ابْدَأْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوئِ مِنْهَا

علی بن عبداللہ، اسماعیل بن ابراہیم، خالد، حفصہ بن سیرین ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا

نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی کو غسل کے متعلق فرمایا کہ اس کے دائیں جانب سے اور مقامات وضو سے شروع کرو۔

راوی : علی بن عبداللہ، اسمعیل بن ابراہیم، خالد، حفصہ بن سیرین ام عطیہ رضی اللہ عنہا

میت کے مقامات وضو سے ابتداء کرنے کا بیان۔...

باب : جنازوں کا بیان

میت کے مقامات وضو سے ابتداء کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1181

راوی: یحیی بن موسی، وکیع، سفیان، خالد، حذاء، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا غَسَّلْنَا بِنْتَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا وَنَحْنُ نَغْسِلُهَا ابْدَؤُا بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوئِ

یحیی بن موسی، وکیع، سفیان، خالد، حذاء، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی کے غسل کے متعلق فرمایا کہ اس کے دائیں جانب سے اور مقامات وضو سے ابتداء کرو۔

راوی : یحیی بن موسی، وکیع، سفیان، خالد، حذاء، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ رضی اللہ عنہا

کیا عورت مرد کے تہ بند کا کفن پہنائی جاسکتی ہے۔...

باب : جنازوں کا بیان

کیا عورت مرد کے تہ بند کا کفن پہنائی جا سکتی ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1182

راوی: عبدالرحمن بن حماد، ابن عون، محمد، ام عطیہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تُوُفِّيَتْ بِنْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَنَا اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَنَزَعَ مِنْ حِقْوِهِ إِزَارَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ

عبدالرحمن بن حماد، ابن عون، محمد، ام عطیہ سے روایت کرتے ہیں کہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی وفات پا گئی تو آپ نے فرمایا کہ اس کو تین مرتبہ غسل دو اگر ضرورت سمجھو تو اس سے زائد مرتبہ غسل دو جب غسل دیدو تو ہمیں خبر کرنا، جب ہم فارغ ہوئے تو آپ کو اطلاع دی آپ نے اپنا تہ بند اپنی کمر سے کھولا اور فرمایا کہ اس کو اس کے جسم سے ملا دو۔

راوی : عبدالرحمن بن حماد، ابن عون، محمد، ام عطیہ

آخر میں کافور ملانے کا بیان۔...

باب : جنازوں کا بیان

آخر میں کافور ملانے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1183

راوی: حامد بن عمر، حماد بن زید، ایوب، محمد، ام عطیہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تُوُفِّيَتْ إِحْدَى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي قَالَتْ فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حِقْوَهُ فَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ وَعَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِنَحْوِهِ وَقَالَتْ إِنَّهُ قَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ قَالَتْ حَفْصَةُ قَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَجَعَلْنَا رَأْسَهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ

حامد بن عمر، حماد بن زید، ایوب، محمد، ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ ام عطیہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک صاحبزادی وفات پا گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور فرمایا کہ اسے پانچ مرتبہ یا اس سے زیادہ پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو، اگر تم اس کی ضرورت سمجھو اور آخر میں کافور ملا دو۔ یا یہ فرمایا کہ کچھ کافور ملاو جب تم فارغ ہو جاؤ تو ہمیں خبر کرو جب ہم فارغ ہو چکے تو آپ کو اطلاع دی آپ نے ہم لوگوں کو اپنا تہبند دیا اور فرمایا کہ اس کے جسم سے ملا دو۔ اور یہ سند ایوب حفصہ، ام عطیہ سے اسی طرح مروی ہے

راوی: حامد بن عمر، حماد بن زید، ایوب، محمد، ام عطیہ رضی اللہ عنہا

عورت کے بالوں کے کھولنے کا بیان ابن سیرین نے بیان کیا کہ میت کے بال کھولنے میں ک...

باب: جنازوں کا بیان

عورت کے بالوں کے کھولنے کا بیان ابن سیرین نے بیان کیا کہ میت کے بال کھولنے میں کوئی حرج نہیں۔

جلد: جلد اول   حدیث 1184

راوی: احمد، عبداللہ بن وھب، ابن جریج، ایوب، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَيُّوبُ وَسَمِعْتُ حَفْصَةَ بِنْتَ سِيرِينَ قَالَتْ حَدَّثَتْنَا أُمُّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهُنَّ جَعَلْنَ رَأْسَ بِنْتِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ قُرُونٍ نَقَضْنَهُ ثُمَّ غَسَلْنَهُ ثُمَّ جَعَلْنَهُ ثَلَاثَةَ قُرُونٍ

احمد، عبداللہ بن وہب، ابن جریج، ایوب، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ ان غسل دینے والی عورتوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی کے سر کے بالوں کے تین حصے کئے ان کو کھولا، پھر دھویا پھر تین حصوں میں بانٹ دیا۔

راوی: احمد، عبداللہ بن وہب، ابن جریج، ایوب، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ رضی اللہ عنہا

میت کے اشعار کس طرح کیا جائے اور حسن نے بیان کیا کہ پانچویں کپڑے سے دونوں رانوں...

باب : جنازوں کا بیان

میت کے اشعار کس طرح کیا جائے اور حسن نے بیان کیا کہ پانچویں کپڑے سے دونوں رانوں اور دونوں سرین کو باندھ دیا جائے اس طرح کہ قمیص کے نیچے رہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1185

راوی: احمد، عبداللہ بن وھب، ابن جریج، ایوب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ أَيُّوبَ أَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ سِيرِينَ يَقُولُ جَائَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا امْرَأَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ مِنْ اللَّاتِي بَايَعْنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَتْ الْبَصْرَةَ تُبَادِرُ ابْنًا لَهَا فَلَمْ تُدْرِكْهُ فَحَدَّثَتْنَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ بِمَائٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي قَالَتْ فَلَمَّا فَرَغْنَا أَلْقَى إِلَيْنَا حِقْوَهُ فَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ وَلَمْ يَزِدْ عَلَى ذَلِكَ وَلَا أَدْرِي أَيُّ بَنَاتِهِ وَزَعَمَ أَنَّ الْإِشْعَارَ الْفُفْنَهَا فِيهِ وَكَذَلِكَ كَانَ ابْنُ

سِيرِينَ يَأْمُرُ بِالْمَرْأَةِ أَنْ تُشْعَرَ وَلَا تُؤْزَرَ

احمد، عبداللہ بن وہب، ابن جریج، ایوب سے روایت کرتے ہیں ایوب نے ابن سیرین کو کہتے ہوئے سنا کہ ام عطیہ (انصار کی عورتوں میں سے ایک عورت جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی تھی) بصرہ آئی کہ اپنے بیٹے کو دیکھیں تو اسے نہ پایا اور انہوں نے ہم سے حدیث بیان کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور ہم آپ کی صاحبزادی کو غسل دے رہے تھے، تو آپ نے فرمایا، کہ اسے تین یا پانچ مرتبہ یا اگر ضرورت سمجھو تو اس سے زائد بار غسل دو، پانی اور بیری کے پتے کے ساتھ آخر میں کافور ملاو جب تم فارغ ہو جاؤ تو ہمیں اطلاع کرو انہوں نے کہا کہ جب ہم فارغ ہوئے تو ہماری طرف اپنا ازار پھینک دیا اور فرمایا کہ اس کو اس کے جسم سے ملا دو اور اس سے زیادہ نہیں فرمایا اور مجھے یاد نہیں کہ آپ کی کون سی صاحبزادی تھیں اور کہا کہ اشعار سے مراد اس کو لپیٹ دینا ہے اسی طرح ابن سیرین عورت کو حکم دیتے تھے کہ کپڑے میں لپیٹ دی جائے اور تہبند باندھا جائے

راوی : احمد، عبداللہ بن وہب، ابن جریج، ایوب

کیا عورت کے بالوں کو تین حصوں میں تقسیم کیا جائے۔...

باب : جنازوں کا بیان

کیا عورت کے بالوں کو تین حصوں میں تقسیم کیا جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1186

راوی: قبیصہ، سفیان، ہشام، ام ھزیل، ام عطیہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أُمِّ الْهُذَيْلِ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ ضَفَرْنَا شَعَرَ بِنْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْنِي ثَلَاثَةَ قُرُونٍ وَقَالَ وَكِيعٌ قَالَ سُفْيَانُ نَاصِيَتَهَا وَقَرْنَيْهَا

قبیصہ، سفیان، ہشام، ام ہذیل، ام عطیہ سے روایت کرتے ہیں کہ ام عطیہ نے کہا کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی کے بالوں کو گوندھا یعنی تین حصوں میں تقسیم کیا اور وکیع کا بیان ہے کہ سفیان نے کہا کہ ایک حصہ پیشانی کے بالوں کا اور دو حصے دونوں طرف کے بالوں کے کئے۔

راوی: قبیصہ، سفیان، ہشام، ام ہذیل، ام عطیہ

عورتوں کے بال ان کی پیٹھ پر ڈال دیئے جائیں۔...

باب : جنازوں کا بیان

عورتوں کے بال ان کی پیٹھ پر ڈال دیئے جائیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1187

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، هشام بن حسان، حفصه، ام عطیه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ قَالَ حَدَّثَتْنَا حَفْصَةُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ تُوُفِّيَتْ إِحْدَى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا بِالسِّدْرِ وِتْرًا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حِقْوَهُ فَضَفَرْنَا شَعَرَهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ وَأَلْقَيْنَاهَا خَلْفَهَا

مسدد، یحیی بن سعید، ہشام بن حسان، حفصہ، ام عطیہ سے روایت کرتی ہیں ام عطیہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک صاحبزادی وفات پا گئی تو ہمارے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کہ اس کو بیری کے پتے سے طاق بار غسل دو تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ یا اگر ضرورت سمجھو تو اس سے زائد مرتبہ دے دو اور آخری مرتبہ میں کافور ملا دو، جب تم فارغ ہو جاو تو مجھے خبر کرو جب ہم لوگ فارغ ہو گئے تو آپ کو اطلاع دی گئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم لوگوں کو اپنا تہبند دیا ہم نے ان کے سر کے

بالوں کو گوندھ کر تین حصے کیے اور ان کی پیٹھ کی طرف ان کو ڈال دیا۔

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، ہشام بن حسان، حفصہ، ام عطیہ

کفن کے لئے سفید کپڑوں کا بیان۔...

باب : جنازوں کا بیان

کفن کے لئے سفید کپڑوں کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1188

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، ھشام، بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ يَمَانِيَةٍ بِيضٍ سَحُولِيَّةٍ مِنْ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيهِنَّ قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ

محمد بن مقاتل، عبداللہ، ہشام، بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ کو سوت کے بنے ہوئے سحولی (کوئی ایک جگہ کا نام) تین سفید کپڑوں میں کفن دیا گیا تھا ان میں نہ ہی تو قمیص تھی اور نہ ہی عمامہ تھا۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ، ہشام، بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

دو کپڑوں میں کفن دینے کا بیان۔...

باب : جنازوں کا بیان

دو کپڑوں میں کفن دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1189

راوی: ابوالنعمان، حماد، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ إِذْ وَقَعَ عَنْ رَاحِلَتِهِ فَوَقَصَتْهُ أَوْ قَالَ فَأَوْقَصَتْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ وَلَا تُحَنِّطُوهُ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

ابوالنعمان، حماد، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص عرفہ میں ٹھہرا ہوا تھا اپنی سواری سے گر گیا تو اس نے اس کو کچل ڈالا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو اور دو کپڑوں میں کفن دو، نہ تو اسے خوشبو لگاؤ اور نہ اس کے سر کو چھپاؤ اس لئے کہ قیامت کے دن وہ لبیک کہتا ہوا اٹھے گا۔

راوی : ابوالنعمان، حماد، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

میت کے لئے حنوط (خوشبو) کا بیان۔...

باب : جنازوں کا بیان

میت کے لئے حنوط (خوشبو) کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1190

راوی: قتیبہ، حماد، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ وَاقِفٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ إِذْ وَقَعَ مِنْ رَاحِلَتِهِ فَأَقْصَعَتْهُ أَوْ قَالَ فَأَقْعَصَتْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ وَلَا تُحَنِّطُوهُ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

قتیبہ، حماد، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص کو اس کے اونٹ نے کچل دیا اس حال میں کہ وہ محرم تھا اور ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو دو کپڑوں میں کفن دو، نہ اس کو خوشبو لگاؤ اور نہ اس کے سر کو ڈھانپو اس لئے کہ اللہ تعالی اسے قیامت کے دن لبیک کہتا ہوا اٹھائے گا۔

راوی : قتیبہ، حماد، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

محرم کو کس طرح کفن دیا جائے۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

محرم کو کس طرح کفن دیا جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1191

راوی: ابوالنعمان، ابوعوانہ، ابوبشیر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّ رَجُلًا وَقَصَهُ بَعِيرُهُ وَنَحْنُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ وَلَا تُمِسُّوهُ طِيبًا وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

ابوالنعمان، ابوعوانہ، ابوبشیر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص کو اس کے اونٹ نے کچل ڈالا اس حال میں کہ وہ محرم تھا اور ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو پانی اور بیری کے

پتے سے غسل دو اور اس کو دو کپڑوں میں کفن دو، نہ اس کو خوشبو ملو اور نہ اس کے سر کو ڈھانپو، اس لئے کہ اللہ تعالی قیامت کے دن اسے احرام کی حالت میں اٹھائے گا۔

راوی : ابو النعمان، ابو عوانہ، ابو بشیر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

محرم کو کس طرح کفن دیا جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1192

راوی: مسدد، حماد بن زید، عمرو و ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو وَأَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ كَانَ رَجُلٌ وَاقِفٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَوَقَعَ عَنْ رَاحِلَتِهِ قَالَ أَيُّوبُ فَوَقَصَتْهُ وَقَالَ عَمْرٌو فَأَقْصَعَتْهُ فَمَاتَ فَقَالَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ وَلَا تُحَنِّطُوهُ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَيُّوبُ يُلَبِّي وَقَالَ عَمْرٌو مُلَبِّيًا

مسدد، حماد بن زید، عمرو و ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عرفہ میں ٹھہرا ہوا تھا کہ اپنی سواری سے گر پڑا، ایوب نے فوقصتہ اور عمرو نے فاقصعتہ کے لفظ کے ساتھ روایت کیا اور اس کو کچل ڈالا پس مر گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسکو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو اور اسکو دو کپڑوں میں کفن دو اور نہ اسے خوشبو لگاؤ اور نہ اس کا سر ڈھانپو اس لئے کہ اللہ تعالی قیامت کے دن اسے اٹھائے گا اس حال میں لبیک کہتا ہو گا۔

راوی : مسدد، حماد بن زید، عمرو و ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

سلے ہوئے یا بغیر سلے ہوئے کرتے میں کفن دینے کا بیان اور کرتے کے علاوہ کفن دیئے جانے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1193

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ لَمَّا تُوُفِّيَ جَائَ ابْنُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطِنِي قَمِيصَكَ أُكَفِّنْهُ فِيهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ فَأَعْطَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَهُ فَقَالَ آذِنِّي أُصَلِّي عَلَيْهِ فَآذَنَهُ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ جَذَبَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ أَلَيْسَ اللَّهُ نَهَاكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى الْمُنَافِقِينَ فَقَالَ أَنَا بَيْنَ خِيَرَتَيْنِ قَالَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ فَصَلَّى عَلَيْهِ فَنَزَلَتْ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا

مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ عبد اللہ ابن ابی جب مرا تو اس کا بیٹا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں اپنا کرتہ عنایت کیجئے، کہ ہم اس میں اس کا کفن بنائیں اور آپ اس پر نماز پڑھیں اور اس کے لئے دعا مغفرت کریں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اپنا کرتہ عنایت کیا اور فرمایا کہ مجھے خبر کر دینا میں نماز پڑھا دوں گا جب آپ نے اس پر نماز پڑھنے کا ارادہ کیا تو عمر رضی اللہ عنہ نے آپ کو کھینچا اور کہا کہ اللہ تعالی نے آپ کو منافقین پر نماز پڑھنے سے منع نہیں کیا؟ آپ نے فرمایا کہ مجھے دونوں باتوں کا اختیار دیا گیا ہے، اللہ تعالی نے فرمایا تم ان کے لئے دعا مغفرت کرو یا نہ کرو، اگر تم ان کے لئے ستر بار بھی دعا کرو گے مغفرت کی تو بھی اللہ تعالی ان کو نہیں بخشے گا، چنانچہ آپ نے اس پر نماز پڑھی تو یہ آیت نازل ہوئی اور ان میں سے کسی پر کبھی بھی نماز نہ پڑھنا جب کہ وہ مر جائیں۔

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر،

باب : جنازوں کا بیان

سلے ہوئے یا بغیر سلے ہوئے کرتے میں کفن دینے کا بیان اور کرتے کے علاوہ کفن دیئے جانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1194

راوی: مالك بن اسمعیل، ابن عینیه، عمرو، جابر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ بَعْدَ مَا دُفِنَ فَأَخْرَجَهُ فَنَفَثَ فِيهِ مِنْ رِيقِهِ وَأَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ

مالک بن اسماعیل، ابن عینیہ، عمرو، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ بن ابی کے پاس اس کے دفن کے بعد پہنچے اس کو نکلوایا اور لعاب دہن اس کے منہ میں ڈال دیا اور اپنا کرتہ اس کو پہنا دیا۔

راوی: مالک بن اسمعیل، ابن عینیہ، عمرو، جابر رضی اللہ عنہ

بغیر کرتے کے کفن دینے کا بیان۔۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

بغیر کرتے کے کفن دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1195

راوی: ابونعیم، سفیان، هشام، عروه، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُفِّنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِی ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ سُحُولٍ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ

ابونعیم، سفیان، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سوت کے بنے ہوئے تین سحولی کپڑوں میں کفن دیا گیا اس میں نہ ہی تو قمیص تھا اور نہ عمامہ تھا۔

راوی : ابونعیم، سفیان، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

بغیر کرتے کے کفن دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1196

راوی: مسدد، یحیی، ہشام، اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ

مسدد، یحیی، ہشام، اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا اسمیں نہ تو کرتہ تھا اور نہ عمامہ تھا۔

راوی : مسدد، یحیی، ہشام، اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بغیر عمامہ کے کفن کا بیان۔...

باب : جنازوں کا بیان

بغیر عمامہ کے کفن کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1197

راوی: اسمعیل، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ سَحُولِيَّةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ

اسمعیل، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ سے روایت کیا گیا انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تین سفید کپڑوں میں دفن کیا گیا۔ اس میں نہ کرتہ تھا اور نہ عمامہ تھا۔

راوی : اسمعیل، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ

تمام مال سے کفن دینے کا بیان، عطاء زہری، عمرو بن دینار اور قتادہ اسی کے قائل ہیں...

باب : جنازوں کا بیان

تمام مال سے کفن دینے کا بیان، عطاء زہری، عمرو بن دینار اور قتادہ اسی کے قائل ہیں اور عمرو بن دینار نے کہا کہ حنوط تمام مال سے دیا جائے گا جب کہ اتنا ہی مال ہو اور ابراہیم نے کہا کہ پہلے کفن دیا جائے، پھر دین، اس کے بعد وصیت جاری کی جائے سفیان نے کہا کہ قبر کی اجرت اور غسل کی اجرت کفن میں ہی شامل ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1198

راوی: احمد بن محمد مکی، ابراهیم ابن سعد، سعد

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أُتِيَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

يَوْمًا بِطَعَامِهِ فَقَالَ قُتِلَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَكَانَ خَيْرًا مِنِّي فَلَمْ يُوجَدْ لَهُ مَا يُكَفَّنُ فِيهِ إِلَّا بُرْدَةٌ وَقُتِلَ حَمْزَةُ أَوْ رَجُلٌ آخَرُ خَيْرٌ مِنِّي فَلَمْ يُوجَدْ لَهُ مَا يُكَفَّنُ فِيهِ إِلَّا بُرْدَةٌ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ قَدْ عُجِّلَتْ لَنَا طَيِّبَاتُنَا فِي حَيَاتِنَا الدُّنْيَا ثُمَّ جَعَلَ يَبْكِي

احمد بن محمد مکی، ابراہیم ابن سعد، سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف کے پاس ایک دن کھانا لایا گیا تو کہا کہ مصعب بن عمیر شہید کر دیئے گئے اور وہ ہم سے بہتر تھے اور سوائے چادر کے اور کوئی چیز نہ تھی جو ان کے کفن میں دی جاتی اور حمزہ شہید کئے گئے یا ایک دوسرے شخص جو مجھ سے بہتر تھے اور سوائے چادر کے کوئی چیز نہ تھی جو انکے کفن میں دی جاتی، مجھے خطرہ ہے کہ کہیں ہماری نیکیوں کا بدلہ ہماری دنیا میں ہی نہ دے دیا گیا ہو پھر یہ سوچ کر رونے لگے

راوی: احمد بن محمد مکی، ابراہیم ابن سعد، سعد

جب ایک کپڑے کے سواء اور کوئی کپڑا نہ ملے۔۔۔

باب: جنازوں کا بیان

جب ایک کپڑے کے سواء اور کوئی کپڑا نہ ملے۔

جلد: جلد اول حدیث 1199

راوی: ابن مقاتل، عبداللہ، شعبہ، سعد بن ابراہیم اپنے والد ابراہیم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُتِيَ بِطَعَامٍ وَكَانَ صَائِمًا فَقَالَ قُتِلَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَهُوَ خَيْرٌ مِنِّي كُفِّنَ فِي بُرْدَةٍ إِنْ غُطِّيَ رَأْسُهُ بَدَتْ رِجْلَاهُ وَإِنْ غُطِّيَ رِجْلَاهُ بَدَا رَأْسُهُ وَأُرَاهُ قَالَ وَقُتِلَ حَمْزَةُ وَهُوَ خَيْرٌ مِنِّي ثُمَّ بُسِطَ لَنَا مِنْ الدُّنْيَا مَا بُسِطَ أَوْ قَالَ أُعْطِينَا مِنْ الدُّنْيَا مَا أُعْطِينَا وَقَدْ خَشِينَا أَنْ تَكُونَ حَسَنَاتُنَا عُجِّلَتْ لَنَا ثُمَّ جَعَلَ يَبْكِي حَتَّى تَرَكَ الطَّعَامَ

ابن مقاتل، عبداللہ، شعبہ، سعد بن ابراہیم اپنے والد ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف کے پاس کھانا لایا گیا اور وہ روزہ دار تھے تو کہا کہ مصعب بن عمیر شہید ہوگئے اور وہ مجھ سے بہتر تھے، ایک چادر میں انہیں کفن دیا گیا کہ اگر ان کا سر ڈھانپا جاتا تو دونوں پاؤں کھل جاتے اور اگر دونوں پاؤں چھپائے جاتے تو سر کھل جاتا اور میرا خیال ہے کہ شاید یہ بھی کہا کہ حمزہ شہید ہوئے اور وہ ہم سے بہتر تھے پھر ہم پر دنیا وسیع کر دی گئی یا یہ کہا کہ ہمیں دنیا دی گئی اور ہمیں خوف ہوا کہ ہماری نیکیاں جلد دے دی گئیں پھر رونے لگے یہاں تک کہ کھانا چھوڑ دیا

راوی : ابن مقاتل، عبداللہ، شعبہ، سعد بن ابراہیم اپنے والد ابراہیم

جب صرف ایسا کفن نہ ملے جس سے سر یا دونوں پاو...

باب : جنازوں کا بیان

جب صرف ایسا کفن نہ ملے جس سے سر یا دونوں پاو

جلد : جلد اول حدیث 1200

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، شفیق، خباب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا شَقِيقٌ حَدَّثَنَا خَبَّابٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَلْتَمِسُ وَجْهَ اللَّهِ فَوَقَعَ أَجْرُنَا عَلَى اللَّهِ فَمِنَّا مَنْ مَاتَ لَمْ يَأْكُلْ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَمِنَّا مَنْ أَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ فَلَمْ نَجِدْ مَا نُكَفِّنُهُ إِلَّا بُرْدَةً إِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رَأْسَهُ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا غَطَّيْنَا رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَأْسُهُ فَأَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُغَطِّيَ رَأْسَهُ وَأَنْ نَجْعَلَ عَلَى رِجْلَيْهِ مِنْ الْإِذْخِرِ

عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، شفیق، خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی، اس سے مقصد صرف اللہ کی رضا تھی ہمارا اجر اللہ کے ذمہ واجب ہو گیا، ہم میں سے بعض لوگ ایسی

حالت میں مرے کہ اجر کا کوئی حصہ نہ کھا سکے، انہی میں مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ تھے اور ہم میں کتنے لوگ وہ ہیں جن کے لئے اس کا پھل پک گیا اور کھاتے ہیں، مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ جنگ احد کے دن شہید ہوئے تو ہمیں ان کے کفن کے لئے صرف ایک ایسی چادر ملی کہ ان کے سر کو ڈھانپا جاتا تو دونوں پاؤں کھل جاتے اور جب دونوں پاؤں چھپاتے تو ان کا سر کھل جاتا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ان کے سر کو چھپائیں اور وہ دونوں پاؤں پر اذخر (گھاس) ڈال دیں۔

راوی : عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، شقیق، خباب رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جس نے کفن تیار رکھا تو آپ نے اس کو برا نہیں...

باب : جنازوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جس نے کفن تیار رکھا تو آپ نے اس کو برا نہیں سمجھا۔

جلد : جلد اول حدیث 1201

راوی: عبد اللہ بن سلمہ، ابن ابی حازم،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ امْرَأَةً جَائَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبُرْدَةٍ مَنْسُوجَةٍ فِيهَا حَاشِيَتُهَا أَتَدْرُونَ مَا الْبُرْدَةُ قَالُوا الشَّمْلَةُ قَالَ نَعَمْ قَالَتْ نَسَجْتُهَا بِيَدِي فَجِئْتُ لِأَكْسُوَكَهَا فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا فَخَرَجَ إِلَيْنَا وَإِنَّهَا إِزَارُهُ فَحَسَّنَهَا فُلَانٌ فَقَالَ اكْسُنِيهَا مَا أَحْسَنَهَا قَالَ الْقَوْمُ مَا أَحْسَنْتَ لَبِسَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا ثُمَّ سَأَلْتَهُ وَعَلِمْتَ أَنَّهُ لَا يَرُدُّ قَالَ إِنِّي وَاللهِ مَا سَأَلْتُهُ لِأَلْبَسَهُ إِنَّمَا سَأَلْتُهُ لِتَكُونَ كَفَنِي قَالَ سَهْلٌ فَكَانَتْ كَفَنَهُ

عبد اللہ بن مسلمہ، ابن ابی حازم، اپنے والد سے اور سہل سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بردہ لے کر آئی جو بنا ہوا تھا اور اسمیں حاشیہ تھا تم جانتے ہو کہ بردہ کیا چیز ہے؟ لوگوں نے کہا کہ شملہ (چادر) سہل نے کہا ہاں۔ تو اس عورت نے کہا کہ میں نے اسے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے اور میں اسے اس لئے لائی ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے پہنیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

نے اسے لے لیا اور آپ کو اس کی ضرورت بھی تھی پھر آپ ہمارے پاس تشریف لائے اس حال میں کہ اس چادر کو ازار بنائے ہوئے تھے اس کی فلاں شخص نے تعریف کی اور کہا آپ ہمیں یہ دے دیں، یہ چادر کتنی اچھی ہے، لوگوں نے کہا کہ تونے اچھا نہیں کیا کہ تونے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ضرورت کی حالت میں پہنا تھا اور تونے اسے مانگ لیا حالانکہ تو جانتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی کے سوال کو رد نہیں فرماتے تھے۔ اس نے کہا کہ میں نے بخدا اس لئے نہیں مانگا تھا کہ اس کا لباس پہنوں بلکہ اس لئے مانگا کہ میرا کفن ہو جائے۔ سہل نے کہا کہ وہ چادر اس شخص کا کفن بنی۔

راوی : عبداللہ بن سلمہ، ابن ابی حازم،

باب عورتوں کا جنازہ کے پیچھے جانے کا بیان۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

باب عورتوں کا جنازہ کے پیچھے جانے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1202

راوی : قبیصہ بن عقبہ، سفیان، خالد، ام ھذیل، ام عطیہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أُمِّ الْهُذَيْلِ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ نُهِينَا عَنْ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَلَمْ يُعْزَمْ عَلَيْنَا

قبیصہ بن عقبہ، سفیان، خالد، ام ھذیل، ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔ ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ ہم لوگوں کو جنازوں کے پیچھے جانے سے روکا گیا اور ہم پر ضروری خیال نہیں کیا گیا۔

راوی : قبیصہ بن عقبہ، سفیان، خالد، ام ھذیل، ام عطیہ رضی اللہ عنہا

عورت کا شوہر کے علاوہ کسی اور پر سوگ کرنے کا بیان۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

عورت کا شوہر کے علاوہ کسی اور پر سوگ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1203

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، سلمہ بن علقمہ، محمد بن سیرین

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ تُوُفِّيَ ابْنٌ لِأُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الثَّالِثُ دَعَتْ بِصُفْرَةٍ فَتَمَسَّحَتْ بِهِ وَقَالَتْ نُهِينَا أَنْ نُحِدَّ أَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثٍ إِلَّا بِزَوْجٍ

مسدد، بشر بن مفضل، سلمہ بن علقمہ، محمد بن سیرین سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا کا ایک لڑکا وفات پا گیا جب تیسرا دن آیا تو زردی منگوائی اور اس کے بدن پر ملا اور کہا کہ ہم لوگوں کو شوہر کے علاوہ کسی اور پر تین دن سے زیادہ سوگ کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

راوی : مسدد، بشر بن مفضل، سلمہ بن علقمہ، محمد بن سیرین

باب : جنازوں کا بیان

عورت کا شوہر کے علاوہ کسی اور پر سوگ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1204

راوی: حمیدی، سفیان، ایوب بن موسی، حمید بن نافع، زینت بن ابی سلمہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ لَمَّا جَاءَ نَعْيُ أَبِي سُفْيَانَ مِنْ الشَّأْمِ دَعَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا بِصُفْرَةٍ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ فَمَسَحَتْ عَارِضَيْهَا وَذِرَاعَيْهَا وَقَالَتْ إِنِّي كُنْتُ عَنْ هَذَا لَغَنِيَّةً لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا تُحِدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

حمیدی، سفیان، ایوب بن موسی، حمید بن نافع، زینت بن ابی سلمہ سے روایت کرتے ہیں کہ زینب نے بیان کیا کہ جب شام سے ابوسفیان کی موت کی خبر آئی تو ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے تیسرے دن زردی منگوائی اور اس کو اپنے رخسار اور اپنے ہاتھوں میں ملا اور بیان کیا کہ مجھے اس کی ضرورت نہ تھی اگر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے نہ سنتی کہ اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی عورت کے لئے جائز نہیں کہ سوائے شوہر کے کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے صرف شوہر کے مرنے پر چار مہینے دس دن سوگ کرے گی۔

راوی : حمیدی، سفیان، ایوب بن موسی، حمید بن نافع، زینت بن ابی سلمہ

باب : جنازوں کا بیان

عورت کا شوہر کے علاوہ کسی اور پر سوگ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1205

راوی: اسمعیل، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، محمد بن عمر بن حزم حمید بن نافع، زینب بنت ابی سلمہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ثُمَّ دَخَلْتُ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حِينَ تُوُفِّيَ أَخُوهَا فَدَعَتْ بِطِيبٍ فَمَسَّتْ بِهِ ثُمَّ قَالَتْ مَا لِي بِالطِّيبِ مِنْ حَاجَةٍ

غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

اسمعیل، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، محمد بن عمر بن حزم حمید بن نافع، زینب بنت ابی سلمہ سے روایت کرتے ہیں زینب نے بیان کیا کہ میں ام حبیبہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچی تو انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کسی ایسی عورت کے لئے جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہو جائز نہیں کہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے سوائے شوہر کے کہ اس کی وفات پر چار مہینے دس دن سوگ کرے گی، پھر میں زینب بنت جحش کے پاس گئی۔ جب ان کے بھائی نے انتقال کیا تھا انہوں نے خوشبو منگوائی اور اس کو ملا، پھر کہا کہ مجھ کو خوشبو کی ضرورت نہ تھی مگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی عورت کے لئے حلال نہیں کہ تین دن سے زیادہ کسی میت پر سوگ کرے، مگر شوہر پر چار مہینہ دس دن تک سوگ کرے گی۔

راوی : اسمعیل، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، محمد بن عمر بن حزم حمید بن نافع، زینب بنت ابی سلمہ

قبروں کی زیارت کا بیان...

باب : جنازوں کا بیان

قبروں کی زیارت کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1206

راوی: آدم، شعبہ، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَأَةٍ تَبْكِي عِنْدَ قَبْرٍ فَقَالَ اتَّقِي اللَّهَ وَاصْبِرِي قَالَتْ إِلَيْكَ عَنِّي فَإِنَّكَ لَمْ تُصَبْ بِمُصِيبَتِي وَلَمْ تَعْرِفْهُ فَقِيلَ لَهَا إِنَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَتْ بَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ تَجِدْ عِنْدَهُ بَوَّابِينَ فَقَالَتْ لَمْ أَعْرِفْكَ فَقَالَ إِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ

الصَّدْمَةِ الْأُولَى

آدم، شعبہ، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک عورت کے پاس سے گزرے جو قبر پر رو رہی تھی، تو آپ نے فرمایا کہ اللہ سے ڈرو اور صبر کرو، عورت نے کہا کہ دور ہو جا، تجھے وہ مصیبت نہیں پہنچی جو مجھے پہنچی ہے اور نہ تو اس مصیبت کو جانتا ہے، اس نے آپ کو پہچانا نہیں۔ اس سے کہا گیا تو وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے کے پاس آئی اور وہاں دربان نہ پائے اور عرض کیا کہ میں نے آپ کو پہچانا نہ تھا، آپ نے فرمایا کہ صبر ابتداء صدمہ کے وقت ہوتا ہے۔

راوی : آدم، شعبہ، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کا بیان کہ میت کو اس کے گھر والوں کی طرف سے رونے...

باب : جنازوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کا بیان کہ میت کو اس کے گھر والوں کی طرف سے رونے کے سبب عذاب ہوتا ہے جب کہ نوحہ کرنا اس کی عادت میں سے ہو اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ

جلد : جلد اول حدیث 1207

راوی: عبدان و محمد، عبداللہ، عاصم بن سلیمان، ابوعثمان، اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ وَمُحَمَّدٌ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ أَرْسَلَتْ ابْنَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ إِنَّ ابْنًا لِي قُبِضَ فَأْتِنَا فَأَرْسَلَ يُقْرِئُ السَّلَامَ وَيَقُولُ إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلٌّ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ تُقْسِمُ عَلَيْهِ لَيَأْتِيَنَّهَا فَقَامَ وَمَعَهُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَمَعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَرِجَالٌ فَرُفِعَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبِيُّ وَنَفْسُهُ تَتَقَعْقَعُ قَالَ حَسِبْتُهُ أَنَّهُ قَالَ كَأَنَّهَا شَنٌّ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللهِ مَا هَذَا فَقَالَ

هَذِهِ رَحْمَةٌ جَعَلَهَا اللَّهُ فِي قُلُوبِ عِبَادِهِ وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَائَ

عبدان و محمد، عبد اللہ، عاصم بن سلیمان، ابو عثمان، اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک صاحبزادی نے آپ کو کہلا بھیجا کہ میرا ایک لڑکا وفات پا گیا ہے اس لئے آپ تشریف لائیں۔ آپ نے اس کا جواب کہلا بھیجا کہ سلام کہتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اللہ کی جو چیز تھی وہ لے لی اور اسی کی ہے وہ چیز جو اس نے دی اور ہر شخص کی ایک مدت مقرر ہے اس لئے صبر کر اور اسے بھی ثواب سمجھ۔ آپ کی صاحبزادی نے پھر آپ کے پاس آدمی قسم دیتے ہوئے بھیجا کہ آپ ضرور تشریف لائیں تو آپ کھڑے ہوئے اور آپ کے ساتھ سعد بن عبادہ، معاذ بن جبل، ابی بن کعب، زید بن ثابت اور کچھ لوگ تھے وہ لڑکا رسول اللہ کے پاس لایا گیا اور اس کی سانس اکھڑ رہی تھی۔ راوی کا بیان ہے کہ وہ ایک مشک تھی پس آپ کی دونوں آنکھیں بہنے لگیں، سعد نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا کہ یہ رحمت ہے جو اللہ تعالی نے اپنے بندوں کے دلوں میں پیدا کی ہے اور اللہ تعالی رحم کرنے والے بندوں پر ہی رحم کرتے ہیں۔

راوی : عبدان و محمد، عبد اللہ، عاصم بن سلیمان، ابو عثمان، اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کا بیان کہ میت کو اس کے گھر والوں کی طرف سے رونے کے سبب عذاب ہوتا ہے جب کہ نوحہ کرنا اس کی عادت میں سے ہو اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ

جلد : جلد اول　　حدیث 1208

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابوعامر، فلیج بن سلیمان، ہلال بن علی، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ شَهِدْنَا بِنْتًا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَى الْقَبْرِ قَالَ فَرَأَيْتُ عَيْنَيْهِ تَدْمَعَانِ قَالَ فَقَالَ هَلْ مِنْكُمْ رَجُلٌ لَمْ يُقَارِفْ اللَّيْلَةَ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ أَنَا قَالَ فَانْزِلْ قَالَ فَنَزَلَ فِي

قَبْرِهَا

عبد اللہ بن محمد، ابوعامر، فلیج بن سلیمان، ہلال بن علی، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہم لوگ رسول اللہ کی ایک صاحبزادی کے جنازہ میں حاضر ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبر پر بیٹھے تھے میں نے دیکھا آپ کی دونوں آنکھیں بہہ رہی تھیں، آپ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص ایسا ہے جس نے رات کو اپنی بیوی سے ہم بستری نہ کی ہو۔ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ میں، آپ نے فرمایا کہ قبر میں اترو چنانچہ وہ ان کی قبر میں اترے۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابوعامر، فلیج بن سلیمان، ہلال بن علی، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب: جنازوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کا بیان کہ میت کو اس کے گھر والوں کی طرف سے رونے کے سبب عذاب ہوتا ہے جب کہ نوحہ کرنا اس کی عادت میں سے ہو اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاو

جلد: جلد اول　　حدیث 1209

راوی: عبدان، عبداللہ، ابن جریج، عبداللہ بن عبید اللہ بن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ تُوُفِّيَتْ ابْنَةٌ لِعُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِمَكَّةَ وَجِئْنَا لِنَشْهَدَهَا وَحَضَرَهَا ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ وَإِنِّي لَجَالِسٌ بَيْنَهُمَا أَوْ قَالَ جَلَسْتُ إِلَى أَحَدِهِمَا ثُمَّ جَاءَ الْآخَرُ فَجَلَسَ إِلَى جَنْبِي فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا لِعَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ أَلَا تَنْهَى عَنْ الْبُكَاءِ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَدْ كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ بَعْضَ ذَلِكَ ثُمَّ حَدَّثَ قَالَ صَدَرْتُ مَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مِنْ مَكَّةَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ إِذَا هُوَ بِرَكْبٍ تَحْتَ ظِلِّ سَمُرَةٍ فَقَالَ اذْهَبْ فَانْظُرْ مَنْ هَؤُلَاءِ الرَّكْبُ قَالَ فَنَظَرْتُ فَإِذَا صُهَيْبٌ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ادْعُهُ لِي فَرَجَعْتُ إِلَى صُهَيْبٍ فَقُلْتُ ارْتَحِلْ فَالْحَقْ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَلَمَّا أُصِيبَ عُمَرُ دَخَلَ صُهَيْبٌ يَبْكِي

يَقُولُ وَا أَخَاهُ وَا صَاحِبَاهُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَا صُهَيْبُ أَتَبْكِي عَلَيَّ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبَعْضِ بُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فَلَمَّا مَاتَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَقَالَتْ رَحِمَ اللهُ عُمَرَ وَاللهِ مَا حَدَّثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ لَيُعَذِّبُ الْمُؤْمِنَ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ وَلَكِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ لَيَزِيدُ الْكَافِرَ عَذَابًا بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ وَقَالَتْ حَسْبُكُمْ الْقُرْآنُ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عِنْدَ ذَلِكَ وَاللهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَى قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ وَاللهِ مَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا شَيْئًا

عبدان، عبداللہ، ابن جریج، عبداللہ بن عبیداللہ بن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی ایک لڑکی مکہ میں وفات پا گئی، تو ہم لوگ جنازہ میں شریک ہونے کے لئے پہنچے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہ بھی حاضر ہوئے۔ میں ان دونوں کے درمیان بیٹھا ہوا تھا یا یہ کہا کہ میں ان میں سے ایک کے پاس بیٹھا ہوا تھا اور دوسرے آکر میرے پاس بیٹھ گئے، تو عبداللہ بن عمر نے عثمان سے کہا کہ رونے سے کیوں نہیں روکتے ہو۔ اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میت کو اس کے گھر والوں کے رونے کے سبب عذاب ہوتا ہے تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا عمر رضی اللہ عنہ بھی یہی کہتے تھے، چنانچہ بیان کیا میں عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ سے لوٹا یہاں تک کہ ہم بیداء میں پہنچے تو ایک سوار کو دیکھا کہ درخت کے سایہ میں سو رہا تھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جا کر دیکھو کون سو رہا ہے؟ میں نے جا کر دیکھا تو وہ صہیب رضی اللہ عنہ تھے میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ انہیں میرے پاس بلا لاؤ میں پھر صہیب کے پاس گیا اور کہا چلو چنانچہ صہیب امیر المومنین سے ملے جب حضرت عمر مجروح ہوئے تو صہیب روتے ہوئے پہنچے اور کہنے لگے افسوس میرے بھائی افسوس اے میرے ساتھی۔ عمر نے فرمایا اے صہیب کیا تم مجھ پر روتے ہو حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میت کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے ابن عباس کا بیان ہے کہ جب حضرت عمر انتقال کر گئے تو میں نے یہ حدیث حضرت عائشہ سے بیان کی تو انہوں نے جواب دیا کہ اللہ اس پر رحم کرے بخدا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ اللہ مومن کو اس کے گھر والوں کے رونے کے سبب عذاب دیتا ہے بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کافر کا عذاب اس کے گھر والوں کے رونے کے سبب زیادہ کر دیتا ہے اور عائشہ نے فرمایا کہ تمہارے لیے قرآن کافی ہے کہ کوئی گناہ گار دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہ اٹھائے گا ابن عباس نے اسوقت کہا اللہ وہی ہے جس نے ہنسایا اور رلایا ابن ملیکہ نے کہا بخدا ابن عمر نے کچھ بھی نہیں کہا۔

راوی : عبدان، عبداللہ، ابن جریج، عبداللہ بن عبید اللہ بن ابی ملیکہ

باب : جنازوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کا بیان کہ میت کو اس کے گھر والوں کی طرف سے رونے کے سبب عذاب ہوتا ہے جب کہ نوحہ کرنا اس کی عادت میں سے ہو اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاو

جلد : جلد اول حدیث 1210

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالك، عبد اللہ بن ابی بکر، ابوبکر، عمرۃ بنت عبد الرحمن

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنَّمَا مَرَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى يَهُودِيَّةٍ يَبْكِي عَلَيْهَا أَهْلُهَا فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيَبْكُونَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا لَتُعَذَّبُ فِي قَبْرِهَا

عبداللہ بن یوسف، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، ابو بکر، عمرۃ بنت عبدالرحمن سے روایت کرتے ہیں عمرہ نے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک یہودی عورت کے پاس سے گزرے۔ اس پر اس کے گھر والے رو رہے تھے۔ تو آپ نے فرمایا کہ یہ لوگ اس پر رو رہے ہیں اور یہ (عورت) اپنی قبر میں عذاب دی جا رہی ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، ابو بکر، عمرۃ بنت عبدالرحمن

باب : جنازوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کا بیان کہ میت کو اس کے گھر والوں کی طرف سے رونے کے سبب عذاب ہوتا ہے جب کہ نوحہ کرنا اس کی عادت میں سے ہو اس لئے کہ

اللہ تعالی نے فرمایا اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ

جلد : جلد اول حدیث 1211

راوی: اسمعیل بن خلیل، علی بن مسھر، ابواسحاق، شیبانی، ابوبردہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ خَلِيلٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ وَهُوَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا أُصِيبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَعَلَ صُهَيْبٌ يَقُولُ وَا أَخَاهُ فَقَالَ عُمَرُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ

اسمعیل بن خلیل، علی بن مسہر، ابواسحاق، شیبانی، ابوبردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ زخمی کئے گئے تو صہیب رضی اللہ عنہ کہنے لگے افسوس اے میرے بھائی! تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مردے زندوں کے رونے کے سبب سے عذاب دیئے جاتے ہیں۔

راوی : اسمعیل بن خلیل، علی بن مسہر، ابواسحاق، شیبانی، ابوبردہ

میت پر نوحہ کرنے کی کراہت کا بیان اور عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ان عورتوں کو رو...

باب : جنازوں کا بیان

میت پر نوحہ کرنے کی کراہت کا بیان اور عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ان عورتوں کو رونے دو۔ ابوسلیمان پر جب تک کہ نقع یا لقلقہ نہ ہو، نقع سے مراد مٹی اور تقلقہ سے مراد آواز ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1212

راوی: ابونعیم، سعید بن عبیدہ، علی بن ربیعہ، مغیرہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ كَذِبًا عَلَيَّ لَيْسَ كَكَذِبٍ عَلَى أَحَدٍ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نِيحَ عَلَيْهِ يُعَذَّبُ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ

ابونعیم، سعید بن عبیدہ، علی بن ربیعہ، مغیرہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ جھوٹ جو مجھ پر لگایا جائے اس طرح کا نہیں ہے جو کسی کے اوپر لگایا جائے مجھ پر جو شخص جھوٹ لگائے یا میری طرف کوئی جھوٹی بات منسوب کرے تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص پر نوحہ کیا جائے اس پر عذاب کیا جاتا ہے اس سبب سے کہ اس پر نوحہ کیا جاتا ہے۔

راوی : ابونعیم، سعید بن عبیدہ، علی بن ربیعہ، مغیرہ

باب : جنازوں کا بیان

میت پر نوحہ کرنے کی کراہت کا بیان اور عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ان عورتوں کو رونے دو۔ ابوسلیمان پر جب تک کہ نقع یا لقلقہ نہ ہو، نقع سے مراد مٹی اور لقلقہ سے مراد آواز ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1213

راوی : عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنے والد عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ تَابَعَهُ عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ وَقَالَ آدَمُ عَنْ شُعْبَةَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ عَلَيْهِ

عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنے والد عمر رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میت پر اس کی قبر میں عذاب ہوتا ہے اس سبب سے کہ اس پر نوحہ کیا جاتا ہے عبدالاعلی نے اس کے متابع حدیث روایت کی، ہم سے یزید بن زریع نے انہوں نے سعید سے، سعید نے قتادہ سے روایت کیا ہے اور آدم نے

شعبہ سے روایت کیا ہے کہ میت پر زندوں کے رونے سے عذاب ہوتا ہے۔

راوی : عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنے والد عمر رضی اللہ عنہ

)یہ باب ترجمة الباب سے خالی ہے...(

باب : جنازوں کا بیان

)یہ باب ترجمة الباب سے خالی ہے(

جلد : جلد اول حدیث 1214

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ابن منکدر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ جِيئَ بِأَبِي يَوْمَ أُحُدٍ قَدْ مُثِّلَ بِهِ حَتَّى وُضِعَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سُجِّيَ ثَوْبًا فَذَهَبْتُ أُرِيدُ أَنْ أَكْشِفَ عَنْهُ فَنَهَانِي قَوْمِي ثُمَّ ذَهَبْتُ أَكْشِفُ عَنْهُ فَنَهَانِي قَوْمِي فَأَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُفِعَ فَسَمِعَ صَوْتَ صَائِحَةٍ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ فَقَالُوا ابْنَةُ عَمْرٍو أَوْ أُخْتُ عَمْرٍو قَالَ فَلِمَ تَبْكِي أَوْ لَا تَبْكِي فَمَا زَالَتْ الْمَلَائِكَةُ تُظِلُّهُ بِأَجْنِحَتِهَا حَتَّى رُفِعَ

علی بن عبداللہ، سفیان، ابن منکدر سے روایت کیا ہے انہوں نے کہا کہ میں نے جابر بن عبداللہ کو کہتے ہوئے سنا کہ میرے والد احد کے دن لائے گئے اور ان کے ساتھ مثلہ کیا گیا تھا، یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس کی لاش رکھی گئی ان کو ایک کپڑے سے ڈھانپ دیا گیا تھا، میں اس ارادے سے قریب گیا کہ ان کو کھولوں تو میری قوم نے مجھے روکا پھر میں گیا تاکہ ان کے جسم سے کپڑے کو ہٹاؤں تو میری قوم نے مجھے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا تو کپڑا اہٹایا گیا آپ نے ایک چیخنے والی کی آواز سنی تو آپ نے فرمایا کہ یہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ عمرو کی بیٹی یا عمرو کی بہن ہے آپ نے فرمایا کیوں روتی ہو تم رویا نہ

کرو فرشتے تو اس پر اپنے پروں سے سایہ کیے ہوئے تھے کہاں تک کہ اٹھا لیے گیے

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، ابن منکدر

وہ شخص ہم میں سے نہیں جو گریبان چاک کرے۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

وہ شخص ہم میں سے نہیں جو گریبان چاک کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1215

راوی: ابونعیم، سفیان، زبید یامی، ابراهیم، مسروق، عبد الله

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا زُبَيْدٌ الْيَامِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَطَمَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

ابونعیم، سفیان، زبید یامی، ابراہیم، مسروق، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جس نے اپنے چہرے کو پیٹا اور گریبان چاک کیا اور جاہلیت کی سی پکار پکارے۔

راوی : ابونعیم، سفیان، زبید یامی، ابراہیم، مسروق، عبداللہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد بن خولہ رضی اللہ عنہ کے لئے مرثیہ کہا۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد بن خولہ رضی اللہ عنہ کے لئے مرثیہ کہا۔

جلد : جلد اول حدیث 1216

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عامر بن سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ مِنْ وَجَعٍ اشْتَدَّ بِي فَقُلْتُ إِنِّي قَدْ بَلَغَ بِي مِنْ الْوَجَعِ وَأَنَا ذُو مَالٍ وَلَا يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَةٌ أَفَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْ مَالِي قَالَ لَا فَقُلْتُ بِالشَّطْرِ فَقَالَ لَا ثُمَّ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَبِيرٌ أَوْ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَإِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا أُجِرْتَ بِهَا حَتَّى مَا تَجْعَلُ فِي فِي امْرَأَتِكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُخَلَّفُ بَعْدَ أَصْحَابِي قَالَ إِنَّكَ لَنْ تُخَلَّفَ فَتَعْمَلَ عَمَلًا صَالِحًا إِلَّا ازْدَدْتَ بِهِ دَرَجَةً وَرِفْعَةً ثُمَّ لَعَلَّكَ أَنْ تُخَلَّفَ حَتَّى يَنْتَفِعَ بِكَ أَقْوَامٌ وَيُضَرَّ بِكَ آخَرُونَ اللَّهُمَّ أَمْضِ لِأَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ لَكِنْ الْبَائِسُ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ يَرْثِي لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ مَاتَ بِمَكَّةَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عامر بن سعد بن ابی وقاص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع کے سال ہماری اس بیماری میں عیادت کرتے تھے جو اس سال مجھے بہت زیادہ ہوگئی تھی، میں نے عرض کیا مجھے بیماری ہوگئی اور میں مالدار ہوں اور میرے وارث سوائے میری بیٹی کے اور کوئی نہیں۔ کیا میں اپنا دو تہائی مال صدقہ نہ کر دوں؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں۔ میں نے عرض کیا کہ نصف، آپ نے فرمایا کہ نہیں۔ پھر آپ نے فرمایا کہ تہائی اور تہائی بھی بڑی ہے یا فرمایا کہ زیادہ ہے۔ تو اپنے وارثوں کو مالدار چھوڑے اس سے بہتر ہے کہ انہیں محتاج چھوڑے کہ لوگوں سے سوال کرتے پھریں اور تم خرچ نہیں کرتے ہو اللہ کی رضامندی کی خاطر مگر اس پر تمہیں اجر دیا جائے گا، یہاں تک کہ جو لقمہ تم اپنی بیوی کے منہ میں ڈالتے ہو، پھر میں نے عرض کیا یارسول اللہ کیا میں اپنے ساتھیوں کے بعد مکہ میں پیچھے چھوڑ دیا جاؤں گا؟ آپ نے فرمایا تم کبھی نہیں چھوڑے جاؤ گے مگر اس سے تمہارے درجہ اور بلندی میں زیادتی ہوگی پھر ممکن ہے کہ اگر تم پیچھے چھوڑ دیے گئے تو تم سے ایک قوم فائدہ اٹھائے گی اور دوسری قوم نقصان اٹھایے گی اے اللہ میرے اصحاب کی ہجرت کو پختہ اور کامل کر دے اور ان کو پیچھے نہ لوٹا لیکن تنگ حال سعد بن خولہ کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم افسوس کرتے تھے وہ مکہ میں وفات پاگئے

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عامر بن سعد بن ابی وقاص

وہ شخص ہم میں سے نہیں جو اپنے گالوں کو پیٹے۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

وہ شخص ہم میں سے نہیں جو اپنے گالوں کو پیٹے۔

جلد : جلد اول حدیث 1217

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، عبداللہ رضی اللہ عنہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو اپنے گالوں کو پیٹے اور گریبان چاک کرے اور جاہلیت کی پکار پکارے (جاہلیت کی سی بات کرے(

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، عبداللہ رضی اللہ عنہ

مصیبت کے وقت واویلا مچانے اور جاہلیت کی سی باتیں کرنے کی ممانعت کا بیان۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

مصیبت کے وقت واویلا مچانے اور جاہلیت کی سی باتیں کرنے کی ممانعت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1218

راوی: عمرو بن حفص، حفص، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

عمرو بن حفص، حفص، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو گالوں کو پیٹے اور گریبان چاک کرے اور جاہلیت کی سی باتیں کرے۔

راوی: عمرو بن حفص، حفص، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، عبداللہ رضی اللہ عنہ

مصیبت کے وقت اس طرح بیٹھ جانے کا بیان کہ غم کے اثرات ظاہر ہوں۔...

باب : جنازوں کا بیان

مصیبت کے وقت اس طرح بیٹھ جانے کا بیان کہ غم کے اثرات ظاہر ہوں۔

جلد : جلد اول حدیث 1219

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَمْرَةُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا جَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلُ ابْنِ حَارِثَةَ وَجَعْفَرٍ وَابْنِ رَوَاحَةَ جَلَسَ يُعْرَفُ فِيهِ الْحُزْنُ وَأَنَا

أَنْظُرُ مِنْ صَائِرِ الْبَابِ شَقِّ الْبَابِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ نِسَاءَ جَعْفَرٍ وَذَكَرَ بُكَائَهُنَّ فَأَمَرَهُ أَنْ يَنْهَاهُنَّ فَذَهَبَ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّانِيَةَ لَمْ يُطِعْنَهُ فَقَالَ انْهَهُنَّ فَأَتَاهُ الثَّالِثَةَ قَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ غَلَبْنَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَزَعَمَتْ أَنَّهُ قَالَ فَاحْثُ فِي أَفْوَاهِهِنَّ التُّرَابَ فَقُلْتُ أَرْغَمَ اللَّهُ أَنْفَكَ لَمْ تَفْعَلْ مَا أَمَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ تَتْرُكْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْعَنَاءِ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ابن حارثہ، جعفر، ابن رواحہ کی شہادت کی خبر ملی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح بیٹھے کہ غم کے اثرات آپ پر ظاہر ہو رہے تھے۔ تو میں دروازے کے سوراخ سے دیکھ رہی تھی آپ کے پاس ایک شخص آیا اور جعفر کی عورتوں کے رونے کا حال بیان کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حکم دیا کہ ان کو روکے، وہ شخص چلا گیا پھر دوسری بار آیا اور کہا کہ ان لوگوں نے اس کا کہنا نہ مانا آپ نے فرمایا ان کو جا کر منع کرو، آپ کے پاس وہ تیسری بار پھر آیا۔ آکر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! واللہ وہ عورتیں ہم پر غالب آگئیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ آپ نے فرمایا ان کے منہ میں مٹی ڈال دو۔ میں نے کہا اللہ تیری ناک خاک آلود کرے، تو میں نہیں کیا جس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھے حکم دیا اور تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی حالت پر نہ رہنے دیا۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: جنازوں کا بیان

مصیبت کے وقت اس طرح بیٹھ جانے کا بیان کہ غم کے اثرات ظاہر ہوں۔

جلد: جلد اول حدیث 1220

راوی: عمرو بن علی، محمد بن فضیل، عاصم احول، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا حِينَ قُتِلَ الْقُرَّائُ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَزِنَ حُزْنًا قَطُّ أَشَدَّ مِنْهُ

عمر بن علی، محمد بن فضیل، عاصم احول، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینہ تک دعاء قنوت پڑھی، جب کہ قراء کرام شہید کیے گئے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی اس سے زیادہ شدت غم کی حالت میں نہیں دیکھا۔

راوی : عمر بن علی، محمد بن فضیل، عاصم احول، حضرت انس رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جس نے مصیبت کے وقت غم کو ظاہر نہ کیا اور محمد بن کعب قرظی نے کہا...

باب : جنازوں کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے مصیبت کے وقت غم کو ظاہر نہ کیا اور محمد بن کعب قرظی نے کہا کہ جزع نے مراد بری باتوں کا بولنا اور بدگمانی ہے اور یعقوب علیہ السلام نے فرمایا کہ میں اپنے رنج و غم کی شکایت اللہ سے کرتا ہوں۔

جلد : جلد اول   حدیث 1221

راوی: بشر بن حکم، سفیان بن عینیه، اسحاق بن عبدالله بن ابی طلحه، انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ اشْتَكَى ابْنٌ لِأَبِي طَلْحَةَ قَالَ فَمَاتَ وَأَبُو طَلْحَةَ خَارِجٌ فَلَمَّا رَأَتْ امْرَأَتُهُ أَنَّهُ قَدْ مَاتَ هَيَّأَتْ شَيْئًا وَنَحَّتْهُ فِي جَانِبِ الْبَيْتِ فَلَمَّا جَائَ أَبُو طَلْحَةَ قَالَ كَيْفَ الْغُلَامُ قَالَتْ قَدْ هَدَأَتْ نَفْسُهُ وَأَرْجُو أَنْ يَكُونَ قَدْ اسْتَرَاحَ وَظَنَّ أَبُو طَلْحَةَ أَنَّهَا صَادِقَةٌ قَالَ فَبَاتَ فَلَمَّا أَصْبَحَ اغْتَسَلَ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ أَعْلَمَتْهُ أَنَّهُ قَدْ مَاتَ فَصَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَخْبَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا كَانَ مِنْهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّ اللهَ أَنْ يُبَارِكَ لَكُمَا فِي لَيْلَتِكُمَا قَالَ سُفْيَانُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَرَأَيْتُ لَهُمَا تِسْعَةَ أَوْلَادٍ كُلُّهُمْ قَدْ قَرَأَ الْقُرْآنَ

بشر بن حکم، سفیان بن عینیہ، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کا ایک لڑکا بیمار پڑا اور مر گیا، ابو طلحہ رضی اللہ عنہ باہر تھے جب ان کی بیوی نے دیکھا کہ لڑکا مر چکا ہے تو کچھ سامان کیا اور کفن پہنا کر گھر کے ایک گوشہ میں اس کو رکھ دیا، جب ابو طلحہ رضی اللہ عنہ آئے تو پوچھا لڑکا کیسا ہے؟ بیوی نے جواب دیا کہ اس کی طبیعت کو سکون ہے اور مجھے امید ہے کہ وہ آرام میں ہے۔ ابو طلحہ نے سمجھا کہ وہ سچی ہے، چنانچہ انہوں نے رات گزاری جب صبح ہوئی اور غسل کر کے باہر جانے کا ارادہ کیا تو بیوی نے انہیں بتایا کہ کہ لڑکا مر چکا ہے، پھر ابو طلحہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے واقعہ کا بیان کیا جو ان دونوں کے ساتھ ہوا تھا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ امید ہے کہ اللہ تعالی تم دونوں کو تمہاری ذات میں برکت عطا فرمائے گا سفیان کا بیان ہے کہ ایک انصاری شخص نے کہا میں نے ان دونوں کے لڑکے دیکھے سب کے سب قاری تھے۔

راوی : بشر بن حکم، سفیان بن عینیہ، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

صبر صدمہ کے ابتداء میں معتبر ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کس قدر عمدہ...

باب : جنازوں کا بیان

صبر صدمہ کے ابتداء میں معتبر ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کس قدر عمدہ دو عدل اور کیا ہی اچھا اس کے علاوہ ہیں مکہ میں وہ لوگ جنہیں مصیبت پہنچی اور انہوں نے اناللہ وانا الیہ راجعون کہا یہی لوگ ہیں جن پر ان کے سب کی طرف سے رحمتیں اور مہربانیاں ہوتی ہیں اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں اور اللہ کا قول کہ صبر اور نماز کے ذریعہ مدد چاہو۔ بے شک یہ بار ہے مگر ان لوگوں پر جو اللہ سے ڈرتے ہیں (بار نہیں(

جلد : جلد اول حدیث 1222

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ثابت رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں ثابت رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے سنا ہے آپ نے فرمایا صبر وہ صدمہ ہے جو صدمہ کے شروع میں ہو۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ثابت رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ ہم تمہاری جدائی کے باعث غمزدہ ہیں اور عمر رض...

باب : جنازوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ ہم تمہاری جدائی کے باعث غمزدہ ہیں اور عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ آنکھیں رو رہی ہیں اور قلب غمگین ہے۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1223

راوی: حسن بن عبدالعزیز، یحیی بن حسان، قریش بن حیان، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا قُرَيْشٌ هُوَ ابْنُ حَيَّانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي سَيْفٍ الْقَيْنِ وَكَانَ ظِئْرًا لِإِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِبْرَاهِيمَ فَقَبَّلَهُ وَشَمَّهُ ثُمَّ دَخَلْنَا عَلَيْهِ بَعْدَ ذَلِكَ وَإِبْرَاهِيمُ يَجُودُ بِنَفْسِهِ فَجَعَلَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَذْرِفَانِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ يَا ابْنَ عَوْفٍ إِنَّهَا رَحْمَةٌ ثُمَّ أَتْبَعَهَا بِأُخْرَى فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَيْنَ تَدْمَعُ وَالْقَلْبَ يَحْزَنُ وَلَا نَقُولُ إِلَّا مَا يَرْضَى رَبُّنَا وَإِنَّا بِفِرَاقِكَ يَا إِبْرَاهِيمُ لَمَحْزُونُونَ رَوَاهُ مُوسَى عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حسن بن عبدالعزیز، یحیی بن حسان، قریش بن حیان، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ابو سیف لوہار کے پاس پہنچے۔ یہ ابراہیم کے دودھ پلائی کے شوہر تھے، رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم کو پکڑا ان کے منہ پر اپنا منہ رکھ کر پیار کیا۔ پھر اس کے بعد ہم ابو سیف کے پاس پہنچے اور ابراہیم اپنی جان دے رہے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں میں سے آنسو بہنے لگے۔ عبدالرحمن بن عوف عرض کیا آپ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رو رہے ہیں آپ نے فرمایا کہ اے ابن عوف یہ تو شفقت رحمت ہے، پھر روئے تو آپ نے فرمایا آنکھیں روتی ہیں اور دل غمگین ہوتا ہے اور ہم نہیں کہتے، مگر وہی بات جس سے ہمارا رب راضی ہے اور ہم اے ابراہیم تمہارے فراق کے باعث غمگین ہیں اس کو موسیٰ نے سلیمان بن مغیرہ سے انہوں نے ثابت سے ثابت نے انس سے اور انس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی : حسن بن عبدالعزیز، یحیی بن حسان، قریش بن حیان، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

مریض کے پاس رونے کا بیان۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

مریض کے پاس رونے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1224

راوی: اصبغ، ابن وہب، عمرو، سعید بن حارث انصاری، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ اشْتَكَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ شَكْوَى لَهُ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ فَوَجَدَهُ فِي غَاشِيَةِ أَهْلِهِ فَقَالَ قَدْ قَضَى قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَبَكَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَى الْقَوْمُ بُكَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكَوْا فَقَالَ أَلَا تَسْمَعُونَ إِنَّ اللَّهَ لَا يُعَذِّبُ بِدَمْعِ الْعَيْنِ وَلَا بِحُزْنِ الْقَلْبِ وَلَكِنْ يُعَذِّبُ بِهَذَا وَأَشَارَ إِلَى لِسَانِهِ أَوْ يَرْحَمُ وَإِنَّ الْمَيِّتَ

يُعَذَّبُ بِبُكَائِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَضْرِبُ فِيهِ بِالْعَصَا وَيَرْمِي بِالْحِجَارَةِ وَيَحْثِي بِالتُّرَابِ

اصبغ، ابن وہب، عمرو، سعید بن حارث انصاری، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ بیمار پڑے تو ان کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ، سعد بن ابی وقاص، اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ عیادت کے لئے تشریف لائے جب ان کے پاس پہنچے تو ان کو اپنے گھر بستر پر لیٹا ہوا پایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا انتقال کر گئے ہیں؟ تو لوگوں نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم روئے جب لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو روتے ہوئے دیکھا تو یہ بھی رونے لگے۔ آپ نے فرمایا کہ کیا تم نہیں سنتے کہ اللہ تعالی آنسو بہانے اور دل کے غمگین ہونے سے عذاب نہیں کرتا بلکہ اس کی وجہ سے عذاب کرتا ہے (اور اپنی زبان کی طرف اشارہ کیا) یا رحم کرتا ہے، اور میت پر اس کے گھر والوں کے رونے کے سبب عذاب کرتا ہے اور عمر رضی اللہ عنہ اس صورت میں ڈنڈے سے یا پتھر سے پھینک کر مارتے تھے اور منہ میں خاک ڈال دیتے تھے۔

راوی : اصبغ، ابن وہب، عمرو، سعید بن حارث انصاری، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

نوحہ اور رونے کی ممانعت اور اس سے روکنے کا بیان۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

نوحہ اور رونے کی ممانعت اور اس سے روکنے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1225

راوی: محمد بن عبداللہ بن حوشب، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، عمرہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَوْشَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَمْرَةُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا تَقُولُ لَمَّا جَائَ قَتْلُ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَجَعْفَرٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ رَوَاحَةَ جَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَفُ فِيهِ الْحُزْنُ وَأَنَا أَطَّلِعُ مِنْ شَقِّ الْبَابِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ نِسَائَ جَعْفَرٍ وَذَكَرَ بُكَائَهُنَّ

فَأَمَرَهُ بِأَنْ يَنْهَاهُنَّ فَذَهَبَ الرَّجُلُ ثُمَّ أَتَى فَقَالَ قَدْ نَهَيْتُهُنَّ وَذَكَرَ أَنَّهُنَّ لَمْ يُطِعْنَهُ فَأَمَرَهُ الثَّانِيَةَ أَنْ يَنْهَاهُنَّ فَذَهَبَ ثُمَّ أَتَى فَقَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ غَلَبْنَنِي أَوْ غَلَبْنَنَا الشَّكُّ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوْشَبٍ فَزَعَمَتْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاحْثُ فِي أَفْوَاهِهِنَّ التُّرَابَ فَقُلْتُ أَرْغَمَ اللَّهُ أَنْفَكَ فَوَاللَّهِ مَا أَنْتَ بِفَاعِلٍ وَمَا تَرَكْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْعَنَائِ

محمد بن عبد اللہ بن حوشب، عبد الوہاب، یحیی بن سعید، عمرہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ جب زید بن حارثہ جعفر رضی اللہ عنہ اور عبد اللہ بن رواحہ کی شہادت کی خبر پہنچی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر غم کا اثر ظاہر ہو رہا تھا اور میں دروازہ کے سوراخ سے دیکھ رہی تھی، ایک شخص آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جعفر رضی اللہ عنہ کی عورتیں رو رہی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حکم دیا کہ ان عورتوں کو جا کر منع کرے تو وہ آدمی گیا اور پھر واپس آیا اور کہا کہ میں نے ان عورتوں کو منع کیا اور بیان کیا کہ عورتوں نے کہا نہیں مانا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسری بار پھر انہیں منع کرنے کا حکم دیا پھر وہ گیا اور پھر آیا اور کہا کہ بخدا عورتیں مجھ پر غالب ہو گئیں، یا یہ کہا کہ ہم لوگوں پر غالب آگئیں (محمد بن حوشب کو شک ہوا) عائشہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ تیری ناک خاک آلود کرے بخدا تو نہیں کرنے والا ہے (اس کا جواب آپ نے حکم دیا ہے) اور تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کوئی مشقت نہیں چھوڑی۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن حوشب، عبد الوہاب، یحیی بن سعید، عمرہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

نوحہ اور رونے کی ممانعت اور اس سے روکنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1226

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب۔حماد بن زید، ایوب، محمد، ام عطیہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَخَذَ

عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْبَيْعَةِ أَنْ لَا نَنُوحَ فَمَا وَفَتْ مِنَّا امْرَأَةٌ غَيْرَ خَمْسِ نِسْوَةٍ أُمِّ سُلَيْمٍ وَأُمِّ الْعَلَاءِ وَابْنَةِ أَبِي سَبْرَةَ امْرَأَةِ مُعَاذٍ وَامْرَأَتَيْنِ أَوْ ابْنَةِ أَبِي سَبْرَةَ وَامْرَأَةِ مُعَاذٍ وَامْرَأَةٍ أُخْرَى

عبد اللہ بن عبد الوہاب۔ حماد بن زید، ایوب، محمد، ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے بیعت کے وقت عہد لیا کہ ہم نوحہ نہ کریں گے ہم میں سے پانچ عورتوں کے سواء کسی نے اس عہد کو پورا نہیں کیا ام سلیم رضی اللہ عنہا، ام علاء رضی اللہ عنہا بنت ابی سبرۃ (معاذ کی بیوی) اور دو عورتیں اور یا یہ کہ سبرہ کی بیٹی اور معاذ کی بیوی اور ایک دوسری عورت (راوی کو شک ہے(

راوی : عبد اللہ بن عبد الوہاب-حماد بن زید، ایوب، محمد، ام عطیہ رضی اللہ عنہا

جنازہ کے لئے کھڑے ہونے کا بیان...

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے لئے کھڑے ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1227

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سالم اپنے والد سے اور وہ عامر بن ربیعہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا حَتَّى تُخَلِّفَكُمْ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَادَ الْحُمَيْدِيُّ حَتَّى تُخَلِّفَكُمْ أَوْ تُوضَعَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، سالم اپنے والد سے اور وہ عامر بن ربیعہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم نماز جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ یہاں تک کہ وہ تم کو پیچھے چھوڑ دے

سفیان نے کہا، زہری نے بسند سالم، سالم کے والد عامر بن ربیعہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا اور حمیدی نے اتنا زیادہ کیا کہ یہاں تک کہ تمہیں پیچھے چھوڑ دے یا جنازہ رکھ دیا جائے

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سالم اپنے والد سے اور وہ عامر بن ربیعہ

جب جنازہ دیکھ کر کھڑا ہو تو کب بیٹھے؟...

باب: جنازوں کا بیان

جب جنازہ دیکھ کر کھڑا ہو تو کب بیٹھے؟

جلد: جلد اول   حدیث 1228

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ، عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ جِنَازَةً فَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَاشِيًا مَعَهَا فَلْيَقُمْ حَتَّى يُخَلِّفَهَا أَوْ تُخَلِّفَهُ أَوْ تُوضَعَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُخَلِّفَهُ

قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ، عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا، کہ جب تم میں سے کوئی شخص جنازہ دیکھے تو کھڑا ہو جائے اگر اس کے ساتھ نہ جانے والا ہو یہاں تک کہ وہ جنازہ اس سے آگے بڑھ جائے یا اس سے پہلے کہ وہ آگے بڑھ جائے یا رکھ دیا جائے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ، عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

جب جنازہ دیکھ کر کھڑا ہو تو کب بیٹھے؟

جلد : جلد اول حدیث 1229

راوی: احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، سعید مقبری

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا فِي جَنَازَةٍ فَأَخَذَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِيَدِ مَرْوَانَ فَجَلَسَا قَبْلَ أَنْ تُوضَعَ فَجَائَ أَبُو سَعِيدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَأَخَذَ بِيَدِ مَرْوَانَ فَقَالَ قُمْ فَوَاللهِ لَقَدْ عَلِمَ هَذَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ صَدَقَ

احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، سعید مقبری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک جنازے میں شریک تھے تو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے مروان کا ہاتھ پکڑا اور دونوں جنازہ رکھے جانے سے پہلے بیٹھ گئے تو ابوسعید آئے اور مروان کا ہاتھ پکڑ کر کہا کہ کھڑا ہو جا، بخدا تمہیں معلوم ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں منع کیا ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا انہوں نے سچ فرمایا۔

راوی: احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، سعید مقبری

جو شخص جنازے کے ساتھ جائے تو جب تک جنازہ لوگوں کے کاندھوں سے نہ اتارا جائے نہ بی...

باب : جنازوں کا بیان

جو شخص جنازے کے ساتھ جائے تو جب تک جنازہ لوگوں کے کاندھوں سے نہ اتارا جائے نہ بیٹھے اور اگر بیٹھ جائے تو اسے کھڑا ہونے کا حکم دیا جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1230

راوی: مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی، ابوسلمہ، ابوسعید خدری، رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقْعُدْ حَتَّى تُوضَعَ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی، ابوسلمہ، ابوسعید خدری، رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جب تم جنازہ کو دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ اور جو شخص جنازہ کیساتھ جائے اور وہ اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک کہ جنازہ نہ رکھ دیا جایے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی، ابوسلمہ، ابوسعید خدری، رضی اللہ عنہ

یہودی کے جنازہ کے لئے کھڑے ہونے کا بیان۔...

باب : جنازوں کا بیان

یہودی کے جنازہ کے لئے کھڑے ہونے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1231

راوی: معاذ بن فضالہ، ھشام، یحیی، عبداللہ بن مقسم، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ مَرَّ بِنَا جَنَازَةٌ فَقَامَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْنَا بِهِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا جِنَازَةُ يَهُودِيٍّ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ الْجِنَازَةَ فَقُومُوا

معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، عبد اللہ بن مقسم، جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہمارے پاس سے ایک جنازہ گزرا اس کیلئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے ہم بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ تو ایک یہودی کا جنازہ ہے آپ نے فرمایا جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، عبداللہ بن مقسم، جابر بن عبداللہ

باب : جنازوں کا بیان

یہودی کے جنازہ کے لئے کھڑے ہونے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1232

راوی: آدم، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبدالرحمن بن ابی لیلی

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ وَقَيْسُ بْنُ سَعْدٍ قَاعِدَيْنِ بِالْقَادِسِيَّةِ فَمَرُّوا عَلَيْهِمَا بِجَنَازَةٍ فَقَامَا فَقِيلَ لَهُمَا إِنَّهَا مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ أَيْ مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ فَقَالَا إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ جِنَازَةٌ فَقَامَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهَا جِنَازَةُ يَهُودِيٍّ فَقَالَ أَلَيْسَتْ نَفْسًا وَقَالَ أَبُو حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كُنْتُ مَعَ قَيْسٍ وَسَهْلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَا كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ زَكَرِيَّاءُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى كَانَ أَبُو مَسْعُودٍ وَقَيْسٌ يَقُومَانِ لِلْجَنَازَةِ

آدم، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبدالرحمن بن ابی لیلی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سعد بن حنیف اور قیس بن سعد قادسیہ میں بیٹھے ہوئے تھے، تو ان دونوں کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو دونوں کھڑے ہو گئے ان سے کہا گیا کہ یہ زمین والوں یعنی ذمیوں میں سے ہیں، تو ان دونوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے تو آپ سے کہا گیا کہ یہ یہودی کا جنازہ ہے۔ آپ نے فرمایا کہ کیا اس کی جان نہیں تھی۔ ابوحمزہ نے اعمش، ابو عمر بن ابی لیلی سے روایت کیا ہے کہ میں قیس اور سہل کے ساتھ تھا ان دونوں نے کہا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اور زکریا نے شعبی سے، انہوں نے ابن ابی لیلی سے روایت کیا ہے کہ ابو مسعود اور قیس جنازہ کے لئے کھڑے ہو جاتے تھے۔

راوی : آدم، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبدالرحمن بن ابی لیلی

جنازہ عورتوں کو نہیں بلکہ مردوں کو اٹھانا چاہیے۔...

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ عورتوں کو نہیں بلکہ مردوں کو اٹھانا چاہیے۔

جلد : جلد اول حدیث 1233

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، لیث، سعید مقبری

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وُضِعَتْ الْجِنَازَةُ وَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَالَتْ قَدِّمُونِي وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ صَالِحَةٍ قَالَتْ يَا وَيْلَهَا أَيْنَ يَذْهَبُونَ بِهَا يَسْمَعُ صَوْتَهَا كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الْإِنْسَانَ وَلَوْ سَمِعَهُ صَعِقَ

عبدالعزیز بن عبداللہ، لیث، سعید مقبری اپنے والد سے وہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب جنازہ رکھا جاتا ہے اور مرد اپنے کندھوں پر اٹھاتے ہیں، اگر وہ صالح ہوتا ہے تو کہتا ہے کہ مجھے لے چلو اور اگر غیر صالح (برا) ہوتا ہے تو کہتا ہے کہ افسوس تم مجھے کہاں لے جارہے ہو، اس کی آواز آدمیوں کے سواء تمام چیزیں سنتی ہیں اگر آدمی اس کو سن لے تو بیہوش ہو جائے۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، لیث، سعید مقبری

جنازہ میں جلدی کرنے کا بیان، انس نے کہا تم جنازہ کے ساتھ چل رہے ہو تم اسکے آگے ا...

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ میں جلدی کرنے کا بیان، انس نے کہا تم جنازہ کے ساتھ چل رہے ہو تم اسکے آگے اس کے پیچھے اور اس کے دائیں اور اسکے بائیں بھی چلو اور ان کے علاوہ دوسروں

نے بھی اس کے قریب قریب بیان کیا۔

جلد : جلد اول حدیث 1234

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْرِعُوا بِالْجِنَازَةِ فَإِنْ تَكُ صَالِحَةً فَخَيْرٌ تُقَدِّمُونَهَا وَإِنْ يَكُ سِوَى ذَلِكَ فَشَرٌّ تَضَعُونَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ

علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جنازہ لے جانے میں جلدی کرو اگر وہ نیکوکار ہے تو بہتر چیز ہے جسے تم آگے بھیج رہے ہو اور اگر وہ اس کے سوا ہے تو ایک بری چیز ہے جسے تم اپنی گردن سے اتار رہے ہو۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

میت کا جب وہ جنازہ پر ہو یہ کہنے کا بیان کہ مجھے جلدی لے چلو۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

میت کا جب وہ جنازہ پر ہو یہ کہنے کا بیان کہ مجھے جلدی لے چلو۔

جلد : جلد اول حدیث 1235

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، سعید، اپنے والد سے وہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا وُضِعَتْ الْجِنَازَةُ فَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَالَتْ قَدِّمُونِي وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ صَالِحَةٍ قَالَتْ لِأَهْلِهَا يَا وَيْلَهَا أَيْنَ يَذْهَبُونَ بِهَا يَسْمَعُ صَوْتَهَا كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الْإِنْسَانَ وَلَوْ سَمِعَ الْإِنْسَانُ لَصَعِقَ

عبداللہ بن یوسف، لیث، سعید، اپنے والد سے وہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ جب جنازہ رکھ دیا جائے اور لوگ اس کو اپنی گردنوں پر اٹھاتے ہیں اگر نیکوکار ہوتا ہے تو کہتا ہے مجھے جلدی لے چلو اور اگر نیک کار نہیں ہوتا تو اپنے گھر والوں سے کہتا ہے کہ افسوس! تم مجھے کہاں لے جا رہے ہو، اس کی آواز انسان کے سوا تمام چیزیں سنتی ہیں اگر آدمی اس کو سن لے تو بیہوش ہو جائے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، لیث، سعید، اپنے والد سے وہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

امام کے پیچھے جنازہ پر دو یا تین صفیں بنانے کا بیان۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

امام کے پیچھے جنازہ پر دو یا تین صفیں بنانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1236

راوی: مسدد، ابوعوانہ، قتادہ، عطاء جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ فَكُنْتُ فِي الصَّفِّ الثَّانِي أَوْ الثَّالِثِ

مسدد، ابوعوانہ، قتادہ، عطاء جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی پر نماز غائبانہ پڑھی، تو میں دوسری یا تیسری صف میں تھا۔

راوی : مسدد، ابوعوانہ، قتادہ، عطاء جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

جنازوں کے لئے صفوں کا بیان۔...

باب : جنازوں کا بیان

جنازوں کے لئے صفوں کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1237

راوی: مسدد، یزید بن زریع، معمر، زھری، سعید، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَعَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَصْحَابِهِ النَّجَاشِيَّ ثُمَّ تَقَدَّمَ فَصَفُّوا خَلْفَهُ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا

مسدد، یزید بن زریع، معمر، زہری، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں کو نجاشی کی موت کی خبر سنائی پھر آگے بڑھے تو لوگوں نے آپ کے پیچھے صف بنائی آپ نے چار تکبیریں کہیں۔

راوی : مسدد، یزید بن زریع، معمر، زہری، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازوں کے لئے صفوں کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1238

راوی: مسلم، شعبہ، شیبانی، شعبی،

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى قَبْرٍ مَنْبُوذٍ فَصَفَّهُمْ وَكَبَّرَ أَرْبَعًا قُلْتُ مَنْ حَدَّثَكَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

مسلم، شعبہ، شیبانی، شعبی سے روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے ایک شخص نے بیان کیا جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تھا کہ آپ نے ایک منبوذ (گراپڑا بچہ) کی قبر کے پاس صفیں قائم کیں اور چار تکبیریں کہیں، میں نے کہا کہ تم سے کس نے بیان کیا؟ انہوں نے جواب دیا ابن عباس نے۔

راوی: مسلم، شعبہ، شیبانی، شعبی،

باب : جنازوں کا بیان

جنازوں کے لئے صفوں کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1239

راوی: ابراهیم بن موسی، هشام بن یوسف، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبدالله رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ تُوُفِّيَ الْيَوْمَ رَجُلٌ صَالِحٌ مِنْ الْحَبَشِ فَهَلُمَّ فَصَلُّوا عَلَيْهِ قَالَ فَصَفَفْنَا فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَنَحْنُ مَعَهُ صُفُوفٌ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ كُنْتُ فِي الصَّفِّ الثَّانِي

ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج حبش کا ایک مرد صالح فوت ہو گیا، اس لئے آؤ اور اس پر نماز پڑھو ہم لوگوں نے صفیں قائم کیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم لوگ صف بستہ تھے ابو زبیر نے جابر سے روایت کیا کہ میں دوسری صف میں تھا۔

راوی : ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

جنازے میں مردوں کے ساتھ بچوں کے صف قائم کرنے کا بیان۔...

باب : جنازوں کا بیان

جنازے میں مردوں کے ساتھ بچوں کے صف قائم کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1240

راوی : موسی بن اسمعیل، عبدالواحد، شیبانی، عامر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَامِرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقَبْرٍ قَدْ دُفِنَ لَيْلًا فَقَالَ مَتَى دُفِنَ هَذَا قَالُوا الْبَارِحَةَ قَالَ أَفَلَا آذَنْتُمُونِي قَالُوا دَفَنَّاهُ فِي ظُلْمَةِ اللَّيْلِ فَكَرِهْنَا أَنْ نُوقِظَكَ فَقَامَ فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَنَا فِيهِمْ فَصَلَّى عَلَيْهِ

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، شیبانی، عامر، ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک قبر کے پاس سے گزرے جو رات کو دفن کیا گیا تھا تو آپ نے فرمایا یہ کب دفن ہوا؟ لوگوں نے کہا کہ کل رات۔ آپ نے فرمایا پھر مجھے اطلاع کیوں نہ دی؟ لوگوں نے کہا کہ ہم نے اسے رات کی تاریکی میں دفن کیا اس لئے ہم نے آپ کو جگانا مناسب نہ سمجھا۔ آپ کھڑے ہوئے تو ہم نے آپ کے پیچھے صفیں قائم کیں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا میں بھی انہیں میں تھا چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر نماز پڑھی۔

راوی : موسی بن اسمعیل، عبدالواحد، شیبانی، عامر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

جنازے پر نماز کے طریقے کا بیان۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جنازہ پر...

باب : جنازوں کا بیان

جنازے پر نماز کے طریقے کا بیان۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جنازہ پر نماز پڑھی اور فرمایا کہ اپنے ساتھی پر نماز پڑھو اور فرمایا نجاشی پر نماز پڑھو اور اسے صلوۃ کہا، حالانکہ نہ اس میں رکوع ہے اور نہ سجدہ اور نہ اس میں گفتگو کی جاتی ہے اور اس میں تکبیر اور سلام ہے اور ابن عمر طہارت ہی کی حالت میں نماز پڑھتے تھے آفتاب کے طلوع اور غروب کے وقت نماز نہ پڑھتے تھے اور اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے تھے حسن بصری نے کہا میں نے لوگوں کو (کہتے ہوئے) پایا کہ جنازہ پڑھانے کا مستحق وہ شخص ہے جس کو لوگ فرض نماز میں امام بنانا پسند کریں اور جب عید کے دن یا جنازہ کے وقت بے وضو ہو جائے تو پانی مانگے تیمم نہ کرے اور جب جنازہ کے پاس اسحال میں پہنچے کہ لوگ نماز پڑھ رہے ہو تو نماز میں انکے ساتھ تکبیر کہہ کر شریک ہو جائے اور ابن مسیب کہا کہ رات دن اور سفر حضر میں چار تکبیر کہے اور انس نے کہا کہ پہلی تکبیر نماز کے شروع کرنے کے لئے ہے اور اللہ تعالی کا قول ہے کہ ان (منافقوں) میں سے کوئی مر جائے تو اس پر کبھی نماز نہ پڑھو اور اسمیں صفیں ہوتی ہیں اور امام ہوتا ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1241

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، شیبانی، شعبی

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ مَرَّ مَعَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرٍ مَنْبُوذٍ فَأَمَّنَا فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ فَقُلْنَا يَا أَبَا عَمْرٍو مَنْ حَدَّثَكَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

سلیمان بن حرب، شعبہ، شیبانی، شعبی سے روایت کرتے ہیں شعبی نے بیان کیا کہ مجھے اس شخص نے بتایا جو تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک منبوذ کی قبر کے پاس سے گزرا تھا کہ آپ نے ہماری امامت کی اور ہم نے آپ کے پیچھے صفیں قائم کیں ہم نے کہا کہ اے ابو عمر تم سے کس نے بیان کیا؟ جواب دیا کہ ابن عباس نے۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، شیبانی، شعبی

جنازے کے پیچھے چلنے کی فضیلت کا بیان۔ زید بن ثابت نے کہا کہ جب تم نے نماز پڑھ لی...

باب : جنازوں کا بیان

جنازے کے پیچھے چلنے کی فضیلت کا بیان۔ زید بن ثابت نے کہا کہ جب تم نے نماز پڑھ لی تو تونے پوری کرلی وہ چیز جو تجھ پر واجب ہے اور حمید بن بلال نے کہا کہ ہم جنازہ سے واپسی کے لئے اجازت کی ضرورت نہیں سمجھتے تھے لیکن جس نے نماز پڑھی پھر واپس ہوا تو اس کے لئے ایک قیراط ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1242

راوی: ابوالنعمان، جریج بن حازم، نافع ابن عمر، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُولُ حُدِّثَ ابْنُ عُمَرَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ يَقُولُ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً فَلَهُ قِيرَاطٌ فَقَالَ أَكْثَرَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَلَيْنَا فَصَدَّقَتْ يَعْنِي عَائِشَةَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا لَقَدْ فَرَّطْنَا فِي قَرَارِيطَ كَثِيرَةٍ فَرَّطْتُ ضَيَّعْتُ مِنْ أَمْرِ اللهِ

ابو النعمان، جریج بن حازم، نافع ابن عمر، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا جو شخص جنازے کے ساتھ جائے تو اس کے لئے ایک قیراط ہے ابن عمر نے کہا کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بہت زیادہ روایتیں بیان کرتے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ابوہریرہ کی تصدیق کی اور کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ابن عمر نے کہا کہ ہم نے بہت سے قیراط میں کوتاہی کی یعنی اللہ کے حکم کو ضائع کیا۔

راوی : ابو النعمان، جریج بن حازم، نافع ابن عمر، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

دفن کئے جانے تک انتظار کا بیان۔...

باب : جنازوں کا بیان

دفن کئے جانے تک انتظار کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1243

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، ابن ابی ذئب، سعید بن ابوسعید مقبری اپنے والد ابوسعید مقبری

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَبِيبِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ الْجَنَازَةَ حَتَّى يُصَلِّيَ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَ حَتَّى تُدْفَنَ كَانَ لَهُ قِيرَاطَانِ قِيلَ وَمَا الْقِيرَاطَانِ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ

عبداللہ بن مسلمہ، ابن ابی ذئب، سعید بن ابوسعید مقبری اپنے والد ابوسعید مقبری سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا (دوسری سند) احمد بن شبیب بن سعید، شبیب بن سعید، یونس، ابن شہاب، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنازے میں شریک ہو یہاں تک کہ نماز پڑھ لے تو اس کے لئے ایک قیراط ہے اور دفن کئے جانے تک حاضر رہے تو اس کے لئے دو قیراط ہیں پوچھا گیا کہ دو قیراط کیا ہیں؟ تو دو بڑے پہاڑوں کی طرح ہیں۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، ابن ابی ذئب، سعید بن ابوسعید مقبری اپنے والد ابوسعید مقبری

جنازے پر لوگوں کے ساتھ بچوں کے نماز پڑھنے کا بیان۔۔۔

باب: جنازوں کا بیان

جنازے پر لوگوں کے ساتھ بچوں کے نماز پڑھنے کا بیان۔

جلد: جلد اول حدیث 1244

راوی: یعقوب بن ابراہیم، یحیی ابن ابی بکیر، زائدہ، ابواسحاق شیبانی، عامر، ابن عباس

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَامِرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرًا فَقَالُوا هَذَا دُفِنَ أَوْ دُفِنَتْ الْبَارِحَةَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَصَفَّنَا خَلْفَهُ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا

یعقوب بن ابراہیم، یحیی ابن ابی بکیر، زائدہ، ابو اسحاق شیبانی، عامر، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک قبر کے پاس آئے تو لوگوں نے کہا کہ یہ گزشتہ رات میں دفن کیا گیا ہے یا دفن کی گئی ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہم نے آپ کے پیچھے صفیں قائم کیں پھر آپ نے اس پر نماز پڑھی۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، یحیی ابن ابی بکیر، زائدہ، ابو اسحاق شیبانی، عامر، ابن عباس

مصلی اور مسجد میں جنازے پر نماز پڑھنے کا بیان۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

مصلی اور مسجد میں جنازے پر نماز پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1245

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَعَى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجَاشِيَّ صَاحِبَ الْحَبَشَةِ يَوْمَ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا لِأَخِيكُمْ وَعَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفَّ بِهِمْ بِالْمُصَلَّى فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ دونوں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں

نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کو شاہ حبش نجاشی کی موت کی خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنائی جس دن نجاشی کا انتقال ہوا، آپ نے فرمایا کہ تم اپنے بھائی کے لئے دعامغفرت کرو۔ اور ابن شہاب سے روایت ہے کہ مجھ سے سعید بن مسیب نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا یہ قول بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مصلی میں ان کی صفیں قائم کیں اور چار تکبیریں کہیں۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ

باب : جنازوں کا بیان

مصلی اور مسجد میں جنازے پر نماز پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1246

راوی: ابراهیم بن منذر، ابوضمره، موسیٰ بن عقبه، نافع، عبدالله بن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ الْيَهُودَ جَاؤُا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ مِنْهُمْ وَامْرَأَةٍ زَنَيَا فَأَمَرَ بِهِمَا فَرُجِمَا قَرِيبًا مِنْ مَوْضِعِ الْجَنَائِزِ عِنْدَ الْمَسْجِدِ

ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ یہودی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک یہودی مرد اور عورت کو لے کر آئے جنہوں نے زنا کیا تھا۔ آپ نے ان دونوں کے رجم کرنے کا حکم دیا تو مسجد کے پاس نماز جنازہ پڑھنے کی جگہ کے قریب ان دونوں کو سنگسار کیا گیا۔ (روایت کے اس لفظ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں نماز جنازہ کے لئے مسجد کے قریب کوئی جگہ الگ بنی ہوئی تھی اور وہ نماز جنازہ ادا کرنے کے لئے استعمال ہوتی تھی یہی طریقہ سنت کے مطابق ہے البتہ عذر کی وجہ سے بعض شرائط کا خیال رکھتے ہوئے مسجد میں بھی نماز ہوسکتی ہے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

قبروں پر مسجدیں بنانے کی کراہت کا بیان۔ اور جب حسن بن حسن علی نے انتقال کیا تو...

باب : جنازوں کا بیان

قبروں پر مسجدیں بنانے کی کراہت کا بیان۔ اور جب حسن بن حسن علی نے انتقال کیا تو ان کی بیوی ان کی قبر پر ایک سال تک ایک خیمہ نصب کئے بیٹھی رہیں، پھر خیمہ اٹھا کر چلی گئیں، تو لوگوں نے ایک کو آواز دینے والے کو کہتے ہوئے سنا کہ کیا ان لوگوں نے جو چیز گم کی تھی اسے پا لیا تو دوسروں نے جواب دیا بلکہ مایوس ہو کر لوٹے۔

جلد : جلد اول حدیث 1247

راوی: عبید اللہ بن موسی، شیبان، ھلال بن وزان، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ هِلَالٍ هُوَ الْوَزَّانُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسْجِدًا قَالَتْ وَلَوْلَا ذَلِكَ لَأَبْرَزُوا قَبْرَهُ غَيْرَ أَنِّي أَخْشَى أَنْ يُتَّخَذَ مَسْجِدًا

عبید اللہ بن موسی، شیبان، ہلال بن وزان، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس مرض میں وفات پائی، اس میں فرمایا کہ اللہ یہود و نصاری پر لعنت کرے انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مسجد بنا لیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ اگر ایسا نہ ہوتا تو آپ کی قبر ظاہر کر دی جاتی، مگر مجھے ڈر ہے کہ کہیں مسجد نہ بنا لی جائے۔

راوی : عبید اللہ بن موسی، شیبان، ہلال بن وزان، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

نفاس والی عورت پر نماز پڑھنے کا بیان جب کہ وہ حالت نفاس میں مر جائے۔...

باب : جنازوں کا بیان

نفاس والی عورت پر نماز پڑھنے کا بیان جب کہ وہ حالت نفاس میں مر جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1248

راوی: مسدد، یزید بن زریع، حسین، عبداللہ بن بریدہ، سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ وَرَائَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا فَقَامَ عَلَيْهَا وَسَطَهَا

مسدد، یزید بن زریع، حسین، عبداللہ بن بریدہ، سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، سمرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے اس عورت پر نماز پڑھی جو نفاس کی حالت میں مری تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے وسط میں کھڑے ہوئے تھے۔

راوی: مسدد، یزید بن زریع، حسین، عبداللہ بن بریدہ، سمرہ رضی اللہ عنہ

عورت اور مرد کے جنازے میں کہاں کھڑا ہو؟...

باب : جنازوں کا بیان

عورت اور مرد کے جنازے میں کہاں کھڑا ہو؟

جلد : جلد اول حدیث 1249

راوی: عمران بن میسرہ، عبدالوارث، حسین، ابن بریدہ، سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ حَدَّثَنَا سَمُرَةُ بْنُ جُنْدَبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ وَرَائَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا فَقَامَ عَلَيْهَا وَسَطَهَا

عمران بن میسرہ، عبدالوارث، حسین، ابن بریدہ، سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ایک عورت کے جنازہ کی نماز پڑھی جو حالت نفاس میں مری تھی تو آپ اس کے وسط میں کھڑے ہوئے۔

راوی : عمران بن میسرہ، عبدالوارث، حسین، ابن بریدہ، سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ

جنازہ کی چار تکبیروں کا بیان۔ حمید نے کہا کہ ہم کو انس رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھ...

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کی چار تکبیروں کا بیان۔ حمید نے کہا کہ ہم کو انس رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی تو تین تکبیریں کہیں، پھر سلام پھیرا اور ان سے کہا گیا تو قبلہ کی طرف کی منہ کیا پھر چوتھی تکبیر کہی اور سلام پھیرا۔

جلد : جلد اول حدیث 1250

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى النَّجَاشِيَّ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَخَرَجَ بِهِمْ إِلَى الْمُصَلَّى فَصَفَّ بِهِمْ وَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کی موت کی خبر سنائی جس دن نجاشی کا انتقال ہوا اور ان لوگوں کو مصلی کی طرف لے گئے، ان لوگوں کی صفیں قائم کیں اور اس پر چار تکبیریں کہیں۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کی چار تکبیروں کا بیان۔ حمید نے کہا کہ ہم کو انس رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی تو تین تکبیریں کہیں، پھر سلام پھیرا اور ان سے کہا گیا تو قبلہ کی طرف کی منہ کیا پھر چوتھی تکبیر کہی اور سلام پھیرا۔

جلد : جلد اول حدیث 1251

راوی: محمد بن سنان، سلیم بن حیان، سعید بن مینا، جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَائَ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى أَصْحَمَةَ النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا وَقَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سَلِيمٍ أَصْحَمَةَ وَتَابَعَهُ عَبْدُ الصَّمَدِ

محمد بن سنان، سلیم بن حیان، سعید بن مینا، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اصحمہ نجاشی پر نماز پڑھی تو چار تکبیریں کہیں اور یزید بن ہارن نے اور عبد الصمد نے سلیم سے صرف اصحمہ کا لفظ روایت کیا ہے اور عبد الصمد نے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : محمد بن سنان، سلیم بن حیان، سعید بن مینا، جابر رضی اللہ عنہ

جنازہ پر سورۃ فاتحہ پڑھنے کا بیان اور حسن نے کہا کہ بچہ پر سورۃ فاتحہ پڑھے اور ک...

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ پر سورۃ فاتحہ پڑھنے کا بیان اور حسن نے کہا کہ بچہ پر سورۃ فاتحہ پڑھے اور کہے۔ اللهم اجعله لنا فرطا و سلفا واجرا۔

جلد : جلد اول حدیث 1252

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، سعد، طلحہ،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدٍ عَنْ طَلْحَةَ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا ح حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَلَى جَنَازَةٍ فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَالَ لِيَعْلَمُوا أَنَّهَا سُنَّةٌ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، سعد، طلحہ سے روایت کرتے ہیں طلحہ نے بیان کیا میں نے ابن عباس کے پیچھے نماز پڑھی (اور دوسری سند) محمد بن کثیر، سفیان، سعد بن ابراہیم طلحہ بن عبداللہ بن عوف سے روایت کرتے ہیں اور انہوں نے سورۃ فاتحہ پڑھی اور کہا کہ لوگ جان لیں کہ یہ سنت ہے

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، سعد، طلحہ،

دفن کئے جانے کے بعد قبر پر نماز پڑھنے کا بیان۔...

باب : جنازوں کا بیان

دفن کئے جانے کے بعد قبر پر نماز پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1253

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، سلیمان، شیبانی، شعبی،

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ مَرَّ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرٍ مَنْبُوذٍ فَأَمَّهُمْ وَصَلَّوْا خَلْفَهُ قُلْتُ مَنْ حَدَّثَكَ هَذَا يَا أَبَا عَمْرٍو قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

حجاج بن منہال، شعبہ، سلیمان، شیبانی، شعبی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مجھ سے ایک شخص نے بیان کیا جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک منبوذ (گرا پڑا بچہ) کی قبر کے پاس سے گزرا تھا۔ آپ نے لوگوں کی امامت کی اور لوگوں نے آپ کے پیچھے

نماز پڑھی میں نے پوچھا کہ اے ابوعمرو تم سے کسی شخص نے یہ بیان کیا؟ انہوں نے جواب دیا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا

راوی : حجاج بن منہال، شعبہ، سلیمان، شیبانی، شعبی،

باب : جنازوں کا بیان

دفن کئے جانے کے بعد قبر پر نماز پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1254

راوی: محمد بن فضل، حماد بن زید، ثابت، ابورافع، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ أَسْوَدَ رَجُلًا أَوْ امْرَأَةً كَانَ يَكُونُ فِي الْمَسْجِدِ يَقُمُّ الْمَسْجِدَ فَمَاتَ وَلَمْ يَعْلَمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَوْتِهِ فَذَكَرَهُ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ مَا فَعَلَ ذَلِكَ الْإِنْسَانُ قَالُوا مَاتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَفَلَا آذَنْتُمُونِي فَقَالُوا إِنَّهُ كَانَ كَذَا وَكَذَا قِصَّتُهُ قَالَ فَحَقَرُوا شَأْنَهُ قَالَ فَدُلُّونِي عَلَى قَبْرِهِ فَأَتَى قَبْرَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ

محمد بن فضل، حماد بن زید، ثابت، ابورافع، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک سیاہ مرد یا عورت مسجد میں جھاڑو دیتی تھی وہ مر گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر نہ ہوئی، اس کو ایک دن آپ نے یاد کیا اور فرمایا کہ وہ آدمی کہاں گیا؟ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ وہ تو مر گیا۔ آپ نے فرمایا کہ مجھے اطلاع کیوں نہیں دی؟ لوگوں نے کہا کہ اس کا فلاں فلاں واقعہ ہے، گویا اس کے مرتبہ کو لوگوں نے حقیر سمجھا آپ نے فرمایا اسکی قبر مجھے بتلاؤ چنانچہ آپ اس کی قبر پر آئے اور اس پر نماز پڑھی

راوی : محمد بن فضل، حماد بن زید، ثابت، ابورافع، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

مردہ جوتوں کی آواز سنتا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1255

راوی: عیاش، عبدالاعلی، سعید، خلیفہ، ابن زریع، سعید، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَيَّاشٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ وَقَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَبْدُ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتُوُلِّيَ وَذَهَبَ أَصْحَابُهُ حَتَّى إِنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ أَتَاهُ مَلَكَانِ فَأَقْعَدَاهُ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ فَيُقَالُ انْظُرْ إِلَى مَقْعَدِكَ مِنْ النَّارِ أَبْدَلَكَ اللَّهُ بِهِ مَقْعَدًا مِنْ الْجَنَّةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَرَاهُمَا جَمِيعًا وَأَمَّا الْكَافِرُ أَوْ الْمُنَافِقُ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي كُنْتُ أَقُولُ مَا يَقُولُ النَّاسُ فَيُقَالُ لَا دَرَيْتَ وَلَا تَلَيْتَ ثُمَّ يُضْرَبُ بِمِطْرَقَةٍ مِنْ حَدِيدٍ ضَرْبَةً بَيْنَ أُذُنَيْهِ فَيَصِيحُ صَيْحَةً يَسْمَعُهَا مَنْ يَلِيهِ إِلَّا الثَّقَلَيْنِ

عیاش، عبدالاعلی، سعید، خلیفہ، ابن زریع، سعید، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بندہ جب اپنی قبر میں رکھا جاتا ہے اور (اس کو دفن کر کے) پیٹھ پھیر لی جاتی ہے اور اس کے ساتھی رخصت ہو جاتے ہیں، یہاں تک کہ جوتوں کی آواز کو سنتا ہے اور اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں اور اس کو بٹھا کر کہتے ہیں کہ اس شخص یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق تو کیا کہتا ہے؟ وہ کہتا ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ تو اس سے کہا جاتا ہے کہ اپنے جہنم کے ٹھکانے کی طرف دیکھ کہ اللہ تعالی نے اس کے بدلے میں تجھے جنت کا ٹھکانہ عطاء کیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ ان دونوں چیزوں (جنت اور جہنم) کو دیکھے گا اور کافر یا منافق کہے گا کہ میں نہیں جانتا میں تو وہی کہتا ہوں جو لوگ کہتے تھے تو کہا جائے گا تو نے نہ جانا اور نہ سمجھا، پھر لوہے کے ہتھوڑے سے اس کے کانوں کے درمیان مارا جائے گا تو وہ چیخ مارے گا اور اس کی چیخ کو جن وانس کے سوا اس کے آس پاس کی چیزیں سنتی ہیں۔

راوی : عیاش، عبد الاعلی، سعید، خلیفہ، ابن زریع، سعید، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو ارض مقدسہ یا اس کے علاوہ جگہوں میں دفن ہونا پسند کرے۔...

باب : جنازوں کا بیان

اس شخص کا بیان جو ارض مقدسہ یا اس کے علاوہ جگہوں میں دفن ہونا پسند کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1256

راوی: محمود، عبدالرزاق، معمر، ابن طاوس

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أُرْسِلَ مَلَكُ الْمَوْتِ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَام فَلَمَّا جَائَهُ صَكَّهُ فَرَجَعَ إِلَى رَبِّهِ فَقَالَ أَرْسَلْتَنِي إِلَى عَبْدٍ لَا يُرِيدُ الْمَوْتَ فَرَدَّ اللَّهُ عَلَيْهِ عَيْنَهُ وَقَالَ ارْجِعْ فَقُلْ لَهُ يَضَعُ يَدَهُ عَلَى مَتْنِ ثَوْرٍ فَلَهُ بِكُلِّ مَا غَطَّتْ بِهِ يَدُهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ سَنَةٌ قَالَ أَيْ رَبِّ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ الْمَوْتُ قَالَ فَالْآنَ فَسَأَلَ اللَّهَ أَنْ يُدْنِيَهُ مِنْ الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ رَمْيَةً بِحَجَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَوْ كُنْتُ ثَمَّ لَأَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ إِلَى جَانِبِ الطَّرِيقِ عِنْدَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ

محمود، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس اپنے والد سے وہ ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس فرشتہ موت بھیجا گیا جب ان کے پاس فرشتہ پہنچا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسے طمانچہ مارا اور وہ اپنے پروردگار کے پاس گیا اور عرض کیا کہ تونے مجھے ایسے بندے کے پاس بھیجا جو مرنا نہیں چاہتا اللہ نے اس فرشتے کو بینائی عطا کی اور فرمایا جاؤ اور ان سے کہو کہ اپنا ہاتھ بیل کی پیٹھ پر رکھیں اور اس کے ہر بال کے عوض جن پر ان کا ہاتھ پڑے گا ایک سال عمر عطا کی جائے گی حضرت موسیٰ نے عرض کیا اے پروردگار اس کے بعد کیا ہوگا۔ اللہ نے فرمایا پھر موت آئے گی حضرت موسیٰ نے عرض کی تو پھر ابھی آجائے اور اللہ سے درخواست کی کہ ان کو ایک پتھر پھینکنے کی مقدار ارض مقدس سے قریب کردے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں وہاں ہوتا تو تم لوگوں کو ان کی قبر راستے کی طرف سرخ ٹیلے کے پاس دکھاتا۔

راوی : محمود، عبد الرزاق، معمر، ابن طاوس

رات کو دفن کرنے کا بیان اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ رات کو دفن کئے گئے۔...

باب : جنازوں کا بیان

رات کو دفن کرنے کا بیان اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ رات کو دفن کئے گئے۔

جلد : جلد اول حدیث 1257

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، شیبانی، شعبی، ابن عباس

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ بَعْدَ مَا دُفِنَ بِلَيْلَةٍ قَامَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ وَكَانَ سَأَلَ عَنْهُ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقَالُوا فُلَانٌ دُفِنَ الْبَارِحَةَ فَصَلَّوْا عَلَيْهِ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، شیبانی، شعبی، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص پر رات کو دفن کئے جانے کے بعد نماز جنازہ پڑھی۔ آپ اور آپ کے صحابہ اٹھے اور اس کے متعلق پوچھ رہے تھے کہ یہ کون ہے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ یہ فلاں شخص کی قبر ہے جو گزشتہ رات کو دفن کیا گیا تو لوگوں نے اس پر نماز پڑھی۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، شیبانی، شعبی، ابن عباس

قبر پر مسجد بنانے کا بیان۔...

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر مسجد بنانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1258

راوی: اسمعیل، مالك، هشام،

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا اشْتَكَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَتْ بَعْضُ نِسَائِهِ كَنِيسَةً رَأَيْنَهَا بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ يُقَالُ لَهَا مَارِيَةُ وَكَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ وَأُمُّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَتَتَا أَرْضَ الْحَبَشَةِ فَذَكَرَتَا مِنْ حُسْنِهَا وَتَصَاوِيرَ فِيهَا فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ أُولَئِكِ إِذَا مَاتَ مِنْهُمْ الرَّجُلُ الصَّالِحُ بَنَوْا عَلَى قَبْرِهِ مَسْجِدًا ثُمَّ صَوَّرُوا فِيهِ تِلْكَ الصُّورَةَ أُولَئِكِ شِرَارُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللهِ

اسمعیل، مالک، ہشام، اپنے والد سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیمار پڑے تو آپ کی بعض بیویوں نے ملک حبشہ کے ایک گرجا گھر کا تذکرہ کیا جسے ماریہ کہا جاتا تھا۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور ام حبیبہ رضی اللہ عنہا ملک حبشہ گئیں تھیں، تو ان دونوں نے اس گرجا کی خوبصورتی اور ان تصویروں کا حال بیان کیا جو اس گرجا میں تھیں۔ آپ نے سر اٹھایا اور فرمایا کہ یہ لوگ وہ ہیں کہ جب ان کا کوئی مرد صالح مر جاتا تھا تو یہ اس قبر پر مسجد بنا لیتے تھے پھر اس کی تصویریں بنا لیتے تھے یہ لوگ اللہ تعالی کی بدترین مخلوق ہیں۔

راوی: اسمعیل، مالک، ہشام،

عورت کی قبر میں کون اترے۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

عورت کی قبر میں کون اترے۔

جلد : جلد اول حدیث 1259

راوی: محمد سنان، فلیح بن سلیمان، ھلال، بن علی، انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ شَهِدْنَا بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَى الْقَبْرِ فَرَأَيْتُ عَيْنَيْهِ تَدْمَعَانِ فَقَالَ هَلْ فِيكُمْ مِنْ أَحَدٍ لَمْ يُقَارِفْ اللَّيْلَةَ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ أَنَا قَالَ فَانْزِلْ فِي قَبْرِهَا فَنَزَلَ فِي قَبْرِهَا فَقَبَرَهَا قَالَ ابْنُ مُبَارَكٍ قَالَ فُلَيْحٌ أُرَاهُ يَعْنِي الذَّنْبَ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ لِيَقْتَرِفُوا أَيْ لِيَكْتَسِبُوا

محمد سنان، فلیح بن سلیمان، ہلال، بن علی، انس سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ کی صاحبزادی کے جنازے میں حاضر ہوئے اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم قبر پر بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے دیکھا کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے تو آپ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص ایسا ہے جس نے آج رات اپنی بیوی سے ہم بستری کی نہ ہو؟ ابوطلحہ نے عرض کیا میں ہوں آپ نے فرمایا کہ اس کی قبر میں اترو، چنانچہ ابوطلحہ قبر میں اترے اور ان کی قبر میں لٹایا۔ ابن مالک کا بیان ہے کہ فلیح نے کہا کہ لَمْ يُقَارِفْ کا مطلب میرے خیال میں یہ ہے کہ گناہ نہ کیا ہو۔ اور ابوعبداللہ کہتے ہیں کہ قرآن میں لِيَقْتَرِفُوا کے معنی لِيَكْتَسِبُوا ہیں یعنی تاکہ کسب کریں۔

راوی: محمد سنان، فلیح بن سلیمان، ہلال، بن علی، انس

شہید پر نماز پڑھنے کا بیان۔...

باب : جنازوں کا بیان

شہید پر نماز پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1260

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب بن مالک، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلَى أُحُدٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ يَقُولُ أَيُّهُمْ أَكْثَرُ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ فَإِذَا أُشِيرَ لَهُ إِلَى أَحَدِهِمَا قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ وَقَالَ أَنَا شَهِيدٌ عَلَى هَؤُلَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَمَرَ بِدَفْنِهِمْ فِي دِمَائِهِمْ وَلَمْ يُغَسَّلُوا وَلَمْ يُصَلَّ عَلَيْهِمْ

عبداللہ بن یوسف، لیث، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب بن مالک، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم احد کے دن شہداء میں سے دو شخصوں کو ایک کپڑے میں جمع کرتے تھے کہ ان میں سے کسی طرف اشارہ کیا جاتا تو قبر میں پہلے اس کو رکھا جاتا۔ اور فرماتے کہ میں ان پر قیامت کے دن گواہ ہوں گا اور ان کے خون سمیت دفن کرنے کا حکم دیا اور نہ غسل دیا اور نہ نماز پڑھی

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب بن مالک، جابر بن عبداللہ

باب : جنازوں کا بیان

شہید پر نماز پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1261

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا فَصَلَّى عَلَى أَهْلِ أُحُدٍ صَلَاتَهُ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ وَأَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَأَنْظُرُ إِلَى حَوْضِي الْآنَ وَإِنِّي أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ خَزَائِنِ الْأَرْضِ أَوْ مَفَاتِيحَ الْأَرْضِ وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلَكِنْ أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنَافَسُوا فِيهَا

عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن نکلے تو احد والوں پر نماز پڑھی، جس طرح مردوں پر پڑھی جاتی ہے، پھر منبر کی طرف لوٹے اور فرمایا کہ میں آگے جانے والا ہوں اور میں تم پر گواہ ہوں، واللہ میں اپنے حوض کی طرف ابھی دیکھ رہا ہوں، اور زمین کے خزانے کی کنجیاں دیا گیا ہوں یا یہ فرمایا کہ زمین کی کنجیاں مجھے دی گئی ہیں اور بخدا مجھے اس کو خوف نہیں کہ میرے بعد تم شرک کرنے لگو، لیکن مجھے ڈر ہے کہ تم حصول دنیا میں ایک دوسرے سے مقابلہ کرنے لگو گے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر،

ایک قبر میں دو یا تین آدمیوں کو دفن کرنے کا بیان۔۔۔

باب: جنازوں کا بیان

ایک قبر میں دو یا تین آدمیوں کو دفن کرنے کا بیان۔

جلد: جلد اول   حدیث 1262

راوی: سعید بن سلیمان، لیث، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلَى أُحُدٍ

سعید بن سلیمان، لیث، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم احد کے شہداء میں سے دو آدمیوں کو ایک قبر میں جمع کرتے تھے۔

راوی: سعید بن سلیمان، لیث، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جس کے نزدیک شہداء کا غسل جائز نہیں۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

اس شخص کا بیان جس کے نزدیک شہداء کا غسل جائز نہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1263

راوی: ابوالولید، لیث، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْفِنُوهُمْ فِي دِمَائِهِمْ يَعْنِي يَوْمَ أُحُدٍ وَلَمْ يُغَسِّلْهُمْ

ابوالولید، لیث، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان لوگوں کو ان کے خون کے ساتھ دفن کرو کہ آپ نے احد کے دن فرمایا تھا اور ان کو غسل نہ دیا۔

راوی : ابوالولید، لیث، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب جابر رضی اللہ عنہ

لحد میں پہلے کون رکھا جائے۔(اور لحد اس لئے کہا جاتا ہے کہ ایک کنارے سے ہٹی ہوئی۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

لحد میں پہلے کون رکھا جائے۔(اور لحد اس لئے کہا جاتا ہے کہ ایک کنارے سے ہٹی ہوئی ہوتی ہے اور ہر ظالم کو ملحد کہتے ہیں، ملحد سے مراد ہے ہٹنے کی جگہ اور اگر قبر سیدھی ہو تو اسے ضریح کہتے ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1264

راوی: ابن مقاتل، عبداللہ، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب بن مالك جابربن عبد اللہ

حَدَّثَنَا ابْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلَى أُحُدٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ يَقُولُ أَيُّهُمْ أَكْثَرُ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ فَإِذَا أُشِيرَ لَهُ إِلَى أَحَدِهِمَا قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ وَقَالَ أَنَا شَهِيدٌ عَلَى هَؤُلَاءِ وَأَمَرَ بِدَفْنِهِمْ بِدِمَائِهِمْ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُغَسِّلْهُمْ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِقَتْلَى أُحُدٍ أَيُّ هَؤُلَاءِ أَكْثَرُ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ فَإِذَا أُشِيرَ لَهُ إِلَى رَجُلٍ قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ قَبْلَ صَاحِبِهِ وَقَالَ جَابِرٌ فَكُفِّنَ أَبِي وَعَمِّي فِي نَمِرَةٍ وَاحِدَةٍ وَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ابن مقاتل، عبد اللہ، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبد الرحمن بن کعب بن مالک جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شہداء احد میں سے دو آدمیوں کو ایک کپڑے میں رکھتے تھے پھر کہتے تھے کہ ان میں سے کس کو قرآن کا علم زیادہ ہے؟ جب کسی ایک طرف اشارہ کیا جاتا تو اس کو لحد میں پہلے رکھتے اور آپ نے فرمایا میں ان پر گواہ ہوں ان کو انکے خون کے ساتھ دفن کرنے کا حکم دیا اور نہ ان پر نماز پڑھی اور نہ انہیں غسل دلوایا اور اوزاعی نے زہری سے، انہوں نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم احد کے دن شہداء کے متعلق فرماتے تھے کہ ان میں سے کس کو قرآن کا علم زیادہ ہے؟ جب کسی طرف اشارہ ہوتا تو اس کو اس کے ساتھی سے پہلے لحد میں رکھتے، حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میرے باپ اور میرے چچا کو آپ نے ایک کمبل میں رکھا اور سلیمان بن کثیر نے کہا کہ ہم میں سے زہری نے بیان کیا اور زہری نے کہا کہ مجھ سے اس شخص نے بیان کیا جس نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سنا۔

راوی : ابن مقاتل، عبد اللہ، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبد الرحمن بن کعب بن مالک جابر بن عبد اللہ

قبر میں اذخر یا گھاس ڈالنے کا بیان۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

قبر میں اذخر یا گھاس ڈالنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1265

راوی: محمد بن عبداللہ بن حوشب، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوْشَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَرَّمَ اللَّهُ مَكَّةَ فَلَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَلَا لِأَحَدٍ بَعْدِي أُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ لَا يُخْتَلَى خَلَاهَا وَلَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلَا تُلْتَقَطُ لُقَطَتُهَا إِلَّا لِمُعَرِّفٍ فَقَالَ الْعَبَّاسُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَّا الْإِذْخِرَ لِصَاغَتِنَا وَقُبُورِنَا فَقَالَ إِلَّا الْإِذْخِرَ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقُبُورِنَا وَبُيُوتِنَا وَقَالَ أَبَانُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَقَالَ مُجَاهِدٌ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لِقَيْنِهِمْ وَبُيُوتِهِمْ

محمد بن عبداللہ بن حوشب، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے مکہ کو حرام قرار دیا ہے، مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال نہیں تھا اور نہ میرے بعد کسی کے لئے حلال ہو گا۔ میرے لئے دن کے ایک تھوڑے حصہ میں حلال کیا گیا اور نہ اس کا شکار بھگایا جائے گا اس کی تر گھاس نہ اکھاڑی جائے گی اور نہ اس کا درخت کاٹا جائے گا اور نہ یہاں کی گری پڑی چیز اٹھائی جائے گی۔ مگر اعلان کرنے والے کے لئے جائز ہے۔ عباس نے کہا کہ مگر اذخر کہ ہمارے سناروں کے لئے حلال اور ہماری قبروں کے لئے حلال کر دیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سوا اذخر کے اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہماری قبروں اور ہمارے گھروں کے لئے اور ابان صالح نے بہ سند حسن بن مسلم، صفیہ بن شیبہ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے مثل روایت کیا ہے اور مجاہد نے طاؤس سے انہوں نے ابن عباس سے روایت کیا کہ ان کے لوہاروں کے لئے اور ان کے گھروں کے لئے حلال کرنے کو کہا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن حوشب، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

کیا میت کو کسی عذر کی بناء پر قبر یا لحد سے نکالا جا سکتا ہے؟...

باب : جنازوں کا بیان

کیا میت کو کسی عذر کی بناء پر قبر یا لحد سے نکالا جا سکتا ہے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1266

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ أَتَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللهِ بْنَ أُبَيٍّ بَعْدَ مَا أُدْخِلَ حُفْرَتَهُ فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ فَوَضَعَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيقِهِ وَأَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ فَاللهُ أَعْلَمُ وَكَانَ كَسَا عَبَّاسًا قَمِيصًا قَالَ سُفْيَانُ وَقَالَ أَبُو هَارُونَ يَحْيَى وَكَانَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَانِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبْدِ اللهِ يَا رَسُولَ اللهِ أَلْبِسْ أَبِي قَمِيصَكَ الَّذِي يَلِي جِلْدَكَ قَالَ سُفْيَانُ فَيُرَوْنَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْبَسَ عَبْدَ اللهِ قَمِيصَهُ مُكَافَأَةً لِمَا صَنَعَ

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ بن ابی کی قبر کے پاس پہنچے وہ قبر میں دفن کیا جا چکا تھا، آپ نے اس کو نکالنے کا حکم دیا چنانچہ وہ نکالا گیا۔ آپ نے اس کو اپنے دونوں گھٹنوں پر رکھا اور اپنا لعاب دہن اس کے منہ میں ڈال دیا اور اپنی قمیص اس کو پہنا دی۔ اللہ زیادہ جانتا ہے اور اس نے ابن عباس کو قمیص پہنائی تھی، سفیان کا بیان ہے ابوہریرہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دو قمیصیں تھیں تو آپ سے عبداللہ کے بیٹے نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے باپ کو اپنی قمیص عنایت کر دیجئے جو آپ کے جسم کے ساتھ متصل ہے، سفیان نے کہا کہ لوگوں کا خیال ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ کو اپنی قمیص اس صلہ میں پہنائی جو اس نے (حضرت عباس رضی اللہ عنہ) کے ساتھ کیا تھا۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، جابر بن عبداللہ

باب : جنازوں کا بیان

کیا میت کو کسی عذر کی بناء پر قبر یا لحد سے نکالا جاسکتا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1267

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، حسین معلم، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا حَضَرَ أُحُدٌ دَعَانِي أَبِي مِنْ اللَّيْلِ فَقَالَ مَا أُرَانِي إِلَّا مَقْتُولًا فِي أَوَّلِ مَنْ يُقْتَلُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنِّي لَا أَتْرُكُ بَعْدِي أَعَزَّ عَلَيَّ مِنْكَ غَيْرَ نَفْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ عَلَيَّ دَيْنًا فَاقْضِ وَاسْتَوْصِ بِأَخَوَاتِكَ خَيْرًا فَأَصْبَحْنَا فَكَانَ أَوَّلَ قَتِيلٍ وَدُفِنَ مَعَهُ آخَرُ فِي قَبْرٍ ثُمَّ لَمْ تَطِبْ نَفْسِي أَنْ أَتْرُكَهُ مَعَ الْآخَرِ فَاسْتَخْرَجْتُهُ بَعْدَ سِتَّةِ أَشْهُرٍ فَإِذَا هُوَ كَيَوْمِ وَضَعْتُهُ هُنَيَّةً غَيْرَ أُذُنِهِ

مسدد، بشر بن مفضل، حسین معلم، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب احد کا زمانہ قریب آیا تو مجھے میرے والد نے رات کو بلایا اور کہا کہ میں اپنے آپ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے پہلے مقتول ہونے والا خیال کرتا ہوں اور میں اپنے بعد رسول اللہ کی ذات کے سوا کوئی چیز ایسی نہیں چھوڑے جا رہا ہوں جو تم سے مجھ کو عزیز ہے مجھ پر دین ہے اور اس کو ادا کر دینا اور اپنی بہنوں سے اچھا سلوک کرنا، صبح کے وقت ہم نے دیکھا کہ سب سے پہلے مقتول وہی تھے اور ان کے ساتھ قبر میں ایک دوسرا شخص دفن کیا گیا اور میری طبیعت نے گوارا نہ کیا کہ میں ان کو دوسرے کے ساتھ چھوڑں۔ چھ مہینے کے بعد میں نے ان کو نکالا تو اس وقت وہ اسی طرح تھے جس طرح میں نے ان کو دفن کیا تھا سوائے کان کے کہ (کچھ متاثر ہوا تھا(

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، حسین معلم، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

کیا میت کو کسی عذر کی بناء پر قبر یا لحد سے نکالا جاسکتا ہے؟

جلد : جلد اول　　حدیث　1268

راوی: علی بن عبداللہ، سعید بن عامر، شعبہ، ابن ابی نجیح، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ دُفِنَ مَعَ أَبِي رَجُلٌ فَلَمْ تَطِبْ نَفْسِي حَتَّى أَخْرَجْتُهُ فَجَعَلْتُهُ فِي قَبْرٍ عَلَى حِدَةٍ

علی بن عبداللہ، سعید بن عامر، شعبہ، ابن ابی نجیح، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میرے والد ایک دوسرے آدمی کے ساتھ دفن کئے گئے، تو میری طبیعت کو اچھا نہ لگا تو میں نے انہیں وہاں سے نکال کر ایک دوسری قبر میں دفن کر دیا۔

راوی : علی بن عبداللہ، سعید بن عامر، شعبہ، ابن ابی نجیح، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

قبر میں لحد اور شق کا بیان۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

قبر میں لحد اور شق کا بیان۔

جلد : جلد اول　　حدیث　1269

راوی: عبدان، عبداللہ، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب بن مالک جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ رَجُلَيْنِ مِنْ قَتْلَى أُحُدٍ ثُمَّ يَقُولُ

أَيُّهُمْ أَكْثَرُ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ فَإِذَا أُشِيرَ لَهُ إِلَى أَحَدِهِمَا قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ فَقَالَ أَنَا شَهِيدٌ عَلَى هَؤُلَائِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَمَرَ بِدَفْنِهِمْ بِدِمَائِهِمْ وَلَمْ يُغَسِّلْهُمْ

عبدان، عبد اللہ، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبد الرحمن بن کعب بن مالک جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم احد کے شہداء میں سے دو دو کو ایک ساتھ رکھتے تھے پھر پوچھتے کہ ان میں سے کون قرآن کا زیادہ عالم ہے جب کسی ایک کی طرف اشارہ کیا جاتا تو پھر اسے پہلے لحد میں رکھتے اور فرمایا کہ قیامت کے دن میں ان پر گواہ ہوں گا اور ان کو ان کے خون کے ساتھ دفن کرنے کا حکم دیا اور انہیں غسل نہیں دیا۔

راوی : عبدان، عبد اللہ، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبد الرحمن بن کعب بن مالک جابر بن عبد اللہ

جب بچہ اسلام لے آئے اور مر جائے تو کیا اس پر نماز پڑھی جائے گی اور کیا بچے پر اسل...

باب : جنازوں کا بیان

جب بچہ اسلام لے آئے اور مر جائے تو کیا اس پر نماز پڑھی جائے گی اور کیا بچے پر اسلام پیش کیا جاسکتا ہے اور حسن شریح، ابراہیم اور قتادہ نے فرمایا کہ دونوں میں سے ایک (ماں باپ میں سے) مسلمان ہو تو لڑکا مسلمان کے ساتھ ہو گا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ کمزوری میں اپنی ماں کے ساتھ تھے اور اپنے والد کے ساتھ اپنی قوم کے دین پر نہ تھے اور فرمایا کہ اسلام غالب رہتا ہے مغلوب نہیں ہوتا۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1270

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، زهری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ انْطَلَقَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ قِبَلَ ابْنِ صَيَّادٍ حَتَّى وَجَدُوهُ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ عِنْدَ أُطُمِ بَنِي مَغَالَةَ وَقَدْ قَارَبَ ابْنُ صَيَّادٍ الْحُلُمَ فَلَمْ يَشْعُرْ حَتَّى ضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ لِابْنِ صَيَّادٍ تَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ ابْنُ صَيَّادٍ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ الْأُمِّيِّينَ فَقَالَ ابْنُ صَيَّادٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللهِ فَرَفَضَهُ وَقَالَ آمَنْتُ بِاللهِ وَبِرُسُلِهِ فَقَالَ لَهُ مَاذَا تَرَى قَالَ ابْنُ صَيَّادٍ يَأْتِينِي صَادِقٌ وَكَاذِبٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِّطَ عَلَيْكَ الْأَمْرُ ثُمَّ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي قَدْ خَبَأْتُ لَكَ خَبِيئًا فَقَالَ ابْنُ صَيَّادٍ هُوَ الدُّخُّ فَقَالَ اخْسَأْ فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ دَعْنِي يَا رَسُولَ اللهِ أَضْرِبْ عُنُقَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يَكُنْهُ فَلَنْ تُسَلَّطَ عَلَيْهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْهُ فَلَا خَيْرَ لَكَ فِي قَتْلِهِ وَقَالَ سَالِمٌ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ انْطَلَقَ بَعْدَ ذَلِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ إِلَى النَّخْلِ الَّتِي فِيهَا ابْنُ صَيَّادٍ وَهُوَ يَخْتِلُ أَنْ يَسْمَعَ مِنْ ابْنِ صَيَّادٍ شَيْئًا قَبْلَ أَنْ يَرَاهُ ابْنُ صَيَّادٍ فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ يَعْنِي فِي قَطِيفَةٍ لَهُ فِيهَا رَمْزَةٌ أَوْ زَمْرَةٌ فَرَأَتْ أُمُّ ابْنِ صَيَّادٍ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَّقِي بِجُذُوعِ النَّخْلِ فَقَالَتْ لِابْنِ صَيَّادٍ يَا صَافِ وَهُوَ اسْمُ ابْنِ صَيَّادٍ هَذَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَثَارَ ابْنُ صَيَّادٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَرَكَتْهُ بَيَّنَ وَقَالَ شُعَيْبٌ فِي حَدِيثِهِ فَرَفَصَهُ رَمْرَمَةٌ أَوْ زَمْزَمَةٌ وَقَالَ إِسْحَاقُ الْكَلْبِيُّ وَعُقَيْلٌ رَمْرَمَةٌ وَقَالَ مَعْمَرٌ رَمْزَةٌ

عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں عمر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہمراہ ابن صیاد کی طرف چلے کچھ اور لوگ بھی ساتھ تھے ان لوگوں نے ابن صیاد کو بنی مغالہ کے ٹیلوں کے پاس بچوں کے ساتھ کھیلتا ہوا پایا ابن صیاد جوانی کے قریب تھا ابن صیاد کو حضور کے آنے کی خبر نہ ہوئی یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ مارا پھر ابن صیاد سے فرمایا کہ کیا تو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ آپ کی طرف ابن صیاد نے دیکھا اور کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امیوں کے رسول ہیں تو آپ نے اس کو چھوڑ دیا اور فرمایا کہ میں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لایا آپ نے اس سے فرمایا کہ تو دیکھتا کیا ہے؟ ابن صیاد نے فرمایا کہ میرے پاس سچا اور جھوٹا آتا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھ پر امر مشتبہ کر دیا پھر اس سے آپ نے فرمایا کہ میں نے ایک بات اپنے دل میں چھپائی ہے تو بتا کیا ہے؟ ابن صیاد نے کہا وہ درخ ہے آپ نے فرمایا تو ذلیل وخوار ہو تو اپنی حد سے آگے نہیں بڑھ سکتا عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اجازت دیجئے کہ میں اس کی گردن اڑادوں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر یہ وہی دجال ہے تو تجھے اس پر قدرت نہ ہوگی اور اگر وہ نہیں ہے تو اس کے قتل کرنے میں کوئی بھلائی نہیں ہے سالم نے بیان کیا کہ میں نے ابن عمر کو فرماتے ہوئے سنا اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابی بن کعب اس درخت کے پاس گئے جہاں ابن صیاد تھا آپ یہ خیال کر رہے تھے ابن صیاد سے قبل اس کے کہ وہ آپ کو دیکھے کچھ سنیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا اس حال میں کہ وہ لیٹا ہوا تھا چادر میں لپٹا ہوا تھا اور اس سے کچھ آواز آرہی تھی ابن صیاد کی ماں

نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ لیا حالانکہ آپ درختوں کی آڑ میں سے ہو کر آ رہے تھے اس نے ابن صیاد سے کہا اے صاف جو ابن صیاد کا نام تھا یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آ رہے ہیں ابن صیاد اٹھ بیٹھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر وہ اسے چھوڑ دیتی تو معاملہ کھل جاتا اور شعیب نے اپنی حدیث میں فَرَفَصَهُ رَمْرَمَةٌ یا زَمْزَمَةٌ کے الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے اور عقیل نے رمرمہ اور معمر نے رَمْزَةٌ روایت کیا ہے۔

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر

باب : جنازوں کا بیان

جب بچہ اسلام لے آئے اور مر جائے تو کیا اس پر نماز پڑھی جائے گی اور کیا بچے پر اسلام پیش کیا جا سکتا ہے اور حسن شریح، ابراہیم اور قتادہ نے فرمایا کہ دونوں میں سے ایک (ماں باپ میں سے) مسلمان ہو تو لڑکا مسلمان کے ساتھ ہو گا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ کمزوری میں اپنی ماں کے ساتھ تھے اور اپنے والد کے ساتھ اپنی قوم کے دین پر نہ تھے اور فرمایا کہ اسلام غالب رہتا ہے مغلوب نہیں ہوتا۔

جلد : جلد اول   حدیث 1271

راوی:

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ غُلَامًا مِنْ الْيَهُودِ كَانَ مَرِضَ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فَقَعَدَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَقَالَ لَهُ أَسْلِمْ فَنَظَرَ إِلَى أَبِيهِ وَهُوَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَقَالَ لَهُ أَبُوهُ أَطِعْ أَبَا الْقَاسِمِ فَأَسْلَمَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْقَذَهُ بِي مِنْ النَّارِ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس سے روایت ہے کہ ایک یہودی لڑکا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتا تھا وہ بیمار پڑا۔ تو اس کے پاس نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیادت کے لیے تشریف لے گئے آپ اس کے سر کے پاس بیٹھے اور فرمایا اسلام لے آ! اس نے اپنے باپ کی طرف دیکھا جو اس کے پاس کھڑا تھا اس نے اپنے بیٹے سے کہا ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کا کہا مان اور وہ اسلام لے آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ کہتے ہوئے باہر نکل آئے اللہ کا شکر ہے جس نے اس کو آگ سے نجات دی

راوی :

باب : جنازوں کا بیان

جب بچہ اسلام لے آئے اور مر جائے تو کیا اس پر نماز پڑھی جائے گی اور کیا بچے پر اسلام پیش کیا جاسکتا ہے اور حسن شریح، ابراہیم اور قتادہ نے فرمایا کہ دونوں میں سے ایک (ماں باپ میں سے) مسلمان ہو تو لڑکا مسلمان کے ساتھ ہو گا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ کمزوری میں اپنی ماں کے ساتھ تھے اور اپنے والد کے ساتھ اپنی قوم کے دین پر نہ تھے اور فرمایا کہ اسلام غالب رہتا ہے مغلوب نہیں ہوتا۔

جلد : جلد اول   حدیث 1272

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عبید اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ كُنْتُ أَنَا وَأُمِّي مِنْ الْمُسْتَضْعَفِينَ أَنَا مِنْ الْوِلْدَانِ وَأُمِّي مِنْ النِّسَائِ

علی بن عبد اللہ، سفیان، عبید اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کو کہتے ہوئے سنا کہ میں اور میری ماں کمزوروں میں سے تھیں میں بچوں میں سے اور میری ماں عورتوں میں سے کمزور تھیں۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عبید اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

جب بچہ اسلام لے آئے اور مر جائے تو کیا اس پر نماز پڑھی جائے گی اور کیا بچے پر اسلام پیش کیا جاسکتا ہے اور حسن شریح، ابراہیم اور قتادہ نے فرمایا کہ دونوں میں سے ایک (ماں باپ میں سے) مسلمان ہو تو لڑکا مسلمان کے ساتھ ہو گا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ کمزوری میں اپنی ماں کے ساتھ تھے اور اپنے والد کے ساتھ اپنی قوم کے دین پر نہ تھے اور فرمایا کہ اسلام غالب رہتا ہے مغلوب نہیں ہوتا۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابن شہاب

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ يُصَلَّى عَلَى كُلِّ مَوْلُودٍ مُتَوَفًّى وَإِنْ كَانَ لِغَيَّةٍ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ وُلِدَ عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ يَدَّعِي أَبَوَاهُ الْإِسْلَامَ أَوْ أَبُوهُ خَاصَّةً وَإِنْ كَانَتْ أُمُّهُ عَلَى غَيْرِ الْإِسْلَامِ إِذَا اسْتَهَلَّ صَارِخًا صُلِّيَ عَلَيْهِ وَلَا يُصَلَّى عَلَى مَنْ لَا يَسْتَهِلُّ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ سِقْطٌ فَإِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُحَدِّثُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ أَوْ يُنَصِّرَانِهِ أَوْ يُمَجِّسَانِهِ كَمَا تُنْتَجُ الْبَهِيمَةُ بَهِيمَةً جَمْعَاءَ هَلْ تُحِسُّونَ فِيهَا مِنْ جَدْعَاءَ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا الْآيَةَ

ابوالیمان، شعیب، ابن شہاب کہتے ہیں کہ ہر وفات پانے والے بچے پر نماز پڑھی جائے گی اگرچہ وہ زانیہ کا ہی ہو۔ اس لئے کہ بچہ فطرت اسلام پر ہی پیدا ہوتا ہے۔ اس کے والدین یا صرف اس کا باپ مسلمان ہونے کا دعوی کرے اور اگر اس کی ماں اسلام پر نہ ہو تو وہ چلا کر روئے تو اس پر نماز پڑھی جائے گی اور جو چلا کر نہ روئے تو اس پر نماز نہ پڑھی جائے گی اس لئے کہ وہ ساقط ہو گیا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر بچہ اسلامی فطرت پر ہی پیدا ہوتا ہے پھر اس کے والدین اسے یہودی، نصرانی، یا مجوسی بنا لیتے ہیں جس طرح جانور صحیح سالم عضو والا بچہ جنتا ہے، کیا تم اس میں سے کوئی عضو کٹا ہوا دیکھتے ہو؟ پھر ابوہریرہ رضی اللہ عنہ یہ آیت آخر تک تلاوت کرتے اللہ تعالی کی فطرت وہ ہے جس پر لوگوں کو پیدا کیا۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابن شہاب

باب : جنازوں کا بیان

جب بچہ اسلام لے آئے اور مر جائے تو کیا اس پر نماز پڑھی جائے گی اور کیا بچے پر اسلام پیش کیا جا سکتا ہے اور حسن شریح، ابراہیم اور قتادہ نے فرمایا کہ دونوں میں سے ایک (ماں باپ میں سے) مسلمان ہو تو لڑکا مسلمان کے ساتھ ہو گا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ کمزوری میں اپنی ماں کے ساتھ تھے اور اپنے والد کے ساتھ اپنی قوم کے دین پر نہ تھے اور فرمایا کہ اسلام غالب رہتا ہے مغلوب نہیں ہوتا۔

جلد : جلد اول   حدیث 1274

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زهری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ أَوْ يُمَجِّسَانِهِ كَمَا تُنْتَجُ الْبَهِيمَةُ بَهِيمَةً جَمْعَاءَ هَلْ تُحِسُّونَ فِيهَا مِنْ جَدْعَاءَ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ

عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے ماں باپ اس کو یہودی بنا لیتے ہیں جس طرح جانور بچے دیتا ہے کیا تم دیکھتے ہو کوئی عضو اس کا کٹا ہوا؟ پھر ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس آیت کی تلاوت کرتے اللہ کی فطرت وہ ہے جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا اللہ کے دین میں تبدیلی نہیں ہے یہ ہی سیدھا دین ہے۔

راوی: عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جب مشرک موت کے قریب لا الہ الا اللہ کہے۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

جب مشرک موت کے قریب لا الہ الا اللہ کہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1275

راوی: اسحاق، یعقوب بن ابراهیم، صالح، ابن شهاب، سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ

عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ لَمَّا حَضَرَتْ أَبَا طَالِبٍ الْوَفَاةُ جَائَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ عِنْدَهُ أَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ وَعَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أُمَيَّةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي طَالِبٍ يَا عَمِّ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ كَلِمَةً أَشْهَدُ لَكَ بِهَا عِنْدَ اللهِ فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ يَا أَبَا طَالِبٍ أَتَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرِضُهَا عَلَيْهِ وَيَعُودَانِ بِتِلْكَ الْمَقَالَةِ حَتَّى قَالَ أَبُو طَالِبٍ آخِرَ مَا كَلَّمَهُمْ هُوَ عَلَى مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَأَبَى أَنْ يَقُولَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا وَاللهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ مَا لَمْ أُنْهَ عَنْكَ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى فِيهِ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ الْآيَةَ

اسحاق، یعقوب بن ابراہیم، صالح، ابن شہاب، سعید بن مسیب، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں جب ابوطالب کی وفات کا وقت قریب آیاتو ان کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ان کے پاس ابوجہل بن ہشام، عبداللہ بن امیہ بن مغیرہ کو دیکھا رسول اللہ نے ابوطالب کو خطاب کر کے کہا اے میرے چچا جان آپ (لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ) کہہ دیجئے میں اللہ کے نزدیک اس کلمہ کی شہادت دوں گا۔ ابوجہل اور عبداللہ بن امیہ نے کہا اے ابوطالب کیا تم عبدالمطلب کے دین سے پھر جاوگے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوطالب کے سامنے اس کلمہ کو پیش کرتے رہے اور یہ دونوں وہی بات پھر کہتے۔ یہاں تک کہ ابوطالب نے اپنی آخری گفتگو میں جو کہا وہ یہ کہ میں عبدالمطلب کے دین پر ہوں اور (لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ) کہنے سے انکار کر دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخدا میں تمہارے لیے دعامغفرت کرتا رہوں گا جب تک کہ میں اس سے روکا نہ جاوں تو اللہ تعالی نے یہ آیت (مَاکَانَ لِلنَّبِیِّ) آخر تک نازل فرمائی۔

راوی : اسحاق، یعقوب بن ابراہیم، صالح، ابن شہاب، سعید بن مسیب

قبر پر شاخ لگانے کا بیان۔ بریدہ اسلمی نے وصیت کی کہ ان کی قبر پر دو شاخیں گاڑ د...

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر شاخ لگانے کا بیان۔ بریدہ اسلمی نے وصیت کی کہ ان کی قبر پر دو شاخیں گاڑ دی جائیں اور ابن عمر نے عبدالرحمن کی قبر پر خیمہ دیکھا تو کہا کہ اے لڑکے اس کو الگ کر دیا جائے اس لئے کہ اس کا عمل سایہ کرے گا اور خارجہ بن زید نے کہا میں نے آپ کو اس حال میں دیکھا کہ جوان تھا۔ حضرت عثمان کے عہد میں اور ہم میں زیادہ

چھلانگیں لگانے والا وہ سمجھا جاتا تھا جو عثمان بن مظعون کی قبر کو چھلانگ لگائے یہاں تک کہ اس سے آگے بڑھ جائے۔ عثمان بن حکیم نے کہا کہ خارجہ بن زید نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے قبر پر بیٹھایا اور مجھ سے اپنے چچا زید بن ثابت کے واسطے سے بیان کیا انہوں نے اس کو اس لئے مکروہ سمجھا جو حدث کرے اور نافع نے کہا ابن عمر قبروں پر بیٹھتے تھے۔ بظاہر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ قبر کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھتے ہوں گے کیوں کہ قبر کے اوپر بیٹھنا پسندیدہ نہیں مسلم شریف کی حدیث میں قبر کے اوپر بیٹھنے کی ممانعت بھی آئی ہے دیکھیں مشکوۃ عربی ص۔(

جلد : جلد اول　　حدیث 1276

راوی: یحیی، ابومعاویہ، اعمش، مجاھد، طاوس، ابن عباس

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَرَّ بِقَبْرَيْنِ يُعَذَّبَانِ فَقَالَ إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنْ الْبَوْلِ وَأَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ثُمَّ أَخَذَ جَرِيدَةً رَطْبَةً فَشَقَّهَا بِنِصْفَيْنِ ثُمَّ غَرَزَ فِي كُلِّ قَبْرٍ وَاحِدَةً فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ صَنَعْتَ هَذَا فَقَالَ لَعَلَّهُ أَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا

یحیی، ابو معاویہ، اعمش، مجاہد، طاؤس، ابن عباس نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ دو قبروں کے پاس سے گزرے ان دونوں پر عذاب ہو رہا تھا آپ نے فرمایا ان دونوں پر عذاب ہو رہا ہے اور کسی بڑے امر میں ان پر عذاب نہیں ہو رہا ایک تو پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغلی کھاتا پھرتا تھا پھر ایک تر شاخ لی اور اس کے دو ٹکڑے کیے پھر ہر قبر پر ایک ایک ٹکڑا گاڑ دیا لوگوں نے کہا یا رسول اللہ آپ نے یہ کس مصلحت کی بناء پر کیا آپ نے فرمایا شاید ان کے عذاب میں تخفیف ہو جائے جب تک یہ خشک نہ ہوں۔

راوی : یحیی، ابو معاویہ، اعمش، مجاہد، طاوس، ابن عباس

قبر کے پاس محدث کا نصیحت کرنا اور ساتھیوں کا اس کے چاروں طرف بیٹھنا۔ یخرجون من ال...

باب : جنازوں کا بیان

قبر کے پاس محدث کا نصیحت کرنا اور ساتھیوں کا اس کے چاروں طرف بیٹھنا۔ یخرجون من الاجداث کے معنی ہیں وہ اپنی قبروں سے نکلیں گے۔ بعثرت کے معنی ہیں

ابھاری جائیں گی اور بعثرت حوضی کے معنی ہیں میں نے اس کے نچلے حصہ کو اوپر کیا اور اے قاض تیز دوڑنا اور اعمش نے الی نصب پڑھا ہے یعنی کسی بلند چیز کی طرف پہنچنے میں سبقت کریں گے نصب واحد ہے اور نصب مصدر ہے اور ینسلون کے معنی نکلیں گے۔

جلد : جلد اول حدیث 1277

راوی: عثمان، جریر، منصور، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ قَالَ حَدَّثَنِي جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا فِي جَنَازَةٍ فِي بَقِيعِ الْغَرْقَدِ فَأَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَعَدَ وَقَعَدْنَا حَوْلَهُ وَمَعَهُ مِخْصَرَةٌ فَنَكَّسَ فَجَعَلَ يَنْكُتُ بِمِخْصَرَتِهِ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ إِلَّا كُتِبَ مَكَانُهَا مِنْ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَإِلَّا قَدْ كُتِبَ شَقِيَّةً أَوْ سَعِيدَةً فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نَتَّكِلُ عَلَى كِتَابِنَا وَنَدَعُ الْعَمَلَ فَمَنْ كَانَ مِنَّا مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَسَيَصِيرُ إِلَى عَمَلِ أَهْلِ السَّعَادَةِ وَأَمَّا مَنْ كَانَ مِنَّا مِنْ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ فَسَيَصِيرُ إِلَى عَمَلِ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ قَالَ أَمَّا أَهْلُ السَّعَادَةِ فَيُيَسَّرُونَ لِعَمَلِ السَّعَادَةِ وَأَمَّا أَهْلُ الشَّقَاوَةِ فَيُيَسَّرُونَ لِعَمَلِ الشَّقَاوَةِ ثُمَّ قَرَأَ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى الْآيَةَ

عثمان، جریر، منصور، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم بقیع غرقد میں ایک جنازہ میں شریک تھے ہمارے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور بیٹھ گئے تو ہم بھی آپ کے ارد گرد بیٹھ گئے اور آپ کے پاس ایک چھڑی تھی۔ آپ اسے زمین پر مارنے لگے اور فرمانے لگے تم میں سے ہر جاندار کے لئے اس کی جگہ جنت یا جہنم لکھ دی ہے اور نیک بخت اور بد بخت ہونا لکھ دیا ہے تو ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم اپنے لکھنے پر بھروسہ نہ کریں؟ اور عمل چھوڑ دیں ہم میں سے جو شخص اہل سعادت میں سے ہوگا وہ اہل سعادت کے کام کرے گا اور جو شخص بد بخت ہوگا وہ بد بختوں کی طرز پر جائے گا، آپ نے فرمایا کہ نیک لوگ نیک بختی کے عمل کے لئے آسان کیے جائیں گے اور بد بخت لوگ بد بختی کے عمل کے لئے آسان کیے جائیں گے پھر آپ نے آیت (فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی الْآیَۃ) آخر تک پڑھی۔

راوی: عثمان، جریر، منصور، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ عنہ

خودکشی کرنے والے کا بیان۔۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

خودکشی کرنے والے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1278

راوی: مسدد، یزید بن زریع، خالد، ابوقلابہ، ثابت بن ضحاک،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ كَاذِبًا مُتَعَمِّدًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ عُذِّبَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ وَقَالَ حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا جُنْدَبٌ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ فَمَا نَسِينَا وَمَا نَخَافُ أَنْ يَكْذِبَ جُنْدَبٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ بِرَجُلٍ جِرَاحٌ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَقَالَ اللهُ بَدَرَنِي عَبْدِي بِنَفْسِهِ حَرَّمْتُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

مسدد، یزید بن زریع، خالد، ابوقلابہ، ثابت بن ضحاک، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور ملت کی قسم جھوٹ اور جان بوجھ کر کھائی، تو وہ ایسا ہے جیسا اس نے کہا۔ اور جس نے اپنی جان کو کسی لوہے سے قتل کیا تو جہنم کی آگ میں اسی لوہے سے عذاب کیا جائے گا، حجاج بن منہال نے بواسطہ جریر بن حازم، حسن، جندب رضی اللہ عنہ سے اس مسجد میں بیان کیا کہ نہ تو ہم بھولے اور نہ ہمیں خوف ہے کہ جندب رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جھوٹ روایت کریں گے ایک شخص جو زخمی تھا اس نے اپنی جان کو قتل کر ڈالا، تو اللہ تعالی نے فرمایا کہ میرے بندے نے اپنی جان خود ہی دیدی اس لئے میں نے جنت کو اس پر حرام کر دیا۔

راوی : مسدد، یذید بن زریع، خالد، ابوقلابہ، ثابت بن ضحاک،

باب : جنازوں کا بیان

خودکشی کرنے والے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1279

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوزناد، اعرج، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَخْنُقُ نَفْسَهُ يَخْنُقُهَا فِي النَّارِ وَالَّذِي يَطْعُنُهَا يَطْعُنُهَا فِي النَّارِ

ابوالیمان، شعیب، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو اپنے آپ کو گلا گھونٹ کر مارتا ہے وہ جہنم میں اپنے آپ کو گلا گھونٹ کر مارتا رہے گا اور جو شخص نیزہ چبھو کر مارتا ہے وہ جہنم میں اپنے آپ کو نیزہ مارتا رہے گا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

منافقین پر نماز پڑھنے، اور مشرکین کے لئے دعاو مغفرت کرنے کی کراہت کا بیان ابن عم ...

باب : جنازوں کا بیان

منافقین پر نماز پڑھنے، اور مشرکین کے لئے دعاو مغفرت کرنے کی کراہت کا بیان ابن عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو روایت کیا ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1280

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ عمر بن خطاب، رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ

الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا مَاتَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ دُعِيَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَلَمَّا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَبْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُصَلِّي عَلَى ابْنِ أُبَيٍّ وَقَدْ قَالَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا كَذَا وَكَذَا أُعَدِّدُ عَلَيْهِ قَوْلَهُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَخِّرْ عَنِّي يَا عُمَرُ فَلَمَّا أَكْثَرْتُ عَلَيْهِ قَالَ إِنِّي خُيِّرْتُ فَاخْتَرْتُ لَوْ أَعْلَمُ أَنِّي إِنْ زِدْتُ عَلَى السَّبْعِينَ يُغْفَرْ لَهُ لَزِدْتُ عَلَيْهَا قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَلَمْ يَمْكُثْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى نَزَلَتْ الْآيَتَانِ مِنْ بَرَائَةٌ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا إِلَى قَوْلِهِ وَهُمْ فَاسِقُونَ قَالَ فَعَجِبْتُ بَعْدُ مِنْ جُرْأَتِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ عمر بن خطاب، رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب عبد اللہ بن ابی سلول مرا تو اس کے لئے رسول اللہ کو بلایا گیا تا کہ اس پر نماز پڑھیں جب رسول اللہ کھڑے ہوئے تو میں آپ کی طرف چل پڑا اور میں نے کہا یا رسول اللہ کیا آپ عبد اللہ ابن ابی پر نماز پڑھیں گے حالانکہ اس نے فلاں فلاں دن اس طرح اور فلاں فلاں بات کہی تھی اور میں اس کی باتوں کو شمار کرنے لگا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے اور فرمایا کہ مجھ سے پیچھے رہ، جب میں نے زیادہ سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ مجھے اختیار دیا گیا ہے تو میں نے اختیار کر لیا اگر میں جانتا کہ اگر میں اس کے لئے ستر بار سے زیادہ دعا مغفرت کروں تو بخش دیا جائے گا تو میں اس کے لئے یقینا اس سے زیادہ کرتا۔ چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر نماز پڑھی۔ پھر واپس ہوئے اور تھوڑی دیر بھی نہ ٹھہرنے پائے تھے کہ سورۃ براۃ کی دو آیتیں نازل ہوئیں۔ (وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا سے وَهُمْ فَاسِقُونَ) تک عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ اس دن میں نے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بات کی مجھے اس پر تعجب ہوا اور اللہ اور اس کے رسول زیادہ جاننے والے ہیں۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ عمر بن خطاب، رضی اللہ عنہ

میت پر لوگوں کی تعریف کرنے کا بیان۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

میت پر لوگوں کی تعریف کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1281

راوی: آدم، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ مَرُّوا بِجَنَازَةٍ فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرُّوا بِأُخْرَى فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ وَجَبَتْ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَا وَجَبَتْ قَالَ هَذَا أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ خَيْرًا فَوَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَهَذَا أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ شَرًّا فَوَجَبَتْ لَهُ النَّارُ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللهِ فِي الْأَرْضِ

آدم، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں ان کو کہتے ہوئے سنا کہ لوگ ایک جنازے کے پاس سے گزرے تو اس کو ذکر خیر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واجب ہوگئی پھر ایک دوسرے جنازے کے پاس سے گزرے تو اس کا برے طور پر ذکر کیا تو آپ نے فرمایا کہ واجب ہوگئی، عمر ابن خطاب نے فرمایا کہ کیا چیز واجب ہوگئی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی تم لوگوں نے تعریف کی اس کے لئے جنت واجب ہوگئی اور جس کو برے طور پر ذکر کیا اس کے لئے جہنم واجب ہوگئی تم لوگ زمین پر اللہ کے گواہ ہو۔

راوی: آدم، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

میت پر لوگوں کی تعریف کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1282

راوی: عفان بن مسلم، داؤد بن ابی الفرات، عبداللہ بن بریدہ، ابوالاسود

حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ هُوَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ وَقَدْ وَقَعَ بِهَا مَرَضٌ فَجَلَسْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَمَرَّتْ بِهِمْ جَنَازَةٌ فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرًا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِأُخْرَى فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرًا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِالثَّالِثَةِ فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا شَرًّا فَقَالَ وَجَبَتْ فَقَالَ أَبُو الْأَسْوَدِ فَقُلْتُ وَمَا وَجَبَتْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ قُلْتُ كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا مُسْلِمٍ شَهِدَ لَهُ أَرْبَعَةٌ بِخَيْرٍ أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ فَقُلْنَا وَثَلَاثَةٌ قَالَ وَثَلَاثَةٌ فَقُلْنَا وَاثْنَانِ قَالَ وَاثْنَانِ ثُمَّ لَمْ نَسْأَلْهُ عَنْ الْوَاحِدِ

عفان بن مسلم، داؤد بن ابی الفرات، عبداللہ بن بریدہ، ابوالاسود سے روایت کرتے ہیں کہ میں مدینہ آیا اور وہاں ایک بیماری پیدا ہوگئی تھی۔ میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا ان کے پاس سے ایک جنازہ گزرا۔ تو اس جنازے والے کی تعریف بیان کی گئی۔ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ واجب ہوگئی، پھر ایک اور جنازہ گزرا تو اس کی بھی تعریف کی گئی، عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ واجب ہوگئی، پھر ایک تیسرا جنازہ گزرا تو اس کی برائی بیان کی گئی تو آپ نے فرمایا کہ واجب ہوگئی ابوالاسود نے کہا میں نے پوچھا کہ کیا چیز واجب ہوگئی؟ کہاں کہ میں نے وہی کہا جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس مسلمان کے لئے چار مسلمان اچھی شہادت دیں۔ اللہ اس کو جنت میں داخل کر دے گا ہم نے کہا اور تین تو آپ نے فرمایا تین بھی ہم نے کہا اور دو۔ تو آپ نے فرمایا دو بھی پھر ہم نے ایک کے متعلق نہ پوچھا۔

راوی : عفان بن مسلم، داؤد بن ابی الفرات، عبداللہ بن بریدہ، ابوالاسود

عذاب قبر کے متعلق جو حدیثیں منقول ہیں۔ اور اللہ تعالی کا قول ہے کہ جب ظالم موت...

باب : جنازوں کا بیان

عذاب قبر کے متعلق جو حدیثیں منقول ہیں۔ اور اللہ تعالی کا قول ہے کہ جب ظالم موت کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلائے ہوں گے ان سے کہا جائے گا کہ اپنی جانوں کو نکالو آج تمہیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا۔ ھون ھوان کے معنی میں ہے۔ اور ھون رفق کے معنی میں ہے اور اللہ تعالی کا قول کہ ہم انہیں دوبارہ عذاب دیں گے پھر برے عذاب کی طرف پھیر دیں گے اور اللہ تعالی کا قول آل فرعون پر سخت مار پڑے گی۔ صبح و شام آگ کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور جس دن قیامت

قائم ہوگی کہا جائے گا آل فرعون کو سخت ترین عذاب میں داخل کردو۔

جلد : جلد اول حدیث 1283

راوی: حفص بن عمرو، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبادہ، براء بن عازب،

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُقْعِدَ الْمُؤْمِنُ فِي قَبْرِهِ أُتِيَ ثُمَّ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَذَلِكَ قَوْلُهُ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ

حفص بن عمرو، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبادہ، براء بن عازب، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ جب مومن اپنی قبر میں بٹھلایا جاتا ہے تو اس کے پاس فرشتہ بھیجا جاتا ہے پھر وہ گواہی دیتا ہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّداً رَسُولُ اللّٰہِ پس یہی ہے کہ اللہ تعالی کا کہنا یُثَبِّتُ اللّٰہُ الَّذِینَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ ۔

راوی: حفص بن عمرو، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبادہ، براء بن عازب،

باب : جنازوں کا بیان

عذاب قبر کے متعلق جو حدیثیں منقول ہیں۔ اور اللہ تعالی کا قول ہے کہ جب ظالم موت کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلائے ہوں گے ان سے کہا جائے گا کہ اپنی جانوں کو نکالو آج تمہیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا۔ ھون ھوان کے معنی میں ہے۔ اور ھون رفق کے معنی میں ہے اور اللہ تعالی کا قول کہ ہم انہیں دوبارہ عذاب دیں گے پھر برے عذاب کی طرف پھیر دیں گے اور اللہ تعالی کا قول آل فرعون پر سخت مار پڑے گی۔ صبح وشام آگ کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور جس دن قیامت قائم ہوگی کہا جائے گا آل فرعون کو سخت ترین عذاب میں داخل کردو۔

جلد : جلد اول حدیث 1284

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا وَزَادَ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا نَزَلَتْ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ نے اس حدیث کو روایت کیا ہے اور اس زیادتی کیساتھ کہ یُثَبِّتُ اللّٰہُ الَّذِینَ آمَنُوا عذاب قبر کے متعلق نازل ہوئی ہے۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ

باب : جنازوں کا بیان

عذاب قبر کے متعلق جو حدیثیں منقول ہیں۔ اور اللہ تعالی کا قول ہے کہ جب ظالم موت کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلائے ہوں گے ان سے کہا جائے گا کہ اپنی جانوں کو نکالو آج تمہیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا۔ ھون ھوان کے معنی میں ہے۔ اور ھون رفق کے معنی میں ہے اور اللہ تعالی کا قول کہ ہم انہیں دوبارہ عذاب دیں گے پھر برے عذاب کی طرف پھیر دیں گے اور اللہ تعالی کا قول آل فرعون پر سخت مار پڑے گی۔ صبح و شام آگ کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور جس دن قیامت قائم ہو گی کہا جائے گا آل فرعون کو سخت ترین عذاب میں داخل کر دو۔

جلد : جلد اول   حدیث 1285

راوی: علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابراهیم، ابراهیم، صالح، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ قَالَ اطَّلَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ الْقَلِيبِ فَقَالَ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَقِيلَ لَهُ تَدْعُو أَمْوَاتًا فَقَالَ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ مِنْهُمْ وَلَكِنْ لَا يُجِيبُونَ

علی بن عبد اللہ، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کنویں میں جھانکا (جہاں بدر کے مقتول مشرکین) پڑے تھے آپ نے فرمایا کیا تم نے ٹھیک ٹھیک اس چیز کو پالیا جو تمہارے رب نے تم سے وعدہ کیا تھا؟ آپ سے کہا گیا کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم مردوں کو پکارتے ہیں؟ آپ نے فرمایا تم ان سے زیادہ سننے والے نہیں ہو لیکن وہ جواب نہیں دیتے ہیں۔

راوی : علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

عذاب قبر کے متعلق جو حدیثیں منقول ہیں۔ اور اللہ تعالی کا قول ہے کہ جب ظالم موت کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلائے ہوں گے ان سے کہا جائے گا کہ اپنی جانوں کو نکالو آج تمہیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا۔ ھون ھوان کے معنی میں ہے۔ اور ھون رفق کے معنی میں ہے اور اللہ تعالی کا قول کہ ہم انہیں دوبارہ عذاب دیں گے پھر برے عذاب کی طرف پھیر دیں گے اور اللہ تعالی کا قول آل فرعون پر سخت مار پڑے گی۔ صبح و شام آگ کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور جس دن قیامت قائم ہو گی کہا جائے گا آل فرعون کو سخت ترین عذاب میں داخل کر دو۔

جلد : جلد اول　　　حدیث　1286

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، ھشام بن عمرو، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ إِنَّمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُمْ لَيَعْلَمُونَ الْآنَ أَنَّ مَا كُنْتُ أَقُولُ لَهُمْ حَقٌّ وَقَدْ قَالَ اللهُ تَعَالَى إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى

عبداللہ بن محمد، سفیان، ہشام بن عمرو، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ اب جان لیں گے کہ جو میں کہتا تھا وہ حق ہے اور اللہ تعالی فرماتے ہیں تم مردوں کو نہیں سنا سکتے

راوی : عبداللہ بن محمد، سفیان، ہشام بن عمرو، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

عذاب قبر کے متعلق جو حدیثیں منقول ہیں۔ اور اللہ تعالی کا قول ہے کہ جب ظالم موت کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلائے ہوں گے ان سے کہا جائے گا کہ اپنی جانوں کو نکالو آج تمہیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا۔ ھون ھوان کے معنی میں ہے۔ اور ھون رفق کے معنی میں ہے اور اللہ تعالی کا قول کہ ہم انہیں دوبارہ عذاب دیں گے پھر برے عذاب کی طرف پھیر دیں گے اور اللہ تعالی کا قول آل فرعون پر سخت مار پڑے گی۔ صبح و شام آگ کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور جس دن قیامت

قائم ہو گی کہا جائے گا آل فرعون کو سخت ترین عذاب میں داخل کر دو۔

جلد : جلد اول حدیث 1287

راوی: عبدان، ابوعبدان، شعبہ، اشعث، اپنے والد سے وہ مسروق سے اور مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ سَمِعْتُ الْأَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ يَهُودِيَّةً دَخَلَتْ عَلَيْهَا فَذَكَرَتْ عَذَابَ الْقَبْرِ فَقَالَتْ لَهَا أَعَاذَكِ اللَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَسَأَلَتْ عَائِشَةُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَقَالَ نَعَمْ عَذَابُ الْقَبْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ صَلَّى صَلَاةً إِلَّا تَعَوَّذَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ زَادَ غُنْدَرٌ عَذَابُ الْقَبْرِ

عبدان، ابوعبدان، شعبہ، اشعث، اپنے والد سے وہ مسروق سے اور مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک یہودی عورت میرے پاس آئی اور عذاب قبر کا تذکرہ کیا اور ان سے کہا کہ اللہ تمہیں عذاب قبر سے بچائے۔ تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قبر کے عذاب کے متعلق پوچھا، آپ نے فرمایا ہاں قبر میں عذاب ہوتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ اس کے بعد ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی نماز نہیں پڑھتے دیکھا مگر یہ کہ اس میں عذاب قبر سے پناہ مانگتے تھے۔ غندر نے عذاب قبر کی زیادتی کے الفاظ بیان کئے۔

راوی: عبدان، ابوعبدان، شعبہ، اشعث، اپنے والد سے وہ مسروق سے اور مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

عذاب قبر کے متعلق جو حدیثیں منقول ہیں۔ اور اللہ تعالی کا قول ہے کہ جب ظالم موت کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلائے ہوں گے ان سے کہا جائے گا کہ اپنی جانوں کو نکالو آج تمہیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا۔ ھون ھوان کے معنی میں ہے۔ اور ھون رفق کے معنی میں ہے اور اللہ تعالی کا قول کہ ہم انہیں دوبارہ عذاب دیں گے پھر برے عذاب کی طرف پھیر دیں گے اور اللہ تعالی کا قول آل فرعون پر سخت مار پڑے گی۔ صبح وشام آگ کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور جس دن قیامت قائم ہو گی کہا جائے گا آل فرعون کو سخت ترین عذاب میں داخل کر دو۔

جلد : جلد اول حدیث 1288

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، عروہ بن زبیر، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا تَقُولُ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَذَكَرَ فِتْنَةَ الْقَبْرِ الَّتِي يَفْتَتِنُ فِيهَا الْمَرْءُ فَلَمَّا ذَكَرَ ذَلِكَ ضَجَّ الْمُسْلِمُونَ ضَجَّةً

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ کہتی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے تو عذاب قبر کا ذکر کیا جس میں آدمی کو مرنے کے بعد مبتلا کیا جاتا ہے۔ تو جب آپ نے اس کا ذکر کیا تو مسلمان چیخنے لگے۔

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

عذاب قبر کے متعلق جو حدیثیں منقول ہیں۔ اور اللہ تعالی کا قول ہے کہ جب ظالم موت کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلائے ہوں گے ان سے کہا جائے گا کہ اپنی جانوں کو نکالو آج تمہیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا۔ ھون ھوان کے معنی میں ہے۔ اور ھون رفق کے معنی میں ہے اور اللہ تعالی کا قول کہ ہم انہیں دوبارہ عذاب دیں گے پھر برے عذاب کی طرف پھیر دیں گے اور اللہ تعالی کا قول آل فرعون پر سخت مار پڑے گی۔ صبح وشام آگ کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور جس دن قیامت قائم ہو گی کہا جائے گا آل فرعون کو سخت ترین عذاب میں داخل کر دو۔

جلد : جلد اول حدیث 1289

راوی: عیاش بن ولید، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ وَإِنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ أَتَاهُ

مَلَكَانِ فَيُقْعِدَانِهِ فَيَقُولَانِ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَقْعَدِكَ مِنْ النَّارِ قَدْ أَبْدَلَكَ اللهُ بِهِ مَقْعَدًا مِنْ الْجَنَّةِ فَيَرَاهُمَا جَمِيعًا قَالَ قَتَادَةُ وَذُكِرَ لَنَا أَنَّهُ يُفْسَحُ لَهُ فِي قَبْرِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى حَدِيثِ أَنَسٍ قَالَ وَأَمَّا الْمُنَافِقُ وَالْكَافِرُ فَيُقَالُ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي كُنْتُ أَقُولُ مَا يَقُولُ النَّاسُ فَيُقَالُ لَا دَرَيْتَ وَلَا تَلَيْتَ وَيُضْرَبُ بِمَطَارِقَ مِنْ حَدِيدٍ ضَرْبَةً فَيَصِيحُ صَيْحَةً يَسْمَعُهَا مَنْ يَلِيهِ غَيْرَ الثَّقَلَيْنِ

عیاش بن ولید، عبد الاعلی، سعید، قتادہ، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بندہ اپنی قبر میں رکھا جاتا ہے اور اس کے ساتھی اس سے رخصت ہوتے ہیں اور وہ ان کے جوتوں کی آواز سنتا ہے وہ اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں اسے بٹھاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ تو اس شخص (صلی اللہ علیہ وسلم) کے متعلق کیا جانتا ہے؟ مومن تو یہ جواب دیتا ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ اللہ کے بندے اور اللہ کے رسول ہیں تو اسے کہا جاتا ہے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم کی طرف دیکھو اللہ نے اس کے بدلے تمہیں جنت عطا کی وہ شخص یہ دونوں چیزیں دیکھتا ہے۔ قتادہ نے کہا کہ ہم نے ذکر کیا ہے اس کی قبر میں کشادگی پیدا کر دیتی ہے پھر انس کی حدیث کی طرف رجوع کیا اور منافق یا کافر سے کہا جاتا ہے کہ اس شخص کے متعلق تو کیا کہتا تھا؟ وہ کہتا ہے کہ میں نہیں جانتا میں وہی کہتا تھا جو لوگ کہتے تھے تو اس سے کہا جاتا ہے تو نے نہ تو عقل سے سمجھا اور نہ عقل سے سمجھنے کی کوشش کی اور لوہے کے ہتھوڑوں سے اسے مارا جاتا پس وہ اس طرح چلاتا ہے کہ سوائے انس وجن کے تمام چیزیں جو اس کے قریب ہوتی ہیں سنتی ہیں

راوی : عیاش بن ولید، عبد الاعلی، سعید، قتادہ، انس بن مالک

عذاب قبر سے پناہ مانگنے کا بیان۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

عذاب قبر سے پناہ مانگنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1290

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، شعبہ، عون بن ابی حجیفہ، ابوحجیفہ، براء بن عازب، ابوایوب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ وَجَبَتْ الشَّمْسُ فَسَمِعَ صَوْتًا فَقَالَ يَهُودُ تُعَذَّبُ فِي قُبُورِهَا وَقَالَ النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَوْنٌ سَمِعْتُ أَبِي سَمِعْتُ الْبَرَاءَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مثنی، یحیی، شعبہ، عون بن ابی حجیفہ، ابوحجیفہ، براء بن عازب، ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اس حال میں کہا آفتاب غروب ہو چکا تھا۔ آپ نے ایک آواز سنی اور فرمایا کہ یہودی اپنی قبر میں عذاب دیئے جا رہے ہیں۔ اور نضر نے کہا کہ ہم سے شعبہ نے انہوں نے عون سے روایت کیا۔ عون نے اپنے والد سے انہوں نے براء سے اور براء رضی اللہ عنہ نے ابوایوب رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، شعبہ، عون بن ابی حجیفہ، ابوحجیفہ، براء بن عازب، ابوایوب رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

عذاب قبر سے پناہ مانگنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1291

راوی: معلی، وهیب، موسیٰ بن عقبہ، بنت خالد بن سعید بن عاص رضی اللہ عنہم

حَدَّثَنَا مُعَلًّى حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي ابْنَةُ خَالِدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

معلی، وہیب، موسیٰ بن عقبہ، بنت خالد بن سعید بن عاص رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں بنت خالد نے روایت کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قبر کے عذاب سے پناہ مانگتے ہوئے سنا۔

راوی : معلی، وہیب، موسیٰ بن عقبہ، بنت خالد بن سعید بن عاص رضی اللہ عنہم

باب : جنازوں کا بیان

عذاب قبر سے پناہ مانگنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1292

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، یحیی، ابوسلمه، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو وَيَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ میں تجھ سے عذاب قبر، آگ کے عذاب زندگی اور موت کے فتنے اور مسیح دجال کے فتنے سے پناہ مانگتا ہوں۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

غیبت اور پیشاب سے قبر کے عذاب ہونے کا بیان۔...

باب : جنازوں کا بیان

غیبت اور پیشاب سے قبر کے عذاب ہونے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1293

راوی: قتیبہ، جریر، اعمش، مجاھد، طاوس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرَيْنِ فَقَالَ إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ مِنْ كَبِيرٍ ثُمَّ قَالَ بَلَى أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ يَسْعَى بِالنَّمِيمَةِ وَأَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنْ بَوْلِهِ قَالَ ثُمَّ أَخَذَ عُودًا رَطْبًا فَكَسَرَهُ بِاثْنَتَيْنِ ثُمَّ غَرَزَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى قَبْرٍ ثُمَّ قَالَ لَعَلَّهُ يُخَفَّفُ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا

قتیبہ، جریر، اعمش، مجاہد، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں کے پاس سے گزرے اور فرمایا کہ ان دونوں قبر والوں پر عذاب ہو رہا ہے اور کسی بڑے کام کی وجہ سے نہیں عذاب ہو رہا۔ پھر فرمایا کہ ان میں سے ایک تو چغلی کھاتا تھا اور دوسرا پیشاب سے نہیں بچتا تھا۔ پھر آپ نے تر لکڑی لی۔ اس کے دو ٹکڑے کئے اور ایک ایک ٹکڑا ہر ایک کی قبر پر گاڑ دیا پھر آپ نے فرمایا کہ شاید ان دونوں کے عذاب میں تخفیف ہو جائے جب تک یہ دونوں لکڑیاں خشک نہ ہو جائیں۔

راوی : قتیبہ، جریر، اعمش، مجاہد، طاوس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

میت پر صبح وشام کے وقت پیش کئے جانے کا بیان۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

میت پر صبح وشام کے وقت پیش کئے جانے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1294

راوی: اسمعیل، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ فَيُقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى يَبْعَثَكَ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اسمعیل، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص مر جاتا ہے تو صبح و شام اس کے سامنے اس کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے اگر وہ اہل جنت میں سے ہے تو کہا جاتا ہے کہ یہ تمھارا ٹھکانہ ہے اور اگر وہ اہل جہنم میں سے ہے تو کہا جاتا ہے کہ یہ تمہارا ٹھکانہ ہے یہاں تک کہ اللہ تعالی تمہیں قیامت کے دن اٹھائے گا۔

راوی: اسمعیل، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

جنازہ پر میت کے کلام کرنے کا بیان۔۔۔

باب: جنازوں کا بیان

جنازہ پر میت کے کلام کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1295

راوی: قتیبہ، لیث، سعید بن ابی سعد، ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَتْ الْجِنَازَةُ فَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَالَتْ قَدِّمُونِي

قَدِّمُونِي وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ صَالِحَةٍ قَالَتْ يَا وَيْلَهَا أَيْنَ يَذْهَبُونَ بِهَا يَسْمَعُ صَوْتَهَا كُلُّ شَيْئٍ إِلَّا الْإِنْسَانَ وَلَوْ سَمِعَهَا الْإِنْسَانُ لَصَعِقَ

قتیبہ، لیث، سعید بن ابی سعد، ابوسعید الخذری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب جنازہ تیار ہو جاتا ہے اور لوگ اس کو اپنے کاندھوں پر اٹھالیتے ہیں۔ اگر وہ نیک کار ہوتا ہے تو کہتا ہے۔ مجھے جلدی لے چلو، مجھے جلدی لے چلو، اگر وہ نیک کار نہیں ہوتا تو کہتا ہے کہ افسوس تم مجھے کہاں لے جارہے ہو انسان کے سوا تمام چیزیں اس کی آواز کو سنتی ہیں۔ اگر اس کو آدمی سن لے تو بیہوش ہو جائے۔

راوی : قتیبہ، لیث، سعید بن ابی سعد، ابوسعید الخذری رضی اللہ عنہ

مسلمانوں کی اولاد کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے...

باب : جنازوں کا بیان

مسلمانوں کی اولاد کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ جس کے تین نابالغ بچے مر جائیں تو اس کے لئے دوزخ سے حجاب ہو جاتے ہیں یا یہ فرمایا کہ وہ جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

جلد : جلد اول **حدیث** 1296

راوی: یعقوب بن ابراهیم، ابن علیه، عبدالعزیز بن صهیب، انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ النَّاسِ مُسْلِمٌ يَمُوتُ لَهُ ثَلَاثَةٌ مِنْ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ

یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان کے تین بچے نابالغ مر جائیں گے تو اے اللہ تعالی اپنے بچوں پر بہت زیادہ مہربانی کے سبب سے اور اپنی رحمت کے باعث جنت میں داخل کرے گا۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

مسلمانوں کی اولاد کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ جس کے تین نابالغ بچے مر جائیں تو اس کے لئے دوزخ سے حجاب ہو جاتے ہیں یا یہ فرمایا کہ وہ جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1297

راوی: ابوالولید، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ سَمِعَ الْبَرَاءَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَهُ مُرْضِعًا فِي الْجَنَّةِ

ابوالولید، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم وفات پا گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں ان کے لئے ایک دودھ پلانے والی ہے

راوی : ابوالولید، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء رضی اللہ عنہ

مشرکین کی نابالغ اولاد کا بیان۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

مشرکین کی نابالغ اولاد کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1298

راوی: حبان بن موسی، عبداللہ، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ إِذْ خَلَقَهُمْ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

حبان بن موسی، عبداللہ، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کی اولاد کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ جب اللہ تعالی نے ان کو پیدا کیا تو وہ زیادہ جانتا ہے اس بات کو جو وہ کرنے والے ہوں گے۔

راوی: حبان بن موسی، عبداللہ، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

مشرکین کی نابالغ اولاد کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1299

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

مشرکین کی اولاد کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اللہ زیادہ جانتا ہے ان چیزوں کو جو وہ کرنے والے تھے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

مشرکین کی نابالغ اولاد کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1300

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، زهری، ابوسلمه بن عبدالرحمن، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ أَوْ يُنَصِّرَانِهِ أَوْ يُمَجِّسَانِهِ كَمَثَلِ الْبَهِيمَةِ تُنْتَجُ الْبَهِيمَةَ هَلْ تَرَى فِيهَا جَدْعَاءَ

آدم، ابن ابی ذئب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر بچہ فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے، پھر اس کے والدین اس کو یہودی، نصرانی یا مجوسی بنا لیتے ہیں۔ جانور کی طرح (جو سالم پیدا ہوتا ہے) کیا تم دیکھتے ہو کہ اس میں کوئی ایسا بھی پیدا ہوتا ہے جس کے اعضاء تمام نہ ہوں۔

راوی : آدم، ابن ابی ذئب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

یہ ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : جنازوں کا بیان

یہ ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد اول　　حدیث 1301

راوی: موسی بن اسمعیل، جریر بن حازم، ابورجاء، سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ اللَّيْلَةَ رُؤْيَا قَالَ فَإِنْ رَأَى أَحَدٌ قَصَّهَا فَيَقُولُ مَا شَاءَ اللهُ فَسَأَلَنَا يَوْمًا فَقَالَ هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ رُؤْيَا قُلْنَا لَا قَالَ لَكِنِّي رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ رَجُلَيْنِ أَتَيَانِي فَأَخَذَا بِيَدِي فَأَخْرَجَانِي إِلَى الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ فَإِذَا رَجُلٌ جَالِسٌ وَرَجُلٌ قَائِمٌ بِيَدِهِ كَلُّوبٌ مِنْ حَدِيدٍ قَالَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنْ مُوسَى إِنَّهُ يُدْخِلُ ذَلِكَ الْكَلُّوبَ فِي شِدْقِهِ حَتَّى يَبْلُغَ قَفَاهُ ثُمَّ يَفْعَلُ بِشِدْقِهِ الْآخَرِ مِثْلَ ذَلِكَ وَيَلْتَئِمُ شِدْقُهُ هَذَا فَيَعُودُ فَيَصْنَعُ مِثْلَهُ قُلْتُ مَا هَذَا قَالَا انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى أَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مُضْطَجِعٍ عَلَى قَفَاهُ وَرَجُلٌ قَائِمٌ عَلَى رَأْسِهِ بِفِهْرٍ أَوْ صَخْرَةٍ فَيَشْدَخُ بِهِ رَأْسَهُ فَإِذَا ضَرَبَهُ تَدَهْدَهَ الْحَجَرُ فَانْطَلَقَ إِلَيْهِ لِيَأْخُذَهُ فَلَا يَرْجِعُ إِلَى هَذَا حَتَّى يَلْتَئِمَ رَأْسُهُ وَعَادَ رَأْسُهُ كَمَا هُوَ فَعَادَ إِلَيْهِ فَضَرَبَهُ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَا انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا إِلَى ثَقْبٍ مِثْلِ التَّنُّورِ أَعْلَاهُ ضَيِّقٌ وَأَسْفَلُهُ وَاسِعٌ يَتَوَقَّدُ تَحْتَهُ نَارًا فَإِذَا اقْتَرَبَ ارْتَفَعُوا حَتَّى كَادَ أَنْ يَخْرُجُوا فَإِذَا خَمَدَتْ رَجَعُوا فِيهَا وَفِيهَا رِجَالٌ وَنِسَاءٌ عُرَاةٌ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَا انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى أَتَيْنَا عَلَى نَهَرٍ مِنْ دَمٍ فِيهِ رَجُلٌ قَائِمٌ عَلَى وَسَطِ النَّهَرِ قَالَ يَزِيدُ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ وَعَلَى شَطِّ النَّهَرِ رَجُلٌ بَيْنَ يَدَيْهِ حِجَارَةٌ فَأَقْبَلَ الرَّجُلُ الَّذِي فِي النَّهَرِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ رَمَى الرَّجُلُ بِحَجَرٍ فِي فِيهِ فَرَدَّهُ حَيْثُ كَانَ فَجَعَلَ كُلَّمَا جَاءَ لِيَخْرُجَ رَمَى فِي فِيهِ بِحَجَرٍ فَيَرْجِعُ كَمَا كَانَ فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالَا انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى رَوْضَةٍ خَضْرَاءَ فِيهَا شَجَرَةٌ عَظِيمَةٌ وَفِي أَصْلِهَا شَيْخٌ وَصِبْيَانٌ وَإِذَا رَجُلٌ قَرِيبٌ مِنْ الشَّجَرَةِ بَيْنَ يَدَيْهِ نَارٌ يُوقِدُهَا فَصَعِدَا بِي فِي الشَّجَرَةِ وَأَدْخَلَانِي دَارًا لَمْ أَرَ قَطُّ أَحْسَنَ مِنْهَا فِيهَا رِجَالٌ شُيُوخٌ وَشَبَابٌ وَنِسَاءٌ وَصِبْيَانٌ ثُمَّ أَخْرَجَانِي مِنْهَا فَصَعِدَا بِي الشَّجَرَةَ فَأَدْخَلَانِي دَارًا هِيَ أَحْسَنُ وَأَفْضَلُ فِيهَا شُيُوخٌ وَشَبَابٌ قُلْتُ طَوَّفْتُمَانِي اللَّيْلَةَ فَأَخْبِرَانِي عَمَّا رَأَيْتُ قَالَا نَعَمْ أَمَّا الَّذِي رَأَيْتَهُ يُشَقُّ شِدْقُهُ فَكَذَّابٌ يُحَدِّثُ بِالْكَذْبَةِ فَتُحْمَلُ عَنْهُ حَتَّى تَبْلُغَ الْآفَاقَ فَيُصْنَعُ بِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَالَّذِي رَأَيْتَهُ يُشْدَخُ رَأْسُهُ فَرَجُلٌ عَلَّمَهُ اللهُ الْقُرْآنَ فَنَامَ عَنْهُ بِاللَّيْلِ وَلَمْ يَعْمَلْ

فِيهِ بِالنَّهَارِ يُفْعَلُ بِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَالَّذِي رَأَيْتَهُ فِي الثَّقْبِ فَهُمْ الزُّنَاةُ وَالَّذِي رَأَيْتَهُ فِي النَّهَرِ آكِلُوا الرِّبَا وَالشَّيْخُ فِي أَصْلِ الشَّجَرَةِ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام وَالصِّبْيَانُ حَوْلَهُ فَأَوْلَادُ النَّاسِ وَالَّذِي يُوقِدُ النَّارَ مَالِكٌ خَازِنُ النَّارِ وَالدَّارُ الْأُولَى الَّتِي دَخَلْتَ دَارُ عَامَّةِ الْمُؤْمِنِينَ وَأَمَّا هَذِهِ الدَّارُ فَدَارُ الشُّهَدَاءِ وَأَنَا جِبْرِيلُ وَهَذَا مِيكَائِيلُ فَارْفَعْ رَأْسَكَ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا فَوْقِي مِثْلُ السَّحَابِ قَالَا ذَاكَ مَنْزِلُكَ قُلْتُ دَعَانِي أَدْخُلْ مَنْزِلِي قَالَا إِنَّهُ بَقِيَ لَكَ عُمُرٌ لَمْ تَسْتَكْمِلْهُ فَلَوْ اسْتَكْمَلْتَ أَتَيْتَ مَنْزِلَكَ

موسی بن اسماعیل، جریر بن حازم، ابو رجاء، سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھ لیتے تھے تو ہماری طرف متوجہ ہوتے اور فرماتے کہ تم میں سے کسی نے رات کو خواب دیکھا ہے اگر کوئی شخص خواب دیکھتا تو اسے بیان کرتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی تعبیر فرماتے جو اللہ کو منظور ہوتا، چنانچہ آپ نے ایک دن ہم سے سوال کیا کیا تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ ہم نے جواب دیا کہ نہیں، آپ نے فرمایا لیکن میں نے دیکھا ہے کہ دو شخص میرے پاس آئے اور میرا ہاتھ پکڑ کر ارض مقدسہ کی طرف لے گئے وہاں دیکھا کہ ایک شخص تو بیٹھا ہوا ہے اور دوسرا شخص کھڑا ہے اور اس کے ہاتھ میں (ہمارے بعض ساتھیوں نے کہا کہ) لوہے کا ٹکڑا ہے جسے اس (بیٹھے ہوئے آدمی) کے گلپھڑے میں ڈالتا ہے، یہاں تک کہ وہ گدی تک پہنچ جاتا ہے پھر اسی طرح دوسرے گلپھڑے میں داخل کرتا ہے اور پہلا گلپھڑا جڑ جاتا ہے، تو اس کی طرف پھر آتا ہے اور اسی طرح کرتا ہے، میں نے پوچھا کہ یہ کیا بات ہے؟ انہوں نے کہا کہ آگے بڑھو۔ ہم آگے بڑھے یہاں تک کہ ایک شخص کے پاس پہنچے جو چت لیٹا ہوا تھا اور ایک شخص اس کے سر پر فہر یا صحرہ (ایک بڑا پتھر) لئے کھڑا تھا۔ جس سے اس کے سر کو توڑتا تھا جب اسے مارتا تھا تو پتھر لڑک جاتا تھا۔ اور اس پتھر کو لینے کے لئے وہ آدمی جاتا تو واپس ہونے تک اس کا سر جڑ جاتا اور ویسا ہی ہو جاتا جیسا تھا وہ پھر لوٹ کر اس کو مارتا، میں نے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ ان دونوں نے کہا کہ آگے بڑھو۔ چنانچہ ہم آگے بڑھے تو تنور کی طرح ایک گڑھے تک پہنچے کہ اس کے اوپر کا حصہ تنگ اور نچلا چوڑا تھا اس کے نیچے آگ روشن تھی جب آگ کی لپٹ اوپر آتی تو وہ لوگ (جو اس کے اندر تھے) اوپر آنے کے قریب ہو جاتے اور جب آگ بجھ جاتی تو دوبارہ پھر اس میں لوٹ جاتے اور اس میں مرد اور ننگی عورتیں تھیں۔ میں نے کہا کہ یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ آگے چلو۔ ہم آگے بڑھے یہاں کہ ہم ایک خون کی نہر کے پاس پہنچے اس میں ایک شخص کھڑا تھا اور نہر کے بیچ میں یا جیسا کہ یزید بن ہارون نے اور وہب بن جریر نے جریر بن حازم سے روایت کیا۔ نہر کے کنارے ایک شخص تھا جس کے سامنے پتھر رکھے ہوئے تھے جب وہ آدمی جو نہر میں تھا سامنے آتا تو (کنارے والا) آدمی اس کے منہ پر پتھر مارتا اور وہیں لوٹ جاتا جہاں ہوتا میں نے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ آگے بڑھو ہم آگے چلے یہاں تک کہ ہم ایک سرسبز شاداب باغیچے کے قریب پہنچے جس میں بڑے بڑے درخت تھے اور اس کی جڑ میں ایک بوڑھا اور چند بچے تھے اور ایک

شخص اس درخت کے قریب اپنے سامنے آگ سلگا رہا تھا۔ ان دونوں نے مجھے درخت پر چڑھایا اور ہمیں ایسے گھر میں داخل کیا جس سے بہتر اور عمدہ گھر نہیں دیکھا اور اس میں بوڑھے اور جوان آدمی اور عورتیں اور بچے ہیں پھر مجھے اس سے نکال کر لے گئے اور ایک درخت پر چڑھا دیا اور مجھے ایک گھر میں داخل کیا جو بہتر اور عمدہ تھا۔ وہاں بوڑھوں اور جوانوں کو دیکھا، میں نے پوچھا کہ تم نے مجھے رات بھر گھمایا تو اس کے متعلق بتاؤ جو میں نے دیکھا ان دونوں نے کہا بہتر! وہ آدمی جسے تم نے دیکھا کہ اس کا گلپھڑا چیرا جا رہا ہے وہ شخص جھوٹا ہے جو جھوٹی باتیں بیان کرتا تھا اور اس سے سن کر لوگ دوسروں سے بیان کرتے تھے یہاں تک کہ جھوٹی بات ساری دنیا میں پھیل جاتی ہے اس کے ساتھ قیامت تک ایسا ہی ہوتا رہے گا اور جس کا سر پھوڑتے ہوئے تم نے دیکھا وہ شخص تھا جسے اللہ نے قرآن کا علم عطا کیا لیکن اس سے غافل ہو کر رات کو سو رہا اور دن کو اس پر عمل نہ کیا قیامت تک اس کیساتھ یہی ہوتا رہے گا تنور میں جن لوگوں کو تم نے دیکھا وہ زانی تھے اور جنہیں تم نے نہر میں دیکھا وہ سود خور تھے اور ضعیف جنہیں تم نے درخت کی جڑ میں دیکھا وہ ابراہیم علیہ السلام تھے اور بچے ان کے ارد گرد لوگوں کے ہیں اور وہ شخص جو آگ سلگا رہا تھا وہ مالک داروغہ دوزخ تھا اور وہ گھر جس میں تم داخل ہوئے عام مومنین کا گھر تھا اور یہ گھر شہداء کا ہے اور میں جبریل اور یہ میکائیل ہیں اپنا سر اٹھاؤ میں نے اپنا سر اٹھایا تو اپنے اوپر بادل کی طرح ایک چیز دیکھی ان دونوں نے کہا یہ تمہارا مقام ہے میں نے کہا مجھے چھوڑ دو کہ میں اپنی جگہ میں داخل ہو جاؤں ان دونوں نے کہا تمہاری عمر باقی ہے جو پوری نہیں ہوئی جب تم اس عمر کو پورا کر لوگے تو اپنی منزل میں آجاؤ گے۔

راوی: موسی بن اسمعیل، جریر بن حازم، ابورجاء، سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ

دوشنبہ کے دن مرنے کا بیان۔...

باب: جنازوں کا بیان

دوشنبہ کے دن مرنے کا بیان۔

جلد: جلد اول حدیث 1302

راوی: وهيب، هشام بن عروه، عروه، عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا مُعَلَّی بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ

عَنْهُ فَقَالَ فِي كَمْ كَفَّنْتُمْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ سَحُولِيَّةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ وَقَالَ لَهَا فِي أَيِّ يَوْمٍ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ قَالَ فَأَيُّ يَوْمٍ هَذَا قَالَتْ يَوْمُ الِاثْنَيْنِ قَالَ أَرْجُو فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ اللَّيْلِ فَنَظَرَ إِلَى ثَوْبٍ عَلَيْهِ كَانَ يُمَرَّضُ فِيهِ بِهِ رَدْعٌ مِنْ زَعْفَرَانٍ فَقَالَ اغْسِلُوا ثَوْبِي هَذَا وَزِيدُوا عَلَيْهِ ثَوْبَيْنِ فَكَفِّنُونِي فِيهَا قُلْتُ إِنَّ هَذَا خَلَقٌ قَالَ إِنَّ الْحَيَّ أَحَقُّ بِالْجَدِيدِ مِنْ الْمَيِّتِ إِنَّمَا هُوَ لِلْمُهْلَةِ فَلَمْ يُتَوَفَّ حَتَّى أَمْسَى مِنْ لَيْلَةِ الثُّلَاثَاءِ وَدُفِنَ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ

معلی بن اسد، وہیب، ہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ میں ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچی، تو انہوں نے پوچھا کہ تم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کتنے کپڑوں میں کفن دیا تھا؟ جواب دیا کہ تین سفید سحولی کپڑوں میں اس میں نہ تو قمیص تھا اور نہ عمامہ تھا اور ان سے (عائشہ رضی اللہ عنہ) سے پوچھا گیا کہ کس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی تھی؟ میں نے کہا کہ دوشنبہ کے دن۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا مجھے امید ہے کہ اس وقت سے لے کر رات کے وقت تک (گزر جاؤں گا) پھر اس کپڑے پر نگاہ کی جو مرض کی حالت میں پہنے ہوئے تھے اس میں زعفران کا ایک اثر تھا۔ فرمایا کہ میرے اس کپڑے کو دھو دو اور اسی کپڑے کو اور زیادہ کر کے کفن بناؤ میں نے کہا کہ یہ تو پرانا ہے فرمایا کہ زندہ نئے کپڑوں کا مردے سے زیادہ مستحق ہے اس لئے کہ کفن تو میت کے لئے ہے پھر اس دن وفات پائی یہاں تک کہ منگل کی رات آگئی اور صبح ہونے سے پہلے دفن کئے گئے۔

راوی : وہیب، ہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

اچانک موت کا بیان۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

اچانک موت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1303

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حدثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُمِّي افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَأَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ فَهَلْ لَهَا أَجْرٌ إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ

سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے عرض کیا کہ میری ماں اچانک مر گئی، اور میرا گمان ہے کہ اگر وہ گفتگو کرتی تو خیرات کرتی اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا اس کو اجر ملے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں!

راوی : سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کی قبروں کا...

باب : جنازوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کی قبروں کا بیان، اقبرتہ، قبرت الرجل اقبر کے معنی ہیں میں نے اس کے لئے قبر بنائی، قبرتہ کے معنی ہیں میں نے اس کو قبر میں دفن کیا، کفاتا کے معنی ہیں کہ اسی پر زندگی بسر کریں گے اور مرنے کے بعد اسی میں دفن کئے جائیں گے۔

جلد : جلد اول   **حدیث** 1304

راوی: اسمعیل، سلیمان، ہشام، ح، محمد بن حرب، ابومروان یحیی بن ابی زکریا وہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حدّثنا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ هِشَامٍ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ يَحْيَى بْنُ أَبِي زَكَرِيَّاءَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَتَعَذَّرُ فِي مَرَضِهِ أَيْنَ أَنَا الْيَوْمَ أَيْنَ أَنَا غَدًا اسْتِبْطَاءً لِيَوْمِ عَائِشَةَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمِي قَبَضَهُ اللهُ بَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي وَدُفِنَ فِي بَيْتِي

اسمعیل، سلیمان، ہشام، ح، محمد بن حرب، ابومروان یحیی بن ابی زکریا وہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی مرض الوفات میں معذرت کے طور پر فرماتے ہیں کہ آج میں کہاں ہوں، کل کہاں ہوں گا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے باری کے دن کو بہت دور سمجھتے تھے جب میری باری کا دن آیا تو اللہ تعالی نے آپ کو اٹھالیا اس حال میں کہ آپ میرے پہلو اور سینے کے بیچ میں تھے اور میرے گھر میں دفن ہوئے۔

راوی : اسمعیل، سلیمان، ہشام، ح، محمد بن حرب، ابو مروان یحیی بن ابی زکریا و ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کی قبروں کا بیان، اقبرتہ، قبرت الرجل اقبر کے معنی ہیں میں نے اس کے لئے قبر بنائی، قبرتہ کے معنی ہیں میں نے اس کو قبر میں دفن کیا، کفاتا کے معنی ہیں کہ اسی پر زندگی بسر کریں گے اور مرنے کے بعد اسی میں دفن کئے جائیں گے۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1305

راوی: موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، ھلال، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثنا موسی بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ هِلَالٍ هُوَ الْوَزَّانُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي لَمْ يَقُمْ مِنْهُ لَعَنَ اللهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ لَوْلَا ذَلِكَ أُبْرِزَ قَبْرُهُ غَيْرَ أَنَّهُ خَشِيَ أَوْ خُشِيَ أَنْ يُتَّخَذَ مَسْجِدًا وَعَنْ هِلَالٍ قَالَ كَنَّانِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَلَمْ يُولَدْ لِي

موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، ہلال، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اس مرض میں جس سے آپ نہیں اٹھے فرمایا کہ اللہ تعالی یہود نصاری پر لعنت کرے کہ انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو مسجد بنالیا اگر یہ بات نہ ہوتی تو آپ کی قبر ظاہر کر دی جاتی مگر یہ کہ آپ کو ڈر ہوا یا لوگ ڈرے کہ کہیں مسجد نہ بنائی جائے اور ہلال نے بیان کیا کہ عروہ نے میری کنیت رکھ دی حالانکہ میری کوئی اولاد نہ تھی۔

راوی : موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، ہلال، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کی قبروں کا بیان، اقبرتہ، قبرت الرجل اقبر کے معنی ہیں میں نے اس کے لئے قبر بنائی، قبرتہ کے معنی ہیں میں نے اس کو قبر میں دفن کیا، کفاتا کے معنی ہیں کہ اسی پر زندگی بسر کریں گے اور مرنے کے بعد اسی میں دفن کئے جائیں گے۔

جلد : جلد اول حدیث 1306

راوی: محمد، عبداللہ، ابوبکر بن عیاش، سفیان تمار

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قال أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ سُفْيَانَ التَّمَّارِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ رَأَى قَبْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسَنَّمًا

محمد، عبداللہ، ابو بکر بن عیاش، سفیان تمار سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کو دیکھا جو کوہان کی طرح ہے۔

راوی : محمد، عبداللہ، ابو بکر بن عیاش، سفیان تمار

باب : جنازوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کی قبروں کا بیان، اقبرتہ، قبرت الرجل اقبر کے معنی ہیں میں نے اس کے لئے قبر بنائی، قبرتہ کے معنی ہیں میں نے اس کو قبر میں دفن کیا، کفاتا کے معنی ہیں کہ اسی پر زندگی بسر کریں گے اور مرنے کے بعد اسی میں دفن کئے جائیں گے۔

جلد : جلد اول حدیث 1307

راوی: فروہ، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ،

حَدَّثَنَا فَرْوَةُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ لَمَّا سَقَطَ عَلَيْهِمْ الْحَائِطُ فِي زَمَانِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ

الْمَلِكِ أَخَذُوا فِي بِنَائِهِ فَبَدَتْ لَهُمْ قَدَمٌ فَفَزِعُوا وَظَنُّوا أَنَّهَا قَدَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا وَجَدُوا أَحَدًا يَعْلَمُ ذَلِكَ حَتَّى قَالَ لَهُمْ عُرْوَةُ لَا وَاللهِ مَا هِيَ قَدَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هِيَ إِلَّا قَدَمُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَعَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا أَوْصَتْ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا لَا تَدْفِنِّي مَعَهُمْ وَادْفِنِّي مَعَ صَوَاحِبِي بِالْبَقِيعِ لَا أُزَكَّى بِهِ أَبَدًا

فروہ، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں جب ولید بن عبد الملک کے زمانے میں دیوار گر گئی تو لوگ اس کے بنانے میں مشغول ہو گئے تو ایک پاؤں دکھائی دیا تو لوگ ڈرے اور سمجھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا قدم مبارک ہے کوئی ایسا شخص نہ ملا جو اس کو جانتا ہو، یہاں تک ان لوگوں سے عروہ نے کہا کہ بخدا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا قدم مبارک نہیں ہے بلکہ یہ عمر رضی اللہ عنہ کا پاؤں ہے اور ہشام بواسطہ اپنے والد، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عبداللہ بن زبیر کو وصیت کی کہ مجھے ان لوگوں کے ساتھ دفن نہ کرو بلکہ میری سوکنوں کیساتھ بقیع میں دفن کرنا میں آپ کے ساتھ دفن کئے جانے کے سبب پاک نہ ہو جاؤں گی۔

راوی : فروہ، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ،

باب : جنازوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کی قبروں کا بیان، اقبرتہ، قبرت الرجل اقبر کے معنی ہیں میں نے اس کے لئے قبر بنائی، قبرتہ کے معنی ہیں میں نے اس کو قبر میں دفن کیا، کفاتا کے معنی ہیں کہ اسی پر زندگی بسر کریں گے اور مرنے کے بعد اسی میں دفن کئے جائیں گے۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1308

راوی : قتیبہ، جریر بن عبد الحمید، حصین بن عبد الرحمن، عمرو بن میمون اودی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيِّ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ يَا عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ اذْهَبْ إِلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَقُلْ يَقْرَأُ عُمَرُ بْنُ

الْخَطَّابِ عَلَيْكِ السَّلَامَ ثُمَّ سَلْهَا أَنْ أُدْفَنَ مَعَ صَاحِبَيَّ قَالَتْ كُنْتُ أُرِيدُهُ لِنَفْسِي فَلَأُوثِرَنَّهُ الْيَوْمَ عَلَى نَفْسِي فَلَمَّا أَقْبَلَ قَالَ لَهُ مَا لَدَيْكَ قَالَ أَذِنَتْ لَكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ مَا كَانَ شَيْءٌ أَهَمَّ إِلَيَّ مِنْ ذَلِكَ الْمَضْجَعِ فَإِذَا قُبِضْتُ فَاحْمِلُونِي ثُمَّ سَلِّمُوا ثُمَّ قُلْ يَسْتَأْذِنُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَإِنْ أَذِنَتْ لِي فَادْفِنُونِي وَإِلَّا فَرُدُّونِي إِلَى مَقَابِرِ الْمُسْلِمِينَ إِنِّي لَا أَعْلَمُ أَحَدًا أَحَقَّ بِهَذَا الْأَمْرِ مِنْ هَؤُلَاءِ النَّفَرِ الَّذِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ فَمَنْ اسْتَخْلَفُوا بَعْدِي فَهُوَ الْخَلِيفَةُ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا فَسَمَّى عُثْمَانَ وَعَلِيًّا وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ وَسَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ وَوَلَجَ عَلَيْهِ شَابٌّ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ أَبْشِرْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ بِبُشْرَى اللَّهِ كَانَ لَكَ مِنْ الْقَدَمِ فِي الْإِسْلَامِ مَا قَدْ عَلِمْتَ ثُمَّ اسْتُخْلِفْتَ فَعَدَلْتَ ثُمَّ الشَّهَادَةُ بَعْدَ هَذَا كُلِّهِ فَقَالَ لَيْتَنِي يَا ابْنَ أَخِي وَذَلِكَ كَفَافًا لَا عَلَيَّ وَلَا لِي أُوصِي الْخَلِيفَةَ مِنْ بَعْدِي بِالْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ خَيْرًا أَنْ يَعْرِفَ لَهُمْ حَقَّهُمْ وَأَنْ يَحْفَظَ لَهُمْ حُرْمَتَهُمْ وَأُوصِيهِ بِالْأَنْصَارِ خَيْرًا الَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ أَنْ يُقْبَلَ مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَيُعْفَى عَنْ مُسِيئِهِمْ وَأُوصِيهِ بِذِمَّةِ اللَّهِ وَذِمَّةِ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُوفَى لَهُمْ بِعَهْدِهِمْ وَأَنْ يُقَاتَلَ مِنْ وَرَائِهِمْ وَأَنْ لَا يُكَلَّفُوا فَوْقَ طَاقَتِهِمْ

قتیبہ، جریر بن عبدالمجید، حصین بن عبدالرحمن، عمرو بن میمون اودی روایت کرتے ہیں میں نے عمر ابن خطاب کو دیکھا کہتے تھے کہ اے عبداللہ تو ام المومنین حضرت عائشہ کے پاس جا اور کہہ کہ عمر بن خطاب آپ کو سلام کہتے ہیں پھر ان سے اجازت مانگ کہ میں اپنے دونوں ساتھیوں کے ساتھ دفن کیا جاؤں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اس جگہ کو میں اپنے لیے پسند کرتی تھیں لیکن آج میں عمر کو اپنے اوپر ترجیح دوں گی جب عبداللہ بن عمر واپس ہوئے تو عمر نے فرمایا کہ کیا خبر لے کر آئے انہوں نے کہا کہ اے امیر المومنین عائشہ نے آپ کو اجازت دیدی فرمایا آج میرے نزدیک اس خواب گاہ میں (دفن ہونے کی جگہ) سے زیادہ کوئی چیز اہم نہ تھی جب میں مر جاؤں تو مجھے اٹھا کر لے جاؤ پھر سلام کہنا اور عرض کرنا کہ عمر بن خطاب اجازت چاہتے ہیں اگر وہ اجازت دیں تو دفن کر دینا ورنہ مجھے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کر دیں۔ میں اس امر خلافت کا مستحق ان لوگوں سے زیادہ کسی کو نہیں سمجھتا کہ رسول اللہ نے وفات پائی اس حال میں کہ آپ لوگوں سے راضی تھے میرے بعد یہ جس کو بھی خلیفہ بنالے تو وہ خلیفہ ہے اس کی بات سنو اور اس کی اطاعت کرو اور عثمان، علی، زبیر، عبدالرحمن بن عوف اور سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم کا نام لیا اور ایک انصاری نوجوان آیا اور عرض کیا کہ اے امیر المومنین آپ اللہ بزرگ وبرتر کی رحمت سے خوش ہوں آپ کا اسلام میں جو مرتبہ تھا وہ آپ جانتے ہیں پھر آپ خلیفہ بنائے گئے اور آپ نے عدل سے کام لیا پھر سب کے بعد آپ نے شہادت پائی۔ عمر نے فرمایا کہ اے میرے بھتیجے کاش میرے ساتھ معاملہ مساوی ہوتا کہ اس کے سبب سے نہ مجھ پر عذاب ہوتا اور نہ ثواب ہوتا میں

اپنے بعد ہونے والے خلیفہ کو مہاجرین اولین کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں کہ ان کا حق پہنچائیں اور ان کی عزت کی حفاظت کرنا اور میں انصار کے ساتھ بھلائی کی وصیت کرتا ہوں جنہوں نے دارالجرت اور ایمان میں ٹھکانہ پکڑا ان کے احسان کرنے والوں کے احسان کو قبول کریں اور ان کے بروں کی برائی سے درگزر کریں اور میں اس سے وصیت کرتا ہوں اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ کا کہ ان کے (ذمیوں) عہد کو پورا کریں اور ان کے دشمنوں سے لڑے اور ان کی طاقت سے زیادہ ان پر بوجھ نہ لادیں۔

راوی : قتیبہ، جریر بن عبدالمجید، حصین بن عبدالرحمن، عمرو بن میمون اودی

مردوں کو برا بھلا کہنے کی ممانعت کا بیان۔...

باب : جنازوں کا بیان

مردوں کو برا بھلا کہنے کی ممانعت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1309

راوی: آدم، اعمش، مجاهد، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الْأَمْوَاتَ فَإِنَّهُمْ قَدْ أَفْضَوْا إِلَى مَا قَدَّمُوا وَرَوَاهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ عَنْ الْأَعْمَشِ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ الْأَعْمَشِ

آدم، اعمش، مجاہد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مردوں کو برا بھلا نہ کہو اس لئے کہ وہ لوگ اس سے مل چکے ہیں جو انہوں نے پہلے بھیجا ہے۔ علی بن جعد، محمد بن عرعرہ اور ابن ابی عدی نے شعبہ سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے اور اس کی عبداللہ بن عبدالقدوس نے اعمش اور محمد بن انس نے اعمش سے روایت کیا ہے۔

راوی: آدم، اعمش، مجاہد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

مردوں کی برائی کا بیان۔...

باب : جنازوں کا بیان

مردوں کی برائی کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1310

راوی: عمرو بن حفص، حفص، اعمش، عمرو بن مرہ، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ أَبُو لَهَبٍ عَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبًّا لَكَ سَائِرَ الْيَوْمِ فَنَزَلَتْ تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ

عمرو بن حفص، حفص، اعمش، عمرو بن مرہ، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابولہب نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابولہب نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سارے دن تیرے لئے ہلاکت ہو تو اسی وقت (تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ) کی آیت (آخر سورۃ تک) نازل ہوئی۔

راوی: عمرو بن حفص، حفص، اعمش، عمرو بن مرہ، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ کے واجب ہونے کا بیان، اور اللہ تعالی کا قول کہ نماز قائم کرو اور زکوۃ دواو...

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ کے واجب ہونے کا بیان، اور اللہ تعالی کا قول کہ نماز قائم کرو اور زکوۃ دو اور ابن عباس کا بیان ہے کہ مجھ سے ابوسفیان نے بیان کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا قصہ بیان کیا تو کہا کہ ہمیں نماز، زکوۃ، صلہ رحم، اور پاک دامنی کا حکم دیتے ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1311

راوی: ابوعاصم، ضحاك بن مخلد ر، زكريا بن اسحق، يحيى بن عبدالله بن صيفى، ابوسعيد، ابن عباس رضى الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ ادْعُهُمْ إِلَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللهَ قَدْ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً فِي أَمْوَالِهِمْ تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ وَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ

ابوعاصم، ضحاک بن مخلدر، زکریابن اسحاق، یحیی بن عبد اللہ بن صیفی، ابوسعید، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ کو یمن بھیجا۔ اور فرمایا کہ تم انہیں یہ شہادت دینے کی دعوت دو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں اگر وہ اس کو مان لیں تو انہیں یہ بتلاؤ کہ اللہ تعالی نے ان پر ان کے مالوں میں زکوۃ فرض کی ہے جو ان کے مالداروں سے لی جائے گی اور ان کے محتاجوں کو دی جائے گی۔

راوی: ابوعاصم، ضحاک بن مخلدر، زکریابن اسحق، یحیی بن عبد اللہ بن صیفی، ابوسعید، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ کے واجب ہونے کا بیان، اور اللہ تعالی کا قول کہ نماز قائم کرو اور زکوۃ دو اور ابن عباس کا بیان ہے کہ مجھ سے ابوسفیان نے بیان کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا قصہ

بیان کیا تو کہا کہ ہمیں نماز، زکوۃ، صلہ رحم، اور پاک دامنی کا حکم دیتے ہیں۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1312

راوی: حفص بن عمرو، شعبہ، محمد بن عثمان بن عبداللہ بن موہب، موسیٰ بن طلحہ، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ مَا لَهُ مَا لَهُ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَبٌ مَا لَهُ تَعْبُدُ اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ وَقَالَ بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ وَأَبُوهُ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُمَا سَمِعَا مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ أَخْشَى أَنْ يَكُونَ مُحَمَّدٌ غَيْرَ مَحْفُوظٍ إِنَّمَا هُوَ عَمْرٌو

حفص بن عمرو، شعبہ، محمد بن عثمان بن عبداللہ بن موہب، موسیٰ بن طلحہ، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے عرض کیا کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جو مجھے جنت میں داخل کردے؟ آپ نے فرمایا کہ اس کو کیا ہو گیا، اس کو کیا ہو گیا، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صاحب ضرورت ہے تو اللہ تعالی کی عبادت کر اور اس کا کسی کو شریک نہ بنا، نماز قائم کر اور زکوۃ دے اور صلہ رحمی کر، اور بہز کا بیان ہے کہ مجھ سے شعبہ نے بیان کیا کہا کہ مجھ سے محمد بن عثمان اور ان کے والد عثمان بن عبداللہ نے بیان کیا کہ موسیٰ بن طلحہ سے انہوں نے ابوایوب سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حدیث کو روایت کیا ابوعبداللہ نے کہا کہ مجھے خوف ہے کہ محمد غیر محفوظ ہو بلکہ وہ عمرو ہو۔

راوی: حفص بن عمرو، شعبہ، محمد بن عثمان بن عبداللہ بن موہب، موسیٰ بن طلحہ، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ کے واجب ہونے کا بیان، اور اللہ تعالی کا قول کہ نماز قائم کرو اور زکوۃ دو اور ابن عباس کا بیان ہے کہ مجھ سے ابوسفیان نے بیان کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا قصہ بیان کیا تو کہا کہ ہمیں نماز، زکوۃ، صلہ رحم، اور پاک دامنی کا حکم دیتے ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1313

راوی: محمد بن عبدالرحیم، عفان بن مسلم، وھیب، یحیی بن سعید بن حیان، ابوزرعہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ إِذَا عَمِلْتُهُ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ تَعْبُدُ اللَّهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَتُؤَدِّي الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا أَزِيدُ عَلَى هَذَا فَلَمَّا وَلَّى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا

محمد بن عبدالرحیم، عفان بن مسلم، وہیب، یحیی بن سعید بن حیان، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یارسول اللہ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں کہ جب میں اس کو کروں تو جنت میں داخل ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ تو اللہ کی عبادت کر اور کسی کو اس کا شریک نہ بنا اور فرض نماز قائم کر اور فرض زکوۃ اداء کر اور رمضان کے روزے رکھ۔ تو اس اعرابی نے کہا کہ قسم اس ذات پاک کی جسکے قبضہ میں میری جان ہے میں اس پر زیادتی نہ کروں گا جب وہ چلا گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو کوئی جنتی دیکھنا اچھا معلوم ہو تو وہ اس شخص کو دیکھے۔

راوی: محمد بن عبدالرحیم، عفان بن مسلم، وہیب، یحیی بن سعید بن حیان، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ کے واجب ہونے کا بیان، اور اللہ تعالی کا قول کہ نماز قائم کرو اور زکوۃ دو اور ابن عباس کا بیان ہے کہ مجھ سے ابوسفیان نے بیان کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا قصہ بیان کیا تو کہا کہ ہمیں نماز، زکوۃ، صلہ رحم، اور پاک دامنی کا حکم دیتے ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1314

راوی: مسدد، یحیی، ابی حیان، ابوزرعہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي حَيَّانَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو زُرْعَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا

مسدد، یحیی، ابی حیان، ابوزرعہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حدیث کی روایت کرتے ہیں۔

راوی: مسدد، یحیی، ابی حیان، ابوزرعہ

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ کے واجب ہونے کا بیان، اور اللہ تعالی کا قول کہ نماز قائم کرو اور زکوۃ دو اور ابن عباس کا بیان ہے کہ مجھ سے ابوسفیان نے بیان کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا قصہ بیان کیا تو کہا کہ ہمیں نماز، زکوۃ، صلہ رحم، اور پاک دامنی کا حکم دیتے ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1315

راوی: حجاج بن منہال، حماد بن زید، ابوحمزہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ بن منهال قال حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ هَذَا الْحَيَّ مِنْ رَبِيعَةَ قَدْ حَالَتْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ كُفَّارُ مُضَرَ وَلَسْنَا نَخْلُصُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ فَمُرْنَا بِشَيْئٍ نَأْخُذُهُ عَنْكَ وَنَدْعُو إِلَيْهِ مَنْ وَرَائَنَا قَالَ آمُرُكُمْ بِأَرْبَعٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ الْإِيمَانِ بِاللهِ وَشَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَعَقَدَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَائِ الزَّكَاةِ وَأَنْ تُؤَدُّوا خُمُسَ مَا غَنِمْتُمْ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ الدُّبَّائِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ وَقَالَ سُلَيْمَانُ وَأَبُو النُّعْمَانِ عَنْ حَمَّادٍ الْإِيمَانِ بِاللهِ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ

حجاج بن منہال، حماد بن زید، ابوحمزہ بیان کرتے ہیں، میں نے ابن عباس کو کہتے ہوئے سنا کہ قبیلہ عبدالقیس کا وفد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ یہ قبیلہ ربیعہ کی ایک شاخ ہے اور ہمارے اور آپ کے درمیان کفار مضر حائل ہیں

اور ہم آپ کی طرف صرف حرام کے مہینوں میں آنے کا موقع پاتے ہیں اس لئے آپ ہمیں ایسی بات کا حکم دیں کہ ہم اس پر عمل کریں اور اپنے پیچھے رہ جانے والوں کو اس کی طرف دعوت دیں۔ آپ نے فرمایا کہ میں تمہیں چار باتوں کا حکم دیتا ہوں اور چار باتوں سے روکتا ہوں۔ اللہ پر ایمان لانا اور گواہی دینا کہ معبود سوائے خدا کے کوئی نہیں، اور اپنے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کیا۔۔ نماز قائم کرنا۔۔ زکوۃ دینا۔۔ اور یہ کہ مال غنیمت کا پانچواں حصہ اداء کرو اور میں تمہیں، دباء، حنتم، نقیر، اور مزفت کے استعمال سے روکتا ہوں اور سلیمان اور ابوالنعمان نے حماد سے روایت کیا ہے کہ اللہ پر ایمان لانا اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

راوی: حجاج بن منہال، حماد بن زید، ابوحمزہ

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ کے واجب ہونے کا بیان، اور اللہ تعالی کا قول کہ نماز قائم کرو اور زکوۃ دو اور ابن عباس کا بیان ہے کہ مجھ سے ابوسفیان نے بیان کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا قصہ بیان کیا تو کہا کہ ہمیں نماز، زکوۃ، صلہ رحم، اور پاک دامنی کا حکم دیتے ہیں۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1316

راوی: ابوالیمان حکم بن نافع، شعیب بن ابی حمزہ، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنْ الْعَرَبِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَمَنْ قَالَهَا فَقَدْ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللهِ فَقَالَ وَاللهِ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَوَاللهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ قَدْ شَرَحَ اللهُ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ

عَنْهُ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ

ابوالیمان حکم بن نافع، شعیب بن ابی حمزہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوگئی اور ابو بکر رضی اللہ عنہ خلیفہ ہوئے اور عرب کے بعض قبیلہ کافر ہوگئے، تو عمر نے کہا کہ آپ لوگوں سے کس طرح جنگ کریں گے حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں حکم دیا گیا ہوں کہ لوگوں سے جہاد کروں یہاں تک کہ وہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہیں جس نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہا اس نے مجھ سے اپنا جان ومال بچالیا مگر کسی حق کے عوض اور اس کا حساب اللہ کے ذمہ ہے، ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا واللہ میں اس شخص سے جہاد کروں گا جس نے نماز اور زکوۃ کے درمیان تفریق ڈالی زکوۃ تو مال کا حق ہے بخدا اگر انہوں نے ایک رسی بھی روکی جو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں دیتے تھے تو اس کے نہ دینے سے میں ان سے جنگ کروں گا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بخدا اللہ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کا سینہ کھول دیا تھا۔ تو میں نے جان لیا کہ یہی حق ہے۔

راوی : ابوالیمان حکم بن نافع، شعیب بن ابی حمزہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

زکواۃ دینے پر بیعت کرنے کا بیان (اللہ تعالی نے فرمایا کہ) اگر وہ توبہ کرلیں اور...

باب : زکوۃ کا بیان

زکواۃ دینے پر بیعت کرنے کا بیان (اللہ تعالی نے فرمایا کہ) اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور زکواۃ دیں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1317

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن نمیر، اسمعیل، قیس

حَدَّثَنَا محمد بن عبد الله ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثنا أَبِي قال حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ قَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن نمیر، اسماعیل، قیس روایت کرتے ہیں کہ جریر بن عبد اللہ نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز قائم کرنے اور زکوۃ دینے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی پر بیعت کی۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن نمیر، اسمعیل، قیس

زکواۃ نہ دینے والے کے گناہ کا بیان۔ اللہ تعالی کا قول کہ جو لوگ سونا اور چاندی...

باب : زکوۃ کا بیان

زکواۃ نہ دینے والے کے گناہ کا بیان۔ اللہ تعالی کا قول کہ جو لوگ سونا اور چاندی گاڑتے ہیں اور اس کو اللہ کے راستہ میں خرچ نہیں کرتے، ما کنتم تکنزون، تک یعنی چکھو اس چیز کا مزہ جو خزانہ بنا کر رکھتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 1318

راوی: ابوالیمان حکم بن نافع، شعیب، ابوزناد، عبدالرحمن بن هرمز اعراج، ابوهریره

حَدَّثَنَا ابوالیمانُ حَکَمُ بْنُ نَافِعٍ قال أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قال حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ هُرْمُزَ الْأَعْرَجَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَأْتِي الْإِبِلُ عَلَى صَاحِبِهَا عَلَى خَيْرِ مَا كَانَتْ إِذَا هُوَ لَمْ يُعْطِ فِيهَا حَقَّهَا تَطَؤُهُ بِأَخْفَافِهَا وَتَأْتِي الْغَنَمُ عَلَى صَاحِبِهَا عَلَى خَيْرِ مَا كَانَتْ إِذَا لَمْ يُعْطِ فِيهَا حَقَّهَا تَطَؤُهُ بِأَظْلَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَقَالَ وَمِنْ حَقِّهَا أَنْ تُحْلَبَ عَلَى الْمَاءِ قَالَ وَلَا يَأْتِي أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِشَاةٍ يَحْمِلُهَا عَلَى رَقَبَتِهِ لَهَا يُعَارٌ فَيَقُولُ يَا مُحَمَّدُ فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ بَلَّغْتُ وَلَا يَأْتِي بِبَعِيرٍ يَحْمِلُهُ عَلَى رَقَبَتِهِ لَهُ رُغَاءٌ فَيَقُولُ يَا مُحَمَّدُ فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ مِنْ اللهِ شَيْئًا قَدْ بَلَّغْتُ

ابو الیمان حکم بن نافع، شعیب، ابوزناد، عبد الرحمن بن ہرمز اعراج، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اونٹ اپنے مالک کے پاس پہلے سے زیادہ موٹا تازہ ہو کر آئیں گے جب کہ اس میں اس کا حق نہ دیا ہو اور اپنے مالک کو اپنے پاؤں سے روندیں گے اور بکریاں اپنے مالک کے پاس زیادہ موٹی ہو کر آئیں گی جب کہ ان بکریوں میں سے ان کا حق ادا نہ کیا ہو اور

اس کو اپنے کھروں سے روندیں گی اور اپنے سینگوں سے ماریں گی اور فرمایا کہ اس کا حق یہ ہے کہ پانی پر بھیج کر دودھ دوھا جائے اور نہ آئے تم میں سے کوئی شخص قیامت کے دن اس حال میں بکری اس کی گردن پر ہو اور پھر پکارے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم مدد کیجئے اور میں کہوں کہ اب میرے اختیار میں نہیں۔ میں تو اللہ تعالی کا حکم تمہیں پہنچا چکا اور نہ آئے کوئی شخص اونٹ لے کر اس حال میں کہ وہ اونٹ اس کی گردن پر سوار ہو اور چلا رہا ہو پھر وہ پکارے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم مدد کیجئے اور میں کہوں میرے اختیار میں کچھ نہیں میں تو اللہ کا حکم پہنچا چکا۔

راوی: ابوالیمان حکم بن نافع، شعیب، ابوزناد، عبدالرحمن بن ہرمز اعراج، ابوہریرہ

باب : زکوۃ کا بیان

زکواۃ نہ دینے والے کے گناہ کا بیان۔ اللہ تعالی کا قول کہ جو لوگ کہ جو لوگ سونا اور چاندی گاڑتے ہیں اور اس کو اللہ کے راستہ میں خرچ نہیں کرتے، ماکنتم تکنزون، تک یعنی چکھو اس چیز کا مزہ جو خزانہ بنا کر رکھتے تھے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1319

راوی: علی بن عبداللہ، ہاشم بن قاسم، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، ابوصالح سمان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ قال حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آتَاهُ اللهُ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُ مُثِّلَ لَهُ مَالُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ لَهُ زَبِيبَتَانِ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِلِهْزِمَتَيْهِ يَعْنِي بِشِدْقَيْهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا مَالُكَ أَنَا كَنْزُكَ ثُمَّ تَلَا لَا تَحْسِبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ الْآيَةَ بما اتهم الله من فضله هو خيرا لهم بل هو شرا لهم سيطوقون مابخلوا به يوم القيامة

علی بن عبداللہ، ہاشم بن قاسم، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، ابوصالح سمان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کو اللہ تعالی نے مال دیا اور اس نے زکوۃ نہ اداء کی تو اس کا مال گنجے سانپ

کی شکل میں اس کے پاس لایا جائے گا جس کے سر کے پاس دو چینیاں ہوں گی قیامت کے دن اس کا طوق بنایا جائے گا، پھر اس کے دونوں جبڑوں کو ڈسے گا اور کہے گا میں تیرا مال ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں، پھر قرآن کی آیت پڑھی اور وہ لوگ جنہیں اللہ تعالی نے اپنے فضل سے مال عطا کیا اور وہ اسمیں بخل کرتے ہیں وہ اسے اپنے حق میں بہتر نہ سمجھیں بلکہ یہ برا ہے اور قیامت کے دن یہی مال ان کے گلے کا طوق ہو گا۔

راوی: علی بن عبداللہ، ہاشم بن قاسم، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، ابوصالح سمان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جس مال کی زکوۃ دی جاتی ہے تو وہ کنز نہیں ہے اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے...

باب : زکوۃ کا بیان

جس مال کی زکوۃ دی جاتی ہے تو وہ کنز نہیں ہے اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ اوقیہ سے کم میں زکواۃ نہیں

جلد : جلد اول حدیث 1320

راوی: احمد بن شیب بن سعید، یونس، شیب بن سعید، ابن شہاب، خالد بن اسلم

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَبِيبِ بْنِ سَعِيدٍ قال حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ أَخْبِرْنِي عَنْ قَوْلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَنْ كَنَزَهَا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهَا فَوَيْلٌ لَهُ إِنَّمَا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تُنْزَلَ الزَّكَاةُ فَلَمَّا أُنْزِلَتْ جَعَلَهَا اللَّهُ طُهْرًا لِلْأَمْوَالِ

احمد بن شیب بن سعید، یونس، شیب بن سعید، ابن شہاب، خالد بن اسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا ہم عبداللہ بن عمر کے ساتھ نکلے تو ایک اعرابی نے کہا مجھے اللہ تعالی کے قول (وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ) کی تفسیر بتایئے۔ ابن عمر نے فرمایا کہ جس نے اسے جمع کیا اور زکوۃ نہ دی تو اس کے لئے خرابی ہے اور یہ زکوۃ کا حکم نازل ہونے سے پہلے کا حکم ہے تب زکوۃ کی آیت نازل ہوئی تو اللہ

تعالی نے زکوۃ کومالوں کی پاکی کاذریعہ بنایا۔

راوی : احمد بن شیب بن سعید، یونس، شیب بن سعید، ابن شہاب، خالد بن اسلم

باب : زکوۃ کابیان

جس مال کی زکوۃ دی جاتی ہے تووہ کنز نہیں ہے اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاپانچ اوقیہ سے کم میں زکواۃ نہیں

جلد : جلد اول حدیث 1321

راوی: اسحاق بن یزید، شعیب بن اسحاق، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، عمرو بن یحیی بن عمارہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يَزِيدَ قال أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ قال أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ

اسحاق بن یزید، شعیب بن اسحاق، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، عمرو بن یحیی بن عمارہ اپنے باپ یحیی بن عمارہ بن ابی الحسن ان سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابوسعید (خدری رضی اللہ عنہ) کو کہتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاپانچ اوقیہ چاندی سے کم میں زکوۃ نہیں ہے اور نہ پانچ اونٹوں سے کم میں زکوۃ ہے اور نہ پانچ وسق سے کم (غلہ یا کھجور) میں زکوۃ ہے۔

راوی : اسحاق بن یزید، شعیب بن اسحاق، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، عمرو بن یحیی بن عمارہ

باب : زکوۃ کابیان

جلد : جلد اول   حدیث 1322

راوی: علی بن ہاشم، ہشیم، حصین، زید بن وہب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ سَمِعَ هُشَيْمًا أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ مَرَرْتُ بِالرَّبَذَةِ فَإِذَا أَنَا بِأَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقُلْتُ لَهُ مَا أَنْزَلَكَ مَنْزِلَكَ هَذَا قَالَ كُنْتُ بِالشَّأْمِ فَاخْتَلَفْتُ أَنَا وَمُعَاوِيَةُ فِي الَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ مُعَاوِيَةُ نَزَلَتْ فِي أَهْلِ الْكِتَابِ فَقُلْتُ نَزَلَتْ فِينَا وَفِيهِمْ فَكَانَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فِي ذَاكَ وَكَتَبَ إِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَشْكُونِي فَكَتَبَ إِلَيَّ عُثْمَانُ أَنْ اقْدَمْ الْمَدِينَةَ فَقَدِمْتُهَا فَكَثُرَ عَلَيَّ النَّاسُ حَتَّى كَأَنَّهُمْ لَمْ يَرَوْنِي قَبْلَ ذَلِكَ فَذَكَرْتُ ذَاكَ لِعُثْمَانَ فَقَالَ لِي إِنْ شِئْتَ تَنَحَّيْتَ فَكُنْتَ قَرِيبًا فَذَاكَ الَّذِي أَنْزَلَنِي هَذَا الْمَنْزِلَ وَلَوْ أَمَّرُوا عَلَيَّ حَبَشِيًّا لَسَمِعْتُ وَأَطَعْتُ

علی بن ہاشم، ہشیم، حصین، زید بن وہب روایت کرتے ہیں کہ میں ربذہ سے گزرا، تو ابوذر سے ملا اور ان سے پوچھا کہ آپ کو اس مقام میں کس چیز نے پہنچایا؟ انہوں نے بتایا میں شام میں تھا تو مجھ میں اور معاویہ میں آیت (وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ) کی تفسیر میں اختلاف ہوا۔ معاویہ نے کہا کہ یہ آیت اہل کتاب کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ میں نے کہا ہمارے اور اہل کتاب دونوں کے لئے نازل ہوئی اور اس سلسلہ میں میری ان سے خوب بحث ہوئی انہوں نے عثمان مجھے لکھا کہ مدینہ چلے آو۔ چنانچہ میں چلا آیا تو لوگوں کا میرے پاس اس طرح ہجوم ہونے لگا گویا اس سے پہلے انہوں نے مجھے دیکھا ہی نہ تھا میں نے یہ عثمان رضی اللہ عنہ سے کہا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر تمہاری خواہش ہو تو ایسی جگہ گوشہ نشین ہو جاؤ جو مدینہ کے قریب ہو یہی چیز تھی جس کے سبب سے میں اس جگہ میں مقیم ہوں اور اگر مجھ پر کسی حبشی کو امیر مقرر کر دیں تو میں سنوں گا اور اطاعت کروں گا۔

راوی: علی بن ہاشم، ہشیم، حصین، زید بن وہب

باب : زکوۃ کا بیان

جس مال کی زکوۃ دی جاتی ہے تو وہ کنز نہیں ہے اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ اوقیہ سے کم میں زکواۃ نہیں

جلد : جلد اول　　　حدیث 1323

راوی: عیاش، عبدالاعلی، جویری، ابوالعلاء، احنف بن قیس، ح، اسحاق بن منصور، عبدالصمد، عبدالحارث، جویری، ابوالعلاء بن شخیر، احنف بن قیس

حَدَّثَنَا عَيَّاشٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ جَلَسْتُ ح و حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ بْنُ الشِّخِّيرِ أَنَّ الْأَحْنَفَ بْنَ قَيْسٍ حَدَّثَهُمْ قَالَ جَلَسْتُ إِلَى مَلَإٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَجَاءَ رَجُلٌ خَشِنُ الشَّعَرِ وَالثِّيَابِ وَالْهَيْئَةِ حَتَّى قَامَ عَلَيْهِمْ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ بَشِّرْ الْكَانِزِينَ بِرَضْفٍ يُحْمَى عَلَيْهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ ثُمَّ يُوضَعُ عَلَى حَلَمَةِ ثَدْيِ أَحَدِهِمْ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْ نُغْضِ كَتِفِهِ وَيُوضَعُ عَلَى نُغْضِ كَتِفِهِ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْ حَلَمَةِ ثَدْيِهِ يَتَزَلْزَلُ ثُمَّ وَلَّى فَجَلَسَ إِلَى سَارِيَةٍ وَتَبِعْتُهُ وَجَلَسْتُ إِلَيْهِ وَأَنَا لَا أَدْرِي مَنْ هُوَ فَقُلْتُ لَهُ لَا أُرَى الْقَوْمَ إِلَّا قَدْ كَرِهُوا الَّذِي قُلْتَ قَالَ إِنَّهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا قَالَ لِي خَلِيلِي قَالَ قُلْتُ مَنْ خَلِيلُكَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ أَتُبْصِرُ أُحُدًا قَالَ فَنَظَرْتُ إِلَى الشَّمْسِ مَا بَقِيَ مِنْ النَّهَارِ وَأَنَا أُرَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرْسِلُنِي فِي حَاجَةٍ لَهُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا أُنْفِقُهُ كُلَّهُ إِلَّا ثَلَاثَةَ دَنَانِيرَ وَإِنَّ هَؤُلَاءِ لَا يَعْقِلُونَ إِنَّمَا يَجْمَعُونَ الدُّنْيَا لَا وَاللَّهِ لَا أَسْأَلُهُمْ دُنْيَا وَلَا أَسْتَفْتِيهِمْ عَنْ دِينٍ حَتَّى أَلْقَى اللَّهَ

عیاش، عبدالاعلی، جریری، ابوالعلاء، احنف بن قیس، ح، اسحاق بن منصور، عبدالصمد، عبدالحارث، جویری، ابوالعلاء بن شخیر، احنف بن قیس نے بیان کیا کہ میں قریش کی ایک جماعت میں بیٹھا ہوا تھا تو ایک شخص آیا جس کے بال اور کپڑے سخت تھے اور شکل سے پراگندی ظاہر ہوتی تھی یہاں تک کہ لوگوں کے پاس کھڑا ہو کر اس نے سلام کیا اور کہا کہ مال جمع کرنے والوں کو خوشخبری دے دو کہ ایک پتھر جہنم کی آگ میں گرم کیا جائے گا پھر وہ ان کی چھاتی پر رکھا جائے گا جو ان کے مونڈے کی ہڈی کے پاس سے (آر پار ہو کر) نکل جائے گا، اور وہ پتھر ہلتا رہے گا پھر وہ مڑا اور ایک ستون کے پاس جا بیٹھا میں بھی اس کے پیچھے گیا اور اس کے پاس بیٹھ گیا اور میں نہیں جانتا تھا کہ وہ کون ہے، میں نے اس سے کہا کہ میں لوگوں کو دیکھتا ہوں کہ وہ اس بات سے ناراض ہوئے جو تم نے کہی، اس نے کہا وہ کچھ بھی نہیں سمجھتے، حالانکہ میرے خلیل (دوست) نے کہا ہے، میں نے پوچھا آپ کے خلیل کون ہیں؟ کہا نبی صلی اللہ

علیہ وسلم آپ نے فرمایا اے ابوذر کیا تم احد پہاڑ کو دیکھتے ہو؟ میں نے آفتاب کو دیکھا کہ دن کا کون سا حصہ باقی رہ گیا ہے اور میں گمان کرنے لگا کہ شاید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کسی ضرورت کے لئے بھیجے گے، میں نے کہاہاں! آپ نے فرمایا کہ مجھے پسند نہیں کہ میرے پاس احد پہاڑ کے برابر سوناہو اور تین اشرفیوں کے سوا میں کل خرچ (خیرات) نہ کروں اور یہ لوگ کچھ بھی نہیں سمجھتے یہ لوگ دنیا جمع کرتے ہیں اور ان سے دنیا کی کوئی چیز نہیں مانگوں گا اور نہ دین کے متعلق کوئی بات ان سے پوچھوں گا یہاں تک کہ اللہ سے مل جاوں

راوی : عیاش، عبدالاعلی، جویری، ابوالعلاء، احنف بن قیس، ح، اسحاق بن منصور، عبدالصمد، عبدالحارث، جویری، ابوالعلاء بن شخیر، احنف بن قیس

مال کا اس کے حق میں خرچ کرنے کا بیان۔۔۔

باب : زکوۃ کا بیان

مال کا اس کے حق میں خرچ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1324

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، اسمعیل، قیس، ابن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٍ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَسَلَّطَهُ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ وَرَجُلٍ آتَاهُ اللَّهُ حِكْمَةً فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا

محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس، ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ حسد صرف دو چیزوں پر جائز ہے ایک وہ شخص جس کو اللہ تعالی نے مال دیا اور اس کو راہ حق پر خرچ کرنے کی

قدرت دی اور دوسرا وہ شخص جسے اللہ تعالی نے حکمت (علم) دی اور وہ اس کے ذریعہ فیصلہ کرتا ہے اور اس کی تعلیم دیتا ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، اسمعیل، قیس، ابن مسعود رضی اللہ عنہ

پاک کمائی سے خیرات کرنے کا بیان اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا اللہ تعالی سود کو...

باب : زکوۃ کا بیان

پاک کمائی سے خیرات کرنے کا بیان اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا اللہ تعالی سود کو گھٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے اور اللہ تعالی کسی ناشکر گزار گناہ گار کو پسند نہیں کرتا تحقیق جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے نماز قائم کی اور زکواۃ دی ان کے لئے ان کا اجر ان کے رب کے نزدیک ہے ان پر نہ خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1325

راوی : عبد اللہ بن منیر، ابوالنضر، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُنِيرٍ سَمِعَ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَصَدَّقَ بِعَدْلِ تَمْرَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ وَلَا يَقْبَلُ اللهُ إِلَّا الطَّيِّبَ وَإِنَّ اللهَ يَتَقَبَّلُهَا بِيَمِينِهِ ثُمَّ يُرَبِّيهَا لِصَاحِبِهِ كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الْجَبَلِ تَابَعَهُ سُلَيْمَانُ عَنْ ابْنِ دِينَارٍ وَقَالَ وَرْقَاءُ عَنْ ابْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ وَزَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ وَسُهَيْلٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن منیر، ابوالنضر، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے پاک کمائی سے ایک کھجور کے برابر صدقہ کیا تو اللہ تعالی اس کو اپنے دائیں ہاتھ میں لے لیتا ہے اور اللہ صرف پاک کمائی کو قبول کرتا ہے، پھر اس کو خیرات کرنے والے کے لئے پالتا رہتا ہے جس طرح

تم میں سے کوئی شخص اپنے بچھڑے کو پالتا ہے یہاں تک کہ وہ خیرات پہاڑ کے برابر ہو جاتی ہے سلیمان نے ابن دینار سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے اور ورقاء نے بہ سند بن دینار، سعید بن یسار، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اور اس کو مسلم بن ابی مریم، زید بن اسلم اور سہیل نے بسند ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : عبداللہ بن منیر، ابوالنضر، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اس زمانہ سے پہلے صدقہ کرنے کا بیان جب کوئی خیرات لینے والا نہ رہے گا۔۔۔

باب : زکوۃ کا بیان

اس زمانہ سے پہلے صدقہ کرنے کا بیان جب کوئی خیرات لینے والا نہ رہے گا۔

جلد : جلد اول حدیث 1326

راوی: آدم، شعبہ، معبد بن خالد، حارثہ بن وہب

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَصَدَّقُوا فَإِنَّهُ يَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ يَمْشِي الرَّجُلُ بِصَدَقَتِهِ فَلَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا يَقُولُ الرَّجُلُ لَوْ جِئْتَ بِهَا بِالْأَمْسِ لَقَبِلْتُهَا فَأَمَّا الْيَوْمَ فَلَا حَاجَةَ لِي فِيهَا

آدم، شعبہ، معبد بن خالد، حارثہ بن وہب بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ خیرات کرو۔ اس لئے کہ ایک زمانہ تم پر آئے گا۔ جب ایک آدمی اپنی خیرات لے کر پھرے گا تو اس کا لینا والا کسی کو نہ پائے گا اور آدمی اس سے کہے گا اگر تم کل خیرات لے کر آتے تو میں قبول کر لیتا آج تو ہمیں اس کی ضرورت نہیں ہے۔

راوی : آدم، شعبہ، معبد بن خالد، حارثہ بن وہب

باب : زکوۃ کا بیان

اس زمانہ سے پہلے صدقہ کرنے کا بیان جب کوئی خیرات لینے والا نہ رہے گا۔

جلد : جلد اول حدیث 1327

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكْثُرَ فِيكُمْ الْمَالُ فَيَفِيضَ حَتَّى يُهِمَّ رَبَّ الْمَالِ مَنْ يَقْبَلُ صَدَقَتَهُ وَحَتَّى يَعْرِضَهُ فَيَقُولَ الَّذِي يَعْرِضُهُ عَلَيْهِ لَا أَرَبَ لِي

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ تم میں دولت کی زیادتی ہو جائے گی اور بہتی پھرے گی یہاں تک کہ مال والے کو یہ فکر رہے گی کہ کوئی شخص اس کے صدقہ کو قبول کر لیتا اور یہاں تک کہ وہ اس کو کسی کے سامنے پیش کرے گا تو وہ شخص جس کے سامنے مال پیش کرے گا تو وہ کہے گا کہ مجھے اس کی حاجت نہیں۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

اس زمانہ سے پہلے صدقہ کرنے کا بیان جب کوئی خیرات لینے والا نہ رہے گا۔

جلد : جلد اول حدیث 1328

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابوعاصم نبیل، سعدان بن بشیر، ابومجاہد، محل بن خلیفہ طائی، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ أَخْبَرَنَا سَعْدَانُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُجَاهِدٍ حَدَّثَنَا مُحِلُّ بْنُ خَلِيفَةَ الطَّائِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَهُ رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا يَشْكُو الْعَيْلَةَ وَالْآخَرُ يَشْكُو قَطْعَ السَّبِيلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا قَطْعُ السَّبِيلِ فَإِنَّهُ لَا يَأْتِي عَلَيْكَ إِلَّا قَلِيلٌ حَتَّى تَخْرُجَ الْعِيرُ إِلَى مَكَّةَ بِغَيْرِ خَفِيرٍ وَأَمَّا الْعَيْلَةُ فَإِنَّ السَّاعَةَ لَا تَقُومُ حَتَّى يَطُوفَ أَحَدُكُمْ بِصَدَقَتِهِ لَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا مِنْهُ ثُمَّ لَيَقِفَنَّ أَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْ اللَّهِ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ حِجَابٌ وَلَا تَرْجُمَانٌ يُتَرْجِمُ لَهُ ثُمَّ لَيَقُولَنَّ لَهُ أَلَمْ أُوتِكَ مَالًا فَلَيَقُولَنَّ بَلَى ثُمَّ لَيَقُولَنَّ أَلَمْ أُرْسِلْ إِلَيْكَ رَسُولًا فَلَيَقُولَنَّ بَلَى فَيَنْظُرُ عَنْ يَمِينِهِ فَلَا يَرَى إِلَّا النَّارَ ثُمَّ يَنْظُرُ عَنْ شِمَالِهِ فَلَا يَرَى إِلَّا النَّارَ فَلْيَتَّقِيَنَّ أَحَدُكُمْ النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ

عبد اللہ بن محمد، ابوعاصم نبیل، سعدان بن بشیر، ابومجاہد، محل بن خلیفہ طائی، عدی بن حاتم کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ میں نے ان کو کہتے ہوئے سنا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا تو آپ کے پاس دو شخص آئے ایک تو فقر وفاقہ کی شکایت کر رہا تھا دوسرا راہزنی اور راستے غیر محفوظ ہونے کا، اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جہاں تک رہزنی کا تعلق ہے کچھ دنوں بعد تم پر ایسا زمانہ آئے گا جب قافلہ مکہ کی طرف بغیر کسی پاسبان اور محافظ کے روانہ ہوگا، باقی رہا فقر وفاقہ تو قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی کہ تم میں سے کوئی شخص صدقہ لے کر ادھر ادھر پھرے گا اور اس کو اس خیرات کا قبول کرنے والا نہ ملے گا پھر تم میں سے کوئی شخص اللہ کے سامنے اس طرح کھڑا ہوگا کہ اسکے اور اللہ کے درمیان کوئی حجاب نہ ہوگا اور نہ کوئی ترجمان ہوگا جو ترجمہ کرے۔ پھر اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا کہ میں نے تجھے مال دیا تھا وہ کہے گا ہاں، تو پھر فرمائے گا کہ کیا میں نے تمہارے پاس رسول نہیں بھیجا تھا؟ وہ کہے گا ضرور۔ پھر اپنے دائیں طرف دیکھے گا تو ادھر بھی اسے آگ ہی نظر آئے گی اس لئے تم میں سے ہر شخص آگ سے بچے، اگرچہ ایک کھجور کے ذریعے سے ہی، اگر ایک کھجور بھی میسر نہ ہو تو باتیں اچھی کہے۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابوعاصم نبیل، سعدان بن بشیر، ابومجاہد، محل بن خلیفہ طائی، عدی بن حاتم

باب: زکوۃ کا بیان

اس زمانہ سے پہلے صدقہ کرنے کا بیان جب کوئی خیرات لینے والا نہ رہے گا۔

جلد : جلد اول حدیث 1329

راوی: محمد بن علاء، ابو اسامہ، ابوبردہ، ابوموسی،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَطُوفُ الرَّجُلُ فِيهِ بِالصَّدَقَةِ مِنْ الذَّهَبِ ثُمَّ لَا يَجِدُ أَحَدًا يَأْخُذُهَا مِنْهُ وَيُرَى الرَّجُلُ الْوَاحِدُ يَتْبَعُهُ أَرْبَعُونَ امْرَأَةً يَلُذْنَ بِهِ مِنْ قِلَّةِ الرِّجَالِ وَكَثْرَةِ النِّسَائِ

محمد بن علاء، ابو اسامہ، ابوبردہ، ابوموسی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ ایک شخص سونا لے کر گھومے گا لیکن اسے کوئی آدمی ایسا نہیں ملے گا جو اسے قبول کرے اور انہیں میں ایک ایسا شخص بھی نظر آئے گا کہ اس کے پیچھے اس کی پناہ میں مردوں کی کمی اور عورتوں کی زیادتی کے سبب چالیس عورتیں ہوں گی۔

راوی: محمد بن علاء، ابو اسامہ، ابوبردہ، ابوموسی،

اگرچہ کھجور کا ٹکڑا ہو یا تھوڑا سا صدقہ دے کر آگ سے بچو اور ان لوگوں کی مثال جو...

باب : زکوۃ کا بیان

اگرچہ کھجور کا ٹکڑا ہو یا تھوڑا سا صدقہ دے کر آگ سے بچو اور ان لوگوں کی مثال جو اپنا مال اللہ کی رضاء جوئی کے لئے اور اپنے دل کو ٹھیک رکھ کر خرچ کرتے ہیں اس باغ کی طرح ہے جو اونچی جگہ پر ہے من کل الثمرات تک۔

جلد : جلد اول حدیث 1330

راوی: ابوقدامہ عبید اللہ بن سعید، ابولنعمان حکم بن عبداللہ بصری، شعبہ، سلیمان، ابووائل، ابومسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابوقدامة عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ الْحَكَمُ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الصَّدَقَةِ كُنَّا نُحَامِلُ فَجَائَ رَجُلٌ فَتَصَدَّقَ بِشَيْئٍ كَثِيرٍ فَقَالُوا مُرَائِي وَجَائَ رَجُلٌ فَتَصَدَّقَ بِصَاعٍ فَقَالُوا إِنَّ اللهَ لَغَنِيٌّ عَنْ صَاعِ هَذَا فَنَزَلَتْ الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ

ابو قدامہ عبید اللہ بن سعید، ابولنعمان حکم بن عبد اللہ بصری، شعبہ، سلیمان، ابووائل، ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب صدقہ کی آیت نازل ہوئی تو ہم لوگ مزدوری کرتے تھے، تو ایک شخص آیا تو اس نے ایک صاع صدقہ کیا تو لوگوں نے کہا کہ اللہ تعالی اس کے ایک صاع سے مستغنی ہے تو آیت (الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ)، آخر تک نازل ہوئی یعنی جو لوگ ان مسلمانوں کو صدقہ دینے میں زیادتی کرتے ہیں اور ان لوگوں کو جو مشقت سے مال جمع کرتے ہیں عیب لگاتے ہیں۔

راوی : ابو قدامہ عبید اللہ بن سعید، ابولنعمان حکم بن عبد اللہ بصری، شعبہ، سلیمان، ابووائل، ابو مسعود رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

اگرچہ کھجور کا ٹکڑا ہو یا تھوڑا سا صدقہ دے کر آگ سے بچو اور ان لوگوں کی مثال جو اپنا مال اللہ کی رضاء جوئی کے لئے اور اپنے دل کو ٹھیک رکھ کر خرچ کرتے ہیں اس باغ کی طرح ہے جو اونچی جگہ پر ہے من کل الثمرات تک۔

جلد : جلد اول   حدیث 1331

راوی: سعید بن یحیی، یحیی، اعمش، شقیق، ابومسعود رضی اللہ عنہ انصاری

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ انْطَلَقَ أَحَدُنَا إِلَى السُّوقِ فَيُحَامِلُ فَيُصِيبُ الْمُدَّ وَإِنَّ لِبَعْضِهِمْ الْيَوْمَ لَمِائَةَ أَلْفٍ

سعید بن یحیی، یحیی، اعمش، شقیق، ابو مسعود رضی اللہ عنہ انصاری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ہمیں صدقہ کا حکم دیتے تو ہم میں سے کوئی آدمی بازار جاتا اور مزدوری کر کے ایک مد حاصل کرتا اور آج ان میں سے بعض کے پاس ایک لاکھ درہم ہیں۔

راوی: سعید بن یحیی، یحیی، اعمش، شقیق، ابو مسعود رضی اللہ عنہ انصاری

باب: زکوۃ کا بیان

اگرچہ کھجور کا ٹکڑا ہو یا تھوڑا سا صدقہ دے کر آگ سے بچو اور ان لوگوں کی مثال جو اپنا مال اللہ کی رضاء جوئی کے لئے اور اپنے دل کو ٹھیک رکھ کر خرچ کرتے ہیں اس باغ کی طرح ہے جو اونچی جگہ پر ہے من کل الثمرات تک۔

جلد: جلد اول حدیث 1332

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، ابواسحاق، عبداللہ بن معقل، عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَعْقِلٍ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

سلیمان بن حرب، شعبہ، ابو اسحاق، عبد اللہ بن معقل، عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگرچہ کھجور کا ٹکڑا ہو اسے صدقہ دے کر آگ سے بچو۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، ابو اسحاق، عبد اللہ بن معقل، عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

باب: زکوۃ کا بیان

اگرچہ کھجور کا ٹکڑا ہو یا تھوڑا سا صدقہ دے کر آگ سے بچو اور ان لوگوں کی مثال جو اپنا مال اللہ کی رضاء جوئی کے لئے اور اپنے دل کو ٹھیک رکھ کر خرچ کرتے ہیں اس

باغ کی طرح ہے جو اونچی جگہ پر ہے من کل الثمرات تک۔

جلد : جلد اول حدیث 1333

راوی: بشر بن محمد، عبداللہ، معمر، زہری، عبداللہ بن ابی بکر بن حزم، عروہ حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَتْ امْرَأَةٌ مَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا تَسْأَلُ فَلَمْ تَجِدْ عِنْدِي شَيْئًا غَيْرَ تَمْرَةٍ فَأَعْطَيْتُهَا إِيَّاهَا فَقَسَمَتْهَا بَيْنَ ابْنَتَيْهَا وَلَمْ تَأْكُلْ مِنْهَا ثُمَّ قَامَتْ فَخَرَجَتْ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ مَنْ ابْتُلِيَ مِنْ هَذِهِ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنْ النَّارِ

بشر بن محمد، عبداللہ، معمر، زہری، عبداللہ بن ابی بکر بن حزم، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک عورت اپنی دو بیٹیوں کے ساتھ مانگتے ہوئی آئی، اس نے میرے پاس سوائے ایک کھجور کے کچھ نہیں پایا، تو میں نے وہ کھجور اسے دیدی، اس عورت نے اس کھجور کو دونوں لڑکیوں میں بانٹ دیا اور خود کچھ نہیں کھایا، پھر کھڑی ہوئی اور چل دی، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا کہ جو کوئی ان لڑکیوں کے سبب سے آزمائش میں ڈالا جائے تو یہ لڑکیاں اس کے لئے آگ سے حجاب ہوں گی۔

راوی : بشر بن محمد، عبداللہ، معمر، زہری، عبداللہ بن ابی بکر بن حزم، عروہ حضرت عائشہ

بخیل کے تندرستی کی حالت میں صدقہ کرنے کی فضیلت کے بیان، اس لئے کہ اللہ تعالی نے...

باب : زکوۃ کا بیان

بخیل کے تندرستی کی حالت میں صدقہ کرنے کی فضیلت کے بیان، اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا اور خرچ کرو اس چیز سے جو ہم نے تم کو دی، قبل اس کے کہ تم میں سے کسی کے پاس موت آئے آخر آیت تک۔ اور اللہ تعالی کا قول کہ اے ایمان والو تم خرچ کرو اس چیز سے جو ہم نے تم کو دی قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس میں نہ تو خرید وفروخت ہوگی اور نہ دوستی اور نہ شفاعت آخر آیت تک۔

جلد : جلد اول حدیث 1334

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعه، ابوهریرہ رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَعْظَمُ أَجْرًا قَالَ أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَخْشَى الْفَقْرَ وَتَأْمُلُ الْغِنَى وَلَا تُمْهِلُ حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ الْحُلْقُومَ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون سا صدقہ اجر کے اعتبار سے زیادہ بڑا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اگر تو صدقہ کرے اس حال میں کہ تندرست ہے، بخیل ہے اور فقر سے ڈرتا ہے اور مالداری کی امید کرتا ہے اور نہ توقف کر اتنا کہ جان حلق تک آجائے اور تو کہے کہ اتنا مال فلاں شخص کے لئے ہے اور اتنا مال فلاں شخص کو دے دیا جائے حالانکہ اب تو وہ مال فلاں کا ہو ہی چکا ہے۔

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

یہ ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : زکوۃ کا بیان

یہ ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1335

راوی: موسی بن اسمعیل، ابوعوانه، فراس، شعبی، مسروق، حضرت عائشه رضی اللہ عنها

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ بَعْضَ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّنَا أَسْرَعُ بِكَ لُحُوقًا قَالَ أَطْوَلُكُنَّ يَدًا فَأَخَذُوا قَصَبَةً يَذْرَعُونَهَا فَكَانَتْ سَوْدَةُ أَطْوَلَهُنَّ يَدًا فَعَلِمْنَا بَعْدُ أَنَّمَا كَانَتْ طُولَ يَدِهَا الصَّدَقَةُ وَكَانَتْ أَسْرَعَنَا لُحُوقًا بِهِ وَكَانَتْ يحِبُّ الصَّدَقَةَ

موسی بن اسماعیل، ابو عوانہ، فراس، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بعض بیویوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ ہم میں کون شخص آپ کو جلدی ملے گا؟ آپ نے فرمایا کہ تم میں جس کا ہاتھ زیادہ لمبا ہے ان بیویوں نے ایک چھڑی لے کر اپنے ہاتھوں کو ناپنا شروع کر دیا۔ تو سودہ کا ہاتھ زیادہ لمبا تھا، بعد میں ہمیں معلوم ہوا کہ ہاتھ کی لمبائی سے مراد صدقہ ہے چنانچہ (حضرت زینب) سب سے پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ملیں اور وہ صدقہ بہت پسند کرتی تھیں۔

راوی : موسی بن اسمعیل، ابو عوانہ، فراس، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

جب کسی مال دار آدمی کو صدقہ دے اور وہ نہ جانتا ہو۔۔۔

باب : زکوۃ کا بیان

جب کسی مال دار آدمی کو صدقہ دے اور وہ نہ جانتا ہو۔

جلد : جلد اول   حدیث 1336

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لَأَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ سَارِقٍ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصُدِّقَ عَلَى

سَارِقٍ فَقَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَأَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدَيْ زَانِيَةٍ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصُدِّقَ اللَّيْلَةَ عَلَى زَانِيَةٍ فَقَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى زَانِيَةٍ لَأَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدَيْ غَنِيٍّ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصُدِّقَ عَلَى غَنِيٍّ فَقَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى سَارِقٍ وَعَلَى زَانِيَةٍ وَعَلَى غَنِيٍّ فَأُتِيَ فَقِيلَ لَهُ أَمَّا صَدَقَتُكَ عَلَى سَارِقٍ فَلَعَلَّهُ أَنْ يَسْتَعِفَّ عَنْ سَرِقَتِهِ وَأَمَّا الزَّانِيَةُ فَلَعَلَّهَا أَنْ تَسْتَعِفَّ عَنْ زِنَاهَا وَأَمَّا الْغَنِيُّ فَلَعَلَّهُ يَعْتَبِرُ فَيُنْفِقُ مِمَّا أَعْطَاهُ اللهُ عزوجل

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص نے کہامیں صدقہ کروں گا چنانچہ وہ صدقہ کامال لے کر نکلااور اس کو ایک چور کے ہاتھ میں دے دیا،لوگ اس کے بارے میں گفتگو کرنے لگے کہ چور کو صدقہ دیا گیاتو اسنے کہااے میرے اللہ تیرے ہی لئے تعریف ہے میں صدقہ کروں گا۔ چنانچہ وہ صدقہ لے کر نکلااور وہ ایک زناکار عورت کو دے دیا۔ تولوگ اس کے بارے میں گفتگو کرنے لگے کہ ایک زناکار عورت کو دے دیا گیا۔ تو اس نے کہا کہ اے میرے اللہ ایک زناکار عورت کو دینے پر تیری ہی تعریف ہے، میں صدقہ کروں گا۔ چنانچہ پھر وہ صدقہ کامال لے کر نکلاتو ایک مالدار کو دے دیاتو لوگ اس کے متعلق گفتگو کرنے لگے کہ ایک مالدار کو صدقہ دے دیا گیا۔ تو اس نے کہااے میرے اللہ چور، زناکار عورت اور مالدار آدمی کو صدقہ دینے پر تیرے ہی لئے تعریف ہے، چنانچہ وہ صدقہ مقبول ہوااور اس سے کہا گیا کہ چور کو جو تم نے صدقہ دیاوہ اس لئے مقبول ہوا کہ شاید وہ چوری سے باز رہے اور زناکار شاید زنا سے بچے اور مال دار کو شاید عبرت ہو اور جو اس کو اللہ نے دیاہے وہ اس سے خرچ کرے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اپنے بیٹے کو خیرات دینے کا بیان اس مال میں کہ اسے خبر نہ ہو۔(حنفیہ کے ہاں نفلی ...

باب : زکوۃ کا بیان

اپنے بیٹے کو خیرات دینے کا بیان اس مال میں کہ اسے خبر نہ ہو۔(حنفیہ کے ہاں نفلی صدقہ میں تو یہی حکم ہے البتہ زکواۃ یا کوئی اور صدقہ واجبہ اگر باپ اپنے بیٹے کو لاعلمی میں دیدے تو ادا نہیں ہو تا کیوں کہ زکواۃ اپنے بیٹے کو دینا درست نہیں۔(

جلد : جلد اول حدیث 1337

راوی: محمد بن یوسف، اسرائیل، ابوالجویریہ، معن بن یزید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو الْجُوَيْرِيَةِ أَنَّ مَعْنَ بْنَ يَزِيدَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَبِي وَجَدِّي وَخَطَبَ عَلَيَّ فَأَنْكَحَنِي وَخَاصَمْتُ إِلَيْهِ وَكَانَ أَبِي يَزِيدُ أَخْرَجَ دَنَانِيرَ يَتَصَدَّقُ بِهَا فَوَضَعَهَا عِنْدَ رَجُلٍ فِي الْمَسْجِدِ فَجِئْتُ فَأَخَذْتُهَا فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَقَالَ وَاللَّهِ مَا إِيَّاكَ أَرَدْتُ فَخَاصَمْتُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَكَ مَا نَوَيْتَ يَا يَزِيدُ وَلَكَ مَا أَخَذْتَ يَا مَعْنُ

محمد بن یوسف، اسرائیل، ابوالجویریہ، معن بن یزید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں میرے والد اور میرے دادا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں پر بیعت کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری منگنی کرائی اور نکاح پڑھایا اور میں ایک جھگڑا لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا، میرے والد یزید نے چند دینار صدقہ کے لئے نکالے تو اس کو مسجد میں ایک شخص کے پاس رکھ دیا، میں آیا تو اس کو لے لیا پھر میں اسکو لے کر اپنے والد کے پاس آیا تو میرے والد نے کہا خدا کی قسم تجھ کو دینے کا ارادہ نہ تھا، چنانچہ میں یہ مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر حاضر ہوا آپ نے فرمایا کہ اے یزید تجھے وہ ملے گا جس کی تو نے نیت کی اور اے معن وہ تیرا ہے جو تو نے لے لیا۔

راوی: محمد بن یوسف، اسرائیل، ابوالجویریہ، معن بن یزید

دائیں ہاتھ سے صدقہ کرنے کا بیان۔...

باب : زکوۃ کا بیان

دائیں ہاتھ سے صدقہ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1338

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، حبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمْ اللَّهُ تَعَالَى فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ إِمَامٌ عَدْلٌ وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ اللَّهِ وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسَاجِدِ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللَّهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتَّى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، حبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سات آدمی ہیں کہ اللہ تعالی ان کو اپنے سایہ میں لے گا، جب اس کے سوا کوئی سایہ نہ ہو گا۔ امام عادل، جوان جس کی نشو نما اللہ ہی کی عبادت ہی میں ہوئی ہو، وہ مرد جس کا دل مسجد سے لگا ہو۔ وہ دو مرد جنہوں نے اللہ ہی کے لئے ایک دوسرے سے محبت کی ہو، اور اس پر قائم رہے ہوں۔ اور اسی کے لئے جدا ہوئے ہوں۔ وہ مرد جس کو منصب والی اور حسین عورت نے (برائی کے لئے) بلایا اور اس مرد نے کہا کہ میں اللہ تعالی سے ڈرتا ہوں۔ وہ شخص جس نے صدقہ کیا اور اس کو اس طرح چھپایا کہ اس کا بایاں ہاتھ نہ جانتا ہو کہ دایاں ہاتھ کیا دے رہا ہے۔ اور وہ مرد جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا اور اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، حبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

دائیں ہاتھ سے صدقہ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1339

راوی: علی بن جعد، شعبہ، معبد بن خالد، حارثہ بن وھب خزاعی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ الْخُزَاعِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَصَدَّقُوا فَسَيَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ يَمْشِي الرَّجُلُ بِصَدَقَتِهِ فَيَقُولُ الرَّجُلُ لَوْ جِئْتَ بِهَا بِالْأَمْسِ لَقَبِلْتُهَا مِنْكَ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَلَا حَاجَةَ لِي فِيهَا

علی بن جعد، شعبہ، معبد بن خالد، حارثہ بن وہب خزاعی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ خیرات کرو عنقریب تم پر ایسا زمانہ آئے گا کہ ایک شخص خیرات کا مال لے کر نکلے گا تو وہ شخص جسے خیرات دینے جائے گا کہے گا کہ اگر تم اسے کل لے کر آتے تو میں اسے لے لیتا آج تو ہمیں اس کی ضرورت نہیں ہے۔

راوی : علی بن جعد، شعبہ، معبد بن خالد، حارثہ بن وہب خزاعی

اس شخص کا بیان جس نے اپنے خادم کو صدقہ دینے کا حکم دیا اور خود نہیں دیا اور ابوم...

باب : زکوۃ کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے اپنے خادم کو صدقہ دینے کا حکم دیا اور خود نہیں دیا اور ابو موسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ وہ بھی صدقہ دینے والوں میں شمار ہوگا۔

جلد : جلد اول حدیث 1340

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْفَقَتْ الْمَرْأَةُ مِنْ طَعَامِ بَيْتِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا أَجْرُهَا بِمَا أَنْفَقَتْ وَلِزَوْجِهَا أَجْرُهُ بِمَا كَسَبَ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ لَا يَنْقُصُ بَعْضُهُمْ أَجْرَ بَعْضٍ شَيْئًا

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا جب عورت اپنے گھر سے کھانا خیرات کرے بشرطیکہ فساد کی نیت نہ ہو تو اس عورت کو اجر ملے گا اس سبب سے کہ اس نے خیرات کی اور اس کے شوہر کو ثواب ملے گا اس سبب سے کہ اسنے کمایا اور خازن کے لئے بھی اتنا اجر ہے ان میں سے بعض کے اجر کو کم نہیں کرے گا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

صدقہ اسی صورت میں جائز ہے کہ اس کی مالداری قائم رہے اور جس نے خیرات کیا اس حال م...

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ اسی صورت میں جائز ہے کہ اس کی مالداری قائم رہے اور جس نے خیرات کیا اس حال میں کہ وہ آپ محتاج ہے یا اس کے گھر والے محتاج ہیں، یا اس پر دین ہے تو دین کا ادا کرنا صدقہ سے اور آزادی وہبہ سے زیادہ مستحق ہے اور وہ اس پر پھیر دیا جائے گا اسے حق نہیں کہ لوگوں کے مالوں کو تلف کرے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے لوگوں کے مال لئے اور اس کا ارادہ اسے تلف کرنے کا ہے تو اللہ اسے برباد کرے گا بشرطے کہ وہ صبر میں مشہور ہو اور اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح دے سکتا ہو، اگرچہ اسے احتیاج ہو، جیسے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کیا کہ جب اپنا مال صدقہ کیا تو سارا مال دے دیا اور اسی طرح انصار نے مہاجرین کو ترجیح دی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مال کو ضائع کرنے سے منع فرمایا۔ اس لئے کہ اسے حق نہیں کہ دوسروں کا مال صدقہ کی بناء پر تباہ کرے۔ اور کعب بن مالک نے بیان کیا کہ میں نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اپنی توبہ کی (مقبولیت کے) سبب سے چاہتا ہوں کہ اپنا سارا مال اللہ اور اس کے رسول پر نثار کر کے اس سے دست وبردار ہو جاو

جلد : جلد اول   حدیث 1341

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زھری، سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ

عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ صدقہ پہلے ان لوگوں پر کر جن کی تجھ پر ذمہ داری ہے اور ان لوگوں سے ابتداء کر جو کہ تیری نگرانی میں ہیں۔

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ اسی صورت میں جائز ہے کہ اس کی مالداری قائم رہے اور جس نے خیرات کیا اس حال میں کہ وہ آپ محتاج ہے یا اس کے گھر والے محتاج ہیں، یا اس پر دین ہے تو دین کا ادا کرنا صدقہ سے اور آزادی وہبہ سے زیادہ مستحق ہے اور وہ اس پر پھیر دیا جائے گا اسے حق نہیں کہ لوگوں کے مالوں کو تلف کرے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے لوگوں کے مال لئے اور اس کا ارادہ اسے تلف کرنے کا ہے تو اللہ اسے برباد کرے گا بشرطے کہ وہ صبر میں مشہور ہو اور اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح دے سکتا ہو، اگرچہ اسے احتیاج ہو، جیسے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کیا کہ جب اپنا مال صدقہ کیا تو سارا مال دے دیا اور اسی طرح انصار نے مہاجرین کو ترجیح دی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مال کو ضائع کرنے سے منع فرمایا۔ اس لئے کہ اسے حق نہیں کہ دوسروں کا مال صدقہ کی بناء پر تباہ کرے۔ اور کعب بن مالک نے بیان کیا کہ میں نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اپنی توبہ کی (مقبولیت کے) سبب سے چاہتا ہوں کہ اپنا سارا مال اللہ اور اس کے رسول پر نثار کرکے اس سے دست وبردار ہو جاو

جلد : جلد اول حدیث 1342

راوی: موسی بن اسمعیل، وهیب، هشام، عروہ، حکیم بن حزام

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنْ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ وَخَيْرُ الصَّدَقَةِ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللَّهُ وَعَنْ وُهَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا

موسی بن اسماعیل، وہیب، ہشام، عروہ، حکیم بن حزام نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے اور (صدقہ) شروع کر ان لوگوں سے جو تیری نگرانی میں ہوں اور بہتر صدقہ وہ ہے جو ان لوگوں پر کیا جائے جن کا ذمہ دار ہے اور جو شخص سوال سے بچنا چاہتا ہے، تو اللہ تعالی اسے بچالیتا ہے اور جو شخص بے پروائی چاہے، تو اللہ اسے بے پرواہ بنا دیتا ہے۔ اور وہیب نے بسند ہشام، عروہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو روایت کرتے ہیں۔

راوی : موسی بن اسمٰعیل، وہیب، ہشام، عروہ، حکیم بن حزام

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ اسی صورت میں جائز ہے کہ اس کی مالداری قائم رہے اور جس نے خیرات کیا اس حال میں کہ وہ آپ محتاج ہے یا اس کے گھر والے محتاج ہیں، یا اس پر دین ہے تو دین کا ادا کرنا صدقہ سے اور آزادی وہبہ سے زیادہ مستحق ہے اور وہ اس پر پھیر دیا جائے گا اسے حق نہیں کہ لوگوں کے مالوں کو تلف کرے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے لوگوں کے مال لئے اور اس کا ارادہ اسے تلف کرنے کا ہے تو اللہ اسے برباد کرے گا بشرطے کہ وہ صبر میں مشہور ہو اور اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح دے سکتا ہو، اگرچہ اسے احتیاج ہو، جیسے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کیا کہ جب اپنا مال صدقہ کیا تو سارا مال دے دیا اور اسی طرح انصار نے مہاجرین کو ترجیح دی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مال کو ضائع کرنے سے منع فرمایا۔ اس لئے کہ اسے حق نہیں کہ دوسروں کا مال صدقہ کی بناء پر تباہ کرے۔ اور کعب بن مالک نے بیان کیا کہ میں نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اپنی توبہ کی (مقبولیت کے) سبب سے چاہتا ہوں کہ اپنا سارا مال اللہ اور اس کے رسول پر نثار کر کے اس سے دست وبردار ہو جاو

جلد : جلد اول حدیث 1343

راوی : ابوالنعمان، حماد بن یزید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَذَكَرَ الصَّدَقَةَ وَالتَّعَفُّفَ وَالْمَسْأَلَةَ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنْ الْيَدِ السُّفْلَى فَالْيَدُ الْعُلْيَا هِيَ الْمُنْفِقَةُ وَالسُّفْلَى هِيَ السَّائِلَةُ

ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا (دوسری سند) عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس حال میں کہ آپ منبر پر تھے اور صدقہ کا اور سوال سے بچنے اور سوال کرنے کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اوپر کا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے زیادہ اچھا ہے۔ اوپر والا ہاتھ خرچ کرنے والا اور نیچے والا ہاتھ مانگنے والا ہے (حدیث کے اس ٹکڑے کا مطلب ہے کہ صدقہ دینا افضل ہے نہ کہ لینا۔

راوی: ابو النعمان، حماد بن یزید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو صدقہ دینے میں عجلت کو پسند کرتا ہے۔...

باب : زکوۃ کا بیان

اس شخص کا بیان جو صدقہ دینے میں عجلت کو پسند کرتا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1344

راوی: ابوعاصم، عمرو بن سعید، ابن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ الْحَارِثِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ قَالَ صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ فَأَسْرَعَ ثُمَّ دَخَلَ الْبَيْتَ فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ خَرَجَ فَقُلْتُ أَوْ قِيلَ لَهُ فَقَالَ كُنْتُ خَلَّفْتُ فِي الْبَيْتِ تِبْرًا مِنْ الصَّدَقَةِ فَكَرِهْتُ أَنْ أُبَيِّتَهُ فَقَسَمْتُهُ

ابوعاصم، عمرو بن سعید، ابن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھائی پھر جلدی روانہ ہوگئے گھر میں داخل ہوئے اور تھوڑی دیر بعد باہر نکلے تو میں نے یا کسی اور نے آپ سے پوچھا، تو آپ نے فرمایا کہ میں گھر میں مال صدقہ سے ایک ٹکڑا سونے کا چھوڑ آیا تھا میں نے ناپسند کیا کہ اس کی موجودگی میں رات گزاروں اس لئے میں نے اسے تقسیم کر دیا۔

راوی: ابوعاصم، عمرو بن سعید، ابن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث

صدقہ پر رغبت دلانے اور اس کی سفارش کرنے کا بیان۔...

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ پر رغبت دلانے اور اس کی سفارش کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1345

راوی: مسلم، شعبہ، عدی، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَدِيٌّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عِيدٍ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلُ وَلَا بَعْدُ ثُمَّ مَالَ عَلَى النِّسَاءِ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَوَعَظَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ أَنْ يَتَصَدَّقْنَ فَجَعَلَتْ الْمَرْأَةُ تُلْقِي الْقُلْبَ وَالْخُرْصَ

مسلم، شعبہ، عدی، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن نکلے اور دو رکعت اس طرح نماز پڑھی کہ نہ اس سے پہلے اور نہ اس کے بعد نماز پڑھی پھر آپ عورتوں کی طرف متوجہ ہوئے اور بلال رضی اللہ عنہ آپ کیساتھ تھے چنانچہ آپ نے عورتوں کو نصیحت کی اور انہیں حکم دیا کہ خیرات کریں تو عورتیں اپنی بالیاں اور کنگن پھینکنے لگیں۔

راوی : مسلم، شعبہ، عدی، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ پر رغبت دلانے اور اس کی سفارش کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1346

راوی: موسی بن اسمعیل، عبدالواحد، ابوبردہ بن عبداللہ بن ابی بردہ، ابوبردہ بن ابی موسی، ابوموسی (اشعری)

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَى

عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَائَهُ السَّائِلُ أَوْ طُلِبَتْ إِلَيْهِ حَاجَةٌ قَالَ اشْفَعُوا تُؤْجَرُوا وَيَقْضِي اللهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَائَ

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، ابوبردہ بن عبداللہ بن ابی بردہ، ابوبردہ بن ابی موسی، ابوموسی (اشعری) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی سائل آتا، آپ کے سامنے کوئی حاجت پیش کرتا تو ہمیں فرماتے کہ سفارش کرو، تم بھی اجر دیئے جاوگے اور اللہ تعالی اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے

راوی : موسی بن اسمٰعیل، عبدالواحد، ابوبردہ بن عبداللہ بن ابی بردہ، ابوبردہ بن ابی موسی، ابوموسی (اشعری(

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ پر رغبت دلانے اور اس کی سفارش کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1347

راوی: صدقہ بن فضل، عبدۃ، ھشام، فاطمہ (بنت منذر) اسماء

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَائَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُوكِي فَيُوكَى عَلَيْكِ

صدقہ بن فضل، عبدۃ، ہشام، فاطمہ (بنت منذر) اسماء سے روایت کرتی ہیں انہوں نے کہا کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خیرات نہ روکو ورنہ تم سے روک لیا جائے گا۔

راوی : صدقہ بن فضل، عبدۃ، ہشام، فاطمہ (بنت منذر) اسماء

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ پر رغبت دلانے اور اس کی سفارش کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1348

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدۃ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدَةَ وَقَالَ لَا تُحْصِي فَيُحْصِيَ اللَّهُ عَلَيْكِ

عثمان بن ابی شیبہ، عبدۃ سے روایت کرتے ہیں بیان کیا کہ تم مت گنو ورنہ اللہ تعالی بھی تمہیں شمار سے دے گا۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدۃ

جہاں تک ہو سکے خیرات کرنے کا بیان۔۔۔

باب : زکوۃ کا بیان

جہاں تک ہو سکے خیرات کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1349

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، محمد بن عبدالرحیم، حجاج بن محمد، ابن جریج ابن ابی ملیکہ، عباد بن عبداللہ بن زبیر، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهَا جَائَتْ إِلَى النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تُوعِي فَيُوعِيَ اللَّهُ عَلَيْكِ ارْضَخِي مَا اسْتَطَعْتِ

ابو عاصم، ابن جریج، محمد بن عبد الرحیم، حجاج بن محمد، ابن جریج ابن ابی ملیکہ، عباد بن عبد اللہ بن زبیر، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں تو آپ نے فرمایا کہ (روپیہ پیسہ) تھیلی میں بند کر کے نہ رکھو ورنہ اللہ بھی بند کر رکھے گا اور جہاں تک ہو سکے خیرات کرتی رہو۔

راوی: ابو عاصم، ابن جریج، محمد بن عبد الرحیم، حجاج بن محمد، ابن جریج ابن ابی ملیکہ، عباد بن عبد اللہ بن زبیر، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

صدقہ گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے۔...

باب: زکوۃ کا بیان

صدقہ گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے۔

جلد: جلد اول حدیث 1350

راوی: قتیبہ، جریر، اعمش، ابووائل، حذیفہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَيُّكُمْ يَحْفَظُ حَدِيثَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْفِتْنَةِ قَالَ قُلْتُ أَنَا أَحْفَظُهُ كَمَا قَالَ قَالَ إِنَّكَ عَلَيْهِ لَجَرِيءٌ فَكَيْفَ قَالَ قُلْتُ فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ وَجَارِهِ تُكَفِّرُهَا الصَّلَاةُ وَالصَّدَقَةُ وَالْمَعْرُوفُ قَالَ سُلَيْمَانُ قَدْ كَانَ يَقُولُ الصَّلَاةُ وَالصَّدَقَةُ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنْ الْمُنْكَرِ قَالَ لَيْسَ هَذِهِ أُرِيدُ وَلَكِنِّي أُرِيدُ الَّتِي تَمُوجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ قَالَ قُلْتُ لَيْسَ عَلَيْكَ بِهَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ بَأْسٌ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابٌ مُغْلَقٌ قَالَ فَيُكْسَرُ الْبَابُ أَوْ يُفْتَحُ قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ يُكْسَرُ قَالَ فَإِنَّهُ إِذَا كُسِرَ لَمْ يُغْلَقْ أَبَدًا قَالَ قُلْتُ أَجَلْ فَهِبْنَا أَنْ نَسْأَلَهُ مَنْ الْبَابُ فَقُلْنَا لِمَسْرُوقٍ سَلْهُ قَالَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ

عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قُلْنَا فَعَلِمَ عُمَرُ مَنْ تَعْنِي قَالَ نَعَمْ كَمَا أَنَّ دُونَ غَدٍ لَيْلَةً وَذَلِكَ أَنِّي حَدَّثْتُهُ حَدِيثًا لَيْسَ بِالْأَغَالِيطِ

قتیبہ، جریر، اعمش، ابووائل، حذیفہ بیان کرتے ہیں عمر بن خطاب نے فرمایا تم میں سے کسی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فتنہ کے متعلق حدیث یاد ہے؟ میں نے کہا مجھے یاد ہے جس طرح آپ نے فرمایا، عمر بن خطاب نے فرمایا تم اس پر زیادہ دلیر ہو بتاؤ آپ نے کیا فرمایا؟ میں نے کہا آپ نے فرمایا انسان کے لئے اس کے بیوی بچے اور پڑوسی میں ایک فتنہ ہوتا ہے نماز صدقہ اور اچھی بات اس کے لئے کفارہ ہے اور سلیمان نے کہا کبھی اس طرح کہتے کہ نماز صدقہ اور اچھی باتوں کا حکم دینا اور بری باتوں سے روکنا (اس کا کفارہ ہے) عمر رضی اللہ تعالیٰ نے فرمایا میرا مقصد یہ نہیں، میرا مقصد تو وہ فتنہ ہے جو سمندر کی موجوں کی طرح موج مارے گا۔ حذیفہ نے کہا میں نے کہا اے امیر المؤمنین! آپ کو اس سے کوئی خطرہ نہیں، اس لئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان ایک بند دروازہ ہے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیا وہ بند دروازہ توڑا جائے گا یا کھولا جائے؟ میں نے جواب دیا نہیں! بلکہ توڑا جائے گا انہوں نے کہا کہ جب وہ توڑا جائے گا تو کیا پھر کبھی بند نہ ہو گا میں نے جواب دیا ہاں (کبھی بند نہ ہو گا) ابووائل کا بیان ہے ہم نے مسروق سے کہا حذیفہ سے پوچھو، انہوں نے حذیفہ سے پوچھا تو انہوں نے کہا عمر رضی اللہ تعالیٰ ہیں، کہا ہاں اس یقین کے ساتھ جانتے ہیں جس طرح ہر آنے والے دن کے بعد رات کے آنے کا یقین ہوتا ہے اور یہ اس لئے کہ جو حدیث میں نے بیان کی ہے اس میں غلطی نہیں ہے۔

راوی : قتیبہ، جریر، اعمش، ابووائل، حذیفہ

اس شخص کا بیان جس نے حالت شرک میں صدقہ کیا پھر مسلمان ہو گیا۔۔۔

باب : زکوۃ کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے حالت شرک میں صدقہ کیا پھر مسلمان ہو گیا۔

جلد : جلد اول حدیث 1351

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عروہ بن حکیم بن حزام

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ أَشْيَاءَ كُنْتُ أَتَحَنَّثُ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِنْ صَدَقَةٍ أَوْ عَتَاقَةٍ وَصِلَةِ رَحِمٍ فَهَلْ فِيهَا مِنْ أَجْرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمْتَ عَلَى مَا سَلَفَ مِنْ خَيْرٍ

عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عروہ بن حکیم بن حزام بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان چیزوں کے متعلق مجھے بھی بتلائیے جو میں جاہلیت کے زمانے میں کرتا تھا۔ مثلاً صدقہ، غلام آزاد کرنا، صلہ رحمی تو کیا ان پر بھی اجر ملے گا تو اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو اپنی نہیں پچھلی نیکیوں کی وجہ سے ہی تو مسلمان ہوا۔

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عروہ بن حکیم بن حزام

خادم کے اجر کا بیان جب وہ اپنے مالک کے حکم سے خیرات کرے بشرطے کہ گھر بے گاڑنے کی...

باب: زکوۃ کا بیان

خادم کے اجر کا بیان جب وہ اپنے مالک کے حکم سے خیرات کرے بشرطے کہ گھر بے گاڑنے کی نیت نہ ہو۔

جلد: جلد اول حدیث 1352

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابووائل، مسروق عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَصَدَّقَتْ الْمَرْأَةُ مِنْ طَعَامِ زَوْجِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا أَجْرُهَا وَلِزَوْجِهَا بِمَا كَسَبَ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ

قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابووائل، مسروق عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب عورت اپنے شوہر کے کھانے میں سے خیرات کرے، بشرطیکہ گھر خراب کرنے کی نیت نہ ہو تو اس کو اس صدقہ کے سبب اس کے شوہر کو اس کمائی کے سبب سے اجر ملے گا اور خازن کو بھی اتنا ہی اجر ملے گا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابووائل، مسروق عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : زکوۃ کا بیان

خادم کے اجر کا بیان جب وہ اپنے مالک کے حکم سے خیرات کرے بشرطے کہ گھر بے گاڑنے کی نیت نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1353

راوی : محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابوموسی

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَازِنُ الْمُسْلِمُ الْأَمِينُ الَّذِي يُنْفِذُ وَرُبَّمَا قَالَ يُعْطِي مَا أُمِرَ بِهِ كَامِلًا مُوَفَّرًا طَيِّبًا بِهِ نَفْسُهُ فَيَدْفَعُهُ إِلَى الَّذِي أُمِرَ لَهُ بِهِ أَحَدُ الْمُتَصَدِّقَيْنِ

محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابوموسی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان خزانچی جو امانت دار ہو اور اپنے مالک کا حکم نافذ کرے، اور بعض دفعہ یہ بھی فرمایا کہ جس قدر اسے حکم دیا جائے پورا کرے اور اس سے اس کا دل خوش ہو اور جس کے لئے اسے حکم دیا گیا ہے اس کو دیدے، تو وہ بھی صدقہ کرنے والوں میں سے ایک ہے۔

راوی : محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابوموسی

اس عورت کے اجر کا بیان جس نے اپنے شوہر کے گھر سے کسی کو کھانا کھلایا یا صدقہ دیا...

باب : زکوۃ کا بیان

اس عورت کے اجر کا بیان جس نے اپنے شوہر کے گھر سے کسی کو کھانا کھلایا یا صدقہ دیا بشرطیکہ گھر کی تباہی کی نیت نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1354

راوی: آدم، شعبہ، منصور و اعمش، ابووائل، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا آدَمُ قال اخبرنا شُعْبَةُ قال حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ وَالْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْنِي إِذَا تَصَدَّقَتْ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَطْعَمَتْ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا أَجْرُهَا وَلَهُ مِثْلُهُ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ لَهُ بِمَا اكْتَسَبَ وَلَهَا بِمَا أَنْفَقَتْ

آدم، شعبہ، منصور و اعمش، ابووائل، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ جب کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر سے خرچ کرے، عمر بن حفص بن غیاث، اعمش، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر سے خرچ کرے بشرطیکہ گھر کو تباہ کرنے کی نیت نہ ہو، تو اس عورت کو اس کا اجر ملے گا، شوہر کے لئے اس سبب سے کہ اس نے کمائی کی اور عورت کے لئے اس سبب سے کہ اس نے خرچ کیا۔

راوی : آدم، شعبہ، منصور و اعمش، ابووائل، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : زکوۃ کا بیان

اس عورت کے اجر کا بیان جس نے اپنے شوہر کے گھر سے کسی کو کھانا کھلایا یا صدقہ دیا بشرطیکہ گھر کی تباہی کی نیت نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1355

راوی: یحیی بن یحیی، جریر، منصور، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَنْفَقَتْ الْمَرْأَةُ مِنْ طَعَامِ بَيْتِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ فَلَهَا أَجْرُهَا وَلِلزَّوْجِ بِمَا اكْتَسَبَ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ

یحیی بن یحیی، جریر، منصور، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ جب عورت اپنے گھر کے کھانے سے خیرات کرے بشرطیکہ گھر کو تباہ کرنے کی نیت نہ ہو تو اس عورت کو اس کا ثواب ملے گا اور شوہر کو اس لئے کہ اس نے کمایا اور خازن کو بھی اتنا ہی اجر ملے گا۔

راوی: یحیی بن یحیی، جریر، منصور، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اللہ بزرگ و برتر کا قول کہ جس نے دیا اور اللہ سے ڈر، اور اچھی باتوں کی تصدیق کی ت...

باب : زکوۃ کا بیان

اللہ بزرگ و برتر کا قول کہ جس نے دیا اور اللہ سے ڈر، اور اچھی باتوں کی تصدیق کی تو ہمیں اسے آسانی کی جگہ کے لئے آسان کر دیں گے اور جس نے بخل کیا اور بے پروائی کی آخر آیت تک اور فرشتوں کا کہنا کہ اے اللہ مال خرچ کرنے والوں کو اس کا بدل عطاء فرما۔

جلد : جلد اول حدیث 1356

راوی: اسمعیل، برادر اسمعیل (ابوبکر بن ابی ادریس) سلیمان، معاویہ بن ابی مزرد، ابوالحباب، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي مُزَرِّدٍ عَنْ أَبِي الْحُبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ يَوْمٍ يُصْبِحُ الْعِبَادُ فِيهِ إِلَّا مَلَكَانِ يَنْزِلَانِ فَيَقُولُ أَحَدُهُمَا اللَّهُمَّ أَعْطِ مُنْفِقًا

خَلَفًا وَيَقُولُ الْآخَرُ اللَّهُمَّ أَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا

اسمعیل، برادر اسماعیل (ابو بکر بن ابی ادریس) سلیمان، معاویہ بن ابی مزرد، ابو الحباب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بندوں پر کوئی صبح نہیں آتی، مگر اس میں دو فرشتے نازل ہوتے ہیں، ان میں سے ایک کہتا ہے کہ اے اللہ خرچ کرنے والے کو اس کا بدل عطاء فرما اور دوسرا کہتا ہے اے اللہ بخل کرنے والے کو تباہی عطا کر۔

راوی : اسمعیل، برادر اسمعیل (ابو بکر بن ابی ادریس) سلیمان، معاویہ بن ابی مزرد، ابو الحباب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

صدقہ دینے والے اور بخیل کی مثال۔۔۔

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ دینے والے اور بخیل کی مثال۔

جلد : جلد اول حدیث 1357

راوی : موسی، وھیب، عبداللہ، ابن طاوس، طاوس، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْبَخِيلِ وَالْمُتَصَدِّقِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُبَّتَانِ مِنْ حَدِيدٍ و حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَثَلُ الْبَخِيلِ وَالْمُنْفِقِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُبَّتَانِ مِنْ حَدِيدٍ مِنْ ثُدِيِّهِمَا إِلَى تَرَاقِيهِمَا فَأَمَّا الْمُنْفِقُ فَلَا يُنْفِقُ إِلَّا سَبَغَتْ أَوْ وَفَرَتْ عَلَى جِلْدِهِ حَتَّى تُخْفِيَ بَنَانَهُ وَتَعْفُوَ أَثَرَهُ وَأَمَّا الْبَخِيلُ فَلَا يُرِيدُ أَنْ يُنْفِقَ شَيْئًا إِلَّا لَزِقَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ مَكَانَهَا فَهُوَ يُوَسِّعُهَا وَلَا تَتَّسِعُ تَابَعَهُ الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ فِي الْجُبَّتَيْنِ وَقَالَ حَنْظَلَةُ عَنْ طَاوُسٍ جُنَّتَانِ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي جَعْفَرٌ عَنْ ابْنِ هُرْمُزَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُنَّتَانِ

موسی، وہیب، عبداللہ، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخیل اور صدقہ دینے والے کی مثال ان دو آدمیوں کی طرح ہے جو لوہے کے دو کرتے پہنے ہوئے ہوں، (دوسری سند) ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد عبدالرحمن نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بخیل اور خرچ کرنے والے کی مثال ان دو آدمیوں کی طرح ہے جو لوہے کے دو کرتے چھاتیوں سے ہنسلیوں تک پہنے ہوئے ہوں، جو شخص خرچ کرنے والا ہے اس کے خرچ کرتے ہی وہ کرتا پھیل جاتا ہے یا اس کے سارے جسم پر چھا جاتا ہے، یہاں تک کہ اس کی انگلیاں چھپ جاتی ہیں اور اس کے نشان قدم مٹ جاتے ہیں اور بخیل جب ارادہ کرتا ہے کہ کچھ خرچ کرے تو اس کا ہر حلقہ اپنی جگہ پر چمٹ جاتا ہے وہ اسے کشادہ کرتا ہے لیکن وہ کشادہ نہیں ہوتا۔ حسن بن مسلم نے طاؤس سے جبتین (دو کرتے) کے الفاظ اس کے متابع حدیث روایت کی اور حنظلہ نے طاؤس سے جنتان (دو زرہیں) بیان کیا اور لیث نے بیان کیا کہ مجھ سے جعفر نے بسند ہرمز حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جنتان کا لفظ روایت کیا ہے۔

راوی: موسی، وہیب، عبداللہ، ابن طاوس، طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

ہر مسلمان پر صدقہ واجب ہے۔ جو شخص (کوئی چیز) نہ پائے تو وہ نیک عمل کرے۔...

باب: زکوۃ کا بیان

ہر مسلمان پر صدقہ واجب ہے۔ جو شخص (کوئی چیز) نہ پائے تو وہ نیک عمل کرے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1358

راوی: مسلم بن ابراهیم، شعبه، سعید بن ابی برده

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللهِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ قَالَ يَعْمَلُ بِيَدِهِ فَيَنْفَعُ نَفْسَهُ وَيَتَصَدَّقُ قَالُوا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ قَالَ يُعِينُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوفَ قَالُوا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ قَالَ فَلْيَعْمَلْ بِالْمَعْرُوفِ وَلْيُمْسِكْ عَنْ الشَّرِّ فَإِنَّهَا لَهُ صَدَقَةٌ

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، سعید بن ابی بردہ اپنے والد سے اور ان کے دادا سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایاہر مسلمان پر صدقہ واجب ہے، لوگوں نے عرض کیایارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس کے پاس مال نہ ہو، آپ نے فرمایااپنے ہاتھ سے کام کرے اور خود بھی نفع اٹھائے اور خیرات کرے، لوگوں نے کہا اگر یہ بھی میسر نہ ہو۔ تو آپ نے فرمایاحاجت مند مظلوم کی امداد کرے۔ لوگوں نے کہااگر اس کی طاقت نہ ہو۔ تو آپ نے فرمایااچھی باتوں پر عمل کرے اور برائیوں سے رکے اس کے لئے یہی صدقہ ہے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، شعبہ، سعید بن ابی بردہ

زکوۃ اور صدقہ میں سے کتنا دیاجائے اور اس شخص کا بیان جس نے ایک بکری صدقہ میں د...

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ اور صدقہ میں سے کتنا دیاجائے اور اس شخص کا بیان جس نے ایک بکری صدقہ میں دی۔

جلد : جلد اول   حدیث 1359

راوی: احمد بن یونس، ابوشہاب، خالد حذاء، حفصہ بن سیرین، ام عطیہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ بُعِثَ إِلَى نُسَيْبَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ بِشَاةٍ فَأَرْسَلَتْ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا مِنْهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَكُمْ شَيْئٌ فَقُلْتُ لَا إِلَّا مَا أَرْسَلَتْ بِهِ نُسَيْبَةُ مِنْ تِلْكَ الشَّاةِ فَقَالَ هَاتِ فَقَدْ بَلَغَتْ مَحِلَّهَا

احمد بن یونس، ابوشہاب، خالد حذاء، حفصہ بن سیرین، ام عطیہ سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نسیبہ انصاریہ کے پاس ایک بکری بھیجی گئی اس میں کچھ گوشت حضرت عائشہ کے پاس بھیج دیا گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاتمہارے پاس کچھ ہے؟ تو انہوں نے کہاکچھ نہیں سوائے اس گوشت کے جو نسیبہ نے بکری میں سے بھیجا۔ آپ نے فرمایا کہ لاؤ اس لئے کہ خیرات اپنی جگہ پر

پہنچ چکی۔

راوی : احمد بن یونس، ابوشہاب، خالد حذاء، حفصہ بن سیرین، ام عطیہ

چاندی کی زکوۃ کا بیان۔۔۔

باب : زکوۃ کا بیان

چاندی کی زکوۃ کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1360

راوی : عبد الله بن یوسف، مالك، عمرو بن یحیی مازنی، یحیی مازنی، حضرت ابوسعید خدری رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ مِنْ الْإِبِلِ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ

عبداللہ بن یوسف، مالک، عمرو بن یحیی مازنی، یحیی مازنی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ اونٹ سے کم میں زکوۃ نہیں اور پانچ اوقیہ چاندی سے کم میں زکوۃ نہیں اور پانچ وسق (غلہ کھجور) سے کم میں زکوۃ نہیں ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، عمرو بن یحیی مازنی، یحیی مازنی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

چاندی کی زکوۃ کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1361

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو سَمِعَ أَبَاهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا

محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، عمرو اپنے والد سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حدیث کو سنا۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید

زکوۃ میں اسباب لینے کا بیان، اور طاو...

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ میں اسباب لینے کا بیان، اور طاو

جلد : جلد اول حدیث 1362

راوی: محمد بن عبداللہ، عبداللہ (بن مثنی) ثمامہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ أَنَّ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ لَهُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ مَخَاضٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ بِنْتُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ بِنْتُ مَخَاضٍ عَلَى وَجْهِهَا

وَعِنْدَهُ ابْنُ لَبُونٍ فَإِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْئٌ

محمد بن عبداللہ، عبداللہ (بن مثنی) ثمامہ، حضرت انس نے بیان کیا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان کو لکھ بھیجا جو اللہ تعالی اور اس کے رسول نے فرض کیا ہے۔ اس میں یہ بھی تھا کہ اور جس شخص پر بنت مخاض ایک سال کی اونٹنی واجب ہو اور وہ اس کے پاس نہ ہو، بلکہ اس کے پاس بنت لبون (دو سال کی اونٹنی) ہو تو وہ اس سے لی جائے، اور زکوۃ وصول کرنے والا اس کو بیس درہم یا دو بکریاں دے گا اور اگر اس کے پاس اس قیمت کی بنت مخاض نہیں بلکہ بنت لبون ہو تو وہ اس سے لے لیا جائے گا اور اس کے بدلے کچھ نہیں دیا جائے گا۔

راوی : محمد بن عبداللہ، عبداللہ (بن مثنی) ثمامہ، حضرت انس

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ میں اسباب لینے کا بیان، اور طاو

جلد : جلد اول حدیث 1363

راوی: مومل، اسمعیل، ایوب، عطاء بن ابی رباح

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَصَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ فَرَأَى أَنَّهُ لَمْ يُسْمِعْ النِّسَائَ فَأَتَاهُنَّ وَمَعَهُ بِلَالٌ نَاشِرٌ ثَوْبِهِ فَوَعَظَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ أَنْ يَتَصَدَّقْنَ فَجَعَلَتْ الْمَرْأَةُ تُلْقِي وَأَشَارَ أَيُّوبُ إِلَى أُذُنِهِ وَإِلَى حَلْقِهِ

مومل، اسماعیل، ایوب، عطاء بن ابی رباح سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عباس نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خطبہ سے پہلے نماز (عید) پڑھی پھر آپ کو خیال ہوا کہ عورتوں کی اپنی آواز نہیں سنا سکے ہیں۔ تو آپ ان عورتوں کے پاس آئے اور بلال بھی اپنے کپڑے پھیلائے ہوئے ساتھ تھے، آپ نے ان کو نصیحت کی اور حکم دیا کہ صدقہ

کریں چنانچہ عورتوں نے یہ چیزیں پھینکنا شروع کیں، ایوب نے اپنے کانوں اور حلق کی طرف اشارہ کیا۔

راوی : مومل، اسمعیل، ایوب، عطاء بن ابی رباح

متفرق مال کو یکجانہ کیا جائے اور نہ یکجامال کو متفرق کیا جائے اور بہ سند سالم،...

باب : زکوۃ کا بیان

متفرق مال کو یکجانہ کیا جائے اور نہ یکجامال کو متفرق کیا جائے اور بہ سند سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے مثل منقول ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث   1364

راوی: محمد بن عبداللہ انصاری، عبداللہ انصاری ثمامہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ أَنَّ أَنَسًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ كَتَبَ لَهُ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ

محمد بن عبد اللہ انصاری، عبد اللہ انصاری ثمامہ سے روایت کرتے ہیں حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ثمامہ سے بیان کیا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ان کو وہ چیز لکھ بھیجی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر کی تھی منجملہ ان کے ایک یہ بھی تھی کہ زکوۃ کے ڈر سے نہ تو متفرق مال کو یکجا کیا جائے اور نہ یکجامال کو متفرق کیا جائے

راوی : محمد بن عبد اللہ انصاری، عبد اللہ انصاری ثمامہ

کسی مال میں دو شخص شریک ہوں تو دونوں زکوۃ دے کر اس میں برابر سمجھ لیں، طاو...

باب : زکوۃ کا بیان

کسی مال میں دو شخص شریک ہوں تو دونوں زکوٰۃ دے کر اس میں برابر سمجھ لیں، طاو

جلد : جلد اول حدیث 1365

راوی: محمد بن عبداللہ، عبداللہ، ثمامہ سے حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ لَهُ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ

محمد بن عبد اللہ، عبد اللہ، ثمامہ سے حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ان کے پاس حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے وہ چیز لکھ بھیجی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرض کی تھی اس میں یہ بھی تھا کہ جو مال دو شریکوں کا ہو وہ دونوں زکوۃ کی ادائیگی کے بعد آپس میں برابر سمجھ لیں۔

راوی : محمد بن عبد اللہ، عبد اللہ، ثمامہ سے حضرت انس رضی اللہ عنہ

اونٹ کی زکوٰۃ کا بیان اس کو ابو بکر رضی اللہ عنہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی...

باب : زکوۃ کا بیان

اونٹ کی زکوٰۃ کا بیان اس کو ابو بکر رضی اللہ عنہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

جلد : جلد اول حدیث 1366

راوی: علی بن عبداللہ، ولید بن مسلم، اوزاعی، ابن شہاب، عطاء بن یزید، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي

سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ أَعْرَابِيًّا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْهِجْرَةِ فَقَالَ وَيْحَكَ إِنَّ شَأْنَهَا شَدِيدٌ فَهَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ تُؤَدِّي صَدَقَتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاعْمَلْ مِنْ وَرَاءِ الْبِحَارِ فَإِنَّ اللَّهَ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا

علی بن عبد اللہ، ولید بن مسلم، اوزاعی، ابن شہاب، عطاء بن یزید، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہجرت کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا برا ہو تیرے لئے ہجرت کا معاملہ مشکل ہے کیا تیرے پاس اونٹ ہے کہ تو اس کی زکوۃ ادا کرے؟ اس نے کہا ہاں! آپ نے فرمایا سمندروں کے اس پار عمل کر، اللہ تعالی تیرے عمل میں سے کچھ بھی کم نہیں کرے گا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، ولید بن مسلم، اوزاعی، ابن شہاب، عطاء بن یزید، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جس پر بنت مخاض (ایک سال کی اونٹنی) واجب ہو اور وہ اس کے پاس نہ ہو...

باب : زکوۃ کا بیان

اس شخص کا بیان جس پر بنت مخاض (ایک سال کی اونٹنی) واجب ہو اور وہ اس کے پاس نہ ہو۔

جلد : جلد اول   حدیث 1367

راوی: محمد بن عبداللہ انصاری، عبداللہ ثمامہ سے حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ أَنَّ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ لَهُ فَرِيضَةَ الصَّدَقَةِ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ مِنْ الْإِبِلِ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنْ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ الْحِقَّةُ وَعِنْدَهُ الْجَذَعَةُ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْجَذَعَةُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا بِنْتُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ لَبُونٍ

وَيُعْطِي شَاتَيْنِ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ لَبُونٍ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ بِنْتُ مَخَاضٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ مَخَاضٍ وَيُعْطِي مَعَهَا عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ

محمد بن عبداللہ انصاری، عبداللہ ثمامہ سے حضرت انس نے بیان کیا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان کو وہ فرض زکوۃ لکھ کر بھیجی جس کا اللہ تعالی نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا تھا جس شخص پر زکوۃ میں جذعہ ہو (پانچ برس کی اونٹنی) واجب ہو اور اس کے پاس جذعہ نہ ہو بلکہ حقہ (چار سال کی اونٹنی) ہو تو اس سے جذعہ لیا جائے گا اور زکوۃ دینے والے اس کو بیس درہم یا دو بکریاں دے گا اور جس پر زکوۃ میں حقہ واجب ہو لیکن اس کے پاس حقہ نہ ہو بلکہ بنت لبون ہو تو اس سے بنت لبون ہی لیا جائے گا اور دو بکریاں یا بیس درہم دے گا اور جس پر زکوۃ میں بنت لبون واجب ہو اور اس کے پاس حقہ ہو تو اس سے حقہ لیا جائے گا اور زکوۃ وصول کرنے والا اس کو بیس درہم دے گا، اور جس شخص کے پاس زکوۃ میں بنت لبون واجب ہو اور اس کے پاس بنت لبون نہ ہو بلکہ بنت مخاض ہو تو اس سے بنت مخاض (ایک سال کی اونٹنی) لی جائے گی اور اس کے ساتھ زکوۃ دینے والا بیس درہم یا دو بکریاں دے گا۔

راوی : محمد بن عبداللہ انصاری، عبداللہ ثمامہ سے حضرت انس

بکریوں کی زکوۃ کا بیان۔۔۔

باب : زکوۃ کا بیان

بکریوں کی زکوۃ کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1368

راوی: محمد بن عبداللہ بن مثنی انصاری، عبداللہ بن مثنی، ثمامہ بن عبداللہ بن انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ أَنَسًا

حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ لَهُ هَذَا الْكِتَابَ لَمَّا وَجَّهَهُ إِلَى الْبَحْرَيْنِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذِهِ فَرِيضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ وَالَّتِي أَمَرَ اللَّهُ بِهَا رَسُولَهُ فَمَنْ سُئِلَهَا مِنْ الْمُسْلِمِينَ عَلَى وَجْهِهَا فَلْيُعْطِهَا وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَهَا فَلَا يُعْطِ فِي أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ مِنْ الْإِبِلِ فَمَا دُونَهَا مِنْ الْغَنَمِ مِنْ كُلِّ خَمْسٍ شَاةٌ إِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَفِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ أُنْثَى فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَثَلَاثِينَ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ أُنْثَى فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَأَرْبَعِينَ إِلَى سِتِّينَ فَفِيهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْجَمَلِ فَإِذَا بَلَغَتْ وَاحِدَةً وَسِتِّينَ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فَفِيهَا جَذَعَةٌ فَإِذَا بَلَغَتْ يَعْنِي سِتًّا وَسَبْعِينَ إِلَى تِسْعِينَ فَفِيهَا بِنْتَا لَبُونٍ فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَتِسْعِينَ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْجَمَلِ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ وَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ إِلَّا أَرْبَعٌ مِنْ الْإِبِلِ فَلَيْسَ فِيهَا صَدَقَةٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا مِنْ الْإِبِلِ فَفِيهَا شَاةٌ وَفِي صَدَقَةِ الْغَنَمِ فِي سَائِمَتِهَا إِذَا كَانَتْ أَرْبَعِينَ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ شَاةٌ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ إِلَى مِائَتَيْنِ شَاتَانِ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى مِائَتَيْنِ إِلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ فَإِذَا كَانَتْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ نَاقِصَةً مِنْ أَرْبَعِينَ شَاةً وَاحِدَةً فَلَيْسَ فِيهَا صَدَقَةٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَفِي الرِّقَّةِ رُبْعُ الْعُشْرِ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ إِلَّا تِسْعِينَ وَمِائَةً فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا

محمد بن عبداللہ بن مثنی انصاری، عبداللہ بن مثنی، ثمامہ بن عبداللہ بن انس سے حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جب ان کو یمن کی طرف بھیجا تو یہ لکھ کر دیا (جس کا مضمون یہ تھا) بسم اللہ الرحمن الرحیم یہ فرض صدقہ (زکوۃ) ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں پر فرض کیا ہے اور جس کا اللہ تعالی نے اپنے رسول کو حکم دیا ہے اس لئے جس مسلمان سے اس کے مطابق طلب کیا جائے تو وہ دیدے اور جس سے اس سے زیادہ مانگا جائے تو وہ نہ دے۔ چوبیس اونٹوں اور اس سے کم میں ہر پانچ اونٹ پر ایک بکری دے اور جب پچیس سے پینتیس تک پہنچ جائے تو اس میں ایک مادہ بنت مخاض دے اور چھتیس سے پینتالیس تک ایک مادہ بنت لبون دے اور جب چھیالیس ہوں تو ساٹھ تک ایک حقہ (چار سال کی اونٹنی) جو جفتی کے قابل ہو دے، اکسٹھ سے پچھتر تک ایک جذعہ دے اور چھہتر سے نوے تک دو بنت لبون اکیانوے سے ایک سو بیس تک دو حقہ جفتی کے قابل دے اور جب ایک سو بیس سے زیادہ ہوں تو ہر چالیس میں ایک بنت لبون اور ہر پچاس میں ایک حقہ دے اور جس شخص کے پاس صرف چار ہی اونٹ ہوں تو اس پر زکوۃ نہیں ہے مگر یہ اس کا مالک دینا چاہے (تو لیا جا سکتا ہے) اور جب پانچ اونٹ ہوں تو ایک بکری ہے۔ اور چرنے والے بکریوں کی زکوۃ میں چالیس سے ایک سو بیس تک میں ایک بکری واجب ہے اور ایک سو بیس سے

زیادہ ہوں تو دو سو تک میں دو بکریاں، دو سو سے تین سو تک میں تین بکریاں اور جب تین سو سے زیادہ ہوں تو ہر سو پر ایک بکری دینی ہو گی اور کسی شخص کی چرنے والی بکریاں اگر چالیس سے ایک کم ہوں تو اس میں زکوۃ واجب نہیں مگر یہ کہ اس کا مالک دینا چاہے اور چاندی میں چالیسواں حصہ زکوۃ فرض ہے اگر کسی شخص کے پاس نوے درہم ہوں، تو اس میں کچھ زکوۃ نہیں ہے مگر یہ کہ اس کا مالک دینا چاہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن مثنی انصاری، عبد اللہ بن مثنی، ثمامہ بن عبد اللہ بن انس

زکوٰۃ میں بوڑھی اور نہ عیب دار بکری اور نہ نر لیا جائے مگر یہ کہ زکوٰۃ وصول کرنے...

باب : زکوۃ کا بیان

زکوٰۃ میں بوڑھی اور نہ عیب دار بکری اور نہ نر لیا جائے مگر یہ کہ زکوٰۃ وصول کرنے والا لینا چاہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1369

راوی : محمد بن عبداللہ، عبداللہ (بن مثنی) ثمامہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ أَنَّ أَنَسًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ كَتَبَ لَهُ الصَّدَقَةَ الَّتِي أَمَرَ اللهُ رَسُولَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُخْرَجُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ وَلَا تَيْسٌ إِلَّا مَا شَائَ الْمُصَدِّقُ

محمد بن عبد اللہ، عبد اللہ (بن مثنی) ثمامہ سے حضرت انس نے بیان کیا کہ ان کو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے زکوۃ کا حکم لکھ کر بھیجا جو اللہ نے اپنے رسول کو حکم دیا تھا اس میں یہ بھی تھا کہ زکوۃ میں بڈھی اور عیب دار بکری نہ دی جائے اور نہ بکرا دیا جائے مگر یہ کہ زکوۃ وصول کرنے والا لینا چاہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ، عبد اللہ (بن مثنی) ثمامہ

زکوۃ میں بکری کا بچہ لینے کا بیان۔۔۔۔

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ میں بکری کا بچہ لینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1370

راوی : ابوالیمان، شعیب، زهری، لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شهاب، عبید الله بن عبدالله بن عتبه بن مسعود، حضرت ابوهریرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَمَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ أَنَّ اللَّهَ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ

ابوالیمان، شعیب، زہری، لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ واللہ اگر انہوں نے بکری کا بچہ بھی روکا، جو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتے تھے تو میں ان کے روکنے پر جہاد کروں گا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میرے خیال میں اس ارادہ کی جنگ کی وجہ اس کے سوا کوئی بات نہ تھی کہ اللہ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کا سینہ جنگ کے لئے کھول دیا تھا تو میں سمجھا کہ حق یہی ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ میں لوگوں کے عمدہ اموال نہیں لئے جائیں گے۔

جلد : جلد اول　　حدیث 1371

راوی: امیہ بن بسطام، زید بن زریع، روح بن قاسم، اسماعیل بن امیہ، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، ابومعبد، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ مُعَاذًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْيَمَنِ قَالَ إِنَّكَ تَقْدَمُ عَلَى قَوْمٍ أَهْلِ كِتَابٍ فَلْيَكُنْ أَوَّلَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ عِبَادَةُ اللَّهِ فَإِذَا عَرَفُوا اللَّهَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِهِمْ وَلَيْلَتِهِمْ فَإِذَا فَعَلُوا فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ فَرَضَ عَلَيْهِمْ زَكَاةً مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ فَإِذَا أَطَاعُوا بِهَا فَخُذْ مِنْهُمْ وَتَوَقَّ كَرَائِمَ أَمْوَالِ النَّاسِ

امیہ بن بسطام، زید بن زریع، روح بن قاسم، اسماعیل بن امیہ، یحیی بن عبد اللہ بن صیفی، ابو معبد، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ رضی اللہ عنہ کو جب یمن کا حاکم بنا کر بھیجا، تو آپ نے فرمایا کہ تم اہل کتاب کے پاس جا رہے ہو، انہیں سب سے پہلے خدا کی عبادت کی طرف بلاؤ، جب وہ اللہ تعالی کو جان لیں تو انہیں بتاؤ کہ اللہ تعالی نے ان پر پانچ نمازیں دن رات میں فرض کی ہیں، جب وہ یہ کر لیں تو انہیں بتلاؤ کہ اللہ تعالی نے ان پر زکوٰہ فرض کی ہے، جو ان کے مالوں سے لی جائے گی اور ان کے فقیروں کو دی جائے گی۔ جب وہ یہ مان لیں تو ان سے زکوۃ وصول کر لیں لیکن ان کے عمدہ مال لینے سے بچتے رہو۔

راوی: امیہ بن بسطام، زید بن زریع، روح بن قاسم، اسماعیل بن امیہ، یحیی بن عبد اللہ بن صیفی، ابو معبد، حضرت ابن عباس

پانچ اونٹ سے کم میں زکوۃ نہیں۔...

باب : زکوۃ کا بیان

پانچ اونٹ سے کم میں زکوۃ نہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1372

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، محمد بن عبد الرحمن بن ابی صعصعة مازنی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ مِنْ التَّمْرِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنْ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ مِنْ الْإِبِلِ صَدَقَةٌ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، محمد بن عبد الرحمن بن ابی صعصعۃ مازنی اپنے والد سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ نے فرمایا پانچ وسق سے کم کھجور میں زکوۃ نہیں، اور پانچ اوقیہ چاندی سے کم میں زکوۃ نہیں ہے، اور پانچ اونٹ سے کم میں زکوۃ نہیں ہے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، محمد بن عبد الرحمن بن ابی صعصعۃ مازنی

گائے کی زکوۃ کا بیان۔ ابوسعید کا بیان ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ا...

باب : زکوۃ کا بیان

گائے کی زکوۃ کا بیان۔ ابوسعید کا بیان ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، البتہ میں جانوں گا اس کو جو اللہ کے پاس گائے لے کر آئے گا اور وہ بولتی ہو گی اور بعض نے کہا خوار کے بجائے جوار ہے، یجارون کے معنی ہیں وہ آواز بلند کرتے ہوں گے جس طرح گائے آواز بلند کرتی ہے۔

راوی: عمرو بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، معرور بن سوید، ابوذر

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ أَوْ وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ أَوْ كَمَا حَلَفَ مَا مِنْ رَجُلٍ تَكُونُ لَهُ إِبِلٌ أَوْ بَقَرٌ أَوْ غَنَمٌ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا إِلَّا أُتِيَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْظَمَ مَا تَكُونُ وَأَسْمَنَهُ تَطَؤُهُ بِأَخْفَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا كُلَّمَا جَازَتْ أُخْرَاهَا رُدَّتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ رَوَاهُ بُكَيْرٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن حفص، حفص بن غیاث، اعمش، معرور بن سوید، ابوذر سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے کہا میں ان کے یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچا، تو آپ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی، جس کے قبضہ میں میری جان ہے، یا یہ فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں یا اسی طرح کی کوئی قسم کھائی کہ نہیں ہے کوئی شخص جس کے پاس اونٹ، گائے، بکری ہو اور اس کا حق ادا نہ کرے مگر یہ کہ قیامت کے دن یہ جانور اس حال میں لائیں جائیں گے پہلے سے زیادہ اور موٹے ہوں گے اور اپنے کھروں سے ان کو روندیں گے اور اپنے سینگوں سے ماریں گے جب آخری جانور اس پر سے گزر جائے گا تو پھر پہلا جانور اس پر لوٹ آئے گا، یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان میں فیصلہ ہو جائے گا، بکیر نے اس کو بسند ابوصالح ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی: عمرو بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، معرور بن سوید، ابوذر

رشتہ داروں کو زکوہ دینے کا حکم اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے لئے د...

باب : زکوۃ کا بیان

رشتہ داروں کو زکوہ دینے کا حکم اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے لئے دو اجر ہیں ایک قرابت کا اور دوسرا صدقہ کا (ثواب ملے گا)۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ أَكْثَرَ الْأَنْصَارِ بِالْمَدِينَةِ مَالًا مِنْ نَخْلٍ وَكَانَ أَحَبُّ أَمْوَالِهِ إِلَيْهِ بَيْرُحَاءَ وَكَانَتْ مُسْتَقْبِلَةَ الْمَسْجِدِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَاءٍ فِيهَا طَيِّبٍ قَالَ أَنَسٌ فَلَمَّا أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ قَامَ أَبُو طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَإِنَّ أَحَبَّ أَمْوَالِي إِلَيَّ بَيْرُحَاءَ وَإِنَّهَا صَدَقَةٌ لِلَّهِ أَرْجُو بِرَّهَا وَذُخْرَهَا عِنْدَ اللَّهِ فَضَعْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ حَيْثُ أَرَاكَ اللَّهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَخٍ ذَلِكَ مَالٌ رَابِحٌ ذَلِكَ مَالٌ رَابِحٌ وَقَدْ سَمِعْتُ مَا قُلْتَ وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَجْعَلَهَا فِي الْأَقْرَبِينَ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ أَفْعَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَسَمَهَا أَبُو طَلْحَةَ فِي أَقَارِبِهِ وَبَنِي عَمِّهِ تَابَعَهُ رَوْحٌ وَقَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْمَاعِيلُ عَنْ مَالِكٍ رَايِحٌ بالياء

عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ ابو طلحہ انصار مدینہ میں سب سے زیادہ مالدار تھے، ان کے پاس کھجور کے باغ تھے، اپنے تمام مالوں میں ان کو بیر حاء بہت زیادہ محبوب تھا، اس کا رخ مسجد نبوی کی طرف تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں جاتے اور وہاں کا پاکیزہ پانی پیا کرتے تھے۔ انس نے بیان کیا کہ جب یہ آیت اتری کہ تم نیکی نہیں پاسکتے جب تک کہ تم اپنی پیاری چیز اللہ کے راستے میں خرچ نہ کردو اور میرے تمام مالوں میں بیر حاء مجھے سب سے زیادہ عزیز ہے اور وہ اللہ کی راہ میں صدقہ ہے، میں اس کے ثواب اور ذخیرہ کی امید رکھتا ہوں، اس لئے آپ اسے رکھ لیں۔ اور جہاں مناسب ہو، صرف کیجیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شاباش، یہ تو مفید مال ہے، یہ تو آمدنی کا مال ہے اور جو تو نے کہا، میں نے سن لیا۔ میں مناسب سمجھتا ہوں کہ تم اسے رشتہ داروں میں تقسیم کردو، ابو طلحہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ایسا ہی کروں گا۔ چنانچہ ابو طلحہ نے اسے اپنے رشتہ داروں اور چچازاد بھائیوں میں تقسیم کردیا۔ روح نے اس کے متابع حدیث روایت کی اور یحیی بن یحیی اور اسماعیل نے مالک سے رابح کے بجائے رایح کا لفظ بیان کیا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ

باب : زکوۃ کا بیان

رشتہ داروں کو زکوہ دینے کا حکم اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے لئے دو اجر ہیں ایک قرابت کا اور دوسرا صدقہ کا (ثواب ملے گا)۔

جلد : جلد اول حدیث 1375

راوی: ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، عیاض بن عبداللہ، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زَيْدٌ هُوَ ابْنُ أَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَضْحَى أَوْ فِطْرٍ إِلَى الْمُصَلَّى ثُمَّ انْصَرَفَ فَوَعَظَ النَّاسَ وَأَمَرَهُمْ بِالصَّدَقَةِ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ تَصَدَّقُوا فَمَرَّ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ فَإِنِّي رَأَيْتُكُنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ فَقُلْنَ وَبِمَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ مَا رَأَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلٍ وَدِينٍ أَذْهَبَ لِلُبِّ الرَّجُلِ الْحَازِمِ مِنْ إِحْدَاكُنَّ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَلَمَّا صَارَ إِلَى مَنْزِلِهِ جَاءَتْ زَيْنَبُ امْرَأَةُ ابْنِ مَسْعُودٍ تَسْتَأْذِنُ عَلَيْهِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ زَيْنَبُ فَقَالَ أَيُّ الزَّيَانِبِ فَقِيلَ امْرَأَةُ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ نَعَمْ ائْذَنُوا لَهَا فَأُذِنَ لَهَا قَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّكَ أَمَرْتَ الْيَوْمَ بِالصَّدَقَةِ وَكَانَ عِنْدِي حُلِيٌّ لِي فَأَرَدْتُ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِهِ فَزَعَمَ ابْنُ مَسْعُودٍ أَنَّهُ وَوَلَدَهُ أَحَقُّ مَنْ تَصَدَّقْتُ بِهِ عَلَيْهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ ابْنُ مَسْعُودٍ زَوْجُكِ وَوَلَدُكِ أَحَقُّ مَنْ تَصَدَّقْتِ بِهِ عَلَيْهِمْ

ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، عیاض بن عبد اللہ، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر یا عید الاضحی کے دن عید گاہ کی طرف تشریف لے گئے، پھر نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں کو نصیحت کی اور ان کو صدقہ کا حکم دیا، تو آپ نے فرمایا اے لوگو! صدقہ کرو، پھر عورتوں کے پاس پہنچے اور فرمایا، اے عورتوں کی جماعت تم خیرات کرو، اس لئے کہ مجھے دوزخیوں میں اکثر عورتیں دکھلائی گئیں۔ عورتوں نے کہا ایسا کیوں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم؟ آپ نے فرمایا، تم لعن طعن زیادہ کرتی ہو، شوہروں کی نافرمانی کرتی ہو، اے عورتو! میں نے تم سے زیادہ دین اور عقل میں ناقص کسی کو نہیں دیکھا۔ جو بڑے بڑے ہوشیاروں کی عقل کم کردے، پھر آپ گھر واپس ہوئے، جب گھر پہنچے، تو ابن مسعود کی

بیوی زینب رضی اللہ عنہا آئیں اور اندر آنے کی اجازت مانگی، آپ سے کہا گیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ زینب ہے۔ آپ نے فرمایا، کون زینب؟ کہا گیا کہ، ابن مسعود کی بیوی، آپ نے فرمایا، اچھا اجازت دو، انہیں اجازت دی گئی، تو انہوں نے آکر عرض کیا، یا نبی اللہ آج آپ نے صدقہ کا حکم دیا، میرے پاس ایک زیور تھا میں نے ارادہ کیا کہ اسے خیرات کر دوں، ابن مسعود نے دعوی کیا کہ وہ اور ان کا بیٹا خیرات کا زیادہ مستحق ہے، ان لوگوں سے جن کو میں خیرات دینا چاہتی ہوں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تیرے شوہر ابن مسعود نے سچ کہا ہے اور تیرا لڑکا ان لوگوں سے زیادہ مستحق ہے، جن کو تو خیرات دینا چاہتی ہے۔

راوی : ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، عیاض بن عبداللہ، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

مسلمان پر اس کے گھوڑے پر زکوۃ فرض نہیں ہے۔۔۔

باب : زکوۃ کا بیان

مسلمان پر اس کے گھوڑے پر زکوۃ فرض نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1376

راوی: آدم، شعبہ، عبداللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عراک بن مالک، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي فَرَسِهِ وَغُلَامِهِ صَدَقَةٌ

آدم، شعبہ، عبداللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عراک بن مالک، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان پر اس کے گھوڑے میں اور اس کے غلام میں زکوۃ فرض نہیں ہے۔

راوی : آدم، شعبہ، عبداللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عراک بن مالک، حضرت ابوہریرہ

مسلمان پر اس کے غلام میں زکوۃ فرض نہیں ہے۔...

باب : زکوۃ کا بیان

مسلمان پر اس کے غلام میں زکوۃ فرض نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1377

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، خیشم بن عراك بن مالك، عراك بن مالك، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا خُثَيْمُ بْنُ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ صَدَقَةٌ فِي عَبْدِهِ وَلَا فِي فَرَسِهِ

مسدد، یحیی بن سعید، خیشم بن عراک بن مالک، عراک بن مالک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ سلیمان بن حرب، وہیب بن خالد، خیشم بن عراک بن مالک، عراک بن مالک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان پر اس کے غلام میں زکوۃ اور اس کے گھوڑے میں زکوۃ فرض نہیں ہے۔

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، خیشم بن عراک بن مالک، عراک بن مالک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

یتیموں پر صدقہ کرنے کا بیان۔...

باب : زکوۃ کا بیان

یتیموں پر صدقہ کرنے کا بیان۔

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، بلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى الْمِنْبَرِ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ فَقَالَ إِنِّي مِمَّا أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِي مَا يُفْتَحُ عَلَيْكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا وَزِينَتِهَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَيَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ مَا شَأْنُكَ تُكَلِّمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُكَلِّمُكَ فَرَأَيْنَا أَنَّهُ يُنْزَلُ عَلَيْهِ قَالَ فَمَسَحَ عَنْهُ الرُّحَضَاءَ فَقَالَ أَيْنَ السَّائِلُ وَكَأَنَّهُ حَمِدَهُ فَقَالَ إِنَّهُ لَا يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ وَإِنَّ مِمَّا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ يَقْتُلُ أَوْ يُلِمُّ إِلَّا آكِلَةَ الْخَضْرَاءِ أَكَلَتْ حَتَّى إِذَا امْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتْ عَيْنَ الشَّمْسِ فَثَلَطَتْ وَبَالَتْ وَرَتَعَتْ وَإِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَنِعْمَ صَاحِبُ الْمُسْلِمِ مَا أَعْطَى مِنْهُ الْمِسْكِينَ وَالْيَتِيمَ وَابْنَ السَّبِيلِ أَوْ كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهُ مَنْ يَأْخُذُهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَيَكُونُ شَهِيدًا عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، بلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، نے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن منبر پر بیٹھے اور ہم بھی اس کے ارد گرد بیٹھے۔ آپ نے فرمایا کہ میں اپنے بعد تم لوگوں کے متعلق دنیا کی زیب و زینت سے ڈرتا ہوں کہ اس کے دروازے تم پر کھول دیئے جائیں گے۔ ایک شخص نے عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا اچھی چیز بری چیز کو لائے گی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے تو اس شخص سے کہا گیا، کیا بات ہے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے گفتگو کرتا ہے اور حضور تجھ سے گفتگو نہیں کرتے۔ ہم نے خیال کیا کہ آپ پر وحی اتر رہی ہے، آپ نے چہرے سے پسینہ پونچھا اور فرمایا کہ سوال کرنے والا کہاں ہے۔ گویا اس کی تعریف کی اور فرمایا، اچھی چیز بری چیز پیدا نہیں کرتی مگر موسم ربیع میں ایسی گھاس بھی اگتی ہے جو مار ڈالتی ہے، یا تکلیف میں مبتلا کر دیتی ہے مگر اس جانور کو ہری گھاس چرے یہاں تک کہ جب دونوں کوکھیں بھر جائیں، تو وہ آفتاب کی طرف رخ کر کے لید اور پیشاب کرے اور چرتا رہے، اسی طرح یہ مال سرسبز و شاداب اور میٹھا ہے، کیا ہی بہتر ہے مسلمان کا مال، کہ اس میں سے مسکین، یتیم اور مسافروں کو دیتا ہے، یا جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس کو ناحق لیتا ہے وہ اس شخص کی طرح ہے، جو کھاتا ہے مگر اس کا پیٹ نہیں بھرتا اور قیامت کے دن اس کے خلاف گواہ ہو گا۔

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، بلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار

شوہر اور زیر تربیت یتیم بچوں کو زکوۃ دینے کا بیان اس کو ابو سعید نے نبی صلی اللہ...

باب : زکوۃ کا بیان

شوہر اور زیر تربیت یتیم بچوں کو زکوۃ دینے کا بیان اس کو ابو سعید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

جلد : جلد اول حدیث 1379

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، شقیق، عمرو بن حارث زینب (عبد اللہ بن مسعود کی بیوی)

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ فَذَكَرْتُهُ لِإِبْرَاهِيمَ ح فَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ بِمِثْلِهِ سَوَائً قَالَتْ كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَصَدَّقْنَ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ وَكَانَتْ زَيْنَبُ تُنْفِقُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ وَأَيْتَامٍ فِي حَجْرِهَا قَالَ فَقَالَتْ لِعَبْدِ اللَّهِ سَلْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَجْزِي عَنِّي أَنْ أُنْفِقَ عَلَيْكَ وَعَلَى أَيْتَامٍ فِي حَجْرِي مِنْ الصَّدَقَةِ فَقَالَ سَلِي أَنْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ عَلَى الْبَابِ حَاجَتُهَا مِثْلُ حَاجَتِي فَمَرَّ عَلَيْنَا بِلَالٌ فَقُلْنَا سَلْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَجْزِي عَنِّي أَنْ أُنْفِقَ عَلَى زَوْجِي وَأَيْتَامٍ لِي فِي حَجْرِي وَقُلْنَا لَا تُخْبِرْ بِنَا فَدَخَلَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَنْ هُمَا قَالَ زَيْنَبُ قَالَ أَيُّ الزَّيَانِبِ قَالَ امْرَأَةُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ لَهَا أَجْرَانِ أَجْرُ الْقَرَابَةِ وَأَجْرُ الصَّدَقَةِ

عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، شقیق، عمرو بن حارث زینب (عبد اللہ بن مسعود کی بیوی) سے روایت کرتے ہیں۔ اعمش نے کہا میں نے اس کو ابراہیم سے بیان کیا، تو ابراہیم نے مجھ سے بواسطہ عبیدہ، عمرو بن حارث، زینب (زوجہ عبد اللہ بن مسعود) سے بالکل اسی طرح روایت کیا ہے، زینب نے بیان کیا کہ میں مسجد میں تھی تو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ نے فرمایا خیرات کرو، اگرچہ تمہارا زیور ہی ہو اور زینب عبد اللہ کی ذات پر اور چند یتیموں کی ذات پر جو ان کی پرورش میں تھے خرچ

کرتی تھی، انہوں نے عبداللہ سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ لو، چنانچہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچی، میں نے ایک انصاری عورت کو دروازے پر پایا، اس کو بھی وہی ضرورت تھی جو مجھے تھی، ہمارے سامنے سے بلال گزرے، ہم نے ان سے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھو کہ میں اپنے شوہر اور ان کے یتیم بچوں پر جو میری پرورش میں ہیں، خرچ کروں؟ تو کیا وہ کافی ہوگا اور ہم نے کہا کہ ہمارا نام نہ لینا۔ بلال اندر گئے تو آپ سے دریافت کیا، تو آپ نے فرمایا، وہ دونوں کون عورتیں ہیں؟ بلال نے کہا زینب۔ آپ نے فرمایا کہ کون زینب؟ (بلال نے کہا کہ) عبداللہ کی بیوی؟ آپ نے فرمایا، ہاں۔ اس کے لئے دو اجر ہیں ایک رشتہ داری کا اور دوسرے صدقہ کا۔

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، شقیق، عمرو بن حارث زینب (عبداللہ بن مسعود کی بیوی(

باب: زکوۃ کا بیان

شوہر اور زیر تربیت یتیم بچوں کو زکوۃ دینے کا بیان اس کو ابوسعید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

جلد: جلد اول حدیث 1380

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِيَ أَجْرٌ أَنْ أُنْفِقَ عَلَى بَنِي أَبِي سَلَمَةَ إِنَّمَا هُمْ بَنِيَّ فَقَالَ أَنْفِقِي عَلَيْهِمْ فَلَكِ أَجْرُ مَا أَنْفَقْتِ عَلَيْهِمْ

عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام اپنے والد سے، وہ زینب بنت ام سلمہ سے وہ ام سلمہ سے روایت کرتے ہیں زینب نے کہا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا مجھ کو ثواب ملے گا؟ اگر ابوسلمہ کی اولاد پر خرچ کروں، وہ میری بھی اولاد ہیں، آپ نے فرمایا۔ تم ان پر خرچ کرو تم کو اس کا ثواب ملے گا جو تم اس پر خرچ کرو گی۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام

باب : زکوۃ کا بیان

اللہ بزرگ وبرتر کا قول، اور گردن چھڑانے اور قرضداروں اور اللہ کی راہ میں خرچ کیا جائے، اور ابن عباس سے منقول ہے۔ آپ نے زکوٰۃ کے مال سے غلام آزاد کئے اور حج میں دیئے، اور حسن بصری نے کہا کہ اگر زکوۃ سے اپنے باپ کو خریدے تو جائز ہے اور مجاہدین اور اس شخص کو بھی دیا جاسکتا ہے، جس نے حج نہ کیا ہو پھر آیت انما الصدقات للفقراء آخر تک تلاوت کی۔ ان میں سے جس کو بھی دیا جائے کافی ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ خالد نے اپنی زرہیں خدا کی راہ میں خرچ کیں اور ابولاس سے منقول ہے کہ ہم کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوۃ کے اونٹ پر سوار کر کے حج کرنے کے لئے بھیجا۔

جلد : جلد اول   حدیث 1381

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّدَقَةِ فَقِيلَ مَنَعَ ابْنُ جَمِيلٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَنْقِمُ ابْنُ جَمِيلٍ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ فَقِيرًا فَأَغْنَاهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَأَمَّا خَالِدٌ فَإِنَّكُمْ تَظْلِمُونَ خَالِدًا قَدْ احْتَبَسَ أَدْرَاعَهُ وَأَعْتُدَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَمَّا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَعَمُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهِيَ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ وَمِثْلُهَا مَعَهَا تَابَعَهُ ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ هِيَ عَلَيْهِ وَمِثْلُهَا مَعَهَا وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ حُدِّثْتُ عَنِ الْأَعْرَجِ مِثْلِهِ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ کا حکم دیا، تو آپ سے کہا گیا، کہ ابن جمیل، خالد بن ولید اور عباس بن عبدالمطلب زکوۃ نہیں دیتے۔ آپ نے فرمایا کہ ابن جمیل انکار نہیں کرتا ہے۔ مگر یہ کہ وہ فقیر تھا۔ اس کو اللہ تعالی اور اسکے رسول نے مالدار بنایا (وہ ناشکری کرتا ہے) لیکن خالد تو اس پر تم (زکوۃ کا مطالبہ کر کے) ظلم کرتے ہو، اس نے اپنی زرہیں اور سامان جنگ اللہ کی راہ میں وقف کر دیا ہے اور عباس بن عبدالمطلب میرے چچا ہیں ان کی زکوۃ ان پر صدقہ ہے اور اتنا ہی اور بھی، ابن ابی الزناد نے اپنے والد سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے اور ابن اسحاق نے ابوالزناد سے روایت کیا کہ هِيَ عَلَيْهِ وَمِثْلُهَا مَعَهَا (وہ عباس یہ صدقہ اور اتنا ہی اور بھی) ابن جریج

نے کہا کہ مجھ سے بواسطہ اعرج اسی طرح حدیث بیان کی گئی۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

سوال سے بچنے کا بیان۔۔۔

باب : زکوۃ کا بیان

سوال سے بچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1382

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی، اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِنَّ نَاسًا مِنْ الْأَنْصَارِ سَأَلُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُمْ ثُمَّ سَأَلُوهُ فَأَعْطَاهُمْ ثُمَّ سَأَلُوهُ فَأَعْطَاهُمْ حَتَّى نَفِدَ مَا عِنْدَهُ فَقَالَ مَا يَكُونُ عِنْدِي مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ أَدَّخِرَهُ عَنْكُمْ وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللهُ وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللهُ وَمَنْ يَتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللهُ وَمَا أُعْطِيَ أَحَدٌ عَطَائً خَيْرًا وَأَوْسَعَ مِنْ الصَّبْرِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی، اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انصار کی ایک جماعت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ مانگا۔ آپ نے ان کو دیدیا یہاں تک کہ جو کچھ تھا آپ کے پاس ختم ہو گیا۔ تو آپ نے فرمایا میرے پاس جو کچھ بھی مال ہو گا، میں تم سے بچا نہیں رکھوں گا اور جو شخص سوال سے بچنا چاہے تو اللہ اسے بچا لیتا ہے جو شخص بے پروائی چاہے تو اسے اللہ تعالی بے پرواہ بنا دے گا اور جو شخص صبر کرے گا اللہ تعالی اسے صبر عطا کرے گا اور کسی شخص کو صبر سے بہتر اور کشادہ تر نعمت نہیں ملی۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی، اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

سوال سے بچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1383

راوی: عبد اللہ بن یوسف ملك، ابوالزناد، اعرج، ابوهریرہ رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلَهُ فَيَحْتَطِبَ عَلَى ظَهْرِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْتِيَ رَجُلًا فَيَسْأَلَهُ أَعْطَاهُ أَوْ مَنَعَهُ

عبداللہ بن یوسف ملک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے تم میں سے ایک شخص کا رسی لینا اور اپنی پیٹھ پر لکڑیاں اٹھانا اس سے بہتر ہے کہ وہ کسی شخص کے پاس آکر سوال کرے اور وہ اسے دے یا نہ دے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف ملک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

سوال سے بچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1384

راوی: موسی، وهیب، هشام، عروہ، حضرت زبیر بن عوام

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلَهُ فَيَأْتِيَ بِحُزْمَةِ الْحَطَبِ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهَا فَيَكُفَّ اللَّهُ بِهَا وَجْهَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ أَعْطَوْهُ أَوْ مَنَعُوهُ

موسی، وہیب، ہشام، عروہ، حضرت زبیر بن عوام، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص رسی لے اور لکڑی کا گٹھا اپنی پیٹھ پر اٹھا کر اس کو بیچے اور اللہ تعالی اسکی عزت کو محفوظ رکھے، تو یہ اس کے لئے اس سے بہتر ہے کہ لوگوں سے مانگے اور وہ اسے دیں یا نہ دیں۔

راوی : موسی، وہیب، ہشام، عروہ، حضرت زبیر بن عوام

باب : زکوۃ کا بیان

سوال سے بچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1385

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، عروہ بن زبیر و سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ قَالَ يَا حَكِيمُ إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِسَخَاوَةِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنْ الْيَدِ السُّفْلَى قَالَ حَكِيمٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَرْزَأُ أَحَدًا بَعْدَكَ شَيْئًا حَتَّى أُفَارِقَ الدُّنْيَا فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَدْعُو حَكِيمًا إِلَى الْعَطَاءِ فَيَأْبَى أَنْ يَقْبَلَهُ مِنْهُ ثُمَّ إِنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَعَاهُ لِيُعْطِيَهُ فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَ مِنْهُ شَيْئًا فَقَالَ عُمَرُ إِنِّي أُشْهِدُكُمْ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى حَكِيمٍ أَنِّي

أَعْرِضُ عَلَيْهِ حَقَّهُ مِنْ هَذَا الْفَيْءِ فَيَأْبَى أَنْ يَأْخُذَهُ فَلَمْ يَرْزَأْ حَكِيمٌ أَحَدًا مِنْ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تُوُفِّيَ

عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، عروہ بن زبیر وسعید بن مسیب روایت کرتے ہیں کہ حکیم بن حزام نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ مانگا۔ تو آپ نے دیا۔ میں نے پھر مانگا تو آپ نے دیا۔ پھر فرمایا کہ اے حکیم یہ مال سرسبز وشاداب اور میٹھا ہے، جو اس کو سخاوت نفس کے ساتھ لے۔ تو اس میں برکت دی جاتی ہے اور جو لالچ کے ساتھ اس کو لے تو اس میں برکت نہیں رہتی اور اس شخص کی طرح ہے جو کھاتا ہے لیکن آسودہ نہیں ہوتا۔ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ حکیم نے کہا میں نے عرض کیا، یارسول اللہ قسم اس ذات کی جس نے آپ کو سچائی کے ساتھ بھیجا۔ میں آپ کے بعد کسی سے کچھ قبول نہیں کروں گا، یہاں تک کہ میں دنیا سے چلا جاؤں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ ان کو (وظیفہ) دینے کے لئے بلاتے، تو وہ قبول کرنے سے انکار کر دیتے۔ پھر عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو (وظیفہ) دینے کے لئے بلایا تو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے مسلمانوں کی جماعت میں تمہیں حکیم پر گواہ بناتا ہوں کہ میں اس مال میں سے حکیم کا حق اس کے سامنے پیش کر چکا ہوں، لیکن وہ لینے سے انکار کر رہے ہیں۔ چنانچہ حکیم نے رسول اللہ صلی اللہ وسلم کے بعد کسی شخص سے کچھ بھی قبول نہ کیا یہاں تک کہ وفات پائے

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، عروہ بن زبیر وسعید بن مسیب

اس شخص کا بیان جس کو اللہ تعالی کچھ بغیر سوال اور طمع کے دلادے (تو لینا جائز ہے... (

باب : زکوۃ کا بیان

اس شخص کا بیان جس کو اللہ تعالی کچھ بغیر سوال اور طمع کے دلادے (تو لینا جائز ہے) اور ان کے مالوں میں مانگنے والے اور خاموش رہنے کا حق ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1386

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، زهری، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِينِي الْعَطَائَ فَأَقُولُ أَعْطِهِ مَنْ هُوَ أَفْقَرُ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ خُذْهُ إِذَا جَائَكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ شَيْئٌ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو کچھ دیتے تو میں کہتا، اس شخص کو دے دیجئے، جو مجھ سے زیادہ محتاج ہو، آپ فرماتے کہ جب اس مال میں سے کچھ تم کو ملے، اس حال میں کہ تمہارا دل اس میں نہ لگے اور تم نہ مانگنے والے ہو تو لے لو اور اگر نہ ملے تو اس کے پیچھے نہ پڑو۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، یونس، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو مال بڑھانے کے لئے لوگوں سے سوال کرے۔...

باب : زکوۃ کا بیان

اس شخص کا بیان جو مال بڑھانے کے لئے لوگوں سے سوال کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1387

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عبید اللہ بن ابی جعفر، حمزہ بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ حَمْزَةَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَسْأَلُ النَّاسَ حَتَّى يَأْتِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَيْسَ فِي وَجْهِهِ مُزْعَةُ لَحْمٍ وَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ تَدْنُو يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَبْلُغَ الْعَرَقُ نِصْفَ الْأُذُنِ فَبَيْنَا هُمْ كَذَلِكَ اسْتَغَاثُوا بِآدَمَ ثُمَّ بِمُوسَى ثُمَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَادَ عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي

جَعْفَرٍ فَيَشْفَعُ لِيُقْضَى بَيْنَ الْخَلْقِ فَيَمْشِي حَتَّى يَأْخُذَ بِحَلْقَةِ الْبَابِ فَيَوْمَئِذٍ يَبْعَثُهُ اللهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَحْمَدُهُ أَهْلُ الْجَمْعِ كُلُّهُمْ وَقَالَ مُعَلًّى حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْأَلَةِ

یحیی بن بکیر، لیث، عبید اللہ بن ابی جعفر، حمزہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، عبد اللہ بن عمر نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص لوگوں سے مانگتا رہتا ہے، یہاں تک کہ وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اسکے چہرے پر گوشت کا ٹکڑا نہ ہوگا اور فرمایا کہ آفتاب قیامت کے دن قریب ہو جائے گا، یہاں تک کہ نصف کان تک پسینہ آجائے گا۔ بس وہ اسی حال میں حضرت آدم علیہ السلام کے پاس فریاد لے کر جائیں گے۔ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس، پھر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جائیں گے اور عبد اللہ نے اتنا زیادہ بیان کیا کہ مجھ سے لیث نے بواسطہ ابن ابی جعفر بیان کیا، کہ آپ سفارش کریں گے، تاکہ مخلوق کے درمیان فیصلہ کیا جائے۔ آپ روانہ ہوں گے یہاں تک کہ بہشت کے دروازے کا حلقہ پکڑ لیں گے، اس دن اللہ تعالی آپ کو مقام محمود پر کھڑا کر دے گا، جس کی تمام لوگ تعریف کریں گے اور معلی نے بیان کیا کہ ہم سے وہیب نے بواسطہ نعمان بن راشد، عبد اللہ بن مسلم (زہری کے بھائی) حمزہ بن عبد اللہ سے بیان کیا کہ انہوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کرنے کے متعلق روایت کیا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عبید اللہ بن ابی جعفر، حمزہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، عبد اللہ بن عمر

اللہ تعالی کا قول کہ لوگ سے چمٹ کر نہیں مانگتے اور اس کا بیان کہ کتنے مال سے آدم...

باب : زکوۃ کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ لوگ سے چمٹ کر نہیں مانگتے اور اس کا بیان کہ کتنے مال سے آدمی مالدار ہوتا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اس قدر مال نہ ملے جو اس کو بے پرواہ بنادے اور اللہ تعالی کا قول کہ ان فقراء کے لئے جو خدا کے راستہ میں گھیر لیے گئے ہیں اور زمین میں چل نہیں سکتے ان کو سوال نہ کرنے کے سبب سے نادان لوگ غنی سمجھتے ہیں۔ آخر آیت فان اللہ بہ علیم تک۔

جلد : جلد اول   حدیث 1388

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، محمد بن زیاد حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْمِسْكِينُ الَّذِي تَرُدُّهُ الْأُكْلَةُ وَالْأُكْلَتَانِ وَلَكِنْ الْمِسْكِينُ الَّذِي لَيْسَ لَهُ غِنًى وَيَسْتَحْيِي أَوْ لَا يَسْأَلُ النَّاسَ إِلْحَافًا

حجاج بن منہال، شعبہ، محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا، مسکین وہ نہیں ہے جسے ایک لقمہ یا دو لقمہ ادھر سے ادھر پھیراتا ہے بلکہ مسکین وہ ہے جس کو مالداری حاصل نہیں ہے اور وہ شرم محسوس کرتا ہے اور لوگوں سے چمٹ کر نہیں مانگتا۔

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: زکوۃ کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ لوگ سے چمٹ کر نہیں مانگتے اور اس کا بیان کہ کتنے مال سے آدمی مالدار ہوتا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اس قدر مال نہ ملے جو اس کو بے پرواہ بنادے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان فقراء کے لئے جو خدا کے راستہ میں گھیر لیے گئے ہیں اور زمین میں چل نہیں سکتے ان کو سوال نہ کرنے کے سبب سے نادان لوگ غنی سمجھتے ہیں۔ آخر آیت فان اللہ بہ علیم تک۔

جلد : جلد اول حدیث 1389

راوی: یعقوب بن ابراھیم، اسماعیل بن علیہ، خالد حذاء، ابن اشوع، شعبی، مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ ابْنِ أَشْوَعَ عَنْ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنِي كَاتِبُ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنْ اكْتُبْ إِلَيَّ بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ كَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا قِيلَ وَقَالَ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ وَكَثْرَةَ

السُّؤَالِ

یعقوب بن ابراہیم، اسماعیل بن علیہ، خالد حذاء، ابن اشوع، شعبی، مغیرہ بن شعبہ کو لکھا کہ مجھے کچھ بھیجو جو تم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہو انہوں نے لکھ بھیجا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالی نے تمہارے لئے تین چیزیں ناپسند فرمائی ہیں۔ ایک بے فائدہ گفتگو دوسرے مال ضائع کرنا اور تیسرے بہت مانگنا۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، اسماعیل بن علیہ، خالد حذاء، ابن اشوع، شعبی، مغیرہ بن شعبہ

باب : زکوۃ کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ لوگ سے چمٹ کر نہیں مانگتے اور اس کا بیان کہ کتنے مال سے آدمی مالدار ہوتا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اس قدر مال نہ ملے جو اس کو بے پرواہ بنادے اور اللہ تعالی کا قول کہ ان فقراء کے لئے جو خدا کے راستہ میں گھیر لیے گئے ہیں اور زمین میں چل نہیں سکتے ان کو سوال نہ کرنے کے سبب سے نادان لوگ غنی سمجھتے ہیں۔ آخر آیت فان اللہ بہ علیم تک۔

جلد : جلد اول حدیث 1390

راوی : محمد بن عزیز زهری، یعقوب بن ابراهیم، ابراهیم، صالح، ابن شهاب، عامر بن سعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غُرَيْرٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْطًا وَأَنَا جَالِسٌ فِيهِمْ قَالَ فَتَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ رَجُلًا لَمْ يُعْطِهِ وَهُوَ أَعْجَبُهُمْ إِلَيَّ فَقُمْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَارَرْتُهُ فَقُلْتُ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا قَالَ أَوْ مُسْلِمًا قَالَ فَسَكَتُّ قَلِيلًا ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَعْلَمُ فِيهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا قَالَ أَوْ مُسْلِمًا قَالَ فَسَكَتُّ قَلِيلًا ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَعْلَمُ فِيهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا قَالَ أَوْ مُسْلِمًا يَعْنِي فَقَالَ إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ وَغَيْرُهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ خَشْيَةَ أَنْ يُكَبَّ فِي النَّارِ عَلَى وَجْهِهِ وَعَنْ أَبِيهِ عَنْ صَالِحٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ بِهَذَا فَقَالَ فِي حَدِيثِهِ

فَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ فَجَمَعَ بَيْنَ عُنُقِي وَكَتِفِي ثُمَّ قَالَ أَقْبِلْ أَيْ سَعْدُ إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ فَكُبْكِبُوا قُلِبُوا فَكُبُّوا مُكِبًّا أَكَبَّ الرَّجُلُ إِذَا كَانَ فِعْلُهُ غَيْرَ وَاقِعٍ عَلَى أَحَدٍ فَإِذَا وَقَعَ الْفِعْلُ قُلْتَ كَبَّهُ اللَّهُ لِوَجْهِهِ وَكَبَبْتُهُ أَنَا قال ابوعبد الله صالح بن كيسان هو اكبر من الزهری وهو قد ادرك ابن عمر

محمد بن عزیر زہری، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عامر بن سعد اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جماعت کو مال دیا اور میں ان میں بیٹھا ہوا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو چھوڑ دیا اور اس کو کچھ نہ دیا حالانکہ وہی شخص مجھ کو زیادہ پسند تھا۔ پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اور چپکے سے عرض کیا کیا بات ہے آپ نے فلاں شخص کو چھوڑ دیا واللہ میں اسے مومن سمجھتا ہوں یا مسلمان؟ میں تھوڑی دیر خاموش رہا پھر مجھ پر وہ چیز غالب ہوئی جو میں اس کے متعلق جانتا تھا۔ چنانچہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا بات ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فلاں کو چھوڑ دیا، حالانکہ میں اسے مومن سمجھتا ہوں، کہا یا مسلمان میں تھوڑی دیر خاموش رہا۔ پھر مجھ پر اس کا وہ حال غالب آیا جو اس کے متعلق جانتا تھا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا بات ہے کہ فلاں کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہ کچھ نہ دیا حالانکہ وہ مومن ہے، یا مسلمان، تین بار اسی طرح ہوا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ایک شخص کو دیتا ہوں حالانکہ دوسرا شخص میرے نزدیک اس سے زیادہ محبوب ہوتا ہے، صرف اس خوف سے دیتا ہوں کہ کہیں دوزخ میں منہ کے بل نہ گرا دیا جائے۔ اور یعقوب اپنے والد سے بواسطہ صالح، اسماعیل بن محمد، محمد (بن سعد) اس حدیث کو روایت کرتے ہیں اور اپنی حدیث میں اتنا (زیادہ) کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ سعد کے شانے اور گردن پر رکھ کر فرمایا اے سعد ادھر آؤ انی لاعطی (میں ایک شخص کو دیتا ہوں آخر تک۔ ابوعبداللہ (بخاری) بیان کرتے ہیں کہ کبکبوا کے معنی ہیں الٹ دیئے گئے مکبا۔ اَکَبَّ الرَّجُلُ سے ماخوذ ہے (لازم استعمال ہوتا ہے) جب اس کا فعل کسی پر واقع نہیں ہوتا اور اگر وہ فعل کسی پر واقع ہو (یعنی متعدی ہو) تو اس کو بولتے ہیں کَبَّہُ اللّٰہُ لِوَجْہِہٖ وَکَبَبْتُہُ اَنَا ابوعبداللہ (بخاری) نے فرمایا کہ صالح بن کیسان زہری سے بڑے ہیں اور انہوں نے ابن عمر سے ملاقات کی ہے۔

راوی : محمد بن عزیز زہری، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عامر بن سعد

باب : زکوۃ کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ لوگ سے چمٹ کر نہیں مانگتے اور اس کا بیان کہ کتنے مال سے آدمی مالدار ہوتا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اس قدر مال نہ ملے جو اس کو بے

پرواہ بنادے اور اللہ تعالی کا قول کہ ان فقراء کے لئے جو خدا کے راستہ میں گھیر لیے گئے ہیں اور زمین میں چل نہیں سکتے ان کو سوال نہ کرنے کے سبب سے نادان لوگ غنی سمجھتے ہیں۔ آخر آیت فان اللہ بہ علیم تک۔

جلد : جلد اول حدیث 1391

راوی: اسماعیل بن عبداللہ، مالک، ابولزناد، اعرج، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْمِسْكِينُ الَّذِي يَطُوفُ عَلَى النَّاسِ تَرُدُّهُ اللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ وَالتَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ وَلَكِنْ الْمِسْكِينُ الَّذِي لَا يَجِدُ غِنًى يُغْنِيهِ وَلَا يُفْطَنُ بِهِ فَيُتَصَدَّقُ عَلَيْهِ وَلَا يَقُومُ فَيَسْأَلُ النَّاسَ

اسماعیل بن عبداللہ، مالک، ابولزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مسکین وہ نہیں جو لوگوں کے پاس گھومتا رہے اور دو لقمہ یا ایک کھجور کی امید میں ادھر ادھر گھومتا پھرے بلکہ مسکین وہ شخص ہے جسے اتنی دولت نہ ملے کہ اسے بے پرواہ بنائے، اور اس کا حال بھی کسی کو معلوم نہ ہو کہ اس کو خیرات دے اور نہ وہ اٹھ کر مانگتا پھرتا ہے۔

راوی: اسماعیل بن عبداللہ، مالک، ابولزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ لوگ سے چمٹ کر نہیں مانگتے اور اس کا بیان کہ کتنے مال سے آدمی مالدار ہوتا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اس قدر مال نہ ملے جو اس کو بے پرواہ بنادے اور اللہ تعالی کا قول کہ ان فقراء کے لئے جو خدا کے راستہ میں گھیر لیے گئے ہیں اور زمین میں چل نہیں سکتے ان کو سوال نہ کرنے کے سبب سے نادان لوگ غنی سمجھتے ہیں۔ آخر آیت فان اللہ بہ علیم تک۔

جلد : جلد اول حدیث 1392

راوی: عمرو بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلَهُ ثُمَّ يَغْدُوَ أَحْسِبُهُ قَالَ إِلَى الْجَبَلِ فَيَحْتَطِبَ فَيَبِيعَ فَيَأْكُلَ وَيَتَصَدَّقَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ

عمرو بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص اپنی رسی لے کر (میرا خیال ہے کہ آپ نے فرمایا) کہ پہاڑ کی طرف جائے لکڑی اٹھائے، اس کو بیچ کر کھائے اور صدقہ کرے اس سے بہتر ہے کہ لوگوں سے مانگتا پھرے۔

راوی: عمرو بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

کھجور کا اندازہ کر لینے کا بیان۔۔۔

باب: زکوۃ کا بیان

کھجور کا اندازہ کر لینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1393

راوی: سهل بن بکار، وهيب، عمرو بن یحیی، عباس ساعدی، ابوحمید ساعدی

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبَّاسٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوكَ فَلَمَّا جَاءَ وَادِيَ الْقُرَى إِذَا امْرَأَةٌ فِي حَدِيقَةٍ لَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ اخْرُصُوا وَخَرَصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةَ أَوْسُقٍ فَقَالَ لَهَا أَحْصِي مَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَلَمَّا أَتَيْنَا تَبُوكَ قَالَ أَمَا إِنَّهَا سَتَهُبُّ اللَّيْلَةَ رِيحٌ شَدِيدَةٌ فَلَا يَقُومَنَّ أَحَدٌ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ بَعِيرٌ فَلْيَعْقِلْهُ فَعَقَلْنَاهَا وَهَبَّتْ رِيحٌ شَدِيدَةٌ فَقَامَ رَجُلٌ فَأَلْقَتْهُ بِجَبَلِ طَيِّءٍ وَأَهْدَى مَلِكُ أَيْلَةَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَغْلَةً بَيْضَاءَ وَكَسَاهُ

بُرْدًا وَكَتَبَ لَهُ بِبَحْرِهِمْ فَلَمَّا أَتَى وَادِيَ الْقُرَى قَالَ لِلْمَرْأَةِ كَمْ جَاءَ حَدِيقَتُكِ قَالَتْ عَشَرَةَ أَوْسُقٍ خَرْصَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي مُتَعَجِّلٌ إِلَى الْمَدِينَةِ فَمَنْ أَرَادَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَعَجَّلَ مَعِي فَلْيَتَعَجَّلْ فَلَمَّا قَالَ ابْنُ بَكَّارٍ كَلِمَةً مَعْنَاهَا أَشْرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ هَذِهِ طَابَةُ فَلَمَّا رَأَى أُحُدًا قَالَ هَذَا جُبَيْلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ دُورِ الْأَنْصَارِ قَالُوا بَلَى قَالَ دُورُ بَنِي النَّجَّارِ ثُمَّ دُورُ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ ثُمَّ دُورُ بَنِي سَاعِدَةَ أَوْ دُورُ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ يَعْنِي خَيْرًا وَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي عَمْرٌو ثُمَّ دَارُ بَنِي الْحَارِثِ ثُمَّ بَنِي سَاعِدَةَ وَقَالَ سُلَيْمَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُحُدٌ جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ كُلُّ بُسْتَانٍ عَلَيْهِ حَائِطٌ فَهُوَ حَدِيقَةٌ وَمَا لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ حَائِطٌ لَا يُقَالُ حَدِيقَةٌ وقال سليمان بن بلال حدثني عمرثم دار بني الحارث بن الخزرج ثم بني ساعدة وقال سليمان عن سعدابن سعيد عم عمارة بن غزية عن عباس عن ابيه عن النبي صلی الله علیه وسلم قال احد جبل يحبنا ونحبه

سہل بن بکار، وہیب، عمرو بن یحیی، عباس ساعدی، ابوحمید ساعدی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم لوگ جنگ تبوک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ جب آپ وادی القری میں پہنچے تو ایک عورت اپنے باغ میں نظر آئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا اس کی کھجوروں کا اندازہ لگاؤ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس وسق کھجوروں کا اندازہ لگایا پھر اس عورت سے فرمایا۔ اس میں سے جتنی کھجور نکلے یاد رکھنا، جب ہم لوگ تبوک پہنچے تو آپ نے فرمایا آج رات کو زور کی آندھی چلے گی، اس لئے کوئی شخص کھڑا نہ رہے اور جس کے پاس اونٹ ہو وہ اسے باندھ دے ہم نے باندھ دیا۔ رات کو زوروں کی آندھی آئی ایک شخص کھڑا تھا جس کو طی کے پہاڑوں پر جا پھینکا اور ایلہ کے بادشاہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک خچر سفید رنگ کا بھیجا اور ایک چادر بھیجی اور آپ نے اس کو اس ملک کی حکومت پر قائم رکھا پھر جب آپ وادی القری میں پہنچے تو اس عورت سے پوچھا تیرے باغ میں کتنی کھجوریں اتریں؟ اس عورت نے کہا دس وسق جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اندازہ لگایا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص میرے ساتھ جلد جانا چاہے تو چلے، جب ابن بکار نے ایک شخص سے کہا جس کے معنی یہ تھے کہ مدینہ دکھلائی دینے لگا تو فرمایا یہ طابہ ہے جب احد کو دیکھا تو فرمایا یہ پہاڑ ہم سے بہت محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں، کیا میں تمہیں انصار کے گھروں میں بہتر گھر نہ بتاؤں لوگوں نے کہا کہ بتایئے، آپ نے فرمایا، بنی نجار کے گھر پھر بنی عبد الاشہل کے گھر، پھر بنی ساعدہ کے گھر یا بنی حارث بن خزرج کے گھر اور انصار کے ہر گھر میں بھلائی ہے، ابوعبداللہ (بخاری) نے کہا ہر باغ جو دیوار سے گھرا

ہو حدیقہ ہے اور جس میں دیوار نہ ہو وہ حدیقہ نہیں ہے، سلیمان بن بلال نے کہا کہ مجھ سے عمر نے بیان کہا کہ پھر بنی حارث بن خزرج کا گھر، پھر بنی ساعدہ کا گھر اور سلیمان نے بواسطہ سعد بن سعید، عمارہ بن عزیہ، عباس (بن سہل) سہل نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا، آپ نے فرمایا، احد پہاڑ ہے جو ہمیں پسند کرتا ہے اور ہم اسے پسند کرتے ہیں۔

راوی: سہل بن بکار، وہیب، عمرو بن یحیی، عباس ساعدی، ابوحمید ساعدی

آسمان کے پانی اور جاری پانی سے سیر اب کی جانے والی زمین میں دسواں حصہ واجب ہے اور...

باب : زکوۃ کا بیان

آسمان کے پانی اور جاری پانی سے سیر اب کی جانے والی زمین میں دسواں حصہ واجب ہے اور عمر بن عبدالعزیز نے شہد میں زکوۃ کو واجب نہیں سمجھا۔

جلد : جلد اول   حدیث 1394

راوی: سعید بن ابی مریم، عبداللہ بن وہب، یونس بن زید، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا سَقَتْ السَّمَاءُ وَالْعُيُونُ أَوْ كَانَ عَثَرِيًّا الْعُشْرُ وَمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ هَذَا تَفْسِيرُ الْأَوَّلِ لِأَنَّهُ لَمْ يُوَقِّتْ فِي الْأَوَّلِ يَعْنِي حَدِيثَ ابْنِ عُمَرَ وَفِيمَا سَقَتْ السَّمَاءُ الْعُشْرُ وَبَيَّنَ فِي هَذَا وَوَقَّتَ وَالزِّيَادَةُ مَقْبُولَةٌ وَالْمُفَسَّرُ يَقْضِي عَلَى الْمُبْهَمِ إِذَا رَوَاهُ أَهْلُ الثَّبَتِ كَمَا رَوَى الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُصَلِّ فِي الْكَعْبَةِ وَقَالَ بِلَالٌ قَدْ صَلَّى فَأُخِذَ بِقَوْلِ بِلَالٍ وَتُرِكَ قَوْلُ الْفَضْلِ

سعید بن ابی مریم، عبداللہ بن وہب، یونس بن زید، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا اس زمین میں عشر ہے، جسے آسمان یا چشمہ کا پانی سیر اب کرے یا خود بخود سیر اب ہو اور

جس زمین کو کنوئیں سے سراب کیا جائے، اس میں بیسواں حصہ واجب ہے، ابوعبداللہ (بخاری) نے بیان کیا کہ یہ پہلی حدیث کی تفسیر ہے۔ اس لئے کہ پہلی حدیث یعنی ابن عمر کی حدیث میں اس کی تعیین نہیں کی، وہ حدیث یہ ہے۔ فما سقت السماء العشر اور اس میں بیان کیا اور تعیین کی اور یہ زیادتی مقبول ہے اور حدیث مفسر مبہم کا فیصلہ کرتی ہے، بشرطیکہ اس کو حافظہ والے روایت کریں جیسا کہ فضل بن عباس نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ میں نماز نہیں پڑھی اور بلال نے بیان کیا کہ آپ نے نماز پڑھی، تو بلال کے قول پر عمل کیا اور فضل کا قول چھوڑ دیا۔

راوی : سعید بن ابی مریم، عبداللہ بن وہب، یونس بن زید، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

پانچ اوسق (کھجور) سے کم میں زکوۃ نہیں ہے۔...

باب : زکوۃ کا بیان

پانچ اوسق (کھجور) سے کم میں زکوۃ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1395

راوی : مسدد، یحیی، مالک محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ، عبدالرحمن بن ابی صعصعہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا أَقَلُّ مِنْ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِي أَقَلَّ مِنْ خَمْسَةٍ مِنْ الْإِبِلِ الذَّوْدِ صَدَقَةٌ وَلَا فِي أَقَلَّ مِنْ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنْ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ

مسدد، یحیی، مالک محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ، عبدالرحمن بن ابی صعصعہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پانچ اوسق سے کم میں زکوۃ

نہیں اور نہ پانچ اونٹ سے کم میں زکوۃ ہے اور نہ پانچ اوقیہ چاندی سے کم میں زکوۃ ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، مالک محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ، عبدالرحمن بن ابی صعصعہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

پھل توڑتے وقت کھجور کی زکوٰۃ لینے کا بیان اور کیا جائز ہے کہ بچہ کو چھوڑ دیا جائے...

باب : زکوۃ کا بیان

پھل توڑتے وقت کھجور کی زکوٰۃ لینے کا بیان اور کیا جائز ہے کہ بچہ کو چھوڑ دیا جائے تاکہ صدقہ کے کھجور میں سے لے لے۔

جلد : جلد اول حدیث 1396

راوی : عمر بن محمد بن احسن اسدی، محمد بن حسن اسدی، ابراہیم بن طہمان، محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالتَّمْرِ عِنْدَ صِرَامِ النَّخْلِ فَيَجِيءُ هَذَا بِتَمْرِهِ وَهَذَا مِنْ تَمْرِهِ حَتَّى يَصِيرَ عِنْدَهُ كَوْمًا مِنْ تَمْرٍ فَجَعَلَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَلْعَبَانِ بِذَلِكَ التَّمْرِ فَأَخَذَ أَحَدُهُمَا تَمْرَةً فَجَعَلَهَا فِي فِيهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْرَجَهَا مِنْ فِيهِ فَقَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْكُلُونَ الصَّدَقَةَ

عمر بن محمد بن احسن اسدی، محمد بن حسن اسدی، ابراہیم بن طہمان، محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھجور کے کٹنے کے وقت کھجور کا پھل لایا جاتا، کبھی یہ شخص اپنی کھجور لے کر آتا اور کبھی دوسرا شخص اپنی کھجور لے کر آتا، یہاں تک کہ کھجور کا ڈھیر لگ جاتا، حسن اور حسین ان کھجوروں سے کھیلنے لگے اور ان میں سے ایک نے کھجور لی اور اپنے منہ میں ڈال لی، تو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا تو کھجور ان کے منہ سے نکال لی اور فرمایا کہ کیا

تمہیں معلوم نہیں کہ آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم صدقہ نہیں کھاتے۔

راوی : عمر بن محمد بن احسن اسدی، محمد بن حسن اسدی، ابراہیم بن طہمان، محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جس نے اپنے پھل، درخت، زمین یا کھیتی کو بیچا اور اس میں عشر یا زکوۃ واجب تھی، تو...

باب : زکوۃ کا بیان

جس نے اپنے پھل، درخت، زمین یا کھیتی کو بیچا اور اس میں عشر یا زکوۃ واجب تھی، تو اب دوسرے مال سے زکوۃ دے یا پھل بیچے جس میں صدقہ واجب نہ تھا، اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ پھل اس وقت تک نہ بیچو جب تک کہ ان کا قابل انتفاع ہونا ظاہر نہ ہو جائے، چنانچہ قابل انتفاع ہونے کے بعد آپ نے منع نہیں فرمایا اور نہ کسی کی تخصیص فرمائی کہ زکوۃ اس پر واجب ہوئی ہو یا نہ واجب ہوئی ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1397

راوی: حجاج، شعبہ، عبداللہ بن دینار، ابن عمر

حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا وَكَانَ إِذَا سُئِلَ عَنْ صَلَاحِهَا قَالَ حَتَّى تَذْهَبَ عَاهَتُهُ

حجاج، شعبہ، عبداللہ بن دینار، ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل بیچنے سے منع فرمایا یہاں تک کہ ان کا قابل انتفاع ہونا ظاہر نہ ہو جائے اور جب ان سے پوچھا جاتا کہ قابل انتفاع ہونا کیا چیز ہے؟ تو کہتے کہ اس کی آفت جاتی رہے۔

راوی : حجاج، شعبہ، عبداللہ بن دینار، ابن عمر

باب : زکوۃ کا بیان

جس نے اپنے پھل، درخت، زمین یا کھیتی کو بیچا اور اس میں عشر یا زکوۃ واجب تھی، تو اب دوسرے مال سے زکوۃ دے یا پھل بیچے جس میں صدقہ واجب نہ تھا، اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ پھل اس وقت تک نہ بیچو جب تک کہ ان کا قابل انتفاع ہونا ظاہر نہ ہو جائے، چنانچہ قابل انتفاع ہونے کے بعد آپ نے منع نہیں فرمایا اور نہ کسی کی تخصیص فرمائی کہ زکوۃ اس پر واجب ہوئی ہو یا نہ واجب ہوئی ہو۔

جلد : جلد اول   حدیث 1398

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، خالد بن یزید، عطاء بن ابی رباح جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

عبد اللہ بن یوسف، لیث، خالد بن یزید، عطاء بن ابی رباح جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کے بیچنے سے منع فرمایا، جب تک کہ ان کی پختگی ظاہر نہ ہو جائے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، خالد بن یزید، عطاء بن ابی رباح جابر بن عبد اللہ

باب : زکوۃ کا بیان

جس نے اپنے پھل، درخت، زمین یا کھیتی کو بیچا اور اس میں عشر یا زکوۃ واجب تھی، تو اب دوسرے مال سے زکوۃ دے یا پھل بیچے جس میں صدقہ واجب نہ تھا، اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ پھل اس وقت تک نہ بیچو جب تک کہ ان کا قابل انتفاع ہونا ظاہر نہ ہو جائے، چنانچہ قابل انتفاع ہونے کے بعد آپ نے منع نہیں فرمایا اور نہ کسی کی تخصیص فرمائی کہ زکوۃ اس پر واجب ہوئی ہو یا نہ واجب ہوئی ہو۔

جلد : جلد اول   حدیث 1399

راوی: قتیبہ، مالک، حمید، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ

بَيۡعِ الثِّمَارِ حَتَّى تُزۡهِيَ قَالَ حَتَّى تَحۡمَارَّ

قتیبہ، مالک، حمید، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کے بیچنے سے منع فرمایا، یہاں تک کہ وہ رنگین ہو جائیں یعنی سرخی آجائے۔

راوی : قتیبہ، مالک، حمید، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

کیا اپنے صدقہ کے مال کو خرید سکتا ہے؟ اور غیروں کے صدقہ کو خریدنے میں کوئی مضائ...

باب : زکوۃ کا بیان

کیا اپنے صدقہ کے مال کو خرید سکتا ہے؟ اور غیروں کے صدقہ کو خریدنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے اس لئے کہ نبی نے صرف صدقہ دینے والے کو خریدنے سے منع فرمایا ہے اور دوسروں کو منع نہیں فرمایا۔

جلد : جلد اول حديث 1400

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شهاب، سالم، عبدالله بن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا يَحۡيَى بۡنُ بُكَيۡرٍ حَدَّثَنَا اللَّيۡثُ عَنۡ عُقَيۡلٍ عَنۡ ابۡنِ شِهَابٍ عَنۡ سَالِمٍ أَنَّ عَبۡدَ اللهِ بۡنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنۡهُمَا كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ عُمَرَ بۡنَ الۡخَطَّابِ تَصَدَّقَ بِفَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللهِ فَوَجَدَهُ يُبَاعُ فَأَرَادَ أَنۡ يَشۡتَرِيَهُ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ فَاسۡتَأۡمَرَهُ فَقَالَ لَا تَعُدۡ فِي صَدَقَتِكَ فَبِذَلِكَ كَانَ ابۡنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنۡهُمَا لَا يَتۡرُكُ أَنۡ يَبۡتَاعَ شَيۡئًا تَصَدَّقَ بِهِ إِلَّا جَعَلَهُ صَدَقَةً

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ بن خطاب نے ایک گھوڑا اللہ کے راستے میں خیرات کیا، پھر دیکھا کہ اسے بیچا جارہا ہے تو اسے خریدنا چاہا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ سے اجازت چاہی تو آپ نے فرمایا کہ اپنی خیرات کو دوبارہ واپس نہ لو، اسی سبب سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ جب بھی

خیرات کی ہوئی چیز خریدتے تو اسے صدقہ کر دیتے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

کیا اپنے صدقہ کے مال کو خرید سکتا ہے؟ اور غیروں کے صدقہ کو خریدنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے اس لئے کہ نبی نے صرف صدقہ دینے والے کو خریدنے سے منع فرمایا ہے اور دوسروں کو منع نہیں فرمایا۔

جلد : جلد اول حدیث 1401

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک بن انس، زید بن اسلم، اسلم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ حَمَلْتُ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَضَاعَهُ الَّذِي كَانَ عِنْدَهُ فَأَرَدْتُ أَنْ أَشْتَرِيَهُ وَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَبِيعُهُ بِرُخْصٍ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَشْتَرِي وَلَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ وَإِنْ أَعْطَاكَهُ بِدِرْهَمٍ فَإِنَّ الْعَائِدَ فِي صَدَقَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ

عبداللہ بن یوسف، مالک بن انس، زید بن اسلم، اسلم سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں نے اللہ کے راستے میں ایک گھوڑا دیا۔ جس شخص کے پاس وہ گھوڑا تھا اس نے اس کو خراب کر دیا، تو میں نے اسے خریدنا چاہا اور میں نے سمجھا کہ وہ اسے سستا بیچے گا، تو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا، تو آپ نے فرمایا اسے نہ خریدو اور اپنے صدقہ کو واپس نہ لو، اگرچہ وہ تم کو ایک درہم میں دے، اس لئے کہ صدقہ دے کر واپس لینے والا اس شخص کی طرح ہے جو اپنی قے کو کھائے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک بن انس، زید بن اسلم، اسلم

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل کے لئے صدقہ کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں۔۔۔

باب : زکوۃ کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل کے لئے صدقہ کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1402

راوی: آدم، شعبہ، محمد بن زیاد،

حَدَّثَنَا آدَمُ قال حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قال حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَخَذَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَجَعَلَهَا فِي فِيهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِخْ كِخْ لِيَطْرَحَهَا ثُمَّ قَالَ أَمَا شَعَرْتَ أَنَّا لَا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ

آدم، شعبہ، محمد بن زیاد، روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے صدقہ کی کھجور میں سے ایک کھجور کو لے کر اپنے منہ میں ڈال لی، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تھوکو، تھوکو، تا کہ وہ اسے پھینک دیں، پھر فرمایا کہ کیا تم نہیں جانتے کہ ہم لوگ صدقہ نہیں کھاتے۔

راوی: آدم، شعبہ، محمد بن زیاد،

ازواج نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں کو صدقہ دینے کا بیان۔۔۔

باب : زکوۃ کا بیان

ازواج نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں کو صدقہ دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1403

راوی: سعید بن عفیر، ابن وھب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ وَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةً مَيِّتَةً أُعْطِيَتْهَا مَوْلَاةٌ لِمَيْمُونَةَ مِنْ الصَّدَقَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَّا انْتَفَعْتُمْ بِجِلْدِهَا قَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ قَالَ إِنَّمَا حَرُمَ أَكْلُهَا

سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مری ہوئی بکری پائی، جو حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ کی لونڈی کو خیرات میں دی گئی تھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی کھال سے تم لوگوں نے کیوں فائدہ نہیں اٹھایا، لوگوں نے عرض کیا وہ تو مردار تھی، آپ نے فرمایا، حرام تو مردار کا کھانا ہے۔

راوی : سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

ازواج نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں کو صدقہ دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1404

راوی: آدم، شعبہ، حکم، ابراھیم، اسود، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ لِلْعِتْقِ وَأَرَادَ مَوَالِيهَا أَنْ يَشْتَرِطُوا وَلَائَهَا فَذَكَرَتْ عَائِشَةُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ قَالَتْ وَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ فَقُلْتُ هَذَا مَا تُصُدِّقَ

بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ

آدم، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بریرہ کو آزاد کرنے کے لئے خریدنا چاہا اور اس کے مالک نے یہ شرط کرنا چاہی کہ اس کی ولاء ان لوگوں کی ہوگی، حضرت عائشہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو ان سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے خرید لو۔ ولاء تو اسی کی ہے جو آزاد کرے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گوشت لایا گیا تو میں نے کہا یہ وہی ہے جو بریرہ کو صدقہ میں ملا ہے، تو آپ نے فرمایا کہ وہ اس کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لئے ہدیہ ہے۔

راوی: آدم، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

جب صدقہ محتاج کے حوالے کر دیا جائے۔...

باب: زکوۃ کا بیان

جب صدقہ محتاج کے حوالے کر دیا جائے۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1405

راوی: علی بن عبداللہ، یزید بن زریع، خالد، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ انصاریہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ فَقَالَتْ لَا إِلَّا شَيْءٌ بَعَثَتْ بِهِ إِلَيْنَا نُسَيْبَةُ مِنْ الشَّاةِ الَّتِي بَعَثْتَ بِهَا مِنْ الصَّدَقَةِ فَقَالَ إِنَّهَا قَدْ بَلَغَتْ مَحِلَّهَا

علی بن عبداللہ، یزید بن زریع، خالد، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ انصاریہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس پہنچے اور فرمایا کہ تمہارے پاس کچھ کھانے کی کوئی چیز ہے،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا کہ کچھ بھی نہیں سوائے اس (گوشت) کے جو نسیبہ رضی اللہ عنہ نے اس بکری میں سے بھیجا جو اسے صدقہ میں دی گئی تھی۔ آپ نے فرمایا وہ تو اپنے مقام تک پہنچ گئی

راوی: علی بن عبداللہ، یذید بن زریع، خالد، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ انصاریہ رضی اللہ عنہا

باب: زکوۃ کا بیان

جب صدقہ محتاج کے حوالے کر دیا جائے۔

جلد: جلد اول حدیث 1406

راوی: یحیی بن موسی، وکیع، شعبہ، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِلَحْمٍ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ أَنَسًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن موسی، وکیع، شعبہ، قتادہ، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گوشت لایا گیا جو بریرہ کو صدقہ میں دیا گیا تھا، آپ نے فرمایا، وہ اس کیلئے صدقہ ہے اور ہمارے لئے ہدیہ ہے۔ اور ابوداؤد نے بیان کیا کہ ہمیں شعبہ نے بواسطہ قتادہ، انس خبر دی کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا

راوی: یحیی بن موسی، وکیع، شعبہ، قتادہ، حضرت انس

مالداروں سے صدقہ لینے کا بیان اور فقراء کو دیا جائے جہاں بھی ہوں۔۔۔

باب : زکوۃ کا بیان

مالداروں سے صدقہ لینے کا بیان اور فقراء کو دیا جائے جہاں بھی ہوں۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1407

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، زکریا بن اسحاق، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، ابومعبد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ حِينَ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ إِنَّكَ سَتَأْتِي قَوْمًا أَهْلَ كِتَابٍ فَإِذَا جِئْتَهُمْ فَادْعُهُمْ إِلَى أَنْ يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لَكَ بِذَلِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لَكَ بِذَلِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لَكَ بِذَلِكَ فَإِيَّاكَ وَكَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللَّهِ حِجَابٌ

محمد بن مقاتل، عبداللہ، زکریا بن اسحاق، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، ابومعبد (ابن عباس کے غلام) ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ بن جبل سے جب انہیں یمن کی طرف بھیجنے لگے ان سے فرمایا کہ تم ایسی قوم کے پاس چلے جاتے ہو، جو اہل کتاب ہیں جب ان کے پاس پہنچو تو انہیں دعوت دو کہ اس بات کی شہادت دیں کہ اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں، اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، اگر وہ مان لیں تو انہیں یہ بتاؤ کہ اللہ نے ان پر زکوۃ فرض کی ہے جو ان کے مالداروں سے لی جایے گی اور وہ ان کے فقراء میں تقسیم کی جایے گی اگر وہ اس کو بھی منظور کرلیں تو ان کے اچھے مال لینے سے بچو اور مظلوموں کی بددعا سے بچو اس لیے کہ مظلوم کی بددعا اور اللہ کے درمیان کوئی حجاب نہیں ہے۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ، زکریا بن اسحاق، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، ابومعبد

امام کا صدقہ دینے والے کے لئے دعائے خیر وبرکت کرنے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول...

باب : زکوۃ کا بیان

امام کا صدقہ دینے والے کے لئے دعائے خیر وبرکت کرنے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ ان کے مالوں میں سے زکوۃ لے کر ان کو پاک کرو اور ان کو پاکیزہ بناو

جلد : جلد اول حدیث 1408

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَتِهِمْ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ فُلَانٍ فَأَتَاهُ أَبِي بِصَدَقَتِهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى

حفص بن عمر، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی جماعت صدقہ لے کر آتی تو آپ فرماتے، اے اللہ! آل فلاں پر اپنی رحمت نازل فرما، چنانچہ میرے والد صدقہ لے کر آئے تو آپ نے فرمایا۔ اے اللہ! آل ابی اوفی پر رحمت نازل فرما۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن ابی اوفی

رکاز میں پانچواں حصہ ہے مالک اور ابن ادریس نے کہا کہ رکاز جاہلیت کا دفینہ ہے کم...

باب : زکوۃ کا بیان

رکاز میں پانچواں حصہ ہے مالک اور ابن ادریس نے کہا کہ رکاز جاہلیت کا دفینہ ہے کم ہو یا زیادہ اس میں پانچواں حصہ ہے، اور معدن رکاز نہیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے معدن کے متعلق فرمایا کہ اسمیں گر کر مر جانے والا تاوان کا مستحق نہیں اور رکاز میں پانچواں حصہ ہے۔ اور عمر بن عبدالعزیز نے معدن میں ہر دو سو درہم میں سے پانچ درہم (چالیس حصہ) لئے اور حسن نے کہا کہ وہ رکاز جو دارالحرب میں ہو اس کا پانچواں حصہ ہے اور دارالاسلام میں ہو تو اس میں زکوۃ واجب ہے۔ اور اگر دشمن کے ملک میں کوئی چیز پڑی ہوئی پائے، تو اس کا اعلان کرے، اور اگر دشمن کا مال ہو تو اسمیں پانچواں حصہ ہے اور لوگوں نے کہا کہ معدن جاہلیت کے دفینہ کی طرح رکاز ہے اس لئے کہ ارکز المعدن بولتے ہیں۔ جب اس میں سے کوئی چیز نکلے تو اس کا جواب ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی چیز دی جائے یا اس کو بہت زیادہ نفع حاصل ہو یا پھل زیادہ آئے تو

اس وقت بولتے ہیں ارکزت پھر انہوں نے خود ہی اس کے خلاف کیا اور کہا کہ معدن کے چھپانے میں کوئی حرج نہیں اور پانچواں حصہ ادا نہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1409

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجْمَاءُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چوپائے کا روندنا معاف ہے اور کنویں میں گر کر مر جانا بھی معاف ہے، یعنی تاوان کا مستحق نہیں اور رکاز میں پانچواں ہے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول والعاملین علیہا اور صدقہ وصول کرنے کرنے والے سے امام کا محاسبہ...

باب : زکوۃ کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول والعاملین علیہا اور صدقہ وصول کرنے کرنے والے سے امام کا محاسبہ کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1410

راوی: یوسف بن موسی، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، ابوحمید ساعدی

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ اسْتَعْمَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ الْأَسْدِ عَلَى صَدَقَاتِ بَنِي سُلَيْمٍ يُدْعَى ابْنَ اللُّتْبِيَّةِ فَلَمَّا جَائَ حَاسَبَهُ

یوسف بن موسی، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، ابوحمید ساعدی سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ اسد میں سے ایک شخص کو جسے ابن لتبیہ کہا جاتا تھا، بنی سلیم کی زکوۃ پر مقرر کیا، جب وہ واپس آیا، تو آپ نے اس سے حساب لیا۔

راوی: یوسف بن موسی، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، ابوحمید ساعدی

صدقہ کے اونٹ اور اس کے دودھ سے مسافروں کے کام لینے کا بیان۔...

باب: زکوۃ کا بیان

صدقہ کے اونٹ اور اس کے دودھ سے مسافروں کے کام لینے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1411

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ اجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ فَرَخَّصَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْتُوا إِبِلَ الصَّدَقَةِ فَيَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ وَتَرَكَهُمْ بِالْحَرَّةِ يَعَضُّونَ الْحِجَارَةَ تَابَعَهُ أَبُو قِلَابَةَ وَحُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ

مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عرینہ کے کچھ لوگ مدینہ آئے تو یہاں کی آب وہوا ان لوگوں کو راس نہ آئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو اجازت دی کہ صدقہ کے اونٹوں میں جا کر ان کا دودھ اور پیشاب

پئیں، ان لوگوں نے چرواہے کو مار ڈالا اور اونٹ لے کر بھاگ گئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے پیچھے آدمی بھیجے، چنانچہ وہ لوگ لائے گئے، آپ نے ان کے ہاتھ پاؤں کٹوا دیئے اور ان کی آنکھوں میں گرم سلایاں پھروا دیں اور پتھریلی زمین میں انہیں ڈلوا دیا وہ لوگ پتھر چباتے تھے ابو قلابہ اور ثابت اور حمید نے بھی انس سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

صدقہ کے اونٹوں کا امام کا اپنے ہاتھوں سے نشان لگانے کا بیان۔۔۔

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ کے اونٹوں کا امام کا اپنے ہاتھوں سے نشان لگانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1412

راوی: ابراهیم بن منذر، ولید، ابوعمرو اوزاعی، اسحاق بن عبدالله بن ابی طلحه، انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ غَدَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ لِيُحَنِّكَهُ فَوَافَيْتُهُ فِي يَدِهِ الْمِيسَمُ يَسِمُ إِبِلَ الصَّدَقَةِ

ابراہیم بن منذر، ولید، ابو عمرو اوزاعی، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس عبد اللہ بن طلحہ کو لے کر گیا تاکہ اس کی تحنیک (کھجور چبا کر منہ میں ڈالنا) کر دیں تو میں نے آپ کو اس حال میں پایا کہ آپ کے ہاتھ میں داغنے کا آلہ تھا جس سے آپ زکوۃ کے اونٹوں کو داغ رہے تھے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، ولید، ابو عمرو اوزاعی، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

صدقہ فطر کے فرض ہونے کا بیان۔ ابو العالیہ، عطائ، اور ابن سیرین نے صدقہ فطر کو فر...

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ فطر کے فرض ہونے کا بیان۔ ابو العالیہ، عطائ، اور ابن سیرین نے صدقہ فطر کو فرض سمجھا۔

جلد : جلد اول   حدیث 1413

راوی: یحیی بن محمد بن سکن، محمد بن جهضم، اسمعیل بن جعفر، عمر بن نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَلَى الْعَبْدِ وَالْحُرِّ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى وَالصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَأَمَرَ بِهَا أَنْ تُؤَدَّى قَبْلَ خُرُوجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلَاةِ

یحیی بن محمد بن سکن، محمد بن جہضم، اسماعیل بن جعفر، عمر بن نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو، غلام اور آزاد، مرد اور عورت، چھوٹے اور بڑے (غرضیکہ ہر) مسلمان پر فرض کیا ہے اور حکم دیا ہے کہ نماز سے نکلنے سے پہلے اسے ادا کر دیا جائے۔

راوی: یحیی بن محمد بن سکن، محمد بن جہضم، اسمعیل بن جعفر، عمر بن نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

صدقہ فطر کے آزاد اور غلام تمام مسلمانوں پر واجب ہونے کا بیان۔...

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ فطر کے آزاد اور غلام تمام مسلمانوں پر واجب ہونے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1414

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَلَى كُلِّ حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى مِنْ الْمُسْلِمِينَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاع کھجور، یا ایک صاع جو، ہر آزاد غلام ہر مرد عورت اور ہر چھوٹے یا بڑے پر صدقہ فطر فرض کیا۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

صدقہ فطر میں جو ایک صاع دے۔...

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ فطر میں جو ایک صاع دے۔

جلد : جلد اول حدیث 1415

راوی: قبیصہ بن عقبہ، سفیان، زید بن اسلم، عیاض بن عبد اللہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُطْعِمُ الصَّدَقَةَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ

قبیصہ بن عقبہ، سفیان، زید بن اسلم، عیاض بن عبد اللہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم صدقہ میں ایک صاع جو کھانے کے لئے دیا کرتے تھے۔

راوی: قبیصہ بن عقبہ، سفیان، زید بن اسلم، عیاض بن عبد اللہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

صدقہ فطر میں ایک صاع کھانا دے۔...

باب: زکوۃ کا بیان

صدقہ فطر میں ایک صاع کھانا دے۔

جلد: جلد اول حدیث 1416

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، زید بن اسلم، عیاض بن عبداللہ بن سعد بن ابی سرح عامری، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ الْعَامِرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ كُنَّا نُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، زید بن اسلم، عیاض بن عبد اللہ بن سعد بن ابی سرح عامری، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابوسعید خدری کو کہتے ہوئے سنا کہ ہم صدقہ فطر ایک صاع کھانا، یا ایک صاع جو، یا ایک صاع کھجور، یا ایک صاع پنیر، یا ایک صاع خشک انگور (منقی) سے نکالتے تھے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، زید بن اسلم، عیاض بن عبد اللہ بن سعد بن ابی سرح عامری، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

صدقہ فطر میں ایک صاع کھجور دے۔...

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ فطر میں ایک صاع کھجور دے۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1417

راوی: احمد بن یونس، لیث، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عن

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَعَلَ النَّاسُ عِدْلَهُ مُدَّيْنِ مِنْ حِنْطَةٍ

احمد بن یونس، لیث، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاع کھجور، یا ایک صاع جو، صدقہ فطر میں دینے کا حکم دیا۔ عبداللہ نے کہا کہ لوگوں نے 2 مد گیہوں اس کی جگہ مقرر کر لیا۔

راوی: احمد بن یونس، لیث، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عن

منقی ایک صاع دینے کا بیان۔۔۔

باب : زکوۃ کا بیان

منقی ایک صاع دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1418

راوی: عبداللہ بن منیر، یزید بن ابی حکیم عدنی، سفیان، زید بن اسلم، عیاض بن عبداللہ بن سعد بن ابی سرح، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ سَمِعَ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَكِيمٍ الْعَدَنِيَّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ حَدَّثَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ

اللهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُعْطِيهَا فِي زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ فَلَمَّا جَائَ مُعَاوِيَةُ وَجَائَتْ السَّمْرَائُ قَالَ أُرَى مُدًّا مِنْ هَذَا يَعْدِلُ مُدَّيْنِ

عبداللہ بن منیر، یزید بن ابی حکیم عدنی، سفیان، زید بن اسلم، عیاض بن عبداللہ بن سعد بن ابی سرح، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں صدقہ فطر ایک صاع کھانا، یا ایک صاع کھجور، یا ایک صاع جو، یا ایک صاع منقی دیتے تھے، جب امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا اور گیہوں آنے لگا تو انہوں نے کہا کہ میرے خیال میں اس کا ایک مد دوسری چیزوں کے دو مد کے برابر ہے۔

راوی : عبداللہ بن منیر، یزید بن ابی حکیم عدنی، سفیان، زید بن اسلم، عیاض بن عبداللہ بن سعد بن ابی سرح، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

عید کی نماز سے پہلے صدقہ دینے کا بیان۔...

باب : زکوۃ کا بیان

عید کی نماز سے پہلے صدقہ دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1419

راوی: آدم، حفص بن میسرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عن

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ قَبْلَ خُرُوجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلَاةِ

آدم، حفص بن میسرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ

وسلم نے نماز کے لئے لوگوں کے نکلنے سے پہلے صدقہ فطر دینے کا حکم دیا۔

راوی : آدم، حفص بن میسرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عن

باب : زکوۃ کا بیان

عید کی نماز سے پہلے صدقہ دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1420

راوی : معاذ بن فضالہ، ابوعمرحفص بن میسرہ، زید بن اسلم، عیاض بن عبداللہ بن سعد، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ وَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَكَانَ طَعَامَنَا الشَّعِيرُ وَالزَّبِيبُ وَالْأَقِطُ وَالتَّمْرُ

معاذ بن فضالہ، ابو عمر حفص بن میسرہ، زید بن اسلم، عیاض بن عبد اللہ بن سعد، ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں عید الفطر کے دن ایک صاع کھانا صدقہ میں نکالا کرتے تھے، اور ابو سعید نے بیان کیا کہ اس زمانہ میں ہمارا کھانا جو، پنیر اور کھجور تھا۔

راوی : معاذ بن فضالہ، ابو عمر حفص بن میسرہ، زید بن اسلم، عیاض بن عبد اللہ بن سعد، ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

آزاد اور غلام پر صدقہ فطر واجب ہونے کا بیان، اور زہری نے کہا، تجارت کے غلاموں سے...

باب : زکوۃ کا بیان

آزاد اور غلام پر صدقہ فطر واجب ہونے کا بیان، اور زہری نے کہا، تجارت کے غلاموں سے زکوۃ دی جائے اور ان کی طرف سے صدقہ فطر بھی دیا جائے۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1421

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ فَرَضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ أَوْ قَالَ رَمَضَانَ عَلَى الذَّكَرِ وَالْأُنْثَى وَالْحُرِّ وَالْمَمْلُوكِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ فَعَدَلَ النَّاسُ بِهِ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُعْطِي التَّمْرَ فَأَعْوَزَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ التَّمْرِ فَأَعْطَى شَعِيرًا فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُعْطِي عَنْ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ حَتَّى إِنْ كَانَ لِيُعْطِي عَنْ بَنِيَّ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُعْطِيهَا الَّذِينَ يَقْبَلُونَهَا وَكَانُوا يُعْطُونَ قَبْلَ الْفِطْرِ بِيَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ قال ابوعبدالله بنی یعنی بنی نافع قال کانوا یعطون لیجمع لاللفقراء

ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر یا صدقہ رمضان، مرد، عورت، آزاد، غلام، ہر ایک پر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو فرض کیا۔ تو لوگوں نے نصف صاع گیہوں اس کے برابر سمجھ لیا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کھجور دیتے تھے تو ایک بار اہل مدینہ پر کھجور کا قحط ہوا تو جو دیئے، اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ چھوٹے اور بڑے کی طرف سے دیتے تھے، یہاں تک کہ میرے بیٹوں کی طرف سے دے دیتے تھے، اور ابن عمر رضی اللہ عنہ ان کو دیتے جو قبول کرتے اور عید الفطر کے ایک یا دو دن پہلے دیتے۔ ابو عبد اللہ (امام بخاری) نے کہا کہ بنی سے مراد بنی نافع ہے اور کہا کہ وہ لوگ جمع کرنے کے لئے دیتے تھے نہ فقراء کو دیتے تھے۔

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

ہر چھوٹے بڑے پر صدقہ فطر واجب ہونے کا بیان، ابو عمرو نے کہا، عمر رضی اللہ عنہ، عل...

باب : زکوۃ کا بیان

ہر چھوٹے بڑے پر صدقہ فطر واجب ہونے کا بیان، ابو عمرو نے کہا، عمر رضی اللہ عنہ، علی ابن عمر رضی اللہ عنہ، جابر رضی اللہ عنہ، عائشہ رضی اللہ عنہ، طاو

جلد : جلد اول حدیث 1422

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ عَلَى الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ وَالْحُرِّ وَالْمَمْلُوكِ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاع جو، یا ایک صاع کھجور، چھوٹے اور بڑے آزاد اور غلام پر صدقہ فطر فرض کیا ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

حج کے واجب ہونے اور اس کی فضیلت کا بیان، اور اللہ تعالی کا قول اور اللہ کے لئے ل...

باب : حج کا بیان

حج کے واجب ہونے اور اس کی فضیلت کا بیان، اور اللہ تعالی کا قول اور اللہ کے لئے لوگوں پر خانہ کعبہ کا حج کرنا فرض ہے، جنہیں وہاں جانے کی قدرت ہو اور جس نے انکار کیا تو اللہ تعالی ساری دنیا سے بے نیاز ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1423

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالك، ابن شھاب، سلیمان بن یسار، عبد اللہ بن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ الْفَضْلُ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَتْ امْرَأَةٌ مِنْ خَشْعَمَ فَجَعَلَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَتَنْظُرُ إِلَيْهِ وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْرِفُ وَجْهَ الْفَضْلِ إِلَى الشِّقِّ الْآخَرِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ عَلَى عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَثْبُتُ عَلَى الرَّاحِلَةِ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ وَذَلِكَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سلیمان بن یسار، عبد اللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ فضل، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھے۔ قبیلہ خثعم کی ایک عورت آئی تو فضل اس عورت کی طرف دیکھنے لگے، اور وہ عورت فضل کی طرف دیکھ رہی تھی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فضل کی نگاہ دوسری طرف پھیر رہے تھے، اس عورت نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خدا نے اپنے بندوں پر حج فرض کیا ہے، لیکن میرا باپ بہت بوڑھا ہو گیا ہے وہ سواری پر ٹھہر نہیں سکتا۔ تو کیا میں اس کی طرف سے حج کروں؟ آپ نے فرمایا۔ ہاں اور یہ حجۃ الوداع کا واقعہ ہے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سلیمان بن یسار، عبد اللہ بن عباس

اللہ تعالیٰ کا قول کہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پیدل اور اونٹ پر بہت دور د...

باب : حج کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پیدل اور اونٹ پر بہت دور دراز راستوں سے آئیں گے تاکہ وہ اپنے منافع حاصل کریں۔ فجاجا سے مراد وسیع راہیں ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1424

راوی: احمد بن عیسیٰ، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَبُ رَاحِلَتَهُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ يُهِلُّ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَائِمَةً

احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ذی الحلیفہ میں دیکھا کہ اپنی سواری پر سوار ہوئے، تو پھر جب وہ سیدھی کھڑی ہو جاتی تو لبیک کہتے۔

راوی: احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پیدل اور اونٹ پر بہت دور د...

باب : حج کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پیدل اور اونٹ پر بہت دور دراز راستوں سے آئیں گے تاکہ وہ اپنے منافع حاصل کریں۔ فجاسے مراد وسیع راہیں ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1425

راوی: ابراھیم بن موسی، ولید، اوزاعی، عطاء، جابربن عبداللہ انصاری

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ سَمِعَ عَطَاءً يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ إِهْلَالَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ حِينَ اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ رَوَاهُ أَنَسٌ وَابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ يعنی حدیث ابراھیم بن موسی

ابراہیم بن موسیٰ، ولید، اوزاعی، عطاء، جابر بن عبد اللہ انصاری سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم کالبیک کہنا ذی الحلیفہ سے اس وقت ہو تا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی سیدھی کھڑی ہو جاتی، انس اور ابن عباس نے بھی اس حدیث کو یعنی ابراہیم بن موسیٰ کی حدیث کو روایت کیا ہے۔

راوی : ابراہیم بن موسی، ولید، اوزاعی، عطاء، جابر بن عبداللہ انصاری

پالان پر سوار ہو کر حج کرنے کا بیان، اور ابان نے بیان کیا کہ مجھ سے ابن دینار نے...

باب : حج کا بیان

پالان پر سوار ہو کر حج کرنے کا بیان، اور ابان نے بیان کیا کہ مجھ سے ابن دینار نے بواسطہ قاسم بن محمد، عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے بھائی عبدالرحمن کو بھیجا تو ان کو مقام تنعیم سے عمرہ کرایا اور ان کو کجاوہ پر سوار کیا۔ حضرت عمر نے فرمایا کہ حج میں پالان کو باندھو، اس لئے کہ یہ بھی ایک جہاد ہے اور محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ مجھ سے یزید بن زریع نے بواسطہ عروہ بن ثابت، ثمامہ بن عبداللہ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ایک پالان پر حج کیا۔ حالانکہ وہ بخیل نہ تھے اور بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پالان پر حج کیا اور اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسباب بھی تھا۔

جلد : جلد اول حدیث 1426

راوی : محمد بن ابی بکر، یزید بن زریع، عزرہ بن ثابت، ثمامہ بن عبداللہ بن انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ حَجَّ أَنَسٌ عَلَى رَحْلٍ وَلَمْ يَكُنْ شَحِيحًا وَحَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّ عَلَى رَحْلٍ وَكَانَتْ زَامِلَتَهُ

محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ مجھ سے یزید بن زریع نے بواسطہ عروہ بن ثابت، ثمامہ بن عبداللہ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ایک پالان پر حج کیا۔ حالانکہ وہ بخیل نہ تھے اور بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پالان پر حج کیا اور اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسباب بھی تھا۔

راوی : محمد بن ابی بکر، یزید بن زریع، عزرہ بن ثابت، ثمامہ بن عبداللہ بن انس

باب : حج کا بیان

پالان پر سوار ہو کر حج کرنے کا بیان، اور ابان نے بیان کیا کہ مجھ سے ابن دینار نے بواسطہ قاسم بن محمد، عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے بھائی عبدالرحمن کو بھیجا تو ان کو مقام تنعیم سے عمرہ کرایا اور ان کو کجاوہ پر سوار کیا۔ حضرت عمر نے فرمایا کہ حج میں پالان کو باندھو، اس لئے کہ یہ بھی ایک جہاد ہے اور محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ مجھ سے یزید بن زریع نے بواسطہ عروہ بن ثابت، ثمامہ بن عبداللہ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ایک پالان پر حج کیا۔ حالانکہ وہ بخیل نہ تھے اور بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پالان پر حج کیا اور اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسباب بھی تھا۔

جلد : جلد اول حدیث 1427

راوی: عمر بن علی ابوعاصم، یمن بن نابل، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قال حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قال حَدَّثَنَا أَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ اعْتَمَرْتُمْ وَلَمْ أَعْتَمِرْ فَقَالَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ اذْهَبْ بِأُخْتِكَ فَأَعْمِرْهَا مِنْ التَّنْعِيمِ فَأَحْقَبَهَا عَلَى نَاقَةٍ فَاعْتَمَرَتْ

عمر بن علی ابوعاصم، ایمن بن نابل، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے عمرہ کیا لیکن میں نے نہیں کیا۔ آپ نے فرمایا، اے عبدالرحمن اپنی بہن کو لے جاؤ اور ان کو ان مقام تنعیم سے عمرہ کراؤ چنانچہ ان کو اونٹنی پر پیچھے بٹھالیا تو انہوں نے عمرہ کیا۔

راوی : عمر بن علی ابوعاصم، یمن بن نابل، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حج مقبول کی فضیلت کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

حج مقبول کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1428

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ إِيمَانٌ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قِيلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ جِهَادٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قِيلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ حَجٌّ مَبْرُورٌ

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ کون سا عمل افضل ہے؟ آپ نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا۔ پوچھا گیا اس کے بعد کون سا؟ آپ نے فرمایا، اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا، پوچھا گیا پھر کون سا؟ آپ نے فرمایا کہ حج مقبول۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

حج مقبول کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1429

راوی: عبدالرحمن بن مبارک، خالد، حبیب بن ابی عمرہ، عائشہ بنت طلحہ، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ أَخْبَرَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ نَرَى الْجِهَادَ أَفْضَلَ الْعَمَلِ أَفَلَا نُجَاهِدُ قَالَ لَا لَكِنَّ أَفْضَلَ الْجِهَادِ حَجٌّ مَبْرُورٌ

عبد الرحمن بن مبارک، خالد، حبیب بن ابی عمرہ، عائشہ بنت طلحہ، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم جہاد کو سب سے بہتر عمل سمجھتی ہیں تو کیا ہم بھی جہاد نہ کریں؟ آپ نے فرمایا کہ (تمہارے لئے) سب سے افضل جہاد حج مقبول ہے۔

راوی : عبد الرحمن بن مبارک، خالد، حبیب بن ابی عمرہ، عائشہ بنت طلحہ، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

حج مقبول کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1430

راوی: آدم، شعبہ، سیار ابوالحکم، ابوحازم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ أَبُو الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَجَّ لِلَّهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

آدم، شعبہ، سیار ابوالحکم، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے اللہ کے لئے حج کیا اور اس نے نہ فحش بات کی اور نہ گناہ کا مرتکب ہوا تو اس دن کی طرح (گناہ سے پاک وصاف) ہوگا جس دن سے اس کی ماں نے جنا تھا۔

راوی : آدم، شعبہ، سیار ابوالحکم، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حج اور عمرہ کی میقاتوں کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ کی میقاتوں کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1431

راوی: مالك بن اسمعيل، زهير، زيد بن جبير نے بيان كيا كه وه عبد الله بن عمر رضى الله عن

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ أَنَّهُ أَتَى عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فِي مَنْزِلِهِ وَلَهُ فُسْطَاطٌ وَسُرَادِقٌ فَسَأَلْتُهُ مِنْ أَيْنَ يَجُوزُ أَنْ أَعْتَمِرَ قَالَ فَرَضَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا وَلِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّأْمِ الْجُحْفَةَ

مالک بن اسماعیل، زہیر، زید بن جبیر نے بیان کیا کہ وہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ان کی قیام گاہ پر آئے۔ ان کے خیمے لگے تھے اور قناتیں کھڑی تھیں۔ میں نے ان سے پوچھا کہ میرے لئے کہاں سے عمرہ کا احرام باندھنا جائز ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل نجد کے لئے قرن، اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ اور شام کے لئے جحفہ کو مقرر کیا ہے۔

راوی: مالک بن اسمعیل، زہیر، زید بن جبیر نے بیان کیا کہ وہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عن

اللہ تعالی کا قول کہ تم زادراہ ساتھ لے کر جاو...

باب : حج کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ تم زادراہ ساتھ لے کر جاو

جلد : جلد اول حدیث 1432

راوی: یحیی بن بشر، شبابہ، ورقاء، عمرو بن دینار، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ وَرْقَائَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ أَهْلُ الْيَمَنِ يَحُجُّونَ وَلَا يَتَزَوَّدُونَ وَيَقُولُونَ نَحْنُ الْمُتَوَكِّلُونَ فَإِذَا قَدِمُوا مَكَّةَ سَأَلُوا النَّاسَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى رَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ مُرْسَلًا

یحیی بن بشر، شبابہ، ورقاء، عمرو بن دینار، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اہل یمن حج کرتے تھے، لیکن زاد راہ ساتھ لے کر نہیں جاتے تھے اور کہتے تھے کہ ہم خدا پر بھروسہ کرنے والے ہیں جب وہ مکہ میں آتے تو لوگوں سے بھیک مانگتے، اس لئے اللہ تعالی نے یہ آیت نازل کی کہ راستے کا خرچ ساتھ لیکر جایا کرو۔ بہترین توشہ تقویٰ پرہیز گاری ہے۔ ابن عینیہ نے بواسطہ عمرو، عکرمہ اس کو مرسلا روایت کیا۔

راوی : یحیی بن بشر، شبابہ، ورقاء، عمرو بن دینار، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حج اور عمرہ کے لئے اہل مکہ کے احرام باندھنے کی جگہ کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ کے لئے اہل مکہ کے احرام باندھنے کی جگہ کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1433

راوی: موسی بن اسماعیل، وهیب، ابن طاوس اپنے والد سے، وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّأْمِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ الْمَنَازِلِ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ هُنَّ لَهُنَّ

وَلِمَنْ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِهِنَّ مِمَّنْ أَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَمَنْ كَانَ دُونَ ذَلِكَ فَمِنْ حَيْثُ أَنْشَأَ حَتَّى أَهْلُ مَكَّةَ مِنْ مَكَّةَ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ابن طاؤس اپنے والد سے، وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جحفہ، اہل نجد کے لئے قرآن منازل اور اہل یمن کے لئے یلملم کو مقرر کیا۔ یہاں کے لئے میقات ہے اور ان کے لئے جو دوسرے مقامات سے حج اور عمرہ کے ارادہ سے آئیں اور جو ان میقاتوں کے اندر رہنے والا ہے وہ وہیں سے احرام باندھے، جہاں سے چلا ہے یہاں تک کہ اہل مکہ، مکہ ہی سے احرام باندھ لیں۔

راوی : موسی بن اسماعیل، وہیب، ابن طاوس اپنے والد سے، وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

اہل مدینہ کی میقات کا بیان اور یہ لوگ ذوالحلیفہ پہنچنے سے پہلے احرام نہ باندھیں...

باب : حج کا بیان

اہل مدینہ کی میقات کا بیان اور یہ لوگ ذوالحلیفہ پہنچنے سے پہلے احرام نہ باندھیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1434

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَيُهِلُّ أَهْلُ الشَّأْمِ مِنْ الْجُحْفَةِ وَأَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَبَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے، اہل شام جحفہ سے اور اہل نجد قرآن سے احرام باندھیں۔ حضرت عبد اللہ نے بیان کیا کہ مجھے معلوم ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اہل یمن یلملم سے احرام باندھیں۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

اہل شام کے احرام باندھنے کی جگہ کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

اہل شام کے احرام باندھنے کی جگہ کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1435

راوی: مسدد، حماد، عمرو بن دینار، طاوس، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ وَقَّتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّأْمِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ الْمَنَازِلِ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ فَهُنَّ لَهُنَّ وَلِمَنْ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِنَّ لِمَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَمَنْ كَانَ دُونَهُنَّ فَمُهَلُّهُ مِنْ أَهْلِهِ وَكَذَاكَ حَتَّى أَهْلُ مَكَّةَ يُهِلُّونَ مِنْهَا

مسدد، حماد، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جحفہ اور اہل نجد کے لئے قرآن منازل اور اہل یمن کے لئے یلملم کو احرام باندھنے کی جگہ مقرر فرمایا۔ یہ جگہیں ان کے لئے میقات ہیں، اور ان لوگوں کے لئے بھی جو ان کے علاوہ دوسری جگہوں سے حج اور عمرہ کے ارادے سے آئیں، جو ان میقاتوں کے اندر رہنے والے ہیں انکے احرام باندھنے کی جگہ ان کے گھر سے شروع ہوتی ہے یہاں تک کہ اہل مکہ گھر ہی سے احرام باندھیں۔

راوی : مسدد، حماد، عمرو بن دینار، طاوس، ابن عباس

اہل نجد کے احرام باندھنے کی جگہ کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

اہل نجد کے احرام باندھنے کی جگہ کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1436

راوی: علی (بن مدینی) سفیان، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ، احمد ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سام بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَفِظْنَاهُ مِنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ وَقَّتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مُهَلُّ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ذُو الْحُلَيْفَةِ وَمُهَلُّ أَهْلِ الشَّأْمِ مَهْيَعَةُ وَهِيَ الْجُحْفَةُ وَأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا زَعَمُوا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلَمْ أَسْمَعْهُ وَمُهَلُّ أَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمُ

علی (بن مدینی) سفیان، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ، احمد ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سام بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اہل مدینہ کے احرام باندھنے کی جگہ ذوالحلیفہ ہے اور اہل شام کے احرام باندھنے کی جگہ مہیعہ یعنی جحفہ ہے اور اہل نجد کے احرام باندھنے کی جگہ قرآن ہے۔ ابن عمر نے کہا کہ لوگ یہ کہتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ اہل یمن کے احرام باندھنے کی جگہ یلملم ہے (لیکن) میں نے اس کو نہیں سنا۔

راوی : علی (بن مدینی) سفیان، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ، احمد ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سام بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

میقاتوں سے ادھر ادھر رہنے والوں کے احرام باندھنے کی جگہ کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

میقاتوں سے ادھر ادھر رہنے والوں کے احرام باندھنے کی جگہ کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1437

راوی: قتیبہ، حماد، عمرو، طاوس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّأْمِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا فَهُنَّ لَهُنَّ وَلِمَنْ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِنَّ مِمَّنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَمَنْ كَانَ دُونَهُنَّ فَمِنْ أَهْلِهِ حَتَّى إِنَّ أَهْلَ مَكَّةَ يُهِلُّونَ مِنْهَا

قتیبہ، حماد، عمرو، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جحفہ، اہل یمن کے لئے یلملم اور اہل نجد کے لئے قرآن کو مقرر کیا، یہاں کے لئے میقات ہے اور ان کے لئے بھی جو ان کے علاوہ دوسرے مقامات سے حج اور عمرہ کے ارادے سے آئیں۔ جو ان میقاتوں کے ادھر ادھر رہنے والا ہے وہ اپنے گھر ہی سے احرام باندھے، یہاں تک کہ مکہ والے مکہ ہی سے احرام باندھیں۔

راوی : قتیبہ، حماد، عمرو، طاوس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

اہل یمن کے احرام باندھنے کی جگہ کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

اہل یمن کے احرام باندھنے کی جگہ کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1438

راوی: معلی بن اسد، وھیب، عبداللہ بن طاوس، طاوس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّأْمِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ الْمَنَازِلِ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ هُنَّ لِأَهْلِهِنَّ وَلِكُلِّ آتٍ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِهِمْ مِمَّنْ أَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَمَنْ كَانَ دُونَ ذَلِكَ فَمِنْ حَيْثُ أَنْشَأَ حَتَّى أَهْلُ مَكَّةَ مِنْ مَكَّةَ

معلی بن اسد، وہیب، عبد اللہ بن طاؤس، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کیلئے جحفہ، اہل نجد کے لئے قرآن منازل اور اہل یمن کے لئے یلملم کو مقرر فرمایا، یہ یہاں کے رہنے والوں کے لئے میقات ہیں اور ان کے لئے بھی جو ان پر دوسری جگہوں سے حج اور عمرے کے ارادے سے آئیں اور جو ان میقات کے اندر رہنے والے ہیں وہ جہاں سے نکلیں احرام باندھ لیں یہاں تک کہ اہل مکہ مکہ ہی سے احرام باندھیں۔

راوی : معلی بن اسد، وہیب، عبد اللہ بن طاوس، طاوس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

اہل عراق کے لئے میقات ذات عرق ہے۔...

باب : حج کا بیان

اہل عراق کے لئے میقات ذات عرق ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1439

راوی: علی بن مسلم، عبداللہ بن نمیرر، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا فُتِحَ

هَذَانِ الْمِصْرَانِ أَتَوْا عُمَرَ فَقَالُوا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّ لِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا وَهُوَ جَوْرٌ عَنْ طَرِيقِنَا وَإِنَّا إِنْ أَرَدْنَا قَرْنًا شَقَّ عَلَيْنَا قَالَ فَانْظُرُوا حَذْوَهَا مِنْ طَرِيقِكُمْ فَحَدَّ لَهُمْ ذَاتَ عِرْقٍ

علی بن مسلم، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ جب یہ دونوں ملک فتح ہوئے تو لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا کہ اے امیر المومنین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل نجد کے لئے قرآن کو مقرر فرمایا ہے اور وہ ہمارے راستے سے ہٹا ہوا ہے، اگر ہم قرآن کا ارادہ کریں تو ہمارے لئے تکلیف دہ ہوتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے راستے میں اس کے سامنے کوئی جگہ دیکھو، اور ان کے لئے ذات عرق کو مقرر فرمایا۔

راوی : علی بن مسلم، عبد اللہ بن نمیرر، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر

ذوالحلیفہ میں نماز پڑھنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

ذوالحلیفہ میں نماز پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1440

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَاخَ بِالْبَطْحَائِ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَصَلَّى بِهَا وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذی الحلیفہ کی پتھریلی زمین میں اپنی اونٹنی بٹھائی اور وہاں نماز پڑھی۔ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اسی طرح کرتے تھے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا شجرہ کے راستے سے جانے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا شجرہ کے راستے سے جانے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث　1441

راوی: ابراھیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ مِنْ طَرِيقِ الشَّجَرَةِ وَيَدْخُلُ مِنْ طَرِيقِ الْمُعَرَّسِ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ يُصَلِّي فِي مَسْجِدِ الشَّجَرَةِ وَإِذَا رَجَعَ صَلَّى بِذِي الْحُلَيْفَةِ بِبَطْنِ الْوَادِي وَبَاتَ حَتَّى يُصْبِحَ

ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ شجرہ کے راستے سے نکلتے تھے اور معرس کے راستے سے داخل ہوتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ کی طرف جاتے تو مسجد شجرہ میں نماز پڑھتے تھے اور جب واپس ہوتے تو ذی الحلیفہ میں نماز پڑھتے، جو وادی کے بیچ میں ہے اور وہیں رات گزارتے، یہاں تک کہ صبح ہو جاتی۔

راوی : ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ عقیق ایک مبارک وادی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1442

راوی: حمیدی، ولید و بشر بن بکر تنیسی، اوزاعی، یحیی، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ وَبِشْرُ بْنُ بَكْرٍ التِّنِّيسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَادِي الْعَقِيقِ يَقُولُ أَتَانِي اللَّيْلَةَ آتٍ مِنْ رَبِّي فَقَالَ صَلِّ فِي هَذَا الْوَادِي الْمُبَارَكِ وَقُلْ عُمْرَةً فِي حَجَّةٍ

حمیدی، ولید و بشر بن بکر تنیسی، اوزاعی، یحیی، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وادی عقیق میں فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے پاس میرے رب کی طرف سے ایک آنے والا آیا اور کہا کہ اس مبارک وادی میں نماز پڑھ لو اور کہو کہ میں نے عمرہ کو حج میں شریک کر لیا۔

راوی : حمیدی، ولید و بشر بن بکر تنیسی، اوزاعی، یحیی، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ عقیق ایک مبارک وادی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1443

راوی: محمد بن ابی بکر، فضل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رُئِيَ وَهُوَ فِي مُعَرَّسٍ بِذِي الْحُلَيْفَةِ بِبَطْنِ الْوَادِي قِيلَ لَهُ إِنَّكَ بِبَطْحَاءَ مُبَارَكَةٍ وَقَدْ أَنَاخَ بِنَا سَالِمٌ يَتَوَخَّى بِالْمُنَاخِ الَّذِي كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُنِيخُ يَتَحَرَّى مُعَرَّسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ أَسْفَلُ مِنْ الْمَسْجِدِ الَّذِي بِبَطْنِ الْوَادِي بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الطَّرِيقِ وَسَطٌ مِنْ ذَلِكَ

محمد بن ابی بکر، فضل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ اپنے والد سے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ معرس ذی الحلیفہ وسط وادی میں تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب دکھایا گیا کہ آپ مبارک پتھریلی زمین میں ہیں اور ہمارے ساتھ سالم نے بھی تلاش کر کے اونٹ کو اسی جگہ بٹھایا، جہاں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اترنے کی جگہ پر اپنے اونٹ کو بٹھائے ہوئے تھے۔ وہ اس مسجد سے نیچے ہے جو وادی کے وسط میں ہے اور اترنے والوں اور راستہ کے وسط میں ہے۔

راوی : محمد بن ابی بکر، فضل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ

کپڑے سے خلوق کو تین بار دھونے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

کپڑے سے خلوق کو تین بار دھونے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1444

راوی: محمد، ابوعاصم نبیل، ابن جریج، عطاء، صفوان بن یعلی نے عطاء

حدثنا محمد قال حدثنا ابوعاصم النبیل قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قال أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ يَعْلَى أَخْبَرَهُ أَنَّ يَعْلَى قَالَ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرِنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يُوحَى إِلَيْهِ قَالَ فَبَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِالْجِعْرَانَةِ وَمَعَهُ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِهِ جَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ أَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ وَهُوَ مُتَضَمِّخٌ بِطِيبٍ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً فَجَائَهُ الْوَحْيُ فَأَشَارَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِلَى يَعْلَى فَجَائَ يَعْلَى وَعَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبٌ قَدْ أُظِلَّ بِهِ فَأَدْخَلَ رَأْسَهُ فَإِذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْمَرُّ الْوَجْهِ وَهُوَ يَغِطُّ ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَقَالَ أَيْنَ الَّذِي سَأَلَ عَنْ الْعُمْرَةِ فَأُتِيَ بِرَجُلٍ فَقَالَ اغْسِلْ الطِّيبَ الَّذِي بِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَانْزِعْ عَنْكَ الْجُبَّةَ وَاصْنَعْ فِي عُمْرَتِكَ كَمَا تَصْنَعُ فِي حَجَّتِكَ قُلْتُ لِعَطَائٍ أَرَادَ الْإِنْقَائَ حِينَ أَمَرَهُ أَنْ يَغْسِلَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ نَعَمْ

محمد، ابوعاصم نبیل، ابن جریج، عطاء، صفوان بن یعلی نے عطاء سے بیان کیا کہ یعلی نے حضرت عمر سے کہا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حالت میں دکھایئے کہ آپ پر وحی اتر رہی ہو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس دوران میں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جعرانہ میں تھے اور آپ کے ساتھ آپ کے صحابہ بھی تھے۔ تو ایک شخص آپ کے پاس آیا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ آپ اس شخص کے متعلق کیا فرماتے ہیں جس نے عمرہ کا احرام باندھا اور اس کے کپڑے خوشبو سے لتھڑے ہوئے ہیں؟ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھوڑی دیر خاموش رہے آپ پر وحی آنے لگی۔ عمر نے یعلی کو اشارہ کیا تو یعلی آئے اس حال میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک کپڑا تنا ہوا تھا جس سے سایہ کئے ہوئے تھے۔ یعلی نے اپنا سر کپڑے کے اندر ڈالا تو دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ سرخ ہے اور خراٹے لے رہے ہیں، پھر یہ کیفیت دور ہو گئی تو آپ نے فرمایا وہ شخص کہاں ہے؟ جس نے عمرہ کے متعلق پوچھا۔ وہ شخص لایا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اس خوشبو کو تین بار دھوڈالو جو تیرے ساتھ ہے اور اپنا جبہ اتار دے اور اپنے عمرہ میں بھی وہی کر جو تو حج میں کرتا ہے۔ ابن جریج کا بیان ہے کہ میں نے عطاء سے پوچھا کہ آپ نے جو تین بار دھونے کا حکم دیا، تو اس سے آپ کی مراد صفائی تھی تو انہوں نے جواب دیا کہ ہاں۔

راوی : محمد، ابوعاصم نبیل، ابن جریج، عطاء، صفوان بن یعلی نے عطاء

احرام کے وقت خوشبو لگانے کا بیان اور جب احرام باندھنے کا ارادہ کرے تو کیا پہنے ا...

باب : حج کا بیان

احرام کے وقت خوشبو لگانے کا بیان اور جب احرام باندھنے کا ارادہ کرے تو کیا پہنے اور کنگھی اور تیل ڈالے، اور ابن عباس نے فرمایا۔ محرم خوشبو سونگھ سکتا ہے اور آئینہ دیکھ سکتا ہے اور کھانے کی چیزیں روغن زیتوں اور گھی کو دوا میں استعمال کر سکتا ہے اور عطاء نے کہا کہ جائز ہے کہ انگوٹھی پہنے اور ہمیانی باندھے اور ابن عمر نے حالت احرام میں طواف کیا اس طرح کہ اپنے پیٹ پر کپڑا باندھے ہوئے تھے، عائشہ رضی اللہ عنہ نے جانگیا (سلا ہوا کپڑا) پہننے میں کوئی مضائقہ نہ سمجھا۔ ابوعبداللہ (بخاری) نے کہا کہ عائشہ رضی اللہ عنہ کی اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو اونٹ پر ہودج کستے ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1445

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، منصور، سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَدَّهِنُ بِالزَّيْتِ فَذَكَرْتُهُ لِإِبْرَاهِيمَ قَالَ مَا تَصْنَعُ بِقَوْلِهِ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

محمد بن یوسف، سفیان، منصور، سعید بن جبیر روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر زیتون کا تیل لگاتے تھے۔ میں نے ابراہیم نخعی سے بیان کیا تو انہوں نے کہا تم ان کی بات کو کیا کرو گے، مجھ سے اسود نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے متعلق بیان کیا کہ انہوں نے کہا کہ گویا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مانگوں میں حالت احرام میں خوشبو کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، منصور، سعید بن جبیر

باب : حج کا بیان

احرام کے وقت خوشبو لگانے کا بیان اور جب احرام باندھنے کا ارادہ کرے تو کیا پہنے اور کنگھی اور تیل ڈالے، اور ابن عباس نے فرمایا۔ محرم خوشبو سونگھ سکتا ہے اور آئینہ دیکھ سکتا ہے اور کھانے کی چیزیں روغن زیتوں اور گھی کو دوا میں استعمال کر سکتا ہے اور عطاء نے کہا کہ جائز ہے کہ انگوٹھی پہنے اور ہمیانی باندھے اور ابن عمر نے حالت احرام میں طواف کیا اس طرح کہ اپنے پیٹ پر کپڑا باندھے ہوئے تھے، عائشہ رضی اللہ عنہ نے جانگیا (سلا ہوا کپڑا) پہننے میں کوئی مضائقہ نہ سمجھا۔ ابوعبداللہ (بخاری) نے کہا کہ عائشہ رضی اللہ عنہ کی اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو اونٹ پر ہودج کستے ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1446

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن قاسم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِحْرَامِهِ حِينَ يُحْرِمُ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن قاسم اپنے والد سے وہ عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو جب آپ احرام باندھتے تو احرام باندھتے کے وقت اور احرام کھولنے کے وقت خانہ کعبہ کے طواف سے پہلے خوشبو لگاتی تھی۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن قاسم

تلبید کرکے احرام باندھنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

تلبید کرکے احرام باندھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1447

راوی: اصبغ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ مُلَبِّدًا

اصبغ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تلبید کی حالت میں لبیک کہتے ہوئے سنا۔ (تلبید ایک لیس دار قسم کی چیز ہے جس کا استعمال کرکے آپ نے بالوں کو جمع کر لیا

تھا تاکہ حالت احرام میں وہ پراگندہ نہ ہونے پائیں(

راوی : اصبغ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم

ذی الحلیفہ کے نزدیک لبیک کہنے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

ذی الحلیفہ کے نزدیک لبیک کہنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1448

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ، ح، عبداللہ بن مسلمہ، مالک، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ،

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يَقُولُ مَا أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ عِنْدِ الْمَسْجِدِ يَعْنِي مَسْجِدَ ذِي الْحُلَيْفَةِ

علی بن عبداللہ، سفیان، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ، ح، عبداللہ بن مسلمہ، مالک، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، اپنے والد کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد، یعنی مسجد ذی الحلیفہ کے پاس سے ہی لبیک کہا۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ، ح، عبداللہ بن مسلمہ، مالک، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ،

محرم کون سا کپڑا پہنے ؟...

باب : حج کا بیان

محرم کون سا کپڑا پہنے ؟

جلد : جلد اول حدیث 1449

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنْ الثِّيَابِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلْبَسُ الْقُمُصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَحَدٌ لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا مِنْ الثِّيَابِ شَيْئًا مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ أَوْ وَرْسٌ قال ابو عبد الله يغسل المحرم راسه ويترجل ولايحك جسده ويلقى القمل من راسه وجسده فى الارض

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم محرم کون سے کپڑے پہنے ؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قمیص، عمامہ، پائجامہ، اور ٹوپی اور موزے نہ پہنے، مگر وہ شخص جسے جوتا نہ ملے تو وہ موزے پہن لے اور دونوں موزوں کو ٹخنے کے نیچے سے کاٹ ڈالے اور نہ ہی کوئی ایسا کپڑا پہنے جس میں زعفران یا ورس لگی ہوئی ہو۔ ابو عبد اللہ (بخاری) نے کہا کہ محرم اپنا سر دھو سکتا ہے لیکن نہ تو کنگھی کرے اور نہ اپنا بدن کھجلائے اور جوئیں اپنے سر اور بدن سے نکال کر زمین پر ڈال دے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حج میں سوار ہونے اور کسی کو پیچھے بٹھانے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

حج میں سوار ہونے اور کسی کو پیچھے بٹھانے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1450

راوی: عبداللہ بن محمد، وھب بن جریر، جریر، یونس ایلی، زھری، عبید اللہ بن عبداللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ الْأَيْلِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ أُسَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ إِلَى الْمُزْدَلِفَةِ ثُمَّ أَرْدَفَ الْفَضْلَ مِنْ الْمُزْدَلِفَةِ إِلَى مِنًى قَالَ فَكِلَاهُمَا قَالَ لَمْ يَزَلْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

عبداللہ بن محمد، وہب بن جریر، جریر، یونس ایلی، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اسامہ رضی اللہ عنہ عرفہ سے مزدلفہ تک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے تھے۔ اور فضل کو مزدلفہ سے منی تک آپ نے اپنے پیچھے بٹھایا۔ دونوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم برابر لبیک کہتے رہے یہاں تک کہ جمرہ عقبہ پر کنکریاں ماریں۔

راوی : عبداللہ بن محمد، وہب بن جریر، جریر، یونس ایلی، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

محرم کپڑے، چادر اور تہہ بند میں سے کیا پہنے؟ عائشہ رضی اللہ عنہ نے کسم میں رنگا...

باب : حج کا بیان

محرم کپڑے، چادر اور تہہ بند میں سے کیا پہنے؟ عائشہ رضی اللہ عنہ نے کسم میں رنگا ہوا کپڑا پہنا حالت احرام میں، اور عائشہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ عورتیں حالت احرام میں نقاب نہ ڈالیں، برقعہ نہ پہنیں اور نہ ایسا کپڑا پہنیں جو ورس سے رنگا ہوا ہو اور نہ زعفران سے رنگا ہوا اور جابر نے فرمایا کہ میں کسم میں رنگے ہوئے کپڑے کو خوشبو نہیں سمجھتا، اور عائشہ رضی اللہ عنہ نے زیور، سیاہ اور گلابی کپڑوں اور عورت کے لئے موزوں کے پہننے میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھا اور ابراہیم نے کہا، اس میں کوئی حرج نہیں، اگر کوئی محرم کپڑے بدلے۔

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ کریب، عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ انْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَدِينَةِ بَعْدَ مَا تَرَجَّلَ وَادَّهَنَ وَلَبِسَ إِزَارَهُ وَرِدَائَهُ هُوَ وَأَصْحَابُهُ فَلَمْ يَنْهَ عَنْ شَيْئٍ مِنْ الْأَرْدِيَةِ وَالْأُزُرِ تُلْبَسُ إِلَّا الْمُزَعْفَرَةَ الَّتِي تَرْدَعُ عَلَى الْجِلْدِ فَأَصْبَحَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ حَتَّى اسْتَوَى عَلَى الْبَيْدَائِ أَهَلَّ هُوَ وَأَصْحَابُهُ وَقَلَّدَ بَدَنَتَهُ وَذَلِكَ لِخَمْسٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ فَقَدِمَ مَكَّةَ لِأَرْبَعِ لَيَالٍ خَلَوْنَ مِنْ ذِي الْحَجَّةِ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَمْ يَحِلَّ مِنْ أَجْلِ بُدْنِهِ لِأَنَّهُ قَلَّدَهَا ثُمَّ نَزَلَ بِأَعْلَى مَكَّةَ عِنْدَ الْحَجُونِ وَهُوَ مُهِلٌّ بِالْحَجِّ وَلَمْ يَقْرَبْ الْكَعْبَةَ بَعْدَ طَوَافِهِ بِهَا حَتَّى رَجَعَ مِنْ عَرَفَةَ وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ يُقَصِّرُوا مِنْ رُئُوسِهِمْ ثُمَّ يَحِلُّوا وَذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ بَدَنَةٌ قَلَّدَهَا وَمَنْ كَانَتْ مَعَهُ امْرَأَتُهُ فَهِيَ لَهُ حَلَالٌ وَالطِّيبُ وَالثِّيَابُ

محمد بن ابی بکر مقدمی، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ کریب، عبداللہ بن عباس روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ مدینے سے کنگھی کرنے اور تیل لگانے، تہہ بند اور چادر پہننے کے بعد روانہ ہوئے۔ آپ نے چادر اور تہہ بند کے پہننے سے بالکل منع نہ فرمایا مگر زعفران میں رنگا ہوا کپڑا جس سے بدن پر زعفران جھڑے، پھر صبح کے وقت ذی الحلیفہ میں اپنی سواری پر سوار ہو جائے یہاں تک کہ مقام بیداء میں پہنچے تو آپ اور آپ کے صحابہ نے لبیک کہا، اور اپنے جانوروں کی گردن میں قلادہ ڈالا، یہ اس دن ہوا کہ ابھی ذیقعدہ کے پانچ دن باقی تھے، مکہ آئے تو ذی الحجہ کے چار دن گزر چکے تھے، خانہ کعبہ کا طواف کیا اور صفا اور مروہ کے درمیان طواف کیا اور قربانی کے جانوروں کی وجہ سے احرام نہیں کھولا۔ اس لئے کہ اس کی گردن میں قلادہ ڈال دیا تھا، پھر حجون کے پاس مکہ کے بالائی حصہ میں اترے، اس حال میں کہ حج کا احرام باندھے ہوئے تھے۔ اور طواف کرنے کے بعد آپ کعبہ کے قریب نہیں گئے، یہاں تک کہ عرفہ سے واپس ہوئے اور اپنے ساتھیوں کو حکم دیا کہ خانہ کعبہ کا طواف کریں اور صفا مروہ کے درمیان طواف کریں، پھر اپنے سر کے بال کتروالیں پھر احرام کھول ڈالیں اور یہ اس شخص کے لئے ہے جس کے پاس قربانی کا جانور ہو۔ قلادہ ڈالا ہوا نہ ہو اور جس شخص کے ساتھ اس کی بیوی ہے، وہ اس کے لئے حلال ہے اور خوشبو لگانا اور کپڑے پہننا درست ہے۔

راوی : محمد بن ابی بکر مقدمی، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ کریب، عبداللہ بن عباس

اس شخص کا بیان جو صبح تک ذی الحلیفہ میں ٹھہرے۔اس کو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے نب...

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو صبح تک ذی الحلیفہ میں ٹھہرے۔اس کو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

جلد : جلد اول حدیث 1452

راوی: عبد اللہ بن محمد، هشام بن یوسف، ابن جریج، ابن منذر، انس بن مالك

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَبِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ بَاتَ حَتَّى أَصْبَحَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَلَمَّا رَكِبَ رَاحِلَتَهُ وَاسْتَوَتْ بِهِ أَهَلَّ

عبداللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، ابن جریج، ابن منذر، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں چار رکعت اور ذی الحلیفہ میں دو رکعت نماز پڑھی۔ پھر رات گزاری یہاں تک کہ ذی الحلیفہ میں صبح ہو گئی۔ تو پھر جب آپ اپنی سواری پر سوار ہوئے اور وہ سیدھی کھڑی ہوئی تو آپ نے لبیک کہا۔

راوی : عبداللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، ابن جریج، ابن منذر، انس بن مالک

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو صبح تک ذی الحلیفہ میں ٹھہرے۔اس کو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

جلد : جلد اول حدیث 1453

راوی: قتیبه، عبدالوهاب، ایوب، ابی قلابه، انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ قَالَ وَأَحْسِبُهُ بَاتَ بِهَا حَتَّى أَصْبَحَ

قتیبہ، عبدالوہاب، ایوب، ابی قلابہ، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں ظہر کی نماز چار رکعت اور ذی الحلیفہ میں عصر کی دو رکعت نماز پڑھی، اور قلابہ کا بیان ہے کہ میں خیال کرتا ہوں آپ رات کو صبح تک ذوالحلیفہ میں ہی رہے۔

راوی: قتیبہ، عبدالوہاب، ایوب، ابی قلابہ، انس بن مالک

بلند آواز سے لبیک کہنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

بلند آواز سے لبیک کہنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1454

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ابوایوب، ابوقلابہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ الظُّهْرَ أَرْبَعًا وَالْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ وَسَمِعْتُهُمْ يَصْرُخُونَ بِهِمَا جَمِيعًا

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ابوایوب، ابوقلابہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

مدینہ میں ظہر کی چار رکعتیں اور ذی الحلیفہ میں عصر کی دو رکعتیں پڑھیں اور میں نے لوگوں کو، دونوں چیزوں کا تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ابوایوب، ابوقلابہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

لبیک کہنے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

لبیک کہنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1455

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ تَلْبِيَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تلبیہ اس طرح کرتے تھے۔ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیکَ لَکَ۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1456

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، عمارہ، ابوعطیہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ تَابَعَهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ وَقَالَ شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ سَمِعْتُ خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، عمارہ، ابوعطیہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں زیادہ جانتی ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح لبیک کہتے تھے۔ آپ فرماتے تھے۔ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیکَ لَکَ ابومعاویہ نے اعمش سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے اور شعبہ نے کہا کہ مجھ سے سلیمان نے بواسطہ خیثمہ، ابوعطیہ سے روایت کیا ہے کہ میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، عمارہ، ابوعطیہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

لبیک کہنے سے پہلے جانور پر سوار ہونے کے وقت تحمید، تسبیح اور تکبیر کہنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

لبیک کہنے سے پہلے جانور پر سوار ہونے کے وقت تحمید، تسبیح اور تکبیر کہنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1457

راوی: موسی بن اسماعیل، وھیب، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ مَعَهُ بِالْمَدِينَةِ الظُّهْرَ أَرْبَعًا وَالْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ بَاتَ بِهَا حَتَّى أَصْبَحَ ثُمَّ رَكِبَ حَتَّى اسْتَوَتْ بِهِ عَلَى الْبَيْدَاءِ حَمِدَ اللَّهَ وَسَبَّحَ وَكَبَّرَ ثُمَّ أَهَلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ وَأَهَلَّ النَّاسُ بِهِمَا فَلَمَّا قَدِمْنَا أَمَرَ النَّاسَ فَحَلُّوا حَتَّى كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ أَهَلُّوا بِالْحَجِّ قَالَ وَنَحَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَنَاتٍ بِيَدِهِ قِيَامًا وَذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ قَالَ بَعْضُهُمْ هَذَا عَنْ أَيُّوبَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَنَسٍ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے ساتھ لوگوں نے بھی مدینہ میں ظہر کی چار رکعتیں اور عصر کی ذوالحلیفہ میں دو رکعتیں پڑھیں، پھر وہاں رات بھر رہے یہاں تک کہ صبح ہوگئی، پھر سوار ہوئے یہاں تک کہ سواری بیدا میں پہنچی۔ تو آپ نے اللہ کی حمد بیان کی اور تسبیح پڑھی اور تکبیر کہی پھر حج اور عمرہ کی لبیک کہی اور لوگوں نے بھی حج اور عمرہ کی لبیک کہی۔ جب ہم مکہ میں پہنچے تو آپ نے لوگوں کو حکم دیا کہ احرام کھول دیں یہاں تک کہ ترویہ کا دن آیا تو لوگوں نے حج کا احرام باندھا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چند اونٹوں کو کھڑا کر کے ذبح کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں دو سینگوں والے مینڈھے ذبح کئے۔ ابوعبداللہ (بخاری) نے کہا کہ بعض نے اس کو ابوایوب سے انہوں نے ایک شخص سے اور اس شخص نے انس سے روایت کیا۔

راوی : موسی بن اسماعیل، وہیب، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس

اس شخص کا بیان جو اس وقت لبیک کہے جب کہ اس کی سواری سیدھی کھڑی ہو جائے۔۔۔

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو اس وقت لبیک کہے جب کہ اس کی سواری سیدھی کھڑی ہو جائے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1458

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، صالح بن کیسان، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَهَلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ قَائِمَةً

ابوعاصم، ابن جریج، صالح بن کیسان، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت لبیک کہی، کہ جب آپ کی سواری سیدھی کھڑی ہوگئی۔

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، صالح بن کیسان، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

قبلہ رو ہو کر احرام باندھنے کا بیان۔ ابو معمر نے کہا کہ ہم سے عبدالوارث نے بواسطہ...

باب: حج کا بیان

قبلہ رو ہو کر احرام باندھنے کا بیان۔ ابو معمر نے کہا کہ ہم سے عبدالوارث نے بواسطہ ایوب، نافع سے روایت کیا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ جب صبح کی نماز ذی الحلیفہ میں پڑھ لیتے تو اپنی سواری تیار کرنے کا حکم دیتے۔ جب سواری تیار ہو جاتی تو اس پر سوار ہو جاتے جب وہ سیدھی کھڑی ہو جاتی تو قبلہ کی طرف کھڑے کھڑے منہ کر لیتے، جب مقام طوٰی میں پہنچتے تو وہاں رات گزارتے، یہاں تک کہ صبح ہو جاتی، جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تو غسل کرتے اور کہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی کیا ہے، اسمعیل نے ایوب سے غسل کے متعلق اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

جلد: جلد اول　　حدیث 1459

راوی: سلیمان بن داؤد ابوالربیع، فلیح، نافع

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِذَا أَرَادَ الْخُرُوجَ إِلَى مَكَّةَ ادَّهَنَ بِدُهْنٍ لَيْسَ لَهُ رَائِحَةٌ طَيِّبَةٌ ثُمَّ يَأْتِي مَسْجِدَ ذِي الْحُلَيْفَةِ فَيُصَلِّي ثُمَّ يَرْكَبُ وَإِذَا اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ قَائِمَةً أَحْرَمَ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

سلیمان بن داؤد ابوالربیع، فلیح، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب مکہ جانے کا ارادہ کرتے تو ایسا تیل لگاتے جس میں خوشبو نہ ہو۔ پھر ذی الحلیفہ کی مسجد میں آتے اور نماز پڑھتے، پھر سوار ہو جاتے، جب اونٹنی سیدھی کھڑی ہو جاتی تو احرام باندھتے، پھر کہتے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔

راوی : سلیمان بن داؤد ابوالربیع، فلیح، نافع

وادی میں اترتے وقت لبیک کہنے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

وادی میں اترتے وقت لبیک کہنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1460

راوی: محمد بن مثنی، ابن عدی، ابن عون، مجاہد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَذَكَرُوا الدَّجَّالَ أَنَّهُ قَالَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَمْ أَسْمَعْهُ وَلَكِنَّهُ قَالَ أَمَّا مُوسَى كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ إِذْ انْحَدَرَ فِي الْوَادِي يُلَبِّي

محمد بن مثنی، ابن عدی، ابن عون، مجاہد سے روایت کرتے ہیں۔ مجاہد نے کہا کہ ہم لوگ ابن عباس کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو لوگوں نے دجال کا ذکر چھیڑ دیا کہ آپ نے فرمایا کی دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہو گا۔ ابن عباس نے کہا میں نے نہیں سنا ہے لیکن میں نے آپ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ میں گویا حضرت موسیٰ کو دیکھ رہا ہوں جب وہ وادی میں اترتے ہیں تو لبیک کہہ رہے ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن عدی، ابن عون، مجاہد

حیض ونفاس والی عورت کس طرح احرام باندھے۔ اہل تکلم بہ (یعنی گفتگو کی) کے معنی میں...

باب : حج کا بیان

حیض ونفاس والی عورت کس طرح احرام باندھے۔ اہل تکلم بہ (یعنی گفتگو کی) کے معنی میں بولتے ہیں اور استھللنا واہللنا الھلال یہ سب ظہور کے معنی میں بولتے ہیں۔ واستھل المطھر کے معنی ہیں بادل سے نکلا اور ما اھل لغیر اللہ بہ میں اھل استھلال الصبی سے ماخوذ ہے

جلد : جلد اول حدیث 1461

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب عروہ بن زبیر، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْنَا بِعُمْرَةٍ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُهِلَّ بِالْحَجِّ مَعَ الْعُمْرَةِ ثُمَّ لَا يَحِلَّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا فَقَدِمْتُ مَكَّةَ وَأَنَا حَائِضٌ وَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ وَدَعِي الْعُمْرَةَ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا قَضَيْنَا الْحَجَّ أَرْسَلَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرْتُ فَقَالَ هَذِهِ مَكَانَ عُمْرَتِكِ قَالَتْ فَطَافَ الَّذِينَ كَانُوا أَهَلُّوا بِالْعُمْرَةِ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حَلُّوا ثُمَّ طَافُوا طَوَافًا آخَرَ بَعْدَ أَنْ رَجَعُوا مِنْ مِنًى وَأَمَّا الَّذِينَ جَمَعُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَإِنَّمَا طَافُوا طَوَافًا وَاحِدًا

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب عروہ بن زبیر، عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حجۃ الوداع کے موقع میں ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نکلے۔ ہم نے عمرے کا احرام باندھا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے پاس قربانی کا جانور ہو، وہ حج اور عمرے دونوں سے اس کا احرام باندھے، پھر احرام نہ کھولے، یہاں تک کہ ان دونوں سے فارغ نہ ہو جائے۔ میں مکہ پہنچی اس حال میں کہ میں حائضہ تھی میں نے خانہ کعبہ کا طواف نہ کیا اور نہ صفا مروہ کے درمیان

طواف کیا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسکی شکایت کی، تو آپ نے فرمایا سر کھول ڈالو اور کنگھی کرو اور حج کا احرام باندھو اور عمرہ کو چھوڑ دو۔ میں نے ایسا ہی کیا، جب ہم حج سے فارغ ہوئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مقام تنعیم کی طرف بھیجا، تو میں نے عمرہ کیا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ تمہارے عمرے کے بدلے ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہانے بیان کیا کہ جن لوگوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا، خانہ کعبہ کا اور صفاو مروہ کے درمیان طواف کیا اور پھر احرام کھول دیا، پھر منیٰ سے لوٹنے کے بعد ایک دوسرا طواف کیا اور جن لوگوں نے حج اور عمرے دونوں کا احرام باندھا تھا ان لوگوں نے صرف ایک طواف کیا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب عروہ بن زبیر، عائشہ رضی اللہ عنہا

اس شخص کا بیان جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم ...

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم جیسا احرام باندھا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔ (امام بخاری اس بات کی احادیث سے یہ بات ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص مبہم طور پر احرام باندھے کہ فلاں شخص نے جیسا احرام باندھا ہے میں بھی ویسا ہی احرام باندھتا ہوں تو ایسا کرنا جائز ہے۔ حنفیہ کے نزدیک بھی ایسا احرام باندھے تو احرام صحیح ہو جاتا ہے مگر افعال حج یا عمرہ شروع کرنے سے پہلے احرام کی تعین ضروری ہے۔(

جلد : جلد اول   حدیث 1462

راوی: مکی بن ابراهیم، ابن جریج، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ عَطَائٌ قَالَ جَابِرٌ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنْ يُقِيمَ عَلَى إِحْرَامِهِ وَذَكَرَ قَوْلَ سُرَاقَةَ وَزَادَ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا أَهْلَلْتَ يَا عَلِيُّ قَالَ بِمَا أَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَهْدِ وَامْكُثْ حَرَامًا كَمَا أَنْتَ

مکی بن ابراہیم، ابن جریج، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حکم

دیا کہ وہ اپنے احرام پر قائم رہے اور سراقہ کا قول بیان کیا اور محمد بن بکر بواسطہ جریج اتنا اور زیادہ بیان، کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ اے علی رضی اللہ عنہ تم نے کس چیز کا احرام باندھا؟ حضرت علی نے جواب دیا جس چیز کا احرام نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے باندھا ہے آپ نے فرمایا تو قربانی دو، اور احرام میں ٹھہرے رہو، جیسا کہ تم اس وقت ہو۔

راوی: مکی بن ابراہیم، ابن جریج، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم جیسا احرام باندھا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔ (امام بخاری اس بات کی احادیث سے یہ بات ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص مبہم طور پر احرام باندھے کہ فلاں شخص نے جیسا احرام باندھا ہے میں بھی ویسا ہی احرام باندھتا ہوں تو ایسا کرنا جائز ہے۔ حنفیہ کے نزدیک بھی ایسا احرام باندھے تو احرام صحیح ہو جاتا ہے مگر افعال حج یا عمرہ شروع کرنے سے پہلے احرام کی تعین ضروری ہے۔(

جلد : جلد اول حدیث 1463

راوی: حسن بن علی خلال هذلی، عبدالصمد، سلیم بن حیان، مروان اصفزانس رضی اللہ عنہ بن مالک

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ الْهُذَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ مَرْوَانَ الْأَصْفَرَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْيَمَنِ فَقَالَ بِمَا أَهْلَلْتَ قَالَ بِمَا أَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْلَا أَنَّ مَعِي الْهَدْيَ لَأَحْلَلْتُ

حسن بن علی خلال هذلی، عبدالصمد، سلیم بن حیان، مروان اصفزانس رضی اللہ عنہ بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس یمن سے آئے، تو آپ نے پوچھا کہ تم نے کس چیز سے احرام باندھا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ جس چیز کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے باندھا ہے۔ آپ نے فرمایا اگر میرے پاس قربانی کا جانور نہ ہوتا تو میں احرام کھول دیتا۔

راوی : حسن بن علی خلال هذلی، عبد الصمد، سلیم بن حیان، مروان اصفز انس رضی اللہ عنہ بن مالک

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم جیسا احرام باندھا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔ (امام بخاری اس بات کی احادیث سے یہ بات ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص مبہم طور پر احرام باندھے کہ فلاں شخص نے جیسا احرام باندھا ہے میں بھی ویسا ہی احرام باندھتا ہوں تو ایسا کرنا جائز ہے۔ حنفیہ کے نزدیک بھی ایسا احرام باندھے تو احرام صحیح ہو جاتا ہے مگر افعال حج یا عمرہ شروع کرنے سے پہلے احرام کی تعین ضروری ہے۔ (

جلد : جلد اول حدیث 1464

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، ابوموسی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَوْمٍ بِالْيَمَنِ فَجِئْتُ وَهُوَ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ بِمَا أَهْلَلْتَ قُلْتُ أَهْلَلْتُ كَإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ مَعَكَ مِنْ هَدْيٍ قُلْتُ لَا فَأَمَرَنِي فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ أَمَرَنِي فَأَحْلَلْتُ فَأَتَيْتُ امْرَأَةً مِنْ قَوْمِي فَمَشَطَتْنِي أَوْ غَسَلَتْ رَأْسِي فَقَدِمَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ إِنْ نَأْخُذْ بِكِتَابِ اللهِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُنَا بِالتَّمَامِ قَالَ اللهُ وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ وَإِنْ نَأْخُذْ بِسُنَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ لَمْ يَحِلَّ حَتَّى نَحَرَ الْهَدْيَ

محمد بن یوسف، سفیان، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، ابوموسی سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میری قوم کے پاس مجھے یمن بھیجا، چنانچہ میں اس حال میں آیا کہ آپ بطحا میں تھے آپ نے فرمایا کہ تم نے کس چیز کا احرام باندھا ہے؟ میں نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھنے کی طرح احرام باندھا ہے۔ آپ نے پوچھا کہ کیا تمہارے پاس ھدی کا جانور ہے؟ میں نے جواب دیا نہیں۔ آپ نے مجھے حکم دیا کہ میں خانہ کعبہ کا طواف کروں، چنانچہ میں نے خانہ کعبہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا، پھر مجھے احرام کھولنے کا حکم دیا، میں نے احرام کھول دیا، میں اپنی قوم کی ایک عورت کے پاس آیا، اس نے میرے

بالوں میں کنگھی کی یا میرا سر دھویا، پھر عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کا وقت آیا، تو انہوں نے کہا، اگر ہم اللہ کی کتاب کو پکڑتے ہیں تو وہ ہمیں حج اور عمرہ کے پورا کرنے کا حکم دیتا ہے اور اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو پکڑتے ہیں تو آپ نے احرام نہیں کھولا، یہاں تک کہ قربانی کی۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، ابوموسی

اللہ تعالی کا قول کہ حج کے چند مہینے مقرر ہیں جس نے ان مہینوں میں حج کا ارادہ کی...

باب : حج کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ حج کے چند مہینے مقرر ہیں جس نے ان مہینوں میں حج کا ارادہ کیا، تو نہ جماع کرے اور نہ گناہ کا کام کرے اور نہ جھگڑا کرے، لوگ آپ سے چاند سے متعلق پوچھتے ہیں آپ کہہ دیں، یہ لوگوں کے لئے اور حج کے لئے وقت معلوم کرنے کا ایک ذریعہ ہے، اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حج کے مہینے شوال، ذی قعدہ، اور ذی الحجہ کے دس دن ہیں اور ابن عباس نے فرمایا کہ سنت یہ ہے کہ حج کے مہینے ہی میں حج کا احرام باندھے اور عثمان رضی اللہ عنہ نے خراسان یا کرمان سے احرام باندھ کر چلنے کو مکروہ سمجھا ہے (دور دراز سے احرام باندھنے کی صورت میں احرام کی پابندیوں کے ٹوٹنے کا اندیشہ ہے اس لئے اسے پسند نہیں فرمایا(

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1465

راوی: محمد بن بشار، ابوبکر حنفی، افلح بن حمید، قاسم بن محمد، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ وَلَيَالِي الْحَجِّ وَحُرُمِ الْحَجِّ فَنَزَلْنَا بِسَرِفَ قَالَتْ فَخَرَجَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ مَعَهُ هَدْيٌ فَأَحَبَّ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ فَلَا قَالَتْ فَالْآخِذُ بِهَا وَالتَّارِكُ لَهَا مِنْ أَصْحَابِهِ قَالَتْ فَأَمَّا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَكَانُوا أَهْلَ قُوَّةٍ وَكَانَ مَعَهُمُ الْهَدْيُ فَلَمْ يَقْدِرُوا عَلَى الْعُمْرَةِ قَالَتْ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا يُبْكِيكِ يَا هَنْتَاهُ قُلْتُ سَمِعْتُ قَوْلَكَ لِأَصْحَابِكَ فَمُنِعْتُ الْعُمْرَةَ قَالَ وَمَا شَأْنُكِ قُلْتُ لَا أُصَلِّي

قَالَ فَلَا يَضِيرُكِ إِنَّمَا أَنْتِ امْرَأَةٌ مِنْ بَنَاتِ آدَمَ كَتَبَ اللهُ عَلَيْكِ مَا كَتَبَ عَلَيْهِنَّ فَكُونِي فِي حَجَّتِكِ فَعَسَى اللهُ أَنْ يَرْزُقَكِيهَا قَالَتْ فَخَرَجْنَا فِي حَجَّتِهِ حَتَّى قَدِمْنَا مِنًى فَطَهَرْتُ ثُمَّ خَرَجْتُ مِنْ مِنًى فَأَفَضْتُ بِالْبَيْتِ قَالَتْ ثُمَّ خَرَجَتْ مَعَهُ فِي النَّفْرِ الْآخِرِ حَتَّى نَزَلَ الْمُحَصَّبَ وَنَزَلْنَا مَعَهُ فَدَعَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ اخْرُجْ بِأُخْتِكَ مِنْ الْحَرَمِ فَلْتُهِلَّ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ افْرُغَا ثُمَّ ائْتِيَا هَا هُنَا فَإِنِّي أَنْظُرُكُمَا حَتَّى تَأْتِيَانِي قَالَتْ فَخَرَجْنَا حَتَّى إِذَا فَرَغْتُ وَفَرَغْتُ مِنْ الطَّوَافِ ثُمَّ جِئْتُهُ بِسَحَرَ فَقَالَ هَلْ فَرَغْتُمْ فَقُلْتُ نَعَمْ فَآذَنَ بِالرَّحِيلِ فِي أَصْحَابِهِ فَارْتَحَلَ النَّاسُ فَمَرَّ مُتَوَجِّهًا إِلَى الْمَدِينَةِ ضَيْرِ مِنْ ضَارَ يَضِيرُ ضَيْرًا وَيُقَالُ ضَارَ يَضُورُ ضَوْرًا وَضَرَّ يَضُرُّ ضَرًّا

محمد بن بشار، ابو بکر حنفی، افلح بن حمید، قاسم بن محمد، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کے مہینوں میں، حج کی راتوں میں حج کے زمانے میں نکلے، ہم نے سرف میں قیام کیا، عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ آپ اپنے صحابہ کے پاس آئے اور فرمایا کہ تم میں سے جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو اور وہ اس کو عمرہ بنانا چاہتا ہے تو عمرہ بنالے اور جس کے پاس قربانی کا جانور ہو، وہ ایسا نہ کرے، عائشہ نے کہا، کہ بعض صحابہ نے اس پر عمل کیا اور بعض نے اس پر عمل نہیں کیا، لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے بعض صحابہ قوت والے تھے، اور ان کے پاس قربانی کا جانور تھا اس لئے وہ عمرہ نہیں کر سکتے تھے، عائشہ نے کہا کہ میرے پاس رسول اللہ تشریف لائے، اس حال میں کہ میں رو رہی تھی۔ آپ نے فرمایا کہ اے بھولی بھالی عورت! تو کیوں رو رہی ہے؟ میں نے جواب دیا آپ نے جو اپنے ساتھیوں سے فرمایا وہ میں نے سن لیا اب تو میں عمرہ نہیں کر سکتی، آپ نے فرمایا کہ کیا بات ہے؟ میں نے جواب دیا کہ میں نماز نہیں پڑھتی (یعنی حائضہ ہوں) آپ نے فرمایا کہ تیرے لئے کوئی حرج نہیں، تو آدم کی بیٹیوں میں سے ایک بیٹی ہے، جو تمام عورتوں کے مقدر میں لکھا ہے، وہ تیرے مقدر میں بھی ہے، تو اپنے حج میں رہ، بہت ممکن ہے کہ اللہ تجھے عمرہ نصیب کرے، عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ ہم حج کے لئے نکلے یہاں تک کہ ہم منیٰ پہنچے، میں وہاں پاک ہوگئی۔ پھر میں منیٰ سے نکلی خانہ کعبہ کا طواف کیا، پھر میں آپ کے ساتھ آخری کوچ میں نکلی، یہاں تک کہ آپ محصب میں اترے اور ہم بھی آپ کے ساتھ اترے، تو آپ نے عبدالرحمن بن ابی بکر کو بلایا اور فرمایا کہ اپنی بہن کو حرم سے باہر لے جاؤ تاکہ وہ عمرے کا احرام باندھے، پھر دونوں عمرے سے فارغ ہو کر یہاں آؤ۔

راوی : محمد بن بشار، ابو بکر حنفی، افلح بن حمید، قاسم بن محمد، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : حج کا بیان

تمتع، قران، اور افراد حج کا بیان اور اس شخص کا حج کو فسخ کر دینا، جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1466

راوی: عثمان، جریر، منصور، ابراهیم، اسود، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نُرَى إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ فَلَمَّا قَدِمْنَا تَطَوَّفْنَا بِالْبَيْتِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ سَاقَ الْهَدْيَ أَنْ يَحِلَّ فَحَلَّ مَنْ لَمْ يَكُنْ سَاقَ الْهَدْيَ وَنِسَاؤُهُ لَمْ يَسُقْنَ فَأَحْلَلْنَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَحِضْتُ فَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ يَرْجِعُ النَّاسُ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ وَأَرْجِعُ أَنَا بِحَجَّةٍ قَالَ وَمَا طُفْتِ لَيَالِيَ قَدِمْنَا مَكَّةَ قُلْتُ لَا قَالَ فَاذْهَبِي مَعَ أَخِيكِ إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهِلِّي بِعُمْرَةٍ ثُمَّ مَوْعِدُكِ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ صَفِيَّةُ مَا أُرَانِي إِلَّا حَابِسَتَهُمْ قَالَ عَقْرَى حَلْقَى أَوَ مَا طُفْتِ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَتْ قُلْتُ بَلَى قَالَ لَا بَأْسَ انْفِرِي قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَلَقِيَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُصْعِدٌ مِنْ مَكَّةَ وَأَنَا مُنْهَبِطَةٌ عَلَيْهَا أَوْ أَنَا مُصْعِدَةٌ وَهُوَ مُنْهَبِطٌ مِنْهَا

عثمان، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے، ہمارا ارادہ صرف حج کرنے کا ہی تھا جب ہم مکہ پہنچے، تو خانہ کعبہ کا طواف کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ جو شخص قربانی کا جانور نہ لایا ہو، وہ اپنا احرام کھول ڈالے، چنانچہ جو لوگ قربانی کا جانور نہیں لائے تھے انہوں نے احرام کھول دیا۔ آپ کی بیویاں بھی قربانی کا جانور نہیں لائی تھیں اس لئے انہوں نے بھی احرام کھول دیا۔ حضرت عائشہ نے کہا کہ میں حائضہ ہو گئی، تو میں نے خانہ کعبہ کا طواف نہیں کیا۔ جب حصبہ کی رات آئی تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم !لوگ حج اور عمرہ کر کے لوٹیں گے اور میں صرف حج کر کے لوٹوں گی، آپ نے پوچھا کہ جب ہم مکہ آئے تھے تو کیا تو نے طواف نہیں کیا تھا؟ میں نے کہا کہ نہیں، آپ نے فرمایا کہ اپنے بھائی کے ساتھ مقام تنعیم تک جاؤ اور عمرہ کا احرام باندھو، پھر فلاں فلاں جگہ پر آؤ اور صفیہ نے عرض کیا میں خیال کرتی ہوں کہ میں آپ کو روکنے کا سبب بنوں گی، آپ نے فرمایا، عقری حلقی (بانجھ سر منڈائی ہوئی) کیا تو نے یوم نحر میں طواف نہیں

کیا تھا؟ انہوں نے کہا کہ ہاں! آپ نے فرمایا کہ پھر کوئی حرج نہیں تو کوچ کر۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس حال میں ملے کہ آپ مکہ سے اوپر چڑھ رہے تھے اور میں وہاں اتر رہی تھی، یا کہا میں چڑھ رہی تھی اور آپ اتر رہے تھے۔

راوی: عثمان، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : حج کا بیان

تمتع، قران، اور افراد حج کا بیان اور اس شخص کا حج کو فسخ کر دینا، جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1467

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالاسود محمد بن عبدالرحمان بن نوفل، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَأَهَلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَأَمَّا مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ أَوْ جَمَعَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لَمْ يَحِلُّوا حَتَّى كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالاسود محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حجۃ الوداع کے سال نکلے، ہم میں سے بعض نے عمرہ کا احرام باندھا اور بعض نے حج اور عمرہ دونوں احرام باندھا تھا اور بعض نے حج کا احرام باندھا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف حج کا احرام باندھا تھا، پس جس نے حج کا احرام باندھا یا جس نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا، وہ لوگ احرام سے باہر نہ ہوئے یہاں تک کہ قربانی کا دن آگیا۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالاسود محمد بن عبدالرحمان بن نوفل، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : حج کا بیان

تمتع، قران، اور افراد حج کا بیان اور اس شخص کا حج کو فسخ کر دینا، جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1468

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، حکم، علی بن حسین، مروان بن حکم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ شَهِدْتُ عُثْمَانَ وَعَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَعُثْمَانُ يَنْهَى عَنْ الْمُتْعَةِ وَأَنْ يُجْمَعَ بَيْنَهُمَا فَلَمَّا رَأَى عَلِيٌّ أَهَلَّ بِهِمَا لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ قَالَ مَا كُنْتُ لِأَدَعَ سُنَّةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِ أَحَدٍ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، حکم، علی بن حسین، مروان بن حکم سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت علی کے بارے میں گواہی دیتا ہوں، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تمتع اور قران سے منع کرتے تھے جب حضرت علی نے دیکھا، توحج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا اور لبیک بعمرۃ وحجۃ فرمایا کہ کسی ایک شخص کی بات پر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو نہیں چھوڑ سکتا۔ (حضرت عثمان اور دوسرے بعض صحابہ سے بھی منقول ہے کہ تمتع اور قران کو پسند نہیں کرتے تھے اس کی وجہ یہ تھی ان حضرات کے نزدیک افضل اور بہتر بات یہ تھی کہ حج کے سفر میں صرف حج کیا جائے اور عمرے کے لئے مستقلا سفر کیا جائے مگر یہ بات ایسے آدمی کے لئے ہے جو دو مرتبہ سفر کی استطاعت رکھتا ہو(

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، حکم، علی بن حسین، مروان بن حکم

باب : حج کا بیان

تمتع، قران، اور افراد حج کا بیان اور اس شخص کا حج کو فسخ کر دینا، جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1469

راوی: موسی بن اسماعیل، وھیب، ابن طاوس

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ الْعُمْرَةَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ مِنْ أَفْجَرِ الْفُجُورِ فِي الْأَرْضِ وَيَجْعَلُونَ الْمُحَرَّمَ صَفَرًا وَيَقُولُونَ إِذَا بَرَا الدَّبَرْ وَعَفَا الْأَثَرْ وَانْسَلَخَ صَفَرْ حَلَّتْ الْعُمْرَةُ لِمَنْ اعْتَمَرْ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ صَبِيحَةَ رَابِعَةٍ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً فَتَعَاظَمَ ذَلِكَ عِنْدَهُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْحِلِّ قَالَ حِلٌّ كُلُّهُ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ابن طاؤس اپنے والد سے، وہ حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ عربوں کا خیال تھا کہ حج کے مہینوں میں عمرہ کرنا دنیا کا بدترین گناہ ہے اور محرم کو صفر بنا لیتے تھے اور کہتے تھے کہ جب اونٹ کی پیٹھ کا زخم اچھا ہو جائے اور نشانات مٹ جائیں اور صفر گزر جائے، تو عمرہ حلال ہے، اس شخص کے لئے جو عمرہ کرنا چاہتا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ چوتھی کی صبح کو حج کا احرام باندھے ہوئے مکہ میں تشریف لائے، آپ نے لوگوں کو حکم دیا کہ اسے عمرہ بنادیں، لوگوں پر یہ بات گراں گزری۔ لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون سی چیز حلال ہو گی؟ آپ نے فرمایا تمام چیزیں حلال ہوں گی۔

راوی : موسی بن اسماعیل، وہیب، ابن طاوس

باب : حج کا بیان

تمتع، قران، اور افراد حج کا بیان اور اس شخص کا حج کو فسخ کر دینا، جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1470

راوی: محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب حضرت موسی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ بِالْحِلِّ

محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب حضرت موسیٰ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، تو آپ نے احرام کھولنے کا حکم دیا۔

راوی : محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب حضرت موسی

باب : حج کا بیان

تمتع، قران، اور افراد حج کا بیان اور اس شخص کا حج کو فسخ کر دینا، جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1471

راوی: اسماعیل، مالک، ح، عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ حفصہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا بِعُمْرَةٍ وَلَمْ تَحْلِلْ أَنْتَ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ

اسماعیل، مالک، ح، عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ حفصہ رضی اللہ عنہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا بات ہے؟ کہ لوگوں نے تو عمرے کا احرام کھول ڈالا، لیکن آپ نے نہیں کھولا۔ آپ نے فرمایا کہ میں نے اپنے سر کی تلبید کی ہے اور ہدی کے گلے میں قلادہ ڈالا ہے، اس لئے میں احرام نہیں کھول سکتا، جب تک کہ قربانی نہ دوں۔

راوی : اسماعیل، مالک، ح، عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ حفصہ رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

تمتع، قران، اور افراد حج کا بیان اور اس شخص کا حج کو فسخ کر دینا، جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1472

راوی: آدم، شعبہ، ابوجمرہ نصر بن عمران ضبعی

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَمْرَةَ نَصْرُ بْنُ عِمْرَانَ الضُّبَعِيُّ قَالَ تَمَتَّعْتُ فَنَهَانِي نَاسٌ فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَأَمَرَنِي فَرَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ رَجُلًا يَقُولُ لِي حَجٌّ مَبْرُورٌ وَعُمْرَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ فَأَخْبَرْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ سُنَّةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي أَقِمْ عِنْدِي فَأَجْعَلَ لَكَ سَهْمًا مِنْ مَالِي قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِمَ فَقَالَ لِلرُّؤْيَا الَّتِي رَأَيْتُ

آدم، شعبہ، ابوجمرہ نصر بن عمران ضبعی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے تمتع کیا، تو مجھے کچھ لوگوں نے منع کیا، میں نے ابن عباس سے پوچھا تو انہوں نے مجھے تمتع کا حکم دیا۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص مجھ سے کہہ رہا ہے کہ حج مقبول ہے اور عمرہ مقبول ہے، میں نے ابن عباس سے بیان کیا تو انہوں نے فرمایا، یہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے اور فرمایا کہ میرے پاس ٹھہرو، میں اپنے مال سے تمہارے لئے ایک حصہ مقرر کر دوں گا۔ شعبہ نے بیان کیا کہ میں نے ابوحمزہ سے پوچھا، کیوں؟ انہوں نے جواب دیا کہ اس خواب کی بناء پر جو میں نے دیکھا تھا۔

راوی: آدم، شعبہ، ابوجمرہ نصر بن عمران ضبعی

باب : حج کا بیان

تمتع، قران، اور افراد حج کا بیان اور اس شخص کا حج کو فسخ کر دینا، جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو۔

جلد : جلد اول   حدیث 1473

راوی: ابونعیم، ابوشہاب

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ قَالَ قَدِمْتُ مُتَمَتِّعًا مَكَّةَ بِعُمْرَةٍ فَدَخَلْنَا قَبْلَ التَّرْوِيَةِ بِثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَقَالَ لِي أُنَاسٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ تَصِيرُ الْآنَ حَجَّتُكَ مَكِّيَّةً فَدَخَلْتُ عَلَى عَطَاءٍ أَسْتَفْتِيهِ فَقَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ حَجَّ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ سَاقَ الْبُدْنَ مَعَهُ وَقَدْ أَهَلُّوا بِالْحَجِّ مُفْرَدًا فَقَالَ لَهُمْ أَحِلُّوا مِنْ إِحْرَامِكُمْ بِطَوَافِ الْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَصِّرُوا ثُمَّ أَقِيمُوا حَلَالًا حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ فَأَهِلُّوا بِالْحَجِّ وَاجْعَلُوا الَّتِي قَدِمْتُمْ بِهَا مُتْعَةً فَقَالُوا كَيْفَ نَجْعَلُهَا مُتْعَةً وَقَدْ سَمَّيْنَا الْحَجَّ فَقَالَ افْعَلُوا مَا أَمَرْتُكُمْ فَلَوْلَا أَنِّي سُقْتُ الْهَدْيَ لَفَعَلْتُ مِثْلَ الَّذِي أَمَرْتُكُمْ وَلَكِنْ لَا يَحِلُّ مِنِّي حَرَامٌ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ فَفَعَلُوا قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ أَبُو شِهَابٍ لَيْسَ لَهُ مُسْنَدٌ إِلَّا هَذَا

ابونعیم، ابوشہاب نے کہا کہ میں مکہ میں عمرہ کا احرام باندھ کر آیا تو یوم ترویہ سے تین دن پہلے پہنچا، مکہ کے چند لوگوں نے کہا کہ اب تیرا حج مکی ہو جائے گا، میں عطاء کے پاس مسئلہ پوچھنے گیا تو انہوں نے کہا کہ مجھ سے جابر بن عبداللہ نے کہا کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا، جس دن قربانی کا جانور آپ ساتھ ہانک کر لائے تھے، ان لوگوں نے حج مفرد کا احرام باندھا تھا، آپ نے ان لوگوں سے فرمایا کہ اپنے احرام سے خانہ کعبہ کا طواف کر کے اور صفا و مروہ کے درمیان طواف کر کے باہر جاؤ

راوی : ابونعیم، ابوشہاب

باب : حج کا بیان

تمتع، قران، اور افراد حج کا بیان اور اس شخص کا حج کو فسخ کر دینا، جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو۔

جلد : جلد اول   حدیث 1474

راوی: قتیبه بن سعید، حجاج بن محمد اعور، شعبه، عمرو بن مره، سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَعْوَرُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ اخْتَلَفَ عَلِيٌّ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا وَهُمَا بِعُسْفَانَ فِي الْمُتْعَةِ فَقَالَ عَلِيٌّ مَا تُرِيدُ إِلَّا أَنْ تَنْهَى عَنْ أَمْرٍ فَعَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ عَلِيٌّ أَهَلَّ بِهِمَا جَمِيعًا

قتیبہ بن سعید، حجاج بن محمد اعور، شعبہ، عمرو بن مرہ، سعید بن مسیب سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے درمیان متعہ کے متعلق اختلاف ہوا، جب کہ وہ دونوں عسفان میں تھے۔ حضرت علی نے فرمایا کہ تمہارا مقصد کیا ہے کہ اس کام سے روکتے ہو جس کو رسول اللہ نے کیا ہے؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ مجھے چھوڑ دو جب حضرت علی نے یہ دیکھا تو انہوں نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام ایک ساتھ باندھا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، حجاج بن محمد اعور، شعبہ، عمرو بن مرہ، سعید بن مسیب

اس شخص کا بیان جو حج کا لبیک کہے اور حج کا نام لے۔۔۔

باب: حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو حج کا لبیک کہے اور حج کا نام لے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1475

راوی: مسدد، حماد بن زید، ایوب، مجاهد، جابر بن عبد الله

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلْنَاهَا عُمْرَةً

مسدد، حماد بن زید، ایوب، مجاہد، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آئے اور ہم لوگ کہہ رہے تھے، لبیک بالحج، آپ نے ہم کو حکم دیا (کہ عمرہ بنالیں) تو ہم لوگوں نے اس کو عمرہ بنالیا۔

راوی: مسدد، حماد بن زید، ایوب، مجاہد، جابر بن عبداللہ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تمتع کرنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تمتع کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　حدیث 1476

راوی: موسی بن اسمعیل، همام، قتاده، مطرف، عمران، بن حصین رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُطَرِّفٌ عَنْ عِمْرَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ تَمَتَّعْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَ الْقُرْآنُ قَالَ رَجُلٌ بِرَأْيِهِ مَا شَاءَ

موسی بن اسماعیل، ہمام، قتادہ، مطرف، عمران، بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے رسول اللہ کے زمانے میں تمتع کیا اور قرآن کی آیت نازل ہوئی لیکن ایک شخص نے اپنی رائے جو چاہا کہہ دیا

راوی: موسی بن اسمعیل، ہمام، قتادہ، مطرف، عمران، بن حصین رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

اللہ بزرگ وبرتر کا قول کہ یہ ان کے لئے ہے جو خانہ کعبہ کے پاس رہتے ہوں، اور ابوکامل فضیل بن حسین بصری نے کہا۔

جلد : جلد اول حدیث 1477

راوی: ابومعشر براء، عثمان بن غیاث، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَّائُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ مُتْعَةِ الْحَجِّ فَقَالَ أَهَلَّ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ وَأَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَأَهْلَلْنَا فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوا إِهْلَالَكُمْ بِالْحَجِّ عُمْرَةً إِلَّا مَنْ قَلَّدَ الْهَدْيَ فَطُفْنَا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَأَتَيْنَا النِّسَائَ وَلَبِسْنَا الثِّيَابَ وَقَالَ مَنْ قَلَّدَ الْهَدْيَ فَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ لَهُ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ ثُمَّ أَمَرَنَا عَشِيَّةَ التَّرْوِيَةِ أَنْ نُهِلَّ بِالْحَجِّ فَإِذَا فَرَغْنَا مِنْ الْمَنَاسِكِ جِئْنَا فَطُفْنَا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَدْ تَمَّ حَجُّنَا وَعَلَيْنَا الْهَدْيُ كَمَا قَالَ اللهُ تَعَالَى فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنْ الْهَدْيِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَى أَمْصَارِكُمْ الشَّاةُ تَجْزِي فَجَمَعُوا نُسُكَيْنِ فِي عَامٍ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّ اللهَ تَعَالَى أَنْزَلَهُ فِي كِتَابِهِ وَسَنَّهُ نَبِيُّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَاحَهُ لِلنَّاسِ غَيْرَ أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ اللهُ ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَأَشْهُرُ الْحَجِّ الَّتِي ذَكَرَ اللهُ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ شَوَّالٌ وَذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحَجَّةِ فَمَنْ تَمَتَّعَ فِي هَذِهِ الْأَشْهُرِ فَعَلَيْهِ دَمٌ أَوْ صَوْمٌ وَالرَّفَثُ الْجِمَاعُ وَالْفُسُوقُ الْمَعَاصِي وَالْجِدَالُ الْمِرَائُ

ابو معشر براء، عثمان بن غیاث، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عباس سے متعہ کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ حجۃ الوداع میں مہاجرین وانصار اور ازواج نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام باندھا اور ہم نے بھی احرام باندھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اپنے احرام کو حج اور عمرہ کا احرام بنادو، مگر وہ شخص جس نے ہدی کے جانور کو قلادہ ڈالا، ہم نے خانہ کعبہ اور صفا ومروہ کے درمیان طواف کیا اور ہم اپنی بیویوں کے پاس آئے (صحبت کی) اور کپڑے پہنے۔ آپ نے فرمایا کہ جس نے ہدی کو قلادہ پہنایا، تو اس کے لئے احرام کھولنا جائز نہیں، جب تک کہ ہدی اپنی جگہ پر نہ پہنچ جائے۔ پھر ترویہ کی شام کو ہمیں حکم

دیا کہ ہم حج کا احرام باندھیں، پھر جب تمام ارکان سے فارغ ہوئے، تو ہم نے خانہ کعبہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا اور ہمارا حج پورا ہو گیا اور ہم پر قربانی واجب ہے جیسا کہ اللہ بزرگ و برتر نے فرمایا کہ جس کو قربانی کا جانور میسر ہو وہ قربانی کرے اور جسے میسر نہ ہو، تو تین دن روزے رکھنا اس کے ذمہ حج میں واجب ہے اور سات روزے جب تم اپنے شہروں کو واپس جاؤ اور قربانی میں ایک بکری بھی کافی ہے، لوگوں نے ایک ہی سال میں دو عبادتیں یعنی حج اور عمرہ کو جمع کیا اور اللہ تعالی نے اپنی کتاب میں اس کو نازل کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سنت قرار دیا اور اہل مکہ کے سواء دوسری جگہ کے لوگوں کے لئے جائز قرار دیا۔ اللہ تعالی نے فرمایا کہ یہ اس کے لئے ہے جو مسجد حرام (خانہ کعبہ) کے پاس نہ رہنے والے ہوں اور حج کے مہینے وہ ہیں جو اللہ تعالی نے اپنی کتاب میں بیان کئے ہیں، شوال، ذی قعدہ، ذی الحجہ، جس نے ان مہینوں میں عمرہ کیا، اس پر قربانی واجب ہے، یا روزہ، اور رفث سے مراد جماع ہے اور فسوق سے مراد گناہ اور جدال سے مراد لوگوں سے جھگڑا کرنا ہے۔

راوی: ابو معشر براء، عثمان بن غیاث، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

مکہ میں داخل ہونے کے وقت غسل کرنے کا بیان۔ (حافظ ابن حجر نے ابن المنذر کا یہ قو...

باب: حج کا بیان

مکہ میں داخل ہونے کے وقت غسل کرنے کا بیان۔ (حافظ ابن حجر نے ابن المنذر کا یہ قول نقل کیا ہے کہ مکہ میں داخل ہوتے وقت غسل کرنا تمام علماء کے نزدیک متفقہ طور پر مستحب ہے لیکن اگر کوئی نہ کرے تو اس پر فدیہ وغیرہ بھی نہیں ہے(

جلد: جلد اول حدیث 1478

راوی: یعقوب بن ابراهیم، ابن علیہ، ایوب، نافع

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا إِذَا دَخَلَ أَدْنَى الْحَرَمِ أَمْسَكَ عَنْ التَّلْبِيَةِ ثُمَّ يَبِيتُ بِذِي طِوًى ثُمَّ يُصَلِّي بِهِ الصُّبْحَ وَيَغْتَسِلُ وَيُحَدِّثُ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، ایوب، نافع سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ جب حرم کے قریب پہنچتے تو تلبیہ موقوف کر دیتے، پھر ذی طوی میں رات بھر رہتے، وہاں صبح کی نماز پڑھتے اور غسل کرتے اور بیان کرتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، ایوب، نافع

مکہ میں دن یارات کو داخل ہونے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

مکہ میں دن یارات کو داخل ہونے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1479

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ بَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي طُوًى حَتَّى أَصْبَحَ ثُمَّ دَخَلَ مَكَّةَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَفْعَلُهُ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے طوی میں رات گزاری، جب صبح ہو گئی تو مکہ میں داخل ہوئے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

مکہ میں کس جانب سے داخل ہو؟۔۔۔

باب : حج کا بیان

مکہ میں کس جانب سے داخل ہو؟

جلد : جلد اول حدیث 1480

راوی: ابراهیم بن منذر، معن، مالك، نافع، ابن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ مِنْ الثَّنِيَّةِ الْعُلْيَا وَيَخْرُجُ مِنْ الثَّنِيَّةِ السُّفْلَى

ابراہیم بن منذر، معن، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں ثنیۃالعلیاسے داخل ہوتے اور ثنیۃالسفلی سے خارج ہوتے تھے۔

راوی: ابراہیم بن منذر، معن، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

مکہ سے کس طرف نکلے؟...

باب : حج کا بیان

مکہ سے کس طرف نکلے؟

جلد : جلد اول حدیث 1481

راوی: مسدد بن مسرهد بصری، یحیی، عبید الله، نافع، ابن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَکَّةَ مِنْ کَدَائٍ مِنْ الثَّنِيَّةِ الْعُلْيَا الَّتِي بِالْبَطْحَائِ وَخَرَجَ مِنْ الثَّنِيَّةِ السُّفْلَی

مسدد بن مسرہد بصری، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثنیۃ العلیا کے مقام کداء سے جو بطحا میں ہے، داخل ہوئے تھے اور ثنیۃ السفلی کی طرف سے باہر نکلے تھے۔

راوی : مسدد بن مسرہد بصری، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

مکہ سے کس طرف نکلے؟

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1482

راوی: حمیدی، و محمد بن مثنی، سفیان بن عینیہ، شام بن عروہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللہُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمَّا جَائَ إِلَی مَکَّةَ دَخَلَ مِنْ أَعْلَاهَا وَخَرَجَ مِنْ أَسْفَلِهَا

حمیدی، و محمد بن مثنی، سفیان بن عینیہ، شام بن عروہ اپنے والد سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ میں آتے تو وہاں اس کے بلند حصہ کی طرف سے داخل ہوتے اور اس کے نیچے کے حصہ کی طرف سے باہر نکلتے۔

راوی : حمیدی، و محمد بن مثنی، سفیان بن عینیہ، شام بن عروہ

باب : حج کا بیان

مکہ سے کس طرف نکلے؟

جلد : جلد اول حدیث 1483

راوی: محمود، ابواسامہ، ہشام بن عروہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ كَدَائٍ وَخَرَجَ مِنْ كُدًا مِنْ أَعْلَى مَكَّةَ

محمود، ابواسامہ، ہشام بن عروہ اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے سال کداء کی طرف سے داخل ہوئے اور کدیٰ کی طرف جو مکہ کی بلند جانب ہے نکلے۔

راوی: محمود، ابواسامہ، ہشام بن عروہ

باب : حج کا بیان

مکہ سے کس طرف نکلے؟

جلد : جلد اول حدیث 1484

راوی: احمد، ابن وہب، عمرو، ہشام، بن عروہ، اپنے والد

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ كَدَائٍ أَعْلَى مَكَّةَ قَالَ هِشَامٌ وَكَانَ عُرْوَةُ يَدْخُلُ عَلَى كِلْتَيْهِمَا مِنْ كَدَائٍ وَكُدًا وَأَكْثَرُ مَا يَدْخُلُ مِنْ كَدَائٍ وَكَانَتْ أَقْرَبَهُمَا إِلَى مَنْزِلِهِ

احمد، ابن وہب، عمرو، ہشام، بن عروہ، اپنے والد سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے سال کداء کی طرف سے جو مکہ کی بلند جانب ہے داخل ہوئے۔ ہشام کا بیان ہے کہ عروہ کداء اور کدیٰ دونوں جانب سے داخل ہوتے، لیکن اکثر کدیٰ کی جانب سے داخل ہوتے اور یہ ان کے گھر کے قریب تھا۔

راوی : احمد، ابن وہب، عمرو، ہشام، بن عروہ، اپنے والد

باب : حج کا بیان

مکہ سے کس طرف نکلے؟

جلد : جلد اول حدیث 1485

راوی : عبد اللہ بن عبد الوہاب، حاتم، ہشام، عروہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ كَدَاءٍ مِنْ أَعْلَى مَكَّةَ وَكَانَ عُرْوَةُ أَكْثَرَ مَا يَدْخُلُ مِنْ كَدَاءٍ وَكَانَ أَقْرَبَهُمَا إِلَى مَنْزِلِهِ

عبد اللہ بن عبد الوہاب، حاتم، ہشام، عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے سال مکہ کے بلند جانب یعنی کداء کی طرف سے داخل ہوئے اور عروہ رضی اللہ عنہ اکثر کدیٰ کی طرف سے داخل ہوتے کہ یہ ان کے گھر سے قریب تھا۔

راوی : عبد اللہ بن عبد الوہاب، حاتم، ہشام، عروہ رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

مکہ سے کس طرف نکلے؟

جلد : جلد اول حدیث 1486

راوی: موسی، وھیب، ھشام، اپنے والد

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ كَدَاءٍ وَكَانَ عُرْوَةُ يَدْخُلُ مِنْهُمَا كِلَيْهِمَا وَكَانَ أَكْثَرَ مَا يَدْخُلُ مِنْ كَدَاءٍ أَقْرَبِهِمَا إِلَى مَنْزِلِهِ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ كَدَاءٌ وَكُدًا مَوْضِعَانِ

موسی، وہیب، ہشام، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے سال کداء کی جانب سے داخل ہوئے اور عروہ دونوں طرف سے داخل ہوتے تھے، لیکن اکثر کدیٰ کی جانب سے داخل ہوتے جو ان کے گھر سے قریب تھا۔ ابوعبداللہ (بخاری) نے کہا کہ کداء اور کدیٰ دو جگہوں کے نام ہیں۔

راوی: موسی، وہیب، ہشام، اپنے والد

مکہ کی فضیلت اور اس کی عمارتوں کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ جب ہم نے خانہ کع...

باب : حج کا بیان

مکہ کی فضیلت اور اس کی عمارتوں کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے لوٹ کر آنے کی جگہ اور اس کا مقام بنایا اور مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناو

جلد : جلد اول حدیث 1487

راوی: عبداللہ بن محمد، ابوعاصم، ابن جریج، عمر بن دینار، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا بُنِيَتْ الْكَعْبَةُ ذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبَّاسٌ يَنْقُلَانِ الْحِجَارَةَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْ إِزَارَكَ عَلَى رَقَبَتِكَ فَخَرَّ إِلَى الْأَرْضِ وَطَمَحَتْ عَيْنَاهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ أَرِنِي

إِزَارِي فَشَدَّهُ عَلَيْهِ

عبداللہ بن محمد، ابوعاصم، ابن جریج، عمر بن دینار، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ جب کعبہ کی تعمیر شروع ہوئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ دونوں پتھر اٹھا کر لاتے تھے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ اپنی ازار اپنے کاندھوں پر ڈال لو (جب آپ نے ایسا کیا تو) بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑے اور آنکھیں آسمان کی طرف لگ گئیں، پھر آپ نے فرمایا کہ مجھے میری ازار دیدو، چنانچہ آپ نے اسے باندھ لیا۔

راوی : عبداللہ بن محمد، ابوعاصم، ابن جریج، عمر بن دینار، جابر بن عبداللہ

باب : حج کا بیان

مکہ کی فضیلت اور اس کی عمارتوں کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے لوٹ کر آنے کی جگہ اور اس کا مقام بنایا اور ومقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناو

جلد : جلد اول حدیث 1488

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ قَوْمَكِ لَمَّا بَنَوْا الْكَعْبَةَ اقْتَصَرُوا عَنْ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَرُدُّهَا عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ لَفَعَلْتُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَئِنْ كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا سَمِعَتْ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ اسْتِلَامَ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِيَانِ الْحِجْرَ إِلَّا أَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يُتَمَّمْ عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہاری قوم نے جب کعبہ کی عمارت بنائی، تو ابراہیم علیہ السلام کی بنیاد سے اسے چھوٹا کر دیا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر آپ اس کو قواعد ابراہیمی کے مطابق کیوں نہیں بنا دیتے؟ آپ نے فرمایا اگر تمہاری قوم کا کفر کا زمانہ ابھی حال ہی میں نہ گزرا ہوتا تو میں ایسا کر دیتا، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یقینا سنا ہے، میرے خیال میں یہی وجہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود کے قریب دونوں رکنوں کو بوسہ دینے کو ترک کیا۔ اس لئے کہ خانہ کعبہ ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر پورا نہیں بنا تھا۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : حج کا بیان

مکہ کی فضیلت اور اس کی عمارتوں کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے لوٹ کر آنے کی جگہ اور اس کا مقام بنایا اور مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناو

جلد : جلد اول حدیث 1489

راوی: مسدد، ابوالاحوص، اشعث، اسود بن یزید، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَدْرِ أَمِنَ الْبَيْتِ هُوَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَمَا لَهُمْ لَمْ يُدْخِلُوهُ فِي الْبَيْتِ قَالَ إِنَّ قَوْمَكِ قَصَّرَتْ بِهِمْ النَّفَقَةُ قُلْتُ فَمَا شَأْنُ بَابِهِ مُرْتَفِعًا قَالَ فَعَلَ ذَلِكِ قَوْمُكِ لِيُدْخِلُوا مَنْ شَاؤُوا وَيَمْنَعُوا مَنْ شَاؤُوا وَلَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ بِالْجَاهِلِيَّةِ فَأَخَافُ أَنْ تُنْكِرَ قُلُوبُهُمْ أَنْ أُدْخِلَ الْجَدْرَ فِي الْبَيْتِ وَأَنْ أُلْصِقَ بَابَهُ بِالْأَرْضِ

مسدد، ابوالاحوص، اشعث، اسود بن یزید، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دیوار کے متعلق پوچھا کہ کیا وہ خانہ کعبہ میں داخل ہے؟ آپ نے فرمایا، ہاں! میں نے کہا کہ ان لوگوں نے اسے کیوں خانہ کعبہ میں داخل نہ کیا؟ آپ نے فرمایا، تمہاری قوم کے پاس خرچ کم ہو گیا، میں نے پوچھا، دروازے کا کیا حال ہے کہ اس کو بلند رکھا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ تمہاری قوم نے کیا ہے تاکہ جس کو چاہیں داخل ہونے دیں اور جسکو چاہیں روک دیں، اگر تمہاری قوم کا زمانہ جاہلیت سے قریب نہ ہوتا اور مجھے اس کا خوف نہ ہوتا کہ ان کے دلوں کو ناگوار گزرے گا تو میں دیواروں کو خانہ کعبہ میں داخل کر دیتا اور اس کے دروازے کو زمین سے ملا دیتا۔ (یعنی نیچا کر دیتا(

راوی: مسدد، ابوالاحوص، اشعث، اسود بن یزید، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : حج کا بیان

مکہ کی فضیلت اور اس کی عمارتوں کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے لوٹ کر آنے کی جگہ اور اس کا مقام بنایا اور ومقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناو

جلد : جلد اول   حدیث 1490

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا حَدَاثَةُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ لَنَقَضْتُ الْبَيْتَ ثُمَّ لَبَنَيْتُهُ عَلَى أَسَاسِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَإِنَّ قُرَيْشًا اسْتَقْصَرَتْ بِنَائَهُ وَجَعَلْتُ لَهُ خَلْفًا قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ خَلْفًا يَعْنِي بَابًا

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تمہاری قوم کا زمانہ کفر سے قریب نہ ہوتا تو میں خانہ کعبہ کو توڑ ڈالتا، اور میں اسے بنیاد ابراہیمی پر بناتا، اس لئے کہ قریش نے اس کی عمارت کو چھوٹا کر دیا اور اس کے لئے خلف بناتا اور ابو معاویہ سے بیان کیا کہ مجھ سے ہشام نے بیان کیا کہ خلف سے مراد

دروازہ ہے۔

راوی : عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام

باب : حج کا بیان

مکہ کی فضیلت اور اس کی عمارتوں کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے لوٹ کر آنے کی جگہ اور اس کا مقام بنایا اور ومقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناو

جلد : جلد اول   حدیث 1491

راوی: بیان بن عمرو، یزید، جریربن حازم، یزید بن رومان، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا بَيَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا يَا عَائِشَةُ لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ لَأَمَرْتُ بِالْبَيْتِ فَهُدِمَ فَأَدْخَلْتُ فِيهِ مَا أُخْرِجَ مِنْهُ وَأَلْزَقْتُهُ بِالْأَرْضِ وَجَعَلْتُ لَهُ بَابَيْنِ بَابًا شَرْقِيًّا وَبَابًا غَرْبِيًّا فَبَلَغْتُ بِهِ أَسَاسَ إِبْرَاهِيمَ فَذَلِكَ الَّذِي حَمَلَ ابْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَلَى هَدْمِهِ قَالَ يَزِيدُ وَشَهِدْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ حِينَ هَدَمَهُ وَبَنَاهُ وَأَدْخَلَ فِيهِ مِنْ الْحِجْرِ وَقَدْ رَأَيْتُ أَسَاسَ إِبْرَاهِيمَ حِجَارَةً كَأَسْنِمَةِ الْإِبِلِ قَالَ جَرِيرٌ فَقُلْتُ لَهُ أَيْنَ مَوْضِعُهُ قَالَ أُرِيكَهُ الْآنَ فَدَخَلْتُ مَعَهُ الْحِجْرَ فَأَشَارَ إِلَى مَكَانٍ فَقَالَ هَا هُنَا قَالَ جَرِيرٌ فَحَزَرْتُ مِنْ الْحِجْرِ سِتَّةَ أَذْرُعٍ أَوْ نَحْوَهَا

بیان بن عمرو، یزید، جریر بن حازم، یزید بن رومان، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ اے عائشہ رضی اللہ عنہ! اگر تمہاری قوم سے جاہلیت کا زمانہ قریب نہ ہوتا تو میں خانہ کعبہ کے منہدم ہونے کا حکم دیتا اور اس میں سے جو حصہ نکال دیا گیا ہے اسے میں اس میں شامل کر دیتا اور اس کو زمین سے ملا دیتا اور اس میں دو دروازے رکھتا، ایک پورب کی طرف، دوسرا پچھم کی طرف کھلتا اور بنیاد ابراہیمی کے مطابق کر دیتا۔ یہی حدیث ہے جس نے ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو کعبہ کے منہدم کرنے پر آمادہ کیا۔ یزید نے بیان کیا کہ میں ابن زبیر کے پاس موجود تھا، جس وقت انہوں نے

اس کو گرا کر بنایا اور حجر اسود کو اس میں داخل کیا اور میں نے بنیاد ابراہیمی کے پتھر دیکھے، جو اونٹوں کی کوہان کی طرح تھے، جریر نے بیان کیا کہ میں نے یزید سے پوچھا، اس کی جگہ کہاں ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں ابھی تمہیں دکھاتا ہوں، میں ان کے ساتھ حجر اسود کے پاس گیا تو انہوں نے اس جگہ کی طرف اشارہ کر کے بتلایا کہ یہاں ہے۔ جریر کا بیان ہے کہ میں نے اندازہ کیا حجر اسود سے چھ گز یا اس کے قریب قریب تھا۔

راوی : بیان بن عمرو، یزید، جریر بن حازم، یزید بن رومان، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حرم کی فضیلت کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ میں حکم دیا گیا ہوں کہ اس شہر کے ر...

باب : حج کا بیان

حرم کی فضیلت کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ میں حکم دیا گیا ہوں کہ اس شہر کے رب کی عبادت کروں، جس نے اس کو حرام کیا ہے اور اسی کے لئے تمام چیزیں ہیں، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مسلمان ہو جاو

جلد : جلد اول حدیث 1492

راوی: علی بن عبداللہ بن جعفر، جریربن عبدالحمید، منصور، مجاهد، طاوس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ إِنَّ هَذَا الْبَلَدَ حَرَّمَهُ اللَّهُ لَا يُعْضَدُ شَوْكُهُ وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهُ وَلَا يَلْتَقِطُ لُقَطَتَهُ إِلَّا مَنْ عَرَّفَهَا

علی بن عبد اللہ بن جعفر، جریر بن عبد الحمید، منصور، مجاہد، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن فرمایا کہ اللہ تعالی نے اس شہر کو حرام بنایا ہے، اس کے کانٹے نہ کاٹے جائیں گے، اس کے شکار نہ بھگائے جائیں گے اور نہ کوئی پڑی ہوئی چیز اٹھائی جائے گی، مگر وہ شخص جو اس کا اعلان کرے۔

راوی : علی بن عبداللہ بن جعفر، جریر بن عبدالحمید، منصور، مجاہد، طاوس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

مکہ کے گھروں میں میراث جاری ہونے کا اور اس کے خریدنے اور بیچنے کا بیان۔ اور یہ ک...

باب : حج کا بیان

مکہ کے گھروں میں میراث جاری ہونے کا اور اس کے خریدنے اور بیچنے کا بیان۔ اور یہ کہ لوگ خاص مسجد حرام میں برابر ہیں، اللہ تعالیٰ کا قول کی بناء پر کہ جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے اور خانہ کعبہ سے روکتے ہیں جس کو ہم نے لوگوں کے یکساں بنایا ہے وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر کے رہنے والے اور جس نے الحاد کے ساتھ ظلم کا ارادہ کیا تو ہم اس کو دردناک عذاب چکھائیں گے، ابوعبداللہ (بخاری) نے کہا کہ بادی سے مراد ہے باہر سے آنے والا، محبوس کے معنی ہیں رکے ہوئے۔

جلد : جلد اول حدیث 1493

راوی: اصبغ، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، اسامه بن زید رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ تَنْزِلُ فِي دَارِكَ بِمَكَّةَ فَقَالَ وَهَلْ تَرَكَ عَقِيلٌ مِنْ رِبَاعٍ أَوْ دُورٍ وَكَانَ عَقِيلٌ وَرِثَ أَبَا طَالِبٍ هُوَ وَطَالِبٌ وَلَمْ يَرِثْهُ جَعْفَرٌ وَلَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا شَيْئًا لِأَنَّهُمَا كَانَا مُسْلِمَيْنِ وَكَانَ عَقِيلٌ وَطَالِبٌ كَافِرَيْنِ فَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لَا يَرِثُ الْمُؤْمِنُ الْكَافِرَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَكَانُوا يَتَأَوَّلُونَ قَوْلَ اللَّهِ تَعَالَى إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا أُولَئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ الْآيَةَ

اصبغ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اسامہ بن زید نے بیان کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ مکہ میں اپنے گھر میں کہاں اتریں گے؟ آپ نے فرمایا عقیل نے جائیداد یا گھر کہاں چھوڑا ہے؟ اور عقیل اور طالب ابوطالب کے وارث ہوئے اور حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کسی چیز کے بھی وارث نہ ہوئے، اس لئے کہ وہ دونوں مسلمان تھے اور عقیل اور طالب کافر تھے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اس لئے

کہتے تھے کہ مومن کافر کا وارث نہ ہو گا۔ ابن شہاب نے کہا کہ لوگ اللہ تعالیٰ کے اس قول کی تاویل کرتے تھے، بے شک جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا اور جن لوگوں نے پناہ دی اور مدد کی، ان میں سے بعض بعض کے دوست ہیں، آخر آیت تک۔

راوی : اصبغ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مکہ میں اترنے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مکہ میں اترنے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1494

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَرَادَ قُدُومَ مَكَّةَ مَنْزِلُنَا غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مکہ آنے کا ارادہ کیا تو فرمایا کہ کل انشاء اللہ خیف بنی کنانہ میں ہمارا قیام ہو گا۔ جہاں قریش نے کفر پر جمے رہنے کی قسم کھائی تھی۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مکہ میں اترنے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1495

راوی: حمیدی، ولید، اوزاعی، زهری، ابوسلمه، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْغَدِ يَوْمَ النَّحْرِ وَهُوَ بِمِنًى نَحْنُ نَازِلُونَ غَدًا بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ يَعْنِي ذَلِكَ الْمُحَصَّبَ وَذَلِكَ أَنَّ قُرَيْشًا وَكِنَانَةَ تَحَالَفَتْ عَلَى بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَوْ بَنِي الْمُطَّلِبِ أَنْ لَا يُنَاكِحُوهُمْ وَلَا يُبَايِعُوهُمْ حَتَّى يُسْلِمُوا إِلَيْهِمْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ سَلَامَةُ عَنْ عُقَيْلٍ وَيَحْيَى بْنُ الضَّحَّاكِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ وَقَالَا بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ بَنِي الْمُطَّلِبِ أَشْبَهُ

حمیدی، ولید، اوزاعی، زہری، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم نحر کے دوسرے دن جب آپ منیٰ میں تھے۔ فرمایا کہ کل ہم (انشاء اللہ) خیف بنی کنانہ یعنی محصب میں اتریں گے، جہاں لوگوں نے کفر پر جمنے رہنے کی قسم کھائی تھی۔ وہ واقعہ یہ ہے کہ قریش اور کنانہ نے بنی ہاشم اور بنی عبد المطلب یا بنی المطلب کے خلاف قسم کھائی تھی کہ ان سے بیاہ شادی اور خرید و فروخت نہ کریں گے، جب تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ ہمارے حوالہ نہ کر دیں۔ اور سلامہ نے عقیل سے یحیی بن ضحاک سے، اوزاعی سے، اسی طرح روایت کیا ہے کہ مجھ سے ابن شہاب نے بیان کیا اور دونوں نے بنی ہاشم اور بنی مطلب کا لفظ بیان کیا، ابو عبد اللہ (بخاری) نے بیان کیا۔ بنی مطلب زیادہ مناسب معلوم ہوتا ہے۔

راوی : حمیدی، ولید، اوزاعی، زہری، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

اللہ تعالی کا قول کہ اللہ تعالی نے بیت حرام (کعبہ) کو لوگوں کے ٹھہرنے کا ذریعہ ب...

باب : حج کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ نے بیت حرام (کعبہ) کو لوگوں کے ٹھہرنے کا ذریعہ بنایا اور مہینے کو حرام بنایا۔ ان اللہ بکل شیء علیم تک۔

جلد : جلد اول حدیث 1496

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زیاد بن سعد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنْ الْحَبَشَةِ

علی بن عبداللہ، سفیان، زیاد بن سعد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کعبہ کو دو چھوٹی پنڈلیوں والا حبشی تباہ کرے گا۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، زیاد بن سعد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ نے بیت حرام (کعبہ) کو لوگوں کے ٹھہرنے کا ذریعہ بنایا اور مہینے کو حرام بنایا۔ ان اللہ بکل شیء علیم تک۔

جلد : جلد اول حدیث 1497

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ عائشہ رضی اللہ عنہ،

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانُوا يَصُومُونَ عَاشُورَاءَ قَبْلَ أَنْ يُفْرَضَ رَمَضَانُ وَكَانَ يَوْمًا تُسْتَرُ فِيهِ الْكَعْبَةُ فَلَمَّا فَرَضَ اللَّهُ

رَمَضَانَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَائَ أَنْ يَصُومَهُ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ شَائَ أَنْ يَتْرُكَهُ فَلْيَتْرُكْهُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ عائشہ رضی اللہ عنہ، ح، محمد بن مقاتل، عبد اللہ، محمد بن ابی حفصہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رمضان کا روزہ فرض ہونے سے پہلے لوگ عاشورہ کا روزہ رکھتے تھے، اور اس دن کعبہ پر غلاف چڑھایا جاتا تھا۔ جب اللہ تعالی نے رمضان کے روزے فرض کئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص عاشورہ کا روزہ رکھنا چاہے تو رکھے اور جس کا جی نہ چاہے تو وہ نہ رکھے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ عائشہ رضی اللہ عنہ،

باب : حج کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ اللہ تعالی نے بیت حرام (کعبہ) کو لوگوں کے ٹھہرنے کا ذریعہ بنایا اور مہینے کو حرام بنایا۔ ان اللہ بکل شیء علیم تک۔

جلد : جلد اول حدیث 1498

راوی: احمد بن حفص، حفص، ابراہیم، حجاج بن حجاج، قتادہ، عبداللہ بن ابی عتیبہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ حَجَّاجٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي عُتْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيُحَجَّنَّ الْبَيْتُ وَلَيُعْتَمَرَنَّ بَعْدَ خُرُوجِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ تَابَعَهُ أَبَانُ وَعِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا يُحَجَّ الْبَيْتُ وَالْأَوَّلُ أَكْثَرُ سَمِعَ قَتَادَةُ عَبْدَ اللهِ وَعَبْدُ اللهِ أَبَا سَعِيدٍ

احمد بن حفص، حفص، ابراہیم، حجاج بن حجاج، قتادہ، عبد اللہ بن ابی عتیبہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ یاجوج ماجوج کے نکلنے کے بعد بھی ہوتا رہے گا۔ ابان اور عمران نے قتادہ سے اس کے متابع حدیث روایت کی اور عبد الرحمن نے شعبہ سے روایت کیا کہ قیامت نہیں آئے گی، جب تک

کہ خانہ کعبہ کا حج موقوف نہ ہو جائے گا، لیکن پہلی روایت زیادہ لوگوں نے کی ہے اور ابو عبد اللہ (بخاری) نے کہا کہ قتادہ نے عبد اللہ سے سنا ہے اور عبد اللہ سعید کے والد ہیں۔

راوی: احمد بن حفص، حفص، ابراہیم، حجاج بن حجاج، قتادہ، عبد اللہ بن ابی عتیبہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

کعبہ پر غلاف چڑھانے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

کعبہ پر غلاف چڑھانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1499

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب، خالد بن حارث، سفیان، واصل احدب ابو وائل

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ الْأَحْدَبُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ جِئْتُ إِلَى شَيْبَةَ ح و حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ جَلَسْتُ مَعَ شَيْبَةَ عَلَى الْكُرْسِيِّ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ لَقَدْ جَلَسَ هَذَا الْمَجْلِسَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أَدَعَ فِيهَا صَفْرَائَ وَلَا بَيْضَائَ إِلَّا قَسَمْتُهُ قُلْتُ إِنَّ صَاحِبَيْكَ لَمْ يَفْعَلَا قَالَ هُمَا الْمَرْئَانِ أَقْتَدِي بِهِمَا

عبد اللہ بن عبد الوہاب، خالد بن حارث، سفیان، واصل احدب ابو وائل کہتے ہیں کہ میں شیبہ کے پاس آیا۔ قبیصہ، سفیان، واصل، ابو وائل کہتے ہیں کہ میں شیبہ کیساتھ کرسی پر کعبہ میں بیٹھا تو شیبہ نے کہا، اس جگہ پر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیٹھے تھے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ارادہ کیا کہ کوئی زرد یا سفید چیز نہ چھوڑوں، مگر یہ کہ ان کو تقسیم کر دوں، میں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں ساتھیوں نے تو ایسا نہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں تو انہیں دونوں آدمیوں کی اقتدا کرتا ہوں۔

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب، خالد بن حارث، سفیان، واصل احدب ابو وائل

کعبہ کے منہدم کرنے کا بیان، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ...

باب : حج کا بیان

کعبہ کے منہدم کرنے کا بیان، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک لشکر کعبہ پر چڑھائی کرے گا اور وہ زمین میں دھنسا دیا جائے گا۔

جلد : جلد اول حدیث 1500

راوی: عمرو بن علی، یحیی بن سعید، عبید اللہ بن اخنس، ابن ابی ملیکہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَخْنَسِ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَأَنِّي بِهِ أَسْوَدَ أَفْحَجَ يَقْلَعُهَا حَجَرًا حَجَرًا

عمرو بن علی، یحیی بن سعید، عبید اللہ بن اخنس، ابن ابی ملیکہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ گویا میں اس سیاہ آدمی کو دیکھ رہا ہوں جو کعبہ کے ایک ایک پتھر کو اکھاڑ پھینکے گا۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی بن سعید، عبید اللہ بن اخنس، ابن ابی ملیکہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

کعبہ کے منہدم کرنے کا بیان، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک لشکر کعبہ پر چڑھائی کرے گا اور وہ زمین میں دھنسا دیا جائے گا۔

جلد : جلد اول حدیث 1501

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنْ الْحَبَشَةِ

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کعبہ کو دو چھوٹی پنڈلیوں والا ایک حبشی شخص ویران کرے گا۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

ان روایتوں کا بیان جو حجر اسود کے بارے میں منقول ہیں۔...

باب : حج کا بیان

ان روایتوں کا بیان جو حجر اسود کے بارے میں منقول ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1502

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابراھیم، عابس بن ربیعه، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ جَاءَ إِلَى الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ فَقَبَّلَهُ فَقَالَ إِنِّي أَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابراہیم، عابس بن ربیعہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حجر اسود کے پاس آئے اور اس کو بوسہ دیا پھر فرمایا کہ کہ میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے نہ تو نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ نفع پہنچانا تیرے اختیار میں ہے، اگر

میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھتا تو تجھے کبھی بھی بوسہ نہ دیتا۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابراہیم، عابس بن ربیعہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

خانہ کعبہ کا دروازہ بند کرنے کا بیان اور خانہ کعبہ میں جس طرف چاہے نماز پڑھے۔۔۔

باب : حج کا بیان

خانہ کعبہ کا دروازہ بند کرنے کا بیان اور خانہ کعبہ میں جس طرف چاہے نماز پڑھے۔

جلد : جلد اول حدیث 1503

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ هُوَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ فَأَغْلَقُوا عَلَيْهِمْ فَلَمَّا فَتَحُوا كُنْتُ أَوَّلَ مَنْ وَلَجَ فَلَقِيتُ بِلَالًا فَسَأَلْتُهُ هَلْ صَلَّى فِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ اور بلال رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ بن طلحہ رضی اللہ عنہ خانہ کعبہ میں داخل ہوئے تو ان لوگوں نے خانہ کعبہ کا دروازہ بند کر دیا، جب دروازہ کھولا تو سب سے پہلے میں اندر داخل ہوا، تو بلال سے ملاقات ہوئی، میں نے ان سے پوچھا کیا رسول اللہ نے یہاں نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہاں! دونوں یمنی ستونوں کے درمیان نماز پڑھی ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

کعبہ میں نماز پڑھنے کا بیان۔۔۔۔

باب : حج کا بیان

کعبہ میں نماز پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1504

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْكَعْبَةَ مَشَى قِبَلَ الْوَجْهِ حِينَ يَدْخُلُ وَيَجْعَلُ الْبَابَ قِبَلَ الظَّهْرِ يَمْشِي حَتَّى يَكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِدَارِ الَّذِي قِبَلَ وَجْهِهِ قَرِيبًا مِنْ ثَلَاثِ أَذْرُعٍ فَيُصَلِّي يَتَوَخَّى الْمَكَانَ الَّذِي أَخْبَرَهُ بِلَالٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِيهِ وَلَيْسَ عَلَى أَحَدٍ بَأْسٌ أَنْ يُصَلِّيَ فِي أَيِّ نَوَاحِي الْبَيْتِ شَاءَ

احمد بن محمد، عبداللہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ جب کعبہ میں ہوتے تو سامنے چلتے اور دروازہ کی طرف ان کی پیٹھ ہوتی اور وہ چلتے رہتے یہاں تک کہ ان کے اور ان کے سامنے والی دیوار کے درمیان تقریبا تین گز کا فاصلہ رہتا، پھر نماز پڑھتے اور اس جگہ کا قصد کرتے جس کے متعلق بلال رضی اللہ عنہ نے بیان کیا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جگہ پر نماز پڑھی تھی اور کسی شخص پر (کچھ) حرج نہیں کہ خانہ کعبہ میں جس سمت چاہے نماز پڑھے۔

راوی : احمد بن محمد، عبداللہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو کعبہ میں داخل نہ ہو اور ابن عمر رضی اللہ عنہ اکثر حج کرتے، لیک۔۔۔

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو کعبہ میں داخل نہ ہو اور ابن عمر رضی اللہ عنہ اکثر حج کرتے، لیکن خانہ کعبہ میں داخل نہ ہوتے۔

جلد : جلد اول		حدیث 1505

راوی: مسدد، خالد بن عبداللہ، اسماعیل بن ابی خالد، عبداللہ ابی اوفی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَهُ مَنْ يَسْتُرُهُ مِنْ النَّاسِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ أَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَعْبَةَ قَالَ لَا

مسدد، خالد بن عبداللہ، اسماعیل بن ابی خالد، عبداللہ ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرہ کیا تو خانہ کعبہ کا طواف کیا اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھی اور آپ کے ساتھ ایک آدمی تھا جو آپ کو لوگوں سے چھپائے ہوئے تھا اور ایک شخص نے عبداللہ بن ابی اوفی سے پوچھا، کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ میں داخل ہوئے تھے؟ انہوں نے جواب دیا نہیں۔

راوی: مسدد، خالد بن عبداللہ، اسماعیل بن ابی خالد، عبداللہ ابی اوفی رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو اطراف کعبہ میں تکبیر کہے۔...

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو اطراف کعبہ میں تکبیر کہے۔

جلد : جلد اول		حدیث 1506

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ أَبَى أَنْ يَدْخُلَ الْبَيْتَ وَفِيهِ الْآلِهَةُ فَأَمَرَ بِهَا فَأُخْرِجَتْ فَأَخْرَجُوا صُورَةَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ فِي أَيْدِيهِمَا الْأَزْلَامُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلَهُمْ اللهُ أَمَا وَاللهِ لَقَدْ عَلِمُوا أَنَّهُمَا لَمْ يَسْتَقْسِمَا بِهَا قَطُّ فَدَخَلَ الْبَيْتَ فَكَبَّرَ فِي نَوَاحِيهِ وَلَمْ يُصَلِّ فِيهِ

ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کعبہ کے پاس آئے تو اندر جانے سے انکار کر دیا اور اس میں بت رکھے ہوئے تھے۔ ان کے نکالنے کا آپ نے حکم دیا، چنانچہ وہ نکال دیئے گئے۔ لوگوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کے بت بھی نکال دیئے کہ ان دونوں کے ہاتھ میں پانسے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالی ان مشرکوں کو برباد کرے، بخدا وہ لوگ جانتے ہیں ان دونوں نے کبھی پانسے نہیں پھینکے، پھر خانہ کعبہ میں داخل ہوئے اور اسکے اطراف (کونوں) میں تکبیر کہی اور نماز نہیں پڑھی۔

راوی : ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

رمل کی ابتداء کیونکر ہوئی؟...

باب : حج کا بیان

رمل کی ابتداء کیونکر ہوئی؟

جلد : جلد اول حدیث 1507

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عن

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ هُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ إِنَّهُ يَقْدَمُ عَلَيْكُمْ وَقَدْ وَهَنَهُمْ حُمَّى يَثْرِبَ فَأَمَرَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرْمُلُوا الْأَشْوَاطَ الثَّلَاثَةَ وَأَنْ يَمْشُوا مَا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ وَلَمْ يَمْنَعْهُ أَنْ يَأْمُرَهُمْ أَنْ يَرْمُلُوا

الْأَشْوَاطَ كُلَّهَا إِلَّا الْإِبْقَائُ عَلَيْهِمْ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہ مکہ میں آئے تو مشرکین کہنے لگے کہ تم لوگوں کے پاس ایسی قوم آرہی ہے، جسے یثرب کے بخار نے کمزور بنادیا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو حکم دیا کہ تین پھیروں میں اکڑ کر چلیں اور دونوں رکنوں کے درمیان (معمولی چال سے) چلیں اور تمام پھیروں میں رمل کرنے کا حکم دینے سے آپ کسی چیز نہیں روکا۔ بجز اس کے کہ سہولت آپ کے پیش نظر تھی۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عن

باب : حج کا بیان

رمل کی ابتداء کیونکر ہوئی؟

جلد : جلد اول حدیث 1508

راوی: اصبغ، ابن وهب، یونس، زهری، سالم

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَقْدَمُ مَكَّةَ إِذَا اسْتَلَمَ الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ أَوَّلَ مَا يَطُوفُ يَخُبُّ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ مِنْ السَّبْعِ

اصبغ، ابن وہب، یونس، زہری، سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ معظمہ آتے تو پہلے طواف میں حجر اسود کا بوسہ دیتے اور سات پھیروں میں سے تین پھیروں میں رمل کرتے۔

راوی: اصبغ، ابن وہب، یونس، زہری، سالم

حج اور عمرہ میں رمل کرنے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ میں رمل کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1509

راوی: محمد، شریح بن نعمان، فلیح، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قال حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ سَعَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَشْوَاطٍ وَمَشَى أَرْبَعَةً فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ تَابَعَهُ اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد، شریح بن نعمان، فلیح، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تین پھیروں میں دوڑ کر چلے اور چار پھیروں میں حج و عمرہ میں معمولی چال سے چلے۔ لیث نے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے کہ مجھ سے کثیر بن فرقد نے بواسطہ نافع، ابن عمر و رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : محمد، شریح بن نعمان، فلیح، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ میں رمل کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1510

راوی: سعید بن مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، اپنے والد

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قال أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لِلرُّكْنِ أَمَا وَاللهِ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَلَمَكَ مَا اسْتَلَمْتُكَ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ قَالَ فَمَا لَنَا وَلِلرَّمَلِ إِنَّمَا كُنَّا رَائَيْنَا بِهِ الْمُشْرِكِينَ وَقَدْ أَهْلَكَهُمْ اللهُ ثُمَّ قَالَ شَيْئٌ صَنَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا نُحِبُّ أَنْ نَتْرُكَهُ

سعید بن مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب نے حجر اسود کی طرف منہ کر کے فرمایا کہ بخدا میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے نہ تو نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ نفع پہنچانا تیرے اختیار میں ہے۔ اگر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھتا، تو میں تجھے بوسہ نہ دیتا، پھر اسے بوسہ دیا اور فرمایا کہ رمل کی ہمیں ضرورت کیا تھی، ہم نے اس کے ذریعہ مشرکوں کو دکھلایا اور ان کو اللہ تعالی نے ہلاک کر دیا، پھر فرمایا، یہ ایسی چیز ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کی ہے، اس لئے ہم اسے چھوڑنا نہیں پسند کرتے۔

راوی: سعید بن مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، اپنے والد

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ میں رمل کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1511

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ مَا تَرَكْتُ اسْتِلَامَ هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ فِي شِدَّةٍ وَلَا رَخَاءٍ مُنْذُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُمَا قُلْتُ لِنَافِعٍ أَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَمْشِي بَيْنَ

الرُّكْنَيْنِ قَالَ إِنَّمَا كَانَ يَمْشِي لِيَكُونَ أَيْسَرَ لِاسْتِلَامِهِ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ سختی اور آسانی کسی حال میں بھی میں نے ان دونوں رکنوں کو چھونا نہیں چھوڑا۔ جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوتے ہوئے دیکھا ہے، میں نے نافع سے پوچھا، کیا ابن عمر رضی اللہ عنہ دونوں رکنوں میں معمولی چال چلتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ وہ معمولی چال سے صرف اس لئے چلتے تھے کہ آسانی کے ساتھ بوسہ دے سکیں۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

لاٹھی کے ذریعہ حجر اسود کو بوسہ دینے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

لاٹھی کے ذریعہ حجر اسود کو بوسہ دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1512

راوی: احمد بن صالح، یحیی بن سلیمان، ابن وهب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ وَيَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى بَعِيرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ تَابَعَهُ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ

احمد بن صالح، یحیی بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر اپنی اونٹنی پر سوار ہو کر طواف کیا اور لاٹھی کے ذریعہ حجر اسود کو بوسہ دیا۔ دراوردی نے زہری کے بھتیجے سے، انہوں نے اپنے چچا سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : احمد بن صالح، یحیی بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس

اس شخص کا بیان جو صرف دونوں رکن یمانی کو بوسہ دے اور محمد بن بکر نے بواسطہ ابن ج...

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو صرف دونوں رکن یمانی کو بوسہ دے اور محمد بن بکر نے بواسطہ ابن جریج، عمرو بن دینار، ابوالشعثاء سے روایت کیا ہے، انہوں نے بیان کیا، کون ہے جو خانہ کعبہ کی کسی چیز سے پرہیز کرے اور معاویہ رضی اللہ عنہ رکنوں کو چھوتے تھے، تو ان سے ابن عباس نے فرمایا کہ ہم لوگ ان دونوں کو نہیں چھوتے تھے۔ معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ خانہ کعبہ کی کوئی چیز چھوڑنے کی نہیں اور ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے ان سب کو بوسہ دیتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 1513

راوی: ابوالولید، لیث، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمْ أَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ مِنْ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ

ابوالولید، لیث، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دونوں رکن یمانی کے سوا کسی چیز کو چھوتے نہیں دیکھا۔

راوی : ابوالولید، لیث، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ

حجر اسود کو بوسہ دینے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

حجر اسود کو بوسہ دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1514

راوی: احمد بن سنان، یزید بن ھارون، ورقاء، زید بن اسلم اپنے والد

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَبَّلَ الْحَجَرَ وَقَالَ لَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَكَ مَا قَبَّلْتُكَ

احمد بن سنان، یزید بن ہارون، ورقاء، زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور فرمایا کہ اگر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھے بوسہ نہ دیتے ہوئے نہ دیکھتا، تو میں تجھے بوسہ نہ دیتا۔

راوی: احمد بن سنان، یزید بن ہارون، ورقاء، زید بن اسلم اپنے والد

باب : حج کا بیان

حجر اسود کو بوسہ دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1515

راوی: مسدد، حماد بن زید، زبیر بن عربی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ اسْتِلَامِ الْحَجَرِ فَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ قَالَ قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ زُحِمْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ غُلِبْتُ قَالَ اجْعَلْ أَرَأَيْتَ بِالْيَمَنِ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ وقال محمد بن يوسف الفربري وجدت في كتاب ابي جعفر قال ابوعبد الله الزبير بن عدي كوفي والزبير بن عربي بصري

مسدد، حماد بن زید، زبیر بن عربی سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے حجر اسود کو بوسہ دینے کے متعلق دریافت کیا تو کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا بوسہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، اس شخص نے کہا کہ اگر بھیڑ بہت زیادہ ہو جائے، اگر میں مجبور ہو جاؤں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ نے جواب دیا، اگر مگر کو یمن میں رکھو، میں نے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حجر اسود کو بوسہ دیتے اور چومتے دیکھا ہے۔ محمد بن یوسف الفریری کا بیان ہے کہ میں نے ابو جعفر کی کتاب میں دیکھا ہے کہ ابو عبد اللہ کہتے ہیں زبیر بن عدی کوفی ہیں اور زبیر بن عربی بصری ہیں۔

راوی : مسدد، حماد بن زید، زبیر بن عربی

حجر اسود کے پاس آکر اشارہ کرنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

حجر اسود کے پاس آکر اشارہ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1516

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوهاب، خالد، عکرمه، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ عَلَى بَعِيرٍ كُلَّمَا أَتَى عَلَى الرُّكْنِ أَشَارَ إِلَيْهِ بِشَيْءٍ

محمد بن مثنی، عبد الوہاب، خالد، عکرمہ، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ پر سوار ہو کر خانہ کعبہ کا طواف کیا، جب بھی حجر اسود کے سامنے آتے تو اس کی طرف کسی چیز سے اشارہ کرتے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبد الوہاب، خالد، عکرمہ، ابن عباس

حجر اسود کے نزدیک تکبیر کہنے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

حجر اسود کے نزدیک تکبیر کہنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1517

راوی: مسدد، خالد بن عبداللہ، خالد خداء، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّائُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ عَلَى بَعِيرٍ كُلَّمَا أَتَى الرُّكْنَ أَشَارَ إِلَيْهِ بِشَيْئٍ كَانَ عِنْدَهُ وَكَبَّرَ تَابَعَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ

مسدد، خالد بن عبد اللہ، خالد خداء، عکرمہ، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ پر سوار ہو کر خانہ کعبہ کا طواف کیا، جب بھی حجر اسود کے پاس آتے تو کسی چیز سے اشارہ کرتے اور تکبیر کہتے، ابراہیم بن طہمان نے، خالد خداء سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی: مسدد، خالد بن عبد اللہ، خالد خداء، عکرمہ، ابن عباس

اس شخص کا بیان، جو مکہ میں آئے اور گھر لوٹنے سے پہلے خانہ کعبہ کا طواف کرے، پھر...

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان، جو مکہ میں آئے اور گھر لوٹنے سے پہلے خانہ کعبہ کا طواف کرے، پھر دو رکعت نماز پڑھے، پھر صفا کی طرف نکلے۔

جلد : جلد اول حدیث 1518

راوی: اصبغ، ابن وهب، عمرو، محمد بن ابراهیم، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ذَكَرْتُ لِعُرْوَةَ قَالَ فَأَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ أَوَّلَ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ حِينَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ تَوَضَّأَ ثُمَّ طَافَ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ عُمْرَةً ثُمَّ حَجَّ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِثْلَهُ ثُمَّ حَجَجْتُ مَعَ أَبِي الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَوَّلُ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ الطَّوَافُ ثُمَّ رَأَيْتُ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارَ يَفْعَلُونَهُ وَقَدْ أَخْبَرَتْنِي أُمِّي أَنَّهَا أَهَلَّتْ هِيَ وَأُخْتُهَا وَالزُّبَيْرُ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ بِعُمْرَةٍ فَلَمَّا مَسَحُوا الرُّكْنَ حَلُّوا

اصبغ، ابن وہب، عمرو، محمد بن ابراہیم، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں آئے تو سب سے پہلے وضو کیا، بعد ازاں طواف کیا پھر عمرہ نہیں ہوا پھر ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی اسی طرح حج کیا، پھر میں نے ابن زبیر کے ساتھ حج کیا، تو انہوں نے سب سے پہلے طواف کیا، پھر میں نے مہاجرین و انصار کو اسی طرح دیکھا، اور مجھ سے میری ماں نے بیان کیا کہ انہوں نے اور ان کی بہن اور زبیر نے فلاں فلاں نے عمرہ کا احرام باندھا تو ان کو اسی طرح کرتے دیکھا، کہ جب حجر اسود کا بوسہ دے چکتے، تو احرام سے باہر ہو جاتے۔

راوی: اصبغ، ابن وہب، عمرو، محمد بن ابراہیم، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان، جو مکہ میں آئے اور گھر لوٹنے سے پہلے خانہ کعبہ کا طواف کرے، پھر دو رکعت نماز پڑھے، پھر صفا کی طرف نکلے۔

جلد : جلد اول حدیث 1519

راوی: ابراهیم بن منذر، ابوضمرہ، انس بن عیاض، موسیٰ بن عقبہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا طَافَ فِي الْحَجِّ أَوْ الْعُمْرَةِ أَوَّلَ مَا يَقْدَمُ سَعَى ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ وَمَشَى أَرْبَعَةً ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، انس بن عیاض، موسیٰ بن عقبہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب حج اور عمرہ میں طواف کرتے تو پہلے تین پھیروں میں سعی کرتے اور چار میں معمولی چال چلتے، پھر دو رکعت نماز پڑھتے پھر صفا اور مروہ کے درمیان طواف کرتے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، انس بن عیاض، موسیٰ بن عقبہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان، جو مکہ میں آئے اور گھر لوٹنے سے پہلے خانہ کعبہ کا طواف کرے، پھر دو رکعت نماز پڑھے، پھر صفا کی طرف نکلے۔

جلد : جلد اول حدیث 1520

راوی: ابراهیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید الله، نافع، عبدالله بن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ الطَّوَافَ الْأَوَّلَ يَخُبُّ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ وَيَمْشِي أَرْبَعَةً وَأَنَّهُ كَانَ يَسْعَى بَطْنَ الْمَسِيلِ إِذَا طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب خانہ کعبہ کا طواف کرتے، تو پہلے تین پھیروں میں دوڑ کر چلتے اور چار میں معمولی چال سے چلتے اور صفا اور مروہ کے درمیان جب طواف کرتے تو نالے کے وسط میں سعی کرتے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

مردوں کا عورتوں کے ساتھ طواف کرنے کا بیان اور مجھ سے عمر بن علی نے بواسطہ ابوعاص...

باب : حج کا بیان

مردوں کا عورتوں کے ساتھ طواف کرنے کا بیان اور مجھ سے عمر بن علی نے بواسطہ ابوعاصم، ابن جریج، عطاء بیان کیا کہ جب ابن ہشام نے عورتوں کو مردوں کے ساتھ طواف کرنے سے منع کیا تو عطاء بن ابی رباح نے کہا، تو انہیں کیونکر روکتا جب کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں نے مردوں کے ساتھ حج کیا۔ میں نے پوچھا، پردہ کی آیت نازل ہونے کے بعد یا اس سے پہلے؟ انہوں نے کہا قسم ہے میری عمر کی، میں نے پردہ کی آیت نازل ہونے کے بعد ان کو دیکھا ہے، میں نے پوچھا مرد، ان عورتوں سے ملتے نہیں تھے، عائشہ رضی اللہ عنہ مردوں سے جدا رہ کر طواف کرتی تھیں، ایک عورت نے کہا، ام المو

جلد : جلد اول   حدیث 1521

راوی: اسماعیل، مالک، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ زینت بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ شَكَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَشْتَكِي فَقَالَ طُوفِي مِنْ وَرَاءِ النَّاسِ وَأَنْتِ رَاكِبَةٌ فَطُفْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَئِذٍ يُصَلِّي إِلَى جَنْبِ الْبَيْتِ وَهُوَ يَقْرَأُ وَالطُّورِ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ

اسماعیل، مالک، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ زینت بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی بیماری کی شکایت کی، تو آپ نے فرمایا کہ لوگوں کے پیچھے سوار ہو کر طواف کرلے، چنانچہ میں نے لوگوں کے پیچھے طواف کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خانہ کعبہ کے پہلو میں نماز پڑھ رہے تھے اور سورت وَالطُّورِ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ پڑھ رہے تھے۔

راوی: اسماعیل، مالک، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ زینت بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا

طواف میں گفتگو کرنے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

طواف میں گفتگو کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1522

راوی: ابراهیم بن موسی، هشام، ابن جریج، سلیمان الاحول، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ أَنَّ طَاوُسًا أَخْبَرَهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ بِإِنْسَانٍ رَبَطَ يَدَهُ إِلَى إِنْسَانٍ بِسَيْرٍ أَوْ بِخَيْطٍ أَوْ بِشَيْءٍ غَيْرِ ذَلِكَ فَقَطَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ قُدْهُ بِيَدِهِ

ابراہیم بن موسی، ہشام، ابن جریج، سلیمان الاحول، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس حال میں کعبہ کا طواف کر رہے تھے، ایک شخص آپ کے پاس سے گزرا جس نے اپنا ہاتھ دوسرے شخص کے ہاتھ سے تسمہ یا رسی یا اسی قسم کی کسی چیز کے ذریعہ باندھ رکھا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اس کو کاٹ دیا، پھر فرمایا کہ اس کا ہاتھ پکڑ کر چل۔

راوی: ابراہیم بن موسی، ہشام، ابن جریج، سلیمان الاحول، طاؤس، حضرت ابن عباس

جب طواف میں تسمہ یا کوئی مکروہ چیز دیکھے، تو اس کو کاٹ دے۔...

باب : حج کا بیان

جب طواف میں تسمہ یا کوئی مکروہ چیز دیکھے، تو اس کو کاٹ دے۔

جلد : جلد اول حدیث 1523

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، سلیمان احول، طاؤس، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ بِزِمَامٍ أَوْ غَيْرِهِ فَقَطَعَهُ

ابوعاصم، ابن جریج، سلیمان احول، طاؤس، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو خانہ کعبہ کا طواف کرتے دیکھا کہ زمام یا کسی دوسری چیز سے بندھا ہوا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے کاٹ ڈالا

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، سلیمان احول، طاؤس، ابن عباس

کوئی شخص ننگا ہو طواف نہ کرے اور نہ مشرک حج کرے۔...

باب: حج کا بیان

کوئی شخص ننگا ہو طواف نہ کرے اور نہ مشرک حج کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1524

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ يُونُسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بَعَثَهُ فِي الْحَجَّةِ الَّتِي أَمَّرَهُ عَلَيْهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَوْمَ النَّحْرِ فِي رَهْطٍ يُؤَذِّنُ فِي النَّاسِ أَلَا لَا يَحُجُّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابوہریرہ

رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جس حج میں انہیں حجۃ الوداع سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امیر حج بنایا تھا، قربانی کے دن چند لوگوں کے ساتھ یہ اعلان کرنے کے لئے بھیجا تھا کہ اس سال کے بعد نہ کوئی مشرک حج کرے گا اور نہ کوئی ننگا ہو کر طواف کرے گا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کیا اور سات پھیرے دینے کے بعد دو رکعت نماز پڑھی،...

باب : حج کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کیا اور سات پھیرے دینے کے بعد دو رکعت نماز پڑھی، اور نافع نے بیان کیا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ ہر سات پھیروں پر دو دو رکعت نماز پڑھتے تھے، اور اسماعیل بن امیہ نے کہا کہ میں نے زہری سے کہا کہ عطاء کہتے تھے، کہ طواف کی دو رکعتوں کی جگہ فرض کی دو رکعتیں کافی ہیں، زہری نے کہا کہ سنت پر عمل کرنا افضل ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بھی سات پھیرے کئے دو رکعتیں پڑھیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1525

راوی: قتیبہ، سفیان، عمرو

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَأَلْنَا ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَيَقَعُ الرَّجُلُ عَلَى امْرَأَتِهِ فِي الْعُمْرَةِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا ثُمَّ صَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ إِسْوَةٌ حَسَنَةٌ قَالَ وَسَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ لَا يَقْرَبُ امْرَأَتَهُ حَتَّى يَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

قتیبہ، سفیان، عمرو سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آدمی اپنی بیوی سے صفا و مروہ کے درمیان طواف سعی کرنے سے عمرہ میں جماع کر سکتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ تشریف لائے، تو سات بار خانہ کعبہ کا طواف کیا، پھر مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھی، اور صفا و مروہ کے درمیان طواف

کیا، پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں تمہارے لئے بہتر نمونہ ہے۔ عمرو نے بیان کیا کہ میں نے جابر بن عبداللہ سے پوچھا تو فرمایا کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس نہ جائے جب تک صفا و مروہ کے درمیان طواف نہ کرلے۔

راوی : قتیبہ، سفیان، عمرو

اس شخص کا بیان جو کعبہ کے پاس نہ گیا، اور نہ طواف کیا، یہاں تک کہ عرفات چلا گیا...

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو کعبہ کے پاس نہ گیا، اور نہ طواف کیا، یہاں تک کہ عرفات چلا گیا اور طواف اول کے بعد واپس ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1526

راوی : محمد بن ابی بکر، فضیل، موسیٰ بن عقبہ، کریب، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ فَطَافَ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَمْ يَقْرَبْ الْكَعْبَةَ بَعْدَ طَوَافِهِ بِهَا حَتَّى رَجَعَ مِنْ عَرَفَةَ

محمد بن ابی بکر، فضیل، موسیٰ بن عقبہ، کریب، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ تشریف لائے، تو سات بار طواف کیا اور صفا و مروہ کے درمیان طواف کیا اور طواف کرنے کے بعد کعبہ کے پاس نہ گئے، یہاں تک کہ مقام عرفات سے واپس ہوئے۔

راوی : محمد بن ابی بکر، فضیل، موسیٰ بن عقبہ، کریب، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے مسجد کے باہر طواف کی دو رکعتیں پڑھیں، اور عمر رضی اللہ عنہ نے حرم سے باہر نماز پڑھی۔

جلد : جلد اول حدیث 1527

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، محمد بن عبد الرحمن، عروہ، زینب، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا شَكَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ يَحْيَى بْنُ أَبِي زَكَرِيَّاءَ الْغَسَّانِيُّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ بِمَكَّةَ وَأَرَادَ الْخُرُوجَ وَلَمْ تَكُنْ أُمُّ سَلَمَةَ طَافَتْ بِالْبَيْتِ وَأَرَادَتْ الْخُرُوجَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيمَتْ صَلَاةُ الصُّبْحِ فَطُوفِي عَلَى بَعِيرِكِ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ فَفَعَلَتْ ذَلِكَ فَلَمْ تُصَلِّ حَتَّى خَرَجَتْ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، محمد بن عبد الرحمن، عروہ، زینب، ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں، ام سلمہ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی بیماری کی شکایت کی، ح، محمد بن حرب، ابو مروان یحیی بن ابی زکریا غسانی، ہشام، عروہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ میں تھے اور روانہ ہونے کا ارادہ کر رہے تھے اور ام سلمہ نے کعبہ کا طواف نہیں کیا تھا، اور وہ بھی روانہ ہونا چاہتی تھیں، تو آپ نے ان سے فرمایا کہ جب صبح کی نماز کی تکبیر ہو تو تم اپنے اونٹ پر طواف کر لو، جب کہ لوگ نماز پڑھ رہے ہوں تو انہوں نے ایسا ہی کیا اور نماز نہیں پڑھی، یہاں تک کہ باہر نکل گئیں۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، محمد بن عبد الرحمن، عروہ، زینب، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

اس شخص کا بیان جس نے مقام ابراہیم کے پیچھے طواف کی دو رکعتیں پڑھیں۔...

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے مقام ابراہیم کے پیچھے طواف کی دو رکعتیں پڑھیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1528

راوی: آدم، شعبہ، عمرو بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا وَقَدْ قَالَ اللهُ تَعَالَى لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

آدم، شعبہ، عمرو بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں تشریف لائے تو خانہ کعبہ کا سات بار طواف کیا، اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھی، پھر صفا کی طرف چل پڑے، اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ تمہارے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اچھا نمونہ ہے۔

راوی : آدم، شعبہ، عمرو بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

فجر اور عصر کے بعد طواف کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ طواف کی دو رکعتیں...

باب : حج کا بیان

فجر اور عصر کے بعد طواف کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ طواف کی دو رکعتیں نماز پڑھتے تھے، جب تک کہ آفتاب طلوع نہ ہو جاتا اور عمر رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز کے بعد طواف کیا، پھر سوار ہوئے یہاں تک کہ ذی طوی میں دو رکعتیں پڑھیں۔ (حنفیہ کے ہاں نماز فجر کے بعد نوافل پڑھنا مکروہ ہے۔ جب سورج طلوع ہو جائے اور وقت مکروہ نکل جائے تب نماز پڑھنی چاہیے (

جلد : جلد اول حدیث 1529

راوی: حسن بن عمر بصری، یزید بن زریع، حبیب، عطاء، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ نَاسًا طَافُوا بِالْبَيْتِ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ ثُمَّ قَعَدُوا إِلَى الْمُذَكِّرِ حَتَّى إِذَا طَلَعَتْ الشَّمْسُ قَامُوا يُصَلُّونَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَعَدُوا حَتَّى إِذَا كَانَتْ السَّاعَةُ الَّتِي تُكْرَهُ فِيهَا الصَّلَاةُ قَامُوا يُصَلُّونَ

حسن بن عمر بصری، یزید بن زریع، حبیب، عطاء، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ لوگوں نے فجر کی نماز کے بعد خانہ کعبہ کا طواف کیا، پھر ایک واعظ کے پاس بیٹھ گئے، یہاں تک کہ جب آفتاب طلوع ہو گیا، تو لوگ نماز پڑھنے کھڑے ہوئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ لوگ بیٹھے رہے یہاں تک کہ جب وہ وقت آیا جس میں نماز مکروہ ہے تو لوگ نماز پڑھنے لگے۔

راوی : حسن بن عمر بصری، یزید بن زریع، حبیب، عطاء، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : حج کا بیان

فجر اور عصر کے بعد طواف کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ طواف کی دو رکعتیں نماز پڑھتے تھے، جب تک کہ آفتاب طلوع نہ ہو جاتا اور عمر رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز کے بعد طواف کیا، پھر سوار ہوئے یہاں تک کہ ذی طوی میں دو رکعتیں پڑھیں۔ (حنفیہ کے ہاں نماز فجر کے بعد نوافل پڑھنا مکروہ ہے۔ جب سورج طلوع ہو جائے اور وقت مکروہ نکل جائے تب نماز پڑھنی چاہیے(

جلد : جلد اول حدیث 1530

راوی: ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، عبد اللہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عِنِ الصَّلَاةِ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَعِنْدَ غُرُوبِهَا

ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو آفتاب طلوع ہونے اور اس کے غروب ہونے کے وقت نماز پڑھنے سے منع کرتے ہوئے سنا۔

راوی : ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، عبداللہ

باب : حج کا بیان

فجر اور عصر کے بعد طواف کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ طواف کی دو رکعتیں نماز پڑھتے تھے، جب تک کہ آفتاب طلوع نہ ہو جاتا اور عمر رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز کے بعد طواف کیا، پھر سوار ہوئے یہاں تک کہ ذی طوی میں دو رکعتیں پڑھیں۔ (حنفیہ کے ہاں نماز فجر کے بعد نوافل پڑھنا مکروہ ہے۔ جب سورج طلوع ہو جائے اور وقت مکروہ نکل جائے تب نماز پڑھنی چاہیے(

جلد : جلد اول　　　حدیث 1531

راوی: حسن بن محمد، عبیدہ بن حمید، عبدالعزیز بن رافیع،

حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ هُوَ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ قَالَ رَأَيْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَطُوفُ بَعْدَ الْفَجْرِ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَرَأَيْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَيُخْبِرُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَدْخُلْ بَيْتَهَا إِلَّا صَلَّاهُمَا

حسن بن محمد، عبیدہ بن حمید، عبدالعزیز بن رافیع، روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابن زبیر کو فجر کے بعد طواف کرتے ہوئے دیکھا اور دو رکعت نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، اور عبدالعزیز نے بیان کیا کہ میں نے عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو عصر کے بعد دو رکعت نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، اور وہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی خانہ کعبہ میں داخل ہوتے تو دو رکعتیں نماز پڑھتے۔

راوی : حسن بن محمد، عبیدہ بن حمید، عبد العزیز بن رافیع،

مریض کا سوار ہو کر طواف کرنے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

مریض کا سوار ہو کر طواف کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   **حدیث** 1532

راوی: اسحاق واسطی، خالد حذاء، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ وَهُوَ عَلَى بَعِيرٍ كُلَّمَا أَتَى عَلَى الرُّكْنِ أَشَارَ إِلَيْهِ بِشَيْئٍ فِي يَدِهِ وَكَبَّرَ

اسحاق واسطی، خالد حذاء، عکرمہ، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خانہ کعبہ کا طواف اونٹ پر سوار ہو کر کیا، جب بھی آپ حجر اسود کے سامنے آتے تو اپنے ہاتھ سے ایک چیز کے ساتھ آپ اشارہ کرتے اور تکبیر کہتے تھے۔

راوی : اسحاق واسطی، خالد حذاء، عکرمہ، ابن عباس

باب : حج کا بیان

مریض کا سوار ہو کر طواف کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   **حدیث** 1533

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، محمد بن عبد الرحمن بن نوفل، عروہ، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ قال حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ ابْنَةِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ شَكَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَشْتَكِي فَقَالَ طُوفِي مِنْ وَرَاءِ النَّاسِ وَأَنْتِ رَاكِبَةٌ فَطُفْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَى جَنْبِ الْبَيْتِ وَهُوَ يَقْرَأُ بِالطُّورِ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، محمد بن عبد الرحمن بن نوفل، عروہ، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی بیماری کی شکایت کی، تو آپ نے فرمایا کہ لوگوں کے پیچھے سوار ہو کر طواف کرو، چنانچہ میں نے طواف کیا اور رسول اللہ خانہ کعبہ کے بازو میں نماز پڑھ رہے تھے، آپ اس میں سورۃ وَالطُّورِ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ پڑھ رہے تھے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، محمد بن عبد الرحمن بن نوفل، عروہ، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حاجیوں کو پانی پلانے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

حاجیوں کو پانی پلانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1534

راوی: عبد اللہ بن محمد ابی الاسود، ابوضمرہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ اسْتَأْذَنَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيتَ بِمَكَّةَ لَيَالِيَ مِنًى مِنْ أَجْلِ سِقَايَتِهِ

فَأَذِنَ لَهُ

عبداللہ بن محمد ابی الاسود، ابوضمرہ، عبیداللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ عباس بن عبدالمطلب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت چاہی کہ منیٰ کی راتوں میں مکہ میں حاجیوں کو پانی پلانے کے لئے رات گزاریں، تو آپ نے ان کو اجازت دیدی۔

راوی: عبداللہ بن محمد ابی الاسود، ابوضمرہ، عبیداللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

حاجیوں کو پانی پلانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1535

راوی: اسحاق بن شاہین، خالد، خالد حذاء، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَ إِلَى السِّقَايَةِ فَاسْتَسْقَى فَقَالَ الْعَبَّاسُ يَا فَضْلُ اذْهَبْ إِلَى أُمِّكَ فَأْتِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرَابٍ مِنْ عِنْدِهَا فَقَالَ اسْقِنِي قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهُمْ يَجْعَلُونَ أَيْدِيَهُمْ فِيهِ قَالَ اسْقِنِي فَشَرِبَ مِنْهُ ثُمَّ أَتَى زَمْزَمَ وَهُمْ يَسْقُونَ وَيَعْمَلُونَ فِيهَا فَقَالَ اعْمَلُوا فَإِنَّكُمْ عَلَى عَمَلٍ صَالِحٍ ثُمَّ قَالَ لَوْلَا أَنْ تُغْلَبُوا لَنَزَلْتُ حَتَّى أَضَعَ الْحَبْلَ عَلَى هَذِهِ يَعْنِي عَاتِقَهُ وَأَشَارَ إِلَى عَاتِقِهِ

اسحاق بن شاہین، خالد، خالد حذاء، عکرمہ، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سقایہ کی طرف آئے اور پانی مانگا، تو حضرت عباس نے کہا کہ اے فضل! تم اپنی ماں کے پاس جاؤ، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پانی لے آؤ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے پانی پلاؤ، عباس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! لوگ اس میں اپنا ہاتھ ڈالتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے پانی پلاؤ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پانی پیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم زمزم کے پاس آئے، لوگ

پانی کھینچ رہے تھے، اور پلا رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کام کئے جاؤ، اچھا کام کر رہے، پھر فرمایا کہ اگر میں جانتا کہ لوگ تم سے یہ کام چھین نہ لیں گے تو میں اترتا اور ڈوری اس پر یعنی اپنے کاندھے پر ڈالتا اور اپنے کاندھے کی طرف اشارہ کیا۔

راوی : اسحاق بن شاہین، خالد، خالد حذاء، عکرمہ، ابن عباس

ان روایتوں کا بیان جو زمزم کے متعلق منقول ہیں، اور عبدان نے بواسطہ عبد اللہ، یون...

باب : حج کا بیان

ان روایتوں کا بیان جو زمزم کے متعلق منقول ہیں، اور عبدان نے بواسطہ عبد اللہ، یونس، زہری، انس بن مالک سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری چھت کھول دی گئی، اس حال میں کہ میں مکہ میں تھا، پس جبریل اترے اور میرے سینہ کو چاک کیا، پھر اس کو زمزم کے پانی کے ساتھ دھویا، پھر ایک سونے کا طشت لے کر آئے جو حکمت اور ایمان سے بھرا ہوا تھا، تو اس کو میرے سینہ میں انڈیل دیا، پھر اس کو جوڑ دیا، اور میرے ہاتھ پکڑ کر آسمان دنیا پر چڑھالے گئے تو جبریل نے آسمان دنیا کے خازن سے کہا کہ کھولو، پوچھا کون؟ کہا جبریل!

جلد : جلد اول حدیث 1536

راوی : محمد بن سلام، فزاری، شعبی، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا الْفَزَارِيُّ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُ قَالَ سَقَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ قَالَ عَاصِمٌ فَحَلَفَ عِكْرِمَةُ مَا كَانَ يَوْمَئِذٍ إِلَّا عَلَى بَعِيرٍ

محمد بن سلام، فزاری، شعبی، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو زمزم کا پانی پلایا، تو آپ نے کھڑے ہو کر پیا، عاصم نے بیان کیا کہ عکرمہ نے قسم کھا کر بیان کیا کہ اس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اونٹ پر سوار تھے۔

راوی : محمد بن سلام، فزاری، شعبی، ابن عباس

قران کرنے والے کے طواف کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

قران کرنے والے کے طواف کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1537

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْنَا بِعُمْرَةٍ ثُمَّ قَالَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُهِلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ثُمَّ لَا يَحِلُّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا فَقَدِمْتُ مَكَّةَ وَأَنَا حَائِضٌ فَلَمَّا قَضَيْنَا حَجَّنَا أَرْسَلَنِي مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرْتُ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ مَكَانَ عُمْرَتِكِ فَطَافَ الَّذِينَ أَهَلُّوا بِالْعُمْرَةِ ثُمَّ حَلُّوا ثُمَّ طَافُوا طَوَافًا آخَرَ بَعْدَ أَنْ رَجَعُوا مِنْ مِنًى وَأَمَّا الَّذِينَ جَمَعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّمَا طَافُوا طَوَافًا وَاحِدًا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حجۃ الوداع میں نکلے، تو ہم نے عمرہ کا احرام باندھا، پھر آپ نے فرمایا کہ جس کے پاس ھدی ہو، تو وہ حج اور عمرہ کا احرام باندھے اور اس وقت تک احرام سے باہر نہ ہو جب تک کہ دونوں سے فارغ نہ ہو جائے، میں مکہ پہنچی اس حال میں کہ میں حائضہ تھی، جب ہم نے اپنا حج پورا کر لیا، تو آپ نے مجھے عبد الرحمن کے ساتھ مقام تنعیم تک بھیجا، اور میں نے عمرہ کیا آپ نے فرمایا کہ یہ تمہارے عمرہ کے عوض ہے، اور جن لوگوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا ان لوگوں نے طواف کیا، پھر احرام کھولا، پھر منیٰ سے لوٹنے کے بعد ایک طواف اور کیا، اور جن لوگوں نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا تھا، ان لوگوں نے صرف ایک طواف کیا۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : حج کا بیان

قران کرنے والے کے طواف کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1538

راوی: یعقوب بن ابراھیم، ابن علیہ، ایوب، نافع

حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا دَخَلَ ابْنُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَظَهْرُهُ فِي الدَّارِ فَقَالَ إِنِّي لَا آمَنُ أَنْ يَكُونَ الْعَامَ بَيْنَ النَّاسِ قِتَالٌ فَيَصُدُّوكَ عَنْ الْبَيْتِ فَلَوْ أَقَمْتَ فَقَالَ قَدْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَالَ كُفَّارُ قُرَيْشٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَإِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ أَفْعَلُ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ إِسْوَةٌ حَسَنَةٌ ثُمَّ قَالَ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ مَعَ عُمْرَتِي حَجًّا قَالَ ثُمَّ قَدِمَ فَطَافَ لَهُمَا طَوَافًا وَاحِدًا

یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، ایوب، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنے بیٹے عبداللہ بن عبداللہ کے پاس آئے اور ان کی سواری ان کے گھر میں تھی اور فرمایا کہ مجھے خطرہ ہے کہ اس سال لوگوں کے درمیان جنگ ہوگی، اور تم کو خانہ کعبہ سے روک دیں گے، اس لئے آپ کا ٹھہر جانا مناسب ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ نکلے، تو آپ اور خانہ کعبہ کے درمیان قریش حائل ہوگئے، اگر یہ لوگ مجھے روکیں گے تو میں وہی کروں گا جو رسول اللہ نے کیا تھا۔ اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے لئے عمدہ نمونہ ہیں، پھر کہا کہ میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ اپنے عمرہ کے ساتھ حج کو واجب کرتا ہوں، پھر مکہ پہنچے اور دونوں کے لئے طواف کیا۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، ایوب، نافع

باب : حج کا بیان

قران کرنے والے کے طواف کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1539

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بن سعيد قال حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَرَادَ الْحَجَّ عَامَ نَزَلَ الْحَجَّاجُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ النَّاسَ كَائِنٌ بَيْنَهُمْ قِتَالٌ وَإِنَّا نَخَافُ أَنْ يَصُدُّوكَ فَقَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ إِسْوَةٌ حَسَنَةٌ إِذًا أَصْنَعَ كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ عُمْرَةً ثُمَّ خَرَجَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِظَاهِرِ الْبَيْدَاءِ قَالَ مَا شَأْنُ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ إِلَّا وَاحِدٌ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ حَجًّا مَعَ عُمْرَتِي وَأَهْدَى هَدْيًا اشْتَرَاهُ بِقُدَيْدٍ وَلَمْ يَزِدْ عَلَى ذَلِكَ فَلَمْ يَنْحَرْ وَلَمْ يَحِلَّ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ وَلَمْ يَحْلِقْ وَلَمْ يُقَصِّرْ حَتَّى كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ فَنَحَرَ وَحَلَقَ وَرَأَى أَنْ قَدْ قَضَى طَوَافَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِطَوَافِهِ الْأَوَّلِ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا كَذَلِكَ فَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید، لیث، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے حج کا ارادہ کیا، جس سال حجاج، ابن زبیر کے ساتھ جنگ کے ارادے سے آیا تھا، تو ان سے کہا گیا کہ اس سال لوگوں کے درمیان جنگ کا خطرہ ہے اور ہم لوگ ڈر رہے ہیں کہ کہیں آپ کو کعبہ جانے سے روک نہ دیں، انہوں نے فرمایا کہ تمہارے لئے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ ہے اس وقت میں وہی کروں گا جو رسول اللہ نے کیا تھا، میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنے اوپر عمرہ واجب کر لیا پھر نکلے، یہاں تک کہ مقام بیداء میں پہنچے، پھر فرمایا کہ حج اور عمرہ کی ایک ہی حالت ہے میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنے عمرہ کے ساتھ حج کو واجب کر لیا ہے اور وہ قدید سے قربانی کا جانور بھی خرید لے گئے، اور اس سے زیادہ کوئی کام نہیں کیا، نہ تو قربانی کی اور نہ وہ کام کئے جو احرام میں حرام ہیں اور نہ بال منڈوائے اور نہ بال کتروائے یہاں تک کہ قربانی کا دن آیا تو قربانی کی اور سر کے بال منڈائے اور خیال کیا کہ حج اور عمرہ کا پہلا طواف کافی ہے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح کرتے تھے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

باوضو طواف کرنے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

باوضو طواف کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1540

راوی: احمد بن عیسی، ابن وہب، عمر بن حارث، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل قریشی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ الْقُرَشِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ فَقَالَ قَدْ حَجَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهُ أَوَّلُ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ حِينَ قَدِمَ أَنَّهُ تَوَضَّأَ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ عُمْرَةً ثُمَّ حَجَّ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَكَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ عُمْرَةً ثُمَّ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مِثْلُ ذَلِكَ ثُمَّ حَجَّ عُثْمَانُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَرَأَيْتُهُ أَوَّلُ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ عُمْرَةً ثُمَّ مُعَاوِيَةُ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ثُمَّ حَجَجْتُ مَعَ أَبِي الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فَكَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ عُمْرَةً ثُمَّ رَأَيْتُ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارَ يَفْعَلُونَ ذَلِكَ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ عُمْرَةً ثُمَّ آخِرُ مَنْ رَأَيْتُ فَعَلَ ذَلِكَ ابْنُ عُمَرَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُضْهَا عُمْرَةً وَهَذَا ابْنُ عُمَرَ عِنْدَهُمْ فَلَا يَسْأَلُونَهُ وَلَا أَحَدٌ مِمَّنْ مَضَى مَا كَانُوا يَبْدَءُونَ بِشَيْءٍ حَتَّى يَضَعُوا أَقْدَامَهُمْ مِنْ الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَا يَحِلُّونَ وَقَدْ رَأَيْتُ أُمِّي وَخَالَتِي حِينَ تَقْدَمَانِ لَا تَبْتَدِئَانِ بِشَيْءٍ أَوَّلَ مِنْ الْبَيْتِ تَطُوفَانِ بِهِ ثُمَّ إِنَّهُمَا لَا تَحِلَّانِ وَقَدْ أَخْبَرَتْنِي أُمِّي أَنَّهَا أَهَلَّتْ هِيَ وَأُخْتُهَا وَالزُّبَيْرُ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ بِعُمْرَةٍ فَلَمَّا مَسَحُوا الرُّكْنَ حَلُّوا

احمد بن عیسی، ابن وہب، عمر بن حارث، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل قریشی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عروہ بن زبیر سے پوچھا اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کیا اور مجھ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ سب سے پہلا کام جو آپ نے آتے ہی کیا، وہ یہ کہ آپ نے وضو کیا۔ پھر خانہ کعبہ کا طواف کیا، پھر آپ کا عمرہ نہیں ہوا، پھر ابوبکر نے حج کیا تو سب سے پہلے جو کام کیا وہ یہ کہ خانہ کعبہ کا طواف کیا پھر عمرہ نہ ہوا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حج کیا اور حضرت عثمان کو بھی اسی طرح حج کرتے ہوئے دیکھا، سب سے پہلے خانہ کعبہ کا طواف کیا، پھر عمرہ نہ ہوا، پھر معاویہ رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور

اپنے باپ زبیر بن عوام کے ساتھ میں نے حج کیا اور سب سے پہلے طواف کیا، لیکن عمرہ نہ بنا، پھر میں نے مہاجرین و انصار کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔ ان میں سے کسی کا بھی عمرہ نہیں ہوا، پھر سب سے آخر میں میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ اس کو توڑ کر عمرہ نہیں بنایا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ لوگوں کے پاس موجود ہیں، لیکن یہ لوگ ان سے نہیں پوچھتے، اور نہ گزرے ہوئے لوگوں میں سے کسی سے پوچھتے ہیں وہ لوگ مکہ میں داخل ہوتے ہی طواف کرتے، پھر احرام سے باہر نہیں ہوتے تھے اور میں نے اپنی ماں اور خالہ کو دیکھا ہے کہ جب مکہ میں آتیں تو کعبہ کے طواف سے پہلے کچھ نہ کرتیں، پھر طواف کرتیں تو احرام سے باہر نہ ہوتیں اور میری ماں نے مجھ سے بیان کیا کہ انہوں نے اور ان کی بہن نے اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور فلاں فلاں آدمیوں نے عمرہ کا احرام باندھا، جب حجر اسود کو چوم لیا تو احرام سے باہر ہو گئے۔

راوی : احمد بن عیسی، ابن وہب، عمر بن حارث، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل قریشی

صفا اور مروہ کے درمیان سعی کا واجب ہونا اور یہ اللہ تعالی کی نشانیاں بنائی گئی ہ...

باب : حج کا بیان

صفا اور مروہ کے درمیان سعی کا واجب ہونا اور یہ اللہ تعالی کی نشانیاں بنائی گئی ہیں۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1541

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قال أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ عُرْوَةُ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَقُلْتُ لَهَا أَرَأَيْتِ قَوْلَ اللهِ تَعَالَى إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا فَوَاللهِ مَا عَلَى أَحَدٍ جُنَاحٌ أَنْ لَا يَطُوفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَتْ بِئْسَ مَا قُلْتَ يَا ابْنَ أُخْتِي إِنَّ هَذِهِ لَوْ كَانَتْ كَمَا أَوَّلْتَهَا عَلَيْهِ كَانَتْ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَتَطَوَّفَ بِهِمَا وَلَكِنَّهَا أُنْزِلَتْ فِي الْأَنْصَارِ كَانُوا قَبْلَ أَنْ يُسْلِمُوا يُهِلُّونَ لِمَنَاةَ الطَّاغِيَةِ الَّتِي كَانُوا يَعْبُدُونَهَا عِنْدَ الْمُشَلَّلِ فَكَانَ مَنْ أَهَلَّ يَتَحَرَّجُ أَنْ يَطُوفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا أَسْلَمُوا سَأَلُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَنْ ذَلِكَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَتَحَرَّجُ أَنْ نَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ الْآيَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَقَدْ سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّوَافَ بَيْنَهُمَا فَلَيْسَ لِأَحَدٍ أَنْ يَتْرُكَ الطَّوَافَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ أَخْبَرْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ إِنَّ هَذَا لَعِلْمٌ مَا كُنْتُ سَمِعْتُهُ وَلَقَدْ سَمِعْتُ رِجَالًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ يَذْكُرُونَ أَنَّ النَّاسَ إِلَّا مَنْ ذَكَرَتْ عَائِشَةُ مِمَّنْ كَانَ يُهِلُّ بِمَنَاةَ كَانُوا يَطُوفُونَ كُلُّهُمْ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا ذَكَرَ اللَّهُ تَعَالَى الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ وَلَمْ يَذْكُرْ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ فِي الْقُرْآنِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنَّا نَطُوفُ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَإِنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ فَلَمْ يَذْكُرْ الصَّفَا فَهَلْ عَلَيْنَا مِنْ حَرَجٍ أَنْ نَطَّوَّفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ الْآيَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فَأَسْمَعُ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي الْفَرِيقَيْنِ كِلَيْهِمَا فِي الَّذِينَ كَانُوا يَتَحَرَّجُونَ أَنْ يَطُوفُوا بِالْجَاهِلِيَّةِ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَالَّذِينَ يَطُوفُونَ ثُمَّ تَحَرَّجُوا أَنْ يَطُوفُوا بِهِمَا فِي الْإِسْلَامِ مِنْ أَجْلِ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَمَرَ بِالطَّوَافِ بِالْبَيْتِ وَلَمْ يَذْكُرْ الصَّفَا حَتَّى ذَكَرَ ذَلِكَ بَعْدَ مَا ذَكَرَ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ عروہ نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ اللہ تعالی کے قول (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ الْآيَةَ) کی تفسیر بیان کیجئے۔ اس لئے کہ بخدا اس آیت کا مطلب تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ صفا اور مروہ کا طواف نہ کرنے والے پر کوئی گناہ نہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اے میرے بھتیجے تونے بہت بری بات کہی، اگر یہی بات ہوتی جو تم نے بیان کی ہے تو اس صورت میں اس طرح کہا جاتا لاجناح علیہ ان لایطوف بھما۔ لیکن یہ آیت انصار کے متعلق نازل ہوئی ہے وہ لوگ اسلام لانے سے پہلے منات بت کے نام پر احرام باندھا کرتے تھے، جس کی وہ پوجا کرتے تھے، وہ مشلل کے پاس تھا، جو شخص احرام باندھتا وہ صفا مروہ کے طواف کو برا سمجھتا تھا، جب وہ لوگ مسلمان ہوگئے، تو رسول اللہ سے اس کے متعلق پوچھا اور عرض کیا یا رسول اللہ ہم صفا اور مروہ کا طواف کرنا برا سمجھتے تھے، تو اللہ تعالی نے یہ آیت نازل کی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے درمیان طواف کرنے کو سنت قرار دیا ہے اور اس لئے کسی کو اختیار نہیں اس کو چھوڑ دے، پھر میں نے ابوبکر رضی اللہ عنہ بن عبدالرحمن سے بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ یہ علم کی بات ہے جو میں نے اب تک نہیں سنی تھی، اور میں نے اہل علم میں چند لوگوں کو اس کے سوا بیان کرتے ہوئے سنا، جو حضرت عائشہ نے بیان کیا کہ جو لوگ منات کے لئے احرام باندھتے تھے وہ تمام لوگ صفا اور مروہ کا طواف کرتے تھے، جب اللہ تعالی نے خانہ کعبہ کے طواف کا ذکر کیا اور قرآن میں صفا اور مروہ کا ذکر نہیں کیا تو لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم تو صفا و مروہ کا طواف کرتے تھے اور اللہ تعالی نے خانہ کعبہ کے طواف کا ذکر کیا ہے لیکن صفا و مروہ کا ذکر نہیں کیا تو کیا ہمارے لئے صفا اور مروہ کے

طواف میں کچھ حرج ہے؟ تو اللہ تعالی نے یہ آیت نازل کی کہ (ان الصفا والمروۃ من شعائر اللہ) اور ابو بکر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں سنتا ہوں کہ یہ آیت ان دو فریقوں کے متعلق نازل ہوئی جو جاہلیت میں صفا اور مروہ کے طواف کو گناہ سمجھتے تھے اور ان لوگوں کے بارے میں جو طواف کرتے تھے، پھر اسلام میں بھی ان دونوں کے طواف کو گناہ سمجھا، اس لئے اللہ تعالی نے خانہ کعبہ کے طواف کا ذکر کیا اور صفا کو نہیں بیان کیا، یہاں تک کہ خانہ کعبہ کے طواف کے بعد اس کے طواف کا بھی تذکرہ کیا۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ رضی اللہ عنہ

صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ...

باب : حج کا بیان

صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ سعی دار بنی عباد سے بنی ابی حسین کے کوچوں تک ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1542

راوی: محمد بن عبید، عیسیٰ بن یونس، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَافَ الطَّوَافَ الْأَوَّلَ خَبَّ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا وَكَانَ يَسْعَى بَطْنَ الْمَسِيلِ إِذَا طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقُلْتُ لِنَافِعٍ أَكَانَ عَبْدُ اللهِ يَمْشِي إِذَا بَلَغَ الرُّكْنَ الْيَمَانِيَ قَالَ لَا إِلَّا أَنْ يُزَاحَمَ عَلَى الرُّكْنِ فَإِنَّهُ كَانَ لَا يَدَعُهُ حَتَّى يَسْتَلِمَهُ

محمد بن عبید، عیسیٰ بن یونس، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب طواف کرتے تو پہلے تین طواف میں دوڑتے اور چار معمولی چال سے چلتے، اور جب صفا اور مروہ کا طواف کرتے تو بطن مسیل میں سعی کرتے تھے۔ میں نے نافع سے پوچھا کہ عبد اللہ جب رکن یمانی کے پاس پہنچتے تھے تو کیا سعی کرتے

تھے؟ کہا نہیں مگر اس وقت کہ رکن کے پاس ہجوم ہو تا جب تک اس کو بوسہ نہ دے لیتے اس وقت تک نہیں چھوڑتے تھے۔

راوی : محمد بن عبید، عیسیٰ بن یونس، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ سعی دار بنی عباد سے بنی ابی حسین کے کوچوں تک ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1543

راوی: علی بن عبداللہ، عمر بن دینار سے روایت کرتے ہیں، عمرو بن دینار

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَأَلْنَا ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ رَجُلٍ طَافَ بِالْبَيْتِ فِي عُمْرَةٍ وَلَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَيَأْتِي امْرَأَتَهُ فَقَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ فَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعًا لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ وَسَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فَقَالَ لَا يَقْرَبَنَّهَا حَتَّى يَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

علی بن عبد اللہ، عمر بن دینار سے روایت کرتے ہیں، عمرو بن دینار نے بیان کیا کہ ہم نے عمر رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق پوچھا کہ جس نے عمرہ میں خانہ کعبہ کا طواف کیا اور صفا اور مروہ کا طواف نہیں کیا، کیا اپنی بیوی سے صحبت کر سکتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں تشریف لائے تو خانہ کعبہ کا سات بار طواف کیا اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھی اور صفا اور مروہ کے درمیان سات بار طواف کیا، اور تمہارے لئے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ ہے، اور ہم لوگوں نے جابر بن عبد اللہ سے پوچھا تو کہا کہ جب تک صفا اور مروہ کا طواف نہ کرلے اپنی بیوی کے پاس نہ جائے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، عمر بن دینار سے روایت کرتے ہیں، عمرو بن دینار

باب : حج کا بیان

صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ سعی دار بنی عباد سے بنی ابی حسین کے کوچوں تک ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1544

راوی: مکی بن ابراھیم، ابن جریج، عمرو بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ تَلَا لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ إِسْوَةٌ حَسَنَةٌ

مکی بن ابراہیم، ابن جریج، عمرو بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ تشریف لائے تو خانہ کعبہ کا طواف کیا، پھر دو رکعت نماز پڑھی، پھر صفا و مروہ کے درمیان سعی کی، پھر یہ آیت تلاوت کی کہ تمہارے لئے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ ہے۔

راوی : مکی بن ابراہیم، ابن جریج، عمرو بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ سعی دار بنی عباد سے بنی ابی حسین کے کوچوں تک ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1545

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ، عاصم بیان کرتے ھیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَكُنْتُمْ تَكْرَهُونَ السَّعْيَ

بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَ نَعَمْ لِأَنَّهَا كَانَتْ مِنْ شَعَائِرِ الْجَاهِلِيَّةِ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا

احمد بن محمد، عبداللہ، عاصم بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ صفا اور مروہ کے درمیان سعی کو ناپسند کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ ہاں، اس لئے کہ یہ جاہلیت کے شعائر میں سے ہے، یہاں تک کہ اللہ تعالی نے یہ آیت نازل کی کہ صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، تو جس نے خانہ کعبہ کا حج کیا یا عمرہ کیا تو اس پر ان دونوں کے طواف میں کوئی حرج نہیں ہے۔

راوی : احمد بن محمد، عبداللہ، عاصم بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ سعی دار بنی عباد سے بنی ابی حسین کے کوچوں تک ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1546

راوی: علی بن عبداللہ، عمر بن دینار

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَأَلْنَا ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَجُلٍ طَافَ بِالْبَيْتِ فِي عُمْرَةٍ وَلَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَيَأْتِي امْرَأَتَهُ فَقَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ فَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعًا لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ وَسَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ لَا يَقْرَبَنَّهَا حَتَّى يَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

علی بن عبداللہ، عمر بن دینار سے روایت کرتے ہیں، عمرو بن دینار نے بیان کیا کہ ہم نے عمر رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق پوچھا کہ جس نے عمرہ میں خانہ کعبہ کا طواف کیا اور صفا اور مروہ کا طواف نہیں کیا، کیا اپنی بیوی سے صحبت کر سکتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں تشریف لائے تو خانہ کعبہ کا سات بار طواف کیا اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھی اور صفا

اور مروہ کے درمیان سات بار طواف کیا، اور تمہارے لئے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ ہے، اور ہم لوگوں نے جابر بن عبداللہ سے پوچھاتو کہا کہ جب تک صفااور مروہ کاطواف نہ کرلے اپنی بیوی کے پاس نہ جائے۔

راوی : علی بن عبداللہ، عمر بن دینار

حائضہ خانہ کعبہ کے طواف کے سواتمام ارکان بجالائے اور جب صفااور مروہ کے درمیان...

باب : حج کا بیان

حائضہ خانہ کعبہ کے طواف کے سواتمام ارکان بجالائے اور جب صفااور مروہ کے درمیان بغیر وضو کے سعی کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1547

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالك، عبد الرحمن بن قاسم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ قَدِمْتُ مَكَّةَ وَأَنَا حَائِضٌ وَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَتْ فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ افْعَلِي كَمَا يَفْعَلُ الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ حَتَّى تَطْهُرِي

عبداللہ بن یوسف، مالک، عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں اس حال میں مکہ آئی کہ میں حائضہ تھی اور میں نے خانہ کعبہ کا طواف نہیں کیا تھا۔ اور نہ صفااور مروہ کا طواف کیا تھا، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی شکایت کی، تو آپ نے فرمایا کہ تم اس طرح کرو جس طرح تمام حاجی کرتے ہیں، مگر یہ کہ جب تک پاک نہ ہو جاؤ خانہ کعبہ کا طواف نہ کرو۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، عبدالرحمن بن قاسم

باب : حج کا بیان

حائضہ خانہ کعبہ کے طواف کے سوا تمام ارکان بجالائے اور جب صفا اور مروہ کے درمیان بغیر وضو کے سعی کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1548

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، ح، خلیفہ، عبدالوہاب، حبیب، معلم، عطاء، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ ح وَقَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ أَهَلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ بِالْحَجِّ وَلَيْسَ مَعَ أَحَدٍ مِنْهُمْ هَدْيٌ غَيْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَلْحَةَ وَقَدِمَ عَلِيٌّ مِنْ الْيَمَنِ وَمَعَهُ هَدْيٌ فَقَالَ أَهْلَلْتُ بِمَا أَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً وَيَطُوفُوا ثُمَّ يُقَصِّرُوا وَيَحِلُّوا إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ فَقَالُوا نَنْطَلِقُ إِلَى مِنًى وَذَكَرُ أَحَدِنَا يَقْطُرُ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا أَهْدَيْتُ وَلَوْلَا أَنَّ مَعِي الْهَدْيَ لَأَحْلَلْتُ وَحَاضَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَنَسَكَتْ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَيْرَ أَنَّهَا لَمْ تَطُفْ بِالْبَيْتِ فَلَمَّا طَهُرَتْ طَافَتْ بِالْبَيْتِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ تَنْطَلِقُونَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَأَنْطَلِقُ بِحَجٍّ فَأَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ أَنْ يَخْرُجَ مَعَهَا إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرَتْ بَعْدَ الْحَجِّ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب، ح، خلیفہ، عبدالوہاب، حبیب، معلم، عطاء، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ نے حج کا احرام باندھا اور ان میں سے کسی کے پاس سوائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور طلحہ کے ہدی کا جانور نہ تھا، اور حضرت علی یمن سے آئے، ان کے پاس ہدی جانور تھا، تو انہوں نے کہا میں نے اس چیز کا احرام باندھا ہے، جس کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے باندھا ہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو حکم دیا کہ اس کو عمرہ بنالیں اور طواف کریں پھر بال کترو الیں اور احرام سے باہر ہو جائیں گے، مگر وہ شخص جس کے پاس قربانی کا جانور ہو، لوگوں نے کہا کہ کیا منیٰ کی طرف ہم لوگ اس حال میں جائیں کہ ہم میں سے کسی کی منی ٹپک رہی ہو، آپ نے فرمایا کہ مجھے پہلے سے یہ بات معلوم ہوتی، جو اب معلوم ہوئی ہے تو میں قربانی کا جانور نہ لاتا اور اگر میرے پاس قربانی کا جانور نہ ہوتا تو میں احرام سے باہر ہو جاتا، اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو حیض آگیا، تو انہوں نے خانہ کعبہ کے طواف کے سواء تمام ارکان حج ادا کئے، جب وہ پاک ہو گئیں تو خانہ کعبہ کا طواف کیا۔ انہوں نے عرض کیا یا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ تو حج اور عمرہ کر کے واپس ہو رہے ہیں اور میں صرف حج کر کے واپس ہو رہی ہوں، تو آپ نے عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ مقام تنعیم کی طرف جانے کا حکم دیا تو انہوں نے حج کے بعد عمرہ کیا۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، ح، خلیفہ، عبدالوہاب، حبیب، معلم، عطاء، جابر بن عبداللہ

باب : حج کا بیان

حائضہ خانہ کعبہ کے طواف کے سوا تمام ارکان بجالائے اور جب صفا اور مروہ کے درمیان بغیر وضو کے سعی کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1549

راوی: مومل بن هشام، اسماعیل، ایوب، حفصه رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كُنَّا نَمْنَعُ عَوَاتِقَنَا أَنْ يَخْرُجْنَ فَقَدِمَتْ امْرَأَةٌ فَنَزَلَتْ قَصْرَ بَنِي خَلَفٍ فَحَدَّثَتْ أَنَّ أُخْتَهَا كَانَتْ تَحْتَ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ غَزْوَةً وَكَانَتْ أُخْتِي مَعَهُ فِي سِتِّ غَزَوَاتٍ قَالَتْ كُنَّا نُدَاوِي الْكَلْمَى وَنَقُومُ عَلَى الْمَرْضَى فَسَأَلَتْ أُخْتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ هَلْ عَلَى إِحْدَانَا بَأْسٌ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا جِلْبَابٌ أَنْ لَا تَخْرُجَ قَالَ لِتُلْبِسْهَا صَاحِبَتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا وَلْتَشْهَدْ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُؤْمِنِينَ فَلَمَّا قَدِمَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا سَأَلْنَهَا أَوْ قَالَتْ سَأَلْنَاهَا فَقَالَتْ وَكَانَتْ لَا تَذْكُرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَدًا إِلَّا قَالَتْ بِأَبِي فَقُلْنَا أَسَمِعْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ نَعَمْ بِأَبِي فَقَالَ لِتَخْرُجْ الْعَوَاتِقُ ذَوَاتُ الْخُدُورِ أَوْ الْعَوَاتِقُ وَذَوَاتُ الْخُدُورِ وَالْحُيَّضُ فَيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ وَيَعْتَزِلُ الْحُيَّضُ الْمُصَلَّى فَقُلْتُ أَالْحَائِضُ فَقَالَتْ أَوَلَيْسَ تَشْهَدُ عَرَفَةَ وَتَشْهَدُ كَذَا وَتَشْهَدُ كَذَا

مومل بن ہشام، اسماعیل، ایوب، حفصہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ حضرت حفصہ نے بیان کیا کہ ہم لوگ اپنی کنواری

لڑکیوں کو باہر نکلنے سے منع کرتے تھے، ایک عورت آئی اور قصر بنی خلف میں اتری، اس نے بیان کیا کہ اس کی بہن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی کی بیوی تھی اور اس کے شوہر نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بارہ غزوات کئے تھے اور میری بہن چھ غزوات میں ساتھ تھی، اس نے بیان کیا کہ ہم لوگ زخمیوں کی مرہم پٹی اور بیماروں کی خبر گیری کرتے تھے، تو میری بہن نے رسول اللہ سے پوچھا، کیا ہم میں سے کسی کے لئے کوئی حرج ہے کہ وہ باہر نکلے، جب کہ اس کے پاس چادر نہ ہو، آپ نے فرمایا کہ اس کی سہیلی اسے چادر اڑھادے اور نیک کام میں اور مسلمانوں کی دعوت میں شریک ہو، جب ام عطیہ آئیں تو میں نے ان سے پوچھا (یا یہ کہا کہ ہم نے ان سے پوچھا) اور جب بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتیں تو بابی کہتیں، میں نے پوچھا کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسطرح اور ایسا ایسا کہتے ہوئے دیکھا ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہاں میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں اور بیان کیا کنواری لڑکیاں اور پردے والیاں نکلیں یا یہ فرمایا کہ کنواری لڑکیاں اور پردے والیاں اور حائضہ عورتیں نکلیں اور نیک کام میں اور مسلمانوں کی دعوت میں شریک ہوں لیکن حیض والی عورتیں نماز پڑھنے کی جگہ سے علیحدہ رہیں۔ میں نے پوچھا کہ کیا حیض والی عورتیں بھی شریک ہوں؟ انہوں نے فرمایا کیا یہ عرفہ اور فلاں فلاں مقامات میں حاضر نہیں ہوتیں؟

راوی : مومل بن ہشام، اسماعیل، ایوب، حفصہ رضی اللہ عنہ

یوم ترویہ میں ظہر کی نماز کس مقام پر پڑھے۔...

باب : حج کا بیان

یوم ترویہ میں ظہر کی نماز کس مقام پر پڑھے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1550

راوی: عبداللہ بن محمد، اسحاق ازرق، سفیان، عبدالعزیز بن رفیع،

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْتُ أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ عَقَلْتَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ

قَالَ بِمِنًى قُلْتُ فَأَيْنَ صَلَّى الْعَصْرَ يَوْمَ النَّفْرِ قَالَ بِالْأَبْطَحِ ثُمَّ قَالَ افْعَلْ كَمَا يَفْعَلُ أُمَرَاؤُكَ

عبداللہ بن محمد، اسحاق ارزاق، سفیان، عبدالعزیز بن رفیع سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ مجھے بتلائیے اگر آپ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یاد ہو کہ آپ نے یوم ترویہ میں ظہر اور عصر کی نماز کہاں پڑھی؟ انہوں نے کہا منیٰ میں، میں نے کہا کہ عصر کی نماز یوم نفر (یعنی بارہویں تاریخ) میں کہاں پڑھی؟ انہوں نے کہا کہ ابطح میں، پھر کہا تم اس طرح کرو جس طرح تمہارے حکام کرتے ہیں۔

راوی : عبداللہ بن محمد، اسحاق ارزاق، سفیان، عبدالعزیز بن رفیع،

باب : حج کا بیان

یوم ترویہ میں ظہر کی نماز کس مقام پر پڑھے۔

جلد : جلد اول حدیث 1551

راوی: علی، ابوبکر بن عیاش، عبدالعزیز

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ سَمِعَ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ لَقِيتُ أَنَسًا ح وحَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ خَرَجْتُ إِلَى مِنًى يَوْمَ التَّرْوِيَةِ فَلَقِيتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذَاهِبًا عَلَى حِمَارٍ فَقُلْتُ أَيْنَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْيَوْمَ الظُّهْرَ فَقَالَ انْظُرْ حَيْثُ يُصَلِّي أُمَرَاؤُكَ فَصَلِّ

علی، ابوبکر بن عیاش، عبدالعزیز نے بیان کیا کہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ملا، اسماعیل بن ابان، ابوبکر، عبدالعزیز سے روایت کرتے ہیں، عبدالعزیز نے بیان کیا کہ میں منیٰ کی طرف ترویہ کے دن نکلا تو میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ملا، اس حال میں کہ وہ ایک گدھے پر سوار جا رہے تھے، میں نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آج کے دن ظہر کی نماز کس جگہ پڑھی؟ انہوں نے فرمایا کہ دیکھو جہاں تمہارے امراء نماز پڑھتے ہیں، تم بھی وہیں پڑھو۔

راوی : علی، ابو بکر بن عیاش، عبدالعزیز

منیٰ میں نماز پڑھنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

منیٰ میں نماز پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1552

راوی: ابراهیم بن منذر، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عبید الله بن عبد الله

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ صَدْرًا مِنْ خِلَافَتِهِ

ابراہیم بن منذر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ابو بکر رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنی خلافت کی ابتداء میں منیٰ میں دو رکعت نماز پڑھی۔

راوی : ابراہیم بن منذر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ

باب : حج کا بیان

منیٰ میں نماز پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1553

راوی: آدم، شعبہ، ابواسحاق ھمدانی، حارثہ بن وھب خزاعی

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخُزَاعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ أَكْثَرُ مَا كُنَّا قَطُّ وَآمَنُهُ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ

آدم، شعبہ، ابواسحاق ہمدانی، حارثہ بن وہب خزاعی روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں دو رکعت نماز پڑھائی۔ اس وقت ہماری تعداد پہلے سے زیادہ تھی اور ہم پہلے سے زیادہ بے خوف تھے۔

راوی: آدم، شعبہ، ابواسحاق ہمدانی، حارثہ بن وہب خزاعی

باب : حج کا بیان

منیٰ میں نماز پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1554

راوی: قبیصہ بن عقبہ، سفیان، اعمش، ابراھیم، عبدالرحمن بن یزید، عبد اللہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ تَفَرَّقَتْ بِكُمْ الطُّرُقُ فَيَا لَيْتَ حَظِّي مِنْ أَرْبَعٍ رَكْعَتَانِ مُتَقَبَّلَتَانِ

قبیصہ بن عقبہ، سفیان، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں اور عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں، پھر تمہارے طریقے مختلف ہوگئے، (حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ جو منیٰ میں پوری نماز پڑھتے تھے یہ انکا اپنا اجتہاد تھا جس کی کیا وجہ تھی؟ اس کے بارے میں مختلف

اقوال ہیں تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو، (فتح الباری ص اج، باب یقصر اذا خرج من موضعہ) کاش چار رکعتوں میں سے دو مقبول رکعتیں میرے حصہ میں آئیں۔

راوی : قبیصہ بن عقبہ، سفیان، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ

عرفہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

عرفہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1555

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سالم، عمیر (ام فضل کے آزاد کردہ غلام) ام فضل

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا سَالِمٌ قَالَ سَمِعْتُ عُمَيْرًا مَوْلَى أُمِّ الْفَضْلِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ شَكَّ النَّاسُ يَوْمَ عَرَفَةَ فِي صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَهُ

علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سالم، عمیر (ام فضل کے آزاد کردہ غلام) ام فضل سے روایت کرتے ہیں کہ ام فضل نے بیان کیا کہ عرفہ کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے کے متعلق لوگوں کو شک ہوا تو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک پینے کی چیز بھیجی جسے آپ نے پی لیا۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سالم، عمیر (ام فضل کے آزاد کردہ غلام) ام فضل

منیٰ سے عرفہ کو واپسی کے وقت لبیک کہنے اور تکبیر کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

منی سے عرفہ کو واپسی کے وقت لبیک کہنے اور تکبیر کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1556

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، محمد بن ابی بکر ثقفی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الثَّقَفِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَهُمَا غَادِيَانِ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَةَ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ فِي هَذَا الْيَوْمِ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يُهِلُّ مِنَّا الْمُهِلُّ فَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ وَيُكَبِّرُ مِنَّا الْمُكَبِّرُ فَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، محمد بن ابی بکر ثقفی روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے انس بن مالک سے جب کہ دونوں عرفہ کی طرف جا رہے تھے، پوچھا کہ آج کے دن آپ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ کس طرح کرتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ ہم میں سے کوئی لبیک کہنے والا لبیک کہتا تو اسکو کوئی برا نہیں سمجھتا تھا اور ہم میں سے کوئی تکبیر کہنے والا تکبیر کہتا تو اس کو بھی کوئی برا نہ سمجھتا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، محمد بن ابی بکر ثقفی

عرفہ کے دن دوپہر کو روانہ ہونے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

عرفہ کے دن دوپہر کو روانہ ہونے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1557

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سالم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ قَالَ كَتَبَ عَبْدُ الْمَلِكِ إِلَى الْحَجَّاجِ أَنْ لَا يُخَالِفَ ابْنَ عُمَرَ فِي الْحَجِّ فَجَاءَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَأَنَا مَعَهُ يَوْمَ عَرَفَةَ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ فَصَاحَ عِنْدَ سُرَادِقِ الْحَجَّاجِ فَخَرَجَ وَعَلَيْهِ مِلْحَفَةٌ مُعَصْفَرَةٌ فَقَالَ مَا لَكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ الرَّوَاحَ إِنْ كُنْتَ تُرِيدُ السُّنَّةَ قَالَ هَذِهِ السَّاعَةَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَنْظِرْنِي حَتَّى أُفِيضَ عَلَى رَأْسِي ثُمَّ أَخْرُجُ فَنَزَلَ حَتَّى خَرَجَ الْحَجَّاجُ فَسَارَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَبِي فَقُلْتُ إِنْ كُنْتَ تُرِيدُ السُّنَّةَ فَاقْصُرْ الْخُطْبَةَ وَعَجِّلْ الْوُقُوفَ فَجَعَلَ يَنْظُرُ إِلَى عَبْدِ اللهِ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ عَبْدُ اللهِ قَالَ صَدَقَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سالم سے روایت کرتے ہیں عبد الملک نے حجاج کو لکھ بھیجا کہ حج میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کی مخالفت نہ کرے، ابن عمر عرفہ کے دن اس وقت آئے جب آفتاب ڈھل چکا تھا اور میں بھی ان کے ساتھ تھا، حجاج کے خیمہ کے پاس بلند آواز سے پکارا، حجاج اس حال میں باہر نکلا کہ کسم میں رنگی ہوئی چادر پہنے ہوئے تھا۔ اس نے پوچھا اے عبد الرحمن کیا بات ہے؟ ابن عمر نے فرمایا اگر تو سنت کی پیروی کرنا چاہتا ہے تو اس وقت چلنا ہے، اس نے پوچھا اس وقت، آپ نے فرمایا، ہاں، اس نے کہا کہ تھوڑا موقعہ دیں میں نہالوں پھر چلوں، ابن عمر سواری سے اترے یہاں تک کہ حجاج آیا اور چلا اس حال میں کہ وہ میرے اور میرے والد کے درمیان تھا، میں نے کہا اگر تو سنت کی پیروی کرنا چاہتا ہے تو خطبہ مختصر کر اور وقوف میں جلدی کر، حجاج عبد اللہ کی طرف دیکھنے لگا۔ جب عبد اللہ نے یہ معاملہ دیکھا تو انہوں نے (میرے متعلق) کہا کہ سچ کہتا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سالم

عرفہ میں سواری پر وقوف کرنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

عرفہ میں سواری پر وقوف کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1558

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابوالنضر، عمیر (عبد اللہ بن عباس کے آزاد کردہ غلام) ام فضل بنت حارث

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ الْعَبَّاسِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ أَنَّ نَاسًا اخْتَلَفُوا عِنْدَهَا يَوْمَ عَرَفَةَ فِي صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ هُوَ صَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَيْسَ بِصَائِمٍ فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ بِقَدَحِ لَبَنٍ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى بَعِيرِهِ فَشَرِبَهُ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوالنضر، عمیر (عبداللہ بن عباس کے آزاد کردہ غلام) ام فضل بنت حارث سے روایت کرتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے جو ام فضل کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، عرفہ کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے کے متعلق اختلاف کیا۔ بعض نے بیان کیا کہ آپ روزہ رکھے ہوئے تھے۔ بعض نے کہا کہ آپ روزے سے نہیں تھے۔ تو میں نے آپ کے پاس ایک پیالہ دودھ کا بھیجا اس حال میں کہ آپ اونٹنی پر سوار تھے، تو آپ نے اس کو پی لیا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوالنضر، عمیر (عبداللہ بن عباس کے آزاد کردہ غلام) ام فضل بنت حارث

عرفہ میں خطبہ مختصر پڑھنے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

عرفہ میں خطبہ مختصر پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1559

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ كَتَبَ إِلَى الْحَجَّاجِ أَنْ يَأْتَمَّ بِعَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ فِي الْحَجِّ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ عَرَفَةَ جَاءَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا وَأَنَا مَعَهُ حِينَ زَاغَتْ الشَّمْسُ أَوْ زَالَتْ فَصَاحَ عِنْدَ فُسْطَاطِهِ أَيْنَ هَذَا فَخَرَجَ إِلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ الرَّوَاحَ فَقَالَ الْآنَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَنْظِرْنِي أُفِيضُ عَلَيَّ مَاءً فَنَزَلَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا حَتَّى خَرَجَ فَسَارَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَبِي فَقُلْتُ إِنْ كُنْتَ تُرِيدُ أَنْ تُصِيبَ السُّنَّةَ الْيَوْمَ

فَاقْصُرْ الْخُطْبَةَ وَعَجِّلْ الْوُقُوفَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ صَدَقَ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ عبد الملک بن مروان نے حجاج کو لکھا کہ حج میں عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی اقتداء کرے، جب عرفہ کا دن آیا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اس وقت آئے جب آفتاب ڈھل چکا تھا، اور میں بھی ان کیساتھ تھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ حجاج کے خیمے کے پاس آئے اور بلند آواز سے کہا حجاج کہاں ہے؟ حجاج باہر آیا، تو عمر نے فرمایا روانہ ہونا ہے، اس نے کہا ابھی؟ آپ نے کہاں، ہاں، اس نے کہا کہ مجھے اتنا موقعہ دیجئے کہ سر پر پانی بہالوں، چنانچہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سواری سے اتر پڑے، یہاں تک کہ حجاج باہر آیا اور میرے اور میرے والد کے درمیان چلا، میں نے کہا اگر آج سنت کی پیروی کرنا چاہتا ہے، تو خطبہ مختصر کر اور وقوف میں جلدی کر، ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اس نے ٹھیک کہا۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ

عرفہ میں ٹھہرنے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

عرفہ میں ٹھہرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1560

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، محمد بن جبیر بن مطعم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ كُنْتُ أَطْلُبُ بَعِيرًا لِي ح وحَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ أَضْلَلْتُ بَعِيرًا لِي فَذَهَبْتُ أَطْلُبُهُ يَوْمَ عَرَفَةَ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا بِعَرَفَةَ فَقُلْتُ هَذَا وَاللَّهِ مِنْ الْحُمْسِ فَمَا شَأْنُهُ هَا هُنَا

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں اونٹ تلاش کر رہا تھا، ح، مسدد، سفیان، عمرو، محمد بن جبیر اپنے والد جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میرا اونٹ گم ہو گیا تھا، میں نے عرفہ کے دن اس کو ڈھونڈتے نکلا تو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو عرفات میں کھڑے ہوئے دیکھا، میں نے کہا یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تو بخدا قریش میں سے ہیں، پھر ان کا یہاں کیا کام ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، محمد بن جبیر بن مطعم

باب : حج کا بیان

عرفہ میں ٹھہرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1561

راوی: فروہ بن ابی مغراء علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، عروہ

حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ عُرْوَةُ كَانَ النَّاسُ يَطُوفُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ عُرَاةً إِلَّا الْحُمْسَ وَالْحُمْسُ قُرَيْشٌ وَمَا وَلَدَتْ وَكَانَتْ الْحُمْسُ يَحْتَسِبُونَ عَلَى النَّاسِ يُعْطِي الرَّجُلُ الرَّجُلَ الثِّيَابَ يَطُوفُ فِيهَا وَتُعْطِي الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ الثِّيَابَ تَطُوفُ فِيهَا فَمَنْ لَمْ يُعْطِهِ الْحُمْسُ طَافَ بِالْبَيْتِ عُرْيَانًا وَكَانَ يُفِيضُ جَمَاعَةُ النَّاسِ مِنْ عَرَفَاتٍ وَيُفِيضُ الْحُمْسُ مِنْ جَمْعٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي الْحُمْسِ ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ قَالَ كَانُوا يُفِيضُونَ مِنْ جَمْعٍ فَدُفِعُوا إِلَى عَرَفَاتٍ

فروہ بن ابی مغراء علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، عروہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حمس کے سوا تمام لوگ جاہلیت کے زمانہ میں ننگے ہو کر طواف کرتے تھے، جس سے مراد قریش اور ان کی اولاد ہیں اور حمس نیکی سمجھ کر لوگوں کو کپڑے دیا کرتے تھے، مرد مرد کو کپڑے دیتا تھا اور اس میں طواف کرتا، عورت عورت کو کپڑے دیتی اور اس میں طواف کرتی، جس کو قریش کپڑے نہ دیتے، وہ ننگا طواف کرتا، عام لوگوں کی جماعت عرفات سے واپس ہوتی، مگر حمس مزدلفہ سے واپس ہوتے، ہشام کا بیان

ہے مجھ سے میرے والد نے بیان کیا انہوں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا کہ یہ آیت حمس قریش ہی کے متعلق نازل ہوئی (ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ)، چوں کہ یہ لوگ مزدلفہ سے لوٹ آتے تھے اس لئے وہ بھی عرفات کی طرف بھیجے گئے۔

راوی : فروہ بن ابی مغراء علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، عروہ

عرفہ سے واپسی کے وقت چلنے کی کیفیت کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

عرفہ سے واپسی کے وقت چلنے کی کیفیت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1562

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، هشام بن عروہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ سُئِلَ أُسَامَةُ وَأَنَا جَالِسٌ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ حِينَ دَفَعَ قَالَ كَانَ يَسِيرُ الْعَنَقَ فَإِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ قَالَ هِشَامٌ وَالنَّصُّ فَوْقَ الْعَنَقِ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ فَجْوَةٌ مُتَّسَعٌ وَالْجَمِيعُ فَجَوَاتٌ وَفِجَاءٌ وَكَذَلِكَ رَكْوَةٌ وَرِكَاءٌ مَنَاصٌ لَيْسَ حِينَ فِرَارٍ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں اسامہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، ان سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرفہ سے واپسی کے وقت حجۃ الوداع میں کس طرح چل رہے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ تیز رفتاری سے اور جب وسیع میدان پاتے تو اور بھی رفتار تیز کر دیتے، ہشام نے کہا نص میں عنق سے زیادہ تیز رفتاری کے معنی ہیں، فجوہ کے معنی ہیں کشادہ جگہ اس کی جمع فجوات اور فجاء آتی ہے اسی طرح رکوہ اور رکاء ہے مناص کے معنی ہیں کہ بھاگنے کا وقت نہیں رہا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ

عرفہ اور مزدلفہ کے درمیان اترنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

عرفہ اور مزدلفہ کے درمیان اترنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1563

راوی: مسدد، حماد بن زید، یحیی بن سعید، موسیٰ بن عقبہ، کریب

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ مَالَ إِلَى الشِّعْبِ فَقَضَى حَاجَتَهُ فَتَوَضَّأَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَتُصَلِّي فَقَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ

مسدد، حماد بن زید، یحیی بن سعید، موسیٰ بن عقبہ، کریب (ابن عباس کے غلام) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب عرفہ سے واپس ہوئے تو گھاٹی کی طرف متوجہ ہوئے اور اپنی ضرورت سے فارغ ہوئے، پھر وضو کیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ نماز پڑھیں گے؟ آپ نے فرمایا نماز آگے چل کر پڑھوں گا۔

راوی : مسدد، حماد بن زید، یحیی بن سعید، موسیٰ بن عقبہ، کریب

باب : حج کا بیان

عرفہ اور مزدلفہ کے درمیان اترنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1564

راوی: موسی بن اسمعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ غَيْرَ أَنَّهُ يَمُرُّ بِالشِّعْبِ الَّذِي أَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَدْخُلُ فَيَنْتَفِضُ وَيَتَوَضَّأُ وَلَا يُصَلِّي حَتَّى يُصَلِّيَ بِجَمْعٍ

موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ وہ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ پڑھتے تھے، مگر یہ کہ اس گھاٹی کی طرف مڑ جاتے جس طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم متوجہ ہوتے تھے، وہاں ضرورت سے فارغ ہوتے اور وضو کرتے مگر نماز نہ پڑھتے یہاں تک کہ مزدلفہ میں نماز پڑھتے۔

راوی: موسی بن اسمعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

عرفہ اور مزدلفہ کے درمیان اترنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1565

راوی: قتیبہ، اسمعیل بن جعفر، محمد بن ابی حرملہ، کریب (ابن عباس کے غلام) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ رَدِفْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَاتٍ فَلَمَّا بَلَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشِّعْبَ الْأَيْسَرَ الَّذِي دُونَ الْمُزْدَلِفَةِ أَنَاخَ فَبَالَ ثُمَّ جَاءَ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ الْوَضُوءَ فَتَوَضَّأَ وُضُوءًا خَفِيفًا فَقُلْتُ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلَّى ثُمَّ رَدِفَ

الْفَضْلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ جَمْعٍ قَالَ كُرَيْبٌ فَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ الْفَضْلِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى بَلَغَ الْجَمْرَةَ

قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، محمد بن ابی حرملہ، کریب (ابن عباس کے غلام) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں عرفات سے رسول اللہ کے ساتھ سواری پر بیٹھا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بائیں گھاٹی کے پاس پہنچے جو مزدلفہ سے نیچے ہے، تو آپ نے سواری بٹھائی اور استنجاء کیا، پھر آئے تو میں نے آپ پر وضو کا پانی ڈالا، آپ نے ہلکا سا وضو کیا، میں نے عرض کیا نماز، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، آپ نے فرمایا نماز آگے چل کر پڑھوں گا پھر رسول اللہ سوار ہوئے، یہاں تک کہ مزدلفہ آئے، آپ نے نماز پڑھی پھر مزدلفہ کی صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فضل سوار ہوئے، کریب کا بیان ہے کہ مجھ سے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے بواسطہ فضل بیان کیا کہ رسول اللہ برابر لبیک کہتے رہے یہاں تک جمرہ عقبہ پر پہنچے۔

راوی : قتیبہ، اسمعیل بن جعفر، محمد بن ابی حرملہ، کریب (ابن عباس کے غلام) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

عرفہ سے لوٹنے وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اطمینان سے چلنے کا حکم دینا اور لوگو...

باب : حج کا بیان

عرفہ سے لوٹنے وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اطمینان سے چلنے کا حکم دینا اور لوگوں کی طرف کوڑے سے اشارہ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1566

راوی: سعید بن ابی مریم، ابراہیم بن سوید، عمرو بن ابی عمرو (مطلب کے غلام) سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ مَوْلَى وَالِبَةَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ دَفَعَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَائَهُ زَجْرًا شَدِيدًا وَضَرْبًا وَصَوْتًا لِلْإِبِلِ فَأَشَارَ بِسَوْطِهِ إِلَيْهِمْ وَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ

بِالسَّكِينَةِ فَإِنَّ الْبِرَّ لَيْسَ بِالْإِيضَاعِ أَوْضَعُوا أَسْرَعُوا خِلَالَكُمْ مِنْ التَّخَلُّلِ بَيْنَكُمْ وَفَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا بَيْنَهُمَا

سعید بن ابی مریم، ابراہیم بن سوید، عمرو بن ابی عمرو (مطلب کے غلام) سعید بن جبیر (والبہ کوفی کے غلام) ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ وہ عرفہ کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ واپس ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پیچھے بہت شور وغل اور اونٹوں کے مارنے کی آواز سنی، تو آپ نے ان کی طرف اپنے کوڑے سے اشارہ کیا اور فرمایا اے لوگو! تم اطمینان کو اختیار کرو اس لئے کہ اونٹوں کا دوڑانا کوئی نیکی نہیں ہے، اَوْضَعُوا، کے معنی ہیں اَسْرَعُوا یعنی تیز دوڑایا، خِلَالَکُمْ، التَّخَلُّلِ بَیْنَکُمْ سے ماخوذ ہے، (یعنی تمہارے درمیان) فَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا بَیْنَهُمَا ہم نے ان دونوں کے درمیان جاری کیا۔

راوی: سعید بن ابی مریم، ابراہیم بن سوید، عمرو بن ابی عمرو (مطلب کے غلام) سعید بن جبیر

مزدلفہ میں دونوں نمازوں کے جمع کرنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

مزدلفہ میں دونوں نمازوں کے جمع کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1567

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، موسیٰ بن عقبہ، کریب، اسامۃ بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ فَنَزَلَ الشِّعْبَ فَبَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَلَمْ يُسْبِغْ الْوُضُوءَ فَقُلْتُ لَهُ الصَّلَاةُ فَقَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ فَجَاءَ الْمُزْدَلِفَةَ فَتَوَضَّأَ فَأَسْبَغَ ثُمَّ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَنَاخَ كُلُّ إِنْسَانٍ بَعِيرَهُ فِي مَنْزِلِهِ ثُمَّ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَصَلَّى وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، موسیٰ بن عقبہ، کریب، اسامۃ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عرفہ سے واپس ہوئے تو گھاٹی میں اترے اور استنجاء کیا پھر وضو کیا، لیکن ہلکا وضو کیا، تو میں نے آپ سے عرض کیا نماز، تو آپ نے فرمایا میں نماز آگے چل کر پڑھوں گا۔ چنانچہ جب آپ مزدلفہ پہنچے، تو وضو کیا اور پورے طور پر وضو کیا، پھر نماز کی تکبیر کہی گئی تو آپ نے نماز پڑھی، پھر ہر ہر شخص نے اپنے اپنے اونٹ باندھے، پھر عشاء کی تکبیر کہی گئی حضور نے نماز پڑھائی اور درمیان میں کوئی سنت نہیں پڑھی۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، موسیٰ بن عقبہ، کریب، اسامۃ بن زید رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو ان دونوں نمازوں کو جمع کرے اور نفل نہ پڑھے۔۔۔

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو ان دونوں نمازوں کو جمع کرے اور نفل نہ پڑھے۔

جلد : جلد اول حدیث 1568

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، زہری، سالم بن عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ جَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَائِ بِجَمْعٍ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا بِإِقَامَةٍ وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا وَلَا عَلَى إِثْرِ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا

آدم، ابن ابی ذئب، زہری، سالم بن عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ پڑھی ان میں سے ہر ایک نماز الگ تکبیر کے ساتھ پڑھی اور ان دونوں کے درمیان اور نہ ان سب کے بعد کوئی نفل پڑھے۔

راوی : آدم، ابن ابی ذئب، زہری، سالم بن عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو ان دونوں نمازوں کو جمع کرے اور نفل نہ پڑھے۔

جلد : جلد اول حدیث 1569

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، یحیی بن ابی سعید، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید خطمی، ابوایوب انصاری

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ الْخَطْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ

خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، یحیی بن ابی سعید، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید خطمی، ابوایوب انصاری روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ پڑھی۔

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، یحیی بن ابی سعید، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید خطمی، ابوایوب انصاری

اس شخص کا بیان جو ان دونوں نمازوں میں سے ہر ایک کے لئے اذان واقامت کہے۔...

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو ان دونوں نمازوں میں سے ہر ایک کے لئے اذان واقامت کہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1570

راوی: عمرو بن خالد، زهیر، ابو اسحاق، عبدالرحمن بن یزید

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ حَجَّ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَتَيْنَا الْمُزْدَلِفَةَ حِينَ الْأَذَانِ بِالْعَتَمَةِ أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَلِكَ فَأَمَرَ رَجُلًا فَأَذَّنَ وَأَقَامَ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَصَلَّى بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ دَعَا بِعَشَائِهِ فَتَعَشَّى ثُمَّ أَمَرَ أُرَى فَأَذَّنَ وَأَقَامَ قَالَ عَمْرٌو لَا أَعْلَمُ الشَّكَّ إِلَّا مِنْ زُهَيْرٍ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ فَلَمَّا طَلَعَ الْفَجْرُ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُصَلِّي هَذِهِ السَّاعَةَ إِلَّا هَذِهِ الصَّلَاةَ فِي هَذَا الْمَكَانِ مِنْ هَذَا الْيَوْمِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ هُمَا صَلَاتَانِ تُحَوَّلَانِ عَنْ وَقْتِهِمَا صَلَاةُ الْمَغْرِبِ بَعْدَ مَا يَأْتِي النَّاسُ الْمُزْدَلِفَةَ وَالْفَجْرُ حِينَ يَبْزُغُ الْفَجْرُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

عمرو بن خالد، زہیر، ابواسحاق، عبدالرحمن بن یزید سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ ابن مسعود نے حج کیا، تو ہم لوگ عشاء کی اذان کے وقت یا اس کے قریب مزدلفہ پہنچے، انہوں نے ایک آدمی کو حکم دیا اور اس نے اذان کہی اور تکبیر کہی پھر مغرب کی نماز پڑھی اور اس کے بعد دو رکعتیں پڑھیں، پھر رات کا کھانا منگوایا اور کھایا پھر میں خیال کرتا ہوں کہ اذان واقامت کہنے کا حکم دیا، چنانچہ اذان واقامت کہی گئی اور عمر نے بیان کیا کہ مجھے شک صرف زہیر سے معلوم ہوا ہے، پھر عشاء کی نماز دو رکعتیں پڑھیں، جب فجر طلوع ہوئی تو کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس جگہ میں آج کے دن کے سواء اس وقت کوئی نماز نہیں پڑھتے تھے، عبداللہ نے فرمایا کہ یہ دونوں نمازیں اپنے وقتوں سے پھیر دی گئی ہیں، مغرب کی نماز لوگوں کو مزدلفہ پہنچنے پر اور صبح کی نماز فجر طلوع ہوتے ہی پڑھے، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی: عمرو بن خالد، زہیر، ابو اسحاق، عبدالرحمن بن یزید

اس شخص کا بیان جو اپنے گھر کے کمزوروں کو رات کو بھیج دے تاکہ مزدلفہ میں ٹھہریں ا...

باب: حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنے گھر کے کمزوروں کو رات کو بھیج دے تاکہ مزدلفہ میں ٹھہریں اور دعا کریں اور جب چاند ڈوب جائے تو بھیجے۔

جلد : جلد اول حدیث 1571

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شهاب، سالم

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَالِمٌ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُقَدِّمُ ضَعَفَةَ أَهْلِهِ فَيَقِفُونَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ بِالْمُزْدَلِفَةِ بِلَيْلٍ فَيَذْكُرُونَ اللَّهَ مَا بَدَا لَهُمْ ثُمَّ يَرْجِعُونَ قَبْلَ أَنْ يَقِفَ الْإِمَامُ وَقَبْلَ أَنْ يَدْفَعَ فَمِنْهُمْ مَنْ يَقْدَمُ مِنًى لِصَلَاةِ الْفَجْرِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقْدَمُ بَعْدَ ذَلِكَ فَإِذَا قَدِمُوا رَمَوْا الْجَمْرَةَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ أَرْخَصَ فِي أُولَئِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، سالم نے بیان کیا کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم اپنے گھر کے کمزوروں کو بھیج دیتے تھے تو وہ لوگ مشعر حرام کے پاس مزدلفہ میں رات کو ٹھہرتے اور ذکر الہی کرتے جس قدر ان کا جی چاہتا، پھر امام کے ٹھہرنے اور واپس ہونے سے پہلے وہ لوگ لوٹ جاتے، بعض تو نماز فجر کے وقت منیٰ پہنچتے اور بعض اس کے بعد آتے جب وہ لوگ منیٰ پہنچتے، تو جمرہ عقبہ پر رمی کرتے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کے لئے اجازت دی ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، سالم

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنے گھر کے کمزوروں کو رات کو بھیج دے تاکہ مزدلفہ میں ٹھہریں اور دعا کریں اور جب چاند ڈوب جائے تو بھیجے۔

جلد : جلد اول حدیث 1572

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں ابن عباس نے بیان کیا کہ مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ سے رات کو بھیجا۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنے گھر کے کمزوروں کو رات کو بھیج دے تا کہ مزدلفہ میں ٹھہریں اور دعا کریں اور جب چاند ڈوب جائے تو بھیجے۔

جلد : جلد اول حدیث 1573

راوی: علی رضی اللہ عنہ، سفیان، عبید اللہ بن ابی یزید نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ أَنَا مِمَّنْ قَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ فِي ضَعَفَةِ أَهْلِهِ

علی رضی اللہ عنہ، سفیان، عبید اللہ بن ابی یزید نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں ان لوگوں میں سے تھا جن کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ کی رات میں اپنے گھر والوں کے کمزوروں کے ساتھ بھیجا۔

راوی : علی رضی اللہ عنہ، سفیان، عبید اللہ بن ابی یزید نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنے گھر کے کمزوروں کو رات کو بھیج دے تا کہ مزدلفہ میں ٹھہریں اور دعا کریں اور جب چاند ڈوب جائے تو بھیجے۔

جلد : جلد اول حدیث 1574

راوی: مسدد، یحیی، ابن جریج، عبداللہ(اسماء رضی اللہ عنہ کے غلام) اسماء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ مَوْلَى أَسْمَائَ عَنْ أَسْمَائَ أَنَّهَا نَزَلَتْ لَيْلَةَ جَمْعٍ عِنْدَ الْمُزْدَلِفَةِ فَقَامَتْ تُصَلِّي فَصَلَّتْ سَاعَةً ثُمَّ قَالَتْ يَا بُنَيَّ هَلْ غَابَ الْقَمَرُ قُلْتُ لَا فَصَلَّتْ سَاعَةً ثُمَّ قَالَتْ يَا بُنَيَّ هَلْ غَابَ الْقَمَرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَتْ فَارْتَحِلُوا فَارْتَحَلْنَا وَمَضَيْنَا حَتَّى رَمَتْ الْجَمْرَةَ ثُمَّ رَجَعَتْ فَصَلَّتْ الصُّبْحَ فِي مَنْزِلِهَا فَقُلْتُ لَهَا يَا هَنْتَاهُ مَا أُرَانَا إِلَّا قَدْ غَلَّسْنَا قَالَتْ يَا بُنَيَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ لِلظُّعُنِ

مسدد، یحیی، ابن جریج، عبداللہ (اسماء رضی اللہ عنہ کے غلام) اسماء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ مزدلفہ کی رات مزدلفہ کے پاس اتریں، اور کھڑی ہو کر نماز پڑھنے لگیں، چنانچہ ایک گھنٹہ تک نماز پڑھی پھر کہا کہ اے بیٹے! کیا چاند ڈوب گیا؟ میں نے کہا کہ ہاں، انہوں نے کہا کہ کوچ کرو، تو ہم لوگوں نے کوچ کیا اور چلتے رہے، یہاں تک کہ انہوں نے کنکریاں ماریں، پھر واپس ہوئیں، اور صبح کی نماز اپنے ٹھہرنے کی جگہ میں پڑھی، عبداللہ کا بیان ہے کہ میں نے کہا میں سمجھتا ہوں کہ ہم نے تاریکی میں نماز پڑھ لی تو انہوں نے کہا اے بیٹے، رسول اللہ نے عورتوں کو اس کی اجازت دی ہے۔

راوی: مسدد، یحیی، ابن جریج، عبداللہ (اسماء رضی اللہ عنہ کے غلام) اسماء رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنے گھر کے کمزوروں کو رات کو بھیج دے تاکہ مزدلفہ میں ٹھہریں اور دعا کریں اور جب چاند ڈوب جائے تو بھیجے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1575

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ اسْتَأْذَنَتْ سَوْدَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ جَمْعٍ وَكَانَتْ ثَقِيلَةً ثَبْطَةً فَأَذِنَ لَهَا

محمد بن کثیر، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ سودہ رضی اللہ عنہ نے مزدلفہ کی رات کو کوچ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگی، وہ بوجھل اور بھاری بدن کی تھیں تو آپ نے انہیں اجازت دیدی۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنے گھر کے کمزوروں کو رات کو بھیج دے تاکہ مزدلفہ میں ٹھہریں اور دعا کریں اور جب چاند ڈوب جائے تو بھیجے۔

جلد : جلد اول حدیث 1576

راوی: ابونعیم، افلح بن حمید، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ نَزَلْنَا الْمُزْدَلِفَةَ فَاسْتَأْذَنَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوْدَةُ أَنْ تَدْفَعَ قَبْلَ حَطْمَةِ النَّاسِ وَكَانَتْ امْرَأَةً بَطِيئَةً فَأَذِنَ لَهَا فَدَفَعَتْ قَبْلَ حَطْمَةِ النَّاسِ وَأَقَمْنَا حَتَّى أَصْبَحْنَا نَحْنُ ثُمَّ دَفَعْنَا بِدَفْعِهِ فَلَأَنْ أَكُونَ اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اسْتَأْذَنَتْ سَوْدَةُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ مَفْرُوحٍ بِهِ

ابونعیم، افلح بن حمید، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ہم لوگ مزدلفہ میں اترے تو سودہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے لوگوں کی روانگی سے پیشتر روانہ ہونے کی اجازت مانگی اور وہ سست رفتار عورت تھیں، تو آپ نے اجازت دیدی، وہ لوگوں کے ہجوم سے پہلے ہی روانہ ہوگئیں، اور ہم لوگ ٹھہرے رہے یہاں تک کہ صبح ہوگئی، پھر ہم لوگ آپ کے ساتھ لوٹے اگر میں بھی رسول اللہ سے اجازت مانگتی جیسا کہ سودہ رضی اللہ عنہ نے اجازت مانگی تھی تو میرے لئے بہت ہی خوشی کی بات ہوتی۔

راوی : ابو نعیم، افلح بن حمید، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اس شخص کا بیان جو مزدلفہ میں صبح کی نماز پڑھے۔۔۔

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو مزدلفہ میں صبح کی نماز پڑھے۔

جلد : جلد اول حدیث 1577

راوی : عمرو بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، عمارہ، عبدالرحمن، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةً بِغَيْرِ مِيقَاتِهَا إِلَّا صَلَاتَيْنِ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَصَلَّى الْفَجْرَ قَبْلَ مِيقَاتِهَا

عمرو بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، عمارہ، عبدالرحمن، عبداللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی نماز بے وقت پڑھتے نہیں دیکھا بجز دو نمازوں کے کہ مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ پڑھی اور فجر کی نماز اس کے وقت سے پہلے پڑھی۔

راوی : عمرو بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، عمارہ، عبدالرحمن، عبداللہ بن مسعود

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو مزدلفہ میں صبح کی نماز پڑھے۔

راوی: عبداللہ بن رجاء، اسرائیل، ابواسحاق، عبدالرحمن بن یزید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَائٍ قال حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِلَى مَكَّةَ ثُمَّ قَدِمْنَا جَمْعًا فَصَلَّى الصَّلَاتَيْنِ كُلَّ صَلَاةٍ وَحْدَهَا بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ وَالْعَشَائُ بَيْنَهُمَا ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ قَائِلٌ يَقُولُ طَلَعَ الْفَجْرُ وَقَائِلٌ يَقُولُ لَمْ يَطْلُعْ الْفَجْرُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ حُوِّلَتَا عَنْ وَقْتِهِمَا فِي هَذَا الْمَكَانِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَائَ فَلَا يَقْدَمُ النَّاسُ جَمْعًا حَتَّى يُعْتِمُوا وَصَلَاةَ الْفَجْرِ هَذِهِ السَّاعَةَ ثُمَّ وَقَفَ حَتَّى أَسْفَرَ ثُمَّ قَالَ لَوْ أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَفَاضَ الْآنَ أَصَابَ السُّنَّةَ فَمَا أَدْرِي أَقَوْلُهُ كَانَ أَسْرَعَ أَمْ دَفْعُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَلَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ

عبداللہ بن رجاء، اسرائیل، ابواسحاق، عبدالرحمن بن یزید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ عبداللہ بن مسعود کے ساتھ مکہ کی طرف روانہ ہوئے، پھر ہم لوگ مزدلفہ آئے تو انہوں نے دو نمازیں پڑھیں، ہر نماز الگ اذان اور اقامت کے ساتھ پڑھی اور ان دونوں نمازوں کے درمیان کھانا کھایا، پھر فجر کی نماز پڑھی، طلوع فجر کے وقت درآں حالانکہ کہ کوئی کہتا تھا کہ صبح ہوگئی اور کوئی کہتا تھا کہ ابھی صبح نہیں ہوئی، پھر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس جگہ مغرب اور عشاء کی دو نمازیں اپنے وقت سے ہٹادی گئی ہیں، اس لئے لوگ مزدلفہ نہ آئیں جب تک کہ اندھیرا نہ ہو جائے اور فجر کی نماز کا یہ وقت ہے، پھر ٹھہرے رہے یہاں تک کہ خوب اجالا ہو گیا صبح روشن ہوگئی۔ پھر کہا کہ اگر امیر المومنین اس وقت کوچ کریں تو انہوں نے سنت کے مطابق کیا پھر میں نہیں جانتا کہ ان کا یہ کہنا پہلے ہوا یا حضرت عثمان کا کوچ پہلے ہوا اور برابر لبیک کہتے رہے یہاں تک کہ یوم نحر میں رمی جمرہ کیا

راوی : عبداللہ بن رجاء، اسرائیل، ابواسحاق، عبدالرحمن بن یزید

مزدلفہ سے کب واپس ہو؟...

باب : حج کا بیان

مزدلفہ سے کب واپس ہو؟

جلد : جلد اول **حدیث 1579**

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، ابواسحاق، عمر بن میمون

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ يَقُولُ شَهِدْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ صَلَّى بِجَمْعٍ الصُّبْحَ ثُمَّ وَقَفَ فَقَالَ إِنَّ الْمُشْرِكِينَ كَانُوا لَا يُفِيضُونَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَيَقُولُونَ أَشْرِقْ ثَبِيرُ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَفَهُمْ ثُمَّ أَفَاضَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حجاج بن منہال، شعبہ، ابواسحاق، عمر بن میمون بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا انہوں نے مزدلفہ میں صبح کی نماز پڑھی پھر ٹھہرے رہے پھر فرمایا کہ مشرکین آفتاب طلوع ہونے تک واپس نہیں ہوتے تھے اور کہتے تھے کہا اے ثبیر چمک، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان مشرکین کی مخالفت کی، پھر طلوع آفتاب سے پہلے ہی واپس ہوگئے۔

راوی : حجاج بن منہال، شعبہ، ابواسحاق، عمر بن میمون

یوم نحر کی صبح کو رمی جمرہ کے وقت تلبیہ اور تکبیر کا بیان اور راستہ چلنے میں اپن...

باب : حج کا بیان

یوم نحر کی صبح کو رمی جمرہ کے وقت تلبیہ اور تکبیر کا بیان اور راستہ چلنے میں اپنے پیچھے کسی کو بٹھانے کا بیان۔

جلد : جلد اول **حدیث 1580**

راوی: ابوعاصم ضحاک بن مخلد، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْدَفَ الْفَضْلَ فَأَخْبَرَ الْفَضْلُ أَنَّهُ لَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ

ابوعاصم ضحاک بن مخلد، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فضل (بن عباس) کو اپنے پیچھے سواری پر بٹھایا، تو فضل نے بیان کیا کہ آپ برابر لبیک کہتے رہے یہاں تک کہ رمی جمرہ کر لیا۔

راوی : ابوعاصم ضحاک بن مخلد، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

یوم نحر کی صبح کو رمی جمرہ کے وقت تلبیہ اور تکبیر کا بیان اور راستہ چلنے میں اپنے پیچھے کسی کو بٹھانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1581

راوی : زهیربن حرب، وهب بن جریر، جریر، یونس ایلی، زهری، عبید الله بن عبد الله، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ الْأَيْلِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا كَانَ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ إِلَى الْمُزْدَلِفَةِ ثُمَّ أَرْدَفَ الْفَضْلَ مِنْ الْمُزْدَلِفَةِ إِلَى مِنًى قَالَ فَكِلَاهُمَا قَالَا لَمْ يَزَلْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

زہیر بن حرب، وہب بن جریر، جریر، یونس ایلی، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ عرفہ سے مزدلفہ تک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سوار تھے پھر مزدلفہ سے منیٰ تک آپ نے فضل بن عباس کو اپنے ساتھ بٹھایا، دونوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمرہ عقبہ کے رمی کرنے تک لبیک کہتے رہے۔

راوی : زہیر بن حرب، وہب بن جریر، جریر، یونس ایلی، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس

اللہ تعالی کا قول کہ جو عمرہ کے ساتھ حج کو ملا کر تمتع کرے تو اس کو جو قربانی می...

باب : حج کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ جو عمرہ کے ساتھ حج کو ملا کر تمتع کرے تو اس کو جو قربانی میسر ہو کرلے اور جس کو میسر نہ ہو تو حج کے دنوں میں تین روزے رکھے اور سات روزے جب تم لوٹ کر جاو

جلد : جلد اول حدیث 1582

راوی: اسحق بن منصور، نضر، شعبہ، ابوحمزہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ الْمُتْعَةِ فَأَمَرَنِي بِهَا وَسَأَلْتُهُ عَنْ الْهَدْيِ فَقَالَ فِيهَا جَزُورٌ أَوْ بَقَرَةٌ أَوْ شَاةٌ أَوْ شِرْكٌ فِي دَمٍ قَالَ وَكَأَنَّ نَاسًا كَرِهُوهَا فَنِمْتُ فَرَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ إِنْسَانًا يُنَادِي حَجٌّ مَبْرُورٌ وَمُتْعَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَحَدَّثْتُهُ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ سُنَّةُ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقَالَ آدَمُ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ وَغُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عُمْرَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ وَحَجٌّ مَبْرُورٌ

اسحاق بن منصور، نضر، شعبہ، ابوحمزہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس سے متعہ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے مجھے اس کے کرنے کا حکم دیا اور میں نے ان سے ہدی کے متعلق پوچھا تو کہا اس میں ایک اونٹ یا گائے یا بکری ہے یا قربانی میں شریک ہو جانا ہے اور لوگوں نے اس کو مکروہ سمجھا ہے، تو میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص اعلان کر رہا ہے حج مقبول ہے، متعہ مقبول ہے، میں حضرت ابن عباس کے پاس آیا میں نے ان سے یہ بیان کیا تو انہوں نے کہا اللہ اکبر یہ تو ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے، آدم اور وہب بن جریر اور غندر نے شعبہ سے نقل کیا عمرہ مقبول ہے اور حج مقبول ہے۔

راوی: اسحق بن منصور، نضر، شعبہ، ابوحمزہ

باب : حج کا بیان

قربانی کے جانور پر سوار ہونے کا بیان اس لئے اللہ تعالی نے فرمایا کہ قربانی کے جانور کو ہم نے تمہارے لئے اللہ کی نشانی مقرر کی ہے اس میں تمہارے لئے بھلائی ہے اور تو صف بستہ ہو کر اس پر اللہ کا نام لو جب وہ اپنے پہلو کے بل گر جائیں تو اس میں سے کھاو

جلد : جلد اول حدیث 1583

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك، ابوالزناد، اعرج، ابوهریرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا فَقَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الثَّانِيَةِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے ایک شخص کو دیکھا جو قربانی کا جانور ہانک کر لے جا رہا تھا، تو آپ نے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ اس نے کہا یہ قربانی کا جانور ہے آپ نے فرمایا تو سوار ہو جاؤ اور دوسری یا تیسری بار فرمایا تیری خرابی ہو

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

قربانی کے جانور پر سوار ہونے کا بیان اس لئے اللہ تعالی نے فرمایا کہ قربانی کے جانور کو ہم نے تمہارے لئے اللہ کی نشانی مقرر کی ہے اس میں تمہارے لئے بھلائی ہے اور تو صف بستہ ہو کر اس پر اللہ کا نام لو جب وہ اپنے پہلو کے بل گر جائیں تو اس میں سے کھاو

جلد : جلد اول حدیث 1584

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام و شعبه، قتاده، انس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَشُعْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا ثَلَاثًا

مسلم بن ابراہیم، ہشام و شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ قربانی کا جانور ہانک کر لے جا رہا ہے آپ نے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جا، اس نے کہا کہ یہ قربانی کا جانور ہے آپ نے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جا، اس نے کہا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، آپ نے فرمایا اس پر سوار ہو جا، تین بار فرمایا

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام و شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو اپنے ساتھ قربانی کا جانور لے جائے۔...

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنے ساتھ قربانی کا جانور لے جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1585

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شهاب، سالم بن عبدالله، عبدالله بن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ تَمَتَّعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ وَأَهْدَى فَسَاقَ مَعَهُ الْهَدْيَ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَبَدَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ ثُمَّ أَهَلَّ بِالْحَجِّ فَتَمَتَّعَ النَّاسُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَكَانَ مِنَ النَّاسِ مَنْ أَهْدَى فَسَاقَ الْهَدْيَ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ يُهْدِ فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ لِلنَّاسِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ أَهْدَى فَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ لِشَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَجَّهُ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَهْدَى فَلْيَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلْيُقَصِّرْ وَلْيَحْلِلْ ثُمَّ لِيُهِلَّ بِالْحَجِّ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا فَلْيَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ فَطَافَ حِينَ قَدِمَ مَكَّةَ وَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ أَوَّلَ شَيْءٍ ثُمَّ خَبَّ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ وَمَشَى أَرْبَعًا فَرَكَعَ حِينَ قَضَى طَوَافَهُ بِالْبَيْتِ عِنْدَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَانْصَرَفَ فَأَتَى الصَّفَا فَطَافَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعَةَ أَطْوَافٍ ثُمَّ لَمْ يَحْلِلْ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى قَضَى حَجَّهُ وَنَحَرَ هَدْيَهُ يَوْمَ النَّحْرِ وَأَفَاضَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ وَفَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهْدَى وَسَاقَ الْهَدْيَ مِنَ النَّاسِ وَعَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَمَتُّعِهِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَتَمَتَّعَ النَّاسُ مَعَهُ بِمِثْلِ الَّذِي أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے حجۃ الوداع میں عمرہ کے ساتھ حج کو ملا کر تمتع کیا اور ذی الحلیفہ سے ہدی کا جانور لے کر گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے عمرہ لبیک کہا پھر حج کے لئے لبیک کہا، تو لوگوں نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کو عمرہ کے ساتھ ملا کر تمتع کیا بعض لوگ تو ہدی لے کر گئے تھے اور بعض ہدی نہیں لے کر گئے تھے۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ پہنچے تو لوگوں سے فرمایا، تم میں سے جو شخص ہدی لے کر آیا ہے اس کے لئے کوئی حرام چیز حلال نہیں ہے جب تک کہ وہ حج کو پورا نہ کرلے، اور جس شخص کے پاس ہدی کا جانور نہ ہو وہ خانہ کعبہ اور صفا اور مروہ کا طواف کرے اور بال کترائے اور احرام سے باہر ہو جائے، پھر حج کا احرام باندھے جس کے پاس ہدی نہ ہو وہ حج میں تین روزے رکھے اور سات روزے اس وقت رکھے جب گھر واپس ہو جائے، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کیا، جب مکہ آئے تو سب سے پہلے رکن یمانی کو بوسہ دیا، پھر تین پھیروں میں دوڑ کر چلے اور چار میں معمولی چال سے چلے، جب خانہ کعبہ کا طواف کر چکے تو مقام ابراہیم کے پاس دو رکعت نماز پڑھی پھر سلام پھیر کر فارغ ہوئے اور صفا کے پاس پہنچے تو صفا اور مروہ کا سات بار طواف کیا، پھر جب تک حج کو پورا نہ کرلیا اس وقت تک ان امور کو حلال نہ سمجھا جو بحالت احرام حرام ہیں، اور یوم نحر میں قربانی کی اور لوٹ کر خانہ کعبہ کا طواف کیا، پھر ان تمام چیزوں کو حلال سمجھا جو اس وقت تک حرام تھیں (یعنی احرام سے باہر ہو گئے) اور جو لوگ ہدی لے کر گئے تھے ان لوگوں نے بھی اسی طرح کیا جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا اور عروہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حج کو عمرہ کے ساتھ ملا کر آپ کے تمتع کرنے کے

متعلق اسی طرح روایت کیا جس طرح سالم نے بواسطہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو قربانی کا جانور راستہ میں خرید لے۔...

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو قربانی کا جانور راستہ میں خرید لے۔

جلد : جلد اول حدیث 1586

راوی: ابوالنعمان، حماد، ایوب، نافع، عبداللہ بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ لِأَبِيهِ أَقِمْ فَإِنِّي لَا آمَنُهَا أَنْ سَتُصَدُّ عَنْ الْبَيْتِ قَالَ إِذًا أَفْعَلُ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ قَالَ اللَّهُ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فَأَنَا أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ عَلَى نَفْسِي الْعُمْرَةَ فَأَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ مِنْ الدَّارِ قَالَ ثُمَّ خَرَجَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْبَيْدَاءِ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَقَالَ مَا شَأْنُ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ إِلَّا وَاحِدٌ ثُمَّ اشْتَرَى الْهَدْيَ مِنْ قُدَيْدٍ ثُمَّ قَدِمَ فَطَافَ لَهُمَا طَوَافًا وَاحِدًا فَلَمْ يَحِلَّ حَتَّى حَلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا

ابوالنعمان، حماد، ایوب، نافع، عبداللہ بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے والد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا اس سال حج کو نہ جایئے مجھے اندیشہ ہے کہ آپ کو خانہ کعبہ سے روک نہ دیا جائے، انہوں نے جواب دیا کہ اس صورت میں میں وہی کروں گا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ تمہارے لئے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ ہے، میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ اپنے اوپر میں نے عمرہ کو واجب کر لیا، چنانچہ عمرہ کا احرام باندھا پھر نکلے یہاں تک کہ جب مقام بیداء میں پہنچے تو حج اور عمرہ کا احرام باندھا اور کہا حج اور عمرہ کی تو ایک ہی حالت ہے، قدید میں قربانی کا جانور خریدا، پھر مکہ

پہنچے تو حج اور عمرہ دونوں کے لئے ایک ہی طواف کیا پھر احرام نہیں کھولا جب تک کہ دونوں سے فارغ نہ ہوئے۔

راوی : ابوالنعمان، حماد، ایوب، نافع، عبداللہ بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جس نے ذی الحلیفہ میں اشعار (نشانی) اور تقلید (قلادہ) کی پھر احرام...

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے ذی الحلیفہ میں اشعار (نشانی) اور تقلید (قلادہ) کی پھر احرام باندھا، نافع کا بیان ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ جب مدینہ سے قربانی کا جانور لے جاتے تو ذی الحلیفہ میں اسکی تقلید اور اشعار کرتے اس کے دائیں کوہان میں چھری سے مارتے اس حال میں کہ وہ جانور قبلہ رو لیٹا ہوتا۔

جلد : جلد اول حدیث 1587

راوی : احمد بن محمد، عبداللہ، معمر زہری، عروہ بن زبیر، مسور بن مخرمہ اور مروان

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قال أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَمَرْوَانَ قَالَا خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ مِنْ الْمَدِينَةِ فِي بِضْعَ عَشْرَةَ مِائَةً مِنْ أَصْحَابِهِ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِذِي الْحُلَيْفَةِ قَلَّدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهَدْيَ وَأَشْعَرَ وَأَحْرَمَ بِالْعُمْرَةِ

احمد بن محمد، عبداللہ، معمر زہری، عروہ بن زبیر، مسور بن مخرمہ اور مروان دونوں سے روایت کرتے ہیں ان دونوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ سے ایک ہزار سے زائد صحابہ کے ساتھ نکلے یہاں تک کہ جب ذی الحلیفہ پہنچے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدی کی تقلید کی اور اشعار کیا اور احرام عمرہ باندھا۔

راوی : احمد بن محمد، عبداللہ، معمر زہری، عروہ بن زبیر، مسور بن مخرمہ اور مروان

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے ذی الحلیفہ میں اشعار (نشانی) اور تقلید (قلادہ) کی پھر احرام باندھا، نافع کا بیان ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ جب مدینہ سے قربانی کا جانور لے جاتے تو ذی الحلیفہ میں اسکی تقلید اور اشعار کرتے اس کے دائیں کوہان میں چھری سے مارتے اس حال میں کہ وہ جانور قبلہ رو لیٹا ہوتا۔

جلد : جلد اول حدیث 1588

راوی: ابونعیم، افلح، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ فَتَلْتُ قَلَائِدَ بُدْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ ثُمَّ قَلَّدَهَا وَأَشْعَرَهَا وَأَهْدَاهَا فَمَا حَرُمَ عَلَيْهِ شَيْءٌ كَانَ أُحِلَّ لَهُ

ابونعیم، افلح، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قربانی کے جانور کے قلادے اپنے ہاتھ سے بٹے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تقلید کی اور اشعار کیا اور مکہ کی طرف روانہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی حلال چیز کو حرام نہیں سمجھا۔

راوی : ابونعیم، افلح، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

قربانی کے جانور اور گایوں کے لئے ہار بٹنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

قربانی کے جانور اور گایوں کے لئے ہار بٹنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1589

راوی: مسدد، یحیی عبید اللہ نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ، حفصہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا وَلَمْ تَحْلِلْ أَنْتَ قَالَ إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَحِلَّ مِنْ الْحَجِّ

مسدد، یحیی عبید اللہ نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ، حفصہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کا کیا حال ہے کہ وہ احرام سے باہر ہو گئے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم احرام سے باہر نہیں ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے اپنے سر کے بالوں کو جمالیا ہے اور اپنی ہدی کی تقلید کی ہے اس لئے میں جب تک حج سے فارغ نہ ہو جاؤں احرام نہیں کھول سکتا۔

راوی : مسدد، یحیی عبید اللہ نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ، حفصہ رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

قربانی کے جانور اور گایوں کے لئے ہار بٹنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1590

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن شہاب، عروہ، عمرہ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهْدِي مِنْ الْمَدِينَةِ فَأَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِهِ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرِمُ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن شہاب، عروہ، عمرہ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ سے قربانی کا جانور بھیجتے تو میں آپ کی ہدی کے ہار بٹتی، پھر آپ ان چیزوں سے پرہیز نہیں کرتے تھے جن سے محرم پرہیز کرتا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن شہاب، عروہ، عمرہ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

قربانی کے جانور کے اشعار کرنے کا بیان اور عروہ مسور رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہ...

باب : حج کا بیان

قربانی کے جانور کے اشعار کرنے کا بیان اور عروہ مسور رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدی کی تقلید کی اور اس کا اشعار کیا اور عمرہ کا احرام باندھا۔

جلد : جلد اول حدیث 1591

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، افلح بن حمید، قاسم، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ فَتَلْتُ قَلَائِدَ هَدْيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَشْعَرَهَا وَقَلَّدَهَا أَوْ قَلَّدْتُهَا ثُمَّ بَعَثَ بِهَا إِلَى الْبَيْتِ وَأَقَامَ بِالْمَدِينَةِ فَمَا حَرُمَ عَلَيْهِ شَيْءٌ كَانَ لَهُ حِلٌّ

عبد اللہ بن مسلمہ، افلح بن حمید، قاسم، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کے جانور کی ڈوری بٹی، پھر آپ نے اس کا اشعار کیا اور اسکی تقلید کی یا میں نے اس کی تقلید کی، پھر آپ نے اس کو خانہ کعبہ کی طرف بھیجا اور آپ مدینہ میں ٹھہرے رہے اور آپ نے کسی حلال چیز کو حرام نہیں سمجھا۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، افلح بن حمید، قاسم، عائشہ رضی اللہ عنہا

اس شخص کا بیان جو ہاروں کو اپنے ہاتھ سے بٹے...

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو ہاروں کو اپنے ہاتھ سے بٹے۔

جلد : جلد اول حدیث 1592

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم عمرہ بنت عبد الرحمن

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ زِيَادَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ كَتَبَ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ مَنْ أَهْدَى هَدْيًا حَرُمَ عَلَيْهِ مَا يَحْرُمُ عَلَى الْحَاجِّ حَتَّى يُنْحَرَ هَدْيُهُ قَالَتْ عَمْرَةُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لَيْسَ كَمَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَا فَتَلْتُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ ثُمَّ قَلَّدَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيْهِ ثُمَّ بَعَثَ بِهَا مَعَ أَبِي فَلَمْ يَحْرُمْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ أَحَلَّهُ اللَّهُ لَهُ حَتَّى نُحِرَ الْهَدْيُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم عمرہ بنت عبد الرحمن سے روایت کرتے ہیں کہ زیاد بن ابی سفیان نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو لکھ بھیجا کہ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ جس نے ہدی بھیجی تو اس کی ہدی ذبح کئے جانے تک اس پر وہ چیز حرام ہے جو حاجیوں پر حرام ہے، عمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے جو کہا وہ صحیح نہیں ہے، میں نے خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدی کے ہار اپنے ہاتھ سے بٹے ہیں، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تقلید کی اپنے دونوں ہاتھوں سے، پھر اس کو میرے والد کے حوالے کر دیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر خدا کی حلال کی ہوئی چیزیں حرام نہیں ہوئی یہاں تک کہ جانور کی قربانی کی گئی۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم عمرہ بنت عبد الرحمن

بکریوں کے گلے میں ہار ڈالنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

بکریوں کے گلے میں ہار ڈالنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1593

راوی: ابونعیم، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ أَهْدَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً غَنَمًا

ابونعیم، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ بکریاں قربانی کے لئے بھیجیں

راوی: ابونعیم، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : حج کا بیان

بکریوں کے گلے میں ہار ڈالنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1594

راوی: ابوالنعمان، عبدالواحد، اعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ الْقَلَائِدَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُقَلِّدُ الْغَنَمَ وَيُقِيمُ فِي أَهْلِهِ حَلَالًا

ابوالنعمان، عبدالواحد، اعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا میں نبی صلی اللہ علیہ

وسلم کے لئے ہار بٹتی تھی تو آپ بکریوں کے گلے میں ہار ڈالتے اور اپنے گھر والوں کے ساتھ آپ احرام سے باہر رہتے تھے۔

راوی : ابوالنعمان، عبدالواحد، اعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : حج کا بیان

بکریوں کے گلے میں ہار ڈالنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1595

راوی : ابوالنعمان، حماد، منصور بن معتمر، محمد بن کثیر، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ الْغَنَمِ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْعَثُ بِهَا ثُمَّ يَمْكُثُ حَلَالًا

ابوالنعمان، حماد، منصور بن معتمر، محمد بن کثیر، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بکریوں کے ہار بٹتی تھی، پھر آپ اس کو بھیج دیتے تھے اور خود گھر پر بغیر احرام کے ہوتے تھے۔

راوی : ابوالنعمان، حماد، منصور بن معتمر، محمد بن کثیر، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : حج کا بیان

بکریوں کے گلے میں ہار ڈالنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1596

راوی: ابونعیم، زکریا، عامر، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَکَرِيَّائُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ فَتَلْتُ لِهَدْيِ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْنِي الْقَلَائِدَ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ

ابونعیم، زکریا، عامر، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدی کے لئے آپ کے احرام باندھنے سے پہلے ہار بٹے۔

راوی: ابونعیم، زکریا، عامر، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

روئی کے ہار بٹنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

روئی کے ہار بٹنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1597

راوی: عمرو بن علی، معاذ بن معاذ، ابن عون، قاسم ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ فَتَلْتُ قَلَائِدَهَا مِنْ عِهْنٍ کَانَ عِنْدِي

عمرو بن علی، معاذ بن معاذ، ابن عون، قاسم ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ

میں نے ہدی کے لیے قلادے اس روئی سے بٹے جو میرے پاس تھی

راوی : عمرو بن علی، معاذ بن معاذ، ابن عون، قاسم ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

جوتوں کا ہار بنانے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

جوتوں کا ہار بنانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1598

راوی: عمرو بن علی، معاذ، معمر، یحیی بن ابی کثیر، عکرمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عمرو بن علی قال حدثنا معاذ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ رَاكِبَهَا يُسَايِرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّعْلُ فِي عُنُقِهَا تَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

عمرو بن علی، معاذ، معمر، یحیی بن ابی کثیر، عکرمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا جو قربانی کا جانور ہانک کر لئے جارہا تھا آپ نے فرمایا اس پر سوار ہو جا، اس نے کہا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، آپ نے فرمایا اس پر سوار ہو جا، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان میں نے اس شخص کو دیکھا اس پر سوار تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ساتھ چل رہے تھے اور جوتا اس کی گردن میں تھا، محمد بن بشار نے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : عمرو بن علی، معاذ، معمر، یحیی بن ابی کثیر، عکرمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

جوتوں کا ہار بنانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1599

راوی: عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی، عکرمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عن

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی: عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عن

قربانی کے جانور کو جھول ڈالنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ جھول کو صرف کوہان...

باب : حج کا بیان

قربانی کے جانور کو جھول ڈالنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ جھول کو صرف کوہان کی جگہ سے پھاڑتے تھے اور جب ذبح کر لیتے تو جھول اس ڈر سے اتار دیتے کہ خون کی وجہ سے خراب نہ ہو جائے پھر اس کو خیرات کر دیتے۔

جلد : جلد اول حدیث 1600

راوی: قبیصہ، سفیان، ابن ابی نجیح، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِجِلَالِ الْبُدْنِ الَّتِي نَحَرْتُ وَبِجُلُودِهَا

قبیصہ، سفیان، ابن ابی نجیح، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ قربانی کا جانور جو میں نے ذبح کیا تھا اس کے جھول اور کھال کو خیرات کر دوں۔

راوی : قبیصہ، سفیان، ابن ابی نجیح، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو قربانی کا جانور راستہ سے خرید لے اور اس کو ہار پہنائے۔۔۔

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو قربانی کا جانور راستہ سے خرید لے اور اس کو ہار پہنائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1601

راوی: ابراهیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ أَرَادَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا الْحَجَّ عَامَ حَجَّةِ الْحَرُورِيَّةِ فِي عَهْدِ ابْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقِيلَ لَهُ إِنَّ النَّاسَ كَائِنٌ بَيْنَهُمْ قِتَالٌ وَنَخَافُ أَنْ يَصُدُّوكَ فَقَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ إِذًا أَصْنَعَ كَمَا صَنَعَ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي أَوْجَبْتُ عُمْرَةً حَتَّى إِذَا كَانَ بِظَاهِرِ الْبَيْدَاءِ قَالَ مَا شَأْنُ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ إِلَّا وَاحِدٌ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ جَمَعْتُ حَجَّةً مَعَ عُمْرَةٍ وَأَهْدَى هَدْيًا مُقَلَّدًا اشْتَرَاهُ حَتَّى قَدِمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَلَمْ يَزِدْ عَلَى ذَلِكَ وَلَمْ يَحْلِلْ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى يَوْمِ النَّحْرِ فَحَلَقَ وَنَحَرَ وَرَأَى أَنْ قَدْ قَضَى طَوَافَهُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ بِطَوَافِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَالَ كَذَلِكَ صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے حج کا ارادہ کیا جس سال خارجیوں نے ابن زبیر کے عہد خلافت میں حج کا ارادہ کیا تھا تو ان سے کسی نے کہا کہ اس سال جنگ ہونے والی ہے اور ہمیں خوف ہے کہ آپ

کو روک نہ دیا جائے، تو انہوں نے جواب دیا کہ تمہارے لئے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ ہے، اس صورت میں وہی کروں گا جس طرح آپ نے کیا، میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے عمرہ اپنے اوپر واجب کر لیا یہاں تک کہ جب بیداء کی کھلی جگہ میں پہنچے تو کہا حج اور عمرہ کی تو ایک ہی حالت ہے، میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے حج کو عمرہ کے ساتھ جمع کیا اور ہار پہنایا ہوا قربانی کا جانور بھی لے لیا جو خریدا تھا یہاں تک کہ مکہ میں پہنچے خانہ کعبہ اور صفا مروہ کا طواف کیا اور اس پر کچھ زیادتی نہ کی اور حالت احرام میں جو امور حرام ہیں ان کو حلال نہ سمجھا یہاں تک کہ یوم نحر آیا تو سر منڈایا اور قربانی کی اور خیال کیا کہ ان کا پہلا طواف ہی حج اور عمرہ کے طواف کے لئے کافی تھا پھر فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح کیا ہے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع

اپنی بیویوں کی طرف سے ان کی اجازت کے بغیر گائے ذبح کرنے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

اپنی بیویوں کی طرف سے ان کی اجازت کے بغیر گائے ذبح کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1602

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَمْسٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ لَا نُرَى إِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنْ مَكَّةَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ إِذَا طَافَ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَنْ يَحِلَّ قَالَتْ فَدُخِلَ عَلَيْنَا يَوْمَ النَّحْرِ بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالَ نَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَزْوَاجِهِ قَالَ يَحْيَى فَذَكَرْتُهُ لِلْقَاسِمِ فَقَالَ أَتَتْكَ بِالْحَدِيثِ عَلَى وَجْهِهِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول نقل کرتی ہیں انہوں نے کہا کہ ہم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ ذی قعدہ کے مہینہ میں نکلے جب کہ اس مہینے کے پانچ دن باقی رہ گئے تھے، ہم صرف حج ہی کا خیال کرکے نکلے تھے جب ہم مکہ کے قریب پہنچے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو جب وہ طواف کرلے اور صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرلے تو احرام سے باہر ہو جائے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ہمارے پاس قربانی کے دن گوشت لایا گیا تو میں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ اس نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں کی طرف سے قربانی کی ہے۔ یحیی کا بیان ہے کہ میں نے یہ حدیث قاسم سے بیان کی تو انہوں نے کہا کہ عمرہ نے تم سے حدیث ٹھیک ٹھیک بیان کی ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

منیٰ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کرنے کی جگہ پر قربانی کرنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

منیٰ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کرنے کی جگہ پر قربانی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1603

راوی : اسحاق بن ابراھیم، خالد بن حارث، عبید اللہ بن عمر، نافع

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ سَمِعَ خَالِدَ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ كَانَ يَنْحَرُ فِي الْمَنْحَرِ قَالَ عُبَيْدُ اللهِ مَنْحَرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق بن ابراہیم، خالد بن حارث، عبیداللہ بن عمر، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ قربانی کرنے کی جگہ قربانی کرتے تھے، عبیداللہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذبح کرنے کی جگہ میں ذبح کرتے تھے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، خالد بن حارث، عبیداللہ بن عمر، نافع

باب : حج کا بیان

منیٰ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کرنے کی جگہ پر قربانی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1604

راوی: ابراهیم بن منذر، انس بن عیاض، موسیٰ بن عقبه، نافع

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا كَانَ يَبْعَثُ بِهَدْيِهِ مِنْ جَمْعٍ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ حَتَّى يُدْخَلَ بِهِ مَنْحَرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ حُجَّاجٍ فِيهِمْ الْحُرُّ وَالْمَمْلُوكُ

ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، موسیٰ بن عقبہ، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنی قربانیوں کا جانور مزدلفہ سے آخر رات میں بھیجتے یہاں تک کہ حاجیوں کے ساتھ جن میں آزاد غلام ہوتے وہ قربانی کا جانور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کرنے کی جگہ پر پہنچ جاتا۔

راوی : ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، موسیٰ بن عقبہ، نافع

اس شخص کا بیان جو اپنے ہاتھ سے نحر کرے۔۔۔

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنے ہاتھ سے نحر کرے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1605

راوی: سهل بن بکار، وهیب، ایوب، ابوقلابه، انس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَنَحَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ سَبْعَ بُدْنٍ قِيَامًا وَضَحَّى بِالْمَدِينَةِ كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ مُخْتَصَرًا

سہل بن بکار، وہیب، ایوب، ابو قلابہ، انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اور حدیث کو مختصر طور پر بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے سات اونٹ کھڑے کرکے ذبح کئے، اور مدینہ میں دو ابلق سینگ والے مینڈھے ذبح کئے۔

راوی: سہل بن بکار، وہیب، ایوب، ابو قلابہ، انس رضی اللہ عنہ

اونٹ کو باندھ کر نحر کرنے کا بیان۔...

باب: حج کا بیان

اونٹ کو باندھ کر نحر کرنے کا بیان۔

جلد: جلد اول   حدیث 1606

راوی: عبد الله بن مسلمه، یزید بن زریع، یونس، زیاد بن جبیر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَتَى عَلَى رَجُلٍ قَدْ أَنَاخَ بَدَنَتَهُ يَنْحَرُهَا قَالَ ابْعَثْهَا قِيَامًا مُقَيَّدَةً سُنَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ

عبد اللہ بن مسلمہ، یزید بن زریع، یونس، زیاد بن جبیر روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ ایک شخص کے پاس آئے جس نے اپنے اونٹ کو نحر کرنے کے لئے بٹھایا تھا انہوں نے کہا اس کو کھڑا کرکے پاؤں باندھ دے یہ محمد صلی اللہ علیہ

وسلم کی سنت ہے اور شعبہ نے بطریق یونس کے بیان کیا کہ مجھ سے زیاد نے بیان کیا۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، یزید بن زریع، یونس، زیاد بن جبیر

اونٹ کو کھڑا کر کے نحر کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ محم...

باب : حج کا بیان

اونٹ کو کھڑا کر کے نحر کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے اور ابن عباس نے فرمایا صواف سے مراد یہ ہے کہ وہ کھڑی ہوں۔

جلد : جلد اول حدیث 1607

راوی: سهل بن بکار، وهیب، ایوب، قلابه، انس رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَالْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ فَبَاتَ بِهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَجَعَلَ يُهَلِّلُ وَيُسَبِّحُ فَلَمَّا عَلَا عَلَى الْبَيْدَاءِ لَبَّى بِهِمَا جَمِيعًا فَلَمَّا دَخَلَ مَكَّةَ أَمَرَهُمْ أَنْ يَحِلُّوا وَنَحَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ سَبْعَ بُدْنٍ قِيَامًا وَضَحَّى بِالْمَدِينَةِ كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ

سہل بن بکار، وہیب، ایوب، قلابہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ میں ظہر کی نماز کی چار رکعتیں پڑھیں اور ذوالحلیفہ میں عصر کی دو رکعتیں پڑھیں، وہیں رات بھر رہے یہاں تک کہ جب صبح ہو گئی، تو اپنی سواری پر سوار ہوئے اور تہلیل و تسبیح کرنے لگے، جب بیداء پہنچے تو دونوں کیلئے لبیک کہی جب مکہ میں داخل ہوئے، تو لوگوں کو احرام کھولنے کا حکم دیا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے سات اونٹ کھڑے کر کے ذبح کیے اور مدینہ میں سینگوں والے دو ابلق مینڈھے ذبح کیے۔

راوی : سہل بن بکار، وہیب، ایوب، قلابہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اونٹ کو کھڑا کرکے نحر کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے اور ابن عباس نے فرمایا صواف سے مراد یہ ہے کہ وہ کھڑی ہوں۔

جلد : جلد اول   حدیث 1608

راوی: مسدد، اسمعیل، ایوب، ابوقلابہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَالْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ وَعَنْ أَيُّوبَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ثُمَّ بَاتَ حَتَّى أَصْبَحَ فَصَلَّى الصُّبْحَ ثُمَّ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ حَتَّى إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ الْبَيْدَاءَ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ

مسدد، اسماعیل، ایوب، ابوقلابہ، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں ظہر کی نماز چار رکعتیں پڑھیں اور عصر کی نماز ذوالحلیفہ میں دو رکعتیں پڑھیں اور ایوب نے ایک شخص کے واسطہ سے حضرت انس سے روایت کی کہ آپ نے وہیں رات گزاری یہاں تک کہ صبح ہوگئی، تو صبح کی نماز پڑھی پھر اپنی سواری پر سوار ہوئے یہاں تک کہ جب وہ آپ کو بیداء کے مقام میں لے کر پہنچی تو آپ نے عمرہ اور حج کا لبیک کہا۔

راوی : مسدد، اسمعیل، ایوب، ابوقلابہ، انس بن مالک

قصاب کو قربانی سے کچھ بھی نہ دیا جائے۔۔۔

باب : حج کا بیان

قصاب کو قربانی سے کچھ بھی نہ دیا جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1609

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابن ابی نجیح، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُمْتُ عَلَى الْبُدْنِ فَأَمَرَنِي فَقَسَمْتُ لُحُومَهَا ثُمَّ أَمَرَنِي فَقَسَمْتُ جِلَالَهَا وَجُلُودَهَا قَالَ سُفْيَانُ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقُومَ عَلَى الْبُدْنِ وَلَا أُعْطِيَ عَلَيْهَا شَيْئًا فِي جِزَارَتِهَا

محمد بن کثیر، سفیان، ابن ابی نجیح، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا میں قربانی کے اونٹوں کے پاس گیا، پھر آپ نے مجھے حکم دیا تو میں نے ان کا گوشت تقسیم کر دیا پھر مجھے حکم دیا تو میں نے ان کی کھالیں اور جھولیں تقسیم کر دیں، سفیان کا بیان ہے کہ مجھ سے عبدالکریم نے بواسطہ مجاہد عبدالرحمن حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ قربانی کے جانور کے پاس کھڑا ہو جاؤں اور اس میں سے کچھ بھی قصاب کو اجرت کے طور پر نہ دوں۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، ابن ابی نجیح، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی

قربانی کی کھالوں کے خیرات کئے جانے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

قربانی کی کھالوں کے خیرات کئے جانے کا بیان۔

راوی: مسدد، یحی، ابن جریج، حسن بن مسلم و عبدالکریم جزری، مجاھد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ وَعَبْدُ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيُّ أَنَّ مُجَاهِدًا أَخْبَرَهُمَا أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ وَأَنْ يَقْسِمَ بُدْنَهُ كُلَّهَا لُحُومَهَا وَجُلُودَهَا وَجِلَالَهَا وَلَا يُعْطِيَ فِي جِزَارَتِهَا شَيْئًا

مسدد، یحیی، ابن جریج، حسن بن مسلم وعبدالکریم جزری، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو حکم دیا کہ قربانی کے جانور کے پاس کھڑے ہوں اور ان جانوروں میں سے تمام چیزیں یعنی انکے گوشت، انکی کھالیں اور جھولیں تقسیم کر دی جائیں اور قصاب کی اجرت میں اس سے کچھ بھی نہ دیا۔

راوی : مسدد، یحی، ابن جریج، حسن بن مسلم وعبدالکریم جزری، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قربانی کے جانوروں کی جھولوں کے خیرات کئے جانے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

قربانی کے جانوروں کی جھولوں کے خیرات کئے جانے کا بیان۔

راوی: ابونعیم، سیف بن ابی سلیمان، مجاھد، ابن ابی لیلی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي لَيْلَى أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ قَالَ أَهْدَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ بَدَنَةٍ فَأَمَرَنِي بِلُحُومِهَا فَقَسَمْتُهَا ثُمَّ أَمَرَنِي بِجِلَالِهَا فَقَسَمْتُهَا ثُمَّ

بِجُلُودِهَا فَقَسَمْتُهَا

ابو نعیم، سیف بن ابی سلیمان، مجاہد، ابن ابی لیلی، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سو اونٹ قربانی کئے، مجھے ان کا گوشت تقسیم کرنے کا حکم دیا تو میں نے تقسیم کر دیا، پھر ان کی جھولوں کو تقسیم کرنے کا حکم دیا تو میں نے تقسیم کر دیا پھر ان کھالوں کے تقسیم کرنے کا حکم دیا تو میں نے ان کی کھالوں کو تقسیم کر دیا۔

راوی : ابو نعیم، سیف بن ابی سلیمان، مجاہد، ابن ابی لیلی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

اس امر کا بیان کہ قربانی کے جانوروں سے کیا کھائے اور کیا خیرات کرے، اور عبید الل...

باب : حج کا بیان

اس امر کا بیان کہ قربانی کے جانوروں سے کیا کھائے اور کیا خیرات کرے، اور عبید اللہ نے بیان کیا کہ مجھ سے نافع نے بواسطہ ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کیا کہ شکار کے بدلہ میں سے اور نذر میں سے نہ کھایا جائے اور اس کے علاوہ کھائے اور عطاء نے کہا کہ تمتع کی قربانی میں سے خود کھائے اور دوسروں کو کھلائے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1612

راوی : مسدد، یحیی، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ كُنَّا لَا نَأْكُلُ مِنْ لُحُومِ بُدْنِنَا فَوْقَ ثَلَاثِ مِنًى فَرَخَّصَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُلُوا وَتَزَوَّدُوا فَأَكَلْنَا وَتَزَوَّدْنَا قُلْتُ لِعَطَاءٍ أَقَالَ حَتَّى جِئْنَا الْمَدِينَةَ قَالَ لَا

مسدد، یحیی، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں وہ بیان کرتے ہیں کہ ہم لوگ منیٰ کے دنوں میں اپنی قربانیوں کا گوشت زیادہ نہیں کھاتے تھے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم لوگوں کو اجازت دی اور فرمایا کہ کھاؤ اور توشہ بناؤ تو ہم لوگوں نے کھایا اور توشہ بنایا میں نے عطاء سے پوچھا کہ کیا انہوں نے یہ بھی بیان کیا کہ یہاں تک کہ ہم مدینہ پہنچ گیے؟ انہوں نے جواب دیا

نہیں۔

راوی : مسدد، یحیی، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبداللہ

باب : حج کا بیان

اس امر کا بیان کہ قربانی کے جانوروں سے کیا کھائے اور کیا خیرات کرے، اور عبید اللہ نے بیان کیا کہ مجھ سے نافع نے بواسطہ ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کیا کہ شکار کے بدلہ میں سے اور نذر میں سے نہ کھایا جائے اور اس کے علاوہ کھائے اور عطاء نے کہا کہ تمتع کی قربانی میں سے خود کھائے اور دوسروں کو کھلائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1613

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان، یحیی، عمرہ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَتْنِي عَمْرَةُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَمْسٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ وَلَا نُرَى إِلَّا الْحَجَّ حَتَّى إِذَا دَنَوْنَا مِنْ مَكَّةَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ يَحِلُّ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَدُخِلَ عَلَيْنَا يَوْمَ النَّحْرِ بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقُلْتُ مَا هَذَا فَقِيلَ ذَبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَزْوَاجِهِ قَالَ يَحْيَى فَذَكَرْتُ هَذَا الْحَدِيثَ لِلْقَاسِمِ فَقَالَ أَتَتْكَ بِالْحَدِيثِ عَلَى وَجْهِهِ

خالد بن مخلد، سلیمان، یحیی، عمرہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو کہتے ہوئے سنا کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روانہ ہوئے جب کہ ذی قعدہ کے مہینے میں پانچ دن باقی تھے اور ہم لوگوں کا صرف حج کا ارادہ تھا یہاں تک کہ جب ہم لوگ مکہ کے قریب پہنچے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم لوگوں کو حکم دیا کہ جس کے پاس ہدی نہ ہو تو وہ جب خانہ کعبہ کا طواف کرلے تو احرام سے باہر ہو جائے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ہمارے پاس قربانی کے دن گائے کا گوشت لایا گیا، میں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں کی طرف سے ذبح کیا ہے۔ یحیی نے کہا کہ میں نے اس حدیث کو قاسم سے بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ عمرہ نے تم سے یہ حدیث ٹھیک بیان کی ہے۔

راوی : خالد بن مخلد، سلیمان، یحیی، عمرہ

سر منڈانے سے پہلے ذبح کرنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

سر منڈانے سے پہلے ذبح کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول **حدیث** 1614

راوی: محمد بن عبداللہ بن حوشب، ھشیم، منصور، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوْشَبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورُ بْنُ زَاذَانَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّنْ حَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ وَنَحْوِهِ فَقَالَ لَا حَرَجَ لَا حَرَجَ

محمد بن عبد اللہ بن حوشب، ہشیم، منصور، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا جس نے ذبح کرنے سے پہلے سر منڈا یا یا اسی قسم کی چیز کو آگے پیچھے کیا تو آپ نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں، کوئی حرج نہیں۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن حوشب، ہشیم، منصور، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

سر منڈانے سے پہلے ذبح کرنے کا بیان۔

راوی: احمد بن یونس، ابوبکر، عبدالعزیز بن رفیع، عطاء، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زُرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ لَا حَرَجَ قَالَ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ قَالَ لَا حَرَجَ قَالَ ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ لَا حَرَجَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحِيمِ الرَّازِيُّ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ أَخْبَرَنِي عَطَائٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنِي ابْنُ خُثَيْمٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَفَّانُ أُرَاهُ عَنْ وُهَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ حَمَّادٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ وَعَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن یونس، ابو بکر، عبد العزیز بن رفیع، عطاء، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میں نے رمی سے پہلے زیارت کرلی ہے، آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں ہے، پھر اس نے عرض کیا کہ میں نے ذبح سے پہلے سر کو منڈالیا ہے، آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں ہے پھر اس نے عرض کیا کہ میں نے رمی سے پہلے ذبح کر لیا، آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں، اور عبد الرحیم رازی نے اس حدیث کو بواسطہ ابن خثیم، عطاء، ابن عباس، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے اور قاسم بن یحیی نے بواسطہ ابن خیثم، عطاء ابن عباس رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے اور عفان نے کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ وہیب نے بواسطہ ابن خیثم، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے اور حماد نے قیس بن سعد اور عباد بن منصور سے بواسطہ عطاء جابر، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی : احمد بن یونس، ابو بکر، عبد العزیز بن رفیع، عطاء، ابن عباس

باب : حج کا بیان

سر منڈانے سے پہلے ذبح کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1616

راوی: محمد بن مثنی، عبدالاعلی، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَمَيْتُ بَعْدَ مَا أَمْسَيْتُ فَقَالَ لَا حَرَجَ قَالَ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَنْحَرَ قَالَ لَا حَرَجَ

محمد بن مثنی، عبدالاعلی، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے پوچھا کہ شام ہو جانے کے بعد میں نے رمی کی۔ تو آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں، اس نے عرض کیا کہ میں نے قربانی کرنے سے پہلے سر منڈوالیا آپ نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالاعلی، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : حج کا بیان

سر منڈانے سے پہلے ذبح کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1617

راوی: عبدان، عبدان کے والد (عثمان) شعبہ، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب ابوموسی

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ أَحَجَجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِمَا أَهْلَلْتَ قُلْتُ لَبَّيْكَ بِإِهْلَالٍ كَإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحْسَنْتَ انْطَلِقْ فَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ أَتَيْتُ امْرَأَةً مِنْ

نِسَائِ بَنِی قَيْسٍ فَفَلَتْ رَأْسِی ثُمَّ أَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ فَكُنْتُ أُفْتِی بِهِ النَّاسَ حَتَّى خِلَافَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَذَكَرْتُهُ لَهُ فَقَالَ إِنْ نَأْخُذْ بِكِتَابِ اللهِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُنَا بِالتَّمَامِ وَإِنْ نَأْخُذْ بِسُنَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَحِلَّ حَتَّى بَلَغَ الْهَدْیُ مَحِلَّهُ

عبدان، عبدان کے والد (عثمان) شعبہ، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب ابو موسی سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا بطحاء میں تھے آپ نے فرمایا کہ کیا تم حج کر لیا؟ میں نے کہا کہ ہاں، آپ نے پوچھا تم نے کس چیز کا احرام باندھا تھا؟ میں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام کی طرح احرام باندھا تھا، آپ نے فرمایا تو نے اچھا کیا، اب جاؤ چنانچہ میں نے خانہ کعبہ اور صفا اور مروہ کا طواف کیا پھر میں بنی قیس کی کسی عورت کے پاس آیا اور اس نے میرے سر کی جوئیں نکالیں، پھر میں نے حج کا احرام باندھا، میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے وقت تک لوگوں کو یہی فتوی دیتا تھا، میں نے ان سے یہ بیان کیا تو انہوں نے کہا اگر کتاب اللہ پر عمل کرتے ہیں تو وہ ہمیں پورا کرنے کا حکم دیتا ہے اور اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کرتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت احرام سے باہر نہ ہوئے جب تک کہ قربانی اپنے ٹھکانے پر نہ پہنچ گئی۔

راوی : عبدان، عبدان کے والد (عثمان) شعبہ، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب ابو موسی

اس شخص کا بیان جو احرام کے وقت اپنے سر کے بالوں کو جمالے اور احرام سے نکلتے وقت ح...

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو احرام کے وقت اپنے سر کے بالوں کو جمالے اور احرام سے نکلتے وقت حلق کرانے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1618

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك، نافع، ابن عمر رضی الله عنه حضرت حفصه رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ مَا

شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا بِعُمْرَةٍ وَلَمْ تَحْلِلْ أَنْتَ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ کیا بات ہے کہ لوگوں نے عمرہ کے بعد احرام کھول ڈالا، اور آپ احرام سے باہر نہیں ہوئے، آپ نے فرمایا کہ میں نے اپنے سر کی تلبید (بالوں کا جمالینا) کی ہے، اور ہدی کے جانور کے گلے میں ہار ڈال دیا ہے، اس لئے جب تک قربانی نہ کرلوں احرام سے باہر نہیں ہو سکتا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہ

احرام کھولتے وقت سر منڈانے یا بال کتروانے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

احرام کھولتے وقت سر منڈانے یا بال کتروانے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1619

راوی: ابوالیمان، شعیب ابن ابی حمزہ، نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ نَافِعٌ كَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ حَلَقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ

ابوالیمان، شعیب ابن ابی حمزہ، نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حج میں سر منڈایا ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب ابن ابی حمزہ، نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : حج کا بیان

احرام کھولتے وقت سر منڈانے یا بال کتروانے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　حدیث 1620

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك، نافع، عبد الله بن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمْ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمْ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي نَافِعٌ رَحِمَ اللهُ الْمُحَلِّقِينَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ قَالَ وَقَالَ عُبَيْدُ اللهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ وَقَالَ فِي الرَّابِعَةِ وَالْمُقَصِّرِينَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے میرے اللہ! سر منڈانے والوں پر رحم کر، لوگوں نے عرض کیا اور بال کترانے والے یا رسول اللہ، آپ نے فرمایا کہ اے اللہ! سر منڈانے والوں پر رحم کر، لوگوں نے عرض کیا اور بال کتروانے والوں پر یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، آپ نے فرمایا اور بال کتروانے والوں پر، اور لیث کا بیان ہے مجھ سے نافع نے رحم اللہ محلقین (سر منڈانے والوں پر رحم کر) ایک یا دو مرتبہ بیان کیا اور عبید اللہ نے کہا کہ مجھ سے نافع نے بیان کیا کہ آپ نے چوتھی بار میں وَالْمُقَصِّرِینَ (بال کتروانے والوں پر) فرمایا۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

احرام کھولتے وقت سر منڈانے یا بال کتروانے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　حدیث 1621

راوی: عیاش بن ولید، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَلِلْمُقَصِّرِينَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَلِلْمُقَصِّرِينَ قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ وَلِلْمُقَصِّرِينَ

عیاش بن ولید، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! سر منڈانے والوں کو بخش دے، لوگوں نے عرض کیا اور بال کتروانے والوں کو یارسول اللہ! آپ نے فرمایا اے اللہ! سر منڈانے والوں کو بخش دے، اور لوگوں نے بال کتروانے والوں کو یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس کو تین بار کہا اور چوتھی بار آپ نے فرمایا اور بال کتروانے والوں کو۔

راوی: عیاش بن ولید، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: حج کا بیان

احرام کھولتے وقت سر منڈانے یا بال کتروانے کا بیان۔

جلد: جلد اول حدیث 1622

راوی: محمد بن عبداللہ بن اسماء، جویریہ، بن اسماء، نافع، عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ حَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَائِفَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ وَقَصَّرَ بَعْضُهُمْ

محمد بن عبد اللہ بن اسماء، جویریہ، بن اسماء، نافع، عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کی ایک جماعت نے سر منڈایا اور ان میں سے بعض نے بال کتروائے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن اسماء، جویریہ، بن اسماء، نافع، عبد اللہ

باب : حج کا بیان

احرام کھولتے وقت سر منڈانے یا بال کتروانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1623

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاوس، ابن طاوس حضرت معاویہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ قَالَ قَصَّرْتُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِشْقَصٍ

ابوعاصم، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، ابن طاؤس حضرت معاویہ سے روایت کرتے ہیں کہا انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال قینچی کے ساتھ کترے۔

راوی : ابوعاصم، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاوس، ابن طاوس حضرت معاویہ

تمتع کرنے والے کا عمرہ کے بعد بال کتروانے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

تمتع کرنے والے کا عمرہ کے بعد بال کتروانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1624

راوی: محمد بن ابی بکر، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ أَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَطُوفُوا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ يَحِلُّوا وَيَحْلِقُوا أَوْ يُقَصِّرُوا

محمد بن ابی بکر، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں پہنچے تو آپ نے اپنے صحابہ کو حکم دیا کہ خانہ کعبہ اور صفا مروہ کا طواف کریں، پھر احرام سے باہر ہو جائیں اور سر منڈائیں یا بال کتروائیں۔

راوی: محمد بن ابی بکر، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

قربانی کے دن زیارت کرنے کا بیان، اور ابوالزبیر نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ اور حض...

باب: حج کا بیان

قربانی کے دن زیارت کرنے کا بیان، اور ابوالزبیر نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف زیارت کو رات تک موخر کیا

جلد : جلد اول حدیث 1625

راوی: ابونعیم، سفیان، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

وَقَالَ لَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ طَافَ طَوَافًا وَاحِدًا ثُمَّ يَقِيلُ ثُمَّ يَأْتِي مِنًى يَعْنِي يَوْمَ النَّحْرِ وَرَفَعَهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ

ابونعیم نے ہم سے بیان کیا کہ مجھ سے سفیان نے بہ واسطہ عبید اللہ، نافع، ابن عمر روایت کیا کہ انہوں نے ایک طواف کیا، پھر لیٹ

رہے پھر منیٰ میں قربانی کے دن آئے اور عبدالرزاق نے اس کو مرفوع بیان کیا اور کہا کہ ہم سے عبیداللہ نے بیان کیا۔

راوی : ابونعیم، سفیان، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

باب : حج کا بیان

قربانی کے دن زیارت کرنے کا بیان، اور ابوالزبیر نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف زیارت کو رات تک موخر کیا

جلد : جلد اول   حدیث 1626

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، اعرج، ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ الْأَعْرَجِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ حَجَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَفَضْنَا يَوْمَ النَّحْرِ فَحَاضَتْ صَفِيَّةُ فَأَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا مَا يُرِيدُ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا حَائِضٌ قَالَ حَابِسَتُنَا هِيَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَاضَتْ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ اخْرُجُوا وَيُذْكَرُ عَنْ الْقَاسِمِ وَعُرْوَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَفَاضَتْ صَفِيَّةُ يَوْمَ النَّحْرِ

یحیی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، اعرج، ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا تو قربانی کے دن طواف زیارت کیا۔ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہ کو حیض آ گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے اس چیز کا ارادہ کیا جو شخص اپنی بیوی سے چاہتا ہے (یعنی صحبت کا ارادہ کیا) تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ تو حائضہ ہو گئی ہے، آپ نے فرمایا کہ ہمیں تو اسی نے روک لیا ہے، لوگوں نے کہا کہ وہ قربانی کے دن طواف زیارت کر چکیں، تو فرمایا اب ٹھہرنے کی کیا ضرورت ہے، چلو، اور قاسم و عروہ و اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہ نے قربانی کے دن طواف زیارت کیا تھا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، اعرج، ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

شام ہونے کے بعد کوئی شخص رمی کرے یا بھول کر یاناواقفیت میں ذبح کرنے سے پہلے سر م...

باب : حج کا بیان

شام ہونے کے بعد کوئی شخص رمی کرے یا بھول کر یاناواقفیت میں ذبح کرنے سے پہلے سر منڈالے۔

جلد : جلد اول حدیث 1627

راوی: موسی بن اسماعیل، وهیب، ابن طاؤس اپنے والد سے وہ حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لَهُ فِي الذَّبْحِ وَالْحَلْقِ وَالرَّمْيِ وَالتَّقْدِيمِ وَالتَّأْخِيرِ فَقَالَ لَا حَرَجَ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ابن طاؤس اپنے والد سے وہ حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ذبح اور سر منڈانے اور رمی اور مقدم و مؤخر کرنے کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں ہے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، وہیب، ابن طاؤس اپنے والد سے وہ حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

شام ہونے کے بعد کوئی شخص رمی کرے یا بھول کر یاناواقفیت میں ذبح کرنے سے پہلے سر منڈالے۔

جلد : جلد اول حدیث 1628

راوی: علی بن عبداللہ، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْأَلُ يَوْمَ النَّحْرِ بِمِنًى فَيَقُولُ لَا حَرَجَ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ قَالَ اذْبَحْ وَلَا حَرَجَ وَقَالَ رَمَيْتُ بَعْدَ مَا أَمْسَيْتُ فَقَالَ لَا حَرَجَ

علی بن عبد اللہ، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منیٰ میں نحر کے دن پوچھا جاتا، تو آپ نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں، آپ سے ایک شخص نے پوچھا کہ میں نے ذبح کرنے سے پہلے سر منڈالیا، تو آپ نے فرمایا ذبح کرنا کوئی حرج نہیں اور اس نے کہا کہ میں نے شام ہونے کے بعد رمی کی، تو آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔

راوی: علی بن عبد اللہ، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

جمرہ کے نزدیک سوار ہو کر لوگوں کو مسئلہ بتانے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

جمرہ کے نزدیک سوار ہو کر لوگوں کو مسئلہ بتانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1629

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عیسیٰ بن طلحہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَجَعَلُوا يَسْأَلُونَهُ فَقَالَ رَجُلٌ لَمْ أَشْعُرْ فَحَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ قَالَ اذْبَحْ وَلَا

حَرَجَ فَجَائَ آخَرُ فَقَالَ لَمْ أَشْعُرْ فَنَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ فَمَا سُئِلَ يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْئٍ قُدِّمَ وَلَا أُخِّرَ إِلَّا قَالَ افْعَلْ وَلَا حَرَجَ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عیسیٰ بن طلحہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوادع میں کھڑے ہوئے تو لوگ آپ سے مسئلہ پوچھنے لگے، ایک شخص نے عرض کیا مجھے معلوم نہ تھا اس لئے میں نے ذبح کرنے سے پہلے سر منڈا لیا، آپ نے فرمایا ذبح کرلو، کوئی حرج نہیں، دوسرا شخص آیا اس نے عرض کیا میں نہیں جانتا تھا اس رمی سے پہلے قربانی کرلی، آپ نے فرمایا رمی کرلو، کوئی حرج نہیں، اس دن جس چیز کے متعلق بھی پوچھا گیا کہ مقدم کی گئی یا مؤخر کی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اب کرلو کوئی حرج نہیں۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عیسیٰ بن طلحہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

جمرہ کے نزدیک سوار ہو کر لوگوں کو مسئلہ بتانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1630

راوی: سعید بن یحیی بن سعید، ابن جریج، زہری عیسیٰ بن طلحہ، عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ كُنْتُ أَحْسِبُ أَنَّ كَذَا قَبْلَ كَذَا ثُمَّ قَامَ آخَرُ فَقَالَ كُنْتُ أَحْسِبُ أَنَّ كَذَا قَبْلَ كَذَا حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَنْحَرَ نَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ وَأَشْبَاهَ ذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْعَلْ وَلَا حَرَجَ لَهُنَّ كُلِّهِنَّ فَمَا سُئِلَ يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْئٍ إِلَّا قَالَ افْعَلْ وَلَا حَرَجَ

سعید بن یحیی بن سعید، ابن جریج، زہری عیسیٰ بن طلحہ، عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے۔ جب آپ قربانی کے دن خطبہ دے رہے تھے، ایک شخص آپ کے سامنے کھڑا ہوا اور کہا کہ میں سمجھتا تھا کہ فلاں کام فلاں سے پہلے کرنا چاہیے تھا، میں نے قربانی سے پہلے سر منڈا لیا اور رمی سے پہلے میں نے قربانی کر لی اور اس طرح کی باتیں کہیں، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اب کر لے ان سب میں کوئی حرج نہیں ہے، چنانچہ اس دن جس نے بھی آپ سے کسی چیز کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے یہی فرمایا کہ اب کر لو کوئی حرج نہیں ہے۔

راوی : سعید بن یحیی بن سعید، ابن جریج، زہری عیسیٰ بن طلحہ، عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

جمرہ کے نزدیک سوار ہو کر لوگوں کو مسئلہ بتانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1631

راوی: اسحاق، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عیسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَتِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ تَابَعَهُ مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ

اسحاق، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عیسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ بیان کرتے ہیں انہوں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بن عاص رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اونٹنی پر کھڑے ہوئے، پھر وہی حدیث بیان کی اور معمر نے زہری سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : اسحاق، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عیسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ

ایام منیٰ میں خطبہ دینے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

ایام منیٰ میں خطبہ دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1632

راوی: علی بن عبداللہ، یحیی بن سعید، فضیل بن غزوان، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا قَالُوا يَوْمٌ حَرَامٌ قَالَ فَأَيُّ بَلَدٍ هَذَا قَالُوا بَلَدٌ حَرَامٌ قَالَ فَأَيُّ شَهْرٍ هَذَا قَالُوا شَهْرٌ حَرَامٌ قَالَ فَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فَأَعَادَهَا مِرَارًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا لَوَصِيَّتُهُ إِلَى أُمَّتِهِ فَلْيُبْلِغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

علی بن عبداللہ، یحیی بن سعید، فضیل بن غزوان، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم نحر میں خطبہ دیا آپ نے فرمایا کہ اے لوگوں! یہ کون سا دن ہے؟ لوگوں نے جواب دیا یہ یوم حرام ہے، آپ نے فرمایا یہ کون سا شہر ہے؟ لوگوں نے جواب دیا یہ شہر حرام ہے، آپ نے فرمایا یہ کون سا مہینہ ہے؟ لوگوں نے جواب دیا یہ حرام کا مہینہ ہے، آپ نے فرمایا تمہارا خون تمہارے مال اور تمہارے مال اور تمہاری آبرو تم پر حرام ہے، جس طرح یہ دن تمہارے اس شہر میں اور تمہارے اس مہینہ میں حرام ہے، آپ نے یہ کلمات چند بار دہرائے، پھر اپنا سر آسمان کی طرف اٹھا کر فرمایا اے اللہ کیا میں نے پہنچا دیا، اے میرے اللہ کیا میں نے پہنچا دیا، ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، آپ نے اپنی امت کو یہی وصیت فرمائی تھی کہ جو لوگ حاضر ہیں وہ ان لوگوں کو پہنچا دیں جو یہاں موجود نہیں ہیں، میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردن مارنے لگ جاؤ۔

راوی: علی بن عبد اللہ، یحیی بن سعید، فضیل بن غزوان، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

ایام منیٰ میں خطبہ دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1633

راوی: حفص بن عمرو، شعبہ، عمرو، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِعَرَفَاتٍ تَابَعَهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو

حفص بن عمرو، شعبہ، عمرو، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو عرفات میں خطبہ دیتے ہوئے سنا، ابن عیینہ نے عمرو سے اس کے متابع حدیث روایت کیا ہے۔

راوی: حفص بن عمرو، شعبہ، عمرو، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

ایام منیٰ میں خطبہ دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1634

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابوعامر، قرہ، محمد بن سیرین، عبد الرحمن بن ابی بکرہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ وَرَجُلٌ أَفْضَلُ فِي نَفْسِي مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ أَتَدْرُونَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا قُلْنَا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا بَلَى قَالَ أَيُّ شَهْرٍ هَذَا قُلْنَا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ فَقَالَ أَلَيْسَ ذُو الْحَجَّةِ قُلْنَا بَلَى قَالَ أَيُّ بَلَدٍ هَذَا قُلْنَا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَتْ بِالْبَلْدَةِ الْحَرَامِ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا إِلَى يَوْمِ تَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ فَلْيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ أَوْعَى مِنْ سَامِعٍ فَلَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

عبداللہ بن محمد، ابوعامر، قرہ، محمد بن سیرین، عبدالرحمن بن ابی بکرہ سے اور ایک دوسرے شخص نے جو میرے خیال میں عبدالرحمن سے افضل تھے۔ یعنی حمید بن عبدالرحمن نے بھی ابو بکرہ سے روایت کیا ہے کہ قربانی کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے خطبہ پڑھا۔ فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ یہ کون سا دن ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اللہ کے رسول زیادہ باخبر ہیں، آپ تھوڑی دیر خاموش رہے۔ یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا آپ اس دن کا کوئی دوسرا نام بیان کریں گے، آپ نے فرمایا کہ یہ یوم نحر ہے؟ ہم نے جواب دیا کیوں نہیں، آپ نے فرمایا یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اللہ کے رسول زیادہ جانتے ہیں، آپ تھوڑی دیر خاموش رہے یہاں تک کہ ہمیں خیال ہوا کہ شاید آپ اس دن کا کوئی دوسرا نام بیان کریں گے۔ آپ نے فرمایا کیا یہ ذی الحجہ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں۔ آپ نے فرمایا یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، پھر آپ خاموش رہے یہاں تک کہ ہم کو خیال ہوا شاید کوئی دوسرا نام اس شہر کا رکھیں گے، آپ نے فرمایا کیا یہ حرام کا شہر نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، آپ نے فرمایا کہ تمہارے خون اور تمہارے مال تم پر حرام ہیں، جس طرح آج کا دن تمہارے اس مہینہ اور اس شہر میں ہے، جب تک تم اپنے رب سے ملو، لوگوں! کیا میں نے پہنچا دیا لوگوں نے کہا کہ ہاں، آپ نے فرمایا اے اللہ گواہ رہنا، حاضر غائب کو پہنچا دیں، اس لئے کہ بسا اوقات براہ راست سننے والے سے وہ شخص زیادہ یاد رکھنے والا ہوتا ہے جسے پہنچایا گیا ہو، میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردن مارنے لگو۔

راوی : عبداللہ بن محمد، ابوعامر، قرہ، محمد بن سیرین، عبدالرحمن بن ابی بکرہ

باب : حج کا بیان

ایام منیٰ میں خطبہ دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1635

راوی: محمد بن مثنی، یزید بن ھارون، عاصم بن محمد بن زید، محمد بن زید، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى أَتَدْرُونَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَقَالَ فَإِنَّ هَذَا يَوْمٌ حَرَامٌ أَفَتَدْرُونَ أَيُّ بَلَدٍ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ بَلَدٌ حَرَامٌ أَفَتَدْرُونَ أَيُّ شَهْرٍ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ شَهْرٌ حَرَامٌ قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا وَقَالَ هِشَامُ بْنُ الْغَازِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَقَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بَيْنَ الْجَمَرَاتِ فِي الْحَجَّةِ الَّتِي حَجَّ بِهَذَا وَقَالَ هَذَا يَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ فَطَفِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اشْهَدْ وَوَدَّعَ النَّاسَ فَقَالُوا هَذِهِ حَجَّةُ الْوَدَاعِ

محمد بن مثنی، یزید بن ہارون، عاصم بن محمد بن زید، محمد بن زید، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں فرمایا کیا تم جانتے ہو یہ کون سا دن ہے؟ لوگوں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، آپ نے فرمایا یہ یوم حرام ہے، کیا تم جانتے ہو یہ کون سا مہینہ ہے؟ لوگوں نے جواب دیا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ یہ حرام کا مہینہ ہے، آپ نے فرمایا کہ اللہ نے تم پر ایک دوسرے کا خون، مال اور عزت و آبرو کو اسی طرح حرام قرار دیا ہے جس طرح تمہارا آج کا دن، تمہارے اس مہینہ میں اور اس شہر میں حرام ہے، اور ہشام بن غاز نے بیان کیا کہ مجھ سے نافع نے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کے دن جمعرات کے درمیان کھڑے ہوئے جس سال آپ نے حج کیا تھا اور اس میں آپ نے یہ فرمایا تھا کہ یہ حج اکبر کا دن ہے پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہنا شروع کیا اے

اللہ گواہ رہ اور لوگوں کو رخصت کیا تو لوگوں نے اس حج کا نام حجۃ الوداع رکھا۔

راوی : محمد بن مثنی، یزید بن ہارون، عاصم بن محمد بن زید، محمد بن زید، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

کیا پانی والے یا دوسرے لوگ منیٰ کی راتوں میں مکہ میں رات گزاریں؟...

باب : حج کا بیان

کیا پانی والے یا دوسرے لوگ منیٰ کی راتوں میں مکہ میں رات گزاریں؟

جلد : جلد اول حدیث 1636

راوی : محمد بن عبید بن ماموں، عیسیٰ بن یونس، عبید اللہ، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا رَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ الْعَبَّاسَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَأْذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَبِيتَ بِمَكَّةَ لَيَالِيَ مِنًى مِنْ أَجْلِ سِقَايَتِهِ فَأَذِنَ لَهُ تَابَعَهُ أَبُو أُسَامَةَ وَعُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ وَأَبُو ضَمْرَةَ

محمد بن عبید بن ماموں، عیسیٰ بن یونس، عبید اللہ، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی ح (دوسری سند) یحیی بن موسی، محمد بن بکر، ابن جریج، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منیٰ کی راتوں میں رات گزارنے کی اجازت دیدی، ابو اسامہ اور عقبہ بن خالد اور ابوضمرہ نے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : محمد بن عبید بن ماموں، عیسیٰ بن یونس، عبید اللہ، ابن عمر رضی اللہ عنہ

رمی جمار (کنکریاں مارنے) کا بیان اور جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی الل...

باب : حج کا بیان

رمی جمار (کنکریاں مارنے) کا بیان اور جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے دن چاشت کے وقت رمی کی اور اس کے بعد زوال کے بعد رمی کی۔

جلد : جلد اول حدیث 1637

راوی: ابونعیم، مسعر، وبرہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ وَبَرَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا مَتَى أَرْمِي الْجِمَارَ قَالَ إِذَا رَمَى إِمَامُكَ فَارْمِهْ فَأَعَدْتُ عَلَيْهِ الْمَسْأَلَةَ قَالَ كُنَّا نَتَحَيَّنُ فَإِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ رَمَيْنَا

ابونعیم، مسعر، وبرہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ میں کب رمی کروں؟ انہوں نے کہا کہ جب تمہارا امام رمی کرے تو تم بھی رمی کرو، پھر میں نے دوبارہ پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ہم انتظار کیا کرتے تھے، جب آفتاب ڈھل جاتا تو ہم رمی کرتے تھے۔

راوی : ابونعیم، مسعر، وبرہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ

بطن وادی (یعنی وادی کے نشیب) سے رمی جمار کرنے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

بطن وادی (یعنی وادی کے نشیب) سے رمی جمار کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1638

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابراهیم، عبدالرحمن بن یزید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ رَمَى عَبْدُ اللَّهِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ نَاسًا يَرْمُونَهَا مِنْ فَوْقِهَا فَقَالَ وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ هَذَا مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ بِهَذَا

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود نے وادی کے نچلے حصہ سے رمی کی تو میں نے کہا کہ لوگ اس کے اوپر کے حصے سے رمی کرتے ہیں، انہوں نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ یہی مقام ہے ان کا جن پر سورت بقرہ نازل ہوئی یعنی (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اور عبداللہ بن ولید نے بیان کیا کہ مجھ سے سفیان ان سے اعمش نے اس حدیث کو روایت کیا۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید

سات کنکریاں مارنے کا بیان اس کو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم س...

باب: حج کا بیان

سات کنکریاں مارنے کا بیان اس کو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1639

راوی: حفص بن عمر، شعبه، حکم، ابراهیم، عبدالرحمن بن یزید، عبدالله بن مسعود

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ انْتَهَى إِلَى الْجَمْرَةِ الْكُبْرَى جَعَلَ الْبَيْتَ عَنْ يَسَارِهِ وَمِنًى عَنْ يَمِينِهِ وَرَمَى بِسَبْعٍ وَقَالَ هَكَذَا رَمَى الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ

سُورَةُ الْبَقَرَةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ بن مسعود کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ وہ جمرہ عقبہ کے پاس پہنچے اور خانہ کعبہ کو اپنے بائیں طرف اور منیٰ کو اپنے دائیں طرف کیا اور سات کنکریاں ماریں اور کہا کہ اسی طرح انہوں نے رمی کی ہے جن پر سورۃ بقرہ نازل ہوئی (یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم)۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ بن مسعود

اس شخص کا بیان جو رمی جمرہ عقبہ کرے اور خانہ کعبہ کو اپنے بائیں طرف کرے۔...

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو رمی جمرہ عقبہ کرے اور خانہ کعبہ کو اپنے بائیں طرف کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1640

راوی: آدم، شعبہ، حکم، ابراھیم، عبدالرحمن بن یزید

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ حَجَّ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَرَآهُ يَرْمِي الْجَمْرَةَ الْكُبْرَى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ فَجَعَلَ الْبَيْتَ عَنْ يَسَارِهِ وَمِنًى عَنْ يَمِينِهِ ثُمَّ قَالَ هَذَا مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

آدم، شعبہ، حکم، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ابن مسعود کیساتھ حج کیا۔ تو ان کو دیکھا کہ جمرہ عقبہ میں سات کنکریاں مارتے ہیں اور خانہ کعبہ کو اپنے بائیں طرف اور منیٰ کو اپنے دائیں طرف کیا پھر کہا کہ یہی ان کا مقام ہے جن پر سورۃ بقرہ نازل ہوئی۔

راوی : آدم، شعبہ، حکم، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید

ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہنے کا بیان ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو نبی صلی اللہ ع...

باب : حج کا بیان

ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہنے کا بیان ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1641

راوی: مسدد، عبدالواحد، اعمش

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ السُّورَةُ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا الْبَقَرَةُ وَالسُّورَةُ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا آلُ عِمْرَانَ وَالسُّورَةُ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا النِّسَائُ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ كَانَ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَاسْتَبْطَنَ الْوَادِيَ حَتَّى إِذَا حَاذَى بِالشَّجَرَةِ اعْتَرَضَهَا فَرَمَى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ قَالَ مِنْ هَا هُنَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ قَامَ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، عبدالواحد، اعمش بیان کرتے ہیں کہ میں حجاج کو منبر پر کہتے ہوئے سنا کہ وہ سورۃ جس میں گائے کا بیان ہے اور وہ سورۃ جس میں آل عمران کا ذکر کیا جاتا ہے اور وہ سورۃ جس میں عورتوں کا تذکرہ ہے میں نے ابراہیم سے اس کو بیان کیا تو وہ کہنے لگے کہ مجھ سے عبدالرحمن بن یزید نے بیان کیا تو وہ کہنے لگے کہ مجھ سے عبدالرحمن یزید نے بیان کیا کہ وہ ابن مسعود کے ساتھ تھے، جب جمرہ عقبہ کی رمی کی تو وادی کے نچلے حصے میں اترے یہاں تک کہ جب درخت کے برابر آگئے تو اس کے سامنے ہوئے اور سات کنکریاں ماریں، ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھی، پھر کہا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں اس جگہ وہ کھڑے ہوئے تھے جن پر سورۃ بقرہ نازل ہوئی۔

راوی : مسدد، عبدالواحد، اعمش

جب دونوں جمروں کی رمی کرے تو قبلہ کی طرف منہ کرکے زمین پر کھڑا ہو۔۔۔

باب : حج کا بیان

جب دونوں جمروں کی رمی کرے تو قبلہ کی طرف منہ کرکے زمین پر کھڑا ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1642

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، طلحہ بن یحیی، یونس، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَرْمِي الْجَمْرَةَ الدُّنْيَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ عَلَى إِثْرِ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ حَتَّى يُسْهِلَ فَيَقُومَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ فَيَقُومُ طَوِيلًا وَيَدْعُو وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَرْمِي الْوُسْطَى ثُمَّ يَأْخُذُ ذَاتَ الشِّمَالِ فَيَسْتَهِلُ وَيَقُومُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ فَيَقُومُ طَوِيلًا وَيَدْعُو وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ وَيَقُومُ طَوِيلًا ثُمَّ يَرْمِي جَمْرَةَ ذَاتِ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَقُولُ هَكَذَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

عثمان بن ابی شیبہ، طلحہ بن یحیی، یونس، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ قریب والے جمرہ پر سات کنکریاں مارتے اور ہر کنکری پر تکبیر کہتے پھر آگے بڑھتے تو نرم زمین پر پہنچتے، اور قبلہ رو کھڑے ہوتے اور دیر تک کھڑے رہتے اور دعا کرتے اور اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے پھر درمیانی جمرہ کی رمی کرتے، پھر بائیں جانب جاتے اور نرم زمین پر پہنچتے پھر قبلہ رو کھڑے ہوتے اور دیر تک کھڑے رہتے اور دعا کرتے اور اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے، پھر وادی کے نچلے حصہ سے جمرہ ذات عقبہ کی رمی کرتے اور وہاں کھڑے نہیں رہتے وہاں سے فارغ ہوتے، تو کہتے میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے دیکھا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، طلحہ بن یحیی، یونس، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

قریب والے اور درمیانی جمرہ کے پاس دونوں ہاتھ اٹھانے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

قریب والے اور درمیانی جمرہ کے پاس دونوں ہاتھ اٹھانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1643

راوی: اسمعیل بن عبداللہ، برادر اسمعیل (عبدالحمید) سلیمان، یونس بن یزید، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا كَانَ يَرْمِي الْجَمْرَةَ الدُّنْيَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ ثُمَّ يُكَبِّرُ عَلَى إِثْرِ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ فَيُسْهِلُ فَيَقُومُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ قِيَامًا طَوِيلًا فَيَدْعُو وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَرْمِي الْجَمْرَةَ الْوُسْطَى كَذَلِكَ فَيَأْخُذُ ذَاتَ الشِّمَالِ فَيُسْهِلُ وَيَقُومُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ قِيَامًا طَوِيلًا فَيَدْعُو وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَرْمِي الْجَمْرَةَ ذَاتَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا وَيَقُولُ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

اسمعیل بن عبداللہ، برادر اسمعیل (عبدالحمید) سلیمان، یونس بن یزید، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ پہلے جمرے پر سات کنکریاں مارتے، پھر تکبیر کہتے پھر آگے بڑھتے یہاں تک کہ نرم زمین پر پہنچتے، اور قبلہ رو کھڑے ہوتے اور دیر تک کھڑے رہتے اور دعا کرتے اور اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے پھر اسی طرح درمیانے جمرے کی رمی کرتے، بائیں جانب جاتے اور نرم زمین پر پہنچ کر قبلہ رو کھڑے ہوتے تو دیر تک کھڑے رہتے اور دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا کرے، پھر وادی کے نچلے حصے سے جمرہ ذات عقبہ کی رمی کرتے اور وہاں پر نہ ٹھہرتے اور کہتے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔

راوی : اسمعیل بن عبداللہ، برادر اسمعیل (عبدالحمید) سلیمان، یونس بن یزید، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ

رمی جمار کے بعد خوشبو لگانے اور طواف زیارت سے پہلے سر منڈانے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

رمی جمار کے بعد خوشبو لگانے اور طواف زیارت سے پہلے سر منڈانے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1644

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ وَكَانَ أَفْضَلَ أَهْلِ زَمَانِهِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ حِينَ أَحَلَّ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ وَبَسَطَتْ يَدَيْهَا

علی بن عبد اللہ، سفیان، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی تھیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اپنے ہاتھوں سے خوشبو لگائی جس وقت کہ آپ نے احرام باندھا اور احرام کھولنے کے وقت طواف کرنے سے پہلے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو پھیلا کر بتایا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

طواف وداع کرنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

طواف وداع کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1645

راوی: مسدد، سفیان، ابن طاؤس، طاؤس، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أُمِرَ النَّاسُ أَنْ يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِمْ بِالْبَيْتِ إِلَّا أَنَّهُ خُفِّفَ عَنْ الْحَائِضِ

مسدد، سفیان، ابن طاؤس، طاؤس، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ لوگوں کو حکم دیا گیا ہے کہ ان کا آخری وقت کعبہ کے ساتھ ہو مگر یہ کہ حائضہ عورت سے تخفیف کر دی گئی ہے۔

راوی: مسدد، سفیان، ابن طاؤس، طاؤس، ابن عباس

باب : حج کا بیان

طواف وداع کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1646

راوی: اصبغ بن فرض، ابن وهب، عمرو بن حارث، قتادہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ ثُمَّ رَقَدَ رَقْدَةً بِالْمُحَصَّبِ ثُمَّ رَكِبَ إِلَى الْبَيْتِ فَطَافَ بِهِ تَابَعَهُ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي خَالِدٌ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اصبغ بن فرج، ابن وہب، عمرو بن حارث، قتادہ، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء کی نماز پڑھی پھر محصب میں تھوڑی دیر سو رہے پھر سوار ہو کر خانہ کعبہ کی طرف گئے تو اس کا طواف کیا، لیث نے

بواسطہ خالد، سعید، قتادہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : اصبغ بن فرض، ابن وہب، عمرو بن حارث، قتادہ، انس بن مالک

طواف زیارت کے بعد عورت کو حیض آجانے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

طواف زیارت کے بعد عورت کو حیض آجانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1647

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاضَتْ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَابِسَتُنَا هِيَ قَالُوا إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ قَالَ فَلَا إِذًا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے وروایت کرتے ہیں وہ بیان کرتی ہیں کہ صفیہ بنت حیی زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حیض آگیا۔ تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا آپ نے فرمایا کیا وہ ہمیں روک لے گی لوگوں نے کہا کہ وہ طواف زیارت کر چکیں ہیں، آپ نے فرمایا تو ہمیں ٹھہرنے کی ضرورت نہیں۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : حج کا بیان

طواف زیارت کے بعد عورت کو حیض آجانے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1648

راوی: ابوالنعمان، حماد، ایوب، عکرمہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ أَهْلَ الْمَدِينَةِ سَأَلُوا ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ امْرَأَةٍ طَافَتْ ثُمَّ حَاضَتْ قَالَ لَهُمْ تَنْفِرُ قَالُوا لَا نَأْخُذُ بِقَوْلِكَ وَنَدَعُ قَوْلَ زَيْدٍ قَالَ إِذَا قَدِمْتُمْ الْمَدِينَةَ فَسَلُوا فَقَدِمُوا الْمَدِينَةَ فَسَأَلُوا فَكَانَ فِيمَنْ سَأَلُوا أُمُّ سُلَيْمٍ فَذَكَرَتْ حَدِيثَ صَفِيَّةَ رَوَاهُ خَالِدٌ وَقَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ

ابوالنعمان، حماد، ایوب، عکرمہ سے روایت کرتے ہیں کہ مدینہ والوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اس عورت کے متعلق پوچھا جس نے طواف کر لیا ہو پھر اسے حیض آگیا انہوں نے بتایا کہ وہ روانہ ہو جائے، لوگوں نے کہا یہ نہیں ہو سکتا کہ تمہارے قول پر عمل کریں اور زید بن ثابت کے قول کو چھوڑ دیں۔ انہوں نے کہا کہ جب تم مدینہ آؤ تو دریافت کر لو لوگ مدینہ آئے تو ان سے دریات کیا جن لوگوں سے سوال کیا ان میں ام سلیم بھی تھیں انہوں نے صفیہ رضی اللہ عنہا کی حدیث بیان کی، اس کو خالد اور قتادہ نے عکرمہ سے روایت کیا۔

راوی: ابوالنعمان، حماد، ایوب، عکرمہ

باب : حج کا بیان

طواف زیارت کے بعد عورت کو حیض آجانے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1649

راوی: مسلم، وھیب، ابن طاؤس، طاؤس، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ رُخِّصَ لِلْحَائِضِ أَنْ تَنْفِرَ

إِذَا أَفَاضَتْ قَالَ وَسَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّهَا لَا تَنْفِرُ ثُمَّ سَمِعْتُهُ يَقُولُ بَعْدُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لَهُنَّ

مسلم، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ حائضہ کو اس کی اجازت دی گئی کہ جب طواف زیارت کر لے تو روانہ ہو جائے اور میں نے ابن عمر کو کہتے ہوئے سنا کہ وہ روانہ نہ ہو پھر اس کے بعد میں نے ان کو کہتے ہوئے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان عورتوں کو اجازت دی ہے۔

راوی : مسلم، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس، ابن عباس

باب : حج کا بیان

طواف زیارت کے بعد عورت کو حیض آجانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1650

راوی: ابولنعمان، ابوعوانہ، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَرَى إِلَّا الْحَجَّ فَقَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَمْ يَحِلَّ وَكَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ فَطَافَ مَنْ كَانَ مَعَهُ مِنْ نِسَائِهِ وَأَصْحَابِهِ وَحَلَّ مِنْهُمْ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ الْهَدْيُ فَحَاضَتْ هِيَ فَنَسَكْنَا مَنَاسِكَنَا مِنْ حَجِّنَا فَلَمَّا كَانَ لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ لَيْلَةُ النَّفْرِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ كُلُّ أَصْحَابِكَ يَرْجِعُ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ غَيْرِي قَالَ مَا كُنْتِ تَطُوفِينَ بِالْبَيْتِ لَيَالِيَ قَدِمْنَا قُلْتُ لَا قَالَ فَاخْرُجِي مَعَ أَخِيكِ إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهِلِّي بِعُمْرَةٍ وَمَوْعِدُكِ مَكَانَ كَذَا وَكَذَا فَخَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ وَحَاضَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْرَى حَلْقَى إِنَّكِ لَحَابِسَتُنَا أَمَا كُنْتِ طُفْتِ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَتْ بَلَى قَالَ فَلَا بَأْسَ انْفِرِي فَلَقِيتُهُ مُصْعِدًا عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ وَأَنَا مُنْهَبِطَةٌ أَوْ أَنَا مُصْعِدَةٌ وَهُوَ مُنْهَبِطٌ وَقَالَ مُسَدَّدٌ قُلْتُ لَا تَابَعَهُ جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ فِي قَوْلِهِ لَا

ابوالنعمان، ابوعوانہ، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے اور ہمارا صرف حج کا ارادہ تھا چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ تشریف لائے اور خانہ کعبہ اور صفا اور مروہ کا طواف کیا اور احرام سے باہر نہیں ہوئے آپ کے پاس ہدی یعنی قربانی کا جانور بھی تھا آپ کے ساتھ جس قدر مرد عورت تھے، سب نے طواف کیا اور ان میں سے جن لوگوں کے پاس قربانی کا جانور نہیں تھا، احرام سے باہر ہو گئے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو حیض آگیا، ہم نے حج کے تمام ارکان ادا کئے جب روانگی کی رات آئی، انہوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے علاوہ آپ کے تمام اصحاب حج اور عمرہ کر کے واپس ہو رہے ہیں، آپ نے فرمایا کیا تو نے طواف نہیں کیا، جس رات کو ہم مکہ آئے تھے، میں نے کہا کہ نہیں کیا، آپ نے فرمایا کہ تو اپنے بھائی عبدالرحمن کے ساتھ تنعیم کی طرف جا، اور عمرہ کا احرام باندھ، میں عبدالرحمن کیساتھ تنعیم کی طرف گئی تو میں نے عمرے کا احرام باندھا، اور صفیہ رضی اللہ عنہ بنت حیی کو حیض آگیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بانجھ سر منڈی تو مجھے روک لے گی، کیا تو نے قربانی کے دن طواف کر لیا تھا، تو انہوں نے کہا ہاں، آپ نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں، روانہ ہو جا تو میں آپ سے اس حال میں ملی کہ آپ مکہ والوں سے اوپر کی جانب چڑھ رہے تھے اور میں اتر رہی تھی یا میں چڑھ رہی تھی اور آپ اتر رہے تھے، مسدد کی روایت میں اس طرح ہے کہ میں نے کہا نہیں، جریر نے منصور سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے جس میں نہیں کا لفظ روایت ہے۔

راوی: ابولنعمان، ابوعوانہ، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اس شخص کا بیان جس نے روانگی کے دن ابطح میں عصر کی نماز پڑھی۔۔۔

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے روانگی کے دن ابطح میں عصر کی نماز پڑھی۔

جلد : جلد اول حدیث 1651

راوی: محمد بن مثنی، اسحاق بن یوسف، سفیان ثوری، عبدالعزیز بن رفیع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ قَالَ سَأَلْتُ

أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ عَقَلْتَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ صَلَّى الظُّهْرَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ قَالَ بِمِنًى قُلْتُ فَأَيْنَ صَلَّى الْعَصْرَ يَوْمَ النَّفْرِ قَالَ بِالْأَبْطَحِ افْعَلْ كَمَا يَفْعَلُ أُمَرَاؤُكَ

محمد بن مثنی، اسحاق بن یوسف، سفیان ثوری، عبدالعزیز بن رفیع روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا مجھ کو وہ بات بتاؤ جو آپ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یاد ہو کہ یوم ترویہ (یعنی آٹھویں تاریخ) میں آپ نے ظہر کی نماز کہاں پڑھی؟ انہوں نے کہا منی میں میں نے پوچھا روانگی کے دن عصر کی نماز کہاں پڑھی؟ انہوں نے کہا ابطح میں لیکن تم اسی طرح کرو جس طرح تمہارے امراء کرتے ہیں۔

راوی: محمد بن مثنی، اسحاق بن یوسف، سفیان ثوری، عبدالعزیز بن رفیع

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے روانگی کے دن ابطح میں عصر کی نماز پڑھی۔

جلد : جلد اول حدیث 1652

راوی: عبدالمتعال بن طالب، ابن وهب، عمرو بن حارث، قتادہ حضرت انس بن مالك رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُتَعَالِ بْنُ طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ قَتَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَرَقَدَ رَقْدَةً بِالْمُحَصَّبِ ثُمَّ رَكِبَ إِلَى الْبَيْتِ فَطَافَ بِهِ

عبدالمتعال بن طالب، ابن وہب، عمرو بن حارث، قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ظہر و عصر، مغرب، اور عشاء کی نماز پڑھی پھر محصب میں تھوڑی دیر سو رہے پھر سوار ہو کر خانہ کعبہ کی طرف گئے اور اس کا طواف کیا۔

راوی : عبدالمتعال بن طالب، ابن وہب، عمرو بن حارث، قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

محصب میں اترنے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

محصب میں اترنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1653

راوی: ابونعیم، سفیان، هشام، عروه، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ إِنَّمَا كَانَ مَنْزِلٌ يَنْزِلُهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَكُونَ أَسْمَحَ لِخُرُوجِهِ يَعْنِي بِالْأَبْطَحِ

ابونعیم، سفیان، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک مقام تھا جہاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اترتے تا کہ وہاں سے آسانی کیساتھ نکل سکیں اس سے مراد وہ ابطح لیتی ہیں۔

راوی : ابونعیم، سفیان، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : حج کا بیان

محصب میں اترنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1654

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَيْسَ التَّحْصِيبُ بِشَيْئٍ إِنَّمَا هُوَ مَنْزِلٌ نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ محصب میں اترنا کوئی چیز نہیں ہے وہ تو صرف ایک اترنے کی جگہ ہے جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اترتے تھے۔

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، ابن عباس رضی اللہ عنہ

مکہ میں داخل ہونے سے پہلے ذی طویٰ میں اور مکہ سے واپسی کے وقت اس بطحاء میں اترنے...

باب: حج کا بیان

مکہ میں داخل ہونے سے پہلے ذی طویٰ میں اور مکہ سے واپسی کے وقت اس بطحاء میں اترنے کا بیان جو ذی الحلیفہ میں ہے۔

جلد: جلد اول حدیث 1655

راوی: ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يَبِيتُ بِذِي طُوًى بَيْنَ الثَّنِيَّتَيْنِ ثُمَّ يَدْخُلُ مِنْ الثَّنِيَّةِ الَّتِي بِأَعْلَى مَكَّةَ وَكَانَ إِذَا قَدِمَ مَكَّةَ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا لَمْ يُنِخْ نَاقَتَهُ إِلَّا عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ يَدْخُلُ فَيَأْتِي الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ فَيَبْدَأُ بِهِ ثُمَّ يَطُوفُ سَبْعًا ثَلَاثًا سَعْيًا وَأَرْبَعًا مَشْيًا ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَنْطَلِقُ قَبْلَ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى مَنْزِلِهِ فَيَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَكَانَ إِذَا صَدَرَ عَنْ الْحَجِّ أَوْ الْعُمْرَةِ أَنَاخَ بِالْبَطْحَائِ الَّتِي بِذِي الْحُلَيْفَةِ الَّتِي كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنِيخُ بِهَا

ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ دونوں پہاڑوں کے درمیان ذی طویٰ میں رات گزارتے تھے پھر اس پہاڑ کی طرف سے داخل ہوتے جو مکہ سے بلندی پر ہے اور جب حج یا عمرہ کے لئے مکہ آتے تو اپنی اونٹنی کو مسجد کے دروازے کے پاس بٹھادیتے پھر داخل ہوتے اور حجر اسود کے پاس آکر اسی سے ابتداء کرتے پھر سات بار طواف کرتے، تین بار دوڑتے، اور چار بار معمولی چال چلتے، پھر فارغ ہو کر دو رکعت نماز پڑھتے پھر اپنی قیام گاہ پر جانے سے پہلے صفاو مروہ کا طواف کرتے اور جب حج یا عمرہ سے لوٹتے تو اپنی اونٹنی اس بطحا میں بٹھاتے جو ذی الحلیفہ میں ہے اور جہاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اونٹنی بٹھاتے تھے۔

راوی: ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع

باب : حج کا بیان

مکہ میں داخل ہونے سے پہلے ذی طویٰ میں اور مکہ سے واپسی کے وقت اس بطحاء میں اترنے کا بیان جو ذی الحلیفہ میں ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1656

راوی: عبداللہ بن عبدالوہاب، خالد بن حارث

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ سُئِلَ عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ الْمُحَصَّبِ فَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ نَزَلَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُمَرُ وَابْنُ عُمَرَ وَعَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يُصَلِّي بِهَا يَعْنِي الْمُحَصَّبَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ أَحْسِبُهُ قَالَ وَالْمَغْرِبَ قَالَ خَالِدٌ لَا أَشُكُّ فِي الْعِشَاءِ وَيَهْجَعُ هَجْعَةً وَيَذْكُرُ ذَلِكَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن عبدالوہاب، خالد بن حارث بیان کرتے ہیں کہ عبید اللہ سے محصب کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے نافع کا قول نقل کیا کہ اس جگہ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور عمر اور ابن عمر رضی اللہ عنہ اترے اور نافع سے روایت کیا ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ وہاں یعنی محصب میں ظہر اور عصر کی نماز پڑھتے تھے، میں خیال کرتا ہوں کہ انہوں نے کہا کہ مغرب کی نماز پڑھی، خالد کا بیان کیا

ہے مجھے عشاء کے متعلق شک نہیں ہے کہ وہاں تھوڑی دیر سوتے اور یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

راوی : عبداللہ بن عبدالوہاب، خالد بن حارث

حج کے زمانہ میں تجارت کرنے اور جاہلیت کے بازاروں میں خرید و فروخت کرنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

حج کے زمانہ میں تجارت کرنے اور جاہلیت کے بازاروں میں خرید و فروخت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1657

راوی: عثمان بن هثیم، ابن جریج، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا كَانَ ذُو الْمَجَازِ وَعُكَاظٌ مَتْجَرَ النَّاسِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا جَائَ الْإِسْلَامُ كَأَنَّهُمْ كَرِهُوا ذَلِكَ حَتَّى نَزَلَتْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ فِي مَوَاسِمِ الْحَجِّ

عثمان بن ہثیم، ابن جریج، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ذوالمجاز اور عکاظ زمانہ جاہلیت میں لوگوں کے تجارت کی جگہ تھی، جب اسلام کا زمانہ آیا تو ان لوگوں نے وہاں تجارت کو مکروہ سمجھا یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی کہ تم پر کوئی حرج نہیں اس بات میں کہ حج کے زمانے میں اپنے رب کا فضل تلاش کرو۔

راوی : عثمان بن ہثیم، ابن جریج، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

محصب سے اخیر رات کو چلنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

محصب سے اخیر رات کو چلنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1658

راوی: عمرو بن حفص، حفص، اعمش، ابراہیم، اسود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ حَاضَتْ صَفِيَّةُ لَيْلَةَ النَّفْرِ فَقَالَتْ مَا أُرَانِي إِلَّا حَابِسَتَكُمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْرَى حَلْقَى أَطَافَتْ يَوْمَ النَّحْرِ قِيلَ نَعَمْ قَالَ فَانْفِرِي قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَزَادَنِي مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا مُحَاضِرٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْكُرُ إِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا قَدِمْنَا أَمَرَنَا أَنْ نَحِلَّ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ النَّفْرِ حَاضَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلْقَى عَقْرَى مَا أُرَاهَا إِلَّا حَابِسَتَكُمْ ثُمَّ قَالَ كُنْتِ طُفْتِ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَانْفِرِي قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمْ أَكُنْ حَلَلْتُ قَالَ فَاعْتَمِرِي مِنْ التَّنْعِيمِ فَخَرَجَ مَعَهَا أَخُوهَا فَلَقِينَاهُ مُدَّلِجًا فَقَالَ مَوْعِدُكِ مَكَانَ كَذَا وَكَذَا

عمرو بن حفص، حفص، اعمش، ابراہیم، اسود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ روانگی کی رات میں صفیہ کو حیض آگیا چنانچہ انہوں نے کہا کہ میں سمجھتی ہوں کہ میں تمہیں روک دوں گی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عقری حلقی (بانجھ، سرمنڈی) کیا اس نے قربانی کے دن طواف کر لیا تھا؟ کسی نے بتایا ہاں! آپ نے فرمایا کہ روانہ ہو جا! ابوعبداللہ (بخاری) کہتے ہیں کہ مجھ سے محمد نے بواسطہ محاضر، اعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ عنہا اتنی زیادتی کے ساتھ روایت کیا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے ہمارا ارادہ صرف حج کا تھا جب ہم مکہ پہنچے تو ہمیں حکم دیا کہ احرام کھول دیں جب روانگی کا وقت آیا تو صفیہ بنت حیی کو حیض آگیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عقری حلقی میں سمجھتا ہوں تو ہم کو روک ہی لے گی، آپ نے فرمایا کہ قربانی کے دن تو نے طواف کر لیا تھا انہوں نے کہا ہاں، آپ نے فرمایا تو روانہ ہو جا، عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے احرام نہیں کھولا تھا تو آپ نے فرمایا تنعیم سے عمرہ کر لے چنانچہ ان کے ساتھ ان کے بھائی نکلے تو ہم آپ سے اس حال میں ملے کہ آپ آخر رات میں نکلے تھے آپ نے فرمایا مجھ سے

ملنے فلاں فلاں جگہ ہے۔

راوی : عمرو بن حفص، حفص، اعمش، ابراہیم، اسود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : عمرہ کا بیان

عمرہ کا بیان، عمرہ کا واجب ہونا اور اس کی فضیلت اور عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ک...

باب : عمرہ کا بیان

عمرہ کا بیان، عمرہ کا واجب ہونا اور اس کی فضیلت اور عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نہیں ہے کوئی شخص مگر اس پر ایک حج یا عمرہ واجب ہے اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ کتاب اللہ میں حج کا ساتھی ہے اللہ تعالی نے فرمایا کہ حج اور عمرہ کو اللہ کے لئے پورا کرو۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1659

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، سمی، (ابوبکر بن عبدالرحمن کے آزاد کردہ غلام) ابوصالح سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَائٌ إِلَّا الْجَنَّةُ

عبداللہ بن یوسف، مالک، سمی، (ابو بکر بن عبدالرحمن کے آزاد کردہ غلام) ابو صالح سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک عمرے سے دوسرے عمرے تک ان گناہوں کے لئے کفارہ ہوتا ہے جو دو عمروں کے درمیان ہوئے ہوں، اور حج مقبول کی جزا جنت ہے۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، سمی، (ابوبکر بن عبدالرحمن کے آزاد کردہ غلام) ابوصالح سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو حج سے پہلے عمرہ کرے۔...

باب: عمرہ کا بیان

اس شخص کا بیان جو حج سے پہلے عمرہ کرے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1660

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ، ابن جریج، عکرمہ بن خالد نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ الْعُمْرَةِ قَبْلَ الْحَجِّ فَقَالَ لَا بَأْسَ قَالَ عِكْرِمَةُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ مِثْلَهُ

احمد بن محمد، عبداللہ، ابن جریج، عکرمہ بن خالد نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے حج کے پہلے عمرہ کرنے کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کوئی حرج نہیں، عکرمہ کا بیان ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کرنے سے پہلے عمرہ کیا اور ابراہیم بن سعد نے بواسطہ ابن اسحاق، عکرمہ بن خالد روایت کیا کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا اور اسی طرح روایت کیا۔

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ، ابن جریج، عکرمہ بن خالد نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب: عمرہ کا بیان

اس شخص کا بیان جو حج سے پہلے عمرہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1661

راوی: عمرو بن علی، ابوعاصم، ابن جریج، عکرمہ بن خالد

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِثْلَهُ

عمرو بن علی، ابوعاصم، ابن جریج، عکرمہ بن خالد نے بیان کیا کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا پھر اسی طرح روایت کیا۔

راوی: عمرو بن علی، ابوعاصم، ابن جریج، عکرمہ بن خالد

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے عمرے کئے؟...

باب : عمرہ کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے عمرے کئے؟

جلد : جلد اول حدیث 1662

راوی: قتیبہ، جریر، منصور، مجاہد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْمَسْجِدَ فَإِذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا جَالِسٌ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ وَإِذَا نَاسٌ يُصَلُّونَ فِي الْمَسْجِدِ صَلَاةَ الضُّحَى قَالَ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ صَلَاتِهِمْ فَقَالَ بِدْعَةٌ ثُمَّ قَالَ لَهُ كَمْ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعًا إِحْدَاهُنَّ فِي رَجَبٍ فَكَرِهْنَا أَنْ نَرُدَّ عَلَيْهِ قَالَ وَسَمِعْنَا اسْتِنَانَ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فِي الْحُجْرَةِ فَقَالَ عُرْوَةُ يَا أُمَّاهُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَلَا تَسْمَعِينَ مَا يَقُولُ أَبُو عَبْدِ

الرَّحْمَنِ قَالَتْ مَا يَقُولُ قَالَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرَاتٍ إِحْدَاهُنَّ فِي رَجَبٍ قَالَتْ يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا اعْتَمَرَ عُمْرَةً إِلَّا وَهُوَ شَاهِدُهُ وَمَا اعْتَمَرَ فِي رَجَبٍ قَطُّ

قتیبہ، جریر، منصور، مجاہد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں اور عروہ بن زبیر مسجد میں داخل ہوتے دیکھا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کے پاس بیٹھے ہیں اور لوگ چاشت کی نماز پڑھ رہے ہیں، تو ہم نے ان سے لوگوں کی نماز کے متعلق پوچھا انہوں نے فرمایا کہ یہ بدعت ہے، پھر ان سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے عمرے کئے؟ انہوں نے بتلایا چار، پہلا عمرہ رجب میں نے کیا تھا ہم لوگوں نے ان کی بات کا رد کرنا نامناسب سمجھا، تو ہم نے ام المومنین عائشہ کے مسواک کرنے کی آواز سنی عروہ نے پکارا اور کہا یا ام المومنین کیا آپ نہیں سن رہی ہیں جو ابوعبدالرحمن کہہ رہے ہیں انہوں نے کہا کیا کہہ رہے ہو؟ عروہ نے بیان کیا کہ وہ کہہ رہے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار عمرے کیے پہلا عمرہ رجب میں کیا حضرت عائشہ نے فرمایا اللہ تعالی ابوعبدالرحمن پر رحم کرے آپ نے کوئی عمرہ بھی ایسا نہیں کیا جس میں ابوعبدالرحمن شریک نہ ہوئے ہوں اور آپ نے رجب میں کوئی عمرہ نہیں کیا۔

راوی : قتیبہ، جریر، منصور، مجاہد

باب : عمرہ کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے عمرے کئے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1663

راوی: ابوعاصم ابن جریج، عطاء عروہ بن زبیر

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ

ابوعاصم ابن جریج، عطاء عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا تو

انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رجب میں کوئی عمرہ نہیں کیا۔

راوی : ابوعاصم ابن جریج، عطاء عروہ بن زبیر

باب : عمرہ کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے عمرے کئے ؟

جلد : جلد اول **حدیث** 1664

راوی: حسان بن حسان، ھمام، قتادہ

حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ حَسَّانٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ سَأَلْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَمْ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ عُمْرَةُ الْحُدَيْبِيَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ حَيْثُ صَدَّهُ الْمُشْرِكُونَ وَعُمْرَةٌ مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ حَيْثُ صَالَحَهُمْ وَعُمْرَةُ الْجِعِرَّانَةِ إِذْ قَسَمَ غَنِيمَةَ أُرَاهُ حُنَيْنٍ قُلْتُ كَمْ حَجَّ قَالَ وَاحِدَةً

حسان بن حسان، ہمام، قتادہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے عمرے کئے تھے ؟ انہوں نے کہا چار، پہلا عمرہ حدیبیہ ذیقعدہ کے مہینہ میں جب مشرکوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو روک دیا تھا اور دوسرا عمرہ ذیقعدہ کے مہینہ میں آئندہ سال جب کہ مشرکین سے صلح کی تھی۔ تیسرا عمرہ جعرانہ جس سال مال غنیمت جو شاید حنین کا تھا، تقسیم کیا۔ میں نے پوچھا حج کتنے کئے ؟ انہوں نے کہا کہ ایک (حج کیا)۔

راوی : حسان بن حسان، ہمام، قتادہ

باب : عمرہ کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے عمرے کئے؟

جلد : جلد اول حدیث 1665

راوی: ابوالید، ہشام بن عبدالملک، ہمام، قتادہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ رَدُّوهُ وَمِنْ الْقَابِلِ عُمْرَةَ الْحُدَيْبِيَةِ وَعُمْرَةً فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً مَعَ حَجَّتِهِ

ابوالید، ہشام بن عبدالملک، ہمام، قتادہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عمرہ تو وہ کیا جس سال مشرکین نے روک دیا تھا۔ اور دوسرا وہ جو حدیبیہ کے سال ہوا اور تیسرے ذیقعدہ میں اور ایک عمرہ اپنے حج کے ساتھ کیا تھا۔

راوی: ابوالید، ہشام بن عبدالملک، ہمام، قتادہ

باب : عمرہ کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے عمرے کئے؟

جلد : جلد اول حدیث 1666

راوی: ہم سے ہدبہ نے ان سے ہمام

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَقَالَ اعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرٍ فِي ذِي الْقَعْدَةِ إِلَّا الَّتِي اعْتَمَرَ مَعَ حَجَّتِهِ عُمْرَتَهُ مِنْ الْحُدَيْبِيَةِ وَمِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ وَمِنْ الْجِعْرَانَةِ حَيْثُ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ وَعُمْرَةً مَعَ حَجَّتِهِ

ہم سے ہدبہ نے ان سے ہمام نے بیان کیا کہ چاروں عمرے آپ نے ذیقعدہ میں کئے سوائے اس عمرہ کے جو آپ نے حج کے ساتھ کیا

ایک عمرہ حدیبیہ، دوسرا آئندہ سال، تیسرا عمرہ جعرانہ، جب حنین کی غنیمت تقسیم کی تھی اور چوتھا عمرہ جو آپ نے اپنے حج کے ساتھ کیا تھا۔

راوی : ہم سے ہدبہ نے ان سے ہمام

باب : عمرہ کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے عمرے کئے ؟

جلد : جلد اول　　　حدیث 1667

راوی: احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراہیم بن یوسف، یوسف، ابواسحاق

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَأَلْتُ مَسْرُوقًا وَعَطَاءً وَمُجَاهِدًا فَقَالُوا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ وَقَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ مَرَّتَيْنِ

احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراہیم بن یوسف، یوسف، ابواسحاق سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے مسروق عطاء اور مجاہد سے پوچھا تو ان لوگوں نے فرمایا کہ رسول اللہ نے ذیقعدہ میں حج سے پہلے عمرہ کیا اور میں نے براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ نے ذی قعدہ میں حج کرنے سے پہلے دو عمرے کئے۔

راوی : احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراہیم بن یوسف، یوسف، ابواسحاق

رمضان میں عمرہ کرنے کا بیان۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

رمضان میں عمرہ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1668

راوی: مسدد، یحیی، ابن جریج، عطاء

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يُخْبِرُنَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِامْرَأَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ سَمَّاهَا ابْنُ عَبَّاسٍ فَنَسِيتُ اسْمَهَا مَا مَنَعَكِ أَنْ تَحُجِّينَ مَعَنَا قَالَتْ كَانَ لَنَا نَاضِحٌ فَرَكِبَهُ أَبُو فُلَانٍ وَابْنُهُ لِزَوْجِهَا وَابْنِهَا وَتَرَكَ نَاضِحًا نَنْضَحُ عَلَيْهِ قَالَ فَإِذَا كَانَ رَمَضَانُ اعْتَمِرِي فِيهِ فَإِنَّ عُمْرَةً فِي رَمَضَانَ حَجَّةٌ أَوْ نَحْوًا مِمَّا قَالَ

مسدد، یحیی، ابن جریج، عطاء سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کو خبر دیتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کی ایک عورت سے (جس کا نام ابن عباس نے لیا تھا لیکن میں بھول گیا) فرمایا کہ تمہیں میرے ساتھ حج کرنے سے کس چیز نے روکا؟ اس نے کہا کہ میرے پاس ایک پانی بھرنے والا اونٹ تھا جس پر اس کا بیٹا اور فلاں شخص (یعنی اس کا شوہر) سوار ہو کر چلے گئے اور صرف ایک اونٹ چھوڑ گیا، جس پر ہم پانی لادتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ جب رمضان کا مہینہ آئے تو اس مہینہ میں عمرہ کرلے اس لئے کہ رمضان میں عمرہ کرنا ایک حج کے برابر ہے یا اسی کے مثل کچھ فرمایا۔

راوی: مسدد، یحیی، ابن جریج، عطاء

محصب کی رات یا اس کے علاوہ کسی اور وقت میں عمرہ کرنے کا بیان۔...

باب : عمرہ کا بیان

محصب کی رات یا اس کے علاوہ کسی اور وقت میں عمرہ کرنے کا بیان۔

راوی: محمد بن سلام، ابومعاویہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَافِينَ لِهِلَالِ ذِي الْحَجَّةِ فَقَالَ لَنَا مَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُهِلَّ بِالْحَجِّ فَلْيُهِلَّ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلَوْلَا أَنِّي أَهْدَيْتُ لَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ قَالَتْ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ وَكُنْتُ مِمَّنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَأَظَلَّنِي يَوْمُ عَرَفَةَ وَأَنَا حَائِضٌ فَشَكَوْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ارْفُضِي عُمْرَتَكِ وَانْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ فَلَمَّا كَانَ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ أَرْسَلَ مَعِي عَبْدَ الرَّحْمَنِ إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ مَكَانَ عُمْرَتِي

محمد بن سلام، ابو معاویہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس وقت نکلے کہ ذوالحجہ کا چاند نکل آیا تھا، آپ نے فرمایا کہ جو شخص حج کا احرام باندھنا چاہے تو باندھ لے اور جو شخص عمرہ کا احرام باندھنا چاہے تو باندھ لے، اگر میں قربانی کا جانور ساتھ لاتا تو عمرے کا احرام باندھتا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ہم میں سے بعض نے عمرہ کا احرام اور بعض نے حج کا احرام باندھا اور میں عمرہ کا احرام باندھنے والوں میں سے تھی، پھر عرفہ کا دن آگیا اور میں حالت حیض میں تھی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے اس کی شکایت کی، آپ نے فرمایا کہ اپنا عمرہ چھوڑ دے اپنا سر کھول دے اور کنگھی کرلے اور حج کا احرام باندھ، جب محصب کی رات آئی تو میرے ساتھ عبدالرحمن کو تنعیم کی طرف بھیجا میں نے اپنے اس عمرہ کے بدلہ میں عمرے کا احرام باندھا۔

راوی : محمد بن سلام، ابو معاویہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

تنعیم سے عمرہ کرنے کا بیان۔...

باب : عمرہ کا بیان

تنعیم سے عمرہ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1670

راوی: علی بن عبداللہ سفیان، عمر بن دینار، عمر بن اوس، عبدالرحمن بن ابی بکر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يُرْدِفَ عَائِشَةَ وَيُعْمِرَهَا مِنْ التَّنْعِيمِ قَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً سَمِعْتُ عَمْرًا كَمْ سَمِعْتُهُ مِنْ عَمْرٍو

علی بن عبداللہ سفیان، عمر بن دینار، عمر بن اوس، عبدالرحمن بن ابی بکر سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انکو حکم دیا تھا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو اپنے پیچھے بٹھائیں اور ان کو تنعیم سے عمرہ کروائیں سفیان نے کبھی اس طرح کہا کہ سمعت عمرو اور کبھی سمعتہ من عمرو کہا۔

راوی: علی بن عبداللہ سفیان، عمر بن دینار، عمر بن اوس، عبدالرحمن بن ابی بکر

باب : عمرہ کا بیان

تنعیم سے عمرہ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1671

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب بن عبدالمجید، حبیب معلم، عطاء، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَطَاءٍ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ وَأَصْحَابُهُ بِالْحَجِّ وَلَيْسَ مَعَ أَحَدٍ مِنْهُمْ هَدْيٌ غَيْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَلْحَةَ وَكَانَ عَلِيٌّ قَدِمَ مِنْ الْيَمَنِ وَمَعَهُ الْهَدْيُ فَقَالَ أَهْلَلْتُ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ لِأَصْحَابِهِ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً يَطُوفُوا بِالْبَيْتِ ثُمَّ يُقَصِّرُوا وَيَحِلُّوا إِلَّا مَنْ مَعَهُ

الْهَدْيُ فَقَالُوا نَنْطَلِقُ إِلَى مِنًى وَذَكَرُ أَحَدِنَا يَقْطُرُ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا أَهْدَيْتُ وَلَوْلَا أَنَّ مَعِي الْهَدْيَ لَأَحْلَلْتُ وَأَنَّ عَائِشَةَ حَاضَتْ فَنَسَكَتْ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَيْرَ أَنَّهَا لَمْ تَطُفْ بِالْبَيْتِ قَالَ فَلَمَّا طَهُرَتْ وَطَافَتْ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَتَنْطَلِقُونَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ وَأَنْطَلِقُ بِالْحَجِّ فَأَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ أَنْ يَخْرُجَ مَعَهَا إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرَتْ بَعْدَ الْحَجِّ فِي ذِي الْحَجَّةِ وَأَنَّ سُرَاقَةَ بْنَ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ لَقِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْعَقَبَةِ وَهُوَ يَرْمِيهَا فَقَالَ أَلَكُمْ هَذِهِ خَاصَّةً يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ لَا بَلْ لِلْأَبَدِ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب بن عبدالمجید، حبیب معلم، عطاء، جابر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ نے حج کا احرام باندھا اور ان میں سے کسی کے پاس قربانی کا جانور نہ تھا سوائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور طلحہ کے، اور علی جو یمن سے آئے تھے اور ان کے پاس قربانی کا جانور تھا انہوں نے کہا میں نے اس چیز کا احرام باندھا جس چیز کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باندھا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو اجازت دے دی کہ وہ اس کو عمرہ بنالیں، خانہ کعبہ کا طواف کریں، پھر بال کتروائیں اور احرام سے باہر ہو جائیں، مگر نہ وہ جس کے پاس قربانی جانور ہو، لوگ کہنے لگے کیا ہم منیٰ کو جائیں اس حال میں کہ ہمارے ذکر سے منی ٹپک رہی ہو، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب معلوم ہوا تو فرمایا اگر ہمیں پہلے سے وہ چیز معلوم ہوتی جو بعد میں معلوم ہوئی تو میں قربانی کا جانور ساتھ نہ لاتا اور اگر میرے پاس قربانی کا جانور نہ ہوتا تو میں احرام سے باہر ہو جاتا اور عائشہ رضی اللہ عنہا کو حیض آگیا۔ تو انہوں نے تمام ارکان ادا کئے مگر یہ کہ انہوں نے کعبہ کا طواف نہیں کیا، جب وہ حیض سے پاک ہوئیں اور انہوں نے طواف کیا تو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ لوگ تو حج اور عمرہ کر کے واپس ہو رہے ہیں اور میں صرف حج کر کے واپس ہو رہی ہوں، تو آپ نے عبدالرحمن بن ابی بکر کو حکم دیا کہ کہ ان کو لے کر مقام تنعیم کی طرف جائیں تو انہوں نے ذی الحجہ میں حج کے بعد عمرہ کیا اور سراقہ بن مالک بن جعشم نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ملے جب عقبہ میں رمی کر رہے تھے تو انہوں نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا یہ صرف آپ کے لئے ہے؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں بلکہ ہمیشہ کے لئے ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالوہاب بن عبدالمجید، حبیب معلم، عطاء، جابر بن عبداللہ

حج کے بعد بغیر ہدی کے عمرہ کرنے کا بیان۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

حج کے بعد بغیر ہدی کے عمرہ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1672

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، ھشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَافِينَ لِهِلَالِ ذِي الْحَجَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُهِلَّ بِحَجَّةٍ فَلْيُهِلَّ وَلَوْلَا أَنِّي أَهْدَيْتُ لَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ فَمِنْهُمْ مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنْهُمْ مَنْ أَهَلَّ بِحَجَّةٍ وَكُنْتُ مِمَّنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَحِضْتُ قَبْلَ أَنْ أَدْخُلَ مَكَّةَ فَأَدْرَكَنِي يَوْمُ عَرَفَةَ وَأَنَا حَائِضٌ فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعِي عُمْرَتَكِ وَانْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ أَرْسَلَ مَعِي عَبْدَ الرَّحْمَنِ إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَرْدَفَهَا فَأَهَلَّتْ بِعُمْرَةٍ مَكَانَ عُمْرَتِهَا فَقَضَى اللَّهُ حَجَّهَا وَعُمْرَتَهَا وَلَمْ يَكُنْ فِي شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ هَدْيٌ وَلَا صَدَقَةٌ وَلَا صَوْمٌ

محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ ذوالحجہ کا چاند دیکھتے ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص عمرہ کا احرام باندھنا چاہے وہ عمرہ کا احرام باندھ لے اور جو شخص حج کا احرام باندھنا چاہے تو وہ حج کا احرام باندھے، اگر میں ہدی ساتھ نہ لاتا تو عمرہ کا احرام باندھتا، ان میں سے بعض لوگوں نے عمرہ کا احرام باندھا اور بعض نے حج کا احرام باندھا تھا اور (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے) کہ مکہ میں داخل ہونے سے پہلے حائضہ ہوگئی اور حالت حیض ہی میں عرفہ کا دن آگیا تو میں نے رسول اللہ سے اس کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا کہ اپنا عمرہ چھوڑ دے اور اپنا سر کھول کر کنگھی کرلے اور حج کا احرام باندھ، چنانچہ میں نے ویسا ہی کیا، جب محصب کی رات آئی تو میرے ساتھ عبدالرحمن کو تنعیم کی طرف بھیجا عبدالرحمن نے ان کو اپنے ساتھ بٹھالیا اور انہوں نے اپنے عمرہ کے بدلے میں دوسرے عمرہ کا احرام باندھا، اللہ تعالی نے انکا حج اور عمرہ پورا کردیا اور اس میں نہ تو ہدی دینا پڑی نہ خیرات کرنا پڑی اور نہ روزے رکھنے پڑے۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بقدر مشقت عمرہ کے ثواب کا بیان۔...

باب : عمرہ کا بیان

بقدر مشقت عمرہ کے ثواب کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1673

راوی: مسدد، یزید بن زریع، ابن عون، قاسم بن محمد وعبد اللہ بن عون، ابراہیم، اسود

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَا قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ يَصْدُرُ النَّاسُ بِنُسُكَيْنِ وَأَصْدُرُ بِنُسُكٍ فَقِيلَ لَهَا انْتَظِرِي فَإِذَا طَهُرْتِ فَاخْرُجِي إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهِلِّي ثُمَّ ائْتِينَا بِمَكَانِ كَذَا وَلَكِنَّهَا عَلَى قَدْرِ نَفَقَتِكِ أَوْ نَصَبِكِ

مسدد، یزید بن زریع، ابن عون، قاسم بن محمد وعبد اللہ بن عون، ابراہیم، اسود بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو نسک (حج اور عمرہ) کا ثواب حاصل کرے واپس ہو رہے ہیں اور میں صرف ایک نسک (حج) کا ثواب حاصل کر کے واپس ہو رہی ہوں تو ان سے کہا گیا کہ انتظار کر جب تو حیض سے پاک ہو جائے تو تنعیم کی طرف جا اور عمرے کا احرام باندھ اور مجھے فلاں جگہ پر آ کر مل، لیکن اس کا ثواب تیرے خرچ یا تیری تکلیف کے اندازہ سے ملے گا۔

راوی : مسدد، یزید بن زریع، ابن عون، قاسم بن محمد وعبد اللہ بن عون، ابراہیم، اسود

عمرہ کرنے والا جب طواف کرے پھر روانہ ہو جائے تو کیا طواف وداع کی طرف سے وہ کافی ہ...

باب : عمرہ کا بیان

عمرہ کرنے والا جب طواف کرے پھر روانہ ہو جائے تو کیا طواف وداع کی طرف سے وہ کافی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1674

راوی: ابونعیم، افلح بن حمید، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ وَحُرُمِ الْحَجِّ فَنَزَلْنَا سَرِفَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَأَحَبَّ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلَا وَكَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِهِ ذَوِي قُوَّةٍ الْهَدْيُ فَلَمْ تَكُنْ لَهُمْ عُمْرَةً فَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا يُبْكِيكِ قُلْتُ سَمِعْتُكَ تَقُولُ لِأَصْحَابِكَ مَا قُلْتَ فَمُنِعْتُ الْعُمْرَةَ قَالَ وَمَا شَأْنُكِ قُلْتُ لَا أُصَلِّي قَالَ فَلَا يَضِرْكِ أَنْتِ مِنْ بَنَاتِ آدَمَ كُتِبَ عَلَيْكِ مَا كُتِبَ عَلَيْهِنَّ فَكُونِي فِي حَجَّتِكِ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَرْزُقَكِهَا قَالَتْ فَكُنْتُ حَتَّى نَفَرْنَا مِنْ مِنًى فَنَزَلْنَا الْمُحَصَّبَ فَدَعَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَقَالَ اخْرُجْ بِأُخْتِكَ الْحَرَمَ فَلْتُهِلَّ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ افْرُغَا مِنْ طَوَافِكُمَا أَنْتَظِرْكُمَا هَا هُنَا فَأَتَيْنَا فِي جَوْفِ اللَّيْلِ فَقَالَ فَرَغْتُمَا قُلْتُ نَعَمْ فَنَادَى بِالرَّحِيلِ فِي أَصْحَابِهِ فَارْتَحَلَ النَّاسُ وَمَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ ثُمَّ خَرَجَ مُوَجِّهًا إِلَى الْمَدِينَةِ

ابو نعیم، افلح بن حمید، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم حج کا احرام باندھ کر حج کے مہینوں میں حج کے آداب کے ساتھ نکلے ہم مقام سرف میں اترے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے کہا کہ جس کے پاس ہدی نہ ہو اور وہ اس کو عمرہ بنانا چاہتا ہے تو عمرہ بنالے اور جس کے پاس ہدی ہے وہ ایسا نہ کرے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور چند مقدور والے صحابہ کے پاس ہدی تھی وہ اس کو عمرہ نہ بنا سکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو میں رو رہی تھی آپ نے فرمایا تمہیں کون سی چیز رلا رہی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ آپ نے اپنے صحابہ کو جو فرمایا وہ میں نے سن لیا میں تو عمرہ سے روک دی گئی ہوں آپ نے پوچھا کہ کیا بات ہے؟ میں نے بتایا کہ میں نماز نہیں پڑھ سکتی، آپ نے فرمایا کہ تمہارے لئے کوئی حرج نہیں، تم آدم کی بیٹیوں میں سے ہو تم پر وہ چیز لکھ دی گئی ہے جو ان پر لکھی گئی تھی، تم اپنے حج میں رہو، شاید اللہ تعالی تمہیں عمرہ بھی نصیب کرے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں اس حال میں رہی یہاں تک کہ ہم منیٰ سے روانہ ہوئے تو ہم محصب میں اترے، آپ نے عبدالرحمن کو بلایا اور کہا کہ اپنی بہن کو حرم کی طرف لے جاؤ وہ عمرہ کا احرام باندھ لیں پھر تم دونوں اپنے طواف

سے فارغ ہو جاؤ میں یہاں تمہارا انتظار کروں گا ہم درمیانی رات میں واپس ہوئے آپ نے فرمایا تم دونوں کو فراغت ہو گئی؟ میں نے کہا ہاں! آپ نے صحابہ میں کوچ کا اعلان کر دیا چنانچہ لوگ روانہ ہو گئے اور وہ لوگ بھی جنہوں نے فجر کی نماز سے پہلے خانہ کعبہ کا طواف (وداع) کیا تھا پھر مدینہ کی طرف رخ کر کے چلے۔

راوی : ابو نعیم، افلح بن حمید، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

جو کام حج میں کئے جاتے ہیں وہی کام عمرہ میں بھی کرے۔...

باب : عمرہ کا بیان

جو کام حج میں کئے جاتے ہیں وہی کام عمرہ میں بھی کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1675

راوی: ابونعیم، ھمام، عطاء، صفوان بن یعلی بن امیه

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَطَائٌ قَالَ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ يَعْنِي عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْجِعْرَانَةِ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ وَعَلَيْهِ أَثَرُ الْخَلُوقِ أَوْ قَالَ صُفْرَةٌ فَقَالَ كَيْفَ تَأْمُرُنِي أَنْ أَصْنَعَ فِي عُمْرَتِي فَأَنْزَلَ اللهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسُتِرَ بِثَوْبٍ وَوَدِدْتُ أَنِّي قَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ فَقَالَ عُمَرُ تَعَالَ أَيَسُرُّكَ أَنْ تَنْظُرَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَنْزَلَ اللهُ عَلَيْهِ الْوَحْيَ قُلْتُ نَعَمْ فَرَفَعَ طَرَفَ الثَّوْبِ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ لَهُ غَطِيطٌ وَأَحْسِبُهُ قَالَ كَغَطِيطِ الْبَكْرِ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ الْعُمْرَةِ اخْلَعْ عَنْكَ الْجُبَّةَ وَاغْسِلْ أَثَرَ الْخَلُوقِ عَنْكَ وَأَنْقِ الصُّفْرَةَ وَاصْنَعْ فِي عُمْرَتِكَ كَمَا تَصْنَعُ فِي حَجِّكَ

ابو نعیم، ہمام، عطاء، صفوان بن یعلی بن امیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ آپ جعرانہ میں تھے، آپ جبہ پہنے ہوئے تھے جس پر خلوق یا زردی کا اثر تھا اس نے پوچھا آپ مجھے عمرہ میں سے

کس چیز کے کرنے کا حکم دیتے ہیں؟ تو اللہ تعالی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل کی آپ پر کپڑے سے پردہ کیا گیا اور میں چاہتا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حال میں دیکھوں کہ آپ پر وحی نازل ہو رہی ہو، حضرت عمر نے کہا کہ کیا تجھے بھلا معلوم ہوتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حال میں دیکھے کہ اللہ تعالی نے وحی نازل کی ہو؟ میں نے کہا کہ ہاں! انہوں نے کپڑے کا ایک کنارہ اٹھایا تو میں نے دیکھا کہ آپ خراٹے لے رہے ہیں اور میں سمجھتا ہوں انہوں نے کہا کہ اونٹ کی طرح خراٹے لے رہے تھے، جب ان سے یہ اثر زائل ہوا تو فرمایا کہ عمرہ سے متعلق پوچھنے والا کہاں ہے؟ اپنا جبہ اتار دے اور خلوق کا نشان دھو دے اور زردی کو صاف کر اور اپنے عمرہ میں وہی کر جو تو حج میں کرتا ہے۔

راوی: ابو نعیم، ہمام، عطاء، صفوان بن یعلی بن امیہ

باب : عمرہ کا بیان

جو کام حج میں کئے جاتے ہیں وہی کام عمرہ میں بھی کرے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1676

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ حَدِيثُ السِّنِّ أَرَأَيْتِ قَوْلَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا فَلَا أُرَى عَلَى أَحَدٍ شَيْئًا أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ كَلَّا لَوْ كَانَتْ كَمَا تَقُولُ كَانَتْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا إِنَّمَا أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي الْأَنْصَارِ كَانُوا يُهِلُّونَ لِمَنَاةَ وَكَانَتْ مَنَاةُ حَذْوَ قُدَيْدٍ وَكَانُوا يَتَحَرَّجُونَ أَنْ يَطُوفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامُ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا زَادَ سُفْيَانُ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ مَا أَتَمَّ اللَّهُ حَجَّ امْرِئٍ وَلَا عُمْرَتَهُ لَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی کم سنی کے زمانے میں پوچھا کہ اللہ تبارک وتعالی کے قول (ان الصفا والمروۃ من شعائر اللہ فمن حج البیت او اعتمر فلا جناح علیہ ان یطوف بھما) کی تفسیر بتایئے میں تو سمجھتا ہوں کہ اس شخص پر کوئی گناہ نہیں جس نے ان دونوں کا طواف نہیں کیا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ہر گز نہیں، اگر وہ بات ہوتی، جو تم کہتے ہو تو اس صورت میں آیت اس طرح ہوتی فلا جناح علیہ ان یطوف بھما، اس پر کوئی گناہ نہیں اگر ان دونوں کا طواف نہ کرے، یہ آیت تو انصار کے متعلق نازل ہوئی جو مناۃ کے لئے احرام باندھتے تھے اور مناۃ قدید کے سامنے تھا وہ لوگ صفا اور مروہ کے درمیان طواف کو برا سمجھتے تھے، جب اسلام کا زمانہ آیا تو لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسکے متعلق پوچھا تو اللہ تعالی نے یہ آیت نازل کی، صفا اور مروہ دونوں خدا کی نشانیاں ہیں تو جس نے خانہ کعبہ کا حج کیا یا عمرہ کیا تو ان دونوں کے طواف کرنے میں کوئی گناہ نہیں، سفیان اور ابو معاویہ نے ہشام سے اتنا زیادہ بیان کیا کہ اللہ تعالی نے اس حج اور عمرہ پورا نہیں کیا جس نے صفا مروہ کے درمیان طواف نہیں کیا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ

عمرہ کرنے والا کب احرام سے باہر ہوتا ہے؟ اور عطاء نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل ک...

باب : عمرہ کا بیان

عمرہ کرنے والا کب احرام سے باہر ہوتا ہے؟ اور عطاء نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو حکم دیا کہ اس کو عمرہ بنادیں اور طواف کریں پھر بال کتروائیں اور احرام سے باہر ہو جائیں۔

جلد : جلد اول   حدیث 1677

راوی: اسحاق بن ابراهیم، جریر، اسمعیل، عبداللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاعْتَمَرْنَا مَعَهُ فَلَمَّا دَخَلَ مَكَّةَ طَافَ وَطُفْنَا مَعَهُ وَأَتَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ وَأَتَيْنَاهَا مَعَهُ وَكُنَّا نَسْتُرُهُ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ أَنْ يَرْمِيَهُ أَحَدٌ فَقَالَ لَهُ صَاحِبٌ لِي أَكَانَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ قَالَ لَا قَالَ فَحَدِّثْنَا مَا قَالَ لِخَدِيجَةَ قَالَ بَشِّرُوا خَدِيجَةَ بِبَيْتٍ

مِنْ الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، اسماعیل، عبداللہ بن ابی اوفی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرہ کیا اور ہم نے بھی آپ کے ساتھ عمرہ کیا جب مکہ پہنچے تو آپ نے طواف کیا ہم نے بھی طواف کیا اور صفا اور مروہ کے پاس پہنچے، ہم بھی آپ کے ساتھ آئے اور ہم آپ کو اہل مکہ کی طرف سے آڑ میں لئے ہوئے تھے اس لئے کہ کہیں تیر نہ ماریں، میرے ایک ساتھی نے ابن ابی اوفی سے پوچھا کہ کیا آپ کعبہ میں داخل ہوئے تھے؟ انہوں نے کہا نہیں اس نے پھر کہا کہ ہم سے بیان کیجیے جو آپ نے خدیجہ کے متعلق بتایا تھا انہوں نے کہا کہ آپ نے فرمایا تھا کہ خدیجہ کو جنت میں ایک گھر کی خوشخبری سنا دو جو موتی کا ہوگا اس میں شور و غل نہ ہوگا اور نہ کوئی تکلیف ہوگی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، اسمعیل، عبداللہ بن ابی اوفی

باب : عمرہ کا بیان

عمرہ کرنے والا کب احرام سے باہر ہوتا ہے؟ اور عطاء نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو حکم دیا کہ اس کو عمرہ بنا دیں اور طواف کریں پھر بال کتروائیں اور احرام سے باہر ہو جائیں۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1678

راوی: حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَأَلْنَا ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَجُلٍ طَافَ بِالْبَيْتِ فِي عُمْرَةٍ وَلَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَيَأْتِي امْرَأَتَهُ فَقَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعًا وَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ قَالَ وَسَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ لَا يَقْرَبَنَّهَا حَتَّى يَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے

متعلق پوچھا جس نے عمرہ میں خانہ کعبہ کا اور صفا و مروہ کا طواف نہیں کیا کیا اپنی بیوی سے صحبت کر سکتا ہے؟ انہوں نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مکہ پہنچے تو خانہ کعبہ کا سات بار طواف کیا اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھی اور صفا اور مروہ کے درمیان سات بار طواف کیا اور تمہارے لئے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ ہے اور ہم نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ اپنی بیوی سے صحبت نہیں کر سکتا جب تک کہ صفا اور مروہ کے درمیان طواف نہ کرلے۔

راوی: حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار

باب : عمرہ کا بیان

عمرہ کرنے والا کب احرام سے باہر ہوتا ہے؟ اور عطاء نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو حکم دیا کہ اس کو عمرہ بنادیں اور طواف کریں پھر بال کتروائیں اور احرام سے باہر ہو جائیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1679

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، ابوموسیٰ اشعری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَطْحَاءِ وَهُوَ مُنِيخٌ فَقَالَ أَحَجَجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِمَا أَهْلَلْتَ قُلْتُ لَبَّيْكَ بِإِهْلَالٍ كَإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحْسَنْتَ طُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ أَحِلَّ فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ أَتَيْتُ امْرَأَةً مِنْ قَيْسٍ فَفَلَتْ رَأْسِي ثُمَّ أَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ فَكُنْتُ أُفْتِي بِهِ حَتَّى كَانَ فِي خِلَافَةِ عُمَرَ فَقَالَ إِنْ أَخَذْنَا بِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُنَا بِالتَّمَامِ وَإِنْ أَخَذْنَا بِقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ لَمْ يَحِلَّ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، ابوموسیٰ اشعری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بطحا میں پہنچا اور آپ وہاں پڑاؤ ڈالے ہوئے تھے، آپ نے فرمایا کہ کیا تم نے حج کرلیا؟ میں نے کہا کہ

ہاں آپ نے فرمایا کہ تم نے کس چیز کا احرام باندھا تھا؟ میں نے جواب دیا کہ میں نے لبیک باھلال کاھلال النبی صلی اللہ علیہ وسلم کہا تھا آپ نے فرمایا اچھا کیا اب خانہ کعبہ کا اور صفا اور مروہ کا طواف کر لے پھر احرام سے باہر ہو جا چنانچہ میں نے خانہ کعبہ اور صفا اور مروہ کا طواف کر لیا پھر میں قیس کی ایک عورت کے پاس آیا اس نے میرے سر کی جوئیں نکالیں، پھر میں نے حج کا احرام باندھا چنانچہ میں یہی فتویٰ دیتا تھا کہ اگر ہم کتاب اللہ پر عمل کرتے ہیں پورا کرنے کا حکم دیتا ہے اور اگر ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قول پر عمل کرتے تو آپ نے احرام اس وقت تک نہ کھولا جب تک کہ ہدی اپنی جگہ نہ پہنچ گئی۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، ابوموسیٰ اشعری

باب : عمرہ کا بیان

عمرہ کرنے والا کب احرام سے باہر ہوتا ہے؟ اور عطاء نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو حکم دیا کہ اس کو عمرہ بنا دیں اور طواف کریں پھر بال کتروائیں اور احرام سے باہر ہو جائیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1680

راوی: احمد بن عیسی، ابن وھب، عمرو، ابوالاسود عبداللہ اسماء بنت ابی بکر کے غلام

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ مَوْلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ كَانَ يَسْمَعُ أَسْمَاءَ تَقُولُ كُلَّمَا مَرَّتْ بِالْحَجُونِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ لَقَدْ نَزَلْنَا مَعَهُ هَاهُنَا وَنَحْنُ يَوْمَئِذٍ خِفَافٌ قَلِيلٌ ظَهْرُنَا قَلِيلَةٌ أَزْوَادُنَا فَاعْتَمَرْتُ أَنَا وَأُخْتِي عَائِشَةُ وَالزُّبَيْرُ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ فَلَمَّا مَسَحْنَا الْبَيْتَ أَحْلَلْنَا ثُمَّ أَهْلَلْنَا مِنْ الْعَشِيِّ بِالْحَجِّ

احمد بن عیسی، ابن وہب، عمرو، ابوالاسود عبداللہ اسماء بنت ابی بکر کے غلام سے روایت ہے وہ اسماء کہتے ہوئے سنتے تھے جب بھی حجون کے پاس سے گزرتیں کہ اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت نازل فرمائے ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اسی جگہ پر اترے اور اس زمانہ میں ہم لوگ ہلکے تھے ہماری سواریاں کم تھیں، سامان تھوڑا تھا میں نے اور میری بہن عائشہ اور زبیر اور فلاں

فلاں شخص نے عمرہ کیا جب ہم نے خانہ کعبہ کو چھو لیا تو ہم لوگوں نے احرام کھول ڈالا پھر ہم نے شام کے وقت حج کا احرام باندھا۔

راوی : احمد بن عیسی، ابن وہب، عمرو، ابوالاسود عبداللہ اسماء بنت ابی بکر کے غلام

جب حج یا عمرہ یا جہاد سے واپس ہو تو کیا کہے؟...

باب : عمرہ کا بیان

جب حج یا عمرہ یا جہاد سے واپس ہو تو کیا کہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1681

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَفَلَ مِنْ غَزْوٍ أَوْ حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ يُكَبِّرُ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ مِنْ الْأَرْضِ ثَلَاثَ تَكْبِيرَاتٍ ثُمَّ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ سَاجِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جہاد یا حج یا عمرہ سے واپس لوٹتے تو ہر بلند زمین پر تین تکبیریں کہتے پھر فرماتے لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شئ قدیر آئبون، تائبون، عابدون، ساجدون، لربنا، حامدون، صدق اللہ وعدہ ونصر عبدہ، وھزم الاحزاب وحدہ (اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں اس کا کوئی شریک نہیں، ملک اسی کا ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، ہم لوٹنے والے، توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے اور سجدہ کرنے والے، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں اللہ نے اپنا وعدہ سچا کیا اپنے بندے کی مدد کی اور کافروں کی فوج کو تنہا شکست دیدی (

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

آنے والے حاجیوں کے استقبال کرنے کا بیان اور تین آدمیوں کا جانور پر سوار ہونا۔...

باب : عمرہ کا بیان

آنے والے حاجیوں کے استقبال کرنے کا بیان اور تین آدمیوں کا جانور پر سوار ہونا۔

جلد : جلد اول حدیث 1682

راوی : معلی بن اسد، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ اسْتَقْبَلَتْهُ أُغَيْلِمَةُ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَحَمَلَ وَاحِدًا بَيْنَ يَدَيْهِ وَآخَرَ خَلْفَهُ

معلی بن اسد، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں پہنچے تو بنی عبدالمطلب کے کئی لڑکوں نے آپ کا استقبال کیا آپ نے ایک (لڑکے) کو اپنے سامنے اور دوسرے کو اپنے پیچھے بٹھالیا۔

راوی : معلی بن اسد، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

صبح گھر واپس ہونے کا بیان۔...

باب : عمرہ کا بیان

صبح گھر واپس ہونے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1683

راوی: احمد بن حجاج، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ يُصَلِّي فِي مَسْجِدِ الشَّجَرَةِ وَإِذَا رَجَعَ صَلَّى بِذِي الْحُلَيْفَةِ بِبَطْنِ الْوَادِي وَبَاتَ حَتَّى يُصْبِحَ

احمد بن حجاج، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ کی طرف نکلتے تو مسجد شجرہ میں نماز پڑھتے اور جب واپس ہوتے تو وادی کے نشیب میں ذی الحلیفہ میں نماز پڑھتے اور رات کو گزارتے یہاں تک کہ صبح ہو جاتی۔

راوی: احمد بن حجاج، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

شام کو گھر آنے کا بیان۔...

باب : عمرہ کا بیان

شام کو گھر آنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1684

راوی: موسی بن اسمعیل، ھمام، اسحاق، بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَطْرُقُ أَهْلَهُ كَانَ لَا يَدْخُلُ إِلَّا غُدْوَةً أَوْ عَشِيَّةً

موسی بن اسماعیل، ہمام، اسحاق، بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں رات کو نہ اترتے اور صبح یا شام کے وقت ہی داخل ہوتے تھے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، ہمام، اسحاق، بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

جب شہر میں پہنچے تو اپنے گھر میں رات کو نہ اترے۔...

باب : عمرہ کا بیان

جب شہر میں پہنچے تو اپنے گھر میں رات کو نہ اترے۔

جلد : جلد اول حدیث 1685

راوی: مسلم بن ابراهیم، شعبه، محارب، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَطْرُقَ أَهْلَهُ لَيْلًا

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، محارب، حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا اس بات سے کہ کوئی شخص اپنے گھر میں رات کو اترے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، شعبہ، محارب، حضرت جابر

مدینہ کے قریب پہنچتے پر سواری کو تیز کرنے کا بیان۔...

باب : عمرہ کا بیان

مدینہ کے قریب پہنچتے پر سواری کو تیز کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1686

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، حمید

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَأَبْصَرَ دَرَجَاتِ الْمَدِينَةِ أَوْضَعَ نَاقَتَهُ وَإِنْ كَانَتْ دَابَّةً حَرَّكَهَا قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ زَادَ الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ حُمَيْدٍ حَرَّكَهَا مِنْ حُبِّهَا

سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، حمید بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے انس رضی اللہ عنہ کے کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس ہوتے اور مدینہ کی بلند جگہوں کو دیکھتے تو اپنی اونٹنی کو تیز چلاتے اور اگر کوئی دوسری سواری ہوتی تو اسے حرکت دیتے۔ ابوعبداللہ (بخاری) کہتے ہیں حارث بن عمیر نے حمید سے اس زیادتی کے ساتھ روایت کیا ہے کہ حرکھا من حبھا یعنی مدینہ کی محبت کے سبب سے اس کو حرکت دیتے۔

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، حمید

باب : عمرہ کا بیان

مدینہ کے قریب پہنچتے پر سواری کو تیز کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1687

راوی: قتیبہ، اسمعیل حمید، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ جُدُرَاتِ تَابَعَهُ الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ

قتیبہ، اسماعیل حمید، انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں جس میں جدرات کا لفظ دیواریں روایت کیا حارث بن عمیر نے اس کے متابع سے روایت کیا ہے۔

راوی : قتیبہ، اسمعیل حمید، انس رضی اللہ عنہ

اللہ تعالی کا قول کہ گھروں میں ان کے دروازوں سے آو...

باب : عمرہ کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ گھروں میں ان کے دروازوں سے آو

جلد : جلد اول حدیث 1688

راوی: ابوالولید، شعبہ، ابواسحاق، حضرت ابوبراء

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِينَا كَانَتْ الْأَنْصَارُ إِذَا حَجُّوا فَجَاؤُا لَمْ يَدْخُلُوا مِنْ قِبَلِ أَبْوَابِ بُيُوتِهِمْ وَلَكِنْ مِنْ ظُهُورِهَا فَجَائَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَدَخَلَ مِنْ قِبَلِ بَابِهِ فَكَأَنَّهُ عُيِّرَ بِذَلِكَ فَنَزَلَتْ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اتَّقَى وَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا

ابوالولید، شعبہ، ابواسحاق، حضرت ابوبراء سے روایت کرتے ہیں کہ یہ آیت ہمارے متعلق نازل ہوئی انصار جب حج کر کے واپس ہوتے تو اپنے گھروں کے دروازے سے داخل نہ ہوتے بلکہ گھروں کی پشت کی طرف سے داخل ہوتے، ایک انصاری شخص آیا اور اپنے گھر کے دروازے سے داخل ہوا تو اسے عار دلائی گئی، تو یہ آیت نازل ہوئی کہ نیکی کی بات یہ نہیں ہے کہ تم اپنے گھروں میں ان کی پشت سے آؤ بلکہ نیکی یہ ہے کہ گناہ سے بچو اور تم گھروں میں ان کے دروازوں سے آؤ۔

راوی : ابو الولید، شعبہ، ابو اسحاق، حضرت ابو براء

سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1689

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، سمی، مالک، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنْ الْعَذَابِ يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَنَوْمَهُ فَإِذَا قَضَى نَهْمَتَهُ فَلْيُعَجِّلْ إِلَى أَهْلِهِ

عبد اللہ بن مسلمہ، سمی، مالک، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے جو تم میں سے کسی کے کھانے پینے اور سونے سے روک دیتا ہے اس لئے جب ضرورت پوری ہو جائے تو اپنے گھروں کو جلدی لوٹ جانا چاہیے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، سمی، مالک، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

مسافروں کا بیان جب کہ اس کو چلنے کی عجلت اور گھر پہنچنے کی جلد ضرورت ہو۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

مسافروں کا بیان جب کہ اس کو چلنے کی عجلت اور گھر پہنچنے کی جلد ضرورت ہو۔

جلد : جلد اول   حدیث 1690

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید اسلم

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا بِطَرِيقِ مَكَّةَ فَبَلَغَهُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ شِدَّةُ وَجَعٍ فَأَسْرَعَ السَّيْرَ حَتَّى كَانَ بَعْدَ غُرُوبِ الشَّفَقِ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعَتَمَةَ جَمَعَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ أَخَّرَ الْمَغْرِبَ وَجَمَعَ بَيْنَهُمَا

سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا مکہ کے راستے میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا تو ان کو صفیہ بنت ابی عبید کی سخت بیماری کی خبر ملی انہوں نے اپنی چال تیز کر دی یہاں تک کہ شفق کے ڈوب جانے کے بعد سواری سے اترے اور مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ پڑھی پھر بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ کو چلنے کی جلدی ہوتی تو مغرب کو مؤخر کرتے اور دونوں نمازیں (مغرب عشا) جمع کر کے پڑھتے

راوی : سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید اسلم

جب عمرہ کرنے والے کو روکا جائے۔...

باب : عمرہ کا بیان

جب عمرہ کرنے والے کو روکا جائے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1691

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا حِينَ خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ مُعْتَمِرًا فِي الْفِتْنَةِ قَالَ إِنْ صُدِدْتُ عَنْ الْبَيْتِ صَنَعْتُ كَمَا صَنَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مِنْ أَجْلِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ جب فتنہ کے وقت عمرہ کرتے ہوئے مکہ کی طرف روانہ ہوئے تو انہوں نے کہا کہ اگر میں خانہ کعبہ سے روک دیا جاؤں تو میں وہی کروں گا جو ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا تھا چنانچہ انہوں نے عمرے کا احرام باندھا اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے سال عمرہ کا احرام باندھا تھا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع

باب : عمرہ کا بیان

جب عمرہ کرنے والے کو روکا جائے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1692

راوی: عبد اللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، نافع، عبید اللہ بن عبد اللہ او ر سالم بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ وَسَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا كَلَّمَا عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا لَيَالِيَ نَزَلَ الْجَيْشُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ فَقَالَا لَا يَضُرُّكَ أَنْ لَا تَحُجَّ الْعَامَ وَإِنَّا نَخَافُ أَنْ يُحَالَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَقَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَالَ كُفَّارُ قُرَيْشٍ دُونَ الْبَيْتِ فَنَحَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدْيَهُ وَحَلَقَ رَأْسَهُ وَأُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ الْعُمْرَةَ إِنْ شَاءَ اللهُ أَنْطَلِقُ فَإِنْ خُلِّيَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْبَيْتِ طُفْتُ وَإِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَعَلْتُ كَمَا فَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ فَأَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا شَأْنُهُمَا وَاحِدٌ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ حَجَّةً مَعَ عُمْرَتِي فَلَمْ يَحِلَّ مِنْهُمَا حَتَّى حَلَّ

يَوْمَ النَّحْرِ وَأَهْدَى وَكَانَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ حَتَّى يَطُوفَ طَوَافًا وَاحِدًا يَوْمَ يَدْخُلُ مَكَّةَ

عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، نافع، عبید اللہ بن عبداللہ اور سالم بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان دونوں نے جس زمانہ میں ابن زبیر پر لشکر کشی ہوئی تھی، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے گفتگو کی اور کہا کہ اس سال حج نہ کرنے میں آپ کے لئے نقصان نہیں اور ہمارے لئے خطرہ ہے کہ آپ کے درمیان اور خانہ کعبہ کے درمیان رکاوٹ ہوگی انہوں نے کہا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے تو کفار قریش خانہ کعبہ میں داخل ہونے میں مزاحم ہوئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ہدی کو ذبح کیا اور اپنا سر منڈایا، عبداللہ نے کہا کہ میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنے اوپر عمرہ کو واجب کیا ہے اور اللہ تعالی نے چاہا تو میں جاتا ہوں اگر راستہ میں میرے اور خانہ کعبہ کے درمیان رکاوٹ نہ ہوئی تو میں خانہ کعبہ کا طواف کروں گا جس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا، چنانچہ ذی الحلیفہ سے عمرہ کا احرام باندھا پھر تھوڑی دیر چلے پھر کہا کہ دونوں کا ایک حال ہے میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے عمرہ کیساتھ حج واجب کرلیا پھر ان دونوں کے احرام سے باہر نہ ہوئے یہاں تک قربانی کا دن آگیا اور ہدی بھیج چکے اور کہتے تھے کہ احرام سے باہر نہ ہو جب تک کہ مکہ میں داخل ہو کر ایک طواف (زیارت کا) نہ کرے۔

راوی: عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، نافع، عبید اللہ بن عبداللہ اور سالم بن عبداللہ

باب : عمرہ کا بیان

جب عمرہ کرنے والے کو روکا جائے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1693

راوی: موسی بن اسمعیل، جویریہ، نافع

حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ بَعْضَ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَهُ لَوْ أَقَمْتَ بِهَذَا

موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر کے بعض بیٹوں نے ان سے کہا کہ کاش اس سال آپ رک

جاتے اور اسی طرح روایت کیا۔

راوی : موسی بن اسمعیل، جویریہ، نافع

باب : عمرہ کا بیان

جب عمرہ کرنے والے کو روکا جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1694

راوی: محمد، یحیی بن صالح، معاویہ بن سلام، یحیی بن کثیر، عکرمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَدْ أُحْصِرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَلَقَ رَأْسَهُ وَجَامَعَ نِسَائَهُ وَنَحَرَ هَدْيَهُ حَتَّى اعْتَمَرَ عَامًا قَابِلًا

محمد، یحیی بن صالح، معاویہ بن سلام، یحیی بن کثیر، عکرمہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ جانے سے روک دیئے گئے تو آپ نے اپنا سر منڈایا اور اپنی بیویوں سے صحبت کی اور ہدی کی قربانی کی یہاں تک کہ دوسرے سال عمرہ کیا۔

راوی : محمد، یحیی بن صالح، معاویہ بن سلام، یحیی بن کثیر، عکرمہ

حج میں روکے جانے کا بیان۔...

باب : عمرہ کا بیان

حج میں روکے جانے کا بیان۔

جلد : جلد اول	حدیث 1695

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ، یونس، زہری، سالم

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ أَلَيْسَ حَسْبُكُمْ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ حُبِسَ أَحَدُكُمْ عَنْ الْحَجِّ طَافَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى يَحُجَّ عَامًا قَابِلًا فَيُهْدِي أَوْ يَصُومُ إِنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ نَحْوَهُ

احمد بن محمد، عبداللہ، یونس، زہری، سالم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے کہ کیا تمہیں رسول اللہ کی سنت کافی نہیں ہے اگر تم میں سے کوئی شخص حج سے روک دیا جائے تو خانہ کعبہ اور صفا اور مروہ کا طواف کرے، پھر ہر چیز کی حرمت سے باہر ہو جائے یہاں تک کہ دوسرے سال کرے اور ہدی بھیجے یا اگر ہدی نہ ملے تو روزے رکھے اور عبداللہ بن مبارک سے یہ روایت معمر، زہری، سالم ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح منقول ہے۔

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ، یونس، زہری، سالم

روکے جانے کی صورت میں سر منڈانے سے پہلے قربانی کرنے کا بیان۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

روکے جانے کی صورت میں سر منڈانے سے پہلے قربانی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول	حدیث 1696

راوی: محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، مسور رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَ قَبْلَ أَنْ يَحْلِقَ وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ بِذَلِكَ

محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، مسور رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سر منڈانے سے پہلے قربانی کی اور صحابہ کو بھی اس کا حکم دیا۔

راوی : محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، مسور رضی اللہ عنہ

باب : عمرہ کا بیان

روکے جانے کی صورت میں سر منڈانے سے پہلے قربانی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1697

راوی : محمد بن عبدالرحیم، ابوبدر شجاع بن ولید، عمرو بن محمد عمری نافع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيِّ قَالَ وَحَدَّثَ نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللهِ وَسَالِمًا كَلَّمَا عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فَقَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَمِرِينَ فَحَالَ كُفَّارُ قُرَيْشٍ دُونَ الْبَيْتِ فَنَحَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُدْنَهُ وَحَلَقَ رَأْسَهُ

محمد بن عبدالرحیم، ابوبدر شجاع بن ولید، عمرو بن محمد عمری نافع سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ اور سالم نے عبیداللہ بن عمر سے گفتگو کی تو انہوں نے کہا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عمرہ کرتے ہوئے نکلے کفار قریش نے خانہ کعبہ میں داخل ہونے سے روک دیا چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قربانی کے جانور کو ذبح کر ڈالا اور اپنا سر منڈا لیا۔

راوی : محمد بن عبدالرحیم، ابوبدر شجاع بن ولید، عمرو بن محمد عمری نافع

باب : عمرہ کا بیان

ان کی دلیل جو اس کے قائل ہیں کہ محصر پر بدلہ واجب نہیں اور روح نے بواسطہ شبل، ابن ابی نجیح، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ بدلہ اس شخص کے ذمہ واجب ہے جس کا حج صحبت کے باعث ٹوٹ جائے لیکن جس کو کوئی عذر وغیرہ مانع ہو تو وہ احرام سے باہر ہو جائے گا اور قضاء نہ کرے گا، اور اگر اسکے پاس قربانی کا جانور ہو اور وہ روک دیا جائے تو اس کی قربانی کر دے اگر اسے بھیجنے پر قدرت نہ ہو، اور اگر بھیجنے پر قدرت ہو تو جب تک قربانی اپنی جگہ پر نہ پہنچ جائے احرام سے باہر نہ ہو اور امام مالک وغیرہ کا قول ہے کہ اپنی ہدی کو ذبح کر ڈالے اور سر منڈا لے جس جگہ پر بھی ہو اس کی قضاء نہیں ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ نے حدیبیہ میں قربانی کی اور سر منڈایا اور طواف اور ہدی کے خانہ کعبہ تک پہنچنے سے پہلے ہی احرام سے باہر ہو گئے، پھر یہ منقول نہیں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو قضاء کرنے یا دوبارہ کرنے کا حکم دیا ہو اور حدیبیہ حرم سے باہر ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1698

راوی: اسمعیل، مالک، نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ حِينَ خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ مُعْتَمِرًا فِي الْفِتْنَةِ إِنْ صُدِدْتُ عَنْ الْبَيْتِ صَنَعْنَا كَمَا صَنَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مِنْ أَجْلِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ ثُمَّ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ نَظَرَ فِي أَمْرِهِ فَقَالَ مَا أَمْرُهُمَا إِلَّا وَاحِدٌ فَالْتَفَتَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَا أَمْرُهُمَا إِلَّا وَاحِدٌ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ الْحَجَّ مَعَ الْعُمْرَةِ ثُمَّ طَافَ لَهُمَا طَوَافًا وَاحِدًا وَرَأَى أَنَّ ذَلِكَ مُجْزِيًا عَنْهُ وَأَهْدَى

اسمعیل، مالک، نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ جب وہ فتنہ کے زمانے میں عمرہ کے لئے مکہ کو روانہ ہوئے تو کہا کہ اگر ہم لوگ خانہ کعبہ میں جانے سے روک دیئے گئے، تو ہم وہی کریں گے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہم نے کیا تھا۔ چنانچہ انہوں نے عمرہ کا احرام باندھا اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے سال عمرہ کا احرام باندھا تھا، پھر عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اس معاملہ میں غور کیا تو کہا کہ ان دونوں حج اور عمرہ کا تو ایک حال ہے چنانچہ اپنے ساتھیوں کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا کہ ان دونوں کی حالت تو ایک ہی ہے، میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے حج کو عمرہ ساتھ واجب کیا ہے پھر دونوں

کے لئے ایک ہی طواف کیا اور خیال کیا کہ یہ کافی ہے اور ہدی بھی ساتھ لے گئے۔

راوی : اسمعیل، مالک، نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

اللہ تعالی کا قول کہ تم میں سے جو شخص مریض ہو یا اس کے سر میں تکلیف ہو تو روزوں ک...

باب : عمرہ کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ تم میں سے جو شخص مریض ہو یا اس کے سر میں تکلیف ہو تو روزوں کا فدیہ ہے یا صدقہ یا قربانی ہے اور اسے اختیار ہے لیکن روزے تین دن رکھے۔

جلد : جلد اول حدیث 1699

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالك، حمید بن قیس، مجاهد، عبد الرحمن بن ابی لیلی، کعب بن عجرة رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَعَلَّكَ آذَاكَ هَوَامُّكَ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْلِقْ رَأْسَكَ وَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ أَوْ انْسُكْ بِشَاةٍ

عبداللہ بن یوسف، مالک، حمید بن قیس، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا شاید تجھے جوؤں نے تکلیف دی ہے؟ انہوں نے کہا ہاں یارسول اللہ! تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنا سر منڈا لے اور تین دن کے روزے رکھ لے یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلا دے یا ایک بکری کی قربانی کر دے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، حمید بن قیس، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ

اللہ تعالی کے قول او صدقۃ سے مراد چھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے۔...

باب : عمرہ کا بیان

اللہ تعالی کے قول او صدقۃ سے مراد چھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1700

راوی: ابونعیم، سیف، مجاهد، عبدالرحمن بن ابی لیلی نے کعب بن عجزہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَيْفٌ قَالَ حَدَّثَنِي مُجَاهِدٌ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى أَنَّ كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ وَقَفَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ وَرَأْسِي يَتَهَافَتُ قَمْلًا فَقَالَ يُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاحْلِقْ رَأْسَكَ أَوْ قَالَ احْلِقْ قَالَ فِيَّ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ إِلَى آخِرِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ تَصَدَّقْ بِفَرَقٍ بَيْنَ سِتَّةٍ أَوْ انْسُكْ بِمَا تَيَسَّرَ

ابونعیم، سیف، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ نے کعب بن عجزہ سے بیان کیا کہ میرے پاس حدیبیہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ٹھہرے اور میرے سر سے جوئیں گر رہی تھیں، تو آپ نے فرمایا کہ تجھے جوئیں تکلیف دے رہی ہیں؟ میں نے کہاہاں! آپ نے فرمایا اپنا سر منڈا لے، احلق راسک کہا یا صرف احلق کہا کعب بن عجرہ کا بیان ہے کہ یہ آیت (فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ إِلَى آخِرِهَا) آخر تک، میرے ہی متعلق نازل ہوئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین دن روزے رکھ لے یا ایک فرق چھے مسکین کے درمیان تقسیم کردے یا جو میسر ہو قربانی کردے۔

راوی : ابونعیم، سیف، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ نے کعب بن عجزہ

فدیہ میں نصف صاع کھانا کھلانے کا بیان۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

فدیہ میں نصف صاع کھانا کھلانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1701

راوی: ابوالولید، شعبہ، عبدالرحمن بن اصبہانی، عبداللہ بن معقل

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ جَلَسْتُ إِلَى كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ عَنْ الْفِدْيَةِ فَقَالَ نَزَلَتْ فِيَّ خَاصَّةً وَهِيَ لَكُمْ عَامَّةً حُمِلْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقَمْلُ يَتَنَاثَرُ عَلَى وَجْهِي فَقَالَ مَا كُنْتُ أُرَى الْوَجَعَ بَلَغَ بِكَ مَا أَرَى أَوْ مَا كُنْتُ أُرَى الْجَهْدَ بَلَغَ بِكَ مَا أَرَى تَجِدُ شَاةً فَقُلْتُ لَا فَقَالَ فَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ لِكُلِّ مِسْكِينٍ نِصْفَ صَاعٍ

ابوالولید، شعبہ، عبدالرحمن بن اصبہانی، عبداللہ بن معقل بیان کرتے ہیں کہ میں کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو ان سے میں نے فدیہ کے متعلق دریافت کیا تو کہا کہ یہ آیت خاص کر میرے متعلق نازل ہوئی لیکن اسکا حکم تم سب کے لئے عام ہے، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اٹھا کر لایا گیا اور جوئیں میرے چہرے پر گر رہی تھیں، آپ نے فرمایا میں یہ نہیں سمجھتا تھا کہ تمہاری بیماری اس حد تک پہنچ گئی ہو گی، کیا تجھے ایک بکری مل سکتی ہے میں نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا کہ تین روزے رکھو یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ ہر مسکین کو نصف صاع دو۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، عبدالرحمن بن اصبہانی، عبداللہ بن معقل

نسک سے مراد بکری کی قربانی ہے۔...

باب : عمرہ کا بیان

نسک سے مراد بکری کی قربانی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1702

راوی: اسحق، روح، شبل، ابن نجیح، مجاھد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، کعب بن عجرہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شِبْلٌ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآهُ وَأَنَّهُ يَسْقُطُ عَلَى وَجْهِهِ فَقَالَ أَيُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ قَالَ نَعَمْ فَأَمَرَهُ أَنْ يَحْلِقَ وَهُوَ بِالْحُدَيْبِيَةِ وَلَمْ يَتَبَيَّنْ لَهُمْ أَنَّهُمْ يَحِلُّونَ بِهَا وَهُمْ عَلَى طَمَعٍ أَنْ يَدْخُلُوا مَكَّةَ فَأَنْزَلَ اللهُ الْفِدْيَةَ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُطْعِمَ فَرَقًا بَيْنَ سِتَّةٍ أَوْ يُهْدِيَ شَاةً أَوْ يَصُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآهُ وَقَمْلُهُ يَسْقُطُ عَلَى وَجْهِهِ مِثْلَهُ

اسحاق، روح، شبل، ابن نجیح، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، کعب بن عجرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اس حال میں دیکھا کہ جوئیں ان کے منہ سے گر رہی تھیں تو آپ نے فرمایا کہ کیا جوئیں تجھے تکلیف دیتی ہیں؟ کعب نے کہا ہاں! پھر آپ نے کہا کہ سر منڈا لیں اس وقت آپ حدیبیہ میں تھے لیکن آپ نے ان لوگوں سے یہ نہیں فرمایا کہ وہ لوگ اسکے سبب سے احرام سے باہر ہو جائیں گے اور وہ اس وقت امید میں تھے کہ مکہ میں داخل ہوں گے، تو اللہ تعالیٰ نے فدیہ کی آیت نازل کی کعب کو رسول اللہ نے حکم دیا کہ کہ ایک فرق چھ مسکینوں کو کھلائیں یا ایک بکری قربانی دیں یا تین روزے رکھیں۔ اور محمد بن یوسف نے بیان کیا کہ ہم سے ورقاء نے بواسطہ ابن ابی نجیح، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، کعب بن عجرہ روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اس حال میں دیکھا کہ جوئیں ان کے چہرے سے گر رہی ہیں اور اسی طرح روایت کیا۔

راوی : اسحق، روح، شبل، ابن نجیح، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، کعب بن عجرہ

باب : عمرہ کا بیان

نسک سے مراد بکری کی قربانی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1703

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، منصور، ابوحازم، حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ هَذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

سلیمان بن حرب، شعبہ، منصور، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اس گھر کا حج کیا اور جماع نہیں کیا اور نہ گناہ کی بات کی تو وہ حج سے واپسی پر ایسا بے گناہ ہو گا جیسا کہ ماں کے جننے کے وقت بے گناہ ہوتا ہے۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، منصور، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اللہ تعالی کا فرمانا کہ حج میں نہ بری بات اور نہ جھگڑا کرے۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

اللہ تعالی کا فرمانا کہ حج میں نہ بری بات اور نہ جھگڑا کرے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1704

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، منصور، ابوحازم، ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ هَذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

محمد بن یوسف، سفیان، منصور، ابوحازم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اس گھر کا حج کیا اور شہوت کی بات نہ کی اور نہ گناہ کیا تو حج سے اس طرح معصوم واپس ہو گا جس طرح ماں کے جننے کے وقت معصوم تھا۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، منصور، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اگر غیر محرم شکار کرے اور کسی محرم کو تحفہ بھیجے تو وہ اس کو کھالے اور ابن عباس...

باب : عمرہ کا بیان

اگر غیر محرم شکار کرے اور کسی محرم کو تحفہ بھیجے تو وہ اس کو کھالے اور ابن عباس رضی اللہ عنہ اور انس رضی اللہ عنہمانے شکار کے علاوہ جانور مثلا اونٹ بکری گائے، مرغی اور گھوڑے کے ذبح میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھا، عدل ذلک سے مراد مثل ہے اگر عدل زیر کے ساتھ ہو تو اس کے معنیٰ ہم وزن ہونے کے ہیں قیاما کے قواما اور یعدلون کے معنی اس کے برابر ہونے کے ہیں۔

جلد : جلد اول   **حدیث** 1705

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ انْطَلَقَ أَبِي عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فَأَحْرَمَ أَصْحَابُهُ وَلَمْ يُحْرِمْ وَحُدِّثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عَدُوًّا يَغْزُوهُ فَانْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَمَا أَنَا مَعَ أَصْحَابِهِ تَضَحَّكَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَنَظَرْتُ فَإِذَا أَنَا بِحِمَارِ وَحْشٍ فَحَمَلْتُ عَلَيْهِ فَطَعَنْتُهُ فَأَثْبَتُّهُ وَاسْتَعَنْتُ بِهِمْ فَأَبَوْا أَنْ يُعِينُونِي فَأَكَلْنَا مِنْ لَحْمِهِ وَخَشِينَا أَنْ نُقْتَطَعَ فَطَلَبْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرَفِّعُ فَرَسِي شَأْوًا وَأَسِيرُ شَأْوًا فَلَقِيتُ رَجُلًا مِنْ بَنِي غِفَارٍ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ قُلْتُ أَيْنَ تَرَكْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَرَكْتُهُ بِتَعْهَنَ وَهُوَ قَائِلٌ السُّقْيَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَهْلَكَ يَقْرَءُونَ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ إِنَّهُمْ قَدْ خَشُوا أَنْ يُقْتَطَعُوا دُونَكَ فَانْتَظِرْهُمْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَبْتُ حِمَارَ وَحْشٍ وَعِنْدِي مِنْهُ فَاضِلَةٌ فَقَالَ لِلْقَوْمِ كُلُوا وَهُمْ مُحْرِمُونَ

معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ بیان کرتے ہیں کہ میرے والد حدیبیہ کے سال گئے ان کے ساتھیوں نے احرام باندھا لیکن انہوں نے احرام نہیں باندھا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا گیا کہ ایک دشمن آپ سے جنگ کرنا چاہتا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے میں بھی آپ کے صحابہ کے ساتھ تھا بعض بعض کو دیکھ کر ہنسنے لگے، میں نے ایک گور خر کو دیکھا تو میں

نے اس پر حملہ کر دیا اور میں نے اس کو نیزہ مار کر چھو کر چھوڑ دیا، میں نے لوگوں سے مدد مانگی ان لوگوں نے مدد کرنے سے انکار کر دیا، ہم لوگوں نے اس کا گوشت کھایا اور ہم لوگوں کو خوف ہوا کہ کہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جدا نہ ہو جائیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ڈھونڈھنا شروع کر دیا، اپنے گھوڑے کو کبھی تیز دوڑاتا اور کبھی آہستہ دوڑاتا وسط شب میں بنی غفار کے ایک شخص سے ملاقات ہوئی میں نے اس سے پوچھا تو نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہاں چھوڑا؟ اس نے کہا کہ میں نے ان کو تعہن میں چھوڑا، سقیا کے پاس قیلولہ کرنے کا ارادہ تھا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کے ساتھی سلام عرض کرتے ہیں وہ لوگ ڈر رہے ہیں کہ کہیں آپ ان لوگوں سے جدا نہ ہو جائیں اس لئے آپ ان لوگوں کا انتظار کیجئے پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے ایک گورخر کا شکار کیا اور اس کا بچا ہوا گوشت میرے پاس ہے تو آپ نے جماعت سے کہا کہ کھاؤ حالانکہ وہ لوگ احرام باندھے ہوئے تھے۔

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ

محرم شکار کو دیکھ کر ہنسیں اور غیر محرم سمجھ جائے۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

محرم شکار کو دیکھ کر ہنسیں اور غیر محرم سمجھ جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1706

راوی: سعید بن ربیع، علی بن مبارک، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ انْطَلَقْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فَأَحْرَمَ أَصْحَابُهُ وَلَمْ أُحْرِمْ فَأُنْبِئْنَا بِعَدُوٍّ بِغَيْقَةَ فَتَوَجَّهْنَا نَحْوَهُمْ فَبَصُرَ أَصْحَابِي بِحِمَارِ وَحْشٍ فَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَضْحَكُ إِلَى بَعْضٍ فَنَظَرْتُ فَرَأَيْتُهُ فَحَمَلْتُ عَلَيْهِ الْفَرَسَ فَطَعَنْتُهُ فَأَثْبَتُّهُ فَاسْتَعَنْتُهُمْ فَأَبَوْا أَنْ يُعِينُونِي فَأَكَلْنَا مِنْهُ ثُمَّ لَحِقْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَشِينَا أَنْ نُقْتَطَعَ أَرْفَعُ فَرَسِي شَأْوًا وَأَسِيرُ عَلَيْهِ شَأْوًا فَلَقِيتُ رَجُلًا مِنْ بَنِي غِفَارٍ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ فَقُلْتُ أَيْنَ تَرَكْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَقَالَ تَرَكْتُهُ بِتَعْهَنَ وَهُوَ قَائِلٌ السُّقْيَا فَلَحِقْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَصْحَابَكَ أَرْسَلُوا يَقْرَئُونَ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ وَإِنَّهُمْ قَدْ خَشُوا أَنْ يَقْتَطِعَهُمْ الْعَدُوُّ دُونَكَ فَانْظُرْهُمْ فَفَعَلَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا اصَّدْنَا حِمَارَ وَحْشٍ وَإِنَّ عِنْدَنَا فَاضِلَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ كُلُوا وَهُمْ مُحْرِمُونَ

سعید بن ربیع، علی بن مبارک، یحیی، عبد اللہ بن ابی قتادہ اپنے والد کے متعلق روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم لوگ حدیبیہ کے سال نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلے آپ کے صحابہ نے احرام باندھا لیکن میں نے احرام نہیں باندھا ہم کو معلوم ہوا کہ غیقہ میں دشمن موجود ہے تو ہم ان کی طرف متوجہ ہوئے، ہمارے ساتھیوں نے ایک گورخر کو دیکھا ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنسنے لگے میں نے نگاہ اٹھائی تو گورخر دیکھا تو میں نے اس کو نیزہ مارا اور چبھو کر چھوڑ دیا اور ان لوگوں سے مدد چاہی ان لوگوں نے انکار کر دیا ہم نے اس کا گوشت کھایا پھر میں رسول اللہ سے ملا ہم ڈر رہے تھے کہ کہیں آپ سے جدا نہ ہو جائیں، چنانچہ میں اپنے گھوڑے کو کبھی تیز کبھی آہستہ دوڑاتا ہوا چلا، وسط شب میں بنی غفار کے ایک شخص سے ملاقات ہوئی میں نے اس سے پوچھا تو نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہاں چھوڑا؟ اس نے بتایا کہ تعہن میں چھوڑا آپ سقیا میں قیلولہ کرنے کا ارادہ کر رہے تھے، چنانچہ میں رسول اللہ سے آکر ملا اور میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کے صحابہ آپ کی خدمت میں سلام عرض کر رہے ہیں اور وہ ڈر رہے ہیں کہ کہیں دشمن آپ کے اور ان کے درمیان حائل نہ ہو جائیں اس لئے آپ ان لوگوں کا انتظار کریں اس لئے آپ نے انتظار کیا، پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم نے ایک گورخر شکار کیا ہے اور ہمارے پاس اس کا کچھ بچا ہوا گوشت ہے، رسول اللہ نے اپنے صحابہ کو فرمایا کہ اس کو کھاؤ حالانکہ وہ لوگ احرام باندھے ہوئے تھے۔

راوی : سعید بن ربیع، علی بن مبارک، یحیی، عبد اللہ بن ابی قتادہ

باب : عمرہ کا بیان

محرم شکار کو دیکھ کر ہنسیں اور غیر محرم سمجھ جائے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1707

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، صالح بن کیسان، ابومحمد، نافع، ابوقتادہ کے غلام ابوقتادہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ سَمِعَ أَبَا قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقَاحَةِ مِنْ الْمَدِينَةِ عَلَى ثَلَاثٍ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقَاحَةِ وَمِنَّا الْمُحْرِمُ وَمِنَّا غَيْرُ الْمُحْرِمِ فَرَأَيْتُ أَصْحَابِي يَتَرَاءَوْنَ شَيْئًا فَنَظَرْتُ فَإِذَا حِمَارُ وَحْشٍ يَعْنِي وَقَعَ سَوْطُهُ فَقَالُوا لَا نُعِينُكَ عَلَيْهِ بِشَيْءٍ إِنَّا مُحْرِمُونَ فَتَنَاوَلْتُهُ فَأَخَذْتُهُ ثُمَّ أَتَيْتُ الْحِمَارَ مِنْ وَرَاءِ أَكَمَةٍ فَعَقَرْتُهُ فَأَتَيْتُ بِهِ أَصْحَابِي فَقَالَ بَعْضُهُمْ كُلُوا وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا تَأْكُلُوا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ أَمَامَنَا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ كُلُوهُ حَلَالٌ قَالَ لَنَا عَمْرٌو اذْهَبُوا إِلَى صَالِحٍ فَسَلُوهُ عَنْ هَذَا وَغَيْرِهِ وَقَدِمَ عَلَيْنَا هَاهُنَا

عبداللہ بن محمد، سفیان، صالح بن کیسان، ابو محمد، نافع، ابو قتادہ کے غلام ابو قتادہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابو قتادہ نے بیان کیا کہ ہم لوگ قاصہ میں مدینہ سے تین میل کی مسافت پر تھے، ح، دوسری سند علی بن عبداللہ، سفیان، صالح بن کیسان، ابو محمد، ابو قتادہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قاصہ میں تھے ہم میں سے بعض احرام باندھے ہوئے تھے اور بعض غیر محرم تھے میں نے اپنے ساتھیوں کو دیکھا کہ ایک دوسرے کو کوئی چیز دکھا رہے ہیں میں نے ایک گورخر کو دیکھا کوڑا اور نیزہ کے ساتھ سوار ہو کر اسکی طرف چلا تو کوڑا گر گیا، لوگوں نے کہا کہ ہم تمہاری کوئی مدد نہیں کریں گے اس لئے کہ ہم حالت احرام میں ہیں، میں نے خود اس کو پکڑ کر اٹھایا پھر میں اکیلے اسکے عقب سے اس گورخر کی طرف آیا اس کو زخمی کر کے اپنے ساتھیوں کے پاس لایا ان میں سے بعض نے کہا کھاؤ بعض نے کہا مت کھاؤ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچا اور وہ ہم سے آگے تھے میں نے آپ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا کھاؤ حلال ہے سفیان کا بیان ہے کہ ہم سے عمرو بن دینار نے کہا صالح کے پاس جاؤ اور ان سے اس حدیث کے متعلق یا اس کے علاوہ دوسری حدیثوں کے متعلق پوچھو وہ یہاں آئے تھے

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، صالح بن کیسان، ابو محمد، نافع، ابو قتادہ کے غلام ابو قتادہ

محرم شکار کی طرف غیر محرم کے شکار کرنے کے لئے اشارہ نہ کرے۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

محرم شکار کی طرف غیر محرم کے شکار کرنے کے لئے اشارہ نہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1708

راوی: موسی بن اسمعیل، ابوعوانہ، عثمان بن موہب، عبداللہ بن ابی قتادہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ هُوَ ابْنُ مَوْهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ حَاجًّا فَخَرَجُوا مَعَهُ فَصَرَفَ طَائِفَةً مِنْهُمْ فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ فَقَالَ خُذُوا سَاحِلَ الْبَحْرِ حَتَّى نَلْتَقِيَ فَأَخَذُوا سَاحِلَ الْبَحْرِ فَلَمَّا انْصَرَفُوا أَحْرَمُوا كُلُّهُمْ إِلَّا أَبُو قَتَادَةَ لَمْ يُحْرِمْ فَبَيْنَمَا هُمْ يَسِيرُونَ إِذْ رَأَوْا حُمُرَ وَحْشٍ فَحَمَلَ أَبُو قَتَادَةَ عَلَى الْحُمُرِ فَعَقَرَ مِنْهَا أَتَانًا فَنَزَلُوا فَأَكَلُوا مِنْ لَحْمِهَا وَقَالُوا أَنَأْكُلُ لَحْمَ صَيْدٍ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ فَحَمَلْنَا مَا بَقِيَ مِنْ لَحْمِ الْأَتَانِ فَلَمَّا أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا أَحْرَمْنَا وَقَدْ كَانَ أَبُو قَتَادَةَ لَمْ يُحْرِمْ فَرَأَيْنَا حُمُرَ وَحْشٍ فَحَمَلَ عَلَيْهَا أَبُو قَتَادَةَ فَعَقَرَ مِنْهَا أَتَانًا فَنَزَلْنَا فَأَكَلْنَا مِنْ لَحْمِهَا ثُمَّ قُلْنَا أَنَأْكُلُ لَحْمَ صَيْدٍ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ فَحَمَلْنَا مَا بَقِيَ مِنْ لَحْمِهَا قَالَ أَمِنْكُمْ أَحَدٌ أَمَرَهُ أَنْ يَحْمِلَ عَلَيْهَا أَوْ أَشَارَ إِلَيْهَا قَالُوا لَا قَالَ فَكُلُوا مَا بَقِيَ مِنْ لَحْمِهَا

موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، عثمان بن موہب، عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حج کرنے کے لئے نکلے تو لوگ بھی آپ کے ساتھ نکلے ایک جماعت کو جس میں ابوقتادہ بھی تھے دوسرے راستے سے بھیجا اور فرمایا کہ تم دریا کا کنارہ اختیار کر لو، یہاں تک کہ ہم سے آکر ملو چنانچہ یہ لوگ دریا کے کنارے کنارے چلے جب وہ لوگ لوٹے تو سب نے احرام باندھا، مگر ابوقتادہ نے احرام نہیں باندھا وہ لوگ چل رہے تھے تو کئی گورخروں پر ان لوگوں کی نظر پڑی ابوقتادہ نے ان پر حملہ کر دیا اور ان میں سے مادہ کا شکار کر لیا لوگ اترے اور گوشت کھایا۔ پھر کہنے لگے کہ کیا ہم شکار کھائیں، حالانکہ احرام باندھے ہوئے ہیں۔ ہم نے اس کا باقی گوشت اٹھا لیا۔ جب لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو عرض کیا یا رسول اللہ ہم نے احرام باندھا تھا، اور ابوقتادہ نے احرام نہیں باندھا تھا۔ ہم نے کئی گورخر دیکھے۔ ابوقتادہ نے ان پر حملہ کر کے ایک کا ان میں سے شکار کر لیا۔ پھر ہم اترے اور ہم نے اسکا گوشت کھایا پھر ہم نے کہا کیا ہم شکار کا گوشت کھائیں جب کہ احرام باندھے ہوئیں ہیں؟

لوگوں نے اسکا بچا ہوا گوشت اٹھالیا اور آپ نے فرمایا کہ تم میں سے کسی نے اس پر حملے کرنے کے لئے حکم یا اشارہ دیا تھا؟ لوگوں نے کہا کہ نہیں! آپ نے فرمایا اس کا بچا ہوا گوشت کھاؤ

راوی : موسی بن اسمعیل، ابوعوانہ، عثمان بن موہب، عبداللہ بن ابی قتادہ

اگر محرم گور خر زندہ بھیجے تو قبول نہ کرے۔...

باب : عمرہ کا بیان

اگر محرم گور خر زندہ بھیجے تو قبول نہ کرے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1709

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ، صعب بن جثامہ لیثی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ اللَّيْثِيِّ أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَحْشِيًّا وَهُوَ بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بِوَدَّانَ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ فَلَمَّا رَأَى مَا فِي وَجْهِهِ قَالَ إِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ إِلَّا أَنَّا حُرُمٌ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ، صعب بن جثامہ لیثی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک گور خر تحفہ بھیجا اس وقت آپ ابواء یا ودان میں تھے تو آپ نے اس کو واپس کر دیا جب ان کے چہرے پر آپ نے ملال کے اثرات دیکھے تو آپ نے فرمایا کہ میں اسے واپس نہ کرتا مگر محرم ہونے کے سبب سے واپس کر رہا ہوں۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ، صعب بن

جثامہ لیثی رضی اللہ عنہ

محرم کون ہے جانور مار سکتا ہے...

باب : عمرہ کا بیان

محرم کون ہے جانور مار سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1710

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ مِنْ الدَّوَابِّ لَيْسَ عَلَى الْمُحْرِمِ فِي قَتْلِهِنَّ جُنَاحٌ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پانچ جانوروں کے مارنے میں محرم پر کوئی گناہ نہیں ہے اور عبد اللہ بن دینار بھی عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : عمرہ کا بیان

محرم کون ہے جانور مار سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1711

راوی: مسدد، ابوعوانہ، زید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ حَدَّثَتْنِي إِحْدَى نِسْوَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ

مسدد، ابوعوانہ، زید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بیوی نے بیان کیا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ محرم مار ڈالے۔

راوی: مسدد، ابوعوانہ، زید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : عمرہ کا بیان

محرم کون سے جانور مار سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1712

راوی: اصبغ، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ حَفْصَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنْ الدَّوَابِّ لَا حَرَجَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ الْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْفَأْرَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

اصبغ، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حفصہ نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پانچ جانور موذی ہیں ان کو حرم میں قتل کیا جا سکتا ہے، کوا، چیل، بچھو، چوہا اور کاٹنے والا

کتا۔

راوی : اصبغ، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : عمرہ کا بیان

محرم کون ہے جانور مار سکتا ہے

جلد : جلد اول   حدیث 1713

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عروه، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ مِنْ الدَّوَابِّ كُلُّهُنَّ فَاسِقٌ يَقْتُلُهُنَّ فِي الْحَرَمِ الْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پانچ جانور ایسے موذی ہیں جن کو حرم میں بھی قتل کیا جا سکتا ہے، کوا، چیل، بچھو، چوہا اور کاٹنے والا کتا۔

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : عمرہ کا بیان

محرم کون ہے جانور مار سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1714

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابراھیم، اسود، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ بِمِنًى إِذْ نَزَلَ عَلَيْهِ وَالْمُرْسَلَاتِ وَإِنَّهُ لَيَتْلُوهَا وَإِنِّي لَأَتَلَقَّاهَا مِنْ فِيهِ وَإِنَّ فَاهُ لَرَطْبٌ بِهَا إِذْ وَثَبَتْ عَلَيْنَا حَيَّةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوهَا فَابْتَدَرْنَاهَا فَذَهَبَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُقِيَتْ شَرَّكُمْ كَمَا وُقِيتُمْ شَرَّهَا قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ إِنَّمَا أَرَدْنَا بِهَذَا أَنَّ مِنًى مِنْ الْحَرَمِ وَأَنَّهُمْ لَمْ يَرَوْا بِقَتْلِ الْحَيَّةِ بَأْسًا

عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک بار ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منیٰ میں ایک غار میں تھے کہ آپ پر سورۃ المرسلات نازل ہوئی۔ آپ اس کو تلاوت کر رہے تھے اور میں اس کو آپ کے منہ سے سن سیکھ رہا تھا ابھی ختم بھی نہیں کیا تھا کہ ہم ہر ایک سانپ کودا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے مار ڈالو، ہم اس کی طرف دوڑے وہ بھاگ گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ تمہارے شر سے بچ گیا جس طرح تم اس کے شر سے بچ گئے۔ ابوعبداللہ (بخاری) نے بیان کیا کہ اس حدیث سے میرا مقصود یہ ہے کہ منیٰ حرم میں داخل ہے اور صحابہ نے وہاں سانپ کے مار ڈالنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

راوی : عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : عمرہ کا بیان

محرم کون ہے جانور مار سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1715

راوی: اسمعیل، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْوَزَغِ فُوَيْسِقٌ وَلَمْ أَسْمَعْهُ أَمَرَ بِقَتْلِهِ

اسمعیل، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چھپکلی موذی ہے، لیکن میں نے آپ کو اسے مارنے کا حکم دیتے ہوئے نہیں سنا۔

راوی: اسمعیل، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حرم کا درخت نہ کاٹا جائے اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے...

باب: عمرہ کا بیان

حرم کا درخت نہ کاٹا جائے اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ اس کا کانٹا نہ کاٹا جائے۔

جلد: جلد اول حدیث 1716

راوی: قتیبہ، لیث، سعید بن ابی سعید مقبری، ابوشریح، عدوی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْعَدَوِيِّ أَنَّهُ قَالَ لِعَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ وَهُوَ يَبْعَثُ الْبُعُوثَ إِلَى مَكَّةَ ائْذَنْ لِي أَيُّهَا الْأَمِيرُ أُحَدِّثْكَ قَوْلًا قَامَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْغَدِ مِنْ يَوْمِ الْفَتْحِ فَسَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي وَأَبْصَرَتْهُ عَيْنَايَ حِينَ تَكَلَّمَ بِهِ إِنَّهُ حَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ مَكَّةَ حَرَّمَهَا اللَّهُ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ فَلَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَسْفِكَ بِهَا دَمًا وَلَا يَعْضُدَ بِهَا شَجَرَةً فَإِنْ أَحَدٌ تَرَخَّصَ لِقِتَالِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُولُوا لَهُ إِنَّ اللَّهَ أَذِنَ لِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَأْذَنْ لَكُمْ وَإِنَّمَا أَذِنَ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ وَقَدْ عَادَتْ حُرْمَتُهَا الْيَوْمَ كَحُرْمَتِهَا بِالْأَمْسِ وَلْيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَقِيلَ لِأَبِي شُرَيْحٍ مَا قَالَ لَكَ

عَمْرٌو قَالَ أَنَا أَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنْكَ يَا أَبَا شُرَيْحٍ إِنَّ الْحَرَمَ لَا يُعِيذُ عَاصِيًا وَلَا فَارًّا بِدَمٍ وَلَا فَارًّا بِخُرْبَةٍ خُرْبَةٌ بَلِيَّةٌ

قتیبہ، لیث، سعید بن ابی سعید مقبری، ابوشرح، عدوی روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عمرو بن سعید سے جب کہ وہ مکہ میں فوجیں بھیج رہا تھا۔ کہا اے امیر! مجھے اجازت دیں تو میں آپ سے وہ قول بیان کروں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دوسرے دن فرمائے تھے، اس کو میرے دونوں کانوں نے سنا اور قلب نے اس کو محفوظ رکھا، جب کہ آپ نے گفتگو فرمائی اللہ کی حمد وثناء کی اور فرمایا کہ مکہ کو اللہ نے حرام کیا ہے لوگوں نے اس کو حرام نہیں کیا اس لئے کسی شخص کے لئے جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو جائز نہیں کہ وہاں خونریزی کرے اور نہ وہاں درخت کاٹا جائے اور اگر کوئی شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جنگ کے سبب سے اس کی اجازت سمجھے تو اس کو کہو کہ اللہ تعالی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اجازت دی تھی لیکن تمہیں اجازت نہیں ہے اور اس کی اجازت دن کے تھوڑے حصہ کے لئے تھی، پھر اس کی حرمت ویسے ہی ہوگئی جیسے کل حرمت تھی، ابن شریح سے پوچھا گیا کہ عمرو نے آپ سے کیا کہا، کہا کہ اے ابوشریح میں تجھ سے زیادہ اس کو جانتا ہوں نافرمان کو قتل کرکے بھاگنے والے اور فساد کر کے بھاگنے والے کو پناہ نہیں دیتا، خربہ سے مراد بلیہ یعنی فتنہ فساد ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، سعید بن ابی سعید مقبری، ابوشرح، عدوی

حرم کا شکار نہ بھگایا جائے۔...

باب : عمرہ کا بیان

حرم کا شکار نہ بھگایا جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1717

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ مَكَّةَ فَلَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَلَا تَحِلُّ لِأَحَدٍ بَعْدِي وَإِنَّمَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ لَا

يُخْتَلَى خَلَاهَا وَلَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلَا تُلْتَقَطُ لُقَطَتُهَا إِلَّا لِمُعَرِّفٍ وَقَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا الْإِذْخِرَ لِصَاغَتِنَا وَقُبُورِنَا فَقَالَ إِلَّا الْإِذْخِرَ وَعَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ هَلْ تَدْرِي مَا لَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا هُوَ أَنْ يُنَحِّيَهُ مِنْ الظِّلِّ يَنْزِلُ مَكَانَهُ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے مکہ کو حرام کیا۔ نہ تو ہم سے پہلے کسی کے لئے حلال تھا اور نہ میرے بعد کسی کے لئے حلال ہو گا اور میرے لئے صرف دن کے ایک حصہ میں حلال کیا گیا۔ وہاں کی گھاس نہ اکھاڑی جائے وہاں درخت نہ کاٹا جائے، اور نہ وہاں کا شکار بھگایا جائے اور نہ وہاں کی گری پڑی چیز کوئی اٹھائے مگر تشہیر کرنے والا اٹھا سکتا ہے حضرت عباس نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذخر کی اجازت ہمارے سناروں اور ہماری قبروں کے لئے دیجئے۔ آپ نے فرمایا کہ سوائے اذخر کے، خالد، عکرمہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ شکار بھگا لے جانے کا کیا مطلب ہے؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ سایہ سے اس کو بھگائے اور خود اس جگہ پر اترے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

مکہ میں جنگ کرنا حلال نہیں ہے، ابوشریح نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے...

باب : عمرہ کا بیان

مکہ میں جنگ کرنا حلال نہیں ہے، ابوشریح نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ وہاں خونریزی نہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1718

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، مجاہد، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ افْتَتَحَ مَكَّةَ لَا هِجْرَةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا فَإِنَّ هَذَا بَلَدٌ حَرَّمَ اللَّهُ

يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَإِنَّهُ لَمْ يَحِلَّ الْقِتَالُ فِيهِ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَلَمْ يَحِلَّ لِي إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ فَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يُعْضَدُ شَوْكُهُ وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهُ وَلَا يَلْتَقِطُ لُقَطَتَهُ إِلَّا مَنْ عَرَّفَهَا وَلَا يُخْتَلَى خَلَاهَا قَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَإِنَّهُ لِقَيْنِهِمْ وَلِبُيُوتِهِمْ قَالَ قَالَ إِلَّا الْإِذْخِرَ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، مجاہد، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جس دن مکہ فتح کیا تو فرمایا کہ ہجرت باقی نہ رہی۔ لیکن جہاد اور نیت ہے، جب تم جہاد کرنے کے لئے بلائے جاؤ تو جہاد کے لئے نکلو۔ یہ شہر ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے جس دن اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور اللہ تعالیٰ کی قائم کی ہوئی حرمت قیامت تک قائم رہے گی، اس میں شک نہیں کہ مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال نہ تھی اور میرے لئے بھی دن کے ایک حصہ میں حلال کی گئی اس کی حرمت قیامت تک قائم رہے گی، اس کا کانٹا نہ کاٹا جائے اور نہ اس کا شکار بھگایا جائے اور نہ یہاں کی گری پڑی چیز اٹھائی جائے مگر وہ شخص اٹھا سکتا ہے جو اس کی تشہیر کرے، اور نہ وہاں کی گھاس اکھاڑی جائے اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے سناروں اور گھروں کے لئے اذخر کی اجازت دیجئے۔ آپ نے فرمایا کہ اذخر کی اجازت ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، مجاہد، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

محرم کے پچھنے لگوانے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کو داغ دلوایا...

باب : عمرہ کا بیان

محرم کے پچھنے لگوانے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کو داغ دلوایا اس حال میں کہ وہ محرم تھے اور ایسی دوا لگا سکتا ہے جس میں خوشبو نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1719

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ لَنَا عَمْرٌو أَوَّلُ شَيْءٍ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ثُمَّ سَمِعْتُهُ يَقُولُ حَدَّثَنِي طَاوُسٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

فَقُلْتُ لَعَلَّهُ سَمِعَهُ مِنْهُمَا

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو نے بیان کیا کہ سب سے پہلے حدیث جو میں نے عطاء سے سنی وہ یہ ہے کہ انہوں نے بیان کیا میں نے ابن عباس کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے اس حال میں کہ احرام باندھے ہوئے تھے۔ پھر میں نے عمرو کو کہتے ہوئے سنا کہ مجھ سے طاؤس نے بواسطہ ابن عباس بیان کی میں نے کہا کہ شاید اس حدیث کو طاؤس اور عطاء دونوں سے سنا ہو گا۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو

باب : عمرہ کا بیان

محرم کے پچھنے لگوانے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کو داغ دلوایا اس حال میں کہ وہ محرم تھے اور ایسی دوا لگا سکتا ہے جس میں خوشبو نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1720

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، علقمہ بن علقمہ، عبدالرحمن اعرج، ابن بحینہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ ابْنِ بُحَيْنَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ احْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ بِلَحْيِ جَمَلٍ فِي وَسَطِ رَأْسِهِ

خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، علقمہ بن علقمہ، عبدالرحمن اعرج، ابن بحینہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لحی جمل میں اپنے وسط سر پچھنے لگوائے، درآنحالیکہ آپ احرام باندھے ہوئے تھے۔

راوی : خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، علقمہ بن علقمہ، عبدالرحمن اعرج، ابن بحینہ رضی اللہ عنہ

محرم کے نکاح کا بیان۔...

باب : عمرہ کا بیان

محرم کے نکاح کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1721

راوی: ابو المغیرہ عبدالقدوس بن حجاج، اوزاعی، عطاء بن ابی رباح حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

ابو المغیرہ عبدالقدوس بن حجاج، اوزاعی، عطاء بن ابی رباح حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا اس حال میں کہ آپ احرام باندھے ہوئے تھے۔

راوی : ابو المغیرہ عبدالقدوس بن حجاج، اوزاعی، عطاء بن ابی رباح حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

محرم مرد اور عورت کو خوشبو لگانے کی ممانعت کا بیان اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے...

باب : عمرہ کا بیان

محرم مرد اور عورت کو خوشبو لگانے کی ممانعت کا بیان اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ محرم ورس یا زعفران کا رنگا ہوا کپڑا نہ پہنے۔

جلد : جلد اول حدیث 1722

راوی: عبداللہ بن یزید، لیث، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا

رَسُولَ اللَّهِ مَاذَا تَأْمُرُنَا أَنْ نَلْبَسَ مِنْ الثِّيَابِ فِي الْإِحْرَامِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْبَسُوا الْقَمِيصَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا الْبَرَانِسَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ أَحَدٌ لَيْسَتْ لَهُ نَعْلَانِ فَلْيَلْبَسْ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْ أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا شَيْئًا مَسَّهُ زَعْفَرَانٌ وَلَا الْوَرْسُ وَلَا تَنْتَقِبْ الْمَرْأَةُ الْمُحْرِمَةُ وَلَا تَلْبَسْ الْقُفَّازَيْنِ تَابَعَهُ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ وَجُوَيْرِيَةُ وَابْنُ إِسْحَاقَ فِي النِّقَابِ وَالْقُفَّازَيْنِ وَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ وَلَا وَرْسٌ وَكَانَ يَقُولُ لَا تَتَنَقَّبْ الْمُحْرِمَةُ وَلَا تَلْبَسْ الْقُفَّازَيْنِ وَقَالَ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ لَا تَتَنَقَّبْ الْمُحْرِمَةُ وَتَابَعَهُ لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ

عبداللہ بن یزید، لیث، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ حالت احرام میں کون سے کپڑے پہننے کا حکم دیتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قمیص، پائجامہ، عمامہ اور ٹوپی نہ پہنے۔ مگر یہ کہ کوئی ایسا آدمی جس کے پاس جوتیاں نہ ہو تو وہ موزے پہن سکتا ہے اور ٹخنے کے نیچے سے کاٹ دے اور نہ کوئی ایسا کپڑا پہنو جس میں زعفران یا ورس لگی ہو اور احرام والی عورت منہ پر نقاب نہ ڈالے اور نہ دستانے پہنے، موسیٰ بن عقبہ، اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ، جویریہ اور ابن اسحاق نے نقاب اور دستانوں کے متعلق اس کے متابع حدیث روایت کی ہے اور عبید اللہ کی روایت میں ولاورس کا لفظ ہے اور وہ کہتے تھے کہ احرام والی عورت نقاب نہ ڈالے اور لیث بن ابی سلیم نے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : عبداللہ بن یزید، لیث، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : عمرہ کا بیان

محرم مرد اور عورت کو خوشبو لگانے کی ممانعت کا بیان اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ محرم ورس یا زعفران کا رنگا ہوا کپڑا نہ پہنے۔

جلد : جلد اول حدیث 1723

راوی: قتیبہ، جریر، منصور، حکم، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ وَقَصَتْ

بِرَجُلٍ مُحْرِمٍ نَاقَتُهُ فَقَتَلَتْهُ فَأُتِيَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اغْسِلُوهُ وَكَفِّنُوهُ وَلَا تُغَطُّوا رَأْسَهُ وَلَا تُقَرِّبُوهُ طِيبًا فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يُهِلُّ

قتیبہ، جریر، منصور، حکم، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک محرم شخص کی گردن اس کی اونٹنی نے توڑ دی اور اس کو مار ڈالا اور اسے رسول اللہ کے پاس لایا گیا تو آپ نے فرمایا اس کو غسل دو اور اس کو کفن دو اور اس کا سر نہ ڈھانپو۔ اور اس کو خوشبو کے قریب نہ لے جاؤ اس لئے کہ وہ لبیک کہتا ہوا اٹھایا جائے گا۔

راوی : قتیبہ، جریر، منصور، حکم، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

محرم کے غسل کرنے کا بیان اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا محرم حمام میں داخل...

باب : عمرہ کا بیان

محرم کے غسل کرنے کا بیان اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا محرم حمام میں داخل ہو سکتا ہے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ وعائشہ رضی اللہ عنہا نے محرم کے لئے بدن کھجانے میں کوئی مضائقہ نہ سمجھا۔

جلد : جلد اول حدیث 1724

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، زید بنا اسلم، ابراهیم بن عبد اللہ بن حنین اپنے والد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْعَبَّاسِ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ اخْتَلَفَا بِالْأَبْوَاءِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ وَقَالَ الْمِسْوَرُ لَا يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ فَأَرْسَلَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَبَّاسِ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ بَيْنَ الْقَرْنَيْنِ وَهُوَ يُسْتَرُ بِثَوْبٍ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقُلْتُ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُنَيْنٍ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَبَّاسِ أَسْأَلُكَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَوَضَعَ أَبُو أَيُّوبَ يَدَهُ عَلَى الثَّوْبِ فَطَأْطَأَهُ حَتَّى بَدَا

لِي رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ لِإِنْسَانٍ يَصُبُّ عَلَيْهِ اصْبُبْ فَصَبَّ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ حَرَّكَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ وَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

عبداللہ بن یوسف، مالک، زید بن اسلم، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عباس اور مسور بن مخرمہ میں مقام ابواء میں اختلاف ہوا عبداللہ بن عباس نے کہا کہ محرم اپنا سر دھو سکتا ہے اور مسور نے کہا کہ نہ دھوئے۔ مجھے عبداللہ بن عباس نے ابوایوب انصاری کے پاس بھیجا میں نے انہیں کوئیں کی دو لکڑیاں کے پاس غسل کرتے ہوئے دیکھا اور ایک کپڑے سے آڑ کئے ہوئے تھے میں نے ان کو سلام کیا۔ انہوں نے پوچھا کہ کون ہے؟ میں نے جواب دیا میں عبداللہ بن حنین ہوں۔ عبداللہ بن عباس نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے کہ دریافت کروں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حالت احرام میں کس طرح اپنا سر دھوتے تھے، ابوایوب نے اپنا ہاتھ کپڑے پر رکھا اور اس کو نیچے کیا یہاں تک کہ اس کا سر کھل گیا پھر ایک شخص سے جو پانی ڈال رہا تھا کہا کہ پانی ڈال اس نے ان کے سر پر پانی ڈالا پھر اپنا سر دونوں ہاتھوں سے ملا اور دونوں ہاتھ آگے لے گئے پھر پیچھے لے گئے اور کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح دیکھا ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، زید بن اسلم، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین اپنے والد

محرم کے موزے پہننے کا بیان جب کہ اس کے پاس جوتیاں نہ ہوں۔...

باب : عمرہ کا بیان

محرم کے موزے پہننے کا بیان جب کہ اس کے پاس جوتیاں نہ ہوں۔

جلد : جلد اول   حدیث 1725

راوی: ابوالولید، شعبہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِعَرَفَاتٍ مَنْ لَمْ يَجِدْ النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ الْخُفَّيْنِ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ إِزَارًا

فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ لِلْمُحْرِمِ

ابوالولید، شعبہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو عرفات میں خطبہ دیتے ہوئے سنا کہ جس شخص کے پاس جوتیاں نہ ہو وہ موزے پہن لے اور جس محرم کے پاس تہ بند نہ ہو وہ پائجامہ پہن لے۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : عمرہ کا بیان

محرم کے موزے پہننے کا بیان جب کہ اس کے پاس جوتیاں نہ ہوں۔

جلد : جلد اول   حدیث 1726

راوی: احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سالم، عبداللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنْ الثِّيَابِ فَقَالَ لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْبُرْنُسَ وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ زَعْفَرَانٌ وَلَا وَرْسٌ وَإِنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا حَتَّى يَكُونَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ

احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سالم، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ محرم کون سے کپڑے پہنے؟ آپ نے فرمایا نہ قمیص پہنے اور نہ پائجامہ، نہ عمامہ، اور نہ ٹوپی پہنے اور نہ ایسا کپڑا پہنے جس میں زعفران یا ورس لگی ہو اور اگر اس کے پاس جوتیاں نہ ہوں تو موزے پہن لے اور ان کو ٹخنوں سے نیچا کر لے۔

راوی: احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سالم، عبداللہ

جس کے پاس تہ بند نہ ہو وہ پائجامہ پہن لے۔...

باب : عمرہ کا بیان

جس کے پاس تہ بند نہ ہو وہ پائجامہ پہن لے۔

جلد : جلد اول حدیث 1727

راوی: آدم، شعبہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ مَنْ لَمْ يَجِدْ الْإِزَارَ فَلْيَلْبَسْ السَّرَاوِيلَ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ الْخُفَّيْنِ

آدم، شعبہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہمیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفات میں خطبہ دیا اور فرمایا کہ جس کے پاس تہ بند نہ ہو وہ پائجامہ پہن لے اور جس کے پاس جوتیاں نہ ہوں وہ موزے پہن لے۔

راوی : آدم، شعبہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ عنہ

محرم کے ہتھیار باندھنے کا بیان اور عکرمہ نے کہا کہ جب دشمن کا خوف ہو تو ہتھیار ب...

باب : عمرہ کا بیان

محرم کے ہتھیار باندھنے کا بیان اور عکرمہ نے کہا کہ جب دشمن کا خوف ہو تو ہتھیار باندھے اور فدیہ دے لیکن فدیہ دینے کے متعلق ان کے متابع حدیث کسی نے روایت نہیں کی۔

جلد : جلد اول حدیث 1728

راوی: عبید اللہ، اسرائیل، ابو اسحق، براء

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ فَأَبَى أَهْلُ مَكَّةَ أَنْ يَدَعُوهُ يَدْخُلُ مَكَّةَ حَتَّى قَاضَاهُمْ لَا يُدْخِلُ مَكَّةَ سِلَاحًا إِلَّا فِي الْقِرَابِ

عبید اللہ، اسرائیل، ابو اسحاق، براء سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ذی قعدہ کے مہینہ میں عمرہ کیا تو مکہ والوں نے آپ کو مکہ میں داخل نہیں ہونے دیا، یہاں تک کہ آپ نے ان لوگوں سے اس شرط پر صلح کی وہ مکہ میں اس حال میں داخل ہوں گے کہ تلواریں نیاموں میں ہوں گی۔

راوی: عبید اللہ، اسرائیل، ابو اسحق، براء

محرم کے موزے پہننے کا بیان جب کہ اس کے پاس جوتیاں نہ ہوں۔...

باب : عمرہ کا بیان

محرم کے موزے پہننے کا بیان جب کہ اس کے پاس جوتیاں نہ ہوں۔

جلد : جلد اول حدیث 1729

راوی: مسلم، وھیب، ابن طاؤس اپنے والد سے وہ ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ الْمَنَازِلِ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ هُنَّ لَهُنَّ وَلِكُلِّ آتٍ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِهِمْ مِمَّنْ أَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَمَنْ كَانَ دُونَ ذَلِكَ فَمِنْ حَيْثُ أَنْشَأَ حَتَّى أَهْلُ مَكَّةَ مِنْ مَكَّةَ

مسلم، وہیب، ابن طاؤس اپنے والد سے وہ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ والوں کے لیے ذوالحلیفہ اور اہل نجد کے لیے قرآن منازل اور اہل یمن کے لیے یلملم میقات مقرر کیے یہ وہاں کے رہنے والوں کے لیے بھی اور ان کے لیے بھی میقات ہیں جو ان کے علاوہ دوسری جگہوں سے حج یا عمرہ کے ارادے سے آئیں اور جو شخص ان جگہوں کے اندر رہنے والا ہو تو وہ وہیں سے احرام باندھ لیں جہاں سے نکلے یہاں تک کہ اہل مکہ، مکہ ہی سے احرام باندھ کر نکلے۔

راوی : مسلم، وہیب، ابن طاؤس اپنے والد سے وہ ابن عباس

حرم اور مکہ میں بغیر احرام باندھے ہوئے داخل ہونے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عن...

باب : عمرہ کا بیان

حرم اور مکہ میں بغیر احرام باندھے ہوئے داخل ہونے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ بغیر احرام باندھے ہوئے داخل ہوئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام باندھنے کا حکم اس شخص کو دیا جو حج اور عمرہ کا ارادہ کرے اور لکڑیاں بیچنے والوں اور ان کے علاوہ دوسرے لوگوں کا تذکرہ نہیں کیا۔

جلد : جلد اول حدیث 1730

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَائَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ ابْنَ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے سال اس حال میں داخل ہوئے کہ آپ خود پہنے ہوئے تھے جب آپ نے اس کو اتارا تو ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ ابن خطل کعبہ کے پردہ سے لٹکا ہوا ہے آپ نے فرمایا کہ اسے قتل کر دو۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

ناواقفیت میں کوئی شخص قمیص پہنے ہوئے احرام باندھ لے، اور عطاء نے کہا کہ اگر ناوا...

باب : عمرہ کا بیان

ناواقفیت میں کوئی شخص قمیص پہنے ہوئے احرام باندھ لے، اور عطاء نے کہا کہ اگر ناواقفیت میں یا بھول کر خوشبو لگائے یا کپڑا پہنے تو اس پر کفارہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1731

راوی: ابوالولید، ہمام، عطاء، صفوان بن یعلی،

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَطَائٌ قَالَ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ عَلَيْهِ جُبَّةٌ فِيهِ أَثَرُ صُفْرَةٍ أَوْ نَحْوُهُ كَانَ عُمَرُ يَقُولُ لِي تُحِبُّ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ أَنْ تَرَاهُ فَنَزَلَ عَلَيْهِ ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَقَالَ اصْنَعْ فِي عُمْرَتِكَ مَا تَصْنَعُ فِي حَجِّكَ وَعَضَّ رَجُلٌ يَدَ رَجُلٍ يَعْنِي فَانْتَزَعَ ثَنِيَّتَهُ فَأَبْطَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوالولید، ہمام، عطاء، صفوان بن یعلی، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا کہ ایک آدمی آپ کے پاس آیا جو چوغہ پہنے ہوئے تھا جس پر زرد خوشبو یا اسی قسم کی چیز کا نشان تھا اور عمر رضی اللہ عنہ مجھ سے کہتے تھے کیا تم پسند کرتے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی اتر رہی ہو تو اس وقت دیکھو، چنانچہ آپ پر وحی نازل ہوئی پھر وہ کیفت زائل ہو گئی تو آپ نے فرمایا کہ اپنے عمرے میں وہی کام کرو جو تم اپنے حج میں کرتے ہو اور ایک شخص نے دوسرے کے ہاتھ میں دانت سے کاٹا اسنے ہاتھ کھینچ لیا تو دوسرے کا دانت اکھڑ گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو باطل قرار دیا یعنی کچھ معاوضہ نہیں دلایا۔

راوی : ابوالولید، ہمام، عطاء، صفوان بن یعلی،

باب : عمرہ کا بیان

محرم کا بیان جو عرفات میں مر جائے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حکم دیا کہ اسکی طرف سے حج کر کے باقی ارکان ادا کئے جائیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1732

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن یزید، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ وَاقِفٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ إِذْ وَقَعَ عَنْ رَاحِلَتِهِ فَوَقَصَتْهُ أَوْ قَالَ فَأَقْعَصَتْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ أَوْ قَالَ ثَوْبَيْهِ وَلَا تُحَنِّطُوهُ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلَبِّي

سلیمان بن حرب، حماد بن یزید، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عرفہ میں کھڑا تھا وہ اپنی سواری سے گر پڑا تو اس کی سواری نے اس کی گردن توڑ دی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسکو پانی اور بیری سے غسل دو اور دو کپڑوں میں یا یہ فرمایا کہ اس کے دو کپڑوں میں کفن دو اور نہ تو اس کو خوشبو لگاؤ اور نہ اس کا سر ڈھانپو۔ اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن لبیک کہتا ہوا اٹھائے گا۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن یزید، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : عمرہ کا بیان

محرم کا بیان جو عرفات میں مر جائے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حکم دیا کہ اسکی طرف سے حج کر کے باقی ارکان ادا کئے جائیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1733

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ وَاقِفٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ إِذْ وَقَعَ عَنْ رَاحِلَتِهِ فَوَقَصَتْهُ أَوْ قَالَ فَأَوْقَصَتْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ وَلَا تَمَسُّوهُ طِيبًا وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ وَلَا تُحَنِّطُوهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اس اثناء میں ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عرفہ میں کھڑا تھا کہ اچانک وہ اپنی سواری سے گر پڑا اس سواری نے اس کی گردن توڑ دی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو پانی اور بیری سے غسل دو، اس کو دو کپڑوں میں کفن دو اس کو خوشبو نہ لگاؤ اور نہ اس کے سر کو ڈھانپو اور نہ اسے حنوط لگاؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن لبیک کہتا ہوا اٹھائے گا۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

محرم جب مر جائے تو اس کی تجہیز و تکفین کے طریقوں کا بیان۔...

باب : عمرہ کا بیان

محرم جب مر جائے تو اس کی تجہیز و تکفین کے طریقوں کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1734

راوی: یعقوب بن ابراہیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا

كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَصَتْهُ نَاقَتُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَلَا تَمَسُّوهُ بِطِيبٍ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

یعقوب بن ابراہیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس کی اونٹنی نے اس کی گردن توڑ دی اور وہ مر گیا اس حال میں کہ وہ محرم تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو پانی اور بیری سے غسل دو اور کپڑوں میں اسے کفن دو اور اسے خوشبو نہ لگاؤ اور نہ اس کا سر ڈھانپو اور نہ اسے حنوط لگاؤ اس لیے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو لبیک کہتا ہوا اٹھائے گا۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

میت کی طرف سے حج اور نذروں کے پورا کرنے کا بیان اور مرد کا اپنی بیوی کی طرف سے ح...

باب : عمرہ کا بیان

میت کی طرف سے حج اور نذروں کے پورا کرنے کا بیان اور مرد کا اپنی بیوی کی طرف سے حج کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1735

راوی: موسی بن اسمعیل، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ امْرَأَةً مِنْ جُهَيْنَةَ جَائَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ أُمِّي نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ فَلَمْ تَحُجَّ حَتَّى مَاتَتْ أَفَأَحُجُّ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ حُجِّي عَنْهَا أَرَأَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّكِ دَيْنٌ أَكُنْتِ قَاضِيَةً اقْضُوا اللهَ فَاللهُ أَحَقُّ بِالْوَفَاءِ

موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جہینہ کی ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ میری ماں نے حج کی نذر مانی تھی لیکن وہ حج نہ کر سکی اور مر گئی تو کیا میں اس

کی طرف سے حج کروں؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں! اس کی طرف سے حج کر اگر تیری ماں پر کوئی قرض ہوتا تو کیا اسے ادا نہ کرتی؟ اللہ تعالی کا حق تو اور بھی پورا کئے جانے کا مستحق ہے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

اس شخص کی طرف سے حج کرنے کا بیان جو سواری پر بیٹھ نہ سکے۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

اس شخص کی طرف سے حج کرنے کا بیان جو سواری پر بیٹھ نہ سکے۔

جلد : جلد اول حدیث 1736

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، ابن شہاب، سلیمان بن یسار، حضرت ابن عباس، فضل بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّ امْرَأَةً ح حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ جَائَتْ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ عَلَى عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى الرَّاحِلَةِ فَهَلْ يَقْضِي عَنْهُ أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ

ابوعاصم، ابن جریج، ابن شہاب، سلیمان بن یسار، حضرت ابن عباس، فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، ح، (دوسری سند) موسیٰ بن اسماعیل، عبدالعزیز بن ابی سلمہ، بن شہاب، سلیمان بن یسار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حجۃ الوداع کے سال قبیلہ خثعم کی ایک عورت آئی اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ماں باپ پر حج اس حال میں فرض ہوا ہے کہ وہ بہت بوڑھا ہو گیا ہے اور سواری پر سیدھا نہیں بیٹھ سکتا اگر میں اس کی طرف حج کروں تو کیا حج ادا ہو جائے گا؟ آپ نے فرمایا ہاں!

راوی: ابو عاصم، ابن جریج، ابن شہاب، سلیمان بن یسار، حضرت ابن عباس، فضل بن عباس رضی اللہ عنہ

عورت کا اپنے شوہر کی طرف سے حج کرنے کا بیان۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

عورت کا اپنے شوہر کی طرف سے حج کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول **حدیث** 1737

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، سلیمان بن یسار، عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ الْفَضْلُ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَتْ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمَ فَجَعَلَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَتَنْظُرُ إِلَيْهِ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْرِفُ وَجْهَ الْفَضْلِ إِلَى الشِّقِّ الْآخَرِ فَقَالَتْ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَثْبُتُ عَلَى الرَّاحِلَةِ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ وَذَلِكَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، سلیمان بن یسار، عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ فضل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سوار تھے کہ ایک عورت قبیلہ خثعم کی آئی فضل اسکی طرف دیکھنے لگے اور وہ عورت ان کی طرف دیکھنے لگی نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کا رخ دوسری طرف پھیر دیتے، اس عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے باپ پر حج اس حال میں فرض ہے کہ وہ اپنی سواری پر بیٹھ نہیں سکتا، کیا میں اس کی طرف سے حج کروں؟ آپ نے فرمایا ہاں! یہ حجۃ الوداع کا واقعہ ہے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، سلیمان بن یسار، عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

بچوں کے حج کرنے کا بیان۔...

باب : عمرہ کا بیان

بچوں کے حج کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1738

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، عبید اللہ بن عبداللہ بن ابی زید

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ بَعَثَنِي أَوْ قَدَّمَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الثَّقَلِ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ

ابوالنعمان، حماد بن زید، عبید اللہ بن عبداللہ بن ابی زید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سامان کے ساتھ مزدلفہ سے رات کے وقت بھیجا۔

راوی : ابوالنعمان، حماد بن زید، عبید اللہ بن عبداللہ بن ابی زید

باب : عمرہ کا بیان

بچوں کے حج کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1739

راوی: اسحق، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب کے بھتیجے، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ أَقْبَلْتُ وَقَدْ نَاهَزْتُ الْحُلُمَ أَسِيرُ عَلَى أَتَانٍ لِي وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يُصَلِّي بِمِنًى حَتَّى سِرْتُ بَيْنَ يَدَيْ بَعْضِ الصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ نَزَلْتُ عَنْهَا فَرَتَعَتْ فَصَفَفْتُ مَعَ النَّاسِ وَرَائَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِمِنًى فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

اسحاق، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب کے بھتیجے، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن عباس نے بیان کیا کہ میں بلوغ کے قریب تھا اپنی ایک گدھی پر سوار ہو کر آیا اور رسول اللہ منیٰ میں کھڑے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے۔ میں چلتا رہا یہاں تک کہ صف اول کے سامنے سے گزر گیا پھر میں گدھی پر سے اترا وہ چرتی رہی۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے لوگوں کے ساتھ صف میں شریک ہو گیا اور یونس نے ابن شہاب سے روایت کیا کہ یہ حجۃ الوداع میں ہوا۔

راوی : اسحق، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب کے بھتیجے، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود

باب : عمرہ کا بیان

بچوں کے حج کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1740

راوی: عبدالرحمن بن یونس، حاتم بن اسعیل، محمد بن یوسف، سائب بن یزید

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حُجَّ بِي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنُ سَبْعِ سِنِينَ

عبد الرحمن بن یونس، حاتم بن اسماعیل، محمد بن یوسف، سائب بن یزید سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کرایا گیا اور اس وقت میری عمر سات برس کی ہوگی۔

راوی : عبد الرحمن بن یونس، حاتم بن اسمعیل، محمد بن یوسف، سائب بن یزید

باب : عمرہ کا بیان

بچوں کے حج کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1741

راوی: عمرو بن زارہ، قاسم بن مالک، جعید بن عبد الرحمن

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ الْجُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقُولُ لِلسَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ وَكَانَ قَدْ حُجَّ بِهِ فِي ثَقَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن زارہ، قاسم بن مالک، جعید بن عبد الرحمن سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عمر بن عبد العزیز کو سائب بن یزید سے یہ کہتے ہوئے سنا کہ ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامان میں (بال بچوں) میں حج کرایا گیا۔

راوی : عمرو بن زارہ، قاسم بن مالک، جعید بن عبد الرحمن

عورتوں کے حج کرنے کا بیان اور مجھ سے احمد بن محمد نے بیان کیا کہ مجھ سے ابراہیم،...

باب : عمرہ کا بیان

عورتوں کے حج کرنے کا بیان اور مجھ سے احمد بن محمد نے بیان کیا کہ مجھ سے ابراہیم، انہوں نے اپنے والد اور انہوں نے ان کے دادا سے روایت کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے آخری حج میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کو حج کرنے کی اجازت دی اور ان کے ساتھ عثمان بن عفان اور عبد الرحمن کو بھیجا۔

جلد : جلد اول حدیث 1742

راوی: مسدد، عبد الواحد، حبیب بن ابی عمرہ، عائشہ رضی اللہ عنہا بن طلحہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ قَالَ حَدَّثَتْنَا عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا نَغْزُو وَنُجَاهِدُ مَعَكُمْ فَقَالَ لَكِنَّ أَحْسَنَ الْجِهَادِ وَأَجْمَلَهُ الْحَجُّ حَجٌّ مَبْرُورٌ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَلَا أَدَعُ الْحَجَّ بَعْدَ إِذْ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، عبدالواحد، حبیب بن ابی عمرہ، عائشہ رضی اللہ عنہا بن طلحہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم لوگ آپ کے ساتھ غزوہ یا جہاد نہ کریں؟ تو آپ نے تمہارے لئے سب سے بہتر اور عمدہ جہاد حج مقبول ہے حضرت عائشہ کہتی تھیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سننے کے بعد میں حج کو کبھی نہ چھوڑوں گی۔

راوی : مسدد، عبدالواحد، حبیب بن ابی عمرہ، عائشہ رضی اللہ عنہابن طلحہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بچوں کے حج کرنے کا بیان۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

بچوں کے حج کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　**حدیث** 1743

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، عمرو ابومعبد، (ابن عباس کے غلام) حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ بَعَثَنِي أَوْ قَدَّمَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الثَّقَلِ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ

ابوالنعمان، حماد بن زید، عمرو ابومعبد، (ابن عباس کے غلام) حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت صرف ایسے رشتہ دار کے ساتھ سفر کرے جس سے نکاح حرام ہو اور عورت کے پاس کوئی شخص نہ جائے مگر اس

حال میں کہ اس کے پاس کوئی محرم موجود ہو ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ میں فلاں لشکر میں جانا چاہتا ہوں اور میری بیوی حج کو جانا چاہتی ہے آپ نے فرمایا تو اپنی بیوی کے ساتھ جا۔

راوی : ابوالنعمان، حماد بن زید، عمرو ابو معبد، (ابن عباس کے غلام) حضرت ابن عباس

عورتوں کے حج کرنے کا بیان اور مجھ سے احمد بن محمد نے بیان کیا کہ مجھ سے ابراہیم، ...

باب : عمرہ کا بیان

عورتوں کے حج کرنے کا بیان اور مجھ سے احمد بن محمد نے بیان کیا کہ مجھ سے ابراہیم، انہوں نے اپنے والد اور انہوں نے ان کے دادا سے روایت کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے آخری حج میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کو حج کرنے کی اجازت دی اور ان کے ساتھ عثمان بن عفان اور عبدالرحمن کو بھیجا۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1744

راوی: عبدان، یزید بن زریع، حبیب، معلم، عطاء ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ أَخْبَرَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا رَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حَجَّتِهِ قَالَ لِأُمِّ سِنَانٍ الْأَنْصَارِيَّةِ مَا مَنَعَكِ مِنْ الْحَجِّ قَالَتْ أَبُو فُلَانٍ تَعْنِي زَوْجَهَا كَانَ لَهُ نَاضِحَانِ حَجَّ عَلَى أَحَدِهِمَا وَالْآخَرُ يَسْقِي أَرْضًا لَنَا قَالَ فَإِنَّ عُمْرَةً فِي رَمَضَانَ تَقْضِي حَجَّةً أَوْ حَجَّةً مَعِي رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبدان، یزید بن زریع، حبیب، معلم، عطاء ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے حج سے واپس ہو رہے تھے تو ام سنان انصاریہ سے فرمایا تم کو حج سے کس چیز نے باز رکھا؟ اس نے جواب دیا کہ فلاں کے باپ یعنی میرے شوہر نے اس کے پانی لادنے کے دو اونٹ تھے، ان میں سے ایک پر وہ حج کرنے گیا اور دوسرا ہماری زمین میں پانی پہنچاتا ہے۔ آپ نے فرمایا رمضان میں عمرہ کرنا ایک حج کے برابر ہے میرے ساتھ حج کے برابر ہے۔ ابن جریج نے عطاء سے روایت کیا ہے میں نے

ابن عباس سے سنا ہے، انہوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے اور عبید اللہ بن عبد الکریم سے انہوں نے عطاء سے انہوں نے جابر سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : عبدان، یزید بن زریع، حبیب، معلم، عطاء ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : عمرہ کا بیان

عورتوں کے حج کرنے کا بیان اور مجھ سے احمد بن محمد نے بیان کیا کہ مجھ سے ابراہیم، انہوں نے اپنے والد اور انہوں نے ان کے دادا سے روایت کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے آخری حج میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کو حج کرنے کی اجازت دی اور ان کے ساتھ عثمان بن عفان اور عبد الرحمن کو بھیجا۔

جلد : جلد اول حدیث 1745

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، قزعہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ مَوْلَى زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ وَقَدْ غَزَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ غَزْوَةً قَالَ أَرْبَعٌ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ يُحَدِّثُهُنَّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْجَبْنَنِي وَآنَقْنَنِي أَنْ لَا تُسَافِرَ امْرَأَةٌ مَسِيرَةَ يَوْمَيْنِ لَيْسَ مَعَهَا زَوْجُهَا أَوْ ذُو مَحْرَمٍ وَلَا صَوْمَ يَوْمَيْنِ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي وَمَسْجِدِ الْأَقْصَى

سلیمان بن حرب، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، قزعہ (زیاد کے غلام) بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابوسعید سے سنا اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بارہ غزوہ کئے تھے انہوں نے کہا کہ چار باتیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہیں، یا کہا کہ چار باتیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے تھے، مجھے چار باتیں بہت پسند آئیں، اول یہ کہ کوئی عورت دو دن کا سفر اس حال میں نہ کرے کہ اس کے ساتھ اس کا شوہر یا محرم نہ ہو۔ دوسرے یہ کہ عید الفطر اور عید الاضحی کے دن روزے نہ رکھے۔ تیسرے یہ کہ دو نمازوں کے بعد نماز نہ پڑھے۔ یعنی عصر کے بعد جب تک آفتاب غروب نہ ہو جائے اور فجر کے بعد جب تک آفتاب طلوع نہ ہو جائے۔

چوتھے یہ کہ مسجد حرام اور میری مسجد اور مسجد اقصیٰ کے سوا کسی مسجد کی طرف سامان سفر نہ باندھے۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، قزعہ

کعبہ کی طرف پیدل جانے کی نذر ماننے کا بیان۔...

باب : عمرہ کا بیان

کعبہ کی طرف پیدل جانے کی نذر ماننے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1746

راوی: ابن سلام، فزاری، حمید طویل، ثابت انس

حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا الْفَزَارِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ قَالَ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى شَيْخًا يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ قَالَ مَا بَالُ هَذَا قَالُوا نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ قَالَ إِنَّ اللهَ عَنْ تَعْذِيبِ هَذَا نَفْسَهُ لَغَنِيٌّ وَأَمَرَهُ أَنْ يَرْكَبَ

ابن سلام، فزاری، حمید طویل، ثابت انس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بوڑھے کو دیکھا جو اپنے بیٹوں کے سہارے چل رہا تھا۔ آپ نے فرمایا اس کا کیا حال ہے لوگوں نے عرض کیا اس نے پیدل چل کر کعبہ جانے کی نذر مانی تھی۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نفس کو عذاب میں مبتلا کرنے سے بے نیاز ہے اور اس کو سوار ہو جانے کا حکم دیا۔

راوی : ابن سلام، فزاری، حمید طویل، ثابت انس

باب : عمرہ کا بیان

کعبہ کی طرف پیدل جانے کی نذر ماننے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1747

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام بن یوسف، ابن جریج، سعید بن ابی ایوب، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبه بن عامر

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ نَذَرَتْ أُخْتِي أَنْ تَمْشِيَ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ وَأَمَرَتْنِي أَنْ أَسْتَفْتِيَ لَهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَيْتُهُ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتَمْشِ وَلْتَرْكَبْ قَالَ وَكَانَ أَبُو الْخَيْرِ لَا يُفَارِقُ عُقْبَةَ

ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، ابن جریج، سعید بن ابی ایوب، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میری بہن نے خانہ کعبہ تک پیدل چل کر جانے کی نذر مانی اور مجھے حکم دیا کہ میں اس کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ دریافت کروں۔ چنانچہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا کہ پیدل چلے اور سوار بھی ہو جائے اور ابوالخیر ہمیشہ عقبہ کے ساتھ رہتے تھے۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام بن یوسف، ابن جریج، سعید بن ابی ایوب، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر

باب : عمرہ کا بیان

کعبہ کی طرف پیدل جانے کی نذر ماننے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1748

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، یحیی بن ایوب، یزید، ابوالخیر، عقبه

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

ابوعاصم، ابن جریج، یحیی بن ایوب، یزید، ابوالخیر، عقبہ سے (یہ حدیث) اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

راوی : ابوعاصم، ابن جریج، یحیی بن ایوب، یزید، ابوالخیر، عقبہ

مدینہ کے حرم کا بیان۔...

باب : عمرہ کا بیان

مدینہ کے حرم کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1749

راوی: ابوالنعمان، ثابت بن یزید، عاصم، ابوعبدالرحمن احول، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَحْوَلُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَدِينَةُ حَرَمٌ مِنْ كَذَا إِلَى كَذَا لَا يُقْطَعُ شَجَرُهَا وَلَا يُحْدَثُ فِيهَا حَدَثٌ مَنْ أَحْدَثَ حَدَثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

ابوالنعمان، ثابت بن یزید، عاصم، ابوعبدالرحمن احول، انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ مدینہ یہاں سے وہاں تک حرم ہے، اس کا درخت نہ کاٹا جائے اور نہ اس میں کوئی بدعت کی جائے، جس نے اس میں کوئی بدعت کی، تو اس پر اللہ فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

راوی : ابوالنعمان، ثابت بن یزید، عاصم، ابوعبدالرحمن احول، انس رضی اللہ عنہ

باب : عمرہ کا بیان

مدینہ کے حرم کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1750

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، ابوالتیاح، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَأَمَرَ بِبِنَائِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا بَنِي النَّجَّارِ ثَامِنُونِي فَقَالُوا لَا نَطْلُبُ ثَمَنَهُ إِلَّا إِلَى اللَّهِ فَأَمَرَ بِقُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَنُبِشَتْ ثُمَّ بِالْخَرَبِ فَسُوِّيَتْ وَبِالنَّخْلِ فَقُطِعَ فَصَفُّوا النَّخْلَ قِبْلَةَ الْمَسْجِدِ

ابومعمر، عبدالوارث، ابوالتیاح، انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں پہنچے اور مسجد بنانے کا حکم دیا تو فرمایا اے بنی نجار مجھ سے زمین کی قیمت لے لو، انہوں نے کہا کہ اس کی قیمت ہم صرف اللہ سے لیں گے، پھر مشرکین کی قبروں کو کھودنے کا حکم دیا تو وہ کھودی گئیں، پھر ویرانے کے متعلق حکم دیا تو اس کو ہموار کیا اور درختوں کے کاٹنے کا حکم دیا تو وہ کاٹ ڈالے گئے اور مسجد کے قبلہ کی سمت میں صف کے طور پر رکھ دئے گئے۔

راوی : ابومعمر، عبدالوارث، ابوالتیاح، انس رضی اللہ عنہ

باب : عمرہ کا بیان

مدینہ کے حرم کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1751

راوی: اسمعیل بن عبداللہ، برادر اسمعیل، (عبدالحمید) سلیمان، عبید اللہ، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُرِّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْ الْمَدِينَةِ عَلَى لِسَانِي قَالَ وَأَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي حَارِثَةَ فَقَالَ أَرَاكُمْ يَا بَنِي حَارِثَةَ قَدْ خَرَجْتُمْ مِنْ الْحَرَمِ ثُمَّ الْتَفَتَ فَقَالَ بَلْ أَنْتُمْ فِيهِ

اسمعیل بن عبداللہ، برادر اسماعیل، (عبدالحمید) سلیمان، عبید اللہ، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کے سنگلاخ میدانوں کا درمیانی مقام میری زبان سے حرام کیا گیا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم بنی حارثہ کے پاس آئے تو فرمایا کہ اے بنی حارثہ میں سمجھتا ہوں کہ تم حرم کے باہر ہو گئے، پھر آپ نے ادھر ادھر دیکھا تو فرمایا کہ نہیں تم حرم کے اندر رہو۔

راوی : اسمعیل بن عبداللہ، برادر اسمعیل، (عبدالحمید) سلیمان، عبید اللہ، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : عمرہ کا بیان

مدینہ کے حرم کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1752

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، اعمش، ابراہیم تیمی اپنے والد سے وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ مَا عِنْدَنَا شَيْءٌ إِلَّا كِتَابُ اللهِ وَهَذِهِ الصَّحِيفَةُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ حَرَمٌ مَا بَيْنَ عَائِرٍ إِلَى كَذَا مَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَقَالَ ذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَمَنْ تَوَلَّى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

محمد بن بشار، عبد الرحمن، سفیان، اعمش، ابراہیم تیمی اپنے والد سے وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا میرے پاس تو صرف اللہ کی کتاب اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ صحیفہ ہے (جس میں لکھا ہے) مدینہ عائر سے لے کر فلاں فلاں مقامات تک حرم ہے جو شخص اس جگہ میں کوئی بات نکالے یا کسی بدعتی کو پناہ دے تو اس پر اللہ تعالی کی لعنت اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، نہ اس کی فرض عبادت مقبول ہے اور نہ نفل اور آپ نے فرمایا مسلمانوں کا ذمہ ایک ہے جو شخص کسی مسلمان کا عہد توڑے، اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، نہ تو اس کی فرض عبادت مقبول ہو گی اور نہ نفل اور جو شخص اپنے مالک کی اجازت کے بغیر کسی قوم سے سوالات کرے تو اس پر اللہ تعالی اور اس کے تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اس کی نہ تو کوئی فرض عبادت مقبول ہو گی اور نہ نفل عبادت۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن، سفیان، اعمش، ابراہیم تیمی اپنے والد سے وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ

مدینہ کی فضیلت اور اس کا بیان کہ وہ برے آدمی کو نکال دیتا ہے۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

مدینہ کی فضیلت اور اس کا بیان کہ وہ برے آدمی کو نکال دیتا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1753

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، ابوالحباب، سعید بن یسار حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحُبَابِ سَعِيدَ بْنَ يَسَارٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ بِقَرْيَةٍ تَأْكُلُ الْقُرَى يَقُولُونَ يَثْرِبُ وَهِيَ الْمَدِينَةُ تَنْفِي النَّاسَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، ابو الحباب، سعید بن یسار حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے ایسے شہر جانے کا حکم دیا گیا جو دوسرے شہروں کو کھا جائے، منافق لوگ اس کو یثرب کہتے ہیں

اس کا نام مدینہ ہے اور برے لوگوں کو اس طرح دور کر دے گا جس طرح بھٹی لوہے کا میل دور کرتی ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، ابوالحباب، سعید بن یسار حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

مدینہ طابہ ہے۔ (صحیح مسلم کی روایت کے مطابق طابہ مدینہ کا یہ نام خود اللہ تعالی...

باب : عمرہ کا بیان

مدینہ طابہ ہے۔ (صحیح مسلم کی روایت کے مطابق طابہ مدینہ کا یہ نام خود اللہ تعالی نے رکھا ہے۔ اور علماء نے لکھا ہے کہ مدینہ کی مٹی، آب وہوا اور وہاں پائی جانے والی ایک خاص قسم کی خوشبو کی وجہ سے یہ نام رکھا گیا اس کے علاوہ بھی مدینہ کے کئی نام ہیں، طیبہ، مطیبہ، مسکینہ، دار، جابر، مجبور، منیرہ، یثرب، مدری، محبوبہ وغیرہ۔ بعض حضرات نے مدینہ کے ناموں کی تعداد چالیس لکھی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1754

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان، عمرو بن یحیی، عباس بن سهل بن سعد، ابوحمید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَقْبَلْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ تَبُوكَ حَتَّى أَشْرَفْنَا عَلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ هَذِهِ طَابَةٌ

خالد بن مخلد، سلیمان، عمرو بن یحیی، عباس بن سہل بن سعد، ابوحمید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تبوک میں سے واپس آئے یہاں تک جب مدینہ کے قریب پہنچے تو آپ نے فرمایا یہ طابہ ہے۔

راوی : خالد بن مخلد، سلیمان، عمرو بن یحیی، عباس بن سہل بن سعد، ابوحمید رضی اللہ عنہ

مدینہ کے دونوں پتھریلے میدانوں کا بیان۔...

باب : عمرہ کا بیان

مدینہ کے دونوں پتھریلے میدانوں کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1755

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالك، ابن شہاب، سعید بن مسیب حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لَوْ رَأَيْتُ الظِّبَاءَ بِالْمَدِينَةِ تَرْتَعُ مَا ذَعَرْتُهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا حَرَامٌ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ اگر میں مدینہ میں ہرن چرتا دیکھوں تو اس کو نہ ڈراؤں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اس کے دونوں پتھریلے میدانوں کے درمیان کا حصہ حرام ہے

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ

اس شخص کا بیان جو مدینہ سے نفرت کرے۔...

باب : عمرہ کا بیان

اس شخص کا بیان جو مدینہ سے نفرت کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1756

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، سعید بن مسیب، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَتْرُكُونَ الْمَدِينَةَ عَلَى خَيْرِ مَا كَانَتْ لَا يَغْشَاهَا إِلَّا الْعَوَافِ يُرِيدُ عَوَافِيَ السِّبَاعِ وَالطَّيْرِ وَآخِرُ مَنْ يُحْشَرُ رَاعِيَانِ مِنْ مُزَيْنَةَ يُرِيدَانِ الْمَدِينَةَ يَنْعِقَانِ بِغَنَمِهِمَا فَيَجِدَانِهَا وَحْشًا حَتَّى إِذَا بَلَغَا ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ خَرَّا عَلَى وُجُوهِهِمَا

ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم لوگ مدینہ کو اچھے حال میں چھوڑو گے۔ پھر وہاں وحشی جانور یعنی درندے اور چرندے ہی چھاجائیں گے اور آخر میں مزینہ کے دو چرواہے مدینہ آئیں گے تاکہ اپنی بکریاں ہانک کرلے جائیں تو وہاں صرف وحشی جانور پائیں گے، پھر جب ثنیۃ الوداع پر پہنچیں گے تو اپنے منہ کے بل گر جائیں گے

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : عمرہ کا بیان

اس شخص کا بیان جو مدینہ سے نفرت کرے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1757

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ھشام بن عروہ، عروہ، عبداللہ بن زبیر، سفیان ابن ابی زھیر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تُفْتَحُ الْيَمَنُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يُبِسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ وَتُفْتَحُ الشَّأْمُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يُبِسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ وَتُفْتَحُ الْعِرَاقُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يُبِسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، عبداللہ بن زبیر، سفیان ابن ابی زہیر سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ملک یمن فتح ہو گا، ایک جماعت سواری کے جانوروں کو ہانکتی ہوئی آئے گی اور وہ لوگ اپنے گھر والوں کو اور ان کو جو ان کا کہنا مانیں گے لاد کرلے جائیں گے حالانکہ اگر انہیں معلوم ہوتا تو مدینہ انکے لئے بہتر تھا اور ملک شام فتح ہو گا تو ایک جماعت سواری کا جانور ہانکتی ہوئی لائے گی اور وہ اپنے گھر والوں کو جو ان کی باتیں مانیں گے ان کو سوار کر کے لے جائیں گے حالانکہ مدینہ ان کے لئے بہتر تھا۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، عبداللہ بن زبیر، سفیان ابن ابی زہیر

ایمان مدینہ کی طرف سمٹ کر آئے گا۔۔۔

باب: عمرہ کا بیان

ایمان مدینہ کی طرف سمٹ کر آئے گا۔

جلد : جلد اول حدیث 1758

راوی: ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْإِيمَانَ لَيَأْرِزُ إِلَى الْمَدِينَةِ كَمَا تَأْرِزُ الْحَيَّةُ إِلَى جُحْرِهَا

ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایمان مدینہ کی طرف سمٹ کر آئے گا جس طرح سانپ اپنے بل میں سمٹ

آتا ہے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اہل مدینہ سے فریب کرنے والوں کے گناہ کا بیان۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

اہل مدینہ سے فریب کرنے والوں کے گناہ کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1759

راوی : حسین بن حریث، فضل، جعید، عائشہ بنت سعد، سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ عَنْ جُعَيْدٍ عَنْ عَائِشَةَ هِيَ بِنْتُ سَعْدٍ قَالَتْ سَمِعْتُ سَعْدًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَكِيدُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَحَدٌ إِلَّا انْمَاعَ كَمَا يَنْمَاعُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ

حسین بن حریث، فضل، جعید، عائشہ بنت سعد، سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اہل مدینہ سے جو شخص بھی فریب کرے گا وہ اس طرح گھل جائے گا جس طرح نمک پانی میں گھل جاتا ہے۔

راوی : حسین بن حریث، فضل، جعید، عائشہ بنت سعد، سعد رضی اللہ عنہ

مدینہ کے محلوں کا بیان۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

مدینہ کے محلوں کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1760

راوی: علی، سفیان، ابن شہاب، عروہ، اسامہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ سَمِعْتُ أُسَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَشْرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُطُمٍ مِنْ آطَامِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ هَلْ تَرَوْنَ مَا أَرَى إِنِّي لَأَرَى مَوَاقِعَ الْفِتَنِ خِلَالَ بُيُوتِكُمْ كَمَوَاقِعِ الْقَطْرِ تَابَعَهُ مَعْمَرٌ وَسُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ

علی، سفیان، ابن شہاب، عروہ، اسامہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کے ایک اونچے مکان (محل) پر چڑھے تو آپ نے فرمایا کیا تم دیکھتے ہو جو میں دیکھ رہا ہوں میں تمہارے گھروں کے درمیان فتنوں کی جگہ دیکھ رہا ہوں، جس طرح بارش کے قطروں کے گرنے کی جگہ معمر اور سلیمان کثیر نے زہری سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : علی، سفیان، ابن شہاب، عروہ، اسامہ

دجال مدینہ میں داخل نہیں ہو گا۔...

باب : عمرہ کا بیان

دجال مدینہ میں داخل نہیں ہو گا۔

جلد : جلد اول حدیث 1761

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ رُعْبُ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ لَهَا يَوْمَئِذٍ سَبْعَةُ أَبْوَابٍ عَلَى كُلِّ بَابٍ مَلَكَانِ

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے وہ ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا مدینہ میں مسیح دجال کا خوف نہ ہو گا اس زمانہ میں مدینہ کے سات دروازے ہوں گے اور ہر دروازہ پر دو فرشتے ہوں گے۔

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد

باب : عمرہ کا بیان

دجال مدینہ میں داخل نہیں ہو گا۔

جلد : جلد اول حدیث 1762

راوی: اسمعیل، مالک، نعیم بن عبداللہ مجمر، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجْمِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْقَابِ الْمَدِينَةِ مَلَائِكَةٌ لَا يَدْخُلُهَا الطَّاعُونُ وَلَا الدَّجَّالُ

اسمعیل، مالک، نعیم بن عبد اللہ مجمر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ کے دروازوں پر فرشتے ہوں گے وہاں نہ تو طاعون اور نہ دجال داخل ہو گا۔

راوی : اسمعیل، مالک، نعیم بن عبد اللہ مجمر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : عمرہ کا بیان

دجال مدینہ میں داخل نہیں ہو گا۔

جلد : جلد اول حدیث 1763

راوی: ابراهیم بن منذر، ولید، ابوعمرو، اسحاق، انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنْ بَلَدٍ إِلَّا سَيَطَؤُهُ الدَّجَّالُ إِلَّا مَكَّةَ وَالْمَدِينَةَ لَيْسَ لَهُ مِنْ نِقَابِهَا نَقْبٌ إِلَّا عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ صَافِّينَ يَحْرُسُونَهَا ثُمَّ تَرْجُفُ الْمَدِينَةُ بِأَهْلِهَا ثَلَاثَ رَجَفَاتٍ فَيُخْرِجُ اللهُ كُلَّ كَافِرٍ وَمُنَافِقٍ

ابراہیم بن منذر، ولید، ابو عمرو، اسحاق، انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کوئی شہر ایسا نہیں ہے جس کو دجال پامال نہ کرے گا مگر مدینہ اور مکہ کہ وہاں داخل ہونے کے جتنے راستے ہیں ان پر فرشتے صف بستہ ہوں گے اور ان کی نگرانی کریں گے۔ پھر مدینہ کی زمین مدینہ والوں تین بار کانپے گی اللہ تعالی ہر کافر اور منافق کو وہاں سے باہر کر دے گا۔

راوی : ابراہیم بن منذر، ولید، ابو عمرو، اسحاق، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : عمرہ کا بیان

دجال مدینہ میں داخل نہیں ہو گا۔

جلد : جلد اول حدیث 1764

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شهاب، عبید الله بن عبد الله بن عتبه، حضرت ابوسعید خدری رضی الله عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا

سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا طَوِيلًا عَنْ الدَّجَّالِ فَكَانَ فِيمَا حَدَّثَنَا بِهِ أَنْ قَالَ يَأْتِي الدَّجَّالُ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْهِ أَنْ يَدْخُلَ نِقَابَ الْمَدِينَةِ بَعْضَ السِّبَاخِ الَّتِي بِالْمَدِينَةِ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ يَوْمَئِذٍ رَجُلٌ هُوَ خَيْرُ النَّاسِ أَوْ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّكَ الدَّجَّالُ الَّذِي حَدَّثَنَا عَنْكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَهُ فَيَقُولُ الدَّجَّالُ أَرَأَيْتَ إِنْ قَتَلْتُ هَذَا ثُمَّ أَحْيَيْتُهُ هَلْ تَشُكُّونَ فِي الْأَمْرِ فَيَقُولُونَ لَا فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يُحْيِيهِ فَيَقُولُ حِينَ يُحْيِيهِ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ قَطُّ أَشَدَّ بَصِيرَةً مِنِّي الْيَوْمَ فَيَقُولُ الدَّجَّالُ أَقْتُلُهُ فَلَا أُسَلَّطُ عَلَيْهِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کے متعلق ایک طویل حدیث بیان کی اس میں یہ بھی بیان کیا کہ دجال مدینہ کی ایک کھاری زمین پر آئے گا اور اس پر مدینہ کے اندر داخل ہونا حرام کر دیا گیا ہے۔ اس دن اس کے پاس ایک شخص آئے گا جو بہترین لوگوں میں سے ہو گا۔ اور کہے گا میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی دجال ہے جس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے حدیث بیان کی ہے۔ دجال کہے گا اگر میں اس شخص کو قتل کر کے پھر وہ زندہ کر دوں تو پھر میرے معاملہ میں تجھے شک تو نہ ہو گا، لوگ کہیں گے نہیں، چنانچہ وہ اس کو قتل کرے گا اور پھر وہ زندہ کرے گا جب وہ اسکو زندہ کرے گا تو وہ شخص کہے گا بخدا آج سے پہلے مجھے اس سے زیادہ متعلق حال معلوم نہ تھا تو وہی دجال ہے پھر دجال کہے گا میں اسے قتل کرتا ہوں لیکن اسے قدرت نہ ہو گی۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

مدینہ برے آدمی کو دور کرتا ہے۔...

باب : عمرہ کا بیان

مدینہ برے آدمی کو دور کرتا ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1765

راوی: عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، محمد بن منکدر، جابر

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَائَ أَعْرَابِيٌّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَجَائَ مِنْ الْغَدِ مَحْمُومًا فَقَالَ أَقِلْنِي فَأَبَى ثَلَاثَ مِرَارٍ فَقَالَ الْمَدِينَةُ كَالْكِيرِ تَنْفِي خَبَثَهَا وَيَنْصَعُ طَيِّبُهَا

عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، محمد بن منکدر، جابر سے روایت کرتے ہیں کہ ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے اسلام پر بیعت کی اسکے دوسرے دن اس حال میں آیا کہ بخار میں مبتلا تھا۔ اس نے آکر عرض کیا کہ میری بیعت فسخ کر دیجئے۔ آپ نے تین بار انکار کیا اور فرمایا کہ مدینہ بھٹی کی طرح ہے جو میل کچیل کو دور کر لیتی ہے اور خالص کو رکھ لیتی ہے۔

راوی: عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، محمد بن منکدر، جابر

باب: عمرہ کا بیان

مدینہ برے آدمی کو دور کرتا ہے۔

جلد: جلد اول حدیث 1766

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید، زید بن ثابت

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لَمَّا خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُحُدٍ رَجَعَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَتْ فِرْقَةٌ نَقْتُلُهُمْ وَقَالَتْ فِرْقَةٌ لَا نَقْتُلُهُمْ فَنَزَلَتْ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا تَنْفِي الرِّجَالَ كَمَا تَنْفِي النَّارُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

سلیمان بن حرب، شعبہ، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید، زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم احد کی

طرف روانہ ہوئے تو آپ کے ساتھیوں کی ایک جماعت (منافقین) واپس ہوگئی، تو کچھ لوگوں نے کہا کہ ہم ان کو قتل کر دیں گے اور بعض نے کہا کہ ہم ان کو قتل نہیں کریں چنانچہ یہ آیت (فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ) الخ نازل ہوئی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ برے آدمیوں کو دور کر دیتا ہے، جس طرح آگ لوہے کے میل کو دور کر دیتی ہے۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید، زید بن ثابت

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔...

باب : عمرہ کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1767

راوی: عبد اللہ بن محمد، وهب بن جریر، جریر، یونس، ابن شہاب حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي سَمِعْتُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ بِالْمَدِينَةِ ضِعْفَيْ مَا جَعَلْتَ بِمَكَّةَ مِنْ الْبَرَكَةِ تَابَعَهُ عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ عَنْ يُونُسَ

عبداللہ بن محمد، وہب بن جریر، جریر، یونس، ابن شہاب حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا یا اللہ مکہ میں جو برکت تو نے رکھی ہے، مدینہ میں اس سے دوچند برکت عطاء فرما۔ عثمان بن عمر نے یونس سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، وہب بن جریر، جریر، یونس، ابن شہاب حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : عمرہ کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1768

راوی: قتیبہ، اسمعیل بن جعفر، حمید، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَنَظَرَ إِلَى جُدُرَاتِ الْمَدِينَةِ أَوْضَعَ رَاحِلَتَهُ وَإِنْ كَانَ عَلَى دَابَّةٍ حَرَّكَهَا مِنْ حُبِّهَا

قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، حمید، انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس ہوتے اور مدینہ کی دیواروں کی طرف دیکھتے تو اپنی سواری کو تیز چلاتے اور اگر کسی دوسرے جانور پر ہوتے تو اس کو مدینہ کی محبت کے سبب اور ایڑ لگاتے۔

راوی: قتیبہ، اسمعیل بن جعفر، حمید، انس رضی اللہ عنہ

مدینہ چھوڑنے کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ناپسند فرمانے کا بیان۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

مدینہ چھوڑنے کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ناپسند فرمانے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1769

راوی: ابن سلام، فزاری، حمید طویل، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا الْفَزَارِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَرَادَ بَنُو سَلِمَةَ أَنْ يَتَحَوَّلُوا إِلَى قُرْبِ الْمَسْجِدِ فَكَرِهَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُعْرَى الْمَدِينَةُ وَقَالَ يَا بَنِي سَلِمَةَ أَلَا تَحْتَسِبُونَ آثَارَكُمْ فَأَقَامُوا

ابن سلام، فزاری، حمید طویل، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ بنو سلمہ نے مسجد نبوی کے قریب میں منتقل ہونا چاہا۔ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ چھوڑے جانے کو ناپسند کیا۔ اور فرمایا کہ اے بنی سلمہ کیا تم اپنے قدموں کا ثواب نہیں چاہتے تو وہ لوگ وہیں رہ گئے۔

راوی : ابن سلام، فزاری، حمید طویل، حضرت انس رضی اللہ عنہ

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : عمرہ کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1770

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ بن عمر، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي

مسدد، یحیی، عبید اللہ بن عمر، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر میرے حوض پر ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ بن عمر، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : عمرہ کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1771

راوی: عبید بن اسمعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وُعِكَ أَبُو بَكْرٍ وَبِلَالٌ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا أَخَذَتْهُ الْحُمَّى يَقُولُ كُلُّ امْرِئٍ مُصَبَّحٌ فِي أَهْلِهِ وَالْمَوْتُ أَدْنَى مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ وَكَانَ بِلَالٌ إِذَا أُقْلِعَ عَنْهُ الْحُمَّى يَرْفَعُ عَقِيرَتَهُ يَقُولُ أَلَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَبِيتَنَّ لَيْلَةً بِوَادٍ وَحَوْلِي إِذْخِرٌ وَجَلِيلُ وَهَلْ أَرِدَنْ يَوْمًا مِيَاهَ مَجَنَّةٍ وَهَلْ يَبْدُوَنْ لِي شَامَةٌ وَطَفِيلُ قَالَ اللَّهُمَّ الْعَنْ شَيْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَعُتْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَأُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ كَمَا أَخْرَجُونَا مِنْ أَرْضِنَا إِلَى أَرْضِ الْوَبَاءِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَحُبِّنَا مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَفِي مُدِّنَا وَصَحِّحْهَا لَنَا وَانْقُلْ حُمَّاهَا إِلَى الْجُحْفَةِ قَالَتْ وَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَهِيَ أَوْبَأُ أَرْضِ اللهِ قَالَتْ فَكَانَ بُطْحَانُ يَجْرِي نَجْلًا تَعْنِي مَاءً آجِنًا

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو ابوبکر رضی اللہ عنہ اور بلال رضی اللہ عنہ کو بخار آگیا اور حضرت ابوبکر کو جب بخار آتا تو یہ شعر پڑھتے ہر شخص اپنے گھر میں صبح کرتا ہے۔ حالانکہ موت اسکی جوتوں کے تسمے سے بھی زیادہ قریب ہے اور بلال کا جب بخار اترتا تو بلند آواز سے یہ شعر پڑھتے کاش میں وادی مکہ میں ایک رات پھر رہتا اس حال میں کہ میرے ارد گرد اذخر اور جلیل گھاس ہوتی، کاش میں ایک دن مجنہ کا پانی پی لیتا اور کاش میں شامہ اور طفیل کو پھر دیکھ لیتا۔ کہا یا اللہ شیبہ بن ربیعہ اور عتبہ بن ربیعہ اور امیہ بن خلف پر لعنت کر، جس طرح ان لوگوں نے ہم کو ہمارے وطن سے وبا کی زمین کی طرف دھکیل دیا۔ یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم

نے یہ دعا فرمائی یا اللہ ہمارے دلوں میں مدینہ کی محبت پیدا کر۔ جس طرح ہمیں مکہ سے محبت ہے یا اس سے زیادہ (محبت پیدا کر) یا اللہ ہمارے صاع اور ہمارے مد میں برکت عطاء کر اور یہاں کی آب وہوا ہمارے مناسب کر اور اس کے بخار کو جحفہ کی طرف منتقل کر۔ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم مدینہ آئے تو وہ اللہ کی زمین میں سب سے زیادہ وبا والی زمین تھی اور وہاں بطحان ایک نالہ تھا جس سے بدبودار پانی تھوڑا تھوڑا بہتا رہتا۔

راوی : عبید بن اسمعیل، ابو اسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : عمرہ کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1772

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی ھلال، زید بن اسلم اپنے والد سے وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي شَهَادَةً فِي سَبِيلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِي فِي بَلَدِ رَسُولِكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ سَمِعْتُ عُمَرَ نَحْوَهُ وَقَالَ هِشَامٌ عَنْ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَفْصَةَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

یحیی بن بکیر، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، زید بن اسلم اپنے والد سے وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے دعا کی یا اللہ مجھے اپنے راستے میں شہادت نصیب فرما اور مجھے اپنے رسول اللہ کے شہر میں موت دے اور ابن زریع نے بواسطہ روح بن قاسم، زید بن اسلم، زید بن اسلم کی ماں نے حفصہ بنت عمر کا قول نقل کیا کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ سے سنا اور اسی طرح حدیث بیان کی اور ہشام نے زید سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے حضرت حفصہ سے روایت کیا کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، زید بن اسلم اپنے والد سے وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

رمضان کے روزوں کے فرض ہونے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کے اے ایمان والوں! تم...

باب : روزے کا بیان

رمضان کے روزوں کے فرض ہونے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کے اے ایمان والوں! تم پر روزہ فرض کئے گئے ہیں۔ جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے شاید کہ تم متقی ہو جاو

جلد : جلد اول حدیث 1773

راوی: قتیبہ بن سعید، اسمعیل بن جعفر، ابوسھل اپنے والد سے وہ طلحہ بن عبید اللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا جَائَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَائِرَ الرَّأْسِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي مَاذَا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنْ الصَّلَاةِ فَقَالَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ إِلَّا أَنْ تَطَّوَّعَ شَيْئًا فَقَالَ أَخْبِرْنِي مَا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنْ الصِّيَامِ فَقَالَ شَهْرَ رَمَضَانَ إِلَّا أَنْ تَطَّوَّعَ شَيْئًا فَقَالَ أَخْبِرْنِي بِمَا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنْ الزَّكَاةِ فَقَالَ فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرَائِعَ الْإِسْلَامِ قَالَ وَالَّذِي أَكْرَمَكَ لَا أَتَطَوَّعُ شَيْئًا وَلَا أَنْقُصُ مِمَّا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْلَحَ إِنْ صَدَقَ أَوْ دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنْ صَدَقَ

قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، ابو سہل اپنے والد سے وہ طلحہ بن عبید اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک اعرابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس کے بال الجھے ہوئے تھے۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں بتائیے کہ ہم

پر اللہ نے کتنی نمازیں فرض کی ہیں؟ آپ نے فرمایا پانچ نمازیں لیکن اگر تو نفل پڑھے تو اور بات ہے، پھر اس نے عرض کیا کہ ہمیں بتائیے کہ کتنے روزے اللہ نے ہم پر فرض کئے ہیں؟ آپ نے فرمایا ماہ رمضان کے روزے، لیکن اگر تو نفل رکھے تو الگ بات ہے۔ پھر اس نے عرض کیا کہ ہمیں بتائیے کہ اللہ نے ہم پر کتنی زکوۃ فرض کی ہے؟ راوی کا بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے شرائع اسلام بتا دیئے اس شخص نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو باعزت بنایا، میں اس سے نہ تو کچھ کم کروں گا نہ تو کچھ زیادہ کروں گا جو اللہ تعالی نے ہم پر فرض کی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص کامیاب ہو گیا اگر اپنے قول میں سچا ہے یا یہ فرمایا کہ وہ شخص جنت میں جائے گا اگر اپنے قول میں سچا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، اسمعیل بن جعفر، ابو سہیل اپنے والد سے وہ طلحہ بن عبید اللہ

باب : روزے کا بیان

رمضان کے روزوں کے فرض ہونے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کے اے ایمان والوں! تم پر روزہ فرض کئے گئے ہیں۔ جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے شاید کہ تم متقی ہو جاو

جلد : جلد اول حدیث 1774

راوی : مسدد، اسماعیل، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ صَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَاشُورَاءَ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ تُرِكَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ لَا يَصُومُهُ إِلَّا أَنْ يُوَافِقَ صَوْمَهُ

مسدد، اسماعیل، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عاشورہ کا روزہ رکھا اور اسکے روزے کا حکم دیا۔ جب ماہ رمضان کے روزے فرض ہوئے، تو چھوڑ دیا گیا اور عبد اللہ اس دن روزہ نہ رکھنے کی عادت ہوتی اگر اس دن پڑ جاتا تو رکھ لیتے۔

راوی : مسدد، اسماعیل، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزے کا بیان

رمضان کے روزوں کے فرض ہونے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کے اے ایمان والوں! تم پر روزہ فرض کئے گئے ہیں۔ جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے شاید کہ تم متقی ہو جاو

جلد : جلد اول حدیث 1775

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراق بن مالک، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ عِرَاكَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ قُرَيْشًا كَانَتْ تَصُومُ يَوْمَ عَاشُورَائَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ثُمَّ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصِيَامِهِ حَتَّى فُرِضَ رَمَضَانُ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَائَ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ شَائَ أَفْطَرَ

قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراق بن مالک، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ قریش زمانہ جاہلیت میں عاشورہ کے روزے رکھتے تھے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس کے روزوں کا حکم دیا یہاں تک کہ جب رمضان کے روزے فرض کئے گئے، تو رسول اللہ نے فرمایا کہ جو چاہے روزے رکھے اور جو چاہے نہ رکھے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراق بن مالک، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

روزوں کی فضیلت کا بیان۔۔۔

باب : روزے کا بیان

روزوں کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1776

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصِّيَامُ جُنَّةٌ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ وَإِنْ امْرُؤٌ قَاتَلَهُ أَوْ شَاتَمَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ مَرَّتَيْنِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ تَعَالَى مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ يَتْرُكُ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَشَهْوَتَهُ مِنْ أَجْلِي الصِّيَامُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ روزہ ڈھال ہے، اس لیے نہ تو بری بات کرے اور نہ جہالت کی بات کرے اگر کوئی شخص اس سے جھگڑا کرے یا گالی گلوچ کرے تو کہہ دے میں روزہ دار ہوں، دوبار کہہ دے۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے بہتر ہے وہ کھانا پینا اور اپنی مرغوب چیزوں کو روزوں کی خاطر چھوڑ دیتا ہے اور میں اس کا بدلہ دیتا ہوں اور نیکی دس گنا ملتی ہے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

روزہ گناہوں کا کفارہ ہے۔...

باب : روزے کا بیان

روزہ گناہوں کا کفارہ ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1777

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، جامع، ابووائل، حذیفہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا جَامِعٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَنْ يَحْفَظُ حَدِيثًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ قَالَ حُذَيْفَةُ أَنَا سَمِعْتُهُ يَقُولُ فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَجَارِهِ تُكَفِّرُهَا الصَّلَاةُ وَالصِّيَامُ وَالصَّدَقَةُ قَالَ لَيْسَ أَسْأَلُ عَنْ ذِهِ إِنَّمَا أَسْأَلُ عَنْ الَّتِي تَمُوجُ كَمَا يَمُوجُ الْبَحْرُ قَالَ وَإِنَّ دُونَ ذَلِكَ بَابًا مُغْلَقًا قَالَ فَيُفْتَحُ أَوْ يُكْسَرُ قَالَ يُكْسَرُ قَالَ ذَاكَ أَجْدَرُ أَنْ لَا يُغْلَقَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَقُلْنَا لِمَسْرُوقٍ سَلْهُ أَكَانَ عُمَرُ يَعْلَمُ مَنْ الْبَابُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ نَعَمْ كَمَا يَعْلَمُ أَنَّ دُونَ غَدٍ اللَّيْلَةَ

علی بن عبداللہ، سفیان، جامع، ابووائل، حذیفہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فتنہ کے متعلق حدیثیں کس کو زیادہ یاد ہیں؟ حذیفہ نے کہا میں نے آپ کو کہتے ہوئے سنا کہ انسان کی آزمائش اسکے بال بچوں اور اس کے مال اور پڑوسی میں ہوتی ہے۔ نماز روزہ اور صدقہ اسکے لئے کفارہ ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں اس کے متعلق نہیں پوچھتا ہوں میں تو اسکے متعلق پوچھ رہا ہوں جو سمندروں کی موجوں کی طرح لہریں مارے گا۔ کہا کہ اس کے آگے ایک دروازہ بند ہے پوچھا کھولا جائے گا یا توڑا جائے گا؟ کہا توڑا جائے گا اور یہ اس لائق نہیں ہوگا کہ قیامت تک بند ہو، ہم لوگوں نے مسروق سے کہا کہ ان سے پوچھو آیا عمر رضی اللہ عنہ جانتے تھے کہ دروازہ کون ہے؟ مسروق نے ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا ہاں! جس طرح انہیں کل دن کے بعد رات آنے کا یقین ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، جامع، ابووائل، حذیفہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

روزہ داروں کے لئے ریان ہے۔۔۔

باب : روزے کا بیان

روزہ داروں کے لئے ریان ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1778

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، ابوحازم، سهل

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ يَدْخُلُ مِنْهُ الصَّائِمُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يَدْخُلُ مِنْهُ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ يُقَالُ أَيْنَ الصَّائِمُونَ فَيَقُومُونَ لَا يَدْخُلُ مِنْهُ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ فَإِذَا دَخَلُوا أُغْلِقَ فَلَمْ يَدْخُلْ مِنْهُ أَحَدٌ

خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، ابو حازم، سہل نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ جنت میں ایک دروازہ ہے جس کو ریان کہتے ہیں قیامت کے دن اس دروازے سے روزے دار ہی داخل ہوں گے کوئی دوسرا داخل نہ ہو گا، کہا جائے گا کہ روزہ دار کہاں ہیں؟ وہ لوگ کھڑے ہوں گے اس دروازہ سے ان کے سوا کوئی داخل نہ ہو سکے گا، جب وہ داخل ہو جائیں گے تو وہ دروازہ بند ہو جائے گا اور اس میں کوئی داخل نہ ہو گا۔

راوی : خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، ابو حازم، سہل

باب : روزے کا بیان

روزہ داروں کے لئے ریان ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1779

راوی: ابراهيم بن منذر، معن، مالك، ابن شهاب، حميد بن عبدالرحمن حضرت ابوهريره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ نُودِيَ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَا عَبْدَ اللَّهِ هَذَا خَيْرٌ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلَاةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الرَّيَّانِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عَلَى مَنْ دُعِيَ مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ مِنْ ضَرُورَةٍ فَهَلْ يُدْعَى أَحَدٌ مِنْ تِلْكَ

الْأَبْوَابِ كُلِّهَا قَالَ نَعَمْ وَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ

ابراہیم بن منذر، معن، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے خدا کی راہ میں جوڑا (یعنی دو چیزیں) خرچ کیں، وہ جنت کے دروازوں سے پکارا جائے گا، اے خدا کے بندے یہ دروازہ اچھا ہے۔ جو شخص نمازی ہو گا وہ نماز کے دروازے سے پکارا جائے گا اور جو شخص مجاہد ہو گا وہ جہاد کے دروازے سے پکارا جائے گا اور جو شخص صدقہ والوں سے ہو گا وہ صدقہ کے دروازے سے پکارا جائے گا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں ان دروازوں میں سے جس دروازے سے بھی پکارا جائے اس پر کوئی حرج نہیں ہے لیکن کوئی ایسا بھی ہو گا جو ان تمام دروازوں سے پکارا جائے گا۔ آپ نے فرمایا ہاں! اور مجھے امید ہے کہ تم ان میں سے ہو گے۔

راوی: ابراہیم بن منذر، معن، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

رمضان کہا جائے یا ماہ رمضان کہا جائے اور بعض نے دونوں کو جائز سمجھا ہے اور نبی ص...

باب : روزے کا بیان

رمضان کہا جائے یا ماہ رمضان کہا جائے اور بعض نے دونوں کو جائز سمجھا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے رمضان کے روزے رکھے اور فرمایا کہ رمضان سے آگے روزے نہ رکھو۔

جلد : جلد اول حدیث 1780

راوی: قتیبہ اسمعیل بن جعفر، ابوسہیل اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ

قتیبہ اسماعیل بن جعفر، ابو سہیل اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب رمضان کا مہینہ آتا ہے، تو جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں۔

راوی : قتیبہ اسمعیل بن جعفر، ابوسہیل اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

رمضان کہا جائے یا ماہ رمضان کہا جائے اور بعض نے دونوں کو جائز سمجھا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے رمضان کے روزے رکھے اور فرمایا کہ رمضان سے آگے روزے نہ رکھو۔

جلد : جلد اول **حدیث** 1781

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابن ابی انس

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي أَنَسٍ مَوْلَى التَّيْمِيِّينَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ السَّمَائِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتْ الشَّيَاطِينُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابن ابی انس تیمیوں کے غلام، ابی انس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور شیطان زنجیروں میں جکڑ دیئے جاتے ہیں۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابن ابی انس

روئیت ہلال کا بیان...

باب : روزے کا بیان

رویت ہلال کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1782

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شهاب، سالم، ابن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ وَيُونُسُ لِهِلَالِ رَمَضَانَ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم رمضان کا چاند دیکھو، تو روزے رکھو اور جب شوال کا چاند دیکھو تو افطار کرو، اگر تم پر بدلی چھائی ہو تو اس کا اندازہ کرو (تیس دن پورے کرو) اور یحیی کے علاوہ دوسرے لوگوں نے لیث سے اس طرح روایت کی کہ مجھ سے عقیل اور یونس نے ہلال رمضان کے متعلق بیان کیا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جس نے ایمان کے ساتھ ثواب کی غرض سے نیت کر کے رمضان کے روزے رکھے او...

باب : روزے کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے ایمان کے ساتھ ثواب کی غرض سے نیت کر کے رمضان کے روزے رکھے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے لوگ اپنی نیتوں کے مطابق اٹھائے جائیں گے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1783

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، یحیی بن ابی سلمه ابوهریره رضی الله عنه نبی صلی الله علیه وسلم

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی بن ابی سلمہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جو شخص شب قدر میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے کھڑا ہو، اسکے اگلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ اور جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی بن ابی سلمہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

نبی صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں بہت زیادہ سخی ہو جاتے تھے۔۔۔

باب: روزے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں بہت زیادہ سخی ہو جاتے تھے۔

جلد: جلد اول حدیث 1784

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، ابراهیم بن سعد، ابن شهاب، عبیدالله بن عبدالله بن عتبه، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ النَّاسِ بِالْخَيْرِ وَكَانَ أَجْوَدُ مَا يَكُونُ فِي رَمَضَانَ حِينَ يَلْقَاهُ جِبْرِيلُ وَكَانَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام يَلْقَاهُ كُلَّ لَيْلَةٍ فِي رَمَضَانَ حَتَّى يَنْسَلِخَ يَعْرِضُ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ الْقُرْآنَ فَإِذَا لَقِيَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ أَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنْ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ

موسی بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نفع پہنچانے میں لوگوں سے سب سے زیادہ سخی ہو جاتے تھے، اور جبرائیل علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے رمضان میں جب ملتے تو اور بھی سخی ہو جاتے تھے، اور جبرائیل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رمضان میں ہر ایک رات میں ملتے تھے۔ یہاں تک کہ رمضان گزر جاتا ہے جبرائیل علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے قرآن پڑھتے تھے جب جبرائیل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملتے تھے تو چلتی ہوا سے بھی زیادہ آپ سخی ہو جاتے تھے۔

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس

اس شخص کا بیان جس نے روزے میں جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا ترک نہ کیا۔...

باب : روزے کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے روزے میں جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا ترک نہ کیا۔

جلد : جلد اول   حدیث 1785

راوی: آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، سعید مقبری اپنے والد سے وہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ فَلَيْسَ لِلَّهِ حَاجَةٌ فِي أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ

آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، سعید مقبری اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا ترک نہ کیا تو اللہ تعالی کو اس کے کھانا پینا چھوڑ دینے کی کوئی ضرورت نہیں۔

راوی: آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، سعید مقبری اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اگر کسی کو گالی دی جائے تو کیا یہ کہہ سکتا ہے کہ میں روزہ دار ہوں۔...

باب: روزے کا بیان

اگر کسی کو گالی دی جائے تو کیا یہ کہہ سکتا ہے کہ میں روزہ دار ہوں۔

جلد : جلد اول حدیث 1786

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام بن یوسف، ابن جریج، عطاء، ابوصالح زیات ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَائٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الزَّيَّاتِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ وَإِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَصْخَبْ فَإِنْ سَابَّهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ يَفْرَحُهُمَا إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ وَإِذَا لَقِيَ رَبَّهُ فَرِحَ بِصَوْمِهِ

ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، ابن جریج، عطاء، ابوصالح زیات ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے فرمایا انسان کے ہر عمل کا بدلہ ہے، مگر روزہ کہ وہ خاص میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دیتا ہوں اور روزہ ڈھال ہے۔ جب تم میں سے کسی کے روزے کا دن ہو، تو نہ شور مچائے اور نہ فحش باتیں کرے اگر کوئی شخص اس سے جھگڑا کرے یا گالی گلوچ کرے تو کہہ دے میں روزہ دار آدمی ہوں اور قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے ہاں مشک کی خوشبو سے زیادہ بہتر ہے روزہ دار کو دو خوشیاں حاصل ہوتی ہیں، جب افطار کرتا ہے۔ تو خوش ہوتا ہے اور جب اپنے رب سے ملے گا تو روزہ کے سبب سے خوش ہو گا۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام بن یوسف، ابن جریج، عطاء، ابوصالح زیات ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اس شخص کے روزہ رکھنے کا بیان جو غیر شادی شدہ ہونے کے سبب سے زنا میں مبتلا ہونے س...

باب: روزے کا بیان

اس شخص کے روزہ رکھنے کا بیان جو غیر شادی شدہ ہونے کے سبب سے زنا میں مبتلا ہونے سے ڈرے۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1787

راوی: عبدان ابوحمزہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ کہتے ہیں کہ میں عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ بَيْنَا أَنَا أَمْشِي مَعَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ اسْتَطَاعَ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ

عبدان ابوحمزہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ کہتے ہیں کہ میں عبداللہ بن مسعود کے ساتھ چل رہا تھا، تو انہوں نے کہا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے، آپ نے فرمایا کہ جو شخص مہر ادا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو تو وہ نکاح کرلے اس لئے کہ وہ نگاہ کو نیچی کرتا ہے اور شرمگاہ کو زنا سے محفوظ رکھتا ہے اور جس کو اس کی طاقت نہ ہو تو وہ روزے رکھے اس لئے کہ روزہ اس کو خصی بنا دیتا ہے۔

راوی: عبدان ابوحمزہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ کہتے ہیں کہ میں عبداللہ بن مسعود

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانا کہ جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو، اور جب چا...

باب : روزے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانا کہ جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو، اور جب چاند دیکھو تو افطار کرو اور صلہ نے عمار سے روایت کی کہ جس نے شک کے دن روزہ رکھا تو اس نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی۔

جلد : جلد اول حدیث 1788

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ رَمَضَانَ فَقَالَ لَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْا الْهِلَالَ وَلَا تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان کا تذکرہ کیا تو فرمایا کہ جب تک چاند نہ دیکھ لو روزہ نہ رکھو اور نہ ہی افطار کرو، یہاں تک کہ چاند دیکھ لو اور اگر ابر چھایا ہوا ہو تو تیس دن پورے کرو۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانا کہ جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو، اور جب چاند دیکھو تو افطار کرو اور صلہ نے عمار سے روایت کی کہ جس نے شک کے دن روزہ رکھا تو اس نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی۔

جلد : جلد اول حدیث 1789

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً فَلَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مہینہ انیتس راتوں کا بھی ہوتا ہے اس لئے جب تک چاند نہ دیکھ لو روزہ نہ رکھو اور جب تک چاند نہ دیکھ لو افطار نہ کرو۔ اور اگر ابر چھایا ہوا ہو تو تیس دن پورے کرو۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانا کہ جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو، اور جب چاند دیکھو تو افطار کرو اور صلہ نے عمار سے روایت کی کہ جس نے شک کے دن روزہ رکھا تو اس نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی۔

جلد : جلد اول حدیث 1790

راوی : ابوالولید، شعبہ، جبلہ بن سحیم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَخَنَسَ الْإِبْهَامَ فِي الثَّالِثَةِ

ابوالولید، شعبہ، جبلہ بن سحیم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مہینہ اتنے اتنے دنوں کا ہوتا ہے اور انگوٹھے کو تیسری بار دبالیا۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، جبلہ بن سحیم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانا کہ جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو، اور جب چاند دیکھو تو افطار کرو اور صلہ نے عمار سے روایت کی کہ جس نے شک کے دن روزہ رکھا تو اس نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی۔

جلد : جلد اول حدیث 1791

راوی: آدم، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ غُبِّيَ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا عِدَّةَ شَعْبَانَ ثَلَاثِينَ

آدم، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یا یہ کہا کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ چاند دیکھ کر روزے رکھو اور چاند دیکھ کر افطار کرو اور اگر تم پر ابر چھا جائے تو تیس دن شمار کر کے پورے کرو۔

راوی : آدم، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانا کہ جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو، اور جب چاند دیکھو تو افطار کرو اور صلہ نے عمار سے روایت کی کہ جس نے شک کے دن روزہ رکھا تو اس نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی۔

جلد : جلد اول حدیث 1792

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، عکرمہ بن عبدالرحمن، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَى مِنْ نِسَائِهِ شَهْرًا فَلَمَّا مَضَى تِسْعَةٌ وَعِشْرُونَ يَوْمًا غَدَا أَوْ رَاحَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ حَلَفْتَ أَنْ لَا تَدْخُلَ شَهْرًا فَقَالَ إِنَّ الشَّهْرَ يَكُونُ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا

ابوعاصم، ابن جریج، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، عکرمہ بن عبدالرحمن، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیویوں سے ایک مہینہ تک صحبت نہ کرنے کی قسم کھائی تھی۔ جب انیتس دن گزر گئے تو صبح یا شام کے وقت، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لے گئے تو آپ سے عرض کیا گیا کہ آپ نے ایک مہینہ تک داخل نہ ہونے کی قسم کھائی تھی، تو آپ نے فرمایا مہینہ انیتس دن کا بھی ہوتا ہے۔

راوی : ابوعاصم، ابن جریج، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، عکرمہ بن عبدالرحمن، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : روزے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانا کہ جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو، اور جب چاند دیکھو تو افطار کرو اور صلہ نے عمار سے روایت کی کہ جس نے شک کے دن روزہ رکھا تو اس نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی۔

جلد : جلد اول حدیث 1793

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان بن بلال، حمید، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ آلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِسَائِهِ وَكَانَتْ انْفَكَّتْ رِجْلُهُ فَأَقَامَ فِي مَشْرُبَةٍ تِسْعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً ثُمَّ نَزَلَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ آلَيْتَ شَهْرًا فَقَالَ إِنَّ الشَّهْرَ يَكُونُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ

عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان بن بلال، حمید، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیویوں کے پاس ایک مہینہ تک نہ جانے کی قسم کھائی تھی اور آپ کے پاؤں میں موچ آگئی تھی۔ آپ انیتس راتوں تک بالاخانے میں رہے

پھر اترے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ نے ایک مہینہ تک علیحدہ رہنے کی قسم کھائی تھی آپ نے فرمایا مہینہ انیتس دن کا بھی ہوتا ہے۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان بن بلال، حمید، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عید کے دونوں مہینے کم نہیں ہوتے ابو عبداللہ (بخاری) کا بیان ہے کہ اسحاق نے کہا ک...

باب : روزے کا بیان

عید کے دونوں مہینے کم نہیں ہوتے ابو عبداللہ (بخاری) کا بیان ہے کہ اسحاق نے کہا کہ اگر کم ہوں تو ثواب پورے یعنی تیس دن کا بنتا ہے اور محمد بن سیرین نے کہا کہ دونوں انیتس دن کے ہوں ایسا نہیں ہوتا۔

جلد : جلد اول حدیث 1794

راوی: مسدد، معتمر، اسحاق، عبدالرحمن بن ابی بکرہ، ابوبکرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنِي مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرَانِ لَا يَنْقُصَانِ شَهْرَا عِيدٍ رَمَضَانُ وَذُو الْحَجَّةِ

مسدد، معتمر، اسحاق، عبدالرحمن بن ابی بکرہ، ابو بکرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں (دوسری سند) مسدد، معتمر، خالد، خداء عبدالرحمن بن ابی بکرہ، ابو بکرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ عید کے دونوں مہینے یعنی رمضان اور ذی الحجہ کم نہیں ہوتے۔

راوی : مسدد، معتمر، اسحاق، عبدالرحمن بن ابی بکرہ، ابو بکرہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ ہم لوگ حساب کتاب نہیں جانتے۔۔۔۔

باب : روزے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ ہم لوگ حساب کتاب نہیں جانتے۔

جلد : جلد اول حدیث 1795

راوی: آدم، شعبہ، اسود بن قیس، سعید بن عمرہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّا أُمَّةٌ أُمِّيَّةٌ لَا نَكْتُبُ وَلَا نَحْسُبُ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا يَعْنِي مَرَّةً تِسْعَةً وَعِشْرِينَ وَمَرَّةً ثَلَاثِينَ

آدم، شعبہ، اسود بن قیس، سعید بن عمرہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ ہم لوگ ان پڑھ قوم ہیں لکھنا پڑھنا اور حساب کرنا نہیں جانتے مہینہ اتنے اتنے دنوں کا یعنی کبھی انیتس دن کا اور کبھی تیس دن کا ہوتا ہے۔

راوی : آدم، شعبہ، اسود بن قیس، سعید بن عمرہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھے۔۔۔۔

باب : روزے کا بیان

رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھے۔

جلد : جلد اول حدیث 1796

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمه، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَقَدَّمَنَّ أَحَدُكُمْ رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صَوْمَهُ فَلْيَصُمْ ذَلِكَ الْيَوْمَ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھے مگر وہ شخص جو اس دن برابر روزہ رکھتا تھا تو وہ اس دن روزہ رکھ لے۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اللہ بزرگ وبرتر کا فرمانا کہ تمھارے لئے روزوں کی رات میں اپنی بیویوں سے صحبت کرن...

باب : روزے کا بیان

اللہ بزرگ وبرتر کا فرمانا کہ تمھارے لئے روزوں کی رات میں اپنی بیویوں سے صحبت کرنا حلال کر دیا گیا وہ عورتیں تمہارے لئے اور تم ان عورتوں کے لئے لباس ہو، اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے تم چھپ کر ایسا کرتے تھے اس نے تم پر توجہ کی اور معاف کر دیا پس اب تم ان سے صحبت کرو اور جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے لکھ دیا ہے اس کو تلاش کرو۔

جلد : جلد اول حدیث 1797

راوی: عبید الله بن موسی، اسرائیل، ابواسحق، براء

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الرَّجُلُ صَائِمًا فَحَضَرَ الْإِفْطَارُ فَنَامَ قَبْلَ أَنْ يُفْطِرَ لَمْ يَأْكُلْ لَيْلَتَهُ وَلَا يَوْمَهُ حَتَّى يُمْسِيَ وَإِنَّ قَيْسَ بْنَ صِرْمَةَ الْأَنْصَارِيَّ كَانَ صَائِمًا فَلَمَّا حَضَرَ الْإِفْطَارُ أَتَى امْرَأَتَهُ فَقَالَ لَهَا أَعِنْدَكِ طَعَامٌ قَالَتْ لَا وَلَكِنْ أَنْطَلِقُ فَأَطْلُبُ لَكَ وَكَانَ يَوْمَهُ يَعْمَلُ فَغَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ فَجَائَتْهُ امْرَأَتُهُ فَلَمَّا رَأَتْهُ قَالَتْ خَيْبَةً لَكَ فَلَمَّا انْتَصَفَ النَّهَارُ غُشِيَ عَلَيْهِ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَى نِسَائِكُمْ فَفَرِحُوا بِهَا فَرَحًا شَدِيدًا وَنَزَلَتْ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمْ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنْ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ

عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابو اسحاق، براء روایت کرتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں جب کوئی روزہ دار ہوتا اور افطار کا وقت آتا اور افطار سے پہلے سو جاتا تو نہ اس رات کو کھاتا اور نہ دن کو یہاں تک کہ شام ہو جاتی، قیس بن صرمہ انصاری ایک بار روزے سے تھے جب افطار کا وقت آیا تو اپنی بیوی کے پاس آئے اور پوچھا کیا تمہارے پاس کھانے کی کوئی چیز ہے؟ بیوی نے جواب دیا نہیں، لیکن میں جاتی ہوں اور تمہارے لئے ڈھونڈ کر لاتی ہوں اس زمانہ میں یہ مزدوری کرتے تھے چنانچہ ان کی آنکھ پر نیند کا غلبہ ہوا اور سو گئے جب بیوی نے ان کو دیکھا تو کہا تجھ پر افسوس ہے، جب دوسرے دن دوپہر کا وقت آیا تو بیہوش ہو گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ واقعہ بیان کیا گیا تو یہ آیت اتری کہ روزوں کی رات میں تمہارے لئے اپنی بیویوں سے صحبت کرنا حلال کر دیا گیا، صحابہ اس سے بہت خوش ہوئے اور یہ آیت اتری کھاتے پیتے رہو، جب تک کہ سفید دھاگہ سیاہ دھاگے سے تم پر کھل نہ جائے۔

راوی : عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابو اسحق، براء

اللہ تعالی کا فرمانا کہ کھاتے پیتے رہو جب تک کہ سفید دھاگہ سیاہ دھاگے سے تم پر ک...

باب : روزے کا بیان

اللہ تعالی کا فرمانا کہ کھاتے پیتے رہو جب تک کہ سفید دھاگہ سیاہ دھاگے سے تم پر کھل نہ جائے پھر روزے رات تک پورے کرو اس باب میں براء رضی اللہ عنہ کی حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1798

راوی: حجاج بن منہال، ھشیم، حصین بن عبدالرحمن، شعبی، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنِي حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمْ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنْ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ عَمَدْتُ إِلَى عِقَالٍ أَسْوَدَ وَإِلَى عِقَالٍ أَبْيَضَ فَجَعَلْتُهُمَا تَحْتَ وِسَادَتِي فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ فِي اللَّيْلِ فَلَا يَسْتَبِينُ لِي فَغَدَوْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا ذَلِكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَبَيَاضُ النَّهَارِ

حجاج بن منہال، ہشیم، حصین بن عبدالرحمن، شعبی، عدی بن حاتم سے روایت کرتے ہیں کہ جب آیت، حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود، نازل ہوئی تو ہم نے سیاہ اور سفید دونوں رنگ کی رسیاں لے کر تکیہ کے نیچے رکھ لیں، میں رات کو دیکھتا رہا لیکن اس کا رنگ ظاہر نہ ہو سکا، صبح کے وقت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچا اور میں نے یہ حال بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ اس مراد رات کی سیاہی اور صبح کی سفیدی ہے۔

راوی : حجاج بن منہال، ہشیم، حصین بن عبدالرحمن، شعبی، عدی بن حاتم

باب : روزے کا بیان

اللہ تعالی کا فرمانا کہ کھاتے پیتے رہو جب تک کہ سفید دھاگہ سیاہ دھاگے سے تم پر کھل نہ جائے پھر روزے رات تک پورے کرو اس باب میں براء رضی اللہ عنہ کی حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1799

راوی : سعید بن ابی مریم، ابن ابی حازم، ابوحازم، سہیل بن سعد، ح، (دوسری سند) سعید بن ابی مریم، ابوغسان، محمد بن مطرف، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ح حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أُنْزِلَتْ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمْ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنْ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ وَلَمْ يَنْزِلْ مِنْ الْفَجْرِ فَكَانَ رِجَالٌ إِذَا أَرَادُوا الصَّوْمَ رَبَطَ أَحَدُهُمْ فِي رِجْلِهِ الْخَيْطَ الْأَبْيَضَ وَالْخَيْطَ الْأَسْوَدَ وَلَمْ يَزَلْ يَأْكُلُ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُ رُؤْيَتُهُمَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ بَعْدُ مِنْ الْفَجْرِ فَعَلِمُوا أَنَّهُ إِنَّمَا يَعْنِي اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

سعید بن ابی مریم، ابن ابی حازم، ابوحازم، سہیل بن سعد، ح، (دوسری سند) سعید بن ابی مریم، ابوغسان، محمد بن مطرف، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب آیت، (وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ)، نازل ہوئی اور مِنَ الْفَجْرِ کا نازل نہیں ہوا تھا۔ اور لوگ جب روزہ رکھنے کا ارادہ کرتے تو بعض لوگوں نے اپنے پاؤں میں سفید اور سیاہ دھاگہ باندھ لیا اور برابر کھاتے رہے جب تک کہ ان کا رنگ نہ کھلا تو اللہ تعالی نے مِنَ الْفَجْرِ کا لفظ نازل فرمایا اب لوگوں نے جان لیا کہ اس سے مراد رات اور دن ہے

راوی : سعید بن ابی مریم، ابن ابی حازم، ابوحازم، سہیل بن سعد، ح، (دوسری سند) سعید بن ابی مریم، ابوغسان، محمد بن مطرف، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ بلال کی اذان تمہیں سحری کھانے سے نہ روکے۔۔۔

باب : روزے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ بلال کی اذان تمہیں سحری کھانے سے نہ روکے۔

جلد : جلد اول　　حدیث 1800

راوی: عبید بن اسمعیل، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ اور قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَالْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

اللهُ عَنْهَا أَنَّ بِلَالًا كَانَ يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ لَا يُؤَذِّنُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ قَالَ الْقَاسِمُ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَ أَذَانِهِمَا إِلَّا أَنْ يَرْقَى ذَا وَيَنْزِلَ ذَا

عبید بن اسماعیل، ابو اسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ اور قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ بلال رات کو اذان دے دیا کرتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کھاتے پیتے رہو جب تک کہ ابن مکتوم اذان نہ دیں۔ اس لئے کہ ابن مکتوم اس وقت تک اذان نہیں دیتے جب تک فجر طلوع نہ ہو جائے اور قاسم نے بیان کیا کہ ان دونوں کی اذانوں کے درمیان صرف اتنا فرق ہوتا کہ ایک چڑھتا اور دوسرا اترتا۔

راوی : عبید بن اسمعیل، ابو اسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ اور قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

سحری میں تاخیر کرنے کا بیان۔۔۔

باب : روزے کا بیان

سحری میں تاخیر کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1801

راوی: محمد بن عبید اللہ، عبد العزیز بن حازم، ابو حازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ أَتَسَحَّرُ فِي أَهْلِي ثُمَّ تَكُونُ سُرْعَتِي أَنْ أُدْرِكَ السُّجُودَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبید اللہ، عبد العزیز بن حازم، ابو حازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں اپنے گھر میں سحری کھاتا تھا، پھر مجھے اس بات کی جلدی ہوتی کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صبح کی نماز پالوں۔

راوی : محمد بن عبید اللہ، عبد العزیز بن حازم، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

سحری اور فجر کی نماز میں کس قدر فصل ہوتا تھا۔۔۔

باب : روزے کا بیان

سحری اور فجر کی نماز میں کس قدر فصل ہوتا تھا۔

جلد : جلد اول حدیث 1802

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، قتاده، انس، زید بن ثابت

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ تَسَحَّرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ قُلْتُ كَمْ كَانَ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالسَّحُورِ قَالَ قَدْرُ خَمْسِينَ آيَةً

مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، انس، زید بن ثابت روایت کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سحری کھائی پھر آپ نماز کے لئے کھڑے ہوئے۔ انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے پوچھا اذان اور سحری میں کتنا فصل تھا؟ انہوں نے کہا کہ پچاس آیتیں پڑھنے کے برابر۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، انس، زید بن ثابت

سحری کی برکت کا بیان مگر یہ کہ واجب نہیں ہے اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور۔۔۔

باب : روزے کا بیان

سحری کی برکت کا بیان مگر یہ کہ واجب نہیں ہے اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہ نے پے در پے روزے رکھے اور اس میں سحری کا تذکرہ

نہیں ہے

جلد : جلد اول حدیث 1803

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، جویریہ، نافع عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ فَوَاصَلَ النَّاسُ فَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَنَهَاهُمْ قَالُوا إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنِّي أَظَلُّ أُطْعَمُ وَأُسْقَی

موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، نافع عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پے درپے روزے رکھے تو لوگوں نے بھی پے درپے روزے رکھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم لوگوں کی طرح نہیں ہوں مجھے تو کھلایا جاتا ہے۔

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، جویریہ، نافع عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

سحری کی برکت کا بیان مگر یہ کہ واجب نہیں ہے اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہ نے پے درپے روزے رکھے اور اس میں سحری کا تذکرہ نہیں ہے

جلد : جلد اول حدیث 1804

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ سحری کھاؤ اس لیے کہ سحری کھانے میں برکت ہوتی ہے۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

روزے کی نیت دن کو کر لینے کا بیان اور ام درداء بیان کرتی ہیں کہ ابو درداء پوچھتے ک...

باب : روزے کا بیان

روزے کی نیت دن کو کر لینے کا بیان اور ام درداء بیان کرتی ہیں کہ ابو درداء پوچھتے کہ تمہارے پاس کھانے کی کوئی چیز ہے اگر میں جواب دیتی کہ نہیں ہے تو وہ کہتے کہ آج میرا روزہ ہے۔ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ رضی اللہ عنہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ اور حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بھی اس طرح کیا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1805

راوی: ابوعاصم، یزید بن عبید، سلمہ بنت اکوع

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا يُنَادِي فِي النَّاسِ يَوْمَ عَاشُورَائَ إِنَّ مَنْ أَكَلَ فَلْيُتِمَّ أَوْ فَلْيَصُمْ وَمَنْ لَمْ يَأْكُلْ فَلَا يَأْكُلْ

ابوعاصم، یزید بن عبید، سلمہ بنت اکوع سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عاشورے کے دن ایک شخص کو بھیجا تاکہ اعلان کر دے کہ جس نے کھانا کھالیا ہے وہ شام تک نہ کھائے یا روزہ رکھ لے اور جس نے نہیں کھایا وہ اب نہ کھائے۔

راوی : ابوعاصم، یزید بن عبید، سلمہ بنت اکوع

جنابت کی حالت میں روزہ دار کے صبح کے اٹھنے کا بیان۔...

باب : روزے کا بیان

جنابت کی حالت میں روزہ دار کے صبح کے اٹھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1806

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، سی، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام بن مغیرہ کے غلام ابوبکر بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَأَبِي حِينَ دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ أَبَاهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَ مَرْوَانَ أَنَّ عَائِشَةَ وَأُمَّ سَلَمَةَ أَخْبَرَتَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُدْرِكُهُ الْفَجْرُ وَهُوَ جُنُبٌ مِنْ أَهْلِهِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ وَيَصُومُ وَقَالَ مَرْوَانُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ أُقْسِمُ بِاللَّهِ لَتُقَرِّعَنَّ بِهَا أَبَا هُرَيْرَةَ وَمَرْوَانُ يَوْمَئِذٍ عَلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فَكَرِهَ ذَلِكَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ ثُمَّ قُدِّرَ لَنَا أَنْ نَجْتَمِعَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ وَكَانَتْ لِأَبِي هُرَيْرَةَ هُنَالِكَ أَرْضٌ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ لِأَبِي هُرَيْرَةَ إِنِّي ذَاكِرٌ لَكَ أَمْرًا وَلَوْلَا مَرْوَانُ أَقْسَمَ عَلَيَّ فِيهِ لَمْ أَذْكُرْهُ لَكَ فَذَكَرَ قَوْلَ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَ كَذَلِكَ حَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَهُنَّ أَعْلَمُ وَقَالَ هَمَّامٌ وَابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْفِطْرِ وَالْأَوَّلُ أَسْنَدُ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، سمی، ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام بن مغیرہ کے غلام ابو بکر بن عبد الرحمن سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں اور میرے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے، ح، (دوسری سند) ابوالیمان، شعیب، زہری، ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام، عبد الرحمن نے مروان کو خبر دی کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہانے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جنابت کی حالت میں صبح ہوتی، پھر آپ غسل کرتے اور روزہ رکھتے اور مروان نے عبد الرحمن بن حارث سے کہا میں تجھے خدا کی قسم دیتا ہوں کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو ٹھوک بجا کر سنا دو اور مروان اس زمانہ میں مدینہ کا حاکم تھا۔ ابو بکر نے کہا کہ عبد الرحمن نے اس بات کو ناپسند کیا، پھر ہم لوگ اتفاقا ذی الحلیفہ میں جمع ہوئے اور

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی وہاں زمین تھی، تو عبدالرحمن نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ میں تم سے ایک ایسی بات بیان کرتا ہوں کہ اگر مروان مجھے اس کے لیے قسم نہ دیتا تو میں تم سے بیان نہ کرتا، چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو قول بیان کیا اور کہا کہ مجھ سے فضل بن عباس رضی اللہ عنہ نے اس طرح بیان کیا اور وہ زیادہ جانتے ہیں اور ہمام ابن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم افطار کا حکم دیتے تھے لیکن پہلی حدیث زیادہ مستند ہے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، سمی، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام بن مغیرہ کے غلام ابوبکر بن عبدالرحمن

روزہ دار کے مباشرت کرنے کا بیان اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ روزہ دا...

باب : روزے کا بیان

روزہ دار کے مباشرت کرنے کا بیان اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ روزہ دار پر عورت کی شرم گاہ حرام ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1807

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَيُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ وَقَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَآرِبُ حَاجَةٌ قَالَ طَاوُسٌ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ الْأَحْمَقُ لَا حَاجَةَ لَهُ فِي النِّسَاءِ

سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم بوسہ لیتے اور مباشرت کرتے اس حال میں کہ روزہ دار ہوتے اور وہ تم میں سب سے زیادہ اپنی خواہشات پر قادر تھے۔ اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مَآرِبُ کے معنی حاجت ہیں اور طاؤس نے کہا أُولِي الْإِرْبَةِ سے مراد وہ احمق ہے جسے عورتوں کی حاجت نہ ہو۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ عنہا

روزہ دار کو بوسہ لینا اور جابر بن زید نے کہا کہ اگر وہ عورت کی طرف (شہوت سے) دیک...

باب : روزے کا بیان

روزہ دار کو بوسہ لینا اور جابر بن زید نے کہا کہ اگر وہ عورت کی طرف (شہوت سے) دیکھے اور منی نکل آئے تو اپنا روزہ پورا کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1808

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُقَبِّلُ بَعْضَ أَزْوَاجِهِ وَهُوَ صَائِمٌ ثُمَّ ضَحِكَتْ

محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، ح، عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بعض بیویوں کا بوسہ لیتے اس حال میں کہ روزہ دار ہوتے، پھر ہنس دیں۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : روزے کا بیان

روزہ دار کو بوسہ لینا اور جابر بن زید نے کہا کہ اگر وہ عورت کی طرف (شہوت سے) دیکھے اور منی نکل آئے تو اپنا روزہ پورا کرے۔

راوی: مسدد، یحیی، ھشام بن ابی عبداللہ، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ زینب بنت ام سلمہ،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْنَبَ ابْنَةِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَتْ بَيْنَمَا أَنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمِيلَةِ إِذْ حِضْتُ فَانْسَلَلْتُ فَأَخَذْتُ ثِيَابَ حِيضَتِي فَقَالَ مَا لَكِ أَنَفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ فَدَخَلْتُ مَعَهُ فِي الْخَمِيلَةِ وَكَانَتْ هِيَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ وَكَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ

مسدد، یحیی، ہشام بن ابی عبد اللہ، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ زینب بنت ام سلمہ، اپنی ماں سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک چادر میں تھی، تو مجھے حیض آنے لگا میں نے اپنے حیض کے کپڑے پکڑے اور چپکے سے نکل گئی۔ آپ نے پوچھا کیا تجھے حیض آنے لگا؟ میں نے عرض کیا ہاں! پھر میں آپ کے ساتھ چادر میں چلی گئی اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے غسل کرتے اور روزہ کی حالت میں آپ ان کا بوسہ لیتے۔

راوی: مسدد، یحیی، ہشام بن ابی عبد اللہ، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ زینب بنت ام سلمہ،

روزہ دار کے غسل کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک کپڑا تر کیا اور اپن...

باب : روزے کا بیان

روزہ دار کے غسل کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک کپڑا تر کیا اور اپنے جسم پر ڈالا اس حال میں کہ وہ روزہ دار تھے اور شعبی روزہ کی حالت میں حمام میں داخل ہوتے اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہانڈی یا کسی چیز کا مزہ چکھنے میں کوئی مضائقہ نہیں اور حسن بصری نے فرمایا کہ کلی کرنے اور اپنے آپ کو ٹھنڈا کرنے میں روزہ دار کے لئے کوئی حرج نہیں اور ابن مسعود نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا روزہ ہو تو چاہیے کہ اس حال میں صبح کرے کہ تیل لگایا ہو اور کنگھی کی ہو اور انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے پاس حوض ہے جس میں روزہ کی حالت میں داخل ہو جاتا ہوں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ آپ نے روزہ کی حالت میں مسواک کی اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ دن کی ابتدا میں اور شام کے وقت مسواک کرتے تھے، اور تھوک نہ نگلتے تھے اور عطاء نے کہا کہ اگر تھوک نگل جائے، تو میں نہیں کہوں گا کہ روزہ ٹوٹ جاتا اور ابن سیرین نے کہا کہ تر مسواک کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ ان سے کہا گیا کہ اس میں مزہ ہوتا ہے تو انہوں نے کہ پانی میں بھی مزہ ہوتا ہے

اور تم اس سے کلی کرتے ہو اور انس رضی اللہ عنہ اور ابراہیم اور حسن نے روزہ دار کے سرمہ لگانے میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھا۔

جلد : جلد اول حدیث 1810

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عروه او ر ابوبکر حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَأَبِي بَكْرٍ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْرِكُهُ الْفَجْرُفِي رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِحُلُمٍ فَيَغْتَسِلُ وَيَصُومُ

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ اور ابو بکر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو رمضان میں بغیر احتلام کے یعنی جماع سے نہانے کی ضرورت ہوئی اور صبح ہوتی تو آپ غسل کرتے اور روزہ رکھتے۔

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ اور ابو بکر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : روزے کا بیان

روزہ دار کے غسل کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک کپڑا تر کیا اور اپنے جسم پر ڈالا اس حال میں کہ وہ روزہ دار تھے اور شعبی روزہ کی حالت میں حمام میں داخل ہوتے اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہانڈی یا کسی چیز کا مزہ چکھنے میں کوئی مضائقہ نہیں اور حسن بصری نے فرمایا کہ کلی کرنے اور اپنے آپ کو ٹھنڈا کرنے میں روزہ دار کے لئے کوئی حرج نہیں اور ابن مسعود نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا روزہ ہو تو چاہیے کہ اس حال میں صبح کرے کہ تیل لگایا ہو اور کنگھی کی ہو اور انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے پاس حوض ہے جس میں روزہ کی حالت میں داخل ہو جاتا ہوں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ آپ نے روزہ کی حالت میں مسواک کی اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ دن کی ابتداء میں اور شام کے وقت مسواک کرتے تھے، اور تھوک نہ نگلتے تھے اور عطاء نے کہا کہ اگر تھوک نگل جائے، تو میں نہیں کہوں گا کہ روزہ ٹوٹ جاتا اور ابن سیرین نے کہا کہ تر مسواک کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ ان سے کہا گیا کہ اس میں مزہ ہوتا ہے تو انہوں نے کہ پانی میں بھی مزہ ہوتا ہے اور تم اس سے کلی کرتے ہو اور انس رضی اللہ عنہ اور ابراہیم اور حسن نے روزہ دار کے سرمہ لگانے میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھا۔

جلد : جلد اول حدیث 1811

راوی: اسمعیل، مالك، سمی ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن هشام بن مغیرہ کے غلام نے ابوبکر بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ كُنْتُ أَنَا وَأَبِي فَذَهَبْتُ مَعَهُ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ لَيُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ جِمَاعٍ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُومُهُ ثُمَّ دَخَلْنَا عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ مِثْلَ ذَلِكَ

اسمعیل، مالک، سمی ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام بن مغیرہ کے غلام نے ابو بکر بن عبد الرحمن سے سنا کہ میں اور میرے والد چلے یہاں تک کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس پہنچے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر گواہی دیتی ہوں کہ آپ احتلام کے سبب سے نہیں بلکہ جماع کے سبب سے حالت جنابت میں صبح کرتے، پھر روزہ رکھتے پھر ہم لوگ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس پہنچے تو انہوں نے بھی اسی طرح بیان کیا۔

راوی : اسمعیل، مالک، سمی ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام بن مغیرہ کے غلام نے ابو بکر بن عبد الرحمن

روزہ دار کے بھول کے کھانے یا پینے کے بیان میں اور عطاء نے کہا کہ اگر ناک میں پان...

باب : روزے کا بیان

روزہ دار کے بھول کے کھانے یا پینے کے بیان میں اور عطاء نے کہا کہ اگر ناک میں پانی ڈالے اور پانی حلق میں چلا جائے تو کوئی مضائقہ نہیں اگر اس کی واپسی پر قادر نہ ہو اور حسن نے کہا کہ اگر اس کے حلق میں مکھی چلی جائے تو اس پر کچھ نہیں ہے اور حسن اور مجاہد نے کہا کہ اگر بھول کر جماع کرلے تو اس پر کچھ نہیں۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1812

راوی : عبدان، یزید بن زریع، ھشام، ابن سیرین، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا ابْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَسِيَ فَأَكَلَ وَشَرِبَ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللَّهُ وَسَقَاهُ

عبدان، یزید بن زریع، ہشام، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جب کوئی بھول کر کھائے یا پیئے تو اپنا روزہ پورا کرے اس کو اللہ نے کھلایا اور پلایا ہے۔

راوی: عبدان، یزید بن زریع، ہشام، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

روزہ دار کو تر اور خشک مسواک کرنے کا بیان اور عامر بن ربیعہ سے منقول ہے انہوں نے...

باب: روزے کا بیان

روزہ دار کو تر اور خشک مسواک کرنے کا بیان اور عامر بن ربیعہ سے منقول ہے انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو روزہ کی حالت میں اتنی بار مسواک کرتے دیکھا ہے کہ میں شمار نہیں کر سکتا اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی کہ اگر میں اپنی امت کے لئے دشوار نہ سمجھتا تو میں انہیں ہر وضو کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا اسی طرح جابر وزید بن خالد نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں اور اس میں روزہ دار اور غیر روزہ دار کی تخصیص نہ فرمائی اور عائشہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ منہ کے پاک کرنے اور رب کی رضاء کا سبب ہے اور عطاء اور قتادہ نے کہا کہ روزہ دار اپنا تھوک نگل سکتا ہے

۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1813

راوی: عبدان، عبداللہ، معمر، زہری عطا بن یزید، حمران

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُمْرَانَ رَأَيْتُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَوَضَّأَ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْمَرْفِقِ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرَى إِلَى الْمَرْفِقِ ثَلَاثًا ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا ثُمَّ الْيُسْرَى ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ نَحْوَ وَضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ نَفْسَهُ فِيهِمَا بِشَيْءٍ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

عبدان، عبداللہ، معمر، زہری عطا بن یزید، حمران سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عثمان کو وضو کرتے

دیکھا اپنے دونوں ہاتھوں پر تین بار پانی بہایا، پھر کلی کی اور پھر ناک میں پانی ڈالا، پھر اپنا منہ تین بار دھویا، پھر اپنا دایاں ہاتھ کہنی تک دھویا۔ پھر اپنا بایاں ہاتھ کہنی تک تین بار دھویا، پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح وضو کرتے دیکھا جس طرح کہ میں نے کیا ہے۔ پھر فرمایا کہ جو شخص میرے وضو کی طرح وضو کرے پھر دو رکعتیں نماز پڑھے اس حال میں کہ کسی طرح خیال (وسوسہ) اس کے دل میں پیدا نہ ہو تو اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

راوی : عبدان، عبداللہ، معمر، زہری عطا بن یزید، حمران

جب کوئی شخص رمضان میں (قصداً) جماع کرلے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعا روایت ہے...

باب : روزے کا بیان

جب کوئی شخص رمضان میں (قصداً) جماع کرلے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعا روایت ہے کہ جس نے رمضان میں بغیر عذر اور مرض کے ایک دن روزہ نہ رکھا تو ساری عمر روزہ رکھنا بھی اس کا بدل نہ ہوگا اور یہی ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا بھی قول ہے کہ سعید بن مسیب، شعبی، ابن جبیر، ابراہیم، قتادہ اور حماد نے کہا کہ اس کے بدلے ایک دن روزہ رکھ لے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1814

راوی : عبد اللہ بن منیر، یزید بن ہارون، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن قاسم، محمد بن جعفر بن زبیر بن عوام بن خویلد، عبادہ بن عبداللہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ سَمِعَ يَزِيدَ بْنَ هَارُونَ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ أَخْبَرَهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ بْنِ خُوَيْلِدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ إِنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ احْتَرَقَ قَالَ مَا لَكَ قَالَ أَصَبْتُ أَهْلِي فِي رَمَضَانَ فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِكْتَلٍ يُدْعَى الْعَرَقَ فَقَالَ أَيْنَ الْمُحْتَرِقُ قَالَ أَنَا قَالَ تَصَدَّقْ بِهَذَا

عبداللہ بن منیر، یزید بن ہارون، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن قاسم، محمد بن جعفر بن زبیر بن عوام بن خویلد، عبادہ بن عبداللہ بن

زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں جل گیا۔ آپ نے پوچھا کیا بات ہے؟ اس نے عرض کیا کہ میں اپنی بیوی کے پاس رمضان میں چلا گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک تھیلا کھجور کا آیا جسے عرق کہا جاتا ہے آپ نے دریافت فرمایا کہاں ہے جلنے والا؟ اس شخص نے کہا کہ میں ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ اس کو خیرات کر دے۔

راوی : عبد اللہ بن منیر، یزید بن ہارون، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن قاسم، محمد بن جعفر بن زبیر بن عوام بن خویلد، عباده بن عبد اللہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اگر کوئی شخص رمضان میں جماع کرلے اور اس کے پاس کوئی چیز نہ ہو پھر اس کے پاس صدقہ ...

باب : روزے کا بیان

اگر کوئی شخص رمضان میں جماع کرلے اور اس کے پاس کوئی چیز نہ ہو پھر اس کے پاس صدقہ آئے تو وہی کفارہ دے دے۔

جلد : جلد اول حدیث 1815

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، حمید بن الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ هَلَكْتُ قَالَ مَا لَكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي وَأَنَا صَائِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَجِدُ رَقَبَةً تُعْتِقُهَا قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا فَقَالَ فَهَلْ تَجِدُ إِطْعَامَ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا قَالَ فَمَكَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَا نَحْنُ عَلَى ذَلِكَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيهَا تَمْرٌ وَالْعَرَقُ الْمِكْتَلُ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ فَقَالَ أَنَا قَالَ خُذْهَا فَتَصَدَّقْ بِهِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَعَلَى أَفْقَرَ مِنِّي يَا رَسُولَ اللهِ فَوَاللهِ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا يُرِيدُ الْحَرَّتَيْنِ أَهْلُ بَيْتٍ أَفْقَرُ مِنْ

أَهْلِ بَيْتِي فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ ثُمَّ قَالَ أَطْعِمْهُ أَهْلَكَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، حمید بن الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ کہ آپ کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا یارسول اللہ! میں تو ہلاک ہو گیا۔ آپ نے دریافت کیا کیا بات ہے؟ اس نے بتایا کہ میں نے اپنی بیوی سے روزہ کی حالت میں جماع کر لیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے پاس کوئی غلام ہے جسے تم آزاد کر سکو؟ اس نے کہا کہ نہیں۔ آپ نے فرمایا کیا تم دو مہینے متواتر روزے رکھ سکتے ہو اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا کہ کیا تم ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتے ہو؟ اس نے کہا نہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھوڑی دیر خاموش رہے ہم اس حال میں تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک تھیلا لایا گیا جس میں کھجوریں تھیں اور عرق سے مراد مکتل ہے۔ آپ نے دریافت کیا کہ سوال کرنے والا کہاں ہے؟ اس نے کہا میں ہوں، آپ نے فرمایا اسے لے جا اور خیرات کر دے۔ اس شخص نے پوچھا کیا اس کو دوں، جو مجھ سے زیادہ محتاج ہے، یارسول اللہ! مدینہ کے دونوں پتھریلے میدانوں کے درمیان کوئی ایسا گھر نہیں، جو میرے گھر والوں سے زیادہ محتاج ہو، نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے، یہاں تک کہ آپ کے اگلے دانت کھل اٹھے، پھر آپ نے فرمایا اپنے گھر والوں کو کھلا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، حمید بن الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

کیا رمضان میں قصدا جماع کرنے والا اپنے گھر والوں کو کفارہ کا کھانا کھلا سکتا ہے ج...

باب : روزے کا بیان

کیا رمضان میں قصدا جماع کرنے والا اپنے گھر والوں کو کفارہ کا کھانا کھلا سکتا ہے جب کہ وہ سب سے زیادہ محتاج ہو۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1816

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، زہری، حمید بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

جَائَ رَجُلٌ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الْأَخِرَ وَقَعَ عَلَی امْرَأَتِهِ فِي رَمَضَانَ فَقَالَ أَتَجِدُ مَا تُحَرِّرُ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ فَتَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا قَالَ أَفَتَجِدُ مَا تُطْعِمُ بِهِ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا قَالَ فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ وَهُوَ الزَّبِيلُ قَالَ أَطْعِمْ هَذَا عَنْكَ قَالَ عَلَی أَحْوَجَ مِنَّا مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَحْوَجُ مِنَّا قَالَ فَأَطْعِمْهُ أَهْلَكَ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، زہری، حمید بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کیا کہ اس بدنصیب نے اپنی بیوی سے رمضان میں جماع کر لیا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ تیرے پاس کوئی غلام ہے جو تو آزاد کرے؟ اس نے کہا نہیں۔ آپ نے فرمایا کیا تم دو مہینے متواتر روزے رکھ سکتے ہو کیا تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتا ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک تھیلا لایا گیا جس میں کھجوریں تھیں۔ آپ نے فرمایا کہ اس کو لے جا کر اپنی طرف سے کھلا دے، اس نے کہا کہ پتھریلے میدانوں کے درمیان میں ہم سے زیادہ کوئی گھرانا محتاج نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا اپنے گھر والوں کو کھلا دے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، زہری، حمید بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

روزہ دار کے پچھنے لگوانے اور قے کرنے کا بیان اور مجھ سے یحییٰ بن سالم نے بواسطہ...

باب : روزے کا بیان

روزہ دار کے پچھنے لگوانے اور قے کرنے کا بیان اور مجھ سے یحییٰ بن سالم نے بواسطہ معاویہ بن سلام، یحییٰ، عمرو بن حکم بن ثوبان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ جب قے کرے تو روزہ نہیں ٹوٹتا اس لئے کہ وہ باہر نکالتا ہے اندر کوئی چیز داخل نہیں کرتا اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ منقول ہے کہ روزہ ٹوٹ جاتا ہے لیکن پہلی روایت زیادہ صحیح ہے اور ابن عباس اور عکرمہ نے فرمایا کہ روزہ اس چیز سے ٹوٹ جاتا ہے جو اندر جائے اس چیز نہیں ٹوٹتا جو باہر آئے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ روزہ کی حالت میں پچھنے لگواتے تھے، پھر اس کو ترک کر دیا اور رات کو پچھنے لگوانے لگے اور ابوموسیٰ نے رات کو پچھنے لگوائے اور سعد، زید بن ارقم اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ ان لوگوں نے روزے کی حالت میں پچھنے لگوائے اور بکیر نے ام علقمہ سے روایت کیا ہے کہ ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس پچھنے لگواتے، تو وہ ہمیں نہیں روکتی تھیں اور حسن بصری نے متعدد طریقوں سے مرفوعا روایت کیا ہے کہ پچھنے لگوانے والا اور جس نے پچھنے لگائے ہیں دونوں کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور مجھ سے عیاش نے بواسطہ عبدالاعلیٰ، یونس، حسن اس کے مثل روایت کی، حسن سے پوچھا گیا۔ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے؟ کہا ہاں! پھر کہاں کہ اللہ زیادہ جانتا ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1817

راوی: معلی بن اسد، وھیب، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَلَّی بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَاحْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ

معلی بن اسد، وہیب، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں پچھنے لگوائے اور روزہ کی حالت میں پچھنے لگوائے۔

راوی: معلی بن اسد، وہیب، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

روزہ دار کے پچھنے لگوانے اور قے کرنے کا بیان اور مجھ سے یحییٰ بن سالم نے بواسطہ معاویہ بن سلام، یحییٰ، عمرو بن حکم بن ثوبان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ جب قے کرے تو روزہ نہیں ٹوٹتا اس لئے کہ وہ باہر نکالتا ہے اندر کوئی چیز داخل نہیں کرتا اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ منقول ہے کہ روزہ ٹوٹ جاتا ہے لیکن پہلی روایت زیادہ صحیح ہے اور ابن عباس اور عکرمہ نے فرمایا کہ روزہ اس چیز سے ٹوٹ جاتا ہے جو اندر جائے اس چیز نہیں ٹوٹتا جو باہر آئے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ روزہ کی حالت میں پچھنے لگواتے تھے، پھر اس کو ترک کر دیا اور رات کو پچھنے لگوانے لگے اور ابوموسیٰ نے رات کو پچھنے لگوائے اور سعد، زید بن ارقم اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ ان لوگوں نے روزے کی حالت میں پچھنے لگوائے اور بکیر نے ام علقمہ سے روایت کیا ہے کہ ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس پچھنے لگواتے، تو وہ ہمیں نہیں روکتی تھیں اور حسن بصری نے متعدد طریقوں سے مرفوعا روایت کیا ہے کہ پچھنے لگوانے والا اور جس نے پچھنے لگائے ہیں دونوں کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور مجھ سے عیاش نے بواسطہ عبدالاعلیٰ، یونس، حسن اس کے مثل روایت کی، حسن سے پوچھا گیا۔ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے؟ کہا ہاں! پھر کہاں کہ اللہ زیادہ جانتا ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1818

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ احْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ وَھُوَ صَائِمٌ

ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ کی حالت میں پچھنے لگوائے۔

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

روزہ دار کے پچھنے لگوانے اور قے کرنے کا بیان اور مجھ سے یحییٰ بن سالم نے بواسطہ معاویہ بن سلام، یحییٰ، عمرو بن حکم بن ثوبان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ جب قے کرے تو روزہ نہیں ٹوٹتا اس لئے کہ وہ باہر نکالتا ہے اندکوئی چیز داخل نہیں کرتا اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ منقول ہے کہ روزہ ٹوٹ جاتا ہے لیکن پہلی روایت زیادہ صحیح ہے اور ابن عباس اور عکرمہ نے فرمایا کہ روزہ اس چیز سے ٹوٹ جاتا ہے جو اندر جائے اس چیز نہیں ٹوٹتا جو باہر آئے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ روزہ کی حالت میں پچھنے لگواتے تھے، پھر اس کو ترک کر دیا اور رات کو پچھنے لگوانے لگے اور ابوموسیٰ نے رات کو پچھنے لگوائے اور سعد، زید بن ارقم اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ ان لوگوں نے روزے کی حالت میں پچھنے لگوائے اور بکیر نے ام علقمہ سے روایت کیا ہے کہ ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس پچھنے لگواتے، تو وہ ہمیں نہیں روکتی تھیں اور حسن بصری نے متعدد طریقوں سے مرفوعا روایت کیا ہے کہ پچھنے لگوانے والا اور جس نے پچھنے لگائے ہیں دونوں کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور مجھ سے عیاش نے بواسطہ عبدالاعلیٰ، یونس، حسن اس کے مثل روایت کی، حسن سے پوچھا گیا۔ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے؟ کہا ہاں! پھر کہاں کہ اللہ زیادہ جانتا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1819

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ نے ثابت بنانی، انس بن مالک

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَكُنْتُمْ تَكْرَهُونَ الْحِجَامَةَ لِلصَّائِمِ قَالَ لَا إِلَّا مِنْ أَجْلِ الضَّعْفِ وَزَادَ شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آدم بن ابی ایاس، شعبہ نے ثابت بنانی، انس بن مالک سے پوچھتے ہوئے سنا کہ کیا آپ لوگ روزہ دار کے لئے پچھنے لگوانے کو مکروہ سمجھتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا نہیں۔ مگر کمزوری کے سبب سے اس کو برا سمجھتے تھے اور شبابہ نے بواسطہ شعبہ علی عہد النبی صلی

اللہ علیہ وسلم کے الفاظ زیادہ بیان کیے۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، شعبہ نے ثابت بنانی، انس بن مالک

سفر میں روزہ رکھنے اور افطار کرنے کا بیان۔۔۔

باب : روزے کا بیان

سفر میں روزہ رکھنے اور افطار کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1820

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ابواسحق شیبانی، ابن ابی اوفی،

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ سَمِعَ ابْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَالَ لِرَجُلٍ انْزِلْ فَاجْدَحْ لِي قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّمْسُ قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ لِي قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّمْسُ قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ لِي فَنَزَلَ فَجَدَحَ لَهُ فَشَرِبَ ثُمَّ رَمَى بِيَدِهِ هَا هُنَا ثُمَّ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ اللَّيْلَ أَقْبَلَ مِنْ هَا هُنَا فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ تَابَعَهُ جَرِيرٌ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ

علی بن عبداللہ، سفیان، ابواسحاق شیبانی، ابن ابی اوفی سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ایک شخص سے آپ نے کہا اتر اور میرے لئے ستو گھول۔ اس نے عرض کیا یارسول اللہ ابھی سورج باقی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اتر کر میرے لئے ستو گھول، اس نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابھی تو سورج باقی ہے آپ نے فرمایا کہ اتر کر میرے لئے ستو گھول۔ وہ اترا اور آپ کے لئے ستو گھولے، آپ نے ان کو پی لیا، پھر اپنے دائیں ہاتھ سے اس کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا کہ جب تم رات کی تاریکی کو دیکھو کہ یہاں سے شروع ہوئی تو سمجھو کہ روزہ افطار کرنے کا وقت آگیا۔ جریر اور ابو بکر بن عیاش نے بواسطہ شیبانی، ابن ابی اوفی اس کے متابع حدیث روایت کی ہے انہوں نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر

میں تھا۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، ابو اسحق شیبانی، ابن ابی اوفی،

باب : روزے کا بیان

سفر میں روزہ رکھنے اور افطار کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1821

راوی: مسدد، یحیی، هشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَسْرُدُ الصَّوْمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَأَصُومُ فِي السَّفَرِ وَكَانَ كَثِيرَ الصِّيَامِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

مسدد، یحیی، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حمزہ بن عمرو اسلمی نے عرض کیا یا رسول اللہ میں متواتر روزے رکھتا ہوں، ح، عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حمزہ بن عمرو اسلمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میں سفر میں روزے رکھتا ہوں اور وہ بہت زیادہ روزے رکھتے تھے، آپ نے فرمایا اگر تو چاہے تو روزے رکھے اور اگر تو چاہے تو افطار کرلے۔

راوی : مسدد، یحیی، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : روزے کا بیان

رمضان کے چند روزے رکھ کر سفر کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1822

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالك، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ الْكَدِيدَ أَفْطَرَ فَأَفْطَرَ النَّاسُ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ وَالْكَدِيدُ مَاءٌ بَيْنَ عُسْفَانَ وَقُدَيْدٍ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں مکہ کی طرف روانہ ہوئے، آپ نے روزہ رکھا یہاں تک کہ جب کدید پہنچے، تو آپ نے افطار کر لیا لوگوں نے بھی افطار کر لیا ابوعبداللہ (امام بخاری) نے کہا کہ کدید، عسفان، اور قدید کے درمیان پانی کی جگہ ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

رمضان کے چند روزے رکھ کر سفر کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1823

راوی: عبداللہ بن یوسف، یحیی بن حمزہ، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، اسمعیل بن عبید اللہ، ام درداء رضی اللہ عنہا،

ابودرداء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ أَنَّ إِسْمَاعِيلَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فِي يَوْمٍ حَارٍّ حَتَّى يَضَعَ الرَّجُلُ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ وَمَا فِينَا صَائِمٌ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْنِ رَوَاحَةَ

عبداللہ بن یوسف، یحیی بن حمزہ، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، اسماعیل بن عبیداللہ، ام درداء رضی اللہ عنہا، ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں روانہ ہوئے، گرمی کا دن تھا۔ آدمی سخت گرمی کے سبب سے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھ لیتا تھا اور ہم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابن رواحہ رضی اللہ عنہ کے سوا اور کوئی شخص روزہ دار نہیں تھا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، یحیی بن حمزہ، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، اسمعیل بن عبیداللہ، ام درداء رضی اللہ عنہا، ابودرداء رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اس شخص سے جس پر گرمی کی زیادتی کے سبب سے سایہ کیا گیا...

باب : روزے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اس شخص سے جس پر گرمی کی زیادتی کے سبب سے سایہ کیا گیا تھا یہ فرمانا کہ سفر میں روزہ رکھنا بہتر نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1824

راوی: آدم، شعبہ، محمد بن عبدالرحمن انصاری، محمد بن عمرو بن حسن بن علی، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَرَأَى زِحَامًا وَرَجُلًا قَدْ ظُلِّلَ عَلَيْهِ فَقَالَ مَا هَذَا فَقَالُوا صَائِمٌ فَقَالَ لَيْسَ مِنْ الْبِرِّ الصَّوْمُ فِي السَّفَرِ

آدم، شعبہ، محمد بن عبد الرحمن انصاری، محمد بن عمرو بن حسن بن علی، جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر میں تھے آپ نے لوگوں کا ایک ہجوم دیکھا اور ایک شخص کو دیکھا جس پر سایہ کیا گیا تھا۔ آپ نے پوچھا کیا بات ہے؟ لوگوں نے کہا روزہ دار ہے، آپ نے فرمایا کہ سفر میں روزہ رکھنا اچھی بات نہیں ہے۔

راوی : آدم، شعبہ، محمد بن عبد الرحمن انصاری، محمد بن عمرو بن حسن بن علی، جابر بن عبد اللہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب ایک دوسرے کو روزہ رکھنے اور افطار کرنے پر عیب لگ...

باب : روزے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب ایک دوسرے کو روزہ رکھنے اور افطار کرنے پر عیب لگاتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 1825

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَعِبْ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے تو روزہ دار، روزہ نہ رکھنے والے کو اور نہ غیر روزہ دار روزہ رکھنے والوں کو عیب لگاتا۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جس نے سفر میں افطار کیا تا کہ لوگوں کو دکھائے۔..

باب : روزے کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے سفر میں افطار کیا تا کہ لوگوں کو دکھائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1826

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، ابوعوانه، منصور، مجاهد، طاؤس، ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ عُسْفَانَ ثُمَّ دَعَا بِمَائٍ فَرَفَعَهُ إِلَى يَدَيْهِ لِيُرِيَهُ النَّاسَ فَأَفْطَرَ حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَدْ صَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَفْطَرَ فَمَنْ شَائَ صَامَ وَمَنْ شَائَ أَفْطَرَ

موسیٰ بن اسماعیل، ابو عوانہ، منصور، مجاہد، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ سے مکہ کی طرف روانہ ہوئے، آپ روزہ رکھتے رہے یہاں تک کہ جب عسفان پہنچے، تو پانی مانگا، پھر آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے تا کہ لوگوں کو دکھائیں پھر آپ افطار کرتے رہے یہاں تک کہ مدینہ پہنچے اور یہ رمضان کا واقعہ ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھا اور افطار بھی کیا جس کا روزہ رکھے اور جو چاہے افطار کرے۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، ابو عوانہ، منصور، مجاہد، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

ان لوگوں پر جو طاقت رکھتے ہیں فدیہ ہے، ابن عمر رضی اللہ عنہ اور سلمہ بن اکوع نے...

باب : روزے کا بیان

ان لوگوں پر جو طاقت رکھتے ہیں فدیہ ہے، ابن عمر رضی اللہ عنہ اور سلمہ بن اکوع نے کہا کہ اس آیت کو رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا، لوگوں کے لئے ہدایت اور روشن دلیلیں ہدایت کی ہیں، اور حق و باطل کے درمیان فرق کرنے والا ہے۔ اس لئے تم میں سے جو شخص اس مہینہ کو پائے تو روزہ رکھے اور جو شخص مریض ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں شمار کر کے رکھ لے، اللہ تعالی تمہارے ساتھ آسانی کرنا چاہتے ہیں تم پر سختی کرنا نہیں چاہتے اور شمار کو پورا کرو اور تاکہ اللہ کی بڑائی بیان کرو اس چیز پر کہ تمہیں ہدایت دی اور شاید کہ تم شکر گزار ہو جاو

جلد : جلد اول حدیث 1827

راوی: عیاش، عبدالاعلی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَيَّاشٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَرَأَ فِدْيَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينَ قَالَ هِيَ مَنْسُوخَةٌ

عیاش، عبدالاعلیٰ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے یہ آیت پڑھی، (فِدْيَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينَ)، اور کہا کہ یہ منسوخ ہے۔

راوی : عیاش، عبدالاعلیٰ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

رمضان کے قضاء روزے کب پورے کیے جائیں، اور ابن عباس نے کہا کہ الگ الگ روزہ رکھنے...

باب : روزے کا بیان

رمضان کے قضاء روزے کب پورے کیے جائیں، اور ابن عباس نے کہا کہ الگ الگ روزہ رکھنے میں کوئی حرج نہیں، اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا کہ دوسرے دنوں میں گنتی کر کے پورا کرو، اور سعید بن مسیب نے فرمایا کہ ذی الحجہ کے دس نفل روزے اس لئے بہتر نہیں جب تک کہ رمضان کے قضا روزے نہ رکھ لے اور ابراہیم نے کہا کہ اگر کوتاہی کی اور دوسرا رمضان آگیا۔ تو دونوں کے روزے رکھے اور ان پر فدیہ کو واجب نہیں سمجھا اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرسلا اور ابن عباس سے منقول ہے

کہ وہ کھانا کھلائے حالانکہ اللہ نے کھانے کھلانے کا تذکرہ نہیں کیا بلکہ صرف اتنا کہا کہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرلے۔

جلد : جلد اول حدیث 1828

راوی: احمد بن یونس، زهیر، یحیی، ابوسلمه، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا تَقُولُ كَانَ يَكُونُ عَلَيَّ الصَّوْمُ مِنْ رَمَضَانَ فَمَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَقْضِيَ إِلَّا فِي شَعْبَانَ قَالَ يَحْيَى الشُّغْلُ مِنْ النَّبِيِّ أَوْ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن یونس، زہیر، یحیی، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ کہتی تھیں کہ مجھ پر رمضان کی قضا باقی ہوتی میں اس کی قضا نہ رکھ سکتی تھی، یہاں تک کہ شعبان کا مہینہ آجاتا۔ یحیی نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مشغول رہنے کے سبب سے انہیں موقع نہ ملتا۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، یحیی، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حائضہ نماز اور روزے چھوڑ دے اور ابوالزناد نے کہا کہ سنتیں اور حق کے طریقے اکثر...

باب : روزے کا بیان

حائضہ نماز اور روزے چھوڑ دے اور ابوالزناد نے کہا کہ سنتیں اور حق کے طریقے اکثر رائے اور عقل کے خلاف ہیں، لیکن مسلمانوں کو اس کی پیروی کئے بغیر کوئی چارہ کار نہیں ہے انہی امور میں سے یہ بھی ہے کہ حائضہ روزے کی قضا کرے اور نماز کی قضا نہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1829

راوی: ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید، عیاض، حضرت ابوسعید خدری رضی الله عنه

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدٌ عَنْ عِيَاضٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ إِذَا حَاضَتْ لَمْ تُصَلِّ وَلَمْ تَصُمْ فَذَلِكَ نُقْصَانُ دِينِهَا

ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید، عیاض، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت جب حائضہ ہو جاتی ہے تو کیا وہ نماز اور روزہ نہیں دیتی اور (یہی) اس کے دین کی کمی سے ہے۔

راوی : ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید، عیاض، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو مر جائے اور اس پر روزے واجب ہوں اور حسن بصری نے فرمایا اگر تیس...

باب : روزے کا بیان

اس شخص کا بیان جو مر جائے اور اس پر روزے واجب ہوں اور حسن بصری نے فرمایا اگر تیس آدمی اس کی طرف سے ایک ہی دن روزے رکھ لیں تو کافی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1830

راوی : محمد بن خالد، محمد بن موسیٰ بن اعین، موسیٰ بن اعین، عمرو بن حارث عبید اللہ بن ابی جعفر، محمد بن جعفر، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ صَامَ عَنْهُ وَلِيُّهُ تَابَعَهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي جَعْفَرٍ

محمد بن خالد، محمد بن موسیٰ بن اعین، موسیٰ بن اعین، عمرو بن حارث عبید اللہ بن ابی جعفر، محمد بن جعفر، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس حال میں مر جائے کے اسکے ذمے روزے واجب ہوں، تو اس کے وارث اس کی طرف سے روزے رکھ لیں، ابن وہب نے عمر سے اس کے متابع حدیث روایت کیا اور اس کو یحیی بن ایوب نے ابن ابی جعفر سے روایت کیا۔

راوی : محمد بن خالد، محمد بن موسیٰ بن اعین، موسیٰ بن اعین، عمرو بن حارث عبید اللہ بن ابی جعفر، محمد بن جعفر، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : روزے کا بیان

اس شخص کا بیان جو مر جائے اور اس پر روزے واجب ہوں اور حسن بصری نے فرمایا اگر تیس آدمی اس کی طرف سے ایک ہی دن روزے رکھ لیں تو کافی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1831

راوی: محمد بن عبد الرحیم، معاویہ بن عمر، زائدہ، اعمش، مسلم بطین، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ أَفَأَقْضِيهِ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَدَيْنُ اللَّهِ أَحَقُّ أَنْ يُقْضَى قَالَ سُلَيْمَانُ فَقَالَ الْحَكَمُ وَسَلَمَةُ وَنَحْنُ جَمِيعًا جُلُوسٌ حِينَ حَدَّثَ مُسْلِمٌ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَا سَمِعْنَا مُجَاهِدًا يَذْكُرُ هَذَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَيُذْكَرُ عَنْ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الْحَكَمِ وَمُسْلِمٍ الْبَطِينِ وَسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَطَاءٍ وَمُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَتْ امْرَأَةٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُخْتِي مَاتَتْ وَقَالَ يَحْيَى وَأَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَتْ امْرَأَةٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَتْ امْرَأَةٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمُ نَذْرٍ وَقَالَ أَبُو حَرِيزٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَتْ امْرَأَةٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَتْ أُمِّي وَعَلَيْهَا صَوْمُ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا

محمد بن عبد الرحیم، معاویہ بن عمر، زائدہ، اعمش، مسلم بطین، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری ماں مر گئی اور اس کے

ذمے ایک مہینہ کے روزے واجب تھے کیا میں اسکی طرف سے قضا رکھ لوں؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں اللہ کا قرض ادا کئے جانے کا زیادہ مستحق ہے سلیمان نے بیان کیا کہ حکم اور سلمہ نے کہا کہ ہم لوگ بیٹھے ہوئے تھے جس وقت مسلم یہ حدیث بیان کی ان دونوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں نے مجاہد سے سنا کہ یہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے، ہم سے اعمش نے بیان کیا انہوں نے حکم اور مسلم بطین اور سلمہ بن کہیل سے اور انہوں نے سعید بن جبیر اور عطا اور مجاہد سے، انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے، انہوں نے بیان کیا کہ ایک نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا میری بہن مر گئی اور یحیی اور ابو معاویہ نے بیان کیا کہ مجھ سے اعمش نے بواسطہ مسلم، سعید، ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کیا کہ ایک عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ میری ماں مر گئی اور عبید اللہ نے بواسطہ زید بن ابی انیسہ، حکم، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میری ماں مر گئی اور اس پر نذر کے روزے واجب تھے، اور ابو حریز نے بیان کہ مجھ سے عکرمہ نے اور ان سے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا میری ماں مر گئی۔ اور اس پر پندرہ روزے واجب تھے۔

راوی : محمد بن عبد الرحیم، معاویہ بن عمر، زائدہ، اعمش، مسلم بطین، سعید بن جبیر، ابن عباس

روزہ دار کے لئے کس وقت افطار کرنا درست ہے اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے افطار...

باب : روزے کا بیان

روزہ دار کے لئے کس وقت افطار کرنا درست ہے اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے افطار کیا جس وقت سورج کی ٹکیہ ڈوب گئی۔

جلد : جلد اول   حدیث 1832

راوی: حمیدی، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، عاصم بن خطاب حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْبَلَ اللَّيْلُ مِنْ هَا هُنَا وَأَدْبَرَ النَّهَارُ مِنْ هَا هُنَا

وَغَرَبَتْ الشَّمْسُ فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ

حمیدی، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، عاصم بن خطاب حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب رات اس طرف سے آجائے اور دن اس طرف چلا جائے اور آفتاب ڈوب جائے تو روزہ دار کے افطار کا وقت آگیا۔

راوی : حمیدی، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، عاصم بن خطاب حضرت عمر رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

روزہ دار کے لئے کس وقت افطار کرنا درست ہے اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے افطار کیا جس وقت سورج کی ٹکیہ ڈوب گئی۔

جلد : جلد اول حدیث 1833

راوی: اسحق واسطی، خالد، شیبانی، عبداللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَلَمَّا غَرَبَتْ الشَّمْسُ قَالَ لِبَعْضِ الْقَوْمِ يَا فُلَانُ قُمْ فَاجْدَحْ لَنَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَمْسَيْتَ قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَوْ أَمْسَيْتَ قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا قَالَ إِنَّ عَلَيْكَ نَهَارًا قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا فَنَزَلَ فَجَدَحَ لَهُمْ فَشَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ اللَّيْلَ قَدْ أَقْبَلَ مِنْ هَا هُنَا فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ

اسحاق واسطی، خالد، شیبانی، عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے۔ اور آپ روزے سے تھے جب آفتاب ڈوب گیا، تو اپنی جماعت میں کسی سے کہا کہ اے فلاں اٹھ اور میرے لئے ستو گھول، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ شام ہونے دیں، آپ نے فرمایا کہ اتر اور میرے لئے ستو گھول۔ اس نے عرض کیا شام تو ہونے دیجئے۔ آپ نے فرمایا کہ اتر اور میرے لئے ستو گھول اور دن کو لازم پکڑ۔ چنانچہ وہ شخص اترا اور لوگوں کے لیے اس نے ستو گھولا۔ نبی صلی اللہ

علیہ وسلم نے اس کو پی لیا اور فرمایا کہ جب تم دیکھو کہ رات اس طرف آگئی تو روزہ دار کے افطار کا وقت آگیا۔

راوی : اسحق واسطی، خالد، شیبانی، عبداللہ بن ابی اوفی

پانی وغیرہ جو آسانی سے مل جائے اس سے افطار کرے۔...

باب : روزے کا بیان

پانی وغیرہ جو آسانی سے مل جائے اس سے افطار کرے۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1834

راوی : مسدد، عبدالواحد، شیبانی، عبداللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ سُلَيْمَانُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ فَلَمَّا غَرَبَتْ الشَّمْسُ قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ لَوْ أَمْسَيْتَ قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ عَلَيْكَ نَهَارًا قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا فَنَزَلَ فَجَدَحَ ثُمَّ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ اللَّيْلَ أَقْبَلَ مِنْ هَا هُنَا فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ قِبَلَ الْمَشْرِقِ

مسدد، عبدالواحد، شیبانی، عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں چلے اور آپ روزے سے تھے جب آفتاب ڈوب گیا تو فرمایا کہ اتر کر ہمارے لئے ستو گھول۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ شام تو ہونے دیجئے۔ آپ نے فرمایا اتر کر ہمارے لئے ستو گھول اس نے عرض کیا ابھی تو دن باقی ہے۔ آپ نے فرمایا اتر کر ہمارے لئے ستو گھول۔ چنانچہ وہ اترا اور اس نے ستو گھولا، پھر آپ نے فرمایا کہ جب تم دیکھو کہ رات اس طرف آگئی تو روزہ دار کے افطار کا وقت آگیا اور اپنی انگلیوں سے پورب کی طرف اشارہ کیا۔

راوی : مسدد، عبدالواحد، شیبانی، عبداللہ بن ابی اوفی

افطار میں جلدی کرنے کا بیان۔۔۔

باب : روزے کا بیان

افطار میں جلدی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1835

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابی حازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابی حازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ ہمیشہ بھلائی کے ساتھ رہیں گے جب تک افطار میں جلدی کریں گے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابی حازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

افطار میں جلدی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1836

راوی: احمد بن یونس، ابوبکر، سلیمان، ابن ابی اوفی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَصَامَ حَتَّى أَمْسَى قَالَ لِرَجُلٍ انْزِلْ فَاجْدَحْ لِي قَالَ لَوْ انْتَظَرْتَ حَتَّى تُمْسِيَ قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ لِي إِذَا رَأَيْتَ اللَّيْلَ قَدْ أَقْبَلَ مِنْ هَا هُنَا فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ

احمد بن یونس، ابو بکر، سلیمان، ابن ابی اوفی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھا۔ آپ نے روزہ رکھا۔ یہاں تک کہ جب شام ہوئی تو ایک شخص سے کہا کہ اتر میرے لئے ستو گھول۔ اس نے کہا کاش آپ شام ہونے کا انتظار کرتے۔ آپ نے فرمایا کہ اتر اور میرے لئے ستو گھول، جب تو دیکھے کہ رات اس طرف سے آگئی تو روزہ دار کے افطار کرنے کا وقت آگیا۔

راوی : احمد بن یونس، ابو بکر، سلیمان، ابن ابی اوفی

اگر کوئی شخص رمضان میں افطار کرلے پھر سورج طلوع ہو جائے۔۔۔

باب : روزے کا بیان

اگر کوئی شخص رمضان میں افطار کرلے پھر سورج طلوع ہو جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1837

راوی: عبداللہ بن ابی شیبہ، ابواسامہ، هشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ أَفْطَرْنَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ غَيْمٍ ثُمَّ طَلَعَتْ الشَّمْسُ قِيلَ لِهِشَامٍ فَأُمِرُوا بِالْقَضَاءِ قَالَ لَا بُدَّ مِنْ قَضَاءٍ وَقَالَ مَعْمَرٌ سَمِعْتُ هِشَامًا لَا أَدْرِي أَقَضَوْا أَمْ لَا

عبداللہ بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان

کیا کہ کہ ہم لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک ابر آلود دن میں افطار کیا پھر آفتاب نکل آیا، ہشام سے پوچھا گیا کہ ان لوگوں کو قضا کا حکم دیا گیا ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے سوا کیا چارہ کار ہے اور معمر نے بیان کیا میں نے ہشام سے سنا کہ مجھے معلوم نہیں کہ ان لوگوں نے اس نے روزے کی قضا کی یا نہیں۔

راوی : عبداللہ بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

بچوں کے روزے رکھنے کا بیان اور عمر رضی اللہ عنہ نے ایک نشہ باز سے رمضان فرمایاک...

باب : روزے کا بیان

بچوں کے روزے رکھنے کا بیان اور عمر رضی اللہ عنہ نے ایک نشہ باز سے رمضان فرمایا کہ تو ہلاک ہو جا ہمارے بچے روزے رکھتے ہیں (اور تو شراب پیتا ہے) اور اس پر حد جاری کی۔

جلد : جلد اول   حدیث 1838

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، ربیع بنت معوذ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ قَالَتْ أَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ عَاشُورَاءَ إِلَى قُرَى الْأَنْصَارِ مَنْ أَصْبَحَ مُفْطِرًا فَلْيُتِمَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ وَمَنْ أَصْبَحَ صَائِمًا فَلْيَصُمْ قَالَتْ فَكُنَّا نَصُومُهُ بَعْدُ وَنُصَوِّمُ صِبْيَانَنَا وَنَجْعَلُ لَهُمْ اللُّعْبَةَ مِنْ الْعِهْنِ فَإِذَا بَكَى أَحَدُهُمْ عَلَى الطَّعَامِ أَعْطَيْنَاهُ ذَاكَ حَتَّى يَكُونَ عِنْدَ الْإِفْطَارِ

مسدد، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، ربیع بنت معوذ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عاشورہ کی صبح انصار کے گاؤں میں کہلا بھیجا۔ جس نے صبح اس حال میں کی ہو کہ روزے سے نہ ہو تو وہ اپنا باقی دن پورا کرے اور جو شخص روزہ دار ہو تو وہ روزہ رکھے۔ ربیع کا بیان ہے کہ اسکے بعد ہم لوگ خود روزہ رکھتے اور اپنے بچوں کو روزہ رکھواتے اور ہم ان کے لئے روئی کی گڑیا دیتے

یہاں تک کہ افطار کا وقت آجاتا۔

راوی : مسدد، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، ربیع بنت معوذ

متواتر روزے رکھنے کا بیان اور ان کا بیان جو اس کے قائل ہیں کہ رات کو روزہ نہیں ا...

باب : روزے کا بیان

متواتر روزے رکھنے کا بیان اور ان کا بیان جو اس کے قائل ہیں کہ رات کو روزہ نہیں اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا روزے رات تک پورے کرو اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو مہربانی اور ان پر شفقت کرتے ہوئے اس سے منع فرمایا اور عبادت میں شدت اختیار کرنے کی کراہت کا بیان۔

جلد : جلد اول **حدیث** 1839

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، انس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُوَاصِلُوا قَالُوا إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمْ إِنِّي أُطْعَمُ وَأُسْقَى أَوْ إِنِّي أَبِيتُ أُطْعَمُ وَأُسْقَى

مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، انس نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے آپ نے فرمایا کہ پے درپے روزے نہ رکھو۔ لوگوں نے عرض کیا آپ تو پے درپے روزے رکھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا میں تمہاری طرح نہیں، میں تو کھلایا پلایا جاتا ہوں یا یہ فرمایا کہ میں تو رات اس حال میں گزارتا ہوں کہ مجھے کھلایا پلایا جاتا ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، انس

باب : روزے کا بیان

متواتر روزے رکھنے کا بیان اور ان کا بیان جو اس کے قائل ہیں کہ رات کو روزہ نہیں اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا روزے رات تک پورے کرو اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو مہربانی اور ان پر شفقت کرتے ہوئے اس سے منع فرمایا اور عبادت میں شدت اختیار کرنے کی کراہت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1840

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك، نافع، عبد الله بن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوِصَالِ قَالُوا إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي أُطْعَمُ وَأُسْقَى

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صوم وصال (متواتر روزہ رکھنے) سے منع فرمایا۔ لوگوں نے عرض کیا آپ تو پے در پے روزے رکھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ میں تمہاری طرح نہیں ہوں مجھے تو کھلایا جاتا ہے اور پلایا جاتا ہے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

متواتر روزے رکھنے کا بیان اور ان کا بیان جو اس کے قائل ہیں کہ رات کو روزہ نہیں اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا روزے رات تک پورے کرو اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو مہربانی اور ان پر شفقت کرتے ہوئے اس سے منع فرمایا اور عبادت میں شدت اختیار کرنے کی کراہت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1841

راوی: عبد الله بن یوسف، لیث، ابن هاد، عبد الله بن خباب، ابوسعید رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُوَاصِلُوا فَأَيُّكُمْ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُوَاصِلَ فَلْيُوَاصِلْ حَتَّى السَّحَرِ قَالُوا فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ

يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنِّي أَبِيتُ لِي مُطْعِمٌ يُطْعِمُنِي وَسَاقٍ يَسْقِينِ

عبداللہ بن یوسف، لیث، ابن ہاد، عبداللہ بن خباب، ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم پے درپے روزے نہ رکھو اور تم میں سے جو شخص پے درپے روزے رکھنا چاہے، تو صبح تک وصل کرے۔ لوگوں نے عرض کیا آپ تو صوم وصال رکھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں رات گزارتا ہوں اس حال میں کہ کھلانے والا مجھے کھلاتا ہے اور پلانے والا مجھے پلاتا ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، لیث، ابن ہاد، عبداللہ بن خباب، ابوسعید رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

متواتر روزے رکھنے کا بیان اور ان کا بیان جو اس کے قائل ہیں کہ رات کو روزہ نہیں اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا روزے رات تک پورے کرو اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو مہربانی اور ان پر شفقت کرتے ہوئے اس سے منع فرمایا اور عبادت میں شدت اختیار کرنے کی کراہت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1842

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ومحمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدٌ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوِصَالِ رَحْمَةً لَهُمْ فَقَالُوا إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنِّي يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ لَمْ يَذْكُرْ عُثْمَانُ رَحْمَةً لَهُمْ

عثمان بن ابی شیبہ، ومحمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صوم وصال سے لوگوں پر مہربانی کے سبب سے منع فرمایا۔ لوگوں نے عرض کیا کہ آپ تو صوم وصال رکھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میرا رب مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے عثمان نے، رَحْمَةً لَهُمْ (یعنی مہربانی کی بناء پر) الفاظ بیان نہیں کئے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ومحمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

اکثر صوم وصال رکھنے والے کو سزا دینے کا بیان اس کو انس رضی اللہ عنہ نے نبی صلی ا...

باب : روزے کا بیان

اکثر صوم وصال رکھنے والے کو سزا دینے کا بیان اس کو انس رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1843

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، ابوسلمه بن عبدالرحمن، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوِصَالِ فِي الصَّوْمِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ إِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ وَأَيُّكُمْ مِثْلِي إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِ فَلَمَّا أَبَوْا أَنْ يَنْتَهُوا عَنْ الْوِصَالِ وَاصَلَ بِهِمْ يَوْمًا ثُمَّ يَوْمًا ثُمَّ رَأَوْا الْهِلَالَ فَقَالَ لَوْ تَأَخَّرَ لَزِدْتُكُمْ كَالتَّنْكِيلِ لَهُمْ حِينَ أَبَوْا أَنْ يَنْتَهُوا

ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صوم وصال سے منع فرمایا۔ بعض لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ آپ تو صوم وصال رکھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص میری مثل ہے۔ مجھے تو میرا رب کھلاتا ہے اور پلاتا ہے۔ جب لوگ صوم وصال سے باز نہ آئے۔ تو آپ نے ایک دن ان لوگوں کے ساتھ صوم وصال رکھا پھر لوگوں کے ساتھ صوم وصال رکھا۔ پھر لوگوں نے چاند دیکھا۔ آپ نے فرمایا اگر آج چاند نظر نہ آتا تو میں کئی دن تک تمہارے لئے اس طرح روزہ رکھتا جاتا گویا ان لوگوں کے انکار کی بناء پر سزا دینے کے لئے یہ فرمایا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

اکثر صوم وصال رکھنے والے کو سزا دینے کا بیان اس کو انس رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1844

راوی: یحی، عبدالرزاق، معمر، ہمام حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْوِصَالَ مَرَّتَيْنِ قِيلَ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِ فَاكْلَفُوا مِنْ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ

یحی، عبدالرزاق، معمر، ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوبار فرمایا کہ تم صوم وصال رکھنے سے بچو۔ عرض کیا گیا کہ آپ نے فرمایا میں اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے تم عمل میں اتنی ہی مشقت اٹھاؤ جس قدر طاقت ہو۔

راوی : یحی، عبدالرزاق، معمر، ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صبح تک صوم وصال رکھنے کا بیان۔۔۔

باب : روزے کا بیان

صبح تک صوم وصال رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1845

راوی: ابراهیم بن حمزہ، ابن ابی حازم، یزید، عبداللہ بن خباب، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُوَاصِلُوا فَأَيُّكُمْ أَرَادَ أَنْ يُوَاصِلَ فَلْيُوَاصِلْ حَتَّى السَّحَرِ قَالُوا فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنِّي أَبِيتُ لِي مُطْعِمٌ يُطْعِمُنِي وَسَاقٍ يَسْقِينِ

ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم، یزید، عبداللہ بن خباب، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے جو شخص وصال کے روزے رکھنا چاہے تو صبح تک رکھے، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ تو وصال کے روزے رکھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا میں تمہاری طرح نہیں ہوں۔ میں رات گزارتا ہوں اس حال میں کہ مجھے کھلانے والا کھلاتا ہے اور پلانے والا پلاتا ہے۔

راوی: ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم، یزید، عبداللہ بن خباب، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

کوئی شخص اپنے بھائی کو نفل روزہ توڑنے کے لئے قسم دے اور اس پر قضا واجب نہیں جب ک...

باب: روزے کا بیان

کوئی شخص اپنے بھائی کو نفل روزہ توڑنے کے لئے قسم دے اور اس پر قضا واجب نہیں جب کہ روزہ نہ رکھنا اس کے لئے بہتر ہو۔

جلد: جلد اول   **حدیث** 1846

راوی: محمد بن بشار، جعفر بن عون، ابوالعمیس، عون بن ابی جحیفہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ آخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ سَلْمَانَ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ فَزَارَ سَلْمَانُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَرَأَى أُمَّ الدَّرْدَاءِ مُتَبَذِّلَةً فَقَالَ لَهَا مَا شَأْنُكِ قَالَتْ أَخُوكَ أَبُو الدَّرْدَاءِ لَيْسَ لَهُ حَاجَةٌ فِي الدُّنْيَا فَجَاءَ أَبُو الدَّرْدَاءِ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا فَقَالَ كُلْ قَالَ فَإِنِّي

صَائِمٌ قَالَ مَا أَنَا بِآكِلٍ حَتَّى تَأْكُلَ قَالَ فَأَكَلَ فَلَمَّا كَانَ اللَّيْلُ ذَهَبَ أَبُو الدَّرْدَائِ يَقُومُ قَالَ نَمْ فَنَامَ ثُمَّ ذَهَبَ يَقُومُ فَقَالَ نَمْ فَلَمَّا كَانَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ قَالَ سَلْمَانُ قُمْ الْآنَ فَصَلَّيَا فَقَالَ لَهُ سَلْمَانُ إِنَّ لِرَبِّكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِنَفْسِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِأَهْلِكَ عَلَيْكَ حَقًّا فَأَعْطِ كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ سَلْمَانُ

محمد بن بشار، جعفر بن عون، ابوالعمیس، عون بن ابی جحیفہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سلمان اور ابودرداء کے درمیان بھائی چارہ کرادیا تھا۔ سلمان ابودرداء سے ملاقات کو گئے تو ام درداء کو بہت پریشان حال پایا ان سے پوچھا کیا بات ہے؟ انہوں نے جواب دیا تمہارے بھائی ابودرداء کو دنیا سے کوئی واسطہ نہیں۔ پھر ابودرداء آئے تو سلیمان کے لئے کھانا تیار کیا اور کہا کہ کھاؤ انہوں نے کہا کہ میں تو روزے سے ہوں۔ انہوں نے کہا میں تو نہیں کھاؤں گا جب تک تم نہ کھاؤ گے۔ چنانچہ انہوں نے کھالیا جب رات آئی تو ابودرداء اٹھے تاکہ عبادت کریں۔ سلیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا سو رہو چنانچہ وہ سوگئے پھر عبادات کے لیے کھڑے ہوئے تو انھوں نے کہا سو رہو جب رات کا آخری حصہ آیا۔ تو سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اب اٹھو پھر دونوں نے نماز پڑھی۔ سلیمان نے ان سے کہا تیرے رب کا تجھ پر حق ہے اور تیری جان کا تجھ پر حق ہے اور تیرے بچوں کا تجھ پر حق ہے اس لیے ہر مستحق کا حق ادا کر۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ سے یہ بیان کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سلمان نے لبیک کہا۔

راوی : محمد بن بشار، جعفر بن عون، ابوالعمیس، عون بن ابی جحیفہ

شعبان کے روزے کا بیان۔۔۔۔

باب : روزے کا بیان

شعبان کے روزے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1847

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالنضر، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ إِلَّا رَمَضَانَ وَمَا رَأَيْتُهُ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالنضر، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے جاتے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ اب افطار نہ کریں گے اور افطار کرتے جاتے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ اب روزہ نہ رکھیں گے اور میں نے نہیں دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے سوا کسی مہینہ پورے روزے رکھے ہوں اور نہ شعبان کے مہینہ سے زیادہ کسی مہینہ میں آپ کو روزہ رکھتے ہوئے دیکھا۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالنضر، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: روزے کا بیان

شعبان کے روزے کا بیان۔

جلد: جلد اول حدیث 1848

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی ابوسلمہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَدَّثَتْهُ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرًا أَكْثَرَ مِنْ شَعْبَانَ فَإِنَّهُ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ وَكَانَ يَقُولُ خُذُوا مِنْ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَأَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا دُووِمَ عَلَيْهِ وَإِنْ قَلَّتْ وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً دَاوَمَ عَلَيْهَا

معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی ابوسلمہ بیان کرتے ہیں ان سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم شعبان سے زیادہ کسی مہینہ میں روزے نہیں رکھتے تھے۔ آپ شعبان کے پورے مہینہ میں روزے رکھتے تھے اور فرماتے تھے کہ اتنا ہی عمل اختیار کرو۔ جتنے کی تم طاقت رکھتے ہو اللہ تعالی نہیں اکتا جاتے جب تک کہ تم نہ اکتا جاؤ اور سب سے محبوب نماز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک وہ تھی جس پر مداومت کی جائے اگرچہ کم ہی ہو اور جب کوئی نماز پڑھتے تو اس پر مداومت کرتے۔

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی ابوسلمہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے اور افطار کے متعلق جو روایتیں مذکور ہیں۔...

باب : روزے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے اور افطار کے متعلق جو روایتیں مذکور ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1849

راوی : موسی بن اسمعیل، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ مَا صَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا كَامِلًا قَطُّ غَيْرَ رَمَضَانَ وَيَصُومُ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ لَا وَاللهِ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ لَا وَاللهِ لَا يَصُومُ

موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی پورا مہینہ سوائے رمضان کے روزے نہیں رکھے۔ آپ روزہ رکھتے جاتے تھے۔ یہاں تک کہ کہنے والا کہتا بخدا آپ افطار نہیں کریں گے اور آپ افطار کرتے جاتے یہاں تک کہ کہنے والا کہتا بخدا آپ روزہ نہیں رکھیں گے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے اور افطار کے متعلق جو روایتیں مذکور ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1850

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، محمد بن جعفر، حمید، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ مِنْ الشَّهْرِ حَتَّى نَظُنَّ أَنْ لَا يَصُومَ مِنْهُ وَيَصُومُ حَتَّى نَظُنَّ أَنْ لَا يُفْطِرَ مِنْهُ شَيْئًا وَكَانَ لَا تَشَاءُ تَرَاهُ مِنْ اللَّيْلِ مُصَلِّيًا إِلَّا رَأَيْتَهُ وَلَا نَائِمًا إِلَّا رَأَيْتَهُ وَقَالَ سُلَيْمَانُ عَنْ حُمَيْدٍ أَنَّهُ سَأَلَ أَنَسًا فِي الصَّوْمِ

عبدالعزیز بن عبداللہ، محمد بن جعفر، حمید، انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی مہینہ میں افطار کرتے جاتے یہاں تک کہ ہم خیال کرتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس مہینے میں روزہ نہیں رکھیں گے اور روزہ رکھتے جاتے اور ہم گمان کرتے کہ آپ اس مہینہ میں افطار نہیں کریں گے، اور رات میں اگر کوئی نماز پڑھتا ہوا دیکھنا چاہتا تو دیکھ لیتا اور سونے کی حالت میں دیکھنا چاہتا تو دیکھ لیتا اور سلیمان نے حمید سے روایت کیا کہ انہوں نے انس رضی اللہ عنہ سے روزے کے متعلق دریافت کیا۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، محمد بن جعفر، حمید، انس رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے اور افطار کے متعلق جو روایتیں مذکور ہیں۔

جلد : جلد اول   حدیث 1851

راوی: محمد، ابوخالد احمر، حمید

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ صِيَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا كُنْتُ أُحِبُّ أَنْ أَرَاهُ مِنْ الشَّهْرِ صَائِمًا إِلَّا رَأَيْتُهُ وَلَا مُفْطِرًا إِلَّا رَأَيْتُهُ وَلَا مِنْ اللَّيْلِ قَائِمًا إِلَّا رَأَيْتُهُ وَلَا نَائِمًا إِلَّا رَأَيْتُهُ وَلَا مَسِسْتُ خَزَّةً وَلَا حَرِيرَةً أَلْيَنَ مِنْ كَفِّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمِمْتُ مِسْكَةً وَلَا عَبِيرَةً أَطْيَبَ رَائِحَةً مِنْ رَائِحَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد، ابوخالد احمر، حمید بیان کرتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روزوں کے بارے میں متعلق دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ میں کسی مہینہ میں آپ کو روزہ کی حالت میں دیکھنا چاہتا تو دیکھ لیتا اور افطار کی حالت میں دیکھنا چاہتا تو یہ بھی دیکھ لیتا اور رات کو بیداری کی حالت میں اور سوئے ہوئے جس حال میں دیکھنا چاہتا دیکھ لیتا، اور کوئی خز یا حریر ریشمیں کپڑے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلی سے زیادہ نرم و نازک نہیں دیکھا اور نہ مشک اور عنبر کی خوشبو سونگھی جو رسول اللہ کی خوشبو سے پاکیزہ اور بہتر ہو۔

راوی : محمد، ابوخالد احمر، حمید

روزے میں مہمان کا حق ادا کرنے کا بیان۔۔۔

باب : روزے کا بیان

روزے میں مہمان کا حق ادا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1852

راوی: اسحق، ھارون بن اسمعیل، علی، یحیی، ابوسلمہ، عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ يَعْنِي إِنَّ لِزَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا فَقُلْتُ وَمَا صَوْمُ دَاوُدَ قَالَ نِصْفُ الدَّهْرِ

اسحاق، ہارون بن اسماعیل، علی، یحیی، ابوسلمہ، عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور پوری حدیث بیان کی یعنی تیرے مہمان کا تجھ پر حق ہے اور تیری بیوی کا تجھ پر حق ہے میں نے پوچھا کہ داؤد علیہ السلام کا روزہ کیسا تھا؟ آپ نے فرمایا ایک دن روزہ رکھتے اور دوسرے دن افطار کرتے۔

راوی : اسحق، ہارون بن اسمعیل، علی، یحیی، ابوسلمہ، عبداللہ بن عمرو بن عاص

روزے میں جسم کے حق کا بیان۔...

باب : روزے کا بیان

روزے میں جسم کے حق کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1853

راوی: ابن مقاتل، عبداللہ، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا ابْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللَّهِ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَصُومُ النَّهَارَ وَتَقُومُ اللَّيْلَ فَقُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَلَا تَفْعَلْ صُمْ وَأَفْطِرْ وَقُمْ وَنَمْ فَإِنَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِزَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ بِحَسْبِكَ أَنْ تَصُومَ كُلَّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنَّ لَكَ بِكُلِّ حَسَنَةٍ عَشْرَ أَمْثَالِهَا فَإِنَّ ذَلِكَ صِيَامُ الدَّهْرِ كُلِّهِ فَشَدَّدْتُ فَشُدِّدَ عَلَيَّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ

قُوَّةً قَالَ فَصُمْ صِيَامَ نَبِيِّ اللهِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام وَلَا تَزِدْ عَلَيْهِ قُلْتُ وَمَا كَانَ صِيَامُ نَبِيِّ اللهِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ نِصْفَ الدَّهْرِ فَكَانَ عَبْدُ اللهِ يَقُولُ بَعْدَ مَا كَبِرَ يَا لَيْتَنِي قَبِلْتُ رُخْصَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن مقاتل، عبداللہ، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے عبداللہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم دن کو روزہ رکھتے ہو اور رات کو کھڑے ہو جاتے ہو۔ میں نے کہاہاں یارسول اللہ! آپ نے فرمایا کہ ایسا نہ کرو، روزے بھی رکھو، اور افطار بھی کرو۔ نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہو تو رات کو سویا بھی کرو، اس لئے کہ تمہارے بدن کا تم پر حق ہے اور تمہارے مہمان کا تم پر حق ہے اور تمہارے لئے ہر مہینہ میں تین دن روزہ رکھنا کافی ہے۔ ہر نیکی کے بدلے اس کا دس گنا اجر ملتا ہے تو گویا ساری عمر روزے سے رہا، میں نے اپنے اوپر سختی کرنی چاہی تو سختی کی گئی میں نے عرض کیا یارسول اللہ! میں اپنے اندر اس کی قوت پاتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام کے روزے کی طرح روزے رکھو اس پر زیادتی نہ کرو میں نے پوچھا اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام کا روزہ کیسا ہوتا تھا؟ آپ نے فرمایا ایک دن روزہ رکھتے تو دوسرے دن افطار کرتے۔ عبداللہ جب بوڑھے ہو گئے تو کہتے کہ کاش میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رخصت کو قبول کرلیتا۔

راوی: ابن مقاتل، عبداللہ، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمرو بن عاص

ہمیشہ روزہ رکھنے کا بیان۔...

باب: روزے کا بیان

ہمیشہ روزہ رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1854

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ

بْنَ عَمْرٍو قَالَ أُخْبِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَقُولُ وَاللَّهِ لَأَصُومَنَّ النَّهَارَ وَلَأَقُومَنَّ اللَّيْلَ مَا عِشْتُ فَقُلْتُ لَهُ قَدْ قُلْتُهُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي قَالَ فَإِنَّكَ لَا تَسْتَطِيعُ ذَلِكَ فَصُمْ وَأَفْطِرْ وَقُمْ وَنَمْ وَصُمْ مِنْ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنَّ الْحَسَنَةَ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَذَلِكَ مِثْلُ صِيَامِ الدَّهْرِ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمَيْنِ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا فَذَلِكَ صِيَامُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام وَهُوَ أَفْضَلُ الصِّيَامِ فَقُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میرے متعلق رسول اللہ کو معلوم ہوا کہ میں کہتا ہوں کہ بخدا جب تک زندہ رہوں گا، دن کو روزہ رکھوں گا اور رات کو کھڑا ہوں گا۔ میں نے آپ سے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، میں نے ایسا کیا ہے آپ نے فرمایا کہ تو ان کی طاقت نہیں رکھتا اس لئے تو روزہ رکھ اور افطار بھی کر اور رات کو عبادت کے لئے کھڑا بھی ہو اور سو بھی جا اور ہر مہینے میں تین دن روزے رکھ لیا کر اس لئے کہ ہر نیکی کا دس گنا اجر ملتا ہے اور یہ عمر بھر روزے رکھنے کے برابر ہے، میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ ایک دن روزہ رکھ اور دو دن افطار کر۔ میں نے عرض کیا کہ میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن افطار کر۔ یہ داؤد علیہ السلام کا روزہ ہے اور یہ تمام روزوں سے افضل ہے میں نے عرض کیا کہ میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس سے افضل کوئی روزہ نہیں

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

روزے میں بیوی بچوں کا حق ہے ابوحجیفہ نے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی...

باب : روزے کا بیان

روزے میں بیوی بچوں کا حق ہے ابوحجیفہ نے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1855

راوی: عمرو بن علی، ابوعاصم، ابن جریج، عطاء، ابوالعباس شاعر

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ عَطَائً أَنَّ أَبَا الْعَبَّاسِ الشَّاعِرَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَسْرُدُ الصَّوْمَ وَأُصَلِّي اللَّيْلَ فَإِمَّا أَرْسَلَ إِلَيَّ وَإِمَّا لَقِيتُهُ فَقَالَ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَصُومُ وَلَا تُفْطِرُ وَتُصَلِّي فَصُمْ وَأَفْطِرْ وَقُمْ وَنَمْ فَإِنَّ لِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَظًّا وَإِنَّ لِنَفْسِكَ وَأَهْلِكَ عَلَيْكَ حَظًّا قَالَ إِنِّي لَأَقْوَى لِذَلِكَ قَالَ فَصُمْ صِيَامَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ وَكَيْفَ قَالَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَلَا يَفِرُّ إِذَا لَاقَى قَالَ مَنْ لِي بِهَذِهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ عَطَائٌ لَا أَدْرِي كَيْفَ ذَكَرَ صِيَامَ الْأَبَدِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ مَرَّتَيْنِ

عمرو بن علی، ابوعاصم، ابن جریج، عطاء، ابوالعباس شاعر نے عبداللہ بن عمرو کو کہتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر ملی کہ میں برابر روزے رکھتا ہوں اور رات کو نماز پڑھتا ہوں، آپ نے مجھے بلا بھیجا، یا میں خود آپ سے ملا۔ آپ نے فرمایا مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم روزے رکھتے ہو اور افطار نہیں کرتے اور نماز پڑھتے ہو، روزہ رکھو اور افطار بھی کرو۔ رات کو عبادت کے لئے کھڑا ہو اور سویا بھی کر اس لیے کہ تمہاری آنکھوں کا بھی تم پر حق ہے اور تمہاری جان اور تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے۔ میں نے عرض کیا کہ میں اپنے آپ کو اس سے زیادہ قوی پاتا ہوں آپ نے فرمایا داؤد علیہ السلام کے روزے رکھ، میں نے پوچھا کہ وہ کس طرح روزے رکھتے تھے؟ آپ نے فرمایا کہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے اور جب دشمن سے مقابلہ ہوتا تو پیچھے نہ ہٹتے۔ عبداللہ نے کہا میں نے عرض کیا کہ میری طرف سے اس کی ذمہ داری کون لیتا ہے؟ عطاء نے کہا میں نہیں جانتا کہ ہمیشہ روزہ رکھنے کا تذکرہ کس طرح کیا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ فرمایا جس نے ہمیشہ روزے رکھے اس نے گویا روزے نہیں رکھے۔

راوی: عمرو بن علی، ابوعاصم، ابن جریج، عطاء، ابوالعباس شاعر

ایک دن روزہ رکھنے اور ایک دن افطار کرنے کا بیان۔۔۔

باب : روزے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1856

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، مغیرہ، مجاهد، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صُمْ مِنْ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَالَ أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَمَا زَالَ حَتَّى قَالَ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا فَقَالَ اقْرَإِ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ شَهْرٍ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ فَمَا زَالَ حَتَّى قَالَ فِي ثَلَاثٍ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، مغیرہ، مجاہد، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ مہینے میں تین دن روزہ رکھا کرو۔ انہوں نے عرض کیا کہ میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ اسی طرح گفتگو ہوتی رہی یہاں تک کہ آپ نے فرمایا کہ ایک دن روزہ رکھو اور ایک دن افطار کرو آپ نے فرمایا کہ قرآن ہر مہینے میں ایک بار ختم کیا کرو۔ عبداللہ نے عرض کیا کہ میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں۔ یہاں تک کہ آپ نے فرمایا تین دن میں ایک بار ختم کیا کرو۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، مغیرہ، مجاہد، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

داو...

باب : روزے کا بیان

داو

جلد : جلد اول   حدیث 1857

راوی: آدم، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت، ابوالعباس

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ الْمَكِّيَّ وَكَانَ شَاعِرًا وَكَانَ لَا يُتَّهَمُ فِي

حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ لَتَصُومُ الدَّهْرَ وَتَقُومُ اللَّيْلَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ هَجَمَتْ لَهُ الْعَيْنُ وَنَفِهَتْ لَهُ النَّفْسُ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الدَّهْرَ صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ صَوْمُ الدَّهْرِ كُلِّهِ قُلْتُ فَإِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ صَوْمَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَلَا يَفِرُّ إِذَا لَاقَى

آدم، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت، ابو العباس مکی جو شاعر تھے اور حدیث میں مہتم بھی نہ تھے، عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو برابر روزے رکھتا ہے، اور رات کو عبادت کے لئے کھڑا ہوتا ہے۔ میں نے عرض کیا ہاں! آپ نے فرمایا کہ جب تو ایسا کرے گا تو تیری آنکھوں میں گڑھے پڑ جائیں گے اور بدن کمزور ہو جائے گا، جس نے ہمیشہ روزہ رکھا اس نے روزہ نہیں رکھا، ہر مہینے تین دن روزہ رکھنا ہمیشہ روزے رکھنے کے برابر ہے۔ میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا داؤد علیہ السلام کے روزے رکھو وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے اور جب دشمن سے مقابلہ ہوتا تو پیٹھ نہ دکھاتے تھے۔

راوی: آدم، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت، ابو العباس

باب : روزے کا بیان

داو

جلد : جلد اول حدیث 1858

راوی: اسحق واسطی، خالد بن عبداللہ، خالد، (حذاء) ابوقلابہ، ابوالملیح

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْمَلِيحِ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِيكَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ لَهُ صَوْمِي فَدَخَلَ عَلَيَّ فَأَلْقَيْتُ لَهُ وِسَادَةً مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ فَجَلَسَ عَلَى الْأَرْضِ وَصَارَتْ الْوِسَادَةُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَقَالَ أَمَا يَكْفِيكَ مِنْ كُلِّ

شَهْرٍ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ خَمْسًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ سَبْعًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ تِسْعًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِحْدَى عَشْرَةَ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَوْمَ فَوْقَ صَوْمِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام شَطْرَ الدَّهْرِ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا

اسحاق واسطی، خالد بن عبداللہ، خالد، (حذاء) ابوقلابہ، ابوالملیح نے ابوقلابہ سے بیان کیا کہ میں تیرے والد کے ساتھ عبداللہ بن عمرو کے پاس گیا تو انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میرے روزے کا تذکرہ ہوا۔ آپ میرے پاس تشریف لائے۔ میں نے آپ کے لئے چمڑے کا تکیہ جس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی بچھا دیا۔ آپ زمین پر بیٹھ گئے اور وہ تکیہ میرے اور آپ کے درمیان حائل تھا۔ آپ نے فرمایا کیا تجھے ہر مہینے میں تین روزے کافی نہیں ہیں؟ میں نے کہا یارسول اللہ کچھ اور۔ آپ نے فرمایا پانچ روزے ہیں میں نے عرض کیا یارسول اللہ کچھ اور آپ نے فرمایا سات روزے۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ اور۔ آپ نے فرمایا نو، میں نے عرض کیا یارسول اللہ کچھ اور، آپ نے فرمایا گیارہ، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا داؤد علیہ السلام کے روزوں سے بڑھ کر کوئی روزہ نہیں ایک دن روزہ رکھو اور ایک دن افطار کرو۔

راوی : اسحق واسطی، خالد بن عبداللہ، خالد، (حذاء) ابوقلابہ، ابوالملیح

ایام بیض یعنی ہر مہینہ کی تیرہ چودہ اور پندرہ کو روزے رکھنے کا بیان۔۔۔

باب : روزے کا بیان

ایام بیض یعنی ہر مہینہ کی تیرہ چودہ اور پندرہ کو روزے رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1859

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، ابوالتیاح، ابوعثمان، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَوْصَانِي

خَلِيلِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ صِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَكْعَتَيْ الضُّحَى وَأَنْ أُوتِرَ قَبْلَ أَنْ أَنَامَ

ابو معمر، عبد الوارث، ابو التیاح، ابو عثمان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے تین باتوں کی وصیت فرمائی ہر مہینے میں تین دن روزے رکھنا، چاشت کی دو رکعتیں پڑھنا اور سونے سے پہلے وتر کی وصیت فرمائی۔

راوی : ابو معمر، عبد الوارث، ابو التیاح، ابو عثمان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اس کا بیان جو کسی کی ملاقات کو جائے اور وہاں اپنا روزہ نفلی نہ توڑے۔۔۔

باب : روزے کا بیان

اس کا بیان جو کسی کی ملاقات کو جائے اور وہاں اپنا روزہ نفلی نہ توڑے۔

جلد : جلد اول حدیث 1860

راوی: محمد بن مثنی، خالد بن حارث، حمید، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي خَالِدٌ هُوَ ابْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُمِّ سُلَيْمٍ فَأَتَتْهُ بِتَمْرٍ وَسَمْنٍ قَالَ أَعِيدُوا سَمْنَكُمْ فِي سِقَائِهِ وَتَمْرَكُمْ فِي وِعَائِهِ فَإِنِّي صَائِمٌ ثُمَّ قَامَ إِلَى نَاحِيَةٍ مِنْ الْبَيْتِ فَصَلَّى غَيْرَ الْمَكْتُوبَةِ فَدَعَا لِأُمِّ سُلَيْمٍ وَأَهْلِ بَيْتِهَا فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ لِي خُوَيْصَّةً قَالَ مَا هِيَ قَالَتْ خَادِمُكَ أَنَسٌ فَمَا تَرَكَ خَيْرَ آخِرَةٍ وَلَا دُنْيَا إِلَّا دَعَا لِي بِهِ قَالَ اللَّهُمَّ ارْزُقْهُ مَالًا وَوَلَدًا وَبَارِكْ لَهُ فِيهِ فَإِنِّي لَمِنْ أَكْثَرِ الْأَنْصَارِ مَالًا وَحَدَّثَتْنِي ابْنَتِي أُمَيْنَةُ أَنَّهُ دُفِنَ لِصُلْبِي مَقْدَمَ حَجَّاجٍ الْبَصْرَةَ بِضْعٌ وَعِشْرُونَ وَمِائَةٌ

محمد بن مثنی، خالد بن حارث، حمید، انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ام سلیم کے پاس تشریف لائے، وہ آپ کے پاس کھجور اور گھی لے کر آئیں۔ آپ نے فرمایا کہ گھی اور کھجوریں اس کے برتنوں میں رکھو۔ اس لئے کہ میں تو روزہ دار

ہوں۔ پھر گھر کے ایک گوشے میں کھڑے ہوئے اور فرض کے سوا یعنی نفل نماز پڑھی۔ ام سلیم اور ان کے گھر والوں کے لئے دعا فرمائی، ام سلیم نے عرض کیا یا رسول اللہ صرف میرے لئے ہی دعا فرمائی؟ آپ نے فرمایا کہ اور کیا۔ ام سلیم نے عرض کیا آپ کے خادم انس کے لئے بھی دعا کریں۔ آپ نے دنیا اور آخرت کی کوئی بھلائی نہ چھوڑی جس کی دعا نہ فرمائی ہو، آپ نے فرمایا اے میرے اللہ اس کو مال اور اولاد عطا کر اور اس کو برکت عطا کر، انس کا بیان ہے کہ میں انصار سے زیادہ مال دار ہوں اور مجھ سے میری بیٹی امینہ نے بیان کیا انہوں نے کہا کہ حجاج کے بصرہ آنے کے وقت تک میری نسل سے ایک سو بیس سے کچھ زیادہ بچے دفن ہو چکے تھے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، خالد بن حارث، حمید، انس رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

اس کا بیان جو کسی کی ملاقات کو جائے اور وہاں اپنا روزہ نفلی نہ توڑے۔

جلد : جلد اول حدیث 1861

راوی: ابن ابی مریم، یحیی، حمید انس

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ سَمِعَ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن ابی مریم، یحیی، حمید انس سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی حدیث نقل کرتے ہیں

راوی : ابن ابی مریم، یحیی، حمید انس

آخر مہینہ میں روزے رکھنے کا بیان۔۔۔۔

باب : روزے کا بیان

آخر مہینہ میں روزے رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1862

راوی : صلت بن محمد، مهدی، غیلان، ح، ابوالنعمان، مهدی بن میمون، غیلان بن جریر، مطرف، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ عَنْ غَيْلَانَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَأَلَهُ أَوْ سَأَلَ رَجُلًا وَعِمْرَانُ يَسْمَعُ فَقَالَ يَا أَبَا فُلَانٍ أَمَا صُمْتَ سَرَرَ هَذَا الشَّهْرِ قَالَ أَظُنُّهُ قَالَ يَعْنِي رَمَضَانَ قَالَ الرَّجُلُ لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِذَا أَفْطَرْتَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ لَمْ يَقُلْ الصَّلْتُ أَظُنُّهُ يَعْنِي رَمَضَانَ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَقَالَ ثَابِتٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَرَرِ شَعْبَانَ

صلت بن محمد، مہدی، غیلان، ح، ابوالنعمان، مہدی بن میمون، غیلان بن جریر، مطرف، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے عمران سے پوچھا یا کسی اور سے، جس کو عمران سن رہے تھے۔ آپ نے فرمایا اے ابو فلاں کیا تو نے اس مہینہ کے آخر میں روزے نہیں رکھے؟ ابوالنعمان کا بیان ہے کہ میرے خیال میں آپ کا مقصد رمضان تھا۔ اس شخص نے عرض کیا نہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے فرمایا جب تو افطار کرے تو دو دن روزہ رکھ، صلت نے یہ نہیں کہا کہ اس سے آپ کا مقصد رمضان تھا اور ابوعبداللہ (بخاری) نے کہا کہ ثابت نے مطرف سے انہوں نے عمران سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے من سرر شعبان کا لفظ روایت کیا۔

راوی : صلت بن محمد، مہدی، غیلان، ح، ابوالنعمان، مہدی بن میمون، غیلان بن جریر، مطرف، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

جمعہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان اگر کوئی جمعہ کا روزہ رکھے تو اس پر واجب ہے کہ افطار کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1863

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، عبدالحمید بن جبیر، محمد بن عباد

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ نَعَمْ زَادَ غَيْرُ أَبِي عَاصِمٍ يَعْنِي أَنْ يَنْفَرِدَ بِصَوْمٍ

ابوعاصم، ابن جریج، عبدالحمید بن جبیر، محمد بن عباد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے روزہ رکھنے منع فرمایا، انہوں نے کہا ہاں! ابوعاصم کے سوا دوسرے راویوں نے اتنی زیادتی کے ساتھ بیان کیا ہے کہ صرف ایک دن کا روزہ رکھے۔

راوی : ابوعاصم، ابن جریج، عبدالحمید بن جبیر، محمد بن عباد

باب : روزے کا بیان

جمعہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان اگر کوئی جمعہ کا روزہ رکھے تو اس پر واجب ہے کہ افطار کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1864

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَصُومَنَّ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا يَوْمًا قَبْلَهُ أَوْ بَعْدَهُ

عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے دن روزہ نہ رکھے، مگر یہ کہ اس کے ایک دن پہلے یا اس کے بعد ملا کر روزہ رکھے۔

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

جمعہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان اگر کوئی جمعہ کا روزہ رکھے تو اس پر واجب ہے کہ افطار کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1865

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، ح، محمد، غندر، شیبہ، قتادہ، ابوایوب، جویریہ بنت حارث

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهِيَ صَائِمَةٌ فَقَالَ أَصُمْتِ أَمْسِ قَالَتْ لَا قَالَ تُرِيدِينَ أَنْ تَصُومِي غَدًا قَالَتْ لَا قَالَ فَأَفْطِرِي وَقَالَ حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ سَمِعَ قَتَادَةَ حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ أَنَّ جُوَيْرِيَةَ حَدَّثَتْهُ فَأَمَرَهَا فَأَفْطَرَتْ

مسدد، یحیی، شعبہ، ح، محمد، غندر، شیبہ، قتادہ، ابوایوب، جویریہ بنت حارث سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جویریہ رضی اللہ عنہ کے پاس جمعہ کے دن تشریف لائے اور وہ روزہ سے تھیں۔ آپ نے فرمایا کہ کل تم نے روزہ رکھا تھا، انہوں نے کہا نہیں۔ آپ نے پوچھا کیا کل روزہ رکھنے کا ارادہ ہے؟ انہوں نے جواب نہیں آپ نے فرمایا پھر افطار کرلو، اور حماد بن جعد نے بیان کیا کہ انہوں نے قتادہ سے سنا کہ ان سے ابوایوب نے بیان کیا۔ جویریہ نے بیان کیا کہ آپ نے ان کو روزہ کھولنے کا حکم دیا تو انہوں

نے افطار کر لیا۔

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، ح، محمد، غندر، شیبہ، قتادہ، ابوایوب، جویریہ بنت حارث

کیا روزے کے لئے کوئی دن مخصوص کر سکتا ہے؟...

باب : روزے کا بیان

کیا روزے کے لئے کوئی دن مخصوص کر سکتا ہے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1866

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، منصور، ابراهیم، علقمه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا هَلْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَصُّ مِنْ الْأَيَّامِ شَيْئًا قَالَتْ لَا كَانَ عَمَلُهُ دِيمَةً وَأَيُّكُمْ يُطِيقُ مَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطِيقُ

مسدد، یحیی، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی دن کو روزہ کے لئے مخصوص کرتے تھے۔ انہوں نے جواب دیا آپ کے عمل میں مداومت ہوتی تھی اور تم میں سے کوئی شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے برابر طاقت رکھتا ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ

عرفہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔...

باب : روزے کا بیان

عرفہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1867

راوی: مسدد، یحیی، مالك، سالم، عمیر(ام فضل کے غلام) ام فضل، ح، عبدالله بن یوسف، مالك، ابوالنضر(عمر بن عبید الله کے غلام)عمیر عبدالله بن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَيْرٌ مَوْلَى أُمِّ الْفَضْلِ أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ حَدَّثَتْهُ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ الْعَبَّاسِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ أَنَّ نَاسًا تَمَارَوْا عِنْدَهَا يَوْمَ عَرَفَةَ فِي صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ هُوَ صَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَيْسَ بِصَائِمٍ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ بِقَدَحِ لَبَنٍ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى بَعِيرِهِ فَشَرِبَهُ

مسدد، یحیی، مالک، سالم، عمیر (ام فضل کے غلام) ام فضل، ح، عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے غلام) عمیر عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے غلام ام افضل بن حارث سے روایت کیا ہے کچھ لوگ ان کے پاس عرفہ کے دن رسول اللہ کے روزے کے متعلق اختلاف کرنے لگے۔ بعض نے کہا کہ آپ نے روزہ رکھا بعض نے کہا کہ روزہ نہیں رکھا۔ ام فضل نے دودھ کا ایک پیالہ آپ کی خدمت میں بھیجا اس حال میں کہ آپ اپنے اونٹ پر سوار تھے آپ نے اس کو پی لیا۔

راوی : مسدد، یحیی، مالک، سالم، عمیر (ام فضل کے غلام) ام فضل، ح، عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے غلام) عمیر عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

عرفہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1868

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وهب، عمرو، بکیر کریب، میمونہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَوْ قُرِئَ عَلَيْهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّاسَ شَكُّوا فِي صِيَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ بِحِلَابٍ وَهُوَ وَاقِفٌ فِي الْمَوْقِفِ فَشَرِبَ مِنْهُ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، بکیر کریب، میمونہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے کے متعلق عرفہ کے دن شک کیا۔ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ نے آپ کی خدمت میں دودھ کا پیالہ بھیجا۔ اس حال میں کہ آپ عرفات میں ٹھہرے ہوئے تھے آپ نے اس میں سے پی لیا اور لوگ دیکھ رہے تھے۔

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، بکیر کریب، میمونہ رضی اللہ عنہ

عید الفطر کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔...

باب : روزے کا بیان

عید الفطر کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1869

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابوعبید (ابن ازہر کے غلام)

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ هَذَانِ يَوْمَانِ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِهِمَا يَوْمُ فِطْرِكُمْ مِنْ

صِيَامِكُمْ وَالْيَوْمُ الْآخَرُ تَأْكُلُونَ فِيهِ مِنْ نُسُكِكُمْ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابوعبید (ابن ازہر کے غلام) سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں عید کے دن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ حاضر تھا انہوں نے بیان کیا کہ ان دونوں دنوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے رکھنے سے منع فرمایا تھا ایک تو روزہ افطار کرنے کا دن ہے اور دوسرا وہ دن ہے جس میں اپنی قربانی کا گوشت کھاتے ہو۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابوعبید (ابن ازہر کے غلام(

باب : روزے کا بیان

عید الفطر کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1870

راوی: موسی بن اسماعیل، وهیب، عمرو بن یحیی اپنے والد سے وہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَالنَّحْرِ وَعَنْ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَعَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الصُّبْحِ وَالْعَصْرِ

موسی بن اسماعیل، وہیب، عمرو بن یحیی اپنے والد سے وہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا اور صماء اور ایک کپڑے میں احتباء کرنے سے اور فجر اور عصر کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

راوی : موسی بن اسماعیل، وہیب، عمرو بن یحیی اپنے والد سے وہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

قربانی کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔...

باب : روزے کا بیان

قربانی کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　حدیث 1871

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام، ابن جریج، عمرو بن دینار، عطاء، ابن مینا، وہ حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ مِينَا قَالَ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ يُنْهَى عَنْ صِيَامَيْنِ وَبَيْعَتَيْنِ الْفِطْرِ وَالنَّحْرِ وَالْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ

ابراہیم بن موسی، ہشام، ابن جریج، عمرو بن دینار، عطاء، ابن مینا، وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ دو قسم کے روزے اور دو قسم کی خرید و فروخت منع ہے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن روزہ رکھنا اور بیع ملامسہ، اور بیع منابذہ منع ہے۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، ابن جریج، عمرو بن دینار، عطاء، ابن مینا، وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

قربانی کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　حدیث 1872

راوی: محمد بن مثنیٰ، معاذ، ابن عون، زیاد بن جبیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ رَجُلٌ نَذَرَ أَنْ يَصُومَ يَوْمًا قَالَ أَظُنُّهُ قَالَ الِاثْنَيْنِ فَوَافَقَ ذَلِكَ يَوْمَ عِيدٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ أَمَرَ اللَّهُ بِوَفَائِ النَّذْرِ وَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ هَذَا الْيَوْمِ

محمد بن مثنیٰ، معاذ، ابن عون، زیاد بن جبیر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے نذر مانی کہ ایک دن روزہ رکھے گا اور اس نے بیان کیا کہ میرا گمان ہے کہ وہ پیر کا دن ہے۔ اور اتفاق سے وہ عید کے دن پڑ گیا ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ نے نذر پورا کرنے کا حکم دیا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، معاذ، ابن عون، زیاد بن جبیر

باب : روزے کا بیان

قربانی کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1873

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، عبدالمالک بن عمیر، قزعہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ قَزَعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ غَزَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ غَزْوَةً قَالَ سَمِعْتُ أَرْبَعًا مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْجَبْنَنِي قَالَ لَا تُسَافِرْ الْمَرْأَةُ مَسِيرَةَ يَوْمَيْنِ إِلَّا وَمَعَهَا زَوْجُهَا أَوْ ذُو مَحْرَمٍ وَلَا صَوْمَ فِي يَوْمَيْنِ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ وَلَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَمَسْجِدِي هَذَا

حجاج بن منہال، شعبہ، عبدالمالک بن عمیر، قزعہ بیان کرتے ہیں میں نے ابوسعید خدری سے سنا ہے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم کے ساتھ بارہ غزوہ کئے تھے۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے چار باتیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنیں جو مجھے بہت زیادہ پسند آئیں، آپ نے فرمایا کہ عورت دو دن کا سفر نہ کرے۔ مگر اس حال میں کہ اس کا کوئی رشتہ دار ایسا ساتھ ہو، جس سے نکاح حرام ہے یا اس کا شوہر اس کے ساتھ ہو اور عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دنوں میں روزہ نہ رکھے۔ اور نہ فجر کے بعد نماز پڑھے، جب تک کہ آفتاب غروب نہ ہو جائے اور تین مسجدوں کے سوا کسی اور مسجد کے لئے سامان سفر نہ باندھے (وہ تین مسجدیں یہ ہیں) مسجد حرام، مسجد اقصیٰ، مسجد نبوی۔

راوی : حجاج بن منہال، شعبہ، عبدالمالک بن عمیر، قزعہ

ایام تشریق کے روزوں کا بیان اور مجھ سے محمد بن مثنیٰ نے بواسطہ یحییٰ ہشام، عروہ...

باب : روزے کا بیان

ایام تشریق کے روزوں کا بیان اور مجھ سے محمد بن مثنیٰ نے بواسطہ یحییٰ ہشام، عروہ نے بیان کیا ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہ منیٰ کے دنوں میں روزہ رکھتی تھیں اور عروہ بھی ان دنوں میں روزہ رکھتے تھے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1874

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عبداللہ بن عیسیٰ، زہری، عروہ عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عِيسَى بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ قَالَا لَمْ يُرَخَّصْ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ أَنْ يُصَمْنَ إِلَّا لِمَنْ لَمْ يَجِدْ الْهَدْيَ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عبداللہ بن عیسیٰ، زہری، عروہ عائشہ رضی اللہ عنہا وسالم دونوں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایام تشریق میں روزہ رکھنے کی اجازت نہیں دی گئی مگر اس کے لئے جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عبداللہ بن عیسیٰ، زہری، عروہ عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : روزے کا بیان

ایام تشریق کے روزوں کا بیان اور مجھ سے محمد بن مثنیٰ نے بواسطہ یحییٰ ہشام، عروہ نے بیان کیا ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہ منیٰ کے دنوں میں روزہ رکھتی تھیں اور عروہ بھی ان دنوں میں روزہ رکھتے تھے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1875

راوی: عبد الله بن يوسف، مالك، ابن شهاب، سالم بن عبد الله بن عمر، ابن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ الصِّيَامُ لِمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ عَرَفَةَ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا وَلَمْ يَصُمْ صَامَ أَيَّامَ مِنًى وَعَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ تَابَعَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ بن عمر، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اس شخص کے لئے جو حج اور عمرہ کے ساتھ ملا کر تمتع کرے، عرفہ کے دن تک روزے رکھنا ہے، اگر اس کے پاس ہدی نہ ہو اور نہ اس نے روزہ رکھا تو منیٰ کے دنوں میں روزہ رکھے اور شہاب سے بواسطہ عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا اسی طرح منقول ہے اور ابراہیم بن سعد نے ابن شہاب سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ بن عمر، ابن عمر رضی اللہ عنہ

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔...

باب : روزے کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1876

راوی: ابوعاصم، عمر بن محمد، سالم

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَائَ إِنْ شَائَ صَامَ

ابوعاصم، عمر بن محمد، سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عاشورہ کے دن اگر چاہے تو روزہ رکھے

راوی: ابوعاصم، عمر بن محمد، سالم

باب : روزے کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1877

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِصِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَائَ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ كَانَ مَنْ شَائَ صَامَ وَمَنْ شَائَ أَفْطَرَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا حکم دیتے تھے جب رمضان کے روزے فرض ہوئے تو جس کی خواہش ہوتی روزہ رکھتا اور

جس کی خواہش نہ ہوتی تو وہ روزہ نہ رکھتا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : روزے کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1878

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام بن عروہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ يَوْمُ عَاشُورَائَ تَصُومُهُ قُرَيْشٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ صَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ تَرَكَ يَوْمَ عَاشُورَائَ فَمَنْ شَائَ صَامَهُ وَمَنْ شَائَ تَرَكَهُ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام بن عروہ اپنے والد سے وہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں قریش زمانہ جاہلیت میں عاشورہ کے دن روزہ رکھتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی روزہ رکھتے تھے جب مدینہ آئے تو وہاں خود اس کا روزہ رکھا۔ اور دوسروں کو بھی روزہ رکھنے کا حکم دیا۔ جب رمضان کے روزے فرض ہوئے، تو عاشورہ کے دن روزہ رکھنا چھوڑ دیا۔ جس کی خواہش ہوتی اس دن روزہ رکھتا اور جس کی خواہش نہ ہوتی اس دن روزہ نہ رکھتا۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام بن عروہ

باب : روزے کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1879

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَوْمَ عَاشُورَائَ عَامَ حَجَّ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا يَوْمُ عَاشُورَائَ وَلَمْ يَكْتُبْ اللَّهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ وَأَنَا صَائِمٌ فَمَنْ شَائَ فَلْيَصُمْ وَمَنْ شَائَ فَلْيُفْطِرْ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے معاویہ بن ابی سفیان کو جس سال انہوں نے حج کیا تھا۔ منبر پر کہتے ہوئے سنا کہ اے اہل مدینہ تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ یہ عاشورہ کا دن ہے اس کے روزے تم پر فرض نہیں ہیں اور میں روزے سے ہوں اور اس لئے جو شخص چاہے روزہ رکھے اور جو چاہے نہ رکھے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن

باب : روزے کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1880

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، ایوب، عبداللہ بن سعید بن جبیر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَرَأَى الْيَهُودَ تَصُومُ يَوْمَ عَاشُورَائَ فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا هَذَا يَوْمٌ صَالِحٌ هَذَا يَوْمٌ نَجَّى اللهُ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ عَدُوِّهِمْ فَصَامَهُ مُوسَى قَالَ فَأَنَا أَحَقُّ بِمُوسَى مِنْكُمْ فَصَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ

ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، عبداللہ بن سعید بن جبیر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو یہود کو دیکھا کہ عاشورہ کے دن روزہ رکھتے ہیں۔ آپ نے پوچھا یہ روزہ کیسا ہے؟ تو ان لوگوں نے کہا کہ بہتر دن ہے اسی دن اللہ نے بنی اسرائیل کو ان کے دشمنوں سے نجات دی تھی، اس لئے حضرت موسیٰ نے اس دن روزہ رکھا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ ہم تمہارے اعتبار سے زیادہ موسیٰ کے حقدار ہیں۔ چنانچہ آپ نے اس دن روزہ رکھا اور لوگوں کو بھی اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

راوی : ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، عبداللہ بن سعید بن جبیر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1881

راوی: علی بن عبداللہ، ابواسامہ، ابوعمیس، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ يَوْمُ عَاشُورَائَ تَعُدُّهُ الْيَهُودُ عِيدًا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصُومُوهُ أَنْتُمْ

علی بن عبداللہ، ابواسامہ، ابو عمیس، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابوموسیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ یہودی عاشورہ کے دن کو عید سمجھتے تھے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا کہ تم بھی اسی دن روزہ رکھو۔

راوی : علی بن عبد اللہ، ابو اسامہ، ابو عمیس، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابو موسیٰ

باب : روزے کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　حدیث 1882

راوی : عبید اللہ بن موسیٰ، ابن یزید، عبید اللہ بن ابی عیینہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرَّى صِيَامَ يَوْمٍ فَضَّلَهُ عَلَى غَيْرِهِ إِلَّا هَذَا الْيَوْمَ يَوْمَ عَاشُورَائَ وَهَذَا الشَّهْرَ يَعْنِي شَهْرَ رَمَضَانَ

عبید اللہ بن موسیٰ، ابن یزید، عبید اللہ بن ابی عیینہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا کہ کسی دن کو سوائے اس دن کے یعنی عاشورے کے سوا اس مہینے یعنی رمضان کے کسی دن کو افضل سمجھ کر اس میں روزہ رکھا ہو۔

راوی : عبید اللہ بن موسیٰ، ابن یزید، عبید اللہ بن ابی عیینہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　حدیث 1883

راوی: مکی بن ابراھیم، یزید، سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا الْمَکِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَکْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ أَنْ أَذِّنْ فِي النَّاسِ أَنَّ مَنْ کَانَ أَکَلَ فَلْيَصُمْ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ وَمَنْ لَمْ يَکُنْ أَکَلَ فَلْيَصُمْ فَإِنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ عَاشُورَائَ

مکی بن ابراہیم، یزید، سلمہ بن اکوع سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی اسلم کے ایک شخص کو حکم دیا کہ لوگوں میں اعلان کردے جس شخص نے کچھ کھالیا ہے وہ باقی دن تک کچھ نہ کھائے، اور جس نے نہیں کھایا ہے وہ روزے رکھے، اس لئے کہ آج عاشورہ کا دن ہے۔

راوی: مکی بن ابراہیم، یزید، سلمہ بن اکوع

اس شخص کی فضیلت بیان جو رمضان (راتوں) میں کھڑا ہو۔۔۔

باب: روزے کا بیان

اس شخص کی فضیلت بیان جو رمضان (راتوں) میں کھڑا ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1884

راوی: یحیی، بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شھاب، ابوسلمہ، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ بُکَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِرَمَضَانَ مَنْ قَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

یحیی، بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ شخص جو رمضان کی راتوں میں ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے کھڑا ہو تو اس کے

اگلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

راوی: یحیی، بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

اس شخص کی فضیلت بیان جو رمضان (راتوں) میں کھڑا ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1885

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ ثُمَّ كَانَ الْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ فِي خِلَافَةِ أَبِي بَكْرٍ وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا وَعَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لَيْلَةً فِي رَمَضَانَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَإِذَا النَّاسُ أَوْزَاعٌ مُتَفَرِّقُونَ يُصَلِّي الرَّجُلُ لِنَفْسِهِ وَيُصَلِّي الرَّجُلُ فَيُصَلِّي بِصَلَاتِهِ الرَّهْطُ فَقَالَ عُمَرُ إِنِّي أَرَى لَوْ جَمَعْتُ هَؤُلَاءِ عَلَى قَارِئٍ وَاحِدٍ لَكَانَ أَمْثَلَ ثُمَّ عَزَمَ فَجَمَعَهُمْ عَلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ ثُمَّ خَرَجْتُ مَعَهُ لَيْلَةً أُخْرَى وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ قَارِئِهِمْ قَالَ عُمَرُ نِعْمَ الْبِدْعَةُ هَذِهِ وَالَّتِي يَنَامُونَ عَنْهَا أَفْضَلُ مِنْ الَّتِي يَقُومُونَ يُرِيدُ آخِرَ اللَّيْلِ وَكَانَ النَّاسُ يَقُومُونَ أَوَّلَهُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان کی راتوں میں ثواب کے لئے ایمان کے ساتھ (عبادت کے لئے) کھڑا ہو، تو اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ ابن شہاب کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو گئی اور حالت یہی رہی، پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خلافت اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ابتدائی خلافت کے زمانہ میں یہی حال رہا اور بسند ابن شہاب، عروہ بن زبیر، عبد الرحمن

بن عبد القاری منقول ہے عبد الرحمن نے بیان کیا کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ رمضان کی ایک رات مسجد کی طرف نکلا، وہاں لوگوں کو دیکھا کہ کوئی الگ نماز پڑھ رہا ہے اور کہیں ایک شخص نماز پڑھ رہا ہے تو اس کے ساتھ کچھ لوگ نماز پڑھتے ہیں، عمر نے فرمایا کہ میرا خیال ہے کہ ان سب کو ایک قاری پر متفق کروں تو زیادہ بہتر ہوگا پھر اس کا عزم کر کے ان کو ابی بن کعب پر جمع کر دیا۔ پھر میں ان کیساتھ دوسری رات میں نکلا لوگ اپنے قاری کیساتھ نماز پڑھ رہے تھے، عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ اچھی بدعت ہے، اور رات کا وہ حصہ یعنی آخری رات جس میں لوگ سو جاتے ہیں اس سے بہتر ہے جس میں کھڑے ہو جاتے ہیں اور ابتدائی حصہ میں کھڑے ہوتے تھے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

اس شخص کی فضیلت بیان جو رمضان (راتوں) میں کھڑا ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1886

راوی: اسماعیل، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ لَيْلَةً مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ وَصَلَّى رِجَالٌ بِصَلَاتِهِ فَأَصْبَحَ النَّاسُ فَتَحَدَّثُوا فَاجْتَمَعَ أَكْثَرُ مِنْهُمْ فَصَلَّى فَصَلَّوْا مَعَهُ فَأَصْبَحَ النَّاسُ فَتَحَدَّثُوا فَكَثُرَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ مِنْ اللَّيْلَةِ الثَّالِثَةِ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ فَلَمَّا كَانَتْ اللَّيْلَةُ الرَّابِعَةُ عَجَزَ الْمَسْجِدُ عَنْ أَهْلِهِ حَتَّى خَرَجَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ فَلَمَّا قَضَى الْفَجْرَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَتَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ لَمْ يَخْفَ عَلَيَّ مَكَانُكُمْ وَلَكِنِّي خَشِيتُ أَنْ تُفْتَرَضَ عَلَيْكُمْ فَتَعْجِزُوا عَنْهَا فَتُوُفِّيَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ

اسماعیل، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی اور یہ رمضان میں ہوا تھا۔ ح، یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک درمیانی رات میں (رمضان کی) نکلے۔ آپ نے مسجد میں نماز پڑھی اور لوگوں نے بھی آپ کے پیچھے نماز پڑھی۔ صبح کو لوگوں نے اس کا ایک دوسرے پر چرچا کیا۔ دوسرے دن اس سے زیادہ لوگ جمع ہوئے اور آپ کے ساتھ نماز پڑھی پھر صبح ہوئی تو اس کو لوگوں نے ایک دوسرے سے بیان کیا۔ تیسری رات میں اس سے زیادہ آدمی جمع ہوئے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے۔ آپ نے نماز پڑھی تو لوگوں نے بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھی، جب چوتھی رات آئی تو مسجد میں لوگوں کا اس میں سمانا دشوار ہو گیا لیکن آپ صبح کی نماز کے لئے نکلے جب صبح کی نماز ادا کی تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا! امابعد، مجھ سے تم لوگوں کی موجودگی پوشیدہ نہیں تھی، لیکن مجھے خوف ہوا کہ کہیں تم پر فرض نہ ہو جائے، اور تم اس کے ادا کرنے سے عاجز آ جاؤ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی اور حالت یہی رہی

راوی : اسماعیل، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : روزے کا بیان

اس شخص کی فضیلت بیان جو رمضان (راتوں) میں کھڑا ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1887

راوی: اسماعیل، مالک، سعید مقبری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَقَالَتْ مَا كَانَ يَزِيدُ فِي رَمَضَانَ وَلَا فِي غَيْرِهِ عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ

يُصَلِّي ثَلَاثًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَتَنَامُ قَبْلَ أَنْ تُوتِرَ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي

اسماعیل، مالک، سعید مقبری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے (ابوسلمہ) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز رمضان میں کیسی تھی۔ انہوں نے جواب دیا کہ رمضان میں اور اس کے علاوہ دونوں میں گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہ بڑھتے تھے۔ چار رکعتیں پڑھتے تھے۔ ان کے طول و حسن کو نہ پوچھو۔ پھر چار رکعتیں پڑھتے جن کے طول و حسن کا کیا کہنا۔ پھر تین رکعتیں پڑھتیں تھے۔ تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ وتر پڑھنے سے پہلے سو جاتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اے عائشہ رضی اللہ عنہا میری دونوں آنکھیں سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا۔

راوی : اسماعیل، مالک، سعید مقبری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن

شب قدر کی فضیلت کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ ہم نے اس کو شب قدر میں اتارا، ا...

باب : روزے کا بیان

شب قدر کی فضیلت کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ ہم نے اس کو شب قدر میں اتارا، اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے، شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے، جس میں فرشتے اور روح اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں۔ ہر امر سے سلامتی ہے، یہ فجر کے طلوع ہونے تک رہتی ہے اور ابن عینہ کا بیان ہے، کہ قرآن میں جہاں ما ادرک کے الفاظ سے خطاب کیا ہے تو اللہ تعالی نے آپ کو بتادیا اور جہاں وما یدریک کا لفظ آیا ہے وہاں آپ کو نہیں بتایا گیا۔

جلد : جلد اول — حدیث 1888

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْنَاهُ وَإِنَّمَا حَفِظَ مِنَ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ تَابَعَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ

علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جس نے

ایمان کیساتھ ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے اسکے اگلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور جو شب قدر میں ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے (عبادت کے لئے) کھڑا ہوا تو اس کے اگلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ سلیمان بن کثیر نے زہری سے اس کی متابعت میں روایت کی۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

شب قدر کو رمضان کی آخری سات راتوں میں ڈھونڈنے کا بیان۔...

باب : روزے کا بیان

شب قدر کو رمضان کی آخری سات راتوں میں ڈھونڈنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1889

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رِجَالًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْمَنَامِ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَى رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَأَتْ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ فَمَنْ كَانَ مُتَحَرِّيهَا فَلْيَتَحَرَّهَا فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے چند لوگوں کو شب قدر خواب میں آخری سات راتوں میں دکھلائی گئی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں دیکھتا ہوں کہ تمہارے خواب آخری سات راتوں میں متفق ہوگئے ہیں، اس لئے جو شخص اس کا تلاش کرنے والا ہے اس کو آخری سات راتوں میں تلاش کرے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

شب قدر کو رمضان کی آخری سات راتوں میں ڈھونڈنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1890

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، ابوسلمہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ وَكَانَ لِي صَدِيقًا فَقَالَ اعْتَكَفْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ مِنْ رَمَضَانَ فَخَرَجَ صَبِيحَةَ عِشْرِينَ فَخَطَبَنَا وَقَالَ إِنِّي أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ أُنْسِيتُهَا أَوْ نُسِّيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي الْوَتْرِ وَإِنِّي رَأَيْتُ أَنِّي أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ فَمَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَرْجِعْ فَرَجَعْنَا وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةً فَجَاءَتْ سَحَابَةٌ فَمَطَرَتْ حَتَّى سَالَ سَقْفُ الْمَسْجِدِ وَكَانَ مِنْ جَرِيدِ النَّخْلِ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي الْمَاءِ وَالطِّينِ حَتَّى رَأَيْتُ أَثَرَ الطِّينِ فِي جَبْهَتِهِ

معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، ابوسلمہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابوسعید جو میرے دوست تھے۔ ان سے پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رمضان کے درمیانی عشرے میں اعتکاف کیا، آپ بیس کی صبح کو باہر نکلے اور ہم لوگوں کو خطبہ سنایا فرمایا کہ مجھے شب قدر دکھائی گئی پھر میں اسے بھول گیا یا یہ فرمایا کہ میں بھلا دیا گیا۔ اس لئے اسے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو اور میں نے خواب میں دیکھا کہ میں پانی اور کیچڑ میں سجدہ کر رہا ہوں، اسلئے جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اعتکاف کیا ہے واپس ہو جائے اور آسمان میں بدلی کا کوئی ٹکڑا ابھی ہم کو نظر نہیں آرہا تھا کہ بادل کا ایک ٹکڑا نمودار ہوا اور بارش ہونے لگی، یہاں تک کہ مسجد کی چھت سے پانی بہنے لگا۔ جو کھجور کی ٹہنیوں سے بنی ہوئی تھی اور نماز پڑھی گئی، تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پانی اور کیچڑ میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا یہاں تک کہ آپکی پیشانی میں مجھے کیچڑ کا اثر دکھائی دیا۔

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، ابوسلمہ

شب قدر آخری عشرے کی طاق راتوں میں ڈھونڈنے کا بیان اس میں عبادہ بھی راوی ہیں۔...

باب : روزے کا بیان

شب قدر آخری عشرے کی طاق راتوں میں ڈھونڈنے کا بیان اس میں عبادہ بھی راوی ہیں۔

جلد : جلد اول　　حدیث 1891

راوی : قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، ابوسہیل، اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْوِتْرِ مِنْ الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ

قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، ابو سہیل، اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، ابو سہیل، اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : روزے کا بیان

شب قدر آخری عشرے کی طاق راتوں میں ڈھونڈنے کا بیان اس میں عبادہ بھی راوی ہیں۔

جلد : جلد اول　　حدیث 1892

راوی : ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم، دراوردی، یزید بن محمد ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَازِمٍ وَالدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاوِرُ فِي رَمَضَانَ الْعَشْرَ الَّتِي فِي وَسَطِ الشَّهْرِ فَإِذَا كَانَ حِينَ يُمْسِي مِنْ عِشْرِينَ لَيْلَةً تَمْضِي وَيَسْتَقْبِلُ إِحْدَى وَعِشْرِينَ رَجَعَ إِلَى مَسْكَنِهِ وَرَجَعَ مَنْ كَانَ يُجَاوِرُ مَعَهُ وَأَنَّهُ أَقَامَ فِي شَهْرٍ جَاوَرَ فِيهِ اللَّيْلَةَ الَّتِي كَانَ يَرْجِعُ فِيهَا فَخَطَبَ النَّاسَ فَأَمَرَهُمْ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ قَالَ كُنْتُ أُجَاوِرُ هَذِهِ الْعَشْرَ ثُمَّ قَدْ بَدَا لِي أَنْ أُجَاوِرَ هَذِهِ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ فَمَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعِي فَلْيَثْبُتْ فِي مُعْتَكَفِهِ وَقَدْ أُرِيتُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ ثُمَّ أُنْسِيتُهَا فَابْتَغُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ وَابْتَغُوهَا فِي كُلِّ وِتْرٍ وَقَدْ رَأَيْتُنِي أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ فَاسْتَهَلَّتْ السَّمَاءُ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ فَأَمْطَرَتْ فَوَكَفَ الْمَسْجِدُ فِي مُصَلَّى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ فَبَصُرَتْ عَيْنِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَظَرْتُ إِلَيْهِ انْصَرَفَ مِنْ الصُّبْحِ وَوَجْهُهُ مُمْتَلِئٌ طِينًا وَمَاءً

ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم، دراوردی، یزید بن محمد ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے درمیانی عشرے میں اعتکاف کرتے تھے۔ جب بیسویں رات گزر جاتی اور اکیسویں رات آجاتی تو اپنے گھر کو واپس آجاتے اور جو لوگ آپ کے ساتھ اعتکاف میں ہوتے وہ بھی واپس ہو جاتے ایک مرتبہ ایک رمضان میں آپ اس رات کو اعتکاف میں رہے جس میں آپ واپس ہو جاتے تھے۔ اس کے بعد آپ نے لوگوں کے سامنے خطبہ دیا اور جو کچھ اللہ نے چاہا اس کا حکم دیا پھر فرمایا میں اس عشرے میں اعتکاف کرتا تھا مگر اب آشکارا ہوا کہ اس آخری عشرے میں اعتکاف کروں، اس لئے جو لوگ میرے ساتھ اعتکاف میں ہیں وہ اپنے اعتکاف کی جگہ میں ٹھہرے رہیں اور مجھے خواب میں شب قدر دکھائی گئی، پھر وہ مجھ سے بھلا دی گئی۔ اس لئے اسے آخری عشرے اور ہر طاق راتوں میں تلاش کرو اور میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ پانی اور کیچڑ میں سجدہ کر رہا ہوں پھر رات میں آسمان سے پانی برسا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز پڑھنے کی جگہ سے مسجد ٹپکنے لگی وہ اکیسویں کی رات تھی میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ آپ نماز صبح سے فارغ ہوئے اور آپ کا چہرہ کیچڑ اور پانی سے بھرا ہوا تھا۔

راوی : ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم، دراوردی، یزید بن محمد ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

شب قدر آخری عشرے کی طاق راتوں میں ڈھونڈنے کا بیان اس میں عبادہ بھی راوی ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1893

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، ھشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی حَدَّثَنَا يَحْيَی عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْتَمِسُوا

محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا شب قدر کو ڈھونڈو۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : روزے کا بیان

شب قدر آخری عشرے کی طاق راتوں میں ڈھونڈنے کا بیان اس میں عبادہ بھی راوی ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1894

راوی: محمد، عبدہ، ھشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاوِرُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ وَيَقُولُ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ

محمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کرو۔

راوی : محمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : روزے کا بیان

شب قدر آخری عشرے کی طاق راتوں میں ڈھونڈنے کا بیان اس میں عبادہ بھی راوی ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1895

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، وھیب، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي تَاسِعَةٍ تَبْقَى فِي سَابِعَةٍ تَبْقَى فِي خَامِسَةٍ تَبْقَى تَابَعَهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ وَعَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ الْتَمِسُوا فِي أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ یہ شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کرو، اور شب قدر ان راتوں میں، جب نو یا سات یا پانچ (راتیں) باقی رہ جائیں۔ عبدالوہاب نے ایوب سے اور خالد نے بواسطہ عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کی، کہ چوبیسویں رات میں تلاش کرو۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہا

باب : روزے کا بیان

شب قدر آخری عشرے کی طاق راتوں میں ڈھونڈنے کا بیان اس میں عبادہ بھی راوی ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1896

راوی: عبداللہ بن ابی الاسود، عبدالواحد، عاصم، ابی مجلزوعکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حدثنا عبداللہ بن ابی اسود حدثنا عبدالواحد حدثنا عاصم عن ابی مجلزوعکرمة قال ابن عباس قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم هی فی العشر هی فی تسع یمضین او فی سبع یبقین یعنی لیلة القدر

عبداللہ بن ابی الاسود، عبدالواحد، عاصم، ابی مجلز وعکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شب قدر آخری عشرے میں سے جب نو راتیں گزر جائیں یا سات راتیں باقی رہ جائیں۔

راوی : عبداللہ بن ابی الاسود، عبدالواحد، عاصم، ابی مجلز وعکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

یہ باب ہے لوگوں کے جھگڑنے کی وجہ سے شب قدر کی معرفت اٹھائے جانے کے بارے میں۔۔۔

باب : روزے کا بیان

یہ باب ہے لوگوں کے جھگڑنے کی وجہ سے شب قدر کی معرفت اٹھائے جانے کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 1897

راوی: محمد بن مثنی، خالد بن حارث، حمید، انس، عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ حَدَّثَنَا أَنَسٌ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُخْبِرَنَا بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ فَتَلَاحَى رَجُلَانِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ خَرَجْتُ لِأُخْبِرَكُمْ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ

فَتَلَاحَى فُلَانٌ وَفُلَانٌ فَرُفِعَتْ وَعَسَى أَنْ يَكُونَ خَيْرًا لَكُمْ فَالْتَمِسُوهَا فِي التَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ

محمد بن مثنیٰ، خالد بن حارث، حمید، انس، عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے تاکہ ہمیں شب قدر کے بارے بتائیں (کہ کس رات میں ہے) دو مسلمان آپس میں جھگڑنے لگے۔ آپ نے فرمایا کہ میں اس لئے نکلا تھا کہ تمہیں شب قدر کے بارے میں بتاؤں لیکن فلاں فلاں شخص جھگڑنے لگے اس لیے اس کا علم مجھ سے اٹھالیا گیا اور ممکن ہے کہ اس میں تمہاری بہتری ہو، اس لیے اس کو آخری عشرے کی نویں، ساتویں اور پانچویں راتوں میں تلاش کرو۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، خالد بن حارث، حمید، انس، عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

رمضان کے آخری عشرے میں زیادہ کام کرنے کا بیان۔...

باب : روزے کا بیان

رمضان کے آخری عشرے میں زیادہ کام کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1898

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ابویعفور، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ شَدَّ مِئْزَرَهُ وَأَحْيَا لَيْلَهُ وَأَيْقَظَ أَهْلَهُ

علی بن عبداللہ، سفیان، ابویعفور، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب آخری عشرہ آجاتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنا تہہ بند مضبوط باندھتے (بہت زیادہ مستعد ہو جاتے) رات کو خود جاگتے اور گھر والوں کو بھی جگاتے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، ابو یعفور، ابو الضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

آخری عشرے میں اعتکاف کرنے اور تمام مسجدوں میں اعتکاف کرنے کا بیان اس لئے کہ اللہ...

باب : روزے کا بیان

آخری عشرے میں اعتکاف کرنے اور تمام مسجدوں میں اعتکاف کرنے کا بیان اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تم اپنی عورتوں سے صحبت نہ کرو۔ جب کہ تم مسجدوں میں اعتکاف کی حالت میں ہو یہ اللہ کے حدود ہیں اس لئے ان کے قریب نہ جاو

جلد : جلد اول حدیث 1899

راوی: اسمعیل بن عبداللہ، ابن وھب، یونس، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ

اسمعیل بن عبد اللہ، ابن وہب، یونس، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔

راوی : اسمعیل بن عبد اللہ، ابن وہب، یونس، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

آخری عشرے میں اعتکاف کرنے اور تمام مسجدوں میں اعتکاف کرنے کا بیان اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تم اپنی عورتوں سے صحبت نہ کرو۔ جب کہ تم مسجدوں میں اعتکاف کی حالت میں ہو یہ اللہ کے حدود ہیں اس لئے ان کے قریب نہ جاو

جلد : جلد اول حدیث 1900

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، عقیل بن شہاب، عروہ بن زبیرحضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ ثُمَّ اعْتَكَفَ أَزْوَاجُهُ مِنْ بَعْدِهِ

عبداللہ بن یوسف، لیث، عقیل بن شہاب، عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کرتے تھے، یہاں تک کہ اللہ نے آپ کو اٹھالیا پھر آپ کے بعد آپ کی بیویاں بھی اعتکاف کرتی تھیں۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، عقیل بن شہاب، عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : روزے کا بیان

آخری عشرے میں اعتکاف کرنے اور تمام مسجدوں میں اعتکاف کرنے کا بیان اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا کہ تم اپنی عورتوں سے صحبت نہ کرو۔ جب کہ تم مسجدوں میں اعتکاف کی حالت میں ہو یہ اللہ کے حدود ہیں اس لئے ان کے قریب نہ جاو

جلد : جلد اول حدیث 1901

راوی: اسعیل، مالک، یزید بن عبداللہ بن ہاد، محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی، ابومسلم بن عبدالرحمن، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ فِي

الْعَشْرِ الْأَوْسَطِ مِنْ رَمَضَانَ فَاعْتَكَفَ عَامًا حَتَّى إِذَا كَانَ لَيْلَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ وَهِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِي يَخْرُجُ مِنْ صَبِيحَتِهَا مِنْ اعْتِكَافِهِ قَالَ مَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعِي فَلْيَعْتَكِفْ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ وَقَدْ أُرِيتُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ ثُمَّ أُنْسِيتُهَا وَقَدْ رَأَيْتُنِي أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ مِنْ صَبِيحَتِهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ وَالْتَمِسُوهَا فِي كُلِّ وِتْرٍ فَمَطَرَتْ السَّمَاءُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ وَكَانَ الْمَسْجِدُ عَلَى عَرِيشٍ فَوَكَفَ الْمَسْجِدُ فَبَصُرَتْ عَيْنَايَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَبْهَتِهِ أَثَرُ الْمَاءِ وَالطِّينِ مِنْ صُبْحِ إِحْدَى وَعِشْرِينَ

اسمعیل، مالک، یزید بن عبد اللہ بن ہاد، محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی، ابو مسلم بن عبد الرحمن، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے درمیانی عشرے میں اعتکاف کرتے تھے، ایک سال آپ نے اعتکاف کیا جب اکیسویں رات آئی اور یہ وہ رات تھی جس کی صبح میں آپ اعتکاف سے باہر ہو جاتے تھے، آپ نے فرمایا کہ جس نے میرے ساتھ اعتکاف کیا ہے اس کو چاہیے کہ آخری عشرے میں اعتکاف کرے۔ اس لئے کہ یہ رات مجھے خواب میں دکھلائی گئی ہے پھر مجھ سے بھلا دی گئی اور میں نے خواب میں دیکھا ہے میں پانی اور کیچڑ میں اس رات کی صبح کو سجدہ کر رہا ہوں، اس لئے اسے آخری عشرے میں تلاش کرو اور طاق راتوں میں تلاش کرو، پھر اسی رات کو بارش ہوئی اور مسجد کی چھت کھجور کی تھی اس لئے مسجد ٹپکنے لگی، میری دونوں آنکھوں نے اکیسویں کی صبح کو رسول اللہ کو دیکھا کہ آپ کے چہرے پر پانی اور کیچڑ کے نشان تھے۔

راوی : اسمعیل، مالک، یزید بن عبد اللہ بن ہاد، محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی، ابو مسلم بن عبد الرحمن، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

اعتکاف والے مرد کے سر میں حائضہ کے کنگھی کرنے کا بیان۔۔۔

باب : روزے کا بیان

اعتکاف والے مرد کے سر میں حائضہ کے کنگھی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1902

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، ھشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْغِي إِلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ مُجَاوِرٌ فِي الْمَسْجِدِ فَأُرَجِّلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ

محمد بن مثنیٰ، یحیی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر میری طرف جھکا دیتے، اس حال میں کہ آپ مسجد میں معتکف ہوتے اور میں اس میں کنگھی کرتی درآں حالانکہ میں حائضہ تھی۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، یحیی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اعتکاف کرنے والا بغیر کسی ضرورت کے گھر میں داخل نہ ہو۔...

باب : **روزے کا بیان**

اعتکاف کرنے والا بغیر کسی ضرورت کے گھر میں داخل نہ ہو۔

جلد : جلد اول   حدیث 1903

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، عمرہ بنت عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُدْخِلُ عَلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَأُرَجِّلُهُ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةٍ إِذَا كَانَ مُعْتَكِفًا

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، عمرہ بنت عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر میری طرف جھکا دیتے، حالانکہ آپ مسجد میں (حالت اعتکاف میں) ہوتے اور میں اس میں کنگھی کرتی اور جب اعتکاف میں ہوتے تو بغیر کسی ضرورت کے گھر میں داخل نہ ہوتے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، عمرہ بنت عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

معتکف کے غسل کرنے کا بیان۔۔۔

باب : روزے کا بیان

معتکف کے غسل کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1904

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُنِي وَأَنَا حَائِضٌ وَكَانَ يُخْرِجُ رَأْسَهُ مِنْ الْمَسْجِدِ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ

محمد بن یوسف، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے مباشرت کرتے اور میں حیض کی حالت میں ہوتی اور اپنا سر مسجد سے اعتکاف کی حالت میں باہر نکالتے اور میں اسے دھوتی حالانکہ میں حائضہ ہوتی تھی۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

رات کو اعتکاف کرنے کا بیان۔۔۔

باب : روزے کا بیان

رات کو اعتکاف کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1905

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ عُمَرَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ أَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَالَ فَأَوْفِ بِنَذْرِكَ

مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ میں نے جاہلیت کے زمانہ میں نذر مانی تھی کہ ایک رات مسجد حرام میں اعتکاف کروں گا، آپ نے فرمایا کہ اپنی نذر کو پورا کرو۔

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

عورتوں کے اعتکاف کرنے کا بیان۔۔۔

باب : روزے کا بیان

عورتوں کے اعتکاف کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1906

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، یحیی، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَكُنْتُ أَضْرِبُ لَهُ خِبَاءً فَيُصَلِّي الصُّبْحَ ثُمَّ يَدْخُلُهُ فَاسْتَأْذَنَتْ

حَفْصَةُ عَائِشَةَ أَنْ تَضْرِبَ خِبَائً فَأَذِنَتْ لَهَا فَضَرَبَتْ خِبَائً فَلَمَّا رَأَتْهُ زَيْنَبُ ابْنَةُ جَحْشٍ ضَرَبَتْ خِبَائً آخَرَ فَلَمَّا أَصْبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى الْأَخْبِيَةَ فَقَالَ مَا هَذَا فَأُخْبِرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَالْبِرَّ تُرَوْنَ بِهِنَّ فَتَرَكَ الِاعْتِكَافَ ذَلِكَ الشَّهْرَ ثُمَّ اعْتَكَفَ عَشْرًا مِنْ شَوَّالٍ

ابو النعمان، حماد بن زید، یحیی، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کرتے تھے، میں آپ کے لئے ایک خیمہ نصب کر دیتی تھی، آپ فجر کی نماز پڑھ کر اس میں داخل ہوتے، پھر حضرت حفصہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے خیمہ نصب کرنے کی اجازت مانگی، انہوں نے اجازت دیدی تو حفصہ نے بھی ایک خیمہ نصب کیا، جب زینت بن جحش نے دیکھا تو انہوں نے بھی ایک دوسرا خیمہ نصب کیا۔ جب صبح ہوئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چند خیمے دیکھے آپ نے فرمایا کہ یہ خیمے کیسے ہیں؟ آپ سے واقعہ بیان کیا گیا تو آپ نے فرمایا کیا تم ان میں نیکی سمجھتے ہو، چنانچہ آپ نے اس مہینہ میں اعتکاف چھوڑ دیا، پھر شوال کے ایک عشرہ میں اعتکاف کیا۔

راوی : ابو النعمان، حماد بن زید، یحیی، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

مسجد میں خیمے لگانے کا بیان۔۔۔

باب : روزے کا بیان

مسجد میں خیمے لگانے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1907

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ فَلَمَّا انْصَرَفَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ إِذَا أَخْبِيَةٌ خِبَائُ

عَائِشَةَ وَخِبَاءُ حَفْصَةَ وَخِبَاءُ زَيْنَبَ فَقَالَ أَالْبِرَّ تَقُولُونَ بِهِنَّ ثُمَّ انْصَرَفَ فَلَمْ يَعْتَكِفْ حَتَّى اعْتَكَفَ عَشْرًا مِنْ شَوَّالٍ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتکاف کرنے کا ارادہ کیا، جب اس جگہ پہنچے جہاں اعتکاف کرنے کا ارادہ تھا تو دیکھا کہ تمام خیمے لگے ہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہ، حضرت زینب کے خیمے نصب تھے۔ آپ نے فرمایا کہ تم ان میں بھلائی سمجھتی ہو پھر آپ واپس ہوگئے، اور اعتکاف نہیں کیا یہاں تک کہ شوال کے ایک عشرہ میں اعتکاف کیا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

کیا اعتکاف کرنے والا اپنی ضرورتوں کے لئے مسجد کے دروازے تک آسکتا ہے۔۔۔

باب : روزے کا بیان

کیا اعتکاف کرنے والا اپنی ضرورتوں کے لئے مسجد کے دروازے تک آسکتا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1908

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، علی بن حسین، حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ صَفِيَّةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا جَائَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزُورُهُ فِي اعْتِكَافِهِ فِي الْمَسْجِدِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَتَحَدَّثَتْ عِنْدَهُ سَاعَةً ثُمَّ قَامَتْ تَنْقَلِبُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهَا يَقْلِبُهَا حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ بَابَ الْمَسْجِدِ عِنْدَ بَابِ أُمِّ سَلَمَةَ مَرَّ رَجُلَانِ مِنْ الْأَنْصَارِ فَسَلَّمَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِسْلِكُمَا إِنَّمَا هِيَ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ فَقَالَا سُبْحَانَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَبُرَ عَلَيْهِمَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَبْلُغُ مِنْ الْإِنْسَانِ مَبْلَغَ الدَّمِ وَإِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَقْذِفَ فِي قُلُوبِكُمَا

شَيْئًا

ابوالیمان، شعیب، زہری، علی بن حسین، حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ملاقات کی غرض سے آئیں، اس وقت آپ مسجد میں رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف میں تھے، آپ کے نزدیک تھوڑی دیر گفتگو کی، پھر چلنے کو کھڑی ہوئیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان کے ساتھ کھڑے ہوئے، تاکہ ان کو پہنچا دیں یہاں تک کہ باب ام سلمہ کے پاس مسجد کے دروازے تک پہنچیں، دو انصاری مرد گزرے ان دونوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ تم دونوں ٹھہرو، یہ صفیہ بنت حیی (میری بیوی) ہے۔ دونوں نے کہا سبحان اللہ یا رسول اللہ! آپ کے متعلق کوئی بدگمانی ہو سکتی ہے، ان دونوں پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا شاق گزرا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شیطان خون کی طرح انسان کے جسم میں پھرتا ہے اور مجھے خوف ہوا کہ کہیں وہ تمہارے دلوں میں بدگمانی پیدا نہ کرے۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، علی بن حسین، حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا

اعتکاف کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیسویں کی صبح کو اعتکاف کرنے کا بیان۔۔۔

باب: روزے کا بیان

اعتکاف کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیسویں کی صبح کو اعتکاف کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1909

راوی: عبداللہ بن منیر، ہارون بن اسمعیل، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ سَمِعَ هَارُونَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْتُ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ قَالَ نَعَمِ اعْتَكَفْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ مِنْ رَمَضَانَ

قَالَ فَخَرَجْنَا صَبِيحَةَ عِشْرِينَ قَالَ فَخَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبِيحَةَ عِشْرِينَ فَقَالَ إِنِّي أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَإِنِّي نُسِّيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي وِتْرٍ فَإِنِّي رَأَيْتُ أَنِّي أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ وَمَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَرْجِعْ فَرَجَعَ النَّاسُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةً قَالَ فَجَائَتْ سَحَابَةٌ فَمَطَرَتْ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَسَجَدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطِّينِ وَالْمَاءِ حَتَّى رَأَيْتُ أَثَرَ الطِّينِ فِي أَرْنَبَتِهِ وَجَبْهَتِهِ

عبداللہ بن منیر، ہارون بن اسماعیل، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شب قدر کا ذکر کرتے ہوئے سنا؟ انہوں نے کہاہاں! ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ رمضان کے درمیانی عشرے میں اعتکاف کیا ہم بیسویں کی صبح کو آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو بیسویں تاریخ کی صبح خطبہ سنایا، اور فرمایا کہ مجھے شب قدر دکھائی گئی پھر مجھ سے بھلادی گئی، اس لئے اسے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو اس لئے کہ میں نے خواب میں دیکھاہے کہ میں پانی اور کیچڑ میں سجدہ کر رہاہوں اور جو شخص رسول اللہ کے ساتھ اعتکاف میں تھا۔ تو اسے لوٹ جانا چاہیے چنانچہ لوگ مسجد کی طرف لوٹ گئے اور ہم لوگوں کو آسمانوں میں بدلی ایک ٹکڑا ابھی نظر نہیں آرہا تھا۔ لیکن ایک بدلی نمودار ہوئی اور بارش ہوئی اور نماز پڑھی گئی تو رسول اللہ نے کیچڑ اور پانی میں سجدہ کیا، یہاں تک کہ میں نے آپ کی پیشانی اور ناک پر کیچڑ کا نشان دیکھا۔

راوی: عبداللہ بن منیر، ہارون بن اسمعیل، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن

مستحاضہ کے اعتکاف کرنے کا بیان۔...

باب : روزے کا بیان

مستحاضہ کے اعتکاف کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1910

راوی: قتیبہ، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ اعْتَكَفَتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ مِنْ أَزْوَاجِهِ مُسْتَحَاضَةٌ فَكَانَتْ تَرَى الْحُمْرَةَ وَالصُّفْرَةَ فَرُبَّمَا وَضَعْنَا الطَّسْتَ تَحْتَهَا وَهِيَ تُصَلِّي

قتیبہ، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کی ایک بیوی نے استحاضہ کی حالت میں اعتکاف کیا اور وہ سرخی اور زردی دیکھتی تھیں اکثر ہم لوگ ان کے نیچے ایک طشت رکھ دیتے تھے اور وہ نماز پڑھتی تھیں۔

راوی: قتیبہ، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

عورت کا اپنے شوہر سے اس کے اعتکاف کی حالت میں ملاقات کرنے کا بیان۔۔۔

باب: روزے کا بیان

عورت کا اپنے شوہر سے اس کے اعتکاف کی حالت میں ملاقات کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1911

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، علی بن حسین، حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ صَفِيَّةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ ح حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَعِنْدَهُ أَزْوَاجُهُ فَرُحْنَ فَقَالَ لِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ لَا تَعْجَلِي حَتَّى أَنْصَرِفَ مَعَكِ وَكَانَ بَيْتُهَا فِي دَارِ أُسَامَةَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَعَهَا فَلَقِيَهُ رَجُلَانِ مِنْ الْأَنْصَارِ فَنَظَرَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَجَازَا وَقَالَ لَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَالَيَا إِنَّهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ قَالَا سُبْحَانَ اللهِ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنْ الْإِنْسَانِ مَجْرَى الدَّمِ وَإِنِّي خَشِيتُ أَنْ يُلْقِيَ فِي أَنْفُسِكُمَا شَيْئًا

سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، علی بن حسین، حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے علی بن حسین سے بیان کیا کہ، ح، عبداللہ بن محمد، ہشام معمر زہری، علی بن حسین سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تھے اور آپ کے پاس آپ کی بیویاں تھیں وہ روانہ ہونے لگیں تو آپ نے صفا بنت حیی سے فرمایا جلدی نہ کرو، یہاں تک کہ میں بھی تیرے ساتھ چلوں اور ان کی کوٹھری اسامہ بن زید کے گھر میں تھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ساتھ چلے۔ تو آپ سے دو انصاری ملے ان دونوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا پھر آگے بڑھے۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کو پکارا کہ تم دونوں آؤ یہ صفیہ بنت حیی ہیں ان دونوں نے عرض کیا سبحان اللہ یارسول اللہ (آپ کی طرف سے کوئی بدگمانی ہو سکتی ہے) آپ نے فرمایا شیطان انسان کے جسم میں خون کی طرح دوڑتا ہے اور مجھے خوف ہے کہ کہیں تمہارے دلوں میں کوئی بدگمانی نہ پیدا کر دے۔

راوی : سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، علی بن حسین، حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا

کیا اعتکاف کرنے والا اپنی طرف سے بدگمانی دور کر سکتا ہے؟...

باب : روزے کا بیان

کیا اعتکاف کرنے والا اپنی طرف سے بدگمانی دور کر سکتا ہے؟

جلد : جلد اول **حدیث** 1912

راوی : اسمعیل بن عبداللہ، برادر اسماعیل، سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، علی بن حسین، صفیہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ أَخْبَرَتْهُ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُخْبِرُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ أَنَّ صَفِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَلَمَّا رَجَعَتْ مَشَى مَعَهَا فَأَبْصَرَهُ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَلَمَّا أَبْصَرَهُ دَعَاهُ فَقَالَ تَعَالَ هِيَ صَفِيَّةُ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ هَذِهِ صَفِيَّةُ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنْ ابْنِ آدَمَ مَجْرَى الدَّمِ قُلْتُ لِسُفْيَانَ أَتَتْهُ لَيْلًا قَالَ وَهَلْ هُوَ إِلَّا لَيْلٌ

اسمعیل بن عبداللہ، برادر اسماعیل، سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، علی بن حسین، صفیہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ، ح، علی بن عبداللہ، سفیان زہری، علی بن حسین سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں، حالانکہ آپ اعتکاف میں تھے جب وہ واپس جانے لگیں تو آپ ان کے ساتھ چلے آپ کو ایک انصاری مرد نے دیکھا جب آپ نے اس کو دیکھا تو اس کو آواز دی اور فرمایا کہ یہاں آؤ وہ صفیہ ہیں اور کبھی ہی صفیہ کی بجائے ھذہ صفیہ سفیان نے بیان کیا شیطان ابن آدم کے جسم میں خون کی طرح دوڑتا ہے علی کا بیان ہے میں نے سفیان سے پوچھا وہ آپ کے پاس رات کو آئی تھیں انہوں نے کہا رات ہی کا وقت تھا۔

راوی : اسمعیل بن عبداللہ، برادر اسماعیل، سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، علی بن حسین، صفیہ رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو اپنے اعتکاف سے صبح کے وقت باہر آئے۔۔۔

باب : روزے کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنے اعتکاف سے صبح کے وقت باہر آئے۔

جلد : جلد اول حدیث 1913

راوی: عبدالرحمن، سفیان، ابن جریج، سلیمان احول، (ابن ابی نجیح کے ماموں) ابوسلمہ، ابوسعید

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ خَالِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ح قَالَ سُفْيَانُ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ح قَالَ وَأَظُنُّ أَنَّ ابْنَ أَبِي لَبِيدٍ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اعْتَكَفْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ فَلَمَّا كَانَ صَبِيحَةَ عِشْرِينَ نَقَلْنَا مَتَاعَنَا فَأَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ اعْتَكَفَ فَلْيَرْجِعْ إِلَى مُعْتَكَفِهِ فَإِنِّي رَأَيْتُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ وَرَأَيْتُنِي أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ فَلَمَّا رَجَعَ إِلَى مُعْتَكَفِهِ وَهَاجَتْ السَّمَاءُ فَمُطِرْنَا فَوَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ لَقَدْ هَاجَتْ السَّمَاءُ مِنْ آخِرِ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَكَانَ الْمَسْجِدُ عَرِيشًا فَلَقَدْ رَأَيْتُ عَلَى أَنْفِهِ وَأَرْنَبَتِهِ أَثَرَ الْمَاءِ وَالطِّينِ

عبد الرحمن، سفیان، ابن جریج، سلیمان احول، (ابن ابی نجیح کے ماموں) ابوسلمہ، ابوسعید سے روایت کرتے ہیں، سفیان کا بیان ہے کہ مجھ سے محمد بن عمرو نے انہوں نے ابوسلمہ سے انہوں نے ابوسعید سے روایت کیا ہے انہوں نے بیان کیا کہ میرا گمان ہے۔ ابن ابی لبید نے ہم سے بواسطہ ابوسلمہ، ابوسعید روایت کیا ہے ابوسعید نے روایت کیا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ درمیانی عشرے میں اعتکاف کیا، جب بیسویں کی صبح ہوئی تو ہم نے اپنا سامان منتقل کیا ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کہ جو اعتکاف میں تھا وہ اپنے اعتکاف کی جگہ لوٹ جائے، میں نے خواب میں یہ رات (شب قدر) دیکھی ہے اور میں نے دیکھا ہے کہ میں پانی اور کیچڑ میں سجدہ کر رہا ہوں جب اپنے اعتکاف کی جگہ واپس ہوئے، تو آسمان ابر آلود ہو گیا اور بارش ہوئی۔ قسم اس ذات کی جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا آسمان اس دن کے آخری حصے میں ابر آلود ہوا اور مسجد پر ان دنوں کھجور کی چھت تھی۔ میں نے آپ کی ناک اور پیشانی پر کیچڑ کا نشان دیکھا۔

راوی : عبد الرحمن، سفیان، ابن جریج، سلیمان احول، (ابن ابی نجیح کے ماموں) ابوسلمہ، ابوسعید

شوال میں اعتکاف کرنے کا بیان۔۔۔

باب : روزے کا بیان

شوال میں اعتکاف کرنے کا بیان۔

راوی: محمد، محمد بن فضیل بن غزوان، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ فِي كُلِّ رَمَضَانٍ وَإِذَا صَلَّى الْغَدَاةَ دَخَلَ مَكَانَهُ الَّذِي اعْتَكَفَ فِيهِ قَالَ فَاسْتَأْذَنَتْهُ عَائِشَةُ أَنْ تَعْتَكِفَ فَأَذِنَ لَهَا فَضَرَبَتْ فِيهِ قُبَّةً فَسَمِعَتْ بِهَا حَفْصَةُ فَضَرَبَتْ قُبَّةً وَسَمِعَتْ زَيْنَبُ بِهَا فَضَرَبَتْ قُبَّةً أُخْرَى فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْغَدَاةِ أَبْصَرَ أَرْبَعَ قِبَابٍ فَقَالَ مَا هَذَا فَأُخْبِرَ خَبَرَهُنَّ فَقَالَ مَا حَمَلَهُنَّ عَلَى هَذَا آلْبِرُّ انْزِعُوهَا فَلَا أَرَاهَا فَنُزِعَتْ فَلَمْ يَعْتَكِفْ فِي رَمَضَانَ حَتَّى اعْتَكَفَ فِي آخِرِ الْعَشْرِ مِنْ شَوَّالٍ

محمد، محمد بن فضیل بن غزوان، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر رمضان میں اعتکاف کرتے تھے۔ اور جب فجر کی نماز پڑھ لیتے، تو اس جگہ چلے جاتے جہاں پر آپ کو اعتکاف کرنا ہوتا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ سے اعتکاف کی اجازت چاہی تو آپ نے اجازت دیدی، انہوں نے وہاں پر ایک خیمہ نصب کر دیا، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہ نے جب یہ بات سنی تو انہوں نے بھی ایک خیمہ نصب کر لیا حضرت زینت کو معلوم ہوا تو انہوں نے بھی ایک خیمہ نصب کر لیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے چار خیمے دیکھے اور فرمایا کہ یہ کیا ہے؟ آپ سے ان کی حالت بیان کی گئی تو آپ نے فرمایا کہ ان کو اس پر نیکی نے آمادہ نہیں کیا ان کو اکھاڑ پھینکو اب میں ان کو نہ دیکھو، چنانچہ وہ خیمے ہٹا دیئے گئے اور رمضان میں اعتکاف نہیں کیا، یہاں تک کہ شوال کے آخری عشرے میں آپ نے اعتکاف کیا۔

راوی : محمد، محمد بن فضیل بن غزوان، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

ان لوگوں کا بیان جنہوں نے اعتکاف کرنے والے پر روزہ ضروری نہیں سمجھا۔۔۔

باب : روزے کا بیان

ان لوگوں کا بیان جنہوں نے اعتکاف کرنے والے پر روزہ ضروری نہیں سمجھا۔

جلد : جلد اول حدیث 1915

راوی: اسماعیل بن عبداللہ ، برادر اسمعیل، سلیمان، عبید اللہ بن عمر، نافع، عبداللہ بن عمر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَخِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ أَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْفِ نَذْرَكَ فَاعْتَكَفَ لَيْلَةً

اسماعیل بن عبد اللہ، برادر اسماعیل، سلیمان، عبید اللہ بن عمر، نافع، عبد اللہ بن عمر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے جاہلیت کے زمانہ میں نذر مانی تھی، کہ خانہ کعبہ میں ایک رات اعتکاف کروں گا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اپنی نذر کو پورا کرو، چنانچہ انہوں نے رات کو اعتکاف کیا۔

راوی: اسماعیل بن عبد اللہ، برادر اسمعیل، سلیمان، عبید اللہ بن عمر، نافع، عبد اللہ بن عمر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

اگر کوئی شخص جاہلیت کے زمانہ میں اعتکاف کی نذر مانے پھر مسلمان ہو جائے۔۔۔

باب : روزے کا بیان

اگر کوئی شخص جاہلیت کے زمانہ میں اعتکاف کی نذر مانے پھر مسلمان ہو جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1916

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَذَرَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ يَعْتَكِفَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَالَ أُرَاهُ قَالَ لَيْلَةً قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْفِ بِنَذْرِكَ

عبید بن اسماعیل، ابو اسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جاہلیت کے زمانہ میں کوئی نذر مانی تھی کہ مسجد احرام میں اعتکاف کروں گا، راوی کا بیان ہے، کہ میرا گمان ہے کہ رات کا لفظ بھی فرمایا تھا، ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی نذر پوری کرو۔

راوی: عبید بن اسماعیل، ابو اسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

رمضان کے درمیانی عشرے میں اعتکاف کرنے کا بیان۔۔۔

باب: روزے کا بیان

رمضان کے درمیانی عشرے میں اعتکاف کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1917

راوی: عبد اللہ بن ابی شیبہ، ابوبکر، ابوحصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ فِي كُلِّ رَمَضَانٍ عَشْرَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ اعْتَكَفَ عِشْرِينَ يَوْمًا

عبد اللہ بن ابی شیبہ، ابو بکر، ابو حصین، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر رمضان میں دس دن اعتکاف کرتے تھے، جب وہ سال آیا جس میں آپ کی وفات ہوئی تو بیس دن اعتکاف کیا۔

راوی : عبداللہ بن ابی شیبہ، ابو بکر، ابو حصین، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

اگر کوئی شخص اعتکاف کرے اور اسے مناسب معلوم ہو کہ اعتکاف سے باہر ہو جائے۔۔۔

باب : روزے کا بیان

اگر کوئی شخص اعتکاف کرے اور اسے مناسب معلوم ہو کہ اعتکاف سے باہر ہو جائے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1918

راوی: محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ، اوزاعی، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبدالرحمن، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ أَنْ يَعْتَكِفَ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَاسْتَأْذَنَتْهُ عَائِشَةُ فَأَذِنَ لَهَا وَسَأَلَتْ حَفْصَةُ عَائِشَةَ أَنْ تَسْتَأْذِنَ لَهَا فَفَعَلَتْ فَلَمَّا رَأَتْ ذَلِكَ زَيْنَبُ ابْنَةُ جَحْشٍ أَمَرَتْ بِبِنَاءٍ فَبُنِيَ لَهَا قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى انْصَرَفَ إِلَى بِنَائِهِ فَبَصُرَ بِالْأَبْنِيَةِ فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا بِنَاءُ عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَزَيْنَبَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَالْبِرَّ أَرَدْنَ بِهَذَا مَا أَنَا بِمُعْتَكِفٍ فَرَجَعَ فَلَمَّا أَفْطَرَ اعْتَكَفَ عَشْرًا مِنْ شَوَّالٍ

محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ، اوزاعی، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبدالرحمن، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کا تذکرہ کیا تو آپ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے (اعتکاف کی) اجازت چاہی، آپ نے انہیں اجازت دیدی اور حفصہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے درخواست کی کہ ان کے لئے بھی اجازت چاہیں، عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کے لئے بھی اجازت چاہی تو انہیں بھی اجازت مل گئی، زینب بن جحش نے جب یہ ماجرا دیکھا تو انہوں نے بھی ایک خیمہ قائم کرنے کا حکم دیا، چنانچہ ان کے لئے بھی خیمہ نصب کر دیا گیا، عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو اپنے خیمے کی طرف چلے، آپ کی نظر چند خیموں پر پڑی تو دریافت کیا کہ یہ کیا

ہے؟ لوگوں نے عرض کیا عائشہ رضی اللہ عنہا اور حفصہ رضی اللہ عنہا اور زینب کے خیمے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انہوں نے اس نیکی کا ارادہ نہیں کیا۔ میں اعتکاف میں نہیں رہوں گا، چنانچہ آپ لوٹ گئے جب روزے ختم ہوئے تو شوال کے ایک عشرے میں اعتکاف کیا۔

راوی : محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ، اوزاعی، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبدالرحمن، عائشہ رضی اللہ عنہا

معتکف اگر اپنا سر غسل کے لئے گھر میں داخل کرے۔...

باب : روزے کا بیان

معتکف اگر اپنا سر غسل کے لئے گھر میں داخل کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1919

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا كَانَتْ تُرَجِّلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حَائِضٌ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ وَهِيَ فِي حُجْرَتِهَا يُنَاوِلُهَا رَأْسَهُ

عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر میں جب کہ آپ مسجد میں اعتکاف کی حالت میں ہوتے، کنگھی کرتی تھیں حالانکہ حائضہ ہوتیں اور اپنے حجرے میں ہوتیں، آپ اپنا سر ان کی طرف بڑھا دیتے۔

راوی : عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : خرید وفروخت کے بیان

اللہ تعالی کا قول کہ جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاو...

باب : خرید وفروخت کے بیان

اللہ تعالی کا قول کہ جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاو

جلد : جلد اول   حدیث 1920

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّكُمْ تَقُولُونَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُكْثِرُ الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُونَ مَا بَالُ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ لَا يُحَدِّثُونَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَإِنَّ إِخْوَتِي مِنْ الْمُهَاجِرِينَ كَانَ يَشْغَلُهُمْ صَفْقٌ بِالْأَسْوَاقِ وَكُنْتُ أَلْزَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مِلْءِ بَطْنِي فَأَشْهَدُ إِذَا غَابُوا وَأَحْفَظُ إِذَا نَسُوا وَكَانَ يَشْغَلُ إِخْوَتِي مِنْ الْأَنْصَارِ عَمَلُ أَمْوَالِهِمْ وَكُنْتُ امْرَأً مِسْكِينًا مِنْ مَسَاكِينِ الصُّفَّةِ أَعِي حِينَ يَنْسَوْنَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ يُحَدِّثُهُ إِنَّهُ لَنْ يَبْسُطَ أَحَدٌ ثَوْبَهُ حَتَّى أَقْضِيَ مَقَالَتِي هَذِهِ ثُمَّ يَجْمَعَ إِلَيْهِ ثَوْبَهُ إِلَّا وَعَى مَا أَقُولُ فَبَسَطْتُ نَمِرَةً عَلَيَّ حَتَّى إِذَا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَالَتَهُ جَمَعْتُهَا إِلَى صَدْرِي فَمَا نَسِيتُ مِنْ مَقَالَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ مِنْ شَيْءٍ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن دونوں بیان کرتے ہیں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم کہتے ہو کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت زیادہ حدیثیں بیان کرتا ہے اور تم کہتے ہو کیا بات ہے کہ مہاجرین وانصار رسول اللہ سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرح روایت نہیں کرتے، حال یہ ہے کہ ہمارے بھائی مہاجرین بازار میں خرید وفروخت میں مصروف رہتے ہیں اور میرا جب پیٹ بھرا رہتا ہے تو رسول اللہ کی صحبت میں رہتا، جب وہ لوگ غائب ہوتے

تو میں حاضر ہوتا جب وہ لوگ بھول جاتے تو میں یاد رکھتا اور ہمارے انصار بھائیوں کو ان کے مالی کاموں سے فرصت نہ ملتی اور میں صفہ کے فقیروں میں سے ایک فقیر تھا، میں یاد رکھتا تھا جب وہ بھول جاتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جو شخص اپنا کپڑا پھیلائے یہاں تک کہ میں اپنی گفتگو ختم کرلوں پھر وہ اپنے کپڑے کو سمیٹ لے، تو جو بات بھی میں کہوں گا اسے یاد رہے گی میں نے اپنی کملی پھیلا دی جو میں اوڑھے ہوا تھا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی گفتگو ختم کر چکے ہیں تو میں نے اس کو سمیٹ کر اپنے سینے سے لگالیا اس دن کے بعد سے میں رسول اللہ کی کوئی بات نہ بھولا۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن

باب : خرید وفروخت کے بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاو

جلد : جلد اول حدیث 1921

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ ، ابراهیم بن سعد

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ آخَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنِي وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ الرَّبِيعِ إِنِّي أَكْثَرُ الْأَنْصَارِ مَالًا فَأَقْسِمُ لَكَ نِصْفَ مَالِي وَانْظُرْ أَيَّ زَوْجَتَيَّ هَوِيتَ نَزَلْتُ لَكَ عَنْهَا فَإِذَا حَلَّتْ تَزَوَّجْتَهَا قَالَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ لَا حَاجَةَ لِي فِي ذَلِكَ هَلْ مِنْ سُوقٍ فِيهِ تِجَارَةٌ قَالَ سُوقُ قَيْنُقَاعٍ قَالَ فَغَدَا إِلَيْهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَأَتَى بِأَقِطٍ وَسَمْنٍ قَالَ ثُمَّ تَابَعَ الْغُدُوَّ فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَلَيْهِ أَثَرُ صُفْرَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجْتَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَمَنْ قَالَ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ كَمْ سُقْتَ قَالَ زِنَةَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ نَوَاةً مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں حضرت عبدالرحمن بن عوف نے

بیان کیا کہ جب ہم مدینہ آئے تو رسول اللہ نے میرے اور سعد بن ربیع کے درمیان بھائی چارہ کر دیا، سعد بن ربیع نے کہا میں انصار میں زیادہ مالدار ہوں اس لئے میں اپنا آدھا مال تجھ کو دیتا ہوں اور دیکھ لو میری جو بیوی تمہیں پسند آئے میں اس کو تمہارے لئے چھوڑ دوں، جب وہ عدت سے فارغ ہو جائے تو تم اس سے نکاح کر لو، عبدالرحمن نے کہا مجھے اس کی ضرورت نہیں یہاں کوئی بازار ہے جہاں تجارت ہوتی ہے، انہوں نے کہا قینقاع کا بازار ہے چنانچہ عبدالرحمن وہاں گئے اور پنیر و گھی لے کر آئے پھر برابر صبح کو جانے لگے کچھ دن ہی گزرے، تو عبدالرحمن اس حال میں آئے کہ ان پر زردی کا اثر تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا تم نے شادی کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! آپ نے پوچھا کس سے؟ کہا کہ ایک انصاری عورت سے، آپ نے پوچھا، مہر کتنا دیا، کہا کہ گھٹلی کے برابر سونا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ولیمہ کرو، اگرچہ ایک بکری ہی کیوں نہ ہو۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد

باب : خرید و فروخت کے بیان

اللہ تعالی کا قول کہ جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاو

جلد : جلد اول   حدیث 1922

راوی: احمد بن یونس، زہیر، حمید، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ الْمَدِينَةَ فَآخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ سَعْدٌ ذَا غِنًى فَقَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ أُقَاسِمُكَ مَالِي نِصْفَيْنِ وَأُزَوِّجُكَ قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ فَمَا رَجَعَ حَتَّى اسْتَفْضَلَ أَقِطًا وَسَمْنًا فَأَتَى بِهِ أَهْلَ مَنْزِلِهِ فَمَكَثْنَا يَسِيرًا أَوْ مَا شَاءَ اللَّهُ فَجَاءَ وَعَلَيْهِ وَضَرٌ مِنْ صُفْرَةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْيَمْ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ مَا سُقْتَ إِلَيْهَا قَالَ نَوَاةً مِنْ ذَهَبٍ أَوْ وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

احمد بن یونس، زہیر، حمید، انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف مدینہ پہنچے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے درمیان اور سعد بن ربیع انصاری کے درمیان بھائی چارہ کر دیا، سعد مالدار تھے، اس لئے عبدالرحمن سے کہا کہ میں اپنا آدھا مال بانٹ کر تمہیں دیتا ہوں اور میں تمہارا نکاح کر دیتا ہوں، انہوں نے کہا کہ اللہ تمہاری بیویوں اور تمہارے مال میں برکت عطا فرمائے مجھ کو بازار کا پتہ بتا دو، بازار سے واپس نہ ہوئے جب تک کہ پنیر اور گھی نہ بچا لیا اور اس کو اپنے گھر والوں کے پاس لے کر آئے کچھ ہی دن گزرے تھے کہ وہ ایک دن اس حال میں آئے کہ ان پر زردی کا اثر تھا ان سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا بات ہے؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے ایک انصاری عورت سے نکاح کر لیا ہے، آپ نے پوچھا کہ اسے مہر کتنا دیا ہے؟ کہاں ایک گٹھلی کے برابر سونا (نَوَاةً مِنْ ذَهَبٍ أَوْ وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ کہا) آپ نے فرمایا کہ ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری ہی ہو۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، حمید، انس رضی اللہ عنہ

باب : خرید و فروخت کے بیان

اللہ تعالی کا قول کہ جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاو

جلد : جلد اول حدیث 1923

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، عمرو، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَتْ عُكَاظُ وَمَجَنَّةُ وَذُو الْمَجَازِ أَسْوَاقًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا كَانَ الْإِسْلَامُ فَكَأَنَّهُمْ تَأَثَّمُوا فِيهِ فَنَزَلَتْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ فِي مَوَاسِمِ الْحَجِّ قَرَأَهَا ابْنُ عَبَّاسٍ

عبداللہ بن محمد، سفیان، عمرو، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عکاظ، مجنہ اور ذوالمجاز کے بازار جاہلیت کے زمانہ میں تھے جب اسلام کا زمانہ آیا تو مسلمانوں نے ان بازاروں میں تجارت کو برا سمجھا تو آیت نازل ہوئی کہ تم پر کوئی حرج نہیں اس بات

میں کہ اپنے رب کا فضل حج کے زمانہ میں تلاش کرو، ابن عباس کی قرات میں یہی ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد، سفیان، عمرو، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حلال ظاہر ہے اور حرام ظاہر ہے اور ان دونوں کے درمیان مشتبہ چیزیں ہیں۔۔۔

باب : خرید و فروخت کے بیان

حلال ظاہر ہے اور حرام ظاہر ہے اور ان دونوں کے درمیان مشتبہ چیزیں ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1924

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، شعبی، نعمان بن بشیر، ح، (دوسری سند) علی بن عبداللہ، ابن عیینہ، ابوفروہ، شعبی (تیسری سند) عبداللہ بن محمد، ابن عیینہ، ابوفروہ، شعبی، نعمان بن بشیر، ح، (چوتھی سند) محمد بن کثیر، سفیان ابوفروہ، شعبی، نعمان بن بشیر

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَبُو فَرْوَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَلَالُ بَيِّنٌ وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ وَبَيْنَهُمَا أُمُورٌ مُشْتَبِهَةٌ فَمَنْ تَرَكَ مَا شُبِّهَ عَلَيْهِ مِنْ الْإِثْمِ كَانَ لِمَا اسْتَبَانَ أَتْرَكَ وَمَنْ اجْتَرَأَ عَلَى مَا يَشُكُّ فِيهِ مِنْ الْإِثْمِ أَوْشَكَ أَنْ يُوَاقِعَ مَا اسْتَبَانَ وَالْمَعَاصِي حِمَى اللَّهِ مَنْ يَرْتَعْ حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُوَاقِعَهُ

محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ابن عون، شعبی، نعمان بن بشیر، ح، (دوسری سند) علی بن عبداللہ، ابن عیینہ، ابوفردہ، شعبی (تیسری سند) عبداللہ بن محمد، ابن عیینہ، ابوفردہ، شعبی، نعمان بن بشیر، ح، (چوتھی سند) محمد بن کثیر، سفیان ابوفردہ، شعبی، نعمان بن بشیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حلال بھی کھلا ہوا ہے اور حرام ظاہر ہے ان کے درمیان چند امور مشتبہ ہیں، چنانچہ جس نے اس چیز کو چھوڑ دیا جس کے گناہ ہونے کا شبہ ہو تو وہ اس کو بھی چھوڑ دے گا جو صاف گناہ ہے اور جس نے ایسے کام کرنے کی جرات کی جس کے گناہ ہونے کا شک ہو تو وہ کھلے ہوئے گناہ میں مبتلا ہو جائے گا اور گناہ اللہ تعالیٰ کے چرا گاہیں ہیں، جو شخص چراگاہ کے ارد گرد جانور چرائے تو قریب ہے کہ اس چراگاہ میں داخل ہو جائے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ابن عون، شعبی، نعمان بن بشیر، ح، (دوسری سند) علی بن عبداللہ، ابن عیینہ، ابوفردہ، شعبی (تیسری سند) عبداللہ بن محمد، ابن عیینہ، ابوفردہ، شعبی، نعمان بن بشیر، ح، (چوتھی سند) محمد بن کثیر، سفیان ابوفردہ، شعبی، نعمان بن بشیر

مشبہات کی تفسیر کا بیان، اور حسان بن ابی سنان نے بیان کیا کہ میں نے پرہیز گاری سے ...

باب : خرید وفروخت کے بیان

مشبہات کی تفسیر کا بیان، اور حسان بن ابی سنان نے بیان کیا کہ میں نے پرہیز گاری سے زیادہ آسان کوئی چیز نہیں دیکھی جو چیز شک کی ہے اس کو چھوڑ کر اس چیز کو اختیار کرو جس میں شک نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1925

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی حسین، عبداللہ بن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ امْرَأَةً سَوْدَائَ جَائَتْ فَزَعَمَتْ أَنَّهَا أَرْضَعَتْهُمَا فَذَكَرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْرَضَ عَنْهُ وَتَبَسَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ وَقَدْ قِيلَ وَقَدْ كَانَتْ تَحْتَهُ ابْنَةُ أَبِي إِهَابٍ التَّمِيمِيِّ

محمد بن کثیر، سفیان، عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی حسین، عبداللہ بن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث سے روایت ہے کہ ایک سیاہ عورت آئی اور اس نے دعوی کیا کہ اس نے عقبہ اور اس کی بیوی کو دودھ پلایا ہے، عقبہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بیان کیا تو آپ نے منہ پھیر لیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تبسم فرمایا کہ اب تم اس عورت کو کیسے رکھ سکتے ہو جب کہ اسکے بارے میں اس طرح کی بات کہی جاتی ہے، عقبہ کی بیوی ابواہاب تمیمی کی بیٹی تھیں۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی حسین، عبداللہ بن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث

باب : خرید وفروخت کے بیان

مشبہات کی تفسیر کا بیان، اور حسان بن ابی سنان نے بیان کیا کہ میں نے پرہیز گاری سے زیادہ آسان کوئی چیز نہیں دیکھی جو چیز شک کی ہے اس کو چھوڑ کر اس چیز کو اختیار کرو جس میں شک نہیں ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1926

راوی : یحیی بن قزعة، مالك، ابن شهاب، عروة بن زبیر، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ عُتْبَةُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ عَهِدَ إِلَى أَخِيهِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ ابْنَ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ مِنِّي فَاقْبِضْهُ قَالَتْ فَلَمَّا كَانَ عَامَ الْفَتْحِ أَخَذَهُ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَقَالَ ابْنُ أَخِي قَدْ عَهِدَ إِلَيَّ فِيهِ فَقَامَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فَقَالَ أَخِي وَابْنُ وَلِيدَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ فَتَسَاوَقَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللهِ ابْنُ أَخِي كَانَ قَدْ عَهِدَ إِلَيَّ فِيهِ فَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ أَخِي وَابْنُ وَلِيدَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ ثُمَّ قَالَ لِسَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجِبِي مِنْهُ لِمَا رَأَى مِنْ شَبَهِهِ بِعُتْبَةَ فَمَا رَآهَا حَتَّى لَقِيَ اللهَ

یحیی بن قزعہ، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ عتبہ بن ابی

وقاص نے اپنے بھائی سعد بن ابی وقاص کو وصیت کی کہ زمعہ کی لونڈی کا بیٹا میرا ہے، اس لئے اس پر قبضہ کرلینا، عائشہ کا بیان ہے کہ جس سال مکہ فتح ہوا اس کو سعد بن ابی وقاص نے لیا اور کہا کہ یہ میرا بھتیجا ہے، میرے بھائی نے اس کے متعلق وصیت کی تھی، عبد بن زمعہ کھڑے ہوئے اور کہا کہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کی لونڈی کا بیٹا ہے، اس کے بستر پر پیدا ہوا ہے، دونوں اپنا مقدمہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گئے، سعد نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ میرا بھتیجا ہے، میرے بھائی نے اس کے متعلق وصیت کی تھی، عبد بن زمعہ نے عرض کیا یہ میرا بھائی ہے، اور میرے باپ کی لونڈی کا بیٹا ہے، اور اس کے بستر پر پیدا ہوا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عبد بن زمعہ! یہ لڑکا تجھ کو ملے گا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لڑکا اسی کا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا اور زانی کے لئے پتھر ہے، پھر سودہ بنت زمعہ زوجہ نبی صلی اللہ سے فرمایا کہ اس لڑکے سے پردہ کرو، اس لئے کہ اس میں عتبہ کی مشابہت پائی جاتی ہے، اس لڑکے نے حضرت سودہ کو مرتے دم تک نہیں دیکھا۔

راوی: یحیی بن قزعۃ، مالک، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : خرید و فروخت کے بیان

مشبہات کی تفسیر کا بیان، اور حسان بن ابی سنان نے بیان کیا کہ میں نے پرہیزگاری سے زیادہ آسان کوئی چیز نہیں دیکھی جو چیز شک کی ہے اس کو چھوڑ کر اس چیز کو اختیار کرو جس میں شک نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1927

راوی: ابوالولید، شعبہ، عبداللہ بن ابی السفر، شعبی عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ إِذَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَقَتَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّهُ وَقِيذٌ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أُرْسِلُ كَلْبِي وَأُسَمِّي فَأَجِدُ مَعَهُ عَلَى الصَّيْدِ كَلْبًا آخَرَ لَمْ أُسَمِّ عَلَيْهِ وَلَا أَدْرِي أَيُّهُمَا أَخَذَ قَالَ لَا تَأْكُلْ إِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى الْآخَرِ

ابوالولید، شعبہ، عبداللہ بن ابی السفر، شعبی عدی بن حاتم سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تیر کے ساتھ شکار کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر اس کی نوک کی طرف سے لگے تو اس کو کھاؤ اور جب اس کی چوڑائی کی طرف سے اس کو لگے تو نہ کھاؤ، وہ مردار ہے، میں نے عرض کیا، یارسول اللہ میں اپنا کتا چھوڑتا ہوں اور بسم اللہ کہتا ہوں پھر اس کے شکار پر ایک دوسرا کتا پاتا ہوں جس پر میں نے بسم اللہ نہیں کہی اور میں نہیں جانتا کہ ان میں سے کس نے پکڑا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مت کھاؤ! اس لئے کہ تم نے اپنے کتے پر بسم اللہ کہی ہے دوسرے پر نہیں کہی۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، عبداللہ بن ابی السفر، شعبی عدی بن حاتم

مشتبہ چیزوں سے پرہیز کا بیان...

باب : خرید وفروخت کے بیان

مشتبہ چیزوں سے پرہیز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1928

راوی: قبیصہ، سفیان، منصور، طلحہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرَةٍ مَسْقُوطَةٍ فَقَالَ لَوْلَا أَنْ تَكُونَ مِنْ صَدَقَةٍ لَأَكَلْتُهَا وَقَالَ هَمَّامٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَجِدُ تَمْرَةً سَاقِطَةً عَلَى فِرَاشِي

قبیصہ، سفیان، منصور، طلحہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک گری ہوئی کھجور کے پاس سے گذرے تو آپ نے فرمایا اگر اس کے متعلق صدقہ کا شبہ نہ ہوتا تو میں اسے کھالیتا، اور ہمام نے ابوہریرہ سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ اپنے بستر پر گری ہوئی کھجور پاتا ہوں۔

راوی : قبیصہ، سفیان، منصور، طلحہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

ان لوگوں کا بیان جنہوں نے وسوسہ وغیرہ کو مشتبہ چیزوں میں نہیں سمجھا...

باب : خرید وفروخت کے بیان

ان لوگوں کا بیان جنہوں نے وسوسہ وغیرہ کو مشتبہ چیزوں میں نہیں سمجھا

جلد : جلد اول حدیث 1929

راوی: ابونعیم، ابن عیینہ، زھری، عبادبن تمیم اپنے چچا (عبد اللہ بن زید مازنی (

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ شُكِيَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ يَجِدُ فِي الصَّلَاةِ شَيْئًا أَيَقْطَعُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا وَقَالَ ابْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ لَا وُضُوءَ إِلَّا فِيمَا وَجَدْتَ الرِّيحَ أَوْ سَمِعْتَ الصَّوْتَ

ابونعیم، ابن عیینہ، زہری، عبادبن تمیم اپنے چچا (عبداللہ بن زید مازنی) سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص کے متعلق شکایت کی گئی کہ وہ نماز میں کچھ (وسوسہ) پاتا ہے، کیاوہ نماز کو توڑ دے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں جب تک وہ آواز نہ سن لے یا بو نہ پائے۔ اور ابن حفصہ نے بواسطہ زہری نقل کیا کہ وضو اس صورت میں واجب ہے کہ تو بو پائے یا آواز سنے۔

راوی : ابونعیم، ابن عیینہ، زہری، عبادبن تمیم اپنے چچا (عبداللہ بن زید مازنی (

باب : خرید وفروخت کے بیان

ان لوگوں کا بیان جنہوں نے وسوسہ وغیرہ کو مشتبہ چیزوں میں نہیں سمجھا

جلد : جلد اول حدیث 1930

راوی: احمد بن قدام عجلی، محمد بن عبدالرحمن طفاوی، ہشام بن عروہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ قَوْمًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ قَوْمًا يَأْتُونَنَا بِاللَّحْمِ لَا نَدْرِي أَذَكَرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ أَمْ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوا اللَّهَ عَلَيْهِ وَكُلُوهُ

احمد بن قدام عجلی، محمد بن عبد الرحمن طفاوی، ہشام بن عروہ، اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ایک جماعت ہمارے پاس گوشت لیکر آتی ہے، ہم نہیں جانتے کہ انہوں نے اس پر اللہ کا نام لیا یا نہیں (بسم اللہ کہی ہے یا نہیں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس پر بسم اللہ پڑھ کر کھالیا کرو۔

راوی : احمد بن قدام عجلی، محمد بن عبد الرحمن طفاوی، ہشام بن عروہ

اللہ تعالی کا قول کہ جب وہ لوگ تجارت یا کھیل کی چیز دیکھتے تو اس کی طرف دوڑ پڑتے...

باب : خرید وفروخت کے بیان

اللہ تعالی کا قول کہ جب وہ لوگ تجارت یا کھیل کی چیز دیکھتے تو اس کی طرف دوڑ پڑتے ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1931

راوی: طلق بن غنام، زائدہ، حصین، سالم، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَقْبَلَتْ مِنْ الشَّأْمِ عِيرٌ تَحْمِلُ طَعَامًا فَالْتَفَتُوا إِلَيْهَا حَتَّى مَا بَقِيَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا فَنَزَلَتْ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا

طلق بن غنام، زائدہ، حصین، سالم، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک بار جب ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے، شام سے اونٹوں کا ایک قافلہ غلہ لادے ہوئے آیا لوگ اس کی طرف متوجہ ہوئے، یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صرف بارہ آدمی رہ گئے تو یہ آیت نازل ہوئی کہ جب لوگ کھیل یا تجارت کی چیز کو دیکھتے ہیں تو اس کی طرف دوڑ جاتے ہیں۔

راوی : طلق بن غنام، زائدہ، حصین، سالم، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان کہ جس کو کچھ پروانہ ہو کہ کہاں سے مال حاصل کیا ہے؟...

باب : خرید و فروخت کے بیان

اس شخص کا بیان کہ جس کو کچھ پروانہ ہو کہ کہاں سے مال حاصل کیا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1932

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يُبَالِي الْمَرْءُ مَا أَخَذَ مِنْهُ أَمِنَ الْحَلَالِ أَمْ مِنْ الْحَرَامِ

آدم، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا جب آدمی اس کی پرواہ نہیں کرے گا حلال یا حرام کس ذریعے سے اس نے مال حاصل کیا ہے۔

راوی : آدم، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

خشکی میں تجارت کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ لوگ جنہیں تجارت اور خری...

باب : خرید و فروخت کے بیان

خشکی میں تجارت کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ لوگ جنہیں تجارت اور خرید و فروخت ذکر الٰہی سے غافل نہیں کرتی اور قتادہ نے کہا کہ لوگ تجارت اور خرید و فروخت کرتے تھے لیکن جب ان پر اللہ کا حقوق میں سے کوئی حق آجاتا تو خرید و فروخت انہیں ذکر الٰہی سے غافل نہیں کرتی یہاں تک کہ وہ اس کو ادا کر لیتے۔

جلد : جلد اول حدیث 1933

راوی : ابوعاصم، ابن جریج، عمرو بن دینا، ابوالمنہال

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ كُنْتُ أَتَّجِرُ فِي الصَّرْفِ فَسَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وحَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَعَامِرُ بْنُ مُصْعَبٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا الْمِنْهَالِ يَقُولُ سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ وَزَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ عَنْ الصَّرْفِ فَقَالَا كُنَّا تَاجِرَيْنِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّرْفِ فَقَالَ إِنْ كَانَ يَدًا بِيَدٍ فَلَا بَأْسَ وَإِنْ كَانَ نَسَاءً فَلَا يَصْلُحُ

ابوعاصم، ابن جریج، عمرو بن دینا، ابوالمنہال سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں صرف بیع کرتا تھا، میں نے زید بن ارقم سے پوچھا تو انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اور مجھ سے فضل بن یعقوب نے بواسطہ حجاج بن محمد، ابن جریج، عمرو بن دینار، اور عامر بن معصب نے بیان کیا کہ ان دونوں نے ابوالمنہال کو کہتے ہوئے سنا کہ میں نے براء بن عازب اور زید بن ارقم سے صرف کے متعلق پوچھا تو ان دونوں نے بتایا کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تجارت کیا کرتے تھے تو ہم لوگوں نے آپ سے بیع صرف کے متعلق پوچھا آپ نے فرمایا اگر ہاتھوں ہاتھ ہو تو کوئی حرج نہیں اور اگر ادھار ہے تو بہتر نہیں۔

راوی : ابو عاصم، ابن جریج، عمرو بن دینا، ابو المنہال

تجارت کے لئے نکلنے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ زمین میں پھیل جاو...

باب : خرید و فروخت کے بیان

تجارت کے لئے نکلنے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ زمین میں پھیل جاو

جلد : جلد اول   حدیث 1934

راوی: محمد بن سلام، مخلد بن یزید، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَائٌ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ اسْتَأْذَنَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ وَكَأَنَّهُ كَانَ مَشْغُولًا فَرَجَعَ أَبُو مُوسَى فَفَرَغَ عُمَرُ فَقَالَ أَلَمْ أَسْمَعْ صَوْتَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ ائْذَنُوا لَهُ قِيلَ قَدْ رَجَعَ فَدَعَاهُ فَقَالَ كُنَّا نُؤْمَرُ بِذَلِكَ فَقَالَ تَأْتِينِي عَلَى ذَلِكَ بِالْبَيِّنَةِ فَانْطَلَقَ إِلَى مَجْلِسِ الْأَنْصَارِ فَسَأَلَهُمْ فَقَالُوا لَا يَشْهَدُ لَكَ عَلَى هَذَا إِلَّا أَصْغَرُنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَذَهَبَ بِأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَقَالَ عُمَرُ أَخَفِيَ هَذَا عَلَيَّ مِنْ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْهَانِي الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ يَعْنِي الْخُرُوجَ إِلَى تِجَارَةٍ

محمد بن سلام، مخلد بن یزید، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر سے روایت کرتے ہیں کہ ابو موسی اشعری نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے داخلہ کی اجازت چاہی انہوں اجازت نہ ملی، شاید حضرت عمر رضی اللہ عنہ مشغول تھے، اور ابو موسی واپس ہو گئے، جب حضرت عمر فارغ ہوئے تو فرمایا کہ میں نے عبداللہ بن قیس کی آواز نہ سنی تھی انہیں اجازت دو تو کہا گیا کہ واپس چلے گئے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں بلوایا تو کہا ہمیں اس بات کا حکم دیا جاتا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم اس پر گواہ پیش کرو گے وہ انصار کی مجلس میں گئے اور ان لوگوں سے پوچھا تو ان لوگوں نے کہا اس کی گواہی تو ہم میں سے سب سے چھوٹا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بھی دے سکتا ہے، چنانچہ ابو سعید خدری کو ساتھ لے گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھ پر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم پوشیدہ رہا مجھ کو بازاروں میں خرید وفروخت یعنی تجارت کے لئے نکلنے نے اس حکم سے غافل کر دیا۔

راوی : محمد بن سلام، مخلد بن یزید، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر

سمندر میں تجارت کرنے کا بیان...

باب : خرید وفروخت کے بیان

سمندر میں تجارت کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1935

راوی: لیث، جعفر بن ربیعه، عبدالرحمن، ابوهریره

وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ رَجُلًا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ خَرَجَ إِلَى الْبَحْرِ فَقَضَى حَاجَتَهُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بَاب وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَقَوْلُهُ جَلَّ ذِكْرُهُ رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَقَالَ قَتَادَةُ كَانَ الْقَوْمُ يَتَّجِرُونَ وَلَكِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا نَابَهُمْ حَقٌّ مِنْ حُقُوقِ اللَّهِ لَمْ تُلْهِهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ حَتَّى يُؤَدُّوهُ إِلَى اللَّهِ

لیث نے کہا کہ مجھ سے جعفر بن ربیعہ نے بہ واسطہ عبدالرحمن بن ہرمز حضرت ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ آپ نے بنی اسرائیل کے ایک شخص کا تذکرہ کیا جو دریا کے سفر کو نکلا اور اپنی ضرورت پوری کی اور پوری حدیث بیان کی

راوی : لیث، جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن، ابوہریرہ

)اللہ تعالی کا قول)اور جب تجارت یا کھیل کی دیکھتے تو اس کی طرف دوڑ پڑتے ہیں اور...

باب : خرید و فروخت کے بیان

)اللہ تعالی کا قول)اور جب تجارت یا کھیل کی دیکھتے تو اس کی طرف دوڑ پڑتے ہیں اور اللہ تعالی کا قول کہ وہ لوگ جنہیں تجارت اور خرید و فروخت ذکر الٰہی سے غافل نہیں کرتی اور قتادہ نے کہا کہ لوگ تجارت کرتے تھے لیکن جب اللہ کے حقوق میں سے کسی حق کی ادائے گی کا وقت آجاتا تو انہیں تجارت اور خرید و فروخت یاد الٰہی سے غافل نہ کرتی یہاں تک کہ وہ اس حق کو ادا کر لیتے۔

جلد : جلد اول حدیث 1936

راوی: محمد، محمد بن فضیل، حصین، سالم بن ابی جعد، جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَقْبَلَتْ عِيرٌ وَنَحْنُ نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ فَانْفَضَّ النَّاسُ إِلَّا اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا

محمد، محمد بن فضیل، حصین، سالم بن ابی جعد، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اونٹ کا ایک قافلہ آیا اور ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھ رہے تھے، سوائے بارہ آدمیوں کے سب لوگ اس کی طرف دوڑ پڑے اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ جب وہ تجارت یا کھیل کی کسی چیز کو دیکھتے ہیں تو اس کی طرف دوڑ جاتے ہیں اور آپ کو کھڑا چھوڑ دیتے ہیں۔

راوی : محمد، محمد بن فضیل، حصین، سالم بن ابی جعد، جابر رضی اللہ عنہ

اللہ تعالی کا قول کہ اپنی پاکیزہ کمائی میں سے خرچ کرو...

باب : خرید و فروخت کے بیان

اللہ تعالی کا قول کہ اپنی پاکیزہ کمائی میں سے خرچ کرو۔

جلد : جلد اول حدیث 1937

راوی: عثمان بن ابی شیبه، جریر، منصور، ابووائل، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْفَقَتْ الْمَرْأَةُ مِنْ طَعَامِ بَيْتِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا أَجْرُهَا بِمَا أَنْفَقَتْ وَلِزَوْجِهَا بِمَا كَسَبَ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ لَا يَنْقُصُ بَعْضُهُمْ أَجْرَ بَعْضٍ شَيْئًا

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب عورت اپنے گھر کا اناج خیرات کرے بشرطیکہ گھر کو نقصان پہنچانے کی نیت نہ ہو تو اس عورت کو اس کا اجر ملے گا اس لئے کہ اس نے خرچ کیا اور اس کے شوہر کو بھی اجر ملے گا اس لئے کہ اس نے کمایا اور خزانچی کو بھی اتنا ہی اجر ملے گا ایک دوسرے کے اجر کو کچھ بھی کم نہ کرے گا۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : خرید وفروخت کے بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنی پاکیزہ کمائی میں سے خرچ کرو۔

جلد : جلد اول حدیث 1938

راوی: یحیی بن جعفر، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَنْفَقَتْ الْمَرْأَةُ مِنْ كَسْبِ زَوْجِهَا عَنْ غَيْرِ أَمْرِهِ فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِهِ

یحیی بن جعفر، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا

کہ جب عورت اپنے شوہر کی کمائی سے اس کی اجازت کے بغیر خیرات کرے تو اس کو شوہر سے آدھا اجر ملے گا۔

راوی : یحیی بن جعفر، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو رزق میں وسعت چاہے۔۔۔۔

باب : خرید و فروخت کے بیان

اس شخص کا بیان جو رزق میں وسعت چاہے۔

جلد : جلد اول　　حدیث 1939

راوی: محمد بن ابی یعقوب کرمانی، حسان، یونس، محمد، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ مُحَمَّدٌ هُوَ الزُّهْرِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ أَوْ يُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

محمد بن ابی یعقوب کرمانی، حسان، یونس، محمد، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص کو پسند ہو کہ اس کے رزق میں وسعت ہو یا اس کی عمر دراز ہو تو صلہ رحمی کرے (قریبی رشتہ داروں سے حسن سلوک کرے(

راوی : محمد بن ابی یعقوب کرمانی، حسان، یونس، محمد، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ادھار خریدنے کا بیان۔۔۔۔

باب : خرید وفروخت کے بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ادھار خریدنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1940

راوی: معلی بن اسد، عبدالواحد، اعمش

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ ذَكَرْنَا عِنْدَ إِبْرَاهِيمَ الرَّهْنَ فِي السَّلَمِ فَقَالَ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى طَعَامًا مِنْ يَهُودِيٍّ إِلَى أَجَلٍ وَرَهَنَهُ دِرْعًا مِنْ حَدِيدٍ

معلی بن اسد، عبدالواحد، اعمش بیان کرتے ہیں کہ ہم نے ابراہیم نخعی کے پاس سلم میں رہن کرنے کا تذکرہ کیا تو انہوں نے کہا کہ مجھ سے اسود نے بواسطہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے ایک مدت مقرر کر کے اناج خریدا اور لوہے کی ایک زرہ اس کے پاس گروی رکھی۔

راوی : معلی بن اسد، عبدالواحد، اعمش

باب : خرید وفروخت کے بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ادھار خریدنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1941

راوی : مسلم، ہشام، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ، ح، محمد بن عبداللہ بن حوشب، اسباط ابوالیسع، بصری، ہشام دستوائی قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ ح حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوْشَبٍ حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ أَبُو الْيَسَعِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ مَشَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُبْزِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ وَلَقَدْ رَهَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعًا لَهُ بِالْمَدِينَةِ عِنْدَ يَهُودِيٍّ وَأَخَذَ مِنْهُ شَعِيرًا لِأَهْلِهِ وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَا أَمْسَى عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعُ بُرٍّ وَلَا صَاعُ حَبٍّ وَإِنَّ عِنْدَهُ لَتِسْعَ نِسْوَةٍ

مسلم، ہشام، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ، ح، محمد بن عبد اللہ بن حوشب، اسباط ابو الیسع، بصری، ہشام دستوائی قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جو کی روٹی اور بد بودار چربی لے گئے اور اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں ایک یہودی کے پاس گروی رکھ دی تھی اور اس سے اپنے گھر والوں کے لئے جو لئے تھے اور میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا تھا کہ آل محمد کے پاس ایک صاع گیہوں یا ایک صاع اناج کسی شام نہیں رہا حالانکہ آپ کی نو بیویاں تھیں۔

راوی : مسلم، ہشام، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ، ح، محمد بن عبد اللہ بن حوشب، اسباط ابو الیسع، بصری، ہشام دستوائی قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

آدمی کا کمانا اور اپنے ہاتھ سے محنت کرنے کا بیان۔۔۔

باب : خرید و فروخت کے بیان

آدمی کا کمانا اور اپنے ہاتھ سے محنت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1942

راوی: اسمعیل بن عبداللہ، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عروه بن زهر

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا اسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ قَالَ لَقَدْ عَلِمَ قَوْمِي أَنَّ حِرْفَتِي لَمْ تَكُنْ تَعْجِزُ عَنْ مَئُونَةِ

أَهْلِي وَشُغِلْتُ بِأَمْرِ الْمُسْلِمِينَ فَسَيَأْكُلُ آلُ أَبِي بَكْرٍ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَيَحْتَرِفُ لِلْمُسْلِمِينَ فِيهِ

اسمعیل بن عبداللہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زہر بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ جب حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ بنائے گئے تو فرمایا کہ میرا پیشہ اہل و عیال کی کفالت کے لیے ناکافی نہ تھا اور اب مسلمانوں کے کام میں مشغول ہو گیا ہوں تو ابو بکر کی اولاد اس مال سے کھائے گی اور ابو بکر رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے کام کی نگہبانی کریں گے۔

راوی: اسمعیل بن عبداللہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زہر

باب : خرید و فروخت کے بیان

آدمی کا کمانا اور اپنے ہاتھ سے محنت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1943

راوی: محمد، عبداللہ بن یزید، سعید، ابوالاسود، عروہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَّالَ أَنْفُسِهِمْ وَكَانَ يَكُونُ لَهُمْ أَرْوَاحٌ فَقِيلَ لَهُمْ لَوْ اغْتَسَلْتُمْ رَوَاهُ هَمَّامٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ

محمد، عبداللہ بن یزید، سعید، ابوالاسود، عروہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ اپنے ہاتھوں سے مزدوری کرتے تھے اور ان کے جسم سے بو آتی تھی ان سے کہا گیا کہ کاش تم غسل کر لیتے ہمام نے ہشام سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کو روایت کیا۔

راوی : محمد، عبداللہ بن یزید، سعید، ابوالاسود، عروہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : خرید و فروخت کے بیان

آدمی کا کمانا اور اپنے ہاتھ سے محنت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1944

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، عیسیٰ، ثور، خالد بن معدان

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ الْمِقْدَامِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَكَلَ أَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَيْرًا مِنْ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ وَإِنَّ نَبِيَّ اللهِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ يَأْكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ

ابراہیم بن موسی، عیسیٰ، ثور، خالد بن معدان، مقدام رسول اللہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اس سے بہتر کھانا کسی نے نہیں کھایا جو اپنے ہاتھوں سے محنت کر کے کھائے اور اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ سے محنت کر کے کھاتے تھے

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، عیسیٰ، ثور، خالد بن معدان

باب : خرید و فروخت کے بیان

آدمی کا کمانا اور اپنے ہاتھ سے محنت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1945

راوی: یحیٰ بن موسیٰ، عبدالرزاق، معمر، همام بن منبه، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ دَاوُدَ النَّبِيَّ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ لَا يَأْكُلُ إِلَّا مِنْ عَمَلِ يَدِهِ

یحیٰ ابن موسی، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ سے محنت کر کے ہی کھاتے تھے

راوی : یحیٰ ابن موسیٰ، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : خرید وفروخت کے بیان

آدمی کا کمانا اور اپنے ہاتھ سے محنت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1946

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شهاب، ابوعبید، عبدالرحمن بن عوف

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَحْتَطِبَ أَحَدُكُمْ حُزْمَةً عَلَى ظَهْرِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ أَحَدًا فَيُعْطِيَهُ أَوْ يَمْنَعَهُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوعبید، عبدالرحمن بن عوف کے غلام سے روایت کرتے ہیں انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص لکڑیاں جمع کر کے اپنی پیٹھ پر گھٹالاد کر لائے اس سے بہتر ہے کسی سے سوال کرے اور جس سے سوال کیا گیا وہ اس کو دے یا نہ دے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوعبید، عبدالرحمن بن عوف

باب : خرید و فروخت کے بیان

آدمی کا کمانا اور اپنے ہاتھ سے محنت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1947

راوی: یحیی بن موسیٰ، وکیع، ھشام بن عروہ، عروہ بن زبیر، زبیر رضی اللہ عنہ بن عوام

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ أَحْبُلَهُ خيرا له من ان يسئل الناس

یحیی بن موسی، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ بن زبیر، زبیر رضی اللہ عنہ بن عوام سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کسی کا اپنی رسیوں کو لے کر جانا (کہ اس سے لکڑیاں باندھ کر اپنی پیٹھ پر لادے) اس سے بہتر ہے کہ لوگوں سے سوال کرے۔

راوی : یحیی بن موسیٰ، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ بن زبیر، زبیر رضی اللہ عنہ بن عوام

خرید و فروخت میں سہولت اور فیاضی کرنے کا بیان اور جو شخص حق طلب کرے تو سختی سے بچ...

باب : خرید و فروخت کے بیان

خرید و فروخت میں سہولت اور فیاضی کرنے کا بیان اور جو شخص حق طلب کرے تو سختی سے بچتے ہوئے طلب کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1948

راوی: علی بن عیاش، ابوغسان، محمد بن مطرف، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ رَجُلًا سَمْحًا إِذَا بَاعَ وَإِذَا اشْتَرَى وَإِذَا اقْتَضَى

علی بن عیاش، ابوغسان، محمد بن مطرف، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ اس شخص پر رحم کرے جو فیاض ہے جب کہ بیچے اور جب کہ خریدے اور جب اپنے حق کا تقاضا کرے۔

راوی: علی بن عیاش، ابوغسان، محمد بن مطرف، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ

مالدار کو مہلت دینے کا بیان۔۔۔

باب: خرید وفروخت کے بیان

مالدار کو مہلت دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1949

راوی: احمد بن یونس، زهیر، منصور، ربعی بن حراش، حذیفه رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ أَنَّ رِبْعِيَّ بْنَ حِرَاشٍ حَدَّثَهُ أَنَّ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَقَّتْ الْمَلَائِكَةُ رُوحَ رَجُلٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ قَالُوا أَعَمِلْتَ مِنْ الْخَيْرِ شَيْئًا قَالَ كُنْتُ آمُرُ فِتْيَانِي أَنْ يُنْظِرُوا وَيَتَجَاوَزُوا عَنْ الْمُوسِرِ قَالَ قَالَ فَتَجَاوَزُوا عَنْهُ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَقَالَ أَبُو مَالِكٍ عَنْ رِبْعِيٍّ كُنْتُ أُيَسِّرُ عَلَى الْمُوسِرِ وَأُنْظِرُ الْمُعْسِرَ وَتَابَعَهُ شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ رِبْعِيٍّ وَقَالَ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ رِبْعِيٍّ

أُنْظِرُ الْمُوسِرَ وَأَتَجَاوَزُ عَنْ الْمُعْسِرِ وَقَالَ نُعَيْمُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رِبْعِيٍّ فَأَقْبَلُ مِنْ الْمُوسِرِ وَأَتَجَاوَزُ عَنْ الْمُعْسِرِ

احمد بن یونس، زہیر، منصور، ربعی بن حراش، حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم سے پہلی امت کے ایک شخص کی روح سے فرشتے ملے، تو ان فرشتوں نے پوچھا کیا تم نے کوئی نیکی کی ہے؟ اس نے کہا کہ میں اپنے نو جوانوں کو حکم دیتا تھا کہ مہلت دیں اور مالداروں کو درگزر کریں اگر مہلت مانگیں تو مہلت دیں، فرشتوں نے بھی اس سے درگزر کیا اور مالک نے ربیع سے نقل کیا، ربیع نے بیان کیا کہ میں مالداروں کے ساتھ آسانی برتتا تھا اور محتاجوں کو مہلت دیتا تھا اور شعبہ نے بواسطہ عبدالملک، ربیع اسکی متابعت میں روایت کرتے ہیں اور ابوعوانہ نے بواسطہ عبدالملک ربعی کا قول نقل کیا کہ میں مالداروں کو مہلت دیتا تھا اور تنگ دستوں سے درگزر کرتا تھا اور نعیم بن ابی ہند نے ربعی سے نقل کیا کہ مالداروں کے عذر کو قبول کرتا تھا اور تنگ دستوں کو معاف کر دیتا تھا۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، منصور، ربعی بن حراش، حذیفہ رضی اللہ عنہ

تنگ دستوں کو مہلت دینے کا بیان۔۔۔

باب : خرید وفروخت کے بیان

تنگ دستوں کو مہلت دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1950

راوی: ھشام بن عمار، یحیی بن حمزہ، زبیدی، زھری، عبید اللہ بن عبداللہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ تَاجِرٌ يُدَايِنُ النَّاسَ فَإِذَا رَأَى مُعْسِرًا قَالَ لِفِتْيَانِهِ تَجَاوَزُوا عَنْهُ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَتَجَاوَزَ عَنَّا فَتَجَاوَزَ اللَّهُ عَنْهُ

ہشام بن عمار، یحیی بن حمزہ، زبیدی، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ ایک تاجر لوگوں کو قرض دیتا تھا جب کسی کو تنگ دست پاتا تو اپنے نوجوانوں سے کہتا کہ اس کو معاف کر دو شاید کہ اللہ تعالی ہم لوگوں کو بھی معاف کر دے چنانچہ اللہ تعالی نے اس کو بھی معاف کر دیا۔

راوی : ہشام بن عمار، یحیی بن حمزہ، زبیدی، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جب بیچنے والے اور خریدنے والے صاف صاف بیان کر دیں اور کوئی عیب نہ چھپائیں اور دون...

باب : خرید و فروخت کے بیان

جب بیچنے والے اور خریدنے والے صاف صاف بیان کر دیں اور کوئی عیب نہ چھپائیں اور دونوں ایک دوسرے کی خیر خواہی کریں اور عداء بن خالد سے منقول کیا ہے انہوں نے کہا کہ مجھ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ لکھ کر دیا کہ یہ تحریر ہے اس بات کی کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے عداء بن خالد سے فلاں چیز خریدی ہے اور یہ مسلمان کے ہاتھ میں مسلمان کی خرید و فروخت کی طرح ہے اس میں نہ تو کوئی بیماری ہے اور نہ کوئی برائی اور نہ غائلہ ہے اور قتادہ نے کہا کہ غائلہ سے مراد، زنا، چوری، اور بھاگ جانا ہے۔ اور ابراہیم نخعی سے پوچھا گیا کہ بعض دلال خراسان اور سجستان کا نام لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جانور کل ہی خراسان سے آیا ہے، آج ہی سجستان سے آیا ہے ابراہیم نے اس کو بہت برا سمجھا اور عقبہ بن عامر نے بیان کیا کہ کسی شخص کے لئے ایسے سامان کا بیچنا جائز نہیں جس کے متعلق اسے معلوم ہو کہ اس میں عیب ہے مگر یہ کہ اس کو بیان کر دے۔

جلد : جلد اول حدیث 1951

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، قتادہ، صالح، ابوالخلیل، عبداللہ بن حارث حکیم بن حزام

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ رَفَعَهُ إِلَى حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ قَالَ حَتَّى يَتَفَرَّقَا فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَتَمَا وَكَذَبَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا

سلیمان بن حرب، شعبہ، قتادہ، صالح، ابوالخلیل، عبداللہ بن حارث حکیم بن حزام روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیچنے والے اور خریدنے والے کو اختیار ہے جب تک کہ دونوں جدا نہ ہوں (الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ قَالَ حَتَّى يَتَفَرَّقَا) کہا

اگر دونوں سچ بولیں اور صاف صاف بیان کریں تو ان دونوں کی بیع میں برکت ہوگی اور اگر دونوں نے چھپایا اور جھوٹ بولا تو ان دونوں کی بیع کی برکت ختم کردی جائے گی۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، قتادہ، صالح، ابوالخلیل، عبداللہ بن حارث حکیم بن حزام

کھجور ملا کر بیچنے کا بیان۔۔۔

باب : خرید وفروخت کے بیان

کھجور ملا کر بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1952

راوی: ابونعیم، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُرْزَقُ تَمْرَ الْجَمْعِ وَهُوَ الْخِلْطُ مِنْ التَّمْرِ وَكُنَّا نَبِيعُ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَاعَيْنِ بِصَاعٍ وَلَا دِرْهَمَيْنِ بِدِرْهَمٍ

ابونعیم، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگوں کو مختلف قسم کی کھجوریں ملی ہوئی ہوتی تھیں اور ہم دو صاع کھجور ایک صاع کے عوض بیچتے تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو صاع کھجور ایک صاع کھجور کے عوض نہ بیچی جائے اور نہ دو درہم ایک درہم کے عوض بیچے جائیں۔

راوی : ابونعیم، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

ان روایات کا بیان جو گوشت بیچنے والے اور قصاص کے متعلق منقول ہیں۔۔۔

باب : خرید وفروخت کے بیان

ان روایات کا بیان جو گوشت بیچنے والے اور قصاص کے متعلق منقول ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1953

راوی: عمرو بن حفص، حفص، اعمش، شقیق، ابن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ جَائَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يُکْنَی أَبَا شُعَيْبٍ فَقَالَ لِغُلَامٍ لَهُ قَصَّابٍ اجْعَلْ لِي طَعَامًا يَکْفِي خَمْسَةً فَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَدْعُوَ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِسَ خَمْسَةٍ فَإِنِّي قَدْ عَرَفْتُ فِي وَجْهِهِ الْجُوعَ فَدَعَاهُمْ فَجَائَ مَعَهُمْ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا قَدْ تَبِعَنَا فَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ فَأْذَنْ لَهُ وَإِنْ شِئْتَ أَنْ يَرْجِعَ رَجَعَ فَقَالَ لَا بَلْ قَدْ أَذِنْتُ لَهُ

عمرو بن حفص، حفص، اعمش، شقیق، ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ایک انصاری جن کی کنیت ابوشعیب تھی آئے اور اپنے غلام سے جو قصاب تھا کہ کہ میرے لئے کھانا تیار کر جو پانچ آدمیوں کو کافی ہو، میں چاہتا ہوں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سمیت پانچ آدمیوں کی دعوت کروں مجھے آپ کے چہرے سے بھوک کا اثر معلوم ہوا چنانچہ ان لوگوں کو بلایا گیا تو ان کے ساتھ ایک آدمی اور بھی آگیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ شخص میرے ساتھ آگیا ہے اگر تم چاہو تو اسے بھی اجازت دو اگر تم چاہتے ہو کہ واپس ہو جائے تو لوٹ جائے انہوں نے کہا کہ نہیں بلکہ میں اسے بھی اجازت دیتا ہوں۔

راوی: عمرو بن حفص، حفص، اعمش، شقیق، ابن مسعود رضی اللہ عنہ

بیع میں عیب چھپانے اور جھوٹ بولنے سے برکت چلی جاتی ہے۔۔۔

باب : خرید وفروخت کے بیان

بیع میں عیب چھپانے اور جھوٹ بولنے سے برکت چلی جاتی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1954

راوی: بدل بن محبر، شعبہ، قتادہ، ابوالخیل، عبداللہ بن حارث، حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْخَلِيلِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ قَالَ حَتَّى يَتَفَرَّقَا فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَتَمَا وَكَذَبَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا

بدل بن محبر، شعبہ، قتادہ، ابوالخیل، عبداللہ بن حارث، حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا بیچنے والے اور خریدنے والے کو اختیار ہے جب تک کہ دونوں جدا نہ ہو جائیں یا یہ فرمایا کہ یہاں تک کہ دونوں جدا ہو جائیں۔

راوی: بدل بن محبر، شعبہ، قتادہ، ابوالخیل، عبداللہ بن حارث، حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ

اللہ تعالی کا قول، کہ اے ایمان والو! سود کئی گنا کر کے نہ کھاو...

باب : خرید و فروخت کے بیان

اللہ تعالی کا قول، کہ اے ایمان والو! سود کئی گنا کر کے نہ کھاو

جلد : جلد اول حدیث 1955

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يُبَالِي الْمَرْءُ بِمَا أَخَذَ الْمَالَ أَمِنْ حَلَالٍ أَمْ مِنْ حَرَامٍ

آدم، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگ اس کی پرواہ نہیں کریں گے کہ حلال یا حرام کسی ذریعہ سے مال حاصل کیا ہے۔

راوی : آدم، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

سود کھانے والے اس کی گواہی دینے والے اور اس کو لکھنے والے کا بیان اور اللہ تعالی...

باب : خرید و فروخت کے بیان

سود کھانے والے اس کی گواہی دینے والے اور اس کو لکھنے والے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ اس طرح کھڑے ہوئے ہوں گے جس طرح وہ شخص کھڑا ہوتا ہے جس کو شیطان نے ہاتھ لگا کر مجبور کر دیا ہو یہ اس لئے کہ وہ کہتے تھے کہ بیع بھی سود کی طرح ہے اور اللہ نے بیع کو حلال کیا اور سود کو حرام کیا تو جس کے پاس اسکے رب کی طرف سے نصیحت آگئی اور وہ سود سے رک گیا تو جو کر در گزر اسی کا ہے اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے اور جو اس کے باوجود دوبارہ سود لیں تو وہ دوزخی ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

جلد : جلد اول حدیث 1956

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، منصور، ابوالضحی، مسروق، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ آخِرُ الْبَقَرَةِ قَرَأَهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ حَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، منصور، ابوالضحیٰ، مسروق، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب سورۃ بقرہ کی آخری آیت نازل ہوئی تو وہ آیتیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں پڑھ کر سنائیں پھر شراب کی تجارت کو بھی حرام کر دیا۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، منصور، ابوالضحیٰ، مسروق، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : خرید وفروخت کے بیان

سود کھانے والے اس کی گواہی دینے والے اور اس کو لکھنے والے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ اس طرح کھڑے ہوئے ہوں گے جس طرح وہ شخص کھڑا ہوتا ہے جس کو شیطان نے ہاتھ لگا کر مجبور کر دیا ہو یہ اس لئے کہ وہ کہتے تھے کہ بیع بھی سود کی طرح ہے اور اللہ نے بیع کو حلال کیا اور سود کو حرام کیا تو جس کے پاس اسکے رب کی طرف سے نصیحت آگئی اور وہ سود سے رک گیا تو جو کر در گزرا اسی کا ہے اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے اور جو اس کے باوجود دوبارہ سود لیں تو وہ دوزخی ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

جلد : جلد اول حدیث 1957

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، جریر بن حازم، ابو رجاء، سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ رَجُلَيْنِ أَتَيَانِي فَأَخْرَجَانِي إِلَى أَرْضٍ مُقَدَّسَةٍ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى أَتَيْنَا عَلَى نَهَرٍ مِنْ دَمٍ فِيهِ رَجُلٌ قَائِمٌ وَعَلَى وَسَطِ النَّهَرِ رَجُلٌ بَيْنَ يَدَيْهِ حِجَارَةٌ فَأَقْبَلَ الرَّجُلُ الَّذِي فِي النَّهَرِ فَإِذَا أَرَادَ الرَّجُلُ أَنْ يَخْرُجَ رَمَى الرَّجُلُ بِحَجَرٍ فِي فِيهِ فَرَدَّهُ حَيْثُ كَانَ فَجَعَلَ كُلَّمَا جَاءَ لِيَخْرُجَ رَمَى فِي فِيهِ بِحَجَرٍ فَيَرْجِعُ كَمَا كَانَ فَقُلْتُ مَا هَذَا فَقَالَ الَّذِي رَأَيْتَهُ فِي النَّهَرِ آكِلُ الرِّبَا

موسیٰ بن اسماعیل، جریر بن حازم، ابو رجاء، سمرہ بن جندب سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے دو آدمیوں کو خواب میں رات کو دیکھا کہ میرے پاس آئے اور مجھے ارض مقدس کی طرف لے چلے وہ دونوں بھی چلے یہاں تک کہ ہم ایک خون کی نہر کے پاس پہنچے جس میں ایک شخص کھڑا تھا اور نہر کے بیچ میں ایک آدمی تھا جس کے سامنے پتھر رکھے ہوئے تھے، تو وہ شخص جو نہر میں تھا آنے لگا جب اس نے باہر نکلنے کا ارادہ کیا تو اس نے مارا جو کنارے پر تھا، چنانچہ وہیں لوٹ گیا جہاں پہلے تھا اور جب بھی وہ نکلنا چاہتا تو وہ اس کو پتھر مارتا ہے اور اس کو وہیں واپس کر دیتا جہاں وہ پہلے تھا، میں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ تو اس شخص نے جواب دیا کہ کہ جس کو آپ نے نہر میں دیکھا ہے وہ سود کھانے والا ہے۔

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، جریر بن حازم، ابو رجاء، سمرہ بن جندب

سود کھانے والے کے گناہ کا بیان بدلیل ارشاد خداوندی کہ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو...

باب : خرید وفروخت کے بیان

سود کھانے والے کے گناہ کا بیان بدلیل ارشاد خداوندی کہ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور تم چھوڑ دو جو سود باقی رہ گیا ہے اگر تم ایمان والے ہو اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ اور اس کے رسول سے اعلان جنگ کرو اور اگر تم نے توبہ کرلی تو تمہارے لئے تمہارا اصلی مال ہے نہ تم کسی کو ستاؤ

جلد : جلد اول حدیث 1958

راوی: ابوالولید، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ رَأَيْتُ أَبِي اشْتَرَى عَبْدًا حَجَّامًا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَثَمَنِ الدَّمِ وَنَهَى عَنْ الْوَاشِمَةِ وَالْمَوْشُومَةِ وَآكِلِ الرِّبَا وَمُوكِلِهِ وَلَعَنَ الْمُصَوِّرَ

ابوالولید، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو دیکھا کہ انہوں نے ایک غلام خریدا جو پچھنے لگاتا ہے، انہوں نے اس کے اوزار توڑ ڈالے، میں نے ان سے اس کی وجہ دریافت کی تو انہوں نے کہا کہ نبی نے کتے کی قیمت اور خون کی قیمت سے منع فرمایا ہے اور داغ لگانے والی اور لگوانے والی اور سود کھانے اور کھلانے سے منع فرمایا اور تصویر کشی کرنے والے پر لعنت فرمائی۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ

اللہ سود کو مٹادیتا ہے، اور صدقات کو بڑھاتا ہے اور اللہ ہر ناشکرے گناہ گار کو پسن...

باب : خرید وفروخت کے بیان

اللہ سود کو مٹادیتا ہے، اور صدقات کو بڑھاتا ہے اور اللہ ہر ناشکرے گناہ گار کو پسند نہیں کرتا۔

جلد : جلد اول حدیث 1959

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شهاب، ابن مسیب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَلِفُ مُنَفِّقَةٌ لِلسِّلْعَةِ مُمْحِقَةٌ لِلْبَرَكَةِ

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب سے روایت کرتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قسم سے مال بک جاتا ہے مگر برکت ختم ہو جاتی ہے۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب

بیع میں قسم کھانے کی کراہت کا بیان۔۔۔

باب : خرید وفروخت کے بیان

بیع میں قسم کھانے کی کراہت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1960

راوی: عمرو بن محمد، هشیم، عوام، ابراهیم بن عبدالرحمن، عبدالله بن ابی اونی

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا أَقَامَ سِلْعَةً وَهُوَ فِي السُّوقِ فَحَلَفَ بِاللَّهِ لَقَدْ أَعْطَى بِهَا مَا لَمْ يُعْطِ لِيُوقِعَ فِيهَا رَجُلًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَنَزَلَتْ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا

عمرو بن محمد، ہشیم، عوام، ابراہیم بن عبدالرحمن، عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت کرتے ہیں ایک شخص نے اپنا سامان بازار میں لگایا اور

خدا کی قسم کھا کر کہنے لگا کہ اس کی قیمت اس قدر مل رہی ہے حالانکہ اتنی قیمت نہ ملتی تھی قسم سے مقصد یہ تھا کہ مسلمانوں میں سے ایک کو اس میں پھنسائے (دھوکہ دے) چنانچہ یہ آیت اتری کہ بے شک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے عوض تھوڑی قیمت مول لیتے ہیں۔

راوی: عمرو بن محمد، ہشیم، عوام، ابراہیم بن عبدالرحمن، عبداللہ بن ابی اونی

سنار کے پیشہ کے متعلق جو روایتیں آئی ہیں اور طاو...

باب: خرید و فروخت کے بیان

سنار کے پیشہ کے متعلق جو روایتیں آئی ہیں اور طاو

جلد : جلد اول حدیث 1961

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، ابن شہاب، علی بن حسین، حسین بن علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ كَانَتْ لِي شَارِفٌ مِنْ نَصِيبِي مِنْ الْمَغْنَمِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَانِي شَارِفًا مِنْ الْخُمُسِ فَلَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أَبْتَنِيَ بِفَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاعَدْتُ رَجُلًا صَوَّاغًا مِنْ بَنِي قَيْنُقَاعَ أَنْ يَرْتَحِلَ مَعِي فَنَأْتِيَ بِإِذْخِرٍ أَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَهُ مِنْ الصَّوَّاغِينَ وَأَسْتَعِينَ بِهِ فِي وَلِيمَةِ عُرُسِي

عبدان، عبداللہ، یونس، ابن شہاب، علی بن حسین، حسین بن علی رضی اللہ عنہ نے ان سے بیان کیا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ مال غنیمت میں سے مجھ کو ایک اونٹ حصے میں ملا تھا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اونٹ مجھ کو خمس میں دے دیا تھا، تو جب میں نے ارادہ کیا کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ بنت رسول کو رخصتی کرا لاؤں تو میں نے بنی قینقاع کے ایک سنار سے طے کیا کہ میرے ساتھ چلے اور ہم لوگ اذخر لے آئیں میں نے ارادہ کیا تھا کہ اس کو سنار کے پاس بیچ کر اپنی شادی کے ولیمہ میں اس سے مدد

لوں۔

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، ابن شہاب، علی بن حسین، حسین بن علی رضی اللہ عنہ

باب : خرید وفروخت کے بیان

سنار کے پیشہ کے متعلق جو روایتیں آئی ہیں اور طاو

جلد : جلد اول حدیث 1962

راوی: اسحق، خالد بن عبداللہ، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَلَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَلَا لِأَحَدٍ بَعْدِي وَإِنَّمَا حَلَّتْ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ لَا يُخْتَلَى خَلَاهَا وَلَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلَا يُلْتَقَطُ لُقَطَتُهَا إِلَّا لِمُعَرِّفٍ وَقَالَ عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ إِلَّا الْإِذْخِرَ لِصَاغَتِنَا وَلِسُقُفِ بُيُوتِنَا فَقَالَ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَقَالَ عِكْرِمَةُ هَلْ تَدْرِي مَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا هُوَ أَنْ تُنَحِّيَهُ مِنْ الظِّلِّ وَتَنْزِلَ مَكَانَهُ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ خَالِدٍ لِصَاغَتِنَا وَقُبُورِنَا

اسحاق، خالد بن عبداللہ، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے مکہ کو حرام قرار دیا ہے اور مجھ سے پہلے اور میرے بعد کسی کے لئے حلال نہ ہوا تھا اور میرے لئے صرف دن کی ایک ساعت میں حلال کیا گیا وہاں کی گھاس نہ اکھاڑی جائے نہ اس کا درخت کاٹا جائے اور نہ اس کا شکار بھگایا جائے اور نہ وہاں کی کوئی گری ہوئی چیز اٹھائی جائے، مگر اس شخص کے لئے جائز ہے جو اس کی تشہیر کرے اور عباس بن عبدالمطلب نے عرض کیا کہ ہمارے سناروں اور گھروں کی چھتوں کے لئے اذخر کی اجازت دیجیے تو آپ نے فرمایا کہ اچھا اذخر کی اجازت ہے، عکرمہ نے کہا کیا تم جانتے ہو کہ اس کے شکار کو بھگانا کیا ہے؟ اس نے شکار کا بھگانا یہ ہے کہ تم اس کو سایہ سے ہٹاؤ اور اس کی جگہ لے لو، عبدالوہاب نے خالد سے روایت کیا کہ ہمارے سناروں اور ہماری قبروں کے لیے اس کی اجازت دے دیجئے۔

راوی : اسحق، خالد بن عبداللہ، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

لوہاروں کا بیان۔...

باب : خرید وفروخت کے بیان

لوہاروں کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1963

راوی : محمد بن بشار، ابن عدی، شعبہ، سلیمان، ابوالضحی، مسروق، خباب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ كُنْتُ قَيْنًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ دَيْنٌ فَأَتَيْتُهُ أَتَقَاضَاهُ قَالَ لَا أُعْطِيكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَا أَكْفُرُ حَتَّى يُمِيتَكَ اللَّهُ ثُمَّ تُبْعَثَ قَالَ دَعْنِي حَتَّى أَمُوتَ وَأُبْعَثَ فَسَأُوتَى مَالًا وَوَلَدًا فَأَقْضِيكَ فَنَزَلَتْ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمْ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا

محمد بن بشار، ابن عدی، شعبہ، سلیمان، ابوالضحیٰ، مسروق، خباب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں جاہلیت کے زمانہ میں لوہار تھا اور عاص بن وائل پر میرا کچھ قرض تھا میں اس کے پاس تقاضا کرنے گیا تو اس نے کہا کہ میں تمہیں نہیں دوں گا کہ جب تک کہ تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار نہ کرو، میں نے جواب دیا کہ میں انکار نہیں کر سکتا یہاں تک کہ اللہ تجھے موت دے پھر تجھ کو اٹھائے، اس نے کہا کہ مجھے چھوڑو یہاں تک کہ میں مر جاؤں پھر اٹھایا جاؤں اور مجھے مال اور اولاد دی جائے تو تیرا قرض ادا کر دوں اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور کہا کہ البتہ میں مال اور اولاد دیا جاؤں گا کیا اس نے غیب پر اطلاع پالی ہے یا اللہ سے عہد لے رکھا ہے۔

راوی : محمد بن بشار، ابن عدی، شعبہ، سلیمان، ابوالضحیٰ، مسروق، خباب رضی اللہ عنہ

درزی کا بیان۔...

باب : خرید وفروخت کے بیان

درزی کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1964

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ إِنَّ خَيَّاطًا دَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَهُ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَذَهَبْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى ذَلِكَ الطَّعَامِ فَقَرَّبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْزًا وَمَرَقًا فِيهِ دُبَّاءٌ وَقَدِيدٌ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَتَبَّعُ الدُّبَّاءَ مِنْ حَوَالَيْ الْقَصْعَةِ قَالَ فَلَمْ أَزَلْ أُحِبُّ الدُّبَّاءَ مِنْ يَوْمِئِذٍ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے انس رضی اللہ عنہ بن مالک کو کہتے ہوئے سنا کہ ایک درزی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کھانے کی دعوت دی جو اسنے آپ کے لئے تیار کیا تھا، انس بن مالک کا بیان ہے کہ میں بھی آپ کے ساتھ اس کھانے کی دعوت میں گیا اس نے رسول اللہ کے پاس روٹی اور شوربا جس میں کدو تھا اور بھنا ہوا گوشت لا کر رکھا، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ پیالے کے چاروں طرف سے کدو ڈھونڈ کر کھاتے تھے ان کا بیان ہے کہ میں اسی دن سے برابر کدو پسند کرنے لگا۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ رضی اللہ عنہ

باب : خرید وفروخت کے بیان

جولاہے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1965

راوی: یحیی بن بکیر، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَائَتْ امْرَأَةٌ بِبُرْدَةٍ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا الْبُرْدَةُ فَقِيلَ لَهُ نَعَمْ هِيَ الشَّمْلَةُ مَنْسُوجٌ فِي حَاشِيَتِهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَسَجْتُ هَذِهِ بِيَدِي أَكْسُوكَهَا فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا فَخَرَجَ إِلَيْنَا وَإِنَّهَا إِزَارُهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ اكْسُنِيهَا فَقَالَ نَعَمْ فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَجْلِسِ ثُمَّ رَجَعَ فَطَوَاهَا ثُمَّ أَرْسَلَ بِهَا إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ مَا أَحْسَنْتَ سَأَلْتَهَا إِيَّاهُ لَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّهُ لَا يَرُدُّ سَائِلًا فَقَالَ الرَّجُلُ وَاللَّهِ مَا سَأَلْتُهُ إِلَّا لِتَكُونَ كَفَنِي يَوْمَ أَمُوتُ قَالَ سَهْلٌ فَكَانَتْ كَفَنَهُ

یحیی بن بکیر، یعقوب بن عبد الرحمن، ابو حازم، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت ایک بردہ لے کر آئی، سہل نے کہا کیا تم جانتے ہو کہ بردہ کیا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ ہاں ایک چادر ہے جس کے نیچے حاشیے بنے ہوئے ہوتے ہیں، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اس کو اپنے ہاتھ سے بنا ہے تاکہ آپ کو پہناؤں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو لے لیا اور اس وقت اس کی آپ کو ضرورت بھی تھی، پھر آپ ہمارے پاس آئے وہ چادر آپ کی تہہ بند تھی جماعت میں سے ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ چادر ہمیں عنایت کر دیں، تو آپ نے فرمایا کہ اچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھوڑی دیر اس مجلس میں بیٹھے اور پھر اندر گئے اور اس چادر کو لپیٹ کر اس کے پاس بھیج دیا تو لوگوں نے اس سے کہا کہ تو نے اچھا نہیں کیا تو نے چادر مانگ لی حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی سائل کو رد نہیں کرتے اس نے جواب دیا کہ بخدا میں نے تو صرف اس لئے مانگا کہ جب میں مر جاؤں تو میرا کفن بن جائے، سہل کا بیان ہے کہ وہی چادر اس کا کفن ہوئی۔

راوی : یحیی بن بکیر، یعقوب بن عبد الرحمن، ابو حازم، سہل بن سعد

بڑھئی کا بیان۔...

باب : خرید و فروخت کے بیان

بڑھئی کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1966

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، ابوحازم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ أَتَى رِجَالٌ إِلَى سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ يَسْأَلُونَهُ عَنْ الْمِنْبَرِ فَقَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى فُلَانَةَ امْرَأَةٍ قَدْ سَمَّاهَا سَهْلٌ أَنْ مُرِي غُلَامَكِ النَّجَّارَ يَعْمَلُ لِي أَعْوَادًا أَجْلِسُ عَلَيْهِنَّ إِذَا كَلَّمْتُ النَّاسَ فَأَمَرَتْهُ يَعْمَلُهَا مِنْ طَرْفَاءِ الْغَابَةِ ثُمَّ جَاءَ بِهَا فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا فَأَمَرَ بِهَا فَوُضِعَتْ فَجَلَسَ عَلَيْهِ

قتیبہ بن سعید، عبد العزیز، ابو حازم سے روایت کرتے ہیں کہ کچھ لوگ سہل بن سعد کے پاس منبر کے متعلق دریافت کرنے گئے تو انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فلاں عورت کو جس کا نام سہل نے لیا تھا کہلا بھیجا کہ اپنے بڑھئی لڑکے کو حکم دو کہ چند لکڑیاں بنادے جس پر میں بیٹھوں جب لوگوں سے بات کرو، اس عورت نے اس لڑکے کو حکم دیا کہ غابہ کا جھاؤ کا منبر بنا دے چنانچہ وہ تیار کر کے لایا تو اس عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیج دیا آپ نے اس کا حکم دیا تو وہ رکھا گیا اور آپ اس پر بیٹھے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبد العزیز، ابو حازم

باب : خرید و فروخت کے بیان

بڑھئی کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1967

راوی: خلاد بن یحیی، عبدالواحد بن ایمن اپنے والد سے وہ جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَجْعَلُ لَكَ شَيْئًا تَقْعُدُ عَلَيْهِ فَإِنَّ لِي غُلَامًا نَجَّارًا قَالَ إِنْ شِئْتِ قَالَ فَعَمِلَتْ لَهُ الْمِنْبَرَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ قَعَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ الَّذِي صُنِعَ فَصَاحَتْ النَّخْلَةُ الَّتِي كَانَ يَخْطُبُ عِنْدَهَا حَتَّى كَادَتْ تَنْشَقُّ فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَخَذَهَا فَضَمَّهَا إِلَيْهِ فَجَعَلَتْ تَئِنُّ أَنِينَ الصَّبِيِّ الَّذِي يُسَكَّتُ حَتَّى اسْتَقَرَّتْ قَالَ بَكَتْ عَلَى مَا كَانَتْ تَسْمَعُ مِنْ الذِّكْرِ

خلاد بن یحیی، عبد الواحد بن ایمن اپنے والد سے وہ جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک انصار عورت نے رسول اللہ سے عرض کیا یارسول اللہ میں آپ کے لئے ایسی چیز نہ بنادوں جس پر آپ بیٹھیں، میرا ایک لڑکا بڑھئی ہے آپ نے فرمایا کہ اگر تیری خواہش ہے تو بنوا دے، آپ کے لئے منبر تیار کیا گیا جب جمعہ کا دن آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس منبر پر بیٹھے جو بنایا گیا تھا کھجور کا وہ تنا چیخنے لگا جس پر آپ خطبہ دے رہے تھے یہاں تک کہ قریب تھا کہ پھٹ جائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اترے اس کو پکڑا اور اپنے سینے سے چمٹا لیا وہ تنا اس چھوٹے بچے کی طرح رونے لگا جس کو چپ کرایا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ ٹھہر گیا اور فرمایا کہ یہ لکڑی اس بنا پر روئی کہ اس کے پاس جو ذکر ہوتا تھا اس کو سنتی تھی۔

راوی : خلاد بن یحیی، عبد الواحد بن ایمن اپنے والد سے وہ جابر بن عبد اللہ

ضرورت کی چیزیں خود خریدنے کا بیان اور ابن عمر نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وس...

باب : خرید وفروخت کے بیان

ضرورت کی چیزیں خود خریدنے کا بیان اور ابن عمر نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ایک اونٹ خریدا اور عبدالرحمن بن ابی بکر نے بیان کیا کہ ایک مشرک بکریاں لے کر آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے بکری خریدی اور جابر رضی اللہ عنہ سے ایک اونٹ خریدا۔

جلد : جلد اول حدیث 1968

راوی: یوسف بن عیسی، ابومعاویہ، اعمش، ابراهیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا بِنَسِيئَةٍ وَرَهَنَهُ دِرْعَهُ

یوسف بن عیسیٰ، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے ادھار اناج خریدا اور اپنی زرہ گروی رکھ دی۔

راوی : یوسف بن عیسیٰ، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

چوپایوں اور گدھوں کے خریدنے کا بیان اور جب کوئی شخص جانور یا اونٹ خریدنے اور بی...

باب : خرید وفروخت کے بیان

چوپایوں اور گدھوں کے خریدنے کا بیان اور جب کوئی شخص جانور یا اونٹ خریدنے اور بیچنے والا اس پر سوار ہو تو کیا اترنے سے پہلے خریدار کا قبضہ ہو گا اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا اس کو یعنی سرکش اونٹ کو میرے ہاتھ بیچ دے۔

جلد : جلد اول حدیث 1969

راوی: محمد بن بشار، عبدالوهاب، عبید اللہ بن کیسان، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَأَبْطَأَ بِي جَمَلِي وَأَعْيَا فَأَتَى عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ جَابِرٌ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَا شَأْنُكَ قُلْتُ أَبْطَأَ عَلَيَّ جَمَلِي وَأَعْيَا فَتَخَلَّفْتُ فَنَزَلَ يَحْجُنُهُ بِمِحْجَنِهِ ثُمَّ قَالَ ارْكَبْ فَرَكِبْتُ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ أَكُفُّهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَزَوَّجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا قُلْتُ بَلْ ثَيِّبًا قَالَ أَفَلَا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قُلْتُ إِنَّ لِي أَخَوَاتٍ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَتَزَوَّجَ امْرَأَةً تَجْمَعُهُنَّ وَتَمْشُطُهُنَّ وَتَقُومُ عَلَيْهِنَّ قَالَ أَمَّا إِنَّكَ قَادِمٌ فَإِذَا قَدِمْتَ فَالْكَيْسَ الْكَيْسَ ثُمَّ قَالَ أَتَبِيعُ جَمَلَكَ قُلْتُ نَعَمْ فَاشْتَرَاهُ مِنِّي بِأُوقِيَّةٍ ثُمَّ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلِي وَقَدِمْتُ بِالْغَدَاةِ فَجِئْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَوَجَدْتُهُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ قَالَ أَلْآنَ قَدِمْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَدَعْ جَمَلَكَ فَادْخُلْ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ فَدَخَلْتُ فَصَلَّيْتُ فَأَمَرَ بِلَالًا أَنْ يَزِنَ لَهُ أُوقِيَّةً فَوَزَنَ لِي بِلَالٌ فَأَرْجَحَ لِي فِي الْمِيزَانِ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى وَلَّيْتُ فَقَالَ ادْعُ لِي جَابِرًا قُلْتُ الْآنَ يَرُدُّ عَلَيَّ الْجَمَلَ وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْهُ قَالَ خُذْ جَمَلَكَ وَلَكَ ثَمَنُهُ

محمد بن بشار، عبدالوہاب، عبیداللہ بن کیسان، جابر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنگ میں تھا، میرے اونٹ نے دیر کی اور تھک گیا تو میرے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا۔ جابر! میں نے عرض کیا جی ہاں! آپ نے پوچھا کیا بات ہے؟ میں نے کہا کہ اونٹ پر چلا تھا اور تھک گیا، لہذا میں پیچھے رہ گیا آپ اترے اور اس کو ڈنڈے سے مارا پھر فرمایا کہ سوار ہو جا۔ میں سوار ہو گیا اس کی تیزی کے باعث میں اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے برابر پہنچنے سے روکنے لگا۔ آپ نے پوچھا کیا تو نے نکاح کیا ہے؟ میں نے کہا ہاں! آپ نے فرمایا کہ باکرہ سے یا ثیبہ سے؟ میں نے کہا کہ ثیبہ سے۔ آپ نے فرمایا کہ کنواری عورت سے کیوں نہیں کیا، کہ تو اس کیساتھ کھیلتا وہ تیرے ساتھ کھیلتی، میں نے کہا کہ میری چند بہنیں ہیں لہذا میں نے چاہا کہ ایسی عورت سے شادی کروں جو ان کو جمع کرے اور ان کے سروں میں کنگھی کرے اور ان کی نگرانی کرے۔ آپ نے فرمایا کہ اب تم پہنچنے والے ہو، جب پہنچ جاؤ تو ہوشیاری سے کام لو۔ پھر فرمایا کہ اپنا اونٹ بیچتا ہے؟ میں نے عرض کیا ہاں، آپ نے مجھ سے اس کو ایک اوقیہ چاندی کے عوض خرید لیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے پہلے پہنچ گئے تو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد کے دروازے پر پایا آپ نے فرمایا کہ تم اب آئے میں نے عرض کیا جی ہاں! آپ نے فرمایا کہ اپنا اونٹ چھوڑ دے اور اندر جا کر دو رکعت نماز پڑھ لے، میں مسجد میں گیا اور نماز پڑھی آپ نے بلال کو حکم دیا کہ میرے لئے ایک اوقیہ چاندی تول دیں۔ تو بلال رضی اللہ عنہ نے جھکتی ہوئی چاندی تول دی، میں پیٹھ پھیر کر چلا تو آپ نے فرمایا میرے پاس جابر رضی اللہ عنہ کو بلاؤ میں نے اپنے جی میں کہا آپ وہ اونٹ مجھ کو وہ اونٹ واپس کریں گے اور اس سے زیادہ ناگوار کوئی چیز میرے نزدیک نہ تھی آپ نے فرمایا کہ اپنا اونٹ

لے لو اس کی قیمت بھی لے لو۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الوہاب، عبید اللہ بن کیسان، جابر بن عبد اللہ

ان بازاروں کا بیان جو جاہلیت کے زمانہ میں تھے اور اسلام کے زمانہ میں بھی لوگ وہا...

باب : خرید و فروخت کے بیان

ان بازاروں کا بیان جو جاہلیت کے زمانہ میں تھے اور اسلام کے زمانہ میں بھی لوگ وہاں خرید و فروخت کرتے۔

جلد : جلد اول حدیث 1970

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَتْ عُكَاظٌ وَمَجَنَّةُ وَذُو الْمَجَازِ أَسْوَاقًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا كَانَ الْإِسْلَامُ تَأَثَّمُوا مِنْ التِّجَارَةِ فِيهَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ فِي مَوَاسِمِ الْحَجِّ قَرَأَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَذَا

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عکاظ مجنہ اور ذوالمجاز جاہلیت کے زمانہ میں بازار تھے، جب اسلام کا زمانہ آیا تو لوگوں نے وہاں خرید و فروخت کو گناہ سمجھا، چنانچہ یہ آیت نازل ہوئی کہ تمہارے لئے حج کے زمانہ میں خرید و فروخت میں کوئی گناہ نہیں حضرت ابن عباس کی قرات میں یہی ہے

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، ابن عباس رضی اللہ عنہ

جس اونٹ کو استسقاء کا مرض ہو گیا ہو یا خارشی اونٹ کی خرید و فروخت کا بیان، ہائم کے...

باب : خرید وفروخت کے بیان

جس اونٹ کو استسقاء کا مرض ہو گیا ہو یا خارشی اونٹ کی خرید وفروخت کا بیان، ہائم کے معنی ہیں ہر چیز میں میانہ روی کے خلاف کرنے والا۔

جلد : جلد اول حدیث 1971

راوی: علی، سفیان، عمرو

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ عَمْرٌو كَانَ هَا هُنَا رَجُلٌ اسْمُهُ نَوَّاسٌ وَكَانَتْ عِنْدَهُ إِبِلٌ هِيمٌ فَذَهَبَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَاشْتَرَى تِلْكَ الْإِبِلَ مِنْ شَرِيكٍ لَهُ فَجَاءَ إِلَيْهِ شَرِيكُهُ فَقَالَ بِعْنَا تِلْكَ الْإِبِلَ فَقَالَ مِمَّنْ بِعْتَهَا قَالَ مِنْ شَيْخٍ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ وَيْحَكَ ذَاكَ وَاللَّهِ ابْنُ عُمَرَ فَجَائَهُ فَقَالَ إِنَّ شَرِيكِي بَاعَكَ إِبِلًا هِيمًا وَلَمْ يَعْرِفْكَ قَالَ فَاسْتَقْهَا قَالَ فَلَمَّا ذَهَبَ يَسْتَاقُهَا فَقَالَ دَعْهَا رَضِينَا بِقَضَائِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى سَمِعَ سُفْيَانُ عَمْرًا

علی، سفیان، عمرو بیان کرتے ہیں کہ یہاں ایک شخص تھا جس کا نام نواس تھا اور اس کے پاس اونٹ تھا جس کو استسقاء کا مرض تھا ابن عمر رضی اللہ عنہ گئے اور اس کے شریک آیا اور کہا کہ ہم نے وہ اونٹ بیچ دیا اس نے پوچھا کہ کس کے ہاتھ بیچا؟ اس نے کہا فلاں فلاں شکل وصورت کے ایک بڈھے کے ہاتھ بیچا ہے جس کو استسقاء کا مرض ہے اور اس نے آپ کو بتایا نہیں، انہوں نے کہا اس کو ہانک کر لے جا تو جب وہ ہانک کر جانے لگا تو انہوں نے کہا اس کو چھوڑ دے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فیصلہ پر راضی ہیں کہ عدوی (یعنی چھوت) کوئی چیز نہیں اور سفیان نے عمر سے سنا ہے۔

راوی : علی، سفیان، عمرو

فتنہ فساد وغیرہ کے زمانہ میں ہتھیاروں کے بیچنے کا بیان اور عمران بن حصین نے فتنہ...

باب : خرید وفروخت کے بیان

فتنہ فساد وغیرہ کے زمانہ میں ہتھیاروں کے بیچنے کا بیان اور عمران بن حصین نے فتنہ کے زمانہ میں اس کے بیچنے کو مکروہ سمجھا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1972

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، یحیی بن سعید، ابن افلح، ابومحمد (ابوقتادہ کا غلام) ابوقتادہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حُنَيْنٍ فَأَعْطَاهُ يَعْنِي دِرْعًا فَبِعْتُ الدِّرْعَ فَابْتَعْتُ بِهِ مَخْرَفًا فِي بَنِي سَلِمَةَ فَإِنَّهُ لَأَوَّلُ مَالٍ تَأَثَّلْتُهُ فِي الْإِسْلَامِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، یحیی بن سعید، ابن افلح، ابو محمد (ابو قتادہ کا غلام) ابو قتادہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حنین کے سال نکلے اور آپ نے ایک زرہ عطا کی میں نے اس کو بیچ دیا اور میں نے اس کی قیمت کے بدلے میں بنی سلمہ میں ایک باغ خریدا اور وہ پہلا مال ہے میں نے اسلام میں حاصل کیا تھا۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، یحیی بن سعید، ابن افلح، ابو محمد (ابو قتادہ کا غلام) ابو قتادہ

عطار کا اور مشک بیچنے کا بیان۔۔۔

باب : خرید وفروخت کے بیان

عطار کا اور مشک بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1973

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، عبد الواحد، ابوبردہ بن عبد اللہ، ابوبردہ بن ابی موسیٰ

حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بُرْدَةَ بْنَ أَبِي مُوسَى عَنْ

أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ وَالْجَلِيسِ السَّوْئِ كَمَثَلِ صَاحِبِ الْمِسْكِ وَكِيرِ الْحَدَّادِ لَا يَعْدَمُكَ مِنْ صَاحِبِ الْمِسْكِ إِمَّا تَشْتَرِيهِ أَوْ تَجِدُ رِيحَهُ وَكِيرُ الْحَدَّادِ يُحْرِقُ بَدَنَكَ أَوْ ثَوْبَكَ أَوْ تَجِدُ مِنْهُ رِيحًا خَبِيثَةً

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، ابوبردہ بن عبداللہ، ابوبردہ بن ابی موسی، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اچھے اور برے ساتھی کی مثال ایسی ہے جیسے مشک والا اور لوہاروں کی بھٹی تو مشک والے کے پاس سے تم بغیر فائدے کے واپس نہ ہوگے یا تو اسے خریدو گے یا اس کی بو پاؤ گے اور لوہار کی بھٹی تیرے جسم کو یا تیرے کپڑے کو جلادے گی یا تم اس کی بدبو سونگھو گے۔

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، عبدالواحد، ابوبردہ بن عبداللہ، ابوبردہ بن ابی موسیٰ

پچھنے لگانے والے کا بیان۔۔۔

باب : خرید و فروخت کے بیان

پچھنے لگانے والے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1974

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك حمید، انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ حَجَمَ أَبُو طَيْبَةَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ وَأَمَرَ أَهْلَهُ أَنْ يُخَفِّفُوا مِنْ خَرَاجِهِ

عبداللہ بن یوسف، مالک حمید، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابوطیبہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پچھنے لگائے تو آپ نے اس کو ایک صاع کھجور دینے کا حکم دیا اور اپنے اعمال کو حکم دیا کہ اس کے خراج میں کمی کر

دیں۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک حمید، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : خرید وفروخت کے بیان

پچھنے لگانے والے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1975

راوی: مسدد، خالد بن عبداللہ، خالد (حذاء) عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ احْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعْطَى الَّذِي حَجَمَهُ وَلَوْ كَانَ حَرَامًا لَمْ يُعْطِهِ

مسدد، خالد بن عبداللہ، خالد (حذاء) عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے اور جس نے پچھنے لگائے تھے اس کو مزدوری دی اور اگر حرام ہوتا تو اسے مزدوری نہ دیتے۔

راوی : مسدد، خالد بن عبداللہ، خالد (حذاء) عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

ان چیزوں کی تجارت کا بیان جن کا پہننا مردوں اور عورتوں کے لئے مکروہ ہے۔...

باب : خرید وفروخت کے بیان

ان چیزوں کی تجارت کا بیان جن کا پہننا مردوں اور عورتوں کے لئے مکروہ ہے۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1976

راوی: آدم، شعبہ، ابوبکر بن حفص، سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِحُلَّةِ حَرِيرٍ أَوْ سِيَرَاءَ فَرَآهَا عَلَيْهِ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أُرْسِلْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا إِنَّمَا يَلْبَسُهَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ إِنَّمَا بَعَثْتُ إِلَيْكَ لِتَسْتَمْتِعَ بِهَا يَعْنِي تَبِيعَهَا

آدم، شعبہ، ابو بکر بن حفص، سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ایک ریشمی جوڑا بھیجا آپ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو پہنتے ہوئے دیکھا تو آپ نے فرمایا کہ میں نے تمہیں پہننے کے لئے نہیں بھیجا تھا، اس کو وہی شخص پہنتا ہے، جس کا (آخرت میں) کوئی حصہ نہیں، میں نے صرف اس لئے بھیجا تھا کہ اس کو بیچ کر فائدہ اٹھاؤ۔

راوی: آدم، شعبہ، ابو بکر بن حفص، سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : خرید و فروخت کے بیان

ان چیزوں کی تجارت کا بیان جن کا پہننا مردوں اور عورتوں کے لئے مکروہ ہے۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1977

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، قاسم بن محمد، حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا اشْتَرَتْ نُمْرُقَةً فِيهَا تَصَاوِيرُ فَلَمَّا رَآهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْبَابِ فَلَمْ يَدْخُلْهُ فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا أَذْنَبْتُ فَقَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ هَذِهِ النُّمْرُقَةِ قُلْتُ اشْتَرَيْتُهَا لَكَ لِتَقْعُدَ عَلَيْهَا وَتَوَسَّدَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّوَرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعَذَّبُونَ فَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ وَقَالَ إِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ الصُّوَرُ لَا تَدْخُلُهُ الْمَلَائِكَةُ

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، قاسم بن محمد، حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انہوں نے ایک تکیہ خریدا جس پر تصویریں تھیں جب رسول اللہ نے اس کو دیکھا تو دروازے پر کھڑے ہو گئے اندر نہیں گئے میں نے آپ کے چہرے پر ناگواری کے اثرات پائے میں نے عرض کیا یارسول اللہ! میں اللہ اور اس کے رسول کی خدمت میں توبہ کرتی ہوں میں نے کون سا قصور کیا ہے؟ رسول اللہ نے فرمایا یہ تکیہ کیسا ہے میں نے عرض کیا کہ میں نے اس کو خریدا ہے تاکہ آپ اس پر بیٹھیں اور تکیہ لگائیں رسول اللہ نے فرمایا کہ ان تصویروں کے بنانے والے قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ جو تم نے بنایا ہے اس میں جان ڈالو اور فرمایا کہ جس گھر میں تصویریں ہوتی ہیں وہاں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، قاسم بن محمد، حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا

مال کا مالک قیمت بیان کرنے کا زیادہ مستحق ہے۔...

باب : خرید و فروخت کے بیان

مال کا مالک قیمت بیان کرنے کا زیادہ مستحق ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1978

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، عبدالوارث، ابوالتیاح، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي النَّجَّارِ ثَامِنُونِي بِحَائِطِكُمْ وَفِيهِ خِرَبٌ وَنَخْلٌ

موسی بن اسماعیل، عبدالوارث، ابوالتیاح، انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے بنی نجار تم اپنے باغ کی قیمت مجھے بتاؤ اور اس میں کچھ غیر آباد تھا اور کچھ حصہ میں کھجور تھے۔

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، عبدالوارث، ابوالتیاح، انس رضی اللہ عنہ

کب تک بیع فسخ کرنے کا اختیار ہے؟...

باب : خرید و فروخت کے بیان

کب تک بیع فسخ کرنے کا اختیار ہے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1979

راوی: صدقہ، عبدالوہاب، یحیی، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُتَبَايِعَيْنِ بِالْخِيَارِ فِي بَيْعِهِمَا مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونُ الْبَيْعُ خِيَارًا قَالَ نَافِعٌ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا اشْتَرَى شَيْئًا يُعْجِبُهُ فَارَقَ صَاحِبَهُ

صدقہ، عبدالوہاب، یحیی، نافع، ابن عمر، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ بائع اور مشتری کو بیع میں اس وقت تک اختیار ہے جب تک کہ دونوں جدا نہ ہوں یا بیع میں اختیار کی شرط ہو نافع نے بیان کیا کہ ابن عمر کو جب کوئی چیز پسند ہوتی تو بیچنے والے سے جدا ہو جاتے۔

راوی : صدقہ، عبدالوہاب، یحیی، نافع، ابن عمر

باب : خرید و فروخت کے بیان

کب تک بیع فسخ کرنے کا اختیار ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1980

راوی: حفص بن عمر، ہمام، قتادہ، ابوالخلیل، عبداللہ بن حارث، حکیم بن حزام

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا وَزَادَ أَحْمَدُ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ قَالَ هَمَّامٌ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَبِي التَّيَّاحِ فَقَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي الْخَلِيلِ لَمَّا حَدَّثَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ بِهَذَا الْحَدِيثِ

حفص بن عمر، ہمام، قتادہ، ابوالخلیل، عبداللہ بن حارث، حکیم بن حزام، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ بیچنے والے اور خریدنے والے کو اختیار ہے جب تک کہ دونوں جدا نہ ہو جائیں اور احمد نے اتنا زیادہ بیان کیا ہے کہ مجھ سے بہز نے ہمام کا قول نقل کیا کہ میں نے اس کو ابوالتیاح سے بیان کیا تو کہا میں ابوالخلیل کے ساتھ تھا جب ان سے عبداللہ بن حارث نے یہ حدیث بیان کی۔

راوی: حفص بن عمر، ہمام، قتادہ، ابوالخلیل، عبداللہ بن حارث، حکیم بن حزام

اگر اختیار کی تعین نہ کرے تو کیا بیع جائز ہے؟...

باب : خرید و فروخت کے بیان

اگر اختیار کی تعین نہ کرے تو کیا بیع جائز ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1981

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ اخْتَرْ وَرُبَّمَا قَالَ أَوْ يَكُونُ بَيْعَ خِيَارٍ

ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری کو اختیار ہے جب تک دونوں جدا نہ ہو جائیں یا ان میں سے ایک دوسرے سے کہے کہ تجھے اختیار ہے اور کبھی یوں فرمایا کہ یا بیع خیار ہو۔

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

بیچنے والے اور خریدنے والے کو اختیار ہے جب تک کہ دونوں جدا نہ ہوئے ہوں، ابن عمر...

باب: خرید و فروخت کے بیان

بیچنے والے اور خریدنے والے کو اختیار ہے جب تک کہ دونوں جدا نہ ہوئے ہوں، ابن عمر رضی اللہ عنہ شریح، شعبی، طاو

جلد: جلد اول حدیث 1982

راوی: اسحق، حبان، شعبہ، قتادہ، صالح، ابوالخلیل، عبداللہ بن حارث حکیم بن حزام

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَتَادَةُ أَخْبَرَنِي عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا

اسحاق، حبان، شعبہ، قتادہ، صالح، ابوالخلیل، عبداللہ بن حارث حکیم بن حزام، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ بیچنے والے اور خریدنے والے کو اختیار ہے جب تک کہ دونوں جدا نہ ہوں اگر دونوں سچے ہوں اور صاف صاف دونوں بیان

کر دیں تو ان دونوں کی بیع میں برکت ہو گی اور اگر دونوں جھوٹے ہیں تو ان دونوں کی بیع میں برکت جاتی رہی گی۔

راوی : اسحق، حبان، شعبہ، قتادہ، صالح، ابوالخلیل، عبداللہ بن حارث حکیم بن حزام

باب : خرید و فروخت کے بیان

بیچنے والے اور خریدنے والے کو اختیار ہے جب تک کہ دونوں جدا نہ ہوئے ہوں، ابن عمر رضی اللہ عنہ شریح، شعبی، طاو

جلد : جلد اول حدیث 1983

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك، نافع، حضرت عبدالله بن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُتَبَايِعَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَلَى صَاحِبِهِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری ہر دو کو اختیار ہے جب تک کہ دونوں جدا نہ ہوئے ہوں مگر یہ کہ اختیار کی بیع ہو۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

جب (بائع اور مشتری میں سے) ایک دوسرے کو بیع کے بعد اختیار دے تو بیع پوری ہو گئی۔۔۔

باب : خرید و فروخت کے بیان

جب (بائع اور مشتری میں سے) ایک دوسرے کو بیع کے بعد اختیار دے تو بیع پوری ہو گئی۔

جلد : جلد اول حدیث 1984

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا وَكَانَا جَمِيعًا أَوْ يُخَيِّرُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَتَبَايَعَا عَلَى ذَلِكَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ أَنْ يَتَبَايَعَا وَلَمْ يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ

قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جب دو آدمی خرید و فروخت کریں تو ان میں سے ہر ایک کو اختیار ہے جب تک کہ دونوں یکجا ہوں اور جدا نہ ہو جائیں یا ان میں سے ایک دوسرے کو اختیار دیا اور اس شرط پر بیع کا معاملہ کر لیا تو بیع واجب ہو گئی اور اگر بیع کرنے کے بعد ایک دوسرے سے جدا ہو گئے اور ان میں سے کسی نے بیع کا انکار نہ کیا تو بیع جائز ہو گئی۔

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

اگر بائع کے لئے اختیار ہو تو کیا بیع جائز ہے؟...

باب : خرید و فروخت کے بیان

اگر بائع کے لئے اختیار ہو تو کیا بیع جائز ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1985

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، عبداللہ بن دینار

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ بَيِّعَيْنِ لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ

محمد بن یوسف، سفیان، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ بائع اور مشتری کے درمیان کوئی بیع نہیں ہوتی جب تک کہ دونوں جدا نہ ہو جائیں مگر وہ بیع جس میں خیار ہو۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، عبد اللہ بن دینار

باب : خرید و فروخت کے بیان

اگر بائع کے لئے اختیار ہو تو کیا بیع جائز ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1986

راوی : اسحق، حبان، ہمام، قتادہ، ابوالخلیل، عبداللہ بن حارث، حکیم بن حزام

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا قَالَ هَمَّامٌ وَجَدْتُ فِي كِتَابِي يَخْتَارُ ثَلَاثَ مِرَارٍ فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا فَعَسَى أَنْ يَرْبَحَا رِبْحًا وَيُمْحَقَا بَرَكَةَ بَيْعِهِمَا قَالَ وَحَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق، حبان، ہمام، قتادہ، ابو الخلیل، عبد اللہ بن حارث، حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری کو اختیار ہے جب تک کہ دونوں جدا نہ ہوں، ہمام نے کہا کہ میں اپنی کتاب میں اس طرح پایا کہ تین بار اختیار کرے اگر وہ دونوں سچے ہیں اور صاف صاف بیان کر دیں تو ان دونوں کی بیع میں برکت ہو گی اور اگر دونوں جھوٹے ہیں اور عیب کو چھپایا تو ممکن ہے کہ کچھ نفع ہو جائے، لیکن ان دونوں کی برکت جاتی رہی گی اور حبان نے بیان کیا کہ ہم سے ہمام نے ابو التیاح کے واسطہ سے بیان کیا کہ انہوں نے اس حدیث کو عبد اللہ بن حارث سے سنا اور انہوں نے حکیم بن حزام سے انہوں نے نبی صلی اللہ

علیہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : اسحق، حبان، ہمام، قتادہ، ابوالخلیل، عبداللہ بن حارث، حکیم بن حزام

جب کوئی چیز خریدے اور جدا ہونے سے پہلے اسی وقت کسی کو ہبہ کردے بائع مشتری کا انک...

باب : خرید وفروخت کے بیان

جب کوئی چیز خریدے اور جدا ہونے سے پہلے اسی وقت کسی کو ہبہ کردے بائع مشتری کا انکار نہ کرے یا کسی غلام کو خریدا اور اس کو آزاد کردیا اس شخص کے متعلق جو رضامندی سے کوئی سامان خریدے پھر اس کو بیچ دے طاؤس نے کہا بیع واجب ہوگئی اور نفع خریدار کو ملے گا

جلد : جلد اول   حدیث 1987

راوی: حمیدی، سفیان، عمرو، ابن عمر

وَقَالَ لَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَكُنْتُ عَلَى بَكْرٍ صَعْبٍ لِعُمَرَ فَكَانَ يَغْلِبُنِي فَيَتَقَدَّمُ أَمَامَ الْقَوْمِ فَيَزْجُرُهُ عُمَرُ وَيَرُدُّهُ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ فَيَزْجُرُهُ عُمَرُ وَيَرُدُّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ بِعْنِيهِ قَالَ هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِعْنِيهِ فَبَاعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ تَصْنَعُ بِهِ مَا شِئْتَ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بِعْتُ مِنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ مَالًا بِالْوَادِي بِمَالٍ لَهُ بِخَيْبَرَ فَلَمَّا تَبَايَعْنَا رَجَعْتُ عَلَى عَقِبِي حَتَّى خَرَجْتُ مِنْ بَيْتِهِ خَشْيَةَ أَنْ يُرَادَّنِي الْبَيْعَ وَكَانَتْ السُّنَّةُ أَنَّ الْمُتَبَايِعَيْنِ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَتَفَرَّقَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَلَمَّا وَجَبَ بَيْعِي وَبَيْعُهُ رَأَيْتُ أَنِّي قَدْ غَبَنْتُهُ بِأَنِّي سُقْتُهُ إِلَى أَرْضِ ثَمُودَ بِثَلَاثِ لَيَالٍ وَسَاقَنِي إِلَى الْمَدِينَةِ بِثَلَاثِ لَيَالٍ

حمیدی نے کہا کہ مجھ سے سفیان نے بیان کیا ان سے عمرو نے انہوں نے ابن عمر سے روایت کی کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

ایک سفر میں تھے میں حضرت عمر کے کے تند خو اونٹ پر سوار تھا وہ ہم پر غالب آجاتا تھا اور جماعت سے آگے بڑھ جاتا تھا اس کو حضرت عمر روکتے تھے اور پیچھے لوٹاتے تھے پھر وہ آگے بڑھ جاتا تو حضرت عمر اس کو ڈانٹتے اور پیچھے کرتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر سے فرمایا اس کو میرے ہاتھ بیچ دو تو حضرت عمر نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ یہ آپ کا ہے آپ نے فرمایا میرے ہاتھ بیچ دو تو اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ بیچ دیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن عمر یہ تمہارا ہے اور جو چاہو کرو (ابوعبداللہ بخاری) نے کہا لیث کا بیان ہے کہ مجھ سے عبدالرحمن بن خالد نے بواسطہ ابن شہاب سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر بیان کیا عبداللہ بن عمر نے کہا کہ اے امیر المومنین حضرت عثمان کے ہاتھ اپنی زمین ان کی اس زمین کے عوض بیچی جو خیبر میں تھی اور جب ہم دونوں عقد بیع کر چکے تو میں الٹے پاؤں واپس چلا یہاں تک کہ میں ان کے گھر سے نکل گیا اس ڈر سے کہ کہیں وہ میری بیع کو فسخ نہ کر دیں اور طریقہ یہ تھا کہ بائع اور مشتری کو اختیار ہوتا جب تک کہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہ ہو جائیں، عبداللہ نے بیان کیا کہ جب میری اور ان کی بیع پوری ہوگئی تو میں نے خیال کیا کہ حضرت عثمان خسارہ میں رہے اس لئے کہ میں نے ان کو ثمود کی زمین کی طرف تین دن کی مسافت پر دھکیل دیا اور انہوں نے مجھے مدینہ کی زمین کی طرف تین دن کی مسافت پر بھیج دیا۔

راوی : حمیدی، سفیان، عمرو، ابن عمر

بیع میں دھوکہ دینے کی کراہت کا بیان۔۔۔

باب : خرید و فروخت کے بیان

بیع میں دھوکہ دینے کی کراہت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1988

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالك، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا ذَكَرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يُخْدَعُ فِي الْبُيُوعِ فَقَالَ إِذَا بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا کہ اس کو بیع میں دھوکہ دیا جاتا ہے آپ نے فرمایا کہ جب تم خرید و تو کہو کہ، لَاخِلَابَۃَ، یعنی مجھ کو دھوکہ نہ ہو۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

بازاروں کے متعلق جو کہا گیا اس کا بیان اور عبد الرحمن بن عوف نے بیان کیا کہ جب ہم...

باب : خرید و فروخت کے بیان

بازاروں کے متعلق جو کہا گیا اس کا بیان اور عبد الرحمن بن عوف نے بیان کیا کہ جب ہم مدینہ آئے تو میں نے پوچھا یہاں کوئی بازار بھی ہے جہاں تجارت ہوتی ہو؟ کہا قینقاع کا بازار ہے اور انس نے بیان کیا کہ عبد الرحمن نے کہا کہ مجھ کو بازار بتاو

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1989

راوی: محمد بن صباح، اسمعیل بن زکریا، محمد بن سوقہ، نافع بن جبیر بن مطعم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّائَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو جَيْشٌ الْكَعْبَةَ فَإِذَا كَانُوا بِبَيْدَائَ مِنْ الْأَرْضِ يُخْسَفُ بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يُخْسَفُ بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ وَفِيهِمْ أَسْوَاقُهُمْ وَمَنْ لَيْسَ مِنْهُمْ قَالَ يُخْسَفُ بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ ثُمَّ يُبْعَثُونَ عَلَى نِيَّاتِهِمْ

محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، محمد بن سوقہ، نافع بن جبیر بن مطعم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کعبہ پر ایک لشکر حملہ کرے گا جب وہ بیدا کھلے میدان میں پہنچیں گے، تو اول سے اخیر تک سب میدان میں دھنسا دیئے جائیں گے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیونکر وہ ابتداء سے انتہا تک دھنسا دیئے جائیں گے جب کہ ان میں بازار ہوں گے اور وہ لوگ ہوں گے جو ان میں سے نہیں ہوں گے آپ نے فرمایا

کہ اول سے آخر تک دھنسا دیئے جائیں گے پھر ان میں ان کی نیتوں کے مطابق اٹھایا جائے گا۔

راوی : محمد بن صباح، اسمعیل بن زکریا، محمد بن سوقہ، نافع بن جبیر بن مطعم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بازاروں کے متعلق جو کہا گیا اس کا بیان اور عبدالرحمن بن عوف نے بیان کیا کہ جب ہم...

باب : خرید و فروخت کے بیان

بازاروں کے متعلق جو کہا گیا اس کا بیان اور عبدالرحمن بن عوف نے بیان کیا کہ جب ہم مدینہ آئے تو میں نے پوچھا یہاں کوئی بازار ہے جہاں تجارت ہوتی ہو؟ کہا قینقاع کا بازار ہے اور انس نے بیان کیا کہ عبدالرحمن نے کہا کہ مجھ کو بازار بتاو

جلد : جلد اول   حدیث 1990

راوی: قتیبہ، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ أَحَدِكُمْ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَلَى صَلَاتِهِ فِي سُوقِهِ وَبَيْتِهِ بِضْعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً وَذَلِكَ بِأَنَّهُ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ لَا يَنْهَزُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ لَمْ يَخْطُ خَطْوَةً إِلَّا رُفِعَ بِهَا دَرَجَةً أَوْ حُطَّتْ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ وَالْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُحْدِثْ فِيهِ مَا لَمْ يُؤْذِ فِيهِ وَقَالَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَتْ الصَّلَاةُ تَحْبِسُهُ

قتیبہ، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کسی جماعت کی نماز بازار اور گھروں کی نماز سے بیس اور کئی گنا فضیلت رکھتی ہے اور یہ اس سبب سے کہ جب وضو کیا اور اچھی طرح وضو کیا، پھر مسجد میں نماز کے ارادے سے آیا اس کو نماز ہی مسجد جانے پر آمادہ کرتی ہے تو وہ کوئی قدم نہیں اٹھاتا مگر اس کے ذریعہ ایک درجہ بلند کیا جاتا ہے یا اس کا گناہ مٹ جاتا ہے اور فرشتے تم میں سے ہر شخص کے لئے دعائے خیر کرتے ہیں جب تک کہ وہ اپنی نماز کی جگہ میں ہوتا ہے (فرشتے یہ دعا کرتے ہیں) یا اللہ اس پر رحمت نازل فرما اور اس پر مہربانی فرما

جب تک اسے حدث نہ ہو، جس سے فرشتوں کو تکلیف ہو اور فرمایا کہ تم میں سے جس شخص کو نماز روکے وہ نماز ہی میں رہتا ہے۔

راوی : قتیبہ، جریر، اعمش، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : خرید و فروخت کے بیان

بازاروں کے متعلق جو کہا گیا اس کا بیان اور عبدالرحمن بن عوف نے بیان کیا کہ جب ہم مدینہ آئے تو میں نے پوچھا یہاں کوئی بازار ہے جہاں تجارت ہوتی ہو؟ کہا قینقاع کا بازار ہے اور انس نے بیان کیا کہ عبدالرحمن نے کہا کہ مجھ کو بازار بتاو

جلد : جلد اول حدیث 1991

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّوقِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا دَعَوْتُ هَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بازار میں تھے تو ایک شخص نے کہا اے ابو القاسم! نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف متوجہ ہوئے اس نے کہا کہ میں نے اس شخص کو پکارا ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میرے نام پر نام رکھو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، شعبہ، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : خرید و فروخت کے بیان

بازاروں کے متعلق جو کہا گیا اس کا بیان اور عبدالرحمن بن عوف نے بیان کیا کہ جب ہم مدینہ آئے تو میں نے پوچھا یہاں کوئی بازار ہے جہاں تجارت ہوتی ہو؟ کہا قینقاع کا

بازار ہے اور انس نے بیان کیا کہ عبدالرحمن نے کہا کہ مجھ کو بازار بتاو

جلد : جلد اول حدیث 1992

راوی: مالك بن اسمعيل، زهير، حميد، انس رضى الله عنه

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ دَعَا رَجُلٌ بِالْبَقِيعِ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَمْ أَعْنِكَ قَالَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي

مالک بن اسماعیل، زہیر، حمید، انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، ایک شخص نے بقیع میں پکارا، اے ابوالقاسم! تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف متوجہ ہوئے اس نے کہا کہ میرا مقصد آپ کو پکارنا نہ تھا، آپ نے فرمایا کہ میرے نام پر نام رکھو لیکن میری کنیت نہ رکھو۔

راوی : مالک بن اسمعیل، زہیر، حمید، انس رضی اللہ عنہ

باب : خرید و فروخت کے بیان

بازاروں کے متعلق جو کہا گیا اس کا بیان اور عبدالرحمن بن عوف نے بیان کیا کہ جب ہم مدینہ آئے تو میں نے پوچھا یہاں کوئی بازار ہے جہاں تجارت ہوتی ہو؟ کہا قینقاع کا بازار ہے اور انس نے بیان کیا کہ عبدالرحمن نے کہا کہ مجھ کو بازار بتاو

جلد : جلد اول حدیث 1993

راوی: على بن عبدالله ، سفيان، عبيد الله بن ابى يزيد، نافع بن جبير بن مطعم، ابوهريره رضى الله عنه

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ الدَّوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَائِفَةِ النَّهَارِ لَا يُكَلِّمُنِي وَلَا أُكَلِّمُهُ حَتَّى أَتَى سُوقَ بَنِي قَيْنُقَاعَ فَجَلَسَ بِفِنَاءِ بَيْتِ فَاطِمَةَ فَقَالَ أَثَمَّ لُكَعُ أَثَمَّ لُكَعُ فَحَبَسَتْهُ شَيْئًا فَظَنَنْتُ أَنَّهَا تُلْبِسُهُ سِخَابًا أَوْ تُغَسِّلُهُ فَجَاءَ

يَشْتَدُّ حَتَّى عَانَقَهُ وَقَبَّلَهُ وَقَالَ اللَّهُمَّ أَحْبِبْهُ وَأَحِبَّ مَنْ يُحِبُّهُ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ عُبَيْدُ اللهِ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ رَأَى نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ أَوْتَرَ بِرَكْعَةٍ

علی بن عبداللہ، سفیان، عبیداللہ بن ابی یزید، نافع بن جبیر بن مطعم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ دوسی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دن کے کسی حصے میں نکلے نہ تو آپ نے کوئی گفتگو کی اور نہ میں نے کوئی بات آپ سے کی، یہاں تک کہ آپ بنی قینقاع کے بازار میں پہنچے، پھر حضرت فاطمہ کے گھر کے صحن میں بیٹھ گئے اور فرمایا کیا یہاں بچہ ہے؟(یعنی حضرت حسن) حضرت فاطمہ ان کو تھوڑی دیر روکے رکھا میں نے گمان کیا کہ شاید وہ ان کو ہار پہنا رہی ہیں یا نہلا رہی ہیں، چنانچہ وہ دوڑے ہوئے آئے یہاں تک کہ آپ نے ان کو گلے لگایا اور بوسہ دیا اور فرمایا کہ اے اللہ اس سے محبت کر اور اس سے محبت کر جو اس سے محبت کرے، سفیان نے کہا کہ عبیداللہ نے بیان کیا کہ انہوں نے نافع بن جبیر کو وتر کی ایک رکعت پڑھتے ہوئے دیکھا۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عبیداللہ بن ابی یزید، نافع بن جبیر بن مطعم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : خرید وفروخت کے بیان

بازاروں کے متعلق جو کہا گیا اس کا بیان اور عبدالرحمن بن عوف نے بیان کیا کہ جب ہم مدینہ آئے تو میں نے پوچھا یہاں کوئی بازار ہے جہاں تجارت ہوتی ہو؟ کہا قینقاع کا بازار ہے اور انس نے بیان کیا کہ عبدالرحمن نے کہا کہ مجھ کو بازار بتاؤ

جلد : جلد اول حدیث 1994

راوی: ابراهيم بن منذر، ابوضمرة، موسیٰ، نافع، ابن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُمَرَ أَنَّهُمْ كَانُوا يَشْتَرُونَ الطَّعَامَ مِنْ الرُّكْبَانِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْعَثُ عَلَيْهِمْ مَنْ يَمْنَعُهُمْ أَنْ يَبِيعُوهُ حَيْثُ اشْتَرَوْهُ حَتَّى يَنْقُلُوهُ حَيْثُ يُبَاعُ الطَّعَامُ قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبَاعَ الطَّعَامُ إِذَا اشْتَرَاهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ

ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسی، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ سواروں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں غلہ خریدتے تھے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں کے پاس کسی کو بھیجتے جو انہیں غلہ اس جگہ بیچنے سے منع کرے جہاں پر خریدا ہے، جب تک کہ وہ غلہ وہاں منتقل نہ ہو جائے جہاں غلہ بکتا ہے، اور نافع کا بیان ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہم سے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس غلہ کے بیچنے سے منع کیا جس کو خریدا ہے جب تک کہ وہ اس پر قبضہ نہ کرلے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

بازار میں شور وغل مچانے کی کراہت کا بیان۔۔۔

باب : خرید وفروخت کے بیان

بازار میں شور وغل مچانے کی کراہت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1995

راوی: محمد بن سنان، فلیح، ہلال، عطاء بن یسار

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنَا هِلَالٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ لَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قُلْتُ أَخْبِرْنِي عَنْ صِفَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّوْرَاةِ قَالَ أَجَلْ وَاللَّهِ إِنَّهُ لَمَوْصُوفٌ فِي التَّوْرَاةِ بِبَعْضِ صِفَتِهِ فِي الْقُرْآنِ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا وَحِرْزًا لِلْأُمِّيِّينَ أَنْتَ عَبْدِي وَرَسُولِي سَمَّيْتُكَ المتَوَكِّلَ لَيْسَ بِفَظٍّ وَلَا غَلِيظٍ وَلَا سَخَّابٍ فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يَدْفَعُ بِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ وَلَكِنْ يَعْفُو وَيَغْفِرُ وَلَنْ يَقْبِضَهُ اللَّهُ حَتَّى يُقِيمَ بِهِ الْمِلَّةَ الْعَوْجَاءَ بِأَنْ يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيَفْتَحُ بِهَا أَعْيُنًا عُمْيًا وَآذَانًا صُمًّا وَقُلُوبًا غُلْفًا تَابَعَهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ هِلَالٍ وَقَالَ سَعِيدٌ عَنْ هِلَالٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ سَلَامٍ غُلْفٌ كُلُّ شَيْءٍ فِي غِلَافٍ

سَيْفٌ أَغْلَفُ وَقَوْسٌ غَلْفَاءُ وَرَجُلٌ أَغْلَفُ إِذَا لَمْ يَكُنْ مَخْتُونًا

محمد بن سنان، فلیح، ہلال، عطاء بن یسار سے روایت کرتے ہیں میں عبداللہ بن عمرو بن عاص سے ملا اور میں نے کہا کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ حال بیان کریں جو تورات میں ہے، انہوں نے کہا کہ اچھا بخدا تورات میں آپ کی بعض صفتیں وہی بیان کی گئیں ہیں جو قرآن میں بیان کی گئی ہیں، اے نبی ہم نے تم کو گواہ بنا کر اور خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا اور ان پڑھ لوگوں کی حفاظت کرنے والا بنا کر بھیجا ہے، تم ہمارے بندے اور میرے رسول ہو تمہارا نام ہم نے متوکل رکھا ہے نہ تو بد خواہ ہو اور نہ سنگ دل اور نہ بازار میں شور مچانے والے ہو اور برائی کا بدلہ برائی سے نہیں دیتا بلکہ معاف کر دیتا ہے، اور بخش دیتا ہے اور اس کو اللہ تعالی نہیں اٹھائے گا جب کہ ٹیڑے مذہب کو اس کے ذریعے سیدھا نہ کر دے اس طور پر کہ لوگ ﴿لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ﴾ کہنے لگیں اور اس کے ذریعے اندھی آنکھیں اور بہرے کان اور غلاف چڑھے ہوئے دلوں کو کھول دے، عبدالعزیز بن ابی سلمہ نے ہلال سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے اور سعید نے بواسطہ ہلال، عطاء، ابن سلام، روایت کیا ہے کہ خلف ہر اس چیز کو کہتے ہیں جو غلاف میں ہو، سیف اغلف اور قوس غلفاء اس کمان کو کہتے ہیں جو غلاف میں ہو اور رجل اغلف اس شخص کو کہتے ہیں جس کا ختنہ نہ ہوا ہو۔

راوی : محمد بن سنان، فلیح، ہلال، عطاء بن یسار

ناپنے کی اجرت بیچنے والے اور دینے والے پر ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ج...

باب : خرید و فروخت کے بیان

ناپنے کی اجرت بیچنے والے اور دینے والے پر ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب وہ ان کو ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو کم دیتے ہیں، کالوھم، سے مراد ہے ان کے لئے ناپتے ہیں اور، وزنوھم، سے مراد ہے ان کے لئے وزن کرتے ہیں جس طرح، یسمعونکم سے مراد یسمعونلکم، ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ پورے طور پر ناپ تول کیا کرو اور حضرت عثمان سے منقول ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ جب بیچو تو ناپ کر دو اور جب خرید و تو ناپ کر لو۔

جلد : جلد اول   حدیث 1996

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے غلہ خریدا تو جب تک اس پر قبضہ نہ کرلے اس کو فروخت نہ کرے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : خرید وفروخت کے بیان

ناپنے کی اجرت بیچنے والے اور دینے والے پر ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب وہ ان کو ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو کم دیتے ہیں، کالوھم، سے مراد ہے ان کے لئے ناپتے ہیں اور، وزنوھم، سے مراد ہے ان کے لئے وزن کرتے ہیں جس طرح، یسمعو نکم سے مراد یسمعو نلکم، ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ پورے طور پر ناپ تول کیا کرو اور حضرت عثمان سے منقول ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ جب بیچو تو ناپ کر دو اور جب خرید و تو ناپ کرلو۔

جلد : جلد اول حدیث 1997

راوی: عبدان، جریر، مغیرہ، شعبی، جابر

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ تُوُفِّيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَاسْتَعَنْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى غُرَمَائِهِ أَنْ يَضَعُوا مِنْ دَيْنِهِ فَطَلَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ فَلَمْ يَفْعَلُوا فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَصَنِّفْ تَمْرَكَ أَصْنَافًا الْعَجْوَةَ عَلَى حِدَةٍ وَعَذْقَ زَيْدٍ عَلَى حِدَةٍ ثُمَّ أَرْسِلْ إِلَيَّ فَفَعَلْتُ ثُمَّ أَرْسَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ فَجَلَسَ عَلَى أَعْلَاهُ أَوْ فِي وَسَطِهِ ثُمَّ قَالَ كِلْ لِلْقَوْمِ فَكِلْتُهُمْ حَتَّى أَوْفَيْتُهُمْ الَّذِي لَهُمْ وَبَقِيَ تَمْرِي كَأَنَّهُ لَمْ يَنْقُصْ مِنْهُ شَيْءٌ وَقَالَ فِرَاسٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنِي جَابِرٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا زَالَ يَكِيلُ لَهُمْ حَتَّى أَدَّاهُ وَقَالَ هِشَامٌ عَنْ وَهْبٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُذَّ لَهُ فَأَوْفِ لَهُ

عبدان، جریر، مغیرہ، شعبی، جابر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ عبداللہ بن عمرو حزام کی وفات ہوئی اور ان پر قرض تھا تو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ کوشش کی کہ میرے قرض خواہ اپنے قرض میں کچھ کمی کریں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں سے اس کی خواہش ظاہر کی لیکن ان لوگوں نے معاف نہ کیا تو مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جا اور اپنی کھجوروں کی چھانٹ کر عجوہ ایک طرف اور عذق زید دوسری طرف کر کے مجھ کو بلا، میں نے ایسا ہی کیا پھر میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بلا بھیجا آپ کھجوروں کے اوپر یا ان کے بیچ میں بیٹھ گئے پھر فرمایا کہ ناپ کر ان لوگوں کو دیدے چنانچہ میں نے ناپنا شروع کیا یہاں تک کہ میں نے ان سب کا قرضہ ادا کر دیا اور میری کھجوریں باقی تھیں، تو گویا کہ ان میں کوئی کمی نہیں آئی اور فراس نے شعبی سے روایت کیا کہ مجھ سے جابر رضی اللہ عنہ نے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ جابر برابر ان قرض خواہوں کے لئے ناپتے رہے یہاں تک کہ قرض ادا ہو گیا اور ہشام نے بواسطہ وہب جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی نے فرمایا کھجور کاٹ لے اور قرض خواہوں کا قرض واپس کر دے۔

راوی : عبدان، جریر، مغیرہ، شعبی، جابر

غلہ کا ناپنا مستحب ہے۔...

باب : خرید و فروخت کے بیان

غلہ کا ناپنا مستحب ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1998

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، ولید، ثور، خالد بن معدان، مقدام بن معدی کرب

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كِيلُوا طَعَامَكُمْ يُبَارَكْ لَكُمْ

ابراہیم بن موسی، ولید، ثور، خالد بن معدان، مقدام بن معدی کرب، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا

کہ اپنا غلہ ناپ لیا کرو تمہارے لئے برکت کی جائے گی۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، ولید، ثور، خالد بن معدان، مقدام بن معدی کرب

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صاع اور مد میں برکت کا بیان اس باب میں حضرت عائشہ رضی...

باب : خرید وفروخت کے بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صاع اور مد میں برکت کا بیان اس باب میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کی حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1999

راوی: موسی، وھیب، عمرو بن یحیی، عباد بن تمیم انصاری، عبداللہ بن زید

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَدَعَا لَهَا وَحَرَّمْتُ الْمَدِينَةَ كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ وَدَعَوْتُ لَهَا فِي مُدِّهَا وَصَاعِهَا مِثْلَ مَا دَعَا إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام لِمَكَّةَ

موسی، وہیب، عمرو بن یحیی، عباد بن تمیم انصاری، عبداللہ بن زید، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرام قرار دیا اور اس کے لئے دعا کی، میں نے مدینہ کو حرام قرار دیا جس طرح ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرام قرار دیا اور میں نے مدینہ کے صاع اور مد کے لئے دعا کی جس طرح ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کے لئے دعا کی۔

راوی : موسی، وہیب، عمرو بن یحیی، عباد بن تمیم انصاری، عبداللہ بن زید

باب : خرید وفروخت کے بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صاع اور مد میں برکت کا بیان اس باب میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کی حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2000

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالك، اسمعیل بن عبد اللہ بن ابی طلحہ انس بن مالك

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مِكْيَالِهِمْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِي صَاعِهِمْ وَمُدِّهِمْ يَعْنِي أَهْلَ الْمَدِينَةِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، اسماعیل بن عبد اللہ بن ابی طلحہ انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ ان لوگوں یعنی مدینہ والوں کو ان کے پیمانوں میں برکت عطا فرما اور ان کے لئے صاع اور مد میں برکت عطا فرما۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، اسمعیل بن عبد اللہ بن ابی طلحہ انس بن مالک

ان روایات کا بیان جو غلہ بیچنے اور احتکار کے متعلق منقول ہیں۔...

باب : خرید و فروخت کے بیان

ان روایات کا بیان جو غلہ بیچنے اور احتکار کے متعلق منقول ہیں۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2001

راوی: اسحق بن ابراهیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، زهری، سالم

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ الطَّعَامَ مُجَازَفَةً يُضْرَبُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعُوهُ حَتَّى يُؤْوُوهُ إِلَى

رِحَالِهِمْ

اسحاق بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے دیکھا کہ جو لوگ غلہ اندازہ سے خریدتے تھے رسول اللہ کے زمانہ میں ان لوگوں کو سزا دی جاتی تھی تاکہ اس کو اپنے ٹھکانوں پر لے جا کر بیچیں۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، سالم

باب : خرید و فروخت کے بیان

ان روایات کا بیان جو غلہ بیچنے اور احتکار کے متعلق منقول ہیں۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2002

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، وھیب، ابن طاؤس، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ طَعَامًا حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ كَيْفَ ذَاكَ قَالَ ذَاكَ دَرَاهِمُ بِدَرَاهِمَ وَالطَّعَامُ مُرْجَأٌ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ مُرْجَئُونَ مُؤَخَّرُونَ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا کہ کوئی آدمی قبضہ کرنے سے پہلے غلہ بیچے، میں نے ابن عباس سے پوچھا ایسا کیوں؟ انہوں نے کہا یہ تو درہموں کا درہموں کے عوض بیچنا ہے اور غلہ بعد میں دیا جاتا ہے۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : خرید و فروخت کے بیان

ان روایات کا بیان جو غلہ بیچنے اور احتکار کے متعلق منقول ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2003

راوی: ابوالولید، شعبہ، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ

ابوالولید، شعبہ، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص غلہ خریدے تو جب تک اس پر قبضہ نہ کرلے اس کو نہ بیچے۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : خرید و فروخت کے بیان

ان روایات کا بیان جو غلہ بیچنے اور احتکار کے متعلق منقول ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2004

راوی: علی، سفیان، عمرو بن دینار، زہری، مالک بن اوس

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كَانَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ يُحَدِّثُهُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ أَنَّهُ قَالَ مَنْ عِنْدَهُ صَرْفٌ فَقَالَ طَلْحَةُ أَنَا حَتَّى يَجِيءَ خَازِنُنَا مِنْ الْغَابَةِ قَالَ سُفْيَانُ هُوَ الَّذِي حَفِظْنَاهُ مِنْ الزُّهْرِيِّ لَيْسَ فِيهِ زِيَادَةٌ فَقَالَ أَخْبَرَنِي

مَالِكُ بْنُ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ سَمِعَ عُمَرَبْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يُخْبِرُعَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّبِالْبُرِّ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمْرُبِالتَّمْرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيرُبِالشَّعِيرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ

علی، سفیان، عمرو بن دینار، زہری، مالک بن اوس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ کوئی شخص ہے جو صرافہ یعنی روپیہ اشرفیاں وغیرہ بھنانے کا معاملہ کر سکے، طلحہ نے کہا کہ میں کر سکتا ہوں مگر میرے خزانچی کو غابہ سے آنے سے دو، سفیان نے کہا کہ یہ روایت زہری سے مجھے اسی طرح یاد ہے اس میں کوئی زیادتی نہیں اور انہوں نے کہا، مجھ سے مالک بن اوس نے بیان کیا انہوں نے حضرت عمر بن خطاب سے سنا وہ رسول اللہ سے خبر دیتے تھے آپ نے فرمایا کہ سونے کے عوض سونا بیچنا سود ہے مگر یہ کہ نقد ہو اور کھجور کے عوض کھجور بیچنا سود ہے مگر یہ کہ نقد ہو اور جو کے عوض جو بیچنا سود ہے مگر یہ کہ نقد ہو۔

راوی : علی، سفیان، عمرو بن دینار، زہری، مالک بن اوس

قبضہ کرنے سے پہلے غلہ بیچنے کا بیان اور اس چیز کا بیان جو پاس موجود نہ ہو۔۔۔

باب : خرید و فروخت کے بیان

قبضہ کرنے سے پہلے غلہ بیچنے کا بیان اور اس چیز کا بیان جو پاس موجود نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 2005

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الَّذِي حَفِظْنَاهُ مِنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ أَمَّا الَّذِي نَهَى عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ الطَّعَامُ أَنْ يُبَاعَ حَتَّى يُقْبَضَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَلَا أَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا مِثْلَهُ

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس سے روایت کرتے ہیں میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا وہ کہتے ہیں کہ جس چیز سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے وہ غلہ ہے جو قبضہ سے پہلے بیچا جائے اور حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ میں تمام چیزوں کو اسی طرح سمجھتا ہوں۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس

باب : خرید و فروخت کے بیان

قبضہ کرنے سے پہلے غلہ بیچنے کا بیان اور اس چیز کا بیان جو پاس موجود نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 2006

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ زَادَ إِسْمَاعِيلُ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ

عبد اللہ بن مسلمہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے غلہ خریدا تو اس کو نہ بیچے جب تک کہ اس پر قبضہ نہ کرلے اور اسماعیل نے اتنا زیادہ بیان کیا کہ جس نے غلہ خریدا تو اس کو نہ بیچے جب تک کہ اس پر قبضہ نہ کرلے،، یَسْتَوْفِیَہُ کے بدلے یَقْبِضَہُ، روایت کیا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

جب کوئی شخص غلہ اندازہ سے خریدے، تو بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اس کو نہ بیچے جب تک ک...

باب : خرید وفروخت کے بیان

جب کوئی شخص غلہ اندازہ سے خریدے، تو بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اس کو نہ بیچے جب تک کہ اپنے ٹھکانے پر نہ لے آئے اور اس پر سزا دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2007

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ النَّاسَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْتَاعُونَ جِزَافًا يَعْنِي الطَّعَامَ يُضْرَبُونَ أَنْ يَبِيعُوهُ فِي مَكَانِهِمْ حَتَّى يُؤْوُوهُ إِلَى رِحَالِهِمْ

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دیکھا کہ اندازے سے غلہ خریدتے تھے تو ان کو سزا دی جاتی تھی اس پر کہ وہ اس کو اپنے ٹھکانے پر لانے سے پہلے اس کو بیچ ڈالیں۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، ابن عمر رضی اللہ عنہ

جب کوئی سامان یا جانور خریدے تو اس کو بائع کے پاس رہنے یا قبضہ کرنے سے پہلے مر جا...

باب : خرید وفروخت کے بیان

جب کوئی سامان یا جانور خریدے تو اس کو بائع کے پاس رہنے یا قبضہ کرنے سے پہلے مر جائے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب کسی زندہ اور ہوش وحواس رکھنے والے سے معاملہ ہو جائے تو وہ خریدار کا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2008

راوی: فروہ بن ابی المغزا، علی بن مسہر، ہشام، اپنے والد سے

حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَائِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَقَلَّ يَوْمٌ كَانَ يَأْتِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا يَأْتِي فِيهِ بَيْتَ أَبِي بَكْرٍ أَحَدَ طَرَفَيْ النَّهَارِ فَلَمَّا أُذِنَ لَهُ فِي الْخُرُوجِ إِلَى الْمَدِينَةِ لَمْ يَرُعْنَا إِلَّا وَقَدْ أَتَانَا ظُهْرًا فَخُبِّرَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ مَا جَائَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ إِلَّا لِأَمْرٍ حَدَثَ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ أَخْرِجْ مَنْ عِنْدَكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا هُمَا ابْنَتَايَ يَعْنِي عَائِشَةَ وَأَسْمَائَ قَالَ أَشَعَرْتَ أَنَّهُ قَدْ أُذِنَ لِي فِي الْخُرُوجِ قَالَ الصُّحْبَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الصُّحْبَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عِنْدِي نَاقَتَيْنِ أَعْدَدْتُهُمَا لِلْخُرُوجِ فَخُذْ إِحْدَاهُمَا قَالَ قَدْ أَخَذْتُهَا بِالثَّمَنِ

فروہ بن ابی المغرا، علی بن مسہر، ہشام، اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ بہت کم ایسا دن ہوتا ہے جب صبح وشام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابو بکر کے گھر تشریف نہ لاتے، جب آپ کو مدینہ ہجرت کرنے کا حکم دیا گیا تو ظہر کے وقت آپ کی تشریف آوری کے باعث ہمارے دلوں میں خوف پیدا ہوا، حضرت ابو بکر کو اس کی خبر دی گئی تو کہنے لگے کہ اس وقت کوئی نئی بات پیش آئی ہے، جبھی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے جب آپ حضرت ابو بکر کے پاس پہنچے تو ان سے فرمایا کہ جو لوگ تمہارے پاس ہیں ان کو ہٹا دو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ دونوں میری بیٹیاں عائشہ اور اسماء ہیں آپ نے فرمایا کہ کیا تمہیں معلوم ہے کہ مجھ کو ہجرت کی اجازت مل گئی ہے۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا میں بھی تمہارے ساتھ رہوں گا، آپ نے فرمایا تم بھی ساتھ رہوں گے ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس دو اونٹیاں ہیں جن کو میں نے سفر کے لئے تیار کیا ہے اس لئے ان میں سے ایک آپ لے لیں آپ نے فرمایا کہ اس کو میں نے قیمت کے عوض لے لیا۔

راوی: فروہ بن ابی المغزا، علی بن مسہر، ہشام، اپنے والد سے

اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور نہ اپنے بھائی کے مول پر مول کرے جب تک کہ وہ...

باب : خرید وفروخت کے بیان

اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور نہ اپنے بھائی کے مول پر مول کرے جب تک کہ وہ اسے اجازت نہ دے یا چھوڑ دے۔

جلد : جلد اول حدیث 2009

راوی: اسمعیل، مالك، نافع، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ

اسمعیل، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے۔

راوی : اسمعیل، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر

باب : خرید وفروخت کے بیان

اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور نہ اپنے بھائی کے مول پر مول کرے جب تک کہ وہ اسے اجازت نہ دے یا چھوڑ دے۔

جلد : جلد اول حدیث 2010

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زهری، سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْفَأَ مَا فِي إِنَائِهَا

علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شہری دیہاتی کے ہاتھ نہ بیچے اور آپس میں بخش (یعنی خواہ مخواہ قیمت بڑھانا حالانکہ اس کا لینا منظور نہ ہو) نہ کرو اور نہ کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرے اور نہ اپنے بھائی کے پیام نکاح پر پیام بھیجے اور نہ کوئی عورت اپنی بہن کو طلاق دلوائے تاکہ جو کچھ اس کا حصہ ہے خود اس کو حاصل کرے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

نیلام کی بیع کا بیان اور عطاء نے بیان کیا کہ میں نے لوگوں کو دیکھا کہ مال غنیمت...

باب : خرید و فروخت کے بیان

نیلام کی بیع کا بیان اور عطاء نے بیان کیا کہ میں نے لوگوں کو دیکھا کہ مال غنیمت کو نیلام کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 2011

راوی : بشر بن محمد، عبد اللہ، حسین مکتب، عطا بن ابی رباح، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ الْمُكْتِبُ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ فَاحْتَاجَ فَأَخَذَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بِكَذَا وَكَذَا فَدَفَعَهُ إِلَيْهِ

بشر بن محمد، عبد اللہ، حسین مکتب، عطا بن ابی رباح، جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنا غلام اس طور پر آزاد کیا کہ میرے مرنے کے بعد آزاد ہے لیکن وہ مفلس ہو گیا تو اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لیا اور فرمایا اس کو مجھ سے کون خریدتا ہے نعیم بن عبد اللہ نے اتنے اتنے روپوں کے عوض خرید لیا، تو آپ نے اس کی قیمت اس کے مالک کو دے دی۔

راوی : بشر بن محمد، عبد اللہ، حسین مکتب، عطا بن ابی رباح، جابر بن عبد اللہ

نجش کا بیان اور بعض کا خیال ہے کہ یہ بیع جائز نہیں ہے اور ابن اوفی نے کہا کہ نجش...

باب : خرید و فروخت کے بیان

نجش کا بیان اور بعض کا خیال ہے کہ یہ بیع جائز نہیں ہے اور ابن اوفی نے کہا کہ نجش کرنے والا سود خور خائن ہے اور یہ فریب باطل ہے، جائز نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوزخ میں لے جائے گا اور جس نے وہ کام کیا جس کا میں نے حکم نہیں دیا تو وہ مردود ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2012

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّجْشِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نجش سے منع فرمایا ہے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

دھوکہ کی بیع اور حبل الحبلہ کی بیع کا بیان۔...

باب : خرید و فروخت کے بیان

دھوکہ کی بیع اور حبل الحبلہ کی بیع کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2013

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ وَكَانَ بَيْعًا يَتَبَايَعُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ كَانَ الرَّجُلُ يَبْتَاعُ الْجَزُورَ إِلَى أَنْ تُنْتَجَ النَّاقَةُ ثُمَّ تُنْتَجُ الَّتِي فِي بَطْنِهَا

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حبل الحبلہ کی بیع سے منع فرمایا ہے یہ ایک بیع تھی جس کا رواج جاہلیت کے زمانہ میں تھا ایک شخص اونٹنی اس شرط پر خرید تا تھا کہ اس کی قیمت اس وقت دے گا جب وہ اونٹنی بچہ جنے اور پھر اس بچہ کے بچہ پیدا ہو۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

بیع ملامسہ کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وس...

باب : خرید و فروخت کے بیان

بیع ملامسہ کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2014

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عامر بن سعید، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُنَابَذَةِ وَهِيَ طَرْحُ الرَّجُلِ ثَوْبَهُ بِالْبَيْعِ إِلَى الرَّجُلِ قَبْلَ أَنْ يُقَلِّبَهُ أَوْ يَنْظُرَ إِلَيْهِ وَنَهَى عَنْ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُلَامَسَةُ لَمْسُ الثَّوْبِ لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ

سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عامر بن سعید، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منابذہ سے منع فرمایا اور منابذہ یہ ہے کہ کوئی شخص بیع میں کسی کی طرف کپڑا اچھینک دے قبل اس کے کہ وہ خریدار اس کو الٹ پلٹ کر دیکھے اور ملامسہ سے منع فرمایا یہ کہ کپڑے کا بغیر دیکھے ہوئے چھولینا ہے۔

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عامر بن سعید، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : خرید و فروخت کے بیان

بیع ملامسہ کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2015

راوی: قتیبه، عبدالوهاب، ایوب، محمد، ابوهریرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نُهِيَ عَنْ لِبْسَتَيْنِ أَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ ثُمَّ يَرْفَعَهُ عَلَى مَنْكِبِهِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ اللِّمَاسِ وَالنِّبَاذِ

قتیبہ، عبدالوہاب، ایوب، محمد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ دو قسم کا لباس ممنوع ہے ایک یہ کہ کوئی شخص ایک کپڑے میں احتباء کرے پھر اس کو مونڈھے تک اٹھائے اور دو قسم کی بیع سے منع کیا گیا ہے ایک بیع ملامسہ، دوسرے بیع منابذہ۔

راوی: قتیبہ، عبدالوہاب، ایوب، محمد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

بیع منابذہ کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وس...

باب : خرید و فروخت کے بیان

بیع منابذہ کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2016

راوی: اسمعیل، مالک، محمد بن یحیی بن حیان و ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ وَعَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ

اسمعیل، مالک، محمد بن یحیی بن حیان و ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا ہے۔

راوی : اسمعیل، مالک، محمد بن یحیی بن حیان و ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب : خرید و فروخت کے بیان

بیع منابذہ کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2017

راوی: عیاش بن ولید، عبدالاعلی، معمر، زھری، عطاء بن یزید، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ

عیاش بن ولید، عبدالاعلی، معمر، زہری، عطاء بن یزید، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی

صلی اللہ علیہ وسلم نے دو قسم کے لباس سے منع فرمایا اور دو قسم کی بیع یعنی ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا ہے۔

راوی : عیاش بن ولید، عبد الاعلی، معمر، زہری، عطاء بن یزید، ابوسعید خدری

بائع کے لئے منع ہے کہ اونٹ گائے اور بکری کو نہ دوہے (تا کہ دودھ زیادہ معلوم ہو) ا...

باب : خرید وفروخت کے بیان

بائع کے لئے منع ہے کہ اونٹ گائے اور بکری کو نہ دوہے (تا کہ دودھ زیادہ معلوم ہو) اور محفلہ اور مصراۃ وہ جانور ہے جس کا دودھ نہ دوہا گیا ہو اور دودھ روک کر تھن میں جمع کر دیا گیا ہو۔ اور کئی دن تک نہ دوہا گیا ہو اور تصریہ کے اصل معنی پانی کو روکنا ہے اور اسی سے آتا ہے صریت الماۂ (یعنی پانی کو روک رکھنا)۔

جلد : جلد اول حدیث 2018

راوی: ابن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ الْأَعْرَجِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ فَمَنْ ابْتَاعَهَا بَعْدُ فَإِنَّهُ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْتَلِبَهَا إِنْ شَاءَ أَمْسَكَ وَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعَ تَمْرٍ وَيُذْكَرُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَمُجَاهِدٍ وَالْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ وَمُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعَ تَمْرٍ وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ وَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثًا وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ وَلَمْ يَذْكُرْ ثَلَاثًا وَالتَّمْرُ أَكْثَرُ

ابن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ اونٹ اور بکری کے تھن میں دودھ نہ روکو، اور جس شخص نے اس کو اس کے بعد خریدا تو اس کو دوھنے کے بعد اختیار ہے یا تو رکھ لے اگر چاہے تو اس کو واپس کر دے اور ایک صاع کھجور ساتھ دے دے اور ابوصالح اور مجاہد اور ولید بن رباح موسیٰ بن یسار، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک صاع کھجور نقل کرتے ہیں اور کہا کہ اسے تین دن تک اختیار ہے اور بعض ابن سیرین سے ایک صاع کھجور کو نقل کرتے ہیں لیکن تین دن کا اختیار ذکر نہیں کیا اور اکثر لوگوں نے تمر (کھجور) کا لفظ روایت کیا

ہے۔

راوی : ابن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : خرید وفروخت کے بیان

بائع کے لئے منع ہے کہ اونٹ گائے اور بکری کو نہ دوہے (تاکہ دودھ زیادہ معلوم ہو) اور محفلہ اور مصراۃ وہ جانور ہے جس کا دودھ نہ دوہا گیا ہو اور دودھ روک کر تھن میں جمع کر دیا گیا ہو۔ اور کئی دن تک نہ دوہا گیا ہو اور تصریہ کے اصل معنی پانی کو روکنا ہے اور اسی سے آتا ہے صریت الماء (یعنی پانی کو روک رکھنا)۔

جلد : جلد اول حدیث 2019

راوی : مسدد، معتمر، معتمر جس کے والد (عثمان) ابوعثمان، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَنْ اشْتَرَى شَاةً مُحَفَّلَةً فَرَدَّهَا فَلْيَرُدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ وَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُلَقَّى الْبُيُوعُ

مسدد، معتمر، معتمر جس کے والد (عثمان) ابوعثمان، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ جس نے ایسی بکری خریدی جس کا دودھ روکا گیا ہو تو ایک صاع اس کے ساتھ دے کر واپس کر دے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ تاجروں کی (پیشوائی کریں یعنی مال تجارت کی آمد کی خبر سن کر آبادی سے باہر نکل کر کم قیمت پر تاجروں سے خریدنے کی کوشش نہ کریں)۔

راوی : مسدد، معتمر، معتمر جس کے والد (عثمان) ابوعثمان، عبداللہ بن مسعود

باب : خرید وفروخت کے بیان

بائع کے لئے منع ہے کہ اونٹ گائے اور بکری کو نہ دوہے (تاکہ دودھ زیادہ معلوم ہو) اور محفلہ اور مصراۃ وہ جانور ہے جس کا دودھ نہ دوہا گیا ہو اور دودھ روک کر تھن میں

جمع کر دیا گیا ہو۔ اور کئی دن تک نہ دوہا گیا ہو اور تصریہ کے اصل معنی پانی کو روکنا ہے اور اسی سے آتا ہے صریت المائ (یعنی پانی کو روک رکھنا)۔

جلد : جلد اول حدیث 2020

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالك، ابو الزناد، اعرج، ابو هریرة رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلَقَّوْا الرُّكْبَانَ وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تُصَرُّوا الْغَنَمَ وَمَنْ ابْتَاعَهَا فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْتَلِبَهَا إِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قافلہ والوں سے آگے جا کر نہ ملو اور نہ تم میں سے بعض بعض کی بیع پر بیع کرے نجش نہ کرو اور نہ شہری دیہاتی کے ہاتھ بیچے اور نہ بکریوں کے تھن میں دودھ روکے رکھو اور جو شخص اس کو خریدے تو دوھنے کے بعد اس کو اختیار ہے اگر چاہے تو اسے روک رکھے اور اگر ناپسند ہو تو وہ جانور اور ایک صاع کھجور واپس کر دے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

اگر چاہے تو مصراۃ جانور کو واپس کرے اور اس کے دودھ کے عوض ایک صاع کھجور دے۔۔۔

باب : خرید و فروخت کے بیان

اگر چاہے تو مصراۃ جانور کو واپس کرے اور اس کے دودھ کے عوض ایک صاع کھجور دے۔

جلد : جلد اول حدیث 2021

راوی: محمد بن عمرو، مکی، (بن ابراهیم) ابن جریج، زیاد، ثابت عبد الرحمن بن زید کے غلام، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ ثَابِتًا مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ

سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اشْتَرَى غَنَمًا مُصَرَّاةً فَاحْتَلَبَهَا فَإِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ سَخِطَهَا فَفِي حَلْبَتِهَا صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ

محمد بن عمرو، مکی، (بن ابراہیم) ابن جریج، زیاد، ثابت عبدالرحمن بن زید کے غلام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ جس نے مصراة بکری خریدی پھر اس کو دوہے اگر اس کو پسند آئے تو اس کو رکھ لے اور اگر ناپسند ہے تو اسکے دودھ کے عوض ایک صاع کھجور واپس کرے۔

راوی : محمد بن عمرو، مکی، (بن ابراہیم) ابن جریج، زیاد، ثابت عبدالرحمن بن زید کے غلام، حضرت ابوہریرہ

زانی غلام کی بیع کا بیانااور شریح نے کہا کہ اگر چاہے تو زنا کے سبب سے اس کو واپس...

باب : خرید و فروخت کے بیان

زانی غلام کی بیع کا بیانااور شریح نے کہا کہ اگر چاہے تو زنا کے سبب سے اس کو واپس کردے۔

جلد : جلد اول حدیث 2022

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، سعید، مقبری اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَنَتْ الْأَمَةُ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا وَلَا يُثَرِّبْ ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَلْيَجْلِدْهَا وَلَا يُثَرِّبْ ثُمَّ إِنْ زَنَتْ الثَّالِثَةَ فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِنْ شَعَرٍ

عبداللہ بن یوسف، لیث، سعید، مقبری اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب لونڈی زنا کرے اور اس کا زنا ظاہر ہو جائے تو اس کو کوڑے مارے اور اس کو ملامت نہ کرے پھر اگر زنا کرے تو اس کو کوڑے لگائے اور ملامت نہ کرے، پھر اگر تیسری بار زنا کرے تو اس کو بیچ ڈالے اگرچہ بالوں کی ایک رسی کے عوض

ہو۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، لیث، سعید، مقبری اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : خرید وفروخت کے بیان

زانی غلام کی بیع کا بیانااور شریح نے کہا کہ اگر چاہے تو زنا کے سبب سے اس کو واپس کردے۔

جلد : جلد اول حدیث 2023

راوی: اسمعیل، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ او ر زید بن خالد،

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ الْأَمَةِ إِذَا زَنَتْ وَلَمْ تُحْصِنْ قَالَ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَبِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ لَا أَدْرِي بَعْدَ الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ

اسمعیل، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لونڈی کے متعلق دریافت کیا گیا جس نے زنا کیا ہو اور شادی شدہ نہ ہو آپ نے فرمایا کہ اگر زنا کرے تو اس کو کوڑے مارو پھر اگر زنا کرے تو اس کو بیچ دو اگرچہ ایک رسی کے عوض ہو اور ابن شہاب نے بیان کیا کہ مجھے یاد نہیں کہ آپ نے تیسری بار یا چوتھی بار کے بعد یہ فرمایا۔

راوی : اسمعیل، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور زید بن خالد،

عورتوں سے خرید وفروخت کرنے کا بیان۔...

باب : خرید وفروخت کے بیان

عورتوں سے خرید وفروخت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2024

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، عروه بن زبیر نے حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِي وَأَعْتِقِي فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْعَشِيِّ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ أُنَاسٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَنْ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ اشْتَرَطَ مِائَةَ شَرْطٍ شَرْطُ اللَّهِ أَحَقُّ وَأَوْثَقُ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول نقل کیا ہے انہوں نے بیان کیا کہ میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو میں نے آپ سے بریرہ کی خریداری کا تذکرہ کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خرید لو اور آزاد کر دو، ولاء تو اسی کا ہے جو آزاد کرے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے تو اللہ کی تعریف کی جس کا وہ سزاوار ہے پھر فرمایا کہ لوگوں کا کیا حال ہے ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو کتاب اللہ میں نہیں ہیں جس نے ایسی شرط لگائی جو کتاب اللہ میں نہیں ہے وہ باطل ہے اگرچہ سو شرطیں لگائے اللہ کی شرط زیادہ مضبوط اور سچی ہے۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : خرید وفروخت کے بیان

عورتوں سے خرید وفروخت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2025

راوی: حسان بن ابی عبادہ، ھمام، نافع، عبداللہ بن عمر، سے روایت کرتے ھیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ أَبِي عَبَّادٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا سَاوَمَتْ بَرِيرَةَ فَخَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَمَّا جَائَ قَالَتْ إِنَّهُمْ أَبَوْا أَنْ يَبِيعُوهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطُوا الْوَلَائَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ قُلْتُ لِنَافِعٍ حُرًّا كَانَ زَوْجُهَا أَوْ عَبْدًا فَقَالَ مَا يُدْرِينِي

حسان بن ابی عبادہ، ہمام، نافع، عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہانے بریرہ کا سوال کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے نکلے جب واپس آئے، تو آپ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہانے بیان کیا کہ اسکے وارثوں نے بیچنے سے منع کر دیا ہے مگر اس شرط کے ساتھ کہ ولاء ان لوگوں کی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ولاء آزاد کرنے والے کے لئے ہے میں نے نافع سے پوچھا کہ بریرہ کا شوہر آزاد تھا انہوں نے کہا کہ مجھے معلوم نہیں۔

راوی: حسان بن ابی عبادہ، ہمام، نافع، عبداللہ بن عمر، سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

کیا شہری دیہاتی کے لئے بغیر اجرت کے بیچ سکتا ہے اور کیا اس کی مدد یا خیر خواہی کر سک...

باب : خرید و فروخت کے بیان

کیا شہری دیہاتی کے لئے بغیر اجرت کے بیچ سکتا ہے اور کیا اس کی مدد یا خیر خواہی کر سکتا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی سے نیک مشورہ طلب کرے تو اسے نیک مشورہ دینا چاہئے، اور عطانے اس کی اجازت دی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2026

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، اسمعیل، قیس، حضرت جریر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ سَمِعْتُ جَرِيرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَائِ الزَّكَاةِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ

وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

علی بن عبداللہ، سفیان، اسماعیل، قیس، حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لَا اِلَہَ اِلَّا اللہُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللہِ، کی گواہی، نماز قائم کرنے، زکوۃ دینے سننے اور اطاعت کرنے، اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے پر بیعت کی۔

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، اسمعیل، قیس، حضرت جریر رضی اللہ عنہ

باب : خرید و فروخت کے بیان

کیا شہری دیہاتی کے لئے بغیر اجرت کے بیچ سکتا ہے اور کیا اس کی مدد یا خیر خواہی کر سکتا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی سے نیک مشورہ طلب کرے تو اسے نیک مشورہ دینا چاہئے، اور عطا نے اس کی اجازت دی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2027

راوی: صلت بن محمد، عبدالواحد، معمر، عبداللہ بن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلَقَّوْا الرُّكْبَانَ وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا قَوْلُهُ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ لَا يَكُونُ لَهُ سِمْسَارًا

صلت بن محمد، عبدالواحد، معمر، عبداللہ بن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قافلہ والوں سے آگے جا کر نہ ملو، اور شہری دیہاتی کے لئے بیع نہ کرے، طاؤس کا بیان ہے کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا، شہری دیہاتی کے لئے نہ بیچے، اس کا کیا مطلب ہے، انہوں نے جواب دیا کہ دلالی نہ کرے۔

راوی: صلت بن محمد، عبدالواحد، معمر، عبداللہ بن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس

بعض لوگوں نے دیہاتی کے لئے شہری کی بیع کو بغیر اجر کے مکروہ سمجھا ہے۔...

باب : خرید وفروخت کے بیان

بعض لوگوں نے دیہاتی کے لئے شہری کی بیع کو بغیر اجر کے مکروہ سمجھا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2028

راوی: عبد اللہ بن صباح، ابوعلی حنفی، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَبِهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ

عبد اللہ بن صباح، ابو علی حنفی، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے کہ شہری دیہاتی کے لئے بیچے، اور حضرت ابن عباس نے یہی کہا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن صباح، ابو علی حنفی، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

شہری دیہاتی کے لئے دلالی کے ساتھ نہ بیچے، اور ابن سیرین نے بائع اور مشتری دونوں...

باب : خرید وفروخت کے بیان

شہری دیہاتی کے لئے دلالی کے ساتھ نہ بیچے، اور ابن سیرین نے بائع اور مشتری دونوں کے لئے مکروہ سمجھا، اور ابراہیم نے کہا کہ عرب کہتے تھے، بع لی ثوبا اور اس سے مراد ان کی یہ ہوتی تھی کہ میرے لئے کپڑے خرید لو۔

جلد : جلد اول حدیث 2029

راوی: مکی بن ابراهیم، ابن جریج، ابن شهاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْتَاعُ الْمَرْءُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ

مکی بن ابراہیم، ابن جریج، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی شخص اپنے بھائی کے مول پر مول نہ کرے، اور نہ نجش کرو، اور نہ شہری کے لئے فروخت کرے۔

راوی: مکی بن ابراہیم، ابن جریج، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : خرید وفروخت کے بیان

شہری دیہاتی کے لئے دلالی کے ساتھ نہ بیچے، اور ابن سیرین نے بائع اور مشتری دونوں کے لئے مکروہ سمجھا، اور ابراہیم نے کہا کہ عرب کہتے تھے، بع لی ثوبا اور اس سے مراد ان کی یہ ہوتی تھی کہ میرے لئے کپڑے خرید لو۔

جلد : جلد اول حدیث 2030

راوی: محمد بن مثنی، معاذ، ابن عون، محمد، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نُهِينَا أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ

محمد بن مثنی، معاذ، ابن عون، محمد، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کو اس سے منع کیا جاتا تھا، کہ شہری باہر والے کے لئے بیچے۔

راوی: محمد بن مثنی، معاذ، ابن عون، محمد، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

آگے جاکر قافلہ والوں سے ملنے کی ممانعت، اور اس کی بیع مردود ہے، اس لئے کہ اس کا...

باب : خرید وفروخت کے بیان

آگے جاکر قافلہ والوں سے ملنے کی ممانعت، اور اس کی بیع مردود ہے، اس لئے کہ اس کا کرنے والا نافرمان گنہگار ہے جب کہ وہ جانتا ہے، کہ یہ بیع ایک قسم کا دھوکا ہے، اور دھوکہ جائز نہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2031

راوی: محمد بن بشار، عبدالوہاب، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ الْعُمَرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّلَقِّي وَأَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ

محمد بن بشار، عبدالوہاب، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آگے جاکر قافلہ والوں سے ملنے سے منع فرمایا، اور اس سے منع فرمایا، کہ شہری دیہاتی کے لئے بیچیں۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالوہاب، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : خرید وفروخت کے بیان

آگے جاکر قافلہ والوں سے ملنے کی ممانعت، اور اس کی بیع مردود ہے، اس لئے کہ اس کا کرنے والا نافرمان گنہگار ہے جب کہ وہ جانتا ہے، کہ یہ بیع ایک قسم کا دھوکا ہے، اور دھوکہ جائز نہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2032

راوی: عیاش بن عبدالولید، عبدالاعلی، معمر، ابن طاؤس اپنے والد

حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا مَا مَعْنَى قَوْلِهِ لَا يَبِيعَنَّ حَاضِرٌ لِبَادٍ فَقَالَ لَا يَكُنْ لَهُ سِمْسَارًا

عیاش بن عبد الولید، عبد الاعلی، معمر، ابن طاؤس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ کے قول لَا یَبِیعَنَّ حَاضِرٌ لِبَادٍ، کے کیا معنی ہیں؟ انہوں نے کہا کہ اس کا دلال نہ بنے۔

راوی : عیاش بن عبد الولید، عبد الاعلی، معمر، ابن طاؤس اپنے والد

باب : خرید و فروخت کے بیان

آگے جا کر قافلہ والوں سے ملنے کی ممانعت، اور اس کی بیع مردود ہے، اس لئے کہ اس کا کرنے والا نافرمان گنہگار ہے جب کہ وہ جانتا ہے، کہ یہ بیع ایک قسم کا دھوکا ہے، اور دھوکہ جائز نہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2033

راوی: مسدد، یزید بن زریع، تیمی، ابوعثمان، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنِي التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ مَنْ اشْتَرَى مُحَفَّلَةً فَلْيَرُدَّ مَعَهَا صَاعًا قَالَ وَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَلَقِّي الْبُيُوعِ

مسدد، یزید بن زریع، تیمی، ابو عثمان، عبد اللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ جس شخص نے دودھ جمع کی ہوئی بکری خریدی تو اس کو ایک صاع کے ساتھ واپس کر دے، اور بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آگے جا کر قافلہ والوں سے ملنے سے منع فرمایا۔

راوی : مسدد، یزید بن زریع، تیمی، ابو عثمان، عبد اللہ بن مسعود

باب : خرید و فروخت کے بیان

آگے جا کر قافلہ والوں سے ملنے کی ممانعت، اور اس کی بیع مردود ہے، اس لئے کہ اس کا کرنے والا نافرمان گنہگار ہے جب کہ وہ جانتا ہے، کہ یہ بیع ایک قسم کا دھوکا ہے، اور دھوکہ جائز نہیں۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2034

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبدان، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا تَلَقَّوْا السِّلَعَ حَتَّى يُهْبَطَ بِهَا إِلَى السُّوقِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبدان، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے بعض بعض کی بیع پر بیع نہ کرے، اور جو سامان باہر سے آرہا ہو، جب تک بازار میں نہ آجائے آگے بڑھ کر اس سے نہ ملو۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبدان، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

مال والوں کی پیشوائی کس مقام تک ممنوع ہے ؟...

باب : خرید و فروخت کے بیان

مال والوں کی پیشوائی کس مقام تک ممنوع ہے ؟

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2035

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، جویریہ، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَتَلَقَّى الرُّكْبَانَ فَنَشْتَرِي مِنْهُمْ الطَّعَامَ فَنَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبِيعَهُ حَتَّى يُبْلَغَ بِهِ سُوقُ الطَّعَامِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ هَذَا فِي أَعْلَى السُّوقِ يُبَيِّنُهُ حَدِيثُ عُبَيْدِ اللَّهِ

موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں ہم لوگ قافلہ والوں سے ملتے تھے، اور ان سے غلہ خریدتے تھے تو ہم لوگوں کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمادیا کہ اس کو اپنی جگہ بیچیں، جب تک کہ وہ غلہ کے بازار میں داخل نہ ہو جائے، ابوعبداللہ (بخاری) نے کہا یہ ملنا بازار کے بلند کنارے پر ہوتا تھا، جو عبداللہ کی حدیث سے معلوم ہوتا ہے۔

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : خرید و فروخت کے بیان

مال والوں کی پیشوائی کس مقام تک ممنوع ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 2036

راوی: مسدد، یحیٰ، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانُوا يَبْتَاعُونَ الطَّعَامَ فِي أَعْلَى السُّوقِ فَيَبِيعُونَهُ فِي مَكَانِهِ فَنَهَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعُوهُ فِي مَكَانِهِ حَتَّى يَنْقُلُوهُ

مسدد، یحیی عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ لوگ غلہ بازار کی بلندی کی طرف خریدتے تھے، اور اس کو وہیں بیچ دیتے تھے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو منع فرمایا، کہ اسی جگہ نہ بیچیں، جب تک کہ وہ اس کو منتقل نہ کرلیں۔

راوی : مسدد، یحیٰ، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

بیع میں ایسی شرطوں کے لگانے کا بیان جو جائز نہیں ہیں۔...

باب : خرید وفروخت کے بیان

بیع میں ایسی شرطوں کے لگانے کا بیان جو جائز نہیں ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2037

راوی: عبید اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ جَائَتْنِي بَرِيرَةُ فَقَالَتْ كَاتَبْتُ أَهْلِي عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ فِي كُلِّ عَامٍ وَقِيَّةٌ فَأَعِينِينِي فَقُلْتُ إِنْ أَحَبَّ أَهْلُكِ أَنْ أَعُدَّهَا لَهُمْ وَيَكُونَ وَلَائُكِ لِي فَعَلْتُ فَذَهَبَتْ بَرِيرَةُ إِلَى أَهْلِهَا فَقَالَتْ لَهُمْ فَأَبَوْا ذَلِكَ عَلَيْهَا فَجَائَتْ مِنْ عِنْدِهِمْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ عَرَضْتُ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَأَبَوْا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلَائُ لَهُمْ فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْ عَائِشَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ خُذِيهَا وَاشْتَرِطِي لَهُمْ الْوَلَائَ فَإِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ فَفَعَلَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ مَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ قَضَائُ اللَّهِ أَحَقُّ وَشَرْطُ اللَّهِ أَوْثَقُ وَإِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میرے پاس بریرہ آئی اور کہا کہ میں نے اپنے مالک سے نو اوقیہ چاندی کے عوض اس شرط پر مکاتبت کرلی ہے کہ ہر سال ایک اوقیہ چاندی دوں گی اس لیے روپے ان کو دیدوں اور تیری ولاء میرے لئے ہوگی بریرہ نے جاکر اپنے مالکوں سے کہا تو ان لوگوں نے اس سے انکار کیا وہ اپنے مالکوں کے پاس آئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے تو اس نے بیان کیا کہ میں نے اپنے مالکوں کے سامنے یہ چیز پیش کی تو ان لوگوں نے انکار کر دیا مگر یہ کہ ولاء ان کی ہوگی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنا تو حضرت عائشہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حالت بیان کی آپ نے فرمایا تم اسے لے لو اور ولاء کی شرط کر لو تو اسی کے لئے ہے جو آزاد

کرے چنانچہ حضرت عائشہ نے ایسا ہی کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی پھر فرمایا امابعد لوگوں کا کیا حال ہے کہ ایسی شرطیں لگاتے ہیں۔ جو کتاب اللہ میں نہیں ہیں کوئی ایسی شرط جو کتاب اللہ میں مذکور نہیں ہے باطل ہے اگرچہ شرطیں لگائے اللہ کا فیصلہ سب سے سچا اور اللہ کی شرط زیادہ مضبوط ہے ولاء اسی کی ہے جو آزاد کرے۔

راوی : عبید اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : خرید وفروخت کے بیان

بیع میں ایسی شرطوں کے لگانے کا بیان جو جائز نہیں ہیں۔

جلد : جلد اول حديث 2038

راوی: عبد الله بن يوسف، مالك، نافع، عبد الله بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً فَتُعْتِقَهَا فَقَالَ أَهْلُهَا نَبِيعُكِهَا عَلَى أَنَّ وَلَائَهَا لَنَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكِ ذَلِكَ فَإِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ ام المومنیں عائشہ نے چاہا کہ ایک لونڈی خرید کر آزاد کریں تو اس کے مالکوں نے کہا کہ اس شرط پر بیچتے ہیں کہ ولاء ہمارے لئے ہو گی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ واقعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ شرط تمہیں اس کے خریدنے سے نہ روکے ولاء تو اسی کی ہے جو آزاد کرے

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر

کھجور کے عوض کھجور بیچنے کا بیان۔...

باب : خرید و فروخت کے بیان

کھجور کے عوض کھجور بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2039

راوی: ابو الولید، لیث، ابن شہاب، مالک بن اوس، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ سَمِعَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ

ابو الولید، لیث، ابن شہاب، مالک بن اوس، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا گیہوں کے عوض گیہوں بیچنا سود ہے مگر یہ کہ دست بدست ہو اور جو کے عوض جو بیچنا سود ہے مگر یہ کہ ہاتھوں ہاتھ ہو اور کھجور کے بدلے کھجور بیچنا سود ہے مگر یہ کہ نقد ہو

راوی : ابو الولید، لیث، ابن شہاب، مالک بن اوس، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

منقی کے عوض منقی اور غلہ کے عوض غلہ بیچنے کا بیان۔...

باب : خرید و فروخت کے بیان

منقی کے عوض منقی اور غلہ کے عوض غلہ بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2040

راوی: اسمعیل، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ بَيْعُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَبَيْعُ الزَّبِيبِ بِالْكَرْمِ كَيْلًا

اسمعیل، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزابنہ سے منع فرمایا ہے اور مزابنہ یہ ہے کہ کوئی شخص تر کھجور خشک کھجور کے عوض اور کشمش انگور کے عوض ناپ کر کے بیچے۔

راوی: اسمعیل، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کے بیان

منقی کے عوض منقی اور غلہ کے عوض غلہ بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2041

راوی: ابونعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ قَالَ وَالْمُزَابَنَةُ أَنْ يَبِيعَ الثَّمَرَ بِكَيْلٍ إِنْ زَادَ فَلِي وَإِنْ نَقَصَ فَعَلَيَّ قَالَ وَحَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا

ابونعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزابنہ سے منع فرمایا ہے اور مزابنہ یہ ہے کہ پھل کو ناپ کر کوئی شخص اس شرط پر بیچے کہ اگر زیادہ ہے تو میرا ہے اور اگر کم ہے تو میں دوں گا اور عبداللہ بن عمر کا بیان ہے کہ مجھ سے زید بن ثابت نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اندازہ سے عرایا کی اجازت دی۔

راوی : ابو نعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو کے عوض جو بیچنے کا بیان۔...

باب : خرید و فروخت کے بیان

جو کے عوض جو بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2042

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، مالک بن اوس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ الْتَمَسَ صَرْفًا بِمِائَةِ دِينَارٍ فَدَعَانِي طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ فَتَرَاوَضْنَا حَتَّى اصْطَرَفَ مِنِّي فَأَخَذَ الذَّهَبَ يُقَلِّبُهَا فِي يَدِهِ ثُمَّ قَالَ حَتَّى يَأْتِيَ خَازِنِي مِنْ الْغَابَةِ وَعُمَرُ يَسْمَعُ ذَلِكَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا تُفَارِقُهُ حَتَّى تَأْخُذَ مِنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، مالک بن اوس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھے سو اشرفیاں بھنانے کی ضرورت ہوئی مجھ کو طلحہ بن عبید اللہ نے بلایا ہم دونوں نے اس کے متعلق بات چیت کی یہاں تک کہ انہوں نے مجھ سے صرف کا معاملہ طے کر لیا اور دینار اپنے ہاتھ میں لے کر الٹ پلٹ کرنے لگے پھر کہا کہ جب تک میر خزانچی غابہ سے آئے انتظار کرو اور حضرت عمر اس گفتگو کو سن رہے تھے تو فرمایا تمہیں خدا کی قسم اس سے جدا نہ ہونا جب تک کہ تم اس سے روپے نہ لے لو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سونے کے عرض سونا بیچنا سود ہے مگر یہ کہ ہاتھوں ہاتھ ہو جو کے عوض جو بیچنا سود ہے مگر یہ کہ نقد ہو۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، مالک بن اوس

سونے کے عوض سونا بیچے کا بیان۔۔۔

باب : خرید و فروخت کے بیان

سونے کے عوض سونا بیچے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2043

راوی: صدقہ بن فضیل، اسمعیل بن عتبہ، یحیی بن ابی اسحاق، عبدالرحمن بن ابی بکرہ، حضرت ابوبکرہ

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَالْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ وَالْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ كَيْفَ شِئْتُمْ

صدقہ بن فضیل، اسماعیل بن عتبہ، یحیی بن ابی اسحاق، عبد الرحمن بن ابی بکرہ، حضرت ابو بکرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سونے کے عوض چاندی اور چاندی کے عوض سونا بیچو جس طرح چاہو۔

راوی : صدقہ بن فضیل، اسمعیل بن عتبہ، یحیی بن ابی اسحاق، عبد الرحمن بن ابی بکرہ، حضرت ابو بکرہ

چاندی کے عوض چاندی بیچنے کا بیان۔۔۔

باب : خرید و فروخت کے بیان

چاندی کے عوض چاندی بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2044

راوی: عبید اللہ بن سعد، عبید اللہ کے چچا یعقوب بن ابراہیم زہری کے بھتیجے محمد بن عبد اللہ زہری سالم بن عبد اللہ عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَمِّي حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُ مِثْلَ ذَلِكَ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ مَا هَذَا الَّذِي تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ فِي الصَّرْفِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالْوَرِقُ بِالْوَرِقِ مِثْلًا بِمِثْلٍ

عبید اللہ بن سعد، عبید اللہ کے چچا یعقوب بن ابراہیم زہری کے بھتیجے محمد بن عبد اللہ زہری سالم بن عبد اللہ عبد اللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوسعید خدری نے ان سے اس کے مثل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث بیان کی حضرت عبد اللہ بن عمر ان سے ملے اور کہا اے ابوسعید تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث کس طرح روایت کرتے ہو؟ ابوسعید نے بیان کی میں نے صرف کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ سونے کے عوض سونا اور چاندی کے عوض چاندی برابر بیچو۔

راوی : عبید اللہ بن سعد، عبید اللہ کے چچا یعقوب بن ابراہیم زہری کے بھتیجے محمد بن عبد اللہ زہری سالم بن عبد اللہ عبد اللہ بن عمر

باب : خرید وفروخت کے بیان

چاندی کے عوض چاندی بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2045

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزٍ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ سونے کے عوض سونا نہ بیچو مگر یہ کہ برابر برابر ہو اور ایک کو دوسرے سے کم یا زیادہ کر کے نہ بیچو اور ادھار کو نقد کے عوض نہ بیچو۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دینار کے عوض دینار کو ادھار بیچنے کا بیان...

باب : خرید وفروخت کے بیان

دینار کے عوض دینار کو ادھار بیچنے کا بیان

جلد : جلد اول — حدیث 2046

راوی: علی بن عبداللہ ضحاک بن مخلد ابن جریج عمرو بن دینار ابوصالح زیات ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ أَبَا صَالِحٍ الزَّيَّاتَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ فَقُلْتُ لَهُ فَإِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ لَا يَقُولُهُ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَأَلْتُهُ فَقُلْتُ سَمِعْتَهُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ وَجَدْتَهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَ كُلَّ ذَلِكَ لَا أَقُولُ وَأَنْتُمْ أَعْلَمُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي وَلَكِنْ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رِبًا إِلَّا فِي النَّسِيئَةِ

علی بن عبد اللہ ضحاک بن مخلد ابن جریج عمرو بن دینار ابو صالح زیات ابو سعید خدری سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے تھے کہ دینار کے عوض درہم بیچو میں نے ان سے کہا کہ حضرت ابن عباس سے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے یا کتاب اللہ میں دیکھا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں ان سے کوئی بات نہیں کہتا اور آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مجھ سے زیادہ جانتے ہیں لیکن مجھ سے اسامہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سود نہیں ہے مگر ادھار میں۔

راوی: علی بن عبد اللہ ضحاک بن مخلد ابن جریج عمرو بن دینار ابو صالح زیات ابو سعید خدری

سونے کے عوض چاندی ادھار بیچنے کا بیان۔۔۔

باب : خرید و فروخت کے بیان

سونے کے عوض چاندی ادھار بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2047

راوی: حفص بن عمرو، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت، ابوالمنہال

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمِنْهَالِ قَالَ سَأَلْتُ الْبَرَائَ بْنَ عَازِبٍ وَزَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ عَنْ الصَّرْفِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا يَقُولُ هَذَا خَيْرٌ مِنِّي فَكِلَاهُمَا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالْوَرِقِ دَيْنًا

حفص بن عمر، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت، ابو المنہال بیان کرتے ہیں کہ براء بن عازب اور زید بن ارقم سے میں نے صرف کے متعلق پوچھا ان دونوں میں سے ہر ایک یہ کہنے لگے کہ وہ مجھ سے زیادہ بہتر ہیں اور دونوں کہنے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاندی کے عوض سونا ادھار بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : حفص بن عمرو، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت، ابو المنہال

چاندی کے عوض سونا بیچنے کا بیان۔...

باب : خرید وفروخت کے بیان

چاندی کے عوض سونا بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2048

راوی: عمران بن میسرہ، عباد بن عوام، یحیی بن ابی اسحاق، عبدالرحمن بن ابی بکرہ

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ بِالذَّهَبِ إِلَّا سَوَائً بِسَوَائٍ وَأَمَرَنَا أَنْ نَبْتَاعَ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا وَالْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ كَيْفَ شِئْنَا

عمران بن میسرہ، عباد بن عوام، یحیی بن ابی اسحاق، عبدالرحمن بن ابی بکرہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاندی کے عوض چاندی اور سونے کے عوض سونا بیچنے سے منع فرمایا ہے مگر یہ کہ برابر برابر ہو اور ہم کو حکم دیا کہ چاندی کے عوض چاندی خریدیں جس طرح چاہیں۔

راوی : عمران بن میسرہ، عباد بن عوام، یحیی بن ابی اسحاق، عبدالرحمن بن ابی بکرہ

بیع مزابنہ کا بیان مزابنہ یہ ہے کہ خشک کھجور کے عوض درخت سے لگی ہوئی کھجور اور ک...

باب : خرید وفروخت کے بیان

بیع مزابنہ کا بیان مزابنہ یہ ہے کہ خشک کھجور کے عوض درخت سے لگی ہوئی کھجور اور کشمش انگور کے عوض بیچے اور بیع عرایا کا بیان انس نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔

جلد : جلد اول حدیث 2049

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَلَا تَبِيعُوا الثَّمَرَ بِالتَّمْرِ قَالَ سَالِمٌ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ بَعْدَ ذَلِكَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِالرُّطَبِ أَوْ بِالتَّمْرِ وَلَمْ يُرَخِّصْ فِي غَيْرِهِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم پھلوں کو نہ بیچو اور سالم نے بیان کیا کہ مجھ سے عبداللہ بن عمر نے بواسطہ حضرت زید بن ثابت بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے بعد تر یا خشک کھجور میں بیع عریہ کی اجازت دی اور اس کے علاوہ میں اجازت نہیں دی۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کے بیان

بیع مزابنہ کا بیان مزابنہ یہ ہے کہ خشک کھجور کے عوض درخت سے لگی ہوئی کھجور اور کشمش انگور کے عوض بیچے اور بیع عرایا کا بیان انس نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔

جلد : جلد اول حدیث 2050

راوی: عبداللہ بن یوسف مالک نافع عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ اشْتِرَاءُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَبَيْعُ الْكَرْمِ بِالزَّبِيبِ كَيْلًا

عبداللہ بن یوسف مالک نافع عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزابنہ سے منع فرمایا اور مزابنہ خشک کھجور کے عوض ناپ کر تر کھجور خریدنا اور کشمش کے عوض انگور ناپ کر بیچنا ہے

راوی : عبداللہ بن یوسف مالک نافع عبداللہ بن عمر

باب : خرید وفروخت کے بیان

بیع مزابنہ کا بیان مزابنہ یہ ہے کہ خشک کھجور کے عوض درخت سے لگی ہوئی کھجور اور کشمش انگور کے عوض بیچے اور بیع عرایا کا بیان انس نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔

جلد : جلد اول حدیث 2051

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، داؤد، حصین، ابوسفیان ابن ابی احمد کے غلام حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةُ اشْتِرَاءُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ فِي رُؤُسِ النَّخْلِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، داؤد، حصین، ابوسفیان ابن ابی احمد کے غلام حضرت ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزابنہ اور محاقلہ سے منع فرمایا اور مزابنہ یہ ہے کہ کھجور خشک کے عوض درخت سے لگی ہوئی کھجور خریدے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، داؤد، حصین، ابوسفیان ابن ابی احمد کے غلام حضرت ابوسعید خدری

باب : خرید وفروخت کے بیان

بیع مزابنہ کا بیان مزابنہ یہ ہے کہ خشک کھجور کے عوض درخت سے لگی ہوئی کھجور اور کشمش انگور کے عوض بیچے اور بیع عرایا کا بیان انس نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔

جلد : جلد اول حدیث 2052

راوی: مسدد، ابومعاویہ شیبانی، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

مسدد، ابومعاویہ شیبانی، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا ہے۔

راوی : مسدد، ابومعاویہ شیبانی، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : خرید وفروخت کے بیان

بیع مزابنہ کا بیان مزابنہ یہ ہے کہ خشک کھجور کے عوض درخت سے لگی ہوئی کھجور اور کشمش انگور کے عوض بیچے اور بیع عرایا کا بیان انس نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔

جلد : جلد اول حدیث 2053

راوی: عبداللہ بن مسلمہ مالک نافع حضرت ابن عمر حضرت زید بن ثابت

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْخَصَ لِصَاحِبِ الْعَرِيَّةِ أَنْ يَبِيعَهَا بِخَرْصِهَا

عبداللہ بن مسلمہ مالک نافع حضرت ابن عمر حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عریہ کے مالک کو اجازت دی ہے کہ اس کو اندازے سے بیچیں۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ مالک نافع حضرت ابن عمر حضرت زید بن ثابت

سونا کے عوض درخت پر لگی ہوئی کھجور بیچنے کا بیان۔۔۔

باب : خرید وفروخت کے بیان

سونا کے عوض درخت پر لگی ہوئی کھجور بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2054

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وهب، ابن جریج، عطاء، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَطِيبَ وَلَا يُبَاعُ شَيْءٌ مِنْهُ إِلَّا بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ إِلَّا الْعَرَايَا

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، ابن جریج، عطاء، ابوزبیر، جابر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھلوں کے بیچنے سے جب تک اس کی پختگی ظاہر نہ ہو منع فرمایا اور ان میں کوئی چیز نہ بیچی جائے مگر درہم و دینار کے عوض بیچی جائے سوا عرایا کے کہ اس کی اجازت ہے

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، ابن جریج، عطاء، ابوزبیر، جابر

باب : خرید و فروخت کے بیان

سونا کے عوض درخت پر لگی ہوئی کھجور بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2055

راوی: عبد اللہ بن عبد الوھاب، مالک، عبید اللہ بن ربیع، نے مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا وَسَأَلَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الرَّبِيعِ أَحَدَّثَكَ دَاوُدُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا فِي خَمْسَةِ أَوْسُقٍ أَوْ دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ قَالَ نَعَمْ

عبد اللہ بن عبد الوہاب، مالک، عبید اللہ بن ربیع، نے مالک سے پوچھا کیا تم سے داؤد نے انہوں نے ابوسفیان سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ سے یہ حدیث روایت کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچ وسق یا اس سے کم میں بیع عرایا کی اجازت دی ہے انہوں نے کہا ہاں!

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب، مالک، عبید اللہ بن ربیع، نے مالک

باب : خرید و فروخت کے بیان

سونا کے عوض درخت پر لگی ہوئی کھجور بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2056

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، یحیی بن سعید، بشیر، سھل بن ابی حثمه

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ سَمِعْتُ بُشَيْرًا قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ وَرَخَّصَ فِي الْعَرِيَّةِ أَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا يَأْكُلُهَا أَهْلُهَا رُطَبًا وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً أُخْرَى إِلَّا أَنَّهُ رَخَّصَ فِي الْعَرِيَّةِ يَبِيعُهَا أَهْلُهَا بِخَرْصِهَا يَأْكُلُونَهَا رُطَبًا قَالَ هُوَ سَوَاءٌ قَالَ سُفْيَانُ فَقُلْتُ لِيَحْيَى وَأَنَا غُلَامٌ إِنَّ أَهْلَ مَكَّةَ يَقُولُونَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا فَقَالَ وَمَا يُدْرِي أَهْلَ مَكَّةَ قُلْتُ إِنَّهُمْ يَرْوُونَهُ عَنْ جَابِرٍ فَسَكَتَ قَالَ سُفْيَانُ إِنَّمَا أَرَدْتُ أَنَّ جَابِرًا مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قِيلَ لِسُفْيَانَ وَلَيْسَ فِيهِ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ قَالَ لَا

علی بن عبداللہ، سفیان، یحیی بن سعید، بشیر، سہل بن ابی حثمہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خشک کھجور کے عوض درخت سے لگی ہوئی کھجور کے بیچنے سے منع فرمایا اور عریہ میں اس کی اجازت دی کہ اندازہ کر کے بیچی جائے تاکہ اس کا مالک تازہ کھجور کھائے اور سفیان نے دوسری بار یہ بیان کیا مگر عریہ میں اجازت ہے کہ اس کے مالک اندازہ سے بیچیں تاکہ کھجور کھائیں مقصد ایک ہی ہے اور سفیان کا بیان ہے کہ میں کم سن تھا یحیی سے میں نے کہا کہ اہل مکہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع عرایا کی اجازت دی ہے انہوں نے کہا کہ مکہ والوں کو کہاں سے معلوم ہوا میں نے کہا وہ لوگ حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں یحیی خاموش ہو گئے سفیان نے کہا میرا مقصد یہ تھا کہ حضرت جابر تو اہل مدینہ میں سے ہیں سفیان سے کہا گیا اور اس میں پھل کے بیچنے سے منع نہیں کیا ہے جب تک کہ اس کا قابل انتفاع ہونا ظاہر نہ ہوا انہوں نے کہا نہیں۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، یحیی بن سعید، بشیر، سہل بن ابی حثمہ

عرایا کی تفسیر امام مالک نے کہا عریہ یہ ہے کہ ایک شخص کسی کو کھجور کا درخت دیدے...

باب : خرید وفروخت کے بیان

عرایا کی تفسیر امام مالک نے کہا عریہ یہ ہے کہ ایک شخص کسی کو کھجور کا درخت دیدے پھر اس کے بار بار آنے سے اس کو تکلیف ہو تو اس کو اجازت دی گئی ہے کہ خشک کھجور دے کر اس درخت کو خرید لے اور ابن ادریس نے کہا عریہ تمر کے عوض دست بدست ناپ کر ہوتا ہے اندازے سے نہیں ہوتا اور سہل بن ابی حثمہ کا قول اس کی تائید کرتا ہے کہ عریہ وسقوں سے ناپ تول کر ہوتا ہے اور ابن اسحق نے اپنی احادیث میں نافع سے انہوں نے ابن عمر سے روایت کی کہ عرایا یہ ہے کہ ایک شخص اپنے مال میں سے کھجور کا ایک یا دو درخت دیدے یزید نے سفیان بن حسین سے نقل کیا کہ عرایا کھجور کے درخت ہو رہے تھے جو مسکینوں کو دئے جاتے تھے مگر وہ اس کے

پکنے کا انتظار نہ کرسکتے تھے تو انہیں اس بات کی اجازت دی گئی کہ جس قدر کھجور کے عوض چاہیں بیچ ڈالیں

جلد : جلد اول حدیث 2057

راوی: محمد بن عبداللہ، موسیٰ بن عقبہ، ابن عمر، زید بن ثابت

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا أَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا كَيْلًا قَالَ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ وَالْعَرَايَا نَخَلَاتٌ مَعْلُومَاتٌ تَأْتِيهَا فَتَشْتَرِيهَا

محمد بن عبداللہ، موسیٰ بن عقبہ، ابن عمر، زید بن ثابت سے روایت ہے کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرایا میں اس بات کی اجازت دی کہ ناپ کر اندازہ کر کے بیچ دے موسیٰ بن عقبہ نے کہا عرایا ان معین درختوں کو کہتے ہیں جس کے پاس آکر تم خرید لو۔

راوی: محمد بن عبداللہ، موسیٰ بن عقبہ، ابن عمر، زید بن ثابت

قابل انتفاع ہونے سے پہلے پھلوں کے بیچنے کا بیان اور لیث نے ابوالزناد سے نقل کیا...

باب : خرید وفروخت کے بیان

قابل انتفاع ہونے سے پہلے پھلوں کے بیچنے کا بیان اور لیث نے ابوالزناد سے نقل کیا کہ عروہ بن زبیر سہل بن ابی حثمہ انصاری سے جو نبی حارثہ میں سے تھے نقل کرتے تھے انہوں نے زید بن ثابت سے روایت کی کہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں پھلوں کی خرید وفروخت کرتے تھے جب کاٹنے کا وقت آجاتا تو خریدار تقاضا کرنے آتے خریدار کہتا کہ پھل کو دمان ہو گیا اس کو مرض ہو گیا قشام ہو گیا دمان مرض قشام درختوں کی بیماریوں کے نام ہیں اسی قسم کی دیگر آفتوں کا تذکرہ کرتے اور جھگڑتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جب اس قسم کے مقدمات کثرت سے آنے لگے تو آپ نے فرمایا کہ یا تو پھلوں کو نہ بیچو جب تک کہ پھل کی پختگی ظاہر نہ ہو اور یہ آپ نے مشورہ کے طور پر فرمایا اس لئے کہ کثرت سے مقدمات آنے لگے تھے اور مجھ سے خارجہ بن زید بن ثابت نے بیان کیا کہ زید بن ثابت اپنی زمین کے پھلوں کو نہ بیچتے جب تک ثریا ستارہ نہ نکلتا اور سرخی وزردی نمایاں ہو جاتی ابو عبداللہ (بخاری) نے کہا اس کو علی بن بحر نے بیان کیا مجھ سے حکام نے بواسطہ عنبسہ زکریا ابوالزناد عروہ سہل زید بیان کیا۔

جلد : جلد اول | حدیث 2058

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالك، نافع، عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُبْتَاعَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھلوں کے بیچنے سے منع فرمایا یہاں تک کہ اسکا قابل انتفاع ہونا ظاہر ہو جائے اور بائع مشتری دونوں کو آپ نے منع فرمایا۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر

باب : خرید و فروخت کے بیان

قابل انتفاع ہونے سے پہلے پھلوں کے بیچنے کا بیان اور لیث نے ابو الزناد سے نقل کیا کہ عروہ بن زبیر سہل بن ابی حثمہ انصاری سے جو نبی حارثہ میں سے تھے نقل کرتے تھے انہوں نے زید بن ثابت سے روایت کی کہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں پھلوں کی خرید و فروخت کرتے تھے جب کاٹنے کا وقت آجاتا تو خریدار تقاضا کرنے آتے خریدار کہتا کہ پھل کو دمان ہو گیا اس کو مرض ہو گیا قشام ہو گیا دمان مرض قشام درختوں کی بیماریوں کے نام ہیں اسی قسم کی دیگر آفتوں کا تذکرہ کرتے اور جھگڑتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جب اس قسم کے مقدمات کثرت سے آنے لگے تو آپ نے فرمایا کہ یا تو پھلوں کو نہ بیچو جب تک کہ پھل کی پختگی ظاہر نہ ہو اور یہ آپ نے مشورہ کے طور پر فرمایا اس لئے کہ کثرت سے مقدمات آنے لگے تھے اور مجھ سے خارجہ بن زید بن ثابت نے بیان کیا کہ زید بن ثابت اپنی زمین کے پھلوں کو نہ بیچتے جب تک ثریا ستارہ نہ نکلتا اور سرخی و زردی نمایاں ہو جاتی ابو عبد اللہ (بخاری) نے کہا اس کو علی بن بحر نے بیان کیا مجھ سے حکام نے بواسطہ عنبسہ زکریا ابو الزناد عروہ سہل زید بیان کیا۔

جلد : جلد اول | حدیث 2059

راوی: ابن مقاتل، عبد اللہ، حمید، طویل، حضرت انس

حَدَّثَنَا ابْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نَهَى أَنْ تُبَاعَ ثَمَرَةُ النَّخْلِ حَتَّى تَزْهُوَ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ يَعْنِي حَتَّى تَحْمَرَّ

ابن مقاتل، عبداللہ، حمید، طویل، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے اس سے کہ کھجور کا میوہ بیچا جائے یہاں تک کہ پک جائے ابو عبداللہ بخاری نے کہا یعنی سرخ ہو جائے۔

راوی : ابن مقاتل، عبداللہ، حمید، طویل، حضرت انس

باب : خرید وفروخت کے بیان

قابل انتفاع ہونے سے پہلے پھلوں کے بیچنے کا بیان اور لیث نے ابو الزناد سے نقل کیا کہ عروہ بن زبیر سہل بن ابی حثمہ انصاری سے جو نبی حارثہ میں سے تھے نقل کرتے تھے انہوں نے زید بن ثابت سے روایت کی کہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں پھلوں کی خرید وفروخت کرتے تھے جب کاٹنے کا وقت آجاتا تو خریدار تقاضا کرنے آتے خریدار کہتا کہ پھل کو دمان ہو گیا اس کو مرض ہو گیا قشام ہو گیا دمان مرض قشام درختوں کی بیماریوں کے نام ہیں اسی قسم کی دیگر آفتوں کا تذکرہ کرتے اور جھگڑتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جب اس قسم کے مقدمات کثرت سے آنے لگے تو آپ نے فرمایا کہ یا تو پھلوں کو نہ بیچو جب تک کہ پھل کی پختگی ظاہر نہ ہو اور یہ آپ نے مشورہ کے طور پر فرمایا اس لئے کہ کثرت سے مقدمات آنے لگے تھے اور مجھ سے خارجہ بن زید بن ثابت نے بیان کیا کہ زید بن ثابت اپنی زمین کے پھلوں کو نہ بیچتے جب تک ثریا ستارہ نہ نکلتا اور سرخی وزردی نمایاں ہو جاتی ابو عبداللہ (بخاری) نے کہا اس کو علی بن بحر نے بیان کیا مجھ سے حکام نے بواسطہ عنبسہ زکریا ابو الزناد عروہ سہل زید بیان کیا۔

جلد : جلد اول   حدیث 2060

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، سلیم بن حیان، سعید بن میناء، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَلِيمِ بْنِ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَا قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُبَاعَ الثَّمَرَةُ حَتَّى تُشَقِّحَ فَقِيلَ وَمَا تُشَقِّحُ قَالَ تَحْمَارُّ وَتَصْفَارُّ وَيُؤْكَلُ مِنْهَا

مسدد، یحیی بن سعید، سلیم بن حیان، سعید بن میناء، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع کیا کہ پھل بیچا جائے یہاں تک کہ مشقح ہو جائے پوچھا گیا مشقح ہونا کیا ہے؟ کہا سرخ ہو جائے اور زرد ہو جائے اور

کھانے کے لائق ہو جائے

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، سلیم بن حیان، سعید بن میناء، جابر بن عبداللہ

قابل انتفاع ہونے سے پہلے کھجور بیچنے کا بیان...

باب : خرید وفروخت کے بیان

قابل انتفاع ہونے سے پہلے کھجور بیچنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2061

راوی: علی بن هشیم، معلی، هشیم، حمید، انس بن مالک نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا وَعَنْ النَّخْلِ حَتَّى يَزْهُوَ قِيلَ وَمَا يَزْهُو قَالَ يَحْمَارُّ أَوْ يَصْفَارُّ قال ابوعبد الله كتبت انا عن معلى بن منصور الا انى لم اكتب هذا الحديث عنه

علی بن ہیثم، معلی، ہشیم، حمید، انس بن مالک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے منع فرمایا ہے پھل کے بیچنے سے جب تک کہ قابل انتفاع نہ ہو جائے اور کھجور کے بیچنے سے جب تک زرد ہو نہ ہو جائے پوچھا گیا زرد ہونا کیا چیز ہے کہا سرخ ہو جائے یا زرد ہو جائے۔

راوی : علی بن ہشیم، معلی، ہشیم، حمید، انس بن مالک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جب کسی نے پھلوں کو قابل انتفاع ہونے سے پہلے بیچ دیا پھر اس پر کوئی آفت آجائے تو...

باب : خرید و فروخت کے بیان

جب کسی نے پھلوں کو قابل انتفاع ہونے سے پہلے بیچ دیا پھر اس پر کوئی آفت آجائے تو بائع کا نقصان ہوگا

جلد : جلد اول حدیث 2062

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك، حمید، انس بن مالك

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى تُزْهِيَ فَقِيلَ لَهُ وَمَا تُزْهِي قَالَ حَتَّى تَحْمَرَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ إِذَا مَنَعَ اللَّهُ الثَّمَرَةَ بِمَ يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ قَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا ابْتَاعَ ثَمَرًا قَبْلَ أَنْ يَبْدُوَ صَلَاحُهُ ثُمَّ أَصَابَتْهُ عَاهَةٌ كَانَ مَا أَصَابَهُ عَلَى رَبِّهِ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَبَايَعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا وَلَا تَبِيعُوا الثَّمَرَ بِالتَّمْرِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، حمید، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھلوں کے بیچنے سے جب تک کہ زرد ہونہ ہو جائے منع فرمایا پوچھا گیا زرد ہونا کیا ہے کہا یہاں تک کہ سرخ ہو جائے پھر فرمایا اچھا بتاؤ جب اللہ نے پھل کو روک لیا تو کس چیز کے عوض تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا مال کھائے گا لیث نے کہا کہ مجھ سے یونس نے بواسطہ ابن شہاب بیان کیا ابن شہاب نے کہا کہ اگر ایک شخص نے قابل انتفاع ہونے سے پہلے کوئی پھل خریدا پھر اس پر کوئی آفت آگئی تو اس کی ذمہ داری اس کے مالک یعنی بائع پر ہوگی ابن شہاب کا بیان ہے مجھ سے سالم بن عبداللہ نے بواسطہ ابن عمر بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھلوں کی خرید وفروخت نہ کرو جب تک کہ قابل انتفاع نہ ہو جائے اور سوکھی ہوئی کھجور کے عوض درخت سے لگی ہوئی کھجور کو نہ بیچو۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، حمید، انس بن مالک

ایک مدت کے وعدے پر غلہ خریدنے کا بیان...

باب : خرید و فروخت کے بیان

ایک مدت کے وعدے پر غلہ خریدنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2063

راوی: عمرو بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ ذَكَرْنَا عِنْدَ إِبْرَاهِيمَ الرَّهْنَ فِي السَّلَفِ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِهِ ثُمَّ حَدَّثَنَا عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى طَعَامًا مِنْ يَهُودِيٍّ إِلَى أَجَلٍ فَرَهَنَهُ دِرْعَهُ

عمرو بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش بیان کرتے ہیں کہ ہم نے ابراہیم کے پاس قرض میں گروی رکھنے کا تذکرہ کیا تو انہوں نے کہا کہ کوئی مضائقہ نہیں پھر بواسطہ اسود حضرت عائشہ سے نقل کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے ایک مدت کے وعدے پر غلہ خریدا اور اپنی ذرہ اس کے پاس گروی رکھ دی

راوی : عمرو بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش

اچھی کھجور کے عوض اگر کوئی خراب کھجور بیچنا چاہے۔...

باب : خرید و فروخت کے بیان

اچھی کھجور کے عوض اگر کوئی خراب کھجور بیچنا چاہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2064

راوی : قتیبہ، مالک، عبدالمجید بن سہیل بن عبدالرحمن، سعید بن مسیب، حضرت ابوسعید خدری، حضرت

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلَى خَيْبَرَ فَجَائَهُ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هَكَذَا قَالَ لَا وَاللهِ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا لَنَأْخُذُ الصَّاعَ مِنْ هَذَا بِالصَّاعَيْنِ وَالصَّاعَيْنِ بِالثَّلَاثَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلْ بِعْ الْجَمْعَ بِالدَّرَاهِمِ ثُمَّ ابْتَعْ بِالدَّرَاهِمِ جَنِيبًا

قتیبہ، مالک، عبدالمجید بن سہیل بن عبدالرحمن، سعید بن مسیب، حضرت ابوسعید خدری، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو خیبر کا عامل مقرر کیا وہ آپ کے پاس عمدہ قسم کی کھجور لے کر آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ خیبر کی تمام کھجویں ایسی ہی ہوتی ہیں اس نے عرض کیا نہیں بخدا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم یہ کھجور ایک صاع دو صاع کے عوض لیتے ہیں اور دو صاع تین صاع کے عوض لیتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسا نہ کیا کرو تمام کھجوروں کو درہموں کے عوض بیچ دو پھر درہموں سے عمدہ کھجوریں خرید لو۔

راوی : قتیبہ، مالک، عبدالمجید بن سہیل بن عبدالرحمن، سعید بن مسیب، حضرت ابوسعید خدری، حضرت ابوہریرہ

اس شخص کا بیان جو پیوند کی ہوئی کھجور یا زمین جس میں فصل لگی ہوئی ہو بیچ دے یاٹ...

باب : خرید وفروخت کے بیان

اس شخص کا بیان جو پیوند کی ہوئی کھجور یا زمین جس میں فصل لگی ہوئی ہو بیچ دے یا ٹھیکہ پر دے ابوعبداللہ نے کہا کہ مجھ سے ابراہیم نے بیان کیا کہ ہم سے ہشام نے بواسطہ ابن جریج ابن ابی ملیکہ نافع ابن عمر کے غلام نے بیان کیا کہ جب بھی پیوند لگے ہوئے کھجور کے درخت بیچے جائیں اور اس میں پھل کا تذکرہ نہ ہو تو پھل اس کا ہے جس نے پیوند لگایا ہے اور یہی حال غلام اور کھیت کا ہے نافع نے اس تینوں چیزوں کا نام ان سے لیا تھا

جلد : جلد اول حدیث 2065

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس نے پیوند کیا ہوا کھجور کا درخت بیچا تو اس کا پھل بائع کا ہے مگر یہ کہ خریدار اس کی شرط کرے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر

کھیتی کا غلہ کے عوض ناپ کے حساب سے بیچنے کا بیان...

باب : خرید وفروخت کے بیان

کھیتی کا غلہ کے عوض ناپ کے حساب سے بیچنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2066

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُزَابَنَةِ أَنْ يَبِيعَ ثَمَرَ حَائِطِهِ إِنْ كَانَ نَخْلًا بِتَمْرٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَ كَرْمًا أَنْ يَبِيعَهُ بِزَبِيبٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَ زَرْعًا أَنْ يَبِيعَهُ بِكَيْلِ طَعَامٍ وَنَهَى عَنْ ذَلِكَ كُلِّهِ

قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزابنہ سے منع فرمایا یعنی باغ کا پھل اگر کھجور ہو خشک کھجور کے عوض ناپ کے حساب سے بیچنے اور اگر انگور ہو تو ناپ کے حساب سے اس کو منقی کے عوض بیچے یا کھیتی ہو تو ناپ کے حساب غلہ کے عوض اسے بیچے اور آپ نے ان تمام صورتوں سے منع فرمایا۔

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر

درخت کا جڑ سمیت بیچنے کا بیان۔...

باب : خرید و فروخت کے بیان

درخت کا جڑ سمیت بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2067

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرِئٍ أَبَّرَ نَخْلًا ثُمَّ بَاعَ أَصْلَهَا فَلِلَّذِي أَبَّرَ ثَمَرُ النَّخْلِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَهُ الْمُبْتَاعُ

قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے کھجور کے درخت میں پیوند لگایا پھر اس کی جڑ کو بیچ دیا تو درخت کا پھل اس کا ہے جس نے لگایا ہے مگر یہ کہ مشتری اس سے شرط کرلے

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، حضرت ابن عمر

بیع مخاضرہ کا بیان۔...

باب : خرید و فروخت کے بیان

بیع مخاضرہ کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2068

راوی: اسحق بن وهب، عمر بن یونس، یونس، اسحق بن ابی طلحه انصاری، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُخَاضَرَةِ وَالْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

اسحاق بن وہب، عمر بن یونس، یونس، اسحاق بن ابی طلحہ انصاری، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محاقلہ مخاضرہ ملامسہ منابذہ اور مزابنہ سے منع فرمایا ہے۔

راوی : اسحق بن وہب، عمر بن یونس، یونس، اسحق بن ابی طلحہ انصاری، حضرت انس بن مالک

باب : خرید وفروخت کے بیان

بیع مخاضرہ کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2069

راوی: قتیبه، اسمعیل بن جعفر، حمید، انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ ثَمَرِ التَّمْرِ حَتَّى يَزْهُوَ فَقُلْنَا لِأَنَسٍ مَا زَهْوُهَا قَالَ تَحْمَرُّ وَتَصْفَرُّ أَرَأَيْتَ إِنْ مَنَعَ اللَّهُ الثَّمَرَةَ بِمَ تَسْتَحِلُّ مَالَ أَخِيكَ

قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، حمید، انس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خشک کھجور کے عوض درخت پر لگی ہوئی کھجور کے بیچنے سے منع فرمایا جب تک کہ زرد نہ ہو جائے اچھا بتاؤ تو اگر اللہ پھل روک لے تو کس چیز کے عوض میں اپنے بھائی کا مال

کھائے گا۔

راوی : قتیبہ، اسمعیل بن جعفر، حمید، انس

کھجور گابھ بیچنے اور اس کے کھانے کا بیان۔...

باب : خرید وفروخت کے بیان

کھجور گابھ بیچنے اور اس کے کھانے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2070

راوی: ابو الولید، هشام بن عبد الملك، ابوعوانه، ابوبشر، مجاهد، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَأْكُلُ جُمَّارًا فَقَالَ مِنْ الشَّجَرِ شَجَرَةٌ كَالرَّجُلِ الْمُؤْمِنِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ هِيَ النَّخْلَةُ فَإِذَا أَنَا أَحْدَثُهُمْ قَالَ هِيَ النَّخْلَةُ

ابو الولید، ہشام بن عبد الملک، ابو عوانہ، ابو بشر، مجاہد، ابن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا اور آپ کھجور کی گابھ کھا رہے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا درختوں میں ایک درخت ایسا ہے جو مرد مومن کی طرح ہے میں نے چاہا کہ کہہ دوں وہ کھجور کا درخت ہے لیکن اس وقت میں کم عمر تھا آپ نے خود ہی فرمایا، وہ کھجور کا درخت ہے۔

راوی : ابو الولید، ہشام بن عبد الملک، ابو عوانہ، ابو بشر، مجاہد، ابن عمر

خرید وفروخت ٹھیکہ اور ناپ تول میں ہر شہر کے لوگوں کے عرف ان کے رسم ورواج نیتوں او...

باب : خرید وفروخت کے بیان

خرید وفروخت ٹھیکہ اور ناپ تول میں ہر شہر کے لوگوں کے عرف ان کے رسم ورواج نیتوں اور مشہور طریقوں پر حکم جاری ہو گا اور شریح نے سوت بیچنے والوں سے کہا کہ تمہاری رسم رواج کے مطابق ہی حکم دیا جائے گا اور عبدالوہاب نے بواسطہ اوب محمد بیان کیا کہ دس کی چیز کا گیارہ کے عوض بیچنے میں کوئی حرج نہیں اور خرچ کے عوض نفع لے لے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہندسے فرمایا قاعدہ کے مطابق اتنا لے لے جو تجھ کو اور تیرے بچوں کا کافی ہو اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ جو فقیر ہو تو قاعدہ کے مطابق کھائے اور حسن نے عبداللہ بن مرداس کا ایک گدھا کرایہ پر لیا تو پوچھا کتنا کرایہ ہو گا کہا دو دانق پھر اس پر سوار ہو گئے پھر دوسری مرتبہ آئے تو کہا گدھا چاہیے گدھا چاہیے اس پر سوار ہو گئے اور کوئی کرایہ طے نہیں کیا اور عبداللہ کو نصف درہم بیج دیا۔

جلد : جلد اول   حدیث 2071

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، حمید، طویل، انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَجَمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو طَيْبَةَ فَأَمَرَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ وَأَمَرَ أَهْلَهُ أَنْ يُخَفِّفُوا عَنْهُ مِنْ خَرَاجِهِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، حمید، طویل، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ابوطیبہ نے پچھنے لگائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو ایک صاع کھجور دینے کا حکم دیا اور اپنے عمال کو حکم دیا کہ خراج کم کر دیں

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، حمید، طویل، انس بن مالک

خرید وفروخت ٹھیکہ اور ناپ تول میں ہر شہر کے لوگوں کے عرف ان کے رسم ورواج نیتوں او...

باب : خرید وفروخت کے بیان

خرید وفروخت ٹھیکہ اور ناپ تول میں ہر شہر کے لوگوں کے عرف ان کے رسم ورواج نیتوں اور مشہور طریقوں پر حکم جاری ہوگا اور شریح نے سوت بیچنے والوں سے کہا کہ تمہاری رسم رواج کے مطابق ہی حکم دیا جائے گا اور عبدالوہاب نے بواسطہ اوب محمد بیان کیا کہ دس کی چیز کا گیارہ کے عوض بیچنے میں کوئی حرج نہیں اور خرچ کے عوض نفع لے لے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہند سے فرمایا قاعدہ کے مطابق اتنا لے لے جو تجھ کو اور تیرے بچوں کا کافی ہو اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ جو فقیر ہو تو قاعدہ کے مطابق کھائے اور حسن نے عبداللہ بن مرداس کا ایک گدھا کرایہ پر لیا تو پوچھا کتنا کرایہ ہوگا کہا دو دانق پھر اس پر سوار ہوگئے پھر دوسری مرتبہ آئے تو کہا گدھا چاہیے گدھا چاہیے اس پر سوار ہوگئے اور کوئی کرایہ طے نہیں کیا اور عبداللہ کو نصف درہم بھیج دیا۔

جلد : جلد اول   حدیث 2072

راوی: ابونعیم، سفیان، هشام، عروه، عائشه

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ هِنْدٌ أُمُّ مُعَاوِيَةَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ أَنْ آخُذَ مِنْ مَالِهِ سِرًّا قَالَ خُذِي أَنْتِ وَبَنُوكِ مَا يَكْفِيكِ بِالْمَعْرُوفِ

ابونعیم، سفیان، ہشام، عروہ، عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ معاویہ کی ماں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ ابوسفیان ایک بخیل آدمی ہے کیا میرے لیے جائز ہے کہ اس کے مال میں سے چپکے سے کچھ لے لوں آپ نے فرمایا تو قاعدہ کے مطابق اتنا لے لے جو تجھ کو اور تیرے بیٹوں کو کافی ہو۔

راوی : ابونعیم، سفیان، ہشام، عروہ، عائشہ

خرید وفروخت ٹھیکہ اور ناپ تول میں ہر شہر کے لوگوں کے عرف ان کے رسم ورواج نیتوں او...

باب : خرید وفروخت کے بیان

خرید وفروخت ٹھیکہ اور ناپ تول میں ہر شہر کے لوگوں کے عرف ان کے رسم ورواج نیتوں اور مشہور طریقوں پر حکم جاری ہوگا اور شریح نے سوت بیچنے والوں سے کہا کہ تمہاری رسم رواج کے مطابق ہی حکم دیا جائے گا اور عبدالوہاب نے بواسطہ اوب محمد بیان کیا کہ دس کی چیز کا گیارہ کے عوض بیچنے میں کوئی حرج نہیں اور خرچ کے عوض نفع لے لے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہند سے فرمایا قاعدہ کے مطابق اتنا لے لے جو تجھ کو اور تیرے بچوں کا کافی ہو اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ جو فقیر ہو تو قاعدہ کے مطابق کھائے اور حسن نے عبداللہ بن مرداس کا ایک گدھا کرایہ پر لیا تو پوچھا کتنا کرایہ ہوگا کہا دو دانق پھر اس پر سوار ہوگئے پھر دوسری مرتبہ آئے تو کہا گدھا چاہیے

گدھا چاہیے اس پر سوار ہو گئے اور کوئی کرایہ طے نہیں کیا اور عبداللہ کو نصف درہم بیچ دیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2073

راوی: اسحق بن نمیر، ہشام، ح، محمد، عثمان بن فرقد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ فَرْقَدٍ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا تَقُولُ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ أُنْزِلَتْ فِي وَالِي الْيَتِيمِ الَّذِي يُقِيمُ عَلَيْهِ وَيُصْلِحُ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ فَقِيرًا أَكَلَ مِنْهُ بِالْمَعْرُوفِ

اسحاق بن نمیر، ہشام، ح، محمد، عثمان بن فرقد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی تھیں کہ جو شخص مالدار ہو وہ بچے اور جو شخص فقیر ہو تو وہ دستور کے موافق کھائے اور یہ آیت یتیم کے سرپرست کے بارے میں نازل ہوئی ہے جو اس کی نگرانی کرتا ہے اور اس کے مال کی دیکھ بھال کرتا ہے اگر فقیر ہو تو دستور کے موافق اس سے کھائے۔

راوی: اسحق بن نمیر، ہشام، ح، محمد، عثمان بن فرقد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ایک شریک کا دوسرے شریک کے ہاتھ بیچنے کا بیان...

باب : خرید و فروخت کے بیان

ایک شریک کا دوسرے شریک کے ہاتھ بیچنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2074

راوی: محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ جَعَلَ رَسُولُ اللهِ

صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّفْعَةَ فِي كُلِّ مَالٍ لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتْ الْحُدُودُ وَصُرِّفَتْ الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ

محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ شفعہ ہر اس مال میں قائم کیا ہے جو تقسیم نہ ہوا ہو اور جب حد بندی ہوگئی ہو اور راستے پھیر دیئے گئے ہوں تو شفعہ نہیں ہے۔

راوی : محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مشترک زمین مکانات اور سامان کے بیچنے کا بیان جو تقسیم نہ ہوا ہو...

باب : خرید وفروخت کے بیان

مشترک زمین مکانات اور سامان کے بیچنے کا بیان جو تقسیم نہ ہوا ہو

جلد : جلد اول   حدیث 2075

راوی: محمد بن محبوب، عبدالواحد، معمر، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ فِي كُلِّ مَالٍ لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتْ الْحُدُودُ وَصُرِّفَتْ الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ

محمد بن محبوب، عبدالواحد، معمر، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شفعہ کا ہر اس مال میں حکم دیا جو تقسیم نہ ہوا ہو جب حد بندی ہو جائے اور راستے بدل جائیں تو شفعہ نہیں ہے ہم سے مسدد نے بیان کیا کہ ہم سے عبدالواحد نے اس حدیث کو بیان کیا اور کہا ہر اس چیز میں شفعہ ہے جو تقسیم نہ ہوئی ہو، ہشام نے معمر سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے، عبدالرزاق نے کہا ہر مال میں ہے اور عبدالرحمن بن اسحاق نے زہری سے اسی طرح نقل کیا ہے۔

راوی : محمد بن محبوب، عبدالواحد، معمر، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، جابر بن عبداللہ

اگر کوئی چیز دوسرے کے لئے اس کے اجازت کے بغیر خریدے پھر وہ راضی ہو جائے...

باب : خرید وفروخت کے بیان

اگر کوئی چیز دوسرے کے لئے اس کے اجازت کے بغیر خریدے پھر وہ راضی ہو جائے

جلد : جلد اول حدیث 2076

راوی: یعقوب بن ابراهیم، ابوعاصم، ابن جریج، موسیٰ بن عقبه، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَرَجَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ يَمْشُونَ فَأَصَابَهُمْ الْمَطَرُ فَدَخَلُوا فِي غَارٍ فِي جَبَلٍ فَانْحَطَّتْ عَلَيْهِمْ صَخْرَةٌ قَالَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ادْعُوا اللهَ بِأَفْضَلِ عَمَلٍ عَمِلْتُمُوهُ فَقَالَ أَحَدُهُمْ اللَّهُمَّ إِنِّي كَانَ لِي أَبَوَانِ شَيْخَانِ كَبِيرَانِ فَكُنْتُ أَخْرُجُ فَأَرْعَى ثُمَّ أَجِيءُ فَأَحْلُبُ فَأَجِيءُ بِالْحِلَابِ فَآتِي بِهِ أَبَوَيَّ فَيَشْرَبَانِ ثُمَّ أَسْقِي الصِّبْيَةَ وَأَهْلِي وَامْرَأَتِي فَاحْتَبَسْتُ لَيْلَةً فَجِئْتُ فَإِذَا هُمَا نَائِمَانِ قَالَ فَكَرِهْتُ أَنْ أُوقِظَهُمَا وَالصِّبْيَةُ يَتَضَاغَوْنَ عِنْدَ رِجْلَيَّ فَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ دَأْبِي وَدَأْبَهُمَا حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ عَنَّا فُرْجَةً نَرَى مِنْهَا السَّمَاءَ قَالَ فَفُرِجَ عَنْهُمْ وَقَالَ الْآخَرُ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي كُنْتُ أُحِبُّ امْرَأَةً مِنْ بَنَاتِ عَمِّي كَأَشَدِّ مَا يُحِبُّ الرَّجُلُ النِّسَاءَ فَقَالَتْ لَا تَنَالُ ذَلِكَ مِنْهَا حَتَّى تُعْطِيَهَا مِائَةَ دِينَارٍ فَسَعَيْتُ فِيهَا حَتَّى جَمَعْتُهَا فَلَمَّا قَعَدْتُ بَيْنَ رِجْلَيْهَا قَالَتْ اتَّقِ اللهَ وَلَا تَفُضَّ الْخَاتَمَ إِلَّا بِحَقِّهِ فَقُمْتُ وَتَرَكْتُهَا فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ عَنَّا فُرْجَةً قَالَ فَفَرَجَ عَنْهُمْ الثُّلُثَيْنِ وَقَالَ الْآخَرُ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي اسْتَأْجَرْتُ أَجِيرًا بِفَرَقٍ مِنْ ذُرَةٍ فَأَعْطَيْتُهُ وَأَبَى ذَاكَ أَنْ يَأْخُذَ فَعَمَدْتُ إِلَى ذَلِكَ الْفَرَقِ فَزَرَعْتُهُ حَتَّى اشْتَرَيْتُ مِنْهُ بَقَرًا وَرَاعِيهَا ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللهِ أَعْطِنِي حَقِّي فَقُلْتُ انْطَلِقْ إِلَى تِلْكَ الْبَقَرِ وَرَاعِيهَا فَإِنَّهَا لَكَ فَقَالَ أَتَسْتَهْزِئُ بِي قَالَ فَقُلْتُ مَا أَسْتَهْزِئُ بِكَ وَلَكِنَّهَا لَكَ اللَّهُمَّ إِنْ

كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَائَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ عَنَّا فَكُشِفَ عَنْهُمْ

یعقوب بن ابراہیم، ابوعاصم، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ تین آدمی جارہے تھے تو بارش ہونے لگی وہ تینوں پہاڑ کی ایک غار میں داخل ہوگئے ایک چٹان اوپر سے گری اور غار کا منہ بند ہوگیا ایک نے دوسرے سے کہا کہ اللہ سے کسی ایسے عمل کا واسطہ دے کر دعا کرو جو تم نے کیا ہو ان میں سے ایک نے کہا اے میرے اللہ میرے ماں باپ بہت بوڑھے تھے چنانچہ میں باہر جاتا اور جانور چراتا تھا پھر واپس آکر دودھ دوہ کر اپنے ماں باپ کے پاس لاتا جب وہ پی لیتے تو میں بیوی بچوں اور گھر والوں کو پلاتا ایک رات مجھے دیر ہوگئی میں آیا تو دونوں سوگئے تھے مجھے ناگوار ہوا کہ میں انہیں جگاؤں اور بچے میرے پاؤں کے پاس بھوک کے مارے رو رہے تھے طلوع فجر تک میری حالت یہی رہی اے اللہ اگر تو یہی جانتا ہے کہ میں نے صرف تیری رضامندی کے لئے کیا ہے تو پتھر مجھ سے کچھ ہٹادے تاکہ ہم آسمان تو دیکھ سکیں پتھر کچھ ہٹ گیا پھر دوسرے آدمی نے کہا اے اللہ میں اپنی ایک چچازاد بہن سے بے انتہا محبت کرتا تھا جس قدر ایک مرد عورتوں سے محبت کرتا ہے لیکن اس نے کہا تم اپنا مقصد مجھ سے حاصل نہیں کرسکتے جب تک کہ تم سو دینار نہ دے دو چنانچہ میں نے محنت کرکے سو دینار جمع کیے جب میں اس کی دونوں ٹانگوں کے درمیان بیٹھا تو اس نے کہا اللہ سے ڈر مہر ناجائز طور پر نہ توڑ میں کھڑا ہوگیا اور اسے چھوڑ دیا اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ میں نے صرف تیری رضا کے لئے ایسا کیا تو اس پتھر کو کچھ ہٹادے وہ پتھر دو تہائی ہٹ گیا پھر تیسرے آدمی نے کہا یا اللہ میں نے ایک مزدور ایک فرق جوار کے عوض کام پر لگایا جب میں اسے دینے لگا تو اس نے لینے سے انکار کردیا میں نے اس جوار کو کھیت میں بو دیا یہاں تک کہ میں نے اس سے گائے بیل اور چرواہا خریدا پھر وہ شخص آیا اور کہا اے اللہ کے بندے تو مجھے میرا حق دیدے میں نے کہا ان گایوں بیلوں اور چرواہے کے پاس جا اور انہیں لے لے یہ تیرے ہیں اس نے کہا کیا تم مذاق کرتے ہو میں نے اس سے کہا میں تجھ سے مذاق نہیں کررہا وہ تیرے ہی ہیں اے میرے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ میں نے صرف تیری خوشنودی کے لئے ایسا کیا تو یہ پتھر ہم سے ہٹادے چنانچہ وہ پتھر ان سے ہٹ گیا۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ابوعاصم، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر

مشرکین اور دار لحرب کے رہنے والوں سے خرید وفروخت کرنے کا بیان۔۔۔

باب : خرید و فروخت کے بیان

مشرکین اور دار الحرب کے رہنے والوں سے خرید و فروخت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2077

راوی: ابولنعمان، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابوعثمان، عبدالرحمن بن ابی بکر

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ مُشْرِكٌ مُشْعَانٌّ طَوِيلٌ بِغَنَمٍ يَسُوقُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْعًا أَمْ عَطِيَّةً أَوْ قَالَ أَمْ هِبَةً قَالَ لَا بَلْ بَيْعٌ فَاشْتَرَى مِنْهُ شَاةً

ابولنعمان، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابو عثمان، عبد الرحمن بن ابی بکر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے پھر ایک مشرک آدمی آیا جو لمبا تھا اور اس کے سر کے بال پیشان تھے بکریاں ہانک رہا تھا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا بیچنا چاہتا ہے یا عطیہ یا ہبہ کے طور پر دینا چاہتا ہے اس نے کہا نہیں بلکہ بیچتا ہوں تو آپ نے اس سے بکری خرید لی۔

راوی : ابولنعمان، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابو عثمان، عبد الرحمن بن ابی بکر

حربی سے غلام خریدنے اس کے ہبہ کرنے اور آزاد کرنے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ و...

باب : خرید و فروخت کے بیان

حربی سے غلام خریدنے اس کے ہبہ کرنے اور آزاد کرنے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلمان سے فرمایا کتابت کر لے یہ آزاد تھے لیکن ان پر لوگوں نے ظلم کیا اور انہیں بیچ دیا اور عمار و صہیب و بلال قید کئے گئے اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں فضیلت بخشی ہے تو جب لوگوں کو زیادہ روزی دی گئی وہ اپنی لونڈی اور غلاموں پر اپنا رزق واپس کرتے کہ وہ سب برابر ہو جائیں کیا وہ لوگ اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، ابولزناد، اعرج، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَاجَرَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام بِسَارَةَ فَدَخَلَ بِهَا قَرْيَةً فِيهَا مَلِكٌ مِنْ الْمُلُوكِ أَوْ جَبَّارٌ مِنْ الْجَبَابِرَةِ فَقِيلَ دَخَلَ إِبْرَاهِيمُ بِامْرَأَةٍ هِيَ مِنْ أَحْسَنِ النِّسَاءِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ أَنْ يَا إِبْرَاهِيمُ مَنْ هَذِهِ الَّتِي مَعَكَ قَالَ أُخْتِي ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهَا فَقَالَ لَا تُكَذِّبِي حَدِيثِي فَإِنِّي أَخْبَرْتُهُمْ أَنَّكِ أُخْتِي وَاللَّهِ إِنْ عَلَى الْأَرْضِ مُؤْمِنٌ غَيْرِي وَغَيْرُكِ فَأَرْسَلَ بِهَا إِلَيْهِ فَقَامَ إِلَيْهَا فَقَامَتْ تَوَضَّأُ وَتُصَلِّي فَقَالَتْ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ آمَنْتُ بِكَ وَبِرَسُولِكَ وَأَحْصَنْتُ فَرْجِي إِلَّا عَلَى زَوْجِي فَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ الْكَافِرَ فَغُطَّ حَتَّى رَكَضَ بِرِجْلِهِ قَالَ الْأَعْرَجُ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَتْ اللَّهُمَّ إِنْ يَمُتْ يُقَالُ هِيَ قَتَلَتْهُ فَأُرْسِلَ ثُمَّ قَامَ إِلَيْهَا فَقَامَتْ تَوَضَّأُ تُصَلِّي وَتَقُولُ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ آمَنْتُ بِكَ وَبِرَسُولِكَ وَأَحْصَنْتُ فَرْجِي إِلَّا عَلَى زَوْجِي فَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ هَذَا الْكَافِرَ فَغُطَّ حَتَّى رَكَضَ بِرِجْلِهِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَتْ اللَّهُمَّ إِنْ يَمُتْ فَيُقَالُ هِيَ قَتَلَتْهُ فَأُرْسِلَ فِي الثَّانِيَةِ أَوْ فِي الثَّالِثَةِ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا أَرْسَلْتُمْ إِلَيَّ إِلَّا شَيْطَانًا ارْجِعُوهَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَأَعْطُوهَا آجَرَ فَرَجَعَتْ إِلَى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَتْ أَشَعَرْتَ أَنَّ اللَّهَ كَبَتَ الْكَافِرَ وَأَخْدَمَ وَلِيدَةً

ابو الیمان، شعیب، ابولزناد، اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابراہیم علیہ السلام نے سارہ کے ساتھ ہجرت کی ان کو لے کر ایسی آبادی میں پہنچے جہاں باشاہوں میں سے ایک بادشاہ یا ظالم حکمرانوں میں سے ایک ظالم حکمران رہتا تھا اس سے بیان کیا گیا کہ ابراہیم علیہ السلام یہاں ایک خوبصورت عورت لے کر آئے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اس نے ایک آدمی دریافت کرنے کو بھیجا کہ اے ابراہیم یہ عورت تمہارے ساتھ کون ہے آپ نے فرمایا میری بہن ہے پھر حضرت ابراہیم علیہ السام لوٹ کر سارہ کے پاس گئے اور کہا کہ میری بات کو جھوٹا نہ کرنا میں نے لوگوں کو بتایا کہ تو میری بہن ہے بخدا اس زمین پر میرے اور تیرے سوا کوئی مومن نہیں اور حضرت سارہ کو اس بادشاہ کے پاس بھیج دیا وہ بادشاہ حضرت سارہ کے پاس گیا وہ کھڑی ہوئیں اور وضو کر کے نماز پڑھی اور دعا کی کہ اللہ اگر میں تجھ پر اور تیرے رسول پر ایمان لائی ہوں اور میں نے اپنی شرمگاہ کی بجز اپنے شوہر کے حفاظت کی ہے تو مجھ پر اس کافر کو مسلط نہ کر تو وہ بادشاہ زمین پر گر کر خراٹے لینے لگا یہاں تک کہ پاؤں زمین پر رگڑنے لگا اعرج کہتے ہیں ابو سلمہ بن عبدالرحمن نے بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہ نے کہ حضرت سارہ نے کہا کہ یا اللہ اگر یہ مر

جائے گا تو لوگ کہیں گے کہ اسی عورت نے بادشاہ کو قتل کیا ہے اس بادشاہ کی یہ حالت دور ہوئی تو پھر ان کی طرف اٹھا حضرت سارہ کھڑی ہوئیں وضو کر کے نماز پڑھی پھر دعا کی کہ اے میرے اللہ اگر میں تجھ پر اور تیرے رسول پر ایمان لائی ہوں اور میں نے اپنے شوہر کے سبب سے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی ہے تو اس کافر کو مجھ پر مسلط نہ کر وہ زمین پر گر کر خراٹے لینے لگا یہاں تک کہ پاؤں رگڑنے لگا عبدالرحمن نے بواسطہ ابوسلمہ ابوہریرہ سے نقل کیا کہ سارہ نے کہا یا اللہ اگر یہ مر گیا تو لوگ کہیں گے کہ اس عورت نے اس کو قتل کیا اس کی یہ حالت جاتی رہی بادشاہ نے دوسری یا تیسری بار کہا کہ بخدا تم نے میرے پاس ایک شیطان کو بھیجا اس کو ابراہیم کے پاس لے جاؤ اور (ہاجرہ) لونڈی ان کو دیدو وہ لوٹ کر حضرت ابراہیم کے پاس گئیں تو کہا کہ آپ نے دیکھ لیا کہ اللہ نے اس کو ذلیل کیا اور ایک لونڈی خدمت کے لئے دلوائی۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابولزناد، اعرج، ابوہریرہ

باب : خرید وفروخت کے بیان

حربی سے غلام خریدنے اس کے ہبہ کرنے اور آزاد کرنے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلمان سے فرمایا کتابت کرلے یہ آزاد تھے لیکن ان پر لوگوں نے ظلم کیا اور انہیں بیچدیا اور عمار وصہیب وبلال قید کئے گئے اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں فضیلت بخشی ہے تو جب لوگوں کو زیادہ روزی دی گئی وہ اپنی لونڈی اور غلاموں پر اپنا رزق واپس کرتے کہ وہ سب برابر ہو جائیں کیا وہ لوگ اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 2079

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بن سعيد قال حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ اخْتَصَمَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فِي غُلَامٍ فَقَالَ سَعْدٌ هَذَا يَا رَسُولَ اللهِ ابْنُ أَخِي عُتْبَةُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ عَهِدَ إِلَيَّ أَنَّهُ ابْنُهُ انْظُرْ إِلَى شَبَهِهِ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ هَذَا أَخِي يَا رَسُولَ اللهِ وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي مِنْ وَلِيدَتِهِ فَنَظَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شَبَهِهِ فَرَأَى شَبَهًا بَيِّنًا بِعُتْبَةَ فَقَالَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَاحْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ بِنْتَ زَمْعَةَ فَلَمْ تَرَهُ سَوْدَةُ قَطُّ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سعد بن ابی وقاص اور عبد بن زمعہ ایک لڑکے کے متعلق جھگڑنے لگے سعد نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ میرا بھائی عتبہ بن ابی وقاص کا لڑکا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی صورت دیکھئے (کہ عتبہ سے ملتی ہے) عبد بن زمعہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ میرا بھائی ہے میرے باپ کے بستر پر اس کی لونڈی کے بطن سے پیدا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی صورت دیکھی تو دیکھا کہ اسے عتبہ سے صاف مناسبت ہے تو آپ نے فرمایا یہ تجھ کو ملے گا اے عبد! لڑکا اس کا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا اور زانی کے لئے پتھر ہے اور اے سودہ بنت زمعہ تم اس سے پردہ کرو چنانچہ سودہ نے اس کو کبھی نہیں دیکھا۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : خرید وفروخت کے بیان

حربی سے غلام خریدنے اس کے ہبہ کرنے اور آزاد کرنے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلمان سے فرمایا کتابت کرلے یہ آزاد تھے لیکن ان پر لوگوں نے ظلم کیا اور انہیں بیچ دیا اور عمار وصہیب وبلال قید کئے گئے اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں فضیلت بخشی ہے تو جب لوگوں کو زیادہ روزی دی گئی وہ اپنی لونڈی اور غلاموں پر اپنا رزق واپس کرتے کہ وہ سب برابر ہو جائیں کیا وہ لوگ اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2080

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، سعد بن ابراهیم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِصُهَيْبٍ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَدَّعِ إِلَى غَيْرِ أَبِيكَ فَقَالَ صُهَيْبٌ مَا يَسُرُّنِي أَنَّ لِي كَذَا وَكَذَا وَأَنِّي قُلْتُ ذَلِكَ وَلَكِنِّي سُرِقْتُ وَأَنَا صَبِيٌّ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، سعد بن ابراہیم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف نے صہیب سے کہا اللہ سے ڈرو اور اپنے باپ کے سوا کسی کی طرف اپنے کو منسوب نہ کرو صہیب نے کہا مجھے اتنی اتنی دولت ملے تو بھی ایسی بات کہنا پسند نہ کروں میں بچپن میں چرا لیا گیا تھا اس لیے میری زبان رومی ہو گئی ورنہ اصل میں میرا باپ ایک عرب تھا۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، سعد بن ابراہیم

باب : خرید وفروخت کے بیان

حربی سے غلام خریدنے اس کے ہبہ کرنے اور آزاد کرنے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلمان سے فرمایا کتابت کرلے یہ آزاد تھے لیکن ان پر لوگوں نے ظلم کیا اور انہیں بیچ دیا اور عمار وصہیب وبلال قید کئے گئے اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں فضیلت بخشی ہے تو جب لوگوں کو زیادہ روزی دی گئی وہ اپنی لونڈی اور غلاموں پر اپنا رزق واپس کرتے کہ وہ سب برابر ہو جائیں کیا وہ لوگ اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں۔

جلد : جلد اول   حدیث 2081

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حکیم بن احزام

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ أُمُورًا كُنْتُ أَتَحَنَّثُ أَوْ أَتَحَنَّتُ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِنْ صِلَةٍ وَعَتَاقَةٍ وَصَدَقَةٍ هَلْ لِي فِيهَا أَجْرٌ قَالَ حَكِيمٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمْتَ عَلَى مَا سَلَفَ لَكَ مِنْ خَيْرٍ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حکیم بن احزام سے رایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بتایئے کہ جو نیک کام میں جاہلیت کے زمانہ میں کرتا تھا یعنی صلہ رحمی غلام آزاد کرنا اور صدقہ کرنا کیا مجھ کو اس کا بھی اجر ملے گا حکیم کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے جس قدر نیکیاں کی ہیں تم انہیں پر مسلمان ہوئے ہو یعنی ان سب کا اجر ملے گا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حکیم بن احزام

دباغت سے پہلے مردار کی کھال کا بیان۔۔۔

باب : خرید و فروخت کے بیان

دباغت سے پہلے مردار کی کھال کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2082

راوی: زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ، عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاةٍ مَيِّتَةٍ فَقَالَ هَلَّا اسْتَمْتَعْتُمْ بِإِهَابِهَا قَالُوا إِنَّهَا مَيِّتَةٌ قَالَ إِنَّمَا حَرُمَ أَكْلُهَا

زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مردار بکری کے پاس سے گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی کھال سے تم نے کیوں نہیں فائدہ اٹھایا لوگوں نے عرض کیا وہ تو مردار ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صرف اس کا کھانا حرام ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس

سور ماڈالنے کا بیان اور جابرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ عل...

باب : خرید و فروخت کے بیان

سور ماڈالنے کا بیان اور جابرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سور کی بیع سے منع فرمایا ہے

جلد : جلد اول   حدیث 2083

راوی: قتیبہ بن سعید لیث ابن شہاب ابن مسیب حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُوشِكَنَّ أَنْ يَنْزِلَ فِيكُمْ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا مُقْسِطًا فَيَكْسِرَ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلَ الْخِنْزِيرَ وَيَضَعَ الْجِزْيَةَ وَيَفِيضَ الْمَالُ حَتَّى لَا يَقْبَلَهُ أَحَدٌ

قتیبہ بن سعید لیث ابن شہاب ابن مسیب حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ عنقریب تم میں ابن مریم اتریں گے وہ منصف حاکم ہوں گے صلیب توڑ دیں گے اور سور کو مار ڈالیں گے اور جزیہ موقوف کر دیں گے اور مال کی اس قدر کثرت ہوگی کہ مکہ میں کوئی لینے والا نہ ہوگا۔

راوی : قتیبہ بن سعید لیث ابن شہاب ابن مسیب حضرت ابوہریرہ

مردار کی چربی نہ پگھلائی جائے اور نہ اس کی چکنائی فروخت کی جائے اس کو جابر نے نب...

باب : خرید و فروخت کے بیان

مردار کی چربی نہ پگھلائی جائے اور نہ اس کی چکنائی فروخت کی جائے اس کو جابر نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2084

راوی: حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي طَاوُسٌ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ بَلَغَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَنَّ فُلَانًا بَاعَ خَمْرًا فَقَالَ قَاتَلَ اللَّهُ فُلَانًا أَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمْ الشُّحُومُ فَجَمَلُوهَا فَبَاعُوهَا

حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے تھے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو معلوم ہوا کہ فلاں شخص نے شراب بیچی ہے تو انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فلاں کو تباہ کر دے کیا اسے معلوم نہیں ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ یہود کو تباہ کرے ان پر چربی حرام کی گئی لیکن اسے پگھلا کر ان لوگوں نے فروخت کیا۔

راوی : حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کے بیان

مردار کی چربی نہ پگھلائی جائے اور نہ اس کی چکنائی فروخت کی جائے اس کو جابر نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2085

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ يَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمْ الشُّحُومُ فَبَاعُوهَا وَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ قَاتَلَهُمْ اللَّهُ لَعَنَهُمْ قُتِلَ لُعِنَ الْخَرَّاصُونَ الْكَذَّابُونَ

عبدان، عبداللہ، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے اللہ تعالیٰ یہود کو تباہ کرے ان پر چربی حرام کی گئی لیکن ان لوگوں نے اسے بیچا اور اس کی قیمتیں کھائیں۔

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

ان چیزوں کی تصویریں کا بیان جس میں جان نہیں ہوتی اور اس میں کونسی صورت حرام ہے...

باب : خرید وفروخت کے بیان

ان چیزوں کی تصویریں کا بیان جس میں جان نہیں ہوتی اور اس میں کونسی صورت حرام ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 2086

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب، یزید بن زریع، عوف، سعید بن ابی الحسن

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا إِذْ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا عَبَّاسٍ إِنِّي إِنْسَانٌ إِنَّمَا مَعِيشَتِي مِنْ صَنْعَةِ يَدِي وَإِنِّي أَصْنَعُ هَذِهِ التَّصَاوِيرَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا أُحَدِّثُكَ إِلَّا مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً فَإِنَّ اللهَ مُعَذِّبُهُ حَتَّى يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ فِيهَا أَبَدًا فَرَبَا الرَّجُلُ رَبْوَةً شَدِيدَةً وَاصْفَرَّ وَجْهُهُ فَقَالَ وَيْحَكَ إِنْ أَبَيْتَ إِلَّا أَنْ تَصْنَعَ فَعَلَيْكَ بِهَذَا الشَّجَرِ كُلِّ شَيْءٍ لَيْسَ فِيهِ رُوحٌ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ سَمِعَ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ مِنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ هَذَا الْوَاحِدَ

عبد اللہ بن عبد الوہاب، یزید بن زریع، عوف، سعید بن ابی الحسن سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ابن عباس کے پاس تھا ان کے پاس ایک شخص آیا اور کہا کہ میں ایسا ہوں کہ میرا ذریعہ معاش میرے ہاتھ کی صنعت ہے اور میں یہ تصویریں بناتا ہوں تو ابن عباس نے اس سے کہا میں تجھ سے وہی چیز بیان کروں گا جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے کسی چیز کی تصویر بنائی تو اللہ تعالی اس کو عذاب دیتا رہے گا یہاں تک کہ وہ اس میں جان نہ ڈال سکے گا اس شخص نے بہت ٹھنڈی سانس لی اور اس کا چہرہ زرد ہو گیا تو حضرت ابن عباس نے کہا کہ تیرا برا ہو اگر تو تصویریں ہی بنانا چاہتا ہے تو ان درختوں کی جن میں جان نہیں ہوتی تصویریں بنایا کر ابو عبد اللہ بخاری نے کہا سعید بن ابی عروبہ نے نضر بن انس سے یہی ایک حدیث سنی ہے۔

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب، یزید بن زریع، عوف، سعید بن ابی الحسن

شراب کی تجارت کا حرام ہونا اور جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی ا...

باب : خرید و فروخت کے بیان

شراب کی تجارت کا حرام ہونا اور جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شراب بیچنے کو حرام قرار دیا ہے

جلد : جلد اول حدیث 2087

راوی: مسلم، شعبہ، اعمش، ابوالضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لَمَّا نَزَلَتْ آيَاتُ سُورَةِ الْبَقَرَةِ عَنْ آخِرِهَا خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ حُرِّمَتْ التِّجَارَةُ فِي الْخَمْرِ

مسلم، شعبہ، اعمش، ابوالضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ جب سورہ بقر کی آخری ایتیں نازل ہوئیں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ شراب کی تجارت حرام کر دی گئی

راوی : مسلم، شعبہ، اعمش، ابوالضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس شخص کا گناہ جس نے کسی آزاد کو بیچ دیا...

باب : خرید و فروخت کے بیان

اس شخص کا گناہ جس نے کسی آزاد کو بیچ دیا

جلد : جلد اول حدیث 2088

راوی: بشر بن مرحوم، یحیی بن سلیم، اسمعیل بن امیہ، سعید بن ابی سعید، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَرْحُومٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ ثَلَاثَةٌ أَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ أَعْطَى بِي ثُمَّ غَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ

حُرًّا فَأَكَلَ ثَمَنَهُ وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَاسْتَوْفَى مِنْهُ وَلَمْ يُعْطِ أَجْرَهُ

بشر بن مرحوم، یحیی بن سلیم، اسماعیل بن امیہ، سعید بن ابی سعید، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے کہا میں قیامت کے دن تین آدمیوں کا دشمن ہو گا ایک وہ جو میرا نام لے کر عہد کرے پھر توڑ دے دوسرے وہ شخص جس نے کسی آزاد کو بیچ دیا اور اس کی قیمت کھائی تیسرے وہ شخص جس نے کسی مزدور کو کام پر لگایا کام پورا کیا لیکن اس کی مزدوری نہ دی۔

راوی : بشر بن مرحوم، یحیٰی بن سلیم، اسمعیل بن امیہ، سعید بن ابی سعید، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حیوان کے عوض حیوان اور غلام کے ادھار بیچنے کا بیان۔...

باب : خرید و فروخت کے بیان

حیوان کے عوض حیوان اور غلام کے ادھار بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2089

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، انس

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ فِي السَّبْيِ صَفِيَّةُ فَصَارَتْ إِلَى دَحْيَةَ الْكَلْبِيِّ ثُمَّ صَارَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، انس سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ قیدیوں میں حضرت صفیہ بھی تھیں وہ دحیہ کلبی کے حصہ میں آئیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مل گئیں۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، انس

حیوان کے عوض حیوان اور غلام کے ادھار بیچنے کا بیان اور ابن عمر نے ایک اونٹنی چار...

باب : خرید وفروخت کے بیان

حیوان کے عوض حیوان اور غلام کے ادھار بیچنے کا بیان اور ابن عمر نے ایک اونٹنی چار اونٹنیوں کے عوض خریدی جس کے متعلق ذمہ داری لے لی تھی کہ ربذہ میں حوالہ کر دیں گے اور ابن عباس نے فرمایا کہ کبھی ایک اونٹ دو اونٹوں کے عوض خریدا اور ان میں سے ایک تو بائع کو دیدیا اور دوسرے کے متعلق کہا کہ کل انشاء اللہ بلا تاخیر دیدوں گا ابن میب نے کہا حیوان میں سود نہیں ایک اونٹ دو اونٹ کے عوض اور ایک بکری دو بکریوں کے عوض ادھار خرید سکتا ہے اور ابن سیرین نے کہا دو اونٹ کے عوض ایک اونٹ بیچنے میں کوئی مضائقہ نہیں

جلد : جلد اول حدیث 2090

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری، ابن محیریز، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ مُحَيْرِيزٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُصِيبُ سَبْيًا فَنُحِبُّ الْأَثْمَانَ فَكَيْفَ تَرَى فِي الْعَزْلِ فَقَالَ أَوَإِنَّكُمْ تَفْعَلُونَ ذَلِكَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا ذَلِكُمْ فَإِنَّهَا لَيْسَتْ نَسَمَةٌ كَتَبَ اللَّهُ أَنْ تَخْرُجَ إِلَّا هِيَ خَارِجَةٌ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ابن محیریز، ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم قیدی عورتوں کے پاس پہنچتے ہیں تو جماع کرتے ہیں اور انہیں ہم بیچنا چاہتے ہیں تو آپ عزل کے متعلق کیا حکم دیتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم لوگ ایسا کرتے ہو اگر تم لوگ ایسا نہ کرو تو بھی کوئی مضائقہ نہیں اس لیے کہ جس جان کا پیدا ہونا مقدر میں لکھا جا چکا ہے وہ پیدا ہو کر رہے گی۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ابن محیریز، ابوسعید خدری

مدبر کا بیان...

باب : خرید وفروخت کے بیان

مدبر کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2091

راوی: ابن نمیر، وکیع، اسمعیل، سلمہ بن سہیل، عطاء، حضرت جابر

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَاعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُدَبَّرَ

ابن نمیر، وکیع، اسماعیل، سلمہ بن سہیل، عطاء، حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدبر (غلام) بیچا۔

راوی: ابن نمیر، وکیع، اسمعیل، سلمہ بن سہیل، عطاء، حضرت جابر

باب : خرید وفروخت کے بیان

مدبر کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2092

راوی: قتیبہ، سفیان، عمرو، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ بَاعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، سفیان، عمرو، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس (مدبر) کو

بیچا۔

راوی : قتیبہ، سفیان، عمرو، جابر بن عبداللہ

باب : خرید و فروخت کے بیان

مدبر کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2093

راوی: زهیربن حرب، یعقوب، یعقوب کے والد ابراهیم بن سعد، صالح، ابن شهاب، عبید الله، زید بن خالد، ابوهریره

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَ ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْأَلُ عَنْ الْأَمَةِ تَزْنِي وَلَمْ تُحْصَنْ قَالَ اجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ بِيعُوهَا بَعْدَ الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ

زہیر بن حرب، یعقوب، یعقوب کے والد ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ، زید بن خالد، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں ان دونوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ سے اس لونڈی کے متعلق پوچھا گیا جو زنا کرے اور شادی شدہ نہ ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو کوڑے مارو پھر اگر زنا کرے تو اس کو کوڑے مارو پھر اس کو بیچ دو تیسری یا چوتھی بار کے بعد آپ نے فرمایا۔

راوی : زہیر بن حرب، یعقوب، یعقوب کے والد ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ، زید بن خالد، ابوہریرہ

باب : خرید و فروخت کے بیان

جلد : جلد اول حدیث 2094

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، لیث، سعید، ابوسعید، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا زَنَتْ أَمَةُ أَحَدِكُمْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ عَلَيْهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ ثُمَّ إِنْ زَنَتْ الثَّالِثَةَ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِنْ شَعَرٍ

عبدالعزیز بن عبداللہ، لیث، سعید، ابوسعید، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کسی کی لونڈی زنا کرے اور اس کا زنا کھل جائے تو اس کو حد لگائے اور اس کو ملامت نہ کرے پھر اگر زنا کرے تو اس کو کوڑے لگائے اور ملامت نہ کرے پھر اگر تیسری بار زنا کرے اور اس کا زنا ثابت ہو جائے تو اس کو بیچ دے اگرچہ بال کی ایک رسی کے عوض کیوں نہ ہو۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، لیث، سعید، ابوسعید، ابوہریرہ

کیا لونڈی کے ساتھ قبل اس کے کہ اس کا استبرا کرے سفر کر سکتا ہے اور حسن بصری نے ب...

باب : خرید وفروخت کے بیان

کیا لونڈی کے ساتھ قبل اس کے کہ اس کا استبرا کرے سفر کر سکتا ہے اور حسن بصری نے بوسہ یا مباشرت میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھا اور ابن عمر نے کہا کہ ایسی لانڈی ہبہ کی جائے یا بیچی جائے یا آزاد ہو جس سے صحبت کی جاتی تھی تو وہ ایک حیض تک استبراء کرے اور کنواری عورت استبرانہ کرے عطاء نے کہا ہے کہ حاملہ لونڈی سے اس کی شرمگاہ سے فائدہ حاصل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور اللہ تعالی نے فرمایا مگر اپنی بیویوں یا لونڈیوں پر۔

جلد : جلد اول حدیث 2095

راوی: عبدالغفار بن داؤد، یعقوب بن عبدالرحمن، عمرو بن ابی عمرو، انس بن مالك

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْحِصْنَ ذُكِرَ لَهُ جَمَالُ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيِّ بْنِ أَخْطَبَ وَقَدْ قُتِلَ زَوْجُهَا وَكَانَتْ عَرُوسًا فَاصْطَفَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ فَخَرَجَ بِهَا حَتَّى بَلَغْنَا سَدَّ الرَّوْحَاءِ حَلَّتْ فَبَنَى بِهَا ثُمَّ صَنَعَ حَيْسًا فِي نِطَعٍ صَغِيرٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آذِنْ مَنْ حَوْلَكَ فَكَانَتْ تِلْكَ وَلِيمَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى صَفِيَّةَ ثُمَّ خَرَجْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَوِّي لَهَا وَرَائَهُ بِعَبَائَةٍ ثُمَّ يَجْلِسُ عِنْدَ بَعِيرِهِ فَيَضَعُ رُكْبَتَهُ فَتَضَعُ صَفِيَّةُ رِجْلَهَا عَلَى رُكْبَتِهِ حَتَّى تَرْكَبَ

عبدالغفار بن داؤد، یعقوب بن عبدالرحمن، عمرو بن ابی عمرو، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیبر تشریف لائے اور اللہ تعالی نے خیبر کا قلعہ فتح کرا دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صفیہ بنت حیی بن اخطب کا حسن وجمال بیان کیا گیا اس کا شوہر مارا گیا تھا اور وہ نئی دلہن تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اپنے لیے چن لیا اور ان کو لے کر ساتھ خلوت کی پھر ایک چھوٹے دستر خوان پر حیس تیار کر کے رکھوایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ولیمہ تھا پھر ہم مدینہ کی طرف چلے کہ حضرت صفیہ کو اپنی عبا سے گھیرے ہوئے ہیں پھر اونٹ کے پاس بیٹھتے اپنا گھٹنا رکھتے اور حضرت صفیہ اپنا پاؤں آپ کے گھٹنے پر رکھ کر سوار ہو جاتیں۔

راوی: عبدالغفار بن داؤد، یعقوب بن عبدالرحمن، عمرو بن ابی عمرو، انس بن مالک

مردار اور بتوں کے بیچنے کا بیان۔...

باب : خرید وفروخت کے بیان

مردار اور بتوں کے بیچنے کا بیان۔

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهَا يُطْلَى بِهَا السُّفُنُ وَيُدْهَنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللَّهَ لَمَّا حَرَّمَ شُحُومَهَا جَمَلُوهُ ثُمَّ بَاعُوهُ فَأَكَلُوا ثَمَنَهُ قَالَ أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ كَتَبَ إِلَيَّ عَطَاءٌ سَمِعْتُ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فتح کے سال جب کہ آپ مکہ میں تھے فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ اور اس کے رسول نے شراب مردار سور اور بتوں کی خرید وفروخت کو حرام کیا ہے عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مردار کی چربی کا کیا حکم ہے وہ کشتیوں پر ملتے ہیں اور کھالوں پر روغن چڑھاتے ہیں اور اس سے لوگ چراغ روشن کرتے ہیں آپ نے فرمایا نہیں وہ حرام ہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس وقت فرمایا اللہ یہود کو بتاہ کرے اللہ نے جب ان پر چربی حرام کی تو ان لوگوں نے اس کو پگھلا کر بیچنا شروع کر دیا اور اس کو قیمت کھانے لگے ابوعاصم نے مجھ سے عبدالحمید نے ان سے یزید نے بیان کیا کہ مجھ کو عطاء نے لکھ بھیجا کہ میں نے جابر سے سنا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی۔

راوی : قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبد اللہ

زناکار لونڈی کی کمائی کا بیان اور ابراہیم نے نوحہ کرنے والی اور گانے والی عورت...

باب : خرید وفروخت کے بیان

زناکار لونڈی کی کمائی کا بیان اور ابراہیم نے نوحہ کرنے والی اور گانے والی عورت کی اجرت کو مکروہ سمجھا اور اللہ تعالی کا قول کہ اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاک دامنی کی زندگی بسر کرنا چاہیں تو حرام کاری پر مجبور نہ کرو تاکہ دنیوی زندگی کا سامان حاصل کرو اور جس نے اس کو مجبور کیا تو اللہ تعالی ان کے مجبور کرنے کے بعد بخشنے والا مہربان ہے فتیا تکم سے مراد لونڈیاں ہیں۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2097

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابوبکر بن عبدالرحمن، حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابوبکر بن عبدالرحمن، حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتے کی قیمت لینے اور زناکاری کی اجرت سے اور کاہن کی اجرت سے منع فرمایا ہے۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابوبکر بن عبدالرحمن، حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کتے کی قیمت کا بیان عبداللہ بن یوسف مالک ابن شہاب ابوبکر بن عبدالرحمن حضرت ابوم...

باب : خرید وفروخت کے بیان

کتے کی قیمت کا بیان عبداللہ بن یوسف مالک ابن شہاب ابوبکر بن عبدالرحمن حضرت ابومسعود انصاری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتے کی قیمت زانیہ کی اجرت اور کاہن کی اجرت سے منع فرمایا ہے۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2098

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ رَأَيْتُ أَبِي اشْتَرَى حَجَّامًا فَأَمَرَ بِمَحَاجِمِهِ

فَكُسِرَتْ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الدَّمِ وَثَمَنِ الْكَلْبِ وَكَسْبِ الْأَمَةِ وَلَعَنَ الْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَآكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَلَعَنَ الْمُصَوِّرَ

حجاج بن منہال، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے پچھنے لگانے والا غلام خرید اتو (اس کے اوزار توڑ دیئے) تو میں نے ان سے اس کے متعلق پوچھا انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خون کی قیمت اور لونڈی کی کمائی سے منع فرمایا اور گودنے والے اور گدوانے والے پر لعنت کی اور سود کھانے اور کھلانے والے اور مصور پر لعنت کی ہے۔

راوی : حجاج بن منہال، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ

باب : بیع سلم کا بیان۔

ایک معین ناپ میں سلم کرنے کا بیان۔۔۔

باب : بیع سلم کا بیان۔

ایک معین ناپ میں سلم کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2099

راوی: عمر بن زرارہ، اسیعل بن علیہ، ابن ابی نجیح، عبداللہ بن کثیر، ابوالمنہال، ابن عباس

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَالنَّاسُ يُسْلِفُونَ فِي الثَّمَرِ الْعَامَ

وَالْعَامَيْنِ أَوْ قَالَ عَامَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً شَكَّ إِسْمَاعِيلُ فَقَالَ مَنْ سَلَّفَ فِي تَمْرٍ فَلْيُسْلِفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ

عمر بن زرارہ، اسمعیل بن علیہ، ابن ابی نجیح، عبداللہ بن کثیر، ابوالمنہال، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو لوگ اس وقت پھلوں میں ایک سال یا دو سال کی مدت پر سلم کرتے تھے یا یہ کہا کہ دو سال یا تین سال کی مدت پر سلم کرتے تھے اسماعیل کو شک ہوا آپ نے فرمایا کہ جو شخص کھجور میں سلم کرے تو چاہیے کہ معین ناپ اور مقررہ وزن میں ہو۔

راوی : عمر بن زرارہ، اسمعیل بن علیہ، ابن ابی نجیح، عبداللہ بن کثیر، ابوالمنہال، ابن عباس

باب : بیع سلم کا بیان۔

ایک معین ناپ میں سلم کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2100

راوی: محمد، اسمعیل، ابن ابی نجیح

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ بِهَذَا فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ

محمد، اسماعیل، ابن ابی نجیح سے یہی روایت معین ناپ اور معین وزن کے متعلق روایت کرتے ہیں۔

راوی : محمد، اسمعیل، ابن ابی نجیح

معین وزن میں سلم کرنے کا بیان۔...

باب : بیع سلم کا بیان۔

معین وزن میں سلم کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2101

راوی: صدقہ، ابن عیینہ، ابن ابی نجیح، عبداللہ بن کثیر، ابولمنہال، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ بِالتَّمْرِ السَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثَ فَقَالَ مَنْ أَسْلَفَ فِي شَيْءٍ فَفِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ

صدقہ، ابن عیینہ، ابن ابی نجیح، عبداللہ بن کثیر، ابولمنہال، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو لوگ کھجوروں میں دو یا تین سال کی مدت پر سلم کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی چیز میں سلم کرے تو معین ناپ اور معین وزن میں ایک مدت مقرر تک کے لئے کرے۔

راوی: صدقہ، ابن عیینہ، ابن ابی نجیح، عبداللہ بن کثیر، ابولمنہال، حضرت ابن عباس

باب : بیع سلم کا بیان۔

معین وزن میں سلم کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2102

راوی: علی بن سفیان، ابن ابی نجیح

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ وَقَالَ فَلْيُسْلِفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ

علی بن سفیان، ابن ابی نجیح، نے بھی یہی روایت بیان کی ہے جس میں یہ بیان کیا ہے کہ مقررہ وزن میں مدت معینہ کے لئے بیع سلم کرے۔

راوی : علی بن سفیان، ابن ابی نجیح

باب : بیع سلم کا بیان۔

معین وزن میں سلم کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2103

راوی: قتیبہ، سفیان، ابونجیح، عبداللہ بن کیثر، ابوالمنہال

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ

قتیبہ، سفیان، ابونجیح، عبد اللہ بن کیثر، ابو المنہال سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابن عباس کو کہتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے اور پھر یہی حدیث بیان کی مدت معینہ تک کے لئے مقرر ناپ اور وزن میں (سلم کرے)۔

راوی : قتیبہ، سفیان، ابونجیح، عبد اللہ بن کیثر، ابو المنہال

باب : بیع سلم کا بیان۔

معین وزن میں سلم کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2104

راوی: ابو الولید، شعبہ، ابن ابی المجالد، ح، دوسری سند، یحیی، وکیع، شعبہ، محمد بن ابوالمجالد، حفص بن عمرو، شعبہ، محمد، وعبداللہ بن ابی المجالد

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ وحَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ أَوْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْمُجَالِدِ قَالَ اخْتَلَفَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ وَأَبُو بُرْدَةَ فِي السَّلَفِ فَبَعَثُونِي إِلَى ابْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ إِنَّا كُنَّا نُسْلِفُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَسَأَلْتُ ابْنَ أَبْزَى فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ

ابو الولید، شعبہ، ابن ابی المجالد، ح، دوسری سند، یحیی، وکیع، شعبہ، محمد بن ابوالمجالد، حفص بن عمرو، شعبہ، محمد، وعبداللہ بن ابی المجالد سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن شداد بن ہاد اور ابوبردہ بیع سلم کے متعلق اختلاف کرنے لگے تو ان لوگوں نے کہا ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں گیہوں جو منقی اور کھجور میں بیع سلم کیا کرتے تھے اور میں نے ابن ابزیٰ سے پوچھا تو انہوں نے بھی اسی طرح بیان کیا۔

راوی : ابو الولید، شعبہ، ابن ابی المجالد، ح، دوسری سند، یحیی، وکیع، شعبہ، محمد بن ابوالمجالد، حفص بن عمرو، شعبہ، محمد، وعبداللہ بن ابی المجالد

اس شخص سے سلم کرنے کا بیان جس کے پاس اصل مال نہ ہو۔۔۔

باب : بیع سلم کا بیان۔

اس شخص سے سلم کرنے کا بیان جس کے پاس اصل مال نہ ہو۔

جلد : جلد اول   حدیث 2105

راوی: موسی بن اسمعیل، عبدالواحد شیبانی، محمد بن ابی المجالد

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمُجَالِدِ قَالَ بَعَثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ وَأَبُو بُرْدَةَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَا سَلْهُ هَلْ كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْلِفُونَ فِي الْحِنْطَةِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كُنَّا نُسْلِفُ نَبِيطَ أَهْلِ الشَّأْمِ فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالزَّيْتِ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ قُلْتُ إِلَى مَنْ كَانَ أَصْلُهُ عِنْدَهُ قَالَ مَا كُنَّا نَسْأَلُهُمْ عَنْ ذَلِكَ ثُمَّ بَعَثَانِي إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْلِفُونَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ نَسْأَلْهُمْ أَلَهُمْ حَرْثٌ أَمْ لَا

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد شیبانی، محمد بن ابی المجالد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ کو عبداللہ بن شداد اور ابوبردہ نے عبداللہ بن ابی اوفی کے پاس بھیجا اور کہا کہ ان سے دریافت کرو کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں لوگ گیہوں میں بیع سلم کرتے تھے عبداللہ نے کہا ہم لوگ اہل شام کے کاشتکاروں سے گیہوں جو اور زیتون میں مدت معینہ تک کے لئے مقررہ ناپ اور وزن میں سلم کیا کرتے تھے میں نے پوچھا ان لوگوں سے کرتے تھے جن کے پاس اصل مال موجود ہوتا انہوں نے کہا ہم ان سے اس کے متعلق نہیں پوچھتے تھے پھر ان دونوں نے مجھ کو عبدالرحمن بن ابزی کے پاس بھیجا تو میں نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سلم کیا کرتے تھے اور ہم ان سے نہیں پوچھتے تھے کہ ان کے پاس کھیتی ہے یا نہیں۔

راوی: موسی بن اسمعیل، عبدالواحد شیبانی، محمد بن ابی المجالد

باب : بیع سلم کا بیان۔

اس شخص سے سلم کرنے کا بیان جس کے پاس اصل مال نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 2106

راوی: اسحق، خالد بن عبداللہ شیبانی، محمد بن ابی مجالد

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الواسطی ثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مُجَالِدٍ بِهَذَا وَقَالَ فَنُسْلِفُهُمْ فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ

اسحاق، خالد بن عبد اللہ شیبانی، محمد بن ابی مجالد سے اسی روایت کو بیان کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم گیہوں اور جو میں سلم کیا کرتے تھے، عبد اللہ بن ولید نے سفیان کا قول نقل کیا، کہ ہم سے شیبانی نے بیان کیا اور کہا کہ زیتون (میں بھی سلم کرتے تھے) قتیبہ نے بواسطہ جریر، شیبانی روایت کی کہ گیہوں جو اور منقی میں بھی (سلم کرتے تھے)۔

راوی: اسحق، خالد بن عبد اللہ شیبانی، محمد بن ابی مجالد

باب : بیع سلم کا بیان۔

اس شخص سے سلم کرنے کا بیان جس کے پاس اصل مال نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 2107

راوی: آدم، شعبہ، عمرو، ابوالبختری طائی

حدثنا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِيَّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ السَّلَمِ فِي النَّخْلِ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يُؤْكَلَ مِنْهُ وَحَتَّى يُوزَنَ فَقَالَ الرَّجُلُ وَأَيُّ شَيْءٍ يُوزَنُ قَالَ رَجُلٌ إِلَى جَانِبِهِ حَتَّى يُحْرَزَ وَقَالَ مُعَاذٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ أَبُو الْبَخْتَرِيِّ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

آدم، شعبہ، عمرو، ابوالبختری طائی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے کھجور میں (جو درخت پر لگی ہو) سلم کرنے کے متعلق ابن عباس سے پوچھا انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھجور کے درختوں کے بیچنے سے، منع فرمایا ہے جب تک کہ وہ اس قابل نہ

ہو جائیں کہ کھائے جائیں اور وزن کئے جاسکیں اس شخص نے پوچھا کونسی چیز وزن کی جائے (جب کہ کھجوریں درخت سے لگی ہوتی ہیں) تو ایک شخص نے جو ابن عباس کے پاس بیٹھا تھا کہا کہ اندزہ کرنے کے لائق ہو جائے اور معاذ نے کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے عمرو سے جو حدیث روایت کی ابو البختری نے بیان کیا کہ میں نے ابن عباس سے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا اور اس طرح روایت کی۔

راوی : آدم، شعبہ، عمرو، ابو البختری طائی

چھوہاروں میں سلم کرنے کا بیان۔...

باب : بیع سلم کا بیان۔

چھوہاروں میں سلم کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2108

راوی: ابوالولید، شعبہ، عمرو، ابوالبختری

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ السَّلَمِ فِي النَّخْلِ فَقَالَ نُهِيَ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَصْلُحَ وَعَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ نَسَائً بِنَاجِزٍ وَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ السَّلَمِ فِي النَّخْلِ فَقَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يُؤْكَلَ مِنْهُ أَوْ يَأْكُلَ مِنْهُ وَحَتَّى يُوزَنَ

ابو الولید، شعبہ، عمرو، ابو البختری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے چھوہاروں میں سلم کرنے کے متعلق ابن عمر سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ چھوہاروں کے بیچنے سے، منع کیا گیا جب تک کہ اس میں صلاحیت نہ پیدا ہو جائے اور نقد چاندی کے عوض ادھار بیچنے سے منع کیا گیا اور میں نے ابن عباس سے چھوہاروں میں سلم کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چھوہاروں کی بیع سے منع فرمایا جب تک کہ کھانے یا وزن کرنے کے لائق نہ ہو جائیں۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، عمرو، ابوالبختری

باب : بیع سلم کا بیان۔

چھوہاروں میں سلم کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2109

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عمرو، ابوالبختری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ السَّلَمِ فِي النَّخْلِ فَقَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَصْلُحَ وَنَهَى عَنْ الْوَرِقِ بِالذَّهَبِ نَسَاءً بِنَاجِزٍ وَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَأْكُلَ أَوْ يُؤْكَلَ وَحَتَّى يُوزَنَ قُلْتُ وَمَا يُوزَنُ قَالَ رَجُلٌ عِنْدَهُ حَتَّى يُحْرَزَ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عمرو، ابوالبختری سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمر سے چھوہاروں میں سلم کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھلوں کے بیچنے سے منع فرمایا جب تک کہ ان میں صلاحیت نہ پیدا ہو جائے اور سونے کے عوض چاندی اس طور پر بیچنے سے منع فرمایا کہ ایک نقد ہو اور دوسرا ادھار اور میں نے ابن عباس سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چھوہاروں کے بیچنے سے منع فرمایا جب تک کہ کھائے نہ جاسکیں اور وزن نہ کئے جاسکیں میں نے پوچھا وزن کیا چیز کی جائے ایک شخص نے جو ان کے پاس بیٹھا تھا کہا یعنی اندازہ کیا جاسکے۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عمرو، ابوالبختری

سلم میں امانت دینے کا بیان...

باب : بیع سلم کا بیان۔

سلم میں امانت دینے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2110

راوی: محمد، یعلی، اعمش، ابراهیم، اسود، حضرت عائشه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ اشْتَرَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا مِنْ يَهُودِيٍّ بِنَسِيئَةٍ وَرَهَنَهُ دِرْعًا لَهُ مِنْ حَدِيدٍ

محمد، یعلی، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک یہودی سے غلہ ادھار خریدا اور لوہے کی ایک زرہ اس کے پاس گروی رکھ دی۔

راوی: محمد، یعلی، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

سلم میں گروی رکھنے کا بیان۔...

باب : بیع سلم کا بیان۔

سلم میں گروی رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2111

راوی: محمد بن محبوب، عبدالواحد، اعمش

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ تَذَاكَرْنَا عِنْدَ إِبْرَاهِيمَ الرَّهْنَ فِي السَّلَفِ فَقَالَ

حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ وَارْتَهَنَ مِنْهُ دِرْعًا مِنْ حَدِيدٍ

محمد بن محبوب، عبدالواحد، اعمش روایت کرتے ہیں ہم لوگوں نے ابراہیم کے نزدیک قرض میں گروی رکھنے کا تذکرہ کیا تو انہوں نے کہا کہ مجھ سے اسود نے انہوں نے حضرت عائشہ سے نقل کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے ایک مدت معینہ کے وعدے پر غلہ خریدا اور لوہے کی ایک زرہ اس کے پاس گروی رکھ دی۔

راوی : محمد بن محبوب، عبدالواحد، اعمش

ایک مدت کے وعدے پر سلم کرنا چاہیے ابن عباس ابوسعید اسود اور حسن بصری نے یہی کہا...

باب : بیع سلم کا بیان۔

ایک مدت کے وعدے پر سلم کرنا چاہیے ابن عباس ابوسعید اسود اور حسن بصری نے یہی کہا اور ابن عمر نے کہا کہ وہ غلہ جس کی صفت بیان کر دی گئی ہو معین نرخ کے عوض مدت معینہ کے وعدے پر سلم کرنے میں کوئی حرج نہیں جب کہ اس کھیتی میں نہ ہو جس کی صلاحیت ظاہر نہ ہوئی ہو۔

جلد : جلد اول   حدیث 2112

راوی: ابونعیم، سفیان، ابن ابی نجیح، عبداللہ، ابن کثیر، ابوالمنہال، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ فِي الثِّمَارِ السَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثَ فَقَالَ أَسْلِفُوا فِي الثِّمَارِ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ وَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ وَقَالَ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ

ابونعیم، سفیان، ابن ابی نجیح، عبداللہ، ابن کثیر، ابوالمنہال، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے اور لوگ پھلوں میں دو یا تین سال کی سلم کرتے تھے تو آپ نے فرمایا پھلوں میں معین ناپ میں مدت معینہ کے وعدے پر سلم کیا کرو اور عبداللہ بن ولید نے کہا کہ ہم سے سفیان نے ان سے ابن ابی نجیح نے بیان کیا اور کہا کہ معین پیمانہ اور معین وزن میں ہو۔

راوی: ابونعیم، سفیان، ابن ابی نجیح، عبداللہ، ابن کثیر، ابوالمنہال، حضرت ابن عباس

باب : بیع سلم کا بیان۔

ایک مدت کے وعدے پر سلم کرنا چاہیے ابن عباس ابوسعید اسود اور حسن بصری نے یہی کہا اور ابن عمر نے کہا کہ وہ غلہ جس کی صفت بیان کر دی گئی ہو معین نرخ کے عوض مدت معینہ کے وعدے پر سلم کرنے میں کوئی حرج نہیں جب کہ اس کھیتی میں نہ ہو جس کی صلاحیت ظاہر نہ ہوئی ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 2113

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، سفیان، سلیمان، شیبانی، محمد بن ابی مجالد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مُجَالِدٍ قَالَ أَرْسَلَنِي أَبُو بُرْدَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ شَدَّادٍ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى وَعَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى فَسَأَلْتُهُمَا عَنْ السَّلَفِ فَقَالَا كُنَّا نُصِيبُ الْمَغَانِمَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يَأْتِينَا أَنْبَاطٌ مِنْ أَنْبَاطِ الشَّأْمِ فَنُسْلِفُهُمْ فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالزَّبِيبِ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى قَالَ قُلْتُ أَكَانَ لَهُمْ زَرْعٌ أَوْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ زَرْعٌ قَالَا مَا كُنَّا نَسْأَلُهُمْ عَنْ ذَلِكَ

محمد بن مقاتل، عبداللہ، سفیان، سلیمان، شیبانی، محمد بن ابی مجالد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مجھ کو ابوبردہ اور عبداللہ بن شداد نے عبدالرحمن بن ابزی اور عبداللہ بن ابی اوفی کے پاس بھیجا میں نے ان دونوں سے سلم کے متعلق پوچھا تو دونوں نے کہا کہ ہم کو غنیمت کا مال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ملتا تھا اور شام کے کاشتکار ہمارے پاس آتے تھے، تو ہم ان سے گیہوں جو اور منقی میں ایک مدت کے وعدے پر سلم کیا کرتے تھے میں نے پوچھا ان کے پاس کھیتی ہوتی تھی یا نہیں ان دونوں نے کہا کہ ہم ان سے اس کے متعلق نہیں پوچھتے تھے۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ، سفیان، سلیمان، شیبانی، محمد بن ابی مجالد

اونٹنی کے بچہ جننے تک سلم کرنے کا بیان۔...

باب : بیع سلم کا بیان۔

اونٹنی کے بچہ جننے تک سلم کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2114

راوی: موسی بن اسمعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ(ابن عمر(

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانُوا يَتَبَايَعُونَ الْجَزُورَ إِلَى حَبَلِ الْحَبَلَةِ فَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَسَّرَهُ نَافِعٌ أَنْ تُنْتَجَ النَّاقَةُ مَا فِي بَطْنِهَا

موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ (ابن عمر) سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ لوگ حبل الحبلہ کے وعدے پر خرید و فروخت کرتے تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا نافع نے اس کی تفسیر بیان کی کہ اونٹنی بچہ جنے جو اس کے پیٹ میں ہے

راوی : موسی بن اسمعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ (ابن عمر(

باب : شفعہ کا بیان

شفعہ اس زمین میں ہے جو تقسیم نہ ہوئی ہو اور جب حد بندی ہو جائے تو شفعہ نہیں ہے۔۔۔۔

باب : شفعہ کا بیان

شفعہ اس زمین میں ہے جو تقسیم نہ ہوئی ہو اور جب حد بندی ہو جائے تو شفعہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2115

راوی: مسدد، عبدالواحد، معمر، زهری، ابوسلمه بن عبدالرحمن، جابربن عبدالله

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ فِي كُلِّ مَا لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتْ الْحُدُودُ وَصُرِّفَتْ الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ

مسدد، عبدالواحد، معمر، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شفعہ کا ہر اس زمین میں حکم دیا جو تقسیم نہ ہوئی جب حد بندی ہو جائے اور راستے بدل دیئے جائیں تو شفعہ نہیں ہے۔

راوی : مسدد، عبدالواحد، معمر، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، جابر بن عبداللہ

بیچنے سے پہلے شفعہ کو شفیع پر پیش کرنے کا بیان اور حاکم نے کہا کہ اگر بیچنے سے پ۔۔۔

باب : شفعہ کا بیان

بیچنے سے پہلے شفعہ کو شفیع پر پیش کرنے کا بیان اور حاکم نے کہا کہ اگر بیچنے سے پہلے شفیع اجازت دے اس کو شفعہ کا حق نہیں اور شعبی نے کہا کہ جب شفعہ بیچا گیا اور شفیع موجود تھا لیکن اس نے اعتراض نہیں کیا تو اس کو حق شفعہ نہیں ہے۔

راوی: مکی بن ابراهیم، ابن جریج، ابراهیم بن میسرہ، عمرو بن شرید

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ قَالَ وَقَفْتُ عَلَى سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ فَجَائَ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى إِحْدَى مَنْكِبَيَّ إِذْ جَائَ أَبُو رَافِعٍ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا سَعْدُ ابْتَعْ مِنِّي بَيْتَيَّ فِي دَارِكَ فَقَالَ سَعْدٌ وَاللهِ مَا أَبْتَاعُهُمَا فَقَالَ الْمِسْوَرُ وَاللهِ لَتَبْتَاعَنَّهُمَا فَقَالَ سَعْدٌ وَاللهِ لَا أَزِيدُكَ عَلَى أَرْبَعَةِ آلَافٍ مُنَجَّمَةً أَوْ مُقَطَّعَةً قَالَ أَبُو رَافِعٍ لَقَدْ أُعْطِيتُ بِهَا خَمْسَ مِائَةِ دِينَارٍ وَلَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ مَا أَعْطَيْتُكَهَا بِأَرْبَعَةِ آلَافٍ وَأَنَا أُعْطَى بِهَا خَمْسَ مِائَةِ دِينَارٍ فَأَعْطَاهَا إِيَّاهُ

مکی بن ابراہیم، ابن جریج، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں سعد بن ابی وقاص کے پاس کھڑا تھا تو مسجد میں مسور بن مخزمہ آیا اور اپنا ہاتھ میرے ایک مونڈھے پر رکھا اسوقت ابورافع نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام آئے اور کہا اے سعد مجھ سے میرے دونوں گھر جو تمہارے محلہ میں ہیں خرید لو سعد نے کہا بخدا میں تو انہیں نہیں خرید تا مسور نے کہا بخدا تمہیں خرید نا ہو گا سعد نے کہا میں تمہیں چار سو (درہم) سے زیادہ نہیں دوں گا اور وہ بھی چند قسطوں میں ابورافع نے کہا کہ مجھے اس کے پانچ سو دینار مل رہے تھے اگر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے نہ سنتا کہ پڑوسی شفعہ کا زیادہ مستحق ہے تو میں کبھی تمہیں چار سو درہم میں نہ دیتا جب کہ مجھے پانچ سو دینار مل رہے تھے چنانچہ وہ دونوں گھر ابورافع نے سعد کو دے دیے۔

راوی: مکی بن ابراہیم، ابن جریج، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید

کونسا پڑوسی زیادہ قریب ہے۔۔۔

باب : شفعہ کا بیان

کونسا پڑوسی زیادہ قریب ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2117

راوی: حجاج شعبہ، ح، علی، ابن عبداللہ، شبابہ، شعبہ، ابوعمران، طلحہ بن عبداللہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي جَارَيْنِ فَإِلَى أَيِّهِمَا أُهْدِي قَالَ إِلَى أَقْرَبِهِمَا مِنْكِ بَابًا

حجاج شعبہ، ح، علی، ابن عبداللہ، شبابہ، شعبہ، ابوعمران، طلحہ بن عبداللہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے دو پڑوسی ہیں ان میں سے کس کو ہدیہ بھیجوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو جس کا دروازہ تم سے زیادہ قریب ہو۔

راوی: حجاج شعبہ، ح، علی، ابن عبداللہ، شبابہ، شعبہ، ابوعمران، طلحہ بن عبداللہ، حضرت عائشہ

باب : حوالہ کا بیان

مزدوری یا کرایہ کا بیان۔ مرد صالح کا مزدوری پر لگانا اور اللہ کا قول کہ جن سے ت...

باب : حوالہ کا بیان

مزدوری یا کرایہ کا بیان۔ مرد صالح کا مزدوری پر لگانا اور اللہ کا قول کہ جن سے تم مزدوری لو ان میں اچھا وہ ہے جو قوی ہو اور امانتدار خزانچی اور اس شخص کا بیان جو کسی کام کی خواہش کرے اس سے کام نہ لے

جلد : جلد اول حدیث 2118

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ابوبردہ، یزید بن عبداللہ، ابوبردہ، عامر، ابوموسی اشعری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي جَدِّي أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَازِنُ الْأَمِينُ الَّذِي يُؤَدِّي مَا أُمِرَ بِهِ طَيِّبَةً نَفْسُهُ أَحَدُ الْمُتَصَدِّقِينَ

محمد بن یوسف، سفیان، ابوبردہ، یزید بن عبداللہ، ابوبردہ، عامر، ابوموسی اشعری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ امانتدار خزانچی بھی خیرات کرنے والوں میں سے ایک ہے جو اپنے دل کی خوشی سے مالک کی دلائی ہوئی رقم پوری پوری دے۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ابوبردہ، یزید بن عبداللہ، ابوبردہ، عامر، ابوموسی اشعری

باب : حوالہ کا بیان

مزدوری یا کرایہ کا بیان۔ مرد صالح کا مزدوری پر لگانا اور اللہ کا قول کہ جن سے تم مزدوری لو ان میں اچھا وہ ہے جو قوی ہو اور امانتدار خزانچی اور اس شخص کا بیان جو کسی کام کی خواہش کرے اس سے کام نہ لے

جلد : جلد اول   حدیث 2119

راوی: مسدد، یحیی، قرہ بن خالد، حمید بن ہلال، ابوبردہ، ابوموسی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَقْبَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِي رَجُلَانِ مِنْ الْأَشْعَرِيِّينَ فَقُلْتُ مَا عَلِمْتُ أَنَّهُمَا يَطْلُبَانِ الْعَمَلَ فَقَالَ لَنْ أَوْ لَا نَسْتَعْمِلُ عَلَى عَمَلِنَا مَنْ أَرَادَهُ

مسدد، یحیی، قرہ بن خالد، حمید بن ہلال، ابوبردہ، ابوموسی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور میرے ساتھ قبیلہ اشعر کے دو آدمی اور بھی تھے میں نے عرض کیا میں نہیں جانتا کہ یہ دونوں عامل بننا چاہتے

ہیں آپ نے فرمایاہم ہر گز اس شخص کو عامل نہیں بناتے جو عامل بنناچاہے۔

راوی : مسدد، یحیی، قرہ بن خالد، حمید بن ہلال، ابوبردہ، ابوموسی

چند قیراط کے عوض بکریاں چرانے کا بیان۔...

باب : حوالہ کا بیان

چند قیراط کے عوض بکریاں چرانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2120

راوی: احمد بن محمد، مکی، عمرو بن یحیی، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَکِّيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَی عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَعَثَ اللَّهُ نَبِيًّا إِلَّا رَعَی الْغَنَمَ فَقَالَ أَصْحَابُهُ وَأَنْتَ فَقَالَ نَعَمْ كُنْتُ أَرْعَاهَا عَلَی قَرَارِيطَ لِأَهْلِ مَكَّةَ

احمد بن محمد، مکی، عمرو بن یحیی، اپنے دادا سے وہ ابوہریرہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایااللہ نے کوئی نبی ایسانہیں بھیجاجس نے بکریاں نہ چرائی ہوں آپ کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہااور آپ نے بھی فرمایاہاں میں مکہ والوں کی بکریاں چند قیراط میں چرایاکرتاتھا۔

راوی : احمد بن محمد، مکی، عمرو بن یحیی، ابوہریرہ

ضرورت کے وقت یاجب کوئی مسلماں نہ ملے مشرکوں سے نمز دوری کرانے کا بیان اور نبی صل...

باب : حوالہ کا بیان

ضرورت کے وقت یا جب کوئی مسلماں نہ ملے مشرکوں سے مزدوری کرانے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے یہودیوں کو کام پر لگایا بٹائی کا معاملہ کیا۔

جلد : جلد اول   حدیث 2121

راوی: ابراهیم بن موسی، هشام، معمر، زهری، عروه بن زبیر، عائشه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَاسْتَأْجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ رَجُلًا مِنْ بَنِي الدِّيلِ ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ بْنِ عَدِيٍّ هَادِيًا خِرِّيتًا الْخِرِّيتُ الْمَاهِرُ بِالْهِدَايَةِ قَدْ غَمَسَ يَمِينَ حِلْفٍ فِي آلِ الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ وَهُوَ عَلَى دِينِ كُفَّارِ قُرَيْشٍ فَأَمِنَاهُ فَدَفَعَا إِلَيْهِ رَاحِلَتَيْهِمَا وَوَاعَدَاهُ غَارَ ثَوْرٍ بَعْدَ ثَلَاثِ لَيَالٍ فَأَتَاهُمَا بِرَاحِلَتَيْهِمَا صَبِيحَةَ لَيَالٍ ثَلَاثٍ فَارْتَحَلَا وَانْطَلَقَ مَعَهُمَا عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ وَالدَّلِيلُ الدِّيلِيُّ فَأَخَذَ بِهِمْ أَسْفَلَ مَكَّةَ وَهُوَ طَرِيقُ السَّاحِلِ

ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر، زہری، عروہ بن زبیر، عائشہ سے روایت کرتے ہیں ہجرت کے واقعہ میں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابو بکر نے بنی دیل کے ایک شخص کو پھر بنی عبد بن عدی سے ایک راہبر جو راہ بتانے میں بہت ہوشیار تھا مزدوری پر رکھا اس نے عاص بن وائل کے خاندان سے قسم کا معاہدہ کیا تھا اور وہ کفار قریش کے دین پر تھا ان دونوں نے اس پر اعتماد کیا اور اس کو دونوں نے اپنی اپنی سواریاں دیدیں اور اس کو ہدایت کی کہ تین راتوں کے بعد غار ثور کے پاس لے کر آئے چنانچہ وہ تین راتوں کے بعد صبح کو دونوں کی سواریاں لے کر آئے اور آپ دونوں روانہ ہوئے اور ان کے ساتھ عامر بن فہیرہ تھا اور راہ بتانے والا قبیلہ دیل کا ایک شخص تھا جو ان سب کو ساحل کے راستہ سے لے گیا۔

راوی: ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر، زہری، عروہ بن زبیر، عائشہ

اگر کوئی آدمی کسی مزدور کو مزدوری پر لگائے کہ تین دن یا ایک مہینہ یا ایک سال کے ب...

باب : حوالہ کا بیان

اگر کوئی آدمی کسی مزدور کو مزدوری پر لگائے کہ تین دن یا ایک مہینہ یا ایک سال کے بعد کام کرے تو جائز ہے اور جب وہ وقت مقرر آجائے تو دونوں اپنی شرائط پر قائم رہیں گے۔

جلد : جلد اول حدیث 2122

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَاسْتَأْجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ رَجُلًا مِنْ بَنِي الدِّيلِ هَادِيًا خِرِّيتًا وَهُوَ عَلَى دِينِ كُفَّارِ قُرَيْشٍ فَدَفَعَا إِلَيْهِ رَاحِلَتَيْهِمَا وَوَاعَدَاهُ غَارَ ثَوْرٍ بَعْدَ ثَلَاثِ لَيَالٍ بِرَاحِلَتَيْهِمَا صُبْحَ ثَلَاثٍ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے ہجرت کے واقعہ میں کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابوبکر نے بنی دیل کے ایک شخص کو جو راہبر تھا راستہ بتانے کے لئے مزوری پر مقرر کیا اور وہ کفار قریش کے دین پر تھا دونوں نے اپنی سواریاں اس کے حوالہ کر دیں اور اس سے عہد لیا کہ تین راتوں کے بعد تیسری کی صبح کو غار ثور پر سواری لیکر آجائے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

جہاد میں مزدور ساتھ لے جانے کا بیان۔۔۔

باب : حوالہ کا بیان

جہاد میں مزدور ساتھ لے جانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2123

راوی: یعقوب بن ابراهیم، اسمعیل بن علیہ، ابن جریج، عطاء، صفوان بن یعلی بن امیہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ فَكَانَ مِنْ أَوْثَقِ أَعْمَالِي فِي نَفْسِي فَكَانَ لِي أَجِيرٌ فَقَاتَلَ إِنْسَانًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا إِصْبَعَ صَاحِبِهِ فَانْتَزَعَ إِصْبَعَهُ فَأَنْدَرَ ثَنِيَّتَهُ فَسَقَطَتْ فَانْطَلَقَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْدَرَ ثَنِيَّتَهُ وَقَالَ أَفَيَدَعُ إِصْبَعَهُ فِي فِيكَ تَقْضَمُهَا قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ جَدِّهِ بِمِثْلِ هَذِهِ الصِّفَةِ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَأَنْدَرَ ثَنِيَّتَهُ فَأَهْدَرَهَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

یعقوب بن ابراہیم، اسماعیل بن علیہ، ابن جریج، عطاء، صفوان بن یعلی بن امیہ سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جیش العسرہ یعنی تبوک میں شریک ہوا تھا اور میرے خیال میں یہ سب سے زیادہ قابل اعتماد عمل تھا میرا ایک مزدور تھا جس نے کسی سے جھگڑا کیا ایک نے دوسرے کی انگلی دانت میں دبالی تو اس نے اپنی انگلی کھینچ لی تو اس کے دانت گر گئے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس شکایت لے کر پہنچا تو آپ نے اس کے دانت کا معاوضہ نہیں دلایا اور فرمایا کہ وہ اپنی انگلی تیرے منہ میں رہنے دیتا کہ تو چبا جاتا یعلی کا بیان ہے کہ میرا خیال ہے کہ آپ نے یہ فرمایا کہ جس طرح اونٹ چبا جاتا ہے اور ابن جریج نے کہا کہ مجھ سے عبداللہ بن ابی ملیکہ نے انہوں نے اپنے دادا سے اس طرح روایت کی کہ ایک شخص نے کسی کے ہاتھ کو دانتوں میں دبایا اس نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا تو اس کا دانت گر گیا تو ابوبکر نے اس کا معاوضہ نہیں دلایا

راوی: یعقوب بن ابراہیم، اسمعیل بن علیہ، ابن جریج، عطاء، صفوان بن یعلی بن امیہ

اگر کوئی شخص کسی مزدور کو اس کام پر لگائے کہ دیوار سیدھی کر دے جو گرنے کے قریب...

باب : حوالہ کا بیان

اگر کوئی شخص کسی مزدور کو اس کام پر لگائے کہ دیوار سیدھی کر دے جو گرنے کے قریب ہے۔

راوی: ابراهیم بن موسی، هشام بن یوسف، ابن جریج، یعلی بن مسلم، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ مُسْلِمٍ وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ يَزِيدُ أَحَدُهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ وَغَيْرُهُمَا قَالَ قَدْ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُهُ عَنْ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَدَّثَنِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَا فَوَجَدَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَّ قَالَ سَعِيدٌ بِيَدِهِ هَكَذَا وَرَفَعَ يَدَيْهِ فَاسْتَقَامَ قَالَ يَعْلَى حَسِبْتُ أَنَّ سَعِيدًا قَالَ فَمَسَحَهُ بِيَدِهِ فَاسْتَقَامَ لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا قَالَ سَعِيدٌ أَجْرًا نَأْكُلُهُ

ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، ابن جریج، یعلی بن مسلم، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں یعلی بن مسلم اور عمر بن دینار ایک دوسرے سے کچھ زیادتی کے ساتھ روایت کرتے ہیں ابن جریج کا بیان ہے کہ ان دونوں کے علاوہ دوسرے لوگوں کو بھی روایت کرتے ہوئے سنا کہ مجھ سے ابن عباس نے اور ان سے ابی بن کعب نے بیان کیا کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دونوں حضرات موسیٰ وخضر چلے تو دونوں نے ایک دیوار دیکھی جو گرنے کے قریب تھی سعید نے کہا کہ خضر نے اس طرح اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اور اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے تو دیوار سیدھی ہوگئی یعلی نے کہا میں خیال کرتا ہوں سعید نے کہا کہ اپنا ہاتھ دیوار پر پھیر دیا تو وہ سیدھی ہوگئی حضرت موسیٰ کہنے لگے کہ اگر تم چاہتے تو اس پر اجر لیتے سعید نے کہا اجر لیتے تو ہم اس کو کھاتے۔

راوی: ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، ابن جریج، یعلی بن مسلم، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر

دوپہر تک کے لئے مزدور لگانے کا بیان۔۔۔

باب : حوالہ کا بیان

دوپہر تک کے لئے مزدور لگانے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2125

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُكُمْ وَمَثَلُ أَهْلِ الْكِتَابَيْنِ كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَأْجَرَ أُجَرَائَ فَقَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي مِنْ غُدْوَةَ إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ عَلَى قِيرَاطٍ فَعَمِلَتْ الْيَهُودُ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ عَلَى قِيرَاطٍ فَعَمِلَتْ النَّصَارَى ثُمَّ قَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي مِنْ الْعَصْرِ إِلَى أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ عَلَى قِيرَاطَيْنِ فَأَنْتُمْ هُمْ فَغَضِبَتْ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى فَقَالُوا مَا لَنَا أَكْثَرَ عَمَلًا وَأَقَلَّ عَطَائً قَالَ هَلْ نَقَصْتُكُمْ مِنْ حَقِّكُمْ قَالُوا لَا قَالَ فَذَلِكَ فَضْلِي أُوتِيهِ مَنْ أَشَائُ

سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہاری اور دونوں اہل کتاب یہود و نصاری کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے چند مزدور کام پر لگائے اور کہا کہ کون ہے جو صبح سے دوپہر تک ایک قیراط کے عوض میرا کام کرے تو یہود نے کام کیا پھر اس نے کہا کہ کون ہے جو دوپہر سے عصر تک ایک قیراط کے عوض میرا کام کرے تو نصاری نے کام کیا پھر اس نے کہا کون ہے جو عصر سے سورج کے غروب ہونے تک دو قیراط کے عوض کام کرے یہ تم ہی لوگ ہو اس پر یہود و نصاری کو غصہ آیا اور کہنے لگے یہ کیا بات ہے کہ ہم لوگوں نے کام زیادہ کیا اور مزدوری کم ملی تو وہ شخص کہنے لگا کیا میں نے تمہارے حق میں کوئی کمی کی ہے ان لوگوں نے کہا نہیں تو اس نے کہا یہ میرا احسان ہے جسے چاہوں دوں۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر

نماز عصر کے وقت تک مزدور لگانے کا بیان...

باب : حوالہ کا بیان

نماز عصر کے وقت تک مزدور لگانے کا بیان

راوی: اسمعیل بن اویس، مالک، عبداللہ بن دینار، (عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا مَثَلُكُمْ وَالْيَهُودُ وَالنَّصَارَى كَرَجُلٍ اسْتَعْمَلَ عُمَّالًا فَقَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ فَعَمِلَتْ الْيَهُودُ عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ ثُمَّ عَمِلَتْ النَّصَارَى عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ ثُمَّ أَنْتُمْ الَّذِينَ تَعْمَلُونَ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى مَغَارِبِ الشَّمْسِ عَلَى قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ فَغَضِبَتْ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ عَمَلًا وَأَقَلُّ عَطَاءً قَالَ هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ حَقِّكُمْ شَيْئًا قَالُوا لَا فَقَالَ فَذَلِكَ فَضْلِي أُوتِيهِ مَنْ أَشَاءُ

اسمعیل بن اویس، مالک، عبداللہ بن دینار، (عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام) عمر بن خطاب سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہاری اور یہود و نصاری کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے چند مزدور کام پر لگائے تو اس نے کہا میرا کام دوپہر تک ایک ایک قیراط کے عوض کون کرے گا؟ تو یہود نے ایک ایک قیراط پر کام کیا پھر نصاری نے ایک ایک قیراط پر (عصر تک) کام کیا پھر تم لوگ ہو جنہوں نے نماز عصر کے وقت سے غروب آفتاب تک دو دو قیراط کے عوض کام کیا اس پر یہود و نصاری کو غصہ آیا اور کہنے لگے کہ ہم کام تو زیادہ کریں اور مزدوری کم ملے اس آدمی نے کہا کہ کیا میں نے تمہارے حق سے کچھ کم کیا؟ ان لوگوں نے کہا نہیں تو اس نے کہا کہ یہ میرا احسان ہے جسے چاہوں دوں۔

راوی: اسمعیل بن اویس، مالک، عبداللہ بن دینار، (عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کے گنا کا بیان جو مزدور کی مزدوری نہ دے...

باب : حوالہ کا بیان

اس شخص کے گناکا بیان جو مزدور کی مزدوری نہ دے

جلد : جلد اول حدیث 2127

راوی: یوسف بن محمد، یحیی بن سلیم، اسمعیل بن امیہ، سعد بن ابی سعید، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللهُ تَعَالَى ثَلَاثَةٌ أَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ أَعْطَى بِي ثُمَّ غَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَأَكَلَ ثَمَنَهُ وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَاسْتَوْفَى مِنْهُ وَلَمْ يُعْطِهِ أَجْرَهُ

یوسف بن محمد، یحیی بن سلیم، اسماعیل بن امیہ، سعد بن ابی سعید، ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے کہا تین آدمی ہیں جن کا میں قیامت کے دن دشمن ہوں گا ایک وہ شخص جس نے میرا واسطہ دے کر عہد کیا پھر بے وفائی کی دوسرے وہ شخص جس نے کسی آزاد کو بیچ دیا اور اس کی قیمت کھائی تیسرے وہ شخص جس نے کسی مزدور کو کام پر لگایا اس سے کام پورا لیا اور اس کی مزدوری نہ دی۔

راوی : یوسف بن محمد، یحیی بن سلیم، اسمعیل بن امیہ، سعد بن ابی سعید، ابوہریرہ

عصر سے رات تک کے لیے مزدور لگانے کا بیان...

باب : حوالہ کا بیان

عصر سے رات تک کے لیے مزدور لگانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2128

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُسْلِمِينَ وَالْيَهُودِ وَالنَّصَارَى كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَأْجَرَ قَوْمًا يَعْمَلُونَ لَهُ عَمَلًا يَوْمًا إِلَى اللَّيْلِ عَلَى أَجْرٍ مَعْلُومٍ فَعَمِلُوا لَهُ إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ فَقَالُوا لَا حَاجَةَ لَنَا إِلَى أَجْرِكَ الَّذِي شَرَطْتَ لَنَا وَمَا عَمِلْنَا بَاطِلٌ فَقَالَ لَهُمْ لَا تَفْعَلُوا أَكْمِلُوا بَقِيَّةَ عَمَلِكُمْ وَخُذُوا أَجْرَكُمْ كَامِلًا فَأَبَوْا وَتَرَكُوا وَاسْتَأْجَرَ أَجِيرَيْنِ بَعْدَهُمْ فَقَالَ لَهُمَا أَكْمِلَا بَقِيَّةَ يَوْمِكُمَا هَذَا وَلَكُمَا الَّذِي شَرَطْتُ لَهُمْ مِنْ الْأَجْرِ فَعَمِلُوا حَتَّى إِذَا كَانَ حِينُ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَالَا لَكَ مَا عَمِلْنَا بَاطِلٌ وَلَكَ الْأَجْرُ الَّذِي جَعَلْتَ لَنَا فِيهِ فَقَالَ لَهُمَا أَكْمِلَا بَقِيَّةَ عَمَلِكُمَا مَا بَقِيَ مِنْ النَّهَارِ شَيْءٌ يَسِيرٌ فَأَبَيَا وَاسْتَأْجَرَ قَوْمًا أَنْ يَعْمَلُوا لَهُ بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ فَعَمِلُوا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ حَتَّى غَابَتْ الشَّمْسُ وَاسْتَكْمَلُوا أَجْرَ الْفَرِيقَيْنِ كِلَيْهِمَا فَذَلِكَ مَثَلُهُمْ وَمَثَلُ مَا قَبِلُوا مِنْ هَذَا النُّورِ

محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید ہ، ابوبردہ، ابوموسی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا مسلمانوں یہود اور نصاری کی مثال اس شخص کی ہے جس نے کچھ آدمیوں کو کام پر لگایا کہ صبح رات تک ایک مقرر مزدوری کے عوض کام کریں چنانچہ جب وہ دوپہر تک کام کر چکے تو کہنے لگے ہمیں تمہاری اجرت کی ضرورت نہیں جو تم نے ہمارے لئے مقرر کی تھی جو کام ہم نے کر دیا وہ یوں ہی کر دیا اور اس آدمی نے ان سے کہا ایسا نہ کرو اپنا کام پورا کرو اور پوری مزدوری لو لیکن انہوں نے انکار کیا اور کام چھوڑ دیا ان کے بعد اس نے دوسرے مزدور کام پر لگائے اور ان سے کہا کہ باقی دن کام پورا کرو اور تم دونوں کو وہی مزدوری دوں گا جو ان لوگوں کے لئے میں نے مقرر کی تھیچنانچہ انہوں نے کام اپنا کام شروع کیا یہاں تک کہ جب عصر کی نماز کا وقت آیا تو انہوں نے کہا ہم نے جو کچھ کیا وہ یونہی کر دیا تم اپنی مزدوری رکھو جو ہمارے لیے مقرر کی تھی اس نے ان سے کہا کہ اپنا کام پورا کرو اس لئے کہ دن تھوڑا باقی رہ گیا ہے لیکن ان دونوں نے انکار کیا چنانچہ اس نے کچھ لوگوں کو کام پر لگایا کہ باقی دن اسکا کام کر دیں چنانچہ ان لوگوں نے باقی دن میں کام کیا یہاں تک کہ آفتاب غروب ہو گیا اور دونوں فریق پہلی اور دوسری جماعت کی اجرت ان کو ملی یہی مثال ان لوگوں کی ہے اور اس کی جس کو ان لوگوں نے قبول کیا۔

راوی : محمد بن علاء، ابو اسامہ، بریدہ، ابوبردہ، ابوموسی

اس شخص کا بیان جس نے کسی مزدور کو کام پر لگایا اور وہ اپنی اجرت چھوڑ کر چلا جائے...

باب : حوالہ کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے کسی مزدور کو کام پر لگایا اور وہ اپنی اجرت چھوڑ کر چلا جائے تو مزدوری کرانے والا اس اجرت میں محنت کر کے اس کو بڑھائے اور اس شخص کا بیان جو دوسروں کے مال میں محنت کر کے اس کو بڑھائے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2129

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ انْطَلَقَ ثَلَاثَةُ رَهْطٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَتَّى أَوَوْا الْمَبِيتَ إِلَى غَارٍ فَدَخَلُوهُ فَانْحَدَرَتْ صَخْرَةٌ مِنْ الْجَبَلِ فَسَدَّتْ عَلَيْهِمْ الْغَارَ فَقَالُوا إِنَّهُ لَا يُنْجِيكُمْ مِنْ هَذِهِ الصَّخْرَةِ إِلَّا أَنْ تَدْعُوا اللَّهَ بِصَالِحِ أَعْمَالِكُمْ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ اللَّهُمَّ كَانَ لِي أَبَوَانِ شَيْخَانِ كَبِيرَانِ وَكُنْتُ لَا أَغْبِقُ قَبْلَهُمَا أَهْلًا وَلَا مَالًا فَنَأَى بِي فِي طَلَبِ شَيْءٍ يَوْمًا فَلَمْ أُرِحْ عَلَيْهِمَا حَتَّى نَامَا فَحَلَبْتُ لَهُمَا غَبُوقَهُمَا فَوَجَدْتُهُمَا نَائِمَيْنِ وَكَرِهْتُ أَنْ أَغْبِقَ قَبْلَهُمَا أَهْلًا أَوْ مَالًا فَلَبِثْتُ وَالْقَدَحُ عَلَى يَدَيَّ أَنْتَظِرُ اسْتِيقَاظَهُمَا حَتَّى بَرَقَ الْفَجْرُ فَاسْتَيْقَظَا فَشَرِبَا غَبُوقَهُمَا اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَفَرِّجْ عَنَّا مَا نَحْنُ فِيهِ مِنْ هَذِهِ الصَّخْرَةِ فَانْفَرَجَتْ شَيْئًا لَا يَسْتَطِيعُونَ الْخُرُوجَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ الْآخَرُ اللَّهُمَّ كَانَتْ لِي بِنْتُ عَمٍّ كَانَتْ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ فَأَرَدْتُهَا عَنْ نَفْسِهَا فَامْتَنَعَتْ مِنِّي حَتَّى أَلَمَّتْ بِهَا سَنَةٌ مِنْ السِّنِينَ فَجَاءَتْنِي فَأَعْطَيْتُهَا عِشْرِينَ وَمِائَةَ دِينَارٍ عَلَى أَنْ تُخَلِّيَ بَيْنِي وَبَيْنَ نَفْسِهَا فَفَعَلَتْ حَتَّى إِذَا قَدَرْتُ عَلَيْهَا قَالَتْ لَا أُحِلُّ لَكَ أَنْ تَفُضَّ الْخَاتَمَ إِلَّا بِحَقِّهِ فَتَحَرَّجْتُ مِنْ الْوُقُوعِ عَلَيْهَا فَانْصَرَفْتُ عَنْهَا وَهِيَ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ وَتَرَكْتُ الذَّهَبَ الَّذِي أَعْطَيْتُهَا اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ فَعَلْتُ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ عَنَّا مَا نَحْنُ فِيهِ فَانْفَرَجَتْ الصَّخْرَةُ غَيْرَ أَنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ الْخُرُوجَ مِنْهَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ الثَّالِثُ اللَّهُمَّ إِنِّي اسْتَأْجَرْتُ أُجَرَاءَ فَأَعْطَيْتُهُمْ أَجْرَهُمْ غَيْرَ رَجُلٍ وَاحِدٍ تَرَكَ الَّذِي لَهُ وَذَهَبَ فَثَمَّرْتُ أَجْرَهُ حَتَّى كَثُرَتْ مِنْهُ الْأَمْوَالُ فَجَاءَنِي بَعْدَ حِينٍ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ أَدِّ إِلَيَّ أَجْرِي فَقُلْتُ لَهُ كُلُّ مَا تَرَى مِنْ أَجْرِكَ مِنْ الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ وَالرَّقِيقِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ لَا تَسْتَهْزِئُ بِي فَقُلْتُ إِنِّي لَا أَسْتَهْزِئُ بِكَ فَأَخَذَهُ كُلَّهُ فَاسْتَاقَهُ فَلَمْ يَتْرُكْ مِنْهُ شَيْئًا اللَّهُمَّ فَإِنْ كُنْتُ فَعَلْتُ ذَلِكَ

ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ عَنَّا مَا نَحْنُ فِيهِ فَانْفَرَجَتْ الصَّخْرَةُ فَخَرَجُوا يَمْشُونَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم سے پہلی امت میں سے تین آدمی راستہ چل رہے تھے یہاں تک کہ ایک غار میں رات کو پناہ لینے کے لئے داخل ہوئے پہاڑ سے ایک چٹان آکر گری جس نے غار کا منہ بند کر دیا ان لوگوں نے آپس میں کہنا شروع کیا کہ تم اس چٹان سے نجات نہیں پاسکتے بجز اس صورت کے کہ اللہ سے اپنے بہترین عمل کے واسطہ سے دعا کرو اس میں سے ایک آدمی نہ کہا کہ اے اللہ میرے والدین بہت بوڑھے تھے اور میں ان سے پہلے کسی کو دودھ نہ پلاتا تھا نہ بیوی بچوں کو اور نہ لونڈی غلاموں کو ایک دن کسی چیز کی تلاش میں میں بہت دور چلا گیا میں ان کے پاس اس وقت واپس ہوا کہ دونوں سو چکے تھے میں نے ان دونوں کے لئے دودھ دوہا تو میں نے انکو سویا ہوا پایا اور مجھے ناپسند تھا کہ ان سے پہلے بیوی بچوں یا لونڈی غلاموں کو پلاؤں چنانچہ میں ٹھہرا رہا اور پیالہ میرے ہاتھ میں تھا میں ان کے جاگنے کا انتظار کر رہا تھا یہاں تک کہ صبح ہوگئی تو وہ بیدار ہوئے اور دودھ پیا اے میرے اللہ اگر میں نے یہ صرف تیری رضا کی خاطر کیا ہے تو ہم سے اس مصیبت کو دور کر دے جس میں اس چٹان کے سبب سے ہم گرفتار ہیں وہ چٹان کچھ ہٹ گئی لیکن وہ نکل نہیں سکتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور دوسرے نے کہا اے میرے اللہ میری ایک چچازاد بہن تھی وہ مجھے تمام لوگوں سے زیادہ محبوب تھی میں اس سے برا کام چاہا لیکن وہ رکی رہی یعنی راضی نہ ہوئی یہاں تک کہ ایک سال سخت ضرورت سے دوچار ہوئی تو وہ میرے پاس آئی میں نے اسے ایک سو بیس دینار دیئے اس شرط پر کہ وہ میرے اور اپنی ذات کے درمیان حائل نہ ہو یعنی ہم بستر ہونے دے وہ راضی ہوگئی یہاں تک کہ جب میں اس پر قادر ہوا تو اس نے کہا کہ میں تجھے اس کی اجازت نہیں دیتی کہ تو مہر کو ناحق توڑے چنانچہ میں نے اس سے ہم بستر ہونے کا گناہ سمجھا اور اس سے الگ ہو گیا حالانکہ وہ مجھ کو تمام لوگوں سے پیاری تھی اور میں نے وہ سونا بھی چھوڑ دیا جو اس کو میں نے دیا تھا اے میرے معبود اگر میں نے یہ صرف تیری رضا کے لئے کیا ہے تو ہم سے اس مصیبت کو دور کر جس میں ہم مبتلا ہیں تو چٹان کچھ ہٹ گئی لیکن باہر نہیں نکل سکتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور تیسرے آدمی نے کہا کہ اے میرے اللہ میں نے چند مزدور کام پر لگائے تھے میں نے ان کو ان کی مزدوری دی مگر ایک شخص اپنی مزدوری چھوڑ کر چلا گیا میں نے اس کی مزدوری کو بڑھانا شروع کیا یہاں تک کہ اس سے بہت زیادہ مال حاصل ہوا ایک مدت کے بعد وہ میرے پاس آیا اور کہا اے خدا کے بندے مجھے میری مزدوری دے میں نے کہا کہ یہ اونٹ گائے بکری اور غلام جو کچھ تو دیکھ رہا ہے یہ سب تیرے ہیں اس نے کہا اے خدا کے بندے تو مجھ سے مذاق نہ کر میں نے کہا میں تجھ سے مذاق نہیں کرتا چنانچہ اس نے ساری چیزیں لے لیں اور چلا گیا اس میں سے کچھ بھی نہ چھوڑا اے میرے اللہ اگر میں نے یہ کام صرف تیری رضا کی خاطر کیا تھا تو ہم سے اس مصیبت کو دور کر جس میں ہم مبتلا ہیں چنانچہ وہ چٹان ہٹ گئی اور وہ لوگ باہر نکل کر

چلنے لگے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ

اس شخص کا بیان جس نے اپنے آپ کو اس کام پر لگایا کہ پیٹھ پر بوجھ لادے پھر اس کو...

باب : حوالہ کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے اپنے آپ کو اس کام پر لگایا کہ پیٹھ پر بوجھ لادے پھر اس کو خیرات کر دے اور حمال کی اجرت کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2130

راوی : سعید بن یحیی بن سعید، یحیی بن سعید، اعمش، شقیق، ابومسعود انصاری

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ انْطَلَقَ أَحَدُنَا إِلَى السُّوقِ فَيُحَامِلُ فَيُصِيبُ الْمُدَّ وَإِنَّ لِبَعْضِهِمْ لَمِائَةَ أَلْفٍ قَالَ مَا تَرَاهُ إِلَّا نَفْسَهُ

سعید بن یحیی بن سعید، یحیی بن سعید، اعمش، شقیق، ابومسعود انصاری روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ہم کو صدقہ کا حکم دیتے تو ہم میں سے کوئی شخص بازار جاتا بوجھ لادتا اور ایک مد اناج حاصل کرتا پھر اس کو خیرات کرتا آج ان میں سے بعض کے پاس لاکھوں روپے موجود ہیں شقیق کا بیان ہے کہ میرے خیال میں انہوں (ابومسعود) نے اپنی ہی ذات کو مراد لیا ہے۔

راوی : سعید بن یحیی بن سعید، یحیی بن سعید، اعمش، شقیق، ابومسعود انصاری

دلالی کی اجرت کا بیان اور ابن سیرین عطاء ابراہیم اور حسن نے دلالی کی اجرت میں کو...

باب : حوالہ کا بیان

دلالی کی اجرت کا بیان اور ابن سیرین عطاء ابراہیم اور حسن نے دلالی کی اجرت میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھا اور ابن عباس نے کہا کہ کوئی شخص کہے کہ تو اس کپڑے کو بیچ دے اور اتنی رقم سے جو زیادہ ملے وہ تو لے لے اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے اور ابن سیرین نے کہا کہ جب کسی نے کہا تو اس کو اتنی رقم کے عوض بیچدے اور جس قدر نفع ہو وہ ہمارے تمہارے درمیان آدھا آدھا ہے یا تیرا ہے تو کوئی حرج نہیں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان اپنی شرطوں پر قائم رہیں گے۔

جلد : جلد اول حدیث 2131

راوی: مسدد، عبدالواحد، معمر ابن طاؤس، طاؤس، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَلَقَّى الرُّكْبَانُ وَلَا يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ قُلْتُ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ مَا قَوْلُهُ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ لَا يَكُونُ لَهُ سِمْسَارًا

مسدد، عبدالواحد، معمر ابن طاؤس، طاؤس، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے کہ آگے بڑھ کر قافلہ والوں سے ملیں اور شہری کسی دیہاتی کے لئے بیع نہ کرے میں نے پوچھا اے ابن عباس شہری دیہاتی کیلئے بیع نہ کرے اس ارشاد کا کیا مطلب ہے انہوں نے کہا یعنی دلال نہ بنے۔

راوی : مسدد، عبدالواحد، معمر ابن طاؤس، طاؤس، ابن عباس

کیا دارالحرب میں کسی مشرک کی مزدوری کوئی مسلمان کر سکتا ہے؟...

باب : حوالہ کا بیان

کیا دارالحرب میں کسی مشرک کی مزدوری کوئی مسلمان کر سکتا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 2132

راوی: عمرو بن حفص، حفص، اعمش، مسلم، مسروق، خباب

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ حَدَّثَنَا خَبَّابٌ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا قَيْنًا فَعَمِلْتُ لِلْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ فَاجْتَمَعَ لِي عِنْدَهُ فَأَتَيْتُهُ أَتَقَاضَاهُ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أَقْضِيكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ فَقُلْتُ أَمَا وَاللَّهِ حَتَّى تَمُوتَ ثُمَّ تُبْعَثَ فَلَا قَالَ وَإِنِّي لَمَيِّتٌ ثُمَّ مَبْعُوثٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُ سَيَكُونُ لِي ثَمَّ مَالٌ وَوَلَدٌ فَأَقْضِيكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا

عمر بن حفص، حفص، اعمش، مسلم، مسروق، خباب، کہتے ہیں کہ میں ایک لوہار تھا میں نے عاص بن وائل کا کام کیا تو میری مزدوری اس کے پاس جمع ہوگئی میں اس کے پاس تقاضا کرنے گیا تو اس نے کہا بخدا میں تجھے نہ دوں گا جب تک تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انکار نہ کرے میں نے جواب دیا خدا کی قسم میں ایسا نہیں کروں گا یہاں تک کہ تو مر جائے پھر اٹھایا جائے اس نے کہا کیا میں مرنے کے بعد زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا میں نے کہا ہاں اس نے کہا تو اس وقت میرے پاس مال و اولاد بھی ہوگی تو میں اسی وقت تمہارا قرض ادا کروں گا چنانچہ یہ آیت نازل ہوئی اے پیغمبر کیا آپ نے اس کو دیکھا جس نے میری نشانیوں کا انکار کیا اور کہا کہ میں مال و اولاد دیا جاؤں گا۔

راوی: عمرو بن حفص، حفص، اعمش، مسلم، مسروق، خباب

قبائل عرب کو سورۃ فاتحہ پڑھ کر پھونکنے کے عوض اجرت دئے جانے کا بیان اور ابن عبا...

باب: حوالہ کا بیان

قبائل عرب کو سورۃ فاتحہ پڑھ کر پھونکنے کے عوض اجرت دئے جانے کا بیان اور ابن عباس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا آپ نے فرمایا کہ سب سے زیادہ اجرت لینے کے لائق خدا کی کتاب ہے اور شعبی نے کہا کہ معلم شرط نہ کرے لیکن اگر کوئی چیز اسے دی جائے تو وہ اسے قبول کرے اور حکم نے کہا کہ میں نے کسی کے متعلق نہیں سنا کہ معلم کی اجرت کو مکروہ سمجھا ہو اور حسن نے دس درہم دئے اور ابن سیرین نے تقسیم کرنے والے کی اجرت میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھا اور کہا سحت فیصلہ میں رشوت لینے کو کہا جاتا ہے اور لوگ اندازہ کرنے میں اجرت دیتے تھے۔

راوی: ابو النعمان، ابوعوانہ، ابوبشر، ابوالمتوکل، ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ انْطَلَقَ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفْرَةٍ سَافَرُوهَا حَتَّى نَزَلُوا عَلَى حَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَاسْتَضَافُوهُمْ فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمْ فَلُدِغَ سَيِّدُ ذَلِكَ الْحَيِّ فَسَعَوْا لَهُ بِكُلِّ شَيْءٍ لَا يَنْفَعُهُ شَيْءٌ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَوْ أَتَيْتُمْ هَؤُلَاءِ الرَّهْطَ الَّذِينَ نَزَلُوا لَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ عِنْدَ بَعْضِهِمْ شَيْءٌ فَأَتَوْهُمْ فَقَالُوا يَا أَيُّهَا الرَّهْطُ إِنَّ سَيِّدَنَا لُدِغَ وَسَعَيْنَا لَهُ بِكُلِّ شَيْءٍ لَا يَنْفَعُهُ فَهَلْ عِنْدَ أَحَدٍ مِنْكُمْ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ بَعْضُهُمْ نَعَمْ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرْقِي وَلَكِنْ وَاللَّهِ لَقَدْ اسْتَضَفْنَاكُمْ فَلَمْ تُضَيِّفُونَا فَمَا أَنَا بِرَاقٍ لَكُمْ حَتَّى تَجْعَلُوا لَنَا جُعْلًا فَصَالَحُوهُمْ عَلَى قَطِيعٍ مِنْ الْغَنَمِ فَانْطَلَقَ يَتْفِلُ عَلَيْهِ وَيَقْرَأُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَكَأَنَّمَا نُشِطَ مِنْ عِقَالٍ فَانْطَلَقَ يَمْشِي وَمَا بِهِ قَلَبَةٌ قَالَ فَأَوْفَوْهُمْ جُعْلَهُمْ الَّذِي صَالَحُوهُمْ عَلَيْهِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ اقْسِمُوا فَقَالَ الَّذِي رَقَى لَا تَفْعَلُوا حَتَّى نَأْتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَذْكُرَ لَهُ الَّذِي كَانَ فَنَنْظُرَ مَا يَأْمُرُنَا فَقَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا لَهُ فَقَالَ وَمَا يُدْرِيكَ أَنَّهَا رُقْيَةٌ ثُمَّ قَالَ قَدْ أَصَبْتُمْ اقْسِمُوا وَاضْرِبُوا لِي مَعَكُمْ سَهْمًا فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَقَالَ شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ سَمِعْتُ أَبَا الْمُتَوَكِّلِ بِهَذَا

ابو النعمان، ابوعوانہ، ابوبشر، ابوالمتوکل، ابوسعید سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کی ایک جماعت سفر کے لئے روانہ ہوئی یہاں تک کہ عرب کے ایک قبیلہ میں پہنچی اور ان لوگوں سے چاہا کہ مہمانی کریں انہوں نے مہمانی کرنے سے انکار کر دیا اس قبیلہ کے سردار کو بچھونے کاٹ لیا لوگوں نے ہر طرح کی کوشش کی لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا تو ان میں سے بعض نے کہا کہ تم اگر ان لوگوں کے پاس جاتے جو اترے ہیں تو شاید ان میں کسی کے پاس کچھ ہو چنانچہ وہ لوگ آئے اور ان سے کہنے لگے کہ اے لوگو! ہمارے سردار کو بچھونے کاٹ لیا ہے اور ہم نے ہر طرح کی تدبیریں کیں لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا کیا تم میں سے کسی کو کوئی تدبیر معلوم ہے ان میں سے بعض نے کہا ہاں بخدا میں جھاڑ پھونک کرتا ہوں لیکن ہم نے تم لوگوں سے مہمانی طلب کی لیکن تم نے ہماری مہمانی نہیں کی اس لئے خدا کی قسم میں جھاڑ پھونک نہیں کروں گا جب تک کہ ہمارے لئے اس کا معاوضہ نہ کرو چنانچہ انہوں نے بکریوں کے ایک ریوڑ پر مصالحت کی یعنی اجرت مقرر کی ایک صحابی اٹھ کر گئے اور سورۃ الحمد پڑھ کر پھونکنے لگے اور فوراً اچھا ہو گیا گویا کوئی جانور رسی سے کھول دیا گیا ہو اور وہ اس طرح چلنے لگا کہ اسے کوئی تکلیف ہی نہ تھی اس نے کہا کہ ان کو وہ معاوضہ دے دو جو

ان سے طے کیا گیا تھا ان میں سے بعض نے کہا کہ ان بکریوں کو بانٹ لو جنہوں نے منتر پڑھا تھا انہوں نے کہا ایسا نہ کرو جب تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نہ پہنچ جائیں اور آپ سے وہ واقعہ بیان کریں جو گزرا پھر دیکھیں کہ آپ کیا حکم، دیتے ہیں وہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہیں کس طرح معلوم ہوا کہ سورۃ فاتحہ ایک منتر ہے پھر فرمایا تم نے ٹھیک کیا تم تقسیم کرلو اور اس میں ایک حصہ میرا بھی لگاؤ اور یہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس پڑے اور شعبہ نے کہا مجھ سے ابوبشر نے بیان کیا میں نے ابوالمتوکل سے یہ حدیث سنی ہے۔

راوی : ابوالنعمان، ابوعوانہ، ابوبشر، ابوالمتوکل، ابوسعید

غلام سے اور لونڈیوں سے ایک مقررہ رقم لینے کا بیان...

باب : حوالہ کا بیان

غلام سے اور لونڈیوں سے ایک مقررہ رقم لینے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2134

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، طویل، انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ حَجَمَ أَبُو طَيْبَةَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَلَهُ بِصَاعٍ أَوْ صَاعَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَكَلَّمَ مَوَالِيَهُ فَخَفَّفَ عَنْ غَلَّتِهِ أَوْ ضَرِيبَتِهِ

محمد بن یوسف، سفیان، طویل، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابوطیبہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پچھنے لگائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک صاع یا دو صاع غلہ دینے کا حکم دیا اور انکے مالکوں سے گفتگو کی تو ان کی مقررہ رقم محصول میں کمی کر دی گئی۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، طویل، انس بن مالک

پچھنے لگانے والے کی اجرت کا بیان۔...

باب : حوالہ کا بیان

پچھنے لگانے والے کی اجرت کا بیان۔

جلد : جلد اول **حدیث** 2135

راوی: موسی بن اسمعیل، وھیب، ابن طاؤس، طاؤس، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ احْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعْطَی الْحَجَّامَ اجره

موسی بن اسماعیل، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پچھنے لگوائے اور پچھنے لگانے والے کو اس کی اجرت دلائی۔

راوی : موسی بن اسمعیل، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس، ابن عباس

باب : حوالہ کا بیان

پچھنے لگانے والے کی اجرت کا بیان۔

جلد : جلد اول **حدیث** 2136

راوی: مسدد، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ احْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ وَلَوْ عَلِمَ كَرَاهِيَةً لَمْ يُعْطِهِ

مسدد، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پچھنے لگوائے اور پچھنے لگانے والے کو اس کی اجرت دلوائی اگر اس کو مکروہ سمجھتے تو نہ دلاتے۔

راوی: مسدد، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، ابن عباس

باب : حوالہ کا بیان

پچھنے لگانے والے کی اجرت کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2137

راوی: ابونعیم، مسعر، عمر بن عامر

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَجِمُ وَلَمْ يَكُنْ يَظْلِمُ أَحَدًا أَجْرَهُ

ابونعیم، مسعر، عمر بن عامر سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے انس سے سنا وہ کہتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پچھنے لگواتے تھے اور کسی کی اجرت میں کمی نہ کرتے تھے۔

راوی: ابونعیم، مسعر، عمر بن عامر

اس شخص کا بیان جس نے غلام کے مالکوں سے اس بات کی سفارش کی کہ اس کے محصول میں تخف...

باب : حوالہ کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے غلام کے مالکوں سے اس بات کی سفارش کی کہ اس کے محصول میں تخفیف کر دیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2138

راوی: آدم، شعبہ، حمید، طویل، انس بن مالک

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا حَجَّامًا فَحَجَمَهُ وَأَمَرَ لَهُ بِصَاعٍ أَوْ صَاعَيْنِ أَوْ مُدٍّ أَوْ مُدَّيْنِ وَكَلَّمَ فِيهِ فَخُفِّفَ مِنْ ضَرِيبَتِهِ

آدم، شعبہ، حمید، طویل، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک پچھنے لگانے والے غلام کو بلایا جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پچھنے لگائے اور اس کو ایک یا دو صاع یا ایک مد یا دو مد غلہ دینے کا حکم دیا اور اس کے متعلق اس کے مالکوں سے گفتگو کی تو اس کے محصول میں تخفیف کر دی گئی۔

راوی : آدم، شعبہ، حمید، طویل، انس بن مالک

زنا کار لونڈی کی کمائی کا بیان اور ابراہیم نے نوحہ کرنے والی اور گانے والی عورت...

باب : حوالہ کا بیان

زنا کار لونڈی کی کمائی کا بیان اور ابراہیم نے نوحہ کرنے والی اور گانے والی عورت کی اجرت کو مکروہ سمجھا اور اللہ تعالی کا قول کہ اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاک دامنی کی زندگی بسر کرنا چاہیں تو حرام کاری پر مجبور نہ کرو تاکہ دنیوی زندگی کا سامان حاصل کرو اور جس نے اس کو مجبور کیا تو اللہ تعالی ان کے مجبور کرنے کے بعد بخشنے والا مہربان ہے فتیا تکم سے مراد لونڈیاں ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2139

راوی: قتیبه بن سعید، مالك، ابن شهاب، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن هشام، حضرت ابومسعود انصاری رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ

قتیبہ بن سعید، مالک، ابن شہاب، ابو بکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتے کی قیمت لینے اور زناکاری کی اجرت سے اور کاہن کی اجرت سے منع فرمایا ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک، ابن شہاب، ابو بکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: حوالہ کا بیان

زناکار لونڈی کی کمائی کا بیان اور ابراہیم نے نوحہ کرنے والی اور گانے والی عورت کی اجرت کو مکروہ سمجھا اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاک دامنی کی زندگی بسر کرنا چاہیں تو حرام کاری پر مجبور نہ کرو تاکہ دنیوی زندگی کا سامان حاصل کرو اور جس نے اس کو مجبور کیا تو اللہ تعالیٰ ان کے مجبور کرنے کے بعد بخشنے والا مہربان ہے فتیاتکم سے مراد لونڈیاں ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2140

راوی: مسلم بن ابرهیم، شعبه، محمد بن جحاده، ابوحازم، ابوهریره

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْإِمَاءِ

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، محمد بن جحادہ، ابو حازم، ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے لونڈیوں کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، شعبہ، محمد بن جحادہ، ابوحازم، ابوہریرہ

نر کی جفتی کرانے کی اجرت کا بیان۔۔۔

باب: حوالہ کا بیان

نر کی جفتی کرانے کی اجرت کا بیان۔

جلد: جلد اول حدیث 2141

راوی: مسدد، عبدالوارث، واسمعیل بن ابراھیم، علی بن حکم، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ

مسدد، عبدالوارث، واسمعیل بن ابراہیم، علی بن حکم، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نر کی جفتی کرانے کی اجرت سے منع فرمایا ہے۔

راوی: مسدد، عبدالوارث، واسمعیل بن ابراہیم، علی بن حکم، نافع، حضرت ابن عمر

جب کوئی شخص زمین اجارہ پر لے اور ان میں سے کوئی شخص مر جائے ابن سیرین نے کہا کہ۔۔۔

باب: حوالہ کا بیان

جب کوئی شخص زمین اجارہ پر لے اور ان میں سے کوئی شخص مر جائے ابن سیرین نے کہا کہ مدت مقررہ ختم ہونے سے پہلے اس کے گھر والوں کو ختیار نہیں کہ اس کو نکال دیں اور حکم حسن اور ایاس بن معاویہ نے کہا کہ اجارہ اپنی مدت مقررہ تک جاری رہے گا اور ابن عمر نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر یہودیوں کو آدھی پیدا وار پر دے دیا تھا چنانچہ یہ اجاوہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابوبکر اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ابتدائی خلافت کے زمانہ تک قائم رہا اور یہ منقول نہیں کہ حضرت ابوبکر اور عمر نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد اجارہ کی تجدید کی ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 2142

راوی: موسی بن اسمعیل، جویریہ بن اسماء، نافع، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَائَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَعْطَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ الْيَهُودَ أَنْ يَعْمَلُوهَا وَيَزْرَعُوهَا وَلَهُمْ شَطْرُ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَأَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ الْمَزَارِعَ كَانَتْ تُكْرَى عَلَى شَيْئٍ سَمَّاهُ نَافِعٌ لَا أَحْفَظُهُ وَأَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ حَدَّثَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَائِ الْمَزَارِعِ وَقَالَ عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ حَتَّى أَجْلَاهُمْ عُمَرُ

موسی بن اسماعیل، جویریہ بن اسماء، نافع، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر یہودیوں کو اس شرط پر دیا کہ وہ اس میں محنت اور کاشتکاری کریں اور اس کی پیداوار میں ان کا آدھا حصہ ہوگا اور ابن عمر نے نافع سے بیان کی کہ زمینیں کچھ رقم کے عوض جس کا انہوں نے تذکرہ کیا لیکن مجھے یاد نہیں رہا کرایہ پر دی جاتی تھیں اور رافع بن جدیج نے حدیث بیان کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھیتوں کو کرایہ پر دینے سے منع فرمایا اور عبید اللہ نے بواسطہ نافع ابن عمر اتنا زیادہ بیان کیا یہاں تک کہ ان یہودیوں کو حضرت عمر نے جلاوطن کر دیا۔

راوی: موسی بن اسمعیل، جویریہ بن اسماء، نافع، عبداللہ بن عمر

حوالہ قرض کسی کی طرف منتقل کرنے) کا بیان اور کیا حوالہ میں رجوع کر سکتا ہے اور ح...

باب : حوالہ کا بیان

حوالہ قرض کسی کی طرف منتقل کرنے) کا بیان اور کیا حوالہ میں رجوع کر سکتا ہے اور حسن اور قتادہ نے کہا کہ جس دن حوالہ کیا اس دن وہ جس کی طرف منتقل کیا گیا)

خوش حال تھا تو درست ہے اور ابن عباس نے کہا کہ وہ شریک یا ترکہ پانے والے اس طرح تقسیم کریں کہ ایک نے عین نقد مال اور دوسرے نے دہن یعنی قرض لیا اور ان میں سے ایک کا مال ہلاک ہو گیا تو وہ اپنے ساتھی سے مطالبہ نہیں کر سکتا۔

جلد : جلد اول حدیث 2143

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ فَإِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيٍّ فَلْيَتْبَعْ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مالدار کا ادائے قرض میں ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی شخص کا قرض مالدار کے حوالہ کر دیا جائے تو اسے قبول کر لینا چاہئے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

جب قرض) مالدار کے حوالہ کر دیا جائے تو اس کو رد کرنے کا اختیار نہیں۔...

باب : حوالہ کا بیان

جب قرض) مالدار کے حوالہ کر دیا جائے تو اس کو رد کرنے کا اختیار نہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2144

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ابن ذکوان، اعرج، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ ذَكْوَانَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَمَنْ أُتْبِعَ عَلَى مَلِيٍّ فَلْيَتَّبِعْ

محمد بن یوسف، سفیان، ابن ذکوان، اعرج، ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مالدار کا (ادائے قرض میں) ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور جس شخص کا قرض کسی مالدار کے حوالہ کر دیا جائے تو وہ اس کو قبول کرلے (یعنی اس سے تقاضا کرے(

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، ابن ذکوان، اعرج، ابوہریرہ

اگر میت کا قرض کسی آدمی کی طرف منتقل کر دے تو جائز ہے۔۔۔

باب : حوالہ کا بیان

اگر میت کا قرض کسی آدمی کی طرف منتقل کر دے تو جائز ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2145

راوی: مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أُتِيَ بِجَنَازَةٍ فَقَالُوا صَلِّ عَلَيْهَا فَقَالَ هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ قَالُوا لَا قَالَ فَهَلْ تَرَكَ شَيْئًا قَالُوا لَا فَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ أُتِيَ بِجَنَازَةٍ أُخْرَى فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلِّ عَلَيْهَا قَالَ هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ قِيلَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تَرَكَ شَيْئًا قَالُوا ثَلَاثَةَ دَنَانِيرَ فَصَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ أُتِيَ بِالثَّالِثَةِ فَقَالُوا صَلِّ عَلَيْهَا قَالَ هَلْ تَرَكَ شَيْئًا قَالُوا لَا قَالَ فَهَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ قَالُوا ثَلَاثَةُ دَنَانِيرَ قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ صَلِّ عَلَيْهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعَلَيَّ دَيْنُهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ

مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اس اثناء میں ایک جنازہ لایا گیا لوگوں نے عرض کیا اس پر نماز پڑھ دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس پر کوئی قرض ہے؟ ہم نے

کہا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر نماز پڑھی پھر ایک دوسرا جنازہ لایا گیا، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر نماز پڑھ دیں آپ نے فرمایا کیا اس پر کوئی قرض ہے؟ لوگوں نے جواب دیا ہاں آپ نے فرمایا اس نے کوئی چیز چھوڑی ہے لوگوں نے کہا تین دینار تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر نماز پڑھی پھر ایک تیسرا جنازہ لایا گیا تو لوگوں نے عرض کیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر نماز پڑھ دیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس نے کوئی چیز چھوڑی ہے؟ لوگوں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا اس پر قرض ہے؟ لوگوں نے کہا تین دینار آپ نے فرمایا تم اپنے ساتھی پر نماز پڑھ لو ابوقتادہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر نماز پڑھیں میں اس کے قرض کا ذمہ دار ہوں چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر نماز جنازہ پڑھی۔

راوی : مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

اللہ تعالی کا قول، کہ جن سے تم نے قسم کھا کر عہد کیا تو ان کو ان کا حصہ دے دو۔۔۔

باب : حوالہ کا بیان

اللہ تعالی کا قول، کہ جن سے تم نے قسم کھا کر عہد کیا تو ان کو ان کا حصہ دے دو۔

جلد : جلد اول حدیث 2146

راوی: صلت بن محمد، ابواسامہ، ادریس، طلحہ بن مصرف، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِدْرِيسَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ قَالَ وَرَثَةً وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ قَالَ كَانَ الْمُهَاجِرُونَ لَمَّا قَدِمُوا الْمَدِينَةَ يَرِثُ الْمُهَاجِرُ الْأَنْصَارِيَّ دُونَ ذَوِي رَحِمِهِ لِلْأُخُوَّةِ الَّتِي آخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَلَمَّا نَزَلَتْ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ نَسَخَتْ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ إِلَّا النَّصْرَ وَالرِّفَادَةَ وَالنَّصِيحَةَ وَقَدْ ذَهَبَ الْمِيرَاثُ وَيُوصِي لَهُ

صلت بن محمد، ابواسامہ، ادریس، طلحہ بن مصرف، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ آیت

(وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ) میں موالی سے مراد ورثاء ہیں اور وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ کی تفسیر یوں بیان کی کہ مہاجرین جب مدینہ پہنچے، تو مہاجر انصاری کا اس بھائی چارہ کی بنا پر وارث ہوتا تھا، جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے درمیان کرا دیا تھا مگر انصاری کے رشتہ داروں کو کچھ نہ ملتا، جب آیت ﴿وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ﴾ نازل ہوئی تو آیت ﴿وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾، منسوخ ہوگئی پھر کہا کہ ﴿وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ میں امداد و اعانت اور خیر خواہی باقی رہ گئی لیکن ترکہ جاتا رہا، ان کے لئے وصیت کی جاسکتی ہے۔

راوی: صلت بن محمد، ابواسامہ، ادریس، طلحہ بن مصرف، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حوالہ کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول، کہ جن سے تم نے قسم کھا کر عہد کیا تو ان کو ان کا حصہ دے دو۔

جلد : جلد اول حدیث 2147

راوی: قتیبہ، اسمعیل بن جعفر، حمید، انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَآخَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ

قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، حمید، انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہمارے پاس عبدالرحمن بن عوف آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے اور سعد بن ربیع کے درمیان بھائی چارہ کرا دیا۔

راوی: قتیبہ، اسمعیل بن جعفر، حمید، انس

باب : حوالہ کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول، کہ جن سے تم نے قسم کھا کر عہد کیا تو ان کو ان کا حصہ دے دو۔

جلد : جلد اول حدیث 2148

راوی: محمد بن صباح، اسمعیل بن زکریا، عاصم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّائَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَبَلَغَكَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ فَقَالَ قَدْ حَالَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِي

محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، عاصم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا میں نے انس بن مالک سے پوچھا کہ کیا آپ کو یہ حدیث معلوم ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسلام میں جاہلیت کے عہد و پیمان نہیں ہیں؟ تو انہوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے گھر میں قریش اور انصار کے درمیان عہد و پیمان کرایا تھا۔

راوی: محمد بن صباح، اسمعیل بن زکریا، عاصم

جو شخص مردے کی طرف سے قرض کی ضمانت لے تو اس کو رجوع کرنے کا اختیار نہیں ہے اور...

باب : حوالہ کا بیان

جو شخص مردے کی طرف سے قرض کی ضمانت لے تو اس کو رجوع کرنے کا اختیار نہیں ہے اور حسن بصری اسی کے قائل ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2149

راوی: ابوعاصم، یزید، بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِجَنَازَةٍ

لِيُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَقَالَ هَلْ عَلَيْهِ مِنْ دَيْنٍ قَالُوا لَا فَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ أُتِيَ بِجَنَازَةٍ أُخْرَى فَقَالَ هَلْ عَلَيْهِ مِنْ دَيْنٍ قَالُوا نَعَمْ قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ عَلَيَّ دَيْنُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَصَلَّى عَلَيْهِ

ابو عاصم، یزید، بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک جنازہ لایا گیا تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر نماز پڑھیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کیا اس پر کوئی قرض ہے؟ لوگوں نے کہا نہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر نماز پڑھی پھر ایک دوسرا جنازہ لایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا اس پر کوئی قرض ہے؟ لوگوں نے کہا، ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ اپنے ساتھی پر نماز پڑھو ابو قتادہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اس کے قرض کا ذمہ دار ہوں، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر نماز پڑھی۔

راوی: ابو عاصم، یزید، بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

باب: حوالہ کا بیان

جو شخص مردے کی طرف سے قرض کی ضمانت لے تو اس کو رجوع کرنے کا اختیار نہیں ہے اور حسن بصری اسی کے قائل ہیں۔

جلد : جلد اول   حدیث 2150

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان عمرو، محمد بن علی، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَدْ جَاءَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ قَدْ أَعْطَيْتُكَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا فَلَمْ يَجِئْ مَالُ الْبَحْرَيْنِ حَتَّى قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَاءَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ أَمَرَ أَبُو بَكْرٍ فَنَادَى مَنْ كَانَ لَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَةٌ أَوْ دَيْنٌ فَلْيَأْتِنَا فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي كَذَا وَكَذَا فَحَثَى لِي حَثْيَةً فَعَدَدْتُهَا فَإِذَا هِيَ خَمْسُ مِائَةٍ وَقَالَ خُذْ مِثْلَيْهَا

علی بن عبداللہ، سفیان عمرو، محمد بن علی، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر بحرین کا مال آگیا تو میں تجھ کو اس طرح اسطرح لپ بھر کر بتایا) دوں گا، لیکن بحرین کا مال نہیں آیا، یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوگئی جب بحرین کا مال آیا تو ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اعلان کرایا کہ جس شخص سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی وعدہ کیا ہو، یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کسی کا کوئی قرض ہو، تو میرے پاس آئے چنانچہ میں ان کے پاس پہنچا اور میں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے اتنا اتنا دینے کا وعدہ کیا تھا پھر مجھے (ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے) ایک لپ بھر کر دیا، میں نے اسے شمار کیا، تو اس میں پانچ سو تھے اور کہا کہ اس کا دوچند اور لے لو۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان عمرو، محمد بن علی، جابر بن عبداللہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مشرک ک...

باب : حوالہ کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مشرک کے)امن دینے اور اس کے عہد کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2151

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمْ أَعْقِلْ أَبَوَيَّ قَطُّ إِلَّا وَهُمَا يَدِينَانِ الدِّينَ وَقَالَ أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمْ أَعْقِلْ أَبَوَيَّ قَطُّ إِلَّا وَهُمَا يَدِينَانِ الدِّينَ وَلَمْ يَمُرَّ عَلَيْنَا يَوْمٌ إِلَّا يَأْتِينَا فِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَفَيْ النَّهَارِ بُكْرَةً وَعَشِيَّةً فَلَمَّا ابْتُلِيَ الْمُسْلِمُونَ خَرَجَ أَبُو بَكْرٍ مُهَاجِرًا قِبَلَ الْحَبَشَةِ حَتَّى إِذَا بَلَغَ بَرْكَ الْغِمَادِ لَقِيَهُ ابْنُ الدَّغِنَةِ وَهُوَ سَيِّدُ الْقَارَةِ فَقَالَ أَيْنَ تُرِيدُ يَا أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَخْرَجَنِي قَوْمِي فَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَسِيحَ فِي الْأَرْضِ فَأَعْبُدَ رَبِّي قَالَ ابْنُ الدَّغِنَةِ إِنَّ مِثْلَكَ لَا

يَخْرُجُ وَلَا يُخْرَجُ فَإِنَّكَ تَكْسِبُ الْمَعْدُومَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَحْمِلُ الْكَلَّ وَتَقْرِي الضَّيْفَ وَتُعِينُ عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ وَأَنَا لَكَ
جَارٌ فَارْجِعْ فَاعْبُدْ رَبَّكَ بِبِلَادِكَ فَارْتَحَلَ ابْنُ الدَّغِنَةِ فَرَجَعَ مَعَ أَبِي بَكْرٍ فَطَافَ فِي أَشْرَافِ كُفَّارِ قُرَيْشٍ فَقَالَ لَهُمْ إِنَّ
أَبَا بَكْرٍ لَا يَخْرُجُ مِثْلُهُ وَلَا يُخْرَجُ أَتُخْرِجُونَ رَجُلًا يُكْسِبُ الْمَعْدُومَ وَيَصِلُ الرَّحِمَ وَيَحْمِلُ الْكَلَّ وَيَقْرِي الضَّيْفَ وَيُعِينُ
عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ فَأَنْفَذَتْ قُرَيْشٌ جِوَارَ ابْنِ الدَّغِنَةِ وَآمَنُوا أَبَا بَكْرٍ وَقَالُوا لِابْنِ الدَّغِنَةِ مُرْ أَبَا بَكْرٍ فَلْيَعْبُدْ رَبَّهُ فِي
دَارِهِ فَلْيُصَلِّ وَلْيَقْرَأْ مَا شَاءَ وَلَا يُؤْذِينَا بِذَلِكَ وَلَا يَسْتَعْلِنْ بِهِ فَإِنَّا قَدْ خَشِينَا أَنْ يَفْتِنَ أَبْنَائَنَا وَنِسَائَنَا قَالَ ذَلِكَ
ابْنُ الدَّغِنَةِ لِأَبِي بَكْرٍ فَطَفِقَ أَبُو بَكْرٍ يَعْبُدُ رَبَّهُ فِي دَارِهِ وَلَا يَسْتَعْلِنُ بِالصَّلَاةِ وَلَا الْقِرَائَةِ فِي غَيْرِ دَارِهِ ثُمَّ بَدَا لِأَبِي بَكْرٍ
فَابْتَنَى مَسْجِدًا بِفِنَائِ دَارِهِ وَبَرَزَ فَكَانَ يُصَلِّي فِيهِ وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَيَتَقَصَّفُ عَلَيْهِ نِسَائُ الْمُشْرِكِينَ وَأَبْنَاؤُهُمْ
يَعْجَبُونَ وَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَجُلًا بَكَّائً لَا يَمْلِكُ دَمْعَهُ حِينَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَأَفْزَعَ ذَلِكَ أَشْرَافَ قُرَيْشٍ مِنْ
الْمُشْرِكِينَ فَأَرْسَلُوا إِلَى ابْنِ الدَّغِنَةِ فَقَدِمَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا لَهُ إِنَّا كُنَّا أَجَرْنَا أَبَا بَكْرٍ عَلَى أَنْ يَعْبُدَ رَبَّهُ فِي دَارِهِ وَإِنَّهُ جَاوَزَ
ذَلِكَ فَابْتَنَى مَسْجِدًا بِفِنَائِ دَارِهِ وَأَعْلَنَ الصَّلَاةَ وَالْقِرَائَةَ وَقَدْ خَشِينَا أَنْ يَفْتِنَ أَبْنَائَنَا وَنِسَائَنَا فَأْتِهِ فَإِنْ أَحَبَّ أَنْ
يَقْتَصِرَ عَلَى أَنْ يَعْبُدَ رَبَّهُ فِي دَارِهِ فَعَلَ وَإِنْ أَبَى إِلَّا أَنْ يُعْلِنَ ذَلِكَ فَسَلْهُ أَنْ يَرُدَّ إِلَيْكَ ذِمَّتَكَ فَإِنَّا كَرِهْنَا أَنْ نُخْفِرَكَ
وَلَسْنَا مُقِرِّينَ لِأَبِي بَكْرٍ الِاسْتِعْلَانَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَتَى ابْنُ الدَّغِنَةِ أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ قَدْ عَلِمْتَ الَّذِي عَقَدْتُ لَكَ عَلَيْهِ
فَإِمَّا أَنْ تَقْتَصِرَ عَلَى ذَلِكَ وَإِمَّا أَنْ تَرُدَّ إِلَيَّ ذِمَّتِي فَإِنِّي لَا أُحِبُّ أَنْ تَسْمَعَ الْعَرَبُ أَنِّي أُخْفِرْتُ فِي رَجُلٍ عَقَدْتُ لَهُ قَالَ أَبُو
بَكْرٍ إِنِّي أَرُدُّ إِلَيْكَ جِوَارَكَ وَأَرْضَى بِجِوَارِ اللَّهِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ بِمَكَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُرِيتُ دَارَ هِجْرَتِكُمْ رَأَيْتُ سَبْخَةً ذَاتَ نَخْلٍ بَيْنَ لَابَتَيْنِ وَهُمَا الْحَرَّتَانِ فَهَاجَرَ مَنْ هَاجَرَ قِبَلَ الْمَدِينَةِ
حِينَ ذَكَرَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ بَعْضُ مَنْ كَانَ هَاجَرَ إِلَى أَرْضِ الْحَبَشَةِ وَتَجَهَّزَ أَبُو
بَكْرٍ مُهَاجِرًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِسْلِكَ فَإِنِّي أَرْجُو أَنْ يُؤْذَنَ لِي قَالَ أَبُو بَكْرٍ هَلْ تَرْجُو ذَلِكَ
بِأَبِي أَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَحَبَسَ أَبُو بَكْرٍ نَفْسَهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَصْحَبَهُ وَعَلَفَ رَاحِلَتَيْنِ كَانَتَا عِنْدَهُ
وَرَقَ السَّمُرِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے بیان کیا کہ میں نے جب ہوش سنبھالا تو اپنے والدین کو دین حق پر ہی پایا اور ابو صالح نے بیان کیا کہ مجھ سے عبداللہ

نے بواسطہ یونس زہری، عروہ بن زبیر نے نقل کیا کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نے اپنے والدین کو جب سے میں نے ہوش سنبھالا دین (اسلام) پر ہی پایا اور کوئی دن ایسا نہیں گزرتا تھا کہ صبح وشام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس نہ آتے ہوں، جب مسلمان سخت آزمائش (تکلیف) میں تھے تو ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کے لئے نکلے جب برک غماد پہنچے تو ان سے قارہ کے سردار ابن دغنہ کی ملاقات ہوئی اس نے پوچھا ابوبکر کہاں کا ارادہ ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ مجھ کو میری قوم نے نکال دیا اس لئے میں چاہتا ہوں کہ زمین کی سیر کروں اور اپنے پروردگار کی عبادت کروں، ابن دغنہ نے کہا کہ تم جیسا آدمی نہ تو نکل سکتا ہے اور نہ نکالا جاسکتا ہے اس لئے کہ تم بے مال والوں کے لئے کماتے ہو، صلہ رحمی کرتے ہو اور عاجز و مجبور کا بوجھ اٹھاتے، مہمان کی ضیافت کرتے ہو اور حق (پر قائم رہنے) کی وجہ سے آنے والی مصیبت پر مدد کرتے ہو میں تمہارا پڑوسی ہوں تم لوٹ چلو اور اپنے ملک میں اپنے رب کی عبادت کرو، چنانچہ ابن دغنہ روانہ ہوا تو ابوبکر کو ساتھ لے کر واپس ہوا اور کفار قریش کے سرداروں میں گھوما اور ان سے کہا کہ ابوبکر جیسا آدمی نہ تو نکل سکتا ہے نہ نکالا جاسکتا ہے جو تنگدستوں کے لئے کماتا ہے صلہ رحمی کرتا ہے، عاجزوں کا بوجھ اٹھاتا ہے، مہمان کی مہمان نوازی کرتا ہے، راہ حق میں پیش آنے والی مصیبت میں مدد کرتا ہے چنانچہ قریش نے ابن دغنہ کی پناہ منظور کرلی اور ابوبکر کو امان دے کر ابن دغنہ سے کہا کہ ابوبکر کو کہہ دو کہ اپنے رب کی عبادت اپنے گھر میں کریں، نماز پڑھیں، لیکن ہمیں تکلیف نہ دیں اور نہ اس کا اعلان کریں، اس لئے کہ ہمیں خطرہ ہے کہ ہمارے بچے اور عورتیں فتنہ میں مبتلا نہ ہو جائیں۔ ابن دغنہ نے ابوبکر سے یہ کہہ دیا، چنانچہ ابوبکر اپنے گھر میں اپنے رب کی عبادت کرنے لگے اور نہ تو نماز اعلانیہ پڑھتے اور نہ قرات اعلانیہ کرتے پھر ابوبکر کے دل میں کچھ خیال پیدا ہوا، تو انہوں نے اپنے گھر کے صحن میں ایک مسجد بنالی اور باہر نکل کر وہاں نماز اور قرآن پڑھنے لگے، تو مشرکین کی عورتیں اور بچے ان کے پاس جمع ہو جاتے، ان لوگوں کو اچھا معلوم ہوتا، اور ابوبکر کو دیکھتے رہتے ابوبکر ایسے آدمی تھے کہ بہت روتے اور جب قرآن پڑھتے تو انہیں آنسوؤں پر اختیار نہیں رہتا تھا، مشرکین قریش کے سردار گھبرائے اور ابن دغنہ کو بلا بھیجا وہ ان کے پاس آیا تو انہوں نے ابن دغنہ سے کہا کہ ہم نے ابوبکر کو اس شرط پر امان دی تھی کہ وہ اپنے گھر میں اپنے پروردگار کی عبادت کریں، لیکن انہوں نے اس سے تجاوز کیا اور اپنے گھر کے صحن میں مسجد بنالی۔ اعلانیہ نماز اور قرآن پڑھنے لگے اور ہمیں خطرہ ہے کہ ہمارے بچے اور ہماری عورتیں گمراہ نہ ہو جائیں اس لئے ان کے پاس جاکر کہو کہ اگر وہ اپنے گھر کے اندر اپنے رب کی عبادت پر اکتفا کرتے ہیں تو کریں اور اگر اس کو اعلانیہ کرنے سے انکار کریں تو ان سے کہو کہ تمہارا ذمہ واپس کردیں، اس لئے کہ ہمیں پسند نہیں کہ ہم تمہاری امان کو توڑیں اور نہ ہم ابوبکر کو اعلانیہ عبادت کرنے پر قائم رہنے دے سکتے ہیں، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ ابن دغنہ ابوبکر کے پاس آیا اور کہا تمہیں معلوم ہے کہ میں نے تمہارا ذمہ ایک شرط پر لیا تھا، یا تو اسی پر اکتفا کرو یا میرا ذمہ مجھے واپس کردو، اس لئے کہ میں یہ نہیں چاہتا کہ عرب اس بات کو سنیں کہ میں نے ایک شخص کو اپنے ذمہ میں لیا تھا، اور میرا ذمہ توڑا گیا، ابوبکر نے جواب دیا کہ میں تیرا ذمہ تجھے واپس دیتا ہوں اور

اللہ کی پناہ پر راضی ہوں اس زمانہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ ہی میں تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے تمہاری ہجرت کا مقام دکھایا گیا ہے، میں نے ایک کھاری زمین دیکھی، جہاں کھجوروں کے درخت ہیں اور دو پتھریلے کناروں کے درمیان ہے جب یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان کی، جس نے بھی ہجرت کی مدینہ ہی کی طرف کی اور جو لوگ حبشہ کی طرف ہجرت کر چکے تھے وہ بھی مدینہ کی طرف ہجرت کر کے چلے گئے اور ابوبکر نے بھی ہجرت کی تیاری کی، تو ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ٹھہرو مجھے امید ہے کہ مجھے بھی ہجرت کا حکم ہو گا، ابوبکر نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں کیا آپ کو امید ہے کہ اس کی اجازت ملے گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ہاں ابوبکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ چلنے کے لئے رک گئے اور دو اونٹ جو ان کے پاس تھے ان کو چار مہینے تک سمر کے پتے کھلاتے رہے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

قرض کا بیان۔...

باب : حوالہ کا بیان

قرض کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2152

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ الْمُتَوَفَّى عَلَيْهِ الدَّيْنُ فَيَسْأَلُ هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهِ فَضْلًا فَإِنْ حُدِّثَ أَنَّهُ تَرَكَ لِدَيْنِهِ وَفَاءً صَلَّى وَإِلَّا قَالَ لِلْمُسْلِمِينَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْفُتُوحَ قَالَ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُوُفِّيَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ فَتَرَكَ دَيْنًا فَعَلَيَّ قَضَاؤُهُ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جب جنازہ

لایا جاتا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلے دریافت فرماتے کہ کیا اس نے اپنے اوپر قرض کے لئے کچھ زیادہ مال چھوڑا ہے؟ اگر لوگ بیان کرتے کہ اس نے اپنے قرض کی ادائیگی کیلئے کچھ چھوڑا ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر نماز پڑھتے ورنہ کہہ دیتے کہ تم اپنے ساتھی پر نماز پڑھ لو، جب اللہ تعالیٰ نے فتح کا دروازہ کھول دیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں مسلمانوں کا خود ان کی ذات سے بھی زیادہ خیر خواہ ہوں، جو مسلمان مر جائے اور قرض چھوڑ جائے تو اس کا ادا کرنا میرے ذمہ ہے اور جس نے مال چھوڑا وہ اس کے وارثوں کا حق ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ

باب : وکالہ کا بیان

تقسیم وغیرہ میں ایک شریک کا دوسرے شریک کے وکیل ہونے کا بیان اور نبی صلی اللہ علی...

باب : وکالہ کا بیان

تقسیم وغیرہ میں ایک شریک کا دوسرے شریک کے وکیل ہونے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کو اپنی قربانی میں شریک کیا پھر اس کے تقسیم کرنے کا حکم دیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2153

راوی: قبیصہ، سفیان، ابن ابی نجیح مجاهد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِجِلَالِ الْبُدْنِ الَّتِي نُحِرَتْ وَبِجُلُودِهَا

قبیصہ، سفیان، ابن ابی نجیح مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ

مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ قربانی کے اونٹوں کی جھولیں اور انکی کھالوں کو خیرات کر دوں۔

راوی : قبیصہ، سفیان، ابن ابی نجیح مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وکالہ کا بیان

تقسیم وغیرہ میں ایک شریک کا دوسرے شریک کے وکیل ہونے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کو اپنی قربانی میں شریک کیا پھر اس کے تقسیم کرنے کا حکم دیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2154

راوی: عمرو بن خالد، لیث، یزید، ابوالخیر عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ غَنَمًا يَقْسِمُهَا عَلَى صَحَابَتِهِ فَبَقِيَ عَتُودٌ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِهِ أَنْتَ

عمرو بن خالد، لیث، یزید، ابوالخیر عقبہ بن عامر سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو بکریاں دیں کہ صحابہ میں تقسیم کر دیں تو ایک بکری کا بچہ رہ گیا تو انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم خود اس کی قربانی کر لو۔

راوی : عمرو بن خالد، لیث، یزید، ابوالخیر عقبہ بن عامر

مسلمان کسی حربی کو دار الحرب یا دار الاسلام میں وکیل مقرر کرے تو جائز ہے۔۔۔

باب : وکالہ کا بیان

مسلمان کسی حربی کو دارالحرب یا دارالاسلام میں وکیل مقرر کرے تو جائز ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2155

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، یوسف بن ماجشون، صالح بن ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونِ عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَاتَبْتُ أُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ كِتَابًا بِأَنْ يَحْفَظَنِي فِي صَاغِيَتِي بِمَكَّةَ وَأَحْفَظَهُ فِي صَاغِيَتِهِ بِالْمَدِينَةِ فَلَمَّا ذَكَرْتُ الرَّحْمَنَ قَالَ لَا أَعْرِفُ الرَّحْمَنَ كَاتِبْنِي بِاسْمِكَ الَّذِي كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَكَاتَبْتُهُ عَبْدَ عَمْرٍو فَلَمَّا كَانَ فِي يَوْمِ بَدْرٍ خَرَجْتُ إِلَى جَبَلٍ لِأُحْرِزَهُ حِينَ نَامَ النَّاسُ فَأَبْصَرَهُ بِلَالٌ فَخَرَجَ حَتَّى وَقَفَ عَلَى مَجْلِسٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ أُمَيَّةُ بْنُ خَلَفٍ لَا نَجَوْتُ إِنْ نَجَا أُمَيَّةُ فَخَرَجَ مَعَهُ فَرِيقٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فِي آثَارِنَا فَلَمَّا خَشِيتُ أَنْ يَلْحَقُونَا خَلَّفْتُ لَهُمْ ابْنَهُ لِأَشْغَلَهُمْ فَقَتَلُوهُ ثُمَّ أَبَوْا حَتَّى يَتْبَعُونَا وَكَانَ رَجُلًا ثَقِيلًا فَلَمَّا أَدْرَكُونَا قُلْتُ لَهُ ابْرُكْ فَبَرَكَ فَأَلْقَيْتُ عَلَيْهِ نَفْسِي لِأَمْنَعَهُ فَتَخَلَّلُوهُ بِالسُّيُوفِ مِنْ تَحْتِي حَتَّى قَتَلُوهُ وَأَصَابَ أَحَدُهُمْ رِجْلِي بِسَيْفِهِ وَكَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ يُرِينَا ذَلِكَ الْأَثَرَ فِي ظَهْرِ قَدَمِهِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ سَمِعَ يُوسُفُ صَالِحًا وَإِبْرَاهِيمُ أَبَاهُ

عبدالعزیز بن عبداللہ، یوسف بن ماجشون، صالح بن ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف اپنے والد سے وہ ان کے دادا عبدالرحمن بن عوف سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے امیہ بن خلف کو لکھا وہ مکہ میں میرے سامان کی حفاظت کرے، میں مدینہ میں اس کے سامان کی حفاظت کروں گا۔ جب میں نے خط میں اپنا نام عبدالرحمن لکھا تو اس نے کہا کہ میں عبدالرحمن کو نہیں جانتا تو اپنا وہ نام لکھ جو جاہلیت میں تھا۔ تو میں نے عبد عمرو لکھا جب بدر کا دن آیا تو میں ایک پہاڑ کی طرف گیا تاکہ میں اس کی حفاظت کروں جب کہ لوگ سو رہے تھے، بلال نے اس کو دیکھ لیا، وہ نکلے اور انصار کی ایک مجلس میں پہنچ کر کہا، یہ امیہ بن خلف ہے، اگر امیہ بچ نکلا تو میری خیر نہیں چنانچہ ان کے ساتھ انصار کی ایک جماعت ہمارے پیچھے پیچھے نکلی جب مجھے خوف ہوا کہ وہ ہم تک پہنچ جائیں گے میں نے ان لوگوں کے لئے اس کے بیٹے کو چھوڑ دیا تاکہ وہ لوگ اس کی طرف متوجہ ہو جائیں لیکن ان لوگوں نے اسے قتل کر دیا اس پر بھی وہ لوگ نہ مانے اور ہمارے پیچھے چلے اور وہ ایک بوجھل آدمی تھا، جب انصار ہم تک پہنچ گئے تو میں نے اس سے کہا بیٹھ جا وہ بیٹھ گیا اور میں نے اپنے آپ کو اس پر ڈال دیا تاکہ اسے بچالوں لیکن ان لوگوں نے میرے نیچے ہی تلواریں گھسا دیں یہاں تک کہ اس کو قتل کر دیا ان میں سے ایک کی تلوار میرے پاؤں میں بھی لگی اور عبدالرحمن بن عوف اس زخم کا نشان اپنے

پشت قدم پر ہم کو دکھاتے تھے۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، یوسف بن ماجشون، صالح بن ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف

صرف میں اور وزن سے فروخت ہونے والی چیزوں میں وکیل بنانے کا بیان اور حضرت عمر اور...

باب : وکالہ کا بیان

صرف میں اور وزن سے فروخت ہونے والی چیزوں میں وکیل بنانے کا بیان اور حضرت عمر اور ابن عمر نے صرف میں وکیل بنایا تھا۔

جلد : جلد اول   حدیث 2156

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبدالمجید بن سہل بن عبدالرحمن بن عوف، سعید بن مسیب، ابوسعید خدری و ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلَى خَيْبَرَ فَجَائَهُمْ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ فَقَالَ أَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هَكَذَا فَقَالَ إِنَّا لَنَأْخُذُ الصَّاعَ مِنْ هَذَا بِالصَّاعَيْنِ وَالصَّاعَيْنِ بِالثَّلَاثَةِ فَقَالَ لَا تَفْعَلْ بِعْ الْجَمْعَ بِالدَّرَاهِمِ ثُمَّ ابْتَعْ بِالدَّرَاهِمِ جَنِيبًا وَقَالَ فِي الْمِيزَانِ مِثْلَ ذَلِكَ

عبداللہ بن یوسف، مالک، عبدالمجید بن سہل بن عبدالرحمن بن عوف، سعید بن مسیب، ابوسعید خدری و ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو خیبر کا عامل مقرر کیا، تو وہ آپ کے پاس عمدہ قسم کی کھجوریں لیکر آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا خیبر کی تمام کھجوریں ایسی ہی ہوتی ہیں؟ اس نے کہا ہم ایسی کھجور ایک صاع دو صاع کے عوض اور دو صاع تین صاع کے عوض خرید لیتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسا نہ کرو تمام کھجوریں درہم کے عوض فروخت کر دو، پھر ان درہموں کے عوض اچھی کھجوریں خرید کر لو اور وزن سے فروخت ہونے والی چیزوں کے متعلق بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے اسی طرح فرمایا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، عبدالمجید بن سہل بن عبدالرحمن بن عوف، سعید بن مسیب، ابوسعید خدری وابوہریرہ

جب چرواہا یا وکیل بکری کو مرتا ہوا دیکھے یا کوئی چیز بگڑتی ہوئی دیکھے، تو وہ اس...

باب : وکالہ کا بیان

جب چرواہا یا وکیل بکری کو مرتا ہوا دیکھے یا کوئی چیز بگڑتی ہوئی دیکھے، تو وہ اس کو ذبح کر دے، یا بگڑتی ہوئی چیز کو درست کر دے۔

جلد : جلد اول حدیث 2157

راوی : اسحق بن ابراهیم، معتمر، عبید الله، نافع، ابن کعب بن مالك اپنے والد (کعب بن مالك)

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ سَمِعَ الْمُعْتَمِرَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَتْ لَهُمْ غَنَمٌ تَرْعَى بِسَلْعٍ فَأَبْصَرَتْ جَارِيَةٌ لَنَا بِشَاةٍ مِنْ غَنَمِنَا مَوْتًا فَكَسَرَتْ حَجَرًا فَذَبَحَتْهَا بِهِ فَقَالَ لَهُمْ لَا تَأْكُلُوا حَتَّى أَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أُرْسِلَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَسْأَلُهُ وَأَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَاكَ أَوْ أَرْسَلَ فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهَا قَالَ عُبَيْدُ اللهِ فَيُعْجِبُنِي أَنَّهَا أَمَةٌ وَأَنَّهَا ذَبَحَتْ تَابَعَهُ عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ

اسحاق بن ابراہیم، معتمر، عبیداللہ، نافع، ابن کعب بن مالک اپنے والد (کعب بن مالک) سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے پاس بکریاں تھیں جو مقام سلع میں چرتی تھیں، ہماری ایک لونڈی نے دیکھا کہ ہماری ایک بکری مر رہی ہے تو اس نے ایک پتھر توڑا کر اس سے اس بکری کو ذبح کر ڈالا، کعب نے لوگوں سے کہا تم نہ کھاؤ جب تک میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہ پوچھ لوں یا یہ کہا کہ کسی کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بھیج دوں کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کر لے، انہوں نے خود اس کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا، یا اس نے پوچھا جس کو انہوں نے بھیجا تھا، آپ نے اس کے کھانے کا حکم دیا، عبیداللہ کا بیان ہے کہ مجھے یہ بات بہت اچھی معلوم ہوئی کہ اس نے لونڈی ہو کر بکری ذبح کر دی، عبدہ نے عبیداللہ سے اس کے متابع حدیث روایت

کی ہے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، معتمر، عبید اللہ، نافع، ابن کعب بن مالک اپنے والد (کعب بن مالک (

حاضر اور غائب کو وکیل بنانا جائز ہے، اور عبداللہ بن عمر نے اپنے وکیل کو لکھ بھیج...

باب : وکالہ کا بیان

حاضر اور غائب کو وکیل بنانا جائز ہے، اور عبداللہ بن عمر نے اپنے وکیل کو لکھ بھیجا، کہ ان کے گھر کے تمام چھوٹے بڑے آدمیوں کی طرف سے صدقہ فطر ادا کریں۔

جلد : جلد اول   حدیث 2158

راوی: ابونعیم، سفیان، سلمہ، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِنٌّ مِنْ الْإِبِلِ فَجَائَهُ يَتَقَاضَاهُ فَقَالَ أَعْطُوهُ فَطَلَبُوا سِنَّهُ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُ إِلَّا سِنًّا فَوْقَهَا فَقَالَ أَعْطُوهُ فَقَالَ أَوْفَيْتَنِي أَوْفَى اللهُ بِكَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ خِيَارَكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَائً

ابونعیم، سفیان، سلمہ، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک خاص عمر کا اونٹ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کسی کا قرض تھا، وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تقاضا کرنے کے لئے آیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ سے فرمایا اسے دیدو لوگوں نے اس عمر کا اونٹ تلاش کیا، اس عمر کا اونٹ تو نہ ملا لیکن اس سے زائد عمر کا اونٹ ملا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو دیدو، اس آدمی نے کہا آپ نے میرا حق پورا دیدیا، اللہ آپ کو بھی پورا دے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو قرض کو اچھے طور پر ادا کرے۔

راوی : ابونعیم، سفیان، سلمہ، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

ادائے قرض میں وکیل بنانے کا بیان۔...

باب : وکالہ کا بیان

ادائے قرض میں وکیل بنانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2159

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَاضَاهُ فَأَغْلَظَ فَهَمَّ بِهِ أَصْحَابُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا ثُمَّ قَالَ أَعْطُوهُ سِنًّا مِثْلَ سِنِّهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِلَّا أَمْثَلَ مِنْ سِنِّهِ فَقَالَ أَعْطُوهُ فَإِنَّ مِنْ خَيْرِكُمْ أَحْسَنَكُمْ قَضَاءً

سلیمان بن حرب، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تقاضا کرنے کے لئے آیا، اور شدت اختیار کی، صحابہ نے اسے مارنا چاہاتو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اس کو چھوڑ دو، جس کا حق ہوتا ہے وہ اسی طرح گفتگو کرتا ہے، پھر فرمایا، کہ اسکی عمر کا اونٹ دیدو، لوگوں نے عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی عمر کا تو نہیں لیکن اس سے زیادہ کا ہے آپ نے فرمایا وہی اس کو دے دو، تم میں بہتر وہی شخص ہے جو اچھے طور پر قرض کو ادا کرے۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب وکیل یا کسی قوم کے سفارشی کو کوئی چیز ہبہ کرے، تو جائز ہے، اس لئے کہ نبی صلی...

باب : وکالہ کا بیان

جب وکیل یا کسی قوم کے سفارشی کو کوئی چیز ہبہ کرے، تو جائز ہے، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہوازن کے وفد کو جب انہوں نے غنیمت کا مال واپس مانگا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اپنا حصہ تمہیں دے دیتا ہوں۔

جلد : جلد اول حدیث 2160

راوی: سعید بن عفیر، لیث عقیل، ابن شہاب، عروہ، مروان بن حکم اور مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ وَزَعَمَ عُرْوَةُ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ حِينَ جَائَهُ وَفْدُ هَوَازِنَ مُسْلِمِينَ فَسَأَلُوهُ أَنْ يَرُدَّ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَسَبْيَهُمْ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الْحَدِيثِ إِلَيَّ أَصْدَقُهُ فَاخْتَارُوا إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ إِمَّا السَّبْيَ وَإِمَّا الْمَالَ وَقَدْ كُنْتُ اسْتَأْنَيْتُ بِهِمْ وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَظَرَهُمْ بِضْعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً حِينَ قَفَلَ مِنْ الطَّائِفِ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ رَادٍّ إِلَيْهِمْ إِلَّا إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ قَالُوا فَإِنَّا نَخْتَارُ سَبْيَنَا فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُسْلِمِينَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ إِخْوَانَكُمْ هَؤُلَائِ قَدْ جَاؤُنَا تَائِبِينَ وَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ أَنْ أَرُدَّ إِلَيْهِمْ سَبْيَهُمْ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُطَيِّبَ بِذَلِكَ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَكُونَ عَلَى حَظِّهِ حَتَّى نُعْطِيَهُ إِيَّاهُ مِنْ أَوَّلِ مَا يُفِيئُ اللَّهُ عَلَيْنَا فَلْيَفْعَلْ فَقَالَ النَّاسُ قَدْ طَيَّبْنَا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا لَا نَدْرِي مَنْ أَذِنَ مِنْكُمْ فِي ذَلِكَ مِمَّنْ لَمْ يَأْذَنْ فَارْجِعُوا حَتَّى يَرْفَعُوا إِلَيْنَا عُرَفَاؤُكُمْ أَمْرَكُمْ فَرَجَعَ النَّاسُ فَكَلَّمَهُمْ عُرَفَاؤُهُمْ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّهُمْ قَدْ طَيَّبُوا وَأَذِنُوا

سعید بن عفیر، لیث عقیل، ابن شہاب، عروہ، مروان بن حکم اور مسور بن مخرمہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جب ہوازن کا وفد آیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے، آپ سے ان لوگوں نے درخواست کی کہ ان کے قیدی واپس کر دیئے جائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس سچی بات بہت پسندیدہ ہے اس لیے دو باتوں میں سے ایک بات کو اختیار کر و یا تو قیدی واپس لو یا مال، اور میں نے تو ان کے آنے کا (جعرانہ) میں انتظار کیا تھا، رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کا دس راتوں سے زائد انتظار کیا، جب طائف سے واپس ہوئے تھے چنانچہ جب ان لوگوں کو معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو چیزوں میں سے ایک ہی چیز واپس کریں گے، تو ان لوگوں نے کہا ہم اپنے قیدیوں کو اختیار کرتے ہیں (یعنی قیدیوں کو واپس کر دیجئے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلمانوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور اللہ کی تعریف بیان کی، جس کا وہ مستحق ہے پھر فرمایا، امابعد تمہارے یہ بھائی ہمارے پاس تائب ہو کر آئے ہیں اور میرا خیال ہے کہ انکے قیدی ان کو واپس کر دوں، اس لئے جو شخص بطیب خاطر (بخوشی) واپس کرنا چاہے، تو واپس کر دے اور جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا حصہ باقی رہے اس طور پر کہ جو سب سے پہلی فتح ہو گی تو ہم اس کا عوض دے دیں گے، تو ایسا کرے، لوگوں نے کہا کہ ہم ان لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشی کی خاطر بلا معاوضہ دے دیں گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہم نہیں جانتے کہ تم میں سے کس نے اس کو منظور کیا اور کس نے نامنظور کیا تم لوگ لوٹ جاؤ اور تمہارے سردار ہمارے پاس آکر بیان کریں لوگ لوٹ گئے ان سے اس کے سرداروں نے گفتگو کی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لوٹ کر آئے تو ان لوگوں نے بیان کیا کہ لوگ قیدی واپس کرنے پر راضی ہیں۔

راوی : سعید بن عفیر، لیث عقیل، ابن شہاب، عروہ، مروان بن حکم اور مسور بن مخرمہ

ایک شخص نے کسی کو کچھ دینے کے لئے وکیل بنایا اور یہ نہیں بیان کیا، کہ کتنا دے او...

باب : وکالہ کا بیان

ایک شخص نے کسی کو کچھ دینے کے لئے وکیل بنایا اور یہ نہیں بیان کیا، کہ کتنا دے اور وہ دستور کے مطابق دیدے۔

جلد : جلد اول حدیث 2161

راوی: مکی بن ابراہیم، ابن جریج، عطاء بن ابی رباح

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَغَيْرِهِ يَزِيدُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَلَمْ يُبَلِّغْهُ كُلُّهُمْ رَجُلٌ وَاحِدٌ مِنْهُمْ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَكُنْتُ عَلَى

جَمَلٍ ثَفَالٍ إِنَّمَا هُوَ فِي آخِرِ الْقَوْمِ فَمَرَّ بِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هَذَا قُلْتُ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ مَا لَكَ قُلْتُ إِنِّي عَلَى جَمَلٍ ثَفَالٍ قَالَ أَمَعَكَ قَضِيبٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَعْطِنِيهِ فَأَعْطَيْتُهُ فَضَرَبَهُ فَزَجَرَهُ فَكَانَ مِنْ ذَلِكَ الْمَكَانِ مِنْ أَوَّلِ الْقَوْمِ قَالَ بِعْنِيهِ فَقُلْتُ بَلْ هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ بَلْ بِعْنِيهِ قَدْ أَخَذْتُهُ بِأَرْبَعَةِ دَنَانِيرَ وَلَكَ ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنْ الْمَدِينَةِ أَخَذْتُ أَرْتَحِلُ قَالَ أَيْنَ تُرِيدُ قُلْتُ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً قَدْ خَلَا مِنْهَا قَالَ فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قُلْتُ إِنَّ أَبِي تُوُفِّيَ وَتَرَكَ بَنَاتٍ فَأَرَدْتُ أَنْ أَنْكِحَ امْرَأَةً قَدْ جَرَّبَتْ خَلَا مِنْهَا قَالَ فَذَلِكَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ قَالَ يَا بِلَالُ اقْضِهِ وَزِدْهُ فَأَعْطَاهُ أَرْبَعَةَ دَنَانِيرَ وَزَادَهُ قِيرَاطًا قَالَ جَابِرٌ لَا تُفَارِقُنِي زِيَادَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَكُنْ الْقِيرَاطُ يُفَارِقُ جِرَابَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ

مکی بن ابراہیم، ابن جریج، عطاء بن ابی رباح وغیرہ سے روایت ہے ایک نے دوسرے سے کچھ زیادتی کے ساتھ روایت کی سب نے اس کو جابر تک نہیں پہنچایا، بلکہ ان میں سے ایک شخص نے جابر بن عبداللہ سے روایت کی انہوں نے کہا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھا لیکن میں ایک سست اونٹ پر سوار تھا اور وہ سب سے پیچھے رہتا تھا چنانچہ میرے پاس سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گزرے اور پوچھا کون ہے؟ میں نے عرض کیا، جابر بن عبداللہ آپ نے پوچھا کیا بات ہے؟ میں نے جواب دیا میں ایک سست رفتار اونٹ پر سوار ہوں آپ نے فرمایا تمہارے پاس کوئی چھڑی بھی ہے؟ میں نے عرض کی جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے دیدو میں نے وہ چھڑی آپ کو دیدی آپ نے اس کو مارا اور ڈانٹا اس جگہ سے چلا تو سب سے آگے بڑھ گیا، آپ نے فرمایا اس کو میرے ہاتھ بیچ دو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ آپ ہی کا ہے یعنی بلا معاوضہ لے لیجئے) آپ نے فرمایا اس کو میرے ہاتھ بیچ دو پھر فرمایا کہ چار دینار کے عوض میں نے اس کو خرید لیا اور تو مدینہ تک اس پر سوار ہو گا؟ جب ہم مدینہ کے قریب پہنچے تو میں اپنے مکان کی طرف روانہ ہوا آپ نے پوچھا کہاں کا ارادہ ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے ایک بیوہ عورت سے نکاح کیا ہے آپ نے فرمایا کنواری عورت سے کیوں نہ کیا کہ تو اس سے کھیلتا وہ تجھ سے کھیلتی؟ میں نے عرض کیا کہ میرا باپ مر گیا اور کئی بیٹیاں چھوڑ گیا۔ میں نے چاہا کہ ایسی عورت سے نکاح کروں جو تجربہ کار اور بیوہ ہو، تو آپ نے فرمایا تو ٹھیک ہے جب ہم پہنچے تو آپ نے فرمایا اے بلال! جابر کو اس کی قیمت دیدو اور زیادتی کے ساتھ دو چنانچہ مجھے چار دینار اور ایک قیراط سونا زیادہ دیا، جابر بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیا ہوا ایک قیراط سونا ہم سے جدا نہیں ہوتا اور وہ جابر کی تھیلی میں برابر رہتا، کبھی جدا نہ ہوتا۔

راوی : مکی بن ابراہیم، ابن جریج، عطاء بن ابی رباح

نکاح میں عورت کا امام کو وکیل بنانے کا بیان۔...

باب : وکالہ کا بیان

نکاح میں عورت کا امام کو وکیل بنانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2162

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوحازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ وَهَبْتُ لَکَ مِنْ نَفْسِي فَقَالَ رَجُلٌ زَوِّجْنِيهَا قَالَ قَدْ زَوَّجْنَاکَهَا بِمَا مَعَکَ مِنْ الْقُرْآنِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوحازم، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں، کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پہنچی اور عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے اپنی جان آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہبہ کر دی ایک شخص نے کہا حضور میرا نکاح اس عورت سے کر دیجئے آپ نے فرمایا میں نے تمہارا نکاح اس عورت سے اس قرآن کے عوض کر دیا جو تمہیں یاد ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوحازم، سہل بن سعد

جب وکیل کسی خراب چیز کو بیچ دے تو اس کی بیع مقبول نہیں ہے۔...

باب : وکالہ کا بیان

جب وکیل کسی خراب چیز کو بیچ دے تو اس کی بیع مقبول نہیں ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2163

راوی: اسحق، یحیی بن صالح، معاویہ بن سلام، یحیی، عقبہ بن عبد الغافر ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ هُوَ ابْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَبْدِ الْغَافِرِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ بِلَالٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ بَرْنِيٍّ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيْنَ هَذَا قَالَ بِلَالٌ كَانَ عِنْدَنَا تَمْرٌ رَدِيٌّ فَبِعْتُ مِنْهُ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ لِنُطْعِمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ أَوَّهْ أَوَّهْ عَيْنُ الرِّبَا عَيْنُ الرِّبَا لَا تَفْعَلْ وَلَكِنْ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَشْتَرِيَ فَبِعْ التَّمْرَ بِبَيْعٍ آخَرَ ثُمَّ اشْتَرِهِ

اسحاق، یحیی بن صالح، معاویہ بن سلام، یحیی، عقبہ بن عبد الغافر ابوسعید خدری کے متعلق بیان کرتے ہیں، کہ میں نے ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ بلال نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس برنی کھجور (ایک عمدہ قسم کی کھجور) لے کر آئے، آپ نے پوچھا کہاں سے ملی؟ بلال نے عرض کیا، کہ میرے پاس خراب قسم کی کھجور تھی، میں نے ایک صاع کے عوض دو صاع کھجوریں بیچ ڈالیں، تاکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھلاؤں، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس وقت فرمایا، اوہ، اوہ، توبہ، توبہ، یہ تو بالکل سود ہے، یہ تو بالکل سود ہے ایسا نہ کیا کرو، بلکہ جب تم خریدنا چاہو تو اپنی کھجور کسی چیز کے بدلے بیچ دو، پھر اس کے عوض دوسری کھجور خرید لو۔

راوی : اسحق، یحیی بن صالح، معاویہ بن سلام، یحیی، عقبہ بن عبد الغافر ابوسعید خدری

وقف میں وکیل ہونے اور وکیل کے خرچ اور اپنے دوست کو کھلانے اور خود بھی دستور کے...

باب : وکالہ کا بیان

وقف میں وکیل ہونے اور وکیل کے خرچ اور اپنے دوست کو کھلانے اور خود بھی دستور کے موافق کھانے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2164

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ فِي صَدَقَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لَيْسَ عَلَى الْوَلِيِّ جُنَاحٌ أَنْ يَأْكُلَ وَيُؤْكِلَ صَدِيقًا لَهُ غَيْرَ مُتَأَثِّلٍ مَالًا فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ هُوَ يَلِي صَدَقَةَ عُمَرَ يُهْدِي لِنَاسٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ كَانَ يَنْزِلُ عَلَيْهِمْ

قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عمر کے صدقہ کی کتاب میں یہ مضمون تھا کہ متولی کے کھانے اور دوستوں کے کھلانے میں کوئی گناہ نہیں، بشرطیکہ مال جمع کرنے کا ارادہ نہ ہو، ابن عمر حضرت عمر کے صدقہ کے متولی تھے، اہل مکہ کے پاس جہاں وہ اترتے تھے، ہدیہ بھیجا کرتے تھے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو

حدود میں وکالت کا بیان۔...

باب : وکالہ کا بیان

حدود میں وکالت کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2165

راوی: ابو ابولید، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ، زید بن خالد و ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاغْدُ يَا أُنَيْسُ إِلَى امْرَأَةِ هَذَا فَإِنْ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا

ابو ابولید، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ، زید بن خالد و ابو ہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اے انیس اس عورت کے پاس جا، اگر وہ اقرار کرے تو اس کو سنگسار کر دے۔

راوی : ابو ابولید، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ، زید بن خالد و ابو ہریرہ

باب : وکالہ کا بیان

حدود میں وکالت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2166

راوی: ابن سلام، عبدالوهاب ثقفی، ایوب ابن ابی ملیکہ عقبہ بن حارث

حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَّامٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ جِيئَ بِالنُّعَيْمَانِ أَوْ ابْنِ النُّعَيْمَانِ شَارِبًا فَأَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ فِي الْبَيْتِ أَنْ يَضْرِبُوا قَالَ فَكُنْتُ أَنَا فِيمَنْ ضَرَبَهُ فَضَرَبْنَاهُ بِالنِّعَالِ وَالْجَرِيدِ

ابن سلام، عبد الوہاب ثقفی، ایوب ابن ابی ملیکہ عقبہ بن حارث سے روایت ہے کہ نعیمان یا ابن نعیمان اس حال میں لایا گیا، کہ وہ شراب پیئے ہوئے تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کو جو گھر میں موجود تھے حکم دیا کہ اس کو ماریں اس کے مارنے والوں میں میں بھی تھا اور ہم نے اس کو جوتوں اور چھڑیوں سے مارا۔

راوی : ابن سلام، عبد الوہاب ثقفی، ایوب ابن ابی ملیکہ عقبہ بن حارث

قربانی کے اونٹوں میں وکالت اور انکی نگرانی کا بیان۔...

باب : وکالہ کا بیان

قربانی کے اونٹوں میں وکالت اور انکی نگرانی کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2167

راوی : اسمعیل بن عبداللہ ، مالک، عبداللہ بن ابی بکر بن حزم، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَا فَتَلْتُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ ثُمَّ قَلَّدَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيْهِ ثُمَّ بَعَثَ بِهَا مَعَ أَبِي فَلَمْ يَحْرُمْ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ أَحَلَّهُ اللهُ لَهُ حَتَّى نُحِرَ الْهَدْيُ

اسمعیل بن عبداللہ، مالک، عبداللہ بن ابی بکر بن حزم، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے متعلق بیان کرتی ہیں، کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قربانی کے جانوروں کے ہار اپنے ہاتھوں سے بٹے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھوں سے ان کی گردنوں میں ڈالے اور اس کو میرے والد کے ساتھ بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اللہ کی حلال کی ہوئی چیز حرام نہیں ہوئی تھی یہاں تک کہ وہ ہدی قربانی کی گئی۔

راوی : اسمعیل بن عبداللہ، مالک، عبداللہ بن ابی بکر بن حزم، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جب کوئی شخص اپنے وکیل سے کہے کہ اس کو خرچ کرو، جہاں تم کو مناسب معلوم ہو اور وکی...

باب : وکالہ کا بیان

جب کوئی شخص اپنے وکیل سے کہے کہ اس کو خرچ کرو، جہاں تم کو مناسب معلوم ہو اور وکیل کہے میں نے سن لیا جو کچھ تم نے کہا۔

راوی: یحییٰ بن یحیی، مالك، اسحاق بن عبدالله نے انس بن مالك

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ أَكْثَرَ الْأَنْصَارِ بِالْمَدِينَةِ مَالًا وَكَانَ أَحَبَّ أَمْوَالِهِ إِلَيْهِ بَيْرُحَاءَ وَكَانَتْ مُسْتَقْبِلَةَ الْمَسْجِدِ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَاءٍ فِيهَا طَيِّبٍ فَلَمَّا نَزَلَتْ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ قَامَ أَبُو طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ اللهَ تَعَالَى يَقُولُ فِي كِتَابِهِ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَإِنَّ أَحَبَّ أَمْوَالِي إِلَيَّ بَيْرُحَاءَ وَإِنَّهَا صَدَقَةٌ لِلَّهِ أَرْجُو بِرَّهَا وَذُخْرَهَا عِنْدَ اللهِ فَضَعْهَا يَا رَسُولَ اللهِ حَيْثُ شِئْتَ فَقَالَ بَخٍ ذَلِكَ مَالٌ رَائِحٌ ذَلِكَ مَالٌ رَائِحٌ قَدْ سَمِعْتُ مَا قُلْتَ فِيهَا وَأَرَى أَنْ تَجْعَلَهَا فِي الْأَقْرَبِينَ قَالَ أَفْعَلُ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَسَمَهَا أَبُو طَلْحَةَ فِي أَقَارِبِهِ وَبَنِي عَمِّهِ تَابَعَهُ إِسْمَاعِيلُ عَنْ مَالِكٍ وَقَالَ رَوْحٌ عَنْ مَالِكٍ رَابِحٌ

یحیی بن یحیی، مالک، اسحاق بن عبد اللہ نے انس بن مالک کو کہتے ہوئے سنا کہ ابوطلحہ انصار مدینہ میں سب سے زیادہ مالدار تھے اور بیر حاء سب سے زیادہ ان کو پیارا تھا، اسکا رخ مسجد کی طرف تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں جاتے اور اس کا عمدہ پانی پیا کرتے تھے، جب یہ آیت اتری (لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ) یعنی تم نیکی کو کبھی نہ پاؤ گے، یہاں تک کہ تم اپنی محبوب ترین چیز میں سے خرچ کرو، ابوطلحہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھڑے ہوئے اور عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالی اپنی کتاب میں فرماتا ہے کہ تم نیکی نہ پاؤ گے جب تک تم اپنی محبوب ترین چیز خرچ نہ کرو، اور مجھ کو سب سے زیادہ پیارا بیر حاء ہے اور وہ اللہ کے لئے خیرات کرتا ہوں میں اس کی نیکی اور اس کے ثواب کا اللہ کے پاس امیدوار ہوں، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے جہاں چاہیں خرچ کریں، آپ نے فرمایا خوب یہ مال تو چلا جانے والا ہے یہ مال تو چلا جانے والا ہے جو تم نے کہا وہ میں نے سن لیا اور میں مناسب سمجھتا ہوں کہ تو اس کو رشتہ داروں میں تقسیم کر دے، ابوطلحہ نے کہا ایسا ہی کروں گا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلمچنانچہ ابوطلحہ نے اس کو اپنے رشتہ داروں اور چچازاد بھائیوں میں تقسیم کر دیا اسماعیل نے مالک سے اس کے متابع حدیث روایت کی اور روح نے مالک نے رائح کے بجائے رابح (فائدہ پہنچانے والا) کا لفظ بیان کیا۔

راوی: یحییٰ بن یحیی، مالک، اسحاق بن عبد اللہ نے انس بن مالک

خزانہ وغیرہ میں امانتدار کے وکیل بنانے کا بیان...

باب : وکالہ کا بیان

خزانہ وغیرہ میں امانتدار کے وکیل بنانے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 2169

راوی: محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید ہ بن عبد اللہ، ابو بردہ، ابو موسی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَازِنُ الْأَمِينُ الَّذِي يُنْفِقُ وَرُبَّمَا قَالَ الَّذِي يُعْطِي مَا أُمِرَ بِهِ كَامِلًا مُوَفَّرًا طَيِّبًا نَفْسُهُ إِلَى الَّذِي أُمِرَ بِهِ أَحَدُ الْمُتَصَدِّقَيْنِ

محمد بن علاء، ابو اسامہ، بریدہ بن عبد اللہ، ابو بردہ، ابو موسیٰ، نبی صلی اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ امانت دار خزانچی جو خرچ کرتا ہے اور کبھی یوں کہا کہ وہ شخص جو حکم کے مطابق پورا پورا طیب خاطر (خوشی سے) اس کو دے دیتا ہے جس کو دینے کا حکم دیا گیا ہے تو وہ بھی خیرات کرنے والوں میں سے ہے

راوی : محمد بن علاء، ابو اسامہ، بریدہ بن عبد اللہ، ابو بردہ، ابو موسی

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

کھیتی اور میوہ دار درخت لگانے کی فضیلت، جب کہ لوگ اس سے کھائیں اور اللہ تعالی کا...

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

کھیتی اور میوہ دار درخت لگانے کی فضیلت، جب کہ لوگ اس سے کھائیں اور اللہ تعالی کا قول، بتلاؤ تو کہ جو تم کھیتی کرتے ہو کیا تم اس کو اگاتے ہو یا ہم اس کو اگانے والے ہیں؟ اگر ہم چاہیں، تو اس کو چورا چورا کر کے رکھ دیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2170

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، ح، عبدالرحمن بن مبارک، ابوعوانہ قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيمَةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ وَقَالَ لَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، ح، عبد الرحمن بن مبارک، ابو عوانہ قتادہ، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان جو بھی میوہ دار درخت لگاتا ہے یا کھیتی کرتا ہے اور اس سے پرندے، آدمی اور چوپائے کھاتے ہیں اس کا ثواب اس کو ملتا ہے (اور مسلم نے بیان کیا کہ ہم سے ابان نے ان سے قتادہ نے اور قتادہ نے انس سے اور انس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی(

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو عوانہ، ح، عبد الرحمن بن مبارک، ابو عوانہ قتادہ، حضرت انس

کھیتی کے آلات میں مصروف ہونے یا حد سے زیادہ تجاوز کرنے کی برائی کا بیان۔۔۔

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

کھیتی کے آلات میں مصروف ہونے یا حد سے زیادہ تجاوز کرنے کی برائی کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2171

راوی: عبداللہ بن یوسف، عبداللہ بن سالم حمصی، محمد بن زیاد الھانی، ابوامامہ باھلی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيُّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ وَرَأَى سِكَّةً وَشَيْئًا مِنْ آلَةِ الْحَرْثِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ هَذَا بَيْتَ قَوْمٍ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ الذُّلَّ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَاسْمُ أَبِي أُمَامَةَ صُدَيُّ بْنُ عَجْلَانَ

عبداللہ بن یوسف، عبداللہ بن سالم حمصی، محمد بن زیاد الہانی، ابوامامہ باہلی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ہل اور کچھ کھیتی کے آلات دیکھے، تو کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے، کہ جس قوم کے گھر میں یہ داخل ہو، اس گھر میں اللہ ذلت داخل فرماتا، بخاری کہتے اور ابوامامہ کا نام صدی بن عجلان ہے

راوی: عبداللہ بن یوسف، عبداللہ بن سالم حمصی، محمد بن زیاد الہانی، ابوامامہ باہلی

کھیت کی حفاظت کے لئے کتا پالنے کا بیان۔۔۔

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

کھیت کی حفاظت کے لئے کتا پالنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2172

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمْسَكَ كَلْبًا فَإِنَّهُ يَنْقُصُ كُلَّ يَوْمٍ مِنْ عَمَلِهِ قِيرَاطٌ إِلَّا كَلْبَ حَرْثٍ أَوْ مَاشِيَةٍ قَالَ ابْنُ

سِيرِينَ وَأَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَلْبَ غَنَمٍ أَوْ حَرْثٍ أَوْ صَيْدٍ وَقَالَ أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ

معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے کتا پالا، تو روزانہ اس کے عمل سے ایک ایک قیراط ثواب میں سے کمی ہوتی رہتی ہے، مگر یہ کہ کھیتی یا جانوروں کی حفاظت کیلئے ہو، اور ابن سیرین اور ابو صالح نے ابوہریرہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، مگر بکریوں کھیتی یا شکار کے لئے۔ اور ابو حازم نے بواسطہ ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا شکار کیلئے یا جانور کی حفاظت کے لئے ہو۔

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

کھیت کی حفاظت کے لئے کتا پالنے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2173

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، یزید بن خصیفہ، سائب بن یزید، سفیان بن ابی زہیر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ سُفْيَانَ بْنَ أَبِي زُهَيْرٍ رَجُلًا مِنْ أَزْدِ شَنُوئَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا لَا يُغْنِي عَنْهُ زَرْعًا وَلَا ضَرْعًا نَقَصَ كُلَّ يَوْمٍ مِنْ عَمَلِهِ قِيرَاطٌ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِي وَرَبِّ هَذَا الْمَسْجِدِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، یزید بن خصیفہ، سائب بن یزید، سفیان بن ابی زہیر سے ازد شنوءۃ کے ایک صحابی تھے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے کتا پالا جو کھیتی اور مویشی کی حفاظت

کے کام کا نہ ہو تو روزانہ اس کے عمل سے ایک ایک قیراط ثواب میں کمی ہوتی رہتی ہے، میں نے پوچھا، کیا تم نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے؟ کہا ہاں! قسم ہے اس مسجد کے پروردگار کی (میں نے آپ سے سنا ہے)۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، یزید بن خصیفہ، سائب بن یزید، سفیان بن ابی زہیر

گائے بیل کو کھیتی کے لئے استعمال کرنے کا بیان۔۔۔

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

گائے بیل کو کھیتی کے لئے استعمال کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2174

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، اسعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ رَاكِبٌ عَلَى بَقَرَةٍ الْتَفَتَتْ إِلَيْهِ فَقَالَتْ لَمْ أُخْلَقْ لِهَذَا خُلِقْتُ لِلْحِرَاثَةِ قَالَ آمَنْتُ بِهِ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَأَخَذَ الذِّئْبُ شَاةً فَتَبِعَهَا الرَّاعِي فَقَالَ لَهُ الذِّئْبُ مَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبُعِ يَوْمَ لَا رَاعِيَ لَهَا غَيْرِي قَالَ آمَنْتُ بِهِ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَمَا هُمَا يَوْمَئِذٍ فِي الْقَوْمِ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، اسعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ ایک شخص ایک بیل پر سوار تھا تو وہ بیل اس کی طرف متوجہ ہوا اور کہا کہ میں اس کام کے لئے نہیں پیدا کیا گیا میں تو کھیتی کیلئے پیدا کیا گیا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ میں اور ابوبکر اور عمر اس پر ایمان لائے اور ایک بکری کو بھیڑیا لے بھاگا چرواہا اس کے پیچھے چلا تو بھیڑیئے نے کہا آج تو، تو چھڑا لے گیا۔ لیکن یوم سبع میں اسکو کون بچائے گا، جب کہ میرے سوا کوئی نگران نہ ہو گا، آپ نے فرمایا میں اور ابوبکر اور عمر اس پر ایمان لائے ابوسلمہ نے بیان کیا وہ دونوں (ابوبکر و عمر) اس وقت مجلس میں موجود نہ تھے۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، اسعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ابوہریرہ

جب کوئی شخص کہے کہ میرے چھوہارے وغیرہ کے درختوں میں تو محنت کر اور پھل میں ہم دو...

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

جب کوئی شخص کہے کہ میرے چھوہارے وغیرہ کے درختوں میں تو محنت کر اور پھل میں ہم دونوں شریک ہو جائیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2175

راوی: حکم بن نافع، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوهريره

حَدَّثَنَا الْحَکَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَتْ الْأَنْصَارُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْسِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ إِخْوَانِنَا النَّخِيلَ قَالَ لَا فَقَالُوا تَکْفُونَا الْمَئُونَةَ وَنَشْرَکْکُمْ فِي الثَّمَرَةِ قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

حکم بن نافع، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انصار نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ ہمارے اور ہمارے مہاجر بھائیوں کے درمیان درخت تقسیم کر دیجئے آپ نے فرمایا نہیں، تو انصار نے مہاجرین سے کہا تم درختوں میں محنت کرو اور ہم پھل میں تمہارے شریک ہو جائیں گے تو ان لوگوں نے کہا کہ ہم سنا اور قبول کیا۔

راوی: حکم بن نافع، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ

کھجوروں اور پھل والے درختوں کے کاٹنے کا بیان۔ الخ...

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

کھجوروں اور پھل والے درختوں کے کاٹنے کا بیان۔ الخ

جلد : جلد اول حدیث 2176

راوی:

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ حَرَّقَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَقَطَعَ وَهِيَ الْبُوَيْرَةُ وَلَهَا يَقُولُ حَسَّانُ وَهَانَ عَلَى سَرَاةِ بَنِي لُؤَيٍّ حَرِيقٌ بِالْبُوَيْرَةِ مُسْتَطِيرُ

موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے بنی نضیر کے کھجوروں کے درخت جلوادیئے اور کٹوادیئے اس باغ کا نام بویرہ تھا جس کے متعلق حسان بن ثابت اپنے شعر میں بیان کرتے ہیں بنی لوی کے سرداروں کے لیے غالب آنا سہل ہو گیا کہ بویرہ میں ایک ایک شعلہ زن ہے

راوی :

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2177

راوی: محمد عبداللہ، یحیی بن سعید، حنظلہ بن قیس انصاری، رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيِّ سَمِعَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا

أَكْثَرَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مُزْدَرَعًا كُنَّا نُكْرِي الْأَرْضَ بِالنَّاحِيَةِ مِنْهَا مُسَمًّى لِسَيِّدِ الْأَرْضِ قَالَ فَمِمَّا يُصَابُ ذَلِكَ وَتَسْلَمُ الْأَرْضُ وَمِمَّا يُصَابُ الْأَرْضُ وَيَسْلَمُ ذَلِكَ فَنُهِينَا وَأَمَّا الذَّهَبُ وَالْوَرِقُ فَلَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ

محمد بن عبداللہ، یحیی بن سعید، حنظلہ بن قیس انصاری، رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا اہل مدینہ میں ہمارے کھیت بہت زیادہ تھے ہم زمین کرایہ پر دیا کرتے تھے، اس شرط پر کہ زمین کے ایک حصہ کی پیداوار زمین کے مالک کیلئے ہو گی، تو کبھی اس حصہ زمین پر آفت آجاتی اور باقی محفوظ رہتا، چنانچہ اس سبب سے کہ بعض حصہ پر آفت آجاتی اور باقی حصہ محفوظ رہتا، ہم لوگوں کو اس سے منع کیا گیا اور اس زمانہ میں سونا، چاندی کے عوض کرایہ پر دینے کا رواج نہ تھا۔

راوی : محمد عبداللہ، یحیی بن سعید، حنظلہ بن قیس انصاری، رافع بن خدیج

نصف یا اس کے قریب پیداوار پر کاشت کرنے کا بیان اور قیس بن مسلم نے ابو جعفر سے نق...

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

نصف یا اس کے قریب پیداوار پر کاشت کرنے کا بیان اور قیس بن مسلم نے ابو جعفر سے نقل کیا، انہوں نے بیان کیا، کہ مدینہ میں مہاجرین کا کوئی ایسا گھر نہ تھا، جو تہائی اور چوتھائی پر کاشت نہ کرتا ہو اور علی، سعد بن مالک، عبداللہ بن مسعود، عمر بن عبدالعزیز، قاسم، عروہ اور ابوبکر کے خاندان کے لوگ اور عمر اور علی کے خاندان لوگ اور ابن سیرین نے بھی مزارعت کی اور عبدالرحمن بن اسود نے بیان کیا کہ میں عبدالرحمن بن یزید کا کھیتی میں شریک رہتا، اور حضرت عمر نے لوگوں سے اس شرط پر معاملہ کیا، کہ اگر بیج حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ دیں تو آدھی پیداوار ان لوگوں کی ہو گی اور اگر وہ لوگ بیج لائیں، تو اسی طرح آدھی پیداوار ان لوگوں کی ہو گی، اور حسن نے کہا، کہ اگر زمین ان میں سے کسی ایک کی ہو اور دونوں اس میں خرچ کریں تو پیداوار برابر تقسیم کر لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اور زہری کا بھی یہی خیال ہے۔ اور حسن نے کہا کہ روئی اس شرط پر چنی جائے کہ آدھی آدھی دونوں کی ہو گی، تو حرج نہیں اور ابراہیم ابن سیرین، عطائ، حکم، زہری اور قتادہ نے کہا کہ کپڑا تہائی یا چوتھائی پر (جولاہے) کو دینے میں کوئی حرج نہیں اور معمر نے کہا کہ مویشی تہائی اور چوتھائی پر ایک مدت معین کے لئے کرایہ پر دینے میں کوئی حرج نہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2178

راوی: ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ ثَمَرٍ أَوْ زَرْعٍ فَكَانَ يُعْطِي أَزْوَاجَهُ مِائَةَ وَسْقٍ ثَمَانُونَ وَسْقَ تَمْرٍ وَعِشْرُونَ وَسْقَ شَعِيرٍ فَقَسَمَ عُمَرُ خَيْبَرَ فَخَيَّرَ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْطِعَ لَهُنَّ مِنْ الْمَاءِ وَالْأَرْضِ أَوْ يُمْضِيَ لَهُنَّ فَمِنْهُنَّ مَنْ اخْتَارَ الْأَرْضَ وَمِنْهُنَّ مَنْ اخْتَارَ الْوَسْقَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ اخْتَارَتْ الْأَرْضَ

ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، کہ آپ نے خیبر کے یہودیوں سے غلہ اور پھل کی آدھی پیداوار پر معاملہ کیا، تو اس میں سے آپ اپنی بیویوں کو سو وسق دیتے تھے۔ اسی وسق تو کھجور اور بیس وسق جو دیتے تھے، حضرت عمر نے خیبر کی زمین تقسیم کی، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازوج کو اختیار دیا کہ یا تو زمین اور پانی لے لیں یا ان کے لئے وہی قائم رکھیں (جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں جاری تھا) ان میں سے بعض نے تو زمین کو اختیار کیا اور بعض نے وسق کو اختیار کیا، حضرت عائشہ نے زمین ہی پسند کی۔

راوی : ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر

اگر مزارعت میں سال نہ متعین کرے۔۔۔

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

اگر مزارعت میں سال نہ متعین کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 2179

راوی: مسدد، یحیی بن سعید عبید اللہ نافع ابن عمر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ عَامَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ ثَمَرٍ أَوْ زَرْعٍ

مسدد، یحیی بن سعید عبید اللہ نافع ابن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر میں پھل

اور کھیتی کی نصف پیداوار پر معاملہ کیا۔

راوی : مسدد، یحیی بن سعید عبید اللہ نافع ابن عمر

)یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے...(

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

)یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے(

جلد : جلد اول حدیث 2180

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان عمرو بیان کرتے ہیں کہ میں نے طاؤس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو قُلْتُ لِطَاوُسٍ لَوْ تَرَكْتَ الْمُخَابَرَةَ فَإِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ قَالَ أَيْ عَمْرُو إِنِّي أُعْطِيهِمْ وَأُغْنِيهِمْ وَإِنَّ أَعْلَمَهُمْ أَخْبَرَنِي يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَ عَنْهُ وَلَكِنْ قَالَ أَنْ يَمْنَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهِ خَرْجًا مَعْلُومًا

علی بن عبد اللہ، سفیان عمرو بیان کرتے ہیں کہ میں نے طاؤس سے کہا کاش تم مخابرہ چھوڑ دیتے، اسلئے کہ لوگوں کا خیال ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے، طاؤس نے کہا اے عمرو میں تو ان کو دیتا ہوں اور ان کا فائدہ کرتا ہوں اور ان کے سب سے زیادہ جاننے والے یعنی ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع نہیں فرمایا، بلکہ یہ کہا کہ تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو بخش دے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ اس پر ایک معین محصول لے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان عمرو بیان کرتے ہیں کہ میں نے طاؤس

یہود سے مزارعت (بٹائی) کرنے کا بیان۔...

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

یہود سے مزارعت (بٹائی) کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2181

راوی: ابن مقاتل، عبداللہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى خَيْبَرَ الْيَهُودَ عَلَى أَنْ يَعْمَلُوهَا وَيَزْرَعُوهَا وَلَهُمْ شَطْرُ مَا خَرَجَ مِنْهَا

ابن مقاتل، عبد اللہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہود کو خیبر کی زمین اس شرط پر دی کہ اس میں محنت اور کاشتکاری کریں اور ان کو ان کی پیداوار کا نصف ملے گا۔

راوی : ابن مقاتل، عبد اللہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

ان شرطوں کا بیان جو مزارعت میں مکروہ ہیں۔...

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

ان شرطوں کا بیان جو مزارعت میں مکروہ ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2182

راوی: صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، یحیی، حنظلہ زرقی، رافع

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى سَمِعَ حَنْظَلَةَ الزُّرَقِيَّ عَنْ رَافِعٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا أَكْثَرَ أَهْلِ

الْمَدِينَةِ حَقْلًا وَكَانَ أَحَدُنَا يُكْرِي أَرْضَهُ فَيَقُولُ هَذِهِ الْقِطْعَةُ لِي وَهَذِهِ لَكَ فَرُبَّمَا أَخْرَجَتْ ذِهِ وَلَمْ تُخْرِجْ ذِهِ فَنَهَاهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، یحیی، حنظلہ زرقی، رافع سے روایت کرتے ہیں کہ اہل مدینہ میں ہمارے یہاں کاشت بہت ہوتی تھی اور ہم سے ایک شخص اپنی زمین کرایہ پر دیتا تھا اور کہتا تھا کہ یہ ٹکڑا میرا ہے اور یہ تیرا ہے۔ چنانچہ اس زمین میں کبھی پیدا ہوتا اور دوسری زمین میں پیدا نہ ہوتا، اس لئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو منع فرمایا۔

راوی : صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، یحیی، حنظلہ زرقی، رافع

کسی قوم کے روپیہ سے بغیر ان کی اجازت کے کاشتکاری کرے، اور اس میں ان کی بہتری ہو...

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

کسی قوم کے روپیہ سے بغیر ان کی اجازت کے کاشتکاری کرے، اور اس میں ان کی بہتری ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 2183

راوی: ابراهیم بن منذر، ابوضمره، موسیٰ بن عقبه، نافع، عبدالله بن عمر

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ يَمْشُونَ أَخَذَهُمْ الْمَطَرُ فَأَوَوْا إِلَى غَارٍ فِي جَبَلٍ فَانْحَطَّتْ عَلَى فَمِ غَارِهِمْ صَخْرَةٌ مِنْ الْجَبَلِ فَانْطَبَقَتْ عَلَيْهِمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ انْظُرُوا أَعْمَالًا عَمِلْتُمُوهَا صَالِحَةً لِلَّهِ فَادْعُوا اللَّهَ بِهَا لَعَلَّهُ يُفَرِّجُهَا عَنْكُمْ قَالَ أَحَدُهُمْ اللَّهُمَّ إِنَّهُ كَانَ لِي وَالِدَانِ شَيْخَانِ كَبِيرَانِ وَلِي صِبْيَةٌ صِغَارٌ كُنْتُ أَرْعَى عَلَيْهِمْ فَإِذَا رُحْتُ عَلَيْهِمْ حَلَبْتُ فَبَدَأْتُ بِوَالِدَيَّ أَسْقِيهِمَا قَبْلَ بَنِيَّ وَإِنِّي اسْتَأْخَرْتُ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمْ آتِ حَتَّى أَمْسَيْتُ فَوَجَدْتُهُمَا نَامَا فَحَلَبْتُ كَمَا كُنْتُ أَحْلُبُ فَقُمْتُ عِنْدَ رُءُوسِهِمَا أَكْرَهُ أَنْ أُوقِظَهُمَا وَأَكْرَهُ أَنْ أَسْقِيَ الصِّبْيَةَ وَالصِّبْيَةُ يَتَضَاغَوْنَ عِنْدَ قَدَمَيَّ

حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُهُ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا فَرْجَةً نَرَى مِنْهَا السَّمَاءَ فَفَرَجَ اللَّهُ فَرَأَوْا السَّمَاءَ وَقَالَ الْآخَرُ اللَّهُمَّ إِنَّهَا كَانَتْ لِي بِنْتُ عَمٍّ أَحْبَبْتُهَا كَأَشَدِّ مَا يُحِبُّ الرِّجَالُ النِّسَاءَ فَطَلَبْتُ مِنْهَا فَأَبَتْ عَلَيَّ حَتَّى أَتَيْتُهَا بِمِائَةِ دِينَارٍ فَبَغَيْتُ حَتَّى جَمَعْتُهَا فَلَمَّا وَقَعْتُ بَيْنَ رِجْلَيْهَا قَالَتْ يَا عَبْدَ اللَّهِ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَفْتَحْ الْخَاتَمَ إِلَّا بِحَقِّهِ فَقُمْتُ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُهُ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ عَنَّا فَرْجَةً فَفَرَجَ وَقَالَ الثَّالِثُ اللَّهُمَّ إِنِّي اسْتَأْجَرْتُ أَجِيرًا بِفَرَقِ أَرُزٍّ فَلَمَّا قَضَى عَمَلَهُ قَالَ أَعْطِنِي حَقِّي فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ فَرَغِبَ عَنْهُ فَلَمْ أَزَلْ أَزْرَعُهُ حَتَّى جَمَعْتُ مِنْهُ بَقَرًا وَرَاعِيَهَا فَجَاءَنِي فَقَالَ اتَّقِ اللَّهَ فَقُلْتُ اذْهَبْ إِلَى ذَلِكَ الْبَقَرِ وَرُعَاتِهَا فَخُذْ فَقَالَ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَسْتَهْزِئْ بِي فَقُلْتُ إِنِّي لَا أَسْتَهْزِئُ بِكَ فَخُذْ فَأَخَذَهُ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ مَا بَقِيَ فَفَرَجَ اللَّهُ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ فَسَعَيْتُ

ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، عبداللہ بن عمر، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ ایک بار تین آدمی چلے جارہے تھے تو بارش ہونے لگی، ان لوگوں نے پہاڑ کی ایک غار میں پناہ لی، ان کے غار کے منہ پر پہاڑ کا ایک پتھر لڑھک کر آیا اور غار کا منہ بند ہوگیا، ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ اپنے نیک اعمال پر غور کرو جو تم نے خدا کیلئے کئے ہوں، اور اس کے واسطہ سے اللہ سے دعا کرو، شاید اللہ اس مصیبت کو تم سے دور کر دے۔ ان میں سے ایک نے کہا میرے ماں باپ بہت بوڑھے تھے اور میرے چھوٹے چھوٹے بچے تھے، میں ان کے لئے جانور چراتا تھا، جب شام کو واپس آتا تو جانوروں کا دودھ دوہتا اور اپنے بچوں سے پہلے میں اپنے والدین کو پلاتا۔ ایک دن مجھے دیر ہوگئی، میں شام ہونے تک آیا (جب آیا) تو وہ دونوں سو چکے تھے۔ چنانچہ میں نے دودھ دوہا جس طرح دوہتا تھا اور ان کے سرہانے کھڑا رہا، لیکن میں نے نامناسب سمجھا کہ ان کو جگاؤں اور یہ بھی ناپسند ہوا کہ ان بچوں کو پلاؤں، جو میرے قدموں کے نزدیک رو رہے تھے، یہاں تک کہ صبح ہوگئی۔ اگر تو جانتا ہے کہ میں نے صرف تیری رضا کی خاطر ایسا کیا ہے تو ہمارے لیے پتھر تھوڑا سا ہٹا دے تا کہ ہم آسمان کو دیکھ سکیں، چنانچہ اللہ نے پتھر کو تھوڑا سا ہٹا دیا تو آسمان انہیں نظر آنے لگا، دوسرے شخص نے کہا کہ یا اللہ میری ایک چچازاد بہن تھی، میں اس سے بہت زیادہ محبت کرتا تھا، جس قدر مردوں کو عورتوں سے محبت ہوتی ہے، میں نے اس سے طلب کیا (یعنی برا کام کرنا چاہا) لیکن اس نے انکار کیا، جب تک کہ میں اس کے لئے سو دینار لے کر نہ آؤں، چنانچہ کوشش کر کے میں نے سو دینار جمع کیے اور اس کے پاس لے کر آیا، جب میں اس کی دونوں ٹانگوں کے درمیان بیٹھا، تو اس نے کہا اے اللہ! کے بندے خدا سے ڈر اور مہر کو ناحق نہ توڑ۔ میں کھڑا ہو گیا، اگر تو جانتا ہے کہ میں نے یہ صرف تیری رضا کیلئے کیا ہے تو مجھ سے اس پتھر کو ہٹا دے۔ چنانچہ وہ پتھر کچھ ہٹ گیا، تیسرے آدمی نے کہا کہ میں

نے ایک فرق چاول کے عوض ایک مزدور کو مزدوری پر رکھا جب وہ اپنا کام کر چکا تو مجھ سے اپنا حق مانگا۔ میں اسے دینے لگا تو اس نے انکار کیا، میں اس سے کھیتی کرنے لگا یہاں تک کہ میں نے اس سے گائے بیل اور چرواہا جمع کیا، پھر وہ شخص آیا اور کہا کہ اللہ سے ڈر، اور میں نے کہا یہ گائے بیل چرواہے لے جا، اس نے کہا اللہ سے ڈر اور مجھ سے مذاق نہ کر۔ میں نے کہا میں تجھ سے مذاق نہیں کر رہا۔ اسے لے لے، چنانچہ اس نے لے لیا۔ اگر تو جانتا ہے کہ میں نے صرف تیری رضا کی خاطر ایسا کیا ہے تو باقی پتھر بھی ہٹا دے تو اس پتھر کو اللہ نے ہٹا دیا، ابن عقبہ نے نافع سے فبغیت کے بجائے فسعیت کا لفظ بیان کیا۔

راوی : ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، عبداللہ بن عمر

اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوقاف اور خراج کی زمین اور ان میں بٹائی اور...

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوقاف اور خراج کی زمین اور ان میں بٹائی اور معاملہ کرنے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر سے فرمایا، کہ اصل زمین کو وقف کر دو، چنانچہ اس طور پر اسے فروخت نہ کیا جائے بلکہ اس کا پھل (آمدنی) کھایا جائے، چنانچہ حضرت عمر نے اس کو وقف کر دیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2184

راوی: صدقہ، عبدالرحمن، مالک، زید بن اسلم

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَوْلَا آخِرُ الْمُسْلِمِينَ مَا فَتَحْتُ قَرْيَةً إِلَّا قَسَمْتُهَا بَيْنَ أَهْلِهَا كَمَا قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ

صدقہ، عبدالرحمن، مالک، زید بن اسلم، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، کہ حضرت عمر نے فرمایا کہ اگر مجھے آخری مسلمانوں کا خیال نہ ہوتا تو جس بستی کو میں فتح کرتا وہاں کے باشندوں کے درمیان تقسیم کر دیتا، جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کی زمین تقسیم کر دی تھی۔

راوی : صدقہ، عبدالرحمن، مالک، زید بن اسلم

بنجر اور غیر آباد زمین کو آباد کرنے والے کا بیان۔ حضرت علی نے کوفہ کی غیر آباد...

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

بنجر اور غیر آباد زمین کو آباد کرنے والے کا بیان۔ حضرت علی نے کوفہ کی غیر آباد زمین میں اس کو مناسب سمجھا تھا کہ وہ آباد کرنے والے کی ملک ہے اور حضرت عمر نے فرمایا، جس نے غیر آباد زمین کو آباد کیا، وہ اسی کی ہے۔ اور عمرو بن عوف نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح نقل کرتے ہیں، کہ آپ نے فرمایا مسلمانوں کے حق میں نہ ہو، اور نہ کسی ظالم شخص کا اس میں حق ہے اور اس باب میں جابر سے بھی روایت ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2185

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عبید اللہ بن ابی جعفر، محمد بن عبدالرحمن، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْمَرَ أَرْضًا لَيْسَتْ لِأَحَدٍ فَهُوَ أَحَقُّ قَالَ عُرْوَةُ قَضَى بِهِ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي خِلَافَتِهِ

یحیی بن بکیر، لیث، عبید اللہ بن ابی جعفر، محمد بن عبدالرحمن، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے کوئی ایسی زمین آباد کی، جو کسی کی ملک نہیں ہے، تو وہی اس کا مستحق ہے، عروہ نے بیان کیا، کہ حضرت عمر نے اپنی خلافت میں اسی کو حکم دیا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عبید اللہ بن ابی جعفر، محمد بن عبدالرحمن، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

)یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے...(

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

)یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے(

جلد : جلد اول حدیث 2186

راوی: قتیبہ، اسمعیل بن جعفر، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ بن عمر، اپنے والد (عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ(

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيَ وَهُوَ فِي مُعَرَّسِهِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ فِي بَطْنِ الْوَادِي فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ بِبَطْحَاءَ مُبَارَكَةٍ فَقَالَ مُوسَى وَقَدْ أَنَاخَ بِنَا سَالِمٌ بِالْمُنَاخِ الَّذِي كَانَ عَبْدُ اللهِ يُنِيخُ بِهِ يَتَحَرَّى مُعَرَّسَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ أَسْفَلُ مِنْ الْمَسْجِدِ الَّذِي بِبَطْنِ الْوَادِي بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّرِيقِ وَسَطٌ مِنْ ذَلِكَ

قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبد اللہ بن عمر، اپنے والد (عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بطن وادی میں ذی الحلیفہ میں رات کو اترنے کی جگہ تھے تو آپ کو خواب دکھلایا گیا، کوئی شخص کہہ رہا ہے کہ آپ مبارک میدان میں ہیں، اور موسیٰ کا بیان ہے کہ ہمارے ساتھ سالم نے اس جگہ اونٹنی بٹھلائی تھی، جہاں عبد اللہ اپنی اونٹنی بٹھلاتے تھے اور اسی جگہ کو تلاش کرتے تھے، جہاں پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اترتے تھے اور وہ جگہ اس مسجد کے نیچے ہے، جو بطن وادی میں ہے اور اس مسجد اور راستے کا درمیانی حصہ ہے۔

راوی : قتیبہ، اسمعیل بن جعفر، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبد اللہ بن عمر، اپنے والد (عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ(

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

)یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے(

جلد : جلد اول حدیث 2187

راوی: اسحق بن ابراہیم، شعیب بن اسحق، اوزاعی، یحیی، عکرمہ، ابن عباس، حضرت عمر

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّيْلَةَ أَتَانِي آتٍ مِنْ رَبِّي وَهُوَ بِالْعَقِيقِ أَنْ صَلِّ فِي هَذَا الْوَادِي الْمُبَارَكِ وَقُلْ عُمْرَةٌ فِي حَجَّةٍ

اسحاق بن ابراہیم، شعیب بن اسحاق، اوزاعی، یحیی، عکرمہ، ابن عباس، حضرت عمر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ ایک رات میرے پاس ایک آنے والا میرے رب کی طرف سے آیا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عقیق میں تھے، اس نے کہا کہ اس مبارک وادی میں نماز پڑھ لیجئے اور آپ کہہ دیں کہ عمرہ حج میں داخل ہے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، شعیب بن اسحق، اوزاعی، یحیی، عکرمہ، ابن عباس، حضرت عمر

اگر زمین کا مالک کہے، کہ میں تجھ کو اس پر اس وقت تک قائم رکھوں گا جب تک اللہ تجھ...

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

اگر زمین کا مالک کہے، کہ میں تجھ کو اس پر اس وقت تک قائم رکھوں گا جب تک اللہ تجھے قائم رکھے اور کوئی مدت معین نہیں کی، تو وہ دونوں آپس کی رضامندی تک معاملہ رکھیں گے۔

جلد : جلد اول حدیث 2188

راوی: احمد بن مقدام، فضیل بن سلیمان، موسی، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى أَخْبَرَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ

عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَجْلَى الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا ظَهَرَ عَلَى خَيْبَرَ أَرَادَ إِخْرَاجَ الْيَهُودِ مِنْهَا وَكَانَتْ الْأَرْضُ حِينَ ظَهَرَ عَلَيْهَا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِلْمُسْلِمِينَ وَأَرَادَ إِخْرَاجَ الْيَهُودِ مِنْهَا فَسَأَلَتْ الْيَهُودُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُقِرَّهُمْ بِهَا أَنْ يَكْفُوا عَمَلَهَا وَلَهُمْ نِصْفُ الثَّمَرِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُقِرُّكُمْ بِهَا عَلَى ذَلِكَ مَا شِئْنَا فَقَرُّوا بِهَا حَتَّى أَجْلَاهُمْ عُمَرُ إِلَى تَيْمَاءَ وَأَرِيحَاءَ

احمد بن مقدام، فضیل بن سلیمان، موسی، نافع، ابن عمر سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (دوسری سند) عبدالرزاق ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر سے روایت کرتے ہیں، کہ حضرت عمر بن خطاب نے یہود و نصاریٰ کو سرزمین حجاز سے جلاوطن کر دیا اور رسول اللہ جب خیبر پر غالب ہوئے تو یہودیوں کو وہاں سے نکالنا چاہا، اس لئے کہ جب آپ کا غلبہ وہاں ہو گیا تو وہاں کی زمین اللہ اور اس کے رسول اور تمام مسلمانوں کی ہو گی، چنانچہ جب یہودیوں کو نکالنا چاہا، تو یہودیوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے درخواست کی کہ ان لوگوں کو زمین پر قائم رہنے دیں اور کھیتی کا سارا کام کریں اور آدھی پیداوار لے لیں تو ان یہودیوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ہم تم کو اس پر قائم رکھیں گے جب تک ہماری مرضی ہو گی، اس لئے وہ لوگ اس پر قائم رہے، یہاں تک کہ حضرت عمر نے (اپنی خلافت میں) یہودیوں کو تیماء اور اریحاء کی طرف جلاوطن کر دیا۔

راوی : احمد بن مقدام، فضیل بن سلیمان، موسی، نافع، ابن عمر

اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاشتکاری اور پھلوں میں ایک دوسرے کی مدد کرتے...

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاشتکاری اور پھلوں میں ایک دوسرے کی مدد کرتے تھے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2189

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، اوزاعی، ابوالنجاشی، (رافع بن خدیج کے غلام) رافع بن خدیج بن رافع، اپنے چچا ظہیر بن رافع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي النَّجَاشِيِّ مَوْلَى رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَمِّهِ ظُهَيْرِ بْنِ رَافِعٍ قَالَ ظُهَيْرٌ لَقَدْ نَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ بِنَا رَافِقًا قُلْتُ مَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ حَقٌّ قَالَ دَعَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا تَصْنَعُونَ بِمَحَاقِلِكُمْ قُلْتُ نُؤَاجِرُهَا عَلَى الرُّبُعِ وَعَلَى الْأَوْسُقِ مِنْ التَّمْرِ وَالشَّعِيرِ قَالَ لَا تَفْعَلُوا ازْرَعُوهَا أَوْ أَزْرِعُوهَا أَوْ أَمْسِكُوهَا قَالَ رَافِعٌ قُلْتُ سَمْعًا وَطَاعَةً

محمد بن مقاتل، عبداللہ، اوزاعی، ابوالنجاشی، (رافع بن خدیج کے غلام) رافع بن خدیج بن رافع، اپنے چچا ظہیر بن رافع سے روایت کرتے ہیں، ظہیر نے بیان کیا، کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا اس چیز سے کہ جو ہمارے لئے مفید تھی، میں نے کہا، کہ جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ حق ہے، ظہیر نے کہا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلایا، اور فرمایا کہ تم اپنے کھیتوں کو کیا کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا، ہم اس کو چوتھائی اور چند وسق کھجور اور جو پر، کرایہ پر دے دیتے ہیں، آپ نے فرمایا ایسا نہ کرو، اس میں خود کاشت کرو، یا کسی سے کاشت کراؤ، یا اس کو یوں ہی روک لو، رافع نے کہا، میں نے سنا اور مانا۔

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، اوزاعی، ابوالنجاشی، (رافع بن خدیج کے غلام) رافع بن خدیج بن رافع، اپنے چچا ظہیر بن رافع

باب: کھیتی اور بٹائی کے متعلق

اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاشتکاری اور پھلوں میں ایک دوسرے کی مدد کرتے تھے۔

جلد: جلد اول حدیث 2190

راوی: عبیداللہ بن موسی، اوزاعی، عطاء، جابر

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانُوا يَزْرَعُونَهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ

وَالنِّصْفِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلْيُمْسِكْ أَرْضَهُ وَقَالَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُمْسِكْ أَرْضَهُ

عبید اللہ بن موسی، اوزاعی، عطاء جابر سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ تہائی، چوتھائی اور نصف پیداوار پر کھیتی کیا کرتے تھے، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے پاس زمین ہو وہ خود اس میں کاشت کرے، یا کسی کو دیدے، اور اگر یہ بھی نہیں کیا تو اپنی زمین یوں ہی پڑی رہنے دے اور ربیع بن نافع ابوتوبہ نے کہا، مجھ سے معاویہ نے بواسطہ یحیی ابوسلمہ ابوہریرہ بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس زمین ہو، وہ خود اس میں کاشت کرے یا اپنے بھائی کو دیدے اور اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو زمین یوں ہی پڑی رہنے دے۔

راوی : عبید اللہ بن موسی، اوزاعی، عطاء، جابر

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاشتکاری اور پھلوں میں ایک دوسرے کی مدد کرتے تھے۔

جلد : جلد اول　　حدیث 2191

راوی: قبیصہ، سفیان، عمرو، بیان کرتے ہیں، کہ میں نے طاؤس

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ ذَكَرْتُهُ لِطَاوُسٍ فَقَالَ يُزْرِعُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَ عَنْهُ وَلَكِنْ قَالَ أَنْ يَمْنَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ شَيْئًا مَعْلُومًا

قبیصہ، سفیان، عمرو، بیان کرتے ہیں، کہ میں نے طاؤس سے یہ حدیث بیان کی، تو انہوں نے کہا کاشت کرے، ابن عباس نے بیان کیا، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع نہیں کیا لیکن آپ نے فرمایا کہ تم میں سے کسی کا اپنے بھائی کو دے دینا اس سے

بہتر ہے کہ کوئی مقرر رقم اس سے لے۔

راوی : قبیصہ، سفیان، عمرو، بیان کرتے ہیں، کہ میں نے طاؤس

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاشتکاری اور پھلوں میں ایک دوسرے کی مدد کرتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 2192

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، نافع

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا كَانَ يُكْرِي مَزَارِعَهُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَصَدْرًا مِنْ إِمَارَةِ مُعَاوِيَةَ ثُمَّ حُدِّثَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَذَهَبَ ابْنُ عُمَرَ إِلَى رَافِعٍ فَذَهَبْتُ مَعَهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ قَدْ عَلِمْتَ أَنَّا كُنَّا نُكْرِي مَزَارِعَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا عَلَى الْأَرْبِعَاءِ وَبِشَيْءٍ مِنْ التِّبْنِ

سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، نافع سے روایت کرتے ہیں، کہ ابن عمر اپنے کھیتوں کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابو بکر و عمر و عثمان اور معاویہ کو ابتدائی حکومت کے زمانہ میں کرایہ پر دیتے تھے، پھر رافع بن خدیج کی یہ حدیث ان سے بیان کی گئی کہ نبی علیہ السلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھیتوں کے کرایہ پر دینے سے منع فرمایا ہے، ابن عمر، رافع کے پاس گئے، میں بھی ان کے ساتھ گیا انہوں نے رافع سے پوچھا، تو رافع نے بیان کیا، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھیتوں کے کرایہ پر دینے سے منع فرمایا، ابن عمر نے کہا تمہیں معلوم ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں اپنے کھیت چوتھائی پیداوار اور کسی قدر گھاس کے عوض کرایہ پر دیتے تھے۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، نافع

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاشتکاری اور پھلوں میں ایک دوسرے کی مدد کرتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 2193

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ أَعْلَمُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْأَرْضَ تُكْرَى ثُمَّ خَشِيَ عَبْدُ اللَّهِ أَنْ يَكُونَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَحْدَثَ فِي ذَلِكَ شَيْئًا لَمْ يَكُنْ يَعْلَمُهُ فَتَرَكَ كِرَاءَ الْأَرْضِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر، نے بیان کیا، کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں جانتا تھا، کہ زمین کرایہ پر دی جاتی تھی، پھر عبداللہ ڈرے، اس بات سے کہ کہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے متعلق کوئی حکم نیا دیا ہو، چنانچہ زمین کرایہ پر دینا چھوڑ دیا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر

سونا چاندی کے عوض زمین کو کرایہ پر دینے کا بیان، ابن عباس نے فرمایا، کہ جو کام ک...

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

سونا چاندی کے عوض زمین کو کرایہ پر دینے کا بیان، ابن عباس نے فرمایا، کہ جو کام کرنا چاہتے ہو، اس میں سب سے زیادہ بہتر یہ ہے، کہ اپنی خالی زمین کو ایک سال تک

کے لئے کرایہ پر دو۔

جلد : جلد اول حدیث 2194

راوی: عمر بن خالد، لیث، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، حنظلہ بن قیس، رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمَّايَ أَنَّهُمْ كَانُوا يُكْرُونَ الْأَرْضَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا يَنْبُتُ عَلَى الْأَرْبِعَائِ أَوْ شَيْئٍ يَسْتَثْنِيهِ صَاحِبُ الْأَرْضِ فَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقُلْتُ لِرَافِعٍ فَكَيْفَ هِيَ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ فَقَالَ رَافِعٌ لَيْسَ بِهَا بَأْسٌ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ وَقَالَ اللَّيْثُ وَكَانَ الَّذِي نُهِيَ عَنْ ذَلِكَ مَا لَوْ نَظَرَ فِيهِ ذَوُو الْفَهْمِ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ لَمْ يُجِيزُوهُ لِمَا فِيهِ مِنْ الْمُخَاطَرَةِ قال ابوعبدالله من ھھنا قول الليث وكان الذى نهى عن ذالك

عمر بن خالد، لیث، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، حنظلہ بن قیس، رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ مجھ سے میرے چچاؤں نے بیان کیا، کہ وہ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں چوتھائی پیداوار پر یا ایسی چیز کے عوض جس کو زمین کا مالک مستثنیٰ کر دیتا تھا، زمین کرایہ پر دیتے تھے، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا میں نے ابورافع سے پوچھا کہ دینار اور درہم کے عوض کرایہ پر دینا کیسا ہے؟ رافع نے کہا کہ دینار اور درہم کے عوض دینے میں کوئی حرج نہیں اور لیث نے کہا کہ جس چیز سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے، اگر حلال اور حرام کی سمجھ رکھنے والا شخص اس میں غور کرے تو اس کو جائز نہ رکھے، اس سبب سے کہ اس میں خطرہ ہے۔

راوی: عمر بن خالد، لیث، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، حنظلہ بن قیس، رافع بن خدیج

)یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔۔۔(

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

)یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔(

جلد : جلد اول　　　حدیث 2195

راوی : محمد بن سنان، فلیح، ھلال، (دوسری سند) عبداللہ بن محمد، ابوعامر، فلیح، ھلال بن علی، عطا بن یسار، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنَا هِلَالٌ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَوْمًا يُحَدِّثُ وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ اسْتَأْذَنَ رَبَّهُ فِي الزَّرْعِ فَقَالَ لَهُ أَلَسْتَ فِيمَا شِئْتَ قَالَ بَلَى وَلَكِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَزْرَعَ قَالَ فَبَذَرَ فَبَادَرَ الطَّرْفَ نَبَاتُهُ وَاسْتِوَاؤُهُ وَاسْتِحْصَادُهُ فَكَانَ أَمْثَالَ الْجِبَالِ فَيَقُولُ اللَّهُ دُونَكَ يَا ابْنَ آدَمَ فَإِنَّهُ لَا يُشْبِعُكَ شَيْئٌ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ وَاللَّهِ لَا تَجِدُهُ إِلَّا قُرَشِيًّا أَوْ أَنْصَارِيًّا فَإِنَّهُمْ أَصْحَابُ زَرْعٍ وَأَمَّا نَحْنُ فَلَسْنَا بِأَصْحَابِ زَرْعٍ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن سنان، فلیح، ہلال، (دوسری سند) عبداللہ بن محمد، ابوعامر، فلیح، ہلال بن علی، عطا بن یسار، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن باتیں کر رہے تھے، ایک دیہات کا رہنے والا آدمی آپ کے پاس بیٹھا تھا آپ نے فرمایا کہ جنتیوں میں سے ایک اپنے پروردگار سے کاشتکاری کی اجازت مانگے گا، تو اللہ تعالی اس سے کہے گا کیا تو اپنی موجودہ حالت پر راضی نہیں اس نے کہا ہاں! لیکن میں کاشتکاری کرنا پسند کرتا ہوں، چنانچہ وہ بیج ڈالے گا اور پلک جھپکنے میں وہ لگ آئے گا۔ اور سیدھا ہو جائے گا اور کاٹنے کے لائق ہو جائے گا، اللہ تعالی کہے گا کہ اے ابن آدم! اس کو لے لے، تجھ کو کوئی چیز آسودہ نہیں کر سکتی، اعرابی نے کہا کہ بخدا وہ شخص کوئی قریشی ہو گا یا انصاری ہو گا، اسلئے کہ یہی لوگ کھیتی کرنے والے ہیں، ہم تو کھیتی نہیں کرتے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (یہ سنکر) ہنس پڑے۔

راوی : محمد بن سنان، فلیح، ہلال، (دوسری سند) عبداللہ بن محمد، ابوعامر، فلیح، ہلال بن علی، عطا بن یسار، ابوہریرہ

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

درخت لگانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2196

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب، ابوحازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ إِنَّا كُنَّا نَفْرَحُ بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ كَانَتْ لَنَا عَجُوزٌ تَأْخُذُ مِنْ أُصُولِ سِلْقٍ لَنَا كُنَّا نَغْرِسُهُ فِي أَرْبِعَائِنَا فَتَجْعَلُهُ فِي قِدْرٍ لَهَا فَتَجْعَلُ فِيهِ حَبَّاتٍ مِنْ شَعِيرٍ لَا أَعْلَمُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ فِيهِ شَحْمٌ وَلَا وَدَكٌ فَإِذَا صَلَّيْنَا الْجُمُعَةَ زُرْنَاهَا فَقَرَّبَتْهُ إِلَيْنَا فَكُنَّا نَفْرَحُ بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ وَمَا كُنَّا نَتَغَدَّى وَلَا نَقِيلُ إِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ

قتیبہ بن سعید، یعقوب، ابوحازم، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں، کہ ہم لوگوں کو جمعہ کے دن آنے کی بہت خوشی ہوتی تھی، اس لئے کہ ایک بڑھیا تھی جو چقندر کی جڑیں جنھیں ہم اپنی کیاریوں میں لگاتے تھے اس، کو اکھیڑ کر اپنی دیگ میں ڈالتی تھی، اور اس میں جو کے کچھ دانے بھی ڈال دیتی تھی، میں یہی جانتا ہوں کہ اس میں چکنائی یا چربی نہیں ہوتی تھی، جب ہم جمعہ کی نماز پڑھ لیتے، تو اس بڑھیا کے پاس آتے وہ ہم لوگوں کے پاس وہی چقندر لا کر رکھ دیتی تھی، جمعہ کے دن کی خوشی ہمیں اسی سبب سے ہوتی تھی، اور ہم لوگ جمعہ کی نماز کے بعد ہی کھانا کھاتے اور قیلولہ کرتے تھے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب، ابوحازم، سہل بن سعد

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

درخت لگانے کا بیان۔

راوی:

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ يَقُولُونَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُكْثِرُ الْحَدِيثَ وَاللَّهُ الْمَوْعِدُ وَيَقُولُونَ مَا لِلْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ لَا يُحَدِّثُونَ مِثْلَ أَحَادِيثِهِ وَإِنَّ إِخْوَتِي مِنْ الْمُهَاجِرِينَ كَانَ يَشْغَلُهُمْ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ وَإِنَّ إِخْوَتِي مِنْ الْأَنْصَارِ كَانَ يَشْغَلُهُمْ عَمَلُ أَمْوَالِهِمْ وَكُنْتُ امْرَأً مِسْكِينًا أَلْزَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مِلْءِ بَطْنِي فَأَحْضُرُ حِينَ يَغِيبُونَ وَأَعِي حِينَ يَنْسَوْنَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا لَنْ يَبْسُطَ أَحَدٌ مِنْكُمْ ثَوْبَهُ حَتَّى أَقْضِيَ مَقَالَتِي هَذِهِ ثُمَّ يَجْمَعَهُ إِلَى صَدْرِهِ فَيَنْسَى مِنْ مَقَالَتِي شَيْئًا أَبَدًا فَبَسَطْتُ نَمِرَةً لَيْسَ عَلَيَّ ثَوْبٌ غَيْرُهَا حَتَّى قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَالَتَهُ ثُمَّ جَمَعْتُهَا إِلَى صَدْرِي فَوَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا نَسِيتُ مِنْ مَقَالَتِهِ تِلْكَ إِلَى يَوْمِي هَذَا وَاللَّهِ لَوْلَا آيَتَانِ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَا حَدَّثْتُكُمْ شَيْئًا أَبَدًا إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنْ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى إِلَى قَوْلِهِ الرَّحِيمُ

موسی بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، اعرج، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ لوگ کہتے ہیں، ابوہریرہ بہت زیادہ حدیثیں بیان کرتا ہے۔ حالانکہ اس کو اللہ سے ملنا ہے اور کہتے ہیں کہ کیا بات ہے کہ مہاجرین اور انصار وہ ابوہریرہ جیسی حدیثیں بیان نہیں کرتے ہیں؟ حالانکہ حقیقیت یہ ہے کہ مہاجرین بازاروں میں خرید و فروخت میں لگے رہتے ہیں اور میرے انصار بھائی اپنے مالی معاملہ میں مشغول رہتے ہیں اور میں ایک مسکین آدمی تھا پیٹ بھر جاتا، تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں برابر رہتا تھا، چنانچہ جب لوگ غیر حاضر ہوتے تو میں موجود ہوتا اور جس چیز کو لوگ بھول جاتے میں یاد رکھتا اور نبی صلی اللہ نے ایک دن فرمایا کہ تم میں سے جو کوئی میری اس گفتگو کے ختم ہونے تک اپنا کپڑا بچھائے رکھے پھر اس کو سمیٹ کر اپنے سینے سے لپیٹ لے تو میری کسی بات کو کبھی نہیں بھولے گا، میں نے اپنی چادر بچھائی اور مجھ پر اس کے سواء کوئی کپڑا نہیں تھا یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی گفتگو ختم کی، تو میں نے اس کو سمیٹ کر اپنے سینہ سے لگالیا، قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں آج تک آپ صلی اللہ وسلم کی گفتگو میں سے کچھ بھی نہ بھولا بخدا اگر دو آیتیں کتاب اللہ میں نہ ہوتیں تو میں تم سے کبھی حدیث بیان نہ کرتا وہ آیت یہ ہے۔ اِنَّ الَّذِیۡنَ یَکۡتُمُوۡنَ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا مِنَ الۡبَیِّنٰتِ وَالۡھُدٰی اِلٰی قَوۡلِہِ الرَّحِیۡمُ

راوی :

باب : مساقات کا بیان

پانی کی تقسیم کا بیان اور بعض لوگ اس کے قائل ہیں پانی کا خیرات کرنا اور اس کا ہب...

باب : مساقات کا بیان

پانی کی تقسیم کا بیان اور بعض لوگ اس کے قائل ہیں پانی کا خیرات کرنا اور اس کا ہبہ کرنا اور اسکی وصیت جائز ہے، خواہ وہ تقسیم کیا ہوا ہو یا نہ ہو۔ اور حضرت عثمان نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کون ہے جو بیئر رومہ کو خریدے اور اس کو اس کنویں میں اسی طرح ڈول ڈالنے (پانی لینے) کا حق ہو، جس طرح تمام مسلمانوں کو (یعنی خرید کر وقف کر دے) تو عثمان نے اس کو خرید لیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2198

راوی: سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ فَشَرِبَ مِنْهُ وَعَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ أَصْغَرُ الْقَوْمِ وَالْأَشْيَاخُ عَنْ يَسَارِهِ فَقَالَ يَا غُلَامُ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أُعْطِيَهُ الْأَشْيَاخَ قَالَ مَا كُنْتُ لِأُوثِرَ بِفَضْلِي مِنْكَ أَحَدًا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ

سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک پیالہ لایا گیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں سے پی لیا، آپ کے دائیں طرف ایک کمسن لڑکا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں طرف معمر اور بوڑھے لوگ تھے، آپ نے فرمایا اے بچے کیا تو اجازت دیتا ہے، کہ میں یہ بوڑھوں کو دے دوں، اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ کا جھوٹا لینے کیلئے اپنے اوپر کسی کو ترجیح نہیں دوں گا، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ پیالہ اس بچے کو دیدیا۔

راوی : سعید بن ابی مریم، ابو غسان، ابو حازم، سہل بن سعد

پانی کی تقسیم کا بیان اور بعض لوگ اس کے قائل ہیں پانی کا خیرات کرنا اور اس کا ہب...

باب : مساقات کا بیان

پانی کی تقسیم کا بیان اور بعض لوگ اس کے قائل ہیں پانی کا خیرات کرنا اور اس کا ہبہ کرنا اور اس وصیت جائز ہے، خواہ وہ تقسیم کیا ہوا ہو یا نہ ہو۔ اور حضرت عثمان نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کون ہے جو بیئر رومہ کو خریدے اور اس کو اس کنویں میں اسی طرح ڈول ڈالنے (پانی لینے) کا حق ہو، جس طرح تمام مسلمانوں کو (یعنی خرید کر وقف کر دے) تو عثمان نے اس کو خرید لیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2199

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری بیان کرتے ہیں، کہ مجھ سے انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهَا حُلِبَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةٌ دَاجِنٌ وَهِيَ فِي دَارِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَشِيبَ لَبَنُهَا بِمَاءٍ مِنْ الْبِئْرِ الَّتِي فِي دَارِ أَنَسٍ فَأَعْطَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَدَحَ فَشَرِبَ مِنْهُ حَتَّى إِذَا نَزَعَ الْقَدَحَ مِنْ فِيهِ وَعَلَى يَسَارِهِ أَبُو بَكْرٍ وَعَنْ يَمِينِهِ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ عُمَرُ وَخَافَ أَنْ يُعْطِيَهُ الْأَعْرَابِيَّ أَعْطِ أَبَا بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ عِنْدَكَ فَأَعْطَاهُ الْأَعْرَابِيَّ الَّذِي عَلَى يَمِينِهِ ثُمَّ قَالَ الْأَيْمَنَ فَالْأَيْمَنَ

ابو الیمان، شعیب، زہری بیان کرتے ہیں، کہ مجھ سے انس بن مالک نے بیان کیا، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ایک بکری انس بن مالک کے گھر میں پالی گئی تھی، اس کو آپ کے لئے دوہا گیا اور اس دودھ میں اس کنویں کا پانی ملایا گیا جو انس بن مالک کے گھر میں تھا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیالہ دیا گیا تو آپ نے اس سے پی لیا، یہاں تک کہ جب پیالہ اپنے منہ سے جدا کیا اس حال میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں طرف ابو بکر تھے اور دائیں طرف ایک اعرابی تھا حضرت عمر کو خیال ہوا کہ کہیں آپ وہ پیالہ اعرابی کو نہ دیدیں اس لئے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر کو دیجئے جو آپ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہیں لیکن آپ نے پیالہ اعرابی کو دیا جو آپ کے دائیں طرف تھا، پھر فرمایا دائیں طرف کا آدمی زیادہ حقدار ہے پھر جو اس کی دائیں طرف ہو۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری بیان کرتے ہیں، کہ مجھ سے انس بن مالک

ان لوگوں کا بیان جو اس کے قائل ہیں کہ پانی کا مالک پانی کا زیادہ مستحق ہے یہاں ت...

باب : مساقات کا بیان

ان لوگوں کا بیان جو اس کے قائل ہیں کہ پانی کا مالک پانی کا زیادہ مستحق ہے یہاں تک کہ سیر اب ہو جائے، بدلیل ارشاد بنوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ فاضل پانی نہ روکا جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 2200

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُمْنَعُ فَضْلُ الْمَائِ لِيُمْنَعَ بِهِ الْكَلَأُ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ضرورت سے زائد پانی اس لئے نہ روکا جائے، کہ گھاس کو (جانوروں کے کھانے سے) روکے۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

سوکھی گھاس اور لکڑی بیچنے کا بیان۔...

باب : مساقات کا بیان

سوکھی گھاس اور لکڑی بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　حدیث 2201

راوی: یحیی بن بکر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوعبید (عبدالرحمن بن عوف کے غلام) ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْنَعُوا فَضْلَ الْمَائِ لِتَمْنَعُوا بِهِ فَضْلَ الْكَلَإِ

یحیی بن بکر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوعبید (عبدالرحمن بن عوف کے غلام) ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کسی کا اپنی پیٹھ پر لکڑیوں کا گٹھا لاد کر لے جانا (اور بیچنا) اس سے بہتر ہے کہ وہ کسی سے سوال کرے اور وہ اس کو دے یا نہ دے۔

راوی : یحیی بن بکر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوعبید (عبدالرحمن بن عوف کے غلام) ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس شخص نے اپنے ملک میں کنواں کھودا اور اس میں کوئی گر کر مر جائے تو تاوان نہیں ہ...

باب : مساقات کا بیان

جس شخص نے اپنے ملک میں کنواں کھودا اور اس میں کوئی گر کر مر جائے تو تاوان نہیں ہے۔

جلد : جلد اول　　حدیث 2202

راوی: محمود، عبید اللہ، اسرائیل، ابوحصین، ابوصالح ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْعَجْمَاءُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

محمود، عبید اللہ، اسرائیل، ابو حصین، ابو صالح ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کان کھودنے میں مر جائے تو تاوان نہیں، اور کنواں کھودنے میں کوئی مر جائے تو معاف ہے، اور جانور سے مر جائے تو کوئی تاوان نہیں اور رکاز میں پانچواں حصہ ہے۔

راوی : محمود، عبید اللہ، اسرائیل، ابو حصین، ابو صالح ابو ہریرہ

کنویں کے متعلق جھگڑنے اور اس میں فیصلہ کرنے کا بیان۔۔۔

باب : مساقات کا بیان

کنویں کے متعلق جھگڑنے اور اس میں فیصلہ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2203

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ هُوَ عَلَيْهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا الْآيَةَ فَجَاءَ الْأَشْعَثُ فَقَالَ مَا حَدَّثَكُمْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِيَّ أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ كَانَتْ لِي بِئْرٌ فِي أَرْضِ ابْنِ عَمٍّ لِي فَقَالَ لِي شُهُودَكَ قُلْتُ مَا لِي شُهُودٌ قَالَ فَيَمِينُهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِذًا يَحْلِفَ فَذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْحَدِيثَ فَأَنْزَلَ اللهُ ذَلِكَ تَصْدِيقًا لَهُ

عبدان، ابوحمزہ، اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا، کہ جو شخص جھوٹی قسمیں کھائے تاکہ کسی کا مال جو اس کے ذمہ واجب ہے اس کو ہضم کرلے، تو وہ خدا سے اس حال میں ملے گا کہ خدا اس پر ناراض

ہو گا، چنانچہ اللہ تعالی نے یہ آیت نازل کی کہ جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے ذریعہ تھوڑی قیمت وصول کرتے ہیں، آخر آیت تک پھر اشعث آئے تو کہا کہ ابوعبدالرحمن تم سے کیا بیان کر رہے تھے یہ آیت تو میرے ہی متعلق نازل ہوئی ہے، میرے چچا زاد بھائی کی زمین میں میرا ایک کنواں تھا، اس کے متعلق جھگڑا ہوا، تو آپ نے مجھے کہا اپنا گواہ لاؤ میں نے عرض کیا میرا کوئی گواہ نہیں، تو آپ نے فرمایا وہ قسم کھائے گا میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ تو قسم کھالے گا، اس وقت آپ نے یہ حدیث بیان فرمائی تو اللہ تعالی نے آپ کی تصدیق کرتے ہوئے یہ آیت نازل فرمائی۔

راوی : عبدان، ابوحمزہ، اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعود

اس شخص کے گناہ کا بیان جو مسافروں کو پانی نہ دے۔۔۔

باب : مساقات کا بیان

اس شخص کے گناہ کا بیان جو مسافروں کو پانی نہ دے۔

جلد : جلد اول حدیث 2204

راوی: موسی بن اسمعیل، عبدالواحد بن زیاد، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ كَانَ لَهُ فَضْلُ مَاءٍ بِالطَّرِيقِ فَمَنَعَهُ مِنْ ابْنِ السَّبِيلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا لَا يُبَايِعُهُ إِلَّا لِدُنْيَا فَإِنْ أَعْطَاهُ مِنْهَا رَضِيَ وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ مِنْهَا سَخِطَ وَرَجُلٌ أَقَامَ سِلْعَتَهُ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَ وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ لَقَدْ أَعْطَيْتُ بِهَا كَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ رَجُلٌ ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد بن زیاد، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی قیامت کے دن تین آدمیوں کی طرف نہ دیکھے گا، اور نہ انہیں پاک کرے گا، اور ان کے لئے دردناک عذاب

ہے، اول وہ شخص جس کے پاس ضرورت سے زائد پانی راستہ میں ہو اور اس کو مسافر کو نہ دے، دوسرے وہ شخص جس نے کسی امام سے بیعت صرف دنیا کی خاطر کی کہ اگر اس کو کوئی دنیوی چیز دیتا ہے تو راضی ہے اور نہ دے تو ناراض ہو جاتا ہے، تیسرے وہ شخص کہ اپنا سامان عصر کے بعد لے کر کھڑا ہو اور کہے کہ خدا کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں مجھے اس کی قیمت اتنی اتنی مل رہی تھی، (لیکن میں نے نہیں دیا) اور کوئی شخص اس کو سچا بھی سمجھے پھر یہ آیت پڑھی۔ (اِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا)

راوی : موسی بن اسمعیل، عبدالواحد بن زیاد، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ

نہر کا پانی روکنے کا بیان۔۔۔

باب : مساقات کا بیان

نہر کا پانی روکنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2205

راوی: عبد اللہ بن یوسف، ابن شہاب، عروہ، عبد اللہ بن زبیر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِي يَسْقُونَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ سَرِّحْ الْمَاءَ يَمُرُّ فَأَبَى عَلَيْهِ فَاخْتَصَمَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ أَسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسِلْ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ أَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ احْبِسْ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ وَاللهِ إِنِّي لَأَحْسِبُ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي ذَلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ قال محمد بن العباس قال ابوعبد الله ليس احد يذكر عن عروة عن عبد الله الا الليس فقط

عبد اللہ بن یوسف، ابن شہاب، عروہ، عبد اللہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں، کہ ایک انصاری نے حضرت زبیر سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حرہ کی نہر کے متعلق جھگڑا کیا، جس سے اپنی کھجوروں کو سیر اب کرتے تھے، انصاری نے کہا کہ پانی آنے دو، (لیکن زبیر نے انکار کر دیا) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مقدمہ پیش ہوا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زبیر سے فرمایا کہ اے زبیر اپنی زمین کو سیر اب کرلے پھر پانی اپنے پڑوسی کیلئے چھوڑ دے، انصاری کو غصہ آیا اور کہا کہ وہ آپ کے پھوپھی کے بیٹے ہیں نا۔ یہ سنتے ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ کا رنگ بدل گیا۔ پھر فرمایا اے زبیر پانی روک لو۔ یہاں تک کہ دیوار تک نہ پہنچ جائے۔ زبیر نے کہ بخدا میں گمان کرتا ہوں، کہ یہ آیت اسی کے متعلق نازل ہوئی، (فَلَا وَرَبِّکَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوکَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ) الخ قسم ہے تیرے پروردگار کی کہ وہ لوگ مومن نہ ہوں گے، جب تک کہ وہ آپ کو اپنے مقدمہ میں حکم (فیصلہ کرنیوالا) نہ بنائیں۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، ابن شہاب، عروہ، عبد اللہ بن زبیر

بلند زمین کا نیچے کی زمین سے پہلے سیر اب کرنے کا بیان۔۔۔

باب : مساقات کا بیان

بلند زمین کا نیچے کی زمین سے پہلے سیر اب کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2206

راوی: عبدان، عبداللہ، معمر، زہری، عروہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ أَرْسِلْ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ إِنَّهُ ابْنُ عَمَّتِكَ فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَام اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ يَبْلُغُ الْمَائُ الْجَدْرَ ثُمَّ أَمْسِكْ فَقَالَ الزُّبَيْرُ فَأَحْسِبُ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي ذَلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ

عبدان، عبداللہ، معمر، زہری، عروہ سے روایت ہے، کہ حضرت زبیر سے ایک انصاری نے جھگڑا کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے زبیر اپنے زمین کو سیراب کرلے، پھر پانی چھوڑ دے انصاری نے کہا، کہ وہ آپ کی پھوپی کے بیٹے ہیں اس لئے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے زبیر سیراب کرتا جا یہاں تک کہ پانی دیوار تک پہنچ جائے، پھر روک لے، زبیر نے کہا، میں گمان کرتا ہوں کہ یہ آیت (فَلَا وَرَبِّکَ لَا یُؤْمِنُونَ حَتَّی یُحَکِّمُوکَ فِیمَا شَجَرَ بَیْنَهُمْ) الخ اسی کے متعلق نازل ہوئی ہے۔

راوی : عبدان، عبداللہ، معمر، زہری، عروہ

بلند کھیت والا ٹخنوں تک پانی بھرلے۔...

باب : مساقات کا بیان

بلند کھیت والا ٹخنوں تک پانی بھرلے۔

جلد : جلد اول حدیث 2207

راوی: محمد، مخلد، ابن جریج، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ فِي شِرَاجٍ مِنْ الْحَرَّةِ يَسْقِي بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ فَأَمَرَهُ بِالْمَعْرُوفِ ثُمَّ أَرْسِلْ إِلَى جَارِكَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ أَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اسْقِ ثُمَّ احْبِسْ يَرْجِعَ الْمَاءُ إِلَى الْجَدْرِ وَاسْتَوْعَى لَهُ حَقَّهُ فَقَالَ الزُّبَيْرُ وَاللَّهِ إِنَّ هَذِهِ الْآيَةَ أُنْزِلَتْ فِي ذَلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ قَالَ لِي ابْنُ شِهَابٍ فَقَدَّرَتْ الْأَنْصَارُ وَالنَّاسُ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِ ثُمَّ احْبِسْ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ وَكَانَ ذَلِكَ إِلَى الْكَعْبَيْنِ

محمد، مخلد، ابن جریج، ابن شہاب، عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ایک انصاری نے زبیر سے حرہ کی ندی

کے متعلق جھگڑا کیا، جس سے کھجور کے درختوں کو سیر اب کرتے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے زبیر اپنی زمین سیر اب کرلے پھر دستور کے مطابق ان کو حکم دیا، کہ اپنے پڑوسی کیلئے چھوڑ دیں تو انصاری نے کہا چونکہ وہ آپ کی پھوپھی کے بیٹے ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے کا رنگ بدل گیا (تو آپ نے فرمایا) پھر سیر اب کرلے پھر روک دے یہاں تک کہ پانی کھیت کی دیوار تک پہنچ جائے اور زبیر کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا پورا پورا حق دلوا دیا۔ زبیر نے کہا کہ بخدا یہ آیت (فَلَا وَرَبِّکَ لَا یُؤْمِنُونَ حَتَّی یُحَکِّمُوکَ فِیمَا شَجَرَ بَیْنَھُمْ) الخ اسی کے متعلق نازل ہوئی ہے اور ابن شہاب کا بیان ہے کہ انصار اور تمام لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کا کہ۔ بھر لے یہاں تک کہ کھیت کی دیواروں تک پہنچ جائے، یہ اندازہ لگایا ہے کہ ٹخنوں تک پانی پہنچ جائے۔

راوی : محمد، مخلد، ابن جریج، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

پانی پلانے کا ثواب...

باب : مساقات کا بیان

پانی پلانے کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 2208

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، سمی، ابوصالح، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ يَمْشِي فَاشْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَطَشُ فَنَزَلَ بِئْرًا فَشَرِبَ مِنْهَا ثُمَّ خَرَجَ فَإِذَا هُوَ بِكَلْبٍ يَلْهَثُ يَأْكُلُ الثَّرَى مِنْ الْعَطَشِ فَقَالَ لَقَدْ بَلَغَ هَذَا مِثْلُ الَّذِي بَلَغَ بِي فَمَلَأَ خُفَّهُ ثُمَّ أَمْسَكَهُ بِفِيهِ ثُمَّ رَقِيَ فَسَقَى الْكَلْبَ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنَّ لَنَا فِي الْبَهَائِمِ أَجْرًا قَالَ فِي كُلِّ كَبِدٍ رَطْبَةٍ أَجْرٌ

عبداللہ بن یوسف، مالک، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک آدمی چل

رہا تھا، اسی دوران میں اسے پیاس لگی وہ ایک کنویں میں اترا اور اس سے پانی پیا، کنویں سے باہر نکلا تو دیکھا کہ ایک کتا ہانپ رہا ہے اور پیاس کی وجہ سے کیچڑ چاٹ رہا ہے، اس نے کہا کہ اس کو بھی ویسی ہی پیاس لگی ہوگی جیسی مجھے لگی تھی، چنانچہ اس نے اپنا موزہ پانی سے بھرا پھر اس کو منہ سے پکڑا پھر اوپر چڑھا اور کتے کو پانی پلایا اللہ نے اس کی نیکی قبول کی، اور اس کو بخش دیا، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا چوپائے میں بھی ہمارے لئے اجر ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر تر جگر والے یعنی جاندار میں ثواب ہے، حماد بن سلمہ اور ربیع بن مسلم بن محمد نے زیاد سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ

باب : مساقات کا بیان

پانی پلانے کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 2209

راوی: ابن ابی مریم، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ، اسماء بنت ابی بکر

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةَ الْكُسُوفِ فَقَالَ دَنَتْ مِنِّي النَّارُ حَتَّى قُلْتُ أَيْ رَبِّ وَأَنَا مَعَهُمْ فَإِذَا امْرَأَةٌ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ تَخْدِشُهَا هِرَّةٌ قَالَ مَا شَأْنُ هَذِهِ قَالُوا حَبَسَتْهَا حَتَّى مَاتَتْ جُوعًا

ابن ابی مریم، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ، اسماء بنت ابی بکر سے روایت ہے، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسوف کی نماز پڑھی، اور فرمایا کہ مجھ سے دوزخ قریب ہوگئی یہاں تک کہ میں نے کہا کہ اے پروردگار! کیا میں بھی ان دوزخیوں کے ساتھ ہوں گا! اتنے میں میری نظر ایک عورت پر پڑی، میں نے خیال کیا کہ اس کو ایک بلی نوچ رہی ہے، آپ نے پوچھا کہ یہ کیا بات ہے؟ تو فرشتوں نے کہا کہ اس عورت نے بلی کو روک رکھا، یہاں تک کہ بھوک کے سبب سے مر گئی۔

راوی : ابن ابی مریم، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ، اسماء بنت ابی بکر

باب : مساقات کا بیان

پانی پلانے کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 2210

راوی: اسمعیل، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُذِّبَتْ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ حَبَسَتْهَا حَتَّى مَاتَتْ جُوعًا فَدَخَلَتْ فِيهَا النَّارَ قَالَ فَقَالَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ لَا أَنْتِ أَطْعَمْتِهَا وَلَا سَقَيْتِهَا حِينَ حَبَسْتِيهَا وَلَا أَنْتِ أَرْسَلْتِهَا فَأَكَلَتْ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ

اسمعیل، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک عورت ایک بلی کے متعلق عذاب میں مبتلا کی گئی جسے اس نے باندھ رکھا تھا یہاں تک کہ وہ بھوک کے سبب سے مر گئی، چنانچہ وہ عورت دوزخ میں داخل ہوگئی، اور آپ نے فرمایا کہ اللہ زیادہ جانتا ہے کہ تو نے نہ اسے کھانا کھلایا اور نہ پانی پلایا، جب کہ تو نے اسے باندھ رکھا تھا اور نہ تو نے اسے چھوڑ دیا کہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھا کر گزارہ کرتی۔

راوی : اسمعیل، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر

اس شخص کا بیان جس نے خیال کیا کہ حوض اور مشک کا مالک اس کے پانی کا زیادہ مستحق ہ...

باب : مساقات کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے خیال کیا کہ حوض اور مشک کا مالک اس کے پانی کا زیادہ مستحق ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2211

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز، ابوحازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ فَشَرِبَ وَعَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ هُوَ أَحْدَثُ الْقَوْمِ وَالْأَشْيَاخُ عَنْ يَسَارِهِ قَالَ يَا غُلَامُ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أُعْطِيَ الْأَشْيَاخَ فَقَالَ مَا كُنْتُ لِأُوثِرَ بِنَصِيبِي مِنْكَ أَحَدًا يَا رَسُولَ اللهِ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ

قتیبہ، عبدالعزیز، ابوحازم، سہل بن سعد سے روایت ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک پیالا لایا گیا آپ نے اس سے پی لیا اور آپ کے دائیں طرف ایک لڑکا تھا، جو سب میں کمسن تھا، اور بوڑھے لوگ آپ کے بائیں طرف تھے، آپ نے فرمایا اے لڑکے کیا تو مجھے اس کی اجازت دیتا ہے، کہ میں یہ پیالہ ان بوڑھوں کو دے دوں؟ اس نے کہا یا رسول آپ کے جوٹھے کے لئے میں اپنے حصہ میں اپنے اوپر کسی کو ترجیح نہ دونگا، چنانچہ وہ پیالہ آپ نے اسی کو دے دیا۔

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز، ابوحازم، سہل بن سعد

باب : مساقات کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے خیال کیا کہ حوض اور مشک کا مالک اس کے پانی کا زیادہ مستحق ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2212

راوی: محمد بن بشار غندر، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَذُودَنَّ رِجَالًا عَنْ حَوْضِي كَمَا تُذَادُ الْغَرِيبَةُ مِنْ الْإِبِلِ عَنْ الْحَوْضِ

تذودان تمنعان

محمد بن بشار غندر، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ قسم ہے، اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، میں اپنے حوض سے قیامت کے دن کچھ لوگوں کو اس طرح ہانکوں گا جس طرح اجنبی اونٹ حوض پر سے ہنکائے جاتے ہیں، تذودان کے معنی ہیں روکیں گے۔

راوی : محمد بن بشار غندر، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ

باب : مساقات کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے خیال کیا کہ حوض اور مشک کا مالک اس کے پانی کا زیادہ مستحق ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2213

راوی: عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، ایوب، وکثیر بن کیثر، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ وَكَثِيرِ بْنِ كَثِيرٍ يَزِيدُ أَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُ اللهُ أُمَّ إِسْمَاعِيلَ لَوْ تَرَكَتْ زَمْزَمَ أَوْ قَالَ لَوْ لَمْ تَغْرِفْ مِنْ الْمَائِ لَكَانَتْ عَيْنًا مَعِينًا وَأَقْبَلَ جُرْهُمُ فَقَالُوا أَتَأْذَنِينَ أَنْ نَنْزِلَ عِنْدَكِ قَالَتْ نَعَمْ وَلَا حَقَّ لَكُمْ فِي الْمَائِ قَالُوا نَعَمْ

عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، ایوب، وکثیر بن کیثر، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہ اللہ حضرت اسماعیل کی ماں پر رحم کرے، اگر وہ زمزم کو چھوڑ دیتیں، یا یہ فرمایا کہ اگر پانی سے چلو نہ بھرتیں، تو یہ ایک بہتا ہوا چشمہ ہوتا، اور جرہم ان کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ کیا ہم لوگوں کو آپ اپنے پاس اترنے کی اجازت دیتی ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں! لیکن پانی میں تمہارا کوئی حصہ نہیں، لوگوں نے کہا اچھا۔

راوی : عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، ایوب، وکثیر بن کیثر، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : مساقات کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے خیال کیا کہ حوض اور مشک کا مالک اس کے پانی کا زیادہ مستحق ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2214

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، عمرو، ابوصالح، سمان، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمْ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ رَجُلٌ حَلَفَ عَلَى سِلْعَةٍ لَقَدْ أَعْطَى بِهَا أَكْثَرَ مِمَّا أَعْطَى وَهُوَ كَاذِبٌ وَرَجُلٌ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ رَجُلٍ مُسْلِمٍ وَرَجُلٌ مَنَعَ فَضْلَ مَاءٍ فَيَقُولُ اللَّهُ الْيَوْمَ أَمْنَعُكَ فَضْلِي كَمَا مَنَعْتَ فَضْلَ مَا لَمْ تَعْمَلْ يَدَاكَ قَالَ عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ غَيْرَ مَرَّةٍ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ أَبَا صَالِحٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن محمد، سفیان، عمرو، ابوصالح، سمان، ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ تین آدمیوں سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نہ تو گفتگو فرمائے گا، اور نہ ان کی طرف دیکھے گا، ایک وہ شخص جس نے کسی سامان کے متعلق قسم کھائی کہ اسکی قیمت اس سے زیادہ مل رہی تھی، حالانکہ وہ اپنی قسم میں جھوٹا ہے، دوسرے وہ شخص جس نے عصر کے بعد جھوٹی قسم کھائی تاکہ کسی مسلمان آدمی کا مال ہضم کر جائے، تیسرے وہ شخص جس نے ضرورت سے زائد پانی روک لیا، یعنی نہیں دیا، تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ آج میں تجھ سے اپنا فضل روک لوں گا، جس طرح تو نے اپنی ضرورت سے زائد پانی روک لیا تھا، جس کو تو نے پیدا نہیں کیا تھا۔

راوی : عبداللہ بن محمد، سفیان، عمرو، ابوصالح، سمان، ابوہریرہ

چراگاہ مقرر کرلینا اللہ اور اس کے رسول کے سوا کسی کے لئے جائز نہیں۔...

باب : مساقات کا بیان

چراگاہ مقرر کرلینا اللہ اور اس کے رسول کے سوا کسی کے لئے جائز نہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2215

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ يَحْيَى وَقَالَ بَلَغَنَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَى النَّقِيعَ وَأَنَّ عُمَرَ حَمَى السَّرَفَ وَالرَّبَذَةَ

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، کہ صعب بن جثامہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ چراگاہ مقرر کرنے کا حق صرف اللہ اور اس کے رسول کو ہے، اور انہوں نے بیان کیا کہ ہمیں خبر پہنچی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نقیع کو اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شرف اور ربذہ کو چراگاہ مقرر فرمایا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس

نہروں سے آدمی اور چوپایوں کے پانی پینے کا بیان۔...

باب : مساقات کا بیان

نہروں سے آدمی اور چوپایوں کے پانی پینے کا بیان۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک بن انس، زید بن اسلم، ابوصالح، سمان، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَلِرَجُلٍ سِتْرٌ وَعَلَى رَجُلٍ وِزْرٌ فَأَمَّا الَّذِي لَهُ أَجْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَطَالَ بِهَا فِي مَرْجٍ أَوْ رَوْضَةٍ فَمَا أَصَابَتْ فِي طِيَلِهَا ذَلِكَ مِنْ الْمَرْجِ أَوْ الرَّوْضَةِ كَانَتْ لَهُ حَسَنَاتٍ وَلَوْ أَنَّهُ انْقَطَعَ طِيَلُهَا فَاسْتَنَّتْ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ كَانَتْ آثَارُهَا وَأَرْوَاثُهَا حَسَنَاتٍ لَهُ وَلَوْ أَنَّهَا مَرَّتْ بِنَهَرٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ وَلَمْ يُرِدْ أَنْ يَسْقِيَ كَانَ ذَلِكَ حَسَنَاتٍ لَهُ فَهِيَ لِذَلِكَ أَجْرٌ وَرَجُلٌ رَبَطَهَا تَغَنِّيًا وَتَعَفُّفًا ثُمَّ لَمْ يَنْسَ حَقَّ اللَّهِ فِي رِقَابِهَا وَلَا ظُهُورِهَا فَهِيَ لِذَلِكَ سِتْرٌ وَرَجُلٌ رَبَطَهَا فَخْرًا وَرِيَاءً وَنِوَاءً لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ فَهِيَ عَلَى ذَلِكَ وِزْرٌ وَسُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحُمُرِ فَقَالَ مَا أُنْزِلَ عَلَيَّ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا هَذِهِ الْآيَةُ الْجَامِعَةُ الْفَاذَّةُ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک بن انس، زید بن اسلم، ابوصالح، سمان، ابوہریرہ سے روایت ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ گھوڑا ایک شخص کے لئے ثواب کا باعث ہے، اور ایک شخص کے لئے بچاؤ کا ذریعہ ہے، اور کسی کے لئے گناہ کا سبب ہے، باعث ثواب اس شخص کیلئے ہے جس نے گھوڑا اللہ کی راہ میں باندھا، اور اس کی رسی باغ یا چراگاہ میں دراز کر دی جس قدر وہ باغ یا چراگا میں چرے گا، اسی قدر اس کو ثواب ملے گا، اور اگر اس کی رسی ٹوٹ جائے، اور ایک بلندی یا دو بلندی پھاندے تو اس کے ہر قدم اور لید پر اس کو ثواب ملے گا اور اگر وہ نہر کے پاس سے گزرے، اور اس سے پانی پی لے، اگرچہ اس کے پانی پلانے کا ارادہ نہ ہو، تو اس پر نیکیاں ملیں گی، اسی لئے یہ اس کے لئے اجر کا سبب ہے، اور وہ شخص جو اس کی مالداری کی وجہ سے اور سوال سے بچنے کیلئے باندھے اور اس کی گردن اور اس کی پیٹھ کے متعلق اللہ تعالی نے جو حق مقرر کیا ہے، اس کو نہ بھولے تو اس کے لئے بچاؤ کا ذریعہ ہے، اور جو شخص اس کو فخر وریا کی وجہ سے یا اہل اسلام کے متعلق مجھ پر کوئی آیت نہیں اتری بجز اس جامع اور بے مثل آیت کے (فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ) الخ جو شخص ذرہ برابر نیکی کرے گا وہ اس کو دیکھ لے گا، اور جو شخص ذرہ برابر برائی کرے گا، وہ اس کو دیکھ لے گا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک بن انس، زید بن اسلم، ابوصالح، سمان، ابوہریرہ

باب : مساقات کا بیان

نہروں سے آدمی اور چوپایوں کے پانی پینے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2217

راوی: اسمعیل، مالک، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، یزید، (منبعث، کے غلام) زید بن خالد

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ اللُّقَطَةِ فَقَالَ اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَائَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَائَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَشَأْنَكَ بِهَا قَالَ فَضَالَّةُ الْغَنَمِ قَالَ هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ فَضَالَّةُ الْإِبِلِ قَالَ مَالَكَ وَلَهَا مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا تَرِدُ الْمَائَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا

اسمعیل، مالک، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، یزید، (منبعث، کے غلام) زید بن خالد سے روایت ہے۔ کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا۔ اور آپ سے گری پڑی چیز کے متعلق پوچھا، تو آپ نے فرمایا اس کی تھیلی اور اس کے سر بندھن کو پہچان لو، پھر اس کو ایک سال تک مشتہر کرو، اگر اس کا مالک آجائے تو خیر ورنہ تمہیں اختیار ہے، جو چاہو کرو، اس نے پوچھا کہ کھوئی ہوئی بکری؟ آپ نے فرمایا وہ تیری یا تیرے بھائی یا بھیڑیے کی ہے، اس نے پوچھا کھویا ہوا اونٹ؟ آپ نے فرمایا تجھے اس سے کیا سروکار اس کے ساتھ اس کی مشک اور اس کی جوتی ہے، پانی پر پہنچ جائے گا اور درخت سے کھالے گا یہاں تک کہ اس کا مالک اس سے مل جائے گا۔

راوی : اسمعیل، مالک، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، یزید، (منبعث، کے غلام) زید بن خالد

باب : مساقات کا بیان

سوکھی گھاس اور لکڑی بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2218

راوی: معلی بن اسد، وھیب، ھشام، عروہ بن عوام

حَدَّثَنَا مُعَلَّی بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ أَحْبُلًا فَيَأْخُذَ حُزْمَةً مِنْ حَطَبٍ فَيَبِيعَ فَيَكُفَّ اللَّهُ بِهِ وَجْهَهُ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ أُعْطِيَ أَمْ مُنِعَ

معلی بن اسد، وہیب، ہشام، عروہ بن عوام، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، کہ تم میں سے کوئی شخص رسی لے کر لکڑیوں کا گٹھا بنائے، اور اس کو بیچے اور اللہ اس سے اس کی آبرو بچائے، تو اس سے بہتر ہے کہ لوگوں سے سوال کرے اور وہ اسے دیں یا نہ دیں۔

راوی : معلی بن اسد، وہیب، ہشام، عروہ بن عوام

باب : مساقات کا بیان

سوکھی گھاس اور لکڑی بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2219

راوی: یحیی بن بکر، لیث، عقیل، ابن شھاب، ابوعبید (عبدالرحمن بن عوف کے غلام) ابوھریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَحْتَطِبَ أَحَدُكُمْ حُزْمَةً عَلَى ظَهْرِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ أَحَدًا فَيُعْطِيَهُ أَوْ يَمْنَعَهُ

یحیی بن بکر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوعبید (عبدالرحمن بن عوف کے غلام) ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کسی کا اپنی پیٹھ پر لکڑیوں کا گٹھالاد کر لے جانا (اور بیچنا) اس سے بہتر ہے کہ وہ کسی سے سوال کرے اور وہ اس کو دے یا نہ دے۔

راوی : یحیی بن بکر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوعبید (عبدالرحمن بن عوف کے غلام) ابوہریرہ

باب : مساقات کا بیان

سوکھی گھاس اور لکڑی بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2220

راوی: ابراهیم بن موسی، هشام، ابن جریج، ابن شهاب، علی بن حسین بن علی، حسین بن علی، حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّهُ قَالَ أَصَبْتُ شَارِفًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَغْنَمٍ يَوْمَ بَدْرٍ قَالَ وَأَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَارِفًا أُخْرَى فَأَنَخْتُهُمَا يَوْمًا عِنْدَ بَابِ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَحْمِلَ عَلَيْهِمَا إِذْخِرًا لِأَبِيعَهُ وَمَعِي صَائِغٌ مِنْ بَنِي قَيْنُقَاعَ فَأَسْتَعِينَ بِهِ عَلَى وَلِيمَةِ فَاطِمَةَ وَحَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَشْرَبُ فِي ذَلِكَ الْبَيْتِ مَعَهُ قَيْنَةٌ فَقَالَتْ أَلَا يَا حَمْزُ لِلشُّرُفِ النِّوَاءِ فَثَارَ إِلَيْهِمَا حَمْزَةُ بِالسَّيْفِ فَجَبَّ أَسْنِمَتَهُمَا وَبَقَرَ خَوَاصِرَهُمَا ثُمَّ أَخَذَ مِنْ أَكْبَادِهِمَا قُلْتُ لِابْنِ شِهَابٍ وَمِنْ السَّنَامِ قَالَ قَدْ جَبَّ أَسْنِمَتَهُمَا

فَذَهَبَ بِهَا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَنَظَرْتُ إِلَى مَنْظَرٍ أَفْظَعَنِي فَأَتَيْتُ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ فَخَرَجَ وَمَعَهُ زَيْدٌ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَدَخَلَ عَلَى حَمْزَةَ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِ فَرَفَعَ حَمْزَةُ بَصَرَهُ وَقَالَ هَلْ أَنْتُمْ إِلَّا عَبِيدٌ لِآبَائِي فَرَجَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَهْقِرُ حَتَّى خَرَجَ عَنْهُمْ وَذَلِكَ قَبْلَ تَحْرِيمِ الْخَمْرِ

ابراہیم بن موسی، ہشام، ابن جریج، ابن شہاب، علی بن حسین بن علی، حسین بن علی، حضرت علی بن ابی طالب سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بدر کے دن غنیمت میں ایک اونٹنی ملی، اور مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک اونٹنی اور دی، ان دونوں کو میں نے ایک دن ایک انصاری کے دروازے پر بٹھایا اور میں ارادہ کر رہا تھا کہ ان دونوں پر اذخر لاد کر لے جاؤں، تاکہ بیچوں اور میرے ساتھ بنی قینقاع کا ایک سنار تھا اس سے فاطمہ کے ولیمہ کی دعوت میں مدد لوں، حمزہ بن عبدالمطلب اسی گھر میں شراب پی رہے تھے ان کے ساتھ ایک گانے والی تھی جو گا رہی تھی أَلَا يَا حَمْزُ لِلشُّرُفِ النِّوَاءِ (اے حمزہ آگاہ وہ فربہ اونٹنیاں لے لو) حمزہ ان دونوں اونٹنیوں کی طرف تلوار لے کر جھپٹ پڑے ان کی کوہان کاٹ ڈالے اور کولہے کاٹ دیئے پھر ان دونوں کی کلیجیاں نکال ڈالیں میں نے ابن شہاب سے پوچھا کہ کوہان کیا ہوا، کہا کوہان کاٹ کر لے گئے ابن شہاب کا بیان ہے حضرت علی نے کہا کہ میں نے ایسا منظر دیکھا جس نے مجھے دہشت زدہ کر دیا، میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اور آپ کے پاس زید بن حارثہ بھی تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے واقعہ بیان کیا، تو آپ چلے اور آپ کے ساتھ زید بھی چلے، میں بھی آپ کے ساتھ روانہ ہوا، آپ حمزہ کے پاس پہنچے اور بہت غصہ ہوئے، حمزہ نے اپنی نگاہ اٹھائی اور کہا کیا تم میرے باپ دادوں کے غلام ہو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الٹے پاؤں واپس ہو گئے، اور ان کے پاس سے چلے گئے، یہ شراب کے حرام ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے۔

راوی: ابراہیم بن موسی، ہشام، ابن جریج، ابن شہاب، علی بن حسین بن علی، حسین بن علی، حضرت علی بن ابی طالب

جاگیریں دینے کا بیان۔۔۔

باب : مساقات کا بیان

جاگیریں دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2221

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، یحیی بن سعید، انس

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْطِعَ مِنْ الْبَحْرَيْنِ فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ حَتَّى تُقْطِعَ لِإِخْوَانِنَا مِنْ الْمُهَاجِرِينَ مِثْلَ الَّذِي تُقْطِعُ لَنَا قَالَ سَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي

سلیمان بن حرب، حماد، یحیی بن سعید، انس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بحرین میں جاگیریں دینے کا ارادہ کیا تو انصار نے عرض کیا کہ (ہم لوگ نہ لیں گے) جب تک کہ ہمارے مہاجر بھائیوں کو بھی آپ اتنی ہی جاگیر عطاء فرمائیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے بعد دیکھو گے کہ لوگوں کو تم پر ترجیح دی جائے گی، تو اس وقت تم صبر کرو، یہاں تک کہ مجھ سے ملو۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، یحیی بن سعید، انس

پانی کے پاس اونٹنیوں کو دوہنے کا بیان۔۔۔

باب : مساقات کا بیان

پانی کے پاس اونٹنیوں کو دوہنے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2222

راوی: ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، ہلال بن علی، عبدالرحمن بن ابی عمرہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ حَقِّ الْإِبِلِ أَنْ تُحْلَبَ عَلَى الْمَائِ

ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، ہلال بن علی، عبدالرحمن بن ابی عمرہ، حضرت ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، کہ آپ نے فرمایا، کہ اونٹوں کا حق یہ ہے، کہ انکو پانی کے پاس دوہا جائے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، ہلال بن علی، عبدالرحمن بن ابی عمرہ

کھجور کے باغ میں کسی شخص کے گزرنے کا راستہ ہو یا پانی کا کوئی چشمہ ہو، نبی صلی ا...

باب : مساقات کا بیان

کھجور کے باغ میں کسی شخص کے گزرنے کا راستہ ہو یا پانی کا کوئی چشمہ ہو، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جس نے پیوند کرنے کے بعد کسی درخت کو بیچا تو اس کا پھل بائع کا ہوگا اور گزرنے کا راستہ اور چشمہ بائع کا ہوگا یہاں تک کہ وہ راستہ ہٹا لیا جائے اور یہی حکم عریہ والے کا بھی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2223

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ

حدثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ابْتَاعَ نَخْلًا بَعْدَ أَنْ تُؤَبَّرَ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنْ ابْتَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلَّذِي بَاعَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَعَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ فِي الْعَبْدِ

عبداللہ بن یوسف، لیث، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے کھجور کا درخت پیوند لگائے جانے کے بعد خریدا تو اس کا پھل بائع کا ہے، لیکن جب خریدار اس کی شرط کر دے (تو خریدار کا ہوگا) اور جس نے غلام خریدا اور اس کے پاس مال تھا، تو اس کا مال بیچنے والے کا ہے، مگر یہ کہ خریدنے والا

اس کی شرط کرلے، اور بواسطہ مالک، نافع، ابن عمر، جو حدیث ہے، اس میں صرف غلام کا بیان ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، لیث، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ

باب : مساقات کا بیان

کھجور کے باغ میں کسی شخص کے گزرنے کا راستہ ہو یا پانی کا کوئی چشمہ ہو، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جس نے پیوند کرنے کے بعد کسی درخت کو بیچا تو اس کا پھل بائع کا ہو گا اور گزرنے کا راستہ اور چشمہ بائع کا ہو گا یہاں تک کہ وہ راستہ ہٹالیا جائے اور یہی حکم عریہ والے کا بھی ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2224

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، یحیی بن سعید، نافع، ابن عمر زید بن ثابت

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ رَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُبَاعَ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا تَمْرًا

محمد بن یوسف، سفیان، یحیی بن سعید، نافع، ابن عمر زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اندازہ سے خشک کھجور کے عوض عرایا کے بیچے جانے کی اجازت دی ہے۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، یحیی بن سعید، نافع، ابن عمر زید بن ثابت

باب : مساقات کا بیان

کھجور کے باغ میں کسی شخص کے گزرنے کا راستہ ہو یا پانی کا کوئی چشمہ ہو، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جس نے پیوند کرنے کے بعد کسی درخت کو بیچا تو اس کا پھل بائع کا ہو گا اور گزرنے کا راستہ اور چشمہ بائع کا ہو گا یہاں تک کہ وہ راستہ ہٹالیا جائے اور یہی حکم عریہ والے کا بھی ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2225

راوی: عبد الله بن محمد، ابن عیینہ، ابن جریج، عطار، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَعَنْ الْمُزَابَنَةِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا وَأَنْ لَا تُبَاعَ إِلَّا بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ إِلَّا الْعَرَايَا

عبد اللہ بن محمد، ابن عیینہ، ابن جریج، عطار، جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مخابرہ، محاقلہ، مزابنہ سے اور پھلوں کے بیچنے سے جب تک کہ اس کا قابل انتفاع ہونا ظاہر نہ ہو جائے منع فرمایا اور درخت لگا ہوا پھل درہم و دینار ہی کے عوض بیچا جائے، البتہ عرایا کی اجازت دی۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابن عیینہ، ابن جریج، عطار، جابر بن عبد اللہ

باب : مساقات کا بیان

کھجور کے باغ میں کسی شخص کے گزرنے کا راستہ ہو یا پانی کا کوئی چشمہ ہو، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جس نے پیوند کرنے کے بعد کسی درخت کو بیچا تو اس کا پھل بائع کا ہو گا اور گزرنے کا راستہ اور چشمہ بائع کا ہو گا یہاں تک کہ وہ راستہ ہٹا لیا جائے اور یہی حکم عریہ والے کا بھی ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2226

راوی: یحیی بن قزعہ، مالک، داؤد بن حصین، ابوسفیان (ابو احمد کے غلام)

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا مِنْ التَّمْرِ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ أَوْ فِي خَمْسَةِ أَوْسُقٍ شَكَّ دَاوُدُ فِي ذَلِكَ

یحیی بن قزعہ، مالک، داؤد بن حصین، ابوسفیان (ابواحمد کے غلام) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اندازے سے خشک کھجور کے عوض پانچ وسق یا پانچ وسق سے کم میں (داؤد کو شک ہوا) بیع عرایا کی اجازت دی ہے۔

راوی : یحیی بن قزعہ، مالک، داؤد بن حصین، ابوسفیان (ابواحمد کے غلام(

باب : مساقات کا بیان

کھجور کے باغ میں کسی شخص کے گزرنے کا راستہ ہو یا پانی کا کوئی چشمہ ہو، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جس نے پیوند کرنے کے بعد کسی درخت کو بیچا تو اس کا پھل بائع کا ہوگا اور گزرنے کا راستہ اور چشمہ بائع کا ہوگا یہاں تک کہ وہ راستہ ہٹا لیا جائے اور یہی حکم عریہ والے کا بھی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2227

راوی : زکریا بن یحیی، ابواسامہ، ولید بن کیثر، بشیر بن یسار، (بنی حارثہ کے غلام) رافع بن خدیج اور سہل بن ابی حثمہ

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ مَوْلَى بَنِي حَارِثَةَ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ وَسَهْلَ بْنَ أَبِي حَثْمَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ إِلَّا أَصْحَابَ الْعَرَايَا فَإِنَّهُ أَذِنَ لَهُمْ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَقَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي بُشَيْرٌ مِثْلَهُ

زکریا بن یحیی، ابواسامہ، ولید بن کیثر، بشیر بن یسار، (بنی حارثہ کے غلام) رافع بن خدیج اور سہل بن ابی حثمہ روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزابنہ سے یعنی درخت پر لگے ہوئے پھل کو ٹوٹے ہوئے پھل کے عوض بیچنے سے منع فرمایا ہے، لیکن عرایا والوں کو اس کی اجازت دی ہے ابوعبداللہ (بخاری) کا بیان ہے کہ ابن اسحاق نے کہا کہ مجھ سے بشیر نے اس کے مثل روایت کی ہے۔

راوی : زکریا بن یحیی، ابواسامہ، ولید بن کیثر، بشیر بن یسار، (بنی حارثہ کے غلام) رافع بن خدیج اور سہل بن ابی حثمہ

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

کوئی شخص قرض کوئی چیز خریدے اور اسکے پاس قیمت نہ ہو یا اسوقت موجود نہ ہو۔۔۔

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

کوئی شخص قرض کوئی چیز خریدے اور اسکے پاس قیمت نہ ہو یا اسوقت موجود نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 2228

راوی: محمد، جریر، مغیرہ، شعبی، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْمُغِيرَةِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ تَرَى بَعِيرَكَ أَتَبِيعُنِيهِ قُلْتُ نَعَمْ فَبِعْتُهُ إِيَّاهُ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ غَدَوْتُ إِلَيْهِ بِالْبَعِيرِ فَأَعْطَانِي ثَمَنَهُ

محمد، جریر، مغیرہ، شعبی، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جنگ میں شریک ہوا، آپ نے فرمایا کیا تو اپنے اونٹ کے متعلق مناسب سمجھتا ہے کہ تو اس کو میرے ہاتھ بیچ دے؟ میں نے عرض کیا کہ ہاں چنانچہ میں نے اس کو آپ کے ہاتھ بیچ دیا جب مدینہ پہنچے تو میں صبح کے وقت اونٹ لے کر آپ کی خدمت میں پہنچا آپ نے مجھے اس کی قیمت دے دی۔

راوی: محمد، جریر، مغیرہ، شعبی، جابر بن عبداللہ

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

کوئی شخص قرض کوئی چیز خریدے اور اسکے پاس قیمت نہ ہو یا اسوقت موجود نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 2229

راوی: معلی بن اسد، عبدالواحد، اعمش

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ تَذَاكَرْنَا عِنْدَ إِبْرَاهِيمَ الرَّهْنَ فِي السَّلَمِ فَقَالَ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى طَعَامًا مِنْ يَهُودِيٍّ إِلَى أَجَلٍ وَرَهَنَهُ دِرْعًا مِنْ حَدِيدٍ

معلی بن اسد، عبدالواحد، اعمش بیان کرتے ہیں کہ ہم لوگوں نے ابراہیم نخعی کے پاس سلم میں رہن کا تذکرہ کیا، تو انہوں نے کہا مجھ سے اسود نے بواسطہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک یہودی سے ایک مدت تک کے لئے غلہ خریدا اور اپنی لوہے کی زرہ اس کے پاس رہن رکھ دی۔

راوی : معلی بن اسد، عبدالواحد، اعمش

اس شخص کا بیان جو لوگوں کا مال اس کے ادا کرنے یا ضائع کرنے کی نیت سے لے۔۔۔

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

اس شخص کا بیان جو لوگوں کا مال اس کے ادا کرنے یا ضائع کرنے کی نیت سے لے۔

جلد : جلد اول حدیث 2230

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی، سلیمان بن بلال، ثور بن زید، ابوالغیث ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ أَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيدُ أَدَائَهَا أَدَّى اللَّهُ عَنْهُ وَمَنْ أَخَذَ يُرِيدُ إِتْلَافَهَا أَتْلَفَهُ اللَّهُ

عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی، سلیمان بن بلال، ثور بن زید، ابوالغیث ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ جس نے لوگوں کا مال اس کے ادا کرنے کی نیت سے لیا، تو اللہ تعالی اس کیطرف سے ادا کر دیتا ہے اور جو شخص اس کو ضائع کرنے کی نیت سے لے، تو اللہ تعالی اس کو تباہ کر دیتا ہے۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی، سلیمان بن بلال، ثور بن زید، ابوالغیث ابوہریرہ

قرضوں کے ادا کرنے کا بیان اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ...

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

قرضوں کے ادا کرنے کا بیان اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ لوگوں کی امانتیں ان کے مالکوں کو دیدو اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو، تو انصاف کے ساتھ کرو، اللہ تمہیں جو نصیحت کرتا ہے وہ اچھی ہے، بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2231

راوی: احمد بن یونس، ابوشہاب، اعمش، زید بن وہب، ابوذر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَبْصَرَ يَعْنِي أُحُدًا قَالَ مَا أُحِبُّ أَنَّهُ تَحَوَّلَ لِي ذَهَبًا يَمْكُثُ عِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا دِينَارًا أُرْصِدُهُ لِدَيْنٍ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الْأَكْثَرِينَ هُمْ الْأَقَلُّونَ إِلَّا مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هَكَذَا وَهَكَذَا وَأَشَارَ أَبُو شِهَابٍ بَيْنَ يَدَيْهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ وَقَالَ مَكَانَكَ وَتَقَدَّمَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَسَمِعْتُ صَوْتًا فَأَرَدْتُ أَنْ آتِيَهُ ثُمَّ ذَكَرْتُ

قَوْلَهُ مَكَانَكَ حَتَّى آتِيَكَ فَلَمَّا جَائَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ الَّذِي سَمِعْتُ أَوْ قَالَ الصَّوْتُ الَّذِي سَمِعْتُ قَالَ وَهَلْ سَمِعْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِكَ لَا يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَإِنْ فَعَلَ كَذَا وَكَذَا قَالَ نَعَمْ

احمد بن یونس، ابوشہاب، اعمش، زید بن وہب، ابوذر سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا، جب آپ نے احد کی طرف دیکھا، تو فرمایا مجھے پسند نہیں کہ یہ پہاڑ سونے کا ہو جائے اور میرے پاس اس میں سے ایک دینار بھی تین دن سے زیادہ رہے، مگر وہ دینار جو میں قرض ادا کرنے کیلئے رکھ لوں، پھر فرمایا جو لوگ زیادہ مال والے ہیں وہی زیادہ محتاج ہیں، مگر وہ لوگ جو اس طرح اور اس طرح خرچ کریں اور ابوشہاب نے اپنے دائیں بائیں اور آگے کی طرف اشارہ کیا، اور ایسے لوگ کم ہیں اور فرمایا اپنی جگہ پر ٹھہرے رہو، تھوڑی دور آگے بڑھے، میں نے کچھ آواز سنی تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جانا چاہا پھر مجھے آپ کا حکم یاد آیا کہ یہیں ٹھہرے رہو یہاں تک کہ میں تمہارے پاس آؤں جب آپ تشریف لائے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کیا چیز تھی جو میں نے سنی یا وہ آواز جو میں نے سنی؟ آپ نے پوچھا کیا تم نے سنا تھا؟ میں نے عرض کیا جی ہاں، آپ نے فرمایا کہ میرے پاس جبرائیل آئے اور کہا کہ تمہاری امت میں سے جو شخص مر جائے اس حال میں کہ کسی کو اللہ کا شریک نہ بناتا ہو تو جنت میں داخل ہو گا میں نے کہا اگرچہ ایسے ایسے کام کرے انہوں نے کہا ہاں۔

راوی: احمد بن یونس، ابوشہاب، اعمش، زید بن وہب، ابوذر

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

قرضوں کے ادا کرنے کا بیان اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ لوگوں کی امانتیں ان کے مالکوں کو دیدو اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو، تو انصاف کے ساتھ کرو، اللہ تمہیں جو نصیحت کرتا ہے وہ اچھی ہے، بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2232

راوی: احمد بن شبیب بن سعید، شبیب بن سعید، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَبِيبِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ لِي مِثْلُ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا يَسُرُّنِي أَنْ لَا يَمُرَّ عَلَيَّ ثَلَاثٌ وَعِنْدِي مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا شَيْءٌ أُرْصِدُهُ لِدَيْنٍ رَوَاهُ صَالِحٌ وَعُقَيْلٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ

احمد بن شبیب بن سعید، شبیب بن سعید، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ سے روایت ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میرے پاس احد برابر سونا ہوتا تو بھی مجھے اچھا نہ لگتا کہ مجھ پر تین دن گزر جائیں اس حال میں کہ اس میں سے کچھ بھی میرے پاس رہے، سوائے اس چیز کے جو میں قرض ادا کرنے کے لئے رکھوں صالح اور عقیل نے بھی زہری سے اس حدیث کو روایت کیا ہے۔

راوی : احمد بن شبیب بن سعید، شبیب بن سعید، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ

اونٹ قرض لینے کا بیان۔...

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

اونٹ قرض لینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2233

راوی: ابوالولید، شعبہ، سلمہ، بن کہیل، ابوسلمہ ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بِمِنًى يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا تَقَاضَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَغْلَظَ لَهُ فَهَمَّ بِهِ أَصْحَابُهُ فَقَالَ دَعُوهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا وَاشْتَرُوا لَهُ بَعِيرًا فَأَعْطُوهُ إِيَّاهُ وَقَالُوا لَا نَجِدُ إِلَّا أَفْضَلَ مِنْ سِنِّهِ قَالَ اشْتَرُوهُ فَأَعْطُوهُ إِيَّاهُ فَإِنَّ خَيْرَكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً

ابوالولید، شعبہ، سلمہ، بن کہیل، ابوسلمہ ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

تقاضا کیا اور سختی سے پیش آیا تو آپ کے صحابہ نے اس کے مارنے کا ارادہ کیا، آپ نے فرمایا اس کو چھوڑ دو حق والا اسی طرح باتیں کرتا ہے اس کیلئے ایک اونٹ خرید لو اور اس کو دے دو لوگوں نے عرض کیا اس سے زیادہ سن (عمر) کا اونٹ ملتا ہے آپ نے فرمایا خرید کر اسے دے دو تم میں بہتر وہ شخص ہے جو اچھے طور پر ادا کرے۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، سلمہ، بن کہیل، ابوسلمہ ابوہریرہ

نرمی سے تقاضا کرنے کا بیان۔۔۔

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

نرمی سے تقاضا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2234

راوی: مسلم، شعبہ، عبدالملک، ربعی، حذیفہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَاتَ رَجُلٌ فَقِيلَ لَهُ قَالَ كُنْتُ أُبَايِعُ النَّاسَ فَأَتَجَوَّزُ عَنْ الْمُوسِرِ وَأُخَفِّفُ عَنْ الْمُعْسِرِ فَغُفِرَ لَهُ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ سَمِعْتُهُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسلم، شعبہ، عبدالملک، ربعی، حذیفہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک شخص مر گیا، تو اس سے پوچھا گیا تو کیا کہتا تھا؟ (یعنی تیرے پاس کوئی نیکی ہے) تو اس نے کہا میں لوگوں سے خرید و فروخت کا معاملہ کرتا تھا تو مالداروں کو مہلت دیتا تھا اور تنگ دستوں کو معاف کر دیتا تھا، چنانچہ وہ بخش دیا گیا، ابومسعود نے کہا کہ میں نے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔

راوی : مسلم، شعبہ، عبدالملک، ربعی، حذیفہ

کیا قرض کے اونٹ کے عوض اس سے زیادہ مسن اونٹ دیا جائے۔۔۔۔

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

کیا قرض کے اونٹ کے عوض اس سے زیادہ مسن اونٹ دیا جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 2235

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، سلمہ بن کہیل، ابوسلمہ، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَاضَاهُ بَعِيرًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطُوهُ فَقَالُوا مَا نَجِدُ إِلَّا سِنًّا أَفْضَلَ مِنْ سِنِّهِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَوْفَيْتَنِي أَوْفَاكَ اللهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطُوهُ فَإِنَّ مِنْ خِيَارِ النَّاسِ أَحْسَنَهُمْ قَضَاءً

مسدد، یحیی، سفیان، سلمہ بن کہیل، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اونٹ کا تقاضا کرنے کے لئے آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو حکم دیا کہ اس کو اونٹ دے دو، لوگوں نے عرض کیا، اس کے اونٹ سے بڑی عمر کا اونٹ ہے، تو اس شخص نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے پورا حق دے دیا، اللہ تعالی آپ کو پورا بدلہ دے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کہ وہی دے دو، اس لئے کہ لوگوں میں بہتر وہ ہے، جو قرض اچھی طرح ادا کرے۔

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، سلمہ بن کہیل، ابوسلمہ، ابوہریرہ

اچھی طرح قرض ادا کرنے کا بیان۔...

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

اچھی طرح قرض ادا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2236

راوی: ابونعیم، سفیان، سلمہ ابوسلمہ ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِنٌّ مِنْ الْإِبِلِ فَجَاءَهُ يَتَقَاضَاهُ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطُوهُ فَطَلَبُوا سِنَّهُ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُ إِلَّا سِنًّا فَوْقَهَا فَقَالَ أَعْطُوهُ فَقَالَ أَوْفَيْتَنِي وَفَى اللَّهُ بِكَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ خِيَارَكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً

ابونعیم، سفیان، سلمہ ابوسلمہ ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذمہ ایک شخص کا ایک خاص عمر کا اونٹ تھا، وہ آپ کے پاس تقاضا کرنے آیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو دے دو لوگوں نے اس عمر کا اونٹ تلاش کیا، تو اس سے زیادہ عمر کا اونٹ مل سکا، آپ نے فرمایا وہی اس کو دے دو، تو اس نے کہا آپ نے مجھے پورا پورا دے دیا، اللہ تعالی آپ کو پورا اجر دے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں بہتر وہ شخص ہے جو قرض اچھی طرح ادا کرے۔

راوی : ابونعیم، سفیان، سلمہ ابوسلمہ ابوہریرہ

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

اچھی طرح قرض ادا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2237

راوی: خلاد، مسعر، محارب بن دثار، جابربن عبد اللہ

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ حَدَّثَنَا مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ مِسْعَرٌ أُرَاهُ قَالَ ضُحًى فَقَالَ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ لِي عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَضَانِي وَزَادَنِي

خلاد، مسعر، محارب بن دثار، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچا، اس حال میں کہ آپ مسجد میں تھے، مسعر نے کہا میں سمجھتا ہوں کہ چاشت کا وقت تھا، آپ نے فرمایا کہ دو رکعتیں پڑھ لے اور میرا آپ پر کچھ قرض تھا، آپ نے مجھے وہ دے دیا، اور اس سے زیادہ دیا۔

راوی: خلاد، مسعر، محارب بن دثار، جابر بن عبد اللہ

اور کوئی شخص قرض خواہ کے حق سے کم ادا کرے یا اس کو معاف کر دے تو جائز ہے۔۔۔

باب: قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

اور کوئی شخص قرض خواہ کے حق سے کم ادا کرے یا اس کو معاف کر دے تو جائز ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2238

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، ابن کعب بن مالك جابربن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَابِرَبْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ شَهِيدًا وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَاشْتَدَّ الْغُرَمَاءُ فِي حُقُوقِهِمْ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُمْ أَنْ يَقْبَلُوا تَمْرَ حَائِطِي وَيُحَلِّلُوا أَبِي فَأَبَوْا فَلَمْ يُعْطِهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَائِطِي وَقَالَ سَنَغْدُو

عَلَيْكَ فَغَدَا عَلَيْنَا حِينَ أَصْبَحَ فَطَافَ فِي النَّخْلِ وَدَعَا فِي ثَمَرِهَا بِالْبَرَكَةِ فَجَدَدْتُهَا فَقَضَيْتُهُمْ وَبَقِيَ لَنَا مِنْ تَمْرِهَا

عبدان، عبداللہ، یونس، ابن کعب بن مالک جابر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد جنگ احد میں شہید ہوئے اور ان پر قرض تھا، تو قرض خواہوں نے اپنے حقوق کے تقاضا میں سختی برتی، میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان قرض خواہوں سے فرمایا کہ میرے باغ کا پھل لے لیں، اور میرے والد کا باقی قرض معاف کر دیں، لیکن ان لوگوں نے انکار کیا تو آپ نے میرا باغ ان لوگوں کو نہ دیا، اور مجھ سے فرمایا کہ ہم تمہارے پاس صبح کے وقت آئیں گے، جب صبح کو آپ تشریف لائے، تو باغ میں گھومے اور پھل میں برکت کی دعا کی پھر میں نے ان پھلوں کو کاٹ لیا، اور ان کا سارا قرض ادا کر دیا اور میرے پاس کچھ کھجوریں بچ گئیں۔

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، ابن کعب بن مالک جابر بن عبداللہ

اگر کوئی شخص قرض خواہ سے گفتگو کرے، یا قرض میں کھجور یا کسی اور چیز کے عوض انداز...

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

اگر کوئی شخص قرض خواہ سے گفتگو کرے، یا قرض میں کھجور یا کسی اور چیز کے عوض اندازے سے دے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2239

راوی: ابراهیم بن منذر، انس، هشام، وهب، بن کیسان، جابربن عبد الله

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَنَسٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ تُوُفِّيَ وَتَرَكَ عَلَيْهِ ثَلَاثِينَ وَسْقًا لِرَجُلٍ مِنْ الْيَهُودِ فَاسْتَنْظَرَهُ جَابِرٌ فَأَبَى أَنْ يُنْظِرَهُ فَكَلَّمَ جَابِرٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَشْفَعَ لَهُ إِلَيْهِ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَلَّمَ الْيَهُودِيَّ لِيَأْخُذَ ثَمَرَ نَخْلِهِ بِالَّذِي لَهُ فَأَبَى فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّخْلَ فَمَشَى فِيهَا ثُمَّ قَالَ لِجَابِرٍ جُدَّ لَهُ فَأَوْفِ لَهُ الَّذِي لَهُ فَجَدَّهُ

بَعْدَ مَا رَجَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَوْفَاهُ ثَلَاثِينَ وَسْقًا وَفَضَلَتْ لَهُ سَبْعَةَ عَشَرَ وَسْقًا فَجَائَ جَابِرٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُخْبِرَهُ بِالَّذِي كَانَ فَوَجَدَهُ يُصَلِّي الْعَصْرَ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَخْبَرَهُ بِالْفَضْلِ فَقَالَ أَخْبِرْ ذَلِكَ ابْنَ الْخَطَّابِ فَذَهَبَ جَابِرٌ إِلَى عُمَرَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ لَقَدْ عَلِمْتُ حِينَ مَشَى فِيهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُبَارَكَنَّ فِيهَا

ابراہیم بن منذر، انس، ہشام، وہب، بن کیسان، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انکے والد کی وفات ہوئی اور ایک یہودی کا قرض تیس وسق کھجور چھوڑ گئے جابر نے اس سے مہلت مانگی لیکن اس نے دینے سے انکار کیا، جابر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا تاکہ اس کی سفارش کر دیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور یہودی سے گفتگو کی کہ اپنے قرض کے عوض ان کے درخت کا پھل لے لے، لیکن اس نے انکار کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باغ میں داخل ہوئے اور درختوں کے پاس گھومے، پھر جابر سے فرمایا کہ اس کو کاٹ لے اور اس کا قرض ادا کر دے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی واپسی کے بعد انہوں نے اس کو کاٹ لیا اور تیس وسق کھجور اس کو پورے دیدیے، اور سترہ وسق بچ گئی، جابر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حال بیان کریں، آپ کو دیکھا کہ عصر کی نماز پڑھ رہے ہیں جب آپ فارغ ہوئے تو میں نے کھجور کے بچ جانے کا حال بیان کیا، آپ نے فرمایا کہ اسے ابن خطاب سے بیان کر دو، چنانچہ جابر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس پہنچے اور ان سے بیان کیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا کہ جب آپ باغ میں چل رہے تھے تو میں پہلے ہی سمجھ گیا تھا کہ کھجور میں برکت ہو گی۔

راوی : ابراہیم بن منذر، انس، ہشام، وہب، بن کیسان، جابر بن عبداللہ

اس شخص کا بیان جو قرض سے پناہ مانگے۔۔۔

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

اس شخص کا بیان جو قرض سے پناہ مانگے۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زهری، ح دوسری سند اسمعیل، برادر اسمعیل (عبدالحمید) سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب عروہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح وحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ مَا أَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيذُ يَا رَسُولَ اللهِ مِنْ الْمَغْرَمِ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ

ابو الیمان، شعیب، زہری، دوسری سند اسماعیل، برادر اسماعیل (عبدالحمید) سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ان سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں دعا مانگتے تو فرماتے، اے اللہ میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں، کسی کہنے والے نے عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا بات ہے، کہ آپ قرض سے اکثر پناہ مانگتے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ آدمی جب قرضدار ہوتا ہے تو بات کرتا ہے، اور جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ کرتا ہے تو اس کے خلاف کرتا ہے۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، ح دوسری سند اسمعیل، برادر اسمعیل (عبدالحمید) سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب عروہ

اس شخص پر نماز پڑھنے کا بیان جس نے قرض چھوڑا۔...

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

اس شخص پر نماز پڑھنے کا بیان جس نے قرض چھوڑا۔

راوی: ابو الولید، شعبہ عدی بن ثابت، ابوحازم، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا فَإِلَيْنَا

ابو الولید، شعبہ عدی بن ثابت، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ جس نے مال چھوڑا وہ تو اس کے وارثوں کا ہے، اور جس نے قرض چھوڑا وہ ہمارے ذمہ ہے۔

راوی: ابو الولید، شعبہ عدی بن ثابت، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

اس شخص پر نماز پڑھنے کا بیان جس نے قرض چھوڑا۔

جلد : جلد اول حدیث 2242

راوی: ابو الولید، شعبہ عدی بن ثابت، ابوحازم، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ إِلَّا وَأَنَا أَوْلَى بِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ النَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ مَاتَ وَتَرَكَ مَالًا فَلْيَرِثْهُ عَصَبَتُهُ مَنْ كَانُوا وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَلْيَأْتِنِي فَأَنَا مَوْلَاهُ

عبد اللہ بن محمد، ابو عامر، فلیح، بلال بن علی، عبد الرحمن بن ابی عمرہ ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی مومن نہیں جس کا میں دنیا اور آخرت میں سب سے زیادہ دوست نہیں ہوں، اگر تم چاہو تو یہ آیت تلاوت کرو (النبی اولی بالمومنین) الخ (نبی مسلمانوں پر خود ان کی ذات سے زیادہ مہربان ہیں) چنانچہ جو مومن مر جائے اور مال چھوڑے، تو اس کے عصبہ

اس کے وارث ہوں گے، جو بھی موجود ہوں، اور جس نے کوئی دین یا اہل وعیال چھوڑا، تو وہ میرے پاس آئے میں اس کا مولی (ذمہ دار) ہوں۔

راوی: ابوالولید، شعبہ عدی بن ثابت، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ

مالدار کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے۔۔۔

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

مالدار کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2243

راوی: مسدد، عبدالاعلی، معمر، ھمام بن منبہ (برادر وھب بن منبہ) حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ أَخِي وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ

مسدد، عبدالاعلی، معمر، ہمام بن منبہ (برادر وہب بن منبہ) حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، مالدار کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے۔

راوی: مسدد، عبدالاعلی، معمر، ہمام بن منبہ (برادر وہب بن منبہ) حضرت ابوہریرہ

صاحب حق کو تقاضے کا حق ہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ مالدار۔۔۔

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

صاحب حق کو تقاضے کا حق ہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ مالدار کا تاخیر کرنا اس کی سزا کو اور عزت کو حلال کر دیتا ہے، اور سفیان نے کہا کہ اس کی عزت کا حلال ہونا یہ ہے کہ کہے تونے دیر کی، اور اس کی سزا قید کر لینا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2244

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، سلمہ، ابی سلمہ، ابوهریرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يَتَقَاضَاهُ فَأَغْلَظَ لَهُ فَهَمَّ بِهِ أَصْحَابُهُ فَقَالَ دَعُوهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا

مسدد، یحیی، شعبہ، سلمہ، ابی سلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص تقاضا کرنے آیا، اور اس نے سخت کلامی کی تو آپ کے صحابہ نے اس کو سزا دینے کا ارادہ کیا، آپ نے فرمایا، اسے چھوڑ دو، اس لئے کہ حقدار کو گفتگو کرنے کا حق ہے۔

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، سلمہ، ابی سلمہ، ابوہریرہ

بیع، قرض اور امانت میں اگر کوئی شخص اپنا مال مفلس کے پاس پائے تو وہ اس کا زیادہ...

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

بیع، قرض اور امانت میں اگر کوئی شخص اپنا مال مفلس کے پاس پائے تو وہ اس کا زیادہ مستحق ہے اور حسن بصری نے کہا کہ جب دیوالیہ ہو جائے، اور یہ ظاہر ہو جائے تو نہ اس کا آزاد کرنا اور نہ اس کی خرید و فروخت جائز ہے۔ اور سعید بن مسیب نے کہا کہ جس شخص نے دیوالیہ ہونے سے پہلے اپنا حق لے لیا، اس کے متعلق حضرت عثمان نے فیصلہ کیا کہ وہ اس کا ہے، اور جس نے اپنا مال پہچان لیا، تو وہ اس کا مستحق ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2245

راوی : احمد بن یونس، زهیر، یحیی بن سعید، ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبدالعزیز، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن هشام حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَدْرَكَ مَالَهُ بِعَيْنِهِ عِنْدَ رَجُلٍ أَوْ إِنْسَانٍ قَدْ أَفْلَسَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ غَيْرِهِ قال ابوعبد الله هذه الاسناد كلهم على القضاء يحيى بن سعيد و ابوبكر بن محمد وعمر بن عبد العزيز و ابوبكر بن عبد الرحمن و ابوهريرة كانوا كلهم الى المدينة

احمد بن یونس، زہیر، یحیی بن سعید، ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبدالعزیز، ابو بکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے یا یہ کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص نے اپنا مال کسی آدمی کے پاس بعینہ پالیا، جو مفلس ہو گیا، تو وہ اس مال کا زیادہ مستحق ہے، ابوعبداللہ کہتے ہیں اس سند کے تمام راوی مدینہ کی قضا پر مامور رہے یعنی یحیی بن سعید، ابو بکر بن محمد، عمر بن عبدالعزیز، ابو بکر بن عبدالرحمن اور ابوہریرہ۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، یحیی بن سعید، ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبدالعزیز، ابو بکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام حضرت ابوہریرہ

جس شخص نے مفلس یا تنگدست کا مال بیچ ڈالا اور اس کو قرض خواہوں کے درمیان تقسیم کر...

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

جس شخص نے مفلس یا تنگدست کا مال بیچ ڈالا اور اس کو قرض خواہوں کے درمیان تقسیم کر دیا، یا اسی کو دے دیا تاکہ وہ اپنی ذات پر خرچ کرے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2246

راوی: مسدد، یزید بن زریع، حسین، معلم، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَعْتَقَ رَجُلٌ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَأَخَذَ ثَمَنَهُ فَدَفَعَهُ إِلَيْهِ

مسدد، یزید بن زریع، حسین، معلم، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے اپنے غلام کو مرنے کے بعد آزاد کیا (یعنی مدبر کیا تھا) تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اس کو مجھ سے کون خرید تا ہے؟ چنانچہ اسکو نعیم بن عبد اللہ نے خرید لیا۔ آپ نے اس کی قیمت لی پھر اس کو اس کی قیمت دے دی۔

راوی: مسدد، یزید بن زریع، حسین، معلم، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبد اللہ

قرض میں کمی کرنے کی سفارش کرنے کا بیان۔...

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

قرض میں کمی کرنے کی سفارش کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2247

راوی: موسی، ابوعوانہ، مغیرہ، عامر، جابر

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أُصِيبَ عَبْدُ اللَّهِ وَتَرَكَ عِيَالًا وَدَيْنًا فَطَلَبْتُ إِلَى أَصْحَابِ الدَّيْنِ أَنْ يَضَعُوا بَعْضًا مِنْ دَيْنِهِ فَأَبَوْا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَشْفَعْتُ بِهِ عَلَيْهِمْ فَأَبَوْا فَقَالَ صَنِّفْ تَمْرَكَ كُلَّ شَيْءٍ مِنْهُ عَلَى حِدَتِهِ عِذْقَ ابْنِ زَيْدٍ عَلَى حِدَةٍ وَاللِّينَ عَلَى حِدَةٍ وَالْعَجْوَةَ عَلَى حِدَةٍ ثُمَّ أَحْضِرْهُمْ حَتَّى آتِيَكَ فَفَعَلْتُ ثُمَّ جَاءَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَعَدَ عَلَيْهِ وَكَالَ لِكُلِّ رَجُلٍ حَتَّى اسْتَوْفَى وَبَقِيَ التَّمْرُ كَمَا

هُوَ كَأَنَّهُ لَمْ يُمَسَّ وَغَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاضِحٍ لَنَا فَأَزْحَفَ الْجَمَلُ فَتَخَلَّفَ عَلَيَّ فَوَكَزَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَلْفِهِ قَالَ بِعْنِيهِ وَلَكَ ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلَمَّا دَنَوْنَا اسْتَأْذَنْتُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ قَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا تَزَوَّجْتَ بِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا قُلْتُ ثَيِّبًا أُصِيبَ عَبْدُ اللهِ وَتَرَكَ جَوَارِيَ صِغَارًا فَتَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا تُعَلِّمُهُنَّ وَتُؤَدِّبُهُنَّ ثُمَّ قَالَ ائْتِ أَهْلَكَ فَقَدِمْتُ فَأَخْبَرْتُ خَالِي بِبَيْعِ الْجَمَلِ فَلَامَنِي فَأَخْبَرْتُهُ بِإِعْيَاءِ الْجَمَلِ وَبِالَّذِي كَانَ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَكْزِهِ إِيَّاهُ فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَوْتُ إِلَيْهِ بِالْجَمَلِ فَأَعْطَانِي ثَمَنَ الْجَمَلِ وَالْجَمَلَ وَسَهْمِي مَعَ الْقَوْمِ

موسی، ابوعوانہ، مغیرہ، عامر، جابر سے روایت ہے کہ عبداللہ شہید ہوئے اور اہل وعیال اور قرض چھوڑ گئے، میں نے قرض خواہوں سے درخواست کی کہ کچھ قرض معاف کر دیں، ان لوگوں نے انکار کیا تو میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پہنچا، اور ان لوگوں سے سفارش کی درخواست کی، ان لوگوں نے ماننے سے انکار کیا تو آپ نے فرمایا کہ ہر قسم کی کھجوروں کو علیحدہ علیحدہ رکھو، عذق بن زید کو ایک طرف، لین کو دوسری طرف اور عجوہ الگ رکھو، پھر ان قرض خواہوں کو بلاؤ یہاں تک کہ میں تمہارے پاس آؤں، چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور کھجور کے ڈھیر پر بیٹھ گئے اور ہر شخص کو ناپ کر دینے لگے، یہاں تک کہ پورا قرض ادا کر دیا اور کھجور اسی طرح رہی، جیسے پہلی تھی گویا کسی نے اس کو ہاتھ نہ لگایا تھا، اور میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک جہاد میں ایک پانی بھرنے والے اونٹ پر سوار ہو کر گیا، وہ اونٹ تھک گیا، اور مجھے پیچھے کر دیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیچھے سے اس کو ڈنڈا مارا، آپ نے فرمایا اس کو میرے ہاتھ بیچ دو اور تمہیں مدینہ تک اس پر سواری کرنے کا حق ہوگا، جب ہم مدینہ کے قریب آئے تو میں نے (جلدی جانے کی) اجازت مانگی اور میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے نئی شادی کی ہے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو نے کنواری سے شادی کی ہے یا بیوہ سے؟ میں نے عرض کیا بیوہ سے چونکہ عبداللہ شہید ہو گئے ہیں اور چھوٹی چھوٹی لڑکیاں چھوڑیں ہیں، اس لیے میں نے بیوہ سے شادی کی، تاکہ وہ انہیں علم وادب سکھائے، پھر آپ نے فرمایا اپنی بیوی کے پاس جا چنانچہ میں گیا، پھر میں نے اپنے ماموں سے اونٹ کے بیچنے کا حال بیان کیا تو انہوں نے مجھے ملامت کی، میں نے ان سے اونٹ کے تھک جانے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معجزہ اور اونٹ کو آپ کے ڈنڈا مارنے کا حال بیان کیا، جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ پہنچ گئے تو میں اونٹ لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہو گیا آپ نے مجھے اونٹ کی قیمت اور اونٹ بھی دے دیا اور قوم کے ساتھ مال غنیمت میں مجھ کو حصہ بھی دیا۔

راوی: موسی، ابوعوانہ، مغیرہ، عامر، جابر

مال ضائع کرنے کی ممانعت کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ اللہ فساد کو پسند نہیں...

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

مال ضائع کرنے کی ممانعت کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا، اور نہ مفسدین کا کام بناتا ہے اور اللہ تعالی نے فرمایا کیا تمہاری نماز تمہیں حکم دیتی ہے کہ ہم ان بتوں کو چھوڑ دیں جن کی پرستش ہمارے باپ دادا کرتے تھے، یا ہم اپنے مال میں اپنی مرضی کے مطابق تصرف کرنا چھوڑ دیں، نیز اللہ تعالی نے فرمایا اپنا مال بیوقوفوں کو نہ دو، اور اسی حال میں تصرفات سے روکنے اور فریب کی ممانعت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2248

راوی: ابونعیم، سفیان، عبداللہ بن دینار، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُخْدَعُ فِي الْبُيُوعِ فَقَالَ إِذَا بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ فَكَانَ الرَّجُلُ يَقُولُهُ

ابونعیم، سفیان، عبداللہ بن دینار، ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھے خرید و فروخت میں دھوکہ دیا جاتا ہے، تو آپ نے فرمایا کہ جب تم خرید و فروخت کرو تو کہہ دو کہ مجھ سے فریب نہ کرو، چنانچہ وہ شخص یہی کہہ دیا کرتا تھا۔

راوی: ابونعیم، سفیان، عبداللہ بن دینار، ابن عمر

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

مال ضائع کرنے کی ممانعت کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا، اور نہ مفسدین کا کام بناتا ہے اور اللہ تعالی نے فرمایا کیا تمہاری نماز تمہیں حکم دیتی ہے کہ ہم ان بتوں کو چھوڑ دیں جن کی پرستش ہمارے باپ دادا کرتے تھے، یا ہم اپنے مال میں اپنی مرضی کے مطابق تصرف کرنا چھوڑ دیں، نیز اللہ تعالی نے فرمایا اپنا مال

بیو قوفوں کو نہ دو، اور اسی حال میں تصرفات سے روکنے اور فریب کی ممانعت کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2249

راوی: عثمان، جریر منصور، شعبی وراد (مغیرہ بن شعبہ کے غلام) مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَرَّادٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ وَوَأْدَ الْبَنَاتِ وَمَنَعَ وَهَاتِ وَكَرِهَ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ

عثمان، جریر منصور، شعبی وراد (مغیرہ بن شعبہ کے غلام) مغیرہ بن شعبہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے تم پر ماؤں کی نافرمانی، اور بیٹیوں کا زندہ در گور کرنا اور کسی کو نہ دینا لیکن خود مانگنا حرام کیا ہے، اور تمہارے لئے قیل و قال (فضول بک بک کرنا) بہت سوال کرنے اور مال کے ضائع کرنے کو مکروہ سمجھا ہے۔

راوی: عثمان، جریر منصور، شعبی وراد (مغیرہ بن شعبہ کے غلام) مغیرہ بن شعبہ

غلام اپنے آقا کے مال کا نگران ہے اور اس کی اجازت کے بغیر اس میں تصرف نہ کرے۔۔۔

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

غلام اپنے آقا کے مال کا نگران ہے اور اس کی اجازت کے بغیر اس میں تصرف نہ کرے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2250

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ

سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَالْإِمَامُ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالرَّجُلُ فِي أَهْلِهِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالْمَرْأَةُ فِي بَيْتِ زَوْجِهَا رَاعِيَةٌ وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْ رَعِيَّتِهَا وَالْخَادِمُ فِي مَالِ سَيِّدِهِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ قَالَ فَسَمِعْتُ هَؤُلَائِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَحْسِبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالرَّجُلُ فِي مَالِ أَبِيهِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

ابو الیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے ہر شخص حاکم ہے اور اس کی رعیت کے متعلق باز پرس ہو گی امام (خلیفہ) حاکم ہے اس سے اس کی رعیت کی بابت پوچھ ہو گی، عورت اپنے شوہر کے گھر کی نگران ہے، اس سے اسکی رعیت کے متعلق باز پرس ہو گی مرد اپنے گھر کا حاکم ہے اس سے اسکی رعیت کے متعلق باز پرس ہو گی، خادم اپنے مالک کے مال میں حکومت رکھتا ہے، اس سے اپنی رعیت کی باز پرس ہو گی، ابن عمر نے کہا کہ میں نے یہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے اور سمجھتا ہوں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ آدمی اپنے باپ کے مال میں صاحب اختیار ہے، اس سے اس کی رعیت کے متعلق سوال کیا جائے گا، غرض تم میں سے ہر شخص (ایک طرح کا حاکم ہے اور تم میں سے ہر شخص سے اس کی رعیت کے متعلق باز پرس ہو گی)۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر

باب : جھگڑوں کا بیان۔

قرض دار کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے اور مسلمان اور یہودی میں جھگڑا ہونے...

باب : جھگڑوں کا بیان۔

قرض دار کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے اور مسلمان اور یہودی میں جھگڑا ہونے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2251

راوی: ابوالولید، شعبہ، عبدالملک بن میسرہ، نزال، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَجُلًا قَرَأَ آيَةً سَمِعْتُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِلَافَهَا فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ فَأَتَيْتُ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كِلَاكُمَا مُحْسِنٌ قَالَ شُعْبَةُ أَظُنُّهُ قَالَ لَا تَخْتَلِفُوا فَإِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ اخْتَلَفُوا فَهَلَكُوا

ابوالولید، شعبہ، عبدالملک بن میسرہ، نزال، عبداللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ایک شخص کو ایک آیت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلاوت کے خلاف پڑھتے ہوئے سنا میں نے اس کا ہاتھ پکڑا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے آیا، آپ نے فرمایا کہ تم دونوں اچھا پڑھتے ہو، شعبہ نے کہا، میں گمان کرتا ہوں آپ نے یہ فرمایا کہ اختلاف نہ کرو، اس لئے کہ تم سے پہلی امتوں نے اختلاف کیا تو ہلاک ہو گئیں۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، عبدالملک بن میسرہ، نزال، عبداللہ بن مسعود

باب: جھگڑوں کا بیان۔

قرض دار کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے اور مسلمان اور یہودی میں جھگڑا ہونے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2252

راوی: یحیی بن قزعہ، ابراہیم بن سعد ابن شہاب ابوسلمہ وعبدالرحمن اعرج ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ رَجُلٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَرَجُلٌ مِنْ الْيَهُودِ قَالَ الْمُسْلِمُ وَالَّذِي اصْطَفَى مُحَمَّدًا عَلَى الْعَالَمِينَ فَقَالَ الْيَهُودِيُّ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَى الْعَالَمِينَ فَرَفَعَ الْمُسْلِمُ يَدَهُ عِنْدَ ذَلِكَ فَلَطَمَ وَجْهَ الْيَهُودِيِّ فَذَهَبَ الْيَهُودِيُّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِمَا كَانَ مِنْ أَمْرِهِ وَأَمْرِ الْمُسْلِمِ فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ الْمُسْلِمَ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُخَيِّرُونِي عَلَى مُوسَى فَإِنَّ النَّاسَ يَصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَصْعَقُ مَعَهُمْ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُفِيقُ فَإِذَا مُوسَى بَاطِشٌ جَانِبَ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَكَانَ فِيمَنْ صَعِقَ فَأَفَاقَ قَبْلِي أَوْ كَانَ مِمَّنْ اسْتَثْنَى اللهُ

یحیی بن قزعہ، ابراہیم بن سعد ابن شہاب ابوسلمہ وعبدالرحمن اعرج ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ دو آمیوں نے ایک دوسرے کو گالی دی ان میں ایک مسلمان اور دوسرا یہودی تھا، مسلمان نے کہا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے محمد کو دنیا پر فضیلت دی، اور یہودی نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس نے موسیٰ کو دنیا پر فضیلت دی مسلمان نے یہ سن کر اپنا ہاتھ اٹھایا اور یہودی کے چہرے پر تھپڑ لگایا، یہودی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں گیا اور جو کچھ اس کے ساتھ اور مسلمان کے ساتھ گزرا تھا بیان کیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمان کو بلایا، اور اس کے متعلق دریافت کیا، اس نے سارا حال بیان کیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ کو (حضرت) موسیٰ پر فضیلت نہ دو، اس لئے کہ لوگ قیامت کے دن بیہوش ہو جائیں گے، میں بھی ان لوگوں کے ساتھ بیہوش ہو جاؤں گا سب سے پہلے مجھے ہوش آئے گا میں دیکھوں گا کہ موسیٰ عرش کا کونہ پکڑے ہوئے ہوں گے، میں نہیں جانتا کہ وہ بیہوش ہو کر مجھ سے پہلے ہوش میں آجائیں گے، یا اللہ تعالی نے ان کو بیہوشی سے مستثنیٰ کر دیا ہے۔

راوی: یحیی بن قزعہ، ابراہیم بن سعد ابن شہاب ابوسلمہ وعبدالرحمن اعرج ابوہریرہ

باب: جھگڑوں کا بیان۔

قرض دار کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے اور مسلمان اور یہودی میں جھگڑا ہونے کا بیان۔

جلد: جلد اول حدیث 2253

راوی: موسی بن اسمعیل، وھیب عمرو بن یحیی، یحیی، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ جَاءَ يَهُودِيٌّ فَقَالَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ ضَرَبَ وَجْهِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِكَ

فَقَالَ مَنْ قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ ادْعُوهُ فَقَالَ أَضَرَبْتَهُ قَالَ سَمِعْتُهُ بِالسُّوقِ يَحْلِفُ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَى الْبَشَرِ قُلْتُ أَيْ خَبِيثُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَتْنِي غَضْبَةٌ ضَرَبْتُ وَجْهَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُخَيِّرُوا بَيْنَ الْأَنْبِيَائِ فَإِنَّ النَّاسَ يَصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ فَإِذَا أَنَا بِمُوسَى آخِذٌ بِقَائِمَةٍ مِنْ قَوَائِمِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَكَانَ فِيمَنْ صَعِقَ أَمْ حُوسِبَ بِصَعْقَةِ الْأُولَى

موسی بن اسماعیل، وہیب عمرو بن یحیی، یحیی، ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے ایک یہودی آیا اور کہا اے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے ایک ساتھی نے میرے منہ پر مارا، آپ نے پوچھا کس نے مارا؟ اس نے کہا ایک انصاری نے، آپ نے فرمایا اس کو بلاؤ، پھر پوچھا کیا تو نے اس کو مارا؟ اس نے کہا میں نے اس کو بازار میں قسم کھاتے ہوئے اس طرح پر سنا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے موسیٰ کو بشر پر فضیلت دی، میں نے کہا اے خبیث! کیا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھی اور مجھے کو غصہ آگیا، اور میں نے اس کے چہرے پر مارا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پیغمروں کا ایک دوسرے پر فضیلت نہ دو، اس لئے کہ لوگ قیامت کے دن بیہوش ہو جائیں گے، سب سے پہلے زمین پھٹ کر میں باہر آؤں گا، اس وقت دیکھوں گا کہ موسیٰ عرش کا ایک پایہ پکڑے ہوئے ہوں گے۔ میں نہیں جانتا کہ وہ بیہوش ہونے والوں میں ہوں گے، یا ان کی پہلی (کوہ طور کی) بیہوشی کافی ہو گی۔

راوی : موسی بن اسمعیل، وہیب عمرو بن یحیی، یحیی، ابوسعید خدری

باب : جھگڑوں کا بیان۔

قرض دار کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے اور مسلمان اور یہودی میں جھگڑا ہونے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2254

راوی: موسی، ھمام، قتادہ انس

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ يَهُودِيًّا رَضَّ رَأْسَ جَارِيَةٍ بَيْنَ حَجَرَيْنِ قِيلَ مَنْ فَعَلَ

هَذَا بِكِ أَفُلَانٌ أَفُلَانٌ حَتَّى سُمِّيَ الْيَهُودِيُّ فَأَوْمَأَتْ بِرَأْسِهَا فَأُخِذَ الْيَهُودِيُّ فَاعْتَرَفَ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضَّ رَأْسُهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ

موسی، ہمام، قتادہ انس سے روایت کرتے ہیں کہ ایک یہودی نے ایک لونڈی کا سر دو پتھروں سے کچل ڈالا، پوچھا گیا کہ یہ کس نے کیا آیا فلاں فلاں شخص نے ایسا کیا ہے؟ یہاں تک کہ ایک یہودی کا نام لیا گیا تو اس لونڈی نے سر سے اشارہ کیا، وہ یہودی پکڑا گیا، اور اس نے جرم کا اعتراف کیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا تو اس کا سر بھی دو پتھروں سے کچلا گیا۔

راوی : موسی، ہمام، قتادہ انس

بعض لوگوں نے کم عقل اور ناداں کے معاملہ کو رد کر دیا، اگرچہ امام نے اس کو تصرفات...

باب : جھگڑوں کا بیان۔

بعض لوگوں نے کم عقل اور ناداں کے معاملہ کو رد کر دیا، اگرچہ امام نے اس کو تصرفات سے نہ روکا ہو، اور بواسطہ جابر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ آپ نے ممانعت سے پہلے صدقہ دینے والے کا صدقہ واپس کر دیا اس کے بعد آپ نے اس کی ممانعت فرمادی، امام مالک نے کہا کہ اگر کسی کا کسی پر قرض ہو اور اس کے پاس صرف غلام ہو اور کوئی چیز اس کے سوا نہ ہو، اور اس نے اس کو آزاد کر دیا تو اس کا آزاد کرنا جائز نہ ہوگا، اور جس نے کسی کم عقل بے وقوف آدمی کا مال بیچا اور اس کی قیمت اس کو دے کر حالت کی درستی اور حفاظت کا حکم دیا، اگر اس کے بعد بھی اس نے اپنا مال ضائع کیا تو حاکم اسے تصرفات سے روک دے گا اس شخص سے جسے بیع میں دھوکا دیا جاتا تھا، آپ نے فرمایا کہ جب تم بیع کا معاملہ کرو تو کہہ دو کہ دھوکہ نہ دو اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا مال نہیں لیا۔

جلد : جلد اول   حدیث 2255

راوی: موسی بن اسمعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُخْدَعُ فِي الْبَيْعِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ فَكَانَ يَقُولُهُ

موسی بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمر سے سنا انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص

کو بیع میں دھوکا دیا جاتا تھا، تو اس سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جب تو خرید و فروخت کرے، تو کہہ دے کہ مجھ کو دھوکہ نہ دو چنانچہ وہ یہی کہتا تھا۔

راوی : موسی بن اسمعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار

باب : جھگڑوں کا بیان۔

بعض لوگوں نے کم عقل اور ناداں کے معاملہ کو رد کر دیا، اگرچہ امام نے اس کو تصرفات سے نہ روکا ہو، اور بواسطہ جابر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ آپ نے ممانعت سے پہلے صدقہ دینے والے کا صدقہ واپس کر دیا اس کے بعد آپ نے اس کی ممانعت فرمادی، امام مالک نے کہا کہ اگر کسی کا کسی پر قرض ہو اور اس کے پاس صرف غلام ہو اور کوئی چیز اس کے سوانہ ہو، اور اس نے اس کو آزاد کر دیا تو اس کا آزاد کرنا جائز نہ ہو گا، اور جس نے کسی کم عقل بے وقوف آدمی کا مال بیچا اور اس کی قیمت اس کو دے کر حالت کی درستی اور حفاظت کا حکم دیا، اگر اس کے بعد بھی اس نے اپنا مال ضائع کیا تو حاکم اسے تصرفات سے روک دے گا اس شخص سے جسے بیع میں دھوکا دیا جاتا تھا، آپ نے فرمایا کہ جب تم بیع کا معاملہ کرو تو کہہ دو کہ دھوکہ نہ دو اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا مال نہیں لیا۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2256

راوی: عاصم بن علی، ابن ابی ذئب، محمد بن منکدر جابر

حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ عَبْدًا لَهُ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَرَدَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَابْتَاعَهُ مِنْهُ نُعَيْمُ بْنُ النَّحَّامِ

عاصم بن علی، ابن ابی ذئب، محمد بن منکدر جابر سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنا غلام آزاد کیا، اس کے پاس اس کے سوا اور کوئی چیز نہیں تھی، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی آزادی کو رد کر دیا، اور اس کو نعیم بن نحام نے خرید لیا۔

راوی : عاصم بن علی، ابن ابی ذئب، محمد بن منکدر جابر

جھگڑنے والوں میں سے ایک کا دوسرے کے متعلق گفتگو کرنے کا بیان۔...

باب : جھگڑوں کا بیان۔

جھگڑنے والوں میں سے ایک کا دوسرے کے متعلق گفتگو کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2257

راوی: محمد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ قَالَ فَقَالَ الْأَشْعَثُ فِيَّ وَاللَّهِ كَانَ ذَلِكَ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ مِنْ الْيَهُودِ أَرْضٌ فَجَحَدَنِي فَقَدَّمْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَكَ بَيِّنَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ فَقَالَ لِلْيَهُودِيِّ احْلِفْ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذًا يَحْلِفَ وَيَذْهَبَ بِمَالِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

محمد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص قصداً جھوٹی قسم کھائے تاکہ اس کے ذریعہ کسی مسلمان کا مال مارلے تو اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالی اس پر ناراض ہوگا، اشعث نے کہا قسم ہے خدا کی، آپ نے یہ حدیث میرے ہی متعلق ارشاد فرمائی، میرے اور ایک یہودی کے درمیان زمین مشترک تھی، اس نے میرے حق کا انکار کیا، میں اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے کر آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا، کیا تیرے پاس کوئی گواہ ہے؟ میں نے کہا نہیں، پھر آپ نے یہودی سے فرمایا تو قسم کھا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ تو قسم کھالے گا اور میرا مال مارلے گا تو اللہ تعالی نے (اِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا) آخر آیت تک نازل فرمائی (بے شک جو لوگ اللہ کے عہد کے ساتھ اور اپنی قسموں کے ساتھ تھوڑی قیمت خریدتے ہیں)۔

راوی: محمد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعود

باب : جھگڑوں کا بیان۔

جھگڑنے والوں میں سے ایک کا دوسرے کے متعلق گفتگو کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2258

راوی: عبد اللہ بن محمد، عثمان بن عمر، یونس، زہری، عبد اللہ بن کعب بن مالک، کعب

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ تَقَاضَى ابْنَ أَبِي حَدْرَدٍ دَيْنًا كَانَ لَهُ عَلَيْهِ فِي الْمَسْجِدِ فَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا حَتَّى سَمِعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمَا حَتَّى كَشَفَ سِجْفَ حُجْرَتِهِ فَنَادَى يَا كَعْبُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ضَعْ مِنْ دَيْنِكَ هَذَا فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَيْ الشَّطْرَ قَالَ لَقَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُمْ فَاقْضِهِ

عبد اللہ بن محمد، عثمان بن عمر، یونس، زہری، عبد اللہ بن کعب بن مالک، کعب سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ابن ابی حدرد سے مسجد میں اپنے دین کا تقاضا کیا جو اس پر تھا، ان دونوں کی آواز بلند ہوئی یہاں تک کہ اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت اپنے حجرے میں تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے حجرے کا پردہ اٹھا کر باہر تشریف لائے، اور آواز دی کہ اے کعب! کعب نے کہا لبیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ نے فرمایا اپنا قرض اس قدر معاف کر دے اور اشارے سے بتلایا کہ آدھا (معاف کر دے) کعب نے کہا کہ میں نے معاف کر دیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ نے ابن ابی حدرد سے فرمایا، جا اور قرض ادا کر دے۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، عثمان بن عمر، یونس، زہری، عبد اللہ بن کعب بن مالک، کعب

باب : جھگڑوں کا بیان۔

جھگڑنے والوں میں سے ایک کا دوسرے کے متعلق گفتگو کرنے کا بیان۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک ابن شہاب، عروہ بن زبیر، عبد الرحمن بن عبد القاری

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَؤُهَا وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأَنِيهَا وَكِدْتُ أَنْ أَعْجَلَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَمْهَلْتُهُ حَتَّى انْصَرَفَ ثُمَّ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ فَجِئْتُ بِهِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَأْتَنِيهَا فَقَالَ لِي أَرْسِلْهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ اقْرَأْ فَقَرَأَ قَالَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ لِي اقْرَأْ فَقَرَأْتُ فَقَالَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ إِنَّ الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک ابن شہاب، عروہ بن زبیر، عبد الرحمن بن عبد القاری سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عمر بن خطاب کو کہتے ہوئے سنا کہ میں نے ہشام بن حکیم بن حزام کو سورہ فرقان اس کے خلاف پڑھتے ہوئے سنا، جس طرح میں پڑھتا تھا، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو پڑھایا تھا اور قریب تھا، کہ میں ان پر جلدی کر جاؤں، مگر میں نے صبر کیا یہاں تک کہ وہ نماز سے فارغ ہوئے پھر میں ان کے گلے میں چادر ڈال کر ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لیکر آیا اور عرض کیا، کہ میں نے ان کو اس طریقہ کے خلاف پڑھتے ہوئے سنا جس طرح آپ نے مجھ کو پڑھایا ہے آپ نے مجھ سے فرمایا کہ اس کو چھوڑ دو، پھر ان سے فرمایا کہا پڑھ (انہوں نے پڑھا) تو آپ نے فرمایا اسی طرح آیت نازل ہوئی ہے پھر مجھ سے فرمایا کہ پڑھو، میں نے پڑھا تو آپ نے فرمایا، اسی طرح نازل ہوا ہے، قرآن سات طرح پر نازل ہوا ہے جسطرح تم کو آسانی ہو پڑھو۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک ابن شہاب، عروہ بن زبیر، عبد الرحمن بن عبد القاری

حال معلوم ہونے کے بعد گناہ کرنے والوں اور جھگڑا کرنے والوں کو گھر سے نکال دینے...

باب : جھگڑوں کا بیان۔

حال معلوم ہونے کے بعد گناہ کرنے والوں اور جھگڑا کرنے والوں کو گھر سے نکال دینے کا بیان اور عمر نے ابو بکر کی بہن (ام فروہ) کو نکال دیا جب انہوں نے نوحہ کیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2260

راوی: محمد بن بشار، محمد بن عدی، شعبہ، سعد بن ابراہیم، حمید بن عبدالرحمن، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِالصَّلَاةِ فَتُقَامَ ثُمَّ أُخَالِفَ إِلَى مَنَازِلِ قَوْمٍ لَا يَشْهَدُونَ الصَّلَاةَ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ

محمد بن بشار، محمد بن عدی، شعبہ، سعد بن ابراہیم، حمید بن عبدالرحمن، ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ میں نے ارادہ کیا کہ نماز کا حکم دوں اور نماز کھڑی ہو تو میں ان لوگوں کے گھروں میں جاؤں جو نماز میں شریک نہیں ہوتے اور ان کے گھروں کو جلا دوں۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن عدی، شعبہ، سعد بن ابراہیم، حمید بن عبدالرحمن، ابوہریرہ

میت کے وصی کے دعوی کرنے کا بیان۔...

باب : جھگڑوں کا بیان۔

میت کے وصی کے دعوی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2261

راوی: عبداللہ بن محمد سفیان، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ عَبْدَ بْنَ زَمْعَةَ وَسَعْدَ

بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ابْنِ أَمَةِ زَمْعَةَ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَوْصَانِي أَخِي إِذَا قَدِمْتُ أَنْ أَنْظُرَ ابْنَ أَمَةِ زَمْعَةَ فَأَقْبِضَهُ فَإِنَّهُ ابْنِي وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ أَخِي وَابْنُ أَمَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي فَرَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَهًا بَيِّنًا بِعُتْبَةَ فَقَالَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَاحْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ

عبد اللہ بن محمد سفیان، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ عبد بن زمعہ اور سعد بن ابی وقاص، زمعہ کی لونڈی کے لڑکے کے متعلق اپنا مقدمہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے گئے، سعد نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھ کو میرے بھائی نے وصیت کی تھی کہ جب میں مکہ پہنچوں اور زمعہ کی لونڈی کے لڑکے پر نظر پڑے تو اس پر قبضہ کرلوں اس لئے کہ، میرا بیٹا ہے، اور عبد بن زمعہ نے بیان کیا کہ وہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کی لونڈی کا بیٹا ہے، میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی صورت عتبہ سے ملتی جلتی دیکھی تو آپ نے فرمایا اے عبد بن زمعہ تو اس کا حقدار ہے لڑکا اسی کا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا ہے اور اے سودہ! تو اس سے پردہ کر۔

راوی : عبد اللہ بن محمد سفیان، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جس شخص کی طرف سے شرارت کا اندیشہ ہو اس کے باندھنے کا بیان، اور ابن عباس نے عکرم...

باب : جھگڑوں کا بیان۔

جس شخص کی طرف سے شرارت کا اندیشہ ہو اس کے باندھنے کا بیان، اور ابن عباس نے عکرمہ کو قرآن سنن اور فرائض سکھانے کے لئے قید کیا تھا۔

جلد : جلد اول حدیث 2262

راوی: قتیبہ، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْلًا قِبَلَ نَجْدٍ فَجَائَتْ بِرَجُلٍ مِنْ بَنِي حَنِيفَةَ يُقَالُ لَهُ ثُمَامَةُ بْنُ أُثَالٍ سَيِّدُ أَهْلِ الْيَمَامَةِ فَرَبَطُوهُ

بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ فَخَرَجَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ قَالَ عِنْدِي يَا مُحَمَّدُ خَيْرٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ أَطْلِقُوا ثُمَامَةَ

قتیبہ، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجد کی طرف ایک لشکر بھیجا، وہ لوگ بنی حنیفہ کے ایک شخص کو جس کا نام ثمامہ بن اثال تھا اور یمامہ والوں کا سردار تھا، گرفتار کر لائے اور مسجد کے ایک ستون کے ساتھ باندھ دیا، پھر اس کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور پوچھا کہ اے ثمامہ تیرے پاس کیا ہے، اس نے کہا میرے پاس مال ہے، اور پوری حدیث بیان کی، آپ نے فرمایا ثمامہ کو چھوڑ دو۔

راوی : قتیبہ، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ

حرم میں کسی کو باندھنے اور قید کرنے کا بیان اور نافع بن عبدالحارث نے مکہ میں صفو...

باب : جھگڑوں کا بیان۔

حرم میں کسی کو باندھنے اور قید کرنے کا بیان اور نافع بن عبدالحارث نے مکہ میں صفوان بن امیہ سے قید خانہ کے لئے ایک گھر اس شرط پر خریدا کہ اگر حضرت عمر راضی ہو گئے تو بیع پوری ہوگئی اور اگر وہ راضی نہ ہوئے تو صفوان کو چار سو دینار ملیں گے اور ابن زبیر نے مکہ میں قید کیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2263

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْلًا قِبَلَ نَجْدٍ فَجَائَتْ بِرَجُلٍ مِنْ بَنِي حَنِيفَةَ يُقَالُ لَهُ ثُمَامَةُ بْنُ أُثَالٍ فَرَبَطُوهُ بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے نجد کی طرف ایک لشکر بھیجا، تو وہ لوگ بنی حنیفہ کے ایک شخص کو جس کا نام، ثمامہ بن اثال تھا، لے کر آئے، اس کو مسجد کے ایک ستون سے باندھ دیا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ

قرض دار کا پیچھا کرنے کا بیان۔...

باب : جھگڑوں کا بیان۔

قرض دار کا پیچھا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2264

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعه ، ح، لیث، جعفر بن ربیعه، عبدالرحمن بن هرمز، عبدالله بن کعب بن مالك انصاری، کعب بن مالك

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ وَقَالَ غَيْرُهُ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ لَهُ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي حَدْرَدٍ الْأَسْلَمِيِّ دَيْنٌ فَلَقِيَهُ فَلَزِمَهُ فَتَكَلَّمَا حَتَّى ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا فَمَرَّ بِهِمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا كَعْبُ وَأَشَارَ بِيَدِهِ كَأَنَّهُ يَقُولُ النِّصْفَ فَأَخَذَ نِصْفَ مَا عَلَيْهِ وَتَرَكَ نِصْفًا

یحیی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ (یحیی بن بکیر کے علاوہ دوسرے لوگوں نے اس طرح سلسلہ سند بیان کیا) لیث، جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن بن ہرمز، عبداللہ بن کعب بن مالک انصاری، کعب بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ ان کا عبداللہ بن ابی حدرد اسلمہ پر کچھ قرض تھا، چنانچہ اس سے ملے اور اس کے پیچھے لگ گئے اور دونوں نے گفتگو کی، یہاں تک کہ دونوں کی آواز بلند ہوئی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دونوں کے پاس سے گزرے اور فرمایا، اے کعب اور اپنے ہاتھ سے گویا اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ نصف معاف

کر دو، تو انہوں نے نصف قرض لے لیا اور نصف چھوڑ دیا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، ح، لیث، جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن بن ہرمز، عبداللہ بن کعب بن مالک انصاری، کعب بن مالک

تقاضا کرنے کا بیان۔...

باب : جھگڑوں کا بیان۔

تقاضا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2265

راوی: اسحق، وہب بن جریر بن حازم، شعبہ، اعمش، ابوالضحی، مسروق، خباب

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ كُنْتُ قَيْنًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ دَرَاهِمُ فَأَتَيْتُهُ أَتَقَاضَاهُ فَقَالَ لَا أَقْضِيكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ فَقُلْتُ لَا وَاللَّهِ لَا أَكْفُرُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يُمِيتَكَ اللَّهُ ثُمَّ يَبْعَثَكَ قَالَ فَدَعْنِي حَتَّى أَمُوتَ ثُمَّ أُبْعَثَ فَأُوتَى مَالًا وَوَلَدًا ثُمَّ أَقْضِيَكَ فَنَزَلَتْ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا الْآيَةَ

اسحاق، وہب بن جریر بن حازم، شعبہ، اعمش، ابوالضحی، مسروق، خباب سے روایت ہیں کہ میں جاہلیت کے زمانہ میں لوہار کا پیشہ کرتا تھا، اور میرے عاص بن وائل پر چند درہم قرض تھے، میں اس کے پاس تقاضا کرنے آیا، اس نے کہا میں تجھے اس وقت تک نہیں دوں گا جب تک تو محمد کا انکار نہ کرے، میں نے کہا خدا کی قسم ایسا ہو نہیں سکتا، میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے انکار نہیں کر سکتا جب تک کہ اللہ تجھے مارے اور مارنے کے بعد اٹھائے، اس نے کہ تو مجھے چھوڑ دے، یہاں تک کہ میں مر جاؤں، پھر اٹھایا جاؤں، اور مال و اولاد مجھے ملیں گے، تو تیرا قرض ادا کروں گا، اس پر یہ آیت (أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا الْآيَةَ) نازل ہوئی

کہ کیا تو نے اس کو دیکھا جس نے میری نشانیوں کا انکار کیا اور کہا کہ مجھے مال و اولاد ضرور ملے گا،

راوی : اسحق، وہب بن جریر بن حازم، شعبہ، اعمش، ابوالضحی، مسروق، خباب

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان اور جب اس کا مالک اس کی نشانیاں بتادے تو اسکو واپس...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان اور جب اس کا مالک اس کی نشانیاں بتادے تو اسکو واپس کر دے۔

جلد : جلد اول حدیث 2266

راوی: آدم، شعبہ، ح، محمد بن بشار، غندر، شعبہ، سلمہ، سوید بن غفلة

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ قَالَ لَقِيتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ أَخَذْتُ صُرَّةً مِائَةَ دِينَارٍ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا فَعَرَّفْتُهَا حَوْلًا فَلَمْ أَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا فَعَرَّفْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ ثُمَّ أَتَيْتُهُ ثَلَاثًا فَقَالَ احْفَظْ وِعَائَهَا وَعَدَدَهَا وَوِكَائَهَا فَإِنْ جَائَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَاسْتَمْتِعْ بِهَا فَاسْتَمْتَعْتُ فَلَقِيتُهُ بَعْدُ بِمَكَّةَ فَقَالَ لَا أَدْرِي ثَلَاثَةَ أَحْوَالٍ أَوْ حَوْلًا وَاحِدًا

آدم، شعبہ، ح، محمد بن بشار، غندر، شعبہ، سلمہ، سوید بن غفلة بیان کرتے ہیں کہ میں ابی بن کعب سے ملا انہوں نے بیان کیا کہ میں ایک سو دینار کی تھیلی لے کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا، تو آپ نے فرمایا اس کو ایک سال تک مشتہر کرو۔ میں اس کو ایک سال تک مشتہر کرتا رہا، لیکن اس کا پہچاننے والا مجھے کوئی نہ ملا، میں آپ کے پاس آیا، تو آپ نے فرمایا، ایک سال تک مشتہر کرو

میں اس کو مشتہر کرتا رہا، لیکن اس کو پہچاننے والا مجھ کو نہ ملا، پھر تیسری بار نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا، آپ نے فرمایا، اس کا ظرف، گنتی اور سر بندھن کو یاد رکھ اگر اس کا مالک آجائے تو خیر، ورنہ اس سے فائدہ اٹھا چنانچہ میں نے اس سے فائدہ اٹھایا (کام میں لایا) شعبہ کا بیان ہے۔ کہ میں اس کے بعد سلمہ سے مکہ میں ملا تو انہوں نے کہا مجھے یاد نہیں کہ تین سال تک یا ایک سال تک اعلان کرنے کو فرمایا۔

راوی : آدم، شعبہ، ح، محمد بن بشار، غندر، شعبہ، سلمہ، سوید بن غفلۃ

کھوئے ہوئے اونٹ کا بیان۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

کھوئے ہوئے اونٹ کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2267

راوی: عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، ربیعه، یزید (منبعث کے غلام) زید بن خالد جهنی

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ رَبِيعَةَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَائَ أَعْرَابِيٌّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَمَّا يَلْتَقِطُهُ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً ثُمَّ احْفَظْ عِفَاصَهَا وَوِكَائَهَا فَإِنْ جَائَ أَحَدٌ يُخْبِرُكَ بِهَا وَإِلَّا فَاسْتَنْفِقْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَضَالَّةُ الْغَنَمِ قَالَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ ضَالَّةُ الْإِبِلِ فَتَمَعَّرَ وَجْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا تَرِدُ الْمَائَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ

عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، ربیعہ، یزید (منبعث کے غلام) زید بن خالد جہنی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گری پڑی چیز پانے کے متعلق پوچھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک سال تک اس کا اعلان کرو پھر اس کی تھیلی اور سر بندھن کو یاد رکھ اگر کوئی شخص آئے جو تجھے

اس کی خبر دے تو خیر ورنہ تو اس کو خرچ کر لے اس نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھوئی ہوئی بکری! آپ نے فرمایا تیرے لئے ہے یا تیرے بھائی کے لئے یا بھیڑیے کے لئے اس نے پوچھا کھویا ہوا اونٹ! نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک متغیر ہو گیا، اور فرمایا تجھے اس سے کیا کام اس کے ساتھ اس کا جوتا اور مشک ہے، وہ پانی کے پاس اترے گا اور درخت کے پتے کھالے گا۔

راوی : عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، ربیعہ، یزید (منبعث کے غلام) زید بن خالد جہنی

گم شدہ بکری کا بیان۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

گم شدہ بکری کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2268

راوی : اسمعیل بن عبداللہ، سلیمان، یحیی، یزید (منبعث کے غلام) زید بن خالد

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللُّقَطَةِ فَزَعَمَ أَنَّهُ قَالَ اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَائَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً يَقُولُ يَزِيدُ إِنْ لَمْ تُعْرَفْ اسْتَنْفَقَ بِهَا صَاحِبُهَا وَكَانَتْ وَدِيعَةً عِنْدَهُ قَالَ يَحْيَى فَهَذَا الَّذِي لَا أَدْرِي أَفِي حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ أَمْ شَيْئٌ مِنْ عِنْدِهِ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ تَرَى فِي ضَالَّةِ الْغَنَمِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْهَا فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ يَزِيدُ وَهِيَ تُعَرَّفُ أَيْضًا ثُمَّ قَالَ كَيْفَ تَرَى فِي ضَالَّةِ الْإِبِلِ قَالَ فَقَالَ دَعْهَا فَإِنَّ مَعَهَا حِذَائَهَا وَسِقَائَهَا تَرِدُ الْمَائَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتَّى يَجِدَهَا رَبُّهَا

اسمعیل بن عبداللہ، سلیمان، یحیی، یزید (منبعث کے غلام) زید بن خالد بیان کرتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گری پڑی

چیز کے متعلق دریافت کیا گیا، تو آپ نے فرمایا، کہ اس کی تھیلی اور اس کے سر بندھن کو پہچان لے، پھر سال بھر تک لوگوں کو بتلاتا رہ، یزید نے بیان کیا کہ اگر اس کا پہچاننے والا نہ ملے تو اس کا اٹھانے والا اس کو خرچ کرے، لیکن وہ اس کے پاس امانت رہے گا یحیی نے کہا، مجھے معلوم نہیں کہ آیا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث میں تھا یا اپنی طرف سے یہ بڑھا دیا ہے پھر اس نے پوچھا کہ بھٹکی ہوئی بکری کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ نے فرمایا اس کو پکڑ لے وہ تیرے لئے ہے، یا تیرے بھائی کیلئے یا بھیڑیئے کے لئے، یزید نے کہا کہ اس کو بھی مشتہر کیا جائے گا، پھر اس نے پوچھا بھولے بھٹکے اونٹ کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا اس کو چھوڑ دے، اس لئے کہ اس کے ساتھ اس کا جوتا اور اس کی مشک ہے وہ پانی کے پاس اتر تا ہے اور درخت سے کھاتا ہے یہاں تک کہ اس کا مالک اس کو پالیتا ہے۔

راوی: اسمعیل بن عبداللہ، سلیمان، یحیی، یزید (منبعث کے غلام) زید بن خالد

اگر لقطہ کا مالک ایک سال تک نہ ملے، تو وہ اس کا ہے جو اس کو پائے۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اگر لقطہ کا مالک ایک سال تک نہ ملے، تو وہ اس کا ہے جو اس کو پائے۔

جلد : جلد اول حدیث 2269

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، یزید (منبعث کے غلام) زید بن خالد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ اللُّقَطَةِ فَقَالَ اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَشَأْنَكَ بِهَا قَالَ فَضَالَّةُ الْغَنَمِ قَالَ هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ فَضَالَّةُ الْإِبِلِ قَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا

عبداللہ بن یوسف، مالک، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، یزید (منبعث کے غلام) زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول

اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے لقطہ (گری پڑی چیز) کے متعلق پوچھا، آپ نے فرمایا۔ کہ اس کی تھیلی اور سر بندھن پہچان لے پھر ایک سال تک اس کو لوگوں سے پوچھ اگر اس کا مالک آئے تو خیر، ورنہ تجھے اختیار ہے، اس نے پوچھا بھٹکی ہوئے بکری؟ آپ نے فرمایا وہ تیرے لئے ہے، یا تیرے بھائی کے لئے، یا بھیڑیئے کے لئے، پھر اس نے پوچھا گم شدہ اونٹ؟ آپ نے فرمایا تجھے اونٹ سے کیا مطلب! حالانکہ اس کے ساتھ اس کا موزہ اور مشک سے وہ پانی کے پاس اترتا ہے اور درخت سے کھالیتا ہے یہاں تک کہ اس کا مالک اس سے مل جاتا ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، یزید (منبعث کے غلام) زید بن خالد

راستہ میں کھجور پانے کا بیان۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

راستہ میں کھجور پانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2270

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، منصور، طلحہ، انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرَةٍ فِي الطَّرِيقِ قَالَ لَوْلَا أَنِّي أَخَافُ أَنْ تَكُونَ مِنْ الصَّدَقَةِ لَأَكَلْتُهَا وَقَالَ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ وَقَالَ زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَأَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِي فَأَجِدُ التَّمْرَةَ سَاقِطَةً عَلَى فِرَاشِي فَأَرْفَعُهَا لِآكُلَهَا ثُمَّ أَخْشَى أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً فَأُلْقِيهَا

محمد بن یوسف، سفیان، منصور، طلحہ، انس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راستہ میں گری ہوئی کھجور کے پاس سے گزرے تو آپ نے فرمایا کہ اگر مجھے اس کا اندیشہ نہ ہوتا کہ شاید یہ صدقہ کی ہو تو میں اسے کھالیتا، اور یحیی نے کہا، کہ ہم سے

سفیان نے ان سے منصور نے بیان کیا اور زائدہ نے منصور، طلحہ سے روایت کی کہ ہم سے انس نے حدیث بیان کی (دوسری سند) محمد بن مقاتل، عبد اللہ، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اپنے گھر جاتا ہوں، تو اپنے بستر پر کھجور گری ہوئی دیکھتا ہوں، میں اسے کھانے کے لیے اٹھاتا ہوں۔ پھر مجھے خوف ہوتا ہے، کہ کہیں وہ صدقہ کی نہ ہو، چنانچہ میں اسے پھینک دیتا ہوں۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، منصور، طلحہ، انس

اہل مکہ کے لقطہ کا کس طرح اعلان کیا جائے اور طاؤس، ابن عباس سے وہ نبی صلی اللہ ع...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اہل مکہ کے لقطہ کا کس طرح اعلان کیا جائے اور طاؤس، ابن عباس سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ مکہ میں گری ہوئی چیز وہی اٹھائے، جو اس کو مشتہر کرے اور خالد نے بواسطہ عکرمہ، ابن عباس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا کہ وہاں (مکہ) کی گری ہوئی چیز کا اٹھانا، اسی کے لئے جائز ہے، جو مشتہر کرے اور احمد بن سعد نے بیان کیا کہ ہم سے روح نے بواسطہ زکریا، عمرو بن دینار عکرمہ، ابن عباس حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہاں کا درخت نہ کاٹا جائے اور نہ وہاں کا شکار بھگایا جائے اور نہ وہاں کی گری ہوئی چیز کا مشتہر کرنے والے کے سوا کسی کے لئے اٹھانا حلال ہے، اور نہ وہاں کی گھاس کاٹی جائے، تو عباس نے عرض کیا! یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مگر اذخر کی اجازت دے دیجئے، تو آپ نے فرمایا اچھا اذخر کاٹ سکتے ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2271

راوی: یحیی بن موسی، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَامَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ حَبَسَ عَنْ مَكَّةَ الْفِيلَ وَسَلَّطَ عَلَيْهَا رَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ فَإِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِأَحَدٍ كَانَ قَبْلِي وَإِنَّهَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ وَإِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِأَحَدٍ بَعْدِي فَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلَا يُخْتَلَى شَوْكُهَا وَلَا

تَحِلُّ سَاقِطَتُهَا إِلَّا لِمُنْشِدٍ وَمَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا أَنْ يُفْدَى وَإِمَّا أَنْ يُقِيدَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَإِنَّا نَجْعَلُهُ لِقُبُورِنَا وَبُيُوتِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَقَامَ أَبُو شَاهٍ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ اكْتُبُوا لِي يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتُبُوا لِأَبِي شَاهٍ قُلْتُ لِلْأَوْزَاعِيِّ مَا قَوْلُهُ اكْتُبُوا لِي يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ هَذِهِ الْخُطْبَةَ الَّتِي سَمِعَهَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن موسی، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کی کہ جب اللہ تعالی نے مکہ اپنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فتح کرادیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد وثنا بیان کی، پھر فرمایا کہ اللہ تعالی نے مکہ سے ہاتھی کو روک دیا، اور اپنے رسول اور مومنین کو اس پر مسلط (قابض) کردیا، مجھ سے پہلے کسی کے لئے مکہ حلال نہیں ہوا اور میرے لئے بھی دن کی صرف ایک گھڑی میں حلال ہوا، اور میرے بعد کسی کے لئے حلال نہ ہوگا، اس کا شکار نہ بھگایا جائے، نہ اس کا کانٹا اکھیڑا جائے، اور نہ وہاں کی گری ہوئی چیز اٹھائی جائے، مگر مشتہر کرنے والے کے لئے (جائز ہے)، اور جس کا کوئی آدمی وہاں قتل کیا جائے، تو اس کو اختیار ہے یا دیت لے یا قصاص لے، عباس نے عرض کیا مگر اذخر کی اجازت دے دیجئے، کہ ہم اپنی قبروں میں بچھاتے ہیں، اور اپنے گھر کی چھتوں پر ڈالتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھا اذخر کی اجازت ہے، اہل یمن میں سے ابوشاہ نامی ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے لئے لکھ دیجئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ ابوشاہ کے لئے لکھ دو، ولید بن مسلم کا بیان ہے میں نے اوزاعی سے پوچھا کہ ابوشاہ کے اس قول کا کیا مطلب ہے کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے لئے لکھ دیجئے انہوں نے کہا، کہ یہ خطبہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے۔

راوی : یحیی بن موسی، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی کا جانور اس کی اجازت کے بغیر نہ دوہا جائے۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

کسی کا جانور اس کی اجازت کے بغیر نہ دوہا جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 2272

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحْلُبَنَّ أَحَدٌ مَاشِيَةَ امْرِئٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ تُؤْتَى مَشْرُبَتُهُ فَتُكْسَرَ خِزَانَتُهُ فَيُنْتَقَلَ طَعَامُهُ فَإِنَّمَا تَخْزُنُ لَهُمْ ضُرُوعُ مَوَاشِيهِمْ أَطْعِمَاتِهِمْ فَلَا يَحْلُبَنَّ أَحَدٌ مَاشِيَةَ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِهِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص کسی کا جانور اس کی اجازت کے بغیر نہ دوہے، کیا تم میں سے کوئی شخص اس کو پسند کرتا ہے، کہ کوئی اس کے توشہ خانے میں آئے، اس کا خزانہ توڑے اور اس کا غلہ اٹھا کر لے جائے، ان کے جانوروں کے تھن ان کے لئے کھانے کے خزانے جمع کرتے ہیں اس لئے کوئی شخص اسکا جانور بغیر اس کی اجازت کے نہ دوہے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب لقطہ کا مالک ایک سال بعد آئے تو اس کو واپس کر دے اس لئے کہ وہ اس (پانے والے...(

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

جب لقطہ کا مالک ایک سال بعد آئے تو اس کو واپس کر دے اس لئے کہ وہ اس (پانے والے) کے امانت ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2273

راوی: قتیبہ بن سعید، اسمعیل بن جعفر، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، یزید (منبعث کے غلام) زید بن خالد جهنی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللُّقَطَةِ قَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً ثُمَّ اعْرِفْ

وِكَائَهَا وَعِفَاصَهَا ثُمَّ اسْتَنْفِقْ بِهَا فَإِنْ جَائَ رَبُّهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ فَضَالَّةُ الْغَنَمِ قَالَ خُذْهَا فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ فَضَالَّةُ الْإِبِلِ قَالَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ أَوْ احْمَرَّ وَجْهُهُ ثُمَّ قَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا

قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، یزید (منبعث کے غلام) زید بن خالد جہنی سے روایت کرتے ہیں، کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پڑی ہوئی چیز کے متعلق پوچھا! تو آپ نے فرمایا سال بھر تک اس مشتہر کرتا رہ، پھر اس کے ظرف اور سر بندھن کو پہچان لے، پھر اس کو خرچ کر اور اس کا مالک آئے تو اس کو دے دے، لوگوں نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھٹکی ہوئی بکری؟ آپ نے فرمایا تو اس کو لے لے، اس لئے کہ وہ تیرے لیے ہے یا تیرے بھائی یا بھیڑیئے کے لیے ہے، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گم شدہ اونٹ؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غصہ آگیا، یہاں تک کہ دونوں رخسار سرخ ہوگئے یا یہ کہا کہ آپ کا چہرہ سرخ ہوگیا، پھر فرمایا کہ تمہیں اونٹ سے کیا سروکار، حالانکہ اسکے ساتھ اس کا جوتا اور مشک ہے، یہاں تک کہ اسکا مالک اس کو پالیتا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، اسمعیل بن جعفر، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، یزید (منبعث کے غلام) زید بن خالد جہنی

کیا جائز ہے کہ لقطہ اٹھالے اور اس کو ضائع ہونے کے لئے نہ چھوڑے تا کہ کوئی غیر مس...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

کیا جائز ہے کہ لقطہ اٹھالے اور اس کو ضائع ہونے کے لئے نہ چھوڑے تا کہ کوئی غیر مستحق آدمی اس کو نہ لے لے۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2274

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، سلمہ بن کہیل، سوید بن غفلہ بیان کرتے ہیں کہ میں سلیمان بن ربیعہ اور زید بن صوحان

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ سَلْمَانَ بْنِ

رَبِيعَةَ وَزَيْدِ بْنِ صُوحَانَ فِي غَزَاةٍ فَوَجَدْتُ سَوْطًا فَقَالَا لِي أَلْقِهِ قُلْتُ لَا وَلَكِنْ إِنْ وَجَدْتُ صَاحِبَهُ وَإِلَّا اسْتَمْتَعْتُ بِهِ فَلَمَّا رَجَعْنَا حَجَجْنَا فَمَرَرْتُ بِالْمَدِينَةِ فَسَأَلْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ وَجَدْتُ صُرَّةً عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا مِائَةُ دِينَارٍ فَأَتَيْتُ بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا فَعَرَّفْتُهَا حَوْلًا ثُمَّ أَتَيْتُ فَقَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا فَعَرَّفْتُهَا حَوْلًا ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا فَعَرَّفْتُهَا حَوْلًا ثُمَّ أَتَيْتُهُ الرَّابِعَةَ فَقَالَ اعْرِفْ عِدَّتَهَا وَوِكَائَهَا وَوِعَائَهَا فَإِنْ جَائَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا اسْتَمْتِعْ بِهَا

سلیمان بن حرب، شعبہ، سلمہ بن کہیل، سوید بن غفلہ بیان کرتے ہیں کہ میں سلیمان بن ربیعہ اور زید بن صوحان کے ساتھ ایک جنگ میں شریک تھا، میں نے ایک کوڑا پایا، مجھ سے ایک شخص نے کہا اس کو پھینک دے میں نے کہا نہیں بلکہ اگر اس کا مالک مجھے مل جائے گا (تو میں اس کو دیدوں گا) ورنہ میں اس سے فائدہ اٹھاؤں گا، جب ہم واپس ہوئے تو حج کیا اور مدینہ گئے تو میں نے ابی بن کعب سے اس کے متعلق پوچھا انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں ایک تھیلی پائی جس میں سو دینار تھے میں اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے کر آیا، تو آپ نے فرمایا، اسے ایک سال تک مشتہر کرو، چنانچہ میں نے سال بھر اسکو مشتہر کیا پھر آپ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا کہ ایک سال تک اس کا اعلان کرو، ایک سال تک میں لوگوں سے اس کے متعلق پوچھتا رہا، پھر میں آپ کے پاس چوتھی بار آیا، تو آپ نے فرمایا اس کی گنتی اور اس کو سر بند اور ظرف پہچان رکھ، اگر اس مالک آجائے تو خیر ورنہ تو اس سے فائدہ اٹھا۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، سلمہ بن کہیل، سوید بن غفلہ بیان کرتے ہیں کہ میں سلیمان بن ربیعہ اور زید بن صوحان

باب: گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

کیا جائز ہے کہ لقطہ اٹھالے اور اس کو ضائع ہونے کے لئے نہ چھوڑے تا کہ کوئی غیر مستحق آدمی اس کو نہ لے لے۔

جلد: جلد اول حدیث 2275

راوی: عبدان، کے والد، شعبہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَلَمَةَ بِهَذَا قَالَ فَلَقِيتُهُ بَعْدُ بِمَكَّةَ فَقَالَ لَا أَدْرِي أَثَلَاثَةَ أَحْوَالٍ أَوْ حَوْلًا وَاحِدًا

عبدان، کے والد، شعبہ سے انہوں نے سلمہ سے اس حدیث کو بیان کیا اور کہا کہ میں اس کے بعد ان سے مکہ میں ملا تو انہوں نے کہا مجھے یاد نہیں کہ تین سال تک یا ایک سال تک اعلان کرنے کو کہا تھا۔

راوی : عبدان، کے والد، شعبہ

اس شخص کا بیان جس نے لقطہ کو مشتہر کیا اور حاکم کے سپرد نہ کیا۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے لقطہ کو مشتہر کیا اور حاکم کے سپرد نہ کیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2276

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ربیعہ، یزید (منبعث کے غلام) زید بن خالد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ أَعْرَابِيًّا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللُّقَطَةِ قَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يُخْبِرُكَ بِعِفَاصِهَا وَوِكَائِهَا وَإِلَّا فَاسْتَنْفِقْ بِهَا وَسَأَلَهُ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ فَتَمَعَّرَ وَجْهُهُ وَقَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ دَعْهَا حَتَّى يَجِدَهَا رَبُّهَا وَسَأَلَهُ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ فَقَالَ هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ

محمد بن یوسف، سفیان، ربیعہ، یزید (منبعث کے غلام) زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں، کہ ایک اعرابی نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لقطہ کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اس کو ایک سال تک مشتہر کرو اگر کوئی شخص اس کے ظرف اور اس کے سر بندھن کا پتہ بتائے تو خیر، ورنہ اسکو خرچ کرو، اس نے بھٹکے ہوئے اونٹ کے متعلق پوچھا، تو آپ کے چہرے کا رنگ متغیر ہو گیا، اور

فرمایا تجھے اونٹ سے کیا سروکار، حالانکہ اس کے ساتھ اس کا مشک ہے اور اس کا موزہ ہے وہ پانی کے پاس آتا ہے، اور درخت سے کھاتا ہے تم اسے چھوڑ دو یہاں تک کہ اس کا مالک اس کو پالے اور بھٹکی ہوئی بکری کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا وہ تیرے لئے ہے یا تیرے بھائی کے لئے یا بھیڑیئے کے لئے۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، ربیعہ، یزید (منبعث کے غلام) زید بن خالد

)یہ باب ترجمہ الباب سے خالی ہے...(

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

)یہ باب ترجمہ الباب سے خالی ہے(

جلد : جلد اول حدیث 2277

راوی : اسحق بن ابراهیم۔ نضر، اسرائیل، ابواسحق، براء، ابوبکر صدیق، رضی اللہ تعالیٰ عنہ ح، عبداللہ بن رجاء اسرائیل ابواسحق براء۔حضرت ابوبکر

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنِي الْبَرَائُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَائٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ انْطَلَقْتُ فَإِذَا أَنَا بِرَاعِي غَنَمٍ يَسُوقُ غَنَمَهُ فَقُلْتُ لِمَنْ أَنْتَ قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَسَمَّاهُ فَعَرَفْتُهُ فَقُلْتُ هَلْ فِي غَنَمِكَ مِنْ لَبَنٍ فَقَالَ نَعَمْ فَقُلْتُ هَلْ أَنْتَ حَالِبٌ لِي قَالَ نَعَمْ فَأَمَرْتُهُ فَاعْتَقَلَ شَاةً مِنْ غَنَمِهِ ثُمَّ أَمَرْتُهُ أَنْ يَنْفُضَ ضَرْعَهَا مِنْ الْغُبَارِ ثُمَّ أَمَرْتُهُ أَنْ يَنْفُضَ كَفَّيْهِ فَقَالَ هَكَذَا ضَرَبَ إِحْدَى كَفَّيْهِ بِالْأُخْرَى فَحَلَبَ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ وَقَدْ جَعَلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِدَاوَةً عَلَى فَمِهَا خِرْقَةٌ فَصَبَبْتُ عَلَى اللَّبَنِ حَتَّى بَرَدَ أَسْفَلُهُ فَانْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اشْرَبْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيتُ

اسحاق بن ابراہیم۔ نضر، اسرائیل، ابواسحاق، براء، ابوبکر صدیق، رضی اللہ تعالیٰ عنہ ح، عبداللہ بن رجاء اسرئیل ابواسحاق براء۔ حضرت ابوبکر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا، کہ میں مدینہ کی طرف ہجرت کرتا ہوا چلا، کہ بکری کے ایک چرواہے پر نظر پڑی جو اپنی بکریاں ہانک رہا تھا، میں نے اس سے پوچھا تو کس کا چرواہا ہے؟ اس نے قریش کے ایک شخص کا نام لیا جسے میں جانتا تھا میں نے پوچھا تیری بکری میں دودھ ہے؟ اسنے کہا ہاں میں نے پوچھا کیا تو میرے لئے دوہے گا اس نے کہا ہاں چنانچہ، میں نے اس سے دوہنے کو کہا اس نے بکریوں کے ریوڑ سے ایک بکری پکڑی پھر میں نے اس سے کہا کہ اس کے تھن کو گرد و غبار سے صاف کرے اور اپنا ہاتھ بھی صاف کرے، اس نے ایسا ہی کیا، کہ اپنے ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ سے مارا اور ایک پیالہ دودھ کا دوہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ایک چھاگل رکھا تھا جس کے منہ پر کپڑا تھا اس سے میں نے دودھ پر پانی ڈالا یہاں تک کہ اس کا نیچے کا حصہ ٹھنڈا ہو گیا، میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اسے لے کر پہنچا اور عرض کیا، یا رسول اللہ اسے نوش فرمائیں آپ نے اسے پی لیا یہاں تک کہ میں خوش ہو گیا۔

راوی : اسحق بن ابراہیم - نضر، اسرائیل، ابواسحق، براء، ابوبکر صدیق، رضی اللہ تعالیٰ عنہ ح، عبداللہ بن رجاء اسرئیل ابواسحق براء - حضرت ابوبکر

مظالم کے قصاص کا بیان۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

مظالم کے قصاص کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2278

راوی: اسحق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، (دستوائی) ہشام قتادہ، ابومتوکل ناجی، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا خَلَصَ الْمُؤْمِنُونَ مِنْ النَّارِ حُبِسُوا بِقَنْطَرَةٍ بَيْنَ

الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيَتَقَاصُّونَ مَظَالِمَ كَانَتْ بَيْنَهُمْ فِي الدُّنْيَا حَتَّى إِذَا نُقُّوا وَهُذِّبُوا أُذِنَ لَهُمْ بِدُخُولِ الْجَنَّةِ فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَأَحَدُهُمْ بِمَسْكَنِهِ فِي الْجَنَّةِ أَدَلُّ بِمَنْزِلِهِ كَانَ فِي الدُّنْيَا وَقَالَ يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ

اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، (دستوائی) ہشام قتادہ، ابو متوکل ناجی، حضرت ابوسعید خدری سے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، کہ آپ نے فرمایا کہ جب مومنین دوزخ سے نجات پا جائیں گے، تو جنت اور دوزخ کے درمیان ایک پل پر روک دیئے جائیں گے، اور ان ظلموں کا بدلہ لیا جائے گا، جو ان لوگوں نے دنیا میں ایک دوسرے کے ساتھ کیے تھے، یہاں تک کہ جب وہ پاک صاف ہو جائیں گے، تو انہیں جنت میں داخلہ کی اجازت دی جائے گی، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے ہر شخص کو جنت میں اپنا مکان دنیا کے مکان سے بہتر معلوم ہو گا، اور یونس بن محمد نے بواسطہ شیبان، قتادہ ابوالمتوکل بیان کیا۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، (دستوائی) ہشام قتادہ، ابو متوکل ناجی، حضرت ابوسعید خدری

اللہ تعالی کا قول کہ سن لو ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ سن لو ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2279

راوی: موسی بن اسمعیل، ھمام، قتادہ، صفوان بن محرز مازنی

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ الْمَازِنِيِّ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَمْشِي مَعَ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا آخِذٌ بِيَدِهِ إِذْ عَرَضَ رَجُلٌ فَقَالَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي

النَّجْوَى فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُدْنِي الْمُؤْمِنَ فَيَضَعُ عَلَيْهِ كَنَفَهُ وَيَسْتُرُهُ فَيَقُولُ أَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا أَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا فَيَقُولُ نَعَمْ أَيْ رَبِّ حَتَّى إِذَا قَرَّرَهُ بِذُنُوبِهِ وَرَأَى فِي نَفْسِهِ أَنَّهُ هَلَكَ قَالَ سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا وَأَنَا أَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ فَيُعْطَى كِتَابَ حَسَنَاتِهِ وَأَمَّا الْكَافِرُ وَالْمُنَافِقُونَ فَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى رَبِّهِمْ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ

موسی بن اسماعیل، ہمام، قتادہ، صفوان بن محرز مازنی سے روایت کرتے ہیں، کہ میں ابن عمر کے ساتھ ایک بار ان کا ہاتھ پکڑے ہوئے چلا جا رہا تھا، کہ ایک شخص سامنے آیا اور کہا کہ تم نے سرگوشی کرنے کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کس طرح سنا ہے؟ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے، کہ اللہ تعالی مومن کو قریب بلائے گا، اور اس پر اپنا پردہ ڈال کر اسے چھپائے گا، پھر فرمائے گا، کیا تمہیں فلاں فلاں گناہ معلوم ہے؟ وہ کہے گا ہاں! اے میرے پروردگار! یہاں تک کہ وہ جب اس سے گناہوں کا اقرار کرا لے گا، تو وہ مومن اپنے دل میں سمجھے گا، کہ وہ تو اب تباہ ہو گیا، اللہ تعالی فرمائے گا، کہ میں نے دنیا میں تیرے گناہ پر پردہ ڈالا، آج میں تیرے گناہ کو بخش دیتا ہوں، پھر نیکیوں کی کتاب اسے دی جائے گی، لیکن کافر اور منافق تو ان کے متعلق گواہی دیں گے کہ یہی لوگ ہیں، جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ باندھا سن لو کہ اللہ کی لعنت ظالموں پر ہے۔

راوی: موسی بن اسمعیل، ہمام، قتادہ، صفوان بن محرز مازنی

ایک مسلمان دوسرے مسلمان پر ظلم نہ کرے اور نہ کسی کو ظلم کرنے دے۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

ایک مسلمان دوسرے مسلمان پر ظلم نہ کرے اور نہ کسی کو ظلم کرنے دے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2280

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمًا أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ تو اس پر ظلم کرے، اور نہ اس کو ظالم کے حوالہ کرے، (کہ اس پر ظلم کرے) اور جو شخص اپنے بھائی کی حاجت روائی کی فکر میں ہوتا ہے، اللہ تعالی اس کی حاجت روائی کرتا ہے، اور جو شخص مسلمان سے اسکی مصیبت کو دور کرے، تو اللہ تعالی قیامت کی مصیبتیں اس سے دور کرے گا، اور جس نے کسی مسلمان کی عیب پوشی کی، تو اللہ قیامت کے دن اس کی عیب پوشی کرے گا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر

اپنے ظالم یا مظلوم بھائی کی مدد کرو۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اپنے ظالم یا مظلوم بھائی کی مدد کرو۔

جلد : جلد اول حدیث 2281

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ھشیم، عبید اللہ بن ابی بکر بن انس، حمید طویل، انس بن مالک

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ وَحُمَيْدٌ الطَّوِيلُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا

عثمان بن ابی شیبہ، ہشیم، عبید اللہ بن ابی بکر بن انس، حمید طویل، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے اپنے ظالم یا مظلوم بھائی کی مدد کرو۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ہشیم، عبید اللہ بن ابی بکر بن انس، حمید طویل، انس بن مالک

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اپنے ظالم یا مظلوم بھائی کی مدد کرو۔

جلد : جلد اول حدیث 2282

راوی: مسدد، معتمر، حمید، انس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا نَنْصُرُهُ مَظْلُومًا فَكَيْفَ نَنْصُرُهُ ظَالِمًا قَالَ تَأْخُذُ فَوْقَ يَدَيْهِ

مسدد، معتمر، حمید، انس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے ظالم یا مظلوم بھائی کی مدد کرو، لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مظلوم کی مدد کرنا تو سمجھ میں آتا ہے، لیکن ظالم کی کس طرح مدد کریں، آپ نے فرمایا اس کا ہاتھ پکڑ لو (یعنی اس کو ظلم سے روکو)۔

راوی : مسدد، معتمر، حمید، انس

مظلوم کی مدد کرنے کا بیان۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

مظلوم کی مدد کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2283

راوی: سعید بن ربیع، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید، براء بن عازب

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ سُوَيْدٍ سَمِعْتُ الْبَرَائَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ فَذَكَرَ عِيَادَةَ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعَ الْجَنَائِزِ وَتَشْمِيتَ الْعَاطِسِ وَرَدَّ السَّلَامِ وَنَصْرَ الْمَظْلُومِ وَإِجَابَةَ الدَّاعِي وَإِبْرَارَ الْمُقْسِمِ

سعید بن ربیع، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید، براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو حکم دیا سات باتوں کا۔ اور سات باتوں سے منع فرمایا پھر مریض کی عیادت، جنازہ کے پیچھے چلنے، چھینکنے والے کا جواب دینا، اور مظلوم کی مدد کرنا، اور دعوت قبول کرنا، اور قسم پوری کرنے کا تذکرہ کیا۔

راوی : سعید بن ربیع، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید، براء بن عازب

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

مظلوم کی مدد کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2284

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ

محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسی، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک مومن دوسرے مومن کے لئے عمارت کی طرح ہے کہ ایک دوسرے کو تقویت دیتا ہے۔ اور اپنی انگلیوں کو ملا کر بتایا۔

راوی : محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسی

ظلم قیامت کے دن تاریکیوں کی شکل میں ہو گا۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

ظلم قیامت کے دن تاریکیوں کی شکل میں ہو گا۔

جلد : جلد اول   حدیث 2285

راوی: احمد بن یونس، عبدالعزیز ماجشون، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْمَاجِشُونُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

احمد بن یونس، عبدالعزیز ماجشون، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ظلم قیامت کے دن تاریکیوں کی شکل میں ہو گا۔

راوی : احمد بن یونس، عبدالعزیز ماجشون، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر

مظلوم کی بددعا سے بچنے اور ڈرنے کا بیان۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

مظلوم کی بد دعا سے بچنے اور ڈرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2286

راوی: یحیی بن موسی، وکیع، زکریا بن اسحق مکی، یحیٰی بن عبداللہ بن صیفی، ابوسعید (ابن عباس کے غلام) ابن عباس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمَكِّيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ اتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ حِجَابٌ

یحیی بن موسی، وکیع، زکریا بن اسحاق مکی، یحیٰی بن عبد اللہ بن صیفی، ابوسعید (ابن عباس کے غلام) ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت معاذ کو یمن کی طرف بھیجا تو فرمایا کہ مظلوم کی بد دعا سے ڈرو اس لئے کہ اس کی بد دعا اور اللہ تعالی کے درمیان کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔

راوی: یحیی بن موسی، وکیع، زکریا بن اسحق مکی، یحیٰی بن عبد اللہ بن صیفی، ابوسعید (ابن عباس کے غلام) ابن عباس

ایک شخص نے کسی پر ظلم کیا اور مظلوم اس کو معاف کر دے تو کیا اس کے ظلم کو بیان کر...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

ایک شخص نے کسی پر ظلم کیا اور مظلوم اس کو معاف کر دے تو کیا اس کے ظلم کو بیان کرنا ضروری ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2287

راوی: آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ مَظْلَمَةٌ لِأَخِيهِ مِنْ عِرْضِهِ أَوْ شَيْءٍ فَلْيَتَحَلَّلْهُ مِنْهُ الْيَوْمَ قَبْلَ أَنْ لَا يَكُونَ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ إِنْ كَانَ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ أُخِذَ مِنْهُ بِقَدْرِ مَظْلَمَتِهِ وَإِنْ لَمْ تَكُنْ لَهُ حَسَنَاتٌ أُخِذَ مِنْ سَيِّئَاتِ صَاحِبِهِ فَحُمِلَ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ قَالَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ إِنَّمَا سُمِّيَ الْمَقْبُرِيَّ لِأَنَّهُ كَانَ نَزَلَ نَاحِيَةَ الْمَقَابِرِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَسَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ هُوَ مَوْلَى بَنِي لَيْثٍ وَهُوَ سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ وَاسْمُ أَبِي سَعِيدٍ كَيْسَانُ

آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے کسی کی عزت یا کسی اور چیز پر ظلم کیا ہو تو اسے آج ہی معاف کرالے اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جب کہ نہ دینار ہوں گے اور نہ درہم اگر اس کے پاس عمل صالح ہو گا، تو بقدر اس کے ظلم کے اس سے لے لیا جائے گا اور اگر اس کے پاس نیکیاں نہ ہو گی، تو مظلوم کی برائیاں لے کر اس کے سر پر ڈالی جائیں گی، ابوعبداللہ (امام بخاری) نے کہا اسماعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہ سعید کو مقبری اس لئے کہا جاتا ہے کہ وہ قبروں کے پاس رہتے تھے، اور امام بخاری نے کہا کہ سعید مقبری بنی لیث کے غلام تھے اور وہ ابوسعید کے بیٹے تھے اور ابوسعید کا نام کیسان تھا۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ

اگر کوئی شخص کسی کے ظلم کو معاف کردے تو رجوع نہیں کر سکتا۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اگر کوئی شخص کسی کے ظلم کو معاف کردے تو رجوع نہیں کر سکتا۔

جلد : جلد اول   حدیث 2288

راوی: محمد، عبداللہ ہشام بن عروہ عروہ عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي هَذِهِ الْآيَةِ وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا قَالَتْ الرَّجُلُ تَكُونُ عِنْدَهُ الْمَرْأَةُ لَيْسَ بِمُسْتَكْثِرٍ مِنْهَا يُرِيدُ أَنْ يُفَارِقَهَا فَتَقُولُ أَجْعَلُكَ مِنْ شَأْنِي فِي حِلٍّ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي ذَلِكَ

محمد، عبداللہ ہشام بن عروہ عروہ عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے آیت (وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا) کی تفسیر بیان کی کہ کسی شخص کے پاس بیوی ہو تو وہ اس کے پاس زیادہ آمد و رفت نہیں کرنا چاہتا اور اسے جدا کرنا چاہتا (یعنی طلاق دینا چاہتا) تو عورت کہتی کہ میں نے تجھ کو اپنا حق معاف کر دیا، اس کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی۔

راوی : محمد، عبداللہ ہشام بن عروہ عروہ عائشہ

اگر کوئی شخص کسی کو اجازت دے یا اس کو معاف کر دے مگر یہ نہ بیان کرے کہ کتنا معاف...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اگر کوئی شخص کسی کو اجازت دے یا اس کو معاف کر دے مگر یہ نہ بیان کرے کہ کتنا معاف کیا یا کتنے کی اجازت دی۔

جلد : جلد اول حدیث 2289

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوحازم بن دینار، سہل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَ مِنْهُ وَعَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ وَعَنْ يَسَارِهِ الْأَشْيَاخُ فَقَالَ لِلْغُلَامِ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أُعْطِيَ هَؤُلَاءِ فَقَالَ الْغُلَامُ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا أُوثِرُ بِنَصِيبِي مِنْكَ أَحَدًا قَالَ فَتَلَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِهِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوحازم بن دینار، سہل بن سعد ساعدی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

پاس ایک پینے کی چیز (دودھ یا پانی) لائی گئی تو آپ نے اس سے پی لیا آپ کے دائیں طرف ایک لڑکا تھا، اور بائیں طرف بڑی عمر کے لوگ تھے، آپ نے اس لڑکے سے کہا کیا تو اجازت دیتا ہے کہ میں یہ ان لوگوں کو دیدوں؟ لڑکے نے کہا نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بخدا میں (آپ کے جھوٹے سے) اپنے حصہ میں کسی کو ترجیح نہیں دونگا راوی کا بیان ہے کہ آپ نے وہ پیالہ اسی لڑکے کے ہاتھ میں دیدیا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوحازم بن دینار، سہل بن سعد ساعدی

اس شخص کا گناہ جو کسی کی زمین ظلماً لے لے۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اس شخص کا گناہ جو کسی کی زمین ظلماً لے لے۔

جلد : جلد اول حدیث 2290

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، طلحہ بن عبداللہ، عبدالرحمن بن عمرو بن سہل، سعید بن زید

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَمْرِو بْنِ سَهْلٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ظَلَمَ مِنْ الْأَرْضِ شَيْئًا طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، طلحہ بن عبداللہ، عبدالرحمن بن عمرو بن سہل، سعید بن زید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص نے کسی کی زمین ظلما چھین لی تو سات زمینوں کا طوق اس کو پہنایا جائے گا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، طلحہ بن عبداللہ، عبدالرحمن بن عمرو بن سہل، سعید بن زید

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اس شخص کا گناہ جو کسی کی زمین ظلماََ لے لے۔

جلد : جلد اول حدیث 2291

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، حسین، یحیی بن ابی کثیر، محمد بن ابراھیم ابوسلمه

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أُنَاسٍ خُصُومَةٌ فَذَكَرَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَتْ يَا أَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبْ الْأَرْضَ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ظَلَمَ قِيدَ شِبْرٍ مِنْ الْأَرْضِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ

ابو معمر، عبدالوارث، حسین، یحیی بن ابی کثیر، محمد بن ابراہیم ابوسلمہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے اور چند لوگوں کے درمیان ایک جھگڑا تھا انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بیان کیا، تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا کہ ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ زمین سے بچو اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا جس نے ایک بالشت بھر زمین کسی سے ظلماً لے لی تو اسے سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، حسین، یحیی بن ابی کثیر، محمد بن ابراہیم ابوسلمہ

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اس شخص کا گناہ جو کسی کی زمین ظلماََ لے لے۔

جلد : جلد اول حدیث 2292

راوی: مسلم بن ابراهیم، عبدالله بن مبارك، موسیٰ بن عقبه، سالم، اپنے والد (عبد الله بن عمر(

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَخَذَ مِنْ الْأَرْضِ شَيْئًا بِغَيْرِ حَقِّهِ خُسِفَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى سَبْعِ أَرَضِينَ قال ابوعبدالله هذا الحديث ليس بخراسان فيكتب ابن المبارك انما املى عليه بالبصرة

مسلم بن ابراہیم، عبداللہ بن مبارک، موسیٰ بن عقبہ، سالم، اپنے والد (عبداللہ بن عمر) سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے کسی زمین پر ناحق قبضہ کر لیا تو اسے قیامت کے دن سات زمینوں تک دھنسایا جائے گا، امام بخاری نے کہا کہ یہ حدیث عبداللہ بن مبارک کی کتاب میں نہیں ہے، جو خراساں میں لکھی گئی، لیکن بصرہ میں اس حدیث کو لوگوں کو سنایا۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، عبداللہ بن مبارک، موسیٰ بن عقبہ، سالم، اپنے والد (عبداللہ بن عمر (

اگر کوئی شخص کسی کو کسی کی اجازت دے تو جائز ہے۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اگر کوئی شخص کسی کو کسی کی اجازت دے تو جائز ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2293

راوی: حفص بن عمر، شعبه، جبله

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ كُنَّا بِالْمَدِينَةِ فِي بَعْضِ أَهْلِ الْعِرَاقِ فَأَصَابَنَا سَنَةٌ فَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَرْزُقُنَا التَّمْرَ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَمُرُّ بِنَا فَيَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْإِقْرَانِ إِلَّا أَنْ

يَسْتَأْذِنَ الرَّجُلُ مِنْكُمْ أَخَاهُ

حفص بن عمر، شعبہ، جبلہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم مدینہ میں بعض عراق والوں کیساتھ تھے ہم لوگ قحط سے دوچار ہوئے تو ابن زبیر ہم لوگوں کو کھجور کھلاتے تھے، ابن عمر ہمارے پاس سے گزرتے تو کہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اقران (یعنی دو کھجوریں ملا کر کھانے) سے منع فرمایا، مگر یہ کہ تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو اس کی اجازت دے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، جبلہ

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اگر کوئی شخص کسی کو کسی کی اجازت دے تو جائز ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2294

راوی: ابو النعمان، ابوعوانہ، اعمش، ابووائل، ابومسعود

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو شُعَيْبٍ كَانَ لَهُ غُلَامٌ لَحَّامٌ فَقَالَ لَهُ أَبُو شُعَيْبٍ اصْنَعْ لِي طَعَامَ خَمْسَةٍ لَعَلِّي أَدْعُو النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِسَ خَمْسَةٍ وَأَبْصَرَ فِي وَجْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُوعَ فَدَعَاهُ فَتَبِعَهُمْ رَجُلٌ لَمْ يُدْعَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا قَدْ اتَّبَعَنَا أَتَأْذَنُ لَهُ قَالَ نَعَمْ

ابو النعمان، ابوعوانہ، اعمش، ابووائل، ابومسعود سے روایت کرتے ہیں کہ ایک انصاری کے پاس جس کا نام ابوشعیب تھا ایک گوشت بیچنے والا غلام تھا اس غلام سے ابوشعیب نے کہا کہ میرے لیے پانچ آدمیوں کا کھانا تیار کرو تاکہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کروں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سمیت پانچ آدمی ہوں گے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے پر بھوک کا نشان دیکھا تھا چنانچہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بلایا لیکن ان لوگوں کے ساتھ ایک آدمی اور بھی ہو لیا جسے دعوت نہیں دی تھی، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ آدمی میرے پیچھے چلا آیا ہے کیا تم اس کی اجازت دیتے ہو؟ انہوں نے

کہاہاں۔

راوی : ابو النعمان، ابو عوانہ، اعمش، ابو وائل، ابو مسعود

اللہ تعالیٰ کا قول وہ بڑا سخت جھگڑالو ہے۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول وہ بڑا سخت جھگڑالو ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2295

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللَّهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ

ابو عاصم، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ کو سب سے زیادہ ناپسند وہ آدمی ہے جو بہت جھگڑالو ہے۔

راوی : ابو عاصم، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس شخص کا بیان جو جان بوجھ کر ناحق جھگڑا کرے۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اس شخص کا بیان جو جان بوجھ کر ناحق جھگڑا کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 2296

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، ابراھیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ زوجہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّهَا أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ خُصُومَةً بِبَابِ حُجْرَتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّهُ يَأْتِينِي الْخَصْمُ فَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَبْلَغَ مِنْ بَعْضٍ فَأَحْسِبُ أَنَّهُ صَدَقَ فَأَقْضِيَ لَهُ بِذَلِكَ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِحَقِّ مُسْلِمٍ فَإِنَّمَا هِيَ قِطْعَةٌ مِنْ النَّارِ فَلْيَأْخُذْهَا أَوْ فَلْيَتْرُكْهَا

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے حجرے کے دروازے پر کچھ جھگڑے کی آواز سنی آپ ان کی طرف باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ میں تو محض ایک انسان ہوں اور میرے پاس مقدمہ آتا ہے، ممکن ہے کہ تم میں سے کوئی شخص ایک دوسرے سے زیادہ بلیغ ہو اور میں یہ گمان کر کے فیصلہ کر دوں کہ وہ سچا ہے، جس شخص کے لئے مسلمان کے حق میں فیصلہ کروں تو وہ آگ کا ایک ٹکڑا ہے اب وہ اس کو لے لے یا اس کو چھوڑ دے۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ زوجہ

جھگڑے کے وقت بدزبانی کرنے کا بیان۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

جھگڑے کے وقت بدزبانی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2297

راوی: بشیر بن خالد، محمد، شعبہ، سلیمان، عبداللہ بن مرہ، مسروق عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا أَوْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْ أَرْبَعَةٍ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْ النِّفَاقِ حَتَّى يَدَعَهَا إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ

بشیر بن خالد، محمد، شعبہ، سلیمان، عبداللہ بن مرہ، مسروق عبداللہ بن عمرو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص میں چار باتیں ہوں گی، وہ منافق ہو گا یا جس شخص میں ان چاروں میں سے کوئی خصلت ہو گی، تو اس میں نفاق کی خصلت ہو گی، یہاں تک کہ وہ اسے چھوڑ دے، جب وہ گفتگو کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو اس کے خلاف کرے، اور جب معاہدہ کرے تو بے وفائی کرے، اور جب جھگڑا کرے تو بدزبانی کرے۔

راوی: بشیر بن خالد، محمد، شعبہ، سلیمان، عبداللہ بن مرہ، مسروق عبداللہ بن عمرو

مظلوم کو اگر ظالم کا مال مل جائے تو وہ اپنا بدلہ لے سکتا ہے۔ ابن سیرین نے کہا اپ...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

مظلوم کو اگر ظالم کا مال مل جائے تو وہ اپنا بدلہ لے سکتا ہے۔ ابن سیرین نے کہا اپنے حق کے برابر لے سکتا ہے، اور یہ آیت پڑھی کہ اگر تم بدلہ لو، تو اسی قدر جس قدر تمہیں تکلیف پہنچی ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2298

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ جَاءَتْ هِنْدُ بِنْتُ عُتْبَةَ بْنِ

رَبِيعَةَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مِسِّيكٌ فَهَلْ عَلَيَّ حَرَجٌ أَنْ أُطْعِمَ مِنْ الَّذِي لَهُ عِيَالَنَا فَقَالَ لَا حَرَجَ عَلَيْكِ أَنْ تُطْعِمِيهِمْ بِالْمَعْرُوفِ

ابو الیمان، شعیب، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ہند بنت عتبہ بن ربیعہ آئی اور عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوسفیان بہت بخیل آدمی ہے، کوئی حرج ہے، اگر اس کا مال لے کر میں بچوں کو کھلاؤں، آپ نے فرمایا، اگر تو انہیں دستور کے مطابق کھلائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

مظلوم کو اگر ظالم کا مال مل جائے تو وہ اپنا بدلہ لے سکتا ہے۔ ابن سیرین نے کہا اپنے حق کے برابر لے سکتا ہے، اور یہ آیت پڑھی کہ اگر تم بدلہ لو، تو اسی قدر جس قدر تمہیں تکلیف پہنچی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2299

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید، ابوالخیر، عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قُلْنَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ تَبْعَثُنَا فَنَنْزِلُ بِقَوْمٍ لَا يَقْرُونَا فَمَا تَرَى فِيهِ فَقَالَ لَنَا إِنْ نَزَلْتُمْ بِقَوْمٍ فَأُمِرَ لَكُمْ بِمَا يَنْبَغِي لِلضَّيْفِ فَاقْبَلُوا فَإِنْ لَمْ يَفْعَلُوا فَخُذُوا مِنْهُمْ حَقَّ الضَّيْفِ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید، ابوالخیر، عقبہ بن عامر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ ہمیں دوسری جگہ بھیجتے ہیں تو ہم ایسی قوم میں اترتے ہیں جو ہماری مہمانداری نہیں کرتے اس کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے ہم سے فرمایا کہ اگر تم کسی قوم کے پاس اترو اور وہ تمہارے لئے مناسب طور پر مہمانداری کا حکم دیں تو خیر

ورنہ تم ان سے مہمانی کا حق وصول کرو،

راوی : عبداللہ بن یوسف، لیث، یزید، ابوالخیر، عقبہ بن عامر

سائبان میں بیٹھنے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے صحابہ (رضی ا...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

سائبان میں بیٹھنے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے صحابہ (رضی اللہ عنہم اجمعین) سقیفہ بن ساعدہ میں بیٹھے۔

جلد : جلد اول حدیث 2300

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وهب، مالك، یونس، ابن شهاب، عبید الله بن عبدالله بن عتبه، ابن عباس رضی الله تعالی عنه حضرت عمر رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ وَأَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ قَالَ حِينَ تَوَفَّى اللهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْأَنْصَارَ اجْتَمَعُوا فِي سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ فَقُلْتُ لِأَبِي بَكْرٍ انْطَلِقْ بِنَا فَجِئْنَاهُمْ فِي سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، مالک، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب اللہ تعالی نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اٹھالیا تو انصار سقیفہ بن ساعدہ میں جمع ہوئے تو میں نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ ہمارے ساتھ چلئے چنانچہ ہم لوگ انصار کے پاس سقیفہ نبی ساعدہ (بنی ساعدہ کے سائبان) میں پہنچے۔

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، مالک، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کوئی شخص اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار میں کھونٹیاں گاڑنے سے نہ روکے۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

کوئی شخص اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار میں کھونٹیاں گاڑنے سے نہ روکے۔

جلد : جلد اول حدیث 2301

راوی: عبد الله بن سلمه، مالك، ابن شهاب، اعرج، ابوهريره

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعْ جَارٌ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَهُ فِي جِدَارِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا لِي أَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِينَ وَاللهِ لَأَرْمِيَنَّ بِهَا بَيْنَ أَكْتَافِكُمْ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، اعرج، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار میں کھونٹیاں گاڑنے سے منع نہ کرے پھر ابوہریرہ کہتے تھے کہ کیا بات ہے کہ میں تم کو اس حدیث سے روگردانی کرنے والا پاتا ہوں بخدا میں تمہارے مونڈھوں کے درمیان گاڑ کر رہوں گا۔

راوی : عبداللہ بن سلمہ، مالک، ابن شہاب، اعرج، ابوہریرہ

راستہ میں شراب بہانے کا بیان۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

راستہ میں شراب بہانے کا بیان۔

راوی: محمد بن عبدالرحیم، ابویحیی، عفان، حماد بن زید، ثابت، انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ كُنْتُ سَاقِيَ الْقَوْمِ فِي مَنْزِلِ أَبِي طَلْحَةَ وَكَانَ خَمْرُهُمْ يَوْمَئِذٍ الْفَضِيخَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا يُنَادِي أَلَا إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ قَالَ فَقَالَ لِي أَبُو طَلْحَةَ اخْرُجْ فَأَهْرِقْهَا فَخَرَجْتُ فَهَرَقْتُهَا فَجَرَتْ فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ قَدْ قُتِلَ قَوْمٌ وَهِيَ فِي بُطُونِهِمْ فَأَنْزَلَ اللهُ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا الْآيَةَ

محمد بن عبد الرحیم، ابویحیی، عفان، حماد بن زید، ثابت، انس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں ابو طلحہ کے مکان میں لوگوں کو شراب پلا رہا تھا اس زمانہ میں لوگ فضیخ شراب استعمال کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو حکم دیا کہ وہ اعلان کر دے سن لو شراب حرام کر دی گئی حضرت انس کا بیان ہے مجھ سے ابو طلحہ نے کہا باہر جا اور اس شراب کو بہا دے چنانچہ میں باہر نکلا اور اس کو بہا دیا۔ اس دن مدینہ کی گلیوں میں شراب بہنے لگی بعض لوگوں نے کہا کہ ایک قوم قتل کی گئی اور شراب ان کے پیٹ میں تھی تو اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی کہ ان لوگوں پر جو ایمان لائے اور نیک کام کئے کوئی گناہ نہیں اس چیز میں جو وہ کھا چکے۔

راوی: محمد بن عبد الرحیم، ابویحیی، عفان، حماد بن زید، ثابت، انس

گھروں کے صحن اور وہاں بیٹھنے اور راستہ میں بیٹھنے کا بیان، حضرت عائشہ رضی اللہ ت...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

گھروں کے صحن اور وہاں بیٹھنے اور راستہ میں بیٹھنے کا بیان، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ ابو بکر نے اپنے گھر کے صحن میں مسجد بنائی جہاں وہ نماز اور قرآن پڑھتے، مشرکین کی عورتیں اور ان کے بچے ان کے پاس جمع ہو جاتے اور سن کر خوش ہوتے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دنوں مکہ میں تشریف رکھتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 2303

راوی: معاذ بن فضالہ، ابوعمر، حفص بن میسرہ زید بن اسلمہ، عطا بن یسار، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ عَلَى الطُّرُقَاتِ فَقَالُوا مَا لَنَا بُدٌّ إِنَّمَا هِيَ مَجَالِسُنَا نَتَحَدَّثُ فِيهَا قَالَ فَإِذَا أَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجَالِسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهَا قَالُوا وَمَا حَقُّ الطَّرِيقِ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ الْأَذَى وَرَدُّ السَّلَامِ وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهْيٌ عَنْ الْمُنْكَرِ

معاذ بن فضالہ، ابوعمر، حفص بن میسرہ زید بن اسلمہ، عطا بن یسار، ابوسعید خدری نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا تم راستوں پر بیٹھنے سے پرہیز کرو، لوگوں نے عرض کیا ہمارے لئے اس کے سوا کوئی چارہ کار نہیں ہم وہیں بیٹھتے ہیں اور باتیں کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جب تم وہاں بیٹھنے پر مجبور ہو تو راستے کو اس کا حق عطا کرو لوگوں نے عرض کیا راستے کا حق کیا ہے؟ آپ نے فرمایا نگاہیں نیچی رکھنا ایذاء رسانی سے رکنا سلام کا جواب دینا اور اچھی باتوں کا حکم دینا اور بری باتوں سے روکنا۔

راوی: معاذ بن فضالہ، ابوعمر، حفص بن میسرہ زید بن اسلمہ، عطا بن یسار، ابوسعید خدری

راستہ میں کنواں کھودنے کا بیان جب کہ اس سے کسی کو تکلیف نہ ہو۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

راستہ میں کنواں کھودنے کا بیان جب کہ اس سے کسی کو تکلیف نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 2304

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، سمی (ابوبکر کے غلام) ابوصالح سمان، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ بِطَرِيقٍ اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَطَشُ فَوَجَدَ بِئْرًا فَنَزَلَ فِيهَا فَشَرِبَ ثُمَّ خَرَجَ فَإِذَا كَلْبٌ يَلْهَثُ يَأْكُلُ الثَّرَى مِنْ الْعَطَشِ فَقَالَ الرَّجُلُ لَقَدْ بَلَغَ هَذَا الْكَلْبَ مِنْ الْعَطَشِ مِثْلُ الَّذِي كَانَ بَلَغَ مِنِّي فَنَزَلَ الْبِئْرَ فَمَلَأَ خُفَّهُ مَاءً فَسَقَى الْكَلْبَ فَشَكَرَ اللهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَإِنَّ لَنَا فِي الْبَهَائِمِ لَأَجْرًا فَقَالَ فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ رَطْبَةٍ أَجْرٌ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، سمی (ابو بکر کے غلام) ابو صالح سمان، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک بار ایک آدمی راستہ میں جا رہا تھا اس کو بہت زیادہ پیاس لگی اس نے کنواں دیکھا تو اس میں اترا اور پانی پی کر نکلا، تو دیکھا ایک کتا ہانپ رہا ہے اور پیاس کی شدت کے باعث کیچڑ چاٹ رہا ہے، اس آدمی نے اپنے دل میں کہا کہ اس کتے کو بھی پیاس کی وہی تکلیف پہنچی ہو گی جو مجھے پہنچی تھی چنانچہ وہ کنویں میں اترا اپنے موزے کو پانی سے بھرا، پھر کتے کو پلایا تو اللہ تعالیٰ نے اس کی قدر کی اور اس کو بخش دیا، لوگوں نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا چوپاؤں میں بھی اجر ملے گا؟ آپ نے فرمایا ہر تر جگر رکھنے والے میں ثواب ہے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، سمی (ابو بکر کے غلام) ابو صالح سمان، ابوہریرہ

بالاخانوں میں بلند اور پست جھروکوں اور روشندان بنانے کا بیان۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

بالاخانوں میں بلند اور پست جھروکوں اور روشندان بنانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2305

راوی: عبداللہ بن محمد، ابن عیینہ، زہری، عروہ، اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ أَشْرَفَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُطُمٍ مِنْ آطَامِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ مَا أَرَى إِنِّي أَرَى مَوَاقِعَ الْفِتَنِ خِلَالَ بُيُوتِكُمْ كَمَوَاقِعِ الْقَطْرِ

عبد اللہ بن محمد، ابن عیینہ، زہری، عروہ، اسامہ بن زید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ کے ایک ٹیلے پر چڑھے پھر فرمایا کیا تم دیکھ رہے ہو جو میں تمہارے گھروں کے اندر فتنوں کو پانی کی طرح برستا دیکھ رہا ہوں۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، ابن عیینہ، زہری، عروہ، اسامہ بن زید

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

بالاخانوں میں بلند اور پست جھروکوں اور روشندان بنانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2306

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب عبید اللہ بن عبداللہ بن ابوثور، عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمْ أَزَلْ حَرِيصًا عَلَى أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ الْمَرْأَتَيْنِ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّتَيْنِ قَالَ اللهُ لَهُمَا إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا فَحَجَجْتُ مَعَهُ فَعَدَلَ وَعَدَلْتُ مَعَهُ بِالْإِدَاوَةِ فَتَبَرَّزَ حَتَّى جَاءَ فَسَكَبْتُ عَلَى يَدَيْهِ مِنْ الْإِدَاوَةِ فَتَوَضَّأَ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَنْ الْمَرْأَتَانِ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّتَانِ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمَا إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا فَقَالَ وَا عَجَبِي لَكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ عُمَرُ الْحَدِيثَ يَسُوقُهُ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ وَجَارٌ لِي مِنْ الْأَنْصَارِ فِي بَنِي أُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ وَهِيَ مِنْ عَوَالِي الْمَدِينَةِ وَكُنَّا نَتَنَاوَبُ النُّزُولَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْزِلُ يَوْمًا وَأَنْزِلُ يَوْمًا فَإِذَا نَزَلْتُ جِئْتُهُ

مِنْ خَبَرِ ذَلِكَ الْيَوْمِ مِنَ الْأَمْرِ وَغَيْرِهِ وَإِذَا نَزَلَ فَعَلَ مِثْلَهُ وَكُنَّا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ نَغْلِبُ النِّسَاءَ فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى
الْأَنْصَارِ إِذَا هُمْ قَوْمٌ تَغْلِبُهُمْ نِسَاؤُهُمْ فَطَفِقَ نِسَاؤُنَا يَأْخُذْنَ مِنْ أَدَبِ نِسَاءِ الْأَنْصَارِ فَصِحْتُ عَلَى امْرَأَتِي فَرَاجَعَتْنِي
فَأَنْكَرْتُ أَنْ تُرَاجِعَنِي فَقَالَتْ وَلِمَ تُنْكِرُ أَنْ أُرَاجِعَكَ فَوَاللهِ إِنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُرَاجِعْنَهُ وَإِنَّ إِحْدَاهُنَّ
لَتَهْجُرُهُ الْيَوْمَ حَتَّى اللَّيْلِ فَأَفْزَعَنِي فَقُلْتُ خَابَتْ مَنْ فَعَلَ مِنْهُنَّ بِعَظِيمٍ ثُمَّ جَمَعْتُ عَلَيَّ ثِيَابِي فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ
فَقُلْتُ أَيْ حَفْصَةُ أَتُغَاضِبُ إِحْدَاكُنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَوْمَ حَتَّى اللَّيْلِ فَقَالَتْ نَعَمْ فَقُلْتُ خَابَتْ
وَخَسِرَتْ أَفَتَأْمَنُ أَنْ يَغْضَبَ اللهُ لِغَضَبِ رَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَهْلِكِينَ لَا تَسْتَكْثِرِي عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تُرَاجِعِيهِ فِي شَيْءٍ وَلَا تَهْجُرِيهِ وَاسْأَلِينِي مَا بَدَا لَكِ وَلَا يَغُرَّنَّكِ أَنْ كَانَتْ جَارَتُكِ هِيَ أَوْضَأَ مِنْكِ
وَأَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ عَائِشَةَ وَكُنَّا تَحَدَّثْنَا أَنَّ غَسَّانَ تُنْعِلُ النِّعَالَ لِغَزْوِنَا فَنَزَلَ صَاحِبِي يَوْمَ
نَوْبَتِهِ فَرَجَعَ عِشَاءً فَضَرَبَ بَابِي ضَرْبًا شَدِيدًا وَقَالَ أَنَائِمٌ هُوَ فَفَزِعْتُ فَخَرَجْتُ إِلَيْهِ وَقَالَ حَدَثَ أَمْرٌ عَظِيمٌ قُلْتُ مَا هُوَ
أَجَاءَتْ غَسَّانُ قَالَ لَا بَلْ أَعْظَمُ مِنْهُ وَأَطْوَلُ طَلَّقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ قَالَ قَدْ خَابَتْ حَفْصَةُ
وَخَسِرَتْ كُنْتُ أَظُنُّ أَنَّ هَذَا يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ فَجَمَعْتُ عَلَيَّ ثِيَابِي فَصَلَّيْتُ صَلَاةَ الْفَجْرِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَدَخَلَ مَشْرُبَةً لَهُ فَاعْتَزَلَ فِيهَا فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَإِذَا هِيَ تَبْكِي قُلْتُ مَا يُبْكِيكِ أَوَلَمْ أَكُنْ حَذَّرْتُكِ أَطَلَّقَكُنَّ رَسُولُ
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَا أَدْرِي هُوَ ذَا فِي الْمَشْرُبَةِ فَخَرَجْتُ فَجِئْتُ الْمِنْبَرَ فَإِذَا حَوْلَهُ رَهْطٌ يَبْكِي بَعْضُهُمْ
فَجَلَسْتُ مَعَهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَجِدُ فَجِئْتُ الْمَشْرُبَةَ الَّتِي هُوَ فِيهَا فَقُلْتُ لِغُلَامٍ لَهُ أَسْوَدَ اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ
فَكَلَّمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ ذَكَرْتُكَ لَهُ فَصَمَتَ فَانْصَرَفْتُ حَتَّى جَلَسْتُ مَعَ الرَّهْطِ الَّذِينَ عِنْدَ
الْمِنْبَرِ ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَجِدُ فَجِئْتُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ فَجَلَسْتُ مَعَ الرَّهْطِ الَّذِينَ عِنْدَ الْمِنْبَرِ ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَجِدُ فَجِئْتُ الْغُلَامَ
فَقُلْتُ اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ فَلَمَّا وَلَّيْتُ مُنْصَرِفًا فَإِذَا الْغُلَامُ يَدْعُونِي قَالَ أَذِنَ لَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَإِذَا هُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى رِمَالِ حَصِيرٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فِرَاشٌ قَدْ أَثَّرَ الرِّمَالُ بِجَنْبِهِ مُتَّكِئٌ عَلَى
وِسَادَةٍ مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ثُمَّ قُلْتُ وَأَنَا قَائِمٌ طَلَّقْتَ نِسَائَكَ فَرَفَعَ بَصَرَهُ إِلَيَّ فَقَالَ لَا ثُمَّ قُلْتُ وَأَنَا
قَائِمٌ أَسْتَأْنِسُ يَا رَسُولَ اللهِ لَوْ رَأَيْتَنِي وَكُنَّا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ نَغْلِبُ النِّسَاءَ فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى قَوْمٍ تَغْلِبُهُمْ نِسَاؤُهُمْ
فَذَكَرَهُ فَتَبَسَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُلْتُ لَوْ رَأَيْتَنِي وَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقُلْتُ لَا يَغُرَّنَّكِ أَنْ كَانَتْ جَارَتُكِ

هِيَ أَوْضَأَ مِنْكِ وَأَحَبَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ عَائِشَةَ فَتَبَسَّمَ أُخْرَى فَجَلَسْتُ حِينَ رَأَيْتُهُ تَبَسَّمَ ثُمَّ رَفَعْتُ بَصَرِي فِي بَيْتِهِ فَوَاللهِ مَا رَأَيْتُ فِيهِ شَيْئًا يَرُدُّ الْبَصَرَ غَيْرَ أَهَبَةٍ ثَلَاثَةٍ فَقُلْتُ ادْعُ اللهَ فَلْيُوَسِّعْ عَلَى أُمَّتِكَ فَإِنَّ فَارِسَ وَالرُّومَ وُسِّعَ عَلَيْهِمْ وَأُعْطُوا الدُّنْيَا وَهُمْ لَا يَعْبُدُونَ اللهَ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَقَالَ أَوَفِي شَكٍّ أَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ أُولَئِكَ قَوْمٌ عُجِّلَتْ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ اسْتَغْفِرْ لِي فَاعْتَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ الْحَدِيثِ حِينَ أَفْشَتْهُ حَفْصَةُ إِلَى عَائِشَةَ وَكَانَ قَدْ قَالَ مَا أَنَا بِدَاخِلٍ عَلَيْهِنَّ شَهْرًا مِنْ شِدَّةِ مَوْجِدَتِهِ عَلَيْهِنَّ حِينَ عَاتَبَهُ اللهُ فَلَمَّا مَضَتْ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَبَدَأَ بِهَا فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ إِنَّكَ أَقْسَمْتَ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا وَإِنَّا أَصْبَحْنَا لِتِسْعٍ وَعِشْرِينَ لَيْلَةً أَعُدُّهَا عَدًّا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ وَكَانَ ذَلِكَ الشَّهْرُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأُنْزِلَتْ آيَةُ التَّخْيِيرِ فَبَدَأَ بِي أَوَّلَ امْرَأَةٍ فَقَالَ إِنِّي ذَاكِرٌ لَكِ أَمْرًا وَلَا عَلَيْكِ أَنْ لَا تَعْجَلِي حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبَوَيْكِ قَالَتْ قَدْ أَعْلَمُ أَنَّ أَبَوَيَّ لَمْ يَكُونَا يَأْمُرَانِي بِفِرَاقِكَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللهَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِلَى قَوْلِهِ عَظِيمًا قُلْتُ أَفِي هَذَا أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيَّ فَإِنِّي أُرِيدُ اللهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ ثُمَّ خَيَّرَ نِسَائَهُ فَقُلْنَ مِثْلَ مَا قَالَتْ عَائِشَةُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن ابو ثور، عبد اللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میری یہ خواہش رہتی تھی کہ میں عمر سے ازواج نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے ان دو بیویوں کے متعلق دریافت کروں جن کے بارے میں اللہ تعالی نے فرمایا إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا الخ (اگر تم دونوں توبہ کر لو، تو خیر تمہارے دل کج ہو گئے ہیں) میں ان کے ساتھ حج کو گیا وہ راستہ سے ہٹ گئے تو میں بھی ان کے ساتھ ایک چھاگل لے کر مڑا انہوں نے رفع حاجت کی یہاں تک کہ واپس آئے تو میں نے ان کے دونوں ہاتھوں پر چھاگل سے پانی ڈالا انہوں نے وضو کیا تو میں نے پوچھا یا امیر المومنین نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویوں میں وہ کون سی دو عورتیں تھیں جن کے متعلق إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا الخ۔ اللہ تعالی نے فرمایا انہوں نے کہا اے ابن عباس تعجب ہے تم پر، اس سے مراد عائشہ اور حفصہ ہیں پھر حضرت عمر متوجہ ہو کر پورا قصہ بیان کرنے لگے اور فرمایا کہ میں اور میرے ایک انصاری پڑوسی بنی امیہ بن زید کے محلہ میں رہتے تھے جو مدینہ کے عوالی میں تھا اور ہم دونوں باری باری سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آتے تھے ایک دن وہ جاتے ایک دن میں جاتا، جب میں جاتا تو اس دن کی خبر اور حالت انصاری سے بیان کرتا اور جب وہ جاتے تو وہ بھی اسی طرح کرتے اور ہم قریش کے لوگ عورتوں پر غالب رہتے تھے، جب ہم انصار کے پاس آئے تو دیکھا کہ ان کی عورتیں ان پر غالب ہیں، ہماری عورتیں بھی انصر کی عورتوں کا طریقہ سیکھنے لگیں، میں اپنی بیوی پر ایک

بار چلایا، تواس نے مجھ کو جواب دیا، اس کا جواب دینا مجھے ناگوار گزراتواس نے کہامیرا جواب دینا تمہیں ناگوار کیوں گزرتا ہے، بخدا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں جواب دیتی ہیں اور آپ کی کوئی بیوی آپ سے رات تک جدا رہتی ہے، میں یہ سن کر گھبر ایااور میں نے کہا جس نے ایسا کیاوہ بہت نقصان میں ہے، پھر میں نے اپنے کپڑے پہنے اور میں حفصہ کے پاس آیااور کہااے حفصہ کیاتم میں سے کوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رات تک ناراض رکھتی ہے؟ حفصہ نے کہاہاں، میں نے کہا خسارہ میں رہی اور تباہ ہوگئی کیا تجھے ڈر نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ناراض ہونے سے اللہ تعالیٰ ناراض ہو گا، اور تو ہلاک ہو جائے گی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ گفتگو نہ کر اور نہ آپ کی کسی بات کا جواب دے اور نہ آپ سے جدا ہو، اور جس چیز کی خواہش ہو مجھ سے مانگ اور تجھے دھوکہ نہ ہو، تیری پڑوسن تجھ سے زیادہ حسین ہے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو زیادہ پیاری ہے، اس سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو مراد لیااور اس زمانہ میں ہم لوگوں میں اس کا چرچا تھا کہ غسان کے لوگ ہم سے جنگ کرنے کے لیے گھوڑوں کی نعل بندی کر رہے ہیں (تیاری کر رہے ہیں) میرے ساتھی (انصری) اپنی باری کے دن (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس) گئے، عشاء کے وقت واپس ہوءے، میرے دروازہ پر زور سے دستک دی اور کہا کیا عمر سو رہے ہیں؟ میں گھبرا کر ان کے پاس نکل کر آیا، توانہوں نے بیان کیا کہ ایک بڑا حادثہ ہو گیا، میں نے پوچھا کیا غسان کے لوگ آگئے؟ انہوں نے کہا نہیں، بلکہ اس سے بھی بڑا اور سخت حادثہ ہوا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی ہے۔ میں نے کہا حفصہ تو گھاٹے میں اور نقصان میں رہی۔ مجھے تو پہلے ہی گمان تھا کہ ایسا ہونے والا ہے میں نے اپنے کپڑے پہنے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فجر کی نماز ادا کی، آپ بالا خانے میں تشریف لے گئے اور میں وہاں تنہائی میں حفصہ کے پاس گیا تو دیکھا وہ رو رہی ہے، میں نے پوچھا کیوں رو رہی ہے؟ کیا میں نے تجھے پہلے ہی نہیں ڈرایا تھا، کیا تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طلاق دے دی؟ حفصہ نے کہا معلوم نہیں، آپ اس وقت بالا خانے میں ہیں۔ میں باہر نکلا اور منبر کے پاس آیا تو دیکھا کہ منبر کے گرد لوگ بیٹھے ہیں اور بعض رو رہے ہیں، میں ان کے ساتھ تھوڑی دیر بیٹھ گیا پھر مجھ پر میرے خیال نے غلبہ کیا تو میں اس بالا خانے کے پاس آیا جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے میں نے آپ کے ایک سیاہ لڑکے سے کہا کہ عمر کے لیے اجازت مانگ، تو وہ لڑکا اندر گیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے گفتگو کی، پھر باہر آیا تو کہا، کہ میں آپ کا تذکرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا، لیکن آپ خاموش رہے، چنانچہ میں لوٹ آیا اور اس گروہ کے پاس جا کر بیٹھ گیا، جو منبر کے پاس تھا، پھر مجھ پر رنج نے غلبہ کیا تو میں اس لڑکے کے پاس آیا اور میں نے کہا عمر کے لیے اجازت منگو، پھر اس نے وہی بیان کیا میں اس گروہ کے پاس بیٹھ گیا جو منبر کے پاس بیٹھا تھا، پھر مجھ سے نہ رہا گیا اور وہی خیال غالب ہوا۔ تو میں اس لڑکے کے پاس آیا اور کہا کہ عمر کے لیے اجازت مانگو۔ پھر اس نے اسی طرح بیان کیا، جب میں گھر واپس ہونے کے لیے مڑا، تو یکایک لڑکے نے مجھے پکارا، اور کہا کہ تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دے دی ہے، میں آپ کے پاس پہنچا، تو دیکھا کہ آپ خالی بوریئے پر لیٹے ہوئے ہیں، آپ کے جسم اور بوریئے کے درمیان کوئی بستر نہ تھا اور بوریئے

کے نشان آپ کے پہلے پر پڑ گئے تھے اور چمڑے کے ایک تکیہ سے ٹیک لگائے ہوئے تھے، اس میں کھجور کی چھا بھری ہوئی تھی، میں نے آپ کو سلام کیا، پھر میں نے کھڑے کھڑے پوچھا کہ آپ نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی؟ آپ نے اپنی نگاہ میری طرف اٹھائی اور فرمایا نہیں، پھر میں نے کھڑے کھڑے ہی صرف دل بہلانے کو کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دیکھئے ہم قریش لوگ عورتوں پر غالب رہتے تھے، پھر جب ہم ایسی قوم کے پاس آئے کہ ان پر ان کی عورتیں غالب تھیں، پھر سارا ماجرا بیان کیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے پھر میں نے عرض کیا کاش آپ دیکھتے کہ میں حفصہ کے پاس گیا، تو میں نے اس سے کہا، تر واس بات سے بے خبر نہ رہ، کہ تیری پڑوسن حضرت عائشہ تجھ سے زیادہ حسین ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو زیادہ محبوب ہے پھر آپ مسکرائے جب میں نے آپ کو مسکراتے ہوئے دیکھا تو میں بیٹھ گیا پھر میں نے آپ کے گھر میں نظر دوڑا کر دیکھا تو سوائے تین کچی کھالوں کے کوئی چیز نظر نہیں آئی، میں نے عرض کیا، آپ اللہ سے دعا کیجئے کہ آپ کی امت پر وسعت کرے اس لیے کہ فارس اور روم والوں کو وسعت دی گئی ہے اور انہیں دینا (کی نعمت) دی گئی ہے، حالانکہ وہ اللہ کی عبادت نہیں کرتے، اس وقت آپ تکیہ لگائے ہوئے تھے آپ نے فرمایا اے ابن خطاب کیا تمہیں اس بات میں شک ہے کہ وہ لوگ ایسی قوم ہیں جنہیں ان کی نیکیوں کی جزا دنیوی زندگی میں ہی دے دی گئی ہے، میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے لیے دعائے مغفرت فرمایئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس راز کے باعث اپنی بیویوں سے جدا ہو گئے، جو حفصہ نے عائشہ پر ظاہر کر دیا تھا اور آپ نے فرمایا تھا کہ ان عورتوں کے پاس ایک مہینہ تک نہیں جاؤں گا، اس لیے کہ آپ کو ان پر بہت زیادہ غصہ آیا جب اللہ تعالیٰ نے آپ پر عتاب کیا جب انیتس دن گزر گئے، تو سب سے پہلے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا آپ نے تو قسم کھائی تھی کہ ہمارے پاس ایک مہینہ تک نہ آئیں گے اور ابھی ہم پر انیتس راتیں ہی گزری ہیں، جنہیں میں شمار کر رہی ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مہنہ انیتس دن کا بھی ہوتا ہے اور وہ مہینہ انیتس دن ہی کا تھا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ تخییر کی آیت نازل ہوئی تو سب سے پہلے مجھی سے آپ نے پوچھا، آپ نے فرمایا کہ میں تجھ سے ایک بات بیان کرتا ہوں، یہ ضروری نہیں کہ تو فوراً جواب دے جب تک کہ تو اپنے والدین سے مشورہ نہ کرے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ آپ جانتے تھے کہ میرے والدین جھ کو فراق کا مشورہ نہ دیں گے، پھر آپ نے یہ آیت یَا أَیُّھَا النَّبِیُّ قُلْ لِأَزْوَاجِکَ إِلَی قَوْلِہِ عَظِیمًا تک تلاوت کی، میں نے عرض کیا اس باب میں اپنے والدین سے کیا صلاح لوں گی، میں تو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور دار آخرت کو پسند کرتی ہوں، پھر آپ نے تمام عورتوں کو اختیار دیا تو ان سب نے وہی جواب دیا جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے دیا تھا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن ابو ثور، عبد اللہ بن عباس

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

بالاخانوں میں بلند اور پست جھروکوں اور روشندان بنانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2307

راوی: ابن سلام، فزاری، حمید طویل، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا الْفَزَارِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ آلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِسَائِهِ شَهْرًا وَكَانَتْ انْفَكَّتْ قَدَمُهُ فَجَلَسَ فِي عُلِّيَّةٍ لَهُ فَجَاءَ عُمَرُ فَقَالَ أَطَلَّقْتَ نِسَائَكَ قَالَ لَا وَلَكِنِّي آلَيْتُ مِنْهُنَّ شَهْرًا فَمَكَثَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ ثُمَّ نَزَلَ فَدَخَلَ عَلَى نِسَائِهِ

ابن سلام، فزاری، حمید طویل، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیویوں کے پاس ایک مہینہ تک نہ جانے کی قسم کھالی اور آپ کے پاؤں میں موچ آگئی تھی اس لئے آپ اپنے ایک بالاخانے میں بیٹھ گئے، حضرت عمر حاضر ہوئے اور پوچھا کیا آپ نے اپنی بیویوں کا طلاق دے دی؟ آپ نے فرمایا نہیں لیکن میں نے ان سے ایک مہینہ کے لئے ایلا کیا ہے، چنانچہ انیتس دن رکے رہے پھر اترے اور اپنی عورتوں کے پاس گئے۔

راوی : ابن سلام، فزاری، حمید طویل، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو اپنے اونٹ بلاط (مسجد کے دروازے پر بچھے ہوئے پتھر) یا مسجد کے...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنے اونٹ بلاط (مسجد کے دروازے پر بچھے ہوئے پتھر) یا مسجد کے دروازے پر باندھ دے۔

جلد : جلد اول حدیث 2308

راوی: مسلم، ابوعقیل، ابوالمتوکل ناجی، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ قَالَ أَتَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَدَخَلْتُ إِلَيْهِ وَعَقَلْتُ الْجَمَلَ فِي نَاحِيَةِ الْبَلَاطِ فَقُلْتُ هَذَا جَمَلُكَ فَخَرَجَ فَجَعَلَ يُطِيفُ بِالْجَمَلِ قَالَ الثَّمَنُ وَالْجَمَلُ لَكَ

مسلم، ابوعقیل، ابوالمتوکل ناجی، جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو میں آپ کے پاس گیا، اور اونٹ کو بلاط کے کونے میں باندھ دیا میں نے عرض کیا یہ آپ کا اونٹ ہے؟ آپ باہر تشریف لائے اور اونٹ کے پاس گھومنے لگے اور فرمایا قیمت اور اونٹ دونوں تمہارے ہیں (یعنی دونوں لے جاؤ)۔

راوی: مسلم، ابوعقیل، ابوالمتوکل ناجی، جابر بن عبد اللہ

کسی قوم کے گھورے (گندگی کے ڈھیر) کے پاس ٹھہرنے اور پیشاب کرنے کا بیان۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

کسی قوم کے گھورے (گندگی کے ڈھیر) کے پاس ٹھہرنے اور پیشاب کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2309

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، منصور، ابووائل، حذیفہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ لَقَدْ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا

سلیمان بن حرب، شعبہ، منصور، ابووائل، حذیفہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کو دیکھایا یہ بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک قوم کے کوڑے (گندگی) کے ڈھیر پر آئے اور کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، منصور، ابو وائل، حذیفہ

اس شخص کا بیان جو شاخوں اور لوگوں کے لئے تکلیف دہ چیزوں کو راستے سے اٹھا کر پھین...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اس شخص کا بیان جو شاخوں اور لوگوں کے لئے تکلیف دہ چیزوں کو راستے سے اٹھا کر پھینک دے۔

جلد : جلد اول حدیث 2310

راوی: عبد اللہ، مالک، سمی، ابوصالح، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقٍ وَجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ عَلَى الطَّرِيقِ فَأَخَذَهُ فَشَكَرَ اللهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ

عبد اللہ، مالک، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک بار ایک شخص راستہ میں جا رہا تھا اس نے کانٹے دار شاخ پائی تو اس نے اس کو اٹھا لیا، اللہ تعالی نے اس کی قدر کی اور اسے بخش دیا۔

راوی: عبد اللہ، مالک، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ

عام راستے میں جو وسیع میدان ہو، جب لوگ اختلاف کریں پھر اس کے مالک وہاں مکان بنان...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

عام راستے میں جو وسیع میدان ہو، جب لوگ اختلاف کریں پھر اس کے مالک وہاں مکان بنانا چاہیں تو راستہ کے لئے سات گز چھوڑ دیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2311

راوی: موسی بن اسمعیل، جریر بن حازم، زبیر بن حریت، عکرمہ، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ خِرِّيتٍ عَنْ عِكْرِمَةَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَضَی النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَشَاجَرُوا فِي الطَّرِيقِ بِسَبْعَةِ أَذْرُعٍ

موسی بن اسماعیل، جریر بن حازم، زبیر بن حریت، عکرمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ جب لوگوں نے راستے کے متعلق جھگڑا کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سات گز چھوڑ دینے کا حکم صادر فرمایا۔

راوی: موسی بن اسمعیل، جریر بن حازم، زبیر بن حریت، عکرمہ، ابوہریرہ

مالک کی اجازت کے بغیر لوٹنے کا بیان عبادہ نے کہا کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

مالک کی اجازت کے بغیر لوٹنے کا بیان عبادہ نے کہا کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات پر بیعت کی کہ لوٹ مار نہیں کریں گے۔

جلد : جلد اول حدیث 2312

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید انصاری جو عدی بن ثابت

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّ وَهُوَ جَدُّهُ أَبُو أُمِّهِ قَالَ نَهَی النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النُّهْبَی وَالْمُثْلَةِ

آدم بن ابی ایاس، شعبہ عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید انصاری جو عدی بن ثابت کے نانا تھے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا

کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوٹ مار کرنے سے اور مثلہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، شعبہ عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید انصاری جو عدی بن ثابت

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

مالک کی اجازت کے بغیر لوٹنے کا بیان عبادہ نے کہا کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات پر بیعت کی کہ لوٹ مار نہیں کریں گے۔

جلد : جلد اول حدیث 2313

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوبکر بن عبدالرحمن، ابوهریرہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ فِيهَا أَبْصَارَهُمْ حِينَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَعَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِلَّا النُّهْبَةَ قال الفربری وجدت بخط ابی جعفر قال ابوعبداللہ قال ابن عباس تفسیرہ اینزع منه نور الایمان

سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابو بکر بن عبدالرحمن، ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ زانی مومن ہونے کی حالت میں زنا نہیں کرتا ہے اور نہ مومن ہونے کی حالت میں شراب پیتا ہے اور شراب پینے والا مومن ہونے کی حالت میں شراب نہیں پیتا اور نہ مومن ہونے کی حالت میں کوئی شخص اس طرح لوٹتا ہے کہ اس کی طرف لوگ نظریں اٹھا کر دیکھ رہے ہوں اور سعید و ابو سلمہ، ابو ہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے مثل روایت کرتے ہیں مگر اس میں لوٹنے کا تذکرہ نہیں۔

راوی : سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابو بکر بن عبدالرحمن، ابو ہریرہ

صلیب توڑنے اور سور مار ڈالنے کا بیان۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

صلیب توڑنے اور سور مار ڈالنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2314

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَنْزِلَ فِيكُمْ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا مُقْسِطًا فَيَكْسِرَ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلَ الْخِنْزِيرَ وَيَضَعَ الْجِزْيَةَ وَيَفِيضَ الْمَالُ حَتَّى لَا يَقْبَلَهُ أَحَدٌ

علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا قیامت اس وقت تک نہ آئے گی، جب تک کہ تم میں ابن مریم منصف حاکم بن کر نہ اتریں گے، وہ صلیب کو توڑیں گے اور سور کو مار ڈالیں گے اور جزیہ ختم کر دیں گے، اور مال کی اتنی کثرت ہو گی، کہ کوئی اس کا لینے والا نہ ہو گا۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کیا مٹکے توڑ دالے جائیں، جس میں شراب رکھی جاتی ہے، مشک پھاڑ دی جائے اور کوئی شخص۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

کیا مٹکے توڑ دالے جائیں، جس میں شراب رکھی جاتی ہے، مشک پھاڑ دی جائے اور کوئی شخص کسی بت یا صلیب یا طنبور یا بے فائدہ چیز کو اپنی لکڑی سے توڑ (۱) ڈالے (تو کیا

حکم ہے)اور شریح کے پاس ایک ظبور کے توڑے جانے کا مقدمہ پیش ہوا، تو اس میں تاوان کا حکم نہ دیا۔

جلد : جلد اول   حدیث 2315

راوی: ابوعاصم ضحاك بن مخلد، يزيد بن ابی عبيد، سلمه بن اكوع

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نِيرَانًا تُوقَدُ يَوْمَ خَيْبَرَ قَالَ عَلَى مَا تُوقَدُ هَذِهِ النِّيرَانُ قَالُوا عَلَى الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ قَالَ اكْسِرُوهَا وَأَهْرِقُوهَا قَالُوا أَلَا نُهَرِيقُهَا وَنَغْسِلُهَا قَالَ اغْسِلُوا قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ كَانَ ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ يَقُولُ الْحُمُرِ الْأَنْسِيَّةِ بِنَصْبِ الْأَلِفِ وَالنُّونِ

ابوعاصم ضحاک بن مخلد، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع سے روایت کرتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے دن آگ دیکھی آپ نے پوچھا، یہ آگ کس چیز پر روشن کی جارہی ہے؟ لوگوں نے بتایا، پالتو گدھے پر (یعنی گدھے کا گوشت پکایا جارہا ہے) آپ نے فرمایا ہانڈی توڑ دو اور گوشت پھینک دو، لوگوں نے عرض کیا کہ ہم گوشت پھینک دیں اور ہانڈی کو دھو دیں، آپ نے فرمایا اس کو دھو لو۔

راوی: ابوعاصم ضحاک بن مخلد، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

کیا مٹکے توڑ ڈالے جائیں، جس میں شراب رکھی جاتی ہے، مشک پھاڑ دی جائے اور کوئی شخص کسی بت یا صلیب یا طنبور یا بے فائدہ چیز کو اپنی لکڑی سے توڑ (ا) ڈالے (تو کیا حکم ہے) اور شریح کے پاس ایک ظبور کے توڑے جانے کا مقدمہ پیش ہوا، تو اس میں تاوان کا حکم نہ دیا۔

جلد : جلد اول   حدیث 2316

راوی: علی بن عبدالله، سفيان، بن ابی نجيح، مجاهد، ابومعمر، عبدالله بن مسعود رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ وَحَوْلَ الْكَعْبَةِ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَسِتُّونَ نُصُبًا فَجَعَلَ يَطْعُنُهَا بِعُودٍ فِي يَدِهِ وَجَعَلَ يَقُولُ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ الْآيَةَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، بن ابی نجیح، مجاہد، ابو معمر، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے اس وقت کعبہ کے چاروں طرف تین سو ساٹھ بت تھے، آپ کے ہاتھ میں ایک لکڑی تھی، جس سے آپ ان بتوں کو مار کر گرانے لگے اور یہ آیت تلاوت کرنے لگے (جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ الْآيَةَ) الخ

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، بن ابی نجیح، مجاہد، ابو معمر، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

کیا مٹکے توڑ دالے جائیں، جس میں شراب رکھی جاتی ہے، مشک پھاڑ دی جائے اور کوئی شخص کسی بت یا صلیب یا طنبور یا بے فائدہ چیز کو اپنی لکڑی سے توڑ (ا) ڈالے (تو کیا حکم ہے) اور شریح کے پاس ایک طبور کے توڑے جانے کا مقدمہ پیش ہوا، تو اس میں تاوان کا حکم نہ دیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2317

راوی: ابراهیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا كَانَتْ اتَّخَذَتْ عَلَى سَهْوَةٍ لَهَا سِتْرًا فِيهِ تَمَاثِيلُ فَهَتَكَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّخَذَتْ مِنْهُ نُمْرُقَتَيْنِ فَكَانَتَا فِي الْبَيْتِ يَجْلِسُ عَلَيْهِمَا

ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے حجرے کے سائبان پر ایک پردہ لٹکا دیا تھا، جس پر تصویریں تھیں تو اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھاڑ ڈالا، تو

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اس کے دو گدے بناڈالے اور وہ دونوں گدے گھر ہی میں تھے، جس پر آپ بیٹھتے تھے

راوی : ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس شخص کا بیان جو اپنے مال کی حفاظت کے لیے جنگ کرے۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنے مال کی حفاظت کے لیے جنگ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 2318

راوی: عبد اللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابوالاسود عکرمہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

عبد اللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابوالاسود عکرمہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص اپنے مال کی حفاظت میں قتل کیا جائے وہ شہید ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابوالاسود عکرمہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر کوئی شخص کسی کا پیالہ یا اور کوئی چیز توڑ دے،...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 2319

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، حمید، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ فَأَرْسَلَتْ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ مَعَ خَادِمٍ بِقَصْعَةٍ فِيهَا طَعَامٌ فَضَرَبَتْ بِيَدِهَا فَكَسَرَتْ الْقَصْعَةَ فَضَمَّهَا وَجَعَلَ فِيهَا الطَّعَامَ وَقَالَ كُلُوا وَحَبَسَ الرَّسُولَ وَالْقَصْعَةَ حَتَّى فَرَغُوا فَدَفَعَ الْقَصْعَةَ الصَّحِيحَةَ وَحَبَسَ الْمَكْسُورَةَ وَقَالَ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ حَدَّثَنَا أَنَسٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، یحیی بن سعید، حمید، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ایک بیوی کے پاس تھے تو امہات المومنین میں سے ایک نے خادم کو ایک پیالہ دے کر بھیجا جس میں کھانا تھا، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک ہاتھ (اس پیالہ) پر مارا تو وہ ٹوٹ گیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پیالہ کو جوڑا، اور اس میں کھانا رکھا پھر، صحابہ سے فرمایا کہ کھاؤ اور کھانا لانے والے کو اور اس پیالہ کو روک لیا، جب کھانے سے وہ لوگ فارغ ہوئے، تو (دوسرا) صحیح پیالہ واپس کیا، اور ٹوٹا ہوا پیالہ رکھ لیا اور ابن ابی مریم نے بیان کیا کہ ہم سے یحیی بن ایوب نے انہوں نے حمید سے، حمید انس سے انس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی حدیث روایت کی۔

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، حمید، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر کسی کی دیوار گرا دے تو ویسی بنا دے۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اگر کسی کی دیوار گرا دے تو ویسی بنا دے۔

راوی: مسلم بن ابراهیم، جریر بن حازم، محمد بن سیرین، ابوهریرة رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ رَجُلٌ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ يُقَالُ لَهُ جُرَيْجٌ يُصَلِّي فَجَائَتْهُ أُمُّهُ فَدَعَتْهُ فَأَبَى أَنْ يُجِيبَهَا فَقَالَ أُجِيبُهَا أَوْ أُصَلِّي ثُمَّ أَتَتْهُ فَقَالَتْ اللَّهُمَّ لَا تُمِتْهُ حَتَّى تُرِيَهُ وُجُوهَ الْمُومِسَاتِ وَكَانَ جُرَيْجٌ فِي صَوْمَعَتِهِ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ لَأَفْتِنَنَّ جُرَيْجًا فَتَعَرَّضَتْ لَهُ فَكَلَّمَتْهُ فَأَبَى فَأَتَتْ رَاعِيًا فَأَمْكَنَتْهُ مِنْ نَفْسِهَا فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَقَالَتْ هُوَ مِنْ جُرَيْجٍ فَأَتَوْهُ وَكَسَرُوا صَوْمَعَتَهُ فَأَنْزَلُوهُ وَسَبُّوهُ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى ثُمَّ أَتَى الْغُلَامَ فَقَالَ مَنْ أَبُوكَ يَا غُلَامُ قَالَ الرَّاعِي قَالُوا نَبْنِي صَوْمَعَتَكَ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ لَا إِلَّا مِنْ طِينٍ

مسلم بن ابراہیم، جریر بن حازم، محمد بن سیرین، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نبی اسرائیل میں ایک آدمی تھا جس کا نام جریج تھا وہ نماز پڑھ رہا تھا کہ اس کی ماں آئی اور اس کو بلایا، لیکن اس نے جواب نہ دیا، اور اپنے جی میں کہا کہ میں نماز پڑھوں یا اس کی بات کو جواب دوں، پھر اس کی ماں اس کے پاس آئی اور کہا یا اللہ اس کو موت نہ دے جب تک کہ وہ فاحشہ عورت کا منہ دیکھ لے، ایک دن جریج اپنے عبادت خانہ میں تھا، ایک عورت نے کہا کہ میں جریج کو پھانس لوں گی، وہ اس کے سامنے آئی اور اس سے بات چیت کی، لیکن اس نے انکار کر دیا، تو وہ ایک چرواہے کے پاس گئی اور اپنے آپکو اس کے حوالہ کر دیا، چنانچہ اس کے ایک بچہ پیدا ہوا۔ تو کہنے لگی یہ جریج کا ہے، لوگ جریج کے پاس آئے اس کے عبادت خانے کو توڑ دیا، اس کو عبادت خانے سے نیچے اتارا اور اس کو گالی دی، جریج نے وضو کیا اور نماز پڑھی، پھر اس لڑکے پاس آکر کہا اے بچے تیرا باپ کون ہے؟ اس بچہ نے جواب دیا چرواہا لوگوں نے (جریج سے کہا) ہم تیرا عبادت خانہ سونے کا بنا دیں گے جریج نے کہا نہیں مٹی ہی کو بنوا دو (جیسا پہلے تھا۔(

راوی: مسلم بن ابراہیم، جریر بن حازم، محمد بن سیرین، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

کھانے اور زادراہ اور اسباب میں شرکت کا بیان، اور ناپ تول کر بیچی جانے والے چیز اندازے سے یا مٹھی مٹھی کر کے کس طرح تقسیم کی جائے جب کہ مسلمان زادراہ میں کچھ حرج نہ سمجھیں کہ کوئی چیز یہ کھالے اور کوئی چیز وہ کھائے، اسی سونے چاندی کو اندازسے بانٹنے اور کھجور کھجور ملا کر کھانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2321

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، وہب بن کیسان، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا قِبَلَ السَّاحِلِ فَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَهُمْ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَأَنَا فِيهِمْ فَخَرَجْنَا حَتَّى إِذَا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ فَنِيَ الزَّادُ فَأَمَرَ أَبُو عُبَيْدَةَ بِأَزْوَادِ ذَلِكَ الْجَيْشِ فَجُمِعَ ذَلِكَ كُلُّهُ فَكَانَ مِزْوَدَيْ تَمْرٍ فَكَانَ يُقَوِّتُنَا كُلَّ يَوْمٍ قَلِيلًا قَلِيلًا حَتَّى فَنِيَ فَلَمْ يَكُنْ يُصِيبُنَا إِلَّا تَمْرَةٌ تَمْرَةٌ فَقُلْتُ وَمَا تُغْنِي تَمْرَةٌ فَقَالَ لَقَدْ وَجَدْنَا فَقْدَهَا حِينَ فَنِيَتْ قَالَ ثُمَّ انْتَهَيْنَا إِلَى الْبَحْرِ فَإِذَا حُوتٌ مِثْلُ الظَّرِبِ فَأَكَلَ مِنْهُ ذَلِكَ الْجَيْشُ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ لَيْلَةً ثُمَّ أَمَرَ أَبُو عُبَيْدَةَ بِضِلَعَيْنِ مِنْ أَضْلَاعِهِ فَنُصِبَا ثُمَّ أَمَرَ بِرَاحِلَةٍ فَرُحِلَتْ ثُمَّ مَرَّتْ تَحْتَهُمَا فَلَمْ تُصِبْهُمَا

عبداللہ بن یوسف، مالک، وہب بن کیسان، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ساحل کی طرف ایک لشکر بھیجا، جس کا سردار ابوعبیدہ بن جراح کو مقرر کیا اور وہ لوگ تین سو آدمی تھے، میں بھی ان میں تھا، ہم لوگ باہر نکلے یہاں تک کہ راستہ ہی میں توشہ ختم ہو گیا، ابوعبیدہ نے حکم دیا کہ اس لشکر کے تمام لوگ اپنا توشہ ایک جگہ جمع کریں چنانچہ وہ تمام توشے جمع کیے گئے، تو کل دو تھیلے کھجور کے ہوئے جس سے روزانہ تھوڑا تھوڑا ہم لوگوں کو دیا کرتے تھے، ہر آدمی کو ایک کھجور ملتی تھی، وہب نے کہا ایک کھجور سے کیا ہوتا ہوگا، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اس کی قدر اس وقت معلوم ہوئی جب بالکل ختم ہوگئی، راوی کا بیان کہ پھر ہم لوگ سمندر کے پاس پہنچے تو چھوٹی پہاڑی کی طرح ایک مچھلی نظر آئی، لشکر نے اس مچھلی کو اٹھارہ دن تک کھایا، پھر ابوعبیدہ نے حکم دیا تو اس کی دو پسلیاں کھڑی کی گئیں، پھر اونٹ کے گزرنے کا حکم دیا، تو اونٹ اس کے اندر سے نکل گیا اور پسلیاں اس کی نہیں لگیں۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، وہب بن کیسان، جابر بن عبداللہ

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

کھانے اور زادراہ اور اسباب میں شرکت کا بیان، اور ناپ تول کر بیچی جانے والے چیز اندازے سے یا مٹھی مٹھی کر کے کس طرح تقسیم کی جائے جب کہ مسلمان زادراہ میں کچھ حرج نہ سمجھیں کہ کوئی چیز یہ کھالے اور کوئی چیز وہ کھائے، اسی سونے چاندی کو اندازسے بانٹنے اور کھجور کھجور ملا کر کھانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2322

راوی : بشر بن مرحوم، حاتم بن اسمٰعیل، یزید بن ابی عبید، سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَرْحُومٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَفَّتْ أَزْوَادُ الْقَوْمِ وَأَمْلَقُوا فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَحْرِ إِبِلِهِمْ فَأَذِنَ لَهُمْ فَلَقِيَهُمْ عُمَرُ فَأَخْبَرُوهُ فَقَالَ مَا بَقَاؤُكُمْ بَعْدَ إِبِلِكُمْ فَدَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا بَقَاؤُهُمْ بَعْدَ إِبِلِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادِ فِي النَّاسِ فَيَأْتُونَ بِفَضْلِ أَزْوَادِهِمْ فَبُسِطَ لِذَلِكَ نِطَعٌ وَجَعَلُوهُ عَلَى النِّطَعِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا وَبَرَّكَ عَلَيْهِ ثُمَّ دَعَاهُمْ بِأَوْعِيَتِهِمْ فَاحْتَثَى النَّاسُ حَتَّى فَرَغُوا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ

بشر بن مرحوم، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابی عبید، سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ لوگوں کے توشے ختم ہو گئے اور لوگ محتاج ہو گئے، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور اپنے اونٹ کی اجازت چاہی تو آپ نے ان لوگوں کو اجازت دیدی، حضرت عمر لوگوں سے ملے تو لوگوں نے ان سے سارا ماجرا بیان کیا، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اپنے اونٹ ذبح کرنے کے بعد تمہاری بقا کا کیا سامان ہے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ اپنے اونٹ ذبح کرنیکے بعد لوگ کس طرح جئیں گے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں اعلان کر دو کہ وہ اپنا بچا ہوا سامان لے کر آئیں اور اس کے لیے ایک دستر خوان بچھایا گیا، پھر اسی پر وہ تمام توشے رکھے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور ان میں برکت کی دعا کی، پھر لوگوں کو ان کا برتن لے کر بلایا، تو لوگوں نے لپ بھر بھر کر لینا شروع کیا، جب

لوگ لے چکے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔

راوی: بشر بن مرحوم، حاتم بن اسمعیل، یزید بن ابی عبید، سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

کھانے اور زادراہ اور اسباب میں شرکت کا بیان، اور ناپ تول کر بیچی جانے والے چیز اندازے سے یا مٹھی مٹھی کر کے کس طرح تقسیم کی جائے جب کہ مسلمان زادراہ میں کچھ حرج نہ سمجھیں کہ کوئی چیز یہ کھالے اور کوئی چیز وہ کھائے، اسی سونے چاندی کو اندازے سے بانٹنے اور کھجور کھجور ملا کر کھانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2323

راوی: محمد بن یوسف، اوزاعی، ابوالنجاشی، رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّجَاشِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ فَنَنْحَرُ جَزُورًا فَتُقْسَمُ عَشْرَ قِسَمٍ فَنَأْكُلُ لَحْمًا نَضِيجًا قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ

محمد بن یوسف، اوزاعی، ابوالنجاشی، رافع، بن خدیج نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عصر کی نماز پڑھتے تھے اور اونٹ ذبح کرتے تھے، پھر اس کا گوشت دس حصوں میں تقسیم کیا جاتا اور ہم لوگ سورج غروب ہونے سے پہلے پہلے اس کا پکا ہوا گوست کھالیتے۔

راوی: محمد بن یوسف، اوزاعی، ابوالنجاشی، رافع بن خدیج

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

کھانے اور زادراہ اور اسباب میں شرکت کا بیان، اور ناپ تول کر بیچی جانے والے چیز اندازے سے یا مٹھی مٹھی کر کے کس طرح تقسیم کی جائے جب کہ مسلمان زادراہ میں کچھ حرج نہ سمجھیں کہ کوئی چیز یہ کھالے اور کوئی چیز وہ کھائے، اسی سونے چاندی کو اندازے سے بانٹنے اور کھجور کھجور ملا کر کھانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2324

راوی: محمد بن علاء حماد بن اسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْأَشْعَرِيِّينَ إِذَا أَرْمَلُوا فِي الْغَزْوِ أَوْ قَلَّ طَعَامُ عِيَالِهِمْ بِالْمَدِينَةِ جَمَعُوا مَا كَانَ عِنْدَهُمْ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ اقْتَسَمُوهُ بَيْنَهُمْ فِي إِنَائٍ وَاحِدٍ بِالسَّوِيَّةِ فَهُمْ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ

محمد بن علاء حماد بن اسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسیٰ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اشعر قبیلہ کے لوگ جہاد میں محتاج ہو جاتے ہیں یا مدینہ میں ان کے بچوں کا کھانا کم ہو جاتا ہے، تو جو کچھ ان لوگوں کے پاس ہوتا ہے اس کو ایک کپڑے میں جمع کرتے ہیں، پھر آپس میں ایک برتن سے برابر تقسیم کر لیتے ہیں وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔

راوی: محمد بن علاء حماد بن اسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسیٰ

جو مال دو شریکوں میں مشترک ہو، تو زکوۃ میں دونوں آپس میں مجرا کر لیں۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

جو مال دو شریکوں میں مشترک ہو، تو زکوۃ میں دونوں آپس میں مجرا کر لیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2325

راوی: محمد بن عبداللہ بن مثنیٰ، عبداللہ بن مثنی، ثمامہ بن عبداللہ بن انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ كَتَبَ لَهُ فَرِيضَةَ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ

محمد بن عبداللہ بن مثنیٰ، عبداللہ بن مثنی، ثمامہ بن عبداللہ بن انس بیان کرتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے بیان کیا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو فرض زکوۃ کے متعلق لکھ بھیجا، جو رسول اللہ نے مقرر کیا تھا آپ نے فرمایا جو مال دو آدمیوں میں مشترک ہو تو وہ (صدقہ میں) برابر برابر ایک دوسرے سے مجرا کرلیں گے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن مثنیٰ، عبداللہ بن مثنی، ثمامہ بن عبداللہ بن انس

بکریوں کے تقسیم کرنے کا بیان۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

بکریوں کے تقسیم کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2326

راوی: علی بن حکم انصاری، ابوعوانہ، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَأَصَابَ النَّاسَ جُوعٌ فَأَصَابُوا إِبِلًا وَغَنَمًا قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُخْرَيَاتِ الْقَوْمِ فَعَجِلُوا وَذَبَحُوا وَنَصَبُوا الْقُدُورَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقُدُورِ فَأُكْفِئَتْ ثُمَّ قَسَمَ فَعَدَلَ عَشَرَةً مِنْ الْغَنَمِ بِبَعِيرٍ فَنَدَّ مِنْهَا بَعِيرٌ فَطَلَبُوهُ فَأَعْيَاهُمْ وَكَانَ فِي الْقَوْمِ خَيْلٌ يَسِيرَةٌ فَأَهْوَى رَجُلٌ مِنْهُمْ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ اللهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ لِهَذِهِ الْبَهَائِمِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ

هَكَذَا فَقَالَ جَدِّي إِنَّا نَرْجُو أَوْ نَخَافُ الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَتْ مَعَنَا مُدًى أَفَنَذْبَحُ بِالْقَصَبِ قَالَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ فَكُلُوهُ لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذَلِكَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ

علی بن حکم انصاری، ابوعوانہ، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ذی الحلیفہ میں تھے، لوگوں کو بھوک معلوم ہوئی، ان لوگوں کو اونٹ و بکریاں ملیں، رافع کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پچھلے لوگوں میں تھے، چنانچہ لوگوں نے جلدی کی اور غنیمت کی تقسیم سے پہلے ہی جانور ذبح کئے اور ہانڈیاں چڑھادیں، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا تو ہانڈیاں الٹ دی گئیں پھر آپ نے مال غنیمت کو تقسیم کیا، تو دس بکریاں ایک اونٹ کے عوض رکھیں۔ ان میں سے ایک اونٹ بھاگ گیا، اس کو پکڑنا چاہا لیکن اس نے تھکا دیا، اس وقت لوگوں کے پاس گھوڑے کم تھے، ان میں سے ایک شخص نے اس کو تیر مارا تو اللہ نے اس کو ٹھہرا دیا، پھر آپ نے فرمایا، ان چوپایوں میں بھی جنگلی جانوروں کی طرح وحشی ہو جاتے ہیں، جب تم ان کو پکڑ نہ سکو تو اس کے ساتھ ایسا ہی کرو، میرے دادا نے کہا ہمیں خطرہ ہے کہ کل دشمن سے مقابلہ ہو گا، اور ہمارے پاس چھری نہیں، کیا ہم اس کو بانس سے ذبح کریں، آپ نے فرمایا (ہاں) جو چیز خون بہادے اور اس پر اللہ کا نام لیا جائے تو اس کو کھالو، مگر دانت سے ذبح نہ کرو اور عنقریب میں تم سے اس کی وجہ بیان کروں گا۔ کہ دانت ہڈی ہے اور ناخن وہ حبشیوں کی چھری ہے۔

راوی : علی بن حکم انصاری، ابوعوانہ، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج

دو کھجوریں ملا کر کھانا منع ہے، جب تک اس کے ساتھی اس کو اجازت نہ دے۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

دو کھجوریں ملا کر کھانا منع ہے، جب تک اس کے ساتھی اس کو اجازت نہ دے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2327

راوی: خلادین یحیی، سفیان، جبلہ بن سحیم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا جَبَلَةُ بْنُ سُحَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْرُنَ الرَّجُلُ بَيْنَ التَّمْرَتَيْنِ جَمِيعًا حَتَّى يَسْتَأْذِنَ أَصْحَابَهُ

خلاد بن یحیی، سفیان، جبلہ بن سحیم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو کھجوریں ملا کر کھانے سے منع فرمایا ہے، جب تک اس کا ساتھی اس کو اجازت نہ دے۔

راوی : خلاد بن یحیی، سفیان، جبلہ بن سحیم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

دو کھجوریں ملا کر کھانا منع ہے، جب تک اس کے ساتھی اس کو اجازت نہ دے۔

جلد : جلد اول حدیث 2328

راوی: ابوالید، شعبہ، جبلہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِينَةِ فَأَصَابَتْنَا سَنَةٌ فَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَرْزُقُنَا التَّمْرَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَمُرُّ بِنَا فَيَقُولُ لَا تَقْرُنُوا فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْإِقْرَانِ إِلَّا أَنْ يَسْتَأْذِنَ الرَّجُلُ مِنْكُمْ أَخَاهُ

ابوالید، شعبہ، جبلہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم مدینہ میں تھے تو ہم لوگ قحط میں مبتلا ہوئے، ابن زبیر ہم لوگوں کو کھجوریں کھلاتے تھے اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہم لوگوں کے پاس سے گزرتے، تو کہتے دو کھجوریں ملا کر نہ کھاؤ، اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو کھجوریں ملا کر کھانے سے منع فرمایا ہے، جب تک کہ تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی سے اجازت نہ لے لے۔

راوی : ابوالید، شعبہ، جبلہ

شریکوں کے درمیان اشیاء کی ٹھیک ٹھیک قیمت لگانے کا بیان۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

شریکوں کے درمیان اشیاء کی ٹھیک ٹھیک قیمت لگانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2329

راوی: عمران بن میسرہ، عبدالواث، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ شِقْصًا لَهُ مِنْ عَبْدٍ أَوْ شِرْكًا أَوْ قَالَ نَصِيبًا وَكَانَ لَهُ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَهُ بِقِيمَةِ الْعَدْلِ فَهُوَ عَتِيقٌ وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ قَالَ لَا أَدْرِي قَوْلُهُ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ قَوْلٌ مِنْ نَافِعٍ أَوْ فِي الْحَدِيثِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمران بن میسرہ، عبدالواث، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے مشترک غلام سے اپنا حصہ آزاد کیا، اور اس کے پاس عادل کی تجویز کے مطابق اس کی پوری قیمت موجود نہ ہو تو وہ آزاد ہے، ورنہ جس قدر آزاد کیا گیا ہے اتنا ہی آزاد ہو گا، ایوب نے بیان کیا کہ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ کے متعلق میں نہیں جانتا کہ وہ نافع کا قول ہے یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث ہے۔

راوی : عمران بن میسرہ، عبدالواث، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

شریکوں کے درمیان اشیاء کی ٹھیک ٹھیک قیمت لگانے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　حدیث 2330

راوی: بشر محمد، عبداللہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ نضر بن انس بشیر بن نہیک، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شَقِيصًا مِنْ مَمْلُوكِهِ فَعَلَيْهِ خَلَاصُهُ فِي مَالِهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ قُوِّمَ الْمَمْلُوكُ قِيمَةَ عَدْلٍ ثُمَّ اسْتُسْعِيَ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ

بشر محمد، عبداللہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ نضر بن انس بشیر بن نہیک، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں، آپ نے فرمایا کہ جس شخص نے مشترک غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کر دیا، تو اس کے ذمہ لازم ہے کہ اپنے مال سے اس کو پوری آزادی دلائے، اگر اس کے پاس مال نہ ہو، تو اس غلام کی پوری قیمت لگائی جائے گی، پھر اس غلام سے مزدوری کرائی جائے لیکن اس کو مشقت میں نہ ڈالا جائے۔

راوی: بشر محمد، عبداللہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ نضر بن انس بشیر بن نہیک، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کیا تقسیم میں اور حصہ لینے میں قرعہ اندازی کی جائے؟...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

کیا تقسیم میں اور حصہ لینے میں قرعہ اندازی کی جائے؟

جلد : جلد اول　　حدیث 2331

راوی: ابونعیم، زکریا، عامر نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرًا يَقُولُ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْقَائِمِ عَلَى حُدُودِ اللَّهِ وَالْوَاقِعِ فِيهَا كَمَثَلِ قَوْمٍ اسْتَهَمُوا عَلَى سَفِينَةٍ فَأَصَابَ بَعْضُهُمْ

أَعْلَاهَا وَبَعْضُهُمْ أَسْفَلَهَا فَكَانَ الَّذِينَ فِي أَسْفَلِهَا إِذَا اسْتَقَوْا مِنْ الْمَائِ مَرُّوا عَلَى مَنْ فَوْقَهُمْ فَقَالُوا لَوْ أَنَّا خَرَقْنَا فِي نَصِيبِنَا خَرْقًا وَلَمْ نُؤْذِ مَنْ فَوْقَنَا فَإِنْ يَتْرُكُوهُمْ وَمَا أَرَادُوا هَلَكُوا جَمِيعًا وَإِنْ أَخَذُوا عَلَى أَيْدِيهِمْ نَجَوْا وَنَجَوْا جَمِيعًا

ابو نعیم، زکریا، عامر نعمان بن بشیر، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ کی مقرر کردہ حدوں پر قائم رہنے والے اور اس میں مبتلا ہونے والے کی مثال اس قوم کی ہے، جس نے ایک جہاز میں قرعہ اندازی کر کے اپنے حصے تقسیم کر لیے، بعض کے حصہ میں بلائی حصہ آیا اور دوسرں کے حصہ میں نیچے کا حصہ، نیچے کے لوگ اوپر والوں کے پاس پانی لینے گئے اور کہنے لگے کہ اگر ہم اپنے حصہ میں یعنی نچلے حصہ میں شگاف پیدا کر لیتے (تاکہ پانی لینے میں آسانی ہو) اور اوپر والوں کو ہم لوگوں (کی بار بار آمد و رفت سے تکلیف نہ ہو، پس اگر لوگ اس کو چھوڑ دیں اور ان کے ارادے کے مطابق کرنے دیں، تو سب ہلاک ہو جائیں اور اگر ان کے ہاتھ پکڑ لیں، تو خود بھی نجات پائیں، اور سب لوگ نجات پائیں۔

راوی : ابو نعیم، زکریا، عامر نعمان بن بشیر

یتیم اور اہل میراث کی شرکت کا بیان۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

یتیم اور اہل میراث کی شرکت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2332

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ عامری اویسی، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْعَامِرِيُّ الْأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ قَوْلِ اللهِ تَعَالَى وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تُقْسِطُوا إِلَى وَرُبَاعَ فَقَالَتْ يَا ابْنَ أُخْتِي هِيَ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ فِي حَجْرِ

وَلِيِّهَا تُشَارِكُهُ فِي مَالِهِ فَيُعْجِبُهُ مَالُهَا وَجَمَالُهَا فَيُرِيدُ وَلِيُّهَا أَنْ يَتَزَوَّجَهَا بِغَيْرِ أَنْ يُقْسِطَ فِي صَدَاقِهَا فَيُعْطِيهَا مِثْلَ مَا يُعْطِيهَا غَيْرُهُ فَنُهُوا أَنْ يُنْكِحُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهُنَّ وَيَبْلُغُوا بِهِنَّ أَعْلَى سُنَّتِهِنَّ مِنْ الصَّدَاقِ وَأُمِرُوا أَنْ يَنْكِحُوا مَا طَابَ لَهُمْ مِنْ النِّسَاءِ سِوَاهُنَّ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ اسْتَفْتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ هَذِهِ الْآيَةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ إِلَى قَوْلِهِ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ وَالَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ أَنَّهُ يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ الْآيَةُ الْأُولَى الَّتِي قَالَ فِيهَا وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنْ النِّسَاءِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَقَوْلُ اللَّهِ فِي الْآيَةِ الْأُخْرَى وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ يَعْنِي هِيَ رَغْبَةُ أَحَدِكُمْ لِيَتِيمَتِهِ الَّتِي تَكُونُ فِي حَجْرِهِ حِينَ تَكُونُ قَلِيلَةَ الْمَالِ وَالْجَمَالِ فَنُهُوا أَنْ يَنْكِحُوا مَا رَغِبُوا فِي مَالِهَا وَجَمَالِهَا مِنْ يَتَامَى النِّسَاءِ إِلَّا بِالْقِسْطِ مِنْ أَجْلِ رَغْبَتِهِمْ عَنْهُنَّ

عبد العزیز بن عبد اللہ عامری اویسی، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور لیث نے اس طرح سند بیان کی یونس ابن شہاب عروہ بن زبیر نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اللہ کے قول (وَاِنْ خِفْتُمْ اَنْ لَا تُقْسِطُوا) سے رباع تک دریافت کیا تو انہوں نے کہا اے میرے بھانجے یہ آیت اس یتیم لڑکی کے متعلق ہے جو اپنے سرپرست کی نگرانی میں ہو اور اس کے مال میں شریک ہو، اس کا ولی اس کے مال اور خوبصورتی پر فریفتہ ہو کر چاہے کہ اس سے شادی کرلے لیکن مہر میں انصاف نہ کرے، اس طور پر کہ اس کو اتنا مہر نہ دے جتنا اس کو دوسرا دیتا، چنانچہ انہیں اس سے منع کیا گیا کہ ان یتیم لڑکیوں سے نکاح کریں مگر یہ کہ ان کے ساتھ انصاف کریں (تو ان کے ساتھ نکاح کرسکتے ہیں) اور ان کی شان کے مطابق انہیں مہر دیں اور انہیں حکم دیا گیا کہ ان عورتوں کے سوا جن سے چاہیں نکاح کریں، عروہ کا بیان ہے، کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس آیت کے اترنے کے بعد مسئلہ دریافت کیا، تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت (وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَاۗءِ۔ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْھُنَّ) تک نازل فرمائی اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور (یتلی علیکم فی الکتاب) سے مراد پہلی آیت ہے جس میں کہا کہ اگر تمہیں ڈر ہو کہ یتیموں کے بارے میں انصاف سے کام نہ لے سکو گے تو نکاح کرو، ان عورتوں سے جو تمہیں پسند ہوں، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ دوسری آیت میں اللہ تعالیٰ کے قول (وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْھُنَّ) سے مراد اس یتیم لڑکی کی طرف تم سے کسی کا رغبت کرنا ہے جو تمہاری پرورش میں ہوا اور مال و جمال کم رکھتی ہو (اس کی طرف تمہیں رغبت نہیں ہوتی) اس لیے جس یتیم لڑکی کے مال اور جمال میں تمہیں رغبت ہو اس سے بوجہ بے رغبتی کے نکاح کی ممانعت کردی گئی۔ بشرطیکہ مہر پورا انصاف کے ساتھ دیں۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ عامری اویسی، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

زمین وغیرہ میں شرکت کا بیان۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

زمین وغیرہ میں شرکت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2333

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابوسلمہ، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ إِنَّمَا جَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّفْعَةَ فِي كُلِّ مَا لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتْ الْحُدُودُ وَصُرِّفَتْ الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ

عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابوسلمہ، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شفعہ ہر اس چیز میں مقرر کیا ہے، جو ابھی تقسیم نہ ہوئی ہو، جب حد بندی ہو جائے اور راستے پھیر دیئے جائیں تو شفعہ نہیں ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابوسلمہ، جابر بن عبداللہ

جب شرکاء گھر وغیرہ کو تقسیم کرلیں تو انہیں رجوع کا حق نہیں اور نہ شفعہ ہے...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

جب شرکاء گھر وغیرہ کو تقسیم کرلیں تو انہیں رجوع کا حق نہیں اور نہ شفعہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 2334

راوی: مسدد، عبدالواحد، معمر، زہری، ابوسلمہ، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ فِي كُلِّ مَا لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتْ الْحُدُودُ وَصُرِّفَتْ الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ

مسدد، عبدالواحد، معمر، زہری، ابوسلمہ، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شفعہ کا حکم فرمایا، ہر اس چیز میں جو تقسیم نہ ہوئی ہو، پھر جب حد بندی ہوگئی اور راستے پھیر دیئے گئے ہوں، تو شفعہ نہیں ہے۔

راوی: مسدد، عبدالواحد، معمر، زہری، ابوسلمہ، جابر بن عبداللہ

سونا چاندی اور جس چیز میں صرف ہوتی ہے، شرکت کا بیان۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

سونا چاندی اور جس چیز میں صرف ہوتی ہے، شرکت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2335

راوی: عمرو بن علی، ابوعاصم، عثمان بن اسود، سلیمان بن ابی مسلم

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُثْمَانَ يَعْنِي ابْنَ الْأَسْوَدِ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا الْمِنْهَالِ عَنْ الصَّرْفِ يَدًا بِيَدٍ فَقَالَ اشْتَرَيْتُ أَنَا وَشَرِيكٌ لِي شَيْئًا يَدًا بِيَدٍ وَنَسِيئَةً فَجَائَنَا الْبَرَائُ بْنُ عَازِبٍ فَسَأَلْنَاهُ فَقَالَ فَعَلْتُ أَنَا وَشَرِيكِي زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ وَسَأَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ مَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ فَخُذُوهُ وَمَا

كَانَ نَسِيئَةً فَذَرُوهُ

عمرو بن علی، ابو عاصم، عثمان بن اسود، سلیمان بن ابی مسلم بیان کرتے ہیں، کہ میں نے ابو المنہال سے دست بدست بیع صرف کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ میں اور میرے شریک نے ایک چیز نقد اور ادھار خریدی، ہمارے پاس براء بن عازب آئے ہم نے ان سے اس کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ میں نے اور میرے شریک زید بن ارقم نے ایسا کیا تھا اور ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے متعلق پوچھا، تو آپ نے فرمایا اگر دست بدست ہو تو لے لو، اگر ادھار ہو تو اس کو چھوڑ دو۔

راوی : عمرو بن علی، ابو عاصم، عثمان بن اسود، سلیمان بن ابی مسلم

مزارعت میں ذمی اور مشرکین کی شرکت کا بیان۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

مزارعت میں ذمی اور مشرکین کی شرکت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2336

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، جویریہ بن اسماء، نافع، عبداللہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ الْيَهُودَ أَنْ يَعْمَلُوهَا وَيَزْرَعُوهَا وَلَهُمْ شَطْرُ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا

موسی بن اسماعیل، جویریہ بن اسماء، نافع، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہود کو خیبر کی زمین اس شرط پر دی کہ اس میں محنت اور کاشتکاری کریں اور ان کی پیداوار کا نصف ملے گا۔

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل، جویریہ بن اسماء، نافع، عبداللہ

بکریوں کا تقسیم کرنا اور اس میں انصاف کرنا۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

بکریوں کا تقسیم کرنا اور اس میں انصاف کرنا۔

جلد : جلد اول حدیث 2337

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ غَنَمًا يَقْسِمُهَا عَلَى صَحَابَتِهِ ضَحَايَا فَبَقِيَ عَتُودٌ فَذَكَرَهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِهِ أَنْتَ

قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو بکری دی کہ قربانی کے لئے اس کو صحابہ پر تقسیم کر دی، ان میں سے ایک سال کا ایک بچہ باقی بچ گیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کو بیان کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ تو اس کی قربانی کرلے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عمر

کھانے وغیرہ میں شرکت کا بیان اور بیان کیا جاتا ہے، کہ ایک شخص نے کسی چیز کا مول۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

کھانے وغیرہ میں شرکت کا بیان اور بیان کیا جاتا ہے، کہ ایک شخص نے کسی چیز کا مول کیا تو دوسرے شخص نے اس کو آنکھ سے اشارہ کیا، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خیال کیا کہ وہ اسکا شریک ہے۔

راوی: اصبغ بن فرج، عبداللہ بن وہب، سعید، زہرہ بن سعید اپنے دادا عبداللہ بن ہشام

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هِشَامٍ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَهَبَتْ بِهِ أُمُّهُ زَيْنَبُ بِنْتُ حُمَيْدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْهُ فَقَالَ هُوَ صَغِيرٌ فَمَسَحَ رَأْسَهُ وَدَعَا لَهُ وَعَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ أَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ بِهِ جَدُّهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هِشَامٍ إِلَى السُّوقِ فَيَشْتَرِي الطَّعَامَ فَيَلْقَاهُ ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَيَقُولَانِ لَهُ أَشْرِكْنَا فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَعَا لَكَ بِالْبَرَكَةِ فَيَشْرَكُهُمْ فَرُبَّمَا أَصَابَ الرَّاحِلَةَ كَمَا هِيَ فَيَبْعَثُ بِهَا إِلَى الْمَنْزِلِ قال ابوعبداللہ اذا قال الرجل للرجل اشرکنی فاذا سکت فیکون شریکہ بالنصف

اصبغ بن فرج، عبداللہ بن وہب، سعید، زہرہ بن سعید اپنے دادا عبداللہ بن ہشام سے جنھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پایا تھا، روایت کرتے ہیں کہ انکو ان کی ماں زینب بنت حمید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے گئیں اور عرض کیا یارسول اللہ اس سے بیعت لیجئے، آپ نے فرمایا یہ چھوٹا ہے، پھر آپ نے سر پر ہاتھ پھیرا اور اس کے لیے دعا کی، زہرہ بن معبد سے روایت ہے کہ انکو ان کے دادا عبداللہ بن ہشام بازار لے کر جاتے اور غلہ خریدتے، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن زبیر ان سے ملتے اور کہتے، کہ ہمیں شریک کرلو، اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہارے لیے برکت کی دعا کی ہے اور وہ ان لوگوں کو شریک کرلیتے توبسا اوقات ایک اونٹ غلہ نفع پاتے اور اس کو گھر بھیج دیتے۔

راوی: اصبغ بن فرج، عبداللہ بن وہب، سعید، زہرہ بن سعید اپنے دادا عبداللہ بن ہشام

لونڈی غلام میں شرکت کا بیان۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

لونڈی غلام میں شرکت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2339

راوی: مسدد، جویریہ بن اسماء، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَائَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ وَجَبَ عَلَيْهِ أَنْ يُعْتِقَ كُلَّهُ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ قَدْرَ ثَمَنِهِ يُقَامُ قِيمَةَ عَدْلٍ وَيُعْطَى شُرَكَاؤُهُ حِصَّتَهُمْ وَيُخَلَّى سَبِيلُ الْمُعْتَقِ

مسدد، جویریہ بن اسماء، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ جس شخص نے کسی غلام میں اپنا حصہ آزاد کر دیا، اس پر واجب ہے کہ پورے غلام کو آزاد کرائے اگر اس کے پاس کسی عادل کی تجویز کے مطابق اس کی قیمت موجود ہو، تو اس کے شریکوں کو ان کے حصوں کے مطابق ان کی قیمت دیدی جائے اور آزاد کردہ (غلام) کی راہ چھوڑ دی جائے (آزاد کر دیا جائے)۔

راوی: مسدد، جویریہ بن اسماء، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

لونڈی غلام میں شرکت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2340

راوی: ابوالنعمان، جریر بن حازم، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِقْصًا لَهُ فِي عَبْدٍ أُعْتِقَ كُلُّهُ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ وَإِلَّا يُسْتَسْعَ غَيْرَ

مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ

ابو النعمان، جریر بن حازم، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جس شخص نے اپنا حصہ کسی غلام کا آزاد کیا، تو پورا آزاد کرایا جائے اگر اس کے پاس مال ہو، ورنہ اس غلام سے مزدوری کرائی جائے، اس طور پر کہ اسے مشقت میں نہ ڈالا جائے۔

راوی : ابو النعمان، جریر بن حازم، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قربانی کے جانور اور اونٹوں میں شریک ہونے کا بیان اور جب کوئی شخص کسی کو ہدی میں ...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

قربانی کے جانور اور اونٹوں میں شریک ہونے کا بیان اور جب کوئی شخص کسی کو ہدی میں شریک کرے جب وہ قربانی کا جانور روانہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 2341

راوی: ابو النعمان حماد بن زید عبد الملک بن جریج عطاء جابر وہ طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ صُبْحَ رَابِعَةٍ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ لَا يَخْلِطُهُمْ شَيْئٌ فَلَمَّا قَدِمْنَا أَمَرَنَا فَجَعَلْنَاهَا عُمْرَةً وَأَنْ نَحِلَّ إِلَى نِسَائِنَا فَفَشَتْ فِي ذَلِكَ الْقَالَةُ قَالَ عَطَائٌ فَقَالَ جَابِرٌ فَيَرُوحُ أَحَدُنَا إِلَى مِنًى وَذَكَرُهُ يَقْطُرُ مَنِيًّا فَقَالَ جَابِرٌ بِكَفِّهِ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ خَطِيبًا فَقَالَ بَلَغَنِي أَنَّ أَقْوَامًا يَقُولُونَ كَذَا وَكَذَا وَاللَّهِ لَأَنَا أَبَرُّ وَأَتْقَى لِلَّهِ مِنْهُمْ وَلَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا أَهْدَيْتُ وَلَوْلَا أَنَّ مَعِي الْهَدْيَ لَأَحْلَلْتُ فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هِيَ لَنَا أَوْ لِلْأَبَدِ فَقَالَ لَا بَلْ لِلْأَبَدِ قَالَ وَجَائَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ أَحَدُهُمَا يَقُولُ لَبَّيْكَ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ

وَقَالَ الْآخَرُ لَبَّيْكَ بِحَجَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقِيمَ عَلَى إِحْرَامِهِ وَأَشْرَكَهُ فِي الْهَدْيِ

ابو النعمان حماد بن زید عبد الملک بن جریج عطاء جابر وہ طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ذی الحجہ کی چوتھی تاریخ کی صبح کا احرام باندھے ہوئے مکہ پہنچے حج کے ساتھ اور کسی چیز کا یعنی عمرہ وغیرہ کا احرام نہیں باندھا تھاجب ہم لوگ مکہ پہنچ گئے تو ہم لوگوں کو حکم دیا (کہ اس کو عمرہ بناڈالیں) ہم لوگوں نے اس کو عمرہ بناڈالا اور ہم لوگوں کو حکم دیا کہ احرام سے باہر ہو جائیں اپنی عورتوں سے صحبت کریں اس بارے میں صحابہ میں چرچا ہونے لگا عطاء کا بیان ہے کہ جابر نے کہا ہم سے بعض آدمی منیٰ کی طرف اس حال میں جاتا کہ منی اس کے عضو مخصوص سے ٹپکتی ہوتی اور جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ہاتھوں سے اشارہ کیا اس کی خبر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچی تو آپ خطبہ دینے کھڑے ہوئے اور فرمایا بعض لوگ ایسی ایسی باتیں کہتے ہیں بخدا میں سب سے زیادہ نیکوکار اور اللہ سے ڈرنے والا ہوں اگر مجھے پہلے سے یہ بات معلوم ہوتی جو اب معلوم ہوئی تو میں ہدی نہ بھیجتا اور اگر میرے ساتھ قربانی کا جانور نہ ہوتا تو میں احرام سے باہر ہو جاتا سراقہ بن مالک بن جعشم کھڑے ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ یہ حکم ہمارے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے؟ آپ نے فرمایا نہیں بلکہ ہمیشہ کے لیے ہے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا علی بن ابی طالب آئے (عطا اور طاؤس میں سے) ایک نے کہا کہ حضرت علی نے کہا لبیک بما اہل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دوسرے نے کہا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا لبیک بحجتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ وہ اپنے احرام پر قائم رہیں اور ان کو ہدی میں شریک کر لیا۔

راوی : ابو النعمان حماد بن زید عبد الملک بن جریج عطاء جابر وہ طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تقسیم میں ایک اونٹ کو دس بکریوں کے برابر سمجھنے والے کا بیان۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

تقسیم میں ایک اونٹ کو دس بکریوں کے برابر سمجھنے والے کا بیان۔

راوی: محمد وکیع سفیان سعید بن مسروق (پدر سفیان) عبایہ بن رافع اپنے دادا رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ مِنْ تِهَامَةَ فَأَصَبْنَا غَنَمًا وَإِبِلًا فَعَجِلَ الْقَوْمُ فَأَغْلَوْا بِهَا الْقُدُورَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهَا فَأُكْفِئَتْ ثُمَّ عَدَلَ عَشْرًا مِنْ الْغَنَمِ بِجَزُورٍ ثُمَّ إِنَّ بَعِيرًا نَدَّ وَلَيْسَ فِي الْقَوْمِ إِلَّا خَيْلٌ يَسِيرَةٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ فَحَبَسَهُ بِسَهْمٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِهَذِهِ الْبَهَائِمِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا قَالَ قَالَ جَدِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَرْجُو أَوْ نَخَافُ أَنْ نَلْقَى الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى فَنَذْبَحُ بِالْقَصَبِ فَقَالَ اعْجَلْ أَوْ أَرْنِي مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ فَكُلُوا لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذَلِكَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ

محمد وکیع سفیان سعید بن مسروق (پدر سفیان) عبایہ بن رافع اپنے دادا رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تہامہ کے علاقہ ذی الحلیفہ میں تھے ہم لوگوں کو غنیمت میں اونٹ اور بکریاں ملیں لوگوں نے جلدی کی اور ان جانوروں کا گوشت ہانڈیوں میں چڑھا دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے آپ نے حکم دیا تو ساری ہانڈیاں الٹ دی گئیں پھر تقسیم میں ایک اونٹ کے برابر دس بکریاں رکھی گئیں ایک اونٹ بھاگ نکلا اس وقت قوم میں سوار کم تھے ایک آدمی نے اس کو تیر مار کر روکا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان چوپایوں میں بھی جنگلی جانوروں کی طرح وحشی ہو جاتے ہیں جو جانور تم پر غالب آجائے یعنی تم اس کو نہ پکڑ سکو تو اس کے ساتھ یہی کرو عبایہ کا بیان ہے میرے دادا (رافع) نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے امید ہے (یا یہ کہا) کہ مجھے ڈر ہے کہ ہم کل دشمن سے ملیں گے اور ہمارے پاس چھریاں نہیں تو کیا ہم اس کو بانس سے ذبح کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جلدی کرو جو چیز خون بہادے (کافی ہے) اور اس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو تو کھاؤ بشرطیکہ دانت اور ناخن نہ ہو اور میں تم سے عنقریب اس کی وجہ بیان کروں گا کہ دانت ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھریاں ہیں۔

راوی: محمد وکیع سفیان سعید بن مسروق (پدر سفیان) عبایہ بن رافع اپنے دادا رافع بن خدیج

باب : رہن کا بیان

حضر میں گروی رکھنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم سفر میں ہو اور کوئی...

باب : رہن کا بیان

حضر میں گروی رکھنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم سفر میں ہو اور کوئی کاتب نہ ملے تو کوئی چیز گروی کر کے قبضہ میں دے دو۔

جلد : جلد اول   حدیث 2343

راوی: مسلم بن ابراہیم ہشام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَلَقَدْ رَهَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعَهُ بِشَعِيرٍ وَمَشَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُبْزِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَا أَصْبَحَ لِآلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا صَاعٌ وَلَا أَمْسَى وَإِنَّهُمْ لَتِسْعَةُ أَبْيَاتٍ

مسلم بن ابراہیم ہشام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زرہ، جو کے بدلے گروی رکھی اور میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جو کی روٹی اور بودار چربی لے کر گیا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک صاع اناج کے سوا کچھ نہیں رہا حالانکہ نو گھر ہیں۔

راوی : مسلم بن ابراہیم ہشام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ضرورت کی چیزیں خود خریدنے کا بیان اور ابن عمر نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وس...

باب : رہن کا بیان

ضرورت کی چیزیں خود خریدنے کا بیان اور ابن عمر نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ایک اونٹ

جلد : جلد اول حدیث 2344

راوی: مسدد، عبدالواحد، اعمش، ابراھیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ تَذَاكَرْنَا عِنْدَ إِبْرَاهِيمَ الرَّهْنَ وَالْقَبِيلَ فِي السَّلَفِ فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا إِلَى أَجَلٍ وَرَهَنَهُ دِرْعَهُ

مسدد، عبدالواحد، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے ادھار اناج خریدا اور اپنی زرہ گروی رکھ دی۔

راوی : مسدد، عبدالواحد، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

زرہ گروی رکھنے کا بیان...

باب : رہن کا بیان

زرہ گروی رکھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2345

راوی: علی بن عبداللہ سفیان عمرو جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لِكَعْبِ بْنِ الْأَشْرَفِ فَإِنَّهُ قَدْ آذَى اللهَ وَرَسُولَهُ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ أَنَا فَأَتَاهُ فَقَالَ أَرَدْنَا أَنْ تُسْلِفَنَا وَسْقًا أَوْ وَسْقَيْنِ فَقَالَ ارْهَنُونِي نِسَائَكُمْ قَالُوا كَيْفَ نَرْهَنُكَ نِسَائَنَا وَأَنْتَ أَجْمَلُ الْعَرَبِ قَالَ فَارْهَنُونِي أَبْنَائَكُمْ قَالُوا كَيْفَ نَرْهَنُ أَبْنَائَنَا فَيُسَبُّ أَحَدُهُمْ فَيُقَالُ رُهِنَ بِوَسْقٍ أَوْ وَسْقَيْنِ هَذَا عَارٌ عَلَيْنَا وَلَكِنَّا نَرْهَنُكَ اللَّأْمَةَ قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِي السِّلَاحَ فَوَعَدَهُ أَنْ يَأْتِيَهُ فَقَتَلُوهُ ثُمَّ أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُوهُ

علی بن عبداللہ سفیان عمرو جابر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی ہے جو کعب بن اشرف کا کام تمام کرے اور اس نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف دی ہے محمد بن مسلمہ نے عرض کیا میں تیار ہوں چنانچہ محمد بن مسلمہ اس کے پاس آئے اور ایک وسق یا دو وسق غلہ قرض لینے کا خیال ظاہر کیا تو اس نے کہا اپنی بیویوں کو میرے پاس گروی رکھ دو ان لوگوں نے کہا ہم کس طرح اپنی بیویوں کو گروی رکھ سکتے ہیں جب کہ تو عرب میں سب سے زیادہ حسین ہے اس نے کہا اپنے بیٹوں کو گروی رکھ دو ان لوگوں نے کہا ہم کس طرح اپنے بیٹوں کو گروی رکھ سکتے ہیں لوگ ان کو طعنہ دیں گے اور کہیں گے کہ ایک وسق یا دو وسق اناج کے عوض گروی رکھے گئے یہ ہمارے لیے شرم کی بات ہے لیکن ہم لامہ یعنی اسلحہ تیرے پاس گروی رکھ سکتے ہیں چنانچہ اس سے دوبارہ آنے کا وعدہ کر گئے پھر اس کے پاس آئے تو اسے قتل کر دیا پھر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (ماجرا) بیان کیا۔

راوی : علی بن عبداللہ سفیان عمرو جابر بن عبداللہ

گروی کی چیز پر سواری کی جائے اور اس کا دودھ دوہا جائے اور مغیرہ نے ابراہیم سے نق...

باب : رہن کا بیان

گروی کی چیز پر سواری کی جائے اور اس کا دودھ دوہا جائے اور مغیرہ نے ابراہیم سے نقل کیا کہ گم شدہ جانور پر اس کے چارہ کے برابر سواری کی جائے اور اس کے چارہ کے مطابق دودھ دوہا جائے اور رہن کا بھی یہی حکم ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2346

راوی: ابونعیم زکریا عامر حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّائُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ الرَّهْنُ يُرْكَبُ بِنَفَقَتِهِ وَيُشْرَبُ لَبَنُ الدَّرِّ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا

ابونعیم زکریا عامر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ رہن کے جانور پر اس کے خرچ کے عوض سواری کی جائے اور دودھ دینے والا جانور دوہا جائے اگر وہ گروی ہو۔

راوی: ابونعیم زکریا عامر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : رہن کا بیان

گروی کی چیز پر سواری کی جائے اور اس کا دودھ دوہا جائے اور مغیرہ نے ابراہیم سے نقل کیا کہ گم شدہ جانور پر اس کے چارہ کے برابر سواری کی جائے اور اس کے چارہ کے مطابق دودھ دوہا جائے اور رہن کا بھی یہی حکم ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2347

راوی: محمد بن مقاتل عبداللہ زکریا شعبی ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّائُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّهْنُ يُرْكَبُ بِنَفَقَتِهِ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا وَلَبَنُ الدَّرِّ يُشْرَبُ بِنَفَقَتِهِ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا وَعَلَى الَّذِي يَرْكَبُ وَيَشْرَبُ النَّفَقَةُ

محمد بن مقاتل عبداللہ زکریا شعبی ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے فرمایا گروی کے جانور پر اس کے خرچ کے عوض سواری کی جائے اور دودھ دینے والے جانور کو دوہا جائے جبکہ وہ گروی ہو سواری

کرنے والے اور دودھ پینے والے کے ذمہ اس کا خرچ ہے۔

راوی : محمد بن مقاتل عبداللہ زکریا شعبی ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہود وغیرہ کے پاس گروی رکھنا۔...

باب : رہن کا بیان

یہود وغیرہ کے پاس گروی رکھنا۔

جلد : جلد اول حدیث 2348

راوی: قتیبہ جریر اعمش ابراہیم اسود حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا وَرَهَنَهُ دِرْعَهُ

قتیبہ جریر اعمش ابراہیم اسود حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے اناج خریدا اور اس کے پاس اپنی زرہ گروی رکھ دی۔

راوی : قتیبہ جریر اعمش ابراہیم اسود حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

راہن اور مرتہن میں اگر اختلاف ہو تو مدعی کے ذمہ گواہی پیش کرنا اور مدعا علیہ پر...

باب : رہن کا بیان

راہن اور مرتہن میں اگر اختلاف ہو تو مدعی کے ذمہ گواہی پیش کرنا اور مدعا علیہ پر قسم کھانا واجب ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2349

راوی: خلاد بن یحیی نافع بن عمر ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَكَتَبَ إِلَيَّ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ الْيَمِينَ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ

خلاد بن یحیی نافع بن عمر ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس لکھ بھیجا تو انہوں نے جواب دیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ قسم مدعا کے ذمہ ہے۔

راوی: خلاد بن یحیی نافع بن عمر ابن ابی ملیکہ

باب : رہن کا بیان

راہن اور مرتہن میں اگر اختلاف ہو تو مدعی کے ذمہ گواہی پیش کرنا اور مدعا علیہ پر قسم کھانا واجب ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2350

راوی: قتیبہ بن سعید جریر منصور ابووائل

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ يَسْتَحِقُّ بِهَا مَالًا وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَصْدِيقَ ذَلِكَ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا فَقَرَأَ إِلَى عَذَابٌ أَلِيمٌ ثُمَّ إِنَّ الْأَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ خَرَجَ إِلَيْنَا فَقَالَ مَا يُحَدِّثُكُمْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ فَحَدَّثْنَاهُ قَالَ فَقَالَ صَدَقَ لَفِيَّ وَاللَّهِ أُنْزِلَتْ كَانَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ خُصُومَةٌ فِي بِئْرٍ فَاخْتَصَمْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ شَاهِدَاكَ أَوْ يَمِينُهُ قُلْتُ إِنَّهُ إِذًا يَحْلِفُ وَلَا يُبَالِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ يَسْتَحِقُّ بِهَا مَالًا وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَصْدِيقَ ذَلِكَ ثُمَّ اقْتَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا إِلَى وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

قتیبہ بن سعید جریر منصور ابووائل سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ عبداللہ بن مسعود نے کہا جس نے جھوٹی قسم کھائی تاکہ اس کے ذریعہ کسی کے مال کا مستحق ہو جائے تو وہ اللہ سے اس ناراض ہو گا پھر اللہ تعالیٰ نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے یہ آیت اتاری کہ (اِنَّ الَّذِینَ یَشْتَرُونَ بِعَھْدِ اللّٰہِ وَ اَیْمَانِھِمْ ثَمَنًا قَلِیلًا) اور (وَلَھُمْ عَذَابٌ اَلِیمٌ) تک آیت پڑھی پھر اشعث بن قیس ہمارے پاس آئے اور پوچھا ابوعبدالرحمن (عبداللہ بن مسعود) تم سے کیا حدیث بیان کرتے ہیں؟ ہم نے ان سے بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ وہ سچ کہتے ہیں بخدا یہ آیت ہمارے بارے میں اتری ہمارے اور ایک شخص کے درمیان ایک کنویں کے متعلق جھگڑا ہوا تو ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنا مقدمہ لے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے پاس کوئی گواہ ہے ورنہ وہ قسم کھائے گا! میں نے عرض کیا وہ تو قسم کھالے گا اور کچھ پرواہ نہ کرے گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جھوٹی قسم کھائی تاکہ اس کے ذریعہ کسی کے مال کا مستحق ہو جائے تو اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ وہ اس پر غصہ ہو گا چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس کی تصدیق میں یہ آیت اتاری پھر یہ آیت (اِنَّ الَّذِینَ یَشْتَرُونَ بِعَھْدِ اللّٰہِ وَ اَیْمَانِھِمْ ثَمَنًا قَلِیلًا) (وَلَھُمْ عَذَابٌ اَلِیمٌ) تک پڑھی۔

راوی : قتیبہ بن سعید جریر منصور ابووائل

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

غلام آزاد کرنا اور فضیلت کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول غلام آزاد کرنا یا بھوک ک...

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

غلام آزاد کرنا اور فضیلت کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول غلام آزاد کرنا یا بھوک کے دن کسی رشتہ دار یتیم کو کھانا کھلانا۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2351

راوی: احمد بن یونس عاصم بن محمد واقد بن محمد سعید بن مرجانہ علی بن حسین، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي وَاقِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ مَرْجَانَةَ صَاحِبُ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ قَالَ لِي أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ أَعْتَقَ امْرَأً مُسْلِمًا اسْتَنْقَذَ اللَّهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنْهُ مِنْ النَّارِ قَالَ سَعِيدُ بْنُ مَرْجَانَةَ فَانْطَلَقْتُ بِهِ إِلَى عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ فَعَمَدَ عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِلَى عَبْدٍ لَهُ قَدْ أَعْطَاهُ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَشَرَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ أَوْ أَلْفَ دِينَارٍ فَأَعْتَقَهُ

احمد بن یونس عاصم بن محمد واقد بن محمد سعید بن مرجانہ علی بن حسین کے مصاحب ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے کسی مسلمان آدمی کو آزاد کیا تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کے عوض آزاد کرنے والے کے عضو کو (جہنم کی) آگ سے نجات دے گا سعید بن مرجانہ کا بیان ہے کہ میں علی بن حسین کے پاس گیا اور ان کے سامنے یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے اپنے ایک غلام کا قصد کیا جس کی قیمت عبداللہ بن جعفر دس ہزار درہم یا ایک ہزار دینار دینے کو تیار تھے اس کو آزاد کر دیا۔

راوی: احمد بن یونس عاصم بن محمد واقد بن محمد سعید بن مرجانہ علی بن حسین، ابوہریرہ

کس قسم کا غلام آزاد کرنا افضل ہے۔...

باب: غلام آزاد کرنے کا بیان

کس قسم کا غلام آزاد کرنا افضل ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2352

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ ہشام بن عروہ عروہ ابومرواح ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُرَاوِحٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ قَالَ إِيمَانٌ بِاللهِ وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِهِ قُلْتُ فَأَيُّ الرِّقَابِ أَفْضَلُ قَالَ أَعْلَاهَا ثَمَنًا وَأَنْفَسُهَا عِنْدَ أَهْلِهَا قُلْتُ فَإِنْ لَمْ أَفْعَلْ قَالَ تُعِينُ ضَايِعًا أَوْ تَصْنَعُ لِأَخْرَقَ قَالَ فَإِنْ لَمْ أَفْعَلْ قَالَ تَدَعُ النَّاسَ مِنْ الشَّرِّ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ تَصَدَّقُ بِهَا عَلَى نَفْسِكَ

عبید اللہ بن موسیٰ ہشام بن عروہ عروہ ابومرواح ابوذرع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کون سا عمل افضل ہے؟ آپ نے فرمایا اللہ پر ایمان لانا اور اس کی راہ میں جہاد کرنا میں نے پوچھا کس قسم کا غلام آزاد کرنا افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بہت زیادہ بیش قیمت ہو اور اس کے مالکوں کو بہت پسند ہو میں نے پوچھا اگر میں یہ نہ کر سکوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی کاریگر کی مدد کرو یا کسی بے ہنر کے لیے کام کردو انہوں نے پوچھا اگر میں یہ بھی نہ کر سکوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھ (یعنی ان کے ساتھ برائی کرنے سے باز آ) اس لیے کہ وہ بھی ایک صدقہ ہے جو تو اپنے آپ پر کرتا ہے۔

راوی : عبید اللہ بن موسیٰ ہشام بن عروہ عروہ ابومرواح ابوذرع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سورج گرہن اور دوسری نشانیوں کے وقت غلام آزاد کرنا مستحب ہے۔...

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

سورج گرہن اور دوسری نشانیوں کے وقت غلام آزاد کرنا مستحب ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2353

راوی: موسیٰ بن مسعود زائدہ بن قدامہ ہشام بن عروہ فاطمہ بنت منذر اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَتْ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَتَاقَةِ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ تَابَعَهُ عَلِيٌّ عَنْ الدَّرَاوَرْدِيِّ

عَنْ هِشَامٍ

موسی بن مسعود زائدہ بن قدامہ ہشام بن عروہ فاطمہ بنت منذر اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج گرہن میں غلام آزاد کرنے کا حکم دیا علی نے بواسطہ دراوردی ہشام اس کی متابعت میں حدیث روایت کی ہے۔

راوی : موسیٰ بن مسعود زائدہ بن قدامہ ہشام بن عروہ فاطمہ بنت منذر اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

سورج گرہن اور دوسری نشانیوں کے وقت غلام آزاد کرنا مستحب ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2354

راوی: محمد بن ابی بکر عثام هشام فاطمہ بنت منذر اسماء بنت ابی بکر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَثَّامٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَتْ كُنَّا نُؤْمَرُ عِنْدَ الْخُسُوفِ بِالْعَتَاقَةِ

محمد بن ابی بکر عثام ہشام فاطمہ بنت منذر اسماء بنت ابی بکر سے روایت کرتی ہیں انھوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کو گرہن کے وقت غلام آزاد کرنے کا حکم دیا جاتا تھا۔

راوی : محمد بن ابی بکر عثام ہشام فاطمہ بنت منذر اسماء بنت ابی بکر

دو آدمیوں کے درمیان کسی مشترک غلام یا چند شریکوں کے درمیان مشترک لونڈی کو کوئی ش...

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

دو آدمیوں کے درمیان کسی مشترک غلام یا چند شریکوں کے درمیان مشترک لونڈی کو کوئی شخص آزاد کردے۔

جلد : جلد اول حدیث 2355

راوی: علی بن عبداللہ سفیان عمرو سالم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا بَيْنَ اثْنَيْنِ فَإِنْ كَانَ مُوسِرًا قُوِّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ يُعْتَقُ

علی بن عبد اللہ سفیان عمرو سالم اپنے والد سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے ایسا غلام آزاد کیا جو دو آدمیوں کے درمیان مشترک ہو اگر وہ مالدار ہے تو اس غلام کی قیمت لگائی جائے گی پھر وہ غلام آزاد کردیا جائے گا (باقی حصوں کی قیمت آزاد کرنے والے کو دینی ہوگی)۔

راوی : علی بن عبد اللہ سفیان عمرو سالم

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

دو آدمیوں کے درمیان کسی مشترک غلام یا چند شریکوں کے درمیان مشترک لونڈی کو کوئی شخص آزاد کردے۔

جلد : جلد اول حدیث 2356

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ قُوِّمَ الْعَبْدُ عَلَيْهِ قِيمَةَ عَدْلٍ فَأَعْطَى شُرَكَائَهُ

حِصَصَهُمْ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے اپنا حصہ کسی غلام کا آزاد کر دیا اور اس کے پاس اتنا مال ہو کہ پورے غلام کی قیمت کے برابر ہو تو اس غلام کی ٹھیک ٹھیک قیمت لگائی جائے گی اور ان کے شریکوں کو ان کے حصہ کی قیمت دے دے پھر وہ آزاد ہو جائے گا ورنہ بصورت تنگ دستی اس غلام کا اتنا ہی حصہ آزاد ہو گا جتنا اس نے آزاد کیا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع عبد اللہ بن عمر

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

دو آدمیوں کے درمیان کسی مشترک غلام یا چند شریکوں کے درمیان مشترک لونڈی کو کوئی شخص آزاد کر دے۔

جلد : جلد اول حدیث 2357

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ فَعَلَيْهِ عِتْقُهُ كُلُّهُ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَهُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ يُقَوَّمُ عَلَيْهِ قِيمَةَ عَدْلٍ فَأُعْتِقَ مِنْهُ مَا أَعْتَقَ

عبید بن اسماعیل، ابو اسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے کسی غلام میں اپنا حصہ آزاد کیا تو اس پر پورے غلام کا آزاد کرنا واجب ہے اگر اس کے پاس اتنا مال ہو کہ اس کی قیمت کے برابر ہو اور اگر اس کے پاس اتنا مال نہ ہو کہ کسی عادل کی تجویز کے مطابق اس کی پوری قیمت ہو تو اس کا اتنا ہی حصہ آزاد ہو گا جتنا اس نے آزاد کیا ہے

راوی : عبید بن اسماعیل، ابو اسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

دو آدمیوں کے درمیان کسی مشترک غلام یا چند شریکوں کے درمیان مشترک لونڈی کو کوئی شخص آزاد کر دے۔

جلد : جلد اول حدیث 2358

راوی: مسدد، بشر، عبید اللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ اخْتَصَرَهُ

مسدد، بشر، عبید اللہ نے اس کو مختصر بیان کیا۔

راوی: مسدد، بشر، عبید اللہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

دو آدمیوں کے درمیان کسی مشترک غلام یا چند شریکوں کے درمیان مشترک لونڈی کو کوئی شخص آزاد کر دے۔

جلد : جلد اول حدیث 2359

راوی: ابوالنعمان، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ أَوْ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ وَكَانَ لَهُ مِنْ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ قِيمَتَهُ بِقِيمَةِ الْعَدْلِ فَهُوَ عَتِيقٌ قَالَ نَافِعٌ وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ قَالَ أَيُّوبُ لَا أَدْرِي أَشَيْءٌ قَالَهُ نَافِعٌ أَوْ شَيْءٌ فِي الْحَدِيثِ

ابوالنعمان، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جس نے اپنا حصہ کسی غلام کا آزاد کیا اور اس کے پاس اتنا مال ہو کہ اس کی قیمت کے برابر ہو تو وہ آزاد کر دیا جایے گا نافع نے کہا کہ ورنہ (بصورت تنگ دستی) جتنا آزاد کیا ہے اتنا ہی آزاد ہو گا ایوب نے بیان کیا میں نہیں جانتا کہ یہ نافع کا قول ہے یا حدیث میں شامل ہے

راوی : ابوالنعمان، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

دو آدمیوں کے درمیان کسی مشترک غلام یا چند شریکوں کے درمیان مشترک لونڈی کو کوئی شخص آزاد کر دے۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 2360

راوی: احمد بن مقدام، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِقْدَامٍ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يُفْتِي فِي الْعَبْدِ أَوْ الْأَمَةِ يَكُونُ بَيْنَ شُرَكَائَ فَيُعْتِقُ أَحَدُهُمْ نَصِيبَهُ مِنْهُ يَقُولُ قَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ عِتْقُهُ كُلِّهِ إِذَا كَانَ لِلَّذِي أَعْتَقَ مِنْ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ يُقَوَّمُ مِنْ مَالِهِ قِيمَةَ الْعَدْلِ وَيُدْفَعُ إِلَى الشُّرَكَائِ أَنْصِبَاؤُهُمْ وَيُخَلَّى سَبِيلُ الْمُعْتَقِ يُخْبِرُ ذَلِكَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ اللَّيْثُ وَابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَابْنُ إِسْحَاقَ وَجُوَيْرِيَةُ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخْتَصَرًا

احمد بن مقدام، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فتوی دیتے تھے اگر کوئی غلام یا لونڈی چند شریکوں کے درمیان مشترک ہو ان میں سے کوئی شخص اپنا حصہ آزاد کر دے تو اس پر پورے غلام کا آزاد کرنا واجب ہے جب کہ آزاد کرنے والے کے پاس اتنا مال ہو کہ عادل کی تجویز کے مطابق اس کی قیمت کے برابر ہو اور شریکوں کو ان کے حصہ کی قیمت دیدی جائے گی اور آزاد کیے ہوئے (غلام اور لونڈی (کا راستہ چھوڑ دیا جائے گا، ابن عمر یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے تھے اور اس کی لیث وابن ابی ذیب ابن اسحاق وجویریہ ویحیی بن سعید اور اسماعیل بن امیہ نافع سے وہ ابن عمر سے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ

وسلم سے مختصر طور پر روایت کرتے ہیں

راوی : احمد بن مقدام، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر

اگر ایک شخص نے کسی غلام میں اپنا حصہ آزاد کر دیا اور اس کے پاس مال نہ ہو تو غلام...

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

اگر ایک شخص نے کسی غلام میں اپنا حصہ آزاد کر دیا اور اس کے پاس مال نہ ہو تو غلام سے محنت کرائی جائے اس طور پر کہ اس کو مشقت میں نہ ڈالا جائے جس طرح مکاتب کرتے ہیں۔

جلد : جلد اول   حدیث 2361

راوی: احمد بن ابی رجاء یحیی بن آدم جریر بن حازم قتادہ نضر بن انس بن مالک بشیر نہیک ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي رَجَائٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ سَمِعْتُ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنِي النَّضْرُ بْنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ شَقِيصًا مِنْ عَبْدٍ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا أَوْ شَقِيصًا فِي مَمْلُوكٍ فَخَلَاصُهُ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ وَإِلَّا قُوِّمَ عَلَيْهِ فَاسْتُسْعِيَ بِهِ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ تَابَعَهُ حَجَّاجُ بْنُ حَجَّاجٍ وَأَبَانُ وَمُوسَى بْنُ خَلَفٍ عَنْ قَتَادَةَ اخْتَصَرَهُ شُعْبَةُ

احمد بن ابی رجاء یحیی بن آدم جریر بن حازم قتادہ نضر بن انس بن مالک بشیر نہیک ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے اپنا حصہ کسی غلام میں آزاد کر دیا مسدد یزید بن زریع سعید قتادہ نضر بن انس بشیر بن نہیک ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اپنا حصہ کسی غلام میں آزاد کر دیا تو اس پر اس کا آزاد کرانا اپنے مال سے واجب ہے اگر اس کے پاس مال ہو ورنہ اس کی قیمت لگائی جائے گی اور اس غلام سے محنت کرائی جائے

گی لیکن اس کو مشقت میں نہ ڈالا جائے حجاج بن حجاج ابان اور موسیٰ بن خلف نے قتادہ سے روایت کی ہے اور اس کو شعبہ نے مختصرا طور پر بیان کیا۔

راوی : احمد بن ابی رجاء یحیی بن آدم جریر بن حازم قتادہ نضر بن انس بن مالک بشیر نہیک ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آزادی اور طلاق وغیرہ میں بھولنے اور غلطی کرنے کا بیان اور آزادی صرف خدا کی خوشنو...

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

آزادی اور طلاق وغیرہ میں بھولنے اور غلطی کرنے کا بیان اور آزادی صرف خدا کی خوشنودی کے لیے ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر آدمی کو وہ ملے گا جس کی نیت کرے اور بھولنے والے اور غلطی کرنے کی کوئی نیت نہیں ہوتی۔

جلد : جلد اول حدیث 2362

راوی: حمیدی سفیان مسعر قتادہ زرارہ بن اوفی حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِي عَنْ أُمَّتِي مَا وَسْوَسَتْ بِهِ صُدُورُهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ أَوْ تَكَلَّمْ

حمیدی سفیان مسعر قتادہ زرارہ بن اوفی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری امت سے دل کے وسوسوں کو معاف کر دیا ہے جب تک کہ وہ عمل یا گفتگو نہ کریں۔

راوی : حمیدی سفیان مسعر قتادہ زرارہ بن اوفی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

آزادی اور طلاق وغیرہ میں بھولنے اور غلطی کرنے کا بیان اور آزادی صرف خدا کی خوشنودی کے لیے ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر آدمی کو وہ ملے گا جس کی نیت کرے اور بھولنے والے اور غلطی کرنے کی کوئی نیت نہیں ہوتی۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2363

راوی: محمد بن کثیر سفیان یحییٰ بن سعید محمد بن ابراہیم تیمی علقمہ بن وقاص لیثی عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَلِامْرِئٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ

محمد بن کثیر سفیان یحیی بن سعید محمد بن ابراہیم تیمی علقمہ بن وقاص لیثی عمر بن خطاب سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اعمال نیتوں پر موقوف ہیں اور آدمی کو وہی ملے گا جس کی نیت کرے جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہو گی تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف شمار ہو گی اور جس کی ہجرت دنیا حاصل کرنے یا کسی عورت سے شادی کرنے کی ہو تو اس کی ہجرت اسی چیز کی طرف شمار ہو گی جس کی نیت کی ہو۔

راوی : محمد بن کثیر سفیان یحییٰ بن سعید محمد بن ابراہیم تیمی علقمہ بن وقاص لیثی عمر بن خطاب

اگر کوئی شخص اپنے غلام سے کہے کہ وہ اللہ کے لیے ہے اور آزادی اور آزادی میں گواہ...

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

اگر کوئی شخص اپنے غلام سے کہے کہ وہ اللہ کے لیے ہے اور آزادی اور آزادی میں گواہ مقرر کرنے کی نیت کرے۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2364

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر محمد بن بشیر اسمٰعیل قیس ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ لَمَّا أَقْبَلَ يُرِيدُ الْإِسْلَامَ وَمَعَهُ غُلَامُهُ ضَلَّ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِنْ صَاحِبِهِ فَأَقْبَلَ بَعْدَ ذَلِكَ وَأَبُو هُرَيْرَةَ جَالِسٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَذَا غُلَامُكَ قَدْ أَتَاكَ فَقَالَ أَمَا إِنِّي أُشْهِدُكَ أَنَّهُ حُرٌّ قَالَ فَهُوَ حِينَ يَقُولُ يَا لَيْلَةً مِنْ طُولِهَا وَعَنَائِهَا عَلَى أَنَّهَا مِنْ دَارَةِ الْكُفْرِ نَجَّتِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر محمد بن بشیر اسماعیل قیس ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب اسلام قبول کرنے کے ارادہ سے ابوہریرہ نکلے اور ان کے ساتھ ان کا غلام بھی تھا ان میں سے ہر ایک دوسرے سے جدا ہو گیا کچھ دنوں کے بعد وہ غلام آیا اس حال میں کہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تیرا غلام ہے جو تیرے پاس آیا ہے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ وہ آزاد ہے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مدینہ پہنچ کر یہ شعر کہہ رہے تھے۔ درازی شب اور اس کی سختیوں سے شکایت ہے مگر یہ کہ دارالفکر سے اس نے نجات دلائی!

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر محمد بن بشیر اسمٰعیل قیس ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

اگر کوئی شخص اپنے غلام سے کہے کہ وہ اللہ کے لیے ہے اور آزادی اور آزادی میں گواہ مقرر کرنے کی نیت کرے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2365

راوی: عبیداللہ بن سعید، ابواسامہ، اسماعیل، قیس، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ فِي الطَّرِيقِ يَا لَيْلَةً مِنْ طُولِهَا وَعَنَائِهَا عَلَى أَنَّهَا مِنْ دَارَةِ الْكُفْرِ نَجَّتِ قَالَ وَأَبَقَ

مِنِّي غُلَامٌ لِي فِي الطَّرِيقِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَايَعْتُهُ فَبَيْنَا أَنَا عِنْدَهُ إِذْ طَلَعَ الْغُلَامُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَذَا غُلَامُكَ فَقُلْتُ هُوَ حُرٌّ لِوَجْهِ اللهِ فَأَعْتَقْتُهُ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ لَمْ يَقُلْ أَبُو كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ حُرٌّ

عبید اللہ بن سعید، ابو اسامہ، اسماعیل، قیس، حضرت ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ جب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچا تو میں نے راستہ میں یہ شعر کہید رازی شب اور اس کی سختیوں سے شکایت ہے مگر یہ کہ دارالکفر سے اس نے نجات دلائی پھر انہوں نے بیان کیا کہ میرا غلام راستے ہی سے بھاگ گیا جب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی اس وقت میرا غلام آنکلا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابو ہریرہ یہ تیرا غلام ہے تو میں نے کہا وہ اللہ کی رضا کے لیے آزاد ہے اور میں نے اس کو آزاد کر دیا ابو کریب نے ابو اسامہ سے جو روایت کی اس میں یہ نہیں بیان کیا کہ وہ آزاد ہے۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، ابو اسامہ، اسماعیل، قیس، حضرت ابو ہریرہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

اگر کوئی شخص اپنے غلام سے کہے کہ وہ اللہ کے لیے ہے اور آزادی اور آزادی میں گواہ مقرر کرنے کی نیت کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 2366

راوی: شهاب بن عباد ابراهيم بن حميد اسلعيل قيس

حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ لَمَّا أَقْبَلَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَمَعَهُ غُلَامُهُ وَهُوَ يَطْلُبُ الْإِسْلَامَ فَضَلَّ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ بِهَذَا وَقَالَ أَمَا إِنِّي أُشْهِدُكَ أَنَّهُ لِلهِ

شہاب بن عباد ابراہیم بن حمید اسماعیل قیس سے روایت ہے کہ جب ابو ہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اسلام لانے کے لیے آرہے تھے تو ان کے ساتھ ان کا غلام بھی تھا راستہ بھول کر ایک دوسرے سے جدا ہو گئے پھر اسی طرح بیان کیا جب غلام آگیا

تو کہا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گواہ بناتا ہوں کہ وہ اللہ کے لیے ہے۔

راوی : شہاب بن عباد ابراہیم بن حمید اسمٰعیل قیس

ام ولد کا بیان ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ک...

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ام ولد کا بیان ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ قیامت کی نشانی یہ ہے کہ لونڈی اپنے مالک کو جنے۔

جلد : جلد اول حدیث 2367

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ إِنَّ عُتْبَةَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ عَهِدَ إِلَى أَخِيهِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنْ يَقْبِضَ إِلَيْهِ ابْنَ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ قَالَ عُتْبَةُ إِنَّهُ ابْنِي فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْفَتْحِ أَخَذَ سَعْدٌ ابْنَ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ فَأَقْبَلَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَقْبَلَ مَعَهُ بِعَبْدِ بْنِ زَمْعَةَ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا ابْنُ أَخِي عَهِدَ إِلَيَّ أَنَّهُ ابْنُهُ فَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَخِي ابْنُ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى ابْنِ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ فَإِذَا هُوَ أَشْبَهُ النَّاسِ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِيهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ بِنْتَ زَمْعَةَ مِمَّا رَأَى مِنْ شَبَهِهِ بِعُتْبَةَ وَكَانَتْ سَوْدَةُ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ عتبہ بن ابی وقاص نے اپنے بھائی سعد بن ابی وقاص کو وصیت کی تھی کہ زمعہ کی لونڈی کے لڑکے پر قبضہ کر لینا وہ میرا بیٹا ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے

زمانے میں مکہ تشریف لائے تو سعد نے زمعہ کی لونڈی کے لڑکے کو لے لیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر آئے اور عبد بن زمعہ کو بھی ساتھ ہی لائے سعد نے عرض کیا یارسول اللہ! وہ میرے بھائی کا بیٹا ہے میرے بھائی نے اس پر قبضہ کرنے کی مجھے وصیت کی تھی اور کہا تھا کہ وہ اس کا بیٹا ہے عبد بن زمعہ نے عرض کیا یارسول اللہ! یہ میرا بھائی ہے اس کے بستر پر زمعہ کی لونڈی کے بطن سے پیدا ہوا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمعہ کی لونڈی کے لڑکے کو غور سے دیکھا تو وہ عتبہ کے بہت مشابہ تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عبد بن زمعہ وہ تیرا ہے اس لیے کہ تیرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تو اس سے پردہ کیا کر اس سبب سے کہ اس میں عتبہ کی بہت زیادہ مشابہت پائی جاتی ہے اور حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی تھیں۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مدبر کی بیع کا بیان۔۔۔

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

مدبر کی بیع کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2368

راوی: آدم بن ابی ایاس شعبہ عمرو بن دینار جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَعْتَقَ رَجُلٌ مِنَّا عَبْدًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ فَبَاعَهُ قَالَ جَابِرٌ مَاتَ الْغُلَامُ عَامَ أَوَّلَ

آدم بن ابی ایاس شعبہ عمرو بن دینار جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم میں سے ایک شخص نے اپنے غلام کو اپنے مرنے کے بعد آزاد کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس غلام کو بلایا اور اس کو بیچ دیا جابر نے بیان کیا وہ غلام پہلے ہی سال مر گیا۔

راوی : آدم بن ابی ایاس شعبہ عمرو بن دینار جابر بن عبد اللہ

ولاء کی بیع اور اس کے ہبہ کا بیان۔...

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ولاء کی بیع اور اس کے ہبہ کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2369

راوی: ابو الولید، شعبہ، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَائِ وَعَنْ هِبَتِهِ

ابو الولید، شعبہ، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء کی بیع اور اس کے ہبہ سے منع فرمایا ہے۔

راوی : ابو الولید، شعبہ، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ولاء کی بیع اور اس کے ہبہ کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2370

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ اشْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ فَاشْتَرَطَ أَهْلُهَا وَلَائَهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلَائَ لِمَنْ أَعْطَى الْوَرِقَ فَأَعْتَقْتُهَا فَدَعَاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَيَّرَهَا مِنْ زَوْجِهَا فَقَالَتْ لَوْ أَعْطَانِي كَذَا وَكَذَا مَا ثَبَتُّ عِنْدَهُ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے بریرہ کو خریدا تو اس کے مالک نے شرط لگائی کہ ولاء ہم لیں گے میں نے یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو آزاد کر دو ولاء اس کے لیے ہے جو روپیہ دے چنانچہ میں نے بریرہ کو آزاد کر دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بلایا اور اس کو اس کے خاوند کے متعلق اختیار دیا تو اس نے کہا کہ اگر وہ مجھ کو اتنا اتنا مال دے تو بھی میں اس کے ساتھ نہ رہوں چنانچہ وہ اپنے شوہر سے جدا ہو گئی۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اگر کسی شخص کا بھائی یا چچا قید ہو گیا تو کیا مشرک ہونے کی صورت میں اس کو فدیہ د...

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

اگر کسی شخص کا بھائی یا چچا قید ہو گیا تو کیا مشرک ہونے کی صورت میں اس کو فدیہ دے کر چھڑایا جا سکتا ہے؟ اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ حضرت عباس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا میں نے اپنا اور عقیل کا فدیہ دیا اور اس مال غنیمت میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بھی حصہ تھا جو ان کے بھائی عقیل اور چچا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا تھا۔

جلد : جلد اول حدیث 2371

راوی: اسمعیل بن عبداللہ، اسمعیل بن ابراہیم بن عقبہ، موسیٰ ابن شہاب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رِجَالًا مِنْ الْأَنْصَارِ اسْتَأْذَنُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا ائْذَنْ لَنَا فَلْنَتْرُكْ لِابْنِ أُخْتِنَا عَبَّاسٍ فِدَائَهُ فَقَالَ لَا تَدَعُونَ مِنْهُ دِرْهَمًا

اسماعیل بن عبد اللہ، اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ، موسیٰ ابن شہاب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انصار کے کچھ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگی اور کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اجادت دیجئے تو ہم اپنے بھانجے عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فدیہ معاف کر دیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ایک درہم بھی نہ چھوڑو۔

راوی : اسمٰعیل بن عبد اللہ، اسمعیل بن ابراہیم بن عقبہ، موسیٰ ابن شہاب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مشرک کو آزاد کرنے کا بیان۔۔۔

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

مشرک کو آزاد کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2372

راوی: عبید بن اسمٰعیل ابواسامہ ھشام عروہ روایت کرتے ھیں کہ حکیم بن حزام

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَعْتَقَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِائَةَ رَقَبَةٍ وَحَمَلَ عَلَى مِائَةِ بَعِيرٍ فَلَمَّا أَسْلَمَ حَمَلَ عَلَى مِائَةِ بَعِيرٍ وَأَعْتَقَ مِائَةَ رَقَبَةٍ قَالَ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ أَشْيَائَ كُنْتُ أَصْنَعُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ كُنْتُ أَتَحَنَّثُ بِهَا يَعْنِي أَتَبَرَّرُ بِهَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمْتَ عَلَى مَا سَلَفَ لَكَ مِنْ خَيْرٍ

عبید بن اسماعیل ابواسامہ ہشام عروہ روایت کرتے ہیں کہ حکیم بن حزام نے جاہلیت میں سو غلام آزاد کیے تھے اور سو اونٹ سواری

کے لیے دیئے تھے جب مسلمان ہوئے تو سو اونٹ سواری کے لیے دیئے اور سو غلام آزاد کیے حکیم بن حزام کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ یارسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان چیزوں کے متعلق بتائیں جو ہم جاہلیت میں ثواب کی نیت سے کیا کرتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اسلام لے آئے تو جتنے نیک کام کر چکے ہو قائم رہیں گے۔

راوی : عبید بن اسمٰعیل ابواسامہ ہشام عروہ روایت کرتے ہیں کہ حکیم بن حزام

اگر عربی غلام کا مالک ہو جائے اور اس کو ہبہ کر دے بیچ دے جماع کرے فدیہ دے اور بچ...

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

اگر عربی غلام کا مالک ہو جائے اور اس کو ہبہ کر دے بیچ دے جماع کرے فدیہ دے اور بچوں کو قید کرے (تو کیا درست ہے) اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے ایک شخص غلام کی جو کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور اس شخص کی جس کو ہم نے اپنی طرف سے عمدہ رزق دیا ہے اور وہ اس میں سے پوشیدہ طور پر اور اعلانیہ خرچ کرتے ہیں کیا وہ سب برابر ہوں گے سب تعریف اللہ کے لیے ہے بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

جلد : جلد اول حدیث 2373

راوی: ابن ابی مریم لیث عقیل ابن شہاب عروہ مروان اور مسور بن مخزمہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ذَكَرَ عُرْوَةُ أَنَّ مَرْوَانَ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَاهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ حِينَ جَائَهُ وَفْدُ هَوَازِنَ فَسَأَلُوهُ أَنْ يَرُدَّ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَسَبْيَهُمْ فَقَالَ إِنَّ مَعِي مَنْ تَرَوْنَ وَأَحَبُّ الْحَدِيثِ إِلَيَّ أَصْدَقُهُ فَاخْتَارُوا إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ إِمَّا الْمَالَ وَإِمَّا السَّبْيَ وَقَدْ كُنْتُ اسْتَأْنَيْتُ بِهِمْ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَظَرَهُمْ بِضْعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً حِينَ قَفَلَ مِنْ الطَّائِفِ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ رَادٍّ إِلَيْهِمْ إِلَّا إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ قَالُوا فَإِنَّا نَخْتَارُ سَبْيَنَا فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ إِخْوَانَكُمْ قَدْ جَاؤُنَا تَائِبِينَ وَإِنِّي رَأَيْتُ أَنْ أَرُدَّ إِلَيْهِمْ سَبْيَهُمْ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُطَيِّبَ ذَلِكَ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَكُونَ عَلَى حَظِّهِ حَتَّى نُعْطِيَهُ إِيَّاهُ مِنْ أَوَّلِ مَا يُفِيئُ اللَّهُ عَلَيْنَا فَلْيَفْعَلْ فَقَالَ

النَّاسُ طَيَّبْنَا لَكَ ذَلِكَ قَالَ إِنَّا لَا نَدْرِي مَنْ أَذِنَ مِنْكُمْ مِمَّنْ لَمْ يَأْذَنْ فَارْجِعُوا حَتَّى يَرْفَعَ إِلَيْنَا عُرَفَاؤُكُمْ أَمْرَكُمْ فَرَجَعَ النَّاسُ فَكَلَّمَهُمْ عُرَفَاؤُهُمْ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّهُمْ طَيَّبُوا وَأَذِنُوا فَهَذَا الَّذِي بَلَغَنَا عَنْ سَبْيِ هَوَازِنَ وَقَالَ أَنَسٌ قَالَ عَبَّاسٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَادَيْتُ نَفْسِي وَفَادَيْتُ عَقِيلًا

ابن ابی مریم لیث عقیل ابن شہاب عروہ مروان اور مسور بن مخزمہ سے روایت کرتے ہیں ان دونوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب ہوازن کا وفد آیا تو ان لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ ان کا مال اور ان کے قیدی واپس کیے جائیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے ساتھ اور لوگ بھی ہیں جنہیں تم دیکھ رہے ہو اور مجھے سچی بات سب سے زیادہ پسند ہے چنانچہ دو باتوں میں سے ایک اختیار کرو یا تو مال لو یا قیدی کو اور میں نے اسی لیے ان کی تقسیم میں تاخیر کی تھی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کا دس راتوں سے زائد تک انتظار کیا تھا پھر طائف سے واپس ہوئے تھے جب لوگوں کو معلوم ہو گیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو چیزوں میں سے صرف ایک ہی چیز واپس کریں گے لوگوں نے عرض کیا کہ ہم قیدیوں کو اختیار کرتے ہیں (قیدیوں کو لینا چاہتے ہیں) نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور اللہ کی تعریف بیان کی جس کا وہ مستحق ہے پھر فرمایا تمہارے بھائی ہمارے پاس توبہ کر کے آئے ہیں اور میرا خیال ہے کہ میں ان کو ان کے قیدی واپس کر دوں اور جو تم میں سے یہ خوشی سے کرنا چاہے تو کرے اور جو اپنا حصہ واپس نہ کرنا چاہے تو (انتظار کرے) یہاں تک کہ ہم اس کو مال غنیمت میں سے دیں گے جو سب سے پہلے ہم کو اللہ دے گا تو ایسا کرے لوگوں نے کہا کہ ہم بخوشی ایسا کرنے کو تیار ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہمیں معلوم نہیں کہ کس نے اجازت دی ہے اور کس نے اجازت نہیں دی اس لیے تم واپس جاؤ یہاں تک کہ تمہارے سردار تمہارے پاس تمہارا معاملہ پیش کریں لوگ واپس چلے گئے ان سے ان کے سرداروں نے گفتگو کی پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ لوگ اسی پر راضی ہیں اور اس کی اجازت دے دی ہے زہری کا بیان ہے کہ ہوازن کے قیدیوں کے متعلق مجھے یہی حال معلوم ہوا ہے اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا میں نے اپنا اور عقیل کا فدیہ دیا۔

راوی : ابن ابی مریم لیث عقیل ابن شہاب عروہ مروان اور مسور بن مخزمہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

اگر عربی غلام کا مالک ہو جائے اور اس کو ہبہ کر دے بیچ دے جماع کرے فدیہ دے اور بچوں کو قید کرے (تو کیا درست ہے) اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے ایک شخص غلام کی جو کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور اس شخص کی جس کو ہم نے اپنی طرف سے عمدہ رزق دیا ہے اور وہ اس میں سے پوشیدہ طور پر اور اعلانیہ خرچ کرتے ہیں کیا وہ سب برابر ہوں گے سب تعریف اللہ کے لیے ہے بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2374

راوی: علی بن حسن عبداللہ ابن عون

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ فَكَتَبَ إِلَيَّ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغَارَ عَلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهُمْ غَارُّونَ وَأَنْعَامُهُمْ تُسْقَى عَلَى الْمَاءِ فَقَتَلَ مُقَاتِلَتَهُمْ وَسَبَى ذَرَارِيَّهُمْ وَأَصَابَ يَوْمَئِذٍ جُوَيْرِيَةَ حَدَّثَنِي بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَكَانَ فِي ذَلِكَ الْجَيْشِ

علی بن حسن عبداللہ ابن عون بیان کرتے ہیں میں نے نافع کو لکھ بھیجا تو انہوں نے جواب میں لکھ بھیجا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی مصطلق پر حملہ کیا اس حال میں کہ وہ غافل تھے اور ان کے جانوروں کو پانی پلایا جا رہا تھا ان میں جو لڑنے والے تھے ان کو قتل کر دیا اور ان کی عورتوں اور بچوں کو قید کر لیا جویریہ بھی اسی دن ہاتھ آئی تھیں نافع کا بیان ہے کہ مجھ سے عبداللہ بن عمر نے یہ بیان کیا اور وہ اس لشکر میں تھے۔

راوی: علی بن حسن عبداللہ ابن عون

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

اگر عربی غلام کا مالک ہو جائے اور اس کو ہبہ کر دے بیچ دے جماع کرے فدیہ دے اور بچوں کو قید کرے (تو کیا درست ہے) اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے ایک شخص غلام کی جو کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور اس شخص کی جس کو ہم نے اپنی طرف سے عمدہ رزق دیا ہے اور وہ اس میں سے پوشیدہ طور پر اور اعلانیہ خرچ کرتے ہیں کیا وہ سب برابر ہوں گے سب تعریف اللہ کے لیے ہے بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2375

راوی: عبد اللہ بن یوسف مالک ربیعہ بن ابی عبد الرحمن محمد بن یحیی بن حبان محیریز

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَأَصَبْنَا سَبْيًا مِنْ سَبْيِ الْعَرَبِ فَاشْتَهَيْنَا النِّسَاءَ فَاشْتَدَّتْ عَلَيْنَا الْعُزْبَةُ وَأَحْبَبْنَا الْعَزْلَ فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا مَا مِنْ نَسَمَةٍ كَائِنَةٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا وَهِيَ كَائِنَةٌ

عبد اللہ بن یوسف مالک ربیعہ بن ابی عبد الرحمن محمد بن یحیی بن حبان محیریز سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا تو ان سے میں نے (عزل کے متعلق) پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ بنی مصطلق میں نکلے تو ہم لوگوں کو عرب کے چند قیدی ہاتھ آئے ہم لوگوں کو عورتوں کی خواہش تھی اور تجرد کی زندگی دشوار تھی اس لیے ہم لوگوں نے عزل کرنا چاہا چنانچہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسا نہ کرنے میں کوئی حرج نہیں اس لیے کہ جو جان قیامت تک پیدا ہونے کے لیے مقدر ہو چکی ہے وہ پیدا ہو کر رہے گی۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف مالک ربیعہ بن ابی عبد الرحمن محمد بن یحیی بن حبان محیریز

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

اگر عربی غلام کا مالک ہو جائے اور اس کو ہبہ کر دے بیچ دے جماع کرے فدیہ دے اور بچوں کو قید کرے (تو کیا درست ہے) اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے ایک شخص غلام کی جو کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور اس شخص کی جس کو ہم نے اپنی طرف سے عمدہ رزق دیا ہے اور وہ اس میں سے پوشیدہ طور پر اور اعلانیہ خرچ کرتے ہیں کیا وہ سب برابر ہوں گے سب تعریف اللہ کے لیے ہے بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

جلد : جلد اول حدیث 2376

راوی: زہیر بن حرب جریر عمارہ بن قعقاع ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَا أَزَالُ أُحِبُّ بَنِي تَمِيمٍ وحَدَّثَنِي ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ الْمُغِيرَةِ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا زِلْتُ أُحِبُّ بَنِي تَمِيمٍ مُنْذُ ثَلَاثٍ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِيهِمْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ هُمْ أَشَدُّ أُمَّتِي عَلَى الدَّجَّالِ قَالَ وَجَائَتْ صَدَقَاتُهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ صَدَقَاتُ قَوْمِنَا وَكَانَتْ سَبِيَّةٌ مِنْهُمْ عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَ أَعْتِقِيهَا فَإِنَّهَا مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ

زہیر بن حرب جریر عمارہ بن قعقاع ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں بنی تمیم سے برابر محبت کرتا رہوں گا ابن سلام جریر بن عبدالحمید مغیرہ حارث ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عمارہ ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں بنی تمیم سے برابر کرتا ہوں جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کے متعلق تین باتیں سنی ہیں میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان لوگوں کے متعلق فرماتے ہوئے سنا کہ وہ میری امت میں دجال کے لیے بہت زیادہ سخت ہوں گے ایک بار بنی تمیم کے صدقات آئے تو فرمایا یہ ہماری قوم کے صدقات ہیں اور بنی تمیم کی ایک عورت حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس قید ہو کر آئی تو فرمایا کہ اسے آزاد کردو اس لیے کہ وہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ہے۔

راوی : زہیر بن حرب جریر عمارہ بن قعقاع ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کی فضیلت کا بیان جو اپنی لونڈی کو ادب سکھائے اور تعلیم دے۔۔۔

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

اس شخص کی فضیلت کا بیان جو اپنی لونڈی کو ادب سکھائے اور تعلیم دے۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 2377

راوی : اسحاق بن ابراہیم محمد بن فضیل مطرف شعبی ابوبردہ حضرت ابوموسیٰ اشعری

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ فُضَيْلٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ جَارِيَةٌ فَعَالَهَا فَأَحْسَنَ إِلَيْهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا كَانَ لَهُ أَجْرَانِ

اسحاق بن ابراہیم محمد بن فضیل مطرف شعبی ابوبردہ حضرت ابوموسیٰ اشعری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے پاس لونڈی ہو اور وہ اس کی اچھی طرح پرورش کرے پھر اس کو آزاد کر دے اور اس سے نکاح کرلے تو اس کے لیے دوہرا ثواب ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم محمد بن فضیل مطرف شعبی ابوبردہ حضرت ابوموسیٰ اشعری

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ غلام تمہارے بھائی ہیں جو تم خود کھاؤ وہی انہ...

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ غلام تمہارے بھائی ہیں جو تم خود کھاؤ وہی انہیں کھلاؤ اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کی عبادت اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناء اور والدین کے ساتھ اور رشتہ داروں یتیموں مسکینوں اور رشتہ دار پڑوسیوں اور غیر پڑوسیوں اور ساتھ بیٹھنے والوں اور مسافروں اور لونڈیوں غلاموں کے ساتھ احسان کرو اللہ تعالیٰ نہیں پسند کرتا اس کو جو متکبر اور فخر کرنے والا ہے ذی القربی سے مراد رشتہ دار اور جنب سے مراد اجنبی ہے اور جار جنب سے مراد سفر کا رفیق ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2378

راوی: آدم بن ابی ایاس شعبہ واصل احدب معرور بن سوید

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ الْأَحْدَبُ قَالَ سَمِعْتُ الْمَعْرُورَ بْنَ سُوَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا ذَرٍّ الْغِفَارِيَّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ وَعَلَى غُلَامِهِ حُلَّةٌ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنِّي سَابَبْتُ رَجُلًا فَشَكَانِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعَيَّرْتَهُ بِأُمِّهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ إِخْوَانَكُمْ خَوَلُكُمْ جَعَلَهُمْ اللهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَمَنْ كَانَ أَخُوهُ تَحْتَ يَدِهِ فَلْيُطْعِمْهُ مِمَّا يَأْكُلُ وَلْيُلْبِسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ وَلَا تُكَلِّفُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَإِنْ كَلَّفْتُمُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ

فَأَعِينُوهُمْ

آدم بن ابی ایاس شعبہ واصل احدب معرور بن سوید بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابوذر غفاری کو دیکھا اس حال میں کہ وہ ایک جوڑا پہنے ہوئے تھے ان کا غلام بھی ویسا ہی جوڑا پہنے ہوئے تھا ہم نے ان سے اس کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ایک شخص کو گالی دی تو اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے میری شکایت کی مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو نے اس کو ماں کی گالی دی ہے پھر فرمایا کہ تمہارے خدمت گزار تمہارے بھائی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے تمہارے ہاتھوں (قبضہ) میں دے دیا ہے اس لیے جس کا بھائی اس کے قبضہ میں ہو تو اسے وہی کھلائے جو خود کھاتا ہے اور اسے ویسا ہی پہنائے جیسا خود پہنتا ہے ان کو ایسے کام کی تکلیف نہ دو جو ان سے نہ ہو سکے اور اگر انہیں تکلیف دو تو ان کی مدد کرو۔

راوی : آدم بن ابی ایاس شعبہ واصل احدب معرور بن سوید

اس غلام کا بیان جو اپنے پروردگار کی عبادت اچھی طرح کرے اور اپنے مالک کی خیر خواہ...

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

اس غلام کا بیان جو اپنے پروردگار کی عبادت اچھی طرح کرے اور اپنے مالک کی خیر خواہی کرے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2379

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ مالک نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَبْدُ إِذَا نَصَحَ سَيِّدَهُ وَأَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ كَانَ لَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ

عبد اللہ بن مسلمہ مالک نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غلام جب اپنے مالک کی خیر خواہی کرے اور اپنے پروردگار کی اچھی طرح عبادت کرے تو اس کو دوچند ثواب ملے گا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ مالک نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

اس غلام کا بیان جو اپنے پروردگار کی عبادت اچھی طرح کرے اور اپنے مالک کی خیر خواہی کرے۔

جلد : جلد اول　　　**حدیث** 2380

راوی: محمد بن کثیر سفیان صالح شعبی ابوبردہ ابوموسیٰ اشعری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ كَانَتْ لَهُ جَارِيَةٌ فَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ تَأْدِيبَهَا وَأَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ وَأَيُّمَا عَبْدٍ أَدَّى حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ فَلَهُ أَجْرَانِ

محمد بن کثیر سفیان صالح شعبی ابوبردہ ابوموسیٰ اشعری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے پاس لونڈی ہو اور اس کو اچھی طرح پر ادب سکھائے اور اس کو آزاد کر کے اس سے نکاح کرلے تو اس کو دوہرا ثواب ملے گا اور جس غلام نے اللہ کا حق اور اپنے مالکوں کا حق ادا کیا تو اس کو دوہرا ثواب ملے گا۔

راوی : محمد بن کثیر سفیان صالح شعبی ابوبردہ ابوموسیٰ اشعری

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

اس غلام کا بیان جو اپنے پروردگار کی عبادت اچھی طرح کرے اور اپنے مالک کی خیر خواہی کرے۔

جلد : جلد اول　　　**حدیث** 2381

راوی: بشر بن محمد عبداللہ یونس زہری سعید بن مسیب ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبْدِ الْمَمْلُوكِ الصَّالِحِ أَجْرَانِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْحَجُّ وَبِرُّ أُمِّي لَأَحْبَبْتُ أَنْ أَمُوتَ وَأَنَا مَمْلُوكٌ

بشر بن محمد عبداللہ یونس زہری سعید بن مسیب ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نیک بخت غلام کے لیے جو کسی کی ملکیت میں ہو دوہرا ثواب ہے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر اللہ کی راہ میں جہاد کرنا اور حج اور ماں کے ساتھ احسان کرنا نہ ہوتا تو میں پسند کرتا کہ کسی کا غلام ہو کر مروں۔

راوی: بشر بن محمد عبداللہ یونس زہری سعید بن مسیب ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

اس غلام کا بیان جو اپنے پروردگار کی عبادت اچھی طرح کرے اور اپنے مالک کی خیر خواہی کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 2382

راوی: اسحاق بن نصر ابواسامہ اعمش ابوصالح ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ مَا لِأَحَدِهِمْ يُحْسِنُ عِبَادَةَ رَبِّهِ وَيَنْصَحُ لِسَيِّدِهِ

اسحاق بن نصر ابواسامہ اعمش ابوصالح ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا بہتر حالت ہے کہ اس شخص کی جو اپنے پروردگار کی عبادت اچھی طرح کرے اور اپنے آقا کی خیر خواہی کرے۔

راوی : اسحاق بن نصر ابو اسامہ اعمش ابو صالح ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غلام پر دست درازی کرنے کی کراہت کا بیان۔ اور میر اغلام یا میری لونڈی کہہ کر پکار...

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

غلام پر دست درازی کرنے کی کراہت کا بیان۔ اور میر اغلام یا میری لونڈی کہہ کر پکارنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا والصالحین من عبادکم وامائکم تمہارے نیکو کار غلام اور لونڈیاں اور فرمایا عبدا مملکو کا وہ غلام جو ملکیت میں ہو نیز اللہ تعالیٰ کا قول الفیا سید ھالدی الباب دونوں نے اپنے سردار کو دروازے کے نزدیک پایا نیز اللہ تعالیٰ کا قول من فتیتکم المومنات تمہاری مومن باندیاں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ واذکرنی عندربک اپنے مالک کے پاس میرا ذکر کرنا۔

جلد : جلد اول حدیث 2383

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع عبداللہ (ابن عمر(

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَصَحَ الْعَبْدُ سَيِّدَهُ وَأَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ كَانَ لَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع عبد اللہ (ابن عمر) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جب غلام اپنے آقا کی خیر خواہی کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت اچھی طرح کرے تو اس کو دوہرا ثواب ملے گا

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع عبد اللہ (ابن عمر(

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

غلام پر دست درازی کرنے کی کراہت کا بیان۔ اور میر اغلام یا میری لونڈی کہہ کر پکارنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا والصالحین من عبادکم وامائکم تمہارے نیکو کار غلام اور لونڈیاں اور فرمایا عبدا مملکو کا وہ غلام جو ملکیت میں ہو نیز اللہ تعالیٰ کا قول الفیا سید ھالدی الباب دونوں نے اپنے سردار کو دروازے کے نزدیک پایا نیز اللہ تعالیٰ کا قول

من فتیتکم المومنات تمہاری مومن باندیاں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ واذکرنی عند ربک اپنے مالک کے پاس میرا ذکر کرنا۔

جلد : جلد اول حدیث 2384

راوی: محمد بن علاء ابواسامہ برید ابوبردہ ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَمْلُوكُ الَّذِي يُحْسِنُ عِبَادَةَ رَبِّهِ وَيُؤَدِّي إِلَى سَيِّدِهِ الَّذِي لَهُ عَلَيْهِ مِنْ الْحَقِّ وَالنَّصِيحَةِ وَالطَّاعَةِ لَهُ أَجْرَانِ

محمد بن علاء ابواسامہ برید ابوبردہ ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ غلام جو اپنے پروردگار کی عبادت اچھی طرح کرتا ہے اور اپنے مالک کی خیر خواہی اور تابعداری کرتا ہے اور جو حق اس پر واجب ہے اسے بجالاتا ہے تو اس کے لیے دگنا اجر ہے۔

راوی: محمد بن علاء ابواسامہ برید ابوبردہ ابوموسیٰ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

غلام پر دست درازی کرنے کی کراہت کا بیان۔ اور میرا غلام یا میری لونڈی کہہ کر پکارنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا والصالحین من عبادکم وامائکم تمہارے نیکوکار غلام اور لونڈیاں اور فرمایا عبدا مملوکا وہ غلام جو ملکیت میں ہو نیز اللہ تعالیٰ کا قول الفیا سید ہالدی الباب دونوں نے اپنے سردار کو دروازے کے نزدیک پایا نیز اللہ تعالیٰ کا قول من فتیتکم المومنات تمہاری مومن باندیاں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ واذکرنی عند ربک اپنے مالک کے پاس میرا ذکر کرنا۔

جلد : جلد اول حدیث 2385

راوی: محمد عبدالرزاق معمر ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ أَطْعِمْ رَبَّكَ وَضِّئْ رَبَّكَ اسْقِ رَبَّكَ وَلْيَقُلْ سَيِّدِي مَوْلَايَ وَلَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ عَبْدِي أَمَتِي وَلْيَقُلْ فَتَايَ وَفَتَاتِي وَغُلَامِي

محمد عبدالرزاق معمر ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ اپنے رب کو کھانا کھلا اپنے رب کو وضو کرا اپنے رب کو پانی پلا بلکہ اس طرح کہے اے میرے سردار اے میرے آقا اور تم میں سے کوئی شخص عبدی (میرا غلام) یا امتی (میری لونڈی) نہ کہے بلکہ فَتَايَ وَفَتَاتِي اور غُلَامِي کہے۔

راوی : محمد عبدالرزاق معمر ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

غلام پر دست درازی کرنے کی کراہت کا بیان۔ اور میرا غلام یا میری لونڈی کہہ کر پکارنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا والصالحین من عبادکم وامائکم تمہارے نیکو کار غلام اور لونڈیاں اور فرمایا عبدا مملوکا وہ غلام جو ملکیت میں ہو نیز اللہ تعالیٰ کا قول الفیا سیدھا لدی الباب دونوں نے اپنے سردار کو دروازے کے نزدیک پایا نیز اللہ تعالیٰ کا قول من فتیتکم المومنات تمہاری مومن باندیاں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ واذکرنی عند ربک اپنے مالک کے پاس میرا ذکر کرنا۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2386

راوی: ابوالنعمان جریر بن حازم نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا لَهُ مِنْ الْعَبْدِ فَكَانَ لَهُ مِنْ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ قِيمَتَهُ يُقَوَّمُ عَلَيْهِ قِيمَةَ عَدْلٍ وَأُعْتِقَ مِنْ مَالِهِ وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ

ابوالنعمان جریر بن حازم نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے کسی غلام میں اپنا حصہ آزاد کیا اور اس کے پاس اتنا مال ہو جو کسی عادل کی تجویز کے مطابق اس کی قیمت کے برابر ہو تو

وہ اس کے مال سے آزاد کیا جائے گا ورنہ جتنا اس نے آزاد کیا ہے (اتنا ہی آزاد ہو گا(

راوی : ابوالنعمان جریر بن حازم نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

غلام پر دست درازی کرنے کی کراہت کا بیان۔ اور میر اغلام یا میری لونڈی کہہ کر پکارنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا والصالحین من عبادکم وامائکم تمہارے نیکو کار غلام اور لونڈیاں اور فرمایا عبدا مملکو کا وہ غلام جو ملکیت میں ہو نیز اللہ تعالیٰ کا قول الفیاسید ھالدی الباب دونوں نے اپنے سردار کو دروازے کے نزدیک پایا نیز اللہ تعالیٰ کا قول من فتیتکم المومنات تمہاری مومن باندیاں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ واذکرنی عندربک اپنے مالک کے پاس میرا ذکر کرنا۔

جلد : جلد اول حدیث 2387

راوی : مسدد یحیی عبید اللہ نافع عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّكُمْ رَاعٍ فَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَالْأَمِيرُ الَّذِي عَلَى النَّاسِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُمْ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُمْ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ بَعْلِهَا وَوَلَدِهِ وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْهُمْ وَالْعَبْدُ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُ أَلَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

مسدد یحیی عبید اللہ نافع عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ہر شخص نگراں ہے اور اس سے اس کی رعیت کے متعلق باز پرس ہو گی وہ شخص جو لوگوں کا امیر ہے اس سے لوگوں کے متعلق سوال ہو گا اور مرد اپنے گھر والوں کا نگراں ہے اس سے ان کے متعلق باز پرس ہو گی عورت اپنے شوہر کے گھر اور اس کے بچوں کی محافظ ہے اس سے اس کے متعلق باز پرس ہو گی غلام اپنے آقا کے مال کا نگراں ہے اس سے اس کی بابت پوچھ ہو گی سن لو کہ تم میں سے ہر ایک حاکم ہے اور اس کی رعیت کے متعلق اس سے باز پرس ہو گی۔

راوی : مسدد یحیی عبید اللہ نافع عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

غلام پر دست درازی کرنے کی کراہت کا بیان۔ اور میر اغلام یا میری لونڈی کہہ کر پکارنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا والصالحین من عبادکم وامائکم تمہارے نیکو کار غلام اور لونڈیاں اور فرمایا عبدا مملوکا وہ غلام جو ملکیت میں ہو نیز اللہ تعالیٰ کا قول الفیا سیدھا لدی الباب دونوں نے اپنے سردار کو دروازے کے نزدیک پایا نیز اللہ تعالیٰ کا قول من فتیتکم المومنات تمہاری مومن باندیاں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ واذکرنی عند ربک اپنے مالک کے پاس میرا ذکر کرنا۔

جلد : جلد اول حدیث 2388

راوی: مالك بن اسمٰعيل سفيان زهرى عبيد الله ابوهريره رضى الله تعالىٰ عنه و زيد بن خالد رضى الله تعالىٰ عنه

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَزَيْدَ بْنَ خَالِدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا زَنَتْ الْأَمَةُ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِذَا زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِذَا زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا فِي الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ بِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ

مالک بن اسماعیل سفیان زہری عبید اللہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ و زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب لونڈی زنا کرئے تو اس کو کوڑے مارو پھر اگر زنا کرئے تو اس کو کوڑے لگاؤ اور تیسری بار یا چوتھی بار کے متعلق فرمایا کہ اس کو بیچ ڈالو اگرچہ بال کی ایک رسی کے عوض ہی کیوں نہ ہو۔

راوی : مالک بن اسمٰعیل سفیان زہری عبید اللہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وزید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خادم کھانالے کر آئے تو کیا کرے۔...

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

خادم کھانالے کر آئے تو کیا کرے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2389

راوی: حجاج بن منہال شعبہ محمد بن زیاد ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى أَحَدَكُمْ خَادِمُهُ بِطَعَامِهِ فَإِنْ لَمْ يُجْلِسْهُ مَعَهُ فَلْيُنَاوِلْهُ لُقْمَةً أَوْ لُقْمَتَيْنِ أَوْ أُكْلَةً أَوْ أُكْلَتَيْنِ فَإِنَّهُ وَلِيَ عِلَاجَهُ

حجاج بن منہال شعبہ محمد بن زیاد ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کے پاس اس کا خادم کھانا لے کر آئے اگر اس کو اپنے ساتھ کھانے پر نہ بٹھائے تو اسے ایک یا دو لقمہ دے سے (لُقْمَةً أَوْ لُقْمَتَيْنِ أَوْ أُكْلَةً أَوْ أُكْلَتَيْنِ فرمایا) اس لیے کہ اس نے محنت کی۔

راوی: حجاج بن منہال شعبہ محمد بن زیاد ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غلام اپنے آقا کے مال کا نگران ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مال کو آقا کی طرف...

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

غلام اپنے آقا کے مال کا نگران ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مال کو آقا کی طرف منسوب کیا ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2390

راوی: ابوالیمان شعیب زہری سالم بن عبداللہ عبداللہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَالْإِمَامُ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

وَالرَّجُلُ فِي أَهْلِهِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالْمَرْأَةُ فِي بَيْتِ زَوْجِهَا رَاعِيَةٌ وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْ رَعِيَّتِهَا وَالْخَادِمُ فِي مَالِ سَيِّدِهِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ قَالَ فَسَمِعْتُ هَؤُلَاءِ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَحْسِبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالرَّجُلُ فِي مَالِ أَبِيهِ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

ابو الیمان شعیب زہری سالم بن عبداللہ عبداللہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے ہر شخص کا حاکم ہے اور اس سے اس کی رعیت کے متعلق سوال کیا جائے گا عورت اپنے شوہر کے گھر کی نگراں ہے اس سے اس کی رعیت کے متعلق باز پرس ہو گی اور خادم اپنے مالک کے مال کا محافظ ہے اس سے اس کی رعیت کے متعلق سوال ہو گا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ مرد اپنے باپ کے مال کا نگہبان ہے اور اس سے اس کی رعیت کے متعلق پوچھا جائے گا تم میں سے ہر شخص حاکم ہے اس سے اس کی رعیت کے متعلق باز پرس ہو گی۔

راوی : ابو الیمان شعیب زہری سالم بن عبداللہ عبداللہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر کوئی شخص اپنے غلام کو مارے تو چہرہ پر مارنے سے بچے۔۔۔

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

اگر کوئی شخص اپنے غلام کو مارے تو چہرہ پر مارنے سے بچے۔

جلد : جلد اول حدیث 2391

راوی: محمد بن عبید اللہ ابن وہب مالک بن انس ابن فلاں (سمعان) سعید مقبری حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ عنہ)

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ فُلَانٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبْ الْوَجْهَ قال ابو اسحاق قال ابن حرب الذی قال ابن فلان هوقول ابن وهب وهو ابن سمعان

محمد بن عبید اللہ ابن وہب مالک بن انس ابن فلاں (سمعان) سعید مقبری حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ عنہ) نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں دوسری سند عبداللہ بن محمد عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص جھگڑا کرے تو چہرے (پر مارنے) سے بچے۔

راوی: محمد بن عبید اللہ ابن وہب مالک بن انس ابن فلاں (سمعان) سعید مقبری حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ عنہ (

باب : مکاتب کرنے کا بیان۔

مکاتب سے کون سی شرط کرنا جائز ہے اور اس امر کا بیان کہ کسی شخص نے ایسی شرط لگائی...

باب : مکاتب کرنے کا بیان۔

مکاتب سے کون سی شرط کرنا جائز ہے اور اس امر کا بیان کہ کسی شخص نے ایسی شرط لگائی جو کتاب اللہ میں نہیں ہے اس باب میں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2392

راوی: قتیبہ لیث ابن شہاب عروہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ بَرِيرَةَ جَائَتْ تَسْتَعِينُهَا فِي كِتَابَتِهَا وَلَمْ تَكُنْ قَضَتْ مِنْ كِتَابَتِهَا شَيْئًا قَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ ارْجِعِي إِلَى أَهْلِكِ فَإِنْ أَحَبُّوا أَنْ أَقْضِيَ عَنْكِ كِتَابَتَكِ وَيَكُونَ وَلَاؤُكِ لِي فَعَلْتُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ بَرِيرَةُ لِأَهْلِهَا فَأَبَوْا وَقَالُوا إِنْ شَائَتْ أَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكِ فَلْتَفْعَلْ وَيَكُونَ وَلَاؤُكِ

لَنَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعِي فَأَعْتِقِي فَإِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ قَالَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ أُنَاسٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَنْ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَلَيْسَ لَهُ وَإِنْ شَرَطَ مِائَةَ مَرَّةٍ شَرْطُ اللَّهِ أَحَقُّ وَأَوْثَقُ

قتیبہ لیث ابن شہاب عروہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ بریرہ ان کے پاس اپنی کتابت (کی رقم کی ادائیگی) کے لیے مدد مانگنے آئیں اور اپنی کتابت کی رقم سے کچھ بھی ادا نہیں کیا تھا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا اپنے مالکوں کے پاس جا اگر وہ اس بات کو پسند کریں کہ میں تمہاری طرف سے کتابت کی رقم ادا کردوں اور تیری ولاء میرے لیے ہو تو میں ایسا کروں چنانچہ بریرہ نے یہ بات اپنے مالکوں سے کہی تو وہ لوگ نہ مانے اور کہا کہ اگر وہ ثواب کی نیت سے ایسا کرنا چاہتی ہیں تو کریں لیکن تیری ولاء کے مالک ہم ہوں گے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ ماجرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خرید لو اور آزاد کردو اس لیے کہ حق ولاء تو اسی کو حاصل ہوتا ہے جو آزاد کرے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خرید لو اور آزاد کردو اس لیے کہ حق ولاء تو اسی کو حاصل ہوتا ہے جو آزاد کرے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے اور فرمایا لوگوں کا کیا حال ہے کہ ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو کتاب اللہ میں نہیں ہیں جو شخص ایسی شرط لگائے جو کتاب اللہ میں نہیں ہے تو اس کو کوئی حق نہیں اگرچہ سیکڑوں بار شرط لگائے اور اللہ کی شرط زیادہ مستحق اور مضبوط ہے۔

راوی: قتیبہ لیث ابن شہاب عروہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مکاتب کرنے کا بیان۔

مکاتب سے کون سی شرط کرنا جائز ہے اور اس امر کا بیان کہ کسی شخص نے ایسی شرط لگائی جو کتاب اللہ میں نہیں ہے اس باب میں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2393

راوی: عبداللہ بن یوسف مالک نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ أَرَادَتْ عَائِشَةُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً لِتُعْتِقَهَا فَقَالَ أَهْلُهَا عَلَى أَنَّ وَلَائَهَا لَنَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعُكِ ذَلِكِ فَإِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ

عبداللہ بن یوسف مالک نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے چاہا کہ ایک لونڈی خریدیں تا کہ اسے آزاد کریں تو اس کے مالک نے کہا (کہ ہم بیچتے ہیں) اس شرط پر کہ ولا ہم لیں گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں یہ شرط (اس کی خریداری سے) نہ روکے اس لیے کہ ولاء کا مستحق تو وہی ہے جو آزاد کرے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف مالک نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مکاتب کے مدد چاہنے اور لوگوں سے سوال کرنے کا بیان۔...

باب : مکاتب کرنے کا بیان۔

مکاتب کے مدد چاہنے اور لوگوں سے سوال کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2394

راوی: عبید بن اسمعیل ابواسامہ ہشام اپنے والد (عروہ) سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ جَائَتْ بَرِيرَةُ فَقَالَتْ إِنِّي كَاتَبْتُ أَهْلِي عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ فِي كُلِّ عَامٍ وَقِيَّةٌ فَأَعِينِينِي فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنْ أَحَبَّ أَهْلُكِ أَنْ أَعُدَّهَا لَهُمْ عَدَّةً وَاحِدَةً وَأُعْتِقَكِ فَعَلْتُ وَيَكُونَ وَلَاؤُكِ لِي فَذَهَبَتْ إِلَى أَهْلِهَا فَأَبَوْا ذَلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ عَرَضْتُ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَأَبَوْا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلَائُ لَهُمْ فَسَمِعَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَنِي فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ خُذِيهَا فَأَعْتِقِيهَا

وَاشْتَرِطِي لَهُمْ الْوَلَائَ فَإِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ رِجَالٍ مِنْكُمْ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللهِ فَأَيُّمَا شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ فَقَضَائُ اللهِ أَحَقُّ وَشَرْطُ اللهِ أَوْثَقُ مَا بَالُ رِجَالٍ مِنْكُمْ يَقُولُ أَحَدُهُمْ أَعْتِقْ يَا فُلَانُ وَلِيَ الْوَلَائُ إِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ

عبید بن اسماعیل ابو اسامہ ہشام اپنے والد (عروہ) سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ بریرہ میرے پاس آئی اور اس نے کہا کہ میں نے اپنے مالکوں سے نو اوقیہ چاندی کے عوض اس طور پر کتابت کرلی ہے کہ ہر سال ایک اوقیہ چاندی دوں گی اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری مدد کیجئے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ اگر تمہارے مالک چاہیں تو میں یہ (رقم) انہیں ایک ہی بار دے دوں اور تمہیں آزاد کردوں اور تیری ولاء میں لے لوں گی وہ اپنے مالکوں کے پاس گئی لیکن ان لوگوں نے ایسا کرنے سے انکار کیا بریرہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے آکر کہا کہ ان لوگوں نے انکار کیا مگر اس شرط پر کہ ولاء کے مستحق وہی لوگ ہوں گے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سنا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے پوچھا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو لے لو اور آزاد کردو ان کے لیے ولاء کی شرط منظور کرلو اس لیے کہ ولاء تو آزاد کرنے والے کو ملتی ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد وثناء بیان کی پھر فرمایا اما بعد تم میں سے بعض لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو کتاب اللہ میں نہیں ہے تو وہ باطل ہے اگرچہ سو شرطیں لگائے اللہ کا حکم عمل کا زیادہ مستحق ہے اور اللہ کی شرط زیادہ مستحکم ہے تم میں سے بعض کو کیا ہوگیا ہے کہ کہتا ہے اے فلاں آزاد کردے اور اس کی ولاء میں لوں گا ولاء تو صرف وہی لے گا جو آزاد کرے۔

راوی : عبید بن اسمعیل ابو اسامہ ہشام اپنے والد (عروہ) سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مکاتب کی بیع کا بیان جب کہ وہ راضی ہو جائے ابن عمر نے فرمایا کہ وہ غلام ہے جب تک...

باب : مکاتب کرنے کا بیان۔

مکاتب کی بیع کا بیان جب کہ وہ راضی ہو جائے ابن عمر نے فرمایا کہ وہ غلام ہے جب تک کہ اس پر کچھ بھی باقی ہے اور زید بن ثابت نے کہا کہ جب تک ایک درہم بھی اس کے ذمہ باقی ہو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا جب تک کہ اس کے ذمہ کچھ باقی ہے جینے مرنے اور قصور میں غلام ہی تصور کیا جائے گا۔

جلد : جلد اول حدیث 2395

راوی: عبد الله بن یوسف مالك یحیی بن سعید عمروہ بنت عبد الرحمن

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ بَرِيرَةَ جَائَتْ تَسْتَعِينُ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَقَالَتْ لَهَا إِنْ أَحَبَّ أَهْلُكِ أَنْ أَصُبَّ لَهُمْ ثَمَنَكِ صَبَّةً وَاحِدَةً فَأُعْتِقَكِ فَعَلْتُ فَذَكَرَتْ بَرِيرَةُ ذَلِكَ لِأَهْلِهَا فَقَالُوا لَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ وَلَاؤُكِ لَنَا قَالَ مَالِكٌ قَالَ يَحْيَى فَزَعَمَتْ عَمْرَةُ أَنَّ عَائِشَةَ ذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ

عبد اللہ بن یوسف مالک یحیی بن سعید عمروہ بنت عبد الرحمن سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس بریرہ کتابت کی رقم کی ادائیگی میں مدد مانگنے آئیں تو انہوں نے کہا کہ اگر تمہارے مالک پسند کریں تو میں ان کو تیری قیمت یک مشت دے دوں اور تجھے آزاد کر دوں بریرہ نے اپنے مالکوں سے جا کر بیان کیا تو ان لوگوں نے کہا ہم نہیں بیچتے ہیں مگر اس شرط پر کہ تیری ولاء ہم لیں گے مالک نے یحیی کا قول بیان کیا عمرہ نے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ ماجرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا کہ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو خرید لو اور آزاد کر دو اس لیے کہ ولاء اسی کو ملے گی جو آزاد کرے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف مالک یحیی بن سعید عمروہ بنت عبد الرحمن

مکاتب اگر کہے کہ مجھ کو خرید کر آزاد کر دے اور وہ اس غرض سے خرید لے۔۔۔

باب : مکاتب کرنے کا بیان۔

مکاتب اگر کہے کہ مجھ کو خرید کر آزاد کر دے اور وہ اس غرض سے خرید لے۔

راوی: ابو نعیم عبدالواحد بن ایمن ایمن بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَيْمَنُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقُلْتُ كُنْتُ غُلَامًا لِعُتْبَةَ بْنِ أَبِي لَهَبٍ وَمَاتَ وَوَرِثَنِي بَنُوهُ وَإِنَّهُمْ بَاعُونِي مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَخْزُومِيِّ فَأَعْتَقَنِي ابْنُ أَبِي عَمْرٍو وَاشْتَرَطَ بَنُو عُتْبَةَ الْوَلَاءَ فَقَالَتْ دَخَلَتْ بَرِيرَةُ وَهِيَ مُكَاتَبَةٌ فَقَالَتْ اشْتَرِينِي وَأَعْتِقِينِي قَالَتْ نَعَمْ قَالَتْ لَا يَبِيعُونِي حَتَّى يَشْتَرِطُوا وَلَائِي فَقَالَتْ لَا حَاجَةَ لِي بِذَلِكَ فَسَمِعَ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ بَلَغَهُ فَذَكَرَ لِعَائِشَةَ فَذَكَرَتْ عَائِشَةُ مَا قَالَتْ لَهَا فَقَالَ اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا وَدَعِيهِمْ يَشْتَرِطُونَ مَا شَاءُوا فَاشْتَرَتْهَا عَائِشَةُ فَأَعْتَقَتْهَا وَاشْتَرَطَ أَهْلُهَا الْوَلَاءَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَإِنْ اشْتَرَطُوا مِائَةَ شَرْطٍ

ابو نعیم عبدالواحد بن ایمن ایمن بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گیا میں نے کہا کہ میں عتبہ بن ابی لہب کے پاس تھا عتبہ کا انتقال ہوا اور ان کے بیٹے میرے وارث ہوئے اور ان لوگوں نے مجھ ابن ابی عمرو کے ہاتھ بیچ دیا ابن ابی عمرو نے مجھ کو آزاد کر دیا اور بنو عتبہ نے ولاء کی شرط اپنے لیے کی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ بریرہ میرے پاس آئی اور وہ مکاتبہ تھی اس نے کہا کہ مجھے خرید لیجئے اور آزاد کر دیجئے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا اچھا تو بریرہ بولی کہ وہ مجھے نہیں بیچیں گے مگر اس شرط کے ساتھ کہ وہ ولاء لیں گے حضرت عائشہ نے کہا کہ پھر مجھے اس کی حاجت نہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر ملی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا انہوں نے وہی بیان کیا جو بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے کہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو خرید لو اور آزاد کر دو اور ان کے مالکوں نے ولاء کی شرط اپنے لیے کر لی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ولاء اس کو ملے گی جو آزاد کرے اگرچہ سیکڑوں شرطیں لگائے۔

راوی: ابو نعیم عبدالواحد بن ایمن ایمن بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : ہبہ کرنے کا بیان

ہبہ اور اس کی فضیلت اور اس پر رغبت دلانے کا بیان...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

ہبہ اور اس کی فضیلت اور اس پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 2397

راوی: عاصم بن علی ابن ابی ذئب مقبری ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ فِرْسِنَ شَاةٍ

عاصم بن علی ابن ابی ذئب مقبری ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے مسلمان عورتو! کوئی پڑوسن اپنی پڑوسن کو حقیر نہ سمجھے اگرچہ بکری کا کھر ہی کیوں نہ ہو۔

راوی: عاصم بن علی ابن ابی ذئب مقبری ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کرنے کا بیان

ہبہ اور اس کی فضیلت اور اس پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 2398

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی ابن ابی حازم ابوحازم یزید بن رومان عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لِعُرْوَةَ ابْنَ أُخْتِي إِنْ كُنَّا لَنَنْظُرُ إِلَى الْهِلَالِ ثُمَّ الْهِلَالِ ثَلَاثَةَ أَهِلَّةٍ فِي شَهْرَيْنِ وَمَا أُوقِدَتْ فِي أَبْيَاتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارٌ فَقُلْتُ يَا خَالَةُ مَا كَانَ يُعِيشُكُمْ قَالَتْ الْأَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَاءُ إِلَّا أَنَّهُ قَدْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِيرَانٌ مِنْ الْأَنْصَارِ كَانَتْ لَهُمْ مَنَائِحُ وَكَانُوا يَمْنَحُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَلْبَانِهِمْ فَيَسْقِينَا

عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی ابن ابی حازم ابوحازم یزید بن رومان عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عروہ سے کہا اے میرے بھانجے ایک ایسا بھی وقت تھا کہ ہم ایک چاند دیکھتے پھر دوسرا چاند دیکھتے پھر تیسرا چاند دیکھتے دو دو مہینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھروں میں آگ نہ سلگتی میں نے پوچھا اے خالہ پھر کون سی چیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زندہ رکھتی تھی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا دو کالی چیزیں یعنی چھوہارے اور پانی مگر یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑوس میں چند انصار تھے ان کے پاس دودھ والی بکریاں تھیں اور وہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کا دودھ دیتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو بھی پلاتے۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی ابن ابی حازم ابوحازم یزید بن رومان عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

تھوڑی چیز ہبہ کرنے کا بیان۔۔۔

باب : ہبہ کرنے کا بیان

تھوڑی چیز ہبہ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2399

راوی: محمد بن بشار ابن ابی عدی شعبہ سلیمان ابوحازم ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ دُعِيتُ إِلَى ذِرَاعٍ أَوْ كُرَاعٍ لَأَجَبْتُ وَلَوْ أُهْدِيَ إِلَيَّ ذِرَاعٌ أَوْ كُرَاعٌ لَقَبِلْتُ

محمد بن بشار ابن ابی عدی شعبہ سلیمان ابوحازم ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں ایک دست یا کھر کے لیے بلایا جاؤں تو میں ضرور جاؤں گا اور اگر میرے پاس ایک دست یا کھر ہدیہ بھیجا جائے تو میں ضرور قبول کروں۔

راوی : محمد بن بشار ابن ابی عدی شعبہ سلیمان ابوحازم ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو اپنے دوستوں سے کوئی چیز مانگے اور ابوسعید نے بیان کیا کہ نبی...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنے دوستوں سے کوئی چیز مانگے اور ابوسعید نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے واسطے بھی ایک حصہ لگاؤ۔

جلد : جلد اول حدیث 2400

راوی: ابن ابی مریم ابوغسان ابوحازم سہل

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَ إِلَى امْرَأَةٍ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ وَكَانَ لَهَا غُلَامٌ نَجَّارٌ قَالَ لَهَا مُرِي عَبْدَكِ فَلْيَعْمَلْ لَنَا أَعْوَادَ الْمِنْبَرِ فَأَمَرَتْ عَبْدَهَا فَذَهَبَ فَقَطَعَ مِنْ الطَّرْفَاءِ فَصَنَعَ لَهُ مِنْبَرًا فَلَمَّا قَضَاهُ أَرْسَلَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ قَدْ قَضَاهُ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسِلِي بِهِ إِلَيَّ فَجَاءُوا بِهِ فَاحْتَمَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ حَيْثُ تَرَوْنَ

ابن ابی مریم ابوغسان ابوحازم سہل سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہاجر عورت کو جس کے پاس ایک بوڑھا غلام تھا کہلا بھیجا کہ اپنے غلام کو حکم دے کہ ہمارے لیے منبر کی لکڑیاں تیار کرے اس نے اپنے غلام کو حکم دیا تو وہ جنگل کو گیا

اور جھاؤ کی لکڑی کاٹ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے منبر تیار کیا جب وہ تیار کر چکا تو اس عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کہلا بھیجا کہ منبر تیار ہو چکا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہلا بھیجا کہ اس کو میرے پاس بھیج دو چنانچہ وہ لوگ اس منبر کو لے کر آئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اٹھایا اور وہاں پر چکھا جہاں پر تم دیکھتے ہو۔

راوی : ابن ابی مریم ابوغسان ابوحازم سہل

باب : ہبہ کرنے کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنے دوستوں سے کوئی چیز مانگے اور ابوسعید نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے واسطے بھی ایک حصہ لگاؤ۔

جلد : جلد اول   حدیث 2401

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ محمد بن جعفر ابوحازم عبداللہ بن ابی قتادہ سلمی اپنے والد ابوقتادہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ السَّلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ يَوْمًا جَالِسًا مَعَ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنْزِلٍ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَازِلٌ أَمَامَنَا وَالْقَوْمُ مُحْرِمُونَ وَأَنَا غَيْرُ مُحْرِمٍ فَأَبْصَرُوا حِمَارًا وَحْشِيًّا وَأَنَا مَشْغُولٌ أَخْصِفُ نَعْلِي فَلَمْ يُؤْذِنُونِي بِهِ وَأَحَبُّوا لَوْ أَنِّي أَبْصَرْتُهُ وَالْتَفَتُّ فَأَبْصَرْتُهُ فَقُمْتُ إِلَى الْفَرَسِ فَأَسْرَجْتُهُ ثُمَّ رَكِبْتُ وَنَسِيتُ السَّوْطَ وَالرُّمْحَ فَقُلْتُ لَهُمْ نَاوِلُونِي السَّوْطَ وَالرُّمْحَ فَقَالُوا لَا وَاللَّهِ لَا نُعِينُكَ عَلَيْهِ بِشَيْءٍ فَغَضِبْتُ فَنَزَلْتُ فَأَخَذْتُهُمَا ثُمَّ رَكِبْتُ فَشَدَدْتُ عَلَى الْحِمَارِ فَعَقَرْتُهُ ثُمَّ جِئْتُ بِهِ وَقَدْ مَاتَ فَوَقَعُوا فِيهِ يَأْكُلُونَهُ ثُمَّ إِنَّهُمْ شَكُّوا فِي أَكْلِهِمْ إِيَّاهُ وَهُمْ حُرُمٌ فَرُحْنَا وَخَبَأْتُ الْعَضُدَ مَعِي فَأَدْرَكْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ فَقُلْتُ نَعَمْ فَنَاوَلْتُهُ الْعَضُدَ فَأَكَلَهَا حَتَّى نَفِدَهَا وَهُوَ مُحْرِمٌ فَحَدَّثَنِي بِهِ زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ

عبدالعزیز بن عبداللہ محمد بن جعفر ابوحازم عبداللہ بن ابی قتادہ سلمی اپنے والد ابوقتادہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں

مکہ کے بعض راستوں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چند صحابہ کے ساتھ ایک دن بیٹھا ہوا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے آگے ٹھہرے ہوئے تھے اور لوگ تو احرام باندھے ہوئے تھے لیکن میں حالت احرام میں نہیں تھا۔ لوگوں نے ایک گورخر دیکھا اور میں اپنی جوتیاں ٹانکنے میں مشغول تھا ان لوگوں نے مجھے اس کی اطلاع نہ دی لیکن وہ لوگ چاہتے تھے کہ کاش میں اس کو دیکھ لیتا میں نے نظر پھیر کر دیکھا تو میری نظر اس پر پڑی میں گھوڑے کی طرف گیا اور اس پر زین کسا پھر میں سوار ہو گیا لیکن کوڑا اور نیزہ لینا بھول گیا میں نے لوگوں سے کہا کہ مجھے کوڑا اور نیزہ دے دو تو لوگوں نے کہا بخدا ہم تمہاری مدد کچھ بھی نہیں کریں گے میں ناراض ہوا اور گھوڑے سے اتر کر میں نے یہ دونوں چیزیں لیں پھر میں سوار ہوا اور گورخر پر حملہ کر دیا اس کو ذبح کر کے لیے آیا تو وہ مر چکا تھا لوگوں نے اس کو کھانا شروع کیا پھر حالت احرام میں اس کے کھانے میں لوگوں کو شک ہوا ہم لوگ وہاں سے چلے اور اس کا ایک دست میں نے چھپا رکھا تھا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس میں سے کچھ تمہارے پاس ہے؟ میں نے کہا جی ہاں! چنانچہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وہ دست دے دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو کھایا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو ختم کر دیا حالانکہ آپ احرام میں تھے محمد بن جعفر کا بیان ہے کہ مجھ سے یہ حدیث زید بن اسلم نے بواسطہ عطاء بن یسار ابوقتادہ بیان کی۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ محمد بن جعفر ابوحازم عبداللہ بن ابی قتادہ سلمی اپنے والد ابوقتادہ

اس شخص کا بیان جو پانی طلب کرے اور سہل نے بیان کیا کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ و...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

اس شخص کا بیان جو پانی طلب کرے اور سہل نے بیان کیا کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے پانی پلاؤ۔

جلد : جلد اول　　حدیث 2402

راوی: خالد بن مخلد سلیمان بن بلال ابوطوالہ عبداللہ بن عبدالرحمن حضرت انس

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو طُوَالَةَ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ

أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَارِنَا هَذِهِ فَاسْتَسْقَى فَحَلَبْنَا لَهُ شَاةً لَنَا ثُمَّ شُبْتُهُ مِنْ مَاءِ بِئْرِنَا هَذِهِ فَأَعْطَيْتُهُ وَأَبُو بَكْرٍ عَنْ يَسَارِهِ وَعُمَرُ تُجَاهَهُ وَأَعْرَابِيٌّ عَنْ يَمِينِهِ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ عُمَرُ هَذَا أَبُو بَكْرٍ فَأَعْطَى الْأَعْرَابِيَّ فَضْلَهُ ثُمَّ قَالَ الْأَيْمَنُونَ الْأَيْمَنُونَ الْأَيْمَنُونَ قَالَ أَنَسٌ فَهِيَ سُنَّةٌ فَهِيَ سُنَّةٌ فَهِيَ سُنَّةٌ

خالد بن مخلد سلیمان بن بلال ابو طوالہ عبداللہ بن عبدالرحمن حضرت انس سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے تھے کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھر میں تشریف لائے اور پانی مانگا تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ایک بکری کا دودھ دوہا پھر اس کو اپنے اس کنویں کے پانی میں ملایا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیا ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں ہاتھ کی طرف اور عمرب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے تھے ایک اعرابی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دائیں طرف بیٹھا ہوا تھا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پی کر فارغ ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں ان کو دے دیجئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس اعرابی کو اپنا بچا ہوا دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دائیں طرف والے دائیں طرف والے ہیں خوب سن لو کہ دائیں طرف والے کو دو انس نے کہا اس لیے کہ یہی سنت ہے تین بار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

راوی : خالد بن مخلد سلیمان بن بلال ابو طوالہ عبداللہ بن عبدالرحمن حضرت انس

شکار کا ہدیہ قبول کرنے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو قتادہ رضی اللہ...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

شکار کا ہدیہ قبول کرنے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شکار کا ایک دست قبول فرمایا۔

جلد : جلد اول حدیث 2403

راوی: سلیمان بن حرب شعبہ ہشام بن زید بن انس بن مالک انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَنْفَجْنَا

أَرْنَبًا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَسَعَى الْقَوْمُ فَلَغَبُوا فَأَدْرَكْتُهَا فَأَخَذْتُهَا فَأَتَيْتُ بِهَا أَبَا طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا وَبَعَثَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَرِكِهَا أَوْ فَخِذَيْهَا قَالَ فَخِذَيْهَا لَا شَكَّ فِيهِ فَقَبِلَهُ قُلْتُ وَأَكَلَ مِنْهُ قَالَ وَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ قَبِلَهُ

سلیمان بن حرب شعبہ ہشام بن زید بن انس بن مالک انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے مر الظہران میں ایک خرگوش کو بھگا کر نکالا لوگ اس کے پیچھے دوڑے تو تھک گئے لیکن میں نے اس کو پکڑ لیا اور ابوطلحہ کے پاس لے کر آیا اس نے اس کو ذبح کیا اور اس کے سرین یا اس کے دوران نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجے پھر شعبہ نے بیان کیا کہ نہیں ران ہی بھجوائی تھیں اس میں کوئی شک نہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو قبول کر لیا میں نے پوچھا کیا آپ نے اس میں سے کھایا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں سے کھایا پھر اس کے بعد بیان کیا کہ اس کو قبول کیا۔

راوی : سلیمان بن حرب شعبہ ہشام بن زید بن انس بن مالک انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کرنے کا بیان

شکار کا ہدیہ قبول کرنے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شکار کا ایک دست قبول فرمایا۔

جلد : جلد اول حدیث 2404

راوی: اسمعیل مالک ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود عبد اللہ بن عباس صعب بن جثامہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَحْشِيًّا وَهُوَ بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بِوَدَّانَ فَرَدَّ عَلَيْهِ فَلَمَّا رَأَى مَا فِي وَجْهِهِ قَالَ أَمَا إِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ إِلَّا أَنَّا حُرُمٌ

اسماعیل مالک ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود عبد اللہ بن عباس صعب بن جثامہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابواء میں یا ودان میں تھے ایک گورنر ہدیہ بھیجا تو آپ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو واپس کر دیا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے چہرے کا رنگ دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تو فقط اس سبب سے واپس کیا کہ میں حالت احرام میں تھا۔

راوی : اسمٰعیل مالک ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود عبد اللہ بن عباس صعب بن جثامہ

ہدیہ قبول کرنے کا بیان...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

ہدیہ قبول کرنے کا بیان

جلد : جلد اول **حدیث** 2405

راوی: ابراهیم بن موسیٰ عبدة هشام عروه حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّاسَ كَانُوا يَتَحَرَّوْنَ بِهَدَايَاهُمْ يَوْمَ عَائِشَةَ يَبْتَغُونَ بِهَا أَوْ يَبْتَغُونَ بِذَلِكَ مَرْضَاةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابراہیم بن موسیٰ عبدۃ ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ لوگ اپنا ہدیہ بھیجنے میں اس دن کا انتظار کرتے جب حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی باری ہوتی اس سے ان کی غرض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا جوئی ہوتی تھی۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ عبدۃ ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : ہبہ کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2406

راوی: آدم شعبہ جعفر بن ایاس سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ إِيَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَهْدَتْ أُمُّ حُفَيْدٍ خَالَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقِطًا وَسَمْنًا وَأَضُبًّا فَأَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْأَقِطِ وَالسَّمْنِ وَتَرَكَ الضَّبَّ تَقَذُّرًا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَأُكِلَ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ كَانَ حَرَامًا مَا أُكِلَ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آدم شعبہ جعفر بن ایاس سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ام حفید نے جو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خالہ تھیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پنیر گھی اور گوہ ہدیہ کے طور پر بھیجے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پنیر اور گھی میں سے تو کھالیا لیکن گوہ کو نفرت کے ساتھ چھوڑ دیا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دستر خوان پر کھایا گیا اگر وہ حرام ہوتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دستر خوان پر اسے نہ کھایا جاتا۔

راوی: آدم شعبہ جعفر بن ایاس سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کرنے کا بیان

ہدیہ قبول کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2407

راوی: ابراھیم بن منذر معن ابراھیم بن طھمان محمد بن زیاد حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ سَأَلَ عَنْهُ أَهَدِيَّةٌ أَمْ صَدَقَةٌ فَإِنْ قِيلَ صَدَقَةٌ قَالَ لِأَصْحَابِهِ كُلُوا وَلَمْ يَأْكُلْ وَإِنْ قِيلَ هَدِيَّةٌ ضَرَبَ بِيَدِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلَ مَعَهُمْ

ابراہیم بن منذر معن ابراہیم بن طہمان محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی کھانا لایا جاتا تو اس کے متعلق دریافت فرماتے آیا وہ ہدیہ ہے یا صدقہ ہے؟ اگر کہا جاتا کہ صدقہ ہے تو اپنے صحابہ سے فرماتے کہ کھاؤ اور خود نہ کھاتے اور اگر کہا جاتا کہ ہدیہ ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا ہاتھ لگاتے اور لوگوں کے ساتھ شامل ہو کر کھاتے۔

راوی : ابراہیم بن منذر معن ابراہیم بن طہمان محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کرنے کا بیان

ہدیہ قبول کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 2408

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ قتادہ انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ فَقِيلَ تُصُدِّقَ عَلَى بَرِيرَةَ قَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ

محمد بن بشار غندر شعبہ قتادہ انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گوشت لایا گیا تو کہا گیا کہ بریرہ کو صدقہ میں دیا گیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ اس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

راوی : محمد بن بشار غندر شعبہ قتادہ انس بن مالک

باب : ہبہ کرنے کا بیان

ہدیہ قبول کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2409

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ عبدالرحمن بن قاسم قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنْهُ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ وَأَنَّهُمْ اشْتَرَطُوا وَلَائَهَا فَذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِيهَا فَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَأُهْدِيَ لَهَا لَحْمٌ فَقِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا تُصُدِّقَ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ وَخُيِّرَتْ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ زَوْجُهَا حُرٌّ أَوْ عَبْدٌ قَالَ شُعْبَةُ سَأَلْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ عَنْ زَوْجِهَا قَالَ لَا أَدْرِي أَحُرٌّ أَمْ عَبْدٌ

محمد بن بشار غندر شعبہ عبدالرحمن بن قاسم قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خریدنے کا ارادہ کیا اور اس کے مالکوں نے شرط کی کہ ولاء ہم لیں گے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بیان کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اسے خرید لو اور آزاد کردو اس لیے کہ ولاء اسی کو ملے گی جو آزاد کرے اور بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گوشت ہدیہ بھیجا گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو صدقہ میں ملا تھا اس کے لیے تو یہ صدقہ ہے لیکن میرے لیے ہدیہ ہے اور بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ان کے شوہر کے متعلق اختیار دیا گیا عبدالرحمن نے پوچھا اس کا شوہر غلام تھا یا آزاد شعبہ نے بیان کیا میں نے عبدالرحمن سے بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے شوہر کے متعلق دریافت کیا تو کہا میں نہیں جانتا کہ وہ آزاد تھا یا غلام۔

راوی : محمد بن بشار غندر شعبہ عبدالرحمن بن قاسم قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : ہبہ کرنے کا بیان

ہدیہ قبول کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 2410

راوی: محمد بن مقاتل ابوالحسن خالد بن عبداللہ خالد حذاء حفصہ بنت سیرین ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ عِنْدَكُمْ شَيْئٌ قَالَتْ لَا إِلَّا شَيْئٌ بَعَثَتْ بِهِ أُمُّ عَطِيَّةَ مِنْ الشَّاةِ الَّتِي بَعَثْتَ إِلَيْهَا مِنْ الصَّدَقَةِ قَالَ إِنَّهَا قَدْ بَلَغَتْ مَحِلَّهَا

محمد بن مقاتل ابوالحسن خالد بن عبداللہ خالد حذاء حفصہ بنت سیرین ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس تشریف لائے اور پوچھا کیا تمہارے پاس کچھ (کھانے کو) ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے جواب دیا۔ نہیں لیکن ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بھیجا ہوا بکری کا وہ گوشت ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو بھیجا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صدقہ تو اپنی جگہ پر پہنچ گیا۔

راوی: محمد بن مقاتل ابوالحسن خالد بن عبداللہ خالد حذاء حفصہ بنت سیرین ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس شخص کا بیان جو اپنے دوست کو تحفہ بھیجنے میں خاص اس دن کا انتظار کرے جب اس کی...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنے دوست کو تحفہ بھیجنے میں خاص اس دن کا انتظار کرے جب اس کی باری ایک خاص بیوی کے پاس رہنے کی ہو۔

جلد : جلد اول   حدیث 2411

راوی: سلیمان بن حرب حماد بن زید ھشام اپنے والد (عروہ) سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّاسُ يَتَحَرَّوْنَ بِهَدَايَاهُمْ يَوْمِي وَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ إِنَّ صَوَاحِبِي اجْتَمَعْنَ فَذَكَرَتْ لَهُ فَأَعْرَضَ عَنْهَا

سلیمان بن حرب حماد بن زید ہشام اپنے والد (عروہ) سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ لوگ ہدیہ بھیجنے میں میری باری کا انتظار کرتے تھے اور ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ میری سوکنیں جمع ہوئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی جواب نہیں دیا۔

راوی: سلیمان بن حرب حماد بن زید ہشام اپنے والد (عروہ) سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے

باب : ہبہ کرنے کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنے دوست کو تحفہ بھیجنے میں خاص اس دن کا انتظار کرے جب اس کی باری ایک خاص بیوی کے پاس رہنے کی ہو۔

جلد : جلد اول   حدیث 2412

راوی: اسمٰعیل برادر اسمعیل (عبدالحمید بن ابی اویس) سلیمان ھشام بن عروہ عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ نِسَائَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّ حِزْبَيْنِ فَحِزْبٌ فِيهِ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ وَصَفِيَّةُ وَسَوْدَةُ وَالْحِزْبُ الْآخَرُ أُمُّ سَلَمَةَ وَسَائِرُ نِسَائِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ الْمُسْلِمُونَ قَدْ عَلِمُوا حُبَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِشَةَ فَإِذَا كَانَتْ عِنْدَ أَحَدِهِمْ هَدِيَّةٌ يُرِيدُ أَنْ يُهْدِيَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَّرَهَا حَتَّى إِذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ بَعَثَ صَاحِبُ الْهَدِيَّةِ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ فَكَلَّمَ حِزْبُ أُمِّ

سَلَمَةَ فَقُلْنَ لَهَا كَلِّمِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمُ النَّاسَ فَيَقُولُ مَنْ أَرَادَ أَنْ يُهْدِيَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدِيَّةً فَلْيُهْدِهِ إِلَيْهِ حَيْثُ كَانَ مِنْ بُيُوتِ نِسَائِهِ فَكَلَّمَتْهُ أُمُّ سَلَمَةَ بِمَا قُلْنَ فَلَمْ يَقُلْ لَهَا شَيْئًا فَسَأَلْنَهَا فَقَالَتْ مَا قَالَ لِي شَيْئًا فَقُلْنَ لَهَا فَكَلِّمِيهِ قَالَتْ فَكَلَّمَتْهُ حِينَ دَارَ إِلَيْهَا أَيْضًا فَلَمْ يَقُلْ لَهَا شَيْئًا فَسَأَلْنَهَا فَقَالَتْ مَا قَالَ لِي شَيْئًا فَقُلْنَ لَهَا كَلِّمِيهِ حَتَّى يُكَلِّمَكِ فَدَارَ إِلَيْهَا فَكَلَّمَتْهُ فَقَالَ لَهَا لَا تُؤْذِينِي فِي عَائِشَةَ فَإِنَّ الْوَحْيَ لَمْ يَأْتِنِي وَأَنَا فِي ثَوْبِ امْرَأَةٍ إِلَّا عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَالَتْ أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مِنْ أَذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ إِنَّهُنَّ دَعَوْنَ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ إِنَّ نِسَائَكَ يَنْشُدْنَكَ اللَّهَ الْعَدْلَ فِي بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ فَكَلَّمَتْهُ فَقَالَ يَا بُنَيَّةُ أَلَا تُحِبِّينَ مَا أُحِبُّ قَالَتْ بَلَى فَرَجَعَتْ إِلَيْهِنَّ فَأَخْبَرَتْهُنَّ فَقُلْنَ ارْجِعِي إِلَيْهِ فَأَبَتْ أَنْ تَرْجِعَ فَأَرْسَلْنَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ فَأَتَتْهُ فَأَغْلَظَتْ وَقَالَتْ إِنَّ نِسَائَكَ يَنْشُدْنَكَ اللَّهَ الْعَدْلَ فِي بِنْتِ ابْنِ أَبِي قُحَافَةَ فَرَفَعَتْ صَوْتَهَا حَتَّى تَنَاوَلَتْ عَائِشَةَ وَهِيَ قَاعِدَةٌ فَسَبَّتْهَا حَتَّى إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَنْظُرُ إِلَى عَائِشَةَ هَلْ تَكَلَّمُ قَالَ فَتَكَلَّمَتْ عَائِشَةُ تَرُدُّ عَلَى زَيْنَبَ حَتَّى أَسْكَتَتْهَا قَالَتْ فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَائِشَةَ وَقَالَ إِنَّهَا بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ الْكَلَامُ الْأَخِيرُ قِصَّةُ فَاطِمَةَ يُذْكَرُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَالَ أَبُو مَرْوَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ كَانَ النَّاسُ يَتَحَرَّوْنَ بِهَدَايَاهُمْ يَوْمَ عَائِشَةَ وَعَنْ هِشَامٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ وَرَجُلٍ مِنْ الْمَوَالِي عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ قَالَتْ عَائِشَةُ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَتْ فَاطِمَةُ

اسماعیل برادر اسماعیل (عبدالحمید بن ابی اویس) سلیمان ہشام بن عروہ عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کی دو جماعتیں تھیں ایک میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھیں اور دوسری میں ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور تمام بیویاں تھیں اور مسلمانوں کو معلوم تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو محبوب رکھتے ہیں جب ان میں سے کسی کے پاس ہدیہ ہوتا اور اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجنا چاہتا تو انتظار کرتا یہاں تک کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں ہوتے تو ہدیہ والا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں بھیجتا ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی جماعت نے گفتگو کی اور ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا کہ آپ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں سے فرمادیں کہ جو شخص آپ کو ہدیہ بھیجنا چاہے تو بھیج دے چاہے اپنی بیویوں میں سے جس کے پاس بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں چنانچہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ان کے کہنے کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ بھی جواب نہ دیا ان بیویوں نے ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ بیان کیا کہ جب میری باری آئی تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ بھی جواب نہ دیا انہوں نے کہا کہ پھر عرض کرو چنانچہ جب ان کی باری آئی تو عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے متعلق اذیت نہ دو اس لیے کہ وحی میرے پاس اسی وقت آتی ہے جب میں عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے کپڑوں میں ہوتا ہوں ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اذیت پہنچانے سے توبہ کرتی ہوں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر ان لوگوں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بلایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس یہ عرض کرنے کے لیے بھیجا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویاں ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی کے متعلق انصاف کرنے کے لیے خدا کا واسطہ دیتی ہیں حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے میری بیٹی کیا تجھے اس سے محبت نہیں ہے جس سے میں محبت کرتا ہوں؟ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کیوں نہیں پھر وہ لوٹ کو ان لوگوں کے پاس آئیں اور ان سے حالات بیان کیے ان لوگوں نے دوبارہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جانے کو کہا تو انہوں نے دوبارہ جانے سے انکار کیا پھر ان لوگوں نے زینب بنت جحش کو بھیجا وہ آئیں اور سختی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویاں ابن قحافہ کی بیٹی کے متعلق انصاف کے لیے آپ کو اللہ کا واسطہ دیتی ہیں اور انہوں نے اپنی آواز بلند کرلی یہاں تک کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو برا بھلا کہا جو وہاں بیٹھی ہوئی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف دیکھنے لگے کہ کچھ بولتی ہیں یا نہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بولنے لگیں اور حضرت زینب کی باتوں کا جواب دیا یہاں تک کہ ان کو خاموش کردیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف دیکھتے ہوئے فرمایا کہ آخر ابوبکر کی بیٹی ہیں امام بخاری نے کہا کہ آخری قصہ یعنی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا قصہ ہشام بن عروہ سے منقول ہے وہ ایک آدمی سے بواسطہ زہری محمد بن عبدالرحمن بیان کرتے ہیں اور ابومروان نے بواسطہ ہشام عروہ بیان کیا کہ لوگ ہدیہ بھیجنے میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی باری کا انتظار کرتے تھے اور ہشام ایک قریشی آدمی سے اور ایک غلام سے بواسطہ زہری محمد بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام روایت کرتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھی تو حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اجازت چاہی۔

راوی : اسمٰعیل برادر اسمٰعیل (عبد الحمید بن ابی اویس) سلیمان ہشام بن عروہ عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ہدیہ واپس نہ کیا جائے۔...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

ہدیہ واپس نہ کیا جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 2413

راوی : ابو معمر عبد الوارث عزرہ بن ثابت انصاری

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَيْهِ فَنَاوَلَنِي طِيبًا قَالَ كَانَ أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا يَرُدُّ الطِّيبَ قَالَ وَزَعَمَ أَنَسٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرُدُّ الطِّيبَ

ابو معمر عبد الوارث عزرہ بن ثابت انصاری بیان کرتے ہیں کہ میں ثمامہ بن عبد اللہ کے پاس گیا تو انہوں نے مجھ کو خوشبو دی اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ خوشبو واپس نہیں کرتے تھے اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کبھی خوشبو واپس نہ کرتے تھے۔

راوی : ابو معمر عبد الوارث عزرہ بن ثابت انصاری

بعض لوگوں نے غائب چیز کے ہبہ کا جائز خیال کیا ہے۔...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

بعض لوگوں نے غائب چیز کے ہبہ کا جائز خیال کیا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2414

راوی: سعید بن ابی مریم لیث عقیل ابن شہاب عروہ مسور بن مخرمہ اور مروان

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ ذَكَرَ عُرْوَةُ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَمَرْوَانَ أَخْبَرَاهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَائَهُ وَفْدُ هَوَازِنَ قَامَ فِي النَّاسِ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ إِخْوَانَكُمْ جَائُنَا تَائِبِينَ وَإِنِّي رَأَيْتُ أَنْ أَرُدَّ إِلَيْهِمْ سَبْيَهُمْ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُطَيِّبَ ذَلِكَ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَكُونَ عَلَى حَظِّهِ حَتَّى نُعْطِيَهُ إِيَّاهُ مِنْ أَوَّلِ مَا يُفِيئُ اللَّهُ عَلَيْنَا فَقَالَ النَّاسُ طَيَّبْنَا لَكَ

سعید بن ابی مریم لیث عقیل ابن شہاب عروہ مسور بن مخرمہ اور مروان نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس ہوازن کا وفد آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور اللہ کی تعریف بیان کی جو اس کے شایان شان ہے پھر فرمایا اما بعد! تمہارے بھائی ہمارے پاس تائب ہو کر آئے ہیں اور میں مناسب سمجھتا ہوں کہ ان کو ان کے قیدی واپس کر دوں جو شخص تم میں سے یہ بطیب خاطر کرنا چاہے تو یہ کرے اور جو شخص اپنا حصہ قائم رکھنا چاہے یہاں تک کہ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ ہم لوگوں کو جو مال غنیمت عطا کرے ہم اس کو اس میں سے دے دیں لوگوں نے عرض کیا ہم بخوشی ایسا کرنے کو تیار ہیں۔

راوی: سعید بن ابی مریم لیث عقیل ابن شہاب عروہ مسور بن مخرمہ اور مروان

ہبہ کا بدلہ دینے کا بیان۔...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

ہبہ کا بدلہ دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2415

راوی: مسدد عیسیٰ بن یونس هشام عروه حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَيُثِيبُ عَلَيْهَا لَمْ يَذْكُرْ وَكِيعٌ وَمُحَاضِرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ

مسدد عیسیٰ بن یونس ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہدیہ قبول کرتے تھے اور اس کا بدلہ دیتے تھے وکیع اور محاضر نے بہ سند ہشام عروہ حضرت عائشہ (رضی اللہ عنہا) روایت نہیں کیا۔

راوی: مسدد عیسیٰ بن یونس ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اپنی اولاد کو کوئی چیز ہبہ کرنے کا بیان اور اگر اپنے ایک لڑکے کو کوئی چیز دے تو...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

اپنی اولاد کو کوئی چیز ہبہ کرنے کا بیان اور اگر اپنے ایک لڑکے کو کوئی چیز دے تو یہ جائز نہیں جب تک کہ ان کے درمیان میں مساوات نہ کرے اور دوسروں کو بھی اتنا ہی نہ دے اور اس قسم کے ہبہ پر کوئی شخص گواہ نہ بنے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی اولاد کے درمیان عطیہ میں انصاف برتو اور کیا والدین ہبہ کر کے رجوع کر سکتے ہیں اور اپنی اولاد کا مال دستور کے موافق کھا سکتا ہے لیکن حد سے زیادہ نہ بڑھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک اونٹ خریدا پھر اس کو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دے دیا اور فرمایا کہ تم جو چاہو کرو۔

جلد : جلد اول حدیث 2416

راوی: عبد الله بن یوسف مالک ابن شهاب حمید بن عبد الرحمن محمد بن نعمان بن بشیر نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ

أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ أَتَى بِهِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي هَذَا غُلَامًا فَقَالَ أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَ مِثْلَهُ قَالَ لَا قَالَ فَارْجِعْهُ

عبد اللہ بن یوسف مالک ابن شہاب حمید بن عبد الرحمن محمد بن نعمان بن بشیر نعمان بن بشیر سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر آئے اور عرض کیا کہ میں نے اپنے اس بیٹے کو ایک غلام دیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو نے اپنی تمام اولاد کو اتنا ہی دیا ہے؟ انہوں نے کاہ نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اس کو واپس لے لے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف مالک ابن شہاب حمید بن عبد الرحمن محمد بن نعمان بن بشیر نعمان بن بشیر

ہبہ میں گواہ مقرر کرنے کا بیان۔۔۔

باب : ہبہ کرنے کا بیان

ہبہ میں گواہ مقرر کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2417

راوی: حامد بن عمر ابوعوانہ حصین عامر نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ أَعْطَانِي أَبِي عَطِيَّةً فَقَالَتْ عَمْرَةُ بِنْتُ رَوَاحَةَ لَا أَرْضَى حَتَّى تُشْهِدَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَعْطَيْتُ ابْنِي مِنْ عَمْرَةَ بِنْتِ رَوَاحَةَ عَطِيَّةً فَأَمَرَتْنِي أَنْ أُشْهِدَكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ أَعْطَيْتَ سَائِرَ وَلَدِكَ مِثْلَ هَذَا قَالَ لَا قَالَ فَاتَّقُوا اللهَ وَاعْدِلُوا بَيْنَ أَوْلَادِكُمْ قَالَ فَرَجَعَ فَرَدَّ عَطِيَّتَهُ

حامد بن عمر ابو عوانہ حصین عامر نعمان بن بشیر روایت کرتے ہیں کہ مجھ کو میرے والد نے کچھ عطیہ دیا عمرہ بنت رواحہ نے کہا میں

راضی نہیں ہوں گی جب تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ نہ بنا دو تو انہوں نے کہا کہ میں نے اپنے بیٹے کو جو عمرہ بنت رواحہ کے بطن سے ہے ایک عطیہ دیا تو عمرہ نے مجھ کو حکم دیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گواہ مقرر کر دوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا ایسا ہی تمام بچوں کو تو نے دیا ہے میں نے کہا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ سے ڈرو اور اپنی اولاد کے درمیان عدل کا لحاظ رکھو انہوں نے وہ ہبہ واپس کر لیا اور ان کے بیٹے نے واپس کر دیا۔

راوی: حامد بن عمر ابوعوانہ حصین عامر نعمان بن بشیر

شوہر کا اپنی بیوی کو اور بیوی کا اپنے شوہر کو ہبہ کرنا ابراہیم نے جائز کہا اور ع...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

شوہر کا اپنی بیوی کو اور بیوی کا اپنے شوہر کو ہبہ کرنا ابراہیم نے جائز کہا اور عمر بن عبدالعزیز نے کہا یہ دونوں رجوع نہیں کریں گے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیوی سے اجازت چاہی کہ مرض کی حالت میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر میں رہیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ ہبہ کرکے واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو قے کرکے کھائے اور زہری نے اس شخص کے بارے میں کہا جو اپنی بیوی سے کہے کہ مجھ کو اپنے مہر کا کچھ حصہ یا کل مہر معاف کر دے پھر تھوڑی ہی مدت کے بعد اس کو طلاق دے دی پھر عورت نے ہبہ سے رجوع کر لیا تو وہ اس کو پورا مہر دے گا اگر اس کی نیت فریب کی تھی اور اگر اس کو عورت نے اپنی خوشی سے معاف کیا تھا اور خاوند کے دل میں کوئی فریب نہیں تھا تو جائز ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا اگر وہ تم کو خوشی سے کچھ دیں تو اس کو شوق سے کھاؤ۔

جلد : جلد اول حدیث 2418

راوی: ابراهیم بن موسیٰ هشام معمر زهری عبید الله بن عبد الله حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لَمَّا ثَقُلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَدَّ وَجَعُهُ اسْتَأْذَنَ أَزْوَاجَهُ أَنْ يُمَرَّضَ فِي بَيْتِي فَأَذِنَّ لَهُ فَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ تَخُطُّ رِجْلَاهُ الْأَرْضَ وَكَانَ بَيْنَ الْعَبَّاسِ وَبَيْنَ رَجُلٍ آخَرَ فَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَذَكَرْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَالَ لِي وَهَلْ تَدْرِي مَنْ الرَّجُلُ الَّذِي لَمْ تُسَمِّ عَائِشَةُ قُلْتُ لَا قَالَ هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ

ابراہیم بن موسیٰ ہشام معمر زہری عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ

وسلم کا جسم وزنی ہو گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری زور پکڑ گئی تو اپنی بیویوں سے اجازت چاہی کہ میرے گھر میں مرض کی حالت میں رہیں تو ان لوگوں نے اس کی اجازت دے دی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو آدمیوں کے درمیان نکلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں پاؤں زمین پر گھسٹ رہے تھے عباس اور ایک دوسرے آدمی کے درمیان تھے عبید اللہ نے کہا کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا جو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا اور انہوں نے مجھ سے پوچھا کیا تو جانتا ہے کہ وہ کون آدمی تھا جس کا نام عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نہیں لیا میں نے کہا نہیں انہوں نے کہا وہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ ہشام معمر زہری عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : ہبہ کرنے کا بیان

شوہر کا اپنی بیوی کو اور بیوی کا اپنے شوہر کو ہبہ کرنا ابراہیم نے جائز کہا اور عمر بن عبد العزیز نے کہا یہ دونوں رجوع نہیں کریں گے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیوی سے اجازت چاہی کہ مرض کی حالت میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر میں رہیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ ہبہ کر کے واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو قے کر کے کھائے اور زہری نے اس شخص کے بارے میں کہا جو اپنی بیوی سے کہے کہ مجھ کو اپنے مہر کا کچھ حصہ یا کل مہر معاف کر دے پھر تھوڑی ہی مدت کے بعد اس کو طلاق دے دی پھر عورت نے ہبہ سے رجوع کر لیا تو وہ اس کو پورا مہر دے گا اگر اس کی نیت فریب کی تھی اور اگر اس کو عورت نے اپنی خوشی سے معاف کیا تھا اور خاوند کے دل میں کوئی فریب نہیں تھا تو جائز ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا اگر وہ تم کو خوشی سے کچھ دیں تو اس کو شوق سے کھاؤ۔

جلد : جلد اول   حدیث 2419

راوی: مسلم بن ابراهیم وهیب ابن طاؤس طاؤس ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَقِيئُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

مسلم بن ابراہیم وہیب ابن طاؤس طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہبہ کر کے واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو قے کرے پھر اس کو کھائے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم وہیب ابن طاؤس طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عورت کا اپنے شوہر کے علاوہ کسی کو ہبہ کرنا اور اس کا آزاد کرنا جب کہ اس کا شوہر...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

عورت کا اپنے شوہر کے علاوہ کسی کو ہبہ کرنا اور اس کا آزاد کرنا جب کہ اس کا شوہر ہو تو جائز ہے بشر طیکہ وہ عورت بے وقوف نہ ہو اور اگر بے وقوف ہو تو ناجائز ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا بے وقوفوں کو اپنا مال نہ دو۔

جلد : جلد اول حدیث 2420

راوی: ابوعاصم ابن جریج ابن ابی ملیکہ عباد بن عبداللہ اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَسْمَائَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا لِيَ مَالٌ إِلَّا مَا أَدْخَلَ عَلَيَّ الزُّبَيْرُ فَأَتَصَدَّقُ قَالَ تَصَدَّقِي وَلَا تُوعِي فَيُوعَى عَلَيْكِ

ابوعاصم ابن جریج ابن ابی ملیکہ عباد بن عبداللہ اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ میرے پاس وہی مال ہے جو مجھ کو زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیا تو کیا میں اس کو صدقہ میں دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صدقہ کر اور بند کر کے نہ رکھ ورنہ اللہ تم سے بھی بند کرلے گا۔

راوی : ابوعاصم ابن جریج ابن ابی ملیکہ عباد بن عبداللہ اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کرنے کا بیان

عورت کا اپنے شوہر کے علاوہ کسی کو ہبہ کرنا اور اس کا آزاد کرنا جب کہ اس کا شوہر ہو تو جائز ہے بشر طیکہ وہ عورت بے وقوف نہ ہو اور اگر بے وقوف ہو تو ناجائز ہے اللہ

تعالیٰ نے فرمایا بے وقوفوں کو اپنا مال نہ دو۔

جلد : جلد اول حدیث 2421

راوی: عبید اللہ بن سعید عبد اللہ بن نمیر ہشام بن عروہ فاطمہ اسماء

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَائَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنْفِقِي وَلَا تُحْصِي فَيُحْصِيَ اللَّهُ عَلَيْكِ وَلَا تُوعِي فَيُوعِيَ اللَّهُ عَلَيْكِ

عبید اللہ بن سعید عبد اللہ بن نمیر ہشام بن عروہ فاطمہ اسماء سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مال خرچ کرو اور گن گن کر نہ رکھو کہ اللہ بھی گن گن کر دے گا اور بند کر کے نہ رکھ ورنہ اللہ بھی تم سے روک لے گا۔

راوی: عبید اللہ بن سعید عبد اللہ بن نمیر ہشام بن عروہ فاطمہ اسماء

باب : ہبہ کرنے کا بیان

عورت کا اپنے شوہر کے علاوہ کسی کو ہبہ کرنا اور اس کا آزاد کرنا جب کہ اس کا شوہر ہو تو جائز ہے بشرطیکہ وہ عورت بے وقوف نہ ہو اور اگر بے وقوف ہو تو ناجائز ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا بے وقوفوں کو اپنا مال نہ دو۔

جلد : جلد اول حدیث 2422

راوی: یحیی بن بکیر لیث یزید بن بکیر کریب (ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام) میمونہ بنت حارث

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيدَ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ مَيْمُونَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا أَعْتَقَتْ وَلِيدَةً وَلَمْ تَسْتَأْذِنْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُهَا الَّذِي يَدُورُ عَلَيْهَا فِيهِ قَالَتْ أَشَعَرْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنِّي أَعْتَقْتُ وَلِيدَتِي قَالَ أَوَفَعَلْتِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ أَمَا إِنَّكِ لَوْ أَعْطَيْتِهَا أَخْوَالَكِ كَانَ أَعْظَمَ لِأَجْرِكِ وَقَالَ بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ كُرَيْبٍ إِنَّ مَيْمُونَةَ أَعْتَقَتْ

یحیی بن بکیر لیث یزید بن بکیر کریب (ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام) میمونہ بنت حارث سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک لونڈی آزاد کردی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت نہیں لی جب ان کی باری کا دن آیا تو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ کو معلوم ہے کہ میں نے اپنی لونڈی کو آزاد کردیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم آزاد کرچکی ہو؟ انہوں نے کہاہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم اسے اپنے ماموں کو دے دیتیں تو تمہیں زیادہ ثواب ہوتا بکر بن مضر نے بواسطہ عمرو بکیر کریب روایت کیا کہ میمونہ نے آزاد کردیا۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث یزید بن بکیر کریب (ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام) میمونہ بنت حارث

باب : ہبہ کرنے کا بیان

عورت کا اپنے شوہر کے علاوہ کسی کو ہبہ کرنا اور اس کا آزاد کرنا جب کہ اس کا شوہر ہو تو جائز ہے بشرطیکہ وہ عورت بے وقوف نہ ہو اور اگر بے وقوف ہو تو ناجائز ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا بے وقوفوں کو اپنا مال نہ دو۔

جلد : جلد اول   حدیث 2423

راوی: حبان بن موسیٰ عبداللہ یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا مَعَهُ وَكَانَ يَقْسِمُ لِكُلِّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ يَوْمَهَا وَلَيْلَتَهَا غَيْرَ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ وَهَبَتْ يَوْمَهَا وَلَيْلَتَهَا لِعَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبْتَغِي بِذَلِكَ رِضَا رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حبان بن موسیٰ عبداللہ یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کا ارادہ کرتے تو اپنی عورتوں کے درمیان قرعہ اندازی کرتے جس کا نام قرعہ میں نکل آتا اس کو اپنے ساتھ لے جاتے اور ہر بیوی کے پاس ایک دن رات رہتے مگر اپنے ساتھ لے جاتے اور ہر بیوی کے پاس ایک دن رات رہتے مگر

سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنت زمعہ نے اپنی باری کے دن رات حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہازوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دے دیئے تھے اس سے غرض صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رضاجوئی تھی۔

راوی: حبان بن موسیٰ عبداللہ یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ہدیہ کی ابتداء کن لوگوں سے کی جائے اور بکر نے بواسطہ عمرو بکیر کریب (ابن عباس رض...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

ہدیہ کی ابتداء کن لوگوں سے کی جائے اور بکر نے بواسطہ عمرو بکیر کریب (ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام) بیان کیا کہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی لونڈی آزاد کر دی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا اگر تو اسے اپنے ماموں کو پہنچا دیتی تو تجھ کو بہت زیادہ ثواب ہوتا۔

جلد : جلد اول حدیث 2424

راوی: محمد بن بشار محمد بن جعفر شعبہ ابوعمران جونی طلحہ بن عبداللہ جو بنی تمیم بن مرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي جَارَيْنِ فَإِلَى أَيِّهِمَا أُهْدِي قَالَ إِلَى أَقْرَبِهِمَا مِنْكِ بَابًا

محمد بن بشار محمد بن جعفر شعبہ ابوعمران جونی طلحہ بن عبداللہ جو بنی تمیم بن مرہ کے ایک آدمی تھے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے دو پڑوسی ہیں ان میں سے کس کو ہدیہ بھیجوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان دونوں میں سے جس کا دروازہ تمہارے قریب ہو۔

راوی: محمد بن بشار محمد بن جعفر شعبہ ابوعمران جونی طلحہ بن عبداللہ جو بنی تمیم بن مرہ

کسی مجبوری کی بناء پر ہدیہ قبول نہ کرنے کا بیان اور عمر بن عبدالعزیز نے کہا کہ ر...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

کسی مجبوری کی بناء پر ہدیہ قبول نہ کرنے کا بیان اور عمر بن عبدالعزیز نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تو ہدیہ ہدیہ تھا لیکن آج تو وہ رشوت ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2425

راوی: ابوالیمان شعیب زہری عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ اللَّيْثِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْبِرُ أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارَ وَحْشٍ وَهُوَ بِالْأَبْوَائِ أَوْ بِوَدَّانَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّهُ قَالَ صَعْبٌ فَلَمَّا عَرَفَ فِي وَجْهِي رَدَّهُ هَدِيَّتِي قَالَ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ وَلَكِنَّا حُرُمٌ

ابوالیمان شعیب زہری عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا انہوں نے صعب بن جثامہ لیثی سے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی تھے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک گورخر تحفہ بھیجا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابواء یا ودان میں حالت احرام میں تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو واپس کر دیا صعب نے کہا کہ جب میرے چہرے پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہدیہ واپس کر دینے کے سبب سے ناراضی کا اثر دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارا تحفہ واپس کرنا مناسب نہ تھا مگر اس سبب سے (واپس کر دیا) کہ ہم احرام میں ہیں۔

راوی : ابوالیمان شعیب زہری عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کرنے کا بیان

کسی مجبوری کی بناء پر ہدیہ قبول نہ کرنے کا بیان اور عمر بن عبدالعزیز نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تو ہدیہ ہدیہ تھا لیکن آج تو وہ رشوت ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2426

راوی: عبداللہ بن محمد سفیان زہری عروہ بن زبیر ابوحمید ساعدی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ اسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ الْأَزْدِ يُقَالُ لَهُ ابْنُ الْأُتْبِيَّةِ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ هَذَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ لِي قَالَ فَهَلَّا جَلَسَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ أَوْ بَيْتِ أُمِّهِ فَيَنْظُرَ يُهْدَى لَهُ أَمْ لَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَأْخُذُ أَحَدٌ مِنْهُ شَيْئًا إِلَّا جَاءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُهُ عَلَى رَقَبَتِهِ إِنْ كَانَ بَعِيرًا لَهُ رُغَاءٌ أَوْ بَقَرَةً لَهَا خُوَارٌ أَوْ شَاةً تَيْعَرُ ثُمَّ رَفَعَ بِيَدِهِ حَتَّى رَأَيْنَا عُفْرَةَ إِبْطَيْهِ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ ثَلَاثًا

عبداللہ بن محمد سفیان زہری عروہ بن زبیر ابوحمید ساعدی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ازد کے ایک شخص کو جس کو ابن لتبیہ کے نام سے پکارا جاتا تھا صدقہ وصول کرنے پر مقرر فرمایا جب وہ وصولکر کے واپس آئے تو کہا یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مال ہے اور یہ میرا ہے جو مجھے بھیجا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اپنے باپ یا ماں کے گھر میں کیوں نہ بیٹھ رہا پھر دیکھتا کہ تحفہ بھیجا جاتا ہے یا نہیں قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جو شخص اس (صدقہ) کے مال سے کوئی چیز لے گا تو وہ قیامت کے دن اپنی گردن پر لاد کر لائے گا اگر اونٹ ہو گا تو وہ بول رہا ہو گا گائے ہو گی تو وہ بول رہی ہو گی بکری ہو گی تو وہ ممیا رہی ہو گی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ اٹھایا یہاں تک کہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بغل کی سفیدی دیکھی اے میرے اللہ کیا میں نے پہنچا دیا اے میرے اللہ کیا میں نے پہنچا دیا تین بار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

راوی: عبداللہ بن محمد سفیان زہری عروہ بن زبیر ابوحمید ساعدی

اگر کوئی شخص ہبہ کرے یا وعدہ کرے پھر قبل اس کے کہ وہ چیز اس کے پاس پہنچے وہ (ہبہ ...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

اگر کوئی شخص ہبہ کرے یا وعدہ کرے پھر قبل اس کے کہ وہ چیز اس کے پاس پہنچے وہ (ہبہ کرنے والا یا وعدہ کرنے والا) مر جائے عبیدہ نے کہا کہ اگر ہبہ کرنے والا مر جائے اور وہ ہدیہ موہوب لہ کی زندگی میں علیحدہ کر دیا گیا ہو تو وہ اس کے وارثوں کا ہو گا حسن بصری نے کہا کہ ان دونوں میں سے جو بھی پہلے مر جائے موہوب لہ کے وارثوں کا ہو گا جب کہ قاصد نے اس پر قبضہ کر لیا ہو۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2427

راوی: علی بن عبداللہ سفیان ابن منکدر جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ سَمِعْتُ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ جَائَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ أَعْطَيْتُكَ هَكَذَا ثَلَاثًا فَلَمْ يَقْدَمْ حَتَّى تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ أَبُو بَكْرٍ مُنَادِيًا فَنَادَى مَنْ كَانَ لَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَةٌ أَوْ دَيْنٌ فَلْيَأْتِنَا فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَدَنِي فَحَثَى لِي ثَلَاثًا

علی بن عبداللہ سفیان ابن منکدر جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر بحرین کا مال آیا تو میں تم کو اس طرح (لپ بھر کر) تین بار دوں گا وہ مال نہیں آیا یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو گئی حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک منادی کو حکم دیا کہ وہ اعلان کر دے کہ جس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ وعدہ کیا ہو یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس کا قرض ہو تو وہ میرے پاس آئے میں اس کو دوں گا میں ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اور میں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے وعدہ کیا تھا تو انہوں نے تین لپ بھر کر مجھے دیئے۔

راوی : علی بن عبداللہ سفیان ابن منکدر جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غلام اور سامان پر کس طرح قبضہ کیا جائے اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

غلام اور سامان پر کس طرح قبضہ کیا جائے اور ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا کہ میں ایک سرکش اونٹ کی پیٹھ پر سوار تھا تو اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خرید لیا اور فرمایا اے عبداللہ یہ تیرا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2428

راوی: قتیبہ بن سعید ابن ابی ملیکہ مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِيَةً وَلَمْ يُعْطِ مَخْرَمَةَ مِنْهَا شَيْئًا فَقَالَ مَخْرَمَةُ يَا بُنَيَّ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَقَالَ ادْخُلْ فَادْعُهُ لِي قَالَ فَدَعَوْتُهُ لَهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ وَعَلَيْهِ قَبَاءٌ مِنْهَا فَقَالَ خَبَأْنَا هَذَا لَكَ قَالَ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ رَضِيَ مَخْرَمَةُ

قتیبہ بن سعید ابن ابی ملیکہ مسور بن مخرمہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبائیں تقسیم فرمائیں لیکن مخرمہ کو کچھ بھی نہیں دیا مخرمہ نے کہا اے میرے بیٹے میرے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں چل میں ان کے ساتھ چلا تو انہوں نے کاہ کہ اندر جا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میرے واسطے بلا لا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بلایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے اس حال میں کہ انہیں قباؤں میں سے ایک قبا پہنے ہوئے تھے آپ نے فرمایا ہم نے تیرے واسطے اس کو چھپا رکھا تھا مخرمہ نے اس کو دیکھا اور اس کو دیکھ کر خوش ہو گئے۔

راوی: قتیبہ بن سعید ابن ابی ملیکہ مسور بن مخرمہ

اگر کوئی شخص کسی کو کوئی چیز دے اور دوسرا شخص اس پر قبضہ کرلے لیکن یہ نہ کہے کہ...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

اگر کوئی شخص کسی کو کوئی چیز دے اور دوسرا شخص اس پر قبضہ کرلے لیکن یہ نہ کہے کہ میں نے قبول کیا۔

راوی: محمد بن محبوب عبدالواحد معمر زهری حمید بن عبدالرحمن ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَكْتُ فَقَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ وَقَعْتُ بِأَهْلِي فِي رَمَضَانَ قَالَ تَجِدُ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَتَسْتَطِيعُ أَنْ تُطْعِمَ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا قَالَ فَجَائَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ بِعَرَقٍ وَالْعَرَقُ الْمِكْتَلُ فِيهِ تَمْرٌ فَقَالَ اذْهَبْ بِهَذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ قَالَ عَلَى أَحْوَجَ مِنَّا يَا رَسُولَ اللهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَحْوَجُ مِنَّا قَالَ اذْهَبْ فَأَطْعِمْهُ أَهْلَكَ

محمد بن محبوب عبدالواحد معمر زہری حمید بن عبدالرحمن ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں تو تباہ ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا ہوا؟ اس نے کہا میں نے اپنی بیوی سے رمضان میں صحبت کرلی آپ نے فرمایا کیا تیرے پاس کوئی غلام ہے؟ اس نے کہا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا دو مہینے متواتر روزے رکھ سکتا ہے؟ کہا نہیں آپ نے فرمایا کیا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتا ہے؟ اس نے کہا نہیں ایک انصاری عرق لے کر آئے عرق ایک پیمانہ ہے جس میں کھجوریں تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو لے جا اور خیرات کردے اس نے پوچھا یا رسول اللہ کیا اس شخص کو دوں جو مجھ سے زیادہ محتاج ہے قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے مدینہ کے دو پتھریلے کناروں کے درمیان کوئی گھر ایسا نہیں جو مجھ سے زیادہ محتاج ہو آپ نے فرمایا جا اپنے گھر والوں کو کھلا دے۔

راوی: محمد بن محبوب عبدالواحد معمر زہری حمید بن عبدالرحمن ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر کوئی شخص اپنا قرض کسی کو ہبہ کردے شعبہ نے بواسطہ حکم نقل کیا کہ جائز ہے اور...

باب: ہبہ کرنے کا بیان

اگر کوئی شخص اپنا قرض کسی کو ہبہ کر دے شعبہ نے بواسطہ حکم نقل کیا کہ جائز ہے اور حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو اپنا قرض بخش دیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص پر کوئی حق ہو تو وہ اسے ادا کر دے یا اس کو معاف کرائے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میرے والد قتل کیے گئے اور ان پر قرض تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے قرض خواہوں سے کہا کہ میرے باغ کا پھل قبول کر لیں اور میرے والد کا قرض معاف کر دیں۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 2430

راوی: عبدان عبداللہ یونس لیث نے اس طرح سند بیان کیا یونس ابن شہاب ابن کعب بن مالک جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ شَهِيدًا فَاشْتَدَّ الْغُرَمَاءُ فِي حُقُوقِهِمْ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمْتُهُ فَسَأَلَهُمْ أَنْ يَقْبَلُوا ثَمَرَ حَائِطِي وَيُحَلِّلُوا أَبِي فَأَبَوْا فَلَمْ يُعْطِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَائِطِي وَلَمْ يَكْسِرْهُ لَهُمْ وَلَكِنْ قَالَ سَأَغْدُو عَلَيْكَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَغَدَا عَلَيْنَا حِينَ أَصْبَحَ فَطَافَ فِي النَّخْلِ وَدَعَا فِي ثَمَرِهِ بِالْبَرَكَةِ فَجَدَدْتُهَا فَقَضَيْتُهُمْ حُقُوقَهُمْ وَبَقِيَ لَنَا مِنْ ثَمَرِهَا بَقِيَّةٌ ثُمَّ جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ اسْمَعْ وَهُوَ جَالِسٌ يَا عُمَرُ فَقَالَ أَلَّا يَكُونُ قَدْ عَلِمْنَا أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهِ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ

عبدان عبداللہ یونس لیث نے اس طرح سند بیان کیا یونس ابن شہاب ابن کعب بن مالک جابر بن عبداللہ نے بیان کیا کہ میرے والد جنگ احد میں شہید ہوئے تو ان کے قرض خواہ اپنے حقوق کے مطالبہ میں سختی کرنے لگے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حالات بیان کیے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں سے سفارش کی کہ میرے باغ کا پھل لے لیں اور میرے والد کا قرض چھوڑ دیں لیکن ان لوگوں نے انکار کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو میرا باغ نہیں دیا اور نہ ان کے لیے پھل تڑوایا بلکہ فرمایا کہ میں تمہارے پاس صبح آؤں گا جب صبح ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور کھجور کے درخت کے پاس گھومے اور اس کے پھل میں برکت کی دعا کی پھر میں نے ان پھلوں کو توڑا اور ان کے حقوق ادا کر دیئے اور میرے پاس اس کا پھل بچ گیا پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حال بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جو وہاں پر بیٹھے ہوئے تھے فرمایا اے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سنو! حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا ہمیں تو معلوم ہی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں بخدا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے

رسول ہیں۔

راوی : عبدان عبداللہ یونس لیث نے اس طرح سند بیان کیا یونس ابن شہاب ابن کعب بن مالک جابر بن عبداللہ

ایک چیز کا چند آدمیوں کو ہبہ کرنے کا بیان اور اسماء نے قاسم بن محمد اور ابن ابی...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

ایک چیز کا چند آدمیوں کو ہبہ کرنے کا بیان اور اسماء نے قاسم بن محمد اور ابن ابی عتیق سے کہا کہ مجھے اپنی بہن عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے غابہ میں جو ترکہ ملا اور اس کے بدلے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک لاکھ دیتے تھے وہ تم دونوں کو دیتی ہوں۔

جلد : جلد اول حدیث 2431

راوی: يحيى بن قزعه مالك ابوحازم سهل بن سعد

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَ وَعَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ وَعَنْ يَسَارِهِ الْأَشْيَاخُ فَقَالَ لِلْغُلَامِ إِنْ أَذِنْتَ لِي أَعْطَيْتُ هَؤُلَاءِ فَقَالَ مَا كُنْتُ لِأُوثِرَ بِنَصِيبِي مِنْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدًا فَتَلَّهُ فِي يَدِهِ

یحیی بن قزعہ مالک ابوحازم سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کوئی پینے کی چیز لائی گئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں سے پیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دائیں طرف ایک کم سن لڑکا تھا اور بائیں طرف بوڑھے لوگ تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس لڑکے سے فرمایا کہ اگر تو اجازت دے تو میں یہ ان لوگوں کو دو دوں اس نے کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جھوٹھے میں اپنے حصہ میں کسی کو اپنے اوپر ترجیح دینے والا نہیں چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ پیالہ اس کے ہاتھ میں زور سے رکھ دیا۔

راوی : یحیی بن قزعہ مالک ابوحازم سہل بن سعد

قبضہ کی ہوئی یا بغیر قبضہ کی ہوئی اور تقسیم کی ہوئی اور بغیر تقسیم کی ہوئی چیز ک...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

قبضہ کی ہوئی یا بغیر قبضہ کی ہوئی اور تقسیم کی ہوئی اور بغیر تقسیم کی ہوئی چیز کے ہبہ کرنے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب نے ہوازن کو مال غنیمت ہبہ کر دیا حالانکہ وہ تقسیم کیا ہوا نہیں تھا اور ثابت نے بیان کیا کہ مجھ سے مسعر نے بواسطہ محارب جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نقل کیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مسجد میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا قرض ادا کر دیا اور زیادتی کے ساتھ دیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2432

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ محارب جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ بِعْتُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا فِي سَفَرٍ فَلَمَّا أَتَيْنَا الْمَدِينَةَ قَالَ ائْتِ الْمَسْجِدَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ فَوَزَنَ قَالَ شُعْبَةُ أُرَاهُ فَوَزَنَ لِي فَأَرْجَحَ فَمَا زَالَ مَعِي مِنْهَا شَيْءٌ حَتَّى أَصَابَهَا أَهْلُ الشَّأْمِ يَوْمَ الْحَرَّةِ

محمد بن بشار غندر شعبہ محارب جابر بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ اونٹ ایک سفر میں بیچا جب ہم مدینہ آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسجد میں جا کر دو رکعت نماز پڑھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی قیمت تول کر دی شعبہ نے کہا میں سمجھتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جھکتی ہوئی تول کر دی اور اس میں سے کچھ میرے پاس برابر رہتا یہاں تک کہ یوم حرہ میں اہل شام نے اس کو چھین لیا۔

راوی : محمد بن بشار غندر شعبہ محارب جابر بن عبد اللہ

باب : ہبہ کرنے کا بیان

قبضہ کی ہوئی یا بغیر قبضہ کی ہوئی اور تقسیم کی ہوئی اور بغیر تقسیم کی ہوئی چیز کے ہبہ کرنے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب نے ہوازن کو مال غنیمت ہبہ کر دیا حالانکہ وہ تقسیم کیا ہوا نہیں تھا اور ثابت نے بیان کیا کہ مجھ سے مسعر نے بواسطہ محارب جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نقل کیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مسجد میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا قرض ادا کر دیا اور زیادتی کے ساتھ دیا۔

جلد : جلد اول   حدیث 2433

راوی: قتیبہ مالک ابوحازم سہل بن سعد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِشَرَابٍ وَعَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ وَعَنْ يَسَارِهِ أَشْيَاخٌ فَقَالَ لِلْغُلَامِ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أُعْطِيَ هَؤُلَاءِ فَقَالَ الْغُلَامُ لَا وَاللَّهِ لَا أُوثِرُ بِنَصِيبِي مِنْكَ أَحَدًا فَتَلَّهُ فِي يَدِهِ

قتیبہ مالک ابوحازم سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پینے کی کوئی چیز لائی گئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دائیں طرف ایک کم سن لڑکا تھا اور بائیں طرف بوڑھے لوگ تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس لڑکے سے فرمایا کیا تو اجازت دیتا ہے کہ میں ان لوگوں کو دے دوں اس لڑکے نے کہا خدا کی قسم میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جھوٹے سے اپنے حصہ میں اپنے اوپر کسی کو ترجیح نہ دوں گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ پیالہ اس لڑکے کے ہاتھ میں زور سے رکھ دیا۔

راوی: قتیبہ مالک ابوحازم سہل بن سعد

باب : ہبہ کرنے کا بیان

قبضہ کی ہوئی یا بغیر قبضہ کی ہوئی اور تقسیم کی ہوئی اور بغیر تقسیم کی ہوئی چیز کے ہبہ کرنے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب نے ہوازن کو مال غنیمت ہبہ کر دیا حالانکہ وہ تقسیم کیا ہوا نہیں تھا اور ثابت نے بیان کیا کہ مجھ سے مسعر نے بواسطہ محارب جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نقل کیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مسجد میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا قرض ادا کر دیا اور زیادتی کے ساتھ دیا۔

جلد : جلد اول   حدیث 2434

راوی: عبد اللہ بن عثمان بن جبلہ عثمان بن جبلہ شعبہ سلمہ ابوسلمہ ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ جَبَلَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ فَهَمَّ بِهِ أَصْحَابُهُ فَقَالَ دَعُوهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا وَقَالَ اشْتَرُوا لَهُ سِنًّا فَأَعْطُوهَا إِيَّاهُ فَقَالُوا إِنَّا لَا نَجِدُ سِنًّا إِلَّا سِنًّا هِيَ أَفْضَلُ مِنْ سِنِّهِ قَالَ فَاشْتَرُوهَا فَأَعْطُوهَا إِيَّاهُ فَإِنَّ مِنْ خَيْرِكُمْ أَحْسَنَكُمْ قَضَاءً

عبد اللہ بن عثمان بن جبلہ عثمان بن جبلہ شعبہ سلمہ ابوسلمہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمہ ایک شخص کا قرض تھا (اس نے سختی سے تقاضا کیا) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب نے اس (کے قتل) کا ارادہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو چھوڑ دو اس لیے کہ حق والا ایسی ہی باتیں کرتا ہے اور فرمایا کہ اس کو اس کی عمر کا اونٹ خرید کر دے دو لوگوں نے عرض کیا کہ اس عمر کا اونٹ تو نہیں ملتا البتہ اس سے زیادہ عمر کا اونٹ ملتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہی خرید کر دے دو اس لیے کہ تم میں بہتر وہ ہے جو اچھی طرح ادا کرے۔

راوی: عبد اللہ بن عثمان بن جبلہ عثمان بن جبلہ شعبہ سلمہ ابوسلمہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر چند آدمی ایک جماعت کو ہبہ کر دیں۔...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

اگر چند آدمی ایک جماعت کو ہبہ کر دیں۔

جلد : جلد اول   حدیث 2435

راوی: یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ مروان بن حکم و مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ

أَخْبَرَاهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حِينَ جَائَهُ وَفْدُ هَوَازِنَ مُسْلِمِينَ فَسَأَلُوهُ أَنْ يَرُدَّ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَسَبْيَهُمْ فَقَالَ لَهُمْ مَعِي مَنْ تَرَوْنَ وَأَحَبُّ الْحَدِيثِ إِلَيَّ أَصْدَقُهُ فَاخْتَارُوا إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ إِمَّا السَّبْيَ وَإِمَّا الْمَالَ وَقَدْ كُنْتُ اسْتَأْنَيْتُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَظَرَهُمْ بِضْعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً حِينَ قَفَلَ مِنْ الطَّائِفِ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ رَادٍّ إِلَيْهِمْ إِلَّا إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ قَالُوا فَإِنَّا نَخْتَارُ سَبْيَنَا فَقَامَ فِي الْمُسْلِمِينَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ إِخْوَانَكُمْ هَؤُلَاءِ جَاؤُنَا تَائِبِينَ وَإِنِّي رَأَيْتُ أَنْ أَرُدَّ إِلَيْهِمْ سَبْيَهُمْ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُطَيِّبَ ذَلِكَ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَكُونَ عَلَى حَظِّهِ حَتَّى نُعْطِيَهُ إِيَّاهُ مِنْ أَوَّلِ مَا يُفِيءُ اللَّهُ عَلَيْنَا فَلْيَفْعَلْ فَقَالَ النَّاسُ طَيَّبْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ فَقَالَ لَهُمْ إِنَّا لَا نَدْرِي مَنْ أَذِنَ مِنْكُمْ فِيهِ مِمَّنْ لَمْ يَأْذَنْ فَارْجِعُوا حَتَّى يَرْفَعَ إِلَيْنَا عُرَفَاؤُكُمْ أَمْرَكُمْ فَرَجَعَ النَّاسُ فَكَلَّمَهُمْ عُرَفَاؤُهُمْ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّهُمْ طَيَّبُوا وَأَذِنُوا وَهَذَا الَّذِي بَلَغَنَا مِنْ سَبْيِ هَوَازِنَ هَذَا آخِرُ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ يَعْنِي فَهَذَا الَّذِي بَلَغَنَا

یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ مروان بن حکم و مسور بن مخرمہ سے روایت کرتے ہیں ان دونوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب ہوازن کا وفد مسلمان ہو کر آیا اور ان لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے درخواست کی کہ ان کو ان کے مال اور قیدی واپس کر دیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں سے فرمایا کہ میرے ساتھ جو لوگ ہیں انہیں تم دیکھ رہے ہو اور میرے نزدیک سچی بات سب سے زیادہ اچھی ہے اس لیے تم دو چیزوں میں سے ایک کو اختیار کر و یا تو قیدی یا مال لو اور اسی لیے میں نے تمہارا انتظار کیا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم دس سے زائد رات تک ان لوگوں کا انتظار کر کے طائف سے واپس ہوئے جب ان لوگوں کو معلوم ہوا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو چیزوں میں سے صرف ایک ہی واپس کریں گے تو ان لوگوں نے عرض کیا کہ ہم اپنے قیدی واپس لینا چاہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور خدا کی تعریف بیان کی جو اس کے شایان شان ہے پھر فرمایا اما بعد تمہارے یہ بھائی تمہارے پاس تائب ہو کر آئے ہیں اور میں خیال کرتا ہوں کہ ان کے قیدی ان کو واپس کر دوں تم میں سے جو شخص برضا و رغبت کرنا چاہے تو ایسا کرے اور جو شخص اپنے حصے پر قائم رہنا چاہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ سب سے پہلے مال غنیمت جو ہمیں عطا کرے اس میں سے ہم ان کو دیں تو ایسا ہی کرے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم برضا و رغبت ایسا کرتے ہیں (یعنی ان کے قیدی واپس کر دیتے ہیں) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں سے کہا ہم نہیں جانتے کہ تم میں سے کس نے اجازت دی اور کس نے اجازت نہ دی اس لیے تم واپس جاؤ یہاں تک کہ تمہارے سردار ہمارے پاس تمہارا معاملہ بیان کریں لوگ واپس گئے ان سے ان کے سرداروں نے گفتگو کی پھر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں واپس ہوئے اور آپ

سے بیان کیا کہ لوگ بخوشی ایسا کرنے کو (قیدی واپس کرنے کو) تیار ہیں ہوازن کے قیدیوں کا حال ہم تک اس طرح پہنچا ہے یہ آخری قول یعنی فَهَذَا الَّذِي بَلَغَنَا زہری کا قول ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ مروان بن حکم ومسور بن مخرمہ

اگر کسی شخص کو کوئی ہدیہ دیا جائے اور اس کے پاس کچھ لوگ بیٹھے ہوئے ہوں تو وہی اس...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

اگر کسی شخص کو کوئی ہدیہ دیا جائے اور اس کے پاس کچھ لوگ بیٹھے ہوئے ہوں تو وہی اس کا مستحق ہے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ اس کے پاس بیٹھنے والے بھی شریک ہوں گے لیکن یہ نقل صحیح نہیں۔

جلد : جلد اول   حدیث 2436

راوی: ابن مقاتل عبداللہ شعبہ سلمہ بن کہیل ابوسلمہ ابوہریرہ

حَدَّثَنَا محمد ابْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَخَذَ سِنًّا فَجَاءَ صَاحِبُهُ يَتَقَاضَاهُ فَقَالُوا لَهُ فَقَالَ إِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا ثُمَّ قَضَاهُ أَفْضَلَ مِنْ سِنِّهِ وَقَالَ أَفْضَلُكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً

ابن مقاتل عبداللہ شعبہ سلمہ بن کہیل ابوسلمہ ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک اونٹ کسی سے قرض لیا تھا قرض خواہ تقاضا کرنے کے لیے آیا (اس نے سختی کی صحابہ نے اس کے قتل کا ارادہ کیا تو) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حق والا ایسی ہی باتیں کرتا ہے پھر اس کو اس سے زیادہ عمر کا اونٹ دلوایا اور فرمایا تم میں بہتر وہ ہے جو اچھی طرح ادا کرے۔

راوی : ابن مقاتل عبداللہ شعبہ سلمہ بن کہیل ابوسلمہ ابوہریرہ

باب : ہبہ کرنے کا بیان

اگر کسی شخص کو کوئی ہدیہ دیا جائے اور اس کے پاس کچھ لوگ بیٹھے ہوئے ہوں تو وہی اس کا مستحق ہے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ اس کے پاس بیٹھنے والے بھی شریک ہوں گے لیکن یہ نقل صحیح نہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2437

راوی: عبد اللہ بن محمد ابن عیینہ عمرو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَكَانَ عَلَى بَكْرٍ لِعُمَرَ صَعْبٍ فَكَانَ يَتَقَدَّمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ أَبُوهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ لَا يَتَقَدَّمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْنِيهِ فَقَالَ عُمَرُ هُوَ لَكَ فَاشْتَرَاهُ ثُمَّ قَالَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ فَاصْنَعْ بِهِ مَا شِئْتَ

عبد اللہ بن محمد ابن عیینہ عمرو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے اور وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایک سرکش اونٹ پر سوار تھے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری سے آگے بڑھ جاتا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے کہ اے عبد اللہ کوئی شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آگے نہ بڑھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ اس کو میرے ہاتھ بیچ دو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یہ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کا ہے چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو خرید لیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عبد اللہ یہ تمہارا ہے جو چاہو کرو۔

راوی : عبد اللہ بن محمد ابن عیینہ عمرو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس چیز کا پہننا مکروہ ہے اس کا ہدیہ بھیجنا۔۔۔

باب : ہبہ کرنے کا بیان

جس چیز کا پہننا مکروہ ہے اس کا ہدیہ بھیجنا۔

جلد : جلد اول حدیث 2438

راوی: عبداللہ بن مسلمہ مالک نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ حُلَّةً سِيَرَاءَ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ لَوْ اشْتَرَيْتَهَا فَلَبِسْتَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلِلْوُفُدِ قَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُهَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ ثُمَّ جَائَتْ حُلَلٌ فَأَعْطَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ مِنْهَا حُلَّةً وَقَالَ أَكَسَوْتَنِيهَا وَقُلْتَ فِي حُلَّةِ عُطَارِدٍ مَا قُلْتَ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا فَكَسَاهَا عُمَرُ أَخًا لَهُ بِمَكَّةَ مُشْرِكًا

عبداللہ بن مسلمہ مالک نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عمر بن خطاب نے ایک ریشمی حلہ مسجد کے دروازے کے پاس فروخت ہوتا ہوا دیکھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ کاش آپ اس کو خرید لیتے تاکہ جمعہ اور وفد آنے کے دن پہنیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ وہی شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں پھر چند ریشمی حلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر کو اس میں سے ایک حلہ دیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے یہ پہناتے ہیں حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حلہ عطارد کی بابت اس طرح فرمایا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہیں یہ پہننے کو نہیں دیا چنانچہ حضرت عمر نے اپنے ایک مشرک بھائی کو جو مکہ میں تھا پہننے کو دیا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ مالک نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کرنے کا بیان

جس چیز کا پہننا مکروہ ہے اس کا ہدیہ بھیجنا۔

جلد : جلد اول   حدیث 2439

راوی: محمد بن جعفر ابوجعفر ابن فضیل فضیل نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عن

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ فَاطِمَةَ فَلَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهَا وَجَاءَ عَلِيٌّ فَذَكَرَتْ لَهُ ذَلِكَ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُ عَلَى بَابِهَا سِتْرًا مَوْشِيًّا فَقَالَ مَا لِي وَلِلدُّنْيَا فَأَتَاهَا عَلِيٌّ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتْ لِيَأْمُرْنِي فِيهِ بِمَا شَاءَ قَالَ تُرْسِلُ بِهِ إِلَى فُلَانٍ أَهْلِ بَيْتٍ بِهِمْ حَاجَةٌ

محمد بن جعفر ابوجعفر ابن فضیل فضیل نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت فاطمہ کے گھر میں تشریف لائے لیکن اندر نہیں گئے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے تو ان سے حضرت فاطمہ نے بیان کیا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے فاطمہ کے دروازے پر دھاری دار پردہ دیکھا مجھ کو دنیا کی آرائشوں سے کیا کام؟ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آئے اور ان سے یہ حال بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ چاہیں اس بارے میں مجھے کہہ دیں آپ نے فرمایا کہ فلاں گھر والے کے پاس بھیج دو کہ وہ ضرورت مند ہیں۔

راوی : محمد بن جعفر ابوجعفر ابن فضیل فضیل نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عن

باب : ہبہ کرنے کا بیان

جس چیز کا پہننا مکروہ ہے اس کا ہدیہ بھیجنا۔

جلد : جلد اول   حدیث 2440

راوی: حجاج بن منہال شعبہ عبدالملک بن میسرہ زید بن وہب حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَهْدَى إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةَ سِيَرَاءَ فَلَبِسْتُهَا فَرَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَشَقَّقْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي

حجاج بن منہال شعبہ عبدالملک بن میسرہ زید بن وہب حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میرے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ریشمی حلہ بھیجا میں نے اس کو پہن لیا پھر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے پر غصہ کے آثار دیکھے تو میں نے اس کو پھاڑ کر اپنی (رشتہ کی) عورتوں میں تقسیم کر دیا۔

راوی: حجاج بن منہال شعبہ عبدالملک بن میسرہ زید بن وہب حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مشرکوں کے ہدیہ کا قبول کرنا اور ابوہریرہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا کہ...

باب: ہبہ کرنے کا بیان

مشرکوں کے ہدیہ کا قبول کرنا اور ابوہریرہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا کہ ابراہیم علیہ السلام نے سارہ کے ساتھ ہجرت کی ایک آبادی میں داخل ہوئے جہاں ایک ظالم بادشاہ تھا اس نے اپنے خادموں سے کہا کہ ہاجرہ ابراہیم کو دے دو اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک زہر آلود بکری ہدیہ بھیجی گئی اور ابوحمید نے کہا کہ ملک ایلہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک سفید خچر تحفہ بھیجا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو ایک چادر دی اور وہاں کے دریا میں کچھ حصہ لکھ دیا۔

جلد: جلد اول   حدیث 2441

راوی: عبداللہ بن محمد یونس بن محمد شیبان قتادہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةُ سُنْدُسٍ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ الْحَرِيرِ فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْهَا فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ

لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِنْ هَذَا وَقَالَ سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ إِنَّ أُكَيْدِرَ دُومَةَ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن محمد یونس بن محمد شیبان قتادہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک ریشمی جبہ تحفہ میں بھیجا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حریر (ریشم) کے استعمال سے منع فرماتے تھے لوگ اس جبہ سے بہت خوش ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے رومال جنت میں اس سے بہتر ہوں گے اور سعید نے بواسطہ قتادہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کیا کہ اکیدر دومہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تحفہ بھیجا۔

راوی : عبد اللہ بن محمد یونس بن محمد شیبان قتادہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کرنے کا بیان

مشرکوں کے ہدیہ کا قبول کرنا اور ابوہریرہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا کہ ابراہیم علیہ السلام نے سارہ کے ساتھ ہجرت کی ایک آبادی میں داخل ہوئے جہاں ایک ظالم بادشاہ تھا اس نے اپنے خادموں سے کہا کہ ہاجرہ ابراہیم کو دے دو اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک زہر آلود بکری ہدیہ بھیجی گئی اور ابوحمید نے کہا کہ ملک ایلہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک سفید خچر تحفہ بھیجا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو ایک چادر دی اور وہاں کے دریا میں کچھ حصہ لکھ دیا۔

جلد : جلد اول   حدیث 2442

راوی: عبد اللہ بن محمد یونس بن محمد شیبان قتادہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ يَهُودِيَّةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ مَسْمُومَةٍ فَأَكَلَ مِنْهَا فَجِيئَ بِهَا فَقِيلَ أَلَا نَقْتُلُهَا قَالَ لَا فَمَا زِلْتُ أَعْرِفُهَا فِي لَهَوَاتِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن عبد الوہاب خالد بن حارث شعبہ ہشام بن زید انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک یہودی عورت زہر آلود بکری لے کر آئی اس میں سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھالیا اس عورت کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا اور آپ سے کہا گیا کہ کیوں نہ ہم اسے قتل کر دیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں میں اس کا اثر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تالو میں برابر دیکھتا رہا۔

راوی: عبداللہ بن محمد یونس بن محمد شیبان قتادہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کرنے کا بیان

مشرکوں کے ہدیہ کا قبول کرنا اور ابوہریرہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا کہ ابراہیم علیہ السلام نے سارہ کے ساتھ ہجرت کی ایک آبادی میں داخل ہوئے جہاں ایک ظالم بادشاہ تھا اس نے اپنے خادموں سے کہا کہ ہاجرہ ابراہیم کو دے دو اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک زہر آلود بکری ہدیہ بھیجی گئی اور ابوحمید نے کہا کہ ملک ایلہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک سفید خچر تحفہ بھیجا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو ایک چادر دی اور وہاں کے دریا میں کچھ حصہ لکھ دیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2443

راوی: ابوالنعمان معتمر بن سلیمان سلیمان ابوعثمان عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِينَ وَمِائَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَ أَحَدٍ مِنْكُمْ طَعَامٌ فَإِذَا مَعَ رَجُلٍ صَاعٌ مِنْ طَعَامٍ أَوْ نَحْوُهُ فَعُجِنَ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ مُشْرِكٌ مُشْعَانٌّ طَوِيلٌ بِغَنَمٍ يَسُوقُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْعًا أَمْ عَطِيَّةً أَوْ قَالَ أَمْ هِبَةً قَالَ لَا بَلْ بَيْعٌ فَاشْتَرَى مِنْهُ شَاةً فَصُنِعَتْ وَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَوَادِ الْبَطْنِ أَنْ يُشْوَى وَايْمُ اللهِ مَا فِي الثَّلَاثِينَ وَالْمِائَةِ إِلَّا قَدْ حَزَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ حُزَّةً مِنْ سَوَادِ بَطْنِهَا إِنْ كَانَ شَاهِدًا أَعْطَاهَا إِيَّاهُ وَإِنْ كَانَ غَائِبًا خَبَأَ لَهُ فَجَعَلَ مِنْهَا قَصْعَتَيْنِ فَأَكَلُوا أَجْمَعُونَ وَشَبِعْنَا فَفَضَلَتْ الْقَصْعَتَانِ فَحَمَلْنَاهُ عَلَى الْبَعِيرِ أَوْ كَمَا قَالَ

ابوالنعمان معتمر بن سلیمان سلیمان ابوعثمان عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ

ہم ایک سو تیس آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ (ایک سفر میں) تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے کسی کے پاس کھانا ہے؟ اس وقت ایک آدمی کے پاس ایک صاع یا ایک صاع کے قریب آٹا تھا۔ وہ آٹا گوندھا گیا پھر ایک مشرک دراز قد جس کے بال بکھرے ہوئے تھے بکریوں کا ایک ریوڑ ہانکتا ہوا لے کر آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا عطیہ ہے یا ہبہ ہے؟ اس نے کہا نہیں بلکہ بیچتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے ایک بکری خرید لی اسے ذبح کیا گیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کلیجی بھننے کا حکم دیا خدا کی قسم ان ایک سو تیس آدمیوں میں کوئی بھی ایسا نہ تھا جس کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کلیجی ایک ایک ٹکڑا نہ دیا ہو جو موجود تھا اس کو وہیں دے دیا اور جو موجود نہ تھا اس کا حصہ چھپا کر رکھ دیا پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس گوشت کے دو پیالے بنائے جن میں سے تمام لوگوں نے کھایا اور خوب سیر ہو کر کھایا بلکہ دونوں سالوں میں سے کچھ گوشت بچ بھی گیا جس کو ہم نے اونٹ پر رکھ لیا کے کچھ الفاظ راوی نے بیان کیے۔

راوی: ابوالنعمان معتمر بن سلیمان سلیمان ابوعثمان عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مشرکین کو ہدیہ دینے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جنہوں نے تم سے دین میں جھگ...

باب: ہبہ کرنے کا بیان

مشرکین کو ہدیہ دینے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جنہوں نے تم سے دین میں جھگڑا نہیں کیا اور نہ تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا ان کے ساتھ احسان کرنے اور انصاف کرنے سے اللہ تعالیٰ تمہیں نہیں روکتا۔

جلد : جلد اول حدیث 2444

راوی: خالد بن محمد سلیمان بن بلال عبداللہ بن دینار ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَى عُمَرُ حُلَّةً عَلَى رَجُلٍ تُبَاعُ فَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَعْ هَذِهِ الْحُلَّةَ تَلْبَسْهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَإِذَا جَائَكَ الْوَفْدُ فَقَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا بِحُلَلٍ فَأَرْسَلَ إِلَى

عُمَرَ مِنْهَا بِحُلَّةٍ فَقَالَ عُمَرُ كَيْفَ أَلْبَسُهَا وَقَدْ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ قَالَ إِنِّي لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا تَبِيعُهَا أَوْ تَكْسُوهَا فَأَرْسَلَ بِهَا عُمَرُ إِلَى أَخٍ لَهُ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ قَبْلَ أَنْ يُسْلِمَ

خالد بن محمد سلیمان بن بلال عبد اللہ بن دینار ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک شخص کو ریشمی حلہ بیچتے ہوئے دیکھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اس حلہ کو خرید لیجئے تاکہ جمعہ کے دن اور جس دن وفد آئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہنیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو وہی پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چند حلے لائے گئے ان میں سے ایک حلہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بھیج دیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا مَن اسے کیونکر پہنوں جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے متعلق ایسا ایسا فرما چکے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو پہننے کے لیے نہیں دیا ہے بلکہ اس کو بیچ دو یا کسی کو پہنا دو چنانچہ اس حلے کو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ایک بھائی کو جو مکہ میں تھا اور ابھی مسلمان نہیں ہوا تھا بھیج دیا۔

راوی : خالد بن محمد سلیمان بن بلال عبد اللہ بن دینار ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کرنے کا بیان

مشرکین کو ہدیہ دینے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جنہوں نے تم سے دین میں جھگڑا نہیں کیا اور نہ تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا ان کے ساتھ احسان کرنے اور انصاف کرنے سے اللہ تعالیٰ تمہیں نہیں روکتا۔

جلد : جلد اول حدیث 2445

راوی : عبید بن اسمٰعیل ابو اسامہ ہشام عروہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ قَدِمَتْ عَلَيَّ أُمِّي وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قُلْتُ وَهِيَ رَاغِبَةٌ أَفَأَصِلُ أُمِّي قَالَ نَعَمْ صِلِي أُمَّكِ

عبید بن اسماعیل ابواسامہ ہشام عروہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں اسماء نے بیان کیا کہ میرے پاس میری ماں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں آئیں اور وہ مشرک تھیں تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا اور عرض کیا وہ محبت سے میرے پاس آئی ہے تو کیا میں اپنی ماں کے ساتھ سلوک کروں؟ آپ نے فرمایا ہاں اپنی ماں کے ساتھ سلوک کر۔

راوی: عبید بن اسمٰعیل ابواسامہ ہشام عروہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کسی کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنے ہبہ اور صدقہ میں رجوع کرے۔۔۔

باب: ہبہ کرنے کا بیان

کسی کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنے ہبہ اور صدقہ میں رجوع کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 2446

راوی: مسلم بن ابراهیم هشام و شعبه قتاده سعدی بن مسیب حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَشُعْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ

مسلم بن ابراہیم ہشام و شعبہ قتادہ سعدی بن مسیب حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہبہ کر کے واپس لینے والا ایسا ہی ہے جیسے قے کر کے کھانے والا۔

راوی: مسلم بن ابراہیم ہشام و شعبہ قتادہ سعدی بن مسیب حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کرنے کا بیان

کسی کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنے ہبہ اور صدقہ میں رجوع کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 2447

راوی: عبدالرحمن بن مبارک عبدالوارث ایوب عکرمہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْئِ الَّذِي يَعُودُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَرْجِعُ فِي قَيْئِهِ

عبدالرحمن بن مبارک عبدالوارث ایوب عکرمہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بری مثال ہمارے لیے مناسب نہیں ہے جو شخص ہبہ کر کے واپس لے وہ اس کتے کی طرح ہے جو قے کر کے کھائے۔

راوی: عبدالرحمن بن مبارک عبدالوارث ایوب عکرمہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کرنے کا بیان

کسی کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنے ہبہ اور صدقہ میں رجوع کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 2448

راوی: یحیی بن قزعہ مالک زید بن اسلم اسلم حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ حَمَلْتُ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَضَاعَهُ الَّذِي كَانَ عِنْدَهُ فَأَرَدْتُ أَنْ أَشْتَرِيَهُ مِنْهُ وَظَنَنْتُ أَنَّهُ بَائِعُهُ بِرُخْصٍ فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَشْتَرِهِ وَإِنْ أَعْطَاكَهُ بِدِرْهَمٍ وَاحِدٍ فَإِنَّ الْعَائِدَ فِي صَدَقَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

یحیی بن قزعہ مالک زید بن اسلم اسلم حضرت عمر بن خطاب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ایک گھوڑا ایک شخص کو خدا کی راہ میں سواری کے لیے دیا جس کے پاس وہ گھوڑا تھا اس نے اس کو خراب کر دیا میں نے چاہا کہ اس کو اس سے خرید لوں اور میں نے گمان کیا کہ وہ اس کو سستا بیچ دے گا میں نے اس کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو نہ خرید واگرچہ وہ تمہیں ایک درہم میں دے دے اس لیے کہ صدقہ دے کر واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو قے کر کے پھر اس کو چاٹتا ہے۔

راوی : یحیی بن قزعہ مالک زید بن اسلم اسلم حضرت عمر بن خطاب

)یہ بات ترجمة الباب سے خالی ہے...(

باب : ہبہ کرنے کا بیان

)یہ بات ترجمة الباب سے خالی ہے(

جلد : جلد اول حدیث 2449

راوی: ابراهيم بن موسیٰ هشام بن يوسف ابن جريج عبدالله بن عبيد الله بن ابی مليك

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ بَنِي صُهَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ جُدْعَانَ ادَّعَوْا بَيْتَيْنِ وَحُجْرَةً أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى ذَلِكَ صُهَيْبًا فَقَالَ مَرْوَانُ مَنْ يَشْهَدُ لَكُمَا عَلَى ذَلِكَ قَالُوا ابْنُ عُمَرَ فَدَعَاهُ فَشَهِدَ لَأَعْطَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُهَيْبًا بَيْتَيْنِ وَحُجْرَةً فَقَضَى مَرْوَانُ بِشَهَادَتِهِ لَهُمْ

ابراہیم بن موسیٰ ہشام بن یوسف ابن جریج عبداللہ بن عبید اللہ بن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں کہ بنی صہیب نے جو ابن جدعان

کے غلام تھے دو مکان اور ایک حجرے کے متعلق دعویٰ کیا جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صہیب کو دے دیے تھے مروان نے پوچھا اس کے متعلق تمہارے حق میں کون گواہی دے گا؟ ان لوگوں نے کہا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (گواہ ہیں) مروان نے ان کو بلایا تو انہوں نے گواہی دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صہیب کو دو کان دیئے اور ایک حجرہ دیا تھا۔ مروان نے ان کی گواہی کی بناء پر ان لوگوں کے حق میں فیصلہ دے دیا۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ ہشام بن یوسف ابن جریج عبداللہ بن عبیداللہ بن ابی ملیک

عمریٰ اور رقبی کا بیان () اعمرتہ الدار کے معنی ہیں میں نے تم کو عمر بھر کے لیے م...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

عمریٰ اور رقبی کا بیان () اعمرتہ الدار کے معنی ہیں میں نے تم کو عمر بھر کے لیے مکان دے دیا استعمر کم فیھا کے معنی ہیں اس نے تم کو میں میں بسایا۔

جلد : جلد اول حدیث 2450

راوی: ابونعیم شیبان یحیی ابوسلمہ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُمْرَى أَنَّهَا لِمَنْ وُهِبَتْ لَهُ

ابونعیم شیبان یحیی ابوسلمہ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عمریٰ کے بارہ میں فیصلہ کیا کہ وہ اسی کا ہے جس کو دیا گیا ہے۔

راوی : ابونعیم شیبان یحیی ابوسلمہ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کرنے کا بیان

عمریٰ اور رقبی کا بیان () اعمرتہ الدار کے معنی ہیں میں نے تم کو عمر بھر کے لیے مکان دے دیا استعمر کم فیھا کے معنی ہیں اس نے تم کو میں میں بسایا۔

جلد : جلد اول حدیث 2451

راوی: حفص بن عمر ھمام قتادہ نضر بن انس بشیر بن نہیک حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنِي النَّضْرُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ وَقَالَ عَطَاءٌ حَدَّثَنِي جَابِرٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حفص بن عمر ہمام قتادہ نضر بن انس بشیر بن نہیک حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح نقل کیا۔

راوی : حفص بن عمر ہمام قتادہ نضر بن انس بشیر بن نہیک حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو کسی سے گھوڑا مستعار لے۔۔۔

باب : ہبہ کرنے کا بیان

اس شخص کا بیان جو کسی سے گھوڑا مستعار لے۔

جلد : جلد اول حدیث 2452

راوی: آدم شعبہ قتادہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِينَةِ فَاسْتَعَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَرَسًا مِنْ أَبِي طَلْحَةَ يُقَالُ لَهُ الْمَنْدُوبُ فَرَكِبَ فَلَمَّا رَجَعَ قَالَ مَا رَأَيْنَا مِنْ شَيْئٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا

آدم شعبہ قتادہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے تھے کہ مدینہ میں ایک بار دشمن کے حملے کو خوف ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوطلحہ سے ایک گھوڑا مستعار لیا جس کا نام مندوب تھا چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر سوار ہو کر گئے جب واپس ہوئے تو فرمایا ہمیں کوئی خطرہ کی بات نظر نہیں آئی اور ہم نے اس گھوڑے کو پایا کہ دریا ہے۔

راوی : آدم شعبہ قتادہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دلہن کے لیے زفاف کے وقت کوئی چیز مستعار لینے کا بیان۔۔۔

باب : ہبہ کرنے کا بیان

دلہن کے لیے زفاف کے وقت کوئی چیز مستعار لینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2453

راوی: ابونعیم عبدالواحد بنا ایمن ایمن

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا وَعَلَيْهَا دِرْعُ قِطْرٍ ثَمَنُ خَمْسَةِ دَرَاهِمَ فَقَالَتْ ارْفَعْ بَصَرَكَ إِلَى جَارِيَتِي انْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّهَا تُزْهَى أَنْ تَلْبَسَهُ فِي الْبَيْتِ وَقَدْ كَانَ لِي مِنْهُنَّ دِرْعٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا كَانَتْ امْرَأَةٌ تُقَيَّنُ بِالْمَدِينَةِ إِلَّا أَرْسَلَتْ إِلَيَّ تَسْتَعِيرُهُ

ابو نعیم عبد الواحد بنا ایمن ایمن سے روایت کرتے ہیں انھوں نے بیان کیا کہ میں حضرت عائشہ کے پاس گیا تو وہ قطر کا ایک کرتہ پہنے ہوئی تھیں جس کی قیمت پانچ درہم تھی انہوں نے مجھ سے کہا کہ میری اس لونڈی کو تو دیکھو کہ گھر میں اس کپڑے کے پہننے سے انکار کرتی ہے حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں میرے پاس ایسا ہی کرتا تھا مدینہ میں جب کسی عورت کو بھی (بوقت شادی) آراستہ کرنے کی ضرورت ہوتی تو میرے پاس آدمی بھیج کر مجھ سے منگوا لیتی۔

راوی : ابو نعیم عبد الواحد بنا ایمن ایمن

منیحہ کی فضیلت کا بیان۔...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

منیحہ کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد اول   **حدیث** 2454

راوی: یحیی بن بکیر مالك ابوالزناد اعرج حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعْمَ الْمَنِيحَةُ اللِّقْحَةُ الصَّفِيُّ مِنْحَةً وَالشَّاةُ الصَّفِيُّ تَغْدُو بِإِنَاءٍ وَتَرُوحُ بِإِنَاءٍ

یحیی بن بکیر مالک ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دودھ دینے والی اونٹنی اور صاف بکری جو صبح وشام برتن بھر کر دودھ دے کیا ہی عمدہ عطیہ ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر مالک ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کرنے کا بیان

منیحہ کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد اول   **حدیث** 2455

راوی: عبداللہ بن یوسف، اسماعیل، بواسطہ مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ وَإِسْمَاعِيلُ عَنْ مَالِكٍ قَالَ نِعْمَ الصَّدَقَةُ

عبداللہ بن یوسف، اسماعیل، بواسطہ مالک (نعیم المنیحۃ کے بجائے) نِعْمَ الصَّدَقَةُ (کیا ہی عمدہ صدقہ ہے) کے الفاظ روایت کرتے ہیں

راوی: عبداللہ بن یوسف، اسماعیل، بواسطہ مالک

باب : ہبہ کرنے کا بیان

منیحہ کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2456

راوی: عبداللہ بن یوسف ابن وہب یونس ابن شہاب انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُونَ الْمَدِينَةَ مِنْ مَكَّةَ وَلَيْسَ بِأَيْدِيهِمْ يَعْنِي شَيْئًا وَكَانَتْ الْأَنْصَارُ أَهْلَ الْأَرْضِ وَالْعَقَارِ فَقَاسَمَهُمْ الْأَنْصَارُ عَلَى أَنْ يُعْطُوهُمْ ثِمَارَ أَمْوَالِهِمْ كُلَّ عَامٍ وَيَكْفُوهُمْ الْعَمَلَ وَالْمَئُونَةَ وَكَانَتْ أُمُّهُ أُمُّ أَنَسٍ أُمُّ سُلَيْمٍ كَانَتْ أُمَّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ فَكَانَتْ أَعْطَتْ أُمُّ أَنَسٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِذَاقًا فَأَعْطَاهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّ أَيْمَنَ مَوْلَاتَهُ أُمَّ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فَرَغَ مِنْ قَتْلِ أَهْلِ خَيْبَرَ فَانْصَرَفَ إِلَى الْمَدِينَةِ رَدَّ الْمُهَاجِرُونَ إِلَى الْأَنْصَارِ مَنَائِحَهُمْ الَّتِي كَانُوا مَنَحُوهُمْ مِنْ ثِمَارِهِمْ فَرَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُمِّهِ عِذَاقَهَا وَأَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّ أَيْمَنَ مَكَانَهُنَّ مِنْ حَائِطِهِ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ شَبِيبٍ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ بِهَذَا وَقَالَ مَكَانَهُنَّ مِنْ خَالِصِهِ

عبداللہ بن یوسف ابن وہب یونس ابن شہاب انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب مہاجرین مکہ سے

مدینہ آئے تو ان کے پاس کچھ نہیں تھا اور انصار زمین و جائیداد کے مالک تھے انصار نے زمینیں اور جائیداد مہاجرین میں اس شرط پر تقسیم کر دیں کہ ہر سال ان کے پھل اور پیداوار دیا کریں گے اور محنت و مزدوری مہاجرین کریں گے اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ماں یعنی ام سلیم جو عبداللہ بن ابی طلحہ کی بھی ماں تھیں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھجور کے چند درخت دیئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ درخت اپنی آزاد کردہ لونڈی ام ایمن کو جو اسامہ بن زید کی والدہ تھیں دے دیئے ابن شہاب کا بیان ہے کہ مجھ سے بن مالک نے بیان کیا کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم خیبر والوں کے قتل سے فارغ ہوئے اور مدینہ واپس ہوئے تو مہاجرین نے انصار کی دی گئی جائیدادیں انہیں واپس کر دیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی ماں کو ان کے کھجور کے درخت واپس کر دیے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ام ایمن کو اس کے بدلے میں اپنے باغ کے کچھ درخت دے دیئے اور احمد بن شبیب نے بیان کیا کہ مجھ سے میرے والد نے بواسطہ یونس اس حدیث کو روایت کیا اس میں (مکانھن من حائطہ) کے بجائے مَكَانَهُنَّ مِنْ خَالِصِهِ کے الفاظ بیان کیے ہیں۔

راوی : عبداللہ بن یوسف ابن وہب یونس ابن شہاب انس بن مالک

باب : ہبہ کرنے کا بیان

منیحہ کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2457

راوی : مسدد عیسیٰ بن یونس اوزاعی حسان بن عطیہ ابو کبشہ سلولی عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ السَّلُولِيِّ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعُونَ خَصْلَةً أَعْلَاهُنَّ مَنِيحَةُ الْعَنْزِ مَا مِنْ عَامِلٍ يَعْمَلُ بِخَصْلَةٍ مِنْهَا رَجَاءَ ثَوَابِهَا وَتَصْدِيقَ مَوْعُودِهَا إِلَّا أَدْخَلَهُ اللهُ بِهَا الْجَنَّةَ قَالَ حَسَّانُ فَعَدَدْنَا مَا دُونَ مَنِيحَةِ الْعَنْزِ مِنْ رَدِّ السَّلَامِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَإِمَاطَةِ الْأَذَى عَنْ الطَّرِيقِ وَنَحْوِهِ فَمَا اسْتَطَعْنَا أَنْ نَبْلُغَ خَمْسَ

عَشْرَةَ خَصْلَةً

مسدد عیسیٰ بن یونس اوزاعی حسان بن عطیہ ابو کبشہ سلولی عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ چالیس خصلتیں ہیں جن میں سب سے بہتر بکریوں کا کسی کو عطا کرنا ہے جو شخص ان میں سے کسی ایک خصلت پر بھی بغرض ثواب اور اللہ کے وعدے کو سچا سمجھ کر عمل کرے گا۔ تو اللہ اس کو جنت میں داخل کرے گا حسان کا بیان ہے کہ ہم بکری کے عطیہ کے علاوہ جن خصائل کا شمار کر سکے وہ یہ ہیں سلام کا جواب دینا چھینک کا جواب دینا راستہ سے تکلیف دہ چیزوں کا دور کر دینا وغیرہ وغیرہ ہم پندرہ خصلتوں سے زیادہ شمار نہیں کر سکے۔

راوی: مسدد عیسیٰ بن یونس اوزاعی حسان بن عطیہ ابو کبشہ سلولی عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کرنے کا بیان

منیحہ کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2458

راوی: محمد بن یوسف اوزاعی عطاء جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ لِرِجَالٍ مِنَّا فُضُولُ أَرَضِينَ فَقَالُوا نُؤَاجِرُهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالنِّصْفِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُمْسِكْ أَرْضَهُ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ الْهِجْرَةِ فَقَالَ وَيْحَكَ إِنَّ الْهِجْرَةَ شَأْنُهَا شَدِيدٌ فَهَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَتُعْطِي صَدَقَتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تَمْنَحُ مِنْهَا شَيْئًا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَتَحْلُبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاعْمَلْ مِنْ وَرَاءِ الْبِحَارِ فَإِنَّ اللَّهَ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا

محمد بن یوسف اوزاعی عطاء جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم میں سے بعض لوگوں کے پاس ضرورت سے زیادہ زمینیں تھیں تو ان لوگوں نے کہا کہ ہم ان زمینوں کو تہائی چوتھائی اور نصف پیداوار پر دیں گے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے پاس زمین ہو وہ خود کاشت کرے یا اپنے بھائی کو دے دے اور اگر ایسا نہ کرے تو زمین کو یوں ہی رہنے دے اور محمد بن یوسف نے بواسطہ اوزاعی زہری عطاء بن یزید ابوسعید بیان کیا کہ ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور ہجرت کے متعلق دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیری خرابی ہو ہجرت کا معاملہ تو بہت دشوار ہے کیا تیرے پاس کوئی اونٹ ہے؟ اس نے کہا ہاں! آپ نے پوچھا کیا تو اس کا صدقہ دیتا ہے؟ اس نے کہا ہاں آپ نے فرمایا تو اس سے کچھ عطیہ دیتا ہے؟ اس نے کہا ہاں پھر آپ نے پوچھا کیا اس کو پانی پلانے کے وقت دوہتا ہے؟ اس نے کہا ہاں آپ نے فرمایا تو دریا کے اس پار رہ کر عمل کر اللہ تیرے عمل میں سے کچھ بھی ضائع نہ کرے گا۔

راوی : محمد بن یوسف اوزاعی عطاء جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کرنے کا بیان

منیحہ کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2459

راوی: محمد بن بشار عبدالوہاب ایوب عمرو طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَعْلَمُهُمْ بِذَاكَ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى أَرْضٍ تَهْتَزُّ زَرْعًا فَقَالَ لِمَنْ هَذِهِ فَقَالُوا اكْتَرَاهَا فُلَانٌ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُ لَوْ مَنَحَهَا إِيَّاهُ كَانَ خَيْرًا لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا أَجْرًا مَعْلُومًا

محمد بن بشار عبدالوہاب ایوب عمرو طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک زمین کے پاس سے گزرے جہاں کھیتیاں لہلہا رہی تھیں آپ نے دریافت فرمایا یہ کس کا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا فلاں نے اس کو کرایہ پر لیا

ہے آپ نے فرمایا کاش وہ اس کو عطیہ کے طور پر دے دیتا ہے تو اس پر ایک مقرر اجرت لینے سے زیادہ بہتر تھا۔

راوی : محمد بن بشار عبدالوہاب ایوب عمرو طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں نے تجھے یہ لونڈی خدمت کے لیے دی جس طور پر کہ رواج ہو...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں نے تجھے یہ لونڈی خدمت کے لیے دی جس طور پر کہ رواج ہو تو جائز ہے اور بعض لوگوں نے کہا یہ عاریت ہے اور اگر کوئی شخص کہے میں نے تجھ کو یہ کپڑا پہننے کو دیا تو یہ ہبہ ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2460

راوی: ابو الیمان شعیب ابو الزناد اعرج حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَاجَرَ إِبْرَاهِيمُ بِسَارَةَ فَأَعْطَوْهَا آجَرَ فَرَجَعَتْ فَقَالَتْ أَشَعَرْتَ أَنَّ اللَّهَ كَبَتَ الْكَافِرَ وَأَخْدَمَ وَلِيدَةً وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْدَمَهَا هَاجَرَ

ابو الیمان شعیب ابو الزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے سارہ کے ساتھ ہجرت کی تو لوگوں نے سارہ کو ہاجرہ لونڈی دی وہ واپس ہوئیں اور کہنے لگیں کیا تمہیں معلوم ہے کہ اللہ نے کافر کو ذلیل کر دیا اور اس نے ایک لونڈی خدمت کے لیے دی اور ابن سیرین ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اور اس میں أَخْدَمَهَا هَاجَرَ کے الفاظ بیان کیے۔

راوی : ابو الیمان شعیب ابو الزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر کوئی شخص کسی کو گھوڑا سواری کے لیے دے تو وہ عمریٰ اور صدقہ کی طرح ہے اور بعض...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

اگر کوئی شخص کسی کو گھوڑا سواری کے لیے دے تو وہ عمریٰ اور صدقہ کی طرح ہے اور بعض لوگوں نے کہا کہ اس کو اس میں رجوع کا اختیار ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2461

راوی: حمیدی سفیان مالک زید بن اسلم، اسلم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا يَسْأَلُ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَمَلْتُ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَرَأَيْتُهُ يُبَاعُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَشْتَرِهِ وَلَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ

حمیدی سفیان مالک زید بن اسلم، اسلم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں دیا میں نے دیکھا کہ اسے فروخت کیا جارہا ہے تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہ تو اس کو خریدو اور نہ اپنا صدقہ واپس لو۔

راوی: حمیدی سفیان مالک زید بن اسلم، اسلم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گواہیوں کا بیان

اگر کوئی شخص کسی کی نیک چلنی بیان کرتے ہوئے اس طور پر کہے کہ ہم تو اس کو بھلا ہی...

باب : گواہیوں کا بیان

اگر کوئی شخص کسی کی نیک چلنی بیان کرتے ہوئے اس طور پر کہے کہ ہم تو اس کو بھلا ہی جانتے ہیں یا میں نے اس کو بھلا ہی جانا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2462

راوی: حجاج عبداللہ بن عمر نمیری لیث یونس ابن شہاب عروۃ و ابن مسیب و علقمہ بن وقاص و عبید اللہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَابْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَبَعْضُ حَدِيثِهِمْ يُصَدِّقُ بَعْضًا حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا وَأُسَامَةَ حِينَ اسْتَلْبَثَ الْوَحْيُ يَسْتَأْمِرُهُمَا فِي فِرَاقِ أَهْلِهِ فَأَمَّا أُسَامَةُ فَقَالَ أَهْلُكَ وَلَا نَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا وَقَالَتْ بَرِيرَةُ إِنْ رَأَيْتُ عَلَيْهَا أَمْرًا أَغْمِصُهُ أَكْثَرَ مِنْ أَنَّهَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ تَنَامُ عَنْ عَجِينِ أَهْلِهَا فَتَأْتِي الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَعْذِرُنَا فِي رَجُلٍ بَلَغَنِي أَذَاهُ فِي أَهْلِ بَيْتِي فَوَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْ أَهْلِي إِلَّا خَيْرًا وَلَقَدْ ذَكَرُوا رَجُلًا مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ إِلَّا خَيْرًا

حجاج عبداللہ بن عمر نمیری لیث یونس ابن شہاب عروۃ و ابن مسیب و علقمہ بن وقاص و عبید اللہ حضرت عائشہ پر تہمت کا واقعہ بیان کرتے ہیں اور ان میں سے بعض کی حدیث دوسرے کی تصدیق کرتی ہے تہمت لگانے والوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر تہمت لگائی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا جب وحی کے آنے میں دیر ہوئی تو ان دونوں سے اپنی بیوی کے جدا کرنے کے متعلق مشورہ لیا تو اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیوی میں بھلائی ہی جانتے ہیں اور بریرہ نے کہا میں نے ان میں کوئی عیب کی بات نہیں دیکھی بجز اس کے کہ وہ ایک کم سن عورت ہیں آٹا گوندھ کر سو جاتی ہیں اور بکری آکر اس کو کھا جاتی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کون شخص اس کی جانب سے عذر خواہی کر سکتا ہے جس نے مجھے میرے اہل بیت کے متعلق اذیت پہنچائی (یعنی تہمت لگائی) خدا کی قسم میں تو اپنی بیوی میں بھلائی ہی دیکھتا ہوں اور لوگ ایسے آدمی سے تہمت لگاتے ہیں جس کو میں نے بھلا ہی جانا ہے۔

راوی: حجاج عبداللہ بن عمر نمیری لیث یونس ابن شہاب عروۃ و ابن مسیب و علقمہ بن وقاص و عبید اللہ

چھپے ہوئے آدمی کی گواہی کا بیان اور اس کو عمرو بن حریث نے جائز کہا ہے اور کہا کہ...

باب : گواہیوں کا بیان

چھپے ہوئے آدمی کی گواہی کا بیان اور اس کو عمرو بن حریث نے جائز کہا ہے اور کہا کہ جھوٹے اور دغاباز آدمی کے ساتھ ایسا ہی کیا جائے شعبی ابن سیرین عطاء اور قتادہ نے کہا کہ سن لینا گواہی ہے اور حسن بصری نے کہا کہ وہ اس طرح کہے کہ ان لوگوں نے مجھے گواہ نہیں بنایا لیکن میں نے ایسا ایسا سنا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2463

راوی: ابو الیمان شعیب زہری سالم عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَالِمٌ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ الْأَنْصَارِيُّ يَؤُمَّانِ النَّخْلَ الَّتِي فِيهَا ابْنُ صَيَّادٍ حَتَّى إِذَا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَفِقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّقِي بِجُذُوعِ النَّخْلِ وَهُوَ يَخْتِلُ أَنْ يَسْمَعَ مِنْ ابْنِ صَيَّادٍ شَيْئًا قَبْلَ أَنْ يَرَاهُ وَابْنُ صَيَّادٍ مُضْطَجِعٌ عَلَى فِرَاشِهِ فِي قَطِيفَةٍ لَهُ فِيهَا رَمْرَمَةٌ أَوْ زَمْزَمَةٌ فَرَأَتْ أُمُّ ابْنِ صَيَّادٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَّقِي بِجُذُوعِ النَّخْلِ فَقَالَتْ لِابْنِ صَيَّادٍ أَيْ صَافِ هَذَا مُحَمَّدٌ فَتَنَاهَى ابْنُ صَيَّادٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَرَكَتْهُ بَيَّنَ

ابو الیمان شعیب زہری سالم عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابی بن کعب انصاری اس باغ کے ارادہ سے روانہ ہوئے جہاں ابن صیاد تھا یہاں تک کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں پہنچے تو آپ درختوں کی آڑ میں چھپ چھپ کر چلنے لگے تا کہ ابن صیاد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ نہ سکے اور اس کی بات سن لیں اور ابن صاید اپنے فرش پر ایک چادر میں اپنا منہ لپیٹے ہوئے لیٹا ہوا تھا اور کچھ گنگنا رہا تھا لیکن ابن صیاد کی ماں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ لیا اس حال میں کہ آپ درختوں کی آڑ میں چلے آرہے تھے تو اس کی ماں نے پکار کر کہا کہ اے صاف! یہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آگئے ابن صیاد یہ سن کر خاموش ہو گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر وہ اسے چھوڑ دیتی تو حال معلوم

ہو جاتا۔

راوی : ابو الیمان شعیب زہری سالم عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گواہیوں کا بیان

چھپے ہوئے آدمی کی گواہی کا بیان اور اس کو عمرو بن حریث نے جائز کہا ہے اور کہا کہ جھوٹے اور دغاباز آدمی کے ساتھ ایسا ہی کیا جائے شعبی ابن سیرین عطاء اور قتادہ نے کہا کہ سن لینا گواہی ہے اور حسن بصری نے کہا کہ وہ اس طرح کہے کہ ان لوگوں نے مجھے گواہ نہیں بنایا لیکن میں نے ایسا ایسا سنا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2464

راوی: عبداللہ بن محمد سفیان زہری حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا جَائَتْ امْرَأَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَأَبَتَّ طَلَاقِي فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزَّبِيرِ إِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ فَقَالَ أَتُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ وَأَبُو بَكْرٍ جَالِسٌ عِنْدَهُ وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ بِالْبَابِ يَنْتَظِرُ أَنْ يُؤْذَنَ لَهُ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَا تَسْمَعُ إِلَى هَذِهِ مَا تَجْهَرُ بِهِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن محمد سفیان زہری حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رفاعہ قرظی کی بیوی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی اور عرض کیا کہ میں رفاعہ کے پاس تھی انہوں نے مجھے طلاق بتہ یعنی تین طلاقیں دے دیں پھر میں نے عبدالرحمن بن زبیر سے نکاح کر لیا لیکن ان کے پاس کپڑے کے حاشیے کی طرح ہے (یعنی نامرد ہیں) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو رفاعہ کے پاس پھر جانا چاہتی ہے یہ نہیں ہو سکتا جب تک کہ تو عبدالرحمن سے اور وہ تجھ سے لطف اندوز نہ ہو لیں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور خالد بن سعید بن عاص دروازے پر حاضری کی اجازت کے منتظر تھے خالد نے کہا اے ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیا تم اس عورت کی بات نہیں سنتے ہو کہ نبی صلی اللہ

علیہ وسلم سے بآواز بلند بات کر رہی ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد سفیان زہری حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جب ایک یا چند گواہ کسی چیز کی گواہی دیں اور دوسرے کہیں کہ ہم کو اس کے متعلق معل...

باب : گواہیوں کا بیان

جب ایک یا چند گواہ کسی چیز کی گواہی دیں اور دوسرے کہیں کہ ہم کو اس کے متعلق معلوم نہیں تو اس کے قول پر حکم صادر کیا جائے گا جو گواہی دیں حمیدی نے کہا اس کی مثال اس طرح ہے کہ بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خبر دی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ میں نماز پڑھی اور فضل نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز نہیں پڑھی لوگوں نے بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت پر عمل کیا اسی طرح اگر دو گواہ گواہی دیں کہ فلاں فلاں شخص کے ہزار درہم ہیں اور دوسرے دو گواہوں نے ایک ہزار پانچ سو کی گواہی دی تو فیصلہ زیادہ کا کیا جائے گا۔

جلد : جلد اول حدیث 2465

راوی: حبان عبداللہ عمر بن سعید بن ابی حسین عبداللہ بن ابی ملیکہ عقبہ بن حارث

حَدَّثَنَا حِبَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ تَزَوَّجَ ابْنَةً لِأَبِي إِهَابِ بْنِ عَزِيزٍ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ قَدْ أَرْضَعْتُ عُقْبَةَ وَالَّتِي تَزَوَّجَ فَقَالَ لَهَا عُقْبَةُ مَا أَعْلَمُ أَنَّكِ أَرْضَعْتِنِي وَلَا أَخْبَرْتِنِي فَأَرْسَلَ إِلَى آلِ أَبِي إِهَابٍ يَسْأَلُهُمْ فَقَالُوا مَا عَلِمْنَا أَرْضَعَتْ صَاحِبَتَنَا فَرَكِبَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ وَقَدْ قِيلَ فَفَارَقَهَا وَنَكَحَتْ زَوْجًا غَيْرَهُ

حبان عبداللہ عمر بن سعید بن ابی حسین عبداللہ بن ابی ملیکہ عقبہ بن حارث سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ابواہاب بن عزیز کی بیٹی سے نکاح کیا ان کے پاس ایک عورت آئی اور کہا کہ میں نے عقبہ کو اور اس عورت کو جس سے اس نے نکاح کیا ہے۔ دودھ پلایا ہے اور نہ تو نے مجھے بتایا چنانچہ ابواہاب کے گھر ایک آدمی دریافت کرنے کو بھیجا گیا تو انہوں نے کہا میں ہمیں بھی معلوم نہیں کہ اس عورت نے اس کو دودھ پلایا ہے عقبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سوار ہو کر مدینہ گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت

کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسی بات کیونکر ہو سکتی ہے (یعنی تو اس سے کس طرح نکاح کر سکتا ہے) جب کہ اس کے متعلق اس طرح کی بات (یعنی دودھ پلانے کے متعلق) کہی جا چکی ہے چنانچہ عقبہ نے اس عورت کو چھوڑ دیا اور اس نے دوسرے مرد سے نکاح کر لیا۔

راوی : حبان عبداللہ عمر بن سعید بن ابی حسین عبداللہ بن ابی ملیکہ عقبہ بن حارث

عادل گواہوں کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم دو عادل آدمیوں کو گواہ بنالو ج...

باب : گواہیوں کا بیان

عادل گواہوں کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم دو عادل آدمیوں کو گواہ بنالو جن کو تم پسند کرتے ہو

جلد : جلد اول حدیث 2466

راوی: حکم بن نافع شعیب زہری حمید بن عبدالرحمن بن عوف عبداللہ بن عتبہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب

حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُتْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ إِنَّ أُنَاسًا كَانُوا يُؤْخَذُونَ بِالْوَحْيِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ الْوَحْيَ قَدْ انْقَطَعَ وَإِنَّمَا نَأْخُذُكُمْ الْآنَ بِمَا ظَهَرَ لَنَا مِنْ أَعْمَالِكُمْ فَمَنْ أَظْهَرَ لَنَا خَيْرًا أَمِنَّاهُ وَقَرَّبْنَاهُ وَلَيْسَ إِلَيْنَا مِنْ سَرِيرَتِهِ شَيْءٌ اللهُ يُحَاسِبُهُ فِي سَرِيرَتِهِ وَمَنْ أَظْهَرَ لَنَا سُوءًا لَمْ نَأْمَنْهُ وَلَمْ نُصَدِّقْهُ وَإِنْ قَالَ إِنَّ سَرِيرَتَهُ حَسَنَةٌ

حکم بن نافع شعیب زہری حمید بن عبدالرحمن بن عوف عبداللہ بن عتبہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں لوگوں کا مواخذہ وحی کے ذریعہ ہوتا تھا اور اب وحی موقوف ہو گئی اس لیے اب ہم تمہارے صرف تمہارے ظاہری اعمال پر مواخذہ کریں گے جو شخص اچھا عمل ظاہر کرے گا تو ہم اسے امن دیں گے اور مقرب بنائیں گے ہمیں اس کے باطن سے کوئی غرض نہیں اس کے باطن کا محاسبہ اللہ تعالیٰ کرے گا اور جس نے برے اعمال

ظاہر کیے ہم اسے امن نہیں دیں گے اور نہ اس کی تصدیق کیں گے اگرچہ وہ کہتا ہو کہ اس کا باطن اچھا ہے۔

راوی : حکم بن نافع شعیب زہری حمید بن عبدالرحمن بن عوف عبداللہ بن عتبہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب

کتنے آدمیوں کی نیک چلنی کی شہادت کافی ہے۔...

باب : گواہیوں کا بیان

کتنے آدمیوں کی نیک چلنی کی شہادت کافی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2467

راوی: سلیمان بن حرب حماد بن زید ثابت انس

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِأُخْرَى فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا شَرًّا أَوْ قَالَ غَيْرَ ذَلِكَ فَقَالَ وَجَبَتْ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتَ لِهَذَا وَجَبَتْ وَلِهَذَا وَجَبَتْ قَالَ شَهَادَةُ الْقَوْمِ الْمُؤْمِنُونَ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ

سلیمان بن حرب حماد بن زید ثابت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو لوگوں نے اس کا ذکر خیا کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا واجب ہوگئی پھر ایک دوسرا جنازہ گزرا تو لوگوں نے اس کی برائی بیان کی یا اس کے علاوہ کوئی اور لفظ بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ واجب ہوگئی لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے متعلق بھی فرمایا کہ واجب ہوگئی اور دوسرے کے متعلق بھی فرمایا کہ واجب ہوگئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان زمین پر اللہ کے گواہ ہیں۔

راوی : سلیمان بن حرب حماد بن زید ثابت انس

باب : گواہیوں کا بیان

کتنے آدمیوں کی نیک چلنی کی شہادت کافی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2468

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل داؤد بن ابی الفرات عبداللہ بن بریدہ ابوالاسود

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ وَقَدْ وَقَعَ بِهَا مَرَضٌ وَهُمْ يَمُوتُونَ مَوْتًا ذَرِيعًا فَجَلَسْتُ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَمَرَّتْ جَنَازَةٌ فَأُثْنِيَ خَيْرًا فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِأُخْرَى فَأُثْنِيَ خَيْرًا فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِالثَّالِثَةِ فَأُثْنِيَ شَرًّا فَقَالَ وَجَبَتْ فَقُلْتُ وَمَا وَجَبَتْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ قُلْتُ كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا مُسْلِمٍ شَهِدَ لَهُ أَرْبَعَةٌ بِخَيْرٍ أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ قُلْنَا وَثَلَاثَةٌ قَالَ وَثَلَاثَةٌ قُلْتُ وَاثْنَانِ قَالَ وَاثْنَانِ ثُمَّ لَمْ نَسْأَلْهُ عَنْ الْوَاحِدِ

موسی بن اسماعیل داؤد بن ابی الفرات عبداللہ بن بریدہ ابوالاسود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں مدینہ آیا اور وہاں ایک بیماری پھیلی ہوئی تھی جس سے لوگ جلد مر جاتے تھے میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک جنازہ گزرا تو لوگوں نے اس کی تعریف بیان کیا حضرت عمر نے فرمایا فرمایا واجب ہوگئی پھر ایک دوسرا جنازہ گزرا اور لوگوں نے اس کی بھی تعریف بیان کیا تو انہوں نے فرمایا واجب ہوگئی پھر تیسرا جنازہ گزرا تو لوگوں نے اس کی برائی بیان کی آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا واجب ہوگئی میں نے پوچھا! اے امیر المومنین کیا واجب ہوگئی تو انہوں نے جواب دیا کہ میں نے اسی طرح کہا جس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان کی نیکی کی چار آدمی گواہی دے دیں تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کر دیتا ہے میں نے پوچھا اور تین میں بھی انہوں نے کہا تین میں بھی میں نے پوچھا کیا دو میں بھی؟ انہوں نے کہا اور دو میں بھی پھر ہم نے ان سے ایک کے متعلق نہیں پوچھا۔

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل داؤد بن ابی الفرات عبداللہ بن بریدہ ابوالاسود

نسب اور مشہور رضاعت اور پرانی موت کی گواہی دینے اور اس پر قائم رہنے کا بیان اور...

باب : گواہیوں کا بیان

نسب اور مشہور رضاعت اور پرانی موت کی گواہی دینے اور اس پر قائم رہنے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ کو اور ابو سلمہ کو ثوبیہ نے دودھ پلایا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2469

راوی: آدم شعبہ حکم عراک بن مالک عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ أَفْلَحُ فَلَمْ آذَنْ لَهُ فَقَالَ أَتَحْتَجِبِينَ مِنِّي وَأَنَا عَمُّكِ فَقُلْتُ وَكَيْفَ ذَلِكَ قَالَ أَرْضَعَتْكِ امْرَأَةُ أَخِي بِلَبَنِ أَخِي فَقَالَتْ سَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَدَقَ أَفْلَحُ ائْذَنِي لَهُ

آدم شعبہ حکم عراک بن مالک عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے افلح نے اندر آنے کی اجازت چاہی میں نے اجازت نہیں دی انہوں نے کہا کہ کیا تم مجھ سے پردہ کرتی ہو حالانکہ میں تمہارا چچا ہوں میں نے کہا یہ کیونکر ہو سکتا ہے انہوں نے کہا تم کو میرے بھائی کی بیوی نے میرے بھائی کے دودھ سے پلایا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ میں نے اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا افلح سچا ہے اس کو آنے دو۔

راوی: آدم شعبہ حکم عراک بن مالک عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : گواہیوں کا بیان

نسب اور مشہور رضاعت اور پرانی موت کی گواہی دینے اور اس پر قائم رہنے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ کو اور ابو سلمہ کو ثوبیہ نے دودھ پلایا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2470

راوی: مسلم بن ابراهیم همام قتاده جابر بن زید حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بِنْتِ حَمْزَةَ لَا تَحِلُّ لِي يَحْرُمُ مِنْ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنْ النَّسَبِ هِيَ بِنْتُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ

مسلم بن ابراہیم ہمام قتادہ جابر بن زید حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی کے متعلق فرمایا کہ میرے لیے حلال نہیں تھے نسب سے جو رشتے حرام ہیں وہ رضاعت سے بھی حرام ہیں وہ میری رضاعی بھتیجی ہے۔

راوی: مسلم بن ابراہیم ہمام قتادہ جابر بن زید حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گواہیوں کا بیان

نسب اور مشہور رضاعت اور پرانی موت کی گواہی دینے اور اس پر قائم رہنے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ کو اور ابوسلمہ کو ثوبیہ نے دودھ پلایا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2471

راوی: عبد الله بن یوسف مالك عبد الله بن ابی بكر عمره بنت عبد الرحمن حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا وَأَنَّهَا سَمِعَتْ صَوْتَ رَجُلٍ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِكَ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرَاهُ فُلَانًا لِعَمِّ حَفْصَةَ مِنْ الرَّضَاعَةِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لَوْ كَانَ فُلَانٌ حَيًّا لِعَمِّهَا مِنْ الرَّضَاعَةِ دَخَلَ عَلَيَّ

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِنَّ الرَّضَاعَةَ تُحَرِّمُ مَا يَحْرُمُ مِنْ الْوِلَادَةِ

عبد اللہ بن یوسف مالک عبد اللہ بن ابی بکر عمرہ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف فرما تھے کہ انہوں نے ایک مرد کی آواز سنی جو حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت چاہتا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا یارسول اللہ! یہ کون آدمی ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر میں آنے کی اجازت چاہتا ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں سمجھتا ہوں کہ فلاں شخص ہے جو حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا رضاعی چچا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا کہ اگر فلاں شخص جو میرا رضاعی چچا تھا زندہ ہوتا تو کیا میرے پاس آتا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاہاں رضاعت سے وہ سب رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہوتے ہیں۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف مالک عبد اللہ بن ابی بکر عمرہ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : گواہیوں کا بیان

نسب اور مشہور رضاعت اور پرانی موت کی گواہی دینے اور اس پر قائم رہنے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ کو اور ابوسلمہ کو ثوبیہ نے دودھ پلایا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2472

راوی : محمد بن کثیر سفیان اشعث بن ابی الشعثاء مسروق عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي رَجُلٌ قَالَ يَا عَائِشَةُ مَنْ هَذَا قُلْتُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ قَالَ يَا عَائِشَةُ انْظُرْنَ مَنْ إِخْوَانُكُنَّ فَإِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنْ الْمَجَاعَةِ تَابَعَهُ ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ

محمد بن کثیر سفیان اشعث بن ابی الشعثاء مسروق عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اس وقت میرے پاس ایک مرد بیٹھا ہوا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

یہ کون آدمی ہے؟ میں نے عرض کیا یہ میرا رضاعی بھائی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا دیکھ لیا کرو کہ تمہارے بھائی کون ہیں رضاعت تو وہی معتبر ہے جو بھوک کی حالت میں پیا جائے (یعنی کم سنی میں) ابن مہدی نے سفیان سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی: محمد بن کثیر سفیان اشعث بن ابی الشعثاء مسروق عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

زنا کی تہمت لگانے والے چور اور زانی کی شہادت کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ا...

باب : گواہیوں کا بیان

زنا کی تہمت لگانے والے چور اور زانی کی شہادت کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کی شہادت کبھی نہ قبول کرو وہی لوگ فاسق ہیں مگر وہ لوگ جو توبہ کرلیں اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابوبکرہ شبل بن معبد اور نافع کو مغیرہ پر تہمت لگانے کے سبب سے حد لگائی اور فرمایا کہ جو شخص توبہ کرلے میں اس کی گواہی قبول کرلوں گا اور عبداللہ بن عتبہ عمر بن عبدالعزیز سعید بن جبیر طاؤس مجاہد شعبی عکرمہ زہری محارب بن دثار شریح اور معاویہ بن قرہ نے اس کو جائز رکھا ہے اور ابوالزناد نے کہا کہ ہمارے نزدیک مدینہ میں حکم یہ ہے کہ اگر تہمت لگانے والا اپنے قول سے پھر جائے اور اپنے رب سے مغفرت طلب کرے تو اس کی شہادت قبول کی جائے گی اور شعبی و قتادہ نے کہا کہ جب کوئی شخص اپنے آپ کو جھٹلائے تو اس کو کوڑے مارے جائیں گے اور اس کی گواہی قبول کی جائے گی اور (سفیان) ثوری نے کہا کہ جب غلام کو کوڑا مارا جائے پھر اسے آزاد کردیا جائے تو اس کی شہادت جائز ہے اگر محدود (سزایافتہ) شخص قاضی بنادیا جائے تو اس کے فیصلے نافذ ہوں گے اور بعض لوگوں نے کہا کہ تہمت لگانے والے کی گواہی جائز نہیں ہے اگرچہ توبہ کرے پھر کہا دو گواہ کے بغیر نکاح جائز نہیں اگر دو محدود (سزایافتہ) اشخاص کی گواہی سے نکاح کیا تو جائز ہے اور اگر دو غلاموں کی گواہی سے نکاح کیا تو جائز نہیں محمود (سزایافتہ) کی اور غلام ولونڈی کی شہادت روایت ہلال میں مقبول ہوگی اور اس باب میں اس امر کا بھی بیان ہے کہ اس کا توبہ کرنا کس طرح معلوم ہو اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زانی کو ایک سال کے لیے جلاوطن کردیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کعب بن مالک اور ان کے دو ساتھیوں سے گفتگو کرنے سے منع فرمایا یہاں تک کہ پچاس راتیں گزر گئیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2473

راوی: اسمٰعیل ابن وہب یونس لیث یونس ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ فِي غَزْوَةِ الْفَتْحِ فَأُتِيَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَقُطِعَتْ يَدُهَا قَالَتْ عَائِشَةُ

فَحَسُنَتْ تَوْبَتُهَا وَتَزَوَّجَتْ وَكَانَتْ تَأْتِي بَعْدَ ذَلِكَ فَأَرْفَعُ حَاجَتَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسماعیل ابن وہب یونس لیث یونس ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے غزوہ فتح میں چوری کی تو اس کا ہاتھ کاٹ ڈالا گیا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کاہ کہ اس کی توبہ اچھی ہوئی اور اس نے شدی کی بعد ازاں وہ میرے پاس آتی تھی تو میں اس کی ضرورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کر دیتی۔

راوی : اسمٰعیل ابن وہب یونس لیث یونس ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گواہیوں کا بیان

زنا کی تہمت لگانے والے چور اور زانی کی شہادت کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کی شہادت کبھی نہ قبول کرو وہی لوگ فاسق ہیں مگر وہ لوگ جو توبہ کر لیں اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابو بکرہ شبل بن معبد اور نافع کو مغیرہ پر تہمت لگانے کے سبب سے حد لگائی اور فرمایا کہ جو شخص توبہ کر لے میں اس کی گواہی قبول کرلوں گا اور عبداللہ بن عتبہ عمر بن عبدالعزیز سعید بن جبیر طاؤس مجاہد شعبی عکرمہ زہری محارب بن دثار شریح اور معاویہ بن قرہ نے اس کو جائز رکھا ہے اور ابو الزناد نے کہا کہ ہمارے نزدیک مدینہ میں حکم یہ ہے کہ اگر تہمت لگانے والا اپنے قول سے پھر جائے اور اپنے رب سے مغفرت طلب کرے تو اس کی شہادت قبول کی جائے گی اور شعبی و قتادہ نے کہا کہ جب کوئی شخص اپنے آپ کو جھٹلائے تو اس کو کوڑے مارے جائیں گے اور اس کی گواہی قبول کی جائے گی اور (سفیان) ثوری نے کہا کہ جب غلام کو کوڑا مارا جائے پھر اسے آزاد کر دیا جائے تو اس کی شہادت جائز ہے اگر محدود (سزایافتہ) شخص قاضی بنا دیا جائے تو اس کے فیصلے نافذ ہوں گے اور بعض لوگوں نے کہا کہ تہمت لگانے والے کی گواہی جائز نہیں ہے اگرچہ توبہ کرے پھر کہا دو گواہ کے بغیر نکاح جائز نہیں اگر دو محدود (سزایافتہ) اشخاص کی گواہی سے نکاح کیا تو جائز ہے اور اگر دو غلاموں کی گواہی سے نکاح کیا تو جائز نہیں محمدود (سزایافتہ) کی اور غلام ولونڈی کی شہادت روایت ہلال میں مقبول ہوگی اور اس باب میں اس امر کا بھی بیان ہے کہ اس کا توبہ کرنا کس طرح معلوم ہو اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زانی کو ایک سال کے لیے جلاوطن کر دیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کعب بن مالک اور ان کے دو ساتھیوں سے گفتگو کرنے سے منع فرمایا یہاں تک کہ پچاس راتیں گزر گئیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2474

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبید اللہ بن عبداللہ زید بن خالد

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرَ فِيمَنْ زَنَى وَلَمْ يُحْصَنْ بِجَلْدِ مِائَةٍ وَتَغْرِيبِ عَامٍ

یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ زید بن خالد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غیر شادی شدہ آدمی کو جس نے زنا کیا تھا سو کوڑے مارنے اور ایک سال تک جلاوطن کرنے کا حکم دیا۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ زید بن خالد

ظلم کی بات پر گواہی نہ دے اگر اسے گواہ بنایا جائے۔۔۔

باب : گواہیوں کا بیان

ظلم کی بات پر گواہی نہ دے اگر اسے گواہ بنایا جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 2475

راوی: عبدان عبداللہ ابوحیان تیمی شعبی نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَأَلَتْ أُمِّي أَبِي بَعْضَ الْمَوْهِبَةِ لِي مِنْ مَالِهِ ثُمَّ بَدَا لَهُ فَوَهَبَهَا لِي فَقَالَتْ لَا أَرْضَى حَتَّى تُشْهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ بِيَدِي وَأَنَا غُلَامٌ فَأَتَى بِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُمَّهُ بِنْتَ رَوَاحَةَ سَأَلَتْنِي بَعْضَ الْمَوْهِبَةِ لِهَذَا قَالَ أَلَكَ وَلَدٌ سِوَاهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأُرَاهُ قَالَ لَا تُشْهِدْنِي عَلَى جَوْرٍ وَقَالَ أَبُو حَرِيزٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ لَا أَشْهَدُ عَلَى جَوْرٍ

عبدان عبد اللہ ابو حیان تیمی شعبی نعمان بن بشیر سے روایت کرتے ہیں کہ میری ماں نے میرے والد سے کہا کہ اپنے مال میں سے کچھ مجھ کو ہبہ کر دیں (پہلے تو انکار کیا) پھر ان کے دل میں آیا گیا تو مجھے ایک چیز دے دی میری ماں نے کہا کہ میں راضی نہیں جب تک کہ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ نہ بنالے چنانچہ میرے والد میرا ہاتھ پکڑ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گئے اس وقت میں بچہ تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ اس کی ماں بنت رواحہ نے مجھ سے کہا کہ میں اس کو کوئی چیز ہبہ کر دوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے سوا بھی تیری کوئی اولاد ہے انہوں نے کہا ہاں! ابو نعمان کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ کو ظلم پر گواہ نہ بناؤ ابو حریز نے شعبی کا قول نقل کیا کہ میں ظلم پر گواہ نہیں بنتا۔

راوی : عبدان عبداللہ ابوحیان تیمی شعبی نعمان بن بشیر

باب : گواہیوں کا بیان

ظلم کی بات پر گواہی نہ دے اگر اسے گواہ بنایا جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 2476

راوی: آدم شعبہ ابوجمرہ زھدم بن مضرب عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ زَهْدَمَ بْنَ مُضَرِّبٍ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ عِمْرَانُ لَا أَدْرِي أَذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ قَرْنَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَعْدَكُمْ قَوْمًا يَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَنْذِرُونَ وَلَا يَفُونَ وَيَظْهَرُ فِيهِمْ السِّمَنُ

آدم شعبہ ابوجمرہ زہدم بن مضرب عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں بہتر وہ لوگ ہیں جو میرے زمانہ میں ہیں پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے عمران نے بیان کیا کہ مجھے معلوم نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو قرآن یا تین قرآن کے بعد فرمایا کہ تمہارے بعد ایسی قوم پیدا ہوگی جو خیانت کرے گی اور اس میں امانت نہیں ہوگی اور گواہی دیں گے حالانکہ انہیں گواہ نہ بنایا جائے گا اور نذر مانیں گے لیکن پوری نہیں کریں گے اور ان میں موٹاپا ظاہر ہو جائے گا۔

راوی : آدم شعبہ ابوجمرہ زہدم بن مضرب عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گواہیوں کا بیان

ظلم کی بات پر گواہی نہ دے اگر اسے گواہ بنایا جائے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2477

راوی: محمد بن کثیر سفیان منصور ابراہیم عبیدہ عبداللہ (بن مسعود(

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ أَقْوَامٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَيَمِينُهُ شَهَادَتَهُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَكَانُوا يَضْرِبُونَنَا عَلَى الشَّهَادَةِ وَالْعَهْدِ

محمد بن کثیر سفیان منصور ابراہیم عبیدہ عبداللہ (بن مسعود) نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے بہتر وہ لوگ ہیں جو میرے زمانہ میں ہیں پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے پھر ایسی قوم پیدا ہوگی جو قسم سے پہلے گواہی دے گی اور گواہی سے پہلے قسم کھائے گی اور ابراہیم نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کو گواہی اور عہد پر مار پڑتی ہے۔

راوی: محمد بن کثیر سفیان منصور ابراہیم عبیدہ عبداللہ (بن مسعود(

جھوٹی گواہی کے متعلق جو روایتیں بیان کی گئی ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور جو لوگ...

باب : گواہیوں کا بیان

جھوٹی گواہی کے متعلق جو روایتیں بیان کی گئی ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور جو لوگ جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور گواہی چھپانے کا بیان اللہ تعالیٰ کا قول اور نہ شہادت کو چھپاؤ جس نے اس کو چھپایا تو اس کا قلب گناہ گار ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو خوب جانتا ہے اور فرمایا کہ اپنی زبانوں کو شہادت میں پیچیدہ کرو گے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2478

راوی: عبد اللہ بن منیر وھب بن جریر و عبد الملک بن ابراھیم شعبہ عبید اللہ بن ابی بکر بن انس حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ سَمِعَ وَهْبَ بْنَ جَرِيرٍ وَعَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْكَبَائِرِ قَالَ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ تَابَعَهُ غُنْدَرٌ وَأَبُو عَامِرٍ وَبَهْزٌ وَعَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ شُعْبَةَ

عبد اللہ بن منیر وہب بن جریر و عبد الملک بن ابراہیم شعبہ عبید اللہ بن ابی بکر بن انس حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کبائر کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بنانا اور والدین کی نافرمانی کرنا کسی آدمی کا قتل کرنا جھوٹی گواہی دینا غندر ابوعامر بہز اور عبد الصمد نے بھی شعبہ سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

راوی: عبد اللہ بن منیر وہب بن جریر و عبد الملک بن ابراہیم شعبہ عبید اللہ بن ابی بکر بن انس حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گواہیوں کا بیان

جھوٹی گواہی کے متعلق جو روایتیں بیان کی گئی ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور جو لوگ جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور گواہی چھپانے کا بیان اللہ تعالیٰ کا قول اور نہ شہادت کو چھپاؤ جس نے اس کو چھپایا تو اس کا قلب گناہ گار ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو خوب جانتا ہے اور فرمایا کہ اپنی زبانوں کو شہادت میں پیچیدہ کروگے۔

جلد : جلد اول حدیث 2479

راوی: مسدد بشر بن مفضل جریری عبد الرحمن بن ابی بکرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ ثَلَاثًا قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَجَلَسَ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَقَالَ أَلَا وَقَوْلُ الزُّورِ قَالَ فَمَا زَالَ يُكَرِّرُهَا حَتَّى قُلْنَا لَيْتَهُ سَكَتَ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

مسدد بشر بن مفضل جریری عبدالرحمن بن ابی بکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار فرمایا کیا میں تم لوگوں کو سب سے بڑا گناہ نہ بتاؤں؟ لوگوں نے جواب دیا ہاں یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بنانا والدین کی نافرمانی کرنا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکیہ لگائے بیٹھے ہوئے تھے فرمایا کہ سن لو جھوٹ بولنا اور بار بار اس کو دہراتے رہے یہاں تک کہ ہم نے کہا کاش آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہو جاتے اور اسماعیل بن ابراہیم نے بواسطہ جریری عبدالرحمن روایت کیا۔

راوی: مسدد بشر بن مفضل جریری عبدالرحمن بن ابی بکرہ

اندھے کی شہادت کا بیان اور اس کا حکم دینا اور اس کا اپنا نکاح یا کسی دوسرے کا نک...

باب : گواہیوں کا بیان

اندھے کی شہادت کا بیان اور اس کا حکم دینا اور اس کا اپنا نکاح یا کسی دوسرے کا نکاح کرنا اور خرید وفروخت اور اذان وغیرہ کا اور ان چیزوں کا جو آواز سے معلوم ہو سکتی ہیں قبول کرنا اور قاسم اور حسن اور ابن سیرین اور زہری نے عطا نے اس کی شہادت کو جائز رکھا ہے اور شعبی نے کہا کہ اس کی شہادت کا جائز ہے جب کہ عاقل ہو حکم نے کہا کہ بعض باتوں میں اندھے کی گواہی جائز ہوگی زہری نے کہا بتاؤ اگر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کسی معاملہ میں گواہی دیں تو کیا تم اسے قبول نہ کرو گے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کسی شخص کو بھیج دیتے جب وہ کہتا کہ آفتاب غروب ہو گیا تو افطار کرتے اور فجر کے متعلق پوچھتے جب ان سے کہا جاتا کہ صبح ہوگئی تو دو رکعت نماز پڑھتے سلیمان بن یسار نے کہا میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اجازت چاہی تو انہوں نے میری آواز پہچان لی اور کہا سلیمان اندر آؤ تم میرے غلام ہو جب تک تم پر کچھ بھی باقی ہے سمرہ بن جندب نے نقاب والی عورت کی گواہی کو جائز کہا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2480

راوی: محمد بن عبید بن میمون عیسیٰ بن یونس ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقْرَأُ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ لَقَدْ أَذْكَرَنِي كَذَا وَكَذَا آيَةً أَسْقَطْتُهُنَّ مِنْ سُورَةِ

كَذَا وَكَذَا وَزَادَ عَبَّادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ تَهَجَّدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي فَسَمِعَ صَوْتَ عَبَّادٍ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَصَوْتُ عَبَّادٍ هَذَا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمْ عَبَّادًا

محمد بن عبید بن میمون عیسیٰ بن یونس ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی نے ایک شخص کو مسجد میں قرآن پڑھتے ہوئے سنا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ اس پر رحم کرے اس نے مجھے فلاں آیت کی یاد دلائی جس کو میں فلاں سورت میں بھول گیا تھا۔ عباد بن عبد اللہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں تہجد پڑھ رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عباد کی آواز سنی مسجد میں نماز پڑھ رہے تھے تو فرمایا عائشہ! کیا عباد کی آواز ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ عباد پر رحم کر۔

راوی : محمد بن عبید بن میمون عیسیٰ بن یونس ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : گواہیوں کا بیان

اندھے کی شہادت کا بیان اور اس کا حکم دینا اور اس کا اپنا نکاح یا کسی دوسرے کا نکاح کرنا اور خرید و فروخت اور اذان وغیرہ کا اور ان چیزوں کا جو آواز سے معلوم ہو سکتی ہیں قبول کرنا اور قاسم اور حسن اور ابن سیرین اور زہری نے عطانے اس کی شہادت کو جائز رکھا ہے اور شعبی نے کہا کہ اس کی شہادت کا جائز ہے جب کہ عاقل ہو حکم نے کہا کہ بعض باتوں میں اندھے کی گواہی جائز ہو گی زہری نے کہا بتاؤ اگر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کسی معاملہ میں گواہی دیں تو کیا تم اسے قبول نہ کرو گے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کسی شخص کو بھیج دیتے جب وہ کہتا کہ آفتاب غروب ہو گیا تو افطار کرتے اور فجر کے متعلق پوچھتے جب ان سے کہا جاتا کہ صبح ہو گئی تو دو رکعت نماز پڑھتے سلیمان بن یسار نے کہا میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اجازت چاہی تو انہوں نے میری آواز پہچان لی اور کہا سلیمان اندر آؤ تم میرے غلام ہو جب تک تم پر کچھ بھی باقی ہے سمرہ بن جندب نے نقاب والی عورت کی گواہی کو جائز کہا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2481

راوی: مالک بن اسمٰعیل عبدالعزیز بن ابی سلمہ ابن شہاب سالم بن عبداللہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ أَوْ قَالَ حَتَّى

تَسْمَعُوا أَذَانَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ وَكَانَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ رَجُلًا أَعْمَى لَا يُؤَذِّنُ حَتَّى يَقُولَ لَهُ النَّاسُ أَصْبَحْتَ

مالک بن اسماعیل عبدالعزیز بن ابی سلمہ ابن شہاب سالم بن عبداللہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بلال رات ہوتے ہیں اذا دے دیتا ہے اس کے بعد کھاتے پیتے رہو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے یا فرمایا کہ ابن ام مکتوم کی اذان کی آواز سنی جائے اور ابن مکتوم اندھے تھے وہ اذان ہی نہ دیتے جب تک کہ لوگ ان سے نہ کہتے کہ صبح ہوگئی۔

راوی : مالک بن اسمٰعیل عبدالعزیز بن ابی سلمہ ابن شہاب سالم بن عبداللہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گواہیوں کا بیان

اندھے کی شہادت کا بیان اور اس کا حکم دینا اور اس کا اپنا نکاح یا کسی دوسرے کا نکاح کرنا اور خرید و فروخت اور اذان وغیرہ کا اور ان چیزوں کا جو آواز سے معلوم ہو سکتی ہیں قبول کرنا اور قاسم اور حسن اور ابن سیرین اور زہری نے عطانے اس کی شہادت کو جائز رکھا ہے اور شعبی نے کہا کہ اس کی شہادت کا جائز ہے جب کہ عاقل ہو حکم نے کہا کہ بعض باتوں میں اندھے کی گواہی جائز ہوگی زہری نے کہا بتاؤ اگر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کسی معاملہ میں گواہی دیں تو کیا تم اسے قبول نہ کروگے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کسی شخص کو بھیج دیتے جب وہ کہتا کہ آفتاب غروب ہو گیا تو افطار کرتے اور فجر کے متعلق پوچھتے جب ان سے کہا جاتا کہ صبح ہوگئی تو دو رکعت نماز پڑھتے سلیمان بن یسار نے کہا میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اجازت چاہی تو انہوں نے میری آواز پہچان لی اور کہا سلیمان اندر آؤ تم میرے غلام ہو جب تک تم پر کچھ بھی باقی ہے سمرہ بن جندب نے نقاب والی عورت کی گواہی کو جائز کہا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2482

راوی: زیاد بن یحیی حاتم بن وردان ایوب عبداللہ بن ابی ملیکہ مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِيَةٌ فَقَالَ لِي أَبِي مَخْرَمَةُ انْطَلِقْ بِنَا إِلَيْهِ عَسَى أَنْ يُعْطِيَنَا مِنْهَا شَيْئًا فَقَامَ أَبِي عَلَى الْبَابِ فَتَكَلَّمَ فَعَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ قَبَاءٌ وَهُوَ يُرِيهِ مَحَاسِنَهُ وَهُوَ يَقُولُ خَبَأْتُ هَذَا لَكَ خَبَأْتُ هَذَا لَكَ

زیاد بن یحیی حاتم بن وردان ایوب عبداللہ بن ابی ملیکہ مسور بن مخرمہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چند قبائیں آئیں تو مجھ سے میرے والد نے کہا کہ میرے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چل شاید وہ اس میں سے مجھی بھی دے دیں میرے والد دروازے پر کھڑے ہوئے اور بات کرنے لگے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آواز پہچان لی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک قبا لے کر باہر تشریف لائے اور اس کی خوبیاں دکھلا کر کہتے جاتے کہ میں نے تمہارے لیے چھپار کھی تھی۔

راوی : زیاد بن یحیی حاتم بن وردان ایوب عبداللہ بن ابی ملیکہ مسور بن مخرمہ

عورتوں کی شہادت کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور...

باب : گواہیوں کا بیان

عورتوں کی شہادت کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں گواہ ہوں۔

جلد : جلد اول حدیث 2483

راوی: ابن ابی مریم محمد بن جعفر زید عیاض بن عبداللہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زَيْدٌ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَيْسَ شَهَادَةُ الْمَرْأَةِ مِثْلَ نِصْفِ شَهَادَةِ الرَّجُلِ قُلْنَ بَلَى قَالَ فَذَلِكَ مِنْ نُقْصَانِ عَقْلِهَا

ابن ابی مریم محمد بن جعفر زید عیاض بن عبداللہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کی عورت کی گوہی ایک مرد کی نصف گواہی کے برابر نہیں ہے؟ ہم لوگوں نے عرض کیا ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہی ان کے عقل کا نقصان ہے۔

راوی: ابن ابی مریم محمد بن جعفر زید عیاض بن عبد اللہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غلاموں لونڈیوں کی شہادت کا بیان اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا غلام کی شہادت...

باب: گواہیوں کا بیان

غلاموں لونڈیوں کی شہادت کا بیان اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا غلام کی شہادت جائز ہے بشرطیکہ عادل ہو اور شریح زرارہ بن اوفی نے اس کو جائز رکھا ہے اور ابن سیرین نے کہا اس کی شہادت جائز ہے مگر غلام کی شہادت اپنے مالک کے حق میں مقبول نہ ہوگی اور حسن ابراہیم نخعی نے اس کو معمولی چیزوں میں جائز کہا ہے اور شریح نے کہا کہ تم میں سے ہر ایک لونڈی غلام کی اولاد ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2484

راوی: ابوعاصم ابن جریج ابن ابی ملیکہ عقبہ بن حارث (دوسری سند) علی بن عبداللہ یحیی بن سعید ابن جریج ابن ابی ملیکہ عقبہ بن حارث

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ ح وحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ أَوْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ أَنَّهُ تَزَوَّجَ أُمَّ يَحْيَى بِنْتَ أَبِي إِهَابٍ قَالَ فَجَائَتْ أَمَةٌ سَوْدَائُ فَقَالَتْ قَدْ أَرْضَعْتُكُمَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْرَضَ عَنِّي قَالَ فَتَنَحَّيْتُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ قَالَ وَكَيْفَ وَقَدْ زَعَمَتْ أَنْ قَدْ أَرْضَعَتْكُمَا فَنَهَاهُ عَنْهَا

ابوعاصم ابن جریج ابن ابی ملیکہ عقبہ بن حارث (دوسری سند) علی بن عبداللہ یحیی بن سعید ابن جریج ابن ابی ملیکہ عقبہ بن حارث سے روایت کرتے ہیں انہوں نے ام یحیی بنت ابی اہاب سے نکاح کیا ایک سیاہ عورت آئی اور کہا کہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے۔ یہ واقعہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا کہ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منہ پھیر لیا پھر میں دوسری طرف سے آیا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ (تم اس سے کس طرح نکاح کر سکتے ہو) جب کہ اس نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان

کو اس عورت کے رکھنے سے منع فرمادیا۔

راوی : ابو عاصم ابن جریج ابن ابی ملیکہ عقبہ بن حارث (دوسری سند) علی بن عبداللہ یحیی بن سعید ابن جریج ابن ابی ملیکہ عقبہ بن حارث

دودھ پلانے والی کی شہادت کا بیان۔...

باب : گواہیوں کا بیان

دودھ پلانے والی کی شہادت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2485

راوی: ابو عاصم عمر بن سعید ابن ابی ملیکہ عقبہ بن حارث

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فَجَائَتْ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ أَرْضَعْتُكُمَا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَكَيْفَ وَقَدْ قِيلَ دَعْهَا عَنْكَ أَوْ نَحْوَهُ حديث الافك

ابو عاصم عمر بن سعید ابن ابی ملیکہ عقبہ بن حارث سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک عورت سے نکاح کیا تو ایک عورت نے آکر بیان کیا کہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور (عرض کیا) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیونکر (اس کا نکاح میں رکھنا ممکن ہے) جب کہ (دودھ پلانے کا) دعویٰ کیا گیا ہے تو اس کو اپنے پاس سے جدا کر دے یا اسی طرح کے الفاظ فرمائے۔

راوی : ابو عاصم عمر بن سعید ابن ابی ملیکہ عقبہ بن حارث

باب : گواہیوں کا بیان

عورتوں کا ایک دوسرے کی عدالت کا بیان کرنا۔

جلد : جلد اول حدیث 2486

راوی: ابو الربیع سلیمان بن داؤد احمد فلیح بن سلیمان ابن شہاب زہری عروہ بن زبیر و سعید بن مسیب علقمہ بن وقاص لیثی اور عبید اللہ بن عتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَأَفْهَمَنِي بَعْضَهُ أَحْمَدُ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيِّ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللَّهُ مِنْهُ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَكُلُّهُمْ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنْ حَدِيثِهَا وَبَعْضُهُمْ أَوْعَى مِنْ بَعْضٍ وَأَثْبَتُ لَهُ اقْتِصَاصًا وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ الْحَدِيثَ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْ عَائِشَةَ وَبَعْضُ حَدِيثِهِمْ يُصَدِّقُ بَعْضًا زَعَمُوا أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ أَزْوَاجِهِ فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا مَعَهُ فَأَقْرَعَ بَيْنَنَا فِي غَزَاةٍ غَزَاهَا فَخَرَجَ سَهْمِي فَخَرَجْتُ مَعَهُ بَعْدَ مَا أُنْزِلَ الْحِجَابُ فَأَنَا أُحْمَلُ فِي هَوْدَجٍ وَأُنْزَلُ فِيهِ فَسِرْنَا حَتَّى إِذَا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَتِهِ تِلْكَ وَقَفَلَ وَدَنَوْنَا مِنْ الْمَدِينَةِ آذَنَ لَيْلَةً بِالرَّحِيلِ فَقُمْتُ حِينَ آذَنُوا بِالرَّحِيلِ فَمَشَيْتُ حَتَّى جَاوَزْتُ الْجَيْشَ فَلَمَّا قَضَيْتُ شَأْنِي أَقْبَلْتُ إِلَى الرَّحْلِ فَلَمَسْتُ صَدْرِي فَإِذَا عِقْدٌ لِي مِنْ جَزْعِ أَظْفَارٍ قَدْ انْقَطَعَ فَرَجَعْتُ فَالْتَمَسْتُ عِقْدِي فَحَبَسَنِي ابْتِغَاؤُهُ فَأَقْبَلَ الَّذِينَ يَرْحَلُونَ لِي فَاحْتَمَلُوا هَوْدَجِي فَرَحَلُوهُ عَلَى بَعِيرِي الَّذِي كُنْتُ أَرْكَبُ وَهُمْ يَحْسِبُونَ أَنِّي فِيهِ وَكَانَ النِّسَاءُ إِذْ ذَاكَ خِفَافًا لَمْ يَثْقُلْنَ وَلَمْ يَغْشَهُنَّ اللَّحْمُ وَإِنَّمَا يَأْكُلْنَ الْعُلْقَةَ مِنْ الطَّعَامِ فَلَمْ يَسْتَنْكِرْ الْقَوْمُ حِينَ رَفَعُوهُ ثِقَلَ الْهَوْدَجِ فَاحْتَمَلُوهُ وَكُنْتُ جَارِيَةً حَدِيثَةَ السِّنِّ فَبَعَثُوا الْجَمَلَ وَسَارُوا فَوَجَدْتُ عِقْدِي بَعْدَ مَا اسْتَمَرَّ الْجَيْشُ فَجِئْتُ مَنْزِلَهُمْ وَلَيْسَ فِيهِ أَحَدٌ فَأَمَمْتُ مَنْزِلِي الَّذِي كُنْتُ بِهِ فَظَنَنْتُ أَنَّهُمْ سَيَفْقِدُونَنِي فَيَرْجِعُونَ إِلَيَّ فَبَيْنَا أَنَا جَالِسَةٌ غَلَبَتْنِي عَيْنَايَ فَنِمْتُ وَكَانَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ السُّلَمِيُّ ثُمَّ الذَّكْوَانِيُّ مِنْ

وَرَاءَ الْجَيْشِ فَأَصْبَحَ عِنْدَ مَنْزِلِي فَرَأَى سَوَادَ إِنْسَانٍ نَائِمٍ فَأَتَانِي وَكَانَ يَرَانِي قَبْلَ الْحِجَابِ فَاسْتَيْقَظْتُ بِاسْتِرْجَاعِهِ
حِينَ أَنَاخَ رَاحِلَتَهُ فَوَطِئَ يَدَهَا فَرَكِبْتُهَا فَانْطَلَقَ يَقُودُ بِي الرَّاحِلَةَ حَتَّى أَتَيْنَا الْجَيْشَ بَعْدَ مَا نَزَلُوا مُعَرِّسِينَ فِي نَحْرِ
الظَّهِيرَةِ فَهَلَكَ مَنْ هَلَكَ وَكَانَ الَّذِي تَوَلَّى الْإِفْكَ عَبْدُ اللهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَاشْتَكَيْتُ بِهَا شَهْرًا
وَالنَّاسُ يُفِيضُونَ مِنْ قَوْلِ أَصْحَابِ الْإِفْكِ وَيَرِيبُنِي فِي وَجَعِي أَنِّي لَا أَرَى مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللُّطْفَ الَّذِي
كُنْتُ أَرَى مِنْهُ حِينَ أَمْرَضُ إِنَّمَا يَدْخُلُ فَيُسَلِّمُ ثُمَّ يَقُولُ كَيْفَ تِيكُمْ لَا أَشْعُرُ بِشَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ حَتَّى نَقَهْتُ فَخَرَجْتُ أَنَا
وَأُمُّ مِسْطَحٍ قِبَلَ الْمَنَاصِعِ مُتَبَرَّزُنَا لَا نَخْرُجُ إِلَّا لَيْلًا إِلَى لَيْلٍ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ نَتَّخِذَ الْكُنُفَ قَرِيبًا مِنْ بُيُوتِنَا وَأَمْرُنَا أَمْرُ
الْعَرَبِ الْأُوَلِ فِي الْبَرِّيَّةِ أَوْ فِي التَّنَزُّهِ فَأَقْبَلْتُ أَنَا وَأُمُّ مِسْطَحٍ بِنْتُ أَبِي رُهْمٍ نَمْشِي فَعَثَرَتْ فِي مِرْطِهَا فَقَالَتْ تَعِسَ مِسْطَحٌ
فَقُلْتُ لَهَا بِئْسَ مَا قُلْتِ أَتَسُبِّينَ رَجُلًا شَهِدَ بَدْرًا فَقَالَتْ يَا هَنْتَاهْ أَلَمْ تَسْمَعِي مَا قَالُوا فَأَخْبَرَتْنِي بِقَوْلِ أَهْلِ الْإِفْكِ
فَازْدَدْتُ مَرَضًا عَلَى مَرَضِي فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى بَيْتِي دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ فَقَالَ كَيْفَ تِيكُمْ
فَقُلْتُ ائْذَنْ لِي إِلَى أَبَوَيَّ قَالَتْ وَأَنَا حِينَئِذٍ أُرِيدُ أَنْ أَسْتَيْقِنَ الْخَبَرَ مِنْ قِبَلِهِمَا فَأَذِنَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُ أَبَوَيَّ فَقُلْتُ لِأُمِّي مَا يَتَحَدَّثُ بِهِ النَّاسُ فَقَالَتْ يَا بُنَيَّةُ هَوِّنِي عَلَى نَفْسِكِ الشَّأْنَ فَوَاللهِ لَقَلَّمَا كَانَتْ امْرَأَةٌ
قَطُّ وَضِيئَةٌ عِنْدَ رَجُلٍ يُحِبُّهَا وَلَهَا ضَرَائِرُ إِلَّا أَكْثَرْنَ عَلَيْهَا فَقُلْتُ سُبْحَانَ اللهِ وَلَقَدْ يَتَحَدَّثُ النَّاسُ بِهَذَا قَالَتْ فَبِتُّ
تِلْكَ اللَّيْلَةَ حَتَّى أَصْبَحْتُ لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ ثُمَّ أَصْبَحْتُ فَدَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ
أَبِي طَالِبٍ وَأُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ حِينَ اسْتَلْبَثَ الْوَحْيُ يَسْتَشِيرُهُمَا فِي فِرَاقِ أَهْلِهِ فَأَمَّا أُسَامَةُ فَأَشَارَ عَلَيْهِ بِالَّذِي يَعْلَمُ فِي
نَفْسِهِ مِنْ الْوُدِّ لَهُمْ فَقَالَ أُسَامَةُ أَهْلُكَ يَا رَسُولَ اللهِ وَلَا نَعْلَمُ وَاللهِ إِلَّا خَيْرًا وَأَمَّا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ
اللهِ لَمْ يُضَيِّقْ اللهُ عَلَيْكَ وَالنِّسَاءُ سِوَاهَا كَثِيرٌ وَسَلْ الْجَارِيَةَ تَصْدُقْكَ فَدَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرِيرَةَ
فَقَالَ يَا بَرِيرَةُ هَلْ رَأَيْتِ فِيهَا شَيْئًا يَرِيبُكِ فَقَالَتْ بَرِيرَةُ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنْ رَأَيْتُ مِنْهَا أَمْرًا أَغْمِصُهُ عَلَيْهَا قَطُّ
أَكْثَرَ مِنْ أَنَّهَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ تَنَامُ عَنْ الْعَجِينِ فَتَأْتِي الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُهُ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مِنْ يَوْمِهِ فَاسْتَعْذَرَ مِنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أُبَيٍّ ابْنِ سَلُولَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَعْذُرُنِي مِنْ رَجُلٍ
بَلَغَنِي أَذَاهُ فِي أَهْلِي فَوَاللهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي إِلَّا خَيْرًا وَقَدْ ذَكَرُوا رَجُلًا مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ إِلَّا خَيْرًا وَمَا كَانَ يَدْخُلُ عَلَى
أَهْلِي إِلَّا مَعِي فَقَامَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَنَا وَاللهِ أَعْذُرُكَ مِنْهُ إِنْ كَانَ مِنْ الْأَوْسِ ضَرَبْنَا عُنُقَهُ وَإِنْ كَانَ

مِنْ إِخْوَانِنَا مِنَ الْخَزْرَجِ أَمَرْتَنَا فَفَعَلْنَا فِيهِ أَمْرَكَ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَهُوَ سَيِّدُ الْخَزْرَجِ وَكَانَ قَبْلَ ذَلِكَ رَجُلًا
صَالِحًا وَلَكِنْ احْتَمَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ فَقَالَ كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللهِ لَا تَقْتُلُهُ وَلَا تَقْدِرُ عَلَى ذَلِكَ فَقَامَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ فَقَالَ
كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللهِ وَاللهِ لَنَقْتُلَنَّهُ فَإِنَّكَ مُنَافِقٌ تُجَادِلُ عَنِ الْمُنَافِقِينَ فَثَارَ الْحَيَّانِ الْأَوْسُ وَالْخَزْرَجُ حَتَّى هَمُّوا وَرَسُولُ
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَنَزَلَ فَخَفَّضَهُمْ حَتَّى سَكَتُوا وَسَكَتَ وَبَكَيْتُ يَوْمِي لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ
فَأَصْبَحَ عِنْدِي أَبَوَايَ وَقَدْ بَكَيْتُ لَيْلَتَيْنِ وَيَوْمًا حَتَّى أَظُنُّ أَنَّ الْبُكَاءَ فَالِقٌ كَبِدِي قَالَتْ فَبَيْنَا هُمَا جَالِسَانِ عِنْدِي
وَأَنَا أَبْكِي إِذْ اسْتَأْذَنَتْ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَذِنْتُ لَهَا فَجَلَسَتْ تَبْكِي مَعِي فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ وَلَمْ يَجْلِسْ عِنْدِي مِنْ يَوْمِ قِيلَ فِيَّ مَا قِيلَ قَبْلَهَا وَقَدْ مَكَثَ شَهْرًا لَا يُوحَى إِلَيْهِ فِي شَأْنِي شَيْءٌ
قَالَتْ فَتَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ فَإِنَّهُ بَلَغَنِي عَنْكِ كَذَا وَكَذَا فَإِنْ كُنْتِ بَرِيئَةً فَسَيُبَرِّئُكِ اللهُ وَإِنْ كُنْتِ أَلْمَمْتِ بِذَنْبٍ
فَاسْتَغْفِرِي اللهَ وَتُوبِي إِلَيْهِ فَإِنَّ الْعَبْدَ إِذَا اعْتَرَفَ بِذَنْبِهِ ثُمَّ تَابَ تَابَ اللهُ عَلَيْهِ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَقَالَتَهُ قَلَصَ دَمْعِي حَتَّى مَا أُحِسُّ مِنْهُ قَطْرَةً وَقُلْتُ لِأَبِي أَجِبْ عَنِّي رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاللهِ
مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِأُمِّي أَجِيبِي عَنِّي رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا قَالَ
قَالَتْ وَاللهِ مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَأَنَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ لَا أَقْرَأُ كَثِيرًا مِنْ
الْقُرْآنِ فَقُلْتُ إِنِّي وَاللهِ لَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّكُمْ سَمِعْتُمْ مَا يَتَحَدَّثُ بِهِ النَّاسُ وَوَقَرَ فِي أَنْفُسِكُمْ وَصَدَّقْتُمْ بِهِ وَلَئِنْ قُلْتُ لَكُمْ إِنِّي
بَرِيئَةٌ وَاللهُ يَعْلَمُ إِنِّي لَبَرِيئَةٌ لَا تُصَدِّقُونِي بِذَلِكَ وَلَئِنْ اعْتَرَفْتُ لَكُمْ بِأَمْرٍ وَاللهُ يَعْلَمُ أَنِّي بَرِيئَةٌ لَتُصَدِّقُنِّي وَاللهِ مَا أَجِدُ لِي
وَلَكُمْ مَثَلًا إِلَّا أَبَا يُوسُفَ إِذْ قَالَ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ ثُمَّ تَحَوَّلْتُ عَلَى فِرَاشِي وَأَنَا أَرْجُو أَنْ
يُبَرِّئَنِي اللهُ وَلَكِنْ وَاللهِ مَا ظَنَنْتُ أَنْ يُنْزِلَ فِي شَأْنِي وَحْيًا وَلَأَنَا أَحْقَرُ فِي نَفْسِي مِنْ أَنْ يُتَكَلَّمَ بِالْقُرْآنِ فِي أَمْرِي وَلَكِنِّي
كُنْتُ أَرْجُو أَنْ يَرَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ رُؤْيَا يُبَرِّئُنِي اللهُ فَوَاللهِ مَا رَامَ مَجْلِسَهُ وَلَا خَرَجَ أَحَدٌ مِنْ
أَهْلِ الْبَيْتِ حَتَّى أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ فَأَخَذَهُ مَا كَانَ يَأْخُذُهُ مِنَ الْبُرَحَاءِ حَتَّى إِنَّهُ لَيَتَحَدَّرُ مِنْهُ مِثْلُ الْجُمَانِ مِنَ الْعَرَقِ
فِي يَوْمٍ شَاتٍ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَكَانَ أَوَّلَ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا أَنْ قَالَ لِي يَا
عَائِشَةُ احْمَدِي اللهَ فَقَدْ بَرَّأَكِ اللهُ فَقَالَتْ لِي أُمِّي قُومِي إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَا وَاللهِ لَا أَقُومُ إِلَيْهِ وَلَا
أَحْمَدُ إِلَّا اللهَ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ الْآيَاتِ فَلَمَّا أَنْزَلَ اللهُ هَذَا فِي بَرَاءَتِي قَالَ أَبُو بَكْرٍ

الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى مِسْطَحِ بْنِ أُثَاثَةَ لِقَرَابَتِهِ مِنْهُ وَاللَّهِ لَا أُنْفِقُ عَلَى مِسْطَحٍ شَيْئًا أَبَدًا بَعْدَ مَا قَالَ لِعَائِشَةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا إِلَى قَوْلِهِ غَفُورٌ رَحِيمٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ بَلَى وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لِي فَرَجَعَ إِلَى مِسْطَحٍ الَّذِي كَانَ يُجْرِي عَلَيْهِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ عَنْ أَمْرِي فَقَالَ يَا زَيْنَبُ مَا عَلِمْتِ مَا رَأَيْتِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْمِي سَمْعِي وَبَصَرِي وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهَا إِلَّا خَيْرًا قَالَتْ وَهِيَ الَّتِي كَانَتْ تُسَامِينِي فَعَصَمَهَا اللَّهُ بِالْوَرَعِ قَالَ وَحَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ مِثْلَهُ قَالَ وَحَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ مِثْلَهُ

ابو الربیع سلیمان بن داؤد احمد فلیح بن سلیمان ابن شہاب زہری عروہ بن زبیر وسعید بن مسیب علقمہ بن وقاص لیثی اور عبید اللہ بن عتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے تہمت لگانے والوں کا واقعہ بیان کیا جو لوگوں نے ان پر لگائی تھی اور اللہ نے ان کی پاکیزگی کا اعلان کیا زہری نے کہا کہ ان میں سے ہر ایک نے اس حدیث کا ایک ایک ٹکڑا بیان کیا ان میں سے بعض ایک دوسرے سے زیادہ یاد رکھنے والے اور بیان کرنے میں معتبر تھے اور ان میں سے ہر ایک کی حدیث کو جو انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نقل کی ہے میں نے یاد رکھا اور ان میں ایک روایت دوسرے کی تصدیق کرتی ہے ان لوگوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا قول نقل کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کا ارادہ کرتے تو اپنی بیویوں کے درمیان قرعہ اندازی کرتے ان میں جس کا نام نکل آتا اس کو ساتھ لے کر جاتے ایک جنگ میں (غزوہ بنی مصطلق) جانے کے لیے قرعہ اندازی کی۔ تو میرا نام نکل آیا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ گئی یہ واقعہ پردہ کی آیت اترنے کے بعد کا ہے میں ہودج میں سوار رہتی اور ہودج سمیت اتاری جاتی ہم لوگ اسی طرح چلتے رہے یہاں تک کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اس غزوہ سے فارغ ہوئے اور لوٹے (واپسی میں) ہم لوگ مدینہ کے قریب پہنچے تو رات کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روانگی کا اعلان کر دیا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روانگی کا اعلان کیا تو میں اٹھی اور چلی یہاں تک کہ لشکر سے آگے بڑھ گئی جب میں اپنی حاجت سے فارغ ہوئی اور اپنے ہودج کے پاس آئی میں نے اپنے سینہ پر ہاتھ پھیرا تو معلوم ہوا کہ میرا جزع اظفار کا ہار ٹوٹ کر گر گیا میں واپس ہوئی اور اپنا ہار ڈھونڈنے لگی اس کی تلاش میں مجھے دیر ہو گئی جو لوگ میرا ہودج اٹھاتے تھے آئے اور اس ہودج کو اٹھا کر اس اونٹ پر رکھ دیا جس پر میں سوار ہوتی تھی وہ لوگ یہ سمجھ رہے تھے کہ میں اس ہودج میں ہوں اس زمانہ میں عورتیں عموماً ہلکی پھلکی ہوتی تھیں بھاری نہ ہوتی تھیں ان کی خوراک قلیل تھی اس لیے جب ان لوگوں نے

ہودج کو اٹھایا تو اس کا وزن انہیں خلاف معمول معلوم نہ ہوا اور اٹھالیا مزید برآں میں ایک کم سن لڑکی تھی چنانچہ یہ لوگ اونٹ کو ہانک کر روانہ ہوگئے لشکر کے روانہ ہونے کے بعد میرا ہار مل گیا میں ان لوگوں کے ٹھکانے پر آئی تو وہاں کوئی نہ تھا میں نے اس مقام کا قصد کیا جہاں میں تھی اور یہ خیال کیا کہ وہ مجھے نہ پائیں گے تو تلاش کرتے ہوئے میرے پاس پہنچ جائیں گے میں اسی انتظار میں بیٹھی ہوئی تھی کہ نیند آنے لگی اور میں سوگئی صفوان بن معطل جو پہلے سلمی تھے پھر ذکوانی ہوگئے لشکر کے پیچھے تھے صبح کو میری جگہ پر آئے اور دور سے انہوں نے ایک سویا ہوا آدمی دیکھا تو میرے پاس آئے اور (مجھ کو پہچان لیا) اس لیے کہ پردہ کی آیت اترنے سے پہلے وہ مجھے دیکھتے تھے صفوان کے (اناللہ وانا الیہ راجعون) پڑھنے سے میں جاگ گئی وہ میرا اونٹ پکڑ کر پیدل چلنے لگے یہاں تک کہ ہم لشکر میں پہنچ گئے جب کہ لوگ ٹھیک دوپہر کے وقت آرام کرنے کے لیے اتر چکے تھے تو ہلاک ہو گیا وہ شخص جسے ہلاک ہونا تھا اور تہمت لگانے والوں کا سردار عبداللہ بن ابی بن سلول تھا (جس نے صفوان کے ساتھ مجھے لگائی) خیر ہم لوگ مدینہ پہنچے اور میں ایک مہینہ تک بیمار رہی تہمت لگانے والوں کی باتیں لوگوں میں پھیلتی رہیں اور مجھے اپنی بیماری کی حالت میں شک پیدا ہوا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس لطف سے پیش نہیں آتے تھے جس طرح (اس سے قبل) بیماری کی حالت میں لطف سے پیش آیا کرتے تھے اب تو صرف تشریف لاتے سلام کرتے پھر پوچھتے تو کیسی ہے؟ (پھر چلے جاتے) مجھے اس کی بالکل خبر نہ تھی یہاں تک کہ میں بہت کمزور ہوگئی (ایک رات) میں اور مسطح کی ماں مناصع کی طرف (رفع حاجت کے لیے) نکلیں ہم لوگ رات ہی کو جایا کرتے تھے اور یہ اس وقت کی بات ہے جب کہ ہم لوگوں کے پاخانے ہمارے گھروں کے قریب نہ تھے اور عرب والوں کے پچھلے معمول کے موافق ہم لوگ جنگل میں یا باہر جا کر رفع حاجت کرتے تھے میں اور ام مسطح بنت ابی رہم دونوں چلے جا رہے تھے کہ وہ اپنی چادر میں پھنس کر گر پڑیں اور کہا کہ مسطح ہلاک ہو جائے میں نے اس سے کہا تو نے بہت بری بات کہی ایسے آدمی کو برا کہتی ہو جو بدر میں شریک ہوا اس نے کہا اے بی بی! کیا تم نے نہیں سنا جو یہ لوگ کہتے ہیں؟ اور اس نے مجھ سے تہمت لگانے والوں کی بات بیان کی یہ سن کر میرا مرض اور بڑھ گیا۔ جب میں اپنے گھر واپس آئی تو میرے پاس رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا تو کیسی ہے؟ میں نے عرض کیا مجھے اپنے والدین کے پاس جانے کی اجازت دیجئے اور اس وقت میرا مقصد یہ تھا کہ اس خبر کی بابت ان کے پاس جا کر تحقیق کروں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ اجازت دیدی میں اپنے والدین کے پاس آئی تو میں نے اپنی والدہ سے پوچھا کہ لوگ کیا بیان کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہ بیٹی تو ایسی باتوں کی پرواہ نہ کر جو عورت حسین ہو اور اس کے شوہر کو اس سے محبت ہو اور اس کی سوکنیں ہوں تو اس قسم کی باتیں بہت ہوا کرتی ہیں۔ میں نے کہا سبحان اللہ اس قسم کی بات سوکنوں نے تو نہیں کی ایسی بات تو لوگوں میں مشہور ہو رہی ہے میں نے وہ رات اس حال میں گزاری کہ میرے آنسو نہ تھمتے تھے اور نہ مجھے نیند آئی پھر جب صبح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اسامہ بن زید کو جب وحی اترنے میں دیر ہوئی بلایا اور اپنی بیوی جو جدا کرنے کے متعلق ان دونوں سے مشورہ کرنے لگے اسامہ چونکہ جانتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی بیویوں

سے محبت ہے اس لیے انہوں نے ویسا ہی مشورہ دیا اور کہا یارسول اللہ میں آپ کی بیویوں میں بھلائی ہی جانتا ہوں۔ لیکن علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تنگی نہیں کی۔ ان کے علاوہ عورتیں بہت ہیں اور لونڈی (بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے دریافت کیجئے وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سچ سچ بیان کرے گی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا اور فرمایا اے بریرہ کیا تو نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا میں کوئی ایسی بات دیکھی ہے جو تجھے شبہ میں ڈال دے بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں نے ان میں کوئی ایسی بات نہیں دیکھی جو عیب کی ہو بجز اس کے کہ وہ کم سن ہیں اور گوندھا ہوا آٹا چھوڑ کر سو جاتی ہیں اور بکری آکر کھا جاتی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسی دن خطبہ دینے کھڑے ہو گئے اور عبداللہ بن ابی بن سلول کے مقابلہ میں مدد طلب کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کون ہے جو میری مدد کرے؟ اس شخص کے مقابلہ میں جس نے مجھے میرے گھر والوں کے متعلق اذیت دی حالانکہ بخدا میں اپنے گھر والوں میں بھلائی دیکھتا ہوں اور جس مرد کے ساتھ تہمت لگائی اس میں بھی بھلائی ہی دیکھتا ہوں وہ گھر میں میرے ساتھ ہی داخل ہوتا تھا یہ سن کر سعد بن معاذ کھڑے ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدد کے لیے تیار ہوں اگر وہ قبیلہ اوس کا ہے تو میں اس کی گردن اڑا دوں گا اور اگر وہ ہمارے بھائی خزرج کے قبیلہ کا ہے تو جیسا حکم دیں عمل کروں یہ سن کر سعد بن عبادہ جو قبیلہ خزرج کے سردار تھے کھڑے ہوئے اس سے پہلے وہ مرد صالح تھے لیکن حمیت نے انہیں اکسایا اور کہا خدا کی قسم نہ تو اسے مار سکے گا اور نہ تو اس کے قتل پر قادر ہے پھر اسید بن حضیر کھڑے ہوئے اور کہا تو جھوٹ کہتا ہے خدا کی قسم ہم اس کو قتل کر دیں گے تو منافق ہے منافقوں کی طرف جھگڑا کرتا ہے اوس و خزرج دونوں لڑائی کے لیے ابھر گئے یہاں تک کہ آپس میں لڑنے کا ارادہ کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر ہی تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر سے اترے اور ان سب کے اشتعال کو فرو کیا یہاں تک کہ وہ لوگ خاموش ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی خاموش ہو گئے اور میں سارا دن روتی رہی نہ تو میرے آنسو تھمتے اور نہ مجھے نیند ہی آتی صبح کو میرے پاس والدین آئے میں دو رات اور ایک دن روتی رہی یہاں تک کہ میں خیال کرنے لگی تھی کہ رونے سے میرا کلیجہ شق ہو جائے گا وہ دونوں بیٹھے ہوئے تھے اور میں رو رہی تھی کہ اتنے میں ایک انصاری عورت نے اندر آنے کی اجازت مانگی میں نے اسے اجازت دے دی وہ بیٹھ گئی اور میرے ساتھ رونے لگی ہم لوگ اس حال میں تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور بیٹھ گئے حالانکہ اس سے پہلے جب سے کہ میرے متعلق تہمت لگائی گئی کبھی نہیں بیٹھے تھے ایک مہینہ تک انتظار کرتے رہے لیکن میری شان میں کوئی وحی نازل نہیں ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تشہد پڑھا پھر فرمایا اے عائشہ تمہارے متعلق مجھ کو ایسی ایسی خبر ملی ہے اگر تو بری ہے تو اللہ تعالیٰ تمہاری پاکیزگی ظاہر کر دے گا اور اگر تو اس میں مبتلا ہو گئی ہے تو اللہ سے مغفرت طلب کر اور توبہ کر اس لیے کہ جب بندہ اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہے پھر توبہ کر لیتا ہے تو اللہ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے جب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی گفتگو ختم کی تو میرے آنسو دفعتہ رک گئے یہاں تک ایک قطرہ بھی میں نے محسوس نہیں کیا اور میں نے اپنے والد سے کہا کہ میری طرف سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جواب دیجئے انہوں نے کہا بخدا میں نہیں جانتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا جواب دوں پھر میں نے اپنی ماں سے کہا کہ میری طرف سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جواب دیجئے انہوں نے کہا بخدا میں نہیں جانتی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا کہوں حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ میں کمسن تھی اور قرآن زیادہ نہیں پڑھا تھا میں نے عرض کیا کہ بخدا میں جانتی ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ چیز سن لی ہے جو لوگوں میں مشہور ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دل میں بیٹھ گئی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو سچ سمجھ لیا ہے اگر میں یہ کہوں کہ میں بری ہوں اور اللہ جانتا ہے کہ میں بری ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری بات کو سچا نہ جانیں گے اور اگر میں کسی بات کا اقرار کرلوں اور خدا جانتا ہے کہ میں بری ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے سچا سمجھیں گے خدا کی قسم! میں نے اپنی اور آپ کی مثال حضرت یوسف کے والد کے سوا نہیں پائی جب کہ انہوں نے فرمایا تھا کہ صبر بہتر ہے اور اللہ ہی میرا مددگار ہے ان باتوں میں جو تم بیان کرتے ہو پھر میں نے بستر پر کروٹ بدل کی مجھے امید تھی کہ اللہ تعالیٰ میری پاکدامنی ظاہر فرمادے گا لیکن خدا کی قسم مجھے یہ گمان نہ تھا کہ میرے متعلق وحی نازل ہوگی اور اپنے دل میں اپنے آپ کو اس قابل نہ سمجھتی تھی کہ میرے اس معاملہ کا ذکر قرآن میں ہوتا بلکہ میں سمجھتی تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی خواب دیکھیں گے جس میں اللہ تعالیٰ میری پاکدامنی ظاہر کردے گا پھر خدا کی قسم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس جگہ سے ہٹے بھی نہ تھے اور نہ گھر والوں میں سے کوئی باہر گیا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل ہونے لگی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی تکلیف کی حالت طاری ہوگئی جو نزول وحی کے وقت طاری ہوا کرتی تھی سردی کے دن میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منہ سے نکلا وہ یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اللہ کا شکر ادا کرو کہ اس نے تمہاری پاکدامنی بیان کردی مجھ سے میری ماں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑی ہوجا میں نے کہا نہیں خدا کی قسم! میں کھڑی نہیں ہوں گی اور صرف اللہ کا شکریہ ادا کروں گی پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (اِنَّ الَّذِیۡنَ جَآءُوۡ بِالۡاِفۡکِ عُصۡبَۃٌ مِّنۡکُمۡ) آخر آیت تک جب اللہ تعالیٰ نے میری برات میں یہ آیت نازل کی تو ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جو مسطح بن اثاثہ کی ذات پر اس کی قرابت کے سبب خرچ کرتے تھے انہوں نے کہا کہ خدا کی قسم میں مسطح کی ذات پر خرچ نہیں کروں گا اس اس نے عائشہ پر تہمت لگائی تو اللہ تعالیٰ نے آیت (وَلَا یَاۡتَلِ اُولُوا الۡفَضۡلِ مِنۡکُمۡ) غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ نازل فرمائی حضرت ابوبکر کہنے لگے میں تو خدا کی قسم پسند کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھ کو بخش دے پھر مسطح کو وہی دینا شروع کردیا جو برابر دیتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زینب جحش سے میرے متعلق پوچھتے تھے اور فرماتے اے زینب کیا تو جانتی ہے؟ اور تو نے کیا دیکھا ہے؟ تو انہوں نے کہا یا رسول اللہ میں اپنے کان اور اپنی آنکھ کو بچاتی ہوں خدا کی قسم میں تو ان کو اچھا ہی جانتی ہوں حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ وہی میری ہمسر تھیں لیکن اللہ تعالیٰ نے انکو پرہیزگاری

کے سبب سے بچالیا ابو الربیع سلیمان بن داؤد نے کہا کہ مجھ سے فلیح نے بواسطہ ہشام بن عروہ عروہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا و عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسی طرح بیان کیا۔ ابو الربیع نے کہا کہ مجھ سے فلیح نے بواسطہ ربیعہ بن ابی عبد الرحمن و یحیی بن سعید قاسم بن محمد ابی بکر اسی طرح روایت کیا۔

راوی : ابو الربیع سلیمان بن داؤد احمد فلیح بن سلیمان ابن شہاب زہری عروہ بن زبیر و سعید بن مسیب علقمہ بن وقاص لیثی اور عبید اللہ بن عتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ایک مرد کسی مرد کی پاکی بیان کرے تو کافی ہے ابو جمیلہ نے کہا میں نے ایک لڑکا پڑا...

باب : گواہیوں کا بیان

ایک مرد کسی مرد کی پاکی بیان کرے تو کافی ہے ابو جمیلہ نے کہا میں نے ایک لڑکا پڑا ہوا پایا جب مجھ کو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیکھا تو کہا کہ کہیں یہ غار تکلیف دہ نہ ہو (ایک مثل ہے اس موقعہ پر بولتے ہیں کہ جس کام میں بظاہر امن ہو لیکن انجام کار خطرہ ہو) گویا مجھ کو متہم کرنے لگے میرے ایک نقیب نے گواہی دی کہ وہ مرد صالح ہے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ایسی بات ہے تو اسے لے جاؤ اور اس کا خرچ ہم پر رہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2487

راوی: ابن سلام عبد الوهاب خالد حذاء عبد الرحمن بن ابی بکرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَثْنَى رَجُلٌ عَلَى رَجُلٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَيْلَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ مِرَارًا ثُمَّ قَالَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَادِحًا أَخَاهُ لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ أَحْسِبُ فُلَانًا وَاللهُ حَسِيبُهُ وَلَا أُزَكِّي عَلَى اللهِ أَحَدًا أَحْسِبُهُ كَذَا وَكَذَا إِنْ كَانَ يَعْلَمُ ذَلِكَ مِنْهُ

ابن سلام عبد الوہاب خالد حذاء عبد الرحمن بن ابی بکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی کی تعریف کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیری ہلاکت ہو تو نے اپنے ساتھی کی گردن کاٹ دی تو نے اپنے

ساتھی کی گردن کاٹ دی چند بار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر کہا کہ تم میں سے جس شخص کے لیے اپنے بھائی کی تعریف ناگزیر ہو جائے تو کہے میں فلاں کو ایسا ایسا سمجھتا ہوں آگے اللہ زیادہ جانتا ہے میں اللہ کے سامنے کسی کو بے عیب نہیں کہہ سکتا میں سمجھتا ہوں وہ ایسا ایسا ہے اگر وہ اس کے متعلق کچھ جانتا ہو۔

راوی : ابن سلام عبدالوہاب خالد حذاء عبدالرحمن بن ابی بکرہ

کسی کی تعریف میں مبالغہ سے کام لینا مکروہ ہے بلکہ جس قدر جانتا ہو اتنا ہی کہے۔...

باب : گواہیوں کا بیان

کسی کی تعریف میں مبالغہ سے کام لینا مکروہ ہے بلکہ جس قدر جانتا ہو اتنا ہی کہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2488

راوی : محمد بن صباح اسمٰعیل بن زکریا برید بن عبداللہ ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّائَ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُثْنِي عَلَى رَجُلٍ وَيُطْرِيهِ فِي مَدْحِهِ فَقَالَ أَهْلَكْتُمْ أَوْ قَطَعْتُمْ ظَهْرَ الرَّجُلِ

محمد بن صباح اسماعیل بن زکریا برید بن عبداللہ ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو ایک آدمی کی تعریف کرتے ہوئے سنا اور وہ اس کی تعریف میں مبالغہ سے کام لے رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے ہلاک کر دیا یا تم نے اس آدمی کی پیٹھ توڑ ڈالی۔

راوی : محمد بن صباح اسمٰعیل بن زکریا برید بن عبداللہ ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بچوں کے بالغ ہونے اور ان کی شہادت کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب تم میں سے ...

باب : گواہیوں کا بیان

بچوں کے بالغ ہونے اور ان کی شہادت کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب تم میں سے بچے احتلام کو پہنچ جائیں تو وہ اجازت لیں اور مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں محتلم ہوا جب کہ میری عمر بارہ سال تھی اور عورتوں کا بالغ ہونا حیض سے ہے اس لیے اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور جو عورتیں حیض سے ناامید ہو گئی ہوں۔ ان یضعن حملھن تک اور حسن بن صالح نے کہا کہ میں نے اپنی پڑوسن کو دیکھا کہ وہ اکیس سال کی عمر میں دادی یا نانی ہو گئی تھی۔

جلد : جلد اول حدیث 2489

راوی: عبید اللہ بن سعید ابو اسامہ عبید اللہ نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضَهُ يَوْمَ أُحُدٍ وَهُوَ ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُجِزْنِي ثُمَّ عَرَضَنِي يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَأَجَازَنِي قَالَ نَافِعٌ فَقَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ خَلِيفَةٌ فَحَدَّثْتُهُ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا لَحَدٌّ بَيْنَ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ وَكَتَبَ إِلَى عُمَّالِهِ أَنْ يَفْرِضُوا لِمَنْ بَلَغَ خَمْسَ عَشْرَةَ

عبید اللہ بن سعید ابو اسامہ عبید اللہ نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے احد کے دن پیش ہوئے اس وقت ان کی عمر چودہ سال تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت نہیں دی پھر میں خندق کے دن پیش ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت دے دی اس وقت میری عمر پندرہ سال کی تھی نافع نے کہا کہ میں حضرت عمر بن عبدالعزیز کے پاس آیا جب کہ وہ خلیفہ تھے اور میں نے ان سے یہ حدیث بیان کی تو کہا یہ نابالغ اور بالغ کے درمیان حد ہے اور اپنے عاملوں کو لکھ کر بھیجا کہ جس کی عمر پندرہ سال ہو اس کا حصہ لشکر میں مقرر کریں۔

راوی : عبید اللہ بن سعید ابو اسامہ عبید اللہ نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گواہیوں کا بیان

بچوں کے بالغ ہونے اور ان کی شہادت کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب تم میں سے بچے احتلام کو پہنچ جائیں تو وہ اجازت لیں اور مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں محتلم ہوا جب کہ میری عمر بارہ سال تھی اور عورتوں کا بالغ ہونا حیض سے ہے اس لیے اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور جو عورتیں حیض سے ناامید ہو گئی ہوں۔ان یضعن حملھن تک اور حسن بن صالح نے کہا کہ میں نے اپنی پڑوسن کو دیکھا کہ وہ اکیس سال کی عمر میں دادی یا نانی ہو گئی تھی۔

جلد : جلد اول حدیث 2490

راوی: علی بن عبداللہ سفیان صفوان بن سلیم عطاء بن یسار حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

علی بن عبداللہ سفیان صفوان بن سلیم عطاء بن یسار حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جمعہ کے دن کا غسل کرنا ہر بالغ پر واجب ہے۔

راوی: علی بن عبداللہ سفیان صفوان بن سلیم عطاء بن یسار حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حاکم کا مدعی سے پوچھنا کہ کیا تیرے پاس کوئی گواہ ہے؟...

باب : گواہیوں کا بیان

حاکم کا مدعی سے پوچھنا کہ کیا تیرے پاس کوئی گواہ ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 2491

راوی: محمد ابومعاویہ اعمش شقیق عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ قَالَ فَقَالَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ فِيَّ وَاللَّهِ كَانَ ذَلِكَ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ مِنْ الْيَهُودِ أَرْضٌ فَجَحَدَنِي فَقَدَّمْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَكَ بَيِّنَةٌ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَقَالَ لِلْيَهُودِيِّ احْلِفْ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذًا يَحْلِفَ وَيَذْهَبَ بِمَالِي قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

محمد ابومعاویہ اعمش شقیق عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے جھوٹی قسم کھائی تاکہ اس کے ذریعہ سے کسی مسلمان کا مال ہضم کرلے تو وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اس پر اللہ ناراض ہوگا اشعث بن قیس نے یہ سن کا کہا بخدا یہ حدیث تو میرے متعلق ہے میرے اور ایک یہودی کے درمیان ایک زمین کے متعلق جھگڑا تھا اس نے میرے حق کا انکار کیا۔ تو میں اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کیا تیرے پاس کوئی گواہ ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہودی سے فرمایا تو قسم کھا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ تو قسم کھالے گا اور میرا مال ہضم کر جائے گا۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت (اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا) آخر تک نازل فرمائی۔

راوی : محمد ابومعاویہ اعمش شقیق عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اموال اور حدود میں مدعاعلیہ سے قسم لینے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ف...

باب : گواہیوں کا بیان

اموال اور حدود میں مدعاعلیہ سے قسم لینے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے دو گواہ ہونے چاہئیں یا اس کی قسم اور قتیبہ نے بیان کیا کہ مجھ سے سفیان نے انہوں نے ابن شرمہ سے نقل کیا کہ مجھ سے ابوالزناد نے گواہ کی گواہی اور مدعی کی قسم کے متعلق گفتگو کی تو میں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے تم اپنے مردوں سے دو کو گواہ بنالو اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں ان لوگوں سے جن کو تم پسند کرتے ہو گواہ بنالو تاکہ ان میں سے اگر ایک بھول جائے تو دوسری اسے یاد دلائے میں نے کہا کہ جب ایک گواہ کی گواہی اور مدعی کی قسم کافی ہے تو یہ کہنے کی کیا ضرورت تھی کہ اگر ایک بھول جائے تو دوسری اس کو یاد دلائے دوسری عورت کے یاد

دلانے کا فائدہ ہی کیا ہو گا۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2492

راوی: ابونعیم نافع بن عمر ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ كَتَبَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ

ابونعیم نافع بن عمر ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ کو لکھ کر بھیجا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدعی علیہ کو قسم کھانے کا حکم دیا۔

راوی: ابونعیم نافع بن عمر ابن ابی ملیکہ

)یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے)۔۔۔

باب : گواہیوں کا بیان

)یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے)۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2493

راوی: عثمان بن ابی شیبہ جریر منصور ابووائل

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ يَسْتَحِقُّ بِهَا مَالًا لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ تَصْدِيقَ ذَلِكَ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ إِلَى عَذَابٌ أَلِيمٌ ثُمَّ إِنَّ الْأَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ خَرَجَ إِلَيْنَا فَقَالَ مَا يُحَدِّثُكُمْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَحَدَّثْنَاهُ بِمَا قَالَ فَقَالَ صَدَقَ لَفِيَّ أُنْزِلَتْ كَانَ بَيْنِي

وَبَيْنَ رَجُلٍ خُصُومَةٌ فِي شَيْئٍ فَاخْتَصَمْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شَاهِدَاكَ أَوْ يَمِينُهُ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّهُ إِذًا يَحْلِفُ وَلَا يُبَالِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ يَسْتَحِقُّ بِهَا مَالًا وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَصْدِيقَ ذَلِكَ ثُمَّ اقْتَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ

عثمان بن ابی شیبہ جریر منصور ابووائل سے روایت کرتے ہیں عبداللہ بن مسعود نے بیان کیا کہ جو شخص (جھوٹی) قسم کھائے تاکہ اس کے ذریعہ کسی کے مال کا مستحق ہو جائے تو وہ خدا اسے اس حال میں ملے گا کہ وہ اس پر غصہ ہو گا پھر اللہ تعالیٰ نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے آیت (اِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ اِلَى عَذَابٌ اَلِيمٌ) آخر تک نازل فرمائی پھر اشعث بن قیس ہمارے پاس آئے اور کہا کہ ابوعبدالرحمن تم سے کیا بیان کرتے ہیں؟ ہم نے ان سے بیان کیا جو انہوں نے کہا تھا تو اشعث نے کہا کہ وہ سچ کہتے ہیں یہ آیت ہمارے ہی متعلق نازل ہوئی ہے ہمارے اور ایک شخص کے درمیان ایک چیز کے متعلق جھگڑا تھا تو ہم اپنا مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو تمہارے دو گواہ ہوں گے یا وہ قسم کھائے میں نے عرض کیا وہ تو پرواہ نہیں کرے گا اور قسم کھالے گا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جھوٹی قسم کھائے تاکہ اس کے ذریعہ کسی کے مال کا مستحق ہو جائے تو اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ وہ اس سے ناراض ہو گا تو اللہ تعالیٰ نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے یہ آیت نازل کی پھر یہ آیت پڑھی۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ جریر منصور ابووائل

اگر کوئی شخص دعویٰ کرے یا تہمت لگائے تو اس کو اختیار ہے کہ گواہ تلاش کرے اور گوا...

باب : گواہیوں کا بیان

اگر کوئی شخص دعویٰ کرے یا تہمت لگائے تو اس کو اختیار ہے کہ گواہ تلاش کرے اور گواہ تلاش کرنے کے لیے دوڑے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2494

راوی: محمد بن بشار ابن ابی عدی ہشام عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ قَذَفَ امْرَأَتَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّنَةُ أَوْ حَدٌّ فِي ظَهْرِكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا رَأَى أَحَدُنَا عَلَى امْرَأَتِهِ رَجُلًا يَنْطَلِقُ يَلْتَمِسُ الْبَيِّنَةَ فَجَعَلَ يَقُولُ الْبَيِّنَةَ وَإِلَّا حَدٌّ فِي ظَهْرِكَ فَذَكَرَ حَدِيثَ اللِّعَانِ

محمد بن بشار ابن ابی عدی ہشام عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہلال بن امیہ نے اپنی بیوی پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے شریک بن سحماء سے زنا کرنے کی تہمت لگائی بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تیرے پاس کوئی گواہ ہے؟ یا تیری پیٹھ کو کوڑے لگائے جائیں گے اس نے عرض کیا یارسول اللہ جب کوئی شخص اپنی بیوی پر کسی مرد کو دیکھے تو کیا وہ گواہ تلاش کرنے کے لیے جائے گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے رہے کہ گواہ لاؤ ورنہ تمہارے پیٹھ پر کوڑے لگائے جائیں گے پھر لعان کی حدیث بیان کی۔

راوی : محمد بن بشار ابن ابی عدی ہشام عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عصر کے بعد قسم کھانے کا بیان۔...

باب : گواہیوں کا بیان

عصر کے بعد قسم کھانے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2495

راوی: علی بن عبداللہ جریر بن عبدالحمید اعمش ابوصالح ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمْ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ عَلَى فَضْلِ مَاءٍ

بِطَرِيقٍ يَمْنَعُ مِنْهُ ابْنَ السَّبِيلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ رَجُلًا لَا يُبَايِعُهُ إِلَّا لِلدُّنْيَا فَإِنْ أَعْطَاهُ مَا يُرِيدُ وَفَى لَهُ وَإِلَّا لَمْ يَفِ لَهُ وَرَجُلٌ سَاوَمَ رَجُلًا بِسِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ بِاللَّهِ لَقَدْ أَعْطَى بِهَا كَذَا وَكَذَا فَأَخَذَهَا

علی بن عبداللہ جریر بن عبدالحمید اعمش ابوصالح ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) گفتگو نہیں فرمائے گا اور نہ ان کی طرف نظر آئے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ایک وہ شخص جس کے پاس راستے میں ضرورت سے زائد پانی ہو اور مسافروں کو نہ دے دوسرے وہ شخص جو کسی سے بیعت صرف دنیا کی خاطر کرے اگر وہ اس کی مرضی کے مطابق دیتا ہے تو قائم رہتا ہے ورنہ بیعت کو توڑ دیتا ہے تیسرے وہ شخص جو کسی سے عصر کے بعد کسی سامان کا مول کرے اور اللہ کی جھوٹی قسم کھائے کہ اس کو یہ چیز اتنے اتنے داموں میں ملی ہے اور خریدار اس کو خرید لے۔

راوی : علی بن عبداللہ جریر بن عبدالحمید اعمش ابوصالح ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مدعاعلیہ قسم وہیں پر کھائے جہاں پر اس سے قسم لی جائے اور دوسری جگہ پر نہ منتقل...

باب : گواہیوں کا بیان

مدعاعلیہ قسم وہیں پر کھائے جہاں پر اس سے قسم لی جائے اور دوسری جگہ پر نہ منتقل کیا جائے اور مروان نے زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو منبر پر قسم کھانے کا حکم دیا تو انہوں نے کہا کہ میں اپنی جگہ پر رہ کر ہی قسم کھاؤں گا وہیں پر قسم کھانے لگے اور منبر پر جانے سے انکار کر دیا مروان ان پر تعجب کرنے لگا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے دو گواہ ہونے چاہئیں یا وہ قسم کھائے اور اس میں کسی کی تخصیص نہیں فرمائی۔

جلد : جلد اول   حدیث 2496

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل عبدلواحد اعمش ابووائل ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالًا لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

موسی بن اسماعیل عبدلواحد اعمش ابووائل ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص جھوٹی قسم کھائے گا تاکہ کسی کا مال ہضم کر جائے تو اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ وہ اس پر غضب ناک ہو گا۔

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل عبدلواحد اعمش ابووائل ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر چند آدمی ایک دوسرے سے قسم کھانے میں سبقت کرنا چاہیں۔...

باب : گواہیوں کا بیان

اگر چند آدمی ایک دوسرے سے قسم کھانے میں سبقت کرنا چاہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2497

راوی: اسحق بن نصر عبدالرزاق معمر همام ابوهريرة رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضَ عَلَى قَوْمٍ الْيَمِينَ فَأَسْرَعُوا فَأَمَرَ أَنْ يُسْهَمَ بَيْنَهُمْ فِي الْيَمِينِ أَيُّهُمْ يَحْلِفُ

اسحاق بن نصر عبدالرزاق معمر ہمام ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چند آدمیوں سے قسم کھانے کو کہا تو ان میں سے ہر ایک نے جلدی کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ قسم میں ان کے درمیان قرعہ اندازی کی جائے کہ کون قسم اٹھائے

راوی : اسحق بن نصر عبدالرزاق معمر ہمام ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گواہیوں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول ان الذین یشترون بعہد اللہ وایمانھم ثمنا قلیلا

جلد : جلد اول حدیث 2498

راوی: اسحق یزید بن ھارون عوام ابراھیم ابواسمٰعیل سکسکی بواسطہ عبداللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ أَبُو إِسْمَاعِيلَ السَّكْسَكِيُّ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ أَقَامَ رَجُلٌ سِلْعَتَهُ فَحَلَفَ بِاللَّهِ لَقَدْ أَعْطَى بِهَا مَا لَمْ يُعْطِهَا فَنَزَلَتْ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا وَقَالَ ابْنُ أَبِي أَوْفَى النَّاجِشُ آكِلُ رِبًا خَائِنٌ

اسحاق یزید بن ہارون عوام ابراہیم ابواسماعیل سکسکی بواسطہ عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنا سامان بازار میں لگایا اور اللہ کی قسم کھائی کہ اس کو یہ چیز اتنے میں ملی ہے حالانکہ اتنے داموں میں اس نے نہیں خریدا تھا۔ تو یہ آیت نازل ہوئی کہ بے شک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے ساتھ تھوڑی قیمت وصول کرتے ہیں الخ اور ابن ابی اوفی نے کہا دلالی کرنے والا اور سود خوار اور خائن ہے۔

راوی : اسحق یزید بن ہارون عوام ابراہیم ابواسمٰعیل سکسکی بواسطہ عبداللہ بن ابی اوفی

باب : گواہیوں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول ان الذین یشترون بعہد اللہ وایمانھم ثمنا قلیلا

جلد : جلد اول حدیث 2499

راوی: بشر بن خالد محمد بن جعفر شعبہ سلیمان ابو وائل عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبًا لِيَقْتَطِعَ مَالَ رَجُلٍ أَوْ قَالَ أَخِيهِ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَصْدِيقَ ذَلِكَ فِي الْقُرْآنِ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا الْآيَةَ إِلَى قَوْلِهِ عَذَابٌ أَلِيمٌ فَلَقِيَنِي الْأَشْعَثُ فَقَالَ مَا حَدَّثَكُمْ عَبْدُ اللَّهِ الْيَوْمَ قُلْتُ كَذَا وَكَذَا قَالَ فِيَّ نَزَلَتْ

بشر بن خالد محمد بن جعفر شعبہ سلیمان ابووائل عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص جھوٹی قسم کھائے تاکہ کسی شخص کا مال یا اپنے بھائی کا مال ہضم کرلے تو اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ وہ اس سے ناراض ہوگا اور اللہ تعالیٰ نے اس کی تصدی کرتے ہوئے قرآن میں آیت (اِنَّ الَّذِیۡنَ یَشۡتَرُوۡنَ بِعَہۡدِ اللّٰہِ وَ اَیۡمَانِہِمۡ ثَمَنًا قَلِیۡلًا) آخر تک نازل فرمائی۔ مجھے اشعث بن قیس ملے اور کہا کہ عبد اللہ نے آج تم سے کیا بیان کیا؟ میں نے ان سے کہا کہ اس اس طرح بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ یہ آیت میرے ہی متعلق نازل ہوئی ہے۔

راوی: بشر بن خالد محمد بن جعفر شعبہ سلیمان ابووائل عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قسم کس طرح لی جائے اللہ تعالیٰ نے فرمایا وہ تمہیں راضی کرنے کے لیے قسمیں کھاتے ہ...

باب : گواہیوں کا بیان

قسم کس طرح لی جائے اللہ تعالیٰ نے فرمایا وہ تمہیں راضی کرنے کے لیے قسمیں کھاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ پھر تمہارے پاس اللہ کی قسمیں کھاتے ہوئے آئے کہ ہم نے تو صرف بھلائی اور موافقت کردینے کا ارادہ کیا تھا اور قسم میں باللہ تاللہ یا واللہ کہا جائے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک وہ شخص جو عصر کے بعد خدا کی جھوٹی قسم کھائے اور اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی قسم نہ کھائے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2500

راوی: اسمٰعیل بن عبداللہ مالک ابوسہیل اپنے والد سے وہ طلحہ بن عبید اللہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَمِّهِ أَبِي سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ يَسْأَلُهُ عَنْ الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَّوَّعَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُ قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَّوَّعَ قَالَ وَذَكَرَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّكَاةَ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَّوَّعَ فَأَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُولُ وَاللَّهِ لَا أَزِيدُ عَلَى هَذَا وَلَا أَنْقُصُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْلَحَ إِنْ صَدَقَ

اسماعیل بن عبداللہ مالک ابوسہیل اپنے والد سے وہ طلحہ بن عبید اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسلام کے متعلق پوچھنے لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دن اور رات میں پانچ نمازیں پڑھنی اس نے پوچھا کیا مجھ پر ان نمازوں کے علاوہ اور بھی کوئی نماز فرض ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں مگر یہ کہ تو نفل پڑھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور رمضان کے روزے رکھنا اس نے عرض کیا اس کے علاوہ بھی مجھ پر کچھ فرض ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں اللھگر یہ کہ تو (اپنی خوشی سے) کوئی نفل روزہ رکھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے زکوۃ کے متعلق بیان کیا تو اس نے عرض کیا کیا مجھ پر اس کے علاوہ بھی کچھ ہے؟ آپ نے فرمایا نہں مگر یہ کہ نفلی صدقہ دے وہ آدمی یہ کہتا ہوا چلا گیا کہ بخدا میں اس پر نہ تو زیادتی کروں گا اور نہ اس میں کچھ کمی کروں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ شخص کامیاب رہا اگر سچا ہے۔

راوی : اسمٰعیل بن عبداللہ مالک ابوسہیل اپنے والد سے وہ طلحہ بن عبید اللہ

باب : گواہیوں کا بیان

قسم کس طرح لی جائے اللہ تعالیٰ نے فرمایا وہ تمہیں راضی کرنے کے لیے قسمیں کھاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ پھر تمہارے پاس اللہ کی قسمیں کھاتے ہوئے آئے کہ ہم نے تو صرف بھلائی اور موافقت کر دینے کا ارادہ کیا تھا اور قسم میں باللہ تاللہ یا واللہ کہا جائے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک وہ شخص جو عصر کے بعد خدا کی جھوٹی قسم کھائے اور اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی قسم نہ کھائے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2501

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل جویریہ نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ قَالَ ذَكَرَ نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللَّهِ أَوْ لِيَصْمُتْ

موسی بن اسماعیل جویریہ نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قسم کھائے تو اللہ کی قسم کھائے یا خاموش رہے۔

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل جویریہ نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو قسم کے بعد گواہ پیش کرے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ش...

باب : گواہیوں کا بیان

اس شخص کا بیان جو قسم کے بعد گواہ پیش کرے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شادی تم میں سے بعض ایک دوسرے سے دلیل پیش کرنے میں زیادہ چست ہو طاؤس اور ابراہیم اور شریح نے کہا کہ سچا گواہ جھوٹی قسم سے زیادہ قبول کیے جانے کا مستحق ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2502

راوی: عبداللہ بن مسلمہ مالک ہشام بن عروہ عروہ زینب ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَلْحَنُ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِحَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا بِقَوْلِهِ فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنْ النَّارِ فَلَا يَأْخُذْهَا

عبد اللہ بن مسلمہ مالک ہشام بن عروہ عروہ زینب ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم ہمارے پاس مقدمہ لے کر آتے ہو اور شاید تم میں سے کوئی شخص دلیل پیش کرنے میں دوسرے سے زیادہ چست ہو اور میں اس کو اس کے بھائی کے حق میں سے اس کے کہنے کے سبب سے کچھ دلا دوں تو وہ آگ کا ٹکڑا ہے جو میں اسے دے رہا ہوں وہ اسے نہ لے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ مالک ہشام بن عروہ عروہ زینب ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما

اس شخص کا بیان جو وعدہ پورا کرنے کا حکم دے اور حسن بصری نے یہ کہا ہے اور حضرت اس...

باب : گواہیوں کا بیان

اس شخص کا بیان جو وعدہ پورا کرنے کا حکم دے اور حسن بصری نے یہ کہا ہے اور حضرت اسمٰعیل کا یہ وصف بیان کیا گیا ہے کہ وہ وعدہ کے سچے تھے اور ابن اشوع نے وعدہ پورا کرنے کا حکم دیا اور سمرہ (بن جدب) سے اسی طرح نقل کیا مسور بن مخرمہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے ایک داماد کا ذکر کرتے ہوئے سنا کہ انہوں نے جو وعدہ مجھ سے کیا تھا پورا کر دیا ابو عبد اللہ (بخاری) نے کہا کہ میں نے اسحق بن ابراہیم کو دیکھا کہ ابن اشوع کی حدیث سے استدلال کرتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 2503

راوی: ابراهیم بن حمزه ابراهیم بن سعد صالح ابن شهاب عبید الله بن عبد الله عبد الله بن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سُفْيَانَ أَنَّ هِرَقْلَ قَالَ لَهُ سَأَلْتُكَ مَاذَا يَأْمُرُكُمْ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ أَمَرَكُمْ بِالصَّلَاةِ وَالصِّدْقِ وَالْعَفَافِ وَالْوَفَاءِ بِالْعَهْدِ وَأَدَاءِ الْأَمَانَةِ قَالَ وَهَذِهِ صِفَةُ نَبِيٍّ

ابراہیم بن حمزہ ابراہیم بن سعد صالح ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے ابوسفیان کا قول نقل کیا ہے کہ ہر قل نے ان سے (جب کہ حالت کفر میں تھے) کہا کہ میں نے تجھ سے پوچھا کہ وہ (پیغمبر) تمہیں کس بات کا حکم دیتا ہے؟ تو تم نے بیان کیا کہ وہ نماز سچائی پاک دامنی ایفائے عہد اور امانتوں کی ادائیگی کا حکم دیتا ہے

ہر قل نے کہا یہ تو نبی کی صفت ہے۔

راوی : ابراہیم بن حمزہ ابراہیم بن سعد صالح ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گواہیوں کا بیان

اس شخص کا بیان جو وعدہ پورا کرنے کا حکم دے اور حسن بصری نے یہ کہا ہے اور حضرت اسمٰعیل کا یہ وصف بیان کیا گیا ہے کہ وہ وعدہ کے سچے تھے اور ابن اشوع نے وعدہ پورا کرنے کا حکم دیا اور سمرہ (بن جدب) سے اسی طرح نقل کیا مسور بن مخرمہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے ایک داماد کا ذکر کرتے ہوئے سنا کہ انہوں نے جو وعدہ مجھ سے کیا تھا پورا کر دیا ابو عبد اللہ (بخاری) نے کہا کہ میں نے اسحق بن ابراہیم کو دیکھا کہ ابن اشوع کی حدیث سے استدلال کرتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 2504

راوی : قتیبہ بن سعید اسمٰعیل بن جعفر ابوسہیل نافع بن مالک بن ابی عامر اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ نَافِعِ بْنِ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ

قتیبہ بن سعید اسماعیل بن جعفر ابوسہیل نافع بن مالک بن ابی عامر اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافق کی تین نشانیاں ہیں جب گفتگو کرے تو جھوٹ بولے جب امانت دی جائے تو اس میں خیانت کرے اور جب وعدہ کرے تو اس کے خلاف کرے۔

راوی : قتیبہ بن سعید اسمٰعیل بن جعفر ابوسہیل نافع بن مالک بن ابی عامر اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گواہیوں کا بیان

اس شخص کا بیان جو وعدہ پورا کرنے کا حکم دے اور حسن بصری نے یہ کہا ہے اور حضرت اسمٰعیل کا یہ وصف بیان کیا گیا ہے کہ وہ وعدہ کے سچے تھے اور ابن اشوع نے وعدہ پورا کرنے کا حکم دیا اور سمرہ (بن جدب) سے اسی طرح نقل کیا مسور بن مخرمہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے ایک داماد کا ذکر کرتے ہوئے سنا کہ انہوں نے جو وعدہ مجھ سے کیا تھا پورا کر دیا ابو عبد اللہ (بخاری) نے کہا کہ میں نے اسحق بن ابراہیم کو دیکھا کہ ابن اشوع کی حدیث سے استدلال کرتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 2505

راوی: ابراهیم بن موسیٰ هشام ابن جریج عمرو بن دینار محمد بن علی جابر بن عبد الله رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ لَمَّا مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ أَبَا بَكْرٍ مَالٌ مِنْ قِبَلِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ أَوْ كَانَتْ لَهُ قِبَلَهُ عِدَةٌ فَلْيَأْتِنَا قَالَ جَابِرٌ فَقُلْتُ وَعَدَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعْطِيَنِي هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا فَبَسَطَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ جَابِرٌ فَعَدَّ فِي يَدِي خَمْسَ مِائَةٍ ثُمَّ خَمْسَ مِائَةٍ ثُمَّ خَمْسَ مِائَةٍ

ابراہیم بن موسیٰ ہشام ابن جریج عمرو بن دینار محمد بن علی جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تو علاء بن حضرمی کی طرف سے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس مال آیا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ جس شخص کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر کوئی قرض ہو یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی سے کچھ وعدہ کیا ہو تو وہ میرے پاس آئے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے کہا کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وعدہ کیا تھا کہ مجھے اتنا اتنا دیں گے اور اپنے ہاتھ تین بار پھیلائے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میرے دونوں ہاتھوں میں پانچ سو پھر پانچ سو اور پھر پانچ سو اشرفیاں گن دیں۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ ہشام ابن جریج عمرو بن دینار محمد بن علی جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گواہیوں کا بیان

اس شخص کا بیان جو وعدہ پورا کرنے کا حکم دے اور حسن بصری نے یہ کہا ہے اور حضرت اسمٰعیل کا یہ وصف بیان کیا گیا ہے کہ وہ وعدہ کے سچے تھے اور ابن اشوع نے وعدہ پورا کرنے کا حکم دیا اور سمرہ (بن جدب) سے اسی طرح نقل کیا مسور بن مخرمہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے ایک داماد کا ذکر کرتے ہوئے سنا کہ انہوں نے جو وعدہ مجھ سے کیا تھا پورا کر دیا ابو عبداللہ (بخاری) نے کہا کہ میں نے اسحق بن ابراہیم کو دیکھا کہ ابن اشوع کی حدیث سے استدلال کرتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 2506

راوی: محمد بن عبدالرحیم سعید بن سلیمان مروان بن شجاع سالم افطس سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ عَنْ سَالِمٍ الْأَفْطَسِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلَنِي يَهُودِيٌّ مِنْ أَهْلِ الْحِيرَةِ أَيَّ الْأَجَلَيْنِ قَضَى مُوسَى قُلْتُ لَا أَدْرِي حَتَّى أَقْدَمَ عَلَى حَبْرِ الْعَرَبِ فَأَسْأَلَهُ فَقَدِمْتُ فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ قَضَى أَكْثَرَهُمَا وَأَطْيَبَهُمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ فَعَلَ

محمد بن عبدالرحیم سعید بن سلیمان مروان بن شجاع سالم افطس سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے حیرہ کے ایک یہودی نے پوچھا کہ حضرت موسیٰ نے دو مدتوں میں سے کون سی مدت پوری کی؟ میں نے کہا میں نہیں جانتا میں عرب کے کسی عالم کے پاس جاکر جب تک پوچھ نہ لوں (میں نہیں بتا سکتا) میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اور ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ان دونوں میں جو زیادہ عمدہ مدت تھی وہ پوری کی اس لیے کہ اللہ کے رسول جو بات کہتے ہیں وہ پوری کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن عبدالرحیم سعید بن سلیمان مروان بن شجاع سالم افطس سعید بن جبیر

مشرکوں سے گواہی وغیرہ کے متعلق نہ پوچھا جائے اور شعبی نے کہا کہ ایک مذہب والوں ک...

باب : گواہیوں کا بیان

مشرکوں سے گواہی وغیرہ کے متعلق نہ پوچھا جائے اور شعبی نے کہا کہ ایک مذہب والوں کی گواہی دوسرے مذہب والوں کے معاملہ میں مقبول نہ ہوگی اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہم نے ان کے درمیان عداوت اور دشمنی بھڑکا دی اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا کہ اہل کتاب کی نہ تو تصدیق کرو

اور نہ ہی تکذیب کرو اور کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس چیز پر جو نازل کی گئی آخر آیت تک۔

جلد : جلد اول حدیث 2507

راوی: یحیی بن بکیر لیث یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ ابن عباس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ كَيْفَ تَسْأَلُونَ أَهْلَ الْكِتَابِ وَكِتَابُكُمْ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْدَثُ الْأَخْبَارِ بِاللَّهِ تَقْرَءُونَهُ لَمْ يُشَبْ وَقَدْ حَدَّثَكُمْ اللَّهُ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ بَدَّلُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ وَغَيَّرُوا بِأَيْدِيهِمْ الْكِتَابَ فَقَالُوا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا أَفَلَا يَنْهَاكُمْ مَا جَائَكُمْ مِنْ الْعِلْمِ عَنْ مُسَائَلَتِهِمْ وَلَا وَاللَّهِ مَا رَأَيْنَا مِنْهُمْ رَجُلًا قَطُّ يَسْأَلُكُمْ عَنْ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَيْكُمْ

یحیی بن بکیر لیث یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ اے مسلمانوں کی جماعت! تم اہل کتاب سے کیونکر پوچھتے ہو حالانکہ تمہاری کتاب تو وہ ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اتری ہے اس میں اللہ کی بتائی ہوئی سب سے نئی خبر وہ جسے تم پڑھتے ہو اس میں کوئی آمیزش نہیں اور تم سے اللہ تعالیٰ نے بیان کر دیا کہ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ لکھا تھا اس میں اہل کتاب نے تبدیلی کر دی ہے اور اپنے ہاتھوں سے کتاب کو بدل ڈالا ہے اور ان لوگوں نے کہا یہ خدا کی جانب سے ہے تاکہ اس کے بعد ذریعہ تھوڑی قیمت وصول کریں کہا جو علم اللہ تعالیٰ نے دیا ہے اس میں ان سے پوچھنے کے متعلق تم کو منع نہیں فرمایا ہے خدا کی قسم ہم نے ان اہل کتاب میں سے کسی کو نہیں دیکھا کہ وہ کبھی تم سے اس کے بارے میں پوچھتا ہو جو تم پر نازل کیا گیا ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ ابن عباس

مشکلات کے وقت قرعہ اندازی کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب وہ اپنے اپنے قلم...

باب : گواہیوں کا بیان

مشکلات کے وقت قرعہ اندازی کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب وہ اپنے اپنے قلم ڈالنے لگے کہ کون مریم کی کفالت کرے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی تفسیر بیان کی کہ جب لوگوں نے اپنا اپنا قلم ڈالا تو سب کے قلم پانی کے بہاؤ میں بہہ نکلے لیکن حضرت زکریا علیہ السلام کا قلم رک گیا۔ چنانچہ انہوں نے حضرت مریم کی کفالت کی اور اللہ کے قول فساھم کے معنی ہیں قرعہ اندازی کی اور فکان من المد حضین کے معنی ہیں کہ قرعہ انہی کے نام نکلا اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چند لوگوں کو قسم کھانے کے لیے کہا تو ان میں سے ہر ایک جلدی کرنے لگا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ ان کے درمیان قرعہ اندازی کی جائے کہ کون قسم کھائے۔

جلد : جلد اول حدیث 2508

راوی: عمر بن حفص بن غیاث حفص بن غیاث اعمش شعبی بواسطہ نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي الشَّعْبِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُدْهِنِ فِي حُدُودِ اللَّهِ وَالْوَاقِعِ فِيهَا مَثَلُ قَوْمٍ اسْتَهَمُوا سَفِينَةً فَصَارَ بَعْضُهُمْ فِي أَسْفَلِهَا وَصَارَ بَعْضُهُمْ فِي أَعْلَاهَا فَكَانَ الَّذِي فِي أَسْفَلِهَا يَمُرُّونَ بِالْمَاءِ عَلَى الَّذِينَ فِي أَعْلَاهَا فَتَأَذَّوْا بِهِ فَأَخَذَ فَأْسًا فَجَعَلَ يَنْقُرُ أَسْفَلَ السَّفِينَةِ فَأَتَوْهُ فَقَالُوا مَا لَكَ قَالَ تَأَذَّيْتُمْ بِي وَلَا بُدَّ لِي مِنْ الْمَاءِ فَإِنْ أَخَذُوا عَلَى يَدَيْهِ أَنْجَوْهُ وَنَجَّوْا أَنْفُسَهُمْ وَإِنْ تَرَكُوهُ أَهْلَكُوهُ وَأَهْلَكُوا أَنْفُسَهُمْ

عمر بن حفص بن غیاث حفص بن غیاث اعمش شعبی بواسطہ نعمان بن بشیر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا قول نقل کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے حدود میں نرمی برتنے والے اور اس میں مبتلا ہونے والے کی مثال اس قوم کی ہے جس نے ایک کشتی میں قرعہ اندازی کی بعض کے حاصہ میں بالائی حصہ اور بعض کے حصہ میں نچلا حصہ آیا اور جو لوگ نیچے تھے وہ پانی لینے کے لیے اوپر والوں کے پاس آمدورفت کرنے لگے جس سے ان لوگوں کو تکلیف ہوئی ایک شخص نے بسولہ لیا اور نچلے حصہ میں سوراخ کرنے لگا تاکہ اس سے پانی لے اور اوپر والوں کو زحمت نہ ہو اوپر والے لوگ اس کے پاس آئے اور اس سے کہا تجھے کیا ہو گیا ہے اس نے کہا تم لوگوں کو میری وجہ سے تکلیف ہوئی اور میرے واسطے پانی ضروری چیز ہے اگر ان لوگوں نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا تو اس کو بھی بچاتے ہیں اور اپنے آپ کو بھی بچاتے ہیں اور اگر کو چھوڑ دیتے ہیں تو خود بھی تباہ ہوں گے اور اس کو بھی تباہ کریں گے۔

راوی : عمر بن حفص بن غیاث حفص بن غیاث اعمش شعبی بواسطہ نعمان بن بشیر

باب : گواہیوں کا بیان

مشکلات کے وقت قرعہ اندازی کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب وہ اپنے اپنے قلم ڈالنے لگے کہ کون مریم کی کفالت کرے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی تفسیر بیان کی کہ جب لوگوں نے اپنا اپنا قلم ڈالا تو سب کے قلم پانی کے بہاؤ میں بہہ نکلے لیکن حضرت زکریا علیہ السلام کا قلم رک گیا۔ چنانچہ انہوں نے حضرت مریم کی کفالت کی اور اللہ کے قول فساھم کے معنی ہیں قرعہ اندازی کی اور فکان من المدحضین کے معنی ہیں کہ قرعہ انہی کے نام نکلا اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چند لوگوں کو قسم کھانے کے لیے کہا تو ان میں سے ہر ایک جلدی کرنے لگا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ ان کے درمیان قرعہ اندازی کی جائے کہ کون قسم کھائے۔

جلد : جلد اول حدیث 2509

راوی: ابوالیمان شعیب زہری خارجہ بن زید انصاری

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ أُمَّ الْعَلَاءِ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِمْ قَدْ بَايَعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ طَارَ لَهُ سَهْمُهُ فِي السُّكْنَى حِينَ أَقْرَعَتْ الْأَنْصَارُ سُكْنَى الْمُهَاجِرِينَ قَالَتْ أُمُّ الْعَلَاءِ فَسَكَنَ عِنْدَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ فَاشْتَكَى فَمَرَّضْنَاهُ حَتَّى إِذَا تُوُفِّيَ وَجَعَلْنَاهُ فِي ثِيَابِهِ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ أَبَا السَّائِبِ فَشَهَادَتِي عَلَيْكَ لَقَدْ أَكْرَمَكَ اللَّهُ فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يُدْرِيكِ أَنَّ اللَّهَ أَكْرَمَهُ فَقُلْتُ لَا أَدْرِي بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا عُثْمَانُ فَقَدْ جَاءَهُ وَاللَّهِ الْيَقِينُ وَإِنِّي لَأَرْجُو لَهُ الْخَيْرَ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي وَأَنَا رَسُولُ اللَّهِ مَا يُفْعَلُ بِهِ قَالَتْ فَوَاللَّهِ لَا أُزَكِّي أَحَدًا بَعْدَهُ أَبَدًا وَأَحْزَنَنِي ذَلِكَ قَالَتْ فَنِمْتُ فَأُرِيتُ لِعُثْمَانَ عَيْنًا تَجْرِي فَجِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ذَاكِ عَمَلُهُ

ابوالیمان شعیب زہری خارجہ بن زید انصاری بیان کرتے ہیں کہ ام علاء نے جو ان کی رشتہ دار تھیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی اور انہوں نے بیان کیا جب انصار نے مہاجرین کے رہنے کے واسطے قرعہ اندازی کی تو عثمان بن معظون ہمارے حصہ میں آئے وہ ہمارے پاس رہنے لگے ایک دفعہ بیمار ہوئے تو ہم نے ان کی خوب خدمت کی یہاں تک کہ جب ان کی وفات ہوگئی اور ہم نے ان کو کفن پہنایا تو ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے میں نے کہا اے ابوالسائب تم پر اللہ کی رحمت ہو میں تیرے متعلق گواہی دیتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے تم کو معزز بنایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ تمہیں کس طرح معلوم ہوا کہ اللہ

تعالیٰ نے اسے معزز بنایا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فدا ہوں میں نہیں جانتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے عثمان کو تو خدا کی قسم موت آگئی میں اس کے لیے بھلائی کا امیدوار ہوں میں حالانکہ خدا کا رسول ہوں لیکن بخدا میں نہیں جانتا کہ اس کے ساتھ کیا معاملہ ہو گا ام علاء نے کہا کہ بخدا میں اس کے بعد کبھی کسی کا تزکیہ نہ کروں گی اور میں اس کے سبب سے غمگین ہوگئی تو میں نے خواب میں دیکھا کہ عثمان کے لیے ایک چشمہ بہہ رہا ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی اور آپ سے یہ ماجرا بیان کیا تو آپ نے فرمایا یہ اس کا عمل ہے۔

راوی : ابوالیمان شعیب زہری خارجہ بن زید انصاری

باب : گواہیوں کا بیان

مشکلات کے وقت قرعہ اندازی کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب وہ اپنے اپنے قلم ڈالنے لگے کہ کون مریم کی کفالت کرے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی تفسیر بیان کی کہ جب لوگوں نے اپنا اپنا قلم ڈالا تو سب کے قلم پانی کے بہاؤ میں بہہ نکلے لیکن حضرت زکریا علیہ السلام کا قلم رک گیا۔ چنانچہ انہوں نے حضرت مریم کی کفالت کی اور اللہ کے قول فساھم کے معنی ہیں قرعہ اندازی کی اور فکان من المدحضین کے معنی ہیں کہ قرعہ انہی کے نام نکلا اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چند لوگوں کو قسم کھانے کے لیے کہا تو ان میں سے ہر ایک جلدی کرنے لگا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ ان کے درمیان قرعہ اندازی کی جائے کہ کون قسم کھائے۔

جلد : جلد اول حدیث 2510

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، یونس، زہری، عروہ حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا مَعَهُ وَكَانَ يَقْسِمُ لِكُلِّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ يَوْمَهَا وَلَيْلَتَهَا غَيْرَ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ وَهَبَتْ يَوْمَهَا وَلَيْلَتَهَا لِعَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبْتَغِي بِذَلِكَ رِضَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مقاتل، عبداللہ، یونس، زہری، عروہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

جب سفر کا ارادہ کرتے تو اپنی بیویوں کے درمیان قرعہ اندازی کرتے تو ان میں سے جس کا نام نکلتا اس کو اپنے ساتھ لے جاتے اور اپنی ہر بیوی کے پاس آپ ایک دن رات رہتے تھے سوائے سودہ بنت زمعہ کے جنہوں نے اپنی باری حضرت عائشہ زوجہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیدی تھی جس سے ان کی غرض صرف یہ تھی کہ رسول اللہ راضی ہو جائیں۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبد اللہ، یونس، زہری، عروہ حضرت عائشہ

باب : گواہیوں کا بیان

مشکلات کے وقت قرعہ اندازی کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب وہ اپنے اپنے قلم ڈالنے لگے کہ کون مریم کی کفالت کرے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی تفسیر بیان کی کہ جب لوگوں نے اپنا اپنا قلم ڈالا تو سب کے قلم پانی کے بہاؤ میں بہہ نکلے لیکن حضرت زکریا علیہ السلام کا قلم رک گیا۔ چنانچہ انہوں نے حضرت مریم کی کفالت کی اور اللہ کے قول فساھم کے معنی ہیں قرعہ اندازی کی اور فکان من المد حضین کے معنی ہیں کہ قرعہ انہی کے نام نکلا اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چند لوگوں کو قسم کھانے کے لیے کہا تو ان میں سے ہر ایک جلدی کرنے لگا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ ان کے درمیان قرعہ اندازی کی جائے کہ کون قسم کھائے۔

جلد : جلد اول حدیث 2511

راوی: اسمٰعیل مالک سمی ابوبکر بن عبدالرحمن کے غلام ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَائِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهِمُوا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوا وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهْجِيرِ لَاسْتَبَقُوا إِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا

اسماعیل مالک سمی ابوبکر بن عبدالرحمن کے غلام ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر لوگ جانتے کہ اذان اور پہلی صف میں کیا ثواب ہے پھر اس کو بغیر قرعہ اندازی کے نہ پاتے۔ تو بلاشبہ قرعہ اندازی کرتے اور اگر جانتے کہ نماز کو سویرے جانے میں کیا ثواب ہے تو سبقت کرتے اگر انہیں معلوم ہوتا کہ عشاء اور فجر کی جماعت میں کیا ثواب ہے تو ضرور اس میں شریک ہوتے اگرچہ گھٹنوں کے بل آنا پڑتا۔

راوی: اسمٰعیل مالک سمی ابو بکر بن عبدالرحمن کے غلام ابو صالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلح کا بیان

لوگوں کے درمیان صلح کرادینے کے متعلق جو منقول ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان ک...

باب : صلح کا بیان

لوگوں کے درمیان صلح کرادینے کے متعلق جو منقول ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کی اکثر سرگوشیوں میں بھلائی نہیں ہوتی مگر جو شخص صدقہ یا اچھی باتوں کا یا لوگوں کے درمیان اصلاح کا حکم دے اور جس نے یہ خدا کی خوشنودی کی خاطر کیا تو عنقریب ہم اسے بہت بڑا اجر دیں گے اور امام کا اپنے ساتھیوں کے ساتھ لوگوں کے درمیان صلح کرانے کے لیے جنگ کے مقامات پر جانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2512

راوی: سعید بن ابی مریم ابوغسان ابوحازم سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ أُنَاسًا مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ كَانَ بَيْنَهُمْ شَيْءٌ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ يُصْلِحُ بَيْنَهُمْ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ وَلَمْ يَأْتِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ بِلَالٌ فَأَذَّنَ بِلَالٌ بِالصَّلَاةِ وَلَمْ يَأْتِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبِسَ وَقَدْ حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَهَلْ لَكَ أَنْ تَؤُمَّ النَّاسَ فَقَالَ نَعَمْ إِنْ شِئْتَ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ فَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي فِي الصُّفُوفِ حَتَّى قَامَ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ فَأَخَذَ النَّاسُ بِالتَّصْفِيحِ حَتَّى أَكْثَرُوا وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَكَادُ يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ فَالْتَفَتَ فَإِذَا هُوَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاءَهُ فَأَشَارَ إِلَيْهِ بِيَدِهِ فَأَمَرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ كَمَا هُوَ فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ يَدَهُ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ رَجَعَ الْقَهْقَرَى وَرَاءَهُ حَتَّى دَخَلَ فِي الصَّفِّ وَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا

النَّاسُ إِذَا نَابَكُمْ شَيْءٌ فِي صَلَاتِكُمْ أَخَذْتُمْ بِالتَّصْفِيحِ إِنَّمَا التَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَقُلْ سُبْحَانَ اللَّهِ فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُهُ أَحَدٌ إِلَّا الْتَفَتَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ حِينَ أَشَرْتُ إِلَيْكَ لَمْ تُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَ مَا كَانَ يَنْبَغِي لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سعید بن ابی مریم ابوغسان ابوحازم سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ بنی عمرو بن عوف کے چند لوگوں کے درمیان کوئی جھگڑا تھا آپ اپنے چند صحابہ کے ساتھ ان کے درمیان صلح کرانے کے لیے تشریف لے گئے نماز کا وقت آگیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف نہیں لائے تو بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور انہوں نے اذان دی پھر بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف نہیں لائے تو بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس پہنچے اور کہا کہ نطی صلی اللہ علیہ وسلم رک گئے ہیں اور نماز کا وقت آگیا ہے کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کی امامت کریں گے ؟ انہوں نے کہا ہاں! اگر تمہاری خواہش ہو چنانچہ تکبیر کہی گئی اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آگے بڑھے پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم صفوں کو چیرتے ہوئے داخل ہوگئے یہاں تک کہ پہلی صف میں پہنچ گئے لوگوں نے تالی بجانی شروع کردی یہاں تک کہ ان لوگوں نے زیادتی کی اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز میں کسی طرف متوجہ نہیں ہوتے تھے جب نگاہ پھیری تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پیچھے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ سے ان کی طرف اشارہ کیا اور حکم دیا کہ نماز پڑھائیں جس طرح پڑھا رہے ہیں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا ہاتھ اٹھایا اللہ کی حمد بیان کیا پھر الٹے پاؤں واپس لوٹ گئے یہاں تک کہ صف میں داخل ہوگئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے اور لوگوں کو نماز پڑھائی جب فارغ ہوئے تو فرمایا اے لوگو! جب تم کو نماز میں کوئی بات پیش آجاتی ہے تو تالی بجانا شروع کردیتے ہو حالانکہ تالی بجانا عورتوں کے لیے ہے نماز میں اگر کوئی بات پیش آجائے تو سبحان اللہ کہنا چاہئے اس لیے کہ جو شخص اس کو سنے گا وہ متوجہ ہو جائے گا اور اے ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تمہیں کس بات نے اس سے روکا کہ لوگوں کو نماز پڑھاؤ جب کہ میں نے اشارہ کردیا تھا حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ ابن ابی قحافہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ حق نہیں پہنچتا ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں نماز پڑھائے۔

راوی : سعید بن ابی مریم ابوغسان ابوحازم سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلح کا بیان

لوگوں کے درمیان صلح کرادینے کے متعلق جو منقول ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کی اکثر سرگوشیوں میں بھلائی نہیں ہوتی مگر جو شخص صدقہ یا اچھی باتوں کا یا لوگوں کے درمیان اصلاح کا حکم دے اور جس نے یہ خدا کی خوشنودی کی خاطر کیا تو عنقریب ہم اسے بہت بڑا اجر دیں گے اور امام کا اپنے ساتھیوں کے ساتھ لوگوں کے درمیان صلح کرانے کے لیے جنگ کے مقامات پر جانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2513

راوی: مسدد معتمر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي أَنَّ أَنَسًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَتَيْتَ عَبْدَ اللهِ بْنَ أُبَيٍّ فَانْطَلَقَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبَ حِمَارًا فَانْطَلَقَ الْمُسْلِمُونَ يَمْشُونَ مَعَهُ وَهِيَ أَرْضٌ سَبِخَةٌ فَلَمَّا أَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِلَيْكَ عَنِّي وَاللهِ لَقَدْ آذَانِي نَتْنُ حِمَارِكَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ مِنْهُمْ وَاللهِ لَحِمَارُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْيَبُ رِيحًا مِنْكَ فَغَضِبَ لِعَبْدِ اللهِ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ فَشَتَمَهُ فَغَضِبَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَصْحَابُهُ فَكَانَ بَيْنَهُمَا ضَرْبٌ بِالْجَرِيدِ وَالْأَيْدِي وَالنِّعَالِ فَبَلَغَنَا أَنَّهَا أُنْزِلَتْ وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا قال ابوعبد الله مما انتخبت من مسدد قبل ان يجلس ويحدث

مسدد معتمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے لوگوں نے کہا کاش آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عبداللہ بن ابی کے پاس تشریف لے چلتے چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس گدھے پر سوار ہو کر تشریف لے گئے اور مسلمان آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پیدل چل رہے تھے وہ زمین شور تھی جس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چل رہے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے پاس پہنچے تو اس نے کہا آپ مجھ سے دور رہیے خدا کی قسم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گدھے کی بو نے مجھے تکلیف پہنچائی ایک انصاری نے جواب دیا کہ خدا کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گدھے کی بو تجھ سے زیادہ پاکیزہ ہے عبداللہ کی قوم کا ایک آدمی بہت غضبناک ہوا اور ان کو گالی دی پھر ان دونوں کے ساتھ اپنے اپنے دوست کی حمایت میں مشتعل ہو گئے ڈنڈے ہاتھوں اور جوتیوں کی مار ہونے لگی مجھے یہ خبر ملی کہ آیت (وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا) الخ اگر مومنوں کی دو جماعتیں جھگڑا کریں تو ان کے درمیان صلح کرادو اسی موقعہ پر نازل ہوئی۔

راوی: مسدد معتمر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وہ شخص جھوٹا نہیں (کہا جائے گا) جو لوگوں کے درمیان صلح کرانے کے لیے جھوٹ بولے۔...

باب : صلح کا بیان

وہ شخص جھوٹا نہیں (کہا جائے گا) جو لوگوں کے درمیان صلح کرانے کے لیے جھوٹ بولے۔

جلد : جلد اول حدیث 2514

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ ابراهیم بن سعد صالح ابن شهاب حمید بن عبدالرحمن ام کلثوم بنت عقبہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّهُ أُمَّ كُلْثُومٍ بِنْتَ عُقْبَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ فَيَنْمِي خَيْرًا أَوْ يَقُولُ خَيْرًا

عبدالعزیز بن عبداللہ ابراہیم بن سعد صالح ابن شہاب حمید بن عبدالرحمن ام کلثوم بنت عقبہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ شخص جھوٹا نہیں ہے جو جھوٹی بات صلح کرانے کے لیے کہہ دے بشرطیکہ نیت اچھی ہو۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ ابراہیم بن سعد صالح ابن شہاب حمید بن عبدالرحمن ام کلثوم بنت عقبہ

امام کا اپنے ساتھیوں سے کہنا ہمارے ساتھ چلو صلح کرا دیں۔...

باب : صلح کا بیان

امام کا اپنے ساتھیوں سے کہنا ہمارے ساتھ چلو صلح کرا دیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2515

راوی : محمد بن عبداللہ عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی و اسحاق بن محمد فری محمد بن جعفر ابوحازم سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأُوَيْسِيُّ وَإِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ أَهْلَ قُبَاءٍ اقْتَتَلُوا حَتَّى تَرَامَوْا بِالْحِجَارَةِ فَأُخْبِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَ اذْهَبُوا بِنَا نُصْلِحُ بَيْنَهُمْ

محمد بن عبداللہ عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی و اسحاق بن محمد فری محمد بن جعفر ابوحازم سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ قبا کے لوگ لڑ پڑے یہاں تک کہ ایک دوسرے پر پتھر پھینکنے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر ملی تو فرمایا ہمارے ساتھ چلو کہ صلح کرا دیں۔

راوی : محمد بن عبداللہ عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی و اسحاق بن محمد فری محمد بن جعفر ابوحازم سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول اگر وہ دونوں آپس میں صلح کر لیں اور صلح زیادہ بہتر ہے۔...

باب : صلح کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول اگر وہ دونوں آپس میں صلح کر لیں اور صلح زیادہ بہتر ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2516

راوی: قتیبہ بن سعید سفیان ہشام بن عروہ عروہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا قَالَتْ هُوَ الرَّجُلُ يَرَى مِنْ امْرَأَتِهِ مَا لَا يُعْجِبُهُ كِبَرًا أَوْ غَيْرَهُ فَيُرِيدُ فِرَاقَهَا فَتَقُولُ أَمْسِكْنِي وَاقْسِمْ لِي مَا شِئْتَ قَالَتْ فَلَا بَأْسَ إِذَا تَرَاضَيَا

قتیبہ بن سعید سفیان ہشام بن عروہ عروہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے آیت (وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا) کی تفسیر یوں بیان کی کہ ایک شخص اپنی بیوی میں ایسی باتیں مثلا غرور وغیرہ دیکھے اور اس کو علیحدہ کرنا چاہئے پھر وہ عورت کہے کہ مجھ کو اپنے پاس رکھ جو تیرا جی چاہے میرے لیے تقسیم کر دے ایسی صورت میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ اگر دونوں راضی ہو جائیں تو کوئی حرج نہیں ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید سفیان ہشام بن عروہ عروہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اگر لوگ ظلم کی بات پر صلح کرلیں تو وہ صلح مقبول نہیں ہے۔۔۔

باب: صلح کا بیان

اگر لوگ ظلم کی بات پر صلح کرلیں تو وہ صلح مقبول نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2517

راوی: آدم ابی ذئب زہری عبید اللہ بن عبد اللہ بواسطہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ خالد بن زید جہنی

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَا جَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَامَ خَصْمُهُ فَقَالَ صَدَقَ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَقَالُوا لِي عَلَى ابْنِكَ الرَّجْمُ فَفَدَيْتُ ابْنِي مِنْهُ بِمِائَةٍ مِنْ

الْغَنَمِ وَوَلِيدَةٍ ثُمَّ سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَقَالُوا إِنَّمَا عَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللهِ أَمَّا الْوَلِيدَةُ وَالْغَنَمُ فَرَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَأَمَّا أَنْتَ يَا أُنَيْسُ لِرَجُلٍ فَاغْدُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا فَارْجُمْهَا فَغَدَا عَلَيْهَا أُنَيْسٌ فَرَجَمَهَا

آدم ابی ذئب زہری عبید اللہ بن عبد اللہ بواسطہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ خالد بن زید جہنی روایت کرتے ہیں دونوں نے بیان کیا کہ ایک اعرابی آیا اور عرض کیا یارسول اللہ ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کر دیجئے اس کا فریق مخالف کھڑا ہوا اور عرض کیا ٹھیک ہے ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کر دیجئے اعرابی نے کہا کہ میرا بیٹا اس کے یہاں مزدور تھا اس نے اس کی بیوی سے زنا کیا لوگوں نے مجھ سے کہا کہ تیرے بیٹے کو سنگسار ہونا چاہئے میں نے اپنے بیٹے کو سو بکریاں اور ایک لونڈی دے کر چھڑا لیا پھر میں نے علم والوں سے دریافت کیا تو انہوں نے کہا تیرے بیٹے کو ایک سو کوڑے لگنے چاہئیں اور ایک سال کے لیے جلا وطن ہونا چاہئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کردوں گا لونڈی اور بکریاں تو تجھے واپس کی جاتی ہیں اور تیرے بیٹے کو ایک سو کوڑے پڑیں گے اور ایک سال کے لیے جلا وطن ہو گا اور ایک آدمی سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے انیس کل تو اس شخص کی بیوی کے پاس جا اگر (وہ زنا کا اقرار کرے تو) اس کو سنگسار کر دے چنانچہ انیس نے صبح کے وقت جا کر اس کو سنگسار کر دیا۔

راوی : آدم ابی ذئب زہری عبید اللہ بن عبد اللہ بواسطہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ خالد بن زید جہنی

باب : صلح کا بیان

اگر لوگ ظلم کی بات پر صلح کرلیں تو وہ صلح مقبول نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2518

راوی: یعقوب ابرہیم بن سعد سعد قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ فِيهِ فَهُوَ رَدٌّ رَوَاهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَبِي عَوْنٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ

یعقوب ابرہیم بن سعد سعد قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ہمارے دین میں کوئی ایسی نئی بات نکالی جو دین میں سے نہیں ہے تو وہ مردود ہے عبداللہ بن جعفر مخرمی اور عبدالواحد بن ابی عون نے سعد بن ابراہیم سے اس کو روایت کیا۔

راوی : یعقوب ابرہیم بن سعد سعد قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کس طرح (صلح نامہ) لکھا جائے ھذا ما صالح فلاں بن فلاں وفلاں بن فلاں (یہ وہ صلح ن...

باب : صلح کا بیان

کس طرح (صلح نامہ) لکھا جائے ھذا ما صالح فلاں بن فلاں وفلاں بن فلاں (یہ وہ صلح نامہ ہے جس پر فلاں بن فلاں نے صلح کی اور اگرچہ اس کو قبیلہ یا نسب کی طرف منسوب نہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 2519

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ ابواسحق براء بن عازب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا صَالَحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ الْحُدَيْبِيَةِ كَتَبَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ بَيْنَهُمْ كِتَابًا فَكَتَبَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ لَا تَكْتُبْ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ لَوْ كُنْتَ رَسُولًا لَمْ نُقَاتِلْكَ فَقَالَ لِعَلِيٍّ امْحُهُ فَقَالَ عَلِيٌّ مَا أَنَا بِالَّذِي أَمْحَاهُ فَمَحَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ وَصَالَحَهُمْ عَلَى أَنْ يَدْخُلَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَا يَدْخُلُوهَا إِلَّا بِجُلُبَّانِ السِّلَاحِ فَسَأَلُوهُ مَا جُلُبَّانُ السِّلَاحِ فَقَالَ الْقِرَابُ بِمَا فِيهِ

محمد بن بشار غندر شعبہ ابو اسحاق براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ والوں سے صلح کی تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صلح نامہ لکھا اور لکھا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مشرکوں نے اعتراض کیا اور کہا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ لکھو اگر تم اللہ کے رسول ہوتے تو ہم تم سے جنگ نہ کرتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا اس کو مٹادو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا میں تو اس کو نہیں مٹاؤں گا چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھوں سے اس کو مٹاڈالا اور ان لوگوں سے اس بات پر صلح کی کہ آئندہ سال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ تین دن تک مکہ میں رہیں گے اور وہاں اس حال میں داخل ہوں گے کہ ہتھیار جلبان میں ہوں گے لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا جلبان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نیام اور وہ چیز جو اس میں ہے۔

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ ابو اسحق براء بن عازب

باب : صلح کا بیان

کس طرح (صلح نامہ) لکھا جائے ھذا ما صالح فلاں بن فلاں و فلاں بن فلاں (یہ وہ صلح نامہ ہے جس پر فلاں بن فلاں نے صلح کی اور اگرچہ اس کو قبیلہ یا نسب کی طرف منسوب نہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 2520

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ اسرائیل ابو اسحق براء

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ فَأَبَى أَهْلُ مَكَّةَ أَنْ يَدَعُوهُ يَدْخُلُ مَكَّةَ حَتَّى قَاضَاهُمْ عَلَى أَنْ يُقِيمَ بِهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا كَتَبُوا الْكِتَابَ كَتَبُوا هَذَا مَا قَاضَى عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالُوا لَا نُقِرُّ بِهَا فَلَوْ نَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ مَا مَنَعْنَاكَ لَكِنْ أَنْتَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَنَا رَسُولُ اللَّهِ وَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ لِعَلِيٍّ امْحُ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أَمْحُوكَ أَبَدًا فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِتَابَ فَكَتَبَ هَذَا مَا قَاضَى عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لَا يَدْخُلُ

مَكَّةَ سِلَاحٌ إِلَّا فِي الْقِرَابِ وَأَنْ لَا يَخْرُجَ مِنْ أَهْلِهَا بِأَحَدٍ إِنْ أَرَادَ أَنْ يَتَّبِعَهُ وَأَنْ لَا يَمْنَعَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِهِ أَرَادَ أَنْ يُقِيمَ بِهَا فَلَمَّا دَخَلَهَا وَمَضَى الْأَجَلُ أَتَوْا عَلِيًّا فَقَالُوا قُلْ لِصَاحِبِكَ اخْرُجْ عَنَّا فَقَدْ مَضَى الْأَجَلُ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبِعَتْهُمْ ابْنَةُ حَمْزَةَ يَا عَمِّ يَا عَمِّ فَتَنَاوَلَهَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخَذَ بِيَدِهَا وَقَالَ لِفَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَام دُونَكِ ابْنَةَ عَمِّكِ حَمَلَتْهَا فَاخْتَصَمَ فِيهَا عَلِيٌّ وَزَيْدٌ وَجَعْفَرٌ فَقَالَ عَلِيٌّ أَنَا أَحَقُّ بِهَا وَهِيَ ابْنَةُ عَمِّي وَقَالَ جَعْفَرٌ ابْنَةُ عَمِّي وَخَالَتُهَا تَحْتِي وَقَالَ زَيْدٌ ابْنَةُ أَخِي فَقَضَى بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَالَتِهَا وَقَالَ الْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الْأُمِّ وَقَالَ لِعَلِيٍّ أَنْتَ مِنِّي وَأَنَا مِنْكَ وَقَالَ لِجَعْفَرٍ أَشْبَهْتَ خَلْقِي وَخُلُقِي وَقَالَ لِزَيْدٍ أَنْتَ أَخُونَا وَمَوْلَانَا

عبید اللہ بن موسیٰ اسرائیل ابو اسحاق براء سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ذی قعد کے مہینہ میں عمرہ کا ارادہ کیا تو مکہ والوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو داخل ہونے کی اجازت دینے سے انکار کیا یہاں تک کہ ان سے اس بات پر فیصلہ ہوا کہ آئندہ سال تین دن قیام کریں گے جب صلح نامہ لکھنے لگے تو اس کے شروع میں لکھا کہ وہ صلح نامہ ہے جس پر محمد اللہ کے رسول راضی ہوئے مکہ والوں نے کہا کہ ہم تو اس کا اقرار نہیں روکتے بلکہ تم تو محمد بن عبداللہ ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اللہ کا رسول ہوں اور عبداللہ کا بیٹا ہوں پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا رسول اللہ کا لفظ مٹا دو انہوں نے کہا نہیں خدا کی قسم میں کبھی نہیں اس کو مٹاؤں گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ کاغذ اپنے ہاتھ میں لیا اور لکھوایا ھذا ما قاضی علیہ محمد بن عبداللہ وہ مکہ میں اس حال میں داخل ہوں گے کہ ان کے ہتھیار نیام میں ہوں گے اور اگر مکہ کا کوئی شخص ان کے ساتھ جانا چاہئے تو اس کو ساتھ لے کر نہیں جائیں گے اور اپنے ساتھیوں میں سے کوئی شخص مکہ جانے کے بعد اگر وہاں رہنا چاہئے گا تو اسے منع نہیں کریں گے جب دوسرے سال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے اور مدت گزر گئی تو لوگ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس پہنچے اور کہا کہ اپنے ساتھی سے کہو کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس چلے جائیں اس لیے کہ مدت گزر چکی نبی صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے تو حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی چچا چچا کہتی پیچھے ہو گئی حضرت علی نے اسے لے لیا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر فاطمہ سے کہا کہ اپنے چچا کی بیٹی کو لے لو انہوں نے اس کو سوار کر لیا تو اس کے متعلق حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جھگڑنے لگے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں اس لڑکی کا مستحق ہوں کہ وہ میرے چچا کی بیٹی ہے اور حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دعویٰ کیا کہ وہ میرے چچا کی بیٹی ہے اور اس کی خالہ میری زوجیت میں ہے (اس لیے میں زیادہ مستحق ہوں) زید نے (اپنے استحقاق کا دعویٰ کیا اور) کہا کہ میرے بھائی کی بیٹی ہے چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی خالہ کے حق میں فیصلہ کیا اور فرمایا خالہ بمنزلہ ماں کے ہے اور علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ میں تجھ سے ہوں اور تو مجھ سے اور جعفر سے فرمایا کہ تم صورت سیرت میں مجھ سے زیادہ مشابہ ہو اور زید سے کہا تو ہمارا

بھائی اور مولا ہے۔

راوی : عبید اللہ بن موسیٰ اسرائیل ابواسحٰق براء

مشرکین کے ساتھ صلح کرنے کا بیان اسی مضمون میں ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ر...

باب : صلح کا بیان

مشرکین کے ساتھ صلح کرنے کا بیان اسی مضمون میں ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں اور عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر تم میں اور رومیوں میں صلح ہو جائے گی اور اسی باب میں سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور مسور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے اور موسیٰ بن مسعود نے کہا کہ مجھ سے سفیان بن سعید نے بواسطہ ابواسحٰق براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول نقل کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکین سے حدیبیہ کے دن تین باتوں پر صلح کی اگر مشرکوں میں سے کوئی شخص ان کے پاس آجائے تو اس کو واپس کر دیں گے اور مسلمانوں سے کوئی شخص مشرکوں کے پاس چلا جائے تو اسے واپس نہیں کریں گے اور یہ کہ آئندہ سال مکہ میں داخل ہوں گے اور وہاں تین دن قیام کریں گے اور وہاں ہتھیار از قسم تلواروں و کمان غلاف میں رکھ کر ہی داخل ہوں گے ابوجندل اپنی بیڑیوں میں لڑکھڑاتا ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو مشرکوں کے حوالہ کر دیا امام بخاری نے کہا کہ مومل نے بواسطہ سفیان ابوجندل کا ذکر نہیں کیا اور الا بجلب السلاح کے الفاظ نقل کیے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2521

راوی: محمد بن رافع شریح بن نعمان فلیح نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مُعْتَمِرًا فَحَالَ كُفَّارُ قُرَيْشٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَنَحَرَ هَدْيَهُ وَحَلَقَ رَأْسَهُ بِالْحُدَيْبِيَةِ وَقَاضَاهُمْ عَلَى أَنْ يَعْتَمِرَ الْعَامَ الْمُقْبِلَ وَلَا يَحْمِلَ سِلَاحًا عَلَيْهِمْ إِلَّا سُيُوفًا وَلَا يُقِيمَ بِهَا إِلَّا مَا أَحَبُّوا فَاعْتَمَرَ مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فَدَخَلَهَا كَمَا كَانَ صَالَحَهُمْ فَلَمَّا أَقَامَ بِهَا ثَلَاثًا أَمَرُوهُ أَنْ يَخْرُجَ فَخَرَجَ

محمد بن رافع شریح بن نعمان فلیح نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عمرہ کرنے

کے ارادہ سے نکلے کفار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان اور خانہ کعبہ کے درمیان حائل ہوگئے (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مکہ میں داخل نہیں ہونے دیا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ہدی کی قربانی کی اور اپنے سر کو حدیبیہ میں منڈالیا اور ان سے اس بات پر فیصلہ ہوا کہ آئندہ سال عمرہ کریں گے اور سوائے تلوار کے ان کے پاس کوئی ہتھیار نہ ہوگا اور اتنے ہی دنوں تک ٹھہریں گے جب تک کفار چاہیں گے چنانچہ آئندہ سال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمرہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں اس طرح داخل ہوئے جس طرح صلح کی تھی جب وہاں تین دن ٹھہر چکے تو لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے جائیں چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روانہ ہوگئے۔

راوی : محمد بن رافع شریح بن نعمان فلیح نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلح کا بیان

مشرکین کے ساتھ صلح کرنے کا بیان اسی مضمون میں ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں اور عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر تم میں اور رومیوں میں صلح ہو جائے گی اور اسی باب میں سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور مسور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے اور موسیٰ بن مسعود نے کہا کہ مجھ سے سفیان بن سعید نے بواسطہ ابواسحق براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول نقل کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکین سے حدیبیہ کے دن تین باتوں پر صلح کی اگر مشرکوں میں سے کوئی شخص ان کے پاس آجائے تو اس کو واپس کر دیں گے اور مسلمانوں سے کوئی شخص مشرکوں کے پاس چلا جائے تو اسے واپس نہیں کریں گے اور یہ کہ آئندہ سال مکہ میں داخل ہوں گے اور وہاں تین دن قیام کریں گے اور وہاں ہتھیار از قسم تلواروں وکمان غلاف میں رکھ کر ہی داخل ہوں گے ابوجندل اپنی بیڑیوں میں لڑکھڑاتا ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو مشرکوں کے حوالہ کر دیا امام بخاری نے کہا کہ ممل نے بواسطہ سفیان ابوجندل کا ذکر نہیں کیا اور الا بجلب السلاح کے الفاظ نقل کیے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2522

راوی: مسدد بشیر یحیی بشیر بن یسار سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ انْطَلَقَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ زَيْدٍ إِلَى خَيْبَرَ وَهِيَ يَوْمَئِذٍ صُلْحٌ

مسدد بشیر یحیی بشیر بن یسار سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ عبداللہ بن سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ محیصہ بن مسعود بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خیبر کی طرف روانہ ہوئے اور ان دنوں میں صلح تھی۔

راوی : مسدد بشیر یحیی بشیر بن یسار سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دیت میں صلح کرنے کا بیان۔...

باب : صلح کا بیان

دیت میں صلح کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2523

راوی: محمد بن عبداللہ انصاری حمید انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمْ أَنَّ الرُّبَيِّعَ وَهِيَ ابْنَةُ النَّضْرِ كَسَرَتْ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ فَطَلَبُوا الْأَرْشَ وَطَلَبُوا الْعَفْوَ فَأَبَوْا فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُمْ بِالْقِصَاصِ فَقَالَ أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ أَتُكْسَرُ ثَنِيَّةُ الرُّبَيِّعِ يَا رَسُولَ اللهِ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا تُكْسَرُ ثَنِيَّتُهَا فَقَالَ يَا أَنَسُ كِتَابُ اللهِ الْقِصَاصُ فَرَضِيَ الْقَوْمُ وَعَفَوْا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّهُ زَادَ الْفَزَارِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ فَرَضِيَ الْقَوْمُ وَقَبِلُوا الْأَرْشَ

محمد بن عبداللہ انصاری حمید انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ربیع بنت نضر نے ایک بچی کے دانت توڑ ڈالے تو اس کے آدمیوں نے اس سے دیت مانگی اور ربیع کے لوگوں نے معافی چاہی لیکن وہ نہ مانے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو قصاص کا حکم دیا انس بن نضر نے کہا کیا ثنیہ کے دانت توڑے جائیں گے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے کہ اس کے دانت نہیں توڑے جائیں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے انس! کتاب اللہ تو قصاص کا حکم دیتی ہے پھر وہ لوگ راضی ہوگئے اور معاف

کر دیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے بعض بندے ایسے ہیں کہ اگر اللہ کے بھروسہ پر قسم کھالیں تو اللہ اس کو پورا کر دیتا ہے فزاری نے بواسطہ حمید انس نقل کیا کہ وہ لوگ راضی ہو گئے اور دیت منظور کر لی۔

راوی : محمد بن عبداللہ انصاری حمید انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت حسن بن علی کے متعلق فرمایا یہ میرا بیٹا ہے یہ سرد...

باب : صلح کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت حسن بن علی کے متعلق فرمایا یہ میرا بیٹا ہے یہ سردار ہے اور شاید اللہ اس کے ذریعہ دو بڑی جماعتوں میں صلح کرا دے گا اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان دونوں کے درمیان صلح کرا دو۔

جلد : جلد اول حدیث 2524

راوی: عبداللہ بن محمد سفیان ابوموسیٰ بواسطہ حسن بصری

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ اسْتَقْبَلَ وَاللهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ مُعَاوِيَةَ بِكَتَائِبَ أَمْثَالِ الْجِبَالِ فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ إِنِّي لَأَرَى كَتَائِبَ لَا تُوَلِّي حَتَّى تَقْتُلَ أَقْرَانَهَا فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ وَكَانَ وَاللهِ خَيْرَ الرَّجُلَيْنِ أَيْ عَمْرُو إِنْ قَتَلَ هَؤُلَاءِ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ هَؤُلَاءِ مَنْ لِي بِأُمُورِ النَّاسِ مَنْ لِي بِنِسَائِهِمْ مَنْ لِي بِضَيْعَتِهِمْ فَبَعَثَ إِلَيْهِ رَجُلَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَمُرَةَ وَعَبْدَ اللهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ كُرَيْزٍ فَقَالَ اذْهَبَا إِلَى هَذَا الرَّجُلِ فَاعْرِضَا عَلَيْهِ وَقُولَا لَهُ وَاطْلُبَا إِلَيْهِ فَأَتَيَاهُ فَدَخَلَا عَلَيْهِ فَتَكَلَّمَا وَقَالَا لَهُ فَطَلَبَا إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُمَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ إِنَّا بَنُو عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَدْ أَصَبْنَا مِنْ هَذَا الْمَالِ وَإِنَّ هَذِهِ الْأُمَّةَ قَدْ عَاثَتْ فِي دِمَائِهَا قَالَا فَإِنَّهُ يَعْرِضُ عَلَيْكَ كَذَا وَكَذَا وَيَطْلُبُ إِلَيْكَ وَيَسْأَلُكَ قَالَ فَمَنْ لِي بِهَذَا قَالَا نَحْنُ لَكَ بِهِ فَمَا سَأَلَهُمَا شَيْئًا إِلَّا قَالَا نَحْنُ لَكَ بِهِ فَصَالَحَهُ فَقَالَ الْحَسَنُ وَلَقَدْ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرَةَ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ إِلَى جَنْبِهِ وَهُوَ يُقْبِلُ عَلَى النَّاسِ مَرَّةً وَعَلَيْهِ أُخْرَى وَيَقُولُ إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ وَلَعَلَّ اللهَ أَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ

فِئَتَيْنِ عَظِيمَتَيْنِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ قَالَ لِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِنَّمَا ثَبَتَ لَنَا سَمَاعُ الْحَسَنِ مِنْ أَبِي بَكْرَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ

عبداللہ بن محمد سفیان ابوموسیٰ بواسطہ حسن بصری بیان کرتے ہیں کہ بخدا حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے پہاڑوں کی طرح فوجیں لے کر آئے عمرو بن عاص نے کہا کہ میں ایسی فوج دیکھ رہا ہوں جو پیٹھ نہیں پھیرے گی جب تک اپنے مقابل کو قتل نہ کرلیں حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جو دونوں میں یعنی بہتر تھے عمرو بن عاص سے کہا کہ اے عمرو اگر ان لوگوں نے ان لوگوں کو اور اس طرف کے لوگوں نے اس طرف کے لوگوں کو قتل کردیا تو لوگوں کے معاملات کی دیکھ بھال کون کرے گا؟ کون ان کی بیویوں کی نگرانی کرے گا؟ کون ان کی جائیداد کا انتظام کرے گا؟ چنانچہ حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس قریش کے دو آدمی جو بنی عبد شمس میں سے تھے یعنی عبدالرحمن بن سمرہ اور عبداللہ بن عامر بن کریز کو بھیجا اور کہا کہ ان کے پاس جاؤ اور صلح پیش کرو اور ان سے گفتگو کرکے ان کو صلح کی طرف بلاؤ دونوں ان کے پاس آئے گفتگو کی اور صلح چاہی حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان دونوں سے کہا کہ ہم عبدالمطلب کی اولاد ہیں اور ہم نے بہت کچھ مال خرچ کیا ہے اور یہ لوگ اپنے خونوں میں مبتلا ہو چکے ہیں ان دونوں نے کہا کہ وہ آپ کے سامنے صلح پیش کرتے ہیں اور اسی کے طالب اور خواہاں ہیں حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ پھر اس کی ذمہ داری کون لیتا ہے؟ ان دونوں نے کہا ہم اس کے ذمہ دار ہیں چنانچہ حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب بھی کہا کہ اس کی ذمہ داری کون لیتا ہے؟ تو ان دونوں نے کہا کہ ہم اس کے ذمہ دار ہیں چنانچہ حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے صلح کرلی حسن بصری نے بیان کیا ہے کہ میں نے ابوبکرہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر دیکھا اور حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے پہلو میں تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے اور کبھی ان کی طرف رخ کرتے اور کہتے کہ میرا یہ بیٹا سردار ہے اور شاید اللہ اس کے ذریعہ مسلمانوں کی دو بڑی جماعتوں کے درمیان صلح کرادے گا مجھ سے علی بن عبداللہ نے بیان کیا کہ حسن کا ابوبکرہ سے سننا میرے نزدیک اسی حدیث سے ثابت ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد سفیان ابوموسیٰ بواسطہ حسن بصری

کیا امام صلح کا اشارہ کرسکتا ہے۔۔۔

باب : صلح کا بیان

کیا امام صلح کا اشارہ کر سکتا ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2525

راوی : اسمٰعیل بن ابی اویس برادر اسمٰعیل (عبدالحمید) سلیمان یحیی بن سعید ابوالرجال محمد بن عبدالرحمن عمرہ بنت عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الرِّجَالِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أُمَّهُ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ خُصُومٍ بِالْبَابِ عَالِيَةٍ أَصْوَاتُهُمَا وَإِذَا أَحَدُهُمَا يَسْتَوْضِعُ الْآخَرَ وَيَسْتَرْفِقُهُ فِي شَيْءٍ وَهُوَ يَقُولُ وَاللَّهِ لَا أَفْعَلُ فَخَرَجَ عَلَيْهِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْنَ الْمُتَأَلِّي عَلَى اللَّهِ لَا يَفْعَلُ الْمَعْرُوفَ فَقَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَهُ أَيُّ ذَلِكَ أَحَبَّ

اسماعیل بن ابی اویس برادر اسماعیل (عبدالحمید) سلیمان یحیی بن سعید ابوالرجال محمد بن عبدالرحمن عمرہ بنت عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا قول نقل کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو جھگڑے والوں کی آوازیں دروازے پر سنیں جو بلند ہو رہی تھیں ان میں سے ایک دوسرے سے کہہ رہا تھا کہ مہربانی کر کے کچھ قرض معاف کر دے اور دوسرا کہہ رہا تھا کہ واللہ میں نہیں کروں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں کے پاس تشریف لے آئے اور فرمایا کہ کہاں ہے وہ شخص جو اللہ کی قسم کھا کر کہہ رہا تھا کہ میں نیکی نہیں کروں گا؟ اس نے عرض کیا میں ہوں یا رسول اللہ اور میرا ساتھی جو چاہے میں اسے معاف کر دیتا ہوں۔

راوی : اسمٰعیل بن ابی اویس برادر اسمٰعیل (عبدالحمید) سلیمان یحیی بن سعید ابوالرجال محمد بن عبدالرحمن عمرہ بنت عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : صلح کا بیان

کیا امام صلح کا اشارہ کر سکتا ہے۔

جلد : جلد اول　　　　　حدیث 2526

راوی: یحیی بن بکیر لیث جعفر بن ربیعه اعرج عبدالله بن کعب بن مالك کعب بن مالك

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ الْأَعْرَجِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ كَانَ لَهُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَدْرَدٍ الْأَسْلَمِيِّ مَالٌ فَلَقِيَهُ فَلَزِمَهُ حَتَّى ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا فَمَرَّ بِهِمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا كَعْبُ فَأَشَارَ بِيَدِهِ كَأَنَّهُ يَقُولُ النِّصْفَ فَأَخَذَ نِصْفَ مَا لَهُ عَلَيْهِ وَتَرَكَ نِصْفًا

یحیی بن بکیر لیث جعفر بن ربیعہ اعرج عبداللہ بن کعب بن مالک کعب بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن ابی حدرد اسلمی پر ان کا کچھ قرض تھا۔ کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان سے ملے اور ان کا پیچھا کیا یہاں تک کہ دوران گفتگو میں ان دونوں کی آوازیں بلند ہو گئیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں کے پاس سے گزرے اور فرمایا اے کعب! اور اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا گویا نصف (معاف کرنے) کے لیے حکم دے رہے تھے چنانچہ آدھا قرض معاف کر دیا اور آدھا لے لیا۔

راوی: یحیی بن بکیر لیث جعفر بن ربیعہ اعرج عبداللہ بن کعب بن مالک کعب بن مالک

لوگوں کے درمیان صلح کرانے اور ان کے درمیان انصاف کرنے کی فضیلت کا بیان۔...

باب : صلح کا بیان

لوگوں کے درمیان صلح کرانے اور ان کے درمیان انصاف کرنے کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　　حدیث 2527

راوی: اسحق عبدالرزاق معمر ھمام حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ سُلَامَى مِنْ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ فِيهِ الشَّمْسُ يَعْدِلُ بَيْنَ النَّاسِ صَدَقَةٌ

اسحاق عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے انسان کے ہو جوڑ پر صدقہ واجب ہے لوگوں کے درمیان انصاف کرے یہ بھی صدقہ ہے۔

راوی: اسحق عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب امام کسی کو صلح کا اشارہ کرے اور وہ انکار کرے تو قاعدے کے مطابق فیصلہ کر دے۔۔۔

باب: صلح کا بیان

جب امام کسی کو صلح کا اشارہ کرے اور وہ انکار کرے تو قاعدے کے مطابق فیصلہ کر دے۔

جلد : جلد اول حدیث 2528

راوی: ابوالیمان شعیب زھری عروہ بن زبیر، زبیر

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ الزُّبَيْرَ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ خَاصَمَ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِرَاجٍ مِنْ الْحَرَّةِ كَانَا يَسْقِيَانِ بِهِ كِلَاهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسِلْ إِلَى جَارِكَ فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اسْقِ ثُمَّ احْبِسْ حَتَّى يَبْلُغَ الْجَدْرَ فَاسْتَوْعَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَئِذٍ حَقَّهُ لِلزُّبَيْرِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ ذَلِكَ أَشَارَ عَلَى الزُّبَيْرِ بِرَأْيٍ سَعَةٍ لَهُ وَلِلْأَنْصَارِيِّ فَلَمَّا أَحْفَظَ الْأَنْصَارِيُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَوْعَى لِلزُّبَيْرِ حَقَّهُ فِي صَرِيحِ الْحُكْمِ قَالَ عُرْوَةُ

قَالَ الزُّبَيْرُ وَاللهِ مَا أَحْسِبُ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ إِلَّا فِي ذَلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ الْآيَةَ

ابو الیمان شعیب زہری عروہ بن زبیر زبیر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک انصاری سے ایک پتھریلی زمین کی نالی کے متعلق جھگڑا کیا جو بدر میں شریک ہو چکے تھے اور دونوں اس سے پانی لیتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا اے زبیر تم پانی لے لو پھر اپنے پڑوسی کے لیے چھوڑ دو انصاری کو غصہ آگیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی کا بیٹا ہے (اسی لیے یہ طرف داری کی جارہی ہے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ کا رنگ متغیر ہو گیا اور پھر فرمایا اے زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تم اپنے درختوں کو سیر اب کر لو اور پانی روک لو یہاں تک کہ دیواروں تک پہنچ جائے۔ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ان کا حق پورا حق دلوا دیا اور اس سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس بات کا مشورہ دیا تھا جس میں ان کی اور انصاری دونوں کی رعایت تھی جب اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو غصہ دلایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو صریح حکم دے کر ان کو پورا حق دلا دیا عروہ کا بیان ہے کہ حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ بخدا میں خیال کرتا ہوں کہ آیت (فَلَا وَرَبِّکَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَکِّمُوْکَ فِیْمَا شَجَرَ) اسی مقدمہ میں نازل ہوئی ہے۔

راوی : ابو الیمان شعیب زہری عروہ بن زبیر، زبیر

قرض خواہوں اور میراث والوں میں صلح کرانے اور قرض کا اندازے سے ادا کرنے کا بیان ا...

باب : صلح کا بیان

قرض خواہوں اور میراث والوں میں صلح کرانے اور قرض کا اندازے سے ادا کرنے کا بیان اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کاہ کہ اگر دو شریک یہ طے کر لیں ایک دین اور دوسرا نقد مال لے گا تو مضائقہ نہیں اور اگر ان میں سے کسی کا مال ہلاک ہو جائے تو اس کو اپنے ساتھی سے مطالبہ کا حق نہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2529

راوی: محمد بن بشار عبدالوہاب عبید اللہ وہب بن کیسان جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُمَا قَالَ تُوُفِّيَ أَبِي وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَعَرَضْتُ عَلَى غُرَمَائِهِ أَنْ يَأْخُذُوا التَّمْرَ بِمَا عَلَيْهِ فَأَبَوْا وَلَمْ يَرَوْا أَنَّ فِيهِ وَفَاءً فَأَتَيْتُ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِذَا جَدَدْتَهُ فَوَضَعْتَهُ فِي الْمِرْبَدِ آذَنْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَجَاءَ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَجَلَسَ عَلَيْهِ وَدَعَا بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ ادْعُ غُرَمَائَكَ فَأَوْفِهِمْ فَمَا تَرَكْتُ أَحَدًا لَهُ عَلَى أَبِي
دَيْنٌ إِلَّا قَضَيْتُهُ وَفَضَلَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ وَسْقًا سَبْعَةٌ عَجْوَةٌ وَسِتَّةٌ لَوْنٌ أَوْ سِتَّةٌ عَجْوَةٌ وَسَبْعَةٌ لَوْنٌ فَوَافَيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَضَحِكَ فَقَالَ ائْتِ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ فَأَخْبِرْهُمَا فَقَالَا لَقَدْ عَلِمْنَا إِذْ صَنَعَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا صَنَعَ أَنْ سَيَكُونُ ذَلِكَ وَقَالَ هِشَامٌ عَنْ وَهْبٍ عَنْ جَابِرٍ صَلَاةَ الْعَصْرِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبَا
بَكْرٍ وَلَا ضَحِكَ وَقَالَ وَتَرَكَ أَبِي عَلَيْهِ ثَلَاثِينَ وَسْقًا دَيْنًا وَقَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ وَهْبٍ عَنْ جَابِرٍ صَلَاةَ الظُّهْرِ

محمد بن بشار عبد الوہاب عبید اللہ وہب بن کیسان جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میرے والد کا انتقال ہو گیا اور ان پر کچھ قرض تھا میں نے ان کے قرض خواہوں سے کہا کہ قرض کے عوض پھل لے لیں ان لوگوں نے انکار کیا اور خیال کیا کہ پھل ان کے قرض کو کافی نہ ہو گا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تو اس کو توڑے اور کھلیان میں لے آئے (تو مجھ کو خبر کر) میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے آپ اس ڈھیر پر بیٹھ گئے پھر فرمایا اپنے قرض خواہوں کو بلاؤ اور اپنا قرض ادا کرو تو میں نے کسی کو بھی نہ چھوڑا جس کا میرے والد پر قرض تھا سب کا قرض ادا کر دیا اور تیرہ وسق کھجوریں باقی بچ گئیں جن میں سات وسق عجوہ اور چھ وسق لون یا چھ وسق عجوہ اور سات وسق لون تھی پھر میں مغرب کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا آپ سے میں نے بیان کیا آپ ہنسے اور فرمایا ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جا کر بیان کرو دونوں نے کہا کہ ہم تو پہلے ہی سے سمجھ رہے تھے کہ اس میں برکت ہو گی جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا کہا اور ہشام نے وہب سے انہوں نے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے صلوۃ العصر کہا اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر نہیں کیا اور نہ ہنسنا بیان کیا اور اس طرح بیان کیا کہ میرے والد پر تیس وسق قرض تھا اور ابن اسحاق نے بواسطہ وہب جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ صلوۃ الظہر کا لفظ بیان کیا۔

راوی : محمد بن بشار عبد الوہاب عبید اللہ وہب بن کیسان جابر بن عبد اللہ

قرض اور نقد مال کے عوض صلح کرنے کا بیان۔۔۔

باب : صلح کا بیان

قرض اور نقد مال کے عوض صلح کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2530

راوی: عبداللہ بن محمد عثمان بن عمر یونس لیث یونس ابن شہاب عبداللہ بن کعب کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبٍ أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَقَاضَى ابْنَ أَبِي حَدْرَدٍ دَيْنًا كَانَ لَهُ عَلَيْهِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا حَتَّى سَمِعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتٍ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمَا حَتَّى كَشَفَ سِجْفَ حُجْرَتِهِ فَنَادَى كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ فَقَالَ يَا كَعْبُ فَقَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَشَارَ بِيَدِهِ أَنْ ضَعْ الشَّطْرَ فَقَالَ كَعْبٌ قَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْ فَاقْضِهِ

عبداللہ بن محمد عثمان بن عمر یونس لیث یونس ابن شہاب عبداللہ بن کعب کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے ابن ابی حدرد سے اپنے قرض کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مسجد میں تقاضا کیا دونوں کی آوازیں بلند ہوئیں یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو سن لیا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے حجرے میں تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دونوں کے پاس باہر تشریف لائے یہاں تک کہ اپنے حجرے کا پردہ اٹھایا اور کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آواز دی اور فرمایا کہ اے کعب کعب نے کہا میں حاضر یارسول اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا آدھا معاف کر دوے کعب نے کہا میں نے یارسول اللہ معاف کر دیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن ابی حدرد سے فرمایا جوء اور اس کا قرض ادا کر دو۔

راوی : عبداللہ بن محمد عثمان بن عمر یونس لیث یونس ابن شہاب عبداللہ بن کعب کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شرطوں کا بیان

مسلمان ہونے کے وقت اور احکام اور خرید وفروخت میں کس قسم کی شرطیں جائز ہیں۔...

باب : شرطوں کا بیان

مسلمان ہونے کے وقت اور احکام اور خرید وفروخت میں کس قسم کی شرطیں جائز ہیں۔

جلد : جلد اول   حدیث 2531

راوی: یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ بن زبیر مروان اور مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ مَرْوَانَ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُخْبِرَانِ عَنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا كَاتَبَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو يَوْمَئِذٍ كَانَ فِيمَا اشْتَرَطَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَا يَأْتِيكَ مِنَّا أَحَدٌ وَإِنْ كَانَ عَلَى دِينِكَ إِلَّا رَدَدْتَهُ إِلَيْنَا وَخَلَّيْتَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ فَكَرِهَ الْمُؤْمِنُونَ ذَلِكَ وَامْتَعَضُوا مِنْهُ وَأَبَى سُهَيْلٌ إِلَّا ذَلِكَ فَكَاتَبَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ذَلِكَ فَرَدَّ يَوْمَئِذٍ أَبَا جَنْدَلٍ إِلَى أَبِيهِ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو وَلَمْ يَأْتِهِ أَحَدٌ مِنْ الرِّجَالِ إِلَّا رَدَّهُ فِي تِلْكَ الْمُدَّةِ وَإِنْ كَانَ مُسْلِمًا وَجَائَتْ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ وَكَانَتْ أُمُّ كُلْثُومٍ بِنْتُ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ مِمَّنْ خَرَجَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ وَهِيَ عَاتِقٌ فَجَائَ أَهْلُهَا يَسْأَلُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرْجِعَهَا إِلَيْهِمْ فَلَمْ يَرْجِعْهَا إِلَيْهِمْ لِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِنَّ إِذَا جَائَكُمْ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ إِلَى قَوْلِهِ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ قَالَ عُرْوَةُ فَأَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْتَحِنُهُنَّ بِهَذِهِ الْآيَةِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

آمَنُوا إِذَا جَائَكُمْ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ إِلَى غَفُورٌ رَحِيمٌ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَنْ أَقَرَّ بِهَذَا الشَّرْطِ مِنْهُنَّ قَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ بَايَعْتُكِ كَلَامًا يُكَلِّمُهَا بِهِ وَاللهِ مَا مَسَّتْ يَدُهُ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ فِي الْمُبَايَعَةِ وَمَا بَايَعَهُنَّ إِلَّا بِقَوْلِهِ

یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ بن زبیر مروان اور مسور بن مخرمہ یہ دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب سہیل بن عمرو نے صلح نامہ لکھوایا تو سہیل بن عمرو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو شرطیں کی تھیں ان میں سے ایک یہ بھی تھی کہ ہم میں سے جو شخص تمہارے پاس آئے گا اگرچہ وہ تمہارے دین پر ہو مگر تم اس کو واپس کر دو گے اور ہمارے اور اس کے درمیان دخل نہ دوگے مسلمانوں کو یہ شرط ناگوار ہوئی اور انہیں غصہ آگیا لیکن سہیل اس کے سوا کسی شرط پر راضی نہ تھا چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شرط پر صلح کرلی اس دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوجندل کو ان کے والد سہیل بن عمرو کے پاس واپس بھیج دیا اور اس مدت میں جو شخص بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو واپس کر دیا اگرچہ مسلمان ہو کر آیا اور مومن عورتیں بھی ہجرت کر کے آنے لگیں، اور ام کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آنے والی عورتوں میں تھیں وہ نوجوان تھیں ان کے رشتہ دار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، اور ان کی واپسی کا مطالبہ کرنے لگے تو آپ نے ان کو واپس نہیں کیا اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے عورتوں کے متعلق یہ آیت نازل کی تھی کہ جب تمہارے پاس مومن عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو تم ان کا امتحان کرلو اللہ ان کے امتحان کو خوب جانتا ہے پھر اگر تم ان کو مسلمان سمجھتے ہو تو کفار کی طرف ان کو واپس نہ کرو آیت (وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ) تک عروہ نے کہا مجھ سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان عورتوں کا آیت (إِذَا جَائَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ) الخ کی بناء پر امتحان لے لیا کرتے تھے عروہ نے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ ان عورتوں میں سے جو ان شرائط کا اقرار کرلیتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے جو بات فرماتے وہ صرف یہ کہ میں نے تجھ سے بیعت کرلی (اس کے سوا کچھ نہ فرماتے) اور خدا کی قسم بیعت کرنے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ نے کسی عورت کے ہاتھ کو مس نہیں کیا اور صرف زبان سے بیعت لی۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ بن زبیر مروان اور مسور بن مخرمہ

باب : شرطوں کا بیان

مسلمان ہونے کے وقت اور احکام اور خرید و فروخت میں کس قسم کی شرطیں جائز ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2532

راوی: ابونعیم سفیان زیاد بن علاقہ جریر

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَرَطَ عَلَيَّ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

ابونعیم سفیان زیاد بن علاقہ جریر کا قول بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے چند شرطیں کیں جن میں ایک ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنی بھی تھی۔

راوی : ابونعیم سفیان زیاد بن علاقہ جریر

باب : شرطوں کا بیان

مسلمان ہونے کے وقت اور احکام اور خرید و فروخت میں کس قسم کی شرطیں جائز ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2533

راوی: مسدد یحیی اسماعیل قیس بن ابی حازم جریر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

مسدد یحیی اسماعیل قیس بن ابی حازم جریر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انھوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم سے نماز قائم کرنے زکوۃ دینے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی پر بیعت کی تھی۔

راوی : مسدد یحیی اسماعیل قیس بن ابی حازم جریر بن عبداللہ

اگر کوئی شخص پیوند لگانے کے بعد کھجور کے درخت کو بیچے۔۔۔

باب : شرطوں کا بیان

اگر کوئی شخص پیوند لگانے کے بعد کھجور کے درخت کو بیچے۔

جلد : جلد اول حدیث 2534

راوی: عبد الله بن يوسف مالك نافع عبد الله بن عمر رضى الله تعالىٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

عبداللہ بن یوسف مالک نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کھجور کا درخت پیوند لگانے کے بعد بیچا تو اس کا پھل بائع کا ہو گا مگر یہ کہ خریدار شرائط کرلے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف مالک نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بیع میں شرطوں کا بیان۔۔۔

باب : شرطوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2535

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ لیث ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ بَرِيرَةَ جَائَتْ عَائِشَةَ تَسْتَعِينُهَا فِي كِتَابَتِهَا وَلَمْ تَكُنْ قَضَتْ مِنْ كِتَابَتِهَا شَيْئًا قَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ ارْجِعِي إِلَى أَهْلِكِ فَإِنْ أَحَبُّوا أَنْ أَقْضِيَ عَنْكِ كِتَابَتَكِ وَيَكُونَ وَلَاؤُكِ لِي فَعَلْتُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ بَرِيرَةُ إِلَى أَهْلِهَا فَأَبَوْا وَقَالُوا إِنْ شَائَتْ أَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكِ فَلْتَفْعَلْ وَيَكُونَ لَنَا وَلَاؤُكِ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا ابْتَاعِي فَأَعْتِقِي فَإِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ

عبد اللہ بن مسلمہ لیث ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ بریرہ ان کے پاس کتابت کی رقم کی ادائیگی میں مدد مانگنے کے لیے آئی اور اس نے اپنی کتاب کی رقم میں سے کچھ بھی ادا نہیں کیا تھا۔ اس سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ اپنے مالکوں کے پاس جا اگر وہ پسند کریں تو تیری کتابت کی رقم میں ادا کروں گی اور تیری ولاء مجھے حاصل ہوگی (تو ایسا کرنے کو تیار ہوں) بریرہ نے اپنے مالکوں سے جا کر بیان کیا۔ لیکن ان لوگوں نے انکار کیا اور کہا کہ اگر وہ ثواب کی خاطر ایسا کرنا چاہتی ہیں تو کریں لیکن حق ولاء ہم لوگوں کو رہے گا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ ماجرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اس کو خرید لو اور آزاد کر دو اس لیے کہ ولاء کا حق تو اسی کو ہے جو آزاد کرے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ لیث ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جانور بیچنے والا اگر یہ شرط کرے کہ وہ ایک خاص مقام تک اس پر سوار ہوگا تو یہ جائز...

باب : شرطوں کا بیان

جانور بیچنے والا اگر یہ شرط کرے کہ وہ ایک خاص مقام تک اس پر سوار ہو گا تو یہ جائز ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2536

راوی: ابونعیم زکریا عامر جابر

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرًا يَقُولُ حَدَّثَنِي جَابِرٌ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَسِيرُ عَلَى جَمَلٍ لَهُ قَدْ أَعْيَا فَمَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبَهُ فَدَعَا لَهُ فَسَارَ بِسَيْرٍ لَيْسَ يَسِيرُ مِثْلَهُ ثُمَّ قَالَ بِعْنِيهِ بِوَقِيَّةٍ قُلْتُ لَا ثُمَّ قَالَ بِعْنِيهِ بِوَقِيَّةٍ فَبِعْتُهُ فَاسْتَثْنَيْتُ حُمْلَانَهُ إِلَى أَهْلِي فَلَمَّا قَدِمْنَا أَتَيْتُهُ بِالْجَمَلِ وَنَقَدَنِي ثَمَنَهُ ثُمَّ انْصَرَفْتُ فَأَرْسَلَ عَلَى إِثْرِي قَالَ مَا كُنْتُ لِآخُذَ جَمَلَكَ فَخُذْ جَمَلَكَ ذَلِكَ فَهُوَ مَالُكَ قَالَ شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرٍ أَفْقَرَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَهْرَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ وَقَالَ إِسْحَاقُ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُغِيرَةَ فَبِعْتُهُ عَلَى أَنَّ لِي فَقَارَ ظَهْرِهِ حَتَّى أَبْلُغَ الْمَدِينَةَ وَقَالَ عَطَاءٌ وَغَيْرُهُ لَكَ ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ شَرَطَ ظَهْرَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ وَقَالَ زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ جَابِرٍ وَلَكَ ظَهْرُهُ حَتَّى تَرْجِعَ وَقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَفْقَرْنَاكَ ظَهْرَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ وَقَالَ الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرٍ تَبَلَّغْ عَلَيْهِ إِلَى أَهْلِكَ وَقَالَ عُبَيْدُ اللهِ وَابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ وَهْبٍ عَنْ جَابِرٍ اشْتَرَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَقِيَّةٍ وَتَابَعَهُ زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ جَابِرٍ وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَغَيْرِهِ عَنْ جَابِرٍ أَخَذْتُهُ بِأَرْبَعَةِ دَنَانِيرَ وَهَذَا يَكُونُ وَقِيَّةً عَلَى حِسَابِ الدِّينَارِ بِعَشَرَةِ دَرَاهِمَ وَلَمْ يُبَيِّنْ الثَّمَنَ مُغِيرَةُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ وَابْنُ الْمُنْكَدِرِ وَأَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَقَالَ الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرٍ وَقِيَّةُ ذَهَبٍ وَقَالَ أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرٍ بِمِائَتَيْ دِرْهَمٍ وَقَالَ دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرٍ اشْتَرَاهُ بِطَرِيقِ تَبُوكَ أَحْسِبُهُ قَالَ بِأَرْبَعِ أَوَاقٍ وَقَالَ أَبُو نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ اشْتَرَاهُ بِعِشْرِينَ دِينَارًا وَقَوْلُ الشَّعْبِيِّ بِوَقِيَّةٍ أَكْثَرُ الِاشْتِرَاطُ أَكْثَرُ وَأَصَحُّ عِنْدِي

ابو نعیم زکریا عامر جابر سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اپنے اونٹ پر کہیں سوار ہو کر جا رہے تھے وہ تھک گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس سے گزرے آپ نے اس کو مارا اور اس کے لیے دعا کی۔ وہ اتنا تیز چلنے لگا کہ ایسا کبھی نہ چلا تھا پھر آپ نے فرمایا کہ اس کو میرے ہاتھ ایک اوقیہ کے عوض بیچ دے میں نے کہا نہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو میرے ہاتھ ایک اوقیہ کے عوض بیچ دے میں نے کہیں پھر آپ نے فرمایا کہ اس کو میرے ہاتھ ایک اوقیہ کے عوض بیچ دے چنانچہ میں نے اسے بیچ دیا لیکن اپنے گھر

تک سوار ہونے کا استثناء کر لیا جب ہم گھر پہنچے تو اونٹ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے کر حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اس کی قیمت دے دی پھر میں واپس ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے پیچھے ایک آدمی بھیج کر بلایا اور فرمایا میں تیرا یہ اونٹ نہیں لوں گا تو اپنا یہ اونٹ لے جا یہ تیرا مال ہے شعبہ نے بواسطہ مغیرہ عامر جابر نقل کیا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ تک اس کی پیٹھ پر سوار ہونے کی اجازت دی اور اسحاق نے بواسطہ جریر مغیرہ نقل کیا کہ میں نے اس کو بیچ دیا اس شرط پر کہ میں اس پر سوار ہوں گا۔ یہاں تک کہ مدینہ پہنچ جاؤں اور عطاوغیرہ نے نقل کیا کہ تیرے لیے اس کی پیٹھ مدینہ تک ہے اور محمد بن منکدر نے جابر سے نقل کیا کہ انہوں نے مدینہ تک اس پر سوار ہونے کی شرط کر لی اور زید بن اسلم نے جابر سے نقل کیا کہ تجھ کو اس پر سوار ہونے کا حق ہے یہاں تک کہ اپنی جگہ پر واپس ہو جائے اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس طرح نقل کیا کہ ہم نے تجھ کو مدینہ تک اس پر سوار ہونے کی اجازت دی اور اعمش نے بواسطہ سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا کہ اس پر سوار ہو کر اپنے گھر والوں تک پہنچ جا اور عبید اللہ واسحاق نے بواسطہ وہب جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا کہ اس اونٹ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اوقیہ میں خرید لیا اور زید بن اسلم نے جابرب سے اس کی متابعت میں روایت کی اور ابن جریج نے بواسطہ عطاوغیرہ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا کہ میں نے اس کو چار دینار میں لیا اور چار دینار ایک اوقیہ کے برابر ہوتے ہیں اس طور پر کہ ایک دینار درس درہم کا ہو اور مغیرہ نے شعبی سے انہوں نے جابر سے اور ابن منکدر اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جابر سے جو روایت کی اس میں اس کی قیمت بیان نہیں کیا اور اعمش نے بواسطہ سالم جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک اوقیہ سونا نقل کیا اور ابواسحاق نے سالم سے انہوں نے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دو سو درہم قیمت بیان کی اور داؤد بن قیس نے عبید اللہ بن مقسم سے انہوں نے جابر سے نقل کیا کہ تبوک کے راستہ میں میں سمجھتا ہوں چار اوقیہ میں خریدا تھا اور ابونضرہ نے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا کہ اس کو دس دینار میں خریدا تھا شعبی کا قول کہ ایک اوقیہ میں خریدا تھا اکثر روایتوں میں ہے امام بخاری نے کہا کہ میرے نزدیک یہ زیادہ صحیح ہے۔

راوی : ابونعیم زکریا عامر جابر

معاملات میں شرطیں لگانے کا بیان۔۔۔

باب : شرطوں کا بیان

معاملات میں شرطیں لگانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2537

راوی: ابو الیمان شعیب ابو الزناد اعرج ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَتْ الْأَنْصَارُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْسِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ إِخْوَانِنَا النَّخِيلَ قَالَ لَا فَقَالَ تَكْفُونَا الْمَئُونَةَ وَنُشْرِكُكُمْ فِي الثَّمَرَةِ قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

ابو الیمان شعیب ابو الزناد اعرج ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ انصار نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ ہمارے درمیان اور ہمارے بھائیوں کے درمیان کھجور کے درخت تقسیم کر دیجئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں تو انصار نے مہاجرین سے کہا کہ تم ہماری محنت کی ذمہ داری لو اور ہم تمہیں پھل میں شریک کر لیتے ہیں ان لوگوں نے کہا کہ ہمیں منظور ہے۔

راوی: ابو الیمان شعیب ابو الزناد اعرج ابو ہریرہ

باب : شرطوں کا بیان

معاملات میں شرطیں لگانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2538

راوی: موسیٰ جویریہ بن اسماء نافع عبداللہ (بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ الْيَهُودَ أَنْ يَعْمَلُوهَا وَيَزْرَعُوهَا وَلَهُمْ شَطْرُ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا

موسی جویریہ بن اسماس ءنافع عبداللہ (بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کی زمین یہودیوں کو اس شرط پر دی کہ اس میں محنت اور کاشت کاری کریں اور ان کو آدھی پیداوار ملے گی۔

راوی : موسیٰ جویریہ بن اسماس ءنافع عبداللہ (بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (

عقد نکاح کے وقت مہر میں شرط لگانے کا بیان حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ...

باب : شرطوں کا بیان

عقد نکاح کے وقت مہر میں شرط لگانے کا بیان حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ حق کی قطعیت شرطوں کو پورا کرنے کے وقت ہوتی ہے اور تم کو وہی ملے گا جس کی تم نے شرط کی ہو اور مسور نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ایک داماد کا ذکر کیا اور ان کی دامادی کی تعریف کی کہ اس کا حق اچھی طرح ادا کیا مجھ سے بات کی تو سچ کر دکھایا اور مجھ سے وعدہ کیا تو پورا کیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2539

راوی : عبد اللہ بن یوسف لیث یزید بن ابی حبیب ابوالخیر عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ الشُّرُوطِ أَنْ تُوفُوا بِهِ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ

عبد اللہ بن یوسف لیث یزید بن ابی حبیب ابوالخیر عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شرطیں سب سے زیادہ پوری کیے جانے کی مستحق ہیں جن کے ذریعہ عورتوں کی شرمگاہوں کو حلال سمجھا گیا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف لیث یزید بن ابی حبیب ابوالخیر عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مزارعت میں شرط لگانے کا بیان۔...

باب : شرطوں کا بیان

مزارعت میں شرط لگانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2540

راوی: مالک بن اسماعیل ابن عیینہ یحیی بن سعید حنظلہ زرقی بواسطہ رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَنْظَلَةَ الزُّرَقِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ كُنَّا أَكْثَرَ الْأَنْصَارِ حَقْلًا فَكُنَّا نُكْرِي الْأَرْضَ فَرُبَّمَا أَخْرَجَتْ هَذِهِ وَلَمْ تُخْرِجْ ذِهِ فَنُهِينَا عَنْ ذَلِكَ وَلَمْ نُنْهَ عَنْ الْوَرِقِ

مالک بن اسماعیل ابن عیینہ یحیی بن سعید حنظلہ زرقی بواسطہ رافع بن خدیج روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم انصار میں بہت زیادہ کھیتوں کے مالک تھے تو ہم زمین کرایہ پر دیتے تھے کبھی ایسا ہوتا کہ اس زمین میں پیدا ہوا اور اس زمین میں پیدا نہ ہوا تو ہم کو اس سے منع کیا گیا لیکن روپیہ کے بدلہ منع نہیں ہوا۔

راوی: مالک بن اسماعیل ابن عیینہ یحیی بن سعید حنظلہ زرقی بواسطہ رافع بن خدیج

ان شرطوں کا بیان جو نکاح میں جائز نہیں ہیں۔...

باب : شرطوں کا بیان

ان شرطوں کا بیان جو نکاح میں جائز نہیں ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2541

راوی: مسدد یزید بن زریع معمر زهری سعید ابوهریرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَزِيدَنَّ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبَنَّ عَلَى خِطْبَتِهِ وَلَا تَسْأَلْ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَسْتَكْفِئَ إِنَائَهَا

مسدد یزید بن زریع معمر زہری سعید ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی شہری دیہاتی کے لیے نہ بیچے اور نہ نجش (دلالی) کرو اور اپنے بھائی کی بیع پر زیادہ نہ کرو اور نہ اس کی منگنی بھیجو اور نہ کوئی عورت اپنی بہن کو طلاق دلوائے تاکہ اس کے برتن کو خود کام میں لائے۔

راوی: مسدد یزید بن زریع معمر زہری سعید ابوہریرہ

ان شرطوں کا بیان جو حدود میں جائز نہیں ہیں۔...

باب: شرطوں کا بیان

ان شرطوں کا بیان جو حدود میں جائز نہیں ہیں۔

جلد : جلد اول   حدیث 2542

راوی: قتیبہ بن سعید لیث ابن شہاب عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود ابوہریرہ زید بن خالد جہنی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُمَا قَالَا إِنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَعْرَابِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْشُدُكَ اللَّهَ إِلَّا قَضَيْتَ لِي بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ الْخَصْمُ الْآخَرُ وَهُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ نَعَمْ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَأْذَنْ لِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ قَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ وَإِنِّي أُخْبِرْتُ أَنَّ عَلَى

ابْنِی الرَّجْمِ فَافْتَدَیْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَوَلِیدَةٍ فَسَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِی أَنَّمَا عَلَی ابْنِی جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِیبُ عَامٍ وَأَنَّ عَلَی امْرَأَةِ هَذَا الرَّجْمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِی نَفْسِی بِیَدِهِ لَأَقْضِیَنَّ بَیْنَکُمَا بِکِتَابِ اللَّهِ الْوَلِیدَةُ وَالْغَنَمُ رَدٌّ وَعَلَی ابْنِکَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِیبُ عَامٍ اغْدُ یَا أُنَیْسُ إِلَی امْرَأَةِ هَذَا فَإِنْ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا قَالَ فَغَدَا عَلَیْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَأَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَتْ

قتیبہ بن سعید لیث ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود ابوہریرہ زید بن خالد جہنی سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کتاب اللہ کے مطابق میرا فیصلہ کر دیجئے دوسرے فریق نے بھی جو اس سے زیادہ سمجھدار تھا کہا ہاں ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کر دیجئے اور مجھے اجازت دیجئے کہ عرض کروں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیان کر اس نے کہا کہ میرا بیٹا اس کے یہاں مزدوری کرتا تھا اس کی بیوی نے اس سے زنا کیا مجھے بتایا گیا کہ میرے بیٹے پر رجم واجب ہے میں نے سو بکریاں اور ایک لونڈی فدیہ دے کر اسے چھڑا لیا پھر میں علم والوں سے پوچھا تو ان لوگوں نے بتایا کہ میرے بیٹے کو سو کوڑے لگیں گے اور سال کے لیے جلا وطن ہونا پڑے گا اور اس عورت کو سنگسار کیا جانا چاہئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں تمہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا لونڈی اور بکریاں تجھے واپس کی جاتی ہیں اور تیرے بیٹے کو سو کوڑے لگائے جائیں گے اور ایک سال کے لیے جلا وطن ہونا پڑے گا اور اے انیس تم کل اس کی بیوی کے پاس جاؤ اگر وہ اقرار کرے تو اس کو سنگسار کر دو دوسرے دن صبح کو وہ اس عورت کے پاس گئے تو اس عورت نے اقرار کر لیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سنگسار کیے جانے کا حکم دیا تو اس عورت کو سنگسار کیا گیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید لیث ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود ابوہریرہ زید بن خالد جہنی

مکاتب اگر آزاد کیے جانے کی شرط پر بیچے جانے پر راضی ہو جائے تو کون سی شرطیں جائز...

باب : شرطوں کا بیان

مکاتب اگر آزاد کیے جانے کی شرط پر بیچے جانے پر راضی ہو جائے تو کون سی شرطیں جائز ہیں۔

راوی: خلاد بن یحیی عبدالواحد بن ایمن مکی

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ الْمَكِّيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَيَّ بَرِيرَةُ وَهِيَ مُكَاتَبَةٌ فَقَالَتْ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ اشْتَرِينِي فَإِنَّ أَهْلِي يَبِيعُونِي فَأَعْتِقِينِي قَالَتْ نَعَمْ قَالَتْ إِنَّ أَهْلِي لَا يَبِيعُونِي حَتَّى يَشْتَرِطُوا وَلَائِي قَالَتْ لَا حَاجَةَ لِي فِيكِ فَسَمِعَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ بَلَغَهُ فَقَالَ مَا شَأْنُ بَرِيرَةَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا فَأَعْتِقِيهَا وَلْيَشْتَرِطُوا مَا شَاءُوا قَالَتْ فَاشْتَرَيْتُهَا فَأَعْتَقْتُهَا وَاشْتَرَطَ أَهْلُهَا وَلَائَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَإِنْ اشْتَرَطُوا مِائَةَ شَرْطٍ

خلاد بن یحیی عبدالواحد بن ایمن مکی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گیا تھا تو انہوں نے کہا کہ میرے پاس بریرہ آئی جو مکاتبہ تھیں اس نے کہا اے ام المومنین مجھ کو خرید لیجئے اس لیے کہ میرے مالک کو مجھ کو بیچ دیں گے پھر مجھ کو آزاد کر دیجئے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا اچھا بریرہ نے کہا میرے مالک مجھ کو نہیں بیچیں گے یہاں تک کہ میری ولاء خود لینے کے لیے شرط نہ کرلیں گے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا تو پھر مجھ کو تیری ضرورت نہیں ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات سنی یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ خبر ملی تو فرمایا کہ بریرہ کے متعلق کیا بات ہے؟ اس کو خرید لو اور آزاد کرو اور ان لوگوں کو شرط کرنے کو جو بھی وہ چاہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ میں نے اس کو خرید لیا اور آزاد کر دیا اس کے مالکوں نے اس کی ولاء کی شرط اپنے لیے کرلی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ولاء تو اسی کو ملے گی جو آزاد کرے اگرچہ وہ سینکڑوں شرطیں لگائیں۔

راوی: خلاد بن یحیی عبدالواحد بن ایمن مکی

طلاق میں شرطیں لگانے کا بیان اور ابن مسیب اور حسن اور عطاء نے کہا طلاق کا لفظ (ش...

باب : شرطوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2544

راوی: محمد بن عرعرہ شعبہ عدی بن ثابت ابوحازم ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّلَقِّي وَأَنْ يَبْتَاعَ الْمُهَاجِرُ لِلْأَعْرَابِيِّ وَأَنْ تَشْتَرِطَ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا وَأَنْ يَسْتَامَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَنَهَى عَنْ النَّجْشِ وَعَنْ التَّصْرِيَةِ تَابَعَهُ مُعَاذٌ وَعَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ شُعْبَةَ وَقَالَ غُنْدَرٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ نُهِيَ وَقَالَ آدَمُ نُهِينَا وَقَالَ النَّضْرُ وَحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ نَهَى

محمد بن عرعرہ شعبہ عدی بن ثابت ابوحازم ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا کہ کوئی شخص قافلہ والوں سے باہر جا کر ملے اور یہ کہ شہری دیہاتی کے لیے بیع کرے اور یہ کہ کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کی شرط کرے اور اس سے بھی منع فرمایا کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کی قیمت پر قیمت لگائے اور دلالی اور تصریہ (تھن میں دودھ چھوڑ دینا تاکہ بیچنے کے وقت معلوم ہو کہ یہ جانور دودھ بہت دیتا ہے) سے بھی منع فرمایا تھا معاذ اور عبدالصمد نے شعبہ سے اس کے متابع حدیث روایت کی اور غندر اور عبدالرحمن کی روایت میں نہی کا لفظ ہے (یعنی منع کیا گیا) اور آدم نے نہینا کا لفظ بیان کیا یعنی ہم کو منع کیا گیا اور نضر اور حجاج بن منہال نے نہی کا لفظ استعمال کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا۔

راوی: محمد بن عرعرہ شعبہ عدی بن ثابت ابوحازم ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خطِ نستعلیق میں پہلی مرتبہ تحریر کردہ حدیث کی امّھاتِ کُتب

حمد و ثنا، شکر و سپاس اُس ذاتِ باری تعالیٰ کے لیے جس نے ہمیں اپنے حبیب ﷺ کی احادیث کی خدمت کی توفیق بخشی۔

انتباہ!

اِس ذخیرہ حدیث کو کوئی دنیاوی یا کاروباری مفاد کے لئے استعمال نہ کرے۔ اگر کوئی ایسا کرے گا تو اللہ کے ہاں جوابدہ ہو گا۔

- اگر کوئی اِس ذخیرہ حدیث میں کوئی غلطی پائے تو اُس کی نشاندہی کرے۔ اللہ اِس کو بہترین اجر عطا فرمائے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صحیح بخاری

جلد دوم

باب : شرطوں کا بیان 37

باب : وصیتوں کا بیان 57

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

باب : غزوات کا بیان 1104

باب : فضائل قرآن ... 2060

باب : شرطوں کا بیان

لوگوں سے زبانی شرطیں طے کرنے کا بیان۔...

باب : شرطوں کا بیان

لوگوں سے زبانی شرطیں طے کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام بن جریج، یعلی بن مسلم، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه، ابی بن کعب رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ مُسْلِمٍ وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ يَزِيدُ أَحَدُهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ وَغَيْرُهُمَا قَدْ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ إِنَّا لَعِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ حَدَّثَنِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوسَى رَسُولُ اللَّهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا كَانَتْ الْأُولَى نِسْيَانًا وَالْوُسْطَى شَرْطًا وَالثَّالِثَةُ عَمْدًا قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا لَقِيَا غُلَامًا فَقَتَلَهُ فَانْطَلَقَا فَوَجَدَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَّ فَأَقَامَهُ قَرَأَهَا ابْنُ عَبَّاسٍ أَمَامَهُمْ مَلِكٌ

ابراہیم بن موسیٰ، ہشام بن جریج، یعلی بن مسلم، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موسیٰ علیہ السلام کے قصہ کی پوری حدیث اور خضر کا موسیٰ سے یہ کہنا کہ کیا میں نے آپ سے پہلے ہی نہیں کہہ دیا تھا کہ آپ میرے ساتھ صبر نہیں کر سکیں گے اس تمام واقعہ کو بیان کر کے ارشاد فرمایا کہ پہلی بار تو بھولے سے اعتراض ہوا، دوسری مرتبہ بطور شرط کے، اور تیسری بار انہوں نے قصداً خلاف معاہدہ کیا، حضرت موسیٰ نے کہا تھا وہ میں بھول گیا تھا، اس کا مواخذہ مجھ سے نہ کرو، اور مجھ پر تنگی نہ ڈالوں پھر دونوں ایک لڑکے سے ملے

جس کو حضرت خضر نے قتل کر دیا، اور دونوں آگے چلے پھر انہوں نے ایک دیوار دیکھی جو گرا چاہتی تھی حضرت خضر نے اسے درست کر دیا (ابن عباس اس سورت یعنی سورہ کہف میں وراہم ملک کی بجائے أَمَامَهُمْ مَلِكٌ پڑھتے تھے لیکن یہ قول ضعیف ہے (

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، ہشام بن جریج، یعلی بن مسلم، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آزاد کردہ غلام کی میراث کی شرط مقرر کرنے کا بیان...

باب : شرطوں کا بیان

آزاد کردہ غلام کی میراث کی شرط مقرر کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 2

راوی: اسماعیل، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتْنِي بَرِيرَةُ فَقَالَتْ كَاتَبْتُ أَهْلِي عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ فِي كُلِّ عَامٍ أُوقِيَّةٌ فَأَعِينِينِي فَقَالَتْ إِنْ أَحَبُّوا أَنْ أَعُدَّهَا لَهُمْ وَيَكُونَ وَلَائُكِ لِي فَعَلْتُ فَذَهَبَتْ بَرِيرَةُ إِلَى أَهْلِهَا فَقَالَتْ لَهُمْ فَأَبَوْا عَلَيْهَا فَجَائَتْ مِنْ عِنْدِهِمْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ عَرَضْتُ ذَلِكِ عَلَيْهِمْ فَأَبَوْا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلَائُ لَهُمْ فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْ عَائِشَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ خُذِيهَا وَاشْتَرِطِي لَهُمْ الْوَلَائَ فَإِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ فَفَعَلَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ قَضَائُ اللَّهِ أَحَقُّ وَشَرْطُ اللَّهِ أَوْثَقُ وَإِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ

اسماعیل، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ بریرہ میرے پاس آئیں اور انہوں

نے مجھ سے کہا کہ میں نے اپنے مالکوں سے نو اوقیہ پر آزاد ہونے کا معاہدہ کیا، ایک اوقیہ ہر سال ادا کرتی رہوں گی، آپ میری مدد کیجئے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا اگر وہ لوگ چاہیں کہ میں انہیں یکمشت تمہاری سب قیمت دے دوں، اور تمہاری میراث میرے لیے ہو، تو میں یہ کر سکتی ہوں اس پر بریرہ نے اپنے مالکوں کے پاس جا کر ان سے کہا مگر انہوں نے نہ مانا پھر وہاں سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آئیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی بیٹھے ہوئے تھے بریرہ نے کہا میں نے آپ کی وہ بات ان سے کہی تھی مگر وہ بغیر شرط کے نہیں مانتے، حضور اس بات کو سن رہے تھے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ سے پورا واقعہ بیان کر دیا، آپ نے فرمایا تم بریرہ کو مول لے لو، اور ولاء کی شرط انہیں کیلئے رہنے دو اس لئے کہ ولاء تو اسی کو ملے گی، جو آزاد کرے پس حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایسا ہی کیا اس کے بعد آپ نے لوگوں میں کھڑے ہو کر اللہ کی حمد وثناء کے بعد فرمایا کہ آزاد کردہ غلام کی میراث کی بابت لوگ ایسی شرطیں لگاتے ہیں، جو کتاب اللہ میں نہیں ہیں، یاد رکھو جو شرط کتاب اللہ میں نہ ہو، وہ باطل ہے، اللہ کا فیصلہ بہت سچا اور اللہ کی شرط بہت مضبوط ہے، اور ولاء اسی کو ملے گی جو آزاد کرے۔

راوی: اسماعیل، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : شرطوں کا بیان

آزاد کردہ غلام کی میراث کی شرط مقرر کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 3

راوی: ابو احمد، محمد بن یحیی، ابوغسان کنانی، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مَرَّارُ بْنُ حَمُّويَهْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَبُو غَسَّانَ الْكِنَانِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا فَدَعَ أَهْلُ خَيْبَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَامَ عُمَرُ خَطِيبًا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَامَلَ يَهُودَ خَيْبَرَ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَقَالَ نُقِرُّكُمْ مَا أَقَرَّكُمْ اللَّهُ وَإِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ خَرَجَ إِلَى مَالِهِ هُنَاكَ فَعُدِيَ عَلَيْهِ مِنْ اللَّيْلِ فَفُدِعَتْ يَدَاهُ وَرِجْلَاهُ وَلَيْسَ لَنَا هُنَاكَ عَدُوٌّ غَيْرَهُمْ هُمْ عَدُوُّنَا وَتُهْمَتُنَا وَقَدْ رَأَيْتُ إِجْلَائَهُمْ فَلَمَّا أَجْمَعَ عُمَرُ عَلَى ذَلِكَ أَتَاهُ أَحَدُ بَنِي أَبِي الْحُقَيْقِ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَتُخْرِجُنَا وَقَدْ أَقَرَّنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَامَلَنَا عَلَى

الْأَمْوَالِ وَشَرَطَ ذَلِكَ لَنَا فَقَالَ عُمَرُ أَظَنَنْتَ أَنِّي نَسِيتُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ بِكَ إِذَا أُخْرِجْتَ مِنْ خَيْبَرَ تَعْدُو بِكَ قَلُوصُكَ لَيْلَةً بَعْدَ لَيْلَةٍ فَقَالَ كَانَتْ هَذِهِ هُزَيْلَةً مِنْ أَبِي الْقَاسِمِ قَالَ كَذَبْتَ يَا عَدُوَّ اللَّهِ فَأَجْلَاهُمْ عُمَرُ وَأَعْطَاهُمْ قِيمَةَ مَا كَانَ لَهُمْ مِنْ الثَّمَرِ مَالًا وَإِبِلًا وَعُرُوضًا مِنْ أَقْتَابٍ وَحِبَالٍ وَغَيْرِ ذَلِكَ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَحْسِبُهُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَصَرَهُ

ابو احمد، محمد بن یحیی، ابوغسان کنانی، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب خیبر والوں نے مار کر میرے ہاتھ پاؤں توڑ ڈالے تو ان کے بعد ایک دن حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کھڑے ہو کر ایک تقریر کے دوران میں کہا کہ بے شک رسول اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے یہودیوں سے ان کے مالوں کی بابت ایک معاملہ کیا تھا، اور فرمایا تھا کہ جب تک اللہ تم کو قائم رکھے گا ہم بھی تم کو قائم رکھیں گے، اور یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی جائید اد پر گئے تھے، جہاں ان پر شب کے وقت ظلم کیا گیا، اور ان کے ہاتھ پاؤں توڑ دیئے گئے، انہوں نے کہا ان یہودیوں کے علاوہ کوئی ہمارا دشمن وہاں نہیں ہے ہمارا شبہ انہیں پر ہے اور اب میں ان کو جلاوطن کر دینا مناسب سمجھتا ہوں، جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس بات کا مضبوط ارادہ کر لیا، تو ابوحقیق یہودی کے خاندان میں سے ایک آدمی آیا، اور کہا کہ امیر المومنین آپ ہم کو نکال رہے ہیں، حالانکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں برقرار رکھا اور یہاں کی جائیداد کی بابت ہم سے معاملہ کیا اور اس بات کی ہمارے لئے شرط کر دی تھی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تم یہ سمجھ رہے ہو کہ میں حضور کا یہ قول بھول گیا جو تجھ سے فرمایا گیا تیرا کیا حال ہو گا جب تو خیبر سے نکالا جائے گا تیرا اونٹ تجھے لئے راتوں رات پھرے گا، اس نے کہا یہ تو ابوالقاسم کا مذاق تھا، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اے خدا کے دشمن تو جھوٹ بولتا ہے پھر اس کو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نکال دیا اور جو کچھ میوہ جات اونٹ اسباب عماریاں اور رسیاں وغیرہ ان کی تھیں ان کی قیمت دے دی، اس کو حماد بن سلمہ نے بھی روایت کیا، انہوں نے عبید اللہ سے روایت کیا، میں گمان کرتا ہوں کہ انہوں نے نافع سے اور انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مختصر طور پر یہی روایت بیان کی۔

راوی : ابو احمد، محمد بن یحیی، ابوغسان کنانی، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کافروں کے ساتھ جہاد اور مصالحت کی شرطیں لکھنے کا بیان۔۔۔۔

باب : شرطوں کا بیان

کافروں کے ساتھ جہاد اور مصالحت کی شرطیں لکھنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 4

راوی: عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت مسور بن مخرمہ اور مروان

حَدَّثَنِی عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَمَرْوَانَ يُصَدِّقُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا حَدِيثَ صَاحِبِهِ قَالَا خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ بِالْغَمِيمِ فِي خَيْلٍ لِقُرَيْشٍ طَلِيعَةٌ فَخُذُوا ذَاتَ الْيَمِينِ فَوَاللهِ مَا شَعَرَ بِهِمْ خَالِدٌ حَتَّى إِذَا هُمْ بِقَتَرَةِ الْجَيْشِ فَانْطَلَقَ يَرْكُضُ نَذِيرًا لِقُرَيْشٍ وَسَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالثَّنِيَّةِ الَّتِي يُهْبَطُ عَلَيْهِمْ مِنْهَا بَرَكَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ فَقَالَ النَّاسُ حَلْ حَلْ فَأَلَحَّتْ فَقَالُوا خَلَأَتْ الْقَصْوَاءُ خَلَأَتْ الْقَصْوَاءُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا خَلَأَتْ الْقَصْوَاءُ وَمَا ذَاكَ لَهَا بِخُلُقٍ وَلَكِنْ حَبَسَهَا حَابِسُ الْفِيلِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَسْأَلُونِي خُطَّةً يُعَظِّمُونَ فِيهَا حُرُمَاتِ اللهِ إِلَّا أَعْطَيْتُهُمْ إِيَّاهَا ثُمَّ زَجَرَهَا فَوَثَبَتْ قَالَ فَعَدَلَ عَنْهُمْ حَتَّى نَزَلَ بِأَقْصَى الْحُدَيْبِيَةِ عَلَى ثَمَدٍ قَلِيلِ الْمَاءِ يَتَبَرَّضُهُ النَّاسُ تَبَرُّضًا فَلَمْ يُلَبِّثْهُ النَّاسُ حَتَّى نَزَحُوهُ وَشُكِيَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَطَشُ فَانْتَزَعَ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِهِ ثُمَّ أَمَرَهُمْ أَنْ يَجْعَلُوهُ فِيهِ فَوَاللهِ مَا زَالَ يَجِيشُ لَهُمْ بِالرِّيِّ حَتَّى صَدَرُوا عَنْهُ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ جَاءَ بُدَيْلُ بْنُ وَرْقَاءَ الْخُزَاعِيُّ فِي نَفَرٍ مِنْ قَوْمِهِ مِنْ خُزَاعَةَ وَكَانُوا عَيْبَةَ نُصْحِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ تِهَامَةَ فَقَالَ إِنِّي تَرَكْتُ كَعْبَ بْنَ لُؤَيٍّ وَعَامِرَ بْنَ لُؤَيٍّ نَزَلُوا أَعْدَادَ مِيَاهِ الْحُدَيْبِيَةِ وَمَعَهُمْ الْعُوذُ الْمَطَافِيلُ وَهُمْ مُقَاتِلُوكَ وَصَادُّوكَ عَنْ الْبَيْتِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا لَمْ نَجِئْ لِقِتَالِ أَحَدٍ وَلَكِنَّا جِئْنَا مُعْتَمِرِينَ وَإِنَّ قُرَيْشًا قَدْ نَهِكَتْهُمْ الْحَرْبُ وَأَضَرَّتْ بِهِمْ فَإِنْ شَاؤُا مَادَدْتُهُمْ مُدَّةً وَيُخَلُّوا بَيْنِي وَبَيْنَ النَّاسِ فَإِنْ أَظْهَرْ فَإِنْ شَاؤُا أَنْ يَدْخُلُوا فِيمَا دَخَلَ فِيهِ

النَّاسُ فَعَلُوا وَإِلَّا فَقَدْ جَمُّوا وَإِنْ هُمْ أَبَوْا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأُقَاتِلَنَّهُمْ عَلَى أَمْرِي هَذَا حَتَّى تَنْفَرِدَ سَالِفَتِي وَلَيُنْفِذَنَّ اللَّهُ أَمْرَهُ فَقَالَ بُدَيْلٌ سَأُبَلِّغُهُمْ مَا تَقُولُ قَالَ فَانْطَلَقَ حَتَّى أَتَى قُرَيْشًا قَالَ إِنَّا قَدْ جِئْنَاكُمْ مِنْ هَذَا الرَّجُلِ وَسَمِعْنَاهُ يَقُولُ قَوْلًا فَإِنْ شِئْتُمْ أَنْ نَعْرِضَهُ عَلَيْكُمْ فَعَلْنَا فَقَالَ سُفَهَاؤُهُمْ لَا حَاجَةَ لَنَا أَنْ تُخْبِرَنَا عَنْهُ بِشَيْءٍ وَقَالَ ذَوُو الرَّأْيِ مِنْهُمْ هَاتِ مَا سَمِعْتَهُ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا فَحَدَّثَهُمْ بِمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ أَيْ قَوْمِ أَلَسْتُمْ بِالْوَالِدِ قَالُوا بَلَى قَالَ أَوَلَسْتُ بِالْوَلَدِ قَالُوا بَلَى قَالَ فَهَلْ تَتَّهِمُونِي قَالُوا لَا قَالَ أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي اسْتَنْفَرْتُ أَهْلَ عُكَاظَ فَلَمَّا بَلَّحُوا عَلَيَّ جِئْتُكُمْ بِأَهْلِي وَوَلَدِي وَمَنْ أَطَاعَنِي قَالُوا بَلَى قَالَ فَإِنَّ هَذَا قَدْ عَرَضَ لَكُمْ خُطَّةَ رُشْدٍ اقْبَلُوهَا وَدَعُونِي آتِيهِ قَالُوا ائْتِهِ فَأَتَاهُ فَجَعَلَ يُكَلِّمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوًا مِنْ قَوْلِهِ لِبُدَيْلٍ فَقَالَ عُرْوَةُ عِنْدَ ذَلِكَ أَيْ مُحَمَّدُ أَرَأَيْتَ إِنْ اسْتَأْصَلْتَ أَمْرَ قَوْمِكَ هَلْ سَمِعْتَ بِأَحَدٍ مِنْ الْعَرَبِ اجْتَاحَ أَهْلَهُ قَبْلَكَ وَإِنْ تَكُنِ الْأُخْرَى فَإِنِّي وَاللَّهِ لَأَرَى وُجُوهًا وَإِنِّي لَأَرَى أَوْشَابًا مِنْ النَّاسِ خَلِيقًا أَنْ يَفِرُّوا وَيَدَعُوكَ فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ امْصُصْ بِبَظْرِ اللَّاتِ أَنَحْنُ نَفِرُّ عَنْهُ وَنَدَعُهُ فَقَالَ مَنْ ذَا قَالُوا أَبُو بَكْرٍ قَالَ أَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا يَدٌ كَانَتْ لَكَ عِنْدِي لَمْ أَجْزِكَ بِهَا لَأَجَبْتُكَ قَالَ وَجَعَلَ يُكَلِّمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُلَّمَا تَكَلَّمَ أَخَذَ بِلِحْيَتِهِ وَالْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ قَائِمٌ عَلَى رَأْسِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ السَّيْفُ وَعَلَيْهِ الْمِغْفَرُ فَكُلَّمَا أَهْوَى عُرْوَةُ بِيَدِهِ إِلَى لِحْيَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ يَدَهُ بِنَعْلِ السَّيْفِ وَقَالَ لَهُ أَخِّرْ يَدَكَ عَنْ لِحْيَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعَ عُرْوَةُ رَأْسَهُ فَقَالَ مَنْ هَذَا قَالُوا الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَقَالَ أَيْ غُدَرُ أَلَسْتُ أَسْعَى فِي غَدْرَتِكَ وَكَانَ الْمُغِيرَةُ صَحِبَ قَوْمًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَتَلَهُمْ وَأَخَذَ أَمْوَالَهُمْ ثُمَّ جَاءَ فَأَسْلَمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا الْإِسْلَامَ فَأَقْبَلُ وَأَمَّا الْمَالَ فَلَسْتُ مِنْهُ فِي شَيْءٍ ثُمَّ إِنَّ عُرْوَةَ جَعَلَ يَرْمُقُ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَيْنَيْهِ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا تَنَخَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُخَامَةً إِلَّا وَقَعَتْ فِي كَفِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ فَدَلَكَ بِهَا وَجْهَهُ وَجِلْدَهُ وَإِذَا أَمَرَهُمْ ابْتَدَرُوا أَمْرَهُ وَإِذَا تَوَضَّأَ كَادُوا يَقْتَتِلُونَ عَلَى وَضُوئِهِ وَإِذَا تَكَلَّمَ خَفَضُوا أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَهُ وَمَا يُحِدُّونَ إِلَيْهِ النَّظَرَ تَعْظِيمًا لَهُ فَرَجَعَ عُرْوَةُ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَيْ قَوْمِ وَاللَّهِ لَقَدْ وَفَدْتُ عَلَى الْمُلُوكِ وَوَفَدْتُ عَلَى قَيْصَرَ وَكِسْرَى وَالنَّجَاشِيِّ وَاللَّهِ إِنْ رَأَيْتُ مَلِكًا قَطُّ يُعَظِّمُهُ أَصْحَابُهُ مَا يُعَظِّمُ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَمَّدًا وَاللَّهِ إِنْ تَنَخَّمَ نُخَامَةً إِلَّا وَقَعَتْ فِي كَفِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ فَدَلَكَ بِهَا وَجْهَهُ وَجِلْدَهُ وَإِذَا أَمَرَهُمْ

ابْتَدَرُوا أَمْرَهُ وَإِذَا تَوَضَّأَ كَادُوا يَقْتَتِلُونَ عَلَى وَضُوئِهِ وَإِذَا تَكَلَّمَ خَفَضُوا أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَهُ وَمَا يُحِدُّونَ إِلَيْهِ النَّظَرَ تَعْظِيمًا لَهُ وَإِنَّهُ قَدْ عَرَضَ عَلَيْكُمْ خُطَّةَ رُشْدٍ فَاقْبَلُوهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي كِنَانَةَ دَعُونِي آتِيهِ فَقَالُوا ائْتِهِ فَلَمَّا أَشْرَفَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا فُلَانٌ وَهُوَ مِنْ قَوْمٍ يُعَظِّمُونَ الْبُدْنَ فَابْعَثُوهَا لَهُ فَبُعِثَتْ لَهُ وَاسْتَقْبَلَهُ النَّاسُ يُلَبُّونَ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ قَالَ سُبْحَانَ اللهِ مَا يَنْبَغِي لِهَؤُلَاءِ أَنْ يُصَدُّوا عَنْ الْبَيْتِ فَلَمَّا رَجَعَ إِلَى أَصْحَابِهِ قَالَ رَأَيْتُ الْبُدْنَ قَدْ قُلِّدَتْ وَأُشْعِرَتْ فَمَا أَرَى أَنْ يُصَدُّوا عَنْ الْبَيْتِ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ مِكْرَزُ بْنُ حَفْصٍ فَقَالَ دَعُونِي آتِيهِ فَقَالُوا ائْتِهِ فَلَمَّا أَشْرَفَ عَلَيْهِمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا مِكْرَزٌ وَهُوَ رَجُلٌ فَاجِرٌ فَجَعَلَ يُكَلِّمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَمَا هُوَ يُكَلِّمُهُ إِذْ جَاءَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ مَعْمَرٌ فَأَخْبَرَنِي أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّهُ لَمَّا جَاءَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ سَهُلَ لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ قَالَ مَعْمَرٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ فِي حَدِيثِهِ فَجَاءَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو فَقَالَ هَاتِ اكْتُبْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابًا فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَاتِبَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ سُهَيْلٌ أَمَّا الرَّحْمَنُ فَوَاللهِ مَا أَدْرِي مَا هُوَ وَلَكِنْ اكْتُبْ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ كَمَا كُنْتَ تَكْتُبُ فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ وَاللهِ لَا نَكْتُبُهَا إِلَّا بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتُبْ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ ثُمَّ قَالَ هَذَا مَا قَاضَى عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ فَقَالَ سُهَيْلٌ وَاللهِ لَوْ كُنَّا نَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللهِ مَا صَدَدْنَاكَ عَنْ الْبَيْتِ وَلَا قَاتَلْنَاكَ وَلَكِنْ اكْتُبْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ إِنِّي لَرَسُولُ اللهِ وَإِنْ كَذَّبْتُمُونِي اكْتُبْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَذَلِكَ لِقَوْلِهِ لَا يَسْأَلُونِي خُطَّةً يُعَظِّمُونَ فِيهَا حُرُمَاتِ اللهِ إِلَّا أَعْطَيْتُهُمْ إِيَّاهَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْ تُخَلُّوا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَنَطُوفَ بِهِ فَقَالَ سُهَيْلٌ وَاللهِ لَا تَتَحَدَّثُ الْعَرَبُ أَنَّا أُخِذْنَا ضُغْطَةً وَلَكِنْ ذَلِكَ مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فَكَتَبَ فَقَالَ سُهَيْلٌ وَعَلَى أَنَّهُ لَا يَأْتِيكَ مِنَّا رَجُلٌ وَإِنْ كَانَ عَلَى دِينِكَ إِلَّا رَدَدْتَهُ إِلَيْنَا قَالَ الْمُسْلِمُونَ سُبْحَانَ اللهِ كَيْفَ يُرَدُّ إِلَى الْمُشْرِكِينَ وَقَدْ جَاءَ مُسْلِمًا فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ دَخَلَ أَبُو جَنْدَلِ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو يَرْسُفُ فِي قُيُودِهِ وَقَدْ خَرَجَ مِنْ أَسْفَلِ مَكَّةَ حَتَّى رَمَى بِنَفْسِهِ بَيْنَ أَظْهُرِ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ سُهَيْلٌ هَذَا يَا مُحَمَّدُ أَوَّلُ مَا أُقَاضِيكَ عَلَيْهِ أَنْ تَرُدَّهُ إِلَيَّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا لَمْ نَقْضِ الْكِتَابَ بَعْدُ قَالَ فَوَاللهِ إِذًا لَمْ أُصَالِحْكَ عَلَى شَيْءٍ أَبَدًا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجِزْهُ لِي قَالَ مَا أَنَا بِمُجِيزِهِ لَكَ قَالَ بَلَى فَافْعَلْ قَالَ مَا أَنَا بِفَاعِلٍ قَالَ مِكْرَزٌ بَلْ قَدْ أَجَزْنَاهُ لَكَ قَالَ أَبُو جَنْدَلٍ أَيْ

مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ أُرَدُّ إِلَى الْمُشْرِكِينَ وَقَدْ جِئْتُ مُسْلِمًا أَلَا تَرَوْنَ مَا قَدْ لَقِيتُ وَكَانَ قَدْ عُذِّبَ عَذَابًا شَدِيدًا فِي اللهِ قَالَ
فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَأَتَيْتُ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَلَسْتَ نَبِيَّ اللهِ حَقًّا قَالَ بَلَى قُلْتُ أَلَسْنَا عَلَى الْحَقِّ
وَعَدُوُّنَا عَلَى الْبَاطِلِ قَالَ بَلَى قُلْتُ فَلِمَ نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِينِنَا إِذًا قَالَ إِنِّي رَسُولُ اللهِ وَلَسْتُ أَعْصِيهِ وَهُوَ نَاصِرِي قُلْتُ
أَوَلَيْسَ كُنْتَ تُحَدِّثُنَا أَنَّا سَنَأْتِي الْبَيْتَ فَنَطُوفُ بِهِ قَالَ بَلَى فَأَخْبَرْتُكَ أَنَّا نَأْتِيهِ الْعَامَ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَإِنَّكَ آتِيهِ
وَمُطَّوِّفٌ بِهِ قَالَ فَأَتَيْتُ أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَيْسَ هَذَا نَبِيَّ اللهِ حَقًّا قَالَ بَلَى قُلْتُ أَلَسْنَا عَلَى الْحَقِّ وَعَدُوُّنَا عَلَى
الْبَاطِلِ قَالَ بَلَى قُلْتُ فَلِمَ نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِينِنَا إِذًا قَالَ أَيُّهَا الرَّجُلُ إِنَّهُ لَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ
يَعْصِي رَبَّهُ وَهُوَ نَاصِرُهُ فَاسْتَمْسِكْ بِغَرْزِهِ فَوَاللهِ إِنَّهُ عَلَى الْحَقِّ قُلْتُ أَلَيْسَ كَانَ يُحَدِّثُنَا أَنَّا سَنَأْتِي الْبَيْتَ وَنَطُوفُ بِهِ
قَالَ بَلَى أَفَأَخْبَرَكَ أَنَّكَ تَأْتِيهِ الْعَامَ قُلْتُ لَا قَالَ فَإِنَّكَ آتِيهِ وَمُطَّوِّفٌ بِهِ قَالَ الزُّهْرِيُّ قَالَ عُمَرُ فَعَمِلْتُ لِذَلِكَ أَعْمَالًا
قَالَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ قَضِيَّةِ الْكِتَابِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ قُومُوا فَانْحَرُوا ثُمَّ احْلِقُوا قَالَ فَوَاللهِ
مَا قَامَ مِنْهُمْ رَجُلٌ حَتَّى قَالَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا لَمْ يَقُمْ مِنْهُمْ أَحَدٌ دَخَلَ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَذَكَرَ لَهَا مَا لَقِيَ مِنَ
النَّاسِ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ يَا نَبِيَّ اللهِ أَتُحِبُّ ذَلِكَ اخْرُجْ ثُمَّ لَا تُكَلِّمْ أَحَدًا مِنْهُمْ كَلِمَةً حَتَّى تَنْحَرَ بُدْنَكَ وَتَدْعُوَ حَالِقَكَ
فَيَحْلِقَكَ فَخَرَجَ فَلَمْ يُكَلِّمْ أَحَدًا مِنْهُمْ حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ نَحَرَ بُدْنَهُ وَدَعَا حَالِقَهُ فَحَلَقَهُ فَلَمَّا رَأَوْا ذَلِكَ قَامُوا فَنَحَرُوا
وَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَحْلِقُ بَعْضًا حَتَّى كَادَ بَعْضُهُمْ يَقْتُلُ بَعْضًا غَمًّا ثُمَّ جَاءَهُ نِسْوَةٌ مُؤْمِنَاتٌ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ حَتَّى بَلَغَ بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ فَطَلَّقَ عُمَرُ يَوْمَئِذٍ امْرَأَتَيْنِ كَانَتَا لَهُ فِي
الشِّرْكِ فَتَزَوَّجَ إِحْدَاهُمَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ وَالْأُخْرَى صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ ثُمَّ رَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى
الْمَدِينَةِ فَجَاءَهُ أَبُو بَصِيرٍ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ وَهُوَ مُسْلِمٌ فَأَرْسَلُوا فِي طَلَبِهِ رَجُلَيْنِ فَقَالُوا الْعَهْدَ الَّذِي جَعَلْتَ لَنَا
فَدَفَعَهُ إِلَى الرَّجُلَيْنِ فَخَرَجَا بِهِ حَتَّى بَلَغَا ذَا الْحُلَيْفَةِ فَنَزَلُوا يَأْكُلُونَ مِنْ تَمْرٍ لَهُمْ فَقَالَ أَبُو بَصِيرٍ لِأَحَدِ الرَّجُلَيْنِ وَاللهِ إِنِّي
لَأَرَى سَيْفَكَ هَذَا يَا فُلَانُ جَيِّدًا فَاسْتَلَّهُ الْآخَرُ فَقَالَ أَجَلْ وَاللهِ إِنَّهُ لَجَيِّدٌ لَقَدْ جَرَّبْتُ بِهِ ثُمَّ جَرَّبْتُ فَقَالَ أَبُو بَصِيرٍ أَرِنِي
أَنْظُرْ إِلَيْهِ فَأَمْكَنَهُ مِنْهُ فَضَرَبَهُ حَتَّى بَرَدَ وَفَرَّ الْآخَرُ حَتَّى أَتَى الْمَدِينَةَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ يَعْدُو فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَآهُ لَقَدْ رَأَى هَذَا ذُعْرًا فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُتِلَ وَاللهِ صَاحِبِي وَإِنِّي
لَمَقْتُولٌ فَجَاءَ أَبُو بَصِيرٍ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ قَدْ وَاللهِ أَوْفَى اللهُ ذِمَّتَكَ قَدْ رَدَدْتَنِي إِلَيْهِمْ ثُمَّ أَنْجَانِي اللهُ مِنْهُمْ قَالَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلُ أُمِّهِ مِسْعَرَ حَرْبٍ لَوْ كَانَ لَهُ أَحَدٌ فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ عَرَفَ أَنَّهُ سَيَرُدُّهُ إِلَيْهِمْ فَخَرَجَ حَتَّى أَتَى سِيفَ الْبَحْرِ قَالَ وَيَنْفَلِتُ مِنْهُمْ أَبُو جَنْدَلِ بْنُ سُهَيْلٍ فَلَحِقَ بِأَبِي بَصِيرٍ فَجَعَلَ لَا يَخْرُجُ مِنْ قُرَيْشٍ رَجُلٌ قَدْ أَسْلَمَ إِلَّا لَحِقَ بِأَبِي بَصِيرٍ حَتَّى اجْتَمَعَتْ مِنْهُمْ عِصَابَةٌ فَوَاللهِ مَا يَسْمَعُونَ بِعِيرٍ خَرَجَتْ لِقُرَيْشٍ إِلَى الشَّأْمِ إِلَّا اعْتَرَضُوا لَهَا فَقَتَلُوهُمْ وَأَخَذُوا أَمْوَالَهُمْ فَأَرْسَلَتْ قُرَيْشٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُنَاشِدُهُ بِاللهِ وَالرَّحِمِ لَمَّا أَرْسَلَ فَمَنْ أَتَاهُ فَهُوَ آمِنٌ فَأَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ حَتَّى بَلَغَ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَتْ حَمِيَّتُهُمْ أَنَّهُمْ لَمْ يُقِرُّوا أَنَّهُ نَبِيُّ اللهِ وَلَمْ يُقِرُّوا بِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَحَالُوا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْبَيْتِ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ مَعَرَّةٌ الْعُرُّ الْجَرَبُ تَزَيَّلُوا تَمَيَّزُوا وَحَمَيْتُ الْقَوْمَ مَنَعْتُهُمْ حِمَايَةً وَأَحْمَيْتُ الْحِمَى جَعَلْتُهُ حِمًى لَا يُدْخَلُ وَأَحْمَيْتُ الْحَدِيدَ وَأَحْمَيْتُ الرَّجُلَ إِذَا أَغْضَبْتَهُ إِحْمَاءً وَقَالَ عُقَيْلٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ عُرْوَةُ فَأَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْتَحِنُهُنَّ وَبَلَغْنَا أَنَّهُ لَمَّا أَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى أَنْ يَرُدُّوا إِلَى الْمُشْرِكِينَ مَا أَنْفَقُوا عَلَى مَنْ هَاجَرَ مِنْ أَزْوَاجِهِمْ وَحَكَمَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ أَنْ لَا يُمَسِّكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ أَنَّ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَيْنِ قَرِيبَةَ بِنْتَ أَبِي أُمَيَّةَ وَابْنَةَ جَرْوَلٍ الْخُزَاعِيِّ فَتَزَوَّجَ قَرِيبَةَ مُعَاوِيَةُ وَتَزَوَّجَ الْأُخْرَى أَبُو جَهْمٍ فَلَمَّا أَبَى الْكُفَّارُ أَنْ يُقِرُّوا بِأَدَاءِ مَا أَنْفَقَ الْمُسْلِمُونَ عَلَى أَزْوَاجِهِمْ أَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى وَإِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ وَالْعَقْبُ مَا يُؤَدِّي الْمُسْلِمُونَ إِلَى مَنْ هَاجَرَتْ امْرَأَتُهُ مِنْ الْكُفَّارِ فَأَمَرَ أَنْ يُعْطَى مَنْ ذَهَبَ لَهُ زَوْجٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ مَا أَنْفَقَ مِنْ صَدَاقِ نِسَاءِ الْكُفَّارِ اللَّائِي هَاجَرْنَ وَمَا نَعْلَمُ أَنَّ أَحَدًا مِنْ الْمُهَاجِرَاتِ ارْتَدَّتْ بَعْدَ إِيمَانِهَا وَبَلَغَنَا أَنَّ أَبَا بَصِيرِ بْنَ أَسِيدٍ الثَّقَفِيَّ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنًا مُهَاجِرًا فِي الْمُدَّةِ فَكَتَبَ الْأَخْنَسُ بْنُ شَرِيقٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ أَبَا بَصِيرٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت مسور بن مخرمہ اور مروان سے روایت کرتے ہیں اور دونوں ایک دوسرے کی تصدیق کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زمانہ حدیبیہ میں تشریف لے چلے اثنائے راہ میں بطور معجزہ کے خالد بن ولید (جو ابھی مسلمان نہ ہوئے تھے) کے متعلق فرمایا کہ مقام غمیم میں قریش کے ساتھ مقدمۃ الجیش پر ہیں تم داہنی طرف چلنا اور ادھر خالد کو مسلمانوں کا آنا ذرا بھی معلوم نہ ہوا تھا جب لشکر کا غبار ان تک پہنچا تو انہیں معلوم ہوا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آگئے، اسی اثنا میں فورا ایک شخص قریش کو خبر دینے کیلئے چل دیا ادھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم برابر چلے جارہے تھے، یہاں تک

کہ جب آپ اس پہاڑی پر پہنچے جس کے اوپر سے ہو کر لوگ مکہ میں اترتے ہیں تو آپ کی اونٹنی بیٹھ گئی لوگوں نے کہا حل حل بہت کوشش کی گئی کہ وہ چلے مگر اس نے جنبش نہ کی صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا قصوا بیٹھ گئی، قصوا بیٹھ گئی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قصوا خود سے نہیں بیٹھی نہ اس کی یہ عادت ہے بلکہ اسے اس نے روکا ہے جس نے ہاتھی کو روکا تھا، پھر آپ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ کفار قریش مجھ سے جس بات کا سوال کرینگے اور اس میں اللہ کی حرام کی ہوئی چیزوں کی تعظیم کریں گے تو میں ان کی اس بات کو منظور کرلوں گا، اس کے بعد آپ نے قصوا کو ڈانٹا تو اس نے جست لگائی، اور روانہ ہو گئی، یہاں تک کہ حدیبیہ کے کنارے ایک گڑھے پر بیٹھ گئی، جس میں پانی بہت ہی تھوڑا سا تھا، لوگ اس سے تھوڑا تھوڑا پانی لیتے تھے، تھوڑی ہی دیر میں لوگوں نے اس کو پی لیا اور پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پیاس کی شکایت کی، تو آپ نے اپنے ترکش سے ایک تیر نکال کر دیا، اور حکم دیا کہ اس کو اس پانی میں ڈال دیں، پس خدا کی قسم پانی فوراً ابلنے لگا، یہاں تک کہ سب لوگ اس سے سیراب ہو گئے، اتنے میں بدیل بن ورقاء خزاعی نے اپنی قوم خزاعہ کے چند آدمیوں کو جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خیر خواہ تھے اور تہامہ کے رہنے والے تھے، ساتھ لاکر کہا کہ میں نے کعب بن لوی اور عامر بن لوی کو اس حال میں چھوڑا ہے کہ وہ حدیبیہ کے گہرے چشموں پر فروکش ہیں، ان کے ہمراہ دودھ والی اونٹنیاں ہیں، ہر طرح سے ان کا سامان درست ہے اور وہ لوگ آپ سے جنگ کرنا چاہتے ہیں، اور آپ کو کعبہ سے روکنا چاہتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہم کسی سے لڑنے کیلئے نہیں آئے، ہم تو صرف عمرہ کرنے آئے ہیں، درحقیقت قریش کو لڑائی ہی نے کمزور کر دیا، اس سے ان کو بہت کچھ نقصان پہنچا ہے، اگر وہ چاہیں تو میں ان سے کوئی مدت مقرر کرلوں، لیکن وہ میرے اور کفار عرب کے درمیان نہ پڑیں، نتیجۃً میں اگر میں غالب آجاؤں اور اس وقت قریش چاہیں کہ اس دین میں داخل ہوں جس میں اور لوگ داخل ہوئے ہیں تو وہ ایسا کریں، اور اگر میں غالب نہ آؤں تو پھر وہ آرام اٹھائیں کیونکہ اس صورت میں ان کا مقصود پورا ہو جائے گا، اور اگر وہ اس کو منظور نہ کریں، تو قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، کہ میں اپنی اس حالت میں ان سے اس وقت تک جنگ کروں گا، تا آنکہ قتل کر دیا جاؤں، اور بے شک اللہ اپنے دین کو جاری رکھے گا، بدیل نے کہا جو کچھ آپ نے کہا میں قریش سے جا کر یہی کہہ دوں گا، چنانچہ وہ گیا اور قریش سے جا کر کہا کہ ہم تمہارے پاس اسی شخص کے پاس سے آرہے ہیں، اور ہم نے انہیں کچھ کہتے ہوئے سنا ہے، اگر تم چاہو تو ہم بیان کر دیں، تو ان کے بے وقوفوں نے کہا کہ ہمیں اس کی کچھ حاجت نہیں کہ کسی بات کی خبر دو، لیکن عقل مندوں نے کہا کہ تم نے ان سے جو کچھ سنا ہے بیان کرو بدیل نے کہا میں نے ان کو یہ یہ کہتے سنا ہے پھر جو کچھ آپ نے فرمایا تھا بیان کر دیا، تو عروہ بن مسعود کھڑے ہو گئے اور کہا کہ لوگو کیا میں تمہارا باپ نہیں؟ انہوں نے کہا ہاں! عروہ نے کیا تم میری اولاد کی طرح نہیں ہو، انہوں نے کہا ہاں! عروہ نے کہا، کیا تم مجھ سے کسی قسم کی بدظنی رکھتے ہو؟ انہوں نے کہا نہیں! عروہ نے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ میں نے عکاظ والوں کو تمہاری نصرت کے لیے بلایا مگر جب انہوں نے میرا کہنا نہ مانا، تو میں اپنے اعزہ اور اولاد کو جس نے میرا کہنا مانا، اس کو تمہارے پاس لے آیا، انہوں

نے کہاہاں ! یہ سب کچھ ٹھیک ہے، عروہ نے کہا اچھا، اب میری ایک بات مانو، اس شخص (یعنی حضور) نے تمہارے سامنے ایک اچھی بات پیش کی ہے، اس کو منظور کرلو، اور مجھے اجازت دو کہ میں اس کے پاس جاؤں، سب نے کہا اچھا آپ جایئے، چنانچہ عروہ آپ کے پاس آئے گفتگو کرنے لگے، آپ نے اس سے ویسی ہی گفتگو کی جیسی کہ بدیل سے کی تھی، عروہ نے کہا اے محمد یہ بتاؤ کہ اگر تم اپنی قوم کی جڑ (بنیاد) بالکل کاٹ ڈالو گے، تو اس میں تمہارا کیا فائدہ ہو گا، کیا تم نے اپنے سے پہلے کسی عرب کے متعلق سنا ہے کہ اس نے اپنی قوم کا استحصال کیا ہو، اور اگر دوسری بات ہو جائے کہ تم مغلوب ہو جاؤ تو پھر کیا ہو گا؟ اور نتیجہ میں تو یہی آخری بات معلوم ہو رہی ہے، کیونکہ میں تمہارے ہمراہ ایسے لوگ اور ایسے مختلف آدمی دیکھ رہا ہوں جو بھاگ جانے کو زیادہ ترجیح دیتے ہیں، سنو! وہ تمہیں میدان جنگ میں تنہا چھوڑ دیں گے، حضرت ابوبکر (رضی اللہ عنہ) نے سن کر عروہ سے کہا کہ امصص بنظر اللات لات بمعنی مخصوص بت کے بظر بمعنے عورت کی شرمگاہ کے حصہ کا گوشت امصص بمعنے چوس اور یہ جملہ ایک بہت بری گالی کے طور پر کہا جاتا ہے، اور پھر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ کیا ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت سے بھاگ جائیں گے، اور انہیں تنہا چھوڑ دیں گے، عروہ نے کہا یہ کون ہے؟ لوگوں نے کہا کہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں عروہ نے کہا قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اگر مجھ پر تمہارا ایک احسان نہ ہوتا جس کا میں نے ابھی تک بدلہ نہیں دیا، تو میں ضرور تم کو جواب دیتا حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ عروہ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے گفتگو کرنے لگا اور جب وہ آپ سے بات کرتا تو ازراہ خوشامد آپ کی داڑھی میں ہاتھ ڈال دیتا مغیرہ بن شعبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سرہانے کھڑے ہوئے تھے، جن کے ہاتھ میں ننگی تلوار تھی اور خود ان کے سر پر تھا جب عروہ اپنا ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی کی طرف بڑھانے لگا، تو مغیرہ نے اپنا ہاتھ تلوار کے قبضہ پر ڈال دیا، اور کہا کہ عروہ اپنا ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی سے ہٹالے، عروہ نے اپنا سر اٹھایا اور پوچھا یہ کون ہے؟ لوگوں نے کہا مغیرہ بن شعبہ! عروہ نے کہا اے بے وقوف کیا تو سمجھتا ہے کہ میں تیری بے وفائی کے انتقام کی فکر میں نہیں ہوں، مغیرہ نے جو زمانہ جاہلیت میں کچھ لوگوں کے پاس نشست و برخاست کرتے تھے، انہوں نے کسی کو قتل کرڈالا اور اس کا مال لے لیا تھا، اور اس کے بعد وہ مسلمان ہو گئے تھے، اس کے بعد عروہ گوشہ چشم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کو دیکھنے لگا، راوی کہتا ہے کہ اس نے یہ حال دیکھا کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم لعاب تھوکتے، تو وہ صحابہ میں کسی نہ کسی کے ہاتھ پر پڑتا جس کو وہ اپنے چہرے اور بدن پر مل لیتا، اور جب آپ کوئی حکم دیتے تو وہ بہت جلد اس کی تعمیل کرتے جب آپ وضو کرتے، تو وہ لوگ آپ کے وضو کے غسالہ پر لڑتے تھے (ایک کہتا تھا ہم اس کو لیں گے، دوسرا کہتا تھا کہ ہم لیں گے) جب وہ لوگ بات کرتے تھے تو آپ کے سامنے اپنی آوازیں پست رکھتے تھے اور بے محابا آپ کی طرف بوجہ تعظیم نہ دیکھتے تھے، پھر عروہ اپنے ساتھیوں کے پاس لوٹ گیا اور کہا اے لوگو اللہ کی قسم، میں بادشاہوں کے دربار میں گیا، قیصر و کسریٰ اور نجاشی کے دربار میں گیا، مگر اللہ کی قسم میں نے کسی بادشاہ کو ایسا نہیں دیکھا کہ اس کے مصاحب اس کی اتنی تعظیم کرتے ہوں جتنی

محمد کی یہ تعظیم کرتے ہیں، اللہ کی قسم، جب تھوکتے ہیں، تو وہ جس کسی کے ہاتھ پڑتا ہے، وہ اس کو اپنے چہرے اور بدن پر مل لیتا ہے، اور جب وہ کسی بات کے کرنے کا حکم دیتے ہیں تو ان کے اصحاب بہت جلد اس حکم کی تعمیل کرتے ہیں، جب وضو کرتے ہیں، تو ان کے غسالہ وضو کیلیئے لڑتے مرتے ہیں اپنی آوازیں ان کے سامنے پست رکھتے ہیں، نیز بغرض تعظیم ان کی طرف دیکھتے تک نہیں، بے شک انہوں نے تمہارے سامنے ایک عمدہ مسئلہ پیش کیا ہے، لہٰذا تم اس کو مان لو، چنانچہ بنی کنانہ میں سے ایک شخص نے کہا کہ، مجھے بھی اجازت دو کہ میں بھی ان کے پاس جا کر ان کو دیکھوں، تو لوگوں نے کہا کہ اچھا تم بھی ان کے پاس جاؤ جب وہ آنحضرت اور آپ کے اصحاب کے سامنے آیا، تو آپ نے فرمایا کہ یہ فلاں شخص ہے اور وہ اس قوم میں سے ہے، جو قربانی کے جانوروں کی تعظیم کیا کرتے ہیں، لہٰذا تم قربانی کے جانور اس کے سامنے کرو، جب قربانی کے جانور اس کے سامنے لائے گئے اور لوگوں نے لبیک کہتے ہوئے اس کا استقبال کیا، اس نے یہ حال دیکھا، تو کہنے لگا، سبحان اللہ! ایسے اچھے لوگوں کو کعبہ سے روکنا زیبا نہیں ہے، پھر جب وہ اپنے لوگوں کے پاس لوٹا تو کہنے لگا کہ میں نے قربانی کے جانوروں کو دیکھا کہ انہیں قلادے پہنائے گئے تھے اور ان کا اشعار کیا ہوا تھا (یعنی ان اونٹوں کے کوہان پر اس لیے زخم لگایا جاتا ہے تا کہ وہ حج کا ہدیہ متصور کئے جائیں، لہٰذا میں تو یہ مناسب نہیں سمجھتا کہ ان لوگوں کو کعبہ سے روکا جائے پھر ان میں سے ایک اور شخص کھڑا ہوا، جس کا نام مکرز بن حفص تھا اس نے کہا کہ مجھے بھی اجازت دو کہ میں بھی محمد کے پاس جاؤں لوگوں نے کہا کہ اچھا تم بھی جاؤ چنانچہ جب وہ مسلمانوں کے پاس آیا، تو رسول اللہ نے فرمایا، یہ مکرز ہے، اور یہ ایک بدکار آدمی ہے، وہ رسول اللہ سے گفتگو کر رہا تھا کہ سہیل بن عمرو نامی ایک شخص کافروں کی طرف سے آیا، معمر کہتے ہیں، مجھ سے ایوب نے عکرمہ سے روایت کر کے یہ بیان کیا کہ جب سہیل آیا تو رسول اللہ نے فرمایا کہ اب تمہارا کام آسان ہو گیا، معمر کہتے ہیں کہ زہری نے مجھ سے اپنی حدیث میں یہ بھی بیان کیا کہ جب سہیل بن عمرو آیا، تو اس نے کہا کہ آپ ہمارے اور اپنے درمیان میں صلح نامہ لکھ دیجئے پس رسول اللہ نے کاتب کو بلایا اور اس سے فرمایا کہ لکھ بسم اللہ الرحمن الرحیم، سہیل نے کہا خدا کی قسم، ہم رحمن کو نہیں جانتے کہ وہ کون ہے، کفار نے یہ اس لئے کہا کہ وہ لفظ رحمن کو خدا کا نام جانتے ہی نہ تھے، آپ یوں لکھوایئے باسمک اللھم جیسا کہ آپ پہلے لکھا کرتے تھے، مسلمانوں نے کہا ہم تو بسم اللہ الرحمن الرحیم ہی لکھوائیں گے، رسول اللہ نے فرمایا، اس پر اصرار نہ کرو، باسمک اللھم لکھ دو، پھر آپ نے فرمایا (لکھو) ہذا ما قاضی علیہ محمد رسول اللہ سہیل نے کہا خدا کی قسم اگر ہم جانتے کہ آپ خدا کے رسول ہیں، تو ہم آپ کو کعبہ سے نہ روکتے، اور نہ آپ سے جنگ کرتے، آپ من جانب محمد بن عبداللہ لکھیے اس پر رسول اللہ نے فرمایا، خدا کی قسم بے شک میں اللہ کا رسول ہوں اور اگر تم لوگ میری تکذیب ہی کرتے ہو، تو محمد بن عبداللہ لکھ لو، زہری کہتے ہیں کہ یہ سب باتیں آپ نے اس لیے منظور کر لیں کہ آپ فرما چکے تھے کہ وہ جس بات کی مجھ سے درخواست کریں گے، بشرطیکہ اس میں وہ اللہ کی حرمت والی چیزوں کی عظمت کریں تو میں اسے قبول کر لونگا، پھر رسول اللہ نے فرمایا علی ان تخلوا بیننا و بین البیت فنطوف بہ (اس بات پر کہ اے کفار مکہ تم ہمارے اور کعبہ کے درمیان میں راہ صاف کر دو، تا کہ

ہم اس کا طواف کرلیں) سہیل نے کہا کہ خدا کی قسم! ہم یہ بات اس سال منظور نہیں کریں گے، کیونکہ ڈر ہے کہ عرب یہ نہ کہیں کہ ہم مجبور کردیئے گئے، بلکہ اگلے برس یہ بات پوری ہوجائے گی، چنانچہ حضرت نے یہی لکھوادیا، پھر سہیل نے کہا یہ بھی لکھوا دیجئے کہ وعلی انہ لایاتیک منا رجل وان کان علی دینک الارددتہ (اس بات پر کہ اے محمد ہماری طرف سے جو شخص تمہارے پاس جائے اگرچہ وہ تمہارے دین پر ہو تب بھی تم اسے ہماری طرف واپس لوٹا دینا) مسلمانوں نے کہا سبحان اللہ! وہ مشرکوں کے پاس کیوں واپس کردیا جائے گا، حالانکہ وہ مسلمان ہوچکا ہے، اسی حالت میں ابوجندل بن سہیل اپنی بیڑیوں کو کھڑکھڑاتے ہوئے مکہ کے نشیب سے آئے تھے مسلمانوں کے درمیان آگئے تو انہوں نے کہا محمد یہی سب سے پہلی بات ہے جس پر ہم آپ سے صلح کرتے ہیں کہ تم ابوجندل کو مجھے واپس دے دو جس پر رسول اللہ نے فرمایا ہم نے ابھی تحریر ختم نہیں کی۔ ابھی سے ان شرائط پر عمل کیونکر ضروری ہوسکتا ہے، سہیل نے کہا اللہ کی قسم ہم تم سے کسی بات پر صلح کبھی نہ کریں گے، رسول اللہ نے فرمایا، اچھا اس ایک آدمی کی تم مجھے اجازت دیدو، سہیل نے کہا میں ہرگز اس کی اجازت نہ دونگا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی اجازت دے دو اس نے کہا میں نہ دونگا، مکرز نے کہا میں اس کی اجازت آپ کو دیتا ہوں، ابوجندل نے کہا مسلمانو! کیا میں مشرکوں کے پاس واپس کردیا جاؤں گا، حالانکہ میں مسلمان ہوچکا ہوں کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں نے اسلام کیلئے کیا کیا مصیبتیں اٹھائی ہیں درحقیقت ابوجندل کو خدا کی راہ میں بہت سخت تکلیفیں دی گئی تھیں، حضرت فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کے پاس آکر عرض کیا کہ کیا آپ اللہ کے سچے نبی نہیں ہیں؟ حضرت نے فرمایا کیوں نہیں میں ضرور سچا نبی ہوں میں نے عرض کیا کیا ہم حق پر اور ہمارا دشمن باطل پر نہیں ہے؟ حضرت نے فرمایا، کیوں نہیں تم حق پر ہو، میں نے عرض کیا پھر ہم اپنے دین میں کیوں نرمی برتیں آپ نے فرمایا میں خدا کا رسول ہوں اس کی نافرمانی نہیں کرتا وہی ہمارا مددگار ہے، میں نے عرض کیا کیا آپ ہم سے بیان نہ کرتے تھے کہ ہم کعبہ میں جائیں گے اور اس کا طواف کریں گے آپ نے فرمایا کیا میں نے یہ کہا تھا کہ تم اسی سال کعبہ میں جاؤ گے اور طواف کروگے؟ میں نے کہا نہیں، تو آپ نے فرمایا کہ تم کعبہ میں جاؤ گے اور اس کا طواف کروگے حضرت عمر کہتے ہیں کہ میں آپ کے پاس سے پھر ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گیا، اور ان سے کہا ابوبکر محمد اللہ کے سچے نبی نہیں ہیں؟ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہاں بیشک وہ خدا کے رسول ہیں، میں نے کہا کیا ہم حق پر اور ہمارا دشمن باطل پر نہیں ہے؟ انہوں نے کہا ہاں یہ بات درست ہے میں نے کہا پھر کیوں ہم اپنے دین کے بارے میں دبتے رہیں تو ابوبکر نے کہا اے عمر! بے شک یہ خدا کے رسول ہیں اور وہ اپنے پروردگار کی نافرمانی نہیں کرتے اور وہ ان کا مددگار ہے لہٰذا تم ان کی مخالفت نہ کرو، کیونکہ خدا کی قسم وہ حق پر ہیں، میں نے کہا کیا وہ ہم سے بیان نہ کرتے تھے کہ ہم کعبہ جائیں گے، اور اس کا طواف کریں گے، تو ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہاں کہا تھا مگر کیا تم سے یہ بھی کہا تھا کہ تم اسی سال کعبہ جاؤ گے میں نے کہا یہ تو نہیں کہا تھا ابوبکر نے کہا پھر تم کعبہ ضرور جاؤ گے اور اس کا طواف کروگے زہری کہتے ہیں کہ فاروق اعظم کہتے تھے کہ اس گستاخی کے کفارہ میں میں نے بہت سی عبادتیں کیں، راوی کا بیان ہے کہ پھر

جب صلح نامہ کی تحریر سے فراغت ہوئی تو رسول اللہ نے اپنے صحابہ سے فرمایا کہ اٹھو سر منڈوالو، اور قربانی پیش کرو، راوی کہتا ہے اللہ کی قسم کوئی شخص بھی ان میں سے نہ اٹھا، یہاں تک کہ آپ نے تین مرتبہ یہی فرمایا، جب ان میں سے کوئی نہیں اٹھا، تو آپ خود ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گئے اور ان سے یہ سب پورا واقعہ بیان کیا، جو لوگوں سے آپ کو پیش آیا تھا، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا یا رسول اللہ کیا آپ یہ بات چاہتے ہیں، تو اچھا ذرا آپ باہر تشریف لیجایئے، اور ان میں سے کسی کے ساتھ کلام نہ کیجئے، یہاں تک کہ آپ اپنے قربانی کے جانوروں کی قربانی کر دیجئے اور سر مونڈنے والے کو بلایئے تاکہ وہ آپ کے سر کے بال صاف کر دے، چنانچہ آپ باہر تشریف لائے اور ان میں سے کسی سے کچھ گفتگو نہیں کی، یہاں تک کہ آپ نے سب کچھ پورا کر لیا، یعنی قربانی کے جانور قربان کر دیئے اور اپنا سر بھی مونڈوا لیا، صحابہ نے جب یہ دیکھا تو اٹھے اور انہوں نے قربانی کی، ایک نے دوسرے کا سر مونڈ دیا، اژدہام کی وجہ سے عین ممکن تھا کہ ایک دوسرے کو مار ڈالے، (اس کے بعد) آپ کے پاس کچھ مسلمان عورتیں آئیں تو اللہ نے آیت ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ﴾ ترجمہ ﴿اے مسلمانوں جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو ان کا امتحان کر لو﴾ اس کے آگے یہ ہے کہ تم ان کو کافروں کی طرف واپس نہ کرو سے (بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ) تک نازل فرمائی۔ حضرت عمر نے اس دن دو مشرک عورتوں کو جو ان کے نکاح میں تھیں طلاق دیدی ان میں سے ایک کے ساتھ تو معاویہ بن ابوسفیان نے اور دوسری کے ساتھ صفوان بن امیہ نے نکاح کر لیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ لوٹ کر آئے تو ابوبصیر جو قریشی نسل تھے، حضرت کے پاس آئے وہ مسلمان تھے، کفار نے ان کے تعاقب میں دو آدمی بھیجے اور حضرت سے کہلوا بھیجا کہ ہم سے جو معاہدہ آپ نے کیا ہے اس کا خیال کریں چنانچہ آپ نے ابوبصیر کو ان دونوں کے حوالہ کر دیا اور وہ دونوں ابوبصیر کو لے کر چلے جب ذوالحلیفہ میں پہنچے تو وہ لوگ اتر کے اپنے چھوارے کھانے لگے ابوبصیر نے ان میں سے ایک شخص سے کہا کہ اے فلاں خدا کی قسم تیری تلوار بہت عمدہ معلوم ہوتی ہے اس شخص نے نیام سے اپنی تلوار نکالی اور کہا کہ ہاں خدا کی قسم یہ تلوار بہت عمدہ ہے میں نے اس کو کئی مرتبہ آزمایا ہے ابوبصیر نے کہا مجھے دکھلاؤ میں بھی اسے دیکھو چنانچہ وہ تلوار اس نے ابوبصیر کو دیدی ابوبصیر نے اس سے اس کو مار ڈالا اور اس کو ٹھنڈا کر دیا لیکن دوسرا شخص بھاگ گیا اور مدینہ آکر ڈرتا ہوا مسجد میں گھس گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اسے دیکھا تو فرمایا کہ یہ کچھ خوف زدہ ہے جب وہ رسول اللہ کے پاس پہنچا تو اس نے کہا کہ خدا کی قسم میرا ساتھی قتل کر دیا گیا اور میں بھی قتل کر دیا جاتا پھر ابوبصیر آئے اور انہوں نے کہا یا رسول اللہ خدا کی قسم اللہ نے آپ کو بری کر دیا آپ تو مجھے کفار کی طرف واپس کر چکے تھے لیکن اللہ نے مجھے ان کافروں سے نجات دی اس پر رسول اللہ نے فرمایا کہ یہ لڑائی کی آگ ہے اگر کوئی مقتول کا مددگار ہوتا تو یہ آگ بھڑک اٹھتی جب یہ بات ابوبصیر نے سنی تو سمجھ گئے کہ رسول اللہ پھر انہیں کفار کی طرف واپس کر دیں گے لہذا وہ چلے گئے یہاں تک کہ دریا کے کنارے پہنچے اور اس طرف سے ابوجندل سہیل بھی چھوٹ کر آرہے تھے راستہ میں وہ بھی ابوبصیر سے مل گئے یہاں تک کہ جو قریشی مسلمان ہو کر آتا ابوبصیر سے مل جاتا آخر کار ان سب کی ایک ٹولی

ہو گئی خدا کی قسم جب وہ کسی قافلہ کی سمت سنتے تھے کہ وہ شام کی طرف سے آرہا ہے تو وہ اس کی گھات میں لگ جاتے اور ان کے آدمیوں کو قتل کر دیتے اور ان کا مال لوٹ لیتے آخر کار قریش نے رسول اللہ کے پاس دو آدمیوں کو بھیجا اور آپ کو اللہ کا اور اپنی قرابت کا واسطہ دیا کہ آپ ابو بصیر کو ان باتوں سے منع کریں آئندہ سے جو شخص آپ کے پاس مسلمان ہو کر آئے وہ بے خوف ہے چنانچہ رسول اللہ نے ابو بصیر کو منع کرا بھیجا اور اللہ نے آیت، (وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ)، یعنی وہی ہے جس نے کافروں کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے، (حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ)، تک نازل فرما کر ان کے تعصب کے اس حال کو ظاہر کیا کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے کا مضمون قائم رکھا اور نہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کو قائم رکھا بلکہ مسلمانوں اور کعبہ کے درمیان حائل ہوگئے، عقیل زہری سے روایت کرتی ہیں کہ عروہ نے کہا کہ مجھ سے حضرت عائشہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ان عورتوں کا جو مسلمان ہو کر آتیں امتحان لے لیا کرتے تھے، اور ہم کو یہ خبر ملی ہے کہ جب اللہ نے یہ حکم نازل کیا کہ کافروں نے اپنی ان بیبیوں پر جو ہجرت کر کے مسلمانوں کے پاس آجائیں، جو کچھ خرچ کیا وہ تمام صرفہ یہ مسلمان ان مشرکوں کو دے دیں اور مسلمانوں کو یہ حکم دیا کہ کافر عورتوں کی عصمت کو نہ روکیں اس وقت حضرت عمر نے اپنی دو بیبیوں کو ایک قریبہ بنت ابی امیہ اور دوسری بنت جرول خزاعی کو طلاق دیدی قریبہ سے تو معاویہ نے نکاح کر لیا اور دوسری سے ابو جہم نے نکاح کر لیا، اور کافروں نے اس بات سے انکار کیا کہ جو کچھ مسلمانوں نے اپنی بیبیوں پر خرچ کیا ہے وہ اگر کافروں کے پاس چلی جائیں تو ان کا خرچ مسلمانوں کو لوٹا دیں تو اس وقت اللہ نے یہ آیت نازل کی، (وَإِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ)۔ اور معاوضہ یہ کہا کہ کافروں کی عورتیں مسلمانوں کے پاس ہجرت کر کے آجائیں تو ان کا مہر وغیرہ جو کچھ ملا ہو وہ اس مسلمان کو دیدیا جائے جس کی بی بی کافروں کے پاس چلی گئی ہو اور ہم نہیں جانتے کہ ہجرت کر کے آنیوالوں میں سے کوئی عورت مسلمان ہونے کی بعد مرتد ہو گئی ہو اور ہم کو یہ خبر ملی ہے کہ ابو بصیر بن اسید ثقفی مسلمان ہو کر رسول اللہ کے پاس ہجرت کر کے آگئے تھے اس مدت صلح میں اخنس بن شریق نے رسول اللہ کو خط بھیجا جس میں اس نے ابو بصیر کو آپ سے مانگا تھا، اس کے بعد انہوں نے پوری حدیث جو اوپر گذر چکی ہے بیان کی۔

راوی : عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت مسور بن مخرمہ اور مروان

قرض میں شرط لگانے کا بیان...

باب : شرطوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 5

راوی: لیث جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن بن ہرمز اور ابوہریرہ

حَدَّثَنَا وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ رَجُلًا سَأَلَ بَعْضَ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنْ يُسْلِفَهُ أَلْفَ دِينَارٍ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَعَطَاءٌ إِذَا أَجَّلَهُ فِي الْقَرْضِ جَازَ

لیث جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن بن ہرمز اور ابوہریرہ کے ذریعہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے بنی اسرائیل میں سے ایک شخص کا ذکر کیا کہ جس نے بنی اسرائیل میں سے کسی سے ہزار دینار ایک مدت کے لئے قرض مانگے تھے، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عطاء کہتے ہیں کہ اگر قرض میں کوئی شخص مدت معین کر دے تو یہ درست ہے۔

راوی : لیث جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن بن ہرمز اور ابوہریرہ

مکاتب اور ناجائز شرطوں کا بیان، جو کہ کتاب اللہ کے خلاف ہیں۔ جابر بن عبداللہ نے...

باب : شرطوں کا بیان

مکاتب اور ناجائز شرطوں کا بیان، جو کہ کتاب اللہ کے خلاف ہیں۔ جابر بن عبداللہ نے مکاتب کے بارے میں کہا ہے کہ ان کی شرطیں، انکے اور انکے مالکوں کے درمیان جو کچھ طے ہو جائیں وہ صحیح ہیں اور ابن عمر یا حضرت عمر نے کہا ہے کہ جو شرط کتاب اللہ کے مخالف ہو وہ باطل ہے اگرچہ شرط کرنے والا سو شرطیں کرے، امام بخاری نے کہا یہ قول حضرت عمر اور ابن عمر دونوں سے مروی ہے،

جلد : جلد دوم حدیث 6

راوی: جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا وَقَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فِي الْمُكَاتَبِ شُرُوطُهُمْ بَيْنَهُمْ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ أَوْ عُمَرُ كُلُّ شَرْطٍ خَالَفَ كِتَابَ اللهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ اشْتَرَطَ مِائَةَ شَرْطٍ

جابر بن عبداللہ نے مکاتب کے بارے میں کہا ہے کہ ان کی شرطیں انکے اور انکے مالکوں کے درمیان جو کچھ طے ہو جائیں وہ صحیح ہیں اور ابن عمر یا حضرت عمر نے کہا ہے کہ جو شرط کہ کتاب اللہ کے مخالف ہو وہ باطل ہے اگرچہ شرط کرنے والا سو شرطیں کرے امام بخاری نے کہا یہ قول حضرت عمر اور ابن عمر دونوں سے مروی ہے۔

راوی: جابر بن عبداللہ

باب : شرطوں کا بیان

مکاتب اور ناجائز شرطوں کا بیان، جو کہ کتاب اللہ کے خلاف ہیں۔ جابر بن عبداللہ نے مکاتب کے بارے میں کہا ہے کہ ان کی شرطیں، انکے اور انکے مالکوں کے درمیان جو کچھ طے ہو جائیں وہ صحیح ہیں اور ابن عمر یا حضرت عمر نے کہا ہے کہ جو شرط کتاب اللہ کے مخالف ہو وہ باطل ہے اگرچہ شرط کرنے والا سو شرطیں کرے، امام بخاری نے کہا یہ قول حضرت عمر اور ابن عمر دونوں سے مروی ہے،

جلد : جلد دوم حدیث 7

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان یحیی عمرہ، عائشہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ أَتَتْهَا بَرِيرَةُ تَسْأَلُهَا فِي كِتَابَتِهَا فَقَالَتْ إِنْ شِئْتِ أَعْطَيْتُ أَهْلَكِ وَيَكُونُ الْوَلَاءُ لِي فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَّرْتُهُ ذَلِكَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعِيهَا فَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللهِ مَنْ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللهِ فَلَيْسَ لَهُ وَإِنْ اشْتَرَطَ مِائَةَ شَرْطٍ

علی بن عبداللہ، سفیان یحیی عمرہ کے ذریعے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ بریرہ ان کے پاس اپنی کتابت

کا روپیہ ادا کرنے میں مدد مانگنے کو آئیں تو انہوں نے کہا اگر تم چاہو تو میں تمہارے مالکوں کو تمہاری پوری قیمت دے دوں، اس کے بعد تمہیں آزاد کر دوں اور ورثہ مجھے ملے، پھر جب رسول اللہ تشریف لائے تو میں نے آپ سے اس کا ذکر کیا، رسول اللہ نے فرمایا کہ ان کو خرید لو، پھر ان کو آزاد کر دو اور ولا تو اسی کو ملے، جو آزاد کرے اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منبر پر کھڑے ہو کر فرمایا کہ لوگ کیوں ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو کہ کتاب اللہ میں نہیں جو شخص ایسی شرط کریگا کہ وہ شرط کتاب اللہ میں نہ ہو، تو وہ شرط اسے نہ ملے گی، اگرچہ وہ سو شرطیں کرے۔

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان یحیی عمرہ، عائشہ

لوگوں کے درمیان متعارف شرطوں، اقرار میں استثناء اور شرط لگانے کے جواز کا بیان او...

باب: شرطوں کا بیان

لوگوں کے درمیان متعارف شرطوں، اقرار میں استثناء اور شرط لگانے کے جواز کا بیان اور اگر کوئی شخص کہے کہ مجھ پر ایک یا دو درہم کے سوا سو درہم فلاں شخص کے واجب ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 8

راوی: ابن عون ابن سیرین

حَدَّثَنَا وَقَالَ ابْنُ عَوْنٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ رَجُلٌ لِكَرِيِّهِ أَرْحِلْ رِكَابَكَ فَإِنْ لَمْ أَرْحَلْ مَعَكَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا فَلَكَ مِائَةُ دِرْهَمٍ فَلَمْ يَخْرُجْ فَقَالَ شُرَيْحٌ مَنْ شَرَطَ عَلَى نَفْسِهِ طَائِعًا غَيْرَ مُكْرَهٍ فَهُوَ عَلَيْهِ وَقَالَ أَيُّوبُ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ إِنَّ رَجُلًا بَاعَ طَعَامًا وَقَالَ إِنْ لَمْ آتِكَ الْأَرْبِعَاءَ فَلَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بَيْعٌ فَلَمْ يَجِئْ فَقَالَ شُرَيْحٌ لِلْمُشْتَرِي أَنْتَ أَخْلَفْتَ فَقَضَى عَلَيْهِ

ابن عون ابن سیرین سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ایک شخص نے اپنے کرائے والے سے کہا کہ تم اپنی سواریاں کسو، اگر میں فلاں، فلاں دن تمہارے ہمراہ نہ چلوں تو تمہیں سو درہم دونگا لیکن وہ اس دن نہ گیا، شریح نے کہا کہ جو شخص خوشی سے بغیر جبر کے اپنے اوپر کوئی شرط عائد کرے تو وہ اس پر لازم ہو جائے گی، ایوب نے ابن سیرین سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص نے کچھ غلہ

بیچا اور مشتری نے کہا کہ اگر میں چہار شنبہ کے دن تمہارے پاس نہ آجاؤں تو میرے اور تمہارے درمیان بیع باقی نہ رہے گی، پھر وہ چہار شنبہ کو نہ آیا، تو شریح نے مشتری سے کہا کہ تو نے وعدہ خلافی کی لہذا اس کے خلاف انہوں نے فیصلہ کر دیا۔

راوی : ابن عون ابن سیرین

باب : شرطوں کا بیان

لوگوں کے درمیان متعارف شرطوں، اقرار میں استثناء اور شرط لگانے کے جواز کا بیان اور اگر کوئی شخص کہے کہ مجھ پر ایک یا دو درہم کے سوا سو درہم فلاں شخص کے واجب ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 9

راوی : ابو الیمان، شعیب ابو الزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

ابو الیمان، شعیب ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں یعنی ایک کم سو جو شخص ان کو یاد کرے وہ جنت میں داخل ہو گا۔

راوی : ابو الیمان، شعیب ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وقف میں شرطیں لگانے کا بیان...

باب : شرطوں کا بیان

راوی: قتیبہ بن سعید محمد بن عبداللہ انصاری، ابن عون، نافع کے ذریعہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ أَنْبَأَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَصَابَ أَرْضًا بِخَيْبَرَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْمِرُهُ فِيهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ لَمْ أُصِبْ مَالًا قَطُّ أَنْفَسَ عِنْدِي مِنْهُ فَمَا تَأْمُرُ بِهِ قَالَ إِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا قَالَ فَتَصَدَّقَ بِهَا عُمَرُ أَنَّهُ لَا يُبَاعُ وَلَا يُوهَبُ وَلَا يُورَثُ وَتَصَدَّقَ بِهَا فِي الْفُقَرَاءِ وَفِي الْقُرْبَى وَفِي الرِّقَابِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَالضَّيْفِ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوفِ وَيُطْعِمَ غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ قَالَ فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ سِيرِينَ فَقَالَ غَيْرَ مُتَأَثِّلٍ مَالًا

قتیبہ بن سعید محمد بن عبد اللہ انصاری، ابن عون، نافع کے ذریعہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن لخطاب کو خیبر میں کچھ زمین ملی، تو وہ رسول اللہ کے پاس اس کے بارے میں مشورہ لینے آئے اور کہا کہ یا رسول اللہ! مجھے خیبر میں ایک ایسی زمین ملی ہے کہ میں نے اس سے زیادہ نفیس مال کبھی نہیں پایا، پھر آپ اس کے بارے میں مجھے کیا حکم دیتے ہیں، آپ نے فرمایا، اگر تم چاہو، تو اصل درخت اپنے قبضہ میں رکھو اور اس کے پھل صدقہ کر دو، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر نے اس کو صدقہ کر دیا، اس شرط پر کہ نہ وہ بیچا جائے، نہ ہبہ کیا جائے اور نہ ورثاء میں دیا جائے بلکہ فقیروں، رشہ داروں، غلاموں کے آزاد کرنے، مسافروں اور مہمانوں کے صرف میں لایا جائے ہاں متولی کے لیے کچھ حرج نہیں، کہ وہ دستور کے موافق اس میں کچھ لے اور کسی غیر متمول کو کھلائے، پھر میں نے ابن سیرین سے اس حدیث کو بیان کیا، تو انہوں نے کہا کہ یہ بھی شرط ہے کہ وہ متولی کسی مال کے جمع کرنے کا ارادہ نہ رکھتا ہو۔

راوی : قتیبہ بن سعید محمد بن عبد اللہ انصاری، ابن عون، نافع کے ذریعہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وصیتوں کا بیان

وصیتوں کا بیان اور آنحضرت صلعم کا ارشاد گرامی کہ وصیت کرنے والے کا وصیت نامہ لکھ...

باب : وصیتوں کا بیان

وصیتوں کا بیان اور آنحضرت صلعم کا ارشاد گرامی کہ وصیت کرنے والے کا وصیت نامہ لکھا ہوا ہونا چاہیے، اور فرمان الٰہی کہ جب تم میں سے کوئی شخص مرنے لگے اور مال چھوڑے، تو والدین اور رشتہ داروں کے حق میں دستور کے مطابق تم پر وصیت فرض ہے، نیز پرہیز گاروں کیلئے ایسا کرنا ضروری ہے، جو شخص وصیت کو سننے کے بعد بدل ڈالے تو اس کا گناہ بدلنے والوں پر ہے، بے شک اللہ تعالیٰ سننے اور جاننے والا ہے اور جو شخص وصیت کرنے والے کی طرف سے حق تلفی یا طرفداری کا ڈر رکھتا ہو، اور ان کے درمیان صلح کرادے تو ان پر گناہ نہیں، بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے، جنف سے مراد ہے، جھک جانا، متجانف (جھکنے والا) اسی سے ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 11

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ يَبِيتُ لَيْلَتَيْنِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ تَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن یوسف، مالک نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی مسلمان کو جس کے پاس وصیت کے لائق کچھ مال ہو، یہ جائز نہیں کہ دو شب بھی بغیر اس کے رہے کہ وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی نہ ہو، امام مالک کے ساتھ اس حدیث کو محمد بن مسلم نے بھی عمرو بن دینار سے انہوں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وصیتوں کا بیان

وصیتوں کا بیان اور آنحضرت صلعم کا ارشاد گرامی کہ وصیت کرنے والے کا وصیت نامہ لکھا ہوا ہونا چاہیے، اور فرمان الٰہی کہ جب تم میں سے کوئی شخص مرنے لگے اور مال چھوڑے، تو والدین اور رشتہ داروں کے حق میں دستور کے مطابق تم پر وصیت فرض ہے، نیز پرہیز گاروں کیلئے ایسا کرنا ضروری ہے، جو شخص وصیت کو سننے کے بعد بدل ڈالے تو اس کا گناہ بدلنے والوں پر ہے، بے شک اللہ تعالیٰ سننے اور جاننے والا ہے اور جو شخص وصیت کرنے والے کی طرف سے حق تلفی یا طرفداری کا ڈر رکھتا ہو، اور ان کے درمیان صلح کرادے تو ان پر گناہ نہیں، بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے، جنف سے مراد ہے، جھک جانا، متجانف (جھکنے والا) اسی سے ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 12

راوی: ابراھم بن حارث، یحیی بن ابی بکر، زهیر بن معاویہ جعفی، ابو اسحٰق عمرو بن حارث

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ خَتَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخِي جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ مَوْتِهِ دِرْهَمًا وَلَا دِينَارًا وَلَا عَبْدًا وَلَا أَمَةً وَلَا شَيْئًا إِلَّا بَغْلَتَهُ الْبَيْضَاءَ وَسِلَاحَهُ وَأَرْضًا جَعَلَهَا صَدَقَةً

ابراہم بن حارث، یحیی بن ابی بکر، زہیر بن معاویہ جعفی، ابو اسحاق عمرو بن حارث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نسبتی بھائی، یعنی ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت جویریہ بنت حارث کے بھائی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی وفات کے وقت نہ کوئی درہم چھوڑا اور نہ کوئی غلام، نہ کوئی لونڈی اور نہ کوئی چیز، سوائے اپنے سفید خچر اور اسلحہ اور ایک زمین کے، جس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صدقہ کر دیا تھا۔

راوی : ابراہم بن حارث، یحیی بن ابی بکر، زہیر بن معاویہ جعفی، ابو اسحٰق عمرو بن حارث

باب : وصیتوں کا بیان

وصیتوں کا بیان اور آنحضرت صلعم کا ارشاد گرامی کہ وصیت کرنے والے کا وصیت نامہ لکھا ہوا ہونا چاہیے، اور فرمان الٰہی کہ جب تم میں سے کوئی شخص مرنے لگے اور

مال چھوڑے، تو والدین اور رشتہ داروں کے حق میں دستور کے مطابق تم پر وصیت فرض ہے، نیز پرہیز گاروں کیلئے ایسا کرنا ضروری ہے، جو شخص وصیت کو سننے کے بعد بدل ڈالے تو اس کا گناہ بدلنے والوں پر ہے، بے شک اللہ تعالیٰ سننے اور جاننے والا ہے اور جو شخص وصیت کرنے والے کی طرف سے حق تلفی یا طرفداری کا ڈر رکھتا ہو، اور ان کے درمیان صلح کرادے تو ان پر گناہ نہیں، بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے، جنف سے مراد ہے، جھک جانا، متجانف (جھکنے والا) اسی سے ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 13

راوی: خلاد بن یحیی، مالك طلحه بن مصرف

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ هُوَ ابْنُ مِغْوَلٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَى فَقَالَ لَا فَقُلْتُ كَيْفَ كُتِبَ عَلَى النَّاسِ الْوَصِيَّةُ أَوْ أُمِرُوا بِالْوَصِيَّةِ قَالَ أَوْصَى بِكِتَابِ اللَّهِ

خلاد بن یحیی، مالک طلحہ بن مصرف سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے عبد اللہ ابن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ وصیت کی تھی، انہوں نے کہا، نہیں! میں نے کہا، پھر کیوں کر لوگوں پر وصیت فرض کی گئی، یا انہیں وصیت کا حکم دیا گیا، تو انہوں نے جواب دیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قرآن شریف پر عمل کرنے کی وصیت کی تھی۔

راوی: خلاد بن یحیی، مالک طلحہ بن مصرف

باب : وصیتوں کا بیان

وصیتوں کا بیان اور آنحضرت صلعم کا ارشاد گرامی کہ وصیت کرنے والے کا وصیت نامہ لکھا ہوا ہونا چاہیے، اور فرمان الٰہی کہ جب تم میں سے کوئی شخص مرنے لگے اور مال چھوڑے، تو والدین اور رشتہ داروں کے حق میں دستور کے مطابق تم پر وصیت فرض ہے، نیز پرہیز گاروں کیلئے ایسا کرنا ضروری ہے، جو شخص وصیت کو سننے کے بعد بدل ڈالے تو اس کا گناہ بدلنے والوں پر ہے، بے شک اللہ تعالیٰ سننے اور جاننے والا ہے اور جو شخص وصیت کرنے والے کی طرف سے حق تلفی یا طرفداری کا ڈر رکھتا ہو، اور ان کے درمیان صلح کرادے تو ان پر گناہ نہیں، بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے، جنف سے مراد ہے، جھک جانا، متجانف (جھکنے والا) اسی سے ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 14

راوی: عمر بن زرارہ، اسمٰعیل، ابن عون، ابراہیم، اسود سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ ذَكَرُوا عِنْدَ عَائِشَةَ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا كَانَ وَصِيًّا فَقَالَتْ مَتَى أَوْصَى إِلَيْهِ وَقَدْ كُنْتُ مُسْنِدَتَهُ إِلَى صَدْرِي أَوْ قَالَتْ حَجْرِي فَدَعَا بِالطَّسْتِ فَلَقَدْ انْخَنَثَ فِي حَجْرِي فَمَا شَعَرْتُ أَنَّهُ قَدْ مَاتَ فَمَتَى أَوْصَى إِلَيْهِ

عمر بن زرارہ، اسماعیل، ابن عون، ابراہیم، اسود سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰعنہا کے سامنے لوگوں نے بیان کیا، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصی حضرت علی تھے جس پر انہوں نے کہا کہ آپ نے کب انہیں وصیت کی؟ میں تو آنحضرت کو اپنے سینے سے یا اپنی گود سے تکیہ لگائے ہوئے تھی، آپ نے پانی کا طشت مانگا اور میری گود میں جھک گئے مجھے معلوم بھی نہیں ہوا، کہ آپ کی وفات ہوگئی بتاؤ آپ نے انہیں وصیت کب کی؟

راوی: عمر بن زرارہ، اسمٰعیل، ابن عون، ابراہیم، اسود سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

محتاج و نادر چھوڑنے سے زیادہ اچھا یہ ہے کہ وارثوں کو مالدار چھوڑا جائے...

باب : وصیتوں کا بیان

محتاج و نادر چھوڑنے سے زیادہ اچھا یہ ہے کہ وارثوں کو مالدار چھوڑا جائے

جلد : جلد دوم   حدیث 15

راوی: ابونعیم، سفیان، سعد ابن ابراہیم، عامر بن سعد، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي وَأَنَا بِمَكَّةَ وَهُوَ يَكْرَهُ أَنْ يَمُوتَ بِالْأَرْضِ الَّتِي هَاجَرَ مِنْهَا قَالَ يَرْحَمُ اللهُ ابْنَ عَفْرَاءَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ قَالَ لَا قُلْتُ فَالشَّطْرُ قَالَ لَا قُلْتُ الثُّلُثُ قَالَ فَالثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ

أَنْ تَدَعَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدَعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ فِي أَيْدِيهِمْ وَإِنَّكَ مَهْمَا أَنْفَقْتَ مِنْ نَفَقَةٍ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ حَتَّى اللُّقْمَةُ الَّتِي تَرْفَعُهَا إِلَى فِي امْرَأَتِكَ وَعَسَى اللهُ أَنْ يَرْفَعَكَ فَيَنْتَفِعَ بِكَ نَاسٌ وَيُضَرَّ بِكَ آخَرُونَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ يَوْمَئِذٍ إِلَّا ابْنَةٌ

ابو نعیم، سفیان، سعد ابن ابراہیم، عامر بن سعد، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری عیادت کیلئے تشریف لائے اس وقت میں مکہ میں تھا آپ اس بات کو برا جانتے تھے کہ جس مقام سے ہجرت کی ہے وہاں موت آئے اس لئے آپ نے فرمایا اللہ ابن عفراء پر رحم کرے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اپنے کل مال کی وصیت کر جاؤں فرمایا نہیں میں نے عرض کیا نصف کی، فرمایا نہیں میں نے عرض کیا تہائی کی فرمایا ثلث کا مضائقہ نہیں، اور ثلث بھی بہت ہے، تم کو اپنے وارثوں کو مالدار چھوڑ جانا، اس سے بہتر ہے کہ انہیں محتاج چھوڑ جاؤ، ایسا نہ کرو کہ وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھریں اور تم جو کچھ بغرض ثواب خرچ کروگے وہ صدقہ ہے، یہاں تک کہ وہ لقمہ جو تم اپنی بی بی کے منہ میں اٹھا کے دو، وہ بھی صدقہ ہے اور عنقریب اللہ تمہیں سرفراز اور بلند مرتبہ کر دے گا، پس کچھ لوگوں کو تجھ سے نفع پہنچے گا اور کچھ لوگوں کو تجھ سے ضرور پہنچے گا، اس زمانہ میں حضرت سعد کی صرف ایک ہی صاحبزادی تھی۔

راوی : ابو نعیم، سفیان، سعد ابن ابراہیم، عامر بن سعد، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تہائی مال کی وصیت کا بیان اور حسن بصری نے فرمایا ذمی کو بھی تہائی مال سے زیادہ و...

باب : وصیتوں کا بیان

تہائی مال کی وصیت کا بیان اور حسن بصری نے فرمایا ذمی کو بھی تہائی مال سے زیادہ وصیت جائز نہیں، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا، ذمیوں کے درمیان بھی اس کے موافق فیصلہ کرو، جو اللہ نے نازل فرمایا ہے، معاملات کا اندرونی فیصلہ بھی اللہ کے نازل کردہ حکم کے موافق کرو۔

جلد : جلد دوم   حدیث 16

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَوْ غَضَّ النَّاسُ إِلَى الرُّبْعِ لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ أَوْ كَبِيرٌ

قتیبہ بن سعید، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ کاش لوگ وصیت کے مسئلہ میں ربع تک آجاتے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ ثلث کا کچھ مضائقہ نہیں اور ثلث بھی بہت ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وصیتوں کا بیان

تہائی مال کی وصیت کا بیان اور حسن بصری نے فرمایا ذمی کو بھی تہائی مال سے زیادہ وصیت جائز نہیں، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا، ذمیوں کے درمیان بھی اس کے موافق فیصلہ کرو، جو اللہ نے نازل فرمایا ہے، معاملات کا اندرونی فیصلہ بھی اللہ کے نازل کردہ حکم کے موافق کرو۔

جلد : جلد دوم حدیث 17

راوی: محمد بن ابراہیم، زکریا، عدی، مروان، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَرِضْتُ فَعَادَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ لَا يَرُدَّنِي عَلَى عَقِبِي قَالَ لَعَلَّ اللَّهَ يَرْفَعُكَ وَيَنْفَعُ بِكَ نَاسًا قُلْتُ أُرِيدُ أَنْ أُوصِيَ وَإِنَّمَا لِي ابْنَةٌ قُلْتُ أُوصِي بِالنِّصْفِ قَالَ النِّصْفُ كَثِيرٌ قُلْتُ فَالثُّلُثِ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ أَوْ كَبِيرٌ قَالَ فَأَوْصَى النَّاسُ بِالثُّلُثِ وَجَازَ ذَلِكَ لَهُمْ

محمد بن عبدالرحیم، زکریا، عدی، مروان، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں کہا میں ایک مرتبہ بیمار ہوا تو آنحضرت میری عیادت کیلئے تشریف لائے، میں نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ اللہ سے دعا فرمائیے، وہ مجھے ایڑیوں کے بل نہ لوٹا دے (یعنی مکہ میں جہاں سے میں ہجرت کر چکا ہوں، مجھے موت نہ دے) آپ نے فرمایا، گھبراؤ نہیں، تمہیں وہاں موت نہیں آئے گی، امید ہے کہ اللہ تمہیں بلند مرتبہ کر دے گا تم سے کچھ لوگوں کو نفع پہنچے گا میں نے عرض کیا میں چاہتا ہوں کہ وصیت

کروں۔ اور مری صرف ایک ہی بیٹی ہے، کیا میں نصف کی وصیت کروں۔ آپ نے فرمایا نصف بہت ہے، میں نے کہا تو تہائی مال کی، آپ نے فرمایا تہائی کا مضائقہ نہیں اور تہائی بھی بہت ہے، پس لوگوں نے تہائی کی وصیت کرنی شروع کی، اور یہ ان کیلئے جائز ہو گیا۔

راوی : محمد بن ابراہیم، زکریا، عدی، مروان، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعد

وصیت کرنیوالے کا وصی سے یہ کہنے کا بیان کہ تم میری اولاد کی نگہداشت کرنا اور یہ...

باب : وصیتوں کا بیان

وصیت کرنیوالے کا وصی سے یہ کہنے کا بیان کہ تم میری اولاد کی نگہداشت کرنا اور یہ کہ وصی کیلئے کس طرح کا دعویٰ جائزہ ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 18

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ عُتْبَةُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ عَهِدَ إِلَى أَخِيهِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ ابْنَ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ مِنِّي فَاقْبِضْهُ إِلَيْكَ فَلَمَّا كَانَ عَامُ الْفَتْحِ أَخَذَهُ سَعْدٌ فَقَالَ ابْنُ أَخِي قَدْ كَانَ عَهِدَ إِلَيَّ فِيهِ فَقَامَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فَقَالَ أَخِي وَابْنُ أَمَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ فَتَسَاوَقَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللهِ ابْنُ أَخِي كَانَ عَهِدَ إِلَيَّ فِيهِ فَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ أَخِي وَابْنُ وَلِيدَةِ أَبِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ ثُمَّ قَالَ لِسَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ احْتَجِبِي مِنْهُ لِمَا رَأَى مِنْ شَبَهِهِ بِعُتْبَةَ فَمَا رَآهَا حَتَّى لَقِيَ اللهَ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ عتبہ بن ابی وقاص نے اپنے بھائی سعد ابن ابی وقاص کو یہ وصیت کی تھی کہ زمعہ کی لونڈی کا لڑکا میرا ہے تم

اس کو اپنے ساتھ لے لینا، چنانچہ جب فتح مکہ کا سال آیا تو انہوں نے اس لڑکے کو ساتھ لیا، اور کہا یہ میرے بھائی کا بیٹا ہے، انہوں نے مجھے اس کے بارے میں وصیت کی تھی، اس پر عبد ابن زمعہ کھڑے ہو گئے اور کہا یہ میرا بھائی ہے، میرے باپ کی لونڈی کا لڑکا ہے، انہی سے پیدا ہوا ہے، پھر دونوں رسول اللہ کے پاس آئے سعد نے کہا یا رسول اللہ یہ میرے بھائی کا بیٹا ہے، انہوں نے مجھے اس کے بارے میں وصیت کی تھی عبد بن زمعہ نے کہا کہ وہ میرا بھائی ہے میرے باپ کی لونڈی کا لڑکا ہے، اس مقدمہ کی سماعت فرما کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا، اے عبد بن زمعہ یہ لڑکا تمہی کو ملے گا، گھبراؤ نہیں لڑکا صاحب فراش کو ملتا ہے اور زانی کو پتھر ملتے ہیں، پھر آپ نے ام المومنین سودہ بنت زمعہ سے فرمایا کہ تم اس لڑکے سے پردہ کرو، کیونکہ آپ نے اس لڑکے میں عتبہ کی مشابہت دیکھی، چنانچہ اس لڑکے نے پھر حضرت سودہ کو نہیں دیکھا یہاں تک کہ وہ اللہ کو پیارا ہو گیا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مریض اپنے سرے سے کوئی واضح اشارہ کرے تو اعتبار کیا جائے گا۔۔۔

باب : وصیتوں کا بیان

مریض اپنے سرے سے کوئی واضح اشارہ کرے تو اعتبار کیا جائے گا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 19

راوی: حسان بن ابی عباد، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ أَبِي عَبَّادٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ يَهُودِيًّا رَضَّ رَأْسَ جَارِيَةٍ بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقِيلَ لَهَا مَنْ فَعَلَ بِكِ أَفُلَانٌ أَوْ فُلَانٌ حَتَّى سُمِّيَ الْيَهُودِيُّ فَأَوْمَأَتْ بِرَأْسِهَا فَجِيءَ بِهِ فَلَمْ يَزَلْ حَتَّى اعْتَرَفَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضَّ رَأْسُهُ بِالْحِجَارَةِ

حسان بن ابی عباد، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ ایک یہودی نے ایک لڑکی کا سر، دو پتھروں کے بیچ میں رکھ کر کچل دیا تھا جب اس سے پوچھا گیا کہ تیرے ساتھ کس نے یہ سلوک کیا ہے، کیا فلاں فلاں لوگوں نے اور

جب اس یہودی کا نام لیا گیا، تو اس نے اپنے سر سے اشارہ کیا کہ ہاں! چنانچہ وہ یہودی لایا گیا، اور اس سے پوچھا گیا، تو اس نے اقرار کر لیا، اس پر رسول اللہ نے حکم دیا کہ اس کا سر بھی پتھر سے کچل دیا جائے، چنانچہ اس کا سر بھی کچل دیا گیا۔

راوی: حسان بن ابی عباد، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وارث کے حق میں وصیت درست نہیں۔۔۔

باب: وصیتوں کا بیان

وارث کے حق میں وصیت درست نہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 20

راوی: محمد بن یوسف او ر و رقا ابن ابی نجیح، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ وَرْقَائَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ الْمَالُ لِلْوَلَدِ وَكَانَتْ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ فَنَسَخَ اللهُ مِنْ ذَلِكَ مَا أَحَبَّ فَجَعَلَ لِلذَّكَرِ مِثْلَ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ وَجَعَلَ لِلْأَبَوَيْنِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسَ وَجَعَلَ لِلْمَرْأَةِ الثُّمُنَ وَالرُّبُعَ وَلِلزَّوْجِ الشَّطْرَ وَالرُّبُعَ

محمد بن یوسف اور ور قا ابن ابی نجیح، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کرتے ہیں، ابتداء اسلام میں یہ دستور تھا کہ مال اولاد کا ہے اور والدین کیلئے وصیت کرنی چاہیے، پھر اللہ نے اس حکم میں سے جس کو چاہا منسوخ کر دیا، اور مرد کا حصہ عورت سے دگنا کر دیا، اور ماں باپ میں سے ہر ایک کیلئے چھٹا حصہ اور بی بی کیلئے اگر اولاد ہو، تو آٹھواں حصہ اور اولاد نہ ہو، تو چوتھا حصہ اور شوہر کے لئے اگر اولاد نہ ہو، تو آدھا اور اولاد ہو، تو چوتھا حصہ مقرر کر دیا۔

راوی: محمد بن یوسف اور ور قا ابن ابی نجیح، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

موت کے وقت خیرات کرنے کا بیان۔...

باب : وصیتوں کا بیان

موت کے وقت خیرات کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 21

راوی: محمد بن العلاء ابواسامه، سفیان، عماره، ابوزرعه، ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَحِيحٌ حَرِيصٌ تَأْمُلُ الْغِنَى وَتَخْشَى الْفَقْرَ وَلَا تُمْهِلْ حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ الْحُلْقُومَ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ

محمد بن العلاء ابو اسامہ، سفیان، عمارہ، ابوزرعہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کونسا صدقہ افضل ہے، فرمایا کہ تمہاری تندرستی کے زمانہ میں جب کہ تمہیں دولت کی حرص ہو، سرمایہ داری کی خواہش ہو، تنگدستی کا خوف ہو، اس وقت صدقہ دو اور صدقہ میں اتنی تاخیر نہ کرو کہ جب جاں حلق میں پہنچ جائے، تو تم کہوں فلاں شخص کو اس قدر دینا، اور فلاں شخص کو اس قدر دینا، کیونکہ اب تو وہ فلاں شخص کا ہی ہے یعنی وارث کا ترکہ ہو گا۔

راوی : محمد بن العلاء ابو اسامہ، سفیان، عمارہ، ابوزرعہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وصیت کے اجراء اور ادائے قرض کے بعد حصے تقسیم ہوں۔ بیان کیا گیا ہے کہ شریح اور ع...

باب : وصیتوں کا بیان

وصیت کے اجراء اور ادائے قرض کے بعد حصے تقسیم ہوں۔ بیان کیا گیا ہے کہ شریح اور عمر بن عبدالعزیز اور، طاؤس اور عطاء اور ابن اذینہ، نے مریض کا اقرار قرض

کے متعلق جائز قرار دیا ہے۔ حسن بصری کہتے ہیں کہ آدمی کا سب سے زیادہ تصدیق کرنے کے قابل وہ دن ہے جو دنیا کا آخری دن، اور آخرت کا پہلا دن ہو اور ابراہم اور حکم کہتے ہیں کہ جب وارث قرض سے کسی شخص کو بری کر دے تو وہ بری الذمہ ہو جائے گا، رافع بن خدیج نے یہ وصیت کی تھی کہ میری بیوی فزاریہ سے وہ مال نہ لیا جائے جو اسکے دروازہ کے اندر بند ہو چکا ہے، اور جس پر اس کا قبضہ ہے، حسن بصری کا قول ہے کہ اگر کوئی شخص مرتے وقت اپنے غلام سے کہے کہ میں نے تجھے آزاد کر دیا، تو جائز ہے، شعبی کہتے ہیں کہ عورت اگر اپنے مرتے وقت کہے کہ میرے شوہر نے میرا مہر مجھے دیدیا اور میں نے اس سے لے لیا، تو یہ معتبر ہو گا، لیکن بعض لوگ کہتے ہیں کہ مریض کا اقرار معتبر نہ ہو، کیونکہ وارثوں کو اس سے بدگمانی ہو سکتی ہے، اس کے بعد انہوں نے استحسان کیا (یعنی بلحاظ اصول اصطلاح فقہ کسی حکم کی توفیق اور باریک دلیل جو غور و فکر کے بغیر جلد ذہن نشین نہ ہو سکے، اور سمجھ میں نہ آسکے، اس کا اظہار کیا) اور کہا کہ مریض کا اقرار، ودیعت اور بضاعت اور مضاربت کے متعلق جائز ہے، رسول اللہ نے فرمایا ہے، بدظنی سے بچو، کیونکہ بدظنی ایک جھوٹی چیز ہے، اور مسلمانوں کا مال ناحق لے لینا جائزہ نہیں، رسول اللہ نے فرماتے ہیں، منافق کی نشانی یہ ہے کہ جب وہ امین بنایا جاتا ہے تو خیانت کرتا ہے، اللہ نے فرمایا ہے ان اللہ یامرکم الخ بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم امانتوں کو ان کے مالکوں کی طرف واپس کر دو)۔ پس اللہ تعالیٰ نے وارث اور غیر وارث کی اس میں تخصیص نہیں کی، اس حدیث کو عبداللہ بن عمرو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 22

راوی: سلیمان، اسمٰعیل، نافع بن مالک بن ابی عامر، ابوسهیل ان کے والد حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ أَبُو سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ

سلیمان، اسماعیل، نافع بن مالک بن ابی عامر، ابو سہیل ان کے والد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا منافق کی تین علامتیں ہیں، جب وہ بات کرے تو جھوٹ بولے، جب امین بنایا جائے، تو خیانت کرے، اور جب معاہدہ کرے، تو وعدہ خلافی کرے۔

راوی: سلیمان، اسمٰعیل، نافع بن مالک بن ابی عامر، ابو سہیل ان کے والد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

من بعد وصیتہ توصون بھا او دین یعنی قرض اور وصیت کا مطلب، رسول اللہ نے وصیت کرنے...

باب : وصیتوں کا بیان

من بعد وصیتہ توصون بھا او دین یعنی قرض اور وصیت کا مطلب، رسول اللہ نے وصیت کرنے سے پہلے ایک کا دوسرے سے قرضہ جو اس کے ذمہ واجب تھا، ادا کر دیا تھا، نیز اللہ عزوجل کا ارشاد ہے، ان اللہ یاء مرکم ان توء دو الامانات الی اھلھا لہٰذا امانت کا ادا کر دینا وصیت نفلی پوری کرنے سے مقدم ہے، رسول اللہ نے فرمایا ہے کہ، صدقہ مالداری کی حالت میں دینا چاہیے، ابن عباس نے کہا غلام اپنے مالک کی اجازت کے بغیر وصیت نہ کرے، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہ غلام اپنے مالک کے مال کا نگران اور محافظ ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 23

راوی: محمد بن یوسف اوزاعی، زہری، سعید بن مسیب و عروہ بن زبیر حکیم بن حزام

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ قَالَ لِي يَا حَكِيمُ إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرٌ حُلْوٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِسَخَاوَةِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنْ الْيَدِ السُّفْلَى قَالَ حَكِيمٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَرْزَأُ أَحَدًا بَعْدَكَ شَيْئًا حَتَّى أُفَارِقَ الدُّنْيَا فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَدْعُو حَكِيمًا لِيُعْطِيَهُ الْعَطَاءَ فَيَأْبَى أَنْ يَقْبَلَ مِنْهُ شَيْئًا ثُمَّ إِنَّ عُمَرَ دَعَاهُ لِيُعْطِيَهُ فَيَأْبَى أَنْ يَقْبَلَهُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ إِنِّي أَعْرِضُ عَلَيْهِ حَقَّهُ الَّذِي قَسَمَ اللهُ لَهُ مِنْ هَذَا الْفَيْءِ فَيَأْبَى أَنْ يَأْخُذَهُ فَلَمْ يَرْزَأْ حَكِيمٌ أَحَدًا مِنْ النَّاسِ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تُوُفِّيَ

محمد بن یوسف اوزاعی، زہری، سعید بن مسیب و عروہ بن زبیر حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک مرتبہ کچھ مانگا، آپ نے مجھے دیدیا، پھر میں نے آپ سے مانگا، آپ نے پھر مجھے دیدیا، اس کے بعد آپ نے مجھ سے فرمایا، کہ اے حکیم یہ مال ایک سبز شیریں چیز ہے، جو شخص اس کو بغیر حرص کے لے گا، اس کیلئے اس میں برکت دی جائے گی، اور جو شخص اس کو لالچ کے ساتھ مانگے گا، اس کے لیے اس میں برکت نہ دی جائے گی اور وہ مثل اس شخص کے ہو گا، جو کھائے اور سیر نہ ہو، اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے، حضرت حکیم کہتے ہیں پھر میں نے کہا یارسول اللہ قسم ہے اس کی جس نے حق کے ساتھ آپ کو بھیجا ہے، میں آپ کے بعد کسی سے سوال نہ کروں گا۔ یہاں تک کہ دنیا سے سدھار جاؤں، حضرت ابوبکر اپنی خلافت کے زمانہ میں حضرت حکیم کو وظیفہ دینے کیلئے بلاتے رہے، لیکن وہ اس میں سے کچھ قبول کرنے سے انکار کرتے رہے، پھر حضرت عمر نے اپنی خلافت کے زمانہ میں ان کو بلایا، تاکہ ان کو وظیفہ دیں، مگر انہوں نے اس کے لینے سے انکار کر دیا، تو حضرت عمر نے کہا اے مسلمانو! میں حکیم کو ان کا وہ حق جو اللہ نے ان کے لئے اس مال غنیمت میں مقرر فرمایا ہے، دینا چاہتا ہوں، مگر وہ اس کے

لینے سے انکار کرتے ہیں، الغرض حضرت حکیم نے رسول اللہ کے بعد کسی سے مرتے دم تک سوال نہیں کیا۔

راوی : محمد بن یوسف اوزاعی، زہری، سعید بن مسیب و عروہ بن زبیر حکیم بن حزام

باب : وصیتوں کا بیان

من بعد وصیۃ توصون بھا او دین یعنی قرض اور وصیت کا مطلب، رسول اللہ نے وصیت کرنے سے پہلے ایک کا دوسرے سے قرضہ جو اس کے ذمہ واجب تھا، ادا کر دیا تھا، نیز اللہ عزوجل کا ارشاد ہے، ان اللہ یاء مرکم ان توء دوالامانات الی اھلھا لہٰذا امانت کا ادا کر دینا وصیت نفلی پوری کرنے سے مقدم ہے، رسول اللہ نے فرمایا ہے کہ، صدقہ مالداری کی حالت میں دینا چاہیے، ابن عباس نے کہا غلام اپنے مالک کی اجازت کے بغیر وصیت نہ کرے، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہ غلام اپنے مالک کے مال کا نگران اور محافظ ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 24

راوی: بشر بن محمد سختیانی، عبداللہ یونس، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّخْتِيَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالْإِمَامُ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالرَّجُلُ رَاعٍ فِي أَهْلِهِ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالْمَرْأَةُ فِي بَيْتِ زَوْجِهَا رَاعِيَةٌ وَمَسْئُولَةٌ عَنْ رَعِيَّتِهَا وَالْخَادِمُ فِي مَالِ سَيِّدِهِ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ قَالَ وَحَسِبْتُ أَنْ قَدْ قَالَ وَالرَّجُلُ رَاعٍ فِي مَالِ أَبِيهِ

بشر بن محمد سختیانی، عبداللہ یونس، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے ہر شخص نگرانی کا ذمہ دار ہے، حاکم سے اس کی رعیت کی بابت پرسش ہوگی، امام بھی نگراں ہے اور اس سے اس کے مقتدیوں کے بابت پرسش ہوگی، مرد بھی اپنے گھر کا نگراں ہے اس سے اس کے گھر والوں کی بابت پرسش ہوگی اور عورت شوہر کے گھر کی نگراں ہے، اس سے اس کے گھر کی بابت پرسش ہوگی، اور خادم اپنے آقا کے مال کا نگران ہے، اس سے اس کے مال کی بابت پرسش ہوگی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں مجھے خیال ہوتا ہے

کہ آپ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ مرد اپنے باپ کے مال کا نگران ہے۔

راوی: بشر بن محمد سختیانی، عبداللہ یونس، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اپنے رشتہ داروں کیلئے وقف اور وصیت کے جواز کا بیان اور رشتہ دار کون کون ہیں؟ثاب...

باب : وصیتوں کا بیان

اپنے رشتہ داروں کیلئے وقف اور وصیت کے جواز کا بیان اور رشتہ دار کون کون ہیں؟ ثابت، انس سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابو طلحہ سے فرمایا، اپنے اس باغ کو اپنے غریب عزیزوں میں تقسیم کر دو، تو انہوں نے وہ باغ حضرت حسان اور ابی بن کعب کو دے دیا تھا، انصاری کہتے ہیں کہ مجھ سے میرے والد، بروایت ثمامہ اور حضرت انس ثابت کی حدیث کی طرح بیان کرتے ہیں کہ حضرت نے ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا اس کو اپنے غریب اعزہ کو دیدو، حضرت انس نے بیان کیا کہ پھر انہوں نے حسان اور ابی بن کعب کو دیا اور وہ مجھ سے زیادہ ان کے قریبی رشتہ دار تھے، حسان اور ابی بن کعب کی قرابت ابو طلحہ سے اس طرح ہے کہ ابو طلحہ کا نام زید بن سہیل بن اسود بن حرام بن عمرو بن زید مناۃ بن عدی بن عمر بن مالک بن نجار اور حسان کا نسب یہ ہے حسان بن ثابت بن منذر بن حرام پس یہ دونوں حرام تک پہنچ کر تیسری پشت میں مل جاتے ہیں اس طرح پر کہ حرام بن عمرو بن زید مناۃ بن عدی بن عمرو بن مالک بن نجار پس عمرو بن مالک تک اور حسان اور ابی طلحہ اور ابی کی چھ پشتیں، اور ابی بن کعب اپنے شجرہ ابی بن کعب بن قیس بن عبید بن زید بن معاویہ بن عمرو بن مالک بن نجار، پس عمرو بن مالک میں حسان اور ابو طلحہ اور ابی سب مل جاتے ہیں، بعض لوگ کہتے ہیں اگر اپنے قرابت والوں کیلئے کوئی شخص وصیت کرے، تو وصیت اس کے مسلمان باپ دادا کی طرف ہوئی، اس وصیت کا اثر نہیں لوٹ سکتا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 25

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبداللہ ابن ابی طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي طَلْحَةَ أَرَى أَنْ تَجْعَلَهَا فِي الْأَقْرَبِينَ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ أَفْعَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَسَمَهَا أَبُو طَلْحَةَ فِي أَقَارِبِهِ وَبَنِي عَمِّهِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ جَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِي يَا بَنِي فِهْرٍ يَا بَنِي عَدِيٍّ لِبُطُونِ قُرَيْشٍ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ يَا مَعۡشَرَ قُرَيۡشٍ

عبداللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبداللہ ابن ابی طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ابوطلحہ سے فرماتے سنا ہے کہ میں مناسب سمجھتا ہوں کہ تم اس باغ کو اپنے اعزہ میں تقسیم کردو تو ابوطلحہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں ایسا ہی کروں گا، چنانچہ ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کو اپنے عزیزوں اور اپنے چچا کے بیٹوں میں تقسیم کردیا، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی، (وَاَنۡذِرۡ عَشِيۡرَتَكَ الۡاَقۡرَبِيۡنَ)، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبائل قریش سے فرمایا، کہ اے بنی فہر، اے بنی عدی، حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں کہ جب آیت (وَاَنۡذِرۡ عَشِيۡرَتَكَ الۡاَقۡرَبِيۡنَ) نازل ہوئی، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پکار کر فرمایا کہ اے گروہ قریش۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبداللہ ابن ابی طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عورتوں اور بچوں کے عزیزوں میں داخل ہونے کا بیان۔...

باب : وصیتوں کا بیان

عورتوں اور بچوں کے عزیزوں میں داخل ہونے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 26

راوی: ابوالیمان، شعیب زہری، سعد بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ قَالَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا يَا عَبَّاسُ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أُغْنِي عَنْكَ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا وَيَا صَفِيَّةُ عَمَّةَ رَسُولِ اللَّهِ لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا وَيَا

فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَلِينِی مَا شِئْتِ مِنْ مَالِی لَا أُغْنِی عَنْكِ مِنْ اللهِ شَيْئًا تَابَعَهُ أَصْبَغُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ

ابوالیمان، شعیب زہری، سعد بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت کرتے ہیں، کہ جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (وانذر عیشر تک الاقربین)، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے اور آپ نے فرمایا، کہ اے گروہ قریش تم اپنی جانوں کو بچاو، میں اللہ کے عذاب سے تمہیں کچھ بھی نہیں بچا سکتا، اے بنی عبد مناف! میں تمہیں خدا کے عذاب کچھ بھی نہیں بچا سکتا، اے عباس بن عبدالمطلب میں تمہیں اللہ کے عذاب سے کچھ بھی نہیں بچا سکتا، اور اے صفیہ! رسول اللہ کی پھوپھی، میں تمہیں خدا کے عذاب سے کیسے بچا سکتا ہوں، اور اے فاطمہ بنت محمد تم مجھے سے میرا مال جس قدر چاہو لے لو، مگر میں خدا کے عذاب سے تمہیں نہیں بچا سکوں گا، نیز ابوالیمان کے ساتھ اس روایت کو اصبغ نے بسلسلہ سند ابن وہب یونس، ابن شہاب روایت کیا ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب زہری، سعد بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن

واقف کیا اپنے وقف سے منتفع ہو سکتا ہے؟ حضرت عمر نے اپنے وقف میں یہ شرط کی دی تھی...

باب : وصیتوں کا بیان

واقف کیا اپنے وقف سے منتفع ہو سکتا ہے؟ حضرت عمر نے اپنے وقف میں یہ شرط کی دی تھی، کہ وقف کے متولی پر کچھ گناہ نہیں کہ وہ اس میں سے کھائے اور وقف کا متولی کبھی خود وقف کرنیوالا ہوتا ہے، اور کبھی کوئی دوسرا اور اسی طرح کوئی شخص قربانی کا جانور یا کسی اور چیز کی اللہ کیلئے نذر مانے، تو اس کیلئے جائز ہے کہ اس نفع اٹھائے جیسا کہ اس کا غیر اس سے نفع اٹھاتا، اگرچہ اس نے کوئی شرط نہ کی۔

جلد : جلد دوم حدیث 27

راوی: قتیبہ بن سعید ا، ابوعوانہ، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا

يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ لَهُ ارْكَبْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ أَوْ وَيْحَكَ

قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، قتادہ، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا جو قربانی کے جانور کو ہانک رہا ہے، تو آپ نے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جا، اس نے عرض کیا یارسول اللہ یہ تو قربانی کا جانور ہے، آپ نے تیسری بار یا چوتھی بار فرمایا کہ اے بیوقوف! اس پر سوار ہو جا۔

راوی : قتیبہ بن سعید ا، ابوعوانہ، قتادہ، حضرت انس

باب : وصیتوں کا بیان

واقف کیا اپنے وقف سے منتفع ہو سکتا ہے؟ حضرت عمر نے اپنے وقف میں یہ شرط کی دی تھی، کہ وقف کے متولی پر کچھ گناہ نہیں کہ وہ اس میں سے کھائے اور وقف کا متولی کبھی خود وقف کرنیوالا ہوتا ہے، اور کبھی کوئی دوسرا اور اسی طرح کوئی شخص قربانی کا جانور یا کسی اور چیز کی اللہ کیلئے نذر مانے، تو اس کیلئے جائز ہے کہ اس نفع اٹھائے جیسا کہ اس کا غیر اس سے نفع اٹھاتا، اگرچہ اس نے کوئی شرط نہ کی۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 28

راوی: اسمٰعیل، مالک ابولزناد، اعرج، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ فِي الثَّانِيَةِ أَوْ فِي الثَّالِثَةِ

اسماعیل، مالک ابولزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا کی ایک آدمی قربانی کے جانور کو ہانک رہا ہے، آپ نے فرمایا اس پر سوار ہو جا اس نے عرض کیا یہ تو قربانی کا جانور ہے آپ نے فرمایا اس پر سوار ہو جا، دوسری یا تیسری بار فرمایا کہ تیری خرابی ہو۔

راوی : اسمٰعیل، مالک ابولزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

کسی شخص کا اپنی ماں کی طرف سے اپنے باغ یا زمین کو صدقہ دینے بیان، تو یہ جائز ہے ا...

باب : وصیتوں کا بیان

کسی شخص کا اپنی ماں کی طرف سے اپنے باغ یا زمین کو صدقہ دینے بیان، تو یہ جائز ہے اگرچہ یہ بیان نہ کرے کہ فلاں کیلئے اس کو وقف کر رہا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 29

راوی: محمد بن سلام، مخلد بن یزید، ابن جریج، یعلی، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعْلَى أَنَّهُ سَمِعَ عِكْرِمَةَ يَقُولُ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تُوُفِّيَتْ أُمُّهُ وَهُوَ غَائِبٌ عَنْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي تُوُفِّيَتْ وَأَنَا غَائِبٌ عَنْهَا أَيَنْفَعُهَا شَيْءٌ إِنْ تَصَدَّقْتُ بِهِ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي أُشْهِدُكَ أَنَّ حَائِطِيَ الْمِخْرَافَ صَدَقَةٌ عَلَيْهَا

محمد بن سلام، مخلد بن یزید، ابن جریج، یعلی، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ سعد بن عبادہ کی والدہ کا انتقال ہو گیا اور وہ اس وقت ان کے پاس موجود نہ تھے، انہوں نے کہا یارسول اللہ! میری ماں کی وفات ہو گئی، اور میں ان کے پاس موجود نہ تھا، کیا انہیں کچھ نفع دے گا، اگر میں ان کی طرف سے صدقہ دوں حضرت نے فرمایا ہاں سعد نے کہا اچھا میں آپ کو گواہ کرتا ہوں کہ میرا باغ مخراف نامی ان کی طرف سے صدقہ ہے۔

راوی : محمد بن سلام، مخلد بن یزید، ابن جریج، یعلی، عکرمہ، حضرت ابن عباس

کسی شخص کا صدقہ و خیرات کیلئے اپنا مال اپنا کوئی غلام یا کوئی جانور وقف کرنے کا...

باب : وصیتوں کا بیان

کسی شخص کا صدقہ و خیرات کیلئے اپنا مال اپنا کوئی غلام یا کوئی جانور وقف کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 30

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب عبداللہ بن کعب، کعب بن مالک

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ فَإِنِّي أُمْسِكُ سَهْمِي الَّذِي بِخَيْبَرَ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب عبداللہ بن کعب، کعب بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میری توبہ قبول ہونے کا شکریہ یہ ہے کہ میں اپنے کل مال سے اللہ اور رسول کے لئے صدقہ کر کے اس دولت سے دست بردار ہو جاؤں، آپ نے فرمایا تم کچھ مال اپنا اپنے پاس رکھو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے میں نے عرض کیا، میں اپنا وہ حصہ جو خیبر میں ہے اپنے پاس روک لوں گا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب عبداللہ بن کعب، کعب بن مالک

اس فرمان الٰہی کا بیان کہ جب تقسیم مال کے وقت رشتہ دار اور یتیم و مسکین آجائیں ت...

باب : وصیتوں کا بیان

اس فرمان الٰہی کا بیان کہ جب تقسیم مال کے وقت رشتہ دار اور یتیم و مسکین آجائیں تو ان کو بھی اس میں کچھ دو۔

جلد : جلد دوم   حدیث 31

راوی: ابوالنعمان، ابوعوانہ ابی بشر سعید بن جبیر ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ إِنَّ نَاسًا

يَزْعُمُونَ أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نُسِخَتْ وَلَا وَاللَّهِ مَا نُسِخَتْ وَلَكِنَّهَا مِمَّا تَهَاوَنَ النَّاسُ هُمَا وَالِيَانِ وَالٍ يَرِثُ وَذَاكَ الَّذِي يَرْزُقُ وَوَالٍ لَا يَرِثُ فَذَاكَ الَّذِي يَقُولُ بِالْمَعْرُوفِ يَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ أَنْ أُعْطِيَكَ

ابوالنعمان، ابوعوانہ ابی بشر سعید بن جبیر ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ خیال کرتے ہیں کہ یہ آیت منسوخ ہے حالانکہ خدا کی قسم یہ منسوخ نہیں ہے بلکہ یہ منجملہ ان آیات کے ہے، جن پر عمل کرنے میں لوگوں نے سستی کی ہے۔ سنو! عزیز دو قسم کے ہوتے ہیں ایک تو وہ جو وارث ہوں اور یہی مطلب ہے جس کے ذمہ جو واجب ہے وہ ان کو کچھ دے دے اور دوسرا وہ جو وارث نہ ہو۔ جس کے معنی یہ ہیں کہ وہ اس طرح نرم بات کہے کہ مجھے اختیار نہیں کہ تجھے کچھ دے دوں۔

راوی : ابوالنعمان، ابوعوانہ ابی بشر سعید بن جبیر ابن عباس

میت کی نذروں کے پورا کرنے اور اچانک مرنیوالے کی طرف سے خیرات کرنے کے استحباب کا...

باب : وصیتوں کا بیان

میت کی نذروں کے پورا کرنے اور اچانک مرنیوالے کی طرف سے خیرات کرنے کے استحباب کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 32

راوی: اسمعیل مالک هشام، هشام کے والد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُمِّي افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَأُرَاهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ أَفَأَتَصَدَّقُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ تَصَدَّقْ عَنْهَا

اسماعیل مالک ہشام، ہشام کے والد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میری ماں دفعتا مر گئیں اور میں خیال کرتا ہوں کہ اگر وہ بول سکتیں تو خیرات کرتیں کیا میں ان کی طرف سے صدقہ دوں آپ نے فرمایا ہاں ان کی طرف سے صدقہ

راوی : اسمٰعیل مالک ہشام، ہشام کے والد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : وصیتوں کا بیان

میت کی نذروں کے پورا کرنے اور اچانک مرنیوالے کی طرف سے خیرات کرنے کے استحباب کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 33

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک ان شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اسْتَفْتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرٌ فَقَالَ اقْضِهِ عَنْهَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک ان شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فتویٰ پوچھا کہ میری ماں مر گئیں اور ان پر ایک نذر باقی ہے تو آپ نے فرمایا کہ تم اس کو ان کی طرف سے پورا کر دو۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک ان شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وقت اور صدقے میں گواہ کرنے کا بیان۔...

باب : وصیتوں کا بیان

وقت اور صدقے میں گواہ کرنے کا بیان۔

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام بن یوسف، ابن جریج یعلی ابن عباس کے آزاد کردہ غلام عکرمہ ابن عباس

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعْلَى أَنَّهُ سَمِعَ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَخَا بَنِي سَاعِدَةَ تُوُفِّيَتْ أُمُّهُ وَهُوَ غَائِبٌ عَنْهَا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي تُوُفِّيَتْ وَأَنَا غَائِبٌ عَنْهَا فَهَلْ يَنْفَعُهَا شَيْءٌ إِنْ تَصَدَّقْتُ بِهِ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي أُشْهِدُكَ أَنَّ حَائِطِيَ الْمِخْرَافَ صَدَقَةٌ عَلَيْهَا

ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، ابن جریج یعلی ابن عباس کے آزاد کردہ غلام عکرمہ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ سعد بن عبادہ جو بنی ساعدہ کے بھائی بند تھے ان کے والدہ وفات پا گئیں اور وہ ان کے پاس موجود نہ تھے، ایک دن وہ رسول اللہ کے پاس آئے اور عرض کیا کہ یارسول اللہ! میری والدہ کی وفات ہوگئی اور میں ان کے پاس حاضر نہیں تھا اگر میں ان کی طرف سے کچھ صدقہ دوں تو وہ انہیں فائدہ مند ہوگا، آپ نے فرمایاہاں اس پر انہوں نے کہا میں آپکو گواہ بناتا ہوں کہ میرا باغ مخراف (نامی) ان کیلئے خیرات ہے۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام بن یوسف، ابن جریج یعلی ابن عباس کے آزاد کردہ غلام عکرمہ ابن عباس

اللہ تعالیٰ کا قول کہ یتیموں کو انکے مال دے دو اور خراب مال کو اچھے مال سے نہ بد...

باب : وصیتوں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ یتیموں کو انکے مال دے دو اور خراب مال کو اچھے مال سے نہ بدلو، اور انکا مال اپنے مالوں کیساتھ ملا کر نہ کھاؤ، بے شک یہ بڑا گناہ ہے، اور اگر تمہیں ڈر ہو کہ یتیموں میں برابری نہ کر سکو گے تھے، تو تم نکاح کرلو، ان عورتوں سے جو تمہیں پسند ہوں۔

جلد : جلد دوم حدیث 35

راوی: ابو الیمان، شیعب زھری عروہ بن زبیر

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَانَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنْ النِّسَاءِ قَالَتْ هِيَ الْيَتِيمَةُ فِي حَجْرِ وَلِيِّهَا فَيَرْغَبُ فِي جَمَالِهَا وَمَالِهَا وَيُرِيدُ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا بِأَدْنَى مِنْ سُنَّةِ نِسَائِهَا فَنُهُوا عَنْ نِكَاحِهِنَّ إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهُنَّ فِي إِكْمَالِ الصَّدَاقِ وَأُمِرُوا بِنِكَاحِ مَنْ سِوَاهُنَّ مِنْ النِّسَاءِ قَالَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ اسْتَفْتَى النَّاسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ قَالَتْ فَبَيَّنَ اللَّهُ فِي هَذِهِ الْآيَةِ أَنَّ الْيَتِيمَةَ إِذَا كَانَتْ ذَاتَ جَمَالٍ وَمَالٍ رَغِبُوا فِي نِكَاحِهَا وَلَمْ يُلْحِقُوهَا بِسُنَّتِهَا بِإِكْمَالِ الصَّدَاقِ فَإِذَا كَانَتْ مَرْغُوبَةً عَنْهَا فِي قِلَّةِ الْمَالِ وَالْجَمَالِ تَرَكُوهَا وَالْتَمَسُوا غَيْرَهَا مِنْ النِّسَاءِ قَالَ فَكَمَا يَتْرُكُونَهَا حِينَ يَرْغَبُونَ عَنْهَا فَلَيْسَ لَهُمْ أَنْ يَنْكِحُوهَا إِذَا رَغِبُوا فِيهَا إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهَا الْأَوْفَى مِنْ الصَّدَاقِ وَيُعْطُوهَا حَقَّهَا

ابو الیمان، شعیب زہری عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے آیت (وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى) کا مطلب پوچھا، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا اس کا مطلب یہ ہے کہ یتیم لڑکی اپنے ولی کی تربیت میں ہوتی تو ولی کو اس کے حسن ومال کا لالچ ہو تا وہ چاہتا کہ میں اس کے خاندان کی عورتوں کے مہر سے کم میں اسکے ساتھ نکاح کرلوں لہٰذا ان یتیم لڑکیوں کے ساتھ نکاح کی ممانعت کر دی گئی، مگر یہ کہ انکے مہر کی تکمیل ازروئے انصاف کریں اور یتیم لڑکیوں کے سوا اور عورتوں سے نکاح کرنے کی انہیں اجازت دے دی گئی ہے۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں اس کے بعد پھر لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یتیم لڑکیوں کے نکاح کی بابت پوچھا تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی (وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ) الخ (اور تم سے یتیم عورتوں کی بابت پوچھتے ہیں کہہ دو کہ اللہ تم کو انکے بارے میں فتوی دیتا ہے) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں یہ بات بیان فرمائی کہ یتیمہ جب جمال والی اور مالدار ہوتی ہے تو اس کے نکاح میں یہ لوگ رغبت کرتے ہیں اور تکمیل مہر میں اس کے خاندان کا دستور اس کے ساتھ نہیں برتتے لیکن جب وہ مال اور جمال کی کمی کی وجہ سے غیر مرغوب ہو تو اسے چھوڑ دیتے ہیں اور کسی اور عورت سے نکاح کرلیتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں پس جس طرح وہ یتیم لڑکی کو چھوڑ دیتے ہیں جبکہ وہ غیر مرغوب ہوتی تو اس طرح انہیں یہ اختیار نہیں کہ یتیم لڑکی سے جبکہ وہ مرغوب ہو، بغیر اس کے کہ پورا مہر دیں اور اس کا حق ادا کریں اس کے ساتھ نکاح کریں۔

راوی: ابو الیمان، شعیب زہری عروہ بن زبیر

اس امر کا بیان کیا یتیم کے مال میں وصی کے لئے محنت کرنا اور اس سے اپنی محنت کے م...

باب: وصیتوں کا بیان

اس امر کا بیان کیا یتیم کے مال میں وصی کے لئے محنت کرنا اور اس سے اپنی محنت کے مطابق کھانا جائز ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 36

راوی: ھارون، ابوسعید (بنی ھاشم کے آزاد کردہ غلام) صخر بن جویریہ، نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ الْأَشْعَثِ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ عُمَرَ تَصَدَّقَ بِمَالٍ لَهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يُقَالُ لَهُ ثَمْغٌ وَكَانَ نَخْلًا فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي اسْتَفَدْتُ مَالًا وَهُوَ عِنْدِي نَفِيسٌ فَأَرَدْتُ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقْ بِأَصْلِهِ لَا يُبَاعُ وَلَا يُوهَبُ وَلَا يُورَثُ وَلَكِنْ يُنْفَقُ ثَمَرُهُ فَتَصَدَّقَ بِهِ عُمَرُ فَصَدَقَتُهُ تِلْكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَفِي الرِّقَابِ وَالْمَسَاكِينِ وَالضَّيْفِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَلَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهُ أَنْ يَأْكُلَ مِنْهُ بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يُوكِلَ صَدِيقَهُ غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ بِهِ

ہارون، ابوسعید (بنی ہاشم کے آزاد کردہ غلام) صخر بن جویریہ، نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر نے اپنا کچھ مال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں یعنی ایک باغ خیرات کر دیا تھا جس کا نام ثمغ تھا، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ! میں نے کچھ مال پایا ہے، جو میرے نزدیک بہت نفیس ہے، میں چاہتا ہوں کہ اس کو خیرات کردوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اصل درختوں کو اس شرط پر خیرات کر دو کہ وہ نہ تو بیچے جائیں اور نہ ہبہ کئے جائیں اور نہ ان میں کوئی وارثت جاری ہو بلکہ ان کے پھل کام میں لائے جائیں، چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کو اسی شرط پر خیرات کر دیا، ان کا یہ صدقہ اللہ کی راہ میں غلاموں میں، مسکینوں میں مہمانوں میں مسافروں میں اور قرابت

والوں میں خرچ کیا جاتا تھا، اور انہوں نے یہ بھی کہہ دیا تھا، کہ جو شخص اس کا متولی ہو اس کیلئے کچھ گناہ نہیں دستور کے موافق اس میں سے کچھ کھائے یا اپنے کسی دوست کو کھلائے۔

راوی : ہارون، ابوسعید (بنی ہاشم کے آزاد کردہ غلام) صخر بن جویریہ، نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وصیتوں کا بیان

اس امر کا بیان کیا یتیم کے مال میں وصی کے لئے محنت کرنا اور اس سے اپنی محنت کے مطابق کھانا جائز ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 37

راوی: عبید ابن اسماعیل، ابواسامہ ھشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ قَالَتْ أُنْزِلَتْ فِي وَالِي الْيَتِيمِ أَنْ يُصِيبَ مِنْ مَالِهِ إِذَا كَانَ مُحْتَاجًا بِقَدْرِ مَالِهِ بِالْمَعْرُوفِ

عبید ابن اسماعیل، ابواسامہ ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے فرمایا کہ آیت (وَمَن كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَن كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ) کے یتیم کے ولی کے بارے میں نازل ہوئی ہے کہ اگر وہ محتاج ہو تو دستور کے موافق اپنے حق کے لحاظ سے یتیم کے مال میں سے لے سکتا ہے۔

راوی : عبید ابن اسماعیل، ابواسامہ ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ یتیموں کا مال کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے...

باب : وصیتوں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ یتیموں کا مال کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں۔ اور وہ عنقریب دوزخ میں داخل ہوں گے اس باب میں یتیم کا مال کھانے کی ممانعت ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 38

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ سلیمان بن بلال، ثور بن زید مدنی ابوالغیث، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا هُنَّ قَالَ الشِّرْكُ بِاللَّهِ وَالسِّحْرُ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَكْلُ الرِّبَا وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْغَافِلَاتِ

عبدالعزیز بن عبداللہ سلیمان بن بلال، ثور بن زید مدنی ابوالغیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا سات ہلاک کرنے والی باتوں سے دور رہو۔ لوگوں نے پوچھا یارسول اللہ وہ کونسی باتیں ہیں فرمایا خدا کے ساتھ شرک کرنا اور جادو کرنا اور اس جان کا ناحق مارنا جس کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے اور سود کھانا، اور یتیم کا مال کھانا، اور جہاد سے فرار یعنی بھاگنا اور پاک دامن بھولی بھالی مومن عورتوں پر زنا کی تہمت لگانا۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ سلیمان بن بلال، ثور بن زید مدنی ابوالغیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یتیم سے سفر و حضر میں کام لینے کا بیان اگر یہ اس کیلئے بہتر ہو مال اور سوتیلے با...

باب : وصیتوں کا بیان

یتیم سے سفر و حضر میں کام لینے کا بیان اگر یہ اس کیلئے بہتر ہو مال اور سوتیلے باپ کا یتیم کی نگہداشت کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 39

راوی: یعقوب بن ابراهیم بن کثیر، ابن علیه، عبدالعزیز انس رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ لَيْسَ لَهُ خَادِمٌ فَأَخَذَ أَبُو طَلْحَةَ بِيَدِي فَانْطَلَقَ بِي إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَنَسًا غُلَامٌ كَيِّسٌ فَلْيَخْدُمْكَ قَالَ فَخَدَمْتُهُ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ مَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ صَنَعْتَ هَذَا هَكَذَا وَلَا لِشَيْءٍ لَمْ أَصْنَعْهُ لِمَ لَمْ تَصْنَعْ هَذَا هَكَذَا

یعقوب بن ابراہیم بن کثیر، ابن علیہ، عبدالعزیز انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ جب مدینہ میں تشریف لائے تو آپ کے پاس کوئی خادم نہ تھا، پس ابوطلحہ نے جو میری والدہ کے دوسرے شوہر تھے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے جاکر عرض کیا کہ یارسول اللہ انس ایک سمجھدار لڑکا ہے یہ آپ کی خدمت کرے گا چنانچہ میں نے سفر اور حضر میں آپکی خدمت کی اگر میں نے کوئی کام کر دیا تو آپ نے مجھ سے یہ نہیں فرمایا کہ تم نے اس کو اس طرح کیوں کیا اور اگر کوئی کام میں نے نہیں کیا تو آپ نے مجھ سے یہ نہیں فرمایا کہ تم نے یہ کام کیوں نہیں کیا۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم بن کثیر، ابن علیہ، عبدالعزیز انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بغیر حدود بتائے زمین وقف کرنا اور اسی طرح کا صدقہ بھی جائز ہے اس کا بیان۔۔۔

باب : وصیتوں کا بیان

بغیر حدود بتائے زمین وقف کرنا اور اسی طرح کا صدقہ بھی جائز ہے اس کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 40

راوی: عبداللہ بن مسلمہ مالک اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ أَكْثَرَ أَنْصَارِيٍّ بِالْمَدِينَةِ مَالًا مِنْ نَخْلٍ أَحَبُّ مَالِهِ إِلَيْهِ بَيْرُحَاءَ مُسْتَقْبِلَةَ الْمَسْجِدِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَاءٍ فِيهَا طَيِّبٍ قَالَ أَنَسٌ فَلَمَّا نَزَلَتْ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ قَامَ أَبُو طَلْحَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَإِنَّ أَحَبَّ أَمْوَالِي إِلَيَّ بَيْرُحَاءَ وَإِنَّهَا صَدَقَةٌ لِلَّهِ أَرْجُو بِرَّهَا وَذُخْرَهَا عِنْدَ اللَّهِ فَضَعْهَا حَيْثُ أَرَاكَ اللَّهُ فَقَالَ بَخْ ذَلِكَ مَالٌ رَابِحٌ أَوْ رَايِحٌ شَكَّ ابْنُ مَسْلَمَةَ وَقَدْ سَمِعْتُ مَا قُلْتَ وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَجْعَلَهَا فِي الْأَقْرَبِينَ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ أَفْعَلُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَسَمَهَا أَبُو طَلْحَةَ فِي أَقَارِبِهِ وَفِي بَنِي عَمِّهِ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ وَيَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ رَايِحٌ

عبد اللہ بن مسلمہ مالک اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے انس بن مالک کو کہتے ہوئے سنا کہ مدینہ میں تمام انصار سے زیادہ مالدار ابو طلحہ تھے اور انہیں دوسرے باغات اور مال و دولت سے زیادہ بیر حاء نامی باغ محبوب تھا، جو مسجد کے قبلہ کی جانب تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں تشریف لے جاتے اور اس کا شیریں پانی پیتے تھے انس کہتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی (لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ) تو ابو طلحہ نے کھڑے ہو کر عرض کیا، یا رسول اللہ فرماتا ہے (لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ) اور بے شک مجھے اپنے تمام مالوں سے زیادہ محبوب بیر حاء ہے اور وہ اللہ کیلئے صدقہ کر دیا ہے میں اس کے ثواب اور اجر کی اللہ تعالیٰ سے امید رکھتا ہوں پس جہاں اللہ آپ کو بتائے آپ اس کو خرچ کر دیجئے حضرت نے فرمایا مبارک ہو یہ تو فائدہ دینے والا مال ہے اگرچہ فانی ہے اور جو کچھ تم نے کہا میں نے سن لیا میں مناسب سمجھتا ہوں کہ اس کو تم اپنے اعزاء میں تقسیم کر دو۔ ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ جی اچھا چنانچہ اس کو ابو طلحہ نے اپنے اعزاء اور اپنے چچا کے بیٹوں میں تقسیم کر دیا۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ مالک اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ

باب : وصیتوں کا بیان

بغیر حدود بتائے زمین وقف کرنا اور اسی طرح کا صدقہ بھی جائز ہے اس کا بیان۔

راوی: محمد بن عبد الرحیم روح بن عبادہ زکریا بن اسحق عمرو بن دینار رضی اللہ تعالیٰ عنہ عکرمہ حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُمَّهُ تُوُفِّيَتْ أَيَنْفَعُهَا إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ لِي مِخْرَافًا وَأُشْهِدُكَ أَنِّي قَدْ تَصَدَّقْتُ بِهِ عَنْهَا

محمد بن عبد الرحیم روح بن عبادہ زکریا بن اسحاق عمرو بن دینار رضی اللہ تعالیٰ عنہ عکرمہ حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا میری ماں کا انتقال ہوگیا ہے اگر میں اس کی طرف سے کچھ صدقہ دوں تو کیا وہ اس کو فائدہ پہنچائے گا، آپ نے فرمایا ہاں میں نے عرض کیا میرا ایک باغ ہے آپ کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اس کو ان کی طرف سے صدقہ کر دیا۔

راوی : *محمد بن عبد الرحیم روح بن عبادہ زکریا بن اسحق عمرو بن دینار رضی اللہ تعالیٰ عنہ عکرمہ حضرت ابن عباس*

ایک مشترکہ جماعت کا زمین صدقہ کر دینے کے بیان میں۔۔۔

باب : وصیتوں کا بیان

ایک مشترکہ جماعت کا زمین صدقہ کر دینے کے بیان میں۔

راوی: مسدد عبد الوارث ابوالتیاح حضرت انس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِنَاءِ

الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا بَنِي النَّجَّارِ ثَامِنُونِي بِحَائِطِكُمْ هَذَا قَالُوا لَا وَاللَّهِ لَا نَطْلُبُ ثَمَنَهُ إِلَّا إِلَى اللَّهِ

مسدد عبدالوارث ابوالتیاح حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے مسجد بنانے کا حکم دے کر فرمایا اے بنی نجار تم اپنا یہ باغ بقیمت میرے ہاتھ فروخت کرڈالو ان لوگوں نے عرض کیا خدا کی قسم ہم اس کی قیمت اللہ کے سوا کسی سے نہ لیں گے۔

راوی : مسدد عبدالوارث ابوالتیاح حضرت انس

وقف کے کاغذات لکھے جانے کا بیان۔...

باب : وصیتوں کا بیان

وقف کے کاغذات لکھے جانے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 43

راوی : مسدد، یزید بن زریع، ابن عون، نافع حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَصَابَ عُمَرُ بِخَيْبَرَ أَرْضًا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَصَبْتُ أَرْضًا لَمْ أُصِبْ مَالًا قَطُّ أَنْفَسَ مِنْهُ فَكَيْفَ تَأْمُرُنِي بِهِ قَالَ إِنْ شِئْتَ حَبَّسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا فَتَصَدَّقَ عُمَرُ أَنَّهُ لَا يُبَاعُ أَصْلُهَا وَلَا يُوهَبُ وَلَا يُورَثُ فِي الْفُقَرَاءِ وَالْقُرْبَى وَالرِّقَابِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالضَّيْفِ وَابْنِ السَّبِيلِ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يُطْعِمَ صَدِيقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ فِيهِ

مسدد، یزید بن زریع، ابن عون، نافع حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر کو خیبر میں ایک زمین ملی، وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور کہا کہ مجھے ایک ایسی زمین ملی ہے کہ اس سے عمدہ مال مجھے کبھی نہیں ملا تھا، آپ اس کے بارے میں مجھے کیا حکم دیتے ہیں حضور اکرم نے فرمایا۔ اگر چاہو تو اصل درخت اپنے قبضہ میں رکھو، اور اسکے پھلوں کو خیرات

کردو چنانچہ حضرت عمر نے اسکو اس شرط پر خیرات کر دیا کہ اصل پیڑ بیچے نہ جائیں اور نہ ہبہ کئے جائیں اور نہ ان میں میراث جاری کی جائے بلکہ فقراء میں قرابت والوں میں غلاموں کی آزادی میں خدا کی راہ میں مہمانوں میں اور مسافروں میں ان کے پھل خرچ کئے جائیں اور جو شخص اس کا متولی ہو وہ اتنا کر سکتا ہے کہ اپنی واقعی ضرورت کے موافق اس میں سے خود کھائے یا اپنے کسی دوست کو کچھ کھلائے بشرطیکہ اس طرح وہ مال جمع کرنے کا ارادہ نہ رکھتا ہو۔

راوی : مسدد، یزید بن زریع، ابن عون، نافع حضرت ابن عمر

فقیر، مالدار، اور مہمانوں کیلئے وقف کرنے کا بیان۔۔۔

باب : وصیتوں کا بیان

فقیر، مالدار، اور مہمانوں کیلئے وقف کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 44

راوی: ابوعاصم، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَجَدَ مَالًا بِخَيْبَرَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ قَالَ إِنْ شِئْتَ تَصَدَّقْتَ بِهَا فَتَصَدَّقَ بِهَا فِي الْفُقَرَائِ وَالْمَسَاكِينِ وَذِي الْقُرْبَى وَالضَّيْفِ

ابو عاصم، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر نے خیبر میں کچھ مال پایا، تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور آپ سے بیان کیا، آپ نے فرمایا، اگر تم چاہو، تو اسے خیرات کر دو، چنانچہ انہوں نے اس کو فقراء، میں اور مساکین میں اور اعزاء میں، اور مہانوں میں خرچ کرنے کیلئے خیرات دیا۔

راوی : ابو عاصم، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر

مسجد کے لئے زمین وقف کرنے کا بیان...

باب : وصیتوں کا بیان

مسجد کے لئے زمین وقف کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 45

راوی: اسحق عبد الصمد، عبد الوارث ابو التیاح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَمَرَ بِبِنَائِ الْمَسْجِدِ وَقَالَ يَا بَنِي النَّجَّارِ ثَامِنُونِي بِحَائِطِكُمْ هَذَا قَالُوا لَا وَاللهِ لَا نَطْلُبُ ثَمَنَهُ إِلَّا إِلَى اللهِ عزوجل

اسحاق عبد الصمد، عبد الوارث ابو التیاح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے تو آپ نے مسجد بنانے کا حکم دیا اور فرمایا کہ اے بنی نجار تم اپنا یہ باغ میرے ہاتھ فروخت کر ڈالو ان لوگوں نے کہا خدا کی قسم ہم اس کی قیمت اللہ کے سوا اور کسی سے نہیں لیں گے۔

راوی: اسحق عبد الصمد، عبد الوارث ابو التیاح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جانور، گھوڑے اسباب، چاندی سونا وقف کرنے کا بیان زہری نے اس شخص کے بارے میں جس نے...

باب : وصیتوں کا بیان

جانور، گھوڑے اسباب، چاندی سونا وقف کرنے کا بیان زہری نے اس شخص کے بارے میں جس نے ہزار اشرفیاں خدا کی راہ میں وقف کیں اور اپنے غلام تاجر کو اس لئے حوالہ کیں کہ وہ ان سے تجارت کرے اور نفع کو مسکینوں پر اور اپنے اعزاء پر خیرات کر دے تو کیا اس شخص کو جائز ہے کہ اس ہزار اشرفیوں کے نفع میں سے خود بھی

کھالے اگرچہ اس نے اس کے نفع کو مسکینوں کے لے خیرات نہیں کیا، کہااس کو اس میں سے کھانے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 46

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ عُمَرَ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ لَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَعْطَاهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَحْمِلَ عَلَيْهَا رَجُلًا فَأُخْبِرَ عُمَرُ أَنَّهُ قَدْ وَقَفَهَا يَبِيعُهَا فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبْتَاعَهَا فَقَالَ لَا تَبْتَعْهَا وَلَا تَرْجِعَنَّ فِي صَدَقَتِكَ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر نے ایک مرتبہ اپنا ایک گھوڑا خدا کی راہ میں دے دیا تھا، جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر کو دیا تھا کہ وہ اس پر سوار ہوا کریں لیکن حضرت عمر نے وہ ایک اور شخص کو سوار ہونے کیلئے دے دیا پھر حضرت عمر نے دیکھا کہ وہ شخص کھڑا اس گھوڑے کو بازار میں بیچ رہا ہے اس پر انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات کی جازت طلب کی کہ اس کو مول لے لیں آپ نے فرمایا تم اس کو مول نہ لو اور اپنے صدقہ کو واپس نہ کرو۔

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

نگران کا وقف سے اپنے لئے ضروری خرچ لینے کا بیان۔۔۔

باب : وصیتوں کا بیان

نگران کا وقف سے اپنے لئے ضروری خرچ لینے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 47

راوی: عبد اللہ بن یوسف مالک ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْتَسِمُ وَرَثَتِي دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا مَا تَرَكْتُ بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِي وَمَئُونَةِ عَامِلِي فَهُوَ صَدَقَةٌ

عبد اللہ بن یوسف مالک ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے وارث نہ دینار تقسیم کریں، نہ درہم بلکہ جو کچھ میں اپنی بیبیوں کے خرچ اور کارندے کی اجرت سے فاضل چھوڑ دوں وہ صدقہ ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف مالک ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب : وصیتوں کا بیان

نگران کا وقف سے اپنے لئے ضروری خرچ لینے کا بیان۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 48

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ عُمَرَ اشْتَرَطَ فِي وَقْفِهِ أَنْ يَأْكُلَ مَنْ وَلِيَهُ وَيُؤْكِلَ صَدِيقَهُ غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ مَالًا

قتیبہ بن سعید، حماد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ عمر نے اپنے وقت میں یہ شرط مقرر کی تھی کہ جو شخص اس کا متولی ہو وہ اس میں سے کھالے اور اپنے دوست کو کھلا دے بشرطیکہ وہ اس طریقہ سے مال جمع کرنے کا ارادہ نہ رکھتا ہو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حماد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

وقف کرنے والے کا کہنا کہ اس کی قیمت اللہ ہی سے مطلوب ہے تو ایسے وقف کا بیان۔۔۔

باب : وصیتوں کا بیان

وقف کرنے والے کا کہنا کہ اس کی قیمت اللہ ہی سے مطلوب ہے تو ایسے وقف کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 49

راوی: مسدد، عبدالوارث، ابوالتیاح، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي النَّجَّارِ ثَامِنُونِي بِحَائِطِكُمْ قَالُوا لَا نَطْلُبُ ثَمَنَهُ إِلَّا إِلَى اللهِ

مسدد، عبدالوارث، ابوالتیاح، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد بناتے وقت فرمایا تھا کہ اے بنی نجار تم اپنا باغ میرے ہاتھ فروخت کرڈالو ان لوگوں نے عرض کیا کہ ہم تو اس کی قیمت اللہ ہی سے چاہتے ہیں۔

راوی : مسدد، عبدالوارث، ابوالتیاح، حضرت انس

ورثہ کی غیر حاضری میں وصی کا میت کے قرضوں کو ادا کرنے کا بیان۔۔۔

باب : وصیتوں کا بیان

ورثہ کی غیر حاضری میں وصی کا میت کے قرضوں کو ادا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 50

راوی: محمد بن سابق یا فضل بن یعقوب، شیبان ابومعاویہ فراش شعبی جابر بن عبداللہ انصاری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ أَوْ الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْهُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ فِرَاسٍ قَالَ قَالَ الشَّعْبِيُّ حَدَّثَنِي

جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ أَبَاهُ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ وَتَرَكَ سِتَّ بَنَاتٍ وَتَرَكَ عَلَيْهِ دَيْنًا فَلَمَّا حَضَرَ جِدَادُ النَّخْلِ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلِمْتَ أَنَّ وَالِدِي اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ وَتَرَكَ عَلَيْهِ دَيْنًا كَثِيرًا وَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ يَرَاكَ الْغُرَمَاءُ قَالَ اذْهَبْ فَبَيْدِرْ كُلَّ تَمْرٍ عَلَى نَاحِيَتِهِ فَفَعَلْتُ ثُمَّ دَعَوْتُهُ فَلَمَّا نَظَرُوا إِلَيْهِ أُغْرُوا بِي تِلْكَ السَّاعَةَ فَلَمَّا رَأَى مَا يَصْنَعُونَ أَطَافَ حَوْلَ أَعْظَمِهَا بَيْدَرًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ جَلَسَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ادْعُ أَصْحَابَكَ فَمَا زَالَ يَكِيلُ لَهُمْ حَتَّى أَدَّى اللَّهُ أَمَانَةَ وَالِدِي وَأَنَا وَاللَّهِ رَاضٍ أَنْ يُؤَدِّيَ اللَّهُ أَمَانَةَ وَالِدِي وَلَا أَرْجِعَ إِلَى أَخَوَاتِي بِتَمْرَةٍ فَسَلِمَ وَاللَّهِ الْبَيَادِرُ كُلُّهَا حَتَّى أَنِّي أَنْظُرُ إِلَى الْبَيْدَرِ الَّذِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ لَمْ يَنْقُصْ تَمْرَةً وَاحِدَةً قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ أُغْرُوا بِي يَعْنِي هِيجُوا بِي فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمْ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ

محمد بن سابق یا فضل بن یعقوب، شیبان ابو معاویہ فراش شعبی جابر بن عبد اللہ انصاری سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد احد کے دن شہید ہو گئے اور انہوں نے چھ بیٹیاں چھوڑیں اور کچھ قرض اپنے اوپر چھوڑا پس جب کھجوریں توڑنے کا زمانہ آیا تو میں نے آنحضرت سے جا کر کہا کہ یارسول اللہ آپ جانتے ہیں کہ احد کے دن میرے والد شہید ہو گئے اور انہوں نے اپنے اوپر بہت قرض چھوڑا ہے میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے ہمراہ تشریف لے چلئے، تاکہ قرض خواہ آپ کو دیکھ کر کچھ کمی کر دیں آپ نے فرمایا تم جاؤ، اور ہر قسم کی کھجوریں ایک ایک گوشہ میں جمع کر دو، چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا بعد اس کے آپ کو بلایا، جب قرض خواہوں نے آپ کو دیکھا تو اس وقت مجھ سے اور بھی زیادہ سخت تقاضا کرنے لگے آپ نے انکو ایسا کرتے ہوئے دیکھ کر بڑی ڈھیری کے گرد تین مرتبہ چکر لگایا اس کے بعد آپ اس پر بیٹھ گئے پھر فرمایا تم اپنے قرض خواہوں کو بلاؤ پھر برابر آپ انہیں ناپ ناپ کر دیتے رہے یہاں تک کہ اللہ نے میرے والد کا قرض ادا کر دیا اور میں خدا کی قسم اس پر راضی تھا کہ اللہ میرے والد کا قرض ادا کر دے چاہے میں اپنی بہنوں کے پاس ایک کھجور لوٹا کر نہ لے جاؤں سب قرضہ میں نکل جائے مگر خدا کی قسم پوری ڈھیریاں بچ رہیں میں اس ڈھیری کی طرف جس پر رسول اللہ بیٹھے ہوئے تھے خاص طور پر غور کر رہا تھا یہ معلوم ہوتا تھا کہ اس میں سے ایک کھجور بھی کم نہیں ہوئی۔

راوی : محمد بن سابق یا فضل بن یعقوب، شیبان ابو معاویہ فراش شعبی جابر بن عبد اللہ انصاری

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جہاد کی فضیلت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حالات کا بیان اور اللہ تعالی...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جہاد کی فضیلت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حالات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے جنت کے بدلے انکی جانوں کو خرید لیا ہے ان کی حالت یہ ہے کہ وہ اللہ کی راہ میں قتال کرتے ہیں تو قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں، تورات اور انجیل اور قرآن میں یہ خدا کا سچا وعدہ ہے اور اللہ سے بڑھ کر کون وعدے کو پورا کرنے والا ہے پس تم اس خرید و فروخت پر خوشی کا اظہار کرو، تم نے جو تجارت کی ہے، یہ بڑی کامیابی ہے، اللہ تعالیٰ کے قول وبشر المومنین تک اور حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ حدود سے مراد خدا کی اطاعت ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 51

راوی: حسن بن صباح، محمد بن سابق، مالک بن مغول، ولید بن عیزا ر ابوعمرو شیبانی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ قَالَ سَمِعْتُ الْوَلِيدَ بْنَ الْعَيْزَارِ ذَكَرَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ قَالَ الصَّلَاةُ عَلَى مِيقَاتِهَا قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَسَكَتُّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي

حسن بن صباح، محمد بن سابق، مالک بن مغول، ولید بن عیزار ابو عمرو شیبانی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ یا رسول اللہ کون سا عمل سب سے افضل ہے آپ نے فرمایا کہ اپنے وقت پر نماز پڑھنا میں نے عرض کیا پھر کون سا فرمایا اپنے والدین کی خدمت کرنا میں نے عرض کیا کہ پھر کون سا فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنا اس کے بعد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں پوچھا اگر میں آپ سے زیادہ پوچھتا تو آپ اور زیادہ مجھے بتا دیتے۔

راوی : حسن بن صباح، محمد بن سابق، مالک بن مغول، ولید بن عیزار ابوعمرو شیبانی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جہاد کی فضیلت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حالات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے جنت کے بدلے انکی جانوں کو خرید لیا ہے ان کی حالت یہ ہے کہ وہ اللہ کی راہ میں قتال کرتے ہیں تو قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں، تورات اور انجیل اور قرآن میں یہ خدا کا سچا وعدہ ہے اور اللہ سے بڑھ کر کون وعدے کو پورا کرنے والا ہے پس تم اس خرید و فروخت پر خوشی کا اظہار کرو، تم نے جو تجارت کی ہے، یہ بڑی کامیابی ہے، اللہ تعالیٰ کے قول وبشر المومنین تک اور حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ حدود سے مراد خدا کی اطاعت ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 52

راوی: علی بن عبداللہ یحیی بن سعید، سفیان، منصور مجاھد طاؤس حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا

علی بن عبداللہ یحیی بن سعید، سفیان، منصور مجاہد طاؤس حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فتح مکہ کے بعد ہجرت باقی نہیں رہی ہاں جہاد اور نیک نیتی کا ثواب ملتا ہے اگر تم جہاد کیلئے طلب کئے جاؤ تو فورا کمربستہ ہو جاؤ۔

راوی : علی بن عبداللہ یحیی بن سعید، سفیان، منصور مجاہد طاؤس حضرت ابن عباس

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جہاد کی فضیلت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حالات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے جنت کے بدلے انکی جانوں کو خرید لیا ہے ان کی حالت یہ ہے کہ وہ اللہ کی راہ میں قتال کرتے ہیں تو قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں، تورات اور انجیل اور قرآن میں یہ خدا کا سچا وعدہ ہے اور اللہ سے بڑھ کر کون وعدے کو پورا کرنے والا ہے پس تم اس خرید و فروخت پر خوشی کا اظہار کرو، تم نے جو تجارت کی ہے، یہ بڑی کامیابی ہے، اللہ تعالیٰ کے قول وبشر المومنین تک اور حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ حدود سے مراد خدا کی اطاعت ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 53

راوی: مسدد، خالد، حبیب بن ابی عمرہ، عائشہ بنت طلحہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ تُرَى الْجِهَادَ أَفْضَلَ الْعَمَلِ أَفَلَا نُجَاهِدُ قَالَ لَكِنَّ أَفْضَلَ الْجِهَادِ حَجٌّ مَبْرُورٌ

مسدد، خالد، حبیب بن ابی عمرہ، عائشہ بنت طلحہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ یا رسول اللہ ہم جہاد کو تمام اعمال میں افضل سمجھتے ہیں پھر ہم جہاد کیوں نہ کریں، فرمایا، تمہارا عمدہ جہاد حج مبرور ہے۔

راوی: مسدد، خالد، حبیب بن ابی عمرہ، عائشہ بنت طلحہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جہاد کی فضیلت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حالات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے جنت کے بدلے انکی جانوں کو خرید لیا ہے ان کی حالت یہ ہے کہ وہ اللہ کی راہ میں قتال کرتے ہیں تو قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں، تورات اور انجیل اور قرآن میں یہ خدا کا سچا وعدہ ہے اور اللہ سے بڑھ کر کون وعدے کو پورا کرنے والا ہے پس تم اس خرید و فروخت پر خوشی کا اظہار کرو، تم نے جو تجارت کی ہے، یہ بڑی کامیابی ہے، اللہ تعالیٰ کے قول وبشر المومنین تک اور حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ حدود سے مراد خدا کی اطاعت ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 54

راوی: اسحق بن منصور، عفان، ہمام محمد بن حجادہ ابوحصین، ذکوان حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو حَصِينٍ أَنَّ ذَكْوَانَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يَعْدِلُ الْجِهَادَ قَالَ لَا أَجِدُهُ قَالَ هَلْ تَسْتَطِيعُ إِذَا خَرَجَ الْمُجَاهِدُ أَنْ تَدْخُلَ مَسْجِدَكَ فَتَقُومَ وَلَا تَفْتُرَ وَتَصُومَ وَلَا تُفْطِرَ قَالَ وَمَنْ يَسْتَطِيعُ ذَلِكَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّ فَرَسَ الْمُجَاهِدِ لَيَسْتَنُّ فِي طِوَلِهِ فَيُكْتَبُ لَهُ حَسَنَاتٍ

اسحاق بن منصور، عفان، ہمام محمد بن حجادہ ابو حصین، ذکوان حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی عبادت بتائے جو جہاد کے ہم مرتبہ ہو آپ نے فرمایا کہ ایسی عبادت تو کوئی نہیں لیکن کیا تم یہ کر سکے ہو۔ کہ جب مجاہد جہاد کیلئے نکلے تو اپنی مسجد میں جائے اور نماز پڑھنے کھڑا ہو جائے اور سست نہ ہو اور برابر روزے رکھے کوئی روزہ نہ چھوڑے اس نے عرض کیا کہ حضرت ایسا کون کر سکتا ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے تھے کہ مجاہد کا گھوڑا جب اپنی رسی میں بندھا ہوا چرنے کیلئے چلتا پھرتا ہے تو اس گھوڑے کے ہر ہر قدم پر مجاہد کیلئے نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

راوی : اسحق بن منصور، عفان، ہمام محمد بن حجادہ ابو حصین، ذکوان حضرت ابوہریرہ

سب سے افضل وہ مومن ہے جو اللہ کی راہ میں اپنی جان ومال کے ذریعہ جہاد کرے، اور ا...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سب سے افضل وہ مومن ہے جو اللہ کی راہ میں اپنی جان ومال کے ذریعہ جہاد کرے، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ایمان والو کیا میں تمہیں وہ تجارت بتلاؤں کہ جو تمہیں تکلیف دہ عذاب سے نجات دلائے، وہ یہ ہے کہ اپنی جانوں اور مالوں کے ذریعہ جہاد کرو یہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے اگر تم سمجھ رکھتے ہو، اور اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ بخش دے گا، اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گئی، اور ہمیشہ رہنے والے باغوں میں اچھے گھروں میں (داخل کرے گا) اور یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 55

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عطا بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنٌ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ قَالُوا ثُمَّ مَنْ قَالَ مُؤْمِنٌ فِي شِعْبٍ مِنْ الشِّعَابِ يَتَّقِي اللَّهَ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عطا بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ دربار رسول اللہ میں عرض کیا گیا کہ یارسول اللہ سب لوگوں میں افضل کون ہے؟ فرمایا وہ مومن جو اپنی جان سے اور اپنے مال سے خدا کی راہ میں جہاد کرتا ہو، پھر صحابہ نے عرض کیا، اس کے بعد کون؟ فرمایا وہ مومن جو پہاڑ کے کسی درے میں رہتا ہو، اور وہیں خدا کی عبادت کرتا ہو، اور لوگوں کو اپنے ضرر سے محفوظ رکھتا ہو۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عطا بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سب سے افضل وہ مومن ہے جو اللہ کی راہ میں اپنی جان ومال کے ذریعہ جہاد کرے، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ایمان والو کیا میں تمہیں وہ تجارت بتلاؤں کہ جو تمہیں تکلیف دہ عذاب سے نجات دلائے، وہ یہ ہے کہ اپنی جانوں اور مالوں کے ذریعہ جہاد کرو یہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے اگر تم سمجھ رکھتے ہو، اور اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ بخش دے گا، اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، اور ہمیشہ رہنے والے باغوں میں اچھے گھروں میں (داخل کرے گا) اور یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 56

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ وَتَوَكَّلَ اللَّهُ

لِلْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِهِ بِأَنْ يَتَوَفَّاهُ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يَرْجِعَهُ سَالِمًا مَعَ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ

ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہو اللہ اس شخص کو خوب پہچانتا ہے جو اسکی راہ میں جہاد کرتا ہے اس کی مثال اس کی سی ہے جو روزانہ روزہ کر رکھتا ہو، اور تمام رات نماز پڑھتا ہو، اللہ اپنی راہ میں جہاد کرنے والے کیلئے اس بات کی ذمہ داری لی ہے کہ اگر اس کو موت دے گا، تو اسے جنت میں داخل کر دے گا، یا غازی بنا کر اسے ثواب اور مال غنیمت کے ساتھ زندہ لوٹائے گا۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

مردوں اور عورتوں کا جہاد اور شہادت کی دعا مانگنے کا بیان حضرت عمر رضی اللہ تعالی...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مردوں اور عورتوں کا جہاد اور شہادت کی دعا مانگنے کا بیان حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہا کرتے تھے کہ اے کہ اللہ مجھے اپنے رسول کے شہر (یعنی مدینہ منورہ) میں شہادت عنایت فرما

جلد : جلد دوم حدیث 57

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلَى أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ فَتُطْعِمُهُ وَكَانَتْ أُمُّ حَرَامٍ تَحْتَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطْعَمَتْهُ وَجَعَلَتْ تَفْلِي رَأْسَهُ فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ وَمَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَرْكَبُونَ ثَبَجَ هَذَا الْبَحْرِ مُلُوكًا عَلَى الْأَسِرَّةِ أَوْ مِثْلَ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ شَكَّ إِسْحَاقُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَدَعَا لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وَضَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ

وَهُوَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ وَمَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَا قَالَ فِي الْأَوَّلِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنْ الْأَوَّلِينَ فَرَكِبَتْ الْبَحْرَ فِي زَمَانِ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ فَصُرِعَتْ عَنْ دَابَّتِهَا حِينَ خَرَجَتْ مِنْ الْبَحْرِ فَهَلَكَتْ

عبداللہ بن یوسف، مالک اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے انس بن مالک کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت تھی کہ آپ ام حرام بنت ملحان کے پاس تشریف لے جاتے، وہ آپ کو کھانا کھلاتی تھیں اور ام حرام عبادہ بن صامت کے نکاح میں تھیں ایک دن اسی عادت کے موافق رسول اللہ ان کے پاس گئے، اور انہوں نے حضرت کو کھانا کھلایا اور آپ کے سر میں جوئیں دیکھنے لگیں پھر آنحضرات سو گئے اور ہنستے ہوئے بیدار ہو گئے ام حرام کہتی ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کیوں ہنس رہے ہیں فرمایا اس وقت خواب میں میری امت کے کچھ لوگ اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے پیش کئے گئے جو بحری جہاز پر سوار تھے اور تخت نشین بادشاہوں کی طرح تھے ام حرام کہتی ہیں میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ آپ اللہ سے دعا کیجئے کہ وہ مجھے ان لوگوں میں شامل کر دے رسول اللہ نے میرے لئے دعا کی اس کے بعد آپ کو پھر نیند آگئی اور آپ سو گئے اور تھوڑی دیر بعد ہنستے ہوئے بیدار ہوئے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کیوں ہنس رہے ہیں فرمایا کہ اب کی مرتبہ خواب میں میرے امت کے لوگ خدا کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے سامنے لائے گئے، جیسا کہ آپ نے پہلی بار فرمایا تھا ام حرام کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ آپ اللہ سے دعا کیجئے کہ وہ مجھے ان میں شامل کر دے آپ نے فرمایا کہ تم پہلے لوگوں میں سے ہو چنانچہ وہ حضرت معاویہ بن ابی سفیان کے زمانہ میں دریا میں سوار ہوئیں پھر جب دریا سے باہر نکلنے لگیں تو سواری کے جانور سے گر پڑیں اور اللہ کو پیاری ہو گئیں۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کے راستہ میں جہاد کرنیوالوں کے درجوں کا بیان لفظ سبیل عربی میں مذکر و مونث...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ کے راستہ میں جہاد کرنیوالوں کے درجوں کا بیان لفظ سبیل عربی میں مذکر و مونث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے چنانچہ ہذا سبیلی اور ہذہ سبیلی دونوں طور پر مستعمل

ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 58

راوی: یحیی بن صالح، فلیح، هلال بن علی عطاء بن یسار، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آمَنَ بِاللهِ وَبِرَسُولِهِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَصَامَ رَمَضَانَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ جَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللهِ أَوْ جَلَسَ فِي أَرْضِهِ الَّتِي وُلِدَ فِيهَا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَفَلَا نُبَشِّرُ النَّاسَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ أَعَدَّهَا اللهُ لِلْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِ اللهِ مَا بَيْنَ الدَّرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَائِ وَالْأَرْضِ فَإِذَا سَأَلْتُمُ اللهَ فَاسْأَلُوهُ الْفِرْدَوْسَ فَإِنَّهُ أَوْسَطُ الْجَنَّةِ وَأَعْلَى الْجَنَّةِ أُرَاهُ فَوْقَهُ عَرْشُ الرَّحْمَنِ وَمِنْهُ تَفَجَّرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ وَفَوْقَهُ عَرْشُ الرَّحْمَنِ

یحیی بن صالح، فلیح، ہلال بن علی عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور نماز پڑھے اور رمضان کے روزے رکھے تو اللہ کے ذمہ یہ وعدہ ہے کہ وہ اس کو جنت میں داخل کر دے گا خواہ وہ فی سبیل اللہ جہاد کرے یا جس سر زمین میں پیدا ہوا ہو وہیں جما رہے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم لوگوں میں اس بات کی بشارت نہ سنادیں آپ نے فرمایا جنت میں سو درجے ہیں وہ اللہ نے فی سبیل اللہ جہاد کرنے والوں کیلئے مقرر کئے ہیں دونوں درجوں کے درمیان اتنا فصل ہے جیسے آسمان و زمین کے درمیان پس جب تم اللہ سے دعا مانگو تو اس سے فردوس طلب کرو کیونکہ وہ جنت کا افضل اور اعلیٰ حصہ ہے مجھے خیال ہے کہ حضور نے اس کے بعد یہ بھی فرمایا کہ اس کے اوپر صرف رحمن کا عرش ہے اور یہیں سے جنت کی نہریں جاری ہوئی ہیں۔

راوی : یحیی بن صالح، فلیح، ہلال بن علی عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ کے راستہ میں جہاد کرنیوالوں کے درجوں کا بیان لفظ سبیل عربی میں مذکر و مونث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے چنانچہ ہذا سبیلی اور ہذہ سبیلی دونوں طور پر مستعمل ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 59

راوی: موسیٰ، جریر، ابورجاء سمرہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ رَجُلَيْنِ أَتَيَانِي فَصَعِدَا بِي الشَّجَرَةَ فَأَدْخَلَانِي دَارًا هِيَ أَحْسَنُ وَأَفْضَلُ لَمْ أَرَ قَطُّ أَحْسَنَ مِنْهَا قَالَا أَمَّا هَذِهِ الدَّارُ فَدَارُ الشُّهَدَاءِ

موسی، جریر، ابورجاء سمرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے ایک دن فرمایا کہ آج شب میں نے دو آدمیوں کو خواب میں دیکھا وہ میرے پاس آئے اور مجھے درخت پر چڑھالے گئے پھر انہوں نے ایک گھر میں جو نہایت عمدہ اور افضل تھا اور میں اس سے عمدہ مکان کبھی نہیں دیکھا مجھے داخل کیا اور ان دونوں آدمیوں نے مجھ سے کہا کہ یہ شہداء کا مکان ہے۔

راوی: موسیٰ، جریر، ابورجاء سمرہ

صبح اور شام اللہ کی راہ میں چلنے اور جنت میں بقدر ایک کمان جگہ کی فضلیت کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صبح اور شام اللہ کی راہ میں چلنے اور جنت میں بقدر ایک کمان جگہ کی فضلیت کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 60

راوی: معلیٰ بن اسد، وهیب، حمید، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ لَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

معلیٰ بن اسد، وہیب، حمید، حضرت انس بن مالک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ خدا کی راہ میں صبح وشام کو چلنا تمام دنیا ومافیہا سے بہتر ہے۔

راوی : معلیٰ بن اسد، وہیب، حمید، حضرت انس بن مالک

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صبح اور شام اللہ کی راہ میں چلنے اور جنت میں بقدر ایک کمان جگہ کی فضلیت کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 61

راوی: ابراهیم بن منذر فلیح، فلیح کے والد، هلال بن علی، عبدالرحمن بن ابی عمرہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَابُ قَوْسٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِمَّا تَطْلُعُ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَتَغْرُبُ وَقَالَ لَغَدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِمَّا تَطْلُعُ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَتَغْرُبُ

ابراہیم بن منذر فلیح، فلیح کے والد، ہلال بن علی، عبدالرحمن بن ابی عمرہ، ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ بیشک جنت کا ایک چھوٹا سا مقام جو بقدر ایک کمان کے ہو اس چیز سے جس پر آفتاب طلوع ہوتا اور غروب ہوتا ہے یعنی تمام دنیا سے بہتر ہے جس پر آفتاب طلوع ہوتا ہے یا غروب ہوتا۔

راوی : ابراہیم بن منذر فلیح، فلیح کے والد، ہلال بن علی، عبدالرحمن بن ابی عمرہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صبح اور شام اللہ کی راہ میں چلنے اور جنت میں بقدر ایک کمان جگہ کی فضلیت کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 62

راوی: قبیصہ، سفیان، ابوحازم، سھیل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّوْحَةُ وَالْغَدْوَةُ فِي سَبِيلِ اللهِ أَفْضَلُ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

قبیصہ، سفیان، ابوحازم، سہیل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا خدا کی راہ میں صبح یا شام کو (یعنی تھوڑی دیر بھی) چلنا تمام دنیا ومافیہا سے افضل ہے۔

راوی : قبیصہ، سفیان، ابوحازم، سہیل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بڑی آنکھوں والی حوروں کا بیان اور ان کی صفت جن کو دیکھ کر عقل حیران ہو جاتی ہے ا...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بڑی آنکھوں والی حوروں کا بیان اور ان کی صفت جن کو دیکھ کر عقل حیران ہو جاتی ہے ان کی آنکھ کی سیاہی بھی زیادہ ہو گی اور انکی آنکھ کی سفیدی بھی بہت صاف ہو گئی، زوجنٰم بحور عین کا یہ مطلب ہے کہ ہم نے حور عین (بڑی آنکھوں والی حور) انکا نکاح کر دیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 63

راوی: عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابواسحق، حمید، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ

اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَمُوتُ لَهُ عِنْدَ اللهِ خَيْرٌ يَسُرُّهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا وَأَنَّ لَهُ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا إِلَّا الشَّهِيدَ لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ فَإِنَّهُ يَسُرُّهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا فَيُقْتَلَ مَرَّةً أُخْرَى قَالَ وَسَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَرَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللهِ أَوْ غَدْوَةٌ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَقَابُ قَوْسِ أَحَدِكُمْ مِنْ الْجَنَّةِ أَوْ مَوْضِعُ قِيدٍ يَعْنِي سَوْطَهُ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَوْ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ اطَّلَعَتْ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ لَأَضَاءَتْ مَا بَيْنَهُمَا وَلَمَلَأَتْهُ رِيحًا وَلَنَصِيفُهَا عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

عبد اللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابو اسحاق، حمید، حضرت انس بن مالک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جس بندہ کے لئے اللہ کے پاس کچھ بھلائی ہے وہ مر جانے کے بعد یہ نہیں چاہتا کہ دنیا کی طرف لوٹ آئے چاہے اسے دنیا کی ہر چیز دے دی جائے۔ مگر شہید بوجہ اس کے کہ وہ شہادت کی فضیلت دیکھتا ہے لہٰذا وہ اس بات کو دوست رکھتا ہے کہ دنیا کی طرف لوٹ کر آئے اور دوبارہ پھر قتل کیا جائے حمید راوی کہتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک کو رسول اللہ سے یہ بھی روایت کرتے ہوئے سنا کہ خدا کی راہ میں صبح وشام کو تھوڑی دیر بھی چلنا تمام دنیا ومافیہا سے اچھا ہے اور بیشک جنت میں تمہارا ایک چھوٹا سا مقام جو ایک کمان یا ایک کوڑے کے برابر ہو تمام دنیا ومافیہا سے بہتر ہے اور اگر اہل جنت میں سے کوئی عورت زمین کی طرف رخ کرے تو وہ تمام فضا کو جو آسمان اور زمین کے بیچ میں ہے روشن کر دے گی اور اس کو خوشبو سے بھرے گی اور بے شک اس کا دوپٹہ جو اس کے سر پر ہے تمام دنیا ومافیہا سے اعلیٰ وافضل ہے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابو اسحق، حمید، حضرت انس بن مالک

شہادت کی آرزو کرنے کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شہادت کی آرزو کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 64

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا أَنَّ رِجَالًا مِنْ الْمُؤْمِنِينَ لَا تَطِيبُ أَنْفُسُهُمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنِّي وَلَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ مَا تَخَلَّفْتُ عَنْ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي أُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان سے اگر چند مسلمان ایسے نہ ہوتے جن کا دل مجھ سے پیچھے رہ جانے کو گوارانہ کرے گا اور اگر ان سب کو ساتھ لے جاؤں تو اتنی سواریاں مجھے نہ ملیں گی۔ جن پر ان کو سوار کروں تو میں کسی چھوٹے لشکر سے بھی جو خدا کی راہ میں جہاد کرتا ہے پیچھے نہ رہتا، قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں اس بات کو زیادہ پسند کرتا ہوں کہ خدا کی راہ میں قتل کر دیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر قتل کیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر قتل کر دیا جاؤں پھر، زندہ کیا جاؤں پھر قتل کیا جاؤں۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شہادت کی آرزو کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 65

راوی: یوسف بن یعقوب صفار، اسمٰعیل بن علیہ، ایوب، حمید بن ہلال انس بن مالک

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَخَذَ الرَّايَةَ زَيْدٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَهَا جَعْفَرٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَهَا عَبْدُ

اللہِ بْنُ رَوَاحَةَ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَهَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ غَيْرِ إِمْرَةٍ فَفُتِحَ لَهُ وَقَالَ مَا يَسُرُّنَا أَنَّهُمْ عِنْدَنَا قَالَ أَيُّوبُ أَوْ قَالَ مَا يَسُرُّهُمْ أَنَّهُمْ عِنْدَنَا وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ

یوسف بن یعقوب صفار، اسماعیل بن علیہ، ایوب، حمید بن ہلال انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ (غزوہ موتہ کی طرف لشکر روانہ کرنے کے بعد ایک روز) آپ نے خطبہ پڑھنا شروع کیا اس وقت زید نے جھنڈا لیا جو شہید کر دیئے گئے، ان کے بعد جعفر نے جھنڈا لیا اور وہ بھی شہید کر دیئے گئے ان کے بعد عبداللہ بن رواحہ نے جھنڈا لیا، انکو بھی شہید کر دیا گیا، انکے بعد خالد بن ولید نے بغیر اس کے کہ کوئی ان کو اپنا امیر بنائے جھنڈا لیا اور ان کے ہاتھ پر فتح ہو گئی، آپ نے فرمایا کہ ہمیں اس کی خواہش نہیں کہ وہ ہمارے پاس رہتے یعنی شہید نہ ہوتے اور یا یہ فرمایا کہ انہیں اس بات کی ذاتی خواہش نہیں کہ وہ ہمارے پاس رہتے اس عالم میں کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے۔

راوی: یوسف بن یعقوب صفار، اسمٰعیل بن علیہ، ایوب، حمید بن ہلال انس بن مالک

اس شخص کی فضیلت کا بیان جو اللہ کے راستہ میں سواری سے گر کر مر جائے تو وہ ان ہی...

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اس شخص کی فضیلت کا بیان جو اللہ کے راستہ میں سواری سے گر کر مر جائے تو وہ ان ہی میں سے ہے، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص اپنے گھر سے اللہاور اس کے رسول کی طرف ہجرت کرتے کرتے ہوئے نکلا پھر اس کو موت آجائے، تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ واجب ہو گیا، اور واقع ہے یعنی واجب ہو گیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 66

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث یحیی بن حبان، انس بن مالک اپنی خالہ ام حرام بنت ملحان

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللہِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ خَالَتِهِ أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ قَالَتْ نَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَرِيبًا مِنِّي ثُمَّ اسْتَيْقَظَ يَتَبَسَّمُ فَقُلْتُ مَا أَضْحَكَكَ قَالَ أُنَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ يَرْكَبُونَ هَذَا الْبَحْرَ الْأَخْضَرَ كَالْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ قَالَتْ فَادْعُ اللہَ أَنْ

يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَدَعَا لَهَا ثُمَّ نَامَ الثَّانِيَةَ فَفَعَلَ مِثْلَهَا فَقَالَتْ مِثْلَ قَوْلِهَا فَأَجَابَهَا مِثْلَهَا فَقَالَتْ ادْعُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ أَنْتِ مِنْ الْأَوَّلِينَ فَخَرَجَتْ مَعَ زَوْجِهَا عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ غَازِيًا أَوَّلَ مَا رَكِبَ الْمُسْلِمُونَ الْبَحْرَ مَعَ مُعَاوِيَةَ فَلَمَّا انْصَرَفُوا مِنْ غَزْوِهِمْ قَافِلِينَ فَنَزَلُوا الشَّأْمَ فَقُرِّبَتْ إِلَيْهَا دَابَّةٌ لِتَرْكَبَهَا فَصَرَعَتْهَا فَمَاتَتْ

عبد اللہ بن یوسف، لیث یحیی بن حبان، انس بن مالک اپنی خالہ ام حرام بنت ملحان سے روایت کرتے ہیں، وہ کہتی تھیں کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ہاں سو رہے تھے آپ مسکراتے ہوئے بیدار ہوئے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کیوں مسکراتے ہیں فرمایا میری امت کے کچھ لوگ اس قوت خواب میں میرے سامنے پیش کئے گئے اور وہ اس سبز دریا میں کشتی پر تخت نشین بادشاہوں کی طرح سوار تھے، ام حرام نے عرض کیا، آپ اللہ سے دعا کیجئے، کہ وہ مجھے انہیں لوگوں میں کر دے، آپ نے میرے لئے دعا کی پھر آپ دوبارہ سو رہے اور مسکراتے ہوئے بیدار ہوئے تو ام حرام نے اسی قسم کی گفتگو پھر کی، اور آپ نے اسی قسم کا جواب دیا، انہوں نے کہا کہ آپ اللہ سے دعا کیجئے کہ وہ مجھے انہیں لوگوں سے کر دے آپ نے فرمایا تم پہلے لوگوں میں ہو، چنانچہ وہ اپنے شوہر عبادہ بن صامت کے ہمراہ جہاد میں نکلیں وہ سب سے پہلا جہاد تھا جس میں مسلمان حضرت معاویہ کے ہمراہ دریا پار گئے تھے پھر جب وہ لوگ جہاد سے فارغ ہو کر مملکت شام میں لوٹے تو، ام حرام ایک جانور سے گر کر وہیں انتقال کر گئیں۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث یحیی بن حبان، انس بن مالک اپنی خالہ ام حرام بنت ملحان

خدا کی راہ میں کسی عضو کو صدمہ پہنچنے کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خدا کی راہ میں کسی عضو کو صدمہ پہنچنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 67

راوی: حفص بن عمر حوضی، ہمام، اسحاق، انس

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَقْوَامًا مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ إِلَى بَنِي عَامِرٍ فِي سَبْعِينَ فَلَمَّا قَدِمُوا قَالَ لَهُمْ خَالِي أَتَقَدَّمُكُمْ فَإِنْ أَمَّنُونِي حَتَّى أُبَلِّغَهُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِلَّا كُنْتُمْ مِنِّي قَرِيبًا فَتَقَدَّمَ فَأَمَّنُوهُ فَبَيْنَمَا يُحَدِّثُهُمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَوْمَئُوا إِلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ فَطَعَنَهُ فَأَنْفَذَهُ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ ثُمَّ مَالُوا عَلَى بَقِيَّةِ أَصْحَابِهِ فَقَتَلُوهُمْ إِلَّا رَجُلًا أَعْرَجَ صَعِدَ الْجَبَلَ قَالَ هَمَّامٌ فَأُرَاهُ آخَرَ مَعَهُ فَأَخْبَرَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَدْ لَقُوا رَبَّهُمْ فَرَضِيَ عَنْهُمْ وَأَرْضَاهُمْ فَكُنَّا نَقْرَأُ أَنْ بَلِّغُوا قَوْمَنَا أَنْ قَدْ لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِيَ عَنَّا وَأَرْضَانَا ثُمَّ نُسِخَ بَعْدُ فَدَعَا عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَبَنِي لَحْيَانَ وَبَنِي عُصَيَّةَ الَّذِينَ عَصَوْا اللَّهَ وَرَسُولَهُ

حفص بن عمر حوضی، ہمام، اسحاق، انس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے قبیلہ بنی سلیم کے کچھ لوگوں کو قبیلہ بنی عامر کی طرف ستر آدمیوں کے ساتھ تبلیغ کیلئے بھیجا، جب وہ لوگ وہاں پہنچ گئے تو میرے ماموں حرام بن ملحان نے ان سے کہا پہلے میں جاتا ہوں اگر وہ لوگ مجھے امن دیدیں یہاں تک کہ میں انہیں رسول اللہ کا حکم پہنچادوں توفبہاورنہ تم مجھ سے قریب رہنا، اور وقت پر میری مدد کرنا، چنانچہ وہ آگئے بڑھے اور کافروں نے انہیں امان دی اور اس حالت میں کہ رسول اللہ کا پیغام انہیں پہنچارہے تھے، یکایک کافروں نے اپنے ایک آدمی کی طرف اشارہ کیا اور اس نے ان کے سینہ میں نیزہ پار کر دیا، انہوں نے کہا اللہ اکبر قسم ہے رب کعبہ کی میں تو اپنی مراد کو پہنچ گیا، اس کے بعد وہ لوگ انکے باقی اصحاب کی طرف متوجہ ہوئے اور ان کو قتل کر دیا، صرف ایک لنگڑا آدمی بچا جو پہاڑ پر چڑھ گیا، ہمام راوی کہتے ہیں مجھے خیال پڑتا تھا کہ ایک اور شخص بھی انکے ہمراہ بچ رہا تھا، اس واقعہ کی جبرائیل نے رسول اللہ کو خبر دی کہ وہ لوگ جنہیں آپ نے بطور تبلیغ بھیجا تھا، وہ سب اپنے پروردگار سے مل گئے اللہ ان سے راضی ہے اور وہ سب اس سے خوش ہیں بعض کہتے ہیں کہ ہم لوگ پڑھا کرتے تھے بلغوا قومنا الخ یعنی ہماری قوم کو یہ خبر پہنچادو کہ ہم اپنے رب سے مل گئے اور وہ ہم سے خوش ہوا، اور ہم کو بھی خوش کر دیا لیکن سرور عالم نے چالیس دن تک قبیلہ رعل بنی ذکوان بنی لحیان اور بنی عصیہ کے لوگوں پر، جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی تھی، ان کیلئے بد دعا کی۔

راوی : حفص بن عمر حوضی، ہمام، اسحاق، انس

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خدا کی راہ میں کسی عضو کو صدمہ پہنچنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 68

راوی: موسیٰ بن اسمعیل ابوعوانہ، اسود بن قیس، جندب بن سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ سُفْيَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَعْضِ الْمَشَاهِدِ وَقَدْ دَمِيَتْ إِصْبَعُهُ فَقَالَ هَلْ أَنْتِ إِلَّا إِصْبَعٌ دَمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا لَقِيتِ

موسی بن اسماعیل ابوعوانہ، اسود بن قیس، جندب بن سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی جہاد میں تھے، آپ کی انگلی زخم کی وجہ سے خون آلود ہوگئی تو آپ نے فرمایا هَلْ أَنْتِ إِلَّا إِصْبَعٌ دَمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا لَقِيتِ (تو ایک انگلی ہے، جو خون آلود ہوگئی اور تو نے جو پایا اللہ کی راہ میں پایا۔

راوی: موسیٰ بن اسمعیل ابوعوانہ، اسود بن قیس، جندب بن سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کی راہ میں زخمی ہونے والے کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ کی راہ میں زخمی ہونے والے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 69

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُكْلَمُ أَحَدٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُكْلَمُ فِي سَبِيلِهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

وَاللَّوْنُ لَوْنُ الدَّمِ وَالرِّيحُ رِيحُ الْمِسْكِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے جو شخص اللہ کی راہ میں زخمی ہوگا اور اللہ اس شخص کو خوب جانتا ہے جو اس کی راہ میں زخمی ہوتا ہے، وہ قیامت کے دن اس حالت میں اٹھایا جائیگا، کہ اس کے خون کا رنگ بالکل تازہ خون کی طرح ہوگا، اور اس میں مشک کی خوشبو آئے گی۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

اللہتعالیٰ کا قول کہ اے نبی آپ کہہ دیجئے، کہ تم ہمارے لئے دو اچھی چیزوں میں سے ا...

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہتعالیٰ کا قول کہ اے نبی آپ کہہ دیجئے، کہ تم ہمارے لئے دو اچھی چیزوں میں سے ایک کا انتظار کرتے ہو، اور لڑائی ڈول کی طرح ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 70

راوی: یحیی بن بکیر، لیث یونس، ابن شہاب عبید اللہ بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ هِرَقْلَ قَالَ لَهُ سَأَلْتُكَ كَيْفَ كَانَ قِتَالُكُمْ إِيَّاهُ فَزَعَمْتَ أَنَّ الْحَرْبَ سِجَالٌ وَدُوَلٌ فَكَذَلِكَ الرُّسُلُ تُبْتَلَى ثُمَّ تَكُونُ لَهُمْ الْعَاقِبَةُ

یحیی بن بکیر، لیث یونس، ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت کرتے ہیں کہ ابوسفیان ابن حرب سے ہرقل نے کہا کہ میں نے تم سے پوچھا تھا کہ تمہاری جنگ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کس طرح رہتی ہے تم نے کہا کہ لڑائی ڈول کیطرح ہے کبھی ہمارے ہاتھ میں کبھی ان کے ہاتھ میں ہاں تمام رسولوں کی اسی طرح آزمائش ہوتی

ہے پھر انجام خیر ان ہی کے لئے ہوتا ہے، جو اللہ والے ہیں۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث یونس، ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ مسلمانوں میں بعض وہ مرد ہیں جنہوں نے اللہ سے کئے ہوئے وعدے...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ تعالیٰ کا قول کہ مسلمانوں میں بعض وہ مرد ہیں جنہوں نے اللہ سے کئے ہوئے وعدے کو سچ کر دکھایا پھر ان میں سے بعض وہ ہیں جنہوں نے اپنا کام پورا کر دیا اور بعض انتظار میں ہیں، اور انہوں نے اپنے عہد میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 71

راوی: محمد بن سعید خزاعی، عبدالاعلی، حمید، ح، عمرو بن زرارہ، زیاد، حمید الطویل، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا قَالَ ح و حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا زِيَادٌ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ غَابَ عَمِّي أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ عَنْ قِتَالِ بَدْرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ غِبْتُ عَنْ أَوَّلِ قِتَالٍ قَاتَلْتَ الْمُشْرِكِينَ لَئِنْ اللَّهُ أَشْهَدَنِي قِتَالَ الْمُشْرِكِينَ لَيَرَيَنَّ اللَّهُ مَا أَصْنَعُ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ وَانْكَشَفَ الْمُسْلِمُونَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعْتَذِرُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ هَؤُلَاءِ يَعْنِي أَصْحَابَهُ وَأَبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ هَؤُلَاءِ يَعْنِي الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ تَقَدَّمَ فَاسْتَقْبَلَهُ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فَقَالَ يَا سَعْدُ بْنَ مُعَاذٍ الْجَنَّةَ وَرَبِّ النَّضْرِ إِنِّي أَجِدُ رِيحَهَا مِنْ دُونِ أُحُدٍ قَالَ سَعْدٌ فَمَا اسْتَطَعْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا صَنَعَ قَالَ أَنَسٌ فَوَجَدْنَا بِهِ بِضْعًا وَثَمَانِينَ ضَرْبَةً بِالسَّيْفِ أَوْ طَعْنَةً بِرُمْحٍ أَوْ رَمْيَةً بِسَهْمٍ وَوَجَدْنَاهُ قَدْ قُتِلَ وَقَدْ مَثَّلَ بِهِ الْمُشْرِكُونَ فَمَا عَرَفَهُ أَحَدٌ إِلَّا أُخْتُهُ بِبَنَانِهِ قَالَ أَنَسٌ كُنَّا نُرَى أَوْ نَظُنُّ أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِيهِ وَفِي أَشْبَاهِهِ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ وَقَالَ إِنَّ أُخْتَهُ وَهِيَ تُسَمَّى الرُّبَيِّعَ كَسَرَتْ ثَنِيَّةَ امْرَأَةٍ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقِصَاصِ فَقَالَ أَنَسٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا تُكْسَرُ ثَنِيَّتُهَا فَرَضُوا بِالْأَرْشِ وَتَرَكُوا الْقِصَاصَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

مِنْ عِبَادِ اللہِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَی اللہِ لَأَبَرَّہُ

محمد بن سعید خزاعی، عبدالاعلی، حمید، ح، عمرو بن زرارہ، زیاد، حمید الطویل، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ میرے چچا انس بن نضر جنگ بدر میں شریک نہ ہو سکے تھے تو انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ! سب سے پہلی جنگ جو آپ نے مشرکین سے کی ہے، میں اس میں شریک نہ تھا، اگر اللہ مجھے مشرکوں کی جنگ اب دکھادے، تو بیشک اللہ آپ کو دکھلا دے گا کہ میں کیا کیا کروں گا جب جنگ احد کا دن آیا، اور مسلمانوں نے فرار کیا، تو انہوں نے کہا اے اللہ میں تجھ سے اس حرکت کی عذر خواہی کرتا ہوں جو ان مسلمانوں نے کی ہے، اور میں تیرے سامنے بیزاری ظاہر کرتا ہوں، اس حرکت سے جو ان لوگوں نے کی ہے، اور جب وہ آگے بڑھے، تو سعد بن معاذ ان سے ملے، انہوں نے کہا اے سعد قسم ہے نضر کے پروردگار کی جنت قریب ہے، مجھے احد کی طرف سے جنت کی خوشبو آرہی ہے سعد کہا کرتے تھے، یارسول اللہ! اگرچہ میں بھی عربی بہادر اور جانباز ہوں، لیکن انس نے جو کیا وہ میں نہیں کر سکتا، انس بن مالک کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے چچا کو میدان جنگ میں اس طرح مقتول پایا کہ اسی سے کچھ اوپر زخم تلوار کے اور نیزوں اور تیر کے انکے جسم پر آئے تھے، اور مشرکوں نے ان کا مثلہ بھی کر دیا تھا (یعنی انکے کان ناک وغیرہ کاٹ ڈالے تھے) اس سبب سے ان کی بہن کے سوائے کسی نے ان کو نہیں پہچانا، انہوں نے ان کو انکی انگلیوں سے پہچان لیا، انس بن مالک کہتے تھے، ہمیں خیال ہوتا ہے کہ یہ آیت ان کے اور ان جیسے مسلمانوں کے لیے نازل ہوئی ہے، (رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاھَدُوا اللہَ عَلَیْہِ) الخ نیز انس کہتے ہیں کہ ان کی بہن نے جن کا نام ربیع تھا ایک عورت کے آگے والے دانت توڑ ڈالے تھے، تو رسول خدا نے قصاص کا حکم دیدیا تھا، انس بن نضر نے کہا کہ یارسول اللہ قسم ہے اس کی جس نے حق کے ساتھ آپ کو بھیجا ہے، میری بہن کے دانت تو توڑے نہیں جا سکتے، اس کے بعد مدعی لوگ دیت پر راضی ہو گئے، اور قصاص انہوں نے معاف کر دیا، تو رسول اللہ نے فرمایا کہ اللہ کے بندوں میں بعض ایسے ہیں کہ اگر وہ اللہ کے بھروسہ پر قسم کھالیں تو وہ اس کو پورا کرتا ہے۔

راوی : محمد بن سعید خزاعی، عبدالاعلی، حمید، ح، عمرو بن زرارہ، زیاد، حمید الطویل، انس بن مالک

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ تعالیٰ کا قول کہ مسلمانوں میں بعض وہ مرد ہیں جنہوں نے اللہ سے کئے ہوئے وعدے کو سچ کر دکھایا پھر ان میں سے بعض وہ ہیں جنہوں نے اپنا کام پورا کر دیا اور بعض انتظار میں ہیں، اور انہوں نے اپنے عہد میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری، اسمعیل، برادر اسمعیل، سلیمان محمد بن ابی عتیق، ابن شھاب، خارجہ بن زید

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح و حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ أُرَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَسَخْتُ الصُّحُفَ فِي الْمَصَاحِفِ فَفَقَدْتُ آيَةً مِنْ سُورَةِ الْأَحْزَابِ كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهَا فَلَمْ أَجِدْهَا إِلَّا مَعَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ الَّذِي جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهَادَتَهُ شَهَادَةَ رَجُلَيْنِ وَهُوَ قَوْلُهُ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، اسماعیل، برادر اسماعیل، سلیمان محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، خارجہ بن زید سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت کہتے تھے، کہ جب میں نے قرآن مجید متفرق چیزوں پر سے نقل کر کے مصحف میں لکھا، تو ایک آیت احزاب کی مجھے نہ ملی، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسے پڑھتے ہوئے سنتا تھا، آخر میں نے اسے صرف خزیمہ انصاری کے پاس پایا، جن کی شہادت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو مردوں کی شہادت کے برابر قرار دیا تھا، وہ آیت یہ تھی۔ (رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ)۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، اسمعیل، برادر اسمعیل، سلیمان محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، خارجہ بن زید

جہاد سے پہلے عمل صالح کے موجود ہونے کا بیان، ابوالدراد کہتے ہیں تم لوگ اپنے اعم...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جہاد سے پہلے عمل صالح کے موجود ہونے کا بیان، ابوالدراد کہتے ہیں تم لوگ اپنے اعمال کے موافق جہاد میں ثواب حاصل کرو گے، اور اللہ تعالیٰ کا قول اے ایمان والو کیوں ایسی بات کہتے ہو، جو تم نہیں کرتے، اللہ کے نزدیک یہ بات بہت ناپسند ہے کہ تم ایسی بات کہو، جو تم نہیں کرتے بیشک اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے، جو راہ خدا میں اس طرح صف بستہ ہو کر لڑتے ہیں، گویا کہ وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 73

راوی: محمد بن عبدالرحیم، شبانہ بن سوار فزاری، اسرائیل ابواسحاق، براء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مُقَنَّعٌ بِالْحَدِيدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُقَاتِلُ أَوْ أُسْلِمُ قَالَ أَسْلِمْ ثُمَّ قَاتِلْ فَأَسْلَمَ ثُمَّ قَاتَلَ فَقُتِلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمِلَ قَلِيلًا وَأُجِرَ كَثِيرًا

محمد بن عبدالرحیم، شبانہ بن سوار فزاری، اسرائیل ابواسحاق، براء سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول اللہ کے پاس ایک شخص ہتھیاروں سے لیس آیا، اور اس نے عرض کیا یارسول اللہ! میں پہلے جہاد میں چلا جاؤں، یا سلام لے آؤں، آپ نے فرمایا پہلے اسلام لا، پھر جہاد میں شرکت کرنا، چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا، اور جہاد میں وہ مقتول ہو گیا، تو رسول اللہ نے فرمایا کہ اس نے کام تو کم کیا، لیکن ثواب بہت پائے گا۔

راوی: محمد بن عبدالرحیم، شبانہ بن سوار فزاری، اسرائیل ابواسحاق، براء

نامعلوم تیر لگنے سے مر جانے والے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نامعلوم تیر لگنے سے مر جانے والے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 74

راوی: محمد بن عبداللہ حسین بن محمد، ابواحمد، شیبانی، قتادہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ أُمَّ الرُّبَيِّعِ بِنْتَ الْبَرَاءِ وَهِيَ أُمُّ حَارِثَةَ بْنِ سُرَاقَةَ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَلَا تُحَدِّثُنِي عَنْ

حَارِثَةَ وَكَانَ قُتِلَ يَوْمَ بَدْرٍ أَصَابَهُ سَهْمٌ غَرْبٌ فَإِنْ كَانَ فِي الْجَنَّةِ صَبَرْتُ وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ اجْتَهَدْتُ عَلَيْهِ فِي الْبُكَائِ قَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ إِنَّهَا جِنَانٌ فِي الْجَنَّةِ وَإِنَّ ابْنَكِ أَصَابَ الْفِرْدَوْسَ الْأَعْلَى

محمد بن عبداللہ حسین بن محمد، ابواحمد، شیبانی، قتادہ، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں، کہ ام الربیع براء کی بیٹی جو حارثہ بن سراقہ کی ماں تھیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں اور انہوں نے عرض کیا، یارسول اللہ! آپ مجھے حارثہ کی کیفیت بتائے جو بدر کے دن مقتول ہوئے اور ایک نامعلوم تیر ان کے لگ گیا تھا، اگر وہ جنت میں ہیں، تو میں صبر وشکر کروں، اور اگر کوئی دوسری بات ہو، تو میں ان پر خوب آنسو بہاؤں تو آپ نے فرمایا کہ اے ام حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک جنت کیا وہ تو جنت کے اندر بہت سی جنتوں میں ہے اور بے شک تمہارا بیٹا فردوس اعلیٰ میں فروکش ہے۔

راوی: محمد بن عبداللہ حسین بن محمد، ابواحمد، شیبانی، قتادہ، انس بن مالک

اللہ کا بول بالا کرنے والے مجاہد کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ کا بول بالا کرنے والے مجاہد کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 75

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عمرو، ابی وائل، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِلْمَغْنَمِ وَالرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِلذِّكْرِ وَالرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيُرَى مَكَانُهُ فَمَنْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

سلیمان بن حرب، شعبہ، عمرو، ابی وائل، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا، اور کہا یا حضرت کوئی شخص حصول غنیمت کیلئے جہاد کرتا ہے، اور کوئی شخص ناموری کی غرض سے جہاد کرتا ہے، اور کوئی شخص اپنی بہادری دکھانے کیلئے لڑتا ہے، تو فی سبیل اللہ مجاہد کون ہے، فرمایا وہ شخص جو محض اس لئے لڑے کہ اللہ کا بول بالا ہو جائے، تو دراصل وہی شخص مجاہد فی سبیل اللہ ہے۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، عمرو، ابی وائل، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کے بیان میں جس کے دونوں پاؤں راہ خدا میں غبار آلود ہو جائیں، اور اللہ تعا...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اس شخص کے بیان میں جس کے دونوں پاؤں راہ خدا میں غبار آلود ہو جائیں، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اہل مدینہ اور اہل اعراب کو جو ان کے گرد رہتے ہیں یہ حق نہیں کہ رسول اللہسے پیچھے رہیں، آیت ان اللہ لا یضیع اجرا لمحسنین تک۔

جلد : جلد دوم حدیث 76

راوی : اسحق، محمد بن مبارک، یحیی بن حمزہ، یزید بن ابی مریم، عبایہ بن رافع بن خدیج، ابوعبس جن کا نام عبدالرحمن بن جبیر

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا عَبَايَةُ بْنُ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْسٍ هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَبْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اغْبَرَّتْ قَدَمَا عَبْدٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَمَسَّهُ النَّارُ

اسحاق، محمد بن مبارک، یحیی بن حمزہ، یزید بن ابی مریم، عبایہ بن رافع بن خدیج، ابوعبس جن کا نام عبدالرحمن بن جبیر ہے سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کے دونوں پاؤں اللہ تعالیٰ کی راہ میں چلتے چلتے غبار آلود ہو جائیں، تو اس کو آگ نہ چھوئے گی۔

راوی : اسحق، محمد بن مبارک، یحیی بن حمزہ، یزید بن ابی مریم، عبایہ بن رافع بن خدیج، ابوعبس جن کا نام عبد الرحمن بن جبیر

اللہ کی راہ میں گرد کو سر سے پونچھ ڈالنے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ کی راہ میں گرد کو سر سے پونچھ ڈالنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 77

راوی: ابراهیم بن موسی، عبدالوهاب، خالد، عکرمه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ لَهُ وَلِعَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ ائْتِيَا أَبَا سَعِيدٍ فَاسْمَعَا مِنْ حَدِيثِهِ فَأَتَيْنَاهُ وَهُوَ وَأَخُوهُ فِي حَائِطٍ لَهُمَا يَسْقِيَانِهِ فَلَمَّا رَآنَا جَائَ فَاحْتَبَى وَجَلَسَ فَقَالَ كُنَّا نَنْقُلُ لَبِنَ الْمَسْجِدِ لَبِنَةً لَبِنَةً وَكَانَ عَمَّارٌ يَنْقُلُ لَبِنَتَيْنِ لَبِنَتَيْنِ فَمَرَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَسَحَ عَنْ رَأْسِهِ الْغُبَارَ وَقَالَ وَيْحَ عَمَّارٍ تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ عَمَّارٌ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللهِ وَيَدْعُونَهُ إِلَى النَّارِ

ابراہیم بن موسی، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عباس نے ان سے اور علی بن عبداللہ سے کہا کہ تم دونوں ابوسعید خدری کے پاس جاؤ، اور ان سے ان کی حدیثیں سنو، چنانچہ ہم ان کے پاس گئے، اس وقت وہ اور ان کے بھائی اپنے ایک باغ میں تھے، اور پانی کھینچ رہے تھے، جب انہوں نے ہم کو دیکھا، تو آئے اور بصورت احتباء بیٹھ گئے، اور کہا کہ ہم تعمیر مسجد نبوی کے قوت ایک ایک اینٹ اٹھاتے تھے، اور عمار دو، دو اینٹیں اٹھاتے، پھر رسول اللہ ان کے پاس سے گزرے، اور ان کے سر سے غبار صاف کیا، فرمایا عمار کی بے کسی قابل افسوس ہے، ان کو ایک باغی جماعت قتل کرے گی، وہ انکو خدا کی طرف بلاتے ہوں گے، اور وہ انکو دوزخ کی طرف بلاتے ہوں گے۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ

جنگ میں گرد آلود ہو جانے کے بعد نہانے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگ میں گرد آلود ہو جانے کے بعد نہانے کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 78

راوی: محمد بن سلام، عبدہ، ہشام، عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَجَعَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَوَضَعَ السِّلَاحَ وَاغْتَسَلَ فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ وَقَدْ عَصَبَ رَأْسَهُ الْغُبَارُ فَقَالَ وَضَعْتَ السِّلَاحَ فَوَاللَّهِ مَا وَضَعْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَيْنَ قَالَ هَا هُنَا وَأَوْمَأَ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ قَالَتْ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن سلام، عبدہ، ہشام، عروہ، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ جب جنگ خندق سے لوٹے، اور آپ نے اپنے ہتھیار کھول کر غسل کا ارادہ فرمایا تو جبریل آپ کے پاس آئے، اور آپ کے سر پر غبار جما ہوا تھا، جبریل نے کہا، کیا آپ نے ہتھیار رکھ دیئے؟ اللہ کی قسم میں نے نہیں رکھے، رسول اللہ نے فرمایا کہ اب کدھر جانا چاہتے ہیں، جبریل نے کہا اس طرف اور آپ نے بنی قریظہ کی طرف اشارہ کیا، حضرت عائشہ کہتی ہیں، پھر اسی وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنی قریضہ کی طرف نکلے۔

راوی : محمد بن سلام، عبدہ، ہشام، عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں کو جو راہ خدا میں قتل کئے گئے مردہ نہ سمجھو بلکہ...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں کو جو راہ خدا میں قتل کئے گئے مردہ نہ سمجھو بلکہ وہ اپنے پروردگار کے پاس زندہ ہیں، انہیں اللہ کے پاس سے رزق پہنچایا جاتا ہے، وہ اس سے خوش ہیں، جو اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے فضل سے دے رکھا ہے، اور جو لوگ ابھی ان سے نہیں ملے ہیں خوش ہو رہے ہیں کہ انہیں خوف نہ ہوگا، اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے، اللہ تعالیٰ کی نعمت اور فضل سے خوش ہو رہے ہیں، اور یہ کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

جلد : جلد دوم حدیث 79

راوی: اسمٰعیل بن عبداللہ، مالک، اسحق بن ابی عبداللہ بن ابی طلحتہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الَّذِينَ قَتَلُوا أَصْحَابَ بِئْرِ مَعُونَةَ ثَلَاثِينَ غَدَاةً عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَتْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ أَنَسٌ أُنْزِلَ فِي الَّذِينَ قُتِلُوا بِبِئْرِ مَعُونَةَ قُرْآنٌ قَرَأْنَاهُ ثُمَّ نُسِخَ بَعْدُ بَلِّغُوا قَوْمَنَا أَنْ قَدْ لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِيَ عَنَّا وَرَضِينَا عَنْهُ

اسماعیل بن عبداللہ، مالک، اسحاق بن ابی عبداللہ بن ابی طلحتہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کے لے جنہوں نے اصحاب بیر معونہ کو قتل کیا تھا، تیس دن تک بد دعا کی، قبیلہ رعل اور ذکوان اور عصیہ پر جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی تھی، یہ قاتلین اصحاب بیر معونہ ہیں، حضرت انس کہتے ہیں کہ جو مسلمان بیر معونہ میں قتل کئے گئے تھے، ان کے بارے میں قرآن کی آیت نازل ہوئی تھی، جس کو ہم نے پڑھا تھا، مگر تھوڑے دنوں بعد وہ منسوخ ہوگئی، وہ آیت یہ تھی بَلِّغُوا قَوْمَنَا أَنْ قَدْ لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِيَ عَنَّا وَرَضِينَا عَنْهُ۔

راوی : اسمٰعیل بن عبداللہ، مالک، اسحق بن ابی عبداللہ بن ابی طلحتہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں کو جو راہ خدا میں قتل کئے گئے مردہ نہ سمجھو بلکہ وہ اپنے پروردگار کے پاس زندہ ہیں، انہیں اللہ کے پاس سے رزق پہنچایا جاتا ہے، وہ اس سے خوش ہیں، جو اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے فضل سے دے رکھا ہے، اور جو لوگ ابھی ان سے نہیں ملے ہیں خوش ہو رہے ہیں کہ انہیں خوف نہ ہوگا، اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے، اللہ تعالیٰ کی نعمت اور فضل سے خوش ہو رہے ہیں، اور یہ کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 80

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ اصْطَبَحَ نَاسٌ الْخَمْرَ يَوْمَ أُحُدٍ ثُمَّ قُتِلُوا شُهَدَائَ فَقِيلَ لِسُفْيَانَ مِنْ آخِرِ ذَلِكَ الْيَوْمِ قَالَ لَيْسَ هَذَا فِيهِ

علی بن عبداللہ، سفیان عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے جابر بن عبداللہ کو کہتے ہوئے سنا کہ احد کے دن صبح کو کچھ لوگوں نے شراب پی پھر اس کے بعد وہ شہید ہو گئے، سفیان سے پوچھا گیا، کہ کیا اسی دن کے اخیر میں وہ لوگ شہید ہو گئے، انہوں نے کہا یہ مضمون اس حدیث میں نہیں ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان عمر

شہید پر فرشتوں کے سایہ کرنے کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شہید پر فرشتوں کے سایہ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 81

راوی: صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، محمد بن منکدر

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ جِيئَ بِأَبِي إِلَی

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ مُثِّلَ بِهِ وَوُضِعَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَذَهَبْتُ أَكْشِفُ عَنْ وَجْهِهِ فَنَهَانِي قَوْمِي فَسَمِعَ صَوْتَ صَائِحَةٍ فَقِيلَ ابْنَةُ عَمْرٍو أَوْ أُخْتُ عَمْرٍو فَقَالَ لِمَ تَبْكِي أَوْ لَا تَبْكِي مَا زَالَتْ الْمَلَائِكَةُ تُظِلُّهُ بِأَجْنِحَتِهَا قُلْتُ لِصَدَقَةَ أَفِيهِ حَتَّى رُفِعَ قَالَ رُبَّمَا قَالَهُ

صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، محمد بن منکدر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے جابر بن عبد اللہ کو کہتے ہوئے سنا کہ میرے والد رسول اللہ کے پاس لائے گئے، ان کا مثلہ کیا گیا تھا، وہ آپ کے سامنے رکھ دیئے گئے، میں نے ان کا چہرہ کھول کھول کر دیکھنے لگا، میری قوم نے مجھے منع کیا، پھر رونے کی آواز سنی گئی، بیان کیا گیا کہ یہ عمر کی بیٹی یا عمر کی بہن ہے، حضرت نے فرمایا کیوں روتی ہو کیونکہ فرشتے اپنے پروں سے برابر ان پر سایہ کر رہے ہیں (امام بخاری کہتے ہیں) میں نے صدقہ سے جو میرے استاد تھے پوچھا کہ اس حدیث میں یہ بھی ہے یہاں تک کہ وہ آسمان کی طرف اٹھا لیئے گئے، انہوں نے کہاہاں کبھی کبھی جابر یہ بھی کہتے تھے کہ فرشتے ان کو اٹھا کر آسمان کی طرف لے گئے اور تھوڑی دیر بعد پھر زمین پر لا کر انہیں رکھ دیا۔

راوی: صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، محمد بن منکدر

شہید کا دنیا میں دوبارہ جانے کی تمنا کرنے کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شہید کا دنیا میں دوبارہ جانے کی تمنا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 82

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَحَدٌ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا وَلَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا

الشَّهِيدُ يَتَمَنَّى أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا فَيُقْتَلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرَى مِنْ الْكَرَامَةِ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جو شخص جنت میں داخل ہوتا ہے، وہ اس بات کو نہیں چاہتا، کہ دنیا کی طرف پھر لوٹ جائے، چاہے دنیا میں پھر اسے دنیا بھر کی چیزیں مل جائیں، البتہ شہید یہ چاہتا ہے کہ وہ ہر بار دنیا کی طرف لوٹایا جاتا رہے، تاکہ وہ دس مرتبہ قتل کیا جائے، کیونکہ وہ قتل فی سبیل اللہ کی فضیلت دیکھ چکا ہے۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک

تلوار کی چمک کے نیچے جنت کے وجود کا بیان حضرت مغیرہ بن شعبہ کہتے ہیں ہم سے ہمارے...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تلوار کی چمک کے نیچے جنت کے وجود کا بیان حضرت مغیرہ بن شعبہ کہتے ہیں ہم سے ہمارے نبی محترم رسول اللہ نے بیان فرمایا، جو شخص ہم میں سے قتل کیا جائے، وہ جنت میں جائیگا، اور جب حضرت عمر نے رسول اللہ سے عرض کیا، کہ کیا ہمارے مقتول جنت میں اور کافروں کے مقتول جہنم میں نہ جائیں گے؟ تو آپ نے فرمایا ہاں، ہاں! ضرور جائیں گے۔

جلد : جلد دوم　　　　**حدیث** 83

راوی: عبد اللہ بن محمد، معاویہ بن عمر، ابواسحاق، موسیٰ بن عقبہ، سالم ابوالنضر جوعمر بن عبید اللہ کے مولیٰ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ وَكَانَ كَاتِبَهُ قَالَ كَتَبَ إِلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاعْلَمُوا أَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ تَابَعَهُ الْأُوَيْسِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ

عبد اللہ بن محمد، معاویہ بن عمر، ابواسحاق، موسیٰ بن عقبہ، سالم ابوالنضر جو عمر بن عبید اللہ کے مولیٰ (اور منشی بھی تھے) سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ ابی اوفی نے ان کو یہ لکھ بھیجا تھا، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جنت تلواروں

کے سائے کے نیچے ہے، عبدالعزیز اویسی نے یہ روایت ابوالزناد، موسیٰ بن عقبہ سے اس حدیث کی متابعت کی ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمر، ابواسحاق، موسیٰ بن عقبہ، سالم ابوالنضر جو عمر بن عبید اللہ کے مولیٰ

جہاد کیلئے اولاد کی آرزو کرنے والے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جہاد کیلئے اولاد کی آرزو کرنے والے کا بیان۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 84

راوی: لیث، جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن بن ہرمز، ابوھریرہ

وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَام لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى مِائَةِ امْرَأَةٍ أَوْ تِسْعٍ وَتِسْعِينَ كُلُّهُنَّ يَأْتِي بِفَارِسٍ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَمْ يَقُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَمْ يَحْمِلْ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ جَاءَتْ بِشِقِّ رَجُلٍ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فُرْسَانًا أَجْمَعُونَ

لیث کا قول ہے کہ مجھے سے جعفر بن ربیعہ نے عبدالرحمن بن ہرمز سے نقل کیا وہ کہتے تھے، کہ میں نے حضرت ابوہریرہ کو رسول اللہ سے یہ روایت کرتے سنا کہ آپ نے فرمایا سلیمان بن داؤد علیہما السلام نے ایک دن کہا تھا، کہ میں آج کی رات، سو یا ننانوے عورتوں کے پاس جاؤں گا، اور وہ عورتیں ایک ایک شہسوار پیدا کریں گی، جو خدا کی راہ میں جہاد کرے گا۔ تو ان سے ان کے ایک ساتھی نے کہا کہ انشاء اللہ کہو، مگر انہوں نے انشاء اللہ نہیں کہا، ان میں سے اگرچہ صرف ایک عورت حاملہ ہوئی، لیکن اس نے بھی آدھا بچہ جنا، قسم ہے اس کی جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے اگر وہ انشاء اللہ کہہ لیتے تو سب عورتوں کے بچے پیدا ہوتے، اور بے شک وہ سب جانباز بہادر ہو کر اللہ کی راہ میں جہاد کرتے۔

راوی : لیث، جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن بن ہرمز، ابوہریرہ

لڑائی میں بہادری اور بزدلی دکھانے والے کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لڑائی میں بہادری اور بزدلی دکھانے والے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 85

راوی : احمد بن عبدالملك بن واقد، حماد بن زيد، ثابت انس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَأَشْجَعَ النَّاسِ وَأَجْوَدَ النَّاسِ وَلَقَدْ فَزِعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَقَهُمْ عَلَى فَرَسٍ وَقَالَ وَجَدْنَاهُ بَحْرًا

احمد بن عبدالملک بن واقد، حماد بن زید، ثابت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب لوگوں سے زیادہ حسین اور سب سے زیادہ بہادر اور سب سے زیادہ سخی تھے، ایک مرتبہ مدینہ والوں کو کچھ خوف ہو گیا تھا، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک گھوڑے پر سوار ہوئے اور سب سے آگے آگے تشریف لے چلے، اور فرمایا ہم نے اس گھوڑے کو گہرے دریا کی طرح (سبک رو) پایا۔

راوی : احمد بن عبدالملک بن واقد، حماد بن زید، ثابت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لڑائی میں بہادری اور بزدلی دکھانے والے کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 86

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عمر بن محمد بن جبیر بن مطعم، محمد بن جبیر

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ أَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ يَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ النَّاسُ مَقْفَلَهُ مِنْ حُنَيْنٍ فَعَلِقَهُ النَّاسُ يَسْأَلُونَهُ حَتَّى اضْطَرُّوهُ إِلَى سَمُرَةٍ فَخَطِفَتْ رِدَائَهُ فَوَقَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْطُونِي رِدَائِي لَوْ كَانَ لِي عَدَدُ هَذِهِ الْعِضَاهِ نَعَمًا لَقَسَمْتُهُ بَيْنَكُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُونِي بَخِيلًا وَلَا كَذُوبًا وَلَا جَبَانًا

ابوالیمان، شعیب، زہری، عمر بن محمد بن جبیر بن مطعم، محمد بن جبیر کہتے ہیں کہ مجھ سے جبیر بن مطعم نے بیان کیا کہ غزوہ حنین سے لوٹتے وقت ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمرکاب جارہے تھے اور آپ کے ہمراہ کچھ اور لوگ بھی تھے، چند دیہاتی آپ کو لپٹ گئے، اور کچھ مانگنے لگے، یہاں تک کہ وہ درخت کے نیچے آپ کو لے گئے اور آپ کی چادر انہوں نے اتارلی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہاں ٹھہر کر فرمایا میری چادر دیدو اگر میرے پاس ان درختوں کے برابر بکریاں ہوتیں، تو میں وہ تم کو تقسیم کر دیتا، بخدا میں کنجوس جھوٹا بھروپیا اور بزدل نہیں ہوں۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عمر بن محمد بن جبیر بن مطعم، محمد بن جبیر

بزدلی سے پناہ مانگنے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بزدلی سے پناہ مانگنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 87

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، ابوعوانہ، عبدالملک بن عمیر، عمرو بن میمون اودی

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيَّ قَالَ كَانَ سَعْدٌ يُعَلِّمُ بَنِيهِ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ كَمَا يُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْغِلْمَانَ الْكِتَابَةَ وَيَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْهُنَّ دُبُرَ الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَحَدَّثْتُ بِهِ مُصْعَبًا فَصَدَّقَهُ

موسی بن اسماعیل، ابو عوانہ، عبدالملک بن عمیر، عمرو بن میمون اودی سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص اپنے بیٹوں کو یہ کلمات اس طرح سکھاتے تھے، جس طرح معلم لوگوں کو کتابت سکھاتے ہیں، اور کہتے جاتے تھے، کہ رسول اللہ نماز کے بعد ان کو پڑھا کرتے تھے، وہ کلمات یہ ہیں، اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوذُبِکَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَاوَاَعُوذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، پھر میں نے مصعب سے یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے اس کی تصدیق کی۔

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، ابو عوانہ، عبدالملک بن عمیر، عمرو بن میمون اودی

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بزدلی سے پناہ مانگنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 88

راوی: مسدد، معتمر، سلیمان، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

مسدد، معتمر، سلیمان، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ، رسول اللہ فرمایا کرتے تھے اللھم اِنِّي اَعُوذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْھَرَمِ وَاَعُوذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَاَعُوذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

راوی : مسدد، معتمر، سلیمان، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنگی کارنامے اعلان کرنے والوں کا بیان، اس کو ابو عثمان نے حضرت سعد سے بھی بیان ک...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگی کارنامے اعلان کرنے والوں کا بیان، اس کو ابو عثمان نے حضرت سعد سے بھی بیان کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 89

راوی: قتیبہ بن سعید، حاتم، محمد بن یوسف، سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ صَحِبْتُ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ وَسَعْدًا وَالْمِقْدَادَ بْنَ الْأَسْوَدِ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَنِّي سَمِعْتُ طَلْحَةَ يُحَدِّثُ عَنْ يَوْمِ أُحُدٍ

قتیبہ بن سعید، حاتم، محمد بن یوسف، سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت طلحہ بن عبید اللہ کی سعد کی اور مقداد بن اسود کی، اور عبد الرحمن بن عوف کی صحبت اٹھائی ہے ان میں سے کسی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی حدیث نقل کرتے نہیں سنا صرف حضرت طلحہ کو جنگ احد کا واقعہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حاتم، محمد بن یوسف، سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جہاد کیلئے نکلنا واجب، اور جہاد میں نیک نیت ہونا لازمی ہے، اللہ تعالیٰ کا قول کہ...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جہاد کیلئے نکلنا واجب، اور جہاد میں نیک نیت ہونا لازمی ہے، اللہ تعالیٰ کا قول کہ جہاد کیلئے نکلو ہلکے ہو، یا بوجھل اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو، یہ تمہارے لیے بہتر ہے، اگر تم جانتے ہو اگر کوئی سامان قریب ہوتا، اور نزدیک کا سفر ہوتا، تو وہ ضرور تمہارے ساتھ ہوتے لیکن انکو یہ (تبوک کی) راہ دور معلوم ہوئی، اور عنقریب وہ قسم کھائیں گے اللہ تعالیٰ کی آخر آیت تک اور اللہ کے قول کے اے مسلمانو! جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے راستہ میں جہاد کیلئے نکلو، تو تم کو کیا ہو گیا ہے کہ زمین پر ڈھیر ہو جاتے ہو کیا تم آخرت کے بدلے دینوی زندگی پر خوش ہو، اور حضرت ابن عباس سے منقول ہے کہ فانفروا ثبات کا مطلب یہ ہے کہ چھوٹے چھوٹے دستوں میں متفرق طور پر جہاد کیلئے نکلو، ثبات کا واحد ثبہ ہے جس کے معنی پلاٹون یعنی فوج کے چھوٹے سے دستہ کے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 90

راوی: عمر بن علی، یحیی، سفیان، منصور، مجاهد، طاؤس ابن عباس

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا

عمر بن علی، یحیی، سفیان، منصور، مجاہد، طاؤس ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فتح مکہ کے دن فرمایا، کہ بعد فتح مکہ کے ہجرت باقی نہیں رہی، مگر جہاد اور نیت کا ثواب باقی ہے، اور جب جہاد کیلئے حاکم شریعت کی طرف بلائے جاؤ تو فوراً حاضر ہو جاؤ،

راوی : عمر بن علی، یحیی، سفیان، منصور، مجاہد، طاؤس ابن عباس

کافر کا مسلمان کو قتل کر کے خود مسلمان ہو جانے اور پھر اسلام پر ثابت قدم رہ کرر...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کافر کا مسلمان کو قتل کر کے خود مسلمان ہو جانے اور پھر اسلام پر ثابت قدم رہ کر راہ خدا میں قتل کئے جانے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 91

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَضْحَكُ اللَّهُ إِلَى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ يَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُ هَذَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلُ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى الْقَاتِلِ فَيُسْتَشْهَدُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اللہ ان دو مردوں کے حال سے تعجب کرتا ہے ایک وہ جو دوسرے کو قتل کرتا ہے پھر وہ دونوں جنت میں جاتے ہیں ایک تو اس وجہ سے کہ خدا کی راہ میں لڑ کے مقتول ہو جاتا ہے، پھر اللہ قاتل کو بھی توبہ نصیب کرتا ہے، تو وہ بھی اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید ہوتا ہے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کافر کا مسلمان کو قتل کر کے خود مسلمان ہو جانے اور پھر اسلام پر ثابت قدم رہ کر راہ خدا میں قتل کئے جانے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 92

راوی: حمیدی، سفیان، زہری، عنبسہ بن سعید، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِخَيْبَرَ بَعْدَ مَا افْتَتَحُوهَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَسْهِمْ لِي فَقَالَ بَعْضُ بَنِي سَعِيدِ بْنِ

الْعَاصِ لَا تُسْهِمْ لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ هَذَا قَاتِلُ ابْنِ قَوْقَلٍ فَقَالَ ابْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ وَاعَجَبًا لِوَبْرٍ تَدَلَّى عَلَيْنَا مِنْ قَدُومِ ضَأْنٍ يَنْعَى عَلَيَّ قَتْلَ رَجُلٍ مُسْلِمٍ أَكْرَمَهُ اللهُ عَلَى يَدَيَّ وَلَمْ يُهِنِّي عَلَى يَدَيْهِ قَالَ فَلَا أَدْرِي أَسْهَمَ لَهُ أَمْ لَمْ يُسْهِمْ لَهُ قَالَ سُفْيَانُ وَحَدَّثَنِيهِ السَّعِيدِيُّ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ السَّعِيدِيُّ هُوَ عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ

حمیدی، سفیان، زہری، عنبسہ بن سعید، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گیا آپ اس وقت خیبر میں تھے اور مسلمان خیبر فتح کر چکے تھے، میں نے عرض کیا رسول اللہ مال غنیمت میں میرا حصہ بھی لگائیے، سعید بن عاص کے بیٹوں میں سے کسی نے کہا یا رسول اللہ ان کا حصہ نہ لگائے میں نے کہا کہ حضرت یہ ابن قوقل کا قاتل ہے، بحالت کفر اس نے ان کو قتل کیا تھا، آپ اس کی بات نہ مانئے، سعید بن عاص کے بیٹے نے کہا، تعجب ہے ارضان پہاڑی کے گیدڑ تو مجھ پر ایک مرد مسلمان کے قتل کا عیب لگاتا ہے، جسے اللہ نے میرے ہاتھوں بزرگی دی اور مجھے اس کے ہاتھوں ذلیل نہیں کیا، اعرج کہتے ہیں، مجھے معلوم نہیں کہ پھر حضرت نے انکا حصہ لگایا یا نہیں لگایا، سفیان نے کہا، یہ حدیث مجھ سے سعیدی نے بواسطہ اپنے دادا اور حضرت ابوہریرہ کے بیان کی ہے۔ بخاری نے کہا کہ سعیدی کا نام عمر بن یحیی بن سعید بن عمر بن سعید بن عاص ہے۔

راوی: حمیدی، سفیان، زہری، عنبسہ بن سعید، حضرت ابوہریرہ

روزہ پر جہاد کو ترجیح دینے والوں کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

روزہ پر جہاد کو ترجیح دینے والوں کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 93

راوی: آدم شعبہ ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ لَا يَصُومُ

عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَجْلِ الْغَزْوِ فَلَمَّا قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أَرَهُ مُفْطِرًا إِلَّا يَوْمَ فِطْرٍ أَوْ أَضْحَى

آدم شعبہ ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ ابوطلحہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں جہاد کے سبب روزے نہ رکھتے تھے، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوگئی تو میں ان کو سوائے عید الفطر و عید الاضحی کے کبھی روزہ ترک کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

راوی : آدم شعبہ ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک

قتل کے سوا شہادت کی مابقی سات صورتوں کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قتل کے سوا شہادت کی مابقی سات صورتوں کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 94

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، سمی ابوصالح، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّهَدَاءُ خَمْسَةٌ الْمَطْعُونُ وَالْمَبْطُونُ وَالْغَرِقُ وَصَاحِبُ الْهَدْمِ وَالشَّهِيدُ فِي سَبِيلِ اللهِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، سمی ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ شہید پانچ قسم کے ہوتے ہیں وہ جو طاعون کے مرض سے مر جاءے، وہ جو پیٹ کے مرض سے مر جائے، وہ جو ڈوب کر جان بحق ہو، اور وہ جو دیوار کے گرنے سے مر جائے، اور وہ جو اس کی راہ میں اس طرح شہید ہو کہ اپنی جگہ پہنچ کر جان دے یا میدان جنگ میں پہنچ کر واصل بحق ہو۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، سمی ابو صالح، ابوہریرہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قتل کے سوا شہادت کی مابقی سات صورتوں کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 95

راوی : بشر بن محمد، عبداللہ عاصم، حفصہ بنت سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

بشر بن محمد، عبداللہ عاصم، حفصہ بنت سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ طاعون بھی مسلمان کی شہادت کا سبب ہے۔

راوی : بشر بن محمد، عبداللہ عاصم، حفصہ بنت سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ مسلمانوں میں جو لوگ معذور نہیں، اور جہاد سے بیٹھ رہیں، اور ...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ تعالیٰ کا قول کہ مسلمانوں میں جو لوگ معذور نہیں، اور جہاد سے بیٹھ رہیں، اور وہ راہ خدا میں اپنی جانوں اور مال کے ذریعہ جہاد کرنے والے برابر نہیں ہو سکتے، اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو جو اپنے مال اور اپنی جان کے ذریعہ جہاد کریں، بیٹھ رہنے والوں پر ایک درجہ فضیلت دی ہے، اور ہر ایک سے اللہ تعالیٰ نے اچھا وعدہ کیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے بیٹھ رہنے والوں پر جہاد کرنیوالوں کو فضیلت دی ہے، آخر آیت غفور ا رحیما تک۔

جلد : جلد دوم حدیث 96

راوی: ابوالولید، شعبہ، ابواسحق

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لَمَّا نَزَلَتْ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا فَجَائَ بِكَتِفٍ فَكَتَبَهَا وَشَكَا ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ ضَرَارَتَهُ فَنَزَلَتْ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ

ابوالولید، شعبہ، ابواسحاق سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے براء کو کہتے ہوئے سنا کہ جب یہ آیت نازل ہوئی، (لا یستوی القاعدون من المومنین)، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زید بن ثابت کاتب وحی کو بلایا، جو ایک شانے کی ہڈی لے کر آئے، اور اس پر اس آیت کو لکھ دیا، ابن ام مکتوم نے اپنی نابینائی کی شکایت کی تو اس پر یہ آیت نازل ہوئی، (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ(

راوی: ابوالولید، شعبہ، ابواسحق

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ تعالیٰ کا قول کہ مسلمانوں میں جو لوگ معذور نہیں، اور جہاد سے بیٹھ رہیں، اور وہ راہ خدا میں اپنی جانوں اور مال کے ذریعہ جہاد کرنے والے برابر نہیں ہوسکتے، اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو جو اپنے مال اور اپنی جان کے ذریعہ جہاد کریں، بیٹھ رہنے والوں پر ایک درجہ فضیلت دی ہے، اور ہر ایک سے اللہ تعالیٰ نے اچھا وعدہ کیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے بیٹھ رہنے والوں پر جہاد کرنیوالوں کو فضیلت دی ہے، آخر آیت غفورا رحیما تک۔

جلد : جلد دوم حدیث 97

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد زہری، صالح بن کیسان ابن شہاب، سہل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ فَأَقْبَلْتُ حَتَّى جَلَسْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَأَخْبَرَنَا

أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْلَى عَلَيْهِ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ فَجَائَهُ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَهُوَ يُمِلُّهَا عَلَيَّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ لَوْ أَسْتَطِيعُ الْجِهَادَ لَجَاهَدْتُ وَكَانَ رَجُلًا أَعْمَى فَأَنْزَلَ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَخِذُهُ عَلَى فَخِذِي فَثَقُلَتْ عَلَيَّ حَتَّى خِفْتُ أَنْ تَرُضَّ فَخِذِي ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد زہری، صالح بن کیسان ابن شہاب، سہل بن سعد ساعدی فرماتے ہیں کہ میں نے مروان بن حکیم کو مسجد میں بیٹھے ہوئے دیکھا تو میں سامنے سے آکر اس کے پہلو میں بیٹھ گیا، اس نے مجھ سے کہا، زید بن ثابت نے اسے اطلاع دی کہ رسول اللہ نے جب انہیں آیت (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ) لکھوائی تو ابن ام مکتوم آپ نے کے پاس آئے، اور آپ اس وقت مجھ سے یہی آیت لکھوا رہے تھے، ابن ام مکتوم نے کہا کہ یارسول اللہ! اگر میں قدرت رکھتا، تو ضرور جہاد کرتا، وہ نابینا آدمی تھے پس اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر یہ آیت نازل فرمائی، اس وقت آپ کا زانو میرے زانو پر تھا، اور اتنا بوجھ پڑ رہا تھا، کہ مجھے اپنی ران کے پھٹ جانے کا اندیشہ ہو گیا، جب (غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ) نازل ہوئی تو آپ کی وہ بھاری کیفیت جاتی رہی۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد زہری، صالح بن کیسان ابن شہاب، سہل بن سعد ساعدی

جنگ کے وقت صبر کرنے کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگ کے وقت صبر کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 98

راوی: عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابواسحق، موسیٰ بن عقبہ، سالم ابی النضر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ أَنَّ

عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى كَتَبَ فَقَرَأْتُهُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوا

عبد اللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابو اسحاق، موسیٰ بن عقبہ، سالم ابی النضر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ ابن ابی اوفی نے لکھا تھا، اور میں نے اس کو پڑھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم دشمن کے مقابلہ پر جاؤ تو صبر کرو۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابو اسحق، موسیٰ بن عقبہ، سالم ابی النضر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جہاد کی ترغیب کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم...

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جہاد کی ترغیب کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلمانوں کو جہاد پر آمادہ کیجئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 99

راوی: عبد اللہ بن محمد، معاویہ بن عمر، ابو اسحق، حمید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْخَنْدَقِ فَإِذَا الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ يَحْفِرُونَ فِي غَدَاةٍ بَارِدَةٍ فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ عَبِيدٌ يَعْمَلُونَ ذَلِكَ لَهُمْ فَلَمَّا رَأَى مَا بِهِمْ مِنْ النَّصَبِ وَالْجُوعِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَهْ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ فَقَالُوا مُجِيبِينَ لَهُ نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدَا عَلَى الْجِهَادِ مَا بَقِينَا أَبَدَا

عبد اللہ بن محمد، معاویہ بن عمر، ابو اسحاق، حمید سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب خندق میں گئے، تو مہاجرین اور انصار سردی کے زمانے میں سویرے سویرے خندق کھود رہے تھے، جن کے پاس غلام بھی نہ تھے، جو انکے لیے کام کرتے جب آپ نے ان کی پریشانی اور بھوک کی حالت دیکھی، تو فرمایا اے اللہ زندگی بیشک

آخرت ہی کی زندگی ہے اور میرے اللہ تو انصار اور مہاجرین کو بخش دے، اس کے جواب میں مہاجرین و انصار نے کہا ہم وہ ہیں جنہوں نے آپ کے ہاتھ پر جہاد کی بیعت کی ہے، جب تلک ہے زندگی لڑتے رہیں گے ہم سدا۔

راوی : عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمر، ابواسحق، حمید

خندق کھودنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خندق کھودنے کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 100

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ جَعَلَ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ يَحْفِرُونَ الْخَنْدَقَ حَوْلَ الْمَدِينَةِ وَيَنْقُلُونَ التُّرَابَ عَلَى مُتُونِهِمْ وَيَقُولُونَ نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدَا عَلَى الْإِسْلَامِ مَا بَقِينَا أَبَدَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجِيبُهُمْ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّهُ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَهْ فَبَارِكْ فِي الْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ

ابو معمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ مہاجرین و انصار مدینہ کے گرد خندق کھودتے، اپنی پیٹھ پر مٹی لادتے، اور یہ کہتے جاتے ہم وہ ہیں جنہوں نے محمد صلعم سے جہاد اسلامی کی بیعت کی ہے، جب تک زندہ ہیں مسلمان رہیں گے، اور رسول اللہ ان کو جواب دیتے جاتے، اے میرے اللہ آخرت کی بھلائی کے سوا کوئی بھلائی نہیں، پس تو مہاجرین اور انصار میں برکت عطا فرما۔

راوی : ابو معمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خندق کھودنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 101

راوی: ابوالولید، شعبہ، ابواسحق، حضرت براء

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقُلُ وَيَقُولُ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا

ابوالولید، شعبہ، ابواسحق، حضرت براء سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پتھر اٹھاتے جاتے، اور فرماتے جاتے، لولا انت ما اھتدینا، تو اگر ھدایت نہ کرتا، تو نہ ملتی ہم کو راہ حق۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، ابواسحق، حضرت براء

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خندق کھودنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 102

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، ابواسحق، حضرت براء

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ يَنْقُلُ التُّرَابَ وَقَدْ وَارَى التُّرَابُ بَيَاضَ بَطْنِهِ وَهُوَ يَقُولُ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا

صَلَّيْنَا فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتْ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا إِنَّ الْأُلَى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا إِذَا أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا

حفص بن عمر، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء سے روایت کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جنگ احزاب کے دن مٹی اٹھاتے دیکھا، اور مٹی سے آپ کے پیٹ کا رنگ چھپ گیا، تھا اور آپ فرماتے جاتے تھے، اے اللہ اگر تو نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے اور ہم نہ صدقہ دیتے، اور نہ نماز پڑھتے، پس تو ہم پر اطمینان نازل فرما، اور جب ہم دشمن سے مقابلہ کریں، تو ہمیں ثابت قدم رکھ، بے شک ان لوگوں نے ہم پر ظلم کیا ہے، جب یہ کوئی فساد کرنا چاہتے ہیں تو ہم ان کی بات میں نہیں آتے۔

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، ابواسحق، حضرت براء

اس شخص کا بیان جس کو کوئی عذر جہاد سے مانع ہو۔۔۔

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اس شخص کا بیان جس کو کوئی عذر جہاد سے مانع ہو۔

جلد : جلد دوم   حدیث 103

راوی: احمد بن یونس، زہیر، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمْ قَالَ رَجَعْنَا مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ هُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي غَزَاةٍ فَقَالَ إِنَّ أَقْوَامًا بِالْمَدِينَةِ خَلْفَنَا مَا سَلَكْنَا شِعْبًا وَلَا وَادِيًا إِلَّا وَهُمْ مَعَنَا فِيهِ حَبَسَهُمْ الْعُذْرُ وَقَالَ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ الْأَوَّلُ أَصَحُّ

احمد بن یونس، زہیر، حمید، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ ہم غزوہ تبوک سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ

واپس لوٹے تو فرمایا کہ کچھ لوگ مدینہ میں ہمارے پیچھے رہ گئے ہیں، وہ ایسے ہیں کہ جس درے میں یا جس میدان میں ہم جائیں، وہ ضرور اس میں ہمارے ساتھ ہوں گے۔ ان کو کسی عذر نے روک لیا ہے اور موسیٰ نے یہ روایت حماد، حمید، موسیٰ بن انس، حضرت انس سے نقل کی، ہے لیکن امام بخاری نے فرمایا ہے، کہ پہلی سند زیادہ صحیح ہے۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، حمید، حضرت انس

اللہ کی راہ میں روزے رکھنے کی فضلیت کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ کی راہ میں روزے رکھنے کی فضلیت کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 104

راوی : اسحق بن نصر عبدالرزاق، ابن جریج، یحیی بن سعید، اسمعیل بن ابی صالح، نعمان بن ابی عیاش ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَسُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا النُّعْمَانَ بْنَ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَعَّدَ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنْ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

اسحاق بن نصر عبد الرزاق، ابن جریج، یحیی بن سعید، اسماعیل بن ابی صالح، نعمان بن ابی عیاش ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے، کہ بیشک جو شخص اللہ کی راہ میں ایک دن بھی روزہ رکھے اللہ اس کو دوزخ سے ستر برس کی مسافت کے برابر دور کر دیتا ہے۔

راوی : اسحق بن نصر عبد الرزاق، ابن جریج، یحیی بن سعید، اسمعیل بن ابی صالح، نعمان بن ابی عیاش ابوسعید خدری

الله کی راہ میں خرچ کرنے کی برتری کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

الله کی راہ میں خرچ کرنے کی برتری کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 105

راوی: سعد بن حفص، شیبان، یحیی، ابوسلمہ

حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللهِ دَعَاهُ خَزَنَةُ الْجَنَّةِ كُلُّ خَزَنَةِ بَابٍ أَيْ فُلُ هَلُمَّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللهِ ذَاكَ الَّذِي لَا تَوَى عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ.

سعد بن حفص، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، ابوہریرہ رسول اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جو شخص اللہ کی راہ میں دو چیزیں خرچ کرے، اسے جنت کے داروغہ بلائیں گے، ہر داروغہ علیحدہ علیحدہ دروازے سے کہے گا، اے فلاں، فلاں یہاں آؤ، حضرت ابوبکر نے عرض کیا، یارسول اللہ اس شخص کو تو پھر کچھ خوف نہیں رسول اللہ نے فرمایا کہ میں امید کرتا ہوں کہ تم انہیں میں سے ہوگے۔

راوی: سعد بن حفص، شیبان، یحیی، ابوسلمہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

الله کی راہ میں خرچ کرنے کی برتری کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 106

راوی: محمد بن سنان، فلیح، ہلال، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنَا هِلَالٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنَّمَا أَخْشَى عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِي مَا يُفْتَحُ عَلَيْكُمْ مِنْ بَرَكَاتِ الْأَرْضِ ثُمَّ ذَكَرَ زَهْرَةَ الدُّنْيَا فَبَدَأَ بِإِحْدَاهُمَا وَثَنَّى بِالْأُخْرَى فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَيَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَسَكَتَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا يُوحَى إِلَيْهِ وَسَكَتَ النَّاسُ كَأَنَّ عَلَى رُءُوسِهِمْ الطَّيْرَ ثُمَّ إِنَّهُ مَسَحَ عَنْ وَجْهِهِ الرُّحَضَاءَ فَقَالَ أَيْنَ السَّائِلُ آنِفًا أَوَخَيْرٌ هُوَ ثَلَاثًا إِنَّ الْخَيْرَ لَا يَأْتِي إِلَّا بِالْخَيْرِ وَإِنَّهُ كُلَّمَا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ مَا يَقْتُلُ حَبَطًا أَوْ يُلِمُّ إِلَّا آكِلَةَ الْخَضِرِ كُلَّمَا أَكَلَتْ حَتَّى إِذَا امْتَلَأَتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتْ الشَّمْسَ فَثَلَطَتْ وَبَالَتْ ثُمَّ رَتَعَتْ وَإِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ وَنِعْمَ صَاحِبُ الْمُسْلِمِ لِمَنْ أَخَذَهُ بِحَقِّهِ فَجَعَلَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَنْ لَمْ يَأْخُذْهُ بِحَقِّهِ فَهُوَ كَالْآكِلِ الَّذِي لَا يَشْبَعُ وَيَكُونُ عَلَيْهِ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

محمد بن سنان، فلیح، ہلال، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ میں تم پر اپنے بعد صرف ان چیزوں کا خوف کرتا ہوں جو دنیا کی برکتوں میں تمہیں ملیں گی، اس کے بعد آپ نے دنیا کی نعمتوں کا ذکر کرنا شروع کیا، اور یکے بعد دیگرے بیان کرتے چلے گئے پھر ایک شخص کھڑا ہو گیا، اور اس نے کہا یا رسول اللہ! کیا خیر یعنی مال سے شر و فساد پیدا ہو گا رسول اللہ نے اس کو جواب نہ دیا، ہم لوگوں نے اپنے دل میں کہا، کہ شاید آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے، سب لوگ اس طرح خاموش تھے، جیسے ان کے سروں پر پرندہ بیٹھا ہے، جو جنبش سے اڑ جائے، کچھ وقفہ کے بعد آپ نے اپنے چہرہ مبارک سے پسینہ پونچھا، اور فرمایا وہ سائل جو ابھی تھا کہاں ہے؟ کیا وہ مال خیر ہے، یہی تین مرتبہ فرمایا بیشک خیر برائی پیدا نہیں کرتا، موسم بہار کا سبزہ اگرچہ خوشگوار ہے، لیکن کبھی کبھی فنا کے گھاٹ اتار دیتا ہے، یا موت کے قریب پہنچا دیتا ہے، جو جانور اس سبزہ کو اتنا کھائے کہ جب اس کی کوکھ تن جائے، تو دھوپ میں جا پڑے اور وہیں پڑے پڑے جگالی کرے، لید کرے، پیشاب کرے اور پھر اگر چرنا شروع کر دے اس کو ایسا سبزہ ہلاک نہیں کرتا، دنیا کا یہ مال ہرا بھرا ضرور ہے، لیکن در حقیقت اسی مسلمان کا مال اچھا ہے، جو حق کے ساتھ اس کو حاصل کرے، اور پھر مجاہدوں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کو دیتا رہے، اور جو شخص ناحق کسی کا مال اڑا لے، وہ اس بیمار کی طرح ہے، جو کتنا ہی کھائے، لیکن سیری نہیں ہوتی، ایسی دولت اس صاحب مال کے خلاف قیامت کے دن شہادت دے گی۔

راوی : محمد بن سنان، فلیح، ہلال، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غازی کو سامان مہیا کرنے یا اس کی عدم موجودگی میں اس کے گھر کی اچھی طرح خبر گیر ک...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

غازی کو سامان مہیا کرنے یا اس کی عدم موجودگی میں اس کے گھر کی اچھی طرح خبر گیر کرنے کی فضلیت کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 107

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، حسین، یحیی، ابوسلمہ، بسر بن سعید، حضرت زید بن خالد

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا.

ابو معمر، عبدالوارث، حسین، یحیی، ابو سلمہ، بسر بن سعید، حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے کا سامان درست کر دے، تو گویا اس نے خود جہاد کیا، اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے کے پیچھے اس کے گھر کی عمدہ طور پر خبر گیری کرے، تو گویا اس نے خود جہاد کیا۔

راوی : ابو معمر، عبدالوارث، حسین، یحیی، ابو سلمہ، بسر بن سعید، حضرت زید بن خالد

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

غازی کو سامان مہیا کرنے یا اس کی عدم موجودگی میں اس کے گھر کی اچھی طرح خبر گیر کرنے کی فضلیت کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 108

راوی: موسیٰ، ہمام، اسحق بن عبداللہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَدْخُلُ بَيْتًا بِالْمَدِينَةِ غَيْرَ بَيْتِ أُمِّ سُلَيْمٍ إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ إِنِّي أَرْحَمُهَا قُتِلَ أَخُوهَا مَعِي.

موسی، ہمام، اسحاق بن عبداللہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ میں ام سلیم اور اپنی ازواج کے گھروں کے علاوہ اور کسی کے گھر تشریف نہ لے جاتے تھے، آپ سے کسی نے کہا کہ آپ ایسا کیوں کرتے ہیں، فرمایا میں اس پر ترس کھاتا ہوں، اس کا بھائی میرے ہمراہ مقتول ہوا ہے۔

راوی: موسیٰ، ہمام، اسحق بن عبداللہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنگ کے وقت خوشبو لگانے کا بیان۔۔۔

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگ کے وقت خوشبو لگانے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 109

راوی: عبداللہ بن عبدالواب، خالد بن حارث، ابن عون، موسیٰ بن انس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ قَالَ وَذَكَرَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ قَالَ أَتَى أَنَسٌ ثَابِتَ بْنَ قَيْسٍ وَقَدْ حَسَرَ عَنْ فَخِذَيْهِ وَهُوَ يَتَحَنَّطُ فَقَالَ يَا عَمِّ مَا يَحْبِسُكَ أَنْ لَا تَجِيءَ قَالَ الْآنَ يَا ابْنَ أَخِي وَجَعَلَ يَتَحَنَّطُ يَعْنِي مِنْ الْحَنُوطِ ثُمَّ جَاءَ فَجَلَسَ فَذَكَرَ فِي الْحَدِيثِ انْكِشَافًا مِنْ النَّاسِ فَقَالَ هَكَذَا عَنْ

وُجُوهِنَا حَتَّى نُضَارِبَ الْقَوْمَ مَا هَكَذَا كُنَّا نَفْعَلُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِئْسَ مَا عَوَّدْتُمْ أَقْرَانَكُمْ رَوَاهُ حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ.

عبد اللہ بن عبد الواب، خالد بن حارث، ابن عون، موسیٰ بن انس ایک روز جنگ یمامہ کا ذکر کر رہے تھے، انہوں نے کہا کہ حضرت انس ثابت بن قیس کے پاس گئے اور وہ اپنے دونوں رانیں کھولے ہوئے تھے، اور اپنے بدن میں حنوط (خوشبو لگانا) لگا رہے تھے، انس نے کہا چچا میاں تمہیں میدان جنگ میں جانے سے کیا چیز روک رہی ہے، انہوں نے کہا میرے بھتیجے ابھی چلتا ہوں، اور وہ حنوط لگانے لگے، اس کے بعد آئے اور بیٹھ گئے، پھر انہوں نے لوگوں کے بھاگنے کا ذکر کیا، اور کہا کفار جب ہمارے سامنے ہوتے، تو ہم ان سے لڑتے، مگر ہم ایسا رسول اللہ کے ہمراہ نہ کرتے تھے، تم نے اپنے حریف کو بری عادت ڈال دی ہے۔

راوی : عبد اللہ بن عبد الواب، خالد بن حارث، ابن عون، موسیٰ بن انس

دشمن کے حال کی خبر لانے والے جاسوسی ٹکریوں کی فضلیت...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دشمن کے حال کی خبر لانے والے جاسوسی ٹکریوں کی فضلیت

جلد : جلد دوم حدیث 110

راوی: ابونعیم، سفیان، محمد بن مکندر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَأْتِينِي بِخَبَرِ الْقَوْمِ يَوْمَ الْأَحْزَابِ قَالَ الزُّبَيْرُ أَنَا ثُمَّ قَالَ مَنْ يَأْتِينِي بِخَبَرِ الْقَوْمِ قَالَ الزُّبَيْرُ أَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ.

ابونعیم، سفیان، محمد بن مکندر، حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ احزاب میں فرمایا کہ

میرے پاس دشمن کی خبر کون لائے گا، زبیر نے کہا میں آپ نے فرمایا میرے پاس دشمن کی خبر کون لائے گا، زبیر نے عرض کی کہ میں تو آنحضرت نے فرمایا کہ ہر نبی کے حواری ہوتے ہیں اور میرے حواری زبیر ہیں۔

راوی : ابونعیم، سفیان، محمد بن مکندر، حضرت جابر

کسی ایک شخص کو جاسوسی کیلئے روانہ کرنے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کسی ایک شخص کو جاسوسی کیلئے روانہ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 111

راوی: صدقہ، ابن عیینہ، ابن مکندر، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَدَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ قَالَ صَدَقَةُ أَظُنُّهُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ ثُمَّ نَدَبَ النَّاسَ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ ثُمَّ نَدَبَ النَّاسَ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَإِنَّ حَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ

صدقہ، ابن عیینہ، ابن مکندر، جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو آواز دی، صدقہ راوی کہتے ہیں، مجھے خیال ہوتا، کہ جنگ خندق کا دن تھا، زبیر نے جواب دیا، پھر آپ نے لوگوں کو آواز دی، تو زبیر ہی نے جواب دیا، پھر آپ نے لوگوں کو آواز دی، تو زبیر ہی نے جواب دیا، آخر میں آپ نے فرمایا، کہ ہر بنی کے حواری ہوا کرتے ہیں اور میرے حواری زبیر بن عوام ہیں۔

راوی : صدقہ، ابن عیینہ، ابن مکندر، جابر بن عبد اللہ

دو آدمیوں کے ایک ساتھ سفر کرنے کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دو آدمیوں کے ایک ساتھ سفر کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 112

راوی: احمد بن یونس، ابن شہاب، خالد خدا ابوقلابہ، مالک بن حویرث

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ انْصَرَفْتُ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَنَا أَنَا وَصَاحِبٍ لِي أَذِّنَا وَأَقِيمَا وَلْيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا.

احمد بن یونس، ابن شہاب، خالد خدا ابوقلابہ، مالک بن حویرث سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے لوٹے ایک میں تھا اور ایک میرا ساتھی دونوں سے حضور نے فرمایا تھا تم اذان دینا، اور تم اقامت کہنا، اور تم میں جو بڑا ہو، وہ امام بنے۔

راوی : احمد بن یونس، ابن شہاب، خالد خدا ابوقلابہ، مالک بن حویرث

گھوڑے کی پیشانیوں میں قیامت تک برکت قائم رہنے کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گھوڑے کی پیشانیوں میں قیامت تک برکت قائم رہنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 113

راوی: عبد الله بن مسلمه مالك، نافع، عبد الله بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

عبد اللہ بن مسلمہ مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، گھوڑوں کی پیشانی سے قیامت تک کیلئے برکت وابستہ ہے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گھوڑے کی پیشانیوں میں قیامت تک برکت قائم رہنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حديث 114

راوی: حفص بن عمر، شعبه، حصين، ابن ابی السفر، شعبی، عروه بن جعد رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ وَابْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْجَعْدِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ سُلَيْمَانُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ تَابَعَهُ مُسَدَّدٌ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ.

حفص بن عمر، شعبہ، حصین، ابن ابی السفر، شعبی، عروہ بن جعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرمایا گھوڑوں کی پیشانی سے برکت قیامت تک کیلئے وابستہ ہے، سلیمان نے یہ روایت شعبہ عروہ بن ابی الجعد سے روایت کیا ہے اور مسدد نے بروایت ہشیم، حصین، شعبی، عروہ بن ابی الجعد اس کی متابعت کی ہے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، حصین، ابن ابی السفر، شعبی، عروہ بن جعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گھوڑے کی پیشانیوں میں قیامت تک برکت قائم رہنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 115

راوی: مسدد، یحیی شعبہ، ابوالتیاح، انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَرَكَةُ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ.

مسدد، یحیی شعبہ، ابوالتیاح، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ گھوڑوں کی پیشانیوں میں برکت رکھی ہوئی ہے۔

راوی : مسدد، یحیی شعبہ، ابوالتیاح، انس بن مالک

ہر امام کیساتھ خواہ نیک ہو یا بدکار جہاد کا سلسلہ قیامت تک لازماً جاری جاری رہن...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہر امام کیساتھ خواہ نیک ہو یا بدکار جہاد کا سلسلہ قیامت تک لازماً جاری جاری رہنے کا بیان اس لیے کہ رسول اللہ کا ارشاد ہے، کہ گھوڑوں کی پیشانی سے قیامت تک برکت وابستہ ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 116

راوی: ابونعیم، زکریا، عامر، عروہ بارقی

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا عُرْوَةُ الْبَارِقِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ.

ابونعیم، زکریا، عامر، عروہ بارقی سے روایت کریت ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک برکت وصلاحیت وابستہ ہے، یعنی ثواب اور غنیمت۔

راوی: ابونعیم، زکریا، عامر، عروہ بارقی

اللہ کی راہ میں مجاہد کے گھوڑا رکھنے والے کی فضلیت اور بزرگی کا بیان ومن رباط ا...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ کی راہ میں مجاہد کے گھوڑا رکھنے والے کی فضلیت اور بزرگی کا بیان ومن رباط الخیل کا اعلان۔

جلد : جلد دوم حدیث 117

راوی: علی بن حفص، ابن مبارک، طلحہ بن ابی سعید مقبری، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا طَلْحَةُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدًا الْمَقْبُرِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ احْتَبَسَ فَرَسًا فِي سَبِيلِ اللهِ إِيمَانًا بِاللهِ وَتَصْدِيقًا بِوَعْدِهِ فَإِنَّ شِبَعَهُ وَرِيَّهُ وَرَوْثَهُ وَبَوْلَهُ فِي مِيزَانِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

علی بن حفص، ابن مبارک، طلحہ بن ابی سعید مقبری، ابوہریرہ کی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کیلئے گھوڑا پالے، اور محض اللہ ایمان لانے کی وجہ سے اس کے وعدوں کو سچا سمجھے تو بیشک اس کا کھانا اس کا پینا اس کی لید اور اسکا پیشاب غرض اس کی ہر چیز ثواب بن کر قیامت کے دن اس جہاد کرنے والے کے اعمال میں وزن

کی جائے گی، اور یہ وزن بڑا بھاری ہو گا۔

راوی : علی بن حفص، ابن مبارک، طلحہ بن ابی سعید مقبری، ابوہریرہ

گھوڑے اور گدھے کے نام رکھنے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گھوڑے اور گدھے کے نام رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 118

راوی: محمد بن ابی بکر، فضیل بن سلیمان، ابوحازم، عبداللہ ابن ابی قتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَخَلَّفَ أَبُو قَتَادَةَ مَعَ بَعْضِ أَصْحَابِهِ وَهُمْ مُحْرِمُونَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ فَرَأَوْا حِمَارًا وَحْشِيًّا قَبْلَ أَنْ يَرَاهُ فَلَمَّا رَأَوْهُ تَرَكُوهُ حَتَّى رَآهُ أَبُو قَتَادَةَ فَرَكِبَ فَرَسًا لَهُ يُقَالُ لَهُ الْجَرَادَةُ فَسَأَلَهُمْ أَنْ يُنَاوِلُوهُ سَوْطَهُ فَأَبَوْا فَتَنَاوَلَهُ فَحَمَلَ فَعَقَرَهُ ثُمَّ أَكَلَ فَأَكَلُوا فَنَدِمُوا فَلَمَّا أَدْرَكُوهُ قَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قَالَ مَعَنَا رِجْلُهُ فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلَهَا.

محمد بن ابی بکر، فضیل بن سیلمان، ابوحازم، عبداللہ ابن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ کے ہمراہ کہیں چلے، وہ اپنے چند ہمراہیوں کے ساتھ پیچھے رہ گئے، اور یہ سب احرام باندے ہوئے تھے، البتہ ابو قتادہ غیر محرم تھے، پھر ان سب نے ایک گور خر کو دیکھا، مگر کچھ نہ کہا، لیکن ابو قتادہ نے جب اسے دیکھا، تو وہ اپنے گھوڑے پر جس کا نام جرادہ تھا، سوار ہو گئے اور ان لوگوں سے کہا کہ وہ انکا کوڑا انہیں دیدیں، مگر ان لوگوں نے نہ دیا آخر کار انہوں نے خود اتر کے کوڑا لیا، اور گور خر پر حملہ کر کے اس کو زخمی کر دیا، پھر اس کا گوشت ابو قتادہ نے بھی کھایا، اور ان لوگوں نے بھی کھایا، پھر وہ لوگ نادم ہوئے کہ ہم تو محرم تھے، ہم نے گوشت کیوں کھایا، اور رسول اللہ سے ابو قتادہ نے مل کر اس کی بابت دریافت کیا، آپ نے فرمایا کیا، تمہارے پاس اس کا کچھ گوشت

بچاہے،لوگوں نے کہاہاں اس کا پیر بچ گیاہے آپ نے وہ لے لیااور تناول فرمایا۔

راوی : محمد بن ابی بکر، فضیل بن سیلمان، ابوحازم، عبداللہ ابن ابی قتادہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گھوڑے اور گدھے کے نام رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 119

راوی: علی بن عبداللہ بن جعفر، معن بن عیسیٰ ابی بن عباس بن سہل

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أُبَيُّ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطِنَا فَرَسٌ يُقَالُ لَهُ اللُّحَيْفُ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ اللُّخَيْفُ بالخاء.

علی بن عبداللہ بن جعفر، معن بن عیسیٰ ابی بن عباس بن سہل اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا ہمارے باغ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک گھوڑا تھا جس کا نام لحیف تھا، اور بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اس کا نام لخیف (خ کے ساتھ) تھا۔

راوی : علی بن عبداللہ بن جعفر، معن بن عیسیٰ ابی بن عباس بن سہل

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گھوڑے اور گدھے کے نام رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 120

راوی: اسحاق بن ابراهیم، یحیی بن آدم، ابوالاحوص ابو اسحق، عمرو بن میمون، حضرت معاذ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ سَمِعَ يَحْيَى بْنَ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ مُعَاذٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِمَارٍ يُقَالُ لَهُ عُفَيْرٌ فَقَالَ يَا مُعَاذُ هَلْ تَدْرِي حَقَّ اللَّهِ عَلَى عِبَادِهِ وَمَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَحَقَّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا يُعَذِّبَ مَنْ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا أُبَشِّرُ بِهِ النَّاسَ قَالَ لَا تُبَشِّرْهُمْ فَيَتَّكِلُوا.

اسحاق بن ابراہیم، یحیی بن آدم، ابوالاحوص ابو اسحاق، عمر بن میمون، حضرت معاذ سے روایت کرتے ہیں کہ میں ایک گدھے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سوار تھا، آپ کے اس گدھے کا نام عفیر تھا، آپ نے فرمایا کہا اے معاذ! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کا حق اس کے بندوں پر کیا ہے، میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی خوب جانتا ہے، فرمایا اللہ کا حق بندوں پر یہ ہے، کہ اس کی عبادت کریں، اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں اور بندوں کا حق اللہ پر یہ ہے کہ جو شخص اس کے ساتھ شرک نہ کرتا، اس کو عذاب نہ دے، میں نے عرض کیا میں اس بات کی لوگوں کو بشارت دیتا ہوں فرمایا بشارت نہ دو، ورنہ وہ اسی پر تکیہ کرلیں گے، اور اعمال صالحہ چھوڑ بیٹھیں گے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، یحیی بن آدم، ابوالاحوص ابو اسحق، عمر بن میمون، حضرت معاذ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گھوڑے اور گدھے کے نام رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 121

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ قتادہ انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ فَزَعٌ

بِالْمَدِينَةِ فَاسْتَعَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لَنَا يُقَالُ لَهُ مَنْدُوبٌ فَقَالَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا.

محمد بن بشار، غندر، شعبہ قتادہ انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ مدینہ میں کچھ خوف تھا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عاریتہ ہمارے مندوب نامی گھوڑا لیا، اور اس پر سوار کی اور سفر سے لوٹ کر فرمایا کہ ہم نے کوئی خوف کی بات نہیں دیکھی، اور بیشک ہم نے اس گھوڑے کو دریا کی طرح سبک رو پایا۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ قتادہ انس بن مالک

گھوڑے کی نحوست کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گھوڑے کی نحوست کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 122

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا الشُّؤْمُ فِي ثَلَاثَةٍ فِي الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالدَّارِ.

ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے میں نے سنا کہ نحوست صرف تین چیزوں میں ہے گھوڑے میں عورت میں اور گھر میں۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ ابن عمر

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گھوڑے کی نحوست کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 123

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابوحازم بن دینار، سھیل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي حَازِمِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ فَفِي الْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ وَالْمَسْكَنِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابو حازم بن دینار، سہیل بن سعد ساعدی سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ اگر نحوست کسی چیز میں ہوتی، تو عورت میں ہوتی، مکان میں ہوتی اور گھوڑے میں ہوتی۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابو حازم بن دینار، سہیل بن سعد ساعدی

گھوڑا تین قسم کے لوگوں کے پاس ہوتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے، والخیل و...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گھوڑا تین قسم کے لوگوں کے پاس ہوتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے، والخیل والبغال، والحمیر لترکبوھا وزینتہ (گھوڑوں خچروں اور گدھوں کو ہم نے اس لئے پیدا کیا کہ ان پر سوار ہو اور زینت بھی دکھاؤ(

جلد : جلد دوم حدیث 124

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک زید بن اسلم ابوصالح سمان ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ لِثَلَاثَةٍ لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَلِرَجُلٍ سِتْرٌ وَعَلَى رَجُلٍ وِزْرٌ فَأَمَّا الَّذِي لَهُ أَجْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللهِ فَأَطَالَ فِي مَرْجٍ أَوْ رَوْضَةٍ فَمَا أَصَابَتْ فِي طِيَلِهَا ذَلِكَ مِنْ الْمَرْجِ أَوْ الرَّوْضَةِ كَانَتْ لَهُ حَسَنَاتٍ وَلَوْ أَنَّهَا قَطَعَتْ طِيَلَهَا فَاسْتَنَّتْ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ كَانَتْ أَرْوَاثُهَا وَآثَارُهَا حَسَنَاتٍ لَهُ وَلَوْ أَنَّهَا مَرَّتْ بِنَهَرٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ وَلَمْ يُرِدْ أَنْ يَسْقِيَهَا كَانَ ذَلِكَ حَسَنَاتٍ لَهُ وَرَجُلٌ رَبَطَهَا فَخْرًا وَرِئَاءً وَنِوَاءً لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ فَهِيَ وِزْرٌ عَلَى ذَلِكَ وَسُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحُمُرِ فَقَالَ مَا أُنْزِلَ عَلَيَّ فِيهَا إِلَّا هَذِهِ الْآيَةُ الْجَامِعَةُ الْفَاذَّةُ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک زید بن اسلم ابوصالح سمان ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت نے فرمایا گھوڑا تین قسم کے آدمیوں کے پاس ہو سکتا ہے، ایک شخص کیلئے باعث اجر ہے، ایک شخص جس کے لئے باعث ستر ہے، اور ایک شخص کیلئے جرم کا سبب ہے، لیکن وہ شخص جس کے لئے باعث ثواب ہے، وہ شخص ہے، جو اس کو خدا کی راہ میں جہاد کرنے کیلئے پالے اور کسی چراگاہ یا باغ میں اسکو لمبی رسی میں باندھ دے تو اس پر چراگاہ یا باغ کا جو جو حصہ اس رسی کے اندر آئیگا اتنے ہی تنکوں کے برابر نیکیاں اس کو ملیں گی، اور اگر اتفاق سے وہ اپنی رسی توڑ کر ایک ٹیلہ یا دو ٹیلہ پھاند جائے تو اس کی لید کے وزن اور قدم کے نشانوں کے برابر اس کو نیکیاں ملیں گی، اور اگر اس کا گذر کسی نہر پر ہو جائے، تو جس سے وہ پانی پی لے اگرچہ مالک نے پانی پلانے کا ارادہ نہ کیا ہو، تب بھی اسے نیکیاں ملیں گی، اور جو شخص گھوڑے کو دکھاوے، اور فخر کی غرض سے باندھے، اور اہل اسلام کی دشمنی کیلئے رکھے، تو وہ گھوڑا اس کیلئے جرم کا سبب ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گدھوں کی بابت پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا ان کے بارے میں مجھے کوئی حکم نہیں ملا مگر یہ آیت (فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ) الخ یعنی جو ذرہ برابر نیکی کریگا اسے دیکھ لیگا، اور جو ذرہ برابر برائی کریگا وہ اسے دیکھ لے گا، یہ آیت جامع ہے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک زید بن اسلم ابوصالح سمان ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دوسرے کے جانور کو جہاد میں مارنے والے کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دوسرے کے جانور کو جہاد میں مارنے والے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 125

راوی: مسلم ابوعقیل ابوالمتوکل ناجی

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ قَالَ أَتَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ فَقُلْتُ لَهُ حَدِّثْنِي بِمَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَافَرْتُ مَعَهُ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ قَالَ أَبُو عَقِيلٍ لَا أَدْرِي غَزْوَةً أَوْ عُمْرَةً فَلَمَّا أَنْ أَقْبَلْنَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَتَعَجَّلَ إِلَى أَهْلِهِ فَلْيُعَجِّلْ قَالَ جَابِرٌ فَأَقْبَلْنَا وَأَنَا عَلَى جَمَلٍ لِي أَرْمَكَ لَيْسَ فِيهِ شِيَةٌ وَالنَّاسُ خَلْفِي فَبَيْنَا أَنَا كَذَلِكَ إِذْ قَامَ عَلَيَّ فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَابِرُ اسْتَمْسِكْ فَضَرَبَهُ بِسَوْطِهِ ضَرْبَةً فَوَثَبَ الْبَعِيرُ مَكَانَهُ فَقَالَ أَتَبِيعُ الْجَمَلَ قُلْتُ نَعَمْ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فِي طَوَائِفِ أَصْحَابِهِ فَدَخَلْتُ إِلَيْهِ وَعَقَلْتُ الْجَمَلَ فِي نَاحِيَةِ الْبَلَاطِ فَقُلْتُ لَهُ هَذَا جَمَلُكَ فَخَرَجَ فَجَعَلَ يُطِيفُ بِالْجَمَلِ وَيَقُولُ الْجَمَلُ جَمَلُنَا فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ أَعْطُوهَا جَابِرًا ثُمَّ قَالَ اسْتَوْفَيْتَ الثَّمَنَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ الثَّمَنُ وَالْجَمَلُ لَكَ

مسلم ابوعقیل ابوالمتوکل ناجی کا بیان ہے، کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ انصاری کے پاس جا کر کہا اس مسئلہ میں جو کچھ آپ نے رسول اللہ سے سنا ہو، مجھ سے بیان کیجئے انہوں نے کہا میں کسی سفر میں آپ کے ساتھ تھا، ابوعقیل کہتے ہیں کہ مجھے یاد نہیں رہا کہ وہ جہاد کا سفر تھا، یا عمرے کا لیکن جب ہم لوٹنے لگے، تو رسول اللہ نے فرمایا، جو شخص اپنے گھر والوں کے پاس جلد لوٹ جانا چاہے وہ جلدی کرے، جابر کہتے ہیں، پھر ہم چلے اور میں اپنے الگ رنگی اونٹ پر سوار تھا، اور دوسرے لوگ میرے پیچھے تھے، میں اس طرح چلا جا رہا تھا کہ یکایک وہ اونٹ تھک کر کھڑا ہو گیا، رسول اللہ نے فرمایا جابر ٹھہر جاؤ، اور آپ نے اسے اپنے کوڑے سے ایک دفعہ مارا تو وہ اونٹ تیز چلنے لگا، آپ نے فرمایا کیا تم یہ اونٹ بیچو گے؟ میں عرض کیا جی ہاں! جب ہم مدینہ پہنچ گئے اور رسول اللہ اپنے صحابہ کی جماعت کے ہمراہ مسجد میں تشریف لے گئے تو میں بھی آپ کے پاس گیا اونٹ کو میں نے بلاط کے ایک گوشہ میں باندھ دیا تھا پھر دوران نشست میں نے حضرت سے عرض کیا آپ کا اونٹ ہے، آپ باہر تشریف لائے اور اونٹ کو چکر دینے لگے، اور مجھ

سے یہ فرمایاہاں یہ اونٹ تو ہماراہی ہے، پھر رسول اللہ نے چند اوقیہ سونا بھیجا اور فرمایا یہ جابر کو دیدو، اس کے بعد فرمایا کہ تم نے پوری قیمت لے لی، میں نے عرض کیا جی ہاں! فرمایا اب یہ اونٹ اور قیمت دونوں تمہارے ہیں۔

راوی : مسلم ابوعقیل ابوالمتوکل ناجی

شریر جانور اور گھوڑے پر سواری کرنے کا بیان اور راشد بن سعد کہتے ہیں، کہ زمانہ سل...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شریر جانور اور گھوڑے پر سواری کرنے کا بیان اور راشد بن سعد کہتے ہیں، کہ زمانہ سلف کے لوگ نر جانور پر سوار ہونا پسند کرتے تھے، کیونکہ وہ زیادہ بہادر اور دلیر ہوتا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 126

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ، شعبہ، قتادہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ فَزَعٌ فَاسْتَعَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ يُقَالُ لَهُ مَنْدُوبٌ فَرَكِبَهُ وَقَالَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا

احمد بن محمد، عبداللہ، شعبہ، قتادہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک کو کہتے ہوئے سنا کہ مدینہ میں کچھ خوف پھیلا تو رسول اللہ نے ابوطلحہ کا ایک گھوڑا مانگ لیا، جس کا نام مندوب تھا، اور آپ اس پر سوار ہو کر باہر تشریف لے گئے اور لوٹ کر فرمایا ہم نے کوئی ہراس نہیں دیکھا، البتہ ہم نے اس گھوڑے کو دریا کی طرح سبک رو پایا،

راوی : احمد بن محمد، عبداللہ، شعبہ، قتادہ

غنیمت سے حصہ ملنے کا بیان۔۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

غنیمت سے حصہ ملنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 127

راوی: عبید بن اسمٰعیل، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ وَلِصَاحِبِهِ سَهْمًا وَقَالَ مَالِكٌ يُسْهَمُ لِلْخَيْلِ وَالْبَرَاذِينِ مِنْهَا لِقَوْلِهِ وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَلَا يُسْهَمُ لِأَكْثَرَ مِنْ فَرَسٍ

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے گھوڑے کے دو حصے اور اس کا سوار کے ایک حصہ مال غنیمت میں مقرر فرمایا تھا اور امام مالک نے فرمایا کہ عام گھوڑوں اور خصوصا ترکی گھوڑوں کا حصہ مال غنیمت میں لگایا جائے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم نے گھوڑوں اور خچروں اور گدھوں کو تمہارے سوار ہونے کیلیئے بنایا اور ایک گھوڑے سے زیادہ کا حصہ نہیں لگایا جائے گا۔

راوی: عبید بن اسمٰعیل، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

میدان جنگ سے دوسرے جانور کو ہنکا کرلے جانے کا بیان۔۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میدان جنگ سے دوسرے جانور کو ہنکا کرلے جانے کا بیان۔

راوی: قتبیہ، سہل بن یوسف شعبہ، ابو اسحق

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ رَجُلٌ لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَفَرَرْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ قَالَ لَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَفِرَّ إِنَّ هَوَازِنَ كَانُوا قَوْمًا رُمَاةً وَإِنَّا لَمَّا لَقِينَاهُمْ حَمَلْنَا عَلَيْهِمْ فَانْهَزَمُوا فَأَقْبَلَ الْمُسْلِمُونَ عَلَى الْغَنَائِمِ وَاسْتَقْبَلُونَا بِالسِّهَامِ فَأَمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَفِرَّ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ وَإِنَّهُ لَعَلَى بَغْلَتِهِ الْبَيْضَاءِ وَإِنَّ أَبَا سُفْيَانَ آخِذٌ بِلِجَامِهَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

قتبیہ، سہل بن یوسف شعبہ، ابو اسحاق سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے براء بن عازب سے پوچھا کیا، تم لوگ حنین کی جنگ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھوڑ کر بھاگ گئے تھے، کہاہاں ایسا ہوا تو ہے، لیکن رسول اللہ اپنی جگہ پر ثابت قدم رہے اس کی وجہ یہ ہوئی کہ قبیلہ ہوازن کے لوگ بڑے تیر انداز تھے، ہم نے جب ان سے مقابلہ کیا اور ان پر حملہ کیا، تو وہ بھاگ نکلے پھر مسلمان غنیمتوں پر جھک پڑے، اور کافروں نے تیروں سے ہمارے سینوں کو چھید نا شروع کر دیا، اور ہم لوگوں کو پیچھے ہٹا دیا، مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمے رہے، میں نے دیکھا کہ آپ اپنے سفید خچر پر سوار تھے، اور ابوسفیان ان کی لگام پکڑے ہوئے تھے، اور آپ فرماتے جاتے تھے، أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ (میں نبی ہوں اور اس میں کچھ جھوٹ نہیں میں عبد المطلب جیسے سردار کا بیٹا ہوں(

راوی: قتبیہ، سہل بن یوسف شعبہ، ابو اسحق

جانور کے رکاب اور تسمہ کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جانور کے رکاب اور تسمہ کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 129

راوی: عبید بن اسمٰعیل ابواسامہ، عبید اللہ نافع، ابن عمر

حَدَّثَنِی عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَدْخَلَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ وَاسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ قَائِمَةً أَهَلَّ مِنْ عِنْدِ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ

عبید بن اسماعیل ابواسامہ، عبید اللہ نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنا پیر رکاب میں رکھتے تھے، اور آپ کی اونٹنی آپ کو لے کر کھڑی ہوتی تھی، تو مسجد ذی الحلیفہ کے قریب سے آپ تلبیہ پڑھتے۔

راوی : عبید بن اسمٰعیل ابواسامہ، عبید اللہ نافع، ابن عمر

ننگی پیٹھ گھوڑے پر سواری کرنے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ننگی پیٹھ گھوڑے پر سواری کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 130

راوی: عمرو بن عون، حماد، ثابت، انس

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَقْبَلَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَرَسٍ عُرْيٍ مَا عَلَيْهِ سَرْجٌ فِي عُنُقِهِ سَيْفٌ

عمرو بن عون، حماد، ثابت، انس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے سامنے ایک ننگی پیٹھ کے گھوڑے پر سوار ہو گئے، اس پر زین نہ تھی۔ آپ کی گردن میں ایک تلوار لٹکی ہوئی تھی۔

راوی : عمرو بن عون، حماد، ثابت، انس

سست رفتار گھوڑے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سست رفتار گھوڑے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 131

راوی: عبد الاعلیٰ بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ أَهْلَ الْمَدِينَةِ فَزِعُوا مَرَّةً فَرَكِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ كَانَ يَقْطِفُ أَوْ كَانَ فِيهِ قِطَافٌ فَلَمَّا رَجَعَ قَالَ وَجَدْنَا فَرَسَكُمْ هَذَا بَحْرًا فَكَانَ بَعْدَ ذَلِكَ لَا يُجَارَى

عبد الاعلیٰ بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ مدینہ والوں کو حریفوں کا کچھ خوف پیدا ہو گیا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو طلحہ کے گھوڑے پر سوار ہو گئے جو بہت سست چلتا تھا یا یہ کہ اس میں سستی تھی، پھر آپ جب لوٹے، تو فرمایا کہ ہم نے تمہارے اس گھوڑے کو دریا کی طرح سبک رو پایا، پھر وہ گھوڑا اس کے بعد ایسا ہو گیا، کہ کوئی گھوڑا اس سے سبقت نہ لے جاتا تھا

راوی : عبد الاعلیٰ بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک

گھوڑ دوڑ کرانے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گھوڑ دوڑ کرانے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 132

راوی: قبیصہ، سفیان، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَجْرَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا ضُمِّرَ مِنْ الْخَيْلِ مِنْ الْحَفْيَاءِ إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ وَأَجْرَى مَا لَمْ يُضَمَّرْ مِنْ الثَّنِيَّةِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَكُنْتُ فِيمَنْ أَجْرَى قَالَ عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ سُفْيَانُ بَيْنَ الْحَفْيَاءِ إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ خَمْسَةُ أَمْيَالٍ أَوْ سِتَّةٌ وَبَيْنَ ثَنِيَّةَ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ مِيلٌ

قبیصہ، سفیان، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تربیت یافتہ گھوڑوں کو مقام حفیا سے مقام ثنیتہ الوادع تک دوڑایا، اور غیر تربیت یافتہ گھوڑوں کو مقام ثنیہ سے مسجد بنی زریق تک دوڑایا، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں بھی ان لوگوں میں تھا، جنہوں نے گھوڑ دوڑ کی تھی، سفیان کہتے ہیں کہ حفیا سے ثنیہ تک پانچ میل یا چھ میل ہیں، اور ثنیہ سے مسجد بنی زریق تک ایک میل ہے۔

راوی: قبیصہ، سفیان، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

دوڑ کے لئے گھوڑوں کو سکھانے بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دوڑ کے لئے گھوڑوں کو سکھانے بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 133

راوی: احمد بن یونس، لیث، نافع، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تُضَمَّرْ وَكَانَ أَمَدُهَا مِنْ الثَّنِيَّةِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ سَابَقَ بِهَا قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ أَمَدًا غَايَةً فَطَالَ عَلَيْهِمْ الْأَمَدُ

احمد بن یونس، لیث، نافع، عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے ان گھوڑوں میں جن کی تربیت کی گئی تھی، گھوڑ دوڑ کرائی، اور ان کی امد (حد) ثنیہ سے مسجد بنی زریق تک قرار دی اور عبداللہ بن عمر بھی ان لوگوں میں تھے، جنہوں نے گھوڑ دوڑ کی تھی، ابو عبداللہ نے کہا کہ امد کے معنی غایتہ (آیہ کریمہ) فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ کے یہی معنی ہیں۔

راوی: احمد بن یونس، لیث، نافع، عبداللہ بن عمر

گھوڑوں کی گھوڑ دوڑ کی حد مقرر کرنے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گھوڑوں کی گھوڑ دوڑ کی حد مقرر کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 134

راوی: عبداللہ بن محمد، معاویہ ابواسحق، موسیٰ بن عقبہ نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَابَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي قَدْ أُضْمِرَتْ فَأَرْسَلَهَا مِنْ الْحَفْيَاءِ وَكَانَ أَمَدُهَا

ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ فَقُلْتُ لِمُوسَى فَكَمْ كَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَالَ سِتَّةُ أَمْيَالٍ أَوْ سَبْعَةٌ وَسَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تُضَمَّرْ فَأَرْسَلَهَا مِنْ ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ وَكَانَ أَمَدُهَا مَسْجِدَ بَنِي زُرَيْقٍ قُلْتُ فَكَمْ بَيْنَ ذَلِكَ قَالَ مِيلٌ أَوْ نَحْوُهُ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ مِمَّنْ سَابَقَ فِيهَا

عبد اللہ بن محمد، معاویہ ابو اسحاق، موسیٰ بن عقبہ نافع، ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان گھوڑوں کے درمیان جن کی تربیت کی گئی تھی، گھوڑ دوڑ کرائی، اور ان کو مقام حفیا سے چھوڑا اور اس کی انتہا ثنیۃ الوادع کو قرار دیا، ابو اسحاق راوی کہتے ہیں کہ میں نے موسیٰ سے کہا کہ ان دونوں جگہوں کے درمیان کس قدر فصل تھا انہوں نے کہا چھ یا سات میل کا، اور جو گھوڑے تربیت نہ کئے گئے تھے، ان کے درمیان میں بھی گھوڑ دوڑ کرائی، اور ان کو ثنیتہ الوداع سے چھوڑا، اور اس کی انتہا مسجد نبی زریق کو قرار دیا، میں نے پوچھا ان دونوں کے درمیان میں کس قدر فصل تھا، انہوں نے کہا ایک میل یا اس کے قریب، اور ابن عمر بھی ان لوگوں میں تھے، جنہوں نے گھوڑ دوڑ کی تھی۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، معاویہ ابو اسحق، موسیٰ بن عقبہ نافع، ابن عمر

رسول اللہ کی اونٹنی کا بیان، ابن عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے اسامہ کو اپنی اونٹ...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول اللہ کی اونٹنی کا بیان، ابن عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے اسامہ کو اپنی اونٹنی قصوا نامی پر اپنے پیچھے سوار کر لیا تھا، اور حضرت مسور کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا تھا کہ قصوا آپ نہیں بیٹھی۔

جلد : جلد دوم حدیث 135

راوی: عبد اللہ بن محمد، معاویہ، ابو اسحق، حمید انس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَتْ

نَاقَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهَا الْعَضْبَاءُ من ههنا طوله موسیٰ عن حماد عن ثابت عن انس

عبد اللہ بن محمد، معاویہ، ابو اسحاق، حمید انس سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے تھے، کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنی کا نام عضباء تھا۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، معاویہ، ابو اسحق، حمید انس

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول اللہ کی اونٹنی کا بیان، ابن عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے اسامہ کو اپنی اونٹنی قصوا نامی پر اپنے پیچھے سوار کر لیا تھا، اور حضرت مسور کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا تھا کہ قصوا آپ نہیں بیٹھی۔

جلد : جلد دوم حدیث 136

راوی: مالک بن اسمٰعیل، زهیر، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَةٌ تُسَمَّى الْعَضْبَاءَ لَا تُسْبَقُ قَالَ حُمَيْدٌ أَوْ لَا تَكَادُ تُسْبَقُ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ عَلَى قَعُودٍ فَسَبَقَهَا فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ حَتَّى عَرَفَهُ فَقَالَ حَقٌّ عَلَى اللهِ أَنْ لَا يَرْتَفِعَ شَيْءٌ مِنْ الدُّنْيَا إِلَّا وَضَعَهُ

مالک بن اسماعیل، زہیر، حمید، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک اونٹنی تھی، جس کا نام عضباء تھا کوئی اونٹنی اس سے آگے نہ بڑھتی تھی، حمید راوی نے یا یہ کہا کہ کوئی اس سے آگے نہ جاسکتی تھی، پس ایک اعرابی ایک نوجوان اونٹ پر سوار ہو کے آیا اور وہ اس سے آگے نکل گیا مسلمانوں کو یہ بات بہت شاق گزری، یہاں تک کہ آپ کو معلوم ہوا، آپ نے فرمایا اللہ پر یہ حق ہے کہ دنیا کی جو چیز بلند ہو، اس کو پست کر دے، موسی، حماد، ثابت نے، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کر کے، بہت طویل حدیث بیان کی ہے۔

راوی : مالک بن اسمٰعیل، زہیر، حمید، حضرت انس

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سفید خچر کا بیان، حضرت انس اور ابو حمید کہتے...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سفید خچر کا بیان، حضرت انس اور ابو حمید کہتے ہیں کہ شاہ ایلہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک سپید خچر ہدیہ میں دیا تھا،

جلد : جلد دوم حدیث 137

راوی : عمر بن علی، یحیی، سفیان، ابو اسحق، عمرو بن حارث

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْحَارِثِ قَالَ مَا تَرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بَغْلَتَهُ الْبَيْضَائَ وَسِلَاحَهُ وَأَرْضًا تَرَكَهَا صَدَقَةً

عمر بن علی، یحیی، سفیان، ابو اسحاق، عمرو بن حارث سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ نہیں چھوڑا، سوائے ایک سپید خچر اور ہتھیاروں کے اور ایک زمین کے جس کو آپ نے بطور صدقہ کے چھوڑا تھا۔

راوی : عمر بن علی، یحیی، سفیان، ابو اسحق، عمرو بن حارث

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سفید خچر کا بیان، حضرت انس اور ابو حمید کہتے ہیں کہ شاہ ایلہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک سپید خچر ہدیہ میں دیا تھا،

جلد : جلد دوم حدیث 138

راوی: محمد بن مثنیٰ، یحیی بن سعید، سفیان، ابوا سحق براء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا أَبَا عُمَارَةَ وَلَّيْتُمْ يَوْمَ حُنَيْنٍ قَالَ لَا وَاللهِ مَا وَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ وَلَّى سَرَعَانُ النَّاسِ فَلَقِيَهُمْ هَوَازِنُ بِالنَّبْلِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَتِهِ الْبَيْضَاءِ وَأَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ آخِذٌ بِلِجَامِهَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

محمد بن مثنیٰ، یحیی بن سعید، سفیان، ابو اسحق براء سے روایت کرتے ہیں، ان سے ایک شخص نے کہا اے ابوعمارہ کیا تم لوگ حنین کے دن بھاگ گئے تھے؟ انہوں نے کہا نہیں خدا کی قسم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیٹھ نہیں پھیری بلکہ جلد باز لوگ بھاگ گئے تھے، کیوں کہ (قبیلہ) ہوازن (کے لوگوں) نے انہیں تیروں پر رکھ لیا تھا، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ایک سپید خچر پر سوار تھے، اور ابوسفیان بن حارث اس کی لگام پکڑے ہوئے تھے اور آپ یہ فرماتے جاتے تھے، أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، یحیی بن سعید، سفیان، ابو اسحق براء

عورتوں کے جہاد کا بیان۔...

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عورتوں کے جہاد کا بیان۔

جلد: جلد دوم **حدیث** 139

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، معاویہ بن اسحق، عائشہ بنت طلحہ، ام المومنین حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ

اللهُ عَنْهَا قَالَتْ اسْتَأْذَنْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ جِهَادُكُنَّ الْحَجُّ وَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بِهَذَا

محمد بن کثیر، سفیان، معاویہ بن اسحاق، عائشہ بنت طلحہ، ام المومنین حضرت عائشہ سے روایت کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جہاد کی بابت اجازت طلب کی، تو آپ نے فرمایا کہ تم لوگوں کا جہاد تو حج ہے، اور عبداللہ بن ولید نے کہا ہم سے سفیان ثوری نے بیان کیا پھر انہوں نے معاویہ سے اس کو بیان کیا۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، معاویہ بن اسحق، عائشہ بنت طلحہ، ام المومنین حضرت عائشہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عورتوں کے جہاد کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 140

راوی: قبیصہ، سفیان اور حبیب بن ابی عمرہ، عائشہ بنت طلحہ، عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بِهَذَا وَعَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَهُ نِسَاؤُهُ عَنْ الْجِهَادِ فَقَالَ نِعْمَ الْجِهَادُ الْحَجُّ

قبیصہ، سفیان اور حبیب بن ابی عمرہ، عائشہ بنت طلحہ، عائشہ ام المومنین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ سے آپکی بیویوں نے جہاد کی اجازت طلب کی تو آپ نے فرمایا کہ (تمہارا) عمدہ جہاد حج ہے۔

راوی : قبیصہ، سفیان اور حبیب بن ابی عمرہ، عائشہ بنت طلحہ، عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دریا میں سوار ہو کر عورتوں کے جہاد کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 141

راوی: عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابو اسحق، عبداللہ بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ هُوَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنَةِ مِلْحَانَ فَاتَّكَأَ عِنْدَهَا ثُمَّ ضَحِكَ فَقَالَتْ لِمَ تَضْحَكُ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي يَرْكَبُونَ الْبَحْرَ الْأَخْضَرَ فِي سَبِيلِ اللهِ مَثَلُهُمْ مَثَلُ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ ادْعُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا مِنْهُمْ ثُمَّ عَادَ فَضَحِكَ فَقَالَتْ لَهُ مِثْلَ أَوْ مِمَّ ذَلِكَ فَقَالَ لَهَا مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَتْ ادْعُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنْ الْأَوَّلِينَ وَلَسْتِ مِنْ الْآخِرِينَ قَالَ قَالَ أَنَسٌ فَتَزَوَّجَتْ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ فَرَكِبَتْ الْبَحْرَ مَعَ بِنْتِ قَرَظَةَ فَلَمَّا قَفَلَتْ رَكِبَتْ دَابَّتَهَا فَوَقَصَتْ بِهَا فَسَقَطَتْ عَنْهَا فَمَاتَتْ

عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابو اسحاق، عبداللہ بن عبدالرحمن سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنت ملحان کے پاس تشریف لے گئے، اور ان کے ہاں تکیہ لگا لیٹ گئے اور (سو گئے) پھر (جب بیدار ہوئے تو) ہنسے، بنت ملحان نے کہا کہ یا رسول اللہ! آپ کیوں ہنس رہے ہیں۔ فرمایا میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے امت کے کچھ لوگ خدا کی راہ میں (جہاد کرنے کیلئے) اس دریا میں سوار ہونگے، ان کی حالت مثل تخت نشین بادشاہوں کے ہوگی، بنت ملحان نے کہا یا رسول اللہ! اللہ سے دعا کیجئے کہ وہ مجھے ان لوگوں میں سے کر دے، آپ نے فرمایا اے اللہ بنت ملحان کو انہیں میں سے کر دے، آپ نے پھر ایک نیند لی اور مسکراتے ہوئے بیدار ہوئے تو بنت ملحان نے آپ سے پھر وہی عرض کیا آپ نے ان سے پھر ویسا ہی فرمایا بنت ملحان نے کہا اللہ سے دعا کیجئے مجھے انہیں لوگوں میں سے کر دے، آپ نے فرمایا تم پہلے لوگوں میں سے ہو، پچھلے لوگوں میں سے نہیں ہو، عبدالرحمن کہتے ہیں، انس کہتے تھے، پھر بنت ملحان نے عبادہ بن صامت سے نکاح کر لیا، پھر وہ معاویہ کی بی

بی یعنی بنت قرظہ کے ہمراہ دریامیں سوار ہویں جو لوٹ کر اپنی سواری پر بیٹھنے لگیں تو اس سے گر پڑیں اور اس سے کچل کر مر گئیں۔

راوی : عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابواسحق، عبداللہ بن عبدالرحمن

بعض بیویوں کو چھوڑ کر بعض کو اپنے ساتھ جہاد میں لے جانے کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بعض بیویوں کو چھوڑ کر بعض کو اپنے ساتھ جہاد میں لے جانے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 142

راوی : حجاج بن منہال، عبداللہ بن عمر نمیری، یونس زہری، عروہ بن زبیر و سعد بن مسیب، و علقمہ بن وقاص و عبداللہ بن عبداللہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ كُلٌّ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنْ الْحَدِيثِ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَأَيَّتُهُنَّ يَخْرُجُ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْرَعَ بَيْنَنَا فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا فَخَرَجَ فِيهَا سَهْمِي فَخَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا أُنْزِلَ الْحِجَابُ

حجاج بن منہال، عبداللہ بن عمر نمیری، یونس زہری، عروہ بن زبیر و سعد بن مسیب، و علقمہ بن وقاص و عبداللہ بن عبداللہ ان چاروں حضرات نے مجھ سے حضرت عائشہ کی حدیث تھوڑی تھوڑی بیان کی کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر میں جانے کا ارادہ فرماتے، تو اپنی بیبیوں کے درمیان قرعہ ڈالتے تھے، جس کے نام کا قرعہ نکل آتا، اسی کو اپنے ہمراہ لے جاتے تھے، (اسی دستور کے موافق) ایک جہاد میں ہمارے درمیان قرعہ ڈالا، تو اس میں میرا نام نکلا، پس

میں رسول اللہ کے ہمراہ گئی، (اور وہ واقعہ) نزول حجاب کے بعد کا ہے۔ (

راوی : حجاج بن منہال، عبداللہ بن عمر نمیری، یونس زہری، عروہ بن زبیر وسعد بن مسیب، وعلقمہ بن وقاص وعبداللہ بن عبداللہ

عورتوں کا مردوں کے ساتھ مل کر لڑنے کا بیان۔ ...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عورتوں کا مردوں کے ساتھ مل کر لڑنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 143

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ انْهَزَمَ النَّاسُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلَقَدْ رَأَيْتُ عَائِشَةَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ وَأُمَّ سُلَيْمٍ وَإِنَّهُمَا لَمُشَمِّرَتَانِ أَرَى خَدَمَ سُوقِهِمَا تَنْقُزَانِ الْقِرَبَ وَقَالَ غَيْرُهُ تَنْقُلَانِ الْقِرَبَ عَلَى مُتُونِهِمَا ثُمَّ تُفْرِغَانِهِ فِي أَفْوَاهِ الْقَوْمِ ثُمَّ تَرْجِعَانِ فَتَمْلَآنِهَا ثُمَّ تَجِيئَانِ فَتُفْرِغَانِهَا فِي أَفْوَاهِ الْقَوْمِ

ابومعمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ جب احد کے دن لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھوڑ کے ہٹ گئے تو میں نے عائشہ بنت ابی بکر اور ام سلیم کو دیکھا کہ یہ دونوں اپنے دامن اٹھائے ہوئے تھیں، میں ان کے پیروں کی جھانجھن دیکھ رہا تھا، پانی کی مشکیں اپنی پیٹھ پر لادے ہوئے لاتی تھیں، پیاسے لوگوں کے منہ میں ڈال دیتی تھیں، پھر لوٹ جاتی تھیں، اور ان کو بھرتی تھیں، پھر آتی تھیں اور ان کو پیاسے لوگوں کے منہ میں ڈالتی تھیں۔

راوی : ابومعمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس

جہاد میں عورتوں کا مردوں کے پاس مشکیں بھر بھر کر لیجانے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جہاد میں عورتوں کا مردوں کے پاس مشکیں بھر بھر کر لیجانے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 144

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، ابن شہاب، ثعلبہ بن ابی مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ ثَعْلَبَةُ بْنُ أَبِي مَالِكٍ إِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَسَمَ مُرُوطًا بَيْنَ نِسَاءٍ مِنْ نِسَاءِ الْمَدِينَةِ فَبَقِيَ مِرْطٌ جَيِّدٌ فَقَالَ لَهُ بَعْضُ مَنْ عِنْدَهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَعْطِ هَذَا ابْنَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي عِنْدَكَ يُرِيدُونَ أُمَّ كُلْثُومٍ بِنْتَ عَلِيٍّ فَقَالَ عُمَرُ أُمُّ سَلِيطٍ أَحَقُّ وَأُمُّ سَلِيطٍ مِنْ نِسَاءِ الْأَنْصَارِ مِمَّنْ بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمَرُ فَإِنَّهَا كَانَتْ تَزْفِرُ لَنَا الْقِرَبَ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ تَزْفِرُ تَخِيطُ

عبدان، عبداللہ، یونس، ابن شہاب، ثعلبہ بن ابی مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب نے مدینہ کی عورتوں کو کچھ چادریں تقسیم کی تھیں، تو ایک نہایت عمدہ چادر بچ گئی، پاس بیٹھنے والوں میں سے کسی نے کہا، کہ امیر المومنین یہ چادر آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی، یعنی نواسی کو جو آپ کے نکاح میں ہیں دے دیجئے (ان کی مراد تھی) ام کلثوم بنت علی عمر نے فرمایا، ام سلیط اس کی زیادہ مستحق ہیں، اور ام سلیط انصاری خواتین میں سے تھیں جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی تھی، عمر نے کہا وہ احد کے دن ہمارے لئے مشکیں بھر بھر کے لاتی تھیں، ابوعبداللہ کہتے ہیں کہ تزفر کے معنی تخیط یعنی سیتی ہے۔

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، ابن شہاب، ثعلبہ بن ابی مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

میدان جہاد میں عورتوں کا زخمیوں کی مرہم پٹی کرنے کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میدان جہاد میں عورتوں کا زخمیوں کی مرہم پٹی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 145

راوی: علی بن عبداللہ، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، ربیع بنت معوذ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ قَالَتْ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْقِي وَنُدَاوِي الْجَرْحَى وَنَرُدُّ الْقَتْلَى

علی بن عبداللہ، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، ربیع بنت معوذ سے روایت کرتے ہیں، کہ ہم جہاد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ جاتی تھیں، اور پانی پلاتی تھی، اور زخمیوں کا علاج کرتی تھیں، اور زخمیوں اور مقتول لوگوں کو اٹھا کے مدینہ لاتی تھیں۔

راوی : علی بن عبداللہ، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، ربیع بنت معوذ

میدان جنگ میں عورتوں کا زخمیوں اور مقتولوں کو اٹھا لے جانے کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میدان جنگ میں عورتوں کا زخمیوں اور مقتولوں کو اٹھا لے جانے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 146

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، ربیع بنت معوذ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ قَالَتْ كُنَّا نَغْزُو مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى

اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَسْقِي الْقَوْمَ وَنَخْدُمُهُمْ وَنَرُدُّ الْجَرْحَى وَالْقَتْلَى إِلَى الْمَدِينَةِ

مسدد، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، ربیع بنت معوذ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ جہاد میں جاتے تھے اور لوگوں کو پانی پلاتے تھے، اور ان کی خدمت کرتے تھے اور زخمیوں اور مقتولوں کو مدینہ میں واپس لاتے تھے۔

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، ربیع بنت معوذ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

بدن سے تیر نکالنے کا بیان۔...

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بدن سے تیر نکالنے کا بیان۔

جلد: جلد دوم **حدیث** 147

راوی: محمد بن علاء، اسامہ، برید بن عبداللہ، حضرت ابوموسی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللہِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللہُ عَنْهُ قَالَ رُمِيَ أَبُو عَامِرٍ فِي رُكْبَتِهِ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ قَالَ انْزِعْ هَذَا السَّهْمَ فَنَزَعْتُهُ فَنَزَا مِنْهُ الْمَاءُ فَدَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعُبَيْدٍ أَبِي عَامِرٍ

محمد بن علاء، اسامہ، برید بن عبداللہ، حضرت ابوموسی سے روایت کرتے ہیں کہ ابوعامر کے گھٹنے میں تیر لگا، تو میں ان کے پاس گیا، انہوں نے مجھ سے کہا، اس تیر کو نکال لو، میں نے نکال لیا، تو اس سے پانی بہنے لگا، میں رسول اللہ کے پاس گیا اور آپ سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا، اے اللہ عبید یعنی ابوعامر کو بخش دے۔

راوی : محمد بن علاء، اسامہ، برید بن عبد اللہ، حضرت ابو موسی

میدان جہاد میں نگرانی کرنے کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میدان جہاد میں نگرانی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 148

راوی : اسمعیل بن خلیل، علی بن مسہر، یحیی بن سعید، عبداللہ بن ربیعہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ خَلِيلٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا تَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهِرَ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ قَالَ لَيْتَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِي صَالِحًا يَحْرُسُنِي اللَّيْلَةَ إِذْ سَمِعْنَا صَوْتَ سِلَاحٍ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقَالَ أَنَا سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ جِئْتُ لِأَحْرُسَكَ وَنَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسمعیل بن خلیل، علی بن مسہر، یحیی بن سعید، عبداللہ بن ربیعہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی سفر میں ایک رات کو سوئے نہ تھے، جب مدینہ پہنچے تو نیند غالب تھی، آپ نے فرمایا، کہ کاش میرے اصحاب میں کوئی نیک مرد آج کی شب میری پاسبانی کرتا، یکایک ہم نے ہتھیار کی آواز سنی، فرمایا یہ کون ہے، اس نے جواب دیا سعد بن ابی وقاص ہیں اس لئے آیا ہوں کہ حضور کی پاسبانی کروں اس کے بعد آنحضرت سو رہے۔

راوی : اسمعیل بن خلیل، علی بن مسہر، یحیی بن سعید، عبداللہ بن ربیعہ، حضرت عائشہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میدان جہاد میں نگرانی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 149

راوی: یحیی بن یوسف، ابوبکر، ابوحصین، ابوصالح، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعِسَ عَبْدُ الدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ وَالْقَطِيفَةِ وَالْخَمِيصَةِ إِنْ أُعْطِيَ رَضِيَ وَإِنْ لَمْ يُعْطَ لَمْ يَرْضَ لَمْ يَرْفَعْهُ إِسْرَائِيلُ وَمُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ وَزَادَنَا عَمْرٌو قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعِسَ عَبْدُ الدِّينَارِ وَعَبْدُ الدِّرْهَمِ وَعَبْدُ الْخَمِيصَةِ إِنْ أُعْطِيَ رَضِيَ وَإِنْ لَمْ يُعْطَ سَخِطَ تَعِسَ وَانْتَكَسَ وَإِذَا شِيكَ فَلَا انْتَقَشَ طُوبَى لِعَبْدٍ آخِذٍ بِعِنَانِ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَشْعَثَ رَأْسُهُ مُغْبَرَّةٍ قَدَمَاهُ إِنْ كَانَ فِي الْحِرَاسَةِ كَانَ فِي الْحِرَاسَةِ وَإِنْ كَانَ فِي السَّاقَةِ كَانَ فِي السَّاقَةِ إِنْ اسْتَأْذَنَ لَمْ يُؤْذَنْ لَهُ وَإِنْ شَفَعَ لَمْ يُشَفَّعْ وَقَالَ فَتَعْسًا كَأَنَّهُ يَقُولُ فَأَتْعَسَهُمْ اللَّهُ طُوبَى فُعْلَى مِنْ كُلِّ شَيْءٍ طَيِّبٍ وَهِيَ يَاءٌ حُوِّلَتْ إِلَى الْوَاوِ وَهِيَ مِنْ يَطِيبُ

یحیی بن یوسف، ابو بکر، ابو حصین، ابو صالح، ابو ہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا دینار اور درہم کا بندہ اور قطیفہ اور خمیصہ کا بندہ ہلاک ہو جائے (یہ دونوں چادریں ہیں) اسے اگر دیا جائے تو مسرور ہوتا ہے اور اگر نہ دیا جائے تو ناخوش ہو جاتا ہے ہلاک ہو جائے اور سرنگوں ہو جائے، جب اس کو کانٹا چبھے، تو نہ نکلے، خوشخبری ہے اس بندے کیلئے جو اپنے گھوڑے کی لگام اللہ کی راہ میں پکڑے ہوئے ہو، اس کے سر کے بال پر آگندہ اور پاؤں گرد آلود ہوں اگر وہ امام کی جانب سے پاسبانی پر مقرر ہو، تو حفاظت میں پوری تندہی سے لگا رہے اور اگر فوج کے پیچھے حفاظت کیلئے لگا دیا جائے، تو لشکر کے پیچھے لگا رہے، اگر اندر آنے کی اجازت چاہے تو اجازت نہ ملے اور اگر وہ کسی کی سفارش کرے، تو اس کی سفارش نہ مانی جائے، ابو عبداللہ نے کہا کہ اسرائیل اور محمد بن حجادہ نے ابو حصین سے اس کو مرفوعاروایت نہیں کیا، اور کہا کہ تعسا کے معنی ہیں کہ اللہ نے ان کو ہلاک کر دیا، طوبی فعلی کے وزن پر ہے یعنی ہر پاکیزہ چیز، اس کی اصل یاء ہے جو واو سے بدل گئی اور یہ یطیب سے مشتق ہے۔

راوی : یحیی بن یوسف، ابو بکر، ابو حصین، ابو صالح، ابو ہریرہ

میدان جہاد میں خدمت کی فضلیت کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میدان جہاد میں خدمت کی فضلیت کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 150

راوی: محمد بن عرعرہ، شعبہ، یونس بن عبید، ثابت بنانی حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَحِبْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَكَانَ يَخْدُمُنِي وَهُوَ أَكْبَرُ مِنْ أَنَسٍ قَالَ جَرِيرٌ إِنِّي رَأَيْتُ الْأَنْصَارَ يَصْنَعُونَ شَيْئًا لَا أَجِدُ أَحَدًا مِنْهُمْ إِلَّا أَكْرَمْتُهُ

محمد بن عرعرہ، شعبہ، یونس بن عبید، ثابت بنانی حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ میں ایک سفر میں جریر بن عبداللہ کے ہمراہ تھا، تو وہ میری خدمت کر دیا کرتے تھے، حالانکہ وہ انس سے عمر میں زیادہ تھے، جریر کہتے تھے کہ میں نے انصار کو ایک ایسا کام (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت) کرتے دیکھا ہے کہ ان میں سے کسی کو میں پاتا ہوں، تو اس کی خدمت کرتا ہوں۔

راوی : محمد بن عرعرہ، شعبہ، یونس بن عبید، ثابت بنانی حضرت انس بن مالک

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میدان جہاد میں خدمت کی فضلیت کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 151

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، محمد بن جعفر، عمرو بن ابی عمرو (مطلب بن حنطب کے آزاد کردہ غلام(

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ أَخْدُمُهُ فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاجِعًا وَبَدَا لَهُ أُحُدٌ قَالَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ ثُمَّ أَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا كَتَحْرِيمِ إِبْرَاهِيمَ مَكَّةَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَمُدِّنَا

عبدالعزیز بن عبداللہ، محمد بن جعفر، عمرو بن ابی عمرو (مطلب بن حنطب کے آزاد کردہ غلام) سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے انس بن مالک کو کہتے ہوئے سنا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ آپ کی خدمت کرنے کیلئے خیبر گیا، جب آپ خیبر سے لوٹنے لگے، اور آپ کو احد (پہاڑ) دکھائی دیا، تو آپ نے فرمایا یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں، پھر آپ نے مدینہ کی طرف اشارہ کرکے فرمایا کہ اے اللہ میں اس کے دونوں سنگستانوں کے درمیانی مقام کو حرم بناتا ہوں جس طرح ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم بنایا، اے اللہ ہمارے لئے ہمارے صاع اور مد (غلہ اور چھوہارے ناپنے کے دو پیمانے تھے) میں برکت عنایت کر۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، محمد بن جعفر، عمرو بن ابی عمرو (مطلب بن حنطب کے آزاد کردہ غلام(

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میدان جہاد میں خدمت کی فضلیت کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 152

راوی: سیلمان بن داؤد، ابوالربیع، اسمعیل بن زکریا، عاصم، مورق عجلی، انس

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو الرَّبِيعِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ زَكَرِيَّائَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُنَا ظِلًّا الَّذِي يَسْتَظِلُّ بِكِسَائِهِ وَأَمَّا الَّذِينَ صَامُوا فَلَمْ يَعْمَلُوا شَيْئًا وَأَمَّا الَّذِينَ أَفْطَرُوا فَبَعَثُوا الرِّكَابَ وَامْتَهَنُوا وَعَالَجُوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ الْمُفْطِرُونَ الْيَوْمَ بِالْأَجْرِ

سیلمان بن داؤد، ابوالربیع، اسماعیل بن زکریا، عاصم، مورق عجلی، انس سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھے تو ہم میں سے سب سے زیادہ سایہ اس شخص پر تھا، جو اپنی چادر سے سایہ کئے ہوئے تھا(بعض آدمی سورج سے اپنے ہاتھوں کی آڑ کر لیتے تھے) بعض آدمیوں کا روزہ تھا، بعض کا نہ تھا جنہوں نے روزہ رکھا تھا، انہوں نے کچھ کام نہیں کیا، اور جن لوگوں نے روزہ نہیں رکھا تھا انہوں نے اونٹوں کی اٹھایا، اور ان پر پانی بھر بھر کے لائے، غرض ہر طرح کی خدمت کی اور کام کیا، آپ نے فرمایا کہ آج تو روزہ نہ رکھنے والے (سب) ثواب (لوٹ) لے گئے،

راوی : سیلمان بن داؤد، ابوالربیع، اسمعیل بن زکریا، عاصم، مورق عجلی، انس

سفر میں اپنے ساتھی کا سمان اٹھانے کی برتری کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سفر میں اپنے ساتھی کا سمان اٹھانے کی برتری کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 153

راوی: اسحق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ سُلَامَى عَلَيْهِ صَدَقَةٌ كُلَّ يَوْمٍ يُعِينُ الرَّجُلَ فِي دَابَّتِهِ يُحَامِلُهُ عَلَيْهَا أَوْ يَرْفَعُ عَلَيْهَا مَتَاعَهُ صَدَقَةٌ

وَالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ وَكُلُّ خَطْوَةٍ يَمْشِيهَا إِلَى الصَّلَاةِ صَدَقَةٌ وَدَلُّ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ

اسحاق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا انسان کے ہر جوڑ پر ایک صدقہ روزانہ واجب ہوتا ہے، کوئی شخص کسی کی سواری میں مدد کرے، اس کو اس پر چڑھائے یا اس کا اسباب اس پر رکھوا دے تو یہ بھی صدقہ ہے اور کسی سے اچھی بات کہنا بھی صدقہ ہے، اور ہر قدم جو نماز کیلئے بڑھے وہ بھی صدقہ ہے، اور کسی مسافر کو راستہ بتانا، یہ سب صدقہ کی قسمیں ہیں۔

راوی : اسحق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کی راہ میں ایک دن نگرانی کرنیکی فضلیت کا بیان، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے، اے...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ کی راہ میں ایک دن نگرانی کرنیکی فضلیت کا بیان، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے، اے مسلمانو! صبر کرو اور دوسروں کو صبر کی تلقین کرو اور نگہداشت کرو ربط کے معنی نگرانی و نگہداشت کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 154

راوی: عبداللہ بن منیر، ابوالنصر، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی سے

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُنِيرٍ سَمِعَ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا وَمَوْضِعُ سَوْطِ أَحَدِكُمْ مِنْ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا وَالرَّوْحَةُ يَرُوحُهَا الْعَبْدُ فِي سَبِيلِ اللهِ أَوْ الْغَدْوَةُ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا

عبداللہ بن منیر، ابوالنصر، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خدا کی راہ میں ایک دن (بھی) پاسبانی کرنا تمام دنیا اور مافیہا سے بہتر ہے، اور جنت میں تمہارا (چھوٹے سے چھوٹا) مقام جو بقدر ایک کوڑے کے ہو، وہ تمام دنیا وفیہا سے بہتر ہے، اور صبح وشام کے وقت جو بندہ خدا کی راہ میں چلتا ہے، وہ تمام دنیا وفیہا سے بہتر ہے۔

راوی: عبداللہ بن منیر، ابوالنصر، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی سے

بچے کو میدان جنگ میں خدمت کیلئے لے جانے کا بیان۔۔۔

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بچے کو میدان جنگ میں خدمت کیلئے لے جانے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 155

راوی: قتیبه، یعقوب، عمرو، انس بن مالك

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي طَلْحَةَ الْتَمِسْ غُلَامًا مِنْ غِلْمَانِكُمْ يَخْدُمُنِي حَتَّى أَخْرُجَ إِلَى خَيْبَرَ فَخَرَجَ بِي أَبُو طَلْحَةَ مُرْدِفِي وَأَنَا غُلَامٌ رَاهَقْتُ الْحُلُمَ فَكُنْتُ أَخْدُمُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ فَكُنْتُ أَسْمَعُهُ كَثِيرًا يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ ثُمَّ قَدِمْنَا خَيْبَرَ فَلَمَّا فَتَحَ اللهُ عَلَيْهِ الْحِصْنَ ذُكِرَ لَهُ جَمَالُ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيِّ بْنِ أَخْطَبَ وَقَدْ قُتِلَ زَوْجُهَا وَكَانَتْ عَرُوسًا فَاصْطَفَاهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ فَخَرَجَ بِهَا حَتَّى بَلَغْنَا سَدَّ الصَّهْبَاءِ حَلَّتْ فَبَنَى بِهَا ثُمَّ صَنَعَ حَيْسًا فِي نِطَعٍ صَغِيرٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آذِنْ مَنْ حَوْلَكَ فَكَانَتْ تِلْكَ وَلِيمَةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى صَفِيَّةَ ثُمَّ خَرَجْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَوِّي لَهَا وَرَائَهُ بِعَبَائَةٍ ثُمَّ يَجْلِسُ عِنْدَ بَعِيرِهِ فَيَضَعُ رُكْبَتَهُ فَتَضَعُ صَفِيَّةُ

رِجْلَهَا عَلَى رُكْبَتِهِ حَتَّى تَرْكَبَ فَسِرْنَا حَتَّى إِذَا أَشْرَفْنَا عَلَى الْمَدِينَةِ نَظَرَ إِلَى أُحُدٍ فَقَالَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ ثُمَّ نَظَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا بِمِثْلِ مَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مُدِّهِمْ وَصَاعِهِمْ

قتیبہ، یعقوب، عمرو، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوطلحہ سے فرمایا کہ کوئی لڑکا تم اپنے لڑکوں میں سے تلاش کردو، جو میرا کام کردیا کرے، تاکہ میں خیبر جاؤں، پس مجھے ابوطلحہ اپنے ہمراہ سوار کرکے لے گئے میں قریب البلوغ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کیا کرتا تھا، جب آپ فروکش ہوتے تھے، میں اکثر آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنتا تھا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ (ترجمہ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں، غم ورنج سے اور عاجزی اور سستی سے اور بخل سے اور نامردی سے اور قرض کے بارے میں اور لوگوں کے غلبہ سے) بعد اس کے ہم خیبر گئے تو جب اللہ نے خیبر کا قلعہ آپ کے لئے فتح کردیا، تو آپ سے صفیہ بنت حیی کے جمال کا ذکر کیا گیا، ان کا شوہر اسی لڑائی میں مقتول ہو چکا تھا، اور وہ نئی دلہن تھیں، لہذا انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے لیئے خاص کرلیا اور ان کو اپنے ہمراہ لے چلے یہاں تک کہ جب ہم لوگ مقام سدالصہباء تک پہنچے اور وہ (حیض سے) طاہر ہوئیں، تو آپ نے ان سے زفاف کیا، بعد اس کے آپ نے ایک چمڑے کے چھوٹے سے دستر خوان میں حیس بنوایا اور مجھ سے فرمایا جس قدر لوگ تمہارے آس پاس ہیں، سب کو بلالو، بس حضرت صفیہ کا یہی ولیمہ تھا، اس کے بعد ہم مدینہ کو چلے، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں پھر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صفیہ کو اپنی عبا اڑھائے ہوئے تھے (جب کبھی اترنے چڑھنے کی ضرورت ہو جاتی تھی، تو) آپ اپنے اونٹ کے پاس بیٹھ جاتے تھے، اور اپنا گھٹنا رکھ دیتے تھے، صفیہ اپنے پیر آپ کے گھٹنے پر رکھ کر سوار ہو جاتی تھیں پھر ہم چلے یہاں تک کہ جب ہم مدینہ کے قریب پہنچے تو آپ نے احد کی طرف دیکھا، اور فرمایا یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔ پھر آپ نے مدینہ کی طرف نظر کی اور فرمایا کہ اے اللہ میں اس کے دونوں سنگستانوں کے درمیانی مقام کو حرم قرار دیتا ہوں جس طرح ابراہیم نے مکہ کو حرم قرار دیا اے اللہ مدینہ والوں کے لئے مد میں اور صاع میں برکت دے۔

راوی: قتیبہ، یعقوب، عمرو، انس بن مالک

دریا میں سواری کرنے کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دریا میں سواری کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 156

راوی: ابو النعمان، حماد، بن زید، یحیی، محمد بن یحیی بن حبان، انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ حَرَامٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمًا فِي بَيْتِهَا فَاسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يُضْحِكُكَ قَالَ عَجِبْتُ مِنْ قَوْمٍ مِنْ أُمَّتِي يَرْكَبُونَ الْبَحْرَ كَالْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ أَنْتِ مِنْهُمْ ثُمَّ نَامَ فَاسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَيَقُولُ أَنْتِ مِنْ الْأَوَّلِينَ فَتَزَوَّجَ بِهَا عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَخَرَجَ بِهَا إِلَى الْغَزْوِ فَلَمَّا رَجَعَتْ قُرِّبَتْ دَابَّةٌ لِتَرْكَبَهَا فَوَقَعَتْ فَانْدَقَّتْ عُنُقُهَا

ابو النعمان، حماد، بن زید، یحیی، محمد بن یحیی بن حبان، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے ام حرام نے بیان کیا، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن میرے گھر قیلولہ فرمایا، پھر آپ ہنستے ہوئے بیدار ہوئے تو ام حرام نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ آپ کیوں ہنس رہے ہیں، فرمایا میں اپنی امت کے ایک گروہ کو خواب میں دیکھنے سے خوش ہوا (ا) وہ دریا پر اس طرح سوار ہوں گے جیسے تخت نشین بادشاہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے دعا کیجئے کہ مجھے ان میں کر دے، آپ نے فرمایا تم انہیں میں سے ہو، اس کے بعد آپ سو رہے پھر ہنستے ہوئے بیدار ہوئے اور اس طرح دو مرتبہ یا تین مرتبہ فرمایا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے دعا کیجئے کہ مجھے ان میں کر دے آپ نے فرمایا تم اگلوں میں سے ہو، چنانچہ ام حرام کے ساتھ عبادہ بن صامت نے نکاح کیا، اور ان کو جہاد میں لے گئے پھر جب وہ لوٹیں تو، سواری ان کے قریب لائی گئی تا کہ وہ اس پر سوار ہو جائیں، مگر وہ گر پڑیں اور ان کی گردن کچلی گئی۔

راوی : ابو النعمان، حماد، بن زید، یحیی، محمد بن یحیی بن حبان، انس بن مالک

ا، جنگ میں نیکوں اور کمزروں کے ذریعہ مدد چاہنے کا بیان حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ا، جنگ میں نیکوں اور کمزروں کے ذریعہ مدد چاہنے کا بیان حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ مجھ سے ابوسفیان نے بیان کیا، وہ کہتے تھے، کہ مجھ سے قیصر نے کہا کہ میں نے تم سے پوچھا تھا، کہ امیر لوگوں نے محمد کی پیروی کی ہے یا غریبوں نے تم نے بتایا غریبوں نے اور یہی غریب لوگ رسولوں کے پیرو ہوتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 157

راوی: سلیمان بن حرب، محمد بن طلحہ، طلحہ، مصعب بن سعد

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَأَى سَعْدٌ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ لَهُ فَضْلًا عَلَى مَنْ دُونَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تُنْصَرُونَ وَتُرْزَقُونَ إِلَّا بِضُعَفَائِكُمْ

سلیمان بن حرب، محمد بن طلحہ، طلحہ، مصعب بن سعد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ سعد بن ابی وقاص کے دل میں خیال آیا کہ ان کو ان کے ماتحت لوگوں پر (کسب معاش میں ان سے زیادہ کوشش کرنے کی وجہ سے) فضیلت حاصل ہے، تو آپ نے فرمایا کہ کمزور لوگوں کی وجہ سے مدد دی جاتی ہے، اور رزق دیا جاتا ہے۔

راوی : سلیمان بن حرب، محمد بن طلحہ، طلحہ، مصعب بن سعد

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ا، جنگ میں نیکوں اور کمزروں کے ذریعہ مدد چاہنے کا بیان حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ مجھ سے ابوسفیان نے بیان کیا، وہ کہتے تھے، کہ مجھ سے قیصر نے کہا کہ میں نے تم سے پوچھا تھا، کہ امیر لوگوں نے محمد کی پیروی کی ہے یا غریبوں نے تم نے بتایا غریبوں نے اور یہی غریب لوگ رسولوں کے پیرو ہوتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 158

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، عمرو، جابر، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرًا عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِي زَمَانٌ يَغْزُو فِئَامٌ مِنْ النَّاسِ فَيُقَالُ فِيكُمْ مَنْ صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُقَالُ نَعَمْ فَيُفْتَحُ عَلَيْهِ ثُمَّ يَأْتِي زَمَانٌ فَيُقَالُ فِيكُمْ مَنْ صَحِبَ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُقَالُ نَعَمْ فَيُفْتَحُ ثُمَّ يَأْتِي زَمَانٌ فَيُقَالُ فِيكُمْ مَنْ صَحِبَ صَاحِبَ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُقَالُ نَعَمْ فَيُفْتَحُ

عبداللہ بن محمد، سفیان، عمرو، جابر، ابوسعید خدری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ لوگ جہاد کریں گے تو یہ کہا جائیگا کہ کیا تم میں کوئی شخص ایسا ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت سے فیضیاب ہوا ہو، جواب دیا جائے گا ہاں، ان کے ذریعہ دعا مانگی جائے گی اور اس کی فتح ہو جائے گی، پھر ایک زمانہ ایسا آئیگا کہ لوگ کہیں گے کیا تم میں کوئی ایسا ہے جس نے رسول اللہ کے صحابہ کی صحبت اٹھائی ہو۔ جواب دیا جائیگا ہاں! پس اس کے ذریعہ سے دعا مانگی جائے گی، اور فتح ہو جائے گی۔ پھر ایک زمانہ ایسا آئیگا کہ تم سے پوچھا جائیگا کہ کیا تمہاری جماعت میں کوئی ایسا ہے جس نے رسول اللہ کے اصحاب کی صحبت والوں کی صحبت سے فائدہ اٹھایا ہو، جوابدیا جائے گا ہاں! موجود ہیں اس وقت اس کے ذریعہ سے دعا مانگی جائے گی، اور تم کو فتح ہو جائے گی۔

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، عمرو، جابر، ابوسعید خدری

یہ نہ کہا جائے کہ فلاں شخص شہید ہے حضرت ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وس...

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہ نہ کہا جائے کہ فلاں شخص شہید ہے حضرت ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ اس شخص سے خوب واقف ہے، جو اس کی راہ میں جہاد کرتا ہے، اللہ اس شخص سے خوب واقف ہے، جو اس کی رہ میں زخمی ہوتا ہے۔

جلد: جلد دوم   **حدیث** 159

راوی: قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہیل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَقَى هُوَ وَالْمُشْرِكُونَ فَاقْتَتَلُوا فَلَمَّا مَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَسْكَرِهِ وَمَالَ الْآخَرُونَ إِلَى عَسْكَرِهِمْ وَفِي أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ لَا يَدَعُ لَهُمْ شَاذَّةً وَلَا فَاذَّةً إِلَّا اتَّبَعَهَا يَضْرِبُهَا بِسَيْفِهِ فَقَالَ مَا أَجْزَأَ مِنَّا الْيَوْمَ أَحَدٌ كَمَا أَجْزَأَ فُلَانٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ أَنَا صَاحِبُهُ قَالَ فَخَرَجَ مَعَهُ كُلَّمَا وَقَفَ وَقَفَ مَعَهُ وَإِذَا أَسْرَعَ أَسْرَعَ مَعَهُ قَالَ فَجُرِحَ الرَّجُلُ جُرْحًا شَدِيدًا فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ فَوَضَعَ نَصْلَ سَيْفِهِ بِالْأَرْضِ وَذُبَابَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ ثُمَّ تَحَامَلَ عَلَى سَيْفِهِ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَخَرَجَ الرَّجُلُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ الرَّجُلُ الَّذِي ذَكَرْتَ آنِفًا أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَأَعْظَمَ النَّاسُ ذَلِكَ فَقُلْتُ أَنَا لَكُمْ بِهِ فَخَرَجْتُ فِي طَلَبِهِ ثُمَّ جُرِحَ جُرْحًا شَدِيدًا فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ فَوَضَعَ نَصْلَ سَيْفِهِ فِي الْأَرْضِ وَذُبَابَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ ثُمَّ تَحَامَلَ عَلَيْهِ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ النَّارِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہیل بن سعد ساعدی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مشرکوں سے مقابلہ ہوا، اور دونوں فریق نے باہم جنگ کی، آخر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے لشکر میں لوٹ کر آئے اور وہ اپنے لشکر میں لوٹ گئے، رسول اللہ کے اصحاب میں ایک شخص تھا جو کافروں کا کوئی بھاگتا ہوا، آدمی بھی نہ چھوڑتا تھا، اس کے تعاقب میں دوڑتا اور اسے اپنے تلوار سے مار ڈالتا سہل نے کہا کہ آج ہماری طرف سے کوئی شخص ایسا نہیں لڑا جیسا فلاں شخص لڑا، رسول اللہ نے فرمایا کہ آگاہ رہو، وہ دوزخیوں میں سے ہے، حاضرین میں ایک شخص نے کہا، میں اس کے ساتھ رہوں گا، دیکھوں گا اس کا انجام کیا ہوتا ہے، چنانچہ وہ اس کے ساتھ رہا، جہاں کہیں وہ کھڑا ہوا وہیں یہ بھی کھڑا ہوا، اور جب وہ دوڑا، تو یہ بھی اس کے ساتھ دوڑا، سہل کہتے ہیں، پھر وہ شخص سخت زخمی ہو گیا، تو اس نے مرنے میں جلدی کی، اپنی تلوار کا قبضہ زمین پر اور اس کی نوک اپنے دونوں پستانوں کے بیچ میں رکھ کر تلوار پر جھک پڑا اور اپنے آپکو قتل کر ڈالا پھر وہ دوسرا آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے رسول ہیں حضرت نے فرمایا کیا ہوا، اس نے عرض کیا کہ جس کی نسبت آپ نے ابھی فرمایا تھا،

کہ یہ دوزخیوں میں سے ہے، اور لوگوں نے اس کو بہت سخت سمجھا تھا، تو میں نے کہا تھا کہ میں تمہیں اطمینان کرائے دیتا ہوں چنانچہ میں اس کی نگرانی کیلئے چلا، بالآخر وہ شخص سخت زخمی ہو گیا، اور اس نے مرنے میں عجلت کر کے اپنی تلوار کا قبضہ زمین پر اور اس کی باڑھ اپنے دونوں پستانوں کے درمیان رکھ کر اپنی تلوار پر جھک پڑا اور اپنے آپ کو قتل کر ڈالا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک آدمی لوگوں کے ظاہر میں اہل جنت کے کام کرتا ہے، حالانکہ وہ آخر کار دوزخ والوں میں ہوتا ہے اور ایک آدمی لوگوں کے ظاہر میں دوزخ والوں کے کام کرتا ہے، حالانکہ وہ آخر کار جنت والوں میں ہوتا ہے۔

راوی : قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہیل بن سعد ساعدی

تیز اندازی کا شوق دلانے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کے لئے جس قدر قوت...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تیز اندازی کا شوق دلانے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کے لئے جس قدر قوت اور گھوڑے تمہارے لئے ممکن ہوں، اس سے تم اللہ تعالیٰ کے دشمن اور اپنے دشمنوں کو ڈراؤ گے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 160

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، حاتم بن اسمعیل یزید بن ابوعبید سلمہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَفَرٍ مِنْ أَسْلَمَ يَنْتَضِلُونَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْمُوا بَنِي إِسْمَاعِيلَ فَإِنَّ أَبَاكُمْ كَانَ رَامِيًا ارْمُوا وَأَنَا مَعَ بَنِي فُلَانٍ قَالَ فَأَمْسَكَ أَحَدُ الْفَرِيقَيْنِ بِأَيْدِيهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكُمْ لَا تَرْمُونَ قَالُوا كَيْفَ نَرْمِي وَأَنْتَ مَعَهُمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْمُوا فَأَنَا مَعَكُمْ كُلِّكُمْ

عبداللہ بن مسلمہ، حاتم بن اسماعیل یزید بن ابوعبید سلمہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (قبیلہ) اسلم کے کچھ لوگوں کی طرف سے گزرے وہ تیر اندازی کی مشق کر رہے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے

اولاد اسماعیل (علیہ السلام) تیر اندازی کرو، تمہارے باپ اسماعیل بھی بڑے تیر انداز تھے، اور میں فلاں لوگوں کی طرف ہوں، سلمہ کہتے ہیں کہ دونوں جرگوں میں سے ایک رک گیا اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اب تم تیر اندازی کیوں نہیں کرتے، انہوں نے عرض کیا، کہ ہم کیونکر تیر اندازی کریں، آپ تو ان لوگوں کے ساتھ ہیں، آپ نے فرمایا کہ تیر اندازی کرو، میں تم سب کے ساتھ ہوں۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، حاتم بن اسمعیل یریذ بن ابوعبید سلمہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تیز اندازی کا شوق دلانے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کے لئے جس قدر قوت اور گھوڑے تمہارے لئے ممکن ہوں، اس سے تم اللہ تعالیٰ کے دشمن اور اپنے دشمنوں کو ڈراؤ گے۔

جلد : جلد دوم حدیث 161

راوی: ابونعیم، عبدالرحمن بن غسیل، حمزہ بن ابی اسید

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْغَسِيلِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ حِينَ صَفَفْنَا لِقُرَيْشٍ وَصَفُّوا لَنَا إِذَا أَكْثَبُوكُمْ فَعَلَيْكُمْ بِالنَّبْلِ

ابونعیم، عبدالرحمن بن غسیل، حمزہ بن ابی اسید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدر کے دن جب ہمار قریش کے مقابلہ میں صفیں قائم کیں، اور انہوں نے ہمارے مقابلہ میں صفیں قائم کیں تو فرمایا کہ جب وہ لوگ تمہارے قریب آجائیں تو تم تیر مارنا ابوعبداللہ کہتا ہے کہ اکثبوکم کے معنی ہیں اکثروکم (یعنی تم پر زیادہ حملہ کریں)۔

راوی: ابونعیم، عبدالرحمن بن غسیل، حمزہ بن ابی اسید

ہتھیاروں سے کھیلنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہتھیاروں سے کھیلنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 162

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام معمر، زہری، ابن مسیب، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَا الْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِرَابِهِمْ دَخَلَ عُمَرُ فَأَهْوَى إِلَى الْحَصَى فَحَصَبَهُمْ بِهَا فَقَالَ دَعْهُمْ يَا عُمَرُ وَزَادَ عَلِيٌّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ فِي الْمَسْجِدِ

ابراہیم بن موسی، ہشام معمر، زہری، ابن مسیب، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب حبشی آنحضرت کے سامنے اپنے حراب سے کھیل رہے تھے، تو حضرت عمر نے آکر کنکروں کے سے ان کو مارا، جس پر آنحضرت نے فرمایا عمر نے آکر کنکروں سے ان کو مارا جس پر آنحضرت نے فرمایا عمر انہیں رہنے دو، اور علی (بن مدینی) نے اتنی روایت زیادہ کی ہے، وہ کہتے ہیں ہم سے عبدالرزاق نے بیان کیا ہم سے معمر نے بیان کیا کہ مسجد میں وہ لوگ کھیل رہے تھے۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، ہشام معمر، زہری، ابن مسیب، ابوہریرہ

ساتھی کی ڈھال سے کام لینے کا بیان، اور عام ڈھال کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ساتھی کی ڈھال سے کام لینے کا بیان، اور عام ڈھال کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 163

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ، اوزاعی، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ يَتَتَرَّسُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتُرْسٍ وَاحِدٍ وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ حَسَنَ الرَّمْيِ فَكَانَ إِذَا رَمَى تَشَرَّفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْظُرُ إِلَى مَوْضِعِ نَبْلِهِ

احمد بن محمد، عبد اللہ، اوزاعی، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو طلحہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ایک ڈھال سے کام لیتے تھے اور وہ تیر اندازی میں بہت اچھے تھے، پس جب وہ تیر مارتے تھے، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سر اٹھاکے ان کے تیر کے گرنے کی جگہ دیکھتے تھے۔

راوی: احمد بن محمد، عبد اللہ، اوزاعی، اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ساتھی کی ڈھال سے کام لینے کا بیان، اور عام ڈھال کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 164

راوی: سعید بن عفیر، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سهیل بن سعد

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ قَالَ لَمَّا كُسِرَتْ بَيْضَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَأْسِهِ وَأُدْمِيَ وَجْهُهُ وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ وَكَانَ عَلِيٌّ يَخْتَلِفُ بِالْمَاءِ فِي الْمِجَنِّ وَكَانَتْ فَاطِمَةُ تَغْسِلُهُ فَلَمَّا رَأَتْ الدَّمَ يَزِيدُ عَلَى الْمَاءِ كَثْرَةً عَمَدَتْ إِلَى حَصِيرٍ فَأَحْرَقَتْهَا وَأَلْصَقَتْهَا عَلَى جُرْحِهِ فَرَقَأَ الدَّمُ

سعید بن عفیر، یعقوب بن عبد الرحمن، ابوحازم، سہیل بن سعد سے روایت کرتے ہیں، کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے سر پر خود ٹوٹ گیا، اور آپ کا چہرہ مبارک خون آلود ہو گیا، اور آپ کا آگے کا دانت ٹوٹ گیا، تو علی ڈھال میں پانی بھر بھر کے لاتے تھے، اور حضرت فاطمہ اسے دھوتی جاتی تھیں، جب انہوں نے خون کو دیکھا کہ پانی سے بڑھتا جاتا ہے، تو انہوں نے ایک چٹائی لی، اور اس کو جلایا، اور پھر اس کو آپ کے زخم پر لگا دیا تو خون بند ہو گیا۔

راوی: سعید بن عفیر، یعقوب بن عبد الرحمن، ابو حازم، سہیل بن سعد

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ساتھی کی ڈھال سے کام لینے کا بیان، اور عام ڈھال کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 165

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، زہری مالک بن اوس بن حدثان، عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ أَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مِمَّا أَفَائَ اللهُ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا لَمْ يُوجِفْ الْمُسْلِمُونَ عَلَيْهِ بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً وَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةَ سَنَتِهِ ثُمَّ يَجْعَلُ مَا بَقِيَ فِي السِّلَاحِ وَالْكُرَاعِ عُدَّةً فِي سَبِيلِ اللهِ

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، زہری مالک بن اوس بن حدثان، عمر سے روایت کرتے ہیں، کہ بنی نضیر کی دولت اس قسم کی تھی جو اللہ نے اپنے رسول کو بغیر جنگ کے دلادی تھی، اس کے حاصل کرنے کیلئے مسلمانوں نے کوئی گھوڑا نہیں دوڑایا تھا اور جنگ نہیں کی، پس وہ مال رسول اللہ نے لے لیا اور اس میں سے ایک سال کا خرچ اپنے گھر والوں کو دے دیتے، اس کے بعد جو باقی بچتا، اس کو اسلحہ اور گھوڑوں کی فراہمی کیلئے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے واسطے خرچ فرماتے۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، زہری مالک بن اوس بن حدثان، عمر

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ساتھی کی ڈھال سے کام لینے کا بیان، اور عام ڈھال کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 166

راوی: قبیصہ، سفیان، سعد ابراهیم، عبداللہ بن شداد حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ ثنا سُفْيَانَ عن سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثنی عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفَدِّي رَجُلًا بَعْدَ سَعْدٍ سَمِعْتُهُ يَقُولُ ارْمِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

قبیصہ، سفیان، سعد ابراہیم، عبداللہ بن شداد حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں دیکھا کہ سعد بن ابی وقاص کے سوا اور کسی شخص کیلئے اپنے ماں باپ کے فدا ہونے کو فرمایا ہو، ہاں سعد کی نسبت البتہ میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تیر مارو تم پر میرے ماں باپ فدا ہو جائیں۔

راوی: قبیصہ، سفیان، سعد ابراہیم، عبداللہ بن شداد حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ڈھال وغیرہ سے کھیلنے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ڈھال وغیرہ سے کھیلنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 167

راوی: اسمٰعیل ابن وھب، عمرو، ابوالاسود عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي جَارِيَتَانِ تُغَنِّيَانِ بِغِنَاءِ بُعَاثَ فَاضْطَجَعَ عَلَى الْفِرَاشِ وَحَوَّلَ وَجْهَهُ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَانْتَهَرَنِي وَقَالَ مِزْمَارَةُ الشَّيْطَانِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعْهُمَا فَلَمَّا غَفَلَ غَمَزْتُهُمَا فَخَرَجَتَا قَالَتْ وَكَانَ يَوْمُ عِيدٍ يَلْعَبُ السُّودَانُ بِالدَّرَقِ وَالْحِرَابِ فَإِمَّا سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِمَّا قَالَ تَشْتَهِينَ تَنْظُرِينَ فَقَالَتْ نَعَمْ فَأَقَامَنِي وَرَائَهُ خَدِّي عَلَى خَدِّهِ وَيَقُولُ دُونَكُمْ بَنِي أَرْفِدَةَ حَتَّى إِذَا مَلِلْتُ قَالَ حَسْبُكِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاذْهَبِي قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ قَالَ أَحْمَدُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ فَلَمَّا غَفَلَ

اسماعیل ابن وہب، عمرو، ابوالاسود عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اس وقت میرے پاس دو لڑکیاں تھیں، جو جنگ بعاث کے واقعات گا رہی تھیں، آپ بستر پر لیٹ رہے اور اپنا منہ پھر لیا، پھر ابوبکر آئے اور انہوں نے مجھے ڈانٹا، اور کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس شیطانی باجہ کا کیا کام، لیکن آنحضرت ان کی طرف متوجہ ہوئے، اور فرمایا انہیں چھوڑ دو، جب آنحضرت ایک دوسرے کام میں مصروف ہو گئے تو میں نے ان دونوں کو اشارہ کر دیا، وہ نکل گئیں، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ عید کے دن حبشی نیزے اور ڈھال کے ساتھ کھیلا کرتے تھے، پس میں نے آپ سے درخواست کی یا آپ نے مجھ سے فرمایا، کیا تم دیکھنا چاہتی ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! آپ نے مجھے اپنے پیچھے کھڑا کر لیا، میرا رخسار آپ کے رخسار کے قریب تھا، اور آپ فرماتے جاتے تھے دونکم بنی ارفدۃ یہاں تک کہ جب میں تھک گئی، تو آپ نے فرمایا، بس، میں نے کہا جی آپ نے فرمایا، اچھا اب جاؤ، احمد نے ابن وہب سے فلما غفل روایت کیا ہے۔

راوی: اسمٰعیل ابن وہب، عمرو، ابوالاسود عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

تلوار گلے میں حمائل کرنے کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تلوار گلے میں حمائل کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 168

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَأَشْجَعَ النَّاسِ وَلَقَدْ فَزِعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ لَيْلَةً فَخَرَجُوا نَحْوَ الصَّوْتِ فَاسْتَقْبَلَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اسْتَبْرَأَ الْخَبَرَ وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ لِأَبِي طَلْحَةَ عُرْيٍ وَفِي عُنُقِهِ السَّيْفُ وَهُوَ يَقُولُ لَمْ تُرَاعُوا لَمْ تُرَاعُوا ثُمَّ قَالَ وَجَدْنَاهُ بَحْرًا أَوْ قَالَ إِنَّهُ لَبَحْرٌ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب لوگوں سے زیادہ خوبصورت اور سب لوگوں سے زیادہ بہادر تھے ایک مرتبہ مدینہ والوں کو کچھ خوف ہو گیا اور ایک طرف سے کچھ آواز آرہی تھی تو لوگ اس آواز کی طرف گئے آنحضرت سب سے آگے تشریف لے گئے اور آپ نے اس واقعہ کی تحقیق کی آپ ابوطلحہ کے گھوڑے پر بغیر زین کے سوار تھے، اور گلے میں تلوار حمائل تھی اور آپ فرمارہے تھے کہ ڈرو مت کوئی خوف نہیں ہے اس کے بعد فرمایا، البتہ ہم نے اس گھوڑے کو دریا کی طرف سبک سیر دیکھا۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تلوار پر سونے چاندی کا کام کرانے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تلوار پر سونے چاندی کا کام کرانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 169

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ، اوزاعی، سلیمان بن حبیب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ لَقَدْ فَتَحَ الْفُتُوحَ قَوْمٌ مَا كَانَتْ حِلْيَةُ سُيُوفِهِمْ الذَّهَبَ وَلَا الْفِضَّةَ إِنَّمَا كَانَتْ حِلْيَتُهُمْ الْعَلَابِيَّ وَالْآنُكَ وَالْحَدِيدَ

احمد بن محمد، عبداللہ، اوزاعی، سلیمان بن حبیب سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابوامامہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بے شک یہ تمام فتوحات ان لوگوں نے کی ہیں جن کی تلواروں پر نہ سونے کا کام تھا نہ چاندی کا کام تھا، ان کی تلوار پر چمڑے کا، اور ران کا، اور لوہے کا کام ہوتا تھا۔

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ، اوزاعی، سلیمان بن حبیب

سفر میں قیلولہ کریں وقت اپنی تلوار کو درخت سے حمائل کر دینے کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سفر میں قیلولہ کریں وقت اپنی تلوار کو درخت سے حمائل کر دینے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 170

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سنان بن ابی سنان دؤلی و ابوسلمہ، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سِنَانُ بْنُ أَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيُّ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَ أَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ نَجْدٍ فَلَمَّا قَفَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَفَلَ مَعَهُ فَأَدْرَكَتْهُمْ الْقَائِلَةُ فِي وَادٍ كَثِيرِ الْعِضَاهِ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَفَرَّقَ

النَّاسُ يَسْتَظِلُّونَ بِالشَّجَرِ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ سَمُرَةٍ وَعَلَّقَ بِهَا سَيْفَهُ وَنِمْنَا نَوْمَةً فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُونَا وَإِذَا عِنْدَهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ إِنَّ هَذَا اخْتَرَطَ عَلَيَّ سَيْفِي وَأَنَا نَائِمٌ فَاسْتَيْقَظْتُ وَهُوَ فِي يَدِهِ صَلْتًا فَقَالَ مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي فَقُلْتُ اللَّهُ ثَلَاثًا وَلَمْ يُعَاقِبْهُ وَجَلَسَ و روی موسیٰ بن اسماعیل عن ابراهیم بن سعد عن الزهری قال فشام السیف فها هو ذا جالس ثم لم یعاقبه

ابو الیمان، شعیب، زہری، سنان بن ابی سنان دؤلی و ابو سلمہ، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے جہاد کیلئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نجد کا سفر کیا، جب آنحضرت یہاں سے لوٹے، تو وہ بھی آپ کے ہمراہ لوٹے ان لوگوں نے دوپہر ایسے جنگل میں کاٹی، جس میں گھنے اور سایہ دار درخت تھے جہاں آنحضرت فروکش ہوئے، تمام لوگ درختوں کے نیچے سایہ میں پھیل گئے تاکہ کچھ تکان دور ہو جائے، رسول اللہ ایک درخت کے نیچے فروکش ہوئے اور آپ نے اپنی تلوار اس میں لٹکا دی، ہم لوگ تھوڑی دیر ہی سوئے تھے کہ یکا یک رسول اللہ ہمیں پکارنے لگے، تو کیا دیکھتے ہیں کہ ایک اعرابی آپ کے پاس ہے، حضرت نے فرمایا کہ اس شخص نے مجھ پر میری تلوار کھینچی تھی، میں سو رہا تھا پھر میں جاگ اٹھا، ننگی تلوار اس کے ہاتھ میں تھی اس نے کہا کہ اب آپ کو مجھ سے کون بچائے گا میں نے تین مرتبہ اللہ اللہ کہا، آپ نے اس سے بدلہ نہیں لیا، اور وہ بیٹھ گیا، اور موسیٰ بن اسماعیل بن سعد سے وہ زہری سے روای ہیں کہ انہوں نے کہا کہ اس نے تلوار میان میں کرلی اور اب یہ بیٹھا ہے، لیکن آپ نے اس سے انتقام نہیں لیا۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، سنان بن ابی سنان دؤلی و ابو سلمہ، جابر بن عبداللہ

خود پہننے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خود پہننے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 171

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، عبد العزیز بن ابی حازم، سھل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ جُرْحِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ جُرِحَ وَجْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ وَهُشِمَتْ الْبَيْضَةُ عَلَى رَأْسِهِ فَكَانَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَام تَغْسِلُ الدَّمَ وَعَلِيٌّ يُمْسِكُ فَلَمَّا رَأَتْ أَنَّ الدَّمَ لَا يَزِيدُ إِلَّا كَثْرَةً أَخَذَتْ حَصِيرًا فَأَحْرَقَتْهُ حَتَّى صَارَ رَمَادًا ثُمَّ أَلْزَقَتْهُ فَاسْتَمْسَكَ الدَّمُ

عبد اللہ بن مسلمہ، عبد العزیز بن ابی حازم، سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زخم کی بابت جو احد کے دن آپ کے لگا تھا، پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک زخمی ہو گیا تھا، اور آپ کے آگے کے دانت ٹوٹ گئے تھے، اور خود آپ کے سر اقدس پر توڑ دیا گیا تھا، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا خون دھوتی تھیں اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پانی ڈالتے تھے، جب حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے دیکھا کہ خون پڑھتا ہی جا رہا ہے، تو انہوں نے ایک ٹاٹ کا ٹکڑا لیا اور اس کو جلا کر خاکستر کر کے آپ کے زخم میں بھر دیا، جس سے خون رک گیا۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، عبد العزیز بن ابی حازم، سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خود پہننے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 172

راوی:

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ قَالَ مَا تَرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا سِلَاحَهُ وَبَغْلَةً بَيْضَاءَ وَأَرْضًا جَعَلَهَا صَدَقَةً

عمرو بن عباس، عبد الرحمن، سفیان، ابو اسحاق، عمرو بن حارث سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی وفات کے وقت کچھ نہیں چھوڑا سوا اپنے ہتھیاروں کے، اور ایک سفید خچر کے اور ایک زمین کے جس کو آپ نے صدقہ کر دیا۔

راوی :

قیلولہ کرتے وقت امام کے پاس سے الگ ہو جانے اور درخت کے نیچے لیٹنے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قیلولہ کرتے وقت امام کے پاس سے الگ ہو جانے اور درخت کے نیچے لیٹنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 173

راوی : ابو الیمان، شعیب، زهری، سنان بن ابی سنان وابو سلمه، جابر رضی الله تعالیٰ عنه، ح، موسیٰ بن اسمعیل، ابراهیم بن سعد، ابن شهاب، سنان بن ابی سنان دولی، جابربن عبد الله

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا سِنَانُ بْنُ أَبِي سِنَانٍ وَأَبُو سَلَمَةَ أَنَّ جَابِرًا أَخْبَرَهُ ح و حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ أَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيِّ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ غَزَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدْرَكَتْهُمْ الْقَائِلَةُ فِي وَادٍ كَثِيرِ الْعِضَاهِ فَتَفَرَّقَ النَّاسُ فِي الْعِضَاهِ يَسْتَظِلُّونَ بِالشَّجَرِ فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَعَلَّقَ بِهَا سَيْفَهُ ثُمَّ نَامَ فَاسْتَيْقَظَ وَعِنْدَهُ رَجُلٌ وَهُوَ لَا يَشْعُرُ بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا اخْتَرَطَ سَيْفِي فَقَالَ مَنْ يَمْنَعُكَ قُلْتُ اللَّهُ فَشَامَ السَّيْفَ فَهَا هُوَ ذَا جَالِسٌ ثُمَّ لَمْ يُعَاقِبْهُ

ابو الیمان، شعیب، زہری، سنان بن ابی سنان وابو سلمہ، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ دوسری سند، موسیٰ بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سنان بن ابی سنان دولی، جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ

ایک مرتبہ جہاد کیا جب وہاں سے لوٹنے لگے تو دوپہر ایک ایسے میدان میں ہوئی، جہاں کانٹے دار درخت بکثرت موجود تھے، تمام لوگ درختوں کے نیچے سایہ لینے کے لئے پھیل گئے اور آپ نے بھی ایک درخت کے نیچے فروکش ہو کر اپنی تلوار اس میں لٹکا دی، اور آرام فرمایا، جب بیدار ہوئے تو ایک شخص کو اپنے پاس کھڑا دیکھا، جس سے آپ واقف نہیں تھے، آپ نے ہم لوگوں سے ارشاد فرمایا کہ اس شخص نے میرے تلوار کھینچ لی تھی اور کہنے لگا تھا، اب آپ کو مجھ سے کون بچائے گا؟ میں نے کہا اللہ تعالیٰ نے میری حفاظت کا وعدہ فرمایا ہے! وہی میرا محافظ اور بچانے والا موجود ہے اس پر اس نے تلوار پھینک دی، اور اب یہاں بیٹھا ہوا ہے لیکن میں اس سے انتقام نہیں لوں گا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سنان بن ابی سنان وابوسلمہ، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ح، موسیٰ بن اسمعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سنان بن ابی سنان دولی، جابر بن عبداللہ

نیزہ بازی کے متعلق بیان، حضرت ابن عمر کی مرفوع روایت ہے، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نیزہ بازی کے متعلق بیان، حضرت ابن عمر کی مرفوع روایت ہے، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، میرا رزق میرے نیزے کے سایہ کے نیچے مقرر کیا گیا ہے، اور جو میرے حکم کی خلاف ورزی کریگا اس پر ذلت اور رسوائی مقرر کی گئی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 174

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام) نافع (ابوقتادہ انصاری کے آزاد کردہ غلام) ابوقتادہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِبَعْضِ طَرِيقِ مَكَّةَ تَخَلَّفَ مَعَ أَصْحَابٍ لَهُ مُحْرِمِينَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ فَرَأَى حِمَارًا وَحْشِيًّا فَاسْتَوَى عَلَى فَرَسِهِ فَسَأَلَ أَصْحَابَهُ أَنْ يُنَاوِلُوهُ سَوْطَهُ فَأَبَوْا

فَسَأَلَهُمْ رُمْحَهُ فَأَبَوْا فَأَخَذَهُ ثُمَّ شَدَّ عَلَى الْحِمَارِ فَقَتَلَهُ فَأَكَلَ مِنْهُ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَى بَعْضٌ فَلَمَّا أَدْرَكُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ قَالَ إِنَّمَا هِيَ طُعْمَةٌ أَطْعَمَكُمُوهَا اللَّهُ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ فِي الْحِمَارِ الْوَحْشِيِّ مِثْلُ حَدِيثِ أَبِي النَّضْرِ قَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَحْمِهِ شَيْءٌ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام) نافع (ابو قتادہ انصاری کے آزاد کردہ غلام) ابو قتادہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک مرتبہ حج کیلئے گئے اور جب مکہ کے راستے میں پہنچے تو اپنے ساتھیوں سے پیچھے رہ گئے، درآنحالیکہ خود غیر محرم تھے، جب انہوں نے ایک گورخر دیکھا، تو اپنے گھوڑے پر سوار ہو گئے، اور اپنے ساتھیوں سے اپنا کوڑا مانگا، انہوں نے انکار کیا، پھر اپنا نیزہ مانگا، پھر بھی انہوں نے انکار کیا، پھر انہوں نے خود اپنے گھوڑے سے اتر کر کوڑا اور نیزہ لے لیا، اور گورخر پر حملہ کرکے اسے قتل کر دیا، جس کو آپ کے بعض ساتھیوں نے کھایا، اور بعض نے انکار کیا، جب یہ واقعہ آنحضرت کو اطلاع دیکر گورخر کے گوشت کھانے کا مسئلہ پوچھا گیا، تو آپ نے فرمایا، یہ تو ایک غذا تھی، جو اللہ نے تمہیں دی زید، بن اسلم عطار بن یسار سے گورخر کے متعلق بواسطہ ابو قتادہ ابوالنضر کی حدیث کے مثل روایت کرتے ہیں اس میں اسی طرح ہے کہ آپ نے فرمایا کیا تمہارے پاس کچھ گوشت بچا ہوا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام) نافع (ابو قتادہ انصاری کے آزاد کردہ غلام) ابو قتادہ

سرور عالم کی زرہ اور قمیص کا بیان جو آپ نے لڑائی میں پہنتے تھے، نبی اکرم صلی الل...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سرور عالم کی زرہ اور قمیص کا بیان جو آپ نے لڑائی میں پہنتے تھے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول ہے، کہ خالد نے اپنی زرہیں خدا کی راہ میں وقف کر رکھی ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 175

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَنْشُدُكَ عَهْدَكَ وَوَعْدَكَ اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ لَمْ تُعْبَدْ بَعْدَ الْيَوْمِ فَأَخَذَ أَبُو بَكْرٍ بِيَدِهِ فَقَالَ حَسْبُكَ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَدْ أَلْحَحْتَ عَلَى رَبِّكَ وَهُوَ فِي الدِّرْعِ فَخَرَجَ وَهُوَ يَقُولُ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ بَلْ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَى وَأَمَرُّ وَقَالَ وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَوْمَ بَدْرٍ.

محمد بن مثنی، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول اللہ نے بدر کے دن جبکہ آپ ایک قبہ کے اندر تھے، فرمایا اے اللہ میں تجھے تیرے عہد اور وعدے کا واسطہ دیتاہوں اے اللہ اگر تو چاہے تو آج کے بعد پھر تیری عبادت نہ کی جائے تھی، پس ابوبکر نے آپ کا ہاتھ پکڑ لیا، اور کہا یارسول اللہ اسی قدر دعا آپ کو کافی ہے، بے شک آپ نے اپنے پروردگار سے بہت الحاح کیا، آپ اس وقت زرہ پہنے ہوئے تھے، پس آپ یہ کہتے ہوئے باہر نکلے (ترجمہ) عنقریب یہ جماعت بھگادی جائے گی، اور لوگ پیٹھ پھیر لیں گے، بلکہ قیامت ان کا وعدہ ہے، اور قیامت بہت سخت اور تلخ چیز ہے، وہب نے کہا، کہ ہم سے خالد نے یوم بدر کا لفظ بیان کیا۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سرور عالم کی زرہ اور قمیص کا بیان جو آپ نے لڑائی میں پہنتے تھے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول ہے، کہ خالد نے اپنی زرہیں خدا کی راہ میں وقف کر رکھی ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 176

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابراهیم، اسود، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِثَلَاثِينَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ وَقَالَ يَعْلَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ دِرْعٌ مِنْ حَدِيدٍ وَقَالَ مُعَلًّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَقَالَ رَهَنَهُ دِرْعًا مِنْ حَدِيدٍ.

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جب وفات ہوئی تو اس وقت آپ کی زرہ ایک یہودی کے پاس تیس صاع جو میں گروی تھی، اعمش کہتے ہیں کہ آپ نے اپنی

لوہے کی زرہ رہن رکھ دی تھی، اور معلی نے کہا، عَبۡدُ الۡوَاحِدِ حَدَّثَنَا الۡأَعۡمَشُ وَقَالَ رَهَنَهُ دِرۡعًا مِنۡ حَدِيدٍ۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سرور عالم کی زرہ اور قمیص کا بیان جو آپ نے لڑائی میں پہنتے تھے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول ہے، کہ خالد نے اپنی زرہیں خدا کی راہ میں وقف کر رکھی ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 177

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، وهیب، ابن طاؤس، طاؤس، ابوهریره

حَدَّثَنَا مُوسَى بۡنُ إِسۡمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيۡبٌ حَدَّثَنَا ابۡنُ طَاوُسٍ عَنۡ أَبِيهِ عَنۡ أَبِي هُرَيۡرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنۡهُ عَنۡ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الۡبَخِيلِ وَالۡمُتَصَدِّقِ مَثَلُ رَجُلَيۡنِ عَلَيۡهِمَا جُبَّتَانِ مِنۡ حَدِيدٍ قَدۡ اضۡطَرَّتۡ أَيۡدِيَهُمَا إِلَى تَرَاقِيهِمَا فَكُلَّمَا هَمَّ الۡمُتَصَدِّقُ بِصَدَقَتِهِ اتَّسَعَتۡ عَلَيۡهِ حَتَّى تُعَفِّيَ أَثَرَهُ وَكُلَّمَا هَمَّ الۡبَخِيلُ بِالصَّدَقَةِ انۡقَبَضَتۡ كُلُّ حَلۡقَةٍ إِلَى صَاحِبَتِهَا وَتَقَلَّصَتۡ عَلَيۡهِ وَانۡضَمَّتۡ يَدَاهُ إِلَى تَرَاقِيهِ فَسَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَيَجۡتَهِدُ أَنۡ يُوَسِّعَهَا فَلَا تَتَّسِعُ.

موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس کے والد ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا بخیل اور سخی کی مثال ان دو آدمیوں کی طرح ہے جن کے بدن پر لوہے کے اس قدر تنگ دو جبے ہوں جس سے ان کے ہاتھ انکی گردنوں کی طرف کھینچ گئے ہوں پھر جب کبھی سخی صدقہ دینے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ جبہ اس کے جسم پر پھیلتا جاتا ہے، یہاں تک کہ جسم کے نیچے لٹکنے لگتا ہے، اور جب کبھی بخیل صدقہ دینے کا ارادہ کرتا ہے، تو اس عبا کا ھر حلقہ اپنے پاس والے حلقہ سے ملتا جاتا ہے، اور اس کے جسم پر سکڑتا جاتا ہے، اور اسکے ہاتھ اس کی گردن سے مل جاتے ہیں پھر انہوں نے آپ کو یہ کہتے سنا کہ وہ اسکو پھیلانے کی کوشش کرتا ہے، مگر اس کے ہاتھ دراز اور کشادہ نہیں ہوسکتے۔

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس، ابوہریرہ

سفر اور جنگ میں جبہ پہننے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سفر اور جنگ میں جبہ پہننے کا بیان۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 178

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، عبدالواحد ا، اعمش، ابولضحے مسلم بن صبیح، مسروق، حضرت، مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضُّحَى مُسْلِمٍ هُوَ ابْنُ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ قَالَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ أَقْبَلَ فَلَقِيتُهُ بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَأْمِيَّةٌ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ فَذَهَبَ يُخْرِجُ يَدَيْهِ مِنْ كُمَّيْهِ فَكَانَا ضَيِّقَيْنِ فَأَخْرَجَهُمَا مِنْ تَحْتُ فَغَسَلَهُمَا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَعَلَى خُفَّيْهِ.

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، اعمش، ابوالضحی مسلم بن صبیح، مسروق، حضرت، مغیرہ بن شعبہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضائے حاجت کیلئے ایک دن باہر تشریف لئے گئے جب آپ لوٹے تو میں آپ کے سامنے پانی لے گیا، آپ نے وضو کیا، اور آپ کے جسم پر اس وقت ایک شامی جبہ تھا، آپ نے کلی کی اور ناک میں پانی لیا، اور اپنے منہ کو دھویا اور دونوں ہاتھوں کو اپنی آستینوں سے نکالنے لگے، تو وہ تنگ تھیں، لہذا آپ نے ان کو اندر سے نکالا اور ان کو دھویا، اور اپنے سر کا مسح کیا اور موزوں پر بھی مسح کیا۔

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل، عبدالواحد ا، اعمش، ابولضحے مسلم بن صبیح، مسروق، حضرت، مغیرہ بن شعبہ

جنگ میں ریشمی کپڑا پہننے کا بیان۔۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگ میں ریشمی کپڑا پہننے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 179

راوی: احمد بن مقدام، خالد، سعید، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ فِي قَمِيصٍ مِنْ حَرِيرٍ مِنْ حِكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا.

احمد بن مقدام، خالد، سعید، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبدالرحمن بن عوف کو اور زبیر کو ریشمی کپڑے کی اجازت دے دی تھی، بوجہ خارش کے جو ان کے جسم میں تھی۔

راوی: احمد بن مقدام، خالد، سعید، قتادہ، حضرت انس

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگ میں ریشمی کپڑا پہننے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 180

راوی: ابوالولید ہمام، قتادہ، انس، ح، محمد بن سنان، ہمام، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ ح حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ

اللہُ عَنْهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرَ شَكَوَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي الْقَمْلَ فَأَرْخَصَ لَهُمَا فِي الْحَرِيرِ فَرَأَيْتُهُ عَلَيْهِمَا فِي غَزَاةٍ.

ابوالولید ہمام، قتادہ، انس، ح، محمد بن سنان، ہمام، قتادہ، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف اور زبیر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جوؤں کی شکایت کی، تو آپ نے انہیں ریشمی کپڑے کی اجازت دے دی، چنانچہ ایک جہاد میں میں نے ان کے جسم پر ریشمی کپڑا دیکھا۔ ہشام

راوی : ابوالولید ہمام، قتادہ، انس، ح، محمد بن سنان، ہمام، قتادہ، حضرت انس

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگ میں ریشمی کپڑا پہننے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 181

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمْ رَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِي حَرِيرٍ

مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبدالرحمن بن عوف کو اور زبیر بن عوام کو ریشمی کپڑے کی اجازت دے دی تھی۔

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، حضرت انس

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگ میں ریشمی کپڑا پہننے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 182

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَخَّصَ أَوْ رُخِّصَ لَهُمَا لِحِكَّةٍ بِهِمَا.

محمد بن بشار، غندر، شعبہ قتادہ، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف اور زبیر کو ریشمی کپڑے پہننے کی جازت دی گئی، خارش کی وجہ سے جو ان کو تھی۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ قتادہ، حضرت انس

کوئی چیز چھری سے کاٹ کر کھانے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کوئی چیز چھری سے کاٹ کر کھانے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 183

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، ابراہیم بن سعد ابن شہاب، جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِنْ كَتِفٍ يَحْتَزُّ مِنْهَا ثُمَّ دُعِيَ إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ حَدَّثَنَا أَبُو

الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَزَادَ فَأَلْقَى السِّكِّينَ.

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد ابن شہاب، جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ شانے کا گوشت کھا رہے تھے، اس کو کاٹتے جاتے تھے، پھر آپ نماز کیلئے بلائے گئے آپ نے نماز پڑھائی، اور وضو نہیں کیا، دوسری روایت میں زہری نے اتنا لفظ زیادہ نقل کیا ہے کہ آپ نے چھری ڈال دی۔

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد ابن شہاب، جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری

جنگ روم کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگ روم کا بیان۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 184

راوی: اسحق، بن یزید دمشقی، یحیی بن حمزہ، ثور بن یزید، خالد بن معدان، عمیر بن اسود عنسی

حَدَّثَنِا إِسْحَاقُ بْنُ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ أَنَّ عُمَيْرَ بْنَ الْأَسْوَدِ الْعَنْسِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ أَتَى عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ وَهُوَ نَازِلٌ فِي سَاحَةِ حِمْصَ وَهُوَ فِي بِنَاءٍ لَهُ وَمَعَهُ أُمُّ حَرَامٍ قَالَ عُمَيْرٌ فَحَدَّثَتْنَا أُمُّ حَرَامٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوَّلُ جَيْشٍ مِنْ أُمَّتِي يَغْزُونَ الْبَحْرَ قَدْ أَوْجَبُوا قَالَتْ أُمُّ حَرَامٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَنَا فِيهِمْ قَالَ أَنْتِ فِيهِمْ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ جَيْشٍ مِنْ أُمَّتِي يَغْزُونَ مَدِينَةَ قَيْصَرَ مَغْفُورٌ لَهُمْ فَقُلْتُ أَنَا فِيهِمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ لَا.

اسحاق، بن یزید دمشقی، یحیی بن حمزہ، ثور بن یزید، خالد بن معدان، عمیر بن اسود، عنسی سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت عبادہ بن

صامت کے پاس گئے جب کہ وہ ساحل حمص میں اپنے ایک محل میں تھے، اور ان کے ہمراہ ان کی بی بی ام حرام بھی تھیں۔ عمیر کہتے ہیں کہ ہم سے ام حرام نے بیان کیا، انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت میں سب سے پہلے جو لوگ دریا میں جنگ کریں گے ان کے لئے جنت واجب ہے۔ ام حرام کہتی تھیں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں انہیں میں سے ہو جاؤں تو فرمایا تم انہیں میں ہو، ام حرام کہتی تھیں، کہ پھر رسول اللہ نے فرمایا کہ میری امت میں سب سے پہلے جو لوگ قیصر کے شہر میں جنگ کریں گے، وہ مغفور ہیں میں نے عرض کیا کہ رسول اللہ کیا میں ان لوگوں میں سے ہوں آپ نے فرمایا نہیں۔

راوی : اسحق، بن یزید دمشقی، یحیی بن حمزہ، ثور بن یزید، خالد بن معدان، عمیر بن اسود عنسی

یہودیوں سے جنگ کرنے کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہودیوں سے جنگ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 185

راوی: اسحق بن محمد فروی، مالک نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقَاتِلُونَ الْيَهُودَ حَتَّى يَخْتَبِيَ أَحَدُهُمْ وَرَاءَ الْحَجَرِ فَيَقُولُ يَا عَبْدَ اللَّهِ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَائِي فَاقْتُلْهُ.

اسحاق بن محمد فروی، مالک نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک زمانہ میں تم یہودیوں سے جنگ کرو گے، اور جب کوئی یہودی کسی پتھر کی آڑ میں چھپے گا تو وہ پتھر کہے گا، کہ اے عبداللہ یہ دیکھو یہ ایک یہودی میرے پیچھے چھپا ہوا ہے۔ دوڑو اسے قتل کر دو۔

راوی: اسحق بن محمد فروی، مالک نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہودیوں سے جنگ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 186

راوی: اسحق بن ابراہیم (جریر) عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا الْيَهُودَ حَتَّى يَقُولَ الْحَجَرُ وَرَاءَهُ الْيَهُودِيُّ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَائِي فَاقْتُلْهُ.

اسحاق بن ابراہیم (جریر) عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا قیامت بپانہ ہوگی یہاں تک کہ تم یہودیوں سے جنگ کروگے حتیٰ کہ وہ پتھر جس کے پیچھے یہودی چھپا ہوگا، کہے گا کہ اے مسلم! یہ میرے پیچھے یہودی ہے اسے قتل کر ڈال۔

راوی: اسحق بن ابراہیم (جریر) عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، ابوہریرہ

ترکوں سے جنگ کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ترکوں سے جنگ کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 187

راوی: ابوالنعمان، جریربن حازم، حسن بصری، عمربن تغلب

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تُقَاتِلُوا قَوْمًا يَنْتَعِلُونَ نِعَالَ الشَّعَرِ وَإِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تُقَاتِلُوا قَوْمًا عِرَاضَ الْوُجُوهِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمْ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ.

ابوالنعمان، جریر بن حازم، حسن بصری، عمر بن تغلب سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ من جملہ قیامت کی علامتوں کے یہ ہے کہ تم ایسے لوگوں سے جنگ کروگے جن کے چہرے ایسے چوڑے ہونگے جیسے چوڑی ڈھالیں۔

راوی : ابوالنعمان، جریر بن حازم، حسن بصری، عمر بن تغلب

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ترکوں سے جنگ کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 188

راوی: سعید بن محمد، یعقوب، ابوصالح، اعرج، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ الْأَعْرَجِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا التُّرْكَ صِغَارَ الْأَعْيُنِ حُمْرَ الْوُجُوهِ ذُلْفَ الْأُنُوفِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمْ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمْ الشَّعَرُ.

سعید بن محمد، یعقوب، ابوصالح، اعرج، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت قائم نہ ہوگی، یہاں تک تم ترکوں سے جنگ کروگے جن کی آنکھیں چھوٹی ہونگی، رنگ سرخ ناک اور چہرے ایسے چوڑے ہونگے

جیسے چوڑی ڈھالیں اور قیامت قائم نہ ہوگی، یہاں تک کہ تم ایسے لوگوں سے جنگ کروگے، جو بالوں کی جوتیاں پہنے ہوں گے۔

راوی : سعید بن محمد، یعقوب، ابوصالح، اعرج، ابوہریرہ

بالوں کے جوتے پہننے والوں سے جنگ کرنے کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بالوں کے جوتے پہننے والوں سے جنگ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 189

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سعید، بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمْ الشَّعَرُ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا كَأَنَّ وُجُوهَهُمْ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ قَالَ سُفْيَانُ وَزَادَ فِيهِ أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رِوَايَةً صِغَارَ الْأَعْيُنِ ذُلْفَ الْأُنُوفِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمْ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ.

علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، سعید، بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی، یہاں تک کہ تم ایسے لوگوں سے جنگ کروگے، جن کی جوتیاں بالوں کی ہونگی، اور قیامت قائم نہ ہوگی، یہاں تک کہ تم ایسے لوگوں سے جنگ کروگے، جن کے چہرے بڑی ڈہالوں کے مثل ہوں گے، سفیان کہتے ہیں، ابوالزناد نے اعرج سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ سے اتنی روایت زیادہ کی ہے، کہ ان کی آنکھیں چھوٹی اور ان کی ناکیں چپٹی ہونگی، ان کے چہرے بڑی ڈہالوں کے مثل چوڑے ہوں گے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، سعید، بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شکست کے بعد امام کا سواری سے اتر کر باقی ماندہ ساتھیوں کی صف بندی کر کے اللهسے م...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شکست کے بعد امام کا سواری سے اتر کر باقی ماندہ ساتھیوں کی صف بندی کر کے اللهسے مدد مانگنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 190

راوی: عمرو بن خالد، زہیر، ابواسحاق

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ أَكُنْتُمْ فَرَرْتُمْ يَا أَبَا عُمَارَةَ يَوْمَ حُنَيْنٍ قَالَ لَا وَاللَّهِ مَا وَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنَّهُ خَرَجَ شُبَّانُ أَصْحَابِهِ وَأَخِفَّاؤُهُمْ حُسَّرًا لَيْسَ بِسِلَاحٍ فَأَتَوْا قَوْمًا رُمَاةً جَمْعَ هَوَازِنَ وَبَنِي نَصْرٍ مَا يَكَادُ يَسْقُطُ لَهُمْ سَهْمٌ فَرَشَقُوهُمْ رَشْقًا مَا يَكَادُونَ يُخْطِئُونَ فَأَقْبَلُوا هُنَالِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى بَغْلَتِهِ الْبَيْضَاءِ وَابْنُ عَمِّهِ أَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَقُودُ بِهِ فَنَزَلَ وَاسْتَنْصَرَ ثُمَّ قَالَ أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ ثُمَّ صَفَّ أَصْحَابَهُ.

عمرو بن خالد، زہیر، ابواسحاق سے روایت کرتے ہیں، میں نے حضرت براء سے سنا، ان سے ایک شخص نے پوچھا تھا، ابوعمارہ کیا تم حنین کے دن بھاگ گئے تھے؟ انہوں نے کہا نہیں خدا کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں بھاگے بلکہ آپ کے نوعمر اصحاب جن کے پاس ہتھیار نہ تھے وہ چلے گئے تھے، اور وجہ یہ ہوئی کہ ان کا واسطہ قبیلہ ہوازن اور بنی نصر کے تیر اندازوں سے پڑا وہ ایسے مشاق تھے کہ ان کا کوئی تیر خالی نہیں جاتا تھا، انہوں نے ان کو تیروں پر رکھ لیا اس وجہ سے وہ ہٹ گئے اس کے بعد وہ رسول اللہ کے پاس حاضر ہوئے اس وقت آپ اپنے سفید خچر پر سوار تھے، جس کو آپ کے چچا کے بیٹے، ابوسفیان بن حارث بن عبدالمطلب ہانک رہے تھے، پس آپ اترے اور آپ نے ارحم الراحمین سے مدد مانگی اس کے بعد فرمایا أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ اور اصحاب کو صف بستہ کیا۔

راوی : عمرو بن خالد، زہیر، ابواسحاق

مشرکوں کیلئے شکست اور زلزلہ کی بد دعا کرنے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مشرکوں کیلئے شکست اور زلزلہ کی بد دعا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 191

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، عیسی، هشام، محمد، عبیده، حضرت علی رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْأَحْزَابِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلَأَ اللهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا شَغَلُونَا عَنْ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَابَتْ الشَّمْسُ.

ابراہیم بن موسی، عیسی، ہشام، محمد، عبیدہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ جنگ احزاب کا دن آیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! ان کافروں کے گھر کو اور انکی قبروں کو آگ سے بھر دے، انھوں نے ہمیں درمیانی نماز یعنی نماز عصر سے روکا یہاں تک کہ آفتاب غروب ہو گیا.

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، عیسی، ہشام، محمد، عبیدہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مشرکوں کیلئے شکست اور زلزلہ کی بد دعا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 192

راوی: قبیصہ، سفیان ان ذکوان، اعرج، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ ذَكْوَانَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو فِي الْقُنُوتِ اللَّهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ أَنْجِ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ اللَّهُمَّ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ

قبیصہ، سفیان، ابن ذکوان، اعرج، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قنوت میں یہ دعا مانگا کرتے تھے، کہ اے اللہ سلمہ بن ہشام کو کفار کے ظلم سے نجات دے، اے اللہ ولید بن ولید کو نجات دے، اے اللہ عیاش بن ابی ربیعہ کو نجات دے، اے اللہ قبیلہ مضر کے کافروں پر سختی کر، اے اللہ اسی طرح کال ڈال دے، جس طرح یوسف کے زمانہ میں قحط سالیاں نازل فرمائی تھیں۔

راوی: قبیصہ، سفیان ان ذکوان، اعرج، ابوہریرہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مشرکوں کیلئے شکست اور زلزلہ کی بد دعا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 193

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ اسمعیل بن ابی خالد، عبداللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ عَلَى الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اللَّهُمَّ اهْزِمْ الْأَحْزَابَ اللَّهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ

احمد بن محمد، عبداللہ اسماعیل بن ابی خالد، عبداللہ بن ابی اوفے سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ

احزاب کے دن مشرکوں کیلئے یہ بد دعا کی تھی، کہ اے اللہ کتاب کے نازل کرنے والے حساب کے جلد لینے والے، اے اللہ ان ٹولیوں کو بھگادے، اے اللہ ان کو تتر بتر کر دے اور انکو اکھاڑ دے۔

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ اسمٰعیل بن ابی خالد، عبداللہ بن ابی اوفی

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مشرکوں کیلئے شکست اور زلزلہ کی بد دعا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 194

راوی: عبداللہ بن ابی شیبہ، جعفر بن عون، سفیان، ابواسحق عمرو بن میمون، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ وَنَاسٌ مِنْ قُرَيْشٍ وَنُحِرَتْ جَزُورٌ بِنَاحِيَةِ مَكَّةَ فَأَرْسَلُوا فَجَاؤُا مِنْ سَلَاهَا وَطَرَحُوهُ عَلَيْهِ فَجَائَتْ فَاطِمَةُ فَأَلْقَتْهُ عَنْهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ لِأَبِي جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ وَعُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ وَأُبَيِّ بْنِ خَلَفٍ وَعُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ قَالَ عَبْدُ اللهِ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُمْ فِي قَلِيبِ بَدْرٍ قَتْلَى قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ وَنَسِيتُ السَّابِعَ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ وَقَالَ يُوسُفُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ أُمَيَّةُ بْنُ خَلَفٍ وَقَالَ شُعْبَةُ أُمَيَّةُ أَوْ أُبَيٌّ وَالصَّحِيحُ أُمَيَّةُ

عبداللہ بن ابی شیبہ، جعفر بن عون، سفیان، ابو اسحاق عمرو بن میمون، عبداللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ایک دن کعبہ کے سایہ میں نماز پڑھ رہے تھے ابو جہل نے اور قریش کے چند لوگوں نے باہم مشورہ کیا، مکہ سے باہر ایک اونٹنی ذبح کی گئی تھی، ان لوگوں نے ایک آدمی بھیجا اور اس کی اوجھ لے آئے، اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس کو ڈال دیا پھر حضرت فاطمہ آئیں اور انہوں نے اسے اوپر سے ہٹایا، اور آپ نے فرمایا کہ اے اللہ! قریش کی گرفت کر اے اللہ قریش کی گرفت کر، اے

اللہ قریش کی گرفت کر، ابوجہل بن ہشام اور عتبہ بن ربیعہ اور شیبہ بن ربیعہ اور ولید بن عتبہ اور ابی بن خلف اور عتبہ بن ابی معیط کیلئے آپ نے یہ بددعا کی تھی عبداللہ بن مسعود کہتے تھے کہ خدا کی قسم میں نے ان کو بدر کے کنویں میں مقتول پڑا دیکھا، اور ابو اسحاق نے کہا کہ میں ساتواں بھول گیا اور یوسف بن ابی اسحاق نے ابواسحاق کے واسطہ سے امیہ بن خلف کا نام لیا، اور شعبہ نے امیہ یا ابی کہا اور صحیح امیہ ہے

راوی : عبداللہ بن ابی شیبہ، جعفر بن عون، سفیان، ابواسحق عمرو بن میمون، عبداللہ بن مسعود

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مشرکوں کیلئے شکست اور زلزلہ کی بددعا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 195

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ الْيَهُودَ دَخَلُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ فَلَعَنْتُهُمْ فَقَالَ مَا لَكِ قُلْتُ أَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ فَلَمْ تَسْمَعِي مَا قُلْتُ عَلَيْكُمْ

سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں، کہ یہودی ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور کہا کہ السام علیکم یعنی تم پر موت آئے۔ تو میں نے ان پر لعنت کی، آپ نے فرمایا تمہیں کیا ہو گیا ہے میں نے کہا آپ نے نہیں سنا جو ان لوگوں نے کہا، فرمایا تم نے نہیں سنا، میں نے کہہ دیا وعلیکم۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ

مسلمانوں کا اہل کتاب کو ہدایت کرنے اور ان کو کتاب اللہ کی تعلیم دینے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مسلمانوں کا اہل کتاب کو ہدایت کرنے اور ان کو کتاب اللہ کی تعلیم دینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 196

راوی: اسحق، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب کے بھتیجے، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى قَيْصَرَ وَقَالَ فَإِنْ تَوَلَّيْتَ فَإِنَّ عَلَيْكَ إِثْمَ الْأَرِيسِيِّينَ

اسحاق، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب کے بھتیجے، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبد اللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیصر کو خط لکھا اور فرمایا کہ یہ بھی اس میں لگا دو کہ فَإِنْ تَوَلَّيْتَ فَإِنَّ عَلَيْكَ إِثْمَ الْأَرِيسِيِّينَ

راوی : اسحق، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب کے بھتیجے، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبد اللہ بن عباس

تالیف قلوب کے طور پر مشرکین کیلئے راہ ہدایت کی دعا کرنیکا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تالیف قلوب کے طور پر مشرکین کیلئے راہ ہدایت کی دعا کرنیکا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 197

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، ابوهریرہ سے روایت کرتے هیں که طفیل بن عمرو دوسی

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدِمَ طُفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ وَأَصْحَابُهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ دَوْسًا عَصَتْ وَأَبَتْ فَادْعُ اللَّهَ عَلَيْهَا فَقِيلَ هَلَكَتْ دَوْسٌ قَالَ اللَّهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَأْتِ بِهِمْ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ طفیل بن عمرو دوسی اور ان کے ساتھی آنحضرت کے پاس آئے اور کہا کہ یارسول اللہ (قبیلہ) دوس کے لوگوں نے نافرمانی کی، اور آپ کی پیروی سے انکار کر دیا، آپ اللہ سے ان کیلئے بد دعا کیجئے، لوگ کہتے، کہ اب حضرت بد دعا کرنی چاہتے ہیں، اور دوس کا قبیلہ ہلاک ہو جائیگا، مگر آپ نے بد دعا نہیں کی، بلکہ فرمایا اے اللہ دوس کو ہدایت کر اور ان کو دائرہ اسلام میں لے آ۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ طفیل بن عمرو دوسی

یہود و نصاریٰ کو اسلام کی دعوت دینے کا بیان اور ان سے کس بات پر جنگ کی جائے اور...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہود و نصاریٰ کو اسلام کی دعوت دینے کا بیان اور ان سے کس بات پر جنگ کی جائے اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیصر و کسری کو کیا لکھا تھا، اور جنگ سے پہلے دعوت اسلام ضروری ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 198

راوی: علی بن جعد، شعبه، قتادہ، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لَمَّا أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ قِيلَ لَهُ إِنَّهُمْ لَا يَقْرَءُونَ كِتَابًا إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَخْتُومًا فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

علی بن جعد، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب روم کے بادشاہ کو خط لکھنا چاہا، تو آپ سے بیان کیا گیا، کہ وہ لوگ بغیر مہر کے خط کو نہیں پڑھتے، لہذا آپ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی گویا میں اب بھی اس کی چمک آپ کے ہاتھ میں دیکھ رہا ہوں، اس میں آپ نے محمد رسول اللہ، کندہ کرایا تھا۔

راوی : علی بن جعد، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہود و نصاریٰ کو اسلام کی دعوت دینے کا بیان اور ان سے کس بات پر جنگ کی جائے اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیصر و کسری کو کیا لکھا تھا، اور جنگ سے پہلے دعوت اسلام ضروری ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 199

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عبد اللہ بن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِكِتَابِهِ إِلَى كِسْرَى فَأَمَرَهُ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَى عَظِيمِ الْبَحْرَيْنِ يَدْفَعُهُ عَظِيمُ الْبَحْرَيْنِ إِلَى كِسْرَى فَلَمَّا قَرَأَهُ كِسْرَى حَرَّقَهُ فَحَسِبْتُ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ فَدَعَا عَلَيْهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُمَزَّقُوا كُلَّ مُمَزَّقٍ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عبد اللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا خط کسری بادشاہ ایران کو بھیجا تو قاصد کو آپ نے حکم دیا تھا، کہ وہ اس خط کو بحرین کے

سردار کے حوالے کردے، پھر بحرین کے سردار نے اس کو کسریٰ تک پہنچایا، جب اس کو کسریٰ نے پڑھا، تو پھاڑ ڈالا، خیال کرتا ہوں کہ سعید بن مسیب کہتے، کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کیلئے بد دعا کی، کہ وہ بالکل پارہ پارہ کر دیئے جائیں۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عبد اللہ بن عباس

سرور عالم کا کافروں کو اسلام اور نبوت کی طرف بلانے کا بیان، اور اللہ کا فرمان، ک...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سرور عالم کا کافروں کو اسلام اور نبوت کی طرف بلانے کا بیان، اور اللہ کا فرمان، کہ ان میں سے ایک دوسرے کو اللہ کے سوا معبود نہ بنائے، اور اللہ کا فرمان اور کسی بشر کے لئے مناسب نہیں کہ اللہ اسے حکم اور نبوت عطا کرے، پھر لوگوں سے کہے، کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 200

راوی: ابراهیم بن حمزه، ابراهیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شهاب، عبید الله بن عتبه، حضرت عبد الله بن عباس

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى قَيْصَرَ يَدْعُوهُ إِلَى الْإِسْلَامِ وَبَعَثَ بِكِتَابِهِ إِلَيْهِ مَعَ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ وَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَى عَظِيمِ بُصْرَى لِيَدْفَعَهُ إِلَى قَيْصَرَ وَكَانَ قَيْصَرُ لَمَّا كَشَفَ اللَّهُ عَنْهُ جُنُودَ فَارِسَ مَشَى مِنْ حِمْصَ إِلَى إِيلِيَاءَ شُكْرًا لِمَا أَبْلَاهُ اللَّهُ فَلَمَّا جَاءَ قَيْصَرَ كِتَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حِينَ قَرَأَهُ الْتَمِسُوا لِي هَا هُنَا أَحَدًا مِنْ قَوْمِهِ لِأَسْأَلَهُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرَنِي أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ أَنَّهُ كَانَ بِالشَّأْمِ فِي رِجَالٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَدِمُوا تِجَارًا فِي الْمُدَّةِ الَّتِي كَانَتْ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ كُفَّارِ قُرَيْشٍ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ فَوَجَدَنَا رَسُولُ قَيْصَرَ بِبَعْضِ الشَّأْمِ فَانْطُلِقَ بِي وَبِأَصْحَابِي حَتَّى قَدِمْنَا إِيلِيَاءَ فَأُدْخِلْنَا عَلَيْهِ فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ فِي مَجْلِسِ مُلْكِهِ وَعَلَيْهِ التَّاجُ وَإِذَا حَوْلَهُ عُظَمَاءُ الرُّومِ فَقَالَ لِتَرْجُمَانِهِ سَلْهُمْ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ نَسَبًا إِلَى هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ قَالَ

أَبُو سُفْيَانَ فَقُلْتُ أَنَا أَقْرَبُهُمْ إِلَيْهِ نَسَبًا قَالَ مَا قَرَابَةُ مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ فَقُلْتُ هُوَ ابْنُ عَمِّي وَلَيْسَ فِي الرَّكْبِ يَوْمَئِذٍ أَحَدٌ
مِنْ بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ غَيْرِي فَقَالَ قَيْصَرُ أَدْنُوهُ وَأَمَرَ بِأَصْحَابِي فَجُعِلُوا خَلْفَ ظَهْرِي عِنْدَ كَتِفِي ثُمَّ قَالَ لِتَرْجُمَانِهِ قُلْ
لِأَصْحَابِهِ إِنِّي سَائِلٌ هَذَا الرَّجُلَ عَنْ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ فَإِنْ كَذَبَ فَكَذِّبُوهُ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ وَاللَّهِ لَوْلَا الْحَيَاءُ يَوْمَئِذٍ
مِنْ أَنْ يَأْثُرَ أَصْحَابِي عَنِّي الْكَذِبَ لَكَذَبْتُهُ حِينَ سَأَلَنِي عَنْهُ وَلَكِنِّي اسْتَحْيَيْتُ أَنْ يَأْثُرُوا الْكَذِبَ عَنِّي فَصَدَقْتُهُ ثُمَّ قَالَ
لِتَرْجُمَانِهِ قُلْ لَهُ كَيْفَ نَسَبُ هَذَا الرَّجُلِ فِيكُمْ قُلْتُ هُوَ فِينَا ذُو نَسَبٍ قَالَ فَهَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ مِنْكُمْ قَبْلَهُ قُلْتُ
لَا فَقَالَ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ عَلَى الْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَهَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مِنْ مَلِكٍ قُلْتُ لَا قَالَ
فَأَشْرَافُ النَّاسِ يَتَّبِعُونَهُ أَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ قُلْتُ بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ قَالَ فَيَزِيدُونَ أَوْ يَنْقُصُونَ قُلْتُ بَلْ يَزِيدُونَ قَالَ فَهَلْ يَرْتَدُّ
أَحَدٌ سَخْطَةً لِدِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ قُلْتُ لَا قَالَ فَهَلْ يَغْدِرُ قُلْتُ لَا وَنَحْنُ الْآنَ مِنْهُ فِي مُدَّةٍ نَحْنُ نَخَافُ أَنْ يَغْدِرَ
قَالَ أَبُو سُفْيَانَ وَلَمْ يُمْكِنِّي كَلِمَةٌ أُدْخِلُ فِيهَا شَيْئًا أَنْتَقِصُهُ بِهِ لَا أَخَافُ أَنْ تُؤْثَرَ عَنِّي غَيْرُهَا قَالَ فَهَلْ قَاتَلْتُمُوهُ أَوْ
قَاتَلَكُمْ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ كَانَتْ حَرْبُهُ وَحَرْبُكُمْ قُلْتُ كَانَتْ دُوَلًا وَسِجَالًا يُدَالُ عَلَيْنَا الْمَرَّةَ وَنُدَالُ عَلَيْهِ الْأُخْرَى
قَالَ فَمَاذَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ قَالَ يَأْمُرُنَا أَنْ نَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ لَا نُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَيَنْهَانَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَيَأْمُرُنَا
بِالصَّلَاةِ وَالصَّدَقَةِ وَالْعَفَافِ وَالْوَفَاءِ بِالْعَهْدِ وَأَدَاءِ الْأَمَانَةِ فَقَالَ لِتَرْجُمَانِهِ حِينَ قُلْتُ ذَلِكَ لَهُ قُلْ لَهُ إِنِّي سَأَلْتُكَ
عَنْ نَسَبِهِ فِيكُمْ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ ذُو نَسَبٍ وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ تُبْعَثُ فِي نَسَبِ قَوْمِهَا وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَالَ أَحَدٌ مِنْكُمْ هَذَا الْقَوْلَ
قَبْلَهُ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا فَقُلْتُ لَوْ كَانَ أَحَدٌ مِنْكُمْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ قَبْلَهُ قُلْتُ رَجُلٌ يَأْتَمُّ بِقَوْلٍ قَدْ قِيلَ قَبْلَهُ وَسَأَلْتُكَ هَلْ
كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا فَعَرَفْتُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ لِيَدَعَ الْكَذِبَ عَلَى النَّاسِ وَيَكْذِبَ
عَلَى اللَّهِ وَسَأَلْتُكَ هَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مِنْ مَلِكٍ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا فَقُلْتُ لَوْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ قُلْتُ يَطْلُبُ مُلْكَ آبَائِهِ
وَسَأَلْتُكَ أَشْرَافُ النَّاسِ يَتَّبِعُونَهُ أَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ فَزَعَمْتَ أَنَّ ضُعَفَاءَهُمْ اتَّبَعُوهُ وَهُمْ أَتْبَاعُ الرُّسُلِ وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَزِيدُونَ
أَوْ يَنْقُصُونَ فَزَعَمْتَ أَنَّهُمْ يَزِيدُونَ وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ حَتَّى يَتِمَّ وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ سَخْطَةً لِدِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ
فَزَعَمْتَ أَنْ لَا فَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ حِينَ تَخْلِطُ بَشَاشَتُهُ الْقُلُوبَ لَا يَسْخَطُهُ أَحَدٌ وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَغْدِرُ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا وَكَذَلِكَ
الرُّسُلُ لَا يَغْدِرُونَ وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَاتَلْتُمُوهُ وَقَاتَلَكُمْ فَزَعَمْتَ أَنْ قَدْ فَعَلَ وَأَنَّ حَرْبَكُمْ وَحَرْبَهُ تَكُونُ دُوَلًا وَيُدَالُ عَلَيْكُمْ
الْمَرَّةَ وَتُدَالُونَ عَلَيْهِ الْأُخْرَى وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ تُبْتَلَى وَتَكُونُ لَهَا الْعَاقِبَةُ وَسَأَلْتُكَ بِمَاذَا يَأْمُرُكُمْ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ يَأْمُرُكُمْ

أَنْ تَعْبُدُوا اللهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَيَنْهَاكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ وَيَأْمُرُكُمْ بِالصَّلَاةِ وَالصَّدَقَةِ وَالْعَفَافِ وَالْوَفَاءِ بِالْعَهْدِ وَأَدَاءِ الْأَمَانَةِ قَالَ وَهَذِهِ صِفَةُ النَّبِيِّ قَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَنَّهُ خَارِجٌ وَلَكِنْ لَمْ أَظُنَّ أَنَّهُ مِنْكُمْ وَإِنْ يَكُ مَا قُلْتَ حَقًّا فَيُوشِكُ أَنْ يَمْلِكَ مَوْضِعَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ وَلَوْ أَرْجُو أَنْ أَخْلُصَ إِلَيْهِ لَتَجَشَّمْتُ لُقِيَّهُ وَلَوْ كُنْتُ عِنْدَهُ لَغَسَلْتُ قَدَمَيْهِ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُرِئَ فَإِذَا فِيهِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللهِ وَرَسُولِهِ إِلَى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ سَلَامٌ عَلَى مَنْ اتَّبَعَ الْهُدَى أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَدْعُوكَ بِدِعَايَةِ الْإِسْلَامِ أَسْلِمْ تَسْلَمْ وَأَسْلِمْ يُؤْتِكَ اللهُ أَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ فَإِنْ تَوَلَّيْتَ فَعَلَيْكَ إِثْمُ الْأَرِيسِيِّينَ وَ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ فَلَمَّا أَنْ قَضَى مَقَالَتَهُ عَلَتْ أَصْوَاتُ الَّذِينَ حَوْلَهُ مِنْ عُظَمَاءِ الرُّومِ وَكَثُرَ لَغَطُهُمْ فَلَا أَدْرِي مَاذَا قَالُوا وَأُمِرَ بِنَا فَأُخْرِجْنَا فَلَمَّا أَنْ خَرَجْتُ مَعَ أَصْحَابِي وَخَلَوْتُ بِهِمْ قُلْتُ لَهُمْ لَقَدْ أَمِرَ أَمْرُ ابْنِ أَبِي كَبْشَةَ هَذَا مَلِكُ بَنِي الْأَصْفَرِ يَخَافُهُ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ وَاللهِ مَا زِلْتُ ذَلِيلًا مُسْتَيْقِنًا بِأَنَّ أَمْرَهُ سَيَظْهَرُ حَتَّى أَدْخَلَ اللهُ قَلْبِي الْإِسْلَامَ وَأَنَا كَارِهٌ

ابراہیم بن حمزہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، عبید اللہ بن عتبہ، حضرت عبد اللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیصر کو خط لکھا، آپ نے اس کو اسلام کی دعوت دی تھی، اور آپ نے اپنا خط دحیہ کلبی کے ہاتھ بھیجا تھا، اور یہ حکم دیا تھا، کہ وہ اس خط کو سردار بصریٰ کے حوالہ کر دیں، تاکہ وہ اس کو قیصر تک پہنچا دے، قیصر جب سے اللہ نے اسے فتح فارس عنایت کی تھی، مقام حمص سے بیت المقدس کی طرف گیا ہوا تھا اللہ کی اس نعمت کا شکریہ ادا کرنے کیلئے، پس جب قیصر کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نامہ مبارک پہنچا، اور اس نے اس کو پڑھا، تو کہا ان کی قوم کے کسی آدمی کو میرے پاس ڈھونڈھ لاؤ، تاکہ میں اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بابت پوچھوں، حضرت ابن عباس کہتے ہیں، مجھ سے ابوسفیان نے بیان کیا، کہ وہ اس زمانہ میں قریش کے چند لوگوں کے ساتھ تھے، جو بغرض تجارت شام گئے تھے، یہ سفر اس مدت میں ہوا، جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور کفار قریش کے درمیان صلح قرار پائی تھی، ابوسفیان کہتے ہیں کہ ہمیں شام کے کسی مقام میں قیصر کے قاصد نے پایا، اور وہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو بیت المقدس لے گیا، تو ہم قیصر کے سامنے لے جائے گئے، وہ اس وقت اپنے دربار میں بیٹھا تھا، اور سردار ان روم اس کے اردگرد جمع تھے، قیصر نے اپنے ترجمان سے کہا، کہ ان سے پوچھو کہ یہ شخص جو نبوت کا دعویٰ کرتا ہے، نسب میں سب سے زیادہ اس کا قریب ان میں کون ہے؟ ابوسفیان کہتے ہیں کہ میں نے

کہا کہ میں ان سب سے زیادہ ان کا قریب عزیز ہوں۔ قیصر نے کہا ان کے اور تمہارے درمیان کیا قرابت ہے؟ میں نے کہا کہ وہ میرے چچا کے بیٹے ہیں، قافلہ میں اس وقت میرے سوا عبد مناف کی اولاد میں سے کوئی نہ تھا، قیصر نے کہا ان کو میرے پاس لے آؤ اور میرے ساتھیوں کی نسبت حکم دیا، کہ وہ میری پیٹھ کے پیچھے میرے شانے کے پاس کھڑے کر دیئے جائیں، پھر اس نے اپنے ترجمان سے کہا، کہ ان کے ساتھیوں سے کہدو، کہ میں ان سے اس شخص کے حالات پوچھوں گا، جو نبی ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں اگر یہ جھوٹ کہیں تو تم ان کی تکذیب کر دینا، ابوسفیان کہتے ہیں، خدا کی قسم! اگر اس وقت اس بات کی شرم نہ ہوتی کہ میرے ساتھی مجھے جھوٹا کہیں گے تو میں اپنی طرف سے بھی قیصر سے کچھ بیان کرتا، جبکہ اس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بابت مجھ سے کچھ پوچھا تھا مگر مجھے اس بات کی غیرت آئی کہ لوگ مجھے جھوٹا کہیں گے، اس لئے میں نے بالکل سچ سچ بیان کر دیا، اس کے بعد قیصر نے اپنے ترجمان سے کہا کہ ان سے پوچھو کہ یہ شخص جو تم لوگوں کے درمیان ہے اس کا نسب کیسا ہے؟ میں نے کہا کہ وہ ہم میں بڑے نسب والے ہیں کہنے لگا کہ کیا اس سے پہلے تم میں سے کسی نے یہ بات کہی ہے؟ میں نے کہا نہیں، کہنے لگا کہ کیا قبل اس کے جو بات انہوں نے کہی ہے کیا تم نے ان کو جھوٹ بولتے سنا ہے؟ میں نے کہا نہیں، کہنے لگا کیا ان کے باپ دادا میں کوئی بادشاہ تھا؟ میں نے کہا نہیں، کہنے لگا کیا امیر لوگوں نے ان کی پیروی کی یا غریبوں نے؟ میں نے کہا امیروں نے نہیں بلکہ غریب لوگ ان پیروی کر رہے ہیں! پھر کہنے لگا، وہ لوگ روز بروز زیادہ ہوتے جاتے ہیں یا کم؟ میں نے کہا زیادہ ہوتے جا رہے ہیں کہنے لگا پھر کیا کوئی شخص ان کے دین میں داخل ہونے کے بعد ناخوش ہو کر پھر بھی جاتا ہے؟ میں نے کہا نہیں، کہنے لگا کیا گاہے وعدہ خلافی کرتے ہیں میں نے کہا، کبھی نہیں اور اب ہم ان کی طرف سے صلح کی مدت کے اختتام پر ہیں، ہمیں خوف ہے کہ وہ عہد شکنی کرینگے ابوسفیان نے کہا مجھے ایسی بات اپنی طرف سے داخل کرنے کا جس پر لوگ مجھے جھوٹا نہ کہہ سکیں سوا اس بات کے اور موقع نہیں ملا کہنے لگا کیا تم نے کبھی ان سے جنگ کی ہے؟ میں نے کہاں ہاں! کہنے لگا، پھر تمہاری اور ان کی جنگ کس طرح رہی؟ میں نے کہا لڑائی تو ڈول کشی کی طرح ہے، کبھی وہ ہم پر غلبہ پا جاتے ہیں اور کبھی ہم نے ان پر کہنے لگا، آخر وہ تم کو کس بات کا حکم دیتے ہیں؟ میں نے کہا وہ ہمیں صرف اس بات کا حکم دیتے ہیں کہ ہم صرف اللہ کی عبادت کریں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں، ہمارے باپ دادا جن کی پرستش کرتے تھے، ان کی عبادت سے روک دیا ہے، ہمیں نماز، صدقہ پرہیزگاری، وعدہ وفائی اور امانت کے ادا کرنے کا حکم دیتے ہیں، جب میں یہ سب کچھ کہہ چکا، تو اس نے اپنے ترجمان سے کہاں کہ ان سے کہو کہ میں نے تم سے ان کے نسب کی بابت پوچھا، تو تم نے کہا، وہ ذی نسب ہیں اور تمام پیغمبر اپنی قوم کے نسب میں اسی طرح بڑے درجہ کے بھیجے گئے ہیں اور میں نے تم سے پوچھا کہ کیا ان سے پہلے یہ بات تم سے کسی نے کہی، تم نے کہا نہیں اگر ان سے پہلے کسی نے یہ بات کہی ہوتی، تو میں کہہ دیتا کہ وہ ایسے شخص ہیں جو اس قول کی اقتداء کرتے ہیں، جو ان سے پہلے کہا جا چکا ہے، میں نے تم سے پوچھا، کہ کیا قبل اس کے کہ جو بات انہوں نے کہی ہے، تم ان کو جھوٹ کے ساتھ متہم جانتے تھے، تم نے کہا نہیں، پس میں سمجھ گیا کہ ایسا نہیں ہو سکتا کہ وہ لوگوں پر جھوٹ بولنا چھوڑ دیں، اور

اللہ پر جھوٹ بولیں، اور میں نے تم سے پوچھا کیا ان کے باپ دادا میں کوئی بادشاہ ہوا ہے تم نے کہا نہیں میں کہتا ہوں کہ اگر ان کے باپ دادا میں کوئی بادشاہ ہوا ہوتا تو وہ اس طریقہ سے اپنے باپ دادا کا ملک حاصل کرنا چاہتے ہیں اور میں نے تم سے پوچھا کیا سرمایہ داران کے پیرو ہیں یا غریب لوگ تم نے کہا کہ زیادہ تر غریب لوگوں نے ان کی اتباع کی ہے اور تمام پیغمبروں کی اتباع یہی لوگ کرتے ہیں اور میں نے تم سے پوچھا کہ کیا وہ لوگ زیادہ ہوتے جاتے ہیں یا کم تو تم نے کہا وہ زیادہ ہوتے جاتے ہیں ایمان کا یہی حال ہے کہ وہ عنقریب کامل ہو جائے اور میں نے تم سے پوچھا کہ کوئی شخص بعد اس کے کہ ان کے دین میں داخل ہو اس سے ناخوش ہو کر پھر بھی جاتا ہے؟ تم نے کہا نہیں، ایمان کا یہ ہی حال ہے جب اس کی بشاشت دلوں میں مل جاتی ہے تو پھر کوئی شخص اس سے خفا نہیں ہوتا اور میں نے تم سے پوچھا کہ وہ کبھی عہد شکنی کرتے ہیں تم نے کہا نہیں اسی طرح تمام رسول وعدہ خلافی نہیں کرتے اور میں نے تم سے یہ بھی پوچھا کہ کیا تم نے ان سے جنگ کی ہے اور انہوں نے تم سے جنگ ہے۔ تم نے کہا ہاں انہوں نے ایسا کیا ہے اور یہ کہ ہماری اور ان کی جنگ ڈول کی طرح رہتی ہے، کبھی وہ تم پر غالب آتے ہیں اور کبھی تم ان پر چھا جاتے ہو اسی طرح تمام پیغمبروں کی آزمائش کی جاتی ہے اور انجام کار سرخروئی اور عزت انہیں کیلئے ہے میں نے تم سے پوچھا کہ وہ تم کو کس بات کا حکم دیتے ہیں تم نے کہا وہ ہمیں اس بات کا حکم دیتے ہیں کہ تم اللہ کی عبادت کرو، اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، وہ تمہیں ان چیزوں کی پرستش سے روکتے ہیں جن کی عبادت تمہارے باپ دادا کیا کرتے تھے، اور وہ تم کو نماز، صدقہ، پرہیز گاری، ایفائے عہد اور ادائے امانت کا حکم دیتے ہیں اور یہی پیغمبر کی صفت ہے، میں جانتا تھا کہ ایک پیغمبر ظاہر ہونے والے ہیں، مگر مجھے یہ معلوم نہ تھا کہ وہ تم میں سے ہونگے جو کچھ تم کہتے ہو اگر وہ سچ ہے تو عنقریب وہ میری اس جگہ کے مالک ہو جائیں گے، مجھے امید ہے کہ میں ان سے ملوں گا لیکن یہ بہت دور کی بات ہے اگر میں ان کے پاس ہوتا تو ان کے مقدس پیروں کو دھوتا ابوسفیان سے مروی ہے کہ قیصر نے پھر آپ کا خط منگوا کر پڑھایا، اس کا مضمون یہ ہے، بسم اللہ الرحمن الرحیم (یہ خط) اللہ کے بندے اور اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے ہرقل بادشاہ روم کے نام، سلام ہو، اس شخص پر جو ہدایت کی پیروی کرے، اما بعد! میں تمہیں اسلام کی طرف بلاتا ہوں اسلام لے آ تو بچ جائے گا اسلام لے آ، تو اللہ تم کو دوگنا ثواب دے گا، اگر اسلام سے انکار کروگے تو تمہاری پوری قوم کا گناہ تم کو ہوگا۔ اے اہل کتاب تم ایک ایسی بات کی طرف آؤ، جو ہمارے تمہارے دونوں کے درمیان میں مشترک ہے، وہ یہ کہ ہم سب لوگ صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں، اور ہم میں سے کوئی شخص کسی مخلوق کو معبود نہ بنائے۔ پھر تم اگر اعراض کرو گے، تو گواہ رہنا کہ ہم مسلمان ہیں، ابوسفیان راوی ہیں کہ ہرقل نے اس خط کو پڑھوا کر سب کو سنایا۔ اہلیان دربار میں طرح طرح کی چہ میگوئیاں ہونے لگیں، اور نتیجہ شور و شغب تک پہنچا، مہر شہر کا حاکم اور وزراء مملکت میں زور زور سے باتیں ہونے لگیں اور نہ معلوم کیا کیا اول تو بکتے رہے آخر کار ہم لوگوں کو دربار سے باہر نکال دیا گیا، چنانچہ میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ باہر نکلا، میں نے ان سے تنہائی میں کہا، اب تو ابن ابی کبشہ یعنی محمد کا کام بہت بڑھ گیا، یہ روم کا بادشاہ جنگ میں ان سے ڈرتا ہے اور میں اپنے دل میں

ذلت محسوس کرنے لگا، اور اس بات کا یقین ہو گیا کہ محمد کا دین عنقریب غالب آ جائے گا، یہاں تک کہ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں اسلام کو پختہ کر دیا۔

راوی: ابراہیم بن حمزہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، عبید اللہ بن عتبہ، حضرت عبد اللہ بن عباس

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سرور عالم کا کافروں کو اسلام اور نبوت کی طرف بلانے کا بیان، اور اللہ کا فرمان، کہ ان میں سے ایک دوسرے کو اللہ کے سوا معبود نہ بنائے، اور اللہ کا فرمان اور کسی بشر کے لئے مناسب نہیں کہ اللہ اسے حکم اور نبوت عطا کرے، پھر لوگوں سے کہے، کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ۔

جلد : جلد دوم   حدیث 201

راوی: عبد اللہ ابن مسلمہ قعنبی، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم سہل بن سعد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ خَيْبَرَ لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ رَجُلًا يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَى يَدَيْهِ فَقَامُوا يَرْجُونَ لِذَلِكَ أَيُّهُمْ يُعْطَى فَغَدَوْا وَكُلُّهُمْ يَرْجُو أَنْ يُعْطَى فَقَالَ أَيْنَ عَلِيٌّ فَقِيلَ يَشْتَكِي عَيْنَيْهِ فَأَمَرَ فَدُعِيَ لَهُ فَبَصَقَ فِي عَيْنَيْهِ فَبَرَأَ مَكَانَهُ حَتَّى كَأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِهِ شَيْءٌ فَقَالَ نُقَاتِلُهُمْ حَتَّى يَكُونُوا مِثْلَنَا فَقَالَ عَلَى رِسْلِكَ حَتَّى تَنْزِلَ بِسَاحَتِهِمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ وَأَخْبِرْهُمْ بِمَا يَجِبُ عَلَيْهِمْ فَوَاللَّهِ لَأَنْ يُهْدَى بِكَ رَجُلٌ وَاحِدٌ خَيْرٌ لَكَ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ

عبد اللہ ابن مسلمہ قعنبی، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خیبر کے دن فرماتے ہوئے سنا کہ اب کے جھنڈا اس کو دوں گا جس کے ہاتھ پر فتح ہو جائے گی، پھر صحابہ میں سے ہر ایک اس بات کی امید کرنے لگے کہ علم وپرچم ہم کو مرحمت ہو گا، لیکن دوسرے دن تمام صحابہ کی موجودگی میں، سرور عالم نے فرمایا، علی کہاں ہیں؟ کسی نے کہا، ان کی آنکھوں میں درد ہے، آپ نے ان کو بلایا اور وہ آپ کے سامنے حاضر کئے گئے، آپ نے ان کی دونوں آنکھوں میں لعاب لگایا، جب وہ اچھے ہو گئے، اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ پہلے ان کو کوئی شکایت تھی ہی نہیں، اس کے بعد ان کو علم دیا،

حضرت علی نے کہا، ہم ان کافروں سے جنگ کریں گے، حتیٰ کہ کہ وہ ہمارے مثل ہو جائیں، آپ نے فرمایا کہ آہستگی کرو، جب تم ان کے میدان میں جاؤ، تو ان کو سلام کی دعوت دینا، اور جو خدا کی طرف سے ان پر فرض ہے، اس سے ان کو آگاہ کرنا، قسم ہے خدا کی، کہ تمہارے ذریعہ کسی ایک شخص کو بھی ہدایت مل گئی، تو یہ عمل تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بھی زیادہ اچھا ہو گا۔

راوی: عبداللہ ابن مسلمہ قعنبی، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابو حازم سہل بن سعد

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سرور عالم کا کافروں کو اسلام اور نبوت کی طرف بلانے کا بیان، اور اللہ کا فرمان، کہ ان میں سے ایک دوسرے کو اللہ کے سوا معبود نہ بنائے، اور اللہ کا فرمان اور کسی بشر کے لئے مناسب نہیں کہ اللہ اسے حکم اور نبوت عطا کرے، پھر لوگوں سے کہے، کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ۔

جلد : جلد دوم حدیث 202

راوی: عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمر، ابواسحق، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَزَا قَوْمًا لَمْ يُغِرْ حَتَّى يُصْبِحَ فَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا أَمْسَكَ وَإِنْ لَمْ يَسْمَعْ أَذَانًا أَغَارَ بَعْدَ مَا يُصْبِحُ فَنَزَلْنَا خَيْبَرَ لَيْلًا

عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمر، ابو اسحاق، حمید، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی قوم سے جہاد کرتے تھے تو بغیر اس کے کہ صبح ہو جائے، جہاد شروع نہ کرتے، پھر اگر آپ اذان کی آواز سن لیتے، تو جہاد موقوف کر دیتے، اور اگر اذان کی آواز نہ سنتے، تو صبح کے بعد فورا قتل و خونریزی کا حکم دیتے چنانچہ ہم خیبر میں بھی رات ہی کے وقت گئے تھے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمر، ابو اسحق، حمید، حضرت انس

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سرورعالم کا کافروں کو اسلام اور نبوت کی طرف بلانے کا بیان، اور اللہ کا فرمان، کہ ان میں سے ایک دوسرے کو اللہ کے سوا معبود نہ بنائے، اور اللہ کا فرمان اور کسی بشر کے لئے مناسب نہیں کہ اللہ اسے حکم اور نبوت عطا کرے، پھر لوگوں سے کہے، کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ۔

جلد : جلد دوم حدیث 203

راوی: قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا غَزَا بِنَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى خَيْبَرَ فَجَائَهَا لَيْلًا وَكَانَ إِذَا جَائَ قَوْمًا بِلَيْلٍ لَا يُغِيرُ عَلَيْهِمْ حَتَّى يُصْبِحَ فَلَمَّا أَصْبَحَ خَرَجَتْ يَهُودُ بِمَسَاحِيهِمْ وَمَكَاتِلِهِمْ فَلَمَّا رَأَوْهُ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَاللهِ مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَائَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ

قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، حمید، انس عبداللہ بن مسلمہ، مالک، حمید، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیبر میں شب کے وقت پہنچے اور آپ جب شب کے وقت کسی قوم کے پاس جاتے تھے، تو بغیر صبح ہوئے ان کی مارنہ کرتے تھے، پھر جب صبح ہوئی، تو یہود اپنے پھاوڑے اور ٹوکرے لے کر نکلے، جب انہوں نے آپ کو دیکھا تو کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگئے خدا کی قسم اور ان کا لشکر بھی آگیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ اکبر (اللہ بہت بڑا ہے) خیبر برباد ہو گیا، ہم جب کسی قوم کے میدان میں ڈیرے ڈالتے ہیں تو ان سہمے ہوؤں کی صبح شام غریباں سے بدل جاتی ہے۔

راوی : قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سرور عالم کا کافروں کو اسلام اور نبوت کی طرف بلانے کا بیان، اور اللہ کا فرمان، کہ ان میں سے ایک دوسرے کو اللہ کے سوا معبود نہ بنائے، اور اللہ کا فرمان اور کسی بشر کے لئے مناسب نہیں کہ اللہ اسے حکم اور نبوت عطا کرے، پھر لوگوں سے کہے، کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ۔

جلد : جلد دوم حدیث 204

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَقَدْ عَصَمَ مِنِّي نَفْسَهُ وَمَالَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللهِ رَوَاهُ عُمَرُ وَابْنُ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں لوگوں سے جہاد کروں، یہاں تک کہ وہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہدیں۔ پس جو شخص لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہہ دے گا، اس کی جان اور اس کا مال محفوظ ہو جائے گا۔ حق کے بدلے اور اس کا حساب وکتاب خدا کے ذمہ ہے، اس مضمون کو حضرت عمر اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا ہے۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

ایک خاص مقام کا ارادہ کرنے اور توریہ کے طور پر کسی اور طرف جہاد کے اظہار کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ایک خاص مقام کا ارادہ کرنے اور توریہ کے طور پر کسی اور طرف جہاد کے اظہار کا بیان، اور یہ کہ جمعرات کو سفر کرنے کی فضیلت ثابت ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 205

راوی: یحیی بن بکر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِنْ بَنِيهِ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ غَزْوَةً إِلَّا وَرَّى بِغَيْرِهَا

یحیی بن بکر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن کعب بن مالک سب بیٹوں میں سے حضرت کعب کو لے کر چلنے والے تھے کہ میں نے حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا، جب کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جہاد میں پیچھے رہ گئے تھے، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی جہاد کا ارادہ فرماتے تھے، تو بطور توریہ کے دوسرے جہاد کو ظاہر فرماتے تھے۔

راوی: یحیی بن بکر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ایک خاص مقام کا ارادہ کرنے اور توریہ کے طور پر کسی اور طرف جہاد کے اظہار کا بیان، اور یہ کہ جمعرات کو سفر کرنے کی فضیلت ثابت ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 206

راوی:

وحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَّمَا يُرِيدُ غَزْوَةً يَغْزُوهَا إِلَّا وَرَّى بِغَيْرِهَا حَتَّى كَانَتْ غَزْوَةُ تَبُوكَ فَغَزَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرٍّ شَدِيدٍ وَاسْتَقْبَلَ سَفَرًا بَعِيدًا وَمَفَازًا وَاسْتَقْبَلَ غَزْوَ عَدُوٍّ كَثِيرٍ فَجَلَّى لِلْمُسْلِمِينَ أَمْرَهُمْ لِيَتَأَهَّبُوا أُهْبَةَ عَدُوِّهِمْ وَأَخْبَرَهُمْ بِوَجْهِهِ الَّذِي يُرِيدُ

وَعَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ لَقَلَّمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِذَا خَرَجَ فِي سَفَرٍ إِلَّا يَوْمَ الْخَمِيسِ

احمد بن محمد، عبداللہ، یونس، زہری، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک سے روایت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت کعب بن مالک کو فرماتے ہوئے سنا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر جب کسی جہاد کا ارادہ فرماتے، تو (مصلحت کی وجہ سے اپنے عمل سے) اس کے خلاف مقام کو ظاہر فرماتے، یہاں تک کہ غزوہ تبوک آگیا، اس جہاد کا ارادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سخت گرمی میں فرمایا اور دور دراز کا سفر اور جنگلات کا سامنا تھا، اور دشمنوں کی کثیر تعداد سے مقابلہ تھا، تو آپ نے مسلمانوں سے اس جہاد کو صاف صاف بتلا دیا تھا، تاکہ وہ اپنے دشمن کے مطابق سامان تیار کرلیں اور جس طرف جانا تھا، وہ بھی بتا دیا تھا، یونس نے بواسطہ زہری بیان کیا ہے کہ مجھ سے عبدالرحمن بن کعب بن مالک نے فرمایا کہ حضرت کعب بن مالک فرمایا کرتے تھے کہ کم ہوتا تھا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعرات کے سوا اور کسی دن سفر کیلئے نکلیں۔

راوی :

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ایک خاص مقام کا ارادہ کرنے اور توریہ کے طور پر کسی اور طرف جہاد کے اظہار کا بیان، اور یہ کہ جمعرات کو سفر کرنے کی فضیلت ثابت ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 207

راوی: عبد الله بن محمد، هشام، معمر، زهري، عبدالرحمن بن كعب بن مالك

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ الْخَمِيسِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَكَانَ يُحِبُّ أَنْ يَخْرُجَ يَوْمَ الْخَمِيسِ

عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عبدالرحمن بن کعب بن مالک اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ تبوک میں جمعرات کے دن (مدینہ سے) نکلے تھے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ پسند کرتے تھے کہ سفر کے

لئے جمعرات کے دن نکلا جائے۔

راوی : عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عبدالرحمن بن کعب بن مالک

ظہر کی نماز پڑھ کر سفر کرنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ظہر کی نماز پڑھ کر سفر کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 208

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، ابوقلابہ، انس

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِالْمَدِينَةِ الظُّهْرَ أَرْبَعًا وَالْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ وَسَمِعْتُهُمْ يَصْرُخُونَ بِهِمَا جَمِيعًا

سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، ابوقلابہ، انس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ میں ظہر کی چار رکعت اور عصر کی ذوالحلیفہ میں دو رکعت پڑھیں اور میں نے صحابہ سے سناحج وعمرہ دونوں کا تلبیہ باآواز بلند کہتے جاتے تھے۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، ابوقلابہ، انس

اخیر مہینے میں نکلنے کا بیان اور کریب نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رو...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اخیر مہینے میں نکلنے کا بیان اور کریب نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ سے ذیقعدہ کی پچیسویں تاریخ کو روانہ ہوئے تھے اور مکہ شریف میں ذی الحجہ کی چوتھی تاریخ کو پہنچے تھے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 209

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبد الرحمن

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا تَقُولُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَمْسِ لَيَالٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ وَلَا نُرَى إِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنْ مَكَّةَ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَنْ يَحِلَّ قَالَتْ عَائِشَةُ فَدُخِلَ عَلَيْنَا يَوْمَ النَّحْرِ بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقُلْتُ مَا هَذَا فَقَالَ نَحَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَزْوَاجِهِ قَالَ يَحْيَى فَذَكَرْتُ هَذَا الْحَدِيثَ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ فَقَالَ أَتَتْكَ وَاللهِ بِالْحَدِيثِ عَلَى وَجْهِهِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبد الرحمن سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ کو کہتے ہوئے سنا کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کے لئے پچیس ذی قعدہ کو روانہ ہوئے ہم کو صرف حج کا خیال تھا لیکن جب ہم مکہ کے قریب پہنچے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعلان فرمایا جس شخص کے ہمراہ قربانی نہ ہو اور وہ کعبہ کا طواف اور کوہ صفا اور مروہ کے درمیان سعی کر چکا ہو تو احرام کھولدے۔ حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ قربانی والے دن ہمارے پاس گائے کا گوشت لایا گیا۔ تو میں نے پوچھا کہ یہ کیسا گوشت ہے؟ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیبیوں کی طرف سے قربانی کی ہے مشہور راوی یحیی کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث قاسم بن محمد بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کی تو انہوں نے اللہ کی قسم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ حدیث تم سے بالکل ٹھیک بیان کی ہے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبد الرحمن

ماہ رمضان میں سفر کرنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ماہ رمضان میں سفر کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 210

راوی: علی بن عبداللہ ، سفیان، زہری، عبید اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ الْكَدِيدَ أَفْطَرَ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ هَذَا قَوْلُ الزُّهْرِيِّ وَإِنَّمَا يُقَالُ بِالْآخِرِ مِنْ فِعْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن عبد اللہ ، سفیان، زہری، عبید اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ماہ رمضان میں روزہ رکھ کر سفر کیا اور مقام کدید میں پہنچ کر افطار فرمایا سفیان نے بواسطہ زہری کہا کہ عبید اللہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہی مضمون حدیث بیان کیا ہے اور اس کے مابقیہ پوری حدیث بیان کی۔

راوی : علی بن عبد اللہ ، سفیان، زہری، عبید اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

احکام امام کی تعمیل اور فرمانبر داری کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

احکام امام کی تعمیل اور فرمانبر داری کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 211

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ حَقٌّ مَا لَمْ يُؤْمَرْ بِالْمَعْصِيَةِ فَإِذَا أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا محمد بن صباح اسماعیل بن زکریا عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام کی بات سننا اور حکم ماننا ہر شخص پر فرض ہے جب تک کہ کسی بری بات اور گناہ کرنے کا حکم نہ دیا جائے اور اگر کسی گناہ کے کرنے کا حکم دیا جائے تو اس وقت امام کی بات نہ سنے اور نہ اس کے احکام ہی مانے جائیں۔

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام کی طرف سے جنگ کرنے کے اور اس کے ذریعہ پناہ مانگنے کا بیان...

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امام کی طرف سے جنگ کرنے کے اور اس کے ذریعہ پناہ مانگنے کا بیان

جلد: جلد دوم حدیث 212

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ أَنَّ الْأَعْرَجَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ يُطِعْ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ يَعْصِ الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي وَإِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُتَّقَى بِهِ

فَإِنْ أَمَرَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَعَدَلَ فَإِنَّ لَهُ بِذَلِكَ أَجْرًا وَإِنْ قَالَ بِغَيْرِهِ فَإِنَّ عَلَيْهِ مِنْهُ

ابو الیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم لوگ دوسری امتوں سے باعتبار زمانہ اگرچہ اخیر کے ہیں لیکن مرتبہ میں بہت آگے اور بلند ہیں نیز اسی اسناد سے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جو شخص حاکم شریعت کی اطاعت کرے گا اس نے میری اطاعت کی اور جو حاکم کی خلاف ورزی کریگا اس نے میری نافرمانی کی سنو امام ڈھال کی طرح ہے اسکی آڑ لے کر جنگ کی جاتی ہے اور اسی کی پناہ لی جاتی ہے پس اگر وہ اسے ڈرنے اور عدل وانصاف کرنے کا حکم دے تو اس کو ثواب ملے گا اور وہ اگر اس کی خلاف ورزی کرے تو اس پر گناہ ہو گا۔ باب۔ میدان جنگ سے فرار نہ ہونے کی بیعت کا بیان اور بعض کہتے ہیں موت پر ہے حسب فرمان الٰہی کہ بے شک اللہ ان مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ اے رسول اکرم تم سے لوگ درخت کے تلے بیعت کر رہے تھے

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امام کی طرف سے جنگ کرنے کے اور اس کے ذریعہ پناہ مانگنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 213

راوی: موسیٰ، جویریہ، نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا رَجَعْنَا مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فَمَا اجْتَمَعَ مِنَّا اثْنَانِ عَلَى الشَّجَرَةِ الَّتِي بَايَعْنَا تَحْتَهَا كَانَتْ رَحْمَةً مِنْ اللَّهِ فَسَأَلْتُ نَافِعًا عَلَى أَيِّ شَيْءٍ بَايَعَهُمْ عَلَى الْمَوْتِ قَالَ لَا بَلْ بَايَعَهُمْ عَلَى الصَّبْرِ

موسیٰ، جویریہ، نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ سال آئندہ یعنی بیعت رضوان کے بعد جب ہم پھر لوٹے تو

ہمارے دونوں ساتھیوں میں سے کسی نے اس درخت کو نہ پایا جس کے نیچے ہم نے بیعت کی تھی جہاں اللہ کی مہربانی تھی اس کے بعد میں نے نافع سے پوچھا کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے کس بات پر بیعت لی تھی موت پر؟ تو انہوں نے کہا کہ نہیں بلکہ جنگ میں ثابت قدم رہنے پر بیعت لی تھی۔

راوی : موسیٰ، جویریہ، نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امام کی طرف سے جنگ کرنے کے اور اس کے ذریعہ پناہ مانگنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 214

راوی : موسی بن اسمٰعیل وھیب عمرو عباد حضرت عبداللہ بن زید

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا كَانَ زَمَنُ الْحَرَّةِ أَتَاهُ آتٍ فَقَالَ لَهُ إِنَّ ابْنَ حَنْظَلَةَ يُبَايِعُ النَّاسَ عَلَى الْمَوْتِ فَقَالَ لَا أُبَايِعُ عَلَى هَذَا أَحَدًا بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

موسیٰ بن اسماعیل وہیب عمرو عباد حضرت عبداللہ بن زید سے روایت کرتے ہیں کہ واقعہ حرہ کے زمانہ میں ایک شخص نے آکر مجھ سے کہا کہ حنظلہ کے بیٹے لوگوں سے موت پر بیعت لے رہے ہیں تو حضرت عبداللہ نے کہا کہ ہم رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی سے اس شرط پر بیعت نہیں کریں گے۔

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل وہیب عمرو عباد حضرت عبداللہ بن زید

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امام کی طرف سے جنگ کرنے کے اور اس کے ذریعہ پناہ مانگنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 215

راوی: مکی بن ابراهیم یزید بن ابی عبید سلمه بن اکوع

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ عَدَلْتُ إِلَى ظِلِّ الشَّجَرَةِ فَلَمَّا خَفَّ النَّاسُ قَالَ يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ أَلَا تُبَايِعُ قَالَ قُلْتُ قَدْ بَايَعْتُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ وَأَيْضًا فَبَايَعْتُهُ الثَّانِيَةَ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا مُسْلِمٍ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تُبَايِعُونَ يَوْمَئِذٍ قَالَ عَلَى الْمَوْتِ

مکی بن ابراہیم یزید بن ابی عبید سلمہ بن اکوع سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت رضوان کے بعد ایک درخت کے سایہ کی طرف چلا لوگوں کے کم ہو جانے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابن اکوع آیئے بیعت نہیں کرتے؟ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں تو بیعت کر چکا ہوں فرمایا مکرر چنانچہ میں دوبار بیعت کی میں نے ان سے کہا اے ابومسلم! تم نے اس دن کس بات پر بیعت کی تھی انہوں نے جواب دیا موت پر بیعت کی تھی۔

راوی : مکی بن ابراہیم یزید بن ابی عبید سلمہ بن اکوع

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امام کی طرف سے جنگ کرنے کے اور اس کے ذریعہ پناہ مانگنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 216

راوی: حفص شعبه حمید انس

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَتْ الْأَنْصَارُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ

تَقُولُ نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدَا عَلَى الْجِهَادِ مَا حَيِينَا أَبَدَا فَأَجَابَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَهْ فَأَكْرِمْ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهْ

حفص شعبہ حمید انس سے روایت کرتے ہیں کہ خندق کے دن انصار کہہ رہے تھے ہم نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جہاد پر بیعت کی ہے اور جب تک زندہ رہیں گے لگاتار جہاد کرتے رہیں گے اور جہاد ہی ہماری زندگی ہے جس کے جواب میں رحمتہ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے اے اللہ عیش تو آخرت ہی کی ہے اور اے اللہ! تو انصار ومہاجرین کو سر بلند کر اور انہیں عیش وآرام عطا فرما۔

راوی : حفص شعبہ حمید انس

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امام کی طرف سے جنگ کرنے کے اور اس کے ذریعہ پناہ مانگنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 217

راوی: اسحق محمد بن فضیل عاصم ابوعثمان مجاشع

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ مُجَاشِعٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَخِي فَقُلْتُ بَايِعْنَا عَلَى الْهِجْرَةِ فَقَالَ مَضَتْ الْهِجْرَةُ لِأَهْلِهَا فَقُلْتُ عَلَامَ تُبَايِعُنَا قَالَ عَلَى الْإِسْلَامِ وَالْجِهَادِ

اسحاق محمد بن فضیل عاصم ابوعثمان مجاشع سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے بھائی کو اپنے ساتھ لے کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یارسول اللہ! ہم سے ہجرت پر بیعت لے لیجئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہجرت تو مسلمانوں کے لئے ختم ہو چکی تو میں نے عرض کیا آپ کس بات پر ہم سے بیعت لیں گے ارشاد فرمایا اسلام اور جہاد پر۔

راوی: اسحق محمد بن فضیل عاصم ابو عثمان مجاشع

امام کا لوگوں پر حسب استطاعت احکام واجب کرنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امام کا لوگوں پر حسب استطاعت احکام واجب کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 218

راوی: عثمان جریر منصور ابووائل سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَقَدْ أَتَانِي الْيَوْمَ رَجُلٌ فَسَأَلَنِي عَنْ أَمْرٍ مَا دَرَيْتُ مَا أَرُدُّ عَلَيْهِ فَقَالَ أَرَأَيْتَ رَجُلًا مُؤْدِيًا نَشِيطًا يَخْرُجُ مَعَ أُمَرَائِنَا فِي الْمَغَازِي فَيَعْزِمُ عَلَيْنَا فِي أَشْيَائَ لَا نُحْصِيهَا فَقُلْتُ لَهُ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ لَكَ إِلَّا أَنَّا كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَسَى أَنْ لَا يَعْزِمَ عَلَيْنَا فِي أَمْرٍ إِلَّا مَرَّةً حَتَّى نَفْعَلَهُ وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَنْ يَزَالَ بِخَيْرٍ مَا اتَّقَى اللَّهَ وَإِذَا شَكَّ فِي نَفْسِهِ شَيْئٌ سَأَلَ رَجُلًا فَشَفَاهُ مِنْهُ وَأَوْشَكَ أَنْ لَا تَجِدُوهُ وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا أَذْكُرُ مَا غَبَرَ مِنْ الدُّنْيَا إِلَّا كَالثَّغْبِ شُرِبَ صَفْوُهُ وَبَقِيَ كَدَرُهُ

عثمان جریر منصور ابووائل سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود نے مجھ سے ایک دن کہا کہ آج میرے پاس ایک آدمی نے آکر مسئلہ پوچھا جس کا جواب میں نہ دے سکا اس نے کہا ہم اس شخص کے بارے میں کیا رویہ اختیار کریں جو ہتھیاروں سے لیس اور بالکل تندرست ہے وہ ہمارے رئیسوں کی معیت میں جہاد بھی کرتا ہے لیکن وہ ایسے احکام دیتا ہے جن کی ہم تعمیل نہیں کرسکتے ہیں میں نے اس کو جواب دیا بخدا میری سمجھ میں کچھ نہیں آتا کہ میں تمہیں کیا جواب دوں البتہ یہ سن لو کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے تو آپ ہمیں ہر کام کا ایک دفعہ حکم دیتے اور اس کام کو ہم کرلیا کرتے اور بلاشک تم میں سے ہر شخص اس وقت تک اچھا رہے گا جب تک اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے گا اور جب کسی کے دل میں کوئی شبہ پیدا ہو تو اسکو چاہئے کہ وہ دوسرے آدمی سے دریافت کرلے جو اس کی تسلی کردے اور تم عنقریب ایسی اچھی صفات کے آدمیوں کو پاؤ گے اور قسم ہے اس معبود واحد کی جتنی دنیا

گزر چکی ہے اس کی بابت میں کہتا ہوں کہ وہ ایک حوض کی طرح ہے جس کا صاف وشفاف پانی تو پی لیا گیا ہے اور اس کی گار باقی رہ گئی ہے۔

راوی : عثمان جریر منصور ابووائل سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب دن میں اول وقت لڑائی نہ کرتے تو پھر سورج کے ڈھ...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب دن میں اول وقت لڑائی نہ کرتے تو پھر سورج کے ڈھلنے تک لڑائی کو موخر کر دیتے تھے

جلد : جلد دوم حدیث 219

راوی: عبد اللہ معاذ ابواسحق موسیٰ سالم حضرت عمرو بن عبید اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ وَكَانَ كَاتِبًا لَهُ قَالَ كَتَبَ إِلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَرَأْتُهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَيَّامِهِ الَّتِي لَقِيَ فِيهَا انْتَظَرَ حَتَّى مَالَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ قَامَ فِي النَّاسِ خَطِيبًا قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ لَا تَتَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ وَسَلُوا اللَّهَ الْعَافِيَةَ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُجْرِيَ السَّحَابِ وَهَازِمَ الْأَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ

عبداللہ معاذ ابواسحاق موسیٰ سالم حضرت عمرو بن عبید اللہ کے آزار کردہ غلام ابوالنضر سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن ابی اوفی نے ایک خط بھیجا جس کو میں نے پڑھا تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ دوران جہاد میں سورج ڈھلنے کے منتظر رہے اور آفتاب ڈھل جانے کے بعد آپ نے لوگوں میں کھڑے ہو کر فرمایا کہ اے لوگو! تم دشمن سے دوبدو ہونے کی خواہش نہ کرو اور اللہ تعالیٰ سے عافیت وسلامتی طلب کرو اور جب تم دشمن سے مقابلہ کرو تو صبر کرو اور سمجھ لو کہ جنت تلواروں کے سایہ کے نیچے ہے۔ پھر فرمایا کہ اے اللہ کتاب نازل فرمانے والے اور بادلوں کو چلانے والے اور کافروں کو لرزاں وخیزاں بھگانے والے مالک تو

ان کافروں کو شکست دے دے اور ہم کو ان پر فتح عنایت فرما۔

راوی : عبداللہ معاذ ابواسحق موسیٰ سالم حضرت عمرو بن عبید اللہ

امام سے اجازت طلب کرنے کا بیان اللہ تعالیٰ کے اس قول کے موافق کہ مومن وہ ہیں جو...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امام سے اجازت طلب کرنے کا بیان اللہ تعالیٰ کے اس قول کے موافق کہ مومن وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ پر اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور جب کسی کام کے لئے اکٹھے ہوتے ہیں تو اجازت حاصل کیے بغیر جاتے نہیں ہیں آخر آیت تک۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 220

راوی : اسحق جریر مغیرہ شعبی جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْمُغِيرَةِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَلَاحَقَ بِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَى نَاضِحٍ لَنَا قَدْ أَعْيَا فَلَا يَكَادُ يَسِيرُ فَقَالَ لِي مَا لِبَعِيرِكَ قَالَ قُلْتُ عَيِيَ قَالَ فَتَخَلَّفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَجَرَهُ وَدَعَا لَهُ فَمَا زَالَ بَيْنَ يَدَيْ الْإِبِلِ قُدَّامَهَا يَسِيرُ فَقَالَ لِي كَيْفَ تَرَى بَعِيرَكَ قَالَ قُلْتُ بِخَيْرٍ قَدْ أَصَابَتْهُ بَرَكَتُكَ قَالَ أَفَتَبِيعُنِيهِ قَالَ فَاسْتَحْيَيْتُ وَلَمْ يَكُنْ لَنَا نَاضِحٌ غَيْرُهُ قَالَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَبِعْنِيهِ فَبِعْتُهُ إِيَّاهُ عَلَى أَنَّ لِي فَقَارَ ظَهْرِهِ حَتَّى أَبْلُغَ الْمَدِينَةَ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي عَرُوسٌ فَاسْتَأْذَنْتُهُ فَأَذِنَ لِي فَتَقَدَّمْتُ النَّاسَ إِلَى الْمَدِينَةِ حَتَّى أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيَنِي خَالِي فَسَأَلَنِي عَنْ الْبَعِيرِ فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا صَنَعْتُ فِيهِ فَلَامَنِي قَالَ وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي حِينَ اسْتَأْذَنْتُهُ هَلْ تَزَوَّجْتَ بِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا فَقُلْتُ تَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا فَقَالَ هَلَّا تَزَوَّجْتَ بِكْرًا تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ تُوُفِّيَ وَالِدِي أَوْ اسْتُشْهِدَ وَلِي أَخَوَاتٌ صِغَارٌ فَكَرِهْتُ أَنْ أَتَزَوَّجَ مِثْلَهُنَّ فَلَا تُؤَدِّبُهُنَّ وَلَا تَقُومُ عَلَيْهِنَّ فَتَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا لِتَقُومَ عَلَيْهِنَّ وَتُؤَدِّبُهُنَّ قَالَ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ غَدَوْتُ عَلَيْهِ بِالْبَعِيرِ فَأَعْطَانِي ثَمَنَهُ

وَرَدَّهُ عَلَيَّ قَالَ الْمُغِيرَةُ هَذَا فِي قَضَائِنَا حَسَنٌ لَا نَرَى بِهِ بَأْسًا

اسحاق جریر مغیرہ شعبی جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ میدان جنگ میں تھا اسی میدان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ملے اور میں اپنے پانی بھرنے والے اونٹ پر سوار تھا جو تھک گیا تھا اور چل نہیں رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا تمہارے اونٹ کو کیا ہو گیا ہے میں نے عرض کیا وہ تھک گیا ہے تو سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے عقبی رخ سے آکر اس کو ڈانٹا اور اس کے لئے دعا کی اور پھر آپ میرے اونٹ کے سامنے چلتے رہے اور فرمایا اب تمہارے اونٹ کا کیا حال ہے؟ میں نے عرض کیا یہ تو بہتر ہو گیا ہے اور دراصل اس کو آپ کی برکت حاصل ہو گئی ہے فرمایا کہ تم اس کو میرے ہاتھ بیچو گے؟ تو میں شرمایا چونکہ میرے پاس پانی بھرنے کے لئے اور کوئی اونٹ نہیں تھا لیکن اسکے باوجود میں نے ہاں کہہ دی تو سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو تم اس کو بیچ ڈالو پھر میں نے اس کو اس شرط پر فروخت کر دیا کہ مدینہ تک اس پر سواری کروں گا پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری حال میں شادی ہوئی ہے اور میں نے آپ سے اجازت طلب کی اور آپ نے مجھے اجازت دے دی، چنانچہ میں اپنے ساتھیوں سے پہلے ہی مدینہ پہنچ گیا اور سب سے پہلے مدینہ میں مجھے میرے ماموں ملے اور انہوں نے اسی اونٹ کا حال پوچھا تو سارا ماجرا میں نے ان کو کہہ دیا اور انہوں نے پورا واقعہ سن کر مجھے ملامت کی اور جس وقت میں نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے روانگی کی اجازت طلب کی تو آپ نے فرمایا کہ اے جابر تو نے کنواری سے شادی کی ہے یا شادی شدہ سے تو میں نے کہا شادی شدہ سے۔ جس پر آپ نے فرمایا تم نے کنواری سے شادی کی ہوتی تاکہ تم دونوں آپس میں کھیلتے میں نے کہا یا رسول اللہ! میرے والد نے وفات پائی یا شہید ہوئے اور میری چھوٹی بہنیں ہیں مجھے برا لگا کہ میں انہی کی طرح عورت سے شادی کروں جو نہ ان کو ادب سکھائے گی اور نہ ان کی خدمت کر سکے گی اس لئے میں نے ثیبہ سے شادی کرلی جو ان کی خدمت کرے اور ان کو سلیقہ مند بنائے اور پھر جب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ پہنچ گئے تو دوسرے دن میں اپنا وہ اونٹ لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ نے اس کی قیمت مجھے عنایت فرمائی اور وہ اونٹ بھی مجھے واپس کر دیا مغیرہ کہتے ہیں کہ ہماری رائے میں یہ بیع بہت اچھی ہے اور اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

راوی : اسحق جریر مغریرہ شعبی جابر بن عبد اللہ

خوف کی حالت میں امام کی تیز روی کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خوف کی حالت میں امام کی تیز روی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 221

راوی: مسدد یحیی شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ فَزَعٌ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ فَقَالَ مَا رَأَيْنَا مِنْ شَيْءٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا

مسدد یحیی شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ مدینہ میں ایک مرتبہ خوف وہراس پیدا ہو گیا تھا حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھوڑے پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہو کر باہر گئے اور لوٹ کر کہا کہ ہم نے تو کچھ بھی نہیں دیکھا البتہ اس گھوڑے کو دریا کی طرح سبک رو پایا۔

راوی : مسدد یحیی شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک

خوف کی حالت میں تیز روی کرنے اور گھوڑے کو ایڑ لگانے کا بیان۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خوف کی حالت میں تیز روی کرنے اور گھوڑے کو ایڑ لگانے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 222

راوی: فضل حسین جریر محمد انس بن مالک

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ فَزِعَ النَّاسُ فَرَكِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ بَطِيئًا ثُمَّ خَرَجَ يَرْكُضُ وَحْدَهُ فَرَكِبَ النَّاسُ يَرْكُضُونَ خَلْفَهُ فَقَالَ لَمْ تُرَاعُوا إِنَّهُ لَبَحْرٌ فَمَا سُبِقَ بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمِ

فضل حسین جریر محمد انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ لوگوں میں خوف وہراس پیدا ہوا تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو طلحہ کے سست گھوڑے پر سوار ہوکر کے اس کو ایڑ لگائی اور دوسرے آدمی بھی اپنے گھوڑوں پر سوار آپ کے پیچھے گھوڑے دوڑاتے ہوئے چلے اور لوٹ کر فرمایا کہ تم میں سے کسی کو ڈرنے کی ضرورت نہیں البتہ یہ گھوڑا صبار فتار اور سبک سیر ہے پھر اس کے بعد وہ گھوڑا سواری میں کبھی بھی کسی سے پیچھے نہیں رہتا تھا۔

راوی : فضل حسین جریر محمد انس بن مالک

راہ خدا میں اجرت دینے اور سواریاں مہیا کرنے کا بیان مجاہد کہتے ہیں کہ میں نے ایک...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

راہ خدا میں اجرت دینے اور سواریاں مہیا کرنے کا بیان مجاہد کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ ابن عمر سے کہا جہاد میں چلئے تو جواب دیا کہ میں تو دل سے یہ چاہتا ہوں کہ میں اپنے مال سے تمہاری مدد کروں تو میں نے کہا اللہ نے مجھے بہت کچھ دیا ہے جس پر انہوں نے فرمایا تمہاری سرمایہ داری تمہیں مبارک رہے میں تو یہ چاہتا ہوں کہ میرا ابھی کچھ مال اس راستہ میں کام آئے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا بعض لوگ یہ مال اس لئے لیتے ہیں کہ جہاد کریں لیکن وہ میدان جہاد میں قدم نہیں رکھتے پس جو کوئی یہ حرکت کرے گا تو ہم اس مال کے زیادہ حقدار ہیں اور جو کچھ اس نے جہاد کے نام پر لیا ہے اس سے واپس لے لیں گے طاؤس ومجاہد کہتے ہیں کہ جب تم کو کوئی چیز اس لئے دی جائے کہ اس کی مدد سے راہ خدا میں نکل سکو تو اس چیز کو اپنے گھر والوں کے پاس رکھ دو یا جو چاہو کرو مگر جہاد کے لئے گھر سے ضرور نکل پڑو۔

جلد : جلد دوم حدیث 223

راوی: حمیدی سفیان مالک زید

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ سَأَلَ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ فَقَالَ زَيْدٌ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حَمَلْتُ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللهِ فَرَأَيْتُهُ يُبَاعُ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آشْتَرِيهِ

فَقَالَ لَا تَشْتَرِهِ وَلَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ

حمیدی سفیان مالک زید سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنے والد اسلم سے سنا کہتے تھے کہ حضرت عمر بن خطاب نے فرمایا میں نے ایک گھوڑا راہ خدا میں سواری کے لئے دیا لیکن میں نے دیکھا کہ وہ فروخت کیا جا رہا ہے تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کیا میں اس کو خرید لوں تو سرور عالم نے ارشاد فرمایا کہ اس کو نہ خرید و اپنے صدقہ کو واپس نہ لو۔

راوی : حمیدی سفیان مالک زید

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

راہ خدا میں اجرت دینے اور سواریاں مہیا کرنے کا بیان مجاہد کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ ابن عمر سے کہا جہاد میں چلئے تو جواب دیا کہ میں تو دل سے یہ چاہتا ہوں کہ میں اپنے مال سے تمہاری مدد کروں تو میں نے کہا اللہ نے مجھے بہت کچھ دیا ہے جس پر انہوں نے فرمایا تمہاری سرمایہ داری تمہیں مبارک رہے میں تو یہ چاہتا ہوں کہ میرا ابھی کچھ مال اس راستہ میں کام آئے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا بعض لوگ یہ مال اس لئے لیتے ہیں کہ جہاد کریں لیکن وہ میدان جہاد میں قدم نہیں رکھتے پس جو کوئی یہ حرکت کرے گا تو ہم اس مال کے زیادہ حقدار ہیں اور جو کچھ اس نے جہاد کے نام پر لیا ہے اس سے واپس لے لیں گے طاؤس و مجاہد کہتے ہیں کہ جب تم کو کوئی چیز اس لئے دی جائے کہ اس کی مدد سے راہ خدا میں نکل سکو تو اس چیز کو اپنے گھر والوں کے پاس رکھ دو یا جو چاہو کرو مگر جہاد کے لئے گھر سے ضرور نکل پڑو۔

جلد : جلد دوم   حدیث 224

راوی : اسمٰعیل مالک نافع عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَوَجَدَهُ يُبَاعُ فَأَرَادَ أَنْ يَبْتَاعَهُ فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَبْتَعْهُ وَلَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ

اسماعیل مالک نافع عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک گھوڑا راہ خدا میں سواری کے لئے دیا اور پھر اس کو فروخت ہوتا ہوا دیکھ کر یہ خیال کیا کہ اس کو مول لے لوں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

دریافت کیا تو آپ نے فرمایا تم اس کو مول نہ لو اور اپنی صدقہ کی ہوئی چیز کو واپس نہ لو۔

راوی : اسمٰعیل مالک نافع عبداللہ بن عمر

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

راہ خدا میں اجرت دینے اور سواریاں مہیا کرنے کا بیان مجاہد کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ ابن عمر سے کہا جہاد میں چلئے تو جواب دیا کہ میں تو دل سے یہ چاہتا ہوں کہ میں اپنے مال سے تمہاری مدد کروں تو میں نے کہا اللہ نے مجھے بہت کچھ دیا ہے جس پر انہوں نے فرمایا تمہاری سرمایہ داری تمہیں مبارک رہے میں تو یہ چاہتا ہوں کہ میرا ابھی کچھ مال اس راستہ میں کام آئے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا بعض لوگ یہ مال اس لئے لیتے ہیں کہ جہاد کریں لیکن وہ میدان جہاد میں قدم نہیں رکھتے پس جو کوئی یہ حرکت کرے گا تو ہم اس مال کے زیادہ حقدار ہیں اور جو کچھ اس نے جہاد کے نام پر لیا ہے اس سے واپس لے لیں گے طاؤس و مجاہد کہتے ہیں کہ جب تم کو کوئی چیز اس لئے دی جائے کہ اس کی مدد سے راہ خدا میں نکل سکو تو اس چیز کو اپنے گھر والوں کے پاس رکھ دو یا جو چاہو کرو مگر جہاد کے لئے گھر سے ضرور نکل پڑو۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 225

راوی : مسدد یحیی ابوصالح حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي مَا تَخَلَّفْتُ عَنْ سَرِيَّةٍ وَلَكِنْ لَا أَجِدُ حَمُولَةً وَلَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ وَيَشُقُّ عَلَيَّ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنِّي وَلَوَدِدْتُ أَنِّي قَاتَلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقُتِلْتُ ثُمَّ أُحْيِيتُ ثُمَّ قُتِلْتُ ثُمَّ أُحْيِيتُ

مسدد یحیی ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میں امت پر سخت نہ سمجھتا تو کسی چھوٹے سے لشکر سے پیچھے نہ رہتا لیکن مجھے اتنی سواریاں دستیاب نہیں ہوتیں کہ میں ان سب کو سوار کرلوں اور مجھے یہ اچھا معلوم نہیں ہوتا کہ میرے ساتھی مجھ سے پیچھے رہ جائیں اور میری خواہش تو یہ ہے کہ میں راہ خدا میں جہاد کروں اور قتل کردیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں اور پھر قتل کردیا جاؤں اور پھر زندہ کیا جاؤں۔

راوی : مسدد یحیی ابو صالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پرچم کے بیان میں ...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پرچم کے بیان میں

جلد : جلد دوم حدیث 226

راوی: سعید لیث عقیل ابن شہاب ثعلبہ بن ابی مالک قرظی

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ثَعْلَبَةُ بْنُ أَبِي مَالِكٍ الْقُرَظِيُّ أَنَّ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ صَاحِبَ لِوَائِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ الْحَجَّ فَرَجَّلَ

سعید لیث عقیل ابن شہاب ثعلبہ بن ابی مالک قرظی سے روایت کرتے ہیں کہ قیس بن سعد انصاری جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جھنڈے کے علمبردار تھے جب انہوں نے حج کیا تو سر میں کنگھی کی۔

راوی : سعید لیث عقیل ابن شہاب ثعلبہ بن ابی مالک قرظی

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پرچم کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 227

راوی: قتیبہ حاتم سلمہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَخَلَّفَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَيْبَرَ وَكَانَ بِهِ رَمَدٌ فَقَالَ أَنَا أَتَخَلَّفُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ عَلِيٌّ فَلَحِقَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ مَسَاءُ اللَّيْلَةِ الَّتِي فَتَحَهَا فِي صَبَاحِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ أَوْ قَالَ لَيَأْخُذَنَّ غَدًا رَجُلٌ يُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَوْ قَالَ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِذَا نَحْنُ بِعَلِيٍّ وَمَا نَرْجُوهُ فَقَالُوا هَذَا عَلِيٌّ فَأَعْطَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ

قتیبہ حاتم سلمہ سے روایت کرتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ خیبر سے پیچھے رہ گئے کیونکہ ان کے آشوب چشم ہو گیا تھا انہوں نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیچھے رہ گیا ہوں چنانچہ وہ روانہ ہوئے اور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سیمل گئے اور جب اس رات کی شام ہوئی جس کی صبح کو آپ نے خیبر فتح کیا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کل میں جھنڈا اس شخص کو دوں گا یا فرمایا یہ جھنڈا کل وہ آدمی لے گا جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کو دوست رکھتا ہے اور اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے ہاتھ میں فتح نصیب کرے گا پھر یکایک ہم سے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آملے جن کی آمد کی ہم کو امید نہیں تھی تو لوگوں نے کہا یہ علی ہیں چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو پرچم مرحمت فرمایا اور ان کے ہاتھ پر فتح نصیب ہوئی۔

راوی: قتیبہ حاتم سلمہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پرچم کے بیان میں

جلد : جلد دوم   حدیث 228

راوی: محمد ابواسامہ ہشام عروہ نافع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ يَقُولُ لِلزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا هَا هُنَا أَمَرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَرْكُزَ الرَّايَةَ

محمد ابواسامہ ہشام عروہ نافع سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عباس کو زبیر سے یہ کہتے ہوئے سنا کہ اس جگہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تم کو حکم دیا تھا کہ پرچم نصب کرو۔

راوی: محمد ابواسامہ ہشام عروہ نافع

مزدور کا بیان حس وابن سیرین کہتے ہیں کہ مزدور کو مال غنیمت سے حصہ دیا گیا ہے عط...

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مزدور کا بیان حس وابن سیرین کہتے ہیں کہ مزدور کو مال غنیمت سے حصہ دیا گیا ہے عطیہ بن قیس نے ایک گھوڑا اڑھیائی کے کرایہ سے لیا اس گھوڑے کا حصہ چار سو دینار آئے چنانچہ دو سو دینار خود رکھ کر باقی دو سو دینار گھوڑے کے مالک کو دیدیئے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 229

راوی: عبداللہ سفیان ابن جریج عطاء صفوان یعلی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوكَ فَحَمَلْتُ عَلَى بَكْرٍ فَهُوَ أَوْثَقُ أَعْمَالِي فِي نَفْسِي فَاسْتَأْجَرْتُ أَجِيرًا فَقَاتَلَ رَجُلًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ فِيهِ وَنَزَعَ ثَنِيَّتَهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْدَرَهَا فَقَالَ أَيَدْفَعُ يَدَهُ إِلَيْكَ فَتَقْضَمُهَا كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ

عبداللہ سفیان ابن جریج عطاء صفوان یعلی سے روایت کرتے ہیں کہ غزوہ تبوک میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

شریک تھا اور میں نے ایک جوان اونٹ ایک مجاہد کو سواری کے لئے دیدیا تھا جو میرے اعمال میں زیادہ قابل اعتماد ہے اور اس میں ایک آدمی کو مزدوری پر رکھا تھا جس نے ایک آدمی کو قتل کر دیا ان دونوں نے آپس میں ایک دوسرے کو کاٹ کھایا اور اپنا ہاتھ اس کے منہ سے جھٹکا دے کر کھینچا اور اس کے دانت گرا دیئے پھر اس شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر دانتوں کا معاوضہ طلب کیا مگر آپ نے کوئی بدلہ نہیں دلایا اور فرمایا کہ کیا وہ شخص اپنا ہاتھ تیرے منہ میں رہنے دیتا تاکہ تو اس کا ہاتھ اس طرح چباڈالتا جس طرح اونٹ (گھاس) چباتا ہے۔

راوی : عبداللہ سفیان ابن جریج عطاء صفوان یعلی

سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ ایک ماہ کی مسافت تک کے رعب ودبدبہ...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ ایک ماہ کی مسافت تک کے رعب ودبدبہ سے مجھے مدد دی گئی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کا یہ اعلان کہ کافروں کے دلوں میں عنقریب رعب ودبدبہ قائم کر دیں گے اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ کے ساتھ شرک کیا ہے اس کو حضرت جابر نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 230

راوی : یحیی لیث عقیل ابن شہاب سعید حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ فَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَتْ فِي يَدِي قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَقَدْ ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتُمْ تَنْتَثِلُونَهَا

یحیی لیث عقیل ابن شہاب سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں جوامع الکلم کے ساتھ مبعوث ہوا ہوں اور بذریعہ رعب میری مدد کی گئی ہے ایک دن جب کہ میں سو رہا تھا تو میرے پاس روئے زمین کے خزانوں کی کنجیاں لائی گئیں اور میرے ہاتھ میں رکھ دی گئیں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم تو رخصت ہو گئے اور تم اس خزانہ کو نکال رہے ہو۔

راوی : یحیی لیث عقیل ابن شہاب سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ ایک ماہ کی مسافت تک کے رعب و دبدبہ سے مجھے مدد دی گئی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کا یہ اعلان کہ کافروں کے دلوں میں ہمعنقریب رعب و دبدبہ قائم کر دیں گے اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ کے ساتھ شرک کیا ہے اس کو حضرت جابر نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 231

راوی: ابوالیمان شعیب زہری عبید اللہ بن عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ هِرَقْلَ أَرْسَلَ إِلَيْهِ وَهُمْ بِإِيلِيَاءَ ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ قِرَائَةِ الْكِتَابِ كَثُرَ عِنْدَهُ الصَّخَبُ فَارْتَفَعَتْ الْأَصْوَاتُ وَأُخْرِجْنَا فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي حِينَ أُخْرِجْنَا لَقَدْ أَمِرَ أَمْرُ ابْنِ أَبِي كَبْشَةَ إِنَّهُ يَخَافُهُ مَلِكُ بَنِي الْأَصْفَرِ

ابوالیمان شعیب زہری عبید اللہ بن عبد اللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ ابوسفیان نے ان سے کہا کہ ہرقل نے بیت المقدس سے بلوا بھیج کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نامہ گرامی منگوا کر پڑھا اور جب خط پڑھنے سے چھٹی ہوئی تو اس کے پاس شور و غوغا بڑھ گیا اور چلانے کی آوازیں آنے لگیں اور ہم لوگ جب باہر کر دیئے گئے تو میں نے اپنے ایک ساتھی سے کہا کہ ابن ابی کبشہ یعنی رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معاملہ اب فزوں تر ہو گیا ہے اور بنی اصغر یعنی شاہ روم آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ڈر رہا ہے۔

راوی : ابوالیمان شعیب زہری عبید اللہ بن عبد اللہ بن عباس

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جہاد میں زادِ راہ لے جانے کا بیان اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ تم زادِ راہ اپنے ساتھ لے لیا کرو اور بہترین زاد راہ تو دراصل تقوی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 232

راوی: عبید اللہ ابواسامہ ھشام عروہ حضرت فاطمہ الزھرا حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي وَحَدَّثَتْنِي أَيْضًا فَاطِمَةُ عَنْ أَسْمَائَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ صَنَعْتُ سُفْرَةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أَبِي بَكْرٍ حِينَ أَرَادَ أَنْ يُهَاجِرَ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَتْ فَلَمْ نَجِدْ لِسُفْرَتِهِ وَلَا لِسِقَائِهِ مَا نَرْبِطُهُمَا بِهِ فَقُلْتُ لِأَبِي بَكْرٍ وَاللهِ مَا أَجِدُ شَيْئًا أَرْبِطُ بِهِ إِلَّا نِطَاقِي قَالَ فَشُقِّيهِ بِاثْنَيْنِ فَارْبِطِيهِ بِوَاحِدٍ السِّقَائَ وَبِالْآخَرِ السُّفْرَةَ فَفَعَلْتُ فَلِذَلِكَ سُمِّيَتْ ذَاتَ النِّطَاقَيْنِ

عبید اللہ ابو اسامہ ہشام عروہ حضرت فاطمہ الزہرا حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے حضرت صدیق اکبر کے گھر میں اس وقت کھانا تیار کیا جب آپ مدینہ کی جانب ہجرت کا ارادہ کر چکے تھے مجھے آپ کے کھانے اور پانی کے برتن باندھنے کے لئے کوئی چیز نہیں ملی جس سے میں باندھ دیتی تو میں نے صدیق اکبر سے کہا اللہ کی قسم اس کے باندھنے کے لئے سوائے میرے کمر بند کے اور کوئی چیز نہیں ملی تو صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تم اس کمر بند کے دو ٹکڑے کر کے ایک سے پانی کا برتن اور دوسرے سے ناشتہ دان باندھ دو چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا اور اسی لئے میرا نام دو کمر بند والی پڑ گیا۔

راوی : عبید اللہ ابو اسامہ ہشام عروہ حضرت فاطمہ الزہرا حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جہاد میں زادِراہ لے جانے کا بیان اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ تم زادِراہ اپنے ساتھ لے لیا کرو اور بہترین زادراہ تو دراصل تقوی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 233

راوی: علی سفیان عمرو عطاء حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا نَتَزَوَّدُ لُحُومَ الْأَضَاحِيِّ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ

علی سفیان عمرو عطاء حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ زمانہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہم لوگ قربانی کا گوشت مدینہ تک لے جاتے تھے۔

راوی: علی سفیان عمرو عطاء حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جہاد میں زادِراہ لے جانے کا بیان اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ تم زادِراہ اپنے ساتھ لے لیا کرو اور بہترین زادراہ تو دراصل تقوی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 234

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب یحیی حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّ سُوَيْدَ بْنَ النُّعْمَانِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ خَيْبَرَ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالصَّهْبَاءِ وَهِيَ مِنْ خَيْبَرَ وَهِيَ أَدْنَى خَيْبَرَ فَصَلَّوْا الْعَصْرَ فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَطْعِمَةِ فَلَمْ يُؤْتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِسَوِيقٍ فَلُكْنَا فَأَكَلْنَا وَشَرِبْنَا ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَضْمَضَ وَمَضْمَضْنَا وَصَلَّيْنَا

محمد بن مثنی، عبدالوہاب یحیی حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ سال خیبر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خیبر کے حلقہ میں بمقام صہباء وارد ہوئے جہاں سے خیبر نزدیک ہی تھا سب نے نماز عصر ادا کی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھانا طلب فرمایا تو آپ کی خدمت میں صرف ستو پیش کئے گئے اور ستو کھائے پیئے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے اور آپ نے کلی کی اور ہم سب نے بھی کلی کی اور نماز ادا کی۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالوہاب یحیی حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جہاد میں زادِ راہ لے جانے کا بیان اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ تم زادِ راہ اپنے ساتھ لے لیا کرو اور بہترین زاد راہ تو دراصل تقوی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 235

راوی: بشر حاتم یزید سلمہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَرْحُومٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ خَفَّتْ أَزْوَادُ النَّاسِ وَأَمْلَقُوا فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَحْرِ إِبِلِهِمْ فَأَذِنَ لَهُمْ فَلَقِيَهُمْ عُمَرُ فَأَخْبَرُوهُ فَقَالَ مَا بَقَاؤُكُمْ بَعْدَ إِبِلِكُمْ فَدَخَلَ عُمَرُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا بَقَاؤُهُمْ بَعْدَ إِبِلِهِمْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادِ فِي النَّاسِ يَأْتُونَ بِفَضْلِ أَزْوَادِهِمْ فَدَعَا وَبَرَّكَ عَلَيْهِ ثُمَّ دَعَاهُمْ بِأَوْعِيَتِهِمْ فَاحْتَثَى النَّاسُ حَتَّى فَرَغُوا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ

بشر حاتم یزید سلمہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ لوگوں کا زادراہ کم ہو گیا اور سب تہی دست ہو گئے تو آپ سے اونٹ کاٹنے کی اجازت طلب کرنے حاضر ہوئے آپ نے ان کو اجازت دے دی اس کے بعد حضرت عمر سے ان لوگوں نے مل کر پوری کیفیت بیان کی تو انہوں نے فرمایا کہ اونٹوں کے بعد تم کس طرح زندہ رہو گے چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دربار رسالت میں حاضر ہو کر کہا یارسول اللہ اونٹوں کے بعد ان کی زندگی کیسے کٹے گی؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں میں اعلان

کر دو کہ وہ اپنا بچا ہوا زاد راہ ہمارے پاس لے آئیں چنانچہ ان کے زاد راہ لانے کے بعد آپ نے دعا فرمائی اور اللہ سے برکت طلب کی اور ان کے ناشتے دان منگوائے اور لوگوں نے ان کو بھرنا شروع کیا جب لوگ اپنے ناشتہ دان بھرنے سے فارغ ہو گئے تو آپ نے فرمایا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوائے کوئی معبود نہیں ہے اور میں اللہ کا رسول ہوں۔

راوی : بشر حاتم یزید سلمہ

اپنے کندھوں پر زاد راہ لاد کر لے جانے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اپنے کندھوں پر زاد راہ لاد کر لے جانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 236

راوی: صدقہ عبدہ ہشام وہب حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ خَرَجْنَا وَنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةٍ نَحْمِلُ زَادَنَا عَلَى رِقَابِنَا فَفَنِيَ زَادُنَا حَتَّى كَانَ الرَّجُلُ مِنَّا يَأْكُلُ فِي كُلِّ يَوْمٍ تَمْرَةً قَالَ رَجُلٌ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَأَيْنَ كَانَتْ التَّمْرَةُ تَقَعُ مِنْ الرَّجُلِ قَالَ لَقَدْ وَجَدْنَا فَقْدَهَا حِينَ فَقَدْنَاهَا حَتَّى أَتَيْنَا الْبَحْرَ فَإِذَا حُوتٌ قَدْ قَذَفَهُ الْبَحْرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ يَوْمًا مَا أَحْبَبْنَا

صدقہ عبدہ ہشام وہب حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم تین سو آدمی جہاد کے لئے روانہ ہوئے اور ہم سب لوگ اپنا اپنا زاد راہ اپنے کندھوں پر لادے ہوئے تھے چنانچہ تھوڑے دنوں بعد جب وہ زاد راہ ختم ہو گیا اور ایک ایک آدمی صرف ایک ایک چھوہارے پر گزر کرنے لگا تو ایک آدمی نے کہا اے ابو عبد اللہ! ایک چھوہارے سے آدمی کا بھلا کیا ہوتا ہے تو انہوں نے جواب دیا ہم نے اس ایک چھوہارے کی اس وقت قدر جانی جب وہ بھی یہمارے پاس نہ رہا یہاں تک کہ جب ہم

دریا کے کنارے پہنچے تو اچانک دریا نے ایک مچھلی باہر نکال پھینکی اور ہم نے اٹھارہ دن تک اس میں سے جتنا چاہا کھایا۔

راوی : صدقہ عبدہ ہشام وہب حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

خاتون کا اپنے بھائی کے پیچھے ایک ہی سواری پر بیٹھنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خاتون کا اپنے بھائی کے پیچھے ایک ہی سواری پر بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 237

راوی: عمرو بن علی ابوعاصم عثمان ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَرْجِعُ أَصْحَابُكَ بِأَجْرِ حَجٍّ وَعُمْرَةٍ وَلَمْ أَزِدْ عَلَى الْحَجِّ فَقَالَ لَهَا اذْهَبِي وَلْيُرْدِفْكِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَأَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَنْ يُعْمِرَهَا مِنْ التَّنْعِيمِ فَانْتَظَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَعْلَى مَكَّةَ حَتَّى جَائَتْ

عمرو بن علی ابوعاصم عثمان ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا یارسول اللہ! آپ کے اصحاب تو حج اور عمرہ دونوں کا ثواب حاصل کر کے لوٹ رہے ہیں اور میں نے صرف حج ہی کیا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو جاؤ اور تم کو عبدالرحمن اپنی سواری پر پیچھے بٹھالیں گے اور پھر آپ نے عبدالرحمن کو حکم دیا کہ ان کو مقام تنعیم سے عمرہ کرا لائیں اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کی بلندی پر پہنچ کر ان کی واپسی کا انتظار فرمایا۔

راوی : عمرو بن علی ابوعاصم عثمان ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خاتون کا اپنے بھائی کے پیچھے ایک ہی سواری پر بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 238

راوی: عبد اللہ ابن عیینہ عمرو بن دینار عمرو بن اوس عبد الرحمن بن ابوبکر

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَمَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُرْدِفَ عَائِشَةَ وَأُعْمِرَهَا مِنْ التَّنْعِيمِ

عبد اللہ ابن عیینہ عمرو بن دینار عمرو بن اوس عبد الرحمن بن ابو بکر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے (عبد الرحمن بن ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) حکم دیا کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اپنی سواری پر اپنے پیچھے بٹھا کر تنعیم سے عمرہ کرالاؤں۔

راوی: عبد اللہ ابن عیینہ عمرو بن دینار عمرو بن اوس عبد الرحمن بن ابو بکر

حج اور جہاد میں ایک سواری پر دو آدمیوں کے بیٹھنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حج اور جہاد میں ایک سواری پر دو آدمیوں کے بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 239

راوی: قتیبہ عبد الواھاب ایوب ابوقلابہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ رَدِيفَ أَبِي

طَلْحَةَ وَإِنَّهُمْ لَيَصْرُخُونَ بِهِمَا جَمِيعًا الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

قتیبہ عبدالوہاب ایوب ابوقلابہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں ابوطلحہ کے پیچھے ایک ہی سواری پر بیٹھا ہوا تھا اور لوگ حج و عمرہ کا ایک ساتھ بلند آواز سے تلبیہ کہہ رہے تھے (تلبیہ بمعنی لبیک کہنا(

راوی: قتیبہ عبدالواہاب ایوب ابوقلابہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گدھے پر پیچھے بٹھانے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گدھے پر پیچھے بٹھانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 240

راوی: قتیبہ ابوصفوان یونس ابن شہاب عروہ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ عَلَى حِمَارٍ عَلَى إِكَافٍ عَلَيْهِ قَطِيفَةٌ وَأَرْدَفَ أُسَامَةَ وَرَائَهُ

قتیبہ ابوصفوان یونس ابن شہاب عروہ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ایک گدھا جس کی زین پر ایک چادر پڑی ہوئی تھی اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سوار ہو کر اپنے پیچھے اسامہ کو بٹھالیا تھا۔

راوی: قتیبہ ابوصفوان یونس ابن شہاب عروہ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جلد : جلد دوم   حدیث 241

راوی: یحیی لیث یونس نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ يُونُسُ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ يَوْمَ الْفَتْحِ مِنْ أَعْلَى مَكَّةَ عَلَى رَاحِلَتِهِ مُرْدِفًا أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَمَعَهُ بِلَالٌ وَمَعَهُ عُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ مِنْ الْحَجَبَةِ حَتَّى أَنَاخَ فِي الْمَسْجِدِ فَأَمَرَهُ أَنْ يَأْتِيَ بِمِفْتَاحِ الْبَيْتِ فَفَتَحَ وَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ أُسَامَةُ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ فَمَكَثَ فِيهَا نَهَارًا طَوِيلًا ثُمَّ خَرَجَ فَاسْتَبَقَ النَّاسُ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَوَّلَ مَنْ دَخَلَ فَوَجَدَ بِلَالًا وَرَاءَ الْبَابِ قَائِمًا فَسَأَلَهُ أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَشَارَ لَهُ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَنَسِيتُ أَنْ أَسْأَلَهُ كَمْ صَلَّى مِنْ سَجْدَةٍ

یحیی لیث یونس نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ کے بالائی حصہ سے تشریف لائے اور اپنے پیچھے اسامہ کو بٹھائے ہوئے تھے اور ہم رکابی میں بلال اور عثمان بن طلحہ دربان کعبہ تھے آپ نے اپنے اونٹ کو مسجد میں بٹھا کر حضرت عثمان کو حکم دیا وہ کعبہ کی کنجی لے آئیں چنانچہ در کعبہ وا کیا گیا (کھولا گیا) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مع اسامہ بلال اور عثمان داخل ہوئے کعبہ میں اور بہت دیر ٹھہرنے کے بعد وہاں سے نکلے تو لوگ آگے بڑھے عبداللہ بن عمر سب سے پہلے داخل ہوئے دروازہ کے پیچھے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کھڑا پایا اور ان سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کہاں پڑھی ہے؟ چنانچہ حضرت بلال نے اشارہ سے اس جگہ کو بتایا جہاں رسالت مآب نے نماز پڑھی تھی عبداللہ کہتے ہیں یہ پوچھنا میں بھول گیا کہ آپ نے کتنی رکعتیں پڑھیں۔

راوی : یحیی لیث یونس نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی شخص کا رکاب یا اسی طرح کی کوئی چیز تھامنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کسی شخص کا رکاب یا اسی طرح کی کوئی چیز تھامنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 242

راوی: اسحق عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ سُلَامَى مِنْ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ فِيهِ الشَّمْسُ يَعْدِلُ بَيْنَ الِاثْنَيْنِ صَدَقَةٌ وَيُعِينُ الرَّجُلَ عَلَى دَابَّتِهِ فَيَحْمِلُ عَلَيْهَا أَوْ يَرْفَعُ عَلَيْهَا مَتَاعَهُ صَدَقَةٌ وَالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ وَكُلُّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا إِلَى الصَّلَاةِ صَدَقَةٌ وَيُمِيطُ الْأَذَى عَنْ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ

اسحاق عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ انسان کے بدن کے جوڑ پر طلوع آفتاب کے ساتھ ایک صدقہ واجب ہو جاتا ہے دو آدمیوں میں انصاف و عدل کرا دینا صدقہ کسی آدمی کو اس کے سوار ہونے میں مدد دینا یا اس کی سواری پر اس کا مال و اسباب لاد دینا صدقہ ہے کسی سے اچھی بات کہنا صدقہ ہے اور ہر وہ قدم جو نماز کے لئے اٹھے صدقہ ہے اور تکلیف دینے والی چیز کو راستہ سے ہٹا دینا صدقہ ہے۔

راوی: اسحق عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دشمن کے ملک میں قرآن کریم کے ساتھ لے کر سفر کرنے کا بیان محمد بن بشر نے بوساطت ع...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دشمن کے ملک میں قرآن کریم کے ساتھ لے کر سفر کرنے کا بیان محمد بن بشر نے بوساطت عبید اللہ نافع اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی قسم کی حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام نے دشمن کے ممالک میں سفر کیا اور وہ قرآن کریم کے عالم تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 243

راوی: عبد الله مالك نافع حضرت عبد الله بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ

عبد اللہ مالک نافع حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قرآن کریم ساتھ لے کر دشمن کے ملک میں سفر کرنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: عبد اللہ مالک نافع حضرت عبد اللہ بن عمر

جنگ کے دوران میں اللہ اکبر کہنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگ کے دوران میں اللہ اکبر کہنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 244

راوی: عبد الله بن محمد سفيان ايوب محمد انس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ صَبَّحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ وَقَدْ خَرَجُوا بِالْمَسَاحِي عَلَى أَعْنَاقِهِمْ فَلَمَّا رَأَوْهُ قَالُوا هَذَا مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ فَلَجَئُوا إِلَى الْحِصْنِ فَرَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ وَأَصَبْنَا حُمُرًا فَطَبَخْنَاهَا فَنَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ

لُحُومِ الْحُمُرِ فَأُكْفِئَتْ الْقُدُورُ بِمَا فِيهَا تَابَعَهُ عَلِيٌّ عَنْ سُفْيَانَ رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ

عبد اللہ بن محمد سفیان ایوب محمد انس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیبر میں صبح کو اس پہنچے کہ وہاں کے باشندے اپنے پھاوڑے وغیرہ اپنی گردنوں پر رکھے گھروں سے نکل رہے تھے تو انہوں نے آپ کو دیکھ کر کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آگئے ان کا لشکر آگیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی فوج آگئی اور پھر وہ قلعہ میں پناہ گزیں ہوگئے تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ اٹھا کر فرمایا اللہ اکبر خیبر ویران ہوگیا واقعہ یہ ہے کہ جب ہم کسی میدان میں ڈیرے ڈالتے ہیں تو وہاں کے ڈرپوکوں کی ہوا اکھڑ جاتی ہے اور ہم نے وہاں کچھ گدھے پکڑ کر ان کا گوشت پکایا تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منادی نے اعلان کیا کہ اللہ اور اس کا رسول تم کو گدھے کا گوشت کھانے سے منع کرتے ہیں چنانچہ سب ہانڈیاں الٹ دی گئیں۔ اس حدیث کی متابعت علی نے سفیان سے کی ہے کہ آنحضرت نے ہاتھ اٹھائے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد سفیان ایوب محمد انس

باآواز بلند تکبیر کہنے کی کراہیت کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باآواز بلند تکبیر کہنے کی کراہیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 245

راوی: محمد سفیان عاصم ابوعثمان ابوموسیٰ اشعری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنَّا إِذَا أَشْرَفْنَا عَلَى وَادٍ هَلَّلْنَا وَكَبَّرْنَا ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ارْبَعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا إِنَّهُ مَعَكُمْ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ تَبَارَكَ اسْمُهُ

وَتَعَالَى جَدُّهُ

محمد سفیان عاصم ابوعثمان ابوموسیٰ اشعری سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حج میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے جب ہم کسی بلندی پر چڑھتے تو بلند آواز سے لا الہ الا اللہ اور واللہ اکبر کہتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگو! تم اپنی جان پر رحم کرو کیونکہ نہ تو کسی بہرے کو پکار رہے ہو اور نہ کسی غائب کو اور اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے بے شک وہ سنتا ہے اور بلاشبہ وہ تم سے قریب ونزدیک ہے۔

راوی: محمد سفیان عاصم ابوعثمان ابوموسیٰ اشعری

نشیب میں اترتے وقت سبحان اللہ کہنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نشیب میں اترتے وقت سبحان اللہ کہنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 246

راوی: محمد سفیان حصین سالم حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا إِذَا صَعِدْنَا كَبَّرْنَا وَإِذَا نَزَلْنَا سَبَّحْنَا

محمد سفیان حصین سالم حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ہمیشہ جب کسی بلندی پر چڑھتے تو اللہ اکبر کہتے جب نشیب میں اترتے تو سبحان اللہ کہتے۔

راوی: محمد سفیان حصین سالم حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بلندی پر چڑھتے وقت اللہ اکبر کہنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 247

راوی: محمد بن بشار ابن ابی عدی شعبہ حصین سالم حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا إِذَا صَعِدْنَا كَبَّرْنَا وَإِذَا تَصَوَّبْنَا سَبَّحْنَا

محمد بن بشار ابن ابی عدی شعبہ حصین سالم حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم جب کسی بلندی پر چڑھتے تھے تو اللہ اکبر کہتے تھے اور جب نشیب کی جانب آتے تھے تو سبحان اللہ کہتے تھے۔

راوی : محمد بن بشار ابن ابی عدی شعبہ حصین سالم حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بلندی پر چڑھتے وقت اللہ اکبر کہنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 248

راوی: عبداللہ عبدالعزیز صالح سالم عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَفَلَ مِنْ الْحَجِّ أَوْ الْعُمْرَةِ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ الْغَزْوِ يَقُولُ كُلَّمَا أَوْفَى عَلَى ثَنِيَّةٍ أَوْ فَدْفَدٍ كَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ سَاجِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ قَالَ صَالِحٌ فَقُلْتُ لَهُ أَلَمْ يَقُلْ عَبْدُ اللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ لَا

عبد اللہ عبد العزیز صالح سالم عبد اللہ بن عمرو سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب حج یا عمرہ سے واپس ہوتے اور میرا گمان یہ ہے کہ انہوں نے جہاد سے واپسی کا نام لیا تھا تو آپ جب کسی اونچی پہاڑی یا ٹیلہ پر چڑھتے تو تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے اور اسکے بعد فرمایا کرتے اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں وہ یکا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ہم توبہ کرکے آرہے ہیں ہم عبادت گزار اور سجدہ کناں اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور اپنے بندہ کی مدد کی اور اس نے جماعتوں کو تن تنہا بھگا دیا صالح کا بیان ہے کہ میں نے سالم سے دریافت کیا کہ عبد اللہ بن عمر نے کیا ان شاء اللہ نہیں کہا تھا تو انہوں نے جواب دیا نہیں کہا تھا۔

راوی : عبد اللہ عبد العزیز صالح سالم عبد اللہ بن عمرو

مسافر کی اتنی ہی عبادتیں لکھی جاتی ہیں جتنی کہ وہ بحالت سکونت کیا کرتا تھا۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مسافر کی اتنی ہی عبادتیں لکھی جاتی ہیں جتنی کہ وہ بحالت سکونت کیا کرتا تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 249

راوی: مطر یزید بن ھارون عوام ابرھیم ابواسمعیل سکسکی

حَدَّثَنَا مَطَرُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ أَبُو إِسْمَاعِيلَ السَّكْسَكِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا

بُرْدَةَ وَاصْطَحَبَ هُوَ وَيَزِيدُ بْنُ أَبِي كَبْشَةَ فِي سَفَرٍ فَكَانَ يَزِيدُ يَصُومُ فِي السَّفَرِ فَقَالَ لَهُ أَبُو بُرْدَةَ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى مِرَارًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ أَوْ سَافَرَ كُتِبَ لَهُ مِثْلُ مَا كَانَ يَعْمَلُ مُقِيمًا صَحِيحًا

مطر یزید بن ہارون عوام ابرہیم ابو اسمعیل سکسکی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابوبردہ سے سنا کہ وہ اور یزید بن ابو کبشہ ایک مرتبہ ہم سفر تھے اور یزید سفر میں روزہ رکھا کرتے تھے جن سے ابوبردہ نے کہا میں نے ابو موسیٰ سے کئی مرتبہ یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ رسالت مآب نے ارشاد فرمایا بندہ جب بیمار ہو جاتا ہے یا سفر کرتا ہے تو جتنی عبادت وہ سکونت اور صحت کی حالت میں کیا کرتا تھا اتنی ہی عبادتیں اس کے لئے لکھی جاتی ہیں۔

راوی : مطر یزید بن ہارون عوام ابرہیم ابو اسمعیل سکسکی

تن تنہا سفر کرنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تن تنہا سفر کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 250

راوی: حمیدی سفیان محمد بن منکدر حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ نَدَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ ثُمَّ نَدَبَهُمْ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ ثُمَّ نَدَبَهُمْ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ قَالَ سُفْيَانُ الْحَوَارِيُّ النَّاصِرُ

حمیدی سفیان محمد بن منکدر حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ یوم خندق میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو آواز دی تو زبیر نے لبیک کہا پھر آپ نے لوگوں کو آواز دی تو زبیر ہی نے جواب دیا اور (تیسری دفعہ) پھر آپ نے لوگوں

کو آواز دی تو زبیر ہی نے جواب دیا (پھر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر نبی کے حواری ہوتے ہیں اور میرے حواری زبیر ہیں سفیان نے کہا حواری کے معنی ہیں مدد گار۔

راوی : حمیدی سفیان محمد بن منکدر حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تن تنہا سفر کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 251

راوی: ابو الولید عاصم محمد ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا أَعْلَمُ مَا سَارَ رَاكِبٌ بِلَيْلٍ وَحْدَهُ

ابو الولید عاصم محمد ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے جو مجھے معلوم ہے کہ تنہائی میں کیا ہے تو کوئی مسافر رات کے وقت سفر نہ کرے۔

راوی : ابو الولید عاصم محمد ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تن تنہا سفر کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 252

راوی: ابونعیم عاصم بن محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا أَعْلَمُ مَا سَارَ رَاكِبٌ بِلَيْلٍ وَحْدَهُ

ابونعیم عاصم بن محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر اور ان کے ولد ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر لوگوں کو معلوم ہو کہ تنہائی میں کیا خرابی ہے جو میں جانتا ہوں تو پھر کوئی تنہا رات میں سفر اختیار نہ کرے۔

راوی: ابونعیم عاصم بن محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر

چلنے میں تیز رفتاری کرنے کا بیان ابوحمید نے کہا کہ رسول اللہ نے فرمایا ہے مجھے...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

چلنے میں تیز رفتاری کرنے کا بیان ابوحمید نے کہا کہ رسول اللہ نے فرمایا ہے مجھے مدینہ جانے کی جلدی ہے تو جو شخص میرے ساتھ جلدی چلنا چاہئے تو وہ جلدی کرے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 253

راوی: محمد یحیی ہشام

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سُئِلَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يَحْيَى يَقُولُ وَأَنَا أَسْمَعُ فَسَقَطَ عَنِّي عَنْ مَسِيرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ فَكَانَ يَسِيرُ الْعَنَقَ فَإِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ وَالنَّصُّ فَوْقَ الْعَنَقِ

محمد یحیی ہشام سے روایت ہے کہ مجھ سے میرے والد عروہ نے کہا اسامہ سے سوال کیا گیا انہوں کہا یحیی نے کیا میں بھی سن رہا تھا کہ

حجۃ الوداع پر رسالت مآب کی رفتار کی روایت مجھ سے ساقط ہو گئی اور اسامہ نے کہا کہ سرور عالم درمیانی چال چلتے تھے اور جب کسی میدان میں آپ کا گزر ہوتا تو آپ اپنی سواری کو تیز رو کر دیا کرتے تھے۔

راوی : محمد یحیی ہشام

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

چلنے میں تیز رفتاری کرنے کا بیان ابوحمید نے کہا کہ رسول اللہ نے فرمایا ہے مجھے مدینہ جانے کی جلدی ہے تو جو شخص میرے ساتھ جلدی چلنا چاہئے تو وہ جلدی کرے۔

جلد : جلد دوم حدیث 254

راوی: سعید محمد زید اسلم

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زَيْدٌ هُوَ ابْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِطَرِيقِ مَكَّةَ فَبَلَغَهُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ شِدَّةُ وَجَعٍ فَأَسْرَعَ السَّيْرَ حَتَّى إِذَا كَانَ بَعْدَ غُرُوبِ الشَّفَقِ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعَتَمَةَ يَجْمَعُ بَيْنَهُمَا وَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ أَخَّرَ الْمَغْرِبَ وَجَمَعَ بَيْنَهُمَا

سعید محمد زید اسلم سے روایت کرتے ہیں کہا کہ میں نے مکہ معظمہ کے راستہ میں عبداللہ بن عمر کا ساتھ کیا تھا جب ان کو ان کی بیوی صفیہ بنت ابوعبید کی سخت علالت کی خبر ملی تو انہوں نے سواری کی رفتار تیز کر دی اور غروب شفق کے بعد انہوں نے سواری سے اتر کر مغرب اور عشاء کی نماز یکجا طور پر پڑھی اور کہا میں نے رسالت مآب کو دیکھا ہے کہ جب آپ کو قطع مسافت میں عجلت ہوتی تو آپ مغرب کی نماز میں تاخیر فرماتے اور گاہے دونوں نمازیں ایک ساتھ پڑھتے تھے۔

راوی : سعید محمد زید اسلم

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

چلنے میں تیز رفتاری کرنے کا بیان ابوحمید نے کہا کہ رسول اللہ نے فرمایا ہے مجھے مدینہ جانے کی جلدی ہے تو جو شخص میرے ساتھ جلدی چلنا چاہئے تو وہ جلدی کرے۔

جلد : جلد دوم حدیث 255

راوی: عبد الله مالك ابوصالح ابوهريرة رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنْ الْعَذَابِ يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ نَوْمَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ فَإِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ نَهْمَتَهُ فَلْيُعَجِّلْ إِلَى أَهْلِهِ

عبد اللہ مالک ابو صالح ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب نے فرمایا ہے کہ عذاب کا ایک حصہ سفر ہے جو تم میں سے کسی کی نیند طعام اور پینے کو روک دیتا ہے پس تم میں سے جب کوئی اپنی ضرورت پوری کر چکے تو اپنے اہل وعیال کی طرف واپسی میں جلدی سے کام لے۔

راوی : عبد اللہ مالک ابو صالح ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اپنا گھوڑا سواری کے لیے دیکر اسے بکتا ہوا دیکھنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اپنا گھوڑا سواری کے لیے دیکر اسے بکتا ہوا دیکھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 256

راوی: عبد الله بن يوسف مالك نافع عبد الله بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَوَجَدَهُ يُبَاعُ فَأَرَادَ أَنْ يَبْتَاعَهُ فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَبْتَعْهُ وَلَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ

عبد اللہ بن یوسف مالک نافع عبد اللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت فاروق اعظم نے ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں کسی کو سواری کے لئے دیا پھر اسکو بکتا ہوا پایا تو انہوں نے اسکو مول لینا چاہا اور رسالت مآب سے دریافت فرمایا تو آپ نے فرمایا تم اس کو نہ خریدو اور اپنے صدقہ کو نہ لوٹاؤ.

راوی : عبد اللہ بن یوسف مالک نافع عبد اللہ بن عمر

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اپنا گھوڑا سواری کے لیے دیکر اسے بکتا ہوا دیکھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 257

راوی: اسمٰعیل مالک زید اسلم

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ حَمَلْتُ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَابْتَاعَهُ أَوْ فَأَضَاعَهُ الَّذِي كَانَ عِنْدَهُ فَأَرَدْتُ أَنْ أَشْتَرِيَهُ وَظَنَنْتُ أَنَّهُ بَائِعُهُ بِرُخْصٍ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَشْتَرِهِ وَإِنْ بِدِرْهَمٍ فَإِنَّ الْعَائِدَ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

اسماعیل مالک زید اسلم سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے اللہ کی راہ میں ایک آدمی کو ایک گھوڑا سواری کیلئے دیا تو اس نے اس گھوڑے کو خراب کر دیا یا اس کو بیچتے ہوئے دیکھا تو میں نے اسکو مول لینا چاہا اور مجھے یہ بھی گمان ہوا کہ وہ اس گھوڑے کو کم قیمت پر فروخت کر دے گا اس لئے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اسکو ہرگز نہ خریدنا خواہ ایک درہم ہی میں کیوں نہ ملے کیونکہ ہبہ کا واپس لینے والا ایسا ہے جیسے کتا جو اپنی قے کو خود

چاٹ لیتا ہے۔

راوی : اسمٰعیل مالک زید اسلم

والدین کی اجازت سے میدان جہاد میں جانے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

والدین کی اجازت سے میدان جہاد میں جانے کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 258

راوی: آدم شعبہ حبیب ابوالعباس روایت کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ الشَّاعِرَ وَكَانَ لَا يُتَّهَمُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَهُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ أَحَيٌّ وَالِدَاكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ

آدم شعبہ حبیب ابوالعباس روایت کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک آدمی نے آکر میدان جہاد میں جانے کی اجازت طلب کی تو سرور عالم نے دریافت فرمایا کیا تمہارے ماں باپ زندہ ہیں اس نے جواب دیا جی ہاں اس پر ارشاد ہوا کہ جاؤ اور انھیں کی خدمت میں لگے رہو۔

راوی : آدم شعبہ حبیب ابوالعباس روایت کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اونٹ کی گردن میں گھنٹی وغیرہ باندھنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اونٹ کی گردن میں گھنٹی وغیرہ باندھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 259

راوی: عبد اللہ بن یوسف مالک عبد اللہ بن ابوبکر عباد ابوبشیر انصاری

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ أَنَّ أَبَا بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ وَالنَّاسُ فِي مَبِيتِهِمْ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا أَنْ لَا يَبْقَيَنَّ فِي رَقَبَةِ بَعِيرٍ قِلَادَةٌ مِنْ وَتَرٍ أَوْ قِلَادَةٌ إِلَّا قُطِعَتْ

عبد اللہ بن یوسف مالک عبد اللہ بن ابو بکر عباد ابوبشیر انصاری سے روایت کرتے ہیں کہ وہ ایک دفعہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شریک سفر تھے عبد اللہ نے کہا میرا خیال ہے کہ انہوں نے کہا کہ لوگ اپنی خواب گاہوں میں تھے کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک قاصد کے ذریعہ کہلا بھیجا کہ کسی اونٹ کی گردن میں لٹکن تانت یا کسی دوسری قسم کا قلادہ نہ لٹکایا جائے اور اگر لٹکا ہوا ہو تو کاٹ دیا جائے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف مالک عبد اللہ بن ابو بکر عباد ابوبشیر انصاری

جس کا نام ایک مرتبہ فوج میں لکھ لیا جائے اور اس کی بیوی حج کے لئے روانہ، یا اس ک...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جس کا نام ایک مرتبہ فوج میں لکھ لیا جائے اور اس کی بیوی حج کے لئے روانہ، یا اس کو خود کوئی عذر ہو تو ایسے شخص کو کیا میدان جہاد میں جانے کی اجازت دی جائے

جلد : جلد دوم حدیث 260

راوی: قتیبہ سفیان عمرو ابو سعید حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ وَلَا تُسَافِرَنَّ امْرَأَةٌ إِلَّا وَمَعَهَا مَحْرَمٌ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اكْتُتِبْتُ فِي غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا وَخَرَجَتْ امْرَأَتِي حَاجَّةً قَالَ اذْهَبْ فَحُجَّ مَعَ امْرَأَتِكَ

قتیبہ سفیان عمرو ابو سعید حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ تنہائی میں نہ بیٹھے اور نہ کوئی عورت بغیر کسی محرم کے اکیلی سفر کرے پھر ایک آدمی نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! میرا نام فلاں فلاں جہاد میں لکھ لیا گیا ہے اور میری بیوی حج کے لئے جا رہی ہے تو آپ نے ارشاد فرمایا اور اپنی بیوی کے ساتھ حج کرو۔

راوی: قتیبہ سفیان عمرو ابو سعید حضرت ابن عباس

جاسوس کا بیان اور فرمان الہی کہ میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو تم دوست نہ بناو...

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جاسوس کا بیان اور فرمان الہی کہ میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو تم دوست نہ بناو

جلد: جلد دوم **حدیث** 261

راوی: علی سفیان عمرو حسن عبید اللہ بن ابی رافع

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُهُ مِنْهُ مَرَّتَيْنِ قَالَ أَخْبَرَنِي حَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَالزُّبَيْرَ وَالْمِقْدَادَ بْنَ الْأَسْوَدِ قَالَ انْطَلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ فَإِنَّ بِهَا ظَعِينَةً وَمَعَهَا كِتَابٌ فَخُذُوهُ مِنْهَا فَانْطَلَقْنَا

تَعَادَى بِنَا خَيْلُنَا حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى الرَّوْضَةِ فَإِذَا نَحْنُ بِالظَّعِينَةِ فَقُلْنَا أَخْرِجِي الْكِتَابَ فَقَالَتْ مَا مَعِي مِنْ كِتَابٍ فَقُلْنَا لَتُخْرِجِنَّ الْكِتَابَ أَوْ لَنُلْقِيَنَّ الثِّيَابَ فَأَخْرَجَتْهُ مِنْ عِقَاصِهَا فَأَتَيْنَا بِهِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا فِيهِ مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى أُنَاسٍ مِنْ الْمُشْرِكِينَ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ يُخْبِرُهُمْ بِبَعْضِ أَمْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا حَاطِبُ مَا هَذَا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ لَا تَعْجَلْ عَلَيَّ إِنِّي كُنْتُ امْرَأً مُلْصَقًا فِي قُرَيْشٍ وَلَمْ أَكُنْ مِنْ أَنْفُسِهَا وَكَانَ مَنْ مَعَكَ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ لَهُمْ قَرَابَاتٌ بِمَكَّةَ يَحْمُونَ بِهَا أَهْلِيهِمْ وَأَمْوَالَهُمْ فَأَحْبَبْتُ إِذْ فَاتَنِي ذَلِكَ مِنْ النَّسَبِ فِيهِمْ أَنْ أَتَّخِذَ عِنْدَهُمْ يَدًا يَحْمُونَ بِهَا قَرَابَتِي وَمَا فَعَلْتُ كُفْرًا وَلَا ارْتِدَادًا وَلَا رِضًا بِالْكُفْرِ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ صَدَقَكُمْ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللهِ دَعْنِي أَضْرِبْ عُنُقَ هَذَا الْمُنَافِقِ قَالَ إِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللهَ أَنْ يَكُونَ قَدْ اطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ قَالَ سُفْيَانُ وَأَيُّ إِسْنَادٍ هَذَا

علی سفیان عمرو حسن عبید اللہ بن ابی رافع سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسالت مآب نے مجھ سے اور زبیر اور مقداد سے فرمایا روانہ ہو جاؤ اور جب روضہ خاخ میں پہنچو تو وہاں تم کو ایک بڑھیا ملے گی جس کے پاس ایک خط ہے پس وہ خط تم اس سے لے لینا چنانچہ ہم چل دیئے اور ہمارے گھوڑے ہوا ہو گئے اور ہم نے روضہ خاخ میں پہنچ کر اس بڑھیا کو جالیا اور ہم نے کہا وہ خط نکالو اس نے کہا کہ میرے پاس تو کوئی خط نہیں ہے تو ہم نے کہا کہ وہ خط نکال کر دو ورنہ کپڑے اتار کر تلاشی دو چنانچہ وہ خط اس نے جوڑے سے نکالا جس کو لے کر ہم لوگ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لوٹے اور اس خط میں تحریر تھا من جان حاطب بن ابی بلتعہ بنام مشرکین مکہ جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض حالات کی حاطب نے مشرکین کو خبر دی تھی چنانچہ سرور عالم نے حاطب کو بلا کر پوچھا اے حاطب رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ کیا ہے؟ حاطب نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے سزا دینے میں آپ جلدی نہ کیجئے واقعہ یہ ہے کہ میں قریش خاندان کا فرد نہیں ہوں لیکن الحاق طور پر میرا شمار ان میں ہوتا ہے آپ کے ساتھ جو مہاجرین ہیں ان کے قرابت دار مکہ میں موجود ہیں جن کی وجہ سے ان کے مال و دولت اور اہل وعیال کی وہ حفاظت کرتے ہیں۔ اندریں حالات میں نے یہ سوچا کہ چونکہ میرا نسبی تعلق ان سے نہیں ہے اس لئے ان پر کوئی احسان دھروں تاکہ وہ میرے قرابتداروں کی حفاظت کریں اور میں نے یہ فعل کافرانہ تخیل کے مد نظر نہیں کیا ہے اور میں دین اسلام سے مرتد بھی نہیں ہوا ہوں اور اسلام لانے کے بعد کفر کی طرف مجھے کسی قسم کی کوئی رغبت بھی نہیں ہے جس پر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حاطب سچ کہہ رہا ہے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے میں اس

منافق کی گردن اڑا دینا چاہتا ہوں تو سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ جنگ بدر میں شریک ہو چکا ہے اور تمہیں معلوم نہیں کہ اہل بدر کی حالت تو اللہ ہی جانتا ہے جیسا کہ اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ تم جو کچھ چاہو کرو۔ میں نے تمہاری مغفرت کر دی ہے سفیان نے کہا یہ کیا (اچھی سند ہے)۔

راوی: علی سفیان عمرو حسن عبید اللہ بن ابی رافع

قیدیوں کو لباس پہنانے کا بیان...

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قیدیوں کو لباس پہنانے کا بیان

جلد: جلد دوم حدیث 262

راوی: عبد اللہ ابن عیینہ عمرو جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ بَدْرٍ أُتِيَ بِأُسَارَى وَأُتِيَ بِالْعَبَّاسِ وَلَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ ثَوْبٌ فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ قَمِيصًا فَوَجَدُوا قَمِيصَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ يَقْدُرُ عَلَيْهِ فَكَسَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاهُ فَلِذَلِكَ نَزَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَهُ الَّذِي أَلْبَسَهُ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ كَانَتْ لَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدٌ فَأَحَبَّ أَنْ يُكَافِئَهُ

عبد اللہ ابن عیینہ عمرو جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ جنگ بدر میں قیدی گرفتار کئے گئے جس میں حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی لائے گئے جن کے جسم پر کپڑا نہیں تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے لئے ایک قمیص تلاش کرنے لگے اور لوگوں نے عبد اللہ بن ابی کا کرتہ جو حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جسم پر ٹھیک بیٹھتا تھا ڈھونڈ نکالا جو آپ نے حضرت عباس کو پہنایا اسی وجہ سے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا کرتہ اسے دیا تھا جو عبد اللہ بن ابی کو پہنایا گیا ابن عیینہ نے کہا کہ

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس نے کچھ احسان کیا تھا اس لئے آپ نے چاہا کہ اس کی مکافات کر دیں۔

راوی : عبداللہ ابن عیینہ عمرو جابر بن عبداللہ

جس کے ہاتھ پر کوئی مسلمان ہوا ہو اس کی فضیلت ...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جس کے ہاتھ پر کوئی مسلمان ہوا ہو اس کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 263

راوی: قتیبہ یعقوب ابوحازم سہیل یعنی ابن سعد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَهْلٌ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يُفْتَحُ عَلَى يَدَيْهِ يُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللهُ وَرَسُولُهُ فَبَاتَ النَّاسُ لَيْلَتَهُمْ أَيُّهُمْ يُعْطَى فَغَدَوْا كُلُّهُمْ يَرْجُوهُ فَقَالَ أَيْنَ عَلِيٌّ فَقِيلَ يَشْتَكِي عَيْنَيْهِ فَبَصَقَ فِي عَيْنَيْهِ وَدَعَا لَهُ فَبَرَأَ كَأَنْ لَمْ يَكُنْ بِهِ وَجَعٌ فَأَعْطَاهُ فَقَالَ أُقَاتِلُهُمْ حَتَّى يَكُونُوا مِثْلَنَا فَقَالَ انْفُذْ عَلَى رِسْلِكَ حَتَّى تَنْزِلَ بِسَاحَتِهِمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ وَأَخْبِرْهُمْ بِمَا يَجِبُ عَلَيْهِمْ فَوَاللهِ لَأَنْ يَهْدِيَ اللهُ بِكَ رَجُلًا خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَكَ حُمْرُ النَّعَمِ

قتیبہ یعقوب ابوحازم سہیل یعنی ابن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ خیبر میں فرمایا میں کل اس شخص کے ہاتھ میں پرچم دوں گا جس کے ہاتھ پر اللہ تعالیٰ فتح نصیب کرے گا وہ اللہ اور اس کے رسول کو دوست رکھتا ہے اور اللہ ورسول اس کو دوست رکھتے ہیں چنانچہ لوگ رات بھر انتظار کرتے رہے کہ کل پرچم کس کو مرحمت ہوتا ہے صبح کو سب لوگ اس کے امیدوار تھے کہ آپ نے فرمایا علی کہاں ہیں؟ عرض کیا گیا ان کی آنکھیں دکھ رہی ہیں چنانچہ (ان کو طلب کر کے) ان کی

آنکھوں میں آپ نے اپنا لعاب دہن لگا کر دعائے صحت کی اور وہ اچھے ہو گئے ایسا معلوم ہوتا تھا گویا ان کی آنکھوں میں کسی قسم کی تکلیف تھی ہی نہیں اور آپ نے پرچم حضرت علی کو مرحمت فرمایا جس پر حضرت علی نے کہا میں ان لوگوں سے اس وقت تک لڑوں گا جب تک وہ ہماری طرح نہ ہو جائیں تو آپ نے فرمایا ذرا صبر سے کام لو جب تم ان کے میدان میں جاؤ تو ان کو اسلام کی دعوت دینا اور منجاب اللہ جو کچھ ان پر واجب ہے اس کی اطلاع پہنچا دینا کیونکہ اللہ تعالیٰ اگر تمہارے ذریعہ سے کسی آدمی کو ہدایت دے دے تو تمہارا یہ فعل تمہارے لیے سرخ اونٹوں کے گلے سے زیادہ اچھا ہے۔

راوی : قتیبہ یعقوب ابوحازم سہیل یعنی ابن سعد

قیدیوں کو زنجیروں میں کسنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قیدیوں کو زنجیروں میں کسنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 264

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ محمد بن زیاد حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَجِبَ اللَّهُ مِنْ قَوْمٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ فِي السَّلَاسِلِ

محمد بن بشار غندر شعبہ محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے حال پر تعجب کرتا ہے جو زنجیر میں جکڑے ہوئے جنت میں داخل ہوتے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار غندر شعبہ محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اہل کتاب میں سے اسلام لانے والوں کی فضیلت کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اہل کتاب میں سے اسلام لانے والوں کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 265

راوی: علی سفیان صالح شعبی ابوبردہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَيٍّ أَبُو حَسَنٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ الرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْأَمَةُ فَيُعَلِّمُهَا فَيُحْسِنُ تَعْلِيمَهَا وَيُؤَدِّبُهَا فَيُحْسِنُ أَدَبَهَا ثُمَّ يُعْتِقُهَا فَيَتَزَوَّجُهَا فَلَهُ أَجْرَانِ وَمُؤْمِنُ أَهْلِ الْكِتَابِ الَّذِي كَانَ مُؤْمِنًا ثُمَّ آمَنَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَالْعَبْدُ الَّذِي يُؤَدِّي حَقَّ اللهِ وَيَنْصَحُ لِسَيِّدِهِ ثُمَّ قَالَ الشَّعْبِيُّ وَأَعْطَيْتُكَهَا بِغَيْرِ شَيْءٍ وَقَدْ كَانَ الرَّجُلُ يَرْحَلُ فِي أَهْوَنَ مِنْهَا إِلَى الْمَدِينَةِ

علی سفیان صالح شعبی ابوبردہ سے روایت کرتے ہیں ابوبردہ نے اپنے والد سے سنا کہ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمی ایسے ہیں جن کو دوگنا ثواب ملے گا ایک وہ جو اپنی لونڈی کو اچھی طرح تعلیم دے اور اس کو ادب سکھائے اور پھر اسے آزاد کر کے اس سے خود نکاح کرلے اس کو دوہرا ثواب ملے گا اور ایک وہ مومن اہل کتاب جو پہلے سے مومن تو تھا لیکن پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لایا اس کو بھی دوہرا ثواب ملے گا اور ایک وہ غلام جو اللہ کا حق ادا کرتا ہے اور اپنے آقا کی بھی خیر خواہی کرتا ہے پھر شعبی نے کہا یہ حدیث میں نے تم کو تم سے کچھ لیے بغیر سنائی ہے۔ حالانکہ اس سے کم مضمون کی حدیث سننے کے لیے آدمی مدینہ منورہ جاتا تھا۔

راوی : علی سفیان صالح شعبی ابوبردہ

دار الحرب والوں پر شبخوں مارنے میں بچوں اور سوئی ہوئی عورتوں کے قتل ہو جانے کا ب...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دار الحرب والوں پر شبخوں مارنے میں بچوں اور سوئی ہوئی عورتوں کے قتل ہو جانے کا بیان لیبتینہ لیلاً بمعنی رات کے سوئے ہوئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 266

راوی: علی سفیان زہری عبید اللہ ابن عباس صعب بن جثامہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ مَرَّ بِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بِوَدَّانَ وَسُئِلَ عَنْ أَهْلِ الدَّارِ يُبَيَّتُونَ مِنْ الْمُشْرِكِينَ فَيُصَابُ مِنْ نِسَائِهِمْ وَذَرَارِيِّهِمْ قَالَ هُمْ مِنْهُمْ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا الصَّعْبُ فِي الذَّرَارِيِّ كَانَ عَمْرٌو يُحَدِّثُنَا عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْنَاهُ مِنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الصَّعْبِ قَالَ هُمْ مِنْهُمْ وَلَمْ يَقُلْ كَمَا قَالَ عَمْرٌو هُمْ مِنْ آبَائِهِمْ

علی سفیان زہری عبید اللہ ابن عباس صعب بن جثامہ سے روایت کرتے ہیں کہ مقام ابواء یا ودان میں میرے پاس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گزرے اور آپ سے حربی مشرکوں کے بارے میں دریافت کیا گیا کہ ان پر شبخون مارا جاتا ہے تو ان کی عورتیں بچے بھی قتل ہو جاتے ہیں تو آپ نے جواب دیا وہ بھی انہیں میں سے ہیں اور میں نے آپ کو یہ بھی فرماتے ہوئے سنا کہ چراگاہ اللہ اور رسول کے سوا دوسرے کی نہیں یعنی خودرو چراگاہوں کا اللہ اور رسول کے سوا کوئی اور شخص مالک نہیں ہے اور ان چراگاہوں کو اپنے لیے مخصوص کرنے کا بھی کوئی حق نہیں رکھتا ہے بلکہ تمام خودرو چراگاہیں صرف مسلمانوں کی (سرکار کی) ہیں صعب عمرو ابن شہاب زہری عبید اللہ حضرت ابن عباس زہری کے توسط سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ وہ بچے اور ان کی عورتیں انہیں مشرکوں میں سے ہیں اور عمرو کے قول کی طرح یہ نہیں کہا کہ وہ اپنے باپ دادا میں سے ہیں۔

راوی : علی سفیان زہری عبید اللہ ابن عباس صعب بن جثامہ

جنگ میں بچوں کے قتل کر دینے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگ میں بچوں کے قتل کر دینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 267

راوی: احمد بن یونس لیث نافع حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً وُجِدَتْ فِي بَعْضِ مَغَازِي النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْتُولَةً فَأَنْكَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلَ النِّسَائِ وَالصِّبْيَانِ

احمد بن یونس لیث نافع حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کسی جہاد میں ایک مقتولہ عورت ملی تو آپ نے بچوں اور عورتوں کے قتل کو برا جانا۔

راوی: احمد بن یونس لیث نافع حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

جنگ میں عورتوں کو مار ڈالنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگ میں عورتوں کو مار ڈالنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 268

راوی: اسحق بن ابراھیم ابواسامہ عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَكُمْ عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ وُجِدَتْ امْرَأَةٌ مَقْتُولَةً فِي بَعْضِ مَغَازِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ النِّسَائِ وَالصِّبْيَانِ

اسحاق بن ابراہیم ابواسامہ عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی جہاد میں ایک قتل شدہ عورت دیکھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں اور بچوں کے قتل کی ممانعت فرمادی۔

راوی: اسحق بن ابراہیم ابواسامہ عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

عذاب الٰہی کی سزانہ دینے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عذاب الٰہی کی سزانہ دینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 269

راوی: قتیبہ لیث بکیر سلیمان حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْثٍ فَقَالَ إِنْ وَجَدْتُمْ فُلَانًا وَفُلَانًا فَأَحْرِقُوهُمَا بِالنَّارِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَرَدْنَا الْخُرُوجَ إِنِّي أَمَرْتُكُمْ أَنْ تُحْرِقُوا فُلَانًا وَفُلَانًا وَإِنَّ النَّارَ لَا يُعَذِّبُ بِهَا إِلَّا اللَّهُ فَإِنْ وَجَدْتُمُوهُمَا فَاقْتُلُوهُمَا

قتیبہ لیث بکیر سلیمان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایک لشکر کے ساتھ جانے کا حکم دیا اور فرمایا کہ فلاں فلاں آدمی مل جائیں تو ان کو آگ میں جلاڈالنا پھر جب ہم لوگ جانے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تم سے کہا تھا کہ فلانے فلانے کو نذر آتش کر دینا لیکن آگ کا عذاب تو صرف اللہ تعالیٰ ہی دیتا ہے لہذا اگر تم کو وہ مل جائیں تو ان دونوں کو قتل کر دینا۔

راوی : قتیبہ لیث بکیر سلیمان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عذاب الٰہی کی سزا نہ دینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 270

راوی: علی سفیان ایوب عکرمہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَرَّقَ قَوْمًا فَبَلَغَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَوْ كُنْتُ أَنَا لَمْ أُحَرِّقْهُمْ لِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُعَذِّبُوا بِعَذَابِ اللَّهِ وَلَقَتَلْتُهُمْ كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ

علی سفیان ایوب عکرمہ سے روایت کرتے ہیں کہ جناب علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کچھ لوگوں کو آگ میں جلا دیا تھا جب ابن عباس کو یہ اطلاع ملی تو انہوں نے کہا کہ میں اگر ان کی جگہ پر ہوتا تو ہرگز نہ جلاتا کیونکہ رحمۃ اللعالمین نے فرمایا ہے کہ عذاب الٰہی سے کسی کو سزا نہ دینا اور میں تو ان کو قتل کر دیتا جیسا کہ رسالت مآب نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو کوئی اپنا مذہب تبدیل کر دے تو اس کو جان سے مار ڈالو۔

راوی : علی سفیان ایوب عکرمہ

کسی مشرک کا مسلمان کو سوختہ کر دینے کے بدلے میں اس مشرک کو جلا دینے کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کسی مشرک کا مسلمان کو سوختہ کر دینے کے بدلے میں اس مشرک کو جلا دینے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 271

راوی: معلی وهیب ایوب ابوقلابه انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَهْطًا مِنْ عُكْلٍ ثَمَانِيَةً قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْغِنَا رِسْلًا قَالَ مَا أَجِدُ لَكُمْ إِلَّا أَنْ تَلْحَقُوا بِالذَّوْدِ فَانْطَلَقُوا فَشَرِبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا حَتَّى صَحُّوا وَسَمِنُوا وَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ فَأَتَى الصَّرِيخُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ الطَّلَبَ فَمَا تَرَجَّلَ النَّهَارُ حَتَّى أُتِيَ بِهِمْ فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ ثُمَّ أَمَرَ بِمَسَامِيرَ فَأُحْمِيَتْ فَكَحَلَهُمْ بِهَا وَطَرَحَهُمْ بِالْحَرَّةِ يَسْتَسْقُونَ فَمَا يُسْقَوْنَ حَتَّى مَاتُوا قَالَ أَبُو قِلَابَةَ قَتَلُوا وَسَرَقُوا وَحَارَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَعَوْا فِي الْأَرْضِ فَسَادًا

معلی وہیب ایوب ابو قلابہ انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ قبیلہ عکل کے آٹھ آدمی دربار رسالت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے مدینہ منورہ کی آب وہوا کو ناموافق پا کر عرض کیا کہ یارسول اللہ! ہم کو کچھ اونٹ دے دیجیے اس پر سالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے لیے یہی مناسب ہے کہ تم جنگل میں اونٹوں کے پڑاؤں پر جا رہو چنانچہ وہ لوگ اونٹوں کے پڑاؤ پر جا رہے اور اونٹوں کا دودھ اور پیشاب پی کر تندرست اور موٹے ہو گئے اور انہوں نے چرواہوں کو قتل کر کے اونٹوں کو ہانک لیا اور اسلام لانے کے بعد مرتد ہو گئے جب یہ مقدمہ دربار رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں پیش کیا گیا تو آپ نے ان کی تلاش میں آدمی روانہ کیے ابھی زیادہ دن چڑھنے نہ پایا تھا کہ وہ سب گرفتار کر کے لائے گئے اور ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ ڈالے گئے اور پھر سلاخیں گرم کر کے ان کی آنکھوں میں پھروادیں اور انہیں جنگل بیابان میں ڈال دیا گیا اور وہ پانی پانی کرتے سب کے سب مر گئے ابو قلابہ نے کہا کہ ان لوگوں نے قتل وغارت گری کی اور اللہ ورسول سے جنگ کی تھی اور ملک میں بدامنی پھیلائی تھی۔

راوی : معلی وہیب ایوب ابو قلابہ انس بن مالک

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 272

راوی: یحیی بن بکیر لیث یونس ابن شہاب سعید بن مسیب او ر ابوسلمہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَرَصَتْ نَمْلَةٌ نَبِيًّا مِنْ الْأَنْبِيَاءِ فَأَمَرَ بِقَرْيَةِ النَّمْلِ فَأُحْرِقَتْ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ أَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ أَحْرَقْتَ أُمَّةً مِنْ الْأُمَمِ تُسَبِّحُ

یحیی بن بکیر لیث یونس ابن شہاب سعید بن مسیب اور ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک چیونٹی نے کسی نبی کو کاٹ لیا تھا تو انہوں نے حکم دے کر چیونٹیوں کا چھتہ جلوادیا اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی کہ تم کو ایک چیونٹی نے کاٹا تھا اور تم نے سب چیونٹیوں کا چھتہ جلوادیا جو اللہ کی تسبیح کرتی تھیں۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث یونس ابن شہاب سعید بن مسیب اور ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گھروں اور باغوں کے سوختہ کر دینے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گھروں اور باغوں کے سوختہ کر دینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 273

راوی: مسدد یحیی اسمعیل قیس جریر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ قَالَ لِي جَرِيرٌ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تُرِيحُنِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ وَكَانَ بَيْتًا فِي خَثْعَمَ يُسَمَّى كَعْبَةَ الْيَمَانِيَةِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ فِي خَمْسِينَ وَمِائَةِ فَارِسٍ مِنْ أَحْمَسَ وَكَانُوا أَصْحَابَ خَيْلٍ قَالَ وَكُنْتُ لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَضَرَبَ فِي صَدْرِي حَتَّى رَأَيْتُ أَثَرَ أَصَابِعِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ اللَّهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا فَانْطَلَقَ إِلَيْهَا فَكَسَرَهَا وَحَرَّقَهَا ثُمَّ بَعَثَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْبِرُهُ فَقَالَ رَسُولُ جَرِيرٍ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا جِئْتُكَ حَتَّى تَرَكْتُهَا كَأَنَّهَا جَمَلٌ أَجْوَفُ أَوْ أَجْرَبُ قَالَ فَبَارَكَ فِي خَيْلِ أَحْمَسَ وَرِجَالِهَا خَمْسَ مَرَّاتٍ

مسدد یحیی اسماعیل قیس جریر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ تم مجھے ذی خلصہ کی طرف سے بے فکر کیوں نہیں کر دیتے اور اسے برباد کیوں نہیں کر دیتے وہ قبیلہ خثعم کا بت خانہ ہے اور یہ اس کو کعبہ یمانیہ کے نام سے یاد کرتے ہیں چنانچہ میں (جریر) بنو حمس کے ڈیڑھ سو گھوڑ سواروں کو لے کر چلا اور میں اپنے گھوڑے پر جم کر نہیں بیٹھ سکتا تھا تو آپ نے میرے سینہ پر تھپکی دی اور آپ کی انگلیوں کے نشانات میرے سینہ پر موجود ہیں اور پھر رسالت مآب نے فرمایا اے اللہ! اس کو ثبات دے دے اور اس کو ہدایت کرنے والا اور ہدایت یافتہ بنا دے بالآخر جریر اس بت خانہ کی طرف روانہ ہوئے اور توڑ پھوڑ کر نذر آتشد کر دیا اور پھر رسول اللہ کو اس کی اطلاع بھیجی اور جریر کے قاصد نے دربار رسالت میں عرض کیا قسم ہے اس کی جس نے حق کے ساتھ آپ کو مبعوث فرمایا ہے کہ میں آپ کے پاس اس وقت آیا ہوں جبکہ میں نے اس بت خانہ کو اس حال پر چھوڑا کہ وہ کھوکھلے اونٹ یا خارشی اونٹ کی طرح تھا تو آپ نے بنو حمس کے گھوڑوں اور باشندوں کے لیے پانچ دفعہ برکت کی دعا مانگی۔

راوی : مسدد یحیی اسمعیل قیس جریر

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گھروں اور باغوں کے سوختہ کر دینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 274

راوی: محمد بن کثیر سفیان موسیٰ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ حَرَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ

محمد بن کثیر سفیان موسیٰ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے (قبیلہ) بنو نضیر کے باغ جلا دیے تھے۔

راوی : محمد بن کثیر سفیان موسیٰ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

سوئے ہوئے مشرک کو قتل کر دینے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سوئے ہوئے مشرک کو قتل کر دینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 275

راوی: علی یحیی زکریا ابواسحق حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْطًا مِنْ الْأَنْصَارِ إِلَى أَبِي رَافِعٍ لِيَقْتُلُوهُ فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَدَخَلَ حِصْنَهُمْ قَالَ فَدَخَلْتُ فِي مَرْبِطِ دَوَابَّ لَهُمْ قَالَ وَأَغْلَقُوا بَابَ الْحِصْنِ ثُمَّ إِنَّهُمْ فَقَدُوا حِمَارًا لَهُمْ فَخَرَجُوا يَطْلُبُونَهُ فَخَرَجْتُ فِيمَنْ خَرَجَ أُرِيهِمْ أَنَّنِي أَطْلُبُهُ مَعَهُمْ فَوَجَدُوا الْحِمَارَ فَدَخَلُوا وَدَخَلْتُ وَأَغْلَقُوا بَابَ الْحِصْنِ لَيْلًا فَوَضَعُوا الْمَفَاتِيحَ فِي كَوَّةٍ حَيْثُ أَرَاهَا فَلَمَّا نَامُوا أَخَذْتُ الْمَفَاتِيحَ فَفَتَحْتُ بَابَ الْحِصْنِ ثُمَّ دَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ يَا أَبَا رَافِعٍ فَأَجَابَنِي فَتَعَمَّدْتُ الصَّوْتَ فَضَرَبْتُهُ فَصَاحَ فَخَرَجْتُ ثُمَّ جِئْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ كَأَنِّي مُغِيثٌ فَقُلْتُ يَا أَبَا رَافِعٍ وَغَيَّرْتُ صَوْتِي فَقَالَ مَا لَكَ لِأُمِّكَ الْوَيْلُ قُلْتُ مَا شَأْنُكَ قَالَ لَا أَدْرِي مَنْ دَخَلَ عَلَيَّ فَضَرَبَنِي قَالَ فَوَضَعْتُ سَيْفِي فِي بَطْنِهِ ثُمَّ تَحَامَلْتُ عَلَيْهِ حَتَّى قَرَعَ الْعَظْمَ ثُمَّ خَرَجْتُ وَأَنَا دَهِشٌ فَأَتَيْتُ سُلَّمًا لَهُمْ لِأَنْزِلَ مِنْهُ فَوَقَعْتُ فَوُثِئَتْ رِجْلِي فَخَرَجْتُ إِلَى أَصْحَابِي فَقُلْتُ مَا أَنَا بِبَارِحٍ حَتَّى أَسْمَعَ النَّاعِيَةَ فَمَا بَرِحْتُ حَتَّى سَمِعْتُ نَعَايَا أَبِي رَافِعٍ تَاجِرِ أَهْلِ الْحِجَازِ قَالَ فَقُمْتُ وَمَا بِي قَلَبَةٌ حَتَّى أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْنَاهُ

علی یحیی زکریا ابواسحاق حضرت براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چند انصاریوں کو ابورافع کے پاس بھیجا تاکہ وہ اس کو قتل کر دیں چنانچہ ایک انصاری اس کے قلعہ میں داخل ہوا اور وہ کہتا تھا کہ میں گھوڑوں کے اصطبل میں چھپ گیا اور قلعہ کا دروازہ بند ہو گیا اس کے بعد ایک چوکیدار اپنا گدھا تلاش کرنے باہر نکلا میں بھی ان لوگوں کے ساتھ باہر نکل آیا اور میں یہ دکھلا رہا تھا کہ میں بھی ان کے ساتھ گدھا تلاش کر رہا ہوں جب ان کو گدھا مل گیا تو میں ان کے ساتھ قلعہ میں چلا آیا اور انہوں نے قلعہ کا دروازہ بند کر کے اس کی کنجیاں ایک سوراخ میں رکھ دیں جس کو میں دیکھ رہا تھا اور جب وہ سب سو گئے تو میں نے کنجیاں لے کر قلعہ کا دروازہ کھولا ابورافع کی طرف چلا اور آواز دی اے ابورافع! اس نے مجھے جواب دیا تو میں آواز کی طرف لپکا اور اس پر وار کیا وہ چیخنے لگا تو میں باہر نکل آیا اس کے بعد پھر اسی طرح گیا گویا میں فریادرس ہوں اور میں نے آواز بدل کر کہا اے ابورافع! اس نے کہا تو کون ہے؟ تیری ماں کی خرابی ہو میں نے کہا کیا بات ہے؟ تو اس نے کہا مجھے کچھ معلوم نہیں پس اس آدمی نے مجھ پر تلوار کا وار کیا ہے (اتنا سن کر) میں نے اپنی تلوار اس کے پیٹ پر رکھ دی اور اس پر اتنا زور دیا کہ وہ اس کی ہڈیوں میں اتر گئی اور اس کے بعد میں باہر نکل آیا اور میں خوفزدہ تھا جوں توں کر کے اترنے کے لیے سیڑھی کے پاس آیا مگر گر پڑا اور میرا پیر ٹوٹ گیا اور پھر میں نے اس حالت میں اپنے دوستوں کے پاس پہنچ کر کہا میں اس وقت تک نہیں جاؤں گا جب تک رونے والوں کی آواز نہ سن لوں چنانچہ میں اس وقت تک باہر نہیں گیا جب تک میں نے اہل حجاز کے تاجر ابورافع پر رونے والیوں کی آواز نہ سن لی

میں وہاں کھڑا رہا مگر مجھ میں چلنے کی قوت نہ رہی تھی آخر ہم سب نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضری دے کر پورا واقعہ بیان کیا۔

راوی : علی یحیی زکریا ابواسحق حضرت براء بن عازب

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سوئے ہوئے مشرک کو قتل کر دینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 276

راوی: عبد اللہ بن محمد یحیی بن آدم یحیی بن ابی زائدہ ان کے والد ابو اسحق حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْطًا مِنْ الْأَنْصَارِ إِلَى أَبِي رَافِعٍ فَدَخَلَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَتِيكٍ بَيْتَهُ لَيْلًا فَقَتَلَهُ وَهُوَ نَائِمٌ

عبد اللہ بن محمد یحیی بن آدم یحیی بن ابی زائدہ ان کے والد ابو اسحاق حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے چند انصاریوں کو ابو رافع کے (قتل) کے لیے بھیجا تھا چنانچہ حضرت عبد اللہ بن عتیک نے رات کے وقت اس کے کمرہ میں داخل ہو کر سوتے ہی میں اس کو مار ڈالا۔

راوی : عبد اللہ بن محمد یحیی بن آدم یحیی بن ابی زائدہ ان کے والد ابو اسحق حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دشمن کے مقابلہ نہ کرنے کی خواہش کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دشمن کے مقابلہ نہ کرنے کی خواہش کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 277

راوی: یوسف بن موسیٰ عاصم بن یوسف یربوعی ابواسحق فزاری موسیٰ بن عقبہ سالم ابوالنضر

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ يُوسُفَ الْيَرْبُوعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ كُنْتُ كَاتِبًا لَهُ قَالَ كَتَبَ إِلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى حِينَ خَرَجَ إِلَى الْحَرُورِيَّةِ فَقَرَأْتُهُ فَإِذَا فِيهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَيَّامِهِ الَّتِي لَقِيَ فِيهَا الْعَدُوَّ انْتَظَرَ حَتَّى مَالَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ قَامَ فِي النَّاسِ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ لَا تَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ وَسَلُوا اللَّهَ الْعَافِيَةَ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُجْرِيَ السَّحَابِ وَهَازِمَ الْأَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ وَقَالَ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ كُنْتُ كَاتِبًا لِعُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ فَأَتَاهُ كِتَابُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ وَقَالَ أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوا

یوسف بن موسیٰ عاصم بن یوسف یربوعی ابواسحاق فزاری موسیٰ بن عقبہ سالم ابوالنضر سے روایت کرتے ہیں کہ میں عمر بن عبید اللہ کا منشی تھا اور عبد اللہ بن ابی اوفی نے انہیں ایک خط بھیجا جبکہ وہ حروریہ کے مقابلہ پر جارہا تھا میں نے وہ خط پڑھا اس میں تحریر تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعض ان سفروں میں جن میں دشمن سے آمنا سامنا ہوتا اس وقت تک انتظار کرتے جب تک سورج ڈھل نہ جاتا پھر لوگوں میں کھڑے ہوتے اور فرماتے اے لوگو! دشمن سے ملنے کی تمنا نہ کرو اور اللہ سے عافیت طلب کرو۔ اگر تمہارا دشمن سے مقابلہ ہو تو صبر کرو اور یہ جان لو کہ جنت تلواروں کے سائے میں ہے۔ پھر فرماتے اے اللہ! کتاب کے نازل کرنے والے اور لشکروں کو شکست دینے والے انہیں شکست دے اور ہمیں ان پر غالب فرما۔ موسیٰ بن عقبہ نے سالم ابوالنضر سے روایت کیا ہے کہ میں عمر بن عبید اللہ کا کاتب تھا کہ عبد اللہ بن ابی اوفی کا خط آیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دشمن سے ملاقات

کی تمنانہ کرو اور ابوعامر نے مغیرہ بن عبدالرحمن ابوالزناد اور اعرج کے ذریعہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دشمن سے ملاقات کی تمنانہ کرو اور اگر ملاقات ہو جائے تو صبر کرو۔

راوی : یوسف بن موسیٰ عاصم بن یوسف یربوعی ابواسحق فزاری موسیٰ بن عقبہ سالم ابوالنضر

جنگ میں فریب دہی کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگ میں فریب دہی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 278

راوی: عبد اللہ عبد الرزاق معمر ھمام حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلَكَ كِسْرَى ثُمَّ لَا يَكُونُ كِسْرَى بَعْدَهُ وَقَيْصَرٌ لَيَهْلِكَنَّ ثُمَّ لَا يَكُونُ قَيْصَرٌ بَعْدَهُ وَلَتُقْسَمَنَّ كُنُوزُهَا فِي سَبِيلِ اللهِ وَسَمَّى الْحَرْبَ خَدْعَةً

عبد اللہ عبد الرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسریٰ ہلاک ہو گیا اور اب اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں ہو گا اور عنقریب قیصر بھی ہلاک ہو جائے گا اور اس کے بعد کوئی قیصر نہ ہو گا اور بلاشبہ تم لوگ قیصر وکسریٰ کے خزانے اللہ کے راستہ میں تقسیم کرو گے اور لڑائی کو آپ نے فریب کا نام دیا۔

راوی : عبد اللہ عبد الرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگ میں فریب دہی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 279

راوی: ابوبکر بن اصرام عبداللہ معمرھمام بن منبہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَصْرَمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرْبَ خَدْعَةً

ابو بکر بن اصرام عبداللہ معمر ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے لڑائی کا نام فریب رکھا ہے۔

راوی: ابو بکر بن اصرام عبداللہ معمر ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگ میں فریب دہی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 280

راوی: صدقہ ابن عیینہ عمرو حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرْبُ خَدْعَةٌ

صدقہ ابن عیینہ عمرو حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لڑائی

دراصل دھوکہ ہے۔

راوی : صدقہ ابن عیینہ عمرو حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنگ میں جھوٹ بولنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگ میں جھوٹ بولنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 281

راوی: قتیبہ سفیان عمرو بن دینا رحضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لِكَعْبِ بْنِ الْأَشْرَفِ فَإِنَّهُ قَدْ آذَى اللهَ وَرَسُولَهُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ أَتُحِبُّ أَنْ أَقْتُلَهُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَتَاهُ فَقَالَ إِنَّ هَذَا يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَنَّانَا وَسَأَلَنَا الصَّدَقَةَ قَالَ وَأَيْضًا وَاللهِ لَتَمَلُّنَّهُ قَالَ فَإِنَّا قَدْ اتَّبَعْنَاهُ فَنَكْرَهُ أَنْ نَدَعَهُ حَتَّى نَنْظُرَ إِلَى مَا يَصِيرُ أَمْرُهُ قَالَ فَلَمْ يَزَلْ يُكَلِّمُهُ حَتَّى اسْتَمْكَنَ مِنْهُ فَقَتَلَهُ

قتیبہ سفیان عمرو بن دینار حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کعب بن اشرف کو قتل کرنے کا ذمہ کون لیتا ہے؟ کیونکہ اس نے اللہ کو اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت تکلیف دی ہے تو محمد بن مسلمہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ پسند کرتے ہیں کہ میں اس کو قتل کر دوں؟ جس پر آپ نے فرمایا ہاں جابر نے کہا کہ محمد بن مسلمہ نے اس کے پاس جا کر کہا کہ اس نبی نے ہم کو پریشان کر دیا ہے ہم سے صدقہ مانگتے ہیں تو اس نے جواب دیا کہ خدا کی قسم تم بھی ان کو پریشان کر و اس پر محمد نے کہا کہ ہم تو ان کی پیروی کا اقرار کر چکے ہیں انہیں چھوڑ نہیں سکتے بس ہم تو اس بات کے منتظر ہیں

کہ ان کا انجام کار کیا ہوتا ہے اور وہ اسی طرح اس سے باتیں کرتے رہے حتیٰ کہ قابو پا کر کعب کو تہ تیغ کر دیا۔

راوی : قتیبہ سفیان عمرو بن دینار حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حربی کافروں کو پوشیدہ طور پر قتل کر دینے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حربی کافروں کو پوشیدہ طور پر قتل کر دینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 282

راوی: عبد اللہ سفیان عمرو حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لِكَعْبِ بْنِ الْأَشْرَفِ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ أَتُحِبُّ أَنْ أَقْتُلَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأْذَنْ لِي فَأَقُولَ قَالَ قَدْ فَعَلْتُ

عبد اللہ سفیان عمرو حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کعب بن اشرف کے لیے کون ذمہ داری قبول کرتا ہے؟ محمد بن مسلمہ نے عرض کیا آپ پسند کرتے ہیں کہ میں اسے مار ڈالوں فرمایا ہاں! محمد بن مسلمہ نے پھر عرض کیا آپ مجھے اجازت دیجیے کہ میں اس سے کچھ کہوں تو آپ نے فرمایا کہ میں نے تجھے اجازت دی۔

راوی : عبد اللہ سفیان عمرو حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دشمن کے شر و فساد سے بچاؤ کے لئے حیلہ گری کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دشمن کے شر وفساد سے بچاؤ کے لئے حیلہ گری کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 283

راوی:

قَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ قِبَلَ ابْنِ صَيَّادٍ فَحُدِّثَ بِهِ فِي نَخْلٍ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّخْلَ طَفِقَ يَتَّقِي بِجُذُوعِ النَّخْلِ وَابْنُ صَيَّادٍ فِي قَطِيفَةٍ لَهُ فِيهَا رَمْرَمَةٌ فَرَأَتْ أُمُّ ابْنِ صَيَّادٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا صَافِ هَذَا مُحَمَّدٌ فَوَثَبَ ابْنُ صَيَّادٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَرَكَتْهُ بَيَّنَ

لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ ابن صیاد کی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے اور آپ کے ساتھ ابن صیاد کی طرف جانے کے لئے ابی بن کعب بھی ہمراہ تھے آپ سے کہا گیا کہ ابن صیاد باغ میں ہے چنانچہ آپ باغ میں درختوں کی آڑ لیتے ہوئے اس کے پاس پہنچے جو اپنی چادر پر لیٹا ہوا کچھ گنگنا رہا تھا ابن صیاد کی ماں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ لیا اور کہا اے صاف (ابن صیاد) دیکھ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لا رہے ہیں تو ابن صیاد فوراً ہی اٹھ بیٹھا جس پر رسالت مآب نے فرمایا اگر اس کی ماں اس کو اس کے حال پر چھوڑ دیتی تو حقیقت معلوم ہو جاتی

راوی :

جنگ میں رجز خوانی اور خندق کھودتے وقت آواز بلند کرنے کا بیان سہل وانس دونوں نے...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگ میں رجز خوانی اور خندق کھودتے وقت آواز بلند کرنے کا بیان سہل و انس دونوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اور یزید نے سلمہ کے ذریعہ یہ حدیث آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 284

راوی: مسدد ابوالاحوص ابواسحق حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَهُوَ يَنْقُلُ التُّرَابَ حَتَّى وَارَى التُّرَابُ شَعَرَ صَدْرِهِ وَكَانَ رَجُلًا كَثِيرَ الشَّعَرِ وَهُوَ يَرْتَجِزُ بِرَجَزِ عَبْدِ اللَّهِ اللَّهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتْ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا إِنَّ الْأَعْدَائَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا إِذَا أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ

مسدد ابوالاحوص ابواسحاق حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے خندق کے دن رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مٹی اٹھاتے ہوئے دیکھا مٹی سے آپ کے سینہ کے بال چھپ گئے تھے اور آپ بہت بالوں والے تھے اور آپ عبداللہ بن رواحہ کا رجز پڑھتے جاتے اور فرماتے اے اللہ! اگر تو ہمارا مددگار معاون نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے نہ صدقہ دیتے اور نہ ہی نماز پڑھتے بس تو ہم پر اطمینان نازل فرما اور دشمن کے مقابلہ میں ہم کو ثابت قدم رکھ بے شک دشمنوں نے ہم پر بغاوت اور چڑھائی کی ہے جب وہ فساد کرنا چاہتے ہیں تو ہم مانع ومزاحم ہوتے ہیں اور یہ الفاظ بلند اور اونچی آواز سے فرماتے تھے۔

راوی : مسدد ابوالاحوص ابواسحق حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

گھوڑے کی سواری اچھی نہ کرسکنے والے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گھوڑے کی سواری اچھی نہ کرسکنے والے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 285

راوی: محمد بن عبداللہ ابن ادریس اسمٰعیل قیس حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا حَجَبَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي إِلَّا تَبَسَّمَ فِي وَجْهِي وَلَقَدْ شَكَوْتُ إِلَيْهِ إِنِّي لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَضَرَبَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ اللَّهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا

محمد بن عبداللہ ابن ادریس اسماعیل قیس حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب سے میں اسلام لایا تب سے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے کوئی حجاب نہیں رکھا اور مجھے دیکھ کر مسکراتے تھے میں نے آپ سے شکایت کی کہ میں گھوڑے پر جم کر نہیں بیٹھ سکتا تو آپ نے دست مبارک میرے سینہ پر تھپ تھپا کر فرمایا کہ اے اللہ اس کو جمادے اور اس کو ہدایت کرنے والا اور ہدایت یافتہ بنادے۔

راوی: محمد بن عبداللہ ابن ادریس اسمٰعیل قیس حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جلائے ہوئے ٹاٹ سے زخم کو مندمل کرنے اور عورت کا اپنے باپ کے چہرے سے خون دھونے اور...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جلائے ہوئے ٹاٹ سے زخم کو مندمل کرنے اور عورت کا اپنے باپ کے چہرے سے خون دھونے اور ڈھال میں پانی بھر کالانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 286

راوی: علی بن عبداللہ سفیان ابوحازم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ سَأَلُوا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِأَيِّ شَيْءٍ دُووِيَ جُرْحُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَقِيَ مِنْ النَّاسِ أَحَدٌ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي كَانَ عَلِيٌّ يَجِيءُ بِالْمَاءِ فِي

تُرْسِهِ وَكَانَتْ يَعْنِي فَاطِمَةَ تَغْسِلُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَأُخِذَ حَصِيرٌ فَأُحْرِقَ ثُمَّ حُشِيَ بِهِ جُرْحُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن عبد اللہ سفیان ابو حازم سے روایت کرتے ہیں کہ لوگوں نے حضرت سہیل بن سعد ساعدی سے پوچھا کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے زخم کا علاج کس چیز سے کیا گیا؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ مجھ سے زیادہ واقف کار لوگوں میں کوئی نہیں رہا ہے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی ڈھال میں پانی بھر کر لاتے تھے اور جناب فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ مبارک سے خون دھوتی تھیں اور ٹاٹ کی چٹائی جلا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زخم میں بھری گئی۔

راوی : علی بن عبد اللہ سفیان ابو حازم

میدان جنگ میں افراتفری مچانے آپس میں فتنہ وفساد ڈالنے اور حکم حاکم کی مخالفت کر...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میدان جنگ میں افراتفری مچانے آپس میں فتنہ وفساد ڈالنے اور حکم حاکم کی مخالفت کرنے کی کراہیت کا بیان اور اللہ کا فرمان کہ تم باہم نزاع نہ کرو ورنہ سست ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ریح بمعنی جنگ ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 287

راوی: یحیی وکیع شعبہ سعید

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا وَأَبَا مُوسَى إِلَى الْيَمَنِ قَالَ يَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا وَتَطَاوَعَا وَلَا تَخْتَلِفَا

یحیی وکیع شعبہ سعید اپنے والد بردہ اور اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابو موسیٰ کو جانب یمن روانہ کرتے وقت یہ فرمایا کہ تم دونوں آسانیاں کرنا اور کوئی سختی نہ کرنا خوشخبری سنانا اور

لوگوں کو متنفر نہ کر دینا باہم اتحاد وانصاف رکھنا اور کبھی اختلاف نہ ہونے دینا۔

راوی : یحیی وکیع شعبہ سعید

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میدان جنگ میں افراتفری مچانے آپس میں فتنہ وفساد ڈالنے اور حکم حاکم کی مخالفت کرنے کی کراہیت کا بیان اور اللہ کا فرمان کہ تم باہم نزاع نہ کرو ورنہ سست ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ریح بمعنی جنگ ہے۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 288

راوی: عمرو بن خالد زہیر ابواسحق حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ قَالَ جَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّجَّالَةِ يَوْمَ أُحُدٍ وَكَانُوا خَمْسِينَ رَجُلًا عَبْدَ اللهِ بْنَ جُبَيْرٍ فَقَالَ إِنْ رَأَيْتُمُونَا تَخْطَفُنَا الطَّيْرُ فَلَا تَبْرَحُوا مَكَانَكُمْ هَذَا حَتَّى أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ وَإِنْ رَأَيْتُمُونَا هَزَمْنَا الْقَوْمَ وَأَوْطَأْنَاهُمْ فَلَا تَبْرَحُوا حَتَّى أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ فَهَزَمُوهُمْ قَالَ فَأَنَا وَاللهِ رَأَيْتُ النِّسَاءَ يَشْتَدِدْنَ قَدْ بَدَتْ خَلَاخِلُهُنَّ وَأَسْوُقُهُنَّ رَافِعَاتٍ ثِيَابَهُنَّ فَقَالَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ بْنِ جُبَيْرٍ الْغَنِيمَةَ أَيْ قَوْمِ الْغَنِيمَةَ ظَهَرَ أَصْحَابُكُمْ فَمَا تَنْتَظِرُونَ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ جُبَيْرٍ أَنَسِيتُمْ مَا قَالَ لَكُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا وَاللهِ لَنَأْتِيَنَّ النَّاسَ فَلَنُصِيبَنَّ مِنْ الْغَنِيمَةِ فَلَمَّا أَتَوْهُمْ صُرِفَتْ وُجُوهُهُمْ فَأَقْبَلُوا مُنْهَزِمِينَ فَذَاكَ إِذْ يَدْعُوهُمْ الرَّسُولُ فِي أُخْرَاهُمْ فَلَمْ يَبْقَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا فَأَصَابُوا مِنَّا سَبْعِينَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ أَصَابُوا مِنْ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ بَدْرٍ أَرْبَعِينَ وَمِائَةً سَبْعِينَ أَسِيرًا وَسَبْعِينَ قَتِيلًا فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ أَفِي الْقَوْمِ مُحَمَّدٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَنَهَاهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُجِيبُوهُ ثُمَّ قَالَ أَفِي الْقَوْمِ ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ أَفِي الْقَوْمِ ابْنُ الْخَطَّابِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَمَّا هَؤُلَاءِ فَقَدْ قُتِلُوا فَمَا مَلَكَ عُمَرُ نَفْسَهُ فَقَالَ كَذَبْتَ وَاللهِ يَا عَدُوَّ اللهِ إِنَّ الَّذِينَ عَدَدْتَ لَأَحْيَاءٌ

كُلُّهُمْ وَقَدْ بَقِيَ لَكَ مَا يَسُوئُكَ قَالَ يَوْمٌ بِيَوْمِ بَدْرٍ وَالْحَرْبُ سِجَالٌ إِنَّكُمْ سَتَجِدُونَ فِي الْقَوْمِ مُثْلَةً لَمْ آمُرْ بِهَا وَلَمْ تَسُؤْنِي ثُمَّ أَخَذَ يَرْتَجِزُ أُعْلُ هُبَلْ أُعْلُ هُبَلْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تُجِيبُوا لَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا نَقُولُ قَالَ قُولُوا اللَّهُ أَعْلَى وَأَجَلُّ قَالَ إِنَّ لَنَا الْعُزَّى وَلَا عُزَّى لَكُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تُجِيبُوا لَهُ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا نَقُولُ قَالَ قُولُوا اللَّهُ مَوْلَانَا وَلَا مَوْلَى لَكُمْ

عمرو بن خالد زہیر ابو اسحاق حضرت براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احد کے دن پچاس پیادوں پر عبداللہ بن جبیر کو سردار مقرر کرکے فرمایا کہ اگر تم ہم کو اس حالت میں دیکھو کہ پرندے ہمارا گوشت کھا رہے ہیں تب بھی اپنی جگہ سے نہ ہٹنا جب تک کہ میں تم سے کہلا نہ بھیجوں اور اگر تم یہ دیکھو کہ ہم نے کافروں کو بھگا دیا ہے اور ان کو پامال کر دیا ہے تب بھی تم اپنی جگہ سے نہ ہٹنا تا آنکہ میں تم کو کہلا نہ بھیجوں بالآخر آپ نے کفار کو شکست دے دی حضرت براء نے کہا کہ میں نے عورتوں کو دیکھا کہ اللہ کی قسم! وہ بھاگ رہی تھیں اور ان کے جھانج بج رہے تھے اور ان کی پنڈلیاں کھلی ہوئی تھیں اور وہ اپنے کپڑے اٹھائے ہوئے تھیں کہ عبداللہ بن جبیر کے ساتھیوں نے کہا لوگو! مال غنیمت! مال غنیمت! تمہارے ساتھی تو غالب آگئے اب تم کیا دیکھ رہے ہو اس پر عبداللہ بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ لوگو! کیا تم نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی طاق نسیان میں رکھ دیا تو اور لوگوں نے کہا کہ ہم تو کافروں کے پاس جا کر ان کا مال غنیمت لوٹیں گے چنانچہ یہ لوگ وہاں پہنچے تو ان کا رخ بدل گیا اور کفار بھاگتے ہوئے سامنے کی طرف آگئے اور پھر سے لڑائی ہونے لگی اور مسلمان شکست خوردہ ہو گئے اور یہی معنی ہیں اس آیت وحکم الٰہی کے کہ جب رسول ان کو ان کے پیچھے سے بلا رہے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے ہمراہ سوائے بارہ آدمیوں کے اور کوئی نہ رہا اور مسلمانوں کے ستر آدمیوں کو کافروں نے شہید کر دیا ادھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے اصحاب نے ایک سو چالیس مشرکوں کو یوم بدر میں مارا تھا کہ ستر قتل ہوئے اور ستر قیدی ہاتھ آئے تھے تو ابوسفیان نے تین مرتبہ کہا کہ کیا ان میں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہیں؟ جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب کو اس کا جواب دینے سے منع کر دیا تھا پھر ابوسفیان نے تین مرتبہ کہا کہ کیا تم میں ابن ابی قحافہ ہیں؟ (یعنی صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور پھر تین مرتبہ کہا کہ تم میں عمر بن الخطاب ہیں؟ اور پھر اس کے بعد اپنے ساتھیوں سے مخاطب ہو کر کہنے لگا کہ یہ تو سب مارے گئے جس پر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے آپ کو نہ روک سکے اور کہا کہ اے اللہ کے دشمن اللہ کی قسم! جن لوگوں کا تو نے نام لیا ہے وہ سب زندہ ہیں اور جس بات سے تم رنجیدہ ہو وہ برقرار ہے ابوسفیان نے کہا آج بدر کے دن کا بدلہ نکل گیا اور لڑائی تو ڈول کی طرح ہے تم اپنے لوگوں میں سے بعض کے ناک کان کٹے پاؤ گے جس کا میں نے کوئی حکم نہیں دیا اور یہ بات مجھے ناگوار بھی معلوم نہیں ہوئی اس کے بعد ابوسفیان رجز پڑھنے لگا کہ اے ہبل بلند ہو جا اے ہبل اونچا ہو جا جس پر رسالت

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگ جواب کیوں نہیں دیتے آپ کے اصحاب نے پوچھا یا رسول اللہ ہم کیا کہیں فرمایا کہو اللہ ہی سب سے زیادہ بلند اور بزرگ موجود ہے جس پر ابوسفیان نے کہا ہمارے پاس عزا ہے اور تمہارے لیے عزیٰ نہیں ہے تو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحاب سے کہا تم اس کا جواب کیوں نہیں دیتے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم کیا کہیں آپ نے فرمایا کہ کہو اللہ ہمارا مددگار ہے اور تمہارا مددگار و معاون نہیں ہے۔

راوی : عمرو بن خالد زہیر ابواسحق حضرت براء بن عازب

جب رات کے وقت کچھ خوف ہو جائے...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جب رات کے وقت کچھ خوف ہو جائے

جلد : جلد دوم حدیث 289

راوی : قتیبہ بن سعید حماد ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَأَجْوَدَ النَّاسِ وَأَشْجَعَ النَّاسِ قَالَ وَقَدْ فَزِعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ لَيْلَةً سَمِعُوا صَوْتًا قَالَ فَتَلَقَّاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَرَسٍ لِأَبِي طَلْحَةَ عُرْيٍ وَهُوَ مُتَقَلِّدٌ سَيْفَهُ فَقَالَ لَمْ تُرَاعُوا لَمْ تُرَاعُوا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدْتُهُ بَحْرًا يَعْنِي الْفَرَسَ

قتیبہ بن سعید حماد ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے زیادہ خوبصورت سب سے زیادہ سخی اور سب سے زیادہ بہادر تھے ایک مرتبہ شب کے وقت ایک آواز سننے سے کچھ خوف طاری ہو گیا تھا تو ابوطلحہ کے ننگی پیٹھ والے گھوڑے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہو کر اور اپنی گردن میں تلوار حمائلکر کے باہر تشریف لے گئے اور وہاں سے لوٹ کر فرمایا ڈرو نہیں کوئی خوف نہیں خرو اور اس کے بعد آپ نے ارشاد فرمایا کہ اس گھوڑے کو میں نے دریا

کی طرح تیز روپایا۔

راوی : قتیبہ بن سعید حماد ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دشمن کے دیکھنے کے بعد خوب چلا کر تمام لوگوں کی اطلاع کے لیے فریاد کو پہنچو کہنے...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دشمن کے دیکھنے کے بعد خوب چلا کر تمام لوگوں کی اطلاع کے لیے فریاد کو پہنچو کہنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 290

راوی: مکی بن ابراہیم یزید بن عبید اللہ حضرت سلمہ

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ قَالَ خَرَجْتُ مِنْ الْمَدِينَةِ ذَاهِبًا نَحْوَ الْغَابَةِ حَتَّى إِذَا كُنْتُ بِثَنِيَّةِ الْغَابَةِ لَقِيَنِي غُلَامٌ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قُلْتُ وَيْحَكَ مَا بِكَ قَالَ أُخِذَتْ لِقَاحُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ مَنْ أَخَذَهَا قَالَ غَطَفَانُ وَفَزَارَةُ فَصَرَخْتُ ثَلَاثَ صَرَخَاتٍ أَسْمَعْتُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا يَا صَبَاحَاهْ يَا صَبَاحَاهْ ثُمَّ انْدَفَعْتُ حَتَّى أَلْقَاهُمْ وَقَدْ أَخَذُوهَا فَجَعَلْتُ أَرْمِيهِمْ وَأَقُولُ أَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضَّعْ فَاسْتَنْقَذْتُهَا مِنْهُمْ قَبْلَ أَنْ يَشْرَبُوا فَأَقْبَلْتُ بِهَا أَسُوقُهَا فَلَقِيَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْقَوْمَ عِطَاشٌ وَإِنِّي أَعْجَلْتُهُمْ أَنْ يَشْرَبُوا سِقْيَهُمْ فَابْعَثْ فِي إِثْرِهِمْ فَقَالَ يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ مَلَكْتَ فَأَسْجِحْ إِنَّ الْقَوْمَ يُقْرَوْنَ فِي قَوْمِهِمْ

مکی بن ابراہیم یزید بن عبید اللہ حضرت سلمہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں مدینہ سے غابہ کی طرف جارہا تھا اور جب غابہ کی پہاڑی پر پہنچا تو مجھے عبدالرحمن بن عوف کا ایک غلام ملا میں نے کہا تیری خرابی ہو تو یہاں کہاں؟ اس نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک اونٹنی پکڑی گئی اور میرے استفسار پر اس نے جواب دیا بنو غطفان و فزارہ نے پکڑلی اور پھر میں نے فریاد کو پہنچو فریاد کو

پہنچو تین مرتبہ اس زور سے کہا کہ سب مدینہ والے سن لیں اس کے بعد میں نے دوڑ کر ان لوگوں کا جالیا جو اونٹنی کو پکڑے ہوئے جا رہے تھے میں نے ان کو تیر مارنے شروع کیے اور میں کہہ رہا تھا کہ میں اکوع کا بیٹا ہوں اور آج ذلیلوں کی ہلاکت کا دن ہے بالآخر میں نے ان کے اس اونٹنی کا دودھ پینے سے پہلے وہ اونٹنی چھڑالی اور ہانک لایا پھر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے مل کر میں نے کہا کہ یارسول اللہ! وہ لوگ پیاسے تھے اور میں نے اس کا دودھ پینے سے پہلے ہی وہ اونٹنی ان سے چھڑالی اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے تعاقب میں کسی کو بھیجئے جس پر ارشاد عالی ہوا کہ اے ابن اکوع اب تم کو اونٹنی مل گئی ہے اور جب تم قابو پاؤ تو بخشش کروان کی قوم ان کی مہمانی کرے گی۔

راوی : مکی بن ابراہیم یزید بن عبید اللہ حضرت سلمہ

جس نے کہا کہ اس کو پکڑ لو اور میں فلاں کا لڑکا ہوں سلمہ نے کہا کہ اس کو پکڑ لوا...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جس نے کہا کہ اس کو پکڑ لو اور میں فلاں کا لڑکا ہوں سلمہ نے کہا کہ اس کو پکڑ لو اور میں ابن اکوع ہوں

جلد : جلد دوم حدیث 291

راوی: عبد اللہ اسرائیل ابو اسحق

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ الْبَرَائَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا أَبَا عُمَارَةَ أَوَلَّيْتُمْ يَوْمَ حُنَيْنٍ قَالَ الْبَرَائُ وَأَنَا أَسْمَعُ أَمَّا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُوَلِّ يَوْمَئِذٍ كَانَ أَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ آخِذًا بِعِنَانِ بَغْلَتِهِ فَلَمَّا غَشِيَهُ الْمُشْرِكُونَ نَزَلَ فَجَعَلَ يَقُولُ أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ قَالَ فَمَا رُئِيَ مِنْ النَّاسِ يَوْمَئِذٍ أَشَدُّ مِنْهُ

عبد اللہ اسرائیل ابو اسحاق سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت براء سے ایک آدمی نے پوچھا کہ اے ابو عمارہ! کیا تم حنین کے دن بھاگ کھڑے ہوئے تھے تو براء نے کہا اور میں سن رہا تھا لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس دن پیٹھ نہیں موڑی

ابوسفیان بن حارث آپ کے خچر کی باگ تھامے ہوئے تھے اور جب مشرکوں نے آپ کو نرغہ میں لے لیا تو آپ سواری سے اتر کر فرمانے لگے میں نبی ہوں جس میں کوئی جھوٹ نہیں ہے اور میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں براء کا بیان ہے کہ اس دن آپ سے زیادہ کسی کو بہادر نہیں دیکھا گیا۔

راوی : عبداللہ اسرائیل ابواسحق

کس آدمی کے حکم پر دشمن کے اتر آنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کس آدمی کے حکم پر دشمن کے اتر آنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 292

راوی: سلیمان شعبہ سعد ابوامامہ بن سہل بن حنیف حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ هُوَ ابْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ بَنُو قُرَيْظَةَ عَلَى حُكْمِ سَعْدٍ هُوَ ابْنُ مُعَاذٍ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قَرِيبًا مِنْهُ فَجَائَ عَلَى حِمَارٍ فَلَمَّا دَنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى سَيِّدِكُمْ فَجَائَ فَجَلَسَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ إِنَّ هَؤُلَائِ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِكَ قَالَ فَإِنِّي أَحْكُمُ أَنْ تُقْتَلَ الْمُقَاتِلَةُ وَأَنْ تُسْبَى الذُّرِّيَّةُ قَالَ لَقَدْ حَكَمْتَ فِيهِمْ بِحُكْمِ الْمَلِكِ

سلیمان شعبہ سعد ابوامامہ بن سہل بن حنیف حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ سعد بن معاذ کی ثالثی پر جب بنو قریظہ رضامند ہو کر نیچے اترے آئے تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد کو بلوایا جو آپ کے قریب ہی مقیم تھے وہ گدھے پر سوار ہو کر آئے اور جب وہ نزدیک آگئے تو آپ نے فرمایا اپنے سردار کو اتارنے کے لیے کھڑے ہو جاؤ حضر سعد نے آکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نشست کی پھر آپ نے فرمایا کہ یہ لوگ تمہارے حکم پر قلعوں سے اتر آئے ہیں

سعد نے جواب دیا ان میں سے جو لڑنے کے قابل ہیں وہ قتل کر دیئے جائیں اور بال بچوں کو قید کر لیا جائے اس پر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے سعد! تم نے فرشتہ کے حکم کے مطابق یہ فیصلہ کیا ہے۔

راوی : سلیمان شعبہ سعد ابو امامہ بن سہل بن حنیف حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنگی قیدی کے قتل اور ایک جگہ کھڑا کر کے قتل کرنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگی قیدی کے قتل اور ایک جگہ کھڑا کر کے قتل کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 293

راوی: اسمٰعیل مالک ابن شہاب حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَائَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ ابْنَ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ

اسماعیل مالک ابن شہاب حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے سال مکہ معظمہ میں داخل ہوئے آپ کے سر اقدس پر خود تھا جب آپ نے اس کو سر سے اتارا تو ایک آدمی نے آکر کہا کہ ابن خطل کعبہ کے پردے پکڑے کھڑا ہے اس کے جواب میں آپ نے فرمایا اس کو وہیں قتل کر دو۔

راوی : اسمٰعیل مالک ابن شہاب حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کیا آدمی اپنے آپ کو گرفتار کرادے اور وہ جو اپنے آپ کو گرفتار نہ کرائے اور قتل ہوتے وقت دو رکعت نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 294

راوی: ابو الیمان شعیب زہری عمرو بن ابی سفیان حلیف بنو زہرہ اور دوست ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ أَسِيدِ بْنِ جَارِيَةَ الثَّقَفِيُّ وَهُوَ حَلِيفٌ لِبَنِي زُهْرَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةَ رَهْطٍ سَرِيَّةً عَيْنًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ عَاصِمَ بْنَ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيَّ جَدَّ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَانْطَلَقُوا حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْهَدَأَةِ وَهُوَ بَيْنَ عُسْفَانَ وَمَكَّةَ ذُكِرُوا لِحَيٍّ مِنْ هُذَيْلٍ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو لَحْيَانَ فَنَفَرُوا لَهُمْ قَرِيبًا مِنْ مِائَتَيْ رَجُلٍ كُلُّهُمْ رَامٍ فَاقْتَصُّوا آثَارَهُمْ حَتَّى وَجَدُوا مَأْكَلَهُمْ تَمْرًا تَزَوَّدُوهُ مِنْ الْمَدِينَةِ فَقَالُوا هَذَا تَمْرُ يَثْرِبَ فَاقْتَصُّوا آثَارَهُمْ فَلَمَّا رَآهُمْ عَاصِمٌ وَأَصْحَابُهُ لَجَئُوا إِلَى فَدْفَدٍ وَأَحَاطَ بِهِمْ الْقَوْمُ فَقَالُوا لَهُمْ انْزِلُوا وَأَعْطُونَا بِأَيْدِيكُمْ وَلَكُمْ الْعَهْدُ وَالْمِيثَاقُ وَلَا نَقْتُلُ مِنْكُمْ أَحَدًا قَالَ عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ أَمِيرُ السَّرِيَّةِ أَمَّا أَنَا فَوَاللهِ لَا أَنْزِلُ الْيَوْمَ فِي ذِمَّةِ كَافِرٍ اللَّهُمَّ أَخْبِرْ عَنَّا نَبِيَّكَ فَرَمَوْهُمْ بِالنَّبْلِ فَقَتَلُوا عَاصِمًا فِي سَبْعَةٍ فَنَزَلَ إِلَيْهِمْ ثَلَاثَةُ رَهْطٍ بِالْعَهْدِ وَالْمِيثَاقِ مِنْهُمْ خُبَيْبٌ الْأَنْصَارِيُّ وَابْنُ دَثِنَةَ وَرَجُلٌ آخَرُ فَلَمَّا اسْتَمْكَنُوا مِنْهُمْ أَطْلَقُوا أَوْتَارَ قِسِيِّهِمْ فَأَوْثَقُوهُمْ فَقَالَ الرَّجُلُ الثَّالِثُ هَذَا أَوَّلُ الْغَدْرِ وَاللهِ لَا أَصْحَبُكُمْ إِنَّ لِي فِي هَؤُلَاءِ لَأُسْوَةً يُرِيدُ الْقَتْلَى فَجَرَّرُوهُ وَعَالَجُوهُ عَلَى أَنْ يَصْحَبَهُمْ فَأَبَى فَقَتَلُوهُ فَانْطَلَقُوا بِخُبَيْبٍ وَابْنِ دَثِنَةَ حَتَّى بَاعُوهُمَا بِمَكَّةَ بَعْدَ وَقْعَةِ بَدْرٍ فَابْتَاعَ خُبَيْبًا بَنُو الْحَارِثِ بْنِ عَامِرِ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَكَانَ خُبَيْبٌ هُوَ قَتَلَ الْحَارِثَ بْنَ عَامِرٍ يَوْمَ بَدْرٍ فَلَبِثَ خُبَيْبٌ عِنْدَهُمْ أَسِيرًا فَأَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عِيَاضٍ أَنَّ بِنْتَ الْحَارِثِ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهُمْ حِينَ اجْتَمَعُوا اسْتَعَارَ مِنْهَا مُوسَى يَسْتَحِدُّ بِهَا فَأَعَارَتْهُ فَأَخَذَ ابْنًا لِي وَأَنَا غَافِلَةٌ حِينَ أَتَاهُ قَالَتْ فَوَجَدْتُهُ مُجْلِسَهُ عَلَى فَخِذِهِ وَالْمُوسَى بِيَدِهِ فَفَزِعْتُ فَزْعَةً عَرَفَهَا خُبَيْبٌ فِي وَجْهِي فَقَالَ تَخْشَيْنَ أَنْ أَقْتُلَهُ مَا كُنْتُ لِأَفْعَلَ ذَلِكَ وَاللهِ مَا

رَأَيْتُ أَسِيرًا قَطُّ خَيْرًا مِنْ خُبَيْبٍ وَاللَّهِ لَقَدْ وَجَدْتُهُ يَوْمًا يَأْكُلُ مِنْ قِطْفِ عِنَبٍ فِي يَدِهِ وَإِنَّهُ لَمُوثَقٌ فِي الْحَدِيدِ وَمَا بِمَكَّةَ مِنْ ثَمَرٍ وَكَانَتْ تَقُولُ إِنَّهُ لَرِزْقٌ مِنْ اللَّهِ رَزَقَهُ خُبَيْبًا فَلَمَّا خَرَجُوا مِنْ الْحَرَمِ لِيَقْتُلُوهُ فِي الْحِلِّ قَالَ لَهُمْ خُبَيْبٌ ذَرُونِي أَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ فَتَرَكُوهُ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ لَوْلَا أَنْ تَظُنُّوا أَنَّ مَا بِي جَزَعٌ لَطَوَّلْتُهَا اللَّهُمَّ أَحْصِهِمْ عَدَدًا مَا أُبَالِي حِينَ أُقْتَلُ مُسْلِمًا عَلَى أَيِّ شِقٍّ كَانَ لِلَّهِ مَصْرَعِي وَذَلِكَ فِي ذَاتِ الْإِلَهِ وَإِنْ يَشَأْ يُبَارِكْ عَلَى أَوْصَالِ شِلْوٍ مُمَزَّعِ فَقَتَلَهُ ابْنُ الْحَارِثِ فَكَانَ خُبَيْبٌ هُوَ سَنَّ الرَّكْعَتَيْنِ لِكُلِّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ قُتِلَ صَبْرًا فَاسْتَجَابَ اللَّهُ لِعَاصِمِ بْنِ ثَابِتٍ يَوْمَ أُصِيبَ فَأَخْبَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابَهُ خَبَرَهُمْ وَمَا أُصِيبُوا وَبَعَثَ نَاسٌ مِنْ كُفَّارِ قُرَيْشٍ إِلَى عَاصِمٍ حِينَ حُدِّثُوا أَنَّهُ قُتِلَ لِيُؤْتَوْا بِشَيْءٍ مِنْهُ يُعْرَفُ وَكَانَ قَدْ قَتَلَ رَجُلًا مِنْ عُظَمَائِهِمْ يَوْمَ بَدْرٍ فَبُعِثَ عَلَى عَاصِمٍ مِثْلُ الظُّلَّةِ مِنْ الدَّبْرِ فَحَمَتْهُ مِنْ رَسُولِهِمْ فَلَمْ يَقْدِرُوا عَلَى أَنْ يَقْطَعَ مِنْ لَحْمِهِ شَيْئًا

ابو الیمان شعیب زہری عمرو بن ابی سفیان حلیف بنو زہرہ اور دوست ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آدمیوں کا جاسوسی کا گروپ بنایا اور اس پر عاصم بن ثابت انصاری کو جو عاصم بن عمر کے دادا تھے سردار بنا کر روانہ کیا جب یہ لوگ مکہ اور عسفان کے درمیان مقام ہداۃ میں پہنچے تو بنو ہذیل کے ایک قبیلہ بنو لحیان کو ان کی خبر مل گئی جنہوں نے ان کے مقابلہ کے لیے تقریبا دو سو آدمیوں کو روانہ کیا جو سب کے سب ماہر تیر انداز تھے اور ان کے پاؤں کے نشانات پر چلے یہاں تک کہ انہوں نے ان کے کھائے ہوئے چھوہارے جو زاد راہ کے طور پر یہ لوگ مدینہ سے لائے تھے دیکھ کر کہا یہ مدینہ کے چھوہارے ہیں اور جب ان لوگوں نے عاصم اور ان کے ساتھیوں کو دیکھ لیا تو یہ لوگ پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گئے اور ان کو قبیلہ بنو لحیان والوں نے گھیر لیا اور ان سے کہا کہ پہاڑ سے اتر آؤ اور اپنا ہاتھ ہمارے ہاتھ میں دو اور ہمارا یہ عہد وپیمان ہے کہ ہم تم میں سے کسی کو قتل نہیں کریں گے جس پر عاصم بن ثابت سردار لشکر نے کہا اللہ کی قسم! میں تو کسی کافر کی امان میں نہیں اتروں گا اور اے اللہ! تو ہماری خبر اپنے رسول پاک دے دے پھر انہوں نے تیر اندازی کر کے عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو شہید کر دیا جو کہ سات آدمیوں میں سے ایک تھے پھر تین آدمی وعدہ لے کر اتر گئے خبیب انصاری ابن دثنہ اور ایک تیسرا آدمی جب انہوں نے ان پر قدرت پائی تو ان لوگوں نے کمانوں کی تانت سے ان کو باندھ لیا ان میں سے تیسرے آدمی نے کہا کہ یہ پہلی بے وفائی ہے اور وعدہ خلافی ہے اور اللہ کی قسم! تمہارے ساتھ نہیں رہوں گا بیشک میں اپنے ساتھیوں کی طرح ہونا چاہتا ہوں پھر سب لوگوں نے اس کو کھینچا اور اس بات پر مجبور کیا کہ وہ بھی ان کے ساتھ رہیں مگر انہوں نے نہ مانا اور ان کافروں نے ان کو وہیں شہید کر دیا اور خبیب و ابن دثنہ کو لے جا کر مکہ میں بیچ ڈالا یہ واقعہ جنگ بدر کے بعد معرض ظہور میں آیا خبیب کو حارث بن

نوفل بن عبد مناف کے بیٹوں نے مول لے لیا اور خبیب نے حارث بن عامر کو بدر کے دن مار ڈالا تھا اور خبیب ان لوگوں کے پاس قید و بند میں رہے زہری نے کہا کہ مجھے عبید اللہ بن عیاض نے اطلاع دی کہ حارث کی بیٹی نے مجھے خبر دی جب وہ لوگ ان کے قتل کے لیے جمع ہوئے تو انہوں نے حارث کی بیٹی سے استرا مانگا تاکہ زیر ناف کی صفائی کرلیں چنانچہ اس نے اس کو استرا دے دیا اور میرے ایک بچہ کو بٹھالیا اور میں غفلت میں تھی کہ کہ میرا بچہ ان کے پاس چلا گیا وہ کہتی ہیں کہ پھر میں نے خبیب کے زانو پر اپنے بچہ کو بیٹھا دیکھا اور استرا ان کے ہاتھ میں تھا تو میں دیکھ کر گھبرا گئی اور میرے ہوش و حواس ٹھکانے نہ رہے خبیب نے میرے چہرے سے پہچان لیا اور کہا کیا تم اس بات سے ڈر رہی ہو کہ میں اس بچہ کو مار ڈالوں گا میں تو ہرگز ایسا نہیں کروں گا حارث کی بیٹی نے کہا اللہ کی قسم! میں نے خبیب سے بہتر کوئی قیدی نہیں دیکھا اور اللہ کی قسم! میں نے تو ایک دن یہ دیکھا کہ انگور کا خوشہ ان کے ہاتھ میں تھا اور وہ انگور کھا رہا تھا دراں حالیکہ وہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے اور اس وقت مکہ میں کوئی میوہ نہیں تھا اور وہ کہتی ہیں کہ یہ رزق من جانب اللہ نازل ہوا تھا جو اس نے خبیب کو دیا تھا پھر جب وہ لوگ حرم سے باہر چلے گئے تاکہ ان کو حرم کے باہر قتل کردیں تو خبیب نے ان سے کہا کہ مجھے اتنی مہلت دے دو کہ میں دو رکعت نماز پڑھ لوں اور انہوں نے ان کو چھوڑ دیا اور خبیب دو رکعت نماز سے فارغ ہو کر کہنے لگا کہ اگر تم کو یہ خیال نہ ہوتا کہ مجھے قتل کا خوف ہے تو ایک بہت لمبی نماز پڑھتا اور اے اللہ! ان کافروں کو گن گن کر مار (اور پھر کہا) مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے کہ میں حالت اسلام میں شہید کیا جا رہا ہوں جس پہلو پر بھی اللہ تعالیٰ کی راہ میں پچھاڑا جاؤں اور یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہے اگر وہ چاہے تو کٹے ہوئے اعضاء کے ٹکڑوں میں برکت دے دے۔ پھر ان کو ابن حارث نے قتل کر دیا اور خبیب ہی وہ شخصیت ہیں جنہوں نے ہر مرد مسلمان کے لیے جو قید کر کے قتل کیا جائے دو رکعت نماز مسنون کر دی ہے اور اللہ تعالیٰ نے عاصم بن ثابت کی وہ دعا جس دن وہ شہید کیے گئے سن لی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کی خبر پہنچا دی اس کے بعد سرور کائنات نے اپنے اصحاب سے ان کی خبر بیان کی اور جو کچھ ان پر گزرا اس کا اظہار فرمایا اور کفار قریش نے حضرت عاصم کی نعش مبارک کے پاس کچھ آدمی بھیجے تاکہ ان کے جسم کا کچھ حصہ کاٹ کر لے جائیں جس سے ان کی وفات کی صداقت ہو سکے اور جناب عاصم نے بدر کے دن کفار قریش کے ایک سردار کو قتل کر دیا تھا مگر عاصم کی نعش پر بھڑیں بادلوں کی طرح اللہ نے پیچھے سے مقرر فرمائیں جنہوں نے عاصم کی نعش کو ان کافروں کے بھیجے ہوئے آدمیوں سے بچا لیا اور وہ اس بات پر قادر نہ ہو سکے کہ آپ کی نعش مبارک سے کوئی ٹکڑا کاٹ سکیں۔

راوی : ابوالیمان شعیب زہری عمرو بن ابی سفیان حلیف بنو زہرہ اور دوست ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنگی قیدی کی رہائی کا بیان اس بارے میں حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسا...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگی قیدی کی رہائی کا بیان اس بارے میں حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث بیان کی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 295

راوی: قتیبہ بن سعید جریر منصور ابووائل حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُكُّوا الْعَانِيَ يَعْنِي الْأَسِيرَ وَأَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَعُودُوا الْمَرِيضَ

قتیبہ بن سعید جریر منصور ابووائل حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیدی کو رہائی دو بھوکے کو کھانا کھلاؤ اور بیماروں کی عیادت (یعنی بیمار پرسی) کرو۔

راوی : قتیبہ بن سعید جریر منصور ابووائل حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگی قیدی کی رہائی کا بیان اس بارے میں حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث بیان کی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 296

راوی: احمد بن یونس زهیر مطرف عامر ابوجحیفه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ أَنَّ عَامِرًا حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيٍّ

رَضِیَ اللهُ عَنْهُ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ مِنْ الْوَحْيِ إِلَّا مَا فِي كِتَابِ اللهِ قَالَ لَا وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ مَا أَعْلَمُهُ إِلَّا فَهْمًا يُعْطِيهِ اللهُ رَجُلًا فِي الْقُرْآنِ وَمَا فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ قُلْتُ وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قَالَ الْعَقْلُ وَفَكَاكُ الْأَسِيرِ وَأَنْ لَا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

احمد بن یونس زہیر مطرف عامر ابوجحیفہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ آپ کے پاس قرآن کریم کے سوا کچھ اور بھی وحی کے طور پر ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ قسم ہے اللہ کی! جس نے دانہ کو چیرا اور اس میں سے درخت نکالا میں اس بات سے واقف نہیں البتہ اللہ تعالیٰ نے ایک سمجھ تو مجھے دی ہے جو اللہ تعالیٰ فہم قرآن میں کسی کو مرحمت فرماتا ہے اور جو کچھ اس صحیفہ میں ہے (اس کے سوا اور کوئی چیز میرے پاس نہیں ہے) میں نے پوچھا صحیفہ میں کیا چیز ہے؟ تو انہوں نے فرمایا دیت اور قیدی کی رہائی اور یہ کہ کوئی مسلمان کافر کے بدلہ میں قتل نہ کیا جائے۔

راوی : احمد بن یونس زہیر مطرف عامر ابوجحیفہ

مشرکوں کے فدیہ کی ادائیگی کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مشرکوں کے فدیہ کی ادائیگی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 297

راوی: اسمعیل بن ابواویس اسمعیل بن ابراهیم موسیٰ بن شهاب حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رِجَالًا مِنْ الْأَنْصَارِ اسْتَأْذَنُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ ائْذَنْ فَلْنَتْرُكْ لِابْنِ أُخْتِنَا عَبَّاسٍ فِدَائَهُ فَقَالَ لَا تَدَعُونَ مِنْهَا دِرْهَمًا وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ

صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَالٍ مِنْ الْبَحْرَيْنِ فَجَائَهُ الْعَبَّاسُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَعْطِنِي فَإِنِّي فَادَيْتُ نَفْسِي وَفَادَيْتُ عَقِيلًا فَقَالَ خُذْ فَأَعْطَاهُ فِي ثَوْبِهِ

اسماعیل بن ابواویس اسماعیل بن ابراہیم موسیٰ بن شہاب حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بعض انصار نے اجازت طلب کی انہوں نے کہا کہ یا رسول اللہ! آپ ہم کو اجازت دیجئے کہ ہم اپنے بھانجا عباس کے لیے ان کا فدیہ چھوڑ دیں تو آپ نے فرمایا ان کو ایک درہم بھی نہ چھوڑو اور ابراہیم عبدالعزیز حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ذریعہ سے روایت کرتے ہیں کہ کہ بحرین سے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مال آیا تو حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کے پاس آکر عرض کیا یارسول اللہ! مجھے کچھ دیجئے اس لیے کہ میں نے اپنا اور عقیل کا فدیہ دے دیا ہے تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لے لو اور ان کو سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے کپڑے ہی میں بحرین کا مال دیا۔

راوی: اسمٰعیل بن ابواویس اسمٰعیل بن ابراہیم موسیٰ بن شہاب حضرت انس بن مالک

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مشرکوں کے فدیہ کی ادائیگی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 298

راوی: محمود عبدالرزاق معمر زہری محمد بن جبیر

حَدَّثَنِي مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ جَائَ فِي أُسَارَى بَدْرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ

محمود عبدالرزاق معمر زہری محمد بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں بدری قیدی تھا اور میں نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز مغرب میں سورہ طور پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

راوی : محمود عبدالرزاق معمر زہری محمد بن جبیر

حربی کافر کا امان طلب کیے بغیر دار الاسلام میں داخل ہونے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حربی کافر کا امان طلب کیے بغیر دار الاسلام میں داخل ہونے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 299

راوی: ابونعیم ابوعمیس ایاس بن سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْنٌ مِنْ الْمُشْرِكِينَ وَهُوَ فِي سَفَرٍ فَجَلَسَ عِنْدَ أَصْحَابِهِ يَتَحَدَّثُ ثُمَّ انْفَتَلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطْلُبُوهُ وَاقْتُلُوهُ فَقَتَلَهُ فَنَفَّلَهُ سَلَبَهُ يعنى اعطاه

ابونعیم ابوعمیس ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حالت سفر میں مشرکوں کا ایک جاسوس آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام کے پاس بیٹھ کر باتیں کرنے لگا اور جب وہ جانے لگا تو آپ نے فرمایا اس کو بلالو اور اس کو مار ڈالو چنانچہ اس قتل کیا گیا اور اس کا سامان آپ نے قاتل کو دلوایا۔

راوی : ابونعیم ابوعمیس ایاس بن سلمہ بن اکوع

ذمیوں کی جانب سے جنگ کرنے اور غلام نہ بنائے جانے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ذمیوں کی جانب سے جنگ کرنے اور غلام نہ بنائے جانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 300

راوی: موسیٰ ابوعوانہ حصین عمرو بن میمون حضرت عمر

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ وَأُوصِيهِ بِذِمَّةِ اللهِ وَذِمَّةِ رَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُوفَى لَهُمْ بِعَهْدِهِمْ وَأَنْ يُقَاتَلَ مِنْ وَرَائِهِمْ وَلَا يُكَلَّفُوا إِلَّا طَاقَتَهُمْ

موسی ابوعوانہ حصین عمرو بن میمون حضرت عمر سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا میرے بعد جو کوئی خلیفہ ہو اس کو اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذمہ کی وصیت کرتا ہوں کہ لوگوں سے قول واقرار پورا کرے اور ان کی طرف سے جنگ کرے اور ان کی طاقت سے زیادہ ان سے کام نہ لے۔

راوی : موسیٰ ابوعوانہ حصین عمرو بن میمون حضرت عمر

ذمیوں اور ان کے معاملات میں سفارش کرنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ذمیوں اور ان کے معاملات میں سفارش کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 301

راوی: قبیصہ ابن عیینہ سلیمان احول سعید حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ يَوْمُ

الْخَمِيسِ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيسِ ثُمَّ بَكَى حَتَّى خَضَبَ دَمْعُهُ الْحَصْبَاءَ فَقَالَ اشْتَدَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعُهُ يَوْمَ الْخَمِيسِ فَقَالَ ائْتُونِي بِكِتَابٍ أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ أَبَدًا فَتَنَازَعُوا وَلَا يَنْبَغِي عِنْدَ نَبِيٍّ تَنَازُعٌ فَقَالُوا هَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَعُونِي فَالَّذِي أَنَا فِيهِ خَيْرٌ مِمَّا تَدْعُونِي إِلَيْهِ وَأَوْصَى عِنْدَ مَوْتِهِ بِثَلَاثٍ أَخْرِجُوا الْمُشْرِكِينَ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَأَجِيزُوا الْوَفْدَ بِنَحْوِ مَا كُنْتُ أُجِيزُهُمْ وَنَسِيتُ الثَّالِثَةَ وَقَالَ يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ سَأَلْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ فَقَالَ مَكَّةُ وَالْمَدِينَةُ وَالْيَمَامَةُ وَالْيَمَنُ وَقَالَ يَعْقُوبُ وَالْعَرْجُ أَوَّلُ تِهَامَةَ

قبیصہ ابن عیینہ سلیمان احول سعید حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا جمعرات کا دن اور آہ! جمعرات کا دن بھی کیسا تھا اور پھر اتنا روئے کہ ان کے آنسوؤں سے سنگریزے تک بھیگ گئے اور پھر کہنے لگے کہ جمعرات کے دن رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے مرض میں شدت ہوئی تو آپ نے فرمایا لکھنے کے لیے کوئی چیز لاؤ کہ میں تمہیں ایک تحریر لکھ دوں جس کے بعد تم گمراہی میں کبھی نہ پڑ سکو گے پھر لوگوں نے اختلاف کیا حالانکہ رسول اللہ کے سامنے اختلاف نہ کرنا چاہیے لوگ بولے کہ آپ ہمیں چھوڑ کر جا رہے ہیں اور فرمایا مجھے چھوڑ دو میں جس حالت میں ہوں وہ اس سے بہتر ہے جس کی طرف تم لوگ مجھے بلا رہے ہو اور آپ نے بوقت وفات تین وصیتیں کیں مشرکوں کو جزیرہ عرب سے نکال دینا قاصدوں کو اسی طرح انعام دینا جس طرح میں انعام دیا کرتا تھا اور تیسری وصیت میں خود بھول گیا یعقوب بن محمد نے کہاں کہ میں نے مغیرہ بن عبدالرحمن سے جزیرہ عرب کی بابت دریافت کیا تو انہوں نے کہا اس سے مکہ معظمہ مدینہ منورہ یمامہ اور ارض یمن مراد ہے اور یعقوب نے کہا اور عرج تہامہ کا ابتدائی حصہ۔

راوی : قبیصہ ابن عیینہ سلیمان احول سعید حضرت ابن عباس

قاصدوں کے لئے اپنی آرائش کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جلد : جلد دوم حدیث 302

راوی: یحیی لیث عقیل ابن شہاب سالم بن عبداللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ وَجَدَ عُمَرُ حُلَّةَ إِسْتَبْرَقٍ تُبَاعُ فِي السُّوقِ فَأَتَى بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْتَعْ هَذِهِ الْحُلَّةَ فَتَجَمَّلْ بِهَا لِلْعِيدِ وَلِلْوُفُودِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هَذِهِ لِبَاسُ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ أَوْ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فَلَبِثَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجُبَّةِ دِيبَاجٍ فَأَقْبَلَ بِهَا عُمَرُ حَتَّى أَتَى بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتَ إِنَّمَا هَذِهِ لِبَاسُ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ أَوْ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ ثُمَّ أَرْسَلْتَ إِلَيَّ بِهَذِهِ فَقَالَ تَبِيعُهَا أَوْ تُصِيبُ بِهَا بَعْضَ حَاجَتِكَ

یحیی لیث عقیل ابن شہاب سالم بن عبد اللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بازار میں ایک ریشمی چوغہ بکتے ہوئے دیکھا تو اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لا کر عرض کیا یا رسول اللہ! آپ اس کو خرید لیجئے، عید کے روز اور جس دن وفد آتے ہیں اس کو زیب تن فرمایا کیجئے تو آپ نے فرمایا یہ لباس ان لوگوں کا ہے جن کو آخرت میں کوئی حصہ نہیں ملے گا پھر تھوڑے دنوں بعد حسب مشیت خداوندی، آپ نے ایک ریشمی چوغہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بھیجا جس کو لے کر وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا تھا کہ یہ لباس اس شخص کا ہے جس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے یا یہ فرمایا تھا کہ اس کو تو وہی شخص زیب تن کرتا ہے جس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے، لیکن وہی لباس آپ نے میرے لیے بھیجا ہے ارشاد گرامی ہوا کہ اس کو بیچ ڈالو یا اپنے کسی اور کام میں لے آؤ۔

راوی: یحیی لیث عقیل ابن شہاب سالم بن عبد اللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بچوں کو اسلامی اصول بتانے کی ترکیب کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بچوں کو اسلامی اصول بتانے کی ترکیب کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 303

راوی: عبد اللہ بن محمد ہشام معمر زہری سالم عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ انْطَلَقَ فِي رَهْطٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ ابْنِ صَيَّادٍ حَتَّى وَجَدُوهُ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ عِنْدَ أُطُمِ بَنِي مَغَالَةَ وَقَدْ قَارَبَ يَوْمَئِذٍ ابْنُ صَيَّادٍ يَحْتَلِمُ فَلَمْ يَشْعُرْ بِشَيْءٍ حَتَّى ضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَهْرَهُ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ ابْنُ صَيَّادٍ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ الْأُمِّيِّينَ فَقَالَ ابْنُ صَيَّادٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللهِ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمَنْتُ بِاللهِ وَرُسُلِهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا تَرَى قَالَ ابْنُ صَيَّادٍ يَأْتِينِي صَادِقٌ وَكَاذِبٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِطَ عَلَيْكَ الْأَمْرُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي قَدْ خَبَأْتُ لَكَ خَبِيئًا قَالَ ابْنُ صَيَّادٍ هُوَ الدُّخُّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْسَأْ فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللهِ ائْذَنْ لِي فِيهِ أَضْرِبْ عُنُقَهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يَكُنْهُ فَلَنْ تُسَلَّطَ عَلَيْهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْهُ فَلَا خَيْرَ لَكَ فِي قَتْلِهِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ انْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ يَأْتِيَانِ النَّخْلَ الَّذِي فِيهِ ابْنُ صَيَّادٍ حَتَّى إِذَا دَخَلَ النَّخْلَ طَفِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّقِي بِجُذُوعِ النَّخْلِ وَهُوَ يَخْتِلُ ابْنَ صَيَّادٍ أَنْ يَسْمَعَ مِنْ ابْنِ صَيَّادٍ شَيْئًا قَبْلَ أَنْ يَرَاهُ وَابْنُ صَيَّادٍ مُضْطَجِعٌ عَلَى فِرَاشِهِ فِي قَطِيفَةٍ لَهُ فِيهَا رَمْزَةٌ فَرَأَتْ أُمُّ ابْنِ صَيَّادٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَّقِي بِجُذُوعِ النَّخْلِ فَقَالَتْ لِابْنِ صَيَّادٍ أَيْ صَافِ وَهُوَ اسْمُهُ فَثَارَ ابْنُ صَيَّادٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَرَكَتْهُ بَيَّنَ وَقَالَ سَالِمٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَأَثْنَى عَلَى اللهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ

ثُمَّ ذَكَرَ الدَّجَّالَ فَقَالَ إِنِّي أُنْذِرُكُمُوهُ وَمَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا قَدْ أَنْذَرَهُ قَوْمَهُ لَقَدْ أَنْذَرَهُ نُوحٌ قَوْمَهُ وَلَكِنْ سَأَقُولُ لَكُمْ فِيهِ قَوْلًا لَمْ يَقُلْهُ نَبِيٌّ لِقَوْمِهِ تَعْلَمُونَ أَنَّهُ أَعْوَرُ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِأَعْوَرَ

عبد اللہ بن محمد ہشام معمر زہری سالم عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر اور دیگر اصحاب نے سرور عالم کے ساتھ ابن صیاد کی طرف جانے کے لیے رخت سفر باندھا اور بنو مغالہ کے ٹیلوں کے پاس اس کو بچوں کے ساتھ کھیلتا ہوا پایا ابن صیاد بچہ نہیں تھا بلکہ وہ تقریبا بالغ ہو چکا تھا لیکن سرور عالم کی تشریف آوری کی اس کو کچھ خبر نہیں ہوئی یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اس کی پیٹھ ٹھونکی اور فرمایا کیا تو اس بات کی شہادت دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں تو ابن صیاد نے آپ کی طرف دیکھ کر کہا میں یقینا اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ آپ امیوں کے رسول ہیں اور پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کیا آپ اس بات کی شہادت دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہہ کر کہ میں تو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا ہوں فرمایا اب تو کیا دیکھتا ہے جس پر ابن صیاد نے کہا میرے پاس کوئی خبر سچی آتی ہے اور کوئی جھوٹی تو سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تجھ پر اصل حقیقت کا پردہ پڑ گیا ہے اور اس کے بعد فرمایا میں اپنے دل میں ایک بات کہتا ہوں بتاؤ وہ کیا ہے اس پر ابن صیاد نے جواب دیا وہ دھواں ہے جس کے جواب میں سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دور ہو جا تو اپنی حد سے زیادہ نہیں بڑھ سکتا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! مجھے اجازت مرحمت فرمائیے کہ میں اس کی گردن صاف کر دوں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر یہ دجال ہے تو اس کو مار ڈالنا تمہارے بس کی بات نہیں ہے اور اگر یہ دجال نہیں ہے تو اس کے قتل سے تم کو کوئی فائدہ نہیں پہنچ سکتا ابن عمر کا بیان ہے کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم اور ابی بن کعب اس باغ میں جس میں ابن صیاد رہا کرتا تھا ایک دن جا رہے تھے اور جب باغ میں پہنچ گئے تو درختوں کے تنوں میں چھپنے لگے تاکہ وہ آپ کو دیکھ نہ سکے اور آپ اس کی کچھ باتیں سن سکیں آپ نے دیکھا کہ وہ اپنے بچھونے پر اپنی چادر میں لپٹا پڑا تھا جس میں ایک گنگناہٹ تھی آپ کھجوروں کے تنوں میں چھپے ہوئے تھے کہ ابن صیاد کی ماں نے آپ کو دیکھ لیا اور اپنے بیٹے ابن صیاد سے اس کا نام لے کر کہا ارے او بیٹا صاف چنانچہ ابن صیاد اٹھ بیٹھا تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر یہ عورت اپنے بیٹے صاف کو اس کی اصلی حالت پر رہنے دیتی تو حقیقت حال صاف ہو جاتی سالم کا بیان ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اس کے بعد رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے مجمع میں کھڑے ہو کر سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی تعریف و توصیف کی اور پھر دجال کا تذکرہ کر کے فرمایا میں تمہیں دجال سے ڈراتا ہوں اور ہر نبی نے اپنی قوم کو دجال سے ڈرایا ہے اور حضرت نوح علیہ السلام نے بھی اپنی قوم کو دجال سے ڈرایا ہے لیکن میں ایسی بات بھی بتائے دیتا ہوں جو کسی نبی نے اپنی قوم سے نہیں کہی سنو وہ بات یہ ہے کہ دجال کانا ہو گا اور اللہ تعالیٰ یک چشمی نہیں ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد ہشام معمر زہری سالم عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دار الحرب میں مسلمان ہونے والے اگر سرمایہ دار اور زمیندار ہوں تو وہ پورا سرمایہ...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دار الحرب میں مسلمان ہونے والے اگر سرمایہ دار اور زمیندار ہوں تو وہ پورا سرمایہ انہیں کا ہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 304

راوی: محمود عبدالرزاق معمر زہری علی عمرو بن عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضر اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَيْنَ تَنْزِلُ غَدًا فِي حَجَّتِهِ قَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مَنْزِلًا ثُمَّ قَالَ نَحْنُ نَازِلُونَ غَدًا بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ الْمُحَصَّبِ حَيْثُ قَاسَمَتْ قُرَيْشٌ عَلَى الْكُفْرِ وَذَلِكَ أَنَّ بَنِي كِنَانَةَ حَالَفَتْ قُرَيْشًا عَلَى بَنِي هَاشِمٍ أَنْ لَا يُبَايِعُوهُمْ وَلَا يُؤْوُوهُمْ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَالْخَيْفُ الْوَادِي

محمود عبدالرزاق معمر زہری علی عمرو بن عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضر اسامہ بن زید سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع کے موقع پر عرض کیا کہ یارسول اللہ! آپ کل کہاں قیام فرما ہوں گے؟ تو آپ نے فرمایا عقیل نے ہمارے لیے کوئی مکان چھوڑا یا سب بیچ ڈالے پھر فرمایا ہم لوگ کل خیف بن کنانہ میں بمقام محصب قیام کریں گے جہاں قریش نے کفر پر قسم کھائی تھی اور یہ واقعہ یوں تھا کہ بنی کنانہ نے قریش سے بنوہاشم کے بارے میں یہ قسم لی تھی کہ ان کے ہاتھ نہ کوئی چیز فروخت کریں گے اور نہ ان کو رہنے کی جگہ ہی دیں گے زہری نے کہا کہ خیف بمعنی چٹیل میدان۔

راوی : محمود عبدالرزاق معمر زہری علی عمرو بن عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضر اسامہ بن زید

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دار الحرب میں مسلمان ہونے والے اگر سرمایہ دار اور زمیندار ہوں تو وہ پورا سرمایہ انہیں کا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 305

راوی: اسمٰعیل مالک زید اپنے والد اسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَعْمَلَ مَوْلًى لَهُ يُدْعَى هُنَيًّا عَلَى الْحِمَى فَقَالَ يَا هُنَيُّ اضْمُمْ جَنَاحَكَ عَنْ الْمُسْلِمِينَ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ مُسْتَجَابَةٌ وَأَدْخِلْ رَبَّ الصُّرَيْمَةِ وَرَبَّ الْغُنَيْمَةِ وَإِيَّايَ وَنَعَمَ ابْنِ عَوْفٍ وَنَعَمَ ابْنِ عَفَّانَ فَإِنَّهُمَا إِنْ تَهْلِكْ مَاشِيَتُهُمَا يَرْجِعَا إِلَى نَخْلٍ وَزَرْعٍ وَإِنَّ رَبَّ الصُّرَيْمَةِ وَرَبَّ الْغُنَيْمَةِ إِنْ تَهْلِكْ مَاشِيَتُهُمَا يَأْتِنِي بِبَنِيهِ فَيَقُولُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَفَتَارِكُهُمْ أَنَا لَا أَبَا لَكَ فَالْمَاءُ وَالْكَلَأُ أَيْسَرُ عَلَيَّ مِنْ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَايْمُ اللَّهِ إِنَّهُمْ لَيَرَوْنَ أَنِّي قَدْ ظَلَمْتُهُمْ إِنَّهَا لَبِلَادُهُمْ فَقَاتَلُوا عَلَيْهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَأَسْلَمُوا عَلَيْهَا فِي الْإِسْلَامِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا الْمَالُ الَّذِي أَحْمِلُ عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا حَمَيْتُ عَلَيْهِمْ مِنْ بِلَادِهِمْ شِبْرًا

اسماعیل مالک زید اپنے والد اسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ہنی غلام کو ایک چراگاہ پر مقرر کرکے فرمایا اے ہنی تم مسلمانوں سے بڑی عاجزی کے ساتھ ملنا مظلوم کی دعا سے بچنا کیونکہ مظلوم کی بددعا بہت جلد قبول ہوتی ہے اور اس چراگاہ میں تھوڑے اونٹ والوں اور تھوڑی سی بکریوں والوں کو اندر آنے کی اجازت دینا لیکن خبردار عبدالرحمن بن عوف اور عثمان بن عفان کے مویشیوں کو اس میں نہ آنے دینا کیونکہ ان دونوں کے جانور اگر ہلاک بھی ہو جائیں تو یہ دونوں کھیتی باڑی اور باغوں سے اپنا کام چلا سکتے ہیں اور اگر تھوڑے سے اونٹ والوں اور تھوڑی سی بکریوں والوں کے مویشی ہلاک ہو جائیں تو وہ اپنے بچوں کو میرے پاس لا کر کہیں گے اے امیر المومنین ہم تو فقیر ہو گئے، او ھنی! تیرا باپ نہ رہے، کیا میں انھیں کچھ رقم دیئے جانے کا حکم نہیں دونگا؟ لھذا سونے اور نوٹوں کے دینے کی بہ نسبت انکو پانی اور گھاس دینا میرے لئے زیادہ آسان ہے اور اللہ کی قسم! یہ لوگ یہ خیال کرینگے کہ میں نے ان پر ظلم کیا ہے، کیونکہ یہ شہر انھیں کے ہیں زمانہ جاہلیت میں انھوں نے انھی شہروں کے لئے لڑائیوں میں اپنی عزیز جانیں قربان کیں ہیں، اور اسلام میں وہ اسی زمین پر اسلام لائے ہیں قسم ہے اس ذات کی جس کے

ہاتھ میں میری جان ہے، اگر میری تحویل میں ایسے جانور نہ ہوتے، جنکو میں اللہ کی راہ میں سواری کے طور پر دیتا ہوں، تو میں ہرگز انکے شہروں کی ایک بالشت بھر جگہ کو بھی چراگاہ نہ بناتا۔

راوی : اسمٰعیل مالک زید اپنے والد اسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضر عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام کا لوگوں کی اسم نویسی کرنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امام کا لوگوں کی اسم نویسی کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 306

راوی: محمد بن یوسف سفیان اعمش ابوائل حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتُبُوا لِي مَنْ تَلَفَّظَ بِالْإِسْلَامِ مِنْ النَّاسِ فَكَتَبْنَا لَهُ أَلْفًا وَخَمْسَ مِائَةِ رَجُلٍ فَقُلْنَا نَخَافُ وَنَحْنُ أَلْفٌ وَخَمْسُ مِائَةٍ فَلَقَدْ رَأَيْتُنَا ابْتُلِينَا حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَيُصَلِّي وَحْدَهُ وَهُوَ خَائِفٌ

محمد بن یوسف سفیان اعمش ابوائل حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جتنے لوگ اسلام کا کلمہ پڑھتے ہیں ان سب کے نام لکھ کر میرے سامنے لاؤ چنانچہ ہم نے ایک ہزار پانچ سو مردوں کے نام لکھ کر پیش کیے میں نے دل میں کہا کہ ہم اب تک کافروں کا خوف کرتے ہیں حالانکہ ہم ڈیڑھ ہزار آدمی ہیں اور اپنے آپ کو فتنہ میں مبتلا پاتے ہیں اور ڈر کے مارے بعض آدمی تو تنہا نماز پڑھ رہے ہیں۔

راوی : محمد بن یوسف سفیان اعمش ابوائل حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امام کا لوگوں کی اسم نویسی کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 307

راوی: عبدان ابوحمزہ اعمش

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ فَوَجَدْنَاهُمْ خَمْسَ مِائَةٍ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ مَا بَيْنَ سِتِّ مِائَةٍ إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ

عبدان ابوحمزہ اعمش سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے انہیں پانچ سو پایا ابو معاویہ کہتے ہیں کہ وہ چھ سات سو کے قریب تھے۔

راوی: عبدان ابوحمزہ اعمش

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امام کا لوگوں کی اسم نویسی کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 308

راوی: ابونعیم سفیان ابن جریج عمرو بن دینار ابی معبد عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُتِبْتُ فِي غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا وَامْرَأَتِي حَاجَّةٌ قَالَ ارْجِعْ فَحُجَّ مَعَ امْرَأَتِكَ

ابو نعیم سفیان ابن جریج عمرو بن دینار ابی معبد عبد اللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ

وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میرا نام فلانے فلانے جہاد میں لکھ دیا گیا ہے اور میری بیوی حج کو جانے والی ہے فرمایا جاؤ لوٹ جاؤ اور اپنی بیوی کے ساتھ فریضہ حج ادا کرو۔

راوی: ابونعیم سفیان ابن جریج عمرو بن دینار ابی معبد عبداللہ بن عباس

اللہ تعالیٰ کا فاجر فاسق آدمی کے ذریعہ اسلام کی امداد کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ تعالیٰ کا فاجر فاسق آدمی کے ذریعہ اسلام کی امداد کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 309

راوی: ابو الیمان شعیب زہری (دوسری سند) محمود عبدالرزاق معمر زہری ابن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح و حَدَّثَنِي مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ شَهِدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِرَجُلٍ مِمَّنْ يَدَّعِي الْإِسْلَامَ هَذَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلَمَّا حَضَرَ الْقِتَالُ قَاتَلَ الرَّجُلُ قِتَالًا شَدِيدًا فَأَصَابَتْهُ جِرَاحَةٌ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الَّذِي قُلْتَ لَهُ إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَإِنَّهُ قَدْ قَاتَلَ الْيَوْمَ قِتَالًا شَدِيدًا وَقَدْ مَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّارِ قَالَ فَكَادَ بَعْضُ النَّاسِ أَنْ يَرْتَابَ فَبَيْنَمَا هُمْ عَلَى ذَلِكَ إِذْ قِيلَ إِنَّهُ لَمْ يَمُتْ وَلَكِنَّ بِهِ جِرَاحًا شَدِيدًا فَلَمَّا كَانَ مِنْ اللَّيْلِ لَمْ يَصْبِرْ عَلَى الْجِرَاحِ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ ثُمَّ أَمَرَ بِلَالًا فَنَادَى بِالنَّاسِ إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَإِنَّ اللَّهَ لَيُؤَيِّدُ هَذَا الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ

ابو الیمان شعیب زہری (دوسری سند) محمود عبدالرزاق معمر زہری ابن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمرکاب تھے آپ نے اس شخص کی بابت جو اسلام کا دعویٰ کیا کرتا تھا فرمایا یہ

دوزخی ہے اور جب میدان جنگ میں آیا تو اس آدمی نے بہت سے لوگوں کو تہ تیغ کیا اور اس معرکہ میں اسے کاری ضرب لگی تھی کسی نے عرض کیا یارسول اللہ! جس کو آپ نے دوزخی فرمایا تھا اس نے آج بڑی جوانمردی سے کشتے کے پشتے لگائے تھے اور بالآخر خود داعی اجل کو لبیک کہا ہے جس پر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ تو دوزخ میں گیا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ قریب تھا کہ بعض لوگ شک وشبہ میں گرفتار ہو جائیں اتنے میں کسی نے کہا وہ جوانمرد ابھی تک مرا نہیں ہے بلکہ اس کو کاری زخم آئے ہیں جب رات ہوئی تو وہ ان زخموں کی تکلیف برداشت نہ کر سکا اور اس نے خودکشی کرلی جب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع ملی تو آپ نے فرمایا اللہ اکبر! میں اس امر کی شہادت دیتا ہو کہ میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں اس کے بعد آپ نے بلال کو حکم دیا کہ اعلان کردو کہ جنت میں مسلمانوں کے علاوہ اور کوئی دوسرا داخل نہیں ہوگا اور اللہ تعالیٰ بعض اوقات اسلام کو بدکار آدمی کے کام سے بھی مدد دیتا ہے۔

راوی: ابوالیمان شعیب زہری (دوسری سند) محمود عبدالرزاق معمر زہری ابن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

میدان جنگ میں دشمن کے ڈر سے امیر بنائے بغیر اپنے آپ سالار بن جانے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میدان جنگ میں دشمن کے ڈر سے امیر بنائے بغیر اپنے آپ سالار بن جانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 310

راوی: یعقوب ابن علیہ ایوب حمید انس بن مالک

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَخَذَ الرَّايَةَ زَيْدٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَهَا جَعْفَرٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَهَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ غَيْرِ إِمْرَةٍ فَفُتِحَ عَلَيْهِ وَمَا يَسُرُّنِي أَوْ قَالَ مَا يَسُرُّهُمْ أَنَّهُمْ عِنْدَنَا وَقَالَ وَإِنَّ عَيْنَيْهِ لَتَذْرِفَانِ

یعقوب ابن علیہ ایوب حمید انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ موتہ کے زمانہ میں خطبہ پڑھ کر فرمایا کہ زید نے جھنڈا لیا اور وہ شہید کر دیئے گئے پھر وہ علم جعفر نے لیا اور وہ بھی شہید کر دیئے گئے اس کے بعد عبداللہ بن رواحہ نے اس پرچم کو بلند کیا اور وہ بھی شہید کر دیے گئے پھر خالد بن ولید نے قبل اس کے کہ ان کو امیر بنایا جائے اس پھریرے کو اونچا کیا اور ان کے ہاتھ پر فتح نصیب ہوئی مجھے اس کی خوشی نہیں یا یہ فرمایا کہ ان کو ان کی مسرت نہیں کہ وہ ہمارے پاس رہتے انس کا کہنا ہے کہ اس وقت آپ کی آنکھوں سے ٹپاٹپ آنسو گر رہے تھے۔

راوی : یعقوب ابن علیہ ایوب حمید انس بن مالک

فوجی امداد کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فوجی امداد کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 311

راوی: محمد بن بشار ابن عدی و سہل سعید قتادہ انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَسَهْلُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ رِعْلٌ وَذَكْوَانُ وَعُصَيَّةُ وَبَنُو لَحْيَانَ فَزَعَمُوا أَنَّهُمْ قَدْ أَسْلَمُوا وَاسْتَمَدُّوهُ عَلَى قَوْمِهِمْ فَأَمَدَّهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعِينَ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ أَنَسٌ كُنَّا نُسَمِّيهِمْ الْقُرَّاءَ يَحْطِبُونَ بِالنَّهَارِ وَيُصَلُّونَ بِاللَّيْلِ فَانْطَلَقُوا بِهِمْ حَتَّى بَلَغُوا بِئْرَ مَعُونَةَ غَدَرُوا بِهِمْ وَقَتَلُوهُمْ فَقَنَتَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَبَنِي لَحْيَانَ قَالَ قَتَادَةُ وَحَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّهُمْ قَرَؤُا بِهِمْ قُرْآنًا أَلَا بَلِّغُوا عَنَّا قَوْمَنَا بِأَنَّا قَدْ لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِيَ عَنَّا وَأَرْضَانَا ثُمَّ رُفِعَ ذَلِكَ بَعْدُ

محمد بن بشار ابن عدی و سہل سعید قتادہ انس سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رعل ذکوان عصیہ اور بنولحیان نے یہ دعویٰ کرکے کہ وہ اسلام لاچکے ہیں آپ سے اپنی قوم کے لیے امداد کی درخواست کی تو آپ نے ستر انصار ان کی امداد کے لیے ان کے حوالہ کیے انس نے کہا کہ ہم ان انصاریوں کو قراء کہتے تھے یہ لوگ دن کو لکڑیاں جمع کرتے اور رات بھر نماز پڑھتے چنانچہ وہ عابد وزاہد ستر قراء ان کے ساتھ روانہ ہوئے اور مقام بیر معونہ میں پہنچ کر ان لوگوں نے ان انصاریوں سے بے وفائی کی اور سب کو شہید کر دیا تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینہ تک قنوت میں رعل ذکوان اور بنولحیان کے لیے بد دعا کی قتادہ نے کہا کہ اس نے بیان کیا ہے کہ مسلمان کی شان میں ایک عرصہ تک یہ آیت پڑھتے رہے کہ آگاہ ہو جاؤ اور ہماری قوم کو یہ خبر پہنچادو کہ ہم اپنے رب سے مل گئے ہیں وہ ہم سے راضی ہو گیا اور ہم اس سے راضی ہیں پھر یہ بعد میں منسوخ ہو گئی۔

راوی : محمد بن بشار ابن عدی و سہل سعید قتادہ انس

دشمن پر فتح مندی کے بعد ان کے میدان جنگ میں تین دن تک ٹھہرنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دشمن پر فتح مندی کے بعد ان کے میدان جنگ میں تین دن تک ٹھہرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 312

راوی: محمد بن عبدالرحیم روح بن عبادہ سعید قتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرَ لَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا ظَهَرَ عَلَى قَوْمٍ أَقَامَ بِالْعَرْصَةِ ثَلَاثَ لَيَالٍ تَابَعَهُ مُعَاذٌ وَعَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبدالرحیم روح بن عبادہ سعید قتادہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بتوسط ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کہا کہ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی قوم پر فتح مند ہو جاتے تو تین دن تک ان کے

میدان جنگ میں اقامت فرماتے تھے معاذ وعبدالاعلیٰ نے اس حدیث کو سعید قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ذریعہ بحوالہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیان کیا ہے۔

راوی : محمد بن عبدالرحیم روح بن عبادہ سعید قتادہ

دوران جہاد سفر میں مال غنیمت تقسیم کر لینے کا بیان حضرت رافع نے کہا کہ ہم لوگ رس...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دوران جہاد سفر میں مال غنیمت تقسیم کر لینے کا بیان حضرت رافع نے کہا کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ذوالحلیفہ میں مقیم تھے جہاں ہم کو مال غنیمت میں سے اونٹ اور بکریاں ملیں اور سرکار دوعالم نے دس بکریوں کو ایک اونٹ کے مساوی قرار دیا۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 313

راوی: ھدبہ بن خالد ھمام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسًا أَخْبَرَهُ قَالَ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْجِعْرَانَةِ حَيْثُ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ

ہدبہ بن خالد ہمام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقام جعرانہ سے عمرہ کیا جہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ حنین کی غنیمت تقسیم کی۔

راوی : ہدبہ بن خالد ہمام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسلمان کا مال جب مشرک لوٹ کر لے جائیں پھر یہ مال مسلمان پا جائیں ابن نمیر نافع ن...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مسلمان کا مال جب مشرک لوٹ کر لے جائیں پھر یہ مال مسلمان پا جائیں ابن نمیر نافع نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ذریعہ بیان کیا کہ ان کا ایک گھوڑا چلا گیا جس کو دشمنوں نے پکڑ لیا اور جب مسلمانوں نے کافروں پر غلبہ حاصل کیا تو وہ گھوڑا رسول اللہ کے زمانہ میں ابن عمر کو واپس کر دیا گیا اور ان کا غلام بھی بھاگ گیا اور رومیوں میں جا کر مل گیا جب مسلمانوں نے ان رومیوں پر فتح مندی حاصل کی تو وہ غلام بھی خالد بن ولید نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو واپس کر دیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 314

راوی: محمد بن بشار یحیی عبید اللہ نافع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ عَبْدًا لِابْنِ عُمَرَ أَبَقَ فَلَحِقَ بِالرُّومِ فَظَهَرَ عَلَيْهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَرَدَّهُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ وَأَنَّ فَرَسًا لِابْنِ عُمَرَ عَارَ فَلَحِقَ بِالرُّومِ فَظَهَرَ عَلَيْهِ فَرَدُّوهُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ عَارَ مُشْتَقٌّ مِنْ الْعَيْرِ وَهُوَ حِمَارُ وَحْشٍ أَيْ هَرَبَ

محمد بن بشار یحیی عبید اللہ نافع سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا ایک غلام بھاگ کر رومیوں میں مل گیا اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب روم فتح کیا تو حضر عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو وہ غلام واپس کر دیا ان کا ایک گھوڑا بھی رومیوں چلا گیا تھا فتح کے بعد خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وہ گھوڑا بھی ان کو واپس کر دیا۔

راوی : محمد بن بشار یحیی عبید اللہ نافع

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مسلمان کا مال جب مشرک لوٹ کر لے جائیں پھر یہ مال مسلمان پا جائیں ابن نمیر نافع نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ذریعہ بیان کیا کہ ان کا ایک گھوڑا چلا گیا جس کو دشمنوں نے پکڑ لیا اور جب مسلمانوں نے کافروں پر غلبہ حاصل کیا تو وہ گھوڑا رسول اللہ کے زمانہ میں ابن عمر کو واپس کر دیا گیا اور ان کا غلام بھی بھاگ گیا اور رومیوں میں جا کر مل گیا جب مسلمانوں نے ان رومیوں پر فتح مندی حاصل کی تو وہ غلام بھی خالد بن ولید نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو واپس کر دیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 315

راوی: احمد زہیر موسیٰ نافع

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ عَلَى فَرَسٍ يَوْمَ لَقِيَ الْمُسْلِمُونَ وَأَمِيرُ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَئِذٍ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بَعَثَهُ أَبُو بَكْرٍ فَأَخَذَهُ الْعَدُوُّ فَلَمَّا هُزِمَ الْعَدُوُّ رَدَّ خَالِدٌ فَرَسَهُ

احمد زہیر موسیٰ نافع سے روایت کرتے ہیں کہ جس دن مسلمانوں نے رومیوں سے مقابلہ کیا تو اس دن عبد اللہ بن عمر ایک گھوڑے پر سوار تھے اور خالد بن ولید مسلمانوں کے سپہ سالار تھے جن کو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سر دار فوج مقرر کیا تھا اس گھوڑے کو دشمنوں نے پکڑ لیا اس کے بعد جب دشمنوں کو شکست ہوئی تو سپہ سالار خالد بن ولید نے ابن عمر کو وہ گھوڑا واپس کر دیا۔

راوی: احمد زہیر موسیٰ نافع

فارسی یا کسی غیر عربی زبان میں گفتگو کرنے اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ تمہارے رنگ...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فارسی یا کسی غیر عربی زبان میں گفتگو کرنے اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ تمہارے رنگ اور زبان کا اختلاف اور ہم نے ہر قوم میں اس کا ہم زبان رسول بھیجا

جلد : جلد دوم حدیث 316

راوی: عمرو بن علی ابوعاصم حنظلہ ابوسفیان سعید حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ذَبَحْنَا بُهَيْمَةً لَنَا وَطَحَنْتُ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ فَتَعَالَ أَنْتَ وَنَفَرٌ فَصَاحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَهْلَ الْخَنْدَقِ إِنَّ جَابِرًا قَدْ صَنَعَ سُؤْرًا فَحَيَّ هَلًا بِكُمْ

عمرو بن علی ابوعاصم حنظلہ ابوسفیان سعید حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم نے بکری کا ایک چھوٹا بچہ ذبح کیا ہے اور ایک صاع جو کا آٹا پیسا ہے لہذا آپ چند آدمیوں کو لے کر تشریف لایے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلند آواز سے پکارا کہ اے اہل خندق! جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کھانا پکایا ہے پس جلدی سے چلو کہ یہ خوشخبری کی بات ہے۔

راوی : عمرو بن علی ابوعاصم حنظلہ ابوسفیان سعید حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فارسی یا کسی غیر عربی زبان میں گفتگو کرنے اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ تمہارے رنگ اور زبان کا اختلاف اور ہم نے ہر قوم میں اس کا ہم زبان رسول بھیجا

جلد : جلد دوم حدیث 317

راوی: حبان عبداللہ خالد سعید ام خالد بنت خالد بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہم

حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ خَالِدٍ بِنْتِ خَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَتْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَبِي وَعَلَيَّ قَمِيصٌ أَصْفَرُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَنَهْ سَنَهْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَهِيَ بِالْحَبَشِيَّةِ حَسَنَةٌ قَالَتْ فَذَهَبْتُ أَلْعَبُ بِخَاتَمِ النُّبُوَّةِ فَزَبَرَنِي أَبِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْلِي وَأَخْلِفِي ثُمَّ أَبْلِي وَأَخْلِفِي ثُمَّ أَبْلِي وَأَخْلِفِي قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَبَقِيَتْ حَتَّى ذَكَرَ

حبان عبداللہ خالد سعید ام خالد بنت خالد بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور میں پیلے رنگ کا ایک کرتہ پہنے ہوئی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سنہ سنہ عبداللہ کہتے ہیں کہ سنہ کے معنی حبشی زبان میں حسنہ اور خوب کے ہیں پھر (ام خالد) مہر نبوت سے کھیلنے لگی تو میرے والد نے مجھے ڈانٹا جس پر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے کھیلنے دو پھر آپ نے مجھے درازی عمر کی دعا دے کر فرمایا کرتا پرانا کرو اور پھاڑو قمیص پرانی کرو اور پھاڑو اور پھر پرانی کرو اور پھاڑو عبداللہ بن مبارک کہتے ہیں کہ ام خالد نے اتنی عمر پائی کہ ان کی

درازی عمر کا لوگوں میں چرچا ہوا کرتا تھا۔

راوی : حبان عبداللہ خالد سعید ام خالد بنت خالد بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہم

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فارسی یا کسی غیر عربی زبان میں گفتگو کرنے اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ تمہارے رنگ اور زبان کا اختلاف اور ہم نے ہر قوم میں اس کا ہم زبان رسول بھیجا

جلد : جلد دوم حدیث 318

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ محمد بن زیاد حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ أَخَذَ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَجَعَلَهَا فِي فِيهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْفَارِسِيَّةِ كِخْ كِخْ أَمَا تَعْرِفُ أَنَّا لَا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ قال عكرمة سنه الحسنة بالحبشية قال ابوعبدالله لم تعش امرأة مثل ماعاشت هذه يعني ام خالد

محمد بن بشار غندر شعبہ محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صدقہ کے چھوہاروں میں سے ایک چھوہارہ لے کر اپنے منہ میں رکھ لیا تو سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کخ کخ کیا تم نہیں جانتے کہ ہم صدقہ نہیں کھایا کرتے فارسی زبان میں کخ کخ کے معنی ہیں تھو تھو۔

راوی : محمد بن بشار غندر شعبہ محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

مال غنیمت میں خیانت کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا فرمان جو شخص خیانت کرے گا تو...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مال غنیمت میں خیانت کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا فرمان جو شخص خیانت کرے گا تو بروز حشر اس چیز کو لاوے گا جس کی اس نے خیانت کی۔

جلد : جلد دوم حدیث 319

راوی: مسدد یحیی ابوحبان ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو زُرْعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَامَ فِينَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْغُلُولَ فَعَظَّمَهُ وَعَظَّمَ أَمْرَهُ قَالَ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ شَاةٌ لَهَا ثُغَاءٌ عَلَى رَقَبَتِهِ فَرَسٌ لَهُ حَمْحَمَةٌ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ وَعَلَى رَقَبَتِهِ بَعِيرٌ لَهُ رُغَاءٌ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ وَعَلَى رَقَبَتِهِ صَامِتٌ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ أَوْ عَلَى رَقَبَتِهِ رِقَاعٌ تَخْفِقُ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغِثْنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ وَقَالَ أَيُّوبُ عَنْ أَبِي حَيَّانَ فَرَسٌ لَهُ حَمْحَمَةٌ

مسدد یحیی ابوحبان ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم میں کھڑے ہو کر مال غنیمت میں خیانت کرنے کا تذکرہ کر کے اس کو بڑا بھاری گناہ ظاہر کر کے اور خیانت بڑا جرم بتا کر فرمایا مجھے قیامت کے دن کسی کو اس حالت میں دیکھنا محبوب نہیں کہ اس کی گردن پر میماتی ہوئی بکری سوار ہو اور اس کی گردن پر گھوڑا بیٹھا ہوا ہنہنارہا ہو اور وہ کہے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امداد فرمایئے تو میں کہہ دونگا کہ تیرے لیے مجھے کوئی اختیار نہیں ہے میں نے تجھے حکم الٰہی پہنچا دیا تھا اور اس کی گردن پر لدا ہوا اونٹ بلبلا رہا ہو وہ کہے یارسول اللہ میری امداد فرمایئے تو میں کہہ دوں گا۔ میرے اختیار میں تیرے لیے کوئی چیز نہیں ہے اور اگر اس کی گردن پر سونا چاندی بلبلا رہے ہوں اور وہ مجھے کہے کہ یارسول اللہ امداد فرمایئے تو میں کہہ دوں گا تیرے لیے میرے اختیار میں کچھ نہیں ہے میں تو احکام الٰہی پہنچا چکا یا اس کی گردن پر کپڑے حرکت کر رہے ہوں اور وہ کہے یارسول اللہ! میری فریادرسی کیجئے تو میں کہوں گا تیرے لیے میں کوئی اختیار نہیں رکھتا میں تو تجھے احکام الٰہی پہنچا چکا ہوں ایوب نے ابوحبان کے واسطہ سے فرس لہ حمحمتہ کے الفاظ روایت کیے ہیں۔

راوی: مسدد یحیی ابوحبان ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مال غنیمت میں سے تھوڑا سا لینے کا بیان عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسو...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مال غنیمت میں سے تھوڑا سا لینے کا بیان عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ روایت نہیں کیا کہ آپ نے ایسے خیانت کرنے والے شخص کا مال ومتاع سوختہ کرا دیا ہو اور یہی بیان صحیح ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 320

راوی: علی سفیان عمرو سالم بن ابی الجعد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ عَلَى ثَقَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ كِرْكِرَةُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ فِي النَّارِ فَذَهَبُوا يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَوَجَدُوا عَبَاءَةً قَدْ غَلَّهَا قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ قَالَ ابْنُ سَلَامٍ كَرْكَرَةُ

علی سفیان عمرو سالم بن ابی الجعد عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ کرکرہ نامی ایک شخص رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسباب پر متعین تھا جب اس کا انتقال ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ جہنمی ہے پھر لوگ اس کی تفتیش کرنے لگے تو انہوں نے اس کے سامان میں ایک عباء دیکھی جو اس نے خیانت کر کے مال غنیمت میں سے چھپا کر رکھ لی تھی ابو عبد اللہ کا بیان ہے کہ ابن سلام نے کہا کہ کرکرہ کاف کے زبر سے ہے اور اسی طرح محفوظ ہے۔

راوی : علی سفیان عمرو سالم بن ابی الجعد عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

مال غنیمت کے اونٹوں اور بکریوں کے ذبح کی کراہیت کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مال غنیمت کے اونٹوں اور بکریوں کے ذبح کی کراہیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 321

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل ابوعوانہ سعید بن مسروق عبایہ رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَأَصَابَ النَّاسَ جُوعٌ وَأَصَبْنَا إِبِلًا وَغَنَمًا وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُخْرَيَاتِ النَّاسِ فَعَجِلُوا فَنَصَبُوا الْقُدُورَ فَأَمَرَ بِالْقُدُورِ فَأُكْفِئَتْ ثُمَّ قَسَمَ فَعَدَلَ عَشَرَةً مِنْ الْغَنَمِ بِبَعِيرٍ فَنَدَّ مِنْهَا بَعِيرٌ وَفِي الْقَوْمِ خَيْلٌ يَسِيرَةٌ فَطَلَبُوهُ فَأَعْيَاهُمْ فَأَهْوَى إِلَيْهِ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ اللهُ فَقَالَ هَذِهِ الْبَهَائِمُ لَهَا أَوَابِدُ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا نَدَّ عَلَيْكُمْ فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا فَقَالَ جَدِّي إِنَّا نَرْجُو أَوْ نَخَافُ أَنْ نَلْقَى الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى أَفَنَذْبَحُ بِالْقَصَبِ فَقَالَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللهِ عَلَيْهِ فَكُلْ لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذَلِكَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ

موسیٰ بن اسماعیل ابوعوانہ سعید بن مسروق عبایہ رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں کہ مقام ذوالحلیفہ میں ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ قیام کیا جہاں لوگوں کو بھوک لگی اور ہم کو کچھ بکریاں ملی تھیں اور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں سے کچھ پیچھے تھے کہ انہوں نے جلدی جلدی ہانڈیاں چڑھادیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تشریف لاکر ان ہانڈیوں کے اوندھادینے کا حکم دیا چنانچہ وہ سب ہانڈیاں اوندھادی گئیں اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دس بکریوں کو ایک اونٹ کے مساوی قرار دے کر مال غنیمت تقسیم فرمایا ان میں سے ایک اونٹ بھاگ گیا لوگوں کے پاس گھوڑے بہت کم تھے وہ سب اس اونٹ کے پیچھے دوڑے لیکن اس نے سب کو تھکا دیا اور پھر ایک آدمی نے اس اونٹ کو تیر مارا جس سے وہ رک گیا تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ان جانوروں میں بھی وحشیوں کی طرح بعض وحشی جانور ہوتے ہیں پس جو کوئی اس میں سے سرکشی کرے تو تم بھی اس کے ساتھ یہی معاملہ کرو اس پر میرے دادا نے کہا ہمیں دشمن سے کل کے دن مقابلہ کا خوف ہے اور ہمارے پاس چاقو نہیں ہیں بتائیے کہ کیا ہم بانس سے ذبیحہ کرلیں تو سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو چیز جانوروں کی گردن سے خون بہادے اور ان پر بوقت ذبح اللہ کا نام لے لیا گیا ہو تو اس کو کھاؤ بشرطیکہ دانت اور ناخن سے نہ ذبح کیا گیا ہو اور اس

کی اصل وجہ بھی تمہیں بتائے دیتاہوں کہ دانت درحقیقت ہڈی ہے اور ناخن سے حبشی ذبح کاکام لیتے ہیں۔

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل ابوعوانہ سعید بن مسروق عبایہ رافع بن خدیج

فتوحات کی بشارت دینے کابیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فتوحات کی بشارت دینے کابیان

جلد : جلد دوم حدیث 322

راوی: محمد بن مثنی یحیی اسماعیل قیس جریر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ قَالَ قَالَ لِي جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تُرِيحُنِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ وَكَانَ بَيْتًا فِيهِ خَثْعَمُ يُسَمَّى كَعْبَةَ الْيَمَانِيَةِ فَانْطَلَقْتُ فِي خَمْسِينَ وَمِائَةٍ مِنْ أَحْمَسَ وَكَانُوا أَصْحَابَ خَيْلٍ فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَضَرَبَ فِي صَدْرِي حَتَّى رَأَيْتُ أَثَرَ أَصَابِعِهِ فِي صَدْرِي فَقَالَ اللَّهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا فَانْطَلَقَ إِلَيْهَا فَكَسَرَهَا وَحَرَّقَهَا فَأَرْسَلَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَشِّرُهُ فَقَالَ رَسُولُ جَرِيرٍ لِرَسُولِ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا جِئْتُكَ حَتَّى تَرَكْتُهَا كَأَنَّهَا جَمَلٌ أَجْرَبُ فَبَارَكَ عَلَى خَيْلِ أَحْمَسَ وَرِجَالِهَا خَمْسَ مَرَّاتٍ قَالَ مُسَدَّدٌ بَيْتٌ فِي خَثْعَمَ

محمد بن مثنی یحیی اسماعیل قیس جریر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ تو ذی الخلصہ کو تباہ وبرباد کرکے مجھے خوشخبری کیوں نہیں دیتا ذی الخصہ دراصل ایک مکان تھاجو بنوخثعم کابنایاہوا تھا اور وہ اسے کعبہ یمانیہ کہتے تھے میں بہادر ڈیڑھ سو گھوڑا سواروں کے ساتھ روانہ ہوا اور میں نے آپ سے عرض کیاکہ میں گھوڑے پر اچھی طرح جم

کر نہیں بیٹھ سکتا تو آپ نے میرے سینہ کو تھپکا جس سے آپ کی مبارک انگلیوں کے نشانات کو میں نے اپنے سینہ پر دیکھا ہے پھر آپ نے فرمایا اے اللہ جریر کو گھوڑے کی نشست پر ثبات عطا فرما اور اس کو ہدایت کرنے والا اور ہدایت یافتہ بنا دے پھر ہماری ٹولی اس بت خانہ کی طرف گئی اور اسے توڑ پھوڑ کر جلا ڈالا اور پھر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں خوشخبری دینے کے لیے ایک قاصد روانہ کیا اور جریر کے اس قاصد نے دربار رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں نے آپ کے پاس آنے سے پہلے اس بت خانہ کو خارشی اونٹ کی طرح چھوڑا ہے تو آپ نے بنو احمس اور ان کے سواروں کے لیے پانچ دفعہ برکت کی دعا مانگی مسدد نے کہا کہ ذی الخلصہ بنو خثعم کا بت خانہ تھا۔

راوی : محمد بن مثنی یحیی اسماعیل قیس جریر بن عبداللہ

فتح مکہ کے بعد ہجرت باقی نہ رہنے کا بیان۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فتح مکہ کے بعد ہجرت باقی نہ رہنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 323

راوی: آدم شیبان منصور مجاہد طاؤس حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ لَا هِجْرَةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا

آدم شیبان منصور مجاہد طاؤس حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے دن فرمایا کہ اب ہجرت باقی نہ رہی مگر جہاد اور نیک نیتی کا ثواب باقی ہے اور جب تم لوگ جہاد کے لیے طلب کئے جاؤ تو فوراً حاضر ہو جاؤ۔

راوی: آدم شیبان منصور مجاہد طاؤس حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

فتح مکہ کے بعد ہجرت باقی نہ رہنے کا بیان۔۔۔

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فتح مکہ کے بعد ہجرت باقی نہ رہنے کا بیان۔

جلد: جلد دوم   **حدیث** 324

راوی: ابراهیم یزید خالد ابوعثمان نهدی مجاشع بن مسعود رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ مُجَاشِعِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ جَاءَ مُجَاشِعٌ بِأَخِيهِ مُجَالِدِ بْنِ مَسْعُودٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَذَا مُجَالِدٌ يُبَايِعُكَ عَلَى الْهِجْرَةِ فَقَالَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ فَتْحِ مَكَّةَ وَلَكِنْ أُبَايِعُهُ عَلَى الْإِسْلَامِ

ابراہیم یزید خالد ابو عثمان نہدی مجاشع بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ مجاشع نے اپنے بھائی مجالد بن مسعود کو لے کر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یہ مجالد آپ سے ہجرت پر بیعت کرنا چاہتے ہیں ارشاد ہوا کہ فتح مکہ کے بعد ہجرت باقی نہیں رہی ہے لیکن اسلام پر ان کی بیعت لے لیتا ہوں۔

راوی: ابراہیم یزید خالد ابو عثمان نہدی مجاشع بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فتح مکہ کے بعد ہجرت باقی نہ رہنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 325

راوی: علی سفیان عمرو بن جریج عطاء

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو وَابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ عَطَائً يَقُولُ ذَهَبْتُ مَعَ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَهِيَ مُجَاوِرَةٌ بِثَبِيرٍ فَقَالَتْ لَنَا انْقَطَعَتْ الْهِجْرَةُ مُنْذُ فَتَحَ اللَّهُ عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ

علی سفیان عمرو بن جریج عطاء سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں اپنے ساتھ عبید بن عمیر کو لے کر حضرت عائشہ کے پاس گیا وہ ثبیر پہاڑ کے پاس تشریف فرما تھیں پس انہوں نے ہم سے فرمایا کہ جب سے پروردگار عالم نے اپنے حبیب پاک کو مکہ پر فتح دی ہے اس وقت سے ہجرت باقی نہیں رہی ہے۔

راوی: علی سفیان عمرو بن جریج عطاء

ذمی عورتوں اور نافرمان مسلمان عورتوں کے بال دیکھنے اور ان کے ننگا کرنے کی ضرورت...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ذمی عورتوں اور نافرمان مسلمان عورتوں کے بال دیکھنے اور ان کے ننگا کرنے کی ضرورت پر مجبور ہو جانے والے شخص کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 326

راوی: محمد ہشیم حصین سعد ابوعبدالرحمن عثمانی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوْشَبٍ الطَّائِفِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَكَانَ عُثْمَانِيًّا فَقَالَ لِابْنِ عَطِيَّةَ وَكَانَ عَلَوِيًّا إِنِّي لَأَعْلَمُ مَا الَّذِي جَرَّأَ صَاحِبَكَ عَلَى الدِّمَائِ سَمِعْتُهُ يَقُولُ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالزُّبَيْرَ فَقَالَ ائْتُوا رَوْضَةَ كَذَا وَتَجِدُونَ بِهَا امْرَأَةً أَعْطَاهَا حَاطِبٌ كِتَابًا فَأَتَيْنَا الرَّوْضَةَ فَقُلْنَا

الْكِتَابَ قَالَتْ لَمْ يُعْطِنِي فَقُلْنَا لَتُخْرِجِنَّ أَوْ لَأُجَرِّدَنَّكِ فَأَخْرَجَتْ مِنْ حُجْزَتِهَا فَأَرْسَلَ إِلَى حَاطِبٍ فَقَالَ لَا تَعْجَلْ وَاللَّهِ مَا كَفَرْتُ وَلَا ازْدَدْتُ لِلْإِسْلَامِ إِلَّا حُبًّا وَلَمْ يَكُنْ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِكَ إِلَّا وَلَهُ بِمَكَّةَ مَنْ يَدْفَعُ اللَّهُ بِهِ عَنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَلَمْ يَكُنْ لِي أَحَدٌ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَتَّخِذَ عِنْدَهُمْ يَدًا فَصَدَّقَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمَرُ دَعْنِي أَضْرِبْ عُنُقَهُ فَإِنَّهُ قَدْ نَافَقَ فَقَالَ مَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللَّهَ اطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَهَذَا الَّذِي جَرَّأَهُ

محمد ہشیم حصین سعد ابوعبد الرحمن عثمانی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عطیہ علوی سے کہا میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ جس چیز نے تمہارے پیر و مرشد کی خونریزی پر دلیر بنایا میں نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے (علی) اور زبیر کو فلاں باغ میں جانے کا حکم دیا اور فرمایا کہ وہاں تم کو ایک عورت ملے گی جس کو حاطب نے ایک خط دیا ہے چنانچہ ہم اس باغ میں پہنچے اور اس عورت سے وہ خط مانگا تو اس عورت نے جواب دیا حاطب نے تو مجھے کوئی خط نہیں دیا ہے تو ہم نے اس سے کہا تو وہ خط نکال ورنہ ہم تم کو ننگا کر دیں گے تب اس نے وہ خط اپنے جوڑے سے نکالا (جو ہم نے دربار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پیش کیا) جس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حاطب کو طلب کیا (اور حاطب نے حاضر ہو کر عرض کیا) جلدی نہ کیجئے اللہ کی قسم! میں نے کوئی کفر نہیں کیا نیز اسلام میں کسی نئی چیز کی زیادتی بھی نہیں کی اور مجھے اسلام زیادہ محبوب ہے واقعہ یہ ہے کہ آپ کے اصحاب میں کوئی شخص ایسا نہیں جس کا کوئی عزیز مکہ میں نہ ہو اور جن سے اللہ ان کے اہل وعیال اور مال واسباب کی حفاظت نہ کرتا ہو لیکن وہاں میرا کوئی نہیں اس لیے میں نے یہ چاہا کہ میں ان پر ایک احسان کروں (تاکہ اپنے اہل وعیال کی حفاظت کرا سکوں) جس کی رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تصدیق فرمائی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا حضور آپ مجھے اجازت دے دیجئے میں اس کی گردن مارے دیتا ہوں اس لیے کہ یہ منافق ہے تو سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ اہل بدر کا حال جانتا ہے اور اس نے فرمایا اے بدر والو! تم جو چاہو کرو پس اس حکم نے انہیں جری اور دلیر بنا دیا ہے۔

راوی : محمد ہشیم حصین سعد ابوعبد الرحمن عثمانی

غازیوں کے استقبال کرنے کے حکم کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

غازیوں کے استقبال کرنے کے حکم کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 327

راوی: عبد اللہ بن ابی الاسود یزید بن زریع حمید بن الاسود حبیب بن الشہید ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَحُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ لِابْنِ جَعْفَرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَتَذْكُرُ إِذْ تَلَقَّيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَنْتَ وَابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ نَعَمْ فَحَمَلَنَا وَتَرَكَكَ

عبد اللہ بن ابی الاسود یزید بن زریع حمید بن الاسود حبیب بن الشہید ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر نے حضرت ابن جعفر رضی اللہ عنہم سے کہا کہ تمہیں یاد ہو گا جب کہ ہم تم اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے استقبال کے لئے آئے انہوں نے کہاہاں! آپ نے ہمیں اٹھالیا اور تمہیں چھوڑ دیا۔

راوی: عبد اللہ بن ابی الاسود یزید بن زریع حمید بن الاسود حبیب بن الشہید ابن ابی ملیکہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

غازیوں کے استقبال کرنے کے حکم کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 328

راوی: مالک بن اسمٰعیل ابن عیینہ زہری سائب بن یزید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذَهَبْنَا نَتَلَقَّى

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الصِّبْيَانِ إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ

مالک بن اسماعیل ابن عیینہ زہری سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لڑکوں کو اپنے ساتھ لے کر ثنیۃ الوداع تک رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے استقبال کو جایا کرتے تھے۔

راوی : مالک بن اسمٰعیل ابن عیینہ زہری سائب بن یزید رضی اللہ عنہ

جہاد سے لوٹ کر کیا کہے؟...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جہاد سے لوٹ کر کیا کہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 329

راوی : موسی جویریہ نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَفَلَ كَبَّرَ ثَلَاثًا قَالَ آيِبُونَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَائِبُونَ عَابِدُونَ حَامِدُونَ لِرَبِّنَا سَاجِدُونَ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

موسی جویریہ نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جہاد سے واپس ہوتے تو تین دفعہ تکبیر کہتے اور فرماتے ہم واپس آرہے ہیں اللہ نے چاہا تو ہم توبہ کرنے والے اور پکے عبادت گزار بن کر اپنے پروردگار کی تعریف کریں گے اور خوب سجدے کریں گے اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور اپنے بندہ کی مدد کی اور کافر جماعتوں کو تتر بتر کر دیا۔

راوی : موسی جویریہ نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جہاد سے لوٹ کر کیا کہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 330

راوی: ابو معمر عبد الوارث یحیی بن ابی اسحق حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْفَلَهُ مِنْ عُسْفَانَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَقَدْ أَرْدَفَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ فَعَثَرَتْ نَاقَتُهُ فَصُرِعَا جَمِيعًا فَاقْتَحَمَ أَبُو طَلْحَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاءَكَ قَالَ عَلَيْكَ الْمَرْأَةَ فَقَلَبَ ثَوْبًا عَلَى وَجْهِهِ وَأَتَاهَا فَأَلْقَاهُ عَلَيْهَا وَأَصْلَحَ لَهُمَا مَرْكَبَهُمَا فَرَكِبَا وَاكْتَنَفْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَشْرَفْنَا عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ فَلَمْ يَزَلْ يَقُولُ ذَلِكَ حَتَّى دَخَلَ الْمَدِينَةَ

ابو معمر عبد الوارث یحیی بن ابی اسحاق حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عسفان سے واپسی پر ہم رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم رکاب تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اونٹنی پر سوار تھے اور حضرت صفیہ بنت حیی کو اپنے پیچھے بٹھالیا تھا آپ کی اونٹنی کا پیر پھسلا اور دونوں گر پڑے تو ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سواری سے کود کر عرض کیا کہ اے سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ مجھے آپ پر قربان کرے تو آپ نے فرمایا تم ذرا صفیہ کو دیکھو چنانچہ ابو طلحہ نے اپنے منہ پر کپڑا ڈال کر صفیہ کے پاس پہنچ کر ان کو چادر اڑہائی اور دونوں کے لیے سواری کو ٹھیک ٹھاک کیا جب وہ دونوں سوار ہو گئے تو ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اطراف حلقہ بنالیا اور جب ہم لوگ مدینہ کے قریب پہنچے تو آپ مدینہ منورہ پہنچنے تک آیِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ فرماتے رہے اس دعا کا ترجمہ حدیث نمبر 327 میں گزر چکا ہے۔

راوی : ابو معمر عبد الوارث یحیی بن ابی اسحق حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جہاد سے لوٹ کر کیا کہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 331

راوی: علی بشر بن المغفل یحیی بن ابی اسحق حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ أَقْبَلَ هُوَ وَأَبُو طَلْحَةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةُ مُرْدِفُهَا عَلَى رَاحِلَتِهِ فَلَمَّا كَانُوا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ عَثَرَتْ النَّاقَةُ فَصُرِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَرْأَةُ وَإِنَّ أَبَا طَلْحَةَ قَالَ أَحْسِبُ قَالَ اقْتَحَمَ عَنْ بَعِيرِهِ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاءَكَ هَلْ أَصَابَكَ مِنْ شَيْءٍ قَالَ لَا وَلَكِنْ عَلَيْكَ بِالْمَرْأَةِ فَأَلْقَى أَبُو طَلْحَةَ ثَوْبَهُ عَلَى وَجْهِهِ فَقَصَدَ قَصْدَهَا فَأَلْقَى ثَوْبَهُ عَلَيْهَا فَقَامَتْ الْمَرْأَةُ فَشَدَّ لَهُمَا عَلَى رَاحِلَتِهِمَا فَرَكِبَا فَسَارُوا حَتَّى إِذَا كَانُوا بِظَهْرِ الْمَدِينَةِ أَوْ قَالَ أَشْرَفُوا عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ فَلَمْ يَزَلْ يَقُولُهَا حَتَّى دَخَلَ الْمَدِينَةَ

علی بشر بن المغفل یحیی بن ابی اسحاق حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اور ابو طلحہ دونوں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے شریک سفر تھے اور سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پیچھے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو اپنی سواری پر بٹھالیا تھا اثنائے راہ میں اونٹنی کا پاؤں پھسلا تو آپ اور بی بی گر پڑیں تو حضرت انس کہتے ہیں کہ مجھے یاد ہے کہ ابو طلحہ اپنی اونٹنی پر سے کود کر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ارض کیا کہ اے سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اللہ مجھے آپ پر قربان کرے آپ کو کچھ چوٹ تو نہیں آئی فرمایا نہیں مگر بی بی کو دیکھو چنانچہ ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے منہ پر کپڑا ڈال کر حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کی جانب رخ کیا اور ان کو چادر اڑھادی پھر وہ بی بی (حضرت صفیہ) کھڑی ہو گئیں اور دونوں کی سواریاں کس کر ٹھیک کر دی گئیں تو پھر دونوں سوار ہو کر روانہ ہوئے یہاں تک کہ جب مدینہ کے میدان میں تھے یا مدینہ منورہ دور سے دکھائی دے رہا تھا تو سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمانا شروع کیا آئبون تائبون عابدون لربنا حامدون اور

یہی دعا پڑھتے ہوئے مدینہ میں داخل ہوئے (ترجمہ پہلے گزر چکا ہے(

راوی : علی بشر بن المغفل یحیی بن ابی اسحق حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سفر سے لوٹ کر نماز پڑھنے کے حکم کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سفر سے لوٹ کر نماز پڑھنے کے حکم کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 332

راوی: سلیمان بن حرب شعبہ محارب بن دثار حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ قَالَ لِي ادْخُلْ الْمَسْجِدَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

سلیمان بن حرب شعبہ محارب بن دثار حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں ایک سفر میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمرکاب تھا تو جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو آپ نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد میں جا کر دو رکعت نماز ادا کرو۔

راوی : سلیمان بن حرب شعبہ محارب بن دثار حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سفر سے لوٹ کر نماز پڑھنے کے حکم کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 333

راوی: ابوعاصم ابن جریج ابن شہاب عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب عبید اللہ بن کعب کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ وَعَمِّهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ ضُحًى دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ

ابوعاصم ابن جریج ابن شہاب عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب عبید اللہ بن کعب کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ چاشت کے وقت جب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے واپس آتے (تو بیٹھنے سے پہلے) مسجد میں جا کر دو رکعت نماز ادا فرماتے تھے۔

راوی : ابوعاصم ابن جریج ابن شہاب عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب عبید اللہ بن کعب کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

)مسافر کو) آتے وقت کھانا کھلانے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (جب سفر...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

)مسافر کو) آتے وقت کھانا کھلانے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (جب سفر سے واپس آتے تو مزاج پرسی کے لیے آنے والوں کی وجہ سے روزہ نہیں رکھتے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 334

راوی: محمد وکیع شعبہ محارب بن دثار حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ نَحَرَ جَزُورًا أَوْ بَقَرَةً زَادَ مُعَاذٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَارِبٍ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ

اشْتَرَى مِنِّي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا بِوَقِيَّتَيْنِ وَدِرْهَمٍ أَوْ دِرْهَمَيْنِ فَلَمَّا قَدِمَ صِرَارًا أَمَرَ بِبَقَرَةٍ فَذُبِحَتْ فَأَكَلُوا مِنْهَا فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ أَمَرَنِي أَنْ آتِيَ الْمَسْجِدَ فَأُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ وَوَزَنَ لِي ثَمَنَ الْبَعِيرِ

محمد وکیع شعبہ محارب بن دثار حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے تو آپ نے ایک اونٹ یا ایک گائے ذبح کرائی معاذ نے شعبہ کے ذریعہ محارب سے اس حدیث میں اتنے الفاظ اور زیادہ کئے ہیں کہ جابر کہتے ہیں دو اوقیہ اور ایک یا دو درہم میں ایک اونٹ آپ نے مجھ سے مول لیا اور مقام صرار میں پہنچ کر ذبح گائے کا حکم دیا چنانچہ وہ ذبح کی گئی اور سب لوگوں نے اس کا گوشت کھایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ پہنچ کر مجھے حکم دیا کہ میں مسجد میں جا کر دو رکعت نماز ادا کروں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس اونٹ کی قیمت مجھے تول کر دی تھی۔

راوی : محمد وکیع شعبہ محارب بن دثار حضرت جابر بن عبداللہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

)مسافر کو) آتے وقت کھانا کھلانے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (جب سفر سے واپس آتے تو مزاج پرسی کے لیے آنے والوں کی وجہ سے روزہ نہیں رکھتے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 335

راوی: ابوالولید شعبہ محارب بن دثار حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَدِمْتُ مِنْ سَفَرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ صِرَارٌ مَوْضِعٌ نَاحِيَةً بِالْمَدِينَةِ

ابوالولید شعبہ محارب بن دثار حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک سفر میں واپس ہوا تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو رکعت نماز ادا کرو اطراف مدینہ میں ایک مقام کا نام صرار ہے۔

راوی : ابوالولید شعبہ محارب بن دثار حضرت جابر رضی اللہ عنہ

مال غنیمت کے پانچویں حصہ کی فرضیت کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مال غنیمت کے پانچویں حصہ کی فرضیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 336

راوی: عبدان عبداللہ یونس زہری علی بن حسین حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَام أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ كَانَتْ لِي شَارِفٌ مِنْ نَصِيبِي مِنْ الْمَغْنَمِ يَوْمَ بَدْرٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَانِي شَارِفًا مِنْ الْخُمُسِ فَلَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أَبْتَنِيَ بِفَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاعَدْتُ رَجُلًا صَوَّاغًا مِنْ بَنِي قَيْنُقَاعَ أَنْ يَرْتَحِلَ مَعِيَ فَنَأْتِيَ بِإِذْخِرٍ أَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَهُ الصَّوَّاغِينَ وَأَسْتَعِينَ بِهِ فِي وَلِيمَةِ عُرْسِي فَبَيْنَا أَنَا أَجْمَعُ لِشَارِفَيَّ مَتَاعًا مِنْ الْأَقْتَابِ وَالْغَرَائِرِ وَالْحِبَالِ وَشَارِفَايَ مُنَاخَتَانِ إِلَى جَنْبِ حُجْرَةِ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ رَجَعْتُ حِينَ جَمَعْتُ مَا جَمَعْتُ فَإِذَا شَارِفَايَ قَدْ اجْتُبَّ أَسْنِمَتُهُمَا وَبُقِرَتْ خَوَاصِرُهُمَا وَأُخِذَ مِنْ أَكْبَادِهِمَا فَلَمْ أَمْلِكْ عَيْنَيَّ حِينَ رَأَيْتُ ذَلِكَ الْمَنْظَرَ مِنْهُمَا فَقُلْتُ مَنْ فَعَلَ هَذَا فَقَالُوا فَعَلَ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُوَ فِي هَذَا الْبَيْتِ فِي شَرْبٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى أَدْخُلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ فَعَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِي الَّذِي لَقِيتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ قَطُّ عَدَا حَمْزَةُ عَلَى نَاقَتَيَّ فَأَجَبَّ أَسْنِمَتَهُمَا وَبَقَرَ خَوَاصِرَهُمَا وَهَا هُوَ ذَا فِي بَيْتٍ مَعَهُ شَرْبٌ فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرِدَائِهِ فَارْتَدَى ثُمَّ انْطَلَقَ يَمْشِي وَاتَّبَعْتُهُ أَنَا وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ حَتَّى جَاءَ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ حَمْزَةُ فَاسْتَأْذَنَ فَأَذِنُوا لَهُمْ فَإِذَا هُمْ شَرْبٌ فَطَفِقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلُومُ حَمْزَةَ فِيمَا فَعَلَ فَإِذَا حَمْزَةُ قَدْ ثَمِلَ مُحْمَرَّةً عَيْنَاهُ فَنَظَرَ حَمْزَةُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَعَّدَ النَّظَرَ فَنَظَرَ إِلَى رُكْبَتِهِ ثُمَّ صَعَّدَ النَّظَرَ فَنَظَرَ إِلَى سُرَّتِهِ ثُمَّ صَعَّدَ النَّظَرَ فَنَظَرَ إِلَى

وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ حَمْزَةُ هَلْ أَنْتُمْ إِلَّا عَبِيدٌ لِأَبِي فَعَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَدْ ثَمِلَ فَنَكَصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَقِبَيْهِ الْقَهْقَرَى وَخَرَجْنَا مَعَهُ

عبدان عبداللہ یونس زہری علی بن حسین حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ علی نے کہا کہ بدر کے دن مال غنیمت میں سے ایک اونٹنی میرے حصہ میں آئی تھی اور خمس کے مال میں سے ایک اونٹنی رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے مرحمت فرمائی تھی پھر جب میں نے حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شب زفاف کا ارادہ کیا تو میں نے بنو قینقاع کے ایک سنار سے ٹھہرالیا کہ وہ میرے ہمراہ چل کر اذخر لے آئیں اور میں وہ اذخر سناروں کے ہاتھ بیچ کر اس سے اپنے نکاح کی دعوت ولیمہ میں امداد حاصل کروں اور اس دوران میں کہ میں اپنی اونٹنی پر متعلقہ سامان از قبیل کجاوہ گھاس رکھنے کا جال اور رسیاں رکھنے کے لئے جمع کر رہا تھا اور میری یہ دونوں اونٹنیاں ایک انصاری کے کمرہ کے پاس بیٹھی ہوئی تھیں جب کہ میں سامان لے کر لوٹا تو دیکھا کہ میری دونوں اونٹنیوں کے کوہان کاٹ لئے گئے ہیں اور ان کے کولہے توڑ دیئے گئے ہیں اور ان کی کلیجیاں نکال لی گئیں ہیں تو یہ منظر دیکھ کر مجھے اپنی آنکھوں پر قابو نہیں رہا اور میں نے پوچھا کہ یہ کس کی حرکت ہے؟ تو لوگوں نے بیان کیا کہ حمزہ بن عبدالمطلب نے سب کاروائی کی ہے اور جو اسی گھر میں چند شرابی انصاریوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے چنانچہ میں روانہ ہو کر سیدھا رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچا اور اس وقت آپ کے پاس زید بن حارثہ بیٹھے ہوئے تھے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے چہرے سے میری کیفیات دلی کو پہچان کر فرمایا کیا بات ہے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آج کے جیسا دن میں نے کبھی نہیں دیکھا حمزہ نے میری اونٹنیوں پر ظلم کیا ان کے کوہان کاٹ لئے اور ان کے کولہے توڑ ڈالے اور وہ ایک گھر میں بیٹھا ہوا شراب پی رہا تھا تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر منگوا کر اوڑھی اور چل دیئے اور آپ کے ساتھ میں اور زید بن حارثہ تھے جہاں حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے آپ نے اس گھر میں پہنچ کر اندر آنے کی اجازت طلب کی اور ان کی اجازت پر آپ اندر تشریف لائے تو آپ نے سب کو شراب نوشی کرتے تھے اور حمزہ کو ان کی حرکت پر ملامت کرنے لگے مگر حمزہ بدمست تھے اور ان کی سرخ سرخ آنکھیں باہر نکلی پڑ رہی تھیں انہوں نے پہلے تو نظریں اٹھا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گھٹنوں تک دیکھا پھر ناف تک دیکھا پھر آنکھیں اونچی کر کے آپ کے چہرے کو دیکھ کر کہا تم لوگ تو میرے باپ کے غلام ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سمجھ گئے کہ حمزہ شراب کے نشے میں بالکل مست ہے پھر آپ الٹے پاؤں لوٹ آئے اور ہم بھی آپ کے ساتھ ہی واپس آگئے۔

راوی : عبدان عبداللہ یونس زہری علی بن حسین حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مال غنیمت کے پانچویں حصہ کی فرضیت کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 337

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ ابراہیم بن سعد صالح ابن شہاب عروہ بن زبیرحضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَام ابْنَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَتْ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْسِمَ لَهَا مِيرَاثَهَا مِمَّا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهَا أَبُو بَكْرٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ فَغَضِبَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَجَرَتْ أَبَا بَكْرٍ فَلَمْ تَزَلْ مُهَاجِرَتَهُ حَتَّى تُوُفِّيَتْ وَعَاشَتْ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ قَالَتْ وَكَانَتْ فَاطِمَةُ تَسْأَلُ أَبَا بَكْرٍ نَصِيبَهَا مِمَّا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ وَفَدَكٍ وَصَدَقَتَهُ بِالْمَدِينَةِ فَأَبَى أَبُو بَكْرٍ عَلَيْهَا ذَلِكَ وَقَالَ لَسْتُ تَارِكًا شَيْئًا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ بِهِ إِلَّا عَمِلْتُ بِهِ فَإِنِّي أَخْشَى إِنْ تَرَكْتُ شَيْئًا مِنْ أَمْرِهِ أَنْ أَزِيغَ فَأَمَّا صَدَقَتُهُ بِالْمَدِينَةِ فَدَفَعَهَا عُمَرُ إِلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ وَأَمَّا خَيْبَرُ وَفَدَكُ فَأَمْسَكَهَا عُمَرُ وَقَالَ هُمَا صَدَقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتَا لِحُقُوقِهِ الَّتِي تَعْرُوهُ وَنَوَائِبِهِ وَأَمْرُهُمَا إِلَى مَنْ وَلِيَ الْأَمْرَ قَالَ فَهُمَا عَلَى ذَلِكَ إِلَى الْيَوْمِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ اعْتَرَاكَ افْتَعَلْتَ مِنْ عَرَوْتُهُ فَأَصَبْتُهُ وَمِنْهُ يَعْرُوهُ وَاعْتَرَانِي

عبدالعزیز بن عبداللہ ابراہیم بن سعد صالح ابن شہاب عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحلت کے بعد حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے استدعا کی کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ترکہ میں سے جو اللہ تعالیٰ نے سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بطور فئے عنایت

فرمایا تھا ان کا میراثی حصہ ان کو دیدیں تو صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو جواب دیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماگئے ہیں کہ ہمارے مال میں عمل میراث نہیں ہوتا ہم جو کچھ چھوڑ جائیں وہ سب صدقہ ہے اس پر جناب فاطمہ ناخوش سی ہوئیں اور اپنی وفات تک صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے گفتگو نہ کی رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی رحلت کے بعد آپ چھ ماہ تک زندہ رہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ جناب فاطمہ نے صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اپنا حصہ رسول اللہ کے مال متروکہ خیبر وفدک میں سے اور اس مال صدقہ میں سے جو مدینہ منورہ موجود تھا طلب کیا تو صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے دینے سے انکار کیا اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کچھ اس میں تصرف فرمایا ہے میں اس میں سے آپ کے کسی عمل کو نہیں چھوڑ سکتا میں ڈرتا ہوں کہ اگر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ اس میں تصرف فرمایا میں اس میں سے آپ کے کسی عمل کو نہیں چھوڑ سکتا میں ڈرتا ہوں کہ اگر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ عمل سے کچھ بھی چھوڑ دوں گا تو گم کردہ راہ ہو جاؤں گا سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مال موقوفہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضر علی اور حضرت عباس کو دے دیا تھا لیکن خیبر اور فدک اپنی نگرانی میں رکھا تھا اور کہا تھا کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کا وقف ہے اور آپ نے ان دونوں کو ان مصارف وضروریات کے لیے رکھا تھا جو درپیش ہوتے رہتے تھے اور ان کے انتظام کا اختیار خلیفہ وقت کو دیا تھا امام بخاری نے کہا ہے کہ یہ دونوں آج کی تاریخ تک اپنی اسی حالت و کیفیت میں بطور واقف موجود ہیں۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ ابراہیم بن سعد صالح ابن شہاب عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مال غنیمت کے پانچویں حصہ کی فرضیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 338

راوی: اسحاق مالک بن انس ابن شہاب مالک بن اوس

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ وَكَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرٍ ذَكَرَ لِي ذِكْرًا مِنْ حَدِيثِهِ ذَلِكَ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى أَدْخُلَ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ الْحَدِيثِ

فَقَالَ مَالِكٌ بَيْنَا أَنَا جَالِسٌ فِي أَهْلِي حِينَ مَتَعَ النَّهَارُ إِذَا رَسُولُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَأْتِينِي فَقَالَ أَجِبْ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ حَتَّى أَدْخُلَ عَلَى عُمَرَ فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ عَلَى رِمَالِ سَرِيرٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فِرَاشٌ مُتَّكِئٌ عَلَى وِسَادَةٍ مِنْ أَدَمٍ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ثُمَّ جَلَسْتُ فَقَالَ يَا مَالِ إِنَّهُ قَدِمَ عَلَيْنَا مِنْ قَوْمِكَ أَهْلُ أَبْيَاتٍ وَقَدْ أَمَرْتُ فِيهِمْ بِرَضْخٍ فَاقْبِضْهُ فَاقْسِمْهُ بَيْنَهُمْ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَوْ أَمَرْتَ بِهِ غَيْرِي قَالَ اقْبِضْهُ أَيُّهَا الْمَرْءُ فَبَيْنَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَهُ أَتَاهُ حَاجِبُهُ يَرْفَا فَقَالَ هَلْ لَكَ فِي عُثْمَانَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ يَسْتَأْذِنُونَ قَالَ نَعَمْ فَأَذِنَ لَهُمْ فَدَخَلُوا فَسَلَّمُوا وَجَلَسُوا ثُمَّ جَلَسَ يَرْفَا يَسِيرًا ثُمَّ قَالَ هَلْ لَكَ فِي عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ قَالَ نَعَمْ فَأَذِنَ لَهُمَا فَدَخَلَا فَسَلَّمَا فَجَلَسَا فَقَالَ عَبَّاسٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ هَذَا وَهُمَا يَخْتَصِمَانِ فِيمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَالِ بَنِي النَّضِيرِ فَقَالَ الرَّهْطُ عُثْمَانُ وَأَصْحَابُهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنَهُمَا وَأَرِحْ أَحَدَهُمَا مِنَ الْآخَرِ قَالَ عُمَرُ تَيْدَكُمْ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ يُرِيدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ قَالَ الرَّهْطُ قَدْ قَالَ ذَلِكَ فَأَقْبَلَ عُمَرُ عَلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ فَقَالَ أَنْشُدُكُمَا اللَّهَ أَتَعْلَمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ ذَلِكَ قَالَا قَدْ قَالَ ذَلِكَ قَالَ عُمَرُ فَإِنِّي أُحَدِّثُكُمْ عَنْ هَذَا الْأَمْرِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ خَصَّ رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْفَيْءِ بِشَيْءٍ لَمْ يُعْطِهِ أَحَدًا غَيْرَهُ ثُمَّ قَرَأَ وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ إِلَى قَوْلِهِ قَدِيرٌ فَكَانَتْ هَذِهِ خَالِصَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا احْتَازَهَا دُونَكُمْ وَلَا اسْتَأْثَرَ بِهَا عَلَيْكُمْ قَدْ أَعْطَاكُمُوهَا وَبَثَّهَا فِيكُمْ حَتَّى بَقِيَ مِنْهَا هَذَا الْمَالُ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةَ سَنَتِهِمْ مِنْ هَذَا الْمَالِ ثُمَّ يَأْخُذُ مَا بَقِيَ فَيَجْعَلُهُ مَجْعَلَ مَالِ اللَّهِ فَعَمِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ حَيَاتَهُ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمُونَ ذَلِكَ قَالُوا نَعَمْ ثُمَّ قَالَ لِعَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ أَنْشُدُكُمَا بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمَانِ ذَلِكَ قَالَ عُمَرُ ثُمَّ تَوَفَّى اللَّهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَضَهَا أَبُو بَكْرٍ فَعَمِلَ فِيهَا بِمَا عَمِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُ فِيهَا لَصَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِلْحَقِّ ثُمَّ تَوَفَّى اللَّهُ أَبَا بَكْرٍ فَكُنْتُ أَنَا وَلِيَّ أَبِي بَكْرٍ فَقَبَضْتُهَا سَنَتَيْنِ مِنْ إِمَارَتِي أَعْمَلُ فِيهَا بِمَا عَمِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا عَمِلَ فِيهَا أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنِّي فِيهَا لَصَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِلْحَقِّ ثُمَّ جِئْتُمَانِي تُكَلِّمَانِي وَكَلِمَتُكُمَا وَاحِدَةٌ وَأَمْرُكُمَا وَاحِدٌ جِئْتَنِي يَا عَبَّاسُ تَسْأَلُنِي نَصِيبَكَ مِنَ ابْنِ أَخِيكَ وَجَاءَنِي هَذَا يُرِيدُ عَلِيًّا يُرِيدُ

نَصِيبَ امْرَأَتِهِ مِنْ أَبِيهَا فَقُلْتُ لَكُمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ فَلَمَّا بَدَا لِي أَنْ أَدْفَعَهُ إِلَيْكُمَا قُلْتُ إِنْ شِئْتُمَا دَفَعْتُهَا إِلَيْكُمَا عَلَى أَنَّ عَلَيْكُمَا عَهْدَ اللَّهِ وَمِيثَاقَهُ لَتَعْمَلَانِ فِيهَا بِمَا عَمِلَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِمَا عَمِلَ فِيهَا أَبُو بَكْرٍ وَبِمَا عَمِلْتُ فِيهَا مُنْذُ وَلِيتُهَا فَقُلْتُمَا ادْفَعْهَا إِلَيْنَا فَبِذَلِكَ دَفَعْتُهَا إِلَيْكُمَا فَأَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ دَفَعْتُهَا إِلَيْهِمَا بِذَلِكَ قَالَ الرَّهْطُ نَعَمْ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ فَقَالَ أَنْشُدُكُمَا بِاللَّهِ هَلْ دَفَعْتُهَا إِلَيْكُمَا بِذَلِكَ قَالَا نَعَمْ قَالَ فَتَلْتَمِسَانِ مِنِّي قَضَاءً غَيْرَ ذَلِكَ فَوَاللَّهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ لَا أَقْضِي فِيهَا قَضَاءً غَيْرَ ذَلِكَ فَإِنْ عَجَزْتُمَا عَنْهَا فَادْفَعَاهَا إِلَيَّ فَإِنِّي أَكْفِيكُمَاهَا

اسحاق مالک بن انس ابن شہاب مالک بن اوس سے روایت کرتے ہیں کہ محمد بن جبیر نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی ہے تو میں روانہ ہو کر مالک بن اوس کے پاس پہنچا اور ان سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا تو مالک نے کہا کہ میں اپنے اہل وعیال میں بیٹھا ہوا تھا اور دن چڑھ آیا تھا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قاصد نے آکر کہا کہ تم فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس چلو تو میں اس کے ساتھ چل دیا اور فاروق اعظم کے پاس پہنچا تو وہ کھجور کی چھال سے بنی ہوئی کھری چارپائی پر چمڑے کے ایک تکیہ سے ٹیک لگائے ہوئے رونق افروز تھے میں انہیں سلام کر کے بیٹھ گیا تو آپ نے فرمایا اے مالک! میرے پاس تمہاری قوم کے کچھ گھر والے آئے اور میں نے ان کو کچھ دینے کا حکم دیا ہے لہذا تم وہ مال لے کر ان میں تقسیم کر دو اس پر مالک نے عرض کیا کہ اے امیر المومنین اگر آپ میرے علاوہ کسی اور کو حکم دیتے تو زیادہ مناسب ہے تو آپ نے فرمایا کہ اے بندہ خدا ان کو کچھ دیدے اس ثناء میں کہ میں آپ کے پاس بیٹھا ہی ہوا تھا کہ یرفا دربان نے عرض کیا کہ عثمان، عبدالرحمن بن عوف، زبیر، اور سعد بن ابی وقاص آپ سے ملنا چاہتے ہیں جواب دیا کہ وہ شوق سے آئیں، چنانچہ وہ لوگ آکر سلام کر کے بیٹھ گئے اس کے کچھ دیر بعد یرفا جو دروازے پر بیٹھا تھا اندر آیا اور اس نے کہا کہ علی اور عباس آپ سے ملنا چاہتے ہیں آپ نے فرمایا بصد شوق سے آئیں چنانچہ یہ دونوں بھی اندر آکر سلام کے بعد بیٹھ گئے پھر حضرت عباس نے کہا امیر المومنین آپ میرے اور ان (علی) کے درمیان تصفیہ کر دیں اور دونوں اس چیز کے بارے میں جھگڑ رہے تھے جو اللہ نے رسالت مآب کو بنو نضیر کے مال میں سے بطور فئے دیا تھا جس پر حضرت عثمان اور ان کے ساتھیوں نے کہا کہ اے امیر المومنین آپ ان دونوں کے جھگڑے کے درمیان فیصلہ فرمادیں اور ایک کو دوسرے سے چھٹکارا دلا دیں (یہ سن کر) حضرت عمر نے کہا کہ ٹھہرو میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر کہتا ہوں جس کے حکم سے آسمان و زمین ٹھہرے ہوئے ہیں تم سب جانتے ہو کہ رسالت مآب نے فرمایا کہ ہمارا کوئی وارث نہیں ہے جو کچھ ہم چھوڑ جائیں وہ سب صدقہ ہے اور سرور عالم اپنے ہی مال کے لیے یہ فرمایا کرتے تھے، اس پر لوگوں نے کہا جی ہاں سرور دوعالم نے یہی فرمایا ہے اس کے بعد فاروق اعظم نے جناب علی و جناب عباس کی طرف رخ کر کے کہا کہ میں تم دونوں کو اللہ کی قسم دلاتا ہوں کہ کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ

نے یہی فرمایا ہے تو دونوں نے کہا جی ہاں۔ اس کے بعد فاروق اعظم نے کہا کہ اب میں تم سے اس معاملہ پر گفتگو کرتا ہوں بے شک اللہ نے رسالت مآب کو اس مال غنیمت میں سے ایک چیز کے ساتھ مختص کر دیا تھا جو فئی ہے۔ جو آپ کے علاوہ کسی اور کو نہیں دی گئی پھر یہ آیت پڑھی اور جو مال غنیمت بطور فئے اللہ نے رسول اللہ کو دیا ہے اس پر نہ تم نے گھوڑے دوڑائے اور نہ سوار، اور اللہ اپنے رسول کو جس پر چاہتا ہے مسلط کر دیتا ہے اور اللہ ہر کام پر قادر ہے پس یہ مال خالص سرور عالم کے لیے تھا اللہ کی قسم تم کو چھوڑ کر یہ مال سرور عالم نے نہیں لیا اور یہ یہ مال صرف اکیلے تمہاری ذات کو دیا بلکہ اس مال میں سے تم سب کو دیا اور تم سب میں بانٹ دیا تھا اور اس مال میں سے جو باقی بچ جاتا تھا تو سرور عالم اس مال میں سے اپنا یا اہل وعیال کی سال بھی کی ضروریات کے لئے خرچ کر دیتے اور اس کے بعد جو کچھ بچ جاتا تو آپ اس مال کو اسی مصرف میں خرچ کر دیتے جس میں اللہ کا مال یعنی صدقہ خرچ کیا جاتا نیز رسول اللہ اپنی عمر بھر کے لیے یہی عمل کرتے رہے اے لوگو تم سے اللہ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا تم یہ جانتے ہو؟ لوگوں نے جواب دیا جی ہاں پھر جناب علی اور جناب عباس کی طرف متوجہ ہو کر کہا میں آپ دونوں کو بھی اللہ کی قسم دلا کر پوچھتا ہوں کہ آپ دونوں بھی اس سے واقف ہیں؟ انہوں نے جواب دیا جی ہاں۔ پھر فرمایا فاروق اعظم نے اللہ نے رسالت مآب کو وفات دی تو ان کی جگہ صدیق اکبر نے یہ کہہ کر کہ میں رسالت مآب کا جانشین ہوں اس مال موقوفہ کو اپنی نگرانی میں لیا اور اس میں انہوں نے وہی کام کیا جو رسالت مآب کا عمل تھا اور اللہ جانتا ہے کہ وہ اس معاملہ میں سچے، نیکوکار، ہدایت یافتہ اور حق کے پابند تھے، ان کی وفات کے بعد میں ان کا جانشین ہوں میں نے اپنی خلافت کے دو سال میں وہی کام کیا ہے جو سرور عالم اور صدیق اکبر کا عمل تھا اور اللہ جانتا ہے کہ میں اس معاملہ میں سچا، نیکوکار، ہدایت یافتہ اور حق کا پیروکار ہوں، آج تم دونوں میرے پاس آئے ہو اور گفتگو کر رہے ہو اور تم دونوں کا مقصد واحد ہے اور بات بھی ایک ہی ہے اے عباس تم اپنا حصہ اپنے بھتیجے کے مال میں سے طلب کر رہے ہو اور یہ علی اپنا حصہ اپنے خسر کے مال میں سے مانگ رہے ہیں اور میں تمام احکام تمہیں بتا چکا ہوں جن کو تم سب جانتے ہو کہ رسول اللہ نے فرمایا ہمارا کوئی وارث نہیں اور ہم جو کچھ چھوڑ جائیں وہ سب صدقہ ہے اور پھر جب مجھے یہ مناسب معلوم ہوا کہ اس کو تمہاری تحویل میں دیدوں تو میں نے تم سے کہا تھا کہ اگر تم چاہتے ہو تو میں اس کو اس شرط پر تمہارے حوالہ کر دوں کہ تم اللہ سے قول وقرار اور عہد و پیمان باندھ لو کہ تم اس میں وہی کرو گے جو رسول اللہ اور صدیق اکبر اور میں نے اپنی ابتدائی خلافت سے اب تک عمل کیا ہے اور تم دونوں نے کہا تھا کہ اس شرط پر یہ مال ہمارے حوالہ کر دو تو میں نے وہ مال تمہیں سونپ دیا اب میں تم سے اللہ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ وہ مال اسی مندرجہ بالا شرط پر دیا تھا یا نہیں، تو انہوں نے کہا جی بس اسی شرط پر جو سرور عالم کا عمل تھا اس کے بعد فاروق اعظم نے ان دونوں جناب علی وجناب عباس کی جانب متوجہ ہو کر کہا کہ میں نے اسی شرط پر مال تمہیں سپرد کیا تھا یا نہیں؟ تو انہوں نے یک زبان ہو کر کہا جی ہاں اس کے بعد حضرت فاروق اعظم نے کہا تو اب تم مجھ سے اس امر فیصل شدہ کے خلاف تصفیہ کرانے کی خواہش کیوں کرتے ہو قسم ہے اللہ کی جس کے حکم سے زمین و آسمان قائم ہیں، میں اس معاملہ میں رسول اللہ

کے احکام عمل کے خلاف کوئی فیصلہ نہیں کروں گا اور اگر تم اب اس کے انتظام سے عاجز آگئے ہو تو اس کا انتظام مجھے لوٹا دو میں تمہاری طرف سے اس کے انتظام کے لیے بہت کافی ہوں۔

راوی : اسحاق مالک بن انس ابن شہاب مالک بن اوس

خمس کی دائیگی خیر و مذہب ہے۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خمس کی دائیگی خیر و مذہب ہے

جلد : جلد دوم **حدیث** 339

راوی: ابونعمان حماد حمزہ ضبعی ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ الضُّبَعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا هَذَا الْحَيَّ مِنْ رَبِيعَةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ كُفَّارُ مُضَرَ فَلَسْنَا نَصِلُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ فَمُرْنَا بِأَمْرٍ نَأْخُذُ بِهِ وَنَدْعُو إِلَيْهِ مَنْ وَرَائَنَا قَالَ آمُرُكُمْ بِأَرْبَعٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ الْإِيمَانِ بِاللَّهِ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَعَقَدَ بِيَدِهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَائِ الزَّكَاةِ وَصِيَامِ رَمَضَانَ وَأَنْ تُؤَدُّوا لِلَّهِ خُمُسَ مَا غَنِمْتُمْ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ الدُّبَّائِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ

ابو نعمان حماد حمزہ ضبعی ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ عبدالقیس کے کچھ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم لوگ ربیعہ کے قبیلہ میں رہتے ہیں اور ہمارے آپ کے درمیان کفار مضر سکونت پذیر ہیں اور ہم لوگ ماہ حرام کے سوائے آپ کے پاس حاضر نہیں ہو سکتے لہذا آپ ہم کو کوئی ایسا عمل بتائیے کہ جسے ہم آپ سے سیکھ کر اپنے پیچھے والوں کو اس کی طرف بلائیں تو آپ نے فرمایا میں تم کو چار باتوں کے کرنے اور چار باتوں سے بچنے کا حکم دیتا ہوں (کرنے کے احکام یہ ہیں) اللہ پر ایمان لانا اور اس چیز کی شہادت دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوائے دوسرا معبود

نہیں ہے اور آپ نے عقد انامل فرمایا(یعنی ایک تو یہ ہوئی اور باقی یہ ہیں) نماز پڑھنا زکوۃ دینا ماہ رمضان کے روزے رکھنا اور مال غنیمت میں سے پانچواں حصہ ادا کرنا(اور ممانعتی امور یہ ہیں) جن کے کرنے سے میں تم کو روکتا ہوں کہ لکڑی کاٹو کہ (کٹھلا) چینی کی ٹھلیاں اور پالش کیا ہوا روغنی برتن (یہ ظرف شراب نوشی کے لیے مستعمل ہوتے تھے۔(

راوی : ابو نعمان حماد حمزہ ضبعی ابن عباس

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحلت کے بعد ازواج مطہرات کے نفقہ کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحلت کے بعد ازواج مطہرات کے نفقہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 340

راوی: عبد اللہ مالك ابوالزناد اعرج ابوهريره

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْتَسِمُ وَرَثَتِي دِينَارًا مَا تَرَكْتُ بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِي وَمَئُونَةِ عَامِلِي فَهُوَ صَدَقَةٌ

عبد اللہ مالک ابوالزناد اعرج ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا میرے ورثاء کو چاہیے کہ وہ میرے بعد روپیہ پیسہ حصہ کے طور پر نہ لیں اور میں جو کچھ چھوڑ جاؤں تو ازواج مطہرات کے نان ونفقہ اور کارپردازوں خدمت کے اخراجات کے لیے ہے اور اس سے فاضل جو کچھ بچ رہے وہ صدقہ ہے۔

راوی : عبد اللہ مالک ابوالزناد اعرج ابوہریرہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحلت کے بعد ازواج مطہرات کے نفقہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 341

راوی: عبد اللہ بن ابی شیبہ ابواسامہ ہشام عروہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِي بَيْتِي مِنْ شَيْءٍ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا شَطْرُ شَعِيرٍ فِي رَفٍّ لِي فَأَكَلْتُ مِنْهُ حَتَّى طَالَ عَلَيَّ فَكِلْتُهُ فَفَنِيَ

عبداللہ بن ابی شیبہ ابواسامہ ہشام عروہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس وقت رحلت فرمائی اس وقت میرے گھر میں کوئی چیز نہیں تھی جس کو کوئی جاندار کھا سکتا البتہ تھوڑے سے جو میرے ایک طاق میں رکھے ہوئے تھے جن کو میں نے ایک مدت دراز تک کھایا میں نے جس دن انہیں ناپا تو وہ ختم ہوگئے۔

راوی : عبداللہ بن ابی شیبہ ابواسامہ ہشام عروہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحلت کے بعد ازواج مطہرات کے نفقہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 342

راوی: مسدد یحیی سفیان ابواسحق عمرو بن حارث

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْحَارِثِ قَالَ مَا تَرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا سِلَاحَهُ وَبَغْلَتَهُ الْبَيْضَاءَ وَأَرْضًا تَرَكَهَا صَدَقَةً

مسد دیجی سفیان ابو اسحاق عمرو بن حارث سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ہتھیار ایک سفید خچر اور ایک زمین کے سوائے اور کوئی چیز نہیں چھوڑی اور اس زمین کو حیات ہی میں صدقہ کر دیا تھا۔

راوی : مسد دیجی سفیان ابو اسحق عمرو بن حارث

ازواج مطہرات کے مکانوں اور ان مکانوں کا انہی کی طرف منسوب کرنے کا بیان اور فرمان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ازواج مطہرات کے مکانوں اور ان مکانوں کا انہی کی طرف منسوب کرنے کا بیان اور فرمان الہی ہے اے ازواج مطہرات رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم اپنے اپنے گھروں میں قرار پکڑے بیٹھی رہو مومنو! تم خانہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ان کی اجازت کے بغیر داخل مت ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 343

راوی : حبان بن و موسیٰ و محمد عبداللہ معمر یونس زہری عبید اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى وَمُحَمَّدٌ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَيُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَأْذَنَ أَزْوَاجَهُ أَنْ يُمَرَّضَ فِي بَيْتِي فَأَذِنَّ لَهُ

حبان بن و موسیٰ و محمد عبد اللہ معمر یونس زہری عبید اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کا مرض شدید ہو گیا تو سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود اپنی ازواج مطہرات سے اس امر کی اجازت چاہی کہ آپ کا علاج معالجہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مکان میں کیا جائے جس پر تمام ازواج مطہرات نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اجازت دے دی۔

راوی : حبان بن و موسیٰ و محمد عبد اللہ معمر یونس زہری عبید اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ازواج مطہرات کے مکانوں اور ان مکانوں کا انہی کی طرف منسوب کرنے کا بیان اور فرمان الٰہی ہے اے ازواج مطہرات رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم اپنے اپنے گھروں میں قرار پکڑے بیٹھی رہو مومنو! تم خانہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ان کی اجازت کے بغیر داخل مت ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 344

راوی: ابن ابی مریم نافع ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي وَفِي نَوْبَتِي وَبَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي وَجَمَعَ اللَّهُ بَيْنَ رِيقِي وَرِيقِهِ قَالَتْ دَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بِسِوَاكٍ فَضَعُفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَأَخَذْتُهُ فَمَضَغْتُهُ ثُمَّ سَنَنْتُهُ بِهِ

ابن ابی مریم نافع ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ میرے (عائشہ کے) گھر میں میری باری کے دن میرے سینہ اور میری گردن کے درمیان رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے رحلت فرمائی اور اللہ تعالیٰ نے میرا اور ان کا لعاب دہن ملا دیا (واقعہ یہ ہے) عبدالرحمن ایک مسواک لائے جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چبا نہ سکے تو میں نے اس کو چبا کر اس سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسواک کی۔

راوی : ابن ابی مریم نافع ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ازواج مطہرات کے مکانوں اور ان مکانوں کا انہی کی طرف منسوب کرنے کا بیان اور فرمان الٰہی ہے اے ازواج مطہرات رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم اپنے اپنے گھروں میں قرار پکڑے بیٹھی رہو مومنو! تم خانہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ان کی اجازت کے بغیر داخل مت ہو۔

راوی: سعید بن عفیر لیث عبد الرحمن ابن شہاب علی بن حسین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ أَنَّ صَفِيَّةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا جَائَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزُورُهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ ثُمَّ قَامَتْ تَنْقَلِبُ فَقَامَ مَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا بَلَغَ قَرِيبًا مِنْ بَابِ الْمَسْجِدِ عِنْدَ بَابِ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِمَا رَجُلَانِ مِنْ الْأَنْصَارِ فَسَلَّمَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَفَذَا فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِسْلِكُمَا قَالَا سُبْحَانَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَبُرَ عَلَيْهِمَا ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَبْلُغُ مِنْ الْإِنْسَانِ مَبْلَغَ الدَّمِ وَإِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَقْذِفَ فِي قُلُوبِكُمَا شَيْئًا

سعید بن عفیر لیث عبد الرحمن ابن شہاب علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت صفیہ زوجہ مطہرہ نے ان سے کہا کہ وہ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس وقت ملاقات کو آئیں جب کہ آپ رمضان شریف کے آخری عشرہ میں معتکف تھے اور جب وہ واپس جانے لگیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے ساتھ اٹھے اور مسجد کے دروازے کے پاس حضرت ام سلمہ کے مکان کے پاس پہنچے تو اس طرف سے دو انصاری گزرے اور آپ کو سلام کہہ کے جلدی سے جانے لگے تو آپ نے فرمایا ٹھہرو سنو! یہ میری بیوی ہیں تو یہ بات ان کو بہت شاق معلوم ہوئی تو وہ کہنے لگے یا رسول اللہ سبحان اللہ! اس پر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انسان کی رگوں میں شیطان خون کی طرح دوڑتا پھرتا ہے اور مجھے یہ خوف پیدا ہوا کہ کہیں یہ امر تمہارے دل میں کوئی شبہ پیدا نہ کر دے۔

راوی: سعید بن عفیر لیث عبد الرحمن ابن شہاب علی بن حسین رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ازواج مطہرات کے مکانوں اور ان مکانوں کا انہی کی طرف منسوب کرنے کا بیان اور فرمان الٰہی ہے اے ازواج مطہرات رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم اپنے اپنے گھروں میں قرار پکڑے بیٹھی رہو مومنو! تم خانہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ان کی اجازت کے بغیر داخل مت ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 346

راوی: ابراهیم انس بن عیاض عبید الله محمد بن یحیی بن حبان واسع بن حبان عبدالله بن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ ارْتَقَيْتُ فَوْقَ بَيْتِ حَفْصَةَ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي حَاجَتَهُ مُسْتَدْبِرَ الْقِبْلَةِ مُسْتَقْبِلَ الشَّأْمِ

ابراہیم انس بن عیاض عبید اللہ محمد بن یحیی بن حبان واسع بن حبان عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں ایک دفعہ حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کوٹھے پر چڑھا تو ناگاہ دیکھا کہ رسو اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبلہ کی طرف پیٹھ اور شام کی طرف منہ کیے ہوئے رفع حاجت کر رہے تھے۔

راوی: ابراہیم انس بن عیاض عبید اللہ محمد بن یحیی بن حبان واسع بن حبان عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ازواج مطہرات کے مکانوں اور ان مکانوں کا انہی کی طرف منسوب کرنے کا بیان اور فرمان الٰہی ہے اے ازواج مطہرات رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم اپنے اپنے گھروں میں قرار پکڑے بیٹھی رہو مومنو! تم خانہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ان کی اجازت کے بغیر داخل مت ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 347

راوی: ابراهیم بن منذر انس بن عیاض هشام عروه حضرت عائشه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ لَمْ تَخْرُجْ مِنْ حُجْرَتِهَا

ابراہیم بن منذر انس بن عیاض ہشام عروہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز ایسے وقت پڑھتے جب دھوپ ان کے کمرہ کے اندر ہوتی تھی۔

راوی : ابراہیم بن منذر انس بن عیاض ہشام عروہ حضرت عائشہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ازواج مطہرات کے مکانوں اور ان مکانوں کا انہی کی طرف منسوب کرنے کا بیان اور فرمان الٰہی ہے اے ازواج مطہرات رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم اپنے اپنے گھروں میں قرار پکڑے بیٹھی رہو مومنو! تم خانہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ان کی اجازت کے بغیر داخل مت ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 348

راوی : موسیٰ جویریہ نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللہِ رَضِيَ اللہُ عَنْهُ قَالَ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَأَشَارَ نَحْوَ مَسْكَنِ عَائِشَةَ فَقَالَ هُنَا الْفِتْنَةُ ثَلَاثًا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ

موسی جویریہ نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ پڑھتے ہوئے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مکان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے تین مرتبہ فرمایا ادھر فتنہ ہو گا جدھر قرآن شیطان طلوع ہوتا ہے (قرن شیطان) کے معنی تو آفتاب ہے لیکن مطلب یہ ہے کہ مشرق سے بہت سارے فتنے اٹھیں گے اور ہر فتنہ ایسا ہو گا جو شیطان کی طرح جھلکیاں لے گا)۔

راوی : موسیٰ جویریہ نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ازواج مطہرات کے مکانوں اور ان مکانوں کا انہی کی طرف منسوب کرنے کا بیان اور فرمان الہی ہے اے ازواج مطہرات رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم اپنے اپنے گھروں میں قرار پکڑے بیٹھی رہو مومنو! تم خانہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ان کی اجازت کے بغیر داخل مت ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 349

راوی: عبد الله بن يوسف مالك عبد الله بن ابوبكر عمرة بنت عبد الرحمن حضرت عائشه رضى الله تعالى عنها

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ ابْنَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا وَأَنَّهَا سَمِعَتْ صَوْتَ إِنْسَانٍ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرَاهُ فُلَانًا لِعَمِّ حَفْصَةَ مِنْ الرَّضَاعَةِ الرَّضَاعَةُ تُحَرِّمُ مَا تُحَرِّمُ الْوِلَادَةُ

عبد اللہ بن یوسف مالک عبد اللہ بن ابو بکر عمرۃ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان (عائشہ) کے پاس تھے کہ اتنے میں انہوں نے کسی آدمی کی آواز سنی جو حضرت حفصہ کے مکان پر جانا چاہ رہا تھا تو میں (عائشہ) نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ آدمی جو آپ کے گھر جانے کا اجازت خواہ ہے یہ کون ہے؟ آپ نے فرمایا یہ حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فلانے دودھ شریک چچا ہیں اور رضاعت بھی ان رشتوں کو حرام کر دیتی ہے جو ولادت سے حرام ہوتے ہیں۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف مالک عبد اللہ بن ابو بکر عمرۃ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زرہ عصا تلوار پیالہ اور انگوٹھی اور آپ کے ب...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زرہ عصا تلوار پیالہ اور انگوٹھی اور آپ کے بعد خلفاء کے عہد میں غیر تقسیم شدہ اشیاء نیز موئے مبارک نعلین شریف اور ان برتنوں کے استعمال کا بیان جن سے آپ کے اصحاب اور دوسرے حضرات آپ کی وفات کے بعد برکت حاصل کرتے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 350

راوی: محمد بن عبداللہ انصاری عبداللہ انصاری ثمامہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا اسْتُخْلِفَ بَعَثَهُ إِلَى الْبَحْرَيْنِ وَكَتَبَ لَهُ هَذَا الْكِتَابَ وَخَتَمَهُ بِخَاتَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ نَقْشُ الْخَاتَمِ ثَلَاثَةَ أَسْطُرٍ مُحَمَّدٌ سَطْرٌ وَرَسُولُ سَطْرٌ وَاللَّهِ سَطْرٌ

محمد بن عبداللہ انصاری عبداللہ انصاری ثمامہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ صدیق اکبر جب خلیفہ ہوئے تو انہوں نے مجھ (انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو بحرین کی طرف بھیجا اور ایک تحریر لکھ دی جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مہر لگا دی آپ کی مہر میں تین سطریں کندہ تھیں پہلی سطر میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوسری میں رسول اور تیسری میں لفظ اللہ کندہ تھا۔

راوی: محمد بن عبداللہ انصاری عبداللہ انصاری ثمامہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زرہ عصا تلوار پیالہ اور انگوٹھی اور آپ کے بعد خلفاء کے عہد میں غیر تقسیم شدہ اشیاء نیز موئے مبارک نعلین شریف اور ان برتنوں کے استعمال کا بیان جن سے آپ کے اصحاب اور دوسرے حضرات آپ کی وفات کے بعد برکت حاصل کرتے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 351

راوی: عبداللہ بن محمد محمد بن عبداللہ اسدی عیسیٰ بن طہمان

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ طَهْمَانَ قَالَ أَخْرَجَ إِلَيْنَا أَنَسٌ نَعْلَيْنِ جَرْدَاوَيْنِ لَهُمَا قِبَالَانِ فَحَدَّثَنِي ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ بَعْدُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُمَا نَعْلَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن محمد محمد بن عبداللہ اسدی عیسیٰ بن طہمان سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دو جوتے ان کے سامنے بغیر بال کے چمڑے کے نکالے جس میں دو تسمے لگے ہوئے تھے پھر ثابت نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سن کر مجھ سے کہا کہ وہ نعلین مبارک رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے تھے۔

راوی: عبداللہ بن محمد محمد بن عبداللہ اسدی عیسیٰ بن طہمان

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زرہ عصا تلوار پیالہ اور انگوٹھی اور آپ کے بعد خلفاء کے عہد میں غیر تقسیم شدہ اشیاء نیز موئے مبارک نعلین شریف اور ان برتنوں کے استعمال کا بیان جن سے آپ کے اصحاب اور دوسرے حضرات آپ کی وفات کے بعد برکت حاصل کرتے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 352

راوی: محمد بن بشار عبدالوہاب ایوب حمید بن ہلال حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أَخْرَجَتْ إِلَيْنَا عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كِسَاءً مُلَبَّدًا وَقَالَتْ فِي هَذَا نُزِعَ رُوحُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَادَ سُلَيْمَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أَخْرَجَتْ إِلَيْنَا عَائِشَةُ إِزَارًا غَلِيظًا مِمَّا يُصْنَعُ بِالْيَمَنِ وَكِسَاءً مِنْ هَذِهِ الَّتِي يَدْعُونَهَا الْمُلَبَّدَةَ

محمد بن بشار عبدالوہاب ایوب حمید بن ہلال حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمارے سامنے ایک موٹی چادر جیسے اہل یمان بنایا کرتے ہیں نکال کر کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات

اس کپڑے میں ہوئی تھی سلیمان حمید ابوبردہ کے واسطہ سے اتنا زیادہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے ایک موٹی ازار اور ایک چادر جسے ملبدہ کہتے ہیں ہمارے سامنے نکالی۔

راوی: محمد بن بشار عبدالوہاب ایوب حمید بن ہلال حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زرہ عصا تلوار پیالہ اور انگوٹھی اور آپ کے بعد خلفاء کے عہد میں غیر تقسیم شدہ اشیاء نیز موئے مبارک نعلین شریف اور ان برتنوں کے استعمال کا بیان جن سے آپ کے اصحاب اور دوسرے حضرات آپ کی وفات کے بعد برکت حاصل کرتے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 353

راوی: عبدان ابوحمزہ عاصم ابن سیرین حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ قَدَحَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْكَسَرَ فَاتَّخَذَ مَكَانَ الشَّعْبِ سِلْسِلَةً مِنْ فِضَّةٍ قَالَ عَاصِمٌ رَأَيْتُ الْقَدَحَ وَشَرِبْتُ فِيهِ

عبدان ابوحمزہ عاصم ابن سیرین حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیالہ ٹوٹ گیا تو آپ نے اس ٹوٹی ہوئی جگہ پر چاندی کا ایک ٹکڑا لگوادیا تھا حضرت عاصم کا بیان ہے کہ میں نے قدح مبارک کو دیکھا تھا اور اس میں پیا ہے۔

راوی: عبدان ابوحمزہ عاصم ابن سیرین حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زرہ عصا تلوار پیالہ اور انگوٹھی اور آپ کے بعد خلفاء کے عہد میں غیر تقسیم شدہ اشیاء نیز موئے مبارک نعلین شریف اور ان

راوی: سعید بن محمد الجرمی یعقوب ابراهیم ولید محمد ابن شهاب علی بن حسین رضی الله عنه

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ كَثِيرٍ حَدَّثَهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ الدُّؤَلِيِّ حَدَّثَهُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُمْ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ مِنْ عِنْدِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ مَقْتَلَ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ لَقِيَهُ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ فَقَالَ لَهُ هَلْ لَكَ إِلَيَّ مِنْ حَاجَةٍ تَأْمُرُنِي بِهَا فَقُلْتُ لَهُ لَا فَقَالَ لَهُ فَهَلْ أَنْتَ مُعْطِيَّ سَيْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَغْلِبَكَ الْقَوْمُ عَلَيْهِ وَايْمُ اللهِ لَئِنْ أَعْطَيْتَنِيهِ لَا يُخْلَصُ إِلَيْهِمْ أَبَدًا حَتَّى تُبْلَغَ نَفْسِي إِنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ خَطَبَ ابْنَةَ أَبِي جَهْلٍ عَلَى فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَام فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ فِي ذَلِكَ عَلَى مِنْبَرِهِ هَذَا وَأَنَا يَوْمَئِذٍ مُحْتَلِمٌ فَقَالَ إِنَّ فَاطِمَةَ مِنِّي وَأَنَا أَتَخَوَّفُ أَنْ تُفْتَنَ فِي دِينِهَا ثُمَّ ذَكَرَ صِهْرًا لَهُ مِنْ بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ فَأَثْنَى عَلَيْهِ فِي مُصَاهَرَتِهِ إِيَّاهُ قَالَ حَدَّثَنِي فَصَدَقَنِي وَوَعَدَنِي فَوَفَى لِي وَإِنِّي لَسْتُ أُحَرِّمُ حَلَالًا وَلَا أُحِلُّ حَرَامًا وَلَكِنْ وَاللهِ لَا تَجْتَمِعُ بِنْتُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِنْتُ عَدُوِّ اللهِ أَبَدًا

سعید بن محمد الجرمی یعقوب ابراہیم ولید محمد ابن شہاب علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں (زین العابدین) شہادت حسین کے بعد یزید بن معاویہ کے پاس سے جب مدینہ آیا تو مسور بن مخرمہ نے مجھ سے ملاقات کر کے فرمایا کہ اگر کچھ کام ہو تو بتایئے میں نے جواب دیا مجھے کوئی ضرورت در پیش نہیں ہے پھر انہوں نے کہا کیا آپ مجھے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار مبارک دیں گے؟ مجھے ڈر ہے کہ لوگ اس کی بابت آپ پر زبردستی کریں گے اور اللہ کی قسم! اگر وہ تلوار آپ مجھے دے دیں گے تو پھر اس تلوار کو میری زندگی میں مجھ سے کبھی بھی کوئی شخص نہیں لے سکے گا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی موجودگی میں جب ابوجہل کی بیٹی سے منگنی کی تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لوگوں کے سامنے اس بارے میں خطبہ پڑھتے سنا میں اس وقت بالغ تھا آپ نے فرمایا کہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مجھ سے ہیں اور مجھے ڈر لگا ہوا ہے کہ ان کے دین کے بارے میں ان کی آزمائش کی جائے گی اس کے بعد آپ نے بنو عبد شمس والے اپنے داماد کی تعریف کی اور فرمایا کہ جو بات انہوں نے کہی وہ بالکل سچ کہی اور مجھ سے جو وعدہ انہوں نے کیا وہ ہمیشہ پورا کیا اور میں خود حلال چیز کو حرام اور کسی حرام چیز کو

حلال کرنا نہیں چاہتا مگر اللہ کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی اور عدو اللہ کی بیٹی کبھی ایک ساتھ نہیں رہ سکتیں۔

راوی: سعید بن محمد الجرمی یعقوب ابراہیم ولید محمد ابن شہاب علی بن حسین رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زرہ عصا تلوار پیالہ اور انگوٹھی اور آپ کے بعد خلفاء کے عہد میں غیر تقسیم شدہ اشیاء نیز موئے مبارک نعلین شریف اور ان برتنوں کے استعمال کا بیان جن سے آپ کے اصحاب اور دوسرے حضرات آپ کی وفات کے بعد برکت حاصل کرتے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 355

راوی: قتیبہ سفیان محمد منذر محمد بن حنفیہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ مُنْذِرٍ عَنْ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ لَوْ كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذَاكِرًا عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذَكَرَهُ يَوْمَ جَاءَهُ نَاسٌ فَشَكَوْا سُعَاةَ عُثْمَانَ فَقَالَ لِي عَلِيٌّ اذْهَبْ إِلَى عُثْمَانَ فَأَخْبِرْهُ أَنَّهَا صَدَقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمُرْ سُعَاتَكَ يَعْمَلُونَ فِيهَا فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَقَالَ أَغْنِهَا عَنَّا فَأَتَيْتُ بِهَا عَلِيًّا فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ضَعْهَا حَيْثُ أَخَذْتَهَا قَالَ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُنْذِرًا الثَّوْرِيَّ عَنْ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ أَرْسَلَنِي أَبِي خُذْ هَذَا الْكِتَابَ فَاذْهَبْ بِهِ إِلَى عُثْمَانَ فَإِنَّ فِيهِ أَمْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّدَقَةِ

قتیبہ سفیان محمد منذر محمد بن حنفیہ سے روایت کرتے ہیں کہ اگر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کچھ برائی کرنا مقصود ہوتی تو اس دن حضرت عثمان کی برائی ضرور بیان کرتے جس دن ان کے پاس کچھ لوگوں نے آکر حضرت عثمان کے گورنروں کی شکایت کی تھی اسی دوران میں مجھ (محمد بن حنفیہ فرزند علی) سے پدر بزرگوار جناب علی نے کہا حضرت عثمان کے پاس جاکر کہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ دستور العمل ملاحظہ فرمایئے اور اپنے ماتحت حاکموں کو حکم دیجئے کہ اس پر عمل کریں چنانچہ اس کتابچہ دستور العمل کو میں حضرت عثمان کے پاس لے کر پہنچا تو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا مجھے اس

کے دیکھنے کی اس وقت فرصت نہیں ہے تو میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس دستور العمل کو واپس لے آیا اور پوری سرگزشت ان کو سنادی تو انہوں نے کہا اس کو جہاں سے اٹھایا تھا وہیں رکھ دو حمیدی نے کہا ہم سے سفیان محمد بن سوقہ منذر ثوری ابن حنفیہ نے بیان کیا کہ میرے والد نے مجھے حکم دیا کہ اس کتاب کو لے کر عثمان کے پاس جاؤ کیونکہ اس کتاب میں منجانب رسول اللہ صدقہ کے تفصیلی احکام لکھے ہوئے ہیں۔

راوی : قتیبہ سفیان محمد منذر محمد بن حنفیہ

رسول اللہ اور مسکینوں کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے ادائے خمس کی دلیلوں اور سرو...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول اللہ اور مسکینوں کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے ادائے خمس کی دلیلوں اور سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حضرت فاطمہ کی چکی پیسنے کی شکایت پر آپ کو لونڈی نہ دینے اور ان کی ضروریات کو اللہ تعالیٰ کے حوالہ کرکے اہل صفہ اور بیوہ عورتوں کے لیے ایثار کرنے کے حکم کی وضاحت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 356

راوی : بدل بن محبر شعبہ حکم ابن ابی لیلیٰ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَنَّ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَام اشْتَكَتْ مَا تَلْقَى مِنْ الرَّحَى مِمَّا تَطْحَنُ فَبَلَغَهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِسَبْيٍ فَأَتَتْهُ تَسْأَلُهُ خَادِمًا فَلَمْ تُوَافِقْهُ فَذَكَرَتْ لِعَائِشَةَ فَجَائَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ عَائِشَةُ لَهُ فَأَتَانَا وَقَدْ دَخَلْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْنَا لِنَقُومَ فَقَالَ عَلَى مَكَانِكُمَا حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمَيْهِ عَلَى صَدْرِي فَقَالَ أَلَا أَدُلُّكُمَا عَلَى خَيْرٍ مِمَّا سَأَلْتُمَاهُ إِذَا أَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا فَكَبِّرَا اللهَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ وَاحْمَدَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَسَبِّحَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَإِنَّ ذَلِكَ خَيْرٌ لَكُمَا مِمَّا سَأَلْتُمَاهُ

بدل بن محبر شعبہ حکم ابن ابی لیلیٰ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جناب فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نے چکی پیسنے کی تکلیف کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس وقت شکایت کی جب کہ آپ کے پاس کچھ لونڈیاں گرفتار ہو کر آئیں تھیں تا کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہیں کہ مجھے ایک خادمہ کی ضرورت ہے لیکن ملاقات نہ ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مراجعت پر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے جناب فاطمہ کا مطالبہ آپ کو سنایا سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت ہمارے گھر پر آئے جب کہ ہم لوگ اپنی خواب گاہ میں جا چکے تھے اور ہم آپ کو دیکھ کر اٹھنے لگے تو آپ نے فرمایا (اٹھنے کی ضرورت نہیں ہے) اپنی اپنی جگہ لیٹے رہو اس کے بعد آپ بیٹھ گئے اور میں (علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں کی ٹھنڈک اپنے سینہ پر محسوس کی اور فرمایا تم نے جو چیز مجھ سے طلب کی ہے اس سے اچھی چیز تم کو بتاتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ جب تم اپنی خواب گاہ میں جاؤ تو چونتیس مرتبہ اللہ اکبر تینتیس مرتبہ الحمد للہ اور تینتیس مرتبہ سبحان اللہ پڑھ لیا کرو اور یہ دعا تمام ان چیزوں سے زیادہ اچھی ہے جس کی تم لوگ خواہش کرتے ہو۔

راوی: بدل بن محبر شعبہ حکم ابن ابی لیلیٰ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول اللہ اور مسکینوں کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے ادائے خمس کی دلیلوں اور سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حضرت فاطمہ کی چکی پیسنے کی شکایت پر آپ کو لونڈی نہ دینے اور ان کی ضروریات کو اللہ تعالیٰ کے حوالہ کرکے اہل صفہ اور بیوہ عورتوں کے لیے ایثار کرنے کے حکم کی وضاحت کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 357

راوی: ابوالولید شعبہ سلیمان و منصور و قتادہ سالم بن ابی جعد حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ وَمَنْصُورٍ وَقَتَادَةَ سَمِعُوا سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ وُلِدَ لِرَجُلٍ مِنَّا مِنْ الْأَنْصَارِ غُلَامٌ فَأَرَادَ أَنْ يُسَمِّيَهُ مُحَمَّدًا قَالَ شُعْبَةُ فِي حَدِيثِ مَنْصُورٍ إِنَّ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ حَمَلْتُهُ عَلَى عُنُقِي فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَدِيثِ سُلَيْمَانَ وُلِدَ لَهُ غُلَامٌ فَأَرَادَ أَنْ يُسَمِّيَهُ مُحَمَّدًا قَالَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي فَإِنِّي إِنَّمَا جُعِلْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ وَقَالَ حُصَيْنٌ بُعِثْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ قَالَ عَمْرٌو أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا عَنْ جَابِرٍ أَرَادَ أَنْ يُسَمِّيَهُ الْقَاسِمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي

ابو الولید شعبہ سلیمان و منصور و قتادہ سالم بن ابی جعد حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم انصاریوں میں لڑکا پیدا ہوا اور یہ ارادہ کیا گیا کہ اس کا نام محمد رکھا جائے شعبہ نے کہا منصور کی حدیث میں بیان کیا گیا ہے کہ انصاری نے کہا میں اس لڑکے کو سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے گیا اور سلیمان کی حدیث میں یہ کہا گیا کہ خود ان کے ہاں لڑکا پیدا ہوا تھا جس کا نام انہوں نے محمد رکھنا چاہا تو سرور عالم نے ارشاد فرمایا میرا نام رکھ لو مگر میری کنیت نہ رکھنا کیونکہ صرف میں ہی قسم بنایا گیا ہوں اور تم میں تقسیم کرنا میرا کام ہے حصین کا بیان ہے کہ سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تو قاسم بنا کر بھیجا گیا ہوں جو تم میں تقسیم کرتا ہوں عمرو کہتے ہیں کہ شعبہ نے قتادہ سے بذریعہ سالم حضرت جابر سے سنا ہے کہ اس انصاری نے اپنے بیٹے کا نام قاسم رکھنا چاہا تو سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرا نام رکھ لو مگر میرے نام کے ساتھ میری کنیت نہ رکھنا۔

راوی : ابو الولید شعبہ سلیمان و منصور و قتادہ سالم بن ابی جعد حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول اللہ اور مسکینوں کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے ادائے خمس کی دلیلوں اور سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حضرت فاطمہ کی چکی پیسنے کی شکایت پر آپ کو لونڈی نہ دینے اور ان کی ضروریات کو اللہ تعالیٰ کے حوالہ کر کے اہل صفہ اور بیوہ عورتوں کے لیے ایثار کرنے کے حکم کی وضاحت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 358

راوی: محمد سفیان اعمش ابوسالم ابوجعد جابربن عبداللہ انصاری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ وُلِدَ لِرَجُلٍ مِنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ الْقَاسِمَ فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ لَا نَكْنِيكَ أَبَا الْقَاسِمِ وَلَا نُنْعِمُكَ عَيْنًا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وُلِدَ لِي غُلَامٌ فَسَمَّيْتُهُ الْقَاسِمَ فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ لَا نَكْنِيكَ أَبَا الْقَاسِمِ وَلَا نُنْعِمُكَ عَيْنًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَتْ الْأَنْصَارُ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي فَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ

محمد سفیان اعمش ابو سالم ابو جعد جابر بن عبد اللہ انصاری سے روایت کرتے ہیں کہ ہم انصاریوں میں سے کسی کے ہاں فرزند تولد ہوا اور اس نے اس بچہ کا نام قاسم رکھا جس پر انصار نے اس انصاری سے کہا کہ تم کو ہم ابو القاسم نہیں کہیں گے اور اس مبارک کنیت سے تیری آنکھوں کو ٹھنڈک کیسے دے سکتے ہیں اس انصاری نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جا کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میرے ہاں لڑکا پیدا ہوا ہے اور میں نے اس کا نام قاسم رکھا ہے مگر تمام دوسرے انصار کہہ رہے ہیں کہ ہم لوگ تجھ کو ابو القاسم نہیں کہیں گے اور تیری آنکھوں کو اس مبارک کنیت کے رکھنے سے ٹھنڈا نہیں کر سکتے یہ سنکر سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انصار نے اچھا کیا تم میرا نام تو رکھ سکتے ہو مگر میرے نام کے ساتھ میری کنیت نہ رکھو کیونکہ قاسم تو صرف میں ہی ہوں۔

راوی: محمد سفیان اعمش ابو سالم ابو جعد جابر بن عبد اللہ انصاری

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول اللہ اور مسکینوں کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے ادائے خمس کی دلیلوں اور سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حضرت فاطمہ کی چکی پیسنے کی شکایت پر آپ کو لونڈی نہ دینے اور ان کی ضروریات کو اللہ تعالی کے حوالہ کر کے اہل صفہ اور بیوہ عورتوں کے لیے ایثار کرنے کے حکم کی وضاحت کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 359

راوی: حبان عبداللہ یونس زہری حمید بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت معاویہ

حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُرِدْ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ وَاللَّهُ الْمُعْطِي وَأَنَا الْقَاسِمُ وَلَا تَزَالُ هَذِهِ الْأُمَّةُ ظَاهِرِينَ عَلَى مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ

حبان عبد اللہ یونس زہری حمید بن عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت معاویہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کرنا چاہتا ہے تو اس کو دین کی سمجھ بوجھ عنایت فرما دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ

ہی دینے والا ہے اور میں تقسیم کرنے والا ہوں اور یہ امت ہمیشہ مخالفین پر غالب رہے گی اور قیامت آنے تک غالب رہے گی۔

راوی : حبان عبداللہ یونس زہری حمید بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت معاویہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول اللہ اور مسکینوں کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے ادائے خمس کی دلیلوں اور سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حضرت فاطمہ کی چکی پیسنے کی شکایت پر آپ کو لونڈی نہ دینے اور ان کی ضروریات کو اللہ تعالیٰ کے حوالہ کر کے اہل صفہ اور بیوہ عورتوں کے لیے ایثار کرنے کے حکم کی وضاحت کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 360

راوی: محمد بن سنان فلیح ہلال عبدالرحمن بن ابی عمرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنَا هِلَالٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أُعْطِيكُمْ وَلَا أَمْنَعُكُمْ إِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ أَضَعُ حَيْثُ أُمِرْتُ

محمد بن سنان فلیح ہلال عبدالرحمن بن ابی عمرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نہ تم کو کچھ دیتا ہوں اور نہ تم سے کچھ روکتا ہوں بلکہ میں تو تقسیم کرنے والا ہوں جہاں تقسیم کرنے کا مجھے حکم دیا جاتا ہے وہاں میں تقسیم کر دیتا ہوں۔

راوی : محمد بن سنان فلیح ہلال عبدالرحمن بن ابی عمرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول اللہ اور مسکینوں کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے ادائے خمس کی دلیلوں اور سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حضرت فاطمہ کی چکی پیسنے کی شکایت پر آپ کو

جلد : جلد دوم   حدیث 361

راوی: عبداللہ بن زید سعید بن ابی ایوب ابوالاسود ابن عیاش یعنی نعمان خولہ انصاریہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ ابْنِ أَبِي عَيَّاشٍ وَاسْمُهُ نُعْمَانُ عَنْ خَوْلَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ رِجَالًا يَتَخَوَّضُونَ فِي مَالِ اللَّهِ بِغَيْرِ حَقٍّ فَلَهُمْ النَّارُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

عبد اللہ بن زید سعید بن ابی ایوب ابوالاسود ابن عیاش یعنی نعمان خولہ انصاریہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے ہوئے سنا ہے کہ کچھ لوگ اللہ تعالیٰ کے مال میں ناجائز تصرف کرتے ہیں ان کے لیے قیامت میں آتش دوزخ ہو گی۔

راوی: عبد اللہ بن زید سعید بن ابی ایوب ابوالاسود ابن عیاش یعنی نعمان خولہ انصاریہ رضی اللہ عنہا

رسالت مآب کا فرمان کہ مال غنیمت تمہارے لئے حلال کر دیا گیا ہے اور پروردگار عالم...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب کا فرمان کہ مال غنیمت تمہارے لئے حلال کر دیا گیا ہے اور پروردگار عالم کا حکم کہ اللہ تعالیٰ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے جن کو تم حاصل کروگے اور ان غنیمتوں کے منجملہ بعض تم کو جلدی سے عنایت بھی فرمادی ہیں اور یہ غنیمتیں تمام لوگوں کے لیے عام ہیں جن کو رسالت مآب نے بیان فرمایا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 362

راوی: مسدد خالد حصین عامر عروہ بارقی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

مسدد خالد حصین عامر عروہ بارقی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ گھوڑوں کی پیشانیوں سے قیامت تک کے لئے ثواب خیر وبرکت اور مال غنیمت وابستہ کر دیا گیا ہے۔

راوی: مسدد خالد حصین عامر عروہ بارقی

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب کا فرمان کہ مال غنیمت تمہارے لئے حلال کر دیا گیا ہے اور پروردگار عالم کا حکم کہ اللہ تعالیٰ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے جن کو تم حاصل کروگے اور ان غنیمتوں کے منجملہ بعض تم کو جلدی سے عنایت بھی فرمادی ہیں اور یہ غنیمتیں تمام لوگوں کے لیے عام ہیں جن کو رسالت مآب نے بیان فرمایا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 363

راوی: ابوالیمان شعیب ابوالزناد اعرج ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

ابوالیمان شعیب ابوالزناد اعرج ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کسری مر جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں ہوگا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد پھر کوئی قیصر نہیں رہے گا اور اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری زندگی ہے تم لوگ قیصر وکسریٰ کے خزانے راہ الٰہی میں صرف کروگے۔

راوی: ابوالیمان شعیب ابوالزناد اعرج ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب کا فرمان کہ مال غنیمت تمہارے لئے حلال کر دیا گیا ہے اور پروردگار عالم کا حکم کہ اللہ تعالیٰ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے جن کو تم حاصل کروگے اور ان غنیمتوں کے منجملہ بعض تم کو جلدی سے عنایت بھی فرمادی ہیں اور یہ غنیمتیں تمام لوگوں کے لیے عام ہیں جن کو رسالت مآب نے بیان فرمایا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 364

راوی: اسحق جریر عبدالملک حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ سَمِعَ جَرِيرًا عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اسحاق جریر عبدالملک حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کسریٰ ہلاک ہوجائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں رہے گا اور جب قیصر ہلاک ہوجائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں رہے گا اور قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے تم لوگ ان دونوں کا خزانہ اللہ کا نام بلند کرنے کی راہ میں خرچ کروگے۔

راوی : اسحق جریر عبدالملک حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب کا فرمان کہ مال غنیمت تمہارے لئے حلال کر دیا گیا ہے اور پروردگار عالم کا حکم کہ اللہ تعالیٰ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے جن کو تم حاصل کروگے اور ان غنیمتوں کے منجملہ بعض تم کو جلدی سے عنایت بھی فرمادی ہیں اور یہ غنیمتیں تمام لوگوں کے لیے عام ہیں جن کو رسالت مآب نے بیان فرمایا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 365

راوی: محمد بن سنان ہشیم سیار یزید الفقیر حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ الْفَقِيرُ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُحِلَّتْ لِي الْغَنَائِمُ

محمد بن سنان ہثیم سیار یزید الفقیر حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ غنیمت کا مال میرے لئے حلال کر دیا گیا ہے۔

راوی : محمد بن سنان ہثیم سیار یزید الفقیر حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب کا فرمان کہ مال غنیمت تمہارے لئے حلال کر دیا گیا ہے اور پروردگار عالم کا حکم کہ اللہ تعالیٰ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے جن کو تم حاصل کروگے اور ان غنیمتوں کے مجملہ بعض تم کو جلدی سے عنایت بھی فرمادی ہیں اور یہ غنیمتیں تمام لوگوں کے لیے عام ہیں جن کو رسالت مآب نے بیان فرمایا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 366

راوی: اسمعیل مالک ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكَفَّلَ اللَّهُ لِمَنْ جَاهَدَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِهِ وَتَصْدِيقُ كَلِمَاتِهِ بِأَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يَرْجِعَهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ مَعَ مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ

اسماعیل مالک ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ نے ذمہ لے لیا ہے کہ جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرے اور جس کو جہاد فی سبیل اللہ اور اللہ کے وعدوں کی تصدیق کے علاوہ کسی اور چیز نے اس کے گھر سے باہر نہ نکالا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کرے گا یا اس کو اس مکان پر جہاں سے وہ چلا تھا ثواب و مال غنیمت کے ساتھ بعافیت واپس پہنچادے گا۔

راوی : اسمٰعیل مالک ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب کا فرمان کہ مال غنیمت تمہارے لئے حلال کر دیا گیا ہے اور پروردگار عالم کا حکم کہ اللہ تعالیٰ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے جن کو تم حاصل کروگے اور ان غنیمتوں کے منجملہ بعض تم کو جلدی سے عنایت بھی فرمادی ہیں اور یہ غنیمتیں تمام لوگوں کے لیے عام ہیں جن کو رسالت مآب نے بیان فرمایا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 367

راوی: محمد ابن مبارک معمر ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَکِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا نَبِيٌّ مِنْ الْأَنْبِيَائِ فَقَالَ لِقَوْمِهِ لَا يَتْبَعْنِي رَجُلٌ مَلَکَ بُضْعَ امْرَأَةٍ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَبْنِيَ بِهَا وَلَمَّا يَبْنِ بِهَا وَلَا أَحَدٌ بَنَی بُيُوتًا وَلَمْ يَرْفَعْ سُقُوفَهَا وَلَا أَحَدٌ اشْتَرَی غَنَمًا أَوْ خَلِفَاتٍ وَهُوَ يَنْتَظِرُ وِلَادَهَا فَغَزَا فَدَنَا مِنْ الْقَرْيَةِ صَلَاةَ الْعَصْرِ أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَلِکَ فَقَالَ لِلشَّمْسِ إِنَّکِ مَأْمُورَةٌ وَأَنَا مَأْمُورٌ اللَّهُمَّ احْبِسْهَا عَلَيْنَا فَحُبِسَتْ حَتَّی فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَجَمَعَ الْغَنَائِمَ فَجَائَتْ يَعْنِي النَّارَ لِتَأْکُلَهَا فَلَمْ تَطْعَمْهَا فَقَالَ إِنَّ فِيکُمْ غُلُولًا فَلْيُبَايِعْنِي مِنْ کُلِّ قَبِيلَةٍ رَجُلٌ فَلَزِقَتْ يَدُ رَجُلٍ بِيَدِهِ فَقَالَ فِيکُمْ الْغُلُولُ فَلْيُبَايِعْنِي قَبِيلَتُکَ فَلَزِقَتْ يَدُ رَجُلَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ بِيَدِهِ فَقَالَ فِيکُمْ الْغُلُولُ فَجَائُوا بِرَأْسٍ مِثْلِ رَأْسِ بَقَرَةٍ مِنْ الذَّهَبِ فَوَضَعُوهَا فَجَائَتْ النَّارُ فَأَکَلَتْهَا ثُمَّ أَحَلَّ اللَّهُ لَنَا الْغَنَائِمَ رَأَی ضَعْفَنَا وَعَجْزَنَا فَأَحَلَّهَا لَنَا

محمد ابن مبارک معمر ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ زمانہ ماضی میں ایک نبی نے جہاد کیا اور اپنی قوم سے کہا کہ میرے ساتھ وہ نہ چلے جس کی بیوی موجود ہو اور وہ یہ چاہتا ہو کہ اس کے ساتھ رات گزارے اور اس نے اب تک ہم بستری نہ کی ہو نیز وہ شخص جس نے گھر بنایا ہو لیکن اس کی چھت نہ پاٹی ہو اور وہ شخص بھی جس نے اونٹیاں اور بکریاں مول لی ہوں اور ان جانوروں کے جننے کا منتظر ہو الحاصل اس نبی نے جہاد کا رخ کیا اور پھر عصر

کی نماز کا وقت ایک گاؤں کے قریب ہوا تو انہوں نے آفتاب کی طرف رخکر کے کہا اے آفتاب! تو اللہ کا محکوم ہے اور میں بھی اسی کا محکوم ہوں اے پروردگار! تو اس سورج کو روک دے تو وہ سورج ڈوبنے سے روک دیا گیا اور پھر اللہ نے اپنے نبی کو فتح یاب کر دیا اس جنگ میں جب مال غنیمت کو جمع کر لیا گیا تو ایک آگ نے آکر اس مال غنیمت کو کھا جانا چاہا لیکن نہ کھا سکی تو ان نبی نے فرمایا لوگو! تم میں خیانت کرنے والے موجود ہیں لہذا ہر قبیلہ کا ایک ایک آدمی آکر مجھ سے بیعت کرلے چنانچہ بیعت کرتے کرتے ایک آدمی کا ہاتھ ان نبی کے ہاتھ سے چپک گیا تو آپ نے فرمایا وہ خائن تم میں موجود ہے لہذا تمہارے قبیلہ کا ہر ایک آدمی آکر مجھ سے بیعت کرے چنانچہ دو تین آدمیوں کے ہاتھ ان نبی کے ہاتھ میں چپک گئے تو ان نبی نے کہا خیانت کرنے والا تم میں موجود ہے تو وہ سونے کا ایک سر گائے کے سر کی طرح کا لائے اور اس کو رکھ دیا چنانچہ آگ نے آکر اس سر کو کھا لیا اس کے بعد اللہ نے ان کے لیے مال غنیمت کو حلال کر دیا اور اللہ نے ہماری کمزور وعاجزی کو دیکھ کر مال غنیمت ہمارے لئے بھی حلال کر دیا۔

راوی: محمد ابن مبارک معمر ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنگ میں شرکت کرنے والے کے لیے مال غنیمت کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگ میں شرکت کرنے والے کے لیے مال غنیمت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 368

راوی: صدقہ عبدالرحمن مالک زید اسلم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَوْلَا آخِرُ الْمُسْلِمِينَ مَا فَتَحْتُ قَرْيَةً إِلَّا قَسَمْتُهَا بَيْنَ أَهْلِهَا كَمَا قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ

صدقہ عبدالرحمن مالک زید اسلم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ اگر پچھلے مسلمانوں کا خیال نہ ہوتا تو جو مقام میں فتح کرتا وہ انہی لوگوں میں تقسیم کر دیتا جس طرح سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کو تقسیم کر دیا تھا۔

راوی : صدقہ عبدالرحمن مالک زید اسلم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مال غنیمت کی خاطر جنگ کرنے والے کے لئے ثواب کی کمی کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مال غنیمت کی خاطر جنگ کرنے والے کے لئے ثواب کی کمی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 369

راوی : محمد بن بشار غندر شعبہ عمرو ابووائل حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ أَعْرَابِيٌّ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِلْمَغْنَمِ وَالرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيُذْكَرَ وَيُقَاتِلُ لِيُرَى مَكَانُهُ مَنْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

محمد بن بشار غندر شعبہ عمرو ابووائل حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ ایک آدمی تو صرف مال غنیمت کے لیے لڑتا ہے اور ایک آدمی اپنی ناموری کے لیے لڑتا ہے اور ایک آدمی اپنی دلیری دکھانے کے لڑتا ہے تو بتائیے کہ مجاہد فی سبیل اللہ کون ہے؟ تو اس پر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا کہ جو کوئی صرف اللہ کا نام بلند کرنے کے لئے جنگ کرے تو وہ فی سبیل اللہ مجاہد ہے۔

راوی : محمد بن بشار غندر شعبہ عمرو ابووائل حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام کے پاس جو کچھ مال غنیمت آئے اس کو بانٹنے اور غیر حاضر لوگوں کے حصے اٹھا رکھ...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امام کے پاس جو کچھ مال غنیمت آئے اس کو بانٹنے اور غیر حاضر لوگوں کے حصے اٹھار کھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 370

راوی: عبداللہ بن عبدالوہاب حماد ایوب عبداللہ بن ابی ملیکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِيَتْ لَهُ أَقْبِيَةٌ مِنْ دِيبَاجٍ مُزَرَّرَةٌ بِالذَّهَبِ فَقَسَمَهَا فِي نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ وَعَزَلَ مِنْهَا وَاحِدًا لِمَخْرَمَةَ بْنِ نَوْفَلٍ فَجَاءَ وَمَعَهُ ابْنُهُ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ فَقَامَ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ ادْعُهُ لِي فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ فَأَخَذَ قَبَاءً فَتَلَقَّاهُ بِهِ وَاسْتَقْبَلَهُ بِأَزْرَارِهِ فَقَالَ يَا أَبَا الْمِسْوَرِ خَبَأْتُ هَذَا لَكَ يَا أَبَا الْمِسْوَرِ خَبَأْتُ هَذَا لَكَ وَكَانَ فِي خُلُقِهِ شِدَّةٌ وَرَوَاهُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ وَقَالَ حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَدِمَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِيَةٌ تَابَعَهُ اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ

عبداللہ بن عبدالوہاب حماد ایوب عبداللہ بن ابی ملیکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کچھ ریشمی قبائیں جن میں سونے کے بٹن لگے ہوئے تھے ہدیہ کے طور پر لائی گئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ اپنے اصحاب میں بانٹ دیں اور مخرمہ بن نوفل کے لیے ان میں سے ایک الگ کر لی جب وہ آئے اور ان کے ساتھ ان کے بیٹے مسور بن مخرمہ بھی تھے انہوں نے دروازہ پر کھڑے ہو کر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ذرا بلا دو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آواز سن کر وہ قباء اٹھائی اور ان کے پاس آئے اور قباء کو ان کے سامنے کر کے ارشاد فرمایا کہ اے ابوالمسور! یہ میں نے تمہارے لئے رکھ چھوڑی تھی اور تمہارے ہی لئے رکھی ہے (سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ الفاظ اس لئے ادا فرمائے) کہ مخرمہ طبیعت کے تیز واقع ہوئے تھے ابن علیہ نے ایوب سے حاتم نے ایوب ابوملیکہ مسور سے نقل کیا کہ یہ قبائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے پیش کی گئی تھیں اور اس حدیث کو لیث نے بھی ابن ابوملیکہ سے بیان کیا ہے۔

راوی: عبداللہ بن عبدالوہاب حماد ایوب عبداللہ بن ابی ملیکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بنو قریظہ اور بنو نضیر کے مال کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تقسیم فرما...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بنو قریظہ اور بنو نضیر کے مال کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تقسیم فرمانا اور اپنی اسلامی ضرورتوں کے لئے اس مال میں سے کس قدر دیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 371

راوی: عبد اللہ بن ابی الاسود معتمر اپنے والد سے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ الرَّجُلُ يَجْعَلُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّخَلَاتِ حَتَّى افْتَتَحَ قُرَيْظَةَ وَالنَّضِيرَ فَكَانَ بَعْدَ ذَلِكَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ

عبد اللہ بن ابی الاسود معتمر اپنے والد سے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے کھجوروں کے کچھ درخت دیئے اور جب بنو قریظہ اور بنو نفیر کو آپ نے فتح کر لیا تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے درخت ان کو واپس کر دیئے۔

راوی: عبد اللہ بن ابی الاسود معتمر اپنے والد سے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور خلفاء کرام کے ہمراہ رہ کر جہاد کرنے والے ک...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور خلفاء کرام کے ہمراہ رہ کر جہاد کرنے والے کے مال میں بحالت زیست و مرگ برکت ہونے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 372

راوی: اسحق ابواسامہ ہشام عروہ عبدالرحمن بن زبیر

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي أُسَامَةَ أَحَدَّثَكُمْ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ لَمَّا وَقَفَ الزُّبَيْرُ يَوْمَ الْجَمَلِ دَعَانِي فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَقَالَ يَا بُنَيِّ إِنَّهُ لَا يُقْتَلُ الْيَوْمَ إِلَّا ظَالِمٌ أَوْ مَظْلُومٌ وَإِنِّي لَا أُرَانِي إِلَّا سَأُقْتَلُ الْيَوْمَ مَظْلُومًا وَإِنَّ مِنْ أَكْبَرِ هَمِّي لَدَيْنِي أَفَتُرَى يُبْقِي دَيْنُنَا مِنْ مَالِنَا شَيْئًا فَقَالَ يَا بُنَيِّ بِعْ مَالَنَا فَاقْضِ دَيْنِي وَأَوْصَى بِالثُّلُثِ وَثُلُثِهِ لِبَنِيهِ يَعْنِي بَنِي عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يَقُولُ ثُلُثُ الثُّلُثِ فَإِنْ فَضَلَ مِنْ مَالِنَا فَضْلٌ بَعْدَ قَضَاءِ الدَّيْنِ شَيْءٌ فَثُلُثُهُ لِوَلَدِكَ قَالَ هِشَامٌ وَكَانَ بَعْضُ وَلَدِ عَبْدِ اللهِ قَدْ وَازَى بَعْضَ بَنِي الزُّبَيْرِ خُبَيْبٌ وَعَبَّادٌ وَلَهُ يَوْمَئِذٍ تِسْعَةُ بَنِينَ وَتِسْعُ بَنَاتٍ قَالَ عَبْدُ اللهِ فَجَعَلَ يُوصِينِي بِدَيْنِهِ وَيَقُولُ يَا بُنَيِّ إِنْ عَجَزْتَ عَنْهُ فِي شَيْءٍ فَاسْتَعِنْ عَلَيْهِ مَوْلَايَ قَالَ فَوَاللهِ مَا دَرَيْتُ مَا أَرَادَ حَتَّى قُلْتُ يَا أَبَةِ مَنْ مَوْلَاكَ قَالَ اللهُ قَالَ فَوَاللهِ مَا وَقَعْتُ فِي كُرْبَةٍ مِنْ دَيْنِهِ إِلَّا قُلْتُ يَا مَوْلَى الزُّبَيْرِ اقْضِ عَنْهُ دَيْنَهُ فَيَقْضِيهِ فَقُتِلَ الزُّبَيْرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَلَمْ يَدَعْ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا إِلَّا أَرَضِينَ مِنْهَا الْغَابَةُ وَإِحْدَى عَشْرَةَ دَارًا بِالْمَدِينَةِ وَدَارَيْنِ بِالْبَصْرَةِ وَدَارًا بِالْكُوفَةِ وَدَارًا بِمِصْرَ قَالَ وَإِنَّمَا كَانَ دَيْنُهُ الَّذِي عَلَيْهِ أَنَّ الرَّجُلَ كَانَ يَأْتِيهِ بِالْمَالِ فَيَسْتَوْدِعُهُ إِيَّاهُ فَيَقُولُ الزُّبَيْرُ لَا وَلَكِنَّهُ سَلَفٌ فَإِنِّي أَخْشَى عَلَيْهِ الضَّيْعَةَ وَمَا وَلِيَ إِمَارَةً قَطُّ وَلَا جِبَايَةَ خَرَاجٍ وَلَا شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَكُونَ فِي غَزْوَةٍ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الزُّبَيْرِ فَحَسَبْتُ مَا عَلَيْهِ مِنْ الدَّيْنِ فَوَجَدْتُهُ أَلْفَيْ أَلْفٍ وَمِائَتَيْ أَلْفٍ قَالَ فَلَقِيَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي كَمْ عَلَى أَخِي مِنْ الدَّيْنِ فَكَتَمَهُ فَقَالَ مِائَةُ أَلْفٍ فَقَالَ حَكِيمٌ وَاللهِ مَا أُرَى أَمْوَالَكُمْ تَسَعُ لِهَذِهِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللهِ أَفَرَأَيْتَكَ إِنْ كَانَتْ أَلْفَيْ أَلْفٍ وَمِائَتَيْ أَلْفٍ قَالَ مَا أُرَاكُمْ تُطِيقُونَ هَذَا فَإِنْ عَجَزْتُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَاسْتَعِينُوا بِي قَالَ وَكَانَ الزُّبَيْرُ اشْتَرَى الْغَابَةَ بِسَبْعِينَ وَمِائَةِ أَلْفٍ فَبَاعَهَا عَبْدُ اللهِ بِأَلْفِ أَلْفٍ وَسِتِّ مِائَةِ أَلْفٍ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى الزُّبَيْرِ حَقٌّ فَلْيُوَافِنَا بِالْغَابَةِ فَأَتَاهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ وَكَانَ لَهُ عَلَى الزُّبَيْرِ أَرْبَعُ مِائَةِ أَلْفٍ فَقَالَ لِعَبْدِ اللهِ إِنْ شِئْتُمْ تَرَكْتُهَا لَكُمْ قَالَ عَبْدُ اللهِ لَا قَالَ فَإِنْ شِئْتُمْ جَعَلْتُمُوهَا فِيمَا تُؤَخِّرُونَ إِنْ أَخَّرْتُمْ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ لَا قَالَ قَالَ فَاقْطَعُوا لِي قِطْعَةً فَقَالَ عَبْدُ اللهِ لَكَ مِنْ هَاهُنَا إِلَى هَاهُنَا قَالَ فَبَاعَ مِنْهَا فَقَضَى دَيْنَهُ فَأَوْفَاهُ وَبَقِيَ مِنْهَا أَرْبَعَةُ أَسْهُمٍ وَنِصْفٌ فَقَدِمَ عَلَى مُعَاوِيَةَ وَعِنْدَهُ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ وَالْمُنْذِرُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَابْنُ زَمْعَةَ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ كَمْ قُوِّمَتْ الْغَابَةُ قَالَ كُلُّ سَهْمٍ مِائَةَ أَلْفٍ قَالَ كَمْ بَقِيَ قَالَ أَرْبَعَةُ أَسْهُمٍ وَنِصْفٌ قَالَ الْمُنْذِرُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَدْ

أَخَذْتُ سَهْمًا بِمِائَةِ أَلْفٍ قَالَ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَدْ أَخَذْتُ سَهْمًا بِمِائَةِ أَلْفٍ وَقَالَ ابْنُ زَمْعَةَ قَدْ أَخَذْتُ سَهْمًا بِمِائَةِ أَلْفٍ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ كَمْ بَقِيَ فَقَالَ سَهْمٌ وَنِصْفٌ قَالَ قَدْ أَخَذْتُهُ بِخَمْسِينَ وَمِائَةِ أَلْفٍ قَالَ وَبَاعَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ نَصِيبَهُ مِنْ مُعَاوِيَةَ بِسِتِّ مِائَةِ أَلْفٍ فَلَمَّا فَرَغَ ابْنُ الزُّبَيْرِ مِنْ قَضَائِ دَيْنِهِ قَالَ بَنُو الزُّبَيْرِ اقْسِمْ بَيْنَنَا مِيرَاثَنَا قَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ حَتَّى أُنَادِيَ بِالْمَوْسِمِ أَرْبَعَ سِنِينَ أَلَا مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى الزُّبَيْرِ دَيْنٌ فَلْيَأْتِنَا فَلْنَقْضِهِ قَالَ فَجَعَلَ كُلَّ سَنَةٍ يُنَادِي بِالْمَوْسِمِ فَلَمَّا مَضَى أَرْبَعُ سِنِينَ قَسَمَ بَيْنَهُمْ قَالَ فَكَانَ لِلزُّبَيْرِ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ وَرَفَعَ الثُّلُثَ فَأَصَابَ كُلَّ امْرَأَةٍ أَلْفُ أَلْفٍ وَمِائَتَا أَلْفٍ فَجَمِيعُ مَالِهِ خَمْسُونَ أَلْفَ أَلْفٍ وَمِائَتَا أَلْفٍ

اسحاق ابواسامہ ہشام عروہ عبدالرحمن بن زبیر سے روایت کرتے ہیں کہ والد ماجد حضرت زبیر جب میدان جمل میں کھڑے ہوئے تو مجھے طلب فرمایا میں آ کر ان کے پہلو میں کھڑا ہو گیا تو انہوں نے کہا کہ اے بیٹے! آج یا تو ظالم کو قتل کیا جائے گا یا ایک مظلوم کو تہ تیغ کیا جائے گا اور مجھے نظر آ رہا ہے کہ میں مظلوم کی حیثیت سے مارا جاؤں گا اور مجھے سب سے بڑی فکر اپنے قرضہ کی لگی ہوئی ہے (میں مقروض ہوں) میرا قرض ادا کر کے کیا میری دولت باقی بچ سکتی ہے؟ اور اے میرے بیٹے! اب تم میرا مال فروخت کر کے میرا قرض ادا کر دو اور انہوں نے تہائی کے مال کی میرے لئے وصیت کی تھی اور میری اسی تہائی میں سے میری اولاد کے لیے وصیت کی انہوں نے کہا کہ اس تہائی مال کے تین حصہ کر دینا عبداللہ بن زبیر کہتے ہیں کہ تہائی میں سے ایک تہائی کی تقسیم کو کہا تھا اس لئے کہ ادائے قرض کے بعد ہمارے مال میں سے جو کچھ فاضل بچ جائے تو اس کا تیسرا حصہ تمہاری اولاد کے لئے ہے ہشام کا بیان ہے کہ عبداللہ کے بعض لڑکے حضرت زبیر کے بعض بیٹوں کے ہم عمر تھے جیسے خبیب اور عبادہ اور ان کے نو بیٹے اور نو بیٹیاں تھیں عبداللہ کا بیان ہے کہ پھر انہوں نے مجھے اپنے اوپر کے قرض کو جلد ادا کرنے کی وصیت کی اور کہا اے بیٹے! اگر تم کسی امر میں عاجز ہو جاؤ تو اس میں میرے مولا سے امداد حاصل کرنا عبداللہ کا بیان ہے کہ اللہ کی قسم میں نہیں سمجھا کہ اس جملہ سے ان کی کیا مراد تھی لہذا میں نے پوچھا ابا جان! آپ کا مولا کون ہے جواب دیا اللہ تعالیٰ عبداللہ کہتے ہیں اللہ کی قسم! مجھ پر ان کا قرض ادا کرنے میں جب کوئی مصیبت پڑی تو میں نے کہا اے مولائے زبیر تو ہی ان کا قرض ادا کرے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے ذمہ کا قرض ادا کر دیا حضرت زبیر شہید ہو گئے اور کوئی دینا یا درہم نہیں چھوڑا البتہ زمینیں ورثہ میں چھوڑیں ایک کا نام غابہ ہے علاوہ ازیں مدینہ منورہ میں گیارہ مکانات بصرہ میں دو کوفہ اور مصر میں ایک ایک مکان چھوڑا عبداللہ کا بیان ہے کہ ان کے ذمہ قرض کی حالت یہ تھی کہ کوئی شخص ان کے پاس اپنا مال امانت کے طور پر رکھنا چاہتا تو وہ اس کو جواب دیتے کہ میں اس مال کو بطور امانت نہیں رکھتا البتہ بطور قرض کے لے لیتا ہوں کیونکہ مجھے اس کے گم ہو جانے کا ڈر لگا ہوا ہے اور انہوں نے کبھی حاکم اعلیٰ ہونا خراج حاصل کرنا اور کسی چیز کا تول کرنا پسند نہیں کیا ان کا محبوب مشغلہ یہ تھا کہ وہ سرور عالم یا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ میدان جہاد میں جایا کرتے تھے عبداللہ بن زبیر کا بیان ہے کہ جب میں نے ان کے ذمہ قرض کا حساب کیا تو وہ دو کروڑ اور دو لاکھ تھا پھر حکیم بن حزام مجھ (عبداللہ بن زبیر) سے ملے اور انہوں نے کہا اے بھتیجے! بتاؤ میرے بھائی کے ذمہ کتنا قرض ہے تو میں نے اصل رقم کو ظاہر نہکر کے کہا ایک لاکھ جس پر حکیم بن حزان نے کہا بخدا میں جانتا ہوں کہ تم میں اس کی ادائیگی کی قدرت نہیں تو میں نے ان سے کہا آپ پر اگر میں ظاہر کر دوں کہ ان کے ذمہ قرض کی رقم کی مقدار دو کروڑ اور دو لاکھ ہے تو حکیم بن حزام نے جواب دیا کہ تم میں اسکی ادائیگی کی سکت ہی نہیں ہے اور اگر تم اسکی ادائیگی سے عاجز ہو جاؤ تو مجھ سے مدد لے لینا حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے غابہ کی زمین کو ایک لاکھ ستر ہزار میں خریدا تھا جس کو میں (عبد اللہ) نے سولہ لاکھ میں فروخت کر دیا اور لوگوں سے کہا کہ حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ذمہ جس کسی کا کوئی حق ہو تو وہ ہمارے پاس غابہ میں آئے چنانچہ عبداللہ بن جعفر نے آکر کہا کہ میرے چار لاکھ کے زبیر مقروض تھے اگر تم چاہتے ہو تو میں یہ رقم تمہارے لئے چھوڑے دیتا ہوں تو میں نے جواب دیا جی نہیں میں رقم معاف کرانا نہیں چاہتا تو عبداللہ بن جعفر نے کہا تو اچھا ایسا کرو کہ سب سے آخر میں میرے قرضہ کو رکھو جس پر میں نے جواب دیا جی یہ بھی نہیں ہو سکتا تو پھر عبداللہ بن جعفر نے کہا اس زمین کا ایک قطعہ یہ مجھے دے دو تو میں (عبداللہ) نے کہا یہاں سے وہاں تک دیا جاتا ہے راوی کا بیان ہے کہ وہ قطعہ انہوں نے ان کے ہاتھ بیچ ڈالا اور ان کا قرض ادا کرنے کے بعد بھی اس زمین کے ساڑھے چار حصے باقی رہے اس کے بعد عبداللہ بن زبیر نے معاویہ کے پاس جاکر ملاقات کی جہاں عمرو بن عثمان نذر بن زبیر ابن زمعہ بیٹھے ہوئے تھے تو معاویہ نے پوچھا غابہ کی زمین کی کتنی قیمت لگی ہے تو عبداللہ بن زبیر نے کہا ہر حصہ کی قیمت ایک لاکھ تک آتی ہے اس پر امیر معاویہ نے پوچھا اب کتنے حصے باقی ہیں جواب دیا ساڑھے چار حصے منذر بن زبیر نے کہا ایک حصہ تو میں ایک لاکھ میں خرید لیتا ہوں عمرو بن عثمان نے کہا ایک لاکھ کا ایک حصہ میں لے رہا ہوں ابن زمعہ نے کہا ایک لاکھ کا حصہ میرا ہے پھر امیر معاویہ نے پوچھا اب کتنے حصے باقی رہے میں نے جواب دیا ڈیڑھ حصہ تو انہوں نے کہا اس کو میں ڈیڑھ لاکھ میں خرید لیتا ہوں راوی کا بیان ہے کہ پھر عبداللہ بن جعفر نے اپنا خریدا ہوا حصہ امیر معاویہ کے ہاتھ چھ لاکھ میں فروخت کیا اس کے بعد جب ابن زبیر اپنے والد کا قرضہ ادا کرنے سے فارغ ہو گئے تو ان کے دوسرے بھائیوں نے کہا ہماری میراث ہم میں بانٹ دیجئے جس پر عبداللہ بن زبیر نے کہا میں تمہارے حصے تم کو اس وقت تک نہیں دوں گا جب تک مسلسل چار سال تک زمانہ حج میں یہ اعلان نہ کرلوں کہ جس کا کوئی قرض زبیر پر ہو وہ ہمارے پاس آئے تاکہ وہ قرض اس کا ادا کر دیں۔ راوی کا بیان ہے کہ عبداللہ بن زبیر نے پھر چار سال تک حج کے زمانہ میں اپنے والد کے قرضہ کی ادائیگی کے لیے لوگوں میں اعلان کیا اور چار سال کے بعد اپنے بھائیوں میں ترکہ کی تقسیم کر دی اور حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی چار بیویاں تھیں عبداللہ بن زبیر نے مال کی ایک تہائی اٹھا رکھی تھیچنانچہ ہر بیوی کو دو لاکھ اور دس دس ہزار کی رقم ملی الحاصل زبیر کا تمام مال پانچ

کروڑ اور دولاکھ کا ہوا۔

راوی: اسحق ابواسامہ ہشام عروہ عبدالرحمن بن زبیر

جب امام کسی کو کسی ضرورت پر کہیں بھیجے یا اس کو کسی جگہ پر حکما ٹھہرائے تو اس کے...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جب امام کسی کو کسی ضرورت پر کہیں بھیجے یا اس کو کسی جگہ پر حکما ٹھہرائے تو اس کے حصہ رسدی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 373

راوی: موسی ابوعوانہ عثمان بن موہب حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَوْهَبٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ إِنَّمَا تَغَيَّبَ عُثْمَانُ عَنْ بَدْرٍ فَإِنَّهُ كَانَتْ تَحْتَهُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ مَرِيضَةً فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَكَ أَجْرَ رَجُلٍ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا وَسَهْمَهُ

موسی ابوعوانہ عثمان بن موہب حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنگ بدر میں اس لئے شریک نہ ہوسکے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک صاحبزادی جو ان کی بیوی تھیں سخت بیمار تھیں تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے ارشاد فرمایا تھا کہ جنگ بدر میں شریک ہونے والے شخص کے برابر تم کو بھی حصہ اور ثواب ملے گا۔

راوی: موسی ابوعوانہ عثمان بن موہب حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہا

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مسلمانوں کی ضرورت کے لیے خمس ثابت ہونے کی ایک دلیل یہ ہے کہ بنو ہوازن نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے اسباب وسامان کی واپسی کی استدعا کی ہے جس کا سبب یہ ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعت بنو ہوازن میں ہوئی تھی اور آپ نے دوسرے مسلمانوں کے برابر ان کے بھی حصے لگائے اور آپ وعدہ فرمایا کرتے تھے کہ فئے انفال کے پانچویں حصہ میں سے ان کو بھی دینگے اور آپ نے انصار کو دیا اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خیبر کے چھوارے عنایت فرمائے۔

جلد : جلد دوم حدیث 374

راوی: سعید بن عفیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ مروان بن حکم و مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ وَزَعَمَ عُرْوَةُ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ وَمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حِينَ جَائَهُ وَفْدُ هَوَازِنَ مُسْلِمِينَ فَسَأَلُوهُ أَنْ يَرُدَّ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَسَبْيَهُمْ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الْحَدِيثِ إِلَيَّ أَصْدَقُهُ فَاخْتَارُوا إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ إِمَّا السَّبْيَ وَإِمَّا الْمَالَ وَقَدْ كُنْتُ اسْتَأْنَيْتُ بِهِمْ وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَظَرَ آخِرَهُمْ بِضْعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً حِينَ قَفَلَ مِنْ الطَّائِفِ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ رَادٍّ إِلَيْهِمْ إِلَّا إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ قَالُوا فَإِنَّا نَخْتَارُ سَبْيَنَا فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُسْلِمِينَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ إِخْوَانَكُمْ هَؤُلَائِ قَدْ جَاؤُنَا تَائِبِينَ وَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ أَنْ أَرُدَّ إِلَيْهِمْ سَبْيَهُمْ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُطَيِّبَ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَكُونَ عَلَى حَظِّهِ حَتَّى نُعْطِيَهُ إِيَّاهُ مِنْ أَوَّلِ مَا يُفِيئُ اللَّهُ عَلَيْنَا فَلْيَفْعَلْ فَقَالَ النَّاسُ قَدْ طَيَّبْنَا ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا لَا نَدْرِي مَنْ أَذِنَ مِنْكُمْ فِي ذَلِكَ مِمَّنْ لَمْ يَأْذَنْ فَارْجِعُوا حَتَّى يَرْفَعَ إِلَيْنَا عُرَفَاؤُكُمْ أَمْرَكُمْ فَرَجَعَ النَّاسُ فَكَلَّمَهُمْ عُرَفَاؤُهُمْ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّهُمْ قَدْ طَيَّبُوا وَأَذِنُوا فَهَذَا الَّذِي بَلَغَنَا عَنْ سَبْيِ هَوَازِنَ

سعید بن عفیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ مروان بن حکم و مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بنو ہوازن مسلمان ہو کر آئے اور انہوں نے آپ سے استدعا کی کہ آپ نے ان کے قیدی اور ان کا مال و

اسباب ان کو واپس کر دیں تو سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے وہی بات پسند ہے جو بالکل سچی ہے تم ایک چیز اختیار کر لو مال یا قیدی اور میں نے صرف تمہاری وجہ سے تقسیم میں تاخیر کی ہے اور سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی طائف سے واپسی کے بعد کچھ اوپر دس راتوں تک ان کے آخری جواب کا انتظار کیا جب ان لوگوں کو یقین ہو گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صرف ایک ہی چیز انہیں واپس دیں گے تو انہوں نے کہا ہم اپنے قیدی مانگتے ہیں جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں کے مجمع میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کی جس کا وہ سزاوار ہے اور اس کے بعد فرمایا اے مسلمانو! تمہارے یہ بھائی شرک سے توبہ کر کے ہمارے پاس آئے ہیں اور میں مناسب خیال کرتا ہوں کہ ان کے قیدی ان کو واپس دے دوں لہذا جو شخص پاکیزگی کو دوست رکھتا ہے اس کو یہ کام کر ڈالنا چاہیے اور جو شخص اپنے حصہ پر قائم رہنا چاہتا ہے تو وہ بھی اپنے حصہ کا قیدی ان کو دے دے اور ایسے شخص کو ہم اس کے حصہ کے بدلے میں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ ہم کو جو نیا مال عنایت کرے گا اس کا حصہ ادا کریں گے یہ سن کر سب لوگوں نے کہا کہ یا رسول اللہ! ہم ان لوگوں کو ان کے قیدی اپنا اپنا حصہ لئے بغیر ہی دینا پسند کرتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہم نہیں جانتے کہ تم میں سے کس نے اس کی اجازت دی اور کس نے اجازت نہیں دی لہذا مناسب یہ ہے کہ تم سب واپس چلے جاؤ اور تمہارے سردار تمہارے امور کی نیابت کریں تو سب لوگوں نے لوٹ کر اپنے سرداروں سے بات کی اور پھر سرداروں کے مندوب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مطلع کیا کہ سب لوگ بخوشی دے رہے ہیں اور ہوازن کے قیدیوں کی بابت یہ حدیث ہم تک پہنچی ہے۔

راوی : سعید بن عفیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ مروان بن حکم ومسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مسلمانوں کی ضرورت کے لیے خمس ثابت ہونے کی ایک دلیل یہ ہے کہ بنو ہوازن نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے اسباب وسامان کی واپسی کی استدعا کی ہے جس کا سبب یہ ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعت بنو ہوازن میں ہوئی تھی اور آپ نے دوسرے مسلمانوں کے برابر ان کے بھی حصے لگائے اور آپ وعدہ فرمایا کرتے تھے کہ فئے انفال کے پانچویں حصہ میں سے ان کو بھی دینگے اور آپ نے انصار کو دیا اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خیبر کے چھوارے عنایت فرمائے۔

جلد : جلد دوم حدیث 375

راوی: عبداللہ حماد ایوب ابوقلابہ قاسم زہدم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ عَاصِمٍ الْكُلَيْبِيُّ وَأَنَا لِحَدِيثِ الْقَاسِمِ أَحْفَظُ عَنْ زَهْدَمٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى فَأُتِيَ ذَكَرَ دَجَاجَةً وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمِ اللهِ أَحْمَرُ كَأَنَّهُ مِنْ الْمَوَالِي فَدَعَاهُ لِلطَّعَامِ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ شَيْئًا فَقَذِرْتُهُ فَحَلَفْتُ لَا آكُلُ فَقَالَ هَلُمَّ فَلْأُحَدِّثْكُمْ عَنْ ذَاكَ إِنِّي أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنْ الْأَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ وَاللهِ لَا أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ وَأُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَهْبِ إِبِلٍ فَسَأَلَ عَنَّا فَقَالَ أَيْنَ النَّفَرُ الْأَشْعَرِيُّونَ فَأَمَرَ لَنَا بِخَمْسِ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرَى فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قُلْنَا مَا صَنَعْنَا لَا يُبَارَكُ لَنَا فَرَجَعْنَا إِلَيْهِ فَقُلْنَا إِنَّا سَأَلْنَاكَ أَنْ تَحْمِلَنَا فَحَلَفْتَ أَنْ لَا تَحْمِلَنَا أَفَنَسِيتَ قَالَ لَسْتُ أَنَا حَمَلْتُكُمْ وَلَكِنَّ اللهَ حَمَلَكُمْ وَإِنِّي وَاللهِ إِنْ شَاءَ اللهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَتَحَلَّلْتُهَا

عبداللہ حماد ایوب ابوقلابہ قاسم زہدم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابوموسیٰ اشعری کے پاس ہم بیٹھے ہوئے تھے کہ اتنے میں ان کے پاس مرغ مسلم کی ایک قاب آئی اور ان کے پاس سرخ وسفید رنگ والا ایک آدمی بنو تیم کا بیٹھا ہوا تھا اور وہ غلام معلوم ہوتا تھا اس کو بھی کھانے پر بلایا۔ تو اس نے کہا میں نے اس جانور کو نجاست کھاتے دیکھا ہے اس لئے میں اسے مکروہ جانتا ہوں اور میں نے قسم کھائی ہے کہ یہ نہیں کھاؤں گا۔ تو ابوموسیٰ اشعری نے کہا کہ آؤ میں تم کو اس کی بابت سناؤں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں چند اشعریوں کے ساتھ میں نے حاضری دی اور سواری طلب کی تو آپ نے فرمایا اللہ کی قسم! میں تم کو سواری نہیں دوں گا اور میرے پاس کوئی سواری ہے ہی نہیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مال غنیمت کے کچھ اونٹ آئے تو آپ نے فرمایا وہ اشعری کہاں ہیں پھر آپ نے ہم کو پانچ اونٹ سفید کوہان والے دلوائے تو ہم نے چلتے وقت اپنے دل میں کہا کہ ہم نے کیا حرکت کی اس میں ہم کو کوئی برکت نصیب نہیں ہوگی تو ہم نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لوٹ کر کہا ہمارے مطالبہ پر آپ نے قسم کھا کر فرمایا تھا کہ میں تم کو سواریاں نہیں دوں گا۔ سواریاں نہ دینے کی اپنی قسم کو کیا آپ بھول گئے! جس پر سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کو ہم نے سواریاں نہیں دیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے تم کو سواریاں مہیا کی ہیں اور اللہ کی قسم! ان شاء اللہ جب میں کسی بات پر قسم کھاؤں گا اور اس کے خلاف کو بہتر پاؤں گا تو جو بات بہتر ہوگی اس کو بر سر عمل لاؤں گا اور قسم توڑ ڈالا کروں گا۔

راوی : عبداللہ حماد ایوب ابوقلابہ قاسم زہدم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مسلمانوں کی ضرورت کے لیے خمس ثابت ہونے کی ایک دلیل یہ ہے کہ بنوہوازن نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے اسباب وسامان کی واپسی کی استدعا کی ہے جس کا سبب یہ ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعت بنوہوازن میں ہوئی تھی اور آپ نے دوسرے مسلمانوں کے برابر ان کے بھی حصے لگائے اور آپ وعدہ فرمایا کرتے تھے کہ فئے انفال کے پانچویں حصہ میں سے ان کو بھی دینگے اور آپ نے انصار کو دیا اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خیبر کے چھوارے عنایت فرمائے۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 376

راوی: عبد اللہ مالك نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً فِيهَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ قِبَلَ نَجْدٍ فَغَنِمُوا إِبِلًا كَثِيرَةً فَكَانَتْ سِهَامُهُمْ اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا أَوْ أَحَدَ عَشَرَ بَعِيرًا وَنُفِّلُوا بَعِيرًا بَعِيرًا

عبد اللہ مالک نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجد کی طرف ایک ٹولی روانہ کی جس میں عبد اللہ بھی تھے اور ان لوگوں کو مال غنیمت میں سے فی کس گیارہ گیارہ بارہ بارہ اونٹ حصہ میں آئے اور ایک ایک اونٹ ان کو حصہ سے زیادہ اور مرحمت فرمایا گیا۔

راوی: عبد اللہ مالک نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مسلمانوں کی ضرورت کے لیے خمس ثابت ہونے کی ایک دلیل یہ ہے کہ بنوہوازن نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے اسباب وسامان کی واپسی کی استدعا کی ہے جس کا سبب یہ ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعت بنوہوازن میں ہوئی تھی اور آپ نے دوسرے مسلمانوں کے برابر ان کے بھی حصے لگائے اور آپ وعدہ فرمایا کرتے تھے کہ فئے انفال کے پانچویں حصہ میں سے ان کو بھی دینگے اور آپ نے انصار کو دیا اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خیبر کے چھوارے عنایت فرمائے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 377

راوی: یحیی لیث عقیل ابن شہاب سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنَفِّلُ بَعْضَ مَنْ يَبْعَثُ مِنْ السَّرَايَا لِأَنْفُسِهِمْ خَاصَّةً سِوَى قِسْمِ عَامَّةِ الْجَيْشِ

یحیی لیث عقیل ابن شہاب سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہی کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم جو سریہ روانہ کرتے تھے تو اس میں بعض خاص آدمیوں کو عام لشکر کے حصوں سے زیادہ حصہ مرحمت فرمایا کرتے ہیں۔

راوی : یحیی لیث عقیل ابن شہاب سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مسلمانوں کی ضرورت کے لیے خمس ثابت ہونے کی ایک دلیل یہ ہے کہ بنو ہوازن نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے اسباب وسامان کی واپسی کی استدعا کی ہے
جس کا سبب یہ ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعت بنو ہوازن میں ہوئی تھی اور آپ نے دوسرے مسلمانوں کے برابر ان کے بھی حصے لگائے اور آپ وعدہ
فرمایا کرتے تھے کہ فئے انفال کے پانچویں حصہ میں سے ان کو بھی دینگے اور آپ نے انصار کو دیا اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خیبر کے چھوارے عنایت فرمائے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 378

راوی: محمد ابواسامہ برید ابوبردہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ
بَلَغَنَا مَخْرَجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِالْيَمَنِ فَخَرَجْنَا مُهَاجِرِينَ إِلَيْهِ أَنَا وَأَخَوَانِ لِي أَنَا أَصْغَرُهُمْ أَحَدُهُمَا أَبُو
بُرْدَةَ وَالْآخَرُ أَبُو رُهْمٍ إِمَّا قَالَ فِي بِضْعٍ وَإِمَّا قَالَ فِي ثَلَاثَةٍ وَخَمْسِينَ أَوْ اثْنَيْنِ وَخَمْسِينَ رَجُلًا مِنْ قَوْمِي فَرَكِبْنَا سَفِينَةً
فَأَلْقَتْنَا سَفِينَتُنَا إِلَى النَّجَاشِيِّ بِالْحَبَشَةِ وَوَافَقْنَا جَعْفَرَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَأَصْحَابَهُ عِنْدَهُ فَقَالَ جَعْفَرٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنَا هَاهُنَا وَأَمَرَنَا بِالْإِقَامَةِ فَأَقِيمُوا مَعَنَا فَأَقَمْنَا مَعَهُ حَتَّى قَدِمْنَا جَمِيعًا فَوَافَقْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ فَأَسْهَمَ لَنَا أَوْ قَالَ فَأَعْطَانَا مِنْهَا وَمَا قَسَمَ لِأَحَدٍ غَابَ عَنْ فَتْحِ خَيْبَرَ مِنْهَا شَيْئًا إِلَّا لِمَنْ شَهِدَ مَعَهُ إِلَّا أَصْحَابَ سَفِينَتِنَا مَعَ جَعْفَرٍ وَأَصْحَابِهِ قَسَمَ لَهُمْ مَعَهُمْ

محمد ابواسامہ برید ابوبردہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہجرت کی ہم کو اس وقت اطلاع ملی کہ ہم لوگ یمن میں تھے تو ہمارے دو بھائی جن میں ابوبردہ چھوٹا تھا اور میرے بڑے بھائی ابور ہم قوم کے کچھ آدمیوں کے ساتھ ہی باون ترپن آپ کی طرف بحیثیت مہاجر روانہ ہونے کے لیے ایک کشتی میں سوار ہو گئے لیکن ہماری کشتی نے ہم کو حبشہ میں نجاشی کی طرف پہنچا دیا جہاں ہم جعفر بن ابوطالب اور ان کے ساتھیوں سے ملے تو جعفر نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو یہاں بھیجا ہے اور یہاں ٹھہرنے کا حکم دیا ہے تم بھی ہمارے ساتھ رک جاؤ تو ہم ان کی روانگی تک ان کے ساتھ ٹھہر گئے پھر ہم سب نے وہاں سے کوچ کیا اور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ خیبر فتح کر چکے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو بھی حصہ رسدی تقسیم فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی ایسے شخص کو جو فتح خیبر میں شریک نہیں تھا سوائے ان لوگوں کے جو خود رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اور ہماری کشتی والے جو حضرت جعفر اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ تھے مقررہ حصہ کے سوا کوئی چیز نہیں دی۔

راوی: محمد ابواسامہ برید ابوبردہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مسلمانوں کی ضرورت کے لیے خمس ثابت ہونے کی ایک دلیل یہ ہے کہ بنوہوازن نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے اسباب وسامان کی واپسی کی استدعا کی ہے جس کا سبب یہ ہے کہ سرورعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعت بنوہوازن میں ہوئی تھی اور آپ نے دوسرے مسلمانوں کے برابر ان کے بھی حصے لگائے اور آپ وعدہ فرمایا کرتے تھے کہ فئے انفال کے پانچویں حصہ میں سے ان کو بھی دینگے اور آپ نے انصار کو دیا اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خیبر کے چھوارے عنایت فرمائے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 379

راوی: علی سفیان محمد حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَدْ جَائَنِي مَالُ الْبَحْرَيْنِ لَقَدْ أَعْطَيْتُكَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا فَلَمْ يَجِئْ حَتَّى قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَائَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ أَمَرَ أَبُو بَكْرٍ مُنَادِيًا فَنَادَى مَنْ كَانَ لَهُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ أَوْ عِدَةٌ فَلْيَأْتِنَا فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي كَذَا وَكَذَا فَحَثَا لِي ثَلَاثًا وَجَعَلَ سُفْيَانُ يَحْثُو بِكَفَّيْهِ جَمِيعًا ثُمَّ قَالَ لَنَا هَكَذَا قَالَ لَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ وَقَالَ مَرَّةً فَأَتَيْتُ أَبَا بَكْرٍ فَسَأَلْتُ فَلَمْ يُعْطِنِي ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَلَمْ يُعْطِنِي ثُمَّ أَتَيْتُهُ الثَّالِثَةَ فَقُلْتُ سَأَلْتُكَ فَلَمْ تُعْطِنِي ثُمَّ سَأَلْتُكَ فَلَمْ تُعْطِنِي ثُمَّ سَأَلْتُكَ فَلَمْ تُعْطِنِي فَإِمَّا أَنْ تُعْطِيَنِي وَإِمَّا أَنْ تَبْخَلَ عَنِّي قَالَ قُلْتَ تَبْخَلُ عَنِّي مَا مَنَعْتُكَ مِنْ مَرَّةٍ إِلَّا وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُعْطِيَكَ قَالَ سُفْيَانُ وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرٍ فَحَثَا لِي حَثْيَةً وَقَالَ عُدَّهَا فَوَجَدْتُهَا خَمْسَ مِائَةٍ قَالَ فَخُذْ مِثْلَهَا مَرَّتَيْنِ وَقَالَ يَعْنِي ابْنَ الْمُنْكَدِرِ وَأَيُّ دَائٍ أَدْوَأُ مِنْ الْبُخْلِ

علی سفیان محمد حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ جابر) سے فرمایا کہ اگر بحرین کا مال آجائے تو میں تم کو اتنا اتنا دوں گا مگر بحرین کا مال آنے سے پہلے ہی آپ نے رحلت فرمائی اور بحرین کا مال غنیمت آنے کے بعد خلیفہ وقت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اعلان کرایا کہ جس کسی کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کوئی قرض ہو یا سرور عالم نے اس سے کوئی وعدہ فرمایا ہو تو وہ ہمارے پاس آئے چنانچہ میں (جابر) نے ان کے پاس جاکر کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ایسا ایسا فرمایا تھا تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے تین لپ بھر کر دیئے اور سفیان نے اس حدیث کو بیان کرتے وقت اپنے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو ملا کر بتایا کہ ابن منکدر نے ہم سب کو یہ معنی بتائے ہیں اور مرہ کا بیان یہ ہے کہ میں (جابر) نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جا کر مانگا تو انہوں نے نہیں دیا اور اسی طرح میں نے تین مرتبہ مانگا اور تینوں مرتبہ انہوں نے نہیں دیا بالآخر میں (جابر) نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ میں نے آپ سے تین مرتبہ مانگا اور تینوں مرتبہ آپ نے نہیں دیا اب آپ دے دیجئے یا انکار کر دیجئے تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا کہ تم کہتے ہو کہ میں نے انکار کر دیا حالانکہ میں نے ایک مرتبہ بھی منع نہیں کیا اور میر ارادہ تم کو دینے کا ہے سفیان کہتے ہیں کہ ہم سے عمرو نے محمد سے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زبانی بیان کیا کہ مجھ (جابر) کو صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لپ بھر کر دیا اور کہا کہ اس کو گنو میں نے جو شمار کیا تو وہ پانچ سو تھے پھر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اتنے ہی دو مرتبہ اور لے لو اور ابن منکدر کا قول ہے کہ کون سا مرض بخل سے زیادہ خطرناک ہے۔

راوی : علی سفیان محمد حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مسلمانوں کی ضرورت کے لیے خمس ثابت ہونے کی ایک دلیل یہ ہے کہ بنو ہوازن نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے اسباب وسامان کی واپسی کی استدعا کی ہے جس کا سبب یہ ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعت بنو ہوازن میں ہوئی تھی اور آپ نے دوسرے مسلمانوں کے برابر ان کے بھی حصے لگائے اور آپ وعدہ فرمایا کرتے تھے کہ فئے انفال کے پانچویں حصہ میں سے ان کو بھی دینگے اور آپ نے انصار کو دیا اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خیبر کے چھوارے عنایت فرمائے۔

جلد : جلد دوم حدیث 380

راوی: مسلم قوہ عمرو بن دینار حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ غَنِيمَةً بِالْجِعْرَانَةِ إِذْ قَالَ لَهُ رَجُلٌ اعْدِلْ فَقَالَ لَهُ لَقَدْ شَقِيتُ إِنْ لَمْ أَعْدِلْ

مسلم قرہ بن خالد عمرو بن دینار حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اس وقت جب کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام جعرانہ میں مال غنیمت تقسیم فرما رہے تھے تو ایک آدمی نے کہا ذرا انصاف کرتے رہئے تو آپ نے فرمایا اے بد بخت! میرے سوائے انصاف کرنے والا اور کوئی نہیں ہے۔

راوی : مسلم قوہ عمرو بن دینار حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

خمس لینے کے بغیر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قیدیوں پر احسان کرنے کا بی...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جلد : جلد دوم حدیث 381

راوی: اسحق بن منصور عبدالرزاق معمر زہری محمد بن جبیر حضرت جبیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي أُسَارَى بَدْرٍ لَوْ كَانَ الْمُطْعِمُ بْنُ عَدِيٍّ حَيًّا ثُمَّ كَلَّمَنِي فِي هَؤُلَاءِ النَّتْنَى لَتَرَكْتُهُمْ لَهُ

اسحاق بن منصور عبدالرزاق معمر زہری محمد بن جبیر حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ بدر کے قیدیوں کی بابت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر مطعم بن عدی زندہ ہوتا اور وہ مجھ سے ان ناپاکوں کے متعلق کہتا تو میں ان لوگوں کو صرف اس کی خاطر رہا کر دیتا۔

راوی : اسحق بن منصور عبدالرزاق معمر زہری محمد بن جبیر حضرت جبیر رضی اللہ عنہ

امام کو حق حاصل ہے کہ وہ خمس اپنے بعض عزیزوں کو دے اور بعض کو نہ دے اس کے اس اخت...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امام کو حق حاصل ہے کہ وہ خمس اپنے بعض عزیزوں کو دے اور بعض کو نہ دے اس کے اس اختیار کی دلیل یہ ہے کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے خمس میں سے بنو مطلب وبنو ہاشم کو دیا اور عمر بن عبدالعزیز بیان کرتے ہیں کہ آپ نے تمام قریشیوں کو خیبر کا خمس نہیں دیا اور کسی محتاج کے علاوہ آپ نے یہ خمس اپنے کسی عزیز ورشتہ دار کو خاص طور سے نہیں دیا اور رسالت مآب ہر فرد کی حاجت وضرورت کا لحاظ رکھتے تھے اور خمس دیتے وقت قرابت اور قومی حلیف ہونے کا خیال تک بھی ملحوظ نہیں رکھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 382

راوی: عبداللہ لیث عقیل ابن شہاب ابن مسیب حضرت جبیر بن مطعم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ مَشَيْتُ أَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ أَعْطَيْتَ بَنِي الْمُطَّلِبِ وَتَرَكْتَنَا وَنَحْنُ وَهُمْ مِنْكَ بِمَنْزِلَةٍ وَاحِدَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا بَنُو الْمُطَّلِبِ وَبَنُو هَاشِمٍ شَيْءٌ وَاحِدٌ قَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ وَزَادَ قَالَ جُبَيْرٌ وَلَمْ يَقْسِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِي عَبْدِ شَمْسٍ وَلَا لِبَنِي نَوْفَلٍ وَقَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ عَبْدُ شَمْسٍ وَهَاشِمٌ وَالْمُطَّلِبُ إِخْوَةٌ لِأُمٍّ وَأُمُّهُمْ عَاتِكَةُ بِنْتُ مُرَّةَ وَكَانَ نَوْفَلٌ أَخَاهُمْ لِأَبِيهِمْ

عبد اللہ لیث عقیل ابن شہاب ابن مسیب حضرت جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور میں نے حاضری دے کر کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ نے بنو مطلب کو تو دیا اور ہم کو نظر انداز کر دیا ہے حالانکہ وہ اور ہم آپ کی نظر میں ایک درجہ کے ہیں تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بے شک بنو مطلب اور بنو ہاشم ایک ہی درجہ میں ہیں لیث کا بیان ہے کہ مجھ سے یونس اور جبیر نے اتنا لفظ اور اضافہ کر کے کہا کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنو عبد شمس اور بنو نوفل کو کوئی چیز نہیں بانٹی ابن اسحاق کہتے ہیں کہ بنو عبس شمس بنو ہاشم اور بنو مطلب ماں جائے (اخیافی) بھائی ہیں اور ان کی والدہ کا نام عاتکہ بنت مرہ ہے اور بنو نوفل ان کے باپ کی طرف کے (علاتی) بھائی ہیں۔

راوی : عبد اللہ لیث عقیل ابن شہاب ابن مسیب حضرت جبیر بن مطعم

جو کوئی مقتول کافروں کے سازوسامان میں خمس دے اور جو کوئی کسی کافر کو قتل کر دے ت...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو کوئی مقتول کافروں کے سازوسامان میں خمس دے اور جو کوئی کسی کافر کو قتل کر دے تو مقتول کافروں کا سازوسامان اسی کا ہے بغیر اس بات کے کہ وہ خمس نکالے یا امام کا حکم حاصل کرے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 383

راوی: مسدد یوسف بن ماجشون صالح بن ابراهیم بن عبدالرحمن بن عوف

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونِ عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ بَيْنَا أَنَا وَاقِفٌ فِي الصَّفِّ يَوْمَ بَدْرٍ فَنَظَرْتُ عَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي فَإِذَا أَنَا بِغُلَامَيْنِ مِنْ الْأَنْصَارِ حَدِيثَةٍ أَسْنَانُهُمَا تَمَنَّيْتُ أَنْ أَكُونَ بَيْنَ أَضْلَعَ مِنْهُمَا فَغَمَزَنِي أَحَدُهُمَا فَقَالَ يَا عَمِّ هَلْ تَعْرِفُ أَبَا جَهْلٍ قُلْتُ نَعَمْ مَا حَاجَتُكَ إِلَيْهِ يَا ابْنَ أَخِي قَالَ أُخْبِرْتُ أَنَّهُ يَسُبُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَئِنْ رَأَيْتُهُ لَا يُفَارِقُ سَوَادِي سَوَادَهُ حَتَّى يَمُوتَ الْأَعْجَلُ مِنَّا فَتَعَجَّبْتُ لِذَلِكَ فَغَمَزَنِي الْآخَرُ فَقَالَ لِي مِثْلَهَا فَلَمْ أَنْشَبْ أَنْ نَظَرْتُ إِلَى أَبِي جَهْلٍ يَجُولُ فِي النَّاسِ قُلْتُ أَلَا إِنَّ هَذَا صَاحِبُكُمَا الَّذِي سَأَلْتُمَانِي فَابْتَدَرَاهُ بِسَيْفَيْهِمَا فَضَرَبَاهُ حَتَّى قَتَلَاهُ ثُمَّ انْصَرَفَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَاهُ فَقَالَ أَيُّكُمَا قَتَلَهُ قَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَنَا قَتَلْتُهُ فَقَالَ هَلْ مَسَحْتُمَا سَيْفَيْكُمَا قَالَا لَا فَنَظَرَ فِي السَّيْفَيْنِ فَقَالَ كِلَاكُمَا قَتَلَهُ سَلَبُهُ لِمُعَاذِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ وَكَانَا مُعَاذَ بْنَ عَفْرَاءَ وَمُعَاذَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ قَالَ مُحَمَّدٌ سَمِعَ يُوسُفُ صَالِحًا وَإِبْرَاهِيمَ أَبَاهُ

مسدد یوسف بن ماجشون صالح بن ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف سے روایت کرتے ہیں کہ میں عبدالرحمن بن عوف بدر کے دن ایک لائن میں تھا اور میرے دائیں بائیں دو کمسن انصاری لڑکے دکھائی دیئے میرے جی میں اس وقت یہ آیا کہ کاش! میں دو طاقتور آدمیوں کے بیچ میں ہوتا اسی اثناء میں ان دونوں میں سے ایک نے مجھ سے دبا کر پوچھا کہ اے چچا! کیا آپ ابوجہل کو پہچانتے ہیں؟ میں نے جواب دیا کہ ہاں! لیکن اے میرے بھتیجے تمہیں اس کی کیا ضرورت ہے؟ تو اس کمسن انصاری لڑکے نے کہا مجھے یہ اطلاع ملی ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گالیاں دیتا ہے اور قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر میں نے اس کو دیکھ لیا تو پھر میرا جسم اس کے جسم سے الگ نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ ہم دونوں میں سے کسی کی موت ہی جلدی کرے میں یہ سن کر حیرت زدہ رہ گیا پھر اس دوسرے نے بھی مجھے دبا کر پہلے والے کی طرح کہا پھر تھوڑی ہی دیر میں ابوجہل دوڑتا ہوا دکھائی دیا تو میں نے ان لوگوں سے کہا یہی وہ شخص ہے جس کی بابت تم دریافت کر رہے تھے تو وہ دونوں اپنی تلواریں لئے ہوئے اس کی طرف جھپٹے اور اس کو مار مار کے تہ تیغ کر دیا پھر ان دونوں نے لوٹ کر ابوجہل کے قتل کی اطلاع رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دی تو آپ نے فرمایا کہ تم میں سے کس نے اس کو مارا ہے؟ تو ان میں سے ہر ایک نے کہا میں نے مارا ہے! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کیا تم نے اپنی خون بھری تلواریں صاف کر لی ہیں؟ ان دونوں نے ایک زبان ہو کر کہا جی نہیں تو سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کی تلواروں کو دیکھ کر فرمایا تم دونوں نے اس کو تہ تیغ کیا ہے لیکن اس کا ساز و سامان اور مال و اسباب معاذ بن

عمر بن جموح کو ملے گا اور وہ دونوں لڑکے حقیقت میں معاذ بن عفر اور معاذ بن جموح نکلے۔

راوی : مسدد یوسف بن ماجشون صالح بن ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو کوئی مقتول کافروں کے سازوسامان میں خمس دے اور جو کوئی کسی کافر کو قتل کر دے تو مقتول کافروں کا سازوسامان اسی کا ہے بغیر اس بات کے کہ وہ خمس نکالے یا امام کا حکم حاصل کرے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 384

راوی: عبد الله مالك يحيى ابن افلح ابومحمد ابوقتادة رضى الله تعالى عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حُنَيْنٍ فَلَمَّا الْتَقَيْنَا كَانَتْ لِلْمُسْلِمِينَ جَوْلَةٌ فَرَأَيْتُ رَجُلًا مِنْ الْمُشْرِكِينَ عَلَا رَجُلًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَاسْتَدَرْتُ حَتَّى أَتَيْتُهُ مِنْ وَرَائِهِ حَتَّى ضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ عَلَى حَبْلِ عَاتِقِهِ فَأَقْبَلَ عَلَيَّ فَضَمَّنِي ضَمَّةً وَجَدْتُ مِنْهَا رِيحَ الْمَوْتِ ثُمَّ أَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَأَرْسَلَنِي فَلَحِقْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ مَا بَالُ النَّاسِ قَالَ أَمْرُ اللَّهِ ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ رَجَعُوا وَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا لَهُ عَلَيْهِ بَيِّنَةٌ فَلَهُ سَلَبُهُ فَقُمْتُ فَقُلْتُ مَنْ يَشْهَدُ لِي ثُمَّ جَلَسْتُ ثُمَّ قَالَ مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا لَهُ عَلَيْهِ بَيِّنَةٌ فَلَهُ سَلَبُهُ فَقُمْتُ فَقُلْتُ مَنْ يَشْهَدُ لِي ثُمَّ جَلَسْتُ ثُمَّ قَالَ الثَّالِثَةَ مِثْلَهُ فَقُمْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ يَا أَبَا قَتَادَةَ فَاقْتَصَصْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ صَدَقَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَسَلَبُهُ عِنْدِي فَأَرْضِهِ عَنِّي فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَاهَا اللَّهِ إِذًا لَا يَعْمِدُ إِلَى أَسَدٍ مِنْ أُسْدِ اللَّهِ يُقَاتِلُ عَنْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِيكَ سَلَبَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ فَأَعْطَاهُ فَبِعْتُ الدِّرْعَ فَابْتَعْتُ بِهِ مَخْرَفًا فِي بَنِي سَلِمَةَ فَإِنَّهُ لَأَوَّلُ مَالٍ تَأَثَّلْتُهُ فِي الْإِسْلَامِ

عبد اللہ مالک یحیی ابن افلح ابو محمد ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ یوم حنین میں ہم لوگ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمرکاب تھے کہ ہمارے اس مقابلہ میں ہم مسلمانوں کو کچھ شکست سی دکھائی دی اور میں نے ایک مشرک کو دیکھا کہ ایک مسلمان پر چڑھا ہوا ہے تو میں گھوم کر اس کے پیچھے سے آیا اور اس کے شانہ پر تلوار کا وار کیا تو وہ میرے مقابلہ پر ڈٹ گیا اور خوب گھمسان کی لڑائی ہوئی حتیٰ کہ اس نے مجھے موت کی خوشبو سونگھائی پھر وہ مر گیا تو اس نے میرا پیچھا چھوڑا تو پھر میں نے حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مل کر پوچھا کہ لوگوں کا کیا حال ہے؟ انہوں نے جواب دیا اللہ کا حکم ہے اس کے بعد وہ سب لوگ لوٹے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیٹھ کر فرمایا جس نے کسی کافر کو قتل کیا ہو اور اس کے پاس ثبوت ہو تو اس مقتول کافر کا اس مسلمان مجاہد کو مال واسباب ملے گا تو میں (ابو قتادہ) نے کھڑے ہو کر کہا کہ میری گواہی کون دے گا اور پھر بیٹھ گیا اس کے بعد دوسری مرتبہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے پاس کسی کافر کو قتل کرنے کا ثبوت ہو تو اس کو اس کا مال واسباب ملے گا تو میں نے کھڑے ہو کر کہا کون ہے جو میری شہادت دے اور (یہ کہہ کر) میں بیٹھ گیا اس کے بعد رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے کی طرح تیسری مرتبہ پھر فرمایا تو ایک آدمی نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! یہ ابو قتادہ سچے ہیں اور اس مقتول کافر کا ساز و سامان میرے پاس ہے اور ان کو مجھ سے رضی کر دیجئے تو صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا نہیں اللہ کی قسم! آپ اللہ کے شیروں میں سے ایک شیر کے ساتھ جو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے جنگ کرتا ہے یہ نہیں کریں گے کہ اس کا ساز و سامان تم کو دے دیں اس پر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ سچ کہہ رہے ہیں چنانچہ وہ ساز و سامان اس نے مجھ کو دے دیا اور میں نے اس کی زرہ کو بیچ کر بنو سلمہ کا ایک باغ مول لے لیا اور زمانہ اسلام کا یہ سب سے پہلا دور تھا جس میں مجھے یہ مال حاصل ہوا تھا۔

راوی: عبد اللہ مالک یحیی ابن افلح ابو محمد ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مؤلفتہ القلوب وغیرہ کو خمس یا اسی طرح کے د...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مؤلفتہ القلوب وغیرہ کو خمس یا اسی طرح کے دوسرے مال میں سے دینے کا بیان اس حدیث کو حضرت عبد اللہ بن زید نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی: محمد اوزاعی سعید بن مسیب و عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ قَالَ لِي يَا حَكِيمُ إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرٌ حُلْوٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِسَخَاوَةِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنْ الْيَدِ السُّفْلَى قَالَ حَكِيمٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَرْزَأُ أَحَدًا بَعْدَكَ شَيْئًا حَتَّى أُفَارِقَ الدُّنْيَا فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَدْعُو حَكِيمًا لِيُعْطِيَهُ الْعَطَاءَ فَيَأْبَى أَنْ يَقْبَلَ مِنْهُ شَيْئًا ثُمَّ إِنَّ عُمَرَ دَعَاهُ لِيُعْطِيَهُ فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ إِنِّي أَعْرِضُ عَلَيْهِ حَقَّهُ الَّذِي قَسَمَ اللَّهُ لَهُ مِنْ هَذَا الْفَيْءِ فَيَأْبَى أَنْ يَأْخُذَهُ فَلَمْ يَرْزَأْ حَكِيمٌ أَحَدًا مِنْ النَّاسِ شَيْئًا بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تُوُفِّيَ

محمد اوزاعی سعید بن مسیب و عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میں نے کچھ طلب کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عنایت فرمایا اور پھر دوسری مرتبہ مانگا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر دے کر فرمایا کہ اے حکیم یہ مال سرسبز اور میٹھا ہے جو اس کو لالچ کے بغیر لے گا تو اس کے مال میں برکت ہو گی اور جو کوئی اس کو اپنے نفس و خواہش کی سیر ابی کے لیے حاصل کرے گا تو اس کے مال میں کسی قسم کی کوئی برکت نہ ہو گی اور اس کی مثال ایسی ہو گی جو کھائے گا شکم سیر نہیں ہو گا اور (سنو) دینے والا ہاتھ لینے والے ہاتھ سے زیادہ اچھا ہے اور میں (حکیم بن حزام) نے عرض کیا یارسول اللہ! قسم ہے اس کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے میں آپ کے بعد دنیا سے روانہ ہونے تک کسی کے آگے دست سوال دراز نہیں کروں گا حضرت ابوبکر صدیق اپنی خلافت کے زمانہ میں حکیم بن حزام کو بلاتے رہے تاکہ ان کی پنشن مقرر کر دیں مگر وہ اس کے لینے سے انکار کرتے رہے پھر حضرت عمر فاروق نے اپنی خلافت کے زمانہ میں آپ کو رقم دینے کے لئے طلب کیا مگر آپ نے ان کے سامنے جانے سے بھی انکار کیا تو فاروق اعظم نے مسلمانوں کے مجمع میں کہا کہ اے مسلمانو! حکیم بن حزام کو ان کا وہ حق جو فئے میں سے اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے مقرر کر دیا ہے ان کو دینا چاہ رہا ہوں لیکن وہ اس کے لینے سے انکار کر رہے ہیں اور حکیم بن حزام نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحلت کے بعد کبھی بھی اپنی زندگی کی آخری سانس تک کسی سے کوئی چیز طلب نہیں کی۔

راوی : محمد اوزاعی سعید بن مسیب و عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مؤلفتہ القلوب وغیرہ کو خمس یا اسی طرح کے دوسرے مال میں سے دینے کا بیان اس حدیث کو حضرت عبداللہ بن زید نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 386

راوی: ابونعمان حماد ایوب نافع

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ كَانَ عَلَيَّ اعْتِكَافُ يَوْمٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَمَرَهُ أَنْ يَفِيَ بِهِ قَالَ وَأَصَابَ عُمَرُ جَارِيَتَيْنِ مِنْ سَبْيِ حُنَيْنٍ فَوَضَعَهُمَا فِي بَعْضِ بُيُوتِ مَكَّةَ قَالَ فَمَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَبْيِ حُنَيْنٍ فَجَعَلُوا يَسْعَوْنَ فِي السِّكَكِ فَقَالَ عُمَرُ يَا عَبْدَ اللَّهِ انْظُرْ مَا هَذَا فَقَالَ مَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّبْيِ قَالَ اذْهَبْ فَأَرْسِلْ الْجَارِيَتَيْنِ قَالَ نَافِعٌ وَلَمْ يَعْتَمِرْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْجِعْرَانَةِ وَلَوْ اعْتَمَرَ لَمْ يَخْفَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ وَزَادَ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مِنْ الْخُمُسِ وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ فِي النَّذْرِ وَلَمْ يَقُلْ يَوْمٍ

ابو نعمان حماد ایوب نافع سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا یا رسول اللہ! زمانہ جاہلیت کا میرے ذمہ ایک دن کا اعتکاف باقی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے پورا کرنے کا حکم دیا نافع کا بیان ہے کہ حضرت فاروق اعظم کے حصہ میں حنین کے قیدیوں میں سے دو لونڈیاں آئی تھیں جن کو انہوں نے مکہ معظمہ میں کسی کے پاس چھوڑ دیا تھا۔ نافع کہتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حنین کے قیدیوں پر جب احسان کیا تو لوگ گلیوں میں دوڑنے لگے جس پر حضرت فاروق اعظم نے اپنے فرزند حضرت عبداللہ سے کہا کہ دیکھو! یہ کیا بات ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیدیوں پر احسان کر کے ان کو آزاد کر دیا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ جاؤ تم بھی ان دونوں لونڈیوں کو آزاد کر دو نافع کا بیان ہے کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقام جعرانہ سے عمرہ نہیں کیا اور اگر آپ عمرہ

کرتے تو یہ امر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مخفی نہ رہتا جریر بن حازم نے ایوب نافع اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ذریعہ یہ اضافہ کیا ہے کہ خمس میں سے اور معمر نے ایوب نافع اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وسیلہ سے یہ بیان کیا ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نذریں پوری کرنے کے بارے میں لفظ یوم نہیں فرمایا ہے۔

راوی: ابو نعمان حماد ایوب نافع

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مؤلفتہ القلوب وغیرہ کو خمس یا اسی طرح کے دوسرے مال میں سے دینے کا بیان اس حدیث کو حضرت عبداللہ بن زید نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 387

راوی: موسیٰ جریر حسن عمرو بن تغلب

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَعْطَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا وَمَنَعَ آخَرِينَ فَكَأَنَّهُمْ عَتَبُوا عَلَيْهِ فَقَالَ إِنِّي أُعْطِي قَوْمًا أَخَافُ ظَلَعَهُمْ وَجَزَعَهُمْ وَأَكِلُ أَقْوَامًا إِلَى مَا جَعَلَ اللهُ فِي قُلُوبِهِمْ مِنْ الْخَيْرِ وَالْغِنَى مِنْهُمْ عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ فَقَالَ عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِكَلِمَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمْرَ النَّعَمِ وَزَادَ أَبُو عَاصِمٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِمَالٍ أَوْ بِسَبْيٍ فَقَسَمَهُ بِهَذَا

موسی جریر حسن عمرو بن تغلب سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعض لوگوں کو دیا اور بعض کو نہیں دیا اور جن کو نہیں دیا تھا تو وہ خشمگین ہو گئے تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں بعض لوگوں کو ان کی کج روی اور بے صبری کی وجہ سے دے دیتا ہوں اور بعض لوگوں کو انکی اس نیکی اور استغناء نفس پر چھوڑ دیتا ہوں جو اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں رکھ چھوڑی ہے اور انہی لوگوں میں سے عمر بن تغلب بھی ہیں اور عمر بن تغلب کہتے تھے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کے اس فرمان کے عوض یہ مناسب نہیں سمجھتا ہوں کہ مجھے سرخ اونٹ ملیں (اور مجھے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول بہت کافی ہے) ابوعاصم نے جریر حسن کے توسط سے بیان کیا ہے کہ عمرو بن تغلب کہتے تھے کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مال وزر اور قیدی آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو پہلے کی طرح بانٹ دیا۔

راوی: موسیٰ جریر حسن عمرو بن تغلب

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مؤلفتہ القلوب وغیرہ کو خمس یا اسی طرح کے دوسرے مال میں سے دینے کا بیان اس حدیث کو حضرت عبداللہ بن زید نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 388

راوی: ابوالولید شعبہ قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُعْطِي قُرَيْشًا أَتَأَلَّفُهُمْ لِأَنَّهُمْ حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ

ابوالولید شعبہ قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں قریش کو ان کے دل اسلام پر مائل ہونے کے لئے دیتا کیونکہ یہ زمانہ جاہلیت سے زیادہ قریب ہیں۔

راوی: ابوالولید شعبہ قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مؤلفتہ القلوب وغیرہ کو خمس یا اسی طرح کے دوسرے مال میں سے دینے کا بیان اس حدیث کو حضرت عبداللہ بن زید نے رسالت

مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 389

راوی: ابو الیمان شعیب زہری حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ الْأَنْصَارِ قَالُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَمْوَالِ هَوَازِنَ مَا أَفَاءَ فَطَفِقَ يُعْطِي رِجَالًا مِنْ قُرَيْشٍ الْمِائَةَ مِنْ الْإِبِلِ فَقَالُوا يَغْفِرُ اللَّهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي قُرَيْشًا وَيَدَعُنَا وَسُيُوفُنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ قَالَ أَنَسٌ فَحُدِّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَقَالَتِهِمْ فَأَرْسَلَ إِلَى الْأَنْصَارِ فَجَمَعَهُمْ فِي قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ وَلَمْ يَدْعُ مَعَهُمْ أَحَدًا غَيْرَهُمْ فَلَمَّا اجْتَمَعُوا جَائَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا كَانَ حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكُمْ قَالَ لَهُ فُقَهَاؤُهُمْ أَمَّا ذَوُو آرَائِنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمْ يَقُولُوا شَيْئًا وَأَمَّا أُنَاسٌ مِنَّا حَدِيثَةٌ أَسْنَانُهُمْ فَقَالُوا يَغْفِرُ اللَّهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي قُرَيْشًا وَيَتْرُكُ الْأَنْصَارَ وَسُيُوفُنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُعْطِي رِجَالًا حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ بِكُفْرٍ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالْأَمْوَالِ وَتَرْجِعُوا إِلَى رِحَالِكُمْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَاللَّهِ مَا تَنْقَلِبُونَ بِهِ خَيْرٌ مِمَّا يَنْقَلِبُونَ بِهِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ رَضِينَا فَقَالَ لَهُمْ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً شَدِيدَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْا اللَّهَ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْحَوْضِ قَالَ أَنَسٌ فَلَمْ نَصْبِرْ

ابو الیمان شعیب زہری حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بعض انصاریوں نے کہا اللہ نے اپنے رسول کو بنو ہوازن کا مال وزر مفت میں اپنی مشیت کے موافق دے دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قریش کے بعض لوگوں کو سو سو اونٹ دینے لگے بعض انصاری کہنے لگے اللہ اپنے رسول کو معاف کرے آپ قریش کو تو دیتے ہیں اور ہم کو ٹال جاتے ہیں حالانکہ ہماری تلواروں سے کافروں کا خون ٹپک رہا ہے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ انصاریوں کی یہ باتیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہی گئیں تو آپ نے انہیں بلوا کر چمڑے کے ایک خیمہ میں جمع کیا اور ان کے علاوہ کسی دوسرے کو طلب نہیں فرمایا جب وہ انصار اس خیمہ میں اکٹھے ہو گئے تو آپ نے ان کے پاس تشریف لا کر ارشاد فرمایا کہ یہ کیسی بات ہے جو مجھ کو تمہاری طرف سے معلوم ہوئی ہے! تو ان میں سے بعض سمجھ دار لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ہم میں جو سمجھ دار لوگ ہیں انہوں نے تو کچھ بھی نہیں کہا ہے لیکن بعض کم عمر لوگوں نے کہا اللہ تعالیٰ اپنے رسول کو

معاف کرے قریش کو دیتے ہیں اور انصار کو نہیں دیتے حالانکہ ہماری تلواریں خون ٹپکا رہی ہیں جس پر سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے ایسے لوگوں کو دیا جن کا زمانہ تاحال کفر سے نزدیک ہے کیا تم اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ یہ لوگ تو مال و دولت لے جائیں اور تم اپنے گھروں کی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ساتھ لے کر لوٹو اور اللہ کی قسم! جس چیز کو تم لئے جارہے ہو وہ اس سے بدرجہا بہتر ہے جس کو وہ لوگ لے کر جاتے ہیں تب انصار نے کہا یا رسول اللہ! ہم اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ (کہ اللہ اور اس کا رسول ہم کو مل جائے) اس کے بعد سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ میرے بعد عنقریب اپنے اوپر لوگوں کو ترجیح پاتا ہوا دیکھوگے اس وقت صبر کرنا کیونکہ حوض کوثر پر تم اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات کروگے حضرت انس کا بیان ہے کہ ہم نے صبر نہیں کیا۔

راوی: ابوالیمان شعیب زہری حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مؤلفتہ القلوب وغیرہ کو خمس یا اسی طرح کے دوسرے مال میں سے دینے کا بیان اس حدیث کو حضرت عبداللہ بن زید نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 390

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی ابراہیم بن سعد صالح ابن شہاب عمرو بن محمد بن جبیر بن مطعم حضرت جبیر مطعم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ أَنَّهُ بَيْنَا هُوَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ النَّاسُ مُقْبِلًا مِنْ حُنَيْنٍ عَلِقَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَعْرَابُ يَسْأَلُونَهُ حَتَّى اضْطَرُّوهُ إِلَى سَمُرَةٍ فَخَطِفَتْ رِدَائَهُ فَوَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْطُونِي رِدَائِي فَلَوْ كَانَ عَدَدُ هَذِهِ الْعِضَاهِ نَعَمًا لَقَسَمْتُهُ

بَیۡنَکُمۡ ثُمَّ لَا تَجِدُونِی بَخِیلًا وَلَا کَذُوبًا وَلَا جَبَانًا

عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی ابراہیم بن سعد صالح ابن شہاب عمرو بن محمد بن جبیر بن مطعم حضرت جبیر مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہم رکاب حنین سے واپس آرہے تھے کہ بدوؤں نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہ اصرار مانگنا شروع کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ببول کے درخت کے نیچے لے گئے اور آپ کی چادر مبارک اچک لی تو سرور عالم نے فرمایا کہ میری چادر مجھے دے دو اگر میرے پاس ان درختوں کی تعداد میں بکریاں ہوتیں تو میں تم میں وہ تقسیم کر دیتا اور تم مجھے کنجوس جھوٹا اور بزدل نہیں پاؤ گے۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی ابراہیم بن سعد صالح ابن شہاب عمرو بن محمد بن جبیر بن مطعم حضرت جبیر مطعم رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مؤلفتہ القلوب وغیرہ کو خمس یا اسی طرح کے دوسرے مال میں سے دینے کا بیان اس حدیث کو حضرت عبداللہ بن زید نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 391

راوی: یحیی بن بکیر مالك اسحق بن عبداللہ حضرت انس بن مالك رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا یَحۡیَی بۡنُ بُکَیۡرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنۡ إِسۡحَاقَ بۡنِ عَبۡدِ اللَّهِ عَنۡ أَنَسِ بۡنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنۡهُ قَالَ کُنۡتُ أَمۡشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ وَعَلَیۡهِ بُرۡدٌ نَجۡرَانِيٌّ غَلِیظُ الۡحَاشِیَةِ فَأَدۡرَکَهُ أَعۡرَابِيٌّ فَجَذَبَهُ جَذۡبَةً شَدِیدَةً حَتَّى نَظَرۡتُ إِلَى صَفۡحَةِ عَاتِقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ قَدۡ أَثَّرَتۡ بِهِ حَاشِیَةُ الرِّدَائِ مِنۡ شِدَّةِ جَذۡبَتِهِ ثُمَّ قَالَ مُرۡ لِي مِنۡ مَالِ اللَّهِ الَّذِي عِنۡدَكَ فَالۡتَفَتَ إِلَیۡهِ فَضَحِكَ ثُمَّ أَمَرَ لَهُ بِعَطَائٍ

یحیی بن بکیر مالک اسحاق بن عبداللہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں (انس) رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا اور اس وقت آپ چوڑے حاشیہ کی ایک نجرانی چادر اوڑھے ہوئے تھے تو ایک اعرابی نے آپ

سے مل کر آپ کو زور سے کھینچا اور میں نے دیکھا کہ اس اعرابی کے زور سے کھینچنے کی وجہ سے آپ کی گردن پر چادر کے کنارے کا نشان پڑ گیا تھا اور اس بدو نے کہا کہ مجھے بھی آپ اللہ کے اس مال میں سے جو آپ کے پاس ہے کچھ دلوا دیجئے تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی طرف دیکھ کر مسکرائے اور کچھ دینے کا حکم دیا۔

راوی: یحیی بن بکیر مالک اسحق بن عبداللہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مؤلفتہ القلوب وغیرہ کو خمس یا اسی طرح کے دوسرے مال میں سے دینے کا بیان اس حدیث کو حضرت عبداللہ بن زید نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم　　　　　حدیث 392

راوی: عثمان جریر منصور ابووائل حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُنَيْنٍ آثَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنَاسًا فِي الْقِسْمَةِ فَأَعْطَى الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ مِائَةً مِنْ الْإِبِلِ وَأَعْطَى عُيَيْنَةَ مِثْلَ ذَلِكَ وَأَعْطَى أُنَاسًا مِنْ أَشْرَافِ الْعَرَبِ فَآثَرَهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْقِسْمَةِ قَالَ رَجُلٌ وَاللَّهِ إِنَّ هَذِهِ الْقِسْمَةَ مَا عُدِلَ فِيهَا وَمَا أُرِيدَ بِهَا وَجْهُ اللَّهِ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَأُخْبِرَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ فَمَنْ يَعْدِلُ إِذَا لَمْ يَعْدِلْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ رَحِمَ اللَّهُ مُوسَى قَدْ أُوذِيَ بِأَكْثَرَ مِنْ هَذَا فَصَبَرَ

عثمان جریر منصور ابووائل حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ یوم حنین میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں میں حصے تقسیم فرمائے اقرع بن حابس کو سو اونٹ دیئے اور عیینہ کو بھی اتنے ہی دیئے اور دوسرے معززین عرب کو بھی حصے دیئے اور ان کو حصے دینے میں ترجیح دی تو ایک آدمی نے کہا اللہ کی قسم اس تقسیم میں انصاف کو بروئے کار نہیں لایا گیا اور اس میں اللہ تعالیٰ کی رضامندی مقصود نظر نہیں رکھی گئی تو میں نے کہا اللہ کی قسم رسالت مآب کو اس کی اطلاع دیتا ہوں چنانچہ میں نے

جا کر سرور عالم سے پورا ماجرا عرض کیا تو فرمایا اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول اگر انصاف نہ کریں گے تو اور کون ہے جو انصاف کرے گا۔ اللہ تعالیٰ موسیٰ علیہ السلام پر مہربانی کرے انہیں تو اس سے بھی زیادہ تکلیف دی گئی اور انہوں نے صبر سے کام لیا۔

راوی: عثمان جریر منصور ابو وائل حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مؤلفتہ القلوب وغیرہ کو خمس یا اسی طرح کے دوسرے مال میں سے دینے کا بیان اس حدیث کو حضرت عبداللہ بن زید نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 393

راوی: محمود ابو اسامہ ھشام اسماء بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ كُنْتُ أَنْقُلُ النَّوَى مِنْ أَرْضِ الزُّبَيْرِ الَّتِي أَقْطَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَأْسِي وَهِيَ مِنِّي عَلَى ثُلُثَيْ فَرْسَخٍ وَقَالَ أَبُو ضَمْرَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَ الزُّبَيْرَ أَرْضًا مِنْ أَمْوَالِ بَنِي النَّضِيرِ

محمود ابو اسامہ ہشام اسماء بنت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جو زمین دی تھی (اسما) اس میں سے کھجوروں کی گٹھلیاں اپنے سر پر لاد کر لایا کرتی تھی اور وہ زمین میرے گھر سے تین فرسخ دور تھی ابو ضمرہ نے ہشام اور ان کے والد کی زبانی بیان کیا ہے کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنو نضیر کے مال میں سے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو ایک قطعہ زمین کا عنایت فرمایا تھا۔

راوی: محمود ابو اسامہ ہشام اسماء بنت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہا

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مؤلفتہ القلوب وغیرہ کو خمس یا اسی طرح کے دوسرے مال میں سے دینے کا بیان اس حدیث کو حضرت عبداللہ بن زید نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 394

راوی: احمد بن مقدام فضیل بن سلیمان موسیٰ بن عقبہ نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَجْلَى الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا ظَهَرَ عَلَى أَهْلِ خَيْبَرَ أَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ الْيَهُودَ مِنْهَا وَكَانَتْ الْأَرْضُ لَمَّا ظَهَرَ عَلَيْهَا لِلْيَهُودِ وَلِلرَّسُولِ وَلِلْمُسْلِمِينَ فَسَأَلَ الْيَهُودُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتْرُكَهُمْ عَلَى أَنْ يَكْفُوا الْعَمَلَ وَلَهُمْ نِصْفُ الثَّمَرِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُقِرُّكُمْ عَلَى ذَلِكَ مَا شِئْنَا فَأُقِرُّوا حَتَّى أَجْلَاهُمْ عُمَرُ فِي إِمَارَتِهِ إِلَى تَيْمَاءَ وَأَرِيحَا

احمد بن مقدام فضیل بن سلیمان موسیٰ بن عقبہ نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہودیوں اور عیسائیوں کو ملک حجاز سے نکال دیا اور جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کو فتح کیا تو آپ نے بھی ارادہ فرمایا کہ یہودیوں کو وہاں سے نکال باہر کریں اور یہودی مملکت پر قبضہ ہونے کے بعد وہ تمام مملکت مسلمانوں اور رسول اللہ کی ملکیت ہو گئی تھی تو یہودیوں نے آپ سے اس بات کی استدعا کی کہ آپ ہم کو اس شرط پر یہاں رہنے دیں کہ ہم کام کریں گے اور مسلمانوں کو پیداوار میں سے آدھی بٹائی کے پھل ملیں گے (یعنی ادھیائی پر بٹائی کا عمل کر لیا جائے) تو سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم تم کو اس شرط پر جب تک چاہیں گے رکھیں گے تو وہ یہودی ٹھہرا لئے گئے اور پھر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی خلافت کے زمانہ میں ان یہودیوں کو مقام تیما اور اریحاء کی جانب نکال باہر کیا۔

راوی : احمد بن مقدام فضیل بن سلیمان موسیٰ بن عقبہ نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دار الحرب میں کھانے پینے کی چیزیں پائے جانے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دار الحرب میں کھانے پینے کی چیزیں پائے جانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 395

راوی: ابو الولید شعبہ حمید بن بلال حضرت عبداللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مُحَاصِرِينَ قَصْرَ خَيْبَرَ فَرَمَى إِنْسَانٌ بِجِرَابٍ فِيهِ شَحْمٌ فَنَزَوْتُ لِآخُذَهُ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ

ابو الولید شعبہ حمید بن بلال حضرت عبداللہ بن مغفل سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ قلعہ خیبر کا محاصرہ کئے ہوئے تھے کہ اتنے میں ایک شخص نے ایک کپی پھینکی جس میں چربی بھری تھی میں نے اس کو لینے کے لیے جست لگائی اور مڑ کر جو دیکھا تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما تھے اور میں شرم سے پانی پانی ہو گیا۔

راوی: ابو الولید شعبہ حمید بن بلال حضرت عبداللہ بن مغفل

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دار الحرب میں کھانے پینے کی چیزیں پائے جانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 396

راوی: مسدد حماد ایوب نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا نُصِيبُ فِي مَغَازِينَا

الْعَسَلَ وَالْعِنَبَ فَنَأْكُلُهُ وَلَا نَرْفَعُهُ

مسدد حماد ایوب نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم کو میدان جہاد میں شہد اور انگور ملتے تھے جن کو ہم کھالیا کرتے تھے اور ان کا ذخیرہ نہیں کرتے تھے۔

راوی : مسدد حماد ایوب نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دار الحرب میں کھانے پینے کی چیزیں پائے جانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 397

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل عبدالواحد شیبانی ابن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ أَصَابَتْنَا مَجَاعَةٌ لَيَالِيَ خَيْبَرَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ وَقَعْنَا فِي الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ فَانْتَحَرْنَاهَا فَلَمَّا غَلَتْ الْقُدُورُ نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْفِئُوا الْقُدُورَ فَلَا تَطْعَمُوا مِنْ لُحُومِ الْحُمُرِ شَيْئًا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَقُلْنَا إِنَّمَا نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهَا لَمْ تُخَمَّسْ قَالَ وَقَالَ آخَرُونَ حَرَّمَهَا أَلْبَتَّةَ وَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ فَقَالَ حَرَّمَهَا أَلْبَتَّةَ

موسی بن اسماعیل عبدالواحد شیبانی ابن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایام خیبر میں ہم کو بھوک کی سخت تکلیف ہوئی اور خاص خیبر کے دن ہم لوگ پلے ہوئے گدھوں کی طرف لپکے اور ان کو ذبح کیا (اور ان کا گوشت پکانا شروع کیا) جس وقت ہانڈیوں میں جوش آرہا تھا تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منادی نے اعلان کیا ہانڈیوں کو الٹ دو اور گدھے کے گوشت کا ایک ریزہ تک نہ کھاؤ عبداللہ کا بیان ہے کہ ہم لوگوں نے (آپس میں) کہا کہ آپ نے گدھے کا گوشت کھانے سے اس لئے منع فرمایا کہ اب تک اس کا خمس نہیں نکالا گیا تھا اور تقسیم نہیں ہوئی تھی اور دوسرے لوگوں کا بیان ہے کہ آپ نے گدھے کے گوشت کھانے کو بالکل حرام قرار دے دیا میں نے سعید بن جبیر سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے گدھے کے گوشت کھانے کو بالکل حرام کر دیا ہے۔

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل عبدالواحد شیبانی ابن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ذمی کافروں سے جزیہ لینے اور قول و قرار کرنے کا بیان اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ذمی کافروں سے جزیہ لینے اور قول و قرار کرنے کا بیان اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تم لوگ ان سے جنگ کرو جو اللہ تعالیٰ پر اور روز آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور جس چیز کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے حرام کر دیا ہے اس کو حرام نہیں گر دانتے اور دین حق کی پیروی نہیں کرتے اور یہ لوگ اہل کتاب ہیں (ان سے تم اس وقت تک جنگ کرو) جب تک کہ یہ جزیہ نہ دے دیں اور یہ لوگ بڑے ہی ذلیل و نگوں سار ہوں صاغر و نمعنے نگوں سار و ذلیل اور یہی حکم یہودیوں عیسائیوں مجوسیوں اور عجمیوں سے جزیہ لینے کے متعلق قرار دیا گیا ہے اور ابن عیینہ نے بتوسط ابن ابونجیح و مجاہد کہا ہے کہ شامیوں سے بحساب فی کس چار دینار اور یمنیوں سے فی کس ایک دینار جزیہ لینے کا دستور کیسا ہے؟ تو کہا یہ اصول آسانی سرمایہ کے مد نظر ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 398

راوی: علی سفیان عمرو بن دینار

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرًا قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ وَعَمْرِو بْنِ أَوْسٍ فَحَدَّثَهُمَا بَجَالَةُ سَنَةَ سَبْعِينَ عَامَ حَجَّ مُصْعَبُ بْنُ الزُّبَيْرِ بِأَهْلِ الْبَصْرَةِ عِنْدَ دَرَجِ زَمْزَمَ قَالَ كُنْتُ كَاتِبًا لِجَزْءِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَمِّ الْأَحْنَفِ فَأَتَانَا كِتَابُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَبْلَ مَوْتِهِ بِسَنَةٍ فَرِّقُوا بَيْنَ كُلِّ ذِي مَحْرَمٍ مِنْ الْمَجُوسِ وَلَمْ يَكُنْ عُمَرُ أَخَذَ الْجِزْيَةَ مِنْ الْمَجُوسِ حَتَّى شَهِدَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَهَا مِنْ مَجُوسِ هَجَرَ

علی سفیان عمرو بن دینار سے روایت کرتے ہیں کہ میں جابر بن زید اور عمرو بن اوس کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ان سے بجالہ نے چاہ زمزم کی سیڑھیوں کے پاس اھ میں جس سال مصعب بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اہل بصرہ کے ساتھ حج کیا تھا یہ کہا کہ احنف کے بھتیجے جزر بن معاویہ کے پاس میں منشی کی حیثیت سے مامور تھا کہ ہمارے پاس حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کا نامہ مبارک ان کی وفات سے ایک سال پہلے آیا (جس میں لکھا تھا) کہ مجوسیوں کے ہر ذی رحم محرم کے درمیان جدائی کر دو اس وقت فاروق

اعظم نے مجوسیوں سے جزیہ نہیں لیا تھا اور اس امر کی عبد الرحمن بن عوف نے شہادت دی ہے کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقام ہجر کے مجوسیوں (پارسیوں) سے جزیہ وصول کیا ہے۔

راوی: علی سفیان عمرو بن دینار

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ذمی کافروں سے جزیہ لینے اور قول وقرار کرنے کا بیان اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تم لوگ ان سے جنگ کرو جو اللہ تعالیٰ پر اور روز آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور جس چیز کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے حرام کر دیا ہے اس کو حرام نہیں گردانتے اور دین حق کی پیروی نہیں کرتے اور یہ لوگ اہل کتاب ہیں (ان سے تم اس وقت تک جنگ کرو) جب تک کہ یہ جزیہ نہ دے دیں اور یہ لوگ بڑے ہی ذلیل ونگوں سار ہوں صاغرونھمعنے نگوں سار وذلیل اور یہی حکم یہودیوں عیسائیوں مجوسیوں اور عجمیوں سے جزیہ لینے کے متعلق قرار دیا گیا ہے اور ابن عیینہ نے بتوسط ابن ابو نجیح ومجاہد کہا ہے کہ شامیوں سے بحساب فی کس چار دینار اور یمنیوں سے فی کس ایک دینار جزیہ لینے کا دستور کیسا ہے؟ تو کہا یہ اصول آسانی سرمایہ کے مد نظر ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 399

راوی: ابو الیمان شعیب زہری عروہ حضرت مسور رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عَوْفٍ الْأَنْصَارِيَّ وَهُوَ حَلِيفٌ لِبَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ إِلَى الْبَحْرَيْنِ يَأْتِي بِجِزْيَتِهَا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ صَالَحَ أَهْلَ الْبَحْرَيْنِ وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ فَقَدِمَ أَبُو عُبَيْدَةَ بِمَالٍ مِنْ الْبَحْرَيْنِ فَسَمِعَتْ الْأَنْصَارُ بِقُدُومِ أَبِي عُبَيْدَةَ فَوَافَتْ صَلَاةَ الصُّبْحِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا صَلَّى بِهِمْ الْفَجْرَ انْصَرَفَ فَتَعَرَّضُوا لَهُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَآهُمْ وَقَالَ أَظُنُّكُمْ قَدْ سَمِعْتُمْ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ قَدْ جَاءَ بِشَيْءٍ قَالُوا أَجَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَأَبْشِرُوا وَأَمِّلُوا مَا يَسُرُّكُمْ فَوَاللَّهِ لَا الْفَقْرَ أَخْشَى عَلَيْكُمْ وَلَكِنْ أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تُبْسَطَ عَلَيْكُمْ الدُّنْيَا كَمَا بُسِطَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوهَا كَمَا تَنَافَسُوهَا وَتُهْلِكَكُمْ كَمَا أَهْلَكَتْهُمْ

ابوالیمان شعیب زہری عروہ حضرت مسور رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان سے عمرو بن عوف انصاری نے جو بنو عامر بن لوی کے حلیف اور بدری تھے بیان کیا کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوعبیدہ بن جراح کو جزیہ لانے کے لیے بحرین روانہ کیا اور آپ نے بحرین کے باشندوں سے صلح کرکے ان پر علاء بن حضرمی کو حاکم اعلیٰ مقرر فرما دیا تھا انصار نے جب سن لیا کہ ابوعبیدہ بحرین سے مال لے کر لوٹ آئے ہیں تو انہوں نے ایک دن نماز فجر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پڑھی پھر جب آپ نماز فجر پڑھ کے واپس ہونے لگے تو انصاری آپ کے آگے جمع ہو گئے یہ دیکھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے اور فرمایا کہ میں سمجھتا ہوں کہ تم نے سنا ہے کہ ابوعبیدہ کچھ مال لائے ہیں ان لوگوں نے عرض کیا جی ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اس کے بعد آپ نے فرمایا مسرور ہو جاؤ اور اس امر کی امید رکھو جو تم کو فرحان و شاداں کر دے گی اللہ کی قسم! مجھے تمہاری ناداری کا اندیشہ نہیں البتہ اس امر کا ڈر لگا ہوا ہے کہ تمہارے لئے دنیا ایسی ہی وسیع کر دی جائے گی جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر کشادہ و فراخ کر دی گئی تھی اور اس وقت تم جھگڑے کرو گے جیسے کہ پچھلی قوموں نے جھگڑے مچائے تھے اور یہ فراخی و کشادگی تم کو ہلاکت میں ڈال دے گی جس طرح گزشتہ لوگوں کو اس نے ہلاک کر دیا ہے۔

راوی: ابوالیمان شعیب زہری عروہ حضرت مسور رضی اللہ عنہ

ذمی کافروں سے جزیہ لینے اور قول و قرار کرنے کا بیان اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ذمی کافروں سے جزیہ لینے اور قول و قرار کرنے کا بیان اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تم لوگ ان سے جنگ کرو جو اللہ تعالیٰ پر اور روز آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور جس چیز کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے حرام کر دیا ہے اس کو حرام نہیں گردانتے اور دین حق کی پیروی نہیں کرتے اور یہ لوگ اہل کتاب ہیں (ان سے تم اس وقت تک جنگ کرو) جب تک کہ یہ جزیہ نہ دے دیں اور یہ لوگ بڑے ہی ذلیل و نگوں سار ہوں صاغرون بمعنے نگوں سار و ذلیل اور یہی حکم یہودیوں عیسائیوں مجوسیوں اور عجمیوں سے جزیہ لینے کے متعلق قرار دیا گیا ہے اور ابن عیینہ نے بتوسط ابن ابونجیح و مجاہد کہا ہے کہ شامیوں سے بحساب فی کس چار دینار اور یمنیوں سے فی کس ایک دینار جزیہ لینے کا دستور کیسا ہے؟ تو کہا یہ اصول آسانی سرمایہ کے مد نظر ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 400

راوی: فضل بن یعقوب عبداللہ بن جعفر معتمر بن سلیمان سعید بن عبید اللہ ثقفی بکر بن عبداللہ المزنی و زیاد بن جبیر

جبیر بن حیہ

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ وَزِيَادُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ قَالَ بَعَثَ عُمَرُ النَّاسَ فِي أَفْنَاءِ الْأَمْصَارِ يُقَاتِلُونَ الْمُشْرِكِينَ فَأَسْلَمَ الْهُرْمُزَانُ فَقَالَ إِنِّي مُسْتَشِيرُكَ فِي مَغَازِيَّ هَذِهِ قَالَ نَعَمْ مَثَلُهَا وَمَثَلُ مَنْ فِيهَا مِنْ النَّاسِ مِنْ عَدُوِّ الْمُسْلِمِينَ مَثَلُ طَائِرٍ لَهُ رَأْسٌ وَلَهُ جَنَاحَانِ وَلَهُ رِجْلَانِ فَإِنْ كُسِرَ أَحَدُ الْجَنَاحَيْنِ نَهَضَتْ الرِّجْلَانِ بِجَنَاحٍ وَالرَّأْسُ فَإِنْ كُسِرَ الْجَنَاحُ الْآخَرُ نَهَضَتْ الرِّجْلَانِ وَالرَّأْسُ وَإِنْ شُدِخَ الرَّأْسُ ذَهَبَتْ الرِّجْلَانِ وَالْجَنَاحَانِ وَالرَّأْسُ فَالرَّأْسُ كِسْرَى وَالْجَنَاحُ قَيْصَرُ وَالْجَنَاحُ الْآخَرُ فَارِسُ فَمُرْ الْمُسْلِمِينَ فَلْيَنْفِرُوا إِلَى كِسْرَى وَقَالَ بَكْرٌ وَزِيَادٌ جَمِيعًا عَنْ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ قَالَ فَنَدَبَنَا عُمَرُ وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْنَا النُّعْمَانَ بْنَ مُقَرِّنٍ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِأَرْضِ الْعَدُوِّ وَخَرَجَ عَلَيْنَا عَامِلُ كِسْرَى فِي أَرْبَعِينَ أَلْفًا فَقَامَ تَرْجُمَانٌ فَقَالَ لِيُكَلِّمْنِي رَجُلٌ مِنْكُمْ فَقَالَ الْمُغِيرَةُ سَلْ عَمَّا شِئْتَ قَالَ مَا أَنْتُمْ قَالَ نَحْنُ أُنَاسٌ مِنْ الْعَرَبِ كُنَّا فِي شَقَاءٍ شَدِيدٍ وَبَلَاءٍ شَدِيدٍ نَمَصُّ الْجِلْدَ وَالنَّوَى مِنْ الْجُوعِ وَنَلْبَسُ الْوَبَرَ وَالشَّعَرَ وَنَعْبُدُ الشَّجَرَ وَالْحَجَرَ فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ بَعَثَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرَضِينَ تَعَالَى ذِكْرُهُ وَجَلَّتْ عَظَمَتُهُ إِلَيْنَا نَبِيًّا مِنْ أَنْفُسِنَا نَعْرِفُ أَبَاهُ وَأُمَّهُ فَأَمَرَنَا نَبِيُّنَا رَسُولُ رَبِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُقَاتِلَكُمْ حَتَّى تَعْبُدُوا اللَّهَ وَحْدَهُ أَوْ تُؤَدُّوا الْجِزْيَةَ وَأَخْبَرَنَا نَبِيُّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رِسَالَةِ رَبِّنَا أَنَّهُ مَنْ قُتِلَ مِنَّا صَارَ إِلَى الْجَنَّةِ فِي نَعِيمٍ لَمْ يَرَ مِثْلَهَا قَطُّ وَمَنْ بَقِيَ مِنَّا مَلَكَ رِقَابَكُمْ فَقَالَ النُّعْمَانُ رُبَّمَا أَشْهَدَكَ اللَّهُ مِثْلَهَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُنَدِّمْكَ وَلَمْ يُخْزِكَ وَلَكِنِّي شَهِدْتُ الْقِتَالَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا لَمْ يُقَاتِلْ فِي أَوَّلِ النَّهَارِ انْتَظَرَ حَتَّى تَهُبَّ الْأَرْوَاحُ وَتَحْضُرَ الصَّلَوَاتُ

فضل بن یعقوب عبداللہ بن جعفر معتمر بن سلیمان سعید بن عبید اللہ ثقفی بکر بن عبداللہ المزنی وزیاد بن جبیر جبیر بن حیہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بڑے بڑے شہروں میں مشرکوں سے لڑنے کے لئے مسلمانوں کو روانہ کیا اور ہرمزان کے اسلام لانے کے بعد آپ نے اس سے کہا کہ ان لڑائیوں کی بابت میں تم سے مشورہ طلب کرنا چاہتا ہوں تو ہرمزان نے جواب دیا جی ہاں اس لڑائی کی مثال اور ان لوگوں کی مثال جو اس میدان میں مسلمانوں کے دشمن ہیں بالکل ایک پرندہ کی طرح ہے کہ جس کا ایک سر دو بازو اور دو پیر ہوں اگر اس کا ایک بازو توڑ دیا جائے تو وہ دونوں پیروں ایک بازو اور ایک سر پر کھڑا رہے گا اور اگر دوسرا

بازو بھی توڑ دیا جائے تو دونوں پاؤں اور ایک سر پر کھڑا رہے گا اور اگر اس کا سر چکنا چور کر دیا جائے تو اس کے دونوں پیر اور دونوں بازو اور سر سب بے کار ہو جائیں گے بحالت موجودہ کسریٰ سر ہے فارس ایک بازو اور قیصر دوسرا بازو ہے۔ لہذا مناسب یہ ہے کہ آپ مسلمانوں کو کسری کی طرف جانے کا حکم صادر فرمائیں بکر وزیاد دونوں نے جبیر بن حیہ کے ذریعہ بیان کیا ہے کہ پھر فاروق اعظم نے ہم کو طلب فرما کر نعمان بن مقرن کو ہمارا امیر فوج مقرر کیا اور ہم کو روانہ کر دیا جب ہم لوگ دشمن کی مملکت میں وارد ہوئے تو کسری کا فوجی گورنر چالیس ہزار کا لشکر جرار لے کر ہمارے مد مقابل ہوا اس کے ترجمان نے کہا کہ مسلمانوں میں سے کوئی آدمی مجھ سے گفتگو کرے تو حضرت مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا پوچھ جو تیرا جی چاہتا ہے اس ترجمان نے کہا کہ تم کون ہو؟ حضرت مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا ہم عرب کے باشندے ہیں ہم لوگ سخت بد بختی اور سخت مصیبت میں گرفتار تھے بھوک کی وجہ سے ہم لوگ چمڑہ اور چھوہارے کی گٹھلیاں چوسا کرتے تھے چمڑے اور بال کی پوشاک پہنتے تھے درختوں اور پتھروں کی پوجا کرتے تھے اس وقت جب کہ ہماری یہ درگت تھی تو آسمانوں اور زمینوں کے مالک نے جس کا بیان بہت اونچا ہے جس کی عظمت کی بلندی کا کنارہ نہیں ہے اس نے ہماری قوم میں سے ایک نبی ہمارے لئے مبعوث فرمایا جن کے ماں باپ کو بھی ہم جانتے ہیں چنانچہ ہم کو ہمارے نبی اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا ہے کہ ہم تم سے اس وقت تک جنگ کرتے رہیں جب تک کہ تم ایک خدا کی پرستش شروع نہ کر دو یا جزیہ دینا قبول کر لو نیز سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کی جانب سے ہم کو یہ اطلاع بھی دی ہے کہ تم مسلمانوں میں سے جو کوئی مارا جائے تو وہ سیدھا آرام دہ جنت میں داخل ہو جائے گا جس کی کوئی مثال آج تک بھی نہیں دیکھی گئی اور ہم میں سے جو کوئی زندہ رہے گا تو وہ تمہاری گردنوں کا مالک ہو گا (مغیرہ کا ارادہ ہوا کہ فوراہی لڑائی شروع کر دی جائے) لیکن نعمان بن ثابت امیر فوج نے کہا کہ اے مغیرہ! تم بار ہار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شریک جنگ رہے ہو جہاں تم نے کوئی ندامت ورسوائی نہیں اٹھائی ہے اور میں اکثر مرتبہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ لڑائیوں میں گیا ہوں اور قاعدہ جنگ سے واقف ہوں جب سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دن کے شروع حصہ میں جنگ نہیں کرتے تھے تو نماز پڑھنے کے بعد مناسب ہواؤں کے چلنے کا انتظار فرمایا کرتے تھے۔

راوی : فضل بن یعقوب عبداللہ بن جعفر معتمر بن سلیمان سعید بن عبید اللہ ثقفی بکر بن عبد اللہ المزنی وزیاد بن جبیر جبیر بن حیہ

امام اگر بادشاہ مملکت سے کوئی عہد وپیماں کر لے تو اس معاہدہ کی پابندی اس ملک کے...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امام اگر بادشاہ مملکت سے کوئی عہد وپیماں کرلے تو اس معاہدہ کی پابندی اس ملک کے تمام باشندوں پر ہونے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 401

راوی: سهل بن بکار وهیب عمرو بن یحیی عباس ساعدی حضرت ابوحمید ساعدی رضی الله عنه

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبَّاسٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبُوكَ وَأَهْدَى مَلِكُ أَيْلَةَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَغْلَةً بَيْضَاءَ وَكَسَاهُ بُرْدًا وَكَتَبَ لَهُ بِبَحْرِهِمْ

سہل بن بکار وہیب عمرو بن یحیی عباس ساعدی حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم غزوہ تبوک میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شریک تھے کہ شاہ ایلہ نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک سفید خچر اور ایک چادر بطور ہدیہ پیش کی تو آپ نے اس کے ملک میں اس کے لئے کچھ معافی لکھ دی۔

راوی : سہل بن بکار وہیب عمرو بن یحیی عباس ساعدی حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ

سرکار رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امان میں آئے ہوئے لوگوں سے حسن س...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سرکار رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امان میں آئے ہوئے لوگوں سے حسن سلوک کا بیان ذمہ بمعنے عہد وپیمان ال بمعنے رشتہ داری

جلد : جلد دوم حدیث 402

راوی: آدم بن ابی ایاس شعبه ابوحمزه جویریه بن قدامه تمیمی

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ جُوَيْرِيَةَ بْنَ قُدَامَةَ التَّمِيمِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْنَا أَوْصِنَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ أُوصِيكُمْ بِذِمَّةِ اللَّهِ فَإِنَّهُ ذِمَّةُ نَبِيِّكُمْ وَرِزْقُ عِيَالِكُمْ

آدم بن ابی ایاس شعبہ ابوجمرہ جویریہ بن قدامہ تمیمی سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کہ اے امیر المومنیں نصیحت فرمائیے تو آپ نے ارشاد فرمایا، میں تم کو اللہ تعالی کے عھد وپیان کی تعمیل کی نصیحت کرتا ہوں، کیونکہ وہ تمھارے رسول اللہ کا قول وقرار ہے، اور تمھارے اھل وعیال کی روزی کاذریعہ ہے.

راوی : آدم بن ابی ایاس شعبہ ابوحمزہ جویریہ بن قدامہ تمیمی

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بحرین میں جاگیریں دینا اور بحرین کے مال ود...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بحرین میں جاگیریں دینا اور بحرین کے مال ودولت اور جزیہ میں سے امت مسلمہ کو دینے کے لیے وعدے نیز فئے اور جزیہ کی تقسیم کا بیان

جلد : جلد دوم   **حدیث** 403

راوی: احمد زھیر یحیی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْصَارَ لِيَكْتُبَ لَهُمْ بِالْبَحْرَيْنِ فَقَالُوا لَا وَاللَّهِ حَتَّى تَكْتُبَ لِإِخْوَانِنَا مِنْ قُرَيْشٍ بِمِثْلِهَا فَقَالَ ذَاكَ لَهُمْ مَا شَاءَ اللَّهُ عَلَى ذَلِكَ يَقُولُونَ لَهُ قَالَ فَإِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ

احمد زہیر یحیی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کو طلب فرمایا تاکہ بحرین میں ان کے لیے جاگیر ومعافی لکھ دیں تو انصاریوں نے کہاں اللہ کی قسم! یہ ہرگز نہیں ہوسکتا آپ پہلے ہمارے قریشی

بھائیوں کے لیے بھی اتنا ہی لکھ دیجئے تو حضور نے (مشیت ایزدی کے موافق) جواب دیا ان شاء اللہ وہ وقت بھی آئے گا اور انصار اپنی اس بات پر اڑے رہے تو آپ نے فرمایا تم عنقریب میرے بعد لوگوں کو غیر معقول ترجیح پاتے ہوئے دیکھو گے اس وقت صبر کرنا تاکہ حوض کوثر پر مجھ سے ملاقات کر سکو۔

راوی: احمد زہیر یحیی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بحرین میں جاگیریں دینا اور بحرین کے مال و دولت اور جزیہ میں سے امت مسلمہ کو دینے کے لیے وعدے نیز فئے اور جزیہ کی تقسیم کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 404

راوی: علی بن عبداللہ اسمعیل بن ابراہیم روح بن قاسم محمد بن منکدر حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنِي رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي لَوْ قَدْ جَائَنَا مَالُ الْبَحْرَيْنِ قَدْ أَعْطَيْتُكَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا فَلَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَائَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ مَنْ كَانَتْ لَهُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَةٌ فَلْيَأْتِنِي فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ قَالَ لِي لَوْ قَدْ جَائَنَا مَالُ الْبَحْرَيْنِ لَأَعْطَيْتُكَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا فَقَالَ لِي احْثُهُ فَحَثَوْتُ حَثْيَةً فَقَالَ لِي عُدَّهَا فَعَدَدْتُهَا فَإِذَا هِيَ خَمْسُ مِائَةٍ فَأَعْطَانِي أَلْفًا وَخَمْسَ مِائَةٍ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَالٍ مِنْ الْبَحْرَيْنِ فَقَالَ انْثُرُوهُ فِي الْمَسْجِدِ فَكَانَ أَكْثَرَ مَالٍ أُتِيَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَائَهُ الْعَبَّاسُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطِنِي إِنِّي فَادَيْتُ نَفْسِي وَفَادَيْتُ عَقِيلًا قَالَ خُذْ فَحَثَا فِي ثَوْبِهِ ثُمَّ ذَهَبَ يُقِلُّهُ فَلَمْ يَسْتَطِعْ فَقَالَ أْمُرْ بَعْضَهُمْ يَرْفَعْهُ إِلَيَّ قَالَ لَا قَالَ فَارْفَعْهُ أَنْتَ عَلَيَّ قَالَ لَا فَنَثَرَ مِنْهُ ثُمَّ ذَهَبَ يُقِلُّهُ فَلَمْ يَرْفَعْهُ فَقَالَ فَمُرْ

بَعْضَهُمْ يَرْفَعْهُ عَلَيَّ قَالَ لَا قَالَ فَارْفَعْهُ أَنْتَ عَلَيَّ قَالَ لَا فَنَثَرَ مِنْهُ ثُمَّ احْتَمَلَهُ عَلَى كَاهِلِهِ ثُمَّ انْطَلَقَ فَمَا زَالَ يُتْبِعُهُ بَصَرَهُ حَتَّى خَفِيَ عَلَيْنَا عَجَبًا مِنْ حِرْصِهِ فَمَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَمَّ مِنْهَا دِرْهَمٌ

علی بن عبداللہ اسماعیل بن ابراہیم روح بن قاسم محمد بن منکدر حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ (جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے ارشاد فرمایا کہ اگر میرے پاس بحرین کا مال آگیا تو میں تم کو بہت کچھ دوں گا اور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحلت کے بعد بحرین کا مال غنیمت آنے پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے عہد خلافت میں اعلان کیا کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس کسی سے کوئی وعدہ کیا ہو تو وہ آئے چنانچہ میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جا کر کہا کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا تھا کہ اگر بحرین کا مال میرے پاس آگیا تو میں تم کو بہت کچھ دوں گا تو صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے حکم دیا کہ تم دونوں ہاتھ بھر کرلے چنانچہ میں نے ایک لپ بھر کر لے لیا تو آپ نے کہا ان کو گنو میں نے انہیں شمار کیا تو وہ پانچ سو تھے پھر آپ نے مجھے ڈیڑھ ہزار (اشرفیاں) اور عنایت فرمائیں ابراہیم نے بذریعہ عبدالعزیز و حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بحرین کا مال آیا تو آپ نے فرمایا کہ اس کو مسجد میں پھیلا دو اور اب تک سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جو مال آیا تھا اس سے موجودہ دولت بہت زیادہ تھی اتنے میں حضرت عباس نے آپ کے پاس آکر کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھے بھی کچھ عنایت کیجئے کیونکہ مجھ پر اپنا اور عقیل کا فدیہ آیا ہے تو آپ نے فرمایا لے لو اور انہوں نے دونوں ہاتھوں سے مال و دولت سمیٹ کر اپنے کپڑے میں رکھ لی اور جب اس کو اٹھانے لگے تو وہ گٹھڑ نہ اٹھ سکا تو انہوں نے آپ سے عرض کیا کسی کو کہے کہ وہ اس کو میرے اوپر رکھ دے اس پر سرور عالم نے فرمایا یہ تو نہیں ہو سکتا تو حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ذرا آپ ہی تکلیف کر کے اس کو اٹھا کر مجھ پر رکھ دیجئے آپ نے فرمایا یہ بھی مناسب نہیں اس کے بعد حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس میں سے کچھ کم کر کے اٹھانا چاہا تب بھی وہ نہ اٹھ سکا اور وہ ان کے حرص پر تعجب کرتے ہوئے اس میں سے کم کرتے رہے یہاں تک کہ جب اس گٹھر کو وہ اٹھا سکے تو وہ اس کو اٹھا کر لے گئے اور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہیں اس وقت تک ان کا تعاقب کرتی رہیں جب تک وہ آنکھوں سے اوجھل نہیں ہو گئے اور یہ تمام مال وزر تقسیم ہونے تک رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہ نفس نفیس وہاں تشریف فرما رہے حتیٰ کہ ایک درہم بھی وہاں باقی نہیں رہا۔

راوی: علی بن عبداللہ اسمٰعیل بن ابراہیم روح بن قاسم محمد بن منکدر حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

قول واقرار کئے ہوئے آدمی کو بغیر کسی جرم کے قتل کر دینے کے گناہ کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قول واقرار کئے ہوئے آدمی کو بغیر کسی جرم کے قتل کر دینے کے گناہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 405

راوی: قیس بن حفص عبدالواحد حسن بن عمرو مجاہد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا تُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا

قیس بن حفص عبدالواحد حسن بن عمرو مجاہد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی کسی ایسے شخص کو قتل کرے جس سے پہلے عہد وپیمان ہو چکا ہو تو اس قاتل کو جنت کی خوشبو تک نہ مل سکے گی۔ درآں حالیکہ جنت کی خوشبو چالیس برس کی مسافت سے معلوم ہوتی ہے۔

راوی : قیس بن حفص عبدالواحد حسن بن عمرو مجاہد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہودیوں کو جزیرہ عرب سے باہر نکال دینے کا بیان اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہودیوں کو جزیرہ عرب سے باہر نکال دینے کا بیان اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ نے یہودیوں سے فرمایا تھا کہ اس وقت تک میں بھی تم کو یہاں رہنے دوں گا جب تک اللہ تعالیٰ تم کو برقرار رکھے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 406

راوی: عبد اللہ بن یوسف لیث سعید مقبری ان کے والد حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْطَلِقُوا إِلَى يَهُودَ فَخَرَجْنَا حَتَّى جِئْنَا بَيْتَ الْمِدْرَاسِ فَقَالَ أَسْلِمُوا تَسْلَمُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُجْلِيَكُمْ مِنْ هَذِهِ الْأَرْضِ فَمَنْ يَجِدْ مِنْكُمْ بِمَالِهِ شَيْئًا فَلْيَبِعْهُ وَإِلَّا فَاعْلَمُوا أَنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ

عبد اللہ بن یوسف لیث سعید مقبری ان کے والد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ مسجد ہی میں تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے باہر تشریف لا کر فرمایا کہ یہودیوں کے پاس چلو اور جب ہم لوگ بیت مدارس میں پہنچے تو آپ نے یہودیوں سے فرمایا کہ اسلام لاؤ تا کہ تم محفوظ ہو جاؤ اور اچھی طرح جان لو کہ یہ زمین اللہ اور اس کے رسول کی ہے اور میں یہ چاہتا ہوں کہ تم کو اس زمین میں سے نکال کر باہر کر دوں سنو! کہ تم میں سے جس کے پاس مال ہو وہ اس کو فروخت کر دے ورنہ یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لو کہ زمین صرف اللہ اور اس کے رسول کی ہے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف لیث سعید مقبری ان کے والد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہودیوں کو جزیرہ عرب سے باہر نکال دینے کا بیان اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ نے یہودیوں سے فرمایا تھا کہ اس وقت تک میں بھی تم کو یہاں رہنے دوں گا جب تک اللہ تعالیٰ تم کو برقرار رکھے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 407

راوی: محمد ابن عیینہ سلیمان الاحول سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ الْأَحْوَلِ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ يَوْمُ الْخَمِيسِ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيسِ ثُمَّ بَكَى حَتَّى بَلَّ دَمْعُهُ الْحَصَى قُلْتُ يَا أَبَا عَبَّاسٍ مَا يَوْمُ الْخَمِيسِ قَالَ اشْتَدَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعُهُ فَقَالَ ائْتُونِي بِكَتِفٍ أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّوا بَعْدَهُ أَبَدًا فَتَنَازَعُوا وَلَا يَنْبَغِي عِنْدَ نَبِيٍّ تَنَازُعٌ فَقَالُوا مَا لَهُ أَهَجَرَ اسْتَفْهِمُوهُ فَقَالَ ذَرُونِي فَالَّذِي أَنَا فِيهِ خَيْرٌ مِمَّا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ فَأَمَرَهُمْ بِثَلَاثٍ قَالَ أَخْرِجُوا الْمُشْرِكِينَ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَأَجِيزُوا الْوَفْدَ بِنَحْوِ مَا كُنْتُ أُجِيزُهُمْ وَالثَّالِثَةُ خَيْرٌ إِمَّا أَنْ سَكَتَ عَنْهَا وَإِمَّا أَنْ قَالَهَا فَنَسِيتُهَا قَالَ سُفْيَانُ هَذَا مِنْ قَوْلِ سُلَيْمَانَ

محمد ابن عیینہ سلیمان الاحول سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے تھے کہ جمعرات کا دن! اور آہ جمعرات کا دن! پھر انہوں نے ایسی گریہ وزاری کی کہ جس سے سنگریزے بھیگ گئے تو میں (ابن جبیر) نے پوچھا کہ اے ابوالعباس جمعرات کا دن کیسا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ اس روز رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرض میں شدت ہوئی تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ شانہ کی کوئی ہڈی لاؤ تو میں تم کو ایک تحریر لکھ دوں تاکہ تم لوگ میرے بعد گمراہ نہ ہو سکو لیکن لوگوں نے اختلاف کیا درآنحالیکہ رسول اللہ کے پاس جھگڑا انہیں کرنا چاہئے تھا پھر ان لوگوں نے کچھ سمجھ کر پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا کو چھوڑ رہے ہیں تو آپ نے ارشاد فرمایا تم مجھے چھوڑ دو میں جس حال میں ہوں وہ اس کیفیت وحالت سے اچھا ہے جس کی طرف تم مجھے بلاتے ہو پھر آپ نے تین باتوں کے کرنے کا حکم دیا فرمایا کہ تم جزیزہ عرب سے مشرکوں کو نکال باہر کرو اور وفد کو اس طرح انعام دیتے رہنا جس طرح میں انعام واکرام دیتا ہوں اور تیسری بات بھلی سی تھی جس کو کہ میں بھول گیا سفیان کا بیان ہے کہ یہ قول سلیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے؟

<u>**راوی**</u> : محمد ابن عیینہ سلیمان الاحول سعید بن جبیر

مسلمانوں سے بے وفائی کرنے والے مشرکین کو کیا معاف کر دیا جائے۔۔۔

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مسلمانوں سے بے وفائی کرنے والے مشرکین کو کیا معاف کر دیا جائے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 408

راوی: عبد اللہ بن یوسف لیث سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا فُتِحَتْ خَيْبَرُ أُهْدِيَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةٌ فِيهَا سُمٌّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْمَعُوا إِلَيَّ مَنْ كَانَ هَا هُنَا مِنْ يَهُودَ فَجُمِعُوا لَهُ فَقَالَ إِنِّي سَائِلُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَهَلْ أَنْتُمْ صَادِقِيَّ عَنْهُ فَقَالُوا نَعَمْ قَالَ لَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَبُوكُمْ قَالُوا فُلَانٌ فَقَالَ كَذَبْتُمْ بَلْ أَبُوكُمْ فُلَانٌ قَالُوا صَدَقْتَ قَالَ فَهَلْ أَنْتُمْ صَادِقِيَّ عَنْ شَيْءٍ إِنْ سَأَلْتُ عَنْهُ فَقَالُوا نَعَمْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ وَإِنْ كَذَبْنَا عَرَفْتَ كَذِبَنَا كَمَا عَرَفْتَهُ فِي أَبِينَا فَقَالَ لَهُمْ مَنْ أَهْلُ النَّارِ قَالُوا نَكُونُ فِيهَا يَسِيرًا ثُمَّ تَخْلُفُونَا فِيهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْسَئُوا فِيهَا وَاللهِ لَا نَخْلُفُكُمْ فِيهَا أَبَدًا ثُمَّ قَالَ هَلْ أَنْتُمْ صَادِقِيَّ عَنْ شَيْءٍ إِنْ سَأَلْتُكُمْ عَنْهُ فَقَالُوا نَعَمْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ قَالَ هَلْ جَعَلْتُمْ فِي هَذِهِ الشَّاةِ سُمًّا قَالُوا نَعَمْ قَالَ مَا حَمَلَكُمْ عَلَى ذَلِكَ قَالُوا أَرَدْنَا إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا نَسْتَرِيحُ وَإِنْ كُنْتَ نَبِيًّا لَمْ يَضُرَّكَ

عبد اللہ بن یوسف لیث سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب خیبر فتح ہوا تو ایک زہر آلودہ پکی ہوئی بکری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بطور ہدیہ پیش کی گئی تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہاں جتنے یہودی ہیں ان سب کو جمع کرلو جب وہ سب آپ کے سامنے جمع کر لئے گئے تو آپ نے فرمایا کہ میں تم سے ایک بات پوچھتاہوں کیاتم سچ سچ بتاؤ گے؟ پھر ان لوگوں کے جی ہاں کہنے پر آپ نے دریافت فرمایا کہ تمہارے باپ کا نام کیا ہے انہوں نے کہا فلاناتو آپ نے فرمایا کہ تم جھوٹ کہہ رہے ہو بلکہ تمہارا باپ تو فلاں آدمی ہے اس پر انہوں نے جواب دیا آپ سچ فرماتے ہیں اس کے بعد آپ نے فرمایا اگر میں تم سے کوئی بات پوچھوں تو تم سچ سچ بتاؤ گے تو ان لوگوں نے جواب دیا جی ہاں اے ابوالقاسم اگر ہم جھوٹ کہیں گے تو آپ ہمارا جھوٹ پہچان لیں گے جیسا کہ ابھی آپ نے ہمارے باپ کے نام کی بابت پہچان لیا ہے تو آپ نے فرمایا بتاؤ دوزخی کون لوگ ہیں انہوں نے کہا ہم لوگ تو دوزخ میں تھوڑے ہی دنوں ٹھہریں گے اور ہمارے بعد تم اس میں ہماری جانشینی کروگے تو سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس میں ذلیل وخوار رہو گے اور اللہ کی قسم! ہم دوزخ میں کبھی تمہاری جانشینی نہیں کریں گے اس کے بعد پھر آپ نے فرمایا کہ اگر میں تم سے ایک بات اور پوچھوں تو کیا تم سچ بتاؤ گے؟ انہوں نے کہا جی ہاں!

اے ابو القاسم آپ نے فرمایا کیا تم نے اس بکری میں زہر ملایا تھا انہوں نے کہا جی ہاں! تو آپ نے فرمایا تم کو اس بات پر کس نے آمادہ کیا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ ہم نے یہ چاہا تھا کہ اگر آپ جھوٹے ہیں تو ہم کو آپ سے چھٹکارا مل جائے گا اور ہم آرام سے رہیں گے اور اگر آپ واقعی اللہ کے نبی اور رسول ہیں تو زہر آپ کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچائے گا۔

راوی: عبداللہ بن یوسف لیث سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

بے وفائی اور عہد شکنی کرنے والے کے لئے امام کی بد دعا کا بیان...

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بے وفائی اور عہد شکنی کرنے والے کے لئے امام کی بد دعا کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 409

راوی: ابوالنعمان ثابت بن یزید عاصم

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ الْقُنُوتِ قَالَ قَبْلَ الرُّكُوعِ فَقُلْتُ إِنَّ فُلَانًا يَزْعُمُ أَنَّكَ قُلْتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ فَقَالَ كَذَبَ ثُمَّ حَدَّثَنَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَنَتَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ قَالَ بَعَثَ أَرْبَعِينَ أَوْ سَبْعِينَ يَشُكُّ فِيهِ مِنْ الْقُرَّاءِ إِلَى أُنَاسٍ مِنْ الْمُشْرِكِينَ فَعَرَضَ لَهُمْ هَؤُلَاءِ فَقَتَلُوهُمْ وَكَانَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ فَمَا رَأَيْتُهُ وَجَدَ عَلَى أَحَدٍ مَا وَجَدَ عَلَيْهِمْ

ابو النعمان ثابت بن یزید عاصم سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے قنوت پڑھنے کی بابت دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھنا چاہیے تو میں نے کہا فلاں شخص تو یہ بیان کرتا ہے کہ آپ نے رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھنے کیلئے کہا ہے اس پر حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا کہ وہ شخص جھوٹا ہے اور پھر انہوں نے رسالت مآب سے حدیث بیان کی کہ آپ نے ایک مہینہ تک رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھی ہے اور بنو سلیم کے قبیلوں کے لئے

آپ بد دعا کرتے تھے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ بھی بیان ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان مشرکین کی طرف چالیس یا ستر قاری روانہ کئے تھے جنہوں نے قرآن شریف کے ان قاریوں سے مزاحمتکر کے ان کو جان سے مار ڈالا اور درآنحالیکہ ان کے اور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان ایک معاہدہ ہو چکا تھا اس قتل کے بعد میں نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ کو ان پر بے انتہاء غصہ آیا کہ اتنا غصہ کسی اور پر نہیں کیا۔

راوی : ابوالنعمان ثابت بن یزید عاصم

عورتوں کا کسی کو پناہ اور امان دینے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عورتوں کا کسی کو پناہ اور امان دینے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 410

راوی : عبد اللہ بن یوسف مالک ابوالنضر (جو کہ عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام تھے) ابومرہ (جو کہ ام ھانی دختر ابوطالب کے آزاد کردہ غلام تھے(

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَبْنِ عُبَيْدِ اللهِ أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ تَقُولُ ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ ابْنَتُهُ تَسْتُرُهُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ فَقُلْتُ أَنَا أُمُّ هَانِئٍ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ مَرْحَبًا بِأُمِّ هَانِئٍ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غُسْلِهِ قَامَ فَصَلَّى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ مُلْتَحِفًا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ زَعَمَ ابْنُ أُمِّي عَلِيٌّ أَنَّهُ قَاتِلٌ رَجُلًا قَدْ أَجَرْتُهُ فُلَانُ بْنُ هُبَيْرَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتِ يَا أُمَّ هَانِئٍ قَالَتْ أُمُّ هَانِئٍ وَذَلِكَ ضُحًى

عبد اللہ بن یوسف مالک ابو النضر (جو کہ عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام تھے) ابو مرہ (جو کہ ام ہانی دختر ابو طالب کے آزاد کردہ غلام تھے) سے روایت کرتے ہیں کہ ام ہانی دختر ابو طابل نے کہا کہ فتح مکہ کے سال میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ غسل فرمارہے تھے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا پردہ پکڑے ہوئے تھیں تو میں نے آپ کو السلام علیکم کہا تو آپ نے فرمایا کون ہے؟ میں نے عرض کیا میں ہوں ام ہانی بنت ابی طالب تو آپ نے فرمایا خوش باش! آؤ ام ہانی آؤ پھر آپ نے غسل سے فراغتکر کے ایک ہی کپڑے میں لپٹے لپٹے کھڑے ہو کر آٹھ رکعت نماز پڑھی تو میں (ام ہانی) نے کہا کہ یا رسول اللہ میں نے فلاں ابن ہبیرہ کو پناہ دی ہے اور میرے بھائی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کو مارنا چاہتے ہیں تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ام ہانی! جس کو تم نے پناہ دی ہے اس کو ہم نے بھی پناہ دی ہے اور یہ چاشت کا وقت تھا۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف مالک ابو النضر (جو کہ عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام تھے) ابو مرہ (جو کہ ام ہانی دختر ابو طالب کے آزاد کردہ غلام تھے (

مسلمانوں کی ذمہ داری اور پناہ دہی پر پناہ دہندہ کے ہر فرد کی عمل آوری میں یکسانی...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مسلمانوں کی ذمہ داری اور پناہ دہی پر پناہ دہندہ کے ہر فرد کی عمل آوری میں یکسانیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 411

راوی: محمد وکیع اعمش ابراہیم تیمی

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَطَبَنَا عَلِيٌّ فَقَالَ مَا عِنْدَنَا كِتَابٌ نَقْرَؤُهُ إِلَّا كِتَابَ اللَّهِ تَعَالَى وَمَا فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ فَقَالَ فِيهَا الْجِرَاحَاتُ وَأَسْنَانُ الْإِبِلِ وَالْمَدِينَةُ حَرَمٌ مَا بَيْنَ عَيْرٍ إِلَى كَذَا فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى فِيهَا مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَمَنْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ مِثْلُ ذَلِكَ وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ مِثْلُ ذَلِكَ

محمد وکیع اعمش ابراہیم تیمی و اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہم سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ ہمارے پاس صرف قرآن کریم ہے جس کو ہم پڑھتے ہیں اس صحیفہ ربانی میں زخمیوں کے احکام اور اونٹوں کی دیت اور مقام عیر سے فلاں مقام تک مدینہ منورہ کے حرم ہونے کا بیان ہے یہاں جو کوئی ظلم کرے یا کسی نئی بات کرنے والے کو جگہ دے تو اس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہوتی ہے اور ایسے شخص سے اس کی کوئی نفلی عبادت اور فرضی عبادت منظور نہیں کی جاتی اور جو کوئی اپنے مالک و آقا کی اجازت و مرضی کے خلاف کسی دوسرے سے دلار اور دوستی کرے گا تو ایسے شخص پر بھی لعنت ہوتی ہے اور تمام مسلمانوں کی ذمہ داری واحد ذمہ داری ہے اور جو کوئی کسی مسلمان کی بے عزتی کرے گا تو اس پر بھی اسی طرح لعنت ہوتی ہے۔

راوی: محمد وکیع اعمش ابراہیم تیمی

مشرکوں سے مال وغیرہ پر صلح اور قول و قرار کرنے کا بیان اور جس نے وعدہ شکنی کی تو...

باب: جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مشرکوں سے مال وغیرہ پر صلح اور قول و قرار کرنے کا بیان اور جس نے وعدہ شکنی کی تو وہ گنہگار ہو گا اور فرمان الٰہی اگر کافر تم سے صلح کرنے پر مائل ہوں تو تم بھی صلح پر مائل ہو جاؤ (آخر آیت تک (

جلد : جلد دوم حدیث 412

راوی: مسدد بشر یعنی ابن مفضل یحیی بشیر سهل ابن ابی حثمه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرٌ هُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ انْطَلَقَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ زَيْدٍ إِلَى خَيْبَرَ وَهِيَ يَوْمَئِذٍ صُلْحٌ فَتَفَرَّقَا فَأَتَى مُحَيِّصَةُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ وَهُوَ يَتَشَمَّطُ فِي دَمِهِ قَتِيلًا فَدَفَنَهُ ثُمَّ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَانْطَلَقَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةُ وَحُوَيِّصَةُ ابْنَا مَسْعُودٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ كَبِّرْ كَبِّرْ وَهُوَ أَحْدَثُ الْقَوْمِ فَسَكَتَ فَتَكَلَّمَا فَقَالَ تَحْلِفُونَ

وَتَسْتَحِقُّونَ قَاتِلَكُمْ أَوْ صَاحِبَكُمْ قَالُوا وَكَيْفَ نَحْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ وَلَمْ نَرَ قَالَ فَتُبْرِيكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ فَقَالُوا كَيْفَ نَأْخُذُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ فَعَقَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ

مسدد بشر یعنی ابن مفضل یحیی بشیر سہل ابن ابی حثمہ سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن سہل اور محیصہ ابن مسعود بن زید یہ دونوں خیبر کی طرف روانہ ہوئے اور خیبر والوں سے صلح کا زمانہ تھا ایک مرتبہ یہ دونوں ذرا الگ ہو گئے تھے کہ عبداللہ بن سہل کے پاس محیصہ کی لاش کو خون میں لتھڑا ہوا لایا گیا جن کو انہوں نے دفن کر دیا اور پھر اس کے بعد وہ مدینہ لوٹ آئے ایک مرتبہ سہیل کے بیٹے عبدالرحمن اور مسعود کے دو بیٹے محیصہ اور حویصہ یہ تینوں مل کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عبداللہ بن سہل شہید کی بابت عبدالرحمن آپ سے گفتگو کرنے لگے تو آپ نے فرمایا بڑے کو بات کرنے دو اور وہ عمر میں سب سے چھوٹے تھے لہذا وہ خاموش ہو گئے تو آپ نے حویصہ اور محیصہ سے فرمایا کہ کیا تم قسم کھا کر قاتل سے اپنے عزیز مقتول کے خون کے استحقاق کو ثابت کرو گے تو انہوں نے عرض کیا کہ ہم قسم کیسے کھا سکتے ہیں نہ ہم وہاں تھے اور نہ ہی ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے تو آپ نے فرمایا کہ کیا تم پسند کرتے ہو کہ یہودی پچاس قسمیں کھا کر اپنی بریت کرا لیں تو انہوں نے جواب دیا کہ ہم ان کافروں پر کیسے اعتبار کر سکتے ہیں بالآخر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان تینوں مدعیوں کو اپنے پاس سے دیت عطا فرمائی۔

راوی : مسدد بشر یعنی ابن مفضل یحیی بشیر سہل ابن ابی حثمہ

ایفائے وعدہ کی برتری کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ایفائے وعدہ کی برتری کا بیان

جلد : جلد دوم　　حدیث 413

راوی: یحیی بن بکیر لیث یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ

بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبِ بْنِ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ هِرَقْلَ أَرْسَلَ إِلَيْهِ فِي رَكْبٍ مِنْ قُرَيْشٍ كَانُوا تِجَارًا بِالشَّأْمِ فِي الْمُدَّةِ الَّتِي مَادَّ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا سُفْيَانَ فِي كُفَّارِ قُرَيْشٍ

یحیی بن بکیر لیث یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابوسفیان بن حرب نے ان سے کہا کہ ہر قل بادشاہ روم نے ان کو جو مملک شام میں تاجر بن کر گئے تھے مع چند قریشیوں کے بلوا بھیجا تھا اور یہ واقعہ اس زمانہ کا ہے جس میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوسفیان سے کفاران قریش کے ساتھ صلح کی تھی۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

کوئی ذمی اگر جادو کرے تو اس کو معاف کیا جا سکتا ہے۔ ابن وہب کہتے ہیں کہ مجھ سے ی...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کوئی ذمی اگر جادو کرے تو اس کو معاف کیا جا سکتا ہے۔ ابن وہب کہتے ہیں کہ مجھ سے یونس نے ابن شہاب کے ذریعہ بیان کیا ہے کہ پوچھا گیا۔ اگر کوئی ذمی کسی پر جادو کرے تو کیا ایسے ذمی کو قتل کیا جا سکتا ہے تو میں نے جواب دیا کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات بابرکات پر اس طرح کیا گیا مگر جادوگر اہل کتاب کو آپ نے اس جادو کی وجہ سے قتل نہیں کرایا۔

جلد : جلد دوم حدیث 414

راوی: محمد یحیی ہشام ان کے والد حضرت عائشہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُحِرَ حَتَّى كَانَ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ صَنَعَ شَيْئًا وَلَمْ يَصْنَعْهُ

محمد یحیی ہشام ان کے والد حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ پر جادو کیا گیا تھا اس کا اثر یہ ہوا تھا کہ آپ خیال فرماتے تھے کہ فلاں کر چکے ہیں حالانکہ وہ کام آپ نے انجام نہ دیا ہوتا۔

راوی : محمد یحیی ہشام ان کے والد حضرت عائشہ

بیوفائی کی ممانعت کا بیان اور فرمان الٰہی کہ اے نبی اللہ اگر یہ لوگ آپ کو دھوکہ...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بیوفائی کی ممانعت کا بیان اور فرمان الٰہی کہ اے نبی اللہ اگر یہ لوگ آپ کو دھوکہ دینا چاہیں تب بھی بے شک اللہ تعالیٰ آپ کی مدد کے لئے کافی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 415

راوی: حمیدی ولید عبداللہ بسر ابوادریس عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَائِ بْنِ زَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ بُسْرَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ فَقَالَ اعْدُدْ سِتًّا بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ مَوْتِي ثُمَّ فَتْحُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ثُمَّ مُوْتَانٌ يَأْخُذُ فِيكُمْ كَقُعَاصِ الْغَنَمِ ثُمَّ اسْتِفَاضَةُ الْمَالِ حَتَّى يُعْطَى الرَّجُلُ مِائَةَ دِينَارٍ فَيَظَلُّ سَاخِطًا ثُمَّ فِتْنَةٌ لَا يَبْقَى بَيْتٌ مِنْ الْعَرَبِ إِلَّا دَخَلَتْهُ ثُمَّ هُدْنَةٌ تَكُونُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ بَنِي الْأَصْفَرِ فَيَغْدِرُونَ فَيَأْتُونَكُمْ تَحْتَ ثَمَانِينَ غَايَةً تَحْتَ كُلِّ غَايَةٍ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا

حمیدی ولید عبداللہ بسر ابوادریس عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں (عوف بن مالک) نے غزوہ تبوک میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضری دی اور وہ چمڑے کے ایک خیمہ میں تشریف فرما تھے ارشاد فرمایا کہ یاد کرلو قیامت برپا ہونے سے پہلے چھ باتیں معرض وجود میں آئی گی میری رحلت فتح بیت المقدس یکدم سے مرنا ہے یہ وبا تم میں اس طرح پھیلے گی جس طرح بکریوں میں یکایک مرنے کی بیماری پھیل جاتی ہے سرمایہ داری کی کثرت یعنی اگر کسی کو سو اشرفیاں دی جائیں تب بھی وہ خوش نہ ہو فتنہ کی بیماری جو عرب کے ہر گھر میں داخل ہو گی اور پھر صلح نامہ جو تم مسلمانوں اور بنو اصغر رومیوں کے درمیان مرتب ہو گا پھر وہ اس صلح نامہ سے پھر جائیں گے اور تمہارے مقابلہ کے لئے اسی جھنڈے لئے ہوئے آئیں گے اور یہ ان کے ہر ایک پرچم کے نیچے بارہ ہزار آدمیوں کا غول ہو گا۔

راوی : حمیدی ولید عبداللہ بسر ابوادریس عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قول و قرار فسخ کر دینے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا فرمان اے مسلمانو! اگر تم کو کس...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قول و قرار فسخ کر دینے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا فرمان اے مسلمانو! اگر تم کو کسی قوم سے خیانت کا اندیشہ ہو تو ان کا عہد و پیمان ان کو برابر واپس کر دو۔

جلد : جلد دوم حدیث 416

راوی : ابوالیمان شعیب زہری حمدی ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَنِي أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيمَنْ يُؤَذِّنُ يَوْمَ النَّحْرِ بِمِنًى لَا يَحُجُّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ وَيَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ يَوْمُ النَّحْرِ وَإِنَّمَا قِيلَ الْأَكْبَرُ مِنْ أَجْلِ قَوْلِ النَّاسِ الْحَجُّ الْأَصْغَرُ فَنَبَذَ أَبُو بَكْرٍ إِلَى النَّاسِ فِي ذَلِكَ الْعَامِ فَلَمْ يَحُجَّ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ الَّذِي حَجَّ فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُشْرِكٌ

ابوالیمان شعیب زہری حمید بن عبدالرحمن ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے ان لوگوں کے ساتھ روانہ کیا جو قربانی والے دن مقام منی میں اس امر کا اعلان کر رہے تھے کہ اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہ کرے اور کعبہ کا طواف کوئی شخص برہنہ نہ کرے اور حج اکبر قرانی والا دن ہے اور اس کو حج اکبر اس لئے کہا کہ عمرہ کو بعض لوگ حج اصغر کے نام سے موسوم کیا کرتے تھے اور صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سال لوگوں کو ان کا عہد و پیمان واپس کر دیا چنانچہ حجۃ الوداع کے سال جس میں سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج کیا تھا کسی مشرک نے حج نہیں کیا۔

راوی : ابوالیمان شعیب زہری حمدی ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

معاہدہ کر کے غداری کرنے والے کے جرم کا بیان اور فرمان الہٰی کہ جن لوگوں نے تم سے عہد وپیمان کیا اور پھر ہر مرتبہ اپنا پیمان توڑ ڈالتے ہیں اور ڈرتے نہیں ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 417

راوی: قتیبہ جریر اعمش عبداللہ مسروق عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعُ خِلَالٍ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا مَنْ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْ النِّفَاقِ حَتَّى يَدَعَهَا

قتیبہ جریر اعمش عبداللہ مسروق عبداللہ بن عمرو سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس میں مندرجہ ذیل چار عادتیں ہوگی وہ پکا منافق ہوگا جب گفتگو کرے تو جھوٹ کہے جب وعدہ کرے تو پیمان شکنی کرے جب کوئی معاہدہ کرے تو معاہدہ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے غداری کرے اور جب جھگڑا کرے تو گالیاں بکنے لگے اور جب کسی میں مندرجہ بالا خصلتوں میں سے کوئی بھی خصلت ہوگی تو اس میں ایک نشانی منافقت کی ہے تاوقتیکہ وہ اس عادت کو ترک نہ کر دے۔

راوی : قتیبہ جریر اعمش عبداللہ مسروق عبداللہ بن عمرو

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

معاہدہ کر کے غداری کرنے والے کے جرم کا بیان اور فرمان الہٰی کہ جن لوگوں نے تم سے عہد وپیمان کیا اور پھر ہر مرتبہ اپنا پیمان توڑ ڈالتے ہیں اور ڈرتے نہیں ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 418

راوی: محمد سفیان اعمش ابراهیم تیمی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ مَا كَتَبْنَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْقُرْآنَ وَمَا فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ حَرَامٌ مَا بَيْنَ عَائِرٍ إِلَى كَذَا فَمَنْ أَحْدَثَ حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَمَنْ وَالَى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ قَالَ أَبُو مُوسَى حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا لَمْ تَجْتَبُوا دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا فَقِيلَ لَهُ وَكَيْفَ تَرَى ذَلِكَ كَائِنًا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِي وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ عَنْ قَوْلِ الصَّادِقِ الْمَصْدُوقِ قَالُوا عَمَّ ذَاكَ قَالَ تُنْتَهَكُ ذِمَّةُ اللهِ وَذِمَّةُ رَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَشُدُّ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ قُلُوبَ أَهْلِ الذِّمَّةِ فَيَمْنَعُونَ مَا فِي أَيْدِيهِمْ

محمد سفیان اعمش ابراہیم تیمی واپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے قرآن کریم اور جو کچھ اس صحیفہ ربانی میں ہے اس کے علاوہ سرور عالم سے اور کچھ نہیں لکھا سرور عالم نے فرمایا عیر سے فلانے مقام تک مدینہ منورہ حرم ہے جو کوئی یہاں ظلم کرے یا کسی نئی بات پیدا کرنے والے کو جگہ دے تو اس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور تمام آدمیوں کی لعنت ہوتی ہے اس کی کوئی نفل اور فرض عبادت قبول نہیں کی جاتی اور تمام مسلمانوں کی ذمہ داری واحد ہے جس میں تمام چھوٹے بڑے داخل ہیں جو کوئی کسی مسلمان کی آبروریزی کرے گا تو اس پر اللہ فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہوتی ہے اس کی نفل اور فرض عبادت منظور نہیں ہوگی اور جو کوئی اپنے آقا اور والی کی اجازت کے بغیر کسی سے دوستی اور موالات کرے گا تو اس پر بھی اللہ تعالیٰ فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہوگی اور ایسے شخص سے بھی اس کی نفل بندگی اور فرض عبادت منظور بارگاہ الٰہی نہیں ہوگی ابوموسیٰ کا بیان ہے کہ ہم سے ہاشم بن قاسم اسحاق بن سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا لوگو! اس وقت تمہاری کیا کیفیت ہوگی جب تم کو اشرفی مل سکے گی اور نہ روپیہ پیسہ تو ان سے پوچھا گیا کہ تمہیں آئندہ ہونے والی یہ بات کیسے معلوم ہوئی جس پر انہوں نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جان ہے میں نے حضور صادق و مصدوق کی زبان سے یہ بات معلوم کرلی ہے لوگوں نے پوچھا معاشی بدحالی کی یہ کیفیت اور اس کی وجہ کیا ہوگی؟ تو ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ اور سرور عالم کے عہد وپیمان اور ضمانت کی بے عزتی اور بے حرمتی کی جائے گی اور اس وقت

اللہ بزرگ و برتر ذمیوں کے دل سخت کر دے گا اور جو کچھ ان کافروں اور مشرکوں کے ہاتھوں میں ہو گا اس سے مسلمانوں کو باز رکھیں گے اور مسلمانوں کی کوئی امداد نہیں کریں گے۔

راوی : محمد سفیان اعمش ابراہیم تیمی

عبدان نے ابوحمزہ سے روایت کیا کہ اعمش نے ابووائل سے پوچھا کیا تم جنگ صفین میں...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عبدان نے ابوحمزہ سے روایت کیا کہ اعمش نے ابووائل سے پوچھا کیا تم جنگ صفین میں شریک تھے تو انہوں نے جواب دیا جی ہاں اور میں نے سہل بن حنیف کو کہتے ہوئے سنا تم لوگ اپنی رائے کو تہمت لگاؤ میں نے تو اپنے آپ کو ابوجندل والے دن یہ دیکھا کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کو اگر میں ٹالنا چاہتا تو آسانی سے گریز کر سکتا تھا اور جب ہم نے اپنی تلواریں ایک ہولناک کام کے لئے اپنے کاندھوں پر رکھ لیں تو جو کام چاہتے تھے وہ آسان ہو گیا البتہ یہ کام مشکل ہی رہا۔

جلد : جلد دوم حدیث 419

راوی: عبداللہ یحیی یزید حبیب بن ابوثابت ابووائل

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو وَائِلٍ قَالَ كُنَّا بِصِفِّينَ فَقَامَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ اتَّهِمُوا أَنْفُسَكُمْ فَإِنَّا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ وَلَوْ نَرَى قِتَالًا لَقَاتَلْنَا فَجَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَسْنَا عَلَى الْحَقِّ وَهُمْ عَلَى الْبَاطِلِ فَقَالَ بَلَى فَقَالَ أَلَيْسَ قَتْلَانَا فِي الْجَنَّةِ وَقَتْلَاهُمْ فِي النَّارِ قَالَ بَلَى قَالَ فَعَلَامَ نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِينِنَا أَنَرْجِعُ وَلَمَّا يَحْكُمِ اللهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِنِّي رَسُولُ اللهِ وَلَنْ يُضَيِّعَنِي اللهُ أَبَدًا فَانْطَلَقَ عُمَرُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ رَسُولُ اللهِ وَلَنْ يُضَيِّعَهُ اللهُ أَبَدًا فَنَزَلَتْ سُورَةُ الْفَتْحِ فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُمَرَ إِلَى آخِرِهَا فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللهِ أَوَفَتْحٌ هُوَ قَالَ نَعَمْ

عبداللہ یحیی یزید حبیب بن ابوثابت ابووائل سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ جنگ صفین میں شریک و موجود تھے کہ سہل بن

حنیف نے کھڑے ہو کر کہا لوگو! تم اپنی رائے کا قصور سمجھو ہم لوگ تو جنگ حدیبیہ میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حاضر تھے اگر جنگ کی ضرورت دیکھتے تو ضرور لڑتے جہاں فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سرور عالم سے کہا تھا یا رسول اللہ! کیا ہم حق پر اور یہ لوگ باطل پر نہیں ہیں ارشاد ہوا ہاں! اس کے بعد انہوں نے کہا کیا ہمارے مقتول جنت میں اور ان کے مرے ہوئے لوگ دوزخ میں نہیں ہیں ارشاد ہوا کہ ہاں! تو اس کے بعد انہوں نے پھر پوچھا بتایئے تو پھر ہم اپنے مذہب کے بارے میں ان لوگوں سے کمزوریوں کو قبول کیوں کریں اور دین میں ان سے کیوں دبیں اور قبل اس کے کہ اللہ تعالیٰ ہمارا اور ان کا فیصلہ کرے کیا ہم واپس ہو جائیں تو سرور عالم نے فرمایا اے ابن خطاب! میں اللہ کا رسول ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھے کبھی رسوا و ذلیل نہیں کرے گا۔ اس کے بعد فاروق اعظم نے صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جا کر وہی سب کچھ کہا جو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا تھا تو صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا سرور عالم بیشک اللہ کے رسول ہیں جن کو اللہ کبھی بھی رسوا اور برباد نہیں کرے گا اور جب سورت فتح نازل ہوئی تو یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے رسالت مآب نے پوری کی پوری پڑھی جس کو سن کر فاروق اعظم نے کہا یا رسول اللہ (یہ صلح حدیبیہ) کیا فتح ہے؟ ارشاد عالی ہوا ہاں (صلح حدیبیہ بیشک فتح مندی ہے)۔

راوی: عبداللہ یحیی یزید حبیب بن ابوثابت ابووائل

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عبدان نے ابوحمزہ سے روایت کیا کہ اعمش نے ابووائل سے پوچھا کیا تم جنگ صفین میں شریک تھے تو انہوں نے جواب دیا جی ہاں اور میں نے سہل بن حنیف کو کہتے ہوئے سنا تم لوگ اپنی رائے کو تہمت لگاؤ میں نے تو اپنے آپ کو ابوجندل والے دن یہ دیکھا کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کو اگر میں ٹالنا چاہتا تو آسانی سے گریز کر سکتا تھا اور جب ہم نے اپنی تلواریں ایک ہولناک کام کے لئے اپنے کاندھوں پر رکھ لیں تو جو کام چاہتے تھے وہ آسان ہو گیا البتہ یہ کام مشکل ہی رہا۔

جلد : جلد دوم حدیث 420

راوی: قتیبہ بن سعید حاتم ہشام بن عروۃ حضرت اسماء بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ قَدِمَتْ عَلَيَّ أُمِّي وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فِي عَهْدِ قُرَيْشٍ إِذْ عَاهَدُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُدَّتِهِمْ مَعَ

أَبِيهَا فَاسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أُمِّي قَدِمَتْ عَلَيَّ وَهِيَ رَاغِبَةٌ أَفَأَصِلُهَا قَالَ نَعَمْ صِلِيهَا

قتیبہ بن سعید حاتم ہشام بن عروۃ حضرت اسماء بنت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ میری والدہ میرے نانا کو لے کر میرے پاس آئیں اور وہ مشرک تھیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قریش معاہدہ کر چکے تھے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے والدہ میرے پاس آئی ہیں اور وہ اسلام کی طرف راغب ہیں تو کیا میں ان سے کچھ صلہ رحمی کر سکتی ہوں آپ نے فرمایا ان سے نیک سلوک کرو۔

راوی : قتیبہ بن سعید حاتم ہشام بن عروۃ حضرت اسماء بنت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہا

تین دن یا وقت مقررہ تک کے لئے صلح کرنے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تین دن یا وقت مقررہ تک کے لئے صلح کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 421

راوی: احمد شریح ابراہیم یوسف ابن ابی اسحاق حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي الْبَرَائُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَعْتَمِرَ أَرْسَلَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ يَسْتَأْذِنُهُمْ لِيَدْخُلَ مَكَّةَ فَاشْتَرَطُوا عَلَيْهِ أَنْ لَا يُقِيمَ بِهَا إِلَّا ثَلَاثَ لَيَالٍ وَلَا يَدْخُلَهَا إِلَّا بِجُلُبَّانِ السِّلَاحِ وَلَا يَدْعُوَ مِنْهُمْ أَحَدًا قَالَ فَأَخَذَ يَكْتُبُ الشَّرْطَ بَيْنَهُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَكَتَبَ هَذَا مَا قَاضَى عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ فَقَالُوا لَوْ عَلِمْنَا أَنَّكَ رَسُولُ اللهِ لَمْ نَمْنَعْكَ وَلَبَايَعْنَاكَ وَلَكِنِ اكْتُبْ هَذَا مَا قَاضَى عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ فَقَالَ أَنَا وَاللهِ

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَأَنَا وَاللهِ رَسُولُ اللهِ قَالَ وَكَانَ لَا يَكْتُبُ قَالَ فَقَالَ لِعَلِيٍّ امْحَ رَسُولَ اللهِ فَقَالَ عَلِيٌّ وَاللهِ لَا أَمْحَاهُ أَبَدًا قَالَ فَأَرِنِيهِ قَالَ فَأَرَاهُ إِيَّاهُ فَمَحَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ فَلَمَّا دَخَلَ وَمَضَتْ الْأَيَّامُ أَتَوْا عَلِيًّا فَقَالُوا مُرْ صَاحِبَكَ فَلْيَرْتَحِلْ فَذَكَرَ ذَلِكَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ ثُمَّ ارْتَحَلَ

احمد شریح ابراہیم یوسف ابن ابی اسحاق حضرت برار بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمرہ کا ارادہ کر کے اہل مکہ کے پاس آدمی بھیجا اور مکہ میں داخل ہونے کی اجازت طلب کی تو انہوں نے شرط لگائی کہ مکہ میں تین رات سے زیادہ نہ ٹھہریں اور غلاف پوش ہتھیاروں کے بغیر وہاں داخل نہ ہوں اور کسی کو دین اسلام کی دعوت نہ دیں اس معاہدہ کو علی بن ابی طالب لکھنے لگے کہ یہ وہ معاہدہ ہے جس کے ذریعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صلح کی ہے تو ان مشرکوں نے کہا کہ اگر ہم یہ جان لیتے کہ تم اللہ کے رسول ہو تو تم کو ہرگز منع نہ کرتے بلکہ تمہاری بیعت بھی کر لیتے لہذا یہ عبارت لکھوائے کہ یہ وہ تحریر ہے جس کے ذریعہ محمد بن عبداللہ نے صلح کی ہے سرور عالم نے فرمایا اللہ کی قسم! میں محمد بن عبداللہ ہوں لیکن اللہ کا رسول بھی ہوں براء بن عازب کا بیان ہے کہ سرور عالم خود نہیں لکھنا جانتے تھے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ لفظ رسول کاٹ دو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا بخدا میں تو اس کو کبھی نہ کاٹوں گا فرمایا اچھا مجھے دکھاؤ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دکھایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے اس کو مٹا دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ تشریف لے گئے اور جب وہاں تین دن گزر گئے تو ان مشرکین نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آکر کہا کہ اب تم اپنے آقا سے کہو کہ وہ تشریف لے جائیں تو میں نے سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں ٹھیک ہے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے تشریف لے آئے۔

راوی: احمد شریح ابراہیم یوسف ابن ابی اسحاق حضرت برار بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مشرکوں کی لاشوں کو کنویں میں پھینکنے کی اجرت نہ لینے کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مشرکوں کی لاشوں کو کنویں میں پھینکنے کی اجرت نہ لینے کا بیان

راوی: عبدان بن عثمان عثمان شعبہ ابواسحق عمرو بن میمون حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدٌ وَحَوْلَهُ نَاسٌ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ الْمُشْرِكِينَ إِذْ جَاءَ عُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ بِسَلَى جَزُورٍ فَقَذَفَهُ عَلَى ظَهْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرْفَعْ رَأْسَهُ حَتَّى جَاءَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَام فَأَخَذَتْ مِنْ ظَهْرِهِ وَدَعَتْ عَلَى مَنْ صَنَعَ ذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ الْمَلَأَ مِنْ قُرَيْشٍ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ أَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ وَعُتْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَعُقْبَةَ بْنَ أَبِي مُعَيْطٍ وَأُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ أَوْ أُبَيَّ بْنَ خَلَفٍ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُمْ قُتِلُوا يَوْمَ بَدْرٍ فَأُلْقُوا فِي بِئْرٍ غَيْرَ أُمَيَّةَ أَوْ أُبَيٍّ فَإِنَّهُ كَانَ رَجُلًا ضَخْمًا فَلَمَّا جَرُّوهُ تَقَطَّعَتْ أَوْصَالُهُ قَبْلَ أَنْ يُلْقَى فِي الْبِئْرِ

عبدان بن عثمان عثمان شعبہ ابو اسحاق عمرو بن میمون حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارد گرد قریش کے مشرکوں نے گھیر اڈال دیا تھا کہ عقبہ بن ابو معیط نے ایک آلائش لاکر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک پر پھینک دی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح سر نیچا کئے ہوئے سجدہ میں رہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہانے آکر آپ کی پشت مبارک پر سے وہ اٹھائی اور جس نے یہ حرکت کی تھی اس کو بد دعا دی تو سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! اس جماعت قریش کی گرفت کو سخت کر لے۔ ابو جہل عتبہ شیبہ عقبہ امیہ بن خلف کو دیکھ لے چنانچہ میں (عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ) نے دیکھا کہ یہ سب لوگ جنگ بدر میں مارے گئے اور لے جا کر ایک کنویں میں ڈال دیئے گئے بجز امیہ یا ابی بن خلف کے یہ بڑا لحیم شحیم تھا جب اس کی لاش کو صحابہ رضی اللہ عنہم نے کھینچا تو کنویں میں پھینکنے سے پہلے ہی اس کے جسم کے جوڑ جوڑ الگ ہو گئے تھے۔

راوی : عبدان بن عثمان عثمان شعبہ ابو اسحق عمرو بن میمون حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

نیک اور بدکار سے غداری کرنے والے پر گناہ کا بیان...

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نیک اور بدکار سے غداری کرنے والے پر گناہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 423

راوی: ابوالولید شعبہ سلیمان الاعمش ابووائل عبداللہ ثابت انس

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَعَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَائٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَحَدُهُمَا يُنْصَبُ وَقَالَ الْآخَرُ يُرَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهِ

ابوالولید شعبہ سلیمان الاعمش ابووائل عبداللہ ثابت انس سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے قیامت کے دن ہر غدار کے لئے ایک جھنڈا ہو گا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور انس رضی اللہ عنہما سے میں سے ایک کہتے ہیں کہ وہ جھنڈا نصب کیا جائے گا اور دوسرے فرماتے ہیں کہ وہ جھنڈا اس غدار کی پہچان کے لئے بلند کیا جائے گا۔

راوی: ابوالولید شعبہ سلیمان الاعمش ابووائل عبداللہ ثابت انس

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نیک اور بدکار سے غداری کرنے والے پر گناہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 424

راوی: سلیمان بن حرب حماد ایوب نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَائٌ يُنْصَبُ بِغَدْرَتِهِ

سلیمان بن حرب حماد ایوب نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ میں (ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ ہر غدار کے لئے ایک جھنڈا نصب ہو گا جو اس کی بے وفائی کا نشان ہو گا۔

راوی: سلیمان بن حرب حماد ایوب نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : جہاد اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نیک اور بد کار سے غداری کرنے والے پر گناہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 425

راوی: علی بن عبداللہ جریر منصور مجاہد طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ لَا هِجْرَةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا وَقَالَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ إِنَّ هَذَا الْبَلَدَ حَرَّمَهُ اللهُ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَإِنَّهُ لَمْ يَحِلَّ الْقِتَالُ فِيهِ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَلَمْ يَحِلَّ لِي إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ فَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يُعْضَدُ شَوْكُهُ وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهُ وَلَا يَلْتَقِطُ لُقَطَتَهُ إِلَّا مَنْ عَرَّفَهَا وَلَا يُخْتَلَى خَلَاهُ فَقَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللهِ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَإِنَّهُ لِقَيْنِهِمْ وَلِبُيُوتِهِمْ قَالَ إِلَّا الْإِذْخِرَ

علی بن عبد اللہ جریر منصور مجاہد طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے دن فرمایا اب ہجرت باقی نہیں رہی البتہ جہاد اور نیک نیتی کا ثواب ملے گا اور جس وقت تم کو جہاد کے لئے طلب کیا جائے تو فوراً ہی چھوٹی چھوٹی فوجی ٹکڑیاں بنا کر جہاد کے لئے روانہ ہو جاؤ اور فتح مکہ کے دن ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین کی

پیدائش ہی کے دن اس شہر مکہ معظمہ کو حرمت والا بنا دیا ہے اور ان شاء اللہ تا قیامت با حرمت رہے گا اور یہاں جنگ و جدال کرنا مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال نہیں ہوا البتہ ایک دن تھوڑی دیر تک میرے لئے قتال جائز ہوا اور یہ کہ مکہ اللہ تعالیٰ کے باحرمت کرنے سے قیامت تک کے لئے باحرمت ہو گیا ہے یہاں کا کانٹا نہ توڑا جائے اور کسی جانور کو ہنکایا اور بھگایا نہ جائے اور گری پڑی چیز کو کوئی نہ اٹھائے البتہ شناخت کی خاطر اٹھالئے اور کسی خالی مقام پر رہ جانے والے سے وہ جگہ بھی خالی نہ کرائی جائے نیز کوئی سوکھی گھاس نہ کاٹی جائے تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذخر کے سوائے کیونکہ وہ گھروں اور سناروں کے کام میں آتی ہے تو ارشاد ہوا ہاں اذخر کے سوا (کوئی گھاس نہ کاٹی جائے)۔

راوی : علی بن عبداللہ جریر منصور مجاہد طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

اللہ تعالیٰ کے قول اور وہی ہے جو اول بار پیدا کرتا ہے پھر دوبارہ زندہ کرے گا کا...

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

اللہ تعالیٰ کے قول اور وہی ہے جو اول بار پیدا کرتا ہے پھر دوبارہ زندہ کرے گا کا بیان ربیع بن خثیم اور حسن نے فرمایا ہر چیز اللہ تعالیٰ کے لئے آسان ہے

جلد : جلد دوم حدیث 426

راوی: محمد بن کثیر سفیان جامع بن شداد صفوان بن محرز عمران بن حصین

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ جَاءَ نَفَرٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا بَنِي تَمِيمٍ أَبْشِرُوا قَالُوا بَشَّرْتَنَا فَأَعْطِنَا فَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ فَجَاءَهُ أَهْلُ الْيَمَنِ فَقَالَ يَا أَهْلَ الْيَمَنِ اقْبَلُوا الْبُشْرَى إِذْ لَمْ يَقْبَلْهَا بَنُو تَمِيمٍ قَالُوا قَبِلْنَا فَأَخَذَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ بَدْئَ الْخَلْقِ وَالْعَرْشِ فَجَائَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا عِمْرَانُ رَاحِلَتُكَ تَفَلَّتَتْ لَيْتَنِي لَمْ أَقُمْ

محمد بن کثیر سفیان جامع بن شداد صفوان بن محرز عمران بن حصین سے روایت کرتے ہیں آپ نے کہا کہ بنو تمیم کی ایک جماعت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئی آپ نے فرمایا اے بنو تمیم خوشخبری حاصل کرو انہوں نے جواب دیا کہ (اے رسول اللہ) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خوشخبری تو دیدی لہذا اب کچھ عطا فرمایئے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ مبارک کا رنگ بدل گیا پھر اہل یمن آپ کی خدمت میں آئے آپ نے فرمایا اے اہل یمن بشارت کو قبول کرو کیونکہ بنو تمیم نے اسے قبول نہیں کیا انہوں نے کہا کہ ہمیں قبول ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابتدائے آفرینش و عرش کے بارے میں بیان فرمانے لگے پھر ایک آدمی آیا اور اس نے کہا کہ اے عمران تمہاری سواری بھاگ گئی (عمران کہتے ہیں کہ) کاش میں اس کی یہ باتیں چھوڑ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس وعظ سے کھڑا نہ ہوتا۔

راوی: محمد بن کثیر سفیان جامع بن شداد صفوان بن محرز عمران بن حصین

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

اللہ تعالیٰ کے قول اور وہی ہے جو اول بار پیدا کرتا ہے پھر دوبارہ زندہ کرے گا کا بیان ربیع بن خثیم اور حسن نے فرمایا ہر چیز اللہ تعالیٰ کے لئے آسان ہے

جلد : جلد دوم حدیث 427

راوی: عمر بن حفص بن غیاث ان کے والد اعمش جامع بن شداد صفوان بن محرز عمران بن حصین رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَقَلْتُ نَاقَتِي بِالْبَابِ فَأَتَاهُ نَاسٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ فَقَالَ اقْبَلُوا الْبُشْرَى يَا بَنِي تَمِيمٍ قَالُوا قَدْ بَشَّرْتَنَا فَأَعْطِنَا مَرَّتَيْنِ ثُمَّ دَخَلَ عَلَيْهِ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ اقْبَلُوا الْبُشْرَى يَا أَهْلَ الْيَمَنِ إِذْ لَمْ يَقْبَلْهَا بَنُو تَمِيمٍ قَالُوا قَدْ قَبِلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالُوا جِئْنَاكَ نَسْأَلُكَ عَنْ هَذَا الْأَمْرِ قَالَ كَانَ اللهُ وَلَمْ يَكُنْ شَيْئٌ غَيْرُهُ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَائِ وَكَتَبَ فِي الذِّكْرِ كُلَّ شَيْئٍ وَخَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

فَنَادَى مُنَادٍ ذَهَبَتْ نَاقَتُكَ يَا ابْنَ الْحُصَيْنِ فَانْطَلَقْتُ فَإِذَا هِيَ يَقْطَعُ دُونَهَا السَّرَابُ فَوَاللَّهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ تَرَكْتُهَا وَرَوَى عِيسَى عَنْ رَقَبَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَامَ فِينَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامًا فَأَخْبَرَنَا عَنْ بَدْئِ الْخَلْقِ حَتَّى دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ مَنَازِلَهُمْ وَأَهْلُ النَّارِ مَنَازِلَهُمْ حَفِظَ ذَلِكَ مَنْ حَفِظَهُ وَنَسِيَهُ مَنْ نَسِيَهُ

عمر بن حفص بن غیاث ان کے ولد اعمش جامع بن شداد صفوان بن محرز عمران بن حصین رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں اپنی اونٹنی کو دروازہ پر باندھ کر حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بنو تمیم کے کچھ لوگ آئے آپ نے فرمایا بشارت قبول کرواے بنو تمیم! انہوں نے دو مرتبہ کہا کہ آپ نے ہمیں بشارت تو دی ہے اب کچھ عطا بھی تو فرمایئے پھر یمن کے کچھ لوگ حاضر خدمت ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے اہل یمن بشارت قبول کرو کیونکہ بنی تمیم نے تو اسے رد کر دیا ہے انہوں نے کہا یا رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے قبول کیا ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس امر (دین) کے بارے میں کچھ دریافت کرنے کیلئے حاضر ہوئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (ابتداء میں) اللہ تعالی کا وجود تھا اور کوئی چیز موجود نہیں تھی اس کا عرش پانی پر تھا اور اس نے ہر ہونے ولی چیز کو لوح محفوظ میں لکھ لیا تھا اور اس نے زمین و آسمان کو پیدا فرمایا (حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میں نے اتنی ہی بات سنی) کہ ایک منادی نے آواز دی کہ اے ابن حصین! تیری اونٹنی بھاگ گئی میں (اٹھ کر) چلا تو وہ اتنی دور چلی گئی تھی کہ سراب بیچ میں حائل ہو گیا بس خدا کی قسم! میں نے تمنا کی کہ میں اسے چھوڑ دیتا عیسیٰ رقبہ قیس بن مسلم طارق بن شہاب سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان ایک مقام پر کھڑے ہوئے اور آپ نے ابتدائے آفرینش کی بابت ہمیں بتلایا حتیٰ کہ (یہ بھی بتلایا کہ) جنتی اپنی منزلوں اور دوزخی اپنی جگہوں میں داخل ہو گئے اس بات کو یاد رکھا جس نے یاد رکھا اور بھول گیا جو بھول گیا۔

راوی : عمر بن حفص بن غیاث ان کے ولد اعمش جامع بن شداد صفوان بن محرز عمران بن حصین رضی اللہ عنہما

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

اللہ تعالیٰ کے قول اور وہی ہے جو اول بار پیدا کرتا ہے پھر دوبارہ زندہ کرے گا کا بیان ربیع بن خثیم اور حسن نے فرمایا ہر چیز اللہ تعالیٰ کے لئے آسان ہے

جلد : جلد دوم حدیث 428

راوی: عبد اللہ بن ابی شیبہ ابواحمد سفیان ابوالزناد اعرج حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي أَحْمَدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرَاهُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَشْتِمُنِي ابْنُ آدَمَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَشْتِمَنِي وَيُكَذِّبُنِي وَمَا يَنْبَغِي لَهُ أَمَّا شَتْمُهُ فَقَوْلُهُ إِنَّ لِي وَلَدًا وَأَمَّا تَكْذِيبُهُ فَقَوْلُهُ لَيْسَ يُعِيدُنِي كَمَا بَدَأَنِي

عبد اللہ بن ابی شیبہ ابواحمد سفیان ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ابن آدم مجھے گالی دیتا ہے حالانکہ اس کے لئے مناسب نہیں کہ مجھ کو گالی دے اور مجھے جھوٹا سمجھتا ہے حالانکہ یہ اس کے لئے مناسب نہیں گالی دینا تو یہ ہے کہ وہ کہتا ہے کہ میرے اولاد ہے (یعنی شرک کرتا ہے) اور جھوٹا سمجھنا یہ ہے کہ وہ کہتا ہے کہ اللہ مجھے دوبارہ زندہ نہ کرے گا جیسے پہلے اس نے پیدا کیا۔

راوی: عبد اللہ بن ابی شیبہ ابواحمد سفیان ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

اللہ تعالیٰ کے قول اور وہی ہے جو اول بار پیدا کرتا ہے پھر دوبارہ زندہ کرے گا کا بیان ربیع بن خثیم اور حسن نے فرمایا ہر چیز اللہ تعالیٰ کے لئے آسان ہے

جلد : جلد دوم حدیث 429

راوی: قتیبہ بن سعید مغیرہ بن عبدالرحمن قرشی ابوالزناد اعرج حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَضَى اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابِهِ فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ إِنَّ رَحْمَتِي غَلَبَتْ غَضَبِي

قتیبہ بن سعید مغیرہ بن عبدالرحمن قرشی ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرمایا تو اس لے لوح محفوظ میں لکھ لیا سو وہ اس کے پاس عرش کے اوپر موجود ہے کہ میری رحمت میرے غضب پر غالب آگئی۔

راوی : قتیبہ بن سعید مغیرہ بن عبدالرحمن قرشی ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

سات زمینوں کے بارے میں جو روایات آئی ہیں اور آیت کریمہ اللہ ایسا ہے جس نے سات آس...

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

سات زمینوں کے بارے میں جو روایات آئی ہیں اور آیت کریمہ اللہ ایسا ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے ہیں اور ان کی ہی طرح زمین بھی ان سب میں (اللہ کے) احکام نازل ہوتے رہتے ہیں (یہ اس لئے بتلایا گیا) کہ تم کو معلوم ہو جائے کہ اللہ تو ہر شے پر قادر ہے اور اللہ ہر شے کو (اپنے) احاطہ علمی میں لئے ہوئے ہے کا بیان؟ السقف المرفوع یعنی آسمان سمکھا یعنی اس کی بنا جس میں حیوانات تھے۔ الحبک یعنی اس کا ہموار اور خوبصورت ہونا واذ نتیعنی سنا اور اطاعت کی والقت یعنی جتنے بھی مردے وغیرہ زمین میں ہیں انہیں نکال پھینکے گی اور خالی ہو جائے گی۔ طحاہا یعنی بچھایا اس کو الساہرہ یعنی سطح زمین جس میں جانداروں کا سونا جاگنا ہوتا ہے۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 430

راوی: علی بن عبداللہ ابن علیہ علی بن مبارک یحیی بن ابی کثیر محمد بن ابراهیم بن حارث ابوسلمہ بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَكَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أُنَاسٍ خُصُومَةٌ فِي أَرْضٍ فَدَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ لَهَا ذَلِكَ فَقَالَتْ يَا أَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبْ الْأَرْضَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ظَلَمَ قِيدَ شِبْرٍ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ

علی بن عبداللہ ابن علیہ علی بن مبارک یحیی بن ابی کثیر محمد بن ابراہیم بن حارث ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے اور چند لوگوں کے درمیان ایک زمین کے بارے میں جھگڑا تھا تو ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آئے اور ان سے یہ واقعہ بیان کیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا اے ابوسلمہ زمین سے بچو کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس نے بالشت برابر زمین پر بھی ناحق قبضہ کیا تو (قیامت کے دن) اس کی گردن میں سات زمینوں کا طوق ڈالا جائے گا۔

راوی : علی بن عبداللہ ابن علیہ علی بن مبارک یحیی بن ابی کثیر محمد بن ابراہیم بن حارث ابوسلمہ بن عبدالرحمن

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

سات زمینوں کے بارے میں جو روایات آئی ہیں اور آیت کریمہ اللہ ایسا ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے ہیں اور ان کی ہی طرح زمین بھی ان سب میں (اللہ کے) احکام نازل ہوتے رہتے ہیں (یہ اس لئے بتلایا گیا) کہ تم کو معلوم ہو جائے کہ اللہ تو ہر شے پر قادر ہے اور اللہ ہر شے کو (اپنے) احاطہ علمی میں لئے ہوئے ہے کا بیان؟ السقف المرفوع یعنی آسمان سمکھا یعنی اس کی بنا جس میں حیوانات تھے۔ الحبک یعنی اس کا ہموار اور خوبصورت ہونا واذ نتیعنی سنا اور اطاعت کی والقت یعنی جتنے بھی مردے وغیرہ زمین میں ہیں انہیں نکال پھینکے گی اور خالی ہو جائے گی۔ طحاہا یعنی بچھایا اس کو الساہرہ یعنی سطح زمین جس میں جانداروں کا سونا جاگنا ہوتا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 431

راوی: بشیر بن محمد عبداللہ بن موسیٰ بن عقبہ سالم

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَخَذَ شَيْئًا مِنْ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ خُسِفَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى سَبْعِ أَرَضِينَ

بشیر بن محمد عبداللہ بن موسیٰ بن عقبہ سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ذرا سی زمین ناحق لے لی تو اسے قیامت کے دن سات زمینوں تک دھنسایا جائے گا۔

راوی : بشیر بن محمد عبداللہ بن موسیٰ بن عقبہ سالم

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

سات زمینوں کے بارے میں جو روایات آئی ہیں اور آیت کریمہ اللہ ایسا ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے ہیں اور ان کی ہی طرح زمین بھی ان سب میں (اللہ کے) احکام نازل ہوتے رہتے ہیں (یہ اس لئے بتلایا گیا) کہ تم کو معلوم ہو جائے کہ اللہ تو ہر شے پر قادر ہے اور اللہ ہر شے کو (اپنے) احاطہ علمی میں لئے ہوئے ہے کا بیان؟ السقف المرفوع یعنی آسمان سمکھا یعنی اس کی بنا جس میں حیوانات تھے۔ الحبک یعنی اس کا ہموار اور خوبصورت ہونا واذ نتیعنی سنا اور اطاعت کی والقت یعنی جتنے بھی مردے وغیرہ زمین میں ہیں انہیں نکال پھینکے گی اور خالی ہو جائے گی۔ طحاہا یعنی بچھایا اس کو الساہرہ یعنی سطح زمین جس میں جانداروں کا سونا جاگنا ہوتا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 432

راوی: محمد بن مثنی عبدالوہاب ایوب محمد بن سیرین ابن ابی بکرہ ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الزَّمَانُ قَدْ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ثَلَاثَةٌ مُتَوَالِيَاتٌ ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبُ مُضَرَ الَّذِي بَيْنَ جُمَادَى وَشَعْبَانَ

محمد بن مثنی عبدالوہاب ایوب محمد بن سیرین ابن ابی بکرہ ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسی رفتار کی طرف لوٹ گیا جو آسمان و زمین کی تخلیق کے وقت تھی (یعنی اس کے دنوں اور مہینوں میں کمی زیادتی نہیں ہوئی لہذا) سال بارہ مہینہ کا ہے جس میں سے چار شہر حرم ہیں تین تو پے بہ پے یعنی ذوالقعدہ ذوالحجہ محرم اور قبیلہ مضر کا وہ رجب جو جمادی (الاخری) اور شعبان کے درمیان ہے۔

راوی: محمد بن مثنی عبدالوہاب ایوب محمد بن سیرین ابن ابی بکرہ ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

سات زمینوں کے بارے میں جو روایات آئی ہیں اور آیت کریمہ اللہ ایسا ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے ہیں اور ان کی ہی طرح زمین بھی ان سب میں (اللہ کے) احکام نازل ہوتے رہتے ہیں (یہ اس لئے بتلایا گیا) کہ تم کو معلوم ہو جائے کہ اللہ تو ہر شے پر قادر ہے اور اللہ ہر شے کو (اپنے) احاطہ علمی میں لئے ہوئے ہے کا بیان؟ السقف المرفوع یعنی آسمان سمکھا یعنی اس کی بنا جس میں حیوانات تھے۔ الحبک یعنی اس کا ہموار اور خوبصورت ہونا واذ نتیعنی سنا اور اطاعت کی والقت یعنی جتنے بھی مردے وغیرہ زمین میں ہیں انہیں نکال پھینکے گی اور خالی ہو جائے گی۔ طحاہا یعنی بچھایا اس کو الساہرہ یعنی سطح زمین جس میں جانداروں کا سونا جاگنا ہوتا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 433

راوی: عبید بن اسمعیل ابواسامہ ہشام ان کے والد سعید بن زید بن عمرو بن نفیل

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ أَنَّهُ خَاصَمَتْهُ أَرْوَى فِي حَقٍّ زَعَمَتْ أَنَّهُ انْتَقَصَهُ لَهَا إِلَى مَرْوَانَ فَقَالَ سَعِيدٌ أَنَا أَنْتَقِصُ مِنْ حَقِّهَا شَيْئًا أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنْ الْأَرْضِ ظُلْمًا فَإِنَّهُ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ قَالَ ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ لِي سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبید بن اسماعیل ابو اسامہ ہشام ان کے والد سعید بن زید بن عمرو بن نفیل سے روایت کرتے ہیں کہ اروی (عورت کا نام) نے مروان کے پاس حضرت سعید کے اوپر ایک حق (جائیداد) میں مقدمہ دائر کیا تو حضرت سعید نے فرمایا میں اس عورت کے حق (جائیداد) میں کچھ کمی کر سکتا ہوں؟ (حالانکہ) میں شہادت دیتا ہوں کہ میں نے یقیناً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے ایک بالشت زمین بھی ظلما دبائی تو اس کی گردن میں قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق ڈالا جائے گا ابن ابی الزناد ہشام اور ان کے والد سے روایت کرتے ہوئے یہ الفاظ کہتے ہیں کہ سعید نے یوں فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوا۔

راوی: عبید بن اسمٰعیل ابو اسامہ ہشام ان کے والد سعید بن زید بن عمرو بن نفیل

آیت کریمہ سورج اور چاند ایک خاص حساب کے ساتھ (گردش میں) ہیں کی کیفیت کا بیان مجا...

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

آیت کریمہ سورج اور چاند ایک خاص حساب کے ساتھ (گردش میں) ہیں کی کیفیت کا بیان مجاہد نے فرمایا (حسبان کا مطلب یہ ہے) چکی کی گردش کے مطابق دوسرے لوگوں نے کہا کہ ایسے حساب اور منزلوں کے ساتھ کہ وہ اس سے باہر نہیں ہو سکتے حسبان جمع ہے حساب کی جیسے شہبان جمع ہے شہاب کی ضحاہا یعنی اس کی روشنی ان تدرک القمر یعنی ایک کی روشنی کو دوسرے کی روشنی چھپا نہیں سکتی حالانکہ ہر ایک دن دونوں میں سے گردش کر رہا ہے واہیۃ وہیہا یعنی اس کا پھٹ جانا ارجائہا یعنی اس کا وہ حصہ جو پھٹا نہیں تو یہ اس کے دونوں کناروں پر ہو گا جیسے تم کہتے ہو علی ارجاء البر (کنویں کے کناروں پر) اغطش وجن یعنی تاریک ہو گیا اور حسن نے فرمایا کورت یعنی لپیٹ دیا جائے گا۔ حتیٰ کہ اس کی روشنی ختم ہو جائے گی۔ واللیل وما وسق یعنی جو جانور بھی جمع کر لے اتسق یعنی برابر ہو ابروجا یعنی شمس و قمر کی منزلیں الحرور دن میں سورج کے ساتھ ہوتی ہے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا حرور رات میں اور سموم دن میں ہوتی ہے کہا جاتا ہے یولج یعنی لپیٹ دیتا ہے ولیجہ یعنی ہر ایسی چیز جسے تم نے دوسری چیز میں داخل کر دیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 434

راوی: محمد بن یوسف سفیان اعمش ابراہیم التیمی ان کے والد حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي ذَرٍّ حِينَ غَرَبَتْ الشَّمْسُ أَتَدْرِي أَيْنَ تَذْهَبُ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهَا تَذْهَبُ حَتَّى تَسْجُدَ تَحْتَ الْعَرْشِ فَتَسْتَأْذِنَ فَيُؤْذَنُ لَهَا وَيُوشِكُ أَنْ تَسْجُدَ فَلَا يُقْبَلَ مِنْهَا وَتَسْتَأْذِنَ فَلَا يُؤْذَنَ لَهَا يُقَالُ لَهَا ارْجِعِي مِنْ حَيْثُ جِئْتِ فَتَطْلُعُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ

محمد بن یوسف سفیان اعمش ابراہیم التیمی ان کے والد حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب سورج غروب ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ تمہیں معلوم ہے کہ سورج کہاں جاتا ہے میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول خوب جانتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورج جاتا ہے حتیٰ کہ عرش کے نیچے سجدہ کرتا ہے۔ پھر (طلوع ہونے کی) اجازت مانگتا ہے تو اسے اجازت مل جاتی ہے اور عنقریب وہ وقت آئے گا کہ یہ (جا کر) سجدہ کرے گا تو وہ مقبول نہ ہو گا اور (طلوع ہونے کی) اجازت چاہے گا تو اجازت نہ ملے گی بلکہ اسے حکم ہو گا کہ جہاں سے آیا ہے وہیں واپس چلا جا اس وقت یہ مغرب سے طلوع ہو گا اور یہی اس آیت کریمہ کا مطلب ہے اور آفتاب اپنے ٹھکانے کی طرف چلتا رہتا ہے یہ اندازہ باندھا ہوا ہے اس کا جو زبردست ہے علم والا ہے۔

راوی : محمد بن یوسف سفیان اعمش ابراہیم التیمی ان کے والد حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

آیت کریمہ سورج اور چاند ایک خاص حساب کے ساتھ (گردش میں) ہیں کی کیفیت کا بیان مجاہد نے فرمایا (حسبان کا مطلب یہ ہے) چکی کی گردش کے مطابق دوسرے لوگوں نے کہا کہ ایسے حساب اور منزلوں کے ساتھ کہ وہ اس سے باہر نہیں ہو سکتے حسبان جمع ہے حساب کی جیسے شہبان جمع ہے شہاب کی ضحاہا یعنی اس کی روشنی ان تدرک القمر یعنی ایک کی روشنی کو دوسرے کی روشنی چھپا نہیں سکتی حالانکہ ہر ایک دن دونوں میں سے گردش کر رہا ہے واہیۃ وہیہا یعنی اس کا پھٹ جانا ارجائہا یعنی اس کا وہ حصہ جو پھٹا نہیں تو یہ اس کے دونوں کناروں پر ہو گا جیسے تم کہتے ہو علی ارجاء البر (کنویں کے کناروں پر) اغطش وجن یعنی تاریک ہو گیا اور حسن نے فرمایا کورت یعنی لپیٹ دیا جائے گا۔ حتیٰ کہ اس کی روشنی ختم ہو جائے گی۔ واللیل وماوسق یعنی جو جانور بھی جمع کرلے اتسق یعنی برابر ہو ابروجا یعنی شمس و قمر کی منزلیں الحرور دن میں سورج کے ساتھ ہوتی ہے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا حرور رات میں اور سموم دن میں ہوتی ہے کہا جاتا ہے یولج یعنی لپیٹ دیتا ہے ولیجہ یعنی ہر ایسی چیز جسے تم نے دوسری چیز میں داخل کر دیا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 435

راوی : مسدد عبدالعزیز بن مختار عبداللہ داناج ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الدَّانَاجُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ مُكَوَّرَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

مسدد عبدالعزیز بن مختار عبداللہ داناج ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ چاند اور سورج قیامت کے دن لپیٹ دیئے جائیں گے۔

راوی : مسدد عبدالعزیز بن مختار عبداللہ داناج ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

آیت کریمہ سورج اور چاند ایک خاص حساب کے ساتھ (گردش میں) ہیں کی کیفیت کا بیان مجاہد نے فرمایا (حسبان کا مطلب یہ ہے) چکی کی گردش کے مطابق دوسرے لوگوں نے کہا کہ ایسے حساب اور منزلوں کے ساتھ کہ وہ اس سے باہر نہیں ہو سکتے حسبان جمع ہے حساب کی جیسے شہبان جمع ہے شہاب کی ضحاہا یعنی اس کی روشنی ان تدرک القمر یعنی ایک کی روشنی کو دوسرے کی روشنی چھپا نہیں سکتی حالانکہ ہر ایک دن دونوں میں سے گردش کر رہا ہے واہیۃ وہیہا یعنی اس کا پھٹ جانا ارجائہا یعنی اس کا وہ حصہ جو پھٹا نہیں تو یہ اس کے دونوں کناروں پر ہو گا جیسے تم کہتے ہو علی ارجاء البر (کنویں کے کناروں پر) اغطش وجن یعنی تاریک ہو گیا اور حسن نے فرمایا کورت یعنی لپیٹ دیا جائے گا۔ حتیٰ کہ اس کی روشنی ختم ہو جائے گی۔ واللیل وما وسق یعنی جو جانور بھی جمع کر لے اتسق یعنی برابر ہوا بروجا یعنی شمس و قمر کی منزلیں الحرور دن میں سورج کے ساتھ ہوتی ہے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا حرور رات میں اور سموم دن میں ہوتی ہے کہا جاتا ہے یولج یعنی لپیٹ دیتا ہے ولیجہ یعنی ہر ایسی چیز جسے تم نے دوسری چیز میں داخل کر دیا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 436

راوی: یحیی بن سلیمان ابن وهب عمرو عبدالرحمن بن قاسم ان کے والد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يُخْبِرُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَصَلُّوا

یحیی بن سلیمان ابن وہب عمرو عبدالرحمن بن قاسم ان کے والد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چاند اور سورج کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے بلکہ یہ دونوں خدا کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں لہذا جب تم ان دونوں کو گرہن دیکھو تو نماز پڑھو۔

راوی: یحیی بن سلیمان ابن وہب عمرو عبدالرحمن بن قاسم ان کے والد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

آیت کریمہ سورج اور چاند ایک خاص حساب کے ساتھ (گردش میں) ہیں کی کیفیت کا بیان مجاہد نے فرمایا (حسبان کا مطلب یہ ہے) چکی کی گردش کے مطابق دوسرے لوگوں نے کہا کہ ایسے حساب اور منزلوں کے ساتھ کہ وہ اس سے باہر نہیں ہو سکتے حسبان جمع ہے حساب کی جیسے شہبان جمع ہے شہاب کی ضحاہا یعنی اس کی روشنی ان تدرک القمر یعنی ایک کی روشنی کو دوسرے کی روشنی چھپا نہیں سکتی حالانکہ ہر ایک دن دونوں میں سے گردش کر رہا ہے واہیۃ وہیہا یعنی اس کا پھٹ جانا ارجائہا یعنی اس کا وہ

حصہ جو پھٹا نہیں تو یہ اس کے دونوں کناروں پر ہو گا جیسے تم کہتے ہو علی ارجاء البر (کنویں کے کناروں پر) اغطش وجن یعنی تاریک ہو گیا اور حسن نے فرمایا کورت یعنی لپیٹ دیا جائے گا۔ حتیٰ کہ اس کی روشنی ختم ہو جائے گی۔ واللیل وما وسق یعنی جو جانور بھی جمع کر لے اتسق یعنی برابر ہو ابروجا یعنی شمس و قمر کی منزلیں الحرور دن میں سورج کے ساتھ ہوتی ہے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا حرور رات میں اور سموم دن میں ہوتی ہے کہا جاتا ہے یولج یعنی لپیٹ دیتا ہے ولیجہ یعنی ہر ایسی چیز جسے تم نے دوسری چیز میں داخل کر دیا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 437

راوی: اسمٰعیل بن ابی اویس مالک زید بن اسلم عطاء بن یسار حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَاذْكُرُوا اللهَ

اسماعیل بن ابی اویس مالک زید بن اسلم عطاء بن یسار حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ چاند اور سورج اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں کسی کی موت اور زندگی کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے لہذا جب تم ایسا دیکھو تو اللہ تعالیٰ کو یاد کرو (نماز پڑھو(

راوی: اسمٰعیل بن ابی اویس مالک زید بن اسلم عطاء بن یسار حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

آیت کریمہ سورج اور چاند ایک خاص حساب کے ساتھ (گردش میں) ہیں کی کیفیت کا بیان مجاہد نے فرمایا (حسبان کا مطلب یہ ہے) چکی کی گردش کے مطابق دوسرے لوگوں نے کہا کہ ایسے حساب اور منزلوں کے ساتھ کہ وہ اس سے باہر نہیں ہو سکتے حسبان جمع ہے حساب کی جیسے شہبان جمع ہے شہاب کی ضحاہا یعنی اس کی روشنی ان تدرک القمر یعنی ایک کی روشنی کو دوسرے کی روشنی چھپا نہیں سکتی حالانکہ ہر ایک دن دونوں میں سے گردش کر رہا ہے واہیۃ وہیہا یعنی اس کا پھٹ جانا ارجائہا یعنی اس کا وہ حصہ جو پھٹا نہیں تو یہ اس کے دونوں کناروں پر ہو گا جیسے تم کہتے ہو علی ارجاء البر (کنویں کے کناروں پر) اغطش وجن یعنی تاریک ہو گیا اور حسن نے فرمایا کورت یعنی لپیٹ دیا جائے گا۔ حتیٰ کہ اس کی روشنی ختم ہو جائے گی۔ واللیل وما وسق یعنی جو جانور بھی جمع کر لے اتسق یعنی برابر ہو ابروجا یعنی شمس و قمر کی منزلیں الحرور دن میں سورج کے ساتھ ہوتی ہے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا حرور رات میں اور سموم دن میں ہوتی ہے کہا جاتا ہے یولج یعنی لپیٹ دیتا ہے ولیجہ یعنی ہر ایسی چیز جسے تم نے دوسری

چیز میں داخل کر دیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 438

راوی: یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَسَفَتْ الشَّمْسُ قَامَ فَكَبَّرَ وَقَرَأَ قِرَائَةً طَوِيلَةً ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَقَامَ كَمَا هُوَ فَقَرَأَ قِرَائَةً طَوِيلَةً وَهِيَ أَدْنَى مِنْ الْقِرَائَةِ الْأُولَى ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهِيَ أَدْنَى مِنْ الرَّكْعَةِ الْأُولَى ثُمَّ سَجَدَ سُجُودًا طَوِيلًا ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ سَلَّمَ وَقَدْ تَجَلَّتْ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ إِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَافْزَعُوا إِلَى الصَّلَاةِ

یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ جس دن سورج گرہن ہوا تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (نماز کے لئے) کھڑے ہوئے تو آپ نے تکبیر (تحریمہ) کہی اور بہت طویل قرات کی پھر بہت طویل رکوع کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (رکوع سے) سر اٹھایا کہا سمع اللہ لمن حمدہ اور اسی طرح کھڑے رہے پھر آپ نے طویل قرات کی جو پہلی قرات سے کچھ کم تھی پھر آپ نے طویل رکوع کیا جو پہلے رکوع سے کچھ کم تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت طویل سجدہ کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا اس کے بعد سلام پھیر دیا اس وقت آفتاب صاف ہو گیا تھا پھر آپ نے لوگوں کے سامنے خطبہ دیتے ہوئے چاند اور سورج کے گرہن کے متعلق فرمایا کہ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں کسی کی موت وزندگی کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے لہذا جب تم ان دونوں کو گرہن دیکھو تو نماز کی طرف جھک پڑو۔

راوی: یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

آیت کریمہ سورج اور چاند ایک خاص حساب کے ساتھ (گردش میں) ہیں کی کیفیت کا بیان مجاہد نے فرمایا (حسبان کا مطلب یہ ہے) چکی کی گردش کے مطابق دوسرے لوگوں نے کہا کہ ایسے حساب اور منزلوں کے ساتھ کہ وہ اس سے باہر نہیں ہو سکتے حسبان جمع ہے حساب کی جیسے شہبان جمع ہے شہاب کی ضحاہا یعنی اس کی روشنی ان تدرک القمر یعنی ایک کی روشنی کو دوسرے کی روشنی چھپا نہیں سکتی حالانکہ ہر ایک دن دونوں میں سے گردش کر رہا ہے واہیۃ وہیہا یعنی اس کا پھٹ جانا ارجائہا یعنی اس کا وہ حصہ جو پھٹا نہیں تو یہ اس کے دونوں کناروں پر ہو گا جیسے تم کہتے ہو علی ارجاء البر (کنویں کے کناروں پر) اغطش وجن یعنی تاریک ہو گیا اور حسن نے فرمایا کورت یعنی لپیٹ دیا جائے گا۔ حتیٰ کہ اس کی روشنی ختم ہو جائے گی۔ واللیل وماوسق یعنی جو جانور بھی جمع کر لے اتسق یعنی برابر ہو ابروجا یعنی شمس و قمر کی منزلیں الحرور دن میں سورج کے ساتھ ہوتی ہے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا حرور رات میں اور سموم دن میں ہوتی ہے کہا جاتا ہے یولج یعنی لپیٹ دیتا ہے ولیجہ یعنی ہر ایسی چیز جسے تم نے دوسری چیز میں داخل کر دیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 439

راوی: محمد بن مثنیٰ یحیی اسمٰعیل قیس حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَصَلُّوا

محمد بن مثنیٰ یحیی اسماعیل قیس حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ چاند اور سورج کسی کی موت اور زندگی کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں لہذا جب تم ان کو گرہن ہوتے دیکھو تو نماز پڑھو۔

راوی: محمد بن مثنیٰ یحیی اسمٰعیل قیس حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ

آیت کریمہ اور وہی ہے جو باران رحمت سے پہلے متفرق ہوائیں بھیجتا ہے کا بیان قاصفاً...

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

آیت کریمہ اور وہی ہے جو باران رحمت سے پہلے متفرق ہوائیں بھیجتا ہے کا بیان قاصفاً ہر چیز کو توڑنے والی لواقح بمعنے ملاقح جو ملحقہ کی جمع ہے (جس کے معنی ہیں بھری ہوئی

کے)اعصار وہ تیز ہوا جو ستون کی طرح زمین سے آسمان تک اٹھتی ہے جس میں آگ ہوتی ہے (بگولا) ضِر ٹھنڈک نشرا متفرق اور جد اجدا۔

جلد : جلد دوم حدیث 440

راوی: آدم شعبہ حکم مجاھد ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَکَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نُصِرْتُ بِالصَّبَا وَأُهْلِکَتْ عَادٌ بِالدَّبُورِ

آدم شعبہ حکم مجاہد ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری مدد پروا ہوا سے ہوئی اور قوم عاد پچھوا ہوا سے ہلاک کئے گئے۔

راوی: آدم شعبہ حکم مجاہد ابن عباس رضی اللہ عنہ

آیت کریمہ اور وہی ہے جو باران رحمت سے پہلے متفرق ہوائیں بھیجتا ہے کا بیان قاصفاً۔۔۔

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

آیت کریمہ اور وہی ہے جو باران رحمت سے پہلے متفرق ہوائیں بھیجتا ہے کا بیان قاصفاً ہر چیز کو توڑنے والی لواقح بمعنے ملاقح جو ملحقہ کی جمع ہے (جس کے معنی ہیں بھری ہوئی کے)اعصار وہ تیز ہوا جو ستون کی طرح زمین سے آسمان تک اٹھتی ہے جس میں آگ ہوتی ہے (بگولا) ضِر ٹھنڈک نشرا متفرق اور جد اجدا۔

جلد : جلد دوم حدیث 441

راوی: مکی بن ابراھیم ابن جریج عطاء حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مَکِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ کَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى مَخِيلَةً فِي السَّمَائِ أَقْبَلَ وَأَدْبَرَ وَدَخَلَ وَخَرَجَ وَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ فَإِذَا أَمْطَرَتْ السَّمَائُ سُرِّيَ عَنْهُ فَعَرَّفَتْهُ عَائِشَةُ

ذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَدْرِي لَعَلَّهُ كَمَا قَالَ قَوْمٌ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ الْآيَةَ

مکی بن ابراہیم ابن جریج عطاء حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آسمان پر ابر کا کوئی ٹکڑا دیکھتے تو کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سامنے کو جاتے کبھی پیچھے کو کبھی اندر جاتے اور کبھی باہر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک کا رنگ بدل جاتا پھر جب بارش شروع ہو جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حالت ختم ہو جاتی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اس حالت کو بتایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے معلوم نہیں شاید یہ ایسا ہی ابر ہو جیسا ایک قوم (عاد) نے کہا تھا کہ جب انہوں نے بادل کو دیکھا کہ ان کی وادیوں کی طرف رخ کئے ہوئے ہے آخر تک۔

راوی : مکی بن ابراہیم ابن جریج عطاء حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

فرشتوں کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام نے رسول اللہ...

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

فرشتوں کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ تمام فرشتوں میں جبرئیل یہودیوں کے دشمن ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لحن الصافون یعنی فرشتے۔

جلد : جلد دوم حدیث 442

راوی : هدبه بن خالد همام قتاده خليفه يزيد بن زريع سعيد و هشام قتاده حضرت انس رضى الله تعالىٰ عنه بن مالك مالك بن صعصه رضى الله تعالىٰ عنه

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ ح و قَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَهِشَامٌ قَالَا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا عِنْدَ الْبَيْتِ بَيْنَ النَّائِمِ وَالْيَقْظَانِ وَذَكَرَ يَعْنِي رَجُلًا بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَأُتِيتُ بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مُلِئَ حِكْمَةً وَإِيمَانًا فَشُقَّ مِنْ النَّحْرِ إِلَى مَرَاقِّ الْبَطْنِ ثُمَّ غُسِلَ الْبَطْنُ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ مُلِئَ حِكْمَةً وَإِيمَانًا وَأُتِيتُ بِدَابَّةٍ أَبْيَضَ دُونَ الْبَغْلِ

وَفَوْقَ الْحِمَارِ الْبُرَاقُ فَانْطَلَقْتُ مَعَ جِبْرِيلَ حَتَّى أَتَيْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ مَنْ مَعَكَ قَالَ
مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ وَلَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَأَتَيْتُ عَلَى آدَمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ
مَرْحَبًا بِكَ مِنْ ابْنٍ وَنَبِيٍّ فَأَتَيْنَا السَّمَاءَ الثَّانِيَةَ قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ مَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ أُرْسِلَ
إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ وَلَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَأَتَيْتُ عَلَى عِيسَى وَيَحْيَى فَقَالَا مَرْحَبًا بِكَ مِنْ أَخٍ وَنَبِيٍّ فَأَتَيْنَا
السَّمَاءَ الثَّالِثَةَ قِيلَ مَنْ هَذَا قِيلَ جِبْرِيلُ قِيلَ مَنْ مَعَكَ قِيلَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ
وَلَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَأَتَيْتُ عَلَى يُوسُفَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ قَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ أَخٍ وَنَبِيٍّ فَأَتَيْنَا السَّمَاءَ الرَّابِعَةَ قِيلَ مَنْ
هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ مَنْ مَعَكَ قِيلَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قِيلَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ وَلَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ
فَأَتَيْتُ عَلَى إِدْرِيسَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ أَخٍ وَنَبِيٍّ فَأَتَيْنَا السَّمَاءَ الْخَامِسَةَ قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ
قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قِيلَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ وَلَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَأَتَيْنَا عَلَى هَارُونَ
فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ أَخٍ وَنَبِيٍّ فَأَتَيْنَا عَلَى السَّمَاءِ السَّادِسَةِ قِيلَ مَنْ هَذَا قِيلَ جِبْرِيلُ قِيلَ مَنْ مَعَكَ
قِيلَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ مَرْحَبًا بِهِ وَلَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَأَتَيْتُ عَلَى مُوسَى فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ
مِنْ أَخٍ وَنَبِيٍّ فَلَمَّا جَاوَزْتُ بَكَى فَقِيلَ مَا أَبْكَاكَ قَالَ يَا رَبِّ هَذَا الْغُلَامُ الَّذِي بُعِثَ بَعْدِي يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِهِ
أَفْضَلُ مِمَّا يَدْخُلُ مِنْ أُمَّتِي فَأَتَيْنَا السَّمَاءَ السَّابِعَةَ قِيلَ مَنْ هَذَا قِيلَ جِبْرِيلُ قِيلَ مَنْ مَعَكَ قِيلَ مُحَمَّدٌ قِيلَ
وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ مَرْحَبًا بِهِ وَلَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَأَتَيْتُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ ابْنٍ وَنَبِيٍّ
فَرُفِعَ لِي الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ فَسَأَلْتُ جِبْرِيلَ فَقَالَ هَذَا الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ يُصَلِّي فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ إِذَا خَرَجُوا لَمْ
يَعُودُوا إِلَيْهِ آخِرَ مَا عَلَيْهِمْ وَرُفِعَتْ لِي سِدْرَةُ الْمُنْتَهَى فَإِذَا نَبِقُهَا كَأَنَّهُ قِلَالُ هَجَرَ وَوَرَقُهَا كَأَنَّهُ آذَانُ الْفُيُولِ فِي أَصْلِهَا
أَرْبَعَةُ أَنْهَارٍ نَهْرَانِ بَاطِنَانِ وَنَهْرَانِ ظَاهِرَانِ فَسَأَلْتُ جِبْرِيلَ فَقَالَ أَمَّا الْبَاطِنَانِ فَفِي الْجَنَّةِ وَأَمَّا الظَّاهِرَانِ النِّيلُ
وَالْفُرَاتُ ثُمَّ فُرِضَتْ عَلَيَّ خَمْسُونَ صَلَاةً فَأَقْبَلْتُ حَتَّى جِئْتُ مُوسَى فَقَالَ مَا صَنَعْتَ قُلْتُ فُرِضَتْ عَلَيَّ خَمْسُونَ صَلَاةً
قَالَ أَنَا أَعْلَمُ بِالنَّاسِ مِنْكَ عَالَجْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَشَدَّ الْمُعَالَجَةِ وَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَسَلْهُ فَرَجَعْتُ
فَسَأَلْتُهُ فَجَعَلَهَا أَرْبَعِينَ ثُمَّ مِثْلَهُ ثُمَّ ثَلَاثِينَ ثُمَّ مِثْلَهُ فَجَعَلَ عِشْرِينَ ثُمَّ مِثْلَهُ فَجَعَلَ عَشْرًا فَأَتَيْتُ مُوسَى فَقَالَ
مِثْلَهُ فَجَعَلَهَا خَمْسًا فَأَتَيْتُ مُوسَى فَقَالَ مَا صَنَعْتَ قُلْتُ جَعَلَهَا خَمْسًا فَقَالَ مِثْلَهُ قُلْتُ سَلَّمْتُ بِخَيْرٍ فَنُودِيَ إِنِّي قَدْ

أَمْضَيْتُ فَرِيضَتِي وَخَفَّفْتُ عَنْ عِبَادِي وَأَجْزِي الْحَسَنَةَ عَشْرًا وَقَالَ هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ الْمَعْمُورِ

ہدبہ بن خالد ہمام قتادہ خلیفہ یزید بن زریع سعید وہشام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک مالک بن صعصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں کعبہ کے پاس خواب و بیداری کی حالت میں تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنے کو) دو مردوں کے درمیان ذکر کیا میرے پاس سونے کا طشت لایا گیا جو حکمت و ایمان سے بھرا ہوا تھا (میرے) سینہ سے پیٹ کے نیچے تک چاک کیا گیا پھر پیٹ کو زمزم کے پانی سے دھویا گیا پھر حکمت اور ایمان سے بھر دیا گیا اور ایک سفید چوپایہ جو خچر سے نیچا اور گدھے سے بڑا تھا میرے پاس لایا گیا یعنی براق پھر میں جبرائیل امین کے ساتھ چلا حتیٰ کہ ہم آسمان دنیا پر پہنچے پوچھا گیا کون ہے جواب ملا میں جبرائیل ہوں پوچھا گیا تمہارے ساتھ کون ہے انہوں نے جواب دیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں پوچھا گیا کیا انہیں بلایا گیا ہے جواب دیا کہ ہاں کہا گیا مرحبا! کتنی بہترین آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری ہے تو میں اسی آسمان پر حضرت آدم (علیہ السلام) کے پاس آیا اور انہیں سلام کیا انہوں نے جواب دیا اے بیٹے اور نبی مرحبا پھر ہم دوسرے آسمان پر پہنچے پوچھا گیا کون ہے جواب ملا جبرائیل پوچھا گیا تمہارے ساتھ کون ہے انہوں نے کہا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں پوچھا گیا کہ انہیں بلایا گیا ہے انہوں نے کہا ہاں! کہا گیا مرحبا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری کتنی بہترین ہے تو میں (دوسرے آسمان پر) عیسیٰ اور یحییٰ (علیہما السلام) کے پاس آیا۔ انہوں نے کہا اے بھائی اور نبی مرحبا پھر ہم تیسرے آسمان پر پہنچے پوچھا کون ہے جبرائیل نے جواب دیا کہ جبرائیل پوچھا گیا کہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ پوچھا گیا کیا انہیں بلایا گیا ہے انہوں نے کہا ہاں! کہا مرحبا کتنی بہترین آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری ہے تو میں (تیسرے آسمان پر) حضرت یوسف علیہ السلام سے ملا اور انہیں سلام کیا انہوں نے کہا اے بھائی اور نبی مرحبا پھر ہم چوتھے آسمان پر پہنچے پوچھا گیا کیوں ہے جبرائیل نے کہا کہ جبرائیل پوچھا گیا تمہارے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے کہا کہ محمد ہیں پوچھا گیا کیا انہیں بلایا گیا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! کہا گیا مرحبا! کتنا بہترین آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا تشریف لانا ہے تو میں (اس آسمان پر) حضرت ادریس کے پاس آیا اور انہیں سلام کیا انہوں نے کہا اے بھائی اور نبی مرحبا! پھر ہم پانچویں آسمان پر پہنچے (وہاں بھی) پوچھا گیا کون ہے؟ جبرائیل نے کہا کہ جبرائیل پوچھا گیا تمہارے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں پوچھا گیا کیا انہیں بلایا گیا ہے انہوں نے کہا کہ ہاں کہا گیا مرحبا! کتنا بہتر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا درود ہے تو (اس آسمان پر) ہم حضرت ہارون (علیہ اسلام) کے پاس آئے اور میں نے سلام کیا تو انہوں نے فرمایا اے بھائی اور نبی مرحبا! پھر ہم چھٹے آسمان پر پہنچے تو پوچھا گیا کون ہے؟ جواب ملا کہ جبرائیل پوچھا گیا تمہارے ساتھ کون ہے؟ جواب ملا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ پوچھا گیا کیا انہیں بلایا گیا ہے کہا ہاں کہا

مرحبا! آپ کا قدم کتنا اچھا ہے تو اس آسمان میں حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ملا میں نے انہیں سلام کیا اے بھائی اور نبی مرحبا جب میں آگے بڑھا تو حضرت موسیٰ رونے لگے پوچھا گیا تم کیوں روتے ہو؟ انہوں نے کہا اے خدا یہ لڑکا جو میرے بعد نبی بنایا گیا ہے اس کی امت کے لوگ میری امت کے لوگوں سے زیادہ جنت میں داخل ہونگے پھر ہم ساتویں آسمان پر پہنچے تو دریافت کیا گیا کہ کون ہے جواب دیا کہ جبرائیل پوچھا تمہارے ساتھ کون ہے؟ جواب ملا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں کہا گیا انہیں بلایا گیا ہے مرحبا کتنا اچھا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا آنا (تو اس آسمان پر) میں حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملا اور انہیں سلام کیا انہوں نے کہا مرحبا اے بیٹے اور نبی پھر میرے سامنے بیت معمور ظاہر کیا گیا میں نے حضرت جبرائیل سے پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ بیت معمور ہے جس میں ہر روز ستر ہزار فرشتے نماز پڑھتے ہیں جب وہ (نماز پڑھ کر) نکل جاتے ہیں تو فرشتوں کی کثرت کی وجہ سے وہ قیامت تک واپس نہیں آتے (کہ ان کا نمبر ہی نہ آئیگا) اور مجھے سدرۃ المنتہیٰ بھی دکھائی گئی تو اس کے پھل (بیر) اتنے موٹے اور بڑے تھے جیسے ہجر (مقام) کے مٹکے اور اس کے پتے ایسے تھے جیسے ہاتھی کے کان اس کی جڑ میں چار نہریں تھیں دو اندر اور دو باہر میں نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ اندر والی نہریں تو جنت میں ہیں اور باہر والی نہریں فرات اور نیل میں ہیں پھر میرے (اور میری امت کے) اوپر پچاس وقت کی نمازیں فرض ہوئیں میں لوٹا تو حضرت موسیٰ کے پاس آیا انہوں نے پوچھا تم نے کیا کیا میں نے کہا کہ مجھ پر پچاس نمازیں فرض ہوئیں انہوں نے کہ کہ میں آپ کی بہت نسبت لوگوں کا حال زیادہ جانتا ہوں میں نے بنی اسرائیل کو بہت اچھی طرح آزمایا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت اس کی طاقت نہ رکھے گی۔ لہذا اللہ تعالیٰ کے پاس واپس جائیے اور عرض ومعروض کیجئے میں واپس گیا اور میں نے عرض کیا تو اللہ نے چالیس نمازیں کر دیں پھر ایسا ہی ہوا تو تیس پھر یہی ہوا تو بیس پھر یہی ہوا تو دس نمازیں کر دیں پھر میں حضرت موسیٰ کے پاس پہنچا تو انہوں نے وہی کہا (جو پہلے کہا تھا) تو اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں کر دیں پھر میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو انہوں نے پوچھا کیا کیا میں نے کہا اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں کر دیں حضرت موسیٰ نے پھر وہی کہا (جو پہلے کہا تھا) میں نے کہا میں نے تو بھلائی کے ساتھ قبول کر لیا ہے ندائے الٰہی آئی کہ میں نے اپنا فریضہ جاری ونافذ کر دیا اور میں نے اپنے بندوں سے تخفیف کر دی اور میں ایک کا دس گنا ثواب دونگا (تو پانچ نمازوں کا ثواب پچاس نمازوں کے برابر ہوگا) ہمام قتادہ حسن ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فی البیت المعمور کے الفاظ روایت کرتے ہیں۔

راوی : ہدبہ بن خالد ہمام قتادہ خلیفہ یزید بن زریع سعید وہشام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک مالک بن صعصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

فرشتوں کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ تمام فرشتوں میں جبرئیل یہودیوں کے دشمن ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لحن الصافون یعنی فرشتے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 443

راوی: حسن بن ربیع ابوالاحوص اعمش زید بن وهب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ يُجْمَعُ خَلْقُهُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَبْعَثُ اللَّهُ مَلَكًا فَيُؤْمَرُ بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ وَيُقَالُ لَهُ اكْتُبْ عَمَلَهُ وَرِزْقَهُ وَأَجَلَهُ وَشَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ ثُمَّ يُنْفَخُ فِيهِ الرُّوحُ فَإِنَّ الرَّجُلَ مِنْكُمْ لَيَعْمَلُ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ كِتَابُهُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ وَيَعْمَلُ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

حسن بن ربیع ابوالاحوص اعمش زید بن وہب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور وہ صادق و مصدوق تھے کہ تم میں سے ہر ایک کی پیدائش ماں کے پیٹ میں پوری کی جاتی ہے چالیس دن تک (نطفہ رہتا ہے) پھر اتنے ہی دنوں تک مضغہ گوشت رہتا ہے پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ کو چار باتوں کا حکم دے کر بھیجتا ہے اور اس سے کہا جاتا ہے کہ اس کا عمل اس کا رزق اور اس کی عمر لکھ دے اور یہ (بھی لکھ دے) کہ وہ بد بخت (جہنمی) ہے یا نیک بخت (جنتی) پھر اس میں روح پھونک دی جاتی ہے بیشک تم میں سے ایک آدمی ایسے عمل کرتا ہے کہ اس کے اور جنت کے درمیان (صرف) ایک گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے کہ اس کا نوشتہ (تقدیر) غالب آجاتا ہے اور وہ دوزخیوں کے عمل کرنے لگتا ہے اور (ایک آدمی) ایسے عمل کرتا ہے کہ اس کے اور دوزخ کے درمیان (صرف) ایک گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے کہ اتنے میں تقدیر (الٰہی) اس پر غالب آجاتی ہے اور وہ اہل جنت کے کام کرنے لگتا ہے۔

راوی : حسن بن ربیع ابوالاحوص اعمش زید بن وہب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

فرشتوں کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ تمام فرشتوں میں جبرئیل یہودیوں کے دشمن ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لحنن الصافون یعنی فرشتے۔

جلد : جلد دوم حدیث 444

راوی: محمد بن سلام مخلد ابن جریج موسیٰ بن عقبہ نافع حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا مَخْلَدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَابَعَهُ أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ الْعَبْدَ نَادَى جِبْرِيلَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحْبِبْهُ فَيُحِبُّهُ جِبْرِيلُ فَيُنَادِي جِبْرِيلُ فِي أَهْلِ السَّمَاءِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ فَيُحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ ثُمَّ يُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي الْأَرْضِ

محمد بن سلام مخلد ابن جریج موسیٰ بن عقبہ نافع حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور اس کے متابع حدیث ابوعاصم ابن جریج موسیٰ بن عقبہ نافع نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبرائیل کو ندا دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فلاں سے محبت کرتا ہے لہذا تو بھی اس سے محبت رکھ تو جبرائیل اس سے محبت کرنے لگتے ہیں پھر حضرت جبرائیل تمام اہل آسمان کو ندا دیتے ہی کہ اللہ تعالیٰ فلاں کو دوست رکھتا ہے تم بھی اسے دوست رکھو تو آسمان والے بھی اس سے محبت کرنے لگتے ہیں پھر دنیا میں (بھی) اس کی مقبولیت پیدا کر دی جاتی ہے۔

راوی : محمد بن سلام مخلد ابن جریج موسیٰ بن عقبہ نافع حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

فرشتوں کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ تمام فرشتوں میں جبرئیل یہودیوں کے دشمن ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لحن الصافون یعنی فرشتے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 445

راوی: محمد ابن ابی مریم لیث ابن ابوجعفر محمد بن عبدالرحمن عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَنْزِلُ فِي الْعَنَانِ وَهُوَ السَّحَابُ فَتَذْكُرُ الْأَمْرَ قُضِيَ فِي السَّمَائِ فَتَسْتَرِقُ الشَّيَاطِينُ السَّمْعَ فَتَسْمَعُهُ فَتُوحِيهِ إِلَى الْكُهَّانِ فَيَكْذِبُونَ مَعَهَا مِائَةَ كَذْبَةٍ مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ

محمد ابن ابی مریم لیث ابن ابوجعفر محمد بن عبدالرحمن عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ فرشتے بادل میں آتے ہیں اور اس کام کا ذکر کرتے ہیں جس کا فیصلہ آسمان میں کیا گیا ہے پس اسے شیاطین چھپ کر سن لیتے ہیں اور کاہنوں کے پاس آکر بیان کر دیتے ہیں تو کاہن اپنی طرف سے اس میں سو جھوٹ ملا لیتے ہیں۔

راوی : محمد ابن ابی مریم لیث ابن ابوجعفر محمد بن عبدالرحمن عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

فرشتوں کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ تمام فرشتوں میں جبرئیل یہودیوں کے دشمن ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لحن الصافون یعنی فرشتے۔

راوی: احمد بن یونس ابراهیم بن سعد ابن شهاب ابوسلمه رضی الله تعالیٰ عنه او ر اغر حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَالْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ الْمَلَائِكَةُ يَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ فَإِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ طَوَوْا الصُّحُفَ وَجَاءُوا يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ

احمد بن یونس ابراہیم بن سعد ابن شہاب ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اغر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو فرشتے ہر دروازہ پر (متعین ہو کر) سب سے پہلے پھر اس کے بعد (پھر اس کے بعد اسی طرح) آنے والے کو لکھتے رہتے ہیں جب امام (خطبہ کے لئے) ممبر پر بیٹھ جاتا ہے تو وہ اپنے صحیفوں کو لپیٹ لیتے ہیں اور خطبہ سننے کے لئے آجاتے ہیں۔

راوی: احمد بن یونس ابراہیم بن سعد ابن شہاب ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اغر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: مخلوقات کی ابتداء کا بیان

فرشتوں کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ تمام فرشتوں میں جبرئیل یہودیوں کے دشمن ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لحن الصافون یعنی فرشتے۔

جلد : جلد دوم حدیث 447

راوی: علی بن عبدالله سفیان زهری سعید بن مسیب رضی الله تعالیٰ عنه سے روایت کرتے هیں که حضرت عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ مَرَّ عُمَرُ فِي الْمَسْجِدِ وَحَسَّانُ يُنْشِدُ

فَقَالَ كُنْتُ أُنْشِدُ فِيهِ وَفِيهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَنْشُدُكَ بِاللَّهِ أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَجِبْ عَنِّي اللَّهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ قَالَ نَعَمْ

علی بن عبداللہ سفیان زہری سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا گذر مسجد میں ہوا تو حضرت حسان رضی اللہ عنہ شعر پڑھ رہے تھے (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے روکا) تو انہوں نے کہا کہ میں مسجد میں ایسے شخص کے سامنے جو تم سے بہتر تھا (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شعر پڑھا کرتا تھا (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع نہیں فرمایا) پھر حضرت حسان رضی اللہ عنہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ عنہ کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ میں تم کو قسم دیتا ہوں کیا تم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ میری طرف سے جواب دو اور اے اللہ ان کی تائید روح القدس سے فرما تو انہوں نے کہا، ہاں!

راوی: علی بن عبداللہ سفیان زہری سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

فرشتوں کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ تمام فرشتوں میں جبرئیل یہودیوں کے دشمن ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لحن الصافون یعنی فرشتے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 448

راوی: حفص بن عمر شعبہ عدی بن ثابت حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَسَّانَ اهْجُهُمْ أَوْ هَاجِهِمْ وَجِبْرِيلُ مَعَكَ

حفص بن عمر شعبہ عدی بن ثابت حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حسان سے فرمایا کہ تم مشرکوں کی ہجو کرو جبرائیل تمہارے ساتھ ہیں۔

راوی : حفص بن عمر شعبہ عدی بن ثابت حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

فرشتوں کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ تمام فرشتوں میں جبرئیل یہودیوں کے دشمن ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لحنن الصافون یعنی فرشتے۔

جلد : جلد دوم حدیث 449

راوی: اسحق وھب بن جریر ان کے والد حمید بن ھلال حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ هِلَالٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى غُبَارٍ سَاطِعٍ فِي سِكَّةِ بَنِي غَنْمٍ زَادَ مُوسَى مَوْكِبَ جِبْرِيلَ عليه السلام

اسحاق وہب بن جریر ان کے والد حمید بن ہلال حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ گویا وہ غبار میری نظر کے سامنے ہے جو بنی غنم کی گلی میں بند ہو رہا تھا موسیٰ نے اتنا اور زیادہ روایت کیا ہے کہ حضرت جبرائیل کی سواری کی وجہ سے۔

راوی : اسحق وہب بن جریر ان کے والد حمید بن ہلال حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

فرشتوں کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ تمام فرشتوں میں جبرئیل یہودیوں کے دشمن ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لحنن الصافون یعنی فرشتے۔

جلد : جلد دوم حدیث 450

راوی: فروہ علی بن مسہر ہشام بن عروہ ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا فَرْوَةُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ قَالَ كُلُّ ذَاكَ يَأْتِينِي الْمَلَكُ أَحْيَانًا فِي مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ فَيَفْصِمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُ مَا قَالَ وَهُوَ أَشَدُّهُ عَلَيَّ وَيَتَمَثَّلُ لِي الْمَلَكُ أَحْيَانًا رَجُلًا فَيُكَلِّمُنِي فَأَعِي مَا يَقُولُ

فروہ علی بن مسہر ہشام بن عروہ ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وحی کیسے آتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر کسی وحی میں فرشتہ آتا ہے کبھی گھنٹہ جیسی آواز میں جب وہ وحی ختم ہوتی ہے تو میں اسے جو فرشتہ نے کہا یاد کر چکا ہوتا ہوں اور یہ وحی میرے اوپر بہت سخت ہے اور کبھی فرشتہ انسان کی شکل میں آتا ہے اور مجھ سے کلام کرتا ہے تو میں اس بات کو یاد کر لیتا ہوں۔

راوی: فروہ علی بن مسہر ہشام بن عروہ ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

فرشتوں کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ تمام فرشتوں میں جبرئیل یہودیوں کے دشمن ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لحن الصافون یعنی فرشتے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 451

راوی: آدم شیبان یحیی بن ابی کثیر ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ دَعَتْهُ خَزَنَةُ الْجَنَّةِ أَيْ فُلُ هَلُمَّ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ ذَاكَ الَّذِي لَا تَوَى

عَلَيْهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ

آدم شیبان یحیی بن ابی کثیر ابو سلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو کوئی ایک طرح کی چیزوں کا جوڑا جوڑا اللہ کی راہ میں خرچ کرے گا تو اسے جنت کے خازن (ہر طرف سے) بلائیں گے کہ اے فلاں یہاں آؤ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ اس شخص پر تو پھر کوئی خوف و ہلاکت کا اندیشہ نہیں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے امید ہے کہ تم انہیں میں سے ہو گے۔

راوی : آدم شیبان یحیی بن ابی کثیر ابو سلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

فرشتوں کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن سلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ تمام فرشتوں میں جبرئیل یہودیوں کے دشمن ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لحن الصافون یعنی فرشتے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 452

راوی: عبد اللہ بن محمد ہشام معمر زهری ابوسلمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا يَا عَائِشَةُ هَذَا جِبْرِيلُ يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ فَقَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ تَرَى مَا لَا أَرَى تُرِيدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن محمد ہشام معمر زہری ابو سلمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اے عائشہ! یہ جبرائیل ہیں تمہیں سلام کہتے ہیں انہوں نے جواب دیا وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہ دیکھتے ہیں جو میں نہیں دیکھ سکتی۔

راوی : عبداللہ بن محمد ہشام معمر زہری ابوسلمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

فرشتوں کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ تمام فرشتوں میں جبرئیل یہودیوں کے دشمن ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لحنن الصافون یعنی فرشتے۔

جلد : جلد دوم حدیث 453

راوی : ابونعیم عمر بن ذر، ح (دوسری سند) یحیی بن جعفر وکیع عمر بن ذر ان کے والد سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ قَالَ ح حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجِبْرِيلَ أَلَا تَزُورُنَا أَكْثَرَ مِمَّا تَزُورُنَا قَالَ فَنَزَلَتْ وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا الْآيَةَ

ابونعیم عمر بن ذر، (دوسری سند) یحیی بن جعفر وکیع عمر بن ذر ان کے والد سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جبرائیل سے فرمایا جتنا تم اب ہمارے پاس آتے ہو اس سے زیادہ کیوں نہیں آتے تو یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اور ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پروردگار کے حکم کے بغیر نہیں اترتے اسی کا ہے جو کچھ ہمارے سامنے ہے اور پیچھے ہے۔

راوی : ابونعیم عمر بن ذر، ح (دوسری سند) یحیی بن جعفر وکیع عمر بن ذر ان کے والد سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

فرشتوں کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن سلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ تمام فرشتوں میں جبرئیل یہودیوں کے دشمن ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لحن الصافون یعنی فرشتے۔

جلد : جلد دوم حدیث 454

راوی: اسمٰعیل سلیمان یونس ابن شهاب عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْرَأَنِي جِبْرِيلُ عَلَى حَرْفٍ فَلَمْ أَزَلْ أَسْتَزِيدُهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ

اسماعیل سلیمان یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب مجھے جبرائیل نے ایک قرات میں قرآن پڑھایا تھا پس میں ان سے برابر زیادہ طلب کرتا رہا حتیٰ کہ سات قرات تک پہنچ گیا.

راوی : اسمٰعیل سلیمان یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

فرشتوں کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن سلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ تمام فرشتوں میں جبرئیل یہودیوں کے دشمن ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لحن الصافون یعنی فرشتے۔

جلد : جلد دوم حدیث 455

راوی: محمد بن مقاتل عبداللہ یونس زهری عبید اللہ بن عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ النَّاسِ وَكَانَ أَجْوَدُ مَا يَكُونُ فِی رَمَضَانَ حِينَ يَلْقَاهُ جِبْرِيلُ وَكَانَ جِبْرِيلُ يَلْقَاهُ فِی كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ فَيُدَارِسُهُ الْقُرْآنَ فَلَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَلْقَاهُ جِبْرِيلُ أَجْوَدُ بِالْخَيْرِ مِنْ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَرَوَى أَبُو هُرَيْرَةَ وَفَاطِمَةُ رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِیِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ جِبْرِيلَ كَانَ يُعَارِضُهُ الْقُرْآنَ

محمد بن مقاتل عبداللہ یونس زہری عبید اللہ بن عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے زیادہ سخی تھے اور ہمیشہ سے زیادہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں جب جبرائیل آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملتے تھے سخی ہو جاتے تھے اور آپ ان سے قرآن کریم کا دور کرتے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جبرائیل ملتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فائدہ پہنچانے میں تیز ہوا سے بھی زیادہ سخی ہوتے تھے عبداللہ اور معمر نے بھی اسی سند کے ساتھ اس جیسی روایت کی ہے اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بجائے یدارسہ القرآن کے یہ الفاظ روایت کئے ہیں کہ اَنَّ جِبْرِیلَ کَانَ یُعَارِضُہُ الْقُرْآنَ۔

راوی : محمد بن مقاتل عبداللہ یونس زہری عبید اللہ بن عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

فرشتوں کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ تمام فرشتوں میں جبرئیل یہودیوں کے دشمن ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لحن الصافون یعنی فرشتے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 456

راوی : قتیبہ لیث ابن شہاب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخَّرَ الْعَصْرَ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ أَمَا إِنَّ جِبْرِيلَ قَدْ نَزَلَ فَصَلَّى أَمَامَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ اعْلَمْ مَا تَقُولُ يَا عُرْوَةُ قَالَ سَمِعْتُ بَشِيرَ بْنَ أَبِی مَسْعُودٍ

يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَزَلَ جِبْرِيلُ فَأَمَّنِي فَصَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ يَحْسُبُ بِأَصَابِعِهِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ

قتیبہ لیث ابن شہاب سے روایت کرتے ہیں کہ ایک روز عمر بن عبد العزیز نے عصر کی نماز میں (کچھ) تاخیر کر دی تو ان سے عروہ نے کہا کہ جبرائیل آئے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو امام بن کر نماز پڑھائی عمر بن عبد العزیز نے کہا عروہ سوچو کیا کہہ رہے ہو (کیا یہ ممکن ہے کہ جبرائیل حضور کے امام بنیں حالانکہ حضور سے افضل نہیں) عروہ نے کہا کہ میں نے بشیر بن ابی مسعود سے انہوں نے ابو مسعود سے اور انہوں نے رسول اللہ سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ جبریل علیہ السلام آئے اور میرے امام بنے میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی پھر ان کے ساتھ نماز پڑھی پھر ان کے ساتھ نماز پڑھی پھر ان کے ساتھ نماز پڑھی آپ اپنی انگلیوں پر پانچ نمازوں کا شمار کرتے تھے۔

راوی : قتیبہ لیث ابن شہاب

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

فرشتوں کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ تمام فرشتوں میں جبرئیل یہودیوں کے دشمن ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لنحن الصافون یعنی فرشتے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 457

راوی: محمد بن بشار ابن ابی عدی شعبہ حبیب بن ابی ثابت زید بن وہب حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي جِبْرِيلُ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِكَ لَا يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ أَوْ لَمْ يَدْخُلْ النَّارَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ

محمد بن بشار ابن ابی عدی شعبہ حبیب بن ابی ثابت زید بن وہب حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ سے جبرائیل علیہ السلام نے یہ کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں سے جو کوئی اس حالت میں مرے گا کہ اس نے اللہ کے ساتھ شرک نہ کیا ہو تو وہ جنت میں داخل ہو گا یا فرمایا دوزخ میں نہ جائے گا غ ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا چاہے اس نے زنا اور چوری کی ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چاہے (اس نے زنا اور چوری کی ہو)۔

راوی: محمد بن بشار ابن ابی عدی شعبہ حبیب بن ابی ثابت زید بن وہب حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

فرشتوں کا بیان حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ تمام فرشتوں میں جبرئیل یہودیوں کے دشمن ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لحن الصافون یعنی فرشتے۔

جلد : جلد دوم حدیث 458

راوی: ابو الیمان شعیب ابوالزناد اعرج حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَلَائِكَةُ يَتَعَاقَبُونَ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ فَيَقُولُ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي فَيَقُولُونَ تَرَكْنَاهُمْ يُصَلُّونَ وَأَتَيْنَاهُمْ يُصَلُّونَ

ابو الیمان شعیب ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ فرشتے یکے بعد دیگرے آتے ہیں کچھ فرشتے رات کو کچھ دن کو اور یہ سب جمع ہوتے ہیں فجر اور عصر کی نماز میں پھر وہ فرشتے جو رات کو تمہارے پاس تھے آسمان پر چلے جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے حالانکہ وہ ان سے زیادہ جانتا ہے کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا وہ کہتے ہیں کہ ہم نے انہیں نماز پڑھتے ہوئے چھوڑا ہے اور جب ان کے پاس پہنچے تھے اس وقت بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے۔

راوی: ابو الیمان شعیب ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں سو ان دونوں...

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں سو ان دونوں کی آمین جب مل جائے تو اس کہنے والے آدمی کے سب پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 459

راوی: محمد مخلد ابن جریج اسمعیل بن امیہ نافع قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا مَخْلَدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ حَشَوْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وِسَادَةً فِيهَا تَمَاثِيلُ كَأَنَّهَا نُمْرُقَةٌ فَجَاءَ فَقَامَ بَيْنَ الْبَابَيْنِ وَجَعَلَ يَتَغَيَّرُ وَجْهُهُ فَقُلْتُ مَا لَنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ مَا بَالُ هَذِهِ الْوِسَادَةِ قَالَتْ وِسَادَةٌ جَعَلْتُهَا لَكَ لِتَضْطَجِعَ عَلَيْهَا قَالَ أَمَا عَلِمْتِ أَنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَأَنَّ مَنْ صَنَعَ الصُّورَةَ يُعَذَّبُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ

محمد مخلد ابن جریج اسماعیل بن امیہ نافع قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے ایک چھوٹا سا تکیہ بھر دیا جس میں تصویریں تھیں۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو دونوں دروازوں کے درمیان کھڑے ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرکا رنگ بدلنے لگا میں نے عرض کیا یارسول اللہ ہم سے کیا خطا ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تکیہ کیسا ہے؟ میں نے کہا کہ یہ تکیہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بنایا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر سر رکھ کر لیٹیں فرمایا کہ تم نہیں جانتیں کہ (رحمت کے) فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر ہو اور جو تصویریں بنائیں تو قیامت کے اسے (سخت) عذاب ہو گا اللہ تعالیٰ حکم دے گا کہ جو (تصویر) تم نے بنائی ہے اسے زندہ کرو۔

راوی : محمد مخلد ابن جریج اسمٰعیل بن امیہ نافع قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں سو ان دونوں کی آمین جب مل جائے تو اس کہنے والے آدمی کے سب پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 460

راوی : ابن مقاتل عبداللہ معمر زہری عبید اللہ بن عبداللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا ابْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا طَلْحَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةُ تَمَاثِيلَ

ابن مقاتل عبداللہ معمر زہری عبید اللہ بن عبداللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا اور جانداروں کی تصویر ہو۔

راوی : ابن مقاتل عبداللہ معمر زہری عبید اللہ بن عبداللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں سو ان دونوں کی آمین جب مل جائے تو اس کہنے والے آدمی کے سب پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

راوی: احمد ابن وھب عمرو بکیر بن اشج بسر بن سعید زید بن خالد جھنی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ الْأَشَجِّ حَدَّثَهُ أَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ وَمَعَ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عُبَيْدُ اللَّهِ الْخَوْلَانِيُّ الَّذِي كَانَ فِي حَجْرِ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُمَا زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ قَالَ بُسْرٌ فَمَرِضَ زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ فَعُدْنَاهُ فَإِذَا نَحْنُ فِي بَيْتِهِ بِسِتْرٍ فِيهِ تَصَاوِيرُ فَقُلْتُ لِعُبَيْدِ اللَّهِ الْخَوْلَانِيِّ أَلَمْ يُحَدِّثْنَا فِي التَّصَاوِيرِ فَقَالَ إِنَّهُ قَالَ إِلَّا رَقْمٌ فِي ثَوْبٍ أَلَا سَمِعْتَهُ قُلْتُ لَا قَالَ بَلَى قَدْ ذَكَرَهُ

احمد ابن وہب عمرو بکیر بن اشج بسر بن سعید زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ بسر کے ساتھ (اس وقت) وہ بھی تھے جو زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت میمونہ کی تربیت میں تھے زید بن خالد نے ان دونوں سے بیان کیا کہ ابو طلحہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر ہو بسر فرماتے ہیں کہ پھر زید بن خالد بیمار ہوئے تو ہم ان کی عیادت کو آئے تو ہم نے ان کے گھر تصویروں والا ایک پردہ دیکھا تو میں نے عبد اللہ خولانی سے کہا کہ کیا انہوں نے تصویروں کے بارے میں ہم سے حدیث بیان نہیں کی تھی تو عبید اللہ نے جواب دیا کہ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ کپڑے کے نقوش جو بے زبان چیزوں کے ہوں اس سے مستثنیٰ ہیں کیا تم نے یہ نہیں سنا تھا میں نے کہا نہیں تو انہوں نے کہا ہاں یہ بھی کہا تھا۔

راوی: احمد ابن وہب عمرو بکیر بن اشج بسر بن سعید زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں سو ان دونوں کی آمین جب مل جائے تو اس کہنے والے آدمی کے سب پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 462

راوی: یحیی بن سلیمان ابن وهب عمرو سالم

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَعَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلُ فَقَالَ إِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلَا كَلْبٌ

یحیی بن سلیمان ابن وہب عمرو سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے (آنے کا) وعدہ کیا مگر وعدہ پر نہیں آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے کہا کہ ہم ایسے گھر میں نہیں جاتے جس میں تصویر یا کتا ہو۔

راوی: یحیی بن سلیمان ابن وہب عمرو سالم

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں سو ان دونوں کی آمین جب مل جائے تو اس کہنے والے آدمی کے سب پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 463

راوی: اسمٰعیل مالك سمی ابوصالح حضرت ابوهريره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

اسماعیل مالک سمی ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ

جب امام (سَمِعَ اللہُ لِمَنۡ حَمِدَہٗ) کہے تو تم (اللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الۡحَمۡدُ) کہو کیونکہ جس کا (یہ) قول فرشتوں کے قول کے ساتھ مل گیا تو اس کے سب پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔۔

راوی: اسمعیل مالک سمی ابو صالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں سو ان دونوں کی آمین جب مل جائے تو اس کہنے والے آدمی کے سب پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 464

راوی: ابراھیم بن منذر محمد بن فلیح ان کے والد ھلال بن علی عبد الرحمن بن ابی عمرہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَتْ الصَّلَاةُ تَحْبِسُهُ وَالْمَلَائِكَةُ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ مَا لَمْ يَقُمْ مِنْ صَلَاتِهِ أَوْ يُحْدِثْ

ابراہیم بن منذر محمد بن فلیح ان کے والد ہلال بن علی عبد الرحمن بن ابی عمرہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے ہر شخص (گویا) نماز میں ہوتا ہے جب تک اسے نماز روکے رکھے فرشتے کہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی مغفرت فرما اس پر رحم فرما جب تک وہ اپنی نماز (کی جگہ) سے نہ اٹھے یا اس کا وضو نہ ٹوٹے۔

راوی: ابراہیم بن منذر محمد بن فلیح ان کے والد ہلال بن علی عبد الرحمن بن ابی عمرہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں سو ان دونوں کی آمین جب مل جائے تو اس کہنے والے آدمی کے سب پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 465

راوی: علی بن عبداللہ سفیان عمرو عطاء صفوان بن یعلیٰ اپنے والد یعلی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَائٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَنَادَوْا يَا مَالِكُ قَالَ سُفْيَانُ فِي قِرَائَةِ عَبْدِ اللَّهِ وَنَادَوْا يَا مَالِ

علی بن عبد اللہ سفیان عمر و عطاء صفوان بن یعلیٰ اپنے والد یعلی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ممبر پر پڑھتے ہوئے سنا ہے اور وہ پکاریں گے کہ اے مالک (داروغہ جہنم) سفیان کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرات میں ہے ونادوا یامال (ترخیم کے ساتھ)۔

راوی : علی بن عبد اللہ سفیان عمر و عطاء صفوان بن یعلیٰ اپنے والد یعلی رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں سو ان دونوں کی آمین جب مل جائے تو اس کہنے والے آدمی کے سب پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 466

راوی: عبداللہ بن یوسف ابن وہب یونس ابن شہاب عروہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ أَتَى عَلَيْكَ يَوْمٌ كَانَ أَشَدَّ مِنْ

يَوْمِ أُحُدٍ قَالَ لَقَدْ لَقِيتُ مِنْ قَوْمِكِ مَا لَقِيتُ وَكَانَ أَشَدَّ مَا لَقِيتُ مِنْهُمْ يَوْمَ الْعَقَبَةِ إِذْ عَرَضْتُ نَفْسِي عَلَى ابْنِ عَبْدِ يَالِيلَ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ فَلَمْ يُجِبْنِي إِلَى مَا أَرَدْتُ فَانْطَلَقْتُ وَأَنَا مَهْمُومٌ عَلَى وَجْهِي فَلَمْ أَسْتَفِقْ إِلَّا وَأَنَا بِقَرْنِ الثَّعَالِبِ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا أَنَا بِسَحَابَةٍ قَدْ أَظَلَّتْنِي فَنَظَرْتُ فَإِذَا فِيهَا جِبْرِيلُ فَنَادَانِي فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ سَمِعَ قَوْلَ قَوْمِكَ لَكَ وَمَا رَدُّوا عَلَيْكَ وَقَدْ بَعَثَ إِلَيْكَ مَلَكَ الْجِبَالِ لِتَأْمُرَهُ بِمَا شِئْتَ فِيهِمْ فَنَادَانِي مَلَكُ الْجِبَالِ فَسَلَّمَ عَلَيَّ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ فَقَالَ ذَلِكَ فِيمَا شِئْتَ إِنْ شِئْتَ أَنْ أُطْبِقَ عَلَيْهِمْ الْأَخْشَبَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ أَرْجُو أَنْ يُخْرِجَ اللَّهُ مِنْ أَصْلَابِهِمْ مَنْ يَعْبُدُ اللَّهَ وَحْدَهُ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا

عبد اللہ بن یوسف ابن وہب یونس ابن شہاب عروہ زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ کیا یوم احد سے بھی سخت دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر آیا ہے آپ نے فرمایا کہ میں نے تمہاری قوم کی جو جو تکلیفیں اٹھائی ہیں وہ اٹھائی ہیں اور سب سے زیادہ تکلیف جو میں نے اٹھائی وہ عقبہ کے دن تھی جب میں نے اپنے آپ کو ابن عبد یالیل بن عبد کلال کے سامنے پیش کیا تو اس نے میری خواہش کو پورا نہیں کیا پھر میں رنجیدہ ہو کر سیدھا چلا ابھی میں ہوش میں نہ آیا تھا کہ قرآن الثعالب میں پہنچا میں نے اپنا سر اٹھایا تو بادل کے ایک ٹکڑے کو اپنے اوپر سایہ فگن پایا میں نے جو دیکھا تو اس میں جبرائیل علیہ السلام تھے انہوں نے مجھے آواز دی اور کہا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ سے آپ کی قوم کی گفتگو اور ان کا جواب سن لیا ہے اب پہاڑوں کے فرشتہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجا ہے تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے کافروں کے بارے میں جو چاہیں حکم دیں پھر مجھے پہاڑوں کے فرشتہ نے آواز دی اور سلام کیا پھر کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ سب کچھ آپ کی مرضی ہے اگر آپ چاہیں تو میں اخشبین نامی دو پہاڑوں کو ان کافروں پر لا کر رکھ دوں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (نہیں) بلکہ مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کافروں کی نسل سے ایسے لوگ پیدا کرے گا جو صرف اسی کی عبادت کریں گے اور اس کے ساتھ بالکل شرک نہ کریں گے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف ابن وہب یونس ابن شہاب عروہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں سو ان دونوں کی آمین جب مل جائے تو اس کہنے والے آدمی کے سب پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 467

راوی: قتیبہ ابوعوانہ ابواسحاق شیبانی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَأَلْتُ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى فَأَوْحَى إِلَى عَبْدِهِ مَا أَوْحَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَسْعُودٍ أَنَّهُ رَأَى جِبْرِيلَ لَهُ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ

قتیبہ ابوعوانہ ابواسحاق شیبانی نے کہا کہ میں نے زر بن حبیش سے آیت کریمہ پدس دو کمانوں کی مقدار یا اس سے بھی کم فاصلہ تھا پھر اللہ نے اپنے بندہ پر وحی بھیجی جو کچھ بھیجی کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ ہم سے ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرائیل علیہ السلام کو دیکھا ان کے چھ سو پر تھے

راوی : قتیبہ ابوعوانہ ابواسحاق شیبانی

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں سو ان دونوں کی آمین جب مل جائے تو اس کہنے والے آدمی کے سب پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 468

راوی: حفص بن عمر شعبہ اعمش ابراھیم علقمہ حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى قَالَ رَأَى رَفْرَفًا أَخْضَرَ سَدَّ أُفُقَ السَّمَاءِ

حفص بن عمر شعبہ اعمش ابراہیم علقمہ حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ آیت کریمہ بیشک انہوں نے اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں (کا مطلب یہ ہے) کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سبز بادل دیکھا جس نے آسمان کے کنارے ڈھانپ لئے تھے۔

راوی : حفص بن عمر شعبہ اعمش ابراہیم علقمہ حضرت عبداللہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں سو ان دونوں کی آمین جب مل جائے تو اس کہنے والے آدمی کے سب پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 469

راوی : محمد بن عبداللہ بن اسمٰعیل محمد بن عبداللہ انصاری ابن عون قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ أَنْبَأَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ مَنْ زَعَمَ أَنَّ مُحَمَّدًا رَأَى رَبَّهُ فَقَدْ أَعْظَمَ وَلَكِنْ قَدْ رَأَى جِبْرِيلَ فِي صُورَتِهِ وَخَلْقُهُ سَادٌّ مَا بَيْنَ الْأُفُقِ

محمد بن عبداللہ بن اسماعیل محمد بن عبداللہ انصاری ابن عون قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا جو شخص یہ خیال رکھے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پروردگار کو دیکھا تو اس نے سخت غلطی کی بلکہ آپ نے جبرائیل علیہ السلام کو ان کی (اصلی) صورت وخلقت میں دیکھا جنہوں نے آسمان کے کنارے بھر رکھے تھے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن اسمٰعیل محمد بن عبداللہ انصاری ابن عون قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں سوان دونوں کی آمین جب مل جائے تو اس کہنے والے آدمی کے سب پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 470

راوی: محمد بن یوسف ابواسامہ زکریابن ابی زائدہ ابن الاشوع شعبی مسروق سے روایت کرتے ہیں مسروق

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ ابْنِ الْأَشْوَعِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَيْنَ قَوْلُهُ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى قَالَتْ ذَاكَ جِبْرِيلُ كَانَ يَأْتِيهِ فِي صُورَةِ الرَّجُلِ وَإِنَّهُ أَتَاهُ هَذِهِ الْمَرَّةَ فِي صُورَتِهِ الَّتِي هِيَ صُورَتُهُ فَسَدَّ الْأُفُقَ

محمد بن یوسف ابواسامہ زکریابن ابی زائدہ ابن الاشوع شعبی مسروق سے روایت کرتے ہیں مسروق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے فرمان پھر قریب ہوا پھر اور نیچے آیا پس ان کے درمیان دو کمانوں یا اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ وہ جبریل علیہ السلام تھے وہ (ویسے تو) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس انسان کی صورت میں آتے تھے لیکن اس دفعہ اپنی اصلی صورت میں آئے تھے اور انہوں نے آسمان کے کنارے بھر رکھے تھے۔

راوی: محمد بن یوسف ابواسامہ زکریابن ابی زائدہ ابن الاشوع شعبی مسروق سے روایت کرتے ہیں مسروق

جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں سون ان دونو...

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں سون ان دونوں کی آمین جب مل جائے تو اس کہنے والے آدمی کے سب پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

راوی: موسیٰ جریر ابو رجاء حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ رَجُلَيْنِ أَتَيَانِي قَالَا الَّذِي يُوقِدُ النَّارَ مَالِكٌ خَازِنُ النَّارِ وَأَنَا جِبْرِيلُ وَهَذَا مِيكَائِيلُ

موسی جریر ابو رجاء حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آج رات میرے پاس دو آدمی آئے انہوں نے کہا کہ جو شخص آگ روشن کر رہا ہے وہ مالک دوزخ کا داروغہ ہے اور میں جبریل ہوں اور یہ میکائیل ہیں۔

راوی: موسیٰ جریر ابو رجاء حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں سو ان دونوں کی آمین جب مل جائے تو اس کہنے والے آدمی کے سب پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

راوی: مسدد ابوعوانہ اعمش ابوحازم حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَأَبَتْ فَبَاتَ غَضْبَانَ عَلَيْهَا لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ تَابَعَهُ شُعْبَةُ وَأَبُو حَمْزَةَ وَابْنُ دَاوُدَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ

مسدد ابو عوانہ اعمش ابو حازم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ

جب شوہر اپنی بیوی کو اپنے بستر پر (ہم بستری کے لئے) بلائے اور وہ انکار کر دے پھر مرد ناخوش ہو کر سو رہے تو بیوی پر صبح تک فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں ابو حمزہ ابن داؤد اور ابو معاویہ نے اعمش سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی: مسدد ابو عوانہ اعمش ابو حازم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں سو ان دونوں کی آمین جب مل جائے تو اس کہنے والے آدمی کے سب پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 473

راوی: عبد اللہ بن یوسف لیث عقیل ابن شہاب ابوسلمہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثُمَّ فَتَرَ عَنِّي الْوَحْيُ فَتْرَةً فَبَيْنَا أَنَا أَمْشِي سَمِعْتُ صَوْتًا مِنْ السَّمَاءِ فَرَفَعْتُ بَصَرِي قِبَلَ السَّمَاءِ فَإِذَا الْمَلَكُ الَّذِي جَائَنِي بِحِرَاءٍ قَاعِدٌ عَلَى كُرْسِيٍّ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَجُئِثْتُ مِنْهُ حَتَّى هَوَيْتُ إِلَى الْأَرْضِ فَجِئْتُ أَهْلِي فَقُلْتُ زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ إِلَى قَوْلِهِ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَالرِّجْزُ الْأَوْثَانُ

عبد اللہ بن یوسف لیث عقیل ابن شہاب ابو سلمہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اس کے بعد وحی منقطع ہو گئی پس (ایک دن) میں جا رہا تھا کہ میں نے ایک آسمانی آواز سنی تو میں نے آسمان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہی فرشتہ جو غار حرا میں میرے پاس آیا تھا آسمان وزمین کے درمیان ایک کرسی پر بیٹھا ہے میں اس سے ڈر گیا حتیٰ کہ زمین پر گرنے لگا پھر میں گھر والوں کے پاس آیا اور میں نے کہا کہ مجھے کمبل اڑھاؤ مجھے کمبل اڑھاؤ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں اے چادر اوڑھنے والے اٹھیے اور (کافروں کو عذاب سے) ڈرایئے اور

اپنے رب کی بڑائی کیجئے اور اپنے کپڑوں کو پاک کیجئے اور بتوں کو چھوڑیئے ابو سلمہ نے کہا کہ رجز کے معنی ہیں بت۔

راوی : عبداللہ بن یوسف لیث عقیل ابن شہاب ابو سلمہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کوئی تم میں سے آمین کہتا ہے اور آسمان میں فرشتے بھی آمین کہتے ہیں سون ان دونوں کی آمین جب مل جائے تو اس کہنے والے آدمی کے سب پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 474

راوی : محمد بن بشار ح غندر شعبہ قتادہ (دوسری سند) خلیفہ یزید بن زریع سعید قتادہ ابوالعالیہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ ح و قَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَمِّ نَبِيِّكُمْ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي مُوسَى رَجُلًا آدَمَ طُوَالًا جَعْدًا كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ وَرَأَيْتُ عِيسَى رَجُلًا مَرْبُوعًا مَرْبُوعَ الْخَلْقِ إِلَى الْحُمْرَةِ وَالْبَيَاضِ سَبِطَ الرَّأْسِ وَرَأَيْتُ مَالِكًا خَازِنَ النَّارِ وَالدَّجَّالَ فِي آيَاتٍ أَرَاهُنَّ اللَّهُ إِيَّاهُ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَائِهِ قَالَ أَنَسٌ وَأَبُو بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْرُسُ الْمَلَائِكَةُ الْمَدِينَةَ مِنْ الدَّجَّالِ

محمد بن بشار ح غندر شعبہ قتادہ (دوسری سند) خلیفہ یزید بن زریع سعید قتادہ ابوالعالیہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس رات معراج ہوئی تو میں نے حضرت موسیٰ کو دیکھا کہ وہ گندمی رنگت دراز قد اور گھنگریالے بال ہیں گویا کہ وہ قبیلہ شنوہ کے ایک آدمی ہیں اور میں نے حضرت عیسیٰ کو دیکھا کہ میانہ قد درمیانہ اعضاء سرخ و سفید رنگ سیدھے بال والے ہیں اور میں نے مالک یعنی داروغہ جہنم کو اور دجال کو دیکھا یہ نشانیاں منجملہ ان نشانیوں کے تھیں جو اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس رات دکھائی تھیں لہذا اللہ تعالیٰ کے سامنے حاضر ہونے میں تجھے قطعا

شک نہ ہونا چاہیے ابن عباس اور ابوبکرہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ دجال سے مدینہ کی حفاظت فرشتے کریں گے۔

راوی: محمد بن بشار ح غندر شعبہ قتادہ (دوسری سند) خلیفہ یزید بن زریع سعید قتادہ ابوالعالیہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنت کا بیان اور یہ (ثابت ہے) کہ وہ پیدا ہو چکی ہے ابوالعالیہ نے کہا کہ وہ حیض پ...

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جنت کا بیان اور یہ (ثابت ہے) کہ وہ پیدا ہو چکی ہے ابوالعالیہ نے کہا کہ وہ حیض پیشاب اور تھوک سے پاک ہیں کلمارزقوا یعنی انہیں ایک چیز دی جائے گی پھر دوسری دی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے دی گئی تھی واتوابہ متشابہاً یعنی ایک دوسرے کے مشابہ ہوگی لیکن مزے میں اختلاف ہوگا قطوفہا یعنی اس کے پھل جس طرح چاہیں گے توڑیں گے دانیہ قریب کے معنی میں ہیالارائک یعنی تخت اور مسہری حسن نے کہا نضرۃ چہرہ کی تروتازگی اور سرور دل کی خوشی کو کہتے ہیں مجاہد نے کہا سلسبیلاً یعنی تیز اور (نہر) غول یعنی درد شکم ینزفون کے کے معنی ہیں ان کی عقلیں زائل نہ ہوں گی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دھاقا کے معنی بھرا ہوا کواعب یعنی وہ عورتیں جن کی چھاتیاں ابھری ہوئی ہوں رحیق کے معنی شراب تسنیم اہل جنت کی شراب کے اوپر ہوگی ختامہ یعنی اس کی مہر مشک سے ہوگی نضاختان کے معنی بہنے والیاں کہا جاتا ہے کہ موضونۃ کے معنی ہیں بنی ہوئی اسی سے ماخوذ ہے وضین الناقۃ کوب وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ نہ ہو اباریق وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ ہو عربا بھاری اس کا مفرد عروب ہے جیسے صبور کی جمع صبر ہے اہل مکہ اسے عَرِبَہ اہل مدینہ غَنِجہ اور اہل عراق شَکِلہ کہتے ہیں مجاہد کہتے ہیں کہ روح جنت اور خوش عیشی کے معنی ہی ریحان یعنی رزق منضود کے معنی کیلا اور مخضود کے معنی بھرا ہوا بوجھ سے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے کہتے ہیں جس میں کانٹا نہ ہو العرب وہ عورتیں جو اپنے شوہروں کو پسند ہوں کہا جاتا ہے کہ مسکوب کے معنی ہیں جاری اور فرش مرفوعۃ یعنی اوپر تلے بچھے ہوئے فرش لغواً کے معنی ہیں بے کار اور باطل تا

جلد : جلد دوم   حدیث 475

راوی: احمد بن یونس لیث بن سعد نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ فَإِنَّهُ يُعْرَضُ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ فَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ

احمد بن یونس لیث بن سعد نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص مر جاتا ہے تو اس کو صبح و شام اس کا ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے اگر جنتی ہے تو جنت اور اگر دوزخی ہے تو اسے دوزخ دکھائی جاتی ہے۔

راوی: احمد بن یونس لیث بن سعد نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جنت کا بیان اور یہ (ثابت ہے) کہ وہ پیدا ہو چکی ہے ابوالعالیہ نے کہا کہ وہ حیض پیشاب اور تھوک سے پاک ہیں کلمارزقوا یعنی انہیں ایک چیز دی جائے گی پھر دوسری دی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے دی گئی تھی واتوابہ متشابہاً یعنی ایک دوسرے کے مشابہ ہو گی لیکن مزے میں اختلاف ہو گا قطوفہا یعنی اس کے پھل جس طرح چاہیں گے توڑیں گے دانیہ قریب کے معنی میں ہیالارائک یعنی تخت اور مسہری حسن نے کہا نضرۃ چہرہ کی تروتازگی اور سرور دل کی خوشی کو کہتے ہیں مجاہد نے کہا سلسبیلاً یعنی تیز اور (نہر) غول یعنی درد شکم ینزفون کے کے معنی ہیں ان کی عقلیں زائل نہ ہوں گی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دھاقا کے معنی بھرا ہوا کواعب یعنی وہ عورتیں جن کی چھاتیاں ابھری ہوئی ہوں رحیق کے معنی شراب تسنیم اہل جنت کی شراب کے اوپر ہو گی ختامہ یعنی اس کی مہر مشک سے ہو گی نضاختان کے معنی بہنے والیاں کہا جاتا ہے کہ موضونۃ کے معنی ہیں بنی ہوئی اسی سے ماخوذ ہے وضین الناقۃ کوب وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ نہ ہو اباریق وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ ہو عربا بھاری اس کا مفرد عروب ہے جیسے صبور کی جمع صبر ہے اہل مکہ اسے عِربَہ اہل مدینہ غَنِجہ اور اہل عراق شَکِلہ کہتے ہیں مجاہد کہتے ہیں کہ روح جنت اور خوش عیشی کے معنی ہی ریحان یعنی رزق منضود کے معنی کیلا اور مخضود کے معنی بھرا ہوا بوجھ سے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے کہتے ہیں جس میں کانٹا نہ ہو العرب وہ عورتیں جو اپنے شوہروں کو پسند ہوں کہا جاتا ہے کہ مسکوب کے معنی ہیں جاری اور فرش مرفوعہ یعنی اوپر تلے بچھے ہوئے فرش لغواً کے معنی ہیں بے کار اور باطل تا

جلد : جلد دوم   حدیث 476

راوی: ابوالولید سلم بن زریر ابورجاء حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ زَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَائٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَائَ وَاطَّلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَائَ

ابوالولید سلم بن زریر ابورجاء حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے جنت کو دیکھا تو جنتیوں میں اکثر تعداد فقراء کی تھی اور میں نے اور میں نے دوزخ کو دیکھا تو دوزخیوں میں زیادہ تعداد عورتوں کی تھی۔

راوی : ابو الولید سلم بن زریر ابو رجاء حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جنت کا بیان اور یہ (ثابت ہے) کہ وہ پیدا ہو چکی ہے ابو العالیہ نے کہا کہ وہ حیض پیشاب اور تھوک سے پاک ہیں کلمارزقوا یعنی انہیں ایک چیز دی جائے گی پھر دوسری دی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے دی گئی تھی واتوابہ متشابہاً یعنی ایک دوسرے کے مشابہ ہو گی لیکن مزے میں اختلاف ہو گا قطوفہا یعنی اس کے پھل جس طرح چاہیں گے توڑیں گے دانیہ قریب کے معنی میں ہیالارائک یعنی تخت اور مسہری حسن نے کہا نضرۃ چہرہ کی تر و تازگی اور سرور دل کی خوشی کو کہتے ہیں مجاہد نے کہا سلسبیلاً یعنی تیز اور (نہر) غول یعنی درد شکم ینزفون کے کے معنی ہیں ان کی عقلیں زائل نہ ہوں گی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دھاقا کے معنی بھرا ہوا کواعب یعنی وہ عورتیں جن کی چھاتیاں ابھری ہوئی ہوں رحیق کے معنی شراب تسنیم اہل جنت کی شراب کے اوپر ہو گی ختامہ یعنی اس کی مہر مشک سے ہو گی نضاختان کے معنی بہنے والیاں کہا جاتا ہے کہ موضونۃ کے معنی ہیں بنی ہوئی اسی سے ماخوذ ہے وضین الناقۃ کوب وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ نہ ہو اباریق وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ ہو عربا بھاری اس کا مفرد عروب ہے جیسے صبور کی جمع صبر ہے اہل مکہ اسے عِربہ اہل مدینہ غِنجہ اور اہل عراق شکِلہ کہتے ہیں مجاہد کہتے ہیں کہ روح جنت اور خوش عیشی کے معنی ہی ریحان یعنی رزق منضود کے معنی کیلا اور مخضود کے معنی بھرا ہوا بوجھ سے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے کہتے ہیں جس میں کانٹا نہ ہو العرب وہ عورتیں جو اپنے شوہروں کو پسند ہوں کہا جاتا ہے کہ مسکوب کے معنی ہیں جاری اور فرش مرفوعہ یعنی اوپر تلے بچھے ہوئے فرش لغواً کے معنی ہیں بے کار اور باطل تا

جلد : جلد دوم   **حدیث** 477

راوی : سعد بن ابی مریم لیث عقیل ابن شہاب سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا امْرَأَةٌ تَتَوَضَّأُ إِلَى جَانِبِ قَصْرٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ فَقَالُوا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَهُ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا فَبَكَى عُمَرُ وَقَالَ أَعَلَيْكَ أَغَارُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

سعد بن ابی مریم لیث عقیل ابن شہاب سعید بن مسیب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے خواب میں اپنے آپ کو جنت میں دیکھا تو وہاں ایک عورت ایک محل کی جانب میں وضو کرتی ہوئی ملی میں نے پوچھا یہ محل کس کا ہے؟ تو فرشتوں نے کہا کہ عمر بن خطاب کا فوراً مجھے عمر کی غیرت کا خیال آیا تو میں الٹے پاؤں واپس آ گیا (یہ سن کر) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رونے لگے

اور عرض کیا یارسول اللہ! بھلا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر غیرت کر سکتا ہوں۔

راوی: سعد بن ابی مریم لیث عقیل ابن شہاب سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جنت کا بیان اور یہ (ثابت ہے) کہ وہ پیدا ہو چکی ہے ابو العالیہ نے کہا کہ وہ حیض پیشاب اور تھوک سے پاک ہیں کلمارزقوا یعنی انہیں ایک چیز دی جائے گی پھر دوسری دی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے دی گئی تھی واتوابہ متشابہاً یعنی ایک دوسرے کے مشابہ ہوگی لیکن مزے میں اختلاف ہو گا قطوفہا یعنی اس کے پھل جس طرح چاہیں گے توڑیں گے دانیہ قریب کے معنی میں ہیالارائک یعنی تخت اور مسہری حسن نے کہا نضرۃ چہرہ کی تروتازگی اور سرور دل کی خوشی کو کہتے ہیں مجاہد نے کہا سلسبیلاً یعنی تیز اور (نہر) غول یعنی درد شکم ینزفون کے کے معنی ہیں ان کی عقلیں زائل نہ ہوں گی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دھاقا کے معنی بھرا ہوا کواعب یعنی وہ عورتیں جن کی چھاتیاں ابھری ہوئی ہوں رحیق کے معنی شراب تسنیم اہل جنت کی شراب کے اوپر ہوگی ختامہ یعنی اس کی مہر مشک سے ہوگی نضاختان کے معنی بہنے والیاں کہا جاتا ہے کہ موضونۃ کے معنی ہیں بنی ہوئی اسی سے ماخوذ ہے وضین الناقتہ کوب وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ نہ ہو اباریق وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ ہو عربا بھاری اس کا مفرد عروب ہے جیسے صبور کی جمع صبر ہے اہل مکہ اسے عربہ اہل مدینہ غنجہ اور اہل عراق شکلہ کہتے ہیں مجاہد کہتے ہیں کہ روح جنت اور خوش عیشی کے معنی ہی ریحان یعنی رزق منضود کے معنی کیلا اور مخضود کے معنی بھرا ہوا بوجھ سے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے کہتے ہیں جس میں کانٹا نہ ہو العرب وہ عورتیں جو اپنے شوہروں کو پسند ہوں کہا جاتا ہے کہ مسکوب کے معنی ہیں جاری اور فرش مرفوعۃ یعنی اوپر تلے بچھے ہوئے فرش لغواً کے معنی ہیں بے کار اور باطل تا

جلد : جلد دوم حدیث 478

راوی: حجاج بن منہال ہمام ابوعمران جونی ابوبکر بن عبداللہ بن قیس اشعری اپنے والد عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عِمْرَانَ الْجَوْنِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْمَةُ دُرَّةٌ مُجَوَّفَةٌ طُولُهَا فِي السَّمَاءِ ثَلَاثُونَ مِيلًا فِي كُلِّ زَاوِيَةٍ مِنْهَا لِلْمُؤْمِنِ أَهْلٌ لَا يَرَاهُمْ الْآخَرُونَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ وَالْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ سِتُّونَ مِيلًا

حجاج بن منہال ہمام ابوعمران جونی ابوبکر بن عبداللہ بن قیس اشعری اپنے والد عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ (جنت میں مومنوں کے لئے) تراشیدہ موتی کا ایک خیمہ ہے جس کی اونچائی آسمان میں تیس میل ہے اس کے ہر گوشہ میں مومن کے لئے ایسی عورتیں ہیں جنہیں کسی دوسرے نہیں دیکھا ابوعبدالصمد اور حارث بن

عبید نے ابو عمران سے ساٹھ میل روایت کی ہے۔

راوی: حجاج بن منہال ہمام ابو عمران جونی ابو بکر بن عبد اللہ بن قیس اشعری اپنے والد عبد اللہ بن قیس رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جنت کا بیان اور یہ (ثابت ہے) کہ وہ پیدا ہو چکی ہے ابو العالیہ نے کہا کہ وہ حیض پیشاب اور تھوک سے پاک ہیں کلمارز قوا یعنی انہیں ایک چیز دی جائے گی پھر دوسری دی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے دی گئی تھی واتوابہ متشابہاً یعنی ایک دوسرے کے مشابہ ہو گی لیکن مزے میں اختلاف ہو گا قطوفہا یعنی اس کے پھل جس طرح چاہیں گے توڑیں گے دانیہ قریب کے معنی میں ہیالارائک یعنی تخت اور مسہری حسن نے کہا نضرۃ چہرہ کی تروتازگی اور سرور دل کی خوشی کو کہتے ہیں مجاہد نے کہا سلسبیلاً یعنی تیز اور (نہر) غول یعنی درد شکم ینزفون کے کے معنی ہیں ان کی عقلیں زائل نہ ہوں گی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دھاقا کے معنی بھرا ہوا کواعب یعنی وہ عورتیں جن کی چھاتیاں ابھری ہوئی ہوں رحیق کے معنی شراب تسنیم اہل جنت کی شراب کے اوپر ہو گی ختامہ یعنی اس کی مہر مشک سے ہو گی نضاختان کے معنی بہنے والیاں کہا جاتا ہے کہ موضونۃ کے معنی ہیں بنی ہوئی اسی سے ماخوذ ہے وضین الناقۃ کوب وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ نہ ہو اباریق وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ ہو عربا بھاری اس کا مفرد عروب ہے جیسے صبور کی جمع صبر ہے اہل مکہ اسے عربۃ اہل مدینہ غنجۃ اور اہل عراق شکلۃ کہتے ہیں مجاہد کہتے ہیں کہ روح جنت اور خوش عیشی کے معنی ہی ریحان یعنی رزق منضود کے معنی کیلا اور مخضود کے معنی بھرا ہوا بوجھ سے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے کہتے ہیں جس میں کانٹا نہ ہو العرب وہ عورتیں جو اپنے شوہروں کو پسند ہوں کہا جاتا ہے کہ مسکوب کے معنی ہیں جاری اور فرش مرفوعۃ یعنی اوپر تلے بچھے ہوئے فرش لغواً کے معنی ہیں بے کار اور باطل تا

جلد : جلد دوم   حدیث 479

راوی: حمیدی سفیان ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ أَعْدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ فَاقْرَئُوا إِنْ شِئْتُمْ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ

حمیدی سفیان ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے ایسی ایسی نعمتیں تیار کر رکھی ہیں جو نہ کسی آنکھ نے دیکھیں نہ کسی (کے) کان نے سنیں اور نہ کسی انسان کے دل پر (ان کا) خطرہ گزرا اگر تم چاہو تو یہ آیت کریمہ (اس کے استدلال میں) پڑھ لو کہ پس کوئی نہیں

جانتا جو آنکھ کی ٹھنڈک کے سامان ان کے لئے پوشیدہ رکھے گئے ہیں۔

راوی : حمیدی سفیان ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جنت کا بیان اور یہ (ثابت ہے) کہ وہ پیدا ہو چکی ہے ابو العالیہ نے کہا کہ وہ حیض پیشاب اور تھوک سے پاک ہیں کلمارزقوا یعنی انہیں ایک چیز دی جائے گی پھر دوسری دی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے دی گئی تھی واتوا بہ متشابہاً یعنی ایک دوسرے کے مشابہ ہو گی لیکن مزے میں اختلاف ہو گا قطوفہا یعنی اس کے پھل جس طرح چاہیں گے توڑیں گے دانیہ قریب کے معنی میں ہیالارائک یعنی تخت اور مسہری حسن نے کہا نضرۃ چہرہ کی تروتازگی اور سرور دل کی خوشی کو کہتے ہیں مجاہد نے کہا سلسبیلاً یعنی تیز اور (نہر) غول یعنی درد شکم ینزفون کے کے معنی ہیں ان کی عقلیں زائل نہ ہوں گی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دھاقا کے معنی بھرا ہوا کواعب یعنی وہ عورتیں جن کی چھاتیاں ابھری ہوئی ہوں رحیق کے معنی شراب تسنیم اہل جنت کی شراب کے اوپر ہو گی ختامہ یعنی اس کی مہر مشک سے ہو گی نضاختان کے معنی بہنے والیاں کہا جاتا ہے کہ موضونۃ کے معنی ہیں بنی ہوئی اسی سے ماخوذ ہے وضین الناقتہ کوب وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ نہ ہو اباریق وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ ہو عربا بھاری اس کا مفرد عروب ہے جیسے صبور کی جمع صبر ہے اہل مکہ اسے عربۃ اہل مدینہ غنجۃ اور اہل عراق شکلۃ کہتے ہیں مجاہد کہتے ہیں کہ روح جنت اور خوش عیشی کے معنی ہی ریحان یعنی رزق منضود کے معنی کیلا اور مخضود کے معنی بھرا ہوا بوجھ سے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے کہتے ہیں جس میں کانٹا نہ ہو العرب وہ عورتیں جو اپنے شوہروں کو پسند ہوں کہا جاتا ہے کہ مسکوب کے معنی ہیں جاری اور فرش مرفوعۃ یعنی اوپر تلے بچھے ہوئے فرش لغواً کے معنی ہیں بے کار اور باطل تا

جلد : جلد دوم حدیث 480

راوی : محمد بن مقاتل عبداللہ معمر ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَلِجُ الْجَنَّةَ صُورَتُهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَا يَبْصُقُونَ فِيهَا وَلَا يَمْتَخِطُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ آنِيَتُهُمْ فِيهَا الذَّهَبُ أَمْشَاطُهُمْ مِنْ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَمَجَامِرُهُمْ الْأَلُوَّةُ وَرَشْحُهُمْ الْمِسْكُ وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ يُرَى مُخُّ سُوقِهِمَا مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ مِنْ الْحُسْنِ لَا اخْتِلَافَ بَيْنَهُمْ وَلَا تَبَاغُضَ قُلُوبُهُمْ قَلْبٌ وَاحِدٌ يُسَبِّحُونَ اللَّهَ بُكْرَةً وَعَشِيًّا

محمد بن مقاتل عبداللہ معمر ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا کہ جنت میں داخل ہونے والے اول گروہ کے چہرے ایسے ہوں گے جیسے چودھویں رات کا چاند، نہ تو جنت میں انہیں تھوک آئے گا نہ ناک کی ریزش نہ پاخانہ، ان کے برتن سونے کے ہونگے ان کی کنگھیاں سونے چاندی کی اور ان کی انگیٹھیوں میں عود سلگتا رہے گا۔ ان کا پسینہ مشک (جیسا خوشبودار) ہوگا اور ہر ایک کی دو دو بیویاں ہوں گی لطافت حسن کی وجہ سے ان کی پنڈلیوں کا گودا گوشت کے اوپر سے دکھائی دے گا، نہ اہل جنت میں آپس میں اختلاف ہوگا نہ بغض وکدورت سب کے دل ایک ہوں گے صبح وشام اللہ کی پاکی بیان کریں گے۔

راوی: محمد بن مقاتل عبداللہ معمر ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جنت کا بیان اور یہ (ثابت ہے) کہ وہ پیدا ہو چکی ہے ابو العالیہ نے کہا کہ وہ حیض پیشاب اور تھوک سے پاک ہیں کلمارزقوا یعنی انہیں ایک چیز دی جائے گی پھر دوسری دی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے دی گئی تھی واتوابہ متشابہاً یعنی ایک دوسرے کے مشابہ ہوگی لیکن مزے میں اختلاف ہوگا قطوفہا یعنی اس کے پھل جس طرح چاہیں گے توڑیں گے دانیہ قریب کے معنی میں ہیالارائک یعنی تخت اور مسہری حسن نے کہا نضرۃ چہرہ کی تروتازگی اور سرور دل کی خوشی کو کہتے ہیں مجاہد نے کہا سلسبیلاً یعنی تیز اور (نہر) غول یعنی درد شکم ینزفون کے کے معنی ہیں ان کی عقلیں زائل نہ ہوں گی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دھاقا کے معنی بھرا ہوا کواعب یعنی وہ عورتیں جن کی چھاتیاں ابھری ہوئی ہوں رحیق کے معنی شراب تسنیم اہل جنت کی شراب کے اوپر ہوگی ختامہ یعنی اس کی مہر مشک سے ہوگی نضاختان کے معنی بہنے والیاں کہا جاتا ہے کہ موضونۃ کے معنی ہیں بنی ہوئی اسی سے ماخوذ ہے وضین الناقتہ کوب وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ نہ ہو اباریق وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ ہو عربا بھاری اس کا مفرد عروب ہے جیسے صبور کی جمع صبر ہے اہل مکہ اسے عِربہ اہل مدینہ غَنِجہ اور اہل عراق شکِلہ کہتے ہیں مجاہد کہتے ہیں کہ روح جنت اور خوش عیشی کے معنی ہی ریحان یعنی رزق منضود کے معنی کیلا اور مخضود کے معنی بھرا ہوا بوجھ سے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے کہتے ہیں جس میں کانٹا نہ ہو العرب وہ عورتیں جو اپنے شوہروں کو پسند ہوں کہا جاتا ہے کہ مسکوب کے معنی ہیں جاری اور فرش مرفوعہ یعنی اوپر تلے بچھے ہوئے فرش لغواً کے معنی ہیں بے کار اور باطل تا

جلد: جلد دوم   حدیث 481

راوی: ابو الیمان شعیب ابو الزناد اعرج حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَالَّذِينَ عَلَى إِثْرِهِمْ كَأَشَدِّ كَوْكَبٍ إِضَاءَةً قُلُوبُهُمْ عَلَى قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ لَا اخْتِلَافَ بَيْنَهُمْ وَلَا تَبَاغُضَ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا يُرَى مُخُّ سَاقِهَا مِنْ

وَرَائِ لَحْمِهَا مِنْ الْحُسْنِ يُسَبِّحُونَ اللَّهَ بُكْرَةً وَعَشِيًّا لَا يَسْقَمُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ وَلَا يَبْصُقُونَ آنِيَتُهُمْ الذَّهَبُ وَالْفِضَّةُ وَأَمْشَاطُهُمْ الذَّهَبُ وَوَقُودُ مَجَامِرِهِمْ الْأَلُوَّةُ قَالَ أَبُو الْيَمَانِ يَعْنِي الْعُودَ وَرَشْحُهُمْ الْمِسْكُ وَقَالَ مُجَاهِدٌ الْإِبْكَارُ أَوَّلُ الْفَجْرِ وَالْعَشِيُّ مَيْلُ الشَّمْسِ إِلَى أَنْ أُرَاهُ تَغْرُبَ

ابو الیمان شعیب ابو الزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں داخل ہونے والے سب سے پہلے گروہ کے چہرے ایسے (چمک رہے) ہوں گے جیسے چودھویں رات کا چاند اور جو ان کے بعد داخل ہوں گے ان کے چہرے ایسے ہونگے جیسے بہت زیادہ چمکدار ستارہ سب کے سب ایک دل ہوں گے نہ ان میں کوئی اختلاف ہو گا نہ بغض و حسد ہر آدمی کی دو بیویاں ہو نگی نزاکت حسن کی وجہ سے ان کی پنڈلیوں کا گودا گوشت کے اوپر سے دکھائی دے گا ہر صبح و شام اللہ کی تسبیح کریں گے نہ وہ بیمار ہوں گے نہ انہیں ناک کی ریزش آئے گی نہ تھوک آئے گا ان کے برتن سونے اور چاندی کے اور کنگھیاں سونے کی ہو نگی ان کی انگیٹھیوں میں عود سلگتا رہے گا اور ان کا پسینہ مشک (جیسا خوشبودار) ہو گا مجاہد نے کہا کہ ابکار کے معنی اول صبح اور عشی کے معنی سورج کا غروب ہونے کے لئے ڈھل جانا ہے۔

راوی : ابو الیمان شعیب ابو الزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جنت کا بیان اور یہ (ثابت ہے) کہ وہ پیدا ہو چکی ہے ابو العالیہ نے کہا کہ وہ حیض پیشاب اور تھوک سے پاک ہیں کلمارزقوا یعنی انہیں ایک چیز دی جائے گی پھر دوسری دی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے دی گئی تھی واتوابہ متشابہاً یعنی ایک دوسرے کے مشابہ ہو گی لیکن مزے میں اختلاف ہو گا قطوفہا یعنی اس کے پھل جس طرح چاہیں گے توڑیں گے دانیہ قریب کے معنی میں ہیالارائک یعنی تخت اور مسہری حسن نے کہا نضرۃ چہرہ کی تروتازگی اور سرور دل کی خوشی کو کہتے ہیں مجاہد نے کہا سلسبیلاً یعنی تیز اور (نہر) غول یعنی درد شکم ینزفون کے کے معنی ہیں ان کی عقلیں زائل نہ ہوں گی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دھاقا کے معنی بھرا ہوا کواعب یعنی وہ عورتیں جن کی چھاتیاں ابھری ہوئی ہوں رحیق کے معنی شراب تسنیم اہل جنت کی شراب کے اوپر ہو گی ختامہ یعنی اس کی مہر مشک سے ہو گی نضاختان کے معنی بہنے والیاں کہا جاتا ہے کہ موضونۃ کے معنی ہیں بنی ہوئی اسی سے ماخوذ ہے وضین الناقۃ کوب وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ نہ ہو اباریق وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ ہو عربا بھاری اس کا مفرد عروب ہے جیسے صبور کی جمع صبر ہے اہل مکہ اسے عربہ اہل مدینہ غنجہ اور اہل عراق شکلہ کہتے ہیں مجاہد کہتے ہیں کہ روح جنت اور خوش عیشی کے معنی ہی ریحان یعنی رزق منضود کے معنی کیلا اور مخضود کے معنی بھرا ہوا بوجھ سے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے کہتے ہیں جس میں کانٹا نہ ہو العرب وہ عورتیں جو اپنے شوہروں کو پسند ہوں کہا جاتا ہے کہ مسکوب کے معنی ہیں جاری اور فرش مرفوعہ یعنی اوپر تلے بچھے ہوئے فرش لغواً کے معنی ہیں بے کار اور باطل تا

راوی: محمد بن ابوبکر مقدمی فضیل بن سلیمان ابوحازم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَدْخُلَنَّ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا أَوْ سَبْعُ مِائَةِ أَلْفٍ لَا يَدْخُلُ أَوَّلُهُمْ حَتَّى يَدْخُلَ آخِرُهُمْ وُجُوهُهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ

محمد بن ابو بکر مقدمی فضیل بن سلیمان ابوحازم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت کے ستر ہزار (یا فرمایا) سات لاکھ آدمی جنت میں ایک ساتھ داخل ہوں گے (یعنی آگے پیچھے نہیں) ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گے۔

راوی: محمد بن ابو بکر مقدمی فضیل بن سلیمان ابوحازم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جنت کا بیان اور یہ (ثابت ہے) کہ وہ پیدا ہو چکی ہے ابو العالیہ نے کہا کہ وہ حیض پیشاب اور تھوک سے پاک ہیں کلمارزقوا یعنی انہیں ایک چیز دی جائے گی پھر دوسری دی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے دی گئی تھی واتوابہ متشابہاً یعنی ایک دوسرے کے مشابہ ہو گی لیکن مزے میں اختلاف ہو گا قطوفہا یعنی اس کے پھل جس طرح چاہیں گے توڑیں گے دانیہ قریب کے معنی میں ہیاالارائک یعنی تخت اور مسہری حسن نے کہا نضرۃ چہرہ کی تروتازگی اور سرور دل کی خوشی کو کہتے ہیں مجاہد نے کہا سلسبیلاً یعنی تیز اور (نہر) غول یعنی درد شکم ینزفون کے کے معنی ہیں ان کی عقلیں زائل نہ ہوں گی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دھاقا کے معنی بھرا ہوا کواعب یعنی وہ عورتیں جن کی چھاتیاں ابھری ہوئی ہوں رحیق کے معنی شراب تسنیم اہل جنت کی شراب کے اوپر ہو گی ختامہ یعنی اس کی مہر مشک سے ہو گی نضاختان کے معنی بہنے والیاں کہا جاتا ہے کہ موضونۃ کے معنی ہیں بنی ہوئی اسی سے ماخوذ ہے وضین الناقۃ کوب وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ نہ ہو اباریق وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ ہو عربا بھاری اس کا مفرد عروب ہے جیسے صبور کی جمع صبر ہے اہل مکہ اسے عِربۃ اہل مدینہ غِنجۃ اور اہل عراق شَکِلۃ کہتے ہیں مجاہد کہتے ہیں کہ روح جنت اور خوش عیشی کے معنی ہی ریحان یعنی رزق منضود کے معنی کیلا اور مخضود کے معنی بھرا ہوا بوجھ سے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے کہتے ہیں جس میں کانٹا نہ ہو العرب وہ عورتیں جو اپنے شوہروں کو پسند ہوں کہا جاتا ہے کہ مسکوب کے معنی ہیں جاری اور فرش مرفوعۃ یعنی اوپر تلے بچھے ہوئے فرش لغواً کے معنی ہیں بے کار اور باطل تا

جلد : جلد دوم   حدیث 483

راوی: عبداللہ بن محمد جعفی یونس بن محمد شیبان قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةُ سُنْدُسٍ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ الْحَرِيرِ فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْهَا فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِنْ هَذَا

عبداللہ بن محمد جعفی یونس بن محمد شیبان قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک ریشمی جبہ ہدیہ میں دیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ریشمی کپڑے کے استعمال سے منع فرمایا کرتے تھے وہ لوگوں کو پسند آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے سعد بن معاذ کے رومال جنت میں اس سے بھی زیادہ اچھے ہیں۔

راوی: عبداللہ بن محمد جعفی یونس بن محمد شیبان قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جنت کا بیان اور یہ (ثابت ہے) کہ وہ پیدا ہو چکی ہے ابو العالیہ نے کہا کہ وہ حیض پیشاب اور تھوک سے پاک ہیں کلمارزقوا یعنی انہیں ایک چیز دی جائے گی پھر دوسری دی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے دی گئی تھی واتوابہ تشابہاً یعنی ایک دوسرے کے مشابہ ہوگی لیکن مزے میں اختلاف ہوگا قطوفہا یعنی اس کے پھل جس طرح چاہیں گے توڑیں گے دانیہ قریب کے معنی میں ہیالارائک یعنی تخت اور مسہری حسن نے کہا نضرۃ چہرہ کی تروتازگی اور سرور دل کی خوشی کو کہتے ہیں مجاہد نے کہا سلسبیلاً یعنی تیز اور (نہر) غول یعنی درد شکم ینزفون کے کے معنی ہیں ان کی عقلیں زائل نہ ہوں گی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دھاقا کے معنی بھرا ہوا کواعب یعنی وہ عورتیں جن کی چھاتیاں ابھری ہوئی ہوں رحیق کے معنی شراب تسنیم اہل جنت کی شراب کے اوپر ہوگی ختامہ یعنی اس کی مہر مشک سے ہوگی نضاختان کے معنی بہنے والیاں کہا جاتا ہے کہ موضونۃ کے معنی ہیں بنی ہوئی اسی سے ماخوذ ہے وضین الناقۃ کوب وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ نہ ہو اباریق وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ ہو عربا بھاری اس کا مفرد عروب ہے جیسے صبور کی جمع صبر ہے اہل مکہ اسے عِربَہ اہل مدینہ غَنِجہ اور اہل عراق شَکِلہ کہتے ہیں مجاہد کہتے ہیں کہ روح جنت اور خوش عیشی کے معنی ہی ریحان یعنی رزق منضود کے معنی کیلا اور مخضود کے معنی بھرا ہوا بوجھ سے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے کہتے ہیں جس میں کانٹا نہ ہو العرب وہ عورتیں جو اپنے شوہروں کو پسند ہوں کہا جاتا ہے کہ مسکوب کے معنی ہیں جاری اور فرش مرفوعہ یعنی اوپر تلے بچھے ہوئے فرش لغواً کے معنی ہیں بے کار اور باطل تا

راوی: مسدد یحیی بن سعید سفیان ابواسحق حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَوْبٍ مِنْ حَرِيرٍ فَجَعَلُوا يَعْجَبُونَ مِنْ حُسْنِهِ وَلِينِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ أَفْضَلُ مِنْ هَذَا

مسدد یحیی بن سعید سفیان ابو اسحاق حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ریشم کا ایک کپڑا لایا گیا لوگوں نے اس کی خوبصورتی اور نرمی کو بے حد پسند کیا تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے رومال اس سے زیادہ بہتر ہے۔

راوی: مسدد یحیی بن سعید سفیان ابو اسحق حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جنت کا بیان اور یہ (ثابت ہے) کہ وہ پیدا ہو چکی ہے ابو العالیہ نے کہا کہ وہ حیض پیشاب اور تھوک سے پاک ہیں کلمارزقوا یعنی انہیں ایک چیز دی جائے گی پھر دوسری دی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے دی گئی تھی واتوابہ تشابہاً یعنی ایک دوسرے کے مشابہ ہوگی لیکن مزے میں اختلاف ہوگا قطوفہا یعنی اس کے پھل جس طرح چاہیں گے توڑیں گے دانیہ قریب کے معنی میں ہیالارائک یعنی تخت اور مسہری حسن نے کہا نضرۃ چہرہ کی تروتازگی اور سرور دل کی خوشی کو کہتے ہیں مجاہد نے کہا سلسبیلاً یعنی تیز اور (نہر) غول یعنی درد شکم ینزفون کے کے معنی ہیں ان کی عقلیں زائل نہ ہوں گی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دھاقا کے معنی بھرا ہوا کواعب یعنی وہ عورتیں جن کی چھاتیاں ابھری ہوئی ہوں رحیق کے معنی شراب تسنیم اہل جنت کی شراب کے اوپر ہوگی ختامہ یعنی اس کی مہر مشک سے ہوگی نضاختان کے معنی بہنے والیاں کہا جاتا ہے کہ موضونۃ کے معنی ہیں بنی ہوئی اسی سے ماخوذ ہے وضین الناقۃ کوب وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ نہ ہو اباریق وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ ہو عربا بھاری اس کا مفرد عروب ہے جیسے صبور کی جمع صبر ہے اہل مکہ اسے عِربَہ اہل مدینہ غَنِجہ اور اہل عراق شَکِلہ کہتے ہیں مجاہد کہتے ہیں کہ روح جنت اور خوش عیشی کے معنی ہی ریحان یعنی رزق منضود کے معنی کیلا اور مخضود کے معنی بھرا ہوا بوجھ سے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے کہتے ہیں جس میں کانٹا نہ ہو العرب وہ عورتیں جو اپنے شوہروں کو پسند ہوں کہا جاتا ہے کہ مسکوب کے معنی ہیں جاری اور فرش مرفوعہ یعنی اوپر تلے بچھے ہوئے فرش لغواً کے معنی ہیں بے کار اور باطل تا

جلد : جلد دوم   حدیث 485

راوی: علی بن عبداللہ سفیان ابوحازم حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

علی بن عبداللہ سفیان ابوحازم حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں ایک کوڑا بھر جگہ دنیاومافیھا سے بہتر ہے۔

راوی: علی بن عبداللہ سفیان ابوحازم حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جنت کا بیان اور یہ (ثابت ہے) کہ وہ پیدا ہو چکی ہے ابوالعالیہ نے کہا کہ وہ حیض پیشاب اور تھوک سے پاک ہیں کلمارزقو یعنی انہیں ایک چیز دی جائے گی پھر دوسری دی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے دی گئی تھی واتوا بہ متشابہاً یعنی ایک دوسرے کے مشابہ ہو گی لیکن مزے میں اختلاف ہو گا قطوفہا یعنی اس کے پھل جس طرح چاہیں گے توڑیں گے دانیہ قریب کے معنی میں ہیالارائک یعنی تخت اور مسہری حسن نے کہا نضرۃ چہرہ کی تروتازگی اور سرور دل کی خوشی کو کہتے ہیں مجاہد نے کہا سلسبیلاً یعنی تیز اور (نہر) غول یعنی درد شکم ینزفون کے کے معنی ہیں ان کی عقلیں زائل نہ ہوں گی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دھاقا کے معنی بھرا ہوا کواعب یعنی وہ عورتیں جن کی چھاتیاں ابھری ہوئی ہوں رحیق کے معنی شراب تسنیم اہل جنت کی شراب کے اوپر ہو گی ختامہ یعنی اس کی مہر مشک سے ہو گی نضاختان کے معنی بہنے والیاں کہا جاتا ہے کہ موضونۃ کے معنی ہیں بنی ہوئی اسی سے ماخوذ ہے وضین الناقۃ کوب وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ نہ ہو اباریق وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ ہو عربا بھاری اس کا مفرد عروب ہے جیسے صبور کی جمع صبر ہے اہل مکہ اسے عربہ اہل مدینہ غنجہ اور اہل عراق شکلہ کہتے ہیں مجاہد کہتے ہیں کہ روح جنت اور خوش عیشی کے معنی ہی ریحان یعنی رزق منضود کے معنی کیلا اور مخضود کے معنی بھرا ہوا بوجھ سے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے کہتے ہیں جس میں کانٹا نہ ہو العرب وہ عورتیں جو اپنے شوہروں کو پسند ہوں کہا جاتا ہے کہ مسکوب کے معنی ہیں جاری اور فرش مرفوعۃ یعنی اوپر تلے بچھے ہوئے فرش لغواً کے معنی ہیں بے کار اور باطل تا

جلد : جلد دوم حدیث 486

راوی: روح بن عبدالمومن یزید بن زریع سعید قتادہ حضرت انس مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا

روح بن عبدالمومن یزید بن زریع سعید قتادہ حضرت انس مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا کہ جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ ایک سوار اس کے سایہ میں سو سال تک چلے تو بھی طے نہ کر سکے۔

راوی : روح بن عبدالمومن یزید بن زریع سعید قتادہ حضرت انس مالک رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جنت کا بیان اور یہ (ثابت ہے) کہ وہ پیدا ہو چکی ہے ابو العالیہ نے کہا کہ وہ حیض پیشاب اور تھوک سے پاک ہیں کلمارزقوا یعنی انہیں ایک چیز دی جائے گی پھر دوسری دی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے دی گئی تھی واتوابہ متشابہاً یعنی ایک دوسرے کے مشابہ ہوگی لیکن مزے میں اختلاف ہوگا قطوفہا یعنی اس کے پھل جس طرح چاہیں گے توڑیں گے دانیہ قریب کے معنی میں ہیالارائک یعنی تخت اور مسہری حسن نے کہا نضرۃ چہرہ کی تروتازگی اور سرور دل کی خوشی کو کہتے ہیں مجاہد نے کہا سلسبیلاً یعنی تیز اور (نہر) غول یعنی درد شکم ینزفون کے کے معنی ہیں ان کی عقلیں زائل نہ ہوں گی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دھاقا کے معنی بھرا ہوا کواعب یعنی وہ عورتیں جن کی چھاتیاں ابھری ہوئی ہوں رحیق کے معنی شراب تسنیم اہل جنت کی شراب کے اوپر ہوگی ختامہ یعنی اس کی مہر مشک سے ہوگی نضاختان کے معنی بہنے والیاں کہا جاتا ہے کہ موضونۃ کے معنی ہیں بنی ہوئی اسی سے ماخوذ ہے وضین الناقۃ کوب وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ نہ ہو اباریق وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ ہو عربا بھاری اس کا مفرد عروب ہے جیسے صبور کی جمع صبر ہے اہل مکہ اسے عربۃ اہل مدینہ غنجہ اور اہل عراق شکلہ کہتے ہیں مجاہد کہتے ہیں کہ روح جنت اور خوش عیشی کے معنی ہی ریحان یعنی رزق منضود کے معنی کیلا اور مخضود کے معنی بھرا ہوا بوجھ سے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے کہتے ہیں جس میں کانٹا نہ ہو العرب وہ عورتیں جو اپنے شوہروں کو پسند ہوں کہا جاتا ہے کہ مسکوب کے معنی ہیں جاری اور فرش مرفوعہ یعنی اوپر تلے بچھے ہوئے فرش لغواً کے معنی ہیں بے کار اور باطل تا

جلد : جلد دوم   حدیث 487

راوی : محمد بن سنان فلیح سلیمان ہلال بن علی عبدالرحمن ابن ابی عمرہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ وَاقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ وَظِلٍّ مَمْدُودٍ وَلَقَابُ قَوْسِ أَحَدِكُمْ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ أَوْ تَغْرُبُ

محمد بن سنان فلیح سلیمان ہلال بن علی عبدالرحمن ابن ابی عمرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں ایک ایسا درخت ہے کہ جس کے سایہ میں ایک سوار سو سال تک چلے اگر تم چاہو تو پڑھ لو اور دراز سایہ اور بے شک تمہاری کمان بھر جگہ جنت میں اس چیز سے بہتر ہے جس پر سورج نکلتا اور ڈوبتا ہے۔

راوی : محمد بن سنان فلیح سلیمان ہلال بن علی عبد الرحمن ابن ابی عمرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جنت کا بیان اور یہ (ثابت ہے) کہ وہ پیدا ہو چکی ہے ابو العالیہ نے کہا کہ وہ حیض پیشاب اور تھوک سے پاک ہیں کلمارزقوا یعنی انہیں ایک چیز دی جائے گی پھر دوسری دی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے دی گئی تھی واتوابہ تشابہاً یعنی ایک دوسرے کے مشابہ ہو گی لیکن مزے میں اختلاف ہو گا قطوفہا یعنی اس کے پھل جس طرح چاہیں گے توڑیں گے دانیہ قریب کے معنی میں ہیالارائک یعنی تخت اور مسہری حسن نے کہا نضرۃ چہرہ کی تروتازگی اور سرور دل کی خوشی کو کہتے ہیں مجاہد نے کہا سلسبیلاً یعنی تیز اور (نہر) غول یعنی درد شکم ینزفون کے کے معنی ہیں ان کی عقلیں زائل نہ ہوں گی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دھاقا کے معنی بھرا ہوا کواعب یعنی وہ عورتیں جن کی چھاتیاں ابھری ہوئی ہوں رحیق کے معنی شراب تسنیم اہل جنت کی شراب کے اوپر ہو گی ختامہ یعنی اس کی مہر مشک سے ہو گی نضاختان کے معنی بہنے والیاں کہا جاتا ہے کہ موضونۃ کے معنی ہیں بنی ہوئی اسی سے ماخوذ ہے وضین الناقۃ کوب وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ نہ ہو اباریق وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ ہو عربا بھاری اس کا مفرد عروب ہے جیسے صبور کی جمع صبر ہے اہل مکہ اسے عَربَہ اہل مدینہ غَنِجہ اور اہل عراق شَکِلہ کہتے ہیں مجاہد کہتے ہیں کہ روح جنت اور خوش عیشی کے معنی ہی ریحان یعنی رزق منضود کے معنی کیلا اور مخضود کے معنی بھرا ہوا بوجھ سے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے کہتے ہیں جس میں کانٹا نہ ہو العرب وہ عورتیں جو اپنے شوہروں کو پسند ہوں کہا جاتا ہے کہ مسکوب کے معنی ہیں جاری اور فرش مرفوعۃ یعنی اوپر تلے بچھے ہوئے فرش لغواً کے معنی ہیں بے کار اور باطل تا

جلد : جلد دوم   حدیث 488

راوی: ابراہیم بن منذر محمد بن فلیح ان کے والد ہلال عبدالرحمن بن ابوعمرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَالَّذِينَ عَلَى آثَارِهِمْ كَأَحْسَنِ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ إِضَاءَةً قُلُوبُهُمْ عَلَى قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ لَا تَبَاغُضَ بَيْنَهُمْ وَلَا تَحَاسُدَ لِكُلِّ امْرِئٍ زَوْجَتَانِ مِنْ الْحُورِ الْعِينِ يُرَى مُخُّ سُوقِهِنَّ مِنْ وَرَاءِ الْعَظْمِ وَاللَّحْمِ

ابراہیم بن منذر محمد بن فلیح ان کے والد ہلال عبد الرحمن بن ابوعمرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جنت میں داخل ہونے والے سب سے پہلے گروہ کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گے اور جو لوگ ان کے بعد داخل ہوں گے ان کے چہرے آسمان میں موتی جیسے روشن ستارے سے بھی زیادہ چمکدار ہونگے سب ایک دل ہونگے نہ ان میں بغض ہو گا

نہ حسد ہر آدمی کی بڑی بڑی سیاہ آنکھوں والی دو بیویاں ہونگی ان کی پنڈلیوں کا گوداہڈی اور گوشت کے اوپر سے نظر آئے گا۔

راوی : ابراہیم بن منذر محمد بن فلیح ان کے والد ہلال عبدالرحمن بن ابوعمرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جنت کا بیان اور یہ (ثابت ہے) کہ وہ پیدا ہو چکی ہے ابو العالیہ نے کہا کہ وہ حیض پیشاب اور تھوک سے پاک ہیں کلمارزقوا یعنی انہیں ایک چیز دی جائے گی پھر دوسری دی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے دی گئی تھی واتوابہ متشابہاً یعنی ایک دوسرے کے مشابہ ہوگی لیکن مزے میں اختلاف ہوگا قطوفہا یعنی اس کے پھل جس طرح چاہیں گے توڑیں گے دانیہ قریب کے معنی میں ہیالارائک یعنی تخت اور مسہری حسن نے کہا نضرۃ چہرہ کی تروتازگی اور سرور دل کی خوشی کو کہتے ہیں مجاہد نے کہا سلسبیلًا یعنی تیز اور (نہر) غول یعنی درد شکم ینزفون کے کے معنی ہیں ان کی عقلیں زائل نہ ہوں گی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دھاقا کے معنی بھرا ہوا کواعب یعنی وہ عورتیں جن کی چھاتیاں ابھری ہوئی ہوں رحیق کے معنی شراب تسنیم اہل جنت کی شراب کے اوپر ہوگی ختامہ یعنی اس کی مہر مشک سے ہوگی نضاختان کے معنی بہنے والیاں کہا جاتا ہے کہ موضونۃ کے معنی ہیں بنی ہوئی اسی سے ماخوذ ہے وضین الناقۃ کوب وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ نہ ہو اباریق وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ ہو عربا بھاری اس کا مفرد عروب ہے جیسے صبور کی جمع صبر ہے اہل مکہ اسے عِربَہ اہل مدینہ غَنِجہ اور اہل عراق شَکِلہ کہتے ہیں مجاہد کہتے ہیں کہ روح جنت اور خوش عیشی کے معنی ہی ریحان یعنی رزق منضود کے معنی کیلا اور مخضود کے معنی بھرا ہوا بوجھ سے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے کہتے ہیں جس میں کانٹا نہ ہو العرب وہ عورتیں جو اپنے شوہروں کو پسند ہوں کہا جاتا ہے کہ مسکوب کے معنی ہیں جاری اور فرش مرفوعہ یعنی اوپر تلے بچھے ہوئے فرش لغواً کے معنی ہیں بے کار اور باطل تا

جلد : جلد دوم   حدیث 489

راوی : حجاج بن منہال شعبہ عدی بن ثابت حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا مَاتَ إِبْرَاهِيمُ قَالَ إِنَّ لَهُ مُرْضِعًا فِي الْجَنَّةِ

حجاج بن منہال شعبہ عدی بن ثابت حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند) ابراہیم کا انتقال ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ان کو دودھ پلانے والی جنت میں موجود ہے۔

راوی : حجاج بن منہال شعبہ عدی بن ثابت حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جنت کا بیان اور یہ (ثابت ہے) کہ وہ پیدا ہو چکی ہے ابو العالیہ نے کہا کہ وہ حیض پیشاب اور تھوک سے پاک ہیں کلمارزقوا یعنی انہیں ایک چیز دی جائے گی پھر دوسری دی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے دی گئی تھی واتوابہ متشابہاً یعنی ایک دوسرے کے مشابہ ہو گی لیکن مزے میں اختلاف ہو گا قطوفہا یعنی اس کے پھل جس طرح چاہیں گے توڑیں گے دانیہ قریب کے معنی میں ہیالارائک یعنی تخت اور مسہری حسن نے کہا نضرۃ چہرہ کی تروتازگی اور سرور دل کی خوشی کو کہتے ہیں مجاہد نے کہا سلسبیلاً یعنی تیز اور (نہر) غول یعنی درد شکم ینزفون کے کے معنی ہیں ان کی عقلیں زائل نہ ہوں گی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دھاقا کے معنی بھرا ہوا کواعب یعنی وہ عورتیں جن کی چھاتیاں ابھری ہوئی ہوں رحیق کے معنی شراب تسنیم اہل جنت کی شراب کے اوپر ہو گی ختامہ یعنی اس کی مہر مشک سے ہو گی نضاختان کے معنی بہنے والیاں کہا جاتا ہے کہ موضونۃ کے معنی ہیں بنی ہوئی اسی سے ماخوذ ہے وضین الناقۃ کوب وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ نہ ہو اباریق وہ برتن جس کی ٹونٹی اور دستہ ہو عربا بھاری اس کا مفرد عروب ہے جیسے صبور کی جمع صبر ہے اہل مکہ اسے عِربَہا اہل مدینہ غنجہ اور اہل عراق شکلِہ کہتے ہیں مجاہد کہتے ہیں کہ روح جنت اور خوش عیشی کے معنی ہی ریحان یعنی رزق منضود کے معنی کیلا اور مخضود کے معنی بھرا ہوا بوجھ سے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے کہتے ہیں جس میں کانٹا نہ ہو العرب وہ عورتیں جو اپنے شوہروں کو پسند ہوں کہا جاتا ہے کہ مسکوب کے معنی ہیں جاری اور فرش مرفوعۃ یعنی اوپر تلے بچھے ہوئے فرش لغواً کے معنی ہیں بے کار اور باطل تا

جلد : جلد دوم حدیث 490

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ مالک بن انس صفوان بن سلیم عطاء بن یسار حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَتَرَائَوْنَ أَهْلَ الْغُرَفِ مِنْ فَوْقِهِمْ كَمَا يَتَرَائَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ الْغَابِرَ فِي الْأُفُقِ مِنْ الْمَشْرِقِ أَوْ الْمَغْرِبِ لِتَفَاضُلِ مَا بَيْنَهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تِلْكَ مَنَازِلُ الْأَنْبِيَائِ لَا يَبْلُغُهَا غَيْرُهُمْ قَالَ بَلَى وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ رِجَالٌ آمَنُوا بِاللَّهِ وَصَدَّقُوا الْمُرْسَلِينَ

عبدالعزیز بن عبداللہ مالک بن انس صفوان بن سلیم عطاء بن یسار حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اہل جنت اپنے اوپر کے بالا خانے والوں کو ایسے دیکھیں گے جیسے مغربی یا مشرقی گوشہ کے قریب ایک روشن ستارہ کو دیکھتے ہوں اس تفاوت کی وجہ سے جو ان کے درمیان ہے صحابہ رضوان اللہ اجمعین نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ تو انبیاء علیہم السلام کے مقامات ہیں وہاں دوسرا نہیں پہنچ سکتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے وہ لوگ جو اللہ پر ایمان لائے اور رسولوں کی تصدیق کی وہ وہاں پہنچ سکتے ہیں۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ مالک بن انس صفوان بن سلیم عطاء بن یسار حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

جنت کے دروازوں کا بیان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو ہر چیز کا جوڑا...

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جنت کے دروازوں کا بیان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو ہر چیز کا جوڑا جوڑا اللہ کی راہ میں خرچ کرے وہ جنت کے ہر دوازہ سے بلایا جائے گا اس مضمون کو عبادہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 491

راوی: سعید بن ابی مریم محمد بن مطرف ابوحازم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْجَنَّةِ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابٍ فِيهَا بَابٌ يُسَمَّى الرَّيَّانَ لَا يَدْخُلُهُ إِلَّا الصَّائِمُونَ

سعید بن ابی مریم محمد بن مطرف ابوحازم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت کے آٹھ دروازے ہیں جن میں ایک کا نام ریان ہے اس سے صرف روزہ دار (جنت میں) داخل ہوں گے۔

راوی: سعید بن ابی مریم محمد بن مطرف ابوحازم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

دوزخ کا بیان اور یہ ثابت ہے کہ وہ پیدا ہو چکی ہے غساق کے معنی میں دوزخیوں کے جسم...

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

دوزخ کا بیان اور یہ ثابت ہے کہ وہ پیدا ہو چکی ہے غساق کے معنی میں دوزخیوں کے جسم سے نکلنے والا بدبودار مادہ کہا جاتا ہے غسقت عینہ ویغسق الجرح اور شاید غساق اور

غسق ایک ہی چیز ہے غسلین کسی چیز کو دھونے سے جو (دھوون) نکلتا ہے اسے غسلین کہتے ہیں یہ بروزن فعلین ہے ماخوذ ہے غسل سے جو مادہ زخم اور جانوروں کے زخموں سے نکلے عکرمہ نے کہا کہ حصب جہنم حصب کے معنی حبشی زبان میں لکڑیوں کے ہیں اور دوسرے لوگوں نے کہا کہ حاصباً کے معنی تیز ہوا اور حاصِب وہ چیز ہے جسے ہوا پھینکے اور اسی سے ماخوذ ہے حصب جہنم یعنی جو چیز جہنم میں ڈالی جائے کافر جہنم میں ڈالے جائیں گے محاورہ ہے کہ حصب فی الارض یعنی گیا اور حصب حصباء الحجارۃ بمعنی سنگریزوں سے ماخوذ ہے صدید کے معنی ہیں پیپ اور کون خبت کے معنی ہیں بجھ گئی تورون بمعنی تم نکالتے ہو اوریت کے معنی ہیں میں نے آگ روشن کی للمقوین یعنی مسافروں کے لئے فی کے معنی میدان کے ہیں ابن عباس نے کہا کہ صراط الجحیم کے معنی دوزخ کا بیچ اور درمیان لشوبا من حمیم یعنی ان کے کھانے میں گرم پانی ملایا جائے گا زفیر وشہیق یعنی تیز آواز اور ہلکی آواز وردًا یعنی پیاسے غیّا کے معنی نقصان مجاہد نے کہا کہ یسجرون یعنی ان پر آگ جلائی جائے گی نحاس کے معنی تانبا جو (گرم گرم) ان کے سروں پر ڈالا جائے گا کہا جاتا ہے ذوقوا یعنی برتو اور آزماؤ اور یہ لفظ ذوق الفم سے ماخوذ نہیں مارج کے معنی خالص آگ (کہا جاتا ہے) مرج الامیر رعیتہ جب وہ انہیں ایک دوسرے پر ظلم کرنے کے لئے چھوڑ دے مریج کے معنی مخلوط مرج امر الناس یعنی لوگوں کا کام غلط ملط ہو گیا مرج البحرین مرجت دابتک یعنی تو نے اپنا چوپایہ (چراگاہ میں) چھوڑ دیا۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 492

راوی: ابو الولید شعبہ مہاجر ابوالحسن زید بن وہب حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُهَاجِرٍ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَالَ أَبْرِدْ ثُمَّ قَالَ أَبْرِدْ حَتَّى فَاءَ الْفَيْءُ يَعْنِي لِلتُّلُولِ ثُمَّ قَالَ أَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

ابو الولید شعبہ مہاجر ابوالحسن زید بن وہب حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر میں تھے تو آپ نے فرمایا (ابھی نماز ظہر نہ پڑھو) ذرا ٹھنڈ ہونے دو ذرا ٹھنڈ ہونے دو حتی کہ ٹیلوں سے سایہ اتر جائے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نماز (ظہر) کو ذرا ٹھنڈے وقت پڑھو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تیزی سے ہے۔

راوی: ابو الولید شعبہ مہاجر ابوالحسن زید بن وہب حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

دوزخ کا بیان اور یہ ثابت ہے کہ وہ پیدا ہو چکی ہے غساق کے معنی میں دوزخیوں کے جسم سے نکلنے والا بدبودار مادہ کہا جاتا ہے غسقت عینہ ویغسق الجرح اور شاید غساق اور غسق ایک ہی چیز ہے غسلین کسی چیز کو دھونے سے جو (دھوون) نکلتا ہے اسے غسلین کہتے ہیں یہ بروزن فعلین ہے ماخوذ ہے غسل سے جو مادہ زخم اور جانوروں کے زخموں

سے نکلے عکرمہ نے کہا کہ حصب جہنم حصب کے معنی حبشی زبان میں لکڑیوں کے ہیں اور دوسرے لوگوں نے کہا کہ حاصباً کے معنی تیز ہوا اور حاصِب وہ چیز ہے جسے ہوا پھینکے اور اسی سے ماخوذ ہے حصب جہنم یعنی جو چیز جہنم میں ڈالی جائے کافر جہنم میں ڈالے جائیں گے محاورہ ہے کہ حصب فی الارض یعنی گیا اور حصب حصباء الحجارۃ بمعنی سنگریزوں سے ماخوذ ہے صدید کے معنی ہیں پیپ اور کون خبت کے معنی ہیں بجھ گئی تورون بمعنی تم نکالتے ہو اوریت کے معنی ہیں میں نے آگ روشن کی للمقوین یعنی مسافروں کے لئے فی کے معنی میدان کے ہیں ابن عباس نے کہا کہ صراط الجحیم کے معنی دوزخ کا بیچ اور درمیان لشوبا من حمیم یعنی ان کے کھانے میں گرم پانی ملایا جائے گا زفیر وشہیق یعنی تیز آواز اور ہلکی آواز وردًا یعنی پیاسے غیّا کے معنی نقصان مجاہد نے کہا کہ یسجرون یعنی ان پر آگ جلائی جائے گی نحاس کے معنی تانبا جو (گرم گرم) ان کے سروں پر ڈالا جائے گا کہا جاتا ہے ذوقوا یعنی برتو اور آزماؤ اور یہ لفظ ذوق الفم سے ماخوذ نہیں مارج کے معنی خالص آگ (کہا جاتا ہے) مرج الامیر رعیتہ جب وہ انہیں ایک دوسرے پر ظلم کرنے کے لئے چھوڑ دے مریج کے معنی مخلوط مرج امر الناس یعنی لوگوں کا کام غلط ملط ہو گیا مرج البحرین مرجت دابتک یعنی تو نے اپنا چوپایہ (چراگاہ میں) چھوڑ دیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 493

راوی: محمد بن یوسف سفیان اعمش ذکوان حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

محمد بن یوسف سفیان اعمش ذکوان حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تیزی سے ہے۔

راوی: محمد بن یوسف سفیان اعمش ذکوان حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

دوزخ کا بیان اور یہ ثابت ہے کہ وہ پیدا ہو چکی ہے غساق کے معنی میں دوزخیوں کے جسم سے نکلنے والا بدبودار مادہ کہا جاتا ہے غسقت عینہ ویغسق الجرح اور شاید غساق اور غسق ایک ہی چیز ہے غسلین کسی چیز کو دھونے سے جو (دھوون) نکلتا ہے اسے غسلین کہتے ہیں یہ بروزن فعلین ہے ماخوذ ہے غسل سے جو مادہ زخم اور جانوروں کے زخموں سے نکلے عکرمہ نے کہا کہ حصب جہنم حصب کے معنی حبشی زبان میں لکڑیوں کے ہیں اور دوسرے لوگوں نے کہا کہ حاصباً کے معنی تیز ہوا اور حاصِب وہ چیز ہے جسے ہوا پھینکے اور اسی سے ماخوذ ہے حصب جہنم یعنی جو چیز جہنم میں ڈالی جائے کافر جہنم میں ڈالے جائیں گے محاورہ ہے کہ حصب فی الارض یعنی گیا اور حصب حصباء الحجارۃ بمعنی سنگریزوں سے ماخوذ ہے صدید کے معنی ہیں پیپ اور کون خبت کے معنی ہیں بجھ گئی تورون بمعنی تم نکالتے ہو اوریت کے معنی ہیں میں نے آگ روشن کی للمقوین یعنی

مسافروں کے لئے فی کے معنی میدان کے ہیں ابن عباس نے کہا کہ صراط الجحیم کے معنی دوزخ کا بیچ اور درمیان لشوبا من حمیم یعنی ان کے کھانے میں گرم پانی ملایا جائے گا زفیر وشہیق یعنی تیز آواز اور ہلکی آواز وردا یعنی پیاسے غیّا کے معنی نقصان مجاہد نے کہا کہ یسجرون یعنی ان پر آگ جلائی جائے گی نحاس کے معنی تانبا جو (گرم گرم) ان کے سروں پر ڈالا جائے گا کہا جاتا ہے ذوقوا یعنی برتو اور آزماؤ اور یہ لفظ ذوق الفم سے ماخوذ نہیں مارج کے معنی خالص آگ (کہا جاتا ہے) مرج الامیر رعیتہ جب وہ انہیں ایک دوسرے پر ظلم کرنے کے لئے چھوڑ دے مریج کے معنی مخلوط مرج امر الناس یعنی لوگوں کا کام غلط ملط ہو گیا مرج البحرین مرجت دابتک یعنی تو نے اپنا چوپایہ (چراگاہ میں) چھوڑ دیا۔

جلد : جلد دوم　　حدیث 494

راوی: ابو الیمان شعیب زہری ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَكَتْ النَّارُ إِلَى رَبِّهَا فَقَالَتْ رَبِّ أَكَلَ بَعْضِي بَعْضًا فَأَذِنَ لَهَا بِنَفَسَيْنِ نَفَسٍ فِي الشِّتَاءِ وَنَفَسٍ فِي الصَّيْفِ فَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنْ الْحَرِّ وَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنْ الزَّمْهَرِيرِ

ابو الیمان شعیب زہری ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوزخ نے اپنے پروردگار سے شکایت کرتے ہوئے کہ کہ اے خدا میرے ایک حصہ نے دوسرے حصہ کو کھالیا تو اللہ تعالیٰ نے اس دو سانس لینے کی اجازت دی ایک سانس جاڑوں میں دوسرا گرمیوں میں لہذا تم جو گرمی اور سردی کی شدت دیکھتے ہو (وہ انہیں سانسوں کا اثر ہے)۔

راوی: ابو الیمان شعیب زہری ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

دوزخ کا بیان اور یہ ثابت ہے کہ وہ پیدا ہو چکی ہے غساق کے معنی میں دوزخیوں کے جسم سے نکلنے والا ابد بودار مادہ کہا جاتا ہے غسقت عینہ ویغسق الجرح اور شاید غساق اور غسق ایک ہی چیز ہے غسلین کسی چیز کو دھونے سے جو (دھوون) نکلتا ہے اسے غسلین کہتے ہیں یہ بروزن فعلین ہے ماخوذ ہے غسل سے جو مادہ زخم اور جانوروں کے زخموں سے نکلے عکرمہ نے کہا کہ حصب جہنم حصب کے معنی حبشی زبان میں لکڑیوں کے ہیں اور دوسرے لوگوں نے کہا کہ حاصباً کے معنی تیز ہوا اور حاصب وہ چیز ہے جسے ہوا پھینکے اور اسی سے ماخوذ ہے حصب جہنم یعنی جو چیز جہنم میں ڈالی جائے کافر جہنم میں ڈالے جائیں گے محاورہ ہے کہ حصب فی الارض یعنی گیا اور حصب حصباء الحجارۃ بمعنی

سنگریزوں سے ماخوذ ہے صدید کے معنی ہیں پیپ اور کون خبت کے معنی ہیں بجھ گئی توروں بمعنی تم نکالتے ہو اوریت کے معنی ہیں میں نے آگ روشن کی للمقوین یعنی مسافروں کے لئے فی کے معنی میدان کے ہیں ابن عباس نے کہا کہ صراط الجحیم کے معنی دوزخ کا بیچ اور درمیان لشوبا من حمیم یعنی ان کے کھانے میں گرم پانی ملایا جائے گا زفیر وشہیق یعنی تیز آواز اور ہلکی آواز وردا یعنی پیاسے غیّا کے معنی نقصان مجاہد نے کہا کہ یسجرون یعنی ان پر آگ جلائی جائے گی نحاس کے معنی تانبا جو (گرم گرم) ان کے سروں پر ڈالا جائے گا کہا جاتا ہے ذوقوا یعنی برتو اور آزماؤ اور یہ لفظ ذوق الفم سے ماخوذ نہیں مارج کے معنی خالص آگ (کہا جاتا ہے) مرج الامیر رعیتہ جب وہ انہیں ایک دوسرے پر ظلم کرنے کے لئے چھوڑ دے مریج کے معنی مخلوط مرج امر الناس یعنی لوگوں کا کام غلط ملط ہو گیا مرج البحرین مرجت دابتک یعنی تو نے اپنا چوپایہ (چراگاہ میں) چھوڑ دیا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 495

راوی: عبد اللہ بن محمد ابوعامر ہمام ابوجمرۃ ضبعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ هُوَ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ الضُّبَعِيِّ قَالَ كُنْتُ أُجَالِسُ ابْنَ عَبَّاسٍ بِمَكَّةَ فَأَخَذَتْنِي الْحُمَّى فَقَالَ أَبْرِدْهَا عَنْكَ بِمَاءِ زَمْزَمَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ أَوْ قَالَ بِمَاءِ زَمْزَمَ شَكَّ هَمَّامٌ

عبد اللہ بن محمد ابوعامر ہمام ابوجمرۃ ضبعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں مکہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا کرتا تھا پھر مجھے بخار آگیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آب زمزم سے اسے ٹھنڈا کر کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بخار جہنم کی تیزی سے ہے تو اسے پانی سے یا فرمایا آب زمزم سے ٹھنڈا کرو! ہمام کو شک ہو گیا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد ابوعامر ہمام ابوجمرۃ ضبعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

دوزخ کا بیان اور یہ ثابت ہے کہ وہ پیدا ہو چکی ہے غساق کے معنی میں دوزخیوں کے جسم سے نکلنے والا بدبودار مادہ کہا جاتا ہے غسقت عینہ ویغسق الجرح اور شاید غساق اور غسق ایک ہی چیز ہے غسلین کسی چیز کو دھونے سے جو (دھوون) نکلتا ہے اسے غسلین کہتے ہیں یہ بروزن فعلین ہے ماخوذ ہے غسل سے جو مادہ زخم اور جانوروں کے زخموں سے نکلے عکرمہ نے کہا کہ حصب جہنم حصب کے معنی حبشی زبان میں لکڑیوں کے ہیں اور دوسرے لوگوں نے کہا کہ حاصباً کے معنی تیز ہوا اور حاصب وہ چیز ہے جسے ہوا

پھینکے اور اسی سے ماخوذ ہے حصب جہنم یعنی جو چیز جہنم میں ڈالی جائے کافر جہنم میں ڈالے جائیں گے محاورہ ہے کہ حصب فی الارض یعنی گیا اور حصب حصباء الحجارۃ بمعنی سنگریزوں سے ماخوذ ہے صدید کے معنی ہیں پیپ اور کون خبت کے معنی ہیں بجھ گئی توروں بمعنی تم نکالتے ہو اوریت کے معنی ہیں میں نے آگ روشن کی للمقوین یعنی مسافروں کے لئے فی کے معنی میدان کے ہیں ابن عباس نے کہا کہ صراط الجحیم کے معنی دوزخ کا بیچ اور درمیان لشوبا من حمیم یعنی ان کے کھانے میں گرم پانی ملایا جائے گا زفیر وشہیق یعنی تیز آواز اور ہلکی آواز وردًا یعنی پیاسے غیّا کے معنی نقصان مجاہد نے کہا کہ یسجرون یعنی ان پر آگ جلائی جائے گی نحاس کے معنی تانبا جو (گرم گرم) ان کے سروں پر ڈالا جائے گا کہا جاتا ہے ذوقوا یعنی برتو اور آزماؤ اور یہ لفظ ذوق الفم سے ماخوذ نہیں مارج کے معنی خالص آگ (کہا جاتا ہے) مرج الامیر رعیتہ جب وہ انہیں ایک دوسرے پر ظلم کرنے کے لئے چھوڑ دے مریج کے معنی مخلوط مرج امر الناس یعنی لوگوں کا کام غلط ملط ہو گیا مرج البحرین مرجت دابتک یعنی تو نے اپنا چوپایہ (چراگاہ میں) چھوڑ دیا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 496

راوی: عمرو بن عباس عبدالرحمن سفیان ان کے والد عبایہ بن رفاعہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحُمَّى مِنْ فَوْرِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوهَا عَنْكُمْ بِالْمَاءِ

عمرو بن عباس عبدالرحمن سفیان ان کے والد عبایہ بن رفاعہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بخار جہنم کے جوش سے ہے لہذا اسے تم پانی سے ٹھنڈا کرو۔

راوی: عمرو بن عباس عبدالرحمن سفیان ان کے والد عبایہ بن رفاعہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

دوزخ کا بیان اور یہ ثابت ہے کہ وہ پیدا ہو چکی ہے غساق کے معنی میں دوزخیوں کے جسم سے نکلنے والا بدبودار مادہ کہا جاتا ہے غسقت عینہ ویغسق الجرح اور شاید غساق اور غسق ایک ہی چیز ہے غسلین کسی چیز کو دھونے سے جو (دھوون) نکلتا ہے اسے غسلین کہتے ہیں یہ بروزن فعلین ہے ماخوذ ہے غسل سے جو مادہ زخم اور جانوروں کے زخموں سے نکلے عکرمہ نے کہا کہ حصب جہنم حصب کے معنی حبشی زبان میں لکڑیوں کے ہیں اور دوسرے لوگوں نے کہا کہ حاصبًا کے معنی تیز ہوا اور حاصب وہ چیز ہے جسے ہوا پھینکے اور اسی سے ماخوذ ہے حصب جہنم یعنی جو چیز جہنم میں ڈالی جائے کافر جہنم میں ڈالے جائیں گے محاورہ ہے کہ حصب فی الارض یعنی گیا اور حصب حصباء الحجارۃ بمعنی سنگریزوں سے ماخوذ ہے صدید کے معنی ہیں پیپ اور کون خبت کے معنی ہیں بجھ گئی توروں بمعنی تم نکالتے ہو اوریت کے معنی ہیں میں نے آگ روشن کی للمقوین یعنی مسافروں کے لئے فی کے معنی میدان کے ہیں ابن عباس نے کہا کہ صراط الجحیم کے معنی دوزخ کا بیچ اور درمیان لشوبا من حمیم یعنی ان کے کھانے میں گرم پانی ملایا جائے گا

زفیر وشہیق یعنی تیز آواز اور ہلکی آواز وردا یعنی پیاسے غیّا کے معنی نقصان مجاہد نے کہا کہ یسجرون یعنی ان پر آگ جلائی جائے گی نحاس کے معنی تانبا جو (گرم گرم) ان کے سروں پر ڈالا جائے گا کہا جاتا ہے ذوقوا یعنی برتو اور آزماؤ اور یہ لفظ ذوق الفم سے ماخوذ نہیں مارج کے معنی خالص آگ (کہا جاتا ہے) مرج الامیر رعیتہ جب وہ انہیں ایک دوسرے پر ظلم کرنے کے لئے چھوڑ دے مریج کے معنی مخلوط مرج امر الناس یعنی لوگوں کا کام غلط ملط ہو گیا مرج البحرین مرجت دابتک یعنی تو نے اپنا چوپایہ (چراگاہ میں) چھوڑ دیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 497

راوی: مالک بن اسمعیل زهیر هشام عروه حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ

مالک بن اسماعیل زہیر ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بخار جہنم کی تیزی سے ہے لہذا اسے پانی سے ٹھنڈا کرو۔

راوی: مالک بن اسمعیل زہیر ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

دوزخ کا بیان اور یہ ثابت ہے کہ وہ پیدا ہو چکی ہے غساق کے معنی میں دوزخیوں کے جسم سے نکلنے والا بدبودار مادہ کہا جاتا ہے غسقت عینہ ویغسق الجرح اور شاید غساق اور غسق ایک ہی چیز ہے غسلین کسی چیز کو دھونے سے جو (دھوون) نکلتا ہے اسے غسلین کہتے ہیں یہ بروزن فعلین ہے ماخوذ ہے غسل سے جو مادہ زخم اور جانوروں کے زخموں سے نکلے عکرمہ نے کہا کہ حصب جہنم حصب کے معنی حبشی زبان میں لکڑیوں کے ہیں اور دوسرے لوگوں نے کہا کہ حاصباً کے معنی تیز ہوا اور حاصب وہ چیز ہے جسے ہوا پھینکے اور اسی سے ماخوذ ہے حصب جہنم یعنی جو چیز جہنم میں ڈالی جائے کافر جہنم میں ڈالے جائیں گے محاورہ ہے کہ حصب فی الارض یعنی گیا اور حصب حصباء الحجارۃ بمعنی سنگریزوں سے ماخوذ ہے صدید کے معنی ہیں پیپ اور کون خبت کے معنی ہیں بجھ گئی تورون بمعنی تم نکالتے ہو اوریت کے معنی ہیں میں نے آگ روشن کی للمقوین یعنی مسافروں کے لئے قی کے معنی میدان کے ہیں ابن عباس نے کہا کہ صراط الجحیم کے معنی دوزخ کا بیچ اور درمیان لشوبا من حمیم یعنی ان کے کھانے میں گرم پانی ملایا جائے گا زفیر وشہیق یعنی تیز آواز اور ہلکی آواز وردا یعنی پیاسے غیّا کے معنی نقصان مجاہد نے کہا کہ یسجرون یعنی ان پر آگ جلائی جائے گی نحاس کے معنی تانبا جو (گرم گرم) ان کے سروں پر ڈالا جائے گا کہا جاتا ہے ذوقوا یعنی برتو اور آزماؤ اور یہ لفظ ذوق الفم سے ماخوذ نہیں مارج کے معنی خالص آگ (کہا جاتا ہے) مرج الامیر رعیتہ جب وہ انہیں ایک دوسرے پر ظلم کرنے کے لئے چھوڑ دے مریج کے معنی مخلوط مرج امر الناس یعنی لوگوں کا کام غلط ملط ہو گیا مرج البحرین مرجت دابتک یعنی تو نے اپنا چوپایہ (چراگاہ

میں) چھوڑ دیا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 498

راوی: مسدد یحیی عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ

مسدد یحیی عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بخار جہنم کی تیزی سے ہے لہذا اسے پانی سے ٹھنڈا کرو۔

راوی: مسدد یحیی عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

دوزخ کا بیان اور یہ ثابت ہے کہ وہ پیدا ہو چکی ہے غساق کے معنی میں دوزخیوں کے جسم سے نکلنے والا بدبو دار مادہ کہا جاتا ہے غسقت عینہ ویغسق الجرح اور شاید غساق اور غسق ایک ہی چیز ہے غسلین کسی چیز کو دھونے سے جو (دھوون) نکلتا ہے اسے غسلین کہتے ہیں یہ بروزن فعلین ہے ماخوذ ہے غسل سے جو مادہ زخم اور جانوروں کے زخموں سے نکلے عکرمہ نے کہا کہ حصب جہنم حصب کے معنی حبشی زبان میں لکڑیوں کے ہیں اور دوسرے لوگوں نے کہا کہ حاصباً کے معنی تیز ہوا اور حاصِب وہ چیز ہے جسے ہوا پھینکے اور اسی سے ماخوذ ہے حصب جہنم یعنی جو چیز جہنم میں ڈالی جائے کافر جہنم میں ڈالے جائیں گے محاورہ ہے کہ حصب فی الارض یعنی گیا اور حصب حصباء الحجارۃ بمعنی سنگریزوں سے ماخوذ ہے صدید کے معنی ہیں پیپ اور کون خبت کے معنی ہیں بجھ گئی تورون بمعنی تم نکالتے ہو اوریت کے معنی ہیں میں نے آگ روشن کی للمقوین یعنی مسافروں کے لئے قی کے معنی میدان کے ہیں ابن عباس نے کہا کہ صراط الجحیم کے معنی دوزخ کا بیچ اور درمیان لشوبا من حمیم یعنی ان کے کھانے میں گرم پانی ملایا جائے گا زفیر وشہیق یعنی تیز آواز اور ہلکی آواز وردا یعنی پیاسے غیّا کے معنی نقصان مجاہد نے کہا کہ یسجرون یعنی ان پر آگ جلائی جائے گی نحاس کے معنی تانبا جو (گرم گرم) ان کے سروں پر ڈالا جائے گا کہا جاتا ہے ذوقوا یعنی برتو اور آزماؤ اور یہ لفظ ذوق الفم سے ماخوذ نہیں مارج کے معنی خالص آگ (کہا جاتا ہے) مرج الامیر رعیتہ جب وہ انہیں ایک دوسرے پر ظلم کرنے کے لئے چھوڑ دے مریج کے معنی مخلوط مرج امر الناس یعنی لوگوں کا کام غلط ملط ہو گیا مرج البحرین مرجت دابتک یعنی تو نے اپنا چوپایہ (چراگاہ میں) چھوڑ دیا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 499

راوی: اسمٰعیل بن ابی اویس مالك ابوالزناد اعرج حضرت ابوهریرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَارُكُمْ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كَانَتْ لَكَافِيَةً قَالَ فُضِّلَتْ عَلَيْهِنَّ بِتِسْعَةٍ وَسِتِّينَ جُزْءًا كُلُّهُنَّ مِثْلُ حَرِّهَا

اسماعیل بن ابی اویس مالک ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہاری آگ (کی حرارت) جہنم کی آگ (کی حرارت) کے ستر حصوں میں سے ایک حصہ ہے عرض کیا گیا یا رسول اللہ (ہماری آگ کی حرارت) کافی ہے فرمایا کہ وہ اس پر انہتر حصہ زیادہ کر دی گئی ہے ہر حصہ میں اتنی ہی گرمی ہے۔

راوی: اسمٰعیل بن ابی اویس مالک ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

دوزخ کا بیان اور یہ ثابت ہے کہ وہ پیدا ہو چکی ہے غساق کے معنی میں دوزخیوں کے جسم سے نکلنے والا بدبودار مادہ کہا جاتا ہے غسقت عینہ ویغسق الجرح اور شاید غساق اور غسق ایک ہی چیز ہے غسلین کسی چیز کو دھونے سے جو (دھوون) نکلتا ہے اسے غسلین کہتے ہیں یہ بروزن فعلین ہے ماخوذ ہے غسل سے جو مادہ زخم اور جانوروں کے زخموں سے نکلے عکرمہ نے کہا کہ حصب جہنم حصب کے معنی حبشی زبان میں لکڑیوں کے ہیں اور دوسرے لوگوں نے کہا کہ حاصباً کے معنی تیز ہوا اور حاصِب وہ چیز ہے جسے ہوا پھینکے اور اسی سے ماخوذ ہے حصب جہنم یعنی جو چیز جہنم میں ڈالی جائے کافر جہنم میں ڈالے جائیں گے محاورہ ہے کہ حصب فی الارض یعنی گیا اور حصب حصباء الحجارۃ بمعنی سنگریزوں سے ماخوذ ہے صدید کے معنی ہیں پیپ اور کون خبت کے معنی ہیں بجھ گئی تورون بمعنی تم نکالتے ہو اوریت کے معنی ہیں میں نے آگ روشن کی للمقوین یعنی مسافروں کے لئے قی کے معنی میدان کے ہیں ابن عباس نے کہا کہ صراط الجحیم کے معنی دوزخ کا بیچ اور درمیان لشوبا من حمیم یعنی ان کے کھانے میں گرم پانی ملایا جائے گا زفیر وشہیق یعنی تیز آواز اور ہلکی آواز وردا یعنی پیاسے غیّا کے معنی نقصان مجاہد نے کہا کہ یسجرون یعنی ان پر آگ جلائی جائے گی نحاس کے معنی تانبا جو (گرم گرم) ان کے سروں پر ڈالا جائے گا کہا جاتا ہے ذوقوا یعنی برتو اور آزماؤ اور یہ لفظ ذوق الفم سے ماخوذ نہیں مارج کے معنی خالص آگ (کہا جاتا ہے) مرج الامیر رعیتہ جب وہ انہیں ایک دوسرے پر ظلم کرنے کے لئے چھوڑ دے مریج کے معنی مخلوط مرج امر الناس یعنی لوگوں کا کام غلط ملط ہو گیا مرج البحرین مرجت دابتک یعنی تو نے اپنا چوپایہ (چراگاہ میں) چھوڑ دیا۔

جلد : جلد دوم　　حدیث 500

راوی: قتیبه بن سعید سفیان عمرو عطاء صفوان بن یعلی حضرت یعلی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ عَطَائً يُخْبِرُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَنَادَوْا يَا مَالِكُ

قتیبہ بن سعید سفیان عمرو عطاء صفوان بن یعلی حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر یہ پڑھتے ہوئے سنا اور وہ پکاریں گے کہ اے مالک (داروغہ جہنم (

راوی: قتیبہ بن سعید سفیان عمرو عطاء صفوان بن یعلی حضرت یعلی رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

دوزخ کا بیان اور یہ ثابت ہے کہ وہ پیدا ہو چکی ہے غساق کے معنی میں دوزخیوں کے جسم سے نکلنے والا بدبو دار مادہ کہا جاتا ہے غسقت عینہ ویغسق الجرح اور شاید غساق اور غسق ایک ہی چیز ہے غسلین کسی چیز کو دھونے سے جو (دھوون) نکلتا ہے اسے غسلین کہتے ہیں یہ بروزن فعلین ہے ماخوذ ہے غسل سے جو مادہ زخم اور جانوروں کے زخموں سے نکلے عکرمہ نے کہا کہ حصب جہنم حصب کے معنی حبشی زبان میں لکڑیوں کے ہیں اور دوسرے لوگوں نے کہا کہ حاصباً کے معنی تیز ہوا اور حاصِب وہ چیز ہے جسے ہوا پھینکے اور اسی سے ماخوذ ہے حصب جہنم یعنی جو چیز جہنم میں ڈالی جائے کافر جہنم میں ڈالے جائیں گے محاورہ ہے کہ حصب فی الارض یعنی گیا اور حصب حصباء الحجارۃ بمعنی سنگریزوں سے ماخوذ ہے صدید کے معنی ہیں پیپ اور کون خبت کے معنی ہیں بجھ گئی تورون بمعنی تم نکالتے ہو اوریت کے معنی ہیں میں نے آگ روشن کی للمقوین یعنی مسافروں کے لئے قی کے معنی میدان کے ہیں ابن عباس نے کہا کہ صراط الجحیم کے معنی دوزخ کا بیچ اور درمیان لشوبا من حمیم یعنی ان کے کھانے میں گرم پانی ملایا جائے گا زفیر وشھیق یعنی تیز آواز اور ہلکی آواز وردا یعنی پیاسے غیّا کے معنی نقصان مجاہد نے کہا کہ یسجرون یعنی ان پر آگ جلائی جائے گی نحاس کے معنی تانبا جو (گرم گرم) ان کے سروں پر ڈالا جائے گا کہا جاتا ہے ذوقوا یعنی برتو اور آزماؤ اور یہ لفظ ذوق الفم سے ماخوذ نہیں مارج کے معنی خالص آگ (کہا جاتا ہے) مرج الامیر رعیتہ جب وہ انہیں ایک دوسرے پر ظلم کرنے کے لئے چھوڑ دے مریج کے معنی مخلوط مرج امر الناس یعنی لوگوں کا کام غلط ملط ہو گیا مرج البحرین مرجت دابتک یعنی تو نے اپنا چوپایہ (چراگاہ میں) چھوڑ دیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 501

راوی: علی سفیان اعمش ابووائل

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قِيلَ لِأُسَامَةَ لَوْ أَتَيْتَ فُلَانًا فَكَلَّمْتَهُ قَالَ إِنَّكُمْ لَتُرَوْنَ أَنِّي لَا

أُكَلِّمُهُ إِلَّا أُسْمِعُكُمْ إِنِّي أُكَلِّمُهُ فِي السِّرِّ دُونَ أَنْ أَفْتَحَ بَابًا لَا أَكُونُ أَوَّلَ مَنْ فَتَحَهُ وَلَا أَقُولُ لِرَجُلٍ أَنْ كَانَ عَلَيَّ أَمِيرًا إِنَّهُ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا وَمَا سَمِعْتَهُ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ يُجَاءُ بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُلْقَى فِي النَّارِ فَتَنْدَلِقُ أَقْتَابُهُ فِي النَّارِ فَيَدُورُ كَمَا يَدُورُ الْحِمَارُ بِرَحَاهُ فَيَجْتَمِعُ أَهْلُ النَّارِ عَلَيْهِ فَيَقُولُونَ أَيْ فُلَانُ مَا شَأْنُكَ أَلَيْسَ كُنْتَ تَأْمُرُنَا بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَانَا عَنْ الْمُنْكَرِ قَالَ كُنْتُ آمُرُكُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَلَا آتِيهِ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ الْمُنْكَرِ وَآتِيهِ رَوَاهُ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ

علی سفیان اعمش ابووائل سے روایت کرتے ہیں ابووائل کہتے ہیں کہ اسامہ سے کہا گیا کہ اے کاش آپ فلاں شخص (یعنی حضرت عثمان) کے پاس جاتے اور ان سے (فتنہ کی آگ بجھانے کے سلسلے میں) گفتگو کرتے تو اسامہ نے کہا تم یہ سمجھتے ہو کہ میں ان سے صرف تمہارے سنانے کے لئے بات چیت کرتا ہوں میں تو بغیر اس کے اس (فتنہ) کے نئے باب کا آغاز کروں ان سے خلوت میں گفتگو کرتا ہوں میں فتنہ پیدا کرنے والا سب سے پہلا شخص نہیں بن سکتا اور نہ میں اس شخص کو جو میرا حاکم ہے یہ کہوں گا کہ وہ تمام لوگوں سے بہتر ہے جب سے کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک بات سن چکا ہوں کہ لوگوں نے کہا کہ آپ نے کیا بات سنی ہے انہوں نے فرمایا کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ قیامت کے دن ایک شخص کو لایا جائے گا پھر اسے جہنم میں ڈالا جائے گا تو اس کی آنتیں آگ میں نکل پڑیں گی پس وہ اس طرح گردش کرے گا جس طرح گدھا ایک چکی کو لے کر (اس کے گرد) گھومتا ہے پھر دوزخی اس کے پاس جمع ہو جائیں گے اور اس سے کہیں گے کہ اے فلاں تیرا یہ حال کیوں ہے کیا تو ہمیں اچھی باتوں کا حکم دیتا اور برائی سے روکتا نہ تھا وہ کہے گا (ہاں) میں تمہیں اچھی باتوں کا حکم دیتا تھا مگر خود اپنی باتوں پر عمل نہ کرتا تھا اور تم کو بری باتوں سے روکتا تھا مگر خود برائیوں میں مبتلا ہو جاتا تھا۔

راوی : علی سفیان اعمش ابووائل

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جا...

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ

عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفراز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لا حتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم حدیث 502

راوی: ابراهیم بن موسیٰ عیسیٰ هشام ان کے والد حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ سُحِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّيْثُ كَتَبَ إِلَيَّ هِشَامٌ أَنَّهُ سَمِعَهُ وَوَعَاهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُحِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ يَفْعَلُ الشَّيْءَ وَمَا يَفْعَلُهُ حَتَّى كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ دَعَا وَدَعَا ثُمَّ قَالَ أَشَعَرْتِ أَنَّ اللهَ أَفْتَانِي فِيمَا فِيهِ شِفَائِي أَتَانِي رَجُلَانِ فَقَعَدَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلَيَّ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ مَا وَجَعُ الرَّجُلِ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ وَمَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ قَالَ فِيمَا ذَا قَالَ فِي مُشُطٍ وَمُشَاقَةٍ وَجُفِّ طَلْعَةٍ ذَكَرٍ قَالَ فَأَيْنَ هُوَ قَالَ فِي بِئْرِ ذَرْوَانَ فَخَرَجَ إِلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لِعَائِشَةَ حِينَ رَجَعَ نَخْلُهَا كَأَنَّهُ رُؤُسُ الشَّيَاطِينِ فَقُلْتُ اسْتَخْرَجْتَهُ فَقَالَ لَا أَمَّا أَنَا فَقَدْ شَفَانِي اللهُ وَخَشِيتُ أَنْ يُثِيرَ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ شَرًّا ثُمَّ دُفِنَتْ الْبِئْرُ

ابراہیم بن موسیٰ عیسیٰ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو کیا گیا لیث نے کہا کہ مجھے ہشام نے ایک خط لکھا جس میں لکھا تھا کہ میں نے واپنے والد انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا اور میں نے اسئے خوب یاد رکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو کیا گیا جس کا یہ اثر ہوا کہ آپ کو نہ کئے کام کے متعلق یہ خیال ہوتا کہ کر لیا ہے حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن (اللہ سے اپنی شفا کی) خوب دعا کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (مجھ سے) فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے وہ چیز مجھے بتا دی جس سے میری شفا ہو میرے پاس دو آدمی آئے ایک میرے سرہانے بیٹھا اور دوسرا پائنتی کی طرف تو ایک نے دوسرے سے کہا کہ اس شخص کو کیا بیماری ہے دوسرے نے کہا ان پر جادو ہوا ہے پہلے نے کہا یہ جادو کس نے کیا ہے دوسرے نے جواب دیا لبید بن عاصم نے پہلے نے کہا کہ کس چیز میں دوسرے نے جواب دیا کنگھی اور روئی کے گالے میں اور کھجور کی کلی کے اوپر والے چھلکے میں پہلے نے کہا یہ چیزیں کہاں ہی دوسرنے جواب دیا کہ ذروان کے کنویں میں تو آپ وہاں تشریف لے گئے پھر واپس آئے تو عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ اس کنویں کے قریب کھجور کے درخت ایسے معلوم ہوتے تھے جیسے (بھوتوں کے سر) یا شیطان کی کھوپڑیاں میں نے عرض کیا وہ جادو کی ہوئی چیزیں آپ صلی

اللہ علیہ وسلم نے نکلوالیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں لیکن اللہ نے مجھے شفاعطا فرمائی اور یہ اندیشہ ہوا کہ (ان کے نکلوانے سے) لوگوں میں فساد نہ پھیل جائے پھر وہ کنواں بند کر دیا گیا۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ عیسیٰ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفزاز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) بخیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجل ہے جیسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم حدیث 503

راوی: اسمٰعیل بن ابی اویس ان کے بھائی سلیمان بن بلال یحیی بن سعید سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلَى قَافِيَةِ رَأْسِ أَحَدِكُمْ إِذَا هُوَ نَامَ ثَلَاثَ عُقَدٍ يَضْرِبُ كُلَّ عُقْدَةٍ مَكَانَهَا عَلَيْكَ لَيْلٌ طَوِيلٌ فَارْقُدْ فَإِنْ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللَّهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِنْ تَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِنْ صَلَّى انْحَلَّتْ عُقَدُهُ كُلُّهَا فَأَصْبَحَ نَشِيطًا طَيِّبَ النَّفْسِ وَإِلَّا أَصْبَحَ خَبِيثَ النَّفْسِ كَسْلَانَ

اسماعیل بن ابی اویس ان کے بھائی سلیمان بن بلال یحیی بن سعید سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے ہر ایک کی گدی پر سونے میں شیطان تین گرہیں باندھ دیتا ہے اور ہر گرہ پر پھونک دیتا ہے کہ ابھی بہت رات پڑی ہے ابھی سو جا جب وہ شخص بیدار ہو کر اللہ کو یاد کرتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے پھر اگر وہ وضو کرے تو دوسری بھی کھل جاتی ہے اور اگر وہ نماز پڑھے تو تمام گرہیں کھل جاتی ہیں اور اس کی صبح فرحت وانبساط اور شگفتہ خاطری سے نمودار ہوتی ہے (اور دن بھر یہی کیفیت رہتی ہے) ورنہ کبیدہ خاطری اور کسل مندی سے دوچار رہتا ہے۔

راوی : اسمٰعیل بن ابی اویس ان کے بھائی سلیمان بن بلال یحیی بن سعید سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراًیعنی راندہ ہوا مریداًیعنی سرکشبتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفراز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم حدیث 504

راوی : عثمان بن ابی شیبہ جریر منصور ابو وائل حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ نَامَ لَيْلَهُ حَتَّى أَصْبَحَ قَالَ ذَاكَ رَجُلٌ بَالَ الشَّيْطَانُ فِي أُذُنَيْهِ أَوْ قَالَ فِي أُذُنِهِ

عثمان بن ابی شیبہ جریر منصور ابووائل حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک ایسے آدمی کا ذکر ہوا جو صبح تک تمام رات سوتا رہا آپ نے فرمایا کہ آدمی کے کانوں میں (یا فرمایا کان میں) شیطان نے پیشاب کر دیا ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ جریر منصور ابووائل حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراًیعنی راندہ ہوا مریداًیعنی سرکشبتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفراز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ

اس کا مفرد راجِل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم حدیث 505

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل ھمام منصور سالم بن ابوالجعد کریب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَا إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا أَتَى أَهْلَهُ وَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبْ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا فَرُزِقَا وَلَدًا لَمْ يَضُرَّهُ الشَّيْطَانُ

موسی بن اسماعیل ہمام منصور سالم بن ابوالجعد کریب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دیکھو! جب کوئی تم میں سے اپنی گھر والی کے پاس (جماع کے لئے) جائے اور یہ پڑھ لی اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اے اللہ ہم کو شیطان (کے اثر) سے بچا اور جو (اولاد) ہمیں عطا فرمائے اسے بھی شیطان سے بچا پھر ان کے جو بچہ پیدا ہو گا تو شیطان اسے ضرر نہیں پہنچا سکے گا۔

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل ہمام منصور سالم بن ابوالجعد کریب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراًیعنی راندہ ہوا مریداًیعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفزاز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجِل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم حدیث 506

راوی: محمد عبدہ ھشام بن عروہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَدَعُوا الصَّلَاةَ حَتَّى تَبْرُزَ وَإِذَا غَابَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَدَعُوا الصَّلَاةَ حَتَّى تَغِيبَ وَلَا تَحَيَّنُوا بِصَلَاتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ أَوْ الشَّيْطَانِ لَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَ هِشَامٌ

محمد عبدہ ہشام بن عروہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دیکھو! جب آفتاب کنارہ طلوع ہو تو نماز ترک کر دو یہاں تک کہ وہ پورا طلوع ہو جائے اور جب آفتاب کا کنارہ غروب ہو تو نماز ترک کر دو یہاں تک کہ پورا غروب ہو جائے اور تم اپنی نماز آفتاب کے طلوع اور غروب کے وقت نہ پڑھا کرو کیونکہ وہ شیطان کے دونوں سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

راوی : محمد عبدہ ہشام بن عروہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفزاز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 507

راوی: ابو معمر عبدالوارث یونس حمید بن ہلال ابو صالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْ أَحَدِكُمْ شَيْءٌ وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَمْنَعْهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيَمْنَعْهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ وَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَكَّلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِفْظِ زَكَاةِ رَمَضَانَ فَأَتَانِي آتٍ فَجَعَلَ يَحْثُو مِنْ الطَّعَامِ فَأَخَذْتُهُ فَقُلْتُ لَأَرْفَعَنَّكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقَالَ إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَاقْرَأْ آيَةَ الْكُرْسِيِّ لَنْ يَزَالَ عَلَيْكَ مِنْ اللَّهِ حَافِظٌ وَلَا

يَقْرَبُكَ شَيْطَانٌ حَتَّى تُصْبِحَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَكَ وَهُوَ كَذُوبٌ ذَاكَ شَيْطَانٌ

ابو معمر عبد الوارث یونس حمید بن ہلال ابو صالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کے سامنے سے نماز پڑھتے میں کوئی گزرے تو وہ اسے روک دے اگر نہ مانے تو پھر روکے اور اگر پھر بھی نہ مانے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ (گزرنے والا) شیطان ہے اور عثمان بن ہیثم عوف محمد بن سیرین حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے صدقہ فطر کی حفاظت کے لئے مقرر فرمایا ایک آنے والا میرے پاس آیا اور دونوں ہاتھ بھر کے غلہ لینے لگا میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا کہ میں تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے چلوں گا پھر انہوں نے پوری حدیث بیان کی (اس میں یہ بھی تھا) پھر اس نے کہا جب تم اپنے بستر پر سونے کے لئے جاؤ اور آیۃ الکرسی پڑھ لو تو اللہ تعالیٰ برابر تمہاری حفاظت فرماتا رہے گا اور شیطان صبح تک تمہارے پاس بھی نہ پھٹکے گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ ہے تو جھوٹا مگر اس نے یہ بات سچ کہی اور وہ شیطان تھا۔

راوی : ابو معمر عبد الوارث یونس حمید بن ہلال ابو صالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکشبتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفزاز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجل ہے جیسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم حدیث 508

راوی: یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي الشَّيْطَانُ أَحَدَكُمْ فَيَقُولُ مَنْ خَلَقَ كَذَا مَنْ خَلَقَ كَذَا حَتَّى يَقُولَ مَنْ

خَلَقَ رَبَّكَ فَإِذَا بَلَغَهُ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ وَلْيَنْتَهِ

یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شیطان تم میں سے کسی کے پاس آتا ہے اور کہتا ہے کہ فلاں چیز کو کس نے پیدا کیا؟ اور فلاں کو کس نے؟ حتیٰ کہ یہ کہتا ہے کہ (بتاؤ) تمہارے رب کو کس نے پیدا کیا؟ جب یہاں تک معاملہ پہنچ جائے تو اللہ سے پناہ مانگنا اور خاموش ہو جانا چاہیے۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفراز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 509

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب تیمیین کے آزاد کردہ غلام ابن ابی انس ان کے والد حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي أَنَسٍ مَوْلَى التَّيْمِيِّينَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتْ الشَّيَاطِينُ

یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب تیمیین کے آزاد کردہ غلام ابن ابی انس ان کے والد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کا مہینہ شروع ہوتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین زنجیروں میں جکڑ دیئے جاتے ہیں۔

راوی : یحی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب تیمیین کے آزاد کردہ غلام ابن ابی انس ان کے والد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراًیعنی راندہ ہوا مریداًیعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفزاز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم حدیث 510

راوی : حمیدی سفیان عمرو سعید بن جبیر حضرت ابن عباس حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ حَدَّثَنَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مُوسَى قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَائَنَا قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَلَمْ يَجِدْ مُوسَى النَّصَبَ حَتَّى جَاوَزَ الْمَكَانَ الَّذِي أَمَرَ اللَّهُ بِهِ

حمیدی سفیان عمرو سعید بن جبیر حضرت ابن عباس حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کر فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے خادم سے فرمایا ہمارا کھانا لاؤ تو خادم نے عرض کیا آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ جب ہم چٹان کے پاس پہنچے تھے تو میں مچھلی بھول گیا اور مجھے اس کی یاد شیطان ہی نے بھلائی ہے اور حضرت موسیٰ کو اس سفر میں تکان محسوس نہ ہوئی یہاں تک کہ آپ اللہ کی مقرر کی ہوئی جگہ سے آگے بڑھ گئے۔

راوی : حمیدی سفیان عمرو سعید بن جبیر حضرت ابن عباس حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفزاز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) بخیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 511

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ مالک عبد اللہ بن دینار حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ إِلَى الْمَشْرِقِ فَقَالَ هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَا هُنَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَا هُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ

عبد اللہ بن مسلمہ مالک عبد اللہ بن دینار حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مشرق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فتنہ یہاں ہے فتنہ یہاں ہے جہاں سے شیطان کا سینگ نکلتا ہے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ مالک عبد اللہ بن دینار حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفزاز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) بخیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 512

راوی: یحیی بن جعفر محمد بن عبد اللہ انصاری ابن جریج عطاء حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَجْنَحَ اللَّيْلُ أَوْ قَالَ جُنْحُ اللَّيْلِ فَكُفُّوا صِبْيَانَكُمْ فَإِنَّ الشَّيَاطِينَ تَنْتَشِرُ حِينَئِذٍ فَإِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِنْ الْعِشَاءِ فَخَلُّوهُمْ وَأَغْلِقْ بَابَكَ وَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ وَأَطْفِئْ مِصْبَاحَكَ وَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ وَأَوْكِ سِقَائَكَ وَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ وَخَمِّرْ إِنَائَكَ وَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ وَلَوْ تَعْرُضُ عَلَيْهِ شَيْئًا

یحیی بن جعفر محمد بن عبداللہ انصاری ابن جریج عطاء حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب رات کو تاریکی چھانے لگے تو اپنے بچوں کو (گھروں) سے باہر نہ جانے دو کیونکہ اس وقت شیاطین پھیل جاتے ہیں اور جب رات کا کچھ حصہ گزر جائے تو ان کو چھوڑ دو اور اللہ کا نام لے کر اپنا دروازہ بند کرو اور اللہ کا نام لے کر اپنا چراغ گل کرو اور اللہ کا نام لے کر اپنے پانی کا برتن بند کرو اور اللہ کا نام لے کر اپنے برتن ڈھانک دو اور اگر ڈھانکنے کی کوئی چیز نہ ملے تو عرضا کوئی چیز اس پر رکھ دو۔

راوی : یحیی بن جعفر محمد بن عبداللہ انصاری ابن جریج عطاء حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراًیعنی راندہ ہوا مریداًیعنی سرکشبتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفراز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 513

راوی: محمود بن غیلان عبدالرزاق معمر زہری علی بن حسین حضرت صفیہ بنت حیی

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَكِفًا فَأَتَيْتُهُ أَزُورُهُ لَيْلًا فَحَدَّثْتُهُ ثُمَّ قُمْتُ فَانْقَلَبْتُ فَقَامَ مَعِي لِيَقْلِبَنِي وَكَانَ مَسْكَنُهَا فِي دَارِ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَمَرَّ رَجُلَانِ مِنْ الْأَنْصَارِ فَلَمَّا رَأَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْرَعَا فَقَالَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِسْلِكُمَا إِنَّهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ فَقَالَا سُبْحَانَ اللهِ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنْ الْإِنْسَانِ مَجْرَى الدَّمِ وَإِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَقْذِفَ فِي قُلُوبِكُمَا سُوءًا أَوْ قَالَ شَيْئًا

محمود بن غیلان عبد الرزاق معمر زہری علی بن حسین حضرت صفیہ بنت حیی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ایک دفعہ) حالت اعتکاف میں (مسجد میں) تھے تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کے لئے رات کو آئی میں نے آپ سے کچھ گفتگو کی پھر میں واپسی کے لئے کھڑی ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی میرے ساتھ مجھے پہنچانے کے لئے کھڑے ہوئے اور صفیہ کا قیام اسامہ بن زید کے مکان پر تھا اتنے میں دو انصاری ادھر سے گزرے جب انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (اس حال میں) دیکھا تو تیزی سے چلے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ذرا ٹھہرو (عورت) صفیہ بنت حیی (میری زوجہ) ہیں (دل میں کچھ اور خیال نہ کرنا) انہوں نے کہا یا رسول اللہ! سبحان اللہ (کیا ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں دوسرے قسم کے خیالات کرسکتے ہیں) آپ نے فرمایا کہ شیطان انسان کے جس میں خون کی طرح دوڑتا ہے مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں تمہارے دل میں (میری طرف سے) کوئی برائی (یا بدگمانی) نہ ڈال دے۔

راوی : محمود بن غیلان عبد الرزاق معمر زہری علی بن حسین حضرت صفیہ بنت حیی

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفراز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 514

راوی: عبدان ابوحمزہ اعمش عدی بن ثابت حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجُلَانِ يَسْتَبَّانِ فَأَحَدُهُمَا احْمَرَّ وَجْهُهُ وَانْتَفَخَتْ أَوْدَاجُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ

كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا ذَهَبَ عَنْهُ مَا يَجِدُ لَوْ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الشَّيْطَانِ ذَهَبَ عَنْهُ مَا يَجِدُ فَقَالُوا لَهُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ الشَّيْطَانِ فَقَالَ وَهَلْ بِي جُنُونٌ

عبدان ابوحمزہ اعمش عدی بن ثابت حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا تھا اور دو آدمی باہم گالم گلوچ کر رہے تھے ان میں سے ایک کا منہ (مارے غصہ کے) لال ہو گیا اور رگیں پھول گئیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں ایک ایسی بات جانتا ہوں کہ اگر یہ شخص اس بات کو کہدے تو اس کا غصہ جاتا رہے اگر یہ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الشَّيْطَانِ کہدے تو اس کا غصہ ختم ہو جائے لوگوں نے اس سے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرما رہے ہیں کہ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الشَّيْطَانِ پڑھ لے تو اس نے جواب دیا کہ مجھے جنون ہو گیا ہے (کہ شیطان سے پناہ مانگوں)۔

راوی: عبدان ابوحمزہ اعمش عدی بن ثابت حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفزاز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجِل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 515

راوی: آدم شعبہ منصور سالم بن ابوالجعد کریب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا أَتَى أَهْلَهُ قَالَ جَنِّبْنِي الشَّيْطَانَ وَجَنِّبْ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنِي فَإِنْ كَانَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ لَمْ يَضُرَّهُ الشَّيْطَانُ وَلَمْ يُسَلَّطْ عَلَيْهِ قَالَ وَحَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ

آدم شعبہ منصور سالم بن ابوالجعد کریب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص اپنی گھر والی کے پاس (جماع کے لئے) آئے اور یہ دعا پڑھ لے جَنِّبْنِي الشَّيْطَانَ وَجَنِّبْ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنِي تو ان کے اگر بچہ پیدا ہو تو شیطان نہ اسے ضرر پہنچا سکے گا اور نہ اس پر قابو پا سکے گا اعمش سالم کریب بھی حضرت ابن عباس سے یہی روایت کرتے ہیں۔

راوی : آدم شعبہ منصور سالم بن ابوالجعد کریب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکشبتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفراز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجِل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 516

راوی: محمود شبابہ شعبہ محمد بن زیاد حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى صَلَاةً فَقَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ عَرَضَ لِي فَشَدَّ عَلَيَّ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ عَلَيَّ فَأَمْكَنَنِي اللهُ مِنْهُ فَذَكَرَ الحديث

محمود شبابہ شعبہ محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ نماز پڑھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شیطان میرے سامنے آیا اور نماز توڑ ڈالنے کی پوری کوشش کی (مگر) اللہ تعالیٰ نے مجھے اس پر قابو دے دیا پھر پوری حدیث بیان کی۔

راوی : محمود شبابہ شعبہ محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراًیعنی راندہ ہوا مریداًیعنی سرکش‌بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفرز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجل ہے جیسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم حدیث 517

راوی: محمد بن یوسف اوزاعی یحیی بن ابی کثیر ابوسلمہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ فَإِذَا قُضِيَ أَقْبَلَ فَإِذَا ثُوِّبَ بِهَا أَدْبَرَ فَإِذَا قُضِيَ أَقْبَلَ حَتَّى يَخْطِرَ بَيْنَ الْإِنْسَانِ وَقَلْبِهِ فَيَقُولُ اذْكُرْ كَذَا وَكَذَا حَتَّى لَا يَدْرِيَ أَثَلَاثًا صَلَّى أَمْ أَرْبَعًا فَإِذَا لَمْ يَدْرِ ثَلَاثًا صَلَّى أَوْ أَرْبَعًا سَجَدَ سَجْدَتَيْ السَّهْوِ

محمد بن یوسف اوزاعی یحیی بن ابی کثیر ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان گوز مارتا ہوا بھاگ جاتا ہے جب اذان ختم ہو جائے تو سامنے آجاتا ہے پھر جب اقامت ہوتی تو بھاگتا ہے اور جب پوری ہو جائے تو سامنے آجاتا ہے اور انسان کے دل میں وسوسے ڈالتا ہے اور کہتا ہے کہ فلاں بات یاد کر اور فلاں کام یاد کر حتیٰ کہ اس شخص کو یہ یاد نہیں رہتا کہ تین رکعتیں پڑھیں یا چار تو جب کسی کو یاد نہ رہے کہ تین رکعتیں پڑھیں ہیں یا چار تو (فقہ کی تفصیل کے مطابق) سہو کے دو سجدے کرے۔

راوی : محمد بن یوسف اوزاعی یحیی بن ابی کثیر ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراًیعنی راندہ ہوا مریداًیعنی سرکش‌بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفرز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ

اس کا مفرد راجِل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم حدیث 518

راوی: ابوالیمان شعیب ابوالزناد اعرج حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَنِي آدَمَ يَطْعُنُ الشَّيْطَانُ فِي جَنْبَيْهِ بِإِصْبَعِهِ حِينَ يُولَدُ غَيْرَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَهَبَ يَطْعُنُ فَطَعَنَ فِي الْحِجَابِ

ابوالیمان شعیب ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبی آدم کے پیدا ہوتے وقت شیطان اس کے پہلو میں ٹھوکے مارتا ہے سوائے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے کہ وہ تو ٹھوکا مارنے گیا تھا (مگر اس کا ہاتھ ان کے جسم تک نہ پہنچ سکا) تو اس نے اوپر کی جھلی ہی میں ٹھوکا مار دیا۔

راوی: ابوالیمان شعیب ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفرز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) بخیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجِل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم حدیث 519

راوی: مالک بن اسمٰعیل اسرائیل مغیرہ ابراھیم علقمہ

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَدِمْتُ الشَّأْمَ فَقُلْتُ مَنْ هَا هُنَا قَالُوا أَبُو الدَّرْدَائِ قَالَ أَفِيكُمْ الَّذِي أَجَارَهُ اللَّهُ مِنْ الشَّيْطَانِ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مالک بن اسماعیل اسرائیل مغیرہ ابراہیم علقمہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں ملک شام میں گیا تو میں نے لوگوں سے پوچھا یہاں کوئی (صحابی) ہیں؟ انہوں نے کہا ابوالدرداء ہیں اس نے کہا کیا تم میں وہ شخص بھی ہیں جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی زبانی شیطان سے محفوظ رکھا ہے۔

راوی: مالک بن اسمٰعیل اسرائیل مغیرہ ابراہیم علقمہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفراز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم حدیث 520

راوی: سلیمان بن حرب شعبہ مغیرہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ وَقَالَ الَّذِي أَجَارَهُ اللَّهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي عَمَّارًا قَالَ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ أَنَّ أَبَا الْأَسْوَدِ أَخْبَرَهُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَلَائِكَةُ تَتَحَدَّثُ فِي الْعَنَانِ وَالْعَنَانُ الْغَمَامُ بِالْأَمْرِ يَكُونُ فِي الْأَرْضِ فَتَسْمَعُ الشَّيَاطِينُ الْكَلِمَةَ فَتَقُرُّهَا فِي أُذُنِ الْكَاهِنِ كَمَا تُقَرُّ الْقَارُورَةُ فَيَزِيدُونَ مَعَهَا مِائَةَ كَذِبَةٍ

سلیمان بن حرب شعبہ مغیرہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کی زبانی شیطان سے محفوظ رکھا ہے عمار بن یاسر ہیں لیث خالد بن یزید سعید بن ابی ہلال ابوالاسود عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ فرشتے بادل میں آکر ان کاموں کا تذکرہ کرتے ہیں جو دنیا میں ہوں گے تو شیاطین ان میں سے کوئی ایک آدھ بات سن بھاگتے ہیں اور اسے کاہنوں کے کان میں اس طرح ڈال دیتے ہیں جیسے شیشی میں (پانی وغیرہ) ڈالا جاتا

ہے تو وہ کاہن اس میں سو جھوٹ کا اضافہ (کر کے بیان) کرتے ہیں۔

راوی : سلیمان بن حرب شعبہ مغیرہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکشبتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفراز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجِل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 521

راوی : عاصم بن علی ابن ابی وہب سعید مقبری

حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّثَاؤُبُ مِنْ الشَّيْطَانِ فَإِذَا تَثَائَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرُدَّهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَالَ هَا ضَحِكَ الشَّيْطَانُ

عاصم بن علی ابن ابی وہب سعید مقبری ان کے والد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جمائی لینا شیطان کی طرف سے ہے لہذا جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو حتیٰ الامکان اس کو روکے کیونکہ جب جمائی لیتے وقت کوئی ہا کہتا ہے تو شیطان ہنستا ہے۔

راوی : عاصم بن علی ابن ابی وہب سعید مقبری

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکشبتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفراز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کربہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث　522

راوی: زکریا بن یحیی ابوسامہ هشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ هِشَامٌ أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا كَانَ يَوْمَ أُحُدٍ هُزِمَ الْمُشْرِكُونَ فَصَاحَ إِبْلِيسُ أَيْ عِبَادَ اللَّهِ أُخْرَاكُمْ فَرَجَعَتْ أُولَاهُمْ فَاجْتَلَدَتْ هِيَ وَأُخْرَاهُمْ فَنَظَرَ حُذَيْفَةُ فَإِذَا هُوَ بِأَبِيهِ الْيَمَانِ فَقَالَ أَيْ عِبَادَ اللَّهِ أَبِي أَبِي فَوَاللَّهِ مَا احْتَجَزُوا حَتَّى قَتَلُوهُ فَقَالَ حُذَيْفَةُ غَفَرَ اللَّهُ لَكُمْ قَالَ عُرْوَةُ فَمَا زَالَتْ فِي حُذَيْفَةَ مِنْهُ بَقِيَّةُ خَيْرٍ حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ عزوجل

زکریا بن یحیی ابوسامہ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ احد کے دن جب کفار بھاگنے لگے تو ابلیس نے چلا کر کہا اے مسلمانو! اپنے پیچھے والوں کو مارو (کہ کافر ہیں حالانکہ پیچھے بھی مسلمان تھے) لہذا آگے والے پیچھے کی طرف لوٹ پڑے اور باہم لڑنے لگے حذیفہ نے اپنے والد یمان کو دیکھا (کہ مسلمان ان پر حملہ کرنا چاہتے ہیں حالانکہ وہ مسلمان تھے) تو کہنے لگے کہ اے مسلمانو! میرے والد میرے والد (مسلمان ہیں) مگر خدا کی قسم وہ نہ رکے حتیٰ کہ ان کے باپ کو قتل کر دیا حذیفہ نے کہا اللہ تمہیں معاف فرمائے عروہ کہتے ہیں کہ حذیفہ کو برابر اس بات کا رنج حتیٰ کہ وہ اللہ کو پیارے ہو گئے۔

راوی: زکریا بن یحیی ابوسامہ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکشبتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفراز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کربہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ

اس کا مفرد راجِل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم حدیث 523

راوی: حسن بن ربیع ابوالاحوص اشعث ان کے والد مسروق عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْتِفَاتِ الرَّجُلِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ هُوَ اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلَاةِ أَحَدِكُمْ

حسن بن ربیع ابوالاحوص اشعث ان کے والد مسروق عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز میں ادھر ادھر دیکھنے کے بارے میں دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک دست برد ہے جو شیطان تم میں سے کسی کو نماز میں کرتا ہے۔

راوی: حسن بن ربیع ابوالاحوص اشعث ان کے والد مسروق عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفزاز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجِل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم حدیث 524

راوی: ابوالمغیرہ اوزاعی یحیی حضرت عبداللہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ

ابو المغیرہ اوزاعی یحیی حضرت عبداللہ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا(سند اول(

راوی: ابو المغیرہ اوزاعی یحیی حضرت عبداللہ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفراز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجِل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم حدیث 525

راوی: سلیمان بن عبدالرحمن ابوالولید اوزاعی یحیی بن ابی کثیرعبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنْ اللَّهِ وَالْحُلُمُ مِنْ الشَّيْطَانِ فَإِذَا حَلَمَ أَحَدُكُمْ حُلُمًا يَخَافُهُ فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ

سلیمان بن عبدالرحمن ابو الولید اوزاعی یحیی بن ابی کثیر عبداللہ بن ابو قتادہ اپنے والد ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھا خواب اللہ کی جانب سے ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے پس جو تم میں سے کوئی ایسا برا خواب دیکھے جو ڈراؤنا ہو تو وہ اپنی بائیں جانب تھتکارے اور اللہ کے ذریعے اس کے شر سے پناہ مانگے تو وہ خواب اسے کچھ بھی ضرر نہ پہنچائے گا۔(سند دوم(

راوی : سلیمان بن عبدالرحمن ابوالولید اوزاعی یحیی بن ابی کثیر عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفزاز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) بخیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 526

راوی : عبد اللہ بن یوسف مالک ابوبکر کے آزاد کردہ غلام سمی ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَتْ لَهُ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ وَكُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنْ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذَلِكَ حَتَّى يُمْسِيَ وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ

عبداللہ بن یوسف مالک ابوبکر کے آزاد کردہ غلام سمی ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے روزانہ سو مرتبہ یہ دعا پڑھی (ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریف نہیں اس کی حکومت ہے اور اسی کے لئے تمام تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے تو اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا سو نیکیاں اس کے لئے لکھ لی جائیں گی اور اس کی سو برائیاں مٹادی جائیں گی اور وہ اس دن شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا اور کوئی شخص اس سے بہت ثواب کا عمل پیش نہیں کر سکے گا ہاں وہ شخص کر سکے گا جس نے اس دعا کو اس سے زیادہ پڑھا ہو۔

راوی : عبداللہ بن یوسف مالک ابوبکر کے آزاد کردہ غلام سمی ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفزاز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) بخیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم حدیث 527

راوی: علی بن عبداللہ یعقوب بن ابراہیم ان کے والد صالح ابن شہاب عبدالحمید بن عبدالرحمن بن زید محمد بن سعد بن ابی وقاص حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نِسَاءٌ مِنْ قُرَيْشٍ يُكَلِّمْنَهُ وَيَسْتَكْثِرْنَهُ عَالِيَةً أَصْوَاتُهُنَّ فَلَمَّا اسْتَأْذَنَ عُمَرُ قُمْنَ يَبْتَدِرْنَ الْحِجَابَ فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ فَقَالَ عُمَرُ أَضْحَكَ اللَّهُ سِنَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَجِبْتُ مِنْ هَؤُلَاءِ اللَّاتِي كُنَّ عِنْدِي فَلَمَّا سَمِعْنَ صَوْتَكَ ابْتَدَرْنَ الْحِجَابَ قَالَ عُمَرُ فَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْتَ أَحَقَّ أَنْ يَهَبْنَ ثُمَّ قَالَ أَيْ عَدُوَّاتِ أَنْفُسِهِنَّ أَتَهَبْنَنِي وَلَا تَهَبْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَ نَعَمْ أَنْتَ أَفَظُّ وَأَغْلَظُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا لَقِيَكَ الشَّيْطَانُ قَطُّ سَالِكًا فَجًّا إِلَّا سَلَكَ فَجًّا غَيْرَ فَجِّكَ

علی بن عبداللہ یعقوب بن ابراہیم ان کے والد صالح ابن شہاب عبدالحمید بن عبدالرحمن بن زید محمد بن سعد بن ابی وقاص حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ (ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آنے کی اجازت طلب کی اور (اس وقت) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قریش کی کچھ عورتیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے گفتگو کر رہی تھیں اور اونچی آوازوں سے خوب زور سے گفتگو کر رہی تھیں جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے

اجازت مانگی تو وہ اٹھ کر جلدی سے پردہ میں چلی گئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ہنستے ہوئے آنے کی اجازت دی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ خدا کرے آپ ہمیشہ تبسم ریز رہیں (اس وقت باعث تبسم کیا ہے) آپ نے فرمایا مجھے ان عورتوں پر تعجب ہو رہا ہے جو میرے پاس تھیں جب انہوں نے تمہاری آواز سنی تو جلدی سے پردہ میں گھس گئیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (بہ نسبت میرے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ڈرنے کا زیادہ حق تھا پھر عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (عورتوں سے خطاب کرتے ہوئے) کہا اے اپنی جانوں کی دشمنو! تم مجھ سے ڈرتی ہو اور رسول اللہ سے نہیں ڈرتیں انہوں نے کہا ہاں! تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بہ نسبت زیادہ درشت اور سخت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جب تمہیں شیطان کسی راستہ میں چلتے ہوئے دیکھتا ہے تو تمہارے راستہ کو چھوڑ کر دوسرے راستہ پر ہو لیتا ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ یعقوب بن ابراہیم ان کے والد صالح ابن شہاب عبدالحمید بن عبدالرحمن بن زید محمد بن سعد بن ابی وقاص حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

ابلیس اور اس کے لشکروں کا بیان مجاہد کہتے ہیں یقذفون یعنی ان کو پھینک کر مارا جاتا ہے (دحوراً) یعنی دھتکارے ہوئے واصب کے معنی دائمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مدحوراً یعنی راندہ ہوا مریداً یعنی سرکش بتکہ یعنی اسے کاٹ ڈالا استفراز کے معنی خفیف اور ہلکا سمجھ (کر بہکا) نجیلک یعنی اپنے سواروں کو رجل کے معنی پیادہ اس کا مفرد راجِل ہے جسے صاحب کی جمع صحب اور تاجر کی جمع تجر ہے لاحتنکن یعنی جڑ سے نکال پھینکوں گا قرین کے معنی شیطان۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 528

راوی: ابراہیم بن حمزہ ابن ابی حازم یزید محمد بن ابراہیم عیسیٰ بن طلحہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أُرَاهُ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَتَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْثِرْ ثَلَاثًا فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَبِيتُ عَلَى خَيْشُومِهِ

ابراہیم بن حمزہ ابن ابی حازم یزید محمد بن ابراہیم عیسیٰ بن طلحہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی نیند سے بیدار ہو اور وضو کرے تو تین مرتبہ ناک (میں پانی ڈال کر) جھاڑنا چاہئے کیونکہ شیطان رات اس کی ناک کے بانسہ میں گزارتا ہے۔

راوی: ابراہیم بن حمزہ ابن ابی حازم یزید محمد بن ابراہیم عیسیٰ بن طلحہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جنات اور ان کے ثواب وعقاب کا بیان اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ اے جن وا...

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جنات اور ان کے ثواب وعقاب کا بیان اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ اے جن وانس کے گروہ! کیا میرے پیغمبر تمہارے پاس میری آیتیں بیان کرتے ہوئے اور اس (قیامت کے) دن کی پیشی سے ڈراتے ہوئے نہیں آئے عما یعملون تک بخساً کے معنی نقصان مجاہد نے فرمایا کہ آیت کریمہ اور ان کافروں نے خدا اور جنوں کے درمیان رشتہ قائم کیا ہے کی تشریح یہ ہے کہ کفار قریش یوں کہا کرتے تھے کہ فرشتے خدا کی بیٹیاں ہیں اور جنوں کے سرداروں کی بیٹیاں ان فرشتوں کی ماں ہیں اللہ تعالیٰ نے (اس کی تردید میں) فرمایا بے شک جنات جانتے ہیں کہ وہ حساب کے لئے حاضر کئے جائیں گے جند محضر ونیعنی عند الحساب۔

جلد : جلد دوم حدیث 529

راوی: قتیبہ مالک عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ انصاری

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَهُ إِنِّي أَرَاكَ تُحِبُّ الْغَنَمَ وَالْبَادِيَةَ فَإِذَا كُنْتَ فِي غَنَمِكَ وَبَادِيَتِكَ فَأَذَّنْتَ بِالصَّلَاةِ فَارْفَعْ صَوْتَكَ بِالنِّدَائِ فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُ مَدَى صَوْتِ الْمُؤَذِّنِ جِنٌّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا شَيْئٌ إِلَّا شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ مالک عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ انصاری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ان سے ایک دن ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں دیکھا ہوں کہ تم بکریوں اور جنگل کو پسند کرتے ہو جب تم اپنی بکریوں کے

ساتھ جنگل میں ہو اکرو پھر نماز کی اذان دو تو اپنی آواز کو اذان میں بلند کیا کرو کیونکہ موذن کی آواز جو جن وانس یا اور کوئی چیز سنے وہ قیامت کے روز اس کے واسطے گواہی دے گی ابوسعید کہتے ہیں کہ میں نے یہ بات رسول اللہ سے سنی ہے اور فرمان الہٰی اور وہ وقت یاد کیجئے جب ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جنات کی ایک جماعت کارخ پھیر دیا جو قرآن پاک سنتے تھے جب وہ قرآن کی تلاوت میں پہنچے تو کہنے لگے کہ خاموش رہو جب تلاوت ختم ہوئی تو وہ اپنی قوم کے پاس ڈرانے کے واسطے واپس لوٹے فی ضلال مبین تک (اس سے جنات کا مکلف ہونا معلوم ہوا) مصر فالوٹنے کی جگہ صر فنا یعنی ہم نے متوجہ کیا رخ پھیر دیا۔

راوی: قتیبہ مالک عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ انصاری

اللہ تعالیٰ کا قول اور اللہ نے زمین میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیئے کا بیان ابن ع...

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول اور اللہ نے زمین میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیئے کا بیان ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ثعبان نر سانپ کو کہتے ہیں کہا جاتا ہے کہ سانپ کی مختلف قسمیں ہیں جیسے جانّ باریک سانپ افاعی اژدہے اساود کالے ناگ (وغیرہ) اٰخذ بنا صیتھا یعنی (سب کے سب) اس کی حکومت اور سلطنت میں ہیں۔ کہا جاتا ہے صافات کے معنی ہیں وہ اپنے پروں کو پھیلائے ہوئے ہیں یقبضن یعنی اپنے پروں کو (سمیٹنے اور پھٹ پھٹا کر) مارتے ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 530

راوی: عبداللہ بن محمد ہشام بن یوسف معمر زہری سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَاقْتُلُوا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ فَإِنَّهُمَا يَطْمِسَانِ الْبَصَرَ وَيَسْتَسْقِطَانِ الْحَبَلَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَبَيْنَا أَنَا أُطَارِدُ حَيَّةً لِأَقْتُلَهَا فَنَادَانِي أَبُو لُبَابَةَ لَا تَقْتُلْهَا فَقُلْتُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَ بِقَتْلِ الْحَيَّاتِ قَالَ إِنَّهُ نَهَى بَعْدَ ذَلِكَ عَنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ وَهِيَ الْعَوَامِرُ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ فَرَآنِي أَبُو لُبَابَةَ أَوْ زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ وَتَابَعَهُ يُونُسُ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَإِسْحَاقُ الْكَلْبِيُّ

وَالزُّبَيْدِيُّ وَقَالَ صَالِحٌ وَابْنُ أَبِي حَفْصَةَ وَابْنُ مُجَمِّعٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَآنِي أَبُو لُبَابَةَ وَزَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ

عبد اللہ بن محمد ہشام بن یوسف معمر زہری سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ممبر پر خطبہ کے دوران یہ فرماتے ہوئے سنا کہ سانپوں کو مار ڈالو (بالخصوص ان سانپوں کو) جن کے سر پر دو نقطے ایک سیاہ ایک سفید (یا جسم پر دو لکیریں) ہوں اور دم بریدہ (یا چھوٹی دم کے) سانپوں کو بھی مار ڈالو کیونکہ یہ دونوں آنکھ کی روشنی مٹاتے ہیں اور حمل گرا دیتے ہیں حضرت عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ ایک روز میں ایک سانپ کو مارنے کے لئے بل سے نکال رہا تھا کہ مجھے ابولبابہ نے آواز دے کر کہا کہ اسے نہ مارو میں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سانپوں کے مارنے کا حکم دیا ہے انہوں نے کہ کہ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر میں رہنے والے سانپوں کو مارنے سے جنہیں عوامر کہتے ہیں منع فرما دیا تھا عبد الرزاق نے معمر سے یہ الفاظ روایت کئے ہیں کہ مجھے ابولبابہ یا زید بن الخطاب نے کہا اور اس کے متابع حدیث یونس و ابن عیینہ واسحاق کلبی اور زبیدی نے روایت کی ہے اور صالح وابن ابی حفصہ وابن مجمع نے زہری سالم ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ الفاظ روایت کئے ہیں کہ مجھے ابولبابہ اور زید بن خطاب نے دیکھا۔

راوی : عبد اللہ بن محمد ہشام بن یوسف معمر زہری سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہیں جنہیں وہ لے کر پہاڑوں کے دروں میں چلا جائے گا۔۔۔

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہیں جنہیں وہ لے کر پہاڑوں کے دروں میں چلا جائے گا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 531

راوی : اسمٰعیل بن ابی اویس مالک عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ ان کے والد حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالِ الرَّجُلِ غَنَمٌ يَتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُّ بِدِينِهِ مِنْ الْفِتَنِ

اسماعیل بن ابی اویس مالک عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ ان کے والد حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ زمانہ بہت قریب ہے کہ مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہوں جنہیں وہ پہاڑوں کے دروں اور جنگلوں میں لے کر چلا جائے اور اپنے دین کو فتنوں سے محفوظ رکھے۔

راوی : اسمٰعیل بن ابی اویس مالک عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ ان کے والد حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہیں جنہیں وہ لے کر پہاڑوں کے دروں میں چلا جائے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 532

راوی: عبد اللہ بن یوسف مالک ابوالزناد اعرج حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأْسُ الْكُفْرِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ وَالْفَخْرُ وَالْخُيَلَاءُ فِي أَهْلِ الْخَيْلِ وَالْإِبِلِ وَالْفَدَّادِينَ أَهْلِ الْوَبَرِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ

عبداللہ بن یوسف مالک ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کفر کا سر مشرق کی طرف ہے فخر اور تکبر اونٹ اور گھوڑے والوں میں ہے اور کاشتکار گاؤں والوں میں ہے

اور سکون بکری والوں میں ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف مالک ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہیں جنہیں وہ لے کر پہاڑوں کے دروں میں چلا جائے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 533

راوی: مسدد یحیی اسمعیل قیس حضرت عقبہ بن عمرو ابومسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ أَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْيَمَنِ فَقَالَ الْإِيمَانُ يَمَانٍ هَا هُنَا أَلَا إِنَّ الْقَسْوَةَ وَغِلَظَ الْقُلُوبِ فِي الْفَدَّادِينَ عِنْدَ أُصُولِ أَذْنَابِ الْإِبِلِ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنَا الشَّيْطَانِ فِي رَبِيعَةَ وَمُضَرَ

مسدد یحیی اسماعیل قیس حضرت عقبہ بن عمرو ابومسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے یمن کی طرف اشارہ کرکے فرمایا کہ ایمان تو ادھر ہے سختی اور سنگدلی ان کاشتکاروں میں ہے جو اونٹوں کی دموں کے پاس (کھڑے ہو کر چلاتے) ہیں جہاں سے شیطان کے دونوں سینگ نکلتے ہیں یعنی قبائل ربیعہ و مضر میں (یعنی عراق اور اس کی سرحد پر(

راوی : مسدد یحیی اسمٰعیل قیس حضرت عقبہ بن عمرو ابومسعود رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہیں جنہیں وہ لے کر پہاڑوں کے دروں میں چلا جائے گا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 534

راوی: قتیبہ لیث جعفر بن ربیعہ اعرج حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ صِيَاحَ الدِّيَكَةِ فَاسْأَلُوا اللهَ مِنْ فَضْلِهِ فَإِنَّهَا رَأَتْ مَلَكًا وَإِذَا سَمِعْتُمْ نَهِيقَ الْحِمَارِ فَتَعَوَّذُوا بِاللهِ مِنْ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ رَأَى شَيْطَانًا

قتیبہ لیث جعفر بن ربیعہ اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم مرغ کی اذان سنو تو اللہ سے اس کے رحمت وفضل کی دعا مانگو کیونکہ اس مرغ نے فرشتہ دیکھا ہے اور جب تم گدھے کی آوز سنو تو شیطان سے خدا کی پناہ مانگو کیونکہ اس نے شیطان کو دیکھا ہے۔

راوی : قتیبہ لیث جعفر بن ربیعہ اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہیں جنہیں وہ لے کر پہاڑوں کے دروں میں چلا جائے گا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 535

راوی: اسحق روح ابن جریج عطاء حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ أَوْ أَمْسَيْتُمْ فَكُفُّوا صِبْيَانَكُمْ فَإِنَّ الشَّيَاطِينَ تَنْتَشِرُ حِينَئِذٍ فَإِذَا ذَهَبَتْ

سَاعَةٌ مِنْ اللَّيْلِ فَخَلُّوهُمْ وَأَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ نَحْوَ مَا أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ وَلَمْ يَذْكُرْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ

اسحاق روح ابن جریج عطاء حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب رات کی تاریکی آنے لگے یا فرمایا جب شام ہو جائے تو تم اپنے بچوں کو باہر نکلنے سے باز رکھو کیونکہ اس وقت میں شیاطین پھیل جاتے ہیں اور جب تھوڑی رات گزر جائے تو انہیں چھوڑ سکتے ہیں اور اللہ کا نام لے کر دروازے بند کر دو کیونکہ شیطان بند دروازے کو نہیں کھولتا اور عمرو بن دینار جابر بن عبداللہ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں لیکن وہ اللہ کا نام لے کر کے الفاظ روایت نہیں کرتے۔

راوی : اسحق روح ابن جریج عطاء حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہیں جنہیں وہ لے کر پہاڑوں کے دروں میں چلا جائے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 536

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل وهیب خالد محمد حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُقِدَتْ أُمَّةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا يُدْرَى مَا فَعَلَتْ وَإِنِّي لَا أُرَاهَا إِلَّا الْفَارَ إِذَا وُضِعَ لَهَا أَلْبَانُ الْإِبِلِ لَمْ تَشْرَبْ وَإِذَا وُضِعَ لَهَا أَلْبَانُ الشَّاءِ شَرِبَتْ فَحَدَّثْتُ كَعْبًا فَقَالَ أَنْتَ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لِي مِرَارًا فَقُلْتُ أَفَأَقْرَأُ التَّوْرَاةَ

موسیٰ بن اسماعیل وہیب خالد محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بنی اسرائیل کا ایک گروہ گم ہو گیا معلوم نہیں کیا ہوا میرا خیال ہے کہ یہ چوہے (مسخ شدہ صورت میں) وہی گمشدہ گروہ ہے

یہی وجہ ہے کہ جب چوہوں کے سامنے اونٹ کا دودھ رکھا جائے تو نہیں پیتے اور جب بکری وغیرہ کا دودھ رکھا جائے تو پی لیتے ہیں پھر میں نے کعب سے یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے کہا تم نے خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سنا ہے؟ میں نے کہا ہاں! انہوں نے کئی مرتبہ مجھ سے یہی کہا تو میں نے کہا کہ اور کیا میں تورات پڑھا ہوا ہوں؟ (مسخ شدہ اقوام کے تین دن سے زیادہ زندہ نہ رہنے کی وحی آنے سے پہلے کی یہ حدیث ہے)۔

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل وہیب خالد محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہیں جنہیں وہ لے کر پہاڑوں کے دروں میں چلا جائے گا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 537

راوی: سعید بن عفیر ابن وهب یونس ابن شهاب عروه حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْوَزَغِ الْفُوَيْسِقُ وَلَمْ أَسْمَعْهُ أَمَرَ بِقَتْلِهِ وَزَعَمَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِهِ

سعید بن عفیر ابن وہب یونس ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گرگٹ کو فویسق فرمایا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے مارنے کا حکم دیتے نہیں سنا اور سعد بن ابی وقاص کا یہ دعویٰ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے مارنے کا حکم دیا ہے۔

راوی: سعید بن عفیر ابن وہب یونس ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہیں جنہیں وہ لے کر پہاڑوں کے دروں میں چلا جائے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 538

راوی: صدقہ ابن عیینہ عبدالحمید بن جبیر ابن شیبہ سعید بن مسیب حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أُمَّ شَرِيكٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا بِقَتْلِ الْأَوْزَاغِ

صدقہ ابن عیینہ عبدالحمید بن جبیر ابن شیبہ سعید بن مسیب حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گرگٹ کے مارنے کا حکم دیا ہے۔

راوی: صدقہ ابن عیینہ عبدالحمید بن جبیر ابن شیبہ سعید بن مسیب حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہیں جنہیں وہ لے کر پہاڑوں کے دروں میں چلا جائے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 539

راوی: عبید بن اسمٰعیل ابواسامہ ھشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ فَإِنَّهُ يَلْتَمِسُ الْبَصَرَ وَيُصِيبُ الْحَبَلَ تَابَعَهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَبَا أُسَامَةَ

عبید بن اسماعیل ابواسامہ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا دو دھاری والے سانپ کو مار ڈالو کیونکہ وہ اندھا کر دیتا ہے اور حمل گرا دیتا ہے۔

راوی : عبید بن اسمٰعیل ابو اسامہ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہیں جنہیں وہ لے کر پہاڑوں کے دروں میں چلا جائے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 540

راوی: مسدد یحیی ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْأَبْتَرِ وَقَالَ إِنَّهُ يُصِيبُ الْبَصَرَ وَيُذْهِبُ الْحَبَلَ

مسدد یحیی ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دم بریدہ سانپ کو مارنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ وہ اندھا کر دیتا ہے اور حمل گرا دیتا ہے۔

راوی : مسدد یحیی ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہیں جنہیں وہ لے کر پہاڑوں کے دروں میں چلا جائے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 541

راوی: عمرو بن علی ابن ابی عدی ابویونس قشیری ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ أَبِي يُونُسَ الْقُشَيْرِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقْتُلُ الْحَيَّاتِ ثُمَّ نَهَى قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدَمَ حَائِطًا لَهُ فَوَجَدَ فِيهِ سِلْخَ حَيَّةٍ فَقَالَ انْظُرُوا أَيْنَ هُوَ فَنَظَرُوا فَقَالَ اقْتُلُوهُ فَكُنْتُ أَقْتُلُهَا لِذَلِكَ فَلَقِيتُ أَبَا لُبَابَةَ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْتُلُوا الْجِنَّانَ إِلَّا كُلَّ أَبْتَرَ ذِي طُفْيَتَيْنِ فَإِنَّهُ يُسْقِطُ الْوَلَدَ وَيُذْهِبُ الْبَصَرَ فَاقْتُلُوهُ

عمرو بن علی ابن ابی عدی ابویونس قشیری ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (پہلے) سانپوں کو مارا کرتے تھے پھر منع کرنے لگے اور فرمایا کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی دیوار گرادی تو اس میں ایک سانپ کی کینچلی دیکھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دیکھو! سانپ کہاں ہے؟ لوگوں نے دیکھا (اور آپ کو بتایا) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے مار ڈالو تو میں اسی وجہ سے سانپ مارا کرتا تھا پھر میری ملاقات ابولبابہ سے ہوئی تو انہوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم سوائے دم بریدہ اور دھاری والے سانپ کے کسی کو نہ مارو کیونکہ یہ حمل کر گرادیتا ہے اور بینائی کو ختم کر دیتا ہے لہذا اسے مار ڈالو۔

راوی: عمرو بن علی ابن ابی عدی ابویونس قشیری ابن ابی ملیکہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہیں جنہیں وہ لے کر پہاڑوں کے دروں میں چلا جائے گا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 542

راوی: مالک بن اسمٰعیل جریر بن حازم نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقْتُلُ الْحَيَّاتِ فَحَدَّثَهُ أَبُو لُبَابَةَ أَنَّ

النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنْ قَتْلِ جِنَّانِ الْبُيُوتِ فَأَمْسَکَ عَنْهَا

مالک بن اسماعیل جریر بن حازم نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ (پہلے) سانپوں کو مارا کرتے تھے پھر ان سے ابولبابہ نے حدیث بیان کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر کے سانپوں کے مارنے سے منع فرمایا ہے تو وہ سانپ مارنے سے باز آ گئے۔

راوی: مالک بن اسمٰعیل جریر بن حازم نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پانچ فاسق (موذی) جانوروں کو حرم میں مارنے کی اجازت کا بیان...

باب: مخلوقات کی ابتداء کا بیان

پانچ فاسق (موذی) جانوروں کو حرم میں مارنے کی اجازت کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 543

راوی: مسدد یزید بن زریع معمر زهری عروه حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْفَأْرَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْحُدَيَّا وَالْغُرَابُ وَالْکَلْبُ الْعَقُورُ

مسدد یزید بن زریع معمر زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پانچ جانور فاسق ہیں انہیں حرم میں بھی مارا جا سکتا ہے چوہا بچھو چیل کوا اور کاٹنے والا کتا۔

راوی: مسدد یزید بن زریع معمر زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

پانچ فاسق (موذی) جانوروں کو حرم میں مارنے کی اجازت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 544

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ مالک عبد اللہ بن دینار حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ مِنْ الدَّوَابِّ مَنْ قَتَلَهُنَّ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ الْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ

عبد اللہ بن مسلمہ مالک عبد اللہ بن دینار حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانچ جانور فاسق ہیں جو انہیں حالت احرام میں بھی مار ڈالے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے بچھو چوہا کاٹنے والا کتا کوا اور چیل۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ مالک عبد اللہ بن دینار حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہا

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

پانچ فاسق (موذی) جانوروں کو حرم میں مارنے کی اجازت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 545

راوی: مسدد حماد بن زید کثیر عطاء حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ كَثِيرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا رَفَعَهُ قَالَ خَمِّرُوا الْآنِيَةَ وَأَوْكُوا الْأَسْقِيَةَ وَأَجِيفُوا الْأَبْوَابَ وَاكْفِتُوا صِبْيَانَكُمْ عِنْدَ الْعِشَاءِ فَإِنَّ لِلْجِنِّ انْتِشَارًا وَخَطْفَةً وَأَطْفِئُوا الْمَصَابِيحَ عِنْدَ

الرُّقَادِ فَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ رُبَّمَا اجْتَرَّتْ الْفَتِيلَةَ فَأَحْرَقَتْ أَهْلَ الْبَيْتِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَحَبِيبٌ عَنْ عَطَائٍ فَإِنَّ لِلشَّيَاطِينِ

مسدد حماد بن زید کثیر عطاء حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے مرفوعا روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شام کے وقت برتنوں کو ڈھانک دو اور پانی کے برتنوں کا منہ بند کر دو اور دروازوں کو بند کر دو اور اپنے بچوں کو عشاء کے وقت باہر جانے سے باز رکھو۔ کیونکہ اس وقت جنات پھیل جاتے ہیں اور ان کی دست برد ہوتی ہے اور سوتے وقت چراغ کو بجھا دو کیونکہ چوہا کبھی (جلتی) بتی کھینچ لے جاتا ہے جس سے گھر والے سوختہ سامان ہو جاتے ہیں اور ابن جریج وحبیب نے عطاء سے فَإِنَّ لِلشَّيَاطِينِ کے الفاظ روایت کئے ہیں۔

راوی : مسدد حماد بن زید کثیر عطاء حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

پانچ فاسق (موذی) جانوروں کو حرم میں مارنے کی اجازت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 546

راوی: عبدہ بن عبداللہ یحیی بن آدم اسرائیل منصور ابراهیم علقمہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ فَنَزَلَتْ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا فَإِنَّا لَنَتَلَقَّاهَا مِنْ فِيهِ إِذْ خَرَجَتْ حَيَّةٌ مِنْ جُحْرِهَا فَابْتَدَرْنَاهَا لِنَقْتُلَهَا فَسَبَقَتْنَا فَدَخَلَتْ جُحْرَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُقِيَتْ شَرَّكُمْ كَمَا وُقِيتُمْ شَرَّهَا وَعَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ مِثْلَهُ قَالَ وَإِنَّا لَنَتَلَقَّاهَا مِنْ فِيهِ رَطْبَةً وَتَابَعَهُ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ وَقَالَ حَفْصٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللهِ مثله

عبدہ بن عبداللہ یحیی بن آدم اسرائیل منصور ابراہیم علقمہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک غار میں تھے کہ سورہ مرسلات نازل ہوئی ہم اسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے سیکھ رہے تھے کہ ایک سانپ اپنے بل سے نکلا ہم اسے مارنے کے لئے دوڑے لیکن وہ ہم سے پہلے چل دیا اور اپنے بل میں گھس گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ تمہارے ضرر سے اسی طرح محفوظ رہا جس طرح تم اس کے ضرر سے ابراہیم اسرائیل اعمش علقمہ عبداللہ سے ایسی ہی روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ نے کہا ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے تروتازگی سے سیکھ رہے تھے اور اسی کے متابع روایت کی ہے ابوعوانہ نے مغیرہ سے اور حفص وابومعاویہ وسلیمان بن قرم نے اعمش ابراہیم اسود عبداللہ سے روایت کیا ہے۔

راوی : عبدہ بن عبداللہ یحیی بن آدم اسرائیل منصور ابراہیم علقمہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

پانچ فاسق (موذی) جانوروں کو حرم میں مارنے کی اجازت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 547

راوی : نصر بن علی عبد الاعلی عبید اللہ بن عمر نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلَتْ امْرَأَةٌ النَّارَ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ قَالَ وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

نصر بن علی عبد الاعلی عبید اللہ بن عمر نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک عورت ایک بلی کی وجہ سے جہنم میں داخل کی گئی اس نے بلی کو باندھ رکھا تھا نہ اسے کھانے کو دیتی تھی نہ اسے چھوڑتی تھی کہ وہ کیڑے مکوڑے کھاتی عبداللہ سعید المقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

راوی : نصر بن علی عبد الاعلی عبید اللہ بن عمر نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہا

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

پانچ فاسق (موذی) جانوروں کو حرم میں مارنے کی اجازت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 548

راوی: اسمعیل بن ابی اویس مالک ابوالزناد اعرج حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَزَلَ نَبِيٌّ مِنْ الْأَنْبِيَائِ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَلَدَغَتْهُ نَمْلَةٌ فَأَمَرَ بِجَهَازِهِ فَأُخْرِجَ مِنْ تَحْتِهَا ثُمَّ أَمَرَ بِبَيْتِهَا فَأُحْرِقَ بِالنَّارِ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ فَهَلَّا نَمْلَةً وَاحِدَةً

اسمعیل بن ابی اویس مالک ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زمانہ ماضی میں ایک نبی ایک درخت کے نیچے سے گزرے انکو ایک چیونٹی نے کاٹ لیا تو انہوں نے اسکے چھتے کے متعلق حکم دیا تو وہ درخت کے نیچے سے نکالا گیا پھر اسکے گھر کی بابت حکم دیا تو اسے آگ میں جلا دیا گیا پس اللہ تعالی نے ان پر وحی بھیجی کہ تم نے ایک ہی چیونٹی کو سزا کیوں نہیں دی۔

راوی : اسمعیل بن ابی اویس مالک ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ

جب کسی کے (کھانے) پینے کی چیز میں مکھی گر جائے تو اسے غوطہ دینا چاہئے کیونکہ اس...

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کسی کے (کھانے) پینے کی چیز میں مکھی گر جائے تو اسے غوطہ دینا چاہئے کیونکہ اس کے ایک پر میں بیماری اور دوسرے پر میں شفا ہے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 549

راوی: خالد بن مخلد سلیمان بن بلال عتبہ بن مسلم عبید بن حنین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ بْنُ حُنَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي شَرَابِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ ثُمَّ لِيَنْزِعْهُ فَإِنَّ فِي إِحْدَى جَنَاحَيْهِ دَاءً وَالْأُخْرَى شِفَاءً

خالد بن مخلد سلیمان بن بلال عتبہ بن مسلم عبید بن حنین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تمہارے پینے کی چیز میں مکھی گر جائے تو اور ڈبو دینا چاہیے پھر نکال کر پھینک دیا جائے کیونکہ اس کے ایک پر میں بیماری اور دوسرے میں شفا ہے۔

راوی: خالد بن مخلد سلیمان بن بلال عتبہ بن مسلم عبید بن حنین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کسی کے (کھانے) پینے کی چیز میں مکھی گر جائے تو اسے غوطہ دینا چاہئے کیونکہ اس کے ایک پر میں بیماری اور دوسرے پر میں شفا ہے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 550

راوی: حسن بن صباح اسحق ازرق عوف حسن ابن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ الْحَسَنِ وَابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُفِرَ لِامْرَأَةٍ مُومِسَةٍ مَرَّتْ بِكَلْبٍ عَلَى رَأْسِ رَكِيٍّ يَلْهَثُ قَالَ كَادَ يَقْتُلُهُ الْعَطَشُ فَنَزَعَتْ خُفَّهَا فَأَوْثَقَتْهُ بِخِمَارِهَا فَنَزَعَتْ لَهُ مِنْ الْمَائِ فَغُفِرَ لَهَا بِذَلِكَ

حسن بن صباح اسحاق ازرق عوف حسن ابن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک فاحشہ عورت صرف اس لئے بخش دی گئی کہ اس کا گزر ایک کتے پر ہوا جو ایک کنویں کے کنارے بیٹھا ہانپ رہا تھا عنقریب پیاس سے مر جاتا اس عورت نے اپنا موزہ اتارا اور اسے دوپٹہ میں باندھ کر اس کے لئے پانی کھینچا (اور اسے پلا دیا) تو اسی بات پر اس کی بخشش ہو گئی۔

راوی : حسن بن صباح اسحق ازرق عوف حسن ابن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کسی کے (کھانے) پینے کی چیز میں مکھی گر جائے تو اسے غوطہ دینا چاہئے کیونکہ اس کے ایک پر میں بیماری اور دوسرے پر میں شفا ہے کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 551

راوی: علی بن عبداللہ سفیان زہری عبید اللہ ابن عباس حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْتُهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ كَمَا أَنَّكَ هَا هُنَا أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

علی بن عبد اللہ سفیان زہری عبید اللہ ابن عباس حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا اور تصویر ہو۔

راوی : علی بن عبد اللہ سفیان زہری عبید اللہ ابن عباس حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کسی کے (کھانے) پینے کی چیز میں مکھی گر جائے تو اسے غوطہ دینا چاہئے کیونکہ اس کے ایک پر میں بیماری اور دوسرے پر میں شفا ہے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 552

راوی: عبد اللہ بن یوسف مالک نافع حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ

عبد اللہ بن یوسف مالک نافع حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتوں کو مار ڈالنے کا حکم دیا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف مالک نافع حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کسی کے (کھانے) پینے کی چیز میں مکھی گر جائے تو اسے غوطہ دینا چاہئے کیونکہ اس کے ایک پر میں بیماری اور دوسرے پر میں شفا ہے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 553

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل ھمام یحیی ابوسلمہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمْسَكَ كَلْبًا يَنْقُصْ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ إِلَّا كَلْبَ حَرْثٍ أَوْ كَلْبَ مَاشِيَةٍ

موسی بن اسماعیل ہمام یحیی ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے کتا پالا تو اس کے عمل سے روزانہ ایک قیراط کم ہوتا رہتا ہے البتہ کھیتی اور مویشیوں کی حفاظت کرنے والے کتے کا یہ حکم نہیں۔

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل ہمام یحیی ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مخلوقات کی ابتداء کا بیان

جب کسی کے (کھانے) پینے کی چیز میں مکھی گر جائے تو اسے غوطہ دینا چاہئے کیونکہ اس کے ایک پر میں بیماری اور دوسرے پر میں شفا ہے کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 554

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ سلیمان یزید بن حفصہ سائب بن یزید حضرت سفیان بن زہیر شنوی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ سَمِعَ سُفْيَانَ بْنَ أَبِي زُهَيْرٍ الشَّنَئِيَّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا لَا يُغْنِي عَنْهُ زَرْعًا وَلَا ضَرْعًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ فَقَالَ السَّائِبُ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِي وَرَبِّ هَذِهِ الْقِبْلَةِ

عبداللہ بن مسلمہ سلیمان یزید بن حفصہ سائب بن یزید حضرت سفیان بن زہیر شنوی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص کتا پالے نہ اس سے زراعت کو فائدہ ہو نہ مویشیوں کو (کہ ان کی حفاظت کرے) تو اس کے عمل میں سے ہر روز ایک قیراط کم ہوتا رہتا ہے سائب نے کہا کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ سنا ہے؟ انہوں نے کہا قسم اس کعبہ کے پروردگار کی ہاں۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ سلیمان یزید بن حفصہ سائب بن یزید حضرت سفیان بن زہیر شنوی رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الٰہی اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں دنیا میں...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الٰہی اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں دنیا میں (اپنا) ایک خلیفہ بنانے والا ہوں کا بیان ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا لما علیھا حافظ یعنی مگر اس کا حفاظت کرنے والا ہے فی کبد کے معنی سخت پیدائش ریاشا کے معنی مال دوسرے لوگوں نے کہا ہے ریاش اور ریش ایک ہی ہیں یعنی ظاہری لباس ماتمنون کے معنی ہیں کہ تم منی عورتوں کے رحم میں ڈالتے ہو اور مجاہد نے کہا کہ آیت کریمہ بے شک وہ اس کے واپس کر دینے پر قادر ہے کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ نطفہ کو پھر احلیل ذکر میں واپس کر دے جو چیز بھی اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائی ہے وہ جفت ہے آسمان بھی جفت ہے اور یکتا تو اللہ تعالیٰ ہے فی احسن تقویم کے معنی ہیں عمدہ پیدائش میں اسفل سافلین سے مومن مستثنیٰ ہے خسرو کے معنی گمراہی پھر اس سے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو مستثنیٰ کیا لازب کے معنی چپکنے والی ننشئکم یعنی جس صورت میں ہم چاہیں پیدا کر دیں نسبح بحمدک یعنی تیری عظمت بیان کرتے ہیں ابو العالیہ نے کہا کہ فتلقی آدم من ربہ کلمات میں کلمات سے مراد ربنا ظلمنا انفسنا ہے فازلھما کے معنی ہیں کہ انہیں بہکا دیا یتسنہ کے معنی خراب ہو جاتا ہے اسن کے معنی متغیر مسنون کے معنی بھی متغیر حماء حماۃ کی جمع ہے سڑی ہوئی مٹی کو کہتے ہیں یخصفان یعنی جنت کے پتوں کو جوڑنے لگے یعنی ایک پتہ کو دوسرے پتہ پر جوڑنے لگے سواتھما یعنی ان کی شرمگاہیں متاع الی حین یہاں حین سے مراد قیامت کے دن تک ہے اہل عرب کے نزدیک حین کے معنی ایک ساعت سے لے کر لاتعداد وقت کے آتے ہیں قبیلہ کے معنی اس کی وہ جماعت جس سے وہ خود ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 555

راوی: عبداللہ بن محمد عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَلَقَ اللَّهُ آدَمَ وَطُولُهُ سِتُّونَ ذِرَاعًا ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَسَلِّمْ عَلَى أُولَئِكَ مِنْ الْمَلَائِكَةِ فَاسْتَمِعْ مَا يُحَيُّونَكَ تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ ذُرِّيَّتِكَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَزَادُوهُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَكُلُّ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ آدَمَ فَلَمْ يَزَلْ الْخَلْقُ يَنْقُصُ حَتَّى الْآنَ

عبداللہ بن محمد عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا اور ان (کے قد) کی لمبائی ساٹھ گز تھی پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا جاؤ اور فرشتوں کو سلام کرو اور جو کچھ وہ جواب دیں اسے غور سے سنو! وہی تمہارا اور تمہاری اولاد کا سلام ہو گا حضرت آدم نے فرشتوں کے پاس جا کر کہا السلام علیکم انہوں نے کہا السلام علیک ورحمۃ اللہ انہوں نے لفظ ورحمۃ اللہ زیادہ کیا پس جو شخص بھی جنت میں داخل ہو گا وہ آدم علیہ السلام کی صورت پر ہو گا (آدم علیہ السلام ساٹھ گز کے تھے لیکن اب تک مسلسل آدمیوں کا قد کم ہوتا رہا)۔

راوی: عبداللہ بن محمد عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الٰہی اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں دنیا میں (اپنا) ایک خلیفہ بنانے والا ہوں کا بیان ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا لما علیھا حافظ یعنی مگر اس کا حفاظت کرنے والا ہے فی کبد کے معنی سخت پیدائش ریاشا کے معنی مال دوسرے لوگوں نے کہا ہے ریاش اور ریش ایک ہی ہیں یعنی ظاہری لباس ماتمنون کے معنی ہیں کہ تم منی عورتوں کے رحم میں ڈالتے ہو اور مجاہد نے کہا کہ آیت کریمہ بے شک وہ اس کے واپس کر دینے پر قادر ہے کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ نطفہ کو پھر احلیل ذکر میں واپس کر دے جو چیز بھی اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائی ہے وہ جفت ہے آسمان بھی جفت ہے اور یکتا تو اللہ تعالیٰ ہے فی احسن تقویم کے معنی ہیں عمدہ پیدائش میں اسفل سافلین سے مومن مستثنیٰ ہے خسرو کے معنی گمراہی پھر اس سے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو مستثنیٰ کیا لازب کے معنی چپکنے والی ننشئکم یعنی جس صورت میں ہم چاہیں پیدا کر دیں نسبح بحمدک یعنی تیری عظمت بیان کرتے ہیں ابو العالیہ نے کہا کہ فتلقی آدم من ربہ کلمات میں کلمات سے مراد ربنا ظلمنا انفسنا ہے فازلھما کے معنی ہیں کہ انہیں بہکا دیا یتسنہ کے معنی خراب ہو جاتا ہے اسن کے معنی متغیر مسنون کے معنی بھی متغیر حماء حماۃ کی جمع ہے سڑی ہوئی مٹی کو کہتے ہیں یخصفان یعنی جنت کے پتوں کو جوڑنے لگے یعنی ایک پتہ کو دوسرے پتہ پر جوڑنے لگے سوآتھما یعنی ان کی شرمگاہیں متاع الی حین یہاں حین سے مراد قیامت کے دن تک ہے اہل عرب کے نزدیک حین کے معنی ایک ساعت سے لے کر لاتعداد وقت کے آتے ہیں قبیلہ کے معنی اس کی وہ جماعت جس سے وہ خود ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 556

راوی: قتیبہ بن سعید جریر عمارہ ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَشَدِّ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ إِضَاءَةً لَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَتْفِلُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ أَمْشَاطُهُمْ الذَّهَبُ وَرَشْحُهُمْ الْمِسْكُ وَمَجَامِرُهُمْ الْأَلُوَّةُ الْأَنْجُوجُ عُودُ الطِّيبِ وَأَزْوَاجُهُمْ الْحُورُ الْعِينُ عَلَى خَلْقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى صُورَةِ أَبِيهِمْ آدَمَ سِتُّونَ ذِرَاعًا فِي

قتیبہ بن سعید جریر عمارہ ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سب سے پہلے جو گروہ جنت میں داخل ہوگا ان کے چہرے چودہویں رات کے چاند کی طرح ہوں گے پھر جو ان کے بعد جنت میں جائیں گے تو ان کے چہرے اس چمکدار ستارہ کی طرح ہوں گے جو آسمان میں بہت روشن ہے، نہ پیشاب کریں گے نہ پاخانہ، نہ تھوک آئے گا نہ ناک کی ریزش، ان کی کنگھیاں سونے کی ہوں گی اس کا پسینہ مشک (جیسا خوشبودار) ہوگا ان کی انگیٹھیوں میں عود سلگتا رہے گا ان کی بیویاں بڑی بڑی سیاہ آنکھوں والی عورتیں ہوگی (باہمی الفت کی وجہ سے) سب ایک جان ہوں گے اور سب لوگ اپنے باپ آدم کی شکل پر ساٹھ گز لمبے ہوں گے آسمان میں۔

راوی : قتیبہ بن سعید جریر عمارہ ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

فرمان الٰہیاور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں دنیامیں ...)

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الٰہیاور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں دنیا میں (اپنا) ایک خلیفہ بنانے والا ہوں کا بیان ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایالما علیھاحافظ یعنی مگر اس کا حفاظت کرنے والا ہے فی کبد کے معنی سخت پیدائش ریاشا کے معنی مال دوسرے لوگوں نے کہا ہے ریاش اور ریش ایک ہی ہیں یعنی ظاہری لباس ماتمنون کے معنی ہیں کہ تم منی عورتوں کے رحم میں ڈالتے ہو اور مجاہد نے کہا کہ آیت کریمہ بے شک وہ اس کے واپس کر دینے پر قادر ہے کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ نطفہ کو پھر احلیل ذکر میں واپس کر دے جو چیز بھی اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائی ہے وہ جفت ہے آسمان بھی جفت ہے اور یکتا تو اللہ تعالیٰ ہے فی احسن تقویم کے معنی ہیں عمدہ پیدائش میں اسفل سافلین سے مومن مستثنیٰ ہے خسرو کے معنی گمراہی پھر اس سے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو مستثنیٰ کیالازب کے معنی چپکنے والی ننشئکم یعنی جس صورت میں ہم چاہیں پیدا کر دیں نسبح بحمدک یعنی تیری عظمت بیان کرتے ہیں ابوالعالیہ نے کہا کہ فتلقی آدم من ربہ کلمات میں کلمات سے مراد ربنا ظلمنا انفسنا ہے فازلھما کے معنی ہیں کہ انہیں بہکا دیایتسنہ کے معنی خراب ہو جاتا ہے اسن کے معنی متغیر مسنون کے معنی بھی متغیر حماء حماۃ کی جمع ہے سڑی ہوئی مٹی کو کہتے ہیں یخصفان یعنی جنت کے پتوں کو جوڑنے لگے یعنی ایک پتہ کو دوسرے پتہ پر جوڑنے لگے سواتھما یعنی ان کی شرمگاہیں متاع الی حین یہاں حین سے مراد قیامت کے دن تک ہے اہل عرب کے نزدیک حین کے معنی ایک ساعت سے لے کر لاتعداد وقت کے آتے ہیں قبیلہ کے معنی اس کی وہ جماعت جس سے وہ خود ہے۔

راوی: مسدد یحیی ھشام بن عروہ ان کے والد زینب بنت ابی سلمہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنْ الْحَقِّ فَهَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ الْغُسْلُ إِذَا احْتَلَمَتْ قَالَ نَعَمْ إِذَا رَأَتْ الْمَاءَ فَضَحِكَتْ أُمُّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ تَحْتَلِمُ الْمَرْأَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبِمَ يُشْبِهُ الْوَلَدُ

مسدد یحییٰ ہشام بن عروہ ان کے والد زینب بنت ابی سلمہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ ام سلیم نے عرض کیا کہ یارسول اللہ اللہ حق بات سے شرم نہیں فرماتا اگر عورت کو احتلام ہو جائے تو کیا اس پر بھی غسل فرض ہے آنحضرت نے فرمایاہاں! ام سلمہ (یہ سن کر) ہنسنے لگیں اور کہا کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (اگر ایسا نہیں ہے) تو اولاد میں اس کی مشابہت کیسے آتی ہے۔

راوی: مسدد یحییٰ ہشام بن عروہ ان کے والد زینب بنت ابی سلمہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الٰہیاور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں دنیا میں (اپنا) ایک خلیفہ بنانے والا ہوں کا بیان ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایالما علیھاحافظ یعنی مگر اس کا حفاظت کرنے والا ہے فی کبد کے معنی سخت پیدائش ریاشا کے معنی مال دوسرے لوگوں نے کہاہے ریاش اور ریش ایک ہی ہیں یعنی ظاہری لباس ماتمنون کے معنی ہیں کہ تم منی عورتوں کے رحم میں ڈالتے ہو اور مجاہد نے کہا کہ آیت کریمہ بے شک وہ اس کے واپس کر دینے پر قادر ہے کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ نطفہ کو پھر احلیل ذکر میں واپس کر دے جو چیز بھی اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائی ہے وہ جفت ہے آسمان بھی جفت ہے اور یکتا تو اللہ تعالیٰ ہے فی احسن تقویم کے معنی ہیں عمدہ پیدائش میں اسفل سافلین سے مومن مستثنیٰ ہے خسر وکے معنی گمراہی پھر اس سے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو مستثنیٰ کیالازب کے معنی چپکنے والی ننشئکم یعنی جس صورت میں ہم چاہیں پیدا کر دیں نسبح بحمدک یعنی تیری عظمت بیان کرتے ہیں ابو العالیہ نے کہا کہ فتلقی آدم من ربہ کلمات میں کلمات سے مراد ربنا ظلمنا انفسنا ہے فازلھما کے معنی ہیں کہ انہیں بہکا دیایتسنہ کے معنی خراب ہو جاتا ہے اسن کے معنی متغیر مسنون کے معنی بھی متغیر حماء حماۃ کی جمع ہے سڑی ہوئی مٹی کو کہتے ہیں یخصفان یعنی جنت کے پتوں کو جوڑنے لگے یعنی ایک پتہ کو دوسرے پتہ پر جوڑنے لگے سواتھمایعنی ان کی شرمگاہیں متاع الی حین یہاں حین سے مراد قیامت کے دن تک ہے اہل عرب کے نزدیک حین کے معنی ایک ساعت سے لے کر لاتعداد وقت کے آتے ہیں قبیلہ کے معنی اس کی وہ جماعت جس سے وہ خود ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 558

راوی: محمد بن سلام فزاری حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا الْفَزَارِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَلَغَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ مَقْدَمُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَأَتَاهُ فَقَالَ إِنِّي سَائِلُكَ عَنْ ثَلَاثٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا نَبِيٌّ قَالَ مَا أَوَّلُ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ وَمَا أَوَّلُ طَعَامٍ يَأْكُلُهُ أَهْلُ الْجَنَّةِ وَمِنْ أَيِّ شَيْءٍ يَنْزِعُ الْوَلَدُ إِلَى أَبِيهِ وَمِنْ أَيِّ شَيْءٍ يَنْزِعُ إِلَى أَخْوَالِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَّرَنِي بِهِنَّ آنِفًا جِبْرِيلُ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ ذَاكَ عَدُوُّ الْيَهُودِ مِنْ الْمَلَائِكَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَوَّلُ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ فَنَارٌ تَحْشُرُ النَّاسَ مِنْ الْمَشْرِقِ إِلَى الْمَغْرِبِ وَأَمَّا أَوَّلُ طَعَامٍ يَأْكُلُهُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَزِيَادَةُ كَبِدِ حُوتٍ وَأَمَّا الشَّبَهُ فِي الْوَلَدِ فَإِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَشِيَ الْمَرْأَةَ فَسَبَقَهَا مَاؤُهُ كَانَ الشَّبَهُ لَهُ وَإِذَا سَبَقَ مَاؤُهَا كَانَ الشَّبَهُ لَهَا قَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْيَهُودَ قَوْمٌ بُهُتٌ إِنْ عَلِمُوا بِإِسْلَامِي قَبْلَ أَنْ تَسْأَلَهُمْ بَهَتُونِي عِنْدَكَ فَجَاءَتْ الْيَهُودُ وَدَخَلَ عَبْدُ اللَّهِ الْبَيْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ رَجُلٍ فِيكُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ قَالُوا أَعْلَمُنَا وَابْنُ أَعْلَمِنَا وَأَخْبَرُنَا وَابْنُ أَخْيَرِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَرَأَيْتُمْ إِنْ أَسْلَمَ عَبْدُ اللَّهِ قَالُوا أَعَاذَهُ اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ فَخَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ إِلَيْهِمْ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَقَالُوا شَرُّنَا وَابْنُ شَرِّنَا وَوَقَعُوا فِيهِ

محمد بن سلام فزاری حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب عبداللہ بن سلام کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدینہ میں تشریف آوری کا علم ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا کہ میں آپ سے تین ایسی باتیں معلوم کرنا چاہتا ہوں جن کا علم نبی کے علاوہ کسی اور کو نہیں قیامت کی سب سے پہلی علامت کیا ہے؟ اہل جنت کا سب سے پہلا کھانا کیا ہوگا؟ اور کس وجہ سے بچہ اپنے باپ یا ننہال کے مشابہ ہوتا ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جبرائیل نے مجھے ابھی یہ باتیں بتائی ہیں عبداللہ نے کہا کہ یہ تو تمام فرشتوں میں یہودیوں کے دشمن ہیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کی سب سے پہلی علامت وہ آگ ہے جو لوگوں کو مشرق سے مغرب کی طرف لے جائے گی اور اہل جنت کے کھانے کے لئے سب سے پہلا کھانا مچھلی کی کلیجی کی نوک ہوگی رہی بچہ کی مشابہت، مرد جب اپنی بیوی سے جماع کرتا ہے اور اسے پہلے انزال ہو جاتا ہے تو بچہ اس کے مشابہ ہوتا ہے اور اگر عورت کو پہلے انزال ہو جاتا ہے تو بچہ اس کی صورت پر ہوتا ہے عبداللہ بن سلام نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ کے رسول ہیں پھر انہوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہودی بہت ہی بہتان توڑنے والی

قوم ہے (اگر وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے میری بابت ان سے پوچھنے سے پہلے میرے اسلام لانے سے واقف ہو گئے) تو مجھ پر بہتان لگائیں گے پھر یہودی آئے اور عبداللہ گھر میں چھپ گئے تو رسول اللہ نے ان سے پوچھا کہ عبداللہ بن سلام تم میں کیسے آدمی ہیں؟ انہوں نے کہا کہ وہ ہمارے سب سے بڑے عالم اور بڑے عالم کے بیٹے ہیں اور ہم میں سب سے بہتر اور بہتر آدمی کے بیٹے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا بتاؤ تو سہی اگر عبداللہ اسلام لے آئیں (تو کیا تم بھی اسلام لے آؤ گے) انہوں نے کہا اللہ انہیں اس سے بچائے فوراوہ ان کے سامنے آ گئے اور کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوائی کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں تو وہ کہنے لگے کہ یہ ہم میں سب سے بدتر اور بدتر آدمی کے بیٹے ہیں۔

<u>**راوی**</u> : محمد بن سلام فزاری حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ

فرمان الٰہی اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں دنیا میں...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الٰہی اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں دنیا میں (اپنا) ایک خلیفہ بنانے والا ہوں کا بیان ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا لما علیھا حافظ یعنی مگر اس کا حفاظت کرنے والا ہے فی کبد کے معنی سخت پیدائش ریاشا کے معنی مال دوسرے لوگوں نے کہا ہے ریاش اور ریش ایک ہی ہیں یعنی ظاہری لباس ماتمنون کے معنی ہیں کہ تم منی عورتوں کے رحم میں ڈالتے ہو اور مجاہد نے کہا کہ آیت کریمہ بے شک وہ اس کے واپس کر دینے پر قادر ہے کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ نطفہ کو پھر احلیل ذکر میں واپس کر دے جو چیز بھی اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائی ہے وہ جفت ہے آسمان بھی جفت ہے اور یکتا تو اللہ تعالیٰ ہے فی احسن تقویم کے معنی ہیں عمدہ پیدائش میں اسفل سافلین سے مومن مستثنیٰ ہے خسر و کے معنی گمراہی پھر اس سے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو مستثنیٰ کیا لازب کے معنی چپکنے والی ننشئکم یعنی جس صورت میں ہم چاہیں پیدا کر دیں نسبح بحمدک یعنی تیری عظمت بیان کرتے ہیں ابوالعالیہ نے کہا کہ فتلقی آدم من ربہ کلمات میں کلمات سے مراد ربنا ظلمنا انفسنا ہے فازلھما کے معنی ہیں کہ انہیں بہکا دیا یتسنہ کے معنی خراب ہو جاتا ہے اسن کے معنی متغیر مسنون کے معنی بھی متغیر حماء حماۃ کی جمع ہے سڑی ہوئی مٹی کو کہتے ہیں یخصفان یعنی جنت کے پتوں کو جوڑنے لگے یعنی ایک پتہ کو دوسرے پتہ پر جوڑنے لگے سواتھما یعنی ان کی شرمگاہیں متاع الی حین یہاں حین سے مراد قیامت کے دن تک ہے اہل عرب کے نزدیک حین کے معنی ایک ساعت سے لے کر لاتعداد وقت کے آتے ہیں قبیلہ کے معنی اس کی وہ جماعت جس سے وہ خود ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 559

<u>**راوی**</u>: بشیر بن محمد عبداللہ معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ يَعْنِي لَوْلَا بَنُو إِسْرَائِيلَ لَمْ يَخْنَزْ اللَّحْمُ وَلَوْلَا حَوَّاءُ لَمْ تَخُنَّ أُنْثَى زَوْجَهَا

بشر بن محمد عبداللہ معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر یہودی نہ ہوتے تو گوشت کبھی نہ سڑتا اور اگر حوا نہ ہوتیں تو کوئی عورت اپنے شوہر سے خیانت نہ کرتی۔

راوی : بشیر بن محمد عبداللہ معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الہی اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں دنیا میں (اپنا) ایک خلیفہ بنانے والا ہوں کا بیان ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا لما علیھا حافظ یعنی مگر اس کا حفاظت کرنے والا ہے فی کبد کے معنی سخت پیدائش ریاشا کے معنی مال دوسرے لوگوں نے کہا ہے ریاش اور ریش ایک ہی ہیں یعنی ظاہری لباس ماتمنون کے معنی ہیں کہ تم منی عورتوں کے رحم میں ڈالتے ہو اور مجاہد نے کہا کہ آیت کریمہ بے شک وہ اس کے واپس کر دینے پر قادر ہے کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ نطفہ کو پھر احلیل ذکر میں واپس کر دے جو چیز بھی اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائی ہے وہ جفت ہے آسمان بھی جفت ہے اور یکتا تو اللہ تعالیٰ ہے فی احسن تقویم کے معنی ہیں عمدہ پیدائش میں اسفل سافلین سے مومن مستثنیٰ ہے خسر کے معنی گمراہی پھر اس سے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو مستثنیٰ کیا لازب کے معنی چپکنے والی ننشئکم یعنی جس صورت میں ہم چاہیں پیدا کر دیں نسبح بحمدک یعنی تیری عظمت بیان کرتے ہیں ابو العالیہ نے کہا کہ فتلقی آدم من ربہ کلمات میں کلمات سے مراد ربنا ظلمنا انفسنا ہے فازلھما کے معنی ہیں کہ انہیں بہکا دیا یتسنہ کے معنی خراب ہو جاتا ہے اسن کے معنی متغیر مسنون کے معنی بھی متغیر حماء حماۃ کی جمع ہے سڑی ہوئی مٹی کو کہتے ہیں یخصفان یعنی جنت کے پتوں کو جوڑنے لگے یعنی ایک پتہ کو دوسرے پتہ پر جوڑنے لگے سواتھما یعنی ان کی شرمگاہیں متاع الی حین یہاں حین سے مراد قیامت کے دن تک ہے اہل عرب کے نزدیک حین کے معنی ایک ساعت سے لے کر لاتعداد وقت کے آتے ہیں قبیلہ کے معنی اس کی وہ جماعت جس سے وہ خود ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 560

راوی: ابو کریب و موسیٰ بن حرام حسین بن علی زائد میسرہ اشجعی ابوحازم حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَمُوسَى بْنُ حِزَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَيْسَرَةَ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ فَإِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ وَإِنَّ

أَعْوَجَ شَيْئٍ فِي الضِّلَعِ أَعْلَاهُ فَإِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهُ كَسَرْتَهُ وَإِنْ تَرَكْتَهُ لَمْ يَزَلْ أَعْوَجَ فَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَائِ

ابو کریب وموسیٰ بن حرام حسین بن علی زائد میسرہ اشجعی ابوحازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ عورتوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو کیونکہ عورت پسلی سے پیدا ہوئی ہے اور پسلی میں سب سے زیادہ کجی اس کے اوپر والے حصہ میں ہوتی ہے اگر تم اسے سیدھا کرنا چاہو گے تو وہ ٹوٹ جائے گی اور اگر چھوڑ دوگے تو ٹیڑھی رہے گی لہذا تم عورتوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو۔

راوی : ابو کریب وموسیٰ بن حرام حسین بن علی زائد میسرہ اشجعی ابوحازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

فرمان الٰہی اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں دنیا میں ...)

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الٰہی اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں دنیا میں (اپنا) ایک خلیفہ بنانے والا ہوں کا بیان ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا لما علیھا حافظ یعنی مگر اس کا حفاظت کرنے والا ہے فی کبد کے معنی سخت پیدائش ریاشا کے معنی مال دوسرے لوگوں نے کہا ہے ریاش اور ریش ایک ہی ہیں یعنی ظاہری لباس ماتمنون کے معنی ہیں کہ تم منی عورتوں کے رحم میں ڈالتے ہو اور مجاہد نے کہا کہ آیت کریمہ بے شک وہ اس کے واپس کر دینے پر قادر ہے کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ نطفہ کو پھر احلیل ذکر میں واپس کر دے جو چیز بھی اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائی ہے وہ جفت ہے آسمان بھی جفت ہے اور یکتا تو اللہ تعالیٰ ہے فی احسن تقویم کے معنی ہیں عمدہ پیدائش میں اسفل سافلین سے مومن مستثنیٰ ہے خسر وکے معنی گمراہی پھر اس سے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو مستثنیٰ کیا لازب کے معنی چپکنے والی ننشئکم یعنی جس صورت میں ہم چاہیں پیدا کر دیں نسبح بحمدک یعنی تیری عظمت بیان کرتے ہیں ابو العالیہ نے کہا کہ فتلقی آدم من ربہ کلمات میں کلمات سے مراد ربنا ظلمنا انفسنا ہے فازلھما کے معنی ہیں کہ انہیں بہکا دیا یتسنہ کے معنی خراب ہو جاتا ہے اسن کے معنی متغیر مسنون کے معنی بھی متغیر حماء حماۃ کی جمع ہے سڑی ہوئی مٹی کو کہتے ہیں یخصفان یعنی جنت کے پتوں کو جوڑنے لگے یعنی ایک پتہ کو دوسرے پتہ پر جوڑنے لگے سواتھما یعنی ان کی شرمگاہیں متاع الی حین یہاں حین سے مراد قیامت کے دن تک ہے اہل عرب کے نزدیک حین کے معنی ایک ساعت سے لے کر لاتعداد وقت کے آتے ہیں قبیلہ کے معنی اس کی وہ جماعت جس سے وہ خود ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 561

راوی : عمر بن حفص ان کے والد اعمش زید بن وہب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ إِنَّ أَحَدَكُمْ يُجْمَعُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَبْعَثُ اللهُ إِلَيْهِ مَلَكًا بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ فَيُكْتَبُ عَمَلُهُ وَأَجَلُهُ وَرِزْقُهُ وَشَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ ثُمَّ يُنْفَخُ فِيهِ الرُّوحُ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُ النَّارَ

عمر بن حفص ان کے والد اعمش زید بن وہب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آپ صادق المصدوق ہیں کہ تم میں سے ہر ایک کی پیدائش چالیس دن اس کی ماں کے پیٹ میں پوری کی جاتی ہے پھر چالیس دن میں نطفہ خون بستہ بن جاتا ہے پھر اتنی ہی مدت میں وہ مضغہ گوشت ہوتا ہے پھر اللہ ایک فرشتے کو چار باتوں کا حکم دے کر بھیجتا ہے پس وہ اس کا عمل، اس کی موت، اس کا رزق اور شقاوت یا سعادت لکھ دیتا ہے پھر اس میں روح پھونک دی جاتی ہے اور ایک آدمی دوزخیوں جیسا عمل کرتا ہے حتیٰ کہ اس کے اور دوزخ کے درمیان صرف ایک گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے تو فوراً اس کا نوشتہ تقدیر آگے بڑھتا ہے اور وہ اہل جنت کے سے عمل کرتا ہے اور جنت میں داخل ہو جاتا ہے اور ایک آدمی اہل جنت کے سے عمل کرتا ہے حتیٰ کہ اس کے اور جنت کے درمیان صرف ایک گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے کہ اس کا نوشتہ الٰہی آگے بڑھتا ہے اور وہ دوزخیوں جیسے عمل کرنے لگتا ہے اور دوزخ میں چلا جاتا ہے۔

راوی : عمر بن حفص ان کے والد اعمش زید بن وہب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الٰہی اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں دنیا میں (اپنا) ایک خلیفہ بنانے والا ہوں کا بیان ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا لما علیھا حافظ یعنی مگر اس کا حفاظت کرنے والا ہے فی کبد کے معنی سخت پیدائش ریاشا کے معنی مال دوسرے لوگوں نے کہا ہے ریاش اور ریش ایک ہی ہیں یعنی ظاہری لباس ماتمنون کے معنی ہیں کہ تم منی عورتوں کے رحم میں ڈالتے ہو اور مجاہد نے کہا کہ آیت کریمہ بے شک وہ اس کے واپس کر دینے پر قادر ہے کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ نطفہ کو پھر احلیل ذکر میں واپس کر دے جو چیز بھی اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائی ہے وہ جفت ہے آسمان بھی جفت ہے اور یکتا تو اللہ تعالیٰ ہے فی احسن تقویم کے معنی ہیں عمدہ پیدائش میں اسفل سافلین سے مومن مستثنیٰ ہے خسر کے معنی گمراہی پھر اس سے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو مستثنیٰ کیا لازب کے معنی چپکنے والی ننشئکم یعنی جس صورت میں ہم چاہیں پیدا کر دیں نسبح بحمدک یعنی تیری عظمت بیان کرتے ہیں ابو العالیہ نے کہا کہ فتلقی آدم من ربہ کلمات میں کلمات سے مراد ربنا ظلمنا انفسنا ہے

فازلھما کے معنی ہیں کہ انہیں بہکا دیا یتسنہ کے معنی خراب ہو جاتا ہے اسن کے معنی متغیر مسنون کے معنی بھی متغیر حماء حماۃ کی جمع ہے سڑی ہوئی مٹی کو کہتے ہیں یخصفان یعنی جنت کے پتوں کو جوڑنے لگے یعنی ایک پتہ کو دوسرے پتہ پر جوڑنے لگے سوا تھا یعنی ان کی شرمگاہیں متاع الی حین یہاں حین سے مراد قیامت کے دن تک ہے اہل عرب کے نزدیک حین کے معنی ایک ساعت سے لے کر لاتعداد وقت کے آتے ہیں قبیلہ کے معنی اس کی وہ جماعت جس سے وہ خود ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 562

راوی: ابوالنعمان حماد بن زید عبید اللہ بن ابوبکر بن انس حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ وَكَّلَ فِي الرَّحِمِ مَلَكًا فَيَقُولُ يَا رَبِّ نُطْفَةٌ يَا رَبِّ عَلَقَةٌ يَا رَبِّ مُضْغَةٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْلُقَهَا قَالَ يَا رَبِّ أَذَكَرٌ يَا رَبِّ أُنْثَى يَا رَبِّ شَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ فَمَا الرِّزْقُ فَمَا الْأَجَلُ فَيُكْتَبُ كَذَلِكَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ

ابوالنعمان حماد بن زید عبید اللہ بن ابوبکر بن انس حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ رحم مادر میں ایک فرشتہ مقرر کر رکھا ہے وہ فرشتہ کہتا ہے کہ اے پروردگار ابھی تو نطفہ ہے اے پروردگار اب خون بستہ ہو گیا اے پروردگار اب مضغہ گوشت بن گیا اگر اللہ تعالیٰ اسے پیدا کرنا چاہتا ہے تو کہتا ہے اے پروردگار لڑکا ہو یا لڑکی اے پروردگار نیک بخت ہو یا بد بخت اس کا رزق کیسا ہو اس کی عمر کتنی ہو پس اسی طرح سب کچھ ماں کے پیٹ میں لکھ دیا جاتا ہے۔

راوی : ابوالنعمان حماد بن زید عبید اللہ بن ابوبکر بن انس حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الٰہیاور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں دنیا میں (اپنا) ایک خلیفہ بنانے والا ہوں کا بیان ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا لما علیھا حافظ یعنی مگر اس کا حفاظت کرنے والا ہے فی کبد کے معنی سخت پیدائش ریاشا کے معنی مال دوسرے لوگوں نے کہا ہے ریاش اور ریش ایک ہی ہیں یعنی ظاہری لباس ماتمنون کے معنی ہیں کہ تم منی عورتوں کے رحم میں ڈالتے ہو اور مجاہد نے کہا کہ آیت کریمہ بے شک وہ اس کے واپس کر دینے پر قادر ہے کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ نطفہ کو پھر احلیل ذکر میں واپس کر دے جو چیز بھی اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائی ہے وہ جفت ہے آسمان بھی جفت ہے اور یکتا تو اللہ تعالیٰ ہے فی احسن تقویم کے معنی ہیں عمدہ پیدائش میں اسفل سافلین سے مومن مستثنیٰ ہے خسر و کے معنی گمراہی پھر اس سے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو مستثنیٰ کیا لازب کے معنی چپکنے والی ننشئکم یعنی

جس صورت میں ہم چاہیں پیدا کر دیں نسبح بحمدک یعنی تیری عظمت بیان کرتے ہیں ابوالعالیہ نے کہا کہ فتلقی آدم من ربہ کلمات میں کلمات سے مراد ربناظلمنا انفسنا ہے فازلھما کے معنی ہیں کہ انہیں بہکا دیا یتسنہ کے معنی خراب ہو جاتا ہے اسن کے معنی متغیر مسنون کے معنی بھی متغیر حماء حماۃ کی جمع ہے سڑی ہوئی مٹی کو کہتے ہیں یخصفان یعنی جنت کے پتوں کو جوڑنے لگے یعنی ایک پتہ کو دوسرے پتہ پر جوڑنے لگے سوآتھما یعنی ان کی شرمگاہیں متاع الی حین یہاں حین سے مراد قیامت کے دن تک ہے اہل عرب کے نزدیک حین کے معنی ایک ساعت سے لے کر لاتعداد وقت کے آتے ہیں قبیلہ کے معنی اس کی وہ جماعت جس سے وہ خود ہے۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 563

راوی: قیس بن حفص خالد بن حارث شعبہ ابوعمران جونی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَنَسٍ يَرْفَعُهُ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ لِأَهْوَنِ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا لَوْ أَنَّ لَكَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ كُنْتَ تَفْتَدِي بِهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَقَدْ سَأَلْتُكَ مَا هُوَ أَهْوَنُ مِنْ هَذَا وَأَنْتَ فِي صُلْبِ آدَمَ أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي فَأَبَيْتَ إِلَّا الشِّرْكَ

قیس بن حفص خالد بن حارث شعبہ ابوعمران جونی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعا روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ اس دوزخی سے جسے سب سے کم عذاب ہو گا فرمائے گا اگر تجھے تمام دنیا کی چیزیں مل جائیں تو اس عذاب کے فدیہ میں دے دے گا وہ کہے گا کہ ہاں اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میں نے تجھ سے جب تو پشت آدم میں تھا اس سے بھی کم طلب کیا تھا کہ تو میرے ساتھ شرک نہ کرنا مگر تو بغیر شرک کئے مانا نہیں۔

راوی : قیس بن حفص خالد بن حارث شعبہ ابوعمران جونی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الٰہیاور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں دنیا میں (اپنا) ایک خلیفہ بنانے والا ہوں کا بیان ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا لما علیھا حافظ یعنی مگر اس کا حفاظت کرنے والا ہے فی کبد کے معنی سخت پیدائش ریاشا کے معنی مال دوسرے لوگوں نے کہا ہے ریاش اور ریش ایک ہی ہیں یعنی ظاہری لباس ماتمنون کے معنی ہیں کہ تم منی عورتوں کے رحم میں ڈالتے ہو اور مجاہد نے کہا کہ آیت کریمہ بے شک وہ اس کے واپس کر دینے پر قادر ہے کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ نطفہ کو پھر احلیل ذکر میں واپس کر دے جو چیز بھی اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائی ہے وہ جفت ہے آسمان بھی جفت ہے اور یکتا تو اللہ تعالیٰ ہے فی احسن تقویم کے معنی ہیں عمدہ پیدائش میں اسفل سافلین سے مومن مستثنیٰ ہے خسر و کے معنی گمراہی پھر اس سے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو مستثنیٰ کیا لازب کے معنی چپکنے والی ننشئکم یعنی

جس صورت میں ہم چاہیں پیدا کر دیں نسبح بحمدک یعنی تیری عظمت بیان کرتے ہیں ابو العالیہ نے کہا کہ فتلقی آدم من ربہ کلمات میں کلمات سے مراد ربنا ظلمنا انفسنا ہے فازلھما کے معنی ہیں کہ انہیں بہکا دیا یتسنہ کے معنی خراب ہو جاتا ہے اسن کے معنی بھی متغیر مسنون کے معنی متغیر حماء حماۃ کی جمع ہے سڑی ہوئی مٹی کو کہتے ہیں یخصفان یعنی جنت کے پتوں کو جوڑنے لگے یعنی ایک پتہ کو دوسرے پتہ پر جوڑنے لگے سواتھما یعنی ان کی شرمگاہیں متاع الی حین یہاں حین سے مراد قیامت کے دن تک ہے اہل عرب کے نزدیک حین کے معنی ایک ساعت سے لے کر لاتعداد وقت کے آتے ہیں قبیلہ کے معنی اس کی وہ جماعت جس سے وہ خود ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 564

راوی: عمر بن حفص بن غیاث ان کے والد اعمش عبداللہ بن مرہ مسروق حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا إِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الْأَوَّلِ كِفْلٌ مِنْ دَمِهَا لِأَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ

عمر بن حفص بن غیاث ان کے والد اعمش عبداللہ بن مرہ مسروق حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (جب بھی دنیا میں) کوئی ناحق قتل ہوتا ہے تو اس کے گناہ کا ایک حصہ آدم کے بیٹے (یعنی قابیل) پر ضرور ہوتا ہے کیونکہ اسی نے قتل کا طریقہ ایجاد کیا۔

راوی: عمر بن حفص بن غیاث ان کے والد اعمش عبداللہ بن مرہ مسروق حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

فرمان الہی بے شک ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف (یہ پیغام دیکر) بھیجا کہ اپنی قو...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الہی بے شک ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف (یہ پیغام دیکر) بھیجا کہ اپنی قوم کو ان پر دردناک عذاب آنے سے پہلے ڈرائیے۔ آخر سورت تک اور آیت کریمہ اور ان کو نوح علیہ السلام کا قصہ پڑھا کر سنائیے جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم اگر تمہیں میرا مقام اور احکام الہی کی تمہیں نصیحت کرنا شاق گزرتا ہے مسلمین تک کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 565

راوی: عبدان عبداللہ یونس زھری سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَالِمٌ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ ذَكَرَ الدَّجَّالَ فَقَالَ إِنِّي لَأُنْذِرُكُمُوهُ وَمَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا أَنْذَرَهُ قَوْمَهُ لَقَدْ أَنْذَرَ نُوحٌ قَوْمَهُ وَلَكِنِّي أَقُولُ لَكُمْ فِيهِ قَوْلًا لَمْ يَقُلْهُ نَبِيٌّ لِقَوْمِهِ تَعْلَمُونَ أَنَّهُ أَعْوَرُ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِأَعْوَرَ

عبدان عبداللہ یونس زہری سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں میں کھڑے ہو کر پہلے اللہ کی ایسی تعریف کی جس کا وہ مستحق تھا پھر دجال کا ذکر کر کے فرمایا کہ میں تمہیں اس سے ڈراتا ہوں اور ہر نبی نے اپنی قوم کو اس سے ڈرایا ہے اور نوح نے بھی اپنی قوم کو ڈرایا ہے لیکن میں تمہیں ایک ایسی بات بتاتا ہوں جو کسی نبی نے اپنی قوم کو نہیں بتائی (اور وہ یہ ہے) کہ بیشک دجال کانا ہے اور اللہ تعالیٰ کانا نہیں ہے۔

راوی: عبدان عبداللہ یونس زہری سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الٰہی بے شک ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف (یہ پیغام دیکر) بھیجا کہ اپنی قوم کو ان پر دردناک عذاب آنے سے پہلے ڈرایئے۔ آخر سورت تک اور آیت کریمہ اور ان کو نوح علیہ السلام کا قصہ پڑھا کر سنایئے جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم اگر تمہیں میرا مقام اور احکام الٰہی کی تمہیں نصیحت کرنا شاق گزرتا ہے مسلمین تک کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 566

راوی: ابونعیم شیبان یحیی ابوسلمہ حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا عَنْ الدَّجَّالِ مَا حَدَّثَ بِهِ نَبِيٌّ قَوْمَهُ إِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّهُ يَجِيءُ مَعَهُ بِمِثَالِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ

فَالَّتِي يَقُولُ إِنَّهَا الْجَنَّةُ هِيَ النَّارُ وَإِنِّي أُنْذِرُكُمْ كَمَا أَنْذَرَ بِهِ نُوحٌ قَوْمَهُ

ابو نعیم شیبان یحیی ابو سلمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں دجال کے متعلق ایسی بات نہ بتاؤں جو کسی نبی نے اپنی قوم کو نہیں بتائی بیشک وہ کانا ہے اور وہ اپنے ساتھ جنت اور دوزخ کی ایک شبیہ لائے گا پس جسے وہ جنت کہے گا در حقیقت وہ دوزخ ہوگی اور میں تمہیں دجال سے ایسا ہی ڈراتا ہوں جیسے نوح نے اپنی قوم کو ڈرایا تھا۔

راوی: ابو نعیم شیبان یحیی ابو سلمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الٰہی بے شک ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف (یہ پیغام دیکر) بھیجا کہ اپنی قوم کو ان پر دردناک عذاب آنے سے پہلے ڈرایئے۔ آخر سورت تک اور آیت کریمہ اور ان کو نوح علیہ السلام کا قصہ پڑھا کر سنایئے جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم اگر تمہیں میرا مقام اور احکام الٰہی کی تمہیں نصیحت کرنا شاق گزرتا ہے مسلمین تک کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 567

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل عبدالواحد بن زیاد اعمش ابو صالح حضرت ابو سعید

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيئُ نُوحٌ وَأُمَّتُهُ فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى هَلْ بَلَّغْتَ فَيَقُولُ نَعَمْ أَيْ رَبِّ فَيَقُولُ لِأُمَّتِهِ هَلْ بَلَّغَكُمْ فَيَقُولُونَ لَا مَا جَائَنَا مِنْ نَبِيٍّ فَيَقُولُ لِنُوحٍ مَنْ يَشْهَدُ لَكَ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُمَّتُهُ فَنَشْهَدُ أَنَّهُ قَدْ بَلَّغَ وَهُوَ قَوْلُهُ جَلَّ ذِكْرُهُ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَائَ عَلَى النَّاسِ وَالْوَسَطُ الْعَدْلُ

موسی بن اسماعیل عبدالواحد بن زیاد اعمش ابو صالح حضرت ابو سعید سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (قیامت کے دن) نوح مع اپنی قوم کے تشریف لائیں گے تو اللہ پوچھے گا کیا تم نے (ہمارا پیغام) پہنچا دیا تھا؟ وہ کہیں گے کہ ہاں

اے پروردگار پھر اللہ تعالیٰ ان کی امت سے پوچھے گا کہ کیا انہوں نے تمہیں ہمارا پیغام دیا تھا؟ تو وہ کہیں گے نہیں ہمارے پاس کوئی نبی نہیں آیا اللہ تعالیٰ حضرت نوح علیہ السلام سے سے فرمائے گا تمہارا گواہ کون ہے؟ وہ کہیں گے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی امت تو وہ گواہی دیں گے کہ ہاں انہوں نے حکم پہنچا دیا ہے یہی مطلب ہے اس آیت کا کہ اور اسی طرح ہم نے تمہیں متوسط امت بنایا کہ تم لوگوں پر گواہ رہو وسط کے معنی درمیان کے ہیں۔

راوی : موسیٰ بن اسمعیل عبدالواحد بن زیاد اعمش ابوصالح حضرت ابوسعید

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الٰہی بے شک ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف (یہ پیغام دیکر) بھیجا کہ اپنی قوم کو ان پر دردناک عذاب آنے سے پہلے ڈرایئے۔ آخر سورت تک اور آیت کریمہ اور ان کو نوح علیہ السلام کا قصہ پڑھا کر سنایئے جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم اگر تمہیں میرا مقام اور احکام الٰہی کی تمہیں نصیحت کرنا شاق گزرتا ہے مسلمین تک کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 568

راوی: اسحق بن نصر محمد بن عبید ابوحیان ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَعْوَةٍ فَرُفِعَ إِلَيْهِ الذِّرَاعُ وَكَانَتْ تُعْجِبُهُ فَنَهَسَ مِنْهَا نَهْسَةً وَقَالَ أَنَا سَيِّدُ الْقَوْمِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هَلْ تَدْرُونَ بِمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَيُبْصِرُهُمْ النَّاظِرُ وَيُسْمِعُهُمْ الدَّاعِي وَتَدْنُو مِنْهُمْ الشَّمْسُ فَيَقُولُ بَعْضُ النَّاسِ أَلَا تَرَوْنَ إِلَى مَا أَنْتُمْ فِيهِ إِلَى مَا بَلَغَكُمْ أَلَا تَنْظُرُونَ إِلَى مَنْ يَشْفَعُ لَكُمْ إِلَى رَبِّكُمْ فَيَقُولُ بَعْضُ النَّاسِ أَبُوكُمْ آدَمُ فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُونَ يَا آدَمُ أَنْتَ أَبُو الْبَشَرِ خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَنَفَخَ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ وَأَمَرَ الْمَلَائِكَةَ فَسَجَدُوا لَكَ وَأَسْكَنَكَ الْجَنَّةَ أَلَا تَشْفَعُ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى مَا نَحْنُ فِيهِ وَمَا بَلَغَنَا فَيَقُولُ رَبِّي غَضِبَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَا يَغْضَبُ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَنَهَانِي عَنْ الشَّجَرَةِ فَعَصَيْتُهُ نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى نُوحٍ فَيَأْتُونَ نُوحًا فَيَقُولُونَ يَا نُوحُ أَنْتَ أَوَّلُ الرُّسُلِ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَسَمَّاكَ اللَّهُ عَبْدًا شَكُورًا أَمَا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ أَلَا

تَرَى إِلَى مَا بَلَغَنَا أَلَا تَشْفَعُ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَيَقُولُ رَبِّي غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَا يَغْضَبُ بَعْدَهُ مِثْلَهُ نَفْسِي نَفْسِي ائْتُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْتُونِي فَأَسْجُدُ تَحْتَ الْعَرْشِ فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلْ تُعْطَهْ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ لَا أَحْفَظُ سَائِرَهُ

اسحاق بن نصر محمد بن عبید ابوحیان ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک دعوت میں تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دست پیش کیا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دست کا گوشت مرغوب تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں سے نوچ نوچ کر کھانے لگے اور فرمایا کہ میں قیامت کے دن تمام آدمیوں کا سردار ہوں گا کیا تم جانتے ہو کس لئے؟ وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام اگلے پچھلے لوگوں کو ہموار میدان میں جمع کرے گا اس طرح کہ دیکھنے والا ان سب کو دیکھ سکے اور پکارنے والا انہیں اپنی آواز سنا سکے اور آفتاب ان کے (بہت) قریب آجائے گا پس بعض آدمی کہیں گے کہ تم دیکھتے نہیں کہ تمہاری کیا حالت ہو رہی ہے اور تمہیں کتنی مشقت پہنچ رہی ہے یا تم ایسے شخص کو نہیں دیکھو گے جو اللہ سے تمہاری سفارش کرے دوسرے لوگ کہیں گے، اپنے باپ آدم کے پاس چلو، تو وہ انکے پاس آکر کہیں گے، کہ آدم آپ تمام انسانوں کے باپ ہیں آپ کو اللہ نے اپنے ہاتھ سے پیدا کر کے اپنی روح آپ کے اندر پھونکی اور فرشتوں کو حکم دیا تو انہوں نے آپ کو سجدہ کیا اور آپ کو جنت میں ٹھہرایا کیا اپنے رب سے آپ ہماری سفارش نہیں کریں گے؟ کیا آپ ہماری حالت اور ہماری مشقت کا مشاہدہ نہیں فرما رہے وہ فرمائیں گے کہ آج اللہ اتنا غضب ناک ہے کہ نہ اس سے پہلے ایسا غضبناک ہوا نہ آئندہ ہو گا اور اس نے مجھے درخت کا پھل کھانے سے منع کیا تھا مگر میں نے نافرمانی کی مجھے تو خود اپنی جان کی پڑی ہے لہذا کسی دوسرے کے پاس جاؤ (ہاں) نوح کے پاس چلے جاؤ تو وہ نوح کے پاس آکر کہیں گے کہ اے نوح آپ دنیا میں سب سے پہلے (تشریعی) رسول ہیں اور اللہ نے آپ کو شکر گزار بندہ کا خطاب عطا فرمایا ہے کیا آپ ہماری حالت کا معائنہ نہیں فرما رہے کیا آپ اپنے رب سے ہماری سفارش نہیں کریں گے وہ فرمائیں گے کہ آج اللہ اتنا غضبناک ہے کہ اس سے قبل ایسا غضبناک نہ ہوا نہ آئندہ ہو گا مجھے تو خود اپنی فکر ہے (یہاں تک کہ ان سے کہا جائے گا کہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ تو وہ میرے پاس آئیں گے میں عرش کے نیچے سجدہ میں گر پڑوں گا تو مجھ سے کہا جائے گا اے ہمارے محبوب اپنا سر اٹھائیے اور سفارش کیجئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سفارش مقبول ہو گی اور مانگے گے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا جائے گا۔ محمد بن عبید نے کہا کہ مجھے پوری حدیث محفوظ نہیں۔

راوی : اسحق بن نصر محمد بن عبید ابوحیان ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الٰہی بے شک ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف (یہ پیغام دیکر) بھیجا کہ اپنی قوم کو ان پر دردناک عذاب آنے سے پہلے ڈرایئے۔ آخر سورت تک اور آیت کریمہ اور ان کو نوح علیہ السلام کا قصہ پڑھا کر سنایئے جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم اگر تمہیں میرا مقام اور احکام الٰہی کی تمہیں نصیحت کرنا شاق گزرتا ہے مسلمین تک کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 569

راوی: نصر بن علی بن نصر ابواحمد سفیان ابواسحاق اسود بن یزید حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ مِثْلَ قِرَائَةِ الْعَامَّةِ

نصر بن علی بن نصر ابواحمد سفیان ابواسحاق اسود بن یزید حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ (یعنی کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا) مشہور قرات کے موافق پڑھا۔

راوی: نصر بن علی بن نصر ابواحمد سفیان ابواسحاق اسود بن یزید حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حضرت ادریس علیہ السلام کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہم نے ادریس (علیہ السلام...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت ادریس علیہ السلام کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہم نے ادریس (علیہ السلام) کو بلند مرتبہ عنایت کیا عبدان عبداللہ یونس زہری (دوسری سند(

جلد : جلد دوم حدیث 570

راوی: احمد بن صالح عنبسہ یونس ابن شہاب انس حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ
ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ كَانَ أَبُو ذَرٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُرِجَ
سَقْفُ بَيْتِي وَأَنَا بِمَكَّةَ فَنَزَلَ جِبْرِيلُ فَفَرَجَ صَدْرِي ثُمَّ غَسَلَهُ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ جَاءَ بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مُمْتَلِئٍ حِكْمَةً
وَإِيمَانًا فَأَفْرَغَهَا فِي صَدْرِي ثُمَّ أَطْبَقَهُ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِي فَعَرَجَ بِي إِلَى السَّمَاءِ فَلَمَّا جَاءَ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا قَالَ جِبْرِيلُ
لِخَازِنِ السَّمَاءِ افْتَحْ قَالَ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا جِبْرِيلُ قَالَ مَعَكَ أَحَدٌ قَالَ مَعِي مُحَمَّدٌ قَالَ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ
فَافْتَحْ فَلَمَّا عَلَوْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا إِذَا رَجُلٌ عَنْ يَمِينِهِ أَسْوِدَةٌ وَعَنْ يَسَارِهِ أَسْوِدَةٌ فَإِذَا نَظَرَ قِبَلَ يَمِينِهِ ضَحِكَ وَإِذَا نَظَرَ
قِبَلَ شِمَالِهِ بَكَى فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالِابْنِ الصَّالِحِ قُلْتُ مَنْ هَذَا يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَذَا آدَمُ وَهَذِهِ الْأَسْوِدَةُ
عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ نَسَمُ بَنِيهِ فَأَهْلُ الْيَمِينِ مِنْهُمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ وَالْأَسْوِدَةُ الَّتِي عَنْ شِمَالِهِ أَهْلُ النَّارِ فَإِذَا نَظَرَ قِبَلَ
يَمِينِهِ ضَحِكَ وَإِذَا نَظَرَ قِبَلَ شِمَالِهِ بَكَى ثُمَّ عَرَجَ بِي جِبْرِيلُ حَتَّى أَتَى السَّمَاءَ الثَّانِيَةَ فَقَالَ لِخَازِنِهَا افْتَحْ فَقَالَ لَهُ خَازِنُهَا
مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُ فَفَتَحَ قَالَ أَنَسٌ فَذَكَرَ أَنَّهُ وَجَدَ فِي السَّمَوَاتِ إِدْرِيسَ وَمُوسَى وَعِيسَى وَإِبْرَاهِيمَ وَلَمْ يُثْبِتْ لِي كَيْفَ
مَنَازِلُهُمْ غَيْرَ أَنَّهُ قَدْ ذَكَرَ أَنَّهُ وَجَدَ آدَمَ فِي السَّمَاءِ الدُّنْيَا وَإِبْرَاهِيمَ فِي السَّادِسَةِ وَقَالَ أَنَسٌ فَلَمَّا مَرَّ جِبْرِيلُ بِإِدْرِيسَ
قَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْأَخِ الصَّالِحِ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا إِدْرِيسُ ثُمَّ مَرَرْتُ بِمُوسَى فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ
الصَّالِحِ وَالْأَخِ الصَّالِحِ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا مُوسَى ثُمَّ مَرَرْتُ بِعِيسَى فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْأَخِ الصَّالِحِ
قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ عِيسَى ثُمَّ مَرَرْتُ بِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالِابْنِ الصَّالِحِ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا
إِبْرَاهِيمُ قَالَ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ حَزْمٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا حَيَّةَ الْأَنْصَارِيَّ كَانَا يَقُولَانِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ عُرِجَ
بِي حَتَّى ظَهَرْتُ لِمُسْتَوًى أَسْمَعُ صَرِيفَ الْأَقْلَامِ قَالَ ابْنُ حَزْمٍ وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَرَضَ اللهُ عَلَيَّ خَمْسِينَ صَلَاةً فَرَجَعْتُ بِذَلِكَ حَتَّى أَمُرَّ بِمُوسَى فَقَالَ مُوسَى مَا الَّذِي فَرَضَ عَلَى أُمَّتِكَ
قُلْتُ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسِينَ صَلَاةً قَالَ فَرَاجِعْ رَبَّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ فَرَجَعْتُ فَرَاجَعْتُ رَبِّي فَوَضَعَ شَطْرَهَا
فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ فَوَضَعَ شَطْرَهَا فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ فَإِنَّ
أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ فَرَجَعْتُ فَرَاجَعْتُ رَبِّي فَقَالَ هِيَ خَمْسٌ وَهِيَ خَمْسُونَ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ
رَاجِعْ رَبَّكَ فَقُلْتُ قَدْ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَبِّي ثُمَّ انْطَلَقَ حَتَّى أَتَى بِي السِّدْرَةَ الْمُنْتَهَى فَغَشِيَهَا أَلْوَانٌ لَا أَدْرِي مَا هِيَ ثُمَّ

أُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا فِيهَا جَنَابِذُ اللُّؤْلُؤِ وَإِذَا تُرَابُهَا الْمِسْكُ

عبدان، عبداللہ، یونس، زہری (دوسری سند (احمد بن صالح عنبسہ یونس ابن شہاب انس حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ (شب معراج میں) میرے مکان کی چھت کھلی اور میں (اس وقت) مکہ میں تھا پس جبرائیل آئے اور انہوں نے میرا سینہ چاک کیا پھر اسے آب زمزم سے دھویا پھر سونے کا ایک طشت جو حکمت وایمان سے بھرا ہوا تھا لائے اور اسے میرے سینے میں انڈیل دیا میرا سینہ سی کر برابر کر دیا پھر میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے آسمان کی طرف چڑھالے گئے جب آسمان دنیا پر پہنچے تو جبرائیل نے اس آسمان کے داروغہ سے کہا کہ دروازہ کھولئے اس نے پوچھا کون ہے؟ انہوں نے کہا جبرائیل ہے انہوں نے پوچھا کیا آپ کے ساتھ کوئی اور بھی ہے؟ انہوں نے کہا میرے ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اس نے پوچھا کیا انہیں بلایا گیا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! دروازہ کھولئے جب ہم آسمان پر چلے گئے تو ایک آدمی دیکھا جس کی داہنی طرف بھی کچھ آدمی تھے اور بائیں طرف بھی جب وہ انی داہنی طرف (والوں) کو دیکھتا ہے تو ہنسنے لگتا ہے اور جب بائیں طرف والوں کو دیکھتا ہے تو رونے لگتا ہے اس نے (مجھے دیکھ کر) کہا! اے نبی صالح اور اے پسر صالح مرحبا میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ جبرائیل نے جواب دیا یہ آدم ہیں اور جو لوگ ان کی داہنی اور بائیں طرف ہیں یہ ان کی اولاد کی روحیں ہیں داہنی طرف والے تو اہل جنت ہیں اور بائیں طرف والے اہل دوزخ تو جب داہنی طرف دیکھتے ہیں تو ہنستے ہیں اور جب بائیں طرف دیکھتے ہیں تو روتے ہیں پھر جبرائیل مجھے اور اوپر چڑھالے گئے حتیٰ کہ دوسرے آسمان پر پہنچے پس جبرائیل علیہ السلام نے اس کے داروغہ سے وہی کہا جو پہلے کہا تھا اس نے دروازہ کھول دیا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ابوذر نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آسمانوں میں اور پس موسیٰ عیسیٰ اور ابراہیم (علیہم السلام) کو دیکھا ابوذر نے ان کے مقامات ومراتب مجھ سے بیان نہیں کئے سوائے اس کے کہ ابوذر نے یہ بیان ضرور کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آدم کو آسمان دنیا اور ابراہیم کو چھٹے آسمان پر دیکھا۔ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ جب جبرائیل کا گزر (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمراہی میں) ادریس علیہ السلام کے پاس ہوا تو انہوں نے کہا اے نبی صالح اور اے برادر صالح مرحبا! میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ تو جبرائیل نے کہا یہ ادریس ہیں پھر میں موسیٰ کے پاس سے گزرا تو انہوں نے کہا نبی صالح اور برادر صالح مرحبا میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ تو جبرائیل نے کہا یہ موسیٰ ہیں پھر میرا گزر عیسیٰ کے پاس ہوا تو انہوں نے کہا نبی صالح اور برادر صالح مرحبا! میں نے پوچھا یہ کون ہے تو جبرائیل نے کہا یہ عیسیٰ ہیں پھر ابراہیم کے پاس سے میرا گزر ہوا تو انہوں نے نبی صالح اور پسر صالح مرحبا! میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ تو جبریل نے کہا یہ ابراہیم ہیں ابن شہاب کہتے ہیں کہ ابن حزم نے بیان کیا ہے کہ ابن عباس وابوحیہ انصاری کہا کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر مجھے اوپر چڑھایا گیا حتیٰ کہ میں ایک ہموار مقام میں پہنچا جہاں سے قلموں کی کشش کی آواز سن رہا تھا ابن حزم وانس بن مالک نے کہا کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر اللہ نے میرے اوپر پچاس (وقت کی) نمازیں فرض کی تو میں اس حکم کو لے کر واپس آیا حتیٰ کہ میرا گزر موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے ہوا تو موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا کہ اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت پر کیا فرض کیا ہے؟ میں نے کہا پچاس نمازیں موسیٰ علیہ السلام نے کہا آپ اپنے پروردگار سے دوبارہ کہئے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں اتنی طاقت نہیں ہے تو میں واپس گیا اور اپنے پروردگار سے دوبارہ عرض کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کا ایک حصہ معاف فرمایا پھر میں موسیٰ کے پاس واپس آیا تو انہوں نے اپنے پروردگار سے پھر کہئے اور انہوں نے ویسا ہی کیا تو انہوں نے پھر ایک حصہ معاف کر دیا میں پھر موسیٰ کے پاس واپس آیا اور میں نے انہیں بتایا تو انہوں نے کہا اپنے پروردگار سے پھر عرض کیجئے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں اس کی طاقت نہیں میں نے واپس آکر پھر پروردگار سے کہا تو اس نے فرمایا کہ یہ پانچ نمازیں (باقی رکھی جاتی ہیں) اور یہ ثواب میں پچاس نمازوں کے برابر ہیں میرے پاس بات نہیں بدلی جاتی پھر میں موسیٰ کے پاس واپس آیا تو انہوں نے کہا اپنے پروردگار سے پھر عرض کیجئے تو میں نے کہا کہ اب تو مجھے اپنے پروردگار سے شرم آتی ہے پھر مجھے جبریل لے کر سدرۃ المنتہیٰ پر پہنچے اس پر کچھ عجیب قسم کے ایسے رنگ نظر آرہے تھے جنہیں میں بیان نہیں کر سکتا پھر مجھے جنت میں داخل کیا گیا تو اس کے سنگریزے موتی تھے اور اس کی مٹی مشک تھی۔

راوی: احمد بن صالح عنبسہ یونس ابن شہاب انس حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فرمان خداوندی اور رہے عاد تو انہیں بہت تیز اور سخت ہوا سے برباد کر دیا گیا صرصر...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان خداوندی اور رہے عاد تو انہیں بہت تیز اور سخت ہوا سے برباد کر دیا گیا صرصر کے معنی تیز ہوا ابن عیینہ کہتے ہیں کہ عاتیہ اس ہوا کو اس لئے کہتے ہیں کہ وہ اپنے پاسبانوں سے سرکشی کرتی ہے وہ ہوا سات راتیں آٹھ دن تک مسلسل مسلط رہی حسوماً یعنی مسلسل لگاتار پس تم لوگوں کو وہاں گرا ہوا دیکھتے ہو گویا کہ وہ کھجور کے درختوں کی جڑیں (اور تنے) ہیں اعجاز یعنی اس کی جڑیں تو کیا تم ان کا نشان باقی دیکھتے ہو باقیہ کے معنی ہیں بقیہ بچا کھچا۔

جلد : جلد دوم حدیث 571

راوی: محمد بن عرعرہ شعبہ حکم مجاہد حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نُصِرْتُ بِالصَّبَا وَأُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُورِ قَالَ وَقَالَ ابْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذُهَيْبَةٍ فَقَسَمَهَا بَيْنَ الْأَرْبَعَةِ الْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيِّ ثُمَّ الْمُجَاشِعِيِّ وَعُيَيْنَةَ بْنِ بَدْرٍ الْفَزَارِيِّ وَزَيْدٍ الطَّائِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي نَبْهَانَ وَعَلْقَمَةَ بْنِ عُلَاثَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي كِلَابٍ فَغَضِبَتْ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ قَالُوا يُعْطِي صَنَادِيدَ أَهْلِ نَجْدٍ وَيَدَعُنَا قَالَ إِنَّمَا أَتَأَلَّفُهُمْ فَأَقْبَلَ رَجُلٌ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ نَاتِئُ الْجَبِينِ كَثُّ اللِّحْيَةِ مَحْلُوقٌ فَقَالَ اتَّقِ اللَّهَ يَا مُحَمَّدُ فَقَالَ مَنْ يُطِعْ اللَّهَ إِذَا عَصَيْتُ أَيَأْمَنُنِي اللَّهُ عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ فَلَا تَأْمَنُونِي فَسَأَلَهُ رَجُلٌ قَتْلَهُ أَحْسِبُهُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَمَنَعَهُ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ إِنَّ مِنْ ضِئْضِئِ هَذَا أَوْ فِي عَقِبِ هَذَا قَوْمًا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنْ الرَّمِيَّةِ يَقْتُلُونَ أَهْلَ الْإِسْلَامِ وَيَدَعُونَ أَهْلَ الْأَوْثَانِ لَئِنْ أَنَا أَدْرَكْتُهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ عَادٍ

محمد بن عرعرہ شعبہ حکم مجاہد حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پچھوا ہوا سے میری مدد ہوئی اور پروا ہوا سے عاد ہلاک ہوئے ابن کثیر سفیان ان کے والد ابن ابونعیم حضرت سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کچھ سونا بھیجا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے چار آدمیوں میں تقسیم کر دیا اقرع بن حابس حنظلی ثم المجاشعی عیینہ بن بدر فزاری زید طائیجو بعد میں بنو نبہاں میں شامل ہو گئے اور علقمہ بن علاثہ عامری جو بعد میں بنو کلاب سے متعلق ہو گئے تو قریش وانصار اس پر ناراض ہو گئے اور کہنے لگے کہ یہ اہل نجد کے سرداروں کو دیتے ہیں ہمیں نہیں دیتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں ان کی تالیف کرتا ہوں پھر ایک شخص سامنے آیا جس کی آنکھیں اندر دھنسی ہوئی اور رخسار ابھرے ہوئے تھے پیشانی اونچی داڑھی گھنی اور سر منڈا ہوا تھا اس نے کہا اے محمد! خدا سے ڈرو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں ہی خدا کی نافرمانی کرنے لگوں تو پھر اس کی اطاعت کون کرے گا اللہ نے تو مجھے زمین والوں پر امین بنایا ہے اور تم مجھے امین نہیں سمجھتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے شاید وہ خالد بن ولید تھے اس کے قتل کرنے کی اجازت مانگی مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں منع کر دیا جب وہ شخص واپس چلا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص کی نسل میں یا فرمایا کہ اس کے بعد کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو قرآن پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہ اترے گا وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکل جاتا ہے اہل اسلام کو تو قتل کریں گے لیکن بت پرستوں کو ہاتھ بھی نہ لگائیں گے اگر میں انہیں پاتا تو عاد کی طرح انہیں قتل کر دیتا۔

راوی : محمد بن عرعرہ شعبہ حکم مجاہد حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان خداوندی اور رہے عاد تو انہیں بہت تیز اور سخت ہوا سے برباد کر دیا گیا صرصر کے معنی تیز ہوا ابن عیینہ کہتے ہیں کہ عاتیہ اس ہوا کو اس لئے کہتے ہیں کہ وہ اپنے پاسبانوں سے سرکشی کرتی ہے وہ ہوا سات راتیں آٹھ دن تک مسلسل مسلط رہی حسوماً یعنی مسلسل لگاتار پس تم لوگوں کو وہاں گرا ہوا دیکھتے ہو گویا کہ وہ کھجور کے درختوں کی جڑیں (اور تنے) ہیں اعجاز یعنی اس کی جڑیں تو کیا تم ان کا نشان باقی دیکھتے ہو باقیہ کے معنی ہیں بقیہ بچا کھچا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 572

راوی: خالد بن یزید اسرائیل ابواسحق اسود عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ

خالد بن یزید اسرائیل ابواسحاق اسود عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فَھَلْ مِنْ مُدَّکِرٍ (مشہور قرات کے مطابق) پڑھتے سنا ہے۔

راوی : خالد بن یزید اسرائیل ابواسحق اسود عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

فرمان الہٰی اور یہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرت...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الہٰی اور یہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما دیجئے میں ان کا تھوڑا سا قصہ تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں ہم نے انہیں حکومت دی تھی اور ہم نے ہر قسم کا سامان انہیں دیا سو وہ ایک راستہ پر (باارادہ فتوحات) چلے میرے پاس لوہے کی چادریں لاؤ تک زبر کا مفرد زبرہ یعنی

ٹکڑے یہاں تک کہ جب انہوں نے دو پہاڑوں کے درمیان برابر کر دیا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے صدفین کے معنی دو پہاڑ اور سدین کے معنی بھی دو پہاڑ خرجا کے معنی اجرت تو ذوالقرنین نے کہا اسے پھونکو حتیٰ کہ جب اسے آگ (کی طرح) سرخ کر دیا تو ذوالقرنین نے کہا کہ میرے پاس آؤ میں اس پر قطرہ ڈالدوں قطر کے معنی رانگ بعض کہتے ہیں کہ لوہا اور بعض کہتے ہیں کہ پیتل اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ تانبا نہ وہ اس پر چڑھنے کی طاقت رکھتے ہیں یظہروہ کے معنی وہ اس کے اوپر چڑھیں استطاع اطعت لہ کا باب استفعال ہے اسی وجہ سے مفتوح پڑھا گیا ہے کہ اسطاع یسطیع اور بعض کہتے ہیں کہ استطاع یستطیع اور نہ وہ اس میں سوراخ کرسکتے ہیں ذوالقرنین نے کہا یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے اور جب میرے رب کا وعدہ آئے گا تو وہ اسے ریزہ ریزہ کر ڈالے گا دکاء کے معنی اسے زمین سے ملا دے گا ناقہ دکاء اس اونٹنی کو کہتے ہیں جس کی کوہان نہ ہو اور دکداک وہ زمین ہے جو ہموار ہونے کی وجہ سے اتنی سخت ہو گئی ہو کہ اس پر پڑیاں جمی ہوں اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے اور اہم اس دن ان کی یہ حالت کر دینگے کہ ایک دوسرے میں گڈ مڈ ہو جائیں گے حتیٰ کہ یاجوج ماجوج کھول دیئے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے نکل پڑیں گے قتادہ کہتے ہیں کہ حدب کے معنی ہیں ٹیلہ ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ میں نے ایک دیوار منقش چادر کی طرح دیکھی ہے (کیا یہی سد سکندری ہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں تو نے اسے دیکھ لیا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 573

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ بن زبیر زینب بنت ابو سلمہ حضرت ام حبیبہ بنت ابو سفیان حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہن

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُنَّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَزِعًا يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدْ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ وَحَلَّقَ بِإِصْبَعِهِ الْإِبْهَامِ وَالَّتِي تَلِيهَا قَالَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ

یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ بن زبیر زینب بنت ابو سلمہ حضرت ام حبیبہ بنت ابو سفیان حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہن سے روایت کرتی ہے کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن ان کے پاس گھبرائے ہوئے تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ لا الہ الا اللہ عرب کی خرابی ہو اس شر سے جو قریب آ گیا آپ نے انگوٹھے اور شہادت والی انگلی کا حلقہ بنا کر اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ آج اس کے برابر یاجوج ماجوج نے دیوار میں سوراخ کر لیا ہے حضرت زینب نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم ہلاک ہو جائیں گے حالانکہ ہم میں نیک لوگ بھی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اس وقت جبکہ فسق وفجور کی زیادتی ہو جائے گی۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ بن زبیر زینب بنت ابو سلمہ حضرت ام حبیبہ بنت ابو سفیان حضرت زینب بنت جحش

رضی اللہ عنہن

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الہٰی اور یہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما دیجئے میں ان کا تھوڑا سا قصہ تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں ہم نے انہیں حکومت دی تھی اور ہم نے ہر قسم کا سامان انہیں دیا سو وہ ایک راستہ پر (بارادہ فتوحات) چلے میرے پاس لوہے کی چادریں لاؤ تک زبر کا مفرد زبرہ یعنی ٹکڑے یہاں تک کہ جب انہوں نے دو پہاڑوں کے درمیان برابر کر دیا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے صدفین کے معنی دو پہاڑ اور سدین کے معنی بھی دو پہاڑ خرجا کے معنی اجرت تو ذوالقرنین نے کہا اسے پھونکو حتیٰ کہ جب اسے آگ (کی طرح) سرخ کر دیا تو ذوالقرنین نے کہا کہ میرے پاس آؤ میں اس پر قطرہ ڈالدوں قطر کے معنی رانگ بعض کہتے ہیں کہ لوہا اور بعض کہتے ہیں کہ پیتل اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ تانبا نہ وہ اس پر چڑھنے کی طاقت رکھتے ہیں یظہر وہ کے معنی وہ اس کے اوپر چڑھیں استطاع اطعت لہ کا باب استفعال ہے اسی وجہ سے مفتوح پڑھا گیا ہے کہ اسطاع یسطیع اور بعض کہتے ہیں کہ استطاع یستطیع اور نہ وہ اس میں سوراخ کر سکتے ہیں ذوالقرنین نے کہا یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے اور جب میرے رب کا وعدہ آئے گا تو وہ اسے ریزہ ریزہ کر ڈالے گا دکاء کے معنی اسے زمین سے ملا دے گا ناقہ دکاء اس اونٹنی کو کہتے ہیں جس کی کوہان نہ ہو اور دکداک وہ زمین ہے جو ہموار ہونے کی وجہ سے اتنی سخت ہو گئی ہو کہ اس پر پڑیاں جمی ہوں اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے اور اہم اس دن ان کی یہ حالت کر دینگے کہ ایک دوسرے میں گڈ مڈ ہو جائیں گے حتیٰ کہ یاجوج ماجوج کھول دیئے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے نکل پڑیں گے قتادہ کہتے ہیں کہ حدب کے معنی ہیں ٹیلہ ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ میں نے ایک دیوار منقش چادر کی طرح دیکھی ہے (کیا یہی سد سکندری ہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں تو نے اسے دیکھ لیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 574

راوی: مسلم بن ابراهیم وهیب ابن طاؤس ان کے والد حضرت ابوهریرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَحَ اللَّهُ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلَ هَذَا وَعَقَدَ بِيَدِهِ تِسْعِينَ

مسلم بن ابراہیم وہیب ابن طاؤس ان کے والد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے یاجوج ماجوج کی اتنی دیوار کھول دی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے نوے کے ہندسے کا حلقہ بنایا۔

راوی : مسلم بن ابراہیم وہیب ابن طاؤس ان کے والد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الہی اور یہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما دیجئے میں ان کا تھوڑا سا قصہ تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں ہم نے انہیں حکومت دی تھی اور ہم نے ہر قسم کا سامان انہیں دیا سو وہ ایک راستہ پر (بارادہ فتوحات) چلے میرے پاس لوہے کی چادریں لاؤ تک زبر کا مفرد زبرہ یعنی ٹکڑے یہاں تک کہ جب انہوں نے دو پہاڑوں کے درمیان برابر کر دیا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے صدفین کے معنی دو پہاڑ اور سدین کے معنی بھی دو پہاڑ خرجا کے معنی اجرت تو ذوالقرنین نے کہا اسے پھونکو حتیٰ کہ جب اسے آگ (کی طرح) سرخ کر دیا تو ذوالقرنین نے کہا کہ میرے پاس آؤ میں اس پر قطرہ ڈالدوں قطر کے معنی رانگ بعض کہتے ہیں کہ لوہا اور بعض کہتے ہیں کہ پیتل اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ تانبا نہ وہ اس پر چڑھنے کی طاقت رکھتے ہیں یظہروہ کے معنی وہ اس کے اوپر چڑھیں استطاع اطعت لہ کا باب استفعال ہے اسی وجہ سے مفتوح پڑھا گیا ہے کہ اسطاع یسطیع اور بعض کہتے ہیں کہ استطاع یستطیع اور نہ وہ اس میں سوراخ کر سکتے ہیں ذوالقرنین نے کہا یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے اور جب میرے رب کا وعدہ آئے گا تو وہ اسے ریزہ ریزہ کر ڈالے گا دکاء کے معنی اسے زمین سے ملا دے گا ناقہ دکاء اس اونٹنی کو کہتے ہیں جس کی کوہان نہ ہو اور دکداک وہ زمین ہے جو ہموار ہونے کی وجہ سے اتنی سخت ہو گئی ہو کہ اس پر پڑیاں جمی ہوں اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے اور اہم اس دن ان کی یہ حالت کر دینگے کہ ایک دوسرے میں گڈ مڈ ہو جائیں گے حتیٰ کہ یاجوج ماجوج کھول دیئے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے نکل پڑیں گے قتادہ کہتے ہیں کہ حدب کے معنی ہیں ٹیلہ ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ میں نے ایک دیوار منقش چادر کی طرح دیکھی ہے (کیا یہی سد سکندری ہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں تو نے اسے دیکھ لیا ہے۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 575

راوی : اسحق بن نصر ابواسامہ اعمش ابوصالح حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى يَا آدَمُ فَيَقُولُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ فَيَقُولُ أَخْرِجْ بَعْثَ النَّارِ قَالَ وَمَا بَعْثُ النَّارِ قَالَ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ فَعِنْدَهُ يَشِيبُ الصَّغِيرُ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُمْ بِسُكَارَى وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَيُّنَا ذَلِكَ الْوَاحِدُ قَالَ أَبْشِرُوا فَإِنَّ مِنْكُمْ رَجُلًا وَمِنْ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ أَلْفًا ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي أَرْجُو أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرْنَا فَقَالَ أَرْجُو أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرْنَا فَقَالَ أَرْجُو أَنْ تَكُونُوا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرْنَا فَقَالَ مَا أَنْتُمْ فِي

النَّاسِ إِلَّا كَالشَّعَرَةِ السَّوْدَاءِ فِي جِلْدِ ثَوْرٍ أَبْيَضَ أَوْ كَشَعَرَةٍ بَيْضَاءَ فِي جِلْدِ ثَوْرٍ أَسْوَدَ

اسحاق بن نصر ابو اسامہ اعمش ابو صالح حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ (قیامت کے روز) فرمائے گا اے آدم! عرض کریں گے میں حاضر ہوں اور شرف یاب ہوں اور ہر طرح کی بھلائی سب تیرے ہاتھ میں ہے اللہ فرمائے گا دوزخ میں جانے والا لشکر نکالو وہ عرض کرینگے دوزخ کا کتنا لشکر ہے اللہ فرمائے گا فی ہزار نو سو ننانوے (دوزخ میں اور ایک جنت میں جائے گا پس وہ ایسا وقت ہو گا کہ (خوف کے مارے) بچے بوڑھے ہو جائیں گے اور ہر حاملہ کا حمل گر جائے گا اور تم کو لوگ نشہ کی سی حالت میں (لغزیدہ گام و سراسیمہ) نظر آئیں گے حالانکہ وہ نشہ میں نہ ہونگے بلکہ خدا کا عذاب سخت ہو گا صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ (جنت میں فی ہزار ایک جانے والا) ہم میں سے کون ہو گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خوش ہو جاؤ کیونکہ تم میں ایک آدمی ہو گا اور یاجوج ماجوج میں سے ایک ہزار پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے مجھے امید ہے کہ تم اہل جنت کا چوتھا حصہ ہو گے تو ہم لوگوں نے تکبیر کہی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے امید ہے کہ تم اہل جنت کا تہائی حصہ ہو گے ہم نے پھر تکبیر کہی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے امید ہے کہ تم اہل جنت کا نصف حصہ ہو گے (یعنی نصف تم اور نصف دوسرے لوگ) ہم نے پھر تکبیر کہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم تو اور لوگوں کے مقابلہ میں ایسے ہو جیسے سیاہ بال سفید بیل کے جسم پر یا سفید بال سیاہ بیل کے جسم پر۔

راوی : اسحق بن نصر ابو اسامہ اعمش ابو صالح حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا فرمانا اور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنا دوست بنایا۔ اور ب...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا اور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنا دوست بنایا۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) خدا کی عبادت کرنے والے تھے۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) نرم دل اور بردبار تھے) کا بیان ابو میسرہ کہتے ہیں کہ اواہ کے معنی حبشی زبان میں رحیم کے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 576

راوی: محمد بن کثیر سفیان مغیرہ بن نعمان سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا ثُمَّ قَرَأَ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعْدًا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ وَأَوَّلُ مَنْ يُكْسَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِبْرَاهِيمُ وَإِنَّ أُنَاسًا مِنْ أَصْحَابِي يُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَأَقُولُ أَصْحَابِي أَصْحَابِي فَيَقُولُ إِنَّهُمْ لَمْ يَزَالُوا مُرْتَدِّينَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ مُنْذُ فَارَقْتَهُمْ فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي إِلَى قَوْلِهِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

محمد بن کثیر سفیان مغیرہ بن نعمان سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارا حشر برہنہ پا ننگے بدن اور بغیر ختنہ کے ہوگا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی جس کا ترجمہ ہے (ہم نے ابتدا میں جس طرح پیدا کیا تھا اسی طرح ہم دوبارہ لوٹائیں گے یہ ہمارا وعدہ ہمارے ذمہ ہے اور ہم اسے ضرور پورا کریں گے) اور قیامت کے دن سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کپڑے پہنائے جائیں گے اور (اس روز) میرے چند اصحاب کو بائیں جانب لے جایا جارہا ہوگا تو میں کہوں گا یہ تو میرے اصحاب ہیں تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جدائی کے بعد یہ لوگ اپنے پچھلے دین کی طرف لوٹ گئے سو میں اس وقت ایسا کہوں گا جیسے اللہ کے نیک بندے (عیسیٰ علیہ السلام) نے کہا تھا اور میں ان پر گواہ رہا جب تک ان میں رہا جب تو نے مجھے اٹھالیا تو تو ان کا نگران رہا۔

راوی: محمد بن کثیر سفیان مغیرہ بن نعمان سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا اور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنا دوست بنایا۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) خدا کی عبادت کرنے والے تھے۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) نرم دل اور بردبار تھے) کا بیان ابو میسرہ کہتے ہیں کہ اواہ کے معنی حبشی زبان میں رحیم کے ہیں۔

جلد: جلد دوم   حدیث 577

راوی: اسمعیل بن عبداللہ ان کے بھائی عبدالحمید ابن ابی ذئب سعید مقبری حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَخِي عَبْدُ الْحَمِيدِ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَلْقَى إِبْرَاهِيمُ أَبَاهُ آزَرَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَلَى وَجْهِ آزَرَ قَتَرَةٌ وَغَبَرَةٌ فَيَقُولُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ لَا تَعْصِنِي فَيَقُولُ أَبُوهُ فَالْيَوْمَ لَا أَعْصِيكَ فَيَقُولُ إِبْرَاهِيمُ يَا رَبِّ إِنَّكَ وَعَدْتَنِي أَنْ لَا تُخْزِيَنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ فَأَيُّ خِزْيٍ أَخْزَى مِنْ أَبِي الْأَبْعَدِ فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى إِنِّي حَرَّمْتُ الْجَنَّةَ عَلَى الْكَافِرِينَ ثُمَّ يُقَالُ يَا إِبْرَاهِيمُ مَا تَحْتَ رِجْلَيْكَ فَيَنْظُرُ فَإِذَا هُوَ بِذِيخٍ مُلْتَطِخٍ فَيُؤْخَذُ بِقَوَائِمِهِ فَيُلْقَى فِي النَّارِ

اسمعیل بن عبداللہ ان کے بھائی عبدالحمید ابن ابی ذئب سعید مقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابراہیم علیہ السلام اپنے باپ آذر سے (قیامت کے دن) ملیں گے آذر کے چہرے پر (اس وقت) سیاہی اور غبار چھایا ہوگا تو اس سے حضرت ابراہیم علیہ السلام فرمائیں گے کہ میں نے تم سے نہ کہا تھا کہ میری نافرمانی نہ کرنا ان کا باپ کہے گا اب میں تمہاری نافرمانی نہ کرونگا تو ابراہیم علیہ السلام کہیں گے کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھ سے حشر کے دن مجھے رسوانہ کرنے کا وعدہ کیا تھا پس کون سی رسوائی اپنے کم بخت باپ کی رسوائی سے بڑھ کر ہوگی تو اللہ فرمائے گا کہ میں نے کافروں پر جنت حرام کر دی ہے پھر ابراہیم سے کہا جائے گا اے ابراہیم علیہ السلام (دیکھو) تمہارے پاؤں کے نیچے کیا ہے وہ دیکھیں گے تو ایک مذبوح جانور خون میں لتھڑا ہوا پائینگے اس جانور کے پیروں کو پکڑ کر دوزخ میں ڈالا جائے گا۔

راوی: اسمعیل بن عبداللہ ان کے بھائی عبدالحمید ابن ابی ذئب سعید مقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا اور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنا دوست بنایا۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) خدا کی عبادت کرنے والے تھے۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) نرم دل اور بردبار تھے) کا بیان ابومیسرہ کہتے ہیں کہ اواہ کے معنی حبشی زبان میں رحیم کے ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 578

راوی: یحیی بن سلیمان ابن وھب عمر بکیر کریب ابن عباس کے آزاد کردہ غلام حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ فَوَجَدَ فِيهِ صُورَةَ إِبْرَاهِيمَ وَصُورَةَ مَرْيَمَ فَقَالَ أَمَا لَهُمْ فَقَدْ سَمِعُوا أَنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ هَذَا إِبْرَاهِيمُ مُصَوَّرٌ فَمَا لَهُ يَسْتَقْسِمُ

یحیی بن سلیمان ابن وہب عمر بکیر کریب ابن عباس کے آزاد کردہ غلام حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ میں داخل ہوئے تو وہاں حضرت ابراہیم اور حضرت مریم کی تصویریں دیکھیں تو آپ نے فرمایا کہ قریش کو کیا ہو گیا حالانکہ وہ سن چکے تھے کہ فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں کوئی تصویر ہو یہ ابراہیم کی تصویر بنائی گئی پھر وہ بھی پانسہ پھینکتے ہوئے۔

راوی: یحیی بن سلیمان ابن وہب عمر بکیر کریب ابن عباس کے آزاد کردہ غلام حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا اور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) (کو اپنا دوست بنایا۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) خدا کی عبادت کرنے والے تھے۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) نرم دل اور بردبار تھے) کا بیان ابو میسرہ کہتے ہیں کہ اواہ کے معنی حبشی زبان میں رحیم کے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 579

راوی: ابراهیم بن موسیٰ هشام معمر ایوب عکرمه حضرت ابن عباس رضی اللہ عنهما

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَأَى الصُّوَرَ فِي الْبَيْتِ لَمْ يَدْخُلْ حَتَّى أَمَرَ بِهَا فَمُحِيَتْ وَرَأَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ عَلَيْهِمَا السَّلَام بِأَيْدِيهِمَا الْأَزْلَامُ فَقَالَ قَاتَلَهُمْ اللَّهُ وَاللَّهِ إِنْ اسْتَقْسَمَا بِالْأَزْلَامِ قَطُّ

ابراہیم بن موسیٰ ہشام معمر ایوب عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کعبہ میں تصویریں دیکھیں تو داخل نہ ہوئے حتیٰ کہ انہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے ہٹا دیا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم واسماعیل کی تصویروں کو دیکھا کہ ان کے ہاتھ میں فال کے تیر تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ قریش پر لعنت کرے بخدا دونوں بزرگوں نے کبھی کوئی تیر نہیں پھینکا تھا۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ ہشام معمر ایوب عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا اور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنا دوست بنایا۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) خدا کی عبادت کرنے والے تھے۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) نرم دل اور بردبار تھے) کا بیان ابو میسرہ کہتے ہیں کہ اواہ کے معنی حبشی زبان میں رحیم کے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 580

راوی: علی بن عبداللہ یحیی بن سعید عبید اللہ سعید بن ابی سعید ان کے والد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَكْرَمُ النَّاسِ قَالَ أَتْقَاهُمْ فَقَالُوا لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسْأَلُكَ قَالَ فَيُوسُفُ نَبِيُّ اللَّهِ ابْنُ نَبِيِّ اللَّهِ ابْنِ نَبِيِّ اللَّهِ ابْنِ خَلِيلِ اللَّهِ قَالُوا لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسْأَلُكَ قَالَ فَعَنْ مَعَادِنِ الْعَرَبِ تَسْأَلُونِ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقُهُوا قَالَ أَبُو أُسَامَةَ وَمُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن عبداللہ یحیی بن سعید عبید اللہ سعید بن ابی سعید ان کے والد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ سب سے زیادہ معزز اور بزرگ کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو سب سے زیادہ خدا کا خوف رکھتا ہو لوگوں نے کہا ہم یہ بات نہیں پوچھتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے زیادہ معزز یوسف نبی اللہ

ابن نبی اللہ ابن نبی اللہ ابن خلیل اللہ ہیں لوگوں نے کہا ہم یہ بھی نہیں پوچھتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم عرب کے خاندانوں کے متعلق پوچھ رہے ہو ان میں جو زمانہ جاہلیت میں بہتر تھے وہی اسلام میں بھی بہتر ہیں بشرطیکہ علم دین حاصل کریں ابو اسامہ معتمر عبید اللہ سعید ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : علی بن عبد اللہ یحیی بن سعید عبید اللہ سعید بن ابی سعید ان کے والد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا ور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنا دوست بنایا۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) خدا کی عبادت کرنے والے تھے۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) نرم دل اور بردبار تھے) کا بیان ابو میسرہ کہتے ہیں کہ اواہ کے معنی حبشی زبان میں رحیم کے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 581

راوی : مومل اسمعیل عوف ابو رجاء سے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَائٍ حَدَّثَنَا سَمُرَةُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانِي اللَّيْلَةَ آتِيَانِ فَأَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ طَوِيلٍ لَا أَكَادُ أَرَى رَأْسَهُ طُولًا وَإِنَّهُ إِبْرَاهِيمُ عليه السلام

مومل اسماعیل عوف ابورجاء سے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آج رات (خواب میں میرے) پاس دو آدمی آئے اور ہم سب ایک طویل القامت آدمی کے پاس پہنچے جس کی لمبائی کے سبب میں اس کا سر نہ دیکھ سکتا تھا وہ ابراہیم علیہ السلام تھے۔

راوی : مومل اسمعیل عوف ابورجاء سے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا اور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنا دوست بنایا۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) خدا کی عبادت کرنے والے تھے۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) نرم دل اور بردبار تھے) کا بیان ابو میسرہ کہتے ہیں کہ اواہ کے معنی حبشی زبان میں رحیم کے ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 582

راوی: بیان بن عمرو نضر ابن عون مجاهد ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنِي بَيَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا وَذَكَرُوا لَهُ الدَّجَّالَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ كَافِرٌ أَوْ ك ف ر قَالَ لَمْ أَسْمَعْهُ وَلَكِنَّهُ قَالَ أَمَّا إِبْرَاهِيمُ فَانْظُرُوا إِلَى صَاحِبِكُمْ وَأَمَّا مُوسَى فَجَعْدٌ آدَمُ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ مَخْطُومٍ بِخُلْبَةٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ انْحَدَرَ فِي الْوَادِي يكبر

بیان بن عمرو نضر ابن عون مجاہد ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے سامنے لوگ دجال کا تذکرہ کر رہے تھے کہ اس کے ماتھے پر کافر یا ک ف ر لکھا ہوا ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے یہ نہیں سنا بلکہ میں نے یہ سنا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم ابراہیم کو دیکھنا چاہتے ہو تو مجھے دیکھو رہ گئے موسیٰ تو وہ گھنگریالے بال اور گندم گوں رنگ کے ایک سرخ اونٹ پر جس کے کھجور کے چھال کی نکیل پڑی ہوئی ہے گویا میں ان کی طرف دیکھ رہا ہوں کہ وہ نشیب میں اتر رہے ہیں۔

راوی: بیان بن عمرو نضر ابن عون مجاہد ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا اور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنا دوست بنایا۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) خدا کی عبادت کرنے والے تھے۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) نرم دل اور بردبار تھے) کا بیان ابو میسرہ کہتے ہیں کہ اواہ کے معنی حبشی زبان میں رحیم کے ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 583

راوی: قتیبه بن سعید مغیرة بن عبدالرحمن قرشی او ر ابوالزناد اعرج حضرت ابوهریرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَتَنَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِينَ سَنَةً بِالْقَدُّومِ

قتیبہ بن سعید مغیرہ بن عبدالرحمن قرشی اور ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے ختنے ایک بسولے سے اسی سال کی عمر میں کئے۔

راوی : قتیبہ بن سعید مغیرہ بن عبدالرحمن قرشی اور ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا اور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنا دوست بنایا۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) خدا کی عبادت کرنے والے تھے۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) نرم دل اور بردبار تھے) کا بیان ابو میسرہ کہتے ہیں کہ اواہ کے معنی حبشی زبان میں رحیم کے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 584

راوی: ابوالیمان شعیب ابوالزناد

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ وَقَالَ بِالْقَدُومِ مُخَفَّفَةً تَابَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ تَابَعَهُ عَجْلَانُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

ابوالیمان شعیب ابوالزناد نے لفظ قدوم تخفیف دال سے روایت کیا ہے اس کے متابع حدیث عبدالرحمن بن اسحاق نے ابوالزناد سے اور اس کے متابع عجلان نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے اور اس کو محمد بن عمرو نے ابوسلمہ سے روایت کیا ہے۔

راوی : ابوالیمان شعیب ابوالزناد

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا ور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنا دوست بنایا۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) خدا کی عبادت کرنے والے تھے۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) نرم دل اور بردبار تھے) کا بیان ابومیسرہ کہتے ہیں کہ اواہ کے معنی حبشی زبان میں رحیم کے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 585

راوی: سعید بن تلید عینی ابن وهب جریر بن حازم ایوب محمد ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ تَلِيدٍ الرُّعَيْنِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكْذِبْ إِبْرَاهِيمُ إِلَّا ثَلَاثًا

سعید بن تلید رعینی ابن وہب جریر بن حازم ایوب محمد ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ابراہیم علیہ السلام نے (حقیقتا کبھی جھوٹ نہیں بولا البتہ) تین مرتبہ کے سوا کبھی (ظاہری طور پر بھی) جھوٹ نہیں بولا (اور اس ظاہری جھوٹ کو توریہ کہتے ہیں جس کے جواز میں قطعا شبہ نہیں بالخصوص مواضع حاجت میں)۔

راوی : سعید بن تلید عینی ابن وہب جریر بن حازم ایوب محمد ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا ور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنا دوست بنایا۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) خدا کی عبادت کرنے والے تھے۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) نرم دل اور بردبار تھے) کا بیان ابومیسرہ کہتے ہیں کہ اواہ کے معنی حبشی زبان میں رحیم کے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 586

راوی: محمد بن محبوب حماد بن زید ایوب محمد حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمْ يَكْذِبْ إِبْرَاهِيمُ

عَلَيْهِ السَّلَام إِلَّا ثَلَاثَ كَذَبَاتٍ ثِنْتَيْنِ مِنْهُنَّ فِي ذَاتِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ قَوْلُهُ إِنِّي سَقِيمٌ وَقَوْلُهُ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا وَقَالَ بَيْنَا هُوَ ذَاتَ يَوْمٍ وَسَارَةُ إِذْ أَتَى عَلَى جَبَّارٍ مِنْ الْجَبَابِرَةِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ هَاهُنَا رَجُلًا مَعَهُ امْرَأَةٌ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَسَأَلَهُ عَنْهَا فَقَالَ مَنْ هَذِهِ قَالَ أُخْتِي فَأَتَى سَارَةَ قَالَ يَا سَارَةُ لَيْسَ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ مُؤْمِنٌ غَيْرِي وَغَيْرَكِ وَإِنَّ هَذَا سَأَلَنِي فَأَخْبَرْتُهُ أَنَّكِ أُخْتِي فَلَا تُكَذِّبِينِي فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فَلَمَّا دَخَلَتْ عَلَيْهِ ذَهَبَ يَتَنَاوَلُهَا بِيَدِهِ فَأُخِذَ فَقَالَ ادْعِي اللهَ لِي وَلَا أَضُرُّكِ فَدَعَتْ اللهَ فَأُطْلِقَ ثُمَّ تَنَاوَلَهَا الثَّانِيَةَ فَأُخِذَ مِثْلَهَا أَوْ أَشَدَّ فَقَالَ ادْعِي اللهَ لِي وَلَا أَضُرُّكِ فَدَعَتْ فَأُطْلِقَ فَدَعَا بَعْضَ حَجَبَتِهِ فَقَالَ إِنَّكُمْ لَمْ تَأْتُونِي بِإِنْسَانٍ إِنَّمَا أَتَيْتُمُونِي بِشَيْطَانٍ فَأَخْدَمَهَا هَاجَرَ فَأَتَتْهُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ مَهْيَا قَالَتْ رَدَّ اللهُ كَيْدَ الْكَافِرِ أَوْ الْفَاجِرِ فِي نَحْرِهِ وَأَخْدَمَ هَاجَرَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ تِلْكَ أُمُّكُمْ يَا بَنِي مَاءِ السَّمَاءِ

محمد بن محبوب حماد بن زید ایوب محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ابراہیم علیہ السلام نے صرف تین مرتبہ (ظاہری) جھوٹ بولا ہے دو تو خدا کے واسطے ان کا یہ قول کہ میں بیمار ہوں اور یہ تو ان کے بڑے بت نے کیا ہے۔ (یہ تو خدا کے لئے اور ایک اپنے لئے یہ کہ فرمایا ایک دن ابراہیم علیہ السلام اور (ان کی زوجہ) سارہ جارہے تھے کہ ایک ظالم بادشاہ کے ملک میں سے گزرے کسی نے بادشاہ سے کہہ دیا کہ یہاں ایک ایسا شخص آیا ہے جس کے ساتھ بے انتہا خوبصورت عورت ہے اس ظالم نے ان کے پاس آدمی بھیج کر سارہ کے متعلق پوچھا یہ کون ہے؟ تو ابراہیم نے کہہ دیا میری (دینی) بہن ہے پھر ابراہیم سارہ کے پاس آئے اور کہا کہ اے سارہ روئے زمین پر میرے اور تیرے علاوہ کوئی مومن نہیں اس ظالم نے مجھ سے پوچھا تو میں نے کہہ دیا یہ میری بہن ہے لہذا مجھے جھوٹا نہ کرنا اس ظالم نے سارہ کو بلوا بھیجا جب سارہ اس کے پاس پہنچیں تو وہ ان کی طرف ہاتھ بڑھانے لگا فورا منجانب اللہ اس کی گرفت ہوگئی (اس نے سارہ سے) کہا میرے لئے اللہ سے دعا کرو میں تمہیں پھر کچھ ضرر نہ پہنچاؤں گا انہوں نے دعا کی تو وہ اچھا ہوگیا پھر دوسری مرتبہ اس نے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا، پھر اسی طرح پکڑ لیا گیا بلکہ اس سے بھی سخت پھر اس نے کہا میرے لئے اللہ سے دعا کرو، میں تمہیں بالکل ضرر نہ پہنچاؤں گا انہوں نے دعا کی تو وہ اچھا ہوگیا، پھر اس نے اپنے کسی دربان کو بلا کر کہا کہ تم میرے پاس انسان کو نہیں لائے بلکہ شیطان کو لائے ہو پھر اس نے سارہ کی خدمت کے لئے ہاجرہ کو دیا سارہ ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئیں تو وہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے انہوں نے ہاتھ کے اشارے سے پوچھا کیا ہوا؟ سارہ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے کافر کا فریب اسی کے سینہ میں لوٹا دیا اور ہاجرہ کو خدمت کے لئے دیا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے تھے کہ اے ماء سماء کے بیٹو! یہی تمہاری ماں ہے۔

راوی: محمد بن محبوب حماد بن زید ایوب محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا اور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنا دوست بنایا۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) خدا کی عبادت کرنے والے تھے۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) نرم دل اور بردبار تھے) کا بیان ابو میسرہ کہتے ہیں کہ اواہ کے معنی حبشی زبان میں رحیم کے ہیں۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 587

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ یا عبید اللہ بن سلام ابن جریج عبد الحمید بن جبیر سعید بن مسیب ام شریک رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى أَوْ ابْنُ سَلَامٍ عَنْهُ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ شَرِيكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْوَزَغِ وَقَالَ كَانَ يَنْفُخُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام

عبید اللہ بن موسیٰ یا عبید اللہ بن سلام ابن جریج عبد الحمید بن جبیر سعید بن مسیب ام شریک رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گرگٹ کو مارنے کا حکم دیا اور ارشاد فرمایا کہ وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر آگ پھونک رہا تھا۔

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ یا عبید اللہ بن سلام ابن جریج عبد الحمید بن جبیر سعید بن مسیب ام شریک رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا اور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنا دوست بنایا۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) خدا کی عبادت کرنے والے تھے۔ اور بے شک ابراہیم (علیہ السلام) نرم دل اور بردبار تھے) کا بیان ابو میسرہ کہتے ہیں کہ اواہ کے معنی حبشی زبان میں رحیم کے ہیں۔

راوی: عمر بن حفص بن غیاث ان کے والد اعمش ابراہیم علقمہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّنَا لَا يَظْلِمُ نَفْسَهُ قَالَ لَيْسَ كَمَا تَقُولُونَ لَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ بِشِرْكٍ أَوَلَمْ تَسْمَعُوا إِلَى قَوْلِ لُقْمَانَ لِابْنِهِ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ

عمر بن حفص بن غیاث ان کے والد اعمش ابراہیم علقمہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب آیت کریمہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ مخلوط نہیں کیا نازل ہوئی تو ہم نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں ایسا کون ہے جس نے اپنے اوپر (گناہ کرکے) ظلم نہیں کیا فرمایا یہ بات تمہارے خیال کے مطابق نہیں ہے بلکہ (لَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ) میں ظلم سے مراد شرک ہے کیا تم نے لقمان کی بات جو انہوں نے اپنے بیٹے سے کہی تھی نہیں سنی کہ (اے میرے بیٹے اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا کیونکہ شرک بہت بڑا ظلم ہے)۔

راوی: عمر بن حفص بن غیاث ان کے والد اعمش ابراہیم علقمہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

یزفون یعنی تیز چلنے کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یزفون یعنی تیز چلنے کا بیان

راوی: اسحق بن ابراہیم بن نصر ابو اسامہ ابوحیان ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أُتِيَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بِلَحْمٍ فَقَالَ إِنَّ اللهَ يَجْمَعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَيُسْمِعُهُمْ الدَّاعِي وَيُنْفِذُهُمْ الْبَصَرُ وَتَدْنُو الشَّمْسُ مِنْهُمْ فَذَكَرَ حَدِيثَ الشَّفَاعَةِ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُونَ أَنْتَ نَبِيُّ اللهِ وَخَلِيلُهُ مِنْ الْأَرْضِ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَيَقُولُ فَذَكَرَ كَذَبَاتِهِ نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى مُوسَى تَابَعَهُ أَنَسٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق بن ابراہیم بن نصر ابو اسامہ ابو حیان ابو زرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے گوشت پیش کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) تمام اگلے پچھلوں کو ایک ہموار میدان میں جمع کرے گا کہ ان کو پکارنے والا اپنی آواز سنا سکے گا اور ان پر نظر بھی پڑ سکے گی سورج ان کے قریب آجائے گا پھر انہوں نے حدیث شفاعت کو بیان کیا کہ لوگ ابراہیم کے پاس جائیں گے اور کہیں گے کہ دنیا میں آپ اللہ کے نبی اور دوست تھے اپنے پروردگار سے ہماری شفارش کیجئے وہ اپنے جھوٹ کا ذکر کر کے فرمائیں گے کہ مجھے تو خود اپنی پڑی ہے موسیٰ کے پاس جاؤ اس کے متابع حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی: اسحٰق بن ابراہیم بن نصر ابو اسامہ ابو حیان ابو زرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یزفون یعنی تیز چلنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 590

راوی: احمد بن سعید ابوعبید اللہ وھب بن جریر ان کے والد ایوب عبداللہ بن سعید بن جبیر ان کے والد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَرْحَمُ اللهُ أُمَّ إِسْمَاعِيلَ لَوْلَا أَنَّهَا عَجِلَتْ لَكَانَ

زَمْزَمُ عَيْنًا مَعِينًا قَالَ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَمَّا كَثِيرُ بْنُ كَثِيرٍ فَحَدَّثَنِي قَالَ إِنِّي وَعُثْمَانَ بْنَ أَبِي سُلَيْمَانَ جُلُوسٌ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ مَا هَكَذَا حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ وَلَكِنَّهُ قَالَ أَقْبَلَ إِبْرَاهِيمُ بِإِسْمَاعِيلَ وَأُمِّهِ عَلَيْهِمْ السَّلَام وَهِيَ تُرْضِعُهُ مَعَهَا شَنَّةٌ لَمْ يَرْفَعْهُ

احمد بن سعید ابوعبید اللہ وہب بن جریر ان کے والد ایوب عبداللہ بن سعید بن جبیر ان کے والد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اسماعیل کی والدہ پر رحم فرمائے اگر وہ جلدی نہ کرتیں تو زمزم ایک جاری چشمہ ہوتا انصاری کہتے ہیں کہ ہم سے ابن جریج نے بیان کیا رہے کثیر بن کثیر تو انہوں نے یہ بیان کیا کہ میں اور عثمان بن ابی سلیمان سعید بن جبیر کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو انہوں نے کہا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے مجھ سے ایسے بیان نہیں کیا بلکہ یہ فرمایا کہ ابراہیم اسماعیل اور ان کی والدہ کو لے کر آئے اور وہ انہیں دودھ پلاتی تھیں اور ان کے ساتھ ایک چھوٹی سی مشک بھی تھی اس حدیث کو انہوں نے مرفوعا بیان نہیں کیا پھر ہاجرہ اور اسماعیل کو حضرت ابراہیم علیہ السلام لے کر آئے۔

راوی : احمد بن سعید ابوعبید اللہ وہب بن جریر ان کے والد ایوب عبداللہ بن سعید بن جبیر ان کے والد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یزفون یعنی تیز چلنے کا بیان

جلد : جلد دوم   **حدیث** 591

راوی: عبداللہ بن محمد عبدالرزاق معمر ایوب سختیانی کثیر بن کثیر بن مطلب بن ابوو داعہ، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ وَكَثِيرِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ يَزِيدُ أَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَوَّلَ مَا اتَّخَذَ النِّسَاءُ الْمِنْطَقَ مِنْ قِبَلِ أُمِّ إِسْمَاعِيلَ اتَّخَذَتْ مِنْطَقًا لَتُعَفِّيَ أَثَرَهَا عَلَى سَارَةَ ثُمَّ جَاءَ بِهَا إِبْرَاهِيمُ وَبِابْنِهَا إِسْمَاعِيلَ وَهِيَ تُرْضِعُهُ حَتَّى وَضَعَهُمَا

عِنْدَ الْبَيْتِ عِنْدَ دَوْحَةٍ فَوْقَ زَمْزَمَ فِي أَعْلَى الْمَسْجِدِ وَلَيْسَ بِمَكَّةَ يَوْمَئِذٍ أَحَدٌ وَلَيْسَ بِهَا مَاءٌ فَوَضَعَهُمَا هُنَالِكَ وَوَضَعَ
عِنْدَهُمَا جِرَابًا فِيهِ تَمْرٌ وَسِقَاءً فِيهِ مَاءٌ ثُمَّ قَفَّى إِبْرَاهِيمُ مُنْطَلِقًا فَتَبِعَتْهُ أُمُّ إِسْمَاعِيلَ فَقَالَتْ يَا إِبْرَاهِيمُ أَيْنَ تَذْهَبُ
وَتَتْرُكُنَا بِهَذَا الْوَادِي الَّذِي لَيْسَ فِيهِ إِنْسٌ وَلَا شَيْءٌ فَقَالَتْ لَهُ ذَلِكَ مِرَارًا وَجَعَلَ لَا يَلْتَفِتُ إِلَيْهَا فَقَالَتْ لَهُ أَاللَّهُ
الَّذِي أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَتْ إِذَنْ لَا يُضَيِّعُنَا ثُمَّ رَجَعَتْ فَانْطَلَقَ إِبْرَاهِيمُ حَتَّى إِذَا كَانَ عِنْدَ الثَّنِيَّةِ حَيْثُ لَا يَرَوْنَهُ
اسْتَقْبَلَ بِوَجْهِهِ الْبَيْتَ ثُمَّ دَعَا بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ وَرَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ
بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ حَتَّى بَلَغَ يَشْكُرُونَ وَجَعَلَتْ أُمُّ إِسْمَاعِيلَ تُرْضِعُ إِسْمَاعِيلَ وَتَشْرَبُ مِنْ ذَلِكَ الْمَاءِ حَتَّى إِذَا نَفِدَ مَا
فِي السِّقَاءِ عَطِشَتْ وَعَطِشَ ابْنُهَا وَجَعَلَتْ تَنْظُرُ إِلَيْهِ يَتَلَوَّى أَوْ قَالَ يَتَلَبَّطُ فَانْطَلَقَتْ كَرَاهِيَةَ أَنْ تَنْظُرَ إِلَيْهِ فَوَجَدَتْ
الصَّفَا أَقْرَبَ جَبَلٍ فِي الْأَرْضِ يَلِيهَا فَقَامَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ اسْتَقْبَلَتْ الْوَادِيَ تَنْظُرُ هَلْ تَرَى أَحَدًا فَلَمْ تَرَ أَحَدًا فَهَبَطَتْ مِنْ
الصَّفَا حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ الْوَادِيَ رَفَعَتْ طَرَفَ دِرْعِهَا ثُمَّ سَعَتْ سَعْيَ الْإِنْسَانِ الْمَجْهُودِ حَتَّى جَاوَزَتْ الْوَادِيَ ثُمَّ أَتَتْ
الْمَرْوَةَ فَقَامَتْ عَلَيْهَا وَنَظَرَتْ هَلْ تَرَى أَحَدًا فَلَمْ تَرَ أَحَدًا فَفَعَلَتْ ذَلِكَ سَبْعَ مَرَّاتٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَلِكَ سَعْيُ النَّاسِ بَيْنَهُمَا فَلَمَّا أَشْرَفَتْ عَلَى الْمَرْوَةِ سَمِعَتْ صَوْتًا فَقَالَتْ صَهٍ تُرِيدُ نَفْسَهَا ثُمَّ تَسَمَّعَتْ
فَسَمِعَتْ أَيْضًا فَقَالَتْ قَدْ أَسْمَعْتَ إِنْ كَانَ عِنْدَكَ غِوَاثٌ فَإِذَا هِيَ بِالْمَلَكِ عِنْدَ مَوْضِعِ زَمْزَمَ فَبَحَثَ بِعَقِبِهِ أَوْ قَالَ
بِجَنَاحِهِ حَتَّى ظَهَرَ الْمَاءُ فَجَعَلَتْ تُحَوِّضُهُ وَتَقُولُ بِيَدِهَا هَكَذَا وَجَعَلَتْ تَغْرِفُ مِنْ الْمَاءِ فِي سِقَائِهَا وَهُوَ يَفُورُ بَعْدَ
مَا تَغْرِفُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُ اللَّهُ أُمَّ إِسْمَاعِيلَ لَوْ تَرَكَتْ زَمْزَمَ أَوْ قَالَ لَوْ لَمْ تَغْرِفْ
مِنْ الْمَاءِ لَكَانَتْ زَمْزَمُ عَيْنًا مَعِينًا قَالَ فَشَرِبَتْ وَأَرْضَعَتْ وَلَدَهَا فَقَالَ لَهَا الْمَلَكُ لَا تَخَافُوا الضَّيْعَةَ فَإِنَّ هَا هُنَا
بَيْتَ اللَّهِ يَبْنِي هَذَا الْغُلَامُ وَأَبُوهُ وَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَهْلَهُ وَكَانَ الْبَيْتُ مُرْتَفِعًا مِنْ الْأَرْضِ كَالرَّابِيَةِ تَأْتِيهِ السُّيُولُ
فَتَأْخُذُ عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ فَكَانَتْ كَذَلِكَ حَتَّى مَرَّتْ بِهِمْ رُفْقَةٌ مِنْ جُرْهُمَ أَوْ أَهْلُ بَيْتٍ مِنْ جُرْهُمَ مُقْبِلِينَ مِنْ طَرِيقِ
كَدَاءٍ فَنَزَلُوا فِي أَسْفَلِ مَكَّةَ فَرَأَوْا طَائِرًا عَائِفًا فَقَالُوا إِنَّ هَذَا الطَّائِرَ لَيَدُورُ عَلَى مَاءٍ لَعَهْدُنَا بِهَذَا الْوَادِي وَمَا فِيهِ
مَاءٌ فَأَرْسَلُوا جَرِيًّا أَوْ جَرِيَّيْنِ فَإِذَا هُمْ بِالْمَاءِ فَرَجَعُوا فَأَخْبَرُوهُمْ بِالْمَاءِ فَأَقْبَلُوا قَالَ وَأُمُّ إِسْمَاعِيلَ عِنْدَ الْمَاءِ فَقَالُوا
أَتَأْذَنِينَ لَنَا أَنْ نَنْزِلَ عِنْدَكِ فَقَالَتْ نَعَمْ وَلَكِنْ لَا حَقَّ لَكُمْ فِي الْمَاءِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَلْفَى ذَلِكَ أُمَّ إِسْمَاعِيلَ وَهِيَ تُحِبُّ الْإِنْسَ فَنَزَلُوا وَأَرْسَلُوا إِلَى أَهْلِيهِمْ فَنَزَلُوا مَعَهُمْ حَتَّى إِذَا كَانَ بِهَا أَهْلُ

أَبْيَاتٍ مِنْهُمْ وَشَبَّ الْغُلَامُ وَتَعَلَّمَ الْعَرَبِيَّةَ مِنْهُمْ وَأَنْفَسَهُمْ وَأَعْجَبَهُمْ حِينَ شَبَّ فَلَمَّا أَدْرَكَ زَوَّجُوهُ امْرَأَةً مِنْهُمْ وَمَاتَتْ أُمُّ إِسْمَاعِيلَ فَجَائَ إِبْرَاهِيمُ بَعْدَمَا تَزَوَّجَ إِسْمَاعِيلُ يُطَالِعُ تَرِكَتَهُ فَلَمْ يَجِدْ إِسْمَاعِيلَ فَسَأَلَ امْرَأَتَهُ عَنْهُ فَقَالَتْ خَرَجَ يَبْتَغِي لَنَا ثُمَّ سَأَلَهَا عَنْ عَيْشِهِمْ وَهَيْئَتِهِمْ فَقَالَتْ نَحْنُ بِشَرٍّ نَحْنُ فِي ضِيقٍ وَشِدَّةٍ فَشَكَتْ إِلَيْهِ قَالَ فَإِذَا جَائَ زَوْجُكِ فَاقْرَئِي عَلَيْهِ السَّلَامَ وَقُولِي لَهُ يُغَيِّرْ عَتَبَةَ بَابِهِ فَلَمَّا جَائَ إِسْمَاعِيلُ كَأَنَّهُ آنَسَ شَيْئًا فَقَالَ هَلْ جَائَكُمْ مِنْ أَحَدٍ قَالَتْ نَعَمْ جَائَنَا شَيْخٌ كَذَا وَكَذَا فَسَأَلَنَا عَنْكَ فَأَخْبَرْتُهُ وَسَأَلَنِي كَيْفَ عَيْشُنَا فَأَخْبَرْتُهُ أَنَّا فِي جَهْدٍ وَشِدَّةٍ قَالَ فَهَلْ أَوْصَاكِ بِشَيْئٍ قَالَتْ نَعَمْ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَيَقُولُ غَيِّرْ عَتَبَةَ بَابِكَ قَالَ ذَاكِ أَبِي وَقَدْ أَمَرَنِي أَنْ أُفَارِقَكِ الْحَقِي بِأَهْلِكِ فَطَلَّقَهَا وَتَزَوَّجَ مِنْهُمْ أُخْرَى فَلَبِثَ عَنْهُمْ إِبْرَاهِيمُ مَا شَائَ اللَّهُ ثُمَّ أَتَاهُمْ بَعْدُ فَلَمْ يَجِدْهُ فَدَخَلَ عَلَى امْرَأَتِهِ فَسَأَلَهَا عَنْهُ فَقَالَتْ خَرَجَ يَبْتَغِي لَنَا قَالَ كَيْفَ أَنْتُمْ وَسَأَلَهَا عَنْ عَيْشِهِمْ وَهَيْئَتِهِمْ فَقَالَتْ نَحْنُ بِخَيْرٍ وَسَعَةٍ وَأَثْنَتْ عَلَى اللَّهِ فَقَالَ مَا طَعَامُكُمْ قَالَتْ اللَّحْمُ قَالَ فَمَا شَرَابُكُمْ قَالَتْ الْمَائُ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي اللَّحْمِ وَالْمَائِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ يَوْمَئِذٍ حَبٌّ وَلَوْ كَانَ لَهُمْ دَعَا لَهُمْ فِيهِ قَالَ فَهُمَا لَا يَخْلُو عَلَيْهِمَا أَحَدٌ بِغَيْرِ مَكَّةَ إِلَّا لَمْ يُوَافِقَاهُ قَالَ فَإِذَا جَائَ زَوْجُكِ فَاقْرَئِي عَلَيْهِ السَّلَامَ وَمُرِيهِ يُثْبِتُ عَتَبَةَ بَابِهِ فَلَمَّا جَائَ إِسْمَاعِيلُ قَالَ هَلْ أَتَاكُمْ مِنْ أَحَدٍ قَالَتْ نَعَمْ أَتَانَا شَيْخٌ حَسَنُ الْهَيْئَةِ وَأَثْنَتْ عَلَيْهِ فَسَأَلَنِي عَنْكَ فَأَخْبَرْتُهُ فَسَأَلَنِي كَيْفَ عَيْشُنَا فَأَخْبَرْتُهُ أَنَّا بِخَيْرٍ قَالَ فَأَوْصَاكِ بِشَيْئٍ قَالَتْ نَعَمْ هُوَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَيَأْمُرُكَ أَنْ تُثْبِتَ عَتَبَةَ بَابِكَ قَالَ ذَاكِ أَبِي وَأَنْتِ الْعَتَبَةُ أَمَرَنِي أَنْ أُمْسِكَكِ ثُمَّ لَبِثَ عَنْهُمْ مَا شَائَ اللَّهُ ثُمَّ جَائَ بَعْدَ ذَلِكَ وَإِسْمَاعِيلُ يَبْرِي نَبْلًا لَهُ تَحْتَ دَوْحَةٍ قَرِيبًا مِنْ زَمْزَمَ فَلَمَّا رَآهُ قَامَ إِلَيْهِ فَصَنَعَا كَمَا يَصْنَعُ الْوَالِدُ بِالْوَلَدِ وَالْوَلَدُ بِالْوَالِدِ ثُمَّ قَالَ يَا إِسْمَاعِيلُ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي بِأَمْرٍ قَالَ فَاصْنَعْ مَا أَمَرَكَ رَبُّكَ قَالَ وَتُعِينُنِي قَالَ وَأُعِينُكَ قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي أَنْ أَبْنِيَ هَا هُنَا بَيْتًا وَأَشَارَ إِلَى أَكَمَةٍ مُرْتَفِعَةٍ عَلَى مَا حَوْلَهَا قَالَ فَعِنْدَ ذَلِكَ رَفَعَا الْقَوَاعِدَ مِنْ الْبَيْتِ فَجَعَلَ إِسْمَاعِيلُ يَأْتِي بِالْحِجَارَةِ وَإِبْرَاهِيمُ يَبْنِي حَتَّى إِذَا ارْتَفَعَ الْبِنَائُ جَائَ بِهَذَا الْحَجَرِ فَوَضَعَهُ لَهُ فَقَامَ عَلَيْهِ وَهُوَ يَبْنِي وَإِسْمَاعِيلُ يُنَاوِلُهُ الْحِجَارَةَ وَهُمَا يَقُولَانِ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ قَالَ فَجَعَلَا يَبْنِيَانِ حَتَّى يَدُورَا حَوْلَ الْبَيْتِ وَهُمَا يَقُولَانِ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

عبداللہ بن محمد عبدالرزاق معمر ایوب سختیانی کثیر بن کثیر بن مطلب بن ابووداعہ ایک دوسرے پر کچھ زیادتی بیان کرتا ہے سعید بن

جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عورتوں نے سب سے پہلے ازار بند بنانا اسماعیل کی ماں سے سیکھا انہوں نے ازار بند بنایا تاکہ اپنے نشانات کو سارہ سے چھپائیں پھر انہیں اور ان کے لڑکے اسماعیل کو ابراہیم لے کر آئے اور وہ انہیں دودھ پلاتی تھیں تو ان دونوں کو مسجد کے اوپری حصہ میں زمزم کے پاس کعبہ کے قریب ایک درخت کے پاس بٹھا دیا اور اس وقت مکہ میں نہ تو آدمی تھا نہ پانی ابراہیم نے انہیں وہاں بٹھا دیا اور ان کے پاس ایک چمڑے کے تھیلے میں کھجوریں اور مشکیزہ میں پانی رکھ دیا اس کے بعد ابراہیم لوٹ کر چلے تو اسماعیل کی والدہ نے ان کے پیچھے دوڑ کر کہا اے ابراہیم کہا جا رہے ہو اور ہمیں ایسے جنگل میں جہاں نہ کوئی آدمی ہے نہ اور کچھ (کس کے سہارے چھوڑے جا رہے ہو؟) اسماعیل کی والدہ نے یہ چند مرتبہ کہا مگر ابراہیم نے ان کی طرف مڑ کر بھی نہ دیکھا اسماعیل کی والدہ نے کہا کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس کا حکم دیا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! ہاجرہ نے کہا تو اب اللہ بھی ہم کو برباد نہیں کرے گا پھر وہ واپس چلی آئیں اور ابرہیم چلے گئے حتیٰ کہ وہ ثنیہ کے پاس پہنچے، جہاں سے وہ لوگ انہیں دیکھ نہ سکتے تھے، تو انہوں نے اپنا منہ کعبہ کی طرف کرکے دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ دعا کی کہ (اے ہمارے رب میں اپنی اولاد کو آپ کے معظم گھر کے قریب ایک (کفدست) میدان میں جو زراعت کے قابل نہیں آباد کرتا ہوں) اور اسماعیل کی والدہ انہیں دودھ پلاتی تھیں اور اس مشکیزہ کا پانی پیتی تھیں حتی کہ جب وہ پانی ختم ہو گیا تو انہیں اور ان کے بچہ کو (سخت) پیاس لگی وہ اس بچہ کو دیکھنے لگیں کہ وہ مارے پیاس کے تڑپ رہا ہے یا فرمایا کہ ایڑیاں رگڑ رہا ہے وہ اس منظر کو دیکھنے کی تاب نہ لا کر چلیں اور انہوں نے اپنے قریب جو اس جگہ کے متصل تھا کوہ صفا کو دیکھا پس وہ اس پر چڑھ کر کھڑی ہوئیں اور جنگل کی طرف منہ کرکے دیکھنے لگیں کہ کوئی نظر آتا ہے یا نہیں؟ تو ان کو کوئی نظر نہ آیا (جس سے پانی مانگیں) پھر وہ صفا سے اتریں جب وہ نشیب میں پہنچیں تو اپنا دامن اٹھا کے ایسے دوڑیں جیسے کوئی سخت مصیب زدہ آدمی دوڑتا ہے حتیٰ کہ اس نشیب سے گزر گئیں پھر وہ کوہ مروہ پر آکر کھڑی ہوئیں اور ادھر ادھر دیکھا کہ کوئی نظر آتا ہے یا نہیں تو انہیں کوئی نظر نہ آیا اسی طرح انہوں نے سات مرتبہ کیا ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسی لئے لوگ صفا و مروہ کے درمیان سعی کرتے ہیں جب وہ آخری دفعہ کوہ مروہ پر چڑھیں تو انہوں نے ایک آواز سنی خود ہی کہنے لگیں ذرا ٹھہر کر سننا چاہئے تو انہوں نے کان لگایا تو پھر بھی آواز سنی خود ہی کہنے لگیں (اے شخص) تو نے آواز تو سنا دی کاش کہ تیرے پاس فریاد رسی بھی ہو، یکایک ایک فرشتہ کو مقام زمزم میں دیکھا اس فرشتہ نے اپنی ایڑی ماری یا فرمایا کہ اپنا پر مارا حتیٰ کہ پانی نکل آیا ہاجرہ اسے حوض کی شکل میں بنا کر روکنے لگیں اور ادھر ادھر کرنے لگیں اور چلو بھر بھر کے اپنی مشک میں ڈالنے لگیں ان کے چلو بھرنے کے بعد پانی زمین سے ابلنے لگا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ اسماعیل کی والدہ پر رحم فرمائے اگر وہ زمزم کو (روکتی نہیں بلکہ) چھوڑ دیتیں یا فرمایا چلو بھر بھر کے نہ ڈالتیں تو زمزم ایک جاری رہنے والا چشمہ ہوتا پھر فرمایا کہ انہوں نے پانی پیا اور بچہ کو پلایا پھر ان سے فرشتہ نے کہا کہ تم اپنی ہلاکت کا اندیشہ نہ کرو کیونکہ یہاں بیت اللہ ہے جسے یہ لڑکا اور اس کے والد تعمیر کریں گے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ہلاک و برباد نہیں کرتا (اس وقت)

بیت اللہ زمین سے ٹیلہ کی طرح اونچا تھا سیلاب آتے تھے تو اس کے دائیں بائیں کٹ جاتے تھے ہاجرہ اسی طرح رہتی رہیں یہاں تک کہ چند لوگ قبیلہ بنو جرہم کے ان کی طرف سے گزرے یا یہ فرمایا کہ بنو جرہم کے کچھ لوگ کدا کے راستہ سے لوٹے ہوئے آرہے تھے تو وہ مکہ نشیب میں اترے انہوں نے کچھ پرندوں کو چکر لگاتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے کہا بیشک یہ پرندے پانی پر چکر لگا رہے ہیں (حالانکہ) ہمارا زمانہ اس وادی میں گزرا تو اس میں پانی نہ تھا انہوں نے ایک یا دو آدمیوں کو بھیجا تو انہوں نے پانی کو دیکھ لیا، واپس آکر انہوں نے سب کو پانی ملنے کی اطلاع دی وہ سب لوگ ادھر آنے لگے کہا کہ اسماعیل کی والدہ پانی کے پاس بیٹھی تھیں تو ان لوگوں نے کہا کیا تم اجازت دیتی ہو کہ ہم تمہارے پاس قیام کریں انہوں نے کہا اجازت ہے مگر پانی پر کوئی حق نہ ہو گا انہوں نے شرط منظور کرلی ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسماعیل کی والدہ نے اسے غنیمت سمجھا وہ انسانوں سے انس رکھتی تھیں تو وہ لوگ مقیم ہو گئے اور اپنے اہل وعیال کو بھی پیغام بھیج کر وہاں بلالیا انہوں نے بھی وہیں قیام کیا حتیٰ کہ ان کے پاس چند خاندان آباد ہو گئے اور اب اسماعیل بچہ سے بڑے ہو گئے اور انہوں نے بنو جرہم سے عربی سیکھ لی اور خود ان کی حالت بھی معلوم کرلی اسماعیل جب جوان ہوائے تو انہیں بڑے بھلے معلوم ہوئے جب اسماعیل بالغ ہوئے تو انہوں نے اپنے قبیلہ کی ایک عورت سے ان کا نکاح کر دیا اور اسماعیل کی والدہ وفات پا گئیں حضرت ابراہیم اپنے چھوڑے ہوؤں کو دیکھنے کے لئے اسماعیل کے نکاح کے بعد تشریف لائے تو اسماعیل کو نہ پایا ان کی بیوی سے معلوم کیا تو اس نے کہا کہ وہ ہمارے لئے رزق تلاش کرنے گئے ہیں پھر ابراہیم علیہ السلام نے اس سے بسر اوقات اور حالت معلوم کی تو اس عورت نے کہا ہماری بری حالت ہے اور ہم بڑی تنگی اور پریشانی میں مبتلا ہیں (گویا) انہوں نے ابراہیم سے شکوہ کیا ابراہیم نے کہا کہ جب تمہارے شوہر آجائیں تو ان سے میرا سلام کہنا اور یہ کہنا کہ اپنے دروازہ کی چوکھٹ تبدیل کر دیں جب اسماعیل واپس آئے تو گویا انہوں نے اپنے والد کی تشریف آوری کے آثار پائے تو کہا کیا تمہارے پاس کوئی آدمی آیا تھا؟ بیوی نے کہا ہاں! ایسا ایسا ایک بوڑھا شخص آیا تھا اس نے آپ کے بارے میں پوچھا تو میں نے بتا دیا اور اس نے ہماری بسر اوقات کے متعلق دریافت کیا تو میں نے بتا دیا کہ ہم تکلیف اور سختی میں ہیں اسماعیل نے کہا کیا انہوں نے کچھ پیغام دیا ہے؟ کہا ہاں! مجھ کو حکم دیا تھا کہ تمہیں ان کا سلام پہنچادوں اور وہ کہتے تھے تم اپنے دروازہ کی چوکھٹ بدل دو اسماعیل نے کہا وہ میرے والد تھے اور انہوں نے مجھے تم کو جدا کرنے کا حکم دیا ہے لہذا تم اپنے گھر چلی جاؤ اور اس کو طلاق دے دی اور بنو جرہم کی کسی دوسری عورت سے نکاح کر لیا کچھ مدت کے بعد ابراہیم پھر آئے تو اسماعیل کو نہ پایا ان کی بیوی کے پاس آئے اور اس سے دریافت کیا تو اس نے کہا وہ ہمارے لئے رزق تلاش کرنے گئے ہیں ابراہیم علیہ السلام نے پوچھا تمہارا کیا حال ہے؟ اور ان کی بسر اوقات معلوم کی اس نے کہا ہم اچھی حالت اور فراخی میں ہیں اور اللہ کی تعریف کی ابراہیم علیہ السلام نے پوچھا تمہاری غذا کیا ہے؟ انہوں نے کہا گوشت ابراہیم نے پوچھا تمہارے پینے کی کیا چیز ہے؟ انہوں نے کہا پانی، ابراہیم نے دعا کی اے اللہ! ان کے لئے گوشت اور پانی میں برکت عطا فرما۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس وقت وہاں غلہ نہ ہوتا تھا اگر غلہ ہوتا

تو اس میں بھی ان کے لئے دعا کرتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص مکہ کے سوا کسی اور جگہ گوشت اور پانی پر گزارہ نہیں کر سکتا صرف گوشت اور پانی مزاج کے موافق نہیں آ سکتا ابراہیم نے کہا جب تمہارے شوہر آ جائیں تو ان سے میرا سلام کہنا اور انہیں میری طرف سے یہ حکم دینا کہ اپنے دروازہ کی چوکھٹ باقی رکھیں جب اسماعیل آئے تو پوچھا کیا تمہارے پاس کوئی آدمی آیا تھا ؟ بیوی نے کہا ہاں! ایک بزرگ خوبصورت پاکیزہ سیرت آئے تھے اور ان کی تعریف کی تو انہوں نے مجھ سے آپ کے بارے میں پوچھا تو میں نے بتا دیا پھر مجھ سے ہماری بسر اوقات کے متعلق پوچھا تو میں نے بتایا کہ ہم بڑی اچھی حالت میں ہیں اسماعیل نے کہا کہ تمہیں وہ کوئی حکم دے گئے ہیں انہوں نے کہا کہ وہ آپ کو سلام کہہ گئے ہیں اور حکم دے گئے ہیں کہ آپ اپنے دروازہ کی چوکھٹ باقی رکھیں اسماعیل نے کہا وہ میرے والد تھے اور چوکھٹ سے تم مراد ہو گویا انہوں نے مجھے یہ حکم دیا کہ تمہیں اپنی زوجیت میں باقی رکھوں پھر ابراہیم کچھ مدت کے بعد پھر آئے اور اسماعیل کو زمزم کے قریب ایک درخت کے سایہ میں بیٹھے ہوئے اپنے تیر بناتے پایا جب اسماعیل نے انہیں دیکھا تو ان کی طرف بڑھے اور دونوں نے ایسا معاملہ کیا جیسے والد لڑکے سے اور لڑکا والد سے کرتا ہے ابراہیم نے کہا اے اسماعیل! اللہ نے مجھے ایک کام کا حکم دیا ہے انہوں نے عرض کیا کہ اس حکم کے مطابق عمل کیجئے ابراہیم بولے کیا تم میرا ہاتھ بٹاؤ گے ؟ اسماعیل نے کہاں ہاں! میں آپ کا ہاتھ بٹاؤں گا ابراہیم نے کہا کہ اللہ نے مجھے یہاں بیت اللہ بنانے کا حکم دیا ہے اور آپ نے اس اونچے ٹیلے کی طرف اشارہ کیا یعنی اس کے گرداگرد ان دونوں نے کعبہ کی دیواریں بلند کیں اسماعیل پتھر لاتے تھے اور ابراہیم تعمیر کرتے تھے حتیٰ کہ جب دیوار بلند ہوئی تو اسماعیل ایک پتھر کو اٹھا لائے اور اسے ابراہیم کے لئے رکھ دیا ابراہیم اس پر کھڑے ہو کر تعمیر کرنے لگے اور اسماعیل انہیں پتھر دیتے تھے اور دونوں یہ دعا کرتے رہے کہ اے پروردگار! ہم سے (یہ کام) قبول فرما بیشک تو سننے والا جاننے والا ہے پھر دونوں تعمیر کرنے لگے اور کعبہ کے گرد گھوم کر یہ کہتے جاتے تھے اے ہمارے پروردگار ہم سے (یہ کام) قبول فرما بیشک تو سننے والا جاننے والا ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد عبدالرزاق معمر ایوب سختیانی کثیر بن کثیر بن مطلب بن ابووداعہ، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یزفون یعنی تیز چلنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 592

راوی: عبد اللہ بن محمد ابوعامر عبدالملک بن عمرو ابراہیم نافع کثیر بن کثیر سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا كَانَ بَيْنَ إِبْرَاهِيمَ وَبَيْنَ أَهْلِهِ مَا كَانَ خَرَجَ بِإِسْمَاعِيلَ وَأُمِّ إِسْمَاعِيلَ وَمَعَهُمْ شَنَّةٌ فِيهَا مَاءٌ فَجَعَلَتْ أُمُّ إِسْمَاعِيلَ تَشْرَبُ مِنْ الشَّنَّةِ فَيَدِرُّ لَبَنُهَا عَلَى صَبِيِّهَا حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ فَوَضَعَهَا تَحْتَ دَوْحَةٍ ثُمَّ رَجَعَ إِبْرَاهِيمُ إِلَى أَهْلِهِ فَاتَّبَعَتْهُ أُمُّ إِسْمَاعِيلَ حَتَّى لَمَّا بَلَغُوا كَدَاءً نَادَتْهُ مِنْ وَرَائِهِ يَا إِبْرَاهِيمُ إِلَى مَنْ تَتْرُكُنَا قَالَ إِلَى اللَّهِ قَالَتْ رَضِيتُ بِاللَّهِ قَالَ فَرَجَعَتْ فَجَعَلَتْ تَشْرَبُ مِنْ الشَّنَّةِ وَيَدِرُّ لَبَنُهَا عَلَى صَبِيِّهَا حَتَّى لَمَّا فَنِيَ الْمَاءُ قَالَتْ لَوْ ذَهَبْتُ فَنَظَرْتُ لَعَلِّي أُحِسُّ أَحَدًا قَالَ فَذَهَبَتْ فَصَعِدَتْ الصَّفَا فَنَظَرَتْ وَنَظَرَتْ هَلْ تُحِسُّ أَحَدًا فَلَمْ تُحِسَّ أَحَدًا فَلَمَّا بَلَغَتْ الْوَادِيَ سَعَتْ وَأَتَتْ الْمَرْوَةَ فَفَعَلَتْ ذَلِكَ أَشْوَاطًا ثُمَّ قَالَتْ لَوْ ذَهَبْتُ فَنَظَرْتُ مَا فَعَلَ تَعْنِي الصَّبِيَّ فَذَهَبَتْ فَنَظَرَتْ فَإِذَا هُوَ عَلَى حَالِهِ كَأَنَّهُ يَنْشَغُ لِلْمَوْتِ فَلَمْ تُقِرَّهَا نَفْسُهَا فَقَالَتْ لَوْ ذَهَبْتُ فَنَظَرْتُ لَعَلِّي أُحِسُّ أَحَدًا فَذَهَبَتْ فَصَعِدَتْ الصَّفَا فَنَظَرَتْ وَنَظَرَتْ فَلَمْ تُحِسَّ أَحَدًا حَتَّى أَتَمَّتْ سَبْعًا ثُمَّ قَالَتْ لَوْ ذَهَبْتُ فَنَظَرْتُ مَا فَعَلَ فَإِذَا هِيَ بِصَوْتٍ فَقَالَتْ أَغِثْ إِنْ كَانَ عِنْدَكَ خَيْرٌ فَإِذَا جِبْرِيلُ قَالَ فَقَالَ بِعَقِبِهِ هَكَذَا وَغَمَزَ عَقِبَهُ عَلَى الْأَرْضِ قَالَ فَانْبَثَقَ الْمَاءُ فَدَهَشَتْ أُمُّ إِسْمَاعِيلَ فَجَعَلَتْ تَحْفِزُ قَالَ فَقَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَرَكَتْهُ كَانَ الْمَاءُ ظَاهِرًا قَالَ فَجَعَلَتْ تَشْرَبُ مِنْ الْمَاءِ وَيَدِرُّ لَبَنُهَا عَلَى صَبِيِّهَا قَالَ فَمَرَّ نَاسٌ مِنْ جُرْهُمَ بِبَطْنِ الْوَادِي فَإِذَا هُمْ بِطَيْرٍ كَأَنَّهُمْ أَنْكَرُوا ذَاكَ وَقَالُوا مَا يَكُونُ الطَّيْرُ إِلَّا عَلَى مَاءٍ فَبَعَثُوا رَسُولَهُمْ فَنَظَرَ فَإِذَا هُمْ بِالْمَاءِ فَأَتَاهُمْ فَأَخْبَرَهُمْ فَأَتَوْا إِلَيْهَا فَقَالُوا يَا أُمَّ إِسْمَاعِيلَ أَتَأْذَنِينَ لَنَا أَنْ نَكُونَ مَعَكِ أَوْ نَسْكُنَ مَعَكِ فَبَلَغَ ابْنُهَا فَنَكَحَ فِيهِمْ امْرَأَةً قَالَ ثُمَّ إِنَّهُ بَدَا لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ لِأَهْلِهِ إِنِّي مُطَّلِعٌ تَرِكَتِي قَالَ فَجَاءَ فَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْنَ إِسْمَاعِيلُ فَقَالَتْ امْرَأَتُهُ ذَهَبَ يَصِيدُ قَالَ قُولِي لَهُ إِذَا جَاءَ غَيِّرْ عَتَبَةَ بَابِكَ فَلَمَّا جَاءَ أَخْبَرَتْهُ قَالَ أَنْتِ ذَاكِ فَاذْهَبِي إِلَى أَهْلِكِ قَالَ ثُمَّ إِنَّهُ بَدَا لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ لِأَهْلِهِ إِنِّي مُطَّلِعٌ تَرِكَتِي قَالَ فَجَاءَ فَقَالَ أَيْنَ إِسْمَاعِيلُ فَقَالَتْ امْرَأَتُهُ ذَهَبَ يَصِيدُ فَقَالَتْ أَلَا تَنْزِلُ فَتَطْعَمَ وَتَشْرَبَ فَقَالَ وَمَا طَعَامُكُمْ وَمَا شَرَابُكُمْ قَالَتْ طَعَامُنَا اللَّحْمُ وَشَرَابُنَا الْمَاءُ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي طَعَامِهِمْ وَشَرَابِهِمْ قَالَ فَقَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرَكَةٌ بِدَعْوَةِ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمَا وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ إِنَّهُ بَدَا لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ لِأَهْلِهِ إِنِّي مُطَّلِعٌ تَرِكَتِي فَجَاءَ فَوَافَقَ إِسْمَاعِيلَ مِنْ وَرَاءِ زَمْزَمَ يُصْلِحُ نَبْلًا لَهُ فَقَالَ يَا إِسْمَاعِيلُ إِنَّ رَبَّكَ أَمَرَنِي أَنْ أَبْنِيَ لَهُ بَيْتًا

قَالَ أَطِعْ رَبَّكَ قَالَ إِنَّهُ قَدْ أَمَرَنِي أَنْ تُعِينَنِي عَلَيْهِ قَالَ إِذَنْ أَفْعَلَ أَوْ كَمَا قَالَ قَالَ فَقَامَا فَجَعَلَ إِبْرَاهِيمُ يَبْنِي وَإِسْمَاعِيلُ يُنَاوِلُهُ الْحِجَارَةَ وَيَقُولَانِ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ قَالَ حَتَّى ارْتَفَعَ الْبِنَاءُ وَضَعُفَ الشَّيْخُ عَنْ نَقْلِ الْحِجَارَةِ فَقَامَ عَلَى حَجَرِ الْمَقَامِ فَجَعَلَ يُنَاوِلُهُ الْحِجَارَةَ وَيَقُولَانِ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

عبد اللہ بن محمد ابوعامر عبد الملک بن عمرو ابراہیم نافع کثیر بن کثیر سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ جب ابراہیم اور ان کی بیوی کے درمیان شکر رنجی ہوگئی تو اسماعیل اور ان کی والدہ کو لے کر نکلے اور ان کے پاس ایک مشکیزہ میں پانی تھا پس اسماعیل کی والدہ اس کا پانی پیتی رہیں اور ان کا دودھ اپنے بچہ کے لئے جوش مار رہا تھا حتی کہ وہ مکہ پہنچ گئیں ابراہیم نے انہیں ایک درخت کے نیچے بٹھا دیا پھر ابراہیم اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ چلے تو اسماعیل کی والدہ انکے پیچھے دوڑیں حتی کہ جب وہ مقام کدا میں پہنچے تو اسماعیل کی والدہ انہیں پیچھے سے آواز دی کہ اے ابراہیم! ہمیں کس کے سہارے چھوڑا ہے؟ ابراہیم نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے اسماعیل کی والدہ نے کہا میں اللہ (کی نگرانی) پر رضا مند ہوں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا پھر وہ واپس چلی گئیں اور اپنے مشکیزہ کا پانی پیتی رہیں اور ان کا دودھ اپنے بچہ کے لئے ٹپک رہا تھا حتیٰ کہ پانی ختم ہوگیا تو اسماعیل علیہ السلام کی والدہ نے کہا کہ کاش میں جا کر (ادھر ادھر) دیکھتی شاید مجھے کوئی دکھائی دے جاتا ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ وہ گئیں اور کوہ صفا پر چڑھ گئیں اور انہوں نے ادھر ادھر دیکھا خوب دیکھا کہ کوئی شخص نظر آجائے لیکن کوئی شخص نظر نہیں آیا پھر جب وہ نشیب میں پہنچیں تو دوڑنے لگیں اور کوہ مروہ پر آگئیں اسی طرح انہوں نے چند چکر لگائے پھر کہنے لگیں کاش میں جا کر اپنے بچہ کو دیکھوں کہ کیا حال ہے جا کر دیکھا تو اسماعیل کو اپنی سابقہ حالت میں پایا گویا ان کی جان نکل رہی ہے پھر ان کے دل کو قرار نہ آیا تو کہنے لگیں کہ کاش میں جا کر (ادھر ادھر) دیکھوں شاید کوئی مل جائے چنانچہ وہ چلی گئیں اور کوہ صفا پر چڑھ گئیں (ادھر ادھر) دیکھا اور خوب دیکھا مگر کوئی نظر نہ آیا حتیٰ کہ ایسے ہی انہوں نے پورے سات چکر لگائے پھر کہنے لگیں کاش میں جا کر اپنے بچہ کو دیکھوں کہ کس حال میں ہے تو یکایک ایک آواز آئی تو کہنے لگیں فریاد رسی کر اگر تیرے پاس بھلائی ہے تو اچانک جبرائیل علیہ السلام کو دیکھا ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ پھر جبریل نے اپنی ایڑی زمین پر ماری یا زمین کو اپنی ایڑی سے دبایا ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ (فورا) پانی پھوٹ پڑا اسماعیل علیہ السلام کی والدہ متحیر ہوگئیں اور گڑھا کھودنے لگیں ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر وہ اسے اس کے حال پر چھوڑ دیتیں تو پانی زیادہ ہو جاتا ابن عباس نے کہا کہ وہ یہ پانی پیتیں اور ان کے دودھ کی دھاریں ان کے بچہ کے لئے بہتی رہتیں۔ ابن عباس نے کہا کچھ لوگ قبیلہ جرہم کے وسط وادی سے گزرے تو انہوں نے پرندے دیکھے تو انہیں تعجب ہونے لگا اور کہنے لگے کہ یہ پرندے تو صرف پانی پر ہوتے ہیں سو انہوں نے اپنا ایک آدمی بھیجا اس نے جا کر

دیکھا تو وہاں پانی پایا اس نے آکر سب لوگوں کو بتایا لہذا وہ لوگ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی والدہ کے پاس آئے اور کہنے لگے اے اسماعیل علیہ السلام کی والدہ کیا تم ہمیں اجازت دیتی ہو کہ ہم تمہارے ساتھ قیام کریں؟ ان کا بچہ (اسماعیل) جب بالغ ہوا تو اسی قبیلہ کی ایک عورت سے نکاح ہو گیا ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ پھر ابراہیم علیہ السلام کے دل میں آیا اور انہوں نے اپنی بیوی سے کہا میں اپنے چھوڑے ہوؤں کے حال سے واقف ہونا چاہتا ہوں ابن عباس کہتے ہیں ابراہیم آئے اور آکر سلام کیا پھر پوچھا اسماعیل علیہ السلام کہاں ہیں؟ اسماعیل علیہ السلام کی بیوی نے کہا وہ شکار کے لیے گے ھیں۔ ابراہیم نے کہا جب وہ آجائیں تو ان سے کہنا کہ اپنے دروازہ کی چوکھٹ تبدیل کر دو جب وہ آئے اور ان کی بیوی نے انہیں (سب واقعہ بتایا) اسماعیل نے کہا کہ چوکھٹ سے مراد تم ہو لہذا تم اپنے گھر بیٹھو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ پھر ابراہیم کے دل میں آیا تو انہوں نے اپنی بیوی سے کہا کہ میں اپنے چھوڑے ہوؤں کے حال سے واقف ہونا چاہتا ہوں ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابراہیم آئے اور پوچھا کہ اسماعیل کہاں ہیں؟ ان کی بیوی نے کہا شکار کو گئے ہیں اور آپ ٹھہرتے کیوں نہیں؟ کہ کچھ کھائیں پئیں ابراہیم نے کہا تم کیا کھاتے اور پیتے ہو؟ انہوں نے کہا ہمارا کھانا گوشت اور پینا پانی ہے ابراہیم نے دعا کی کہ اے اللہ ان کے کھانے پینے میں برکت عطا فرما ابن عباس نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (مکہ میں کھانے پینے میں) حضرت ابراہیم کی دعا کی وجہ سے برکت ہے ابن عباس نے کہا پھر (چند روز بعد) ابراہیم کے دل میں آیا اور انہوں نے اپنی بیوی سے کہا کہ میں اپنے چھوڑے ہوؤں کو دیکھنا چاہتا ہوں وہ آئے تو اسماعیل کو زمزم کے پیچھے اپنے تیروں کو درست کرتے ہوئے پایا پس ابراہیم نے کہا کہ اے اسمعیل! اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ اس کا ایک گھر بناؤں اسماعیل نے کہا پھر اللہ کے حکم کی تکمیل کیجئے ابراہیم نے کہا کہ اس نے یہ بھی حکم دیا ہے کہ تم اس کام میں میری مدد کرو اسماعیل نے کہا میں حاضر ہوں یا جو بھی فرمایا ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا پھر دونوں کھڑے ہو گئے ابراہیم علیہ السلام تعمیر کرتے تھے اور اسماعیل انہیں پتھر دیتے تھے اور دونوں کہہ رہے تھے کہ اے ہمارے پروردگار ہم سے (یہ کام) قبول فرما بیشک تو سننے جاننے والا ہے حتیٰ کہ دیواریں اتنی بلند ہو گئیں کہ ابراہیم اپنے بڑھاپے کی وجہ سے پتھر اٹھانے سے عاجز ہو گئے سو وہ مقام (ابراہیم) کے پتھر پر کھڑے ہو گئے اسماعیل انہیں پتھر دینے لگے اور کہتے تھے (رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ)۔

راوی : عبداللہ بن محمد ابوعامر عبدالملک بن عمرو ابراہیم نافع کثیر بن کثیر سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یزفون یعنی تیز چلنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 593

راوی: موسی بن اسمعیل عبدالواحد اعمش ابراھیم تیمی ان کے والد حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ فِي الْأَرْضِ أَوَّلَ قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ الْمَسْجِدُ الْأَقْصَى قُلْتُ كَمْ كَانَ بَيْنَهُمَا قَالَ أَرْبَعُونَ سَنَةً ثُمَّ أَيْنَمَا أَدْرَكَتْكَ الصَّلَاةُ بَعْدُ فَصَلِّهْ فَإِنَّ الْفَضْلَ فِيهِ

موسی بن اسماعیل عبدالواحد اعمش ابراہیم تیمی ان کے والد حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! دنیا میں سب سے پہلے کون سی مسجد بنائی گئی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (مکہ کی) مسجد حرام میں نے عرض کیا پھر کون سی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (بیت المقدس کی) مسجد اقصی، میں نے عرض کیا ان کے درمیان میں کتنا فاصلہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چالیس سال، پھر جہاں بھی تمہیں نماز کا وقت ہو جائے وہیں نماز پڑھ لو کیونکہ فضیلت وبرتری اسی میں ہے۔

راوی: موسی بن اسمعیل عبدالواحد اعمش ابراہیم تیمی ان کے والد حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یزفون یعنی تیز چلنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 594

راوی: عبداللہ بن مسلمہ مالک (مطلب کے آزاد کردہ غلام) عمرو بن ابوعمرو انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَعَ لَهُ أُحُدٌ فَقَالَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن مسلمہ مالک (مطلب کے آزاد کردہ غلام) عمرو بن ابو عمرو انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو احد (پہاڑ) دکھائی دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ پہاڑ ہمیں دوست رکھتا ہے اور ہم اسے اے خدا ابراہیم نے تو مکہ کو حرم بنایا اور میں اس کی دونوں پہاڑیوں کے درمیان (مدینہ) کو حرم بناتا ہوں اسے عبداللہ بن یزید نے آنحضرت سے روایت کیا۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ مالک (مطلب کے آزاد کردہ غلام) عمرو بن ابو عمرو انس بن مالک

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

یزفون یعنی تیز چلنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 595

راوی: عبد اللہ بن یوسف مالک ابن شہاب سالم بن عبداللہ ابن ابوبکر عبداللہ بن عمر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ قَوْمَكِ لَمَّا بَنَوْا الْكَعْبَةَ اقْتَصَرُوا عَنْ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَرُدُّهَا عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ لَئِنْ كَانَتْ عَائِشَةُ سَمِعَتْ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُرَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ اسْتِلَامَ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِيَانِ الْحِجْرَ إِلَّا أَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يُتَمَّمْ عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ

عبد اللہ بن یوسف مالک ابن شہاب سالم بن عبد اللہ ابن ابو بکر عبد اللہ بن عمر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (اے عائشہ) کیا تم نہیں دیکھتی ہو کہ تمہاری قوم نے کعبہ کی تعمیر کی تو انہوں نے ابراہیم کی بنیاد سے کم تعمیر کیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے بنیاد ابراہیمی پر کیوں نہیں کر دیتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہاری قوم کا زمانہ کفر سے قریب نہ ہوتا (تو میں ایسا کر دیتا) عبد اللہ بن عمر نے کہا کہ اگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ حدیث (درحقیقت) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حطیم کے قریب دونوں رکنوں کو اس وجہ سے نہیں چھوا کہ کعبہ بنیاد ابراہیمی پر پورا نہیں بنایا گیا اور اسماعیل علیہ السلام نے عبد اللہ بن محمد بن ابو بکر کہا ہے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف مالک ابن شہاب سالم بن عبد اللہ ابن ابو بکر عبد اللہ بن عمر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یزفون یعنی تیز چلنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 596

راوی: عبد اللہ بن یوسف مالک بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبد اللہ بن ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم ان کے والد عمرو بن سلیم زرقی حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

عبد اللہ بن یوسف مالک بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبد اللہ بن ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم ان کے والد عمرو بن سلیم زرقی حضرت

ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کیسے پڑھیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس طرح پڑھا کرو اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَ أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف مالک بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبد اللہ بن ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم ان کے والد عمرو بن سلیم زرقی حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یزفون یعنی تیز چلنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 597

راوی: قیس بن حفص موسیٰ بن اسمعیل عبدالواحد بن زیاد ابوقرہ مسلم بن سالم ھمدانی عبداللہ بن عیسیٰ عبدالرحمن بن ابی لیلی

حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو فَرْوَةَ مُسْلِمُ بْنُ سَالِمٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى قَالَ لَقِيَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ أَلَا أُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً سَمِعْتُهَا مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ بَلَى فَأَهْدِهَا لِي فَقَالَ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ عَلَّمَنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكُمْ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

قیس بن حفص موسیٰ بن اسماعیل عبد الواحد بن زیاد ابو قرہ مسلم بن سالم ہمدانی عبد اللہ بن عیسیٰ عبد الرحمن بن ابی لیلی سے روایت کرتے ہیں عبد الرحمن کہتے ہیں کہ مجھ سے کعب بن عجرہ ملے تو فرمایا کیا میں تمہیں ایسا تحفہ نہ دوں جسے میں نے رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے میں نے عرض کیا ضرور دیجئے انہوں نے کہا ہم نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یعنی اہل بیت پر ہم کس طرح درود پڑھیں؟ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ تو بتا دیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کیسے درود پڑھیں (اب اہل بیت پر درود کا طریقہ آپ بتا دیجئے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس طرح پڑھو اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلَی إِبْرَاھِیمَ وَعَلَی آلِ إِبْرَاھِیمَ إِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ اللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلَی إِبْرَاھِیمَ وَعَلَی آلِ إِبْرَاھِیمَ إِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ۔

راوی: قیس بن حفص موسیٰ بن اسمٰعیل عبدالواحد بن زیاد ابو قرہ مسلم بن سالم ہمدانی عبداللہ بن عیسیٰ عبدالرحمن بن ابی لیلی

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

یزفون یعنی تیز چلنے کا بیان

جلد: جلد دوم حدیث 598

راوی: عثمان بن ابی شیبہ جریر منصور منہال سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْمِنْهَالِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَيَقُولُ إِنَّ أَبَاكُمَا كَانَ يُعَوِّذُ بِهَا إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

عثمان بن ابی شیبہ جریر منصور منہال سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حسن وحسین پر یہ کلمات پڑھ کر پھونکا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ تمہارے باپ (ابراہیم) بھی اسماعیل واسحاق پر یہ کلمات پڑھ کر دم کیا کرتے تھے (أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ) ترجمہ میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ذریعہ ہر شیطان وجاندار اور ہر ضرر رساں نظر کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ جریر منصور منہال سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہا

آیت کریمہ اور انہیں ابراہیم کے مہمانوں کا قصہ بتاؤ۔ اور اس کا قول اور لیکن میرا...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ اور انہیں ابراہیم کے مہمانوں کا قصہ بتاؤ۔ اور اس کا قول اور لیکن میرا دل مطمئن ہو جائے۔ کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 599

راوی : احمد بن صالح ابن وہب یونس ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن و سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ أَحَقُّ بِالشَّكِّ مِنْ إِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي وَيَرْحَمُ اللَّهُ لُوطًا لَقَدْ كَانَ يَأْوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ وَلَوْ لَبِثْتُ فِي السِّجْنِ طُولَ مَا لَبِثَ يُوسُفُ لَأَجَبْتُ الدَّاعِيَ

احمد بن صالح ابن وہب یونس ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن وسعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہم ابراہیم علیہ السلام کی نسبت شک کرنے کے زیادہ مستحق ہیں جب انہوں نے کہا اے پروردگار! مجھے دکھایئے کہ آپ مردوں کو کیسے زندہ کرتے ہیں؟ تو اللہ نے کہا کیا تم ایمان نہیں لائے؟ انہوں نے کہا ایمان تو بے شک لایا لیکن (میں یہ چاہتا ہوں کہ) میرا دل مطمئن ہو جائے اور اللہ تعالیٰ لوط علیہ السلام پر رحم کرے کہ وہ کسی مضبوط رکن سے پناہ لینا چاہتے تھے اور اگر میں قید خانہ میں اتنے دنوں رہتا جتنے دنوں یوسف قید رہے تو میں اس بلانے والے کی بات مان لیتا۔

راوی : احمد بن صالح ابن وہب یونس ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن وسعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

آیت کریمہاور کتاب میں اسمٰعیل کا ذکر کرو بیشک وہ وعدہ کے سچے۔ کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہاور کتاب میں اسمٰعیل کا ذکر کرو بیشک وہ وعدہ کے سچے۔ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 600

راوی: قتیبہ بن سعید حاتم یزید بن ابوعبید حضرت سلمہ بن الاکوع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَفَرٍ مِنْ أَسْلَمَ يَنْتَضِلُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْمُوا بَنِي إِسْمَاعِيلَ فَإِنَّ أَبَاكُمْ كَانَ رَامِيًا ارْمُوا وَأَنَا مَعَ بَنِي فُلَانٍ قَالَ فَأَمْسَكَ أَحَدُ الْفَرِيقَيْنِ بِأَيْدِيهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكُمْ لَا تَرْمُونَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَرْمِي وَأَنْتَ مَعَهُمْ قَالَ ارْمُوا وَأَنَا مَعَكُمْ كُلِّكُمْ

قتیبہ بن سعید حاتم یزید بن ابوعبید حضرت سلمہ بن الاکوع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گزر بنو اسلم کے کچھ افراد کے پاس سے ہوا وہ اس وقت تیر اندازی کر رہے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے بنو اسماعیل! تیر اندازی کئے جاؤ کیونکہ تمہارے والد (اسماعیل) بڑے تیر انداز تھے اور میں (اس تیر اندازی میں) فلاں لوگوں کی طرف ہوں سلمہ رضی اللہ عنہا کہتے ہیں (یہ سن کر) دوسرے فریق نے فوراہاتھ روک لیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم کیوں تیر اندازی نہیں کرتے انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کیسے تیر اندازی کر سکتے ہیں حالانکہ آپ ان لوگوں کے ساتھ ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم تیر اندازی کرو میں تم سب کے ساتھ ہوں۔

راوی: قتیبہ بن سعید حاتم یزید بن ابوعبید حضرت سلمہ بن الاکوع رضی اللہ عنہ

آیت کریمہ کیا تم یعقوب کی وفات کے وقت موجود تھے۔ آخر آیت کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ کیا تم یعقوب کی وفات کے وقت موجود تھے۔ آخر آیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 601

راوی: اسحق بن ابراهیم معتمر عبید الله سعید بن ابوسعید مقبری حضرت ابوهریرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ سَمِعَ الْمُعْتَمِرَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكْرَمُ النَّاسِ قَالَ أَكْرَمُهُمْ أَتْقَاهُمْ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللهِ لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسْأَلُكَ قَالَ فَأَكْرَمُ النَّاسِ يُوسُفُ نَبِيُّ اللهِ ابْنُ نَبِيِّ اللهِ ابْنِ نَبِيِّ اللهِ ابْنِ خَلِيلِ اللهِ قَالُوا لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسْأَلُكَ قَالَ فَعَنْ مَعَادِنِ الْعَرَبِ تَسْأَلُونِي قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَخِيَارُكُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُكُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقُهُوا

اسحاق بن ابراہیم معتمر عبید اللہ سعید بن ابو سعید مقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا سب سے زیادہ معزز لوگ کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اللہ سے سب سے زیادہ ڈرتا ہو لوگوں نے کہا ہم یہ نہیں پوچھ رہے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے زیادہ معزز یوسف نبی اللہ بن نبی اللہ بن نبی اللہ بن خلیل اللہ ہیں لوگوں نے کہا یہ بھی نہیں پوچھ رہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو کیا تم عرب کے خاندانوں کے متعلق پوچھ رہے ہو؟ انہوں نے کہا ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زمانہ جاہلیت میں جو لوگ اچھے تھے وہ اسلام میں بھی اچھے ہیں بشرطیکہ علم دین حاصل کریں۔

راوی: اسحق بن ابراہیم معتمر عبید اللہ سعید بن ابوسعید مقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

آیت کریمہ کا بیان (اور ہم نے) لوط کو رسول اللہ بن کر بھیجا) جبکہ انہوں نے اپنی ق...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ کا بیان (اور ہم نے) لوط کو رسول اللہ بن کر بھیجا) جبکہ انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم کیوں بے حیائی کا ارتکاب کرتے ہو حالانکہ تم دیکھ رہے ہو، تم کیوں عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس للچاتے ہوئے آتے ہو؟ کچھ بھی نہیں تم تو جاہل لوگ ہو تو ان کی قوم کا جواب صرف یہ تھا کہ لوط کے گھر والوں کو اپنی بستی سے نکال دو یہ لوگ تو بڑا اتقدس جھاڑتے ہیں تو ہم نے انہیں اور ان کے گھر والوں کو ان کی بیوی کے علاوہ نجات دی ہم نے ان کی بیوی کو مقرر کر دیا تھا رہ جانے والوں میں سے اور ہم نے ان پر (پتھروں کا) برساؤ برسایا پس کتنا برا تھا ڈرائے ہوؤں کا یہ برساؤ۔

جلد : جلد دوم حدیث 602

راوی: ابو الیمان شعیب ابوالزناد اعرج حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَغْفِرُ اللَّهُ لِلُوطٍ إِنْ كَانَ لَيَأْوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ

ابو الیمان شعیب ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ لوط علیہ السلام کی مغفرت کرے وہ ایک مضبوط رکن کی پناہ لینا چاہتے تھے۔

راوی: ابو الیمان شعیب ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

آیت کریمہ جب لوط علیہ السلام کے پاس فرشتے آئے تو انہوں نے کہا کہ تم اجنبی لوگ ہو...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ جب لوط علیہ السلام کے پاس فرشتے آئے تو انہوں نے کہا کہ تم اجنبی لوگ ہو کا بیان برکنہ سے مراد وہ لوگ ہیں جو ان کے ساتھ تھے کیونکہ وہ ان کی قوت (بازو) تھے ترکنوا کے معنی تم مائل ہوتے ہو انکر ھم نکر ہم اور استنکر ھم کے ایک ہی معنی ہیں یھرعون کے معنی دو دوڑتے تھے دابر کے معنی آخر صیحہ کے معنی ہلاک کرنے والی آواز للمتوسمین کے معنی دیکھنے والوں کے لبسبیل یعنی راستہ میں۔

جلد : جلد دوم حدیث 603

راوی: محمود ابواحمد سفیان ابواسحق اسود حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ

محمود ابواحمد سفیان ابواسحاق اسود حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ (دال سے) پڑھا ہے۔

راوی: محمود ابواحمد سفیان ابواسحق اسود حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

آیت کریمہ (اور ہم نے) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (رسول بنا کر بھیجا) کا بیا...

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ (اور ہم نے) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (رسول بنا کر بھیجا) کا بیان۔ حجر والوں نے رسولوں کو جھٹلایا حجر ثمود کی جگہ کا نام ہے رہا حرث حجر یہاں اس کے معنی حرام اور ممنوع چیز کے ہیں تو وہ کھیتی حجر مجور ہوئی اور حجر ہر وہ عمارت جسے تم بناؤ اور جو زمین تم (عمارت کے ذریعہ) گھیر لو تو وہ بھی حجر ہے اسی وجہ سے حطیم کعبہ کو حجر کہتے ہیں گویا حطیم محطوم کے معنی میں ہے جیسے قتیل مقتول کے معنی میں ہے اور گھوڑی کو حجر کہا جاتا ہے اور عقل کو حجر اور حجی کہتے ہیں رہا حجر الیمامہ تو وہ ایک منزل کا نام ہے۔

جلد: جلد دوم حدیث 604

راوی: حمیدی سفیان ھشام بن عروہ ان کے والد عبداللہ بن زمعہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ الَّذِي عَقَرَ النَّاقَةَ قَالَ انْتَدَبَ لَهَا رَجُلٌ ذُو عِزٍّ وَمَنَعَةٍ فِي قَوْمِهِ كَأَبِي زَمْعَةَ

حمیدی سفیان ہشام بن عروہ ان کے والد عبداللہ بن زمعہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

صالح کی اونٹنی کے پیر کاٹنے والے کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس اونٹنی کو مارنے کے لئے وہ شخص تیار ہوا جو عزت والا اور قوت کے لحاظ سے بڑے جتھے کا آدمی تھا جو ابوزمعہ کی طرح تھا۔

راوی : حمیدی سفیان ہشام بن عروہ ان کے والد عبداللہ بن زمعہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ (اور ہم نے) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (رسول بنا کر بھیجا) کا بیان۔ حجر والوں نے رسولوں کو جھٹلایا حجر ثمود کی جگہ کا نام ہے رہا حرث حجر یہاں اس کے معنی حرام اور ممنوع چیز کے ہیں تو وہ کھیتی حجر مجور ہوئی اور حجر ہر وہ عمارت جسے تم بناؤ اور جو زمین تم (عمارت کے ذریعہ) گھیر لو تو وہ بھی حجر ہے اسی وجہ سے حطیم کعبہ کو حجر کہتے ہیں گویا حطیم محطوم کے معنی میں ہے جیسے قتیل مقتول کے معنی میں ہے اور گھوڑی کو حجر کہا جاتا ہے اور عقل کو حجر اور حجی کہتے ہیں رہا حجر الیمامہ تو وہ ایک منزل کا نام ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 605

راوی : محمد بن مسکین ابوالحسن یحیی بن حسان بن حیان ابوزکریا سلیمان عبداللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ بْنِ حَيَّانَ أَبُو زَكَرِيَّائَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا نَزَلَ الْحِجْرَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ أَمَرَهُمْ أَنْ لَا يَشْرَبُوا مِنْ بِئْرِهَا وَلَا يَسْتَقُوا مِنْهَا فَقَالُوا قَدْ عَجَنَّا مِنْهَا وَاسْتَقَيْنَا فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَطْرَحُوا ذَلِكَ الْعَجِينَ وَيُهَرِيقُوا ذَلِكَ الْمَائَ وَيُرْوَى عَنْ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ وَأَبِي الشُّمُوسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِإِلْقَائِ الطَّعَامِ وَقَالَ أَبُو ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اعْتَجَنَ بِمَائِهِ

محمد بن مسکین ابوالحسن یحیی بن حسان بن حیان ابوزکریا سلیمان عبداللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب غزوہ تبوک میں (جاتے ہوئے) مقام حجر میں اترے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو حکم دیا کہ یہاں کے کنویں کا پانی نہ توپئیں اور نہ (مشکوں وغیرہ میں) بھر کر رکھیں۔ صحابہ رضوان اللہ اجمعین نے عرض کیا ہم نے تو

اس پانی سے آٹا گوندھ لیا اور اس سے بھر کر بھی رکھ لیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں آٹا پھینک دینے اور پانی بہا دینے کا حکم دیا سبرہ بن معبد اور ابوالشموس نے یہ الفاظ روایت کئے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کھانا پھینک دینے کا حکم دیا ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ الفاظ روایت کئے ہیں کہ جس نے اس پانی سے آٹا گوندھا ہے (وہ پھینک دے(

راوی: محمد بن مسکین ابوالحسن یحیی بن حسان بن حیان ابوزکریا سلیمان عبداللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ (اور ہم نے) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (رسول بنا کر بھیجا) کا بیان۔ حجر والوں نے رسولوں کو جھٹلایا حجر ثمود کی جگہ کا نام ہے رہا حرث حجر یہاں اس کے معنی حرام اور ممنوع چیز کے ہیں تو وہ کھیتی حجر مجور ہوئی اور حجر ہر وہ عمارت جسے تم بناؤ اور جو زمین تم (عمارت کے ذریعہ) گھیر لو تو وہ بھی حجر ہے اسی وجہ سے حطیم کعبہ کو حجر کہتے ہیں گویا حطیم محطوم کے معنی میں ہے جیسے قتیل مقتول کے معنی میں ہے اور گھوڑی کو حجر کہا جاتا ہے اور عقل کو حجر اور حجی کہتے ہیں رہا حجر الیمامہ تو وہ ایک منزل کا نام ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 606

راوی: ابراهیم بن منذر انس بن عیاض عبید اللہ نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّاسَ نَزَلُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضَ ثَمُودَ الْحِجْرَ فَاسْتَقَوْا مِنْ بِئْرِهَا وَاعْتَجَنُوا بِهِ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُهَرِيقُوا مَا اسْتَقَوْا مِنْ بِئْرِهَا وَأَنْ يَعْلِفُوا الْإِبِلَ الْعَجِينَ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَسْتَقُوا مِنْ الْبِئْرِ الَّتِي كَانَتْ تَرِدُهَا النَّاقَةُ تَابَعَهُ أُسَامَةُ عَنْ نَافِعٍ

ابراہیم بن منذر انس بن عیاض عبید اللہ نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ لوگ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ثمود کی جگہ مقام حجر میں اترے تو وہاں کے کنویں سے انہوں نے پانی بھر کر رکھ لیا اور اس پانی سے آٹا بھی گوندھ لیا تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ اس کنویں کا جو پانی بھر کر رکھا ہے اور اسے بہا دیں اور گوندھا

ہوا آٹا اونٹوں کو کھلا دیں اور انہیں حکم دیا کہ اس کنویں سے پانی بھریں جس سے (صالح علیہ السلام) کی اونٹنی پیتی تھی۔

راوی : ابراہیم بن منذر انس بن عیاض عبید اللہ نافع عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ (اور ہم نے) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (رسول بنا کر بھیجا) کا بیان۔ حجر والوں نے رسولوں کو جھٹلایا حجر ثمود کی جگہ کا نام ہے رہا حرث حجر یہاں اس کے معنی حرام اور ممنوع چیز کے ہیں تو وہ کھیتی حجر مجور ہوئی اور حجر ہر وہ عمارت جسے تم بناؤ اور جو زمین تم (عمارت کے ذریعہ) گھیر لو تو وہ بھی حجر ہے اسی وجہ سے حطیم کعبہ کو حجر کہتے ہیں گویا حطیم محطوم کے معنی میں ہے جیسے قتیل مقتول کے معنی میں ہے اور گھوڑی کو حجر کہا جاتا ہے اور عقل کو حجر اور حجی کہتے ہیں رہا حجر الیمامہ تو وہ ایک منزل کا نام ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 607

راوی: محمد عبداللہ معمر زہری سالم بن عبداللہ اپنے والد عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا مَرَّ بِالْحِجْرِ قَالَ لَا تَدْخُلُوا مَسَاكِنَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ أَنْ يُصِيبَكُمْ مَا أَصَابَهُمْ ثُمَّ تَقَنَّعَ بِرِدَائِهِ وَهُوَ عَلَى الرَّحْلِ

محمد عبد اللہ معمر زہری سالم بن عبد اللہ اپنے والد عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گزر (مقام) حجر میں ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم ان لوگوں کے ٹھکانوں میں جنہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا تھا روتے ہوئے داخل ہونا مبادا تم پر بھی وہ مصیبت آجائے جو ان پر آئی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سواری پر بیٹھے بیٹھے اپنی چادر اپنے منہ پر ڈال لی (اور گزر گئے(

راوی : محمد عبد اللہ معمر زہری سالم بن عبد اللہ اپنے والد عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ (اور ہم نے) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (رسول بنا کر بھیجا) کا بیان۔ حجر والوں نے رسولوں کو جھٹلایا حجر ثمود کی جگہ کا نام ہے رہا حرث حجر یہاں اس کے معنی حرام اور ممنوع چیز کے ہیں تو وہ کھیتی حجر مجور ہوئی اور حجر ہر وہ عمارت جسے تم بناؤ اور جو زمین تم (عمارت کے ذریعہ) گھیر لو تو وہ بھی حجر ہے اسی وجہ سے حطیم کعبہ کو حجر کہتے ہیں گویا حطیم محطوم کے معنی میں ہے جیسے قتیل مقتول کے معنی میں ہے اور گھوڑی کو حجر کہا جاتا ہے اور عقل کو حجر اور حجی کہتے ہیں رہا حجر الیمامہ تو وہ ایک منزل کا نام ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 608

راوی: عبداللہ وھب ان کے والد یونس زھری سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا أَبِي سَمِعْتُ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُوا مَسَاكِنَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَهُمْ

عبداللہ وہب ان کے والد یونس زہری سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ان لوگوں کے ٹھکانوں میں جنہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا تھا روتے ہوئے داخل ہونا کہیں ایسا نہ ہو کہ ان جیسی مصیبت تم پر بھی آجائے۔

راوی : عبداللہ وہب ان کے والد یونس زہری سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

آیت کریمہکیا تم یعقوب کی وفات کے وقت موجود تھے کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہکیا تم یعقوب کی وفات کے وقت موجود تھے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 609

راوی: اسحق بن منصور عبد الصمد عبد الرحمن بن عبد اللہ ان کے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْكَرِيمُ ابْنُ الْكَرِيمِ ابْنِ الْكَرِيمِ ابْنِ الْكَرِيمِ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِمُ السَّلَام

اسحاق بن منصور عبد الصمد عبد الرحمن بن عبد اللہ ان کے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم (علیہ السلام) کریم بن کریم بن کریم بن کریم ہیں۔

راوی: اسحق بن منصور عبد الصمد عبد الرحمن بن عبد اللہ ان کے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

آیت کریمہ بیشک یوسف اور ان کے بھائیوں (کے قصہ) میں پوچھنے والوں کے لئے نشانیاں ہ...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ بیشک یوسف اور ان کے بھائیوں (کے قصہ) میں پوچھنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 610

راوی: عبید بن اسمٰعیل ابواسامہ عبید اللہ سعید بن ابوسعید ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكْرَمُ النَّاسِ قَالَ أَتْقَاهُمْ لِلَّهِ قَالُوا لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسْأَلُكَ قَالَ فَأَكْرَمُ

النَّاسِ يُوسُفُ نَبِيُّ اللهِ ابْنُ نَبِيِّ اللهِ ابْنِ نَبِيِّ اللهِ ابْنِ خَلِيلِ اللهِ قَالُوا لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسْأَلُكَ قَالَ فَعَنْ مَعَادِنِ الْعَرَبِ تَسْأَلُونِي النَّاسُ مَعَادِنُ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقُهُوا

عبید بن اسماعیل ابواسامہ عبید اللہ سعید بن ابوسعید ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے معلوم کیا گیا کہ لوگوں میں کون سب سے زیادہ معزز وبزرگ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو سب سے زیادہ اللہ سے خوف کرے صحابہ نے عرض کیا ہم یہ بات نہیں پوچھ رہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے زیادہ معزز وبزرگ یوسف نبی اللہ بن نبی اللہ بن نبی اللہ ابن خلیل اللہ ہیں صحابہ نے عرض کیا ہم یہ بھی نہیں پوچھ رہے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو کیا تمہارا سوال عرب کے خاندانوں کے بارے میں ہے؟ انہوں نے عرض کیا ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو زمانہ جاہلیت میں اچھے تھے وہ اسلام میں بھی اچھے ہیں بشرطیکہ علم دین حاصل کریں۔

راوی: عبید بن اسمٰعیل ابواسامہ عبید اللہ سعید بن ابوسعید ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ بیشک یوسف اور ان کے بھائیوں (کے قصہ) میں پوچھنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 611

راوی: محمد عبدۃ عبید اللہ سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا

محمد عبدۃ عبید اللہ سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسے ہی روایت کرتے ہیں۔

راوی: محمد عبدۃ عبید اللہ سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ بیشک یوسف اور ان کے بھائیوں (کے قصہ) میں پوچھنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 612

راوی: بدل بن محبر شعبہ سعد بن ابراہیم عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا مُرِي أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ قَالَتْ إِنَّهُ رَجُلٌ أَسِيفٌ مَتَى يَقُمْ مَقَامَكَ رَقَّ فَعَادَ فَعَادَتْ قَالَ شُعْبَةُ فَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ إِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ

بدل بن محبر شعبہ سعد بن ابراہیم عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا ابو بکر کو کہیں کہ لوگوں کو نماز پڑھادیں انہوں نے عرض کیا وہ رقیق القلب انسان ہیں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ کھڑے ہونگے تو رقت طاری ہو جائے گی (اور نماز نہ پڑھا سکیں گے) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہی فرمایا تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے بھی وہی جواب دیا شعبہ کہتے ہیں کہ تیسری یا چوتھی دفعہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم یوسف کی ہم نشین عورتوں کی طرح ہو ابو بکر سے نماز پڑھانے کو کہو۔

راوی: بدل بن محبر شعبہ سعد بن ابراہیم عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ بیشک یوسف اور ان کے بھائیوں (کے قصہ) میں پوچھنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 613

راوی: ربیع بن یحیی بصری زائدہ عبدالملک بن عمیر ابوبردہ بن موسیٰ اپنے والد

حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ يَحْيَى الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ كَذَا فَقَالَ مِثْلَهُ فَقَالَتْ مِثْلَهُ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ فَأَمَّ أَبُو بَكْرٍ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ رَجُلٌ رَقِيقٌ

ربیع بن یحیی بصری زائدہ عبدالملک بن عمیر ابوبردہ بن موسیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابوبکر کو لوگوں کو نماز پڑھانے کے لئے کہو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ ابوبکر تو ایسے (یعنی رقیق القلب) آدمی ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر وہی فرمایا تو عائشہ نے بھی وہی کہا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہیں سے کہو اور تم تو یوسف کی ہم نشین عورتوں کی طرح ہو سو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات ہی میں امامت کی حسین نے زائدہ سے رجل رقیق کے الفاظ روایت کئے ہیں۔

راوی : ربیع بن یحیی بصری زائدہ عبدالملک بن عمیر ابوبردہ بن موسیٰ اپنے والد

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ بیشک یوسف اور ان کے بھائیوں (کے قصہ) میں پوچھنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 614

راوی: الیمان شعیب ابوالزناد اعرج حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ أَنْجِ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ اللَّهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ

الیمان شعیب ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (دعا کے طور پر) فرمایا اے اللہ عیاش بن ابوربیعہ کو (کفار کے ظلم سے) نجات عطا فرمااے اللہ سلمہ بن ہشام کو بھی نجات عطا فرمااے اللہ ولید بن ولید کو چھٹکارا دے اے اللہ کمزور مسلمانوں کو بھی نجات عطا فرمااے اللہ (قبیلہ) مضر پر اپنی گرفت سخت فرمااے اللہ ظالموں پر یوسف علیہ السلام کے زمانہ کی سی قحط سالیاں نازل فرما۔

راوی : الیمان شعیب ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ بیشک یوسف اور ان کے بھائیوں (کے قصہ) میں پوچھنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 615

راوی : عبد اللہ بن محمد بن اسماء بن اخی جویریہ جویریہ بن اسماء مالک زہری سعید بن مسیب اور ابوعبید حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَائَ هُوَ ابْنُ أَخِي جُوَيْرِيَةَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَائَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَأَبَا عُبَيْدٍ أَخْبَرَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُ اللهُ لُوطًا لَقَدْ كَانَ يَأْوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ وَلَوْ لَبِثْتُ فِي السِّجْنِ مَا لَبِثَ يُوسُفُ ثُمَّ أَتَانِي الدَّاعِي لَأَجَبْتُهُ

عبد اللہ بن محمد بن اسماء بن اخی جویریہ جویریہ بن اسماء مالک زہری سعید بن مسیب اور ابوعبید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ لوط (علیہ السلام) پر رحم کرے وہ کسی مضبوط

رکن سے پناہ لینا چاہتے تھے اور اگر میں قید خانہ میں اتنے زمانہ رہتا جتنے کہ یوسف رہے تو اس بلانے والے کی بات فوراً مان لیتا۔

راوی: عبداللہ بن محمد بن اسماء بن اخی جویریہ جویریہ بن اسماء مالک زہری سعید بن مسیب اور ابوعبید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ بیشک یوسف اور ان کے بھائیوں (کے قصہ) میں پوچھنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 616

راوی: محمد بن سلام ابن فصیل حصین سفیان مسروق

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ أُمَّ رُومَانَ وَهِيَ أُمُّ عَائِشَةَ عَمَّا قِيلَ فِيهَا مَا قِيلَ قَالَتْ بَيْنَمَا أَنَا مَعَ عَائِشَةَ جَالِسَتَانِ إِذْ وَلَجَتْ عَلَيْنَا امْرَأَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ وَهِيَ تَقُولُ فَعَلَ اللَّهُ بِفُلَانٍ وَفَعَلَ قَالَتْ فَقُلْتُ لِمَ قَالَتْ إِنَّهُ نَمَى ذِكْرَ الْحَدِيثِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَيُّ حَدِيثٍ فَأَخْبَرَتْهَا قَالَتْ فَسَمِعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ نَعَمْ فَخَرَّتْ مَغْشِيًّا عَلَيْهَا فَمَا أَفَاقَتْ إِلَّا وَعَلَيْهَا حُمَّى بِنَافِضٍ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لِهَذِهِ قُلْتُ حُمَّى أَخَذَتْهَا مِنْ أَجْلِ حَدِيثٍ تُحُدِّثَ بِهِ فَقَعَدَتْ فَقَالَتْ وَاللَّهِ لَئِنْ حَلَفْتُ لَا تُصَدِّقُونِي وَلَئِنْ اعْتَذَرْتُ لَا تَعْذِرُونِي فَمَثَلِي وَمَثَلُكُمْ كَمَثَلِ يَعْقُوبَ وَبَنِيهِ فَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ فَانْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ مَا أَنْزَلَ فَأَخْبَرَهَا فَقَالَتْ بِحَمْدِ اللَّهِ لَا بِحَمْدِ أَحَدٍ

محمد بن سلام ابن فصیل حصین سفیان مسروق سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی والدہ ام رومان سے واقعہ افک کے بارے میں معلوم کیا تو انہوں نے بتایا کہ میں اور عائشہ دونوں بیٹھی ہوئی تھیں کہ ایک انصاری عورت ہمارے پاس یہ کہتی ہوئی آئی کہ فلاں پر اللہ کی لعنت ہو اور لعنت کا عذاب تو اس پر مسلط بھی ہو چکا ام رومان کہتی ہیں کہ میں نے پوچھا یہ کیوں؟ اس انصاریہ نے کہا کیونکہ اس نے اس بات کے ذکر کو پھیلایا اور بڑھایا ہے عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کونسی بات؟ تب اس نے وہ افک کا واقعہ بتایا عائشہ نے پوچھا کیا رسول اللہ اور ابوبکر نے بھی یہ بات سنی ہے؟ انصاریہ نے کہا ہاں! پس عائشہ رضی

اللہ عنہا (اس صدمہ سے) بیہوش ہو کر گر پڑیں جب انہیں ہوش آیا تو انہیں جاڑے کے ساتھ بخار اچڑھا ہوا تھا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو پوچھا کہ انہیں کیا ہو گیا میں نے کہا جو بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کی گئی ہے اس کے صدمہ سے بخار آگیا ہے پھر عائشہ اٹھ بیٹھیں اور کہنے لگیں کہ بخدا اگر میں قسم کھاؤ نگی تو تم یقین نہ کرو گے اور اگر عذر بیان کروں گی تو نہ مانو گے بس میری اور تمہاری مثال یعقوب اور ان کے بیٹوں کی طرح ہے بس اللہ ہی سے مدد مانگی جاتی ہے اس پر جو تم بیان کرتے ہو چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم واپس ہوئے اور اللہ نے اس باب میں جو کچھ نازل فرمایا تھا نازل فرمایا آپ نے عائشہ کو اس کی اطلاع دی تو انہوں نے کہا میں اللہ کا شکر ادا کروں گی کسی اور کا نہیں۔

راوی : محمد بن سلام ابن فصیل حصین سفیان مسروق

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ بیشک یوسف اور ان کے بھائیوں (کے قصہ) میں پوچھنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 617

راوی: یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتِ قَوْلَهُ حَتَّى إِذَا اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِّبُوا أَوْ كُذِبُوا قَالَتْ بَلْ كَذَّبَهُمْ قَوْمُهُمْ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَقَدْ اسْتَيْقَنُوا أَنَّ قَوْمَهُمْ كَذَّبُوهُمْ وَمَا هُوَ بِالظَّنِّ فَقَالَتْ يَا عُرَيَّةُ لَقَدْ اسْتَيْقَنُوا بِذَلِكَ قُلْتُ فَلَعَلَّهَا أَوْ كُذِبُوا قَالَتْ مَعَاذَ اللَّهِ لَمْ تَكُنِ الرُّسُلُ تَظُنُّ ذَلِكَ بِرَبِّهَا وَأَمَّا هَذِهِ الْآيَةُ قَالَتْ هُمْ أَتْبَاعُ الرُّسُلِ الَّذِينَ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَصَدَّقُوهُمْ وَطَالَ عَلَيْهِمْ الْبَلَاءُ وَاسْتَأْخَرَ عَنْهُمْ النَّصْرُ حَتَّى إِذَا اسْتَيْأَسَتْ مِمَّنْ كَذَّبَهُمْ مِنْ قَوْمِهِمْ وَظَنُّوا أَنَّ أَتْبَاعَهُمْ كَذَّبُوهُمْ جَائَهُمْ نَصْرُ اللَّهِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ اسْتَيْأَسُوا اسْتَفْعَلُوا مِنْ يَئِسْتُ مِنْهُ مِنْ يُوسُفَ لَا تَيْأَسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ مَعْنَاهُ من الرَّجَاءُ حدثنا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَرِيمُ ابْنُ الْكَرِيمِ ابْنِ الْكَرِيمِ ابْنِ الْكَرِيمِ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِمُ السَّلَام

یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ بتائے (فرمان خداوندی) جب رسول مایوس ہو گئے اور انہیں یہ گمان ہوا کہ انکی قوم انہیں جھٹلا دے گی میں کذبوا کے ذال پر تشدید ہے یا نہیں؟ یعنی کذبوا ہے یا تو انہوں نے فرمایا (کذبوا ہے) کیونکہ انکی قوم تکذیب کرتی تھی میں نے عرض کیا بخدا رسولوں کو تو اپنی قوم کی تکذیب کا یقین تھا (پھر ظنوا کیونکر صادق آئیگا) تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اے عریہ (تصغیر عروہ) بیشک انہیں اس بات کا یقین تھا میں نے عرض کیا تو شاید یہ کذبوا ہے عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا معاذ اللہ انبیاء اللہ کے ساتھ ایسا گمان نہیں کر سکتے (کیونکہ اس طرح معنی یہ ہوں گے کہ انہیں یہ گمان ہوا کہ ان سے جھوٹ بولا گیا یعنی معاذ اللہ خدا نے فتح کا وعدہ پورا نہیں کیا لیکن مندرجہ بالا آیت میں ان رسولوں کے وہ متبعین مراد ہیں جو اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تھے اور پیغمبروں کی تصدیق کی تھی پھر ان کی آزمائش ذرا طویل ہو گئی اور مدد آنے میں تاخیر ہوئی حتیٰ کہ جب پیغمبر اپنی قوم سے جھٹلانے والوں کے ایمان سے مایوس ہو گئے اور انہیں یہ گمان ہونے لگا کہ ان کے متبعین بھی ان کی تکذیب کر دیں گے تو اللہ کی مدد آگئی امام بخاری فرماتے ہیں کہ استیاسوا ایئست باب افتعال سے ہے یعنی یوسف مایوس ہو گئے (لَا تَيْأَسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ کے معنی ہیں کہ اللہ کی رحمت کے امیدوار ہو عبدہ عبدالصمد عبدالرحمن ان کے والد ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم کریم بن کریم بن کریم بن کریم ہیں۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ

فرمان الٰہی اور ہم نے نجات دی ایوب کو جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا اے پروردگار م...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الٰہی اور ہم نے نجات دی ایوب کو جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا اے پروردگار مجھے تکلیف پہنچ رہی ہے اور تو بڑا ارحم الراحمین ہے۔ کا بیان ارکض کے معنی ہیں تو مار یرکضون کے معنی ہیں دوڑتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 618

راوی: عبد اللہ بن محمد جعفی عبد الرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِی عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَيُّوبُ يَغْتَسِلُ عُرْيَانًا خَرَّ عَلَيْهِ رِجْلُ جَرَادٍ مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ يَحْثِي فِي ثَوْبِهِ فَنَادَاهُ رَبُّهُ يَا أَيُّوبُ أَلَمْ أَكُنْ أَغْنَيْتُكَ عَمَّا تَرَى قَالَ بَلَى يَا رَبِّ وَلَكِنْ لَا غِنَى لِي عَنْ بَرَكَتِكَ

عبد اللہ بن محمد جعفی عبد الرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک روز اس کیفیت سے کہ ایوب برہنہ غسل کر رہے تھے کہ ان کے اوپر بہت سی سونے کی ٹڈیاں گریں پس وہ بٹور بٹور کر اپنے کپڑے میں رکھنے لگے تو ان کے پروردگار نے آواز دے کر کہا اے ایوب تم دیکھ رہے ہو کیا میں نے تمہیں اس سے بے نیاز نہیں کر دیا انہوں نے عرض کیا بیشک اے پروردگار! مگر مجھے تیری برکت سے بے نیازی نہیں ہو سکتی۔

راوی : عبد اللہ بن محمد جعفی عبد الرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

آیت کریمہ اور فرعون کے خاندان میں اس مومن نے کہا جو (ابتک اپنا ایمان چھپائے ہوئے...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ اور فرعون کے خاندان میں اس مومن نے کہا جو (ابتک اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا کیا تم ایسے شخص کو قتل کرو گے جو یہ کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے آخر آیت تک کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 619

راوی: عبد اللہ بن یوسف لیث عقیل ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ سَمِعْتُ عُرْوَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ

اللهُ عَنْهَا فَرَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَدِيجَةَ يَرْجُفُ فُؤَادُهُ فَانْطَلَقَتْ بِهِ إِلَى وَرَقَةَ بْنِ نَوْفَلٍ وَكَانَ رَجُلًا تَنَصَّرَ يَقْرَأُ الْإِنْجِيلَ بِالْعَرَبِيَّةِ فَقَالَ وَرَقَةُ مَاذَا تَرَى فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ وَرَقَةُ هَذَا النَّامُوسُ الَّذِي أَنْزَلَ اللهُ عَلَى مُوسَى وَإِنْ أَدْرَكَنِي يَوْمُكَ أَنْصُرْكَ نَصْرًا مُؤَزَّرًا النَّامُوسُ صَاحِبُ السِّرِّ الَّذِي يُطْلِعُهُ بِمَا يَسْتُرُهُ عَنْ غَيْرِهِ

عبد اللہ بن یوسف لیث عقیل ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دھڑکتے دل سے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس واپس آئے وہ آپ کو ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئیں اور ورقہ نصرانی ہو گئے تھے انجیل کو عربی میں پڑھا کرتے تھے تو ورقہ نے پوچھا آپ نے کیا دیکھا؟ آنحضرت نے انہیں سب بتادیا تو ورقہ نے کہا یہ وہی ناموس (یعنی فرشتہ) ہے جو اللہ تعالیٰ نے موسیٰ پر نازل فرمایا تھا اور اگر مجھے تمہارا زمانہ ملے گا تو میں تمہاری زبردست مدد کروں گا الناموس یعنی وہ رازدار جسے آدمی اپنے ایسے راز بتادے جنہیں وہ ہر ایک پر ظاہر نہیں کرتا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف لیث عقیل ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

آیت کریمہ اور کیا آپ تک موسیٰ کا قصہ پہنچا ہے جب انہوں نے آگ دیکھی طوی تک کا بیا...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ اور کیا آپ تک موسیٰ کا قصہ پہنچا ہے جب انہوں نے آگ دیکھی طوی تک کا بیان آنست یعنی میں نے آگ دیکھی ہے تاکہ میں اس میں سے کچھ آگ لے کر آؤں ابن عباس فرماتے ہیں کہ مقدس کے معنی ہیں بابرکت طوی ایک وادی کا نام ہے سیر تہا یعنی اس کی حالت النہی یعنی پرہیزگاری بملکنا بمعنی باختیار خود ہوا یعنی بدبخت فارغاً یعنی سوائے موسیٰ کی یاد کے ہر چیز سے خالی ہے ردئً یعنی (مددگار) تاکہ وہ میری تصدیق کرے اور کہا جاتا ہے کہ ردء کے معنی فریادرس یا مددگار کے ہیں یبطش اور یبطش دونوں طرح ہے یاتمرون یعنی وہ مشورہ کر رہے ہیں جذوۃ یعنی (سوختہ) لکڑی کا وہ موٹا ٹکڑہ جس میں لپٹ (تو) نہیں (ہاں آگ ہے) سنشد یعنی ہم عنقریب تمہاری مدد کریں گے جب تم کسی کے مددگار ہو جاؤ تو گویا تم اس کے بازو ہو گئے دوسرے حضرات فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص حرف ادا نہ کر سکتا ہو یا اس کی زبان میں لکنت ہو یا وہ ف زیادہ بولتا ہو تو وہ عقدہ ہے ازری یعنی میری پشت فیسحتکم یعنی تمہیں ہلاک و برباد کرے گا المثلی امثل کا مو

جلد : جلد دوم حدیث 620

راوی: ھدبہ بن خالد ھمام قتادہ حضرت انس بن مالک حضرت مالک بن صعصعہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُمْ عَنْ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ حَتَّى أَتَى السَّمَائَ الْخَامِسَةَ فَإِذَا هَارُونُ قَالَ هَذَا هَارُونُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالْأَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ تَابَعَهُ ثَابِتٌ وَعَبَّادُ بْنُ أَبِي عَلِيٍّ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہدبہ بن خالد ہمام قتادہ حضرت انس بن مالک حضرت مالک بن صعصعہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شب معراج کا یہ حال بھی بیان کیا کہ جب پانچویں آسمان پر گئے تو وہاں حضرت ہارون سے ملے تو جبرائیل علیہ السلام نے کہا یہ کہ ہارون ہیں انہیں سلام کیجئے میں نے انہیں سلام کیا انہوں نے جواب دے کر کہا کہ اے برادر صالح اور نبی صالح مرحبا اس کے متابع حدیث ثابت وعباد بن ابوعلی حضرت انس رضی اللہ عنہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : ہدبہ بن خالد ہمام قتادہ حضرت انس بن مالک حضرت مالک بن صعصعہ رضی اللہ عنہ

فرمان الٰہی اور کیا آپ تک موسیٰ کا واقعہ پہنچا اور اللہ تعالیٰ نے موسیٰ کو کلام ...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الٰہی اور کیا آپ تک موسیٰ کا واقعہ پہنچا اور اللہ تعالیٰ نے موسیٰ کو کلام سے نوازا کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 621

راوی : ابراہیم بن موسیٰ ہشام بن یوسف معمر زہری سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي رَأَيْتُ مُوسَى وَإِذَا هُوَ رَجُلٌ ضَرْبٌ رَجِلٌ كَأَنَّهُ مِنْ

رِجَالِ شَنُوئَةَ وَرَأَيْتُ عِيسَى فَإِذَا هُوَ رَجُلٌ رَبْعَةٌ أَحْمَرُ كَأَنَّمَا خَرَجَ مِنْ دِيمَاسٍ وَأَنَا أَشْبَهُ وَلَدِ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ ثُمَّ أُتِيتُ بِإِنَائَيْنِ فِي أَحَدِهِمَا لَبَنٌ وَفِي الْآخَرِ خَمْرٌ فَقَالَ اشْرَبْ أَيَّهُمَا شِئْتَ فَأَخَذْتُ اللَّبَنَ فَشَرِبْتُهُ فَقِيلَ أَخَذْتَ الْفِطْرَةَ أَمَا إِنَّكَ لَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ

ابراہیم بن موسیٰ ہشام بن یوسف معمر زہری سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شب معراج کے بیان میں فرمایا کہ میں نے موسیٰ کو دیکھا تو وہ ایک دبلے قسم کے آدمی تھے ان کے بال زیادہ پیچدار نہیں تھے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا وہ (قبیلہ) شنوۃ کے ایک فرد ہیں اور میں نے عیسیٰ کو دیکھا، تو وہ میانہ قد سرخ رنگ کے تھے، ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے وہ ابھی حمام سے نکلے ہیں، اور میں ابراھیم کی اولاد میں سب سے زیادہ ان کے مشابہ ہوں، پھر مجھے دو پیالے دیئے گئے، ایک میں دودھ اور دوسرے میں شراب تھی، جبریل نے کہا، دونوں میں جو چاھیں پی لیجئے، میں نے دودھ لے کر پی لیا، تو مجھ سے کہا گیا، کہ تم نے فطرت کو اختیار کیا ہے، اگر آپ شراب کو پی لیتے، تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی.

راوی : ابراہیم بن موسیٰ ہشام بن یوسف معمر زہری سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الہٰی اور کیا آپ تک موسیٰ کا واقعہ پہنچا اور اللہ تعالیٰ نے موسیٰ کو کلام سے نوازا کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 622

راوی : محمد بن بشار غندر شعبہ قتادہ ابوالعالیہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا زاد بھائی ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَمِّ نَبِيِّكُمْ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى وَنَسَبَهُ إِلَى أَبِيهِ وَذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ فَقَالَ مُوسَى آدَمُ طُوَالٌ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوئَةَ وَقَالَ عِيسَى جَعْدٌ

مَرْبُوعٌ وَذَكَرَ مَالِكًا خَازِنَ النَّارِ وَذَكَرَ الدَّجَّالَ

محمد بن بشار غندر شعبہ قتادہ ابو العالیہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چچازاد بھائی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی کو یہ کہنا مناسب نہیں کہ میں یونس بن متیٰ سے بہتر ہوں اور آپ نے انہیں ان کے باپ کی طرف منسوب کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شب معراج کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ موسیٰ ایک دراز قد گندمی رنگ کے آدمی تھے گویا وہ (قبیلہ) شنوۃ کے ایک مرد ہیں اور فرمایا کہ عیسیٰ پیچیدہ بال والے میانہ قد کے انسان تھے اور آپ نے داروغہ جہنم مالک اور دجال کا بھی ذکر فرمیا.

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ قتادہ ابو العالیہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چچازاد بھائی ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان الٰہی اور کیا آپ تک موسیٰ کا واقعہ پہنچا اور اللہ تعالیٰ نے موسیٰ کو کلام سے نوازا کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 623

راوی: علی بن عبداللہ سفیان ایوب سختیانی ابن سعید بن جبیر ان کے والد ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ ابْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ وَجَدَهُمْ يَصُومُونَ يَوْمًا يَعْنِي عَاشُورَاءَ فَقَالُوا هَذَا يَوْمٌ عَظِيمٌ وَهُوَ يَوْمٌ نَجَّى اللَّهُ فِيهِ مُوسَى وَأَغْرَقَ آلَ فِرْعَوْنَ فَصَامَ مُوسَى شُكْرًا لِلَّهِ فَقَالَ أَنَا أَوْلَى بِمُوسَى مِنْهُمْ فَصَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ

علی بن عبداللہ سفیان ایوب سختیانی ابن سعید بن جبیر ان کے والد ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے تو یہودیوں کو یوم عاشورا کا روزہ رکھتے ہوئے پایا یہودیوں نے بتایا کہ یہ بہت بڑا دن ہے اسی دن اللہ نے موسیٰ کو نجات دے کر فرعونیوں کو غرق کیا تھا تو شکرانہ کے طور پر موسیٰ نے اس دن روزہ رکھا تھا آنحضرت صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں ان سب میں موسیٰ کے زیادہ قریب ہوں لہذا آپ نے اس کا روزہ رکھا اور دوسروں کو رکھنے کا حکم دیا۔

راوی : علی بن عبداللہ سفیان ایوب سختیانی ابن سعید بن جبیر ان کے والد ابن عباس رضی اللہ عنہما

مندرجہ ذیل آیت کریمہ کا بیان، اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا وعدہ کیا اور ہم نے ا...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

مندرجہ ذیل آیت کریمہ کا بیان، اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا وعدہ کیا اور ہم نے انہیں دس رات زیادہ کر کے پورا کیا پس ان کے پروردگار کا وقت چالیس راتیں پوری ہو گئیں اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہاروں سے کہا تم میری قوم میں میرے نائب ہو اور اصلاح کرتے رہنا، اور فساد کرنے والوں کے طریقہ کی پیروی نہ کرنا اور جب موسیٰ ہمارے وقت کے مطابق آئے اور انہیں ان کے رب نے کلام سے نوازا تو انہوں نے درخواست کی کہ اے پروردگار تو مجھے اپنا دیدار دکھا کہ میں تجھے دیکھوں اللہ نے کہا تو مجھے کبھی بھی نہیں دیکھ سکتا اول المو

جلد : جلد دوم حدیث 624

راوی : محمد بن یوسف سفیان عمرو بن یحیی ان کے والد حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّاسُ يَصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُفِيقُ فَإِذَا أَنَا بِمُوسَى آخِذٌ بِقَائِمَةٍ مِنْ قَوَائِمِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَفَاقَ قَبْلِي أَمْ جُوزِيَ بِصَعْقَةِ الطُّورِ

محمد بن یوسف سفیان عمرو بن یحیی ان کے والد حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن سب لوگ بیہوش ہو جائیں گے اور میں سب سے پہلے ہوش میں آؤں گا تو میں موسیٰ کو دیکھوں گا کہ وہ عرش کا پایہ پکڑے ہوئے ہیں تو مجھے معلوم نہیں کہ وہ مجھ سے پہلے ہوش میں آ جائیں گے یا انہیں طور کی بیہوشی کا معاوضہ دیا جائے گا (کہ وہ یہاں بیہوش نہیں ہوں گے)۔

راوی : محمد بن یوسف سفیان عمرو بن یحیی ان کے والد حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

مندرجہ ذیل آیت کریمہ کا بیان، اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا وعدہ کیا اور ہم نے انہیں دس رات زیادہ کر کے پورا کیا پس ان کے پروردگار کا وقت چالیس راتیں پوری ہو گئیں اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہاروں سے کہا تم میری قوم میں میرے نائب ہو اور اصلاح کرتے رہنا، اور فساد کرنے والوں کے طریقہ کی پیروی نہ کرنا اور جب موسیٰ ہمارے وقت کے مطابق آئے اور انہیں ان کے رب نے کلام سے نوازا تو انہوں نے درخواست کی کہ اے پروردگار تو مجھے اپنا دیدار دکھا کہ میں تجھے دیکھوں اللہ نے کہا تو مجھے کبھی بھی نہیں دیکھ سکتا اول المو

جلد : جلد دوم حدیث 625

راوی: عبداللہ بن محمد جعفی عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا بَنُو إِسْرَائِيلَ لَمْ يَخْنَزْ اللَّحْمُ وَلَوْلَا حَوَّاءُ لَمْ تَخُنْ أُنْثَى زَوْجَهَا الدَّهْرَ

عبداللہ بن محمد جعفی عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر بنی اسرائیل نہ ہوتے تو گوشت کبھی نہ سڑتا اور اگر حوا نہ ہوتیں تو کوئی عورت اپنے شوہر سے خیانت نہ کرتی۔

راوی: عبداللہ بن محمد جعفی عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

طوفان کا بیان طوفان کبھی سیلاب کا ہوت ہے اور لوگوں کے زیادہ مرنے کو بھی طوفان کہ...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

طوفان کا بیان طوفان کبھی سیلاب کا ہوت ہے اور لوگوں کے زیادہ مرنے کو بھی طوفان کہتے ہیں القمل کے معنی چیچڑی جو چھوٹی جوں کی طرح ہوتی ہے حقیق کے معنی ہیں لائق اور حق سقط یعنی نادم ہوا جو شخص نادم ہوتا ہے تو وہ اپنے ہاتھ پر گر پڑتا ہے۔ واقعہ خضر و موسیٰ علیہما السلام۔

راوی: عمرو بن محمد یعقوب بن ابراهیم ان کے والد صالح ابن شهاب عبید الله بن عبدالله حضرت ابن عباس رضی الله عنهما

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَخْبَرَهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ تَمَارَى هُوَ وَالْحُرُّ بْنُ قَيْسٍ الْفَزَارِيُّ فِي صَاحِبِ مُوسَى قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هُوَ خَضِرٌ فَمَرَّ بِهِمَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَدَعَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ إِنِّي تَمَارَيْتُ أَنَا وَصَاحِبِي هَذَا فِي صَاحِبِ مُوسَى الَّذِي سَأَلَ السَّبِيلَ إِلَى لُقِيِّهِ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ شَأْنَهُ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَمَا مُوسَى فِي مَلَإٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ جَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ هَلْ تَعْلَمُ أَحَدًا أَعْلَمَ مِنْكَ قَالَ لَا فَأَوْحَى اللهُ إِلَى مُوسَى بَلَى عَبْدُنَا خَضِرٌ فَسَأَلَ مُوسَى السَّبِيلَ إِلَيْهِ فَجُعِلَ لَهُ الْحُوتُ آيَةً وَقِيلَ لَهُ إِذَا فَقَدْتَ الْحُوتَ فَارْجِعْ فَإِنَّكَ سَتَلْقَاهُ فَكَانَ يَتْبَعُ أَثَرَ الْحُوتِ فِي الْبَحْرِ فَقَالَ لِمُوسَى فَتَاهُ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ فَقَالَ مُوسَى ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصًا فَوَجَدَا خَضِرًا فَكَانَ مِنْ شَأْنِهِمَا الَّذِي قَصَّ اللهُ فِي كِتَابِهِ

عمرو بن محمد یعقوب بن ابراہیم ان کے والد صالح ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے اور حر بن قیس کے درمیان موسیٰ کے ساتھ کے بارے میں اختلاف ہوا ابن عباس نے فرمایا وہ خضر ہیں پھر ابی بن کعب ادھر سے گزرے تو انہیں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بلا کر کہا کہ میرا اور میرے اس دوست کا موسیٰ کے اس ساتھی کے بارے میں اختلاف ہو گیا ہے جن سے ملنے کی موسیٰ نے سبیل دریافت کی تھی کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان کا کچھ حال بیان کرتے سنا ہے؟ ابی نے کہا ہاں! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ موسیٰ بنی اسرائیل کی ایک جماعت میں تھے کہ ایک شخص آیا اور اس نے کہا کیا آپ ایسے شخص کو جانتے ہیں جو آپ سے بڑا عالم ہو؟ تو موسیٰ نے کہا نہیں تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہاں (تم سے بڑا عالم) ہمارا ایک بندہ خضر موجود ہے تو موسیٰ نے ان سے ملاقات کا راستہ دریافت کیا تو ان کی نشانی مچھلی بنا دی گئی اور ان سے کہا گیا جب تم مچھلی کو نہ پاؤ تو پیچھے کو لوٹنا تم خضر سے مل جاؤ گے تو موسیٰ دریا میں مچھلی کا نشان دیکھتے رہے پھر موسیٰ سے ان کے خادم نے کہا کیا آپ کو معلوم ہے کہ جب ہم اس پتھر کے پاس بیٹھے

تھے تو میں مچھلی کو بھول گیا اور مجھے اس کی یاد سے صرف شیطان نے غافل کر دیا ہے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ ہمیں تو اسی کی تلاش تھی پس وہ دونوں پچھلے پاؤں لوٹ پڑے اور خضر سے ملاقات ہوئی پھر ان کی کیفیت اللہ نے اپنی کتاب میں بیان فرمائی ہے۔

راوی: عمرو بن محمد یعقوب بن ابراہیم ان کے والد صالح ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

طوفان کا بیان طوفان کبھی سیلاب کا ہوتا ہے اور لوگوں کے زیادہ مرنے کو بھی طوفان کہتے ہیں القمل کے معنی چیچڑی جو چھوٹی جوں کی طرح ہوتی ہے حقیق کے معنی ہیں لائق اور حق سقط یعنی نادم ہوا جو شخص نادم ہوتا ہے تو وہ اپنے ہاتھ پر گر پڑتا ہے۔ واقعہ خضر و موسیٰ علیہما السلام۔

جلد : جلد دوم حدیث 627

راوی: علی بن عبداللہ سفیان عمرو بن دینار سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ نَوْفًا الْبَكَالِيَّ يَزْعُمُ أَنَّ مُوسَى صَاحِبَ الْخَضِرِ لَيْسَ هُوَ مُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنَّمَا هُوَ مُوسَى آخَرُ فَقَالَ كَذَبَ عَدُوُّ اللَّهِ حَدَّثَنَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ مُوسَى قَامَ خَطِيبًا فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ فَسُئِلَ أَيُّ النَّاسِ أَعْلَمُ فَقَالَ أَنَا فَعَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِ إِذْ لَمْ يَرُدَّ الْعِلْمَ إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ بَلَى لِي عَبْدٌ بِمَجْمَعِ الْبَحْرَيْنِ هُوَ أَعْلَمُ مِنْكَ قَالَ أَيْ رَبِّ وَمَنْ لِي بِهِ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ أَيْ رَبِّ وَكَيْفَ لِي بِهِ قَالَ تَأْخُذُ حُوتًا فَتَجْعَلُهُ فِي مِكْتَلٍ حَيْثُمَا فَقَدْتَ الْحُوتَ فَهُوَ ثَمَّ وَرُبَّمَا قَالَ فَهُوَ ثَمَّهْ وَأَخَذَ حُوتًا فَجَعَلَهُ فِي مِكْتَلٍ ثُمَّ انْطَلَقَ هُوَ وَفَتَاهُ يُوشَعُ بْنُ نُونٍ حَتَّى إِذَا أَتَيَا الصَّخْرَةَ وَضَعَا رُءُوسَهُمَا فَرَقَدَ مُوسَى وَاضْطَرَبَ الْحُوتُ فَخَرَجَ فَسَقَطَ فِي الْبَحْرِ فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا فَأَمْسَكَ اللَّهُ عَنْ الْحُوتِ جِرْيَةَ الْمَاءِ فَصَارَ مِثْلَ الطَّاقِ فَقَالَ هَكَذَا مِثْلُ الطَّاقِ فَانْطَلَقَا يَمْشِيَانِ بَقِيَّةَ لَيْلَتِهِمَا وَيَوْمَهُمَا حَتَّى إِذَا كَانَ مِنْ الْغَدِ قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا وَلَمْ يَجِدْ مُوسَى النَّصَبَ حَتَّى جَاوَزَ حَيْثُ أَمَرَهُ اللَّهُ قَالَ لَهُ فَتَاهُ أَرَأَيْتَ إِذْ

أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا فَكَانَ لِلْحُوتِ سَرَبًا وَلَهُمَا عَجَبًا قَالَ لَهُ مُوسَى ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِي فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصًا رَجَعَا يَقُصَّانِ آثَارَهُمَا حَتَّى انْتَهَيَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِذَا رَجُلٌ مُسَجًّى بِثَوْبٍ فَسَلَّمَ مُوسَى فَرَدَّ عَلَيْهِ فَقَالَ وَأَنَّى بِأَرْضِكَ السَّلَامُ قَالَ أَنَا مُوسَى قَالَ مُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ نَعَمْ أَتَيْتُكَ لِتُعَلِّمَنِي مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا قَالَ يَا مُوسَى إِنِّي عَلَى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ اللَّهِ عَلَّمَنِيهِ اللَّهُ لَا تَعْلَمُهُ وَأَنْتَ عَلَى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ اللَّهِ عَلَّمَكَهُ اللَّهُ لَا أَعْلَمُهُ قَالَ هَلْ أَتَّبِعُكَ قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَى مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا إِلَى قَوْلِهِ إِمْرًا فَانْطَلَقَا يَمْشِيَانِ عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ فَمَرَّتْ بِهِمَا سَفِينَةٌ كَلَّمُوهُمْ أَنْ يَحْمِلُوهُمْ فَعَرَفُوا الْخَضِرَ فَحَمَلُوهُ بِغَيْرِ نَوْلٍ فَلَمَّا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ جَاءَ عُصْفُورٌ فَوَقَعَ عَلَى حَرْفِ السَّفِينَةِ فَنَقَرَ فِي الْبَحْرِ نَقْرَةً أَوْ نَقْرَتَيْنِ قَالَ لَهُ الْخَضِرُ يَا مُوسَى مَا نَقَصَ عِلْمِي وَعِلْمُكَ مِنْ عِلْمِ اللَّهِ إِلَّا مِثْلَ مَا نَقَصَ هَذَا الْعُصْفُورُ بِمِنْقَارِهِ مِنَ الْبَحْرِ إِذْ أَخَذَ الْفَأْسَ فَنَزَعَ لَوْحًا قَالَ فَلَمْ يَفْجَأْ مُوسَى إِلَّا وَقَدْ قَلَعَ لَوْحًا بِالْقَدُّومِ فَقَالَ لَهُ مُوسَى مَا صَنَعْتَ قَوْمٌ حَمَلُونَا بِغَيْرِ نَوْلٍ عَمَدْتَ إِلَى سَفِينَتِهِمْ فَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا فَكَانَتْ الْأُولَى مِنْ مُوسَى نِسْيَانًا فَلَمَّا خَرَجَا مِنَ الْبَحْرِ مَرُّوا بِغُلَامٍ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ فَأَخَذَ الْخَضِرُ بِرَأْسِهِ فَقَلَعَهُ بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَوْمَأَ سُفْيَانُ بِأَطْرَافِ أَصَابِعِهِ كَأَنَّهُ يَقْطِفُ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ مُوسَى أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا فَانْطَلَقَا حَتَّى إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَّ مَائِلًا أَوْمَأَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ سُفْيَانُ كَأَنَّهُ يَمْسَحُ شَيْئًا إِلَى فَوْقُ فَلَمْ أَسْمَعْ سُفْيَانَ يَذْكُرُ مَائِلًا إِلَّا مَرَّةً قَالَ قَوْمٌ أَتَيْنَاهُمْ فَلَمْ يُطْعِمُونَا وَلَمْ يُضَيِّفُونَا عَمَدْتَ إِلَى حَائِطِهِمْ لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِدْنَا أَنَّ مُوسَى كَانَ صَبَرَ فَقَصَّ اللَّهُ عَلَيْنَا مِنْ خَبَرِهِمَا قَالَ سُفْيَانُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُ اللَّهُ مُوسَى لَوْ كَانَ صَبَرَ لَقُصَّ عَلَيْنَا مِنْ أَمْرِهِمَا وَقَرَأَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَمَامَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ صَالِحَةٍ غَصْبًا وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ كَافِرًا وَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ ثُمَّ قَالَ لِي سُفْيَانُ سَمِعْتُهُ مِنْهُ مَرَّتَيْنِ وَحَفِظْتُهُ مِنْهُ قِيلَ لِسُفْيَانَ حَفِظْتَهُ قَبْلَ أَنْ تَسْمَعَهُ مِنْ عَمْرٍو أَوْ تَحَفَّظْتَهُ مِنْ إِنْسَانٍ فَقَالَ مِمَّنْ أَتَحَفَّظُهُ وَرَوَاهُ أَحَدٌ عَنْ عَمْرٍو غَيْرِي سَمِعْتُهُ مِنْهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَحَفِظْتُهُ

مِنۡهُ

علی بن عبد اللہ سفیان عمرو بن دینار سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ نوف بکالی کہتے ہیں کہ خضر (کی ملاقات) والے موسیٰ وہ نہیں ہیں جو بنی اسرائیل کے پیغمبر تھے بلکہ وہ دوسرے ہیں۔ ابن عباس نے کہا وہ دشمن خدا جھوٹ کہتا ہے مجھے ابی بن کعب کے واسطہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ حدیث پہنچی ہے کہ ایک دن موسیٰ بنی اسرئیل کے سامنے وعظ کہنے کھڑے ہوئے تو ان سے پوچھا گیا سب سے بڑا عالم کون ہے؟ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ میں پس اللہ تعالیٰ کو یہ بات پسند نہ آئی کیونکہ موسیٰ نے اسے خدا کی طرف منسوب نہیں کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان سے فرمایا کہ مجمع البحرین میں ہمارا ایک بندہ ہے جو تم سے بڑا عالم ہے موسیٰ نے عرض کیا کہ اے پروردگار! مجھے ان تک کون پہنچائے گا اور کبھی سفیان یہ الفاظ روایت کرتے کہ اے پروردگار میں کس طرح ان تک پہنچوں اللہ نے فرمایا تم ایک مچھلی لو اور زنبیل میں رکھ لو جہاں وہ مچھلی غائب ہوئے تو میرا بندہ وہیں ہو گا کبھی سفیان ثم کی جگہ (ثمہ) روایت کرتے پھر وہ اور ان کے خادم یوشع بن نون چلے حتیٰ کہ ایک بڑے پتھر کے پاس پہنچے دونوں نے اس پر اپنا سر رکھا تو موسیٰ کو نیند آ گئی مچھلی تڑپ کر نکلی اور دریا میں گر گئی اور اس نے دریا میں اپنا راستہ سرنگ کی طرح بنالیا یعنی اللہ نے مچھلی جانے کے راستہ سے پانی کے بہاؤ کو روک لیا پس وہ طاق کی طرح ہو گیا اور آپ نے اشارہ سے بتایا کہ طاق کی طرح ہو گیا پھر دونوں باقی رات اور پورا دن آگے چلے جب دوسرا دن ہوا تو موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا ذرا ہمارا کھانا تو لاؤ ہم نے اس سفر میں بڑی تکلیف اٹھائی، اور موسیٰ کو سفر میں کلفت اس وقت تک محسوس نہ ہوئی جب تک وہ اللہ کے حکم کردہ راستہ سے آگے نہ بڑھ گئے تو ان کے خادم نے کہا آپ کو معلوم ہے کہ جب ہم پتھر کے پاس بیٹھے تھے تو میں مچھلی کو بھول گیا اور مجھے تو صرف شیطان ہی نے اس کی یاد سے غافل کیا ہے اور اس نے دریا میں اپنا عجیب طریقہ سے راستہ بنالیا سو مچھلی کا وہ سرنگ نما راستہ ان کے لئے تعجب کا باعث تھا موسیٰ نے کہا ہم تو یہی چاہتے تھے پھر وہ دونوں اپنے قدم کے نشان دیکھتے ہوئے پیچھے لوٹے یہاں تک کہ دونوں اسی پتھر کے پاس پہنچے تو ایک آدمی کو دیکھا کہ کپڑا اوڑھے ہوئے لیٹا ہے موسیٰ نے اسے سلام کیا، تو انہوں نے جواب دیا اور کہا اس سرزمین میں تو سلام کا رواج نہیں ہے تو انہوں نے کہا میں موسیٰ ہوں اس شخص نے کہا کیا بنی اسرائیل کے موسی؟ موسیٰ نے کہا ہاں! میں آپ کے پاس وہ ہدایت کی باتیں سیکھنے آیا ہوں جو آپ کو بتائی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا اے موسیٰ مجھے کچھ خداداد علم ہے جو اللہ نے مجھے عطا کیا ہے تم اسے نہیں جانتے اور تمہیں کچھ خداداد علم ہے جو اللہ نے تمہیں عطا کیا ہے میں اسے نہیں جانتا موسیٰ نے کہا کیا میں آپ کے پاس رہ سکتا ہوں؟ خضر نے کہا تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکتے اور تم کیونکہ ایسی بات پر صبر کر سکتے ہو جس کی حقیقت کا تمہیں علم نہیں ہے موسیٰ نے کہا ان شاء اللہ آپ مجھے صابر پائیں گے اور میں آپ کی کسی معاملہ میں نافرمانی نہیں کروں گا، پھر یہ دونوں دریا کے کنارے کنارے چلے ایک کشتی ان کی طرف سے گزری انہوں نے کشتی والوں سے

کہا ہمیں بٹھالو کشتی والوں نے خضر کو پہچان لیا، تو بغیر کسی اجرت کے انہیں بٹھالیا (اتنے میں) ایک چڑیا آکر کشتی کے ایک طرف بیٹھ گئی اور اس نے دریا میں ایک یا دو چونچیں ماریں خضر نے کہا اے موسیٰ میرے اور تمہارے علم سے خدا کے علم میں اتنی کمی بھی نہیں ہوئی جتنا اس چڑیا نے اپنی چونچ سے دریا کا پانی کم کیا ہے (پھر) یکا یک خضر نے ایک کلہاڑی اٹھائی اور کشتی کا ایک تختہ نکال ڈالا پس یکا یک موسیٰ نے دیکھا کہ انہوں نے کلہاڑی سے لکڑی کا کشتی کا تختہ نکال ڈالا ہے تو ان سے کہا آپ نے یہ کیا کیا؟ ان لوگوں نے تو بغیر اجرت کے ہمیں کشتی میں بٹھایا اور آپ نے ان کی کشتی کو توڑ ڈالا تا کہ اس کی سواریوں کو غرق کر دیں۔ بے شک آپ نے یہ برا کام کیا ہے خضر نے کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہیں سکتے موسیٰ نے کہا میں بھول گیا تھا اس پر مواخذہ نہ کیجئے اور میرے کام میں مجھ پر تنگی پیدا نہ کیجئے پس پہلی مرتبہ تو موسیٰ سے بھول ہوئی پھر یہ دونوں دریا سے نکلے تو ایک لڑکے کے پاس سے گزرے جو اور لڑکوں کے ساتھ کھیل رہا تھا خضر نے اس بچہ کا سر پکڑ کر اپنے ہاتھ سے اسے گردن سے جدا کر دیا سفیان نے اپنی انگلیوں سے ایسا اشارہ کیا جیسے وہ کوئی چیز توڑتے ہیں موسیٰ نے ان سے کہا آپ نے ایک پاکیزہ اور بے گناہ انسان کو بغیر جرم کے قتل کر دیا بیشک آپ نے بہت خراب کام کیا خضر نے کہا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہیں کر سکتے موسیٰ نے کہا کہ اگر اس کے بعد میں آپ سے کچھ پوچھوں تو مجھے جدا کر دیجئے بے شک آپ میری طرف سے معذوری کی حد کو پہنچ گئے پھر وہ دونوں چلے حتیٰ کہ جب وہ ایک گاؤں کے لوگوں کے پاس پہنچا تو انہوں نے ان سے کھانا مانگا انہوں نے کھانا دینے سے انکار کر دیا تو انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو گرا چاہتی تھی اور جھک گئی تھی اپنے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کیا اور سفیان نے اس طرح اشارہ کیا جیسے وہ کسی چیز پر اوپر کی طرف ہاتھ پھیر رہے ہیں اور میں نے سفیان کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ وہ جھک گئی تھی صرف ایک مرتبہ سنا ہے موسیٰ نے کہا یہ لوگ ایسے ہیں کہ ہم ان کے پاس آئے۔ تو انہوں نے نہ ہمیں کھانا دیا نہ ضیافت کی اور آپ نے ان کی دیوار کو درست کر دیا اگر آپ چاہتے تو ان سے اجرت لے لیتے خضر نے کہا یہی ہمارے تمہارے درمیان جدائی ہے میں تمہیں ان باتوں کی حقیقت بتاتا ہوں جن پر تم صبر نہیں کر سکے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کاش موسیٰ صبر کرتے اور اللہ ہم سے ان کا (اور زیادہ) قصہ بیان کرتا سفیان کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ موسیٰ پر رحم کرے اگر وہ صبر کرتے تو ہم سے ان کا اور قصہ بیان کیا جاتا اور ابن عباس (بجائے مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا کے) کان مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ صَالِحَةٍ غَصْبًا پڑھا (یعنی انکے آگے ایک بادشاہ تھا، جو ہر بے عیب کشتی کو زبردستی چھین لیتا ہے اور ابن عباس نے یہ پڑھا) والغلام انعام فکان کافرا کان ابوہ مومنین (یعنی وہ لڑکا تو کافر تھا اور اس کے والدین مومن تھے) پھر سفیان نے مجھ سے کہا، میں نے یہ حدیث عمرو بن دینار سے دو مرتبہ سنی، اور انھیں سے یاد کی، سفیان سے پوچھا گیا، کیا آپ نے عمرو سے سننے سے پہلے یہ حدیث یاد کر لی تھی، یا آپ کسی اور سے یہ حدیث یاد کی؟ سفیان نے کہا میں کس سے یاد کرتا، کیا میرے علاوہ یہ حدیث عمرو سے کسی اور نے روایت کی ہے میں نے

یہ حدیث عمرو سے دو یا تین مرتبہ سنی اور انھیں سے یاد کی.

راوی : علی بن عبداللہ سفیان عمرو بن دینار سعید بن جبیر

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

طوفان کا بیان طوفان کبھی سیلاب کا ہوت ہے اور لوگوں کے زیادہ مرنے کو بھی طوفان کہتے ہیں القمل کے معنی چیچڑی جو چھوٹی جوں کی طرح ہوتی ہے حقیق کے معنی ہیں لائق اور حق سقط یعنی نادم ہوا جو شخص نادم ہوتا ہے تو وہ اپنے ہاتھ پر گر پڑتا ہے۔ واقعہ خضر و موسیٰ علیہما السلام۔

جلد : جلد دوم حدیث 628

راوی: محمد بن سعید اصبہانی ابن مبارک معمر ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ ابْنُ الْأَصْبِهَانِيِّ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا سُمِّيَ الْخَضِرَ أَنَّهُ جَلَسَ عَلَى فَرْوَةٍ بَيْضَائَ فَإِذَا هِيَ تَهْتَزُّ مِنْ خَلْفِهِ خَضْرَائَ

محمد بن سعید اصبہانی ابن مبارک معمر ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خضر کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ وہ جس کسی صاف اور خشک زمین پر بیٹھتے تو ان کے اٹھتے ہی وہ جگہ سبزے سے لہلہانے لگتی۔

راوی : محمد بن سعید اصبہانی ابن مبارک معمر ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 629

راوی: اسحق بن نصر عبدالرزاق معمر ھمام بن منبہ ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةٌ فَبَدَّلُوا فَدَخَلُوا يَزْحَفُونَ عَلَى أَسْتَاهِهِمْ وَقَالُوا حَبَّةٌ فِي شَعْرَةٍ

اسحاق بن نصر عبدالرزاق معمر ہمام بن منبہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بنی اسرائیل کو حکم ہوا کہ دروازہ میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو جاؤ اور زبان سے حطۃ (بخشدے) کہتے جاؤ انہوں نے یہ حکم تبدیل کر دیا یعنی وہ اپنے سرینوں پر گسٹتے ہوئے داخل ہوئے اور زبان سے حبۃ فی شعرۃ (بال میں دانہ) کہہ رہے تھے۔

راوی: اسحق بن نصر عبدالرزاق معمر ہمام بن منبہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 630

راوی: اسحق بن ابراھیم روح بن عبادۃ عوف حسن و محمد خلاس حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ وَخِلَاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مُوسَى كَانَ رَجُلًا حَيِيًّا سِتِّيرًا لَا يُرَى مِنْ جِلْدِهِ شَيْءٌ اسْتِحْيَاءً مِنْهُ فَآذَاهُ مَنْ آذَاهُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَقَالُوا مَا يَسْتَتِرُ هَذَا التَّسَتُّرَ إِلَّا مِنْ عَيْبٍ بِجِلْدِهِ إِمَّا بَرَصٌ وَإِمَّا أُدْرَةٌ وَإِمَّا آفَةٌ وَإِنَّ

اللہَ أَرَادَ أَنْ يُبَرِّئَهُ مِمَّا قَالُوا لِمُوسَى فَخَلَا يَوْمًا وَحْدَهُ فَوَضَعَ ثِيَابَهُ عَلَى الْحَجَرِ ثُمَّ اغْتَسَلَ فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ إِلَى ثِيَابِهِ لِيَأْخُذَهَا وَإِنَّ الْحَجَرَ عَدَا بِثَوْبِهِ فَأَخَذَ مُوسَى عَصَاهُ وَطَلَبَ الْحَجَرَ فَجَعَلَ يَقُولُ ثَوْبِي حَجَرُ ثَوْبِي حَجَرُ حَتَّى انْتَهَى إِلَى مَلَإٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَرَأَوْهُ عُرْيَانًا أَحْسَنَ مَا خَلَقَ اللہُ وَأَبْرَأَهُ مِمَّا يَقُولُونَ وَقَامَ الْحَجَرُ فَأَخَذَ ثَوْبَهُ فَلَبِسَهُ وَطَفِقَ بِالْحَجَرِ ضَرْبًا بِعَصَاهُ فَوَاللہِ إِنَّ بِالْحَجَرِ لَنَدَبًا مِنْ أَثَرِ ضَرْبِهِ ثَلَاثًا أَوْ أَرْبَعًا أَوْ خَمْسًا فَذَلِكَ قَوْلُهُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَى فَبَرَّأَهُ اللہُ مِمَّا قَالُوا وَكَانَ عِنْدَ اللہِ وَجِيهًا

اسحاق بن ابراہیم روح بن عبادۃ عوف حسن و محمد خلاس حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ موسیٰ بڑے شرمیلے اور ستر پوش آدمی تھے ان کی شرم کی وجہ سے ان کے جسم کا ذرا سا حصہ بھی ظاہر نہ ہوتا تھا بنی اسرائیل نے انہیں اذیت پہنچائی اور انہوں نے کہا کہ یہ جو اتنی پردہ پوشی کرتے ہیں تو صرف اس لئے کہ ان کا جسم عیب دار ہے یا تو انہیں برص ہے یا انتفاخ خصتین ہے یا اور کوئی بیماری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ کو ان تمام بہتانوں سے پاک صاف کرنا چاہا سو ایک دن موسیٰ نے تنہائی میں جاکر کپڑے اتار کر پتھر پر رکھ دیئے پھر غسل کیا جب غسل سے فارغ ہوئے تو اپنے کپرے لینے چلے مگر وہ پتھر ان کے کپڑے لے کا بھاگا موسیٰ اپنا عصا لے کر پتھر کے پیچھے چلے اور کہنے لگے اے پتھر! میرے کپڑے دے اے پتھر! میرے کپڑے دے حتیٰ کہ وہ پتھر بنی اسرائیل کی ایک جماعت کے پاس پہنچ گیا انہوں نے برہنہ حالت میں موسیٰ کو دیکھا، تو اللہ کی مخلوقات میں سب سے اچھا اور ان تمام عیوب سے جو وہ منسوب کرتے تھے انہوں نے بری پایا وہ پتھر ٹھر گیا اور موسیٰ نے اپنے کپڑے لے کر پہن لئے پھر موسیٰ نے اپنے عصا سے اس پتھر کو مارنا شروع کیا پس بخدا موسیٰ کے مارنے کی وجہ سے اس پتھر میں تین یا چار یا پانچ نشانات ہو گئے یہی اس آیت کریمہ کا مطلب ہے کہ اے ایمان والو! ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے موسیٰ کو تکلیف پہنچائی تو اللہ نے انہیں اس بات سے (جو وہ موسیٰ کے بارے میں کہتے تھے) بری کر دیا اور وہ اللہ کے نزدیک باعزت تھے۔

راوی : اسحٰق بن ابراہیم روح بن عبادۃ عوف حسن و محمد خلاس حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 631

راوی: ابو الولید شعبہ اعمش ابو وائل حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْمًا فَقَالَ رَجُلٌ إِنَّ هَذِهِ لَقِسْمَةٌ مَا أُرِيدَ بِهَا وَجْهُ اللَّهِ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَغَضِبَ حَتَّى رَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ يَرْحَمُ اللَّهُ مُوسَى قَدْ أُوذِيَ بِأَكْثَرَ مِنْ هَذَا فَصَبَرَ

ابو الولید شعبہ اعمش ابو وائل حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے یہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن کچھ تقسیم فرمایا تو ایک آدمی نے کہا کہ یہ تو ایسی تقسیم ہے جس سے اللہ کی رضا جوئی مقصود نہیں میں نے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتادی تو آپ اتنے غصہ ہوئے کہ میں نے اس غصہ کا اثر آپ کے چہرہ انور میں دیکھا پھر آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ موسیٰ پر رحم فرمائے انہیں اس سے بھی زیادہ تکلیف دی گئی لیکن انہوں نے صبر کیا۔

راوی : ابو الولید شعبہ اعمش ابو وائل حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

فرمان خداوندی وہ اپنے بتوں کے پاس جمع بیٹھے تھے کا بیان متبر یعنی نقصان (رسیدہ... (

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان خداوندی وہ اپنے بتوں کے پاس جمع بیٹھے تھے کا بیان متبر یعنی نقصان (رسیدہ) ولیتبروا یعنی وہ ہلاک کردیں گے ماعلوا یعنی وہ چیز جس پر ان کا قبضہ ہو جائے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 632

راوی: یحیی بن بکیر لیث یونس ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجْنِي الْكَبَاثَ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالْأَسْوَدِ مِنْهُ فَإِنَّهُ أَطْيَبُهُ قَالُوا أَكُنْتَ تَرْعَى الْغَنَمَ قَالَ وَهَلْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ رَعَاهَا

یحیی بن بکیر لیث یونس ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ پیلو کے پھل چن رہے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمارہے تھے کہ ان میں سے سیاہ پھل لو کیونکہ وہ عمدہ ہوتے ہیں تو صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کیا آپ نے بکریاں چرائی ہیں؟ تو آپ نے فرمایا ہر نبی نے ہی بکریاں چرائی ہیں۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث یونس ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن

موسیٰ کی وفات اور اس کے بعد کے حالات کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

موسیٰ کی وفات اور اس کے بعد کے حالات کا بیان

جلد : جلد دوم　　　حدیث 633

راوی: یحیی بن موسیٰ عبدالرزاق معمر ابن طاؤس ان کے والد حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أُرْسِلَ مَلَكُ الْمَوْتِ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَام فَلَمَّا جَائَهُ صَكَّهُ فَرَجَعَ إِلَى رَبِّهِ فَقَالَ أَرْسَلْتَنِي إِلَى عَبْدٍ لَا يُرِيدُ الْمَوْتَ قَالَ ارْجِعْ إِلَيْهِ فَقُلْ لَهُ يَضَعُ يَدَهُ عَلَى مَتْنِ ثَوْرٍ فَلَهُ بِمَا غَطَّتْ يَدُهُ بِكُلِّ شَعَرَةٍ سَنَةٌ قَالَ أَيْ رَبِّ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ الْمَوْتُ قَالَ فَالْآنَ قَالَ فَسَأَلَ اللَّهَ أَنْ يُدْنِيَهُ مِنْ الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ رَمْيَةً بِحَجَرٍ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ ثَمَّ لَأَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ إِلَى جَانِبِ الطَّرِيقِ تَحْتَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ قَالَ وَأَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا

أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

یحیی بن موسیٰ عبد الرزاق معمر ابن طاؤس ان کے والد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ملک الموت کو موسیٰ کے پاس بھیجا گیا جب وہ ان کے پاس آئے تو موسیٰ علیہ السلام نے ان کے ایک گھونسہ مارا تو وہ اللہ تعالیٰ کے پاس واپس گئے اور کہنے لگے کہ تونے ایسے بندہ کے پاس مجھے بھیجا ہے جو موت نہیں چاہتا اللہ تعالیٰ نے کہا کہ تم واپس جا کر اس سے کہو کہ تم کسی بیل کی پشت پر اپنا ہاتھ رکھو پس جتنے بال ان کے ہاتھ کے نیچے آجائیں گے تو ہر بال کے بدلے میں ایک سال کی عمر ملے گی، موسیٰ نے کہا کہ اے پروردگار پھر کیا ہوگا؟ اللہ نے کہا پھر موت آئے گی موسیٰ نے کہا تو ابھی آجائے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا، موسیٰ علیہ السلام نے درخواست کی انہیں ارض مقدس سے ایک پتھر پھینکنے کے فاصلہ تک قریب کر دے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میں وہاں ہوتا تو تمہیں ان کی قبر راستہ کے کنارے سرخ ٹیلے کے نیچے دکھا دیتا۔

راوی : یحیی بن موسیٰ عبد الرزاق معمر ابن طاؤس ان کے والد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

موسیٰ کی وفات اور اس کے بعد کے حالات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 634

راوی: ابو الیمان شعیب زہری ابوسلمہ بن عبدالرحمن و سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَرَجُلٌ مِنْ الْيَهُودِ فَقَالَ الْمُسْلِمُ وَالَّذِي اصْطَفَى مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْعَالَمِينَ فِي قَسَمٍ يُقْسِمُ بِهِ فَقَالَ الْيَهُودِيُّ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَى الْعَالَمِينَ فَرَفَعَ الْمُسْلِمُ عِنْدَ ذَلِكَ يَدَهُ فَلَطَمَ الْيَهُودِيَّ فَذَهَبَ الْيَهُودِيُّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ الَّذِي كَانَ مِنْ أَمْرِهِ وَأَمْرِ الْمُسْلِمِ

فَقَالَ لَا تُخَيِّرُونِي عَلَى مُوسَى فَإِنَّ النَّاسَ يَصْعَقُونَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُفِيقُ فَإِذَا مُوسَى بَاطِشٌ بِجَانِبِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَكَانَ فِيمَنْ صَعِقَ فَأَفَاقَ قَبْلِي أَوْ كَانَ مِمَّنْ اسْتَثْنَى اللَّهُ عزوجل

ابوالیمان شعیب زہری ابوسلمہ بن عبدالرحمن وسعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ایک مسلمان اور یہودی نے باہم گالی گلوچ کی، مسلمان نے اپنی یہ قسم کھائی کہ اس ذات کی قسم! جس نے محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام عالم برگزیدہ کیا یہودی نے کہا اس ذات کی قسم جس نے موسیٰ کو تمام عالم پر برگزیدہ کیا پس اس موقعہ پر مسلمان نے اپنا ہاتھ اٹھا کر یہودی کے ایک طمانچہ رسید کیا یہودی نے فورا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاکر اپنا اور اس مسلمان کا معاملہ بیان کر دیا تو آپ نے فرمایا تم مجھے موسیٰ پر فضیلت نہ دو کیونکہ قیامت کے دن لوگ بیہوش ہو جائیں گے تو میں سب سے پہلے ہوش میں آؤں گا تو میں موسیٰ کو دیکھوں گا کہ وہ عرش کا کنارہ پکڑے ہوئے ہیں مجھے معلوم نہیں کہ کیا وہ ان میں سے تھے جو بیہوش ہوئے اور مجھ سے پہلے ہوش میں آگئے یا ان میں سے تھے جنہیں اللہ تعالیٰ نے بیہوش ہونے سے مستثنیٰ کر دیا ہے۔

راوی : ابوالیمان شعیب زہری ابوسلمہ بن عبدالرحمن وسعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

موسیٰ کی وفات اور اس کے بعد کے حالات کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 635

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ ابراہیم بن سعد ابن شہاب حمید بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى فَقَالَ لَهُ مُوسَى أَنْتَ آدَمُ الَّذِي أَخْرَجَتْكَ خَطِيئَتُكَ مِنْ الْجَنَّةِ فَقَالَ لَهُ آدَمُ أَنْتَ مُوسَى الَّذِي اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِرِسَالَاتِهِ وَبِكَلَامِهِ ثُمَّ تَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ قُدِّرَ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ أُخْلَقَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى مَرَّتَيْنِ

عبدالعزیز بن عبداللہ ابراہیم بن سعد ابن شہاب حمید بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا موسیٰ نے آدم سے (خدا کے یہاں) مباحثہ کیا موسیٰ نے کہا تم وہی آدمی ہو جس کی لغزش نے اسے جنت سے نکلوایا آدم نے کہا تم وہ موسیٰ ہو جسے اللہ نے اپنی رسالت اور کلام سے برگزیدہ کیا پھر بھی تم مجھے ایسی بات پر جو میری پیدائش سے پہلے مقدر ہو چکی تھی ملامت کرتے ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو مرتبہ فرمایا کہ آدم موسیٰ پر اس مباحثہ میں غالب آ گئے۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ ابراہیم بن سعد ابن شہاب حمید بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

موسیٰ کی وفات اور اس کے بعد کے حالات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 636

راوی: مسدد حصین بن نمیر حصین بن عبدالرحمن سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْأُمَمُ وَرَأَيْتُ سَوَادًا كَثِيرًا سَدَّ الْأُفُقَ فَقِيلَ هَذَا مُوسَى فِي قَوْمِهِ

مسدد حصین بن نمیر حصین بن عبدالرحمن سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکل کر ہمارے پاس تشریف لائے اور آپ نے فرمایا کہ میرے سامنے تمام (انبیاء کی) امتیں لائی گئیں میں نے ایک بہت بڑی جماعت دیکھی جس نے کنارہ آسمان کو ڈھانپ رکھا تھا تو بتایا گیا کہ یہ موسیٰ ہیں اپنی قوم میں۔

راوی : مسدد حصین بن نمیر حصین بن عبدالرحمن سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

اللہ تعالیٰ کا فرمان اور اللہ تعالیٰ ایمان والوں کے سامنے زوجہ فرعون کی مثال بیا...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان اور اللہ تعالیٰ ایمان والوں کے سامنے زوجہ فرعون کی مثال بیان کرتا ہے آخر آیت تک کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 637

راوی: یحیی بن جعفر وکیع شعبہ عمرو بن مرہ مرہ ھمدانی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَلَ مِنْ الرِّجَالِ كَثِيرٌ وَلَمْ يَكْمُلْ مِنْ النِّسَاءِ إِلَّا آسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ وَمَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَإِنَّ فَضْلَ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

یحیی بن جعفر وکیع شعبہ عمرو بن مرہ مرہ ہمدانی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مردوں میں بہت کامل ہوئے ہیں لیکن عورتوں میں سوائے آسیہ زوجہ فرعون اور مریم بنت عمران کے کوئی کامل نہیں ہوئی اور عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسی ہے جیسے شوربے میں بھیگی ہوئی روٹی کی تمام کھانوں پر (اس زمانہ میں یہ کھانا تمام کھانوں سے بہتر سمجھا جاتا تھا)۔

راوی: یحیی بن جعفر وکیع شعبہ عمرو بن مرہ مرہ ہمدانی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ

فرمان خداوندی اور بیشک یونس پیغمبروں میں سے ہیں ملیم تک مجاہد نے کہا ملیم یعنی گ...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان خداوندی اور بیشک یونس پیغمبروں میں سے ہیں ملیم تک مجاہد نے کہا ملیم یعنی گناہگار المشحون یعنی بھری ہوئی اور لدی ہوئی سو اگر وہ تسبیح پڑھنے والے نہ ہوتے الایۃ

فنبذناہ بالعراء یعنی ہم نے انہیں زمین میں ڈالا اور وہ بیمار تھے اور ہم نے ان کے قریب ایک بغیر تناوالا درخت جیسے کدو وغیرہ پیدا کر دیا یقطین بغیر تنا کے درخت جیسے کدو وغیرہ اور ہم نے یونس کو ایک لاکھ یا اس سے زیادہ آدمیوں کے پاس بھیجا پھر وہ ایمان لے آئے تو ہم نے انہیں کچھ دنوں تک نفع اندوز کیا اور (اے محمد) تم مچھلی والے کی طرح نہ ہو جانا جب انہوں نے خدا کو پکارا اور وہ سخت غمزدہ تھے مکظوم کظیم یعنی غمزدہ۔

جلد : جلد دوم   حدیث 638

راوی: مسدد یحیی سفیان اعمش (دوسری سند) ابونعیم سفیان اعمش ابووائل حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَعْمَشُ ح حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ إِنِّي خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ زَادَ مُسَدَّدٌ يُونُسَ بْنِ مَتَّى

مسدد یحیی سفیان اعمش (دوسری سند) ابونعیم سفیان اعمش ابووائل حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی شخص تم میں سے یہ نہ کہے کہ میں یونس سے بہتر ہوں مسدد نے یہ الفاظ اور زیادہ روایت کئے ہیں کہ یونس بن متی۔

راوی: مسدد یحیی سفیان اعمش (دوسری سند) ابونعیم سفیان اعمش ابووائل حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان خداوندی اور بیشک یونس پیغمبروں میں سے ہیں ملیم تک مجاہد نے کہا ملیم یعنی گناہگار المشحون یعنی بھری ہوئی اور لدی ہوئی سو اگر وہ تسبیح پڑھنے والے نہ ہوتے الایۃ فنبذناہ بالعراء یعنی ہم نے انہیں زمین میں ڈالا اور وہ بیمار تھے اور ہم نے ان کے قریب ایک بغیر تناوالا درخت جیسے کدو وغیرہ پیدا کر دیا یقطین بغیر تنا کے درخت جیسے کدو وغیرہ اور ہم نے یونس کو ایک لاکھ یا اس سے زیادہ آدمیوں کے پاس بھیجا پھر وہ ایمان لے آئے تو ہم نے انہیں کچھ دنوں تک نفع اندوز کیا اور (اے محمد) تم مچھلی والے کی طرح نہ ہو جانا جب انہوں نے خدا کو پکارا اور وہ سخت غمزدہ تھے مکظوم کظیم یعنی غمزدہ۔

جلد : جلد دوم   حدیث 639

راوی: حفص شعبہ قتادہ ابوالعالیہ ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ إِنِّي خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى وَنَسَبَهُ إِلَى أَبِيهِ

حفص شعبہ قتادہ ابوالعالیہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی بندہ (مومن) کو یہ کہنا مناسب نہیں ہے کہ میں یونس بن متی سے بہتر ہوں اور آپ نے انہیں ان کے باپ کی طرف منسوب کیا۔

راوی: حفص شعبہ قتادہ ابوالعالیہ ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان خداوندی اور بیشک یونس پیغمبروں میں سے ہیں ملیم تک مجاہد نے کہا ملیم یعنی گناہگار المشحون یعنی بھری ہوئی اور لدی ہوئی سو اگر وہ تسبیح پڑھنے والے نہ ہوتے الایۃ فنبذناہ بالعراء یعنی ہم نے انہیں زمین میں ڈالا اور وہ بیمار تھے اور ہم نے ان کے قریب ایک بغیر تنا والا درخت جیسے کدو وغیرہ پیدا کر دیا یقطین بغیر تنا کے درخت جیسے کدو وغیرہ اور ہم نے یونس کو ایک لاکھ یا اس سے زیادہ آدمیوں کے پاس بھیجا پھر وہ ایمان لے آئے تو ہم نے انہیں کچھ دنوں تک نفع اندوز کیا اور (اے محمد) تم مچھلی والے کی طرح نہ ہو جانا جب انہوں نے خدا کو پکارا اور وہ سخت غمزدہ تھے مکظوم کظیم یعنی غمزدہ۔

جلد : جلد دوم حدیث 640

راوی: یحیی بن بکیر لیث عبدالعزیز بن ابوسلمہ عبداللہ بن الفضل اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا يَهُودِيٌّ يَعْرِضُ سِلْعَتَهُ أُعْطِيَ بِهَا شَيْئًا كَرِهَهُ فَقَالَ لَا وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَى الْبَشَرِ فَسَمِعَهُ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَامَ فَلَطَمَ وَجْهَهُ وَقَالَ تَقُولُ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَى الْبَشَرِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا فَذَهَبَ إِلَيْهِ فَقَالَ أَبَا الْقَاسِمِ إِنَّ لِي ذِمَّةً وَعَهْدًا فَمَا بَالُ فُلَانٍ لَطَمَ وَجْهِي فَقَالَ لِمَ لَطَمْتَ وَجْهَهُ فَذَكَرَهُ فَغَضِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى رُئِيَ فِي وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ لَا تُفَضِّلُوا بَيْنَ أَنْبِيَاءِ اللَّهِ فَإِنَّهُ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَيَصْعَقُ مَنْ فِي

السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَائَ اللهُ ثُمَّ يُنْفَخُ فِيهِ أُخْرَى فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ بُعِثَ فَإِذَا مُوسَى آخِذٌ بِالْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَحُوسِبَ بِصَعْقَتِهِ يَوْمَ الطُّورِ أَمْ بُعِثَ قَبْلِي وَلَا أَقُولُ إِنَّ أَحَدًا أَفْضَلُ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى

یحیی بن بکیر لیث عبدالعزیز بن ابوسلمہ عبداللہ بن الفضل اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہں کہ ایک یہودی اپنا کچھ سامان فروخت کر رہا تھا اسے اس کے عوض اتنی قیمت دی جارہی تھی جس پر وہ راضی نہیں تھا، تو اس نے کہا نہیں اس ذات کی قسم ہے جس نے موسیٰ کو نوع بشر پر برگزیدہ کیا یہ بات ایک انصاری نے سن لی اس نے کھڑے ہو کر یہودی کے منہ پر طمانچہ دے مارا اور اس سے کہا، تو کہتا ہے کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے موسیٰ کو نوع بشر پر برگزیدہ کیا حالانکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں موجود ہیں وہ یہودی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا اے ابوالقاسم! مجھے امان اور عہد مل چکا ہے (یعنی میں ذمی ہوں) پھر کیا وجہ ہے کہ فلاں شخص نے میرے منہ پر طمانچہ مارا پھر پورا واقعہ اس نے بتایا پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اتنا غصہ آیا کہ چہرہ مبارک سے ظاہر ہو رہا تھا پھر آپ نے فرمایا کہ خدا کے پیغمبروں میں سے کسی کو کسی پر فضیلت نہ دو کیونکہ جس وقت صور پھونکا جائے گا تو آسمان اور زمین کے رہنے والے سب بیہوش ہو جائیں گے سوائے اس کے جسے اللہ چاہے پس میں سب سے پہلے اٹھایا جاؤں گا تو میں موسیٰ کو عرش پکڑے ہوئے دیکھوں گا پس میں نہیں کہہ سکتا کہ آیا انہیں طور کے دن کی بیہوشی کا یہ معاوضہ ملا ہے (کہ وہ آج بیہوش نہ ہوئے) یا انہیں مجھ سے پہلے اٹھا دیا گیا اور میں یہ بھی نہیں کہتا کہ کوئی شخص یونس بن متی سے افضل ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث عبدالعزیز بن ابوسلمہ عبداللہ بن الفضل اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان خداوندی اور بیشک یونس پیغمبروں میں سے ہیں ملیم تک مجاہد نے کہا ملیم یعنی گناہگار المشحون یعنی بھری ہوئی اور لدی ہوئی سو اگر وہ تسبیح پڑھنے والے نہ ہوتے الایۃ فنبذناہ بالعراء یعنی ہم نے انہیں زمین میں ڈالا اور وہ بیمار تھے اور ہم نے ان کے قریب ایک بغیر تنا والا درخت جیسے کدو وغیرہ پیدا کر دیا یقطین بغیر تنا کے درخت جیسے کدو وغیرہ اور ہم نے یونس کو ایک لاکھ یا اس سے زیادہ آدمیوں کے پاس بھیجا پھر وہ ایمان لے آئے تو ہم نے انہیں کچھ دنوں تک نفع اندوز کیا اور (اے محمد) تم مچھلی والے کی طرح نہ ہو جانا جب انہوں نے خدا کو پکارا اور وہ سخت غمزدہ تھے مکظوم کظیم یعنی غمزدہ۔

جلد : جلد دوم حدیث 641

راوی: ابو الولید شعبہ سعد بن ابراہیم حمید بن عبدالرحمان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى

ابو الولید شعبہ سعد بن ابراہیم حمید بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ کسی بندہ (مومن) کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ یہ کہے کہ میں یونس بن متی سے بہتر ہوں۔

راوی: ابو الولید شعبہ سعد بن ابراہیم حمید بن عبدالرحمان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

آیت کریمہاور ہم نے داؤد کو زبور مرحمت فرمائی کا بیان زبر یعنی کتابیں ان کا مفرد...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہاور ہم نے داؤد کو زبور مرحمت فرمائی کا بیان زبر یعنی کتابیں ان کا مفرد زبور ہے زبرت یعنی میں نے لکھا اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے بزرگی عنایت فرمائی اور ہم نے پہاڑوں کو حکم دیا کہ) اے پہاڑو! ان کے ساتھ تسبیح پڑھو مجاہد کہتے ہیں کہ اوبی معہ یعنی ان کے ساتھ تسبیح پڑھو اور پرندوں کو بھی (حکم دیا) اور ہم نے ان کے لئے لوہا نرم کر دیا کہ زرہیں بناؤ سابغات یعنی زرہیں اور خاص انداز رکھو بنانے میں سرد کے معنی زرہ کی کیلیں اور حلقے (یعنی) نہ تو کیلوں کو باریک کرو کہ وہ ڈھیلی ہو جائیں اور نہ موٹا کرو کہ ٹوٹ جائیں اور اچھے عمل کرو بے شک میں تمہارے عمل کو دیکھ رہا ہوں۔

جلد : جلد دوم حدیث 642

راوی: عبداللہ بن محمد عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُفِّفَ عَلَى دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام الْقُرْآنُ فَكَانَ يَأْمُرُ بِدَوَابِّهِ فَتُسْرَجُ فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَبْلَ أَنْ تُسْرَجَ دَوَابُّهُ وَلَا يَأْكُلُ إِلَّا مِنْ عَمَلِ يَدِهِ رَوَاهُ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ صَفْوَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى

اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن محمد عبد الرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت داؤد کے لئے (زبور) کی تلاوت بہت آسان کر دی گئی تھی حتیٰ کہ وہ اپنی سواری پر زین کسنے کا حکم دیتے تو اس پر زین کسی جاتی تو وہ زین کسنے سے پہلے پڑھ چکتے تھے اور اپنے ہاتھ سے کما کر کھاتے تھے اسے موسیٰ بن عقبہ صفوان اور عطاء بن یسار حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد عبد الرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہاور ہم نے داؤد کو زبور مرحمت فرمائی کا بیان زبر یعنی کتابیں ان کا مفرد زبور ہے زبرت یعنی میں نے لکھا اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے بزرگی عنایت فرمائی اور ہم نے پہاڑوں کو حکم دیا کہ) اے پہاڑو! ان کے ساتھ تسبیح پڑھو مجاہد کہتے ہیں کہ اوبی معہ یعنی ان کے ساتھ تسبیح پڑھو اور پرندوں کو بھی (حکم دیا) اور ہم نے ان کے لئے لوہا نرم کر دیا کہ زرہیں بناؤ سابغات یعنی زرہیں اور خاص انداز رکھو بنانے میں سرد کے معنی زرہ کی کیلیں اور حلقے (یعنی) نہ تو کیلوں کو باریک کرو کہ وہ ڈھیلی ہو جائیں اور نہ موٹا کرو کہ ٹوٹ جائیں اور اچھے عمل کرو بے شک میں تمہارے عمل کو دیکھ رہا ہوں۔

جلد : جلد دوم حدیث 643

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب سعید بن مسیب و ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ وَأَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ أُخْبِرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَقُولُ وَاللهِ لَأَصُومَنَّ النَّهَارَ وَلَأَقُومَنَّ اللَّيْلَ مَا عِشْتُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ الَّذِي تَقُولُ وَاللهِ لَأَصُومَنَّ النَّهَارَ وَلَأَقُومَنَّ اللَّيْلَ مَا عِشْتُ قُلْتُ قَدْ قُلْتُهُ قَالَ إِنَّكَ لَا تَسْتَطِيعُ ذَلِكَ فَصُمْ وَأَفْطِرْ وَقُمْ وَنَمْ وَصُمْ مِنْ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنَّ الْحَسَنَةَ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَذَلِكَ مِثْلُ صِيَامِ الدَّهْرِ فَقُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَصُمْ يَوْمًا

وَأَفْطِرْ يَوْمَيْنِ قَالَ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا وَذَلِكَ صِيَامُ دَاوُدَ وَهُوَ أَعْدَلُ الصِّيَامِ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْهُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ لَا أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ

یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب سعید بن مسیب و ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میرے بارے میں یہ بتایا گیا کہ میں نے قسم کھائی ہے زندگی بھر دن کو روزہ رکھنے کی اور رات کو عبادت کرنے کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کیا تم ہی کہتے ہو کہ بخدا میں زندگی بھر دن کو روزہ رکھوں گا اور رات کو عبادت کروں گا تو میں نے عرض کیا ہاں میں نے ایسا کہا ہے آپ نے فرمایا تم میں اس کی طاقت نہیں لہذا (کبھی) روزہ رکھو اور (کبھی) چھوڑ دو اور (کبھی) رات کو عبادت کرو اور (کبھی آرام سے) سو جاؤ اور ہر ماہ تین روزے رکھ لیا کرو کیونکہ ہر نیکی کا دس گنا اجر ملتا ہے (تو مہینہ میں تین روزے تیس کے برابر ہوئے) اور یہ سال بھر کے روزوں کے برابر ہو جائیں گے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اس سے بھی زیادہ طاقت رکھتا ہو تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ ایک دون روزہ رکھو اور دو دن چھوڑ دو میں نے عرض کیا کہ میں اس سے بھی زیادہ طاقت رکھتا ہوں تو آپ نے فرمایا کہ ایک دن چھوڑ کر روزہ رکھو اور یہ صوم داؤدی ہے یہ سب سے متعدل قسم کا روزہ ہے میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا بس اس سے زیادہ میں کوئی فضیلت نہیں ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب سعید بن مسیب و ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ اور ہم نے داؤد کو زبور مرحمت فرمائی کا بیان زبر یعنی کتابیں ان کا مفرد زبور ہے زبرت یعنی میں نے لکھا اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے بزرگی عنایت فرمائی اور ہم نے پہاڑوں کو حکم دیا کہ) اے پہاڑو! ان کے ساتھ تسبیح پڑھو مجاہد کہتے ہیں کہ اوبی معہ یعنی ان کے ساتھ تسبیح پڑھو اور پرندوں کو بھی (حکم دیا) اور ہم نے ان کے لئے لوہا نرم کر دیا کہ زرہیں بناؤ سابغات یعنی زرہیں اور خاص انداز رکھو بنانے میں سرد کے معنی زرہ کی کیلیں اور حلقے (یعنی) نہ تو کیلوں کو باریک کرو کہ وہ ڈھیلی ہو جائیں اور نہ موٹا کرو کہ ٹوٹ جائیں اور اچھے عمل کرو بے شک میں تمہارے عمل کو دیکھ رہا ہوں۔

جلد : جلد دوم حدیث 644

راوی: خلاد بن یحیی مسعر حبیب بن ابی ثابت ابوالعباس حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ أُنَبَّأْ أَنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ فَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ هَجَمَتْ الْعَيْنُ وَنَفِهَتْ النَّفْسُ صُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَذَلِكَ صَوْمُ الدَّهْرِ أَوْ كَصَوْمِ الدَّهْرِ قُلْتُ إِنِّي أَجِدُ بِي قَالَ مِسْعَرٌ يَعْنِي قُوَّةً قَالَ فَصُمْ صَوْمَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام وَكَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَلَا يَفِرُّ إِذَا لَاقَى

خلاد بن یحیی مسعر حبیب بن ابی ثابت ابوالعباس حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا مجھے یہ اطلاع (صحیح) نہیں ملی کہ تم رات بھر نماز پڑھتے ہو اور دن کو روزہ رکھتے ہو میں نے عرض کیا ہاں (صحیح ہے) آپ نے فرمایا ایسا کرو گے تو آنکھیں کمزور ہو جائیں اور جی تھک جائے گا ہر مہینہ میں تین روزے رکھ لیا کرو یہ تمام عمر کے روزے ہو جائیں گے یا یہ فرمایا کہ عمر بھر کے روزوں کی طرح ہو جائیں گے میں نے عرض کیا کہ میں اپنے میں محسوس کرتا ہوں مسعر نے کہا یعنی قوت تو آپ نے فرمایا پھر داؤد علیہ السلام کا روزہ رکھو وہ ایک دن چھوڑ کر روزہ رکھتے تھے اور دشمن سے مقابلہ کے وقت کبھی بھاگتے نہ تھے۔

راوی: خلاد بن یحیی مسعر حبیب بن ابی ثابت ابوالعباس حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

داؤد علیہ السلام کا نماز روزہ اللہ کو سب سے زیادہ پسند ہونے کا بیان داؤد علیہ ال...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

داؤد علیہ السلام کا نماز روزہ اللہ کو سب سے زیادہ پسند ہونے کا بیان داؤد علیہ السلام آدھی رات تک سوتے تہائی حصہ رات میں عبادت گزارتے اور پھر رات کے چھٹے حصہ میں سو جاتے تھے اور آپ ایک دن چھوڑ کر روزہ رکھا کرتے علی کہتے ہیں اور یہی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ سحر کے وقت آنحضرت میرے پاس ہمیشہ سوئے ہوئے ملے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 645

راوی: قتیبہ بن سعید سفیان عمرو بن دینا ر عمرو بن اوس ثقفی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللَّهِ صِيَامُ دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَأَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى اللَّهِ صَلَاةُ دَاوُدَ كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيَقُومُ ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُدُسَهُ

قتیبہ بن سعید سفیان عمرو بن دینار عمرو بن اوس ثقفی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ مجھ سے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سب سے زیادہ پسندیدہ روزہ اللہ تعالیٰ کو داؤد علیہ السلام کا روزہ تھا وہ ایک دن چھوڑ کر روزہ رکھا کرتے تھے اور سب سے پسندیدہ نماز اللہ تعالیٰ کو داؤد علیہ السلام کی نماز تھی۔ وہ آدھی رات تک سوتے تہائی رات عبادت کرتے اور رات کے چھٹے حصہ میں آرام فرماتے۔

راوی: قتیبہ بن سعید سفیان عمرو بن دینار عمرو بن اوس ثقفی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

آیت کریمہ اور ہمارے بندہ داؤد کو جو قوت والے تھے یاد کیجئے بیشک وہ اللہ کی طرف ب...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ اور ہمارے بندہ داؤد کو جو قوت والے تھے یاد کیجئے بیشک وہ اللہ کی طرف بہت رجوع ہونے والے تھے وفصل الخطاب تک مجاہد کہتے ہیں کہ فصل الخطاب سے مراد فیصلہ میں سمجھ بوجھ ہے لاتشطط یعنی زیادتی نہ کر اور ہمیں سیدھی راہ کی طرف ہدایت فرمایہ میرا بھائی ہے اس کے پاس ننانوے نعجہ ہیں نعجہ عورت کو کہا جاتا ہے اور وہ شاۃ (بکری) کے معنی میں بھی آتا ہے، اور میرے پاس ایک نعجہ (عورت یا بکری) ہے سو یہ کہتا ہے کہ وہ بھی مجھے دے دے اکفلنیھا کفلھا زکریا کی طرح ایک ہی معنی ہیں یعنی اسے اپنے ساتھ ملا لیا وعزنی یعنی وہ مجھ پر غالب آگیا اعززتہ کے معنی ہیں میں نے اسے غالب کر دیا فی الخطاب یعنی گفتگو میں بیشک اس نے تیری نعجہ کو اپنی نعجہ کے ساتھ ملالینے کی درخواست میں تجھ پر ظلم کیا اور اکثر شرکاء باہم ایک دوسرے پر ظلم کرتے ہیں انما فتناہ تک ابن عباس نے فرمایا فتناہ کے معنی ہیں ہم نے انہیں آزمایا اور حضرت عمر نے فتناہ بتشدید تا پڑھا ہے پس انہوں نے اپنے پروردگار سے استغفار کیا اور سجدہ میں گر پڑے اور اس کی طرف متوجہ ہو گئے۔

راوی: محمد سہل بن یوسف عوام مجاہد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَوَّامَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَنَسْجُدُ فِي ص فَقَرَأَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ حَتَّى أَتَى فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ أُمِرَ أَنْ يَقْتَدِيَ بِهِمْ

محمد سہل بن یوسف عوام مجاہد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کیا میں سورہ ص میں سجدہ کروں؟ تو انہوں نے یہ آیت پڑھی (ومن ذریتہ داؤد و سلیمان الی فبھدا ھم اقتدہ) پھر فرمایا تمہارے پیغمبر ان لوگوں میں سے ہیں جنہیں اگلے انبیاء کی پیروی کا حکم ہوا (اور سورہ ص میں داؤد علیہ السلام کا سجدہ کرنا مذکور ہے لہذا ان کی اقتدا میں سجدہ کرنا چاہیے)۔

راوی: محمد سہل بن یوسف عوام مجاہد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ اور ہمارے بندہ داؤد کو جو قوت والے تھے یاد کیجئے بیشک وہ اللہ کی طرف بہت رجوع ہونے والے تھے وفصل الخطاب تک مجاہد کہتے ہیں کہ فصل الخطاب سے مراد فیصلہ میں سمجھ بوجھ ہے لاتشطط یعنی زیادتی نہ کر اور ہمیں سیدھی راہ کی طرف ہدایت فرمایہ میرا بھائی ہے اس کے پاس ننانوے نعجہ ہیں نعجہ عورت کو کہا جاتا ہے اور وہ شاۃ (بکری) کے معنی میں بھی آتا ہے، اور میرے پاس ایک نعجہ (عورت یا بکری) ہے سو یہ کہتا ہے کہ وہ بھی مجھے دے دے اکفلنیھا کفلھا زکریا کی طرح ایک ہی معنی ہیں یعنی اسے اپنے ساتھ ملا لیا وعزنی یعنی وہ مجھ پر غالب آگیا اعززتہ کے معنی ہیں میں نے اسے غالب کر دیا فی الخطاب یعنی گفتگو میں بیشک اس نے تیری نعجہ کو اپنی نعجہ کے ساتھ ملا لینے کی درخواست میں تجھ پر ظلم کیا اور اکثر شرکاء باہم ایک دوسرے پر ظلم کرتے ہیں انما فتناہ تک ابن عباس نے فرمایا فتناہ کے معنی ہیں ہم نے انہیں آزمایا اور حضرت عمر نے فتناہ بتشدید تا پڑھا ہے پس انہوں نے اپنے پروردگار سے استغفار کیا اور سجدہ میں گر پڑے اور اس کی طرف متوجہ ہو گئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 647

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل وھیب ایوب عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَيْسَ ص مِنْ

عَزَائِمِ السُّجُودِ وَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِيهَا

موسی بن اسماعیل وہیب ایوب عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ سورص کا سجدہ ضروری نہیں ہے اور میں نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس سورت میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل وہیب ایوب عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

آیت کریمہ اور ہم نے داؤد کو سلیمان (جیسا بیٹا) عنایت فرمایا وہ کتنا بہترین بندہ...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ اور ہم نے داؤد کو سلیمان (جیسا بیٹا) عنایت فرمایا وہ کتنا بہترین بندہ تھا بے شک وہ اللہ کی طرف بہت رجوع ہونے والا تھا کا بیان اواب کے معنی رجوع کرنے والا منیب کے معنی میں ہے اور فرمان خداوندی اور مجھے ایسی حکومت عطا فرما جو میرے بعد کسی کو نہ ملے اور آیت کریمہ اور ان لوگوں نے اس چیز کی پیروی کی جو سلیمان کے زمانہ میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور ہوا کو ہم نے سلیمان کا مطیع بنا دیا صبح کو ایک ماہ کی مسافت اور شام کو ایک ماہ کی مسافت طے کر لیتی تھی اور ہم نے ان کے واسطے لوہے کا چشمہ بہا دیا اسلنالہ عین القطر کے معنی ہیں ہم نے ان کے لئے لوہے کا چشمہ بہا دیا اور کچھ جنات ان کے تابع کر دیئے تھے جو اللہ کے حکم سے ان کے سامنے کام کیا کرتے تھے مجاہد نے کہا محاریب یعنی وہ عمارت جو محل سے کم ہو اور مورتیاں اور ایسے لگن جیسے حوض یعنی جیسے اونٹوں کا حوض ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا (وہ لگن ایسے تھے) جیسے زمین کے (بڑے بڑے) گڑھے اور ایک جگہ جمی ہوئی بڑی بڑی دیکھیں شکور تک پس جب ہم نے ان پر موت کا حکم جاری کر دیا تو کسی چیز نے ان کی موت کو نہیں بتایا مگر گھن کے کیڑے نے جو ان کا عصا کھاتا تھا منساتہ یعنی ان کا عصا سو جب وہ گرے المھین تک اللہ کے ذکر کے مقابلہ میں مال کی محبت کو میں نے پسند کیا سو وہ ان کی گردنیں اور کونچیں کاٹنے لگے الاصفاد یعنی بندھن مجاہد کہتے ہیں کہ صافنات مشتق ہے، صفن الفرس سے جب گھوڑا ایک پاؤں اٹھا کر سم کی نوک پر کھڑا ہو جائے الجیاد یعنی تیز رفتار جسداً یعنی شیطان رخا (یعنی اچھی اور عمدہ) حیث اصاب یعنی جہاں چاہے فامنن یعنی تم دو بغیر حساب یعنی بغیر کسی تکلیف و مضائقہ کے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 648

راوی: محمد بن بشار محمد بن جعفر شعبہ محمد بن زیاد حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عِفْرِيتًا مِنْ الْجِنِّ تَفَلَّتَ الْبَارِحَةَ لِيَقْطَعَ عَلَيَّ صَلَاتِي فَأَمْكَنَنِي اللهُ مِنْهُ فَأَخَذْتُهُ فَأَرَدْتُ أَنْ أَرْبُطَهُ

عَلَى سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ حَتَّى تَنْظُرُوا إِلَيْهِ كُلُّكُمْ فَذَكَرْتُ دَعْوَةَ أَخِي سُلَيْمَانَ رَبِّ هَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي فَرَدَدْتُهُ خَاسِئًا عِفْرِيتٌ مُتَمَرِّدٌ مِنْ إِنْسٍ أَوْ جَانٍّ مِثْلُ زِبْنِيَةٍ جَمَاعَتُهَا الزَّبَانِيَةُ

محمد بن بشار محمد بن جعفر شعبہ محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ ایک سرکش جن یکایک رات میرے پاس آیا تاکہ میری نماز توڑ ڈالے پس اللہ نے مجھے اس پر قدرت دی میں نے اسے پکڑ لیا اور میں نے سوچا کہ اسے مسجد کے ایک ستون سے باندھ دوں تاکہ (صبح کو) تم سب لوگ اسے دیکھو پس مجھے اپنے بھائی سلیمان کی دعا یاد آئی کہ اے میرے پروردگار مجھے ایسی حکومت عطا فرما جو میرے بعد کسی کو نہ ملے تو میں نے اسے نامراد و ناکام واپس کر دیا عفریت کے معنی سرکش چاہے انسان ہو یا جن (بعض قراءتوں میں عفریتہ ہے) اس کے بارے میں امام بخاری کہتے ہیں کہ اگر یہ عفریتہ ہو تو زبنیتہ کی طرح ہو گا جس کی جمع زبانیہ آتی ہے۔

راوی : محمد بن بشار محمد بن جعفر شعبہ محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ اور ہم نے داؤد کو سلیمان (جیسا بیٹا) عنایت فرمایا وہ کتنا بہترین بندہ تھا بے شک وہ اللہ کی طرف بہت رجوع ہونے والا تھا کا بیان اواب کے معنی رجوع کرنے والا منیب کے معنی میں ہے اور فرمان خداوندی اور مجھے ایسی حکومت عطا فرما جو میرے بعد کسی کو نہ ملے اور آیت کریمہ اور ان لوگوں نے اس چیز کی پیروی کی جو سلیمان کے زمانہ میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور ہوا کو ہم نے سلیمان کا مطیع بنا دیا صبح کو ایک ماہ کی مسافت اور شام کو ایک ماہ کی مسافت طے کر لیتی تھی اور ہم نے ان کے واسطے لوہے کا چشمہ بہا دیا اسلنالہ عین القطر کے معنی ہیں ہم نے ان کے لئے لوہے کا چشمہ بہا دیا اور کچھ جنات ان کے تابع کر دیئے تھے جو اللہ کے حکم سے ان کے سامنے کام کیا کرتے تھے مجاہد نے کہا محاریب یعنی وہ عمارت جو محل سے کم ہو اور مورتیاں اور ایسے لگن جیسے حوض یعنی جیسے اونٹوں کا حوض ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا (وہ لگن ایسے تھے) جیسے زمین کے (بڑے بڑے) گڑھے اور ایک جگہ جمی ہوئی بڑی بڑی دیگیں شکور تک پس جب ہم نے ان پر موت کا حکم جاری کر دیا تو کسی چیز نے ان کی موت کو نہیں بتایا مگر گھن کے کیڑے نے جو ان کا عصا کھاتا تھا منساتہ یعنی ان کا عصا سو جب وہ گرے المھین تک اللہ کے ذکر کے مقابلہ میں مال کی محبت کو میں نے پسند کیا سو وہ ان کی گردنیں اور کونچیں کاٹنے لگے الاصفاد یعنی بندھن مجاہد کہتے ہیں کہ صافنات مشتق ہے، صفن الفرس سے جب گھوڑا ایک پاؤں اٹھا کر سم کی نوک پر کھڑا ہو جائے الجیاد یعنی تیز رفتار جسداً یعنی شیطان رخا (یعنی اچھی اور عمدہ) حیث اصاب یعنی جہاں چاہے فامنن یعنی تم دو بغیر حساب یعنی بغیر کسی تکلیف و مضائقہ کے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 649

راوی: خالد بن مخلد مغیرہ بن عبدالرحمن ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى سَبْعِينَ امْرَأَةً تَحْمِلُ كُلُّ امْرَأَةٍ فَارِسًا يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَمْ يَقُلْ وَلَمْ تَحْمِلْ شَيْئًا إِلَّا وَاحِدًا سَاقِطًا أَحَدُ شِقَّيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَالَهَا لَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ شُعَيْبٌ وَابْنُ أَبِي الزِّنَادِ تِسْعِينَ وَهُوَ أَصَحُّ

خالد بن مخلد مغیرہ بن عبدالرحمن ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک دن سلیمان علیہ السلام نے قسم کھائی کہ میں آج رات ستر عورتوں کے پاس جاؤں گا ہر عورت کو ایک شہسوار اور مجاہد فی سبیل اللہ کا حمل رہ جائے گا ان کے ایک مصاحب نے کہا کہ ان شاء اللہ کہئے مگر سلیمان علیہ السلام نے نہ کہا سو کوئی عورت حاملہ نہیں ہوئی سوائے ایک کے مگر اس کے بھی بچہ ایسا پیدا ہوا جس کی ایک جانب گری ہوئی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر وہ ان شاء اللہ کہہ دیتے تو سب بچے پیدا ہو کر اللہ کی راہ میں جہاد کرتے شعیب اور ابن ابوالزناد نے نوے عورتوں کی روایت کی ہے اور یہی زیادہ صحیح ہے۔

راوی: خالد بن مخلد مغیرہ بن عبدالرحمن ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ اور ہم نے داؤد کو سلیمان (جیسا بیٹا) عنایت فرمایا وہ کتنا بہترین بندہ تھا بے شک وہ اللہ کی طرف بہت رجوع ہونے والا تھا کا بیان اواب کے معنی رجوع کرنے والا منیب کے معنی میں ہے اور فرمان خداوندی اور مجھے ایسی حکومت عطا فرما جو میرے بعد کسی کو نہ ملے اور آیت کریمہ اور ان لوگوں نے اس چیز کی پیروی کی جو سلیمان کے زمانہ میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور ہوا کو ہم نے سلیمان کا مطیع بنا دیا صبح کو ایک ماہ کی مسافت اور شام کو ایک ماہ کی مسافت طے کر لیتی تھی اور ہم نے ان کے واسطے لوہے کا چشمہ بہا دیا اسلنالہ عین القطر کے معنی ہیں ہم نے ان کے لئے لوہے کا چشمہ بہا دیا اور کچھ جنات ان کے تابع کر دیئے تھے جو اللہ کے حکم سے ان کے سامنے کام کیا کرتے تھے مجاہد نے کہا محاریب یعنی وہ عمارت جو محل سے کم ہو اور مورتیاں اور ایسے لگن جیسے حوض یعنی جیسے اونٹوں کا حوض ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا (وہ لگن ایسے تھے) جیسے زمین کے (بڑے بڑے) گڑھے اور ایک جگہ جمی ہوئی بڑی بڑی دیکھیں شکور تک پس جب ہم نے ان پر موت کا حکم جاری کر دیا تو کسی چیز نے ان کی موت کو نہیں بتایا مگر گھن کے کیڑے نے جو ان کا عصا کھاتا تھا منساتہ یعنی ان کا عصا سو جب وہ گرے المھین تک اللہ کے ذکر کے مقابلہ میں مال کی محبت کو میں نے پسند کیا سو وہ ان کی گردنیں اور کونچیں کاٹنے لگے الاصفاد یعنی بندھن مجاہد کہتے ہیں کہ صافنات مشتق ہے، صفن الفرس سے جب گھوڑا ایک پاؤں اٹھا کر سم کی نوک پر کھڑا ہو

جائے الجیاد یعنی تیز رفتار جسداً یعنی شیطان رخا (یعنی اچھی اور عمدہ) حیث اصاب یعنی جہاں چاہے فامنن یعنی تم دو بغیر حساب یعنی بغیر کسی تکلیف و مضائقہ کے۔

راوی: عمر بن حفص ان کے والد اعمش ابراہیم تیمی ان کے والد ابوذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ أَوَّلَ قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ الْمَسْجِدُ الْأَقْصَى قُلْتُ كَمْ كَانَ بَيْنَهُمَا قَالَ أَرْبَعُونَ ثُمَّ قَالَ حَيْثُمَا أَدْرَكَتْكَ الصَّلَاةُ فَصَلِّ وَالْأَرْضُ لَكَ مَسْجِدٌ

عمر بن حفص ان کے والد اعمش ابراہیم تیمی ان کے والد ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! سب سے پہلے کون سی مسجد بنائی گئی؟ آپ نے فرمایا کہ مسجد حرام میں نے کہا پھر کون سی مسجد بنائی گئی آپ نے فرمایا مسجد اقصی میں نے کہا ان دونوں میں کتنی مدت ہے؟ آپ نے فرمایا چالیس سال پھر فرمایا جہاں بھی کہیں نماز کا وقت آ جائے نماز پڑھ لو کیونکہ تمام زمین تمہارے لئے سجدہ گاہ (بنا دی گئی) ہے۔

راوی: عمر بن حفص ان کے والد اعمش ابراہیم تیمی ان کے والد ابوذر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ اور ہم نے داؤد کو سلیمان (جیسا بیٹا) عنایت فرمایا وہ کتنا بہترین بندہ تھا بے شک وہ اللہ کی طرف بہت رجوع ہونے والا تھا کا بیان اواب کے معنی رجوع کرنے والا منیب کے معنی میں ہے اور فرمان خداوندی اور مجھے ایسی حکومت عطا فرما جو میرے بعد کسی کو نہ ملے اور آیت کریمہ اور ان لوگوں نے اس چیز کی پیروی کی جو سلیمان کے زمانہ میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور ہوا کو ہم نے سلیمان کا مطیع بنا دیا صبح کو ایک ماہ کی مسافت اور شام کو ایک ماہ کی مسافت طے کر لیتی تھی اور ہم نے ان کے واسطے لوہے کا چشمہ بہا دیا اسلنالہ عین القطر کے معنی ہیں ہم نے ان کے لئے لوہے کا چشمہ بہا دیا اور کچھ جنات ان کے تابع کر دیئے تھے جو اللہ کے حکم سے ان کے سامنے کام کیا کرتے تھے مجاہد نے کہا محاریب یعنی وہ عمارت جو محل سے کم ہو اور مورتیاں اور ایسے لگن جیسے حوض یعنی جیسے اونٹوں کا حوض ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا (وہ لگن ایسے تھے) جیسے زمین کے (بڑے بڑے) گڑھے اور ایک جگہ جمی ہوئی بڑی بڑی دیگیں شکور تک پس جب ہم نے ان پر موت کا حکم جاری کر دیا تو کسی چیز نے ان کی موت کو نہیں بتایا مگر گھن کے کیڑے نے جو ان کا عصا کھاتا تھا منساتہ یعنی ان کا عصا سو جب وہ گرے المھین تک اللہ کے ذکر کے مقابلہ میں مال کی محبت کو میں نے پسند کیا سو وہ ان کی گردنیں اور کونچیں کاٹنے لگے الاصفاد یعنی بندھن مجاہد کہتے ہیں کہ صافنات مشتق ہے، صفن الفرس سے جب گھوڑا ایک پاؤں اٹھا کر سم کی نوک پر کھڑا ہو

جائے الجیاد یعنی تیز رفتار جسد اًیعنی شیطان رخا(یعنی اچھی اور عمدہ) حیث اصاب یعنی جہاں چاہے فامنن یعنی تم دو بغیر حساب یعنی بغیر کسی تکلیف و مضائقہ کے۔

جلد : جلد دوم حدیث 651

راوی: ابوالیمان شعیب ابوالزناد عبدالرحمن حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَثَلِي وَمَثَلُ النَّاسِ كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا فَجَعَلَ الْفَرَاشُ وَهَذِهِ الدَّوَابُّ تَقَعُ فِي النَّارِ وَقَالَ كَانَتْ امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا ابْنَاهُمَا جَائَ الذِّئْبُ فَذَهَبَ بِابْنِ إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ صَاحِبَتُهَا إِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ وَقَالَتْ الْأُخْرَى إِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ فَتَحَاكَمَتَا إِلَى دَاوُدَ فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى فَخَرَجَتَا عَلَى سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ فَأَخْبَرَتَاهُ فَقَالَ ائْتُونِي بِالسِّكِّينِ أَشُقُّهُ بَيْنَهُمَا فَقَالَتْ الصُّغْرَى لَا تَفْعَلْ يَرْحَمُكَ اللَّهُ هُوَ ابْنُهَا فَقَضَى بِهِ لِلصُّغْرَى قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللَّهِ إِنْ سَمِعْتُ بِالسِّكِّينِ إِلَّا يَوْمَئِذٍ وَمَا كُنَّا نَقُولُ إِلَّا الْمُدْيَةُ

ابوالیمان شعیب ابوالزناد عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری اور لوگوں کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص آگ روشن کرے پس پروانے اور یہ کیڑے اس آگ میں گرنے لگیں آپ نے (تذکرۃ پھر یہ) فرمایا کہ دو عورتیں تھیں ان کے ساتھ دونوں کے بچے تھے کہ ایک بھیڑیا آیا اور ایک کے بچہ کو لے گیا۔ ایک عورت نے کہا بھیڑیا تیرے بیٹے کو لے گیا ہے دوسری نے کہا نہیں تیرے کو لے گیا ہے ان دونوں نے داؤد کے سامنے اپنا مقدمہ پیش کیا۔ انہوں نے بڑی عورت کے حق میں اس بچہ کا فیصلہ کر دیا پھر دونوں وہاں سے نکل کر سلیمان بن داؤد کے پاس آئیں اور یہ واقعہ انہیں بتایا تو سلیمان نے کہا کہ ایک چھری لاؤ میں اس بچہ کے دو ٹکرے کر کے دونوں میں تقسیم کر دوں گا چھوٹی عورت نے کہا کہ ایسا نہ کیجئے خدا آپ کا بھلا کرے یہ اسی کا بیٹا سہی پس سلیمان نے بچہ چھوٹی کو دلوا دیا۔ ابوہریرہ کہتے ہیں کہ خدا کی قسم میں نے سکین کا لفظ اسی دن سنا ورنہ ہم تو (چھری) کو مدیہ کہتے تھے۔

راوی: ابوالیمان شعیب ابوالزناد عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

مندرجہ ذیل آیت کریمہ کا بیان اور بے شک ہم نے لقمان کو حکمت عطا فرمائی کہ اللہ کا شکر کرو فخور تک ولا تصعر یعنی رخ نہ پھیرو۔

جلد : جلد دوم حدیث 652

راوی: ابو الولید شعبہ اعمش ابراھیم علقمہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ قَالَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّنَا لَمْ يَلْبِسْ إِيمَانَهُ بِظُلْمٍ فَنَزَلَتْ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ

ابو الولید شعبہ اعمش ابراہیم علقمہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آیت جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان میں ظلم کی آمیزش نہ کی نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب نے عرض کیا کہ ہم میں سے کون ایسا ہے؟ کہ جس نے اپنے ایمان کے ساتھ ظلم کی آمیزش نہیں کی تو یہ آیت نازل ہوئی۔ اللہ کے ساتھ شرک نہ کرو بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔

راوی : ابو الولید شعبہ اعمش ابراہیم علقمہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

مندرجہ ذیل آیت کریمہ کا بیان اور بے شک ہم نے لقمان کو حکمت عطا فرمائی کہ اللہ کا شکر کرو فخور تک ولا تصعر یعنی رخ نہ پھیرو۔

جلد : جلد دوم حدیث 653

راوی: اسحاق عیسیٰ بن یونس اعمش ابراهیم علقمه حضرت عبد الله

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ شَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّنَا لَا يَظْلِمُ نَفْسَهُ قَالَ لَيْسَ ذَلِكَ إِنَّمَا هُوَ الشِّرْكُ أَلَمْ تَسْمَعُوا مَا قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ

اسحاق عیسیٰ بن یونس اعمش ابراہیم علقمہ حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی (جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کے ساتھ ظلم کی آمیزش نہ کی) تو مسلمانوں کو بڑا شاق گزرا تو انہوں نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں ایسا کون ہے جس نے اپنے اوپر ظلم نہیں کیا تو آپ نے فرمایا کہ (ظلم سے) یہ گناہ مقصود نہیں بلکہ اس سے مراد شرک ہے کیا تم نے لقمان کا قول اپنے بیٹے سے نہیں سنا جب وہ اسے نصیحت کر رہے تھے کہ اے میرے بیٹے! اللہ کے ساتھ شرک نہ کر کیونکہ شرک بہت بڑا ظلم ہے۔

راوی: اسحاق عیسیٰ بن یونس اعمش ابراہیم علقمہ حضرت عبداللہ

آیت کریمہآپ کے رب کی مہربانی کا ذکر اس کے بندے زکریا پر جب انہوں نے اپنے رب کو چ...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہآپ کے رب کی مہربانی کا ذکر اس کے بندے زکریا پر جب انہوں نے اپنے رب کو چپکے سے پکارا انہوں نے کہا اے رب میری ہڈیاں کمزور ہو گئیں اور میرے سر میں بڑھاپا چمکنے لگا سمیا تک کا بیان ابن عباس نے فرمایا سمیا کے معنی ہیں مثل رضیا پسندیدہ عتیا یعنی نافرمان عتا یعتو اس کا باب ہے زکریا نے کہا اے میرے رب میرے لڑکا کیونکر ہو سکتا ہے لیال سویا تک سویا کے معنی صحیح پھر زکریا اپنی قوم کے پاس اپنے عبادت خانے سے نکل کر آئے اور ان سے اشارہ سے کہا کہ اپنے پروردگار کی پاکی صبح وشام بیان کرو اوحی یعنی اشارہ کیا اے یحییٰ کتاب کو مضبوطی سے پکڑ لو یبعث حیا تک حفیا یعنی لطیف ومہربان عاقر میں مذکر ومونث برابر ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 654

راوی: هدبه بن خالد همام بن یحیی قتاده حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُمْ عَنْ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ ثُمَّ صَعِدَ حَتَّى أَتَى السَّمَاءَ الثَّانِيَةَ فَاسْتَفْتَحَ قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا خَلَصْتُ فَإِذَا يَحْيَى وَعِيسَى وَهُمَا ابْنَا خَالَةٍ قَالَ هَذَا يَحْيَى وَعِيسَى فَسَلِّمْ عَلَيْهِمَا فَسَلَّمْتُ فَرَدَّا ثُمَّ قَالَا مَرْحَبًا بِالْأَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ

ہدبہ بن خالد ہمام بن یحیی قتادہ حضرت انس بن مالک نے شب معراج کی کیفیت صحابہ سے بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جبرائیل اوپر لے چلے حتیٰ کہ دوسرے آسمان پر پہنچے اسے کھلوانا چاہا تو پوچھا گیا کون ہے؟ انہوں نے کہا جبریل پوچھا گیا تمہارے ساتھ کون ہے؟ انہوں نے کہا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں پوچھا گیا کیا نہیں بلایا گیا ہے؟ تو انہوں نے کہا ہاں! پس جب وہاں پہنچا تو یحیی اور عیسیٰ کو دیکھا اور یہ دونوں خالہ زاد بھائی تھے جبریل نے کہا کہ یہ یحیی اور عیسیٰ ہیں انہیں سلام کیجئے تو میں نے سلام کیا انہوں نے جواب دے کر کہا اے برادر صالح اور نبی صالح مرحبا۔

راوی : ہدبہ بن خالد ہمام بن یحیی قتادہ حضرت انس بن مالک

مندرجہ ذیل آیت کریمہ کا بیان اور کتاب میں مریم کا ذکر کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

مندرجہ ذیل آیت کریمہ کا بیان اور کتاب میں مریم کا ذکر کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں سے مشرقی مکان میں جدا ہو گئیں جب فرشتوں نے کہا اے مریم اللہ تعالیٰ تمہیں ایک بات کی خوشخبری دیتا ہے بیشک اللہ تعالیٰ نے آدم اور نوح اور آل ابراہیم و آل عمران کو تمام جہانوں پر برگزیدہ کیا بغیر حساب تک ابن عباس نے فرمایا کہ آل عمران سے آل ابراہیم آل عمران آل یاسین اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مومنین مراد ہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تمام لوگوں میں ابراہیم کے سب سے زیادہ قریب ان کے متبعین ہیں اور وہ مسلمان ہیں کہا جاتا ہے کہ آل یعقوب سے اہل یعقوب مراد ہیں جب آل کی تصغیر کر کے اصل کی طرف لے جائیں تو اہیل کہیں گے۔

جلد : جلد دوم حدیث 655

راوی: ابوالیمان شعیب زہری سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ بَنِي آدَمَ مَوْلُودٌ إِلَّا يَمَسُّهُ الشَّيْطَانُ حِينَ يُولَدُ فَيَسْتَهِلُّ صَارِخًا مِنْ مَسِّ الشَّيْطَانِ غَيْرَ مَرْيَمَ وَابْنِهَا ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

ابوالیمان شعیب زہری سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بنی آدم میں جب کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے تو شیطان اسے چھوتا ہے پس وہ چیخ کر آواز بلند کرتا ہے شیطان کے چھونے کی وجہ سے مگر مریم اور ان کے لڑکے (پر شیطان کا یہ اثر نہیں ہو سکا) پھر ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں (کہ اس کی وجہ مریم کی والدہ کی یہ دعا ہے) کہ میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔

راوی: ابوالیمان شعیب زہری سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

آیت کریمہ کا بیان اور جب فرشتوں نے کہا اے مریم اللہ نے تمہیں برگزیدہ کیا اور تمہ...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ کا بیان اور جب فرشتوں نے کہا اے مریم اللہ نے تمہیں برگزیدہ کیا اور تمہیں پاک کیا اور دنیا جہاں کی عورتوں پر تمہیں برگزیدہ کیا اے مریم اپنے رب کی عبادت کرو اور سجدہ کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو یہ غیب کی خبریں ہیں جن کی ہم تم پر وحی بھیجتے ہیں اور آپ اس وقت ان کے پاس نہیں تھے جب وہ اپنے قلموں کو (بطور قرعہ) ڈال رہے تھے کہ کون مریم کا کفیل ہو اور آپ اس وقت ان کے پاس نہیں تھے جب وہ (اسی کفالت کے سلسلہ میں) جھگڑا کر رہے تھے کہا جاتا ہے یکفل یعنی ملاتا ہے کفلھا یعنی اسے ملایا یہ بغیر تشدید کے ہے اور کفالت دیون سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 656

راوی: احمد بن ابورجاء نضر ہشام ان کے والد عبداللہ بن جعفر حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي رَجَاءٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ ابْنَةُ عِمْرَانَ وَخَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُ

احمد بن ابورجاء نضر ہشام ان کے والد عبداللہ بن جعفر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ (اگلی) امت میں سب سے بہتر مریم بنت عمران ہیں اور (اس) امت میں سب سے بہتر خدیجہ ہیں۔

راوی : احمد بن ابورجاء نضر ہشام ان کے والد عبداللہ بن جعفر حضرت علی رضی اللہ عنہ

فرمان خداوندی کا بیان کہ اور جب فرشتوں نے کہا اے مریم کن فیکون تک یبشرک اور یبشر...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان خداوندی کا بیان کہ اور جب فرشتوں نے کہا اے مریم کن فیکون تک یبشرک اور یبشرک ایک ہی معنی میں ہیں وجیھا یعنی شریف و معزز ابراہیم نے فرمایا المسیح یعنی صدیق مجاہد نے فرمایا الکھل یعنی بردبار الا کمہ جسے دن کو نظر آئے رات کو نہ آئے دوسرے لوگوں نے کہا کہ اکمتہ کے معنی مادر زاد نابینا۔

جلد : جلد دوم حدیث 657

راوی: آدم شعبہ عمرو بن مرہ مرہ ابوموسیٰ اشعری

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَائِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ كَمَلَ مِنْ الرِّجَالِ كَثِيرٌ وَلَمْ يَكْمُلْ مِنْ النِّسَائِ إِلَّا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَآسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ وَقَالَ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نِسَائُ قُرَيْشٍ خَيْرُ نِسَائٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ أَحْنَاهُ عَلَى طِفْلٍ وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ عَلَى إِثْرِ ذَلِكَ وَلَمْ تَرْكَبْ مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ بَعِيرًا قَطُّ تَابَعَهُ ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ وَإِسْحَاقُ الْكَلْبِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ

آدم شعبہ عمرو بن مرہ مرہ ابوموسیٰ اشعری سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عائشہ کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسی ہے جیسے ثرید کی فضیلت تمام کھانوں پر مردوں میں تو بہت کامل ہوئے مگر عورتوں میں سوائے مریم بنت عمران اور

آسیہ زوجہ فرعون کے کوئی کامل نہیں ہوئی ابن وہب یونس ابن شہاب سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا قریش کی عورتیں اونٹ پر سوار ہونے والی تمام عورتوں (یعنی عرب عورتوں) سے بہتر ہیں سب سے زیادہ بچہ سے محبت رکھنے والی اور شوہر کے مال کی حفاظت کرنے والی ہیں اس کے بعد ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ مریم بنت عمران کبھی اونٹ پر سوار نہیں ہوئیں۔ اس کے متابع حدیث زہری کے بھتیجے اور اسحاق کلبی نے زہری سے روایت کی ہے اور قول خداوندی اے اہل کتاب اپنے دین میں زیادتی نہ کرو اور خدا کی شان میں غلط بات نہ کہو مسیح عیسیٰ بن مریم تو کچھ بھی نہیں البتہ اللہ کے رسول اور اس کے ایک کلمہ ہیں جسے اللہ نے مریم تک پہنچایا تھا اور اس کی طرف سے ایک جان ہیں سو تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور یوں مت کہو کہ تین خدا ہیں باز آجاؤ تمہارے لئے بہتر ہوگا معبود حقیقی تو ایک ہی معبود ہے وہ صاحب اولاد ہونے سے منزہ ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اس کی ملک ہے اور اللہ تعالیٰ کارساز ہونے میں کافی ہے ابوعبیدہ کہتے ہیں کہ کلمتہ سے مراد (اللہ کا یہ فرمانا ہے کہ) کن بس وہ کام ہو جاتا ہے دوسرے لوگ کہتے ہیں کہ روح منہ کے یہ معنی ہیں کہ اللہ نے انہیں زندہ کیا اور روح دی اور یہ نہ کہو کہ (خدا) تین ہیں۔

راوی: آدم شعبہ عمرو بن مرہ مرہ ابوموسیٰ اشعری

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

فرمان خداوندی کا بیان کہ اور جب فرشتوں نے کہا اے مریم کن فیکون تک یبشرک اور یبشرک ایک ہی معنی میں ہیں وجیھا یعنی شریف و معزز ابراہیم نے فرمایا المسیح یعنی صدیق مجاہد نے فرمایا الکھل یعنی بردبار الا کمہ جسے دن کو نظر آئے رات کو نہ آئے دوسرے لوگوں نے کہا کہ اکمتہ کے معنی مادر زاد نابینا۔

جلد : جلد دوم حدیث 658

راوی: صدقہ بن فضل ولید اوزاعی عمری بن ھانی جنادہ بن ابوامیہ عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَيْرُ بْنُ هَانِئٍ قَالَ حَدَّثَنِي جُنَادَةُ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ عُبَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ عِيسَى عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ أَدْخَلَهُ اللَّهُ

الْجَنَّةَ عَلَى مَا كَانَ مِنْ الْعَمَلِ قَالَ الْوَلِيدُ حَدَّثَنِي ابْنُ جَابِرٍ عَنْ عُمَيْرٍ عَنْ جُنَادَةَ وَزَادَ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ أَيَّهَا شَاءَ

صدقہ بن فضل ولید اوزاعی عمری بن ہانی جنادہ بن ابو امیہ عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اس بات کی گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندہ اور رسول ہیں اور عیسیٰ علیہ السلام اس کے بندے اور رسول اور اس کا وہ کلمہ ہیں جو اس نے مریم کو پہنچایا تھا اور اس کی طرف سے ایک جان ہیں اور جنت حق ہے اور دوزخ حق ہے تو اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا جیسے بھی عمل کرتا ہو ولید نے ابن جابر عمیر جنادہ کے واسطہ سے یہ الفاظ زیادہ کئے ہیں کہ جنت کے آٹھ دروازوں میں سے جس سے وہ چاہے (اللہ داخل جنت کرے گا)۔

راوی: صدقہ بن فضل ولید اوزاعی عمری بن ہانی جنادہ بن ابو امیہ عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس فرمان الٰہی کا بیان کہ اور کتاب میں مریم کا ذکر کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں سے...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس فرمان الٰہی کا بیان کہ اور کتاب میں مریم کا ذکر کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں سے جدا ہو گئیں نبذناہ یعنی ہم نے اسے ڈال دیا وہ جدا ہو گئیں شرقیا یعنی وہ گوشہ جو مشرق کی طرف تھا فاجاءھا یہ جئت کا باب افعال ہے اور کہا گیا ہے کہ اس کے معنی الجاھا یعنی مجبو و مضطر کر دیا تساقط یعنی گرائے گی قصیا یعنی بعدی فریا یعنی بڑی بات۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ نسیاً کے معنی ہیں میں کچھ نہ ہوتی دوسرے لوگوں نے کہا کہ نسی حقیر کو کہتے ہیں ابو وائل فرماتے ہیں کہ مریم اس بات کو جانتی تھیں کہ متقی ہی عقل مند ہوتا ہے یعنی بری باتوں سے بچتا ہے جبھی تو انہوں نے کہا کہ اگر تو پرہیز گار ہے وکیع اسرائیل اور ابو اسحق نے براء سے نقل کیا ہے کہ سریا سریانی زبان میں چھوٹی نہر کو کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 659

راوی: مسلم بن ابراہیم جریر بن حازم محمد بن سیرین ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ لَمْ يَتَكَلَّمْ فِي الْمَهْدِ إِلَّا ثَلَاثَةٌ عِيسَى وَكَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ جُرَيْجٌ كَانَ يُصَلِّي جَائَتْهُ أُمُّهُ فَدَعَتْهُ فَقَالَ أُجِيبُهَا أَوْ أُصَلِّي فَقَالَتْ اللَّهُمَّ لَا تُمِتْهُ حَتَّى تُرِيَهُ وُجُوهَ الْمُومِسَاتِ وَكَانَ جُرَيْجٌ فِي صَوْمَعَتِهِ فَتَعَرَّضَتْ لَهُ امْرَأَةٌ وَكَلَّمَتْهُ فَأَبَى فَأَتَتْ رَاعِيًا فَأَمْكَنَتْهُ مِنْ نَفْسِهَا فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَقَالَتْ مِنْ جُرَيْجٍ فَأَتَوْهُ فَكَسَرُوا صَوْمَعَتَهُ وَأَنْزَلُوهُ وَسَبُّوهُ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى ثُمَّ أَتَى الْغُلَامَ فَقَالَ مَنْ أَبُوكَ يَا غُلَامُ قَالَ الرَّاعِي قَالُوا نَبْنِي صَوْمَعَتَكَ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ لَا إِلَّا مِنْ طِينٍ وَكَانَتْ امْرَأَةٌ تُرْضِعُ ابْنًا لَهَا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَمَرَّ بِهَا رَجُلٌ رَاكِبٌ ذُو شَارَةٍ فَقَالَتْ اللَّهُمَّ اجْعَلْ ابْنِي مِثْلَهُ فَتَرَكَ ثَدْيَهَا وَأَقْبَلَ عَلَى الرَّاكِبِ فَقَالَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِثْلَهُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى ثَدْيِهَا يَمَصُّهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَصُّ إِصْبَعَهُ ثُمَّ مُرَّ بِأَمَةٍ فَقَالَتْ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ ابْنِي مِثْلَ هَذِهِ فَتَرَكَ ثَدْيَهَا فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِثْلَهَا فَقَالَتْ لِمَ ذَاكَ فَقَالَ الرَّاكِبُ جَبَّارٌ مِنْ الْجَبَابِرَةِ وَهَذِهِ الْأَمَةُ يَقُولُونَ سَرَقْتِ زَنَيْتِ وَلَمْ تَفْعَلْ

مسلم بن ابراہیم جریر بن حازم محمد بن سیرین ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گہوارے میں صرف تین بچوں نے کلام کیا ہے عیسیٰ اور بنو اسرائیل میں ایک آدمی تھا جس کا نام جریج تھا وہ نماز پڑھ رہا تھا۔ تو اس کی ماں نے آکر آواز دی اس نے (اپنے دل میں) کہا آیا میں جواب دوں یا نماز پڑھتا رہوں اس کی ماں نے بدعا کی اے اللہ جب تک یہ زانیہ عورتوں کی صورت نہ دیکھ لے اسے موت نہ آئے جریج اپنے عبادت خانہ میں رہتے تھے (ایک دن) ایک عورت ان کے پاس آئی اور کچھ گفتگو کی مگر انہوں نے (اس کی خواہش پوری کرنے سے انکار) کر دیا پھر وہ ایک چرواہے کے پاس پہنچی اور اسے اپنے اوپر قابو دے دیا پھر اس کے ایک لڑکا پیدا ہوا تو اس نے کہا یہ لڑکا جریج کا ہے لوگ جریج کے پاس آئے اور ان کا عبادت خانہ توڑ دیا اور انہیں نیچے اتار کر گالیاں دیں جریج نے وضو کر کے نماز پڑھی اور اس بچہ کے پاس آکر کہا اے بچے تیرا باپ کون ہے؟ اس نے کہا چرواہا (اب) لوگوں نے کہا ہم تمہارا عبادت خانہ سونے کا بنائے دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا نہیں مٹی کا ہی بنا دو اور بنی اسرائیل کی ایک عورت اپنے بچہ کو دودھ پلا رہی تھی کہ اس کے پاس سے ایک خوبصورت سوار گزرا عورت نے کہا اے خدا میرے بچہ کو اس طرح کرنا بچہ اپنی ماں کا پستان چھوڑ کر سوار کی طرف متوجہ ہو کر بولا اے خدا مجھے اس جیسا نہ کرنا پھر وہ پستان کی طرف متوجہ ہو کر چوسنے لگا ابوہریرہ فرماتے ہیں گویا میں اب (نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ رہا کہ آپ اپنی انگلی چوس کر) اس بچہ کے دودھ پینے کی حالت بتا رہے تھے پھر اس عورت کے پاس سے ایک باندی گزری تو اس نے کہا اے خدا میرے بچہ کو اس باندی جیسا نہ کرنا بچہ نے پستان چھوڑ کر کہا اے خدا مجھے اس جیسا کرنا۔ ماں نے پوچھا یہ کیوں بچہ نے کہا وہ سوار تو ظالموں میں سے ایک ظالم تھا اور اس باندی کے متعلق لوگ کہتے ہیں کہ تو نے چوری کی۔ تو نے زنا کیا، حالانکہ اس نے کچھ بھی نہیں کیا۔

راوی : مسلم بن ابراہیم جریر بن حازم محمد بن سیرین ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس فرمان الٰہی کا بیان کہ اور کتاب میں مریم کا ذکر کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں سے جدا ہو گئیں نبذناہ یعنی ہم نے اسے ڈال دیا وہ جدا ہو گئیں شرقیا یعنی وہ گوشہ جو مشرق کی طرف تھا فاجاءھا یہ جئت کا باب افعال ہے اور کہا گیا ہے کہ اس کے معنی الجاھا یعنی مجبو و مضطر کر دیا تساقط یعنی گرائے گی قصیا یعنی بعدی فریا یعنی بڑی بات۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ نسیاً کے معنی ہیں میں کچھ نہ ہوتی دوسرے لوگوں نے کہا کہ نسی حقیر کو کہتے ہیں ابو وائل فرماتے ہیں کہ مریم اس بات کو جانتی تھیں کہ متقی ہی عقل مند ہوتا ہے یعنی بری باتوں سے بچتا ہے جبھی تو انہوں نے کہا کہ اگر تو پرہیز گار ہے وکیع اسرائیل اور ابو اسحق نے براء سے نقل کیا ہے کہ سریا سریانی زبان میں چھوٹی نہر کو کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 660

راوی : ابراهیم بن موسیٰ هشام معمر (دوسری سند) محمود عبدالرزاق معمر زهری سعید بن مسیب حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ وَحَدَّثَنِي مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ لَقِيتُ مُوسَى قَالَ فَنَعَتَهُ فَإِذَا رَجُلٌ حَسِبْتُهُ قَالَ مُضْطَرِبٌ رَجِلُ الرَّأْسِ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ قَالَ وَلَقِيتُ عِيسَى فَنَعَتَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَبْعَةٌ أَحْمَرُ كَأَنَّمَا خَرَجَ مِنْ دِيمَاسٍ يَعْنِي الْحَمَّامَ وَرَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ وَأَنَا أَشْبَهُ وَلَدِهِ بِهِ قَالَ وَأُتِيتُ بِإِنَائَيْنِ أَحَدُهُمَا لَبَنٌ وَالْآخَرُ فِيهِ خَمْرٌ فَقِيلَ لِي خُذْ أَيَّهُمَا شِئْتَ فَأَخَذْتُ اللَّبَنَ فَشَرِبْتُهُ فَقِيلَ لِي هُدِيتَ الْفِطْرَةَ أَوْ أَصَبْتَ الْفِطْرَةَ أَمَا إِنَّكَ لَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ

ابراہیم بن موسیٰ ہشام معمر (دوسری سند) محمود عبد الرزاق معمر زہری سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شب معراج کے سلسلہ میں فرمایا کہ موسیٰ سے ملا ابوہریرہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا حلیہ بیان کیا کہ وہ (عبد الرزاق کہتے ہیں کہ میں سمجھتا ہوں) دراز قامت سیدھے بالوں والے تھے گویا وہ (قبیلہ) شنوہ کے آدمی ہیں آپ نے فرمایا اور میں عیسیٰ سے ملا، تو ان کا حلیہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بیان کیا، کہ متوسط قد، سرخ

رنگ کے ہیں، گویا حمام سے ابھی نکل کر آرھے ہیں اور میں نے ابراھیم کو دیکھا اور میں انکی اولاد میں سب سے زیادہ مشابہ ہوں . آپ نے فرمایا پھر میرے پاس دو پیالے لائے گئے ایک میں دودھ اور دوسرے میں شراب تھی، مجھے کہا گیا کہ ان میں سے جسے چاھو لے لو، یا یہ فرمایا کہ تم فطرت تک پہنچ گئے اگر تم شراب لے لیتے تو تمھاری امت گمراہ ہو جاتی.

راوی : ابراہیم بن موسیٰ ہشام معمر (دوسری سند) محمود عبدالرزاق معمر زہری سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس فرمان الٰہی کا بیان کہ اور کتاب میں مریم کا ذکر کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں سے جدا ہو گئیں نبذناہ یعنی ہم نے اسے ڈال دیا وہ جدا ہو گئیں شرقیا یعنی وہ گوشہ جو مشرق کی طرف تھا فاجاءھا یہ جئت کا باب افعال ہے اور کہا گیا ہے کہ اس کے معنی الجاھا یعنی مجبو و مضطر کر دیا تساقط یعنی گرائے گی قصیا یعنی بعدی فریا یعنی بڑی بات۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ نسیاً کے معنی ہیں میں کچھ نہ ہوتی دوسرے لوگوں نے کہا کہ نسی حقیر کو کہتے ہیں ابو وائل فرماتے ہیں کہ مریم اس بات کو جانتی تھیں کہ متقی ہی عقل مند ہوتا ہے یعنی بری باتوں سے بچتا ہے جبھی تو انہوں نے کہا کہ اگر تو پرہیز گار ہے وکیع اسرائیل اور ابواسحٰق نے براء سے نقل کیا ہے کہ سریا سریانی زبان میں چھوٹی نہر کو کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 661

راوی : محمد بن کثیر اسرائیل عثمان بن مغیرہ مجاھد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ عِيسَى وَمُوسَى وَإِبْرَاهِيمَ فَأَمَّا عِيسَى فَأَحْمَرُ جَعْدٌ عَرِيضُ الصَّدْرِ وَأَمَّا مُوسَى فَآدَمُ جَسِيمٌ سَبْطٌ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ الزُّطِّ

محمد بن کثیر اسرائیل عثمان بن مغیرہ مجاہد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے عیسیٰ موسیٰ اور ابراہیم علیہ السلام کو (شب معراج میں) دیکھا عیسیٰ تو سرخ رنگ پیچیدہ بال اور چوڑے چکلے سینہ کے آدمی تھے رہے موسیٰ علیہ السلام تو گندم گوں اور موٹے تازے سیدھے بالوں والے آدمی تھے گویا وہ (قبیلہ زط) کے آدمی ہیں۔

راوی : محمد بن کثیر اسرائیل عثمان بن مغیرہ مجاہد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس فرمان الٰہی کا بیان کہ اور کتاب میں مریم کا ذکر کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں سے جدا ہو گئیں نبذناہ یعنی ہم نے اسے ڈال دیا وہ جدا ہو گئیں شرقیا یعنی وہ گوشہ جو مشرق کی طرف تھا فاجاءھا یہ جئت کا باب افعال ہے اور کہا گیا ہے کہ اس کے معنی الجاھا یعنی مجبو و مضطر کر دیا تساقط یعنی گرائے گی قصیا یعنی بعدی فریا یعنی بڑی بات۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ نسیاً کے معنی ہیں میں کچھ نہ ہوتی دوسرے لوگوں نے کہا کہ نسی حقیر کو کہتے ہیں ابو وائل فرماتے ہیں کہ مریم اس بات کو جانتی تھیں کہ متقی ہی عقل مند ہوتا ہے یعنی بری باتوں سے بچتا ہے جبھی تو انہوں نے کہا کہ اگر تو پرہیز گار ہے وکیع اسرائیل اور ابو اسحق نے براء سے نقل کیا ہے کہ سریا سریانی زبان میں چھوٹی نہر کو کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 662

راوی: ابراهیم بن منذر ابوضمرہ موسیٰ نافع عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى عَنْ نَافِعٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَيْنَ ظَهْرَيْ النَّاسِ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِأَعْوَرَ أَلَا إِنَّ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُمْنَى كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ وَأَرَانِي اللَّيْلَةَ عِنْدَ الْكَعْبَةِ فِي الْمَنَامِ فَإِذَا رَجُلٌ آدَمُ كَأَحْسَنِ مَا يُرَى مِنْ أُدْمِ الرِّجَالِ تَضْرِبُ لِمَّتُهُ بَيْنَ مَنْكِبَيْهِ رَجِلُ الشَّعَرِ يَقْطُرُ رَأْسُهُ مَاءً وَاضِعًا يَدَيْهِ عَلَى مَنْكِبَيْ رَجُلَيْنِ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا هَذَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ثُمَّ رَأَيْتُ رَجُلًا وَرَائَهُ جَعْدًا قَطِطًا أَعْوَرَ الْعَيْنِ الْيُمْنَى كَأَشْبَهِ مَنْ رَأَيْتُ بِابْنِ قَطَنٍ وَاضِعًا يَدَيْهِ عَلَى مَنْكِبَيْ رَجُلٍ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ تَابَعَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ

ابراہیم بن منذر ابوضمرہ موسیٰ نافع عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کے سامنے مسیح دجال کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کانا نہیں ہے دیکھو مسیح دجال کی داہنی آنکھ کانی ہے اس کی آنکھ پھولے ہوئے انگور کی طرح (اوپر کو نکلی ہوئی) ہے اور رات میں نے خواب میں اپنے آپ کو کعبہ کے پاس دیکھا تو ایک گندمی رنگ کے آدمی کو دیکھا جیسے تم نے بہترین رنگ کے گندمی آدمی دیکھے ہونگے ان سے بھی اچھا تھا اس کے بال دونوں شانوں تک سیدھے لٹکتے تھے اس کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا دو آدمیوں کے کاندھے پر ہاتھ رکھے، وہ بیت اللہ کا طواف کر رہا تھا، میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ تو جواب دیا کہ مسیح بن مریم ہیں پھر میں نے ان کے پیچھے ایک آدمی کو دیکھا جو سخت پیچیدہ بالوں تھا جو داہنی آنکھ سے کانا تھا جو ابن قطن (کافر) سے بہت زیادہ مشابہ تھا ایک آدمی کے دونوں شانوں پر ہاتھ رکھے ہوئے بیت اللہ کے گرد گھوم رہا تھا میں نے پوچھا

یہ کون ہے؟ تو جواب ملا کہ یہ مسیح دجال ہے اس کے متابع حدیث عبید اللہ نے نافع سے ذکر کی ہے۔

راوی : ابراہیم بن منذر ابوضمرہ موسیٰ نافع عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس فرمان الٰہی کا بیان کہ اور کتاب میں مریم کا ذکر کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں سے جدا ہو گئیں نبذناہ یعنی ہم نے اسے ڈال دیا وہ جدا ہو گئیں شرقیا یعنی وہ گوشہ جو مشرق کی طرف تھا فاجاءھا یہ جئت کا باب افعال ہے اور کہا گیا ہے کہ اس کے معنی الجاھا یعنی مجبو و مضطر کر دیا تساقط یعنی گرائے گی قصیا یعنی بعدی فریا یعنی بڑی بات۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ نسیاً کے معنی ہیں میں کچھ نہ ہوتی دوسرے لوگوں نے کہا کہ نسی حقیر کو کہتے ہیں ابووائل فرماتے ہیں کہ مریم اس بات کو جانتی تھیں کہ متقی ہی عقل مند ہوتا ہے یعنی بری باتوں سے بچتا ہے جبھی تو انہوں نے کہا کہ اگر تو پرہیز گار ہے وکیع اسرائیل اور ابواسحق نے براء سے نقل کیا ہے کہ سریا سریانی زبان میں چھوٹی نہر کو کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 663

راوی: احمد بن مکی ابراہیم بن سعد زہری سالم

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَكِّيُّ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَا وَاللَّهِ مَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعِيسَى أَحْمَرُ وَلَكِنْ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ أَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ فَإِذَا رَجُلٌ آدَمُ سَبْطُ الشَّعَرِ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ يَنْطِفُ رَأْسُهُ مَاءً أَوْ يُهَرَاقُ رَأْسُهُ مَاءً فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا ابْنُ مَرْيَمَ فَذَهَبْتُ أَلْتَفِتُ فَإِذَا رَجُلٌ أَحْمَرُ جَسِيمٌ جَعْدُ الرَّأْسِ أَعْوَرُ عَيْنِهِ الْيُمْنَى كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا الدَّجَّالُ وَأَقْرَبُ النَّاسِ بِهِ شَبَهًا ابْنُ قَطَنٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ رَجُلٌ مِنْ خُزَاعَةَ هَلَكَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

احمد بن مکی ابراہیم بن سعد زہری سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ بخدا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عیسیٰ کو سرخ رنگ کا نہیں کہا لیکن آپ نے یہ فرمایا کہ ایک دن میں خواب میں کعبہ کا طواف کر رہا تھا تو دیکھا کہ ایک گندمی رنگ کا سیدھے بالوں والا آدمی دو آدمیوں کے درمیان چل رہا ہے اپنے سر سے پانی نچوڑ رہا تھا یا اپنے سر سے پانی بہا رہا تھا میں نے کہا یہ کون ہے؟ لوگوں نے کہا یہ ابن مریم ہیں میں ادھر ادھر دیکھنے لگا تو دیکھتا ہوں کہ سرخ رنگ کا ایک فربہ آدمی پیچیدہ بالوں والا داہنی آنکھ سے

کانا اس کی آنکھ پھولے انگور کی طرح تھی موجود ہے میں نے کہا یہ کون ہے؟ لوگوں نے کہا یہ دجال ہے اور اس سے سب سے زیادہ مشابہ ابن قطن ہے زہری نے کہا ابن قطن قبیلہ خزاعہ کا ایک آدمی تھا جو زمانہ جاہلیت میں مر گیا تھا۔

راوی: احمد بن مکی ابراہیم بن سعد زہری سالم

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس فرمان الٰہی کا بیان کہ اور کتاب میں مریم کا ذکر کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں سے جدا ہو گئیں نبذناہ یعنی ہم نے اسے ڈال دیا وہ جدا ہو گئیں شرقیا یعنی وہ گوشہ جو مشرق کی طرف تھا فاجاءھا یہ جئت کا باب افعال ہے اور کہا گیا ہے کہ اس کے معنی الجاھا یعنی مجبور و مضطر کر دیا تساقط یعنی گرائے گی قصیا یعنی بعدی فریا یعنی بڑی بات۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ نسیاً کے معنی ہیں میں کچھ نہ ہوتی دوسرے لوگوں نے کہا کہ نسی حقیر کو کہتے ہیں ابو وائل فرماتے ہیں کہ مریم اس بات کو جانتی تھیں کہ متقی ہی عقل مند ہوتا ہے یعنی بری باتوں سے بچتا ہے جبھی تو انہوں نے کہا کہ اگر تو پرہیز گار ہے وکیع اسرائیل اور ابو اسحق نے براء سے نقل کیا ہے کہ سریا سریانی زبان میں چھوٹی نہر کو کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 664

راوی: ابوالیمان شعیب زهری ابوسلمه ابوهریرة رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِابْنِ مَرْيَمَ وَالْأَنْبِيَاءُ أَوْلَادُ عَلَّاتٍ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ نَبِيٌّ

ابوالیمان شعیب زہری ابوسلمہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ میں ابن مریم کے سب سے زیادہ قریب ہوں اور تمام انبیاء آپس میں (گویا) علاتی بھائی ہیں (کہ باپ ایک ماں جدا) پس اسی طرح انبیاء دین کے اصول میں متحد اور فروع میں زمانہ کے لحاظ سے مختلف میرے اور عیسیٰ کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے۔

راوی: ابوالیمان شعیب زہری ابوسلمہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس فرمان الٰہی کا بیان کہ اور کتاب میں مریم کا ذکر کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں سے جدا ہو گئیں نبذناہ یعنی ہم نے اسے ڈال دیا وہ جدا ہو گئیں شرقیا یعنی وہ گوشہ جو مشرق کی طرف تھا فاجاءھا یہ جئت کا باب افعال ہے اور کہا گیا ہے کہ اس کے معنی الجاھا یعنی مجبو و مضطر کر دیا تساقط یعنی گرائے گی قصیا یعنی بعدی فریا یعنی بڑی بات۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ نسیاً کے معنی ہیں میں کچھ نہ ہوتی دوسرے لوگوں نے کہا کہ نسی حقیر کو کہتے ہیں ابو وائل فرماتے ہیں کہ مریم اس بات کو جانتی تھیں کہ متقی ہی عقل مند ہوتا ہے یعنی بری باتوں سے بچتا ہے جبھی تو انہوں نے کہا کہ اگر تو پرہیز گار ہے وکیع اسرائیل اور ابو اسحق نے براء سے نقل کیا ہے کہ سریا سریانی زبان میں چھوٹی نہر کو کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 665

راوی: محمد بن سنان فلیح بن سلیمان ہلال بن علی عبدالرحمن بن ابی عمر ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَالْأَنْبِيَاءُ إِخْوَةٌ لِعَلَّاتٍ أُمَّهَاتُهُمْ شَتَّى وَدِينُهُمْ وَاحِدٌ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن سنان فلیح بن سلیمان ہلال بن علی عبدالرحمن بن ابی عمر ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں ابن مریم کے دنیا اور آخرت میں سب سے زیادہ قریب ہوں اور تمام انبیاء آپس میں علاتی بھائی ہیں کہ ان کی مائیں مختلف ہیں اور دین (جو مثل والد کے ہے) ایک ہے ابراہیم بن طہمان موسیٰ بن عقبہ صفوان بن سلیم عطاء بن یسار حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہی فرمایا۔ (دوسری سند(

راوی : محمد بن سنان فلیح بن سلیمان ہلال بن علی عبدالرحمن بن ابی عمر ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس فرمان الٰہی کا بیان کہ اور کتاب میں مریم کا ذکر کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں سے جدا ہو گئیں نبذناہ یعنی ہم نے اسے ڈال دیا وہ جدا ہو گئیں شرقیا یعنی وہ گوشہ جو مشرق کی

طرف تھا فاجاءھا یہ جئت کا باب افعال ہے اور کہا گیا ہے کہ اس کے معنی الجاھا یعنی مجبو و مضطر کر دیا تساقط یعنی گر ائے گی قصیا یعنی بعدی فریا یعنی بڑی بات۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ نسیاً کے معنی ہیں میں کچھ نہ ہوتی دوسرے لوگوں نے کہا کہ نسی حقیر کو کہتے ہیں ابو وائل فرماتے ہیں کہ مریم اس بات کو جانتی تھیں کہ متقی ہی عقل مند ہوتا ہے یعنی بری باتوں سے بچتا ہے جبھی تو انہوں نے کہا کہ اگر تو پرہیز گار ہے وکیع اسرائیل اور ابو اسحق نے براء سے نقل کیا ہے کہ سریا سریانی زبان میں چھوٹی نہر کو کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 666

راوی: ابراهیم بن طهمان ، موسیٰ بن عقبه ، صفوان بن سلیم ، عطاء بن یسار ، ابوهریره ، ح، عبدالله بن محمد عبدالرزاق معمرهمام ابوهریره

وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَى عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَجُلًا يَسْرِقُ فَقَالَ لَهُ أَسَرَقْتَ قَالَ كَلَّا وَاللهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَقَالَ عِيسَى آمَنْتُ بِاللهِ وَكَذَّبْتُ عَيْنِي

ابراہیم بن طہمان، موسیٰ بن عقبہ، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، ابوہریرہ، ح، عبداللہ بن محمد عبدالرزاق معمر ہمام ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حضرت عیسیٰ نے ایک آدمی کو چوری کرتے دیکھا تو اس سے کہا تو چوری کر رہا ہے؟ اس نے کہا نہیں اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں عیسیٰ نے فرمایا میں اللہ پر ایمان لایا اور اپنی آنکھ کو دھوکہ کی طرف منسوب کرتا ہوں۔

راوی: ابراہیم بن طہمان، موسیٰ بن عقبہ، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، ابوہریرہ، ح، عبداللہ بن محمد عبدالرزاق معمر ہمام ابوہریرہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس فرمان الٰہی کا بیان کہ اور کتاب میں مریم کا ذکر کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں سے جدا ہو گئیں نبذناہ یعنی ہم نے اسے ڈال دیا وہ جدا ہو گئیں شرقیا یعنی وہ گوشہ جو مشرق کی طرف تھا فاجاءھا یہ جئت کا باب افعال ہے اور کہا گیا ہے کہ اس کے معنی الجاھا یعنی مجبو و مضطر کر دیا تساقط یعنی گر ائے گی قصیا یعنی بعدی فریا یعنی بڑی بات۔ ابن عباس کہتے

ہیں کہ نسیاً کے معنی ہیں میں کچھ نہ ہوتی دوسرے لوگوں نے کہا کہ نسی حقیر کو کہتے ہیں ابووائل فرماتے ہیں کہ مریم اس بات کو جانتی تھیں کہ متقی ہی عقل مند ہوتا ہے یعنی بری باتوں سے بچتا ہے جبھی تو انہوں نے کہا کہ اگر تو پرہیز گار ہے وکیع اسرائیل اور ابواسحق نے براء سے نقل کیا ہے کہ سریا سریانی زبان میں چھوٹی نہر کو کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 667

راوی: حمیدی سفیان زھری عبید اللہ بن عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ سَمِعَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُطْرُونِي كَمَا أَطْرَتْ النَّصَارَى ابْنَ مَرْيَمَ فَإِنَّمَا أَنَا عَبْدُهُ فَقُولُوا عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ

حمیدی سفیان زہری عبید اللہ بن عبد اللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مجھے اتنا نہ بڑھاؤ جتنا نصاریٰ نے عیسیٰ بن مریم کو بڑھایا ہے میں تو محض اللہ کا بندہ ہوں تو تم بھی یہی کہو کہ اللہ کا بندہ اور اس کا رسول۔

راوی : حمیدی سفیان زہری عبید اللہ بن عبد اللہ بن عباس

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس فرمان الٰہی کا بیان کہ اور کتاب میں مریم کا ذکر کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں سے جدا ہو گئیں نبذناہ یعنی ہم نے اسے ڈال دیا وہ جدا ہو گئیں شرقیا یعنی وہ گوشہ جو مشرق کی طرف تھا فاجاءھا یہ جئت کا باب افعال ہے اور کہا گیا ہے کہ اس کے معنی الجاھا یعنی مجبور و مضطر کر دیا تساقط یعنی گرائے گی قصیا یعنی بعدی فریا یعنی بڑی بات۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ نسیاً کے معنی ہیں میں کچھ نہ ہوتی دوسرے لوگوں نے کہا کہ نسی حقیر کو کہتے ہیں ابووائل فرماتے ہیں کہ مریم اس بات کو جانتی تھیں کہ متقی ہی عقل مند ہوتا ہے یعنی بری باتوں سے بچتا ہے جبھی تو انہوں نے کہا کہ اگر تو پرہیز گار ہے وکیع اسرائیل اور ابواسحق نے براء سے نقل کیا ہے کہ سریا سریانی زبان میں چھوٹی نہر کو کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 668

راوی: محمد بن مقاتل عبداللہ صالح بن حئی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا صَالِحُ بْنُ حَيٍّ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ خُرَاسَانَ قَالَ لِلشَّعْبِيِّ فَقَالَ الشَّعْبِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَدَّبَ الرَّجُلُ أَمَتَهُ فَأَحْسَنَ تَأْدِيبَهَا وَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا فَتَزَوَّجَهَا كَانَ لَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا آمَنَ بِعِيسَى ثُمَّ آمَنَ بِي فَلَهُ أَجْرَانِ وَالْعَبْدُ إِذَا اتَّقَى رَبَّهُ وَأَطَاعَ مَوَالِيَهُ فَلَهُ أَجْرَانِ

محمد بن مقاتل عبداللہ صالح بن حیٔ کہتے ہیں کہ ایک خراسانی نے شعبی سے کچھ کہا تو شعبی نے کہا ہمیں بواسطہ ابوہریرہ ابوموسیٰ اشعری کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ حدیث پہنچی آپ نے فرمایا جب کوئی شخص اپنی باندی کو ادب سکھائے اور اس کی تادیب و تعلیم بہتر طریق پر کرے پھر اسے آزاد کر کے اس سے نکاح کرے تو اسے دہرا ثواب ملے گا اور جو شخص عیسیٰ پر ایمان لایا پھر میرے اوپر ایمان لایا تو اسے دہرا ثواب ملے گا اور غلام جب اپنے رب سے ڈرے اور اپنے آقاؤں کی اطاعت کرے تو اسے بھی دہرا ثواب ملے گا۔

راوی : محمد بن مقاتل عبداللہ صالح بن حیٔ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس فرمان الٰہی کا بیان کہ اور کتاب میں مریم کا ذکر کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں سے جدا ہو گئیں نبذناہ یعنی ہم نے اسے ڈال دیا وہ جدا ہو گئیں شرقیا یعنی وہ گوشہ جو مشرق کی طرف تھا فاجاءھا یہ جئت کا باب افعال ہے اور کہا گیا ہے کہ اس کے معنی الجاھا یعنی مجبور مضطر کر دیا تساقط یعنی گرائے گی قصیا یعنی بعدی فریا یعنی بڑی بات۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ نسیاً کے معنی ہیں میں کچھ نہ ہوتی دوسرے لوگوں نے کہا کہ نسی حقیر کو کہتے ہیں ابو وائل فرماتے ہیں کہ مریم اس بات کو جانتی تھیں کہ متقی ہی عقل مند ہوتا ہے یعنی بری باتوں سے بچتا ہے جبھی تو انہوں نے کہا کہ اگر تو پرہیز گار ہے وکیع اسرائیل اور ابواسحٰق نے براء سے نقل کیا ہے کہ سریا سریانی زبان میں چھوٹی نہر کو کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 669

راوی : محمد بن یوسف سفیان مغیرہ بن نعمان سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُحْشَرُونَ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا ثُمَّ قَرَأَ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعْدًا عَلَيْنَا إِنَّا

كُنَّا فَاعِلِينَ فَأَوَّلُ مَنْ يُكْسَى إِبْرَاهِيمُ ثُمَّ يُؤْخَذُ بِرِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِي ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ فَأَقُولُ أَصْحَابِي فَيُقَالُ إِنَّهُمْ لَمْ يَزَالُوا مُرْتَدِّينَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ مُنْذُ فَارَقْتَهُمْ فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفَرَبْرِيُّ ذُكِرَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ عَنْ قَبِيصَةَ قَالَ هُمْ الْمُرْتَدُّونَ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ فَقَاتَلَهُمْ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

محمد بن یوسف سفیان مغیرہ بن نعمان سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ برہنہ پا برہنہ بدن بغیر ختنہ کئے ہوئے قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی جس طرح ہم نے ابتداء پہلی دفعہ پیدا کیا تھا اسی طرح دوسری دفعہ بھی کریں گے یہ وعدہ ہمارے ذمہ ہے ہم اسے ضرور پورا کریں گے تو سب سے پہلے جسے کپڑے پہنائے جائیں گے وہ ابراہیم ہیں پھر چند اصحاب کو داہنی طرف (جنت میں) اور بائیں طرف (دوزخ میں) لے جایا جائے گا میں کہوں گا یہ تو میرے اصحاب ہیں تو کہا جائے گا کہ جب سے آپ ان سے جدا ہوئے یہ تو مرتد رہے پس میں کہوں گا جو اللہ کے نیک بندے عیسیٰ بن مریم کہتے ہیں اور میں ان پر گواہ تھا جب تک ان میں رہا پھر جب تو نے مجھے اٹھالیا تو تو ان کا نگہبان تھا اور تو ہر چیز پر گواہ ہے الحکیم تک محمد بن یوسف کہتے ہیں کہ ابوعبید اللہ قبیصہ سے نقل کرتے ہیں کہ یہ وہ مرتد ہیں جو عہد ابوبکر میں مرتد ہوئے اور ابوبکر نے ان سے جہاد کیا۔

راوی : محمد بن یوسف سفیان مغیرہ بن نعمان سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے اترنے کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے اترنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 670

راوی: اسحق یعقوب بن ابراھیم ان کے والد صالح ابن اشھاب سعید بن مسیب ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُوشِكَنَّ أَنْ يَنْزِلَ فِيكُمْ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا عَدْلًا فَيَكْسِرَ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلَ الْخِنْزِيرَ وَيَضَعَ الْجِزْيَةَ وَيَفِيضَ الْمَالُ حَتَّى لَا يَقْبَلَهُ أَحَدٌ حَتَّى تَكُونَ السَّجْدَةُ الْوَاحِدَةُ خَيْرًا مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاقْرَئُوا إِنْ شِئْتُمْ وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا

اسحاق یعقوب بن ابراہیم ان کے والد صالح ابن اشہاب سعید بن مسیب ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ عنقریب ابن مریم تمہارے درمیان نازل ہوں گے انصاف کے ساتھ فیصلہ کرنے والے ہوں گے صلیب توڑ ڈالیں گے خنزیر کو قتل کر ڈالیں گے جزیہ ختم کر دیں گے (کیونکہ اس وقت سب مسلمان ہوں گے) اور مال بہتا پھرے گا حتیٰ کہ کوئی اس کا لینے والا نہ ملے گا اس وقت ایک سجدہ دنیا ومافیہا سے بہتر سمجھا جائے گا پھر ابوہریرہ کہتے ہیں اگر اس کی تائید میں تم چاہو تو یہ آیت پڑھو کہ اور کوئی اہل کتاب ایسا نہیں ہو گا جو عیسیٰ کی وفات سے پہلے ان پر ایمان نہ لے آئے اور قیامت کے دن عیسیٰ ان پر گواہ ہوں گے۔

راوی: اسحق یعقوب بن ابراہیم ان کے والد صالح ابن اشہاب سعید بن مسیب ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے اترنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 671

راوی: ابن بکیر لیث یونس ابن شہاب نافع جو ابوقتادہ انصاری

حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيكُمْ وَإِمَامُكُمْ مِنْكُمْ تَابَعَهُ عُقَيْلٌ وَالْأَوْزَاعِيُّ

ابن بکیر لیث یونس ابن شہاب نافع جو ابو قتادی انصاری کے آزاد کردہ غلام ہیں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارا اس وقت کیا حال ہو گا جب ابن مریم تم میں نازل ہوں گے اور تمہارا امام تمہیں میں سے ہو گا اس کے متابع حدیث عقیل اوزاعی نے روایت کی ہے۔

راوی : ابن بکیر لیث یونس ابن شہاب نافع جو ابو قتادہ انصاری

بنی اسرائیل کے واقعات کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

بنی اسرائیل کے واقعات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 672

راوی: موسیٰ بن اسماعیل ابوعوانہ عبدالملک ربعی بن حراش

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ قَالَ قَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَمْرٍو لِحُذَيْفَةَ أَلَا تُحَدِّثُنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ مَعَ الدَّجَّالِ إِذَا خَرَجَ مَاءً وَنَارًا فَأَمَّا الَّذِي يَرَى النَّاسُ أَنَّهَا النَّارُ فَمَاءٌ بَارِدٌ وَأَمَّا الَّذِي يَرَى النَّاسُ أَنَّهُ مَاءٌ بَارِدٌ فَنَارٌ تُحْرِقُ فَمَنْ أَدْرَكَ مِنْكُمْ فَلْيَقَعْ فِي الَّذِي يَرَى أَنَّهَا نَارٌ فَإِنَّهُ عَذْبٌ بَارِدٌ قَالَ حُذَيْفَةُ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ رَجُلًا كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَتَاهُ الْمَلَكُ لِيَقْبِضَ رُوحَهُ فَقِيلَ لَهُ هَلْ عَمِلْتَ مِنْ خَيْرٍ قَالَ مَا أَعْلَمُ قِيلَ لَهُ انْظُرْ قَالَ مَا أَعْلَمُ شَيْئًا غَيْرَ أَنِّي كُنْتُ أُبَايِعُ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا وَأُجَازِيهِمْ فَأُنْظِرُ الْمُوسِرَ وَأَتَجَاوَزُ عَنْ الْمُعْسِرِ فَأَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ فَقَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ رَجُلًا حَضَرَهُ الْمَوْتُ فَلَمَّا يَئِسَ مِنْ الْحَيَاةِ أَوْصَى أَهْلَهُ إِذَا أَنَا مُتُّ فَاجْمَعُوا لِي حَطَبًا كَثِيرًا وَأَوْقِدُوا فِيهِ نَارًا حَتَّى إِذَا أَكَلَتْ لَحْمِي وَخَلَصَتْ

إِلَى عَظْمِي فَامْتُحِشَتْ فَخُذُوهَا فَاطْحَنُوهَا ثُمَّ انْظُرُوا يَوْمًا رَاحًا فَاذْرُوهُ فِي الْيَمِّ فَفَعَلُوا فَجَمَعَهُ اللَّهُ فَقَالَ لَهُ لِمَ فَعَلْتَ ذَلِكَ قَالَ مِنْ خَشْيَتِكَ فَغَفَرَ اللَّهُ لَهُ قَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَمْرٍو وَأَنَا سَمِعْتُهُ يَقُولُ ذَاكَ وَكَانَ نَبَّاشًا

موسی بن اسماعیل ابوعوانہ عبدالملک ربعی بن فراش سے روایت کرتے ہیں کہ عقبہ بن عمرو (یعنی حضرت ابو مسعود انصاری) نے حذیفہ سے کہا تم ہمیں وہ باتیں کیوں نہیں سناتے جو تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہیں انہوں نے کہا میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا جب دجال نکلے گا تو اس کے ساتھ پانی اور آگ ہوں گے پس جسے لوگ آگ سمجھ رہے ہونگے وہ تو (حقیقت میں) ٹھنڈا پانی ہو گا اور جسے لوگ پانی سمجھ رہے ہوں گے وہ جلانے والی آگ ہو گی جو شخص تم میں سے دجال کو پائے تو اسے اس میں گرنا چاہیے جسے وہ آگ سمجھ رہا ہو اس لئے کہ وہ حقیقت میں ٹھنڈا اور شیریں پانی ہو گا حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا اگلے لوگوں میں سے ایک شخص کے پاس اسکی روح قبض کرنے کے لئے ملک الموت آیا (چنانچہ جب وہ مر گیا) تو اس سے سوال ہوا کیا تو نے کوئی نیکی کی ہے؟ اس نے کہا مجھے معلوم نہیں اس سے کہا گیا (اچھی طرح) سوچ اس نے کہا اس کے سوا مجھے کوئی معلوم نہیں کہ میں دنیا میں لوگوں کے ہاتھ (قرض) بیچا کرتا اور ان سے تقاضا کیا کرتا تھا تو میں مالدار کو مہلت دے دیتا تھا اور تنگدست کو معاف کر دیتا تھا تو اللہ نے اسے جنت میں داخل کر لیا حذیفہ نے کہا کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ایک آدمی کا موت کا وقت قریب آیا اور اسے اپنی زندگی سے مایوسی ہوئی تو اس نے اپنے گھر والوں کو وصیت کی کہ جب میں مر جاؤں تو بہت لکڑیاں جمع کر کے ان میں آگ لگا دینا (اور مجھے اس میں ڈال دینا) حتیٰ کہ جب آگ میرے گوشت کو ختم کر کے ہڈیوں تک پہنچے اور انہیں جلا کر کوئلہ کر دے تو وہ کوئلے لے کر پیس لینا پھر جس دن تیز ہوا ہو اس (راکھ) کو دریا میں ڈال دینا اس کے گھر والوں نے ایسا ہی کیا اللہ تعالیٰ نے اس کے ذرات) کو جمع کر کے (اور حالت جسم پر لا کر) اس سے پوچھا تو نے ایسا کیوں کیا اس نے کہا تیرے خوف سے سو اللہ نے اسے بخش دیا عقبہ بن عمرو کہتے ہیں کہ میں حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سن رہا تھا کہ وہ شخص کفن چور تھا۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل ابوعوانہ عبدالملک ربعی بن حراش

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

بنی اسرائیل کے واقعات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 673

راوی: بشر بن محمد عبداللہ معمرو یونس زہری عبید اللہ بن عبداللہ حضرت ابن عباس و حضرت عائشہ رضی اللہ عنہم

حَدَّثَنِا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنِي مَعْمَرٌ وَيُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَائِشَةَ وَابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ قَالَا لَمَّا نَزَلَ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَفِقَ يَطْرَحُ خَمِيصَةً عَلَى وَجْهِهِ فَإِذَا اغْتَمَّ كَشَفَهَا عَنْ وَجْهِهِ فَقَالَ وَهُوَ كَذَلِكَ لَعْنَةُ اللهِ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ يُحَذِّرُ مَا صَنَعُوا

بشر بن محمد عبد اللہ معمر ویونس زہری عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابن عباس و حضرت عائشہ رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حالت نزع شروع ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک چادر منہ پر ڈال لی پھر جب بری معلوم ہوتی تو اسے چہرہ مبارک سے ہٹادیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی حالت میں فرمایا کہ یہود و نصاریٰ پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مسجدیں بنالیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے اس فعل سے (مسلمانوں کو) بچانا چاہتے تھے۔

راوی : بشر بن محمد عبد اللہ معمر ویونس زہری عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابن عباس و حضرت عائشہ رضی اللہ عنہم

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

بنی اسرائیل کے واقعات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 674

راوی: محمد بن بشار محمد بن جعفر شعبہ فرات قزاز ابوحازم سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ قَالَ قَاعَدْتُ

أَبَا هُرَيْرَةَ خَمْسَ سِنِينَ فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ تَسُوسُهُمْ الْأَنْبِيَاءُ كُلَّمَا هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ وَإِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَسَيَكُونُ خُلَفَاءُ فَيَكْثُرُونَ قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ فُوا بِبَيْعَةِ الْأَوَّلِ فَالْأَوَّلِ أَعْطُوهُمْ حَقَّهُمْ فَإِنَّ اللهَ سَائِلُهُمْ عَمَّا اسْتَرْعَاهُمْ

محمد بن بشار محمد بن جعفر شعبہ فرات قزاز ابوحازم سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس پانچ سال بیٹھا میں نے ان سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ حدیث سنی کہ آپ نے فرمایا بنی اسرائیل میں انبیاء حکومت کیا کرتے تھے جب ایک نبی کا وصال ہوتا تو دوسرا اس کا جانشین ہو جاتا اور میرے بعد تو کوئی نبی نہیں ہو گا اور البتہ خلفاء ہوں گے اور بہت ہونگے صحابہ نے عرض کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں کیا حکم دیتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یکے بعد دیگرے ہر ایک کی بیعت پوری کرنا اور انہیں ان کا (وہ حق جو تم پر ہے) دیتے رہنا اور اللہ نے انہیں جن پر حکمران بنایا ہے اس کے بارے میں وہی ان سے باز پرس کرے گا۔

راوی: محمد بن بشار محمد بن جعفر شعبہ فرات قزاز ابوحازم سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

بنی اسرائیل کے واقعات کا بیان

جلد : جلد دوم　　حدیث 675

راوی: سعید بن ابومریم ابوغسان زید بن اسلم عطار بن یسار ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتَتَّبِعُنَّ سَنَنَ مَنْ قَبْلَكُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتَّى لَوْ سَلَكُوا جُحْرَ ضَبٍّ لَسَلَكْتُمُوهُ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى قَالَ فَمَنْ

سعید بن ابومریم ابوغسان زید بن اسلم عطار بن یسار ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا تم لوگ اپنے سے پہلے لوگوں کی (ایسی زبردست پیروی کروگے (حتیٰ کہ) ایک ایک بالشت اور ایک ایک گز پر (یعنی ذراسا بھی فرق نہ ہوگا) حتیٰ کہ اگر وہ لوگ کسی گوہ کے سوراخ میں داخل ہوئے ہوں گے تو تم بھی داخل ہوگے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہود ونصاری مراد ہیں آپ نے فرمایا پھر اور کون مراد ہو سکتا ہے۔

راوی: سعید بن ابومریم ابوغسان زید بن اسلم عطار بن یسار ابوسعید رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

بنی اسرائیل کے واقعات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 676

راوی: عمران بن میسرہ عبدالوارث خالد ابوقلابہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ ذَكَرُوا النَّارَ وَالنَّاقُوسَ فَذَكَرُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى فَأُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَأَنْ يُوتِرَ الْإِقَامَةَ

عمران بن میسرہ عبدالوارث خالد ابوقلابہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ (جماعت کے لئے جمع ہونے کے بارے میں) صحابہ نے آگ جلانے اور ناقوس بجانے کو کہا تو اور لوگوں نے یہود ونصاری کا ذکر کیا پس حضرت بلال کو حکم ہوا کہ اذان دو دو دفعہ اور اقامت ایک ایک دفعہ کہیں۔

راوی: عمران بن میسرہ عبدالوارث خالد ابوقلابہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 677

راوی: محمد بن یوسف سفیان اعمش ابوالضحی مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا كَانَتْ تَكْرَهُ أَنْ يَجْعَلَ يَدَهُ فِي خَاصِرَتِهِ وَتَقُولُ إِنَّ الْيَهُودَ تَفْعَلُهُ تَابَعَهُ شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ

محمد بن یوسف سفیان اعمش ابوالضحی مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ کوکھ پر ہاتھ رکھنے کو ناپسند فرماتی تھیں اور کہتی تھیں کہ یہودی ایسا کرتے ہیں اس کے متابع حدیث شعبہ نے اعمش سے روایت کی ہے۔

راوی: محمد بن یوسف سفیان اعمش ابوالضحی مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

بنی اسرائیل کے واقعات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 678

راوی: قتیبہ بن سعید لیث نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا أَجَلُكُمْ فِي أَجَلِ مَنْ خَلَا مِنْ الْأُمَمِ مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى مَغْرِبِ الشَّمْسِ وَإِنَّمَا مَثَلُكُمْ وَمَثَلُ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى كَرَجُلٍ اسْتَعْمَلَ عُمَّالًا فَقَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ فَعَمِلَتْ الْيَهُودُ إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ فَعَمِلَتْ النَّصَارَى مِنْ نِصْفِ

النَّهَارِ إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى مَغْرِبِ الشَّمْسِ عَلَى قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ أَلَا فَأَنْتُمْ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى مَغْرِبِ الشَّمْسِ عَلَى قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ أَلَا لَكُمْ الْأَجْرُ مَرَّتَيْنِ فَغَضِبَتْ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى فَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ عَمَلًا وَأَقَلُّ عَطَاءً قَالَ اللَّهُ هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ حَقِّكُمْ شَيْئًا قَالُوا لَا قَالَ فَإِنَّهُ فَضْلِي أُعْطِيهِ مَنْ شِئْتُ

قتیبہ بن سعید لیث نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارا گزشتہ امتوں کے زمانہ کے مقابلہ میں زمانہ ایسا ہے جیسے وہ وقت جو عصر اور مغرب کے درمیان ہے اور تمہاری اور یہود و نصاری کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے چند لوگوں کو کام پر لگایا اور اس نے کہا کون ہے جو ایک قیراط کے بدلہ میں میرا کام دوپہر تک کرے تو یہود نے دوپہر تک ایک قیراط کے عوض میں کام کیا پھر اس نے کہا کون ہے جو میرا کام ایک قیراط کے بدلہ میں دوپہر سے نماز عصر تک کرے تو نصاری نے ایک قیراط کے بدلہ میں دوپہر سے نماز عصر تک کیا پھر اس نے کہا کون ہے جو میرا کام دو قیراط کے معاوضہ میں نماز عصر سے غروب آفتاب تک کرے دیکھو تم ہی وہ لوگ ہو جنہوں نے نماز عصر سے غروب آفتاب تک دو قیراط کے بدلہ میں کام کیا دیکھو تمہیں دگنا اجر ملا تو یہود و نصاری ناراض ہوئے اور انہوں نے کہا کہ ہم نے کام تو زیادہ کیا اور عطیہ کم ملا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا میں نے تمہیں تمہارے حق سے کچھ کم دیا ہے انہوں نے کہا نہیں تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ تو میرا انعام ہے جسے میں چاہتا ہوں دیتا ہوں۔

راوی : قتیبہ بن سعید لیث نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

بنی اسرائیل کے واقعات کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث 679**

راوی: علی بن عبداللہ سفیان عمرو طاؤس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَاتَلَ اللَّهُ فُلَانًا أَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمْ الشُّحُومُ فَجَمَّلُوهَا فَبَاعُوهَا تَابَعَهُ جَابِرٌ وَأَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن عبداللہ سفیان عمرو طاؤس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے یہ بات سنی کہ اللہ فلاں (سمرہ بن جندب) کو غارت کرے کیا اسے معلوم نہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ یہودیوں پر لعنت کرے ان پر چربی حرام ہوئی تو انہوں نے اس کو پگھلا کر بیچا اس کے متابع حدیث جابر اور ابوہریرہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ سفیان عمرو طاؤس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

بنی اسرائیل کے واقعات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 680

راوی: ابوعاصم ضحاک بن مخلد اوزاعی حسان بن عطیہ ابوکبشہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً وَحَدِّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

ابوعاصم ضحاک بن مخلد اوزاعی حسان بن عطیہ ابوکبشہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری بات دوسرے لوگوں کو پہنچا دو اگرچہ وہ ایک ہی آیت ہو اور بنی اسرائیل کے واقعات (اگر تم چاہو تو)

بیان کرو اس میں کوئی حرج نہیں اور جس شخص نے مجھ پر قصدا جھوٹ بولا تو اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالینا چاہئے۔

راوی : ابو عاصم ضحاک بن مخلد اوزاعی حسان بن عطیہ ابو کبشہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

بنی اسرائیل کے واقعات کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 681

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ ابراھیم بن سعد صالح ابن شھاب ابوسلمۃ بن عبدالرحمن حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ فَخَالِفُوهُمْ

عبدالعزیز بن عبداللہ ابراہیم بن سعد صالح ابن شہاب ابوسلمۃ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہود و نصاری (اپنے بالوں میں مہندی وغیرہ کا) رنگ نہیں دیتے تم (رنگ دے کر) ان کی مخالفت کرو۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ ابراہیم بن سعد صالح ابن شہاب ابوسلمۃ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

بنی اسرائیل کے واقعات کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 682

راوی: محمد حجاج جریر حسن سے روایت کرتے ہیں کہ جندب بن عبد اللہ

حَدَّثَنا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنِي حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا جُنْدَبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ وَمَا نَسِينَا مُنْذُ حَدَّثَنَا وَمَا نَخْشَى أَنْ يَكُونَ جُنْدُبٌ كَذَبَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ بِهِ جُرْحٌ فَجَزِعَ فَأَخَذَ سِكِّينًا فَحَزَّ بِهَا يَدَهُ فَمَا رَقَأَ الدَّمُ حَتَّى مَاتَ قَالَ اللهُ تَعَالَى بَادَرَنِي عَبْدِي بِنَفْسِهِ حَرَّمْتُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

محمد حجاج جریر حسن سے روایت کرتے ہیں کہ جندب بن عبد اللہ نے اس مسجد میں ہم سے بیان کیا اور اس وقت سے نہ تو ہم کو بھول ہوئی اور نہ ہمیں یہ خیال آیا کہ جندب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ بولا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم سے پہلے لوگوں پر ایک شخص کے کچھ زخم آگئے جن کی تکلیف سے بے قرار ہو کر اس نے چھری ہاتھ میں لی اور اس سے اپنا ہاتھ کاٹ ڈالا پھر اس کا خون بند نہ ہوا حتیٰ کہ مر گیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا میرے بندے نے جان دینے میں مجھ سے سبقت کی لہذا میں نے جنت اس پر حرام کر دی۔

راوی: محمد حجاج جریر حسن سے روایت کرتے ہیں کہ جندب بن عبد اللہ

بنی اسرائیل میں ابرص نابینا اور ایک گنجے کا بیان۔۔۔!

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

بنی اسرائیل میں ابرص نابینا اور ایک گنجے کا بیان!

جلد : جلد دوم   حدیث 683

راوی: احمد بن اسحق عمرو بن عاصم ھمام اسحق بن عبد اللہ عبد الرحمن بن ابوعمرہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ
أَبِي عَمْرَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا
هَمَّامٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ ثَلَاثَةً فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ أَبْرَصَ وَأَقْرَعَ وَأَعْمَى بَدَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَبْتَلِيَهُمْ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ
مَلَكًا فَأَتَى الْأَبْرَصَ فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ لَوْنٌ حَسَنٌ وَجِلْدٌ حَسَنٌ قَدْ قَذِرَنِي النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ
فَأُعْطِيَ لَوْنًا حَسَنًا وَجِلْدًا حَسَنًا فَقَالَ أَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْإِبِلُ أَوْ قَالَ الْبَقَرُ هُوَ شَكَّ فِي ذَلِكَ إِنَّ الْأَبْرَصَ
وَالْأَقْرَعَ قَالَ أَحَدُهُمَا الْإِبِلُ وَقَالَ الْآخَرُ الْبَقَرُ فَأُعْطِيَ نَاقَةً عُشَرَاءَ فَقَالَ يُبَارَكُ لَكَ فِيهَا وَأَتَى الْأَقْرَعَ فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ
أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ شَعَرٌ حَسَنٌ وَيَذْهَبُ عَنِّي هَذَا قَدْ قَذِرَنِي النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ وَأُعْطِيَ شَعَرًا حَسَنًا قَالَ فَأَيُّ
الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْبَقَرُ قَالَ فَأَعْطَاهُ بَقَرَةً حَامِلًا وَقَالَ يُبَارَكُ لَكَ فِيهَا وَأَتَى الْأَعْمَى فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ
يَرُدُّ اللَّهُ إِلَيَّ بَصَرِي فَأُبْصِرُ بِهِ النَّاسَ قَالَ فَمَسَحَهُ فَرَدَّ اللَّهُ إِلَيْهِ بَصَرَهُ قَالَ فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْغَنَمُ فَأَعْطَاهُ
شَاةً وَالِدًا فَأُنْتِجَ هَذَانِ وَوَلَّدَ هَذَا فَكَانَ لِهَذَا وَادٍ مِنْ إِبِلٍ وَلِهَذَا وَادٍ مِنْ بَقَرٍ وَلِهَذَا وَادٍ مِنْ غَنَمٍ ثُمَّ إِنَّهُ أَتَى الْأَبْرَصَ
فِي صُورَتِهِ وَهَيْئَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِسْكِينٌ تَقَطَّعَتْ بِيَ الْحِبَالُ فِي سَفَرِي فَلَا بَلَاغَ الْيَوْمَ إِلَّا بِاللَّهِ ثُمَّ بِكَ أَسْأَلُكَ بِالَّذِي
أَعْطَاكَ اللَّوْنَ الْحَسَنَ وَالْجِلْدَ الْحَسَنَ وَالْمَالَ بَعِيرًا أَتَبَلَّغُ عَلَيْهِ فِي سَفَرِي فَقَالَ لَهُ إِنَّ الْحُقُوقَ كَثِيرَةٌ فَقَالَ لَهُ كَأَنِّي
أَعْرِفُكَ أَلَمْ تَكُنْ أَبْرَصَ يَقْذَرُكَ النَّاسُ فَقِيرًا فَأَعْطَاكَ اللَّهُ فَقَالَ لَقَدْ وَرِثْتُ لِكَابِرٍ عَنْ كَابِرٍ فَقَالَ إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَصَيَّرَكَ
اللَّهُ إِلَى مَا كُنْتَ وَأَتَى الْأَقْرَعَ فِي صُورَتِهِ وَهَيْئَتِهِ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ لِهَذَا فَرَدَّ عَلَيْهِ مِثْلَ مَا رَدَّ عَلَيْهِ هَذَا فَقَالَ إِنْ
كُنْتَ كَاذِبًا فَصَيَّرَكَ اللَّهُ إِلَى مَا كُنْتَ وَأَتَى الْأَعْمَى فِي صُورَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِسْكِينٌ وَابْنُ سَبِيلٍ وَتَقَطَّعَتْ بِيَ الْحِبَالُ فِي
سَفَرِي فَلَا بَلَاغَ الْيَوْمَ إِلَّا بِاللَّهِ ثُمَّ بِكَ أَسْأَلُكَ بِالَّذِي رَدَّ عَلَيْكَ بَصَرَكَ شَاةً أَتَبَلَّغُ بِهَا فِي سَفَرِي فَقَالَ قَدْ كُنْتُ أَعْمَى
فَرَدَّ اللَّهُ بَصَرِي وَفَقِيرًا فَقَدْ أَغْنَانِي فَخُذْ مَا شِئْتَ فَوَاللَّهِ لَا أَجْهَدُكَ الْيَوْمَ بِشَيْءٍ أَخَذْتَهُ لِلَّهِ فَقَالَ أَمْسِكْ مَالَكَ فَإِنَّمَا
ابْتُلِيتُمْ فَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْكَ وَسَخِطَ عَلَى صَاحِبَيْكَ

احمد بن اسحاق عمرو بن عاصم ہمام اسحاق بن عبداللہ عبدالرحمن بن ابوعمرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں
انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا (دوسری سند) محمد عبداللہ بن رجاء ہمام اسحاق بن عبداللہ عبدالرحمن بن ابوعمرہ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بنی اسرائیل کے تین آدمی ایک ابرص دوسرا نابینا تیسرے گنجے کو اللہ تعالیٰ نے آزمانا چاہا تو ان کے پاس ایک فرشتہ بھیجا وہ فرشتہ ابرص کے پاس آکر کہنے لگا کون سی چیز تجھ کو زیادہ محبوب ہے؟ اس نے کہا مجھ کو اچھی رنگت اور خوبصورت چمڑہ مل جائے جس سے لوگ مجھ کو اپنے پاس بیٹھنے دیں اور گھن نہ کریں۔ فرشتہ نے اپنا ہاتھ اس کے بدن پر پھیر دیا تو وہ فوراً اچھا ہو گیا اور خوبصورت رنگت اور اچھی کھال نکل آئی پھر اس سے دریافت کیا تجھ کو کون سا محبوب ہے؟ اس نے کہا اونٹ یا گائے (راوی کو اس میں شک ہے کہ کوڑھی اور گنجے میں سے ایک نے اونٹ مانگا اور دوسرے نے گائے) لہذا ایک گابھن اونٹنی اس کو عطا کی فرشتہ نے کہا اللہ تعالیٰ برکت دے پھر گنجے کے پاس آیا آکر کہا کہ تجھ کو کون سی چیز مرغوب ہے؟ اس نے کہا میرے اچھے بال نکل آئیں اور یہ بلا مجھ سے دور ہو جائے کہ لوگ مجھ سے نفرت کرتے ہیں پھر پوچھا تجھ کو کونسا مال پسند ہے؟ اس نے کہا کہ گائے ایک گابھن گائے اس کو دے دی اور کہا کہ خدا تعالیٰ اس میں برکت عنایت کرے پھر اندھے کے پاس آکر پوچھا تجھ کو کیا چیز مطلوب ہے؟ کہا میری آنکھوں کو درست کر دو کہ تمام لوگوں کو دیکھ سکو فرشتہ نے اس کی آنکھوں پر ہاتھ پھیر دیا۔ خدا تعالیٰ نے اس کی نگاہ درست کر دی پھر دریافت کیا تجھ کو کیا مال پیارا ہے؟ کہا بکری لہذا اس کو ایک گابھن بکری عطا کر دی تینوں کے جانوروں نے بچے دیئے تھوڑے دنوں میں ان کے اونٹوں سے جنگل بھر گیا اس کی گائیوں سے اور اس کی بکریوں سے پھر بحکم خداوندی فرشتہ اسی پہلی صورت میں کوڑھی کے پاس آیا اور کہا میں ایک مسکین آدمی ہوں میرے سفر کا تمام سامان ختم ہو گیا ہے آج میرے پہنچنے کا اللہ کے سوا کوئی ذریعہ نہیں پھر میں خدا کے نام پر جس نے تجھے اچھی رنگ اور عمدہ کھال عنایت کی تجھ سے ایک اونٹ کا خواستگار ہوں کہ اس پر سوار ہر کر اپنے گھر پہنچ جاوں وہ بولا یہاں سے آگے بڑھ دور ہو مجھے اور بھی بہت سے حقوق ادا کرنے ہیں میرے پاس تیرے دینے کی گنجائش نہیں ہے فرشتہ نے کہا شاید میں تجھ کو پہچانتا ہوں کیا تو کوڑھی نہ تھا کہ لوگ تجھ سے نفرت کرتے تھے؟ کیا تو مفلس نہیں تھا؟ پھر تجھ کو خدا تعالیٰ نے اس قدر مال عنایت فرمایا اس نے کہا واہ! کیا خوب! یہ مال تو کئی پشتوں سے باپ دادا کے وقت سے چلا آتا ہے فرشتہ نے کہا اگر تو جھوٹا ہے تو اللہ تعالیٰ تجھ کو ویسا ہی کر دے جیسے پہلے تھا پھر فرشتہ گنجے کے پاس اسی صورت میں آیا اور اسی طرح اس سے بھی سوال کیا اس نے بھی ویسا ہی جواب دیا فرشتہ نے جواب دیا اگر تو جھوٹا ہو تو خدا تعالیٰ تجھ کو ویسا ہی کرے جس طرح پہلے تھا پھر اندھے کے پاس اسی پہلی صورت میں آیا اور کہا میں مسافر ہوں بے سامان ہو گیا ہوں آج خدا کے سوا اور تیرے سوا کوئی ذریعہ میرے مکان تک پہنچنے کا نہیں ہے میں اس کے نام پر جس نے دوبارہ تمہیں بینائی بخشی ہے تجھ سے ایک بکری مانگتا ہوں کہ اس سے اپنی کاروائی کر کے سفر پورا کروں اس نے کہا بیشک میں اندھا تھا اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرام سے مجھ کو بینائی عنایت فرمائی جتنا تیرا دل چاہے لے جا اور جتنا چاہے چھوڑ جا بخدا میں تجھ کو کسی چیز سے منع نہیں کرتا فرشتہ نے کہا تو اپنا مال اپنے پاس رکھ مجھ کو کچھ نہ چاہئے مجھے تو فقط تم

تینوں کی آزمائش منظور تھی سو ہو چکی خدا تعالیٰ تجھ سے راضی ہو اور ان دونوں سے ناراض۔

راوی : احمد بن اسحٰق عمرو بن عاصم ہمام اسحٰق بن عبداللہ عبدالرحمن بن ابوعمرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

غار والوں کا قصہ...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

غار والوں کا قصہ

جلد : جلد دوم حدیث 684

راوی : اسمٰعیل علی بن سہر عبید اللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ خَلِيلٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يَمْشُونَ إِذْ أَصَابَهُمْ مَطَرٌ فَأَوَوْا إِلَى غَارٍ فَانْطَبَقَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ إِنَّهُ وَاللَّهِ يَا هَؤُلَاءِ لَا يُنْجِيكُمْ إِلَّا الصِّدْقُ فَلْيَدْعُ كُلُّ رَجُلٍ مِنْكُمْ بِمَا يَعْلَمُ أَنَّهُ قَدْ صَدَقَ فِيهِ فَقَالَ وَاحِدٌ مِنْهُمْ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهُ كَانَ لِي أَجِيرٌ عَمِلَ لِي عَلَى فَرَقٍ مِنْ أَرُزٍّ فَذَهَبَ وَتَرَكَهُ وَأَنِّي عَمَدْتُ إِلَى ذَلِكَ الْفَرَقِ فَزَرَعْتُهُ فَصَارَ مِنْ أَمْرِهِ أَنِّي اشْتَرَيْتُ مِنْهُ بَقَرًا وَأَنَّهُ أَتَانِي يَطْلُبُ أَجْرَهُ فَقُلْتُ لَهُ اعْمِدْ إِلَى تِلْكَ الْبَقَرِ فَسُقْهَا فَقَالَ لِي إِنَّمَا لِي عِنْدَكَ فَرَقٌ مِنْ أَرُزٍّ فَقُلْتُ لَهُ اعْمِدْ إِلَى تِلْكَ الْبَقَرِ فَإِنَّهَا مِنْ ذَلِكَ الْفَرَقِ فَسَاقَهَا فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ مِنْ خَشْيَتِكَ فَفَرِّجْ عَنَّا فَانْسَاحَتْ عَنْهُمْ الصَّخْرَةُ فَقَالَ الْآخَرُ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهُ كَانَ لِي أَبَوَانِ شَيْخَانِ كَبِيرَانِ فَكُنْتُ آتِيهِمَا كُلَّ لَيْلَةٍ بِلَبَنِ غَنَمٍ لِي فَأَبْطَأْتُ عَلَيْهِمَا لَيْلَةً فَجِئْتُ وَقَدْ رَقَدَا وَأَهْلِي وَعِيَالِي يَتَضَاغَوْنَ مِنْ الْجُوعِ فَكُنْتُ لَا أَسْقِيهِمْ حَتَّى يَشْرَبَ أَبَوَايَ فَكَرِهْتُ أَنْ أُوقِظَهُمَا وَكَرِهْتُ أَنْ أَدَعَهُمَا فَيَسْتَكِنَّا لِشَرْبَتِهِمَا فَلَمْ أَزَلْ أَنْتَظِرُ حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ مِنْ خَشْيَتِكَ فَفَرِّجْ عَنَّا فَانْسَاحَتْ عَنْهُمْ الصَّخْرَةُ حَتَّى نَظَرُوا إِلَى

السَّمَاءِ فَقَالَ الْآخَرُ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهُ كَانَ لِي ابْنَةُ عَمٍّ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ وَأَنِّي رَاوَدْتُهَا عَنْ نَفْسِهَا فَأَبَتْ إِلَّا أَنْ آتِيَهَا بِمِائَةِ دِينَارٍ فَطَلَبْتُهَا حَتَّى قَدَرْتُ فَأَتَيْتُهَا بِهَا فَدَفَعْتُهَا إِلَيْهَا فَأَمْكَنَتْنِي مِنْ نَفْسِهَا فَلَمَّا قَعَدْتُ بَيْنَ رِجْلَيْهَا فَقَالَتْ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَفُضَّ الْخَاتَمَ إِلَّا بِحَقِّهِ فَقُمْتُ وَتَرَكْتُ الْمِائَةَ دِينَارٍ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ مِنْ خَشْيَتِكَ فَفَرِّجْ عَنَّا فَفَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَخَرَجُوا

اسماعیل علی بن سہر عبید اللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم سے پہلے لوگوں میں سے تین آدمی چلے جارہے تھے یکایک ان پر بارش ہونے لگی تو وہ سب ایک غار میں پناہ گیر ہوئے اور اس غار کا منہ ان پر بند ہو گیا پس ایک نے دوسرے سے کہا صاحبو! بخدا بجز سچائی کے کوئی چیز تم کو نجات نہ دے گی، لہذا تم میں سے ہر ایک کو چاہیے کہ اس چیز کے وسیلہ سے دعا مانگے جس کی نسبت وہ جانتا ہو کہ اس نے اس عمل میں سچائی کی ہے اتنے میں ایک نے کہا اے خدا! تو خوب جانتا ہے کہ میرا ایک مزدور تھا جس نے فرق چاول کے بدلے میرا کام کر دیا تھا وہ چلا گیا اور مزدوری چھوڑ گیا تھا میں نے اس فرق کو لے کر زراعت کی پھر اس کی پیداوار سے ایک گائے خرید لی (چند دن کے بعد) وہ مزدور میرے پاس اپنی مزدوری لینے آیا میں نے اس سے کہا کہ اس گائے کو ہانک لے جا اس نے کہا (مذاق نہ کرو) میرا تو تمہارے ذمہ صرف ایک فرق چاول تھا (یہ گائے کیسی) میں نے کہا اس گائے کو ہانک لے جا کیونکہ یہ گائے اس فرق کی پیداوار ہے میں نے خریدی ہے بس وہ اس کو ہانک لے گیا اے اللہ تو جانتا ہے کہ یہ کام میں نے تیرے خوف سے کیا ہے تو اب ہم سے (اس پتھر کو) ہٹا دے چنانچہ وہ پتھر کچھ ہٹ گیا پھر دوسرے نے (خلوص کے ساتھ) دعا کی کہ اے خدا! تو خوب جانتا ہے کہ میرے ماں باپ بہت سن رسیدہ تھے میں روزانہ رات کو ان کے لئے اپنی بکریوں کا دودھ لے جاتا تھا ایک رات اتفاق سے ان کے پاس اتنی دیر سے پہنچا کہ وہ سو چکے تھے۔ اور میرے بال بچے بھوک کی وجہ سے بلبلا رہے تھے۔ (مگر) میں اپنے تڑپتے ہوئے بال بچوں کو ماں باپ سے پہلے اس لئے دودھ نہ پلاتا تھا کہ وہ سو رہے تھے اور ان کو جگانا مناسب نہیں سمجھا اور نہ ان کو چھوڑنا گوارا ہوا کہ وہ اس (دودھ) کے نہ پینے کی وجہ سے کمزور ہو جائیں لہذا میں رات بھر برابر انتظار کرتا رہا یہاں تک کہ سویرا ہو گیا اے خدا! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میں نے صرف تیرے خوف سے کیا ہے۔ تو اب ہم سے اس پتھر کو ہٹا دے چنانچہ وہ پتھر ان پر سے (تھوڑا سا) اور ہٹ گیا اور اتنا ہٹ گیا کہ انہوں نے آسمان کو دیکھا اس کے بعد تیسرے نے دعا کی اے خدا! تو خوب جانتا ہے کہ میرے چچا کی بیٹی تھی جو مجھ کو سب آدمیوں سے زیادہ محبوب تھی میں نے اس سے ہم بستر ہونے کی خواہش کی مگر وہ بغیر سو اشرفیاں لینے کے رضامند نہ ہوئی اس لئے میں نے مطلوبہ اشرفیاں حاصل کرنے کے لئے دوڑ دھوپ کی جب وہ مجھے مل گئیں تو میں نے وہ اشرفیاں اس کو دے دیں اور اس نے مجھے اپنے اوپر قابو دے دیا جب میں اس کی دونوں ٹانگوں کے بیچ میں بیٹھ گیا تو اس نے کہا اللہ سے خوف کر اور (مروجہ قانونی اختیارات حاصل کئے

بغیر) مہر بکارت کو ناحق نہ توڑ پس میں اٹھ کھڑا ہوا اور وہ سو اشرفیاں بھی چھوڑ دیں اے خدا! تو خوب جانتا ہے کہ میں نے تجھ سے ڈر کر یہ کام چھوڑ دیا تو اب (اس پتھر کو) ہم سے ہٹا دے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے وہ پتھر پوری طرح ان پر سے ہٹا دیا اور وہ (تینوں) باہر نکل آئے۔

راوی : اسمٰعیل علی بن سہر عبید اللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 685

راوی : ابوالیمان شعیب ابوالزناد عبدالرحمن حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا امْرَأَةٌ تُرْضِعُ ابْنَهَا إِذْ مَرَّ بِهَا رَاكِبٌ وَهِيَ تُرْضِعُهُ فَقَالَتْ اللَّهُمَّ لَا تُمِتْ ابْنِي حَتَّى يَكُونَ مِثْلَ هَذَا فَقَالَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِثْلَهُ ثُمَّ رَجَعَ فِي الثَّدْيِ وَمُرَّ بِامْرَأَةٍ تُجَرَّرُ وَيُلْعَبُ بِهَا فَقَالَتْ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ ابْنِي مِثْلَهَا فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِثْلَهَا فَقَالَ أَمَّا الرَّاكِبُ فَإِنَّهُ كَافِرٌ وَأَمَّا الْمَرْأَةُ فَإِنَّهُمْ يَقُولُونَ لَهَا تَزْنِي وَتَقُولُ حَسْبِيَ اللهُ وَيَقُولُونَ تَسْرِقُ وَتَقُولُ حَسْبِيَ اللهُ

ابوالیمان شعیب ابوالزناد عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک عورت اپنے بچہ کو دودھ پلا رہی تھی۔ اتفاقا اس طرف سے ایک سوار گزرا اور وہ اپنے بچہ کو دودھ پلا رہی تھی تو اس نے کہا اے خدا! میرے بیٹے کو مرنے سے پہلے اس سوار کی طرح کر دے۔ اس بچہ نے کہا اے خدا! مجھے اس طرح نہ کرنا اس کے بعد وہ پھر پستان کی طرف جھک پڑا پھر کچھ دیر بعد ادھر سے ایک عورت کو کچھ لوگ کھینچتے ہوئے لے جا رہے تھے اور کچھ

لوگ اس پر ہنس رہے تھے۔ بچہ کی ماں نے کہا اے خدا میرے بیٹے کو اس عورت کی مثل نہ کرنا۔ بچہ نے کہا اے خدا! مجھے اس جیسا کر دے۔ اور اس نے (اپنے اس کہنے کی وجہ سے یہ) بیان کی کہ یہ سوار تو کافر ہے لیکن یہ عورت ایسی ہے کہ لوگ اس کی نسبت کہتے ہیں کہ زنا کرتی ہے اور وہ کہتی ہے کہ خدا تعالیٰ میری حمایت کے لئے کافی ہے اور لوگ اس کی نسبت کہتے ہیں کہ یہ چوری کرتی ہے اور وہ کہتی ہے کہ اللہ تعالیٰ میری حمایت کے لئے کافی ہے۔

راوی : ابوالیمان شعیب ابوالزناد عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 686

راوی: سعید بن تلید ابن وہب جریر ایوب ابن سیرین حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ تَلِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا كَلْبٌ يُطِيفُ بِرَكِيَّةٍ كَادَ يَقْتُلُهُ الْعَطَشُ إِذْ رَأَتْهُ بَغِيٌّ مِنْ بَغَايَا بَنِي إِسْرَائِيلَ فَنَزَعَتْ مُوقَهَا فَسَقَتْهُ فَغُفِرَ لَهَا بِهِ

سعید بن تلید ابن وہب جریر ایوب ابن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک کتا ایک کنویں کے گرد گھوم رہا تھا معلوم ہوتا تھا کہ پیاس سے مر جائے گا اتفاق سے کسی بدکار اسرائیلی عورت نے اس کتے کو دیکھ لیا اور اس زانیہ نے اپنا جوتا اتار کر کنویں سے پانی نکال کر اس کتے کو پانی پلا دیا جس سے خدا تعالیٰ نے اس کو اسی بات پر بخش دیا۔

راوی : سعید بن تلید ابن وہب جریر ایوب ابن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 687

راوی: عبد اللہ مالک ابن شہاب حضرت حمید بن عبد الرحمن

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ عَامَ حَجَّ عَلَى الْمِنْبَرِ فَتَنَاوَلَ قُصَّةً مِنْ شَعَرٍ وَكَانَتْ فِي يَدَيْ حَرَسِيٍّ فَقَالَ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذِهِ وَيَقُولُ إِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ حِينَ اتَّخَذَهَا نِسَاؤُهُمْ

عبد اللہ مالک ابن شہاب حضرت حمید بن عبد الرحمن سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت معاویہ بن ابی سفیان کو جس سال انہوں نے حج کیا ممبر پر یہ بیان کرتے ہوئے سنا اور آپ نے بالوں کا ایک لچھا ایک پاسبان کے ہاتھ میں سے لے کر فرمایا کہ اے اہل مدینہ! تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس (مصنوعی) بالوں کو اپنے بالوں کے ساتھ جوڑنے سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ بنی اسرائیل اس وقت ہلاک ہوگئے جب ان کی عورتوں نے اس کو بنایا۔

راوی: عبد اللہ مالک ابن شہاب حضرت حمید بن عبد الرحمن

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 688

راوی: عبدالعزیزابراھیم سعد ابی سلمہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ قَدْ كَانَ فِيمَا مَضَى قَبْلَكُمْ مِنْ الْأُمَمِ مُحَدَّثُونَ وَإِنَّهُ إِنْ كَانَ فِي أُمَّتِي هَذِهِ مِنْهُمْ فَإِنَّهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

عبدالعزیز ابراہیم سعد ابی سلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم سے پہلے کی امتوں میں کچھ لوگ محدث ہوتے تھے (یعنی حق تعالیٰ کی ہم کلامی ان کو حاصل ہوتی تھی) میری امت میں اگر کوئی ایسا ہے تو یقیناوہ عمر بن خطاب ہے۔

راوی: عبدالعزیز ابراہیم سعد ابی سلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 689

راوی: محمد بن بشار محمد بن ابی عدی شعبہ قتادہ ابوصدیق ابوسعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ رَجُلٌ قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِنْسَانًا ثُمَّ خَرَجَ يَسْأَلُ فَأَتَى رَاهِبًا فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَهُ هَلْ مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ لَا فَقَتَلَهُ فَجَعَلَ يَسْأَلُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ ائْتِ قَرْيَةَ كَذَا وَكَذَا فَأَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَنَاءَ بِصَدْرِهِ نَحْوَهَا فَاخْتَصَمَتْ فِيهِ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَى هَذِهِ أَنْ تَقَرَّبِي وَأَوْحَى اللَّهُ إِلَى هَذِهِ أَنْ تَبَاعَدِي وَقَالَ قِيسُوا مَا بَيْنَهُمَا فَوُجِدَ إِلَى هَذِهِ أَقْرَبُ بِشِبْرٍ فَغُفِرَ لَهُ

محمد بن بشار محمد بن ابی عدی شعبہ قتادہ ابوصدیق ابوسعید نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بنی اسرائیل کے ایک شخص نے ننانوے آدمیوں کو قتل کر دیا تھا پھر اس کی بابت مسئلہ دریافت کرنے کو نکلا پہلے ایک درویش کے پاس آیا اور اس سے دریافت کیا کہ کیا (میری) توبہ قبول ہے؟ درویش نے کہا نہیں اس نے اس درویش کو بھی قتل کر دیا اس کے بعد پھر وہ یہ مسئلہ پوچھنے کی جستجو میں لگا رہا۔ کسی نے کہا فلاں بستی میں ایک عالم ہے ان کے پاس جا کر پوچھ لو (چنانچہ وہ چل پڑا لیکن راستہ ہی میں) اس کو موت آگئی (مرتے وقت اس نے اپنا سینہ) اس بستی کی طرف بڑھا دیا (جہاں جا کر وہ مسئلہ دریافت کرنا چاہتا تھا) رحمت کے فرشتوں اور عذاب کے فرشتوں میں اس کے بارہ میں باہم تکرار ہوئی (رحمت کے فرشتے کہتے کہ اس کی روح کو ہم لے جائیں گے کیونکہ یہ توبہ کا پختہ ارادہ رکھتا تھا عذاب کے فرشتے کہتے کہ اس کی روح کو ہم لے جائیں گے کیونکہ یہ سخت گنہگار تھا اسی اثناء میں خدا نے اس بستی کو (جہاں جا کر وہ توبہ کرنا چاہتا تھا) یہ حکم دیا کہ اے بستی (اس سے) نزدیک ہو جا اور اس بستی کو (جہاں اس نے گناہ کا ارتکاب کیا تھا) یہ حکم دیا کہ تو دور ہو جا اور (فرشتوں کو حکم دیا کہ) دونوں بستیوں کی مسافت ناپو (دیکھو یہ مردہ کس بستی کے قریب ہے چنانچہ) وہ مردہ اس بستی سے (جہاں وہ توبہ کرنے جا رہا تھا) بالشت بھر نزدیک تھی خدا نے اسے بخش دیا۔

راوی: محمد بن بشار محمد بن ابی عدی شعبہ قتادہ ابوصدیق ابوسعید

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 690

راوی: علی سفیان ابوزناد اعرج ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ بَيْنَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقَرَةً إِذْ رَكِبَهَا فَضَرَبَهَا فَقَالَتْ إِنَّا لَمْ نُخْلَقْ لِهَذَا إِنَّمَا خُلِقْنَا لِلْحَرْثِ فَقَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللَّهِ بَقَرَةٌ تَكَلَّمُ فَقَالَ فَإِنِّي أُومِنُ بِهَذَا أَنَا

وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَا هُمَا ثَمَّ وَبَيْنَمَا رَجُلٌ فِي غَنَمِهِ إِذْ عَدَا الذِّئْبُ فَذَهَبَ مِنْهَا بِشَاةٍ فَطَلَبَ حَتَّى كَأَنَّهُ اسْتَنْقَذَهَا مِنْهُ فَقَالَ لَهُ الذِّئْبُ هَذَا اسْتَنْقَذْتَهَا مِنِّي فَمَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبُعِ يَوْمَ لَا رَاعِيَ لَهَا غَيْرِي فَقَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللَّهِ ذِئْبٌ يَتَكَلَّمُ قَالَ فَإِنِّي أُومِنُ بِهَذَا أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَا هُمَا ثَمَّ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

علی سفیان ابوزناد اعرج ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز فجر پڑھ کر لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے، اور فرمایا کہ ایک شخص بیل ہانک رہا تھا ہانکتے ہانکتے اس پر سوار ہو کر اس کو مارنے لگا بیل نے کہا کہ ہم سواری کے لئے پیدا نہیں کئے گئے ہم کو تو کھیتی کے لئے پیدا کیا گیا ہے، لوگوں نے کہا سبحان اللہ! بیل بول رہا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس واقعہ پر ایمان لاتے ہیں حالانکہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہاں موجود نہ تھے (لیکن حضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ان پر پورا اعتماد رکھنے کی وجہ سے ان کی طرف سے شہادت دی) ایک مرتبہ ایک شخص کی بکریوں پر ایک بھیڑیے نے جست لگائی اور ایک بکری اٹھالے گیا رکھوالے نے (بھیڑیے کا) پیچھا کرکے بکری چھڑالی تو اس بھیڑیے نے کہا اس بکری کو تو نے مجھ سے چھڑالیا لیکن درندہ والے دن بکری کا محافظ کون ہوگا؟ جس روز میرے سوا اس کا چرواہا نہ ہوگا لوگوں نے (تعجب سے) کہا سبحان اللہ! بھیڑیا بھی باتیں کرتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مگر میں اور ابوبکر وعمر اس پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ یہ دونوں حضرات اس وقت وہاں موجود نہ تھے نیز ایک دوسری سند کے ذریعہ حضرت ابوہریرہ نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کی ایک اور حدیث روایت کی ہے۔

راوی : علی سفیان ابوزناد اعرج ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 691

راوی: اسحق عبدالرزاق معمر ھمام حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى رَجُلٌ مِنْ رَجُلٍ عَقَارًا لَهُ فَوَجَدَ الرَّجُلُ الَّذِي اشْتَرَى الْعَقَارَ فِي عَقَارِهِ جَرَّةً فِيهَا ذَهَبٌ فَقَالَ لَهُ الَّذِي اشْتَرَى الْعَقَارَ خُذْ ذَهَبَكَ مِنِّي إِنَّمَا اشْتَرَيْتُ مِنْكَ الْأَرْضَ وَلَمْ أَبْتَعْ مِنْكَ الذَّهَبَ وَقَالَ الَّذِي لَهُ الْأَرْضُ إِنَّمَا بِعْتُكَ الْأَرْضَ وَمَا فِيهَا فَتَحَاكَمَا إِلَى رَجُلٍ فَقَالَ الَّذِي تَحَاكَمَا إِلَيْهِ أَلَكُمَا وَلَدٌ قَالَ أَحَدُهُمَا لِي غُلَامٌ وَقَالَ الْآخَرُ لِي جَارِيَةٌ قَالَ أَنْكِحُوا الْغُلَامَ الْجَارِيَةَ وَأَنْفِقُوا عَلَى أَنْفُسِهِمَا مِنْهُ وَتَصَدَّقَا

اسحاق عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگلے زمانہ میں ایک شخص نے کسی آدمی سے کچھ زمین خریدی اور اس خریدی ہوئی زمین میں خریدار نے سونے سے بھرا ہوا ایک گھڑا پایا پھر بائع زمین سے کہا کہ تم اپنا سونا مجھ سے لے لو کیونکہ میں نے تجھ سے صرف زمین خریدی تھی سونا مول نہیں لیا تھا بائع نے کہا کہ میں نے تو زمین اور جو کچھ اس زمین میں تھا سب فروخت کر دیا تھا پھر ان دونوں نے کسی شخص کو پنچ بنایا اس پنچ نے مقدمہ کی روئیداد سن کر دریافت کیا کہ کیا تم دونوں کی اولاد ہے؟ ایک نے کہا میرے ایک لڑکا ہے دوسرے نے کہا میری لڑکی ہے پنچ نے کہا اس لڑکے کا نکاح اس لڑکی کے ساتھ کر دو اور اس روپیہ کو ان کے کار خیر میں صرف کرو۔

راوی: اسحق عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 692

راوی: عبدالعزیز مالک محمد بن منکدر ابونضر عمر بن عبیداللہ کے آزاد کردہ غلام عامر بن سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَعَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ

عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَسْأَلُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ مَاذَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّاعُونِ فَقَالَ أُسَامَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ رِجْسٌ أُرْسِلَ عَلَى طَائِفَةٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَوْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ قَالَ أَبُو النَّضْرِ لَا يُخْرِجْكُمْ إِلَّا فِرَارًا مِنْهُ

عبد العزیز مالک محمد بن منکدر ابو نضر عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام عامر بن سعد بن ابی وقاص سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے والد کو حضرت اسامہ بن زید سے یہ دریافت کرتے ہوئے سنا کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے طاعون کے بارے میں کچھ سنا ہے؟ حضرت اسامہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے طاعون ایک عذاب ہے جو بنی اسرائیل کی ایک جماعت پر آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا کہ ان لوگوں پر جو تم سے پہلے تھے نازل کیا گیا تھا جب تم سنو کہ کسی مقام پر طاعون ہے تو تم وہاں نہ جاؤ اور جب اس جگہ طاعون پھیل جائے جہاں تم رہتے ہو تو تم وہاں نہ جاؤ اور جب اس جگہ طاعون پھیل جائے جہاں تم رہتے ہو تو وہاں سے بھاگ کر دوسری جگہ نہ جاؤ ابو النضر فرماتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ خاص بھاگنے کی نیت سے (دوسری جگہ) نہ جاؤ اگر کوئی دوسری ضرورت پیش آجائے تو وہاں سے دوسری جگہ جانے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

راوی : عبد العزیز مالک محمد بن منکدر ابو نضر عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام عامر بن سعد بن ابی وقاص

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 693

راوی: موسیٰ داؤد عبداللہ یحیی بن یعمر حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

اللهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الطَّاعُونِ فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ عَذَابٌ يَبْعَثُهُ اللهُ عَلَى مَنْ يَشَائُ وَأَنَّ اللهَ جَعَلَهُ رَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ لَيْسَ مِنْ أَحَدٍ يَقَعُ الطَّاعُونُ فَيَمْكُثُ فِي بَلَدِهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يُصِيبُهُ إِلَّا مَا كَتَبَ اللهُ لَهُ إِلَّا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ شَهِيدٍ

موسی داؤد عبداللہ یحیی بن یعمر حضرت عائشہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے کہا میں نے ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے طاعون کی حقیقت دریافت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا طاعون ایک عذاب ہے، جس کو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے نازل فرماتا ہے اور خدا تعالیٰ اس کو مومنوں کے لئے رحمت قرار دیتا ہے اور جس جگہ طاعون ہو اور وہاں کوئی خدا کا مومن بندہ ٹھہرا رہے (یعنی آبادی اور شہر کو چھوڑ کر نہ بھاگ جائے) اور صابر اور خدا تعالیٰ سے ثواب کا طالب رہے اور یہ اعتقاد رکھتا ہو کہ اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی مگر صرف وہی جو خدا تعالیٰ نے اس کے لئے مقرر کر دی ہے تو اس کو شہید کا ثواب ملتا ہے۔

راوی: موسیٰ داؤد عبداللہ یحیی بن یعمر حضرت عائشہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 694

راوی: قتیبہ لیث ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَرْأَةِ الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا وَمَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا وَمَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ أُسَامَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللهِ ثُمَّ قَامَ فَاخْتَطَبَ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا أَهْلَكَ الَّذِينَ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا

سَرَقَ فِيهِمْ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَايْمُ اللهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا

قتیبہ لیث ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ (امرائے) قریش ایک مخزومی عورت کے معاملہ میں بہت ہی فکر مند تھے جس نے چوری کی تھی (اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دے دیا تھا) وہ لوگ کہنے لگے کہ اس سارقہ کے واقعہ کے متعلق کون شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بات چیت کرے بعض لوگوں نے کہا اسامہ بن زید جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہیتے ہیں اگر کچھ کہہ سکتے ہیں تو وہی کہہ سکتے ہیں ان لوگوں نے مشورہ کر کے اسامہ بن زید کو اس بات پر مجبور کیا چنانچہ اسامہ نے جرات کر کے اس واقعہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا جس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چہیتے اسامہ سے کہا کہ تم خدا کی قائم کردہ سزاؤں میں سے ایک حد کے قیام کے سفارشی ہو یہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوگئے اور لوگوں کے سامنے خطبہ فرمایا کہ تم سے پہلی امتیں اس لئے ہلاک ہوئیں کہ ان میں جب کوئی شریف آدمی چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور سزا نہ دیتے اور جب کوئی کمزور آدمی چوری کرتا تو اس کو سزا دیتے قسم ہے خدا کی! اگر فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی بھی چوری کرے تو میں اس کا ہاتھ بھی کاٹ ڈالوں۔

راوی : قتیبہ لیث ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 695

راوی: آدم شعبہ عبدالملک نزال بن سبرۃ الہلالی حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ الْهِلَالِيَّ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا قَرَأَ آيَةً وَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ خِلَافَهَا فَجِئْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةَ وَقَالَ كِلَاكُمَا مُحْسِنٌ وَلَا تَخْتَلِفُوا فَإِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ اخْتَلَفُوا فَهَلَكُوا

آدم شعبہ عبدالملک نزال بن سبرۃ الہلالی حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک شخص کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرات کے خلاف ایک آیت پڑھتے سنی تو میں اس شخص کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے آیا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے واقعہ بیان کیا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ انور پر ناگواری کا اثر محسوس کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم دونوں صحیح پڑھتے ہو۔ اختلاف نہ کرو جو لوگ تم سے پہلے تھے۔ انہوں نے اختلاف کیا تھا اسی وجہ سے وہ ہلاک ہوگئے۔

راوی : آدم شعبہ عبدالملک نزال بن سبرۃ الہلالی حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 696

راوی: عمر بن حفص اعمش شقیق نے بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْكِي نَبِيًّا مِنْ الْأَنْبِيَاءِ ضَرَبَهُ قَوْمُهُ فَأَدْمَوْهُ وَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

عمر بن حفص اعمش شقیق نے بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے تھے اس وقت بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ رہا ہوں جو انبیاء سابقین کے ایک نبی کی کیفیت بیان فرما رہے ہیں کہ ان کی قوم نے ان کو مارا اور خون آلود کر دیا وہ اپنے چہرہ سے خون پونچھتے جاتے اور کہتے جاتے اے خدا میری قوم کو بخش دے کیونکہ وہ میری قدر و منزلت سے واقف نہیں ہیں۔

راوی : عمر بن حفص اعمش شقیق نے بیان کیا کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 697

راوی: ابوولید ابوعوانہ عقبہ نے بیان کیا کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا كَانَ قَبْلَكُمْ رَغَسَهُ اللَّهُ مَالًا فَقَالَ لِبَنِيهِ لَمَّا حُضِرَ أَيَّ أَبٍ كُنْتُ لَكُمْ قَالُوا خَيْرَ أَبٍ قَالَ فَإِنِّي لَمْ أَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ فَإِذَا مُتُّ فَأَحْرِقُونِي ثُمَّ اسْحَقُونِي ثُمَّ ذَرُّونِي فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ فَفَعَلُوا فَجَمَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ قَالَ مَخَافَتُكَ فَتَلَقَّاهُ بِرَحْمَتِهِ وَقَالَ مُعَاذٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَبْدِ الْغَافِرِ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نحوه

ابوولید ابوعوانہ عقبہ نے بیان کیا کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ایک شخص تم سے پہلے تھا جس کو اللہ تعالیٰ نے بہت مال عطا کیا تھا جب اس کے مرنے کا وقت آیا تو اس نے اپنے بیٹوں سے دریافت کیا میں تمہارا کس قسم کا باپ تھا انہوں نے کہا تو (ہمارا) اچھا باپ تھا پھر اس نے کہا (تو اچھا میری وصیت پر عمل کرنا) میں نے کبھی کوئی نیکی نہیں کی ہے تو جب میں مر جاؤں تو مجھے جلا دینا اور جلا کر پیس ڈالنا اس کے بعد مجھے تیز ہوا چلنے والے دن دریا میں ڈال دینا چنانچہ اس کے بیٹوں نے اس کی وصیت کے موافق اسی طرح کیا۔ خدائے بزرگ و برتر نے اس کے ذرات کو جمع کر کے دریافت کیا کہ تجھے اس حرکت پر کس چیز نے آمادہ کیا اس نے عرض کیا تیرے خوف نے پس اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی رحمت میں لے لیا۔

راوی : ابوولید ابوعوانہ عقبہ نے بیان کیا کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 698

راوی: مسدد ابوعوانہ عبدالملک ربعی بن حراش

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ قَالَ قَالَ عُقْبَةُ لِحُذَيْفَةَ أَلَا تُحَدِّثُنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ رَجُلًا حَضَرَهُ الْمَوْتُ لَمَّا أَيِسَ مِنْ الْحَيَاةِ أَوْصَى أَهْلَهُ إِذَا مُتُّ فَاجْمَعُوا لِي حَطَبًا كَثِيرًا ثُمَّ أَوْرُوا نَارًا حَتَّى إِذَا أَكَلَتْ لَحْمِي وَخَلَصَتْ إِلَى عَظْمِي فَخُذُوهَا فَاطْحَنُوهَا فَذَرُّونِي فِي الْيَمِّ فِي يَوْمٍ حَارٍّ أَوْ رَاحٍ فَجَمَعَهُ اللَّهُ فَقَالَ لِمَ فَعَلْتَ قَالَ خَشْيَتَكَ فَغَفَرَ لَهُ قَالَ عُقْبَةُ وَأَنَا سَمِعْتُهُ يَقُولُ

مسدد ابوعوانہ عبدالملک ربعی بن حراش سے بیان کرتے ہیں کہ عقبہ نے حضرت حذیفہ سے کہا آپ ہم سے وہ باتیں کیوں نہیں کرتے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ نے سنی ہیں۔ انہوں نے کہا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ایک شخص کو موت آئی جب اس کی زندگی کی کچھ امید نہ رہی تو اس نے اپنے گھر والوں سے وصیت کی کہ جب میں مر جاؤں تو میرے واسطے بہت سی لکڑیاں جمع کر کے آگ روشن کرنا اور اس کے اندر مجھے ڈال دینا یہاں تک کہ جب آگ میرے گوشت کو کھا لے اور میری ہڈیوں تک پہنچ جائے تو تم ان ہڈیوں کو لے کر پیس ڈالنا پھر مجھے (یعنی میری پسی ہوئی ہڈیوں کو) کسی گرم یا (یہ کہا) کسی تیز ہوا چلنے والے دن دریا میں ڈال دینا (چنانچہ ایسا ہی کیا گیا) پھر اللہ تعالیٰ نے اس کو جمع کر کے فرمایا کہ تو نے (ایسا) کیوں کیا؟ اس نے عرض کیا تیرے خوف سے پس خدا تعالیٰ نے اس کو بخش دیا۔

راوی : مسدد ابوعوانہ عبدالملک ربعی بن حراش

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 699

راوی: موسیٰ ابوعوانہ عبدالملک ابن شہاب

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ وَقَالَ فِي يَوْمٍ رَاحٍ

موسی ابوعوانہ عبدالملک ابن شہاب سے روایت ہے کہ اس شخص (مذکورہ بالا) نے کہا تیز ہوا چلنے والے دن میں (میری پسی ہوئی ہڈیوں کو دریا میں ڈال دینا)۔

راوی: موسیٰ ابوعوانہ عبدالملک ابن شہاب

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 700

راوی: عبدالعزیز ابراہیم ابن شہاب عبید اللہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ يُدَايِنُ النَّاسَ فَكَانَ يَقُولُ لِفَتَاهُ إِذَا أَتَيْتَ مُعْسِرًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللهَ أَنْ يَتَجَاوَزَ عَنَّا قَالَ فَلَقِيَ اللهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ

عبدالعزیز ابراہیم ابن شہاب عبید اللہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص لوگوں کو قرض دے دیا کرتا تھا اور اپنے غلام سے کہہ دیا کرتا تھا کہ جب تو (تقاضا کے لئے) کسی تنگ دست کے

پاس جائے تو اس سے در گزر کرنا شاید اللہ تعالیٰ ہم سے در گزر کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر وہ (مرنے کے بعد) خدا تعالیٰ سے ملا تو خدا نے اس سے در گزر فرمایا۔

راوی: عبدالعزیز ابراہیم ابن شہاب عبید اللہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 701

راوی: عبداللہ ہشام معمر زہری حمید ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُسْرِفُ عَلَى نَفْسِهِ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ قَالَ لِبَنِيهِ إِذَا أَنَا مُتُّ فَأَحْرِقُونِي ثُمَّ اطْحَنُونِي ثُمَّ ذَرُّونِي فِي الرِّيحِ فَوَاللهِ لَئِنْ قَدَرَ عَلَيَّ رَبِّي لَيُعَذِّبَنِّي عَذَابًا مَا عَذَّبَهُ أَحَدًا فَلَمَّا مَاتَ فُعِلَ بِهِ ذَلِكَ فَأَمَرَ اللهُ الْأَرْضَ فَقَالَ اجْمَعِي مَا فِيكِ مِنْهُ فَفَعَلَتْ فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ يَا رَبِّ خَشْيَتُكَ فَغَفَرَ لَهُ وَقَالَ غَيْرُهُ مَخَافَتُكَ يَا رَبِّ فغفر له وقال غيره خشيتك

عبداللہ ہشام معمر زہری حمید ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص بہت گناہ کیا کرتا تھا جب اس کے مرنے کا وقت آیا تو اس نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ جب میں مر جاؤں تو مجھے جلا کر پیس ڈالنا اس کے بعد مجھے (یعنی میری راکھ) ہوا میں اڑا دینا کیوں کہ خدا کی قسم! اگر خدا تعالیٰ مجھ پر قابو پالے گا تو مجھے ایسا عذاب دے گا جو اس نے کسی کو نہ دیا ہو گا چنانچہ وہ جب وہ مر گیا تو اس کے ساتھ (اس کی وصیت کے موافق) ایسا ہی کیا گیا پس خدا تعالیٰ نے زمین کو حکم دیا کہ اس شخص کے جس قدر ذرات تجھ میں ہیں جمع کر زمین نے جمع کر دیئے یکدم وہ شخص صحیح سالم کھڑا ہو گیا خدا تعالیٰ نے فرمایا تجھے اس (حرکت) پر جو تو نے کی کس چیز نے برانگیختہ کیا؟ اس نے عرض کیا پروردگار تیرے خوف نے پس

خدا تعالیٰ نے اس کو بخش دیا۔

راوی : عبداللہ ہشام معمر زہری حمید ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 702

راوی: عبداللہ جویریہ نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُذِّبَتْ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ سَجَنَتْهَا حَتَّى مَاتَتْ فَدَخَلَتْ فِيهَا النَّارَ لَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَلَا سَقَتْهَا إِذْ حَبَسَتْهَا وَلَا هِيَ تَرَكَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ

عبداللہ جویریہ نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک عورت پر ایک بلی کی وجہ سے عذاب کیا گیا اس نے بلی کو باندھ کر رکھا تھا (اور کھانا پانی نہ دیتی تھی) یہاں تک کہ وہ مر گئی پس اسی وجہ سے وہ عورت دوزخ میں گئی نہ اس نے بلی کو کھلایا اور نہ ہی اس کو پانی دیا اور نہ اس کو چھوڑا کہ وہ حشرت الارض (یعنی چوہے چڑیاں وغیرہ) کھالے۔

راوی : عبداللہ جویریہ نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 703

راوی: احمد زہیر منصور ربعی بن حراش حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ عُقْبَةُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَافْعَلْ مَا شِئْتَ

احمد زہیر منصور ربعی بن حراش حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے جن کو عقبہ کے نام سے یاد کرتے ہیں بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کلمات نبوت میں سے جو لوگوں نے پایا ہے یہ جملہ بھی ہے إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَافْعَلْ مَا شِئْتَ۔ یعنی جب تم کو حیا نہ رہے تو جو چاہے کر ڈال۔

راوی: احمد زہیر منصور ربعی بن حراش حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 704

راوی: آدم شعبہ منصور

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيَّ بْنَ حِرَاشٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ

آدم شعبہ منصور سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے ربعی بن حراش کو ابو مسعود سے یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (اگلی) نبوت کے کلمات میں سے جو لوگوں نے پایا ہے یہ جملہ بھی ہے کہ جب تجھ میں حیا نہ رہے تو جو چاہے کر ڈال۔

راوی: آدم شعبہ منصور

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 705

راوی: بشر عبید اللہ یونس زہری سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَجُرُّ إِزَارَهُ مِنْ الْخُيَلَاءِ خُسِفَ بِهِ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِي الْأَرْضِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ تَابَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ

بشر عبید اللہ یونس زہری سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص اپنی ازار تکبر سے لٹکائے ہوئے جا رہا تھا کہ زمین میں دھنس گیا اور وہ قیامت تک زمین میں دھنستا چلا جائے گا عبدالرحمن بن خالد نے زہری سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی: بشر عبید اللہ یونس زہری سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 706

راوی: موسی وھیب ابن طاؤس طاؤس حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْدَ كُلِّ أُمَّةٍ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَا مِنْ بَعْدِهِمْ فَهَذَا الْيَوْمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ فَغَدًا لِلْيَهُودِ وَبَعْدَ غَدٍ لِلنَّصَارَى عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ فِي كُلِّ سَبْعَةِ أَيَّامٍ يَوْمٌ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَجَسَدَهُ

موسی وہیب ابن طاؤس طاؤس حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہم (ظہور کے اعتبار سے سب سے) پچھلے ہیں لیکن قیامت کے روز (مرتبہ میں) سب سے سبقت لے جانے والے ہیں بجز اس کے کوئی بات نہیں کہ اور امتوں کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی تھی اور ہمیں اس کے بعد دی گئی پھر یہ دن جمعہ کا) وہ دن ہے جس میں لوگوں نے اختلاف کیا اس سے کل والا دن (یعنی سینچر) یہود کے لئے مقرر ہوا اور پرسوں والا دن (یعنی اتوار) نصاریٰ! کے لئے ہر مسلمان پر سات دنوں میں ایک دن مقرر کیا گیا ہے جس میں وہ اپنا سر اور بدن دھولیں۔

راوی: موسی وہیب ابن طاؤس طاؤس حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 707

راوی: آدم شعبہ عمرو، سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ الْمَدِينَةَ آخِرَ قَدْمَةٍ قَدِمَهَا فَخَطَبَنَا فَأَخْرَجَ كُبَّةً مِنْ شَعَرٍ فَقَالَ مَا كُنْتُ أُرَى أَنَّ أَحَدًا يَفْعَلُ هَذَا غَيْرَ الْيَهُودِ وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّاهُ الزُّورَ يَعْنِي الْوِصَالَ فِي الشَّعَرِ تَابَعَهُ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ

آدم شعبہ عمرو بیان کرتے ہیں کہ سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ حضرت معاویہ بن ابی سفیان جب آخری مرتبہ مدینہ منور آئے تو ہمارے سامنے خطبہ پڑھا اور ایک مصنوعی بالوں کا گچھا نکالا اور یہ کہا میں نہ سمجھتا تھا کہ بجز یہود کے کوئی ایسا کرتا ہوگا اور یقینا رسالت مآب نے اس کا نام زور رکھا ہے یعنی بالوں میں جوڑ ملانے کو زور (جھوٹ) فرمایا ہے غندر نے شعبہ سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : آدم شعبہ عمرو، سعید بن مسیب

بزرگی اور فخر کی باتوں کے بیان میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ یایھا الناس اناخ...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

بزرگی اور فخر کی باتوں کے بیان میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ یایھا الناس اناخلقنا کم من ذکر وا نثی وجعلنا کم شعوبا و قبائل لتعارفوا ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم اور اس کا ارشاد ہے واتقوا اللہ الذی تساءلون بہ والارحام ان اللہ کان علیکم رقیبا اور جاہلیت کے دعووں سے کیا چیز منع ہے شعوب کے معنی دور کا نسب ہیں اور قبائل کے معنی اس سے نزدیک کا نسب ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 708

راوی: خالد ابوبکر ابوحصین سعید سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْكَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا قَالَ الشُّعُوبُ الْقَبَائِلُ الْعِظَامُ وَالْقَبَائِلُ الْبُطُونُ

خالد ابوبکر ابوحصین سعید سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا کی تفسیر میں

مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا شعوب کے معنی بڑے قبیلوں کے اور قبائل کے معنی (چھوٹے چھوٹے) بطن کے ہیں۔

راوی : خالد ابوبکر ابوحصین سعید سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

بزرگی اور فخر کی باتوں کے بیان میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ یایھا الناس اناخلقنا کم من ذکر وانثی وجعلنا کم شعوبا وقبائل لتعار فوا ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم اور اس کا ارشاد ہے واتقو اللہ الذی تساءلون بہ والارحام ان اللہ کان علیکم رقیبا اور جاہلیت کے دعووں سے کیا چیز منع ہے شعوب کے معنی دور کا نسب ہیں اور قبائل کے معنی اس سے نزدیک کا نسب ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 709

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبید اللہ سعید ابوسعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ أَكْرَمُ النَّاسِ قَالَ أَتْقَاهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسْأَلُكَ قَالَ فَيُوسُفُ نَبِيُّ اللهِ

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبید اللہ سعید ابوسعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ یارسول اللہ! سب سے زیادہ بزرگ کون ہے؟ فرمایا جو سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہو صحابہ نے عرض کیا ہم یہ دریافت نہیں کرتے فرمایا تو یوسف اللہ کے نبی (سب سے زیادہ بزرگ ہیں)۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبید اللہ سعید ابوسعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

بزرگی اور فخر کی باتوں کے بیان میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ یایھا الناس اناخلقنا کم من ذکر وانثی وجعلنا کم شعوبا وقبائل لتعار فوا ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم اور اس کا ارشاد ہے

واتقو اللہ الذی تساءلون بہ والارحام ان اللہ کان علیکم رقیبا اور جاہلیت کے دعوؤں سے کیا چیز منع ہے شعوب کے معنی دور کا نسب ہیں اور قبائل کے معنی اس سے نزدیک کا نسب ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 710

راوی: قیس عبدالواحد کلیب بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے زینب بنت ابی سلمہ ربیبہ

حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا كُلَيْبُ بْنُ وَائِلٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي رَبِيبَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبُ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لَهَا أَرَأَيْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَانَ مِنْ مُضَرَ قَالَتْ فَمِمَّنْ كَانَ إِلَّا مِنْ مُضَرَ مِنْ بَنِي النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ

قیس عبدالواحد کلیب بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے زینب بنت ابی سلمہ ربیبہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان کیا کہ میں نے ان سے دریافت کیا تھا کہا آپ کو معلوم ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مضر کے قبیلہ میں سے تھے یا کسی اور قبیلہ میں سے؟ انہوں نے کہا ہاں! قبیلہ مضر میں سے تھے جو نضر بن کنانہ کی اولاد سے ہے۔

راوی : قیس عبدالواحد کلیب بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے زینب بنت ابی سلمہ ربیبہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

بزرگی اور فخر کی باتوں کے بیان میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ یا یھا الناس انا خلقنا کم من ذکر وانثی وجعلنا کم شعوبا وقبائل لتعار فواان اکرمکم عند اللہ اتقاکم اور اس کا ارشاد ہے واتقو اللہ الذی تساءلون بہ والارحام ان اللہ کان علیکم رقیبا اور جاہلیت کے دعوؤں سے کیا چیز منع ہے شعوب کے معنی دور کا نسب ہیں اور قبائل کے معنی اس سے نزدیک کا نسب ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 711

راوی: موسیٰ عبدالواحد کلیب

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا كُلَيْبٌ حَدَّثَتْنِي رَبِيبَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَظُنُّهَا زَيْنَبَ قَالَتْ نَهَى

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَّائِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ وَقُلْتُ لَهَا أَخْبِرِينِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ كَانَ مِنْ مُضَرَ كَانَ قَالَتْ فَمِمَّنْ كَانَ إِلَّا مِنْ مُضَرَ كَانَ مِنْ وَلَدِ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ

موسی عبدالواحد کلیب بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ربیبہ نے کہا اور میرا خیال ہے کہ ان کا نام زینب تھا وہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دباء حنتم نقیر اور مزفت کے استعمال سے منع فرمایا ہے اور میں نے ان سے پوچھا کہ مجھے یہ بتلایئے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مضر (قبیلہ) میں سے تھے (یا کسی اور قبیلہ سے) انہوں نے جواب دیا کہ آپ مضر ہی (کے قبیلہ) میں سے تھے جو نضر بن کنانہ کی اولاد سے ہے۔

راوی : موسیٰ عبدالواحد کلیب

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

بزرگی اور فخر کی باتوں کے بیان میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ یایھا الناس اناخلقناکم من ذکر وانثی وجعلناکم شعوبا وقبائل لتعارفوا ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم اور اس کا ارشاد ہے واتقو اللہ الذی تساءلون بہ والارحام ان اللہ کان علیکم رقیبا اور جاہلیت کے دعوؤں سے کیا چیز منع ہے شعوب کے معنی دور کا نسب ہیں اور قبائل کے معنی اس سے نزدیک کا نسب ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 712

راوی: اسحق جریر عمارہ ابوزرعہ حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَجِدُونَ النَّاسَ مَعَادِنَ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقِهُوا وَتَجِدُونَ خَيْرَ النَّاسِ فِي هَذَا الشَّأْنِ أَشَدَّهُمْ لَهُ كَرَاهِيَةً وَتَجِدُونَ شَرَّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلَائِ بِوَجْهٍ وَيَأْتِي هَؤُلَائِ بِوَجْهٍ

اسحاق جریر عمارہ ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم آدمیوں کو کان کی مانند (مختلف الطبائع) پاؤ گے ان میں سے جو جاہلیت کے زمانہ میں اچھے تھے وہ اسلام (کے زمانہ) میں بھی اچھے ہیں

بشر طیکہ وہ دین کا علم حاصل کریں اور تم سب سے زیادہ اچھا اسلام میں اس کو پاؤ گے جو سب سے زیادہ اس کا دشمن تھا اور تم سب سے برا اسی دوزخی (منافق) کو پاؤ گے جو ان لوگوں کے پاس ایک منہ سے آتا ہو اور ان کے پاس دوسرے منہ سے جاتا ہو۔

راوی : اسحق جریر عمارہ ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

بزرگی اور فخر کی باتوں کے بیان میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ یا یھا الناس انا خلقنا کم من ذکر وا نثی وجعلنا کم شعوبا وقبائل لتعارفوا ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم اور اس کا ارشاد ہے واتقوا اللہ الذی تساءلون بہ والارحام ان اللہ کان علیکم رقیبا اور جاہلیت کے دعوؤں سے کیا چیز منع ہے شعوب کے معنی دور کا نسب ہیں اور قبائل کے معنی اس سے نزدیک کا نسب ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 713

راوی : قتیبہ مغیرہ ابوزناد اعرض حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي هَذَا الشَّأْنِ مُسْلِمُهُمْ تَبَعٌ لِمُسْلِمِهِمْ وَكَافِرُهُمْ تَبَعٌ لِكَافِرِهِمْ وَالنَّاسُ مَعَادِنُ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقِهُوا تَجِدُونَ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ أَشَدَّ النَّاسِ كَرَاهِيَةً لِهَذَا الشَّأْنِ حَتَّى يَقَعَ فِيهِ

قتیبہ مغیرہ ابوزناد اعرض حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کام میں لوگ قریش کے تابع ہیں ان کا مسلمان ان کے مسلمان کے تابع ہے اور ان کا کافر ان کے کافر کے تابع ہے اور لوگ کانوں کی مانند مختلف طبائع کے ہیں ان میں سے جو جاہلیت کے زمانہ میں بہتر تھے وہ اسلام کے زمانہ میں بھی بہتر ہیں بشر طیکہ وہ دین کا علم حاصل کرلیں تم سب سے اچھا اس شخص کو پاؤ گے جو اسلام کا سب سے بڑا دشمن تھا اور پھر اسلام میں داخل ہو گیا۔

راوی : قتیبہ مغیرہ ابوزناد اعرض حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اس باب میں کوئی سرخی نہیں ہے۔...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی سرخی نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 714

راوی: مسدد یحیی شعبہ عبدالملک طاؤس بیان کرتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى قَالَ فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قُرْبَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ بَطْنٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِلَّا وَلَهُ فِيهِ قَرَابَةٌ فَنَزَلَتْ عَلَيْهِ إِلَّا أَنْ تَصِلُوا قَرَابَةً بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ

مسدد یحیی شعبہ عبدالملک طاؤس بیان کرتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے (الا المودۃ فی القربی) کی تفسیر میں منقول ہے وہ فرماتے تھے کہ سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کہتے تھے کہ (قربیٰ) سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرابت مراد ہے انہوں نے بیان کیا کہ قریش میں کوئی بطن ایسا نہ تھا جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرابت نہ ہو اسی کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی کہ (میرے اور اپنے درمیان میں قرابت کا لحاظ رکھو۔

راوی : مسدد یحیی شعبہ عبدالملک طاؤس بیان کرتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی سرخی نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 715

راوی: علی سفیان اسمٰعیل قیس حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ هَا هُنَا جَائَتْ الْفِتَنُ نَحْوَ الْمَشْرِقِ وَالْجَفَائُ وَغِلَظُ الْقُلُوبِ فِي الْفَدَّادِينَ أَهْلِ الْوَبَرِ عِنْدَ أُصُولِ أَذْنَابِ الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ فِي رَبِيعَةَ وَمُضَرَ

علی سفیان اسماعیل قیس حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ اسی طرف یعنی مشرق کی طرف سے فتنے اٹھیں گے ظلم اور سنگدلی شتر بانوں میں ہے یعنی اونی خیموں والوں کے ہاں اونٹ اور گائے کی دموں کے پاس یعنی ربیعہ اور مضر کے قبیلہ میں ہے۔

راوی : علی سفیان اسمٰعیل قیس حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی سرخی نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 716

راوی: ابوالیمان شعیب زہری ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْفَخْرُ وَالْخُيَلَائُ فِي الْفَدَّادِينَ أَهْلِ الْوَبَرِ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ وَالْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ سُمِّيَتْ الْيَمَنَ لِأَنَّهَا عَنْ يَمِينِ الْكَعْبَةِ وَالشَّأْمَ لِأَنَّهَا عَنْ يَسَارِ الْكَعْبَةِ

وَالْمَشْأَمَةُ الْمَيْسَرَةُ وَالْيَدُ الْيُسْرَى الشُّؤْمَى وَالْجَانِبُ الْأَيْسَرُ الْأَشْأَمُ

ابوالیمان شعیب زہری ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ فخر و تکبر شتر بانوں یعنی اونی خیموں میں رہنے والوں میں ہے اور سکوں بکری والوں میں ہے ایمان یمانی ہے اور حکمت بھی یمانی یمن کا نام اس وجہ سے یمن رکھا گیا کہ وہ کعبہ مکرمہ سے داہنی جانب ہے اور شام کا نام اس وجہ سے شام رکھا گیا کہ وہ کعبہ مکرمہ سے بائیں جانب ہے مشامہ (جس سے شام ماخوذ ہے) بائیں جانب کو کہتے ہیں اور بائیں ہاتھ کو الید الشومی کہتے ہیں اور بائیں جانب کو (الاشام) کہا جاتا ہے.

راوی : ابوالیمان شعیب زہری ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

قریش کی خوبیوں کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قریش کی خوبیوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 717

راوی: ابوالیمان شعیب زہری محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ بَلَغَ مُعَاوِيَةَ وَهُوَ عِنْدَهُ فِي وَفْدٍ مِنْ قُرَيْشٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَيَكُونُ مَلِكٌ مِنْ قَحْطَانَ فَغَضِبَ مُعَاوِيَةُ فَقَامَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ رِجَالًا مِنْكُمْ يَتَحَدَّثُونَ أَحَادِيثَ لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَا تُؤْثَرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُولَئِكَ جُهَّالُكُمْ فَإِيَّاكُمْ وَالْأَمَانِيَّ الَّتِي تُضِلُّ أَهْلَهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ فِي قُرَيْشٍ لَا يُعَادِيهِمْ أَحَدٌ إِلَّا كَبَّهُ اللَّهُ عَلَى وَجْهِهِ مَا أَقَامُوا الدِّينَ

ابوالیمان شعیب زہری محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو یہ خبر پہنچی اور اس وقت محمد بن جبیر قریش کی ایک جماعت کے ساتھ حضرت معاویہ کے پاس تھے) کہ عبداللہ بن عمرو بن عاص کہتے ہیں کہ قحطان (کے قبیلہ) میں سے کوئی بادشاہ ہوگا کہ حضرت معاویہ غضبناک ہو کر کھڑے ہو گئے پھر خدا تعالیٰ کی تعریف کی جیسی کہ اس کے لائق ہے اس کے بعد فرمایا مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ تم میں سے کچھ لوگ ایسی باتیں کرتے ہیں جو کتاب اللہ میں نہیں ہیں اور نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہیں یہی لوگ تمہارے جہاں ہیں خبردار! تم گمراہ کن خیال پیدا نہ کرو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ خلافت قریش میں رہے گی جب تک وہ دین کو درست رکھیں گے جو شخص بھی ان سے دشمنی کرے گا خدا تعالیٰ اس کو اوندھے منہ گرا دے گا۔

راوی : ابوالیمان شعیب زہری محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قریش کی خوبیوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 718

راوی: ابوولید عاصم محمد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ فِي قُرَيْشٍ مَا بَقِيَ مِنْهُمْ اثْنَانِ

ابوولید عاصم محمد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا جب تک قریش میں دو آدمی بھی دیندار باقی رہیں گے اس وقت تک یہ امر یعنی خلافت بھی قریش میں رہے گی۔

راوی : ابوولید عاصم محمد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قریش کی خوبیوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 719

راوی: یحیی لیث عقیل ابن شہاب ابن مسیب حضرت جبیر بن معظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ مَشَيْتُ أَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَعْطَيْتَ بَنِي الْمُطَّلِبِ وَتَرَكْتَنَا وَإِنَّمَا نَحْنُ وَهُمْ مِنْكَ بِمَنْزِلَةٍ وَاحِدَةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ مُحَمَّدٌ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ ذَهَبَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الزُّبَيْرِ مَعَ أُنَاسٍ مِنْ بَنِي زُهْرَةَ إِلَى عَائِشَةَ وَكَانَتْ أَرَقَّ شَيْءٍ عَلَيْهِمْ لِقَرَابَتِهِمْ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی لیث عقیل ابن شہاب ابن مسیب حضرت جبیر بن معظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں اور عثمان بن عفان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے پھر حضرت عثمان نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی مطلب کو مال عطا کیا اور ہمیں نہ دیا۔ حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک ہم اور وہ ایک درجہ میں ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ صرف بنی ہاشم اور بنی مطلب ایک ہیں اور لیث بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے ابوالاسود یعنی محمد نے عروہ بن زبیر سے نقل کرتے ہوئے بیان کیا کہ وہ کہتے تھے کہ عبداللہ بن زبیر (قبیلہ) زہرہ کے چند آدمیوں کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور حضرت عائشہ ان لوگوں کے ساتھ نہایت نرمی سے پیش آتی تھیں اس لئے کہ وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرابت دار تھے۔

راوی : یحیی لیث عقیل ابن شہاب ابن مسیب حضرت جبیر بن معظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قریش کی خوبیوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 720

راوی: ابونعیم سفیان سعد (دوسری سند) یعقوب بن ابراهیم اپنے والد سے عبدالرحمن بن هرمزالاعرج حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدٍ قَالَ يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزَ الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ وَجُهَيْنَةُ وَمُزَيْنَةُ وَأَسْلَمُ وَأَشْجَعُ وَغِفَارُ مَوَالِيَّ لَيْسَ لَهُمْ مَوْلًى دُونَ اللهِ وَرَسُولِهِ

ابو نعیم سفیان سعد (دوسری سند) یعقوب بن ابراہیم اپنے والد سے عبدالرحمن بن ہرمز الاعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قریش انصار اور قبائل جہینہ مزینہ اسلم اشجع و غفار کا بجز اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے کوئی دوست نہیں ہے۔

راوی: ابو نعیم سفیان سعد (دوسری سند) یعقوب بن ابراہیم اپنے والد سے عبدالرحمن بن ہرمز الاعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قریش کی خوبیوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 721

راوی: عبدالله لیث ابوالاسود عروه بن زبیر بیان کرتے هیں که عبدالله بن زبیر حضرت عائشه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الزُّبَيْرِ أَحَبَّ الْبَشَرِ إِلَى عَائِشَةَ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَكَانَ أَبَرَّ النَّاسِ بِهَا وَكَانَتْ لَا تُمْسِكُ شَيْئًا مِمَّا جَائَهَا مِنْ رِزْقِ اللهِ إِلَّا تَصَدَّقَتْ فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَنْبَغِي أَنْ يُؤْخَذَ عَلَى يَدَيْهَا فَقَالَتْ أَيُؤْخَذُ عَلَى يَدَيَّ عَلَيَّ نَذْرٌ إِنْ كَلَّمْتُهُ فَاسْتَشْفَعَ إِلَيْهَا بِرِجَالٍ مِنْ قُرَيْشٍ وَبِأَخْوَالِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً فَامْتَنَعَتْ فَقَالَ لَهُ الزُّهْرِيُّونَ أَخْوَالُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ وَالْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ إِذَا اسْتَأْذَنَّا فَاقْتَحِمْ الْحِجَابَ فَفَعَلَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا بِعَشْرِ رِقَابٍ فَأَعْتَقَتْهُمْ ثُمَّ لَمْ تَزَلْ تُعْتِقُهُمْ حَتَّى بَلَغَتْ أَرْبَعِينَ فَقَالَتْ وَدِدْتُ أَنِّي جَعَلْتُ حِينَ حَلَفْتُ عَمَلًا أَعْمَلُهُ فَأَفْرُغُ مِنْهُ

عبداللہ لیث ابوالاسود عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن زبیر حضرت عائشہ کے نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعد تمام لوگوں سے زیادہ محبوب تھے اور وہ حضرت عائشہ کی بہت خدمت کیا کرتے تھے اور حضرت عائشہ کی عادت تھی اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے میں سے جس قدر ان کے پاس آتا تھا وہ اس کو اندوختہ نہ کرتی تھیں عبداللہ بن زبیر نے کہا ان کے ہاتھوں کو روک دینا چاہئے حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میرے ہاتھوں کو روکتا ہے اور نذر مان لی کہ میں اس سے کبھی کلام نہ کروں گی تو انہوں نے قریش کے چند لوگوں سے خاص کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ننہالیوں سے سفارش کرائی لیکن انہوں نے نہیں مانا تو ابن زبیر سے زہریوں نے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ننہالی قرابت دار تھے ان ہی میں عبدالرحمن بن الاسود بن عبد یعوث اور مسعود بن مخرمہ بھی تھے کہا کہ جب ہم عائشہ کے یہاں جانے کی اجازت طلب کریں تو تم پردہ کے اندر چلے جانا پھر ہم ان سے تمہاری صفائی کرادیں گے چنانچہ ابن زبیر نے ایسا ہی کیا اور حضرت عائشہ کے پاس دس غلام بھیجے تو عائشہ نے ان کو آزاد کر دیا اور مسلسل غلام آزاد کرتی رہیں حتیٰ کہ چالیس تک ان کی تعداد پہنچ گئی اور فرمایا کہ میں چاہتی تھی کہ اپنی قسم کے بعد کوئی ایسی بات کروں کہ اس قسم سے باہر ہو جاؤں۔

راوی: عبداللہ لیث ابوالاسود عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن زبیر حضرت عائشہ

قریش کی زبان میں قرآن مجید کے نزول کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قریش کی زبان میں قرآن مجید کے نزول کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 722

راوی: عبدالعزیز ابراھیم ابن شھاب حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عُثْمَانَ دَعَا زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ فَنَسَخُوهَا فِي الْمَصَاحِفِ وَقَالَ عُثْمَانُ لِلرَّهْطِ الْقُرَشِيِّينَ الثَّلَاثَةِ إِذَا اخْتَلَفْتُمْ أَنْتُمْ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فِي شَيْءٍ مِنْ الْقُرْآنِ فَاكْتُبُوهُ بِلِسَانِ قُرَيْشٍ فَإِنَّمَا نَزَلَ بِلِسَانِهِمْ فَفَعَلُوا ذَلِكَ

عبدالعزیز ابراہیم ابن شہاب حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے زید بن ثابت اور عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور سعید بن عاص اور عبدالرحمن بن حارث بن ہشام کو بلایا پھر ان لوگوں نے قرآن مصحفوں میں لکھا اور حضرت عثمان نے قریش کے تین آدمیوں سے کہہ دیا تھا کہ جب تم لوگوں سے اور زید بن ثابت سے قرآن کے کسی مقام پر اختلاف واقع ہو تو اس کو قریش کی زبان میں لکھنا اس لئے کہ قرآن قریش کی زبان میں نازل ہوا ہے چنانچہ ان لوگوں نے ایسا ہی کیا۔

راوی : عبدالعزیز ابراہیم ابن شہاب حضرت انس رضی اللہ عنہ

اہل یمن سے حضرت اسمٰعیل کی رشتہ داری کا بیان قبائل یمن میں سے اسام بن افصی بن حا...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اہل یمن سے حضرت اسمٰعیل کی رشتہ داری کا بیان قبائل یمن میں سے اسام بن افصی بن حارثہ بن عمرو بن عامر ہیں جو قبیلہ خزاعہ کے نام سے مشہور ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 723

راوی: مسدد یحیی یزید حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَوْمٍ مِنْ أَسْلَمَ يَتَنَاضَلُونَ بِالسُّوقِ فَقَالَ ارْمُوا بَنِي إِسْمَاعِيلَ فَإِنَّ أَبَاكُمْ كَانَ رَامِيًا وَأَنَا مَعَ بَنِي فُلَانٍ لِأَحَدِ الْفَرِيقَيْنِ فَأَمْسَكُوا بِأَيْدِيهِمْ فَقَالَ مَا لَهُمْ قَالُوا وَكَيْفَ نَرْمِي وَأَنْتَ مَعَ بَنِي فُلَانٍ قَالَ ارْمُوا وَأَنَا مَعَكُمْ كُلِّكُمْ

مسدد یحیی یزید حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبیلہ اسلم کے کچھ لوگوں کی طرف تشریف لے گئے اور وہ بازار میں تیر اندازی کر رہے تھے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے اولاد اسماعیل تیر اندازی کرو اس لئے کہ تمہارے باپ (اسماعیل) تیر انداز تھے اور میں فلاں شخصوں کے ساتھ ہوں کسی ایک فریق کے بارے میں (آپ نے ایسا فرمایا) پس دوسرے فریق کے لوگوں نے اپنے ہاتھ روک لئے حضور نے فرمایا کہ ان کو کیا ہو گیا لوگوں نے کہا ہم کیسے تیر اندازی کریں آپ تو فلاں کے ساتھ ہیں فرمایا تیر اندازی کرو میں سب کے ساتھ ہوں۔

راوی: مسدد یحیی یزید حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔...

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 724

راوی: ابو معمر عبدالوارث حسین عبداللہ یحیی ابوالاسود حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ الْحُسَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَعْمَرَ أَنَّ أَبَا الْأَسْوَدِ

الدِّيلِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ مِنْ رَجُلٍ ادَّعَى لِغَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُهُ إِلَّا كَفَرَ وَمَنْ ادَّعَى قَوْمًا لَيْسَ لَهُ فِيهِمْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

ابو معمر عبدالوارث حسین عبداللہ یحیی ابوالاسود حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص اپنے آپ کو اپنے باپ کے علاوہ کسی دوسرے شخص کی طرف منسوب کرے اور وہ اس بات کا جانتا بھی ہو تو وہ درحقیقت خدا تعالیٰ کے ساتھ کفر کرتا ہے اور جو شخص کسی ایسی قوم میں سے ہونے کا دعویٰ کرے جس میں اس کا کوئی قرابت دار نہ ہو تو اس کا ٹھکانہ جہنم میں ہے۔

راوی : ابو معمر عبدالوارث حسین عبداللہ یحیی ابوالاسود حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 725

راوی: علی جریر عبدلواحد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا حَرِيزٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّصْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ وَاثِلَةَ بْنَ الْأَسْقَعِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَعْظَمِ الْفِرَى أَنْ يَدَّعِيَ الرَّجُلُ إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ يُرِيَ عَيْنَهُ مَا لَمْ تَرَ أَوْ يَقُولُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَقُلْ

علی جریر عبدلواحد سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا میں نے واثلہ بن الاسقع کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حقیقتا سب سے بڑا بہتان یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے باپ کے علاوہ اپنے آپ کو کسی اور شخص کی طرف منسوب کرے یا اپنی آنکھ کی طرف یا کسی ایسی بات کے دیکھنے کو منسوب کرے جس کو اس نے دیکھا نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علی وسلم کی جانب

ایسی بات منسوب کرے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کہی۔

راوی : علی جریر عبدلواحد

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 726

راوی: مسدد حماد ابوحمزہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا مِنْ هَذَا الْحَيِّ مِنْ رَبِيعَةَ قَدْ حَالَتْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ كُفَّارُ مُضَرَ فَلَسْنَا نَخْلُصُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي كُلِّ شَهْرٍ حَرَامٍ فَلَوْ أَمَرْتَنَا بِأَمْرٍ نَأْخُذُهُ عَنْكَ وَنُبَلِّغُهُ مَنْ وَرَائَنَا قَالَ آمُرُكُمْ بِأَرْبَعٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ الْإِيمَانِ بِاللَّهِ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَائِ الزَّكَاةِ وَأَنْ تُؤَدُّوا إِلَى اللَّهِ خُمُسَ مَا غَنِمْتُمْ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ الدُّبَّائِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ

مسدد حماد ابوحمزہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ قبیلہ عبدالقیس کے کچھ لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ ہم ربیعہ کے قبیلہ میں سے ہیں چونکہ ہمارے اور آپ کے درمیان قبیلہ مضر کے کفار حائل ہیں اس لئے ہم اشہر حرم کے علاوہ کسی دوسرے زمانہ میں آپ میں خدمت میں نہیں آسکتے لہذا آپ ہمیں ایسی بات کا حکم دیں جس کو ہم لوگ یاد کر کے پیچھے والوں کو آگاہ کر دیں آپ نے فرمایا میں تمہیں چار باتوں کے کرنے کا حکم دیتا ہوں اور چار باتوں سے روکتا ہوں خدا پر ایمان لانے اور اس امر کی شہادت دینے کا کہ اللہ کے سوائی کوئی معبود نہیں اور نماز ادا کرنے کا اور زکوۃ دینے اور مال غنیمت میں سے پانچواں حصہ دینے کا حکم دیتا ہوں۔ اور تم کو چار چیزوں سے باز رہنے کو کہتا ہوں۔ دباء (کدو کے تونبوں) اور حنتم (لاکھ کئے ہوئے مرتبان یا ٹھلیوں) نقیر (درختوں کی جڑوں کو کھوکھلا کر کے بنائے ہوئے برتوں) اور

مزفت (رال کئے ہوئے برتنوں) کے استعمال سے۔

راوی : مسدد حماد ابوحمزہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 727

راوی: ابوالیمان شعیب زہری سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ أَلَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَا هُنَا يُشِيرُ إِلَى الْمَشْرِقِ مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ

ابوالیمان شعیب زہری سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بر سر منبر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آگاہ رہو فتنہ یہاں سے اٹھے گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم مشرق کی طرف اشارہ کر رہے تھے اور یہیں سے شیطان کا سینگ ظاہر ہوتا ہے۔

راوی : ابوالیمان شعیب زہری سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

اسلم غفار مزینہ جہینہ اور اشجع کے تذکروں کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 728

راوی: ابونعیم سفیان سعید عبدالرحمن بن ہرمز حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ وَجُهَيْنَةُ وَمُزَيْنَةُ وَأَسْلَمُ وَغِفَارُ وَأَشْجَعُ مَوَالِيَّ لَيْسَ لَهُمْ مَوْلًى دُونَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

ابونعیم سفیان سعید عبدالرحمن بن ہرمز حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قریش انصار جہینہ مزینہ اسلم غفار اور اشجع کے قبائل میرے دوست ہیں اور ان کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی دوستی حاصل ہے۔

راوی: ابونعیم سفیان سعید عبدالرحمن بن ہرمز حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلم غفار مزینہ جہینہ اور اشجع کے تذکروں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 729

راوی: محمد یعقوب ابراھیم ان کے والد صالح نافع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غُرَيْرٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْمِنْبَرِ غِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ وَعُصَيَّةُ عَصَتْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

محمد یعقوب ابراہیم ان کے والد صالح نافع سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے برسر منبر فرمایا غفار قبیلہ کو اللہ بخشے اور اسلم قبیلہ کو حد سلامت رکھے عصیہ قبیلہ نے خدا اور اس کے رسول کی مخالفت کرکے نافرمانی کا چھدا اپنے سر رکھ لیا ہے۔

راوی : محمد یعقوب ابراہیم ان کے والد صالح نافع

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلم غفار مزینہ جہینہ اور اشجع کے تذکروں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 730

راوی: محمد عبدالوہاب ایوب محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْلَمُ سَالَمَهَا اللهُ وَغِفَارُ غَفَرَ اللهُ لَهَا

محمد عبدالوہاب ایوب محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قبیلہ اسلم کو خدا سلامت رکھے اور قبیلہ غفار کی مغفرت فرمائے۔

راوی : محمد عبدالوہاب ایوب محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلم غفار مزینہ جہینہ اور اشجع کے تذکروں کا بیان

راوی: قبیصہ سفیان محمد عبدالملک عبدالرحمن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ جُهَيْنَةُ وَمُزَيْنَةُ وَأَسْلَمُ وَغِفَارُ خَيْرًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَبَنِي أَسَدٍ وَمِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ غَطَفَانَ وَمِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ فَقَالَ رَجُلٌ خَابُوا وَخَسِرُوا فَقَالَ هُمْ خَيْرٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَمِنْ بَنِي أَسَدٍ وَمِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ غَطَفَانَ وَمِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ

قبیصہ سفیان محمد عبدالملک عبدالرحمن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم جانتے ہو جہینہ مزینہ اسلم اور غفار کے قبیلے بنی تمیم بنی اسد بنی عبداللہ بن غطفان اور بنی عامر بن صعصعہ سے بہت اچھے ہیں تو ایک آدمی نے عرض کیا کہ بنی تمیم وغیرہ نامراد اور ناکام ہو گئے؟ ارشاد فرمایا ہاں جہینہ وغیرہ کے قبائل بنی تمیم بنی اسد بنی عبداللہ بن غطفان بنی عامر بن صعصعہ سے بہت اچھے ہیں۔

راوی: قبیصہ سفیان محمد عبدالملک عبدالرحمن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلم غفار مزینہ جہینہ اور اشجع کے تذکروں کا بیان

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ محمد بن ابویعقوب عبدالرحمن بن ابی بکرہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا بَايَعَكَ سُرَّاقُ الْحَجِيجِ مِنْ أَسْلَمَ وَغِفَارَ وَمُزَيْنَةَ

وَأَحْسِبُهُ وَجُهَيْنَةَ ابْنُ أَبِي يَعْقُوبَ شَكَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ أَسْلَمُ وَغِفَارُ وَمُزَيْنَةُ وَأَحْسِبُهُ وَجُهَيْنَةُ خَيْرًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَبَنِي عَامِرٍ وَأَسَدٍ وَغَطَفَانَ خَابُوا وَخَسِرُوا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُمْ لَخَيْرٌ مِنْهُمْ

محمد بن بشار غندر شعبہ محمد بن ابویعقوب عبدالرحمن بن ابی بکرہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اقرع بن حابس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ سراق الحجیج جو اسلم کے قبیلہ سے ہے اور غفار مزینہ جہینہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم جانتے ہو؟ اسلم مزینہ اور جہینہ یہ سب بنی تمیم بنی عامر اور غطفان ناکام اور نامراد سے بہتر ہیں۔ اقرع بن حابس نے عرض کیا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ اسلم وغفار وغیرہ بنی تمیم وغیرہ سے بہت اچھے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار غندر شعبہ محمد بن ابویعقوب عبدالرحمن بن ابی بکرہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

قوم کے بھانجہ اور غلام کو اسی قوم میں شمار کرنے کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قوم کے بھانجہ اور غلام کو اسی قوم میں شمار کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم — حدیث 733

راوی: سلیمان بن شعبہ قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْصَارَ فَقَالَ هَلْ فِيكُمْ أَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ قَالُوا لَا إِلَّا ابْنُ أُخْتٍ لَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ

سلیمان بن شعبہ قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کی مجلس میں کہا آج اس مجلس میں تمہارے علاوہ اور دوسری قوم کا شخص بھی موجود ہے؟ سب نے ایک آواز ہو کر عرض کیا! سوائے ہمارے بھانجے کے اور کوئی دوسرا شریک نہیں ہے اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بھانجے بھی اپنے ماموؤں کی قوم میں سے ہیں۔

راوی: سلیمان بن شعبہ قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آب زم زم کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آب زم زم کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 734

راوی: زید ابوقتیبہ اسلم مثنیٰ ابوجمرہ

حَدَّثَنَا زَيْدٌ هُوَ ابْنُ أَخْزَمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنِي مُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ الْقَصِيرُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو جَمْرَةَ قَالَ قَالَ لَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِإِسْلَامِ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْنَا بَلَى قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ كُنْتُ رَجُلًا مِنْ غِفَارٍ فَبَلَغَنَا أَنَّ رَجُلًا قَدْ خَرَجَ بِمَكَّةَ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ فَقُلْتُ لِأَخِي انْطَلِقْ إِلَى هَذَا الرَّجُلِ كَلِّمْهُ وَأْتِنِي بِخَبَرِهِ فَانْطَلَقَ فَلَقِيَهُ ثُمَّ رَجَعَ فَقُلْتُ مَا عِنْدَكَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَجُلًا يَأْمُرُ بِالْخَيْرِ وَيَنْهَى عَنْ الشَّرِّ فَقُلْتُ لَهُ لَمْ تَشْفِنِي مِنْ الْخَبَرِ فَأَخَذْتُ جِرَابًا وَعَصًا ثُمَّ أَقْبَلْتُ إِلَى مَكَّةَ فَجَعَلْتُ لَا أَعْرِفُهُ وَأَكْرَهُ أَنْ أَسْأَلَ عَنْهُ وَأَشْرَبُ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ وَأَكُونُ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ فَمَرَّ بِي عَلِيٌّ فَقَالَ كَأَنَّ الرَّجُلَ غَرِيبٌ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَانْطَلِقْ إِلَى الْمَنْزِلِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ لَا يَسْأَلُنِي عَنْ شَيْءٍ وَلَا أُخْبِرُهُ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ غَدَوْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ لِأَسْأَلَ عَنْهُ وَلَيْسَ أَحَدٌ يُخْبِرُنِي عَنْهُ بِشَيْءٍ قَالَ فَمَرَّ بِي عَلِيٌّ فَقَالَ أَمَا نَالَ لِلرَّجُلِ يَعْرِفُ مَنْزِلَهُ بَعْدُ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ انْطَلِقْ مَعِي قَالَ فَقَالَ مَا أَمْرُكَ وَمَا أَقْدَمَكَ هَذِهِ الْبَلْدَةَ قَالَ قُلْتُ لَهُ

إِنْ كَتَمْتَ عَلَيَّ أَخْبَرْتُكَ قَالَ فَإِنِّي أَفْعَلُ قَالَ قُلْتُ لَهُ بَلَغَنَا أَنَّهُ قَدْ خَرَجَ هَا هُنَا رَجُلٌ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ فَأَرْسَلْتُ أَخِي لِيُكَلِّمَهُ فَرَجَعَ وَلَمْ يَشْفِنِي مِنْ الْخَبَرِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَلْقَاهُ فَقَالَ لَهُ أَمَا إِنَّكَ قَدْ رَشَدْتَ هَذَا وَجْهِي إِلَيْهِ فَاتَّبِعْنِي ادْخُلْ حَيْثُ أَدْخُلُ فَإِنِّي إِنْ رَأَيْتُ أَحَدًا أَخَافُهُ عَلَيْكَ قُمْتُ إِلَى الْحَائِطِ كَأَنِّي أُصْلِحُ نَعْلِي وَامْضِ أَنْتَ فَمَضَى وَمَضَيْتُ مَعَهُ حَتَّى دَخَلَ وَدَخَلْتُ مَعَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ اعْرِضْ عَلَيَّ الْإِسْلَامَ فَعَرَضَهُ فَأَسْلَمْتُ مَكَانِي فَقَالَ لِي يَا أَبَا ذَرٍّ اكْتُمْ هَذَا الْأَمْرَ وَارْجِعْ إِلَى بَلَدِكَ فَإِذَا بَلَغَكَ ظُهُورُنَا فَأَقْبِلْ فَقُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَأَصْرُخَنَّ بِهَا بَيْنَ أَظْهُرِهِمْ فَجَاءَ إِلَى الْمَسْجِدِ وَقُرَيْشٌ فِيهِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ إِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَقَالُوا قُومُوا إِلَى هَذَا الصَّابِئِ فَقَامُوا فَضُرِبْتُ لِأَمُوتَ فَأَدْرَكَنِي الْعَبَّاسُ فَأَكَبَّ عَلَيَّ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ وَيْلَكُمْ تَقْتُلُونَ رَجُلًا مِنْ غِفَارَ وَمَتْجَرُكُمْ وَمَمَرُّكُمْ عَلَى غِفَارَ فَأَقْلَعُوا عَنِّي فَلَمَّا أَنْ أَصْبَحْتُ الْغَدَ رَجَعْتُ فَقُلْتُ مِثْلَ مَا قُلْتُ بِالْأَمْسِ فَقَالُوا قُومُوا إِلَى هَذَا الصَّابِئِ فَصُنِعَ بِي مِثْلَ مَا صُنِعَ بِالْأَمْسِ وَأَدْرَكَنِي الْعَبَّاسُ فَأَكَبَّ عَلَيَّ وَقَالَ مِثْلَ مَقَالَتِهِ بِالْأَمْسِ قَالَ فَكَانَ هَذَا أَوَّلَ إِسْلَامِ أَبِي ذَرٍّ

زید ابوقتیبہ اسلم مثنیٰ ابوجمرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہم سے کہا میں تم سے ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسلام کا واقعہ بیان کرتا ہوں ہم نے کہا ضرور بیان فرمایئے چنانچہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے تھے میں قبیلہ غفار کا آدمی ہوں ہم کو خبر پہنچی کہ مکہ میں ایک شخص ظاہر ہوا ہے جو نبوت کا دعویٰ کرتا ہے۔ میں نے اپنے بھائی سے کہا کہ تم اس شخص کے پاس جا کر بات چیت کرو۔ اور مجھے اس کی خبر دو پس وہ گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات کرنے کے بعد لوٹ کر آئے۔ میں نے اپنے بھائی سے دریافت کیا۔ کیا خبر لائے؟ جواب دیا! بخدا میں نے ایک ایسے جوان مرد کو دیکھا جو نیکی کا حکم کرتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں میں نے کہا مجھے اتنی سی خبر سے تسکین نہیں ہوئی۔ میں نے خود ناشتہ اور لاٹھی لی اور مکہ کی طرف چل دیا اور مکہ میں داخل ہو کر سخت پریشان ہوا کیونکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پہچانتا نہیں تھا اور نہ ہی یہ مناسب سمجھا کہ (کسی سے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں پوچھوں میں نے اپنا معمول کر لیا تھا زم زم کا پانی پی لیتا اور کعبہ میں رہتا ایک دفعہ میری طرف سے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ گزرے اور انہوں نے کہا (یہ شخص) مسافر ہے؟ میں نے کہاں ہاں تو انہوں نے مجھ سے کہا (ہمارے) مکان چلو! میں ان کے ساتھ چل دیا راستہ بھر نہ انہوں نے مجھ سے کوئی بات پوچھی اور نہ میں نے ان سے کچھ بیان کیا جب صبح ہوئی تو میں کعبہ میں گیا تا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (کسی سے) دریافت کروں اور کوئی مجھ سے آپ کے حالات بیان کرے دوبارہ پھر میری طرف علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا گذر ہوا

انہوں نے کہا ابھی تک تمہارے لئے وہ وقت نہیں آیا کہ تم اپنی جائے قیام کو پہچانو؟ میں نے کہا نہیں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میرے ساتھ چلو پھر علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (مجھ سے کہا) یہاں مکہ میں تم کیوں آئے؟ میں نے کہا اگر تم میرے راز کو ظاہر نہ کرو تو تم سے کہتا ہوں علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا میں رازدار ہی رہوں میں نے ان سے کہا کہ ہمیں خبر ملی ہے کہ یہاں ایسے شخص ظاہر ہوئے جو نبوت کے مدعی ہیں اگرچہ میں نے اپنے بھائی کو بھیجا تھا تاکہ وہ ان سے بات چیت کر کے امر واقعی کی مجھے اطلاع دیں۔ مگر انہوں نے لوٹ کر کوئی تسلی بخش جواب نہیں دیا۔ اس لئے میں خود ہی ان سے ملنا چاہتا ہوں علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا! بس اتنی سی بات تو خوش ہو جاؤ کہ تم اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئے میں خود ان کے پاس جارہا ہوں تم میرے ساتھ چلو جہاں میں جاؤں وہاں تم بھی جانا اگر میں کسی ایسے آدمی کو دیکھوں گا جس سے تم کو کچھ اندیشہ ہو تو میں کسی دیوار کے پاس کھڑا ہو جاؤں گا اور یہ معلوم ہو گا کہ اپنا جوتا درست کر رہا ہوں خبردار تم میرے ساتھ کھڑے نہ ہونا بلکہ آگے نکل جانا چنانچہ میں علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ چل دیا اور ان کے ساتھ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھے دولت اسلام سے سرفراز فرمایئے چنانچہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مسلمان کیا اور فرمایا ابوذر اس بات کو پوشیدہ رکھو اور اپنے شہر کی طرف واپس جاؤ پھر جب ہمارے غلبہ کی تم کو خبر پہنچے تو آجانا میں نے عرض کیا اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سچا رسول بنا کر بھیجا ہے میں اس بات کو لوگوں میں پکار کر کہوں گا چنانچہ ابوذر نے کعبہ میں قریش سے کہا! اے قریشیو! میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں قریش نے کہا اس بے دین کی کھڑے ہو کر خبر لو اور وہ مارنے کے لئے تیار ہو گئے اور مار مار کر ادھ موا کر دیا حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے دیکھا خود کو میری ڈھال بنالیا اور کافروں سے کہا تمہاری خرابی ہو (قبیلہ) غفار کے آدمی کو قتل کئے دیتے ہو حالانکہ تمہاری تجارتی منڈی اور راستہ غفار ہی کی طرف سے ہے۔ یہ سن کر وہ باز آگئے پھر جب صبح ہوئی تو میں نے کعبہ میں جا کر ویسا ہی کہا جیسا کہ کل کہا تھا پھر انہوں نے کہا اس بے دین کی کھڑے ہو کر خبر لو! چنانچہ میرے ساتھ وہی ہوا جو کل ہوا تھا پھر عباس نے دیکھا اور مجھے ان سے بچا کر کل کی طرح بات چیت کی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ابوذر کے اسلام کی یہ پہلی منزل ہے۔

<u>**راوی**</u> : زید ابوقتیبہ اسلم مثنیٰ ابوجمرہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 735

راوی: سلیمان حماد ایوب محمد حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ أَسْلَمُ وَغِفَارُ وَشَيْءٌ مِنْ مُزَيْنَةَ وَجُهَيْنَةَ أَوْ قَالَ شَيْءٌ مِنْ جُهَيْنَةَ أَوْ مُزَيْنَةَ خَيْرٌ عِنْدَ اللهِ أَوْ قَالَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أَسَدٍ وَتَمِيمٍ وَهَوَازِنَ وَغَطَفَانَ

سلیمان حماد ایوب محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسلم اور غفار کے لوگ اور مزینہ اور جہینہ کے کچھ لوگ یا(یہ فرمایا) جہینہ مزینہ کے کچھ لوگ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یا(فرمایا) قیامت کے دن اسد تمیم ہوازن اور غطفان سے بہت اچھے ہونگے۔

راوی: سلیمان حماد ایوب محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

قحطانیوں کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قحطانیوں کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 736

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ سلیمان بن بلال ثور بن زید ابوالغیث حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ رَجُلٌ مِنْ قَحْطَانَ يَسُوقُ النَّاسَ بِعَصَاهُ

عبدالعزیز بن عبداللہ سلیمان بن بلال ثور بن زید ابوالغیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت ہونے سے پہلے قحطان (کے قبیلہ) سے ایک شخص ظاہر ہوگا جو اپنی لاٹھی سے لوگوں کو ہانکے گا (یعنی جبر و استبداد کے ساتھ لوگوں پر حکومت کرے گا)۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ سلیمان بن بلال ثور بن زید ابوالغیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جاہلیت کی طرح گفتگو کرنے کی ممانعت...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

جاہلیت کی طرح گفتگو کرنے کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 737

راوی: محمد مخلد ابن جریج عمر بن دینار حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ غَزَوْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ ثَابَ مَعَهُ نَاسٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ حَتَّى كَثُرُوا وَكَانَ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلٌ لَعَّابٌ فَكَسَعَ أَنْصَارِيًّا فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ غَضَبًا شَدِيدًا حَتَّى تَدَاعَوْا وَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ يَا لَلْأَنْصَارِ وَقَالَ الْمُهَاجِرِيُّ يَا لَلْمُهَاجِرِينَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ دَعْوَى أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ ثُمَّ قَالَ مَا شَأْنُهُمْ فَأُخْبِرَ بِكَسْعَةِ الْمُهَاجِرِيِّ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهَا فَإِنَّهَا خَبِيثَةٌ وَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ أَقَدْ تَدَاعَوْا عَلَيْنَا لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ فَقَالَ عُمَرُ أَلَا نَقْتُلُ يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا الْخَبِيثَ لِعَبْدِ اللهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ أَنَّهُ كَانَ يَقْتُلُ أَصْحَابَهُ

محمد مخلد ابن جریج عمر بن دینار حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ ہم (ایک مرتبہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جہاد میں تھے اتفاق سے مہاجرین میں سے کچھ لوگ برافروختہ ہو گئے (جس کی یہ وجہ ہوئی کہ) مہاجرین میں سے ایک شخص ظریف الطبع تھے ایک انصاری کی پیٹھ پر انہوں نے (مذاق سے) ایک تھپڑ کھینچ مارا جس سے انصاری کو غصہ آگیا یہاں تک کہ ان لوگوں نے باہم (اپنے اپنے لوگوں کو) بلایا انصاری نے کہا! اے انصار! مدد کو پہنچو! اور مہاجر نے کہا! اے مہاجرین مدد کو پہنچو! (یہ سن کر) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جاہلیت کی طرح کیوں پکار ہوئی پھر فرمایا! ان لوگوں کی یہ حالت کیوں ہوئی پس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مہاجر کے انصاری کو تھپڑ مارنے کی کیفیت بیان کی گئی جابر کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس طرح کی پکار چھوڑ دو یہ بری بات ہے اور عبداللہ بن ابی بن سلول منافق نے کہا ان مہاجرین نے ہم سے فریادرسی چاہی تھی اگر ہم مدینہ لوٹ کر گئے تو جو ہم میں زیادہ عزت والا ہو گا وہ کمزور کو نکال باہر کرے گا اس پر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ ہم اس خبیث کو قتل کیوں نہ کر دیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! ایسا نہ کرو ورنہ یہ لوگ چرچا کریں گے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ساتھیوں کو قتل کرتے ہیں۔

راوی: محمد مخلد ابن جریج عمر بن دینار حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

جاہلیت کی طرح گفتگو کرنے کی ممانعت

جلد : جلد دوم　　حدیث 738

راوی: ثابت بن محمد سفیان اعمش عبداللہ بن مرہ مسروق حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

ثابت بن محمد سفیان اعمش عبداللہ بن مرہ مسروق حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص (غمی و ماتم میں) اپنے رخساروں کو پیٹے اور گریبان پھاڑے اور جاہلیت کے لوگوں کی طرح گفتگو کرے تو وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

راوی : ثابت بن محمد سفیان اعمش عبداللہ بن مرہ مسروق حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

قبیلہ خزاعہ کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قبیلہ خزاعہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 739

راوی : اسحاق بن ابراهیم یحیی بن آدم اسرائیل ابوحصین ابوصالح حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَمْرُو بْنُ لُحَيِّ بْنِ قَمَعَةَ بْنِ خِنْدِفَ أَبُو خُزَاعَةَ

اسحاق بن ابراہیم یحیی بن آدم اسرائیل ابو حصین ابو صالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عمرو بن لحی بن قمعہ بن خندف خزاعہ قبیلہ کا باپ تھا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم یحیی بن آدم اسرائیل ابو حصین ابو صالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قبیلہ خزاعہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 740

راوی: ابوالیمان شعیب زھری

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ الْبَحِيرَةُ الَّتِي يُمْنَعُ دَرُّهَا لِلطَّوَاغِيتِ وَلَا يَحْلُبُهَا أَحَدٌ مِنْ النَّاسِ وَالسَّائِبَةُ الَّتِي كَانُوا يُسَيِّبُونَهَا لِآلِهَتِهِمْ فَلَا يُحْمَلُ عَلَيْهَا شَيْءٌ قَالَ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرِ بْنِ لُحَيٍّ الْخُزَاعِيَّ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ السَّوَائِبَ

ابوالیمان شعیب زہری سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا میں نے سعید بن مسیب کو کہتے ہوئے سنا کہ بحیرہ وہ جانور ہے جس کا دودھ بتوں کے لئے (نذر میں مخصوص کر کے آدمیوں کو استعمال کرنے سے) روک دیا جائے اور آدمیوں میں سے کوئی شخص نہ دوھے۔ اور سائبہ وہ جانور ہے جس کو کفار اپنے معبودوں کے نام پر چھوڑ دیتے تھے پھر اس پر کوئی چیز نہ لادی جاتی۔ (نیز) سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں حضرت ابوہریرہ کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! میں نے عمرو بن عامر بن لحی کو دیکھا کہ وہ آگ میں آنتیں کھینچ رہا ہے اور یہی سب سے پہلا شخص ہے جس نے سائبہ کی ایجاد کی؟

راوی : ابوالیمان شعیب زہری

زم زم اور عرب کی جہالت کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

زم زم اور عرب کی جہالت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 741

راوی: ابوالیمان ابوعوانہ ابوبشر سعید بن جبیر حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ إِذَا سَرَّكَ أَنْ تَعْلَمَ جَهْلَ الْعَرَبِ فَاقْرَأْ مَا فَوْقَ الثَّلَاثِينَ وَمِائَةٍ فِي سُورَةِ الْأَنْعَامِ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ إِلَى قَوْلِهِ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ

ابوالنعمان ابوعوانہ ابوبشر سعید بن جبیر حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ اگر عرب کی جہالت معلوم کرنے کی تم کو خواہش ہے تو سورہ انعام میں ایک سو تیس سے اوپر والی آیتیں پڑھو (ترجمہ) واقعی خرابی میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے اپنی اولاد کو محض بے وقوفی سے بلاسند قتل کر ڈالا اور جو حلال چیزیں اللہ تعالیٰ نے ان کو دی تھیں ان کو حرام کر لیا محض اللہ تعالیٰ پر اقرار باندھ کر بے شک یہ لوگ گمراہی میں پڑ گئے اور کبھی راہ پر چلنے والے نہیں ہوتے۔

راوی: ابوالیمان ابوعوانہ ابوبشر سعید بن جبیر حضرت ابن عباس

خود کو اپنے باپ دادا کی طرف اسلام یا زمانہ جاہلیت میں منسوب کرنے کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

خود کو اپنے باپ دادا کی طرف اسلام یا زمانہ جاہلیت میں منسوب کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم   **حدیث** 742

راوی: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوھریرہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وقال ابن عمر وابوھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان الکریم بن الکریم بن الکریم یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراھیم خلیل اللہ وقال البراء عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انا ابن عبد المطلب

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوہریرہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ کریم ابن کریم ابن

کریم ابن کریم یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم خلیل اللہ ہیں اور حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں عبدالمطلب کا فرزند ہوں (اس طرح کا انتساب اگر فخر کے طور پر نہ ہو تو جائز ہے)۔

راوی: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوہریرہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

خود کو اپنے باپ دادا کی طرف اسلام یا زمانہ جاہلیت میں منسوب کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 743

راوی: عمر بن حفص اعمش عمر بن مرہ سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ جَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِي يَا بَنِي فِهْرٍ يَا بَنِي عَدِيٍّ بِبُطُونِ قُرَيْشٍ وَقَالَ لَنَا قَبِيصَةُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ جَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوهُمْ قَبَائِلَ قَبَائِلَ

عمر بن حفص اعمش عمر بن مرہ سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جس وقت یہ آیت نازل ہوئی (وانذر عشیر تک الاقربین)، (یعنی اور آپ اپنے قریبی رشتہ داروں کو عذاب الٰہی سے ڈرائیے) تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آواز دی کہ اے بنی فہر! اے بنی عدی! (نیز) قبیصہ سفیان حبیب بن ابی ثابت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آیت (وَاَنْذِرْ عَشِیْرَتَکَ الْاَقْرَبِیْنَ) نازل ہونے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل عرب کے تمام قبائل کو آواز دی۔

راوی : عمر بن حفص اعمش عمر بن مرہ سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

خود کو اپنے باپ دادا کی طرف اسلام یا زمانہ جاہلیت میں منسوب کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 744

راوی : ابو الیمان شعیب ابوزناد اعرج حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنْ اللَّهِ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنْ اللَّهِ يَا أُمَّ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ عَمَّةَ رَسُولِ اللَّهِ يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ اشْتَرِيَا أَنْفُسَكُمَا مِنْ اللَّهِ لَا أَمْلِكُ لَكُمَا مِنْ اللَّهِ شَيْئًا سَلَانِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمَا

ابو الیمان شعیب ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے بنی عبد مناف تم اپنی جانوں کو اللہ کے عذاب سے بچاؤ اور اے بنی عبد المطلب تم اپنی جانوں کو خدا کے عذاب سے بچاؤ اور اے زبیر ابن العوام کی والدہ رسول اللہ کی پھوپھی اور اے فاطمہ بنت محمد! تم دونوں اپنے نفوس کو خدا (کے عذاب) سے بچاؤ میں تمہارے لئے اللہ کے عذاب سے بچانے کا اگرچہ کوئی اختیار نہیں رکھتا لیکن میں جو کہہ رہا ہوں اس کو سنو اور اس پر عمل کرو اور یہ دوسری بات ہے کہ تم مجھ سے میرا مال جس قدر چاہو لے سکتی ہو۔

راوی : ابو الیمان شعیب ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حبشیوں کا قصہ اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کہ اے بنی ارفدہ کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حبشیوں کا قصہ اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کہ اے بنی ارفدہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 745

راوی: یحیی لیث عقیل ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ فِي أَيَّامِ مِنًى تُغَنِّيَانِ وَتُدَفِّفَانِ وَتَضْرِبَانِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَغَشٍّ بِثَوْبِهِ فَانْتَهَرَهُمَا أَبُو بَكْرٍ فَكَشَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَجْهِهِ فَقَالَ دَعْهُمَا يَا أَبَا بَكْرٍ فَإِنَّهَا أَيَّامُ عِيدٍ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ أَيَّامُ مِنًى وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِي وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى الْحَبَشَةِ وَهُمْ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ فَزَجَرَهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُمْ أَمْنًا بَنِي أَرْفِدَةَ يَعْنِي مِنْ الْأَمْنِ

یحیی لیث عقیل ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ منی یعنی زمانہ حج میں میرے پاس دو لڑکیاں بیٹھی ہوئی گا رہی تھیں اور دف بجا رہی تھیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چادر اوڑھے ہوئے آرام فرما رہے تھے کہ اتنے میں ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آکر دونوں کو ڈانٹا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا چہرہ کھول دیا اور فرمایا ابو بکر ان کو چھوڑ دو کیونکہ یہ عید کا زمانہ ہے اور منی کے دن ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے چھپائے ہوئے تھے اور میں حبشیوں کی طرف دیکھ رہی تھی کہ وہ لوگ مسجد میں (چھینک پٹے کے) کرتب دکھا رہے تھے جہاں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو ڈانٹا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انہیں رہنے دو اور اے بنی ارفدہ تم نہایت اطمینان سے فن سپہ گری میں مشغول رہو۔

راوی: یحیی لیث عقیل ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اپنے نسب کو سب وشتم سے بچانے کو پسند کرنے کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اپنے نسب کو سب وشتم سے بچانے کو پسند کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 746

راوی: عثمان عبدہ ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ اسْتَأْذَنَ حَسَّانُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هِجَائِ الْمُشْرِكِينَ قَالَ كَيْفَ بِنَسَبِي فَقَالَ حَسَّانُ لَأَسُلَّنَّكَ مِنْهُمْ كَمَا تُسَلُّ الشَّعَرَةُ مِنْ الْعَجِينِ وَعَنْ أَبِيهِ قَالَ ذَهَبْتُ أَسُبُّ حَسَّانَ عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ لَا تَسُبَّهُ فَإِنَّهُ كَانَ يُنَافِحُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قال ابوالهيثم نفحة الدابة اذا رمت بحوافرها ونفحه بالسيف اذا تناوله من بعيد

عثمان عبدہ ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرکوں کی ہجو کرنے کی اجازت چاہی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! میرے نسب کو کیا کروگے (میں بھی تو ان کے نسب میں شریک ہوں) حضرت حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان میں سے اس طرح نکال لوں گا جس طرح خمیر سے بال نکالا جاتا ہے۔ اور عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے بیان کرے ہیں کہ میں حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضرت عائشہ کے سامنے برا بھلا کہنے لگا انہوں نے فرمایا حسان کو برا مت کہو اس لئے کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے دشمنوں کا دفاع کیا کرتے تھے۔

راوی : عثمان عبدہ ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسمائے گرامی اور فرمان الٰہی کہمحمد صلی الل...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسمائے گرامی اور فرمان الہی ٰمحمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحبت یافتہ ہیں وہ کافروں کے مقابلے میں تیز ہیں اور اللہ کا فرمان میرے بعد ایک نبی آئے گا جس کا نام احمد ہو گا۔ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 747

راوی: ابراهيم بن منذر معن مالك ابن شهاب محمد بن جبیربن مطعم حضرت جبیر رضی الله عنه

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْنٌ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي خَمْسَةُ أَسْمَاءٍ أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَحْمَدُ وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللهُ بِي الْكُفْرَ وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي وَأَنَا الْعَاقِبُ

ابراہیم بن منذر معن مالک ابن شہاب محمد بن جبیر بن مطعم حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے پانچ نام ہیں میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں میں محو کرنے والا ماحی ہوں کہ خدا تعالیٰ میرے ذریعہ سے کفر کو مٹاتا ہے اور حاشر ہوں کہ (قیامت کے دن) سب لوگ میرے قدموں پر اٹھائے جائیں گے اور میں عاقب ہوں (کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا)۔

راوی: ابراہیم بن منذر معن مالک ابن شہاب محمد بن جبیر بن مطعم حضرت جبیر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسمائے گرامی اور فرمان الہی کہمحمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحبت یافتہ ہیں وہ کافروں کے مقابلے میں تیز ہیں اور اللہ کا فرمان میرے بعد ایک نبی آئے گا جس کا نام احمد ہو گا۔ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 748

راوی: علی بن عبدالله سفيان ابوزناد اعرج حضرت ابوهريره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَعْجَبُونَ كَيْفَ يَصْرِفُ اللهُ عَنِّي شَتْمَ قُرَيْشٍ وَلَعْنَهُمْ يَشْتِمُونَ مُذَمَّمًا وَيَلْعَنُونَ مُذَمَّمًا وَأَنَا مُحَمَّدٌ

علی بن عبد اللہ سفیان ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس پر تعجب کیوں نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو قریش کی گالیوں اور لعنتوں سے کیونکر بچایا وہ مذمم کو گالیاں دیتے اور مذمم پر لعنت کرتے ہیں اور میں تو محمد ہوں (مشرکین مکہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام محمد کے بجائے مذمم رکھ لیا تھا اور وہ مذمم کہہ کر گالیاں دیتے تھے اس لئے وہ گالیاں محمد پر نہیں بلکہ ان پر پڑیں)۔

راوی : علی بن عبد اللہ سفیان ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 749

راوی: محمد بن سنان سلیم سعید بن مینا حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَائَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَائِ كَرَجُلٍ بَنَى دَارًا فَأَكْمَلَهَا وَأَحْسَنَهَا إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَدْخُلُونَهَا وَيَتَعَجَّبُونَ وَيَقُولُونَ لَوْلَا مَوْضِعُ اللَّبِنَةِ

محمد بن سنان سلیم سعید بن مینا حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری مثال اور دوسرے نبیوں کی مثال ایسی ہے جیسے کہ ایک شخص نے ایک مکان بنایا اور اس کو پایہ تکمیل تک پہنچایا اور عمدہ

بنایا لیکن صرف ایک اینٹ کی جگہ خالی چھوڑ دی لوگ اس مکان میں جاتے اور اس کی عمدگی پر تعجب کرتے اور کہتے کاش اس ایک اینٹ کی جگہ خالی نہ رکھی ہوتی۔

راوی : محمد بن سنان سلیم سعید بن مینا حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 750

راوی : قتیبہ اسمٰعیل عبداللہ ابوصالح حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مَثَلِي وَمَثَلَ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى بَيْتًا فَأَحْسَنَهُ وَأَجْمَلَهُ إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوفُونَ بِهِ وَيَعْجَبُونَ لَهُ وَيَقُولُونَ هَلَّا وُضِعَتْ هَذِهِ اللَّبِنَةُ قَالَ فَأَنَا اللَّبِنَةُ وَأَنَا خَاتِمُ النَّبِيِّينَ

قتیبہ اسماعیل عبداللہ ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! میری مثال اور ان پیغمبروں کی مثال جو مجھ سے پہلے گزر گئے ایسی ہے جیسے ایک شخص نے ایک مکان بنایا اور اس کو بہت عمدہ اور خوشنما بنایا اس کے ایک گوشہ میں صرف ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی لوگ جب اس مکان میں جاتے تو تعجب کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ایک اینٹ کیوں نہیں رکھی گئی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ وہ اینٹ میں ہوں اور میں خاتم النبیین ہوں۔

راوی : قتیبہ اسمٰعیل عبداللہ ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 751

راوی: عبداللہ بن یوسف لیث عقیل ابن شہاب عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ مِثْلَهُ

عبداللہ بن یوسف لیث عقیل ابن شہاب عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جب وفات ہوئی تو اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر تریسٹھ سال کی تھی ابن شہاب نے سعید بن مسیب سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

راوی: عبداللہ بن یوسف لیث عقیل ابن شہاب عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کنیت کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کنیت کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 752

راوی: حفص شعبہ حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّوقِ

فَقَالَ رَجُلٌ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي

حفص شعبہ حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بازار میں تھے کہ ایک شخص نے کہا! اے ابوالقاسم! پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی طرف چہرہ انوار پھیرا تو معلوم ہوا کہ وہ کسی اور کو پکارتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرا نام تو رکھ لو لیکن میری کنیت نہ رکھو۔

راوی : حفص شعبہ حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کنیت کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 753

راوی: محمد بن کثیر شعبہ منصور سالم حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي

محمد بن کثیر شعبہ منصور سالم حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! تم میرا نام تو رکھ سکتے ہو لیکن میرے نام کے ساتھ تم میری کنیت نہ رکھنا۔

راوی : محمد بن کثیر شعبہ منصور سالم حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 754

راوی: علی سفیان ایوب ابن سیرین حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي

علی سفیان ایوب ابن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا! ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں میرا نام تو رکھ لو میری کنیت نہ رکھو۔

راوی : علی سفیان ایوب ابن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اس باب میں کوئی سرخی نہیں ہے۔...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اس باب میں کوئی سرخی نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 755

راوی: اسحق فضل جعید

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ الْجُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَأَيْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ ابْنَ أَرْبَعٍ وَتِسْعِينَ جَلْدًا مُعْتَدِلًا فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ مَا مُتِّعْتُ بِهِ سَمْعِي وَبَصَرِي إِلَّا بِدُعَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

خَالَتِي ذَهَبَتْ بِي إِلَيْهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَ أُخْتِي شَاكٍ فَادْعُ اللَّهَ لَهُ قَالَ فَدَعَا لِي

اسحاق فضل جعید سے بیان کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ سائب بن یزید کو چورانوے سال کی عمر میں بہت توانا و تندرست دیکھا سائب نے کہا تم جانتے ہو کہ میں اپنے کان اور آنکھ سے صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کی وجہ سے فائدہ اندوز ہوں میری خالہ مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے گئی تھیں اور انہوں نے عرض کیا تھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا بھانجا مریض ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا تعالیٰ سے اس کے لئے دعا کر دیجئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لئے دعا کی تھی۔

راوی: اسحق فضل جعید

مہر نبوت کہاں تھی؟...

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

مہر نبوت کہاں تھی؟

جلد: جلد دوم **حدیث** 756

راوی: محمد بن عبداللہ حاتم جعید بن عبدالرحمن حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ الْجُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ قَالَ ذَهَبَتْ بِي خَالَتِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَ أُخْتِي وَقَعَ فَمَسَحَ رَأْسِي وَدَعَا لِي بِالْبَرَكَةِ وَتَوَضَّأَ فَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوئِهِ ثُمَّ قُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَنَظَرْتُ إِلَى خَاتَمٍ بَيْنَ كَتِفَيْهِ قَالَ ابْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحُجْلَةُ مِنْ حُجَلِ الْفَرَسِ الَّذِي بَيْنَ عَيْنَيْهِ قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ مِثْلَ زِرِّ الْحَجَلَةِ قال ابن عبید الله الصحیح رائ قبل الزائ

محمد بن عبد اللہ حاتم جعید بن عبد الرحمن حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میری خالہ مجھے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے گئیں اور عرض کیا کہ یارسول اللہ! میرا بھانجہ بیمار ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے واسطے برکت کی دعا کی اور حضرت نے وضو کیا پھر میں نے آپ کے بچے ہوئے وضو کا پانی پیا اس کے بعد میں آپ کی پیٹھ کے پیچھے کھڑا ہو گیا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں شانوں کے درمیان ایک مہر مثل پردے کی گھنڈی کے دیکھی۔

راوی : محمد بن عبداللہ حاتم جعید بن عبدالرحمن حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 757

راوی: ابوعاصم عمر ابن ابی ملیکہ حضرت عقبہ بن حارث

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ صَلَّى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْعَصْرَ ثُمَّ خَرَجَ يَمْشِي فَرَأَى الْحَسَنَ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ فَحَمَلَهُ عَلَى عَاتِقِهِ وَقَالَ بِأَبِي شَبِيهٌ بِالنَّبِيِّ لَا شَبِيهٌ بِعَلِيٍّ وَعَلِيٌّ يَضْحَكُ

ابوعاصم عمر ابن ابی ملیکہ حضرت عقبہ بن حارث سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک دن عصر کی نماز پڑھی اس کے بعد مسجد سے نکلے تو حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ وہ لڑکوں کے ساتھ کھیل رہے ہیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان کو (اٹھا کر) کندھوں پر بٹھالیا اور کہا میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشابہ ہو علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مشابہ نہیں حضرت علی کھڑے ہوئے ہنس رہے تھے۔

راوی : ابو عاصم عمر ابن ابی ملیکہ حضرت عقبہ بن حارث

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم　　　حدیث 758

راوی: احمد زہیر اسمعیل حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ الْحَسَنُ يُشْبِهُهُ

احمد زہیر اسماعیل حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشابہ تھے۔

راوی : احمد زہیر اسمعیل حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم　　　حدیث 759

راوی: عمرو بن علی ابن فضیل اسمعیل بن ابی خالد حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَام يُشْبِهُهُ قُلْتُ لِأَبِي جُحَيْفَةَ صِفْهُ لِي قَالَ كَانَ أَبْيَضَ قَدْ شَمِطَ وَأَمَرَلَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثَ عَشْرَةَ قَلُوصًا قَالَ فَقُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ نَقْبِضَهَا

عمرو بن علی ابن فضیل اسماعیل بن ابی خالد حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشابہ تھے (اسماعیل) کہتے ہیں میں نے ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجھ سے صفت بیان کیجئے تو انہوں نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سفید رنگ کے تھے آپ کے بال ادھ پکے ہو گئے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو تیرہ اونٹنیاں دینے کا حکم دیا مگر ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہونے سے پہلے ان پر قبضہ نہ کر سکے۔

راوی: عمرو بن علی ابن فضیل اسمعیل بن ابی خالد حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 760

راوی: عبد اللہ اسرائیل ابواسحق حضرت ابوجحیفہ سوائی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ وَهْبٍ أَبِي جُحَيْفَةَ السُّوَائِيِّ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْتُ بَيَاضًا مِنْ تَحْتِ شَفَتِهِ السُّفْلَى الْعَنْفَقَةَ

عبد اللہ اسرائیل ابواسحاق حضرت ابوجحیفہ سوائی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کو دیکھا تھا اور کچھ سفیدی میں نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نیچے والے ہونٹ کے نیچے ٹھوڑی کے بالوں میں دیکھی تھی۔

راوی : عبداللہ اسرائیل ابواسحق حضرت ابوجحیفہ سوائی

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 761

راوی: عصام حریز بن عثمان

حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللهِ بْنَ بُسْرٍ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرَأَيْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ شَيْخًا قَالَ كَانَ فِي عَنْفَقَتِهِ شَعَرَاتٌ بِيضٌ

عصام حریز بن عثمان سے بیان کرتے ہیں انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت عبداللہ بن یسر سے دریافت کیا بتلایئے کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بوڑھے تھے؟ انہوں نے کہا نہیں صرف آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ٹھوڑی کے کچھ بال سفید ہو گئے تھے۔

راوی : عصام حریز بن عثمان

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 762

راوی: ابن بکیر لیث خالد سعید حضرت ربیعه بن ابوعبد الرحمن

حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَصِفُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَبْعَةً مِنْ الْقَوْمِ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ وَلَا بِالْقَصِيرِ أَزْهَرَ اللَّوْنِ لَيْسَ بِأَبْيَضَ أَمْهَقَ وَلَا آدَمَ لَيْسَ بِجَعْدٍ قَطَطٍ وَلَا سَبِطٍ رَجِلٍ أُنْزِلَ عَلَيْهِ وَهُوَ ابْنُ أَرْبَعِينَ فَلَبِثَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ يُنْزَلُ عَلَيْهِ وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرَ سِنِينَ وَقُبِضَ وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ قَالَ رَبِيعَةُ فَرَأَيْتُ شَعَرًا مِنْ شَعَرِهِ فَإِذَا هُوَ أَحْمَرُ فَسَأَلْتُ فَقِيلَ احْمَرَّ مِنْ الطِّيبِ

ابن بکیر لیث خالد سعید حضرت ربیعہ بن ابوعبدالرحمن سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک کو سرور دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفت بیان کرتے سنا ہے وہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (نہ تو حد اعتدال سے) زیادہ لمبے تھے اور نہ پست قد رنگ نہ تو بالکل سفید تھا نہ گندم گوں بال سر کے نہ تو زیادہ بل کھائے ہوئے تھے (یعنی گھونگروالے) اور نہ بالکل سیدھے (بلکہ ان دونوں کے درمیان تھے) چالیس برس کی عمر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل ہونی شروع ہوئی اس کے بعد دس سال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ میں رہے اور دس سال مدینہ منورہ میں اور (وفات کے وقت) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر اور داڑھی میں بیس بال بھی سفید نہ تھے ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بالوں میں سے ایک بال دیکھا تو وہ سرخ تھا میں نے دریافت کیا یہ بال سرخ کیوں ہے؟ تو کہا گیا کہ خوشبو سے سرخ ہو گیا ہے۔

راوی: ابن بکیر لیث خالد سعید حضرت ربیعہ بن ابوعبدالرحمن

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 763

راوی: عبد اللہ مالک ربیعہ بن ابوعبد الرحمن

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ الْبَائِنِ وَلَا بِالْقَصِيرِ وَلَا بِالْأَبْيَضِ الْأَمْهَقِ وَلَيْسَ بِالْآدَمِ وَلَيْسَ بِالْجَعْدِ الْقَطَطِ وَلَا بِالسَّبْطِ بَعَثَهُ اللَّهُ عَلَى رَأْسِ أَرْبَعِينَ سَنَةً فَأَقَامَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرَ سِنِينَ فَتَوَفَّاهُ اللَّهُ وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ

عبد اللہ مالک ربیعہ بن ابوعبد الرحمن سے مروی ہے وہ کہتے ہیں میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (نہ تو بہت لمبے قد کے تھے آئنہ قد (بلکہ میانہ قد تھے) اور نہ تو بالکل سفید رنگ کے تھے نہ گندمی رنگ کے نہ تو بہت پیچ دار بال تھے نہ بالکل سیدھے (بلکہ ان دونوں کے درمیان تھے) چالیس سال کی عمر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خدا نے نبوت سے سرفراز کیا نبوت ملنے کے بعد دس سال مکہ میں مقیم رہے اور دس سال مدینہ میں خدا تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وفات دی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر اور داڑھی میں بیس بال بھی سفید نہ تھے۔

راوی: عبد اللہ مالک ربیعہ بن ابوعبد الرحمن

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 764

راوی: احمد اسحق ابراھیم بن یوسف نے اسحق

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَجْهًا وَأَحْسَنَهُ خَلْقًا لَيْسَ بِالطَّوِيلِ الْبَائِنِ

وَلَا بِالْقَصِيرِ

احمد اسحاق ابراہیم بن یوسف یوسف نے اسحاق سے بیان کیا ہے انہوں نے کہا میں نے حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب آدمیوں سے زیادہ خوب صورت اور سب سے زیادہ خلیق تھے نہ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت لمبے قد کے تھے نہ پست قد۔

راوی : احمد اسحق ابراہیم بن یوسف یوسف نے اسحق

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 765

راوی: ابونعیم ھمام نے قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا هَلْ خَضَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا إِنَّمَا كَانَ شَيْءٌ فِي صُدْغَيْهِ

ابو نعیم ہمام نے قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے انہوں نے کہا میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خضاب کیا؟ فرمایا نہیں! صرف کچھ سفیدی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دو کنپٹیوں میں تھے۔

راوی : ابو نعیم ہمام نے قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 766

راوی: حفص شعبہ ابواسحق حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْبُوعًا بَعِيدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ لَهُ شَعَرٌ يَبْلُغُ شَحْمَةَ أُذُنِهِ رَأَيْتُهُ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ لَمْ أَرَ شَيْئًا قَطُّ أَحْسَنَ مِنْهُ قَالَ يُوسُفُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ إِلَى مَنْكِبَيْهِ

حفص شعبہ ابو اسحاق حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم میانہ قد تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں مونڈھوں کے درمیان بہت کشادگی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر مبارک کے بال کانوں کی لو تک تھے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (ایک مرتبہ سرخ دھاریدار) لباس میں دیکھا میں نے کبھی کسی کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ حسین نہیں دیکھا ہے یوسف بن ابی اسحاق اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر مبارک کے بال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کندھوں تک پہنچے تھے۔

راوی : حفص شعبہ ابو اسحق حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 767

راوی: ابونعیم زھیر ابواسحق سبیعی

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سُئِلَ الْبَرَاءُ أَكَانَ وَجْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ السَّيْفِ

قَالَ لَا بَلْ مِثْلَ الْقَمَرِ

ابو نعیم زہیر ابواسحاق سبیعی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا گیا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک تلوار کی طرح تھا؟ تو فرمایا! بلکہ چاند کی طرح۔

راوی: ابو نعیم زہیر ابو اسحق سبیعی

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 768

راوی: حسین بن منصور ابوعلی حجاج بن محمد الاعور شعبہ حکم

حَدَّثَنَا الْحَسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ أَبُو عَلِيٍّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَعْوَرُ بِالْمَصِّيصَةِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْهَاجِرَةِ إِلَى الْبَطْحَائِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةٌ قَالَ شُعْبَةُ وَزَادَ فِيهِ عَوْنٌ عَنْ أَبِيهِ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ كَانَ يَمُرُّ مِنْ وَرَائِهَا الْمَرْأَةُ وَقَامَ النَّاسُ فَجَعَلُوا يَأْخُذُونَ يَدَيْهِ فَيَمْسَحُونَ بِهَا وُجُوهَهُمْ قَالَ فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ فَوَضَعْتُهَا عَلَى وَجْهِي فَإِذَا هِيَ أَبْرَدُ مِنْ الثَّلْجِ وَأَطْيَبُ رَائِحَةً مِنْ الْمِسْكِ

حسین بن منصور ابو علی حجاج بن محمد الاعور شعبہ حکم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے ابو جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوپہر کے وقت بطحا کی جانب تشریف لے گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کر کے ظہر کی دو رکعتیں اور عصر کی دو رکعتیں ادا کیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے چھوٹا نیزہ گاڑ دیا گیا اس نیزہ کے آگے سے عورتیں گزر رہی تھیں (نماز کے بعد) لوگ کھڑے ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں ہاتھ کو لے کر اپنے چہروں پر ملنے لگے میں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہاتھ لیا اور اس کو اپنے چہرہ پر رکھا تو وہ برف سے زیادہ سرد اور

مشک سے زیادہ خوشبودار تھا۔

راوی : حسین بن منصور ابو علی حجاج بن محمد الاعور شعبہ حکم

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 769

راوی: عبدان عبداللہ یونس زھری عبید اللہ بن عبداللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ النَّاسِ وَأَجْوَدُ مَا يَكُونُ فِي رَمَضَانَ حِينَ يَلْقَاهُ جِبْرِيلُ وَكَانَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام يَلْقَاهُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ فَيُدَارِسُهُ الْقُرْآنَ فَلَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدُ بِالْخَيْرِ مِنْ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ

عبدان عبد اللہ یونس زہری عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام لوگوں سے زیادہ سخی تھے اور تمام دنوں سے زیادہ رمضان المبارک میں سخی ہو جاتے تھے جبکہ جبرائیل علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے برابر ملتے اور رمضان المبارک میں ہر رات کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جبرائیل علیہ السلام ملا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قرآن شریف کا دور کرتے تھے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فائدہ رسانی میں باد نسیم کے زیادہ بڑھے ہوئے ہوتے تھے۔

راوی : عبدان عبد اللہ یونس زہری عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 770

راوی: یحیی عبدالرزاق ابن جریج ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا مَسْرُورًا تَبْرُقُ أَسَارِيرُ وَجْهِهِ فَقَالَ أَلَمْ تَسْمَعِي مَا قَالَ الْمُدْلِجِيُّ لِزَيْدٍ وَأُسَامَةَ وَرَأَى أَقْدَامَهُمَا إِنَّ بَعْضَ هَذِهِ الْأَقْدَامِ مِنْ بَعْضٍ

یحیی عبدالرزاق ابن جریج ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت خوش و خرم میرے پاس تشریف لائے چہرہ انور کی شکنیں چمک رہی تھیں فرمایا کیا تم نے نہیں سنا کہ ایک قیافہ شناس نے زید اور اسامہ کے بارہ میں کیا کہا (اسامہ زید کے بیٹے تھے لوگ ان کے نسب کا انکار کرتے تھے) اس نے دونوں کے پیر دیکھے اور کہا ان میں سے ایک قدم باپ کا ہے اور دوسرا قدم اس کے بیٹے کا۔

راوی : یحیی عبدالرزاق ابن جریج ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 771

راوی: یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ

كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ تَبُوكَ قَالَ فَلَمَّا سَلَّمْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبْرُقُ وَجْهُهُ مِنْ السُّرُورِ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سُرَّ اسْتَنَارَ وَجْهُهُ حَتَّى كَأَنَّهُ قِطْعَةُ قَمَرٍ وَكُنَّا نَعْرِفُ ذَلِكَ مِنْهُ

یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن کعب نے کہا میں نے کعب بن مالک کو بیان کرتے ہوئے سنا غزوہ تبوک کے موقعہ پر جب کہ میں پیچھے رہ گیا تھا (ایک وقت) میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا (اس وقت) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ انور خوشی کے مارے چمک رہا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت شریفہ تھی کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش ہوتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک چمکنے لگتا تھا گویا وہ ایک چاند کا ٹکڑا سا معلوم ہوتا اور یہ بات ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روشن چہرہ سے معلوم کر لیتے تھے۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 772

راوی: قتیبہ بن سعید یعقوب بن عبدالرحمن عمرو سعید المقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ مِنْ خَيْرِ قُرُونِ بَنِي آدَمَ قَرْنًا فَقَرْنًا حَتَّى كُنْتُ مِنْ الْقَرْنِ الَّذِي كُنْتُ فِيهِ

قتیبہ بن سعید یعقوب بن عبدالرحمن عمرو سعید المقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ مجھ کو بنی آدم کے بہترین طبقوں میں قرآن کے بعد قرآن (یعنی ہر قرآن میں) پیدا کیا گیا

ہے یہاں تک کہ میں اس قرآن میں پیدا ہوا جس میں کہ میں ہوں۔

راوی : قتیبہ بن سعید یعقوب بن عبدالرحمن عمرو سعید المقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 773

راوی: یحیی لیث یونس ابن شہاب عبید اللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حدثنا یحیی ابن بکیر ثنا اللیث عن یونس عن ابن شہاب احبرنی عبید اللہ بن عبد اللہ عن ابن عباس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یسدل شعرہ وکان المشرکون یفرقون روؤسہم وکان اھل الکتاب یسدلون روؤسہم وکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحب موافقۃ اھل الکتاب فیما لم یؤمر فیہ بشئ ثم فرق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم راسہ

یحیی لیث یونس ابن شہاب عبید اللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بال یوں ہی چھوڑے رکھتے تھے اور مشرکین اپنے سروں کے بالوں کے دو حصہ کر دیتے تھے اور اہل کتاب اپنے بال یونہی چھوڑے رکھتے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان باتوں میں جن میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کوئی حکم نہیں دیا جاتا تھا اہل کتاب کی موافقت کو پسند کرتے تھے اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے سر کے بالوں کے دو حصے کر دیئے تھے۔

راوی : یحیی لیث یونس ابن شہاب عبید اللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 774

راوی: عبدان ابوحمزہ اعمش ابووائل مسروق حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمْ يَكُنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَكَانَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا

عبدان ابوحمزہ اعمش ابووائل مسروق حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ تو فحش گو تھے نہ بتکلف فحش گو بننے والے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو تم سب میں زیادہ خلیق ہو۔

راوی: عبدان ابوحمزہ اعمش ابووائل مسروق حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 775

راوی: عبداللہ بن یوسف مالک ابن شہاب عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا أَخَذَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا فَإِنْ كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ

وَمَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةُ اللَّهِ فَيَنْتَقِمَ لِلَّهِ بِهَا

عبد اللہ بن یوسف مالک ابن شہاب عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دو کاموں میں اختیار دیا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان میں سے آسان کام کو اختیار فرما لیتے اگر وہ گناہ نہ ہوتا اگر وہ کام گناہ (کا سبب) ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے زیادہ اس سے دور رہنے والے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ذات کے لئے (کبھی کسی بات میں کسی سے) انتقام نہیں لیا مگر اللہ تعالی کی حرمت کے خلاف (کوئی) کام کیا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ضرور خدا کے لئے اس کا انتقام لیتے تھے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف مالک ابن شہاب عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 776

راوی: سلیمان بن حرب حماد ثابت حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا مَسِسْتُ حَرِيرًا وَلَا دِيبَاجًا أَلْيَنَ مِنْ كَفِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمِمْتُ رِيحًا قَطُّ أَوْ عَرْفًا قَطُّ أَطْيَبَ مِنْ رِيحِ أَوْ عَرْفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلیمان بن حرب حماد ثابت حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا میں نے دیباج اور کسی ریشم کے کپڑے کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہتھیلیوں سے زیادہ نرم نہیں پایا اور نہ میں نے کبھی کوئی خوشبو یا کوئی عطر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پسینہ کی خوشبو سے عمدہ پائی۔

راوی: سلیمان بن حرب حماد ثابت حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 777

راوی: مسدد یحیی شعبہ قتادہ عبداللہ بن ابی عتبہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي عُتْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَائً مِنْ الْعَذْرَائِ فِي خِدْرِهَا

مسدد یحیی شعبہ قتادہ عبداللہ بن ابی عتبہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پردہ نشین کنواری لڑکیوں سے بھی زیادہ شرم گین تھے۔

راوی: مسدد یحیی شعبہ قتادہ عبداللہ بن ابی عتبہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 778

راوی: محمد بن بشار یحیی ابن مہدی

حَدَّثَنِا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَابْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ مِثْلَهُ وَإِذَا كَرِهَ شَيْئًا عُرِفَ فِي وَجْهِهِ

محمد بن بشار یحیی ابن مہدی کی روایت میں یہ الفاظ زائد تھے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کوئی بات ناگوار پیش آتی تو اس کا اثر آپ کے چہرہ انور سے معلوم ہوتا تھا۔

راوی : محمد بن بشار یحیی ابن مہدی

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 779

راوی: علی شعبہ اعمش ابوحازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا عَابَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ إِنْ اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِلَّا تَرَكَهُ

علی شعبہ اعمش ابوحازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا اگر اس کی طرف آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رغبت ہوتی تو تناول فرمالیتے ورنہ اس کو چھوڑ دیتے۔

راوی : علی شعبہ اعمش ابوحازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 780

راوی: قتیبه بن سعید بکر بن مضر جعفر بن ربیعه اعرج حضرت عبدالله بن مالك اسدی رضی الله عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ الْأَسْدِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ فَرَّجَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى نَرَى إِبْطَيْهِ قَالَ وَقَالَ ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ

قتیبہ بن سعید بکر بن مضر جعفر بن ربیعہ اعرج حضرت عبداللہ بن مالک اسدی رضی اللہ عنہ سے (جن کی والدہ بحینہ) تھیں روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سجدہ کرتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو کشادہ رکھتے تھے کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دونوں بغلوں کو دیکھ لیتے تھے۔

راوی: قتیبہ بن سعید بکر بن مضر جعفر بن ربیعہ اعرج حضرت عبداللہ بن مالک اسدی رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 781

راوی: عبدالاعلیٰ یزید بن زریع سعید قتادہ حضرت انس

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ إِلَّا فِي الِاسْتِسْقَاءِ فَإِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ وَقَالَ أَبُو مُوسَى دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَرَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ

عبدالاعلیٰ یزید بن زریع سعید قتادہ حضرت انس سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دونوں ہاتھوں کو کسی دعا میں بجز نماز استسقاء کے نہیں اٹھاتے تھے نماز استسقاء میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دست مبارک اتنے بلند کرتے کہ آپ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بغلوں کی سفیدی دکھائی دینے لگتی ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کی اور اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بغلوں کی سفیدی دیکھ لی۔

راوی: عبدالاعلیٰ یزید بن زریع سعید قتادہ حضرت انس

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 782

راوی: حسن محمد مالک بن مغول عون حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ قَالَ سَمِعْتُ عَوْنَ بْنَ أَبِي جُحَيْفَةَ ذَكَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دُفِعْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْأَبْطَحِ فِي قُبَّةٍ كَانَ بِالْهَاجِرَةِ خَرَجَ بِلَالٌ فَنَادَى بِالصَّلَاةِ ثُمَّ دَخَلَ فَأَخْرَجَ فَضْلَ وَضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَعَ النَّاسُ عَلَيْهِ يَأْخُذُونَ مِنْهُ ثُمَّ دَخَلَ فَأَخْرَجَ الْعَنَزَةَ وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ سَاقَيْهِ فَرَكَزَ الْعَنَزَةَ ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ الْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ

حسن محمد مالک بن مغول عون حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہتے ہیں کہ میں اتفاق سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچا دوپہر کا وقت تھا اس وقت آپ ابطح میں خیمہ کے اندر تھے بلال باہر نکلے اذان کہی۔ پھر انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وضو کا بچا ہوا پانی نکالا لوگ اس پر ٹوٹ پڑے اس کے بعد بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اندر جا کر نیزہ نکال لائے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے گویا میں اب بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پنڈلی کی چمک دیکھ رہا ہوں پھر بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نیزہ گاڑ دیا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی دو رکعتیں اور عصر کی دو رکعتیں پڑھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سے گدھے اور عورتیں گزر رہی تھیں (اس کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے کچھ پرواہ نہیں کی)۔

راوی : حسن محمد مالک بن مغول عون حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 783

راوی: حسن بن صباح البزاز سفیان زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ صَبَّاحٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحَدِّثُ حَدِيثًا لَوْ عَدَّهُ الْعَادُّ لَأَحْصَاهُ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَلَا يُعْجِبُكَ أَبُو فُلَانٍ جَائَ فَجَلَسَ إِلَى جَانِبِ حُجْرَتِي يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْمِعُنِي ذَلِكَ وَكُنْتُ أُسَبِّحُ فَقَامَ قَبْلَ أَنْ أَقْضِيَ سُبْحَتِي وَلَوْ أَدْرَكْتُهُ لَرَدَدْتُ عَلَيْهِ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَسْرُدُ الْحَدِيثَ كَسَرْدِكُمْ

حسن بن صباح البزاز سفیان زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (اس طرح ٹھہر ٹھہر کر) بات کرتے تھے کہ اگر کوئی شمار کرنے والا (حروف) کو گننا چاہتا تو گن لیتا لیث یونس ابن شہاب عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایک دوسری روایت ہے انہوں نے کہا، فلاں شخص کے حال پر تمہیں تعجب نہیں ہوتا؟ وہ آیا اور میرے حجرہ کی طرف بیٹھ گیا۔ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حالات مجھ کو سنا رہا تھا اور میں نماز میں مشغول تھی قبل اس کے کہ میں نماز تمام کروں وہ چلا گیا اگر میں اس کو پاتی تو ضرور اس پر رد کرتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہاری طرح اس قدر جلد جلد باتیں نہ کرتے تھے۔

راوی : حسن بن صباح البزاز سفیان زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

نیند کی حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھیں سو جاتی اور دل بیدار...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نیند کی حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھیں سو جاتی اور دل بیدار رہتا تھا سعید بن میناء نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس حدیث کو بیان کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 784

راوی: عبد اللہ مالک سعید حضرت ابوسلمہ بن عبد الرحمن

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ قَالَتْ مَا كَانَ يَزِيدُ فِي رَمَضَانَ وَلَا فِي غَيْرِهِ عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ تَنَامُ قَبْلَ أَنْ تُوتِرَ قَالَ تَنَامُ عَيْنِي وَلَا يَنَامُ قَلْبِي

عبد اللہ مالک سعید حضرت ابوسلمہ بن عبد الرحمن سے روایت کرتے ہیں انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان المبارک میں کتنی رکعت نماز پڑھتے تھے؟۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گیارہ رکعت سے زیادہ نہ پڑھتے تھے نہ رمضان میں نہ غیر رمضان میں آپ چار رکعت پڑھتے تھے اس کی خوبی اور درازی کی کیفیت نہ پوچھو پھر چار رکعت نماز پڑھتے تھے تم ان کی خوبی اور درازی کی کیفیت نہ پوچھو اس کے بعد تین رکعت پڑھتے تھے میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر پڑھنے سے پہلے آرام فرماتے ہیں۔ فرمایا میری آنکھ سو جاتی ہے لیکن میرا دل بیدار رہتا ہے۔

راوی: عبداللہ مالک سعید حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نیند کی حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھیں سوجاتی اور دل بیدار رہتا تھا سعید بن میناء نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس حدیث کو بیان کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 785

راوی: اسمعیل برادر اسمعیل سلیمان شریک حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُنَا عَنْ لَيْلَةِ أُسْرِيَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَسْجِدِ الْكَعْبَةِ جَائَهُ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ قَبْلَ أَنْ يُوحَى إِلَيْهِ وَهُوَ نَائِمٌ فِي مَسْجِدِ الْحَرَامِ فَقَالَ أَوَّلُهُمْ أَيُّهُمْ هُوَ فَقَالَ أَوْسَطُهُمْ هُوَ خَيْرُهُمْ وَقَالَ آخِرُهُمْ خُذُوا خَيْرَهُمْ فَكَانَتْ تِلْكَ فَلَمْ يَرَهُمْ حَتَّى جَاؤُا لَيْلَةً أُخْرَى فِيمَا يَرَى قَلْبُهُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَائِمَةٌ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ وَكَذَلِكَ الْأَنْبِيَائُ تَنَامُ أَعْيُنُهُمْ وَلَا تَنَامُ قُلُوبُهُمْ فَتَوَلَّاهُ جِبْرِيلُ ثُمَّ عَرَجَ بِهِ إِلَى السَّمَائِ

اسماعیل برادر اسماعیل سلیمان شریک حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے ہم سے رات کی کیفیت بیان کی جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد کعبہ سے معراج ہوئی وحی نازل ہونے سے پیشتر تین شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے (اس وقت) آپ مسجد حرام میں سورہے تھے تو ان تین شخصوں میں سے ایک نے کہا کہ وہ کون شخص ہیں دوسرے نے کہا جو درمیان میں ہیں وہی سب سے بہتر ہیں اور تیسرے نے کہا جو ان سب میں بہتر ہو۔ اسی کو لو پس اتنی ہی باتیں ہوئی تھیں کہ وہ غائب ہوگئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو نہیں دیکھا پھر دوسری رات کو وہ آئے اس حالت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قلب جاگ رہا تھا آپ کی ظاہری آنکھیں سوجاتی تھیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قلب نہیں سوتا تھا تمام انبیاء کا یہی حال ہے کہ ان کی آنکھیں سوجاتی ہیں اور ان کے قلب نہیں سوتے پھر جبریل نے پورا انتظام و اہتمام اپنے ذمہ لیا اس

کے بعد وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آسمان کی طرف چڑھا لے گئے۔

راوی : اسمٰعیل برادر اسمٰعیل سلیمان شریک حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 786

راوی: ابو الولید سلم ابورجاء حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ زَرِيرٍ سَمِعْتُ أَبَا رَجَائٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ فَأَدْلَجُوا لَيْلَتَهُمْ حَتَّى إِذَا كَانَ وَجْهُ الصُّبْحِ عَرَّسُوا فَغَلَبَتْهُمْ أَعْيُنُهُمْ حَتَّى ارْتَفَعَتْ الشَّمْسُ فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ اسْتَيْقَظَ مِنْ مَنَامِهِ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ لَا يُوقَظُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَنَامِهِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ فَاسْتَيْقَظَ عُمَرُ فَقَعَدَ أَبُو بَكْرٍ عِنْدَ رَأْسِهِ فَجَعَلَ يُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ صَوْتَهُ حَتَّى اسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَ وَصَلَّى بِنَا الْغَدَاةَ فَاعْتَزَلَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ لَمْ يُصَلِّ مَعَنَا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ يَا فُلَانُ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تُصَلِّيَ مَعَنَا قَالَ أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَيَمَّمَ بِالصَّعِيدِ ثُمَّ صَلَّى وَجَعَلَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَكُوبٍ بَيْنَ يَدَيْهِ وَقَدْ عَطِشْنَا عَطَشًا شَدِيدًا فَبَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ إِذَا نَحْنُ بِامْرَأَةٍ سَادِلَةٍ رِجْلَيْهَا بَيْنَ مَزَادَتَيْنِ فَقُلْنَا لَهَا أَيْنَ الْمَائُ فَقَالَتْ إِنَّهُ لَا مَائَ فَقُلْنَا كَمْ بَيْنَ أَهْلِكِ وَبَيْنَ الْمَائِ قَالَتْ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ فَقُلْنَا انْطَلِقِي إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَمَا رَسُولُ اللهِ فَلَمْ نُمَلِّكْهَا مِنْ أَمْرِهَا حَتَّى اسْتَقْبَلْنَا بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَتْهُ بِمِثْلِ الَّذِي حَدَّثَتْنَا غَيْرَ أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا مُؤْتِمَةٌ فَأَمَرَ بِمَزَادَتَيْهَا فَمَسَحَ فِي الْعَزْلَاوَيْنِ فَشَرِبْنَا عِطَاشًا أَرْبَعِينَ رَجُلًا حَتَّى رَوِينَا فَمَلَأْنَا كُلَّ

قِرْبَةٍ مَعَنَا وَإِدَاوَةٍ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ نَسْقِ بَعِيرًا وَهِيَ تَكَادُ تَنِضُّ مِنْ الْمِلْئِ ثُمَّ قَالَ هَاتُوا مَا عِنْدَكُمْ فَجُمِعَ لَهَا مِنْ الْكِسَرِ وَالتَّمْرِ حَتَّى أَتَتْ أَهْلَهَا قَالَتْ لَقِيتُ أَسْحَرَ النَّاسِ أَوْ هُوَ نَبِيٌّ كَمَا زَعَمُوا فَهَدَى اللهُ ذَاكَ الصِّرْمَ بِتِلْكَ الْمَرْأَةِ فَأَسْلَمَتْ وَأَسْلَمُوا

ابو الولید سلم ابو رجاء حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ کسی سفر میں ہم (صحابہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رات بھر چلتے رہے جب صبح نزدیک ہوئی، تو سب سے پہلے جو شخص بیدار ہوا وہ ابو بکر تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نیند سے بیدار نہ کیا جاتا تھا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود بیدار ہوں پھر عمر بیدار ہوئے اس کے بعد ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک کے پاس بیٹھ گئے اور بلند آواز سے تکبیر کہنے لگے یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائی۔ قوم میں سے ایک آدمی علیحدہ رہا اس نے ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے فلاں! تجھ کو ہمارے ساتھ نماز پڑھنے سے کس چیز نے باز رکھا؟ اس نے عرض کیا مجھے جنابت پیش آگئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ مٹی سے تیمم کر لو! اس کے بعد اس نے نماز ادا کی اور مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چند سواروں کے ہمراہ آگے بھیج دیا ہم لوگ سخت پیاسے تھے لیکن چلے جا رہے تھے۔ اچانک ہم کو ایک عورت ملی جو اپنے دو پیر بڑی مشکوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھی۔ ہم نے اس عورت سے پوچھا پانی کہاں ہے؟ اس نے کہا پانی نہیں ہے۔ ہم نے دریافت کیا تیرے گھر اور پانی کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟ اس نے کہا ایک دن رات کا! پھر ہم نے کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چل۔ اس نے کہا کون رسول اللہ؟ ہم اس کو مجبور کر کے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی اس نے ویسا کہا جیسا ہم سے کہا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس نے یہ بھی بیان کیا کہ وہ یتیم بچوں کی ماں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی دونوں مشکوں کے کھولنے کا حکم دیا۔ اور ان کے دہانہ پر ہاتھ پھیرا چنانچہ ہم چالیس پیاسے آدمیوں نے خوب پانی پیا اور ہم سب سیر اب ہو گئے اور ہم نے جس قدر مشکیں اور برتن ہمارے پاس تھے سب بھر لئے صرف ہم نے اونٹوں کو پانی نہ پلایا پھر بھی اس کی مشک زیادہ بھری ہونے کی وجہ سے پھٹنے والی تھی، اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کچھ پاس ہے۔ لے آؤ چنانچہ اس کے لئے روٹی کے ٹکڑے اور چھوہارے جمع کر دیئے گئے۔ حتیٰ کہ وہ اپنے گھر والوں کے پاس گئی اور اس نے کہا! میں نے ایک بڑے جادوگر کو دیکھا، لوگ خیال کرتے ہیں کہ وہ نبی ہے۔ اللہ نے اس کے ذریعے اس گاؤں کے لوگوں کو ہدایت کی وہ بھی مسلمان ہو گئی اور وہ سب بھی مسلمان ہو گئے۔

راوی : ابو الولید سلم ابو رجاء حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 787

راوی: محمد ابو عدی سعید قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِنَائٍ وَهُوَ بِالزَّوْرَائِ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي الْإِنَائِ فَجَعَلَ الْمَائُ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ فَتَوَضَّأَ الْقَوْمُ قَالَ قَتَادَةُ قُلْتُ لِأَنَسٍ كَمْ كُنْتُمْ قَالَ ثَلَاثَ مِائَةٍ أَوْ زُهَائَ ثَلَاثِ مِائَةٍ

محمد ابو عدی سعید قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پانی کا ایک برتن لایا گیا (اس وقت) آپ صلی اللہ علیہ وسلم (مدینہ کے بازار کے نزدیک) مقام زوراء میں تشریف فرما تھے اس برتن میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ رکھ دیا اور پانی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں سے ابلنے لگا جس سے تمام لوگوں نے وضو کر لیا قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا کہ تم لوگ کس قدر تھے انہوں نے کہا تین سو یا تین سو کے قریب۔

راوی : محمد ابو عدی سعید قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 788

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ مالک اسحاق حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَانَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَالْتُمِسَ الْوَضُوءُ فَلَمْ يَجِدُوهُ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضُوءٍ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فِي ذَلِكَ الْإِنَاءِ فَأَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَتَوَضَّئُوا مِنْهُ فَرَأَيْتُ الْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ تَحْتِ أَصَابِعِهِ فَتَوَضَّأَ النَّاسُ حَتَّى تَوَضَّئُوا مِنْ عِنْدِ آخِرِهِمْ

عبد اللہ بن مسلمہ مالک اسحاق حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور عصر کی نماز کا وقت آگیا تھا لوگوں نے وضو کے واسطے پانی تلاش کیا مگر جب پانی نہ ملا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ تھوڑا سا پانی لایا گیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس برتن میں اپنا ہاتھ رکھ دیا اور لوگوں کو حکم دیا کہ اس سے وضو کریں تو میں نے پانی کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں کے نیچے سے ابلتا تھا۔ لوگوں نے وضو کرنا شروع کیا یہاں تک کہ سب لوگوں نے وضو کر لیا۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ مالک اسحاق حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 789

راوی: عبد الرحمن بن مبارک حزم حسن حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُبَارَكٍ حَدَّثَنَا حَزْمٌ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ مَخَارِجِهِ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَانْطَلَقُوا يَسِيرُونَ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَلَمْ يَجِدُوا مَاءً يَتَوَضَّئُونَ فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ فَجَاءَ بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ يَسِيرٍ فَأَخَذَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ مَدَّ أَصَابِعَهُ الْأَرْبَعَ عَلَى الْقَدَحِ ثُمَّ قَالَ قُومُوا فَتَوَضَّئُوا فَتَوَضَّأَ الْقَوْمُ حَتَّى بَلَغُوا فِيمَا يُرِيدُونَ مِنْ الْوَضُوءِ وَكَانُوا سَبْعِينَ أَوْ نَحْوَهُ

عبدالرحمن بن مبارک حزم حسن حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کسی سفر میں باہر تشریف لے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمراہی میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کچھ اصحاب بھی تھے۔ چلتے چلتے نماز کا وقت آ گیا تو ان کو وضو کرنے کے لئے پانی نہیں ملا۔ ان میں سے ایک شخص گیا اور ایک پیالہ جس میں تھوڑا سا پانی تھا لے آیا اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لیا اور وضو فرمایا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چار انگلیاں پیالہ کے اوپر رکھ دیں اور فرمایا کھڑے ہو جاؤ اور وضو کرو چنانچہ لوگوں نے وضو کرنا شروع کیا یہاں تک کہ سب لوگوں نے وضو کر لیا اور وہ سب ستر یا ستر کے قریب آدمی تھے۔

راوی : عبدالرحمن بن مبارک حزم حسن حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 790

راوی: عبداللہ یزید حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ سَمِعَ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَقَامَ مَنْ كَانَ قَرِيبَ الدَّارِ مِنْ الْمَسْجِدِ يَتَوَضَّأُ وَبَقِيَ قَوْمٌ فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِخْضَبٍ مِنْ حِجَارَةٍ فِيهِ مَاءٌ فَوَضَعَ كَفَّهُ فَصَغُرَ

الْمِخْضَبُ أَنْ يَبْسُطَ فِيهِ كَفَّهُ فَضَمَّ أَصَابِعَهُ فَوَضَعَهَا فِي الْمِخْضَبِ فَتَوَضَّأَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ جَمِيعًا قُلْتُ كَمْ كَانُوا قَالَ ثَمَانُونَ رَجُلًا

عبد اللہ یزید حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا (ایک دفعہ) نماز کا وقت آ گیا۔ تو پانی نہ تھا جس شخص کا گھر مسجد کے قریب تھا۔ وہ وضو کرنے چلا گیا۔ اور کچھ آدمی باقی رہ گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک برتن پتھر کا لایا گیا۔ جس میں کچھ پانی تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ اس کے اندر پھیلانا چاہا لیکن وہ برتن چھوٹا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں اپنا ہاتھ نہ پھیلا سکے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیاں ملالیں۔ اور ان کو اس برتن کے اندر رکھ لیا۔ پس تمام آدمیوں نے وضو کر لیا میں نے پوچھا وہ لوگ کتنے تھے حضرت انس نے فرمایا اسی (80) آدمی تھے۔

راوی: عبد اللہ یزید حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 791

راوی: موسیٰ عبدالعزیز حصین سالم بن ابی جعد حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ عَطِشَ النَّاسُ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ يَدَيْهِ رِكْوَةٌ فَتَوَضَّأَ فَجَهِشَ النَّاسُ نَحْوَهُ فَقَالَ مَا لَكُمْ قَالُوا لَيْسَ عِنْدَنَا مَاءٌ نَتَوَضَّأُ وَلَا نَشْرَبُ إِلَّا مَا بَيْنَ يَدَيْكَ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي الرِّكْوَةِ فَجَعَلَ الْمَاءُ يَثُورُ بَيْنَ أَصَابِعِهِ كَأَمْثَالِ الْعُيُونِ فَشَرِبْنَا وَتَوَضَّأْنَا قُلْتُ كَمْ كُنْتُمْ قَالَ لَوْ كُنَّا مِائَةَ أَلْفٍ لَكَفَانَا كُنَّا خَمْسَ عَشْرَةَ مِائَةً

موسیٰ عبدالعزیز حصین سالم بن ابی جعد حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ سے بیان کرتے ہیں کہ حدیبیہ کے واقعہ میں لوگ پیاسے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک چھاگل تھی جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا۔ جب آپ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو کر چکے تو لوگ اس کی طرف جھکے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارا کیا حال ہے؟ عرض کیا ہمارے پاس وضو کرنے اور پینے کے لئے پانی نہیں ہے، صرف یہی پانی ہے۔ جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چھاگل میں ہے۔ جو کافی نہیں ہو سکتا۔ یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ چھاگل پر رکھ دیا اور پانی اس کے اندر سے ابلنے لگا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں کے درمیان میں سے گویا پانی کے چشمے جاری ہو گئے۔ چنانچہ ہم سب نے پیا اور وضو کیا میں نے دریافت کیا۔ تم سب کتنے آدمی تھے؟ حضرت جابر نے کہا کہ اگر ہم ایک لاکھ ہوتے تب بھی وہ پانی کافی ہوتا۔ اس وقت ہم پندرہ سو تھے۔

راوی : موسیٰ عبدالعزیز حصین سالم بن ابی جعد حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 792

راوی: مالک اسرائیل ابواسحق حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً وَالْحُدَيْبِيَةُ بِئْرٌ فَنَزَحْنَاهَا حَتَّى لَمْ نَتْرُكْ فِيهَا قَطْرَةً فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَفِيرِ الْبِئْرِ فَدَعَا بِمَائٍ فَمَضْمَضَ وَمَجَّ فِي الْبِئْرِ فَمَكَثْنَا غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ اسْتَقَيْنَا حَتَّى رَوِينَا وَرَوَتْ أَوْ صَدَرَتْ رَكَائِبُنَا

مالک اسرائیل ابواسحاق حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ حدیبیہ کے واقعہ میں ہماری تعداد چودہ سو تھی۔ حدیبیہ ایک کنواں ہے۔ ہم نے اس کے اندر سے پانی کھینچا یہاں تک کہ اس میں ایک قطرہ پانی نہ رہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اس کی خبر پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کنویں پر تشریف لائے اور کنویں کے کنارے بیٹھ کر پانی (کا برتن) منگایا اور کلی کر کے کنویں میں ڈال دیا۔ تھوڑی دیر میں ہم نے کنویں کو پانی سے بھرا ہوا دیکھا۔ ہم نے خوب پانی پیا اور سیر اب ہو گئے اور ہمارے مویشی بھی سیر اب ہو گئے۔

راوی : مالک اسرائیل ابواسحٰق حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 793

راوی: عبد اللہ مالک اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ لِأُمِّ سُلَيْمٍ لَقَدْ سَمِعْتُ صَوْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعِيفًا أَعْرِفُ فِيهِ الْجُوعَ فَهَلْ عِنْدَكِ مِنْ شَيْءٍ قَالَتْ نَعَمْ فَأَخْرَجَتْ أَقْرَاصًا مِنْ شَعِيرٍ ثُمَّ أَخْرَجَتْ خِمَارًا لَهَا فَلَفَّتْ الْخُبْزَ بِبَعْضِهِ ثُمَّ دَسَّتْهُ تَحْتَ يَدِي وَلَاثَتْنِي بِبَعْضِهِ ثُمَّ أَرْسَلَتْنِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَهَبْتُ بِهِ فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَمَعَهُ النَّاسُ فَقُمْتُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آرْسَلَكَ أَبُو طَلْحَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِطَعَامٍ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ مَعَهُ قُومُوا فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقْتُ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ حَتَّى جِئْتُ أَبَا طَلْحَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَدْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ وَلَيْسَ عِنْدَنَا مَا نُطْعِمُهُمْ فَقَالَتْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَانْطَلَقَ أَبُو طَلْحَةَ حَتَّى لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو طَلْحَةَ مَعَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُمِّي يَا أُمَّ سُلَيْمٍ مَا عِنْدَكِ فَأَتَتْ بِذَلِكَ الْخُبْزِ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفُتَّ وَعَصَرَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ عُكَّةً فَأَدَمَتْهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَكَلَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ وَشَبِعُوا وَالْقَوْمُ سَبْعُونَ أَوْ ثَمَانُونَ رَجُلًا

عبد اللہ مالک اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے حضرت انس بن مالک کو یہ کہتے ہوئے سنا۔ ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ کے دوسرے شوہر) نے ام سلیم (انس کی والدہ) سے کہا کہ میں نے (آج) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز کو کمزور اور سست پایا ہے۔ میرے خیال میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھوکے ہیں۔ کیا تمہارے پاس کھانے پینے کی کوئی چیز ہے؟ ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا ہاں ہے یہ کہہ کر ام سلیم نے جو کی چند روٹیاں نکالیں۔ پھر اپنی اوڑھنی لی اور اس میں ان روٹیوں کو لپیٹا اور چھپا کر میرے ہاتھ میں دے دیں۔ اور کچھ اوڑھنی مجھے اڑھا دی اس کے بعد مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجا۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں گیا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ اور لوگ بھی تھے۔ بس میں (خاموش) کھڑا ہوا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کیا تم کو ابو طلحہ نے بھیجا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! پھر دریافت کیا کھانا دے کر بھیجا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں سے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس موجود تھے فرمایا کہ اٹھو چلو! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (بمعہ لوگوں کے) چلے میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے آگے چلا اور ابو طلحہ کے پاس پہنچ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تشریف آوری کی خبر دی اور ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ام سلیم سے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لوگ ہمارے پاس تشریف لا رہے ہیں۔ اور اتنا سامان نہیں کہ ہم ان (سب کو) کھلا سکیں ام سلیم نے کہا! اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (استقبال کے لئے) گھر سے باہر نکلے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تشریف لائے پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ام سلیم جو کچھ تمہارے پاس ہے لے آؤ۔ ام سلیم وہی روٹیاں جو ان کے پاس تھیں لے آئیں۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا کہ وہ ان کے ٹکڑے کریں۔ (چنانچہ ان کو ریزہ ریزہ کیا گیا) اور ام سلیم نے کپی میں سے گھی نچوڑا جو سالن ہو گیا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ پڑھ کر دم کر دیا۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ دس دس آدمیوں کو بلاؤ چنانچہ دس آدمیوں کو بلا کر کھانے کی اجازت دی گئی اور انہوں نے پیٹ بھر کر کھا لیا پھر جب یہ اٹھ گئے تو دس کو اور بلایا گیا۔ یہاں تک کہ اسی طرح تمام لوگوں نے پیٹ بھر کر کھا لیا یہ سب ستر یا اسی آدمی تھے۔

راوی : عبد اللہ مالک اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 794

راوی: محمد احمد اسرائیل منصور ابراهیم علقمه حضرت عبد الله رضی الله عنه (بن مسعود(

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَعُدُّ الْآيَاتِ بَرَكَةً وَأَنْتُمْ تَعُدُّونَهَا تَخْوِيفًا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَلَّ الْمَاءُ فَقَالَ اطْلُبُوا فَضْلَةً مِنْ مَاءٍ فَجَاءُوا بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ قَلِيلٌ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ ثُمَّ قَالَ حَيَّ عَلَى الطَّهُورِ الْمُبَارَكِ وَالْبَرَكَةُ مِنْ اللَّهِ فَلَقَدْ رَأَيْتُ الْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَقَدْ كُنَّا نَسْمَعُ تَسْبِيحَ الطَّعَامِ وَهُوَ يُؤْكَلُ

محمد بن اسماعیل، احمد اسرائیل منصور ابراہیم علقمہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ (بن مسعود) سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم لوگ (یعنی صحابہ) آیات قرآن یا معجزات نبوی کو باعث برکت قرار دیتے تھے اور تم لوگ باعث خوف (یعنی کافروں کے ڈرانے کا سبب) سمجھتے ہو۔ (ایک مرتبہ) ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے۔ کہ پانی کم ہو گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ کہیں سے تھوڑا سا بچا ہوا پانی لاؤ چنانچہ صحابہ ایک برتن جس میں تھوڑا سا بچا ہوا پانی تھا لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس برتن میں اپنا ہاتھ ڈالا اور فرمایا! پاک کرنے والے بابرکت پانی کی طرف آؤ۔ اور برکت اللہ کی طرف سے ہے۔ میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگلیوں سے پانی ابل رہا ہے اور ہم کھانے کی تسبیح بھی (بطور معجزہ کبھی کبھی) سنا کرتے تھے جو کھایا جاتا تھا۔

راوی: محمد احمد اسرائیل منصور ابراہیم علقمہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ (بن مسعود(

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 795

راوی: ابونعیم زکریا عامر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرٌ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ أَبَاهُ تُوُفِّيَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ أَبِي تَرَكَ عَلَيْهِ دَيْنًا وَلَيْسَ عِنْدِي إِلَّا مَا يُخْرِجُ نَخْلُهُ وَلَا يَبْلُغُ مَا يُخْرِجُ سِنِينَ مَا عَلَيْهِ فَانْطَلِقْ مَعِي لِكَيْ لَا يُفْحِشَ عَلَيَّ الْغُرَمَاءُ فَمَشَى حَوْلَ بَيْدَرٍ مِنْ بَيَادِرِ التَّمْرِ فَدَعَا ثَمَّ آخَرَ ثُمَّ جَلَسَ عَلَيْهِ فَقَالَ انْزِعُوهُ فَأَوْفَاهُمْ الَّذِي لَهُمْ وَبَقِيَ مِثْلُ مَا أَعْطَاهُمْ

ابونعیم زکریا عامر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میرے والد کا انتقال ہوا اور ان پر کچھ قرض تھا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میرے والد نے اپنے اوپر کچھ قرض چھوڑا ہے۔ اور میرے پاس بجز اس کے جو ان کے کھجور کے درختوں سے پیدا ہو کچھ نہیں ہے۔ اور اس کی پیداوار کئی سال تک ان کے قرض کی ادائیگی کے لئے کافی نہ ہوگی لہذا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ساتھ چلئے تاکہ قرض خواہ مجھ پر سختی نہ کریں۔ چنانچہ حضور تشریف لے گئے اور ان کھجور کے ڈھیروں میں سے ایک کے گرد گھومے اور دعا کی پھر دوسرے ڈھیر پر (ایسا ہی کیا) اس کے بعد ایک ڈھیر پر بیٹھ گئے اور فرمایا کہ چھوہارے نکالو، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا قرض پورا کر دیا اور جتنا ان کو دیا اتنے چھوہارے بچ بھی رہے۔

راوی : ابونعیم زکریا عامر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

راوی: موسیٰ معتمر ابوعثمان حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ أَصْحَابَ الصُّفَّةِ كَانُوا أُنَاسًا فُقَرَاءَ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرَّةً مَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامُ اثْنَيْنِ فَلْيَذْهَبْ بِثَالِثٍ وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامُ أَرْبَعَةٍ فَلْيَذْهَبْ بِخَامِسٍ أَوْ سَادِسٍ أَوْ كَمَا قَالَ وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ جَاءَ بِثَلَاثَةٍ وَانْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَشَرَةٍ وَأَبُو بَكْرٍ ثَلَاثَةً قَالَ فَهُوَ أَنَا وَأَبِي وَأُمِّي وَلَا أَدْرِي هَلْ قَالَ امْرَأَتِي وَخَادِمِي بَيْنَ بَيْتِنَا وَبَيْنَ بَيْتِ أَبِي بَكْرٍ وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ تَعَشَّى عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَبِثَ حَتَّى صَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ رَجَعَ فَلَبِثَ حَتَّى تَعَشَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ بَعْدَ مَا مَضَى مِنْ اللَّيْلِ مَا شَاءَ اللَّهُ قَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ مَا حَبَسَكَ عَنْ أَضْيَافِكَ أَوْ ضَيْفِكَ قَالَ أَوَعَشَّيْتِهِمْ قَالَتْ أَبَوْا حَتَّى تَجِيءَ قَدْ عَرَضُوا عَلَيْهِمْ فَغَلَبُوهُمْ فَذَهَبْتُ فَاخْتَبَأْتُ فَقَالَ يَا غُنْثَرُ فَجَدَّعَ وَسَبَّ وَقَالَ كُلُوا وَقَالَ لَا أَطْعَمُهُ أَبَدًا قَالَ وَايْمُ اللَّهِ مَا كُنَّا نَأْخُذُ مِنْ اللُّقْمَةِ إِلَّا رَبَا مِنْ أَسْفَلِهَا أَكْثَرُ مِنْهَا حَتَّى شَبِعُوا وَصَارَتْ أَكْثَرَ مِمَّا كَانَتْ قَبْلُ فَنَظَرَ أَبُو بَكْرٍ فَإِذَا شَيْءٌ أَوْ أَكْثَرُ قَالَ لِامْرَأَتِهِ يَا أُخْتَ بَنِي فِرَاسٍ قَالَتْ لَا وَقُرَّةِ عَيْنِي لَهِيَ الْآنَ أَكْثَرُ مِمَّا قَبْلُ بِثَلَاثِ مَرَّاتٍ فَأَكَلَ مِنْهَا أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ إِنَّمَا كَانَ الشَّيْطَانُ يَعْنِي يَمِينَهُ ثُمَّ أَكَلَ مِنْهَا لُقْمَةً ثُمَّ حَمَلَهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَصْبَحَتْ عِنْدَهُ وَكَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمٍ عَهْدٌ فَمَضَى الْأَجَلُ فَتَفَرَّقْنَا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا مَعَ كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ أُنَاسٌ اللَّهُ أَعْلَمُ كَمْ مَعَ كُلِّ رَجُلٍ غَيْرَ أَنَّهُ بَعَثَ مَعَهُمْ قَالَ أَكَلُوا مِنْهَا أَجْمَعُونَ أَوْ كَمَا قَالَ

موسی معتمر ابو عثمان حضرت عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ اصحاب صفہ مفلس اور فقیر لوگ تھے ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (صحابہ سے) فرمایا جس شخص کے پاس دو آدمیوں کا کھانا ہو تو وہ ایک تیسرا آدمی (ان میں سے) لے جائے۔ اور جس کے پاس چار آدمیوں کا کھانا ہو تو وہ پانچویں اور اس سے زیادہ ہو تو چھٹے کو لے جائے۔ چنانچہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تین آدمیوں کو لائے اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم دس آدمیوں کو لے گئے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر میں تین آدمی تھے میرے والد اور میری والدہ اور ایک خادم جو ہمارا اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مشترک تھا (اس رات کو) ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شب کا کھانا بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کھایا پھر وہیں توقف کیا اور عشاء کی نماز بھی

وہیں پڑھی۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے پاس ٹھہرے رہے اس کے بعد بہت رات گئے گھر لوٹے تو ان سے ان کی بیوی نے کہا۔ آپ کو اپنے مہمانوں کا خیال نہ آیا۔ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کیا تم نے انہیں کھانا نہیں کھلایا ہے؟ ان کی بیوی نے کہا انہوں نے اس وقت تک کھانا کھانے سے انکار کیا جب تک تم نہ آجاؤ۔ لوگوں نے ان کے سامنے کھانا پیش کیا مگر انہوں نے نہ مانا (عبدالرحمن کہتے ہیں) میں تو مارے خوف کے چھپ رہا ابو بکر نے کہا ارے غنثر (یہ ایک سخت کلمہ ہے جو ڈانٹ ڈپٹ کے وقت بولا جاتا ہے) پھر انہوں نے مجھے بہت سخت کہا اور کہا تم لوگ کھاؤ میں اس کھانے کو ہر گز نہ کھاؤں گا عبدالرحمن کہتے ہیں خدا کی قسم ہم جو لقمہ اس کے نیچے سے اٹھاتے اس سے زیادہ بڑھ جاتا ہے (یعنی جس جگہ سے کھانا اٹھاتے تھے وہ خالی ہونے کی بجائے کھانے سے بھر جاتی اور کھانے میں زیادتی ہو جاتی تھی یہاں تک کہ سب لوگ شکم سیر ہو گئے اور وہ کھانا اس سے بھی تین گنا زیادہ ہو گیا۔ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی بیوی سے کہا اے بنی فراس کی بہن! یہ کھانا تو پہلے سے بھی زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا اپنی ٹھنڈی آنکھ کی قسم ہے۔ بے شک وہ کھانا تو پہلے سے تین گنا زیادہ ہے۔ پھر ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس میں سے کھایا اور کہا وہ قسم شیطان کی وجہ سے تھی اس کے بعد اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گئے صبح تک وہ کھانا حضرت کے ہاں رہا ہمارے اور کچھ لوگوں کے درمیان معاہدہ تھا جب مدت معاہدہ گزر گئی تو ہم نے بارہ آدمی حکم اور جج بنائے ان میں ہر شخص کے ساتھ کچھ لوگ تھے خدا معلوم ہر شخص کے ہمراہ کتنے آدمی تھے۔ بہر حال پانچوں کے ساتھ ان لوگوں کو بھیجا گیا عبدالرحمن کہتے ہیں کہ اسی کھانے میں سے سب لوگوں نے کھایا۔

راوی: موسیٰ معتمر ابو عثمان حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 797

راوی: مسدد عبدالعزیز انس یونس ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ وَعَنْ يُونُسَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَصَابَ أَهْلَ

الْمَدِينَةِ قَحْطٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَا هُوَ يَخْطُبُ يَوْمَ جُمُعَةٍ إِذْ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَتْ الْكُرَاعُ هَلَكَتْ الشَّاءُ فَادْعُ اللَّهَ يَسْقِينَا فَمَدَّ يَدَيْهِ وَدَعَا قَالَ أَنَسٌ وَإِنَّ السَّمَاءَ لَمِثْلُ الزُّجَاجَةِ فَهَاجَتْ رِيحٌ أَنْشَأَتْ سَحَابًا ثُمَّ اجْتَمَعَ ثُمَّ أَرْسَلَتْ السَّمَاءُ عَزَالِيَهَا فَخَرَجْنَا نَخُوضُ الْمَاءَ حَتَّى أَتَيْنَا مَنَازِلَنَا فَلَمْ نَزَلْ نُمْطَرُ إِلَى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى فَقَامَ إِلَيْهِ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَوْ غَيْرُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَدَّمَتْ الْبُيُوتُ فَادْعُ اللَّهَ يَحْبِسْهُ فَتَبَسَّمَ ثُمَّ قَالَ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَنَظَرْتُ إِلَى السَّحَابِ تَصَدَّعَ حَوْلَ الْمَدِينَةِ كَأَنَّهُ إِكْلِيلٌ

مسدد عبدالعزیز انس یونس ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں (ایک) مرتبہ قحط پڑا۔ ان ہی ایام میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ پڑھ رہے تھے، کہ ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھوڑے مر گئے بکریاں ہلاک ہو گئیں۔ خدا تعالیٰ سے ہمارے لئے دعا فرمائیے کہ وہ آب رحمت برسائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کے لئے دونوں ہاتھ اٹھا دیئے اور دعا کی۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں اس وقت آسمان شیشے کی طرح بالکل صاف تھا اس پر ابر کا ایک ٹکڑا ابھی نہ تھا۔ ایک ہوا چلی بادل آئے اور آسمان نے اپنا منہ کھول دیا اتنی بارش ہوئی کہ ہم پانی میں اپنے گھر پہنچے اور دوسرے جمعہ تک برابر بارش ہوتی رہی دوسرے جمعہ اسی شخص نے کھڑے ہو کر کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکانات گر پڑے آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ پانی کو روک دے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے اس کے بعد فرمایا ہمارے آس پاس برس ہمارے اوپر نہ برس۔ بس میں نے ابر کی طرف دیکھا کہ وہ مدینہ کے آس پاس ہٹ گیا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا وہ بادلوں کے درمیان تاج کی طرح نظر آ رہا ہے۔

راوی : مسدد عبدالعزیز انس یونس ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 798

راوی: محمد بن مثنیٰ یحیی بن کثیر ابوغسان ابوحفص عمر بن العلاء نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ وَاسْمُهُ عُمَرُ بْنُ الْعَلَائِ أَخُو أَبِي عَمْرِو بْنِ الْعَلَائِ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِلَى جِذْعٍ فَلَمَّا اتَّخَذَ الْمِنْبَرَ تَحَوَّلَ إِلَيْهِ فَحَنَّ الْجِذْعُ فَأَتَاهُ فَمَسَحَ يَدَهُ عَلَيْهِ وَقَالَ عَبْدُ الْحَمِيدِ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ الْعَلَائِ عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا وَرَوَاهُ أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مثنیٰ یحیی بن کثیر ابوغسان ابوحفص عمر بن العلاء نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کی لکڑی سے ٹیک لگا کے خطبہ پڑھا کرتے تھے۔ جب منبر بنایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر تشریف لے گئے تو یہ ستون زارو قطار رونے لگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے پاس آئے اور اپنا دست مبارک اس پر پھیرا۔ عبدالحمید عثمان بن عمر معاذ بن العلاء نافع سے اسی طرح روایت کرتے ہیں (نیز) ابوعاصم ابن ابی رواد نافع ابن عمر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح بیان کرتے ہیں۔

راوی: محمد بن مثنیٰ یحیی بن کثیر ابوغسان ابوحفص عمر بن العلاء نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 799

راوی: ابونعیم عبدالواحد بن ایمن حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُومُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَى شَجَرَةٍ أَوْ نَخْلَةٍ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ أَوْ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا نَجْعَلُ لَكَ

مِنْبَرًا قَالَ إِنْ شِئْتُمْ فَجَعَلُوا لَهُ مِنْبَرًا فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ دُفِعَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَصَاحَتْ النَّخْلَةُ صِيَاحَ الصَّبِيِّ ثُمَّ نَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَمَّهُ إِلَيْهِ تَئِنُّ أَنِينَ الصَّبِيِّ الَّذِي يُسَكَّنُ قَالَ كَانَتْ تَبْكِي عَلَى مَا كَانَتْ تَسْمَعُ مِنْ الذِّكْرِ عِنْدَهَا

ابو نعیم عبد الواحد بن ایمن حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کا خطبہ پڑھتے وقت ایک کھجور کے درخت کے تنا سے کمر لگا لیتے تھے تو ایک انصاری عورت یا کسی مرد نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے منبر کیوں نہ بنا دیں فرمایا اگر چاہو تو (بنا دو) چنانچہ ان لوگوں نے آپ کے لئے منبر بنا دیا جب جمعہ کا دن ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر تشریف لے گئے کھجور کی لکڑی کا وہ ٹکڑا بچوں کی طرح رونے اور چلانے لگا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر سے اتر کر اس لکڑی کو (سینہ سے) لگا لیا وہ ایسی آواز سے رونے لگا جس طرح وہ بچہ روئے جو چپ کرایا جاتا ہے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں وہ اس ذکر کی یاد میں رونے لگا جو اس کے پاس ہوا کرتا تھا۔

راوی : ابو نعیم عبد الواحد بن ایمن حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 800

راوی: اسمعیل سلیمان یحیی حفص حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَفْصُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ كَانَ الْمَسْجِدُ مَسْقُوفًا عَلَى جُذُوعٍ مِنْ نَخْلٍ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ يَقُومُ إِلَى جِذْعٍ مِنْهَا فَلَمَّا صُنِعَ لَهُ الْمِنْبَرُ وَكَانَ عَلَيْهِ فَسَمِعْنَا لِذَلِكَ الْجِذْعِ صَوْتًا

كَصَوْتِ الْعِشَارِ حَتَّى جَائَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهَا فَسَكَنَتْ

اسماعیل سلیمان یحیی حفص حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ (ابتداء میں) مسجد (نبوی) میں کھجور کی شاخوں سے بنی ہوئی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب خطبہ پڑھتے تو کھجور کے ایک ستون سے سہارا لگا لیتے تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے منبر بنایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر جلوہ افروز ہوئے۔ اس کی وجہ سے ہم نے اس کھجور کے ستون سے ایک آواز سنی مثل اونٹنی کی آواز کے چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دست مبارک اس پر رکھا تو وہ چپ ہوا۔

راوی: اسمٰعیل سلیمان یحیی حفص حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 801

راوی: محمد ابن ابی عدی شعبہ سلیمان سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابووائل کو حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ ح حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَيُّكُمْ يَحْفَظُ قَوْلَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ أَنَا أَحْفَظُ كَمَا قَالَ قَالَ هَاتِ إِنَّكَ لَجَرِيئٌ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَجَارِهِ تُكَفِّرُهَا الصَّلَاةُ وَالصَّدَقَةُ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنْ الْمُنْكَرِ قَالَ لَيْسَتْ هَذِهِ وَلَكِنْ الَّتِي تَمُوجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ قَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَا بَأْسَ عَلَيْكَ مِنْهَا إِنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا قَالَ يُفْتَحُ الْبَابُ أَوْ يُكْسَرُ قَالَ لَا بَلْ يُكْسَرُ قَالَ ذَاكَ أَحْرَى أَنْ لَا يُغْلَقَ قُلْنَا عَلِمَ عُمَرُ الْبَابَ قَالَ نَعَمْ كَمَا أَنَّ دُونَ غَدٍ اللَّيْلَةَ إِنِّي حَدَّثْتُهُ

حَدِيثًا لَيْسَ بِالْأَغَالِيطِ فَهِبْنَا أَنْ نَسْأَلَهُ وَأَمَرْنَا مَسْرُوقًا فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَنْ الْبَابُ قَالَ عُمَرُ

محمد ابن ابی عدی شعبہ سلیمان سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابووائل کو حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کرتے ہوئے سنا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک دن کہا کہ فتنہ کے بارہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول تم سب میں کس کو زیادہ یاد ہے۔ حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا مجھے اسی طرح یاد ہے جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا بیان کرو۔ بے شک تم بڑے جری ہو۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی کا فتنہ اس کے اہل خانہ اور مال اور اس کے پڑوسی میں ہے جو نماز صدقہ خیرات اور اچھے کام کرنے اور بری بات کے منع کرنے سے رفع ہو جاتا ہے۔ حضرت عمر نے فرمایا میں یہ نہیں پوچھتا بلکہ وہ فتنہ جو دریا کی طرح موجیں مارے گا حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ امیر المومنین! آپ کو اس فتنہ کا کچھ خوف نہیں بے شک آپ کے اور فتنہ کے درمیان ایک بند دروازہ ہے. حضرت عمر نے فرمایا دروازہ کھولا جائے گا یا توڑا جائے گا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا جی ہاں! توڑا جائے گا. حضرت عمر نے کہا پھر وہ اس قابل ہو گا کہ کبھی بند نہ کیا جائے. ہم لوگوں نے (حذیفہ سے) پوچھا کیا حضرت عمر اس دروازہ کو جانتے تھے؟ انھوں نے کہا ہاں! وہ اسی طرح جانتے تھے جس طرح تم کل کے بعد رات کا یقین رکھتے ہو. میں نے ان سے ایک ایسی حدیث بیان کی تھی جس میں شک نہ تھا پھر ہمیں ان سے زیادہ پوچھتے ہوئے خوف معلوم ہوا اور ہم نے مسروق سے کہا انھوں نے دریافت کیا وہ دروازہ کون تھا، حذیفہ نے کہا وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ذات تھی.

راوی : محمد ابن ابی عدی شعبہ سلیمان سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابووائل کو حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 802

راوی: ابوالیمان شعیب ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمْ الشَّعَرُ وَحَتَّى تُقَاتِلُوا التُّرْكَ صِغَارَ الْأَعْيُنِ حُمْرَ الْوُجُوهِ ذُلْفَ الْأُنُوفِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمْ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ وَتَجِدُونَ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ أَشَدَّهُمْ كَرَاهِيَةً لِهَذَا الْأَمْرِ حَتَّى يَقَعَ فِيهِ وَالنَّاسُ مَعَادِنُ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ وَلَيَأْتِيَنَّ عَلَى أَحَدِكُمْ زَمَانٌ لَأَنْ يَرَانِي أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَهُ مِثْلُ أَهْلِهِ وَمَالِهِ

ابوالیمان شعیب ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس وقت تک قیامت قائم نہ ہوگی، جب تک تم ایسی قوم سے جنگ نہ کرو جن کی جوتیاں بال کی ہوں گی اور جب تک تم ترکوں سے قتال نہ کروگے۔ جن کی آنکھیں چھوٹی ہوں گی چہرے سرخ ہوں گے ناکیں چپٹی ہوں گی گویا ان کے چہرے پٹی ہوئی ڈھالیں ہیں اور تم ان میں سے اچھے اشخاص کو بھی پاؤگے کہ وہ سب سے زیادہ اس خلافت سے نفرت کرنے والا ہوگا یہاں تک کہ اس کو مجبور کیا جائے گا لوگوں کی مثال معدن اور کان کی طرح ہے ان میں جو لوگ زمانہ جاہلیت میں اچھے تھے وہی اسلام میں بھی اچھے ہیں اور تم میں سے کسی ایک پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ اس کو میرا دیکھنا اس کے گھر والوں اور مال سے زیادہ پسند و مرغوب ہوگا۔

راوی: ابوالیمان شعیب ابوزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 803

راوی: یحیی عبدالرزاق معمر ھمام حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا خُوزًا وَكَرْمَانَ مِنْ الْأَعَاجِمِ حُمْرَ الْوُجُوهِ فُطْسَ الْأُنُوفِ صِغَارَ الْأَعْيُنِ وُجُوهُهُمْ الْمَجَانُّ

الْمُطْرَقَةُ نِعَالُهُمْ الشَّعَرُ تَابَعَهُ غَيْرُهُ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

یحیی عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں قیامت نہ آئے گی جب تک خوز اور کرمان سے تم جنگ نہ کرلوگے، یہ عجمی ہیں ان کے چہرے سرخ ناکیں چپٹی اور آنکھیں چھوٹی ہوں گی گویا ان کے چہرے پٹی ہوئی ڈھالیں ہیں اور ان کے جوتے بالوں کے ہوں گے یحیی کے علاوہ دوسروں نے عبدالرزاق سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

راوی : یحیی عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 804

راوی: علی بن عبداللہ سفیان اسمٰعیل قیس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي قَيْسٌ قَالَ أَتَيْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ صَحِبْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ سِنِينَ لَمْ أَكُنْ فِي سِنِيَّ أَحْرَصَ عَلَى أَنْ أَعِيَ الْحَدِيثَ مِنِّي فِيهِنَّ سَمِعْتُهُ يَقُولُ وَقَالَ هَكَذَا بِيَدِهِ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ تُقَاتِلُونَ قَوْمًا نِعَالُهُمْ الشَّعَرُ وَهُوَ هَذَا الْبَارِزُ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً وَهُمْ أَهْلُ الْبَازِرِ

علی بن عبداللہ سفیان اسماعیل قیس سے روایت ہے انہوں نے کہا ہم (ایک مرتبہ) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے تو انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں تین سال صرف کئے، اپنی تمام عمر میں حدیث یاد کرنے کا مجھے اس قدر شوق نہ تھا جس قدر ان تین سال میں اشتیاق بڑھ گیا۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے ہاتھ کا اشارہ کرتے ہوئے یہ سنا کہ قیامت سے پہلے تم ایک ایسی قوم سے جنگ کروگے جس کی جوتیاں بالدار ہوں گی اور وہی اہل عجم ہیں۔

راوی : علی بن عبد اللہ سفیان اسمٰعیل قیس

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 805

راوی: سلیمان بن حرب حریر بن حازم حسن حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن تغلب

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ تُقَاتِلُونَ قَوْمًا يَنْتَعِلُونَ الشَّعَرَ وَتُقَاتِلُونَ قَوْمًا كَأَنَّ وُجُوهَهُمْ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ

سلیمان بن حرب حریر بن حازم حسن حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن تغلب سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے قیامت سے پہلے تم ایسی قوم سے جنگ کروگے جن کی جوتیاں بال دار ہوں گی اور ایسی قوم سے بھی لڑوگے جن کے چہرے گویا تہ بتہ (چمڑے کی) ڈھالیں ہیں۔

راوی : سلیمان بن حرب حریر بن حازم حسن حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن تغلب

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 806

راوی: حکم شعیب زھری سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا الْحَکَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تُقَاتِلُکُمْ الْيَهُودُ فَتُسَلَّطُونَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ يَقُولُ الْحَجَرُ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَائِي فَاقْتُلْهُ

حکم شعیب زہری سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں انہوں نے کہا حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عمر کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ یہودی تم سے جنگ کریں گے۔ پھر تم ان پر غالب آجاؤ گے، یہاں تک کہ (یہودی پتھر کے پیچھے چھپتا پھرے گا) پتھر تم سے کہیں گے کہ اے مسلمان! ادھر آمیرے پیچھے یہ یہودی (چھپا بیٹھا) ہے اس کو موت کے گھاٹ اتار دے۔

راوی: حکم شعیب زہری سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 807

راوی: قتیبہ سفیان عمرو جابر حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَغْزُونَ فَيُقَالُ لَهُمْ فِيکُمْ مَنْ صَحِبَ الرَّسُولَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ يَغْزُونَ فَيُقَالُ لَهُمْ هَلْ فِيکُمْ مَنْ صَحِبَ مَنْ صَحِبَ الرَّسُولَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ

قتیبہ سفیان عمرو جابر حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ وہ جہاد کریں گے تو ان سے دریافت کیا جائے گا کیا تم میں کوئی ایسا شخص موجود ہے جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت اٹھائی ہو؟ وہ کہیں گے ہاں تو ان کو فتح دی جائے گی پھر وہ جہاد کریں گے تو ان سے پوچھا جائے گا کیا تم میں کوئی ایسا شخص موجود ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی کی صحبت سے فیض یاب ہوا ہے؟ وہ کہیں گے ہاں موجود ہیں۔ تو ان کو بھی فتح دے دی جائے گی۔

راوی: قتیبہ سفیان عمرو جابر حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 808

راوی: محمد بن حکم نصر سعد محل حضرت عدی بن حاتم

حَدَّثَنِا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَکَمِ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ أَخْبَرَنَا سَعْدٌ الطَّائِيُّ أَخْبَرَنَا مُحِلُّ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ بَيْنَا أَنَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَتَاهُ رَجُلٌ فَشَکَا إِلَيْهِ الْفَاقَةَ ثُمَّ أَتَاهُ آخَرُ فَشَکَا إِلَيْهِ قَطْعَ السَّبِيلِ فَقَالَ يَا عَدِيُّ هَلْ رَأَيْتَ الْحِيرَةَ قُلْتُ لَمْ أَرَهَا وَقَدْ أُنْبِئْتُ عَنْهَا قَالَ فَإِنْ طَالَتْ بِکَ حَيَاةٌ لَتَرَيَنَّ الظَّعِينَةَ تَرْتَحِلُ مِنْ الْحِيرَةِ حَتَّی تَطُوفَ بِالْکَعْبَةِ لَا تَخَافُ أَحَدًا إِلَّا اللهَ قُلْتُ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ نَفْسِي فَأَيْنَ دُعَّارُ طَيِّئٍ الَّذِينَ قَدْ سَعَّرُوا الْبِلَادَ وَلَئِنْ طَالَتْ بِکَ حَيَاةٌ لَتُفْتَحَنَّ کُنُوزُ کِسْرَی قُلْتُ کِسْرَی بْنِ هُرْمُزَ قَالَ کِسْرَی بْنِ هُرْمُزَ وَلَئِنْ طَالَتْ بِکَ حَيَاةٌ لَتَرَيَنَّ الرَّجُلَ يُخْرِجُ مِلْئَ کَفِّهِ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ يَطْلُبُ مَنْ يَقْبَلُهُ مِنْهُ فَلَا يَجِدُ أَحَدًا يَقْبَلُهُ مِنْهُ وَلَيَلْقَيَنَّ اللهَ أَحَدُکُمْ يَوْمَ يَلْقَاهُ وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ يُتَرْجِمُ لَهُ فَلَيَقُولَنَّ لَهُ أَلَمْ أَبْعَثْ إِلَيْکَ رَسُولًا فَيُبَلِّغَکَ فَيَقُولُ بَلَی فَيَقُولُ أَلَمْ أُعْطِکَ مَالًا وَأُفْضِلْ عَلَيْکَ فَيَقُولُ بَلَی فَيَنْظُرُ عَنْ يَمِينِهِ فَلَا يَرَی إِلَّا جَهَنَّمَ وَيَنْظُرُ عَنْ يَسَارِهِ فَلَا يَرَی إِلَّا جَهَنَّمَ قَالَ عَدِيٌّ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقَّةِ تَمْرَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ شِقَّةَ تَمْرَةٍ فَبِکَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ

قَالَ عَدِيٌّ فَرَأَيْتُ الظَّعِينَةَ تَرْتَحِلُ مِنْ الْحِيرَةِ حَتَّى تَطُوفَ بِالْكَعْبَةِ لَا تَخَافُ إِلَّا اللَّهَ وَكُنْتُ فِيمَنْ افْتَتَحَ كُنُوزَ كِسْرَى بْنِ هُرْمُزَ وَلَئِنْ طَالَتْ بِكُمْ حَيَاةٌ لَتَرَوُنَّ مَا قَالَ النَّبِيُّ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْرِجُ مِلْأَ كَفِّهِ

محمد بن حکم نضر سعد محل حضرت عدی بن حاتم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے کہ ایک شخص نے آکر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فاقہ کی شکایت کی دوسرے نے آپ کے پاس آکر ڈاکہ زنی کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عدی کیا تم نے حیرہ دیکھا ہے۔ میں نے عرض کیا میں نے وہ جگہ نہیں دیکھی لیکن اس کا محل وقوع مجھے معلوم ہے۔ فرمایا اگر تمہاری زندگی زیادہ ہوئی تو یقینا تم دیکھ لوگے کہ ایک بڑھیا عورت حیرہ سے چل کر کعبہ کا طواف کرے گی۔ خدا کے علاوہ اس کو کسی کا خوف نہ ہوگا میں نے اپنے جی میں کہا (قبیلہ) طے کے ڈاکو کدھر جائیں گے۔ جنہوں نے تمام شہروں میں آگ لگا رکھی ہے آپ نے فرمایا تمہاری زندگی زیادہ ہوئی تو یقینا تم کسری کے خزانوں کو فتح کروگے۔ میں نے دریافت کیا کسری بن ہرمز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں (کسری بن ہرمز) اور اگر تمہاری زندگی زیادہ ہوئی تو یقینا تم دیکھ لوگے کہ ایک شخص مٹھی بھر سونا یا چاندی لے کر نکلے گا اور ایسے آدمی کو تلاش کرے گا جو اسے لے لے، لیکن اس کو کوئی نہ ملے گا جو یہ رقم لے لے۔ یقینا تم میں سے ہر شخص قیامت میں اللہ سے ملے گا (اس وقت) اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہوگا۔ جو اس کی گفتگو کا ترجمہ کرے۔ خدا تعالیٰ اس سے فرمائے گا کیا میں نے تیرے پاس رسول نہ بھیجا تھا جو تجھے تبلیغ کرتا؟ وہ عرض کرے گا ہاں پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا میں نے تجھ کو مال وزر اور فرزند سے نہیں نوازا تھا؟ وہ عرض کرے گا ہاں! پھر وہ اپنی داہنی جانب دیکھے گا دوزخ کے سوا کچھ نہ دیکھے گا حضرت عدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آگ سے بچو اگرچہ چھوارے کا ایک ٹکڑا ہی سہی یہ بھی نہ ہو سکے تو کوئی عمدہ بات کہہ کر ہی سہی۔ عدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں نے بڑھیا کو دیکھ لیا کہ حیرہ سے سفر شروع کرتی ہے اور کعبہ کا طواف کرتی ہے اور اللہ کے سوا اس کو کسی کا ڈر نہیں تھا اور میں ان لوگوں میں سے ہوں جنہوں نے کسریٰ بن ہرمز کے خزانے فتح کیے تھے اگر تم لوگوں کی زندگی زیادہ ہوئی تو جو کچھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ایک شخص مٹھی بھر سونا لے کر نکلے تو تم یہ بھی دیکھ لوگے۔ عبداللہ، ابوعاصم، سعدان بن بشیر، ابومجاھد، محل بن خلیفہ، حضرت عدی سے کنت عند النبی کے الفاظ بیان کرتے ہیں.

راوی : محمد بن حکم نصر سعد محل حضرت عدی بن حاتم

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 809

راوی: سعید لیث یزید ابوالخیر حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ شُرَحْبِيلٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا فَصَلَّى عَلَى أَهْلِ أُحُدٍ صَلَاتَهُ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنِّي فَرَطُكُمْ وَأَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ إِنِّي وَاللَّهِ لَأَنْظُرُ إِلَى حَوْضِي الْآنَ وَإِنِّي قَدْ أُعْطِيتُ خَزَائِنَ مَفَاتِيحِ الْأَرْضِ وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَخَافُ بَعْدِي أَنْ تُشْرِكُوا وَلَكِنْ أَخَافُ أَنْ تَنَافَسُوا فِيهَا

سعید لیث یزید ابوالخیر حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہداء احد پر اس طرح نماز پڑھی جس طرح میت پر نماز پڑھی جاتی ہے اس کے بعد منبر پر تشریف لا کر فرمایا میں تمہارا پیش خیمہ ہوں اور گواہ ہوں اور خدا کی قسم میں اس وقت حوض کوثر کی طرف دیکھ رہا ہوں اور بے شک مجھ کو تمام روئے زمین کے خزانوں کی کنجیاں عطا کی گئی ہیں۔ خدا کی قسم میں اپنے بعد تمہارے مشرک ہو جانے کا خوف نہیں کرتا بلکہ اس بات سے ڈر رہا ہوں کہ تم صرف دنیا میں لگ جاؤ۔

راوی : سعید لیث یزید ابوالخیر حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 810

راوی: ابونعیم ابن عیینہ زہری عروہ حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أُسَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَشْرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُطُمٍ مِنْ الْآطَامِ فَقَالَ هَلْ تَرَوْنَ مَا أَرَى إِنِّي أَرَى الْفِتَنَ تَقَعُ خِلَالَ بُيُوتِكُمْ مَوَاقِعَ الْقَطْرِ

ابونعیم ابن عیینہ زہری عروہ حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (ایک دن) مدینہ کے بلند ٹیلہ پر چڑھ کر (صحابہ کو مخاطب کرکے) فرمایا کیا تم اس چیز کو دیکھتے ہو جس کو میں دیکھ رہا ہوں؟ میں وہ فتنے دیکھ رہا ہوں جو تمہارے گھروں پر اس طرح برس رہے ہیں جس طرح مینہ برستا ہے۔

راوی: ابونعیم ابن عیینہ زہری عروہ حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 811

راوی: ابوالیمان شعیب زہری عروہ بن زبیر زینب ام حبیبہ حضرت زینب بنت جحش

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ حَدَّثَتْهَا عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَزِعًا يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدْ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذَا وَحَلَّقَ بِإِصْبَعِهِ وَبِالَّتِي تَلِيهَا فَقَالَتْ زَيْنَبُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ وَعَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَتْنِي هِنْدُ بِنْتُ الْحَارِثِ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ اسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَاذَا أُنْزِلَ مِنْ الْخَزَائِنِ وَمَاذَا أُنْزِلَ مِنْ الْفِتَنِ

ابوالیمان شعیب زہری عروہ بن زبیر زینب ام حبیبہ حضرت زینب بنت جحش سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (ایک دن) خوف کی حالت میں یہ کہتے ہوئے تشریف لے گئے کہ لا الہ الا اللہ عرب کی خرابی ہوگئی۔ اس شر سے جو نزدیک آگیا ہے یاجوج ماجوج نے دیوار میں اس قدر سوراخ کر لیا جس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلیوں کا حلقہ بنا کر بتایا حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم ہلاک ہو جائیں گے؟ حالانکہ ہم میں نیک لوگ بھی موجود ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں! جس وقت برائی زیادہ پھیل جائے گی ایک دوسری روایت میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیدار ہو کر فرمایا کہ سبحان اللہ کس قدر خزانے نازل کئے گئے ہیں اور کس قدر فتنے لائے گئے ہیں۔

راوی: ابوالیمان شعیب زہری عروہ بن زبیر زینب ام حبیبہ حضرت زینب بنت جحش

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 812

راوی: ابونعیم عبدالعزیز بن ابی سلمہ عبدالرحمن بن ابی صعصعہ ان کے والد حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ الْمَاجِشُونِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي إِنِّي أَرَاكَ تُحِبُّ الْغَنَمَ وَتَتَّخِذُهَا فَأَصْلِحْهَا وَأَصْلِحْ رُعَامَهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ تَكُونُ الْغَنَمُ فِيهِ خَيْرَ مَالِ الْمُسْلِمِ يَتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ أَوْ سَعَفَ الْجِبَالِ فِي مَوَاقِعِ الْقَطْرِ يَفِرُّ بِدِينِهِ مِنْ الْفِتَنِ

ابونعیم عبدالعزیز بن ابی سلمہ عبدالرحمن بن ابی صعصعہ ان کے والد حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا میں تم کو دیکھتا ہوں کہ تم بکریوں کو پسند کرتے ہو اور ان کو پالتے ہو تم ان کی ہر طرح نگہداشت کرو ان کی بیماری کا

خیال رکھو۔ اس لئے کہ میں نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا جس میں مسلمان کا بہترین مال بکریاں ہوں گی کہ ان کو لے کر پہاڑ کے دروں میں پانی برسنے کی جگہوں میں چلا جائے گا اور فتنوں سے بھاگ کر اپنے دین کو بچالے گا۔

راوی: ابونعیم عبدالعزیز بن ابی سلمہ عبدالرحمن بن ابی صعصعہ ان کے والد حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 813

راوی: عبدالعزیزالاویسی ابراهیم صالح بن کیسان ابن شهاب ابن المسیب ابی سلمہ حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُونُ فِتَنٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ الْمَاشِي وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنْ السَّاعِي وَمَنْ يُشْرِفْ لَهَا تَسْتَشْرِفْهُ وَمَنْ وَجَدَ مَلْجَأً أَوْ مَعَاذًا فَلْيَعُذْ بِهِ وَعَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُطِيعِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ هَذَا إِلَّا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ يَزِيدُ مِنْ الصَّلَاةِ صَلَاةٌ مَنْ فَاتَتْهُ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ

عبدالعزیز الاویسی ابراہیم صالح بن کیسان ابن شہاب ابن المسیب ابی سلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عنقریب فتنوں کا ظہور ہو گا، ان فتنوں کے زمانہ میں بیٹھنے والا بہتر ہو گا چلنے والے سے اور چلنے والا بہتر ہو گا دوڑنے والے سے، جو شخص ان فتنوں کی طرف جھانکے گا فتنہ اس کو اپنی طرف کھینچ لے گا (اس زمانہ میں) اگر کوئی پناہ کی جگہ پائے تو وہاں جا کر پناہ حاصل کر لے ابن شہاب ابو بکر بن عبدالرحمن بن الحارث عبدالرحمن بن مطیع بن الاسود نوفل بن معاویہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک روایت میں اتنے الفاظ زیادہ ہیں نمازوں میں سے ایک نماز ایسی ہے کہ جس شخص

سے وہ فوت ہو جائے تو گویا اس کا گھر بار اور مال ومتاع اس سے چھین لیا گیا۔

راوی : عبدالعزیز الاویسی ابراہیم صالح بن کیسان ابن شہاب ابن المسیب ابی سلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 814

راوی: محمد بن کثیر سفیان اعمش زید بن وہب حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَتَكُونُ أَثَرَةٌ وَأُمُورٌ تُنْكِرُونَهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ تُؤَدُّونَ الْحَقَّ الَّذِي عَلَيْكُمْ وَتَسْأَلُونَ اللَّهَ الَّذِي لَكُمْ

محمد بن کثیر سفیان اعمش زید بن وہب حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عنقریب تم پر دوسروں کو ترجیح دی جائے گی اور چند باتیں ایسی ہوں گی جن کو تم برا سمجھو گے صحابہ نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس معاملہ میں ہم کو کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا تم پر جو حق ان کا ہو وہ ادا کرو اور اپنا حق اللہ تعالیٰ سے مانگو۔

راوی : محمد بن کثیر سفیان اعمش زید بن وہب حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 815

راوی: محمد بن عبدالرحیم ابومعمر اسمٰعیل بن ابراهیم ابواسامه شعبه ابوتیاح ابوزرعه حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنِا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهْلِكُ النَّاسَ هَذَا الْحَيُّ مِنْ قُرَيْشٍ قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ لَوْ أَنَّ النَّاسَ اعْتَزَلُوهُمْ قَالَ مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ

محمد بن عبدالرحیم ابومعمر اسماعیل بن ابراہیم ابواسامہ شعبہ ابوتیاح ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ قبیلہ قریش عام لوگوں کو ہلاک کر دے گا صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کاش لوگ ان سے علیحدہ رہتے۔ محمود نے کہا کہ بذریعہ ابوداؤد شعبہ ابوتیاح ابوزرعہ سے میں نے سنا۔

راوی: محمد بن عبدالرحیم ابومعمر اسمٰعیل بن ابراہیم ابواسامہ شعبہ ابوتیاح ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 816

راوی: احمد بن محمد المکی عمرو بن یحیی بن سعید الاموی ان کے دادا نے حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ مَرْوَانَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ فَسَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ يَقُولُ هَلَاكُ أُمَّتِي عَلَى يَدَيْ غِلْمَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَ مَرْوَانُ غِلْمَةٌ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنْ شِئْتَ أَنْ أُسَمِّيَهُمْ بَنِي فُلَانٍ وَبَنِي فُلَانٍ

احمد بن محمد المکی عمرو بن یحیی بن سعید الاموی ان کے دادا نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ میں نے صادق و مصدوق حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت کی ہلاکت قریش کے چند نوجوانوں کے ہاتھ ہے مروان نے کہا چند نوجوانوں کے ہاتھ میں، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اگر تو چاہے تو میں ان کے نام بھی تجھ کو بتلا دوں۔

راوی: احمد بن محمد المکی عمرو بن یحیی بن سعید الاموی ان کے دادا نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 817

راوی: یحیی ولید ابن جابر بسر ابوادریس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُولُ كَانَ النَّاسُ يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْخَيْرِ وَكُنْتُ أَسْأَلُهُ عَنْ الشَّرِّ مَخَافَةَ أَنْ يُدْرِكَنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا فِي جَاهِلِيَّةٍ وَشَرٍّ فَجَائَنَا اللَّهُ بِهَذَا الْخَيْرِ فَهَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَهَلْ بَعْدَ ذَلِكَ الشَّرِّ مِنْ خَيْرٍ قَالَ نَعَمْ وَفِيهِ دَخَنٌ قُلْتُ وَمَا دَخَنُهُ قَالَ قَوْمٌ يَهْدُونَ بِغَيْرِ هَدْيِي تَعْرِفُ مِنْهُمْ وَتُنْكِرُ قُلْتُ فَهَلْ بَعْدَ ذَلِكَ الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ قَالَ نَعَمْ دُعَاةٌ إِلَى أَبْوَابِ جَهَنَّمَ مَنْ أَجَابَهُمْ إِلَيْهَا قَذَفُوهُ فِيهَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صِفْهُمْ لَنَا فَقَالَ هُمْ مِنْ جِلْدَتِنَا وَيَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَتِنَا قُلْتُ فَمَا تَأْمُرُنِي إِنْ أَدْرَكَنِي ذَلِكَ قَالَ تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ وَإِمَامَهُمْ قُلْتُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ جَمَاعَةٌ وَلَا إِمَامٌ قَالَ فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا وَلَوْ أَنْ تَعَضَّ بِأَصْلِ شَجَرَةٍ حَتَّى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَأَنْتَ عَلَى ذَلِكَ

یحیی ولید ابن جابر بسر ابوادریس سے بیان کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن یمان کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ

لوگ (اکثر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خیر کی بابت دریافت کرتے رہتے تھے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شر اور فتنوں کی بابت پوچھا کرتا تھا اس خیال سے کہ کہیں میں کسی شر وفتنہ میں مبتلا نہ ہو جاؤں۔ ایک روز میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! ہم جاہلیت میں گرفتار اور شر میں مبتلا تھے پھر خداوند تعالیٰ نے ہم کو اس بھلائی (یعنی اسلام) سے سرفراز کیا کیا اس بھلائی کے بعد بھی کوئی برائی پیش آنے والی ہے؟ فرمایا ہاں! میں نے عرض کیا اس بدی وبرائی کے بعد بھلائی ہو گی؟ فرمایا ہاں! لیکن اس میں کدورتیں ہوں گی۔ میں نے عرض کیا وہ کدورت کیا ہو گی؟ فرمایا کدورت سے مراد وہ لوگ ہیں جو میرے طریقہ کے خلاف طریقہ اختیار کرکے اور لوگوں کو میری راہ کے خلاف راہ بتائیں گے تو ان میں دین بھی دیکھے گا اور دین کے خلاف امور بھی ہیں۔ عرض کیا کیا اس بھلائی کے بعد بھی برائی ہو گی؟ فرمایا ہاں! کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو دوزخ کے دروازوں پر کھڑے ہو کر لوگوں کو بلائیں گے جو ان کی بات مان لیں گے وہ ان کو دوزخ میں دھکیل دیں گے۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! ان کا حال مجھ سے بیان فرمایئے فرمایا وہ ہماری قوم سے ہوں گے اور ہماری زبان میں گفتگو کریں گے۔ میں نے عرض کیا اگر میں وہ زمانہ پاؤں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو کیا حکم دیتے ہیں فرمایا مسلمانوں کی جماعت کو لازم پکڑو اور ان کے امام کی اطاعت کرو، میں نے عرض کیا کہ اگر اس وقت مسلمانوں کی جماعت نہ ہو اور امام بھی نہ ہو۔ (تو کیا کروں) فرمایا تو ان تمام فرقوں سے علیحدہ ہو جا اگرچہ تجھے کسی درخت کی جڑ میں پناہ لینی پڑے یہاں تک کہ اسی حالت میں تجھ کو موت آجائے۔

راوی : یحیی ولید ابن جابر بسر ابوادریس

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 818

راوی: حکم بن نافع شعیب زہری ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَکَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّی يَقْتَتِلَ فِئَتَانِ دَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ

حکم بن نافع شعیب زہری ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ دو گروہوں میں جنگ ہوگی اور ان دونوں کا دعویٰ ایک ہی ہوگا۔

راوی : حکم بن نافع شعیب زہری ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 819

راوی: عبد اللہ بن محمد عبد الرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْتَتِلَ فِئَتَانِ فَيَكُونَ بَيْنَهُمَا مَقْتَلَةٌ عَظِيمَةٌ دَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُبْعَثَ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ قَرِيبًا مِنْ ثَلَاثِينَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ

عبد اللہ بن محمد عبد الرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ دو گروہ آپس میں لڑیں گے ان کے درمیان جنگ عظیم ہوگی اور ان دونوں کا دعویٰ ایک ہی ہوگا اور اس وقت تک قیامت نہ ہوگی جب تک تقریبا تیس جھوٹ بولنے والے دجال پیدا نہ ہوں گے اور وہ سب یہی دعویٰ کریں گے کہ ہم اللہ کے رسول اور پیغمبر ہیں۔

راوی : عبد اللہ بن محمد عبد الرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 820

راوی: ابوالیمان شعیب زہری ابوسلمہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْسِمُ قِسْمًا أَتَاهُ ذُو الْخُوَيْصِرَةِ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اعْدِلْ فَقَالَ وَيْلَكَ وَمَنْ يَعْدِلُ إِذَا لَمْ أَعْدِلْ قَدْ خِبْتَ وَخَسِرْتَ إِنْ لَمْ أَكُنْ أَعْدِلُ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ائْذَنْ لِي فِيهِ فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ فَقَالَ دَعْهُ فَإِنَّ لَهُ أَصْحَابًا يَحْقِرُ أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ مَعَ صَلَاتِهِمْ وَصِيَامَهُ مَعَ صِيَامِهِمْ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ يُنْظَرُ إِلَى نَصْلِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُ إِلَى رِصَافِهِ فَمَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُ إِلَى نَضِيِّهِ وَهُوَ قِدْحُهُ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُ إِلَى قُذَذِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ قَدْ سَبَقَ الْفَرْثَ وَالدَّمَ آيَتُهُمْ رَجُلٌ أَسْوَدُ إِحْدَى عَضُدَيْهِ مِثْلُ ثَدْيِ الْمَرْأَةِ أَوْ مِثْلُ الْبَضْعَةِ تَدَرْدَرُ وَيَخْرُجُونَ عَلَى حِينِ فُرْقَةٍ مِنْ النَّاسِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَأَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَشْهَدُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ قَاتَلَهُمْ وَأَنَا مَعَهُ فَأَمَرَ بِذَلِكَ الرَّجُلِ فَالْتُمِسَ فَأُتِيَ بِهِ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَيْهِ عَلَى نَعْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي نَعَتَهُ

ابوالیمان شعیب زہری ابوسلمہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ مال تقسیم کر رہے تھے کہ آپ کے پاس ذوالخویصرہ جو قبیلہ بنی تمیم کا ایک شخص تھا حاضر ہوا۔ اس نے کہا یارسول اللہ! انصاف کیجئے! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیری خرابی ہو اگر میں انصاف نہ کروں گا تو کون ہے جو انصاف کرے گا؟ اگر میں انصاف نہ کروں تو بہت ناکام ونامراد ہوں گا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! مجھ کو اجازت دیجئے کہ میں اس کی گردن اڑادوں فرمایا اس کو رہنے دو اس کے چند ساتھی ایسے ہیں جن کی نمازوں کو دیکھ کر تم اپنی نمازوں کو حقیر سمجھو گے۔ اور ان کے روزوں کے سامنے اپنے روزہ کو کمتر وہ قرآن کی تلاوت کریں گے مگر وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا یہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح کمان سے تیر نکل جاتا ہے اس کے پکڑنے

کی جگہ دیکھی جائے تو اس میں کوئی چیز معلوم نہ ہو گی۔ اس کے پر دیکھے جائیں تو ان میں کوئی چیز معلوم نہ ہو گی۔ اس کے پر اور پکڑنے کی جگہ کے درمیانی مقام کو دیکھا جائے تو اس میں کوئی چیز دکھائی نہ دے گی حالانکہ وہ گندگی اور خون سے ہو کر گزرا ہے ان کی نشانی یہ ہے کہ ان میں ایک سیاہ آدمی ہو گا اس کا ایک مونڈھا عورت کے پستان یا پھڑکتے ہوئے گوشت کے لوتھڑے کی طرح ہو گا جب لوگوں میں اختلاف پیدا ہو گا تو یہ ظاہر ہوں گے۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں اس امر کی شہادت دیتا ہوں کہ میں نے یہ حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے اور یہ کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب نے ان لوگوں سے جنگ کی ہے۔ میں ان کے ساتھ تھا انہوں نے حکم دیا وہ شخص تلاش کر کے لایا گیا میں نے اس میں وہی خصوصیات پائیں جن کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں بیان فرمایا تھا۔

راوی: ابوالیمان شعیب زہری ابوسلمہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 821

راوی: محمد بن کثیر سفیان اعمش خیثمہ حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَأَنْ أَخِرَّ مِنْ السَّمَائِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَكْذِبَ عَلَيْهِ وَإِذَا حَدَّثْتُكُمْ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ فَإِنَّ الْحَرْبَ خَدْعَةٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْتِي فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ حُدَثَائُ الْأَسْنَانِ سُفَهَائُ الْأَحْلَامِ يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ يَمْرُقُونَ مِنْ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ لَا يُجَاوِزُ إِيمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ فَأَيْنَمَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ فَإِنَّ قَتْلَهُمْ أَجْرٌ لِمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد بن کثیر سفیان اعمش خیثمہ حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ

عنہ نے فرمایا کہ جب میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث تمہارے سامنے بیان کرتا ہوں تو بے شک یہ بات کہ میں آسمان سے گر پڑوں مجھ کو زیادہ پسند ہے بہ نسبت اس کے کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹا بہتان باندھوں اور جب تم سے میں وہ باتیں بیان کروں جو میرے اور تمہارے درمیان ہیں تو بے شک لڑائی ایک فریب ہے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آخری زمانہ میں کچھ لوگ نوعمر بے وقوف ہوں گے جو تمام مخلوق سے بہترین باتیں کریں گے وہ لوگ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے کمان سے تیر نکل جاتا ہے ایمان ان کے حلق سے نیچے نہ اترے گا جب تم ان سے ملو تو ان کو قتل کر دینا قیامت کے روز اس شخص کے لئے بڑا اجر ہے جو ان کو قتل کر دے گا۔

راوی : محمد بن کثیر سفیان اعمش خیثمہ حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 822

راوی: محمد یحیی اسمعیل قیس حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً لَهُ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ قُلْنَا لَهُ أَلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا أَلَا تَدْعُو اللَّهَ لَنَا قَالَ كَانَ الرَّجُلُ فِيمَنْ قَبْلَكُمْ يُحْفَرُ لَهُ فِي الْأَرْضِ فَيُجْعَلُ فِيهِ فَيُجَاءُ بِالْمِنْشَارِ فَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ فَيُشَقُّ بِاثْنَتَيْنِ وَمَا يَصُدُّهُ ذَلِكَ عَنْ دِينِهِ وَيُمْشَطُ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ لَحْمِهِ مِنْ عَظْمٍ أَوْ عَصَبٍ وَمَا يَصُدُّهُ ذَلِكَ عَنْ دِينِهِ وَاللَّهِ لَيُتِمَّنَّ هَذَا الْأَمْرَ حَتَّى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مِنْ صَنْعَاءَ إِلَى حَضْرَمَوْتَ لَا يَخَافُ إِلَّا اللَّهَ أَوْ الذِّئْبَ عَلَى غَنَمِهِ وَلَكِنَّكُمْ تَسْتَعْجِلُونَ

محمد یحیی اسماعیل قیس حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس وقت بطور شکایت کے عرض کیا جب کہ آپ اپنی چادر اوڑھے ہوئے کعبہ کے سایہ میں تکیہ لگائے بیٹھے تھے آپ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے لئے مدد کیوں نہیں مانگتے ہمارے لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا تعالیٰ سے دعا کیوں نہیں کرتے؟ فرمایا تم سے پہلے بعض لوگ ایسے ہوتے تھے کہ ان کے لئے زمین میں گڑھا کھودا جاتا وہ اس میں کھڑے کر دیئے جاتے پھر آرا چلایا جاتا اور ان کے سر پر رکھ کر دو ٹکڑے کر دیئے جاتے اور یہ عمل ان کو ان کے دین سے نہ روکتا تھا نیز لوہے کی کنگھیاں ان کے گوشت کے نیچے اور پٹھوں پر کی جاتی تھیں اور یہ بات ان کو ان کے دین سے نہ روکتی تھی خدا کی قسم! یہ دین (اسلام) کامل نہ ہو گا حتیٰ کہ اگر ایک سوار صنعاء سے حضر موت تک چلا جائے گا تو اس کو خدا تعالیٰ کے سوا کسی کا خوف نہ ہو گا اور نہ کوئی شخص اپنی بکریوں پر بھیڑیئے کا خوف کرے گا لیکن اس معاملہ میں تم عجلت چاہتے ہو۔

راوی : محمد یحیی اسمٰعیل قیس حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم — حدیث 823

راوی : علی بن عبداللہ ازھر ابن عون موسیٰ بن انس حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ أَنْبَأَنِي مُوسَى بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَقَدَ ثَابِتَ بْنَ قَيْسٍ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا أَعْلَمُ لَكَ عِلْمَهُ فَأَتَاهُ فَوَجَدَهُ جَالِسًا فِي بَيْتِهِ مُنَكِّسًا رَأْسَهُ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ فَقَالَ شَرٌّ كَانَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ فَأَتَى الرَّجُلُ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ مُوسَى بْنُ أَنَسٍ فَرَجَعَ الْمَرَّةَ الْآخِرَةَ بِبِشَارَةٍ عَظِيمَةٍ فَقَالَ اذْهَبْ إِلَيْهِ فَقُلْ لَهُ إِنَّكَ لَسْتَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَلَكِنْ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

علی بن عبداللہ ازھر ابن عون موسیٰ بن انس حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت بن قیس کو (ایک روز) نہ دیکھ کر فرمایا کہ کوئی شخص ہے جو ثابت کی خبر لائے؟ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ!

میں اس کی خبر لاتا ہوں چنانچہ وہ جوانمرد ثابت بن قیس کے پاس گیا اور ان کو ان کے گھر میں سرنگوں بیٹھا ہوا پایا۔ اس نے دریافت کیا تمہارا کیا حال ہے؟ ثابت نے کہا برا حال ہے یہ نالائق اپنی آواز کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سے بلند کرتا تھا۔ اس لئے اس کا نیک عمل برباد ہو گیا اور دوزخی ہو گیا چنانچہ اس شخص نے واپس آکر حضرت کو خبر دی کہ ثابت نے ایسا ایسا کہا ہے۔ موسیٰ بن انس کہتے ہیں پھر وہ شخص دوبارہ ایک بڑی بشارت لے کر ثابت کے پاس آیا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو ثابت کے پاس جا اور ان سے کہو تم دوزخیوں میں سے نہیں بلکہ جنتی ہو۔

راوی: علی بن عبداللہ ازھر ابن عون موسیٰ بن انس حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 824

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ ابواسحق

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَرَأَ رَجُلٌ الْكَهْفَ وَفِي الدَّارِ الدَّابَّةُ فَجَعَلَتْ تَنْفِرُ فَسَلَّمَ فَإِذَا ضَبَابَةٌ أَوْ سَحَابَةٌ غَشِيَتْهُ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اقْرَأْ فُلَانُ فَإِنَّهَا السَّكِينَةُ نَزَلَتْ لِلْقُرْآنِ أَوْ تَنَزَّلَتْ لِلْقُرْآنِ

محمد بن بشار غندر شعبہ ابواسحاق سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے براء بن عازب کو یہ کہتے ہوئے سنا ایک شخص نے (نماز میں) سورہ کہف پڑھی جس کے گھر میں ایک گھوڑا بندھا تھا وہ بدکنے لگا جب اس نے سلام پھیرا تو دیکھا کہ ایک ابر کا ٹکڑا اس پر سایہ فگن ہے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے فلاں! پڑھے جا اس لئے کہ یہ سکینہ قرآن پاک کی وجہ سے نازل ہوئی تھی۔

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ ابو اسحق

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 825

راوی: محمد بن یوسف احمد زبیر ابو اسحق حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَبُو الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ جَائَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أَبِي فِي مَنْزِلِهِ فَاشْتَرَى مِنْهُ رَحْلًا فَقَالَ لِعَازِبٍ ابْعَثْ ابْنَكَ يَحْمِلْهُ مَعِي قَالَ فَحَمَلْتُهُ مَعَهُ وَخَرَجَ أَبِي يَنْتَقِدُ ثَمَنَهُ فَقَالَ لَهُ أَبِي يَا أَبَا بَكْرٍ حَدِّثْنِي كَيْفَ صَنَعْتُمَا حِينَ سَرَيْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ أَسْرَيْنَا لَيْلَتَنَا وَمِنْ الْغَدِ حَتَّى قَامَ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ وَخَلَا الطَّرِيقُ لَا يَمُرُّ فِيهِ أَحَدٌ فَرُفِعَتْ لَنَا صَخْرَةٌ طَوِيلَةٌ لَهَا ظِلٌّ لَمْ تَأْتِ عَلَيْهِ الشَّمْسُ فَنَزَلْنَا عِنْدَهُ وَسَوَّيْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَانًا بِيَدِي يَنَامُ عَلَيْهِ وَبَسَطْتُ فِيهِ فَرْوَةً وَقُلْتُ نَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَنَا أَنْفُضُ لَكَ مَا حَوْلَكَ فَنَامَ وَخَرَجْتُ أَنْفُضُ مَا حَوْلَهُ فَإِذَا أَنَا بِرَاعٍ مُقْبِلٍ بِغَنَمِهِ إِلَى الصَّخْرَةِ يُرِيدُ مِنْهَا مِثْلَ الَّذِي أَرَدْنَا فَقُلْتُ لَهُ لِمَنْ أَنْتَ يَا غُلَامُ فَقَالَ لِرَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَوْ مَكَّةَ قُلْتُ أَفِي غَنَمِكَ لَبَنٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَفَتَحْلُبُ قَالَ نَعَمْ فَأَخَذَ شَاةً فَقُلْتُ انْفُضْ الضَّرْعَ مِنْ التُّرَابِ وَالشَّعَرِ وَالْقَذَى قَالَ فَرَأَيْتُ الْبَرَائَ يَضْرِبُ إِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى يَنْفُضُ فَحَلَبَ فِي قَعْبٍ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ وَمَعِي إِدَاوَةٌ حَمَلْتُهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْتَوِي مِنْهَا يَشْرَبُ وَيَتَوَضَّأُ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَرِهْتُ أَنْ أُوقِظَهُ فَوَافَقْتُهُ حِينَ اسْتَيْقَظَ فَصَبَبْتُ مِنْ الْمَائِ عَلَى اللَّبَنِ حَتَّى بَرَدَ أَسْفَلُهُ فَقُلْتُ اشْرَبْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيتُ ثُمَّ قَالَ أَلَمْ يَأْنِ لِلرَّحِيلِ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَارْتَحَلْنَا بَعْدَمَا مَالَتْ الشَّمْسُ وَاتَّبَعَنَا سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ فَقُلْتُ أُتِينَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا فَدَعَا عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْتَطَمَتْ بِهِ

فَرَسُهُ إِلَى بَطْنِهَا أُرَى فِي جَلَدٍ مِنْ الْأَرْضِ شَكَّ زُهَيْرٌ فَقَالَ إِنِّي أُرَاكُمَا قَدْ دَعَوْتُمَا عَلَيَّ فَادْعُوَا لِي فَاللَّهُ لَكُمَا أَنْ أَرُدَّ عَنْكُمَا الطَّلَبَ فَدَعَا لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَجَا فَجَعَلَ لَا يَلْقَى أَحَدًا إِلَّا قَالَ قَدْ كَفَيْتُكُمْ مَا هُنَا فَلَا يَلْقَى أَحَدًا إِلَّا رَدَّهُ قَالَ وَوَفَى لَنَا

محمد بن یوسف احمد زبیر ابو اسحاق حضرت براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں (ایک دن) حضرت ابوبکر میرے والد کے پاس گھر تشریف لائے اور ان سے ایک کجاوہ خریدا پھر فرمایا اپنے بیٹے سے کہہ دو کہ وہ اس کو میرے ساتھ لے چلے پھر ان سے میرے والد نے کہا مجھ کو بتلایئے جب آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہجرت کو چلے تھے تو اس وقت آپ دونوں پر کیا گزری حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ (غار سے نکل کر) ہم ساری رات چلے اور دوسرے دن بھی آدھے دن تک سفر کرتے رہے جب دوپہر ہوگئی اور راستہ بالکل سونا ہو گیا اس پر کوئی شخص چلنے والا نہ رہا تو ہم کو ایک بڑا پتھر نظر آیا جس کے نیچے سایہ تھا دھوپ نہ تھی ہم اس کے پاس اتر پڑے اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ایک جگہ اپنے ہاتھوں سے صاف و ہموار کر دی تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر سو رہیں۔ پھر اس پر ایک پوستین بچھا کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ تھوڑی دیر کے لئے آرام فرمایئے اور میں ڈھونڈ کر ادھر ادھر سے دودھ لاتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو رہے اور میں دودھ لینے کے لئے ادھر ادھر چلا ناگہاں میں نے ایک چرواہے کو دیکھا جو اپنی بکریاں لئے ہوئے اسی پتھر کی طرف آرہا تھا وہ بھی اس پتھر سے وہی بات چاہتا تھا جو ہم نے چاہی تھی میں نے اس سے دریافت کیا تو کس کا غلام ہے؟ اس نے مدینہ یا مکہ والوں میں سے کسی شخص کا بتلایا میں نے پوچھا کیا تیری بکریوں میں دودھ ہے؟ اس نے کہا ہاں میں نے کہا تو دودھ دوہے گا؟ اس نے کہا ہاں! یہ کہہ کر اس نے ایک بکری کو پکڑ لیا میں نے کہا اس کے تھن سے مٹی و نجاست اور بال صاف کر لو اسحاق کہتے ہیں میں نے براء کو دیکھا وہ اپنا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر مار کر جھاڑتے کہ اس طرح اس نے تھن جھاڑ کر صاف کیا اور ایک پیالہ میں دودھ دھو دیا۔ میرے پاس ایک چھاگل تھی میں اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر اپنے ہمراہ رکھتا تھا تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے پانی پی سکیں اور وضو کر سکیں۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس واپس آیا اور مجھے آپ کو بیدار کرنا اچھا نہ معلوم ہوا لیکن میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس حال میں پایا کہ آپ بیدار ہو چکے تھے پھر میں نے دودھ میں تھوڑا سا پانی ڈالا حتیٰ کہ وہ ٹھنڈا ہو گیا اور پھر عرض کیا یا رسول اللہ پی لیجئے آپ نے پی لیا میں بہت خوش ہوا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا ابھی کوچ کا وقت نہیں آیا؟ میں نے عرض کیا ہاں! وقت آ گیا چنانچہ آفتاب ڈھل جانے کے بعد ہم نے کوچ کیا اور سراقہ بن مالک ہمارے پیچھے پیچھے چلا جس کو مکہ کے کافروں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلاش میں بھیجا تھا اور سو اونٹ مقرر کیا تھا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارا کوئی تعاقب کر رہا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم فکر نہ کرو خدا ہمارے ساتھ ہے پھر آپ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سراقہ پر بد دعا کی تو اس کا گھوڑا پیٹ تک مع اس کے زمین میں دھنس گیا زمین کے سخت اور پتھریلے ہونے کا زبیر نے شک کیا ہے۔ سراقہ نے کہا میں جانتا ہوں کہ تم دونوں نے میرے لئے بد دعا کی ہے تم میرے لئے دعا کرو تاکہ میں زمین سے نکل آؤں بخدا میں تمہاری تلاش کرنے والوں کو واپس کر دوں گا۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے لئے دعا کی اور اس نے نجات پائی پھر سراقہ جس کسی سے ملتا تو کہتا میں تلاش کر چکا ہوں غرض جس سے ملتا اس کو واپس کر دیتا ابو بکر کہتے ہیں اس نے اپنا وعدہ پورا کیا۔

راوی: محمد بن یوسف احمد زبیر ابواسحق حضرت براء بن عازب

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 826

راوی: معلی بن اسد عبدالعزیز بن مختار خالد عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُخْتَارٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى أَعْرَابِيٍّ يَعُودُهُ قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ عَلَى مَرِيضٍ يَعُودُهُ قَالَ لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللهُ فَقَالَ لَهُ لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللهُ قَالَ قُلْتُ طَهُورٌ كَلَّا بَلْ هِيَ حُمَّى تَفُورُ أَوْ تَثُورُ عَلَى شَيْخٍ كَبِيرٍ تُزِيرُهُ الْقُبُورَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَعَمْ إِذًا

معلیٰ بن اسد عبدالعزیز بن مختار خالد عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ (ایک دن) رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم عیادت کرنے کے لئے ایک اعرابی کے پاس تشریف لے گئے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی کی عیادت کو جاتے تو فرماتے خدا نے چاہا تو یہ اچھا ہو جائے گا اور اس کے گناہ دھل گئے۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے بھی کہا (لا باس طہور ان شاء اللہ تعالیٰ) اگر خدا نے چاہا تو کچھ حرج نہیں۔ گناہ کی معافی کا سبب ہے، اور اعرابی نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم (طہور) کہتے ہیں ہر گز طہور نہیں بلکہ یہ تو ایک مارنے والا بخار ہے جو مجھ بوڑھے کو قبر تک پہنچا دے گا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں اب یہی ہو گا۔

راوی: معلی بن اسد عبدالعزیز بن مختار خالد عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 827

راوی: ابو معمر عبدالوارث عبدالعزیز حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَجُلٌ نَصْرَانِيًّا فَأَسْلَمَ وَقَرَأَ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ فَكَانَ يَكْتُبُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَادَ نَصْرَانِيًّا فَكَانَ يَقُولُ مَا يَدْرِي مُحَمَّدٌ إِلَّا مَا كَتَبْتُ لَهُ فَأَمَاتَهُ اللَّهُ فَدَفَنُوهُ فَأَصْبَحَ وَقَدْ لَفَظَتْهُ الْأَرْضُ فَقَالُوا هَذَا فِعْلُ مُحَمَّدٍ وَأَصْحَابِهِ لَمَّا هَرَبَ مِنْهُمْ نَبَشُوا عَنْ صَاحِبِنَا فَأَلْقَوْهُ فَحَفَرُوا لَهُ فَأَعْمَقُوا فَأَصْبَحَ وَقَدْ لَفَظَتْهُ الْأَرْضُ فَقَالُوا هَذَا فِعْلُ مُحَمَّدٍ وَأَصْحَابِهِ نَبَشُوا عَنْ صَاحِبِنَا لَمَّا هَرَبَ مِنْهُمْ فَأَلْقَوْهُ فَحَفَرُوا لَهُ وَأَعْمَقُوا لَهُ فِي الْأَرْضِ مَا اسْتَطَاعُوا فَأَصْبَحَ وَقَدْ لَفَظَتْهُ الْأَرْضُ فَعَلِمُوا أَنَّهُ لَيْسَ مِنْ النَّاسِ فَأَلْقَوْهُ

ابو معمر عبدالوارث عبدالعزیز حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک نصرانی اسلام لایا اور اس نے سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران پڑھی پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کاتب وحی مقرر ہو گیا اس کے بعد پھر وہ نصرانی ہو گیا اور مشرکوں سے جاملا وہ کہا کرتا کہ محمد صرف اتنا ہی جانتے ہیں جتنا میں نے ان کو لکھ دیا ہے پھر اس کو خدا تعالیٰ نے موت دی تو لوگوں نے اس کو دفن کر دیا جب صبح کو دیکھا گیا تو زمین نے اس کی لاش کو باہر پھینک دیا تھا لوگوں نے کہا یہ محمد اور اس کے ساتھیوں کا فعل ہے چونکہ ان کے ہاں سے بھاگ آیا تھا اس لئے انہوں نے اس کی قبر کھود ڈالی چنانچہ ان لوگوں نے اس کو دوبارہ حتی الامکان بہت گہرائی میں دفن کیا۔

دوسری صبح بھی اس کی لاش کو جب زمین نے باہر پھینک دیا تو لوگوں نے کہا یہ محمد اور ان کے اصحاب کا فعل ہے کیونکہ وہ بھاگ آیا تھا پھر انہوں نے جتنا گہرا کھود سکتے تھے کھود کر اس کی لاش کو دفن کر دیا لیکن تیسری صبح بھی جب زمین نے اس کی لاش کو باہر پھینک دیا تب لوگوں نے سمجھا کہ یہ بات آدمیوں کی طرف سے نہیں تب انہوں نے یوں ہی پڑا رہنے دیا۔

راوی: ابومعمر عبدالوارث عبدالعزیز حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 828

راوی: یحیی لیث یونس ابن شہاب ابن المسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَتُنْفِقُنَّ كُنُوزَهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

یحیی لیث یونس ابن شہاب ابن المسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب کسری ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں ہوگا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہ ہوگا۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم عنقریب ان لوگوں کے خزانے اللہ تعالیٰ کی راہ میں صرف کروگے۔

راوی: یحیی لیث یونس ابن شہاب ابن المسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 829

راوی: قبیصہ سفیان عبدالملک حضرت جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَفَعَهُ قَالَ إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَذَكَرَ وَقَالَ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

قبیصہ سفیان عبدالملک حضرت جابر بن سمرہ سے مرفوعا روایت کرتے ہیں فرمایا جب کسری ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسری نہ ہو گا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہ ہو گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا کہ (عنقریب) تم ان دونوں کے خزانے اللہ تعالیٰ کی راہ میں صرف کرو گے۔

راوی : قبیصہ سفیان عبدالملک حضرت جابر بن سمرہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 830

راوی: ابوالیمان شعیب عبداللہ بن ابی حسین نافع بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ مُسَيْلِمَةُ الْكَذَّابُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَقُولُ إِنْ جَعَلَ لِي مُحَمَّدٌ الْأَمْرَ مِنْ بَعْدِهِ تَبِعْتُهُ وَقَدِمَهَا فِي بَشَرٍ كَثِيرٍ مِنْ قَوْمِهِ فَأَقْبَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ

وَفِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِطْعَةُ جَرِيدٍ حَتَّى وَقَفَ عَلَى مُسَيْلِمَةَ فِي أَصْحَابِهِ فَقَالَ لَوْ سَأَلْتَنِي هَذِهِ الْقِطْعَةَ مَا أَعْطَيْتُكَهَا وَلَنْ تَعْدُوَ أَمْرَ اللَّهِ فِيكَ وَلَئِنْ أَدْبَرْتَ لَيَعْقِرَنَّكَ اللَّهُ وَإِنِّي لَأَرَاكَ الَّذِي أُرِيتُ فِيكَ مَا رَأَيْتُ فَأَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ فِي يَدَيَّ سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَأَهَمَّنِي شَأْنُهُمَا فَأُوحِيَ إِلَيَّ فِي الْمَنَامِ أَنْ انْفُخْهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَطَارَا فَأَوَّلْتُهُمَا كَذَّابَيْنِ يَخْرُجَانِ بَعْدِي فَكَانَ أَحَدُهُمَا الْعَنْسِيَّ وَالْآخَرُ مُسَيْلِمَةَ الْكَذَّابَ صَاحِبَ الْيَمَامَةِ

ابو الیمان شعیب عبد اللہ بن ابی حسین نافع بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں مسیلمہ کذاب نے آکر عرض کیا کہ اگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بعد مجھے خلافت عطا کر دیں تو میں ان کا تابع ہو جاتا ہوں اور وہ اپنی قوم کے بہت لوگوں کو اپنے ساتھ لایا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف چلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ثابت بن قیس بن شماس بھی تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں ایک لکڑی کا ٹکڑا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسیلمہ کذاب کے پاس معہ اصحاب جا کر کھڑے ہو گئے اور فرمایا اگر تو مجھ سے بقدر اس لکڑی کے ٹکڑے کے طلب کرے تو میں تجھ کو نہ دوں گا اور خدا تعالیٰ کا جو حکم تیرے بارے میں ہو چکا ہے تو اس سے تجاوز نہیں کر سکتا۔ اور اگر تو کچھ روز زندہ رہا تو خدا تجھ کو ہلاک کر دے اور یقینا میں تجھ کو وہی شخص سمجھتا ہوں جس کی نسبت میں نے خواب میں دیکھا ہے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے خبر دی ہے کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ میں سو رہا تھا تو میں نے اپنے ہاتھ میں سونے کے دو کنگن دیکھے تو مجھے فکر ہوئی اور خواب میں وحی آئی کہ آپ ان کو پھونک دیجئے، میں نے ان کو پھونک دیا تو وہ اڑ گئے میں نے اس کی تعبیر ان دو کذابوں سے لی جو میرے بعد ظاہر ہوں گے پس ان میں سے ایک عنسی اور دوسرا یمامہ کا رہنے والا مسیلمہ کذاب تھا۔

راوی : ابو الیمان شعیب عبد اللہ بن ابی حسین نافع بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

راوی: محمد بن العلاء حماد بن اسامہ برید بن عبداللہ ابی بردۃ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أُرَاهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أُهَاجِرُ مِنْ مَكَّةَ إِلَى أَرْضٍ بِهَا نَخْلٌ فَذَهَبَ وَهَلِي إِلَى أَنَّهَا الْيَمَامَةُ أَوْ هَجَرُ فَإِذَا هِيَ الْمَدِينَةُ يَثْرِبُ وَرَأَيْتُ فِي رُؤْيَايَ هَذِهِ أَنِّي هَزَزْتُ سَيْفًا فَانْقَطَعَ صَدْرُهُ فَإِذَا هُوَ مَا أُصِيبَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ ثُمَّ هَزَزْتُهُ بِأُخْرَى فَعَادَ أَحْسَنَ مَا كَانَ فَإِذَا هُوَ مَا جَائَ اللَّهُ بِهِ مِنْ الْفَتْحِ وَاجْتِمَاعِ الْمُؤْمِنِينَ وَرَأَيْتُ فِيهَا بَقَرًا وَاللَّهُ خَيْرٌ فَإِذَا هُمْ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ أُحُدٍ وَإِذَا الْخَيْرُ مَا جَائَ اللَّهُ بِهِ مِنْ الْخَيْرِ وَثَوَابِ الصِّدْقِ الَّذِي آتَانَا اللَّهُ بَعْدَ يَوْمِ بَدْرٍ

محمد بن العلاء حماد بن اسامہ برید بن عبداللہ ابی بردۃ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ہجرت کرکے ایک ایسی جگہ کی طرف جارہا ہوں جہاں کھجور کے درخت ہیں تو میرا خیال ہوا وہ مقام یمامہ ہے یا ہجر لیکن در حقیقت وہ مدینہ تھا اور یثرب نیز میں نے اپنے خواب میں دیکھا کہ میں نے ایک تلوار ہلائی تو اس کی دھار ٹوٹ گئی پس یہ وہی مصیبت تھی جو احد کے دن مسلمانوں کو پہنچی پھر اس تلوار کو دوبارہ ہلایا تو پہلے سے زیادہ عمدہ ہوگئی اور وہ یہی تھا جو خدا تعالیٰ نے فتح دی اور مسلمان کو جمعیت عنایت فرمائی۔ نیز میں نے خواب میں ایک گائے دیکھی ہے تو یہ گائے احد کے دن مسلمان تھے اور خیر وہ تھا جو خدا تعالیٰ نے بھلائی اور سچائی کا ثواب ہم کو بدر کے بعد سے عنایت و مرحمت فرمایا ہے۔

راوی : محمد بن العلاء حماد بن اسامہ برید بن عبداللہ ابی بردۃ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

راوی: ابونعیم، زکریا، فراس، عامر مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَقْبَلَتْ فَاطِمَةُ تَمْشِي كَأَنَّ مِشْيَتَهَا مَشْيُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْحَبًا بِابْنَتِي ثُمَّ أَجْلَسَهَا عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ أَسَرَّ إِلَيْهَا حَدِيثًا فَبَكَتْ فَقُلْتُ لَهَا لِمَ تَبْكِينَ ثُمَّ أَسَرَّ إِلَيْهَا حَدِيثًا فَضَحِكَتْ فَقُلْتُ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ فَرَحًا أَقْرَبَ مِنْ حُزْنٍ فَسَأَلْتُهَا عَمَّا قَالَ فَقَالَتْ مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهَا فَقَالَتْ أَسَرَّ إِلَيَّ إِنَّ جِبْرِيلَ كَانَ يُعَارِضُنِي الْقُرْآنَ كُلَّ سَنَةٍ مَرَّةً وَإِنَّهُ عَارَضَنِي الْعَامَ مَرَّتَيْنِ وَلَا أُرَاهُ إِلَّا حَضَرَ أَجَلِي وَإِنَّكِ أَوَّلُ أَهْلِ بَيْتِي لَحَاقًا بِي فَبَكَيْتُ فَقَالَ أَمَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَوْ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ فَضَحِكْتُ لِذَلِكَ

ابونعیم، زکریا، فراس، عامر مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ (ایک روز) فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آئیں اور انکی چال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چال کیطرح تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیٹی خوش آمدید اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو اپنی داہنی طرف یا اپنی بائیں طرف بٹھالیا پھر آہستہ سے کوئی بات کہی تو وہ رونے لگیں میں نے ان سے پوچھا تم روتی کیوں ہو؟ پھر ایک بات ان سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آہستہ سے کہی تو وہ ہنسنے لگیں۔ میں نے کہا آج کی طرح میں نے خوشی کو رنج سے اس قدر قریب نہیں دیکھا۔ میں نے دریافت کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا تھا؟ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے راز کو افشاء کرنا پسند نہیں کرتی۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوگئی تو میں نے فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا تو انہوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلی مرتبہ مجھ سے فرمایا تھا کہ جبریل علیہ السلام ہر سال مجھ سے ایک بار قرآن کا دور کیا کرتے تھے اس سال انہوں نے مجھ سے دو بار دور کیا ہے، اس سے میرا خیال ہے کہ میری موت کا وقت قریب آگیا اور تم میرے تمام گھر والوں میں سب سے پہلے مجھ سے ملو گی تو یہ (سن کر) میں رونے لگی پھر (دوسری مرتبہ) فرمایا کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تمام جنتی عورتوں کی یا ساری مومنوں کی عورتوں کی سردار ہو گی اس وجہ سے مجھے ہنسی آگئی۔

راوی: ابو نعیم، زکریا، فراس، عامر مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 833

راوی: یحیی بن قزعہ، ابراہیم بن سعد، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ ابْنَتَهُ فِي شَكْوَاهُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ فَسَارَّهَا بِشَيْءٍ فَبَكَتْ ثُمَّ دَعَاهَا فَسَارَّهَا فَضَحِكَتْ قَالَتْ فَسَأَلْتُهَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ سَارَّنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ يُقْبَضُ فِي وَجَعِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ فَبَكَيْتُ ثُمَّ سَارَّنِي فَأَخْبَرَنِي أَنِّي أَوَّلُ أَهْلِ بَيْتِهِ أَتْبَعُهُ فَضَحِكْتُ

یحیی بن قزعہ، ابراہیم بن سعد، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے مرض وفات میں اپنی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بلایا اور آہستہ سے ایک بات کہی تو ہنسنے لگیں، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں میں نے ان سے اسکی وجہ دریافت کی تو انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے آہستہ سے یہ خبر بیان کی تھی کہ وہ اس مرض میں جس میں رحلت فرمائی وفات پائیں گے، تو میں رونے لگی اس کے بعد مجھ سے آہستہ سے بیان کیا کہ اہل بیت میں سب سے پہلے میں ان سے ملونگی تو میں ہنسنے لگی۔

راوی: یحیی بن قزعہ، ابراہیم بن سعد، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 834

راوی: محمد بن عرعرہ، شعبہ، ابی بشر سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُدْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ إِنَّ لَنَا أَبْنَائً مِثْلَهُ فَقَالَ إِنَّهُ مِنْ حَيْثُ تَعْلَمُ فَسَأَلَ عُمَرُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ إِذَا جَائَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ فَقَالَ أَجَلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمَهُ إِيَّاهُ قَالَ مَا أَعْلَمُ مِنْهَا إِلَّا مَا تَعْلَمُ

محمد بن عرعرہ، شعبہ، ابی بشر سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب مجھے اپنے پاس بٹھلایا کرتے تھے حضرت عبدالرحمن بن عوف نے ان سے کہا ہمارے لڑکے ان کے برابر ہیں اور آپ انکو ہم پر ترجیح دیتے ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا یہ صاحب علم وفضل ہیں پھر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضرت عمر نے ایک آیت کا مطلب پوچھا (إِذَا جَائَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ) تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو انکی وفات سے اس میں مطلع کیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جو تم جانتے ہو میں بھی اس کا مطلب یہی سمجھتا ہوں۔

راوی : محمد بن عرعرہ، شعبہ، ابی بشر سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 835

راوی: ابونعیم، عبدالرحمن بن سلیمان، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ حَنْظَلَةَ بْنِ الْغَسِيلِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ بِمِلْحَفَةٍ قَدْ عَصَّبَ بِعِصَابَةٍ دَسْمَاءَ حَتَّى جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ النَّاسَ يَكْثُرُونَ وَيَقِلُّ الْأَنْصَارُ حَتَّى يَكُونُوا فِي النَّاسِ بِمَنْزِلَةِ الْمِلْحِ فِي الطَّعَامِ فَمَنْ وَلِيَ مِنْكُمْ شَيْئًا يَضُرُّ فِيهِ قَوْمًا وَيَنْفَعُ فِيهِ آخَرِينَ فَلْيَقْبَلْ مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَيَتَجَاوَزْ عَنْ مُسِيئِهِمْ فَكَانَ آخِرَ مَجْلِسٍ جَلَسَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو نعیم، عبد الرحمن بن سلیمان، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے مرض میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وفات پائی ایک چادر اوڑھے ہوئے باہر نکلے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سر ایک چکنی پٹی سے باندھ لیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر رونق افروز ہوئے اور خدا تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کر کے فرمایا لوگ زیادہ ہوتے جائیں گے لیکن انصار کم ہوتے جائیں گے یہاں تک کہ اور لوگوں میں وہ کھانے میں نمک کی طرح ہو جائیں گی لہذا جو شخص تم میں ایسا صاحب اختیار ہو جو لوگوں کو کچھ نفع پہنچا سکے اور کچھ لوگوں کو ضرر تو اس کو چاہیے کہ انصار میں سے نیک لوگوں کی نیکی قبول کرے اور خطاکاروں کی خطا سے درگزر کرے یہی آخری مجلس تھی جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے تھے۔

راوی: ابو نعیم، عبد الرحمن بن سلیمان، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 836

راوی: عبداللہ بن محمد، یحیی بن آدم، حسین جعفی، ابوموسی، حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ

اللهُ عَنْهُ أَخْرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ الْحَسَنَ فَصَعِدَ بِهِ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ وَلَعَلَّ اللهَ أَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ

عبد اللہ بن محمد، یحیی بن آدم، حسین جعفی، ابوموسی، حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک روز باہر لے کر نکلے اور انکو منبر پر چڑھا کر ارشاد فرمایا کہ یہ میرا بیٹا سید ہے اور امید ہے کہ خدا تعالیٰ اسکے ذریعہ سے مسلمانوں کے دو گروہوں میں صلح کرا دے گا۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، یحیی بن آدم، حسین جعفی، ابوموسی، حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 837

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، حمید بن ھلال، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى جَعْفَرًا وَزَيْدًا قَبْلَ أَنْ يَجِيئَ خَبَرُهُمْ وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ

سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، حمید بن ہلال، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جعفر اور زید کے مارے جانے کی خبر بیان کی اس سے پہلے کہ ان (کے مارے جانے) کی آئے اور آپ کی دو آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، حمید بن ہلال، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 838

راوی: عمرو، ابن مہدی، سفیان، محمد، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكُمْ مِنْ أَنْمَاطٍ قُلْتُ وَأَنَّى يَكُونُ لَنَا الْأَنْمَاطُ قَالَ أَمَا إِنَّهُ سَيَكُونُ لَكُمْ الْأَنْمَاطُ فَأَنَا أَقُولُ لَهَا يَعْنِي امْرَأَتَهُ أَخِّرِي عَنِّي أَنْمَاطَكِ فَتَقُولُ أَلَمْ يَقُلْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُونُ لَكُمْ الْأَنْمَاطُ فَأَدَعُهَا

عمرو، ابن مہدی، سفیان، محمد، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ایک روز) فرمایا کیا تم لوگوں کے پاس فرش ہیں؟ ہم نے عرض کیا کہ ہمارے پاس فرش کہاں! آپ نے فرمایا یاد رکھو عنقریب تمہارے پاس فرش ہونگے حضرت جابر کہتے ہیں اب میں جو اپنی بیوی سے کہتا ہوں کہ اپنا فرش میرے پاس سے ہٹالو تو وہ کہتی ہیں کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں فرمایا تھا کہ عنقریب تمہارے پاس فرش ہوں گے اس لئے میں نے انکو رہنے دیا ہے۔

راوی : عمرو، ابن مہدی، سفیان، محمد، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 839

راوی: احمد، عبید اللہ، اسرائیل، ابواسحق، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ انْطَلَقَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ مُعْتَمِرًا قَالَ فَنَزَلَ عَلَى أُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ أَبِي صَفْوَانَ وَكَانَ أُمَيَّةُ إِذَا انْطَلَقَ إِلَى الشَّأْمِ فَمَرَّ بِالْمَدِينَةِ نَزَلَ عَلَى سَعْدٍ فَقَالَ أُمَيَّةُ لِسَعْدٍ انْتَظِرْ حَتَّى إِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ وَغَفَلَ النَّاسُ انْطَلَقْتُ فَطُفْتُ فَبَيْنَا سَعْدٌ يَطُوفُ إِذَا أَبُو جَهْلٍ فَقَالَ مَنْ هَذَا الَّذِي يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ فَقَالَ سَعْدٌ أَنَا سَعْدٌ فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ تَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ آمِنًا وَقَدْ آوَيْتُمْ مُحَمَّدًا وَأَصْحَابَهُ فَقَالَ نَعَمْ فَتَلَاحَيَا بَيْنَهُمَا فَقَالَ أُمَيَّةُ لِسَعْدٍ لَا تَرْفَعْ صَوْتَكَ عَلَى أَبِي الْحَكَمِ فَإِنَّهُ سَيِّدُ أَهْلِ الْوَادِي ثُمَّ قَالَ سَعْدٌ وَاللهِ لَئِنْ مَنَعْتَنِي أَنْ أَطُوفَ بِالْبَيْتِ لَأَقْطَعَنَّ مَتْجَرَكَ بِالشَّامِ قَالَ فَجَعَلَ أُمَيَّةُ يَقُولُ لِسَعْدٍ لَا تَرْفَعْ صَوْتَكَ وَجَعَلَ يُمْسِكُهُ فَغَضِبَ سَعْدٌ فَقَالَ دَعْنَا عَنْكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزْعُمُ أَنَّهُ قَاتِلُكَ قَالَ إِيَّايَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَاللهِ مَا يَكْذِبُ مُحَمَّدٌ إِذَا حَدَّثَ فَرَجَعَ إِلَى امْرَأَتِهِ فَقَالَ أَمَا تَعْلَمِينَ مَا قَالَ لِي أَخِي الْيَثْرِبِيُّ قَالَتْ وَمَا قَالَ قَالَ زَعَمَ أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدًا يَزْعُمُ أَنَّهُ قَاتِلِي قَالَتْ فَوَاللهِ مَا يَكْذِبُ مُحَمَّدٌ قَالَ فَلَمَّا خَرَجُوا إِلَى بَدْرٍ وَجَاءَ الصَّرِيخُ قَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ أَمَا ذَكَرْتَ مَا قَالَ لَكَ أَخُوكَ الْيَثْرِبِيُّ قَالَ فَأَرَادَ أَنْ لَا يَخْرُجَ فَقَالَ لَهُ أَبُو جَهْلٍ إِنَّكَ مِنْ أَشْرَافِ الْوَادِي فَسِرْ يَوْمًا أَوْ يَوْمَيْنِ فَسَارَ مَعَهُمْ فَقَتَلَهُ اللهُ

احمد، عبید اللہ، اسرائیل، ابو اسحاق، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ سعد بن معاذ عمرہ کرنے کی نیت سے چلے اور امیہ بن خلف ابی صفوان کے پاس ٹھہرے اور جب امیہ شام جاتا اور اسکا مدینہ سے گزر ہوتا تو وہ سعد کے پاس ٹھہرتا، امیہ نے سعد سے کہا ذرا توقف کرو تاکہ دوپہر ہو جائے اور لوگ اپنے کام کاج میں مشغول ہو کر غافل ہو جائیں تو چلیں گے اور طواف کریں گے جس وقت سعد طواف کر رہے تھے تو اچانک ابو جہل آ گیا اور کہا کعبہ کا طواف کون کر رہا ہے؟ سعد نے کہا میں سعد ہوں۔ ابو جہل نے کہا تم کعبہ کا طواف اس اطمینان سے کر رہے ہو حالانکہ تم نے محمد اور انکے ساتھیوں کو (اپنے شہر میں) رہائش کے لئے جگہ دی ہے سعد نے کہا ہاں! پس ان دونوں نے باہم چیخنا شروع کر دیا۔ امیہ نے سعد سے کہا ابوالحکم (ابو جہل) پر اپنی آواز کو بلند نہ کرو اسلئے کہ وادی (مکہ) کے تمام لوگوں کا سردار ہے۔ سعد نے کہا اگر تو مجھ کو طواف کرنے سے روکے گا! تو خدا کی قسم میں تیری شام کی تجارت بند کر دوں گا۔ حضرت عبداللہ کہتے ہیں سعد سے امیہ یہی کہتا رہا اور انکو روکتا رہا۔ سعد کو غصہ آ گیا اور کہا تو میرے سامنے سے ہٹ جا اس لئے کہ میں نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وہ تجھے قتل کر دیں گے۔ امیہ نے کہا مجھ کو؟ سعد نے کہا ہاں تجھے! امیہ کہنے لگا اللہ تعالیٰ کی قسم محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جب کوئی بات کہتے ہیں تو جھوٹ نہیں کہتے ہیں امیہ اپنی بیوی کے پاس لوٹ گیا اور اس سے کہا تم کو معلوم ہے کہ میرے یثربی بھائی نے مجھ سے کیا کہا؟ اس نے پوچھا

کیا کہا امیہ نے کہا وہ کہتے ہیں کہ میں نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ وہ مجھے قتل کریں گے۔ اسکی بیوی نے کہا بخدا وہ جھوٹ نہیں بولتے۔ حضرت عبداللہ کہتے ہیں کہ جب کفار میدان بدر کی طرف جانے لگے اور اس کا اعلان ہو گیا تو امیہ سے اس کی بیوی نے کہا کیا تمہیں یاد نہیں رہا تمہارے یثربی بھائی نے تم سے کیا کہا تھا۔ ابن مسعود کہتے فرماتے ہیں امیہ نے نہ جانے کا مصمم ارادہ کر لیا تھا لیکن ابوجہل نے اس سے کہا تو مکہ کے سردار اور شرفاء میں سے ہے ایک دو دن ہمارے ہمراہ چلچنانچہ وہ ان کے ساتھ ہو لیا خدا تعالیٰ نے اس کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔

راوی: احمد، عبیداللہ، اسرائیل، ابواسحق، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 840

راوی: عبدالرحمن بن شیبہ، عبدالرحمن بن المغیرہ، مغیرہ، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ النَّاسَ مُجْتَمِعِينَ فِي صَعِيدٍ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ فَنَزَعَ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ وَفِي بَعْضِ نَزْعِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ أَخَذَهَا عُمَرُ فَاسْتَحَالَتْ بِيَدِهِ غَرْبًا فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا فِي النَّاسِ يَفْرِي فَرِيَّهُ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ وَقَالَ هَمَّامٌ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَعَ أَبُو بَكْرٍ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ

عبدالرحمن بن شیبہ، عبدالرحمن بن المغیرہ، مغیرہ، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے سوتے میں لوگوں کو ایک ٹیلہ پر دیکھا ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اٹھے

اور ایک یا دو ڈول پانی کھینچا ان کے ڈول کھینچنے میں سستی اور کمزوری پائی جاتی تھی۔ خدا تعالیٰ (انکی سستی اور کمزوری) معاف فرمائے، پھر وہ ڈول حضرت عمر نے لے لیا تو انکے ہاتھ میں وہ ڈول چرس بن گیا میں نے لوگوں میں کسی ایسے مضبوط اور طاقتور شخص نہیں دیکھا جو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیطرح زور کیساتھ پانی کھینچتا ہو، انہوں نے اتنا پانی کھینچا کہ سب لوگ سیر اب ہو گئے۔

راوی : عبدالرحمن بن شیبہ، عبدالرحمن بن المغیرہ، مغیرہ، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسلام میں نبوت کی علامتوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 841

راوی: عباس بن ولید، معتمر، ابومعتمر، حضرت ابوعثمان

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ قَالَ أُنْبِئْتُ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ أُمُّ سَلَمَةَ فَجَعَلَ يُحَدِّثُ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُمِّ سَلَمَةَ مَنْ هَذَا أَوْ كَمَا قَالَ قَالَ قَالَتْ هَذَا دِحْيَةُ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ ايْمُ اللهِ مَا حَسِبْتُهُ إِلَّا إِيَّاهُ حَتَّى سَمِعْتُ خُطْبَةَ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْبِرُ جِبْرِيلَ أَوْ كَمَا قَالَ قَالَ فَقُلْتُ لِأَبِي عُثْمَانَ مِمَّنْ سَمِعْتَ هَذَا قَالَ مِنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ

عباس بن ولید، معتمر، ابومعتمر، حضرت ابوعثمان انہوں نے کہا کہ مجھے خبر ملی کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوئے جبکہ آپ کے پاس ام سلمہ بیٹھی ہوئیں تھیں، پس جبریل سے باتیں کرنے لگے۔ اسکے بعد اٹھ کر چلے گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا یہ کون تھے؟ انہوں نے کہا دحیہ تھے، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں اللہ تعالیٰ کی قسم میں انکو بس دحیہ سمجھی جب میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خطبہ دیتے وقت جبریل کی اطلاع پائی تب سمجھی کہ دحیہ یہی جبریل ہیں (راوی نے کہا) میں نے ابوعثمان سے

دریافت کیا کہ تم نے یہ حدیث کس سے سنی ہے انہوں نے کہا اسامہ بن زید سے میں نے خود سنا ہے۔

راوی : عباس بن ولید، معتمر، ابومعتمر، حضرت ابوعثمان

خدا تعالیٰ کا ارشاد ہے یہ اہل کتاب (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کو ایسا پہچانتے ہیں...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

خدا تعالیٰ کا ارشاد ہے یہ اہل کتاب (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کو ایسا پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں لیکن جان بوجھ کر حق کو چھپاتے ہیں

جلد : جلد دوم حدیث 842

راوی: عبد اللہ مالک نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ الْيَهُودَ جَاؤُا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا لَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْهُمْ وَامْرَأَةً زَنَيَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَجِدُونَ فِي التَّوْرَاةِ فِي شَأْنِ الرَّجْمِ فَقَالُوا نَفْضَحُهُمْ وَيُجْلَدُونَ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَامٍ كَذَبْتُمْ إِنَّ فِيهَا الرَّجْمَ فَأَتَوْا بِالتَّوْرَاةِ فَنَشَرُوهَا فَوَضَعَ أَحَدُهُمْ يَدَهُ عَلَى آيَةِ الرَّجْمِ فَقَرَأَ مَا قَبْلَهَا وَمَا بَعْدَهَا فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَامٍ ارْفَعْ يَدَكَ فَرَفَعَ يَدَهُ فَإِذَا فِيهَا آيَةُ الرَّجْمِ فَقَالُوا صَدَقَ يَا مُحَمَّدُ فِيهَا آيَةُ الرَّجْمِ فَأَمَرَ بِهِمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَا قَالَ عَبْدُ اللهِ فَرَأَيْتُ الرَّجُلَ يَجْنَأُ عَلَى الْمَرْأَةِ يَقِيهَا الْحِجَارَةَ

عبد اللہ مالک نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ یہود کی ایک جماعت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں (ایک دن) حاضر ہو کر عرض کیا کہ ان کی قوم میں سے ایک مرد اور ایک عورت نے زنا کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا تورات میں رجم کی بابت تم کیا (حکم) پاتے ہو انہوں نے کہا ہم زنا کرنے والے کو ذلیل و رسوا کرتے ہیں اور ان کے درے لگائے جاتے ہیں عبداللہ بن سلام نے کہا تم جھوٹے ہو۔ تورات میں رجم کا حکم ہے۔ تورات لاؤ۔ چنانچہ انہوں

نے تورات کو کھولا ان میں سے ایک شخص نے تورات کی آیت رجم پر ہاتھ رکھ کر اس کو چھپالیا اور آگے پیچھے کا مضمون پڑھتا رہا۔ عبداللہ بن سلام نے کہا ذرا اپنا ہاتھ ہٹا۔ چنانچہ اس نے اپنا ہاتھ ہٹایا تو وہاں رجم کی آیت موجود تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں زانیوں کو رجم کا حکم دیا وہ دونوں سنگسار کر دیئے گئے۔ عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں میں نے مرد کو دیکھا وہ عورت پر جھکا پڑتا تھا اور اس کو پتھروں سے بچانا چاہتا تھا۔

راوی : عبداللہ مالک نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

مشرکین کی خواہش تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو کوئی معجزہ دکھلائیں اس...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

مشرکین کی خواہش تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو کوئی معجزہ دکھلائیں اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو شق القمر کا معجزہ دکھلایا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 843

راوی: صدقه ابن عیینه ابن ابی نجیح مجاهد ابومعمرحضرت عبدالله بن مسعود رضی الله عنه

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِقَّتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْهَدُوا

صدقہ ابن عیینہ ابن ابی نجیح مجاہد ابو معمر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں چاند شق ہوا یعنی درمیان سے اس کے دو ٹکڑے ہو گئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے (کافروں سے) فرمایا کہ گواہ رہو۔

راوی : صدقہ ابن عیینہ ابن ابی نجیح مجاہد ابو معمر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

مشرکین کی خواہش تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو کوئی معجزہ دکھلائیں اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو شق القمر کا معجزہ دکھلایا۔

جلد : جلد دوم حدیث 844

راوی: عبد اللہ بن محمد یونس شیبان قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ح و قَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ أَهْلَ مَكَّةَ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرِيَهُمْ آيَةً فَأَرَاهُمُ انْشِقَاقَ الْقَمَرِ

عبد اللہ بن محمد یونس شیبان قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ مکہ کے کافروں نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا (اگر تم نبی ہو تو) کوئی معجزہ دکھاؤ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو چاند کے دو ٹکڑے کر کے دکھلائے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد یونس شیبان قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

مشرکین کی خواہش تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو کوئی معجزہ دکھلائیں اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو شق القمر کا معجزہ دکھلایا۔

جلد : جلد دوم حدیث 845

راوی: خلف بن خالد القرشی بکر بن مضر جعفر بن ربیعہ عراک بن مالک عبید اللہ بن مسعود حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي خَلَفُ بْنُ خَالِدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ الْقَمَرَ انْشَقَّ فِي زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خلف بن خالد القرشی بکر بن مضر جعفر بن ربیعہ عراک بن مالک عبید اللہ بن مسعود حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں چاند کے دو ٹکڑے ہو گئے تھے۔

راوی : خلف بن خالد القرشی بکر بن مضر جعفر بن ربیعہ عراک بن مالک عبید اللہ بن مسعود حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 846

راوی: محمد بن مثنی معاذ ابومعاذ قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَا مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ مُظْلِمَةٍ وَمَعَهُمَا مِثْلُ الْمِصْبَاحَيْنِ يُضِيئَانِ بَيْنَ أَيْدِيهِمَا فَلَمَّا افْتَرَقَا صَارَ مَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا وَاحِدٌ حَتَّى أَتَى أَهْلَهُ

محمد بن مثنیٰ معاذ ابو معاذ قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے دو شخص اندھیری رات میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے چلے۔ ان کے ساتھ دو چیزیں تھیں جو چراغوں کے مانند تھیں جو ان کے سامنے روشن تھیں پھر جب وہ علیحدہ ہوئے تو وہ چراغ ان دونوں میں سے ہر ایک کے ساتھ ہو گیا یہاں تک کہ ہر ایک شخص اپنے گھر پہنچ گیا۔

راوی : محمد بن مثنیٰ معاذ ابو معاذ قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 847

راوی: عبد اللہ بن ابی الاسود یحیی اسمٰعیل قیس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ

عبد اللہ بن ابی الاسود یحیی اسماعیل قیس سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت مغیرہ بن شعبہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت کے کچھ لوگ ہمیشہ غالب رہیں گے یہاں تک کہ قیامت آجائے گی اور وہ لوگ غالب ہی رہیں گے۔

راوی : عبد اللہ بن ابی الاسود یحیی اسمٰعیل قیس

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 848

راوی: حمیدی ولید ابن جابر عمیر بن ھانی حضرت معاویہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَيْرُ بْنُ هَانِئٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ مِنْ أُمَّتِي أُمَّةٌ قَائِمَةٌ بِأَمْرِ اللَّهِ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ وَلَا مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ عَلَى ذَلِكَ قَالَ عُمَيْرٌ فَقَالَ مَالِكُ بْنُ يُخَامِرَ قَالَ مُعَاذٌ وَهُمْ بِالشَّأْمِ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ هَذَا مَالِكٌ يَزْعُمُ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاذًا يَقُولُ وَهُمْ بِالشَّأْمِ

حمیدی ولید ابن جابر عمیر بن ہانی حضرت معاویہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت کا ایک گروہ اللہ تعالیٰ کے حکم پر ہمیشہ قائم رہے گا جو کوئی ان کو ذلیل کرے گا یا ان کی مخالفت کرے گا۔ تو وہ ان کو کچھ ضرر نہ پہنچا سکے گا اور قیامت تک وہ اسی حالت (یعنی احکام الہٰی) پر ثابت قدم رہیں گے عمر بن ہانی مالک بن یخامر کی وساطت سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت معاذ نے فرمایا یہ لوگ ملک شام میں ہوں گے تو حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یہ مالک اس کا دعویٰ کر رہے ہیں کہ انہوں نے معاذ سے سنا کہ وہ لوگ شام میں ہوں گے۔

راوی: حمیدی ولید ابن جابر عمیر بن ہانی حضرت معاویہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 849

راوی: علی بن عبداللہ سفیان شعیب بن غرقدہ حی حضرت عروہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا شَبِيبُ بْنُ غَرْقَدَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَيَّ يُحَدِّثُونَ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ دِينَارًا يَشْتَرِي لَهُ بِهِ شَاةً فَاشْتَرَى لَهُ بِهِ شَاتَيْنِ فَبَاعَ إِحْدَاهُمَا بِدِينَارٍ وَجَاءَهُ بِدِينَارٍ وَشَاةٍ

فَدَعَا لَهُ بِالْبَرَكَةِ فِي بَيْعِهِ وَكَانَ لَوْ اشْتَرَى التُّرَابَ لَرَبِحَ فِيهِ قَالَ سُفْيَانُ كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ جَائَنَا بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْهُ قَالَ سَمِعَهُ شَبِيبٌ مِنْ عُرْوَةَ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ شَبِيبٌ إِنِّي لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ عُرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَيَّ يُخْبِرُونَهُ عَنْهُ وَلَكِنْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْخَيْرُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِي الْخَيْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ وَقَدْ رَأَيْتُ فِي دَارِهِ سَبْعِينَ فَرَسًا قَالَ سُفْيَانُ يَشْتَرِي لَهُ شَاةً كَأَنَّهَا أُضْحِيَّةٌ

علی بن عبداللہ سفیان شعیب بن غرقدہ حی حضرت عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ایک اشرفی دی کہ ایک بکری آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے خرید کر لائیں چنانچہ انہوں نے ایک اشرفی میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے دو بکریاں خریدیں۔ ایک بکری کو تو ایک اشرفی میں فروخت کر دیا اور ایک اشرفی اور ایک بکری آپ کو لا کر دے دی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے لئے ان کی بیع میں برکت کی دعا کی جس کا یہ اثر ہوا کہ وہ اگر مٹی بھی خریدتے تو اس میں بھی ان کو فائدہ ہوتا ایک دوسری روایت میں حضرت عروہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ گھوڑے کی پیشانیوں میں قیامت تک خیر و برکت رکھ دی گئی ہے راوی کا بیان ہے کہ میں نے عروہ کے گھر میں ستر گھوڑے دیکھے۔ سفیان فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں جو بکری خریدنے کا ذکر ہے شاید وہ بکری قربانی کے لئے ہو گی۔

راوی : علی بن عبداللہ سفیان شعیب بن غرقدہ حی حضرت عروہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 850

راوی: مسدد یحیی عبیداللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

مسدد یحیی عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گھوڑے کی پیشانیوں میں قیامت تک خیر وبرکت رکھ دی گئی ہے۔

راوی : مسدد یحیی عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 851

راوی: قیس بن حفص خالد بن حارث شعبہ ابوتیاح حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ

قیس بن حفص خالد بن حارث شعبہ ابو تیاح حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ گھوڑوں کی پیشانیوں میں خیر وبرکت ہے۔

راوی : قیس بن حفص خالد بن حارث شعبہ ابو تیاح حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 852

راوی: عبد اللہ مالک زید ابوصالح حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ لِثَلَاثَةٍ لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَلِرَجُلٍ سِتْرٌ وَعَلَى رَجُلٍ وِزْرٌ فَأَمَّا الَّذِي لَهُ أَجْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَطَالَ لَهَا فِي مَرْجٍ أَوْ رَوْضَةٍ وَمَا أَصَابَتْ فِي طِيَلِهَا مِنْ الْمَرْجِ أَوْ الرَّوْضَةِ كَانَتْ لَهُ حَسَنَاتٍ وَلَوْ أَنَّهَا قَطَعَتْ طِيَلَهَا فَاسْتَنَّتْ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ كَانَتْ أَرْوَاثُهَا حَسَنَاتٍ لَهُ وَلَوْ أَنَّهَا مَرَّتْ بِنَهَرٍ فَشَرِبَتْ وَلَمْ يُرِدْ أَنْ يَسْقِيَهَا كَانَ ذَلِكَ لَهُ حَسَنَاتٍ وَرَجُلٌ رَبَطَهَا تَغَنِّيًا وَسِتْرًا وَتَعَفُّفًا وَلَمْ يَنْسَ حَقَّ اللَّهِ فِي رِقَابِهَا وَظُهُورِهَا فَهِيَ لَهُ كَذَلِكَ سِتْرٌ وَرَجُلٌ رَبَطَهَا فَخْرًا وَرِيَاءً وَنِوَاءً لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ فَهِيَ وِزْرٌ وَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحُمُرِ فَقَالَ مَا أُنْزِلَ عَلَيَّ فِيهَا إِلَّا هَذِهِ الْآيَةُ الْجَامِعَةُ الْفَاذَّةُ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ

عبد اللہ مالک زید ابوصالح حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھوڑوں کی تین قسمیں ہیں بعض لوگوں کے لئے موجب ثواب ہیں بعض کے لئے باعث ستر اور بعض کے لئے موجب گناہ لیکن وہ شخص جس کے لئے یہ باعث ثواب ہیں وہ ہے جس نے گھوڑے کو خدا کی راہ میں جہاد کرنے کے واسطے باندھا اور کسی چراگاہ یا کسی باغ میں چرنے کے لئے ایک بڑی رسی میں باندھ دیا تو جس قدر زمین اس چراگاہ یا باغ کی اس رسی میں آجائے گی اتنی ہی نیکیاں اس شخص کو ملیں گی اور اگر وہ اپنی رسی توڑ کر ایک دوٹیلے پھاند کر جائے تو اس کی لید (پیشاب وغیرہ سب کچھ) مالک کے لئے موجب ثواب ہوگی اور اگر کسی نہر پر جا کر پانی پی لے۔ اگرچہ مالک نے پانی پلانے کا ارادہ بھی نہ کیا ہو، تب بھی اس کے لئے نیکیاں ہوں گی اور جو کوئی مالداری ظاہر کرنے و پردہ پوشی کے لئے خیرات وغیرہ سے بچنے کے لئے اور اللہ کا حق ادا کرنے کے لئے جو اس کی گردن پر ہے گھوڑا پالے تو ایسا گھوڑا مالک کے لئے باعث ستر ہوگا اور اس کو بطور فخر دکھانے کی نیت سے مسلمانوں کی دشمنی کے لئے باندھے تو یہ گھوڑا اس کے لئے موجب گناہ ہوگا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں مجھے کچھ معلوم نہیں لیکن جامع اور بے مثل یہ آیت جو شخص ذرہ برابر نیکی کرے گا وہ اس کو دیکھ لے گا اور جو ذرہ برابر برائی کرے گا وہ اس کو دیکھ لے گا۔

راوی: عبد اللہ مالک زید ابوصالح حضرت ابوہریرہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 853

راوی: علی بن عبداللہ سفیان ایوب محمد حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ صَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ بُكْرَةً وَقَدْ خَرَجُوا بِالْمَسَاحِي فَلَمَّا رَأَوْهُ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ وَأَحَالُوا إِلَى الْحِصْنِ يَسْعَوْنَ فَرَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ قال ابوعبداللہ دع فرفع يديه فاني اخشى الاتكون محفوظاوان كان فيه فرفع يديه فانه غريب جدا

علی بن عبداللہ سفیان ایوب محمد حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت خیبر پہنچے وہاں کے لوگ پھاوڑے لے کر (اپنے کھیتوں میں جانے کے لئے) نکلے جب انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تو کہا محمد مع لشکر کے آگئے یہ کہہ کر وہ بھاگ کھڑے ہوئے اور قلعہ میں جا کر بند ہو گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا اللہ بزرگ و برتر ہے اللہ بزرگ و برتر ہے خیبر خراب ہو گیا۔ ہم جب کسی قوم کے میدان میں اترتے ہیں تو اس خوف زدہ قوم کی صبح خراب ہو جاتی ہے۔

راوی: علی بن عبداللہ سفیان ایوب محمد حضرت انس بن مالک

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم 854 حدیث

راوی: ابراهیم ابن ابی فدیك ابن ابی ذئب مقبری حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الْفُدَيْكِ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي سَمِعْتُ مِنْكَ حَدِيثًا كَثِيرًا فَأَنْسَاهُ قَالَ ابْسُطْ رِدَائَكَ فَبَسَطْتُ فَغَرَفَ بِيَدِهِ فِيهِ ثُمَّ قَالَ ضُمَّهُ فَضَمَمْتُهُ فَمَا نَسِيتُ حَدِيثًا بَعْدُ

ابراہیم ابن ابی فدیک ابن ابی ذئب مقبری حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے بہت سی حدیثیں سنی ہیں۔ لیکن میں ان کو بھول گیا۔ فرمایا تم اپنی چادر پھیلاؤ میں نے چادر پھیلائی تو آپ نے دونوں ہاتھ اس میں ڈال دیئے اور فرمایا کہ اس کو اپنے سینہ سے مل لو۔ چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا پھر اس کے بعد کبھی کوئی حدیث نہیں بھولا۔

راوی: ابراہیم ابن ابی فدیک ابن ابی ذئب مقبری حضرت ابوہریرہ

صحابہ کے فضائل کا بیان جس مسلمان نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت اٹھائی...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

صحابہ کے فضائل کا بیان جس مسلمان نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت اٹھائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے ہے۔

جلد : جلد دوم 855 حدیث

راوی: علی سفیان عمرو جابربن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ فَيَغْزُو فِئَامٌ مِنْ النَّاسِ فَيَقُولُونَ

فِيكُمْ مَنْ صَاحَبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ ثُمَّ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ فَيَغْزُو فِئَامٌ مِنْ النَّاسِ فَيُقَالُ هَلْ فِيكُمْ مَنْ صَاحَبَ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ ثُمَّ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ فَيَغْزُو فِئَامٌ مِنْ النَّاسِ فَيُقَالُ هَلْ فِيكُمْ مَنْ صَاحَبَ مَنْ صَاحَبَ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ

علی سفیان عمرو جابر بن عبداللہ سے بیان کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے ابوسعید خدری کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ لوگوں کی ایک کثیر تعداد کی جماعت جہاد کرے گی تو ان سے پوچھا جائے گا۔ کیا تم میں کوئی شخص ایسا بھی ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں رہا ہو؟ وہ کہیں گے ہاں ہے! تو ان کو فتح دے دی جائے گی پھر لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ وہ اس وقت بھی کثیر تعداد میں جہاد کریں گے۔ تو دریافت کیا جائے گا کیا تم میں کوئی شخص ایسا بھی ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کی صحبت میں رہا ہو؟ وہ کہیں گے ہاں ہے تو ان کو بھی فتح دے دی جائے گی پھر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگوں کی کثیر تعداد جہاد کرے گی تو ان سے پوچھا جائے گا کیا تم میں وہ بھی ہے جو صحابہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحبت یافتہ حضرات کے ساتھ رہا ہو؟ کہیں گے ہاں! تو انہیں فتح دے دی جائے گی۔

راوی : علی سفیان عمرو جابر بن عبداللہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

صحابہ کے فضائل کا بیان جس مسلمان نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت اٹھائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 856

راوی: اسحق نضر شعبہ ابوجمرہ زھدم بن مضرب حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنِا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ سَمِعْتُ زَهْدَمَ بْنَ مُضَرِّبٍ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ أُمَّتِي قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ عِمْرَانُ فَلَا أَدْرِي أَذَكَرَ بَعْدَ قَرْنِهِ قَرْنَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ إِنَّ بَعْدَكُمْ قَوْمًا يَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَنْذُرُونَ وَلَا يَفُونَ وَيَظْهَرُ فِيهِمْ السِّمَنُ

اسحاق نضر شعبہ ابوجمرہ زہدم بن مضرب حضرت عمران بن حصین سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں سب سے بہتر میرا زمانہ ہے، پھر ان لوگوں کا جو ان کے بعد متصل ہوں گے۔ پھر ان لوگوں کا جو ان کے بعد متصل ہوں گے عمران بیان کرتے ہیں کہ مجھے اچھی طرح یاد نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے قرآن کے بعد دو مرتبہ قرآن فرمایا تھا یا تین مرتبہ۔ پھر ارشاد فرمایا تمہارے بعد کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو بغیر طلب و خواہش کے گواہی دیں گے۔ وہ خیانت کریں گے اور امین نہ بنائے جائیں گے۔ وہ نذر مانیں گے اور اپنی نذر کو پورا نہ کریں گے اور یہ لوگ بہت فربہ ہوں گے۔

راوی : اسحق نضر شعبہ ابوجمرہ زہدم بن مضرب حضرت عمران بن حصین

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

صحابہ کے فضائل کا بیان جس مسلمان نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت اٹھائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 857

راوی: محمد بن کثیر سفیان منصور ابراہیم عبیدہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَيَمِينُهُ شَهَادَتَهُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَكَانُوا يَضْرِبُونَنَا عَلَى الشَّهَادَةِ وَالْعَهْدِ وَنَحْنُ صِغَارٌ

محمد بن کثیر سفیان منصور ابراہیم عبیدہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا سب سے بہتر میرا زمانہ ہے پھر ان لوگوں کا جو ان کے بعد متصل ہوں گے۔ اس کے بعد کچھ ایسے لوگ ہوں گے جو قسم سے پہلے گواہی دیں گے اور گواہی سے پہلے قسم کھائیں گے ابراہیم نخعی فرماتے ہیں ہمارے بزرگ قسم کھانے اور وعدہ کرنے پر مارا کرتے تھے (اس زمانہ میں) ہم بچے تھے۔

راوی : محمد بن کثیر سفیان منصور ابراہیم عبیدہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما

مہاجروں کے مناقب اور فضیلتوں کا بیان ان میں سے حضرت ابو بکر عبداللہ بن ابی قحافہ...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

مہاجروں کے مناقب اور فضیلتوں کا بیان ان میں سے حضرت ابو بکر عبداللہ بن ابی قحافہ تیمی بھی ایک مہاجر ہیں باری تعالیٰ کا ارشاد ان حاجت مند مہاجرین کا بالخصوص حق ہے جو اپنے گھروں سے اور اپنے مالوں سے (جبراً و ظلماً) جدا کر دیئے گئے وہ اللہ تعالیٰ فضل (یعنی جنت) اور رضامندی کے طالب ہیں وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (کے دین) کی مدد کرتے ہیں اور یہی لوگ ایمان کے سچے ہیں اور باری تعالیٰ کا یہ ارشاد (یعنی اگر تم ان محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کی مدد نہ کرو گے پس اللہ تعالیٰ ان کی مدد کرے گا حضرت عائشہ صدیقہ! ابوسعید اور ابن عباس فرماتے ہیں کہ ابو بکر غار ثور میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 858

راوی: عبداللہ اسرائیل ابواسحق حضرت براء

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَائٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ اشْتَرَى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ عَازِبٍ رَحْلًا بِثَلَاثَةَ عَشَرَ دِرْهَمًا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لِعَازِبٍ مُرْ الْبَرَائَ فَلْيَحْمِلْ إِلَيَّ رَحْلِي فَقَالَ عَازِبٌ لَا حَتَّى تُحَدِّثَنَا كَيْفَ صَنَعْتَ أَنْتَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجْتُمَا مِنْ مَكَّةَ وَالْمُشْرِكُونَ يَطْلُبُونَكُمْ قَالَ ارْتَحَلْنَا مِنْ مَكَّةَ فَأَحْيَيْنَا أَوْ سَرَيْنَا لَيْلَتَنَا وَيَوْمَنَا حَتَّى أَظْهَرْنَا وَقَامَ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ فَرَمَيْتُ بِبَصَرِي هَلْ أَرَى مِنْ ظِلٍّ فَآوِيَ إِلَيْهِ فَإِذَا صَخْرَةٌ أَتَيْتُهَا فَنَظَرْتُ بَقِيَّةَ ظِلٍّ لَهَا فَسَوَّيْتُهُ ثُمَّ فَرَشْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ ثُمَّ قُلْتُ لَهُ اضْطَجِعْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَاضْطَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ انْطَلَقْتُ أَنْظُرُ مَا حَوْلِي هَلْ أَرَى مِنْ الطَّلَبِ أَحَدًا فَإِذَا أَنَا بِرَاعِي غَنَمٍ يَسُوقُ

غَنَمَهُ إِلَى الصَّخْرَةِ يُرِيدُ مِنْهَا الَّذِي أَرَدْنَا فَسَأَلْتُهُ فَقُلْتُ لَهُ لِمَنْ أَنْتَ يَا غُلَامُ قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ سَمَّاهُ فَعَرَفْتُهُ فَقُلْتُ هَلْ فِي غَنَمِكَ مِنْ لَبَنٍ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَهَلْ أَنْتَ حَالِبٌ لَنَا قَالَ نَعَمْ فَأَمَرْتُهُ فَاعْتَقَلَ شَاةً مِنْ غَنَمِهِ ثُمَّ أَمَرْتُهُ أَنْ يَنْفُضَ ضَرْعَهَا مِنْ الْغُبَارِ ثُمَّ أَمَرْتُهُ أَنْ يَنْفُضَ كَفَّيْهِ فَقَالَ هَكَذَا ضَرَبَ إِحْدَى كَفَّيْهِ بِالْأُخْرَى فَحَلَبَ لِي كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ وَقَدْ جَعَلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِدَاوَةً عَلَى فَمِهَا خِرْقَةٌ فَصَبَبْتُ عَلَى اللَّبَنِ حَتَّى بَرَدَ أَسْفَلُهُ فَانْطَلَقْتُ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَافَقْتُهُ قَدْ اسْتَيْقَظَ فَقُلْتُ اشْرَبْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيتُ ثُمَّ قُلْتُ قَدْ آنَ الرَّحِيلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَلَى فَارْتَحَلْنَا وَالْقَوْمُ يَطْلُبُونَنَا فَلَمْ يُدْرِكْنَا أَحَدٌ مِنْهُمْ غَيْرُ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ عَلَى فَرَسٍ لَهُ فَقُلْتُ هَذَا الطَّلَبُ قَدْ لَحِقَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا

عبد اللہ اسرائیل ابو اسحاق حضرت براء سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (ان کے والد) عازب سے ایک کجاوہ تیرہ درہم میں خرید کر کہا کہ براء کو حکم دو تو وہ اس کجاوے کو میرے ہاں اٹھالے چلیں۔ عازب نے جواب دیا یہ نہیں ہو سکتا۔ مگر مجھ سے وہ واقعہ بیان کیجئے۔ تمہارا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا ہوا تھا جب تم دونوں مکہ سے نکلے اور مشرک تمہاری تلاش کر رہے تھے۔ فرمایا جب ہم نے مکہ سے کوچ کیا تو ایک رات دن سفر کرتے رہے اور جب ٹھیک دوپہر ہو گئی تو میں نے اپنی نظر دوڑائی کہ کہیں سایہ دیکھوں ٹھر جانے کو میں نے ایک پتھر کے پاس پہنچ کر جہاں اس کا کچھ سایہ دیکھا میں نے اس کو صاف وہموار کر دیا اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے وہیں فرش بچھا کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا یارسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آرام فرمایئے چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیٹ گئے پھر میں ادھر ادھر دیکھتا ہوا چلا کہ کوئی مجھے دکھائی دے اتفاق سے بکریوں کا ایک چرواہا نظر پڑا جو اپنی بکریوں کو اسی پتھر کے پاس ہانکے جارہا تھا وہ بھی اس پتھر سے وہی چاہتا تھا۔ جو ہم نے چاہا تھا میں نے اس سے دریافت کیا تو کس کا غلام ہے؟ اس نے کہا فلاں قریشی کا اس نے اس کا نام بتلایا میں نے اس کو پہچان لیا پھر میں نے اس سے دریافت کیا کیا تیری بکریوں میں کچھ دودھ ہے؟ اس نے کہاہاں ہے۔ میں نے کہا کیا تو دودھ دوہے گا؟ اس نے کہاہاں پھر میں نے اس سے کہا تو اس نے اپنی بکری کے پیر باندھے پھر میں نے اس سے کہا کہ اس کے تھن سے غبار صاف کر اور اپنے ہاتھ صاف کر۔ براء فرماتے ہیں اس نے اپنا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر مارا جس طرح گرد صاف کیا کرتے ہیں پھر اس نے میرے لئے ایک برتن میں دودھ دوھ دیا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے ایک چمڑے کا برتن اپنے ساتھ رکھ لیا تھا جس کے منہ پر کپڑا بندھا ہوا تھا میں نے (اس سے پانی لیکر) دودھ میں ڈالا جس سے وہ نیچے تک ٹھنڈا ہو گیا۔ پھر اس کو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے چلا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بیدار پایا میں نے عرض کیا یارسول

اللہ یہ دودھ نوش فرمائیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پی لیا جس سے میں خوش ہو گیا پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! چلنے کا وقت آ گیا ہے فرمایا ہاں پس ہم چل دیئے کفار ہم کو تلاش کر رہے تھے۔ مگر ان میں سے کسی نے بھی ہم کو نہ پایا سراقہ بن مالک کو گھوڑے پر سوار دیکھا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! تلاش کرنے والوں نے ہم کو پالیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غمگین نہ ہو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔

راوی: عبداللہ اسرائیل ابواسحق حضرت براء

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

مہاجروں کے مناقب اور فضیلتوں کا بیان ان میں سے حضرت ابوبکر عبداللہ بن ابی قحافہ تیمی بھی ایک مہاجر ہیں باری تعالیٰ کا ارشاد ان حاجت مند مہاجرین کا بالخصوص حق ہے جو اپنے گھروں سے اور اپنے مالوں سے (جبر أو ظلما) جدا کر دیئے گئے وہ اللہ تعالیٰ فضل (یعنی جنت) اور رضامندی کے طالب ہیں وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (کے دین) کی مدد کرتے ہیں اور یہی لوگ ایمان کے سچے ہیں اور باری تعالیٰ کا یہ ارشاد (یعنی اگر تم ان محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کی مدد نہ کرو گے پس اللہ تعالیٰ ان کی مدد کرے گا حضرت عائشہ صدیقہ! ابوسعید اور ابن عباس فرماتے ہیں کہ ابوبکر غار ثور میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 859

راوی: محمد ہمام ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا فِي الْغَارِ لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ نَظَرَ تَحْتَ قَدَمَيْهِ لَأَبْصَرَنَا فَقَالَ مَا ظَنُّكَ يَا أَبَا بَكْرٍ بِاثْنَيْنِ اللَّهُ ثَالِثُهُمَا

محمد ہمام ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر کہتے ہیں کہ میں نے غار کے قیام میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا اگر کوئی شخص ان (تلاش کرنے والوں) میں سے اپنے قدموں کے نیچے نظر کرے تو بے شک ہم کو دیکھ لے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابوبکر ان دو کے متعلق تمہارا کیا خیال ہے جن کا تیسرا خدا تعالیٰ ہے۔

راوی: محمد ہمام ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ابو بکر کے دروازہ کے علاوہ مسجد میں سب کے د...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ابو بکر کے دروازہ کے علاوہ مسجد میں سب کے دروازے بند کر دو جس کو حضرت ابن عباس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 860

راوی: عبد اللہ ابوعمر فلیج سالم بسر بن سعید حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ وَقَالَ إِنَّ اللَّهَ خَيَّرَ عَبْدًا بَيْنَ الدُّنْيَا وَبَيْنَ مَا عِنْدَهُ فَاخْتَارَ ذَلِكَ الْعَبْدُ مَا عِنْدَ اللَّهِ قَالَ فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ فَعَجِبْنَا لِبُكَائِهِ أَنْ يُخْبِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَبْدٍ خُيِّرَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الْمُخَيَّرَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ أَعْلَمَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَمَنِّ النَّاسِ عَلَيَّ فِي صُحْبَتِهِ وَمَالِهِ أَبَا بَكْرٍ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا غَيْرَ رَبِّي لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ وَلَكِنْ أُخُوَّةُ الْإِسْلَامِ وَمَوَدَّتُهُ لَا يَبْقَيَنَّ فِي الْمَسْجِدِ بَابٌ إِلَّا سُدَّ إِلَّا بَابَ أَبِي بَكْرٍ

عبد اللہ ابو عامر فلیح سالم بسر بن سعید حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا اور فرمایا بے شک خدا تعالیٰ نے ایک بندہ کو دنیا اور اس چیز کے درمیان جو خدا کے پاس ہے اختیار دیا ہے تو بندہ نے اس چیز کو پسند کیا جو خدا کے پاس ہے ابو سعید حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں پھر حضرت ابو بکر رونے لگے ہم نے ان کے رونے پر تعجب کر کے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو ایک بندہ کا حال بیان فرمارہے ہیں۔ کہ اس کو اختیار دیا گیا اس میں رونے کی کیا بات ہے؟ مگر بعد میں معلوم ہوا وہ اختیار دیا ہوا بندہ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی تھے۔ حضرت ابو بکر ہم سب میں زیادہ علم رکھنے والے تھے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب لوگوں سے زیادہ اپنی صحبت اور اپنے مال سے مجھ پر احسان کرنے والے ابو بکر ہیں۔ اگر میں کسی کو اللہ تعالیٰ کے سوا

خلیل بناتا تو بے شک ابو بکر کو بناتا۔ لیکن اخوت اسلامی اور مودت (مساوی درجہ کی برقرار) ہے آئندہ مسجد میں ابو بکر کے دروازہ کے علاوہ کوئی دروازہ ایسا نہ رہے جو بند نہ کیا جائے۔

راوی: عبداللہ ابوعمر فلیج سالم بسر بن سعید حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب پر ابو بکر صدیق کی افضلیت کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب پر ابو بکر صدیق کی افضلیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 861

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ سلیمان یحیی بن سعید نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا نُخَيِّرُ بَيْنَ النَّاسِ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُخَيِّرُ أَبَا بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ثُمَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

عبدالعزیز بن عبداللہ سلیمان یحیی بن سعید نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں لوگوں (صحابہ) کے درمیان ترجیح دیا کرتے تھے تو ہم ابو بکر کو ترجیح دیتے۔ پھر عمر بن خطاب کو پھر عثمان بن عفان کو۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ سلیمان یحیی بن سعید نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد اگر میں کسی کو خلیل بناتا جس کو ابوسعید ن...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد اگر میں کسی کو خلیل بناتا جس کو ابو سعید نے نقل کیا ہے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 862

راوی: مسلم وهیب ایوب عکرمه حضرت ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ أُمَّتِي خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ وَلَكِنْ أَخِي وَصَاحِبِي حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ التَّبُوذَكِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ وَقَالَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُهُ خَلِيلًا وَلَكِنْ أُخُوَّةُ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مِثْلَهُ

مسلم وہیب ایوب عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں اپنی امت سے کسی کو (اپنا) خلیل (خالص دوست) بناتا تو ابو بکر کو بناتا لیکن وہ میرے بھائی اور میرے صحابی ہیں۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو بے شک ان ہی (ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو بناتا لیکن اخوت اسلام افضل ہے۔ قتیبہ عبدالوہاب ایوب حضرت عبداللہ بن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں

راوی : مسلم وہیب ایوب عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد اگر میں کسی کو خلیل بناتا جس کو ابو سعید نے نقل کیا ہے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 863

راوی: سلیمان بن حرب ، حماد بن زید ، ایوب ، عبدالله بن ابی ملیکه

سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ كَتَبَ أَهْلُ الْكُوفَةِ إِلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ فِي الْجَدِّ فَقَالَ أَمَّا الَّذِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُهُ أَنْزَلَهُ أَبًا يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں کہ کوفہ والوں نے ابن زبیر کو دادا کی میراث کے بارے میں پوچھا تو کہا اس شخص نے جس کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ اگر میں اس امت سے کسی کو خلیل بناتا تو ان ہی کو بناتا یعنی حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دادا کو باپ کے درجہ میں رکھا ہے۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔۔۔۔

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 864

راوی : حمیدی و محمد بن عبداللہ ابراہیم بن سعد سعد محمد بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَتْ امْرَأَةٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْهِ قَالَتْ أَرَأَيْتَ إِنْ جِئْتُ وَلَمْ أَجِدْكَ كَأَنَّهَا تَقُولُ الْمَوْتَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ لَمْ تَجِدِينِي فَأْتِي أَبَا بَكْرٍ

حمیدی و محمد بن عبداللہ ابراہیم بن سعد سعد محمد بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک عورت حاضر ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا پھر کسی وقت آنا اس عورت نے عرض کیا اگر میں آؤں اور آپ کو نہ پاؤں (یعنی انتقال فرما جائیں تو کیا کروں) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو مجھ کو نہ پائے تو ابو بکر کے پاس چلی جانا۔

راوی: حمیدی و محمد بن عبد اللہ ابراہیم بن سعد سعد محمد بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم　　حدیث 865

راوی: احمد اسمٰعیل وبرہ ہمام

حَدَّثَنِا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الطَّيِّبِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ حَدَّثَنَا بَيَانُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمَّارًا يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا مَعَهُ إِلَّا خَمْسَةُ أَعْبُدٍ وَامْرَأَتَانِ وَأَبُو بَكْرٍ

احمد اسماعیل وبرہ ہمام سے بیان کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ کہتے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ پانچ غلاموں اور دو عورتوں اور ابو بکر کے سوا کوئی نہ تھا۔

راوی: احمد اسمٰعیل وبرہ ہمام

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

راوی: ہشام بن عمار صدقہ بن خالد زید بن واقد بسر بن عبید اللہ عائذ اللہ ابی ادریس حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِذِ اللَّهِ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ آخِذًا بِطَرَفِ ثَوْبِهِ حَتَّى أَبْدَى عَنْ رُكْبَتِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا صَاحِبُكُمْ فَقَدْ غَامَرَ فَسَلَّمَ وَقَالَ إِنِّي كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ ابْنِ الْخَطَّابِ شَيْئٌ فَأَسْرَعْتُ إِلَيْهِ ثُمَّ نَدِمْتُ فَسَأَلْتُهُ أَنْ يَغْفِرَ لِي فَأَبَى عَلَيَّ فَأَقْبَلْتُ إِلَيْكَ فَقَالَ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ ثَلَاثًا ثُمَّ إِنَّ عُمَرَ نَدِمَ فَأَتَى مَنْزِلَ أَبِي بَكْرٍ فَسَأَلَ أَثَّمَ أَبُو بَكْرٍ فَقَالُوا لَا فَأَتَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ فَجَعَلَ وَجْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَمَعَّرُ حَتَّى أَشْفَقَ أَبُو بَكْرٍ فَجَثَا عَلَى رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ أَنَا كُنْتُ أَظْلَمَ مَرَّتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ بَعَثَنِي إِلَيْكُمْ فَقُلْتُمْ كَذَبْتَ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ صَدَقَ وَوَاسَانِي بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فَهَلْ أَنْتُمْ تَارِكُوا لِي صَاحِبِي مَرَّتَيْنِ فَمَا أُوذِيَ بَعْدَهَا

ہشام بن عمار صدقہ بن خالد زید بن واقد بسر بن عبید اللہ عائذ اللہ ابی ادریس حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی چادر کا کنارہ اٹھائے ہوئے آئے ان کا گھٹنا کھل گیا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے یہ دوست لڑ کر آرہے ہیں ابوبکر نے آکر سلام کیا اور کہا کہ میرے اور ابن خطاب کے درمیان کچھ جھگڑا ہو گیا میں نے بے ساختہ انہیں کچھ کہہ دیا اس کے بعد میں شرمندہ ہوا اور میں نے ان سے معاف کر دینے کی درخواست کی لیکن انہوں نے معافی دینے سے انکار کر دیا لہذا میں آپ کے پاس التجا لایا ہوں آپ نے تین مرتبہ فرمایا اے ابوبکر خدا تمہیں معاف کر دے پھر عمر شرمندہ ہوئے اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے مکان پر گئے اور دریافت کیا ابوبکر یہاں ہیں؟ لوگوں نے کہا نہیں وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے آپ کو سلام کیا آنحضرت کا چہرہ متغیر ہونے لگا حتیٰ کہ ابوبکر ڈر گئے اور دونوں گھٹنوں کے بل ہو کر عرض کیا کہ میں نے ہی ظلم کیا تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا تعالیٰ نے مجھے تمہاری طرف بھیجا تو تم لوگوں نے کہا جھوٹا ہے اور ابوبکر نے کہا سچ کہتے ہیں اور انہوں نے اپنے مال و جان سے میری خدمت کی پس کیا تم میرے لئے میرے دوست کو چھوڑ دو گے یا نہیں دو مرتبہ (یہی فرمایا) اس کے بعد ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کسی نے نہیں ستایا۔

راوی : ہشام بن عمار صدقہ بن خالد زید بن واقد بسر بن عبید اللہ عائذ اللہ ابی ادریس حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 867

راوی: معلی بن اسد عبدالعزیزبن المختار خالد الحذاء ابی عثمان حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِبْنُ الْمُخْتَارِ قَالَ خَالِدٌ الْحَذَّائُ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ عَلَى جَيْشِ ذَاتِ السُّلَاسِلِ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ عَائِشَةُ فَقُلْتُ مِنْ الرِّجَالِ فَقَالَ أَبُوهَا قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ عُمَرُبْنُ الْخَطَّابِ فَعَدَّ رِجَالًا

معلی بن اسد عبد العزیز بن المختار خالد الحذاء ابی عثمان حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ ذات السلاسل میں ایک لشکر کا امیر مقرر کر کے بھیجا (وہ فرماتے ہیں) جب میں اس غزوہ سے لوٹ کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے دریافت کیا آپ کو سب سے زیادہ کس سے محبت ہے؟ فرمایا عائشہ کے باپ سے میں نے عرض کیا پھر کس سے فرمایا عمر سے پھر آپ نے چند آدمیوں کا نام لیا۔

راوی : معلی بن اسد عبد العزیز بن المختار خالد الحذاء ابی عثمان حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

راوی: ابوالیمان شعیب زہری ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَمَا رَاعٍ فِي غَنَمِهِ عَدَا عَلَيْهِ الذِّئْبُ فَأَخَذَ مِنْهَا شَاةً فَطَلَبَهُ الرَّاعِي فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ الذِّئْبُ فَقَالَ مَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبُعِ يَوْمَ لَيْسَ لَهَا رَاعٍ غَيْرِي وَبَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقَرَةً قَدْ حَمَلَ عَلَيْهَا فَالْتَفَتَتْ إِلَيْهِ فَكَلَّمَتْهُ فَقَالَتْ إِنِّي لَمْ أُخْلَقْ لِهَذَا وَلَكِنِّي خُلِقْتُ لِلْحَرْثِ قَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي أُومِنُ بِذَلِكَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

ابوالیمان شعیب زہری ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ایک چرواہا اپنی بکریوں میں تھا کہ ایک بھیڑیئے نے اس پر حملہ کیا اور ایک بکری کو اٹھا کر لے گیا چرواہے نے اس بکری کو بھیڑیئے سے چھڑا لیا تو بھیڑیئے نے اس کی طرف متوجہ ہو کر کہا سبع کے دن (پھاڑنے والے) بکری کا کون محافظ ہو گا؟ جس دن کہ میرے سوا بکری چرانے والا کوئی نظر نہ آئے گا اور ایک شخص بیل کو ہانکے جارہا تھا کہ اس پر سوار ہو گیا تو بیل نے اس کی طرف متوجہ ہو کر کہا مجھے اس لئے پیدا نہیں کیا گیا کہ تم مجھ پر سواری کرو بلکہ میں کاشت کاری کے کاموں کے لئے پیدا کیا گیا ہوں لوگوں نے یہ واقعہ سن کر سبحان اللہ کہا تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عمر بن خطاب اس پر ایمان لائے ہیں۔

راوی: ابوالیمان شعیب زہری ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

راوی: عبدان عبداللہ یونس زہری ابن المسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي عَلَى قَلِيبٍ عَلَيْهَا دَلْوٌ فَنَزَعْتُ مِنْهَا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَخَذَهَا ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ فَنَزَعَ بِهَا ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ ضَعْفَهُ ثُمَّ اسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَأَخَذَهَا ابْنُ الْخَطَّابِ فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا مِنْ النَّاسِ يَنْزِعُ نَزْعَ عُمَرَ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ

عبدان عبداللہ یونس زہری ابن المسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خود سنا ہے کہ میں سو رہا تھا تو میں نے اپنے آپ کو ایک کنویں پر دیکھا جس پر ایک ڈول پڑا ہوا تھا میں نے اس ڈول سے جس قدر اللہ نے چاہا پانی کے ڈول نکالے پھر ابن ابی قحافہ (ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے ڈول لے لیا انہوں نے ایک دو ڈول پانی کے نکالے خدا تعالیٰ ان کی کمزوری کو معاف کرے اس کے بعد وہ ڈول چرس بن گیا اور عمر ابن خطاب نے اس کو لے لیا تو میں نے لوگوں میں کسی قوی و مضبوط شخص کو ایسا نہ پایا جو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرح چرس کھینچتا اس نے بڑی قوت سے اس قدر ڈول نکالے کہ سب لوگوں کو سیراب کر دیا۔

راوی: عبدان عبداللہ یونس زہری ابن المسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 870

راوی: محمد بن مقاتل عبداللہ موسیٰ بن عقبہ سالم بن عبداللہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرْ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّ

أَحَدَ شِقَّيْ ثَوْبِي يَسْتَرْخِي إِلَّا أَنْ أَتَعَاهَدَ ذَلِكَ مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ لَسْتَ تَصْنَعُ ذَلِكَ خُيَلَاءَ قَالَ مُوسَى فَقُلْتُ لِسَالِمٍ أَذَكَرَ عَبْدُ اللَّهِ مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ قَالَ لَمْ أَسْمَعْهُ ذَكَرَ إِلَّا ثَوْبَهُ

محمد بن مقاتل عبداللہ موسیٰ بن عقبہ سالم بن عبداللہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تکبر سے اپنے کپڑے کو لٹکائے گا قیامت کے دن خداوند تعالیٰ اس پر رحمت کی نظر سے نہ دیکھے گا ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا میرے کپڑے کا ایک کونہ لٹک جاتا ہے ہاں میں اس کی نگہداشت رکھوں تو خیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک تم تکبر نہیں کرتے موسیٰ کہتے ہیں کہ میں نے سالم سے دریافت کیا کیا حضرت عبداللہ نے من (جر ازارہ) کے لفظ کہے ہیں؟ انہوں نے کہا میں نے تو (ثوبہ) کے لفظ سے سنے ہیں۔

راوی : محمد بن مقاتل عبداللہ موسیٰ بن عقبہ سالم بن عبداللہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 871

راوی: ابوالیمان شعیب زہری حمید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ شَيْءٍ مِنْ الْأَشْيَاءِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ دُعِيَ مِنْ أَبْوَابِ يَعْنِي الْجَنَّةَ يَا عَبْدَ اللَّهِ هَذَا خَيْرٌ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلَاةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصِّيَامِ وَبَابِ الرَّيَّانِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ مَا عَلَى هَذَا الَّذِي يُدْعَى مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ مِنْ ضَرُورَةٍ وَقَالَ هَلْ يُدْعَى مِنْهَا كُلِّهَا أَحَدٌ يَا رَسُولَ

اللهِ قَالَ نَعَمْ وَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ يَا أَبَا بَكْرٍ

ابوالیمان شعیب زہری حمید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک قسم کی دو چیزیں دے اس کو جنت کے دروازوں سے پکارا جائے گا خدا کے بندے خیر یہاں ہے پس جو شخص نمازیوں میں سے ہو گا وہ نماز کے دروازے سے پکارا جائے گا اور جو جہاد کرنے والوں سے ہو گا وہ جہاد کے دروازے سے بلایا جائے گا اور جو شخص صدقہ کرنے والوں میں سے ہو گا اس کو صدقہ کے دروازہ سے بلایا جائے گا اور جو شخص روزہ داروں میں سے ہو گا اس کو روزے کے دروازہ باب الریان سے پکارا جائے گا ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اور جو شخص ان سب دروازوں سے بلایا جائے گا اس کو پھر کوئی اندیشہ نہ ہو گا اور دریافت کیا یا رسول اللہ! کیا کوئی شخص ان سب دروازوں سے پکارا جائے گا؟ آپ نے فرمایا اور میں امید رکھتا ہوں کہ اے ابوبکر تم ان ہی میں سے ہو۔

راوی: ابوالیمان شعیب زہری حمید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 872

راوی: اسمٰعیل سلیمان ہشام عروہ بن زبیر حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ وَأَبُو بَكْرٍ بِالسُّنْحِ قَالَ إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي بِالْعَالِيَةِ فَقَامَ عُمَرُ يَقُولُ وَاللهِ مَا مَاتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَقَالَ عُمَرُ وَاللهِ مَا كَانَ يَقَعُ فِي نَفْسِي إِلَّا ذَاكَ وَلَيَبْعَثَنَّهُ اللهُ فَلَيَقْطَعَنَّ أَيْدِيَ رِجَالٍ وَأَرْجُلَهُمْ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَكَشَفَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَّلَهُ قَالَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي طِبْتَ حَيًّا وَمَيِّتًا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُذِيقُكَ اللهُ الْمَوْتَتَيْنِ أَبَدًا ثُمَّ خَرَجَ

فَقَالَ أَيُّهَا الْحَالِفُ عَلَى رِسْلِكَ فَلَمَّا تَكَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ جَلَسَ عُمَرُ فَحَمِدَ اللَّهَ أَبُو بَكْرٍ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ أَلَا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ مَاتَ وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ وَقَالَ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ وَقَالَ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ قَالَ فَنَشَجَ النَّاسُ يَبْكُونَ قَالَ وَاجْتَمَعَتْ الْأَنْصَارُ إِلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فِي سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ فَقَالُوا مِنَّا أَمِيرٌ وَمِنْكُمْ أَمِيرٌ فَذَهَبَ إِلَيْهِمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فَذَهَبَ عُمَرُ يَتَكَلَّمُ فَأَسْكَتَهُ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ عُمَرُ يَقُولُ وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ بِذَلِكَ إِلَّا أَنِّي قَدْ هَيَّأْتُ كَلَامًا قَدْ أَعْجَبَنِي خَشِيتُ أَنْ لَا يَبْلُغَهُ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ تَكَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ فَتَكَلَّمَ أَبْلَغَ النَّاسِ فَقَالَ فِي كَلَامِهِ نَحْنُ الْأُمَرَاءُ وَأَنْتُمْ الْوُزَرَاءُ فَقَالَ حُبَابُ بْنُ الْمُنْذِرِ لَا وَاللَّهِ لَا نَفْعَلُ مِنَّا أَمِيرٌ وَمِنْكُمْ أَمِيرٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لَا وَلَكِنَّا الْأُمَرَاءُ وَأَنْتُمْ الْوُزَرَاءُ هُمْ أَوْسَطُ الْعَرَبِ دَارًا وَأَعْرَبُهُمْ أَحْسَابًا فَبَايِعُوا عُمَرَ أَوْ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ فَقَالَ عُمَرُ بَلْ نُبَايِعُكَ أَنْتَ فَأَنْتَ سَيِّدُنَا وَخَيْرُنَا وَأَحَبُّنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ عُمَرُ بِيَدِهِ فَبَايَعَهُ وَبَايَعَهُ النَّاسُ فَقَالَ قَائِلٌ قَتَلْتُمْ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ فَقَالَ عُمَرُ قَتَلَهُ اللَّهُ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ شَخَصَ بَصَرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى ثَلَاثًا وَقَصَّ الْحَدِيثَ قَالَتْ فَمَا كَانَتْ مِنْ خُطْبَتِهِمَا مِنْ خُطْبَةٍ إِلَّا نَفَعَ اللَّهُ بِهَا لَقَدْ خَوَّفَ عُمَرُ النَّاسَ وَإِنَّ فِيهِمْ لَنِفَاقًا فَرَدَّهُمْ اللَّهُ بِذَلِكَ ثُمَّ لَقَدْ بَصَّرَ أَبُو بَكْرٍ النَّاسَ الْهُدَى وَعَرَّفَهُمْ الْحَقَّ الَّذِي عَلَيْهِمْ وَخَرَجُوا بِهِ يَتْلُونَ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ إِلَى الشَّاكِرِينَ

اسماعیل سلیمان ہشام عروہ بن زبیر حضرت عائشہ زوجہ محترمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کرتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی تو ابوبکر مقام سخ میں تھے (اسماعیل کہتے ہیں کہ سخ مدینہ کے بالائی حصہ میں ایک مقام ہے) عمر یہ کہتے ہوئے کھڑے ہوئے بخدا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات نہیں ہوئی حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ حضرت عمر فرماتے تھے بخدا میرے دل میں بھی یہی تھا کہ یقینا خدا تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اٹھائے گا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چند لوگوں کے ہاتھ پیر کاٹ ڈالیں گے اتنے میں ابوبکر آگئے اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ انور کھولا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بوسہ لیا اور کہا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حیات و ممات میں پاکیزہ

ہیں اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے وہ آپ کو دو موتوں کا مزہ کبھی نہیں چکھائے گا (یہ کہہ کر) پھر اس کے بعد باہر آ گئے اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا اے قسم کھانے والے صبر کرو جب حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ باتیں کرنے لگے تو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیٹھ گئے۔ پھر ابو بکر نے خدا کی حمد و ثناء بیان کی اور کہا خبر دار ہو جاؤ جو لوگ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت کرتے تھے تو ان کو معلوم ہو کہ آپ کا انتقال ہو گیا۔ اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں وہ مطمئن رہیں کہ ان کا خدا زندہ ہے جس کو کبھی موت نہیں آئے گی اور خدا کا ارشاد ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یقیناً مر جائیں گے اور یہ لوگ بھی مر جائیں گے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو ایک رسول ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیشتر بھی بہت سے رسول گزر چکے اگر وہ مر جائیں یا قتل کر دیئے جائیں تو کیا تم مرتد ہو جاؤ گے؟ اور جو شخص مرتد ہو جائے گا وہ خدا تعالیٰ کو ہرگز کچھ نقصان نہ پہنچا سکے گا اور اللہ تعالیٰ شکر گزار لوگوں کو اچھا بدلہ دے گا۔ سب لوگ (یہ سن کر) بے اختیار رونے لگے۔ (راوی کا بیان ہے) کہ سقیفہ بنی ساعدہ میں انصار حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے ہاں جمع ہوئے اور کہنے لگے کہ ایک امیر ہم میں سے ہو اور ایک تم میں سے ہو پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر بن خطاب اور ابو عبیدہ بن جراح حضرات سعد کے پاس تشریف لے گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گفتگو کرنی چاہی لیکن حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو روک دیا۔ حضرت عمر فرماتے ہیں کہ بخدا میں نے یہ ارادہ اس لئے کیا تھا کہ میں نے ایک ایسا کلام سوچا تھا جو میرے نزدیک بہت اچھا تھا مجھے اس بات کا ڈر تھا کہ وہاں تک ابو بکر رضی اللہ عنہ نہیں پہنچیں گے۔ لیکن ابو بکر نے ایسا کلام کیا جیسے بہت بڑا فصیح و بلیغ آدمی گفتگو کرتا ہے۔ انہوں نے اپنی تقریر میں بیان کیا کہ ہم لوگ امیر بنیں گے تم وزیر رہو۔ اس پر حباب بن منذر نے کہا کہ نہیں بخدا! ہم یہ نہ کریں گے بلکہ ایک امیر ہم میں سے بناؤ ایک امیر تم میں سے مقرر کیا جائے گا حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا نہیں بلکہ ہم امیر و صدر بنیں گے اور تم وزیر اس لئے کہ قریش باعتبار مکان کے تمام عرب میں عمدہ برتر اور فضائل کے لحاظ سے بڑے اور بزرگ تر ہیں لہذا تم عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا ابو عبیدہ بن جراح سے بیعت کر لو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے جی نہیں ہم تو آپ سے بیعت کریں گے آپ ہمارے سردار اور ہم سب میں بہتر اور ہم سب سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوب ہیں پس حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہاتھ پکڑ لیا اور ان سے بیعت کر لی اور لوگوں نے آپ سے بیعت کی جس پر ایک کہنے والے نے کہا تم نے سعد بن عبادہ کو قتل کر دیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ خدا تعالیٰ نے ہی اسے قتل کر دیا ہے عبداللہ بن سالم زبیدی عبدالرحمن بن قاسم قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی ایک دوسری روایت میں مروی ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رحلت کے وقت آنکھیں اوپر اٹھ گئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا (فی الرفیق الاعلیٰ) یعنی رفیق اعلیٰ خدا تعالیٰ سے ملنا چاہتا ہوں اور پوری حدیث بیان کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی جو تقریر ہوئی اس سے اللہ تعالیٰ نے بہت نفع پہنچایا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی

نافرمانی کرنے سے ڈرایا۔ ان میں جو نفاق تھا خدا تعالیٰ نے عمر کی وجہ سے دور کیا پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو ہدایت دکھائی۔ اور جو حق ان پر تھا وہ ان کو بتلایا پھر لوگ اس آیت کی تلاوت کرتے ہوئے باہر نکلے (وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ) (الشاکرین) تک۔

راوی : اسمٰعیل سلیمان ہشام عروہ بن زبیر حضرت عائشہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 873

راوی : محمد، سفیان، ابویعلی، حضرت محمد بن حنفیہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ أَبِي رَاشِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ عُمَرُ وَخَشِيتُ أَنْ يَقُولَ عُثْمَانُ قُلْتُ ثُمَّ أَنْتَ قَالَ مَا أَنَا إِلَّا رَجُلٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ

محمد، سفیان، ابویعلی، حضرت محمد بن حنفیہ سے روایت کرتے ہیں انھوں نے کہا میں نے اپنے والد (حضرت علی) سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہتر کون ہے؟ انھوں نے فرمایا، ابو بکر، محمد بن حنفیہ بیان کرتے ہیں پھر میں نے کہا ان کے بعد کون ہے؟ فرمایا عمر تو میں ڈر گیا کہ اب کی مرتبہ وہ عثمان کا نام لیں گے، تو میں نے اس لئے کہا، تو پھر آپ؟ آپ نے فرمایا میں تو مسلمانوں میں سے ایک مسلمان ہوں.

راوی : محمد، سفیان، ابویعلی، حضرت محمد بن حنفیہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 874

راوی: قتیبہ بن سعید مالک عبدالرحمن بن قاسم قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ أَوْ بِذَاتِ الْجَيْشِ انْقَطَعَ عِقْدٌ لِي فَأَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْتِمَاسِهِ وَأَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَأَتَى النَّاسُ أَبَا بَكْرٍ فَقَالُوا أَلَا تَرَى مَا صَنَعَتْ عَائِشَةُ أَقَامَتْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِالنَّاسِ مَعَهُ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعٌ رَأْسَهُ عَلَى فَخِذِي قَدْ نَامَ فَقَالَ حَبَسْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسَ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ قَالَتْ فَعَاتَبَنِي وَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ وَجَعَلَ يَطْعُنُنِي بِيَدِهِ فِي خَاصِرَتِي فَلَا يَمْنَعُنِي مِنْ التَّحَرُّكِ إِلَّا مَكَانُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَخِذِي فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَصْبَحَ عَلَى غَيْرِ مَاءٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ آيَةَ التَّيَمُّمِ فَتَيَمَّمُوا فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ الْحُضَيْرِ مَا هِيَ بِأَوَّلِ بَرَكَتِكُمْ يَا آلَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَبَعَثْنَا الْبَعِيرَ الَّذِي كُنْتُ عَلَيْهِ فَوَجَدْنَا الْعِقْدَ تَحْتَهُ

قتیبہ بن سعید مالک عبدالرحمن بن قاسم قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ گئے جب ہم بیداء یاذات الجیش میں پہنچے تو میرا ایک ہار گر گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے تلاش کرنے کے لئے وہاں مقام فرمایا لوگ بھی آپ کے ساتھ ٹھر گئے ہم جس مقام پر ٹھرے تھے اس جگہ پانی نہ تھا نیز ہم لوگوں میں سے کسی کے پاس پانی نہ تھا تو لوگوں نے ابوبکر کے پاس آکر کہا کیا آپ نہیں دیکھتے؟ عائشہ نے کیا کیا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور لوگوں کے ساتھ ٹھرا لیا حالانکہ وہ لوگ نہ پانی پر ٹھرے نہ ان کے پاس پانی ہے چنانچہ ابوبکر ہمارے پاس آئے اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر مبارک میرے زانو پر رکھے ہوئے خواب استراحت فرمارہے تھے تو انہوں نے فرمایا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور سب لوگوں کو روک لیا ہے وہ نہ پانی پر (ٹھرے) ہیں اور نہ ان کے پاس پانی ہے۔ حضرت عائشہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں پھر انہوں نے جو کچھ اللہ تعالیٰ نے ان سے کہلوانا چاہا وہ کہا اور اپنے ہاتھ سے وہ میرے کوکھوں میں کچوکے دینے لگے مجھ کو حرکت کرنے سے صرف اس بات نے روک لیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے زانو پر (سو رہے) تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوتے رہے یہاں تک کہ صبح ہوگئی اور پانی نہ تھا اس لئے خدا تعالیٰ نے تیمم کی آیت نازل فرمائی اور لوگوں نے تیمم کیا تو اسید بن حضیر نے کہا کہ اے آل ابی بکر یہ تمہاری پہلی برکت نہیں ہے (پہلے بھی برکتیں ظاہر ہو چکی ہیں) حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ پھر ہم نے اس اونٹ کو جس پر میں سوار تھی اٹھایا تو وہ ہار اس کے نیچے پڑا مل گیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید مالک عبدالرحمن بن قاسم قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 875

راوی: آدم بن ابی ایاس شعبہ اعمش ذکوان حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ ذَكْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي فَلَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ تَابَعَهُ جَرِيرٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَمُحَاضِرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ

آدم بن ابی ایاس شعبہ اعمش ذکوان حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرے اصحاب کو برا نہ کہو اس لئے کہ اگر کوئی تم میں سے احد پہاڑ کے برابر سونا اللہ تبارک وتعالیٰ کی راہ میں خرچ کرے تو میرے اصحاب کے ایک مد (سیر بھر وزن) یا آدھے (کے ثواب) کے برابر بھی (ثواب کو) نہیں پہنچ سکتا۔

راوی : آدم بن ابی ایاس شعبہ اعمش ذکوان حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 876

راوی: محمد یحیی سلیمان شریک سعید بن مسیب حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ أَنَّهُ تَوَضَّأَ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ خَرَجَ فَقُلْتُ لَأَلْزَمَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَأَكُونَنَّ مَعَهُ يَوْمِي هَذَا قَالَ فَجَاءَ الْمَسْجِدَ فَسَأَلَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا خَرَجَ وَوَجَّهَ هَا هُنَا فَخَرَجْتُ عَلَى إِثْرِهِ أَسْأَلُ عَنْهُ حَتَّى دَخَلَ بِئْرَ أَرِيسٍ فَجَلَسْتُ عِنْدَ الْبَابِ وَبَابُهَا مِنْ جَرِيدٍ حَتَّى قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتَهُ فَتَوَضَّأَ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ عَلَى بِئْرِ أَرِيسٍ وَتَوَسَّطَ قُفَّهَا وَكَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ وَدَلَّاهُمَا فِي الْبِئْرِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ثُمَّ انْصَرَفْتُ فَجَلَسْتُ عِنْدَ الْبَابِ فَقُلْتُ لَأَكُونَنَّ بَوَّابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَوْمَ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَدَفَعَ الْبَابَ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فَقُلْتُ عَلَى رِسْلِكَ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَأَقْبَلْتُ حَتَّى قُلْتُ لِأَبِي بَكْرٍ ادْخُلْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَشِّرُكَ بِالْجَنَّةِ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَجَلَسَ عَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ فِي الْقُفِّ وَدَلَّى رِجْلَيْهِ فِي الْبِئْرِ كَمَا صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ ثُمَّ رَجَعْتُ فَجَلَسْتُ وَقَدْ تَرَكْتُ أَخِي يَتَوَضَّأُ وَيَلْحَقُنِي فَقُلْتُ إِنْ يُرِدْ اللَّهُ بِفُلَانٍ خَيْرًا يُرِيدُ أَخَاهُ يَأْتِ بِهِ فَإِذَا إِنْسَانٌ يُحَرِّكُ الْبَابَ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ عَلَى رِسْلِكَ ثُمَّ جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ هَذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَجِئْتُ فَقُلْتُ ادْخُلْ وَبَشَّرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجَنَّةِ فَدَخَلَ فَجَلَسَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقُفِّ عَنْ يَسَارِهِ وَدَلَّى رِجْلَيْهِ فِي الْبِئْرِ ثُمَّ رَجَعْتُ فَجَلَسْتُ فَقُلْتُ إِنْ يُرِدْ اللَّهُ بِفُلَانٍ خَيْرًا يَأْتِ بِهِ فَجَاءَ إِنْسَانٌ يُحَرِّكُ الْبَابَ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَقُلْتُ عَلَى رِسْلِكَ فَجِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلْوَى تُصِيبُهُ فَجِئْتُهُ فَقُلْتُ لَهُ ادْخُلْ وَبَشَّرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلْوَى تُصِيبُكَ فَدَخَلَ فَوَجَدَ الْقُفَّ قَدْ مُلِئَ فَجَلَسَ وِجَاهَهُ مِنْ الشِّقِّ الْآخَرِ قَالَ شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ فَأَوَّلْتُهَا قُبُورَهُمْ

محمد یحیی سلیمان شریک سعید بن مسیب حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اپنے گھر میں وضو کر کے باہر نکلے اور جی میں کہا کہ میں آج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لگا رہوں گا اور آپ ہی کے ہمراہ رہوں گا وہ فرماتے ہیں کہ پھر میں نے مسجد میں جا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں پوچھا لوگوں نے بتلایا کہ آپ اس جگہ تشریف لے گئے میں بھی آپ کے نشان قدم مبارک پر چلا یہاں تک کہ بیر اریس پر جا پہنچا اور دروازہ پر بیٹھ گیا اور اس کا دروازہ کھجور کی شاخوں کا تھا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قضاء حاجت سے فارغ ہوئے اور آپ نے وضو کیا پھر میں آپ کے پاس گیا تو آپ بیر اریس پر تشریف فرما تھے آپ اس کے چبوترے کے درمیان بیٹھے ہوئے تھے اور اپنی پنڈلیوں کو کھول کر کنویں میں لٹکا دیا تھا میں نے سلام کیا اس کے بعد میں لوٹ آیا اور دروازہ پر بیٹھ گیا اور اپنے جی میں کہا کہ آج میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دربان بنوں گا پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور انہوں نے دروازہ کھٹکھٹایا میں نے پوچھا کون؟ انہوں نے کہا ابوبکر! میں نے کہا ٹھہریئے پھر میں آپ کے پاس گیا اور میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابوبکر اجازت مانگتے ہیں فرمایا ان کو اجازت دو اور جنت کی بشارت دے دو میں نے آگے بڑھ کر ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا اندر آ جایئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو جنت کی خوشخبری دیتے ہیں چنانچہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اندر آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی داہنی طرف چبوترے پر بیٹھ گئے اور انہوں نے بھی اپنے دونوں پاؤں کنویں میں لٹکا دیئے اور اپنی پنڈلیاں کھول لیں پھر میں لوٹ گیا اور اپنی جگہ بیٹھ گیا میں نے اپنے بھائی کو گھر میں وضو کرتا ہوا چھوڑا تھا وہ میرے ساتھ آنے والا تھا میں نے اپنے جی میں کہا کاش اللہ فلاں شخص (یعنی میرے بھائی) کے ساتھ بھلائی کرے اور اسے بھی یہاں لے آئے یکایک ایک شخص نے دروازہ ہلایا میں نے کہا کون؟ اس نے کہا عمر میں نے کہا ٹھہریئے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام کر کے عرض کیا عمر بن خطاب آئے ہیں اجازت مانگتے ہیں فرمایا ان کو اجازت دو اور انہیں بھی جنت کی بشارت دے دو میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جا کر کہا اندر آ جایئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو جنت کی بشارت دی ہے وہ اندر آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چبوترہ پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں طرف بیٹھ گئے اور انہوں نے بھی اپنے دونوں پاؤں کنویں میں لٹکا دیئے اس کے بعد میں لوٹا اور اپنی جگہ جا بیٹھا پھر میں نے کہا کاش اللہ تعالیٰ فلاں شخص (یعنی میرے بھائی) کے ساتھ بھلائی کرتا اور اسے بھی یہاں لے آتا چنانچہ ایک شخص آیا دروازہ پر دستک دینے لگا میں نے پوچھا کون؟ اس نے کہا عثمان بن عفان! میں نے کہا ٹھہریئے اور میں نے

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اندر جا کر اطلاع دی فرمایا ان کو اندر آنے کی اجازت دو نیز انہیں جنت کی بشارت دو ایک مصیبت پر جو ان کو پہنچے گی میں ان کے پاس گیا اور میں نے ان سے کہا اندر آجایئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو جنت کی بشارت دی ہے ایک مصیبت پر جو آپ کو پہنچے گی پھر وہ اندر آئے اور انہوں نے چبوترہ کو بھرا ہوا دیکھا تو اس کے سامنے دوسری طرف بیٹھ گئے (شریک راوی حدیث) فرماتے ہیں کہ سعید بن مسیب کہتے تھے میں نے اس کی تاویل ان کی قبروں سے لی ہے۔

راوی: محمد یحیی سلیمان شریک سعید بن مسیب حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 877

راوی: محمد بن بشار یحیی سعید قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَعِدَ أُحُدًا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَفَ بِهِمْ فَقَالَ اثْبُتْ أُحُدُ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِيٌّ وَصِدِّيقٌ وَشَهِيدَانِ

محمد بن بشار یحیی سعید قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک روز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے ہمراہ حضرات ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کوہ احد پر چڑھے اچانک پہاڑ (احد) ان کے ساتھ (جوش مسرت سے) جھومنے لگا تو آپ نے فرمایا احد! ٹھیر جا تیرے اوپر ایک نبی ہے ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔

راوی: محمد بن بشار یحیی سعید قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 878

راوی: احمد وھب صخر نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا صَخْرٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا أَنَا عَلَى بِئْرٍ أَنْزِعُ مِنْهَا جَائَنِي أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَأَخَذَ أَبُو بَكْرٍ الدَّلْوَ فَنَزَعَ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ وَاللهُ يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ أَخَذَهَا ابْنُ الْخَطَّابِ مِنْ يَدِ أَبِي بَكْرٍ فَاسْتَحَالَتْ فِي يَدِهِ غَرْبًا فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا مِنْ النَّاسِ يَفْرِي فَرِيَّهُ فَنَزَعَ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ قَالَ وَهْبٌ الْعَطَنُ مَبْرَكُ الْإِبِلِ يَقُولُ حَتَّى رَوِيَتْ الْإِبِلُ فَأَنَاخَتْ

احمد وہب صخر نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (میں نے خواب میں دیکھا) کہ میں ایک کنویں کے اوپر ہوں اور اس سے پانی کھینچ رہا ہو ابو بکر اور عمر میرے پاس آئے ابو بکر نے ڈول لیا تو انہوں نے ایک دو ڈول پانی نکالے اور ان کے ڈول کھینچنے میں کمزوری (پائی جاتی) تھی خدا تعالیٰ معاف کریں پھر عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ سے وہ ڈول لے لیا جو ان کے ہاتھ میں چرس بن گیا پس میں نے کسی جوان قوی مضبوط شخص کو نہیں دیکھا جو ایسی قوت کے ساتھ کام کرتا ہو انہوں نے اس قدر پانی کھینچا کہ تمام لوگ سیر اب ہو گئے پانی کافی ہونے کی وجہ سے اس جگہ کو لوگوں نے اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ بنالیا۔

راوی: احمد وہب صخر نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

راوی: ولید بن صالح عیسیٰ بن یونس عمر بن سعید بن ابوحسین مکی ابن ابی ملیکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحُسَيْنِ الْمَكِّيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ إِنِّي لَوَاقِفٌ فِي قَوْمٍ فَدَعَوْا اللَّهَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَقَدْ وُضِعَ عَلَى سَرِيرِهِ إِذَا رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي قَدْ وَضَعَ مِرْفَقَهُ عَلَى مَنْكِبِي يَقُولُ رَحِمَكَ اللَّهُ إِنْ كُنْتُ لَأَرْجُو أَنْ يَجْعَلَكَ اللَّهُ مَعَ صَاحِبَيْكَ لِأَنِّي كَثِيرًا مَا كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُنْتُ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَفَعَلْتُ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَانْطَلَقْتُ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَإِنْ كُنْتُ لَأَرْجُو أَنْ يَجْعَلَكَ اللَّهُ مَعَهُمَا فَالْتَفَتُّ فَإِذَا هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ

ولید بن صالح عیسیٰ بن یونس عمر بن سعید بن ابوحسین مکی ابن ابی ملیکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا میں کچھ لوگوں میں کھڑا تھا کہ انہوں نے حضرت عمر کے لئے خدا تعالیٰ سے دعا کی اور ان کا جنازہ تابوت پر رکھا جا چکا تھا۔ اچانک ایک شخص میرے پیچھے سے آیا اس نے میرے شانے پر ہاتھ رکھ کر کہا (اے عمر) اللہ تعالیٰ تم پر رحم کریں میں امید کرتا تھا کہ خدا تعالیٰ تم کو تمہارے ساتھیوں کے ساتھ رکھے گا اس لئے کہ میں اکثر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کرتا تھا کہ میں ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (فلاں جگہ) گئے بے شک مجھ کو امید واثق تھی کہ خدا تعالیٰ تم کو ان دونوں حضرات کے ساتھ رکھے گا میں نے جب پیچھے پھر کر دیکھا تو وہ علی بن ابی طالب تھے جنہوں نے میرے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا۔

راوی: ولید بن صالح عیسیٰ بن یونس عمر بن سعید بن ابوحسین مکی ابن ابی ملیکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

راوی: محمد بن یزید الکوفی اوزاعی یحیی بن ابی کثیر محمد بن ابراھیم عروہ بن زبیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو عَنْ أَشَدِّ مَا صَنَعَ الْمُشْرِكُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ عُقْبَةَ بْنَ أَبِي مُعَيْطٍ جَائَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَوَضَعَ رِدَائَهُ فِي عُنُقِهِ فَخَنَقَهُ بِهِ خَنْقًا شَدِيدًا فَجَائَ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى دَفَعَهُ عَنْهُ فَقَالَ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَائَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ

محمد بن یزید الکوفی اوزاعی یحیی بن ابی کثیر محمد بن ابراہیم عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں عروہ کہتے ہیں میں نے عبداللہ بن عمرو سے دریافت کیا وہ سخت ترین بات کون سی تھی جو مشرکین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کی؟ انہوں نے فرمایا میں نے عقبہ بن ابی معیط کو دیکھا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے اس نے اپنی چادر آپ کی گردن مبارک میں ڈال کر آپ کا گلا بہت زور سے گھونٹنا شروع کیا اتنے میں حضرت ابوبکر آگئے اور آکر اس کو آپ سے ہٹایا اور کہا کیا تم ایسے شخص کو مارے ڈالتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا رب اللہ تعالیٰ ہے اور تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے معجزے بھی لا چکا ہے۔

راوی: محمد بن یزید الکوفی اوزاعی یحیی بن ابی کثیر محمد بن ابراہیم عروہ بن زبیر

قرشی عدوی ابوحفص حضرت عمر بن خطاب کے فضائل کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قرشی عدوی ابوحفص حضرت عمر بن خطاب کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 881

راوی: حجاج عبدالعزیز محمد بن المنکدر حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمَاجِشُونِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُنِي دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِالرُّمَيْصَاءِ امْرَأَةِ أَبِي طَلْحَةَ وَسَمِعْتُ خَشَفَةً فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ هَذَا بِلَالٌ وَرَأَيْتُ قَصْرًا بِفِنَائِهِ جَارِيَةٌ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا فَقَالَ لِعُمَرَ فَأَرَدْتُ أَنْ أَدْخُلَهُ فَأَنْظُرَ إِلَيْهِ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَكَ فَقَالَ عُمَرُ بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعَلَيْكَ أَغَارُ

حجاج عبد العزیز محمد بن المنکدر حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے (خواب میں) میں نے اپنے آپ کو جنت میں جاتے ہوئے دیکھا تو اچانک ابوطلحہ کی بیوی رمیصاء کو دیکھا اور میں نے قدموں کی چاپ سنی، میں نے دریافت کیا یہ کون ہے؟ تو اس نے کہا یہ حضرت بلال ہیں وہاں میں نے ایک محل بھی دیکھا جس کے صحن میں ایک نوجوان عورت بیٹھی ہوئی تھی میں نے دریافت کیا یہ کس کا محل ہے؟ ایک شخص نے کہا عمر بن خطاب کا میں نے چاہا اندر جا کر محل دیکھوں لیکن پھر تمہاری غیرت مجھے یاد آگئی حضرت عمر نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں یا رسول اللہ کیا میں آپ کے داخل ہونے پر غیرت کروں گا۔

راوی: حجاج عبد العزیز محمد بن المنکدر حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قرشی عدوی ابوحفص حضرت عمر بن خطاب کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 882

راوی: سعید بن ابی مریم لیث عقیل ابن شہاب سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا امْرَأَةٌ تَتَوَضَّأُ إِلَى جَانِبِ قَصْرٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ قَالُوا لِعُمَرَ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَهُ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا فَبَكَى عُمَرُ وَقَالَ أَعَلَيْكَ

أَغَارُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

سعید بن ابی مریم لیث عقیل ابن شہاب سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اکٹھے تھے کہ آپ نے فرمایا میں نے سوتے میں اپنے آپ کو جنت میں موجود پایا وہاں ایک عورت ایک محل کے گوشہ میں وضو کر رہی تھی میں نے دریافت کیا کہ یہ کس شخص کا محل ہے؟ تو جنت کے لوگوں نے کہا یہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے تو ان کی غیرت مجھے یاد آگئی اور میں پیچھے لوٹ آیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ رونے لگے اور کہا کہ رسول اللہ! کیا میں آپ پر غیرت کروں گا۔

راوی: سعید بن ابی مریم لیث عقیل ابن شہاب سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قریشی عدوی ابوحفص حضرت عمر بن خطاب کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 883

راوی: محمد ابن المبارک یونس زہری حمزہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ أَبُو جَعْفَرٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي حَمْزَةُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ شَرِبْتُ يَعْنِي اللَّبَنَ حَتَّى أَنْظُرَ إِلَى الرِّيِّ يَجْرِي فِي ظُفُرِي أَوْ فِي أَظْفَارِي ثُمَّ نَاوَلْتُ عُمَرَ فَقَالُوا فَمَا أَوَّلْتَهُ قَالَ الْعِلْمَ

محمد ابن المبارک یونس زہری حمزہ سے بیان کرتے ہیں کہ حمزہ اپنے والد حضرت عمر بن خطاب کے ذریعہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں سو رہا تھا کہ میں نے خواب میں دودھ پیا پھر میں نے دودھ کی سیر ابی کی حالت کو دیکھا کہ اس کا اثر میرے ناخنوں سے ظاہر ہو رہا ہے پھر میں نے (پیالہ کا بچا ہوا دودھ) عمر کو دے دیا لوگوں نے

دریافت کیا اس خواب کی تعبیر آپ نے کیا دی فرمایا علم۔

راوی : محمد ابن المبارک یونس زہری حمزہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قریشی عدوی ابو حفص حضرت عمر بن خطاب کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 884

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر محمد بن بشر عبید اللہ ابوبکر بن سالم سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ سَالِمٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرِيتُ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَنْزِعُ بِدَلْوِ بَكْرَةٍ عَلَى قَلِيبٍ فَجَائَ أَبُو بَكْرٍ فَنَزَعَ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ نَزْعًا ضَعِيفًا وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ جَائَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَاسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا يَفْرِي فَرِيَّهُ حَتَّى رَوِيَ النَّاسُ وَضَرَبُوا بِعَطَنٍ قَالَ ابْنُ جُبَيْرٍ الْعَبْقَرِيُّ عِتَاقُ الزَّرَابِيِّ وَقَالَ يَحْيَى الزَّرَابِيُّ الطَّنَافِسُ لَهَا خَمْلٌ رَقِيقٌ مَبْثُوثَةٌ كَثِيرَةٌ وهو سيد القوم اعني العبقري

محمد بن عبداللہ بن نمیر محمد بن بشر عبید اللہ ابو بکر بن سالم سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اپنے آپ کو خواب میں دکھلایا گیا کہ میں ایک کنویں پر کھڑا ہوا اتنا بڑا ڈول جو ایک اونٹنی نکال سکتی ہے نکال رہا ہوں پھر ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور انہوں نے ایک یا دو ڈول نکالے مگر کمزور طریقہ سے اللہ تعالیٰ ان کو بخش دے ان کے بعد عمر بن خطاب آئے تو ڈول چرس بن گیا میں نے کسی طاقتور مضبوط قوی شخص کو نہ دیکھا کہ وہ عمر (رضی اللہ عنہ) کی طرح کام کرتا ہو یہاں تک کہ تمام لوگ سیر اب ہو گئے اور بیٹھ گئے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر محمد بن بشر عبید اللہ ابو بکر بن سالم سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قریشی عدوی ابوحفص حضرت عمر بن خطاب کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 885

راوی: علی یعقوب ابراہیم صالح ابن شہاب عبدالحمید حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ ح حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نِسْوَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ يُكَلِّمْنَهُ وَيَسْتَكْثِرْنَهُ عَالِيَةً أَصْوَاتُهُنَّ عَلَى صَوْتِهِ فَلَمَّا اسْتَأْذَنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قُمْنَ فَبَادَرْنَ الْحِجَابَ فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عُمَرُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ فَقَالَ عُمَرُ أَضْحَكَ اللَّهُ سِنَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِبْتُ مِنْ هَؤُلَاءِ اللَّاتِي كُنَّ عِنْدِي فَلَمَّا سَمِعْنَ صَوْتَكَ ابْتَدَرْنَ الْحِجَابَ فَقَالَ عُمَرُ فَأَنْتَ أَحَقُّ أَنْ يَهَبْنَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ يَا عَدُوَّاتِ أَنْفُسِهِنَّ أَتَهَبْنَنِي وَلَا تَهَبْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ نَعَمْ أَنْتَ أَفَظُّ وَأَغْلَظُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيهًا يَا ابْنَ الْخَطَّابِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا لَقِيَكَ الشَّيْطَانُ سَالِكًا فَجًّا قَطُّ إِلَّا سَلَكَ فَجًّا غَيْرَ فَجِّكَ

علی یعقوب ابراہیم صالح ابن شہاب عبدالحمید حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ عمر بن خطاب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضری کی (ایک دن) اجازت طلب کی اس وقت کچھ عورتیں قریش کی (یعنی ازواج مطہرات) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھی ہوئی باتیں کر رہی تھیں اور باتیں کرنے میں ان کی آوازیں آپ سے بلند ہو رہی تھیں۔ جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (آپ سے) اجازت طلب کی اور ان عورتوں نے ان کی آواز سنی تو وہ

اٹھ کھڑی ہوئیں اور پردہ میں ہو گئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اجازت دیچنانچہ وہ اندر آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسکراتے ہوئے دیکھ کر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! خدا تعالیٰ آپ کے دانتوں کو ہمیشہ ہنسائے آپ اس وقت کیوں مسکرا رہے ہیں؟ حضور نے فرمایا ان عورتوں کی حالت پر مجھ کو تعجب ہے (میرے پاس بیٹھی ہوئی شور مچا رہی تھیں) تمہاری آواز سنتے ہی پردہ میں چلی گئیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا یا رسول اللہ آپ اس بات کے زیادہ مستحق تھے کہ وہ آپ سے ڈریں پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان عورتوں کو مخاطب کر کے کہا اے اپنی جان کی دشمن عورتو! کیا تم مجھ سے ڈرتی ہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں ڈرتیں انہوں نے کہا ہاں تم سے اس لئے ڈرتی ہیں کہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بنسبت عادت کے سخت اور سخت گو ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا! اے خطاب کے بیٹے کوئی اور بات کرو ان کو چھوڑو مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ جب تم سے شیطان کسی راستہ میں چلتے ہوئے ملتا ہے تو وہ تمہارے راستہ کو چھوڑ کر کسی اور راہ پر چلنے لگتا ہے۔

راوی : علی یعقوب ابراہیم صالح ابن شہاب عبدالحمید حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قرشی عدوی ابو حفص حضرت عمر بن خطاب کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 886

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، اسمعیل قیس، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ مَا زِلْنَا أَعِزَّةً مُنْذُ أَسْلَمَ عُمَرُ.

محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل قیس، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب سے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلام لائے ہیں اس وقت سے ہم برابر کامیاب اور غالب رہے ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، اسمعیل قیس، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قرشی عدوی ابوحفص حضرت عمر بن خطاب کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 887

راوی: عبدان عبداللہ عمر بن سعید ابن ابی ملیکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ وُضِعَ عُمَرُ عَلَى سَرِيرِهِ فَتَكَنَّفَهُ النَّاسُ يَدْعُونَ وَيُصَلُّونَ قَبْلَ أَنْ يُرْفَعَ وَأَنَا فِيهِمْ فَلَمْ يَرُعْنِي إِلَّا رَجُلٌ آخِذٌ مَنْكِبِي فَإِذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَتَرَحَّمَ عَلَى عُمَرَ وَقَالَ مَا خَلَّفْتَ أَحَدًا أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَلْقَى اللَّهَ بِمِثْلِ عَمَلِهِ مِنْكَ وَايْمُ اللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأَظُنُّ أَنْ يَجْعَلَكَ اللَّهُ مَعَ صَاحِبَيْكَ وَحَسِبْتُ إِنِّي كُنْتُ كَثِيرًا أَسْمَعُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَهَبْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَدَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَخَرَجْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ

عبدان عبداللہ عمر بن سعید ابن ابی ملیکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے تابوت پر رکھے گئے تو لوگوں نے ان کو گھیر لیا وہ لوگ دعا مانگتے جاتے تھے اور نماز پڑھتے تھے اس سے بیشتر کہ جنازہ اٹھایا جائے میں بھی ان ہی لوگوں میں تھا کہ یکایک ایک شخص نے میرا شانہ پکڑ لیا اور وہ حضرت علی تھے پھر انہوں نے حضرت عمر کے لئے دعائے رحمت کی اور کہا اے عمر! تم نے اپنے بعد کسی ایسے شخص کو نہیں چھوڑا جو عمل کے اعتبار سے مجھے تم جیسا محبوب ہوتا اور بخدا میں خیال کرتا تھا کہ خدا تعالیٰ تم کو تمہارے دونوں ساتھیوں کے ساتھ رکھے گا اور میں خیال کرتا ہوں کہ میں نے اکثر بیشتر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ میں تھا اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور میں گیا اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور میں داخل ہوا اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور میں نکلا اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (یعنی آپ اپنے ہر کام وفعل میں ان کو شریک رکھتے تھے)۔

راوی : عبدان عبداللہ عمر بن سعید ابن ابی ملیکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قریشی عدوی ابوحفص حضرت عمر بن خطاب کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 888

راوی: مسدد یزید بن زریع سعید خلیفہ محمد بن سوار کہمس بن منہال سعید قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ح و قَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ وَكَهْمَسُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُحُدٍ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَفَ بِهِمْ فَضَرَبَهُ بِرِجْلِهِ قَالَ اثْبُتْ أُحُدُ فَمَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدَانِ

مسدد یزید بن زریع سعید خلیفہ محمد بن سوار کہمس بن منہال سعید قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک روز رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم احد پہاڑ پر چڑھے اور آپ کے ہمراہ حضرات ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے پس احد حرکت کرنے لگا مسرت میں جھومنے لگا جس پر آپ نے اس پر ایک ٹھوکر لگائی اور فرمایا اے احد ٹھیر جا اس لئے کہ تیرے اوپر ایک نبی ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔

راوی: مسدد یزید بن زریع سعید خلیفہ محمد بن سوار کہمس بن منہال سعید قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قریشی عدوی ابوحفص حضرت عمر بن خطاب کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 889

راوی: یحیی ابن وهب عمر زید حضرت اسلم سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلَنِي ابْنُ عُمَرَ عَنْ بَعْضِ شَأْنِهِ يَعْنِي عُمَرَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا قَطُّ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حِينَ قُبِضَ كَانَ أَجَدَّ وَأَجْوَدَ حَتَّى انْتَهَى مِنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

یحیی ابن وہب عمر زید حضرت اسلم سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعض حالات دریافت کئے تو میں نے ان سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جب سے آپ کی وفات ہوئی ہے، میں نے کبھی کسی کو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے زیادہ صالح اور سخی تر نہیں دیکھا اور یہ تمام خوبیاں حضرت عمر بن خطاب پر ختم ہو گئیں۔

راوی: یحیی ابن وہب عمر زید حضرت اسلم سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قرشی عدوی ابو حفص حضرت عمر بن خطاب کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 890

راوی: سلیمان حماد ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ السَّاعَةِ فَقَالَ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَاذَا أَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ لَا شَيْءَ إِلَّا أَنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ أَنَسٌ فَمَا فَرِحْنَا بِشَيْءٍ فَرَحَنَا بِقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ مَعَ مَنْ

أَحْبَبْتَ قَالَ أَنَسٌ فَأَنَا أُحِبُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ مَعَهُمْ بِحُبِّي إِيَّاهُمْ وَإِنْ لَمْ أَعْمَلْ بِمِثْلِ أَعْمَالِهِمْ

سلیمان حماد ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قیامت کی بابت دریافت کیا کہ قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا تم نے اس کے لئے کیا سامان تیار کیا ہے؟ اس نے عرض کیا کہ میں نے بجز اس کے کوئی تیاری نہیں کی کہ میں اللہ اور اس کے رسول کو محبوب رکھتا ہوں اس پر حضور پر نور نے فرمایا تم اسی کے ساتھ ہو گے جس کو تم دوست رکھتے ہو، حضرت انس کہتے ہیں کہ ہم کسی بات پر اتنے خوش نہیں ہوئے جس قدر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول پر کہ تم اسی کے ساتھ ہو گے جس کو تم دوست رکھو گے مسرور ہوئے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دوست رکھتا ہوں اور مجھے امید واثق ہے کہ چونکہ مجھے ان حضرات سے محبت ہے لہذا میں ان کے ہمراہ ہوں گا اگرچہ میں نے ان حضرات جیسے اعمال نہیں کئے۔

راوی: سلیمان حماد ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قرشی عدوی ابوحفص حضرت عمر بن خطاب کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 891

راوی: یحیی بن قزعہ ابراہیم بن سعد سعد ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ كَانَ فِيمَا قَبْلَكُمْ مِنْ الْأُمَمِ مُحَدَّثُونَ فَإِنْ يَكُ فِي أُمَّتِي أَحَدٌ فَإِنَّهُ عُمَرُ زَادَ زَكَرِيَّاءُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ رِجَالٌ يُكَلَّمُونَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَكُونُوا أَنْبِيَاءَ فَإِنْ يَكُنْ مِنْ أُمَّتِي مِنْهُمْ أَحَدٌ فَعُمَرُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا مِنْ نَبِيٍّ

وَلَا مُحَدَّثٍ

یحیی بن قزعہ ابراہیم بن سعد سعد ابو سلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تم سے پہلی امتوں میں کچھ لوگ محدث ہوا کرتے تھے اگر میری امت میں کوئی محدث (ملہم) ہوا تو وہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہو گا زکریا ابن ابی زائدہ سعد ابی سلمہ حضرت ابوہریرہ کی دوسری روایت میں اتنا زیادہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے بیشتر بنی اسرائیل میں کچھ لوگ ایسے ہوتے تھے کہ ان سے (اللہ تعالیٰ کی جانب سے) باتیں کی جاتی تھیں بغیر اس کے کہ وہ نبی ہوں پس اگر میری امت میں ایسا کوئی ہو گا تو عمر ہو گا۔

راوی: یحیی بن قزعہ ابراہیم بن سعد سعد ابو سلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قریشی عدوی ابو حفص حضرت عمر بن خطاب کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 892

راوی: عبد اللہ لیث عقیل ابن شہاب سعید بن مسیب و ابوسلمہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ ثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَا سَمِعْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَاعٍ فِي غَنَمِهِ عَدَا الذِّئْبُ فَأَخَذَ مِنْهَا شَاةً فَطَلَبَهَا حَتَّى اسْتَنْقَذَهَا فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ الذِّئْبُ فَقَالَ لَهُ مَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبُعِ لَيْسَ لَهَا رَاعٍ غَيْرِي فَقَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي أُومِنُ بِهِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَا ثَمَّ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ

عبد اللہ لیث عقیل ابن شہاب سعید بن مسیب و ابو سلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک چرواہا اپنی بکریوں کے ریوڑ میں تھا کہ ایک بھیڑیئے نے اس ریوڑ پر حملہ کیا اور اس میں سے ایک بکری اٹھا لے گیا اس چرواہے نے اس کا پیچھا کیا اور اس بکری کو اس سے چھین لیا تو بھیڑیئے نے چرواہے سے کہا کہ

درندے والے (یعنی قیامت کے) دن اس کا کون نگہبان ہو گا؟ جس روز بجز میرے اس کا کوئی چرانے والا نہ ہو گا لوگوں نے (یہ واقعہ سن کر) کہا سبحان اللہ (بھیڑیا اور باتیں کرتا ہے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن کر فرمایا کہ میں اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اس پر ایمان لائے ہیں حالانکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہاں موجود نہ تھے۔

راوی: عبداللہ لیث عقیل ابن شہاب سعید بن مسیب وابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قریشی عدوی ابوحفص حضرت عمر بن خطاب کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 893

راوی: یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب ابوامامہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ عُرِضُوا عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ فَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثُّدِيَّ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ دُونَ ذَلِكَ وَعُرِضَ عَلَيَّ عُمَرُ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ اجْتَرَّهُ قَالُوا فَمَا أَوَّلْتَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الدِّينَ

یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب ابوامامہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں سو رہا تھا دیکھتا کیا ہوں لوگوں کو میرے سامنے لایا جا رہا ہے (اور مجھے دکھایا جا رہا ہے) یہ سب لوگ کرتے پہنے ہوئے تھے جن میں بعض کے کرتے تو سینے تک پہنچتے تھے اور بعض کے اس سے نیچے پھر میرے سامنے عمر بن خطاب کو لایا گیا جو اتنا لمبا کرتے پہنے ہوئے تھے کہ زمین پر گھسیٹتے ہوئے چلتے تھے لوگوں (یعنی صحابہ) نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ نے اس کی کیا تعبیر لی ہے! فرمایا دین (اسلام(

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب ابوامامہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قریشی عدوی ابوحفص حضرت عمر بن خطاب کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 894

راوی: صلت اسمعیل ایوب ابن ابی ملیکہ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ لَمَّا طُعِنَ عُمَرُ جَعَلَ يَأْلَمُ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ وَكَأَنَّهُ يُجَزِّعُهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَلَئِنْ كَانَ ذَاكَ لَقَدْ صَحِبْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَحْسَنْتَ صُحْبَتَهُ ثُمَّ فَارَقْتَهُ وَهُوَ عَنْكَ رَاضٍ ثُمَّ صَحِبْتَ أَبَا بَكْرٍ فَأَحْسَنْتَ صُحْبَتَهُ ثُمَّ فَارَقْتَهُ وَهُوَ عَنْكَ رَاضٍ ثُمَّ صَحِبْتَ صَحَبَتَهُمْ فَأَحْسَنْتَ صُحْبَتَهُمْ وَلَئِنْ فَارَقْتَهُمْ لَتُفَارِقَنَّهُمْ وَهُمْ عَنْكَ رَاضُونَ قَالَ أَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ صُحْبَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِضَاهُ فَإِنَّمَا ذَاكَ مَنٌّ مِنْ اللَّهِ تَعَالَى مَنَّ بِهِ عَلَيَّ وَأَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ صُحْبَةِ أَبِي بَكْرٍ وَرِضَاهُ فَإِنَّمَا ذَاكَ مَنٌّ مِنْ اللَّهِ جَلَّ ذِكْرُهُ مَنَّ بِهِ عَلَيَّ وَأَمَّا مَا تَرَى مِنْ جَزَعِي فَهُوَ مِنْ أَجْلِكَ وَأَجْلِ أَصْحَابِكَ وَاللَّهِ لَوْ أَنَّ لِي طِلَاعَ الْأَرْضِ ذَهَبًا لَافْتَدَيْتُ بِهِ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَبْلَ أَنْ أَرَاهُ قَالَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ دَخَلْتُ عَلَى عُمَرَ بِهَذَا

صلت اسماعیل ایوب ابن ابی ملیکہ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زخمی کیا گیا تو انہوں نے تکلیف کا اظہار کیا۔ حضرت ابن عباس نے ان کو جزع فزع کرنے پر گویا ملامت کرتے ہوئے کہا امیر المومنین! اگر یہ بات ہوئی یعنی اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں رہے ہیں، اور آپ کی صحبت بھت اچھی رہی ہے، کہ ان کا حق صحبت اچھا ادا کیا، پھر جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے رخصت ہوئے تو حضور اکرم آپ سے بہت خوش اور راضی تھے، پھر آپ حضرت ابوبکر کی صحبت میں رہے اور انکے ساتھ بھی آپ کی صحبت بہت اچھی رہی کہ انکا حق صحبت بھی بھت

اچھا ادا کیا، پھر جب وہ آپ سے جدا ہوئے تو آپ سے وہ بھی خوش اور راضی تھے پھر آپ اپنے ایام خلافت میں مسلمانوں یعنی ان کے صحابہ کی صحبت میں رہے اور ان کے ساتھ بھی آپ کی صحبت بھت خوب رھی، اب اگر آپ ان سے جدا ہوں گے تو وہ آپ سے راضی ہوں گے، حضرت عمر نے فرمایا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت کا جو ذکر کیا اور آپ کے راضی اور خوش ہو کر رخصت ہونے کا تو یہ محض اللہ کا احسان ہے جو اس نے مجھ پر کیا ہے، پھر حضرت ابوبکر کی صحبت اور خوشنودی کا تم نے جو ذکر کیا ہے وہ بھی محض خدا تعالیٰ کا ایک احسان ہے جو اس نے مجھ پر کیا ہے اور اب جو تم مجھ کو جزع فزع کرتے دیکھ رھے ہو وہ تمھارے اور تمھارے دوستوں کے سبب سے ہے (یعنی اس خوف سے کہ میرے بعد کہیں تم فتنہ میں مبتلا نہ ہو جاؤ) خدا کی قسم اگر میرے پاس زمین بھر سونا ہوتا تو عذاب الٰہی کے بدلے میں اسکو قربان کر دیتا اس سے پہلے کہ میں اس کو دیکھوں۔

راوی: صلت اسمٰعیل ایوب ابن ابی ملیکہ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قرشی عدوی ابوحفص حضرت عمر بن خطاب کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 895

راوی: یوسف ابواسامہ عثمان بن غیاث ابوعثمان نہدی حضرت ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطٍ مِنْ حِيطَانِ الْمَدِينَةِ فَجَاءَ رَجُلٌ فَاسْتَفْتَحَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَفَتَحْتُ لَهُ فَإِذَا أَبُو بَكْرٍ فَبَشَّرْتُهُ بِمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ فَاسْتَفْتَحَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَفَتَحْتُ لَهُ فَإِذَا هُوَ عُمَرُ فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ ثُمَّ اسْتَفْتَحَ رَجُلٌ فَقَالَ لِي افْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلْوَى تُصِيبُهُ فَإِذَا عُثْمَانُ فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُ الْمُسْتَعَانُ

یوسف ابواسامہ عثمان بن غیاث ابوعثمان نہدی حضرت ابوموسیٰ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ میں مدینہ منورہ کے کسی باغ میں رسول اللہ صلی اللہ علی وسلم کے ساتھ تھا کہ ایک شخص آیا اور اس باغ کا دروازہ کھلوایا نبی صلی اللہ علی وسلم نے فرمایا دروازہ کھول دو اور اس (آنے والے) کو جنت کی بشارت دو میں نے دروازہ کھولا دیکھا تو وہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے میں نے ان کو جنت کی بشارت دی جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علی وسلم نے فرمایا اس پر ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اللہ کی ثناء اور شکر ادا کیا پھر ایک شخص آیا اس نے دروازہ کھلوایا رسول اللہ نے فرمایا دروازہ کھول دو اور اس کو بھی جنت کی بشارت دو چنانچہ میں نے دروازہ کھولا دیکھا تو حضرت عمر تھے میں نے ان کو رسول اللہ صلی اللہ علی وسلم کی بشارت سے باخبر کیا اس پر انہوں نے بھی خدا تعالیٰ کی حمد وثنا کی اور شکر ادا کیا ان کے بعد پھر ایک اور شخص نے دروازہ کھلوایا تو رسول اللہ صلی اللہ علی وسلم نے فرمایا اس کے لئے دروازہ کھول دو اور اس کو جنت کی بشارت دو ان مصائب پر جو اس آنے والے کو پہنچیں گے میں نے دروازہ کھول دیا دیکھا تو وہ حضرت عثمان بن عفان تھے میں نے ان کو بھی رسول اللہ صلی اللہ علی وسلم کے ارشاد سے آگاہ کیا اس پر انہوں نے بھی خدا کی حمد وثنا کی شکر ادا کیا اس کے بعد کہا اللہ تعالیٰ ہی میرا مددگار وناصر ہے۔

راوی: یوسف ابواسامہ عثمان بن غیاث ابوعثمان نہدی حضرت ابوموسیٰ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

قرشی عدوی ابوحفص حضرت عمر بن خطاب کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 896

راوی: یحیی بن سلیمان ابن وهب حیوہ ابوعقیل زهرہ بن معبد حضرت عبداللہ بن هشام رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَقِيلٍ زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ هِشَامٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

یحیی بن سلیمان ابن وہب حیوہ ابوعقیل زہرہ بن معبد حضرت عبداللہ بن ہشام رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسالت مآب صلی اللہ علی وسلم کے ساتھ تھے اور آنحضرت صلی اللہ علی وسلم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لئے

ہوئے تھے۔

راوی : یحیی بن سلیمان ابن وہب حیوہ ابو عقیل زہرہ بن معبد حضرت عبداللہ بن ہشام رضی اللہ عنہ

ابو عمرو قرشی حضرت عثمان بن عفان کے مناقب کا بیان، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

ابو عمرو قرشی حضرت عثمان بن عفان کے مناقب کا بیان، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی تھا کہ جس نے چاہ رومہ کھدوایا اس کے لئے جنت ہے اور اس کو حضرت عثمان نے کھدوایا تھا اور جس نے جیش عسرت کا سامان درست کر دیا وہ بھی جنت کا مستحق ہے اور اس کا حضرت عثمان نے تمام سامان تیار کیا تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 897

راوی: سلیمان حماد ایوب ابوعثمان حضرت ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ حَائِطًا وَأَمَرَنِي بِحِفْظِ بَابِ الْحَائِطِ فَجَائَ رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَإِذَا أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ جَائَ آخَرُ يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَإِذَا عُمَرُ ثُمَّ جَائَ آخَرُ يَسْتَأْذِنُ فَسَكَتَ هُنَيْهَةً ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلْوَى سَتُصِيبُهُ فَإِذَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ قَالَ حَمَّادٌ وَحَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ وَعَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ سَمِعَا أَبَا عُثْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مُوسَى بِنَحْوِهِ وَزَادَ فِيهِ عَاصِمٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ قَاعِدًا فِي مَكَانٍ فِيهِ مَائٌ قَدْ انْكَشَفَ عَنْ رُكْبَتَيْهِ أَوْ رُكْبَتِهِ فَلَمَّا دَخَلَ عُثْمَانُ غَطَّاهَا

سلیمان حماد ایوب ابو عثمان حضرت ابو موسیٰ سے بیان کرتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علی وسلم کسی باغ میں تشریف لے گئے اور مجھ کو دروازہ کی حفاظت کا حکم دیا پھر ایک شخص نے اندر آنے کی اجازت طلب کی آنحضرت صلی اللہ علی وسلم نے فرمایا اس کو اجازت دے دو اور اس کو جنت کی بشارت بھی دے دو، دروازہ کھول کر میں نے دیکھا تو وہ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے پھر ایک اور شخص نے اندر آنے کی اجازت مانگی تو آپ نے فرمایا اس کو بھی آنے کی اجازت دو اور اس کو بھی جنت کی بشارت دے دو دروازہ

کھول کر دیکھا تو وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے پھر ایک اور شخص نے اجازت مانگی تو رسول اللہ صلی اللہ علی وسلم تھوڑی دیر خاموش رہے اور اس کے بعد فرمایا کہ اس کو آنے کی اجازت دو اور اسکو جنت کی بشارت دو اس مصیبت پر جو اس کو پہنچے گی دیکھا تو حضرت عثمان بن عفان تھے اور عاصم نے اتنا اور زیادہ کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علی وسلم ایک ایسی جگہ بیٹھے ہوئے تھے جہاں پانی تھا آپ نے اپنے دونوں گھٹنے یا ایک کھول دیئے پھر جب حضرت عثمان آئے تو آپ نے ان کو چھپالیا۔

راوی : سلیمان حماد ایوب ابوعثمان حضرت ابوموسیٰ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

ابوعمرو قرشی حضرت عثمان بن عفان کے مناقب کا بیان، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی تھا کہ جس نے چاہ رومہ کھدوایا اس کے لئے جنت ہے اور اس کو حضرت عثمان نے کھدوایا تھا اور جس نے جیش عسرت کا سامان درست کر دیا وہ بھی جنت کا مستحق ہے اور اس کا حضرت عثمان نے تمام سامان تیار کیا تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 898

راوی: احمد شبیب سعد یونس ابن شہاب عروہ عبیداللہ بن عدی بن خیار

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَبِيبِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يُونُسَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ قَالَا مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تُكَلِّمَ عُثْمَانَ لِأَخِيهِ الْوَلِيدِ فَقَدْ أَكْثَرَ النَّاسُ فِيهِ فَقَصَدْتُ لِعُثْمَانَ حَتَّى خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ قُلْتُ إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً وَهِيَ نَصِيحَةٌ لَكَ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَرْئُ قَالَ مَعْمَرٌ أُرَاهُ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ فَانْصَرَفْتُ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِمْ إِذْ جَائَ رَسُولُ عُثْمَانَ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ مَا نَصِيحَتُكَ فَقُلْتُ إِنَّ اللَّهَ سُبْحَانَهُ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ وَكُنْتَ مِمَّنْ اسْتَجَابَ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَاجَرْتَ الْهِجْرَتَيْنِ وَصَحِبْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْتَ هَدْيَهُ وَقَدْ أَكْثَرَ النَّاسُ فِي شَأْنِ الْوَلِيدِ قَالَ أَدْرَكْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ لَا وَلَكِنْ خَلَصَ إِلَيَّ مِنْ عِلْمِهِ مَا يَخْلُصُ إِلَى الْعَذْرَائِ فِي سِتْرِهَا قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ اللَّهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ فَكُنْتُ مِمَّنْ

اسْتَجَابَ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَآمَنْتُ بِمَا بُعِثَ بِهِ وَهَاجَرْتُ الْهِجْرَتَيْنِ كَمَا قُلْتَ وَصَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَايَعْتُهُ فَوَاللَّهِ مَا عَصَيْتُهُ وَلَا غَشَشْتُهُ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ أَبُو بَكْرٍ مِثْلُهُ ثُمَّ عُمَرُ مِثْلُهُ ثُمَّ اسْتُخْلِفْتُ أَفَلَيْسَ لِي مِنْ الْحَقِّ مِثْلُ الَّذِي لَهُمْ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَمَا هَذِهِ الْأَحَادِيثُ الَّتِي تَبْلُغُنِي عَنْكُمْ أَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ شَأْنِ الْوَلِيدِ فَسَنَأْخُذُ فِيهِ بِالْحَقِّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ دَعَا عَلِيًّا فَأَمَرَهُ أَنْ يَجْلِدَهُ فَجَلَدَهُ ثَمَانِينَ

احمد شبیب سعد یونس ابن شہاب عروہ عبید اللہ بن عدی بن خیار سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت مسور بن مخرمہ اور عبد الرحمن بن اسود بن عبد یغوث نے ان سے کہا کہ تم کو حضرت عثمان سے ان کے بھائی ولید کے بارہ میں گفتگو کرنے سے کیا امر مانع ہے؟ حالانکہ لوگوں نے ان کے بارہ میں بہت گفتگو کی ہے لہذا میں نے حضرت عثمان سے کہنے کا ارادہ کیا وہ نماز ادا کرنے کے لئے آئے تو میں نے ان سے کہا مجھے آپ سے کچھ کام ہے جس میں آپ ہی کی بھلائی ہے انہوں نے کہا تم سے خدا کی پناہ چنانچہ میں لوٹ آیا اور ان لوگوں کے پاس لوٹا ہی تھا کہ حضرت عثمان کا قاصد آیا میں حضرت عثمان کے پاس گیا تو انہوں نے کہا کیا بات کہنا چاہتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ خدا تعالیٰ نے محمد کو حق کے ساتھ بھیجا ان پر اپنی کتاب نازل فرمائی آپ ان لوگوں میں تھے جنہوں نے خدا تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علی وسلم کی بات مانی پھر آپ نے دو مرتبہ ہجرت کی اور رسول اللہ صلی اللہ علی وسلم کی صحبت میں رہے اور ان کی روش کو دیکھا لوگ عام طور پر ولید کے بارے میں بہت کچھ کہہ رہے ہیں حضرت عثمان نے فرمایا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علی وسلم کو دیکھا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے دیکھا تو نہیں لیکن مجھے آپ کا علم پہنچا ہے جس طرح کنواری لڑکی کو اس کے پردہ میں پہنچتا ہے اس پر حضرت عثمان نے فرمایا، خدا تعالیٰ نے یقینا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علی وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے اور میں ان لوگوں میں سے ہوں جنہوں نے خدا تعالیٰ اور اس کے رسول کی بات مانی اور میں اس چیز پر بھی ایمان لایا جو سرور عالم صلی اللہ علی وسلم پر نازل کی گئی تھی اور میں نے دو دفعہ ہجرت کی جیسا کہ تم نے بیان کیا اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علی وسلم کی صحبت بھی اٹھائی اور آپ سے بیعت کی لیکن خدا کی قسم! میں نے آپ کی نافرمانی نہیں کی اور نہ آپ سے فریب کیا خدا تعالیٰ نے آپ کو وفات دی پھر اسی طرح حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحبت سے فیض یاب ہوا پھر اسی طرح حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحبت سے اس کے بعد میں خلیفہ بنایا گیا تو کیا میرا وہ حق نہیں ہے جیسا ان لوگوں کا تھا میں نے عرض کیا ہاں ضرور ہے تو حضرت عثمان نے کہا پھر یہ کیسی باتیں ہیں جو مجھ سے تم کہہ رہے ہو ولید کا معاملہ جس کو تم نے بیان کیا ہے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس میں ہم حق پر عمل کریں گے اس کے بعد انہوں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا اور ان کو حکم دیا کہ ولید کے اسی درے لگائیں چنانچہ انہوں نے اس کے اسی (80) درے مارے۔

راوی : احمد شبیب سعد یونس ابن شہاب عروہ عبید اللہ بن عدی بن خیار

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

ابو عمرو قرشی حضرت عثمان بن عفان کے مناقب کا بیان، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی تھا کہ جس نے چاہ رومہ کھدوایا اس کے لئے جنت ہے اور اس کو حضرت عثمان نے کھدوایا تھا اور جس نے جیش عسرت کا سامان درست کر دیا وہ بھی جنت کا مستحق ہے اور اس کا حضرت عثمان نے تمام سامان تیار کیا تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 899

راوی : محمد بن حاتم بن بزیع شاذان عبد العزیز بن ابی سلمہ الماجشون عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا شَاذَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَعْدِلُ بِأَبِي بَكْرٍ أَحَدًا ثُمَّ عُمَرَ ثُمَّ عُثْمَانَ ثُمَّ نَتْرُكُ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُفَاضِلُ بَيْنَهُمْ تَابَعَهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ

محمد بن حاتم بن بزیع شاذان عبد العزیز بن ابی سلمہ الماجشون عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم رسالت مآب صلی اللہ علی وسلم کے عہد مبارک میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے برابر کسی کو نہ سمجھتے تھے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اور پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو اس کے بعد ہم اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ دیتے تھے یعنی ان میں باہم کسی کو ایک دوسرے پر ترجیح نہ دیتے تھے۔

راوی : محمد بن حاتم بن بزیع شاذان عبد العزیز بن ابی سلمہ الماجشون عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

ابو عمرو قرشی حضرت عثمان بن عفان کے مناقب کا بیان، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی تھا کہ جس نے چاہ رومہ کھدوایا اس کے لئے جنت ہے اور اس کو

حضرت عثمان نے کھدوایا تھا اور جس نے جیش عسرت کا سامان درست کر دیا وہ بھی جنت کا مستحق ہے اور اس کا حضرت عثمان نے تمام سامان تیار کیا تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 900

راوی: موسیٰ ابوعوانہ عثمان بن موہب

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ هُوَ ابْنُ مَوْهَبٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ حَجَّ الْبَيْتَ فَرَأَى قَوْمًا جُلُوسًا فَقَالَ مَنْ هَؤُلَاءِ الْقَوْمُ فَقَالُوا هَؤُلَاءِ قُرَيْشٌ قَالَ فَمَنْ الشَّيْخُ فِيهِمْ قَالُوا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ يَا ابْنَ عُمَرَ إِنِّي سَائِلُكَ عَنْ شَيْءٍ فَحَدِّثْنِي هَلْ تَعْلَمُ أَنَّ عُثْمَانَ فَرَّ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ تَعْلَمُ أَنَّهُ تَغَيَّبَ عَنْ بَدْرٍ وَلَمْ يَشْهَدْ قَالَ نَعَمْ قَالَ تَعْلَمُ أَنَّهُ تَغَيَّبَ عَنْ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ فَلَمْ يَشْهَدْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ تَعَالَ أُبَيِّنْ لَكَ أَمَّا فِرَارُهُ يَوْمَ أُحُدٍ فَأَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ عَفَا عَنْهُ وَغَفَرَ لَهُ وَأَمَّا تَغَيُّبُهُ عَنْ بَدْرٍ فَإِنَّهُ كَانَتْ تَحْتَهُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ مَرِيضَةً فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَكَ أَجْرَ رَجُلٍ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا وَسَهْمَهُ وَأَمَّا تَغَيُّبُهُ عَنْ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ فَلَوْ كَانَ أَحَدٌ أَعَزَّ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ عُثْمَانَ لَبَعَثَهُ مَكَانَهُ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ وَكَانَتْ بَيْعَةُ الرِّضْوَانِ بَعْدَ مَا ذَهَبَ عُثْمَانُ إِلَى مَكَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ الْيُمْنَى هَذِهِ يَدُ عُثْمَانَ فَضَرَبَ بِهَا عَلَى يَدِهِ فَقَالَ هَذِهِ لِعُثْمَانَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ اذْهَبْ بِهَا الْآنَ مَعَكَ

موسیٰ ابوعوانہ عثمان بن موہب سے بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص مصر والوں میں سے آیا اور اس نے حج کیا بیت اللہ کا تو ایک جگہ چند لوگوں کو بیٹھے ہوئے دیکھ کر کہا یہ کون لوگ ہیں؟ کسی نے کہا یہ قریش ہیں اس نے پوچھا ان کا شیخ کون ہے؟ لوگوں نے کہا عبداللہ بن عمر اس شخص نے ابن عمر کی طرف متوجہ ہو کر کہا ابن عمر! میں تم سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں تم اس کا جواب دو کیا تم کو معلوم ہے کہ عثمان جنگ احد میں بھاگ گئے تھے ابن عمر نے کہا ہاں! ایسا ہی ہوا تھا پھر اس نے پوچھا تم کو معلوم ہے کہ عثمان بدر کے معرکہ سے غائب تھے اور جنگ میں شریک نہ تھے ابن عمر نے کہا ہاں! پھر اس نے کہا تم کو معلوم ہے کہ عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیعت رضوان میں بھی شریک نہ تھے اور غائب رہے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہاں! اس پر اس شخص نے اللہ اکبر کہا تو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سے فرمایا کہ ادھر آئیں تجھ سے حقیقت حال بیان کروں احد کے دن عثمان کا بھاگ جانا تو اس کے متعلق یہ ہے کہ خدا نے ان کے اس قصور کو معاف فرما دیا اور ان کو بخش دیا اور بدر کے دن عثمان کا غائب ہونا اس کا واقعہ یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری صاحبزادی (حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) ان کی بیوی تھیں اور وہ (اس زمانہ میں) بیمار تھیں (آپ صلی اللہ

علیہ وسلم نے حضرت عثمان کو ان کی خبر گیری کے لئے مدینہ میں چھوڑ دیا) اور فرمایا عثمان کو بدر میں حاضر ہونے والے شخص کا ثواب ملے گا اور مال غنیمت میں سے بھی پورا حصہ ملے گا رہا بیعت رضوان سے عثمان کا غائب رہنا تو اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر مکہ میں عثمان سے زیادہ ہر دل عزیز باعزت کوئی شخص ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسی کو مکہ روانہ فرماتے لیکن ایسا نہ تھا اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں مکہ روانہ کیا اور ان کے جانے کے بعد بیعت رضوان کا واقعہ پیش آیا اور بیعت کے وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے داہنے ہاتھ کو اٹھا کر کہا یہ عثمان کا ہاتھ ہے پھر اس ہاتھ کو اپنے دوسرے ہاتھ پر مار کر فرمایا یہ عثمان کی بیعت ہے اس کے بعد ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا تو میرے اس بیان کو لے جا جو میں نے تیرے سامنے دیا ہے یہی بیان تیرے سوالات کا مکمل جواب ہے۔

راوی: موسیٰ ابوعوانہ عثمان بن موہب

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

ابوعمرو قرشی حضرت عثمان بن عفان کے مناقب کا بیان، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی تھا کہ جس نے چاہ رومہ کھدوایا اس کے لئے جنت ہے اور اس کو حضرت عثمان نے کھدوایا تھا اور جس نے جیش عسرت کا سامان درست کر دیا وہ بھی جنت کا مستحق ہے اور اس کا حضرت عثمان نے تمام سامان تیار کیا تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 901

راوی: مسدد یحیی سعید قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُمْ قَالَ صَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُحُدًا وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَفَ وَقَالَ اسْكُنْ أُحُدُ أَظُنُّهُ ضَرَبَهُ بِرِجْلِهِ فَلَيْسَ عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ وَصِدِّيقٌ وَشَهِيدَانِ

مسدد یحیی سعید قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ (ایک روز) احد پہاڑ پر چڑھے تھے اور آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عثمان بھی تھے جب وہ (جوش مسرت سے) ہلنے لگا تو آپ نے فرمایا

اے احد ٹھیر جا خیال ہے کہ آپ نے اس کے ایک ٹھوکر لگائی اور فرمایا تیرے اوپر ایک نبی ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔

راوی : مسدد یحیی سعید قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیعت کرنے پر سب کے متفق ہونے کا بیان ...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیعت کرنے پر سب کے متفق ہونے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 902

راوی: موسیٰ ابوعوانہ حصین عمرو بن میمون

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ هُوَ ابْنُ مَوْهَبٍ قَالَ جَائَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ حَجَّ الْبَيْتَ فَرَأَى قَوْمًا جُلُوسًا فَقَالَ مَنْ هَؤُلَائِ الْقَوْمُ فَقَالُوا هَؤُلَائِ قُرَيْشٌ قَالَ فَمَنْ الشَّيْخُ فِيهِمْ قَالُوا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ يَا ابْنَ عُمَرَ إِنِّي سَائِلُكَ عَنْ شَيْئٍ فَحَدِّثْنِي هَلْ تَعْلَمُ أَنَّ عُثْمَانَ فَرَّ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ تَعْلَمُ أَنَّهُ تَغَيَّبَ عَنْ بَدْرٍ وَلَمْ يَشْهَدْ قَالَ نَعَمْ قَالَ تَعْلَمُ أَنَّهُ تَغَيَّبَ عَنْ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ فَلَمْ يَشْهَدْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ تَعَالَ أُبَيِّنْ لَكَ أَمَّا فِرَارُهُ يَوْمَ أُحُدٍ فَأَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ عَفَا عَنْهُ وَغَفَرَ لَهُ وَأَمَّا تَغَيُّبُهُ عَنْ بَدْرٍ فَإِنَّهُ كَانَتْ تَحْتَهُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ مَرِيضَةً فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَكَ أَجْرَ رَجُلٍ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا وَسَهْمَهُ وَأَمَّا تَغَيُّبُهُ عَنْ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ فَلَوْ كَانَ أَحَدٌ أَعَزَّ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ عُثْمَانَ لَبَعَثَهُ مَكَانَهُ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ وَكَانَتْ بَيْعَةُ الرِّضْوَانِ بَعْدَ مَا ذَهَبَ عُثْمَانُ إِلَى مَكَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ الْيُمْنَى هَذِهِ يَدُ عُثْمَانَ فَضَرَبَ بِهَا عَلَى يَدِهِ فَقَالَ هَذِهِ لِعُثْمَانَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ اذْهَبْ بِهَا الْآنَ مَعَكَ

موسیٰ ابوعوانہ حصین عمرو بن میمون سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب کو شہید ہونے سے چند

دن پہلے مدینہ منورہ میں دیکھا وہ حذیفہ بن یمان اور عثمان بن حنیف کے پاس کھڑے ہوئے فرمارہے تھے کہ تم دونوں نے جو کیا اچھا
نہیں کیا کیا تم کو اس بات کا خیال نہیں آیا؟ کہ تم نے ارض سواد پر اس کی طاقت سے زیادہ خراج مقرر کر دیا ہے ان دونوں نے
عرض کیا نہیں، ہم نے اس پر اس قدر خراج مقرر کر دیا جس کی وہ طاقت رکھتے ہے اس میں زیادتی کی کوئی بات نہیں ہے، حضرت
عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا، غور کرو شاید تم نے اس زمین پر اس قدر خراج مقرر کیا ہے جس کی وہ طاقت نہیں رکھتے اس پر
انہوں نے عرض کیا کہ نہیں پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اگر خدا تعالیٰ نے مجھے سلامت رکھا تو میں اہل عراق کی بیوہ
عورتوں کو اتنا خوش حال کر دونگا کہ میرے بعد وہ کسی کی محتاج نہ رہیں گی عمرو بن میمون بیان کرتے ہیں کہ چوتھے دن وہ شہید کر
دیئے گئے نیز عمرو بن میمون بیان کرتے ہیں کہ جس دن آپ شہید ہوئے میں کھڑا ہوا تھا میرے اور ان کے درمیان بجز عبداللہ بن
عباس کے اور کوئی دوسرا نہیں تھا اور آپ دو صفوں کے بیچ میں سے گزرتے تھے تو صف سیدھی کرنے کی تلقین کرتے جاتے تھے
یہاں تک کہ جب صفوں میں کچھ خلل نہ دیکھتے تو آگے بڑھتے تھے اور اکثر سورہ یوسف یا سورہ نحل یا ایسی کوئی صورت پہلی رکعت
میں پڑھا کرتے تھے، تاکہ سب لوگ جمع ہو جائیں جیسے ہی آپ نے تکبیر کہی (ایک شخص نے آپ کو زخمی کر دیا) میں نے آپ کو
کہتے سنا مجھے کتے نے قتل کر ڈالا یا کاٹ کھایا، جب وہ غلام دو دھاری چھری لئے ہوئے بھاگا تو دائیں بائیں جدھر بھی جاتا لوگوں کو اس
سے مارتا، اس نے تیرہ آدمیوں کو زخمی کیا، ان میں سات تو مر گئے اس کو ایک مسلمان نے دیکھا اس نے اپنا لمبا کوٹ اس پر ڈال دیا
پھر اس غلام کو خیال ہوا کہ وہ گرفتار کر لیا جائے، تو اس نے اسی خنجر سے خود کشی کر لی، حضرت عمر عبدالرحمن بن عوف کا ہاتھ پکڑ کر
ان کو آگے کیا جو شخص اس وقت حضرت عمر کے قریب تھا وہ ان باتوں کو دیکھ رہا تھا جو میں نے دیکھیں اور جو لوگ مسجد کے کنارے
پر کھڑے تھے ان کو کچھ معلوم نہ ہوا انھوں نے صرف حضرت عمر کی آواز نہ سنی اور وہ سبحان اللہ! سبحان اللہ! کہتے تھے، پھر ان
لوگوں کو عبدالرحمن بن عوف نے جلد جلد نماز پڑھائی، جب لوگ نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت عمر نے فرمایا، ابن عباس! دیکھو تو
مجھ پر کون حملہ آور ہوا ہے؟ وہ تھوڑی دیر تک ادھر ادھر دیکھتے رہے، پھر انھوں نے کہا مغیرہ کے غلام نے آپ پر حملہ کیا ہے،
حضرت عمر نے دریافت کیا، کیا اس کاریگر نے؟ حضرت ابن عباس نے جواب دیا جی ہاں! تو حضرت عمر نے فرمایا، خدا تعالیٰ اس کو
غارت کرے میں نے تو اس کو ایک مناسب بات بتائی تھی، خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے میری موت کسی ایسے شخص کے ہاتھ پر
نہیں کی جو اسلام کے پیرو ہونے کا دعویٰ کرتا ہو، بلاشبہ تم اور تمھارے والد ماجد اس بات کو پسند کرتے تھے کہ مدینہ منورہ میں
غلام بہت ہو جائیں، حضرت عباس کے پاس سب سے زیادہ غلام تھے، ابن عباس نے کہا اگر تم چاہو تو میں ایسا کروں، اگر چاہو تو میں
انکو قتل کر دوں، حضرت عمر بولے تو جھوٹ بولتا ہے کیونکہ جب وہ تمھاری زبان میں گفتگو کرنے لگے اور تمھارے قبلہ کی طرف
نماز پڑھنے لگے اور تمھاری طرح حج کرنے لگے، تو پھر تم انکو قتل نہیں کر سکتے، پھر حضرت عمر کو ان کے گھر لے جایا گیا لوگوں کے
رنج والم کا یہ حال تھا کہ گویا ان کو اس دن سے پہلے کوئی مصیبت ہی نہ پہنچی تھی، کوئی کہتا فکر کی کچھ بات نہیں اچھے ہو جائیں گے، اور

کوئی کہتا مجھے ان کی زندگی کی کوئی آس نہیں ہے پھر چھواروں کا بھیگا ہوا پانی لایا گیا، حضرت عمر نے اسکو نوش فرمایا، تو وہ ان کے پیٹ سے نکل گیا، اس کے بعد دودھ لایا گیا انھوں نے نوش فرمایا تو وہ بھی شکم مبارک سے نکل گیا، لوگوں نے سمجھ لیا کہ وہ اب زندہ نہ رھیں گے، پھر ہم سب آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے، وھاں اور لوگ بھی آرھے تھے، اکثر لوگ آپ کی تعریف کرنے لگے پھر ایک جوان شخص آیا اس نے کھا اے امیر المومنین! آپ کو خدا تعالی کی جانب سے خوشخبری ہو اس لئے کہ آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت اور اسلام قبول کرنے میں تقدم حاصل ہوا جس کو آپ خود بھی جانتے ہیں، جب آپ خلیفہ بنائے گئے تو آپ نے انصاف کیا اور آخر کار شھادت پائی، حضرت عمر نے فرمایا میں چاھتا ہوں کہ یہ سب باتیں مجھ پر برابر ہو جائیں نہ عذاب ہو نہ ثواب جب وہ شخص لوٹا تو اس کا تہبند زمین پر لٹک رھا تھا. حضرت عمر نے فرمایا اس لڑکے کو میرے پاس لاؤ چنانچہ وہ لایا گیا تو آپ نے فرمایا اے بھتیجے اپنا کپڑا اونچا کر کہ یہ بات کپڑے کو صاف رکھے گی اور خدا کو بھی پسند ہے، پھر آپ نے اپنے بیٹے عبد اللہ سے کہا دیکھو مجھ پر لوگوں کا کتنا قرض ہے؟ لوگوں نے حساب لگایا، تو تقریبا چھیاسی ہزار قرضہ تھا، فرمایا اگر اس قرض کی ادائیگی کے لئے عمر کی اولاد کا مال کافی ہو تو انھی کے مال سے اسے ادا کرنا، وگرنہ پھر بنی عدی بن کعب سے مانگنا اگر ان کا مال بھی ناکافی ہو تو قریش سے طلب کر لینا، اس کے سوا کسی اور سے قرض لے کر میرا قرض ادا نہ کرنا ام المومنین حضرت عائشہ کی خدمت میں جاؤ اور کہو کہ عمر آپ کو سلام کہتا ہے امیر المومنین نہ کہنا کیونکہ اب میں امیر نہیں ہوں، اور کہنا کہ عمر بن خطاب آپ سے اس بات کی اجازت مانگتا ہے کہ وہ اپنے دوستوں یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر کے پہلو میں دفن کیا جائے چنانچہ عبد اللہ بن عمر نے پہنچ کر سلام کے بعد اندر آنے کی اجازت چاہی (اجازت ملنے پر) اندر گئے تو ام المومنین کو روتے ہوئے دیکھا حضرت ابن عمر نے عرض کیا عمر بن خطاب سلام کہتے ہیں اور اس بات کی اجازت چاہتے ہیں کہ اپنے دوستوں کے پاس دفن کئے جائیں حضرت عائشہ نے فرمایا اس جگہ کو میں نے اپنے لیے اٹھار کھا تھا مگر اب میں ان کو اپنی ذات پر ترجیح دیتی ہوں جب عبد اللہ بن عمر واپس آئے تو حضرت عمر نے فرمایا کہ مجھے اٹھاؤ تو ایک شخص نے ان کو اپنے سہارے لگا کر بٹھا دیا حضرت عمر نے دریافت کیا کہ کیا جواب لائے ہو؟ انہوں نے کہا کہ امیر المومنین وہی جو آپ چاہتے ہیں حضرت عائشہ نے اجازت دے دی ہے حضرت عمر نے فرمایا کہ خدا کا شکر ہے میں کسی چیز کو اس سے زیادہ اہم خیال نہ کرتا تھا پس جب میں مر جاوں تو مجھے اٹھانا اور پھر حضرت عائشہ کو سلام کر کے کہنا کہ عمر بن خطاب اجازت چاہتا ہے اگر وہ اجازت دے دیں تو مجھے سونپ دینا اور اگر وہ واپس کر دیں تو مجھ کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کر دینا اور اس کے بعد ام المومنین حضرت حفصہ تشریف لائیں اور ان کے ساتھ اور عورتیں بھی آئیں جب ہم نے ان کو دیکھا تو ہم لوگ اٹھ گئے وہ تمام حضرت عمر کے پاس آئیں اور ان کے پاس تھوڑی دیر بیٹھ کر روئیں جب مردوں نے اندر آنے کی اجازت چاہی تو وہ عورتیں مکان میں چلی گئیں پھر ہم نے ان کے رونے کی آواز سنی لوگوں نے عرض کیا امیر المومنین کچھ وصیت فرمائیں اور کسی کو خلیفہ بنا دیں حضرت عمر نے کہا کہ میرے نزدیک ان لوگوں سے زیادہ کوئی خلافت کا مستحق نہیں ہے جن سے رسول اللہ انتقال کے وقت

راضی تھے پھر آپ نے حضرت علی، عثمان، زبیر، طلحہ، سعد، عبد الرحمن بن عوف کا نام لیا اور فرمایا کہ عبد اللہ بن عمر تمہارے پاس حاضر رہا کریں گے مگر خلافت میں ان کا کوئی حصہ نہیں ہے آپ نے یہ جملہ ابن عمر کی تسلی کے لیے کہا اور فرمایا کہ اگر خلافت سعد کو مل جائے تو وہ حقیقتاً اس کے حقدار ہیں ورنہ جو شخص بھی خلیفہ بنے وہ ان سے امور خلافت میں مدد لے میں نے ان کو ناقابلیت اور خیانت کی بنا پر معزول نہیں کیا تھا آپ نے یہ بھی فرمایا کہ میرے بعد جو خیلفہ مقرر ہو اس کو وصیت کرتا ہوں کہ مہاجرین کا اولین حق سمجھے، ان کی عزت کی نگہداشت کرے اس کو انصار کے ساتھ بھلائی کی بھی وصیت کرتا ہوں جو دارالہجرت دارالایمان میں مہاجرین سے پہلے سے مقیم ہیں خلیفہ کو چاہیے کہ ان میں سے نیک لوگوں کی نیکوکاری کو بنظر استحسان دیکھے اور ان کے خطاکار لوگوں کی خطا سے درگزر کرے، نیز میں اس کو تمام شہروں کے مسلمانوں کے ساتھ بھلائی کرنے کی وصیت کرتا ہوں اس لیے کہ وہ لوگ اسلام کی پشت وپناہ ہیں وہی مال غنیمت حاصل کرنے والے اور دشمن کو تباہ کرنے والے ہیں، اور وصیت کرتا ہوں کہ ان سے ان کی رضامندی سے اس قدر مال لیا جائے جو ان کی ضروریات زندگی سے زائد ہو میں اس کو اعراب کے ساتھ نیکی کرنے کی وصیت کرتا ہوں اس لیے کہ وہی اصل عرب اور مادہ اسلام ہیں اور ان کی (ضروریات سے) زائد مال لے جائیں اور ان کے فقراء پر تقسیم کر دیں میں اس کو خدا تعالیٰ اور رسول کے ذمہ کی وصیت کرتا ہوں کہ ان کے ساتھ ان کا عہد پورا کیا جائے اور ان کی حمایت میں پرزور جنگ کی جائے، اور ان سے ان کی طاقت سے زیادہ کام نہ لیا جائے، جب ان کی وفات ہوگئی تو ہم لوگ ان کو لیے جارہے تھے کہ عبد اللہ بن عمر نے جاکر حضرت عائشہ کو سلام کیا اور کہا کہ عمر بن خطاب اجازت مانگتے ہیں حضرت عائشہ نے کہا کہ ان کو داخل کردو چنانچہ وہ لائے گئے اور وہاں اپنے دوستوں کے پہلو میں دفن کیے گئے ان کے دفن کیے جانے کے بعد وہ لوگ جو حضرت عمر کی نظر میں خلافت کے مستحق تھے جمع ہوئے، حضرت عبد الرحمن نے کہا کہ اس معاملہ کو صرف تین شخصوں پر چھوڑ دو جس پر زبیر بن عوام نے کہا کہ میں نے اپنا حق حضرت علی کے سپرد کیا حضرت طلحہ نے کہا کہ میں نے اپنا حق حضرت عثمان کو سونپ دیا اور حضرت سعد نے کہا کہ میں نے اپنا حق حضرت عبد الرحمن بن عوف کو دیدیا پھر حضرت عبد الرحمن بن عوف نے حضرت علی اور حضرت عثمان سے کہا تم دونوں میں سے جو شخص اس سے برات کا اظہار کرے گا ہم خلافت اسی کے سپرد کریں گے اور اس پر اللہ اور اسلام کے حقوق کی نگہداشت لازم ہوگی ہر ایک کو غور کرنا چاہیے کہ اس کے خیال میں کون شخص افضل ہے اسی کو خلیفہ کردے، اس پر شیخین یعنی عثمان وعلی نے سکوت کیا جب یہ حضرات چپ رہے تو عبد الرحمن نے کہا کیا تم دونوں خلیفہ کے انتخاب کا مسئلہ میرے حوالے کرتے ہو بخدا مجھ پر لازم ہے کہ میں تم سے افضل کے ساتھ کوتاہی نہ کروں دونوں نے کہا یہ مسئلہ آپ کے حوالے کیا جاتا ہے عبد الرحمن نے دونوں میں سے ایک یعنی حضرت علی کا ہاتھ پکڑ لیا اور کہا کہ تم کو رسول اللہ کی قرابت اور اسلام میں قدامت حاصل ہے، جو تم کو معلوم ہے خدا کے واسطے تم پر لازم ہے اگر میں تمہیں خلیفہ بنادوں تو تم عدل وانصاف کرنا اور اگر میں عثمان کو خلیفہ بنادوں تو اس کی بات سننا اور اطاعت کرنا اس کے بعد حضرت عثمان کا ہاتھ پکڑا اور ان سے بھی ایسا ہی کہا چنانچہ عبد الرحمن نے

عہد لیا پھر کہا، اے عثمان اپنا ہاتھ اٹھاؤ عبدالرحمن نے اور ان کے بعد علی نے ان سے بیعت کی پھر تم مدینہ والوں نے حاضر ہو کر حضرت عثمان سے بیعت کی۔

راوی : موسیٰ ابو عوانہ حصین عمرو بن میمون

حضرت ابو الحسن علی بن ابی طالب قرشی ہاشمی کے فضائل کا بیان رسول خدا صلی اللہ علی...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت ابو الحسن علی بن ابی طالب قرشی ہاشمی کے فضائل کا بیان رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی سے فرمایا تھا کہ تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں اور حضرت عمر کا بیان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بوقت وفات ان سے راضی تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 903

راوی: قتیبہ عبدالعزیز ابوحازم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَى يَدَيْهِ قَالَ فَبَاتَ النَّاسُ يَدُوكُونَ لَيْلَتَهُمْ أَيُّهُمْ يُعْطَاهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ النَّاسُ غَدَوْا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يَرْجُو أَنْ يُعْطَاهَا فَقَالَ أَيْنَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالُوا يَشْتَكِي عَيْنَيْهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَأَرْسِلُوا إِلَيْهِ فَأْتُونِي بِهِ فَلَمَّا جَاءَ بَصَقَ فِي عَيْنَيْهِ وَدَعَا لَهُ فَبَرَأَ حَتَّى كَأَنْ لَمْ يَكُنْ بِهِ وَجَعٌ فَأَعْطَاهُ الرَّايَةَ فَقَالَ عَلِيٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُقَاتِلُهُمْ حَتَّى يَكُونُوا مِثْلَنَا فَقَالَ انْفُذْ عَلَى رِسْلِكَ حَتَّى تَنْزِلَ بِسَاحَتِهِمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ وَأَخْبِرْهُمْ بِمَا يَجِبُ عَلَيْهِمْ مِنْ حَقِّ اللَّهِ فِيهِ فَوَاللَّهِ لَأَنْ يَهْدِيَ اللَّهُ بِكَ رَجُلًا وَاحِدًا خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَكَ حُمْرُ النَّعَمِ

قتیبہ عبدالعزیز ابوحازم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (خیبر کے دن) فرمایا کل میں یہ جھنڈا ایک شخص کو دوں گا جس کے ہاتھوں سے خداوند تعالیٰ (قلعہ خیبر کو) فتح کرائے گا رات کو تمام لوگ سوچتے

رہے دیکھئے جھنڈا کس کو ملتا ہے جب صبح ہوئی تو تمام لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں یہ امید لے کر حاضر ہوئے کہ جھنڈا انہیں کو ملے گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا کہ علی بن ابی طالب کہاں ہیں؟ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ان کی آنکھیں دکھتی ہیں آپ نے فرمایا کوئی جا کر ان کو بلا لائے چنانچہ انہیں بلا کر لایا گیا جب وہ آئے تو آپ نے ان کی دونوں آنکھوں پر لعاب دہن لگا دیا اور ان کے لئے دعا کی۔ وہ اچھی ہو گئیں گویا دکھتی ہی نہ تھیں پھر آپ نے ان کو جھنڈا اعطا فرمایا حضرت علی نے عرض کیا یا رسول اللہ میں ان لوگوں (یعنی دشمنوں) سے اس وقت تک لڑوں گا جب تک وہ ہماری مانند مسلمان نہ ہو جائیں آپ نے فرمایا ٹھہرو، جب تم میدان جنگ میں پہنچ جاؤ تو پہلے ان کو اسلام کی دعوت دینا (یعنی اسلام کی طرف بلانا) پھر خدا کا حق جو ان پر واجب ہے اس سے ان کو مطلع کرنا اس لئے کہ بخدا! اگر تمہاری تحریک و تبلیغ کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ نے ایک شخص کو بھی ہدایت دے دی تو تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بھی بدرجہا بہتر ہے۔

راوی: قتیبہ عبدالعزیز ابوحازم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت ابوالحسن علی بن ابی طالب قرشی ہاشمی کے فضائل کا بیان رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی سے فرمایا تھا کہ تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں اور حضرت عمر کا بیان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بوقت وفات ان سے راضی تھے۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 904

راوی: قتیبہ حاتم یزید حضرت سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ قَدْ تَخَلَّفَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَيْبَرَ وَكَانَ بِهِ رَمَدٌ فَقَالَ أَنَا أَتَخَلَّفُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ عَلِيٌّ فَلَحِقَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ مَسَاءُ اللَّيْلَةِ الَّتِي فَتَحَهَا اللَّهُ فِي صَبَاحِهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ أَوْ لَيَأْخُذَنَّ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَوْ قَالَ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِذَا نَحْنُ بِعَلِيٍّ وَمَا نَرْجُوهُ

فَقَالُوا هَذَا عَلِيٌّ فَأَعْطَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّايَةَ فَفَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ

قتیبہ حاتم یزید حضرت سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ خیبر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے رہ گئے تھے، جس کی وجہ یہ تھی کہ ان کی آنکھیں دکھتی تھیں انہوں نے اپنے جی میں کہا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے رہ جانا کچھ زیب نہیں دیتا، چنانچہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تیزی سے چل کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچ گئے جب شام ہوئی جس کے دوسرے دن صبح کو خدا تعالیٰ نے فتح دی ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کل جھنڈا ایسے شخص کو دوں گا، یا فرمایا جھنڈا وہ شخص لے گا جس کو خدا اور رسول محبوب رکھتے ہیں، یا فرمایا وہ جو اللہ اور اس کے رسول کو محبوب رکھتا ہے خدا تعالیٰ اس کے ہاتھوں پر فتح نصیب کرے گا اچانک ہماری ملاقات علی سے ہو گئی، ہم کو ان کے آنے کی امید نہ تھی لوگوں نے کہا یہ علی ہیں پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جھنڈا ان کو مرحمت فرمایا اور خدا نے ان کے ہاتھ پر فتح دی۔

راوی : قتیبہ حاتم یزید حضرت سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت ابوالحسن علی بن ابی طالب قرشی ہاشمی کے فضائل کا بیان رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی سے فرمایا تھا کہ تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں اور حضرت عمر کا بیان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بوقت وفات ان سے راضی تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 905

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ عبدالعزیز بن ابی حازم حضرت ابوحازم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا جَائَ إِلَى سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ فَقَالَ هَذَا فُلَانٌ لِأَمِيرِ الْمَدِينَةِ يَدْعُو عَلِيًّا عِنْدَ الْمِنْبَرِ قَالَ فَيَقُولُ مَاذَا قَالَ يَقُولُ لَهُ أَبُو تُرَابٍ فَضَحِكَ قَالَ وَاللَّهِ مَا سَمَّاهُ إِلَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا كَانَ لَهُ اسْمٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْهُ فَاسْتَطْعَمْتُ الْحَدِيثَ سَهْلًا وَقُلْتُ يَا أَبَا عَبَّاسٍ كَيْفَ ذَلِكَ قَالَ

دَخَلَ عَلِيٌّ عَلَى فَاطِمَةَ ثُمَّ خَرَجَ فَاضْطَجَعَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ ابْنُ عَمِّكِ قَالَتْ فِي الْمَسْجِدِ فَخَرَجَ إِلَيْهِ فَوَجَدَ رِدَائَهُ قَدْ سَقَطَ عَنْ ظَهْرِهِ وَخَلَصَ التُّرَابُ إِلَى ظَهْرِهِ فَجَعَلَ يَمْسَحُ التُّرَابَ عَنْ ظَهْرِهِ فَيَقُولُ اجْلِسْ يَا أَبَا تُرَابٍ مَرَّتَيْنِ

عبد اللہ بن مسلمہ عبد العزیز بن ابی حازم حضرت ابو حازم سے بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت سہل بن سعد کے پاس آکر کہا فلاں شخص امیر مدینہ حضرت علی کو بر سر منبر برا کہتا ہے حضرت سہل نے پوچھا وہ کیا استعمال کرتا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ وہ ان کو ابو تراب کہتا ہے تو سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہنسے اور کہا خدا کی قسم ان کا یہ نام تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھا ہے، اور جس قدر یہ نام ان کو پسند تھا اور کوئی نام پسند نہیں تھا پھر میں نے پوری حدیث سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کی میں نے عرض کیا، اے ابو العباس! یہ واقعہ کیسے ہوا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ (ایک روز) حضرت فاطمہ کے پاس حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھوڑی دیر کو گئے اور پھر باہر نکل کر مسجد میں آکر لیٹ گئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے (حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے) دریافت کیا تمہارے چچا کے بیٹے کہاں ہیں، انہوں نے کہا مسجد میں پس آپ ان کے پاس (مسجد میں) تشریف لے گئے تو دیکھا کہ ان کی چادر پیٹھ سے سرک گئی ہے اور ان کی پیٹھ پر مٹی ہی مٹی تھی آپ مٹی پونچھتے جاتے تھے اور فرماتے جاتے تھے اے ابو تراب اٹھ بیٹھو دو مرتبہ آپ نے یہی فرمایا۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ عبد العزیز بن ابی حازم حضرت ابو حازم

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت ابو الحسن علی بن ابی طالب قرشی ہاشمی کے فضائل کا بیان رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی سے فرمایا تھا کہ تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں اور حضرت عمر کا بیان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بوقت وفات ان سے راضی تھے۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 906

راوی : محمد حسین زائدہ ابو حصین حضرت سعد بن عبیدہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَی ابْنِ عُمَرَ فَسَأَلَهُ عَنْ عُثْمَانَ فَذَکَرَ عَنْ مَحَاسِنِ عَمَلِهِ قَالَ لَعَلَّ ذَاکَ يَسُوئُکَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَرْغَمَ اللَّهُ بِأَنْفِکَ ثُمَّ سَأَلَهُ عَنْ عَلِيٍّ فَذَکَرَ مَحَاسِنَ عَمَلِهِ قَالَ هُوَ ذَاکَ بَيْتُهُ أَوْسَطُ بُيُوتِ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَعَلَّ ذَاکَ يَسُوئُکَ قَالَ أَجَلْ قَالَ فَأَرْغَمَ اللَّهُ بِأَنْفِکَ انْطَلِقْ فَاجْهَدْ عَلَيَّ جَهْدَکَ

محمد حسین زائدہ ابوحصین حضرت سعد بن عبیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں ایک شخص حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے حضرت عثمان کے متعلق پوچھا حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عثمان کی نیک اعمالیاں بیان کر دیں حضرت ابن عمر نے فرمایا شاید یہ باتیں تجھ کو بری لگی ہیں اس نے کہا ہاں! تو آپ نے فرمایا اللہ تجھے ذلیل خوار کرے پھر اس شخص نے حضرت علی کی بابت پوچھا تو حضرت ابن عمر نے ان کی بھی نیک اعمالیاں بیان کیں کہا وہ ایسے ہیں ان کا گھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھروں کے بیچ میں ہے پھر فرمایا کہ شاید یہ باتیں بھی تجھ کو بری لگتی ہیں اس شخص نے کہا ہاں حضرت ابن عمر نے فرمایا خدا تجھ کو ذلیل کرے جا اور مجھے نقصان پہنچانے کی کوشش کر۔

راوی : محمد حسین زائدہ ابوحصین حضرت سعد بن عبیدہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت ابوالحسن علی بن ابی طالب قرشی ہاشمی کے فضائل کا بیان رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی سے فرمایا تھا کہ تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں اور حضرت عمر کا بیان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بوقت وفات ان سے راضی تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 907

راوی : محمد غندر شعبہ حکم ابن ابی لیلی حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَکَمِ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَی قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَنَّ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَام شَکَتْ مَا تَلْقَی مِنْ أَثَرِ الرَّحَا فَأَتَی النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْيٌ فَانْطَلَقَتْ فَلَمْ تَجِدْهُ فَوَجَدَتْ عَائِشَةَ

فَأَخْبَرَتْهَا فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ بِمَجِيءِ فَاطِمَةَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَا وَقَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْتُ لِأَقُومَ فَقَالَ عَلَى مَكَانِكُمَا فَقَعَدَ بَيْنَنَا حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمَيْهِ عَلَى صَدْرِي وَقَالَ أَلَا أُعَلِّمُكُمَا خَيْرًا مِمَّا سَأَلْتُمَانِي إِذَا أَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا تُكَبِّرَا أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ وَتُسَبِّحَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ

محمد غندر شعبہ حکم ابن ابی لیلیٰ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے چکی پیسنے کی وجہ سے جو تکلیف پہنچتی تھی اس کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی اور جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ قیدی آئے تو حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ کے پاس گئیں تو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ پایا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو پایا اور ان سے اپنے آنے کی وجہ بیان کی جب آپ تشریف لائے تو حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے آپ سے آنے کی وجہ بیان کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے جب کہ ہم اپنے بستر پر لیٹ چکے تھے میں نے اٹھنا چاہا تو آپ نے فرمایا تم دونوں اپنی جگہ رہو اور آپ ہم دونوں کے درمیان بیٹھ گئے میں نے آپ کے پیروں کی ٹھنڈک اپنے سینہ پر محسوس کی آپ نے فرمایا میں تم کو ایک ایسی بات سکھاتا ہوں جو تمہاری طلب کردہ چیز سے بدرجہا بہتر ہے جب تم سونے کے لئے اپنے بستر پر جایا کرو تو چونتیس مرتبہ اللہ اکبر کہو اور تینتیس مرتبہ سبحان اللہ اور تینتیس مرتبہ الحمدللہ کہو یہ تمہارے لئے خادم سے بہتر ہے۔

راوی : محمد غندر شعبہ حکم ابن ابی لیلیٰ حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت ابوالحسن علی بن ابی طالب قرشی ہاشمی کے فضائل کا بیان رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی سے فرمایا تھا کہ تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں اور حضرت عمر کا بیان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بوقت وفات ان سے راضی تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 908

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ سعد ابراھیم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى

محمد بن بشار غندر شعبہ سعد ابراہیم سے بیان کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص سے سنا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کیا تم اس بات کو پسند کرتے ہو کہ تم میرے ساتھ اس درجہ پر ہو جس درجہ پر حضرت ہارون حضرت موسیٰ کے ساتھ تھے۔

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ سعد ابراہیم

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت ابوالحسن علی بن ابی طالب قرشی ہاشمی کے فضائل کا بیان رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی سے فرمایا تھا کہ تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں اور حضرت عمر کا بیان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بوقت وفات ان سے راضی تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 909

راوی: علی بن جعد شعبہ ایوب ابن سیرین عبیدہ حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اقْضُوا كَمَا كُنْتُمْ تَقْضُونَ فَإِنِّي أَكْرَهُ الِاخْتِلَافَ حَتَّى يَكُونَ لِلنَّاسِ جَمَاعَةٌ أَوْ أَمُوتَ كَمَا مَاتَ أَصْحَابِي فَكَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَرَى أَنَّ عَامَّةَ مَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ الْكَذِبُ

علی بن جعد شعبہ ایوب ابن سیرین عبیدہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ تم لوگ جس طرح فیصلہ کرتے تھے اسی طرح فیصلہ کیا کرو اس لئے کہ میں اختلاف کو برا سمجھتا ہوں سب لوگ متفق اور ایک جماعت بن جائیں یا پھر مجھے بھی موت آ

جائے جس طرح اصحاب کبار نے موت سے ہم آغوشی فرمائی ہے، ابن سیرین کی رائے ہے کہ اکثر روایتیں جو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کرم اللہ وجہہ سے منقول ہیں جھوٹ پر مبنی ہیں۔

راوی : علی بن جعد شعبہ ایوب ابن سیرین عبیدہ حضرت علی رضی اللہ عنہ

حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہاشمی کے فضائل کا بیان نبی صلی اللہ عل...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہاشمی کے فضائل کا بیان نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد تھا (اے جعفر) تم صورت و سیرت میں میرے مشابہ ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 910

راوی: احمد محمد ابن ابی ذئب سعید المقبری حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ دِينَارٍ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْجُهَنِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا يَقُولُونَ أَكْثَرَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَإِنِّي كُنْتُ أَلْزَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِبَعِ بَطْنِي حَتَّى لَا آكُلُ الْخَمِيرَ وَلَا أَلْبَسُ الْحَبِيرَ وَلَا يَخْدُمُنِي فُلَانٌ وَلَا فُلَانَةُ وَكُنْتُ أُلْصِقُ بَطْنِي بِالْحَصْبَاءِ مِنْ الْجُوعِ وَإِنْ كُنْتُ لَأَسْتَقْرِئُ الرَّجُلَ الْآيَةَ هِيَ مَعِي كَيْ يَنْقَلِبَ بِي فَيُطْعِمَنِي وَكَانَ أَخْيَرَ النَّاسِ لِلْمِسْكِينِ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ كَانَ يَنْقَلِبُ بِنَا فَيُطْعِمُنَا مَا كَانَ فِي بَيْتِهِ حَتَّى إِنْ كَانَ لَيُخْرِجُ إِلَيْنَا الْعُكَّةَ الَّتِي لَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ فَنَشُقُّهَا فَنَلْعَقُ مَا فِيهَا

احمد محمد ابن ابی ذئب سعید المقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ لوگ کہتے ہیں کہ ابوہریرہ بہت حدیثیں بیان کرتے ہیں اصل وجہ یہ ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیٹ بھرنے کے لئے ہر وقت لگا رہتا تھا خمیری نان اور لباس فاخرہ پہننے کو نہ ملتا تھا اور لونڈی غلام میری خدمت کے لئے میرے پاس نہ تھے اور بھوک کے مارے پیٹ پر پتھر باندھ

لیتا تھا بعض آیتوں کے معنی مجھے معلوم ہوتے تھے لیکن اس کے باوجود بعض لوگوں سے میں اس لئے دریافت کرتا تھا کہ کوئی شخص مجھے اپنے گھر لے جا کر کھانا کھلا دے مساکین کے ساتھ سب سے زیادہ سلوک کرنے والے جعفر بن ابی طالب تھے وہ مجھے اپنے ساتھ لے جایا کرتے اور جو کچھ ان کے گھر میں موجود ہوتا وہ مجھ کو کھلا دیا کرتے وہ میرے پاس کپی لے آیا کرتے جس میں کچھ نہ ہونے کے سبب اس کو توڑ ڈالتے تھے پھر اس میں جو کچھ ہوتا اس کو میں چاٹ لیتا تھا۔

راوی : احمد محمد ابن ابی ذئب سعید المقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہاشمی کے فضائل کا بیان نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد تھا (اے جعفر) تم صورت و سیرت میں میرے مشابہ ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 911

راوی : عمرو بن علی یزید بن ھارون اسماعیل بن ابی خالد شعبی

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا كَانَ إِذَا سَلَّمَ عَلَى ابْنِ جَعْفَرٍ قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ ذِي الْجَنَاحَيْنِ قال ابوعبد الله يقال كن في جناحي كن في ناحيتي كل جانبين جناحان

عمرو بن علی یزید بن ہارون اسماعیل بن ابی خالد شعبی سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب حضرت جعفر کے بیٹے (عبد اللہ) کو سلام کرتے تو کہتے السلام علیک یا ابن ذی الجناحین حضرت جعفر کا لقب تھا)۔

راوی : عمرو بن علی یزید بن ہارون اسماعیل بن ابی خالد شعبی

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 912

راوی: حسن بن محمد محمد بن عبداللہ انصاری ابوعبد اللہ بن مثنی ثمامہ بن عبداللہ بن انس حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ إِذَا قَحَطُوا اسْتَسْقَى بِالْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّا كُنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَسْقِينَا وَإِنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِعَمِّ نَبِيِّنَا فَاسْقِنَا قَالَ فَيُسْقَوْنَ

حسن بن محمد محمد بن عبد اللہ انصاری ابوعبد اللہ بن مثنی ثمامہ بن عبد اللہ بن انس حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب کبھی قحط پڑتا تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عباس بن عبد المطلب کے وسیلہ سے بارش کی دعا مانگتے تھے کہ اے خدا! ہم تجھے تیرے رسول کا واسطہ دیا کرتے تھے اور تو پانی برساتا تھا اور اب ہم تجھے تیرے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا کا واسطہ دیتے ہیں لہذا تو پانی برسا چنانچہ خوب بارش ہوتی تھی۔

راوی : حسن بن محمد محمد بن عبد اللہ انصاری ابوعبد اللہ بن مثنی ثمامہ بن عبد اللہ بن انس حضرت انس رضی اللہ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رشتہ داروں خصوصاً آپ کی بیٹی حضرت فاطمہ علیہا ال...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رشتہ داروں خصوصاً آپ کی بیٹی حضرت فاطمہ علیہا السلام کے فضائل کا بیان، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ فاطمہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنت کی عورتوں کی سردار ہوگی۔

جلد : جلد دوم   حدیث 913

راوی: ابوالیمان شعیب زہری عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَام أَرْسَلَتْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَطْلُبُ صَدَقَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي بِالْمَدِينَةِ وَفَدَكٍ وَمَا بَقِيَ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا فَهُوَ صَدَقَةٌ إِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ مِنْ هَذَا الْمَالِ يَعْنِي مَالَ اللَّهِ لَيْسَ لَهُمْ أَنْ يَزِيدُوا عَلَى الْمَأْكَلِ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَا أُغَيِّرُ شَيْئًا مِنْ صَدَقَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهَا فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَأَعْمَلَنَّ فِيهَا بِمَا عَمِلَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَشَهَّدَ عَلِيٌّ ثُمَّ قَالَ إِنَّا قَدْ عَرَفْنَا يَا أَبَا بَكْرٍ فَضِيلَتَكَ وَذَكَرَ قَرَابَتَهُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَقَّهُمْ فَتَكَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَرَابَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أَصِلَ مِنْ قَرَابَتِي

ابوالیمان شعیب زہری عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت ابوبکر صدیق کے پاس آدمی بھیج کر ان سے اپنی میراث طلب کی یعنی وہ چیزیں جو خدا تعالیٰ نے اپنے رسول کو فئے کے طور پر دی تھیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مصرف خیر جو مدینہ منورہ اور فدک میں تھا اور خیبر کی متروکہ آمدنی کا پانچواں حصہ تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا جو کچھ ہم چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہے آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس مال یعنی خداداد مال میں سے کھا سکتے ہیں ان کو یہ اختیار نہیں کہ کھانے سے زیادہ لے لیں خدا کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقات کی جو حالت آپ کے زمانہ میں تھی اس میں کوئی تبدیلی نہ کروں گا بلکہ وہی عمل کروں گا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تشہد پڑھا پھر کہا اے ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہم آپ کی فضیلت و بزرگی سے خوب واقف ہیں اس کے بعد آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی قرابت اور حق کو واضح کیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرابت سے سلوک کرنا اپنی قرابت کے ساتھ سلوک کرنے سے زیادہ

محبوب ہے (نیز) عبد اللہ بن عبد الوہاب خالد شعبہ واقد ان کے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی آپ کے اہل بیت کی خدمت اور محبت میں سمجھو۔

راوی: ابو الیمان شعیب زہری عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رشتہ داروں خصوصاً آپ کی بیٹی حضرت فاطمہ علیہا السلام کے فضائل کا بیان، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنت کی عورتوں کی سردار ہو گی۔

جلد : جلد دوم حدیث 914

راوی: ابو الولید ابن عیینہ عمرو ابن ابی ملیکہ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاطِمَةُ بَضْعَةٌ مِنِّي فَمَنْ أَغْضَبَهَا أَغْضَبَنِي

ابو الولید ابن عیینہ عمرو ابن ابی ملیکہ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا میرے گوشت کا ایک ٹکڑا ہے جس نے اس کو غضبناک کیا اس نے مجھ کو غضبناک کیا۔

راوی: ابو الولید ابن عیینہ عمرو ابن ابی ملیکہ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رشتہ داروں خصوصاً آپ کی بیٹی حضرت فاطمہ علیہا السلام کے فضائل کا بیان، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ فاطمہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنت کی عورتوں کی سردار ہوگی۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 915

راوی: یحیی بن قزعہ ابراهیم بن سعد عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ ابْنَتَهُ فِي شَكْوَاهُ الَّذِي قُبِضَ فِيهَا فَسَارَّهَا بِشَيْءٍ فَبَكَتْ ثُمَّ دَعَاهَا فَسَارَّهَا فَضَحِكَتْ قَالَتْ فَسَأَلْتُهَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ سَارَّنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ يُقْبَضُ فِي وَجَعِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ فَبَكَيْتُ ثُمَّ سَارَّنِي فَأَخْبَرَنِي أَنِّي أَوَّلُ أَهْلِ بَيْتِهِ أَتْبَعُهُ فَضَحِكْتُ

یحیی بن قزعہ ابراہیم بن سعد عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اپنے مرض میں جس میں آپ نے رحلت فرمائی بلوایا (جب وہ آئیں) تو ان سے آہستہ آہستہ کوئی بات کہی تو وہ رونے لگیں پھر آہستہ سے کوئی بات کہی تو وہ ہنسنے لگیں، میں نے فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اس کا سبب دریافت کیا انہوں نے جواب دیا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آہستہ سے اس بات سے خبردار کیا تھا کہ آپ اسی مرض میں وفات پائیں گے، تو میں رونے لگی جب دوبارہ آپ نے آہستہ سے کہا کہ میں ان کے اہل میں سب سے پہلے ان سے ملوں گی تو میں ہنسنے لگی۔

راوی: یحیی بن قزعہ ابراہیم بن سعد عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حضرت زبیر بن عوام کے فضائل کا بیان ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت زبیر بن عوام کے فضائل کا بیان ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حواری تھے اور سفید پوش کو حواری کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 916

راوی: خالد علی ھشام عروہ حضرت زبیر

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَخْبَرَنِي مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ قَالَ أَصَابَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رُعَافٌ شَدِيدٌ سَنَةَ الرُّعَافِ حَتَّى حَبَسَهُ عَنْ الْحَجِّ وَأَوْصَى فَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ اسْتَخْلِفْ قَالَ وَقَالُوهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَمَنْ فَسَكَتَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ آخَرُ أَحْسِبُهُ الْحَارِثَ فَقَالَ اسْتَخْلِفْ فَقَالَ عُثْمَانُ وَقَالُوا فَقَالَ نَعَمْ قَالَ وَمَنْ هُوَ فَسَكَتَ قَالَ فَلَعَلَّهُمْ قَالُوا الزُّبَيْرَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُ لَخَيْرُهُمْ مَا عَلِمْتُ وَإِنْ كَانَ لَأَحَبَّهُمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خالد علی ہشام عروہ حضرت زبیر سے بیان کرتے ہیں کہ مجھ کو مروان بن حکم نے خبر دی کہ مرض نکسیر کے سال حضرت عثمان کو اتنی سخت نکسیر پھوٹی کہ ان کو حج سے رکنا پڑااور وصیت بھی کر دی تھی کہ ایک قریشی نے آپ کے پاس جاکر عرض کیا کہ کسی کو خلیفہ مقرر کر دیجئے حضرت عثمان نے پوچھا کیا لوگ خلیفہ مقرر کرنے کو کہتے ہیں؟ اس نے کہاں ہاں! آپ نے فرمایا کس کو؟ وہ خاموش رہا پھر ایک اور شخص آپ کے پاس آیا میرا خیال ہے کہ وہ حرث تھے انہوں نے کہا کسی کو خلیفہ بنائیے۔ آپ نے اس سے بھی پوچھا کیا خلیفہ مقرر کرنے کو لوگ کہتے ہیں؟ اس نے کہاں ہاں! آپ نے اس سے بھی فرمایا کس کو؟ شاید وہ بھی تھوڑی دیر خاموش رہا پھر کہنے لگا شاید لوگوں کی رائے ہے زبیر کو خلیفہ بنایا جائے تو حضرت عثمان نے فرمایاہاں اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے میرے علم میں زبیر سب سے بہتر ہیں یقیناوہ سرور عالم کو سب سے زیادہ محبوب تھے۔

راوی: خالد علی ہشام عروہ حضرت زبیر

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت زبیر بن عوام کے فضائل کا بیان ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حواری تھے اور سفید پوش کو حواری کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 917

راوی: عبید ابواسامہ ھشام حضرت عروہ

حَدَّثَنِا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ أَخْبَرَنِي أَبِي سَمِعْتُ مَرْوَانَ كُنْتُ عِنْدَ عُثْمَانَ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ اسْتَخْلِفْ قَالَ وَقِيلَ ذَاكَ قَالَ نَعَمْ الزُّبَيْرُ قَالَ أَمَا وَاللَّهِ إِنَّكُمْ لَتَعْلَمُونَ أَنَّهُ خَيْرُكُمْ ثَلَاثًا

عبید ابو اسامہ ہشام حضرت عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے مروان سے سنا ہے کہ میں حضرت عثمان کے پاس بیٹھا تھا کہ ایک شخص نے آپ کے پاس آکر کہا اب آپ کسی کو خلیفہ بنا دیجئے حضرت عثمان نے دریافت کیا کیا لوگ خلیفہ بنانے کو کہتے ہیں؟ اس نے کہا ہاں! حضرت زبیر کو حضرت عثمان نے تین مرتبہ کہا آگاہ ہو جاؤ کہ زبیر سب سے بہتر ہیں۔

راوی : عبید ابو اسامہ ہشام حضرت عروہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت زبیر بن عوام کے فضائل کا بیان ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حواری تھے اور سفید پوش کو حواری کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 918

راوی: مالک بن اسماعیل عبدالعزیز ابن ابی سلمہ محمد بن منکدر حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ هُوَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَإِنَّ حَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ

مالک بن اسماعیل عبدالعزیز ابن ابی سلمہ محمد بن منکدر حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کے حواری ہوا کرتے ہیں اور یقینا میرے حواری زبیر ہیں۔

راوی : مالک بن اسماعیل عبدالعزیز ابن ابی سلمہ محمد بن منکدر حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت زبیر بن عوام کے فضائل کا بیان ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حواری تھے اور سفید پوش کو حواری کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 919

راوی: احمد ہشام عروہ حضرت عبداللہ بن زبیر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ كُنْتُ يَوْمَ الْأَحْزَابِ جُعِلْتُ أَنَا وَعُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ فِي النِّسَاءِ فَنَظَرْتُ فَإِذَا أَنَا بِالزُّبَيْرِ عَلَى فَرَسِهِ يَخْتَلِفُ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَلَمَّا رَجَعْتُ قُلْتُ يَا أَبَتِ رَأَيْتُكَ تَخْتَلِفُ قَالَ أَوَهَلْ رَأَيْتَنِي يَا بُنَيَّ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَأْتِ بَنِي قُرَيْظَةَ فَيَأْتِينِي بِخَبَرِهِمْ فَانْطَلَقْتُ فَلَمَّا رَجَعْتُ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ فَقَالَ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

احمد ہشام عروہ حضرت عبداللہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں کہ جنگ احزاب کے ایام میں میں نے اور عمر بن ابی سلمہ نے عورتوں کی حفاظت کی میں نے حضرت زبیر کو دیکھا کہ وہ دو تین مرتبہ بنی قریظہ کی طرف آمد ورفت کرتے رہے جب میں (جنگ مذکور) سے واپس آیا تو میں نے کہا اے میرے باپ میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ آمد ورفت کر رہے تھے انہوں نے فرمایا میرے بیٹے تو نے مجھے دیکھا؟ میں نے عرض کیا ہاں! انہوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کوئی ہے جو بنی قریظہ کی طرف جا کر ان کی خبر میرے پاس لائے چنانچہ میں گیا پھر جب میں واپس آیا تو آپ نے اپنے ماں باپ جمع کر کے فرمایا کہ میرے ماں باپ تم پر فدا ہوں۔

راوی: احمد ہشام عروہ حضرت عبداللہ بن زبیر

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت زبیر بن عوام کے فضائل کا بیان ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حواری تھے اور سفید پوش کو حواری کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 920

راوی: علی ابن مبارک ھشام حضرت عروہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِلزُّبَيْرِ يَوْمَ الْيَرْمُوكِ أَلَا تَشُدُّ فَنَشُدَّ مَعَكَ فَحَمَلَ عَلَيْهِمْ فَضَرَبُوهُ ضَرْبَتَيْنِ عَلَى عَاتِقِهِ بَيْنَهُمَا ضَرْبَةٌ ضُرِبَهَا يَوْمَ بَدْرٍ قَالَ عُرْوَةُ فَكُنْتُ أُدْخِلُ أَصَابِعِي فِي تِلْكَ الضَّرَبَاتِ أَلْعَبُ وَأَنَا صَغِيرٌ

علی ابن مبارک ہشام حضرت عروہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے جنگ یرموک میں حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ آپ حملہ کیوں نہیں کرتے ہم بھی آپ کے ساتھ حملہ کرنا چاہتے ہیں حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حملہ کیا تو کافروں نے دو زخم ان کے شانے پر لگائے، ان دونوں زخموں کے درمیان وہ زخم بھی تھا جو بدر کے دن ان کے آیا تھا حضرت عروہ کا بیان ہے جب میں چھوٹا تھا تو کھیل میں اپنی انگلیاں ان کے زخموں کے نشان کے اندر ڈالتا تھا۔

راوی: علی ابن مبارک ہشام حضرت عروہ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ کے فضائل کا بیان، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت طلحہ بن عبید اللہ کے فضائل کا بیان، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی وفات کے وقت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راضی تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 921

راوی: محمد معتمر ابو معتمر حضرت ابوعثمان

حَدَّثَنِا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ لَمْ يَبْقَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي بَعْضِ تِلْكَ الْأَيَّامِ الَّتِي قَاتَلَ فِيهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ طَلْحَةَ وَسَعْدٍ عَنْ حَدِيثِهِمَا

محمد معتمر ابو معتمر حضرت ابو عثمان سے روایت کرتے ہیں کہ ایک زمانہ میں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود میدان جنگ میں شرکت کی تھی تو بجز طلحہ وسعد کے زمانہ میں آپ کے ساتھ کوئی ہمرکاب باقی نہ رہا تھا۔

راوی: محمد معتمر ابو معتمر حضرت ابو عثمان

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت طلحہ بن عبید اللہ کے فضائل کا بیان، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی وفات کے وقت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راضی تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 922

راوی: مسدد خالد ابن ابی خالد حضرت قیس بن ابی حازم

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ رَأَيْتُ يَدَ طَلْحَةَ الَّتِي وَقَى بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ شَلَّتْ

مسدد خالد ابن ابی خالد حضرت قیس بن ابی حازم سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ کو بیکار و شل دیکھا انہوں نے اس ہاتھ سے (احد کے دن) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کفار کے حملوں سے بچایا تھا۔

راوی: مسدد خالد ابن ابی خالد حضرت قیس بن ابی حازم

حضرت سعد بن ابی وقاص کے فضائل کے بیان بنو زہرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ننہالی...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت سعد بن ابی وقاص کے فضائل کے بیان بنوزہرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ننہالی عزیز ہیں اور سعد بن مالک آپ کے ماموں تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 923

راوی: محمد بن مثنی عبد الوهاب یحیی حضرت سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُ جَمَعَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ

محمد بن مثنیٰ عبد الوہاب یحیی حضرت سعید بن مسیب سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے سعد کو کہتے سنا کہ احد کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لئے اپنے دونوں ماں باپ جمع فرما دیئے تھے (یعنی فرمایا تھا میرے ماں باپ تجھ پر قربان ہوں تیر چلا)۔

راوی : محمد بن مثنیٰ عبد الوہاب یحیی حضرت سعید بن مسیب

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت سعد بن ابی وقاص کے فضائل کے بیان بنوزہرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ننہالی عزیز ہیں اور سعد بن مالک آپ کے ماموں تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 924

راوی: مکی بن ابراهیم هاشم بن هاشم عامر بن سعد حضرت سعد رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَأَنَا ثُلُثُ الْإِسْلَامِ

مکی بن ابراہیم ہاشم بن ہاشم عامر بن سعد حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے آپ سے اچھی طرح واقف ہوں، میں تیسرا شخص ہوں جو اسلام میں داخل ہوا، یعنی حضرت خدیجہ اور حضرت ابو بکر کے بعد سب سے پہلا مسلمان ہوں۔

راوی: مکی بن ابراہیم ہاشم بن ہاشم عامر بن سعد حضرت سعد رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت سعد بن ابی وقاص کے فضائل کے بیان بنوزہرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ننہالی عزیز ہیں اور سعد بن مالک آپ کے ماموں تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 925

راوی: ابراهیم بن موسیٰ ابن ابی زائده هاشم بن هاشم بن عتبه ابن ابی وقاص سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ مَا أَسْلَمَ أَحَدٌ إِلَّا فِي الْيَوْمِ الَّذِي أَسْلَمْتُ فِيهِ وَلَقَدْ مَكَثْتُ سَبْعَةَ أَيَّامٍ وَإِنِّي لَثُلُثُ الْإِسْلَامِ تَابَعَهُ أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هَاشِمٌ ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ إِنِّي لَأَوَّلُ الْعَرَبِ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ وَكُنَّا نَغْزُو مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا وَرَقُ الشَّجَرِ حَتَّى إِنَّ أَحَدَنَا لَيَضَعُ كَمَا يَضَعُ الْبَعِيرُ أَوْ الشَّاةُ مَا لَهُ خِلْطٌ ثُمَّ أَصْبَحَتْ بَنُو أَسَدٍ تُعَزِّرُنِي عَلَى الْإِسْلَامِ لَقَدْ خِبْتُ إِذًا وَضَلَّ عَمَلِي وَكَانُوا وَشَوْا بِهِ إِلَى عُمَرَ قَالُوا لَا يُحْسِنُ يُصَلِّي قال ابوعبد الله ثلث الاسلام يقول وانا ثالث ثلاثة مع النبی صلی الله علیه وسلم

ابراہیم بن موسیٰ ابن ابی زائدہ ہاشم بن ہاشم بن عتبہ ابن ابی وقاص سعید بن مسیب سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس دن میں اسلام لایا ہوں اس دن اور لوگ بھی مشرف بہ اسلام ہوئے اور بے شک سات دن تک میں اسی حالت میں رہا کہ میں اسلام کا تیسرا شخص تھا (یعنی حضرت خدیجہ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعد تیسرا مسلمان میں ہوں)۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ ابن ابی زائدہ ہاشم بن ہاشم بن عتبہ ابن ابی وقاص سعید بن مسیب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سسرالی رشتہ داروں کا بیان جن میں ابو العاص بن رب...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سسرالی رشتہ داروں کا بیان جن میں ابو العاص بن ربیع بھی ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 926

راوی: ابوالیمان شعیب زہری علی بن حسین حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ قَالَ إِنَّ عَلِيًّا خَطَبَ بِنْتَ أَبِي جَهْلٍ فَسَمِعَتْ بِذَلِكَ فَاطِمَةُ فَأَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَزْعُمُ قَوْمُكَ أَنَّكَ لَا تَغْضَبُ لِبَنَاتِكَ وَهَذَا عَلِيٌّ نَاكِحٌ بِنْتَ أَبِي جَهْلٍ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ حِينَ تَشَهَّدَ يَقُولُ أَمَّا بَعْدُ أَنْكَحْتُ أَبَا الْعَاصِ بْنَ الرَّبِيعِ فَحَدَّثَنِي وَصَدَقَنِي وَإِنَّ فَاطِمَةَ بَضْعَةٌ مِنِّي وَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَسُوئَهَا وَاللَّهِ لَا تَجْتَمِعُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِنْتُ عَدُوِّ اللَّهِ عِنْدَ رَجُلٍ وَاحِدٍ فَتَرَكَ عَلِيٌّ الْخِطْبَةَ وَزَادَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ مِسْوَرٍ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ صِهْرًا لَهُ مِنْ بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ فَأَثْنَى عَلَيْهِ فِي مُصَاهَرَتِهِ إِيَّاهُ فَأَحْسَنَ قَالَ حَدَّثَنِي فَصَدَقَنِي وَوَعَدَنِي فَوَفَى لِي

ابوالیمان شعیب زہری علی بن حسین حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت علی نے ابوجہل کی لڑکی سے منگنی کرلی تو حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا آپ کی قوم کا خیال ہے کہ آپ اپنی بیٹیوں کی حمایت میں خفا نہیں ہوتے اسی لئے تو علی نے ابوجہل کی بیٹی سے نکاح کرنے کی بات چیت مکمل کرلی ہے یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پہلے تشہد پڑھا اور پھر فرمایا کہ میں نے ابوالعاص بن ربیع سے (اپنی لڑکی کا) نکاح کر دیا تو ابوالعاص نے جو بات مجھ سے کہی سچ کہی فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا یقیناً میرے گوشت کا ایک ٹکڑا ہے اور میں اس بات کو گوارا نہیں کرتا کہ اس کو کوئی صدمہ یا تکلیف پہنچے خدا تعالیٰ کی قسم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی

اور عدو اللہ کی بیٹی ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتیں پس حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ منگنی چھوڑ دی ایک دوسری روایت میں علی بن حسین (حضرت زین العابدین) سے مروی ہے۔ انہوں نے حضرت سعد کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ نے قبیلہ عبد شمس والے اپنے داماد کا ذکر کیا اور ان کی تعریف و توصیف بیان کر کے فرمایا انہوں نے جو بات مجھ سے کہی سچی کہی اور مجھ سے جو وعدہ کیا اس کو پورا کیا۔

راوی : ابوالیمان شعیب زہری علی بن حسین حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام زید بن حارثہ کے فضائل حضرت براءن...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام زید بن حارثہ کے فضائل حضرت براء نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا (آپ نے زید سے فرمایا تم ہمارے بھائی اور آزاد کردہ غلام ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 927

راوی: خالد بن مخلد سلیمان عبداللہ بن دینا رحضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَطَعَنَ بَعْضُ النَّاسِ فِي إِمَارَتِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَطْعُنُوا فِي إِمَارَتِهِ فَقَدْ كُنْتُمْ تَطْعُنُونَ فِي إِمَارَةِ أَبِيهِ مِنْ قَبْلُ وَايْمُ اللَّهِ إِنْ كَانَ لَخَلِيقًا لِلْإِمَارَةِ وَإِنْ كَانَ لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ وَإِنَّ هَذَا لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ بَعْدَهُ

خالد بن مخلد سلیمان عبد اللہ بن دینار حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر کو جمع کیا اور اس کا سردار حضرت اسامہ بن زید کو بنایا بعض لوگوں نے ان کی سرداری پر طنز کیا اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ان کی سرداری پر طعن و تشنیع کرتے ہو تو کوئی تعجب نہیں اس لئے کہ تم بے شک پہلے ان کے باپ کی

سرداری پر طعنہ زنی کیا کرتے تھے حالانکہ بخدا وہ سرداری کے لئے بہت موزوں تھے وہ تمام لوگوں سے زیادہ مجھ کو محبوب تھے اور ان کے بعد یہ (اسامہ) تمام لوگوں سے زیادہ مجھ کو محبوب ہے۔

راوی: خالد بن مخلد سلیمان عبداللہ بن دینار حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام زید بن حارثہ کے فضائل حضرت براء نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا (آپ نے زید سے فرمایا تم ہمارے بھائی اور آزاد کردہ غلام ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 928

راوی: یحیی ابراهیم زهری عروه حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ قَائِفٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاهِدٌ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ مُضْطَجِعَانِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ قَالَ فَسُرَّ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعْجَبَهُ فَأَخْبَرَ بِهِ عَائِشَةَ

یحیی ابراہیم زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف فرما تھے اور اسامہ بن زید اور زید بن حارثہ دونوں لیٹے ہوئے تھے ایک قیافہ شناس آیا اور کہا کہ یہ دونوں پاؤں باہم ایک دوسرے سے پیدا ہوئے ہیں حضرت عائشہ فرماتی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس بات سے بہت خوش ہوئے اور آپ کو یہ بات بہت اچھی معلوم ہوئی اور آپ نے مجھ سے اس واقعہ کو بیان کیا۔

راوی: یحیی ابراہیم زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حضرت اسامہ بن زید کے فضائل کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت اسامہ بن زید کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 929

راوی: قتیبہ لیث زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَخْزُومِيَّةِ فَقَالُوا مَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ ذَهَبْتُ أَسْأَلُ الزُّهْرِيَّ عَنْ حَدِيثِ الْمَخْزُومِيَّةِ فَصَاحَ بِي قُلْتُ لِسُفْيَانَ فَلَمْ تَحْتَمِلْهُ عَنْ أَحَدٍ قَالَ وَجَدْتُهُ فِي كِتَابٍ كَانَ كَتَبَهُ أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ سَرَقَتْ فَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَجْتَرِئْ أَحَدٌ أَنْ يُكَلِّمَهُ فَكَلَّمَهُ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَ إِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الضَّعِيفُ قَطَعُوهُ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ لَقَطَعْتُ يَدَهَا

قتیبہ لیث زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مخزومی عورت نے قریش کو بہت فکر میں ڈال دیا، انہوں نے کہا کہ بجز اسامہ محبوب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کوئی شخص بھی ایسا نہیں ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سفارش کی جرات کر سکے علی (بن مدینی) بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے سفیان نے بیان کیا میں حضرت زہری کے پاس مخزومی عورت کا قصہ پوچھنے گیا وہ مجھ سے خفا ہو گئے میں نے سفیان سے دریافت کیا کیا تم نے اس قصہ کو کسی سے سنا ہے؟ انہوں نے انکار کیا اور کہا البتہ میں نے اس واقعہ کو ایک کتاب میں دیکھا ہے جس کو ایوب بن موسیٰ نے زہری کے حوالہ سے درج کیا ہے وہ عروہ کے واسطے سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نقل کرتے ہیں کہ بنی مخزوم میں ایک عورت نے چوری کی تو لوگوں نے کہا کوئی ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں بات چیت کرے؟ جب کسی کو اس کی جرات نہ ہوئی کہ آپ سے گفتگو کر سکے تو حضرت اسامہ بن زید نے آپ سے بات چیت کی اس پر آپ نے فرمایا بنی اسرائیل کا دستور تھا کہ جب کوئی شریف آدمی چوری کرتا تو اس کو معاف کر دیتے اور جب کوئی کمزور آدمی چوری کرتا تو اس کا ہاتھ کاٹتے اگر فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بھی یہ فعل سرزد

ہوتا تو یقیناً میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ ڈالتا۔

راوی : قتیبہ لیث زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 930

راوی: حسن بن محمد ابوعباد یحیی بن عباد ماجشون حضرت عبداللہ بن دینار

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّادٍ يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا الْمَاجِشُونُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ نَظَرَ ابْنُ عُمَرَ يَوْمًا وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ إِلَى رَجُلٍ يَسْحَبُ ثِيَابَهُ فِي نَاحِيَةٍ مِنْ الْمَسْجِدِ فَقَالَ انْظُرْ مَنْ هَذَا لَيْتَ هَذَا عِنْدِي قَالَ لَهُ إِنْسَانٌ أَمَا تَعْرِفُ هَذَا يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا مُحَمَّدُ بْنُ أُسَامَةَ قَالَ فَطَأْطَأَ ابْنُ عُمَرَ رَأْسَهُ وَنَقَرَ بِيَدَيْهِ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ قَالَ لَوْ رَآهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَحَبَّهُ

حسن بن محمد ابوعباد یحیی بن عباد ماجشون حضرت عبداللہ بن دینار روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک روز مسجد میں ایک شخص کو دیکھا کہ اپنے کپڑے مسجد کے ایک کونہ میں پھیلا رہا تھا۔ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دیکھو! یہ کون شخص ہے؟ کاش یہ میرے پاس ہوتا تو میں اس کو نصیحت کرتا ایک شخص نے عرض کیا کیا آپ ان کو نہیں پہچانتے؟ یہ محمد بن اسامہ ہیں تو حضرت ابن عمر اپنا سر جھکا کر دونوں ہاتھوں سے زمین کریدنے لگے اس کے بعد فرمایا اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو دیکھتے تو یقیناً محبوب سمجھتے۔

راوی : حسن بن محمد ابوعباد یحیی بن عباد ماجشون حضرت عبداللہ بن دینار

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 931

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل معتمر ابومعتمر ابوعثمان اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَدَّثَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَأْخُذُهُ وَالْحَسَنَ فَيَقُولُ اللَّهُمَّ أَحِبَّهُمَا فَإِنِّي أُحِبُّهُمَا وَقَالَ نُعَيْمٌ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي مَوْلًى لِأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ الْحَجَّاجَ بْنَ أَيْمَنَ بْنِ أُمِّ أَيْمَنَ وَكَانَ أَيْمَنُ بْنُ أُمِّ أَيْمَنَ أَخَا أُسَامَةَ لِأُمِّهِ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَرَآهُ ابْنُ عُمَرَ لَمْ يُتِمَّ رُكُوعَهُ وَلَا سُجُودَهُ فَقَالَ أَعِدْ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَحَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَمِرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ مَوْلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِذْ دَخَلَ الْحَجَّاجُ بْنُ أَيْمَنَ فَلَمْ يُتِمَّ رُكُوعَهُ وَلَا سُجُودَهُ فَقَالَ أَعِدْ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ لِي ابْنُ عُمَرَ مَنْ هَذَا قُلْتُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَيْمَنَ بْنِ أُمِّ أَيْمَنَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لَوْ رَأَى هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَحَبَّهُ فَذَكَرَ حُبَّهُ وَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّ أَيْمَنَ قَالَ وَحَدَّثَنِي بَعْضُ أَصْحَابِي عَنْ سُلَيْمَانَ وَكَانَتْ حَاضِنَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

موسی بن اسماعیل معتمر ابو معتمر ابو عثمان اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو (یعنی اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حسن کو گود میں لیتے اور فرماتے اے خدا میں دونوں سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان سے محبت کر (نیز) نعیم ابن المبارک معمر زہری اسامہ بن زید کے مولی سے منقول ہے کہ حجاج بن ایمن بن ام ایمن جو اسامہ کے اخیافی بھائی تھے اور ایک انصاری تھے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیکھا کہ وہ رکوع اور سجدہ پورا نہیں کرتے تھے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے کہا کہ تم اپنی نماز کا اعادہ کرو ایک دوسری روایت میں اسامہ بن زید کے مولیٰ حرملہ سے منقول ہے کہ وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ بیٹھے تھے اتنے میں حجاج بن ایمن نے آکر نماز پڑھی اور رکوع سجود پوری

طرح ادا نہیں کیے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تم نماز کا اعادہ کرو پھر جب وہ لوٹے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ یہ کون ہے میں نے کہا حجاج بن ایمن بن ام ایمن تو انہوں نے فرمایا اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو دیکھتے تو یقینا اس کو دوست رکھتے پھر انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے واقعات ام ایمن کی اولاد سے بیان کئے ابو عبد اللہ کہتے ہیں میرے بعض دوستوں نے روایت میں یہ الفاظ زیادہ کئے ہیں کہ ام ایمن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گود کھلائی تھیں۔

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل معتمر ابو معتمر ابو عثمان اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما

حضرت عبد اللہ بن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عبد اللہ بن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 932

راوی: اسحق عبدالرزاق معمر زهری سالم حضرت ابن عمر رضی الله عنهما

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ الرَّجُلُ فِي حَيَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى رُؤْيَا قَصَّهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَمَنَّيْتُ أَنْ أَرَى رُؤْيَا أَقُصُّهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْتُ غُلَامًا شَابًّا أَعْزَبَ وَكُنْتُ أَنَامُ فِي الْمَسْجِدِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ مَلَكَيْنِ أَخَذَانِي فَذَهَبَا بِي إِلَى النَّارِ فَإِذَا هِيَ مَطْوِيَّةٌ كَطَيِّ الْبِئْرِ وَإِذَا لَهَا قَرْنَانِ كَقَرْنَيْ الْبِئْرِ وَإِذَا فِيهَا نَاسٌ قَدْ عَرَفْتُهُمْ فَجَعَلْتُ أَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ النَّارِ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ النَّارِ فَلَقِيَهُمَا مَلَكٌ آخَرُ فَقَالَ لِي لَنْ تُرَاعَ فَقَصَصْتُهَا عَلَى حَفْصَةَ فَقَصَّتْهَا حَفْصَةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نِعْمَ الرَّجُلُ عَبْدُ اللَّهِ لَوْ كَانَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ قَالَ سَالِمٌ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ لَا يَنَامُ مِنْ اللَّيْلِ إِلَّا قَلِيلًا

اسحاق عبدالرزاق معمر زہری سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ میں جب کوئی شخص خواب دیکھتا تو اس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتا میں ایک مجرد جوان تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں مسجد کے اندر سویا کرتا میں نے خواب میں دیکھا دو فرشتوں نے مجھے پکڑا اور دوزخ کی طرف لے گئے جو بل والے خانہ دار کنویں کی طرح پیچ در پیچ تھی اور کنویں کی طرح دو کنارے تھے جس میں کچھ لوگ موجود تھے جن کو پہچان کر میں کہنے لگا (اعوذ باللہ من النار اعوذ باللہ من النار) میں دوزخ سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں پھر ان فرشتوں میں سے ایک فرشتہ نے مجھ سے کہا تم مت ڈرو پھر میں نے یہ خواب حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے بیان کیا حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عبداللہ اچھے آدمی ہیں کاش وہ رات کی نماز پڑھا کرتے سالم بیان کرتے ہیں پھر عبداللہ رات کو بہت کم سونے لگے۔

راوی: اسحٰق عبدالرزاق معمر زہری سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عبداللہ بن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 933

راوی: یحیی ابن وهب یونس زهری سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ أُخْتِهِ حَفْصَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِنَّ عَبْدَ اللهِ رَجُلٌ صَالِحٌ

یحیی ابن وہب یونس زہری سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے اپنی بہن حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ذریعہ سے بیان کیا کہ ان سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عبداللہ اچھے آدمی ہیں۔

راوی: یحیی ابن وہب یونس زہری سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حضرت عمار و حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما کے فضائل کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عمار و حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 934

راوی: مالك اسرائيل مغيرة ابراهيم حضرت علقمه رضى الله تعالىٰ عنه

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَدِمْتُ الشَّأْمَ فَصَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قُلْتُ اللَّهُمَّ يَسِّرْ لِي جَلِيسًا صَالِحًا فَأَتَيْتُ قَوْمًا فَجَلَسْتُ إِلَيْهِمْ فَإِذَا شَيْخٌ قَدْ جَاءَ حَتَّى جَلَسَ إِلَى جَنْبِي قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا أَبُو الدَّرْدَاءِ فَقُلْتُ إِنِّي دَعَوْتُ اللهَ أَنْ يُيَسِّرَ لِي جَلِيسًا صَالِحًا فَيَسَّرَكَ لِي قَالَ مِمَّنْ أَنْتَ قُلْتُ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ قَالَ أَوَلَيْسَ عِنْدَكُمْ ابْنُ أُمِّ عَبْدٍ صَاحِبُ النَّعْلَيْنِ وَالْوِسَادِ وَالْمِطْهَرَةِ وَفِيكُمْ الَّذِي أَجَارَهُ اللهُ مِنْ الشَّيْطَانِ يَعْنِي عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَلَيْسَ فِيكُمْ صَاحِبُ سِرِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي لَا يَعْلَمُهُ أَحَدٌ غَيْرُهُ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ يَقْرَأُ عَبْدُ اللهِ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى قَالَ وَاللهِ لَقَدْ أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِيهِ إِلَى فِيَّ

مالک اسرائیل مغیرہ ابراہیم حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں ملک شام میں گیا تو میں نے دو رکعت نماز پڑھی پھر میں نے یہ دعا کی اے اللہ مجھ کو کوئی نیک بخت ہمنشین عطا فرما پھر میں ایک جماعت میں پہنچا اور اس کے ساتھ بیٹھ گیا اچانک ایک بوڑھا آیا اور میرے پہلو میں بیٹھ گیا میں نے لوگوں سے دریافت کیا یہ کون ہیں؟ لوگوں نے کہا ابو درداء ہیں میں نے ان سے کہا میں نے خدا سے دعا کی تھی کہ وہ مجھ کو ایک صالح ہم نشین عطا فرمائے چنانچہ خدا نے آپ کو بھیج دیا ابو درداء نے مجھ سے پوچھا کہ تم کون ہو؟ میں نے کہا کوفہ کا رہنے والا ہوں انہوں نے کہا کیا تم میں ابن ام عبد (عبد اللہ بن مسعود) نہیں ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جوتیاں و تکیہ اور چھاگل اپنے پاس رکھتے تھے کیا تم میں وہ شخص نہیں جس کو اللہ نے نبی کی زبان پر شیطان سے

پناہ دی ہے اور کیا تم میں وہ شخص نہیں جو رسول اللہ کے اسرار کو جاننے والا ہے جن کا اس کے سوا کوئی دوسرا واقف نہیں (یعنی حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) (میں نے کہا ہاں! ہیں) پھر انہوں نے کہا بتاؤ عبد اللہ بن مسعود (وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى) کس طرح پڑھتے ہیں؟ میں نے ان کو پڑھ کر سنائی۔ انہوں نے کہا خدا کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو اسی طرح یہ سورہ پڑھائی ہے اسی طرح اپنے منہ سے میرے منہ میں ڈالا ہے۔

راوی: مالک اسرائیل مغیرہ ابراہیم حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عمار و حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 935

راوی: سلیمان شعبہ مغیرہ حضرت ابراہیم (نخعی)

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ ذَهَبَ عَلْقَمَةُ إِلَى الشَّأْمِ فَلَمَّا دَخَلَ الْمَسْجِدَ قَالَ اللَّهُمَّ يَسِّرْ لِي جَلِيسًا صَالِحًا فَجَلَسَ إِلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ مِمَّنْ أَنْتَ قَالَ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ قَالَ أَلَيْسَ فِيكُمْ أَوْ مِنْكُمْ صَاحِبُ السِّرِّ الَّذِي لَا يَعْلَمُهُ غَيْرُهُ يَعْنِي حُذَيْفَةَ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ أَلَيْسَ فِيكُمْ أَوْ مِنْكُمْ الَّذِي أَجَارَهُ اللَّهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي مِنْ الشَّيْطَانِ يَعْنِي عَمَّارًا قُلْتُ بَلَى قَالَ أَلَيْسَ فِيكُمْ أَوْ مِنْكُمْ صَاحِبُ السِّوَاكِ وَالْوِسَادِ أَوْ السِّرَارِ قَالَ بَلَى قَالَ كَيْفَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقْرَأُ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى قُلْتُ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى قَالَ مَا زَالَ بِي هَؤُلَاءِ حَتَّى كَادُوا يَسْتَنْزِلُونِي عَنْ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلیمان شعبہ مغیرہ حضرت ابراہیم (نخعی) سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علقمہ جب ملک شام آئے اور مسجد میں داخل ہوئے تو یہ دعا مانگی اے اللہ تعالیٰ مجھ کو کوئی صالح ہمنشین عطا فرما اور حضرت ابو درداء کے پاس جا بیٹھے ابو درداء نے دریافت کیا ان سے کہ تم کون ہو؟ علقمہ نے کہا میں کوفہ کا رہنے والا ہوں انہوں نے کہا کیا تمہارے ہاں وہ شخص نہیں ہے جس کو خدا تعالیٰ نے رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم کی زبان کے ذریعہ شیطان سے پناہ دی ہے؟ یعنی عمار علقمہ نے کہاہاں (وہ ہیں) انہوں نے کہا کیا تم میں وہ شخص نہیں ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسرار کو جاننے والا ہے جن سے اس کے علاوہ کوئی دوسرا واقف نہیں ہے یعنی حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ علقمہ نے کہاہاں وہ بھی موجود ہیں پھر انہوں نے کہا کیا تم میں صاحب مسواک (یعنی عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نہیں ہے؟ علقمہ نے کہاہاں (ہیں) پھر انہوں نے کہا کہ حضرت عبداللہ (وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى) کیسے پڑھتے ہیں؟ چنانچہ میں نے یہ سورت پڑھ کر سنائی (وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى) ابودرداء نے فرمایا یہ لوگ میرے پیچھے پڑگئے ہیں اور میں نے جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے اس سے مجھے ہٹادینا چاہتے ہیں۔

راوی : سلیمان شعبہ مغیرہ حضرت ابراہیم (نخعی(

حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 936

راوی: عمرو بن علی عبد الاعلی خالد ابی قلابہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا وَإِنَّ أَمِينَنَا أَيَّتُهَا الْأُمَّةُ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

عمرو بن علی عبد الاعلیٰ خالد ابی قلابہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ ہر امت میں ایک امین ہوتا ہے اور ہماری امت کے امین ابوعبیدہ بن جراح ہیں۔

راوی : عمرو بن علی عبد الاعلیٰ خالد ابی قلابہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 937

راوی: مسلم بن ابراهیم شعبه ابو اسحاق صله حضرت حذیفه رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ صِلَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ نَجْرَانَ لَأَبْعَثَنَّ يَعْنِي عَلَيْكُمْ يَعْنِي أَمِينًا حَقَّ أَمِينٍ فَأَشْرَفَ أَصْحَابُهُ فَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

مسلم بن ابراہیم شعبہ ابواسحاق صلہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل نجران سے فرمایا تھا کہ میں تمہارے ہاں ایسا شخص حاکم بنا کر بھیجوں گا جو امین ہو گا یہ سن کر آپ کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ امارت کا انتظار کرنے لگے پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوعبیدہ کو حاکم بنا کر بھیجا۔

راوی : مسلم بن ابراہیم شعبہ ابواسحاق صلہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کا بیان نافع...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کا بیان نافع بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن کو اپنے سینہ اور گلے سے لگا لیا۔

جلد : جلد دوم		حدیث 938

راوی: صدقہ ابن عیینہ ابوموسیٰ حسن حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى عَنْ الْحَسَنِ سَمِعَ أَبَا بَكْرَةَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَالْحَسَنُ إِلَى جَنْبِهِ يَنْظُرُ إِلَى النَّاسِ مَرَّةً وَإِلَيْهِ مَرَّةً وَيَقُولُ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ وَلَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ

صدقہ ابن عیینہ ابوموسیٰ حسن حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حال میں منبر پر دیکھا ہے کہ حضرت حسن آپ کے پہلو میں تھے کبھی آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے تھے اور کبھی حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جانب اور فرماتے جاتے تھے میرا یہ بیٹا سردار ہے اور شاید اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ مسلمانوں کے دو فریقوں کے درمیان صلح کرادے۔

راوی: صدقہ ابن عیینہ ابوموسیٰ حسن حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کا بیان نافع بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن کو اپنے سینہ اور گلے سے لگالیا۔

جلد : جلد دوم		حدیث 939

راوی: مسدد معتمر معتمر کے والد ابوعثمان حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَأْخُذُهُ وَالْحَسَنَ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُمَا فَأَحِبَّهُمَا أَوْ كَمَا قَالَ

مسدد معتمر معتمر کے والد ابو عثمان حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو (یعنی اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو) اور حسن کو اٹھاتے اور فرماتے تھے اے اللہ تعالیٰ میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان سے محبت کر او کما قال۔

راوی: مسدد معتمر معتمر کے والد ابو عثمان حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کا بیان نافع بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن کو اپنے سینہ اور گلے سے لگالیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 940

راوی: محمد بن حسین بن ابراهیم حسین بن محمد جریر محمد حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنِا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أُتِيَ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ زِيَادٍ بِرَأْسِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَام فَجُعِلَ فِي طَسْتٍ فَجَعَلَ يَنْكُتُ وَقَالَ فِي حُسْنِهِ شَيْئًا فَقَالَ أَنَسٌ كَانَ أَشْبَهَهُمْ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مَخْضُوبًا بِالْوَسْمَةِ

محمد بن حسین بن ابراہیم حسین بن محمد جریر محمد حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب عبید اللہ بن زیاد کے پاس حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا سر مبارک لایا گیا اور طشت میں رکھا گیا تو ابن زیاد (ان کی آنکھ اور ناک میں مارنے لگا اور آپ کی خوبصورتی میں اعتراض کیا تو حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا آپ سب سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ تھے اور اس وقت حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سر اور داڑھی میں وسمہ کا خضاب کیا ہوا تھا۔

راوی: محمد بن حسین بن ابراہیم حسین بن محمد جریر محمد حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کا بیان نافع بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن کو اپنے سینہ اور گلے سے لگالیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 941

راوی: حجاج شعبہ عدی حضرت براء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَدِيٌّ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَى عَاتِقِهِ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ

حجاج شعبہ عدی حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حال میں دیکھا کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے کاندھے پر تھے اور آپ یہ فرمارہے تھے اے اللہ میں اس سے محبت رکھتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر۔

راوی: حجاج شعبہ عدی حضرت براء رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کا بیان نافع بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن کو اپنے سینہ اور گلے سے لگالیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 942

راوی: عبدان عبداللہ عمر بن سعید بن ابی حسین ابن ابی ملیکہ حضرت عقبہ بن حارث

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَحَمَلَ الْحَسَنَ وَهُوَ يَقُولُ بِأَبِي شَبِيهٌ بِالنَّبِيِّ لَيْسَ شَبِيهٌ بِعَلِيٍّ وَعَلِيٌّ يَضْحَكُ

عبدان عبداللہ عمر بن سعید بن ابی حسین ابن ابی ملیکہ حضرت عقبہ بن حارث سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ حضرت ابو بکر کو میں نے اس حال میں دیکھا کہ آپ نے حضرت حسن کو گود میں اٹھالیا تھا اور کہہ رہے تھے کہ میرے ماں باپ تم پر قربان تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ ہو علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مشابہ نہیں ہو اور حضرت علی کھڑے ہوئے مسکرا رہے تھے۔

راوی : عبدان عبداللہ عمر بن سعید بن ابی حسین ابن ابی ملیکہ حضرت عقبہ بن حارث

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کا بیان نافع بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن کو اپنے سینہ اور گلے سے لگالیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 943

راوی : یحیی بن معین و صدقہ محمد بن جعفر واقد بن محمد محمد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَصَدَقَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ ارْقُبُوا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَهْلِ بَيْتِهِ

یحیی بن معین و صدقہ محمد بن جعفر واقد بن محمد محمد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی آپ کے اہل بیت کی خدمت اور محبت میں پوشیدہ و مضمر سمجھو۔

راوی : یحیی بن معین و صدقہ محمد بن جعفر واقد بن محمد محمد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب :   انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کا بیان نافع بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن کو اپنے سینہ اور گلے سے لگالیا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 944

راوی: ابراهیم بن موسیٰ هشام معمر زهری حضرت انس رضی الله عنه

حَدَّثَنِا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَنَسٌ

ابراہیم بن موسیٰ ہشام معمر زہری حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے زیادہ مشابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کوئی شخص نہیں تھا۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ ہشام معمر زہری حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب :   انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل کا بیان نافع بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن کو اپنے سینہ اور گلے سے لگالیا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 945

راوی: محمد بن بشار غندر شعبه محمد بن ابی یعقوب حضرت ابن ابی نعم

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي نُعْمٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ

بْنَ عُمَرَ وَسَأَلَهُ عَنْ الْمُحْرِمِ قَالَ شُعْبَةُ أَحْسِبُهُ يَقْتُلُ الذُّبَابَ فَقَالَ أَهْلُ الْعِرَاقِ يَسْأَلُونَ عَنْ الذُّبَابِ وَقَدْ قَتَلُوا ابْنَ ابْنَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمَا رَيْحَانَتَايَ مِنْ الدُّنْيَا

محمد بن بشار غندر شعبہ محمد بن ابی یعقوب حضرت ابن ابی نعم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا ان سے کسی نے یہ مسئلہ دریافت کیا تھا اگر کوئی محرم (یعنی وہ شخص جو احرام کی حالت میں ہو) کسی مکھی کو مار ڈالے (تو کیا) حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا یہ عراقی مکھی کے قتل کا مسئلہ دریافت کرتے ہیں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی کے بیٹے (حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو قتل کر دیا ہے حالانکہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ یہ دونوں میری دنیا کے دو پھول ہیں۔

راوی : محمد بن بشار غندر شعبہ محمد بن ابی یعقوب حضرت ابن ابی نعم

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مولی بلال بن رباح کے فضائل کا بیان نبی صلی ال...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مولی بلال بن رباح کے فضائل کا بیان نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا تھا میں نے جنت میں اپنے آگے آگے تمہاری جوتیوں کی آواز سنی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 946

راوی : ابونعیم عبدالعزیز بن ابی سلمہ محمد بن المنکدر حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ أَخْبَرَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ عُمَرُ يَقُولُ أَبُو بَكْرٍ سَيِّدُنَا وَأَعْتَقَ سَيِّدَنَا يَعْنِي بِلَالًا

ابونعیم عبدالعزیز بن ابی سلمہ محمد بن المنکدر حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ حضرت

عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمارے سردار ہیں اور انہوں نے ہمارے سردار (یعنی) بلال کو آزاد کیا ہے۔

راوی : ابو نعیم عبد العزیز بن ابی سلمہ محمد بن المنکدر حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مولی بلال بن رباح کے فضائل کا بیان نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا تھا میں نے جنت میں اپنے آگے آگے تمہاری جوتیوں کی آواز سنی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 947

راوی: ابن نمیر محمد اسمٰعیل حضرت قیس (بن حازم(

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ أَنَّ بِلَالًا قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ إِنْ كُنْتَ إِنَّمَا اشْتَرَيْتَنِي لِنَفْسِكَ فَأَمْسِكْنِي وَإِنْ كُنْتَ إِنَّمَا اشْتَرَيْتَنِي لِلَّهِ فَدَعْنِي وَعَمَلَ اللَّهِ

ابن نمیر محمد اسماعیل حضرت قیس (بن حازم) سے روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب کی وفات کے بعد جب حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بلال سے کہا کہ تم میرے پاس رہو اور اذان کہتے رہو تو حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابو بکر سے کہا اگر آپ نے مجھے اپنی ذات کے لئے خرید اہے تو مجھ کو اپنے پاس رکھ لیجئے اور اگر آپ نے خدا کے لئے خرید کیا ہے یعنی خدا کی خوشنودی کے لئے تو مجھ کو میرے حال پر چھوڑ دیجئے اور خدا تعالیٰ کے لئے عمل کرنے دیجئے۔

راوی : ابن نمیر محمد اسمٰعیل حضرت قیس (بن حازم(

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے فضائل کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 948

راوی: مسدد عبدالوارث خالد عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِکْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ضَمَّنِي النَّبِيُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَی صَدْرِهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ عَلِّمْهُ الْحِکْمَةَ

مسدد عبدالوارث خالد عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو اپنے سینہ سے لگایا اور فرمایا اے اللہ! اس کو حکمت عطا فرما اور ایک دوسری روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ اے اللہ! اس کو کتاب (قرآن) کا علم دے۔

راوی : مسدد عبدالوارث خالد عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 949

راوی: احمد بن واقد حماد ایوب حمید حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى زَيْدًا وَجَعْفَرًا وَابْنَ رَوَاحَةَ لِلنَّاسِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَهُمْ خَبَرُهُمْ فَقَالَ أَخَذَ الرَّايَةَ زَيْدٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَ جَعْفَرٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَ ابْنُ رَوَاحَةَ فَأُصِيبَ وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ حَتَّى أَخَذَ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللهِ حَتَّى فَتَحَ اللهُ عَلَيْهِمْ

احمد بن واقد حماد ایوب حمید حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زید جعفر ابن رواحہ کے مارے جانے کی خبر (اس سے پہلے کہ میدان جنگ سے ان کی شہادت کی خبر آئے) دے دی تھیچنانچہ آپ نے اس سلسلہ میں فرمایا کہ زید نے جھنڈا ہاتھ میں لیا اور شہید کیا گیا پھر علم کو جعفر نے سنبھالا اور وہ بھی شہید ہوا پھر ابن رواحہ نے جھنڈے کو لے لیا اور وہ بھی مارا گیا آپ یہ واقعہ بیان فرما رہے تھے اور آنکھوں سے آنسو جاری تھے پھر فرمایا اس کے بعد علم کو اس شخص نے لیا جو خدا تعالیٰ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے (یعنی خالد بن ولید نے) یہاں تک کہ خداوند تعالیٰ نے مسلمانوں کو دشمنوں پر فتح عنایت فرمائی۔

راوی: احمد بن واقد حماد ایوب حمید حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت ابوحذیفہ کے آزاد کردہ غلام سالم کے فضائل کا بیان...

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت ابوحذیفہ کے آزاد کردہ غلام سالم کے فضائل کا بیان

جلد: جلد دوم   حدیث 950

راوی: سلیمان بن حرب شعبہ عمرو بن مرہ ابراہیم حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ ذُكِرَ عَبْدُ اللهِ عِنْدَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو فَقَالَ ذَاكَ رَجُلٌ لَا أَزَالُ أُحِبُّهُ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اسْتَقْرِئُوا الْقُرْآنَ مِنْ

أَرْبَعَةٍ مِنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَبَدَأَ بِهِ وَسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ لَا أَدْرِي بَدَأَ بِأُبَيٍّ أَوْ بِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

سلیمان بن حرب شعبہ عمرو بن مرہ ابراہیم حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے جب عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تذکرہ کیا گیا تو حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا وہ ایسے شخص ہیں جن کو میں برابر دوست رکھتا ہوں جب سے میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قرآن چار شخصوں سے پڑھو عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سالم مولیٰ حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ابی بن کعب سے اور معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں سب سے پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبد اللہ بن مسعود کا نام لیا راوی کا بیان ہے مجھے یاد نہیں کہ پہلے آپ نے ابی بن کعب کا نام لیا یا معاذ بن جبل کا۔

راوی: سلیمان بن حرب شعبہ عمرو بن مرہ ابراہیم حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 951

راوی: حفص بن عمر شعبہ سلیمان ابا وائل مسروق حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ سَمِعْتُ مَسْرُوقًا قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَقَالَ إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ أَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا وَقَالَ اسْتَقْرِئُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ مِنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

حفص بن عمر شعبہ سلیمان ابا وائل مسروق حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فحش گو اور فحش کام کرنے والے نہیں تھے آپ نے فرمایا سب لوگوں میں مجھ کو وہ شخص زیادہ پسند ہے جو تم میں سب سے زیادہ خوش خلق نیز آپ نے فرمایا کہ قرآن شریف چار شخصوں سے پڑھو عبداللہ بن مسعود سے سالم مولیٰ ابی حذیفہ سے ابی بن کعب سے اور معاذ بن جبل سے۔

راوی: حفص بن عمر شعبہ سلیمان ابا وائل مسروق حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 952

راوی: موسیٰ ابوعوانہ مغیرہ ابراهیم حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ دَخَلْتُ الشَّأْمَ فَصَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ يَسِّرْ لِي جَلِيسًا فَرَأَيْتُ شَيْخًا مُقْبِلًا فَلَمَّا دَنَا قُلْتُ أَرْجُو أَنْ يَكُونَ اسْتَجَابَ قَالَ مِنْ أَيْنَ أَنْتَ قُلْتُ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ قَالَ أَفَلَمْ يَكُنْ فِيكُمْ صَاحِبُ النَّعْلَيْنِ وَالْوِسَادِ وَالْمِطْهَرَةِ أَوَلَمْ يَكُنْ فِيكُمْ الَّذِي أُجِيرَ مِنْ الشَّيْطَانِ أَوَلَمْ يَكُنْ فِيكُمْ صَاحِبُ السِّرِّ الَّذِي لَا يَعْلَمُهُ غَيْرُهُ كَيْفَ قَرَأَ ابْنُ أُمِّ عَبْدٍ وَاللَّيْلِ فَقَرَأْتُ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى قَالَ أَقْرَأَنِيهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاهُ إِلَى فِيَّ فَمَا زَالَ هَؤُلَاءِ حَتَّى كَادُوا يَرُدُّونِي

موسی ابوعوانہ مغیرہ ابراہیم حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں ملک شام میں آیا اور دو رکعت نماز پڑھی پھر میں نے دعا کی اے اللہ تعالیٰ مجھ کو کوئی ہمنشین عطا فرما پس میں نے ایک بوڑھے آدمی کو آتے ہوئے دیکھا جب وہ میرے قریب آئے تو میں نے (جی میں) کہا مجھے امید ہے کہ خدا تعالیٰ نے میری دعا قبول فرمائی انہوں نے پوچھا تم کون ہو؟ میں نے کہا کوفہ کا رہنے والا ہوں انہوں نے کہا کیا تمہارے ہاں آنحضرت کی جوتیاں تکیہ اور چھاگل اپنے پاس رکھنے والے عبداللہ بن مسعود نہیں ہیں

کیا تم میں وہ شخص نہیں ہے جن کو شیطان سے پناہ دی گئی ہے کیا تم میں وہ شخص نہیں ہے جو اسرار کے جاننے والے ہیں جن سے ان کے علاوہ کوئی دوسرا واقف نہیں (اچھا بتاؤ) ابن ام عبد (وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى) کو کس طرح پڑھتے ہیں؟ میں نے پڑھا (وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى) تو انہوں نے کہا کہ مجھ کو بھی رسول اللہ نے یہ سورت اسی طرح پڑھائی ہے وہ میرے روبرو بیٹھے ہوئے تھے یہ لوگ میرے پیچھے پڑ گئے ہیں کہ مجھ کو اس طرح پڑھنے سے ہٹادیں۔

راوی: موسیٰ ابوعوانہ مغیرہ ابراہیم حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 953

راوی: سلیمان شعبہ ابو اسحق حضرت عبدالرحمن بن یزید

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ سَأَلْنَا حُذَيْفَةَ عَنْ رَجُلٍ قَرِيبِ السَّمْتِ وَالْهَدْيِ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَأْخُذَ عَنْهُ فَقَالَ مَا أَعْرِفُ أَحَدًا أَقْرَبَ سَمْتًا وَهَدْيًا وَدَلًّا بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ

سلیمان شعبہ ابو اسحاق حضرت عبدالرحمن بن یزید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم نے حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک ایسے شخص کو دریافت کیا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت و سیرت میں نزدیک تر ہو تاکہ ہم اس سے کچھ حاصل کریں حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں کسی کو نہیں جانتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت و سیرت میں ام عبد (یعنی عبداللہ بن مسعود) سے قریب تر ہوتا۔

راوی: سلیمان شعبہ ابو اسحق حضرت عبدالرحمن بن یزید

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 954

راوی : محمد بن العلا ابراهیم بن یوسف بن ابی اسحاق یوسف ابواسحق اسود بن یزید حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَدِمْتُ أَنَا وَأَخِي مِنْ الْيَمَنِ فَمَكُثْنَا حِينًا مَا نُرَى إِلَّا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَا نَرَى مِنْ دُخُولِهِ وَدُخُولِ أُمِّهِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن العلا ابراہیم بن یوسف بن ابی اسحاق یوسف ابو اسحاق اسود بن یزید حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں اور میرا بھائی یمن سے (مدینہ میں) آئے اور ایک عرصہ تک (مدینہ میں) قیام کیا ہم ہمیشہ یہ ہی خیال کرتے رہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اہل بیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک آدمی ہیں اس لئے کہ ہم عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کی ماں کو اکثر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے جاتے دیکھتے ہیں۔

راوی : محمد بن العلا ابراہیم بن یوسف بن ابی اسحاق یوسف ابو اسحق اسود بن یزید حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 955

راوی: حسن معانی عثمان ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ أَوْتَرَ مُعَاوِيَةُ بَعْدَ الْعِشَاءِ بِرَكْعَةٍ وَعِنْدَهُ مَوْلًى لِابْنِ عَبَّاسٍ فَأَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ دَعْهُ فَإِنَّهُ قَدْ صَحِبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حسن معانی عثمان ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عشاء کے بعد ایک رکعت وتر پڑھا ان کے پاس حضرت ابن عباس کا ایک آزاد کردہ غلام بیٹھا تھا اس نے ابن عباس سے آکر کہا دیکھئے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک رکعت وتر پڑھتے ہیں حضرت ابن عباس نے فرمایا ان کو کچھ نہ کہو اس لئے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں رہے ہیں۔

راوی : حسن معانی عثمان ابن ابی ملیکہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 956

راوی: ابن ابی مریم نافع حضرت ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قِيلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ هَلْ لَكَ فِي أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ مُعَاوِيَةَ فَإِنَّهُ مَا أَوْتَرَ إِلَّا بِوَاحِدَةٍ قَالَ أَصَابَ إِنَّهُ فَقِيهٌ

ابن ابی مریم نافع حضرت ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ

امیر المومنین معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق آپ کیارائے رکھتے؟ وہ ایک ہی رکعت وتر پڑھتے ہیں تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایاوہ خود فقیہہ ہیں۔

راوی : ابن ابی مریم نافع حضرت ابن ابی ملیکہ

باب : **انبیاء علیہم السلام کا بیان**

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

جلد : جلد دوم   **حدیث** 957

راوی: عمرو محمد شعبہ ابوتیاح حمران حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ أَبَانَ عَنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّكُمْ لَتُصَلُّونَ صَلَاةً لَقَدْ صَحِبْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَأَيْنَاهُ يُصَلِّيهَا وَلَقَدْ نَهَى عَنْهُمَا يَعْنِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

عمرو محمد شعبہ ابو تیاح حمران حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا ایک دفعہ میں نے لوگوں سے کہا تھا کہ تم ایک نماز ایسی پڑھتے ہو جس کو ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں رہنے کے باوجود آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی نماز پڑھنے کے عمل کو نہیں دیکھا نماز کی دونوں رکعتوں سے جو عصر کی نماز کے بعد یہ لوگ پڑھ رہے ہیں آنحضرت نے منع فرمایاہے۔

راوی : عمرو محمد شعبہ ابو تیاح حمران حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے فضائل کا بیان۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے فضائل کا بیان۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنت کی عورتوں کی سردار ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 958

راوی: ابوالولید ابن عیینہ عمرو بن دینار ابن ابی ملیکہ حضرت مسور ابن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاطِمَةُ بَضْعَةٌ مِنِّي فَمَنْ أَغْضَبَهَا أَغْضَبَنِي

ابوالولید ابن عیینہ عمرو بن دینار ابن ابی ملیکہ حضرت مسور ابن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا میرے گوشت کا ایک ٹکڑا ہے جس نے فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو غضبناک کیا اس نے مجھ کو غضبناک کیا۔

راوی : ابوالولید ابن عیینہ عمرو بن دینار ابن ابی ملیکہ حضرت مسور ابن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے فضائل کا بیان۔...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے فضائل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 959

راوی: یحیی بن بکیر لیث یونس ابن شہاب ابوسلمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حدثنا یحی بن قزعة انا ابراهیم بن سعد عن ابیه عن عروۃ عن عائشۃ قالت جائالنبی صلی اللہ علیہ وسلم فاطمۃ ابنتہ فی شکواہ التی قبض فیها فسارها بشئ فبکت ثم دعاها فسارها فضحکت قالت فسألتها عن ذالك فقالت سارنی النبی صلی اللہ علیہ سلم فاخبرنی انہ یقبض فی وجعہ الذی توفی فیہ فبکیت ثم سارنی فاخبرنی انی اول اهل بیتہ اتبعہ فضحکت

یحیی بن بکیر لیث یونس ابن شہاب ابوسلمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ ایک روز مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ جبریل علیہ السلام تم کو سلام کہتے ہیں میں نے جواب میں کہا وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ وہ باتیں دیکھتے ہیں جو میں نہیں دیکھ سکتی۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث یونس ابن شہاب ابوسلمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے فضائل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 960

راوی: آدم شعبہ عمرو شعبہ عمرو بن مرہ مرہ حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ وحَدَّثَنَا عَمْرٌو أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَلَ مِنْ الرِّجَالِ كَثِيرٌ وَلَمْ يَكْمُلْ مِنْ النِّسَائِ إِلَّا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَآسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ وَفَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَائِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

آدم شعبہ عمرو شعبہ عمرو بن مرہ مرہ حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مردوں میں سے تو بہت سے مرد کامل ہوئے ہیں لیکن عورتوں میں مریم بنت عمران اور آسیہ زوجہ فرعون کامل ہوئی

ہیں اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی بزرگی تمام عورتوں پر ایسی ہے جیسے ثرید کی بزرگی تمام کھانوں پر (شوربہ میں بھگی ہوئی روٹی کو ثرید کہتے ہیں)۔

راوی : آدم شعبہ عمرو شعبہ عمرو بن مرہ مرہ حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے فضائل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 961

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ محمد بن جعفر عبداللہ بن عبدالرحمن حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

عبدالعزیز بن عبداللہ محمد بن جعفر عبداللہ بن عبدالرحمن حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بزرگی تمام عورتوں پر ایسی ہے جیسے ثرید کی بزرگی تمام کھانوں پر۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ محمد بن جعفر عبداللہ بن عبدالرحمن حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے فضائل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 962

راوی: محمد بن بشار عبدالوہاب ابن عون حضرت قاسم بن محمد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّ عَائِشَةَ اشْتَكَتْ فَجَائَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تَقْدَمِينَ عَلَى فَرَطِ صِدْقٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى أَبِي بَكْرٍ

محمد بن بشار عبدالوہاب ابن عون حضرت قاسم بن محمد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیمار پڑیں تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہمانے آکر کہا کہ اے ام المومنین تم سچے ہر اول یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر صدیق) کے پاس جارہی ہو۔

راوی: محمد بن بشار عبدالوہاب ابن عون حضرت قاسم بن محمد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے فضائل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 963

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ حکم حضرت ابووائل

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ لَمَّا بَعَثَ عَلِيٌّ عَمَّارًا وَالْحَسَنَ إِلَى الْكُوفَةِ لِيَسْتَنْفِرَهُمْ خَطَبَ عَمَّارٌ فَقَالَ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّهَا زَوْجَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَكِنَّ اللَّهَ ابْتَلَاكُمْ لِتَتَّبِعُوهُ أَوْ إِيَّاهَا

محمد بن بشار غندر شعبہ حکم حضرت ابووائل سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت علی نے عمار اور حسن کو کوفہ روانہ کیا تاکہ وہاں کے لوگوں کو جہاد کے لئے آمادہ کریں تو عمار نے خطبہ پڑھ کر بیان کیا کہ میں خوب جانتا ہوں کہ یقینا حضرت عائشہ ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دنیا و آخرت میں بیوی ہیں لیکن خدا نے تمہاری آزمائش کی ہے کہ تم علی کا اتباع کرتے ہو یا عائشہ کی پیروی۔

راوی : محمد بن بشار غندر شعبہ حکم حضرت ابووائل

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے فضائل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 964

راوی: عبید ابواسامہ ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا اسْتَعَارَتْ مِنْ أَسْمَائَ قِلَادَةً فَهَلَكَتْ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِهِ فِي طَلَبِهَا فَأَدْرَكَتْهُمْ الصَّلَاةُ فَصَلَّوْا بِغَيْرِ وُضُوئٍ فَلَمَّا أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكَوْا ذَلِكَ إِلَيْهِ فَنَزَلَتْ آيَةُ التَّيَمُّمِ فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ جَزَاكِ اللَّهُ خَيْرًا فَوَاللَّهِ مَا نَزَلَ بِكِ أَمْرٌ قَطُّ إِلَّا جَعَلَ اللَّهُ لَكِ مِنْهُ مَخْرَجًا وَجَعَلَ لِلْمُسْلِمِينَ فِيهِ بَرَكَةً

عبید ابواسامہ ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک ہار اپنی بہن اسماء سے بطور عاریت لیا تھا وہ گم ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ڈھونڈنے کے لئے اپنے چند صحابہ کو بھیجا اثنائے راہ میں نماز کا وقت آ گیا (پانی نہ ملنے پر) انہوں نے بلا وضو نماز پڑھ لی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس واپس آکر آپ سے اس کی شکایت کی جس پر تیمم کی آیت نازل ہوئی اسید بن حضیر نے عرض کیا (اے عائشہ) اللہ تعالیٰ تم کو جزائے خیر عنایت فرمائے اس لئے کہ بخدا جو بات تم کو پیش آئی خدا تعالیٰ نے اس سے آپ کو بری کر دیا اور مسلمانوں کے لئے اس میں برکت عطا فرمادی۔

راوی : عبید ابو اسامہ ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے فضائل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 965

راوی: عبید ابو اسامہ ہشام حضرت عروہ

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَ فِي مَرَضِهِ جَعَلَ يَدُورُ فِي نِسَائِهِ وَيَقُولُ أَيْنَ أَنَا غَدًا أَيْنَ أَنَا غَدًا حِرْصًا عَلَى بَيْتِ عَائِشَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا كَانَ يَوْمِي سَكَنَ

عبید ابو اسامہ ہشام حضرت عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے مرض الموت میں مبتلا ہوئے تو اپنی بیویوں سے روزانہ فرماتے کل کو میں کہاں ہوں گا؟ کل کو میں کہاں ہوں گا؟ حضرت عائشہ فرماتی ہیں جب میرا دن آیا تو آپ کو سکون ہو گیا۔

راوی : عبید ابو اسامہ ہشام حضرت عروہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے فضائل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 966

راوی: عبداللہ حماد ہشام عروہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَتَحَرَّوْنَ بِهَدَايَاهُمْ يَوْمَ عَائِشَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَاجْتَمَعَ صَوَاحِبِي إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَقُلْنَ يَا أُمَّ سَلَمَةَ وَاللَّهِ إِنَّ النَّاسَ يَتَحَرَّوْنَ بِهَدَايَاهُمْ يَوْمَ عَائِشَةَ وَإِنَّا نُرِيدُ الْخَيْرَ كَمَا تُرِيدُهُ عَائِشَةُ فَمُرِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْمُرَ النَّاسَ أَنْ يُهْدُوا إِلَيْهِ حَيْثُ مَا كَانَ أَوْ حَيْثُ مَا دَارَ قَالَتْ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ أُمُّ سَلَمَةَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَأَعْرَضَ عَنِّي فَلَمَّا عَادَ إِلَيَّ ذَكَرْتُ لَهُ ذَاكَ فَأَعْرَضَ عَنِّي فَلَمَّا كَانَ فِي الثَّالِثَةِ ذَكَرْتُ لَهُ فَقَالَ يَا أُمَّ سَلَمَةَ لَا تُؤْذِينِي فِي عَائِشَةَ فَإِنَّهُ وَاللَّهِ مَا نَزَلَ عَلَيَّ الْوَحْيُ وَأَنَا فِي لِحَافِ امْرَأَةٍ مِنْكُنَّ غَيْرِهَا

عبد اللہ حماد ہشام عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے ہدیے حضرت عائشہ کی باری کے دن پیش کرتے تھے عائشہ فرماتی ہیں کہ ایک دن میری ساتھ والی بیویاں ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس جمع ہوئیں اور کہا کہ اے ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بخدا لوگ اپنے ہدئے قصداً عائشہ کی باری کے دن میں بھیجتے ہیں۔ حالانکہ جس طرح عائشہ کو مال کی خواہش ہے اس طرح ہم کو بھی ہے لہذا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کرو کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں سے یہ فرمائیں کہ ہم جہاں ہوں وہیں اپنے ہدیے پیش کر دیا کرو عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں چنانچہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ سے اس بارے میں عرض کیا ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں آپ نے مجھ سے اعراض کیا میرے دو تین مرتبہ کہنے پر آپ نے فرمایا ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مجھے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں اذیت مت دو بخدا میرے پاس کسی بیوی کے لحاف میں وحی نہیں آئی مگر عائشہ کے لحاف میں جبریل وحی لے کر آتے ہیں۔

راوی: عبداللہ حماد ہشام عروہ

انصار کے مناقب کا بیان اور آیت کریمہ اور جو لوگ دار ہجرت اور دار السلام یعنی مدی...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار کے مناقب کا بیان اور آیت کریمہ اور جو لوگ دار ہجرت اور دار السلام یعنی مدینہ منورہ میں مہاجرین (کے آنے) سے پہلے قیام کئے ہوئے ہیں جو ان کی طرف ہجرت کر کے آتے ہیں ان سے محبت کرتے ہیں اور مہاجرین کو جو کچھ دیا جائے تو وہ اس سے اپنے دلوں میں خلش نہیں پاتے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 967

راوی: موسیٰ بن اسماعیل مھدی بن میمون غیلان بن جریر

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ أَرَأَيْتَ اسْمَ الْأَنْصَارِ كُنْتُمْ تُسَمَّوْنَ بِهِ أَمْ سَمَّاكُمْ اللهُ قَالَ بَلْ سَمَّانَا اللهُ عَزَّ وَجَلَّ كُنَّا نَدْخُلُ عَلَى أَنَسٍ فَيُحَدِّثُنَا بِمَنَاقِبِ الْأَنْصَارِ وَمَشَاهِدِهِمْ وَيُقْبِلُ عَلَيَّ أَوْ عَلَى رَجُلٍ مِنْ الْأَزْدِ فَيَقُولُ فَعَلَ قَوْمُكَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا كَذَا وَكَذَا

موسی بن اسماعیل مہدی بن میمون غیلان بن جریر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا کہ ذرا انصار نام کے متعلق فرمایئے کہ یہ نام آپ نے (انصار نے خود) رکھا تھا یا اللہ تعالیٰ نے یہ نام رکھا ہے تو انہوں نے فرمایا کہ ہم نے نہیں رکھا بلکہ اللہ تعالیٰ نے ہمارا یہ نام رکھا ہے (غیلان) کہتے ہیں کہ ہم حضرت انس کے پاس جایا کرتے تھے تو وہ ہم سے انصار کے مناقب اور ان کے کارنامے بیان کرتے اور میرے یا قبیلہ ازد کے کسی آدمی کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کرتے کہ فلاں فلاں دن تمہاری قوم (انصار) نے فلاں فلاں کام کیا۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل مہدی بن میمون غیلان بن جریر

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار کے مناقب کا بیان اور آیت کریمہ اور جو لوگ دار ہجرت اور دار السلام یعنی مدینہ منورہ میں مہاجرین (کے آنے) سے پہلے قیام کئے ہوئے ہیں جو ان کی طرف ہجرت کر کے آتے ہیں ان سے محبت کرتے ہیں اور مہاجرین کو جو کچھ دیا جائے تو وہ اس سے اپنے دلوں میں خلش نہیں پاتے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 968

راوی: عبید بن اسماعیل ابواسامہ ھشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ يَوْمُ بُعَاثَ يَوْمًا قَدَّمَهُ اللهُ لِرَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ افْتَرَقَ مَلَؤُهُمْ وَقُتِلَتْ سَرَوَاتُهُمْ وَجُرِّحُوا فَقَدَّمَهُ اللهُ لِرَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دُخُولِهِمْ فِي الْإِسْلَامِ

عبید بن اسماعیل ابو اسامہ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ جنگ بعاث کا دن خدا تعالیٰ نے اپنے رسول (کی کامیابی) کے لئے پہلے سے مقرر کر رکھا تھا چنانچہ جب (مدینہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو ان کی جماعتیں پراگندہ ہو گئی تھیں اور ان کے کچھ سردار زخمی اور کچھ مارے گئے تھے پس اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کے لئے یہ دن پہلے سے ان جماعتوں کے اسلام میں داخل ہونے کے لئے جو بعد میں انصار کے لقب سے نوازی گئیں مقرر کر رکھا تھا۔

راوی : عبید بن اسماعیل ابو اسامہ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار کے مناقب کا بیان اور آیت کریمہ اور جو لوگ دار ہجرت اور دار السلام یعنی مدینہ منورہ میں مہاجرین (کے آنے) سے پہلے قیام کئے ہوئے ہیں جو ان کی طرف ہجرت کر کے آتے ہیں ان سے محبت کرتے ہیں اور مہاجرین کو جو کچھ دیا جائے تو وہ اس سے اپنے دلوں میں خلش نہیں پاتے۔

جلد : جلد دوم حدیث 969

راوی: ابوالولید شعبہ ابوالتیاح

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَتْ الْأَنْصَارُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَأَعْطَى قُرَيْشًا وَاللهِ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْعَجَبُ إِنَّ سُيُوفَنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَاءِ قُرَيْشٍ وَغَنَائِمُنَا تُرَدُّ عَلَيْهِمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا الْأَنْصَارَ قَالَ فَقَالَ مَا الَّذِي بَلَغَنِي عَنْكُمْ وَكَانُوا لَا يَكْذِبُونَ فَقَالُوا هُوَ الَّذِي بَلَغَكَ قَالَ أَوَلَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَرْجِعَ النَّاسُ بِالْغَنَائِمِ إِلَى بُيُوتِهِمْ وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بُيُوتِكُمْ لَوْ سَلَكَتْ

الْأَنْصَارُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ أَوْ شِعْبَهُمْ

ابو الولید شعبہ ابو التیاح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آنحضرت نے قریش کو فتح مکہ کے دن کچھ عطیہ دیا تھا تو انصار نے کہا بخدا یہ تو بڑے تعجب کی بات ہے کہ ہماری تلواروں سے تو قریش کا خون ٹپک رہا ہے اور ہماری غنیمتیں انہیں کے حوالہ ہو رہی ہیں۔ یہ خبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی تو آپ نے انصار کو بلا کر فرمایا جو خبر تمہاری جانب سے مجھے پہنچی ہے وہ کیسی ہے؟ اور انصار جھوٹ نہیں بولا کرتے تھے اور انہوں نے جواب دیا کہ یہ اطلاع جو آپ کو پہنچی ہے بالکل ٹھیک ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ لوگ تو اپنے گھروں کو مال غنیمت (جو بہت ہی حقیر چیز ہے) لے کر واپس جائیں اور تم اپنے گھروں کو اللہ کے رسول کو لے کر واپس جاؤ (جس سے بڑی نعمت دنیا میں نہیں ہو سکتی) جس میدان یا گھاٹی میں انصار چلیں گے تو میں بھی انہیں کے میدان یا گھاٹی پر چلوں گا۔

راوی : ابو الولید شعبہ ابو التیاح

ارشاد رسالت مآب اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں سے ہوتا کا بیان اس کو...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

ارشاد رسالت مآب اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں سے ہوتا کا بیان اس کو عبداللہ بن زید نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 970

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ الْأَنْصَارَ سَلَكُوا وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ فِي وَادِي الْأَنْصَارِ وَلَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا ظَلَمَ بِأَبِي وَأُمِّي آوَوْهُ وَنَصَرُوهُ أَوْ كَلِمَةً أُخْرَى

محمد بن بشار غندر شعبہ محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انصار جس میدان یا گھاٹی میں چلیں تو میں بھی اسی میں چلوں گا۔ اور اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں آپ نے یہ بات خلاف حق نہیں کی (کیونکہ) انصار نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو رہنے کی جگہ دی اور آپ کی مدد کی یا کوئی دوسرا کلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔

راوی : محمد بن بشار غندر شعبہ محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا مہاجرین وانصار کے درمیان اخوت قائم کرنا...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا مہاجرین وانصار کے درمیان اخوت قائم کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 971

راوی : اسماعیل بن عبداللہ ابراهیم بن سعد

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ لَمَّا قَدِمُوا الْمَدِينَةَ آخَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَسَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنِّي أَكْثَرُ الْأَنْصَارِ مَالًا فَأَقْسِمُ مَالِي نِصْفَيْنِ وَلِي امْرَأَتَانِ فَانْظُرْ أَعْجَبَهُمَا إِلَيْكَ فَسَمِّهَا لِي أُطَلِّقْهَا فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا فَتَزَوَّجْهَا قَالَ بَارَكَ اللهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ أَيْنَ سُوقُكُمْ فَدَلُّوهُ عَلَى سُوقِ بَنِي قَيْنُقَاعَ فَمَا انْقَلَبَ إِلَّا وَمَعَهُ فَضْلٌ مِنْ أَقِطٍ وَسَمْنٍ ثُمَّ تَابَعَ الْغُدُوَّ ثُمَّ جَاءَ يَوْمًا وَبِهِ أَثَرُ صُفْرَةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْيَمْ قَالَ تَزَوَّجْتُ قَالَ كَمْ سُقْتَ إِلَيْهَا قَالَ نَوَاةً مِنْ ذَهَبٍ أَوْ وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ شَكَّ إِبْرَاهِيمُ

اسماعیل بن عبداللہ ابراہیم بن سعد اپنے والد سے اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ جب مہاجرین مدینہ آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبدالرحمن اور سعد بن ربیع کے درمیان اخوت قائم کر دی سعد نے عبدالرحمن سے کہا کہ میں انصار میں زیادہ دولت مند ہوں تو میں اپنے مال کے دو حصے کئے دیتا ہوں (ایک تم لے لو) نیز میری دو بیویاں ہیں تم جا کر دیکھ لو جو تمہیں ان میں سے پسند آئے مجھے اس کا نام بتادو میں اس کو طلاق دے دوں گا اور جب عدت گزر جائے تو تم اس سے نکاح کر لینا عبدالرحمن نے کہا کہ خدا تمہارے مال اور تمہاری ازواج میں برکت عطا فرمائے (مجھے یہ بتادو کہ) تمہارا بازار کہاں ہے؟ تو انہیں بنی قینقاع نامی بازار بتا دیا گیا جب وہ بازار سے واپس آئے تو ان کے ہمراہ کچھ پیز اور گھی تھا اس کے بعد وہ برابر صبح کو بازار جانے لگے پھر ایک دن وہ آئے تو ان کے اوپر زردی کا کچھ اثر تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا میں نے نکاح کر لیا ہے آپ نے پوچھا تم نے اسے کتنا مہر دیا؟ عبدالرحمن نے کہا سونے کی ایک گٹھی یا یہ کہ ایک گٹھلی کے برابر سونا ابراہیم راوی کو یہاں شک ہو گیا ہے۔

راوی: اسماعیل بن عبداللہ ابراہیم بن سعد

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا مہاجرین وانصار کے درمیان اخوت قائم کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 972

راوی: قتیبہ اسماعیل بن جعفر حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَآخَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ وَكَانَ كَثِيرَ الْمَالِ فَقَالَ سَعْدٌ قَدْ عَلِمَتْ الْأَنْصَارُ أَنِّي مِنْ أَكْثَرِهَا مَالًا سَأَقْسِمُ مَالِي بَيْنِي وَبَيْنَكَ شَطْرَيْنِ وَلِي امْرَأَتَانِ فَانْظُرْ أَعْجَبَهُمَا إِلَيْكَ فَأُطَلِّقُهَا حَتَّى إِذَا حَلَّتْ تَزَوَّجْتَهَا فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ فَلَمْ يَرْجِعْ يَوْمَئِذٍ حَتَّى أَفْضَلَ شَيْئًا مِنْ سَمْنٍ وَأَقِطٍ فَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى جَاءَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ وَضَرٌ مِنْ صُفْرَةٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَهْيَمْ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ مَا سُقْتَ إِلَيْهَا قَالَ وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ نَوَاةً مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

قتیبہ اسماعیل بن جعفر حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے کہ جب ہمارے پاس مدینہ ہجرت کر کے عبدالرحمن بن عوف آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے اور سعد بن ربیع کے درمیان اخوت کر دی اور سعد بڑے مالدار تھے تو سعد نے ان سے کہا کہ تمام انصار کو معلوم ہے کہ میں ان سب سے زیادہ دولت مند ہوں میں اپنا مال اپنے اور تمہارے درمیان دو حصوں میں تقسیم کر دوں گا نیز میری دو بیویاں ہیں لہذا دیکھ لو جو ان میں تمہیں پسند آئے تو میں اسے طلاق دے دوں گا جب اس کی عدت گزر جائے تو تم اس سے نکاح کر لینا عبدالرحمن نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں مال اور تمہاری گھر والیوں میں برکت عطا فرمائے مجھے اس کی ضرورت نہیں مجھے تو بازار بتادو چنانچہ بتادیا گیا تو وہ اس روز بازار سے لوٹے تو انہیں نفع میں کچھ گھی اور پنیر مل گیا اس حال میں عبدالرحمن تھوڑے ہی دن رہے حتیٰ کہ ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس حال میں آئے کہ ان کے لباس پر زردی کے کچھ دھبے لگے ہوئے تھے تو ان سے آپ نے پوچھا یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ میں نے ایک انصاری عورت سے نکاح کر لیا ہے آپ نے فرمایا تم نے اسے کتنا حق مہر دیا؟ عبدالرحمن نے کہا کہ گٹھلی برابر سونا یا فرمایا سونے کی ایک گٹھلی حضور نے فرمایا تو اب ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری ہی سہی۔

راوی: قتیبہ اسماعیل بن جعفر حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا مہاجرین وانصار کے درمیان اخوت قائم کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 973

راوی: صلت بن محمد ابوهمام مغیرہ بن عبدالرحمن ابوالزناد اعرج حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو هَمَّامٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَتْ الْأَنْصَارُ اقْسِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ النَّخْلَ قَالَ لَا قَالَ يَكْفُونَنَا الْمَئُونَةَ وَيُشْرِكُونَنَا فِي التَّمْرِ قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

صلت بن محمد ابوہمام مغیرہ بن عبدالرحمن ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ انصار نے عرض کیا یارسول اللہ! ہمارے اور مہاجرین کے درمیان کھجوروں کے درخت تقسیم فرمادیجئے تو آپ نے فرمایا نہیں انصار نے کہا تم محنت کیا کرو اور کھجوروں میں تمہاری شرکت مہاجرین نے کہا ہم نے مانا۔

راوی : صلت بن محمد ابوہمام مغیرہ بن عبدالرحمن ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

انصار سے محبت رکھنے کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار سے محبت رکھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 974

راوی : حجاج بن منہال شعبہ عدی بن ثابت حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْصَارُ لَا يُحِبُّهُمْ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُهُمْ إِلَّا مُنَافِقٌ فَمَنْ أَحَبَّهُمْ أَحَبَّهُ اللهُ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ أَبْغَضَهُ اللهُ

حجاج بن منہال شعبہ عدی بن ثابت حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ انصار سے تو مومن ہی محبت رکھے گا اور ان سے بغض صرف منافق ہی رکھے گا جو انصار سے محبت رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے محبت رکھے گا اور جو انصار سے بغض رکھے تو اللہ تعالیٰ اس سے بغض رکھے گا۔

راوی : حجاج بن منہال شعبہ عدی بن ثابت حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار سے محبت رکھنے کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 975

راوی: مسلم بن ابراهیم شعبه عبدالرحمن بن عبدالله بن جبیرحضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَبْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آيَةُ الْإِيمَانِ حُبُّ الْأَنْصَارِ وَآيَةُ النِّفَاقِ بُغْضُ الْأَنْصَارِ

مسلم بن ابراہیم شعبہ عبدالرحمن بن عبداللہ بن جبیر حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انصار سے محبت رکھنا ایمان کی علامت ہے اور انصار سے بغض رکھنا نفاق کی علامت ہے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم شعبہ عبدالرحمن بن عبداللہ بن جبیر حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

انصار سے فرمان رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم تم مجھے سب سے زیادہ محبوب ہونے کا بی...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار سے فرمان رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم تم مجھے سب سے زیادہ محبوب ہونے کا بیان۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 976

راوی: ابو معمر عبد الوارث عبد العزیز حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّسَائَ وَالصِّبْيَانَ مُقْبِلِينَ قَالَ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ مِنْ عُرُسٍ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُمْثِلًا فَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْتُمْ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ قَالَهَا ثَلَاثَ مِرَارٍ

ابو معمر عبد الوارث عبد العزیز حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں اور بچوں کو غالباً کسی شادی سے آتے ہوئے دیکھا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سرو قد کھڑے ہو کر تین مرتبہ یہ ارشاد فرمایا کہ خدا شاہد ہے تم مجھے سب سے زیادہ پیارے اور محبوب ہو۔

راوی: ابو معمر عبد الوارث عبد العزیز حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار سے فرمان رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم تم مجھے سب سے زیادہ محبوب ہونے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 977

راوی: یعقوب بن ابراہیم بن کثیر بہز بن اسد شعبہ ہشام بن زید حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَائَتْ امْرَأَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهَا صَبِيٌّ لَهَا فَكَلَّمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّكُمْ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ مَرَّتَيْنِ

یعقوب بن ابراہیم بن کثیر بہز بن اسد شعبہ ہشام بن زید حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ایک انصار خاتون اپنے بچہ کو لئے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے گفتگو

کی تو دوران گفتگو میں آپ نے دو مرتبہ فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ تم مجھے سب سے زیادہ محبوب ہو۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم بن کثیر بہز بن اسد شعبہ ہشام بن زید حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

انصار کی اتباع کرنے کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار کی اتباع کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 978

راوی : محمد بن بشار غندر شعبہ عمرو ابوحمزہ حضرت زید بن ارقم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعْتُ أَبَا حَمْزَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَتْ الْأَنْصَارُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِكُلِّ نَبِيٍّ أَتْبَاعٌ وَإِنَّا قَدْ اتَّبَعْنَاكَ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ أَتْبَاعَنَا مِنَّا فَدَعَا بِهِ فَنَمَيْتُ ذَلِكَ إِلَى ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ قَدْ زَعَمَ ذَلِكَ زَيْدٌ

محمد بن بشار غندر شعبہ عمرو ابوحمزہ حضرت زید بن ارقم فرماتے ہیں کہ انصار نے (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) سے عرض کیا ہر نبی کے کچھ پیروکار ہوتے ہیں اور ہم نے آپ کی پیروی کی ہے لہذا اللہ سے دعا کیجئے کہ ہمارے پیروکار ہمارے گروہ میں سے بنادے آپ نے یہ دعا فرمائی عمرو کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث ابولیلیٰ کے سامنے بیان کی تو انہوں نے فرمایا کہ زید نے بعینہ ایسا کہا ہے.

راوی : محمد بن بشار غندر شعبہ عمرو ابوحمزہ حضرت زید بن ارقم

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار کی اتباع کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 979

راوی: آدم شعبہ عمرو بن مرہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَمْزَةَ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَتْ الْأَنْصَارُ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ أَتْبَاعًا وَإِنَّا قَدْ اتَّبَعْنَاكَ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ أَتْبَاعَنَا مِنَّا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَتْبَاعَهُمْ مِنْهُمْ قَالَ عَمْرٌو فَذَكَرْتُهُ لِابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ قَدْ زَعَمَ ذَاكَ زَيْدٌ قَالَ شُعْبَةُ أَظُنُّهُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ

آدم شعبہ عمرو بن مرہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک انصاری آدمی ابو حمزہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ انصار نے (آنحضرت سے) عرض کیا کہ ہر قوم کے کچھ پیرو کار ہوتے ہیں اور ہم نے آپ کی پیروری کی ہے لہذا اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ ہمارے پیرو کار ہم میں سے کر دے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی کہ اے اللہ ان کے پیرو کار انہیں میں سے کر دے عمرو کہتے ہیں کہ میں نے حدیث ابو لیلیٰ سے بیان کی تو انہوں نے فرمایا کہ زید نے بعینہ اسی طرح یہ حدیث بیان کی، شعبہ کہتے ہیں کہ میرے خیال میں وہ زید بن ارقم ہیں.

راوی : آدم شعبہ عمرو بن مرہ

انصار کے گھرانوں کی فضیلت کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار کے گھرانوں کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 980

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ خَزْرَجٍ ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ فَقَالَ سَعْدٌ مَا أَرَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَدْ فَضَّلَ عَلَيْنَا فَقِيلَ قَدْ فَضَّلَكُمْ عَلَى كَثِيرٍ وَقَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ أَبُو أُسَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا وَقَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ

محمد بن بشار غندر شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے بہترین انصاری گھرانہ بنی نجار کا ہے پھر بنی عبد الاشہل پھر بنی حارث بن خزرج اور بنی ساعدہ کا ہے اور (ویسے تو ہر انصاری گھرانہ میں بہتری ہے تو سعد نے کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اوروں کو) ہم پر ترجیح دی ہے تو انہیں جواب دیا کہ تمہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتوں پر فضیلت دی ہے عبد الصمد شعبہ قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ وحضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی ہی حدیث بیان کرتے ہیں (البتہ) انہوں نے (سعد کی جگہ) سعد بن عبادہ کہا ہے۔

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار کے گھرانوں کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 981

راوی: سعد بن حفص شیبان یحیی ابوسلمہ حضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ الطَّلْحِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى قَالَ أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو أُسَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُ الْأَنْصَارِ أَوْ قَالَ خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ وَبَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ وَبَنُو الْحَارِثِ وَبَنُو سَاعِدَةَ

سعد بن حفص شیبان یحیی ابو سلمہ حضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بہترین انصار یا آپ نے فرمایا کہ بہترین انصاری گھرانے بنی نجار بنی عبد الاشہل بنی حارث اور بنی ساعدہ ہیں۔

راوی: سعد بن حفص شیبان یحیی ابو سلمہ حضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار کے گھرانوں کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 982

راوی: خالد بن مخلد سلیمان عمرو بن یحیی عباس بن سهل حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ خَيْرَ دُورِ الْأَنْصَارِ دَارُ بَنِي النَّجَّارِ ثُمَّ عَبْدِ الْأَشْهَلِ ثُمَّ دَارُ بَنِي الْحَارِثِ ثُمَّ بَنِي سَاعِدَةَ وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ فَلَحِقَنَا سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فَقَالَ أَبَا أُسَيْدٍ أَلَمْ تَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ الْأَنْصَارَ فَجَعَلَنَا أَخِيرًا فَأَدْرَكَ سَعْدٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ خُيِّرَ دُورُ الْأَنْصَارِ فَجُعِلْنَا آخِرًا فَقَالَ أَوَلَيْسَ بِحَسْبِكُمْ أَنْ تَكُونُوا مِنْ الْخِيَارِ

خالد بن مخلد سلیمان عمرو بن یحیی عباس بن سہل حضرت ابو حمید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بہترین انصاری گھرانہ بنی نجار کا ہے پھر عبد الاشہل کا پھر بنی حارث کا گھرانہ پھر بنی ساعدہ کا اور ہر انصاری گھر میں بہتری ہے پھر سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہماری ملاقات ہوئی تو ابو اسید نے کہا کیا تم نے نہیں دیکھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کی فضیلت بیان کی تو ہمیں سب سے آخر میں رکھا تو حضرت سعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! انصاری گھرانوں کی فضیلت بیان کی گئی تو ہم سب سے آخر میں رہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا یہ بات

تمہیں کافی نہیں ہے کہ تم بہترین لوگوں میں سے رہے۔

راوی : خالد بن مخلد سلیمان عمرو بن یحیی عباس بن سہل حضرت ابو حمید رضی اللہ عنہ

انصار سے ارشاد نبوی تم صبر کرنا حتیٰ کہ مجھ سے حوض (کوثر) پر ملاقات ہو کا بیان۔ ا...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار سے ارشاد نبوی تم صبر کرنا حتیٰ کہ مجھ سے حوض (کوثر) پر ملاقات ہو کا بیان۔ اس حدیث کو عبداللہ بن زید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 983

راوی : محمد بن بشار غندر شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک حضرت اسید بن حضیر

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا تَسْتَعْمِلُنِي كَمَا اسْتَعْمَلْتَ فُلَانًا قَالَ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي أُثْرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ

محمد بن بشار غندر شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک حضرت اسید بن حضیر سے روایت کرتے ہیں کہ ایک انصاری نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کیا آپ مجھے فلاں شخص کی طرح عامل (گورنر) نہیں بنائیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میرے بعد اپنے اوپر دوسروں کو ترجیح دیتے ہوئے پاؤ گے تو تم صبر کرنا یہاں تک کہ حوض کوثر پر مجھ سے ملو۔

راوی : محمد بن بشار غندر شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک حضرت اسید بن حضیر

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار سے ارشاد نبوی تم صبر کرنا حتیٰ کہ مجھ سے حوض (کوثر) پر ملاقات ہو کا بیان۔ اس حدیث کو عبداللہ بن زید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 984

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ ھشام حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَنْصَارِ إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي وَمَوْعِدُكُمْ الْحَوْضُ

محمد بن بشار غندر شعبہ ہشام حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار سے فرمایا کہ تم میرے بعد (اپنے پر دوسروں کی) ترجیح دیکھو گے تو تم صبر کرنا یہاں تک کہ مجھ سے ملو اور ملاقات کی جگہ حوض (کوثر) ہے۔

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ ہشام حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار سے ارشاد نبوی تم صبر کرنا حتیٰ کہ مجھ سے حوض (کوثر) پر ملاقات ہو کا بیان۔ اس حدیث کو عبداللہ بن زید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 985

راوی: عبداللہ بن محمد سفیان یحیی بن سعید نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حِينَ خَرَجَ مَعَهُ إِلَى الْوَلِيدِ قَالَ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْصَارَ إِلَى أَنْ يُقْطِعَ لَهُمْ الْبَحْرَيْنِ فَقَالُوا لَا إِلَّا أَنْ تُقْطِعَ لِإِخْوَانِنَا مِنْ الْمُهَاجِرِينَ مِثْلَهَا قَالَ إِمَّا لَا فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي فَإِنَّهُ سَيُصِيبُكُمْ أَثَرَةٌ بَعْدِي

عبداللہ بن محمد سفیان یحیی بن سعید نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جب وہ ان کے ساتھ ولید کے پاس جا رہے تھے تو یہ کہتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کو بحرین کی جاگیریں ان کے نام لکھنے کے لئے بلایا تو انصار نے عرض کیا کہ ہمیں یہ اس طرح منظور ہے کہ ہمارے مہاجر بھائیوں کو بھی ایسی ہی جاگیریں دیں آپ نے فرمایا اگر تمہیں منظور نہیں ہے تو (اب) تم صبر کرنا حتیٰ کہ مجھ سے مل جاؤ کیونکہ میرے بعد تمہارے مقابلہ میں دوسروں کو ترجیح ہو گی۔

راوی : عبداللہ بن محمد سفیان یحیی بن سعید نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا (اے اللہ) انصار اور مہاجرین کی حالت درست فرما کا ب...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا (اے اللہ) انصار اور مہاجرین کی حالت درست فرما کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 986

راوی : آدم شعبہ ابوایاس حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِيَاسٍ مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ فَأَصْلِحْ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةَ وَعَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَقَالَ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ

آدم شعبہ ابوایاس حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! عیش تو صرف آخرت کا عیش ہے پس انصار اور مہاجرین کی حالت درست فرما اور قتادہ بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کرتے ہیں (بس اتنا فرق ہے) کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا پاس انصار اور مہاجرین کی مغفرت فرما۔

راوی : آدم شعبہ ابوایاس حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا (اے اللہ) انصار اور مہاجرین کی حالت درست فرما کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 987

راوی: آدم شعبہ حمید طویل حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ الْأَنْصَارُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ تَقُولُ نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدَا عَلَى الْجِهَادِ مَا حَيِينَا أَبَدَا فَأَجَابَهُمْ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَهْ فَأَكْرِمْ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهْ

آدم شعبہ حمید طویل حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جنگ خندق کے دن انصار یہ رجز پڑھ رہے تھے کہ ہم ہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے تازندگی جہاد کی بیعت کی ہے۔ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم انہیں جواب دیتے کہ اے اللہ عیش تو صرف آخرت کا عیش ہے پس تو انصار اور مہاجرین کی عزت افزائی فرما۔

راوی: آدم شعبہ حمید طویل حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا (اے اللہ) انصار اور مہاجرین کی حالت درست فرما کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 988

راوی: محمد بن عبید اللہ بن ابی حازم ان کے والد حضرت سہل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلٍ قَالَ جَائَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَحْفِرُ الْخَنْدَقَ وَنَنْقُلُ التُّرَابَ عَلَى أَكْتَادِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةْ فَاغْفِرْ لِلْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ

محمد بن عبید اللہ بن ابی حازم ان کے والد حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت ہمارے پاس تشریف لائے جب ہم خندق کھود رہے تھے۔ اور اپنے کاندھوں پر مٹی ڈھو رہے تھے۔ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! عیش تو آخرت کا ہی ہے پس تو انصار اور مہاجرین کی مغفرت فرما۔

راوی : محمد بن عبید اللہ بن ابی حازم ان کے والد حضرت سہل رضی اللہ عنہ

آیت کریمہ اور وہ (مہاجرین کو) اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود حاجت مند ہوں کا...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ اور وہ (مہاجرین کو) اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود حاجت مند ہوں کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 989

راوی: مسدد عبداللہ بن داؤد فضیل بن غزوان ابوحازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ إِلَى نِسَائِهِ فَقُلْنَ مَا مَعَنَا إِلَّا الْمَائُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَضُمُّ أَوْ يُضِيفُ هَذَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ أَنَا فَانْطَلَقَ بِهِ إِلَى امْرَأَتِهِ فَقَالَ أَكْرِمِي ضَيْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مَا عِنْدَنَا إِلَّا قُوتُ صِبْيَانِي فَقَالَ هَيِّئِي طَعَامَكِ وَأَصْبِحِي سِرَاجَكِ وَنَوِّمِي صِبْيَانَكِ إِذَا أَرَادُوا عَشَائً فَهَيَّأَتْ طَعَامَهَا وَأَصْبَحَتْ سِرَاجَهَا وَنَوَّمَتْ صِبْيَانَهَا ثُمَّ قَامَتْ كَأَنَّهَا تُصْلِحُ سِرَاجَهَا فَأَطْفَأَتْهُ فَجَعَلَا يُرِيَانِهِ أَنَّهُمَا يَأْكُلَانِ

فَبَاتَا طَاوِيَيْنِ فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِكَ اللهُ اللَّيْلَةَ أَوْ عَجِبَ مِنْ فَعَالِكُمَا فَأَنْزَلَ اللهُ وَيُؤْثِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

مسدد عبداللہ بن داؤد فضیل بن غزوان ابوحازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کے پاس اس کا کھانا منگانے کے لئے ایک آدمی کو بھیجا۔ توانہوں نے جواب دیا کہ ہمارے پاس پانی کے سوا کچھ نہیں ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کون ہے؟ جو اس مہمان کو اپنے ساتھ لے جائے یا یہ فرمایا کہ کون ہے؟ جو اس کی میزبانی کرے۔ ایک انصاری نے عرض کیا کہ میں (یارسول اللہ) پس وہ اسے اپنی زوجہ کے پاس لے گیا اور اس سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مہمان کی خوب خاطر کرنا اس نے کہا ہمارے ہاں تو صرف بچوں کا کھانا ہے تو انصاری نے کہا تم کھانا تو تیار کرو اور چراغ روشن کرو بچے اگر کھانا مانگیں تو انہیں سلا دینا اس بی بی نے کھانا تیار کر کے چراغ روشن کیا اور بچوں کو سلا دیا پھر وہ گویا چراغ کو ٹھیک کرنے کے لئے کھڑی ہوئی۔ مگر اسے گل کر دیا اب وہ دونوں میاں بیوی مہمان کو یہ دکھاتے رہے کہ کھانا کھا رہے ہیں حالانکہ (درحقیقت) انہوں نے بھوکے رہ کر رات گذار دی جب وہ انصاری صبح کو آپ کی خدمت میں آئے تو آپ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ رات تمہارے کام سے بڑا خوش ہوا پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی اور وہ دوسروں کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود حاجت مند ہوں اور جو اپنے نفس کی حرص سے بچا لیا گیا تو وہی لوگ کامیاب ہوں گے۔

راوی: مسدد عبداللہ بن داؤد فضیل بن غزوان ابوحازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ارشاد نبوی نیکوکار انصاریوں کی نیکی قبول کرو اور خطاکاروں سے درگزر کرو کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

ارشاد نبوی نیکوکار انصاریوں کی نیکی قبول کرو اور خطاکاروں سے درگزر کرو کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 990

راوی: محمد بن یحیی ابوعلی عبدان کے بھائی شاذان ان کے والد شعبہ بن حجاج ھشام بن زید حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَبُو عَلِيٍّ حَدَّثَنَا شَاذَانُ أَخُو عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَبِي أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَرَّ أَبُو بَكْرٍ وَالْعَبَّاسُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا بِمَجْلِسٍ مِنْ مَجَالِسِ الْأَنْصَارِ وَهُمْ يَبْكُونَ فَقَالَ مَا يُبْكِيكُمْ قَالُوا ذَكَرْنَا مَجْلِسَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَّا فَدَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ قَالَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ عَصَبَ عَلَى رَأْسِهِ حَاشِيَةَ بُرْدٍ قَالَ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ وَلَمْ يَصْعَدْهُ بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمِ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أُوصِيكُمْ بِالْأَنْصَارِ فَإِنَّهُمْ كَرِشِي وَعَيْبَتِي وَقَدْ قَضَوْا الَّذِي عَلَيْهِمْ وَبَقِيَ الَّذِي لَهُمْ فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ

محمد بن یحیی ابو علی عبدان کے بھائی شاذان ان کے والد شعبہ بن حجاج ہشام بن زید حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر و عباس رضی اللہ عنہما کا گزر انصار کی ایک مجلس میں ہوا جہاں وہ رو رہے تھے انہوں نے پوچھا تم لوگ کیوں رو رہے ہو؟ انصار نے کہا ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنے پاس بیٹھنا یاد آ رہا ہے اس زمانہ میں آنحضرت بیمار تھے پھر حضرت ابو بکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئے اور اس واقعہ کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اطلاع دی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چادر کے ایک سرے سے سر پر پٹی باندھے ہوئے باہر تشریف لائے اور منبر پر رونق افروز ہوئے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی منبر پر تشریف نہیں لائے (کہ چند یوم کے بعد وصال ہو گیا) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا میں تمہیں انصار کے بارے میں وصیت کرتا ہوں کہ ان کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔ کیونکہ وہ میرے معدہ اور زنبیل کے درجہ میں ہیں اور انہوں نے تو اپنی ذمہ داری پوری کر دی ہاں ان کے حقوق ابھی باقی ہیں لہذا تم ان میں سے نیکو کاروں کی نیکی قبول کرنا اور خطاکاروں سے درگزر کرنا۔

راوی: محمد بن یحیی ابو علی عبدان کے بھائی شاذان ان کے والد شعبہ بن حجاج ہشام بن زید حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

ارشاد نبوی نیکو کار انصاریوں کی نیکی قبول کرو اور خطاکاروں سے در گزر کرو کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 991

راوی: احمد بن یعقوب ابن غسیل عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْغَسِيلِ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ مِلْحَفَةٌ مُتَعَطِّفًا بِهَا عَلَى مَنْكِبَيْهِ وَعَلَيْهِ عِصَابَةٌ دَسْمَاءُ حَتَّى جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ أَيُّهَا النَّاسُ فَإِنَّ النَّاسَ يَكْثُرُونَ وَتَقِلُّ الْأَنْصَارُ حَتَّى يَكُونُوا كَالْمِلْحِ فِي الطَّعَامِ فَمَنْ وَلِيَ مِنْكُمْ أَمْرًا يَضُرُّ فِيهِ أَحَدًا أَوْ يَنْفَعُهُ فَلْيَقْبَلْ مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَيَتَجَاوَزْ عَنْ مُسِيئِهِمْ

احمد بن یعقوب ابن غسیل عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے مرض وفات میں اپنی چادر کو دونوں شانوں پر اوڑھے ہوئے اور ایک تیل لگی ہوئی پٹی باندھے ہوئے باہر تشریف لائے اور منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کے بعد فرمایا اما بعد اے لوگو! اور آدمیوں کی تعداد تو زیادہ ہوتی رہے گی لیکن انصار کم ہوتے جائیں گے اور کم ہوتے ہوئے کھانے میں نمک کی طرح رہ جائیں گے لہذا تم میں سے جو شخص ایسے اقتدار پر آجائے کہ وہ کسی کو نفع یا ضرر پہنچا سکے تو اسے انصار میں سے نیکو کاروں کی نیکی قبول کرنا اور خطاکاروں سے در گزر کرنا چاہیے۔

راوی: احمد بن یعقوب ابن غسیل عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

ارشاد نبوی نیکو کار انصاریوں کی نیکی قبول کرو اور خطاکاروں سے در گزر کرو کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 992

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَنْصَارُ كَرِشِي وَعَيْبَتِي وَالنَّاسُ سَيَكْثُرُونَ وَيَقِلُّونَ فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ

محمد بن بشار غندر شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انصار میرا معدہ اور میری زنبیل ہیں اور لوگ زیادہ ہوتے رہیں گے اور یہ کم ہوتے جائیں گے لہذا ان میں سے نیکوکاروں کی نیکی قبول کرو اور خطاکاروں سے در گزر کرو۔

راوی : محمد بن بشار غندر شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان۔۔۔

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 993

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ ابواسحق حضرت براء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ أُهْدِيَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةُ حَرِيرٍ فَجَعَلَ أَصْحَابُهُ يَمَسُّونَهَا وَيَعْجَبُونَ مِنْ لِينِهَا فَقَالَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ لِينِ هَذِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ خَيْرٌ مِنْهَا أَوْ أَلْيَنُ رَوَاهُ قَتَادَةُ وَالزُّهْرِيُّ سَمِعَا أَنَسًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار غندر شعبہ ابو اسحاق حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تحفہ میں ایک ریشمی حلہ آیا۔ تو صحابہ کرام اسے چھو کر اس کی نرمی پر تعجب کرنے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اس کی نرمی پر تعجب

کرتے ہو (حالانکہ) سعد بن معاذ کے رومال (جنت میں) اس سے بھی اچھے ہیں یا یہ فرمایا کہ اس سے بھی زیادہ نرم ہیں اس کو قتادہ اور زہری نے بواسطہ انس نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی : محمد بن بشار غندر شعبہ ابواسحق حضرت براء رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 994

راوی: محمد بن مثنیٰ فضل بن مساور ابوعوانہ کے داماد ابوعوانہ اعمش ابوسفیان حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا فَضْلُ بْنُ مُسَاوِرٍ خَتَنُ أَبِي عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اهْتَزَّ الْعَرْشُ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ وَعَنْ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ فَقَالَ رَجُلٌ لِجَابِرٍ فَإِنَّ الْبَرَاءَ يَقُولُ اهْتَزَّ السَّرِيرُ فَقَالَ إِنَّهُ كَانَ بَيْنَ هَذَيْنِ الْحَيَّيْنِ ضَغَائِنُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اهْتَزَّ عَرْشُ الرَّحْمَنِ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

محمد بن مثنیٰ فضل بن مساور ابوعوانہ کے داماد ابوعوانہ اعمش ابوسفیان حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی کو فرماتے ہوئے سنا کہ سعد بن معاذ کی موت سے عرش بھی ہل گیا اعمش ابوصالح جابر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت جابر سے کہا کہ حضرت براء تو یہ کہتے ہیں کہ عرش سے مراد جنازہ کی چارپائی ہے یعنی وہ چارپائی ہلی تھی تو جابر نے کہا کہ ان دونوں (یعنی سعد اور براء کے) قبیلوں کے درمیان کچھ عداوت تھی اس لئے انہوں نے یہ تاویل کی جو درست نہیں کیونکہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رحمن یعنی اللہ تعالیٰ کا عرش ہل گیا تھا۔

راوی : محمد بن مثنیٰ فضل بن مساور ابوعوانہ کے داماد ابوعوانہ اعمش ابوسفیان حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 995

راوی: محمد بن عرعرۃ شعبہ سعد بن ابراہیم ابوامامہ بن سہل بن حنیف حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ أُنَاسًا نَزَلُوا عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَجَائَ عَلَى حِمَارٍ فَلَمَّا بَلَغَ قَرِيبًا مِنْ الْمَسْجِدِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى خَيْرِكُمْ أَوْ سَيِّدِكُمْ فَقَالَ يَا سَعْدُ إِنَّ هَؤُلَائِ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِكَ قَالَ فَإِنِّي أَحْكُمُ فِيهِمْ أَنْ تُقْتَلَ مُقَاتِلَتُهُمْ وَتُسْبَى ذَرَارِيُّهُمْ قَالَ حَكَمْتَ بِحُكْمِ اللَّهِ أَوْ بِحُكْمِ الْمَلِكِ

محمد بن عرعرہ شعبہ سعد بن ابراہیم ابوامامہ بن سہل بن حنیف حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ کچھ لوگ (یعنی یہودی بنی قریظہ) سعد بن معاذ کی ثالثی تسلیم کرتے ہوئے (قلعہ سے باہر) نکل آئے تو سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بلائے گئے وہ ایک گدھے پر سوار ہو کر آئے جب وہ مسجد کے قریب پہنچے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (صحابہ سے) فرمایا اپنے میں سے بہترین شخص یا یہ فرمایا کہ اپنے سردار کے اعزاز میں کھڑے ہو جاؤ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے سعد یہ لوگ تمہاری ثالثی پر نکل آئے ہیں تو سعد نے کہا میں ان کے بارے میں یہ فیصلہ کرتا ہوں کہ ان میں جو لڑائی کے قابل ہیں انہیں قتل کر دیا جائے اور ان کی عورتوں اور بچوں کو قیدی بنالیا جائے۔ آنحضرت نے فرمایا تم نے اللہ کے حکم کے موافق فیصلہ کیا ہے۔

راوی : محمد بن عرعرہ شعبہ سعد بن ابراہیم ابوامامہ بن سہل بن حنیف حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

اسید بن حضیر اور عباد بن بشر رضی اللہ عنہما کی منقبت کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسید بن حضیر اور عباد بن بشر رضی اللہ عنہما کی منقبت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 996

راوی: علی بن مسلم حبان ھمام قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلَيْنِ خَرَجَا مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ مُظْلِمَةٍ وَإِذَا نُورٌ بَيْنَ أَيْدِيهِمَا حَتَّى تَفَرَّقَا فَتَفَرَّقَ النُّورُ مَعَهُمَا وَقَالَ مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ إِنَّ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ وَرَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ وَقَالَ حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ كَانَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَعَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن مسلم حبان ہمام قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ دو آدمی ایک تاریک رات میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے نکلے تو ان دونوں کے سامنے یکا یک ایک نور ظاہر ہوا حتیٰ کہ جب وہ دونوں جدا ہوئے تو وہ نور بھی ان کے ساتھ الگ الگ ہو گیا معمر نے بواسطہ ثابت اور انس کہا ہے کہ یہ دونوں اسید بن حضیر اور ایک دوسرے انصاری تھے اور حماد نے بواسطہ ثابت وانس بیان کیا کہ اسید بن حضیر اور عباد بن بشر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے اور یہ ان دونوں ہی کا واقعہ ہے۔

راوی : علی بن مسلم حبان ہمام قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

اسید بن حضیر اور عباد بن بشر رضی اللہ عنہما کی منقبت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 997

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ عمرو ابراھیم مسروق حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اسْتَقْرِئُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ مِنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ وَأُبَيٍّ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

محمد بن بشار غندر شعبہ عمرو ابراہیم مسروق حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قرآن شریف چار آدمیوں سے پڑھو (حضرت) ابن مسعود (حضرت) سالم ابوحذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام حضرت ابی اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے۔

راوی : محمد بن بشار غندر شعبہ عمرو ابراہیم مسروق حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حضرت سعد بن عبادہ کی منقبت کا بیان حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت سعد بن عبادہ کی منقبت کا بیان حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ وہ اس (واقعہ افک) سے پہلے نیک آدمی تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 998

راوی: اسحاق عبدالصمد شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَبُو أُسَيْدٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَكَانَ ذَا قِدَمٍ فِي الْإِسْلَامِ أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَضَّلَ عَلَيْنَا فَقِيلَ لَهُ قَدْ فَضَّلَكُمْ عَلَى نَاسٍ كَثِيرٍ

اسحاق عبدالصمد شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابو اسید نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا کہ انصار میں بہترین گھرانہ بنی نجار کا ہے پھر بنو عبد الاشہل پھر بنی حارث بن خزرج بنی ساعدہ اور ہر انصاری گھرانے میں بہتری ہے تو حضرت سعد بن عبادہ نے کہا میں سمجھتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم پر دوسروں کو ترجیح دی تو انہیں جواب ملا کہ تمہیں بھی تو بہت سے لوگوں پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فضیلت دی ہے۔

راوی : اسحاق عبد الصمد شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 999

راوی: ابوالولید شعبہ عمرو بن مرہ ابراھیم مسروق

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ ذُكِرَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَقَالَ ذَاكَ رَجُلٌ لَا أَزَالُ أُحِبُّهُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خُذُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَبَدَأَ بِهِ وَسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ

ابوالولید شعبہ عمرو بن مرہ ابراہیم مسروق سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرو کے سامنے حضرت عبداللہ بن مسعود کا ذکر ہوا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ ایسے آدمی ہیں کہ میں ان سے برابر محبت کرتا رہوں گا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قرآن چار آدمیوں سے حاصل کرو۔ عبداللہ بن مسعود تو انہیں سب سے پہلے ذکر کیا سالم مولیٰ حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ معاذ بن جبل اور ابی بن کعب۔

راوی : ابوالولید شعبہ عمرو بن مرہ ابراہیم مسروق

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1000

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ قتادہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُبَيٍّ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنْ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ قَالَ وَسَمَّانِي قَالَ نَعَمْ فَبَكَى

محمد بن بشار غندر شعبہ قتادہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی بن کعب سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہیں لَمْ يَكُنْ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ سناؤں تو انہوں نے عرض کیا کیا اللہ نے میرا نام لے کر فرمایا ہے؟ آپ نے فرمایا! ہاں تو ابی بن کعب (بے اختیار) رونے لگے۔

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ قتادہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان۔۔۔

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1001

راوی: محمد بن بشار یحیی شعبہ قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَةٌ كُلُّهُمْ مِنْ الْأَنْصَارِ أُبَيٌّ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأَبُو زَيْدٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ قُلْتُ لِأَنَسٍ مَنْ أَبُو زَيْدٍ قَالَ أَحَدُ عُمُومَتِي

محمد بن بشار یحیی شعبہ قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں چار آدمیوں نے قرآن پاک کو جمع کیا تھا۔ اور وہ چاروں انصاری تھے ابی بن کعب معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابوزید زید بن ثابت۔ میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا۔ ابوزید کون؟ انہوں نے فرمایا کہ میرے ایک چچا تھے۔

راوی: محمد بن بشار یحیی شعبہ قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان۔۔۔

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان۔

جلد: جلد دوم **حدیث** 1002

راوی: ابو معمر عبدالوارث عبدالعزیز حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ انْهَزَمَ النَّاسُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو طَلْحَةَ بَيْنَ يَدَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُجَوِّبٌ بِهِ عَلَيْهِ بِحَجَفَةٍ لَهُ وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ رَجُلًا رَامِيًا شَدِيدَ الْقِدِّ يَكْسِرُ يَوْمَئِذٍ قَوْسَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَكَانَ الرَّجُلُ يَمُرُّ مَعَهُ الْجَعْبَةُ مِنْ النَّبْلِ فَيَقُولُ انْشُرْهَا لِأَبِي طَلْحَةَ فَأَشْرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَى الْقَوْمِ فَيَقُولُ أَبُو طَلْحَةَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي لَا تُشْرِفْ

يُصِيبُكَ سَهْمٌ مِنْ سِهَامِ الْقَوْمِ نَحْرِي دُونَ نَحْرِكَ وَلَقَدْ رَأَيْتُ عَائِشَةَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ وَأُمَّ سُلَيْمٍ وَإِنَّهُمَا لَمُشَمِّرَتَانِ أَرَى خَدَمَ سُوقِهِمَا تُنْقِزَانِ الْقِرَبَ عَلَى مُتُونِهِمَا تُفْرِغَانِهِ فِي أَفْوَاهِ الْقَوْمِ ثُمَّ تَرْجِعَانِ فَتَمْلَآنِهَا ثُمَّ تَجِيئَانِ فَتُفْرِغَانِهِ فِي أَفْوَاهِ الْقَوْمِ وَلَقَدْ وَقَعَ السَّيْفُ مِنْ يَدَيْ أَبِي طَلْحَةَ إِمَّا مَرَّتَيْنِ وَإِمَّا ثَلَاثًا

ابو معمر عبد الوارث عبد العزیز حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ احد کے دن جب لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر بھاگنے لگے تو ابو طلحہ ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے اپنے آپ کو ایک ڈھال سے چھپائے ہوئے موجود تھے اور ابو طلحہ ایک اچھے تیر انداز تھے جن کی کمان کی تانت بہت سخت ہو گئی تھی وہ اس دن دو یا تین کمانیں توڑ چکے تھے اور جب بھی کوئی آدمی ان کے پاس سے تیروں سے بھرا ہوا ترکش لے کر گزرتا تو اس سے کہتے کہ ان تیروں کو ابو طلحہ کے سامنے ڈال دو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سر مبارک اٹھا کر کافروں کی طرف دیکھتے۔ تو ابو طلحہ عرض کرتے یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان! سر اوپر نہ اٹھایئے (مبادا) کافروں کا کوئی تیر آپ کو لگ جائے۔ میرا سینہ آپ کے سینہ کے آگے ہے۔ انس کہتے ہیں کہ اور میں نے عائشہ دختر ابو بکر اور ام سلیم کو دیکھا یہ دونوں اپنے دامن اٹھائے ہوئے تھیں ان کے پاؤں کے زیور دیکھ رہا تھا یہ دونوں اپنی پیٹھ پر مشک لاد لاد کر لاتیں اور (زخمی) لوگوں کے منہ میں پانی ڈالتیں پھر واپس جا کر اسے بھرتیں آتیں اور لوگوں کے منہ میں پانی ڈالتی تھیں اور ابو طلحہ کے ہاتھ سے اس دن دو یا تین مرتبہ تلوار چھوٹ کر گر پڑی۔

راوی: ابو معمر عبد الوارث عبد العزیز حضرت انس رضی اللہ عنہ

حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان...

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان

جلد: جلد دوم **حدیث** 1003

راوی: عبد اللہ بن یوسف مالک عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام ابو النضر عامر بن سعد بن ابی وقاص سعد بن ابی

وقاص

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِأَحَدٍ يَمْشِي عَلَى الْأَرْضِ إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِلَّا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ وَفِيهِ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى مِثْلِهِ الْآيَةَ قَالَ لَا أَدْرِي قَالَ مَالِكٌ الْآيَةَ أَوْ فِي الْحَدِيثِ

عبداللہ بن یوسف مالک عمر بن عبیداللہ کے آزاد کردہ غلام ابوالنضر عامر بن سعد بن ابی وقاص سعد بن ابی وقاص سے روایت کرتے ہیں کہ سوائے عبداللہ بن سلام کے روئے زمین پر چلنے والوں میں سے کسی کے متعلق میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ نہیں سنا کہ وہ اہل جنت سے ہے فرمایا اور انہی کی شان میں یہ آیت نازل ہوئی ہے کہ بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ نے گواہی دی (الآیۃ) راوی کہتا ہے کہ مجھے معلوم نہیں لفظ الآیۃ یہ مالک کا قول ہے یا حدیث میں ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف مالک عمر بن عبیداللہ کے آزاد کردہ غلام ابوالنضر عامر بن سعد بن ابی وقاص سعد بن ابی وقاص

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1004

راوی: عبداللہ بن محمد ازھر سمان ابن عوف محمد قیس بن عباد

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ فَدَخَلَ رَجُلٌ عَلَى وَجْهِهِ أَثَرُ الْخُشُوعِ فَقَالُوا هَذَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ تَجَوَّزَ فِيهِمَا ثُمَّ خَرَجَ وَتَبِعْتُهُ فَقُلْتُ إِنَّكَ حِينَ دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ قَالُوا هَذَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ وَاللَّهِ مَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَقُولَ مَا

لَا يَعْلَمُ وَسَأُحَدِّثُكَ لِمَ ذَاكَ رَأَيْتُ رُؤْيَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَصَصْتُهَا عَلَيْهِ وَرَأَيْتُ كَأَنِّي فِي رَوْضَةٍ ذَكَرَ مِنْ سَعَتِهَا وَخُضْرَتِهَا وَسْطَهَا عَمُودٌ مِنْ حَدِيدٍ أَسْفَلُهُ فِي الْأَرْضِ وَأَعْلَاهُ فِي السَّمَائِ فِي أَعْلَاهُ عُرْوَةٌ فَقِيلَ لِي ارْقَ قُلْتُ لَا أَسْتَطِيعُ فَأَتَانِي مِنْصَفٌ فَرَفَعَ ثِيَابِي مِنْ خَلْفِي فَرَقِيتُ حَتَّى كُنْتُ فِي أَعْلَاهَا فَأَخَذْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقِيلَ لَهُ اسْتَمْسِكْ فَاسْتَيْقَظْتُ وَإِنَّهَا لَفِي يَدِي فَقَصَصْتُهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تِلْكَ الرَّوْضَةُ الْإِسْلَامُ وَذَلِكَ الْعَمُودُ عَمُودُ الْإِسْلَامِ وَتِلْكَ الْعُرْوَةُ عُرْوَةُ الْوُثْقَى فَأَنْتَ عَلَى الْإِسْلَامِ حَتَّى تَمُوتَ وَذَاكَ الرَّجُلُ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَامٍ وَقَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ عُبَادٍ عَنْ ابْنِ سَلَامٍ قَالَ وَصِيفٌ مَكَانَ مِنْصَفٌ

عبداللہ بن محمد ازہر سمان ابن عوف محمد قیس بن عباد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد مدینہ میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی جن کے چہرپر خشوع وخضوع کے آثار پائے جاتے تھے داخل ہوئے لوگوں نے انہیں دیکھ کر کہا کہ یہ آدمی اہل جنت سے ہے انہوں نے مختصر طریقہ سے دو رکعتیں پڑھیں پھر وہ (مسجد سے) نکل گئے اور میں ان کے پیچھے چلا میں نے عرض کیا کہ آپ جب مسجد میں داخل ہوئے تھے تو لوگوں نے کہا تھا کہ یہ آدمی جنت سے ہے انہوں نے کہا بخدا کسی کو ایسی بات کہنا جسے وہ جانتا نہ ہو مناسب نہیں ہے اور میں تم سے اس کی وجہ بیان کرتا ہوں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک خواب دیکھا جو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیان کیا۔ میں نے دیکھا گویا میں ایک باغ میں ہوں جس کی وسعت اور سرسبزی وشادابی کو انہوں نے بیان کیا اس باغ کے درمیان لوہے کا ایک ستون ہے۔ جس کا نچلا حصہ زمین میں اور اوپر والا حصہ آسمان میں ہے۔ اس کے اوپر والے حصہ میں ایک کنڈا ہے جس میں کنڈی لٹک رہی ہے ان سے کہا گیا کہ اس پر چڑھ جاؤ میں نے کہا میں نہیں چڑھ سکتا تو میرے پاس ایک غلام آیا اس نے پیچھے سے میرے کپڑے اٹھا دیئے تو میں چڑھ گیا حتیٰ کہ میں اس کے اوپر تھا تو میں نے دوسرا کنڈا پکڑ لیا تو ان سے کہا گیا کہ مضبوط پکڑ لو میں بیدار ہوا تو وہ میرے ہاتھ میں تھا میں نے خواب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیان کیا تو آپ نے (تعبیرا) ارشاد فرمایا کہ وہ باغ تو اسلام ہے اور وہ ستون اسلام کا ستون ہے اور وہ کنڈا عروہ وثقی ہے پس تم آخر دم تک اسلام پر قائم رہو گے اور یہ شخص عبداللہ بن سلام ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد ازہر سمان ابن عوف محمد قیس بن عباد

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1005

راوی: سلیمان بن حرب شعبہ سعید بن ابوبردہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ أَلَا تَجِيءُ فَأُطْعِمَكَ سَوِيقًا وَتَمْرًا وَتَدْخُلَ فِي بَيْتٍ ثُمَّ قَالَ إِنَّكَ بِأَرْضٍ الرِّبَا بِهَا فَاشٍ إِذَا كَانَ لَكَ عَلَى رَجُلٍ حَقٌّ فَأَهْدَى إِلَيْكَ حِمْلَ تِبْنٍ أَوْ حِمْلَ شَعِيرٍ أَوْ حِمْلَ قَتٍّ فَلَا تَأْخُذْهُ فَإِنَّهُ رِبًا وَلَمْ يَذْكُرْ النَّضْرُ وَأَبُو دَاوُدَ وَوَهْبٌ عَنْ شُعْبَةَ الْبَيْتَ

سلیمان بن حرب شعبہ سعید بن ابوبردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ آیا۔ تو عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملاقات ہوئی انہوں نے کہا تم (ہمارے یہاں) کیوں نہیں آتے کہ ہم تمہیں ستو اور کھجوریں کھلائیں اور تم ایک باعزت گھر میں داخل ہو جاؤ پھر فرمایا کہ تم ایسی جگہ رہتے ہو جہاں سود کا رواج بہت ہے لہذا اگر کسی پر تمہارا کچھ قرض ہو اور وہ تمہیں گھاس جو یا چارہ جیسی حقیر چیز کا ہدیہ تحفہ بھیجے تو اسے نہ لینا کیونکہ یہ بھی سود ہے نضر ابوداؤد اور وہب نے شعبہ سے لفظ البیت بیان نہیں کیا۔

راوی: سلیمان بن حرب شعبہ سعید بن ابوبردہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح اور ان کی فضیلت...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح اور ان کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1006

راوی: محمد عبدہ ہشام بن عروہ ان کے والد عبداللہ بن جعفر حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

محمد عبدہ ہشام بن عروہ ان کے والد عبداللہ بن جعفر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔

راوی: محمد عبدہ ہشام بن عروہ ان کے والد عبداللہ بن جعفر حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح اور ان کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1007

راوی: صدقہ عبدہ ہشام ان کے والد عبداللہ بن جعفر حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ وَخَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُ

صدقہ عبدہ ہشام ان کے والد عبداللہ بن جعفر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا میں تمام عورتوں سے بہتر مریم تھیں اور دنیا میں موجودہ امت میں سب سے افضل خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

راوی: صدقہ عبدہ ہشام ان کے والد عبداللہ بن جعفر حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح اور ان کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1008

راوی: سعید بن عفیر لیث ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ هَلَكَتْ قَبْلَ أَنْ يَتَزَوَّجَنِي لِمَا كُنْتُ أَسْمَعُهُ يَذْكُرُهَا وَأَمَرَهُ اللَّهُ أَنْ يُبَشِّرَهَا بِبَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ وَإِنْ كَانَ لَيَذْبَحُ الشَّاةَ فَيُهْدِي فِي خَلَائِلِهَا مِنْهَا مَا يَسَعُهُنَّ

سعید بن عفیر لیث ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ مجھے جتنا رشک حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر آتا اتنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی بی بی پر نہیں آتا (حالانکہ) وہ میرے نکاح سے پہلے ہی وفات پاچکی تھیں، اس وجہ سے کہ میں اکثر آپ کو ان کا ذکر کرتے ہوئے سنتی تھی اور اللہ تعالیٰ نے آنحضرت کو حکم دیا تھا کہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جنت میں موتی کے محل کی بشارت دیں اور آپ بکری ذبح کرتے تو خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ملنے والیوں کو اس میں سے بقدر کفایت بطور تحفہ بھیجتے تھے۔

راوی : سعید بن عفیر لیث ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح اور ان کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1009

راوی: قتیبہ بن سعید حمید بن عبدالرحمن ہشام بن عروہ ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ مِنْ كَثْرَةِ ذِكْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاهَا قَالَتْ وَتَزَوَّجَنِي بَعْدَهَا بِثَلَاثِ سِنِينَ وَأَمَرَهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام أَنْ يُبَشِّرَهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ

قتیبہ بن سعید حمید بن عبدالرحمن ہشام بن عروہ ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ مجھے جتنا رشک حضرت خدیجہ پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ان کو اکثر یاد کرنے کی وجہ سے آتا رہتا تھا آپ کی کسی بی بی پر نہیں آتا تھا۔ حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے نکاح خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کے تین سال بعد کیا تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ عزوجل نے یا حضرت جبریل نے یہ حکم دیا تھا کہ وہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جنت میں ایک موتی کے محل کی بشارت دے دیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید حمید بن عبدالرحمن ہشام بن عروہ ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح اور ان کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1010

راوی: عمر بن محمد بن حسن ان کے والد حفص ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَسَنٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى أَحَدٍ مِنْ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ وَمَا رَأَيْتُهَا وَلَكِنْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ ذِكْرَهَا وَرُبَّمَا ذَبَحَ الشَّاةَ ثُمَّ يُقَطِّعُهَا أَعْضَاءً ثُمَّ يَبْعَثُهَا فِي صَدَائِقِ خَدِيجَةَ فَرُبَّمَا قُلْتُ لَهُ كَأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ فِي الدُّنْيَا امْرَأَةٌ إِلَّا خَدِيجَةُ فَيَقُولُ إِنَّهَا كَانَتْ وَكَانَتْ وَكَانَ لِي مِنْهَا وَلَدٌ

عمر بن محمد بن حسن ان کے والد حفص ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ مجھے جتنا رشک حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر آتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی بیوی پر نہیں آتا تھا حالانکہ میں نے انہیں دیکھا بھی نہیں تھا لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بکثرت ان کا ذکر فرماتے اور اکثر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی بکری ذبح فرماتے۔ پھر اس کے ایک ایک عضو کو جدا فرماتے پھر اسے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ملنے جلنے والیوں میں بھیج دیتے اور کبھی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہہ دیتی کہ دنیا میں خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سوا اور عورت ہے ہی نہیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہاں وہ ایسی ہی تھیں اور انہیں سے میرے اولاد ہوئی ہے۔

راوی : عمر بن محمد بن حسن ان کے والد حفص ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح اور ان کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1011

راوی: مسدد یحیی اسمعیل سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بَشَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَدِيجَةَ قَالَ نَعَمْ بِبَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ

مسدد یحیی اسماعیل سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے کہا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو (کچھ) بشارت دی تھی؟ انہوں نے کہا ہاں جنت میں ایسے موتی کے محل کی بشارت دی تھی جس میں شور شغب ہو گا نہ تکلیف۔

راوی : مسدد یحیی اسمعیل سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح اور ان کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1012

راوی: قتیبہ بن سعید محمد بن فضیل عمارہ ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَتَى جِبْرِيلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ هَذِهِ خَدِيجَةُ قَدْ أَتَتْ مَعَهَا إِنَائٌ فِيهِ إِدَامٌ أَوْ طَعَامٌ أَوْ شَرَابٌ فَإِذَا هِيَ أَتَتْكَ فَاقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنْ رَبِّهَا وَمِنِّي وَبَشِّرْهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ خَلِيلٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ اسْتَأْذَنَتْ هَالَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ أُخْتُ خَدِيجَةَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَفَ اسْتِئْذَانَ خَدِيجَةَ فَارْتَاعَ لِذَلِكَ فَقَالَ اللَّهُمَّ هَالَةَ قَالَتْ فَغِرْتُ فَقُلْتُ مَا تَذْكُرُ مِنْ عَجُوزٍ مِنْ عَجَائِزِ قُرَيْشٍ حَمْرَائِ الشِّدْقَيْنِ هَلَكَتْ فِي الدَّهْرِ قَدْ أَبْدَلَكَ اللهُ خَيْرًا مِنْهَا

قتیبہ بن سعید محمد بن فضیل عمارہ ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا کہ یارسول اللہ یہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک برتن لئے آرہی ہے جس میں سالن کھانا یا پینے کی کوئی چیز ہے جب یہ آپ کے پاس آجائیں تو اللہ تعالیٰ کی اور میری طرف سے انہیں سلام کہیے اور جنت میں موتی کے محل کی بشارت دیجئے جس میں نہ شور و شغب ہو گا نہ تکلیف اسماعیل بن خلیل علی بن مسہر ہشام ان کے والد نے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بہن ہالہ بنت خویلد نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے (اندر آنے کی) اجازت طلب کی۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اجازت مانگنا سمجھا تو آپ (مارے رنج کے) لرزنے لگے پھر آپ نے فرمایا خدایا یہ تو ہالہ ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے بڑا رشک آیا۔ تو میں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی کیا یاد کرتے ہیں یعنی ایک سرخ رخساروں والی قریشی بڑھیا کو جسے مرے ہوئے بھی زمانہ ہو گیا (حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان سے بہتر بدل عطا فرمایا۔

راوی: قتیبہ بن سعید محمد بن فضیل عمارہ ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حضرت جریر بن عبد اللہ بجلی رضی اللہ عنہ کا بیان۔...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت جریر بن عبد اللہ بجلی رضی اللہ عنہ کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1013

راوی: اسحق واسطی خالد بیان قیس

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي إِلَّا ضَحِكَ وَعَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ بَيْتٌ يُقَالُ لَهُ ذُو الْخَلَصَةِ وَكَانَ يُقَالُ لَهُ الْكَعْبَةُ الْيَمَانِيَةُ أَوْ الْكَعْبَةُ الشَّأْمِيَّةُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ أَنْتَ مُرِيحِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ قَالَ فَنَفَرْتُ إِلَيْهِ فِي خَمْسِينَ وَمِائَةِ فَارِسٍ مِنْ أَحْمَسَ قَالَ فَكَسَرْنَا وَقَتَلْنَا مَنْ وَجَدْنَا عِنْدَهُ فَأَتَيْنَاهُ فَأَخْبَرْنَاهُ فَدَعَا لَنَا وَلِأَحْمَسَ

اسحاق واسطی خالد بیان قیس سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب سے میں اسلام لایا ہوں تو مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی نہیں روکا اور جب بھی آپ نے مجھے دیکھا ہنس دیئے نیز انہیں جریر بن عبد اللہ سے بواسطہ قیس مروی ہے کہ زمانہ جاہلیت میں ایک مکان تھا جسے ذوالخلصۃ کہتے تھے اور اسے کعبہ یمانیہ یا کعبہ شامیہ بھی کہا جاتا تھا تو مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم مجھے ذوالخلصہ کو ڈھا کر اس کی طرف سے مطمئن کر دو گے جریر کہتے ہیں کہ میں احمس قبیلہ کے ڈیڑھ سو سواروں کو لے کر وہاں گیا اور ہم نے اسے ڈھا دیا اور جو ہمیں اس کے قریب ملا اسے قتل کر دیا پھر ہم نے آکر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع دی۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے اور احمس کے لوگوں کے لئے دعا فرمائی۔

راوی : اسحق واسطی خالد بیان قیس

حضرت حذیفہ بن یمان عبسی رضی اللہ عنہ کا بیان۔۔۔

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت حذیفہ بن یمان عبسی رضی اللہ عنہ کا بیان۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1014

راوی: اسمعیل بن خلیل سلمہ بن رجاء ھشام بن عروہ

حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ خَلِيلٍ أَخْبَرَنَا سَلَمَةُ بْنُ رَجَائٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ هُزِمَ الْمُشْرِكُونَ هَزِيمَةً بَيِّنَةً فَصَاحَ إِبْلِيسُ أَيْ عِبَادَ اللهِ أُخْرَاكُمْ فَرَجَعَتْ أُولَاهُمْ عَلَى أُخْرَاهُمْ فَاجْتَلَدَتْ أُخْرَاهُمْ فَنَظَرَ حُذَيْفَةُ فَإِذَا هُوَ بِأَبِيهِ فَنَادَى أَيْ عِبَادَ اللهِ أَبِي أَبِي فَقَالَتْ فَوَاللهِ مَا احْتَجَزُوا حَتَّى قَتَلُوهُ فَقَالَ حُذَيْفَةُ غَفَرَ اللهُ لَكُمْ قَالَ أَبِي فَوَاللهِ مَا زَالَتْ فِي حُذَيْفَةَ مِنْهَا بَقِيَّةُ خَيْرٍ حَتَّى لَقِيَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ

اسماعیل بن خلیل سلمہ بن رجاء ہشام بن عروہ ان کے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ جب جنگ احد کے دن مشرکوں کو شکست ہونے لگی تو ابلیس نے چیخ کر کہا کہ اے خدا کے بندو! اپنے پیچھے (والوں کو قتل کرو) تو آگے والے مسلمانوں نے اپنے پیچھے والے مسلمانوں پر پلٹ کر حملہ کر دیا اور سخت لڑائی ہونے لگی اتفاقا (مقابل) کی صف میں حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے باپ کو دیکھ پایا تو وہ پکارنے لگے کہ اے خدا کے بندو میرے باپ ہیں میرے باپ ہیں انہیں قتل نہ کرو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ بخدا وہ باز نہ آئے حتیٰ کہ انہیں قتل کر دیا تو حذیفہ نے کہا اللہ تمہاری مغفرت فرمائے۔ عروہ کے والد نے کہا کہ بخدا حذیفہ کو اپنے والد کے اس طرح قتل ہونے کا برابر رنج رہا حتیٰ کہ وہ اللہ کو پیارے ہو گئے۔

راوی : اسمعیل بن خلیل سلمہ بن رجاء ہشام بن عروہ

ہند بنت عتبہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

ہند بنت عتبہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1015

راوی:

وَقَالَ عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ جَاءَتْ هِنْدٌ بِنْتُ عُتْبَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كَانَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ مِنْ أَهْلِ خِبَاءٍ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يَذِلُّوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ ثُمَّ مَا أَصْبَحَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَهْلُ خِبَاءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ يَعِزُّوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ قَالَتْ وَأَيْضًا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مِسِّيكٌ فَهَلْ عَلَيَّ حَرَجٌ أَنْ أُطْعِمَ مِنْ الَّذِي لَهُ عِيَالَنَا قَالَ لَا أُرَاهُ إِلَّا بِالْمَعْرُوفِ

عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ہند بنت عتبہ نے آکر کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (اب سے پہلے) روئے زمین پر کسی گھرانے کی ذلت مجھے آپ کے گھرانہ کی ذلت سے زیادہ پسند نہ تھی مگر اب روئے زمین پر کسی گھرانے کی عزت آپ کے گھرانے کی عزت سے زیادہ پسند نہیں راوی نے کہا۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اس نے اس نے یہ بھی کہا یا رسول اللہ ابوسفیان ایک بخیل آدمی ہیں اگر میں ان کے مال میں سے کچھ چھپا کر اپنے بال بچوں کو کھلا دوں تو مجھ پر کچھ گناہ تو نہیں ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں صرف دستور کے موافق جائز سمجھتا ہوں

راوی :

زید بن عمرو بن نفیل کے قصہ کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

زید بن عمرو بن نفیل کے قصہ کا بیان

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1016

راوی: محمد بن ابوبکر فضیل بن سلیمان موسیٰ سالم بن عبداللہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ زَيْدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ بِأَسْفَلِ بَلْدَحٍ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَحْيُ فَقُدِّمَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُفْرَةٌ فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا ثُمَّ قَالَ زَيْدٌ إِنِّي لَسْتُ آكُلُ مِمَّا تَذْبَحُونَ عَلَى أَنْصَابِكُمْ وَلَا آكُلُ إِلَّا مَا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَأَنَّ زَيْدَ بْنَ عَمْرٍو كَانَ يَعِيبُ عَلَى قُرَيْشٍ ذَبَائِحَهُمْ وَيَقُولُ الشَّاةُ خَلَقَهَا اللَّهُ وَأَنْزَلَ لَهَا مِنْ السَّمَاءِ الْمَاءَ وَأَنْبَتَ لَهَا مِنْ الْأَرْضِ ثُمَّ تَذْبَحُونَهَا عَلَى غَيْرِ اسْمِ اللَّهِ إِنْكَارًا لِذَلِكَ وَإِعْظَامًا لَهُ قَالَ مُوسَى حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا تَحَدَّثَ بِهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ زَيْدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ خَرَجَ إِلَى الشَّأْمِ يَسْأَلُ عَنْ الدِّينِ وَيَتْبَعُهُ فَلَقِيَ عَالِمًا مِنْ الْيَهُودِ فَسَأَلَهُ عَنْ دِينِهِمْ فَقَالَ إِنِّي لَعَلِّي أَنْ أَدِينَ دِينَكُمْ فَأَخْبِرْنِي فَقَالَ لَا تَكُونُ عَلَى دِينِنَا حَتَّى تَأْخُذَ بِنَصِيبِكَ مِنْ غَضَبِ اللَّهِ قَالَ زَيْدٌ مَا أَفِرُّ إِلَّا مِنْ غَضَبِ اللَّهِ وَلَا أَحْمِلُ مِنْ غَضَبِ اللَّهِ شَيْئًا أَبَدًا وَأَنَّى أَسْتَطِيعُهُ فَهَلْ تَدُلُّنِي عَلَى غَيْرِهِ قَالَ مَا أَعْلَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ حَنِيفًا قَالَ زَيْدٌ وَمَا الْحَنِيفُ قَالَ دِينُ إِبْرَاهِيمَ لَمْ يَكُنْ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَا يَعْبُدُ إِلَّا اللَّهَ فَخَرَجَ زَيْدٌ فَلَقِيَ عَالِمًا مِنْ النَّصَارَى فَذَكَرَ مِثْلَهُ فَقَالَ لَنْ تَكُونَ عَلَى دِينِنَا حَتَّى تَأْخُذَ بِنَصِيبِكَ مِنْ لَعْنَةِ اللَّهِ قَالَ مَا أَفِرُّ إِلَّا مِنْ لَعْنَةِ اللَّهِ وَلَا أَحْمِلُ مِنْ لَعْنَةِ اللَّهِ وَلَا مِنْ غَضَبِهِ شَيْئًا أَبَدًا وَأَنَّى أَسْتَطِيعُ فَهَلْ تَدُلُّنِي عَلَى غَيْرِهِ قَالَ مَا أَعْلَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ حَنِيفًا قَالَ وَمَا الْحَنِيفُ قَالَ دِينُ إِبْرَاهِيمَ لَمْ يَكُنْ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَا يَعْبُدُ إِلَّا اللَّهَ فَلَمَّا رَأَى زَيْدٌ قَوْلَهُمْ فِي إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام خَرَجَ فَلَمَّا بَرَزَ رَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ أَنِّي عَلَى دِينِ إِبْرَاهِيمَ وَقَالَ اللَّيْثُ كَتَبَ إِلَيَّ هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي

بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَتْ رَأَيْتُ زَيْدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ قَائِمًا مُسْنِدًا ظَهْرَهُ إِلَى الْكَعْبَةِ يَقُولُ يَا مَعَاشِرَ قُرَيْشٍ وَاللهِ مَا مِنْكُمْ عَلَى دِينِ إِبْرَاهِيمَ غَيْرِي وَكَانَ يُحْيِي الْمَوْؤُدَةَ يَقُولُ لِلرَّجُلِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَقْتُلَ ابْنَتَهُ لَا تَقْتُلْهَا أَنَا أَكْفِيكَهَا مَئُونَتَهَا فَيَأْخُذُهَا فَإِذَا تَرَعْرَعَتْ قَالَ لِأَبِيهَا إِنْ شِئْتَ دَفَعْتُهَا إِلَيْكَ وَإِنْ شِئْتَ كَفَيْتُكَ مَئُونَتَهَا

محمد بن ابو بکر فضیل بن سلیمان موسیٰ سالم بن عبد اللہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نزول وحی سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مقام بلدح کے نشیبی حصہ میں زید بن عمرو بن نفیل سے ملاقات ہوئی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دستر خوان بچھایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے سے انکار کر دیا پھر زید نے کہا میں بھی اس میں سے بالکل نہیں کھاتا جو تم اپنے بتوں کے نام پر ذبح کرتے ہو اور میں تو صرف وہی چیز کھاتا ہوں جس پر اللہ کا نام (بوقت ذبح) لیا گیا ہو اور زید بن عمرو قریش کے ذبیحہ کو برا سمجھتے تھے۔ اور کہتے تھے کہ بکری کو اللہ نے پیدا کیا اس کے لئے آسمان سے بارش برسائی اور اس کے لئے اسی نے زمین سے چارہ پیدا کیا۔ پھر تم اسے غیر اللہ کے نام ذبح کرتے ہو اس بات کو وہ بہت معیوب اور برا سمجھتے تھے۔ موسیٰ نے کہا کہ مجھ سے سالم بن عبد اللہ نے بیان کیا اور میرا خیال ہے کہ ان سے یہ روایت بھی ابن عمر ہی نے بیان کی ہو گی کہ زید بن عمرو بن نفیل دین حق کی تلاش واتباع میں ملک شام کی طرف گئے تو ایک یہودی عالم سے ملاقات ہوئی۔ زید نے ان کے مذہب کے بارے میں پوچھا اور کہا کہ ممکن ہے میں تمہارا دین اختیار کر لوں لہذا مجھے بتاؤ اس نے کہا تم اس وقت تک ہمارے دین پر نہیں ہو سکتے جب تک غضب الٰہی سے اپنا حصہ نہ لے لو۔ زید نے کہا میں غضب الٰہی سے ہی بھاگتا ہوں اور اس کے غضب کو کبھی برداشت نہیں کر سکتا اور نہ مجھ میں اس کی طاقت ہے تو کیا تم مجھے کوئی دوسرا مذہب بتا سکتے ہو اس نے کہا میں حنیف کے سوا اور کوئی مذہب (تمہارے لئے) نہیں جانتا زید نے کہا حنیف کیا چیز؟ اس نے کہا دین ابراہیمی نہ یہود تھے اور نہ نصرانی اور سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی کی عبادت نہیں کرتے تھے لہذا زید وہاں سے نکل آئے اور ایک نصرانی عالم سے ملاقات کی اور زید نے اس سے بھی اسی طرح بیان کیا اس نے کہا کہ تم ہمارے دین پر آؤ گے۔ تو خدا کی لعنت سے اپنا حصہ تمہیں لینا پڑے گا زید نے کہا میں تو اللہ کی لعنت سے بھاگتا ہوں اور اللہ کی لعنت و غضب کو میں بالکل برداشت نہیں کر سکتا اور نہ مجھ میں طاقت ہے۔ کیا تم کوئی دوسرا مذہب بتا سکتے ہو؟ اس نے کہا کہ تمہارے لئے حنیف کے سوا اور کوئی مذہب نہیں جانتا انہوں نے کہا حنیف کیا چیز ہے؟ اس نے کہا دین ابراہیم علیہ السلام وہ نہ یہود تھے اور نہ نصرانی اور بجز اللہ تعالیٰ کے کسی کی عبادت نہیں کرتے تھے جب زید نے ان کی گفتگو حضرت ابراہیم کے بارے میں سن لی تو وہاں سے چل دیئے جب باہر آئے تو اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر کہا کہ اے خدا میں گواہی دیتا ہوں کہ میں دین ابراہیم پر ہوں۔ لیث نے کہا کہ مجھے ہشام نے بواسطہ اپنے والد اور اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا لکھا اسماء فرماتی ہیں کہ میں نے زید بن عمرو بن نفیل کو کعبہ سے اپنی پشت لگائے کھڑا ہوا دیکھا وہ کہہ رہے تھے اے جماعت قریش! میرے علاوہ تم میں سے کوئی بھی دین ابراہیم پر

نہیں ہے۔ اور وہ موودۃ (یعنی وہ نوزائیدہ لڑکی جسے زندہ در گور کر دیا جاتا تھا) کو بھی بچا لیتے تھے وہ اس آدمی سے جو اپنی لڑکی کو قتل کرنے کا ارادہ کرتا یہ فرماتے کہ اسے قتل نہ کرو اور میں تمہارے بجائے اس کی خدمت کروں گا تو وہ اسے (پرورش کے لئے) لے جاتے جب وہ بڑی ہو جاتی تو اس کے باپ سے کہتے اگر تم چاہو تو میں یہ لڑکی تمہارے حوالہ کر دوں اور تمہارے منشا ہو تو میں ہی اس کی خدمت کرتا رہوں.

راوی: محمد بن ابوبکر فضیل بن سلیمان موسیٰ سالم بن عبداللہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

کعبہ کی تعمیر کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

کعبہ کی تعمیر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1017

راوی: محمود عبدالرزاق ابن جریج عمرو بن دینار حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا بُنِيَتْ الْكَعْبَةُ ذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبَّاسٌ يَنْقُلَانِ الْحِجَارَةَ فَقَالَ عَبَّاسٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْ إِزَارَكَ عَلَى رَقَبَتِكَ يَقِيكَ مِنْ الْحِجَارَةِ فَخَرَّ إِلَى الْأَرْضِ وَطَمَحَتْ عَيْنَاهُ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ إِزَارِي إِزَارِي فَشَدَّ عَلَيْهِ إِزَارَهُ

محمود عبدالرزاق ابن جریج عمرو بن دینار حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ جب کعبہ کی تعمیر ہونے لگی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ پتھر ڈھونڈ رہے تھے تو حضرت عباس نے نبی سے کہا کہ آپ اپنا تہ بند (تار کر) کندھے پر رکھ لیجئے تاکہ اس سے آپ پتھروں (کی رگڑ) سے محفوظ رہیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا۔ مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم زمین پر گر پڑے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں آسمان کو لگ گئیں پھر جب آپ صلی اللہ

علیہ وسلم کو کچھ فاقہ ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا تہ بند میرا تہ بند تو وہ تہ بند آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے باندھ دیا گیا۔

راوی : محمود عبدالرزاق ابن جریج عمرو بن دینار حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

کعبہ کی تعمیر کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 1018

راوی: ابوالنعمان حماد بن زید سے روایت کرتے ہیں کہ عمرو بن دینار اور عبید اللہ بن ابویزید

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَعُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ قَالَا لَمْ يَكُنْ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوْلَ الْبَيْتِ حَائِطٌ كَانُوا يُصَلُّونَ حَوْلَ الْبَيْتِ حَتَّى كَانَ عُمَرُ فَبَنَى حَوْلَهُ حَائِطًا قَالَ عُبَيْدُ اللهِ جَدْرُهُ قَصِيرٌ فَبَنَاهُ ابْنُ الزُّبَيْرِ

ابوالنعمان حماد بن زید سے روایت کرتے ہیں کہ عمرو بن دینار اور عبید اللہ بن ابویزید نے فرمایا کہ بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں کعبہ شریف کے ارد گرد دیوار نہیں تھی لوگ بیت اللہ کے ارد گرد نماز پڑھا کرتے تھے حتیٰ کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا زمانہ آیا تو آپ نے اس کے ارد گرد دیوار تعمیر کرائی۔ عبید اللہ نے کہا اس کی دیواریں چھوٹی تھیں پھر اس کی تعمیر ابن زبیر نے کرائی (اور دیواریں اونچی کرا دیں)۔

راوی : ابوالنعمان حماد بن زید سے روایت کرتے ہیں کہ عمرو بن دینار اور عبید اللہ بن ابویزید

زمانہ جاہلیت کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

زمانہ جاہلیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1019

راوی: مسدد یحیی ھشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ يَوْمُ عَاشُورَائَ يَوْمًا تَصُومُهُ قُرَيْشٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ صَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ كَانَ مَنْ شَائَ صَامَهُ وَمَنْ شَائَ لَا يَصُومُهُ

مسدد یحیی ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتی ہیں کہ عاشورہ کے دن قریش بھی روزہ رکھتے تھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کرکے مدینہ تشریف لائے عاشورہ کا خود بھی روزہ رکھا اور اس کے روزہ کا دوسرے مسلمانوں کو بھی حکم دیا۔ رمضان کے روزوں کی فرضیت نازل ہونے کے بعد جس کا دل چاہتا عاشورہ کا روزہ رکھا اور جس کا دل چاہے نہ رکھتا۔

راوی : مسدد یحیی ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

زمانہ جاہلیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1020

راوی: مسلم وھیب ابن طاؤس ان کے والد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنھما

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ الْعُمْرَةَ فِي

أَشْهُرِ الْحَجِّ مِنْ الْفُجُورِ فِي الْأَرْضِ وَكَانُوا يُسَمُّونَ الْمُحَرَّمَ صَفَرًا وَيَقُولُونَ إِذَا بَرَا الدَّبَرْ وَعَفَا الْأَثَرْ حَلَّتْ الْعُمْرَةُ لِمَنْ اعْتَمَرْ قَالَ فَقَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ رَابِعَةً مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ وَأَمَرَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْحِلِّ قَالَ الْحِلُّ كُلُّهُ

مسلم وہیب ابن طاؤس ان کے والد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں لوگوں کا عقیدہ یہ تھا کہ اشہر حج میں عمرہ کرنا دنیا میں بڑا گناہ ہے، نیز وہ ماہ محرم کے صفر کہتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ جب اونٹ کا زخم اچھا ہو جائے اور نشان مٹ جائے تو عمرہ کرنے والے کے لئے عمرہ درست ہو جاتا ہے انہوں نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب چوتھی تاریخ کو حج کا احرام باندھے ہوئے (مکہ) پہنچے اور نبی اکرم نے اپنے اصحاب کو حکم دیا کہ وہ اس کو عمرہ بنالیں۔ انہوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کس قدر احرام کھولیں؟ آپ نے فرمایا پورا احرام کھول دو۔

راوی : مسلم وہیب ابن طاؤس ان کے والد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

زمانہ جاہلیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1021

راوی: علی بن عبداللہ سفیان عمر سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ كَانَ عَمْرٌو يَقُولُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ سَيْلٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَكَسَا مَا بَيْنَ الْجَبَلَيْنِ قَالَ سُفْيَانُ وَيَقُولُ إِنَّ هَذَا الْحَدِيثُ لَهُ شَأْنٌ

علی بن عبد اللہ سفیان عمر سعید بن مسیب اپنے والد اور اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے دادا کہتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں سیلاب آیا تو وہ دونوں پہاڑوں کے درمیان کی جگہ پر چھا گیا سفیان نے کہا کہ اس حدیث کا بڑا واقعہ ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ سفیان عمر سعید بن مسیب

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

زمانہ جاہلیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1022

راوی: ابونعمان ابوعوانہ بیان ابوالبشر قیس بن حازم

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ بَيَانٍ أَبِي بِشْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ أَحْمَسَ يُقَالُ لَهَا زَيْنَبُ فَرَآهَا لَا تَكَلَّمُ فَقَالَ مَا لَهَا لَا تَكَلَّمُ قَالُوا حَجَّتْ مُصْمِتَةً قَالَ لَهَا تَكَلَّمِي فَإِنَّ هَذَا لَا يَحِلُّ هَذَا مِنْ عَمَلِ الْجَاهِلِيَّةِ فَتَكَلَّمَتْ فَقَالَتْ مَنْ أَنْتَ قَالَ امْرُؤٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ قَالَتْ أَيُّ الْمُهَاجِرِينَ قَالَ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَتْ مِنْ أَيِّ قُرَيْشٍ أَنْتَ قَالَ إِنَّكِ لَسَئُولٌ أَنَا أَبُو بَكْرٍ قَالَتْ مَا بَقَاؤُنَا عَلَى هَذَا الْأَمْرِ الصَّالِحِ الَّذِي جَاءَ اللَّهُ بِهِ بَعْدَ الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ بَقَاؤُكُمْ عَلَيْهِ مَا اسْتَقَامَتْ بِكُمْ أَئِمَّتُكُمْ قَالَتْ وَمَا الْأَئِمَّةُ قَالَ أَمَا كَانَ لِقَوْمِكِ رُئُوسٌ وَأَشْرَافٌ يَأْمُرُونَهُمْ فَيُطِيعُونَهُمْ قَالَتْ بَلَى قَالَ فَهُمْ أُولَئِكِ عَلَى النَّاسِ

ابونعمان ابوعوانہ بیان ابوالبشر قیس بن حازم سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ قبیلہ احمس کی ایک عورت کے پاس آئے جس کا نام زینب تھا تو آپ نے اسے دیکھا کہ بات نہیں کرتی آپ نے فرمایا اسے کیا ہوگیا کہ بولتی بھی نہیں؟ لوگوں نے کہا اس نے خاموشی کے حج کی نیت کی ہے آپ نے اس سے کہا کہ بات چیت کر۔ کیونکہ یہ طریقہ جائز نہیں یہ زمانہ جاہلیت کا عمل ہے تو اس نے بات شروع کی اور کہا آپ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا میں ایک مہاجر آدمی ہوں۔ اس نے کہا کون سے مہاجر؟ آپ نے فرمایا قریشی اس نے کہا قریش میں سے کون؟ آپ نے فرمایا تو بڑی پوچھنے والی ہے۔ میں ابوبکر ہوں اس نے کہا اس نیک کام پر جو اللہ تعالیٰ نے جاہلیت کے بعد ہمارے پاس بھیجا ہم کب تک چلتے رہیں گے؟ آپ نے فرمایا جب تک تمہارے پیشوا اس پر قائم رہیں گے اس نے کہا پیشوا کیسے؟ آپ نے فرمایا کیا تمہاری قوم میں ایسے شریف و رئیس نہیں۔ جو لوگوں کو حکم دیتے ہیں تو وہ

ان کی اطاعت کرتے ہیں؟ اس نے کہا کیوں نہیں۔ آپ نے فرمایا تو یہی لوگ پیشوا ہیں۔

راوی: ابو نعمان ابو عوانہ بیان ابو البشر قیس بن حازم

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

زمانہ جاہلیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1023

راوی: فروہ بن ابی المغراء علی بن مسہر ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَسْلَمَتْ امْرَأَةٌ سَوْدَاءُ لِبَعْضِ الْعَرَبِ وَكَانَ لَهَا حِفْشٌ فِي الْمَسْجِدِ قَالَتْ فَكَانَتْ تَأْتِينَا فَتَحَدَّثُ عِنْدَنَا فَإِذَا فَرَغَتْ مِنْ حَدِيثِهَا قَالَتْ وَيَوْمُ الْوِشَاحِ مِنْ تَعَاجِيبِ رَبِّنَا أَلَا إِنَّهُ مِنْ بَلْدَةِ الْكُفْرِ أَنْجَانِي فَلَمَّا أَكْثَرَتْ قَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ وَمَا يَوْمُ الْوِشَاحِ قَالَتْ خَرَجَتْ جُوَيْرِيَةٌ لِبَعْضِ أَهْلِي وَعَلَيْهَا وِشَاحٌ مِنْ أَدَمٍ فَسَقَطَ مِنْهَا فَانْحَطَّتْ عَلَيْهِ الْحُدَيَّا وَهِيَ تَحْسِبُهُ لَحْمًا فَأَخَذَتْهُ فَاتَّهَمُونِي بِهِ فَعَذَّبُونِي حَتَّى بَلَغَ مِنْ أَمْرِي أَنَّهُمْ طَلَبُوا فِي قُبُلِي فَبَيْنَاهُمْ حَوْلِي وَأَنَا فِي كَرْبِي إِذْ أَقْبَلَتْ الْحُدَيَّا حَتَّى وَازَتْ بِرُؤُسِنَا ثُمَّ أَلْقَتْهُ فَأَخَذُوهُ فَقُلْتُ لَهُمْ هَذَا الَّذِي اتَّهَمْتُمُونِي بِهِ وَأَنَا مِنْهُ بَرِيئَةٌ

فروہ بن ابی المغراء علی بن مسہر ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ ایک حبشی عورت جو کسی عرب کی لونڈی تھی۔ ایمان لائی اور مسجد (کے قریب) میں اس کی ایک جھونپڑی تھی جس میں وہ رہتی تھی وہ فرماتی ہیں کہ وہ ہمارے پاس آکر ہم سے باتیں کرتی اور جب وہ اپنی بات سے فارغ ہو جاتی تو یہ کہا کرتی کہ اور ہار والا دن پروردگار کی عجائبات قدرت میں سے ہے ہاں اسی نے مجھے کفر کے شہر سے نجات عطا فرمائی! جب اس نے بہت دفعہ یہ کہا تو اس سے حضرت عائشہ نے پوچھا۔ ہار والا دن (کیسا واقعہ ہے) اس نے کہا میرے آقا کی ایک لڑکی باہر نکلی اس پر ایک چمڑے کا ہار تھا وہ ہار اس کے پاس سے گر گیا تو ایک چیل گوشت سمجھ کر اس پر جھپٹی اور لے گئی۔ لوگوں نے مجھ پر تہمت لگائی اور مجھے سزا دی۔ حتی کہ میرا معاملہ

یہاں تک بڑھا کہ انہوں نے میر شرمگاہ کی بھی تلاشی لی۔ لوگ میرے ارد گرد تھے اور میں اپنی مصیبت میں مبتلا تھی۔ کہ دفعتاً وہ چیل آئی جب وہ ہمارے سروں پر آگئی تو اس نے وہ ہار ڈال دیا۔ لوگوں نے اسے لے لیا تو میں نے کہا تم نے اسی کی تہمت مجھ پر لگائی تھی حالانکہ میں اس سے بالکل بری تھی۔

راوی: فردہ بن ابی المغراء علی بن مسہر ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

زمانہ جاہلیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1024

راوی: قتیبہ اسماعیل بن جعفر عبداللہ بن دینا ر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلَا يَحْلِفْ إِلَّا بِاللهِ فَكَانَتْ قُرَيْشٌ تَحْلِفُ بِآبَائِهَا فَقَالَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ

قتیبہ اسماعیل بن جعفر عبداللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دیکھو جو قسم کھانا چاہے تو اسے اللہ کے سوا کسی کی قسم نہ کھانا چاہئے اور قریش اپنے باپ دادوں کی قسم کھاتے تھے تو آپ نے فرمایا کہ اپنے باپ دادوں کی قسم نہ کھاؤ۔

راوی: قتیبہ اسماعیل بن جعفر عبداللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

زمانہ جاہلیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1025

راوی: یحیی بن سلیمان ابن وھب عمرو عبدالرحمن بن قاسم

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ أَنَّ الْقَاسِمَ كَانَ يَمْشِي بَيْنَ يَدَيْ الْجَنَازَةِ وَلَا يَقُومُ لَهَا وَيُخْبِرُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُومُونَ لَهَا يَقُولُونَ إِذَا رَأَوْهَا كُنْتِ فِي أَهْلِكِ مَا أَنْتِ مَرَّتَيْنِ

یحیی بن سلیمان ابن وہب عمرو عبدالرحمن بن قاسم سے روایت کرتے ہیں کہ قاسم جنازہ کے آگے آگے جاتے تھے اور اسے دیکھ کر کھڑے نہ ہوتے تھے تو وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے واسطے سے بیان کرتے تھے کہ انہوں نے فرمایا زمانہ جاہلیت میں لوگ جنازہ کو دیکھ کر کھڑے ہو جاتے اور دو مرتبہ کہا کرتے تھے کہ تو اپنے عزیزوں کے پاس ہے جیسے پہلے تھا۔

راوی : یحیی بن سلیمان ابن وہب عمرو عبدالرحمن بن قاسم

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

زمانہ جاہلیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1026

راوی: عمرو بن عباس عبدالرحمن سفیان ابواسحق عمرو بن میمون

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ الْمُشْرِكِينَ كَانُوا لَا يُفِيضُونَ مِنْ جَمْعٍ حَتَّى تَشْرُقَ الشَّمْسُ عَلَى ثَبِيرٍ فَخَالَفَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَأَفَاضَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ

عمرو بن عباس عبدالرحمن سفیان ابو اسحاق عمرو بن میمون سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مشرکین ثبیر نامی پہاڑ پر دھوپ آجانے کے بعد مزدلفہ سے نکلا کرتے تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے طلوع آفتاب سے پہلے ہی وہاں سے نکل کر ان کی مخالفت کی۔

راوی: عمرو بن عباس عبدالرحمن سفیان ابو اسحق عمرو بن میمون

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

زمانہ جاہلیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1027

راوی: اسحق بن ابراهیم ابواسامه یحیی بن مهلب حضرت حصین

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَكُمْ يَحْيَى بْنُ الْمُهَلَّبِ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ عِكْرِمَةَ وَكَأْسًا دِهَاقًا قَالَ مَلْأَى مُتَتَابِعَةً قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اسْقِنَا كَأْسًا دِهَاقًا

اسحاق بن ابراہیم ابواسامہ یحیی بن مہلب حضرت حصین سے روایت کرتے ہیں کہ عکرمہ نے فرمایا کہ وکاسا دھاقا کے معنی ہیں مسلسل بھرا ہوا پیالہ نیز یہ بھی کہتے تھے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے اپنے والد سے سنا وہ زمانہ جاہلیت میں کہتے تھے ہمیں لبالب جام شراب پلادے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم ابواسامہ یحیی بن مہلب حضرت حصین

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

زمانہ جاہلیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1028

راوی: ابونعیم سفیان عبدالملک ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا الشَّاعِرُ كَلِمَةُ لَبِيدٍ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ وَكَادَ أُمَيَّةُ بْنُ أَبِي الصَّلْتِ

ابونعیم سفیان عبدالملک ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شاعر کی سب سے سچی بات لبید کی بات ہے کہ دیکھو اللہ تعالیٰ کے سوائے ہر چیز باطل ہے اور قریب تھا کہ امیہ بن صلت اسلام لے آتا۔

راوی : ابونعیم سفیان عبدالملک ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

زمانہ جاہلیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1029

راوی: اسماعیل ان کے بھائی سلیمان یحیی بن سعید عبدالرحمن بن قاسم قاسم بن محمد حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ لِأَبِي بَكْرٍ غُلَامٌ يُخْرِجُ لَهُ الْخَرَاجَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَأْكُلُ مِنْ خَرَاجِهِ فَجَاءَ يَوْمًا

بِشَيْئٍ فَأَكَلَ مِنْهُ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَهُ الْغُلَامُ أَتَدْرِي مَا هَذَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَمَا هُوَ قَالَ كُنْتُ تَكَهَّنْتُ لِإِنْسَانٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَا أُحْسِنُ الْكِهَانَةَ إِلَّا أَنِّي خَدَعْتُهُ فَلَقِيَنِي فَأَعْطَانِي بِذَلِكَ فَهَذَا الَّذِي أَكَلْتَ مِنْهُ فَأَدْخَلَ أَبُو بَكْرٍ يَدَهُ فَقَاءَ كُلَّ شَيْئٍ فِي بَطْنِهِ

اسماعیل ان کے بھائی سلیمان یحیی بن سعید عبدالرحمن بن قاسم قاسم بن محمد حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ابو بکر کا ایک غلام تھا جو انہیں کچھ محصول دیا کرتا تھا اور آپ اس کا محصول کھانے کے کام میں لاتے تھے ایک دن وہ کوئی چیز لایا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے کھالیا تو ان سے غلام نے کہا آپ کو معلوم ہے یہ کیا چیز ہے؟ آپ نے فرمایا کیا تھی؟ اس نے کہا میں نے زمانہ جاہلیت میں آئندہ ہونے والی بات (کہانت) ایک آدمی کو بتادی تھی حالانکہ میں خود یہ فن نہیں جانتا تھا بلکہ میں نے اسے دھوکہ دیا تھا تو (آج) وہ مجھ سے ملا اور (یہ چیز) اس نے مجھے اسی کے عوض دی ہے اور اسی کو آپ نے کھایا ہے تو ابو بکر نے اپنی انگلی منہ میں ڈال کر پیٹ کی ہر چیز کو قے کرکے نکال دیا۔

راوی: اسماعیل ان کے بھائی سلیمان یحیی بن سعید عبدالرحمن بن قاسم قاسم بن محمد حضرت عائشہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

زمانہ جاہلیت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1030

راوی: مسدد یحیی عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَتَبَايَعُونَ لُحُومَ الْجَزُورِ إِلَى حَبَلِ الْحَبَلَةِ قَالَ وَحَبَلُ الْحَبَلَةِ أَنْ تُنْتَجَ النَّاقَةُ مَا فِي بَطْنِهَا ثُمَّ تَحْمِلَ الَّتِي نُتِجَتْ فَنَهَاهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ

مسدد یحیی عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں لوگ حبل الحبلۃ کے

وعدے پر خرید و فروخت کیا کرتے تھے اور حبل الحبلہ یہ ہے کہ اونٹنی کے بچہ پیدا ہو پھر وہ بچہ حاملہ ہو جائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس فعل سے ممانعت فرمادی ہے۔

راوی : مسدد یحیی عبید اللہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

زمانہ جاہلیت کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 1031

راوی : ابو النعمان مہدی غیلان بن جریر

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ قَالَ غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ كُنَّا نَأْتِي أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَيُحَدِّثُنَا عَنْ الْأَنْصَارِ وَكَانَ يَقُولُ لِي فَعَلَ قَوْمُكَ كَذَا وَكَذَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا وَفَعَلَ قَوْمُكَ كَذَا وَكَذَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا

ابو النعمان مہدی غیلان بن جریر سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو وہ ہمیں انصار کی باتیں سنایا کرتے تھے اور مجھ سے فرماتے تھے کہ تیری قوم (انصار) نے فلاں دن ایسا کیا اور فلاں دن ایسا کیا۔

راوی : ابو النعمان مہدی غیلان بن جریر

دور جاہلیت میں قسامت کا بیان۔۔۔

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1032

راوی: ابو معمر عبدالوارث قطن ابوالہیثم ابویزید مدنی عکرمہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا قَطَنٌ أَبُو الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْمَدَنِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ إِنَّ أَوَّلَ قَسَامَةٍ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَفِينَا بَنِي هَاشِمٍ كَانَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ اسْتَأْجَرَهُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ فَخِذٍ أُخْرَى فَانْطَلَقَ مَعَهُ فِي إِبِلِهِ فَمَرَّ رَجُلٌ بِهِ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ قَدْ انْقَطَعَتْ عُرْوَةُ جُوَالِقِهِ فَقَالَ أَغِثْنِي بِعِقَالٍ أَشُدُّ بِهِ عُرْوَةَ جُوَالِقِي لَا تَنْفِرُ الْإِبِلُ فَأَعْطَاهُ عِقَالًا فَشَدَّ بِهِ عُرْوَةَ جُوَالِقِهِ فَلَمَّا نَزَلُوا عُقِلَتْ الْإِبِلُ إِلَّا بَعِيرًا وَاحِدًا فَقَالَ الَّذِي اسْتَأْجَرَهُ مَا شَأْنُ هَذَا الْبَعِيرِ لَمْ يُعْقَلْ مِنْ بَيْنِ الْإِبِلِ قَالَ لَيْسَ لَهُ عِقَالٌ قَالَ فَأَيْنَ عِقَالُهُ قَالَ فَحَذَفَهُ بِعَصًا كَانَ فِيهَا أَجَلُهُ فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ أَتَشْهَدُ الْمَوْسِمَ قَالَ مَا أَشْهَدُ وَرُبَّمَا شَهِدْتُهُ قَالَ هَلْ أَنْتَ مُبْلِغٌ عَنِّي رِسَالَةً مَرَّةً مِنْ الدَّهْرِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَتَبَ إِذَا أَنْتَ شَهِدْتَ الْمَوْسِمَ فَنَادِ يَا آلَ قُرَيْشٍ فَإِذَا أَجَابُوكَ فَنَادِ يَا آلَ بَنِي هَاشِمٍ فَإِنْ أَجَابُوكَ فَسَلْ عَنْ أَبِي طَالِبٍ فَأَخْبِرْهُ أَنَّ فُلَانًا قَتَلَنِي فِي عِقَالٍ وَمَاتَ الْمُسْتَأْجَرُ فَلَمَّا قَدِمَ الَّذِي اسْتَأْجَرَهُ أَتَاهُ أَبُو طَالِبٍ فَقَالَ مَا فَعَلَ صَاحِبُنَا قَالَ مَرِضَ فَأَحْسَنْتُ الْقِيَامَ عَلَيْهِ فَوَلِيتُ دَفْنَهُ قَالَ قَدْ كَانَ أَهْلَ ذَاكَ مِنْكَ فَمَكُثَ حِينًا ثُمَّ إِنَّ الرَّجُلَ الَّذِي أَوْصَى إِلَيْهِ أَنْ يُبْلِغَ عَنْهُ وَافَى الْمَوْسِمَ فَقَالَ يَا آلَ قُرَيْشٍ قَالُوا هَذِهِ قُرَيْشٌ قَالَ يَا آلَ بَنِي هَاشِمٍ قَالُوا هَذِهِ بَنُو هَاشِمٍ قَالَ أَيْنَ أَبُو طَالِبٍ قَالُوا هَذَا أَبُو طَالِبٍ قَالَ أَمَرَنِي فُلَانٌ أَنْ أُبْلِغَكَ رِسَالَةً أَنَّ فُلَانًا قَتَلَهُ فِي عِقَالٍ فَأَتَاهُ أَبُو طَالِبٍ فَقَالَ لَهُ اخْتَرْ مِنَّا إِحْدَى ثَلَاثٍ إِنْ شِئْتَ أَنْ تُؤَدِّيَ مِائَةً مِنْ الْإِبِلِ فَإِنَّكَ قَتَلْتَ صَاحِبَنَا وَإِنْ شِئْتَ حَلَفَ خَمْسُونَ مِنْ قَوْمِكَ إِنَّكَ لَمْ تَقْتُلْهُ فَإِنْ أَبَيْتَ قَتَلْنَاكَ بِهِ فَأَتَى قَوْمَهُ فَقَالُوا نَحْلِفُ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ كَانَتْ تَحْتَ رَجُلٍ مِنْهُمْ قَدْ وَلَدَتْ لَهُ فَقَالَتْ يَا أَبَا طَالِبٍ أُحِبُّ أَنْ تُجِيزَ ابْنِي هَذَا بِرَجُلٍ مِنْ الْخَمْسِينَ وَلَا تُصْبِرْ يَمِينَهُ حَيْثُ تُصْبَرُ الْأَيْمَانُ فَفَعَلَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَالَ يَا أَبَا طَالِبٍ أَرَدْتَ خَمْسِينَ رَجُلًا أَنْ يَحْلِفُوا مَكَانَ مِائَةٍ مِنْ الْإِبِلِ يُصِيبُ كُلَّ رَجُلٍ بَعِيرَانِ هَذَانِ بَعِيرَانِ فَاقْبَلْهُمَا عَنِّي وَلَا تُصْبِرْ يَمِينِي حَيْثُ تُصْبَرُ الْأَيْمَانُ فَقَبِلَهُمَا وَجَاءَ ثَمَانِيَةٌ وَأَرْبَعُونَ فَحَلَفُوا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا حَالَ

الْحَوْلُ وَمِنَ الثَّمَانِيَةِ وَأَرْبَعِينَ عَيْنٌ تَطْرِفُ

ابو معمر عبد الوارث قطن ابوالہیثم ابویزید مدنی عکرمہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ دور جاہلیت میں سب سے پہلی قسامت بنوہاشم میں ہوئی (جس کا واقعہ یہ ہے) کہ ایک ہاشمی آدمی کو قریش کی کسی دوسری شاخ والے آدمی نے مزدوری پر رکھا وہ اس کے ساتھ اس کے اونٹوں میں چلا جارہا تھا کہ اس کے پاس ایک دوسرے ہاشمی کا گزر ہوا جس کے غلہ کی بوری کا بندھن ٹوٹ گیا تو اس نے ہاشمی مزدور سے کہا کہ مجھے ایک ایسا بندھن دے کر جس سے اپنی بوری کا منہ باندھ لوں تاکہ اونٹ بھی نہ بھاگ سکیں میری مدد کر اس نے ایک بندھن اسے دے دیا جس سے اس نے اپنی بوری کا منہ باندھ دیا (اور چلا گیا) جب ان لوگوں نے پڑاؤ ڈالا تو سوائے ایک اونٹ کے سب باندھ دیئے گئے تو اس قریشی نے جس نے ہاشمی کو مزدور رکھا تھا (ہاشمی سے) کہا کیا بات ہے کہ یہ اونٹ دوسرے اونٹوں کی طرح نہیں باندھا گیا تو اس نے جواب دیا اس کی رسی نہیں ہے اس نے پوچھا اس کی رسی کہاں گئی؟ (ہاشمی نے واقعہ بیان کر دیا جس سے اس کو بہت غصہ آیا) ابن عباس نے فرمایا کہ اس قریشی نے ہاشمی کے ایسی لاٹھی ماری جو اس کی موت کا سبب بنی (اس ہاشمی کے آخری سانس تھے) ایک یمنی شخص ادھر سے گزرا ہاشمی نے کہا کیا تم موسم حج میں جارہے ہو؟ اس نے کہا نہیں ہاں پھر جاؤں گا ہاشمی نے کہا تو میری طرف سے کسی وقت بھی ایک پیغام پہنچا دے گا؟ اس نے کہا ہاں ابن عباس نے فرمایا اس نے کہا جب تو موسم حج میں جائے تو آواز دینا اے آل قریش جب وہ تجھے جواب دیں تو آواز دینا اے آل بنوہاشم تو اگر وہ بھی تجھے جواب دیں تو ابوطالب کو معلوم کر کے انہیں یہ اطلاع دینا کہ فلاں قریشی نے مجھے صرف ایک رسی کے مارے قتل کر دیا (یہ کہہ کر) وہ ہاشمی مزدور مر گیا جب وہ (قریشی مکہ) واپس آیا تو ابوطالب کے پاس آیا ابوطالب نے کہا ہمارے آدمی کو کیا ہوا؟ اس نے کہا وہ بیمار ہو گیا تھا تو میں نے اچھی طرح اس کی تیمارداری کی (مگر جب وہ مر گیا) تو میں نے اس کے دفن کا انتظام کر دیا ابوطالب نے کہا تم سے یہی توقع تھی تھوڑا ہی عرصہ گزرا تھا کہ وہ آدمی جسے ہاشمی نے پیغام رسانی کی وصیت کی تھی موسم حج میں آیا تو اس نے کہا اے آل قریش! لوگوں نے کہا قریشی یہ ہیں اس نے کہا اے آل بنوہاشم! لوگوں نے کہا بنوہاشم یہ ہیں اس نے کہا ابوطالب کہاں ہیں؟ لوگوں نے کہا ابوطالب یہ ہیں اس نے کہا مجھے فلاں شخص نے یہ حکم دیا تھا کہ میں تمہیں اس کا یہ پیغام پہنچا دوں کہ فلاں آدمی نے اسے ایک رسی کے مارے قتل کر دیا ابوطالب اس قاتل کے پاس گئے اور اس سے کہا ہماری طرف سے تین باتوں میں کسی ایک کو اپنے لئے اختیار کر لو اگر تم چاہو تو سو اونٹ دیت کے ادا کرو کیونکہ تم ہی نے ہمارے آدمی کو قتل کیا ہے اور اگر چاہو تو تمہاری قوم کے پچاس آدمی اس بات کی قسم کھائیں کہ تم نے اسے قتل نہیں کیا اور اگر ان میں سے کچھ منظور نہیں ہے تو ہم تمہیں اس کے بدلہ میں قتل کر دیں گے وہ شخص اپنی قوم کے پاس گیا تو قوم نے کہا ہم قسم کھالیں گے پھر ابوطالب کے پاس ایک ہاشمی عورت جو اسی خاندان کے ایک آدمی کے نکاح میں تھی اور اس کے ایک بچہ بھی تھا آئی اور کہا اے ابوطالب میں چاہتی ہوں کہ تم میرے اس بچہ

کو منجملہ پچاس آدمیوں کے معاف کردو اور اس سے قسم نہ لو جہاں قسمیں لی جاتی ہیں (یعنی رکن اور مقام کے درمیان) ابو طالب نے منظور کرلیا پھر ابو طالب کے پاس انہیں میں سے ایک اور آدمی آیا اور اس نے کہا اے ابو طالب تم سو اونٹوں کے بدلہ پچاس آدمیوں سے قسم لینا چاہتے ہو اس لحاظ سے ہر آدمی کے حصہ میں دو اونٹ آئے لہذا یہ دو اونٹ میری طرف سے منظور کرلو اور مجھ سے اس جگہ قسم نہ لو جہاں قسمیں لی جاتی ہیں ابو طالب نے یہ بھی منظور کرکے دو اونٹ لے لئے اور اڑتالیس آدمیوں نے آکر قسم کھالی ابن عباس فرماتے ہیں کہ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے ایک سال کے بعد ان اڑتالیس آدمیوں میں سے ایک بھی نہ بچا۔

راوی : ابو معمر عبدالوارث قطن ابوالہیثم ابو یزید مدنی عکرمہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

دور جاہلیت میں قسامت کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1033

راوی: عبید بن اسمٰعیل ابواسامہ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ يَوْمُ بُعَاثٍ يَوْمًا قَدَّمَهُ اللَّهُ لِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ افْتَرَقَ مَلَؤُهُمْ وَقُتِّلَتْ سَرَوَاتُهُمْ وَجُرِّحُوا قَدَّمَهُ اللَّهُ لِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دُخُولِهِمْ فِي الْإِسْلَامِ وَقَالَ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ أَنَّ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَيْسَ السَّعْيُ بِبَطْنِ الْوَادِي بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سُنَّةً إِنَّمَا كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَسْعَوْنَهَا وَيَقُولُونَ لَا نُجِيزُ الْبَطْحَاءَ إِلَّا شَدًّا

عبید بن اسماعیل ابواسامہ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ بعاث کے دن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کے فائدہ کے لئے پہلے سے متعین فرما دیا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (جب مدینہ) تشریف لائے تو ان کی

جماعتوں میں پھوٹ پڑچکی تھی ان کے سردار مارے گئے تھے (کچھ) زخمی ہو گئے تھے اللہ تعالیٰ نے اس دن کو اپنے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فائدے کے لئے پہلے سے متعین فرما دیا تھا کہ وہ اسلام میں داخل ہوں گے اور ابن وہب عمرو بکیر بن اشج حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام کریب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا صفا و مروہ کے درمیان بطن وادی میں دوڑنا سنت نہیں بلکہ زمانہ جاہلیت میں لوگ اس میں دوڑا کرتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ ہم بطحا سے دوڑ کر ہی گزریں گے۔

راوی : عبید بن اسمٰعیل ابو اسامہ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

دور جاہلیت میں قسامت کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1034

راوی: عبد اللہ بن محمد جعفی سفیان مطرف ابوالسفر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا مُطَرِّفٌ سَمِعْتُ أَبَا السَّفَرِ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اسْمَعُوا مِنِّي مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأَسْمِعُونِي مَا تَقُولُونَ وَلَا تَذْهَبُوا فَتَقُولُوا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ فَلْيَطُفْ مِنْ وَرَائِ الْحِجْرِ وَلَا تَقُولُوا الْحَطِيمُ فَإِنَّ الرَّجُلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ كَانَ يَحْلِفُ فَيُلْقِي سَوْطَهُ أَوْ نَعْلَهُ أَوْ قَوْسَهُ

عبد اللہ بن محمد جعفی سفیان مطرف ابوالسفر سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ اے لوگو! میری بات سنو اور اپنی بات مجھے سناؤ اور (بغیر سمجھے ہوئے) نہ جاؤ کہ کہتے پھرو ابن عباس نے یوں کہا اور یوں کہا (یاد رکھو) جو کوئی بیت اللہ کا طواف کرے تو حجر (حطیم) کے پیچھے سے کرلے اور یہ نہ کہو کہ حطیم (خارج از کعبہ) ہے (اسے حطیم اس لئے کہا جاتا کہ) زمانہ جاہلیت میں جب کوئی آدمی قسم کھاتا تو (یہاں) اپنے کوڑے جوتے یا کمان کو ڈال دیتا تھا۔

راوی : عبداللہ بن محمد جعفی سفیان مطرف ابوالسفر

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

دور جاہلیت میں قسامت کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1035

راوی: نعیم بن حماد ھشیم حصین عمرو بن میمون

حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ رَأَيْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قِرْدَةً اجْتَمَعَ عَلَيْهَا قِرَدَةٌ قَدْ زَنَتْ فَرَجَمُوهَا فَرَجَمْتُهَا مَعَهُمْ

نعیم بن حماد ہشیم حصین عمرو بن میمون سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے زمانہ جاہلیت میں ایک بندر کو جس نے زنا کیا تھا دیکھا کہ بہت سے بندر اس کے پاس جمع ہو گئے اور ان سب نے اسے سنگسار کر دیا میں نے بھی ان کے ساتھ اسے سنگسار کیا۔

راوی : نعیم بن حماد ہشیم حصین عمرو بن میمون

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

دور جاہلیت میں قسامت کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1036

راوی: علی بن عبداللہ سفیان عبید اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ خِلَالٌ مِنْ خِلَالِ الْجَاهِلِيَّةِ الطَّعْنُ فِي الْأَنْسَابِ وَالنِّيَاحَةُ وَنَسِيَ الثَّالِثَةَ قَالَ سُفْيَانُ وَيَقُولُونَ إِنَّهَا الِاسْتِسْقَاءُ بِالْأَنْوَاءِ

علی بن عبداللہ سفیان عبید اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ کسی کے نسب میں طعنہ زنی کرنا اور میت پر نوحہ کرنا زمانہ جاہلیت کی خصلت ہے تیسری بات عبید اللہ بھول گئے سفیان نے کہا لوگ کہتے ہیں کہ وہ تیسری بات ستاروں کے سبب بارش کا برسنا ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ سفیان عبید اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا بیان اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم بن عبدا...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا بیان اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم بن عبداللہ بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1037

راوی: احمد بن ابی رجاء نضر ہشام عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي رَجَاءٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ أُنْزِلَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ أَرْبَعِينَ فَمَكَثَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً ثُمَّ أُمِرَ بِالْهِجْرَةِ فَهَاجَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَمَكَثَ بِهَا عَشْرَ سِنِينَ ثُمَّ تُوُفِّيَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن ابی رجاء نضر ہشام عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر چالیس سال کی عمر میں وحی نازل ہوئی آپ مکہ میں (بعد نبوت) تیرہ سال رہے پھر آپ کو ہجرت کا حکم ہوا تو آپ نے مدینہ

کی طرف ہجرت کی اور وہاں دس سال رہے پھر آپ کی وفات ہوگئی صلی اللہ علیہ وسلم۔

راوی : احمد بن ابی رجاء نضر ہشام عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کو مشرکین کے ہاتھوں تکالیف پہنچنے ک...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کو مشرکین کے ہاتھوں تکالیف پہنچنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1038

راوی: حمیدی سفیان بیان اور اسمعیل قیس

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا بَيَانٌ وَإِسْمَاعِيلُ قَالَا سَمِعْنَا قَيْسًا يَقُولُ سَمِعْتُ خَبَّابًا يَقُولُ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً وَهُوَ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَقَدْ لَقِينَا مِنْ الْمُشْرِكِينَ شِدَّةً فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَدْعُو اللَّهَ فَقَعَدَ وَهُوَ مُحْمَرٌّ وَجْهُهُ فَقَالَ لَقَدْ كَانَ مَنْ قَبْلَكُمْ لَيُمْشَطُ بِمِشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ عِظَامِهِ مِنْ لَحْمٍ أَوْ عَصَبٍ مَا يَصْرِفُهُ ذَلِكَ عَنْ دِينِهِ وَيُوضَعُ الْمِنْشَارُ عَلَى مَفْرِقِ رَأْسِهِ فَيُشَقُّ بِاثْنَيْنِ مَا يَصْرِفُهُ ذَلِكَ عَنْ دِينِهِ وَلَيُتِمَّنَّ اللَّهُ هَذَا الْأَمْرَ حَتَّى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مِنْ صَنْعَاءَ إِلَى حَضْرَمَوْتَ مَا يَخَافُ إِلَّا اللَّهَ زَادَ بَيَانٌ وَالذِّئْبَ عَلَى غَنَمِهِ

حمیدی سفیان بیان اور اسماعیل قیس سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت خباب نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ اس وقت کعبہ کے سایہ میں اپنی چادر سے تکیہ لگائے بیٹھے تھے چونکہ ہمیں مشرکوں کی طرف سے بہت اذیت پہنچی تھی اس لئے میں نے عرض کیا آپ دعا کیوں نہیں فرماتے آپ یہ سن کر سیدھے بیٹھ گئے اور آپ کا چہرہ مبارک سرخ ہوگیا پھر آپ نے فرمایا تم سے پہلے ایسے لوگ تھے کہ ان کی ہڈیوں پر گوشت یا پٹھوں کے نیچے لوہے کی کنگھیاں کی جاتی تھیں (مگر) یہ شدید تکلیف بھی انہیں ان کے دین سے نہیں ہٹاتی تھی اور بعض کے بیچ سر میں آرا رکھ کر دو ٹکڑے کر دیئے جاتے تھے پھر بھی انہیں چیز ان کے دین سے نہ ہٹاتی تھی اور بخدا اللہ تعالیٰ اس دین کو کامل کرے گا حتیٰ کہ ایک سوار صنعاء سے حضر موت تک اس طرح بے خوف ہو

کر سفر کرے گا کہ اسے اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کا ڈر نہیں ہو گا بیان نے یہ الفاظ بھی زیادہ روایت کئے ہیں کہ اپنی بکریوں پر بھیڑ یئے کا خوف نہ ہو گا۔

راوی : حمیدی سفیان بیان اور اسمعیل قیس

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کو مشرکین کے ہاتھوں تکالیف پہنچنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1039

راوی: سلیمان بن حرب شعبہ ابواسحاق اسود حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجْمَ فَسَجَدَ فَمَا بَقِيَ أَحَدٌ إِلَّا سَجَدَ إِلَّا رَجُلٌ رَأَيْتُهُ أَخَذَ كَفًّا مِنْ حَصًا فَرَفَعَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ وَقَالَ هَذَا يَكْفِينِي فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ بَعْدُ قُتِلَ كَافِرًا بِاللَّهِ

سلیمان بن حرب شعبہ ابو اسحاق اسود حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ النجم پڑھی پھر آپ نے سجدہ (تلاوت ادا) کیا تو آپ کے ساتھ تمام لوگوں نے سجدہ کیا مگر ایک آدمی کو میں نے دیکھا کہ ہاتھ میں کنکریاں لے کر اوپر اٹھائیں اور ان پر سجدہ کر لیا اور کہا مجھے تو یہی کافی ہے میں نے اس کے بعد دیکھا کہ وہ حالت کفر میں قتل ہو گیا۔

راوی : سلیمان بن حرب شعبہ ابو اسحاق اسود حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1040

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ ابواسحاق عمرو بن میمون حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدٌ وَحَوْلَهُ نَاسٌ مِنْ قُرَيْشٍ جَاءَ عُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ بِسَلَى جَزُورٍ فَقَذَفَهُ عَلَى ظَهْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرْفَعْ رَأْسَهُ فَجَائَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَام فَأَخَذَتْهُ مِنْ ظَهْرِهِ وَدَعَتْ عَلَى مَنْ صَنَعَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ الْمَلَأَ مِنْ قُرَيْشٍ أَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ وَعُتْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَأُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ أَوْ أُبَيَّ بْنَ خَلَفٍ شُعْبَةُ الشَّاكُّ فَرَأَيْتُهُمْ قُتِلُوا يَوْمَ بَدْرٍ فَأُلْقُوا فِي بِئْرٍ غَيْرَ أُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ أَوْ أُبَيٍّ تَقَطَّعَتْ أَوْصَالُهُ فَلَمْ يُلْقَ فِي الْبِئْرِ

محمد بن بشار غندر شعبہ ابواسحاق عمرو بن میمون حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں تھے اور آپ کے اردگرد قریش کے کچھ لوگ بھی تھے کہ اتنے میں عقبہ بن ابی معیط ایک ذبح شدہ اونٹ کی آلائش اٹھالایا اور اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت پر رکھ دیا تو آپ نے (اس کی وجہ سے) اپنا سر نہیں اٹھایا پھر حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آئیں اور اس کو آپ کی پشت سے ہٹایا اور یہ حرکت کرنے والے پر بدعا کرنے لگیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے خدا جماعت قریش کی گرفت فرمایعنی ابوجہل بن ہشام عتبہ بن ربیعہ شیبہ بن ربیعہ اور امیہ بن خلف یا ابی بن خلف کی شعبہ کو شک ہوا ہے تو میں نے ان سب کو جنگ بدر میں مقتول پایا انہیں ایک کنویں میں ڈال دیا گیا تھا علاوہ امیہ یا ابی کے کہ اس کا جوڑ جوڑ علیحدہ تھا اس لئے اسے کنویں میں نہیں پھینکا گیا۔

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ ابواسحاق عمرو بن میمون حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1041

راوی: عثمان بن ابی شیبہ جریر منصور سعید بن جبیر یا حکم سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ أَوْ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَمَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبْزَى قَالَ سَلْ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ مَا أَمْرُهُمَا وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَمَّا أُنْزِلَتْ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ قَالَ مُشْرِكُو أَهْلِ مَكَّةَ فَقَدْ قَتَلْنَا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ وَدَعَوْنَا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَقَدْ أَتَيْنَا الْفَوَاحِشَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ الْآيَةَ فَهَذِهِ لِأُولَئِكَ وَأَمَّا الَّتِي فِي النِّسَاءِ الرَّجُلُ إِذَا عَرَفَ الْإِسْلَامَ وَشَرَائِعَهُ ثُمَّ قَتَلَ فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ فَذَكَرْتُهُ لِمُجَاهِدٍ فَقَالَ إِلَّا مَنْ نَدِمَ

عثمان بن ابی شیبہ جریر منصور سعید بن جبیر یا حکم سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ مجھے عبدالرحمن بن ابزی نے اس بات کا حکم دیا کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان دو آیتوں کے بارے میں معلوم کروں کہ ان کا کیا مطلب ہے آیت (اور اس نفس کو قتل نہ کرو جس کے قتل کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے) اور آیت (اور جو کسی مومن کو قصدا قتل کرے گا) تو میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا انہوں نے فرمایا جب سورہ فرقان والی آیت نازل ہوئی، تو مشرکین مکہ نے کہا، ہم نے اللہ کے حرام کردہ نفس کو بھی قتل کیا، اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو پکارا (پوجا) بھی کی اور ہم نے اور بھی بری باتیں کی ہیں، تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی مگر جو توبہ کرے اور ایمان لے آئے تو یہ آیت اس کے حق میں ہے، اور سورہ نساء والی آیت کا مطلب یہ ہے کہ جب انسان اسلام اور اسکی شریعت کو جان لے پھر قتل کرے تو اسکی سزا جھنم ہے، میں نے یہ مجاھد سے بیان کیا تو انھوں نے کہاہاں مگر جو شخص توبہ کرے وہ اس سے مستثنیٰ ہے.

راوی : عثمان بن ابی شیبہ جریر منصور سعید بن جبیر یا حکم سعید بن جبیر

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کو مشرکین کے ہاتھوں تکالیف پہنچنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1042

راوی: عیاش بن ولید ولید بن مسلم اوزاعی یحیی بن ابی کثیر محمد بن ابراہیم تیمی عروہ بن زبیر

حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَخْبِرْنِي بِأَشَدِّ شَيْءٍ صَنَعَهُ الْمُشْرِكُونَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي حِجْرِ الْكَعْبَةِ إِذْ أَقْبَلَ عُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ فَوَضَعَ ثَوْبَهُ فِي عُنُقِهِ فَخَنَقَهُ خَنْقًا شَدِيدًا فَأَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى أَخَذَ بِمَنْكِبِهِ وَدَفَعَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ الْآيَةَ تَابَعَهُ ابْنُ إِسْحَاقَ

عیاش بن ولید ولید بن مسلم اوزاعی یحیی بن ابی کثیر محمد بن ابراہیم تیمی عروہ بن زبیر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر بن عاص سے دریافت کیا کہ سب سے زیادہ سخت بات جو مشرکوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کی تھی وہ مجھے بتاؤ انہوں نے کہا (سنو) ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حطیم کعبہ میں نماز پڑھ رہے تھے کہ اتنے میں عقبہ بن ابی معیط آیا اور آپ کی گردن میں کپڑا ڈال کر زور سے گلا گھونٹنے لگا تو حضرت ابوبکر سامنے آئے اور اس کے شانے پکڑ لئے اور اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ہٹایا اور فرمایا کہ تم ایک ایسے آدمی کو قتل کرتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے الذیہ ابن اسحاق نے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی: عیاش بن ولید ولید بن مسلم اوزاعی یحیی بن ابی کثیر محمد بن ابراہیم تیمی عروہ بن زبیر

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کو مشرکین کے ہاتھوں تکالیف پہنچنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1043

راوی: یحیی بن عروہ عروہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَقَالَ عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قِيلَ لِعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ

یحیی بن عروہ عروہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمر سے کہا دوسری سند عبدہ ہشام ان کے والد سے روایت ہے کہ عمرو بن العاص سے کہا گیا تیسری سند محمد بن عمرو ابوسلمہ سے روایت ہے کہ مجھ سے عمرو بن العاص نے حدیث بیان کی۔

راوی: یحیی بن عروہ عروہ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے اسلام کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے اسلام کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1044

راوی: عبداللہ بن حماد املی یحیی بن معین اسماعیل بن مجاهد بیان وبرہ همام بن حارث

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ حَمَّادٍ الْآمُلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ عَنْ بَيَانٍ عَنْ وَبَرَةَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ قَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا مَعَهُ إِلَّا خَمْسَةُ أَعْبُدٍ وَامْرَأَتَانِ

وَأَبُو بَكْرٍ

عبد اللہ بن حماد املی یحیی بن معین اسماعیل بن مجاہد بیان وبرہ ہمام بن حارث سے روایت کرتے ہیں حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو آپ کے پاس پانچ غلام دو عورتیں اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے (جو اسلام لائے تھے)۔

راوی : عبد اللہ بن حماد املی یحیی بن معین اسماعیل بن مجاہد بیان وبرہ ہمام بن حارث

حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسلام لانے کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسلام لانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1045

راوی: اسحاق ابواسامہ ھاشم سعید بن مسیب

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ مَا أَسْلَمَ أَحَدٌ إِلَّا فِي الْيَوْمِ الَّذِي أَسْلَمْتُ فِيهِ وَلَقَدْ مَكُثْتُ سَبْعَةَ أَيَّامٍ وَإِنِّي لَثُلُثُ الْإِسْلَامِ

اسحاق ابو اسامہ ہاشم سعید بن مسیب سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو اسحاق سعد بن ابی وقاص کو فرماتے ہوئے سنا کہ کوئی اسلام نہیں لایا مگر اسی دن جس دن میں اسلام لایا اور میں سات دن تک اسلام میں تیسرا شخص رہا۔

راوی : اسحاق ابو اسامہ ہاشم سعید بن مسیب

آیت کریمہ آپ کہہ دیجئے کہ میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے قرآن لغ...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ آپ کہہ دیجئے کہ میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے قرآن بغور سنا کے ماتحت جنات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1046

راوی: عبید اللہ بن سعید ابو اسامہ مسعر معن بن عبد الرحمن

حَدَّثَنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مَعْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَأَلْتُ مَسْرُوقًا مَنْ آذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِنِّ لَيْلَةَ اسْتَمَعُوا الْقُرْآنَ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُوكَ يَعْنِي عَبْدَ اللهِ أَنَّهُ آذَنَتْ بِهِمْ شَجَرَةٌ

عبید اللہ بن سعید ابو اسامہ مسعر معن بن عبد الرحمن ان کے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے مسروق سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جنات کی اطلاع جس رات انہوں نے قرآن سنا تھا کس نے دی تھی تو انہوں نے فرمایا کہ مجھ سے تمہارے والد یعنی عبد اللہ نے یہ بیان کیا ہے کہ ان کی اطلاع آپ کو ایک درخت نے دی تھی۔

راوی: عبید اللہ بن سعید ابو اسامہ مسعر معن بن عبد الرحمن

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آیت کریمہ آپ کہہ دیجئے کہ میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے قرآن بغور سنا کے ماتحت جنات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1047

راوی: موسیٰ بن اسماعیل عمرو ابن یحیی بن سعید ان کے دادا حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَدِّي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَحْمِلُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِدَاوَةً لِوَضُوئِهِ وَحَاجَتِهِ فَبَيْنَمَا هُوَ يَتْبَعُهُ بِهَا فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقَالَ أَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ ابْغِنِي أَحْجَارًا أَسْتَنْفِضْ بِهَا وَلَا تَأْتِنِي بِعَظْمٍ وَلَا بِرَوْثَةٍ فَأَتَيْتُهُ بِأَحْجَارٍ أَحْمِلُهَا فِي طَرَفِ ثَوْبِي حَتَّى وَضَعْتُهَا إِلَى جَنْبِهِ ثُمَّ انْصَرَفْتُ حَتَّى إِذَا فَرَغَ مَشَيْتُ فَقُلْتُ مَا بَالُ الْعَظْمِ وَالرَّوْثَةِ قَالَ هُمَا مِنْ طَعَامِ الْجِنِّ وَإِنَّهُ أَتَانِي وَفْدُ جِنِّ نَصِيبِينَ وَنِعْمَ الْجِنُّ فَسَأَلُونِي الزَّادَ فَدَعَوْتُ اللهَ لَهُمْ أَنْ لَا يَمُرُّوا بِعَظْمٍ وَلَا بِرَوْثَةٍ إِلَّا وَجَدُوا عَلَيْهَا طَعَامًا

موسی بن اسماعیل عمرو ابن یحیی بن سعید ان کے دادا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ آپ کے وضو اور (دوسری) حاجت کے لئے ایک برتن ساتھ لئے آپ کے پیچھے جا رہے تھے آپ نے فرمایا کون ہے؟ تو انہوں نے کہا میں ابوہریرہ ہوں آپ نے فرمایا میرے لئے پتھر تلاش کرکے لاؤ کہ میں استنجا کروں (لیکن) ہڈی اور لید نہ لانا میں اپنے کپڑے کے ایک گوشہ میں پتھر اٹھائے ہوئے آپ کے پاس لایا حتیٰ کہ انہیں آپ کے پہلو میں رکھ دیا پھر میں وہاں سے ہٹ گیا جب آپ فارغ ہو گئے تو میں آیا اور میں نے عرض کیا کہ ہڈی اور لید میں کیا بات ہے (جو آپ نے انہیں لانے سے منع فرمایا تھا) آپ نے فرمایا یہ دونوں چیزیں جنات کی خوراک ہیں اور میرے پاس (شہر) نصیبین کے جنات کا وفد آیا تھا اور وہ کیا ہی اچھے جنات تھے انہوں نے مجھ سے کھانے کی خواہش کی تو میں نے اللہ تعالیٰ سے ان کے لئے دعا کی کہ جس ہڈی یا لید پر ان کا گزر ہو تو اس پر کھانا پائیں۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل عمرو ابن یحیی بن سعید ان کے دادا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے اسلام کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے اسلام کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1048

راوی: عمرو بن عباس عبدالرحمن بن مہدی مثنی ابوجمرہ حضرت ابن عباس

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا بَلَغَ أَبَا ذَرٍّ مَبْعَثُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَخِيهِ ارْكَبْ إِلَى هَذَا الْوَادِي فَاعْلَمْ لِي عِلْمَ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ يَأْتِيهِ الْخَبَرُ مِنْ السَّمَاءِ وَاسْمَعْ مِنْ قَوْلِهِ ثُمَّ ائْتِنِي فَانْطَلَقَ الْأَخُ حَتَّى قَدِمَهُ وَسَمِعَ مِنْ قَوْلِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى أَبِي ذَرٍّ فَقَالَ لَهُ رَأَيْتُهُ يَأْمُرُ بِمَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ وَكَلَامًا مَا هُوَ بِالشِّعْرِ فَقَالَ مَا شَفَيْتَنِي مِمَّا أَرَدْتُ فَتَزَوَّدَ وَحَمَلَ شَنَّةً لَهُ فِيهَا مَاءٌ حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ فَأَتَى الْمَسْجِدَ فَالْتَمَسَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَعْرِفُهُ وَكَرِهَ أَنْ يَسْأَلَ عَنْهُ حَتَّى أَدْرَكَهُ بَعْضُ اللَّيْلِ فَاضْطَجَعَ فَرَآهُ عَلِيٌّ فَعَرَفَ أَنَّهُ غَرِيبٌ فَلَمَّا رَآهُ تَبِعَهُ فَلَمْ يَسْأَلْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ عَنْ شَيْءٍ حَتَّى أَصْبَحَ ثُمَّ احْتَمَلَ قِرْبَتَهُ وَزَادَهُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَظَلَّ ذَلِكَ الْيَوْمَ وَلَا يَرَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَمْسَى فَعَادَ إِلَى مَضْجَعِهِ فَمَرَّ بِهِ عَلِيٌّ فَقَالَ أَمَا نَالَ لِلرَّجُلِ أَنْ يَعْلَمَ مَنْزِلَهُ فَأَقَامَهُ فَذَهَبَ بِهِ مَعَهُ لَا يَسْأَلُ وَاحِدٌ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ عَنْ شَيْءٍ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ الثَّالِثِ فَعَادَ عَلِيٌّ عَلَى مِثْلِ ذَلِكَ فَأَقَامَ مَعَهُ ثُمَّ قَالَ أَلَا تُحَدِّثُنِي مَا الَّذِي أَقْدَمَكَ قَالَ إِنْ أَعْطَيْتَنِي عَهْدًا وَمِيثَاقًا لَتُرْشِدَنِّي فَعَلْتُ فَفَعَلَ فَأَخْبَرَهُ قَالَ فَإِنَّهُ حَقٌّ وَهُوَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَصْبَحْتَ فَاتْبَعْنِي فَإِنِّي إِنْ رَأَيْتُ شَيْئًا أَخَافُ عَلَيْكَ قُمْتُ كَأَنِّي أُرِيقُ الْمَاءَ فَإِنْ مَضَيْتُ فَاتْبَعْنِي حَتَّى تَدْخُلَ مَدْخَلِي فَفَعَلَ فَانْطَلَقَ يَقْفُوهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَخَلَ مَعَهُ فَسَمِعَ مِنْ قَوْلِهِ وَأَسْلَمَ مَكَانَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ إِلَى قَوْمِكَ فَأَخْبِرْهُمْ حَتَّى يَأْتِيَكَ أَمْرِي قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَصْرُخَنَّ بِهَا بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ فَخَرَجَ حَتَّى أَتَى الْمَسْجِدَ فَنَادَى بِأَعْلَى صَوْتِهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ ثُمَّ قَامَ الْقَوْمُ فَضَرَبُوهُ حَتَّى أَضْجَعُوهُ وَأَتَى الْعَبَّاسُ فَأَكَبَّ عَلَيْهِ قَالَ وَيْلَكُمْ أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنَّهُ مِنْ غِفَارٍ وَأَنَّ طَرِيقَ تِجَارِكُمْ إِلَى الشَّأْمِ فَأَنْقَذَهُ مِنْهُمْ ثُمَّ عَادَ مِنْ الْغَدِ لِمِثْلِهَا فَضَرَبُوهُ وَثَارُوا إِلَيْهِ فَأَكَبَّ الْعَبَّاسُ عَلَيْهِ

عمرو بن عباس عبدالرحمن بن مہدی مثنی ابوجمرہ حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ابوذر کو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعث کی خبر پہنچی تو انہوں نے اپنے بھائی سے کہا کہ تم جاؤ اور مجھے اس شخص (کے حالات وتعلیمات) کے بارے میں بتاؤ جو اپنے نبی ہونے کا اور آسمانی خبروں کے آنے کا دعویٰ کرتا ہے اور تم اس کی بات سن کر میرے پاس آنا تو (ان کا) بھائی چل کر آنحضرت کے پاس آیا اور آپ کی باتیں سن کر ابوذر کے پاس واپس گیا اور ان سے کہا کہ میں نے انہیں مکارم اخلاق کا حکم دیتے

ہوئے دیکھا اور ان سے ایسا کلام سنا جو شعر نہیں ابوذر نے کہا جو میں نے چاہا تھا اس میں تم سے میری تسلی نہیں ہوئی پھر ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خود زاد راہ لی اور ایک مشک جس میں پانی تھا ساتھ لے کر چلے حتیٰ کہ مکہ آ گئے پھر وہ مسجد میں آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کرنے لگے اور ابوذر آنحضرت کو پہنچانتے نہ تھے اور کسی سے آپ کے بارے میں پوچھنا بھی پسند نہ کیا حتی کہ رات ہو گئی اور یہ لیٹ رہے پھر ان کو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیکھا تو وہ سمجھ گئے کہ یہ کوئی مسافر ہے جب انہوں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا تو ان کے ساتھ ہو لئے اور ان میں سے کسی نے بھی ایک دوسرے سے کچھ نہ پوچھا حتیٰ کہ صبح ہو گئی پھر یہ اپنا مشکیزہ اور زاد راہ لے کر مسجد میں آ گئے اور دن بھر رہے (لیکن) انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا حتیٰ کہ شام کو پھر یہ اپنی خواب گاہ کی طرف واپس آ گئے پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ادھر سے گزر ہوا۔ تو آپ نے فرمایا کیا ابھی تک اس آدمی کو اپنے گھر کا پتہ نہیں چلا کہ وہاں قیام کرتا اور انہیں اپنے ساتھ لے گئے ان میں سے کسی نے بھی ایک دوسرے سے کچھ نہیں پوچھا حتیٰ کہ تیسرے دن بھی حضرت علی نے ایسا ہی کیا اور انہیں اپنے پاس ٹھہرا لیا پھر ان سے کہا تم اپنے آنے کا سبب مجھے کیوں نہیں بتاتے؟ ابوذر نے کہا اگر تم مجھ سے عہد وپیمان کر لو کہ میری رہبری کرو گے تو میں بھی بتادوں حضرت علی نے عہد کر لیا تو انہوں نے اپنا قصہ بتایا حضرت نے فرمایا بے شک یہ حق ہے اور آپ اللہ کے (برحق) رسول ہیں صلی اللہ علیہ وسلم صبح کو تم میرے پیچھے چلنا اگر (راستہ میں) مجھے تمہارے حق میں خوف کی کوئی بات نظر آئی تو میں ٹھہر جاؤں گا ایسا ظاہر کروں گا کہ میں پیشاب کر رہا ہوں پھر اگر میں چل پڑوں تو تم بھی میرے پیچھے آنا یہاں تک کہ جہاں میں داخل ہو جاؤں تم بھی داخل ہو جانا پھر حضرت علی چلے اور ابوذر ان کے پیچھے ہو لئے یہاں تک کہ حضرت علی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس داخل ہوئے تو یہ بھی ان کے ساتھ داخل ہو گئے پھر ابوذر نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات سنی تو اسی جگہ مسلمان ہو گئے ان سے آپ نے فرمایا تم اپنی قوم میں واپس جا کر انہیں یہ سب کچھ بتادو حتیٰ کہ تمہیں میرا غلبہ معلوم ہو انہوں نے کہا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں تو سب لوگوں کے سامنے چلا چلا کر اس کلمہ کا اعلان کروں گا پھر وہ باہر نکل کر مسجد میں آئے اور بلند آواز میں پکار کر کہا اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمد رسول اللہ بس لوگ اٹھ کھڑے ہوئے اور انہیں مارا حتیٰ کہ مارتے مارتے لٹا دیا عباس آئے اور ان پر جھک گئے اور کہا تمہارا ناس جائے تمہیں معلوم نہیں کہ یہ قبیلہ غفار کا آدمی ہے اور تمہارے تاجروں کے شام جانے کا راستہ اسی طرف ہے تو عباس نے ان کو کفار سے بچایا پھر دوسرے دن بھی ابوذر نے ایسا ہی کیا تو کفار نے انہیں مارا اور ان پر امنڈ آئے پھر عباس ان پر جھک پڑے اور کافروں سے بچایا۔

راوی : عمرو بن عباس عبدالرحمن بن مہدی مثنیٰ ابوجمرہ حضرت ابن عباس

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کے اسلام کا بیان۔۔۔۔

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کے اسلام کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1049

راوی: قتیبہ بن سعید سفیان اسماعیل قیس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ يَقُولُ وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَإِنَّ عُمَرَ لَمُوثِقِي عَلَى الْإِسْلَامِ قَبْلَ أَنْ يُسْلِمَ عُمَرُ وَلَوْ أَنَّ أُحُدًا ارْفَضَّ لِلَّذِي صَنَعْتُمْ بِعُثْمَانَ لَكَانَ

قتیبہ بن سعید سفیان اسماعیل قیس سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے سعید بن زید بن عمرو بن نفیل کو مسجد کوفہ میں فرماتے ہوئے سنا کہ بخدا میں نے اپنے آپ کو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسلام لانے سے پہلے دیکھا کہ وہ مجھے اسلام پر قائم رہنے کی وجہ سے باندھنے والے تھے اور اگر اس حرکت کی وجہ سے جو تم نے حضرت عثمان کے ساتھ کی ہے (یعنی شہید کرنا) احد پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ہٹ جائے تو کچھ بعید نہیں ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید سفیان اسماعیل قیس

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے اسلام کا بیان۔۔۔۔

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے اسلام کا بیان۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1050

راوی: محمد بن کثیر سفیان اسماعیل بن ابی خالد قیس بن ابی حازم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا زِلْنَا أَعِزَّةً مُنْذُ أَسْلَمَ عُمَرُ

محمد بن کثیر سفیان اسماعیل بن ابی خالد قیس بن ابی حازم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ جب سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام لائے ہم برابر غالب رہے۔

راوی: محمد بن کثیر سفیان اسماعیل بن ابی خالد قیس بن ابی حازم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے اسلام کا بیان۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1051

راوی: یحیی بن سلیمان ابن وہب عمر بن محمد ان کے دادا زید بن عبداللہ بن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ فَأَخْبَرَنِي جَدِّي زَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَيْنَمَا هُوَ فِي الدَّارِ خَائِفًا إِذْ جَائَهُ الْعَاصِ بْنُ وَائِلٍ السَّهْمِيُّ أَبُو عَمْرٍو عَلَيْهِ حُلَّةُ حِبَرَةٍ وَقَمِيصٌ مَكْفُوفٌ بِحَرِيرٍ وَهُوَ مِنْ بَنِي سَهْمٍ وَهُمْ حُلَفَاؤُنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ لَهُ مَا بَالُكَ قَالَ زَعَمَ قَوْمُكَ أَنَّهُمْ سَيَقْتُلُونِي إِنْ أَسْلَمْتُ قَالَ لَا سَبِيلَ إِلَيْكَ بَعْدَ أَنْ قَالَهَا أَمِنْتُ فَخَرَجَ الْعَاصِ فَلَقِيَ النَّاسَ قَدْ سَالَ بِهِمْ الْوَادِي فَقَالَ أَيْنَ تُرِيدُونَ فَقَالُوا نُرِيدُ هَذَا ابْنَ الْخَطَّابِ الَّذِي صَبَا قَالَ لَا سَبِيلَ إِلَيْهِ فَكَرَّ النَّاسُ

یحیی بن سلیمان ابن وہب عمر بن محمد ان کے دادا زید بن عبد اللہ بن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ اسلام لانے کے بعد حضرت عمر اپنے گھر میں خوفزدہ تھے کہ ان کے پاس عاص بن وائل سہمی ابو عمرو آیا جو ایک ریشمی حلہ اور ایک ریشمی گوٹ کا کرتہ پہنے ہوئے تھا۔ عاص قبیلہ بنو سہم کا تھا اور بنو سہم زمانہ جاہلیت میں ہمارے حلیف تھے تو عاص نے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا تمہارا کیا حال ہے؟ آپ نے جواب دیا کہ تمہاری قوم کے لوگ کہتے ہیں کہ اگر میں مسلمان ہو گیا تو وہ مجھے قتل کر دیں گے اس نے کہا تم پر کسی کا بس نہ چلے گا عاص کے یہ بات کہنے کے بعد حضرت عمر نے کہا میں اب بے خوف ہوں پھر عاص باہر نکلا تو لوگوں کو دیکھا کہ مکہ کی وادی ان سے بھر گئی ہے عاص نے ان سے پوچھا کہاں کا ارادہ ہے؟ انہوں نے کہا ہم عمر بن خطاب کے پاس جا رہے ہیں جو اپنے دین سے پھر گیا ہے عاص نے کہا ان پر تمہارا بس نہیں چلے گا (یہ سن کر) سب لوگ واپس ہو گئے۔

راوی: یحیی بن سلیمان ابن وہب عمر بن محمد ان کے دادا زید بن عبد اللہ بن عمر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے اسلام کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1052

راوی: علی بن عبد اللہ سفیان عمرو بن دینار عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُهُ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَمَّا أَسْلَمَ عُمَرُ اجْتَمَعَ النَّاسُ عِنْدَ دَارِهِ وَقَالُوا صَبَا عُمَرُ وَأَنَا غُلَامٌ فَوْقَ ظَهْرِ بَيْتِي فَجَائَ رَجُلٌ عَلَيْهِ قَبَائٌ مِنْ دِيبَاجٍ فَقَالَ قَدْ صَبَا عُمَرُ فَمَا ذَاكَ فَأَنَا لَهُ جَارٌ قَالَ فَرَأَيْتُ النَّاسَ تَصَدَّعُوا عَنْهُ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا الْعَاصِ بْنُ وَائِلٍ

علی بن عبد اللہ سفیان عمرو بن دینار عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں جب حضرت عمر اسلام لائے تو ان کے مکان کے چاروں طرف کفار کا اجتماع ہو گیا جو کہہ رہے تھے کہ عمر اپنے دین سے پھر گیا (ہم اسے قتل کر دیں گے)

میں اس وقت لڑکا تھا اپنے گھر کی چھت پر کھڑا تھا پھر ایک آدمی ریشمی قبا پہنے ہوئے آیا اور اس نے (کافروں سے) کہا عمر اپنے دین سے پھر گیا تو کیا ہوا میں اس کا حمایتی ہوں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ (یہ سنتے ہی) ادھر ادھر منتشر ہو گئے میں نے پوچھا یہ کون شخص ہے انہوں نے کہا عاص بن وائل۔

راوی : علی بن عبد اللہ سفیان عمرو بن دینار عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے اسلام کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1053

راوی: یحیی بن سلیمان ابن وہب عمر سالم حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ أَنَّ سَالِمًا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ مَا سَمِعْتُ عُمَرَ لِشَيْءٍ قَطُّ يَقُولُ إِنِّي لَأَظُنُّهُ كَذَا إِلَّا كَانَ كَمَا يَظُنُّ بَيْنَمَا عُمَرُ جَالِسٌ إِذْ مَرَّ بِهِ رَجُلٌ جَمِيلٌ فَقَالَ لَقَدْ أَخْطَأَ ظَنِّي أَوْ إِنَّ هَذَا عَلَى دِينِهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَوْ لَقَدْ كَانَ كَاهِنَهُمْ عَلَيَّ الرَّجُلَ فَدُعِيَ لَهُ فَقَالَ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ اسْتُقْبِلَ بِهِ رَجُلٌ مُسْلِمٌ قَالَ فَإِنِّي أَعْزِمُ عَلَيْكَ إِلَّا مَا أَخْبَرْتَنِي قَالَ كُنْتُ كَاهِنَهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ فَمَا أَعْجَبُ مَا جَاءَتْكَ بِهِ جِنِّيَّتُكَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا يَوْمًا فِي السُّوقِ جَاءَتْنِي أَعْرِفُ فِيهَا الْفَزَعَ فَقَالَتْ أَلَمْ تَرَ الْجِنَّ وَإِبْلَاسَهَا وَيَأْسَهَا مِنْ بَعْدِ إِنْكَاسِهَا وَلُحُوقَهَا بِالْقِلَاصِ وَأَحْلَاسِهَا قَالَ عُمَرُ صَدَقَ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ عِنْدَ آلِهَتِهِمْ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ بِعِجْلٍ فَذَبَحَهُ فَصَرَخَ بِهِ صَارِخٌ لَمْ أَسْمَعْ صَارِخًا قَطُّ أَشَدَّ صَوْتًا مِنْهُ يَقُولُ يَا جَلِيحْ أَمْرٌ نَجِيحْ رَجُلٌ فَصِيحْ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَوَثَبَ الْقَوْمُ قُلْتُ لَا أَبْرَحُ حَتَّى أَعْلَمَ مَا وَرَاءَ هَذَا ثُمَّ نَادَى يَا جَلِيحْ أَمْرٌ نَجِيحْ رَجُلٌ فَصِيحْ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقُمْتُ فَمَا نَشِبْنَا أَنْ قِيلَ هَذَا نَبِيٌّ

یحیی بن سلیمان ابن وہب عمر سالم حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر

رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کسی چیز کے بارے میں جب بھی یہ سنا میرا خیال اس میں ایسا ہے تو وہ آپ کے خیال کے مطابق ہی ہوتا ایک دن حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک خوبصورت آدمی کا ادھر سے گزر ہوا تو آپ نے فرمایا یا تو میرا خیال غلط ہے یا یہ شخص اپنے دین جاہلیت پر ہے یا یہ کاہن تھا اس آدمی کو میرے پاس لاؤ پس اسے بلایا گیا تو آپ نے اس سے یہی فرمایا اس نے کہا میں نے آج کی طرح کبھی نہیں دیکھا کہ مسلمان آدمی سے ایسی باتیں کی گئی ہوں آپ نے فرمایا میں تجھ کو قسم دیتا ہوں کہ مجھ ضرور بتا اس نے کہا کہ زمانہ جاہلیت میں کاہن تھا آپ نے پوچھا جو باتیں تجھے جنیہ نے بتائی ہیں ان میں سب سے زیادہ تعجب انگیز کون سی بات تھی اس نے کہا ہاں ایک دن میں بازار میں جا رہا تھا کہ وہ جنیہ میرے پاس آئی وہ خود خوفزدہ سی تھی تو اس نے کہا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ جنات میں نگونساری کے بعد کسی قدر حیرت اور مایوسی پائی جاتی ہے اور وہ اونٹ والوں اور چادر اوڑھنے والوں (اہل عرب) کے تابع ہو گئے ہیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا سچ کہتا ہے (کیونکہ) ایک دن میں بھی ان کے بتوں کے پاس سو رہا تھا کہ ایک آدمی نے ایک بچھڑا لا کر ذبح کیا پھر ایک چیخنے والا اتنی زور سے چیخا کہ میں نے اس سے پہلے اتنی سخت آواز نہیں سنی تھی وہ کہہ رہا تھا کہ اے دشمن! ایک سیدھا معاملہ (ظاہر ہونے والا ہے) کہ ایک فصیح آدمی کہے گا لا الہ الا انت تو لوگ کود کر بھاگے میں نے کہا میں تو اس جگہ سے اس وقت تک نہ ہٹوں گا جب تک مجھے اس کے پیچھے کی چیز معلوم نہ ہو جائے پھر آواز آئی اے دشمن! ایک سیدھا معاملہ (ظاہر ہونے والا ہے) کہ ایک فصیح آدمی کہے گا لا الہ الا انت تو میں پھر اٹھ کھڑا ہوا اور تھوڑی ہی عرصہ بعد چرچا ہونے لگا کہ یہ نبی ہیں۔

راوی: یحیی بن سلیمان ابن وہب عمر سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے اسلام کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1054

راوی: محمد بن مثنیٰ اسماعیل قیس

حَدَّثَنِا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ لِلْقَوْمِ لَوْ

رَأَيْتُنِي مُوثِقِي عُمَرُ عَلَى الْإِسْلَامِ أَنَا وَأُخْتُهُ وَمَا أَسْلَمَ وَلَوْ أَنَّ أُحُدًا انْقَضَّ لِمَا صَنَعْتُمْ بِعُثْمَانَ لَكَانَ مَحْقُوقًا أَنْ يَنْقَضَّ

محمد بن مثنیٰ اسماعیل قیس سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے سعید بن زید سے قوم کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسلام سے پہلے اپنے آپ کو اور ان کی بہن (فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو دیکھا کہ عمر ہمیں باندھے ہوئے تھے اور جو حرکت تم نے حضرت عثمان کے ساتھ کی ہے اگر اس وجہ سے احد پہاڑ پھٹ جائے تو بعید نہیں ہے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ اسماعیل قیس

شق القمر کا بیان۔۔۔

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

شق القمر کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1055

راوی: عبد اللہ بن عبد الوهاب بشر بن مفضل سعید بن ابی عروبہ قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ أَهْلَ مَكَّةَ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرِيَهُمْ آيَةً فَأَرَاهُمْ الْقَمَرَ شِقَّتَيْنِ حَتَّى رَأَوْا حِرَاءً بَيْنَهُمَا

عبد اللہ بن عبد الوہاب بشر بن مفضل سعید بن ابی عروبہ قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ اہل مکہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک معجزہ طلب کیا تو آپ نے انہیں چاند کے دو ٹکڑے (کر کے) دکھائے حتیٰ کہ انہوں نے حرا پہاڑ کو ان دونوں ٹکڑوں کے درمیان دیکھا یعنی وہ دونوں ٹکڑے اتنے فاصلہ پر ہو گئے تھے کہ حرا پہاڑ

ان کے درمیان نظر آرہا تھا۔

راوی: عبداللہ بن عبدالوہاب بشر بن مفضل سعید بن ابی عروبہ قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

شق القمر کا بیان۔

جلد: جلد دوم **حدیث** 1056

راوی: عبدان ابوحمزہ اعمش ابراهیم ابومعمر حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ وَنَحْنُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى فَقَالَ اشْهَدُوا وَذَهَبَتْ فِرْقَةٌ نَحْوَ الْجَبَلِ وَقَالَ أَبُو الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ انْشَقَّ بِمَكَّةَ وَتَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

عبدان ابوحمزہ اعمش ابراہیم ابو معمر حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ (جب) شق القمر کا معجزہ ظاہر ہوا تو ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منیٰ میں تھے آپ نے فرمایا کہ گواہ رہنا اور چاند کا ایک ٹکڑا پہاڑ کی جانب چلا گیا تھا ابوالضحیٰ نے بواسطہ مسروق عبداللہ سے روایت کیا ہے کہ شق القمر مکہ میں ہوا اور اسی کے متابع محمد بن مسلم ابن ابی نجیح مجاہد ابو معمر نے عبداللہ سے حدیث روایت کی ہے۔

راوی: عبدان ابوحمزہ اعمش ابراہیم ابو معمر حضرت عبداللہ

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

شق القمر کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1057

راوی : عثمان بن صالح بکر بن مضر جعفر بن ربیعہ عراک بن مالک عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ الْقَمَرَ انْشَقَّ عَلَى زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عثمان بن صالح بکر بن مضر جعفر بن ربیعہ عراک بن مالک عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کے زمانہ میں شق القمر ہو چکا ہے۔

راوی : عثمان بن صالح بکر بن مضر جعفر بن ربیعہ عراک بن مالک عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

شق القمر کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1058

راوی : عمر بن حفص ان کے والد اعمش ابراہیم ابومعمر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ انْشَقَّ

الْقَمَرُ

عمر بن حفص ان کے والد اعمش ابراہیم ابو معمر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ شق القمر ہو چکا ہے۔

راوی : عمر بن حفص ان کے والد اعمش ابراہیم ابو معمر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

مملکت حبشہ کی جانب ہجرت کرنے کا بیان حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں ک...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

مملکت حبشہ کی جانب ہجرت کرنے کا بیان حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تمہاری ہجرت کی جگہ خواب میں دیکھی ہے وہاں کھجوروں کے درخت (بکثرت) ہیں اور وہ دو پہاڑوں کے درمیان ہے اس کے بعد جس نے ہجرت مدینہ کی طرف کی اور اکثر وہ لوگ بھی جو حبشہ ہجرت کر گئے تھے واپس آ گئے۔ اس مضمون میں ابو موسیٰ اور اسماء بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1059

راوی: عبداللہ بن محمد جعفی ہشام معمر زہری عبید اللہ بن عدی بن خیار

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ قَالَا لَهُ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تُكَلِّمَ خَالَكَ عُثْمَانَ فِي أَخِيهِ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ وَكَانَ أَكْثَرَ النَّاسُ فِيمَا فَعَلَ بِهِ قَالَ عُبَيْدُ اللهِ فَانْتَصَبْتُ لِعُثْمَانَ حِينَ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً وَهِيَ نَصِيحَةٌ فَقَالَ أَيُّهَا الْمَرْءُ أَعُوذُ بِاللهِ مِنْكَ فَانْصَرَفْتُ فَلَمَّا قَضَيْتُ الصَّلَاةَ جَلَسْتُ إِلَى الْمِسْوَرِ وَإِلَى ابْنِ عَبْدِ يَغُوثَ فَحَدَّثْتُهُمَا بِالَّذِي قُلْتُ لِعُثْمَانَ وَقَالَ لِي فَقَالَا قَدْ قَضَيْتَ الَّذِي كَانَ عَلَيْكَ فَبَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ مَعَهُمَا إِذْ جَائَنِي رَسُولُ عُثْمَانَ فَقَالَا لِي قَدْ ابْتَلَاكَ اللهُ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَا نَصِيحَتُكَ الَّتِي ذَكَرْتَ آنِفًا قَالَ فَتَشَهَّدْتُ ثُمَّ قُلْتُ إِنَّ اللهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ

وَكُنْتَ مِمَّنْ اسْتَجَابَ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآمَنْتَ بِهِ وَهَاجَرْتَ الْهِجْرَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ وَصَحِبْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْتَ هَدْيَهُ وَقَدْ أَكْثَرَ النَّاسُ فِي شَأْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ فَحَقٌّ عَلَيْكَ أَنْ تُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدَّ فَقَالَ لِي يَا ابْنَ أَخِي آدْرَكْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ لَا وَلَكِنْ قَدْ خَلَصَ إِلَيَّ مِنْ عِلْمِهِ مَا خَلَصَ إِلَى الْعَذْرَاءِ فِي سِتْرِهَا قَالَ فَتَشَهَّدَ عُثْمَانُ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ وَكُنْتُ مِمَّنْ اسْتَجَابَ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآمَنْتُ بِمَا بُعِثَ بِهِ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَاجَرْتُ الْهِجْرَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ كَمَا قُلْتَ وَصَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ وَبَايَعْتُهُ وَاللَّهِ مَا عَصَيْتُهُ وَلَا غَشَشْتُهُ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ ثُمَّ اسْتَخْلَفَ اللَّهُ أَبَا بَكْرٍ فَوَاللَّهِ مَا عَصَيْتُهُ وَلَا غَشَشْتُهُ ثُمَّ اسْتُخْلِفَ عُمَرُ فَوَاللَّهِ مَا عَصَيْتُهُ وَلَا غَشَشْتُهُ ثُمَّ اسْتُخْلِفْتُ أَفَلَيْسَ لِي عَلَيْكُمْ مِثْلُ الَّذِي كَانَ لَهُمْ عَلَيَّ قَالَ بَلَى قَالَ فَمَا هَذِهِ الْأَحَادِيثُ الَّتِي تَبْلُغُنِي عَنْكُمْ فَأَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ شَأْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ فَسَنَأْخُذُ فِيهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِالْحَقِّ قَالَ فَجَلَدَ الْوَلِيدَ أَرْبَعِينَ جَلْدَةً وَأَمَرَ عَلِيًّا أَنْ يَجْلِدَهُ وَكَانَ هُوَ يَجْلِدُهُ وَقَالَ يُونُسُ وَابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَفَلَيْسَ لِي عَلَيْكُمْ مِنْ الْحَقِّ مِثْلُ الَّذِي كَانَ لَهُمْ

عبداللہ بن محمد جعفی ہشام معمر زہری عبید اللہ بن عدی بن خیار سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھ سے مسور بن مخرمہ اور عبدالرحمن بن اسود بن عبدیغوث نے کہا کہ تم اپنے ماموں (حضرت عثمان بن عفان) سے ان کے بھائی ولید بن عقبہ کے معاملہ میں گفتگو کیوں نہیں کرتے! اور اکثر لوگ اسی کی تائید میں تھے عبید اللہ کہتے ہیں کہ جب حضرت عثمان نماز کے لئے نکلے تو میں ان کے سامنے آکھڑا ہوا اور میں نے عرض کیا کہ مجھے آپ سے کچھ ضروری بات (کرنا) ہے جس میں آپ ہی کی بھلائی ہے آپ نے فرمایا کہ اے شخص میں اللہ کے ذریعہ تیرے شبہ سے مانگتا ہوں تو میں ہٹ گیا نماز سے فارغ ہو کر مسور اور ابن عبدیغوث کے پاس آبیٹھا اور ان سے اپنی اور حضرت عثمان کی گفتگو نقل کر دی انہوں نے مجھ سے کہا کہ تو نے اپنے حق کو پورا کر دیا میں ان دونوں کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ میرے پاس حضرت عثمان کا قاصد آیا تو میں ان کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا وہ کون سی نصیحت تھی جس کا تم نے ابھی ذکر کیا تھا وہ کہتے ہیں پھر میں نے تشہد پڑھا اور کہا کہ اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مبوث فرمایا اور ان پر قرآن کا نازل فرمایا اور آپ ان لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت پر لبیک کہی اور اس پر ایمان لائے اور آپ نے پہلی دو ہجرتیں اول حبشہ اور دوسری مدینہ کی جانب بھی کیں اور آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہ کر آپ کی سیرت کو بھی دیکھا اور اب لوگ ولید بن عقبہ کے بارے میں بہت کچھ چہ میگوئیاں کر رہے ہیں لہذا آپ پر ضروری ہے کہ اس پر حد جاری کریں تو آپ نے مجھ سے فرمایا کہ اے بھتیجے! کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے؟ میں نے کہا نہیں لیکن

آپ کے حالات اس طرح معلوم ہیں جس طرح کنواری لڑکی کو اس کے پردہ میں معلوم ہوتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ پھر حضرت عثمان نے تشہد پڑھ کر فرمایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے اور آپ پر قرآن نازل فرمایا ہے اور میں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت پر لبیک کہی اور میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی چیزوں پر ایمان لایا اور میں نے تمہارے قول کے مطابق پہلی دو ہجرتیں بھی کیں اور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہا اور آپ سے بیعت بھی کی بخدا نہ تو میں نے ان کی نافرمانی کی اور نہ ہی دھوکہ دیا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو وفات دی پھر اللہ تعالیٰ نے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خلیفہ بنایا تو بخدا میں نے ان کی بھی نافرمانی کی اور نہ دھوکہ دیا پھر حضرت عمر خلیفہ ہوئے تو بخدا! میں نے ان کی بھی نہ نافرمانی کی ہے اور نہ دھوکا دیا ہے پھر مجھے خلیفہ بنایا گیا تو کیا تم پر میرا ایسا حق نہیں ہے جو پہلے خلفاء کا مجھ پر تھا؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں تو آپ نے فرمایا پھر یہ کیسی باتیں ہیں جو مجھے تمہاری طرف سے پہنچ رہی ہوں اور تم نے ولید بن عقبہ کے بارے میں جو ذکر کیا ہے تو ان شاء اللہ تعالیٰ ہم اس کے بارے میں حق پر عمل کریں گے تو وہ کہتے ہیں کہ پھر آپ نے ولید کے چالیس کوڑے مارنے کا فیصلہ کیا اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کوڑے مانے کا حکم دیا اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی کوڑے مارا کرتے تھے اور یونس زہری کے بھتیجے نے بواسطہ زہری أَفَلَيْسَ لِي عَلَيْكُمْ مِنْ الْحَقِّ مِثْلُ الَّذِي كَانَ لَهُمْ روایت کیا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد جعفی ہشام معمر زہری عبید اللہ بن عدی بن خیار

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

مملکت حبشہ کی جانب ہجرت کرنے کا بیان حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تمہاری ہجرت کی جگہ خواب میں دیکھی ہے وہاں کھجوروں کے درخت (بکثرت) ہیں اور وہ دو پہاڑوں کے درمیان ہے اس کے بعد جس نے ہجرت مدینہ کی طرف کی اور اکثر وہ لوگ بھی جو حبشہ ہجرت کر گئے تھے واپس آ گئے۔ اس مضمون میں ابو موسیٰ اور اسماء بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1060

راوی: محمد بن مثنی یحیی هشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ وَأُمَّ سَلَمَةَ

ذَكَرَتَا كَنِيسَةً رَأَيْنَهَا بِالْحَبَشَةِ فِيهَا تَصَاوِيرُ فَذَكَرَتَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُولَئِكَ إِذَا كَانَ فِيهِمُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فَمَاتَ بَنَوْا عَلَى قَبْرِهِ مَسْجِدًا وَصَوَّرُوا فِيهِ تِيكَ الصُّوَرَ أُولَئِكَ شِرَارُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد بن مثنیٰ یحیی ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اس گرجا کا تذکرہ کیا جو انہوں نے حبشہ میں دیکھا تھا جس میں تصویریں ہی تصویریں تھیں۔ پھر انہوں نے اس گرجہ کا تذکرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی کیا تو آپ نے فرمایا ان لوگوں میں جب کوئی نیک آدمی مر جاتا تو اس کی قبر پر یہ لوگ مسجد بناتے اور اس میں یہ تصویر نقش کرتے تھے یہ لوگ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک بدترین مخلوقات میں سے ہیں۔

راوی : محمد بن مثنیٰ یحیی ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

مملکت حبشہ کی جانب ہجرت کرنے کا بیان حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تمہاری ہجرت کی جگہ خواب میں دیکھی ہے وہاں کھجوروں کے درخت (بکثرت) ہیں اور وہ دو پہاڑوں کے درمیان ہے اس کے بعد جس نے ہجرت مدینہ کی طرف کی اور اکثر وہ لوگ بھی جو حبشہ ہجرت کر گئے تھے واپس آ گئے۔ اس مضمون میں ابوموسیٰ اور اسماء بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1061

راوی: حمیدی سفیان اسحاق بن سعید سعیدی ان کے والد ام خالد بنت خالد

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ السَّعِيدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ خَالِدٍ بِنْتِ خَالِدٍ قَالَتْ قَدِمْتُ مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ وَأَنَا جُوَيْرِيَةٌ فَكَسَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمِيصَةً لَهَا أَعْلَامٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ الْأَعْلَامَ بِيَدِهِ وَيَقُولُ سَنَاهْ سَنَاهْ قَالَ الْحُمَيْدِيُّ يَعْنِي حَسَنٌ حَسَنٌ

حمیدی سفیان اسحاق بن سعید سعیدی ان کے والد ام خالد بنت خالد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ میں چھوٹی بچی تھی جب

حبشہ سے آئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک چادر اوڑھنے کے لئے دی جس میں درختوں وغیرہ کی تصویریں تھیں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان پر ہاتھ پھیر کر فرمارہے تھے کیسے اچھے ہیں کیسے اچھے ہیں؟ حمیدی کہتے ہیں سناہ بمعنی حسن (اچھے) ہے۔

راوی: حمیدی سفیان اسحاق بن سعید سعیدی ان کے والد ام خالد بنت خالد

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

مملکت حبشہ کی جانب ہجرت کرنے کا بیان حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تمہاری ہجرت کی جگہ خواب میں دیکھی ہے وہاں کھجوروں کے درخت (بکثرت) ہیں اور وہ دو پہاڑوں کے درمیان ہے اس کے بعد جس نے ہجرت مدینہ کی طرف کی اور اکثر وہ لوگ بھی جو حبشہ ہجرت کر گئے تھے واپس آگئے۔ اس مضمون میں ابوموسیٰ اور اسماء بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1062

راوی: یحیی بن حماد ابوعوانہ سلیمان ابراھیم علقمہ حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَيَرُدُّ عَلَيْنَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ سَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْنَا فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَيْكَ فَتَرُدُّ عَلَيْنَا قَالَ إِنَّ فِي الصَّلَاةِ شُغْلًا فَقُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ كَيْفَ تَصْنَعُ أَنْتَ قَالَ أَرُدُّ فِي نَفْسِي

یحیی بن حماد ابوعوانہ سلیمان ابراہیم علقمہ حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب آپ نماز پڑھ رہے ہوتے تو سلام کرتے آپ ہمیں (حالت نماز میں) جواب دیتے پھر جب ہم نجاشی کے پاس سے واپس آئے تو ہم نے آپ کو (حالت نماز میں) سلام کیا مگر آپ نے جواب نہیں دیا (بعد فروغ) ہم نے عرض کیا یارسول اللہ! ہم آپ کو سلام کرتے تھے تو آپ جواب دیا کرتے تھے مگر اب آپ نے جواب نہیں دیا تو آپ نے فرمایا کہ نماز میں (خدا کے ساتھ) مشغولی ہوتی ہے

سلیمان کہتے ہیں میں نے ابراہیم سے پوچھا آپ کا طریقہ کیا ہے؟ تو کہا میں اپنے دل میں جواب دے لیتا ہوں۔

راوی : یحیی بن حماد ابوعوانہ سلیمان ابراہیم علقمہ حضرت عبداللہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

مملکت حبشہ کی جانب ہجرت کرنے کا بیان حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تمہاری ہجرت کی جگہ خواب میں دیکھی ہے وہاں کھجوروں کے درخت (بکثرت) ہیں اور وہ دو پہاڑوں کے درمیان ہے اس کے بعد جس نے ہجرت مدینہ کی طرف کی اور اکثر وہ لوگ بھی جو حبشہ ہجرت کر گئے تھے واپس آ گئے۔ اس مضمون میں ابوموسیٰ اور اسماء بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1063

راوی : محمد بن علاء ابواسامہ برید بن عبداللہ ابوبردہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَلَغَنَا مَخْرَجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِالْيَمَنِ فَرَكِبْنَا سَفِينَةً فَأَلْقَتْنَا سَفِينَتُنَا إِلَى النَّجَاشِيِّ بِالْحَبَشَةِ فَوَافَقْنَا جَعْفَرَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَأَقَمْنَا مَعَهُ حَتَّى قَدِمْنَا فَوَافَقْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ أَنْتُمْ يَا أَهْلَ السَّفِينَةِ هِجْرَتَانِ

محمد بن علاء ابواسامہ برید بن عبداللہ ابوبردہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہور کی خبر پہنچی تو ہم یمن میں تھے ہم ایک کشتی میں سوار ہو کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آ کر مشرف بہ اسلام ہوں مگر ہماری کشتی نے ہمیں حبشہ میں نجاشی کے پاس جا پھینکا تو وہاں ہمیں جعفر بن ابی طالب مل گئے ہم ان ہی کے ساتھ مقیم رہے حتیٰ کہ ہم (مدینہ) واپس آئے تو ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس وقت ملے جب آپ نے خیبر فتح کیا اور آپ نے فرمایا تمہارے لئے اے کشتی والو! دو ہجرتیں باعتبار ثواب کے ہیں۔

راوی : محمد بن علاء ابواسامہ برید بن عبداللہ ابوبردہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ

نجاشی (شاہ حبشہ) کی وفات کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نجاشی (شاہ حبشہ) کی وفات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1064

راوی: ابو الربیع ابن عیینہ ابن جریج عطاء حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ مَاتَ النَّجَاشِيُّ مَاتَ الْيَوْمَ رَجُلٌ صَالِحٌ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَى أَخِيكُمْ أَصْحَمَةَ

ابو الربیع ابن عیینہ ابن جریج عطاء حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ جس روز نجاشی کی وفات ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آج ایک صالح آدمی کا انتقال ہو گیا لہذا اٹھ کھڑے ہو اپنے بھائی اصحمہ (نجاشی کے جنازہ) کی نماز پڑھو۔

راوی: ابو الربیع ابن عیینہ ابن جریج عطاء حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نجاشی (شاہ حبشہ) کی وفات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1065

راوی: عبدالاعلی بن حماد یزید بن زریع سعید قتادہ عطاحضرت جابربن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ عَطَائً حَدَّثَهُمْ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى أَصْحَمَةَ النَّجَاشِيِّ فَصَفَّنَا وَرَائَهُ فَكُنْتُ فِي الصَّفِّ الثَّانِي أَوْ الثَّالِثِ

عبد الاعلی بن حماد یزید بن زریع سعید قتادہ عطا حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی (کے جنازہ) کی نماز پڑھی تو آپ کے پیچھے ہم صفیں باندھ کر کھڑے ہو گئے تو میں (آپ کے پیچھے) دوسری یا تیسری صف میں تھا۔

راوی: عبد الاعلی بن حماد یزید بن زریع سعید قتادہ عطا حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نجاشی (شاہ حبشہ) کی وفات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1066

راوی: عبداللہ بن ابی شیبہ یزید سلیم بن حیان سعید بن مینا رحضرت جابربن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سَلِيمِ بْنِ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَائَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى أَصْحَمَةَ النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا تَابَعَهُ عَبْدُ الصَّمَدِ

عبد اللہ بن ابی شیبہ یزید سلیم بن حیان سعید بن مینار حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (شاہ حبشہ جس کا نام) اصحمہ نجاشی تھا (کے جنازہ) کی نماز پڑھی تو آپ نے اس میں چار تکبیریں کہی۔ عبد الصمد نے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : عبداللہ بن ابی شیبہ یزید سلیم بن حیان سعید بن مینار حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نجاشی (شاہ حبشہ) کی وفات کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1067

راوی : زهیر بن حرب یعقوب بن ابراهیم ان کے والد صالح بن شهاب ابوسلمه بن عبدالرحمن اور سعید بن مسیب رضی الله تعالیٰ عنه حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى لَهُمْ النَّجَاشِيَّ صَاحِبَ الْحَبَشَةِ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَقَالَ اسْتَغْفِرُوا لِأَخِيكُمْ وَعَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفَّ بِهِمْ فِي الْمُصَلَّى فَصَلَّى عَلَيْهِ وَكَبَّرَ أَرْبَعًا

زہیر بن حرب یعقوب بن ابراہیم ان کے والد صالح بن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو شاہ حبشہ کی وفات کی خبر اسی دن دے دی جس دن ان کا انتقال ہوا تھا اور آپ نے فرمایا اپنے بھائی کی نماز جنازہ کے ذریعے ان کے لئے استغفار کرو صالح ابن شہاب سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید گاہ میں صحابہ کو صف بستہ کھڑا کیا اور ان (یعنی نجاشی کے جنازہ) کی نماز پڑھی تو آپ نے چار تکبیریں کہیں۔

راوی : زہیر بن حرب یعقوب بن ابراہیم ان کے والد صالح بن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (کی مخالفت) پر مشرکین کا (آپس میں عہد وپیان کرک...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (کی مخالفت) پر مشرکین کا (آپس میں عہد وپیمان کرکے) قسمیں کھانے کا بیان۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1068

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ ابراھیم بن سعد ابن شھاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَرَادَ حُنَيْنًا مَنْزِلُنَا غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ

عبدالعزیز بن عبداللہ ابراہیم بن سعد ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جنگ حنین کا ارادہ فرمایا تو کہا کل ان شاء اللہ ہمارا قیام خیف بنی کنانہ میں ہو گا جہاں مشرکوں نے کفر پر جمے رہنے (کی) قسم کھائی ہے۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ ابراہیم بن سعد ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

ابوطالب کے قصہ کا بیان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

ابوطالب کے قصہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1069

راوی: مسدد یحیی سفیان عبدالملک عبداللہ بن حارث حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَغْنَيْتَ عَنْ عَمِّكَ فَإِنَّهُ كَانَ يَحُوطُكَ وَيَغْضَبُ لَكَ قَالَ هُوَ فِي ضَحْضَاحٍ مِنْ نَارٍ وَلَوْلَا أَنَا لَكَانَ فِي الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ مِنْ النَّارِ

مسدد یحیی سفیان عبد الملک عبد اللہ بن حارث حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ آپ نے اپنے چچا ابو طالب کو کچھ نفع پہنچایا کیونکہ وہ آپ کی حمایت کرتے تھے اور آپ کی طرف داری میں (مخالفوں پر) غصہ کیا کرتے تھے تو آپ نے فرمایا کہ وہ صرف ٹخنوں تک آگ میں ہیں اور اگر میں نہ ہو تا تو وہ دوزخ کے نچلے طبقہ میں ہوتے۔

راوی : مسدد یحیی سفیان عبد الملک عبد اللہ بن حارث حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

ابو طالب کے قصہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1070

راوی: محمود عبدالرزاق معمر زہری ابن مسیب

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا طَالِبٍ لَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ دَخَلَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ أَبُو جَهْلٍ فَقَالَ أَيْ عَمِّ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ كَلِمَةً أُحَاجُّ لَكَ بِهَا عِنْدَ اللهِ فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ يَا أَبَا طَالِبٍ تَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَمْ يَزَالَا يُكَلِّمَانِهِ حَتَّى قَالَ آخِرَ شَيْءٍ كَلَّمَهُمْ

بِهِ عَلَى مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ مَا لَمْ أُنْهَ عَنْهُ فَنَزَلَتْ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَى مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ وَنَزَلَتْ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ

محمود عبدالرزاق معمر زہری ابن مسیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب ابوطالب کی وفات کا وقت قریب آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس آئے (اس وقت) ابوطالب کے پاس ابوجہل بھی تھا تو آپ نے ان سے فرمایا اے میرے چچا صرف ایک کلمہ لَا إِلَہَ إِلَّا اللہُ کہہ دیجئے تو میں اللہ کے ہاں اس کی وجہ سے (آپ کی بخشش کے لئے) عرض و معروض کرنے کا مستحق ہو جاؤں گا۔ تو ابوجہل اور عبداللہ بن ابی امیہ نے کہا اے ابوطالب تم عبدالمطلب کے دین سے پھرے جاتے ہو پس یہ دونوں برابر ان سے یہی کہتے رہے حتیٰ کہ ابوطالب نے ان سے جو آخری بات کہی وہ یہ تھی کہ (میں) عبدالمطلب کے دین پر مرتا ہوں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اس کے لئے اس وقت تک استغفار کرتا رہوں گا جب تک مجھے روکا نہ جائے تو یہ آیت نازل ہوئی نبی اور ایمان والوں کے لئے مناسب نہیں ہے کہ مشرکین کے لئے استغفار کریں اگرچہ وہ ان کے قرابتدار ہوں جب کہ انہیں یہ ظاہر ہو چکا کہ وہ دوزخی ہیں اور یہ آیت نازل ہوئی کہ (آپ جسے چاہیں ہدایت نہیں کر سکتے)۔

راوی: محمود عبدالرزاق معمر زہری ابن مسیب

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

ابوطالب کے قصہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1071

راوی: عبداللہ بن یوسف لیث ابن ھاد عبداللہ بن خباب حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذُكِرَ عِنْدَهُ عَمُّهُ فَقَالَ لَعَلَّهُ تَنْفَعُهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُجْعَلُ فِي

ضَحْضَاحٍ مِنْ النَّارِ يَبْلُغُ كَعْبَيْهِ يَغْلِي مِنْهُ دِمَاغُهُ

عبد اللہ بن یوسف لیث ابن ہاد عبد اللہ بن خباب حضرت ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آپ کے چچا (ابوطالب) کا ذکر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ امید ہے قیامت کے دن انہیں میری شفاعت کچھ نفع دے جائے گی کہ وہ آگ کے درمیان درجہ میں کر دیئے جائیں گے کہ آگ ان کے ٹخنوں تک پہنچے گی جس سے ان کا دماغ کھولنے لگے گا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف لیث ابن ہاد عبد اللہ بن خباب حضرت ابوسعید خدری

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

ابوطالب کے قصہ کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 1072

راوی: ابراهیم بن حمزه، ابن ابی حازم اور دراوردی، یزید

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ وَالدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بِهَذَا وَقَالَ تَغْلِي مِنْهُ أُمُّ دِمَاغِهِ

ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم اور دراوردی، یزید سے اسی طرح روایت ہے (فرق یہ ہے کہ اس روایت میں ہے کہ بجائے دماغ کے) بھیجہ کھولنے لگے گا.

راوی : ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم اور دراوردی، یزید

شب اسراء کی حدیث اور آیت قرآنی ہے وہ ذات جو راتوں رات اپنے بندے (محمد صلی اللہ ع...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

شب اسراء کی حدیث اور آیت قرآنی ہے وہ ذات جو راتوں رات اپنے بندے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کو مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک لے گئی کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1073

راوی: یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَمَّا كَذَّبَتْنِي قُرَيْشٌ قُمْتُ فِي الْحِجْرِ فَجَلَا اللَّهُ لِي بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَطَفِقْتُ أُخْبِرُهُمْ عَنْ آيَاتِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهِ

یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ معراج کے سلسلہ میں جب قریش نے میری تکذیب کی تو میں حجر میں کھڑا ہو گیا پس اللہ تعالیٰ نے میرے سامنے بیت المقدس کو منکشف فرما دیا سو میں قریش کو اس کی علامتیں بتانے لگا اور بیت المقدس میری نظروں کے سامنے تھا۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

معراج کا بیان۔...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

معراج کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1074

راوی: ھدبہ بن خالد ھمام بن یحیی قتادہ حضرت انس بن مالک مالک بن صعصعہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُمْ عَنْ لَيْلَةِ أُسْرِيَ بِهِ بَيْنَمَا أَنَا فِي الْحَطِيمِ وَرُبَّمَا قَالَ فِي الْحِجْرِ مُضْطَجِعًا إِذْ أَتَانِي آتٍ فَقَدَّ قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ فَشَقَّ مَا بَيْنَ هَذِهِ إِلَى هَذِهِ فَقُلْتُ لِلْجَارُودِ وَهُوَ إِلَى جَنْبِي مَا يَعْنِي بِهِ قَالَ مِنْ ثُغْرَةِ نَحْرِهِ إِلَى شِعْرَتِهِ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مِنْ قَصِّهِ إِلَى شِعْرَتِهِ فَاسْتَخْرَجَ قَلْبِي ثُمَّ أُتِيتُ بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مَمْلُوءَةٍ إِيمَانًا فَغُسِلَ قَلْبِي ثُمَّ حُشِيَ ثُمَّ أُعِيدَ ثُمَّ أُتِيتُ بِدَابَّةٍ دُونَ الْبَغْلِ وَفَوْقَ الْحِمَارِ أَبْيَضَ فَقَالَ لَهُ الْجَارُودُ هُوَ الْبُرَاقُ يَا أَبَا حَمْزَةَ قَالَ أَنَسٌ نَعَمْ يَضَعُ خَطْوَهُ عِنْدَ أَقْصَى طَرْفِهِ فَحُمِلْتُ عَلَيْهِ فَانْطَلَقَ بِي جِبْرِيلُ حَتَّى أَتَى السَّمَاءَ الدُّنْيَا فَاسْتَفْتَحَ فَقِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ فَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَفَتَحَ فَلَمَّا خَلَصْتُ فَإِذَا فِيهَا آدَمُ فَقَالَ هَذَا أَبُوكَ آدَمُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالِابْنِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ صَعِدَ بِي حَتَّى أَتَى السَّمَاءَ الثَّانِيَةَ فَاسْتَفْتَحَ قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ فَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَفَتَحَ فَلَمَّا خَلَصْتُ إِذَا يَحْيَى وَعِيسَى وَهُمَا ابْنَا الْخَالَةِ قَالَ هَذَا يَحْيَى وَعِيسَى فَسَلِّمْ عَلَيْهِمَا فَسَلَّمْتُ فَرَدَّا ثُمَّ قَالَا مَرْحَبًا بِالْأَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ صَعِدَ بِي إِلَى السَّمَاءِ الثَّالِثَةِ فَاسْتَفْتَحَ قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ فَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَفُتِحَ فَلَمَّا خَلَصْتُ إِذَا يُوسُفُ قَالَ هَذَا يُوسُفُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالْأَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ صَعِدَ بِي حَتَّى أَتَى السَّمَاءَ الرَّابِعَةَ فَاسْتَفْتَحَ قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ أَوَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ فَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَفُتِحَ فَلَمَّا خَلَصْتُ إِلَى إِدْرِيسَ قَالَ هَذَا إِدْرِيسُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالْأَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ صَعِدَ بِي حَتَّى أَتَى السَّمَاءَ الْخَامِسَةَ فَاسْتَفْتَحَ قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ فَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَلَمَّا خَلَصْتُ فَإِذَا هَارُونُ قَالَ هَذَا هَارُونُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالْأَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ صَعِدَ بِي حَتَّى أَتَى السَّمَاءَ السَّادِسَةَ فَاسْتَفْتَحَ قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ مَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَرْحَبًا بِهِ فَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ

فَلَمَّا خَلَصْتُ فَإِذَا مُوسَى قَالَ هَذَا مُوسَى فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالْأَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ فَلَمَّا تَجَاوَزْتُ بَكَى قِيلَ لَهُ مَا يُبْكِيكَ قَالَ أَبْكِي لِأَنَّ غُلَامًا بُعِثَ بَعْدِي يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِهِ أَكْثَرُ مِمَّنْ يَدْخُلُهَا مِنْ أُمَّتِي ثُمَّ صَعِدَ بِي إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَرْحَبًا بِهِ فَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَلَمَّا خَلَصْتُ فَإِذَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ هَذَا أَبُوكَ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ قَالَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ السَّلَامَ قَالَ مَرْحَبًا بِالِابْنِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ رُفِعَتْ إِلَيَّ سِدْرَةُ الْمُنْتَهَى فَإِذَا نَبْقُهَا مِثْلُ قِلَالِ هَجَرَ وَإِذَا وَرَقُهَا مِثْلُ آذَانِ الْفِيَلَةِ قَالَ هَذِهِ سِدْرَةُ الْمُنْتَهَى وَإِذَا أَرْبَعَةُ أَنْهَارٍ نَهْرَانِ بَاطِنَانِ وَنَهْرَانِ ظَاهِرَانِ فَقُلْتُ مَا هَذَانِ يَا جِبْرِيلُ قَالَ أَمَّا الْبَاطِنَانِ فَنَهْرَانِ فِي الْجَنَّةِ وَأَمَّا الظَّاهِرَانِ فَالنِّيلُ وَالْفُرَاتُ ثُمَّ رُفِعَ لِي الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ ثُمَّ أُتِيتُ بِإِنَاءٍ مِنْ خَمْرٍ وَإِنَاءٍ مِنْ لَبَنٍ وَإِنَاءٍ مِنْ عَسَلٍ فَأَخَذْتُ اللَّبَنَ فَقَالَ هِيَ الْفِطْرَةُ الَّتِي أَنْتَ عَلَيْهَا وَأُمَّتُكَ ثُمَّ فُرِضَتْ عَلَيَّ الصَّلَوَاتُ خَمْسِينَ صَلَاةً كُلَّ يَوْمٍ فَرَجَعْتُ فَمَرَرْتُ عَلَى مُوسَى فَقَالَ بِمَا أُمِرْتَ قَالَ أُمِرْتُ بِخَمْسِينَ صَلَاةً كُلَّ يَوْمٍ قَالَ إِنَّ أُمَّتَكَ لَا تَسْتَطِيعُ خَمْسِينَ صَلَاةً كُلَّ يَوْمٍ وَإِنِّي وَاللَّهِ قَدْ جَرَّبْتُ النَّاسَ قَبْلَكَ وَعَالَجْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَشَدَّ الْمُعَالَجَةِ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ لِأُمَّتِكَ فَرَجَعْتُ فَوَضَعَ عَنِّي عَشْرًا فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ مِثْلَهُ فَرَجَعْتُ فَوَضَعَ عَنِّي عَشْرًا فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ مِثْلَهُ فَرَجَعْتُ فَوَضَعَ عَنِّي عَشْرًا فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ مِثْلَهُ فَرَجَعْتُ فَأُمِرْتُ بِعَشْرِ صَلَوَاتٍ كُلَّ يَوْمٍ فَرَجَعْتُ فَقَالَ مِثْلَهُ فَرَجَعْتُ فَأُمِرْتُ بِخَمْسِ صَلَوَاتٍ كُلَّ يَوْمٍ فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ بِمَ أُمِرْتَ قُلْتُ أُمِرْتُ بِخَمْسِ صَلَوَاتٍ كُلَّ يَوْمٍ قَالَ إِنَّ أُمَّتَكَ لَا تَسْتَطِيعُ خَمْسَ صَلَوَاتٍ كُلَّ يَوْمٍ وَإِنِّي قَدْ جَرَّبْتُ النَّاسَ قَبْلَكَ وَعَالَجْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَشَدَّ الْمُعَالَجَةِ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ لِأُمَّتِكَ قَالَ سَأَلْتُ رَبِّي حَتَّى اسْتَحْيَيْتُ وَلَكِنِّي أَرْضَى وَأُسَلِّمُ قَالَ فَلَمَّا جَاوَزْتُ نَادَى مُنَادٍ أَمْضَيْتُ فَرِيضَتِي وَخَفَّفْتُ عَنْ عِبَادِي

ہدبہ بن خالد ہمام بن یحیی قتادہ حضرت انس بن مالک مالک بن صعصعہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کے سامنے شب اسرا (معراج) کا واقعہ اس طرح بیان فرمایا کہ میں حطیم میں اور (کبھی حطیم کی جگہ حجر) کہا لیٹا تھا کہ ایک آنے والا میرے پاس آیا پس اس نے (میرا سینہ) یہاں سے وہاں تک چاک کر ڈالا راوی کہتا ہے کہ میں نے جارود سے جو میرے پہلے میں بیٹھے ہوئے تھے پوچھا یہاں سے یہاں تک کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے کہا حلقوم سے زیر ناف تک تو اس نے میرا

قلب نکالا پھر ایمان سے لبریز سونے کا ایک طشت میرے پاس لایا گیا پس میرا دل دھویا دیا پھر (وہیں) رکھ دیا گیا پھر میرے پاس خچر سے چھوٹا اور گدھے سے بڑا ایک سفید جانور لایا گیا جارود نے (حضرت انس سے پوچھا) کہ اے ابوحمزہ وہ براق تھا؟ تو انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہاں! وہ اپنے منتہائے نظر پر اپنا قدم رکھتا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ مجھے اس پر سوار کر دیا گیا اور وہ مجھے لے کر اڑا حتیٰ کہ آسمان دنیا پر آیا اس کا دروازہ کھلوانا چاہا پوچھا گیا کون ہے؟ کہا جبریل پوچھا تمہارے ساتھ کون ہے؟ کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پوچھا کیا، انہیں بلایا گیا ہے؟ کہا ہاں! کہا گیا خوش آمدید کتنی بہترین تشریف آوری ہے پھر دروازہ کھول دیا جب اندر پہنچا تو وہاں حضرت آدم کو دیکھا جبریل نے کہا یہ آپ کے والد آدم ہیں انہیں سلام کیجئے میں نے انہیں سلام کیا تو انہوں نے جواب دیا اور کہا اے نبی صالح اور پسر صالح خوش آمدید پھر جبریل اوپر کو چلے حتیٰ کہ دوسرے آسمان آسمان پر پہنچے اور دروازہ کھلوانا چاہا پوچھا گیا کون ہے؟ کہا جبریل علیہ السلام پوچھا تمہارے ساتھ کون ہے کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پوچھا کیا نہیں بلایا گیا ہے؟ کہا ہاں! کہا گیا خوش آمدید آپ کی تشریف آوری کتنی مبارک ہے پس دروازہ کھول دیا جب میں اندر پہنچا تو وہاں یحیی اور عیسیٰ (علیہما السلام) کو دیکھا اور وہ دونوں خالہ زاد بھائی ہیں جبریل نے کہا یہ یحیی عیسیٰ علیہ السلام ہیں انہیں سلام کیجئے میں نے انہیں سلام کیا تو انہوں نے جواب دے کر کہا برادر صالح اور نبی صالح خوش آمدید پھر جبریل مجھے تیسرے آسمان پر لے کر چڑھے اور دروازہ کھلوانا چاہا پوچھا گیا کون ہے؟ کہا جبریل پوچھا تمہارے ساتھ کون ہے؟ کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پوچھا کیا انہیں بلایا گیا ہے کہا ہاں! کہا گیا خوش آمدید آپ کی تشریف آوری کتنی اچھی ہے اور دروازہ کھول دیا جب میں اندر جا پہنچا تو وہاں یوسف (علیہ السلام) کو دیکھا جبریل نے کہا یہ یوسف ہیں انہیں سلام کیجئے میں نے انہیں سلام کیا تو انہوں نے جواب دے کر کہا اے برادر صالح اور نبی صالح خوش آمدید پھر جبریل مجھے اوپر لے کر چڑھے حتیٰ کہ چوتھے آسمان پر پہنچے اور دروازہ کھلوانا چاہا پوچھا گیا کون ہے؟ کہا جبریل پوچھا تمہارے ساتھ اور کون ہے؟ کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پوچھا گیا انہیں بلایا گیا ہے؟ کہا ہاں! کہا گیا خوش آمدید، کتنی اچھی تشریف آوری ہے آپ کی پھر دروازہ کھول دیا جب میں اندر حضرت ادریس علیہ السلام کے پاس پہنچا تو جبریل نے کہا یہ ادریس ہیں انہیں سلام کیجئے میں نے انہیں سلام کیا تو انہوں نے جواب دے کر کہا اے برادر صالح اور نبی صالح خوش آمدید پھر وہ مجھے لے کر اوپر چڑھے حتیٰ کہ پانچویں آسمان پر پہنچے اور دروازہ کھلوانا چاہا پوچھا گیا کون ہے؟ کہا جبریل پوچھا تمہارے ساتھ اور کون ہے؟ کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پوچھا کیا انہیں بلایا گیا ہے؟ کہا ہاں کہا گیا خوش آمدید آپ کی تشریف آوری کتنی اچھی ہے جب میں اندر پہنچا تو حضرت ہارون (علیہ السلام) ملے جبریل نے کہا یہ ہارون ہیں انہیں سلام کیجئے میں نے انہیں سلام کیا تو انہوں نے جواب دے کر کہا خوش آمدید! برادر صالح اور نبی صالح پھر جبریل لے کر مجھے اوپر چڑھے حتیٰ کہ چھٹے آسمان پر پہنچے اور دروازہ کھلوانا چاہا پوچھا گیا کون ہے؟ کہا جبریل پوچھا تمہارے ساتھ اور کون ہے؟ کہا محمد پوچھا گیا انہیں بلایا گیا ہے؟ کہا ہاں! کہا گیا خوش آمدید! آپ کا تشریف لانا کتنا مسرت بخش ہے جب میں اندر پہنچا تو حضرت موسیٰ (علیہ السلام) سے ملا جبریل نے کہا یہ موسیٰ ہیں انہیں سلام کیجئے میں نے انہیں

سلام کیا تو انہوں نے جواب دے کر کہا کوش آمدید! برادر صالح اور نبی صالح جب میں آگے بڑھا تو موسیٰ رونے لگے ان سے پوچھا گیا آپ کیوں رو رہے ہیں؟ کہنے لگے اس لئے رو رہا ہوں کہ میرے بعد ایک نوجوان کو (نبی بنا کر) بھیجا گیا جس کی امت کے لوگ میری امت سے زیادہ جنت میں داخل ہوں گے پھر جبریل مجھے ساتویں آسمان پر لے کر گئے اور انہوں نے دروازہ کھلوانا چاہا پوچھا گیا کون ہے؟ کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پوچھا کیا انہیں بلایا گیا ہے؟ کہا ہاں! کہا گیا خوش آمدید! آپ کی تشرفی آوری کتنی بہترین ہے جب میں اندر پہنچا تو حضرت ابراہیم (علیہ السلام) ملے جبریل نے کہا یہ آپ کے والد ہیں انہیں سلام کیجئے میں نے انہیں سلام کیا تو انہوں نے جواب دے کر کہا پسر صالح اور نبی صالح خوش آمدید پھر میرے سامنے سدرۃ المنتہٰی کا ظاہر کیا گیا تو اس کے پھل (مقام) ہجر کے مٹکوں کی طرح اور اس کے پتے ہاتھی کے کانوں کی طرح (بڑے) تھے اور میں نے وہاں چار نہریں دیکھیں دو پوشیدہ اور دو ظاہر میں نے کہا اے جبریل یہ دو نہریں کیسی ہیں؟ انہوں نے کہا دو پوشیدہ نہریں تو جنت کی ہیں اور دو ظاہر نہریں تو نیل و فرات ہیں پھر میرے سامنے بیت معمور پیش کیا گیا۔ پھر مجھے شراب دودھ اور شہد کا ایک ایک پیالہ پیش کیا گیا۔ میں نے دودھ لے لیا تو جبریل نے کہا یہی فطرت ہے جس پر آپ ہیں اور اسی پر آپ کی امت رہے گی پھر میرے اوپر یومیہ پچاس نمازیں فرض ہوئیں میں واپس ہوا یہاں تک کہ حضرت موسیٰ کے پاس سے گزرا تو انہوں نے دریافت کیا آپ کو کیا حکم ملا ہے؟ آپ نے فرمایا یومیہ پچاس نمازوں کا حکم ملا ہے حضرت موسیٰ نے کہا آپ کی امت یومیہ پچاس نمازیں ادا نہیں کر سکتی۔ بخدا! میں نے آپ سے پہلے لوگوں کا تجربہ کر لیا ہے اور بنی اسرائیل کے ساتھ بہت سخت برتاؤ کیا ہے لہذا آپ اپنے رب کے پاس واپس جایئے اور اپنی امت کے لئے تخفیف کی درخواست کیجئے میں واپس آگیا تو اللہ تعالیٰ نے (پہنے پانچ پھر دوسری مرتبہ اور پانچ یعنی کل (دس نمازیں معاف فرمادیں پھر میں حضرت موسیٰ کے پاس آیا تو انہوں نے ویسا ہی کہا پھر میں واپس گیا اور اللہ تعالیٰ نے (دو مرتبہ میں) دس نمازیں پھر معاف فرمادیں۔ پھر حضرت موسیٰ کے پاس واپس گیا اور اللہ تعالیٰ نے دو مرتبہ میں دس نمازیں معاف فرمادیں۔ پھر میں حضرت موسیٰ کے پاس واپس آیا تو انہوں نے پھر وہی کہا میں پھر واپس گیا تو پانچ نمازیں پھر معاف ہوئیں اور مجھے یومیہ دس نمازوں کا حکم ہوا پھر واپس آیا تو حضرت موسیٰ نے پھر وہی کہا میں پھر واپس گیا تو (پانچ نمازیں پھر معاف ہوئی حتیٰ کہ اب) مجھے یومیہ پانچ نمازوں کا حکم ہوا میں پھر حضرت موسیٰ کے پاس آیا تو انہوں نے پوچھا آپ کو کیا حکم ملا ہے؟ میں نے کہا یومیہ پانچ نمازوں کا انہوں نے کہا آپ کی امت یومیہ پانچ نمازیں نہیں پڑھ سکتی اور میں نے آپ سے پہلے لوگوں کا تجربہ کر لیا ہے اور بنی اسرائیل کے ساتھ سخت برتاؤ کیا ہے لہذا واپس جا کر اپنے رب سے اپنی امت کے لئے تخفیف کی درخواست کیجئے آپ نے فرمایا کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے اتنی (زیادہ) درخواست کی کہ اب مجھے (مزید درخواست سے) شرم آتی ہے لہذا اب میں راضی ہوں اور تسلیم کرتا ہوں جب میں آگے بڑا تو ایک منادی نے آواز دی کہ میں نے اپنا فریضہ جاری کر دیا اور اپنے بندوں سے تخفیف کر دی۔

راوی: ہدبہ بن خالد ہمام بن یحیی قتادہ حضرت انس بن مالک مالک بن صعصہ رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

معراج کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1075

راوی: حمیدی سفیان عمرو عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ قَالَ هِيَ رُؤْيَا عَيْنٍ أُرِيَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ قَالَ هِيَ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ

حمیدی سفیان عمرو عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے آیت قرآنی اور وہ خواب جو ہم نے آپ کو دکھایا وہ صرف لوگوں کے امتحان کے لئے تھا کی تفسیر میں ان کا قول نقل کرتے ہیں کہ یہ آنکھ کی روایت ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس رات جس میں آپ کو بیت المقدس تک سیر کرائی گئی دکھائی گئی تھی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن میں شجر ملعونہ سے مراد تھوہر یعنی سینڈ کا درخت ہے۔

راوی: حمیدی سفیان عمرو عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

انصار کے وفود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مکہ اور بیعت العقبہ میں ج...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1076

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب (دوسری سند) احمد بن صالح عنبسہ یونس ابن شہاب عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک کعب بن مالک

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ح حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ حِينَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ بِطُولِهِ قَالَ ابْنُ بُكَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ وَلَقَدْ شَهِدْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ حِينَ تَوَاثَقْنَا عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِهَا مَشْهَدَ بَدْرٍ وَإِنْ كَانَتْ بَدْرٌ أَذْكَرَ فِي النَّاسِ مِنْهَا

یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب (دوسری سند) احمد بن صالح عنبسہ یونس ابن شہاب عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک کعب بن مالک کے نابینا ہونے کے بعد ان کو پکڑ کر لے جانے والے عبداللہ بن کعب حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنا وہ قصہ جب وہ غزوہ تبوک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے رہ گئے تھے سنایا اور پورا واقعہ سنایا ابن بکیر کہتے ہیں کہ ان کے قصے میں یہ بھی تھا کہ میں سب (بیعت) عقبہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا جب کہ ہم نے اسلام پر قائم رہنے کا عہد وپیان کیا تھا اور مجھے اس کے بدلہ میں بدر کی حضوری پسند نہیں اگرچہ لوگوں میں بدر کا زیادہ تذکرہ ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب (دوسری سند) احمد بن صالح عنبسہ یونس ابن شہاب عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک کعب بن مالک

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار کے وفود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مکہ اور بیعت العقبہ میں جانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1077

راوی: علی بن عبداللہ سفیان عمرو جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ كَانَ عَمْرٌو يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ شَهِدَ بِي خَالَايَ الْعَقَبَةَ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ أَحَدُهُمَا الْبَرَاءُ بْنُ مَعْرُورٍ

علی بن عبداللہ سفیان عمرو جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے دونوں ماموں (بیعت) عقبہ میں لے گئے تھے امام بخاری فرماتے ہیں کہ ابن عیینہ نے کہا ایک ان میں سے براء بن معرور تھے۔

راوی: علی بن عبداللہ سفیان عمرو جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار کے وفود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مکہ اور بیعت العقبہ میں جانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1078

راوی: ابراھیم بن موسیٰ ھشام ابن جریج عطاء سے روایت کرتے ھیں کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ أَنَا وَأَبِي وَخَالِي مِنْ أَصْحَابِ الْعَقَبَةِ

ابراہیم بن موسیٰ ہشام ابن جریج عطاء سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں میرے والد اور میرے دونوں ماموں اصحاب (بیعت) عقبہ میں سے تھے۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ ہشام ابن جریج عطاء سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار کے وفود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مکہ اور بیعت العقبہ میں جانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1079

راوی : اسحاق بن منصور یعقوب بن ابراهیم ابن شهاب کے بهتیجے ابن شهاب ابوادریس عائذ الله حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ عَائِذُ اللَّهِ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ مِنْ الَّذِينَ شَهِدُوا بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ أَصْحَابِهِ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَحَوْلَهُ عِصَابَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ تَعَالَوْا بَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُونِي فِي مَعْرُوفٍ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ بِهِ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ لَهُ كَفَّارَةٌ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَهُ اللَّهُ فَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ عَاقَبَهُ وَإِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ قَالَ فَبَايَعْتُهُ عَلَى ذَلِكَ

اسحاق بن منصور یعقوب بن ابراہیم ابن شہاب کے بھتیجے ابن شہاب ابو ادریس عائذ اللہ حضرت عبادہ بن صامت سے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بدر میں شریک تھے اور آپ کے اصحاب لیلۃ العقبہ میں سے تھے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارد گرد صحابہ کی ایک جماعت بیٹھی ہوئی تھی کہ آپ نے فرمایا آؤ اور میرے ہاتھ پر بیعت کرو کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا اور نہ چوری کرنا نہ زنا کرنا نہ اپنی اولاد کو قتل کرنا نہ کوئی ایسا بہتان باندھنا جو تم اپنے ہاتھ پاؤں کے درمیان افتراء کرو اور نہ کسی اچھی بات میں میری نافرمانی کرنا پس جو شخص اس (بیعت) کو پورا کرے گا تو اس کا ثواب اللہ کے پاس ہے اور جو اس میں سے کسی بات کی خلاف ورزی کرے گا تو یا تو دنیا میں اسے کچھ سزا دی جائے گی تو وہ دنیوی سزا اس کے لئے کفارہ ہے (یا) خلاف ورزی کرتا ہے اور اسے دنیا میں کچھ سزا نہیں ملتی بلکہ اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی فرماتا ہے تو اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے اگر وہ چاہے تو (آخرت میں) سزا دے اور اگر چاہے تو معاف فرمادے عبادہ کہتے ہیں کہ میں نے بھی آنحضرت

سے اس کی بیعت کی۔

راوی: اسحاق بن منصور یعقوب بن ابراہیم ابن شہاب کے بھتیجے ابن شہاب ابوادریس عائذ اللہ حضرت عبادہ بن صامت

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

انصار کے وفود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مکہ اور بیعت العقبہ میں جانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1080

راوی: قتیبہ لیث یزید بن ابی حبیب ابوالخیر صنابحی حضرت عبادہ بن صامب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ إِنِّي مِنْ النُّقَبَاءِ الَّذِينَ بَايَعُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللهِ شَيْئًا وَلَا نَسْرِقَ وَلَا نَزْنِيَ وَلَا نَقْتُلَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ وَلَا نَنْتَهِبَ وَلَا نَعْصِيَ بِالْجَنَّةِ إِنْ فَعَلْنَا ذَلِكَ فَإِنْ غَشِينَا مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا كَانَ قَضَاءُ ذَلِكَ إِلَى اللهِ

قتیبہ لیث یزید بن ابی حبیب ابوالخیر صنابحی حضرت عبادہ بن صامب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں ان نقیبوں میں تھا جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی تھی وہ فرماتے ہیں کہ ہم نے آپ سے جنت کے وعدہ پر بیعت کی تھی کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں گے چوری نہ کریں گے زنا نہ کریں گے اور جس کے قتل کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے ہم اسے قتل نہ کریں گے اور لوٹ مار نہ کریں گے اور نہ آپ کی نافرمانی کریں گے زنا نہ کریں گے اور لوٹ مار نہ کریں گے اور نہ آپ کی نافرمانی کیں گے اگر ہم اس کی تعمیل کریں تو جنت ملے گی۔ اور اگر خلاف ورزی کریں گے تو اس کا فیصلہ اللہ کے حوالہ ہو گا۔

راوی: قتیبہ لیث یزید بن ابی حبیب ابوالخیر صنابحی حضرت عبادہ بن صامب رضی اللہ عنہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح کرنے اور ان...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح کرنے اور ان کا مدینہ میں آنے اور ان کی رخصتی کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1081

راوی: فروہ بن ابی المغراء علی بن مسہر ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ تَزَوَّجَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَنَزَلْنَا فِي بَنِي الْحَارِثِ بْنِ خَزْرَجٍ فَوُعِكْتُ فَتَمَرَّقَ شَعَرِي فَوَفَى جُمَيْمَةً فَأَتَتْنِي أُمِّي أُمُّ رُومَانَ وَإِنِّي لَفِي أُرْجُوحَةٍ وَمَعِي صَوَاحِبُ لِي فَصَرَخَتْ بِي فَأَتَيْتُهَا لَا أَدْرِي مَا تُرِيدُ بِي فَأَخَذَتْ بِيَدِي حَتَّى أَوْقَفَتْنِي عَلَى بَابِ الدَّارِ وَإِنِّي لَأُنْهِجُ حَتَّى سَكَنَ بَعْضُ نَفَسِي ثُمَّ أَخَذَتْ شَيْئًا مِنْ مَاءٍ فَمَسَحَتْ بِهِ وَجْهِي وَرَأْسِي ثُمَّ أَدْخَلَتْنِي الدَّارَ فَإِذَا نِسْوَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فِي الْبَيْتِ فَقُلْنَ عَلَى الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَعَلَى خَيْرِ طَائِرٍ فَأَسْلَمَتْنِي إِلَيْهِنَّ فَأَصْلَحْنَ مِنْ شَأْنِي فَلَمْ يَرُعْنِي إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضُحًى فَأَسْلَمَتْنِي إِلَيْهِ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ

فروہ بن ابی المغراء علی بن مسہر ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ میری عمر چھ سال کی تھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے میرا نکاح ہوا پھر ہم (ہجرت کرکے) مدینہ آئے تو بنی حارث بن خزرج (کے مکان) میں اترے پھر مجھے (اتنا شدید) بخار آیا کہ میرے سر کے بال گرنے لگے اور وہ کانوں تک رہ گئے پھر (ایک دن) میں اپنی چند سہیلیوں کے ساتھ جھولے میں بیٹھی تھی کہ میری والدہ ام رومان میرے پاس آئیں اور مجھے زور سے آواز دی میں ان کے پاس چلی گئی حالانکہ مجھے معلوم نہ تھا کہ انہوں نے کیوں بلایا ہے انہوں نے میرا ہاتھ پکڑ کر ایک مکان کے دروازہ پر کھڑا کر دیا میرا سانس پھول رہا تھا حتیٰ کہ ذرا دم میں دم آیا پھر انہوں نے تھوڑا پانی لے کر میرے منہ اور سر پر ہاتھ پھیر دیا پھر مکان کے اندر داخل کر دیا تو

میں نے کمرہ میں چند انصاری عورتوں کو دیکھا انہوں نے کہا خیر وبرکت اور نیک فال کے ساتھ آؤ میری والدہ نے مجھے ان کے حوالہ کر دیا پھر دوپہر کے وقت آنحضرت تشریف لائے تو انہوں نے مجھے آپ کے حوالہ کر دیا اس وقت میری عمر نو سال کی تھی۔

راوی : فروہ بن ابی المغراء علی بن مسہر ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح کرنے اور ان کا مدینہ میں آنے اور ان کی رخصتی کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1082

راوی: معلی وھیب ھشام بن عروہ ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُعَلًّى حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا أُرِيتُكِ فِي الْمَنَامِ مَرَّتَيْنِ أَرَى أَنَّكِ فِي سَرَقَةٍ مِنْ حَرِيرٍ وَيَقُولُ هَذِهِ امْرَأَتُكَ فَاكْشِفْ عَنْهَا فَإِذَا هِيَ أَنْتِ فَأَقُولُ إِنْ يَكُ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللهِ يُمْضِهِ

معلی وہیب ہشام بن عروہ ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ میں نے تمہیں (نکاح سے پہلے) خواب میں دومرتبہ ریشمی کپڑوں میں لپٹا ہوا دیکھا اور (مجھ سے) کہا گیا کہ یہ آپ کی زوجہ ہیں جب میں نے اس کپڑے کو ہٹایا تو تم نظر آئیں میں نے کہا اگر یہ منجانب اللہ ہے تو وہ پورا کر کے رہے گا۔

راوی : معلی وہیب ہشام بن عروہ ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح کرنے اور ان کا مدینہ میں آنے اور ان کی رخصتی کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1083

راوی: عبید بن اسماعیل ابواسامہ ہشام

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تُوُفِّيَتْ خَدِيجَةُ قَبْلَ مَخْرَجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ بِثَلَاثِ سِنِينَ فَلَبِثَ سَنَتَيْنِ أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَلِكَ وَنَكَحَ عَائِشَةَ وَهِيَ بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ ثُمَّ بَنَى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ

عبید بن اسماعیل ابواسامہ ہشام ان کے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ کی طرف ہجرت کرنے سے تین سال پہلے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتقال ہو گیا تھا تو آپ نے کم و بیش دو سال توقف کیا پھر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے جب کہ ان کی عمر چھ برس کی تھی نکاح کر لیا اور پھر نو سال کی عمر میں رخصتی ہوئی۔

راوی: عبید بن اسماعیل ابواسامہ ہشام

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبد اللہ...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبد اللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابو موسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1084

راوی: حمیدی سفیان اعمش ابووائل

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يَقُولُ عُدْنَا خَبَّابًا فَقَالَ هَاجَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُرِيدُ وَجْهَ اللهِ فَوَقَعَ أَجْرُنَا عَلَى اللهِ فَمِنَّا مَنْ مَضَى لَمْ يَأْخُذْ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ وَتَرَكَ نَمِرَةً فَكُنَّا إِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رَأْسَهُ بَدَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا غَطَّيْنَا رِجْلَيْهِ بَدَا رَأْسُهُ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُغَطِّيَ رَأْسَهُ وَنَجْعَلَ عَلَى رِجْلَيْهِ شَيْئًا مِنْ إِذْخِرٍ وَمِنَّا مَنْ أَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا

حمیدی سفیان اعمش ابووائل سے روایت کرتے ہیں کہ ہم خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عیادت کو گئے تو انہوں نے فرمایا کہ ہم نے محض لوجہ اللہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی تو ہمارا ثواب اللہ تعالیٰ کے یہاں ہو گیا مگر ہم میں سے بعض حضرات (دنیا سے) اس حال میں چلے گئے کہ انہوں نے (دنیا میں) اس کا کچھ بھی اجر نہ لیا انہیں دنیا میں راحت نہ ملی انہیں میں سے مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں جو جنگ احد میں شہید ہوئے اور صرف ایک کمبل انہوں نے چھوڑا جب ہم کفن میں اس سے ان کا سر ڈھانپتے تو پیر کھل جاتے اور جب پیر ڈھانپتے تو سر کھل جاتا تو ہمیں آنحضرت نے یہ حکم دیا کہ ہم ان کا سر (تو کمبل سے) ڈھانپ دیں اور ان کے پاؤں پر اذخر گھاس رکھ کر انہیں چھپا دیں اور ہم میں بعض حضرات ایسے ہیں کہ ان کے لئے ان کا پھل پک گیا اور وہ اسے توڑ کر کھا رہے ہیں۔

راوی: حمیدی سفیان اعمش ابووائل

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبداللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1085

راوی: مسدد حماد بن زید یحیی محمد بن ابراھیم علقمہ بن وقاص حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ هُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ

اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللهِ وَرَسُولِهِ

مسدد حماد بن زید یحیی محمد بن ابراہیم علقمہ بن وقاص حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اعمال کا دارومدار نیت پر ہے جس کی ہجرت دنیا میں حاصل کرنے یا کسی عورت سے نکاح کرنے کی خاطر ہوگی تو اس کی ہجرت اسی کام کے لئے لکھی جائے گی اور جس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہجرت کی ہوگی تو اس کی ہجرت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے لکھی جائے گی۔

راوی : مسدد حماد بن زید یحیی محمد بن ابراہیم علقمہ بن وقاص حضرت عمر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبداللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1086

راوی : اسحاق بن یزید دمشقی یحیی بن حمزہ ابوعمرو اوزاعی عبدہ بن ابولبابہ مجاہد بن مکی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ جَبْرٍ الْمَكِّيِّ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا كَانَ يَقُولُ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ

اسحاق بن یزید دمشقی یحیی بن حمزہ ابوعمرو اوزاعی عبدہ بن ابولبابہ مجاہد بن مکی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے تھے کہ فتح (مکہ) کے بعد ہجرت باقی نہیں رہی۔

راوی : اسحاق بن یزید دمشقی یحیی بن حمزہ ابو عمرو اوزاعی عبدہ بن ابولبابہ مجاہد بن مکی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبداللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابو موسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1087

راوی: اوزاعی عطا بن ابی رباح سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں عبید بن عمیر لیثی

وَحَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ زُرْتُ عَائِشَةَ مَعَ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيِّ فَسَأَلْنَاهَا عَنْ الْهِجْرَةِ فَقَالَتْ لَا هِجْرَةَ الْيَوْمَ كَانَ الْمُؤْمِنُونَ يَفِرُّ أَحَدُهُمْ بِدِينِهِ إِلَى اللهِ تَعَالَى وَإِلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخَافَةَ أَنْ يُفْتَنَ عَلَيْهِ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَقَدْ أَظْهَرَ اللهُ الْإِسْلَامَ وَالْيَوْمَ يَعْبُدُ رَبَّهُ حَيْثُ شَائَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ

یحیی بن حمزہ اوزاعی عطا بن ابی رباح سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں عبید بن عمیر لیثی کے ہمراہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی زیارت کے لئے گیا تو ہم نے ان سے ہجرت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا اب ہجرت نہیں ہے (پچھلے زمانہ میں ہجرت کا منشا یہ تھا کہ) مسلمان اپنے دین کو (محفوظ رکھنے کے لئے) اللہ و رسول کی طرف فتنہ میں پڑ جانے کے خوف سے بھاگ کر آئے تھے لیکن اب اللہ نے اسلام کو غالب کر دیا لہذا اب کوئی جہاں جی چاہے اپنے رب کی عبادت کر سکتا ہے البتہ جہاد اور نیت کا ثواب ملتا ہے۔

راوی : اوزاعی عطا بن ابی رباح سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں عبید بن عمیر لیثی

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبداللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1088

راوی: زکریا بن یحیی ابن نمیر ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي زَكَرِيَّاءُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ هِشَامٌ فَأَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ سَعْدًا قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أُجَاهِدَهُمْ فِيكَ مِنْ قَوْمٍ كَذَّبُوا رَسُولَكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخْرَجُوهُ اللَّهُمَّ فَإِنِّي أَظُنُّ أَنَّكَ قَدْ وَضَعْتَ الْحَرْبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ وَقَالَ أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ مِنْ قَوْمٍ كَذَّبُوا نَبِيَّكَ وَأَخْرَجُوهُ مِنْ قُرَيْشٍ

زکریا بن یحیی ابن نمیر ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ حضرت سعد کہا کرتے تھے اے اللہ تو جانتا ہے کہ مجھے تیری راہ میں جہاد کرنا کسی سے اتنا پسند نہیں جتنا اس قوم سے ہے جس نے تیرے رسول کی تکذیب کی کہ انہیں (ان کے وطن سے نکالا) (یعنی قریش سے) اے اللہ میرا خیال ہے کہ اب تو نے ہمارے اور ان کے درمیان سے لڑائی ختم کر دی ہے اور ابان بن یزید نے ہشام ان کے والد اور حضرت عائشہ کے واسطے سے یہ الفاظ روایت کئے ہیں من قوم کذبوا نبیک و اخرجوہ من قریش۔

راوی: زکریا بن یحیی ابن نمیر ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبداللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ

میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1089

راوی: مطر بن فضل روح ھشام عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مَطَرُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بُعِثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَرْبَعِينَ سَنَةً فَمَكُثَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً يُوحَى إِلَيْهِ ثُمَّ أُمِرَ بِالْهِجْرَةِ فَهَاجَرَ عَشْرَ سِنِينَ وَمَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

مطر بن فضل روح ہشام عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چالیس سال کی عمر میں نبوت ملی آپ مکہ میں تیرہ سال اس حال میں کہ آپ پر وحی نازل ہوتی تھی ٹھہرے رہے پھر آپ کو ہجرت کا حکم ہوا تو آپ نے ہجرت کی (حالت میں) دس سال (مدینہ میں گزارے) اور تریسٹھ سال کی عمر میں آپ کا وصال ہو گیا تھا۔

راوی: مطر بن فضل روح ہشام عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبد اللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1090

راوی: مطر بن فضل روح بن عبادہ زکریا بن اسحاق عمرو بن دینار حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي مَطَرُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

مَكَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَتُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

مطر بن فضل روح بن عبادہ زکریا بن اسحاق عمرو بن دینار حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ نبوت کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں تیرہ سال رہے اور آپ کی عمر مبارک تریسٹھ سال کی تھی جب کہ آپ کی وفات ہوئی۔

راوی : مطر بن فضل روح بن عبادہ زکریا بن اسحاق عمرو بن دینار حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبد اللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1091

راوی : اسماعیل بن عبداللہ مالک عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام ابوالنصر عبید بن حنین حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدٍ يَعْنِي ابْنَ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنَّ عَبْدًا خَيَّرَهُ اللَّهُ بَيْنَ أَنْ يُؤْتِيَهُ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا مَا شَاءَ وَبَيْنَ مَا عِنْدَهُ فَاخْتَارَ مَا عِنْدَهُ فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ فَدَيْنَاكَ بِآبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا فَعَجِبْنَا لَهُ وَقَالَ النَّاسُ انْظُرُوا إِلَى هَذَا الشَّيْخِ يُخْبِرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَبْدٍ خَيَّرَهُ اللَّهُ بَيْنَ أَنْ يُؤْتِيَهُ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا وَبَيْنَ مَا عِنْدَهُ وَهُوَ يَقُولُ فَدَيْنَاكَ بِآبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الْمُخَيَّرَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ هُوَ أَعْلَمَنَا بِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَمَنِّ النَّاسِ عَلَيَّ فِي صُحْبَتِهِ وَمَالِهِ أَبَا بَكْرٍ

وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا مِنْ أُمَّتِي لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ إِلَّا خُلَّةَ الْإِسْلَامِ لَا يَبْقَيَنَّ فِي الْمَسْجِدِ خَوْخَةٌ إِلَّا خَوْخَةُ أَبِي بَكْرٍ

اسماعیل بن عبد اللہ مالک عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام ابوالنصر عبید بن حنین حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مرض وفات میں منبر پر تشریف فرما ہوئے اور آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک بندہ کو اختیار دیا کہ وہ دنیا اور اس کی تروتازگی کو اختیار کرلے یا اللہ کے پاس جو نعمتیں ہیں انہیں اختیار کرلے تو اس بندہ نے اللہ کے پاس والی نعمتوں کو اختیار کرلیا (یہ سن کر) ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رو پڑے اور عرض کیا یا رسول اللہ! ہم آپ پر اپنے ماں باپ کو قربان کرتے ہیں (راوی کہتا ہے) کہ ہمیں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر تعجب ہوا اور لوگوں نے کہا اس بڈھے کو تو دیکھو کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تو ایک بندہ کا حال بیان فرما رہے ہیں کہ اللہ نے اس کو دنیا کی تروتازگی اور اپنے پاس کے انعامات کے درمیان اختیار دیا اور یہ بڈھا کہہ رہا ہے کہ ہم اپنے ماں باپ کو آپ پر فدا کرتے ہیں اور رو رہا ہے لیکن چند روز کے بعد جب آپ کا وصال ہو گیا تو ہم یہ راز سمجھ گئے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیوں روئے تھے حقیقت یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی اختیار دیا گیا تھا گویا آپ کی وفات کی طرف اشارہ تھا جسے ابوبکر سمجھ گئے تھے اور حضرت ابوبکر ہم میں سب سے بڑے عالم تھے اور آپ نے فرمایا کہ اپنی رفاقت اور مال کے اعتبار سے مجھ پر سب سے زیادہ احسان ابوبکر کا ہے اگر میں اپنی امت میں سے کسی کو خلیل (دوست حقیقی) بناتا تو ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بناتا لیکن اسلامی دوستی (کافی) ہے (دیکھو) مسجد میں سوائے ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دریچہ کے اور کوئی دریچہ (کھلا ہوا) باقی نہ رہے۔

راوی : اسماعیل بن عبد اللہ مالک عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام ابوالنصر عبید بن حنین حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبد اللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1092

راوی: یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمْ أَعْقِلْ أَبَوَيَّ قَطُّ إِلَّا وَهُمَا يَدِينَانِ الدِّينَ وَلَمْ يَمُرَّ عَلَيْنَا يَوْمٌ إِلَّا يَأْتِينَا فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَفَيْ النَّهَارِ بُكْرَةً وَعَشِيَّةً فَلَمَّا ابْتُلِيَ الْمُسْلِمُونَ خَرَجَ أَبُو بَكْرٍ مُهَاجِرًا نَحْوَ أَرْضِ الْحَبَشَةِ حَتَّى إِذَا بَلَغَ بَرْكَ الْغِمَادِ لَقِيَهُ ابْنُ الدَّغِنَةِ وَهُوَ سَيِّدُ الْقَارَةِ فَقَالَ أَيْنَ تُرِيدُ يَا أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَخْرَجَنِي قَوْمِي فَأُرِيدُ أَنْ أَسِيحَ فِي الْأَرْضِ وَأَعْبُدَ رَبِّي قَالَ ابْنُ الدَّغِنَةِ فَإِنَّ مِثْلَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ لَا يَخْرُجُ وَلَا يُخْرَجُ إِنَّكَ تَكْسِبُ الْمَعْدُومَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَحْمِلُ الْكَلَّ وَتَقْرِي الضَّيْفَ وَتُعِينُ عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ فَأَنَا لَكَ جَارٌ ارْجِعْ وَاعْبُدْ رَبَّكَ بِبَلَدِكَ فَرَجَعَ وَارْتَحَلَ مَعَهُ ابْنُ الدَّغِنَةِ فَطَافَ ابْنُ الدَّغِنَةِ عَشِيَّةً فِي أَشْرَافِ قُرَيْشٍ فَقَالَ لَهُمْ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ لَا يَخْرُجُ مِثْلُهُ وَلَا يُخْرَجُ أَتُخْرِجُونَ رَجُلًا يَكْسِبُ الْمَعْدُومَ وَيَصِلُ الرَّحِمَ وَيَحْمِلُ الْكَلَّ وَيَقْرِي الضَّيْفَ وَيُعِينُ عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ فَلَمْ تُكَذِّبْ قُرَيْشٌ بِجِوَارِ ابْنِ الدَّغِنَةِ وَقَالُوا لِابْنِ الدَّغِنَةِ مُرْ أَبَا بَكْرٍ فَلْيَعْبُدْ رَبَّهُ فِي دَارِهِ فَلْيُصَلِّ فِيهَا وَلْيَقْرَأْ مَا شَاءَ وَلَا يُؤْذِينَا بِذَلِكَ وَلَا يَسْتَعْلِنْ بِهِ فَإِنَّا نَخْشَى أَنْ يَفْتِنَ نِسَائَنَا وَأَبْنَائَنَا فَقَالَ ذَلِكَ ابْنُ الدَّغِنَةِ لِأَبِي بَكْرٍ فَلَبِثَ أَبُو بَكْرٍ بِذَلِكَ يَعْبُدُ رَبَّهُ فِي دَارِهِ وَلَا يَسْتَعْلِنُ بِصَلَاتِهِ وَلَا يَقْرَأُ فِي غَيْرِ دَارِهِ ثُمَّ بَدَا لِأَبِي بَكْرٍ فَابْتَنَى مَسْجِدًا بِفِنَاءِ دَارِهِ وَكَانَ يُصَلِّي فِيهِ وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَيَنْقَذِفُ عَلَيْهِ نِسَاءُ الْمُشْرِكِينَ وَأَبْنَاؤُهُمْ وَهُمْ يَعْجَبُونَ مِنْهُ وَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَجُلًا بَكَّاءً لَا يَمْلِكُ عَيْنَيْهِ إِذَا قَرَأَ الْقُرْآنَ وَأَفْزَعَ ذَلِكَ أَشْرَافَ قُرَيْشٍ مِنْ الْمُشْرِكِينَ فَأَرْسَلُوا إِلَى ابْنِ الدَّغِنَةِ فَقَدِمَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا إِنَّا كُنَّا أَجَرْنَا أَبَا بَكْرٍ بِجِوَارِكَ عَلَى أَنْ يَعْبُدَ رَبَّهُ فِي دَارِهِ فَقَدْ جَاوَزَ ذَلِكَ فَابْتَنَى مَسْجِدًا بِفِنَاءِ دَارِهِ فَأَعْلَنَ بِالصَّلَاةِ وَالْقِرَائَةِ فِيهِ وَإِنَّا قَدْ خَشِينَا أَنْ يَفْتِنَ نِسَائَنَا وَأَبْنَائَنَا فَانْهَهُ فَإِنْ أَحَبَّ أَنْ يَقْتَصِرَ عَلَى أَنْ يَعْبُدَ رَبَّهُ فِي دَارِهِ فَعَلَ وَإِنْ أَبَى إِلَّا أَنْ يُعْلِنَ بِذَلِكَ فَسَلْهُ أَنْ يَرُدَّ إِلَيْكَ ذِمَّتَكَ فَإِنَّا قَدْ كَرِهْنَا أَنْ نُخْفِرَكَ وَلَسْنَا مُقِرِّينَ لِأَبِي بَكْرٍ الِاسْتِعْلَانَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَتَى ابْنُ الدَّغِنَةِ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ قَدْ عَلِمْتَ الَّذِي عَاقَدْتُ لَكَ عَلَيْهِ فَإِمَّا أَنْ تَقْتَصِرَ عَلَى ذَلِكَ وَإِمَّا أَنْ تَرْجِعَ إِلَيَّ ذِمَّتِي فَإِنِّي لَا أُحِبُّ أَنْ تَسْمَعَ الْعَرَبُ أَنِّي أُخْفِرْتُ فِي رَجُلٍ عَقَدْتُ لَهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فَإِنِّي أَرُدُّ إِلَيْكَ جِوَارَكَ وَأَرْضَى بِجِوَارِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ بِمَكَّةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسْلِمِينَ إِنِّي أُرِيتُ دَارَ هِجْرَتِكُمْ ذَاتَ نَخْلٍ بَيْنَ لَابَتَيْنِ وَهُمَا الْحَرَّتَانِ فَهَاجَرَ مَنْ هَاجَرَ قِبَلَ الْمَدِينَةِ

وَرَجَعَ عَامَّةُ مَنْ كَانَ هَاجَرَ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ إِلَى الْمَدِينَةِ وَتَجَهَّزَ أَبُو بَكْرٍ قِبَلَ الْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِسْلِكَ فَإِنِّي أَرْجُو أَنْ يُؤْذَنَ لِي فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَهَلْ تَرْجُو ذَلِكَ بِأَبِي أَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَحَبَسَ أَبُو بَكْرٍ نَفْسَهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَصْحَبَهُ وَعَلَفَ رَاحِلَتَيْنِ كَانَتَا عِنْدَهُ وَرَقَ السَّمُرِ وَهُوَ الْخَبَطُ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَبَيْنَمَا نَحْنُ يَوْمًا جُلُوسٌ فِي بَيْتِ أَبِي بَكْرٍ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ قَالَ قَائِلٌ لِأَبِي بَكْرٍ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَنِّعًا فِي سَاعَةٍ لَمْ يَكُنْ يَأْتِينَا فِيهَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فِدَاءٌ لَهُ أَبِي وَأُمِّي وَاللَّهِ مَا جَاءَ بِهِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ إِلَّا أَمْرٌ قَالَتْ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَ فَأُذِنَ لَهُ فَدَخَلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكْرٍ أَخْرِجْ مَنْ عِنْدَكَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّمَا هُمْ أَهْلُكَ بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنِّي قَدْ أُذِنَ لِي فِي الْخُرُوجِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصَّحَابَةُ بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فَخُذْ بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِحْدَى رَاحِلَتَيَّ هَاتَيْنِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالثَّمَنِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَجَهَّزْنَاهُمَا أَحَثَّ الْجِهَازِ وَصَنَعْنَا لَهُمَا سُفْرَةً فِي جِرَابٍ فَقَطَعَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ قِطْعَةً مِنْ نِطَاقِهَا فَرَبَطَتْ بِهِ عَلَى فَمِ الْجِرَابِ فَبِذَلِكَ سُمِّيَتْ ذَاتَ النِّطَاقَيْنِ قَالَتْ ثُمَّ لَحِقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ بِغَارٍ فِي جَبَلِ ثَوْرٍ فَكَمَنَا فِيهِ ثَلَاثَ لَيَالٍ يَبِيتُ عِنْدَهُمَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ غُلَامٌ شَابٌّ ثَقِفٌ لَقِنٌ فَيُدْلِجُ مِنْ عِنْدِهِمَا بِسَحَرٍ فَيُصْبِحُ مَعَ قُرَيْشٍ بِمَكَّةَ كَبَائِتٍ فَلَا يَسْمَعُ أَمْرًا يُكْتَادَانِ بِهِ إِلَّا وَعَاهُ حَتَّى يَأْتِيَهُمَا بِخَبَرِ ذَلِكَ حِينَ يَخْتَلِطُ الظَّلَامُ وَيَرْعَى عَلَيْهِمَا عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ مِنْحَةً مِنْ غَنَمٍ فَيُرِيحُهَا عَلَيْهِمَا حِينَ تَذْهَبُ سَاعَةٌ مِنَ الْعِشَاءِ فَيَبِيتَانِ فِي رِسْلٍ وَهُوَ لَبَنُ مِنْحَتِهِمَا وَرَضِيفِهِمَا حَتَّى يَنْعِقَ بِهَا عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ بِغَلَسٍ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ تِلْكَ اللَّيَالِي الثَّلَاثِ وَاسْتَأْجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ رَجُلًا مِنْ بَنِي الدِّيلِ وَهُوَ مِنْ بَنِي عَبْدِ بْنِ عَدِيٍّ هَادِيَا خِرِّيتًا وَالْخِرِّيتُ الْمَاهِرُ بِالْهِدَايَةِ قَدْ غَمَسَ حِلْفًا فِي آلِ الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ السَّهْمِيِّ وَهُوَ عَلَى دِينِ كُفَّارِ قُرَيْشٍ فَأَمِنَاهُ فَدَفَعَا إِلَيْهِ رَاحِلَتَيْهِمَا وَوَاعَدَاهُ غَارَ ثَوْرٍ بَعْدَ ثَلَاثِ لَيَالٍ بِرَاحِلَتَيْهِمَا صُبْحَ ثَلَاثٍ وَانْطَلَقَ مَعَهُمَا عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ وَالدَّلِيلُ فَأَخَذَ بِهِمْ طَرِيقَ السَّوَاحِلِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَالِكٍ الْمُدْلِجِيُّ وَهُوَ ابْنُ أَخِي سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ سُرَاقَةَ بْنَ جُعْشُمٍ يَقُولُ جَاءَنَا رُسُلُ كُفَّارِ قُرَيْشٍ يَجْعَلُونَ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ دِيَةَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مَنْ قَتَلَهُ أَوْ أَسَرَهُ فَبَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ فِي مَجْلِسٍ مِنْ مَجَالِسِ قَوْمِي بَنِي

مُدْلِجٍ أَقْبَلَ رَجُلٌ مِنْهُمْ حَتَّى قَامَ عَلَيْنَا وَنَحْنُ جُلُوسٌ فَقَالَ يَا سُرَاقَةُ إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ آنِفًا أَسْوِدَةً بِالسَّاحِلِ أُرَاهَا مُحَمَّدًا وَأَصْحَابَهُ قَالَ سُرَاقَةُ فَعَرَفْتُ أَنَّهُمْ هُمْ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّهُمْ لَيْسُوا بِهِمْ وَلَكِنَّكَ رَأَيْتَ فُلَانًا وَفُلَانًا انْطَلَقُوا بِأَعْيُنِنَا ثُمَّ لَبِثْتُ فِي الْمَجْلِسِ سَاعَةً ثُمَّ قُمْتُ فَدَخَلْتُ فَأَمَرْتُ جَارِيَتِي أَنْ تَخْرُجَ بِفَرَسِي وَهِيَ مِنْ وَرَاءِ أَكَمَةٍ فَتَحْبِسَهَا عَلَيَّ وَأَخَذْتُ رُمْحِي فَخَرَجْتُ بِهِ مِنْ ظَهْرِ الْبَيْتِ فَحَطَطْتُ بِزُجِّهِ الْأَرْضَ وَخَفَضْتُ عَالِيَهُ حَتَّى أَتَيْتُ فَرَسِي فَرَكِبْتُهَا فَرَفَعْتُهَا تُقَرِّبُ بِي حَتَّى دَنَوْتُ مِنْهُمْ فَعَثَرَتْ بِي فَرَسِي فَخَرَرْتُ عَنْهَا فَقُمْتُ فَأَهْوَيْتُ يَدِي إِلَى كِنَانَتِي فَاسْتَخْرَجْتُ مِنْهَا الْأَزْلَامَ فَاسْتَقْسَمْتُ بِهَا أَضُرُّهُمْ أَمْ لَا فَخَرَجَ الَّذِي أَكْرَهُ فَرَكِبْتُ فَرَسِي وَعَصَيْتُ الْأَزْلَامَ تُقَرِّبُ بِي حَتَّى إِذَا سَمِعْتُ قِرَاءَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ لَا يَلْتَفِتُ وَأَبُو بَكْرٍ يُكْثِرُ الِالْتِفَاتَ سَاخَتْ يَدَا فَرَسِي فِي الْأَرْضِ حَتَّى بَلَغَتَا الرُّكْبَتَيْنِ فَخَرَرْتُ عَنْهَا ثُمَّ زَجَرْتُهَا فَنَهَضَتْ فَلَمْ تَكَدْ تُخْرِجُ يَدَيْهَا فَلَمَّا اسْتَوَتْ قَائِمَةً إِذَا لِأَثَرِ يَدَيْهَا عُثَانٌ سَاطِعٌ فِي السَّمَاءِ مِثْلُ الدُّخَانِ فَاسْتَقْسَمْتُ بِالْأَزْلَامِ فَخَرَجَ الَّذِي أَكْرَهُ فَنَادَيْتُهُمْ بِالْأَمَانِ فَوَقَفُوا فَرَكِبْتُ فَرَسِي حَتَّى جِئْتُهُمْ وَوَقَعَ فِي نَفْسِي حِينَ لَقِيتُ مَا لَقِيتُ مِنَ الْحَبْسِ عَنْهُمْ أَنْ سَيَظْهَرُ أَمْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ قَوْمَكَ قَدْ جَعَلُوا فِيكَ الدِّيَةَ وَأَخْبَرْتُهُمْ أَخْبَارَ مَا يُرِيدُ النَّاسُ بِهِمْ وَعَرَضْتُ عَلَيْهِمُ الزَّادَ وَالْمَتَاعَ فَلَمْ يَرْزَآنِي وَلَمْ يَسْأَلَانِي إِلَّا أَنْ قَالَ أَخْفِ عَنَّا فَسَأَلْتُهُ أَنْ يَكْتُبَ لِي كِتَابَ أَمْنٍ فَأَمَرَ عَامِرَ بْنَ فُهَيْرَةَ فَكَتَبَ فِي رُقْعَةٍ مِنْ أَدِيمٍ ثُمَّ مَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ الزُّبَيْرَ فِي رَكْبٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ كَانُوا تِجَارًا قَافِلِينَ مِنَ الشَّأْمِ فَكَسَا الزُّبَيْرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ ثِيَابَ بَيَاضٍ وَسَمِعَ الْمُسْلِمُونَ بِالْمَدِينَةِ مَخْرَجَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ فَكَانُوا يَغْدُونَ كُلَّ غَدَاةٍ إِلَى الْحَرَّةِ فَيَنْتَظِرُونَهُ حَتَّى يَرُدَّهُمْ حَرُّ الظَّهِيرَةِ فَانْقَلَبُوا يَوْمًا بَعْدَ مَا أَطَالُوا انْتِظَارَهُمْ فَلَمَّا أَوَوْا إِلَى بُيُوتِهِمْ أَوْفَى رَجُلٌ مِنْ يَهُودَ عَلَى أُطُمٍ مِنْ آطَامِهِمْ لِأَمْرٍ يَنْظُرُ إِلَيْهِ فَبَصُرَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ مُبَيَّضِينَ يَزُولُ بِهِمُ السَّرَابُ فَلَمْ يَمْلِكْ الْيَهُودِيُّ أَنْ قَالَ بِأَعْلَى صَوْتِهِ يَا مَعَاشِرَ الْعَرَبِ هَذَا جَدُّكُمُ الَّذِي تَنْتَظِرُونَ فَثَارَ الْمُسْلِمُونَ إِلَى السِّلَاحِ فَتَلَقَّوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِظَهْرِ الْحَرَّةِ فَعَدَلَ بِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ حَتَّى نَزَلَ بِهِمْ فِي بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ وَذَلِكَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ مِنْ شَهْرِ رَبِيعٍ الْأَوَّلِ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ لِلنَّاسِ وَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامِتًا فَطَفِقَ مَنْ جَاءَ مِنَ الْأَنْصَارِ مِمَّنْ لَمْ يَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَيِّي أَبَا بَكْرٍ حَتَّى أَصَابَتْ الشَّمْسُ رَسُولَ

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ أَبُو بَکْرٍ حَتَّی ظَلَّلَ عَلَیْہِ بِرِدَائِہِ فَعَرَفَ النَّاسُ رَسُولَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِکَ فَلَبِثَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی بَنِی عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ بِضْعَ عَشْرَةَ لَیْلَةً وَأُسِّسَ الْمَسْجِدُ الَّذِی أُسِّسَ عَلَی التَّقْوَی وَصَلَّی فِیہِ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَکِبَ رَاحِلَتَہُ فَسَارَ یَمْشِی مَعَہُ النَّاسُ حَتَّی بَرَکَتْ عِنْدَ مَسْجِدِ الرَّسُولِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِینَةِ وَہُوَ یُصَلِّی فِیہِ یَوْمَئِذٍ رِجَالٌ مِنْ الْمُسْلِمِینَ وَکَانَ مِرْبَدًا لِلتَّمْرِ لِسُہَیْلٍ وَسَہْلٍ غُلَامَیْنِ یَتِیمَیْنِ فِی حَجْرِ أَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حِینَ بَرَکَتْ بِہِ رَاحِلَتُہُ ہَذَا إِنْ شَائَ اللہُ الْمَنْزِلُ ثُمَّ دَعَا رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْغُلَامَیْنِ فَسَاوَمَہُمَا بِالْمِرْبَدِ لِیَتَّخِذَہُ مَسْجِدًا فَقَالَا لَا بَلْ نَہَبُہُ لَکَ یَا رَسُولَ اللہِ فَأَبَی رَسُولُ اللہِ أَنْ یَقْبَلَہُ مِنْہُمَا ہِبَةً حَتَّی ابْتَاعَہُ مِنْہُمَا ثُمَّ بَنَاہُ مَسْجِدًا وَطَفِقَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَنْقُلُ مَعَہُمْ اللَّبِنَ فِی بُنْیَانِہِ وَیَقُولُ وَہُوَ یَنْقُلُ اللَّبِنَ ہَذَا الْحِمَالُ لَا حِمَالَ خَیْبَرْ ہَذَا أَبَرُّ رَبَّنَا وَأَطْہَرْ وَیَقُولُ اللَّہُمَّ إِنَّ الْأَجْرَ أَجْرُ الْآخِرَہْ فَارْحَمْ الْأَنْصَارَ وَالْمُہَاجِرَہْ فَتَمَثَّلَ بِشِعْرِ رَجُلٍ مِنْ الْمُسْلِمِینَ لَمْ یُسَمَّ لِی قَالَ ابْنُ شِہَابٍ وَلَمْ یَبْلُغْنَا فِی الْأَحَادِیثِ أَنَّ رَسُولَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَمَثَّلَ بِبَیْتِ شِعْرٍ تَامٍّ غَیْرَ ہَذَا الْبَیْتِ

یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ جب سے میں نے ہوش سنبھالا تو اپنے والدین کو دین (اسلام) سے مزین پایا اور کوئی دن ایسا نہ ہوتا تھا جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح وشام دونوں وقت ہمارے یہاں تشریف نہ لاتے ہوں جب مسلمانوں کو ستایا جانے لگا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بارادہ ہجرت حبش (گھر سے) نکلے حتیٰ کہ جب (مقام) برک الغماد تک پہنچے تو ابن الدغنہ سے جو (قبیلہ) قارہ کا سردار تھا ملاقات ہوگئی اس نے پوچھا اے ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہاں جارہے ہو؟ انہوں نے جواب دیا کہ مجھے میری قوم نے نکال دیا ہے میں چاہتا ہوں کہ سیاحی کروں اور اپنے رب کی عبادت کروں ابن الدغنہ نے کہا کہ اے ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تم جیسا آدمی نہ نکل سکتا ہے نہ نکالا جاسکتا ہے تم فقیر کی مدد کرتے ہو رشتہ داروں سے حسن سلوک کرتے ہو بے کسوں کی کفالت کرتے ہو مہمان کی ضیافت کرتے ہو اور حق کی راہ میں پیش آنے والے مصائب میں مدد کرتے ہو میں تمہارا حامی ہوں چلو لوٹ چلو اور اپنے وطن میں اپنے رب کی عبادت کرو چنانچہ آپ ابن الدغنہ کے ساتھ واپس آئے پھر ابن الدغنہ نے شام کے وقت تمام اشراف قریش میں چکر لگایا اور ان سے کہا کہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسا آدمی نہ تو نکل سکتا ہے اور نہ نکالا جاسکتا ہے کیا تم ایسے شخص کو نکالتے ہو جو فقیر کی مدد کرتا ہے رشتہ داروں کے ساتھ سلوک کرتا ہے بے کسوں کی کفالت کرتا ہے مہمانوں کی

ضیافت کرتا ہے اور حق کی (راہ میں پیش آنے والے مصائب) میں مدد کرتا ہے پس قریش نے ابن الدغنہ کی امان سے انکار نہ کیا اور ابن الدغنہ سے کہا کہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہہ دو کہ اپنے گھر میں اپنے رب کی عبادت کریں گھر میں نماز پڑھیں اور جو جی چاہے پڑھیں اور ہمیں اس سے تکلیف نہ دیں اور زور سے نہ پڑھیں کیونکہ ہمیں خوف ہے کہ ہماری عورتیں اور بچے (اس نئے دین میں) پھنس جائیں گے ابن الدغنہ نے حضرت ابوبکر سے یہ یہ بات کہہ دی کچھ عرصہ تک حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسی طرح اپنے گھر میں اپنے رب کی عبادت کرتے رہے نہ زور سے نماز پڑھتے تھے اور نہ گھر کے سوا پڑھتے تھے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دل میں آیا تو انہوں نے ایک مسجد اپنے گھر کے سامنے بنالی اور (اب) وہ اس مسجد میں نماز اور قرآن پڑھتے اور مشرکین کی عورتیں اور بیٹے ان کے پاس جمع ہو جاتے اور ان سے خوش ہوتے اور ان کی طرف دیکھتے تھے بات یہ ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (رقت قلبی کی وجہ سے) بڑے رونے والے تھے جب وہ قرآن پڑھا کرتے تو انہیں اپنی آنکھوں پر اختیار نہ رہتا اشراف قریش اس بات سے گھبرا گئے اور انہوں نے ابن الدغنہ کو بلا بھیجا جب وہ ان کے پاس آیا تو انہوں نے کہا کہ ہم نے تمہاری امان کی وجہ سے ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس شرط پر امان دی تھی کہ وہ اپنے رب کی عبادت کریں مگر وہ اس حد سے بڑھ گئے اور انہوں نے اپنے گھر کے سامنے ایک مسجد بناڈالی اور اس میں زور سے نماز و قرآن پڑھتے ہیں اور ہمیں خوف ہے کہ ہماری عورتیں اور بچے نہ پھنس جائیں لہذا انہیں روکو اگر وہ اپنے رب کی عبادت اپنے گھر میں کرنے پر اکتفا کریں تو فبہا اور اگر وہ اعلان کئے بغیر نہ مانیں تو ان سے کہہ دو کہ وہ تمہاری ذمہ داری کو واپس کر دیں کیونکہ ہمیں تمہاری بات نیچی کرنا بھی گوارا نہیں اور ہم ابوبکر کو اس اعلان پر چھوڑ بھی نہیں سکتے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ابن الدغنہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اور کہا جس بات پر میں نے آپ سے معاہدہ کیا تھا آپ کو معلوم ہے اب یا تو اس پر قائم رہو یا میری ذمہ داری مجھے سونپ دو کیونکہ یہ مجھے گوارا نہیں ہے کہ اہل عرب یہ بات سنیں کہ میں نے جس شخص سے معاہدہ کیا تھا اس کی بابت میری بات نیچی ہوئی حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں تمہاری امان تمہیں واپس کرتا ہوں اور اللہ عزوجل کی امان پر راضی ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس زمانہ میں مکہ میں تھے پھر نبی نے مسلمانوں سے فرمایا کہ مجھے (خواب) میں تمہاری ہجرت کا مقام دکھایا گیا ہے کہ وہ کھجور کے درخت ہیں اور وہ دو سنگستانوں کے درمیان واقع ہے پھر جس نے بھی ہجرت کی تو مدینہ کی طرف ہجرت کی اور جو لوگ حبشہ کو گئے تھے ان میں سے اکثر مدینہ لوٹ آئے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کی تیاری کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ تم کچھ ٹھہرو کیونکہ مجھے امید ہے کہ مجھے بھی ہجرت کی اجازت مل جائے گی حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (فرط مسرت سے) عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان کیا آپ کو ایسی امید ہے پھر حضرت ابوبکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت کی وجہ سے رک گئے اور دو اونٹنیاں جو ان کے پاس تھیں انہیں چار مہینہ تک کیکر کے پتے کھلاتے رہے ابن شہاب بواسطہ عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ ہم ایک

دن ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مکان میں ٹھیک دوپہر میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک کہنے والے نے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا (دیکھو) وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منہ پر چادر ڈالے ہوئے تشریف لا رہے ہیں آپ کی تشریف آوری ایسے وقت تھی جس میں آپ کبھی تشریف نہ لاتے تھے حضرت ابو بکر نے کہا میرے ماں باپ آپ پر قربان بخدا ضرور کوئی بات ہے جبھی تو آپ اس وقت تشریف لائے حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے اور آپ نے اندر آنے کی اجازت مانگی آپ کو اجازت مل گئی آپ اندر تشریف لائے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا اپنے پاس سے اوروں کو ہٹا دو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے (ماں) باپ آپ پر فدا ہوں جائیں یہاں تو صرف آپ کی گھر والی ہیں آپ نے فرمایا مجھے ہجرت کی اجازت مل گئی ہے ابو بکر نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں مجھے بھی رفاقت کا شرف عطا ہو آپ نے فرمایا ہاں (رفیق سفر تم ہو گے) حضرت ابو بکر نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے (ماں) باپ آپ پر قربان میری ایک اونٹنی آپ لے لیجئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم تو بقیمت لیں گے حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ پھر ہم نے ان دونوں کے لئے جلدی میں جو کچھ تیار ہو سکا تیار کر دیا اور ہم نے ان کے لئے چمڑے کی ایک تھیلی میں تھوڑا سا کھانا رکھ دیا اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنے ازار بند کا ایک ٹکڑا کاٹ کر اس تھیلی کا منہ اس سے باندھ دیا اسی وجہ سے ان کا لقب (ذات النطاق) ازار بند والی ہو گیا حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر جبل ثور کے ایک غار میں پہنچ گئے اور اس میں تین دن تک چھپے رہے عبداللہ بن ابو بکر جو نوجوان ہشیار اور ذکی لڑکے تھے آپ حضرات کے پاس رات گزارتے اور علی الصبح اندھیرے منہ ان کے پاس سے جا کر مکہ میں قریش کے ساتھ اس طرح صبح کرتے جیسے انہوں نے یہی رات گزاری ہے اور قریش کی ہر وہ بات جس میں ان دونوں حضرات کے متعلق کوئی مکر و تدبیر ہوتی یہ اسے یاد کر کے جب اندھیرا ہو جاتا تو ان دونوں حضرات کو آ کر بتا دیتے تھے اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام عامر بن فہیرہ ان کے پاس ہی دن کے وقت بکریاں چراتے اور تھوڑی رات گئے وہ ان دونوں کے پاس بکریاں لے جاتے اور یہ دونوں حضرت ان بکریوں کا دودھ پی کر اطمینان سے رات گزارتے حتیٰ کہ عامر بن فہیرہ صبح اندھیرے منہ ان بکریوں کو ہانک لے جاتے اور ان تین راتوں میں ایسا ہی کرتے رہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر نے (قبیلہ) بنو ویل کے ایک آدمی کو جو بنی عبد بن عدی میں سے تھا مزدور رکھا وہ بڑا واقف کار رہبر تھا اور آل عاص بن وائل سہمی کا حلیف تھا اور قریش کے دین پر تھا ان دونوں نے اسے امین بنا کر اپنی دونوں سواریاں اس کے حوالہ کر دیں اور تین راتوں کے بعد صبح کو ان دونوں سواریوں کو غار ثور پر لانے کا وعدہ لے لیا (چنانچہ وہ حسب وعدہ آ گیا) اور ان دونوں حضرات کے ساتھ عامر بن فہیرہ اور رہبر ان کو ساحل کے راستہ پر ڈال کر لے چلا ابن شہاب نے فرمایا سراقہ بن جعشم کے بھتیجے عبدالرحمن بن مالک مدلجی نے بواسطہ اپنے والد کے سراقہ بن جعشم سے روایت کی ہے وہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس کفار قریش کے قاصد آ پڑے (جو اعلان کر رہے تھے) کہ جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت

ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قتل کر دے یا پکڑ لائے تو اسے ہر ایک کے عوض سو اونٹ ملیں گے اسی حال میں میں اپنی قوم بنو مدلج کی ایک مجلس میں بیٹھا ہوا تھا کہ ان میں سے ایک آدمی آکر ہمارے پاس کھڑا ہو گیا ہم بیٹھے ہوئے تھے کہ اس نے کہا اے سراقہ میں نے ابھی چند لوگوں کو ساحل پر دیکھا ہے میرا خیال ہے کہ وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھی ہیں سراقہ کہتے ہیں کہ میں سمجھ تو گیا کہ یہ وہی لوگ ہیں (مگر میں نے (اسے دھوکہ دینے کے لئے تاکہ وہ میرے حاصل کردہ انعام میں شریک نہ ہو سکے) اس سے کہا یہ وہ لوگ نہیں بلکہ تو نے فلاں فلاں آدمی کو دیکھا ہے جو ابھی ہمارے سامنے سے گئے ہیں پھر میں تھوڑی دیر مجلس میں ٹھہر کر کھڑا ہو گیا اور گھر آکر اپنی باندی کو حکم دیا کہ وہ میرے گھوڑے کو لے جا کر (فلاں) ٹیلہ کے پیچھے میرے لئے پکڑ کر کھڑی رہے اور میں اپنا نیزہ لے کر اس کی نوک سے زمین پر خط کھینچتا ہوا اور اوپر کے حصہ کو جھکائے ہوئے گھر کے پیچھے سے نکل آیا حتیٰ کہ میں اپنے گھوڑے کے پاس آ گیا بس میں نے اپنے گھوڑے کو اڑا دیا کہ وہاں جلد پہنچ سکوں جب میں ان حضرات کے قریب ہوا تو گھوڑے نے ٹھوکر کھائی اور میں گر پڑا فوراً میں نے کھڑے ہو کر اپنے ترکش میں ہاتھ ڈالا اور اس میں سے تیر نکالے پھر میں نے ان تیروں سے یہ فال نکالی کہ آیا میں انہیں نقصان پہنچا سکوں گا یا نہیں تو وہ بات نکلی جو مجھے پسند نہیں تھی پھر میں اپنے گھوڑے پر سوار ہوا اور میں نے ان تیروں کی فال کی پرواہ نہ کی اور گھوڑا مجھے ان کے قریب لے گیا حتیٰ کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاوت (کی آواز) سنی آپ ادھر ادھر نہیں دیکھ رہے تھے اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ادھر ادھر بہت دیکھ رہے تھے کہ میرے گھوڑے کے اگلے پاؤں گھٹنوں تک زمین میں دھنس گئے اور میں اس کے اوپر سے گر پڑا میں نے اپنے گھوڑے کو للکارا جب وہ (بڑی مشکل سے) سیدھا کھڑا ہوا تو اس کے اگلے پاؤں کی وجہ سے ایک غبار اٹھ کر دھوئیں کی طرح آسمان تک چڑھنے لگا پھر میں نے تیروں سے فال نکالی تو اس میں میری ناپسندیدہ بات نکلی پھر میں نے ان حضرات کو امان طلب کرتے ہوئے پکارا تو یہ ٹھہر گئے میں سوار ہو کر ان کے پاس آیا تو ان تک پہنچنے میں مجھے جو موانع پیش آئے ان کے پیش نظر میرے دل میں یہ خیال آیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دین غالب ہو جائے گا تو میں نے آپ سے عرض کیا کہ آپ کی قوم نے آپ کی گرفتاری یا قتل کے سلسلہ میں سو اونٹ انعام کے مقرر کئے ہیں اور میں نے انہیں وہ تمام خبریں بتا دیں جو لوگوں کا ان کے ساتھ ارادہ تھا اور میں نے ان کے سامنے کھانا اور سامان پیش کیا لیکن انہوں نے کچھ بھی نہ لیا اور نہ مجھ سے کچھ مانگا صرف یہ کہا کہ ہمارا حال چھپانا پھر میں نے آپ سے درخواست کی کہ مجھے ایک امن کی تحریر لکھ دیں آپ نے عامر بن فہیرہ کو حکم دیا انہوں نے چمڑے کے ٹکڑے پر تحریر لکھ دی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چلے گئے ابن شہاب کہتے ہیں کہ مجھ سے عروہ بن زبیر نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات زبیر سے ہوئی جو مسلمان تاجروں کے ایک قافلہ میں شام سے آ رہے تھے تو زبیر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو پہننے کے لئے سفید کپڑے دیئے ادھر مدینہ کے مسلمانوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مکہ سے نکل آنے کی خبر سن لی تھی تو وہ روزانہ صبح کو مقام حرہ تک (آپ کے استقبال کے لئے) آتے اور آپ کا انتظار کرتے رہتے یہاں تک

دوپہر کی گرمی کی وجہ سے واپس چلے جاتے ایک دن وہ طویل انتظار کے بعد واپس چلے گئے اور جب اپنے گھروں میں پہنچ گئے تو اتفاق سے ایک یہودی اپنی کسی چیز کو دیکھنے کے لئے مدینہ کے کسی ٹیلہ پر چڑھا بس اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کو سفید (کپڑوں میں ملبوس) دیکھا کہ سراب ان سے چھپ گیا تو وہ یہود بے اختیار بلند آواز سے پکارا کہ اے گروہ عرب! یہ ہے تمہارا نصیب ومقصود جس کا تم انتظار کرتے تھے یہ سنتے ہی مسلمان اپنے اپنے ہتھیار لے کر امنڈ آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقامہ حرہ کے پیچھے استقبال کیا آپ نے ان سب کے ساتھ داہنی طرف کا راستہ اختیار کیا حتیٰ کہ آپ نے ماہ ربیع الاول پیر کے دن بنی عمرو بن عوف میں قیام فرمایا پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں کے سامنے کھڑے ہو گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش بیٹھے رہے جن انصاریوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا تو وہ آتے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سلام کرتے یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر دھوپ آگئی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آگے بڑھ کر اپنی چادر سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سایہ کر دیا اس وقت ان لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہچانا پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بنی عمرو بن عوف میں دس دن سے کچھ اور مقیم رہے اور یہیں اس مسجد کی بنیاد ڈالی گئی جس کی بنیاد تقویٰ پر ہے اور اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی پھر آپ اپنی اونٹنی پر سوار ہو کر چلے لوگ آپ کے ساتھ چل رہے تھے یہاں تک کہ وہ اونٹنی مدینہ میں (جہاں اب) مسجد نبوی (ہے اس) کے پاس بیٹھ گئی اور وہاں اس وقت کچھ مسلمان نماز پڑھتے تھے اور وہ زمین دو یتیم بچوں کی تھی جو اسعد بن زرارہ کی تربیت میں تھے اور جن کا نام سہل وسہیل تھا اور ان کی کھجوروں کا کھلیان تھی جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی بیٹھ گئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان شاء اللہ یہی ہمارا مقام ہو گا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں بچوں کو بلایا اور اس جگہ مسجد بنانے کے لئے آپ نے اس کھلیان کی ان سے قیمت معلوم کی تو انہوں نے کہا (ہم قیمت) نہیں (لیں گے) بلکہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم یہ زمین آپ کو ہبہ کرتے ہیں۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جگہ مسجد کی بنیاد ڈالی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی صحابہ کرام کے ساتھ اس کی تعمیر میں اینٹیں اٹھا اٹھا کر لا رہے تھے اور فرماتے جاتے تھے یہ بوجھ اٹھانا اے ہمارے رب بڑا نیک اور پاکیزہ کام ہے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے اے خدا ثواب تو صرف آخرت کا ہے انصار اور مہاجرین پر رحم فرما پھر آپ نے کسی مسلمان شاعر کا شعر پڑھا جس کا نام مجھے معلوم نہیں بتایا گیا ابن شہاب کہتے ہیں کہ احادیث میں ہمیں یہ بات معلوم نہیں ہوئی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شعر کے سوا اور شعر کو پورا پڑھا ہو۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبداللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1093

راوی: عبداللہ بن ابی شیبہ ابواسامہ ھشام ان کے والد اور فاطمہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ وَفَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَائَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا صَنَعْتُ سُفْرَةً لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ حِينَ أَرَادَا الْمَدِينَةَ فَقُلْتُ لِأَبِي مَا أَجِدُ شَيْئًا أَرْبِطُهُ إِلَّا نِطَاقِي قَالَ فَشُقِّيهِ فَفَعَلْتُ فَسُمِّيتُ ذَاتَ النِّطَاقَيْنِ

عبداللہ بن ابی شیبہ ابواسامہ ہشام ان کے والد اور فاطمہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب مدینہ جانے کا ارادہ کیا تو میں نے ان کے لئے کھانا تیار کیا اور میں نے اپنے والد سے کہا کہ مجھے اس (توشہ دان کے منہ) کو باندھنے کے لئے سوائے میرے ازار کے کچھ نہیں ملتا تو میرے والد (ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا کہ اسے پھاڑ ڈالو چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا اسی لئے میرا لقب ذات النطاقین پڑ گیا۔

راوی: عبداللہ بن ابی شیبہ ابواسامہ ہشام ان کے والد اور فاطمہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبداللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1094

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ ابواسحاق حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا أَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ تَبِعَهُ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ فَدَعَا عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاخَتْ بِهِ فَرَسُهُ قَالَ ادْعُ اللهَ لِي وَلَا أَضُرُّكَ فَدَعَا لَهُ قَالَ فَعَطِشَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِرَاعٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فَأَخَذْتُ قَدَحًا فَحَلَبْتُ فِيهِ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ فَأَتَيْتُهُ فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيتُ

محمد بن بشار غندر شعبہ ابواسحاق حضرت براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کی جانب روانہ ہوئے تو سراقہ بن مالک بن جعشم آپ کے پیچھے لگ گیا آپ نے اس کے لئے بد دعا کی تو اس کا گھوڑا زمین میں دھنس گیا اور اس نے کہا آپ اللہ سے میرے لئے دعا کیجئے میں آپ کو ضرر نہیں پہنچاؤں گا چنانچہ آپ نے اس کے لئے دعا کر دی پھر آپ کو پیاس لگی تو ایک چرواہے کے پاس سے گزر ہوا حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک پیالہ لیا اور اس میں تھوڑا دودھ دوہا پھر آپ کے پاس لایا تو آپ نے پیا حتیٰ کہ میں خوش ہو گیا۔

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ ابواسحاق حضرت براء بن عازب

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبداللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1095

راوی: زکریا بن یحیی ابواسامہ ہشام بن عروہ ان کے والد حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي زَكَرِيَّاءُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا حَمَلَتْ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَتْ فَخَرَجْتُ وَأَنَا مُتِمٌّ فَأَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَنَزَلْتُ بِقُبَاءٍ فَوَلَدْتُهُ بِقُبَاءٍ ثُمَّ أَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْتُهُ فِي حَجْرِهِ ثُمَّ دَعَا بِتَمْرَةٍ فَمَضَغَهَا ثُمَّ تَفَلَ فِي فِيهِ فَكَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ دَخَلَ جَوْفَهُ رِيقُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ حَنَّكَهُ بِتَمْرَةٍ ثُمَّ دَعَا لَهُ وَبَرَّكَ عَلَيْهِ وَكَانَ أَوَّلَ مَوْلُودٍ وُلِدَ فِي الْإِسْلَامِ تَابَعَهُ خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا هَاجَرَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حُبْلَى

زکریابن یحیی ابواسامہ ہشام بن عروہ ان کے والد حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن زبیر ان کے پیٹ میں تھے وہ کہتی ہیں کہ میں پورے دنوں سے تھی کہ چل پڑی اور مدینہ آئی پھر میں قبا میں مقیم ہوگئی تو قباء میں ہی عبداللہ پیدا ہوئے تو میں انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئی اور ان کو آپ کی گود میں رکھ دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور منگائی اور اسے چبا کر ان کے منہ میں ڈال دی اور برکت کے لئے دعا دی اور یہ سب سے پہلے بچہ ہیں جو اسلام میں (ہجرت کے بعد) پیدا ہوئے اس کے متابع حدیث خالد بن مخلد نے بواسطہ علی بن مسہر ہشام ان کے والد حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے اس طرح روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف حالت حمل میں ہجرت کی تھی۔

راوی : زکریابن یحیی ابواسامہ ہشام بن عروہ ان کے والد حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبداللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1096

راوی: قتیبہ ابواسامہ ہشام بن عروہ ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ أَوَّلُ مَوْلُودٍ وُلِدَ فِي الْإِسْلَامِ عَبْدُ اللهِ بْنُ الزُّبَيْرِ أَتَوْا بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرَةً فَلَاكَهَا ثُمَّ أَدْخَلَهَا فِي فِيهِ فَأَوَّلُ مَا دَخَلَ بَطْنَهُ رِيقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ ابواسامہ ہشام بن عروہ ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ سب سے پہلے بچہ جو اسلام میں (ہجرت کے بعد) پیدا ہوا وہ عبداللہ بن زبیر ہے اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے آپ نے ایک کھجور لے کر چبائی پھر ان کے منہ میں ڈال دی ان کے پیٹ میں سب سے پہلے جانے والی چیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لعاب مبارک ہے۔

راوی : قتیبہ ابواسامہ ہشام بن عروہ ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبداللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1097

راوی: محمد عبدالصمد ان کے والد عبدالعزیز بن صہیب انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَقْبَلَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَهُوَ مُرْدِفٌ أَبَا بَكْرٍ وَأَبُو بَكْرٍ شَيْخٌ يُعْرَفُ وَنَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَابٌّ لَا يُعْرَفُ قَالَ فَيَلْقَى الرَّجُلُ أَبَا بَكْرٍ فَيَقُولُ يَا أَبَا بَكْرٍ مَنْ هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْكَ فَيَقُولُ هَذَا الرَّجُلُ يَهْدِينِي السَّبِيلَ قَالَ فَيَحْسِبُ الْحَاسِبُ أَنَّهُ إِنَّمَا يَعْنِي الطَّرِيقَ وَإِنَّمَا يَعْنِي سَبِيلَ الْخَيْرِ فَالْتَفَتَ أَبُو بَكْرٍ فَإِذَا هُوَ بِفَارِسٍ قَدْ لَحِقَهُمْ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا فَارِسٌ قَدْ لَحِقَ بِنَا فَالْتَفَتَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُمَّ

اصْرَعْهُ فَصَرَعَهُ الْفَرَسُ ثُمَّ قَامَتْ تُحَمْحِمُ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مُرْنِي بِمَا شِئْتَ قَالَ فَقِفْ مَكَانَكَ لَا تَتْرُكَنَّ أَحَدًا يَلْحَقُ بِنَا
قَالَ فَكَانَ أَوَّلَ النَّهَارِ جَاهِدًا عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ آخِرَ النَّهَارِ مَسْلَحَةً لَهُ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَانِبَ الْحَرَّةِ ثُمَّ بَعَثَ إِلَى الْأَنْصَارِ فَجَاءُوا إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ فَسَلَّمُوا عَلَيْهِمَا
وَقَالُوا ارْكَبَا آمِنَيْنِ مُطَاعَيْنِ فَرَكِبَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَحَفُّوا دُونَهُمَا بِالسِّلَاحِ فَقِيلَ فِي الْمَدِينَةِ
جَاءَ نَبِيُّ اللَّهِ جَاءَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَشْرَفُوا يَنْظُرُونَ وَيَقُولُونَ جَاءَ نَبِيُّ اللَّهِ جَاءَ نَبِيُّ اللَّهِ فَأَقْبَلَ يَسِيرُ
حَتَّى نَزَلَ جَانِبَ دَارِ أَبِي أَيُّوبَ فَإِنَّهُ لَيُحَدِّثُ أَهْلَهُ إِذْ سَمِعَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ وَهُوَ فِي نَخْلٍ لِأَهْلِهِ يَخْتَرِفُ لَهُمْ فَعَجِلَ
أَنْ يَضَعَ الَّذِي يَخْتَرِفُ لَهُمْ فِيهَا فَجَاءَ وَهِيَ مَعَهُ فَسَمِعَ مِنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ فَقَالَ نَبِيُّ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ بُيُوتِ أَهْلِنَا أَقْرَبُ فَقَالَ أَبُو أَيُّوبَ أَنَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَذِهِ دَارِي وَهَذَا بَابِي قَالَ فَانْطَلِقْ فَهَيِّئْ
لَنَا مَقِيلًا قَالَ قُومَا عَلَى بَرَكَةِ اللَّهِ فَلَمَّا جَاءَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ
رَسُولُ اللَّهِ وَأَنَّكَ جِئْتَ بِحَقٍّ وَقَدْ عَلِمَتْ يَهُودُ أَنِّي سَيِّدُهُمْ وَابْنُ سَيِّدِهِمْ وَأَعْلَمُهُمْ وَابْنُ أَعْلَمِهِمْ فَادْعُهُمْ فَاسْأَلْهُمْ عَنِّي
قَبْلَ أَنْ يَعْلَمُوا أَنِّي قَدْ أَسْلَمْتُ فَإِنَّهُمْ إِنْ يَعْلَمُوا أَنِّي قَدْ أَسْلَمْتُ قَالُوا فِيَّ مَا لَيْسَ فِيَّ فَأَرْسَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَأَقْبَلُوا فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ وَيْلَكُمْ اتَّقُوا اللَّهَ فَوَاللَّهِ الَّذِي
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِنَّكُمْ لَتَعْلَمُونَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ حَقًّا وَأَنِّي جِئْتُكُمْ بِحَقٍّ فَأَسْلِمُوا قَالُوا مَا نَعْلَمُهُ قَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَهَا ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ فَأَيُّ رَجُلٍ فِيكُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ قَالُوا ذَاكَ سَيِّدُنَا وَابْنُ سَيِّدِنَا وَأَعْلَمُنَا وَابْنُ أَعْلَمِنَا
قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ إِنْ أَسْلَمَ قَالُوا حَاشَى لِلَّهِ مَا كَانَ لِيُسْلِمَ قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ إِنْ أَسْلَمَ قَالُوا حَاشَى لِلَّهِ مَا كَانَ لِيُسْلِمَ قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ
إِنْ أَسْلَمَ قَالُوا حَاشَى لِلَّهِ مَا كَانَ لِيُسْلِمَ قَالَ يَا ابْنَ سَلَامٍ اخْرُجْ عَلَيْهِمْ فَخَرَجَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ اتَّقُوا اللَّهَ فَوَاللَّهِ
الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِنَّكُمْ لَتَعْلَمُونَ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ وَأَنَّهُ جَاءَ بِحَقٍّ فَقَالُوا كَذَبْتَ فَأَخْرَجَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ

محمد عبدالصمد ان کے والد عبدالعزیز بن صہیب انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے اور آپ کے پیچھے (اپنی سواری پر) ابوبکر تھے ابوبکر چونکہ تجارت وغیرہ کے سلسلہ میں رہتے تھے اس لئے وہ مثل اس بوڑھے آدمی کے تھے جسے لوگ جانتے پہچانتے (ہوں) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا معاملہ چونکہ باہر کے

لوگوں سے نہ پڑا تھا اس لئے وہ مثل اس جوان کے تھے جسے لوگ نہ پہچانتے ہوں لہذا راستہ میں جب بھی کوئی آدمی ابو بکر کو ملتا تو وہ ان سے پوچھتا اے ابو بکر تمہارے سامنے یہ کون شخص ہے؟ تو ابو بکر جواب دیتے کہ یہ مجھے راستہ بتانے والا ہے تو سمجھنے والا اس سے معروف راستہ سمجھتا حالانکہ ابو بکر کی مراد نیکی کا راستہ تھی پھر ابو بکر نے ایک جگہ پیچھے مڑ کر دیکھا کہ ایک سوار ان تک پہنچنا چاہتا ہے فورا ابو بکر نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ سوار ہم تک پہنچنا چاہتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر کر دیکھا تو فرمایا اے اللہ اسے گرا دے چنانچہ وہ گھوڑے سے گر پڑا پھر وہ گھوڑا کھڑا ہو کر آواز نکالنے لگا اس سوار نے کہا یارسول اللہ! آپ جس بات کا چاہیں مجھے حکم دیجئے آپ نے فرمایا کہ تم اسی جگہ کھڑے رہو اور کسی کو ہم تک نہ پہنچنے دو انس کہتے ہیں خدا کی قدرت ہے کہ صبح کو وہ شخص آپ کا دشمن تھا اور شام کو آپ کا دوست بن گیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (مقام حرہ) میں اترے اور آپ نے انصار کو بلوا بھیجا تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور ان دونوں حضرات کو انہوں نے سلام کیا اور ان سے عرض کیا نہایت اطمینان کے ساتھ سوار ہو کر چلئے ہم آپ کے مطیع ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر سوار ہو گئے اور تمام انصار نے انہیں ہتھیاروں سے گھیر لیا (اس وقت) مدینہ میں ایک شور مچ گیا کہ اللہ کے رسول آ گئے اللہ کے رسول آ گئے لوگ بلندیوں پر چڑھ چڑھ کر دیکھتے تھے اور کہتے تھے اللہ کے رسول آ گئے اللہ کے رسول آ گئے آپ برابر چلتے رہے یہاں تک کہ ابو ایوب انصاری کے مکان کے قریب اترے آپ ان کے گھر والوں سے باتیں کر رہے تھے کہ حضرت عبد اللہ بن سلام نے آپ کی تشریف آوری کی خبر سنی اور وہ اس وقت اپنے گھر والوں کے باغ میں کھجوریں توڑ رہے تھے (یہ خبر سنتے ہی) وہ توڑی ہوئی کھجوریں جلدی سے رکھ کر اپنے ساتھ لئے ہوئے آ گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں سن کر پھر اپنے گھر چلے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارے لوگوں میں سے کس کا گھر یہاں سے قریب ہے؟ ابو ایوب نے عرض کیا میں ہوں یارسول اللہ! یہ میرا گھر ہے اور یہ اس کا دروازہ ہے آپ نے فرمایا تو جاؤ اور ہمارے آرام کرنے کا سامان کرو انہوں نے عرض کیا اللہ تعالیٰ کی برکت ہے آپ دونوں صاحبان تشریف لے چلئے پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے تو حضرت عبد اللہ بن سلام آئے اور کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور آپ سچا مذہب لے کر آئے ہیں یہودی جانتے ہیں کہ میں ان کا سردار اور سردار کا بیٹا ہوں ان کا بڑا عالم اور بڑے عالم کا بیٹا ہوں آپ انہیں بلائیے اور میرے اسلام کا انہیں علم ہونے سے پہلے ان سے میرے بارے میں معلومات کیجئے کیونکہ اگر انہیں میرے اسلام لانے کا علم ہو گیا تو پھر وہ میری نسبت ایسی باتیں کہیں گے جو مجھ میں نہیں ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بلا بھیجا جب وہ اندر داخل ہو گئے تو آپ نے فرمایا اے جماعت یہود! تمہارا ناس ہو اللہ سے ڈرو کیونکہ اس ذات کی قسم! جس کے سوا کوئی معبود نہیں تم جانتے ہو کہ میں اللہ کا سچا رسول ہوں اور سچا مذہب لے کر تمہارے پاس آیا ہوں لہذا مسلمان ہو جاؤ انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ بات معلوم نہیں ہے تین مرتبہ یہی کہا آپ نے فرمایا اچھا بتاؤ عبد اللہ بن سلام تم میں کیسے شخص ہیں؟ انہوں نے کہا وہ ہمارے سردار اور سردار کے بیٹے بڑے عالم کے بیٹے ہیں آپ نے فرمایا اچھا

بتاؤ اگر وہ مسلمان ہو جائیں انہوں نے کہا خدا نہ کرے وہ مسلمان کیسے ہو سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا اچھا بتاؤ اگر وہ مسلمان ہو جائیں انہوں نے کہا خدا نہ کرے وہ تو مسلمان ہو ہی نہیں سکتے آپ نے فرمایا بتاؤ اگر وہ مسلمان ہو جائیں۔ انہوں نے کہا خدا نہ کرے وہ مسلمان ہو ہی نہیں سکتے آپ نے فرمایا اے ابن سلام ذرا ان کے سامنے تو آؤ وہ باہر نکلے اور کہا اے جماعت یہود! اللہ سے ڈرو کیونکہ اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں یقینا تم جانتے ہو کہ یہ اللہ کے رسول ہیں اور سچا مذہب لے کر آئے ہیں یہودی کہنے لگے تم جھوٹے ہو پھر آپ نے ان کو باہر نکلوایا۔

راوی: محمد عبدالصمد ان کے والد عبدالعزیز بن صہیب انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبداللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1098

راوی: ابراهیم بن موسیٰ هشام ابن جریج عبید الله بن عمر نافع حضرت ابن عمر حضرت عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ فَرَضَ لِلْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ أَرْبَعَةَ آلَافٍ فِي أَرْبَعَةٍ وَفَرَضَ لِابْنِ عُمَرَ ثَلَاثَةَ آلَافٍ وَخَمْسَ مِائَةٍ فَقِيلَ لَهُ هُوَ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ فَلِمَ نَقَصْتَهُ مِنْ أَرْبَعَةِ آلَافٍ فَقَالَ إِنَّمَا هَاجَرَ بِهِ أَبَوَاهُ يَقُولُ لَيْسَ هُوَ كَمَنْ هَاجَرَ بِنَفْسِهِ

ابراہیم بن موسیٰ ہشام ابن جریج عبید اللہ بن عمر نافع حضرت ابن عمر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مہاجرین اولین کا وظیفہ چار ہزار درہم سالانہ مقرر کیا اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (اپنے بیٹے) کا ساڑھے تین ہزار تو ان سے کہا گیا کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تو مہاجر ہیں آپ نے ان کا وظیفہ کیوں چار ہزار سے کم کر دیا ہے آپ نے فرمایا کہ انہوں نے اپنے ماں باپ کے ساتھ ہجرت کی تھی مطلب آپ کا یہ تھا کہ یہ ان لوگوں کی طرح نہیں ہیں جنہوں نے تنہا

ہجرت کی ہے۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ ہشام ابن جریج عبید اللہ بن عمر نافع حضرت ابن عمر حضرت عمر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبد اللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1099

راوی: محمد بن کثیر سفیان اعمش ابووائل حضرت خباب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن کثیر سفیان اعمش ابووائل حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی۔

راوی : محمد بن کثیر سفیان اعمش ابووائل حضرت خباب

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبد اللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ

میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1100

راوی: مسدد یحیی اعمش شقیق بن سلمہ حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ شَقِيقَ بْنَ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَبَّابٌ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَغِي وَجْهَ اللَّهِ وَوَجَبَ أَجْرُنَا عَلَى اللَّهِ فَمِنَّا مَنْ مَضَى لَمْ يَأْكُلْ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ فَلَمْ نَجِدْ شَيْئًا نُكَفِّنُهُ فِيهِ إِلَّا نَمِرَةً كُنَّا إِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رَأْسَهُ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ فَإِذَا غَطَّيْنَا رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَأْسُهُ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُغَطِّيَ رَأْسَهُ بِهَا وَنَجْعَلَ عَلَى رِجْلَيْهِ مِنْ إِذْخِرٍ وَمِنَّا مَنْ أَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا

مسدد یحیی اعمش شقیق بن سلمہ حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محض لوجہ اللہ ہجرت کی اور ہمارا اجر اللہ تعالیٰ کے ہاں جمع ہو گیا اب ہم میں سے بعض وہ ہیں جو دنیا سے اس طرح گزر گئے کہ انہوں نے اپنے اجر میں سے (دنیا میں) کچھ بھی نہیں لیا انہیں میں سے مصعب بن عمیر بھی ہیں جو احد کے دن شہید ہوئے تو ہمیں ان کو کفن دینے کے لئے علاوہ ایک کمبل کے کچھ بھی نہ ملا وہ کمبل بھی اتنا چھوٹا تھا کہ جب ہم اس سے ان کا سر ڈھانپتے تو پاؤں کھل جاتے اور جب پاؤں ڈھانپتے تو سر کھل جاتا تو ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حکم دیا کہ ہم کمبل سے سر چھپا دیں اور پاؤں اذخر گھاس سے ڈھانپ دیں اور بعض ہم میں سے وہ ہیں کہ ان کے لئے ان کا پھل دنیا ہی میں پک گیا اور وہ اس سے نفع اندوز ہو رہے ہیں۔

راوی: مسدد یحیی اعمش شقیق بن سلمہ حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبداللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ

میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1101

راوی: یحیی بن بشر روح عوف معاویہ بن قرہ حضرت ابوبردہ بن ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ هَلْ تَدْرِي مَا قَالَ أَبِي لِأَبِيكَ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَإِنَّ أَبِي قَالَ لِأَبِيكَ يَا أَبَا مُوسَى هَلْ يَسُرُّكَ إِسْلَامُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِجْرَتُنَا مَعَهُ وَجِهَادُنَا مَعَهُ وَعَمَلُنَا كُلُّهُ مَعَهُ بَرَدَ لَنَا وَأَنَّ كُلَّ عَمَلٍ عَمِلْنَاهُ بَعْدَهُ نَجَوْنَا مِنْهُ كَفَافًا رَأْسًا بِرَأْسٍ فَقَالَ أَبِي لَا وَاللَّهِ قَدْ جَاهَدْنَا بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّيْنَا وَصُمْنَا وَعَمِلْنَا خَيْرًا كَثِيرًا وَأَسْلَمَ عَلَى أَيْدِينَا بَشَرٌ كَثِيرٌ وَإِنَّا لَنَرْجُو ذَلِكَ فَقَالَ أَبِي لَكِنِّي أَنَا وَالَّذِي نَفْسُ عُمَرَ بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنَّ ذَلِكَ بَرَدَ لَنَا وَأَنَّ كُلَّ شَيْءٍ عَمِلْنَاهُ بَعْدُ نَجَوْنَا مِنْهُ كَفَافًا رَأْسًا بِرَأْسٍ فَقُلْتُ إِنَّ أَبَاكَ وَاللَّهِ خَيْرٌ مِنْ أَبِي

یحیی بن بشر روح عوف معاویہ بن قرہ حضرت ابوبردہ بن ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ آپ کو معلوم ہے کہ میرے والد نے آپ کے والد سے کیا کہا تھا؟ میں نے کہا نہیں تو انہوں نے کہا کہ میرے والد نے آپ کے والد سے یہ فرمایا تھا کہ اے ابوموسیٰ کیا تمہیں یہ بات پسند ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہمارا اسلام ہماری ہجرت ہمارا جہاد اور ہر وہ کام جو ہم نے آپ کے ساتھ یعنی آپ کے زمانہ میں کیا قائم رہے یعنی اس کا ثواب ہم کو مل جائے اور جتنے ہم نے عمل آپ کے بعد کئے ہیں ان سے برابر چھوٹ جائیں کہ نہ نیکیوں کا ثواب ملے اور نہ گناہوں کا عذاب تو آپ کے والد نے میرے والد سے کہا نہیں بھائی بخدا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جہاد کئے نمازیں پڑھیں روزے رکھے بہت سے نیک کام کئے اور بہت سے آدمی ہمارے ہاتھوں پر اسلام لائے اور ہمیں ان کے ثواب کی امید ہے میرے والد نے کہا لیکن میں اس ذات کی قسم کھاتا ہوں جس کے قبضہ میں عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جان ہے یہ چاہتا ہوں کہ ہمارا وہ عمل تو باقی رہے اور جتنے اعمال ہم نے آپ کے بعد کئے ہیں ان سے برابر چھوٹ جائیں تو میں نے کہا بخدا! آپ کے والد میرے والد سے افضل ہیں۔

راوی: یحیی بن بشر روح عوف معاویہ بن قرہ حضرت ابوبردہ بن ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبداللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1102

راوی: محمد بن صباح اسماعیل عاصم ابوعثمان

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَبَّاحٍ أَوْ بَلَغَنِي عَنْهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِذَا قِيلَ لَهُ هَاجَرَ قَبْلَ أَبِيهِ يَغْضَبُ قَالَ وَقَدِمْتُ أَنَا وَعُمَرُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْنَاهُ قَائِلًا فَرَجَعْنَا إِلَى الْمَنْزِلِ فَأَرْسَلَنِي عُمَرُ وَقَالَ اذْهَبْ فَانْظُرْ هَلْ اسْتَيْقَظَ فَأَتَيْتُهُ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَبَايَعْتُهُ ثُمَّ انْطَلَقْتُ إِلَى عُمَرَ فَأَخْبَرْتُهُ أَنَّهُ قَدْ اسْتَيْقَظَ فَانْطَلَقْنَا إِلَيْهِ نُهَرْوِلُ هَرْوَلَةً حَتَّى دَخَلَ عَلَيْهِ فَبَايَعَهُ ثُمَّ بَايَعْتُهُ

محمد بن صباح اسماعیل عاصم ابوعثمان فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا جاتا کہ انہوں نے اپنے والد سے پہلے ہجرت کی ہے تو وہ ناراض ہو جاتے اور فرماتے کہ (ہجرت کر کے) میں اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ دونوں ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے ہم نے آپ کو سوتا ہوا پایا تو ہم گھر کو واپس چلے گئے پھر مجھے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھیجا اور کہا کہ جا کر دیکھو کیا آپ بیدار ہو گئے ہیں؟ میں آپ کے پاس آیا اور اندر چلا گیا پھر میں نے آپ سے بیعت کی پھر میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اور انہیں بتایا کہ آپ بیدار ہو چکے ہیں لہذا ہم دونوں دوڑتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اندر چلے گئے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی پھر میں نے بیعت کی۔

راوی: محمد بن صباح اسماعیل عاصم ابوعثمان

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبداللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1103

راوی: احمد بن عثمان شریح بن مسلمہ ابراہیم بن یوسف

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ يُحَدِّثُ قَالَ ابْتَاعَ أَبُو بَكْرٍ مِنْ عَازِبٍ رَحْلًا فَحَمَلْتُهُ مَعَهُ قَالَ فَسَأَلَهُ عَازِبٌ عَنْ مَسِيرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُخِذَ عَلَيْنَا بِالرَّصَدِ فَخَرَجْنَا لَيْلًا فَأَحْثَثْنَا لَيْلَتَنَا وَيَوْمَنَا حَتَّى قَامَ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ ثُمَّ رُفِعَتْ لَنَا صَخْرَةٌ فَأَتَيْنَاهَا وَلَهَا شَيْئٌ مِنْ ظِلٍّ قَالَ فَفَرَشْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرْوَةً مَعِي ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ أَنْفُضُ مَا حَوْلَهُ فَإِذَا أَنَا بِرَاعٍ قَدْ أَقْبَلَ فِي غُنَيْمَةٍ يُرِيدُ مِنْ الصَّخْرَةِ مِثْلَ الَّذِي أَرَدْنَا فَسَأَلْتُهُ لِمَنْ أَنْتَ يَا غُلَامُ فَقَالَ أَنَا لِفُلَانٍ فَقُلْتُ لَهُ هَلْ فِي غَنَمِكَ مِنْ لَبَنٍ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ لَهُ هَلْ أَنْتَ حَالِبٌ قَالَ نَعَمْ فَأَخَذَ شَاةً مِنْ غَنَمِهِ فَقُلْتُ لَهُ انْفُضْ الضَّرْعَ قَالَ فَحَلَبَ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ وَمَعِي إِدَاوَةٌ مِنْ مَائٍ عَلَيْهَا خِرْقَةٌ قَدْ رَوَّأْتُهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَبَبْتُ عَلَى اللَّبَنِ حَتَّى بَرَدَ أَسْفَلُهُ ثُمَّ أَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اشْرَبْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى رَضِيتُ ثُمَّ ارْتَحَلْنَا وَالطَّلَبُ فِي إِثْرِنَا قَالَ الْبَرَائُ فَدَخَلْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ عَلَى أَهْلِهِ فَإِذَا عَائِشَةُ ابْنَتُهُ مُضْطَجِعَةٌ قَدْ أَصَابَتْهَا حُمَّى فَرَأَيْتُ أَبَاهَا فَقَبَّلَ خَدَّهَا وَقَالَ كَيْفَ أَنْتِ يَا بُنَيَّةُ

احمد بن عثمان شریح بن مسلمہ ابراہیم بن یوسف ان کے والد ابواسحاق حضرت براء (بن عازب) سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (میرے والد) عازب سے ایک کجاوہ خریدا میں اس کجاوہ کو اٹھا کر ان کے ساتھ لے کر چلا تو عازب نے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر (ہجرت) کی کیفیت پوچھی حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہم پر گماشتے مقرر تھے پس ہم (غار ثور سے) رات کو نکلے اور ایک شب وروز تیز چلتے رہے یہاں تک

کہ دوپہر ہوگئی ہمیں ایک چٹان نظر آئی ہم اس کے پاس آگئے اور اس چٹان کا تھوڑا سا سایہ تھا میں نے اپنی ایک پوستین جو میرے پاس تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے بچھا دی آپ اس پر لیٹ گئے میں ادھر ادھر دیکھنے کے لئے چلا تو میں نے ایک چرواہے کو دیکھا جو کچھ بکریاں لئے سامنے سے آرہا تھا اور وہ بھی اس چٹان کے سایہ کی تلاش میں آیا تھا میں نے اس سے پوچھا تو کس کا غلام ہے؟ اس نے کہا فلاں کا میں نے کہا تیری بکریوں میں کچھ دودھ ہے؟ اس نے کہا ہاں! میں نے کہا کیا تو دودھ دے سکتا ہے؟ اس نے کہا ہاں! پھر اس نے ایک بکری پکڑی میں نے اس سے کہا کہ اس کا تھن صاف کرلے پھر اس نے تھوڑا سا دودھ دوہا میرے پاس کپڑے سے ڈھکا ہوا ایک برتن تھا جسے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے باندھ رکھا تھا میں نے اس دودھ میں پانی ڈالا یہاں تک کہ نیچے تک ٹھنڈا ہوگیا پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آیا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ پی لیجئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیا۔ یہاں تک کہ میں خوش ہوگیا پھر ہم نے (وہاں سے) کوچ کیا اور تلاش کرنے والے پیچھے پیچھے (آرہے) تھے حضرت براء (رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں کہ میں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ ان کے گھر میں چلا گیا تو ان کی صاحبزادی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا لیٹی ہوئی تھیں انہیں بخار آگیا تھا تو میں نے ان کے والد (حضرت ابوبکر) کو دیکھا کہ انہوں نے ان کا رخسار چوما اور پھر پوچھا بیٹی طبیعت کیسی ہے؟

راوی: احمد بن عثمان شریح بن مسلمہ ابراہیم بن یوسف

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبداللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1104

راوی: سلیمان بن عبدالرحمن محمد بن حمیر ابراہیم بن ابی عبلہ عقبہ بن وساج

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَبْلَةَ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ وَسَّاجٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَنَسٍ

خَادِمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ فِي أَصْحَابِهِ أَشْمَطُ غَيْرَ أَبِي بَكْرٍ فَغَلَفَهَا بِالْحِنَّائِ وَالْكَتَمِ وَقَالَ دُحَيْمٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ وَسَّاجٍ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَكَانَ أَسَنَّ أَصْحَابِهِ أَبُو بَكْرٍ فَغَلَفَهَا بِالْحِنَّائِ وَالْكَتَمِ حَتَّى قَنَأَ لَوْنُهَا

سلیمان بن عبدالرحمن محمد بن حمیر ابراہیم بن ابی عبلہ عقبہ بن وساج خادم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو آپ کے اصحابہ میں کھچڑی بالوں والا سوائے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کوئی نہیں تھا انہوں نے وسمہ کا خضاب لگایا حیم ولید اوزاعی ابوعبید عقبہ بن وساج حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے تو آپ کے اصحاب میں سب سے زیادہ عمر رسیدہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنی داڑھی پر مہندی اور وسمہ کا خضاب لگایا حتیٰ کہ وہ تیز سرخ ہوگئی۔

راوی : سلیمان بن عبدالرحمن محمد بن حمیر ابراہیم بن ابی عبلہ عقبہ بن وساج

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبداللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1105

راوی: اصبغ ابن وہب یونس ابن شہاب عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ كَلْبٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ بَكْرٍ فَلَمَّا هَاجَرَ أَبُو بَكْرٍ طَلَّقَهَا فَتَزَوَّجَهَا ابْنُ عَمِّهَا هَذَا الشَّاعِرُ الَّذِي قَالَ هَذِهِ الْقَصِيدَةَ رَثَى كُفَّارَ قُرَيْشٍ وَمَاذَا بِالْقَلِيبِ قَلِيبِ بَدْرٍ مِنْ الشِّيزَى تُزَيَّنُ بِالسَّنَامِ وَمَاذَا بِالْقَلِيبِ قَلِيبِ بَدْرٍ مِنْ الْقَيْنَاتِ وَالشَّرْبِ الْكِرَامِ تُحَيِّينَا السَّلَامَةَ أُمُّ بَكْرٍ وَهَلْ لِي بَعْدَ قَوْمِي مِنْ سَلَامِ يُحَدِّثُنَا الرَّسُولُ بِأَنْ سَنَحْيَا وَكَيْفَ حَيَاةُ أَصْدَاءٍ وَهَامِ

اصبغ ابن وہب یونس ابن شہاب عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (قبیلہ) کلب کی ایک عورت سے جس کا نام ام بکر تھا نکاح کیا جب حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہجرت کی تو اسے طلاق دے دی اس کے بعد ام بکر کے چچازاد بھائی نے اس سے نکاح کر لیا یہ وہی شاعر ہے جس نے یہ قصیدہ بدر میں مقتول کفار قریش کے مرثیہ میں کہا ہے اور قلیب بدر میں (وہ لوگ) نہیں رہے تھے (جو مالک تھے ان پیالوں کے جو) شیریں لکڑی کے ہوں اور اونٹ کے کوہان جو گوشت سے مزین ہوں اور قلیب بدر میں گانے والیاں اور شراب پینے میں شریک لوگ بھی نہیں رہے مجھے ام بکر سلامتی کے لئے دعائیں دیتی ہے حالانکہ میری قوم (کی ہلاکت) کے بعد میری سلامتی کہاں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے کہتے ہیں کہ ہم دوبارہ زندہ ہوں گے حالانکہ ہڈیاں اور کھوپڑیاں کیسے زندہ ہو سکتی ہیں۔

راوی: اصبغ ابن وہب یونس ابن شہاب عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبداللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1106

راوی: موسیٰ بن اسماعیل ہمام ثابت انس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَارِ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا أَنَا بِأَقْدَامِ الْقَوْمِ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَوْ أَنَّ بَعْضَهُمْ طَأْطَأَ بَصَرَهُ رَآنَا قَالَ اسْكُتْ يَا أَبَا بَكْرٍ اثْنَانِ اللَّهُ ثَالِثُهُمَا

موسی بن اسماعیل ہمام ثابت انس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غار (ثور) میں تھا جب میں نے اپنا سر اٹھالیا تو لوگوں کے پاؤں دیکھے میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر ان میں سے کوئی اپنی نظر نیچی کرے تو ہمیں دیکھ لے گا آپ نے فرمایا ابوبکر خاموش رہو (ہم) دو آدمی ہیں (مگر ہمارے ساتھ) اللہ تیسرا ہے۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل ہمام ثابت انس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا بیان عبداللہ بن زید اور ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر میں نے ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار میں ایک فرد ہوتا اور ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں مکہ سے ایسی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجور کے درخت (بکثرت) ہیں تو میرے خیال میں آیا کہ وہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ یعنی یثرب تھا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1107

راوی : علی بن عبداللہ ولید بن مسلم اوزاعی (دوسری سند) محمد بن یوسف اوزاعی زہری عطاء بن یزید لیثی حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ الْهِجْرَةِ فَقَالَ وَيْحَكَ إِنَّ الْهِجْرَةَ شَأْنُهَا شَدِيدٌ فَهَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَتُعْطِي صَدَقَتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تَمْنَحُ مِنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَتَحْلُبُهَا يَوْمَ وُرُودِهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاعْمَلْ مِنْ وَرَاءِ الْبِحَارِ

فَإِنَّ اللَّهَ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا

علی بن عبد اللہ ولید بن مسلم اوزاعی (دوسری سند) محمد بن یوسف اوزاعی زہری عطاء بن یزید لیثی حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک اعرابی آیا اور آپ سے ہجرت کے بارے میں دریافت کرنے لگا تو آپ نے ارشاد فرمایا ارے ہجرت کا معاملہ بہت سخت ہے کیا تیرے پاس کچھ اونٹ ہیں؟ اس نے کہا ہاں! آپ نے فرمایا کیا تو ان کا صدقہ دیتا ہے؟ اس نے کہا ہاں! آپ نے فرمایا کیا تو ان کا دودھ بھی خیرات کرتا ہے اس نے کہا ہاں! آپ نے فرمایا کہ پانی پر لانے کے دن کیا تو ان کا دودھ دوھ کر فقیروں کو دیتا ہے؟ اس نے کہا ہاں! آپ نے فرمایا اب اگر سمندر پار بھی (جا کر) عمل کرے تو اللہ تعالیٰ تیرے اعمال (کے ثواب) میں کچھ بھی کمی نہیں کرے گا۔

راوی : علی بن عبد اللہ ولید بن مسلم اوزاعی (دوسری سند) محمد بن یوسف اوزاعی زہری عطاء بن یزید لیثی حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کی مدینہ میں تشریف آوری کا بیان۔۔۔

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کی مدینہ میں تشریف آوری کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1108

راوی: ابوالولید شعبہ ابواسحاق حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ سَمِعَ الْبَرَائَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَوَّلُ مَنْ قَدِمَ عَلَيْنَا مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ ثُمَّ قَدِمَ عَلَيْنَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ وَبِلَالٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

ابوالولید شعبہ ابواسحاق حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے (مدینہ میں)

ہمارے پاس مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن ام مکتوم آئے تھے ان کے بعد عمار بن یاسر اور بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے تھے۔

راوی: ابوالولید شعبہ ابواسحاق حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کی مدینہ میں تشریف آوری کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1109

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ ابواسحاق حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَوَّلُ مَنْ قَدِمَ عَلَيْنَا مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَكَانَا يُقْرِئَانِ النَّاسَ فَقَدِمَ بِلَالٌ وَسَعْدٌ وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ ثُمَّ قَدِمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي عِشْرِينَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَأَيْتُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ فَرِحُوا بِشَيْئٍ فَرَحَهُمْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَعَلَ الْإِمَائُ يَقُلْنَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا قَدِمَ حَتَّى قَرَأْتُ سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فِي سُوَرٍ مِنْ الْمُفَصَّلِ

محمد بن بشار غندر شعبہ ابواسحاق حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس (مدینہ میں) سب سے پہلے حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے تھے اور یہ دونوں حضرات لوگوں کو قرآن پڑھاتے تھے پھر حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے پھر عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیس صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تشریف لائے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے میں نے اہل مدینہ کو کبھی اتنا خوش نہیں دیکھا جتنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم رنجہ فرمانے سے (خوشی کا یہ عالم تھا) کہ لونڈیاں تک یہ کہتی تھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے اور جب آپ تشریف لائے تو میں اس

وقت (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلَی) مفصل کی چند سورتوں کے ساتھ پڑھ چکا تھا۔

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ ابواسحاق حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کی مدینہ میں تشریف آوری کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1110

راوی: عبد الله بن یوسف مالك هشام بن عروه ان کے والد حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وُعِكَ أَبُو بَكْرٍ وَبِلَالٌ قَالَتْ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِمَا فَقُلْتُ يَا أَبَتِ كَيْفَ تَجِدُكَ وَيَا بِلَالُ كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَتْ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا أَخَذَتْهُ الْحُمَّى يَقُولُ كُلُّ امْرِئٍ مُصَبَّحٌ فِي أَهْلِهِ وَالْمَوْتُ أَدْنَى مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ وَكَانَ بِلَالٌ إِذَا أَقْلَعَ عَنْهُ الْحُمَّى يَرْفَعُ عَقِيرَتَهُ وَيَقُولُ أَلَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَبِيتَنَّ لَيْلَةً بِوَادٍ وَحَوْلِي إِذْخِرٌ وَجَلِيلُ وَهَلْ أَرِدَنْ يَوْمًا مِيَاهَ مَجَنَّةٍ وَهَلْ يَبْدُوَنْ لِي شَامَةٌ وَطَفِيلُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَجِئْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَحُبِّنَا مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ وَصَحِّحْهَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِهَا وَمُدِّهَا وَانْقُلْ حُمَّاهَا فَاجْعَلْهَا بِالْجُحْفَةِ

عبد اللہ بن یوسف مالک ہشام بن عروہ ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے تو حضرت ابو بکر اور حضرت بلال کو بخارا آگیا میں ان دونوں کے پاس گئی اور میں نے کہا ابا جان طبیعت کیسی ہے؟ اور اے بلال تمہاری طبیعت کیسی ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ حال تھا کہ جب انہیں بخار چڑھتا تو وہ یہ شعر پڑھتے ہر شخص اپنے گھر والوں میں صبح کرتا ہے اور موت اس کے جوتے کے تسمہ سے بھی زیادہ قریب ہے۔ اور بلال کا بخار اترتا تو وہ زور زور سے یہ اشعار پڑھتے تھے کاش مجھے معلوم ہو جاتا کہ کیا

میں کوئی رات وادی (مکہ) میں گزار سکوں گا کہ میرے چاروں طرف اذخر اور جلیل گھاس ہو اور مجنہ نامی چشمے پر کب پہنچوں گا اور مجھے شامہ اور طفیل نامی پہاڑیاں کبھی دکھائی دیں گی۔ حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور یہ حالت آپ کو بتائی تو آپ نے یہ دعا فرمائی اے خدا مدینہ ہمیں محبوب بنادے جیسا کہ مکہ سے ہمیں محبت ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ اس کی آب و ہوا کو صحت بخش بنادے اس کے مد اور صاع (دو پیمانہ ہیں) میں ہمارے لئے برکت دے اور اس کے بخار کو منتقل کر کے جحفہ بھیج دے۔

راوی: عبداللہ بن یوسف مالک ہشام بن عروہ ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کی مدینہ میں تشریف آوری کا بیان۔

جلد: جلد دوم حدیث 1111

راوی: عبد اللہ بن محمد ہشام معمر زہری عروہ عبید اللہ بن عدی

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ أَخْبَرَهُ دَخَلْتُ عَلَى عُثْمَانَ وَقَالَ بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَدِيِّ بْنِ خِيَارٍ أَخْبَرَهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عُثْمَانَ فَتَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ اللَّهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ وَكُنْتُ مِمَّنْ اسْتَجَابَ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَآمَنَ بِمَا بُعِثَ بِهِ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ هَاجَرْتُ هِجْرَتَيْنِ وَنِلْتُ صِهْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَايَعْتُهُ فَوَاللَّهِ مَا عَصَيْتُهُ وَلَا غَشَشْتُهُ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ تَابَعَهُ إِسْحَاقُ الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ مِثْلَهُ

عبد اللہ بن محمد ہشام معمر زہری عروہ عبید اللہ بن عدی سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان کے پاس آیا (دوسری سند) بشر بن شعیب ان کے والد زہری عروہ بن زبیر عبید اللہ بن عدی بن خیار سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے تشہد پڑھا پھر فرمایا امابعد! اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سچا مذہب دے کر بھیجا ہے اور میں ان میں سے تھا جنہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت پر لبیک کہی اور جو کچھ محمد صلی اللہ علیہ وسلم لائے تھے اس پر ایمان لائے پھر میں نے دو ہجرتیں کیں اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دامادی کا شرف حاصل کیا اور آپ سے بیعت کی بخدا نہ میں نے آپ کی نافرمانی کی نہ آپ کے ساتھ دھوکہ کیا یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو گیا اسحاق قلبی نے زہری سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی: عبداللہ بن محمد ہشام معمر زہری عروہ عبید اللہ بن عدی

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کی مدینہ میں تشریف آوری کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1112

راوی: یحیی بن سلیمان ابن وہب مالک (دوسری سند) یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبداللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَأَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ وَهُوَ بِمِنًى فِي آخِرِ حَجَّةٍ حَجَّهَا عُمَرُ فَوَجَدَنِي فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ الْمَوْسِمَ يَجْمَعُ رَعَاعَ النَّاسِ وَغَوْغَاءَهُمْ وَإِنِّي أَرَى أَنْ تُمْهِلَ حَتَّى تَقْدَمَ الْمَدِينَةَ فَإِنَّهَا دَارُ الْهِجْرَةِ وَالسُّنَّةِ وَالسَّلَامَةِ وَتَخْلُصَ لِأَهْلِ الْفِقْهِ وَأَشْرَافِ النَّاسِ وَذَوِي رَأْيِهِمْ قَالَ عُمَرُ لَأَقُومَنَّ فِي أَوَّلِ مَقَامٍ أَقُومُهُ بِالْمَدِينَةِ

یحیی بن سلیمان ابن وہب مالک (دوسری سند) یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبداللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف اپنے گھر واپس جا رہے تھے اور وہ اس وقت حضرت عمر کے ساتھ ان کے

آخری حج میں منیٰ میں مقیم تھے تو میں انہیں (راستہ میں) مل گیا انہوں نے مجھ سے کہا کہ (حضرت عمر نے لوگوں کے سامنے موسم حج میں وعظ کا ارادہ فرمایا تو) میں نے ان سے کہا اے امیر المومنین! حج میں ہر قسم کے لوگ جمع ہوتے ہیں میری رائے یہ ہے کہ آپ انہیں چھوڑ دیں (یعنی انہیں وعظ نہ فرمائیں) حتیٰ کہ آپ مدینہ چلیں (تو وہاں وعظ فرمایئے) کیونکہ وہ دار الھجرت اور دار السنتہ ہے وہاں آپ کو سمجھ دار شریف اور عقل مند حضرات ملیں گے جو آپ کی بات کو اچھی طرح سمجھ سکیں گے لہذا حضرت عمر نے یہ رائے پسند فرمائی اور فرمایا سب سے پہلے میں مدینہ ہی میں جا کر وعظ کہوں گا۔

راوی: یحیی بن سلیمان ابن وہب مالک (دوسری سند) یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کی مدینہ میں تشریف آوری کا بیان۔

جلد: جلد دوم حدیث 1113

راوی: موسیٰ بن اسماعیل ابراہیم بن سعد ابن شہاب خارجہ بن زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ أُمَّ الْعَلَاءِ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِمْ بَايَعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ طَارَ لَهُمْ فِي السُّكْنَى حِينَ اقْتَرَعَتْ الْأَنْصَارُ عَلَى سُكْنَى الْمُهَاجِرِينَ قَالَتْ أُمُّ الْعَلَاءِ فَاشْتَكَى عُثْمَانُ عِنْدَنَا فَمَرَّضْتُهُ حَتَّى تُوُفِّيَ وَجَعَلْنَاهُ فِي أَثْوَابِهِ فَدَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ أَبَا السَّائِبِ شَهَادَتِي عَلَيْكَ لَقَدْ أَكْرَمَكَ اللَّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يُدْرِيكِ أَنَّ اللَّهَ أَكْرَمَهُ قَالَتْ قُلْتُ لَا أَدْرِي بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَنْ قَالَ أَمَّا هُوَ فَقَدْ جَائَهُ وَاللَّهِ الْيَقِينُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرْجُو لَهُ الْخَيْرَ وَمَا أَدْرِي وَاللَّهِ وَأَنَا رَسُولُ اللَّهِ مَا يُفْعَلُ بِي قَالَتْ فَوَاللَّهِ لَا أُزَكِّي أَحَدًا بَعْدَهُ قَالَتْ فَأَحْزَنَنِي ذَلِكَ فَنِمْتُ فَرِيتُ لِعُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ عَيْنًا تَجْرِي فَجِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ذَلِكِ عَمَلُهُ

موسی بن اسماعیل ابراہیم بن سعد ابن شہاب خارجہ بن زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ام علاء نے جو ان عورتوں میں سے ہیں جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی تھی فرمایا کہ جب انصار نے مہاجرین کی سکونت کے سلسلہ میں قرعہ اندازی کی تو حضرت عثمان بن مظعون ان کے حصہ میں آئے وہ کہتی ہیں کہ پھر عثمان ہمارے یہاں بیمار ہو گئے تو میں نے ان کی بیماری میں دیکھ بھال کی حتیٰ کہ ان کا انتقال ہو گیا ہم نے انہیں ان کے کپڑوں میں چھوڑ دیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے تو میں نے عثمان کی طرف مخاطب ہو کر کہا کہ اے ابوسائب تم پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو میں شہادت دیتی ہوں کہ یقینا اللہ نے تمہیں نوازا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں کیسے معلوم ہوا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں نوازا ہے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں میں نہیں جانتی لیکن اگر ان پر نوازشیں نہ ہوں تو کون ہے (جس پر نوازشیں ہوں) آپ نے فرمایا دیکھو! عثمان کا تو بخدا انتقال ہو گیا اور میں ان کے بارے اچھی امیدیں رکھتا ہوں اور بخدا حالانکہ میں اللہ کا رسول ہوں مجھے یہ معلوم نہیں کہ میرے ساتھ (اللہ کے یہاں) کیا معاملہ ہو گا وہ کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا آج کے بعد میں کسی کی تقدیس نہیں کروں گی وہ کہتی ہیں کہ مجھے اس بات سے کافی رنج ہوا پھر میں سو گئی تو مجھے خواب میں عثمان بن مظعون کی ایک نہر آئی جو بہہ رہی تھی میں نے آپ کو آ کر بتایا تو آپ نے فرمایا کہ یہ ان کا عمل (نیک) ہے۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل ابراہیم بن سعد ابن شہاب خارجہ بن زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کی مدینہ میں تشریف آوری کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1114

راوی: عبید اللہ بن سعید ابواسامہ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ يَوْمُ بُعَاثٍ يَوْمًا قَدَّمَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لِرَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَقَدْ افْتَرَقَ

مَلَؤُهُمْ وَقُتِلَتْ سَرَاتُهُمْ فِي دُخُولِهِمْ فِي الْإِسْلَامِ

عبید اللہ بن سعید ابو اسامہ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ بعاث کے دن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فائدہ کے لئے پہلے سے معین فرمایا تھا (یعنی ان لوگوں کے اسلام لانے کا یہ ذریعہ بنا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ میں تشریف لائے تو ان کی جماعت میں پھوٹ پڑ چکی تھی اور ان کے سردار مارے جا چکے تھے۔

راوی: عبید اللہ بن سعید ابو اسامہ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کی مدینہ میں تشریف آوری کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1115

راوی: محمد بن مثنیٰ غندر شعبہ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَيْهَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا يَوْمَ فِطْرٍ أَوْ أَضْحًى وَعِنْدَهَا قَيْنَتَانِ تُغَنِّيَانِ بِمَا تَقَاذَفَتْ الْأَنْصَارُ يَوْمَ بُعَاثٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ مِزْمَارُ الشَّيْطَانِ مَرَّتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُمَا يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا وَإِنَّ عِيدَنَا هَذَا الْيَوْمُ

محمد بن مثنیٰ غندر شعبہ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ عید الفطر یا عید الاضحی کے دن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اندر گئے اس وقت حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس دو لڑکیاں ان رجزیہ اشعار کو گا رہی تھیں جو انصار نے جنگ بعاث کہے تھے تو حضرت ابو بکر نے دو مرتبہ کہا شیطانی راگ اور آنحضرت کے قریب تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہیں رہنے دو اے

ابو بکر دیکھو ہر قوم میں خوشی کا دن ہوتا ہے اور یہ ہماری خوشی کا دن ہے۔

راوی: محمد بن مثنیٰ غندر شعبہ ہشام ان کے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کی مدینہ میں تشریف آوری کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1116

راوی: مسدد عبدالوارث (دوسری سند) اسحاق بن منصور عبدالصمد ان کے والد ابوالتیاح یزید بن حمید ضبعی حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ يَزِيدُ بْنُ حُمَيْدٍ الضُّبَعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ نَزَلَ فِي عُلْوِ الْمَدِينَةِ فِي حَيٍّ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ قَالَ فَأَقَامَ فِيهِمْ أَرْبَعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى مَلَإِ بَنِي النَّجَّارِ قَالَ فَجَاءُوا مُتَقَلِّدِي سُيُوفِهِمْ قَالَ وَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَأَبُو بَكْرٍ رِدْفَهُ وَمَلَأُ بَنِي النَّجَّارِ حَوْلَهُ حَتَّى أَلْقَى بِفِنَاءِ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ فَكَانَ يُصَلِّي حَيْثُ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ وَيُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَالَ ثُمَّ إِنَّهُ أَمَرَ بِبِنَاءِ الْمَسْجِدِ فَأَرْسَلَ إِلَى مَلَإِ بَنِي النَّجَّارِ فَجَاءُوا فَقَالَ يَا بَنِي النَّجَّارِ ثَامِنُونِي حَائِطَكُمْ هَذَا فَقَالُوا لَا وَاللَّهِ لَا نَطْلُبُ ثَمَنَهُ إِلَّا إِلَى اللَّهِ قَالَ فَكَانَ فِيهِ مَا أَقُولُ لَكُمْ كَانَتْ فِيهِ قُبُورُ الْمُشْرِكِينَ وَكَانَتْ فِيهِ خَرِبٌ وَكَانَ فِيهِ نَخْلٌ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَنُبِشَتْ وَبِالْخَرِبِ فَسُوِّيَتْ وَبِالنَّخْلِ فَقُطِعَ قَالَ فَصَفُّوا النَّخْلَ قِبْلَةَ الْمَسْجِدِ قَالَ وَجَعَلُوا عِضَادَتَيْهِ حِجَارَةً قَالَ قَالَ جَعَلُوا يَنْقُلُونَ ذَاكَ الصَّخْرَ وَهُمْ يَرْتَجِزُونَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ إِنَّهُ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَهْ فَانْصُرْ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهْ

مسدد عبدالوارث (دوسری سند) اسحاق بن منصور عبدالصمد ان کے والد ابوالتیاح یزید بن حمید ضبعی حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو اعالی مدینہ میں قبیلہ بنو عمرو بن عوف میں قیام فرمایا آپ وہاں چودہ دن رہے پھر آپ نے بنو النجار کی جماعت کو بلا بھیجا تو وہ ہتھیار سجا کر آئے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ اب بھی میری آنکھوں میں وہ نقشہ پھر رہا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آگے آپ کے پیچھے (اپنی سواری پر) حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور نبو نجار کی جماعت آپ کو گھیرے میں لئے ہوئے تھی یہاں تک کہ آپ نے اپنا اسباب ابوایوب کے احاطہ میں اتار دیا حضرت انس کہتے ہیں کہ جہاں نماز کا وقت ہو جاتا آپ وہی نماز پڑھ لیتے اور (بعض اوقات) بکریوں کے باڑہ میں بھی نجاست سے ایک طرف ہو کر پڑھ لیتے پھر آپ نے مسجد کی تعمیر کا حکم دیا اور بنو نجار کو بلا بھیجا جب وہ آگئے تو آپ نے فرمایا اے بنو نجار تم اپنے اس باغ کو میرے ہاتھ بیچ ڈالو تو انہوں نے کہا نہیں خدا کی قسم! ہم اس کی قیمت اللہ کے یہاں ثواب کی شکل میں لیں گے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ اس جگہ یہ چیزیں تھیں جو میں تمہیں بتاتا ہوں یعنی مشرکوں کی قبریں وہاں ویرانہ بھی تھا البتہ کچھ درخت خرما کے بھی تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکین کی قبریں تو حکم دے کر کھدوا ڈالیں اور ویرانہ کو برابر کر دیا اور درختوں کو کٹوا ڈالا پھر صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مسجد کے قبلہ کی جانب ان درختوں کو ایک قطار میں نصب کر دیا اور اس کے بیچ میں پتھر رکھ دیئے حضرت انس کہتے ہیں کہ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پتھر ڈھو رہے تھے اور جزر پڑھ رہے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان کے ساتھ کہہ رہے تھے اے خدا عیش تو آخرت کا ہے انصار اور مہاجرین کی مدد فرما۔

راوی : مسدد عبدالوارث (دوسری سند) اسحاق بن منصور عبدالصمد ان کے والد ابوالتیاح یزید بن حمید ضبعی حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

مہاجر کا مکہ میں حج ادا کرنے کے بعد ٹھہرنے کا بیان۔۔۔

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

مہاجر کا مکہ میں حج ادا کرنے کے بعد ٹھہرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1117

راوی: ابراهیم بن حمزہ حاتم عبدالرحمن بن حمید زهری

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَسْأَلُ السَّائِبَ ابْنَ أُخْتِ النَّمِرِ مَا سَمِعْتَ فِي سُكْنَى مَكَّةَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ لِلْمُهَاجِرِ بَعْدَ الصَّدَرِ

ابراہیم بن حمزہ حاتم عبدالرحمن بن حمید زہری سے روایت کرتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز نے سائب بن اخت نمر سے دریافت کیا کہ تم نے (مہاجر کے لئے بعد حج) مکہ میں ٹھہرنے کے بارے میں کیا سنا ہے؟ انہوں نے کہا میں نے علاء بن حضرمی سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مہاجر کو طواف صدر کے بعد تین دن مکہ میں ٹھہرنے کی اجازت ہے۔

راوی: ابراہیم بن حمزہ حاتم عبدالرحمن بن حمید زہری

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1118

راوی: عبداللہ بن مسلمہ عبدالعزیز ان کے والد سهل بن سعد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَا عَدُّوا مِنْ مَبْعَثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مِنْ وَفَاتِهِ مَا عَدُّوا إِلَّا مِنْ مَقْدَمِهِ الْمَدِينَةَ

عبداللہ بن مسلمہ عبدالعزیز ان کے والد سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے (سنہ تاریخ) کا شمار نہ

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے کیا نہ وفات سے بلکہ آپ کے مدینہ تشریف لانے سے کیا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ عبدالعزیز ان کے والد سہل بن سعد

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1119

راوی: مسدد یزید بن زریع معمر زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ فُرِضَتْ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ هَاجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفُرِضَتْ أَرْبَعًا وَتُرِكَتْ صَلَاةُ السَّفَرِ عَلَى الْأُولَى تَابَعَهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ

مسدد یزید بن زریع معمر زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ نماز دو دو رکعت فرض ہوئی تھی پھر آپ نے ہجرت فرمائی تو چار چار رکعت فرض ہو گئی اور سفر کی نماز پہلی حالت پر باقی رکھی گئی ہے عبدالرزاق نے معمر سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : مسدد یزید بن زریع معمر زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان اے خدا میرے صحابہ کی ہجرت کو قبول فرما اور جو...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان اے خدا میرے صحابہ کی ہجرت کو قبول فرما اور جو لوگ (بغیر ہجرت) مکہ میں انتقال کر گئے تھے ان کے لئے آپ کے کڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1120

راوی: یحیی بن قزعه ابراهیم زهری عامر بن سعد رضی الله تعالیٰ عنه بن مالك

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عَادَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ مِنْ مَرَضٍ أَشْفَيْتُ مِنْهُ عَلَى الْمَوْتِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ بَلَغَ بِي مِنْ الْوَجَعِ مَا تَرَى وَأَنَا ذُو مَالٍ وَلَا يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَةٌ لِي وَاحِدَةٌ أَفَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْ مَالِي قَالَ لَا قَالَ فَأَتَصَدَّقُ بِشَطْرِهِ قَالَ الثُّلُثُ يَا سَعْدُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَذَرَ ذُرِّيَّتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَلَسْتَ بِنَافِقٍ نَفَقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللهِ إِلَّا آجَرَكَ اللهُ بِهَا حَتَّى اللُّقْمَةَ تَجْعَلُهَا فِي فِي امْرَأَتِكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أُخَلَّفُ بَعْدَ أَصْحَابِي قَالَ إِنَّكَ لَنْ تُخَلَّفَ فَتَعْمَلَ عَمَلًا تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللهِ إِلَّا ازْدَدْتَ بِهِ دَرَجَةً وَرِفْعَةً وَلَعَلَّكَ تُخَلَّفُ حَتَّى يَنْتَفِعَ بِكَ أَقْوَامٌ وَيُضَرَّ بِكَ آخَرُونَ اللَّهُمَّ أَمْضِ لِأَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ لَكِنْ الْبَائِسُ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ يَرْثِي لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُوُفِّيَ بِمَكَّةَ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ وَمُوسَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ

یحیی بن قزعہ ابراہیم زہری عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک اپنے والد (حضرت سعد) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے سال اس مرض میں میری عیادت فرمائی جس میں میرے بچنے کی کوئی امید نہیں تھی میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری تکلیف کی شدت کا حال آپ کو معلوم ہی ہے میں مالدار آدمی ہوں سوائے ایک لڑکی کے میرا کوئی وارث نہیں ہے تو کیا میں اپنا دو تہائی مال خیرات کر دوں اور؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے سعد تہائی مال خیرات کر دو اور تہائی بھی بہت ہے تم اپنی اولاد کو مال دار چھوڑ جاؤ تو اس سے بہتر ہے کہ انہیں محتاج چھوڑو کہ وہ لوگوں سے بھیک مانگتے پھریں احمد بن یونس نے ابراہیم سے یہ الفاظ بھی روایت کئے ہیں کہ جو کچھ بھی تم لوجہ اللہ خرچ کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں اس کا ثواب عطا فرمائے گا یہاں تک کہ وہ لقمہ جو تم اپنی بی بی کے منہ میں رکھو اس پر بھی ثواب ملے گا میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا میں اپنے ساتھیوں کے بعد مکہ میں تنہا چھوڑ دیا جاؤں گا آپ نے فرمایا تم چھوڑے نہ جاؤ گے اگر چھوڑے بھی گئے تو مقصود تو حاصل ہوتا رہے گا کہ تم جو عمل بھی محض لوجہ اللہ کرو گے تو اس کی وجہ سے تمہارا درجہ اور تمہاری عزت زیادہ ہوتی رہے

گی اور امید ہے کہ تم میرے بعد تک زندہ رہو گے حتیٰ کہ کچھ لوگوں کو تم سے نفع پہنچے گا کچھ کو ضرر اے اللہ میرے صحابہ کی ہجرت کو قبول فرما اور انہیں الٹے پاؤں واپس نہ فرما لیکن قابل رحم تو سعد بن خولہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں ان کی وفات پر افسوس فرمایا کرتے تھے احمد بن یونس اور موسیٰ نے ابراہیم سے ان تذور ثتک نقل کیا ہے۔

راوی : یحیی بن قزعہ ابراہیم زہری عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کس طرح اپنے اصحاب کے درمیان اخوت قائم کرائی عبدالرحمن...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کس طرح اپنے اصحاب کے درمیان اخوت قائم کرائی عبدالرحمن بن عوف کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے اور سعد بن ربیع کے درمیان بھائی چارہ قائم کرایا جب کہ ہم مدینہ میں آئے اور ابوجحیفہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سلمان اور ابوالدرداء کے درمیان بھائی چارگی قائم کرائی۔

جلد : جلد دوم حدیث 1121

راوی: محمد بن یوسف سفیان حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ الْمَدِينَةَ فَآخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيِّ فَعَرَضَ عَلَيْهِ أَنْ يُنَاصِفَهُ أَهْلَهُ وَمَالَهُ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بَارَكَ اللهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ دُلَّنِي عَلَى السُّوقِ فَرَبِحَ شَيْئًا مِنْ أَقِطٍ وَسَمْنٍ فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَيَّامٍ وَعَلَيْهِ وَضَرٌ مِنْ صُفْرَةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْيَمْ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ فَمَا سُقْتَ فِيهَا فَقَالَ وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

محمد بن یوسف سفیان حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف جب مدینہ آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے اور سعد بن ربیع کے درمیان مواخات قائم کر دی سعد نے ان سے درخواست کی کہ میری

بیویوں اور میرے مال کو آدھا آدھا بانٹ لو تو عبدالرحمن نے کہا اللہ تعالیٰ تمہارے گھر والوں اور مال میں برکت عطا فرمائے مجھے بازار بتا دو وہاں عبدالرحمن کو (تجارت کرکے) نفع میں کچھ پنیر اور کچھ گھی ملا چند دن کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبدالرحمن پر زردی کا کچھ اثر دیکھا تو آپ نے فرمایا اے عبدالرحمن یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے ایک انصاری خاتون سے نکاح کر لیا ہے آپ نے فرمایا کہ تم نے کتنا مہر دیا؟ انہوں نے جواب دیا کہ ایک گٹھلی برابر سونا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ولیمہ کرو اگرچہ ایک ہی بکری سے ہو۔

راوی: محمد بن یوسف سفیان حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔۔۔

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1122

راوی: حامد بن عمر بشر بن مفضل حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ

بَاب حَدَّثَنِي حَامِدُ بْنُ عُمَرَ عَنْ بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ حَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ سَلَامٍ بَلَغَهُ مَقْدَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَأَتَاهُ يَسْأَلُهُ عَنْ أَشْيَائَ فَقَالَ إِنِّي سَائِلُكَ عَنْ ثَلَاثٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا نَبِيٌّ مَا أَوَّلُ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ وَمَا أَوَّلُ طَعَامٍ يَأْكُلُهُ أَهْلُ الْجَنَّةِ وَمَا بَالُ الْوَلَدِ يَنْزِعُ إِلَى أَبِيهِ أَوْ إِلَى أُمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي بِهِ جِبْرِيلُ آنِفًا قَالَ ابْنُ سَلَامٍ ذَاكَ عَدُوُّ الْيَهُودِ مِنْ الْمَلَائِكَةِ قَالَ أَمَّا أَوَّلُ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ فَنَارٌ تَحْشُرُهُمْ مِنْ الْمَشْرِقِ إِلَى الْمَغْرِبِ وَأَمَّا أَوَّلُ طَعَامٍ يَأْكُلُهُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَزِيَادَةُ كَبِدِ الْحُوتِ وَأَمَّا الْوَلَدُ فَإِذَا سَبَقَ مَائُ الرَّجُلِ مَائَ الْمَرْأَةِ نَزَعَ الْوَلَدَ وَإِذَا سَبَقَ مَائُ الْمَرْأَةِ مَائَ الرَّجُلِ نَزَعَتْ الْوَلَدَ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّكَ رَسُولُ اللهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ الْيَهُودَ قَوْمٌ بُهُتٌ فَاسْأَلْهُمْ عَنِّي قَبْلَ أَنْ يَعْلَمُوا بِإِسْلَامِي فَجَائَتْ الْيَهُودُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ رَجُلٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَامٍ

فِيكُمْ قَالُوا خَيْرُنَا وَابْنُ خَيْرِنَا وَأَفْضَلُنَا وَابْنُ أَفْضَلِنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَسْلَمَ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَامٍ قَالُوا أَعَاذَهُ اللهُ مِنْ ذَلِكَ فَأَعَادَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا مِثْلَ ذَلِكَ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ عَبْدُ اللهِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ قَالُوا شَرُّنَا وَابْنُ شَرِّنَا وَتَنَقَّصُوهُ قَالَ هَذَا كُنْتُ أَخَافُ يَا رَسُولَ اللهِ

حامد بن عمر بشر بن مفضل حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدینہ میں تشریف آوری کی خبر جب عبداللہ بن سلام کو پہنچی تو انہوں نے آکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے چند سوالات کئے اور کہا میں آپ سے تین ایسی باتیں دریافت کروں گا کہ جنہیں نبی کے سوائے کوئی نہیں جانتا سب سے پہلی قیامت کی علامت کیا ہے؟ اور سب سے پہلی غذا جسے اہل جنت کھائیں گے کیا ہے؟ اور کیا وجہ ہے کہ بچہ (کبھی) باپ کے مشابہ ہوتا ہے اور (کبھی) ماں کے؟ آپ نے فرمایا جبریل نے مجھے ابھی ان کا جواب بتلایا ہے ابن سلام نے کہا کہ وہ تو یہودیوں کے خصوصی دشمن ہیں آپ نے فرمایا قیامت کی سب سے پہلی علامت ایک آگ ہوگی جو لوگوں کو مشرق سے مغرب کی طرف لے جائے گی اور اہل جنت کی سب سے پہلی غذا مچھلی کی کلیجی کا ٹکڑا ہوگا اور رہا بچہ کا معاملہ تو جب مرد کا نطفہ عورت کے نطفہ پر غالب آجائے تو بچہ باپ کی صورت پر ہوتا ہے اور اگر عورت کا نطفہ مرد کے نطفہ پر غالب آجائے تو بچہ عورت کا مشابہ ہوتا ہے انہوں نے کہا اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰہِ (پھر) کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہودی بڑی افترا پرداز قوم ہے میرے اسلام لانے کا انہیں علم ہونے سے پہلے آپ ان سے میرے بارے میں دریافت کیجئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (یہود کو بلوا بھیجا جب وہ آگئے تو آپ نے یہ) فرمایا کہ عبداللہ بن سلام تم میں کیسے آدمی ہیں؟ انہوں نے جواب دیا ہم میں سب سے بہتر اور بہترین آدمی کے لڑکے ہم میں سب سے افضل اور افضل کے لڑکے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بتاؤ تو اگر عبداللہ بن سلام مسلمان ہو جائیں تو کیا تم بھی ہو جاؤ گے؟ انہوں نے کہا اللہ انہیں اس سے محفوظ رکھے آپ نے دوبارہ یہی فرمایا تو انہوں نے وہی جواب دیا پھر عبداللہ بن سلام ان کے سامنے (باہر) نکل آئے اور کہا اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰہِ تو یہودیوں نے کہا یہ ہم میں سب سے بدتر اور بدتر کی اولاد ہیں اور ان کی برائیاں بیان کرنے لگے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے ان سے اسی بات کا اندیشہ تھا۔

راوی: حامد بن عمر بشر بن مفضل حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1123

راوی: علی بن عبداللہ سفیان عمرو ابوالمنہال عبدالرحمن بن مطعم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ أَبَا الْمِنْهَالِ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مُطْعِمٍ قَالَ بَاعَ شَرِيكٌ لِي دَرَاهِمَ فِي السُّوقِ نَسِيئَةً فَقُلْتُ سُبْحَانَ اللَّهِ أَيَصْلُحُ هَذَا فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ بِعْتُهَا فِي السُّوقِ فَمَا عَابَهُ أَحَدٌ فَسَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ فَقَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَتَبَايَعُ هَذَا الْبَيْعَ فَقَالَ مَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ فَلَيْسَ بِهِ بَأْسٌ وَمَا كَانَ نَسِيئَةً فَلَا يَصْلُحُ وَالْقَ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَاسْأَلْهُ فَإِنَّهُ كَانَ أَعْظَمَنَا تِجَارَةً فَسَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَقَالَ مِثْلَهُ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً فَقَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَنَحْنُ نَتَبَايَعُ وَقَالَ نَسِيئَةً إِلَى الْمَوْسِمِ أَوْ الْحَجِّ

علی بن عبداللہ سفیان عمرو ابوالمنہال عبدالرحمن بن مطعم سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں میرے ایک ساجھی نے چند اشرفیاں بازار میں ادھار فروخت کیں تو میں نے کہا سبحان اللہ! کیا یہ جائز ہے؟ اس نے جواب دیا سبحان اللہ! اللہ کی قسم! میں نے انہیں (بھرے) بازار میں فروخت کیا تو کسی نے بھی برا نہیں سمجھا تو میں نے حضرت براء بن عازب سے دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (ہجرت کر کے مدینہ) آئے اور ہم اس قسم کی بیع وشرا کرتے تھے تو آپ نے فرمایا (سونے چاندی میں) معاملہ دست بدست ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں اور جو ادھار ہو تو جائز نہیں اور تم زید بن ارقم کے پاس جا کر بھی دریافت کر لو کیونکہ وہ ہم میں بڑے تاجر ہیں تو میں نے حضرت زید بن ارقم سے پوچھا تو انہوں نے بھی براء بن عازب جیسا جواب دیا اور کبھی سفیان نے یہ الفاظ روایت کئے کہ قَدِمَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَنَحْنُ نَتَبَايَعُ وَقَالَ نَسِيئَةً إِلَى الْمَوْسِمِ أَوْ الْحَجِّ۔

راوی: علی بن عبداللہ سفیان عمرو ابوالمنہال عبدالرحمن بن مطعم

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو آپ کے پاس یہودیوں کے آنے کا...

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو آپ کے پاس یہودیوں کے آنے کا بیان ہادوا کے معنی ہیں یہودی ہوں گے لیکن (قرآن میں جو) ھدنا ہے اس کے معنے ہیں ہم نے توبہ کی ہائد توبہ کرنے والے کو کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1124

راوی: مسلم بن ابراهیم قرہ محمد حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ آمَنَ بِي عَشَرَةٌ مِنْ الْيَهُودِ لَآمَنَ بِي الْيَهُودُ

مسلم بن ابراہیم قرہ محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر دس یہودی بھی مجھ پر ایمان لے آتے تو سارے یہودی مسلمان ہو جاتے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم قرہ محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو آپ کے پاس یہودیوں کے آنے کا بیان ہادوا کے معنی ہیں یہودی ہوں گے لیکن (قرآن میں جو) ھدنا ہے اس کے معنے ہیں ہم نے توبہ کی ہائد توبہ کرنے والے کو کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1125

راوی: احمد یا محمد بن عبید اللہ غدانی حماد بن اسامہ ابوعمیس قیس بن مسلم طارق بن شہاب حضرت ابوموسیٰ (اشعری) رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ أَوْ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ الْغُدَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ

طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَإِذَا أُنَاسٌ مِنْ الْيَهُودِ يُعَظِّمُونَ عَاشُورَائَ وَيَصُومُونَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ أَحَقُّ بِصَوْمِهِ فَأَمَرَ بِصَوْمِهِ

احمد یا محمد بن عبید اللہ غدانی حماد بن اسامہ ابو عمیس قیس بن مسلم طارق بن شہاب حضرت ابو موسیٰ (اشعری) رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ جب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو آپ نے یہودیوں کو عاشورہ کے دن کی عزت وتکریم کرتے اور اس دن روزہ رکھتے دیکھا تو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہم اس دن روزہ رکھنے کے (یہود سے) زیادہ حقدار ہیں اور پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے روزہ کا حکم دیا۔

راوی : احمد یا محمد بن عبید اللہ غدانی حماد بن اسامہ ابو عمیس قیس بن مسلم طارق بن شہاب حضرت ابو موسیٰ (اشعری) رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو آپ کے پاس یہودیوں کے آنے کا بیان ہادوا کے معنی ہیں یہودی ہوں گے لیکن (قرآن میں جو) ھدنا ہے اس کے معنے ہیں ہم نے توبہ کی ہائد توبہ کرنے والے کو کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1126

راوی : زیاد بن ایوب ھشیم ابوبشر سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَجَدَ الْيَهُودَ يَصُومُونَ عَاشُورَائَ فَسُئِلُوا عَنْ ذَلِكَ فَقَالُوا هَذَا الْيَوْمُ الَّذِي أَظْفَرَ اللهُ فِيهِ مُوسَى وَبَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى فِرْعَوْنَ وَنَحْنُ نَصُومُهُ تَعْظِيمًا لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ أَوْلَى بِمُوسَى مِنْكُمْ ثُمَّ أَمَرَ بِصَوْمِهِ

زیاد بن ایوب ہشیم ابو بشر سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے تو آپ نے یہودیوں کو عاشورہ کے دن کا روزہ رکھتے ہوئے دیکھا تو یہودیوں سے اس کی وجہ

پوچھی گئی انہوں نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ نے اس دن میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کو فرعون پر غالب کیا تھا اس لئے ہم اس کی تعظیم میں اس دن روزہ رکھتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بہ نسبت تمہارے ہم حضرت موسیٰ کے زیادہ قریب ہیں پھر آپ نے اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

راوی: زیاد بن ایوب ہشیم ابوبشر سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو آپ کے پاس یہودیوں کے آنے کا بیان ہادوا کے معنی ہیں یہودی ہوں گے لین (قرآن میں جو) ھدنا ہے اس کے معنے ہیں ہم نے توبہ کی ہائد توبہ کرنے والے کو کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1127

راوی: عبدان عبداللہ یونس زہری عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْدِلُ شَعْرَهُ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَفْرُقُونَ رُؤُسَهُمْ وَكَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدِلُونَ رُؤُسَهُمْ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ مُوَافَقَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ فِيمَا لَمْ يُؤْمَرْ فِيهِ بِشَيْءٍ ثُمَّ فَرَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ

عبدان عبداللہ یونس زہری عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم بالوں میں مانگ نہیں نکالتے تھے اور مشرکین مانگ نکالا کرتے تھے اور اہل کتاب بھی مانگ نہیں نکالتے تھے اور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کو جس معاملہ میں اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے کوئی حکم نہ ہوتا تھا تو اس بارے میں اہل کتاب کی موافقت کو پسند فرماتے تھے پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی مانگ نکالنے لگے۔

راوی: عبدان عبداللہ یونس زہری عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو آپ کے پاس یہودیوں کے آنے کا بیان ہادوا کے معنی ہیں یہودی ہوں گے لیکن (قرآن میں جو) ھدنا ہے اس کے معنے ہیں ہم نے توبہ کی ہائد توبہ کرنے والے کو کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1128

راوی: زیادہ بن ایوب ھشیم ابوبشر سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ هُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ جَزَّؤُهُ أَجْزَاءً فَآمَنُوا بِبَعْضِهِ وَكَفَرُوا بِبَعْضِهِ

زیاد بن ایوب ہشیم ابوبشر سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ وہ اہل کتاب ہی ہیں جنہوں نے تورات کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور بعض پر ایمان لے آئے اور بعض سے کفر کیا۔

راوی : زیادہ بن ایوب ہشیم ابوبشر سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے اسلام کا بیان۔۔۔

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے اسلام کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1129

راوی: حسن بن عمر بن شفیق معتمر ان کے والد ابوعثمان حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ أَبِي وَحَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ أَنَّهُ تَدَاوَلَهُ بِضْعَةَ عَشَرَ مِنْ رَبٍّ إِلَى رَبٍّ

حسن بن عمر بن شفیق معتمر ان کے والد ابو عثمان حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں دس سے اوپر مالکوں کے قبضہ میں ایک ایک کر کے بدلتا رہا۔

راوی: حسن بن عمر بن شفیق معتمر ان کے والد ابو عثمان حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے اسلام کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1130

راوی: محمد بن یوسف سفیان عوف ابوعثمان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ أَنَا مِنْ رَامَ هُرْمُزَ

محمد بن یوسف سفیان عوف ابو عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے سلمان فارسی کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں رام ہرمز (شہر) کا رہنے والا ہوں۔

راوی: محمد بن یوسف سفیان عوف ابو عثمان رضی اللہ عنہ

باب : انبیاء علیہم السلام کا بیان

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے اسلام کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1131

راوی: حسن بن مدرك يحيى بن حماد ابوعوانه عاصم احول ابوعثمان حضرت سلمان فارسی رضی الله عنه

حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ فَتْرَةٌ بَيْنَ عِيسَى وَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِمَا وَسَلَّمَ سِتُّ مِائَةِ سَنَةٍ

حسن بن مدرک یحییٰ بن حماد ابوعوانہ عاصم احول ابوعثمان حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہا السلام اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان چھ سو سال کا زمانہ ہے۔

راوی : حسن بن مدرک یحییٰ بن حماد ابوعوانہ عاصم احول ابوعثمان حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ عشیرہ یا عسیرہ کا بیان ابن اسحاق کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے...

باب : غزوات کا بیان

جنگ عشیرہ یا عسیرہ کا بیان ابن اسحاق کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے ابواء کا غزوہ کیا پھر بواط کا پھر عشیرہ کا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1132

راوی: عبد الله بن محمد وهب شعبه ابواسحاق سے روایت کرتے هیں که ابواسحق زید بن ارقم

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ كُنْتُ إِلَى جَنْبِ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ فَقِيلَ لَهُ كَمْ غَزَا

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةٍ قَالَ تِسْعَ عَشْرَةَ قِيلَ كَمْ غَزَوْتَ أَنْتَ مَعَهُ قَالَ سَبْعَ عَشْرَةَ قُلْتُ فَأَيُّهُمْ كَانَتْ أَوَّلَ قَالَ الْعُسَيْرَةُ أَوْ الْعُشَيْرُ فَذَكَرْتُ لِقَتَادَةَ فَقَالَ الْعُشَيْرُ

عبد اللہ بن محمد وہب شعبہ ابواسحاق سے روایت کرتے ہیں کہ ابو اسحاق زید بن ارقم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ کسی نے ان سے دریافت کیا کہ رسول اکرم نے کتنے غزوات کئے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا انیس پھر پوچھا گیا آپ نے کتنی مرتبہ رسول اکرم کے ہمراہ غزوات میں شرکت کی ہے؟ جواب دیا سترہ میں ابو اسحاق کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا کہ سب سے پہلے کون سا غزوہ واقع ہوا تھا؟ فرمایا عسیرہ یا عشیرہ شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے یہی بات قتادہ سے دریافت کی تو انہوں نے جواب دیا کہ عشیرہ۔

راوی : عبد اللہ بن محمد وہب شعبہ ابواسحاق سے روایت کرتے ہیں کہ ابو اسحق زید بن ارقم

بدر کے مقتولین کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا۔۔۔

باب : غزوات کا بیان

بدر کے مقتولین کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1133

راوی: احمد بن عثمان شریح بن مسلمہ ابراہیم بن یوسف یوسف بن اسحق ابو اسحق سبیعی

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حَدَّثَ عَنْ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ أَنَّهُ قَالَ كَانَ صَدِيقًا لِأُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ وَكَانَ أُمَيَّةُ إِذَا مَرَّ بِالْمَدِينَةِ نَزَلَ عَلَى سَعْدٍ وَكَانَ سَعْدٌ إِذَا مَرَّ بِمَكَّةَ نَزَلَ عَلَى أُمَيَّةَ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ انْطَلَقَ سَعْدٌ مُعْتَمِرًا فَنَزَلَ عَلَى أُمَيَّةَ بِمَكَّةَ فَقَالَ لِأُمَيَّةَ انْظُرْ لِي سَاعَةَ خَلْوَةٍ لَعَلِّي أَنْ أَطُوفَ بِالْبَيْتِ فَخَرَجَ بِهِ قَرِيبًا مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ فَلَقِيَهُمَا أَبُو جَهْلٍ فَقَالَ يَا أَبَا صَفْوَانَ مَنْ هَذَا مَعَكَ فَقَالَ هَذَا سَعْدٌ فَقَالَ

لَهُ أَبُو جَهْلٍ أَلَا أَرَاكَ تَطُوفُ بِمَكَّةَ آمِنًا وَقَدْ أَوَيْتُمُ الصُّبَاةَ وَزَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ تَنْصُرُونَهُمْ وَتُعِينُونَهُمْ أَمَا وَاللَّهِ لَوْلَا أَنَّكَ مَعَ أَبِي صَفْوَانَ مَا رَجَعْتَ إِلَى أَهْلِكَ سَالِمًا فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ وَرَفَعَ صَوْتَهُ عَلَيْهِ أَمَا وَاللَّهِ لَئِنْ مَنَعْتَنِي هَذَا لَأَمْنَعَنَّكَ مَا هُوَ أَشَدُّ عَلَيْكَ مِنْهُ طَرِيقَكَ عَلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ أُمَيَّةُ لَا تَرْفَعْ صَوْتَكَ يَا سَعْدُ عَلَى أَبِي الْحَكَمِ سَيِّدِ أَهْلِ الْوَادِي فَقَالَ سَعْدٌ دَعْنَا عَنْكَ يَا أُمَيَّةُ فَوَاللَّهِ لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُمْ قَاتِلُوكَ قَالَ بِمَكَّةَ قَالَ لَا أَدْرِي فَفَزِعَ لِذَلِكَ أُمَيَّةُ فَزَعًا شَدِيدًا فَلَمَّا رَجَعَ أُمَيَّةُ إِلَى أَهْلِهِ قَالَ يَا أُمَّ صَفْوَانَ أَلَمْ تَرَيْ مَا قَالَ لِي سَعْدٌ قَالَتْ وَمَا قَالَ لَكَ قَالَ زَعَمَ أَنَّ مُحَمَّدًا أَخْبَرَهُمْ أَنَّهُمْ قَاتِلِيَّ فَقُلْتُ لَهُ بِمَكَّةَ قَالَ لَا أَدْرِي فَقَالَ أُمَيَّةُ وَاللَّهِ لَا أَخْرُجُ مِنْ مَكَّةَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ اسْتَنْفَرَ أَبُو جَهْلٍ النَّاسَ قَالَ أَدْرِكُوا عِيرَكُمْ فَكَرِهَ أُمَيَّةُ أَنْ يَخْرُجَ فَأَتَاهُ أَبُو جَهْلٍ فَقَالَ يَا أَبَا صَفْوَانَ إِنَّكَ مَتَى مَا يَرَاكَ النَّاسُ قَدْ تَخَلَّفْتَ وَأَنْتَ سَيِّدُ أَهْلِ الْوَادِي تَخَلَّفُوا مَعَكَ فَلَمْ يَزَلْ بِهِ أَبُو جَهْلٍ حَتَّى قَالَ أَمَّا إِذْ غَلَبْتَنِي فَوَاللَّهِ لَأَشْتَرِيَنَّ أَجْوَدَ بَعِيرٍ بِمَكَّةَ ثُمَّ قَالَ أُمَيَّةُ يَا أُمَّ صَفْوَانَ جَهِّزِينِي فَقَالَتْ لَهُ يَا أَبَا صَفْوَانَ وَقَدْ نَسِيتَ مَا قَالَ لَكَ أَخُوكَ الْيَثْرِبِيُّ قَالَ لَا مَا أُرِيدُ أَنْ أَجُوزَ مَعَهُمْ إِلَّا قَرِيبًا فَلَمَّا خَرَجَ أُمَيَّةُ أَخَذَ لَا يَنْزِلُ مَنْزِلًا إِلَّا عَقَلَ بَعِيرَهُ فَلَمْ يَزَلْ بِذَلِكَ حَتَّى قَتَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِبَدْرٍ

احمد بن عثمان شریح بن مسلمہ ابراہیم بن یوسف یوسف بن اسحاق ابواسحاق سبیعی سے روایت کرتے ہیں کہ عمرو بن میمون نے مجھ سے کہا کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو میں نے کہتے ہوئے سنا کہ سعد بن معاذ اور امیہ بن خلف کے درمیان گہری دوستی تھی امیہ جب مدینہ آتا تو سعد کے مکان پر اترتا اور سعد بن معاذ جب مکہ تشریف لے جاتے تو امیہ کے یہاں قیام فرماتے ہجرت کے بعد جب رسول اکرم مکہ سے تشریف لے آئے تو سعد بن معاذ ایک مرتبہ عمرہ کے لئے مدینہ سے مکہ گئے اور حسب سابق امیہ کے یہاں مقیم ہوئے اور فرمانے لگے امیہ مجھے کوئی سکون اور تنہائی کا وقت بتانا تاکہ میں اطمینان سے کعبہ کا طواف کر سکوں چنانچہ امیہ دوپہر کے وقت سعد کو ہمراہ لے کر گھر سے چلا راستہ میں ابوجہل نے دونوں کو دیکھ کر پوچھا اے صفوان (امیہ) تمہارے ساتھ کون ہے؟ امیہ نے جواب دیا یہ سعد ہیں ابوجہل سعد کی طرف مخاطب ہو کر کہنے لگا کیسے بے خوف ہو کر مکہ میں پھرتے اور طواف کرتے ہو میں تجھے دیکھ رہا ہوں اور تم نے دین بدلنے والوں کو اپنے ملک میں اطمینان سے رہنے کا موقعہ دیا ہے اور ان کی مدد وحمایت بھی کر رہے ہو خدا کی قسم اگر تم ابوصفوان کے ہمراہ نہ ہوتے تو اپنے گھر والوں تک سلامت نہیں لوٹ سکتے تھے حضرت سعد نے ابوجہل کو بلند آواز سے جواب دیا خدا گواہ ہے اگر تو نے مجھے طواف سے روکا تو یاد رکھ میں تیرا وہ راستہ روک دوں گا جو اس سے بھی زیادہ تجھ پر گراں گزرے گا یعنی تو مدینہ سے شام کی طرف نہ جا سکے گا امیہ نے حضرت سعد سے کہا یہ ابوالحکم مکہ کے سردار ہیں ان

سے آہستہ بات کرو سعد نے کہا اے امیہ! اب زیادہ حمایت نہ کر خدا کی قسم میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وہ تیرے قاتل ہیں تو ان کے ہاتھ سے مارا جائے گا امیہ نے پوچھا کیا مکہ میں مارا جاؤں گا؟ سعد نے کہا میں صرف اتنا ہی جانتا ہوں امیہ اس اطلاع سے بہت گھبر ایا اور اپنی بیوی سے جا کر کہا اے ام صفوان! تجھ کو کچھ معلوم ہے سعد میرے متعلق کیا کہتے ہیں بیوی نے پوچھا کیا کہتے ہیں؟ اس نے کہا یہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم نے اپنے اصحاب کو خبر دی ہے کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے میں نے پوچھا کہاں؟ تو کہا یہ مجھے معلوم نہیں غرض امیہ نے قسم کھائی کہ اب میں مکہ سے باہر نہیں جاؤں گا۔ پھر جب جنگ بدر کا وقت آیا تو ابوجہل نے مکہ والوں سے کہا لوگو! لڑائی کے لئے نکلو اور اپنے قافلہ کو بچاؤ مگر امیہ نے نکلنے میں خطرہ محسوس کیا اور پس و پیش کی ابوجہل نے اسے مجبور کرتے ہوئے کہا امیہ! تم سردار مکہ ہو اگر لوگوں نے تم کو نکلتے نہ دیکھا تو کوئی بھی نہ نکلے گا غرض ابوجہل کے اصرار سے مجبور ہو کر امیہ نے کہا خیر جب تو نہیں مانتا تو خدا کی قسم ایک نہایت تندرست اور تیز رفتار اونٹ ایسا خریدوں گا کہ جس کی مکہ میں کوئی نظیر نہ نکلے اس کے بعد امیہ نے بیوی سے کہا ام صفوان سفر کا سامان تیار کر دو بیوی نے کہا ابوصفوان! کیا تم اپنے مدینہ والے بھائی سعد کا کہنا بھول گئے امیہ نے کہا میں بھولا نہیں ہوں، صرف تھوڑی دیر تک ان کے ساتھ جاؤں گا آخر امیہ نکلا مگر راستہ میں ہر منزل پر اپنے اونٹ کو قریب ہی باندھتا اس کی احتیاط کا یہ سلسلہ جاری رہا حتیٰ کہ بدر کے دن اسے اللہ نے قتل کیا۔

راوی : احمد بن عثمان شریح بن مسلمہ ابراہیم بن یوسف یوسف بن اسحاق ابواسحاق سبیعی

قصہ غزوہ بدر فرمایا اللہ تعالیٰ نے بے شک بدر کے دن اللہ نے تمہاری مدد فرمائی جس...

باب : غزوات کا بیان

قصہ غزوہ بدر فرمایا اللہ تعالیٰ نے بے شک بدر کے دن اللہ نے تمہاری مدد فرمائی جس وقت تم کمزور تھے پس تم اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کے شکر گزار ہو جب اے پیغمبر تم ایمان والوں سے کہہ رہے تھے کہ تمہارے لئے یہ بات کافی نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ تین ہزار فرشتوں کو تمہاری مدد کے لئے اتار دے بلکہ اگر تم صبر کرو اور خدا سے ڈرتے رہو اور کافر تم پر حملہ آور ہوں تو تمہارا پروردگار پانچ ہزار نشان شدہ فرشتوں سے تمہاری مدد فرمائے گا اور یہ جو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کی مدد کا وعدہ کیا ہے وہ تمہارے دلوں کی خوشی اور اطمینان کے لئے کیا ہے ورنہ مدد اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بڑا زبردست حکمت والا ہے تاکہ اللہ کافروں کے گروہ کو ہلاک کر دے اور وہ خائب و خاسر ہو کر لوٹ جائیں (آل عمران) اور وحشی (قاتل امیر حمزہ) نے کہا کہ بدر کے دن حضرت حمزہ نے طعیمہ بن عدی بن خیار کو قتل کیا تھا اور اللہ کا قول کہ جب اللہ تعالیٰ نے دو جماعتوں سے ایک کا تم سے وعدہ کیا آخر تک۔

راوی: یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شهاب عبد الرحمن بن عبد الله بن کعب اپنے والد کعب بن مالک

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لَمْ أَتَخَلَّفْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا إِلَّا فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ غَيْرَ أَنِّي تَخَلَّفْتُ عَنْ غَزْوَةِ بَدْرٍ وَلَمْ يُعَاتَبْ أَحَدٌ تَخَلَّفَ عَنْهَا إِنَّمَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ عِيرَ قُرَيْشٍ حَتَّى جَمَعَ اللَّهُ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ عَدُوِّهِمْ عَلَى غَيْرِ مِيعَادٍ

یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبد الرحمن بن عبد اللہ بن کعب اپنے والد کعب بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ میں اس لڑائی میں جس میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شریک ہوئے علاوہ جنگ تبوک کے پیچھے نہیں رہا رہ گئی جنگ بدر تو وہ اتفاقیہ طور پر واقع ہوگئی تھی لڑائی کرنے کی نیت نہیں تھی چنانچہ جو لوگ پیچھے رہ گئے ان پر اللہ تعالیٰ نے عتاب نہیں فرمایا اس وقت تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صرف قریش کے قافلہ کے خیال سے نکلے تھے مگر اللہ تعالیٰ نے قبل از وقت مسلمانوں کی ان کے دشمنوں سے مڈ بھیڑ کر دی۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبد الرحمن بن عبد اللہ بن کعب اپنے والد کعب بن مالک

فرمایا اللہ تعالیٰ نے جب تم اپنے مالک سے فریاد کر رہے تھے اس نے تمہاری فریاد کو...

باب : غزوات کا بیان

فرمایا اللہ تعالیٰ نے جب تم اپنے مالک سے فریاد کر رہے تھے اس نے تمہاری فریاد کو سن لیا پھر فرمایا میں مسلسل ایک ہزار فرشتے بھیج کر تمہاری امداد کروں گا اور مدد جو اللہ نے کی وہ صرف تم کو خوش کرنے اور تمہارے اطمینان قلب کے لئے تھی ورنہ اصلی فتح تو خدا ہی کی طرف سے ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ زبردست اور حکمت والا ہے یہ وہ وقت تھا جب کہ اللہ تم کو بے ڈر بنانے کے لئے تم پر اونگھ ڈال رہا تھا اور آسمان سے تمہارے پاک کرنے کو پانی برسایا تاکہ تم سے شیطان کا وسوسہ دور کر دے اور تمہارے دل محکم ہو جائیں اور تم ثابت قدم رہ سکو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت تمہارے رب نے فرشتوں کو حکم دیا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم جا کر مسلمانوں کا دل مضبوط کرو میں ابھی کافروں کے دل میں رعب بٹھائے دیتا ہوں تم ان کی گردنوں اور جوڑ جوڑ پر مار لگانا ان کی یہی سزا ہے کیونکہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے خلاف کیا

اور جو کوئی اللہ اور رسول کی مخالفت کرے گا اس کو یہ سمجھ لینا چاہئے کہ اللہ کا عذاب بہت سخت ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1135

راوی: ابونعیم اسرائیل بن یونس محارق بن عبداللہ بجلی طارق بن شہاب

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مُخَارِقٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ شَهِدْتُ مِنْ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ مَشْهَدًا لَأَنْ أَكُونَ صَاحِبَهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا عُدِلَ بِهِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَدْعُو عَلَى الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ لَا نَقُولُ كَمَا قَالَ قَوْمُ مُوسَى اذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا وَلَكِنَّا نُقَاتِلُ عَنْ يَمِينِكَ وَعَنْ شِمَالِكَ وَبَيْنَ يَدَيْكَ وَخَلْفَكَ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْرَقَ وَجْهُهُ وَسَرَّهُ

ابو نعیم اسرائیل بن یونس محارق بن عبد اللہ بجلی طارق بن شہاب سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن مسعود سے سناوہ فرماتے تھے میں نے مقداد بن اسود کی ایک ایسی بات دیکھی ہے کہ اگر وہ مجھے حاصل ہوتی تو اس کے مقابلہ میں دنیا کی کسی نعمت کو محبوب نہ رکھتا وہ بات یہ ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کو کافروں سے لڑنے کی رغبت دلا رہے تھے کہ اتنے میں مقداد آگئے اور انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ ہم اس طرح نہیں کہیں گے جیسے موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے کہہ دیا تھا کہ تو اور تیرا خدا جا کر قوم عمالقہ سے لڑے بلکہ ہم آپ کے داہنے بائیں آگے اور پیچھے سے لڑیں گے ابن مسعود فرماتے ہیں کہ مقداد کے یہ کہتے ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک روشن ہو گیا اور مقداد کی اس گفتگو سے آپ خوش ہو گئے۔

راوی: ابو نعیم اسرائیل بن یونس محارق بن عبد اللہ بجلی طارق بن شہاب

باب : غزوات کا بیان

فرمایا اللہ تعالیٰ نے جب تم اپنے مالک سے فریاد کر رہے تھے اس نے تمہاری فریاد کو سن لیا پھر فرمایا میں مسلسل ایک ہزار فرشتے بھیج کر تمہاری امداد کروں گا اور مدد جو اللہ نے کی وہ صرف تم کو خوش کرنے اور تمہارے اطمینان قلب کے لئے تھی ورنہ اصلی فتح تو خدا ہی کی طرف سے ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ زبردست اور حکمت والا ہے یہ وہ وقت تھا جب کہ اللہ تم کو بے ڈر بنانے کے لئے تم پر اونگھ ڈال رہا تھا اور آسمان سے تمہارے پاک کرنے کو پانی برسایا تاکہ تم سے شیطان کا وسوسہ دور کر دے اور تمہارے دل محکم ہو جائیں اور تم ثابت قدم رہ سکو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت تمہارے رب نے فرشتوں کو حکم دیا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم جا کر مسلمانوں کا دل مضبوط

کرو میں ابھی کافروں کے دل میں رعب بٹھائے دیتاہوں تم ان کی گردنوں اور جوڑ جوڑ پر مار لگاناان کی یہی سزا ہے کیونکہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے خلاف کیا اور جو کوئی اللہ اور رسول کی مخالفت کرے گا اس کو یہ سمجھ لیناچاہئے کہ اللہ کا عذاب بہت سخت ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1136

راوی: محمد بن عبداللہ بن حوشب عبدالوھاب خالد عکرمہ عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ حَوْشَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَنْشُدُكَ عَهْدَكَ وَوَعْدَكَ اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ لَمْ تُعْبَدْ فَأَخَذَ أَبُو بَكْرٍ بِيَدِهِ فَقَالَ حَسْبُكَ فَخَرَجَ وَهُوَ يَقُولُ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ

محمد بن عبد اللہ بن حوشب عبد الوہاب خالد عکرمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن فرمایایااللہ میں تجھ سے سوال کرتاہوں کہ تو اپناوعدہ اور اقرار پورا فرمایااللہ اگر تو چاہتاہے کہ ہم پر کافر غالب ہو جائیں تو پھر زمین میں تیری عبادت نہیں ہو گی ابھی آپ نے اتناہی فرمایا تھا کہ حضرت ابو بکر نے آپ کا ہاتھ پکڑ لیااور عرض کیا یارسول اللہ! بس کیجئے اس کے بعد آپ یہ کہتے ہوئے تشریف لائے عنقریب کافر شکست کھائیں گے اور پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن حوشب عبد الوہاب خالد عکرمہ عبد اللہ بن عباس

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔۔۔۔

باب : غزوات کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1137

راوی: ابراھیم بن موسیٰ ھشام ابن جریج عبدالکریم بن مالک مقسم (غلام عبداللہ بن حارث) عبداللہ بن عباس رضی اللہ

عنهما

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ أَنَّهُ سَمِعَ مِقْسَمًا مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ عَنْ بَدْرٍ وَالْخَارِجُونَ إِلَى بَدْرٍ

ابراہیم بن موسیٰ ہشام ابن جریج عبدالکریم بن مالک مقسم (علام عبداللہ بن حارث) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اس آیت (لَا یَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ) الخ سے مراد یہ ہے کہ جنگ بدر میں شامل ہونے والے اور گھروں میں بیٹھے رہنے والے مرتبہ میں برابر نہیں ہوسکتے۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ ہشام ابن جریج عبدالکریم بن مالک مقسم (علام عبداللہ بن حارث) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

شرکاء جنگ بدر کی تعداد کا بیان۔۔۔

باب : غزوات کا بیان

شرکاء جنگ بدر کی تعداد کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1138

راوی: مسلم بن ابراهیم شعبه ابواسحاق براء بن عازب سے روایت کرتے هیں که میں اور عبدالله بن عمر

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ اسْتُصْغِرْتُ أَنَا وَابْنُ عُمَرَ

مسلم بن ابراہیم شعبہ ابواسحاق براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں کہ میں اور عبداللہ بن عمر بدر کی لڑائی میں چھوٹے خیال کئے گئے (یعنی لڑائی میں شامل نہیں کئے گئے)۔

راوی : مسلم بن ابراہیم شعبہ ابواسحاق براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں کہ میں اور عبداللہ بن عمر

باب : غزوات کا بیان

شرکاء جنگ بدر کی تعداد کا بیان۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1139

راوی:

حَدَّثَنِي مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ اسْتُصْغِرْتُ أَنَا وَابْنُ عُمَرَ يَوْمَ بَدْرٍ وَكَانَ الْمُهَاجِرُونَ يَوْمَ بَدْرٍ نَيِّفًا عَلَى سِتِّينَ وَالْأَنْصَارُ نَيِّفًا وَأَرْبَعِينَ وَمِائَتَيْنِ

محمود، وہب، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء سے روایت کرتے ہیں کہ میں اور ابن عمر دونوں کو بدر کی جنگ میں کم سن سمجھا گیا اور اس لڑائی میں مہاجرین کی تعداد ساٹھ سے کچھ اوپر تھی اور دو سو چالیس سے کچھ اوپر انصار تھے جو مدینہ کے باشندے تھے

راوی :

باب : غزوات کا بیان

شرکاء جنگ بدر کی تعداد کا بیان۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1140

راوی: عمرو بن خالد زہیر بن معاویہ ابواسحاق براء بن عازب

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا أَنَّهُمْ كَانُوا عِدَّةَ أَصْحَابِ طَالُوتَ الَّذِينَ جَازُوا مَعَهُ النَّهَرَ بِضْعَةَ عَشَرَ وَثَلَاثَ مِائَةٍ قَالَ الْبَرَائُ لَا وَاللهِ مَا جَاوَزَ مَعَهُ النَّهَرَ إِلَّا مُؤْمِنٌ

عمرو بن خالد زہیر بن معاویہ ابواسحاق براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں مجھ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے بیان کیا کہ جنگ بدر میں حاضر ہونے والے ان اصحاب طالوت کے برابر تھے جو نہر سے پار اتر گئے تھے اور وہ تین سو دس آدمیوں سے کچھ زیادہ تھے حضرت براء کہتے ہیں خدا کی قسم طاولت کے ساتھیوں میں وہی لوگ نہر پار کر سکے جو ایماندار تھے۔

راوی: عمرو بن خالد زہیر بن معاویہ ابواسحاق براء بن عازب

باب : غزوات کا بیان

شرکاء جنگ بدر کی تعداد کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1141

راوی: عبداللہ بن رجاء اسرائیل ابواسحاق حضرت براء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَائٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ كُنَّا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَتَحَدَّثُ أَنَّ عِدَّةَ أَصْحَابِ بَدْرٍ عَلَى عِدَّةِ أَصْحَابِ طَالُوتَ الَّذِينَ جَاوَزُوا مَعَهُ النَّهَرَ وَلَمْ يُجَاوِزْ مَعَهُ إِلَّا مُؤْمِنٌ بِضْعَةَ عَشَرَ وَثَلَاثَ مِائَةٍ

عبداللہ بن رجاء اسرائیل ابواسحاق حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم سب اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپس میں کہا کرتے تھے کہ بدری تین سو دس آدمیوں سے کچھ زیادہ تھے اور تقریبا اصحاب طالوت کے برابر تھے اور جو اس کے ساتھ نہر کے پار اتر گئے تھے اور وہ سب ایمان والے تھے۔

راوی : عبداللہ بن رجاء اسرائیل ابواسحاق حضرت براء رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

شرکاء جنگ بدر کی تعداد کا بیان۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1142

راوی : عبد اللہ بن ابی شیبہ یحیی بن سعید سفیان ابواسحق حضرت براء (دوسری سند) محمد بن کثیر سفیان ثوری ابواسحاق حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّ أَصْحَابَ بَدْرٍ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَبِضْعَةَ عَشَرَ بِعِدَّةِ أَصْحَابِ طَالُوتَ الَّذِينَ جَاوَزُوا مَعَهُ النَّهَرَ وَمَا جَاوَزَ مَعَهُ إِلَّا مُؤْمِنٌ

عبداللہ بن ابی شیبہ یحیی بن سعید سفیان ابواسحاق حضرت براء (دوسری سند) محمد بن کثیر سفیان ثوری ابواسحاق حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم آپس میں کہا کرتے تھے کہ شرکاء بدر کی تعداد تین سو دس سے کچھ زیادہ تھی گویا جتنے لوگ طالوت کے ساتھ نہر پار ہو گئے تھے اور نہر پار وہی ہوئے تھے جو ایماندار تھے۔

راوی : عبداللہ بن ابی شیبہ یحیی بن سعید سفیان ابواسحق حضرت براء (دوسری سند) محمد بن کثیر سفیان ثوری ابواسحاق حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کفار قریش کی ہلاکت کے لئے شیبہ عتبہ ولید بن عتب...

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کفار قریش کی ہلاکت کے لئے شیبہ عتبہ ولید بن عتبہ اور ابو جہل بن ہشام۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1143

راوی: عمر بن خالد زہیر بن معاویہ ابو اسحاق عمرو بن میمون عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِی عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اسْتَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَعْبَةَ فَدَعَا عَلَى نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ عَلَى شَيْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَعُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ وَأَبِي جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ فَأَشْهَدُ بِاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُهُمْ صَرْعَى قَدْ غَيَّرَتْهُمْ الشَّمْسُ وَكَانَ يَوْمًا حَارًّا

عمر بن خالد زہیر بن معاویہ ابو اسحاق عمرو بن میمون عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ کی طرف منہ کیا اور قریش کے کئی کافروں کے لئے بد دعا کی یعنی شیبہ عتبہ ولید اور ابو جہل بن ہشام کے لئے۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں خدا گواہ ہے میں نے ان سب کو بدر کے دن میدان میں پڑا ہوا دیکھا کہ دھوپ کی شدت سے ان کی لاشیں بدبودار ہو گئیں اور اس دن سخت گرمی تھی۔

راوی : عمر بن خالد زہیر بن معاویہ ابو اسحاق عمرو بن میمون عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ابو جہل کے قتل کا بیان۔...

باب : غزوات کا بیان

ابو جہل کے قتل کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1144

راوی: ابن نمیر ابو اسامہ اسمٰعیل قیس عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا قَيْسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ أَتَى أَبَا جَهْلٍ وَبِهِ رَمَقٌ يَوْمَ بَدْرٍ فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ هَلْ أَعْمَدُ مِنْ رَجُلٍ قَتَلْتُمُوهُ

ابن نمیر ابو اسامہ اسماعیل قیس عبداللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ وہ بدر کے دن ابوجہل کے پاس سو وقت آئے جب کہ وہ دم توڑ رہا تھا ابوجہل نے ابن مسعود سے کہا کیا ہی عجیب بات ہے کہ مجھ جیسے شخص کو قوم کے لوگوں نے مار ڈالا بھلا مجھ سے بڑھ کر کون ہو گا جس کو تم نے مارا ہے۔

راوی: ابن نمیر ابو اسامہ اسمٰعیل قیس عبداللہ بن مسعود

باب : غزوات کا بیان

ابوجہل کے قتل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1145

راوی: عمرو بن خالد زہیر سلیمان تیمی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَنْظُرُ مَا صَنَعَ أَبُو جَهْلٍ فَانْطَلَقَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَهُ قَدْ ضَرَبَهُ ابْنَا عَفْرَاءَ حَتَّى بَرَدَ قَالَ أَأَنْتَ أَبُو جَهْلٍ قَالَ فَأَخَذَ بِلِحْيَتِهِ قَالَ وَهَلْ فَوْقَ رَجُلٍ قَتَلْتُمُوهُ أَوْ رَجُلٍ قَتَلَهُ قَوْمُهُ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ أَنْتَ أَبُو جَهْلٍ

عمر بن خالد، زہیر سلیمان تیمی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا نے فرمایا کون ہے جو یہ معلوم کرے کہ ابوجہل کا کیا حال ہوا عبداللہ بن مسعود گئے اور دیکھا کہ عفراء کے دونوں بیٹوں نے اس قدر مارا ہے وہ سسکیاں لے رہا ہے ابن مسعود نے داڑھی پکڑی اور کہا کیا تو ہی ابوجہل ہے اس نے کہا کیا یہ کوئی بری بات ہے کہ ایک شخص کو اس کی قوم نے قتل کیا

ہے یعنی اس شخص سے بڑھ کر کون ہو سکتا ہے جس کو برادری کے لوگوں نے قتل کیا ہو گویا کوئی بری بات نہیں احمد بن یونس جو بخاری کے شیخ ہیں انت ابوجہل روایت کرتے ہیں۔

راوی: عمرو بن خالد زہیر سلیمان تیمی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

ابوجہل کے قتیل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1146

راوی: محمد بن مثنیٰ ابن ابی عدی سلیمان تیمی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ مَنْ يَنْظُرُ مَا فَعَلَ أَبُو جَهْلٍ فَانْطَلَقَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَهُ قَدْ ضَرَبَهُ ابْنَا عَفْرَاءَ حَتَّى بَرَدَ فَأَخَذَ بِلِحْيَتِهِ فَقَالَ أَنْتَ أَبَا جَهْلٍ قَالَ وَهَلْ فَوْقَ رَجُلٍ قَتَلَهُ قَوْمُهُ أَوْ قَالَ قَتَلْتُمُوهُ

محمد بن مثنیٰ ابن ابی عدی سلیمان تیمی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن فرمایا کہ ابوجہل کو دیکھ کر کون اس کی خبر لاتا ہے؟ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ سن کر گئے اور دیکھا کہ عفراء کے بیٹوں نے ابوجہل کو مار مار کے بے دم کر دیا ہے آپ نے اس کی داڑھی پکڑ کر فرمایا کیا تو ابوجہل ہے؟ اس نے جواب دیا مجھ سے بڑا آدمی کون ہو سکتا ہے جس کو اس کی قوم یا تم لوگوں نے ہلاک کیا ہو۔

راوی: محمد بن مثنیٰ ابن ابی عدی سلیمان تیمی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

ابو جہل کے قتیل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1147

راوی: محمد، مثنی، معاذ بن معاذ، سلیمان تیمی، انس بن مالك

حَدَّثَنِی ابْنُ الْمُثَنَّی أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ نَحْوَهُ

محمد، مثنی، معاذ بن معاذ، سلیمان تیمی، انس بن مالک سے بھی اس حدیث کی طرح روایت کرتے ہیں.

راوی : محمد، مثنی، معاذ بن معاذ، سلیمان تیمی، انس بن مالک

باب : غزوات کا بیان

ابو جہل کے قتیل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1148

راوی: علی بن عبداللہ مدینی یوسف بن ماجشون صالح بن ابراهیم ابراهیم حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَتَبْتُ عَنْ يُوسُفَ بْنِ الْمَاجِشُونِ عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ فِي بَدْرٍ يَعْنِي حَدِيثَ ابْنَيْ عَفْرَائَ

علی بن عبداللہ مدینی یوسف بن ماجشون صالح بن ابراہیم ابراہیم حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی قصہ کو روایت کرتے ہیں۔

راوی : علی بن عبد اللہ مدینی یوسف بن ماجشون صالح بن ابراہیم ابراہیم حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

ابوجہل کے قتیل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1149

راوی : محمد بن عبداللہ رقاشی معتمر بن سلیمان اپنے والد ابومجلز (لاحق بن حمید) قیس بن عباد حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنَا أَبُو مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ أَنَا أَوَّلُ مَنْ يَجْثُو بَيْنَ يَدَيْ الرَّحْمَنِ لِلْخُصُومَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَقَالَ قَيْسُ بْنُ عُبَادٍ وَفِيهِمْ أُنْزِلَتْ هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ قَالَ هُمْ الَّذِينَ تَبَارَزُوا يَوْمَ بَدْرٍ حَمْزَةُ وَعَلِيٌّ وَعُبَيْدَةُ أَوْ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْحَارِثِ وَشَيْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ وَعُتْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ

محمد بن عبداللہ رقاشی معتمر بن سلیمان اپنے والد ابومجلز (لاحق بن حمید) قیس بن عباد حضرت علی بن ابی طالب سے روایت کرتے ہیں کہ قیامت کے دن میں سب سے پہلے اپنے خدا کے سامنے جھگڑے کو ختم کرانے کے لئے دوزانو بیٹھوں گا۔ قیس بن عباد کہتے ہیں کہ سورہ حج کی یہ آیت اسی سلسلہ میں اتری (ہَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا) یہ دو فریق ہیں. ایک دوسرے کے دشمن جو اپنے پروردگار کے مقدمہ میں جھگڑے، ان دونوں فریقوں سے مراد وہ لوگ ہیں جو لڑنے کے لئے بدر کے دن نکلے تھے، یعنی ایک طرف حمزہ، علی اور عبیدہ یا ابوعبیدہ بن حارث دوسری طرف سے شیبہ اور عتبہ ربیعہ کے بیٹے اور ولید بن عتبہ فریق ثانی.

راوی : محمد بن عبداللہ رقاشی معتمر بن سلیمان اپنے والد ابومجلز (لاحق بن حمید) قیس بن عباد حضرت علی بن ابی طالب

باب : غزوات کا بیان

ابو جہل کے قتیل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1150

راوی: قبیصہ سفیان ابوہاشم ابومجلز قیس بن عباد حضرت ابوذر غفاری

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَزَلَتْ هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ فِي سِتَّةٍ مِنْ قُرَيْشٍ عَلِيٍّ وَحَمْزَةَ وَعُبَيْدَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَشَيْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَعُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ

قبیصہ سفیان ابوہاشم ابومجلز قیس بن عباد حضرت ابوذر غفاری سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا سورہ حج کی یہ آیت (هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا) دو فریق کے حق میں نازل ہوئی جو آخر تک ایک دوسرے کے دشمن تھے اور چھ ہیں علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عبیدہ بن حارث (رضی اللہ عنہم) فریق اول شیبہ بن ربیعہ عتبہ بن ربیعہ اور ولید بن عتبہ فریق ثانی۔

راوی : قبیصہ سفیان ابوہاشم ابومجلز قیس بن عباد حضرت ابوذر غفاری

باب : غزوات کا بیان

ابو جہل کے قتیل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1151

راوی: اسحق بن ابراہیم صواف یوسف بن یعقوب (جو بنی ضبیعہ کے محلہ میں ٹھہرتے تھے اور بنی سدوس کے غلام تھے) سلیمان ابومجلز حضرت قیس بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ كَانَ يَنْزِلُ فِي بَنِي ضُبَيْعَةَ وَهُوَ مَوْلًى لِبَنِي سَدُوسَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِينَا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ

اسحاق بن ابراہیم صواف یوسف بن یعقوب (جو بنی ضبیعہ کے محلہ میں ٹھہرتے تھے اور بنی سدوس کے غلام تھے) سلیمان ابومجلز حضرت قیس بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ آیت ہمارے حق میں نازل ہوئی ہے (هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا) الخ۔

راوی : اسحق بن ابراہیم صواف یوسف بن یعقوب (جو بنی ضبیعہ کے محلہ میں ٹھہرتے تھے اور بنی سدوس کے غلام تھے) سلیمان ابومجلز حضرت قیس بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

ابوجہل کے قتیل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1152

راوی: یحیی بن جعفر وکیع بن جراح سفیان ابوهاشم ابومجلزقیس بن عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُقْسِمُ لَنَزَلَتْ هَؤُلَاءِ الْآيَاتُ فِي هَؤُلَاءِ الرَّهْطِ السِّتَّةِ يَوْمَ بَدْرٍ نَحْوَهُ

یحیی بن جعفر وکیع بن جراح سفیان ابوہاشم ابومجلز قیس بن عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے تھے کہ میں نے حضرت ابوذر غفاری کو قسم کھا کر فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہ آیتیں جو اوپر گزریں بدر کے دن چھ آدمیوں کے حق میں نازل ہوئیں جو بدر کے دن مقابل ہوئے تھے جن کے نام اوپر گزرے۔

راوی : یحیی بن جعفر و کیع بن جراح سفیان ابو ہاشم ابو مجلز قیس بن عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

ابو جہل کے قتیل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1153

راوی: یعقوب بن ابراھیم ھشیم ابوھاشم ابومجلز حضرت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يُقْسِمُ قَسَمًا إِنَّ هَذِهِ الْآيَةَ هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ نَزَلَتْ فِي الَّذِينَ بَرَزُوا يَوْمَ بَدْرٍ حَمْزَةَ وَعَلِيٍّ وَعُبَيْدَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَعُتْبَةَ وَشَيْبَةَ ابْنَيْ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ

یعقوب بن ابراہیم ہشیم ابوہاشم ابو مجلز حضرت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قسم کھا کر کہتے سنا کہ یہ آیت (هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا) ان لوگوں کے حق میں اتری جو بدر کے روز لڑنے کے لئے اترے تھے حضرت حمزہ علی اور عبیدہ مسلمانوں کی طرف سے اور عتبہ وشیبہ جو ربیعہ کے بیٹے تھے اور ولید بن عتبہ یہ کافروں کی طرف سے تھے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم ہشیم ابوہاشم ابو مجلز حضرت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

ابو جہل کے قتیل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1154

راوی: احمد بن سعید ابوعبد اللہ اسحق بن منصور ابراهیم بن یوسف اپنے والد سے وہ ابو اسحق

حَدَّثَنِی أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَأَلَ رَجُلٌ الْبَرَاءَ وَأَنَا أَسْمَعُ قَالَ أَشَهِدَ عَلِيٌّ بَدْرًا قَالَ بَارَزَ وَظَاهَرَ

احمد بن سعید ابو عبد اللہ اسحاق بن منصور ابراہیم بن یوسف اپنے والد سے وہ ابو اسحاق سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ حضرت علی بدر کی لڑائی میں شریک تھے۔ مقابلہ کے لئے میدان میں مقابل طلب کیا اور حق کا اظہار کیا براء بن عازب نے کسی کے سوال کا جواب دیتے ہوئے یہ فرمایا جس کو ابو اسحاق سن رہے تھے۔

راوی: احمد بن سعید ابو عبد اللہ اسحق بن منصور ابراہیم بن یوسف اپنے والد سے وہ ابو اسحق

باب : غزوات کا بیان

ابو جہل کے قتیل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1155

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ یوسف بن ماجشون صالح بن ابراهیم عبد الرحمن بن عوف

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونِ عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ كَاتَبْتُ أُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ بَدْرٍ فَذَكَرَ قَتْلَهُ وَقَتْلَ ابْنِهِ فَقَالَ بِلَالٌ لَا نَجَوْتُ إِنْ نَجَا أُمَيَّةُ

عبد العزیز بن عبد اللہ یوسف بن ماجشون صالح بن ابراہیم عبد الرحمن بن عوف سے روایت کرتے ہیں کہ میرے اور امیہ بن خلف کے درمیان باہم نہ لڑنے کا ایک تحریری معاہدہ ہو گیا تھا پھر انہوں نے بدر کے دن امیہ اور اس کے بیٹے کے قتل ہونے کا قصہ بیان

کیا اور یہ بھی کہا کہ بدر کے دن حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنے لگے کہ اگر امیہ بن خلف بچ گیا تو میں کوئی خوشی محسوس نہیں کروں گا۔

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ یوسف بن ماجشون صالح بن ابراہیم عبد الرحمن بن عوف

باب : غزوات کا بیان

ابو جہل کے قتیل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1156

راوی : عبدان بن عثمان عثمان بن جبلہ شعبہ ابو اسحاق سبیعی اسود بن یزید عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَرَأَ وَالنَّجْمِ فَسَجَدَ بِهَا وَسَجَدَ مَنْ مَعَهُ غَيْرَ أَنَّ شَيْخًا أَخَذَ كَفًّا مِنْ تُرَابٍ فَرَفَعَهُ إِلَى جَبْهَتِهِ فَقَالَ يَكْفِينِي هَذَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ بَعْدُ قُتِلَ كَافِرًا

عبدان بن عثمان عثمان بن جبلہ شعبہ ابو اسحاق سبیعی اسود بن یزید عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ النجم کو پڑھا اور اس میں سجدہ کیا، آپ کے ہمراہ جو لوگ تھے سب نے سجدہ کیا. مگر ایک امیہ بن خلف نے سجدہ نہیں کیا، بلکہ تھوڑی سی مٹی زمین سے اٹھا کر پیشانی پر لگاء اور کہا بس میرے لئے یہی کافی ہے، ابن مسعود فرماتے ہیں میں نے اس کو بدر کے دن حالت کفر میں مقتول پایا.

راوی : عبدان بن عثمان عثمان بن جبلہ شعبہ ابو اسحاق سبیعی اسود بن یزید عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

ابو جہل کے قتل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1157

راوی: ابراہیم بن موسیٰ ہشام بن یوسف معمر ہشام عروہ بن زبیر سے رضی اللہ تعالیٰ عنہ

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ كَانَ فِي الزُّبَيْرِ ثَلَاثُ ضَرَبَاتٍ بِالسَّيْفِ إِحْدَاهُنَّ فِي عَاتِقِهِ قَالَ إِنْ كُنْتُ لَأُدْخِلُ أَصَابِعِي فِيهَا قَالَ ضُرِبَ ثِنْتَيْنِ يَوْمَ بَدْرٍ وَوَاحِدَةً يَوْمَ الْيَرْمُوكِ قَالَ عُرْوَةُ وَقَالَ لِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ حِينَ قُتِلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ يَا عُرْوَةُ هَلْ تَعْرِفُ سَيْفَ الزُّبَيْرِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَمَا فِيهِ قُلْتُ فِيهِ فَلَّةٌ فُلَّهَا يَوْمَ بَدْرٍ قَالَ صَدَقْتَ بِهِنَّ فُلُولٌ مِنْ قِرَاعِ الْكَتَائِبِ ثُمَّ رَدَّهُ عَلَى عُرْوَةَ قَالَ هِشَامٌ فَأَقَمْنَاهُ بَيْنَنَا ثَلَاثَةَ آلَافٍ وَأَخَذَهُ بَعْضُنَا وَلَوَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ أَخَذْتُهُ

ابراہیم بن موسیٰ ہشام بن یوسف معمر ہشام عروہ بن زبیر سے رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے کہ زبیر کے جسم پر تلوار کے تین گہرے زخم تھے ان میں ایک کندھے پر موجود تھا میں اپنی انگلی اس میں ڈالا کرتا تھا عروہ کہتے ہیں کہ ان میں دو زخم تو بدر کے دن لگے تھے اور تیسرا جنگ یرموک میں آیا تھا عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں جب عبداللہ بن زبیر شہید ہوئے تو عبدالملک نے پوچھا عروہ تم اپنے والد زبیر کی تلوار پہچان سکتے ہو؟ میں نے کہا ہاں! اس نے پوچھا کوئی علامت بتاؤ میں نے کہا بدر کی جنگ میں اس کی دہار ایک جگہ سے ٹوٹ گئی تھی اس نے کہا واقعی تم سچے ہو اس کے بعد یہ مصرعہ (ترجمہ) لڑتے لڑتے ان کی دہاریں ٹوٹ گئی ہیں اس کے بعد عبدالملک نے عروہ کو وہ تلوار واپس کر دی ہشام کہتے ہیں کہ جب ہم نے اس کی قیمت کے متعلق مشورہ کیا تو تین ہزار درہم کا اندازہ لگایا ہم سے ایک شخص نے یہ تلوار تین ہزار درہم میں خرید لی مگر میری یہ تمنا رہ گئی کہ کاش میں اسے لیتا۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ ہشام بن یوسف معمر ہشام عروہ بن زبیر سے رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

ابوجہل کے قتیل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1158

راوی: فروہ، علی، ہشام حضرت عروہ کہ میرے والد حضرت زبیر

حَدَّثَنَا فَرْوَةُ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ سَيْفُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ مُحَلًّى بِفِضَّةٍ قَالَ هِشَامٌ وَكَانَ سَيْفُ عُرْوَةَ مُحَلًّى بِفِضَّةٍ

فروہ، علی، ہشام حضرت عروہ کہ میرے والد حضرت زبیر کی تلوار پر چاندی کا کام کیا گیا تھا۔ ہشام کہتے ہیں کہ میرے والد عروہ کی تلوار بھی چاندی سے مزین کی ہوئی تھی شاید یہ زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی کی تلوار ہو گی۔

راوی : فروہ، علی، ہشام حضرت عروہ کہ میرے والد حضرت زبیر

باب : غزوات کا بیان

ابوجہل کے قتیل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1159

راوی: احمد بن محمد عبداللہ ہشام اپنے والد حضرت عروہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِلزُّبَيْرِ يَوْمَ الْيَرْمُوكِ أَلَا تَشُدُّ فَنَشُدَّ مَعَكَ فَقَالَ إِنِّي إِنْ شَدَدْتُ كَذَبْتُمْ فَقَالُوا لَا نَفْعَلُ فَحَمَلَ عَلَيْهِمْ حَتَّى شَقَّ صُفُوفَهُمْ فَجَاوَزَهُمْ وَمَا مَعَهُ أَحَدٌ ثُمَّ رَجَعَ مُقْبِلًا فَأَخَذُوا بِلِجَامِهِ فَضَرَبُوهُ ضَرْبَتَيْنِ عَلَى عَاتِقِهِ بَيْنَهُمَا ضَرْبَةٌ ضُرِبَهَا يَوْمَ بَدْرٍ قَالَ عُرْوَةُ كُنْتُ أُدْخِلُ أَصَابِعِي فِي تِلْكَ الضَّرَبَاتِ أَلْعَبُ وَأَنَا صَغِيرٌ قَالَ عُرْوَةُ وَكَانَ مَعَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ

يَوْمَئِذٍ وَهُوَ ابْنُ عَشْرِ سِنِينَ فَحَمَلَهُ عَلَى فَرَسٍ وَوَكَّلَ بِهِ رَجُلًا

احمد بن محمد عبداللہ ہشام اپنے والد حضرت عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ جنگ یرموک کے دن صحابہ کرام نے میرے والد زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ چلو ہم تم مل کر کافروں پر حملہ کریں زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا مجھے اندیشہ ہے کہ تم میرا ساتھ نہیں دے سکو گے انہوں نے کہا ہم ضرور ساتھ دیں گے آخر حضرت زبیر نے حملہ کیا اور کافروں کی صفیں چیرتے ہوئے پار نکلے گئے اور ان کے ساتھ کوئی بھی قائم نہ رہ سکا پھر وہ لوٹے تو کافروں نے ان کے گھوڑے کی لگام پکڑی اور حضرت زبیر کے مونڈھے پر دو وار کئے ان ضربوں کے درمیان وہ زخم بھی تھا جو بدر کے دن آپ کو پہنچا عروہ کہتے ہیں کہ جب میں چھوٹا تھا تو ان زخموں کے غار میں انگلیاں ڈال کر کھیلا کرتا تھا عروہ کہتے ہیں کہ یرموک میں زبیر کے ساتھ عبداللہ بن زبیر بھی تھے حالانکہ ان کی عمر اس وقت دس (بارہ) برس کی تھی زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو گھوڑے پر سوار کر کے ایک شخص کی حفاظت میں دے دیا تھا۔

راوی : احمد بن محمد عبداللہ ہشام اپنے والد حضرت عروہ

باب : غزوات کا بیان

ابوجہل کے قتل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1160

راوی: عبداللہ بن محمد روح بن عبادہ سعید بن ابی عروبہ حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ سَمِعَ رَوْحَ بْنَ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرَ لَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ يَوْمَ بَدْرٍ بِأَرْبَعَةٍ وَعِشْرِينَ رَجُلًا مِنْ صَنَادِيدِ قُرَيْشٍ فَقُذِفُوا فِي طَوِيٍّ مِنْ أَطْوَاءِ بَدْرٍ خَبِيثٍ مُخْبِثٍ وَكَانَ إِذَا ظَهَرَ عَلَى قَوْمٍ أَقَامَ بِالْعَرْصَةِ ثَلَاثَ لَيَالٍ فَلَمَّا كَانَ بِبَدْرٍ الْيَوْمَ الثَّالِثَ أَمَرَ بِرَاحِلَتِهِ فَشُدَّ عَلَيْهَا رَحْلُهَا ثُمَّ مَشَى وَاتَّبَعَهُ أَصْحَابُهُ وَقَالُوا مَا نُرَى يَنْطَلِقُ إِلَّا لِبَعْضِ حَاجَتِهِ حَتَّى قَامَ عَلَى شَفَةِ الرَّكِيِّ فَجَعَلَ يُنَادِيهِمْ بِأَسْمَائِهِمْ وَأَسْمَاءِ آبَائِهِمْ يَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ وَيَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ أَيَسُرُّكُمْ أَنَّكُمْ أَطَعْتُمْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

فَإِنَّا قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا تُكَلِّمُ مِنْ أَجْسَادٍ لَا أَرْوَاحَ لَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ قَالَ قَتَادَةُ أَحْيَاهُمْ اللهُ حَتَّى أَسْمَعَهُمْ قَوْلَهُ تَوْبِيخًا وَتَصْغِيرًا وَنَقِيمَةً وَحَسْرَةً وَنَدَمًا

عبد اللہ بن محمد روح بن عبادہ سعید بن ابی عروبہ حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابو طلحہ سے روایت کی کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن چوبیس مرداران مکہ کی لاشوں کو بدر کے ایک گندے کنویں میں پھینکنے کا حکم دیا اور رسول پاک کی عادت تھی کہ جب وہ کسی قوم پر غالب آتے تھے تو تین راتیں اسی جگہ قیام فرماتے تھے لہذا بدر میں بھی تین دن قیام فرمایا تیسرے دن آپ کے حکم سے اونٹنی پر زین کسی گئی پھر آپ چلے صحابہ کرام نے خیال کیا کہ آپ کسی حاجت کے لئے جارہے ہیں اصحاب ساتھ ہو لئے آپ چلتے چلتے اس کونیں کی منڈھیر پر تشریف لے گئے اور کھڑے ہو کر مقتولین قریش کا نام بنام آواز دینے لگے اور اس طرح فرمانے لگے اے فلاں بن فلاں اور اے فلاں بن فلاں اب تم کو یہ اچھا معلوم ہوتا ہے کہ تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا حکم مان لیتے ہم سے تو ہمارے رب نے جو وعدہ کیا تھا وہ ہم نے پالیا تم سے جس عذاب کا وعدہ کیا تھا وہ تم نے بھی پایا یا نہیں؟ حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ ایسی لاشوں سے خطاب فرمارہے ہیں جن میں کوئی جان نہیں ہے آپ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے میں جو باتیں کر رہا ہوں تم ان کو ان سے زیادہ نہیں سن سکتے قتادہ نے کہا کہ اللہ نے اس وقت ان کو زندہ فرما دیا تھا تاکہ ان کو اپنی ذلت و رسوائی اور اس سزا سے شرمندگی حاصل ہو۔

راوی : عبد اللہ بن محمد روح بن عبادہ سعید بن ابی عروبہ حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

ابو جہل کے قتل کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1161

راوی: حمیدی سفیان بن عیینہ عطاء بن ابی رباح

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَةَ اللَّهِ كُفْرًا قَالَ هُمْ وَاللَّهِ كُفَّارُ قُرَيْشٍ قَالَ عَمْرٌو هُمْ قُرَيْشٌ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَةُ اللَّهِ وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ قَالَ النَّارَ يَوْمَ بَدْرٍ

حمیدی سفیان بن عیینہ عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہمانے (الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَةَ اللَّهِ كُفْرًا) کی تفسیر کے سلسلہ میں فرمایااس سے کفار قریش ہیں اور نعمت سے مراد رسول پاک ہیں۔ عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ اس آیت میں لوگوں سے مراد کفار اور نعمت سے مراد رسول پاک کی ذات ہے اور دار البوار سے مراد وہ دوزخ ہے جس میں بدر کے دن داخل کئے گئے۔

راوی: حمیدی سفیان بن عیینہ عطاء بن ابی رباح

باب : غزوات کا بیان

ابو جہل کے قتل کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1162

راوی: عبید بن اسمٰعیل ابواسامہ ہشام بن عروہ

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَفَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِبُكَائِ أَهْلِهِ فَقَالَتْ وَهَلَ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَيُعَذَّبُ بِخَطِيئَتِهِ وَذَنْبِهِ وَإِنَّ أَهْلَهُ لَيَبْكُونَ عَلَيْهِ الْآنَ قَالَتْ وَذَاكَ مِثْلُ قَوْلِهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْقَلِيبِ وَفِيهِ قَتْلَى بَدْرٍ مِنْ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ لَهُمْ مَا قَالَ إِنَّهُمْ لَيَسْمَعُونَ مَا أَقُولُ إِنَّمَا قَالَ إِنَّهُمْ الْآنَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّ مَا كُنْتُ أَقُولُ لَهُمْ حَقٌّ ثُمَّ قَرَأَتْ إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِي الْقُبُورِ يَقُولُ حِينَ تَبَوَّئُوا

مَقَاعِدَهُمْ مِنْ النَّارِ

عبید بن اسماعیل ابواسامہ ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ حضرت عائشہ کے سامنے حضور اکرم کے اس ارشاد کا ذکر آیا کہ مردے پر اس کے عزیزوں کے رونے سے عذاب ہوتا ہے اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس حدیث کو رسول اکرم تک پہنچی ہوئی بتاتے ہیں حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو یہ فرمایا ہے کہ مردے پر اپنی خطاؤں اور گناہوں کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے اور اس کے عزیز روتے ہی رہتے ہیں یہ بالکل ایسا ہی مضمون ہے جیسے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ کہتے ہیں کہ حضور اکرم مشرکین بدر کے لاشوں کے گڑھے پر کھڑے ہوئے اور آپ نے فرمایا کہ وہ میرا کہنا سن رہے ہیں حالانکہ حضور نے فرمایا تھا کہ ان کو اب معلوم ہو گیا کہ میں جو کچھ ان سے کہتا تھا وہ سچ اور حق تھا اس کے بعد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے سورہ نمل کی یہ آیت تلاوت فرمائی ترجمہ (اے پیغمبر! تم مردوں کو اپنی بات نہیں سنا سکتے اور اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم! تم قبروں کو اپنی بات نہیں سنا سکتے) حضرت عروہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ کی مراد اس آیت کے پڑھنے سے یہ تھی کہ جب ان کو دوزخ میں اپنا ٹھکانہ مل جائے گا۔

راوی : عبید بن اسمٰعیل ابواسامہ ہشام بن عروہ

باب : غزوات کا بیان

ابوجہل کے قتیل کا بیان۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1163

راوی: عثمان بن ابی شیبہ عبدہ سن سلیمان ہشام حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عُثْمَانُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ وَقَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَلِيبِ بَدْرٍ فَقَالَ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ثُمَّ قَالَ إِنَّهُمْ الْآنَ يَسْمَعُونَ مَا أَقُولُ فَذُكِرَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ إِنَّمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُمْ الْآنَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّ الَّذِي كُنْتُ أَقُولُ لَهُمْ هُوَ الْحَقُّ ثُمَّ قَرَأَتْ إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى

حَتَّى قَرَأَتْ الْآيَةَ

عثمان بن ابی شیبہ عبدہ سن سلیمان ہشام حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول خدا بدر کے کنویں پر کھڑے ہوئے اور فرمایا کیا تم نے اپنے رب کا وعدہ سچا پایا؟ پھر فرمایا اے مشرکو! تمہارے رب نے تم سے جو وعدہ کیا تھا بے شک تم نے وہ پالیا پھر فرمایا یہ لوگ اس وقت میرا کہنا سن رہے ہیں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یہ روایت حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے سامنے بیان کی گئی تو انہوں نے فرمایا کہ رسول خدا نے اس طرح فرمایا تھا کہ اب معلوم ہو گیا جو میں ان سے کہتا تھا وہ سچ تھا پھر انہوں نے سورہ نمل کی یہ آیت پڑھی (إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى) آخر تک یعنی اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے.

راوی : عثمان بن ابی شیبہ عبدہ سن سلیمان ہشام حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شرکاء اصحاب بدر کی فضیلت کا بیان۔...

باب : غزوات کا بیان

شرکاء اصحاب بدر کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1164

راوی : عبداللہ بن محمد معاویہ بن عمرو ابواسحاق حضرت حمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ أُصِيبَ حَارِثَةُ يَوْمَ بَدْرٍ وَهُوَ غُلَامٌ فَجَائَتْ أُمُّهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ عَرَفْتَ مَنْزِلَةَ حَارِثَةَ مِنِّي فَإِنْ يَكُنْ فِي الْجَنَّةِ أَصْبِرْ وَأَحْتَسِبْ وَإِنْ تَكُ الْأُخْرَى تَرَى مَا أَصْنَعُ فَقَالَ وَيْحَكِ أَوَهَبِلْتِ أَوَجَنَّةٌ وَاحِدَةٌ هِيَ إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّهُ فِي جَنَّةِ الْفِرْدَوْسِ

عبد اللہ بن محمد معاویہ بن عمرو ابو اسحاق حضرت حمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے سنا کہ حارث بن سراقہ بدر کے دن شہید ہوئے وہ لڑکے تھے ان کی والدہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پھوپھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! آپ جانتے ہیں حارثہ سے مجھ کو کیسی محبت تھی اب اگر وہ بہشت میں ہے تو میں صبر کروں اور ثواب کی امید رکھوں اور اگر کسی برے حال میں ہے تو آپ دیکھتے ہیں کہ میں کیسا ہی رو رہی ہوں حضور اکرم نے فرمایا افسوس! کیا تو دیوانی ہوگئی ہے اور کیا اللہ کی ایک ہی بہشت سمجھی ہے بہشتیں بہت سی ہیں اور تیرا بیٹا حارثہ تو جنت الفردوس میں ہے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد معاویہ بن عمرو ابو اسحاق حضرت حمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

شرکاء اصحاب بدر کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1165

راوی: اسحق بن ابراهیم، عبدالله بن ادریس، حصین بن عبدالرحمن، سعد بن عبیده، ابوعبدالرحمن سلمی

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ حُصَيْنَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا مَرْثَدٍ الْغَنَوِيَّ وَالزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ وَكُلُّنَا فَارِسٌ قَالَ انْطَلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ فَإِنَّ بِهَا امْرَأَةً مِنْ الْمُشْرِكِينَ مَعَهَا كِتَابٌ مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى الْمُشْرِكِينَ فَأَدْرَكْنَاهَا تَسِيرُ عَلَى بَعِيرٍ لَهَا حَيْثُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا الْكِتَابُ فَقَالَتْ مَا مَعَنَا كِتَابٌ فَأَنَخْنَاهَا فَالْتَمَسْنَا فَلَمْ نَرَ كِتَابًا فَقُلْنَا مَا كَذَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتُخْرِجِنَّ الْكِتَابَ أَوْ لَنُجَرِّدَنَّكِ فَلَمَّا رَأَتْ الْجِدَّ أَهْوَتْ إِلَى حُجْزَتِهَا وَهِيَ مُحْتَجِزَةٌ بِكِسَاءٍ فَأَخْرَجَتْهُ فَانْطَلَقْنَا بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ خَانَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ فَدَعْنِي فَلِأَضْرِبَ عُنُقَهُ

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ حَاطِبٌ وَاللهِ مَا بِي أَنْ لَا أَكُونَ مُؤْمِنًا بِاللهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَدْتُ أَنْ يَكُونَ لِي عِنْدَ الْقَوْمِ يَدٌ يَدْفَعُ اللهُ بِهَا عَنْ أَهْلِي وَمَالِي وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِكَ إِلَّا لَهُ هُنَاكَ مِنْ عَشِيرَتِهِ مَنْ يَدْفَعُ اللهُ بِهِ عَنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ وَلَا تَقُولُوا لَهُ إِلَّا خَيْرًا فَقَالَ عُمَرُ إِنَّهُ قَدْ خَانَ اللهَ وَرَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ فَدَعْنِي فَلِأَضْرِبَ عُنُقَهُ فَقَالَ أَلَيْسَ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ لَعَلَّ اللهَ اطَّلَعَ إِلَى أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ وَجَبَتْ لَكُمْ الْجَنَّةُ أَوْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ فَدَمَعَتْ عَيْنَا عُمَرَ وَقَالَ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ

اسحاق بن ابراہیم، عبداللہ بن ادریس، حصین بن عبدالرحمن، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن سلمی سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ابومرثد اور زبیر کو روضہ خاخہ کی طرف بھیجا اور فرمایا کہ گھوڑے پر جاؤ وہاں تم کو ایک مشرکہ عورت ملے گی (نام سارہ تھا) اس کے پاس حاطب بن ابی بلتعہ کا ایک خط ہے جو اس نے مشرکین مکہ کے لئے بھیجا ہے وہ لے آؤ حضرت علی فرماتے ہیں جہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا وہیں ہم نے اس عورت کو پکڑ لیا وہ اونٹ پر جارہی تھی تو ہم نے خط مانگا۔ اس نے کہا میرے پاس کوئی خط نہیں ہے ہم نے اونٹ بٹھلا کر اس کی تلاشی لی تو کوئی خط نہیں ملا آخر ہم نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کبھی غلط نہیں ہو سکتا خط نکال دے ورنہ ہم تجھے برہنہ کرکے تلاشی لیں گے جب اس نے اتنی سختی دیکھی تو اس نے اپنے نیفے سے ایک چادر کی تہ میں سے خط نکال کر ہمیں دے دیا۔ ہم خط لے کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا! یارسول اللہ حاطب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اللہ، اس کے رسول اور مسلمانوں سے خیانت کی ہے۔ آپ اجازت دیجئے کہ میں اس کی گردن ماردوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حاطب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلا کر اس خط کے لکھنے کی وجہ پوچھی کہ یہ تم نے کیا کیا؟ حاطب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی خدا کی قسم! میں دل سے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان رکھتا ہوں اس خط سے میری غرض صرف یہ ہے کہ قریش پر میرا کوئی احسان ہو جائے تاکہ وہ اس لحاظ سے میری جائیداد بال بچے وغیرہ برباد نہ کریں اللہ ان کے ذریعہ ان کو محفوظ رکھے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سب اصحاب کے وہاں رشتہ دار ایسے ہیں جن کی وجہ سے اللہ ان کے مال کو بچاتا ہے میرا وہاں کوئی نہیں ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حاطب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان سن کر فرمایا یہ سچ کہتے ہیں لہذا ان کو برا مت کہو اور مسلمان ہی سمجھو! حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پھر عرض کیا یارسول اللہ! یہ اللہ، رسول اور مسلمانوں کا خائن ہے حکم دیجئے کہ اس کی گردن اڑا دوں! آپ نے فرمایا کہ حاطب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بدر کی لڑائی میں شریک تھے اور تم کو معلوم نہیں کہ اللہ بدر والوں کو دیکھ رہا تھا اور فرما رہا تھا اب تم جیسے چاہو کام کرو تمہارے لئے بہشت واجب ہو گئی یا میں نے تم کو بخش دیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آنسو

نکل آئے اور کہنے لگے اللہ ورسولہ اعلم۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، عبداللہ بن ادریس، حصین بن عبدالرحمن، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن سلمی

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔...

باب : غزوات کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1166

راوی : عبد اللہ بن محمد جعفی، ابواحمد زبیری، عبدالرحمن بن غسیل، حمزہ بن ابی اسید، زبیر بن منذر، حضرت ابواسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْغَسِيلِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ إِذَا أَكْثَبُوكُمْ فَارْمُوهُمْ وَاسْتَبْقُوا نَبْلَكُمْ

عبداللہ بن محمد جعفی، ابواحمد زبیری، عبدالرحمن بن غسیل، حمزہ بن ابی اسید، زبیر بن منذر، حضرت ابواسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن ہی لوگوں سے یہ ارشاد فرمایا تھا کہ جب کافر تمہارے قریب آجائیں تو اس وقت تیر مارو اور اپنے تیروں کو ضائع نہ کرو۔

راوی : عبداللہ بن محمد جعفی، ابواحمد زبیری، عبدالرحمن بن غسیل، حمزہ بن ابی اسید، زبیر بن منذر، حضرت ابواسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1167

راوی : محمد بن عبدالرحیم، ابواحمد زبیری، عبدالرحمن بن غسیل، حمزہ بن ابی اسید، منذر بن ابی اسید، حضرت ابواسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْغَسِيلِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ وَالْمُنْذِرِ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ إِذَا أَكْثَبُوكُمْ يَعْنِي كَثَرُوكُمْ فَارْمُوهُمْ وَاسْتَبْقُوا نَبْلَكُمْ

محمد بن عبد الرحیم، ابو احمد زبیری، عبد الرحمن بن غسیل، حمزہ بن ابی اسید، منذر بن ابی اسید، حضرت ابو اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن ارشاد فرمایا کہ جب کافر تمہارے اوپر حملہ کریں تو ان کو تیر مارو اور اپنے تیر ضرورت کے لئے محفوظ رکھو۔

راوی : محمد بن عبد الرحیم، ابو احمد زبیری، عبد الرحمن بن غسیل، حمزہ بن ابی اسید، منذر بن ابی اسید، حضرت ابو اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1168

راوی: عمرو بن خالد زهیر، حضرت ابو اسحاق

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ جَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرُّمَاةِ يَوْمَ أُحُدٍ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جُبَيْرٍ فَأَصَابُوا مِنَّا سَبْعِينَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ أَصَابُوا مِنْ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ بَدْرٍ أَرْبَعِينَ وَمِائَةً سَبْعِينَ أَسِيرًا وَسَبْعِينَ قَتِيلًا قَالَ أَبُو سُفْيَانَ يَوْمٌ بِيَوْمِ بَدْرٍ وَالْحَرْبُ سِجَالٌ

عمرو بن خالد زہیر، حضرت ابو اسحاق سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ احد میں عبداللہ بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پچاس تیر اندازوں پر سردار مقرر کیا کافروں نے ستر مسلمانوں کو شہید کر دیا اور جنگ بدر میں آنحضرت کے اصحاب نے کافروں کے ایک سو چالیس آدمیوں کو قتل کیا اور قیدی بنایا تھا ستر کو قید کیا تھا ستر کو مار ڈالا تھا۔ جنگ احد کے دن ابو سفیان نے کہا! بدر کے دن کا بدلہ آج ہے اور لڑائی ڈول کی طرح ہے۔

راوی: عمرو بن خالد زہیر، حضرت ابو اسحاق

باب : غزوات کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1169

راوی: محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید اپنے دادا حضرت ابو بردہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أُرَاهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَإِذَا الْخَيْرُ مَا جَائَ اللَّهُ بِهِ مِنْ الْخَيْرِ بَعْدُ وَثَوَابُ الصِّدْقِ الَّذِي آتَانَا بَعْدَ يَوْمِ بَدْرٍ

محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید اپنے دادا حضرت ابوبردہ سے روایت کرتے ہیں، میں گمان کرتا ھوں کہ ابوموسی نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی کہ آپ نے فرمایا کہ میں نے خواب میں جو خیر کا لفظ دیکھا، اس کی تعبیر یھی ہے کہ خدا نے جنگ احد کے بعد مسلمانوں کو فتح عطا فرمائی اور سچائی کا بدلہ وہ ہے جو بدر کی لڑائی میں اللہ نے ہم کو عنایت فرمایا.

راوی: محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید اپنے دادا حضرت ابوبردہ

باب : غزوات کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1170

راوی: یعقوب، ابراھیم بن سعد، اپنے والد، دادا، حضرت عبدالرحمن بن عوف

حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ إِنِّي لَفِي الصَّفِّ يَوْمَ بَدْرٍ إِذْ الْتَفَتُّ فَإِذَا عَنْ يَمِينِي وَعَنْ يَسَارِي فَتَيَانِ حَدِيثَا السِّنِّ فَكَأَنِّي لَمْ آمَنْ بِمَكَانِهِمَا إِذْ قَالَ لِي أَحَدُهُمَا سِرًّا مِنْ صَاحِبِهِ يَا عَمِّ أَرِنِي أَبَا جَهْلٍ فَقُلْتُ يَا ابْنَ أَخِي وَمَا تَصْنَعُ بِهِ قَالَ عَاهَدْتُ اللَّهَ إِنْ رَأَيْتُهُ أَنْ أَقْتُلَهُ أَوْ أَمُوتَ دُونَهُ فَقَالَ لِي الْآخَرُ سِرًّا مِنْ صَاحِبِهِ مِثْلَهُ قَالَ فَمَا سَرَّنِي أَنِّي بَيْنَ رَجُلَيْنِ مَكَانَهُمَا فَأَشَرْتُ لَهُمَا إِلَيْهِ فَشَدَّا عَلَيْهِ مِثْلَ الصَّقْرَيْنِ حَتَّى ضَرَبَاهُ وَهُمَا ابْنَا عَفْرَاءَ

یعقوب، ابراہیم بن سعد، اپنے والد، دادا، حضرت عبدالرحمن بن عوف سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا بدر کے روز میں صف میں کھڑا تھا مڑ کر دیکھا تو دائیں بائیں دو نوجوان لڑکے کھڑے ہیں۔ میں ان کو دیکھ کر خوف محسوس کرنے لگا اور میرا اطمینان جاتا رہا۔ اتنے میں ایک نے چپکے سے مجھ سے پوچھا چچا! ذرا مجھے ابوجہل کو تو دکھادو تاکہ میں دیکھوں وہ کون شخص ہے؟ میں نے کہا! بھتیجے تم ابوجہل کا کیا کروگے؟ جوان نے کہا! میں نے خدا سے عہد کیا ہے کہ جب ابوجہل کو دیکھوں گا تو قتل کروں گا یا خود مر جاؤں گا پھر دوسرے نے بھی اپنے ساتھی سے چھپا کر وہی بات پوچھی اب تو مجھ کو ان سے دلچسپی پیدا ہوگئی۔ آخر میں نے ان کو اشارہ سے

ابو جہل کی پہچان کرادی۔ یہ سنتے ہی دونوں عقاب کی طرح جھپٹے اور مار مار کر اس کا کام تمام کر دیا یہ دونوں جوان عفراء کے بیٹے معاذ اور معوذ تھے۔

راوی : یعقوب، ابراہیم بن سعد، اپنے والد، دادا، حضرت عبدالرحمن بن عوف

باب : غزوات کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1171

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، ابراھیم ابن شھاب زھری، عمر بن اسید بن جاریہ ثقفی جو بنو زھرہ کے حلیف اور ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ أَسِيدِ بْنِ جَارِيَةَ الثَّقَفِيُّ حَلِيفُ بَنِي زُهْرَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةً عَيْنًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ عَاصِمَ بْنَ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيَّ جَدَّ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْهَدَةِ بَيْنَ عَسْفَانَ وَمَكَّةَ ذُكِرُوا لِحَيٍّ مِنْ هُذَيْلٍ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو لِحْيَانَ فَنَفَرُوا لَهُمْ بِقَرِيبٍ مِنْ مِائَةِ رَجُلٍ رَامٍ فَاقْتَصُّوا آثَارَهُمْ حَتَّى وَجَدُوا مَأْكَلَهُمْ التَّمْرَ فِي مَنْزِلٍ نَزَلُوهُ فَقَالُوا تَمْرُ يَثْرِبَ فَاتَّبَعُوا آثَارَهُمْ فَلَمَّا حَسَّ بِهِمْ عَاصِمٌ وَأَصْحَابُهُ لَجَئُوا إِلَى مَوْضِعٍ فَأَحَاطَ بِهِمْ الْقَوْمُ فَقَالُوا لَهُمْ انْزِلُوا فَأَعْطُوا بِأَيْدِيكُمْ وَلَكُمْ الْعَهْدُ وَالْمِيثَاقُ أَنْ لَا نَقْتُلَ مِنْكُمْ أَحَدًا فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ أَيُّهَا الْقَوْمُ أَمَّا أَنَا فَلَا أَنْزِلُ فِي ذِمَّةِ كَافِرٍ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَخْبِرْ عَنَّا نَبِيَّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَمَوْهُمْ بِالنَّبْلِ فَقَتَلُوا عَاصِمًا وَنَزَلَ إِلَيْهِمْ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ عَلَى الْعَهْدِ وَالْمِيثَاقِ مِنْهُمْ خُبَيْبٌ وَزَيْدُ بْنُ الدَّثِنَةِ وَرَجُلٌ آخَرُ فَلَمَّا اسْتَمْكَنُوا مِنْهُمْ أَطْلَقُوا أَوْتَارَ قِسِيِّهِمْ فَرَبَطُوهُمْ بِهَا قَالَ الرَّجُلُ الثَّالِثُ هَذَا أَوَّلُ الْغَدْرِ وَاللَّهِ لَا أَصْحَبُكُمْ إِنَّ لِي بِهَؤُلَاءِ أُسْوَةً يُرِيدُ الْقَتْلَى فَجَرَّرُوهُ وَعَالَجُوهُ فَأَبَى أَنْ يَصْحَبَهُمْ فَانْطُلِقَ بِخُبَيْبٍ وَزَيْدِ بْنِ الدَّثِنَةِ حَتَّى بَاعُوهُمَا بَعْدَ وَقْعَةِ بَدْرٍ فَابْتَاعَ بَنُو

الْحَارِثِ بْنِ عَامِرِ بْنِ نَوْفَلٍ خُبَيْبًا وَكَانَ خُبَيْبٌ هُوَ قَتَلَ الْحَارِثَ بْنَ عَامِرٍ يَوْمَ بَدْرٍ فَلَبِثَ خُبَيْبٌ عِنْدَهُمْ أَسِيرًا حَتَّى أَجْمَعُوا قَتْلَهُ فَاسْتَعَارَ مِنْ بَعْضِ بَنَاتِ الْحَارِثِ مُوسًى يَسْتَحِدُّ بِهَا فَأَعَارَتْهُ فَدَرَجَ بُنَيٌّ لَهَا وَهِيَ غَافِلَةٌ حَتَّى أَتَاهُ فَوَجَدَتْهُ مُجْلِسَهُ عَلَى فَخِذِهِ وَالْمُوسَى بِيَدِهِ قَالَتْ فَفَزِعْتُ فَزْعَةً عَرَفَهَا خُبَيْبٌ فَقَالَ أَتَخْشَيْنَ أَنْ أَقْتُلَهُ مَا كُنْتُ لِأَفْعَلَ ذَلِكَ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ أَسِيرًا قَطُّ خَيْرًا مِنْ خُبَيْبٍ وَاللَّهِ لَقَدْ وَجَدْتُهُ يَوْمًا يَأْكُلُ قِطْفًا مِنْ عِنَبٍ فِي يَدِهِ وَإِنَّهُ لَمُوثَقٌ بِالْحَدِيدِ وَمَا بِمَكَّةَ مِنْ ثَمَرَةٍ وَكَانَتْ تَقُولُ إِنَّهُ لَرِزْقٌ رَزَقَهُ اللَّهُ خُبَيْبًا فَلَمَّا خَرَجُوا بِهِ مِنْ الْحَرَمِ لِيَقْتُلُوهُ فِي الْحِلِّ قَالَ لَهُمْ خُبَيْبٌ دَعُونِي أُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فَتَرَكُوهُ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ وَاللَّهِ لَوْلَا أَنْ تَحْسِبُوا أَنَّ مَا بِي جَزَعٌ لَزِدْتُ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَحْصِهِمْ عَدَدًا وَاقْتُلْهُمْ بَدَدًا وَلَا تُبْقِ مِنْهُمْ أَحَدًا ثُمَّ أَنْشَأَ يَقُولُ فَلَسْتُ أُبَالِي حِينَ أُقْتَلُ مُسْلِمًا عَلَى أَيِّ جَنْبٍ كَانَ لِلَّهِ مَصْرَعِي وَذَلِكَ فِي ذَاتِ الْإِلَهِ وَإِنْ يَشَأْ يُبَارِكْ عَلَى أَوْصَالِ شِلْوٍ مُمَزَّعِ ثُمَّ قَامَ إِلَيْهِ أَبُو سِرْوَعَةَ عُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ فَقَتَلَهُ وَكَانَ خُبَيْبٌ هُوَ سَنَّ لِكُلِّ مُسْلِمٍ قُتِلَ صَبْرًا الصَّلَاةَ وَأَخْبَرَ أَصْحَابَهُ يَوْمَ أُصِيبُوا خَبَرَهُمْ وَبَعَثَ نَاسٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِلَى عَاصِمِ بْنِ ثَابِتٍ حِينَ حُدِّثُوا أَنَّهُ قُتِلَ أَنْ يُؤْتَوْا بِشَيْءٍ مِنْهُ يُعْرَفُ وَكَانَ قَتَلَ رَجُلًا عَظِيمًا مِنْ عُظَمَائِهِمْ فَبَعَثَ اللَّهُ لِعَاصِمٍ مِثْلَ الظُّلَّةِ مِنْ الدَّبْرِ فَحَمَتْهُ مِنْ رُسُلِهِمْ فَلَمْ يَقْدِرُوا أَنْ يَقْطَعُوا مِنْهُ شَيْئًا وَقَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ ذَكَرُوا مَرَارَةَ بْنَ الرَّبِيعِ الْعَمْرِيَّ وَهِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ الْوَاقِفِيَّ رَجُلَيْنِ صَالِحَيْنِ قَدْ شَهِدَا بَدْرًا

موسی بن اسماعیل، ابراہیم ابن شہاب زہری، عمر بن اسید بن جاریہ ثقفی جو بنو زہرہ کے حلیف اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دوست تھے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس آدمیوں کی ایک جماعت پر عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ثابت انصاری کو سردار بنا کر جاسوسی کے لئے روانہ فرمایا۔ جب یہ لوگ ہدہ میں پہنچے جو عسفان اور مکہ کے درمیان میں ہے تو قبیلہ لحیان جو قبیلہ ہذیل کی ایک شاخ ہے اسے کسی نے ان کے آنے کی خبر کردی۔ انہوں نے سو تیر اندازوں کو ان کے تعاقب میں پتہ لگانے کے لئے روانہ کر دیا۔ ایک جگہ جہاں اس جماعت نے قیام کیا تھا اور مدینہ کی کھجوریں کھائیں تھیں ان کی گٹھلیوں کو دیکھ کر ان تیر اندازوں نے سمجھ لیا اور پھر پیروں کے نشان سے پتہ لگانے لگے۔ جب حضرت عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کے ساتھیوں نے دیکھا کہ یہ قریب آ گئے ہیں تو ایک پہاڑی پر پناہ لی تیر اندازوں نے پہاڑی کو گھیر لیا اور کہا کہ تم سے ہم وعدہ کرتے ہیں اگر تم نے خود کو ہمارے حوالے کر دیا تو کسی کو نقصان نہیں پہنچائیں گے۔ حضرت عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ساتھیوں سے کہا کہ میں تو کافر کی پناہ پسند نہیں کرتا ہوں پھر کہا اے اللہ! ہمارے حال سے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مطلع فرمادے! بنی لحیان نے ان پر تیر برسانا شروع کر دیئے۔ آخر حضرت عاصم رضی اللہ تعالیٰ

عنہ اور ان کے سات ساتھی شہید ہو گئے اور خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ زید بن وثنہ اور عبد اللہ بن طارق نے مجبور ہو کر خود کو کافروں کے حوالہ کر دیا۔ کافروں نے کمان کی تانت نکال کر ان کی مشکیں کسیں تو عبد اللہ بن طارق نے کہا یہ پہلا دغا ہے خدا کی قسم! میں تمہارے ساتھ ہرگز نہ جاؤں گا۔ میں تو اپنے ساتھیوں ہی میں جانا پسند کرتا ہوں کافروں نے بہت کھینچا کہ کسی طرح مکہ لے جائیں مگر وہ نہیں گئے آخر خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لے گئے اور مکہ جا کر بیچ ڈالا۔ چونکہ یہ واقعہ بدر کے بعد ہوا تھا اس لئے خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حارث بن عامر بن نوفل کے بیٹوں نے خرید لیا کیونکہ خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بدر میں حارث بن عامر کو قتل کیا تھا۔ حضرت خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہت دن قید رہے جب انہوں نے قتل کی ٹھان لی تو ایک دن حضرت خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حارث کی بیٹی سے استرہ مانگا اس نے دے دیا۔ اتفاق سے اسی وقت اس کا بچہ خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس چلا گیا خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی ران پر بٹھا لیا عورت نے دیکھا کہ بچہ خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ران پر بیٹھا ہے اور استرہ خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ میں ہے تو وہ سخت پریشان ہو گئی اور خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی پریشانی پہچان لی اور کہا کیا تو اس وجہ سے خوف کھا رہی ہے کہ میں اس بچہ کو مار ڈالوں گا؟ میں ایسا نہیں کروں گا اس عورت نے کہا خدا کی قسم! میں نے کوئی قیدی خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے زیادہ نیک نہیں دیکھا۔ خدا کی قسم میں نے ایک دن دیکھا کہ خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ انگور کا خوشہ لئے ہوئے کھا رہا ہے حالانکہ وہ لوہے کی زنجیروں میں بندھا ہوا تھا اور پھر اس زمانہ میں کوئی میوہ مکہ میں نہیں تھا۔ عورت کا بیان ہے کہ یہ میوہ اللہ تعالیٰ نے خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بھیجا تھا۔ غرض جب حارث کے بیٹے خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قتل کرنے کے لئے حرم مکہ کی حد سے باہر لے گئے تو خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ذرا مجھے دو نفل پڑھ لینے دو! چنانچہ اجازت کے بعد دو رکعت پڑھیں پھر کہا! بخدا اگر یہ خیال نہ کرو کہ میں موت سے ڈرتا ہوں تو اور نماز پڑھتا! اس کے بعد خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ دعا مانگی یا اللہ! ان کو تباہ کر دے اور کسی ایک کو زندہ مت چھوڑ پھر یہ اشعار پڑھے جب میں اسلام پر مر رہا ہوں تو کوئی ڈر نہیں ہے کسی بھی کروٹ پر گروں میرا مرنا خدا کی محبت میں ہے اگر وہ چاہے تو ہر ٹکڑے اور جسم کے اعضاء کے بدلہ میں بہترین ثواب عطا فرمائے اور برکت دے اس کے بعد حارث کے بیٹے ابوسروعہ عقبہ نے خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو شہید کر دیا۔ یہ سنت خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکلی کہ جب کوئی مسلمان بے بس ہو کر مارا جانے لگے تو دو رکعت نماز پڑھ لے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کے ساتھیوں کی شہادت کی خبر اسی دن دے دی جس دن وہ شہید ہوئے قریش نے عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مرنے کی خبر سنکر کچھ لوگ بھیجے تاکہ وہ عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی لاش سے کوئی حصہ کاٹ کر لائیں تاکہ ہم پہچانیں۔ کیونکہ عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کافروں کے ایک بڑے آدمی کو قتل کیا تھا۔ اللہ نے بے شمار بھڑوں کو ان کی لاش پر بھیج دیا تاکہ قریش کے آدمی لاش کے قریب نہ آنے پائیں اور کچھ کاٹنے نہ پائیں کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ مجھ سے لوگوں نے بیان کیا ہے کہ مرارہ بن ربیع عمری اور بلال بن امیہ واقعی دو نیک آدمی تھے جو بدر میں شریک

تھے (مگر تبوک میں پیچھے رہ گئے تھے)۔

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل، ابراہیم ابن شہاب زہری، عمر بن اسید بن جاریہ ثقفی جو بنوزہرہ کے حلیف اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1172

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یحیی، حضرت نافع

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ذُكِرَ لَهُ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ وَكَانَ بَدْرِيًّا مَرِضَ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ فَرَكِبَ إِلَيْهِ بَعْدَ أَنْ تَعَالَى النَّهَارُ وَاقْتَرَبَتْ الْجُمُعَةُ وَتَرَكَ الْجُمُعَةَ

قتیبہ بن سعید، لیث، یحیی، حضرت نافع سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ کسی نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جمعہ کے دن بیان کیا کہ سعید بن زید عمرو بن نفیل بدری بیمار ہیں۔ وہ سوار ہو کر ان کو دیکھنے گئے دن چڑھ چکا تھا اور جمعہ کا وقت قریب تھا اور انہوں نے جمعہ ترک کر دیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، یحیی، حضرت نافع

باب : غزوات کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

راوی: لیث بن سعد، یونس، حضرت ابن شہاب

وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَاهُ كَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَرْقَمِ الزُّهْرِيِّ يَأْمُرُهُ أَنْ يَدْخُلَ عَلَى سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ الْأَسْلَمِيَّةِ فَيَسْأَلَهَا عَنْ حَدِيثِهَا وَعَنْ مَا قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اسْتَفْتَتْهُ فَكَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَرْقَمِ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ يُخْبِرُهُ أَنَّ سُبَيْعَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ سَعْدِ بْنِ خَوْلَةَ وَهُوَ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا فَتُوُفِّيَ عَنْهَا فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهِيَ حَامِلٌ فَلَمْ تَنْشَبْ أَنْ وَضَعَتْ حَمْلَهَا بَعْدَ وَفَاتِهِ فَلَمَّا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا تَجَمَّلَتْ لِلْخُطَّابِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا أَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ فَقَالَ لَهَا مَا لِي أَرَاكِ تَجَمَّلْتِ لِلْخُطَّابِ تُرَجِّينَ النِّكَاحَ فَإِنَّكِ وَاللَّهِ مَا أَنْتِ بِنَاكِحٍ حَتَّى تَمُرَّ عَلَيْكِ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ قَالَتْ سُبَيْعَةُ فَلَمَّا قَالَ لِي ذَلِكَ جَمَعْتُ عَلَيَّ ثِيَابِي حِينَ أَمْسَيْتُ وَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَأَفْتَانِي بِأَنِّي قَدْ حَلَلْتُ حِينَ وَضَعْتُ حَمْلِي وَأَمَرَنِي بِالتَّزَوُّجِ إِنْ بَدَا لِي تَابَعَهُ أَصْبَغُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ وَسَأَلْنَاهُ فَقَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ مَوْلَى بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِيَاسِ بْنِ الْبُكَيْرِ وَكَانَ أَبُوهُ شَهِدَ بَدْرًا أَخْبَرَهُ

لیث بن سعد، یونس، حضرت ابن شہاب سے روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ نے بیان کیا کہ میرے والد عبد اللہ نے عمر بن عبد اللہ بن ارقم کو خط لکھا کہ تم سبیعہ بنت حارث اسلمیہ کے پاس جاؤ اور اس سے اس کا قصہ دریافت کرو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سوال کا جو جواب دیا تھا وہ بھی معلوم کرو! عمر بن عبد اللہ نے جواب میں لکھا کہ سبیعہ بنت حارث کہتی ہیں کہ میں سعد بن خولہ کے نکاح میں تھی اور وہ عامر بن لوی کے قبیلہ سے تھے یا ان کے حلیف تھے اور وہ ان لوگوں میں سے تھے جو جنگ بدر میں شریک تھے اور حجۃ الوداع میں انتقال کر گئے اور سبیعہ کو حاملہ چھوڑ گئے تھوڑے دن بعد وضع حمل ہوا جب وہ نفاس سے پاک ہوئی تو نکاح کا پیغام بھیجنے والوں کے لئے بناؤ سنگھار کیا اس وقت عبد الدار قبیلہ کا ایک شخص جس کا نام ابو السنابل تھا اس کے پاس آیا اور کہنے لگا سبیعہ کیا حال ہے؟ میں سمجھتا ہوں کہ تو پیغام دینے والوں کے لئے تیار ہو کر بیٹھی ہے کیا تو نکاح کرنا چاہتی ہے؟ خدا کی قسم جب تک چار ماہ دس دن نہیں گزر جاتے تو ہر گز نکاح نہیں کر سکتی سبیعہ کہتی ہے کہ جب میں نے

ابوالسنابل کی بات سنی تو اپنے کپڑے پہنے اور شام کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی اور آپ سے مسئلہ پوچھا آپ نے جواب دیا جب تو وضع حمل سے فارغ ہوگئی تو دوسرا نکاح درست ہوگیا جب تم چاہو نکاح کرلو۔ امام بخاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کے بیان کرنے میں اصبغ نے لیث کی پیروری کی ہے لیث نے کہا ہم نے یونس سے اس حدیث کو بیان کیا اور ابن شہاب زہری سے یونس نے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ عبدالرحمن بن ثوبان جو بنی عامر بن لوئی کا غلام ہے مجھے اس کی خبر دی اور ان کو ایاس بن بکر نے جو بدری تھے۔

راوی: لیث بن سعد، یونس، حضرت ابن شہاب

میدان بدر میں فرشتوں کی حاضری کا بیان۔...

باب : غزوات کا بیان

میدان بدر میں فرشتوں کی حاضری کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1174

راوی: اسحق بن ابراهیم، جریر، یحیی بن سعید، حضرت معاذ بن رفاعه رضی الله تعالیٰ عنه بن رافع زہری اپنے والد رفاع رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ أَبُوهُ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ قَالَ جَائَ جِبْرِيلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَعُدُّونَ أَهْلَ بَدْرٍ فِيكُمْ قَالَ مِنْ أَفْضَلِ الْمُسْلِمِينَ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا قَالَ وَكَذَلِكَ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ الْمَلَائِكَةِ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، یحیی بن سعید، حضرت معاذ بن رفاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن رافع زری اپنے والد رفاع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جو بدر میں شریک تھے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جبریل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آکر دریافت کیا کہ آپ بدر والوں کو کیسا سمجھتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! تمام مسلمانوں نے افضل یا ایسا ہی کوئی دوسرا کلمہ

فرمایا۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے عذر کیا اسی طرح وہ فرشتے جو بدر میں حاضر ہوئے تھے دوسرے فرشتوں سے افضل ہیں۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، جریر، یحیی بن سعید، حضرت معاذ بن رفاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن رافع زری اپنے والد رفاع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

میدان بدر میں فرشتوں کی حاضری کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1175

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، یحیی، حضرت معاذ بن رفاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن رافع

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ وَكَانَ رِفَاعَةُ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ وَكَانَ رَافِعٌ مِنْ أَهْلِ الْعَقَبَةِ فَكَانَ يَقُولُ لِابْنِهِ مَا يَسُرُّنِي أَنِّي شَهِدْتُ بَدْرًا بِالْعَقَبَةِ قَالَ سَأَلَ جِبْرِيلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا.

سلیمان بن حرب، حماد، یحیی، حضرت معاذ بن رفاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن رافع سے روایت کرتے ہیں کہ میرے والد رفاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بدری تھے اور دادا رافع بیت عقبہ والوں میں سے تھے چنانچہ رافع اپنے بیٹے رفاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کرتے تھے کہ مجھے عقبہ کے برابر بدر میں شریک ہونے کی خوشی نہیں ہے۔ فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام نے اس معاملہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تھا جیسا کہ اوپر گزرا۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، یحیی، حضرت معاذ بن رفاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن رافع

باب : غزوات کا بیان

میدان بدر میں فرشتوں کی حاضری کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1176

راوی: اسحق بن منصور، یزید، یحیی بن سعید سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے معاذ بن رفاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى سَمِعَ مُعَاذَ بْنَ رِفَاعَةَ أَنَّ مَلَكًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَعَنْ يَحْيَى أَنَّ يَزِيدَ بْنَ الْهَادِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ مَعَهُ يَوْمَ حَدَّثَهُ مُعَاذٌ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ يَزِيدُ فَقَالَ مُعَاذٌ إِنَّ السَّائِلَ هُوَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام.

اسحاق بن منصور، یزید، یحیی بن سعید سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے معاذ بن رفاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے سنا ہے کہ ایک فرشتے نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا یحیی کا بیان ہے کہ یزید بن الہاد نے مجھ سے بیان کیا کہ جب حضرت معاذ نے اس حدیث کو مجھ سے بیان کیا تو تم بھی میرے ساتھ تھے یزید نے کہا کہ معاذ فرماتے تھے اور پوچھنے والے فرشتہ حضرت جبرائیل علیہ السلام تھے۔

راوی : اسحق بن منصور، یزید، یحیی بن سعید سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے معاذ بن رفاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

میدان بدر میں فرشتوں کی حاضری کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1177

راوی: ابراھیم بن موسیٰ، عبدالوھاب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ بَدْرٍ هَذَا جِبْرِيلُ آخِذٌ بِرَأْسِ فَرَسِهِ عَلَيْهِ أَدَاةُ الْحَرْبِ.

ابراہیم بن موسی، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن فرمایا یہ جبریل آگئے ہیں! گھوڑے کا سر تھامے اور لڑائی کے ہتھیار سجائے ہوئے۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔...

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1178

راوی : خلیفہ بن خیاط محمد بن عبداللہ انصاری سعید بن ابی عروبہ قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ مَاتَ أَبُو زَيْدٍ وَلَمْ يَتْرُكْ عَقِبًا وَكَانَ بَدْرِيًّا.

خلیفہ بن خیاط محمد بن عبداللہ انصاری سعید بن ابی عروبہ قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ ابوزید صحابی لاولد انتقال کر گئے اور وہ بدر میں شریک تھے۔

راوی : خلیفہ بن خیاط محمد بن عبداللہ انصاری سعید بن ابی عروبہ قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1179

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ خَبَّابٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدِ بْنَ مَالِكٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَقَدَّمَ إِلَيْهِ أَهْلُهُ لَحْمًا مِنْ لُحُومِ الْأَضْحَى فَقَالَ مَا أَنَا بِآكِلِهِ حَتَّى أَسْأَلَ فَانْطَلَقَ إِلَى أَخِيهِ لِأُمِّهِ وَكَانَ بَدْرِيًّا قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ إِنَّهُ حَدَثَ بَعْدَكَ أَمْرٌ نَقْضٌ لِمَا كَانُوا يُنْهَوْنَ عَنْهُ مِنْ أَكْلِ لُحُومِ الْأَضْحَى بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ.

عبد اللہ بن یوسف، لیث، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب سفر سے گھر واپس آئے تو ان کے گھر کے لوگوں نے ان کے سامنے قربانی کا گوشت پیش کیا تو آپ نے فرمایا! میں اسے اس وقت تک نہیں کھاؤں گا جب تک اپنے ماں جائے بھائی قتادہ بن نعمان سے مسئلہ نہ پوچھ لوں جو کہ بدری تھے وہ قتادہ بن نعمان کے پاس آئے انہوں نے فرمایا آپ کے جانے کے بعد وہ پہلا حکم منسوخ ہو گیا جس میں قربانی کے گوشت کو تین دن کے بعد رکھنا منع کیا گیا تھا۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1180

راوی: عبید بن اسمعیل، ابواسامہ، ہشام بن عروہ اور اپنے والد حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ الزُّبَيْرُ لَقِيتُ يَوْمَ بَدْرٍ عُبَيْدَةَ بْنَ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ وَهُوَ مُدَجَّجٌ لَا يُرَى مِنْهُ إِلَّا عَيْنَاهُ وَهُوَ يُكْنَى أَبُو ذَاتِ الْكَرِشِ فَقَالَ أَنَا أَبُو ذَاتِ الْكَرِشِ فَحَمَلْتُ عَلَيْهِ بِالْعَنَزَةِ فَطَعَنْتُهُ فِي عَيْنِهِ فَمَاتَ قَالَ هِشَامٌ فَأُخْبِرْتُ أَنَّ الزُّبَيْرَ قَالَ لَقَدْ وَضَعْتُ رِجْلِي عَلَيْهِ ثُمَّ تَمَطَّأْتُ فَكَانَ الْجَهْدَ أَنْ نَزَعْتُهَا وَقَدْ انْثَنَى طَرَفَاهَا قَالَ عُرْوَةُ فَسَأَلَهُ إِيَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُ فَلَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَهَا ثُمَّ طَلَبَهَا أَبُو بَكْرٍ فَأَعْطَاهُ فَلَمَّا قُبِضَ أَبُو بَكْرٍ سَأَلَهَا إِيَّاهُ عُمَرُ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهَا فَلَمَّا قُبِضَ عُمَرُ أَخَذَهَا ثُمَّ طَلَبَهَا عُثْمَانُ مِنْهُ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهَا فَلَمَّا قُتِلَ عُثْمَانُ وَقَعَتْ عِنْدَ آلِ عَلِيٍّ فَطَلَبَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ فَكَانَتْ عِنْدَهُ حَتَّى قُتِلَ.

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام بن عروہ اور اپنے والد حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میرے والد زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عوام فرماتے تھے کہ بدر کے دن میں نے عبیدہ بن سعید بن عاص کو دیکھا کہ ہتھیاروں میں ڈوبا ہوا تھا۔ صرف دونوں آنکھیں کھلی ہوئی تھیں اس کی کنیت ابوذات الکرش تھی کہنے لگا میں ابوذات الکرش ہوں میں نے ایک برچھی لے کر اس پر حملہ کیا برچھی آنکھ میں لگی اور وہ مر گیا ہشام کہتے ہیں کہ مجھ سے بیان کیا گیا کہ زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے تھے کہ جب عبیدہ مر گیا تو میں نے اپنا پاؤں اس پر رکھا اور اپنا پورا زور لگا کر بڑی دشواری سے وہ برچھی اس کی آنکھ سے نکالی اس کے دونوں کنارے ٹیڑھے ہو گئے تھے۔ عروہ کہتے ہیں کہ اس برچھی کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مانگا انہوں نے دے دی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد یہ برچھی ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مانگی ان کو زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دے دی پھر ان کی وفات کے بعد حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مانگی انکو دے دی پھر ان کی وفات کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مانگی ان کو دے دی پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اولاد نے اس پر قبضہ کر لیا پھر عبداللہ بن زبیر نے ان سے مانگ لی جو ان کی شہادت تک ان کے پاس رہی۔

راوی : عبید بن اسمٰعیل، ابواسامہ، ہشام بن عروہ اور اپنے والد حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1181

راوی: ابوالیمان، شعیب، حضرت زهری سے روایت کرتے هیں که ابوادریس عائذ الله بن عبد الله

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ عَائِذُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَايِعُونِي.

ابوالیمان، شعیب، حضرت زہری سے روایت کرتے ہیں کہ ابو ادریس عائذ اللہ بن عبد اللہ نے جو کہ بدر میں شریک تھے۔ مجھ سے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری بیعت کرو۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، حضرت زہری سے روایت کرتے ہیں کہ ابو ادریس عائذ اللہ بن عبد اللہ

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1182

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل ابن شهاب زهری، عروه بن زبیر رضی الله تعالیٰ عنه حضرت عائشه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَبَا حُذَيْفَةَ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَنَّى سَالِمًا وَأَنْكَحَهُ بِنْتَ أَخِيهِ هِنْدَ بِنْتَ الْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ وَهُوَ مَوْلًى لِامْرَأَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ كَمَا تَبَنَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا وَكَانَ مَنْ تَبَنَّى رَجُلًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ دَعَاهُ النَّاسُ إِلَيْهِ وَوَرِثَ مِنْ مِيرَاثِهِ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ

فَجَائَتْ سَهْلَةُ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل ابن شہاب زہری، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ زوجہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جو بدر میں شریک تھے سالم کو جو کہ ایک انصاریہ عورت کا غلام تھا اپنا بیٹا بنا کر اپنی بھتیجی یعنی ہندہ ولید بن عتبہ کی بیٹی سے اس کا نکاح کر دیا تھا جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے زید کو اپنا بیٹا بنالیا تھا۔ اور جاہلیت کے زمانہ میں یہ رسم تھی کہ جب کوئی کسی کو اپنا بیٹا بنالیتا تو وہ اسی کے نام سے پکارا جاتا اور اس کے مال کا وارث ہوتا تھا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (اُدْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ) کہ تم ان کو ان کے حقیقی باپوں کے نام سے پکارو اس آیت کے نزول کے بعد سہلہ بنت سہل ابوحذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بی بی آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی پھر اس حدیث کو بیان کیا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل ابن شہاب زہری، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1183

راوی: علی بن عبداللہ، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ بُنِيَ عَلَيَّ فَجَلَسَ عَلَى فِرَاشِي كَمَجْلِسِكَ مِنِّي وَجُوَيْرِيَاتٌ يَضْرِبْنَ بِالدُّفِّ يَنْدُبْنَ مَنْ قُتِلَ مِنْ آبَائِهِنَّ يَوْمَ بَدْرٍ حَتَّى قَالَتْ جَارِيَةٌ وَفِينَا نَبِيٌّ يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولِي هَكَذَا وَقُولِي مَا كُنْتِ تَقُولِينَ

علی بن عبداللہ، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ربیع بنت معوذ سے روایت کی کہ حضور اکرم

صلی اللہ علیہ وسلم شب زفاف کے بعد میرے گھر میں تشریف لائے اور میرے بستر پر اس طرح بیٹھ گئے جیسے تم بیٹھے ہو اس وقت کئی لڑکیاں دف بجا کر مقتولین بدر کی شان میں قصیدہ خوانی کر رہی تھیں۔ آخر ان میں ایک لڑکی یہ گانے لگی کہ ہم میں ایک ایسا نبی تشریف لایا ہے جو یہ جانتا ہے کہ کل کیا ہو گا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ مت کہو بلکہ جو پہلے کہہ رہی تھیں وہی کہو۔

راوی : علی بن عبد اللہ، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1184

راوی: ابراھیم بن موسی، ھشام، معمر زھری

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو طَلْحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ يُرِيدُ التَّمَاثِيلَ الَّتِي فِيهَا الْأَرْوَاحُ

ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر زہری سے اور دوسری سند میں امام بخاری کہتے ہیں کہ ہم سے اسماعیل بن اویس نے ان سے ان کے بھائی عبد الحمید نے انہوں نے سلیمان بن ہلال سے انہوں نے محمد بن عتیق سے انہوں نے ابن شہاب زہری سے اور وہ عبید اللہ بن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صحابی رسول نے جو بدر میں شریک تھے۔ مجھ سے کہا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رحمت کے فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جس گھر میں کتا ہو یا تصاویر ہوں۔ ابن عباس فرماتے ہیں کہ اس سے جانداروں کی تصاویر مراد ہیں۔

راوی : ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر زہری

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1185

راوی : عبدان، عبداللہ بن مبارک، یونس بن یزید املی۔ (دوسری سند) امام بخاری، احمد بن صالح، عنبسہ بن خالد، یونس زہری علی بن حسین، حسین بن علی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَيْهِمُ السَّلَام أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ كَانَتْ لِي شَارِفٌ مِنْ نَصِيبِي مِنْ الْمَغْنَمِ يَوْمَ بَدْرٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَانِي مِمَّا أَفَاءَ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ الْخُمُسِ يَوْمَئِذٍ فَلَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أَبْتَنِيَ بِفَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَام بِنْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاعَدْتُ رَجُلًا صَوَّاغًا فِي بَنِي قَيْنُقَاعَ أَنْ يَرْتَحِلَ مَعِي فَنَأْتِيَ بِإِذْخِرٍ فَأَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَهُ مِنْ الصَّوَّاغِينَ فَنَسْتَعِينَ بِهِ فِي وَلِيمَةِ عُرْسِي فَبَيْنَا أَنَا أَجْمَعُ لِشَارِفَيَّ مِنْ الْأَقْتَابِ وَالْغَرَائِرِ وَالْحِبَالِ وَشَارِفَايَ مُنَاخَانِ إِلَى جَنْبِ حُجْرَةِ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ حَتَّى جَمَعْتُ مَا جَمَعْتُ فَإِذَا أَنَا بِشَارِفَيَّ قَدْ أُجِبَّتْ أَسْنِمَتُهَا وَبُقِرَتْ خَوَاصِرُهُمَا وَأُخِذَ مِنْ أَكْبَادِهِمَا فَلَمْ أَمْلِكْ عَيْنَيَّ حِينَ رَأَيْتُ الْمَنْظَرَ قُلْتُ مَنْ فَعَلَ هَذَا قَالُوا فَعَلَهُ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُوَ فِي هَذَا الْبَيْتِ فِي شَرْبٍ مِنْ الْأَنْصَارِ عِنْدَهُ قَيْنَةٌ وَأَصْحَابُهُ فَقَالَتْ فِي غِنَائِهَا أَلَا يَا حَمْزُ لِلشُّرُفِ النِّوَاءِ فَوَثَبَ حَمْزَةُ إِلَى السَّيْفِ فَأَجَبَّ أَسْنِمَتَهُمَا وَبَقَرَ خَوَاصِرَهُمَا وَأَخَذَ مِنْ أَكْبَادِهِمَا قَالَ عَلِيٌّ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى أَدْخُلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ وَعَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي لَقِيتُ فَقَالَ مَا لَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ عَدَا حَمْزَةُ عَلَى نَاقَتَيَّ فَأَجَبَّ أَسْنِمَتَهُمَا وَبَقَرَ خَوَاصِرَهُمَا وَهَا هُوَ ذَا فِي بَيْتٍ مَعَهُ شَرْبٌ فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرِدَائِهِ فَارْتَدَى ثُمَّ انْطَلَقَ يَمْشِي وَاتَّبَعْتُهُ أَنَا وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ حَتَّى جَاءَ الْبَيْتَ

الَّذِی فِیهِ حَمْزَةُ فَاسْتَأْذَنَ عَلَيْهِ فَأُذِنَ لَهُ فَطَفِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلُومُ حَمْزَةَ فِيمَا فَعَلَ فَإِذَا حَمْزَةُ ثَمِلٌ مُحْمَرَّةٌ عَيْنَاهُ فَنَظَرَ حَمْزَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَعَّدَ النَّظَرَ فَنَظَرَ إِلَى رُكْبَتِهِ ثُمَّ صَعَّدَ النَّظَرَ فَنَظَرَ إِلَى وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ حَمْزَةُ وَهَلْ أَنْتُمْ إِلَّا عَبِيدٌ لِأَبِي فَعَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ثَمِلٌ فَنَكَصَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَقِبَيْهِ الْقَهْقَرَى فَخَرَجَ وَخَرَجْنَا مَعَهُ

عبدان، عبداللہ بن مبارک، یونس بن یزید ایلی۔ (دوسری سند) امام بخاری، احمد بن صالح، عنبسہ بن خالد، یونس زہری علی بن حسین، حسین بن علی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ بدر کے مال غنیمت سے ایک اونٹنی مجھے ملی دوسری نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو اپنے مال خمس سے عنایت فرمائی تو میرے پاس دو ہو گئیں میں نے چاہا کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا دختر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شب گزاروں تو میں نے بنی قینقاع کے ایک یہودی سنار سے کہا کہ ہم تم دونوں چلیں اور اذخر گھاس اونٹنیوں پر لاد کر لائیں میرا مطلب یہ تھا کہ اس کو فروخت کر کے اپنے نکاح کا ولیمہ کروں چنانچہ اس خیال سے میں اونٹنیوں کے لئے پالان رسیاں اور تھیلے وغیرہ فراہم کر رہا تھا اونٹنیاں ایک انصاری کے گھر کے قریب بیٹھی ہوئی تھیں جب سامان لے کر میں اونٹنیوں کے پاس گیا تو دیکھا کہ کسی نے ان کے کوہان کاٹ دیئے ہیں اور پیٹ چیر کر کلیاں نکال لیں ہیں میں یہ دیکھ کر رونے لگا اور لوگوں سے پوچھا کہ یہ کس نے کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ کام حمزہ بن عبدالمطلب نے کیا ہے اور وہ انصار کے ساتھ اس گھر میں بیٹھے شراب پی رہے ہیں ایک لونڈی گانے والی موجود ہے اور یار دوست جمع ہیں بات یہ ہوئی کہ لونڈی نے کہا اے حمزہ! اٹھو اور یہ موٹی اونٹنیاں کاٹو حمزہ اٹھے تلوار لے کر اور اونٹنیوں کے کوہان کاٹ دیئے اور پیٹ چاک کر کے کلیجیاں نکال لیں تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں یہ دیکھ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس زید بن حارثہ بیٹھے ہوئے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے رنجیدہ چہرہ کو دیکھ کر پوچھا کیوں خیریت تو ہے! میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آج کی سی مصیبت کبھی نہیں دیکھی۔ حمزہ نے میری اونٹنیوں پر بڑا ستم کیا ہے۔ ان کے کوہان کاٹ ڈالے اور پیٹ چاک کر دیئے اور وہ ایک گھر میں بیٹھے لوگوں کے ساتھ شراب پی رہے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر منگوائی اور اسے اوڑھ کر پیدل چل دیئے میں اور زید بن حارث ساتھ ہو لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس گھر پر پہنچ کر اندر آنے کی اجازت چاہی اجازت کے بعد اندر گئے اور حمزہ کو اس کام پر ملامت فرمائی اور کہا یہ تم نے کیا کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نشہ میں چور ہیں آنکھیں سرخ ہو رہی ہیں۔ حمزہ نے نظر دوڑائی اور گھٹنوں تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا پھر چہرہ تک نظر بلند کی اور کہا تم لوگ میرے باپ کے غلام معلوم ہوتے ہو اس وقت آپ سمجھ گئے کہ حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نشہ میں بدمست ہیں آپ اسی وقت الٹے پاؤں گھر سے باہر نکلے اور ہم ساتھ

تھے۔

راوی : عبدان، عبداللہ بن مبارک، یونس بن یزید املی۔(دوسری سند) امام بخاری، احمد بن صالح، عنبسہ بن خالد، یونس زہری علی بن حسین، حسین بن علی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1186

راوی: محمد بن عباد، سفیان بن عیینہ، عبدالرحمن بن عبداللہ اصبہانی، حضرت ابن معقل

حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ أَنْفَذَهُ لَنَا ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ سَمِعَهُ مِنْ ابْنِ مَعْقِلٍ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ كَبَّرَ عَلَى سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ فَقَالَ إِنَّهُ شَهِدَ بَدْرًا

محمد بن عباد، سفیان بن عیینہ، عبدالرحمن بن عبداللہ اصبہانی، حضرت ابن معقل سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سہل بن حنیف انصاری کے جنازہ پر تکبیریں کہیں اور فرمایا یہ بدر میں شریک تھے۔

راوی : محمد بن عباد، سفیان بن عیینہ، عبدالرحمن بن عبداللہ اصبہانی، حضرت ابن معقل

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1187

راوی: ابوالیمان، شعیب زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حِينَ تَأَيَّمَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ مِنْ خُنَيْسِ بْنِ حُذَافَةَ السَّهْمِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا تُوُفِّيَ بِالْمَدِينَةِ قَالَ عُمَرُ فَلَقِيتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَفْصَةَ فَقُلْتُ إِنْ شِئْتَ أَنْكَحْتُكَ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ قَالَ سَأَنْظُرُ فِي أَمْرِي فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ فَقَالَ قَدْ بَدَا لِي أَنْ لَا أَتَزَوَّجَ يَوْمِي هَذَا قَالَ عُمَرُ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ إِنْ شِئْتَ أَنْكَحْتُكَ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ فَصَمَتَ أَبُو بَكْرٍ فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيَّ شَيْئًا فَكُنْتُ عَلَيْهِ أَوْجَدَ مِنِّي عَلَى عُثْمَانَ فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ ثُمَّ خَطَبَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْكَحْتُهَا إِيَّاهُ فَلَقِيَنِي أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَعَلَّكَ وَجَدْتَ عَلَيَّ حِينَ عَرَضْتَ عَلَيَّ حَفْصَةَ فَلَمْ أَرْجِعْ إِلَيْكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرْجِعَ إِلَيْكَ فِيمَا عَرَضْتَ إِلَّا أَنِّي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ذَكَرَهَا فَلَمْ أَكُنْ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ تَرَكَهَا لَقَبِلْتُهَا

ابوالیمان، شعیب زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میرے والد حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب نے فرمایا جب حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیوہ ہو گئیں اور ان کے شوہر خنیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حذافہ سہمی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی اور شریک بدر تھے مدینہ میں انتقال کر گئے تو میں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا اور حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر کیا اور ان سے کہا کہ اگر تم کہو تو میں ان کا نکاح تمہارے ساتھ کر دوں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں غور کر کے جواب دوں گا میں کئی دن ٹھہر ارہا پھر جب ملا تو کہنے لگا کہ مناسب یہی معلوم ہوتا ہے کہ ابھی میں دوسرا نکاح نہ کروں پھر میں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا اور ان سے کہا کہ اگر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہیں تو میں حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نکاح تمہارے ساتھ کر دوں وہ خاموش ہو گئے اور کوئی جواب نہیں دیا مجھ کو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس طرز سے اس سے بھی زیادہ رنج ہوا جتنا حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے انکار سے ہوا تھا میں کئی راتیں خاموش رہا کہ اتنے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے لئے حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پیغام بھیجا میں نے فوراان کا نکاح حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کر دیا اس کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھ سے کہنے لگے کہ شاید تم کو میرا جواب نہ دینا ناگوار ہوا ہو گا۔ میں نے کہا بے شک مجھے رنج ہوا تھا حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا بات یہ ہے کہ میں نے تم کو اس وجہ سے جواب نہ دیا تھا کہ آنحضرت نے مجھ سے حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر کیا تھا اور مشورہ کیا تھا کہ میں ان سے نکاح

کرلوں میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا راز فاش نہیں کرنا چاہتا تھا۔ہاں اگر آپ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح کا ارادہ ترک کر دیتے تو اس سے میں نکاح کر لیتا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1188

راوی: مسلم، شعبہ، عدی، حضرت عبداللہ بن یزید

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ سَمِعَ أَبَا مَسْعُودٍ الْبَدْرِيَّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَفَقَةُ الرَّجُلِ عَلَى أَهْلِهِ صَدَقَةٌ

مسلم، شعبہ، عدی، حضرت عبداللہ بن یزید سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بدری سے یہ بات سنی کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اگر کوئی آدمی اپنے اہل وعیال پر خرچ کرے تو اس میں بھی صدقہ کا ثواب ملتا ہے۔

راوی : مسلم، شعبہ، عدی، حضرت عبداللہ بن یزید

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1189

راوی: ابو الیمان شعیب زهری

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي إِمَارَتِهِ أَخَّرَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ الْعَصْرَ وَهُوَ أَمِيرُ الْكُوفَةِ فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَبُو مَسْعُودٍ عُقْبَةُ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ جَدُّ زَيْدِ بْنِ حَسَنٍ شَهِدَ بَدْرًا فَقَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ نَزَلَ جِبْرِيلُ فَصَلَّى فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسَ صَلَوَاتٍ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا أُمِرْتُ كَذَلِكَ كَانَ بَشِيرُ بْنُ أَبِي مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ

ابو الیمان شعیب زہری سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر سے سنا وہ عمر بن عبدالعزیز کی حکومت کے زمانہ کا حال بیان کرتے ہیں کہ ایک دن مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن شعبہ نے جو معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے کوفہ کے حاکم تھے عصر کی نماز میں دیر کی تو ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ عقبہ بن عمرو انصاری جو زید بن حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نانا تھے اور جنگ بدر میں شریک تھے مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہنے لگے کہ تم کو معلوم ہی ہے کہ معراج کی صبح کو جبریل اترے اور نماز پڑھائی آپ نے پانچوں نمازیں ان کے پیچھے پڑھیں پھر جبریل علیہ السلام کہنے لگے کہ اسی طرح آپ کو حکم دیا گیا ہے عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ بشیر بن ابی مسعود اپنے والد سے یہ روایت اسی طرح نقل فرمایا کرتے تھے۔

راوی: ابو الیمان شعیب زہری

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1190

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، ابوعوانہ، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن، علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآيَتَانِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَأَهُمَا فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَلَقِيتُ أَبَا مَسْعُودٍ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِيهِ

موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن، علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں رات کو سوتے وقت پڑھ لیا کرے وہ اس کے لئے بس ہیں. عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ میں خود ابومسعود سے ملا وہ کعبہ کا طواف کر رہے تھے میں نے اس حدیث کو ان سے پوچھا تو انھوں نے اسی طرح بیان فرمائی.

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل، ابوعوانہ، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن، علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1191

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل ابن شہاب زہری

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ أَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ الْأَنْصَارِ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ هُوَ ابْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ ثُمَّ سَأَلْتُ الْحُصَيْنَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَهُوَ أَحَدُ بَنِي سَالِمٍ وَهُوَ مِنْ سَرَاتِهِمْ عَنْ حَدِيثِ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ فَصَدَّقَهُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل ابن شہاب زہری سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ مجھ کو محمود بن ربیع نے خبر دی کہ عتبان بن مالک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ہیں اور بدر میں شریک تھے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے ہم سے اس حدیث کو احمد بن صالح نے اور ان سے عیینہ بن خالد نے ان سے یونس بن یزید نے بیان کیا ہے کہ ابن شہاب کہتے ہیں کہ میں نے حصین بن محمد سے جو بنی سالم کے شریف آدمیوں میں سے تھے اس حدیث کو پوچھا جو محمود نے عتبان سے روایت کی تو انہوں نے کہا محمود سچ بیان کرتے ہیں۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل ابن شہاب زہری

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1192

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ وَكَانَ مِنْ أَكْبَرِ بَنِي عَدِيٍّ وَكَانَ أَبُوهُ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عُمَرَ اسْتَعْمَلَ قُدَامَةَ بْنَ مَظْعُونٍ عَلَى الْبَحْرَيْنِ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا وَهُوَ خَالُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَحَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

ابو الیمان، شعیب، زہری سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ عبداللہ بن عامر بن ربیعہ نے جو بنی عدی کے سردار تھے۔ ان سے زہری نے ملاقات کی ان کے والد عامر بن ربیعہ رسول اللہ کے ساتھ جنگ بدر میں شریک تھے انہوں نے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قدامہ بن مطعون کو بحرین کا عامل مقرر کیا تھا اور وہ جنگ بدر میں شریک تھے وہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ماموں ہوتے تھے۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1193

راوی: عبد اللہ بن محمد بن اسماء جویریہ، مالک زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَائَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ أَنَّ عَمَّيْهِ وَكَانَا شَهِدَا بَدْرًا أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَائِ الْمَزَارِعِ قُلْتُ لِسَالِمٍ فَتُكْرِيهَا أَنْتَ قَالَ نَعَمْ إِنَّ رَافِعًا أَكْثَرَ عَلَى نَفْسِهِ

عبد اللہ بن محمد بن اسماء جویریہ، مالک زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سالم بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رافع بن خدیج نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ ان کے دونوں چچاؤں ظہیر اور مظہر نے ان سے کہا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قابل کاشت زمین کو کرایہ پر دینے سے منع کیا ہے زہری نے کہا کہ میں نے سالم سے کہا کہ تم تو کرایہ پر دیا کرتے ہو تو انہوں نے کہا ہاں! رافع نے اپنے اوپر زیادتی کی ہے ظہیر اور مظہر یہ دونوں بدر میں شریک تھے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد بن اسماء جویریہ، مالک زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1194

راوی: آدم، شعبہ، حصین بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن شداد لیثی

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ اللَّيْثِيَّ قَالَ رَأَيْتُ رِفَاعَةَ بْنَ رَافِعٍ الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا

آدم، شعبہ، حصین بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن شداد لیثی سے سنا کہ انہوں نے کہا کہ حضرت رفاعہ بن رافع انصاری جنگ بدر میں شریک تھے۔

راوی : آدم، شعبہ، حصین بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن شداد لیثی

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1195

راوی: عبدان، عبداللہ، معمر، یونس زہری، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَيُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عَوْفٍ وَهُوَ حَلِيفٌ لِبَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ إِلَى الْبَحْرَيْنِ يَأْتِي بِجِزْيَتِهَا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ صَالَحَ أَهْلَ الْبَحْرَيْنِ وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ فَقَدِمَ أَبُو عُبَيْدَةَ بِمَالٍ مِنْ الْبَحْرَيْنِ فَسَمِعَتْ الْأَنْصَارُ

بِقُدُومِ أَبِي عُبَيْدَةَ فَوَافَوْا صَلَاةَ الْفَجْرِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا انْصَرَفَ تَعَرَّضُوا لَهُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَآهُمْ ثُمَّ قَالَ أَظُنُّكُمْ سَمِعْتُمْ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ قَدِمَ بِشَيْئٍ قَالُوا أَجَلْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَأَبْشِرُوا وَأَمِّلُوا مَا يَسُرُّكُمْ فَوَاللهِ مَا الْفَقْرَ أَخْشَى عَلَيْكُمْ وَلَكِنِّي أَخْشَى أَنْ تُبْسَطَ عَلَيْكُمْ الدُّنْيَا كَمَا بُسِطَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوهَا كَمَا تَنَافَسُوهَا وَتُهْلِكَكُمْ كَمَا أَهْلَكَتْهُمْ

عبدان، عبداللہ، معمر، یونس زہری، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ مجھ سے مسور بن مخرمہ صحابی نے بیان کیا کہ عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عوف انصاری نے جو بنی عامر بن لوی کے حلیف تھے اور جنگ بدر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک تھے بیان کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوعبیدہ بن جراح کو بحرین کا جزیہ وصول کرنے کے لئے روانہ فرمایا آپ نے بحرین والوں سے صلح کر کے علاء بن حضرمی کو وہاں کا حاکم مقرر کر دیا اور خود مال لے کر واپس آ گئے انصار کو معلوم ہوا تو وہ سب صبح کی نماز کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے گئے تو آپ مسکرائے اور فرمایا کہ میں سمجھتا ہوں کہ تم روپیہ کی خبر سن کر جو ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ لے کر آئے ہیں (آئے ہو) سب نے کہا جی ہاں! صحیح ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا خوش ہو جاؤ اور خوشی کی امید رکھو! خدا کی قسم! مجھے تمہارے مفلس ہو جانے کا ڈر نہیں ہے اور یہ ڈر ہے کہ کہیں تم بھی اگلی امتوں کی طرح خوش حال ہو کر ایک دوسرے پر رشک کرنے لگو اور دنیا تم کو بھی اسی طرح تباہ کر دے جس طرح اگلی امتوں کو تباہ کر دیا تھا۔

راوی : عبدان، عبداللہ، معمر، یونس زہری، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1196

راوی: ابوالنعمان، جریر بن حازم، حضرت نافع

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يَقْتُلُ الْحَيَّاتِ كُلَّهَا حَتَّى حَدَّثَهُ أَبُو لُبَابَةَ الْبَدْرِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ جِنَّانِ الْبُيُوتِ فَأَمْسَكَ عَنْهَا

ابوالنعمان، جریر بن حازم، حضرت نافع سے روایت فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہر سانپ کو مار ڈالتے تھے آخر ان سے ابولبابہ بشیر بن عبد المنذر جو صحابی رسول اکرم اور شریک بدر تھے یہ حدیث بیان کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر کے سفید سانپوں کو جو نیلے اور پتلے ہوتے ہیں مارنے سے منع فرمایا ہے اس کے بعد عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کا مارنا چھوڑ دیا۔

راوی : ابوالنعمان، جریر بن حازم، حضرت نافع

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1197

راوی: ابراھیم بن منذر، محمد بن فلیح، موسیٰ بن عقبہ ابن شہاب

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رِجَالًا مِنْ الْأَنْصَارِ اسْتَأْذَنُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا ائْذَنْ لَنَا فَلْنَتْرُكْ لِابْنِ أُخْتِنَا عَبَّاسٍ فِدَائَهُ قَالَ وَاللَّهِ لَا تَذَرُونَ مِنْهُ دِرْهَمًا

ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، موسیٰ بن عقبہ ابن شہاب سے روایت کرتے ہیں کہ ہم سے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ انصار مدینہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ ہم کو آپ اجازت دیجئے کہ ہم اپنے بھتیجے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فدیہ معاف کر دیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا کی قسم ایسا نہیں ہو سکتا تم ایک درہم بھی مت چھوڑنا۔

راوی: ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، موسیٰ بن عقبہ ابن شہاب

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1198

راوی: ابوعاصم ابن جریج زهری، عطاء بن یزید، ابوعبیده بن عدی، حضرت مقداد بن اسود رضی الله تعالیٰ عنه (دوسری سند امام بخاری نے کہا اسحاق بن منصور، یعقوب بن ابراهیم بن سعد اپنے چچا ابن شهاب زهری

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ ح وحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَائُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ ثُمَّ الْجُنْدَعِيُّ أَنَّ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْمِقْدَادَ بْنَ عَمْرٍو الْكِنْدِيَّ وَكَانَ حَلِيفًا لِبَنِي زُهْرَةَ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ إِنْ لَقِيتُ رَجُلًا مِنْ الْكُفَّارِ فَاقْتَتَلْنَا فَضَرَبَ إِحْدَى يَدَيَّ بِالسَّيْفِ فَقَطَعَهَا ثُمَّ لَاذَ مِنِّي بِشَجَرَةٍ فَقَالَ أَسْلَمْتُ لِلَّهِ أَأَقْتُلُهُ يَا رَسُولَ اللهِ بَعْدَ أَنْ قَالَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلْهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهُ قَطَعَ إِحْدَى يَدَيَّ ثُمَّ قَالَ ذَلِكَ بَعْدَ مَا قَطَعَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلْهُ فَإِنْ قَتَلْتَهُ فَإِنَّهُ بِمَنْزِلَتِكَ قَبْلَ أَنْ تَقْتُلَهُ وَإِنَّكَ بِمَنْزِلَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ كَلِمَتَهُ الَّتِي قَالَ

ابو عاصم ابن جریج زہری، عطاء بن یزید، ابوعبیدہ بن عدی، حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ (دوسری سند امام بخاری نے کہا اسحاق بن منصور، یعقوب بن ابراہیم بن سعد اپنے چچا ابن شہاب زہری سے روایت کرتے ہیں کہ عطا بن یزید نے خبر دی اور انکو عبید اللہ بن عدی بن خیار نے خبر دی کہ ان سے مقداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عمرو کندی جو بنی زہرہ کے حلیف اور بدر کی جنگ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک تھے۔ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ یارسول

اللہ مجھے بتایئے کہ اگر میں کسی کافر سے بھڑ جاؤں اور باہم خوب مقابلہ ہو اور وہ میرا ایک ہاتھ تلوار سے کاٹ دے اور پھر درخت کی پناہ لے اور کہے میں خدا پر ایمان لایا ہوں اور اسلام کو قبول کرتا ہوں تو اب اس اقرار کے بعد میں اس کو مار دوں یا نہیں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے مت مار۔! حضرت مقداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس نے میرا ہاتھ کاٹ دیا ہے اور اس کے بعد کلمہ پڑھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کچھ بھی ہو اسے مت قتل کر وورنہ اس کو وہ درجہ حاصل ہو گا جو تم کو اس کے قتل کرنے سے پہلے حاصل تھا اور پھر تمہارا وہی حال ہو جائے گا جو کلمہ اسلام کے پڑھنے سے پہلے اس کا تھا۔

راوی: ابو عاصم ابن جریج زہری، عطاء بن یزید، ابو عبیدہ بن عدی، حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ (دوسری سند امام بخاری نے کہا اسحاق بن منصور، یعقوب بن ابراہیم بن سعد اپنے چچا ابن شہاب زہری

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1199

راوی: یعقوب بن ابراهیم، اسمٰعیل بن علیه، سلیمان تیمی سے روایت کرتے هیں که حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسٌ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ مَنْ يَنْظُرُ مَا صَنَعَ أَبُو جَهْلٍ فَانْطَلَقَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَهُ قَدْ ضَرَبَهُ ابْنَا عَفْرَاءَ حَتَّى بَرَدَ فَقَالَ آنْتَ أَبَا جَهْلٍ قَالَ ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ سُلَيْمَانُ هَكَذَا قَالَهَا أَنَسٌ قَالَ أَنْتَ أَبَا جَهْلٍ قَالَ وَهَلْ فَوْقَ رَجُلٍ قَتَلْتُمُوهُ قَالَ سُلَيْمَانُ أَوْ قَالَ قَتَلَهُ قَوْمُهُ قَالَ وَقَالَ أَبُو مِجْلَزٍ قَالَ أَبُو جَهْلٍ فَلَوْ غَيْرُ أَكَّارٍ قَتَلَنِي

یعقوب بن ابراہیم، اسماعیل بن علیہ، سلیمان تیمی سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ بدر کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کون ہے! جو ابو جہل کا حال معلوم کرے یہ سن کر عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ گئے اور دیکھا کہ عفراء کے بیٹوں نے مار مار کر قریب المرگ کر دیا ہے۔ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا کیا تو ہی ابو جہل ہے؟ اس

نے دم توڑتے ہوئے جواب دیا کہ مجھ سے برا اور کون ہو گا جس کو تم لوگوں نے مارا ہو! سلیمان کہتے ہیں یا یوں جواب دیا جس کو اس کی قوم نے مارا ہو۔ ابو مجلز کہتے ہیں کہ ابو جہل مرتے وقت ابن مسعود سے کہنے لگا کاش! مجھ کو کسان کے علاوہ کوئی اور مارتا۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، اسمٰعیل بن علیہ، سلیمان تیمی سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1200

راوی: موسی، عبدالواحد، معمر زهری، عبید الله بن عبدالله، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُوسَی حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ لَمَّا تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ لِأَبِي بَکْرٍ انْطَلِقْ بِنَا إِلَی إِخْوَانِنَا مِنْ الْأَنْصَارِ فَلَقِينَا مِنْهُمْ رَجُلَانِ صَالِحَانِ شَهِدَا بَدْرًا فَحَدَّثْتُ بِهِ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ فَقَالَ هُمَا عُوَيْمُ بْنُ سَاعِدَةَ وَمَعْنُ بْنُ عَدِيٍّ

موسی، عبدالواحد، معمر زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کہ مجھ سے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انتقال فرمایا تو میں نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ مجھے انصاری بھائیوں کے پاس لے چلو! راستے میں دو انصاری نیک خصلت ملے اور وہ دونوں شریک جنگ بدر تھے۔ عبید اللہ کہتے ہیں میں نے یہ حدیث عروہ بن زبیر سے بیان کی تو انہوں نے فرمایا کہ ان دونوں میں ایک عویم بن ساعدہ اور دوسرے معن بن عدی تھے۔

راوی : موسی، عبدالواحد، معمر زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1201

راوی: اسحق بن ابراهیم، محمد بن فضیل، اسمٰعیل بن ابی خالد، حضرت قیس

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ فُضَيْلٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ كَانَ عَطَاءُ الْبَدْرِيِّينَ خَمْسَةَ آلَافٍ خَمْسَةَ آلَافٍ وَقَالَ عُمَرُ لَأُفَضِّلَنَّهُمْ عَلَى مَنْ بَعْدَهُمْ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن فضیل، اسماعیل بن ابی خالد، حضرت قیس سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا بدر میں شریک ہونے والوں کا پانچ ہزار سالانہ وظیفہ مقرر تھا کیونکہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں بدری حضرات کو دوسرے لوگوں سے زیادہ دوں گا۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، محمد بن فضیل، اسمٰعیل بن ابی خالد، حضرت قیس

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1202

راوی: اسحق بن منصور، عبدالرزاق، معمر زهری رضی الله تعالیٰ عنه سے وہ محمد بن جبیر بن مطعم

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ وَذَلِكَ أَوَّلَ مَا وَقَرَ الْإِيمَانُ فِي قَلْبِي وَعَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي أُسَارَى بَدْرٍ لَوْ كَانَ الْمُطْعِمُ بْنُ عَدِيٍّ حَيًّا ثُمَّ كَلَّمَنِي فِي هَؤُلَاءِ النَّتْنَى لَتَرَكْتُهُمْ لَهُ وَقَالَ اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَقَعَتْ الْفِتْنَةُ الْأُولَى يَعْنِي مَقْتَلَ عُثْمَانَ فَلَمْ تُبْقِ مِنْ أَصْحَابِ بَدْرٍ أَحَدًا ثُمَّ وَقَعَتْ الْفِتْنَةُ الثَّانِيَةُ يَعْنِي الْحَرَّةَ فَلَمْ تُبْقِ مِنْ أَصْحَابِ الْحُدَيْبِيَةِ أَحَدًا ثُمَّ وَقَعَتْ الثَّالِثَةُ فَلَمْ تَرْتَفِعْ وَلِلنَّاسِ طَبَاخٌ

اسحاق بن منصور، عبد الرزاق، معمر زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ محمد بن جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میرے والد نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مغرب کی نماز میں سورہ طور پڑھتے ہوئے سنا، اور یہ پہلا موقعہ تھا کہ ایمان نے میرے دل میں جگہ پکڑلی، پھر اسی سند سے زھری سے روایت ہے، انھوں نے محمد بن جبیر بن مطعم سے اور انھوں نے اپنے والد سے روایت کی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ بدر کے قیدیوں کے لئے فرمایا! اگر مطعم بن عدی زندہ ہوتا اور ان کی سفارش کرتا تو میں اس کے کھنے سے انکور ھا کر دیتا، الیث یحیی سے وہ سعید بن مسیب سے روایت کرتے ہیں، انھوں نے کہا کہ پھلا فتنہ وہ ہے جس میں حضرت عثمان شھید کئے گئے، اس فتنہ سے اھل بدر میں سے کوئی باقی نہیں رھا پھر دوسرا فساد حرہ کا ھوا، اس میں صلح حدیبیہ والوں میں سے کوئی باقی نہیں رہا. پھر تیسرا فساد ہوا، وہ اس وقت ختم ہوا جب تک لوگوں میں کچھ بھی عقل وخوبی باقی تھی.

راوی : اسحق بن منصور، عبد الرزاق، معمر زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ محمد بن جبیر بن مطعم

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1203

راوی: حجاج بن منہال، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نمیری، یونس بن یزید زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا

زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلٌّ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنْ الْحَدِيثِ قَالَتْ فَأَقْبَلْتُ أَنَا وَأُمُّ مِسْطَحٍ فَعَثَرَتْ أُمُّ مِسْطَحٍ فِي مِرْطِهَا فَقَالَتْ تَعِسَ مِسْطَحٌ فَقُلْتُ بِئْسَ مَا قُلْتِ تَسُبِّينَ رَجُلًا شَهِدَ بَدْرًا فَذَكَرَ حَدِيثَ الْإِفْكِ

حجاج بن منہال، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نمیری، یونس بن یزید زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ان کو کہتے ہوئے سنا کہ عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر، سعید بن مسیب علقمہ بن وقاص لیثی اور عبید اللہ بن عبداللہ سے میں نے سنا کہ ان چاروں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ رسول اکرم پر جو تہمت لگائی تھی اس حدیث کا ایک ٹکڑا روایت کیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی تھیں کہ میں اور مسطح کی ماں، ہم دونوں رفع حاجت کے لئے گئیں کہ اتنے میں مسطح کی ماں کا پاؤں چادر میں الجھا اور وہ گر پڑی اور پھر اس نے اپنے بیٹے مسطح کو برا بھلا کہا میں نے کہا ارے تو اس کو برا کہتی ہے وہ تو بدر کی جنگ میں شامل تھے پھر پورا قصہ تہمت کا بیان فرمایا۔

راوی : حجاج بن منہال، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نمیری، یونس بن یزید زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1204

راوی: ابراهیم بن منذر، محمد بن فلیح بن سلیمان، موسیٰ بن عقبه ابن شهاب زهری

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ هَذِهِ مَغَازِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُلْقِيهِمْ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمْ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالَ مُوسَى قَالَ نَافِعٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُنَادِي نَاسًا أَمْوَاتًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا قُلْتُ مِنْهُمْ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ فَجَمِيعُ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ قُرَيْشٍ مِمَّنْ ضُرِبَ لَهُ بِسَهْمِهِ أَحَدٌ وَثَمَانُونَ رَجُلًا وَكَانَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ يَقُولُ قَالَ الزُّبَيْرُ قُسِمَتْ سُهْمَانُهُمْ فَكَانُوا مِائَةً وَاللَّهُ

أَعْلَمُ

ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ ابن شہاب زہری سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے پہلے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جہادوں کا ذکر کیا اور پھر کہا یہ ہیں رسول خدا کے جہاد! پھر بدر والوں کا قصہ بیان کرتے ہوئے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کافروں کی لاشوں کو کنویں میں ڈال رہے تھے اور ان سے فرما رہے تھے اب کہو تم! تمہارے پروردگار نے جو وعدہ تم سے کیا تھا وہ تم نے حق پایا یا نہیں؟ اور اسی سند سے موسیٰ بن عقبہ نافع سے اور وہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ یہ اصحاب رسول رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں جن میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ مردوں سے خطاب کر رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ان سے زیادہ تو تم بھی میری بات نہیں سن سکتے۔ بدر میں جو لوگ شریک تھے اور جن کو مال غنیمت سے حصہ ملا ان کی تعداد اکاسی (81) تھی اور عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر کہتے ہیں کہ حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے خود حصے تقسیم کئے تھے اور لوگوں کی تعداد سو (100) تھی۔

راوی : ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ ابن شہاب زہری

باب : غزوات کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1205

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام، معمر، هشام بن عروه اور وه اپنے والد سے اور وه اپنے دادا حضرت زبیر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الزُّبَيْرِ قَالَ ضُرِبَتْ يَوْمَ بَدْرٍ لِلْمُهَاجِرِينَ بِمِائَةِ سَهْمٍ

ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر، ہشام بن عروہ اور وہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے

ہیں کہ بدر کے دن مہاجرین کے لئے سو حصہ لگائے گئے تھے۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، معمر، ہشام بن عروہ اور وہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہود بنی نضیر کے پاس آنحضرت کا جانا دو آدمیوں کی دیت کے سلسلہ میں اور ان کا رسول...

باب : غزوات کا بیان

یہود بنی نضیر کے پاس آنحضرت کا جانا دو آدمیوں کی دیت کے سلسلہ میں اور ان کا رسول خدا سے دغا کرنا زہری عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں ان کا بیان ہے کہ غزوہ بنی نضیر بدر سے چھ ماہ بعد اور احد سے پہلے ہوا اور اللہ تعالیٰ کا سورہ حشر میں فرمانا ہو الذی اخرج الذین کفروا من اھل الکتاب من دیارھم لاول الحشر وہی پروردگار ہے جس نے اہل کتاب کے کافروں کو ان کے گھروں سے نکالا یہ ان کا پہلا نکلنا تھا اور ابن اسحق نے بھی بنی نضیر کے بعد بیر معونہ اور جنگ احد کا ذکر کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1206

راوی : اسحق بن نصر، عبدالرزاق ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ حَارَبَتْ النَّضِيرُ وَقُرَيْظَةُ فَأَجْلَى بَنِي النَّضِيرِ وَأَقَرَّ قُرَيْظَةَ وَمَنَّ عَلَيْهِمْ حَتَّى حَارَبَتْ قُرَيْظَةُ فَقَتَلَ رِجَالَهُمْ وَقَسَمَ نِسَائَهُمْ وَأَوْلَادَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا بَعْضَهُمْ لَحِقُوا بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآمَنَهُمْ وَأَسْلَمُوا وَأَجْلَى يَهُودَ الْمَدِينَةِ كُلَّهُمْ بَنِي قَيْنُقَاعَ وَهُمْ رَهْطُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ وَيَهُودَ بَنِي حَارِثَةَ وَكُلَّ يَهُودِ الْمَدِينَةِ

اسحاق بن نصر، عبدالرزاق ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ بنی نضیر اور بنی قریظہ نے جنگ کی، تو بنی نضیر کو جلاوطن کر دیا گیا اور بنی قریظہ پر احسان کر کے ان کو رہنے دیا گیا لیکن انہوں نے دوبارہ آپ سے لڑائی کی تو مسلمانوں نے ان کے مردوں کو قتل کر دیا اور عورتوں اور بچوں اور مال و اسباب کو مسلمانوں میں تقسیم کر دیا مگر جو لوگ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مل گئے یعنی مسلمان ہو گئے وہ باقی رہ گئے باقی مدینہ کے تمام

یہودیوں کو جو بنی قینقاع یعنی عبداللہ بن سلام کی قوم والے تھے اور بنی حارثہ کے یہودیوں کو جو بھی یہودی مدینہ میں تھے سب کو نکال دیا۔

راوی: اسحق بن نصر، عبدالرزاق ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

یہود بنی نضیر کے پاس آنحضرت کا جانا دو آدمیوں کی دیت کے سلسلہ میں اور ان کا رسول خدا سے دغا کرنا زہری عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں ان کا بیان ہے کہ غزوہ بنی نضیر بدر سے چھ ماہ بعد اور احد سے پہلے ہوا اور اللہ تعالیٰ کا سورہ حشر میں فرمانا ہو الذی اخرج الذین کفروا من اھل الکتاب من دیارھم لاول الحشر وہی پروردگار ہے جس نے اہل کتاب کے کافروں کو ان کے گھروں سے نکالا یہ ان کا پہلا نکلنا تھا اور ابن اسحق نے بھی بنی نضیر کے بعد بیر معونہ اور جنگ احد کا ذکر کیا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1207

راوی: حسن بن مدرک، یحیی بن حماد، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر

حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ سُورَةُ الْحَشْرِ قَالَ قُلْ سُورَةُ النَّضِيرِ تَابَعَهُ هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ

حسن بن مدرک، یحیی بن حماد، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے سورہ حشر کا ذکر آیا تو انھوں نے فرمایا سورہ نضیر کہو! ابوعوانہ کے ساتھ اس حدیث کو ہشیم نے بھی ابوبشر سے روایت کیا ہے.

راوی: حسن بن مدرک، یحیی بن حماد، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر

باب : غزوات کا بیان

یہود بنی نضیر کے پاس آنحضرت کا جانا دو آدمیوں کی دیت کے سلسلہ میں اور ان کا رسول خدا سے دغا کرنا زہری عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں ان کا بیان ہے کہ غزوہ بنی نضیر بدر سے چھ ماہ بعد اور احد سے پہلے ہوا اور اللہ تعالیٰ کا سورہ حشر میں فرمانا ہو الذی اخرج الذین کفروا من اھل الکتاب من دیارھم لاول الحشر وہی پروردگار ہے جس نے اہل کتاب کے کافروں کو ان کے گھروں سے نکالا یہ ان کا پہلا نکلنا تھا اور ابن اسحق نے بھی بنی نضیر کے بعد بیر معونہ اور جنگ احد کا ذکر کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1208

راوی: عبداللہ بن اسود، معتمر بن سلیمان، اپنے والد سلیمان

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ يَجْعَلُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّخَلَاتِ حَتَّى افْتَتَحَ قُرَيْظَةَ وَالنَّضِيرَ فَكَانَ بَعْدَ ذَلِكَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ

عبداللہ بن اسود، معتمر بن سلیمان، اپنے والد سلیمان سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ آنحضرت کے لئے لوگوں نے کھجوروں کے درخت بطور تحفہ نامزد کر دیئے تھے تاکہ آپ اس کے میوہ سے گزریں یہاں تک کہ آپ نے بنی قریظہ اور بنی نضیر پر فتح پائی اور پھر آپ نے ان کو واپس کر دیا۔

راوی: عبداللہ بن اسود، معتمر بن سلیمان، اپنے والد سلیمان

باب : غزوات کا بیان

یہود بنی نضیر کے پاس آنحضرت کا جانا دو آدمیوں کی دیت کے سلسلہ میں اور ان کا رسول خدا سے دغا کرنا زہری عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں ان کا بیان ہے کہ غزوہ بنی نضیر بدر سے چھ ماہ بعد اور احد سے پہلے ہوا اور اللہ تعالیٰ کا سورہ حشر میں فرمانا ہو الذی اخرج الذین کفروا من اھل الکتاب من دیارھم لاول الحشر وہی پروردگار ہے جس نے اہل کتاب کے کافروں کو ان کے گھروں سے نکالا یہ ان کا پہلا نکلنا تھا اور ابن اسحق نے بھی بنی نضیر کے بعد بیر معونہ اور جنگ احد کا ذکر کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1209

راوی: آدم، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ حَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَخْلَ بَنِي

النَّضِيرِ وَقَطَعَ وَهِيَ الْبُوَيْرَةُ فَنَزَلَتْ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ

آدم، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی نضیر کے درخت جلا دیئے بعض کٹوا دیئے جو بویرہ میں تھے چنانچہ اس وقت سورہ حشر کی یہ آیت اتری (ترجمہ) یعنی جو درخت تم نے کاٹ دیئے یا ان کو انکی جڑوں کے ساتھ قائم رکھا سو یہ اللہ کے حکم سے ہے.

راوی : آدم، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

یہود بنی نضیر کے پاس آنحضرت کا جانا دو آدمیوں کی دیت کے سلسلہ میں اور ان کا رسول خدا سے دغا کرنا زہری عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں ان کا بیان ہے کہ غزوہ بنی نضیر بدر سے چھ ماہ بعد اور احد سے پہلے ہوا اور اللہ تعالیٰ کا سورہ حشر میں فرمانا ہو الذی اخرج الذین کفروا من اھل الکتاب من دیارھم لاول الحشر وہی پروردگار ہے جس نے اہل کتاب کے کافروں کو ان کے گھروں سے نکالا یہ ان کا پہلا نکلنا تھا اور ابن اسحق نے بھی بنی نضیر کے بعد بیر معونہ اور جنگ احد کا ذکر کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1210

راوی : اسحاق، حبان، جویریہ بن اسماء، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ أَخْبَرَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ قَالَ وَلَهَا يَقُولُ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ وَهَانَ عَلَى سَرَاةِ بَنِي لُؤَيٍّ حَرِيقٌ بِالْبُوَيْرَةِ مُسْتَطِيرُ قَالَ فَأَجَابَهُ أَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ أَدَامَ اللَّهُ ذَلِكَ مِنْ صَنِيعٍ وَحَرَّقَ فِي نَوَاحِيهَا السَّعِيرُ سَتَعْلَمُ أَيُّنَا مِنْهَا بِنُزْهٍ وَتَعْلَمُ أَيُّ أَرْضَيْنَا تَضِيرُ

اسحاق، حبان، جویریہ بن اسماء، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی نضیر کے کھجور کے درخت جلوا دیئے چنانچہ حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ثابت نے یہ شعر کہا: یعنی بنی لوئی کے شریفوں پر ہو گیا آسان۔ لگی ہو آگ بویرہ میں سب طرف برابر۔ ابو سفیان بن حارث نے حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جواب میں

کہا: یعنی خدا کرے کہ ہمیشہ یہ حال وہاں رہے، مدینہ کے چاروں طرف ہو آتش سوزاں، یہ جان لوگے تم عنقریب کون ہم میں رہے گا، محفوظ اور کون سا ملک اور اٹھائے گا نقصان۔

راوی : اسحاق، حبان، جویریہ بن اسماء، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

یہود بنی نضیر کے پاس آنحضرت کا جانا دو آدمیوں کی دیت کے سلسلہ میں اور ان کا رسول خدا سے دغا کرنا زہری عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں ان کا بیان ہے کہ غزوہ بنی نضیر بدر سے چھ ماہ بعد اور احد سے پہلے ہوا اور اللہ تعالیٰ کا سورہ حشر میں فرمانا ہو الذی اخرج الذین کفروا من اھل الکتاب من دیار ھم لاول الحشر وہی پروردگار ہے جس نے اہل کتاب کے کافروں کو ان کے گھروں سے نکالا یہ ان کا پہلا نکلنا تھا اور ابن اسحق نے بھی بنی نضیر کے بعد بیر معونہ اور جنگ احد کا ذکر کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1211

راوی: ابو الیمان، شعیب زهری سے روایت کرتے هیں انهوں نے کها مجهے مالك بن اوس بن حدثان نصری

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ النَّصْرِيُّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَعَاهُ إِذْ جَائَهُ حَاجِبُهُ يَرْفَا فَقَالَ هَلْ لَكَ فِي عُثْمَانَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدٍ يَسْتَأْذِنُونَ فَقَالَ نَعَمْ فَأَدْخِلْهُمْ فَلَبِثَ قَلِيلًا ثُمَّ جَائَ فَقَالَ هَلْ لَكَ فِي عَبَّاسٍ وَعَلِيٍّ يَسْتَأْذِنَانِ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا دَخَلَا قَالَ عَبَّاسٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ هَذَا وَهُمَا يَخْتَصِمَانِ فِي الَّذِي أَفَائَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِي النَّضِيرِ فَاسْتَبَّ عَلِيٌّ وَعَبَّاسٌ فَقَالَ الرَّهْطُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنَهُمَا وَأَرِحْ أَحَدَهُمَا مِنْ الْآخَرِ فَقَالَ عُمَرُ اتَّئِدُوا أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَائُ وَالْأَرْضُ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ يُرِيدُ بِذَلِكَ نَفْسَهُ قَالُوا قَدْ قَالَ ذَلِكَ فَأَقْبَلَ عُمَرُ عَلَى عَبَّاسٍ وَعَلِيٍّ فَقَالَ أَنْشُدُكُمَا بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ ذَلِكَ قَالَا نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي أُحَدِّثُكُمْ عَنْ هَذَا الْأَمْرِ إِنَّ اللَّهَ سُبْحَانَهُ كَانَ خَصَّ رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْفَيْئِ بِشَيْئٍ لَمْ يُعْطِهِ أَحَدًا غَيْرَهُ فَقَالَ جَلَّ ذِكْرُهُ وَمَا أَفَائَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ

مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ إِلَى قَوْلِهِ قَدِيرٌ فَكَانَتْ هَذِهِ خَالِصَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وَاللَّهِ مَا احْتَازَهَا دُونَكُمْ وَلَا اسْتَأْثَرَهَا عَلَيْكُمْ لَقَدْ أَعْطَاكُمُوهَا وَقَسَمَهَا فِيكُمْ حَتَّى بَقِيَ هَذَا الْمَالُ مِنْهَا فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةَ سَنَتِهِمْ مِنْ هَذَا الْمَالِ ثُمَّ يَأْخُذُ مَا بَقِيَ فَيَجْعَلُهُ مَجْعَلَ مَالِ اللَّهِ فَعَمِلَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيَاتَهُ ثُمَّ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فَأَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَضَهُ أَبُو بَكْرٍ فَعَمِلَ فِيهِ بِمَا عَمِلَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتُمْ حِينَئِذٍ فَأَقْبَلَ عَلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ وَقَالَ تَذْكُرَانِ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ فِيهِ كَمَا تَقُولَانِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُ فِيهِ لَصَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِلْحَقِّ ثُمَّ تَوَفَّى اللَّهُ أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ فَقَبَضْتُهُ سَنَتَيْنِ مِنْ إِمَارَتِي أَعْمَلُ فِيهِ بِمَا عَمِلَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنِّي فِيهِ صَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِلْحَقِّ ثُمَّ جِئْتُمَانِي كِلَاكُمَا وَكَلِمَتُكُمَا وَاحِدَةٌ وَأَمْرُكُمَا جَمِيعٌ فَجِئْتَنِي يَعْنِي عَبَّاسًا فَقُلْتُ لَكُمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ فَلَمَّا بَدَا لِي أَنْ أَدْفَعَهُ إِلَيْكُمَا قُلْتُ إِنْ شِئْتُمَا دَفَعْتُهُ إِلَيْكُمَا عَلَى أَنَّ عَلَيْكُمَا عَهْدَ اللَّهِ وَمِيثَاقَهُ لَتَعْمَلَانِ فِيهِ بِمَا عَمِلَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَمَا عَمِلْتُ فِيهِ مُنْذُ وَلِيتُ وَإِلَّا فَلَا تُكَلِّمَانِي فَقُلْتُمَا ادْفَعْهُ إِلَيْنَا بِذَلِكَ فَدَفَعْتُهُ إِلَيْكُمَا أَفَتَلْتَمِسَانِ مِنِّي قَضَاءً غَيْرَ ذَلِكَ فَوَاللَّهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ لَا أَقْضِي فِيهِ بِقَضَاءٍ غَيْرِ ذَلِكَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ فَإِنْ عَجَزْتُمَا عَنْهُ فَادْفَعَا إِلَيَّ فَأَنَا أَكْفِيكُمَاهُ قَالَ فَحَدَّثْتُ هَذَا الْحَدِيثَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ فَقَالَ صَدَقَ مَالِكُ بْنُ أَوْسٍ أَنَا سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ أَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ يَسْأَلْنَهُ ثُمُنَهُنَّ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَنَا أَرُدُّهُنَّ فَقُلْتُ لَهُنَّ أَلَا تَتَّقِينَ اللَّهَ أَلَمْ تَعْلَمْنَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ يُرِيدُ بِذَلِكَ نَفْسَهُ إِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَالِ فَانْتَهَى أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَا أَخْبَرَتْهُنَّ قَالَ فَكَانَتْ هَذِهِ الصَّدَقَةُ بِيَدِ عَلِيٍّ مَنَعَهَا عَلِيٌّ عَبَّاسًا فَغَلَبَهُ عَلَيْهَا ثُمَّ كَانَ بِيَدِ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ثُمَّ بِيَدِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ثُمَّ بِيَدِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ وَحَسَنِ بْنِ حَسَنٍ كِلَاهُمَا كَانَا يَتَدَاوَلَانِهَا ثُمَّ بِيَدِ زَيْدِ بْنِ حَسَنٍ وَهِيَ صَدَقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقًّا

ابوالیمان، شعیب زہری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا مجھے مالک بن اوس بن حدثان نصری نے خبر دی کہ مجھے حضرت عمر

رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بلایا کہ اتنے میں ان کے پاس یرفا دربان نے آکر کہا آپ چاہتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عوف اور زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے پاس آئیں آپ نے فرمایا آنے دو تھوڑی دیر کے بعد پھر یرفا نے کہا کہ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی آنا چاہتے ہیں فرمایا آنے دو پھر وہ آئے اور سلام کیا پھر حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا امیر المومنین! میرے اور علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان اس جھگڑے کا فیصلہ کر دیجئے جو اس مال کے متعلق ہے جو اللہ نے بلا لڑے ہوئے بنی نضیر سے اپنے رسول کو دلوایا ہے اور آپس میں سخت کلامی بھی ہوئی ہے تاکہ یہ رات دن کا جھگڑا ختم ہو جائے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ذرا ٹھہرو جلدی مت کرو! میں تم کو اس پروردگار کی قسم دیتا ہوں جس کے حکم سے آسمان وزمین قائم ہیں تم کو معلوم ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ہم لوگوں کا کوئی وارث نہں ہوتا، جو مال ہم چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہے انہوں نے کہا بے شک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا کیا تم کو معلوم ہے کہ رسول اکرم نے ایسا ہی فرمایا تھا انہوں نے کہا بے شک ایسا ہی فرمایا تھا اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اب تم کو معاملہ کی حقیقت سے آگاہ کرتا ہوں اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مال غنیمت میں ایک خاص حق دیا تھا جو دوسرے پیغمبروں کو نہیں دیا گیا، چنانچہ سورہ حشر میں ارشاد فرماتا ھے (ترجمہ) جو مال اللہ نے اپنے رسول کے واسطے بنی نضیر کا غنیمت میں دیا تھا اس کے حاصل کرنے کیلئے تم نے اپنے گھوڑے اور سواریاں نہیں دوڑائی تھیں، لھذا اس قسم کے مال خاص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے تھے مجاھدین کا اس پر کوء حق نہیں تھا، مگر خدا کی قسم! آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مال کو خاص اپنی ذات کے لئے محفوظ نہیں رکھا بلکہ اپنی ذات پر خرچ کیا اور جو بچ گیا وہ بانٹ دیا، جو باقی رھتا اس میں سے اپنی بیویوں کے لئے سال بھر کا خرچ نکالتے اور پھر جو بچتا اس کو اللہ کی راہ میں خرچ کر دیتے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی تمام زندگی ایسا ھی کرتے رھے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو گء تو حضرت ابو بکر نے یہ کہہ کر میں رسول خدا کا جانشین ہوں اس پر قبضہ کر لیا اور اس کو اسی طرح تقسیم اور خرچ کرتے رھے، اور تم اس وقت ان سے اس سلسلہ میں شکوہ کرتے تھے، حالانکہ خدا جانتا ہے کہ وہ اپنے اس طرز عمل میں حق بجانب تھے، جب حضرت ابو بکر نے وفات پائی تو میں نے خود کو ان دونوں حضرات کا ولی اور جانشین سمجھتے ہوئے وھی کیا اور کر رھا ہوں جو حضرت ابو بکر کیا کرتے تھے، اور اللہ تعالی جانتا ھے کہ میں اس میں سچا اور حق کا پیروکار ہوں، پھر تم دونوں میرے پاس آئے اور متفق الرائے تھے، پھر اے عباس تم میرے پاس آئے اور میں نے تم سے بھی کہا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ھے کہ ہمارا کوئی وارث نہیں ہے جو کچھ ہم چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہے، پھر میں نے سوچا کہ تم دونوں کے سپرد اس کام کے انتظام کو کر دوں، پھر میں نے آپ دونوں سے کہا کہ میں چاھتا ہوں کہ یہ کام آپ دونوں کے سپرد کر دوں بشرطیکہ آپ خدا کے عھد وپیمان کو مد نظر رکھتے ہوئے اس کو اسی طرح انجام

دیتے رہو جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرتے رہے، ابوبکر کرتے رہے، اور میں کر رہا ہوں، اگر تم کو یہ شرط منظور نہیں ہے تو پھر کسی گفتگو کی ضرورت نہیں، تم نے اس کو منظور کر لیا، میں نے حوالہ کر دیا اب اگر تم اس کے سوا کوئی فیصلہ چاہتے ہو تو قسم! اس پروردگار کی جس کے حکم سے آسمان وزمین قائم ہیں، میں قیامت تک کوئی دوسرا فیصلہ کرنے والا نہیں، البتہ اگر تم سے اس مال کا انتظام نہیں ہو سکتا تو پھر میرے حوالہ کر دو میں خود کر لیا کروں گا، زہری کہتے ہیں کہ میں نے اس حدیث کو عروہ سے بیان کیا تو انھوں نے کہا کہ مالک بن اوس نے سچ کہا! کیونکہ میں نے حضرت عائشہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی سے سنا کہ حضرت رسول اکرم کی بیویوں نے حضرت عثمان کو حضرت ابوبکر کے پاس بھیجا تاکہ وہ اس مال میں سے جو بنی نضیر سے ملا تھا، اپنا آٹھواں حصہ حاصل کریں، لیکن میں نے ان کو منع کر دیا، اور کہا کہ تم کو خوف خدا نہیں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ پیغبروں کا کوئی وارث نہیں ہے ہم جو کچھ چھوڑیں وہ صدقہ ہے، آپ نے اس سے اپنی ذات مراد لی. صرف آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس مال میں سے کھا سکتے ہیں اور گزارے کیلئے لے سکتے ہیں، یہ سن کر بیویاں ترکہ مانگنے سے باز آگئیں، عروہ نے کہا کہ یہ مال حضرت علی کے قبضہ میں رہے، انھوں نے حضرت عباس کو اس پر قبضہ نہ کرنے دیا ان کے بعد امام حسن، پھر امام حسین اور پھر زین العابدین اور حسن بن علی باری باری انتظام کرتے رہے، پھر زید بن حسن کے قبضہ میں رہا حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خالص صدقہ تھا.

راوی : ابوالیمان، شعیب زہری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا مجھے مالک بن اوس بن حدثان نصری

باب : غزوات کا بیان

یہود بنی نضیر کے پاس آنحضرت کا جانا دو آدمیوں کی دیت کے سلسلہ میں اور ان کا رسول خدا سے دغا کرنا زہری عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں ان کا بیان ہے کہ غزوہ بنی نضیر بدر سے چھ ماہ بعد اور احد سے پہلے ہوا اور اللہ تعالیٰ کا سورہ حشر میں فرمانا ہو الذی اخرج الذین کفروا من اھل الکتاب من دیارھم لاول الحشر وہی پروردگار ہے جس نے اہل کتاب کے کافروں کو ان کے گھروں سے نکالا یہ ان کا پہلا نکلنا تھا اور ابن اسحق نے بھی بنی نضیر کے بعد بیر معونہ اور جنگ احد کا ذکر کیا ہے۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1212

راوی: ابراہیم بن موسی، ھشام، معمر، زہری، حضرت عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَام

وَالْعَبَّاسَ أَتَيَا أَبَا بَكْرٍ يَلْتَمِسَانِ مِيرَاثَهُمَا أَرْضَهُ مِنْ فَدَكٍ وَسَهْمَهُ مِنْ خَيْبَرَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ إِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ فِي هَذَا الْمَالِ وَاللهِ لَقَرَابَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أَصِلَ مِنْ قَرَابَتِي

ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر، زہری، حضرت عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ حضرت عباس اور حضرت فاطمہ الزہراء دونوں حضرت ابوبکر کے پاس آکر اپنا ترکہ زمین فدک اور آمدنی خیبر سے مانگنے لگے، حضرت ابوبکر نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ ہم لوگوں کا کوئی وارث نہیں ہوتا ہم جو کچھ چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہے البتہ آل محمد صلی اللہ علیہ اپنی گزر کے لیے اس میں سے لے سکتے ہیں، رہا سلوک کرنا تو خدا کی قسم! میں رسول اکرم کے رشتہ داروں سے سلوک کرنے کو اپنے رشتہ داروں سے زیادہ پسند کرتا ہوں۔

راوی : ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر، زہری، حضرت عروہ، حضرت عائشہ

کعب بن اشرف یہودی کے قتل کا واقعہ...

باب : غزوات کا بیان

کعب بن اشرف یہودی کے قتل کا واقعہ

جلد : جلد دوم **حدیث 1213**

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو بن دینار سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لِكَعْبِ بْنِ الْأَشْرَفِ فَإِنَّهُ قَدْ آذَى اللهَ وَرَسُولَهُ فَقَامَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَتُحِبُّ أَنْ أَقْتُلَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأْذَنْ لِي أَنْ أَقُولَ شَيْئًا قَالَ قُلْ فَأَتَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا الرَّجُلَ قَدْ

سَأَلَنَا صَدَقَةً وَإِنَّهُ قَدْ عَنَّانَا وَإِنِّي قَدْ أَتَيْتُكَ أَسْتَسْلِفُكَ قَالَ وَأَيْضًا وَاللَّهِ لَتَمَلُّنَّهُ قَالَ إِنَّا قَدْ اتَّبَعْنَاهُ فَلَا نُحِبُّ أَنْ نَدَعَهُ حَتَّى نَنْظُرَ إِلَى أَيِّ شَيْءٍ يَصِيرُ شَأْنُهُ وَقَدْ أَرَدْنَا أَنْ تُسْلِفَنَا وَسْقًا أَوْ وَسْقَيْنِ وحَدَّثَنَا عَمْرٌو غَيْرَ مَرَّةٍ فَلَمْ يَذْكُرْ وَسْقًا أَوْ وَسْقَيْنِ أَوْ فَقُلْتُ لَهُ فِيهِ وَسْقًا أَوْ وَسْقَيْنِ فَقَالَ أُرَى فِيهِ وَسْقًا أَوْ وَسْقَيْنِ فَقَالَ نَعَمِ ارْهَنُونِي قَالُوا أَيَّ شَيْءٍ تُرِيدُ قَالَ ارْهَنُونِي نِسَائَكُمْ قَالُوا كَيْفَ نَرْهَنُكَ نِسَائَنَا وَأَنْتَ أَجْمَلُ الْعَرَبِ قَالَ فَارْهَنُونِي أَبْنَائَكُمْ قَالُوا كَيْفَ نَرْهَنُكَ أَبْنَائَنَا فَيُسَبُّ أَحَدُهُمْ فَيُقَالُ رُهِنَ بِوَسْقٍ أَوْ وَسْقَيْنِ هَذَا عَارٌ عَلَيْنَا وَلَكِنَّا نَرْهَنُكَ اللَّأْمَةَ قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِي السِّلَاحَ فَوَاعَدَهُ أَنْ يَأْتِيَهُ فَجَائَهُ لَيْلًا وَمَعَهُ أَبُو نَائِلَةَ وَهُوَ أَخُو كَعْبٍ مِنْ الرَّضَاعَةِ فَدَعَاهُمْ إِلَى الْحِصْنِ فَنَزَلَ إِلَيْهِمْ فَقَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ أَيْنَ تَخْرُجُ هَذِهِ السَّاعَةَ فَقَالَ إِنَّمَا هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ وَأَخِي أَبُو نَائِلَةَ وَقَالَ غَيْرُ عَمْرٍو قَالَتْ أَسْمَعُ صَوْتًا كَأَنَّهُ يَقْطُرُ مِنْهُ الدَّمُ قَالَ إِنَّمَا هُوَ أَخِي مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ وَرَضِيعِي أَبُو نَائِلَةَ إِنَّ الْكَرِيمَ لَوْ دُعِيَ إِلَى طَعْنَةٍ بِلَيْلٍ لَأَجَابَ قَالَ وَيُدْخِلُ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ مَعَهُ رَجُلَيْنِ قِيلَ لِسُفْيَانَ سَمَّاهُمْ عَمْرٌو قَالَ سَمَّى بَعْضَهُمْ قَالَ عَمْرٌو جَائَ مَعَهُ بِرَجُلَيْنِ وَقَالَ غَيْرُ عَمْرٍو أَبُو عَبْسِ بْنُ جَبْرٍ وَالْحَارِثُ بْنُ أَوْسٍ وَعَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ عَمْرٌو جَائَ مَعَهُ بِرَجُلَيْنِ فَقَالَ إِذَا مَا جَائَ فَإِنِّي قَائِلٌ بِشَعَرِهِ فَأَشَمُّهُ فَإِذَا رَأَيْتُمُونِي اسْتَمْكَنْتُ مِنْ رَأْسِهِ فَدُونَكُمْ فَاضْرِبُوهُ وَقَالَ مَرَّةً ثُمَّ أُشِمُّكُمْ فَنَزَلَ إِلَيْهِمْ مُتَوَشِّحًا وَهُوَ يَنْفَحُ مِنْهُ رِيحُ الطِّيبِ فَقَالَ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ رِيحًا أَيْ أَطْيَبَ وَقَالَ غَيْرُ عَمْرٍو قَالَ عِنْدِي أَعْطَرُ نِسَائِ الْعَرَبِ وَأَكْمَلُ الْعَرَبِ قَالَ عَمْرٌو فَقَالَ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَشُمَّ رَأْسَكَ قَالَ نَعَمْ فَشَمَّهُ ثُمَّ أَشَمَّ أَصْحَابَهُ ثُمَّ قَالَ أَتَأْذَنُ لِي قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا اسْتَمْكَنَ مِنْهُ قَالَ دُونَكُمْ فَقَتَلُوهُ ثُمَّ أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُوهُ

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو بن دینار سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبداللہ سے سنا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام سے فرمایا کعب بن اشرف یہودی کا کام کون تمام کرتا ہے اس نے اللہ اور رسول کو بہت ستار کھا ہے محمد بن مسلمہ انصاری نے کھڑے ہو کر کہا یارسول اللہ! اگر آپ مجھے اجازت دیں تو میں اس کام کو انجام دوں آپ نے فرمایا اجازت ہے محمد بن مسلمہ نے کہا مجھے یہ بھی اجازت دے دیجئے کہ جو مناسب سمجھوں وہ باتیں اس سے کہوں آپ نے اجازت دی غرض محمد بن مسلمہ، کعب بن اشرف کے پاس آئے تو کہا کہ یہ شخص محمد بن عبداللہ ہم سے زکوۃ مانگتا ہے ہمارے پاس خود نہیں اور یہ ہم کو ستاتا ہے کعب نے کہا ابھی کیا دیکھا ہے بخدا یہ آگے چل کر تم کو بہت ستائے گا محمد بن مسلمہ نے کہا خیر ابھی تو ہم نے اس کی پیروی کرلی ہے فورا چھوڑنا بھی ٹھیک نہیں دیکھتے ہیں کہ آگے کیا ہوتا ہے اس وقت میں تمہارے پاس اس لئے آیا ہوں کہ ایک یا دو وسق کھجوریں ہم کو قرض

دے دو سفیان کہتے ہیں کہ عمرو بن دینار نے ہم کو کئی مرتبہ حدیث سنائی تو اس میں ایک وسق یا دو وسق کا ذکر نہیں کیا جب میں نے یاد دلایا تو کہنے لگے کہ ہاں میرا خیال ہے کہ ہو گا غرض کعب نے کہا قرض مل جائے گا کچھ رہن رکھ دو میں نے کہا کیا رہن رکھ دوں کعب نے کہا کہ اپنی عورتوں کو رہن رکھ دو، محمد بن مسلمہ نے کہا یہ کیسے ہو سکتا ہے ہم عورتوں کو کس طرح رہن کر دیں سارے عرب میں تم خوبصورت ہو! اس نے کہا اپنے بیٹے رہن رکھ دو میں نے کہا تمہارے پاس بیٹوں کو کیسے رہن رکھ دیں آئندہ جو ان سے لڑے گا وہ طعنہ دے گا کہ تو ایک یا دو وسق میں رہن رکھا گیا ہے اور اس کو ہم برا سمجھتے ہیں البتہ ہم اپنے ہتھیار رکھ سکتے ہیں سفیان نے لفظ لامہ کی تفسیر سلاح یعنی ہتھیار سے ہے محمد بن مسلمہ نے کعب سے دوبارہ ملنے کا وعدہ کیا اور چلے گئے رات کو دوبارہ آئے اور ابونائلہ کو ساتھ لائے جو کعب کا دودھ شریک بھائی تھا کعب نے ان کو قلعہ میں بلا لیا اور پھر ان کے پاس نیچے آنے لگا اس کی بیوی نے کہا اس وقت کہاں جاتے ہو؟ کعب نے کہا یہ محمد بن مسلمہ اور ابونائلہ میرا بھائی ہے جو بلاتے ہیں سفیان کہتے ہیں کہ عمرو بن دینار کے سوا اور لوگوں نے اس حدیث میں اتنا اور زیادہ کیا ہے کہ کعب کی بیوی نے یہ بھی کہا کہ اس کی آواز سے تو خون کی بو آرہی ہے یا خون ٹپک رہا ہے کعب نے کہا کچھ نہیں میرا بھائی ابونائلہ اور محمد بن مسلمہ ہیں اور شریف آدمی کو تو رات کے وقت بھی اگر نیزہ مارنے کے بلائیں تو جانا چاہئے اور محمد بن مسلمہ اپنے ساتھ دو آدمیوں کو اور لائے تھے سفیان سے پوچھا گیا کہ عمرو نے ان کا نام لیا تھا؟ انہوں نے کہا بعض کا لیا تھا مگر دوسروں نے ابوعبس بن جبر اور حارث بن اوس اور عبادہ بن بشر لیا تھا عمرو نے اتنا ہی کہا محمد بن مسلمہ اپنے ساتھیوں کو کہنے لگے کہ کعب جب آئے گا تو میں اس کے سر کے بال تھام کر سونگھوں گا، جب تم دیکھو کہ میں نے مضبوط تھام لیا ہے تو تم اپنا کام کر ڈالنا غرض کعب چادر اوڑھے ہوئے اترا اس کے جسم سے خوشبو مہک رہی تھی محمد بن مسلمہ نے کہا میں نے آج تک ایسی خوشبو نہیں دیکھی جو ہوا میں بسی ہوئی ہے عمرو کے علاوہ دوسرے راوی کہتے ہیں کہ کعب نے جواب میں کہا کہ اس وقت میرے پاس ایسی عورت ہے جو سب عورتوں سے زیادہ معطر رہتی ہے اور حسن و جمال میں بھی بے نظیر ہے عمرو کہتے ہیں کہ محمد بن مسلمہ نے پوچھا کیا سر سونگھنے کی اجازت ہے؟ اس نے کہا ہاں محمد بن مسلمہ نے خود بھی سونگھا اور ساتھیوں کو بھی سونگھایا پھر دوبارہ اجازت لے کر سونگھا اور زور سے تھام لیا اور ساتھیوں سے کہا ہاں اس کو لو! انہوں نے فوراً کام تمام کر دیا اور پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر قتل کعب کی خوشخبری سنائی۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو بن دینار سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبداللہ

قصہ قتل ابورافع عبداللہ بن ابی الحقیق بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس کا نام سلام بن ابی...

باب : غزوات کا بیان

قصہ قتل ابورافع عبداللہ بن ابی الحقیق بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس کا نام سلام بن ابی الحقیق ہے اور وہ خیبر میں رہتا تھا اور بعض کہتے ہیں کہ وہ اپنے قلعہ واقع حجاز میں رہتا تھا زہری کا بیان ہے کہ ابورافع کو کعب بن اشرف کے بعد قتل کیا گیا ہے (رمضان ھ میں (

جلد : جلد دوم **حدیث** 1214

راوی: اسحق بن نصر، یحیی بن آدم، ابن ابی زائدہ، ابوزائدہ، ابواسحاق سبیعی حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْطًا إِلَى أَبِي رَافِعٍ فَدَخَلَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَتِيكٍ بَيْتَهُ لَيْلًا وَهُوَ نَائِمٌ فَقَتَلَهُ

اسحاق بن نصر، یحیی بن آدم، ابن ابی زائدہ، ابوزائدہ، ابواسحاق سبیعی حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چند آدمیوں کو ابورافع کے پاس بھیجا اس میں عبداللہ بن عتیک بھی تھے وہ رات کو اس کے گھر میں گھسے وہ سو رہا تھا اور انہوں نے اس کو اسی حالت میں قتل کر دیا۔

راوی : اسحق بن نصر، یحیی بن آدم، ابن ابی زائدہ، ابوزائدہ، ابواسحاق سبیعی حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

قصہ قتل ابورافع عبداللہ بن ابی الحقیق بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس کا نام سلام بن ابی الحقیق ہے اور وہ خیبر میں رہتا تھا اور بعض کہتے ہیں کہ وہ اپنے قلعہ واقع حجاز میں رہتا تھا زہری کا بیان ہے کہ ابورافع کو کعب بن اشرف کے بعد قتل کیا گیا ہے (رمضان ھ میں (

جلد : جلد دوم **حدیث** 1215

راوی: یوسف بن موسیٰ، عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ابواسحاق، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي رَافِعٍ الْيَهُودِيِّ رِجَالًا مِنْ الْأَنْصَارِ فَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَتِيكٍ وَكَانَ أَبُو رَافِعٍ يُؤْذِي رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُعِينُ عَلَيْهِ وَكَانَ فِي حِصْنٍ لَهُ بِأَرْضِ الْحِجَازِ فَلَمَّا دَنَوْا مِنْهُ وَقَدْ غَرَبَتْ الشَّمْسُ وَرَاحَ النَّاسُ بِسَرْحِهِمْ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ لِأَصْحَابِهِ اجْلِسُوا مَكَانَكُمْ فَإِنِّي مُنْطَلِقٌ وَمُتَلَطِّفٌ لِلْبَوَّابِ لَعَلِّي أَنْ أَدْخُلَ فَأَقْبَلَ حَتَّى دَنَا مِنْ الْبَابِ ثُمَّ تَقَنَّعَ بِثَوْبِهِ كَأَنَّهُ يَقْضِي حَاجَةً وَقَدْ دَخَلَ النَّاسُ فَهَتَفَ بِهِ الْبَوَّابُ يَا عَبْدَ اللهِ إِنْ كُنْتَ تُرِيدُ أَنْ تَدْخُلَ فَادْخُلْ فَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُغْلِقَ الْبَابَ فَدَخَلْتُ فَكَمَنْتُ فَلَمَّا دَخَلَ النَّاسُ أَغْلَقَ الْبَابَ ثُمَّ عَلَّقَ الْأَغَالِيقَ عَلَى وَتَدٍ قَالَ فَقُمْتُ إِلَى الْأَقَالِيدِ فَأَخَذْتُهَا فَفَتَحْتُ الْبَابَ وَكَانَ أَبُو رَافِعٍ يُسْمَرُ عِنْدَهُ وَكَانَ فِي عَلَالِيَّ لَهُ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْهُ أَهْلُ سَمَرِهِ صَعِدْتُ إِلَيْهِ فَجَعَلْتُ كُلَّمَا فَتَحْتُ بَابًا أَغْلَقْتُ عَلَيَّ مِنْ دَاخِلٍ قُلْتُ إِنْ الْقَوْمُ نَذِرُوا بِي لَمْ يَخْلُصُوا إِلَيَّ حَتَّى أَقْتُلَهُ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ فِي بَيْتٍ مُظْلِمٍ وَسْطَ عِيَالِهِ لَا أَدْرِي أَيْنَ هُوَ مِنْ الْبَيْتِ فَقُلْتُ يَا أَبَا رَافِعٍ قَالَ مَنْ هَذَا فَأَهْوَيْتُ نَحْوَ الصَّوْتِ فَأَضْرِبُهُ ضَرْبَةً بِالسَّيْفِ وَأَنَا دَهِشٌ فَمَا أَغْنَيْتُ شَيْئًا وَصَاحَ فَخَرَجْتُ مِنْ الْبَيْتِ فَأَمْكُثُ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ دَخَلْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ مَا هَذَا الصَّوْتُ يَا أَبَا رَافِعٍ فَقَالَ لِأُمِّكَ الْوَيْلُ إِنَّ رَجُلًا فِي الْبَيْتِ ضَرَبَنِي قَبْلُ بِالسَّيْفِ قَالَ فَأَضْرِبُهُ ضَرْبَةً أَثْخَنَتْهُ وَلَمْ أَقْتُلْهُ ثُمَّ وَضَعْتُ ظِبَةَ السَّيْفِ فِي بَطْنِهِ حَتَّى أَخَذَ فِي ظَهْرِهِ فَعَرَفْتُ أَنِّي قَتَلْتُهُ فَجَعَلْتُ أَفْتَحُ الْأَبْوَابَ بَابًا بَابًا حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى دَرَجَةٍ لَهُ فَوَضَعْتُ رِجْلِي وَأَنَا أُرَى أَنِّي قَدْ انْتَهَيْتُ إِلَى الْأَرْضِ فَوَقَعْتُ فِي لَيْلَةٍ مُقْمِرَةٍ فَانْكَسَرَتْ سَاقِي فَعَصَبْتُهَا بِعِمَامَةٍ ثُمَّ انْطَلَقْتُ حَتَّى جَلَسْتُ عَلَى الْبَابِ فَقُلْتُ لَا أَخْرُجُ اللَّيْلَةَ حَتَّى أَعْلَمَ أَقَتَلْتُهُ فَلَمَّا صَاحَ الدِّيكُ قَامَ النَّاعِي عَلَى السُّورِ فَقَالَ أَنْعَى أَبَا رَافِعٍ تَاجِرَ أَهْلِ الْحِجَازِ فَانْطَلَقْتُ إِلَى أَصْحَابِي فَقُلْتُ النَّجَاءَ فَقَدْ قَتَلَ اللهُ أَبَا رَافِعٍ فَانْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْتُهُ فَقَالَ ابْسُطْ رِجْلَكَ فَبَسَطْتُ رِجْلِي فَمَسَحَهَا فَكَأَنَّهَا لَمْ أَشْتَكِهَا قَطُّ

یوسف بن موسی، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحاق، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابورافع کے پاس کئی انصاریوں کو بھیجا اور عبداللہ بن عتیک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سردار مقرر کیا ابورافع دشمن رسول تھا اور مخالفین رسول کی مدد کرتا تھا اس کا قلعہ حجاز میں تھا اور وہ اسی میں رہا کرتا تھا جب یہ لوگ اس کے قلعہ کے قریب پہنچے

تو سورج ڈوب گیا تھا اور لوگ اپنے جانوروں کو شام ہونے کی وجہ سے واپس لا رہے تھے عبد اللہ بن عتیک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ساتھیوں سے کہا تم یہیں ٹھہرو میں جاتا ہوں اور دربان سے کوئی بہانہ کر کے اندر جانے کی کوشش کروں گا چنانچہ عبد اللہ گئے اور دروازہ کے قریب پہنچ گئے پھر خود کو اپنے کپڑوں میں اس طرح چھپایا جیسے کوئی رفع حاجت کے لئے بیٹھتا ہے قلعہ والے اندر جا چکے تھے دربان نے عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو یہ خیال کر کے کہ ہمارا ہی آدمی ہے آواز دی اور کہا! اے اللہ کے بندے اگر تو اندر آنا چاہتا ہے تو آجا کیونکہ میں دروازہ بند کرنا چاہتا ہوں عبد اللہ بن عتیک کہتے ہیں کہ میں یہ سن کر اندر گیا اور چھپ رہا اور دربان نے دروازہ بند کر کے چابیاں کیل میں لٹکا دیں جب دربان سو گیا تو میں نے اٹھ کر چابیاں اتار لیں اور قلعہ کا دروازہ کھول دیا تاکہ بھاگنے میں آسانی ہو ادھر ابورافع کے پاس رات کو داستان ہوتی تھی وہ اپنے بالاخانے پر بیٹھا داستان سن رہا تھا جب داستان کہنے والے تمام چلے گئے اور ابورافع سو گیا تو میں بالاخانہ پر چڑھا اور جس دروازہ میں داخل ہوتا تھا اس کو اندر سے بند کر لیتا تھا اور اس سے میری یہ غرض تھی کہ اگر لوگوں کو میری خبر ہو جائے تو ان کے پہنچنے تک میں ابورافع کا کام تمام کر دوں غرض میں ابورافع تک پہنچا وہ ایک اندھیرے کمرے میں اپنے بچوں کے ساتھ سو رہا تھا میں اس کی جگہ کو اچھی طرح معلوم نہ کر سکا اور ابورافع کہہ کر پکارا اس نے کہا کون ہے؟ میں نے آواز پر بڑھ کر تلوار کا ہاتھ مارا میرا دل دھڑک رہا تھا مگر یہ وار خالی گیا اور وہ چلایا میں کوٹھڑی سے باہر آگیا اور پھر فوراً ہی اندر جا کر پوچھا کہ اے ابورافع تم کیوں چلائے؟ اس نے مجھے اپنا آدمی سمجھا اور کہا تیری ماں تجھے روئے ابھی کسی نے مجھ سے تلوار سے وار کیا ہے یہ سنتے ہی میں نے ایک ضرب اور لگائی اور زخم اگرچہ گہرا لگا لیکن مرا نہیں آخر میں نے تلوار کی دھار اس کے پیٹ پر رکھ دی اور زور سے دبائی وہ چیرتی ہوئی پیٹھ تک پہنچ گئی اب مجھے یقین ہو گیا کہ وہ ہلاک ہو گیا پھر میں واپس لوٹا اور ایک ایک دروازہ کھولتا جاتا تھا اور سیڑھیوں سے اترتا جاتا تھا میں سمجھا کہ زمین آگئی ہے چاندنی رات تھی میں گر پڑا اور پنڈلی ٹوٹ گئی میں نے اپنے عمامہ سے پنڈلی کو باندھ لیا اور قلعہ سے باہر آکر دروازہ پر بیٹھ گیا اور دل میں طے کر لیا کہ میں اس وقت تک یہاں سے نہیں جاؤں گا جب تک اس کے مرنے کا یقین نہ ہو جائے آخر صبح ہوئی مرغ نے اذان دی اور قلعہ کے اوپر دیوار پر کھڑے ہو کر ایک شخص نے کہا کہ لوگو! ابورافع حجاز کا سوداگر مر گیا میں یہ سنتے ہی اپنے ساتھیوں کی طرف چل دیا اور ان سے آکر کہا اب جلدی چلو یہاں سے اللہ نے ابورافع کو ہلاک کرا دیا اس کے بعد ہم نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو آکر خوشخبری سنائی آپ نے میرے پیر کو دیکھا اور فرمایا کہ اپنا پاؤں پھیلاؤ میں نے پھیلایا آپ نے دست مبارک پھیر دیا بس ایسا معلوم ہوا کہ اس پیر کو کوئی صدمہ نہیں پہنچا۔

راوی : یوسف بن موسیٰ، عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ابواسحاق، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

قصہ قتل ابورافع عبداللہ بن ابی الحقیق بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس کا نام سلام بن ابی الحقیق ہے اور وہ خیبر میں رہتا تھا اور بعض کہتے ہیں کہ وہ اپنے قلعہ واقع حجاز میں رہتا تھا زہری کا بیان ہے کہ ابورافع کو کعب بن اشرف کے بعد قتل کیا گیا ہے (رمضان ھ میں (

جلد : جلد دوم حدیث 1216

راوی: احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراھیم بن یوسف اپنے والد یوسف بن اسحق

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا شُرَيْحٌ هُوَ ابْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي رَافِعٍ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَتِيكٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُتْبَةَ فِي نَاسٍ مَعَهُمْ فَانْطَلَقُوا حَتَّى دَنَوْا مِنْ الْحِصْنِ فَقَالَ لَهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَتِيكٍ امْكُثُوا أَنْتُمْ حَتَّى أَنْطَلِقَ أَنَا فَأَنْظُرَ قَالَ فَتَلَطَّفْتُ أَنْ أَدْخُلَ الْحِصْنَ فَفَقَدُوا حِمَارًا لَهُمْ قَالَ فَخَرَجُوا بِقَبَسٍ يَطْلُبُونَهُ قَالَ فَخَشِيتُ أَنْ أُعْرَفَ قَالَ فَغَطَّيْتُ رَأْسِي وَجَلَسْتُ كَأَنِّي أَقْضِي حَاجَةً ثُمَّ نَادَى صَاحِبُ الْبَابِ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَدْخُلَ فَلْيَدْخُلْ قَبْلَ أَنْ أُغْلِقَهُ فَدَخَلْتُ ثُمَّ اخْتَبَأْتُ فِي مَرْبِطِ حِمَارٍ عِنْدَ بَابِ الْحِصْنِ فَتَعَشَّوْا عِنْدَ أَبِي رَافِعٍ وَتَحَدَّثُوا حَتَّى ذَهَبَتْ سَاعَةٌ مِنْ اللَّيْلِ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى بُيُوتِهِمْ فَلَمَّا هَدَأَتْ الْأَصْوَاتُ وَلَا أَسْمَعُ حَرَكَةً خَرَجْتُ قَالَ وَرَأَيْتُ صَاحِبَ الْبَابِ حَيْثُ وَضَعَ مِفْتَاحَ الْحِصْنِ فِي كَوَّةٍ فَأَخَذْتُهُ فَفَتَحْتُ بِهِ بَابَ الْحِصْنِ قَالَ قُلْتُ إِنْ نَذِرَ بِي الْقَوْمُ انْطَلَقْتُ عَلَى مَهَلٍ ثُمَّ عَمَدْتُ إِلَى أَبْوَابِ بُيُوتِهِمْ فَغَلَّقْتُهَا عَلَيْهِمْ مِنْ ظَاهِرٍ ثُمَّ صَعِدْتُ إِلَى أَبِي رَافِعٍ فِي سُلَّمٍ فَإِذَا الْبَيْتُ مُظْلِمٌ قَدْ طَفِئَ سِرَاجُهُ فَلَمْ أَدْرِ أَيْنَ الرَّجُلُ فَقُلْتُ يَا أَبَا رَافِعٍ قَالَ مَنْ هَذَا قَالَ فَعَمَدْتُ نَحْوَ الصَّوْتِ فَأَضْرِبُهُ وَصَاحَ فَلَمْ تُغْنِ شَيْئًا قَالَ ثُمَّ جِئْتُ كَأَنِّي أُغِيثُهُ فَقُلْتُ مَا لَكَ يَا أَبَا رَافِعٍ وَغَيَّرْتُ صَوْتِي فَقَالَ أَلَا أُعْجِبُكَ لِأُمِّكَ الْوَيْلُ دَخَلَ عَلَيَّ رَجُلٌ فَضَرَبَنِي بِالسَّيْفِ قَالَ فَعَمَدْتُ لَهُ أَيْضًا فَأَضْرِبُهُ أُخْرَى فَلَمْ تُغْنِ شَيْئًا فَصَاحَ وَقَامَ أَهْلُهُ قَالَ ثُمَّ جِئْتُ وَغَيَّرْتُ صَوْتِي كَهَيْئَةِ الْمُغِيثِ فَإِذَا هُوَ مُسْتَلْقٍ عَلَى ظَهْرِهِ فَأَضَعُ السَّيْفَ فِي بَطْنِهِ ثُمَّ أَنْكَفِئُ عَلَيْهِ حَتَّى سَمِعْتُ صَوْتَ الْعَظْمِ ثُمَّ خَرَجْتُ دَهِشًا حَتَّى أَتَيْتُ السُّلَّمَ أُرِيدُ أَنْ أَنْزِلَ فَأَسْقُطُ مِنْهُ فَانْخَلَعَتْ رِجْلِي فَعَصَبْتُهَا ثُمَّ أَتَيْتُ أَصْحَابِي أَحْجُلُ فَقُلْتُ انْطَلِقُوا فَبَشِّرُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي لَا أَبْرَحُ حَتَّى أَسْمَعَ النَّاعِيَةَ فَلَمَّا كَانَ فِي وَجْهِ الصُّبْحِ صَعِدَ النَّاعِيَةُ فَقَالَ أَنْعَى أَبَا رَافِعٍ

قَالَ فَقُمْتُ أَمْشِي مَا بِي قَلَبَةٌ فَأَدْرَكْتُ أَصْحَابِي قَبْلَ أَنْ يَأْتُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَشَّرْتُهُ

احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراہیم بن یوسف اپنے والد یوسف بن اسحاق سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت براء بن عازب کو کہتے ہوئے سنا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ابورافع کے مارنے کے لئے عبداللہ بن عتیک رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور کئی آدمیوں کو روانہ فرمایا یہ لوگ جب اس قلعہ کے قریب پہنچے تو ابن عتیک نے ساتھیوں سے کہا کہ تم سب یہیں ٹھہرو میں جا کر موقعہ دیکھتا ہوں ابن عتیک کہتے ہیں کہ میں گیا اور دربان کو ملنے کی تدبیر کر رہا تھا کہ اتنے میں قلعہ والوں کا گدھا گم ہو گیا اور وہ اسے روشنی لے کر تلاش کرنے نکلے میں ڈرا کہ کہیں مجھ کو پہچان نہ لیں لہذا میں نے اپنا سر چھپالیا اور اس طرح بیٹھ گیا جس طرح کوئی رفع حاجت کے لئے بیٹھتا ہے اتنے میں دربان نے آواز دی کہ دروازہ بند ہوتا ہے جو اندر آنا چاہے آجائے چنانچہ میں جلدی سے اندر داخل ہو گیا اور گدھوں کے باندھنے کی جگہ چھپ گیا قلعہ والوں نے ابورافع کے ساتھ کھانا کھایا اور پھر کچھ رات گئے تک باتیں کرتے رہے جب سب چلے گئے اور ہر طرف سناٹا چھا گیا میں نکلا اور دربان نے جہاں دروازہ کی چابی رکھی تھی اٹھالی اور قلعہ کا دروازہ کھول دیا تاکہ آسانی سے بھاگ سکوں اس کے بعد میں قلعہ میں جو مکانات تھے ان کے پاس گیا اور باہر سے سب کی زنجیر لگادی اس کے بعد میں ابورافع کی سیڑھیوں پر چڑھا کیا دیکھتا ہوں کہ کمرے میں اندھیرا ہے مجھے اس کا مقام معلوم نہ ہوسکا آخر میں نے ابورافع کہہ کر پکارا اس نے پوچھا کون ہے؟ میں نے بڑھ کر آواز پر تلوار کا ہاتھ مارا وہ چیخا مگر وار اوچھا پڑا میں تھوڑی دیر ٹھہر کر قریب گیا اور دریافت کیا کہ اے ابورافع کیا بات ہے! اس نے سمجھا کہ شاید میرا کوئی آدمی میری مدد کو آیا ہے اس لئے اس نے کہا: ارے تیری ماں مرے کسی نے میرے اوپر تلوار سے وار کیا ہے۔ یہ سنتے ہی میں نے پھر وار کیا مگر ہلکا لگا اس کی بیوی بھاگی اور وہ چیخا میں نے پھر آواز بدل دی اور مددگار کی حیثیت سے اس کے قریب گیا وہ چت پڑا تھا میں نے تلوار پیٹ پر رکھ کر زور سے دبادی اب ہڈیاں کو کھنے کی آواز میں نے سنی اب میں اس کا کام تمام کرکے ڈرتا ہوا گھبراہٹ میں چاہتا تھا کہ نیچے اتروں مگر جلدی میں گر پڑا اور پاؤں کا جوڑ نکل گیا میں نے پیر کو کپڑے سے باندھ لیا اور پھر آہستہ آہستہ چلتا ہوا اپنے ساتھیوں سے آکر کہا کہ تم سب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے قتل کی خبر سناؤ میں اس کی موت کی یقینی خبر سننے تک یہیں رہتا ہوں آخر صبح کے قریب ایک شخص نے دیوار پر چڑھ کر کہا کہ لوگو! میں ابورافع کی موت کی خبر سناتا ہوں ابن عتیک کہتے ہیں کہ میں چلنے کے لئے اٹھا مگر خوشی کی وجہ سے کوئی تکلیف محسوس نہیں کی میں تیزی سے چلا اور ساتھیوں کے رسول خدا کے پاس پہنچنے سے پہلے ہی ان کو پکڑ لیا اور پھر خود ہی آپ کو یہ خوشخبری سنائی آپ نے پنڈلی پر ہاتھ پھیرا اور میں بالکل تندرست ہو گیا۔

راوی: احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراہیم بن یوسف اپنے والد یوسف بن اسحق

قصہ جنگ احد فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ...

باب : غزوات کا بیان

قصہ جنگ احد فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ

جلد : جلد دوم حدیث 1217

راوی: ابراهیم بن موسی، عبدالوهاب، خالد، عکرمه، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ هَذَا جِبْرِيلُ آخِذٌ بِرَأْسِ فَرَسِهِ عَلَيْهِ أَدَاةُ الْحَرْبِ

ابراہیم بن موسی، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے دن فرمایا (دیکھو!) یہ جبریل علیہ السلام آگئے ہیں اپنے گھوڑے کا سر پکڑے اور ہتھیار لگائے۔

راوی : ابراہیم بن موسی، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : غزوات کا بیان

قصہ جنگ احد فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ

جلد : جلد دوم حدیث 1218

راوی: محمد بن عبدالرحیم، زکریا بن عدی، عبداللہ بن مبارک، حیوہ، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، حضرت عقبہ بن

عامر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَتْلَى أُحُدٍ بَعْدَ ثَمَانِي سِنِينَ كَالْمُوَدِّعِ لِلْأَحْيَاءِ وَالْأَمْوَاتِ ثُمَّ طَلَعَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ إِنِّي بَيْنَ أَيْدِيكُمْ فَرَطٌ وَأَنَا عَلَيْكُمْ شَهِيدٌ وَإِنَّ مَوْعِدَكُمْ الْحَوْضُ وَإِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَيْهِ مِنْ مَقَامِي هَذَا وَإِنِّي لَسْتُ أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا وَلَكِنِّي أَخْشَى عَلَيْكُمْ الدُّنْيَا أَنْ تَنَافَسُوهَا قَالَ فَكَانَتْ آخِرَ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبد الرحیم، زکریا بن عدی، عبد اللہ بن مبارک، حیوہ، یزید بن ابی حبیب، ابو الخیر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آٹھ برس کے بعد احد کے شہیدوں پر اس طرح نماز پڑھی جیسے کوئی زندوں اور مردوں کو رخصت کرتا ہے پھر واپس آکر منبر پر تشریف لے گئے اور ارشاد فرمایا کہ میں تمہارا پیش خیمہ ہوں تمہارے اعمال کا گواہ ہوں اور میری اور تمہاری ملاقات حوض کوثر پر ہو گی اور میں تو اسی جگہ سے حوض کوثر کو دیکھ رہا ہوں مجھے اس کا ڈر بالکل نہیں ہے کہ تم میرے بعد مشرک ہو جاؤ گے البتہ میں اس بات کا اندیشہ کرتا ہوں کہ تم آپس میں ایک دوسرے سے دنیا کے مزوں میں پڑ کر رشک و حسد نہ کرنے لگو عقبہ کہتے ہیں کہ میرا دنیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ آخری بار دیکھنا تھا۔

راوی : محمد بن عبد الرحیم، زکریا بن عدی، عبد اللہ بن مبارک، حیوہ، یزید بن ابی حبیب، ابو الخیر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

قصہ جنگ احد فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ

جلد : جلد دوم **حدیث** 1219

راوی: عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابو اسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَقِينَا الْمُشْرِكِينَ يَوْمَئِذٍ وَأَجْلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشًا مِنْ الرُّمَاةِ وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ عَبْدَ اللهِ وَقَالَ لَا تَبْرَحُوا إِنْ رَأَيْتُمُونَا ظَهَرْنَا عَلَيْهِمْ فَلَا تَبْرَحُوا وَإِنْ رَأَيْتُمُوهُمْ ظَهَرُوا عَلَيْنَا فَلَا تُعِينُونَا فَلَمَّا لَقِينَا هَرَبُوا حَتَّى رَأَيْتُ النِّسَاءَ يَشْتَدِدْنَ فِي الْجَبَلِ رَفَعْنَ عَنْ سُوقِهِنَّ قَدْ بَدَتْ خَلَاخِلُهُنَّ فَأَخَذُوا يَقُولُونَ الْغَنِيمَةَ الْغَنِيمَةَ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ عَهِدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تَبْرَحُوا فَأَبَوْا فَلَمَّا أَبَوْا صُرِفَ وُجُوهُهُمْ فَأُصِيبَ سَبْعُونَ قَتِيلًا وَأَشْرَفَ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ أَفِي الْقَوْمِ مُحَمَّدٌ فَقَالَ لَا تُجِيبُوهُ فَقَالَ أَفِي الْقَوْمِ ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ قَالَ لَا تُجِيبُوهُ فَقَالَ أَفِي الْقَوْمِ ابْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ قُتِلُوا فَلَوْ كَانُوا أَحْيَاءً لَأَجَابُوا فَلَمْ يَمْلِكْ عُمَرُ نَفْسَهُ فَقَالَ كَذَبْتَ يَا عَدُوَّ اللهِ أَبْقَى اللهُ عَلَيْكَ مَا يُخْزِيكَ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ اعْلُ هُبَلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجِيبُوهُ قَالُوا مَا نَقُولُ قَالَ قُولُوا اللهُ أَعْلَى وَأَجَلُّ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ لَنَا الْعُزَّى وَلَا عُزَّى لَكُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجِيبُوهُ قَالُوا مَا نَقُولُ قَالَ قُولُوا اللهُ مَوْلَانَا وَلَا مَوْلَى لَكُمْ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ يَوْمٌ بِيَوْمِ بَدْرٍ وَالْحَرْبُ سِجَالٌ وَتَجِدُونَ مُثْلَةً لَمْ آمُرْ بِهَا وَلَمْ تَسُؤْنِي

عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابو اسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا ہے کہ احد کے دن جب مشرکوں کے مقابلہ پر گئے۔ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تیر اندازوں کی ایک جماعت پر عبداللہ بن جبیر کو سردار مقرر فرما کر ان سے فرمایا تم کو اس جگہ سے کسی حال میں نہ سرکنا چاہئے تم ہم کو غالب دیکھو یا مغلوب اور ہماری مدد کے لئے بھی نہ آنا غرض جب ہماری اور کافروں کی ٹکر ہوئی تو وہ میدان چھوڑ کر بھاگنے لگے میں نے ان کی عورتوں کو دیکھا کہ پنڈلیاں کھولے اور پائنچے چڑھائی پہاڑ پر بھاگ رہی ہیں اور ان کی پازیبیں چمک رہی ہیں۔ عبداللہ بن جبیر کے ساتھیوں نے کہا دوڑو اور مال غنیمت لوٹو، عبداللہ نے منع کیا کہ دیکھو! حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدایت کی ہے کہ کسی حال میں اپنی جگہ مت چھوڑنا مگر کسی نے نہ مانا آخر مسلمانوں کے منہ پھر گئے اور ستر (70) مسلمان شہید ہو گئے ابوسفیان نے ایک بلند جگہ پر چڑھ کر پکارا اے مسلمانو! کیا محمد زندہ ہیں! حضور نے فرمایا خاموش رہو جواب نہ دو پھر کہنے لگا اچھا ابو قحافہ کے بیٹے ابو بکر زندہ ہیں آپ نے فرمایا چپ رہو جواب مت دو پھر کہا اچھا خطاب کے بیٹے عمر زندہ ہیں پھر کہنے لگا کہ معلوم ہوتا ہے کہ سب مارے گئے اگر زندہ ہوتے تو جواب دیتے یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ضبط نہ ہو سکا اور کہنے لگے او دشمن خدا! تو جھوٹا ہے اللہ نے تجھے ذلیل کرنے کے لئے ان کو قائم رکھا ہے ابوسفیان نے نعرہ لگایا اے ہبل! تو بلند اور اونچا ہے ہماری مدد کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم بھی جواب دو پوچھا کیا جواب دیں؟ آپ نے فرمایا کہو خدا بلند و بالا اور بزرگ ہے، ابوسفیان نے کہا ہمارا مددگار عزیٰ ہے اور تمہارے پاس عزیٰ

نہیں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو جواب دو پوچھا کیا جواب دیں؟ فرمایا کہو اللہ ہمارا مددگار ہے، تمہارا مددگار کوئی نہیں ابوسفیان نے کہا بدر کا بدلہ ہو گیا لڑائی ڈول کی طرح ہے ہار جیت رہتی ہے کہا تم کو میدان میں بہت سی لاشیں ملیں گی جن کے ناک کان کٹے ہوں گے میں نے یہ حکم نہیں دیا تھا اور نہ مجھے اس کا افسوس ہے۔

راوی: عبیداللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

قصہ جنگ احد فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ

جلد : جلد دوم حدیث 1220

راوی: عبد اللہ بن محمد، سفیان عمرو بن دینار، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ قَالَ اصْطَبَحَ الْخَمْرَ يَوْمَ أُحُدٍ نَاسٌ ثُمَّ قُتِلُوا شُهَدَائَ

عبداللہ بن محمد، سفیان عمرو بن دینار، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا احد کے دن ایسا معلوم ہوا کہ بعض لوگوں نے صبح کو شراب پی اور پھر جنگ میں شہید ہوئے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان عمرو بن دینار، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

قصہ جنگ احد فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ

جلد : جلد دوم حدیث 1221

راوی: عبدان، عبداللہ، شعبہ، سعد بن ابراھیم

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ أُتِيَ بِطَعَامٍ وَكَانَ صَائِمًا فَقَالَ قُتِلَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَهُوَ خَيْرٌ مِنِّي كُفِّنَ فِي بُرْدَةٍ إِنْ غُطِّيَ رَأْسُهُ بَدَتْ رِجْلَاهُ وَإِنْ غُطِّيَ رِجْلَاهُ بَدَا رَأْسُهُ وَأُرَاهُ قَالَ وَقُتِلَ حَمْزَةُ وَهُوَ خَيْرٌ مِنِّي ثُمَّ بُسِطَ لَنَا مِنْ الدُّنْيَا مَا بُسِطَ أَوْ قَالَ أُعْطِينَا مِنْ الدُّنْيَا مَا أُعْطِينَا وَقَدْ خَشِينَا أَنْ تَكُونَ حَسَنَاتُنَا عُجِّلَتْ لَنَا ثُمَّ جَعَلَ يَبْكِي حَتَّى تَرَكَ الطَّعَامَ

عبدان، عبداللہ، شعبہ، سعد بن ابراہیم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف کا روزہ تھا شام کو ان کے پاس کھانا لایا گیا تو کہنے لگے مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ احد کے دن شہید ہوئے وہ مجھ سے اچھے تھے ایک چادر میں ان کو دفن کیا گیا اگر سر چھپاتے تھے تو پیر کھل جاتے تھے اور پاؤں چھپاتے تو سر کھل جاتا تھا ابراہیم کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ حمزہ بن عبدالمطلب بھی اسی دن شہید ہوئے وہ بھی مجھ سے اچھے تھے پھر ہم لوگوں کو دنیا کی فراخی دی گئی اور کیسی دی گئی ہم ڈرتے ہیں کہ کہیں ہماری نیکیوں کا ثواب جلدی ہی دنیا میں نہ مل گیا ہو اس کے بعد رونے لگے اور اتنا روئے کہ کھانا بھی نہ کھا سکے۔

راوی: عبدان، عبداللہ، شعبہ، سعد بن ابراہیم

باب : غزوات کا بیان

قصہ جنگ احد فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ

جلد : جلد دوم   حدیث 1222

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فَأَيْنَ أَنَا قَالَ فِي الْجَنَّةِ فَأَلْقَى تَمَرَاتٍ فِي يَدِهِ ثُمَّ قَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ

عبداللہ بن محمد، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ احد کے دن ایک شخص نے حضور اکرم سے دریافت کیا کہ آپ مجھے بتایئے کہ اگر میں مارا جاؤں تو کہاں جاؤں گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہشت میں وہ سن کر ایسا ہو گیا کہ کھجوریں جو کھا رہا تھا پھینک دیں اور پھر لڑتے ہوئے شہید ہو گیا۔

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : غزوات کا بیان

قصہ جنگ احد فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ

جلد : جلد دوم حدیث 1223

راوی: احمد بن یونس، زهیر، اعمش، شقیق، حضرت خباب بن ارت

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَغِي وَجْهَ اللَّهِ فَوَجَبَ أَجْرُنَا عَلَى اللَّهِ وَمِنَّا مَنْ مَضَى أَوْ ذَهَبَ لَمْ يَأْكُلْ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا كَانَ مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ لَمْ يَتْرُكْ إِلَّا نَمِرَةً كُنَّا إِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رَأْسَهُ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا غُطِّيَ بِهَا رِجْلَاهُ خَرَجَ رَأْسُهُ فَقَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَطُّوا بِهَا رَأْسَهُ وَاجْعَلُوا عَلَى رِجْلِهِ الْإِذْخِرَ أَوْ قَالَ أَلْقُوا عَلَى رِجْلِهِ مِنْ الْإِذْخِرِ وَمِنَّا مَنْ قَدْ أَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا

احمد بن یونس، زہیر، اعمش، شقیق، حضرت خباب بن ارت سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی اور محض رضائے الٰہی کے لئے اب ہمارا ثواب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہو گیا ہم میں بعض ایسے ہیں جو گزر گئے اور وہ دنیا میں کوئی بدلہ نہ پا سکے انہیں لوگوں میں مصعب بن عمیر ہیں جو احد کے دن شہید ہوئے تھے انہوں نے صرف ایک دھاری دار کملی چھوڑی جب ہم اس سے ان کا سر چھپاتے تھے تو پاؤں کھل جاتے تھے اور پاؤں چھپاتے تھے تو سر کھل جاتا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کا سر چھپا دو اور پاؤں پر اذخر گھاس ڈال دو اور ہم میں بعض ایسے ہیں کہ ان کا میوہ خوب پکا

اور اس کو چن رہے ہیں۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، اعمش، شقیق، حضرت خباب بن ارت

باب : غزوات کا بیان

قصہ جنگ احد فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ

جلد : جلد دوم حدیث 1224

راوی: حسان بن حسان، محمد بن طلحہ، حمید، حضرت انس

أَخْبَرَنَا حَسَّانُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ عَمَّهُ غَابَ عَنْ بَدْرٍ فَقَالَ غِبْتُ عَنْ أَوَّلِ قِتَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ أَشْهَدَنِي اللهُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَرَيَنَّ اللهُ مَا أُجِدُّ فَلَقِيَ يَوْمَ أُحُدٍ فَهُزِمَ النَّاسُ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعْتَذِرُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ هَؤُلَاءِ يَعْنِي الْمُسْلِمِينَ وَأَبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا جَاءَ بِهِ الْمُشْرِكُونَ فَتَقَدَّمَ بِسَيْفِهِ فَلَقِيَ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ فَقَالَ أَيْنَ يَا سَعْدُ إِنِّي أَجِدُ رِيحَ الْجَنَّةِ دُونَ أُحُدٍ فَمَضَى فَقُتِلَ فَمَا عُرِفَ حَتَّى عَرَفَتْهُ أُخْتُهُ بِشَامَةٍ أَوْ بِبَنَانِهِ وَبِهِ بِضْعٌ وَثَمَانُونَ مِنْ طَعْنَةٍ وَضَرْبَةٍ وَرَمْيَةٍ بِسَهْمٍ

حسان بن حسان، محمد بن طلحہ، حمید، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ انس کے چچا انس بن نضر بدر کی لڑائی میں غیر حاضر تھے کہنے لگے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پہلی جنگ میں شریک نہیں ہو سکا خیر اب اگر اللہ نے مجھ کو لڑائی میں آنحضرت کے ساتھ شریک ہونے کا موقعہ دیا تو اللہ دیکھ لے گا کہ میں کیسی کوشش کرتا ہوں جب احد کا دن آیا اور مسلمان بھاگنے لگے تو انس بن نضیر نے کہا یا اللہ میں تیری بارگاہ میں عذر کرتا ہوں جو ان مسلمانوں نے کیا اور مشرکین نے جو کچھ کیا اس سے بیزار ہوں پھر تلوار لے کر میدان میں بڑھے راستہ میں سعد بن معاذ ملے (جو بھاگے آرہے تھے) انس نے کہا کیوں سعد کہاں بھاگے جاتے ہو؟ میں تو احد پہاڑ کے پیچھے سے جنت کی خوشبو سونگھ رہا ہوں غرض انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس قدر لڑے کہ شہید ہو گئے (زخموں کی کثرت سے) ان کی لاش پہچانی نہیں جاتی تھی ان کی بہن نے ایک تل اور پاؤں کی انگلی کے نشان سے ان کو پہچانا اسی (80) سے زیادہ

زخم تلوار وغیرہ کے جسم پر لگے تھے۔

راوی: حسان بن حسان، محمد بن طلحہ، حمید، حضرت انس

باب : غزوات کا بیان

قصہ جنگ احد فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ

جلد : جلد دوم **حدیث** 1225

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، ابراھیم بن سعد، ابن شھاب، حضرت خارجہ بن زید حضرت زید بن ثابت

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ فَقَدْتُ آيَةً مِنْ الْأَحْزَابِ حِينَ نَسَخْنَا الْمُصْحَفَ كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهَا فَالْتَمَسْنَاهَا فَوَجَدْنَاهَا مَعَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ فَأَلْحَقْنَاهَا فِي سُورَتِهَا فِي الْمُصْحَفِ

موسی بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، حضرت خارجہ بن زید حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ جب ہم قرآن کریم کو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت میں لکھ رہے تھے کہ سورہ احزاب کی ایک آیت اس میں نہیں ملی، میں نے اس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے ہوئے سنا تھا آخر وہ مجھے حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری کے پاس ملی جو یہ ہے، (ترجمہ) مسلمانوں میں کچھ ایسے لوگ ہیں کہ انھوں نے اللہ تعالی سے جو قول و قرار کیا تھا وہ پورا کر دیا ان میں بعض تو اپنا کام پورا کر کے شہید ہو گئے (جیسے حضرت حمزہ اور مصعب بن عمیر) اور بعض انتظار کر رھے ہیں (جیسے حضرت عثمان اور طلحہ) لھذا ہم نے اس آیت کو سورت میں درج کر دیا۔

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، حضرت خارجہ بن زید حضرت زید بن ثابت

باب : غزوات کا بیان

قصہ جنگ احد فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1226

راوی: ابو الولید، شعبہ، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُحُدٍ رَجَعَ نَاسٌ مِمَّنْ خَرَجَ مَعَهُ وَكَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِرْقَتَيْنِ فِرْقَةً تَقُولُ نُقَاتِلُهُمْ وَفِرْقَةً تَقُولُ لَا نُقَاتِلُهُمْ فَنَزَلَتْ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللَّهُ أَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا وَقَالَ إِنَّهَا طَيْبَةُ تَنْفِي الذُّنُوبَ كَمَا تَنْفِي النَّارُ خَبَثَ الْفِضَّةِ

ابو الولید، شعبہ، عدی بن ثابت، عبد اللہ بن یزید، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم احد کی لڑائی کے لئے نکلے تو کچھ لوگ جو آپ کے ساتھ نکلے تھے واپس لوٹ گئے صحابہ کرام میں ان کے متعلق دو گروہ ہو گئے ایک گروہ کا خیال تھا کہ ان کو قتل کرنا چاہئے دوسرے گروہ نے کہا نہیں ایسا نہیں کرنا چاہئے اس وقت اللہ تعالیٰ نے سورہ النساء کی یہ آیت نازل فرمائی (ترجمہ) مسلمانو! تم کو کیا ہو گیا ہے کہ تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ ہو گئے ہو حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو کفر کی طرف لوٹا دیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ طیبہ ہے وہ گناہ گاروں کو اس طرح نکال کر پھینک دیتا ہے جیسے بھٹی چاندی کا میل نکال دیتی ہے۔

راوی : ابو الولید، شعبہ، عدی بن ثابت، عبد اللہ بن یزید، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس آیت کریمہ کے متعلق کہ جب دو جماعتوں نے تم میں سے سستی کرنے کا ارادہ کیا اور ا...

باب : غزوات کا بیان

اس آیت کریمہ کے متعلق کہ جب دو جماعتوں نے تم میں سے سستی کرنے کا ارادہ کیا اور اللہ تعالیٰ ان کا مدد گار تھا اور مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1227

راوی: محمد بن یوسف، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِينَا إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا بَنِي سَلِمَةَ وَبَنِي حَارِثَةَ وَمَا أُحِبُّ أَنَّهَا لَمْ تَنْزِلْ وَاللَّهُ يَقُولُ وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا

محمد بن یوسف، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ سورہ آل عمران کی مندرجہ بالا آیت میں دو گروہ سے بنی سلمہ اور بنی حارثہ مراد ہیں اور یہ آیت نازل ہونا مجھے پسند ہے کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ نے دونوں کی مدد کا وعدہ کیا ہے.

راوی : محمد بن یوسف، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

اس آیت کریمہ کے متعلق کہ جب دو جماعتوں نے تم میں سے سستی کرنے کا ارادہ کیا اور اللہ تعالیٰ ان کا مدد گار تھا اور مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1228

راوی: قتیبہ، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ نَكَحْتَ يَا جَابِرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَاذَا أَبِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا قُلْتُ لَا بَلْ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ

وَتَرَكَ تِسْعَ بَنَاتٍ كُنَّ لِي تِسْعَ أَخَوَاتٍ فَكَرِهْتُ أَنْ أَجْمَعَ إِلَيْهِنَّ جَارِيَةً خَرْقَاءَ مِثْلَهُنَّ وَلَكِنْ امْرَأَةً تَمْشُطُهُنَّ وَتَقُومُ عَلَيْهِنَّ قَالَ أَصَبْتَ

قتیبہ، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے پوچھا جابر کیا تم نے نکاح کر لیا ہے میں نے عرض کیا جی ہاں! فرمایا کنواری سے یا بیوہ سے میں نے عرض کیا بیوہ سے، آپ نے فرمایا: کنواری سے (یعنی کم عمر والی) کرتے تو وہ تمہارا دل خوش کیا کرتی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے والد احد میں شہید ہوئے اور نو بیٹیاں اپنے بعد چھوڑیں لہذا نو بہنوں کی موجودگی میں یہ مناسب معلوم نہیں ہوتا کہ ان کی طرح ایک اور نادان لڑکی کا ان میں اضافہ کر دیا جائے میں نے چاہا کہ ایک لمبی عمر والی سمجھ دار عورت لاؤں تاکہ وہ ان کی کنگھی چوٹی اور خدمت کر سکے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے بہت اچھا کیا۔

راوی : قتیبہ، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : غزوات کا بیان

اس آیت کریمہ کے متعلق کہ جب دو جماعتوں نے تم میں سے سستی کرنے کا ارادہ کیا اور اللہ تعالیٰ ان کا مددگار تھا اور مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1229

راوی: احمد بن شریح، عبید اللہ بن موسی، شیبان، فراس بن یحیی شعبی

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ أَبِي سُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ أَبَاهُ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ وَتَرَكَ عَلَيْهِ دَيْنًا وَتَرَكَ سِتَّ بَنَاتٍ فَلَمَّا حَضَرَ جِزَازُ النَّخْلِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ قَدْ عَلِمْتَ أَنَّ وَالِدِي قَدْ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ وَتَرَكَ دَيْنًا كَثِيرًا وَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ يَرَاكَ الْغُرَمَاءُ فَقَالَ اذْهَبْ فَبَيْدِرْ كُلَّ تَمْرٍ عَلَى نَاحِيَةٍ فَفَعَلْتُ ثُمَّ دَعَوْتُهُ فَلَمَّا نَظَرُوا إِلَيْهِ كَأَنَّهُمْ أُغْرُوا بِي تِلْكَ السَّاعَةَ فَلَمَّا رَأَى مَا يَصْنَعُونَ أَطَافَ حَوْلَ أَعْظَمِهَا بَيْدَرًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ جَلَسَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ادْعُ لِي أَصْحَابَكَ فَمَا

زَالَ يَكِيلُ لَهُمْ حَتَّى أَدَّى اللهُ عَنْ وَالِدِي أَمَانَتَهُ وَأَنَا أَرْضَى أَنْ يُؤَدِّيَ اللهُ أَمَانَةَ وَالِدِي وَلَا أَرْجِعَ إِلَى أَخَوَاتِي بِتَمْرَةٍ فَسَلَّمَ اللهُ الْبَيَادِرَ كُلَّهَا وَحَتَّى إِنِّي أَنْظُرُ إِلَى الْبَيْدَرِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهَا لَمْ تَنْقُصْ تَمْرَةً وَاحِدَةً

احمد بن سریج، عبید اللہ بن موسی، شیبان، فراس بن یحیی شعبی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میرے والد احد کے دن شہید ہو گئے وہ قرض دار تھے اور چھ لڑکیاں کم عمر چھوڑ گئے جب کھجوریں توڑنے کا وقت آیا تو میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ جانتے ہیں کہ میرے والد احد میں شہید کر ہو گئے اور بہت قرض چھوڑ گئے ہیں اور میں یہ دوست رکھتا ہوں کہ آپ تشریف لے چلیں تاکہ قرض خواہ آپ کو دیکھیں آپ نے فرمایا اچھا تم باغ میں چلو اور الگ الگ کھجوروں کا ڈھیر لگاؤ چنانچہ میں نے یہی کیا پھر آپ تشریف لائے مگر قرض خواہ آپ کو دیکھ کر اور بھی ضد کرنے لگے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی یہ حالت دیکھی تو ایک بڑے ڈھیر کے تین چکر لگائے اور بیٹھ گئے پھر فرمایا قرض خواہوں کو بلاؤ پھر ان کو ناپ ناپ کر دیتے جاتے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے میرے والد کا سب قرض بے باق کرا دیا اور میں یہی چاہتا تھا کہ جس طرح بھی ہو یہ قرض ادا ہو جائے خواہ میری بہنوں کے لئے کھجور کا ایک دانہ بھی نہ بچے اللہ تعالیٰ نے سب ڈھیروں کو بچا دیا جس ڈھیر پر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے میں اس کو دیکھ رہا تھا اور مجھے یہ معلوم ہوتا تھا کہ اس میں سے ایک کھجور بھی کم نہیں ہوئی ہے (یہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت اور معجزہ تھا اس قسم کے واقعات آپ کی نبوت کے دلائل میں سے ہیں)۔

راوی : احمد بن شریح، عبید اللہ بن موسیٰ، شیبان، فراس بن یحیی شعبی

باب : غزوات کا بیان

اس آیت کریمہ کے متعلق کہ جب دو جماعتوں نے تم میں سے سستی کرنے کا ارادہ کیا اور اللہ تعالیٰ ان کا مددگار تھا اور مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1230

راوی : عبدالعزیز، عبداللہ، ابراہیم بن سعد اپنے والد سعد بن ابراہیم اور دادا عبدالرحمن بن عوف سعد بن ابی وقاص

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ وَمَعَهُ رَجُلَانِ يُقَاتِلَانِ عَنْهُ عَلَيْهِمَا ثِيَابٌ بِيضٌ كَأَشَدِّ الْقِتَالِ مَا رَأَيْتُهُمَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ

عبد العزیز، عبداللہ، ابراہیم بن سعد اپنے والد سعد بن ابراہیم اور دادا عبدالرحمن بن عوف سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے احد کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ ان کے ہمراہ دو مرد سفید لباس والے تھے جو آپ کی حمایت میں بڑی مستعدی سے لڑ رہے تھے میں نے ان کو اس سے پہلے اور بعد کبھی نہیں دیکھا۔

راوی : عبد العزیز، عبداللہ، ابراہیم بن سعد اپنے والد سعد بن ابراہیم اور دادا عبدالرحمن بن عوف سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

اس آیت کریمہ کے متعلق کہ جب دو جماعتوں نے تم میں سے سستی کرنے کا ارادہ کیا اور اللہ تعالیٰ ان کا مددگار تھا اور مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1231

راوی: عبداللہ بن محمد، مروان بن معاویہ، ہاشم بن ہاشم سعدی، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ السَّعْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ نَثَلَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِنَانَتَهُ يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ ارْمِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

عبداللہ بن محمد، مروان بن معاویہ، ہاشم بن ہاشم سعدی، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا احد کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے ترکش سے تیر نکال کر دیئے اور فرمایا اے سعد! تیر چلاؤ تم پر میرے ماں باپ قربان!

راوی : عبداللہ بن محمد، مروان بن معاویہ، ہاشم بن ہاشم سعدی، سعید بن مسیب، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

اس آیت کریمہ کے متعلق کہ جب دو جماعتوں نے تم میں سے سستی کرنے کا ارادہ کیا اور اللہ تعالیٰ ان کا مددگار تھا اور مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1232

راوی : مسدد بن مسرھد، یحیی بن سعید قطان، یحیی بن سعید انصاری، سعید بن مسیب، سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُ جَمَعَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ

مسدد بن مسرہد، یحیی بن سعید قطان، یحیی بن سعید انصاری، سعید بن مسیب، سعد بن ابی وقاص سے روایت کرتے ہیں کہ وہ کہتے تھے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لئے احد کے دن اپنے ماں باپ جمع کر کے فرمایا (فداک ابی وامی) یعنی میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔

راوی : مسدد بن مسرہد، یحیی بن سعید قطان، یحیی بن سعید انصاری، سعید بن مسیب، سعد بن ابی وقاص

باب : غزوات کا بیان

اس آیت کریمہ کے متعلق کہ جب دو جماعتوں نے تم میں سے سستی کرنے کا ارادہ کیا اور اللہ تعالیٰ ان کا مدد گار تھا اور مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1233

راوی: قتیبہ، لیث، یحیی، ابن مسیب، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَقَدْ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ أَبَوَيْهِ كِلَيْهِمَا يُرِيدُ حِينَ قَالَ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي وَهُوَ يُقَاتِلُ

قتیبہ، لیث، یحیی، ابن مسیب، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے دن اپنے ماں باپ دونوں کو میرے لئے جمع کیا سعد کا مطلب یہ تھا کہ میں لڑ رہا تھا اس وقت آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے ماں باپ تجھ پر قربان۔

راوی: قتیبہ، لیث، یحیی، ابن مسیب، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

اس آیت کریمہ کے متعلق کہ جب دو جماعتوں نے تم میں سے سستی کرنے کا ارادہ کیا اور اللہ تعالیٰ ان کا مدد گار تھا اور مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1234

راوی: ابونعیم، مسعربن کدام، سعدبن ابراهیم، عبداللہ بن شداد، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ أَبَوَيْهِ لِأَحَدٍ غَيْرَ سَعْدٍ

ابونعیم، مسعر بن کدام، سعد بن ابراہیم، عبداللہ بن شداد، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا

میں نے نہیں سنا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد کے سوا اور کسی سے اس طرح فرمایا ہو کہ میرے ماں باپ تجھ پر قربان۔

راوی : ابونعیم، مسعر بن کدام، سعد بن ابراہیم، عبداللہ بن شداد، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

اس آیت کریمہ کے متعلق کہ جب دو جماعتوں نے تم میں سے سستی کرنے کا ارادہ کیا اور اللہ تعالیٰ ان کا مدد گار تھا اور مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1235

راوی: بسرہ بن صفوان، ابراہیم بن سعد، وہ اپنے والد سے وہ عبداللہ بن شداد سے وہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَسَرَةُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ أَبَوَيْهِ لِأَحَدٍ إِلَّا لِسَعْدِ بْنِ مَالِكٍ فَإِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ يَوْمَ أُحُدٍ يَا سَعْدُ ارْمِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

بسرہ بن صفوان، ابراہیم بن سعد، وہ اپنے والد سے وہ عبداللہ بن شداد سے وہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ میں نے نہیں سنا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کے لئے اپنے ماں باپ کو قربان کیا ہو سوائے سعد بن مالک کے کہ احد کے دن میں نے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے سعد! تیر مارو تم پر میرے ماں باپ صدقے ہوں۔

راوی : بسرہ بن صفوان، ابراہیم بن سعد، وہ اپنے والد سے وہ عبداللہ بن شداد سے وہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

اس آیت کریمہ کے متعلق کہ جب دو جماعتوں نے تم میں سے سستی کرنے کا ارادہ کیا اور اللہ تعالیٰ ان کا مدد گار تھا اور مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1236

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، معتمر

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُعْتَمِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ زَعَمَ أَبُو عُثْمَانَ أَنَّهُ لَمْ يَبْقَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ تِلْكَ الْأَيَّامِ الَّتِي يُقَاتِلُ فِيهِنَّ غَيْرُ طَلْحَةَ وَسَعْدٍ عَنْ حَدِيثِهِمَا

موسی بن اسماعیل، معتمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ابو عثمان نہدی کہتے تھے کہ ایک جنگ میں، جس میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لڑے (یعنی احد کے دن) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبید اللہ اور سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی وقاص کے سوا کوئی باقی نہ رہا ابو عثمان نے یہ بات طلحہ اور سعد سے سن کر بیان کی۔

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، معتمر

باب: غزوات کا بیان

اس آیت کریمہ کے متعلق کہ جب دو جماعتوں نے تم میں سے سستی کرنے کا ارادہ کیا اور اللہ تعالیٰ ان کا مدد گار تھا اور مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1237

راوی: عبد اللہ بن ابی الاسود، حاتم بن اسمٰعیل، محمد بن یوسف، حضرت سائب بن یزید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ قَالَ صَحِبْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ وَطَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللهِ وَالْمِقْدَادَ وَسَعْدًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَنِّي سَمِعْتُ طَلْحَةَ يُحَدِّثُ عَنْ يَوْمِ أُحُدٍ

عبد اللہ بن ابی الاسود، حاتم بن اسماعیل، محمد بن یوسف، حضرت سائب بن یزید سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں عبد الرحمن بن عوف اور طلحہ بن عبید اللہ، مقداد بن اسود اور سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحبت میں رہا ہوں میں نے ان میں سے کسی کو بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کرتے ہوئے نہیں سنا البتہ ابو طلحہ کو جنگ احد کا واقعہ بیان کرتے سنا

ہے۔

راوی : عبداللہ بن ابی الاسود، حاتم بن اسمٰعیل، محمد بن یوسف، حضرت سائب بن یزید

باب : غزوات کا بیان

اس آیت کریمہ کے متعلق کہ جب دو جماعتوں نے تم میں سے سستی کرنے کا ارادہ کیا اور اللہ تعالیٰ ان کا مدد گار تھا اور مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1238

راوی: عبداللہ بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، اسمٰعیل بن خالد، قیس بن ابی حازم

حَدَّثَنِی عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ رَأَيْتُ يَدَ طَلْحَةَ شَلَّائَ وَقَى بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ

عبداللہ بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، اسماعیل بن خالد، قیس بن ابی حازم سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک ہاتھ شل دیکھا تھا کیونکہ وہ احد کے دن اس ہاتھ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بچا رہے تھے۔

راوی : عبداللہ بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، اسمٰعیل بن خالد، قیس بن ابی حازم

باب : غزوات کا بیان

اس آیت کریمہ کے متعلق کہ جب دو جماعتوں نے تم میں سے سستی کرنے کا ارادہ کیا اور اللہ تعالیٰ ان کا مدد گار تھا اور مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1239

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ أُحُدٍ انْهَزَمَ النَّاسُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو طَلْحَةَ بَيْنَ يَدَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُجَوِّبٌ عَلَيْهِ بِحَجَفَةٍ لَهُ وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ رَجُلًا رَامِيًا شَدِيدَ النَّزْعِ كَسَرَ يَوْمَئِذٍ قَوْسَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَكَانَ الرَّجُلُ يَمُرُّ مَعَهُ بِجَعْبَةٍ مِنْ النَّبْلِ فَيَقُولُ انْثُرْهَا لِأَبِي طَلْحَةَ قَالَ وَيُشْرِفُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَى الْقَوْمِ فَيَقُولُ أَبُو طَلْحَةَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي لَا تُشْرِفْ يُصِيبُكَ سَهْمٌ مِنْ سِهَامِ الْقَوْمِ نَحْرِي دُونَ نَحْرِكَ وَلَقَدْ رَأَيْتُ عَائِشَةَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ وَأُمَّ سُلَيْمٍ وَإِنَّهُمَا لَمُشَمِّرَتَانِ أَرَى خَدَمَ سُوقِهِمَا تُنْقِزَانِ الْقِرَبَ عَلَى مُتُونِهِمَا تُفْرِغَانِهِ فِي أَفْوَاهِ الْقَوْمِ ثُمَّ تَرْجِعَانِ فَتَمْلَآَنِهَا ثُمَّ تَجِيئَانِ فَتُفْرِغَانِهِ فِي أَفْوَاهِ الْقَوْمِ وَلَقَدْ وَقَعَ السَّيْفُ مِنْ يَدَيْ أَبِي طَلْحَةَ إِمَّا مَرَّتَيْنِ وَإِمَّا ثَلَاثًا

ابو معمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب احد کا دن آیا تو لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر بھاگے مگر ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کے لئے اپنی ڈھال لگائے کھڑے تھے، حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بڑے تیر انداز اور کماندار تھے انہوں نے اس دن دو تین کمانیں توڑ ڈالیں جو مسلمان تیروں کا ترکش لے کر گزرتا تو حضور اکرم اس سے فرماتے یہ تیر ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے رکھ دو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سر اٹھا کر کافروں کو دیکھتے تو ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عرض کرتے یا رسول اللہ! میرے ماں باپ قربان ہوں اپنا سر نہ اٹھائیں کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی تیر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لگ جائے اگر میرے گلے پر لگ جائے تو کوئی مضائقہ نہیں کیونکہ میرا گلا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گلے پر قربان ہے، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اس دن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور اپنی ماں ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو دیکھا کہ کپڑے اٹھائے ہوئے پانی کی مشکیں بھر بھر کر لا رہی تھیں اور مردوں کو پلا رہی تھیں وہ پھر لوٹ کر جاتیں اور مشکیں بھر کر لاتیں اور لوگوں کے منہ میں ڈالتیں ان کے پاؤں کی پازیبیں دکھائی دے رہی تھیں اور پھر ایسا ہوا کہ حضرت ابو طلحہ کے ہاتھ سے دو یا تین مرتبہ تلوار چھوٹ کر گر پڑی۔

راوی : ابو معمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

اس آیت کریمہ کے متعلق کہ جب دو جماعتوں نے تم میں سے سستی کرنے کا ارادہ کیا اور اللہ تعالیٰ ان کا مدد گار تھا اور مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1240

راوی: عبید اللہ بن سعید، ابواسامہ، ھشام بن عروہ اپنے والد عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا كَانَ يَوْمَ أُحُدٍ هُزِمَ الْمُشْرِكُونَ فَصَرَخَ إِبْلِيسُ لَعْنَةُ اللهِ عَلَيْهِ أَيْ عِبَادَ اللهِ أُخْرَاكُمْ فَرَجَعَتْ أُولَاهُمْ فَاجْتَلَدَتْ هِيَ وَأُخْرَاهُمْ فَبَصُرَ حُذَيْفَةُ فَإِذَا هُوَ بِأَبِيهِ الْيَمَانِ فَقَالَ أَيْ عِبَادَ اللهِ أَبِي أَبِي قَالَ قَالَتْ فَوَاللهِ مَا احْتَجَزُوا حَتَّى قَتَلُوهُ فَقَالَ حُذَيْفَةُ يَغْفِرُ اللهُ لَكُمْ قَالَ عُرْوَةُ فَوَاللهِ مَا زَالَتْ فِي حُذَيْفَةَ بَقِيَّةُ خَيْرٍ حَتَّى لَحِقَ بِاللهِ عَزَّ وَجَلَّ بَصُرْتُ عَلِمْتُ مِنْ الْبَصِيرَةِ فِي الْأَمْرِ وَأَبْصَرْتُ مِنْ بَصَرِ الْعَيْنِ وَيُقَالُ بَصُرْتُ وَأَبْصَرْتُ وَاحِدٌ

عبید اللہ بن سعید، ابواسامہ، ہشام بن عروہ اپنے والد عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ احد کے دن جب مشرکین کو پہلی مرتبہ شکست ہوئی تو شیطان نے آواز دی کہ اے اللہ کے بندو! تمہارے عقب سے ایک جماعت آرہی ہے اس سے بچو! یہ سن کو لوگ پلٹ پڑے اتنے میں دیکھا کہ حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد یمان کو مسلمان مارے ڈال رہے ہیں، چنانچہ حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بلند آواز سے کہا کہ اے اللہ کے بندو! یہ تو میرے والد ہیں عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں خدا کی قسم! وہ نہ مانے یہاں تک کہ یمان کو مار ڈالا حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا خدا تم کو بخش دے، عروہ کہتے ہیں بخدا حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے آخر وقت تک ان کے لئے دعائے مغفرت کرتے رہے امام بخاری کہتے ہیں بصرت، بصیرت سے ہے یعنی میں نے جانا اور ابصرت کے معنی آنکھ سے دیکھا بعض نے کہا کہ بصرت اور بصیرت کے ایک ہی معنی ہیں۔

راوی: عبید اللہ بن سعید، ابواسامہ، ہشام بن عروہ اپنے والد عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غزوات کا بیان

بھاگنے والوں کے بیان میں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو لوگ تم میں سے بھاگ نکلے اس وقت جب کہ دو گروہ بھڑ گئے شیطان نے ان کے بعض اعمال کی وجہ سے ان کو بھڑکا دیا تھا اور بے شک اللہ نے ان کا قصور معاف کر دیا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ بخشنے والا تحمل والا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1241

راوی: عبدان، ابوحمزہ عثمان بن موہب

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ حَجَّ الْبَيْتَ فَرَأَى قَوْمًا جُلُوسًا فَقَالَ مَنْ هَؤُلَاءِ الْقُعُودُ قَالُوا هَؤُلَاءِ قُرَيْشٌ قَالَ مَنْ الشَّيْخُ قَالُوا ابْنُ عُمَرَ فَأَتَاهُ فَقَالَ إِنِّي سَائِلُكَ عَنْ شَيْءٍ أَتُحَدِّثُنِي قَالَ أَنْشُدُكَ بِحُرْمَةِ هَذَا الْبَيْتِ أَتَعْلَمُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَرَّ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَتَعْلَمُهُ تَغَيَّبَ عَنْ بَدْرٍ فَلَمْ يَشْهَدْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَتَعْلَمُ أَنَّهُ تَخَلَّفَ عَنْ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ فَلَمْ يَشْهَدْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَبَّرَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ تَعَالَ لِأُخْبِرَكَ وَلِأُبَيِّنَ لَكَ عَمَّا سَأَلْتَنِي عَنْهُ أَمَّا فِرَارُهُ يَوْمَ أُحُدٍ فَأَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ عَفَا عَنْهُ وَأَمَّا تَغَيُّبُهُ عَنْ بَدْرٍ فَإِنَّهُ كَانَ تَحْتَهُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ مَرِيضَةً فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَكَ أَجْرَ رَجُلٍ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا وَسَهْمَهُ وَأَمَّا تَغَيُّبُهُ عَنْ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ فَإِنَّهُ لَوْ كَانَ أَحَدٌ أَعَزَّ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ لَبَعَثَهُ مَكَانَهُ فَبَعَثَ عُثْمَانَ وَكَانَتْ بَيْعَةُ الرِّضْوَانِ بَعْدَمَا ذَهَبَ عُثْمَانُ إِلَى مَكَّةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ الْيُمْنَى هَذِهِ يَدُ عُثْمَانَ فَضَرَبَ بِهَا عَلَى يَدِهِ فَقَالَ هَذِهِ لِعُثْمَانَ اذْهَبْ بِهَذَا الْآنَ مَعَكَ

عبدان، ابوحمزہ عثمان بن موہب سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ایک شخص (یزید بن بشر) بیت اللہ کا حج کرنے آیا تو کچھ اور لوگوں کو وہاں بیٹھے ہوئے دیکھا تو پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ جواب دیا گیا یہ قریش ہیں۔ اس نے پوچھا: یہ ضعیف العمر کون ہیں؟ کہا گیا یہ ابن عمر ہیں چنانچہ وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قریب آیا اور کہا میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں پھر اس نے کہا اس مکان کی حرمت کی قسم! کیا عثمان بن عفان احد کے دن بھاگ نکلے تھے؟ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہاں! پھر اس نے کہا

کیا تم جانتے ہو کہ عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنگ بدر سے غیر حاضر تھے؟ آپ نے کہاہاں! پھر اس نے کہا کیا تم کو معلوم ہے کہ عثمان بیعت رضوان سے بھی محروم رہے تھے؟ آپ نے کہاہاں! اس وقت سائل نے اللہ اکبر کہا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا آؤ میں تم کو ان سوالات کی حقیقت بتاؤں احد کے دن بھاگنے والوں کے قصور کو اللہ تعالیٰ نے معاف فرمایا (جیسا کہ مندرجہ بالا آیت سے ظاہر ہوا) جنگ بدر سے غیر حاضر ہونے کی وجہ یہ تھی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی حضرت رقیہ بیمار تھیں تو آپ نے ان سے فرمایا کہ تم ان کی دیکھ بھال کرو۔ لیکن ثواب تم کو بھی اتنا ہی ملے گا جتنا شریک ہونے والے کو اور مال غنیمت سے بھی حصہ پاؤ گے بیعت رضوان میں شریک نہ ہونے کی وجہ یہ ہوئی کہ وہ مکہ والوں پر گہرا اثر رکھتے تھے لہذا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انہی کو مکہ والوں کے پاس سمجھانے کے لئے بھیجا اور پھر ان کی غیر موجودگی میں بیعت واقع ہوئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ اپنے بائیں ہاتھ پر رکھ کر فرمایا کہ یہ عثمان کا ہاتھ ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اعرابی سے فرمایا: اے اعرابی! یہ باتیں یاد رکھ اور انہیں اپنے ساتھ لے کر واپس جا۔

راوی : عبدان، ابوحمزہ عثمان بن موہب

صبر واستقلال کے بیان میں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب تم بھاگے جارہے تھ...

باب : غزوات کا بیان

صبر واستقلال کے بیان میں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب تم بھاگے جارہے تھے اور کسی کی طرف مڑ کر نہ دیکھتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تم کو پیچھے کی طرف بلا رہے تھے لیکن تم مڑ کر بھی نہیں دیکھتے تھے (آخر میں نے بھی تم کو رنجیدہ کیا) اور غم پر غم پہنچے اور اس میں یہ حکمت بھی تھی کہ جب تم سے کوئی اچھی چیز نکل جائے یا مصیبت آئے تو رنج نہ کرو بلکہ صبر سے کام لو اور اللہ تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں اس آیت میں تصعدون کے معنی تذھبون ہیں یعنی چلے جارہے تھے وصعد فوق البیت گھر کے اوپر چڑھ گیا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1242

راوی: عمرو بن خالد، زهیر، ابواسحق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ جَعَلَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّجَّالَةِ يَوْمَ أُحُدٍ عَبْدَ اللهِ بْنَ جُبَيْرٍ وَأَقْبَلُوا مُنْهَزِمِينَ فَذَاكَ إِذْ يَدْعُوهُمْ الرَّسُولُ فِي أُخْرَاهُمْ

عمرو بن خالد، زہیر، ابو اسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ان کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے دن پیدل لشکر کا سردار حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مقرر فرمایا چنانچہ تمام لشکر مدینہ کی طرف بھاگ کھڑا ہوا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان کو پکار رہے تھے چنانچہ اسی سلسلہ میں یہ آیت نازل ہوئی (یَدْعُوهُمُ الرَّسُولُ فِي أُخْرَاهُمْ (

راوی : عمرو بن خالد، زہیر، ابو اسحق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

)اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے) کہ اللہ نے غم کے بعد پھر امن کی اونگھ ڈال دی جس نے تم...

باب : غزوات کا بیان

)اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے) کہ اللہ نے غم کے بعد پھر امن کی اونگھ ڈال دی جس نے تم میں سے ایک جماعت کو ڈھانپ لیا اور بعضوں کو اس وقت بھی اپنی جان کی فکر لگی ہوئی تھی اور وہ اللہ تعالیٰ کے متعلق جاہلیت کے سے گمان کر رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ ہمارے لئے اس کام میں وہ بہتری کہاں ہے جس کا وعدہ کیا تھا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کہہ دیجئے کہ ہر کام اللہ تعالیٰ ہی کے اختیار میں ہے یہ منافق اپنے دل میں چھپائے رکھتے ہیں ظاہر نہیں کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اگر فتح ونصرت ہماری یہاں ہوتی تو ہم کیوں مارے جاتے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کہہ دیجئے کہ اگر تم اپنے گھر میں ہوتے جب بھی جن کی قسمت میں مارا جانا لکھا جا چکا تھا وہ کسی نہ کسی طرح اپنی قتل گاہ میں آجاتے اس لڑائی میں یہ بھی حکمت تھی کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کو تمہارے دلوں کو آزمانہ اور تمہارے دلی خیالات کو صاف کرنا منظور تھا اور اللہ تعالیٰ دلوں کی باتیں خوب جانتا ہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث 1243**

راوی: خلیفہ بن خیاط، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ

و قَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ فِيمَنْ تَغَشَّاهُ النُّعَاسُ يَوْمَ أُحُدٍ حَتَّى سَقَطَ سَيْفِي مِنْ يَدِي مِرَارًا يَسْقُطُ وَآخُذُهُ وَيَسْقُطُ فَآخُذُهُ

خلیفہ بن خیاط، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں بھی ان لوگوں میں شامل تھا جن کو احد کے دن اونگھ نے دبا لیا تھا مجھ کو ایسی اونگھ آئی کہ کئی مرتبہ میرے ہاتھ سے میری تلوار گر پڑی وہ گرتی تھی اور میں اٹھاتا تھا۔

راوی : خلیفہ بن خیاط، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے اختیار میں کچھ نہیں...

باب : غزوات کا بیان

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے اختیار میں کچھ نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1244

راوی: حمید اور ثابت بنانی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قَالَ حُمَيْدٌ وَثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ شُجَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ شَجُّوا نَبِيَّهُمْ فَنَزَلَتْ لَيْسَ لَكَ مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ

حمید اور ثابت بنانی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ احد کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سر میں زخم آیا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بھلا اس قوم کو کیا ترقی و فلاح حاصل ہو سکتی ہے جس نے اپنے پیغمبر کو زخمی کر دیا چنانچہ اس وقت مندرجہ بالا آیت نازل ہوئی۔

راوی : حمید اور ثابت بنانی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے اختیار میں کچھ نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1245

راوی: یحیی بن عبداللہ سلمی، عبداللہ بن مبارک، معمر بن ارشد زهری، حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ مِنْ الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ الْفَجْرِ يَقُولُ اللَّهُمَّ الْعَنْ فُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا بَعْدَ مَا يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ لَيْسَ لَكَ مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ إِلَى قَوْلِهِ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ وَعَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو عَلَى صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ وَسُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو وَالْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ فَنَزَلَتْ لَيْسَ لَكَ مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ إِلَى قَوْلِهِ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ

یحیی بن عبداللہ سلمی، عبداللہ بن مبارک، معمر بن ارشد زہری، حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میرے والد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے تھے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں اخیر رکعت کے رکوع سے سر اٹھاتے تو اس طرح دعا فرماتے تھے کہ اے اللہ فلاں فلاں اور فلاں پر لعنت بھیج، دعا آپ (سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد) کہنے کے بعد کرتے تھے اس وقت یہ آیت (لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ) آخر تک نازل ہوئی اور عبداللہ بن مبارک نے اسی اسناد سے حنظلہ بن ابی سفیان سے روایت کی ہے انہوں نے کہا کہ میں نے سالم بن عبداللہ سے سنا وہ کہتے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم احد کے دن زخمی ہوئے تو آپ صفوان بن امیہ سہیل بن عمرو اور حارث بن ہشام بن مغیرہ کے لئے بد دعا کرنے لگے اس وقت یہ آیت (لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ) آخر تک نازل ہوئی۔

راوی: یحیی بن عبداللہ سلمی، عبداللہ بن مبارک، معمر بن ارشد زہری، حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

حضرت ام سلیط رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر۔

جلد : جلد دوم حدیث 1246

راوی: یحیی بن بکیر، لیث بن سعید، یونس ابن شہاب، ثعلبہ بن ابی مالک

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ وَقَالَ ثَعْلَبَةُ بْنُ أَبِي مَالِكٍ إِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَسَمَ مُرُوطًا بَيْنَ نِسَاءٍ مِنْ نِسَاءِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فَبَقِيَ مِنْهَا مِرْطٌ جَيِّدٌ فَقَالَ لَهُ بَعْضُ مَنْ عِنْدَهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَعْطِ هَذَا ابْنَتَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي عِنْدَكَ يُرِيدُونَ أُمَّ كُلْثُومٍ بِنْتَ عَلِيٍّ فَقَالَ عُمَرُ أُمُّ سَلِيطٍ أَحَقُّ بِهِ وَأُمُّ سَلِيطٍ مِنْ نِسَاءِ الْأَنْصَارِ مِمَّنْ بَايَعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمَرُ فَإِنَّهَا كَانَتْ تَزْفِرُ لَنَا الْقِرَبَ يَوْمَ أُحُدٍ

یحیی بن بکیر، لیث بن سعید، یونس ابن شہاب، ثعلبہ بن ابی مالک سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مدینہ کی عورتوں کو چادریں بطور تقسیم عنایت فرمائیں تو ایک چادر عمدہ قسم کی بچ رہی، تو بعض لوگوں نے جو ان کے پاس بیٹھے ہوئے تھے عرض کیا کہ امیر المومنین! یہ چادر آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نواسی کو دے دیجئے جو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بی بی ہیں یعنی ام کلثوم بنت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا نہیں ام سلیط رضی اللہ تعالیٰ عنہا اس کی زیادہ حقدار ہیں ام سلیط مدینہ کی انصاریہ تھیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی تھی اور یہ احد کے دن مشک میں پانی بھر بھر کر ہمارے لئے لایا کرتی تھیں۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث بن سعید، یونس ابن شہاب، ثعلبہ بن ابی مالک

باب : غزوات کا بیان

شہادت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1247

راوی: ابوجعفر، محمد بن عبداللہ بن مبارک، حجین ابن مثنی، عبدالعزیزبن عبداللہ بن ابی مسلمہ، عبداللہ بن فضیل، سلیمان بن یسار، جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری

حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ فَلَمَّا قَدِمْنَا حِمْصَ قَالَ لِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيٍّ هَلْ لَكَ فِي وَحْشِيٍّ نَسْأَلُهُ عَنْ قَتْلِ حَمْزَةَ قُلْتُ نَعَمْ وَكَانَ وَحْشِيٌّ يَسْكُنُ حِمْصَ فَسَأَلْنَا عَنْهُ فَقِيلَ لَنَا هُوَ ذَاكَ فِي ظِلِّ قَصْرِهِ كَأَنَّهُ حَمِيتٌ قَالَ فَجِئْنَا حَتَّى وَقَفْنَا عَلَيْهِ بِيَسِيرٍ فَسَلَّمْنَا فَرَدَّ السَّلَامَ قَالَ وَعُبَيْدُ اللَّهِ مُعْتَجِرٌ بِعِمَامَتِهِ مَا يَرَى وَحْشِيٌّ إِلَّا عَيْنَيْهِ وَرِجْلَيْهِ فَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ يَا وَحْشِيُّ أَتَعْرِفُنِي قَالَ فَنَظَرَ إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ لَا وَاللَّهِ إِلَّا أَنِّي أَعْلَمُ أَنَّ عَدِيَّ بْنَ الْخِيَارِ تَزَوَّجَ امْرَأَةً يُقَالُ لَهَا أُمُّ قِتَالٍ بِنْتُ أَبِي الْعِيصِ فَوَلَدَتْ لَهُ غُلَامًا بِمَكَّةَ فَكُنْتُ أَسْتَرْضِعُ لَهُ فَحَمَلْتُ ذَلِكَ الْغُلَامَ مَعَ أُمِّهِ فَنَاوَلْتُهَا إِيَّاهُ فَلَكَأَنِّي نَظَرْتُ إِلَى قَدَمَيْكَ قَالَ فَكَشَفَ عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ أَلَا تُخْبِرُنَا بِقَتْلِ حَمْزَةَ قَالَ نَعَمْ إِنَّ حَمْزَةَ قَتَلَ طُعَيْمَةَ بْنَ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ بِبَدْرٍ فَقَالَ لِي مَوْلَايَ جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ إِنْ قَتَلْتَ حَمْزَةَ بِعَمِّي فَأَنْتَ حُرٌّ قَالَ فَلَمَّا أَنْ خَرَجَ النَّاسُ عَامَ عَيْنَيْنِ وَعَيْنَيْنِ جَبَلٌ بِحِيَالِ أُحُدٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ وَادٍ خَرَجْتُ مَعَ النَّاسِ إِلَى الْقِتَالِ فَلَمَّا أَنْ اصْطَفُّوا لِلْقِتَالِ خَرَجَ سِبَاعٌ فَقَالَ هَلْ مِنْ مُبَارِزٍ قَالَ فَخَرَجَ إِلَيْهِ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ يَا سِبَاعُ يَا ابْنَ أُمِّ أَنْمَارٍ مُقَطِّعَةِ الْبُظُورِ أَتُحَادُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ شَدَّ عَلَيْهِ فَكَانَ كَأَمْسِ الذَّاهِبِ قَالَ وَكَمَنْتُ لِحَمْزَةَ تَحْتَ صَخْرَةٍ فَلَمَّا دَنَا مِنِّي رَمَيْتُهُ بِحَرْبَتِي فَأَضَعُهَا فِي ثُنَّتِهِ حَتَّى خَرَجَتْ مِنْ بَيْنِ وَرِكَيْهِ قَالَ فَكَانَ ذَاكَ الْعَهْدَ بِهِ فَلَمَّا رَجَعَ النَّاسُ رَجَعْتُ مَعَهُمْ فَأَقَمْتُ بِمَكَّةَ حَتَّى فَشَا فِيهَا الْإِسْلَامُ ثُمَّ خَرَجْتُ إِلَى الطَّائِفِ فَأَرْسَلُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا فَقِيلَ لِي إِنَّهُ لَا يَهِيجُ الرُّسُلَ قَالَ

فَخَرَجْتُ مَعَهُمْ حَتَّى قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَآنِي قَالَ آنْتَ وَحْشِيٌّ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَنْتَ قَتَلْتَ حَمْزَةَ قُلْتُ قَدْ كَانَ مِنْ الْأَمْرِ مَا بَلَغَكَ قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُغَيِّبَ وَجْهَكَ عَنِّي قَالَ فَخَرَجْتُ فَلَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ مُسَيْلِمَةُ الْكَذَّابُ قُلْتُ لَأَخْرُجَنَّ إِلَى مُسَيْلِمَةَ لَعَلِّي أَقْتُلُهُ فَأُكَافِئَ بِهِ حَمْزَةَ قَالَ فَخَرَجْتُ مَعَ النَّاسِ فَكَانَ مِنْ أَمْرِهِ مَا كَانَ قَالَ فَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ فِي ثَلْمَةِ جِدَارٍ كَأَنَّهُ جَمَلٌ أَوْرَقُ ثَائِرُ الرَّأْسِ قَالَ فَرَمَيْتُهُ بِحَرْبَتِي فَأَضَعُهَا بَيْنَ ثَدْيَيْهِ حَتَّى خَرَجَتْ مِنْ بَيْنِ كَتِفَيْهِ قَالَ وَوَثَبَ إِلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَضَرَبَهُ بِالسَّيْفِ عَلَى هَامَتِهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْفَضْلِ فَأَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ فَقَالَتْ جَارِيَةٌ عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ وَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَتَلَهُ الْعَبْدُ الْأَسْوَدُ

ابو جعفر، محمد بن عبداللہ بن مبارک، حجین ابن مثنیٰ، عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابی مسلمہ، عبداللہ بن فضیل، سلیمان بن یسار، جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں عبیداللہ بن عدی بن خیار کے ساتھ سفر کے لئے نکلا تو جب ہم لوگ حمص پہنچے تو عبیداللہ بن عدی نے کہا کہ چلو وحشی بن حرب سے مل کر حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قتل کا حال پوچھیں میں نے کہا چلو وحشی حمص ہی میں رہتا تھا چنانچہ ہم نے لوگوں سے پتہ معلوم کیا تو بتایا گیا کہ دیکھو! وہ اپنے مکان کے سایہ کے نیچے مشک کی طرح پھولا ہوا بیٹھا ہے جعفر کہتے ہیں کہ ہم وحشی کے قریب گئے اور سلام کیا اس نے سلام کا جواب دیا اس وقت عبیداللہ اپنا عمامہ سر پر اس طرح لپیٹے ہوئے تھے کہ صرف آنکھیں نظر آرہی تھیں وحشی کو اس سے زیادہ کچھ نظر نہیں آرہا تھا کہ وہ ان کی آنکھیں اور پیر دیکھ رہا تھا آخر عبیداللہ نے پوچھا وحشی مجھے پہچانتے ہو؟ وحشی نے ان کو دیکھا اور کہا خدا کی قسم! میں اتنا جانتا ہوں کہ عدی بن خیار نے ایک عورت ام قتال بنت ابی العیص سے شادی کی تھی ام قتال کے مکہ میں جب ایک لڑکا پیدا ہوا تو میں اس بچہ کے لئے ان کو تلاش کر رہا تھا کہ جب اچانک اس بچہ کو اس کی ماں کے پاس لے گیا اور وہ بچہ اس کو دے دیا میں نے اس کے دونوں پیر دیکھے تھے گویا اب بھی میں اس کے پاؤں دیکھ رہا ہوں جعفر کہتے ہیں کہ عبیداللہ نے منہ پر سے پردہ ہٹا دیا اور وحشی سے کہا کہ ذرا حمزہ کے قتل کا حال بیان کرو وحشی نے کہا بات یہ ہے کہ بدر کے دن حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے طعیمہ بن عدی بن خیار کو مار ڈالا تھا۔ جبیر بن مطعم نے جو کہ میرے مالک تھے مجھ سے یہ کہا کہ اگر تو حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو میرے چچا طعیمہ کے بدلے میں مار ڈالے تو تو آزاد ہے وحشی نے بیان کیا کہ جب لوگ حنین کی لڑائی کے سال نکلے جو احد کے قریب ایک پہاڑ کا نام ہے احد اور اس کے درمیان ایک نالہ ہے اس وقت میں بھی لڑنے والوں کے ساتھ نکلا جب لڑائی کے لئے صفیں درست ہو چکیں تو سباع بن عبدالعزیٰ نے آگے نکل کر کہا کیا کوئی لڑنے والا ہے حمزہ بن عبدالمطلب نے اس کے بالمقابل پہنچ کر کہا او سباع! ام نمارہ کے بیٹے جو بچوں کا ختنہ کیا کرتی

تھی کیا تو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرتا ہے پھر حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سباع کو گزرے ہوئے دن کی طرح بنادیا وحشی نے کہا پھر میں قتل حمزہ کی فکر میں ایک پتھر کی آڑ میں بیٹھ گیا جب حمزہ میرے قریب آئے میں نے ان کو اپنا ہتھیار پھینک کر مار دیا اور آخر میرا بھالا ان کے زیر ناف ایسا لگا کہ وہ سرین سے پار ہو گیا وحشی نے کہا یہ ان کا آخری وقت تھا جب اہل قریش مکہ میں واپس آئے تو میں بھی ان کے ہمراہ مکہ آگیا جب فتح مکہ کے بعد مکہ میں اسلام پھیل گیا تو میں طائف میں جا کر مقیم ہو گیا اس کے بعد طائف والوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قاصد بھیجے اور مجھ سے کہا کہ وہ قاصدوں کو نہیں ستاتے تو پھر میں بحیثیت قاصد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو دیکھ کر کہا کیا تم ہی وحشی ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تم ہی نے شہید کیا تھا؟ میں نے کہا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تو سب کیفیت معلوم ہے آپ نے فرمایا کیا تم اپنا منہ مجھ سے چھپا سکتے ہو میں یہ بات سن کر باہر آگیا اور پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد جب مسیلمہ نے نبوت کا دعویٰ کیا تو میں نے سوچا کہ مسلمانوں کے ساتھ مسیلمہ کو مارنے جاؤں گا شاید اس کو مار کر حمزہ کے قتل کا کفارہ ہو سکے میں مسلمانوں کے ساتھ مسیلمہ کے مقابلہ پر نکلا مسیلمہ کے لوگوں نے جو کچھ کیا وہ میں دیکھ رہا تھا اس کے بعد میں کیا دیکھتا ہوں کہ مسیلمہ ایک دیوار کی آڑ میں کھڑا ہے سر پر نشان اور اونٹ کا سا رنگ ہے میں نے وہی حربہ جو حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے استعمال کیا تھا نکالا اور اس کے مار دیا جو دونوں چھاتیوں کے درمیان سے ہوتا ہوا دونوں مونڈھوں کے درمیان سے پار نکل گیا۔ اتنے میں ایک انصاری کود کر اس کی طرف گیا اور میں نے اس کی کھوپڑی پر ایک تلوار بھی لگائی عبداللہ بن فضیل اس حدیث کے راوی بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے سلیمان بن یسار نے ان کو عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بتایا کہ جب مسیلمہ مارا گیا تو ایک چھوکری مکان کی چھت پر چڑھ کر کہنے لگی ہائے امیر المومنین! (مسیلمہ) کو ایک کالے غلام نے مار ڈالا۔

راوی : ابوجعفر، محمد بن عبداللہ بن مبارک، حجین ابن مثنیٰ، عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابی مسلمہ، عبداللہ بن فضیل، سلیمان بن یسار، جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری

یوم احد میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسم کے زخمی ہونے کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1248

راوی: اسحق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، همام، حضرت ابوهريره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَى قَوْمٍ فَعَلُوا بِنَبِيِّهِ يُشِيرُ إِلَى رَبَاعِيَتِهِ اشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَى رَجُلٍ يَقْتُلُهُ رَسُولُ اللَّهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اسحاق بن نصر، عبد الرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے اللہ کا سخت غضب ہے اس قوم پر جس نے اپنے پیغمبر کے ساتھ یہ کیا (دانتوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے) اللہ سخت غصے ہوا اس شخص پر جس کو اللہ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کے راستہ میں مارا (جیسے ابی بن خلف کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اس کو میدان احد میں مارا)۔

راوی: اسحق بن نصر، عبد الرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

یوم احد میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسم کے زخمی ہونے کا بیان

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1249

راوی: مخلد بن مالك، يحيى بن سعيد اموى، ابن جريج، عمرو بن دينار، عكرمه، حضرت ابن عباس رضی الله عنهما

حَدَّثَنِي مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ اشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَى مَنْ قَتَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ اشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ

عَلَى قَوْمٍ دَمَّوْا وَجْهَ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مخلد بن مالک، یحیی بن سعید اموی، ابن جریج، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا سخت غصہ اس قوم پر ہے جس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی راہ میں مار دیں اللہ تعالیٰ کا سخت غضب اس قوم پر ہے جو اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ کو خون آلود کریں (جیسے قریش نے کیا)۔

راوی : مخلد بن مالک، یحیی بن سعید اموی، ابن جریج، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

یوم احد میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسم کے زخمی ہونے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1250

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سلمہ بن دینار، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ وَهُوَ يُسْأَلُ عَنْ جُرْحِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَا وَاللهِ إِنِّي لَأَعْرِفُ مَنْ كَانَ يَغْسِلُ جُرْحَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ يَسْكُبُ الْمَاءَ وَبِمَا دُووِيَ قَالَ كَانَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَام بِنْتُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَغْسِلُهُ وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ يَسْكُبُ الْمَاءَ بِالْمِجَنِّ فَلَمَّا رَأَتْ فَاطِمَةُ أَنَّ الْمَاءَ لَا يَزِيدُ الدَّمَ إِلَّا كَثْرَةً أَخَذَتْ قِطْعَةً مِنْ حَصِيرٍ فَأَحْرَقَتْهَا وَأَلْصَقَتْهَا فَاسْتَمْسَكَ الدَّمُ وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ يَوْمَئِذٍ وَجُرِحَ وَجْهُهُ وَكُسِرَتْ الْبَيْضَةُ عَلَى رَأْسِهِ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سلمہ بن دینار، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان سے کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زخمی ہونے کا حال پوچھا، سہل بن سعد نے کہا: خدا کی قسم! میں جانتا ہوں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زخم کون (دھو رہا تھا) اور کون پانی ڈال رہا تھا اور کون سی دوا لگائی گئی ہوا یہ کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا زخم دھو رہی تھیں اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ڈھال سے پانی ڈال رہے تھے جب حضرت

فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے دیکھا کہ خون کسی طرح بند نہیں ہوتا ہے تو انہوں نے بوریئے کا ایک ٹکڑا اجلا کر اس کی راکھ زخم میں بھر دی خون بند ہو گیا یہی دن تھا کہ جب کہ آپ کے دانت شہید ہوئے اور چہرہ مبارک زخمی کیا گیا اور خود کو پتھر مار کر سر پر توڑا گیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سلمہ بن دینار، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

یوم احد میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسم کے زخمی ہونے کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 1251

راوی : عمر بن علی، ابوعاصم، ابن جریج، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَى مَنْ قَتَلَهُ نَبِيٌّ وَاشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَى مَنْ دَمَّى وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمر بن علی، ابوعاصم، ابن جریج، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا اللہ کا سخت غضب اس شخص پر ہے جس کو خود پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم قتل کریں اور سخت غضب ہے خدا کا اس پر جس نے پیغمبر کے چہرہ مبارک کو خون آلود کیا۔

راوی : عمر بن علی، ابوعاصم، ابن جریج، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

)ان لوگوں کا بیان) جنہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا حکم مانا۔...

باب : غزوات کا بیان

)ان لوگوں کا بیان) جنہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا حکم مانا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1252

راوی: محمد بن سلام، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمْ الْقَرْحُ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا أَجْرٌ عَظِيمٌ قَالَتْ لِعُرْوَةَ يَا ابْنَ أُخْتِي كَانَ أَبَوَاكَ مِنْهُمْ الزُّبَيْرُ وَأَبُو بَكْرٍ لَمَّا أَصَابَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَصَابَ يَوْمَ أُحُدٍ وَانْصَرَفَ عَنْهُ الْمُشْرِكُونَ خَافَ أَنْ يَرْجِعُوا قَالَ مَنْ يَذْهَبُ فِي إِثْرِهِمْ فَانْتَدَبَ مِنْهُمْ سَبْعُونَ رَجُلًا قَالَ كَانَ فِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ وَالزُّبَيْرُ

محمد بن سلام، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا أَجْرٌ عَظِيمٌ الخ یعنی جن لوگوں نے زخمی ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ اور رسول کا حکم مانا ان میں جو نیک پرہیز گار ہیں ان کو بہت ثواب ملے گا اے میرے بھانجے! تمہارے والد زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور نانا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ انہیں لوگوں میں سے تھے بات یہ ہوئی کہ احد کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جو صدمہ پہنچا تھا، پہنچا اور کافر مکہ کو واپس گئے تو آپ کو یہ اندیشہ پیدا ہوا کہ کافر کہیں پھر لوٹ نہ آئیں تو آپ نے فرمایا کہ ان کافروں کا تعاقب کون کرتا ہے؟ یہ حکم سن کر ستر حضرات نے اس حکم کی تعمیل منظور کی جس میں زبیر اور ابو بکر بھی شامل تھے۔

راوی : محمد بن سلام، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

شہداء احد کا بیان جیسے حضرت حمزہ بن عبد المطلب حضرت یمان حضرت نضر بن انس اور حضرت...

باب : غزوات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1253

راوی: عمرو بن علی افلاس، معاذ بن ہشام

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ مَا نَعْلَمُ حَيًّا مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ أَكْثَرَ شَهِيدًا أَعَزَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ قَتَادَةُ وَحَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ قُتِلَ مِنْهُمْ يَوْمَ أُحُدٍ سَبْعُونَ وَيَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ سَبْعُونَ وَيَوْمَ الْيَمَامَةِ سَبْعُونَ قَالَ وَكَانَ بِئْرُ مَعُونَةَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَوْمُ الْيَمَامَةِ عَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ يَوْمَ مُسَيْلِمَةَ الْكَذَّابِ

عمرو بن علی افلاس، معاذ بن ہشام اپنے والد سے وہ قتادہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا ہم نہیں سمجھتے کہ عرب کے تمام قبائل میں انصار سے زیادہ عزت والا کوئی قیامت کے دن ہو قتادہ کہتے ہیں کہ مجھ سے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ احد کے دن ستر آدمی انصار کے شہید ہوئے اور اتنے ہی بیر معونہ کے دن اور اتنے ہی جنگ یمامہ کے دن اور بیر معونہ کا واقعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات میں ہوا تھا اور یمامہ کا واقعہ خلافت صدیقی میں ہوا جس دن مسیلمہ کذاب سے مقابلہ ہوا۔

راوی: عمرو بن علی افلاس، معاذ بن ہشام

باب : غزوات کا بیان

شہدا احد کا بیان جیسے حضرت حمزہ بن عبد المطلب حضرت یمان حضرت نضر بن انس اور حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہم۔

جلد : جلد دوم حدیث 1254

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلَى أُحُدٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ يَقُولُ أَيُّهُمْ أَكْثَرُ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ فَإِذَا أُشِيرَ لَهُ إِلَى أَحَدٍ قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ وَقَالَ أَنَا شَهِيدٌ عَلَى هَؤُلَائِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَمَرَ بِدَفْنِهِمْ بِدِمَائِهِمْ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُغَسَّلُوا وَقَالَ أَبُو الْوَلِيدِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَمَّا قُتِلَ أَبِي جَعَلْتُ أَبْكِي وَأَكْشِفُ الثَّوْبَ عَنْ وَجْهِهِ فَجَعَلَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَوْنِي وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْكِيهِ أَوْ مَا تَبْكِيهِ مَا زَالَتْ الْمَلَائِكَةُ تُظِلُّهُ بِأَجْنِحَتِهَا حَتَّى رُفِعَ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ جابر بن عبداللہ نے ان کو بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم احد کے دن دو شہیدوں کو ایک ہی کپڑے میں لپیٹتے اور پوچھتے کہ ان دونوں میں قرآن کریم کس کو زیادہ یاد تھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اشارہ سے بتایا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو قبلہ کی سمت آگے کرتے اور فرماتے میں قیامت کے دن ان لوگوں کا گواہ ہوں گا اور آپ نے فرمایا ان کو اسی طرح خون آلودہ بلا غسل و نماز دفن کر دیا جائے۔ ابوعبداللہ بخاری کہتے ہیں کہ ابوالولید نے شعبہ سے، انہوں نے محمد بن منکدر سے، انہوں نے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ جب میرے والد عبداللہ احد کے دن شہید ہوئے تو میں ان کی لاش کو دیکھ کر روتا تھا اور چہرہ سے کپڑا ہٹا کر دیکھتا اور آنحضرت کے اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھ کو رونے سے منع کرتے مگر آپ نے منع نہیں کیا، آپ نے فاطمہ بنت عمرو (میری پھوپھی) سے فرمایا تم عبداللہ پر مت رو اس پر تو فرشتے جنازہ اٹھانے تک سایہ کئے رہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب بن مالک

باب : غزوات کا بیان

شہداء احد کا بیان جیسے حضرت حمزہ بن عبدالمطلب حضرت یمان حضرت نضر بن انس اور حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہم۔

جلد : جلد دوم　　حدیث 1255

راوی : محمد بن علاء، ابواسامہ، یزید بن عبداللہ بن ابی بردہ، ابی بردہ بن عامر اپنے دادا سے اور وہ اپنے والد ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أُرَاهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أُهَاجِرُ مِنْ مَكَّةَ إِلَى أَرْضٍ بِهَا نَخْلٌ فَذَهَبَ وَهَلِي إِلَى أَنَّهَا الْيَمَامَةُ أَوْ هَجَرُ فَإِذَا هِيَ الْمَدِينَةُ يَثْرِبُ وَرَأَيْتُ فِي رُؤْيَايَ هَذِهِ أَنِّي هَزَزْتُ سَيْفًا فَانْقَطَعَ صَدْرُهُ فَإِذَا هُوَ مَا أُصِيبَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ ثُمَّ هَزَزْتُهُ بِأُخْرَى فَعَادَ أَحْسَنَ مَا كَانَ فَإِذَا هُوَ مَا جَاءَ اللَّهُ بِهِ مِنْ الْفَتْحِ وَاجْتِمَاعِ الْمُؤْمِنِينَ وَرَأَيْتُ فِيهَا بَقَرًا وَاللَّهُ خَيْرٌ فَإِذَا هُمْ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ أُحُدٍ وَإِذَا الْخَيْرُ مَا جَاءَ اللَّهُ بِهِ مِنْ الْخَيْرِ وَثَوَابِ الصِّدْقِ الَّذِي آتَانَا اللَّهُ بَعْدَ يَوْمِ بَدْرٍ

محمد بن علاء، ابواسامہ، یزید بن عبداللہ بن ابی بردہ، ابی بردہ بن عامر اپنے دادا سے اور وہ اپنے والد ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا کہ میں نے ایک بار تلوار ہلائی تو اس کی نوک ٹوٹ گئی اس کی تعبیر یہی تھی کہ مسلمان احد کے دن شہید ہوئے پھر دوسری مرتبہ ہلائی تو ٹھیک ہوگئی اس کی تعبیر یہ تھی کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو آخر میں فتح دے دی اور ان میں اتحاد پیدا کر دیا اور میں نے خواب میں گائیں دیکھیں (جو ذبح ہو رہی تھی) اور اللہ تعالیٰ کے سب کام بہتر ہیں اس کی تعبیر بھی یہی تھی کہ مسلمان احد کے دن شہید ہوئے۔

راوی : محمد بن علاء، ابواسامہ، یزید بن عبداللہ بن ابی بردہ، ابی بردہ بن عامر اپنے دادا سے اور وہ اپنے والد ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

شہداء احد کا بیان جیسے حضرت حمزہ بن عبدالمطلب حضرت یمان حضرت نضر بن انس اور حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہم۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1256

راوی: احمد بن یونس، زهیر، اعمش، شفیق، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ خَبَّابٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَبْتَغِي وَجْهَ اللَّهِ فَوَجَبَ أَجْرُنَا عَلَى اللَّهِ فَمِنَّا مَنْ مَضَى أَوْ ذَهَبَ لَمْ يَأْكُلْ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا كَانَ مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ فَلَمْ يَتْرُكْ إِلَّا نَمِرَةً كُنَّا إِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رَأْسَهُ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا غُطِّيَ بِهَا رِجْلَاهُ خَرَجَ رَأْسُهُ فَقَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَطُّوا بِهَا رَأْسَهُ وَاجْعَلُوا عَلَى رِجْلَيْهِ الْإِذْخِرَ أَوْ قَالَ أَلْقُوا عَلَى رِجْلَيْهِ مِنْ الْإِذْخِرِ وَمِنَّا مَنْ أَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا

احمد بن یونس، زہیر، اعمش، شفیق، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے لئے ہجرت کی تو اب ہمارا اجر اللہ کے ذمہ ہو گیا چنانچہ کچھ لوگ تو ہم میں سے دنیا سے گزر گئے اور اپنی محنت کا کچھ بدلہ (دنیا میں) نہ پایا انہیں لوگوں میں مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے جو احد کے دن شہید ہوئے اور ایک دھاری دار چادر چھوڑ گئے جب اس سے ان کا سر چھپایا جاتا تھا تو پیر کھل جاتے تھے اور جب پیر چھپائے جاتے تھے تو سر کھل جاتا تھا آخر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کا سر چھپا دو اور پاؤں پر اذخر گھاس ڈال دو یا یہ فرمایا کہ پیروں پر تھوڑی سی اذخر گھاس ڈال دو اور کچھ لوگ ہم میں ایسے ہوئے کہ ان کا میوہ خوب پھلا اور ان کو چن چن کر کھاتے تھے۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، اعمش، شفیق، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد کہ احد ہم سے محبت رکھتا ہے عباس بن سہل نے...

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد کہ احد ہم سے محبت رکھتا ہے عباس بن سہل نے ابوحمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ روایت بیان کی ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1257

راوی: نصر بن علی، ان کے والد علی قرہ بن خالد، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ

نصر بن علی، ان کے والد علی قرہ بن خالد، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ رسول اکرم نے فرمایا یہ احد ایک پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

راوی: نصر بن علی، ان کے والد علی قرہ بن خالد، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد کہ احد ہم سے محبت رکھتا ہے عباس بن سہل نے ابوحمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ روایت بیان کی ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1258

راوی: عبد اللہ بن یوسف، امام مالک، عمرو بن ابی عمرو، انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَعَ لَهُ أُحُدٌ فَقَالَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّي حَرَّمْتُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا

عبد اللہ بن یوسف، امام مالک، عمرو بن ابی عمرو، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو غزوہ تبوک سے واپس آتے ہوئے جب احد نظر آیا تو آپ نے ارشاد فرمایا یہ احد ایک پہاڑی ہے جو ہمیں دوست رکھتا ہے اور ہم اس کو دوست رکھتے ہیں یا اللہ! حضرت ابراہیم نے مکہ کو حرم بنایا اور میں مدینہ کو دو پتھریلے علاقوں کے درمیان حرم بناتا ہوں۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، امام مالک، عمرو بن ابی عمرو، انس بن مالک

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد کہ احد ہم سے محبت رکھتا ہے عباس بن سہل نے ابوحمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ روایت بیان کی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1259

راوی : عمرو بن خالد، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر مرثد، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا فَصَلَّى عَلَى أَهْلِ أُحُدٍ صَلَاتَهُ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ وَأَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ وَإِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى حَوْضِي الْآنَ وَإِنِّي أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ خَزَائِنِ الْأَرْضِ أَوْ مَفَاتِيحَ الْأَرْضِ وَإِنِّي وَاللهِ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلَكِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنَافَسُوا فِيهَا

عمرو بن خالد، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر مرثد، حضرت عقبہ بن عامر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن احد کی طرف گئے اور شہداء احد پر مثل نماز جنازہ نماز پڑھی پھر منبر پر آکر فرمایا میں تمہارے واسطے کام درست کرنے کے لئے آگے چلنے والا ہوں میں تم پر گواہ ہوں میں حوض کو دیکھ رہا ہوں مجھے زمین کے خزانوں کی کنجیاں دی گئیں یا یہ فرمایا کہ زمین کی کنجیاں دی گئیں اور بات یہ ہے مجھے اپنے بعد بخدا تمہارے مشرک ہو جانے کا اندیشہ نہیں ہے ہاں یہ ضرور ڈر ہے کہ کہیں تم دنیا میں نہ پھنس جاؤ۔

راوی : عمرو بن خالد، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر مرثد، حضرت عقبہ بن عامر

باب : غزوات کا بیان

غزوہ رجیع کے بیان میں اور رعل، ذکوان، بیر معونہ اور عضل و قارہ کا بیان اور عاصم بن عمرو نے بیان کیا کہ ثابت، خبیب اور ان کے ہمراہیوں کا قصہ، ابن اسحاق کہتےہیں کہ ہم سے عاصم بن غزوہ رجیع احد کے بعد ہوا (صفر ۴ھ (

جلد : جلد دوم حدیث 1260

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام بن یوسف، معمر، زهری، عمرو بن ابی سفیان ثقفی، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً عَيْنًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ عَاصِمَ بْنَ ثَابِتٍ وَهُوَ جَدُّ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَانْطَلَقُوا حَتَّى إِذَا كَانَ بَيْنَ عُسْفَانَ وَمَكَّةَ ذُكِرُوا لِحَيٍّ مِنْ هُذَيْلٍ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو لَحْيَانَ فَتَبِعُوهُمْ بِقَرِيبٍ مِنْ مِائَةِ رَامٍ فَاقْتَصُّوا آثَارَهُمْ حَتَّى أَتَوْا مَنْزِلًا نَزَلُوهُ فَوَجَدُوا فِيهِ نَوَى تَمْرٍ تَزَوَّدُوهُ مِنْ الْمَدِينَةِ فَقَالُوا هَذَا تَمْرُ يَثْرِبَ فَتَبِعُوا آثَارَهُمْ حَتَّى لَحِقُوهُمْ فَلَمَّا انْتَهَى عَاصِمٌ وَأَصْحَابُهُ لَجَئُوا إِلَى فَدْفَدٍ وَجَاءَ الْقَوْمُ فَأَحَاطُوا بِهِمْ فَقَالُوا لَكُمْ الْعَهْدُ وَالْمِيثَاقُ إِنْ نَزَلْتُمْ إِلَيْنَا أَنْ لَا نَقْتُلَ مِنْكُمْ رَجُلًا فَقَالَ عَاصِمٌ أَمَّا أَنَا فَلَا أَنْزِلُ فِي ذِمَّةِ كَافِرٍ اللَّهُمَّ أَخْبِرْ عَنَّا نَبِيَّكَ فَقَاتَلُوهُمْ حَتَّى قَتَلُوا عَاصِمًا فِي سَبْعَةِ نَفَرٍ بِالنَّبْلِ وَبَقِيَ خُبَيْبٌ وَزَيْدٌ وَرَجُلٌ آخَرُ فَأَعْطَوْهُمْ الْعَهْدَ وَالْمِيثَاقَ فَلَمَّا أَعْطَوْهُمْ الْعَهْدَ وَالْمِيثَاقَ نَزَلُوا إِلَيْهِمْ فَلَمَّا اسْتَمْكَنُوا مِنْهُمْ حَلُّوا أَوْتَارَ قِسِيِّهِمْ فَرَبَطُوهُمْ بِهَا فَقَالَ الرَّجُلُ الثَّالِثُ الَّذِي مَعَهُمَا هَذَا أَوَّلُ الْغَدْرِ فَأَبَى أَنْ يَصْحَبَهُمْ فَجَرَّرُوهُ وَعَالَجُوهُ عَلَى أَنْ يَصْحَبَهُمْ فَلَمْ يَفْعَلْ فَقَتَلُوهُ وَانْطَلَقُوا بِخُبَيْبٍ وَزَيْدٍ حَتَّى بَاعُوهُمَا بِمَكَّةَ فَاشْتَرَى خُبَيْبًا بَنُو الْحَارِثِ بْنِ عَامِرِ بْنِ نَوْفَلٍ وَكَانَ خُبَيْبٌ هُوَ قَتَلَ الْحَارِثَ يَوْمَ بَدْرٍ فَمَكَثَ عِنْدَهُمْ أَسِيرًا حَتَّى إِذَا أَجْمَعُوا قَتْلَهُ اسْتَعَارَ مُوسًى مِنْ بَعْضِ بَنَاتِ الْحَارِثِ لِيَسْتَحِدَّ بِهَا فَأَعَارَتْهُ قَالَتْ فَغَفَلْتُ عَنْ صَبِيٍّ لِي فَدَرَجَ إِلَيْهِ حَتَّى أَتَاهُ فَوَضَعَهُ عَلَى فَخِذِهِ فَلَمَّا رَأَيْتُهُ فَزِعْتُ فَزْعَةً عَرَفَ ذَاكَ مِنِّي وَفِي يَدِهِ الْمُوسَى فَقَالَ أَتَخْشَيْنَ أَنْ أَقْتُلَهُ مَا كُنْتُ لِأَفْعَلَ ذَاكِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَكَانَتْ تَقُولُ مَا رَأَيْتُ أَسِيرًا قَطُّ خَيْرًا مِنْ خُبَيْبٍ لَقَدْ رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ مِنْ قِطْفِ عِنَبٍ وَمَا بِمَكَّةَ يَوْمَئِذٍ ثَمَرَةٌ وَإِنَّهُ لَمُوثَقٌ فِي الْحَدِيدِ وَمَا كَانَ إِلَّا رِزْقٌ رَزَقَهُ اللَّهُ فَخَرَجُوا بِهِ مِنْ الْحَرَمِ

لِيَقْتُلُوهُ فَقَالَ دَعُونِي أُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ لَوْلَا أَنْ تَرَوْا أَنَّ مَا بِي جَزَعٌ مِنْ الْمَوْتِ لَزِدْتُ فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ سَنَّ الرَّكْعَتَيْنِ عِنْدَ الْقَتْلِ هُوَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَحْصِهِمْ عَدَدًا ثُمَّ قَالَ مَا أُبَالِي حِينَ أُقْتَلُ مُسْلِمًا عَلَى أَيِّ شِقٍّ كَانَ لِلَّهِ مَصْرَعِي وَذَلِكَ فِي ذَاتِ الْإِلَهِ وَإِنْ يَشَأْ يُبَارِكْ عَلَى أَوْصَالِ شِلْوٍ مُمَزَّعِ ثُمَّ قَامَ إِلَيْهِ عُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ فَقَتَلَهُ وَبَعَثَتْ قُرَيْشٌ إِلَى عَاصِمٍ لِيُؤْتَوْا بِشَيْءٍ مِنْ جَسَدِهِ يَعْرِفُونَهُ وَكَانَ عَاصِمٌ قَتَلَ عَظِيمًا مِنْ عُظَمَائِهِمْ يَوْمَ بَدْرٍ فَبَعَثَ اللَّهُ عَلَيْهِ مِثْلَ الظُّلَّةِ مِنْ الدَّبْرِ فَحَمَتْهُ مِنْ رُسُلِهِمْ فَلَمْ يَقْدِرُوا مِنْهُ عَلَى شَيْءٍ

ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، عمرو بن ابی سفیان ثقفی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جماعت جاسوسی کی غرض سے قریش کی خبر لانے کو بھیجی اور اس کا افسر عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ثابت انصاری کو بنایا جو کہ عاصم بن عمر بن خطاب کے نانا تھے یہ لوگ چل کر جب مکہ اور عسفان کے درمیان پہنچے تو ہذیل قبیلہ کے خاندان بنی لحیان کو ان کی خبر ہوگئی تو انہوں نے ایک سو تیر اندازوں کو ان کے تعاقب میں روانہ کر دیا اور یہ لوگ تلاش کرتے ہوئے اس جگہ پہنچے جہاں یہ مقیم تھے اور وہاں انہوں نے مدینہ کی کھجوروں کی گھٹلیاں پڑی ہوئی دیکھیں اور پھر وہاں سے ان کے پیروں کے نشانات پر چلتے ہوئے مسلمانوں کو پکڑ لیا مسلمان اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایک ٹیلہ پر چڑھ گئے کافروں نے گھیر لیا اور کہنے لگے کہ ہم وعدہ کرتے ہیں کہ اگر تم نے خود کو ہمارے حوالہ کر دیا تو ہم کسی کو نقصان نہیں پہنچائیں گے عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں کافروں کے وعدہ پر بھروسہ نہیں کرتا ہرگز نیچے نہیں اتروں گا اے اللہ! اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمارے حال کی خبر کر دے کافروں نے حملہ کر دیا اور تیر برسانے لگے یہاں تک کہ حضرت عاصم اپنے سات ہمراہیوں کے ساتھ شہید ہوگئے صرف حضرت خبیب، زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ایک دوسرے مسلمان بچ رہے۔ کافروں نے ان کو امان کا یقین دلایا اور یہ ان کے پاس اتر آئے کافروں نے ان پر قابو پالیا اور کمان کی تانت سے ان کی مشکیں باندھ لیں تیسرے مسلمان نے کہا کہ یہ ان کی پہلی عہد شکنی ہے اور اس نے جانے سے انکار کر دیا کافروں نے کھینچ کر لے جانے کی کوشش کی اور جب پریشان ہوگئے تو اس کو قتل کر دیا اور خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ساتھ لے گئے اور مکہ میں لے جا کر بیچ ڈالا خبیب کو حارث بن عامر بن نوفل کے بیٹوں نے خریدا کیونکہ خبیب نے بدر میں حارث کو قتل کیا تھا حضرت خبیب عرصہ تک ان کے پاس مقید رہے یہاں تک کہ انہوں نے ان کے قتل کا ارادہ کیا ایک دن اسی درمیان میں خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حارث کی بیٹی سے صفائی کے لئے استرا مانگا کہتی ہے کہ میرا خیال کسی اور طرف ہوگیا کہ اتنے میں میرا بچہ ابوحسین خبیب کے پاس چلا گیا خبیب نے اس کو محبت سے اپنی ران پر بٹھالیا میں نے جب یہ حالت دیکھی تو گھبرا گئی خبیب نے میری گھبراہٹ پہچان لی استرا اس کے ہاتھ میں تھا وہ کہنے لگے کیا تو خوف کرتی ہے یہ کہ میں اس بچہ کو مار ڈالوں گا خدا نے چاہا تو ایسا کام مجھ سے کبھی نہیں ہو سکتا زینب

کہا کرتی تھی میں نے خبیب سے زیادہ کسی قیدی کو نیک نہیں دیکھا میں نے خود دیکھا ہے کہ انگوروں کا خوشہ ہاتھ میں لئے کھا رہے تھے حالانکہ اس وقت مکہ میں میوہ نہیں تھا اور وہ لوہے میں جکڑے ہوئے تھے یہ خدا کا رزق تھا جو اس نے خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو عنایت فرمایا تھا غرض یہ کافر خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قتل کرنے کے لئے حدود حرم سے باہر لے گئے۔ خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا مجھے اجازت دو کہ میں دوگانہ نماز ادا کرلوں اجازت مل گئی نماز سے فارغ ہو کر خبیب نے کہا کہ اگر یہ خیال نہ کرتے کہ میں مرنے سے ڈرتا ہوں تو اور نماز پڑھتا غرض قتل سے پہلے دو رکعت نماز پڑھنے کا طریقہ حضرت خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایجاد ہوا ہے پھر حضرت خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس طرح دعا کی کہ اے اللہ! ان سب کو چن چن کر تباہ کردے کوئی باقی نہ رہے پھر یہ اشعار پڑھے جب میں مسلمانوں پر مر رہا ہوں تو کوئی ڈر نہیں ہے کسی بھی کروٹ پر مروں میں خدا کی راہ میں مر رہا ہوں وہ اگر چاہے تو میں زبوں حالت نہ ہوں گا بدن اگرچہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے تو اس کے جوڑوں پر برکت ہوگی اس کے بعد عقبہ بن حارث نے کھڑے ہو کر خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قتل کر دیا اور دوسری طرف یہ ہوا کہ قریش نے لوگوں کو بھیجا کہ عاصم بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی لاش کا ایک ٹکڑا کاٹ کر لاؤ تاکہ ہم پہچانیں کیونکہ عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بدر کے دن ایک بڑے آدمی عقبہ بن ابی معیط کو قتل کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے عاصم کی لاش پر بھڑوں کی فوج نازل کر دی جس نے عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بچا لیا اور قریشی لوگ لاش کے قریب بھی نہ آسکے۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، عمرو بن ابی سفیان ثقفی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غزوہ رجیع کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

غزوہ رجیع کا بیان

جلد : جلد دوم　　　**حدیث** 1261

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، عمرو بن دینار

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ الَّذِي قَتَلَ خُبَيْبًا هُوَ أَبُو سِرْوَعَةَ

عبد اللہ بن محمد، سفیان، عمرو بن دینار سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ابو سروعہ (عقبہ بن حارث) نے قتل کیا تھا۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، سفیان، عمرو بن دینار

باب : غزوات کا بیان

غزوہ رجیع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1262

راوی: ابو معمر، عبدالوارث بن سعید، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ رَجُلًا لِحَاجَةٍ يُقَالُ لَهُمْ الْقُرَّاءُ فَعَرَضَ لَهُمْ حَيَّانِ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ رِعْلٌ وَذَكْوَانُ عِنْدَ بِئْرٍ يُقَالُ لَهَا بِئْرُ مَعُونَةَ فَقَالَ الْقَوْمُ وَاللَّهِ مَا إِيَّاكُمْ أَرَدْنَا إِنَّمَا نَحْنُ مُجْتَازُونَ فِي حَاجَةٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَتَلُوهُمْ فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ شَهْرًا فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ وَذَلِكَ بَدْءُ الْقُنُوتِ وَمَا كُنَّا نَقْنُتُ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَسَأَلَ رَجُلٌ أَنَسًا عَنْ الْقُنُوتِ أَبَعْدَ الرُّكُوعِ أَوْ عِنْدَ فَرَاغٍ مِنْ الْقِرَاءَةِ قَالَ لَا بَلْ عِنْدَ فَرَاغٍ مِنْ الْقِرَاءَةِ

ابو معمر، عبد الوارث بن سعید، عبد العزیز، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ستر صحابیوں کو جن کو ہم قاری کہتے تھے کسی کام کے لئے بھیجا بنو سلیم کے دو قبیلے رعل اور ذکوان نے بیر معونہ کے پاس ان کو گھیر لیا اور مارنے لگے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا خدا کی قسم! ہم لڑنے کے لئے نہیں آئے بلکہ ہم کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کام کی غرض سے روانہ کیا ہے مگر کفار نے کوئی دھیان نہیں دیا اور سب کو شہید کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینہ تک صبح کی نماز میں بد دعا فرمائی یہاں سے قنوت کی ابتدا ہوتی ہے اس سے قبل ہم قنوت نہیں پڑھتے تھے عبد العزیز

(شاگرد انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ کسی نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ قنوت رکوع کے بعد ہے یا قراۃ سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے جواب دیا قرات سے فارغ ہو کر رکوع سے پہلے۔

راوی : ابو معمر، عبدالوارث بن سعید، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ رجیع کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 1263

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، قتاده، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ الْعَرَبِ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ماہ تک رکوع کے بعد قنوت پڑھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم عرب کے چند قبائل کے لئے بددعا فرماتے تھے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ رجیع کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 1264

راوی: عبدالاعلی بن حماد، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رِعْلًا وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ وَبَنِي لَحْيَانَ اسْتَمَدُّوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَدُوٍّ فَأَمَدَّهُمْ بِسَبْعِينَ مِنْ الْأَنْصَارِ كُنَّا نُسَمِّيهِمْ الْقُرَّاءَ فِي زَمَانِهِمْ كَانُوا يَحْتَطِبُونَ بِالنَّهَارِ وَيُصَلُّونَ بِاللَّيْلِ حَتَّى كَانُوا بِبِئْرِ مَعُونَةَ قَتَلُوهُمْ وَغَدَرُوا بِهِمْ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَنَتَ شَهْرًا يَدْعُو فِي الصُّبْحِ عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ وَبَنِي لَحْيَانَ قَالَ أَنَسٌ فَقَرَأْنَا فِيهِمْ قُرْآنًا ثُمَّ إِنَّ ذَلِكَ رُفِعَ بَلِّغُوا عَنَّا قَوْمَنَا أَنَّا لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِيَ عَنَّا وَأَرْضَانَا وَعَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ وَبَنِي لِحْيَانَ زَادَ خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّ أُولَئِكَ السَّبْعِينَ مِنْ الْأَنْصَارِ قُتِلُوا بِبِئْرِ مَعُونَةَ قُرْآنًا كِتَابًا نَحْوَهُ

عبدالاعلی بن حماد، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ رعل و ذکوان، عصیہ اور بنی لحیان نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے دشمنوں کے مقابل میں مدد چاہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ستر اصحاب کو انصار سے ان کی مدد کے لئے روانہ کیا ہم ان کو قاری کہا کرتے تھے یہ لوگ دن کو لکڑیاں لاتے اور رات کو عبادت کیا کرتے تھے یہ حضرات جب بیر معونہ پہنچے تو قبیلے کے آدمیوں نے ان کو دھوکے سے مار ڈالا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اس واقعہ کی خبر ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ماہ تک صبح کی نماز میں ان قبیلے والوں کے لئے بد دعا فرمائی یعنی رعل، ذکوان، عصیہ اور بنی لحیان پر حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے تو ان کے صدمہ میں کئی آیتیں پڑھیں پھر ان کی تلاوت موقوف ہوگئی وہ آیات یہ تھی (بَلِّغُوا عَنَّا قَوْمَنَا أَنَّا لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِيَ عَنَّا وَأَرْضَانَا)۔ قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز میں ایک مہینہ تک قنوت پڑھی آپ عرب کے چند قبیلوں پر بد دعا فرماتے تھے یعنی رعل، ذکوان، عصیہ اور بنی لحیان پر خلیفہ بن خیاط شیخ بخاری نے اتنا اضافہ کیا ہے کہ ہم سے ابن زریع نے، ان سے سعید بن ابی عروہ نے، انہوں نے قتادہ سے سنا کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ یہ ستر قاری بیر معونہ پر شہید کئے گئے یہ سب انصاری تھے اس حدیث میں قرآناً سے کتاباً مراد ہے یعنی اللہ کی کتاب۔

راوی: عبدالاعلی بن حماد، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ رجیع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1265

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، ہمام، اسحاق، عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ خَالَهُ أَخٌ لِأُمِّ سُلَيْمٍ فِي سَبْعِينَ رَاكِبًا وَكَانَ رَئِيسَ الْمُشْرِكِينَ عَامِرُ بْنُ الطُّفَيْلِ خَيَّرَ بَيْنَ ثَلَاثِ خِصَالٍ فَقَالَ يَكُونُ لَكَ أَهْلُ السَّهْلِ وَلِي أَهْلُ الْمَدَرِ أَوْ أَكُونُ خَلِيفَتَكَ أَوْ أَغْزُوكَ بِأَهْلِ غَطَفَانَ بِأَلْفٍ وَأَلْفٍ فَطُعِنَ عَامِرٌ فِي بَيْتِ أُمِّ فُلَانٍ فَقَالَ غُدَّةٌ كَغُدَّةِ الْبَكْرِ فِي بَيْتِ امْرَأَةٍ مِنْ آلِ فُلَانٍ ائْتُونِي بِفَرَسِي فَمَاتَ عَلَى ظَهْرِ فَرَسِهِ فَانْطَلَقَ حَرَامٌ أَخُو أُمِّ سُلَيْمٍ وَهُوَ رَجُلٌ أَعْرَجُ وَرَجُلٌ مِنْ بَنِي فُلَانٍ قَالَ كُونَا قَرِيبًا حَتَّى آتِيَهُمْ فَإِنْ آمَنُونِي كُنْتُمْ وَإِنْ قَتَلُونِي أَتَيْتُمْ أَصْحَابَكُمْ فَقَالَ أَتُؤْمِنُونِي أُبَلِّغْ رِسَالَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يُحَدِّثُهُمْ وَأَوْمَئُوا إِلَى رَجُلٍ فَأَتَاهُ مِنْ خَلْفِهِ فَطَعَنَهُ قَالَ هَمَّامٌ أَحْسِبُهُ حَتَّى أَنْفَذَهُ بِالرُّمْحِ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَلُحِقَ الرَّجُلُ فَقُتِلُوا كُلُّهُمْ غَيْرَ الْأَعْرَجِ كَانَ فِي رَأْسِ جَبَلٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْنَا ثُمَّ كَانَ مِنْ الْمَنْسُوخِ إِنَّا قَدْ لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِيَ عَنَّا وَأَرْضَانَا فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ ثَلَاثِينَ صَبَاحًا عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَبَنِي لَحْيَانَ وَعُصَيَّةَ الَّذِينَ عَصَوْا اللَّهَ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

موسی بن اسماعیل، ہمام، اسحاق، عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (حرام بن ملحان) ام سلیم کے بھائی یعنی انس کے ماموں کو ستر سواروں کے ساتھ بنی عامر کے پاس بھیجا وجہ یہ ہوئی کہ مشرکوں کے سردار عامر بن طفیل نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تین باتوں میں سے ایک بات کا اختیار دیا تھا اس نے کہا یا تو یہ ہونا چاہیے کہ گنوار اور دیہاتیوں پر آپ حکومت کریں اور شہر والوں پر میں حکومت کروں یا میں آپ کا خلیفہ یعنی جانشین بنوں یا

پھر میں دوہزار غطفانی لشکر سے آپ پر چڑھائی کروں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لئے بد دعا فرمائی اور کہا: اے اللہ! تو مجھے عامر کے شر سے بچانا! چنانچہ اس دعا کے بعد عامر ایک عورت ام فلاں کے گھر طاعون میں مبتلا ہو گیا اور کہنے لگا کہ فلاں خاندان کے گھر کے یہاں اونٹ کے غدود کی طرح میرے بھی غدود نکل آیا پھر اس نے کہا میرا گھوڑا لاؤ جب گھوڑا آیا تو وہ اس کی پیٹھ پر بیٹھتے ہی مر گیا، حرام بن ملحان ایک لنگڑے آدمی اور ایک اور آدمی کے ساتھ عامر کے پاس گئے حرام نے ان دونوں سے کہا تم دونوں میرے قریب ہی رہنا پہلے میں ان کے پاس جاتا ہوں اگر کافروں نے مجھے امن دے دیا تو تم ٹھہرے رہنا اور اگر مار ڈالیں تو تم اپنے ساتھیوں کے پاس چلے جانا چنانچہ حرام نے کافروں سے جا کر کہا کیا تم مجھ کو امن دیتے ہو کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک حدیث تمہارے سامنے بیان کروں آخر حرام حدیث بیان کرنے لگے ان لوگوں نے ایک آدمی کو اشارہ کیا اس نے پیچھے سے آکر حرام کے ایک نیزہ مارا (ہمام راوی کہتے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ اسحاق نے اس طرح کہا کہ وہ نیزہ ان کے آر پار نکل گیا) نیزہ لگتے ہیں حرام نے کہا اللہ اکبر! رب کعبہ کی قسم! میں اپنی مراد کو پہنچ گیا (اس کے بعد شہید ہو گئے) پھر وہ لوگ حرام کے ساتھیوں کے پیچھے لگے حتیٰ کہ سب مارے گئے صرف ایک لنگڑا باقی رہ گیا جو پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گیا، اس وقت یہ آیت نازل ہوئی جو بعد کو منسوخ ہو گئی (ترجمہ) ہم اپنے پروردگار سے مل گئے وہ ہم سے راضی ہم اس سے راضی۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیس دن تک رعل، ذکوان، بنی لحیان اور بنی عصیہ کے لئے بد دعا فرمائی جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، ہمام، اسحاق، عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ رجیع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1266

راوی: حبان، عبداللہ بن مبارک، معمر، ثمامہ بن عبداللہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي حِبَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ لَمَّا طُعِنَ حَرَامُ بْنُ مِلْحَانَ وَكَانَ خَالَهُ يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ قَالَ بِالدَّمِ هَكَذَا فَنَضَحَهُ عَلَى وَجْهِهِ وَرَأْسِهِ ثُمَّ

قَالَ فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

حبان، عبداللہ بن مبارک، معمر، ثمامہ بن عبداللہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب میرے ماموں حرام بن ملحان نیزہ سے شہید کئے گئے بیر معونہ کے دن تو انہوں نے اپنا خون اپنے ہاتھ سے اپنے منہ پر مل لیا اور کہا رب کعبہ کی قسم! میں اپنی مراد کو پہنچ گیا۔

راوی: حبان، عبداللہ بن مبارک، معمر، ثمامہ بن عبداللہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ رجیع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1267

راوی: عبید بن اسمٰعیل، ابواسامہ، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ اسْتَأْذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ فِي الْخُرُوجِ حِينَ اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْأَذَى فَقَالَ لَهُ أَقِمْ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَتَطْمَعُ أَنْ يُؤْذَنَ لَكَ فَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي لَأَرْجُو ذَلِكَ قَالَتْ فَانْتَظَرَهُ أَبُو بَكْرٍ فَأَتَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ ظُهْرًا فَنَادَاهُ فَقَالَ أَخْرِجْ مَنْ عِنْدَكَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّمَا هُمَا ابْنَتَايَ فَقَالَ أَشَعَرْتَ أَنَّهُ قَدْ أُذِنَ لِي فِي الْخُرُوجِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ الصُّحْبَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّحْبَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ عِنْدِي نَاقَتَانِ قَدْ كُنْتُ أَعْدَدْتُهُمَا لِلْخُرُوجِ فَأَعْطَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَاهُمَا وَهِيَ الْجَدْعَاءُ فَرَكِبَا فَانْطَلَقَا حَتَّى أَتَيَا الْغَارَ وَهُوَ بِثَوْرٍ فَتَوَارَيَا فِيهِ فَكَانَ عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ غُلَامًا لِعَبْدِ اللهِ بْنِ الطُّفَيْلِ بْنِ سَخْبَرَةَ أَخُو عَائِشَةَ لِأُمِّهَا وَكَانَتْ لِأَبِي بَكْرٍ مِنْحَةٌ فَكَانَ يَرُوحُ بِهَا وَيَغْدُو عَلَيْهِمْ وَيُصْبِحُ فَيَدَّلِجُ إِلَيْهِمَا ثُمَّ يَسْرَحُ فَلَا يَفْطُنُ بِهِ أَحَدٌ مِنْ الرِّعَاءِ فَلَمَّا خَرَجَ خَرَجَ

مَعَهُمَا يُعْقِبَانِهِ حَتَّى قَدِمَا الْمَدِينَةَ فَقُتِلَ عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ وَعَنْ أَبِي أُسَامَةَ قَالَ قَالَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ فَأَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ لَمَّا قُتِلَ الَّذِينَ بِبِئْرِ مَعُونَةَ وَأُسِرَ عَمْرُو بْنُ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ قَالَ لَهُ عَامِرُ بْنُ الطُّفَيْلِ مَنْ هَذَا فَأَشَارَ إِلَى قَتِيلٍ فَقَالَ لَهُ عَمْرُو بْنُ أُمَيَّةَ هَذَا عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ فَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتُهُ بَعْدَ مَا قُتِلَ رُفِعَ إِلَى السَّمَاءِ حَتَّى إِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى السَّمَاءِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْأَرْضِ ثُمَّ وُضِعَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَرُهُمْ فَنَعَاهُمْ فَقَالَ إِنَّ أَصْحَابَكُمْ قَدْ أُصِيبُوا وَإِنَّهُمْ قَدْ سَأَلُوا رَبَّهُمْ فَقَالُوا رَبَّنَا أَخْبِرْ عَنَّا إِخْوَانَنَا بِمَا رَضِينَا عَنْكَ وَرَضِيتَ عَنَّا فَأَخْبَرَهُمْ عَنْهُمْ وَأُصِيبَ يَوْمَئِذٍ فِيهِمْ عُرْوَةُ بْنُ أَسْمَاءَ بْنِ الصَّلْتِ فَسُمِّيَ عُرْوَةُ بِهِ وَمُنْذِرُ بْنُ عَمْرٍو سُمِّيَ بِهِ مُنْذِرًا

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مکہ والوں کی ایذاء دیکھتے ہوئے مکہ سے باہر جانے کی اجازت چاہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ٹھہر جاؤ! حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ! کیا آپ یہ چاہتے ہیں کہ میں اس وقت تک ٹھہروں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی چلنے کی اجازت مل جائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! مجھے اپنے رب سے اس کی امید ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ انتظار کرتے رہے ایک دن ظہر کے وقت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے، آواز دی اور فرمایا: تمہارے پاس کوئی ہو تو اسے ہٹا دو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کوئی نہیں ہے میری دو لڑکیاں (عائشہ اور اسماء) ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کو معلوم ہے کہ مجھے ہجرت کی اجازت مل گئی ہے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں بھی آپ کے ہمراہ چلوں گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھی بات ہے ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا میرے پاس دو اونٹنیاں تیز رفتار ہیں جن کو سفر کے لئے خوب تیار کیا گیا ہے، چنانچہ اس میں سے ایک اونٹنی جس کا نام جدعا تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دے دی اور پھر خود بھی سوار ہو کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ چل دیئے اور غار ثور میں آکر روپوش ہو گئے عامر بن فہیرہ عبداللہ بن طفیل کا غلام تھا عبداللہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ماں جائے بھائی تھے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس دودھ والی اونٹنی صبح شام لاتے تھے اور رات کو بھی ان کے پاس آتے اور جاتے تھے کوئی چرواہا اس راز سے آگاہ نہ تھا جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس غار سے بر آمد ہوئے تو ان کو ہمراہ لے لیا اور یہ دونوں راستہ بتاتے جاتے تھے راستہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ باری باری ان کو اپنی سواری پر بٹھاتے رہے یہ عامر بن فہیرہ بیر معونہ کے دن شہید ہوئے ابواسامہ روایت کرتے ہیں کہ ہشام بن عروہ نے کہا کہ میرے ماں باپ نے مجھ سے بیان کیا کہ جب عامر بن فہیرہ بیر معونہ والے دن شہید کئے گئے اور عمرو بن امیہ ضمری قید کئے گئے تو عامر بن طفیل نے اشارہ کرتے ہوئے پوچھا یہ لاش کس کی ہے انہوں نے کہا یہ عامر بن فہیرہ ہیں عامر بن طفیل کہتے ہیں

کہ جب یہ شہید ہوئے تو ان کی نعش آسمان پر اٹھائی گئی میں نے دیکھا کہ آسمان وزمین کے درمیان معلق ہے پھر زمین پر رکھ دی گئی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جبریل علیہ السلام نے اس واقعہ کی خبر دی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا تمہارے بھائی شہید کئے گئے اور انہوں نے وقت شہادت یہ دعا مانگی یا اللہ ہماری خبر ہمارے بھائیوں کو کردے کہ ہم تجھ سے راضی ہوئے اور تو ہم سے خوش ہوا اللہ نے ان کی خبر مسلمانوں کو پہنچادی انہیں شہیدوں میں عروہ بن اسماء بن صلت بھی تھے اسی لئے عروہ بن زبیر جب پیدا ہوئے تو ان کا نام عروہ رکھا گیا اور ان ہی شہیدوں میں منذر بن عمر بھی تھے چنانچہ اسی وجہ سے منذر (بن زبیر) کا نام رکھا گیا۔

راوی : عبید بن اسمٰعیل، ابواسامہ، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غزوات کا بیان

غزوہ رجیع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1268

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ بن مبارک، سلیمان تیمی، ابومجلز، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَنَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الرُّكُوعِ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَيَقُولُ عُصَيَّةُ عَصَتْ اللهَ وَرَسُولَهُ

محمد بن مقاتل، عبد اللہ بن مبارک، سلیمان تیمی، ابو مجلز، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ماہ تک رکوع کے بعد قنوت پڑھتے رہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم رعل، ذکوان اور عصیہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نافرمان کے لئے بد دعا فرماتے رہے۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبد اللہ بن مبارک، سلیمان تیمی، ابو مجلز، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ رجیع کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1269

راوی : یحیی بن بکیر، امام مالک، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الَّذِينَ قَتَلُوا يَعْنِي أَصْحَابَهُ بِبِئْرِ مَعُونَةَ ثَلَاثِينَ صَبَاحًا حِينَ يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَلَحْيَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَتْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَسٌ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِينَ قُتِلُوا أَصْحَابِ بِئْرِ مَعُونَةَ قُرْآنًا قَرَأْنَاهُ حَتَّى نُسِخَ بَعْدُ بَلِّغُوا قَوْمَنَا فَقَدْ لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِيَ عَنَّا وَرَضِينَا عَنْهُ

یحیی بن بکیر، امام مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تیس دن تک ان لوگوں کے لئے جنہوں نے بیر معونہ پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کو شہید کیا تھا یعنی رعل، ذکوان اور بنی لحیان کے لئے بد دعا فرماتے رہے اور فرمایا کہ عصیہ نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ان شہداء بیر معونہ کے حق میں آیات نازل فرمائی مگر بعد کو ان کا پڑھنا موقوف ہو گیا وہ آیات یہ ہیں۔ بَلِّغُوا قَوْمَنَا فَقَدْ لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِيَ عَنَّا وَرَضِينَا عَنْهُ۔

راوی : یحیی بن بکیر، امام مالک، اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ رجیع کا بیان

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، عبدالواحد بن زیاد، عاصم بن سلیمان

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ الْقُنُوتِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ نَعَمْ فَقُلْتُ كَانَ قَبْلَ الرُّكُوعِ أَوْ بَعْدَهُ قَالَ قَبْلَهُ قُلْتُ فَإِنَّ فُلَانًا أَخْبَرَنِي عَنْكَ أَنَّكَ قُلْتَ بَعْدَهُ قَالَ كَذَبَ إِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الرُّكُوعِ شَهْرًا أَنَّهُ كَانَ بَعَثَ نَاسًا يُقَالُ لَهُمْ الْقُرَّاءُ وَهُمْ سَبْعُونَ رَجُلًا إِلَى نَاسٍ مِنْ الْمُشْرِكِينَ وَبَيْنَهُمْ وَبَيْنَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ قِبَلَهُمْ فَظَهَرَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَانَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ فَقَنَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الرُّكُوعِ شَهْرًا يَدْعُو عَلَيْهِمْ

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد بن زیاد، عاصم بن سلیمان سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ نماز میں قنوت پڑھنا کیسا ہے؟ انہوں نے کہا ٹھیک ہے۔ میں نے کہا: رکوع سے پہلے یا بعد، انہوں نے کہا: رکوع سے پہلے، میں نے کہا: فلاں صاحب (محمد بن سیرین یا کوئی اور) تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالہ سے کہتے ہیں کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رکوع کے بعد انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا وہ غلط کہتے ہیں رکوع کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف ایک ماہ تک قنوت پڑھی تھی اس کی وجہ یہ تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ستر قاریوں کو مشرکوں کی طرف بھیجا تھا کیونکہ ان سے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عہد تھا ان معاہدین کفار نے عہد توڑ دیا اور دھوکہ سے ان قاریوں کو شہید کر ڈالا چنانچہ اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ماہ تک رکوع کے بعد قنوت پڑھتے رہے اور ان کے لئے بد دعا فرماتے رہے۔

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل، عبدالواحد بن زیاد، عاصم بن سلیمان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال 4ھ میں...

باب : غزوات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1271

راوی: یعقوب بن ابراهیم، یحیی بن سعید، عبید الله عمری، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضَهُ يَوْمَ أُحُدٍ وَهُوَ ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُجِزْهُ وَعَرَضَهُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَهُوَ ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَأَجَازَهُ

یعقوب بن ابراہیم، یحیی بن سعید، عبید اللہ عمری، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ احد کے دن میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیا گیا اس وقت میں چودہ (14) برس کا تھا آپ نے مجھے لڑائی میں حصہ لینے سے روک دیا لیکن خندق میں جب کہ میں پندرہ برس کا تھا آپ نے دیکھا اور شریک جنگ ہونے کی اجازت مرحمت فرمادی۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، یحیی بن سعید، عبید اللہ عمری، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں و...

باب : غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

جلد : جلد دوم حدیث 1272

راوی: قتیبه بن سعید، عبد العزیزبن ابی حازم، وہ اپنے والد سلمه بن دینار سے، وہ حضرت سهل بن سعد رضی الله عنه

حَدَّثَنِي قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَنْدَقِ وَهُمْ يَحْفِرُونَ وَنَحْنُ نَنْقُلُ التُّرَابَ عَلَى أَكْتَادِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَهْ فَاغْفِرْ لِلْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز بن ابی حازم، وہ اپنے والد سلمہ بن دینار سے، وہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ خندق کھود رہے تھے اور مٹی کاندھوں پر اٹھا رہے تھے اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! آخرت کے عیش کے سوا کوئی عیش اچھا نہیں تو مہاجرین اور انصار کو بخش دے اور ان پر مہربانی فرما۔

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز بن ابی حازم، وہ اپنے والد سلمہ بن دینار سے، وہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

جلد : جلد دوم حدیث 1273

راوی: عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابواسحق، حمید الطویل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ حُمَيْدٍ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْخَنْدَقِ فَإِذَا الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ يَحْفِرُونَ فِي غَدَاةٍ بَارِدَةٍ فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ عَبِيدٌ يَعْمَلُونَ ذَلِكَ لَهُمْ فَلَمَّا رَأَى مَا بِهِمْ مِنْ النَّصَبِ وَالْجُوعِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَهْ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ فَقَالُوا مُجِيبِينَ لَهُ نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدَا عَلَى الْجِهَادِ مَا بَقِينَا أَبَدَا

عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابواسحاق، حمید الطویل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے تھے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب خندق کی طرف تشریف لے گئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ مہاجرین و انصار سردی میں خندق کھود رہے ہیں ان کے پاس یہ کام لینے کے لئے غلام بھی نہیں تھے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان کی تکلیف اور بھوک کو دیکھ کر فرمانے لگے

کہ اے اللہ! عیش تو آخرت ہی کا بہتر ہے تو مہاجرین وانصار کو بخش دے مسلمانوں نے یہ سن کر جواب دیا کہ ہم تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کر چکے ہیں جب تک جان جسم میں ہے جہاد کرتے رہیں گے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابواسحق، حمید الطویل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے ہیں موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

جلد : جلد دوم حدیث 1274

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، عبدالعزیزبن صہیب، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ جَعَلَ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ يَحْفِرُونَ الْخَنْدَقَ حَوْلَ الْمَدِينَةِ وَيَنْقُلُونَ التُّرَابَ عَلَى مُتُونِهِمْ وَهُمْ يَقُولُونَ نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدَا عَلَى الْإِسْلَامِ مَا بَقِينَا أَبَدَا قَالَ يَقُولُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُجِيبُهُمْ اللَّهُمَّ إِنَّهُ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَهْ فَبَارِكْ فِي الْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ قَالَ يُؤْتَوْنَ بِمِلْئِ كَفِّي مِنْ الشَّعِيرِ فَيُصْنَعُ لَهُمْ بِإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ تُوضَعُ بَيْنَ يَدَيْ الْقَوْمِ وَالْقَوْمُ جِيَاعٌ وَهِيَ بَشِعَةٌ فِي الْحَلْقِ وَلَهَا رِيحٌ مُنْتِنٌ

ابومعمر، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مہاجرین اور انصار مدینہ کے اطراف میں خندق کھود رہے تھے اور مٹی اپنے کاندھوں پر ڈھو رہے تھے اور کہتے جا رہے تھے کہ ہم وہ ہیں جنہوں نے محمد کے ہاتھ پر بیعت کی ہے کہ عمر بھر کے لئے اسلام پر قائم رہیں گے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان کے جواب میں فرماتے ہیں کہ اے اللہ! فائدہ تو آخرت ہی کا بہتر ہے انصار اور مہاجرین میں برکت عطا فرما حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک ایک مٹھی جو آتے پھر ان کو بدمزہ چربی میں پکا کر سب مل کر کھالیتے حالانکہ وہ حلق کو پکڑتی تھی اور اس میں سے بدبو آتی تھی۔

راوی : ابو معمر، عبد الوارث، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک

باب : غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

جلد : جلد دوم حدیث 1275

راوی: خلاد بن یحیی، عبدالواحد بن ایمن

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ جَابِرًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّا يَوْمَ الْخَنْدَقِ نَحْفِرُ فَعَرَضَتْ كُدْيَةٌ شَدِيدَةٌ فَجَاؤُا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا هَذِهِ كُدْيَةٌ عَرَضَتْ فِي الْخَنْدَقِ فَقَالَ أَنَا نَازِلٌ ثُمَّ قَامَ وَبَطْنُهُ مَعْصُوبٌ بِحَجَرٍ وَلَبِثْنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ لَا نَذُوقُ ذَوَاقًا فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِعْوَلَ فَضَرَبَ فَعَادَ كَثِيبًا أَهْيَلَ أَوْ أَهْيَمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ائْذَنْ لِي إِلَى الْبَيْتِ فَقُلْتُ لِامْرَأَتِي رَأَيْتُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا مَا كَانَ فِي ذَلِكَ صَبْرٌ فَعِنْدَكِ شَيْءٌ قَالَتْ عِنْدِي شَعِيرٌ وَعَنَاقٌ فَذَبَحْتُ الْعَنَاقَ وَطَحَنَتْ الشَّعِيرَ حَتَّى جَعَلْنَا اللَّحْمَ فِي الْبُرْمَةِ ثُمَّ جِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَجِينُ قَدْ انْكَسَرَ وَالْبُرْمَةُ بَيْنَ الْأَثَافِيِّ قَدْ كَادَتْ أَنْ تَنْضَجَ فَقُلْتُ طُعَيِّمٌ لِي فَقُمْ أَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ وَرَجُلٌ أَوْ رَجُلَانِ قَالَ كَمْ هُوَ فَذَكَرْتُ لَهُ قَالَ كَثِيرٌ طَيِّبٌ قَالَ قُلْ لَهَا لَا تَنْزِعْ الْبُرْمَةَ وَلَا الْخُبْزَ مِنْ التَّنُّورِ حَتَّى آتِيَ فَقَالَ قُومُوا فَقَامَ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَى امْرَأَتِهِ قَالَ وَيْحَكِ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَمَنْ مَعَهُمْ قَالَتْ هَلْ سَأَلَكَ قُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ ادْخُلُوا وَلَا تَضَاغَطُوا فَجَعَلَ يَكْسِرُ الْخُبْزَ وَيَجْعَلُ عَلَيْهِ اللَّحْمَ وَيُخَمِّرُ الْبُرْمَةَ وَالتَّنُّورَ إِذَا أَخَذَ مِنْهُ وَيُقَرِّبُ إِلَى أَصْحَابِهِ ثُمَّ يَنْزِعُ فَلَمْ يَزَلْ يَكْسِرُ الْخُبْزَ وَيَغْرِفُ حَتَّى شَبِعُوا وَبَقِيَ بَقِيَّةٌ قَالَ كُلِي هَذَا وَأَهْدِي فَإِنَّ النَّاسَ أَصَابَتْهُمْ مَجَاعَةٌ

خلاد بن یحیی، عبد الواحد بن ایمن، اپنے والد ایمن سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں جابر بن عبد اللہ کے پاس آیا انہوں نے فرمایا ہم خندق کھود رہے تھے کہ اتنے میں ایک سخت پتھر نکلا ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور عرض کیا کہ ایک

سخت پتھر خندق میں نکل آیا کیا کرنا چاہیے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ٹھہرو میں خود خندق میں اترتا ہوں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیٹ سے پتھر بندھا ہوا تھا اور تین دن بھوکے پیاسے تھے ہم لوگوں نے بھی تین دن سے کچھ نہ کھایا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدال ہاتھ میں لے کر اس پتھر کے سخت قطعہ پر ماری پتھر ریتی کی طرح بہنے لگا (ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا راوی کو شک ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اھیل یا اھیم لفظ کہا) آخر میں نے اجازت مانگی کہ گھر تک جانے دیا جائے میں گھر آیا اور اپنی بیوی (سہلا بنت مسعود) سے کہا آج میں نے ایسی بات دیکھی کہ صبر کرنا دشوار ہوگیا یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھوکے ہیں کیا تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے بیوی نے کہا تھوڑے سے جو ہیں اور ایک بکری کا بچہ ہے میں نے بکری کا بچہ ذبح کیا بیوی نے جو پیسے اور گوشت ہانڈی میں پکنے کو رکھ دیا آٹا خمیر ہو رہا تھا اور ہانڈی پکنے کے قریب تھی اس وقت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا تھوڑا سا کھانا تیار کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے چلیں اور دو ایک دوسرے آدمیوں کو ساتھ لے لیجئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کتنا کھانا تیار کیا ہے میں نے عرض کیا کہ ایک صاع جو اور ایک بکری کا بچہ پکایا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کافی ہے اور اچھا ہے تم جاؤ اور اپنی بیوی سے کہہ دو کہ جب تک میں نہ آؤں ہانڈی چولہے سے نہ اتاریں اور روٹی تنور سے نہ نکالیں میں آتا ہوں پھر آپ نے مسلمانوں سے فرمایا اٹھو جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دعوت میں چلو مہاجرین وانصار کھڑے ہوگئے مگر جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کیفیت کو دیکھا تو بیوی کے پاس جا کر کہنے لگے کہ اب کیا ہوگا؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مہاجرین وانصار اور ساتھ والے سب کو لے کر آرہے ہیں بیوی نے کہا کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم سے کچھ پوچھا تھا کہنے لگے ہاں پوچھا تھا پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے اور سب سے فرمایا اندر چلو اور گڑبڑ مت کرو پھر آپ نے روٹیاں توڑ کر اور ان پر گوشت رکھ کر سب کے سامنے رکھا اور تنور وہانڈی کو بند دیتے برابر اسی طرح کرتے رہے یہاں تک کہ سب نے پیٹ بھر کر کھالیا پھر بھی تھوڑا کھانا بچ رہا پھر آپ نے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی سے فرمایا کہ تم کھاؤ اور اپنے آدمیوں کو بھی حصہ روانہ کرو کیونکہ آج کل بھوک سے پریشان ہو رہے ہیں۔

راوی : خلاد بن یحیی، عبدالواحد بن ایمن

باب : غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

راوی: عمرو بن علی، ابوعاصم، حنظلہ بن ابی سفیان، سعید بن میناء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا حُفِرَ الْخَنْدَقُ رَأَيْتُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمَصًا شَدِيدًا فَانْكَفَأْتُ إِلَى امْرَأَتِي فَقُلْتُ هَلْ عِنْدَكِ شَيْءٌ فَإِنِّي رَأَيْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمَصًا شَدِيدًا فَأَخْرَجَتْ إِلَيَّ جِرَابًا فِيهِ صَاعٌ مِنْ شَعِيرٍ وَلَنَا بُهَيْمَةٌ دَاجِنٌ فَذَبَحْتُهَا وَطَحَنَتْ الشَّعِيرَ فَفَرَغَتْ إِلَى فَرَاغِي وَقَطَّعْتُهَا فِي بُرْمَتِهَا ثُمَّ وَلَّيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَا تَفْضَحْنِي بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِمَنْ مَعَهُ فَجِئْتُهُ فَسَارَرْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَبَحْنَا بُهَيْمَةً لَنَا وَطَحَنَّا صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ كَانَ عِنْدَنَا فَتَعَالَ أَنْتَ وَنَفَرٌ مَعَكَ فَصَاحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَهْلَ الْخَنْدَقِ إِنَّ جَابِرًا قَدْ صَنَعَ سُورًا فَحَيَّ هَلًا بِهَلّكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْزِلُنَّ بُرْمَتَكُمْ وَلَا تَخْبِزُنَّ عَجِينَكُمْ حَتَّى أَجِيءَ فَجِئْتُ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْدُمُ النَّاسَ حَتَّى جِئْتُ امْرَأَتِي فَقَالَتْ بِكَ وَبِكَ فَقُلْتُ قَدْ فَعَلْتُ الَّذِي قُلْتِ فَأَخْرَجَتْ لَهُ عَجِينًا فَبَصَقَ فِيهِ وَبَارَكَ ثُمَّ عَمَدَ إِلَى بُرْمَتِنَا فَبَصَقَ وَبَارَكَ ثُمَّ قَالَ ادْعُ خَابِزَةً فَلْتَخْبِزْ مَعِي وَاقْدَحِي مِنْ بُرْمَتِكُمْ وَلَا تُنْزِلُوهَا وَهُمْ أَلْفٌ فَأُقْسِمُ بِاللَّهِ لَقَدْ أَكَلُوا حَتَّى تَرَكُوهُ وَانْحَرَفُوا وَإِنَّ بُرْمَتَنَا لَتَغِطُّ كَمَا هِيَ وَإِنَّ عَجِينَنَا لَيُخْبَزُ كَمَا هُوَ

عمرو بن علی، ابوعاصم، حنظلہ بن ابی سفیان، سعید بن میناء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ جب خندق کھودی جارہی تھی تو میں نے دیکھا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سخت بھوکے ہیں میں گھر آیا اور بیوی سے پوچھا کچھ کھانے کو ہے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھوکے معلوم ہوتے ہیں بیوی نے بوری سے جو نکالے۔ جو ایک صاع تھے گھر میں بکری کا ایک بچہ پلا ہوا تھا وہ میں نے ذبح کیا اتنے میں بیوی نے آٹا پیس لیا اور گوشت کاٹ کر ہانڈی میں چڑھا دیا پھر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا بیوی نے چلتے وقت کہا کہ دیکھو کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے اصحاب کے سامنے شرمندہ مت کرنا کہ بہت سے آدمی آجائیں اور کھانا تھوڑا ہو جائے میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے چپکے سے عرض کیا میں نے ایک بکری کا بچہ کاٹا ہے اور ایک صاع کا آٹا پیسا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ساتھ چند آدمیوں کو لے کر چلئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آواز دی اے خندق والو! جلدی چلو جابر نے کھانا پکایا ہے پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے

فرمایا تم چلو مگر میرے آنے تک نہ ہانڈی اتارنا اور نہ خمیر کی روٹیاں پکانا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی لوگوں کو لے کر آنے کے لئے تیار ہونے لگے میں نے آکر بیوی سے سب باتیں کہہ دیں تو وہ گھبرا گئی اور کہا تم نے یہ کیا کیا میں نے کہا میں نے تمہاری بات بھی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہہ دی تھی غرض آنحضرت تشریف لائے اور خمیر میں لعاب دہن ملایا اور دعائے برکت فرمائی پھر فرمایا اے جابر! روٹی پکانے والی کو بلاؤ وہ میرے پاس روٹی پکائے اور ہانڈی سے گوشت نکالے اور اسے چولہے سے نہ اتارے آخر سب نے پیٹ بھر کر کھالیا ہانڈی اسی طرح پک رہی اور ابل رہی تھی اور روٹیاں پکائی جا رہی تھیں جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں خدا کی قسم! کھانے والے ایک ہزار تھے سب نے کھایا اور پھر بھی بچ رہا، ہانڈی میں گوشت بھرا ہوا تھا اور روٹیاں برابر پک رہی تھیں۔

راوی: عمرو بن علی، ابوعاصم، حنظلہ بن ابی سفیان، سعید بن میناء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب: غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

جلد : جلد دوم حدیث 1277

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ

حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِذْ جَاءُوكُمْ مِنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَإِذْ زَاغَتْ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتْ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ قَالَتْ كَانَ ذَاكَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ

عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ اس آیت کا کیا مطلب ہے؟ (ترجمہ) جب کفار نے تمہارے اوپر اور نیچے سے چڑھائی کی اور تمہاری آنکھیں دشمنوں کو دیکھ کر پتھرا گئیں تھیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے جواب دیا یہ جنگ خندق کے دن کا حال تھا۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

جلد : جلد دوم حدیث 1278

راوی: مسلم بن ابراہیم، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقُلُ التُّرَابَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ حَتَّى أَغْمَرَ بَطْنَهُ أَوْ اغْبَرَّ بَطْنُهُ يَقُولُ وَاللَّهِ لَوْلَا اللَّهُ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتْ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا إِنَّ الْأُلَى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا إِذَا أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا وَرَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ أَبَيْنَا أَبَيْنَا

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خندق کے دن بذات خود مٹی اٹھا رہے تھے یہاں تک کہ آپ کے شکم مبارک کو مٹی نے چھپا لیا تھا یا گرد آلود ہو گیا تھا اور آپ یہ اشعار پڑھ رہے تھے۔ تو اگر ہدایت نہ کرتا تو کہاں ملتی جنت۔ نہ پڑھتے ہم نمازیں اور نہ دیتے ہم زکوۃ۔ اب اتار ہم پر تسلی اے شہ وعالی صفات۔ پاؤں جمادے ہمارے دے لڑائی میں ثبات۔ بے سبب ہم پر یہ دشمن ظلم سے چڑھ آئے ہیں۔ جب پکاریں وہ ہمیں سنتے نہیں ہم ان کی بات۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس آخری مصرعہ کو بلند آواز سے ادا فرما رہے تھے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1279

راوی: مسدد بن سرھد، یحیٰ بن سعید، شعبہ، حکم بن عتبہ، مجاھد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نُصِرْتُ بِالصَّبَا وَأُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُورِ

مسدد بن سرہد، یحیی بن سعید، شعبہ، حکم بن عتبہ، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے پروا ہوا سے مدد دی گئی ہے اور قوم عاد کو پچھوا ہوا سے ہلاک کیا گیا ہے۔

راوی: مسدد بن سرہد، یحیٰ بن سعید، شعبہ، حکم بن عتبہ، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1280

راوی: احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراھیم بن یوسف اپنے والد اور دادا ابواسحق

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يُحَدِّثُ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْأَحْزَابِ وَخَنْدَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُهُ يَنْقُلُ مِنْ تُرَابِ الْخَنْدَقِ حَتَّى وَارَى عَنِّي الْغُبَارُ جِلْدَةَ بَطْنِهِ وَكَانَ كَثِيرَ الشَّعْرِ فَسَمِعْتُهُ يَرْتَجِزُ بِكَلِمَاتِ ابْنِ رَوَاحَةَ وَهُوَ يَنْقُلُ مِنْ التُّرَابِ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتْ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا إِنَّ الْأُلَى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا وَإِنْ أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا قَالَ ثُمَّ يَمُدُّ صَوْتَهُ بِآخِرِهَا

احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراہیم بن یوسف اپنے والد اور دادا ابو اسحاق سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ بیان کرتے تھے کہ جنگ احزاب یعنی خندق کے دن میں نے دیکھا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خندق کی مٹی ڈھو رہے تھے یہاں تک کہ شکم مبارک مٹی سے چھپ گیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ پر بال بہت تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ابن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے یہ اشعار پڑھتے جاتے اور مٹی اٹھاتے جاتے تھے۔ اللہ اگر تو ہدایت نہ کرتا اور فضل نہ فرماتا۔ تو ہم نہ صدقہ دیتے اور نہ نماز پڑھتے۔ اے اللہ! ہمیں تسکین عطا فرما!۔ اور دشمنوں سے مقابلہ کے وقت ہمارے پاؤں جما دے۔ انہوں نے ہم پر ظلم کیا ہے۔ اگر یہ ہم سے فتنہ کریں گے تو ہم نہیں مانیں گے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم آخر مصرعہ کھینچ کر پڑھتے تھے۔

راوی: احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراہیم بن یوسف اپنے والد اور دادا ابو اسحق

باب : غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے ہیں موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

جلد : جلد دوم حدیث 1281

راوی: عبدہ بن عبداللہ، عبدالصمد بن عبدالوارث، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار

حَدَّثَنِي عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَوَّلُ يَوْمٍ شَهِدْتُهُ يَوْمُ الْخَنْدَقِ

عبدہ بن عبداللہ، عبدالصمد بن عبدالوارث، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر کہتے تھے کہ سب سے پہلے میں جس جنگ میں شریک ہوا وہ خندق کا دن تھا یعنی جنگ خندق تھی۔

راوی: عبدہ بن عبداللہ، عبدالصمد بن عبدالوارث، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار

باب : غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

جلد : جلد دوم حدیث 1282

راوی: ابراھیم بن موسیٰ، ھشام، معمر، زھری، سالم بن عبداللہ بن دینا ر، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ وَنَسْوَاتُهَا تَنْطُفُ قُلْتُ قَدْ كَانَ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ مَا تَرَيْنَ فَلَمْ يُجْعَلْ لِي مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ فَقَالَتْ الْحَقْ فَإِنَّهُمْ يَنْتَظِرُونَكَ وَأَخْشَى أَنْ يَكُونَ فِي احْتِبَاسِكَ عَنْهُمْ فُرْقَةٌ فَلَمْ تَدَعْهُ حَتَّى ذَهَبَ فَلَمَّا تَفَرَّقَ النَّاسُ خَطَبَ مُعَاوِيَةُ قَالَ مَنْ كَانَ يُرِيدُ أَنْ يَتَكَلَّمَ فِي هَذَا الْأَمْرِ فَلْيُطْلِعْ لَنَا قَرْنَهُ فَلَنَحْنُ أَحَقُّ بِهِ مِنْهُ وَمِنْ أَبِيهِ قَالَ حَبِيبُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَهَلَّا أَجَبْتَهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَحَلَلْتُ حُبْوَتِي وَهَمَمْتُ أَنْ أَقُولَ أَحَقُّ بِهَذَا الْأَمْرِ مِنْكَ مَنْ قَاتَلَكَ وَأَبَاكَ عَلَى الْإِسْلَامِ فَخَشِيتُ أَنْ أَقُولَ كَلِمَةً تُفَرِّقُ بَيْنَ الْجَمْعِ وَتَسْفِكُ الدَّمَ وَيُحْمَلُ عَنِّي غَيْرُ ذَلِكَ فَذَكَرْتُ مَا أَعَدَّ اللَّهُ فِي الْجِنَانِ قَالَ حَبِيبٌ حُفِظْتَ وَعُصِمْتَ قَالَ مَحْمُودٌ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَنَوْسَاتُهَا

ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر، زہری، سالم بن عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گیا تو ان کے بالوں سے پانی ٹپک رہا تھا میں نے کہا تم دیکھتی ہو کہ لوگوں نے یہ کیا کیا ہے؟ مجھے تو حکومت سے کوئی چیز نہیں ملی وہ فرمانے لگیں۔ تم جاؤ لوگوں سے ملاقات کرو وہ تمہارا انتظار کر رہے ہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ تم جاؤ اور ان میں اختلاف پیدا ہو جائے، غرض ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے کہنے سے وہ چلے گئے آخر میں امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خطبہ پڑھا اور کہا اگر کوئی خلافت کے معاملہ میں کچھ کہنا چاہتا ہے تو سامنے آئے۔ ہم اس سے اور اس کے باپ سے زیادہ مستحق ہیں، حبیب بن مسلمہ نے کہا کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جواب کیوں نہیں دیا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں چاہتا تھا کہ معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جواب میں کہوں کہ اس معاملہ میں تم سے اور تمہارے باپ سے زیادہ مستحق وہ ہے جو اسلام کی خاطر تم سے جنگ کر چکا ہو مگر میں خون ریزی کے خوف سے خاموش ہو کر جنت کے ثواب پر قناعت کر گیا حبیب نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود کو فساد سے بچا لیا اس حدیث کو محمود د بن

غیلان نے بھی عبد الرزاق سے روایت کیا ہے اس میں نسوانھا کی جگہ نوسا تھا ہے۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، معمر، زہری، سالم بن عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1283

راوی: ابونعیم، سفیان، ابواسحاق، سلیمان بن صرد

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ نَغْزُوهُمْ وَلَا يَغْزُونَنَا

ابونعیم، سفیان، ابواسحاق، سلیمان بن صرد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے احزاب کے دن فرمایا: اب ہم ہی ان پر چڑھائی کیا کریں گے وہ ہم پر چڑھائی نہیں کر سکیں گے۔

راوی : ابونعیم، سفیان، ابواسحاق، سلیمان بن صرد

باب : غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1284

راوی: عبداللہ بن محمد، یحیی بن آدم، اسرائیل، ابواسحاق، سلیمان بن صرد

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يَقُولُ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ صُرَدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حِينَ أَجْلَى الْأَحْزَابَ عَنْهُ الْآنَ نَغْزُوهُمْ وَلَا يَغْزُونَنَا نَحْنُ نَسِيرُ إِلَيْهِمْ

عبداللہ بن محمد، یحیی بن آدم، اسرائیل، ابواسحاق، سلیمان بن صرد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے تھے کہ جب جنگ خندق کے دن کافر اپنے اپنے ملک کو لوٹ گئے اور میدان صاف ہوگیا تو میں نے سنا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمارہے تھے کہ اب آج سے ہم ہی ان پر چڑھائی کرکے جائیں گے اور لڑیں گے وہ ہم پر چڑھائی نہیں کرسکتے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، یحیی بن آدم، اسرائیل، ابواسحاق، سلیمان بن صرد

باب: غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

جلد : جلد دوم　　حدیث 1285

راوی: اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، عبیدہ سلمانی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ مَلَأَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا كَمَا شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَابَتْ الشَّمْسُ

اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، عبیدہ سلمانی، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خندق کے دن فرمایا: اے اللہ! کافروں کے گھر اور ان کی قبریں آگ سے بھر دے کیونکہ انہوں نے ہمیں بیچ کی نماز نہ پڑھنے دی اور سورج ڈوب گیا (بوجہ مشغولیت جنگ۔(

راوی : اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، عبیدہ سلمانی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

جلد : جلد دوم حدیث 1286

راوی : مکی بن ابراهیم، هشام بن حسان، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمه بن عبدالرحمن، حضرت جابربن عبدالله رضی الله عنه

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَائَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ بَعْدَ مَا غَرَبَتْ الشَّمْسُ جَعَلَ يَسُبُّ كُفَّارَ قُرَيْشٍ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كِدْتُ أَنْ أُصَلِّيَ حَتَّى كَادَتْ الشَّمْسُ أَنْ تَغْرُبَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا صَلَّيْتُهَا فَنَزَلْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُطْحَانَ فَتَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ وَتَوَضَّأْنَا لَهَا فَصَلَّى الْعَصْرَ بَعْدَ مَا غَرَبَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهَا الْمَغْرِبَ

مکی بن ابراہیم، ہشام بن حسان، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ خندق کے دن حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب سورج ڈوبنے کے بعد کافروں کو برا کہتے ہوئے تشریف لائے اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! میں عصر کی نماز ادا کرنے نہ پایا تھا اور سورج ڈوب گیا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخدا میں نے بھی نماز نہیں پڑھی پھر ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وادی بطحا میں آئے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ہم نے وضو کیا سورج غروب ہو چکا تھا پہلے عصر کی نماز پڑھائی پھر مغرب کی پڑھائی۔

راوی : مکی بن ابراہیم، ہشام بن حسان، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

جلد : جلد دوم حدیث 1287

راوی: محمد بن کیثر، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ مَنْ يَأْتِينَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ أَنَا ثُمَّ قَالَ مَنْ يَأْتِينَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ أَنَا ثُمَّ قَالَ مَنْ يَأْتِينَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ أَنَا ثُمَّ قَالَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيَّ وَإِنَّ حَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ

محمد بن کیثر، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جنگ احزاب کے دن کون ہے؟ جو کفار قریش کی خبر لائے زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا۔ میں ہوں، پھر فرمایا کون ہے جو ہم کو قوم کی خبر لا کر دے۔ زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: میں ہوں۔ پھر فرمایا کون ہے جو قوم بنی قریظہ کی خبر لائے زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عوام نے کہا میں ہوں پھر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر پیغمبر کا حواری (رفیق خاص) ہوتا ہے اور میرا حواری زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عوام ہے۔

راوی: محمد بن کیثر، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

جلد : جلد دوم حدیث 1288

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث بن سعید، سعید بن ابی سعید اپنے والد سے وہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ أَعَزَّ جُنْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَغَلَبَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَهُ

قتیبہ بن سعید، لیث بن سعید، سعید بن ابی سعید اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعائیہ کلمات ارشاد فرماتے تھے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے جس نے اپنے لشکر کو غلبہ عطا فرمایا اور اپنے بندے کی مدد کی اور جماعت کفار کو مغلوب کیا اس کی ذات بے مثل ہے باقی ہر شے کو فنا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث بن سعید، سعید بن ابی سعید اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

جلد : جلد دوم حدیث 1289

راوی: محمد بن سلام بیکندی، مروان بن معاویہ فزاری، عبدہ اسماعیل بن ابی خالد، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا الْفَزَارِيُّ وَعَبْدَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ دَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْأَحْزَابِ فَقَالَ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمْ الْأَحْزَابَ اللَّهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ

محمد بن سلام بیکندی، مروان بن معاویہ فزاری، عبدہ اسماعیل بن ابی خالد، حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ان کو کہتے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کافروں کی جماعت کے لئے بد دعا فرماتے تھے اور اس طرح ارشاد فرماتے تھے کہ اے اللہ کتاب کو نازل کرنے والے! کافروں کی جماعت کو شکست دے۔ یا اللہ! ان کو شکست دے اور ان کے قدم اکھیڑ دے۔

راوی : محمد بن سلام بیکندی، مروان بن معاویہ فزاری، عبدہ اسماعیل بن ابی خالد، حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی

باب : غزوات کا بیان

جنگ خندق کا بیان اسے احزاب بھی کہتے موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں یہ لڑائی شوال ھ میں واقع ہوئی تھی۔

جلد : جلد دوم حدیث 1290

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ بن مقاتل، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ او ر نافع دونوں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ وَنَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَفَلَ مِنْ الْغَزْوِ أَوْ الْحَجِّ أَوْ الْعُمْرَةِ يَبْدَأُ فَيُكَبِّرُ ثَلَاثَ مِرَارٍ ثُمَّ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ سَاجِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

محمد بن مقاتل، عبد اللہ بن مقاتل، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبد اللہ اور نافع دونوں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حج، جہاد یا عمرہ سے واپس آتے تو پہلے تین بار اللہ اکبر! فرماتے پھر اس طرح ارشاد فرماتے کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں ہے، وہی بادشاہ ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں وہ سب کچھ کر سکتا ہے ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں تو یہ عبادت اور سجدہ کرنے والے ہیں ہم اپنے مالک کے شکر گزار ہیں اس نے اپنا وعدہ پورا کر دیا اور اپنے بندے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد فرمائی اور کافروں کو شکست دی اور مغلوب کیا۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبد اللہ بن مقاتل، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبد اللہ اور نافع دونوں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جنگ خندق سے واپس آنا اور یہودان بنی قریظہ پر چڑ...

باب : غزوات کا بیان

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جنگ خندق سے واپس آنا اور یہودان بنی قریظہ پر چڑھائی کرنا اور ان کا محاصرہ کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1291

راوی: عبد اللہ بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ہشام بن عروہ اپنے والد سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا رَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْخَنْدَقِ وَوَضَعَ السِّلَاحَ وَاغْتَسَلَ أَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ قَدْ وَضَعْتَ السِّلَاحَ وَاللهِ مَا وَضَعْنَاهُ فَاخْرُجْ إِلَيْهِمْ قَالَ فَإِلَى أَيْنَ قَالَ هَاهُنَا وَأَشَارَ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ

عبد اللہ بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ہشام بن عروہ اپنے والد سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جنگ خندق سے واپس آئے ہتھیار اتارے غسل کیا پھر حضرت جبریل علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہتھیار کھول دیئے مگر ہم فرشتوں نے واللہ ابھی تک ہتھیار نہیں اتارے، چلئے ان پر حملہ کریں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کس پر؟ جبریل علیہ السلام نے اشارہ سے کہا کہ بنی قریظہ پر چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کی طرف تشریف لے گئے۔

راوی : عبد اللہ بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ہشام بن عروہ اپنے والد سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : غزوات کا بیان

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جنگ خندق سے واپس آنا اور یہودان بنی قریظہ پر چڑھائی کرنا اور ان کا محاصرہ کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1292

راوی: موسی بن اسماعیل، جریربن حازم، حمیدبن ھلال، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَی حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ کَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَی الْغُبَارِ سَاطِعًا فِي زُقَاقِ بَنِي غَنْمٍ مَوْکِبَ جِبْرِيلَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ حِينَ سَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَی بَنِي قُرَيْظَةَ

موسی بن اسماعیل، جریر بن حازم، حمید بن ہلال، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتےہیں کہ میں لشکر جبریل علیہ السلام کا گرد وغبار اب تک بنی غنم میں اڑتے ہوئے دیکھ رہا ہوں، یہ اس وقت کی بات ہے جب کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ وہ بنی قریظہ کی طرف گئے تھے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، جریر بن حازم، حمید بن ہلال، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جنگ خندق سے واپس آنا اور یہودان بنی قریظہ پر چڑھائی کرنا اور ان کا محاصرہ کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1293

راوی: عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ بن اسماء، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَائَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَائَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ لَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدٌ الْعَصْرَ إِلَّا فِي بَنِي قُرَيْظَةَ فَأَدْرَکَ بَعْضُهُمْ الْعَصْرَ فِي الطَّرِيقِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا نُصَلِّي حَتَّی نَأْتِيَهَا وَقَالَ بَعْضُهُمْ بَلْ نُصَلِّي لَمْ يُرِدْ مِنَّا ذَلِکَ فَذُکِرَ ذَلِکَ لِلنَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُعَنِّفْ وَاحِدًا مِنْهُمْ

عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ بن اسماء، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا جنگ خندق کے دن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں ہر کوئی نماز عصر بنی قریظہ کے پاس پہنچ کر پڑھے مگر نماز کا وقت راستہ ہی

میں آ گیا۔ کچھ لوگوں نے کہا ہم تو وہیں پہنچ کر نماز پڑھیں گے بعض نے کہا کہ ہم تو پڑھ لیتے ہیں کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مطلب یہ نہیں تھا کہ نماز قضا کر دی جائے جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ واقعہ بتایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی سے کچھ نہیں فرمایا۔

راوی: عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ بن اسماء، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جنگ خندق سے واپس آنا اور یہودان بنی قریظہ پر چڑھائی کرنا اور ان کا محاصرہ کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1294

راوی: عبداللہ بن ابی الاسود، معتمر بن سلیمان (دوسری سند) امام بخاری خلیفہ بن خیاط، معتمر بن سلیمان، وہ اپنے دادا سے، اور وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ح و حَدَّثَنِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ يَجْعَلُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّخَلَاتِ حَتَّى افْتَتَحَ قُرَيْظَةَ وَالنَّضِيرَ وَإِنَّ أَهْلِي أَمَرُونِي أَنْ آتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْأَلَهُ الَّذِي كَانُوا أَعْطَوْهُ أَوْ بَعْضَهُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَعْطَاهُ أُمَّ أَيْمَنَ فَجَاءَتْ أُمُّ أَيْمَنَ فَجَعَلَتْ الثَّوْبَ فِي عُنُقِي تَقُولُ كَلَّا وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَا يُعْطِيكَهُمْ وَقَدْ أَعْطَانِيهَا أَوْ كَمَا قَالَتْ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَكِ كَذَا وَتَقُولُ كَلَّا وَاللَّهِ حَتَّى أَعْطَاهَا حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ عَشَرَةَ أَمْثَالِهِ أَوْ كَمَا قَالَ

عبداللہ بن ابی الاسود، معتمر بن سلیمان (دوسری سند) امام بخاری خلیفہ بن خیاط، معتمر بن سلیمان، وہ اپنے دادا سے، اور وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انصار کھجور کے درخت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بطور ہدیہ پیش کیا کرتے تھے آخر اللہ نے بنی قریظہ اور بنی نضیر پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فتح عنایت فرمائی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میرے گھر والوں نے مجھ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا کہ میں ان سے وہ درخت واپس مانگوں جو آپ کو بطور ہدیہ

دیئے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ درخت ام ایمن کو دے دیئے تھے اتنے میں وہ آگئیں اور میری گردن میں کپڑا ڈال کر کہنے لگیں اس خدا کی قسم! جو معبود حقیقی ہے یہ درخت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے دیئے ہیں اب تم کو واپس نہیں دیں گے یا ایسا ہی کچھ کہا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرمارہے تھے ام ایمن تم اتنے درخت ان کے بدلے لے لو مگر وہ یہی کہے جارہی تھی بخدا میں نہیں دونگی حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا ان سے دس گنا لے لو یا انس نے کچھ ایسی ہی بات کہی۔

راوی : عبداللہ بن ابی الاسود، معتمر بن سلیمان (دوسری سند) امام بخاری خلیفہ بن خیاط، معتمر بن سلیمان، وہ اپنے دادا سے، اور وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جنگ خندق سے واپس آنا اور یہودان بنی قریظہ پر چڑھائی کرنا اور ان کا محاصرہ کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1295

راوی : محمد بن بشار، منذر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوامامہ، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ نَزَلَ أَهْلُ قُرَيْظَةَ عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَأَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى سَعْدٍ فَأَتَى عَلَى حِمَارٍ فَلَمَّا دَنَا مِنْ الْمَسْجِدِ قَالَ لِلْأَنْصَارِ قُومُوا إِلَى سَيِّدِكُمْ أَوْ خَيْرِكُمْ فَقَالَ هَؤُلَاءِ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِكَ فَقَالَ تَقْتُلُ مُقَاتِلَتَهُمْ وَتَسْبِي ذَرَارِيَّهُمْ قَالَ قَضَيْتَ بِحُكْمِ اللهِ وَرُبَّمَا قَالَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ

محمد بن بشار، منذر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوامامہ، حضرت ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ بنی قریظہ سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فیصلہ پر راضی ہو کر قلعہ سے اتر آئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد کو بلوایا وہ گدھے پر بیٹھے ہوئے جب مسجد کے قریب آئے تو آپ نے انصار سے فرمایا۔ اٹھو! اپنے سردار کے لینے کے لئے یا یہ فرمایا کہ اٹھو! اس کے لینے کو جو سب میں بہتر ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ بنی قریظہ تمہارے فیصلہ پر راضی ہو کر اتر

آئے ہیں انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! جو ان میں لڑائی کے قابل ہیں ان کو قتل کر دیا جائے۔ اور عورتوں وبچوں کو قیدی بنالیا جائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے خدا کے حکم کے مطابق فیصلہ کیا یا بادشاہ کی مرضی کے مطابق۔

راوی: محمد بن بشار، منذر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوامامہ، حضرت ابوسعید خدری

باب : غزوات کا بیان

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جنگ خندق سے واپس آنا اور یہود ان بنی قریظہ پر چڑھائی کرنا اور ان کا محاصرہ کرنا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1296

راوی: زکریا بن یحیی، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، وہ اپنے والد سے، اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أُصِيبَ سَعْدٌ يَوْمَ الْخَنْدَقِ رَمَاهُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهُ حِبَّانُ بْنُ الْعَرِقَةِ وَهُوَ حِبَّانُ بْنُ قَيْسٍ مِنْ بَنِي مَعِيصِ بْنِ عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ رَمَاهُ فِي الْأَكْحَلِ فَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْمَةً فِي الْمَسْجِدِ لِيَعُودَهُ مِنْ قَرِيبٍ فَلَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْخَنْدَقِ وَضَعَ السِّلَاحَ وَاغْتَسَلَ فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام وَهُوَ يَنْفُضُ رَأْسَهُ مِنْ الْغُبَارِ فَقَالَ قَدْ وَضَعْتَ السِّلَاحَ وَاللَّهِ مَا وَضَعْتُهُ اخْرُجْ إِلَيْهِمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَيْنَ فَأَشَارَ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ فَأَتَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلُوا عَلَى حُكْمِهِ فَرَدَّ الْحُكْمَ إِلَى سَعْدٍ قَالَ فَإِنِّي أَحْكُمُ فِيهِمْ أَنْ تُقْتَلَ الْمُقَاتِلَةُ وَأَنْ تُسْبَى النِّسَاءُ وَالذُّرِّيَّةُ وَأَنْ تُقْسَمَ أَمْوَالُهُمْ قَالَ هِشَامٌ فَأَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَعْدًا قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أُجَاهِدَهُمْ فِيكَ مِنْ قَوْمٍ كَذَّبُوا رَسُولَكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخْرَجُوهُ اللَّهُمَّ فَإِنِّي أَظُنُّ أَنَّكَ قَدْ وَضَعْتَ الْحَرْبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَإِنْ كَانَ بَقِيَ مِنْ حَرْبِ قُرَيْشٍ شَيْءٌ فَأَبْقِنِي لَهُ حَتَّى أُجَاهِدَهُمْ فِيكَ وَإِنْ كُنْتَ وَضَعْتَ الْحَرْبَ فَافْجُرْهَا وَاجْعَلْ مَوْتَتِي فِيهَا فَانْفَجَرَتْ مِنْ لَبَّتِهِ فَلَمْ يَرُعْهُمْ وَفِي الْمَسْجِدِ خَيْمَةٌ مِنْ بَنِي غِفَارٍ إِلَّا الدَّمُ يَسِيلُ إِلَيْهِمْ فَقَالُوا يَا أَهْلَ الْخَيْمَةِ مَا هَذَا الَّذِي يَأْتِينَا مِنْ قِبَلِكُمْ فَإِذَا سَعْدٌ يَغْذُو جُرْحُهُ دَمًا فَمَاتَ

مِنۡهَا رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ

زکریابن یحیی، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، وہ اپنے والد سے، اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ سعد کو جنگ خندق میں حبان بن عرفہ ایک قریشی نے تیر ماراجو کہ ہفت اندام کی رگ میں لگا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے مسجد میں ایک خیمہ لگا دیا تا کہ ان کی دیکھ بھال کر سکیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم جنگ خندق سے واپس آئے ہتھیار اتارے غسل کیا کہ حضرت جبریل علیہ السلام آگئے اور اپنے سر سے گردو غبار دور کر رہے تھے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے ہتھیار اتا دیئے خدا کی قسم! میں نے ابھی تک نہیں کھولے چلئے بنی قریظہ کی طرف چلیں چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جا کر بنی قریظہ کو گھیر لیا آخر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلہ پر راضی ہو کر بنو قریظہ قلعہ سے اتر آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سعد جو فیصلہ کر دیں منظور کر لو پھر سعد آئے اور انہوں نے کہا کہ میں یہ فیصلہ کرتا ہوں کہ جو لڑائی کے لائق ہیں ان کو قتل کر دیا جائے اور بچوں اور عورتوں کو قیدی بنالیا جائے انہیں لونڈی غلام بنایا جائے اور ان کا مال مسلمانوں میں تقسیم کر دیا جائے ہشام کہتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے بتایا کہ سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے زخمی ہونے کے بعد دعا کی کہ اے اللہ! تو خوب جانتا ہے کہ مجھ کو کسی قوم سے اور خصوصا اس قوم سے جس نے تیرے رسول کو جھوٹا کہا اور مکہ سے نکال دیا لڑنے سے زیادہ کوئی چیز محبوب نہیں اے اللہ! میں جانتا ہوں کہ تو نے ہماری اور ان کی لڑائی ختم کر دی پھر بھی اگر کوئی لڑائی باقی ہو تو مجھے تو زندہ رکھ تا کہ تیری راہ میں میں ان سے جہاد کروں اور اگر تیری طرف سے لڑائی کا سلسلہ بند کر دیا گیا ہو پھر میرے زخم کو جاری کر دے تا کہ میں اسی میں شہید ہو جاؤں۔ چنانچہ ان کے سینہ سے خون جاری ہو گیا جو ڈیرہ سے بہ بہ کر مسجد میں آرہا تھا لوگ ڈر گئے اور بنی غفار سے پوچھنے لگے کہ یہ تمہارے خیمہ سے کیا بہ بہ کر آرہا ہے پھر معلوم ہوا کہ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زخم سے خون بہ رہا ہے آخر وہ اسی میں فوت ہو گئے۔

راوی : زکریابن یحیی، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، وہ اپنے والد سے، اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غزوات کا بیان

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جنگ خندق سے واپس آنا اور یہود ان بنی قریظہ پر چڑھائی کرنا اور ان کا محاصرہ کرنا۔

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَدِيٌّ أَنَّهُ سَمِعَ الْبَرَاءَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَسَّانَ اهْجُهُمْ أَوْ هَاجِهِمْ وَجِبْرِيلُ مَعَكَ وَزَادَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ اهْجُ الْمُشْرِكِينَ فَإِنَّ جِبْرِيلَ مَعَكَ

حجاج بن منہال، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمارہے تھے مشرکوں کی ہجو کرو جبریل علیہ السلام تمہاری مدد پر ہیں (دوسری سند) ابراہیم بن طہمان شیبانی عدی بن ثابت نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اتنا اور بڑھایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی قریظہ کے دن حسان بن ثابت سے اس طرح فرمایا کہ مشرکوں کی ہجو کرو جبریل علیہ السلام تمہاری مدد پر موجود ہیں۔

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء بن عازب

غزوہ ذات الرقاع یہ جنگ قبیلہ محارب سے ہوئی جو خصفہ کی اولاد تھی اور خصفہ ثعلبہ ک...

باب : غزوات کا بیان

غزوہ ذات الرقاع یہ جنگ قبیلہ محارب سے ہوئی جو خصفہ کی اولاد تھی اور خصفہ ثعلبہ کی اولاد میں سے تھے جو قبیلہ غطفان کی ایک شاخ ہے اس لڑائی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نخلستان میں جاکر اترے تھے یہ لڑائی جنگ خیبر کے بعد ہوئی کیونکہ ابوموسیٰ خیبر کے بعد حبش سے آئے ہیں اور عبداللہ بن رجاء نے کہا ہم کو عمران نے ان کو یحییٰ بن کثیر نے اور ان کو ابوسلمہ نے وہ جابر بن عبداللہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نماز خوف ساتویں غزوہ ذات الرقاع میں پڑھائی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت نے نماز خوف ذی قرد میں پڑھی بکر بن سوادہ نے کہا مجھ سے زیاد بن نافع نے ان کو ابوموسیٰ سے وہ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے محارب اور ثعلبہ کی لڑائی میں نماز خوف پڑھائی ابن اسحاق وہب بن کیسان سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نخل سے ذات الرقاع کی لڑائی میں گئے وہاں غطفان ملے مگر لڑائی نہیں ہوئی ہر ایک ایک دوسرے کو ڈراتا رہا اس

وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھائی یزید بن ابی عبید نے سلمہ بن اکوع سے کہا کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قرد کے دن جہاد میں شریک ہوا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1298

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، یزید بن عبداللہ، اپنے دادا ابی بردہ سے، وہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ وَنَحْنُ سِتَّةُ نَفَرٍ بَيْنَنَا بَعِيرٌ نَعْتَقِبُهُ فَنَقِبَتْ أَقْدَامُنَا وَنَقِبَتْ قَدَمَايَ وَسَقَطَتْ أَظْفَارِي وَكُنَّا نَلُفُّ عَلَى أَرْجُلِنَا الْخِرَقَ فَسُمِّيَتْ غَزْوَةَ ذَاتِ الرِّقَاعِ لِمَا كُنَّا نَعْصِبُ مِنْ الْخِرَقِ عَلَى أَرْجُلِنَا وَحَدَّثَ أَبُو مُوسَى بِهَذَا ثُمَّ كَرِهَ ذَاكَ قَالَ مَا كُنْتُ أَصْنَعُ بِأَنْ أَذْكُرَهُ كَأَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَكُونَ شَيْئٌ مِنْ عَمَلِهِ أَفْشَاهُ

محمد بن علاء، ابواسامہ، یزید بن عبداللہ، اپنے دادا ابی بردہ سے، وہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم چھ آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک لڑائی کے لئے نکلے ہم سب کے پاس صرف ایک ہی اونٹ تھا باری باری سوار ہوتے چلتے چلتے پاؤں پھٹ گئے اور میرے تو ایک پیر سے خون بھی بہنے لگا آخر کیا کرتے اپنے پاؤں پر پرانے کپڑے (چیتھڑے) لپیٹ لئے اسی وجہ سے اس لڑائی کو ذات الرقاع کہا جاتا ہے یعنی چیتھڑے والی لڑائی کہ پیر پر چیتھڑے باندھے تھے ابو موسیٰ نے یہ حدیث بیان تو کردی مگر ان کو اس کا بیان کرنا اچھا معلوم نہیں ہوا کہنے لگے میں پسند نہیں کرتا کہ اپنے اعمال میں سے کسی کو ظاہر کروں۔

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، یزید بن عبداللہ، اپنے دادا ابی بردہ سے، وہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ ذات الرقاع یہ جنگ قبیلہ محارب سے ہوئی جو خصفہ کی اولاد تھی اور خصفہ ثعلبہ کی اولاد میں سے تھے جو قبیلہ غطفان کی ایک شاخ ہے اس لڑائی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نخلستان میں جاکر اترے تھے یہ لڑائی جنگ خیبر کے بعد ہوئی کیونکہ ابوموسیٰ خیبر کے بعد حبش سے آئے ہیں اور عبداللہ بن رجاء نے کہا ہم کو عمران نے ان کو یحییٰ بن کثیر نے اور ان کو ابوسلمہ نے وہ جابر بن عبداللہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نماز خوف ساتویں غزوہ ذات الرقاع میں

پڑھائی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت نے نماز خوف ذی قرد میں پڑھی بکر بن سوادہ نے کہا مجھ سے زیاد بن نافع نے ان کو ابو موسیٰ سے وہ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے محارب اور ثعلبہ کی لڑائی میں نماز خوف پڑھائی ابن اسحاق وہب بن کیسان سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نخل سے ذات الرقاع کی لڑائی میں گئے وہاں غطفان ملے مگر لڑائی نہیں ہوئی ہر ایک ایک دوسرے کو ڈراتا رہا اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھائی یزید بن ابی عبید نے سلمہ بن اکوع سے کہا کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قرد کے دن جہاد میں شریک ہوا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1299

راوی: قتیبہ بن سعید، امام مالک یزید بن رومان، صالح بن خوات

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَمَّنْ شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ ذَاتِ الرِّقَاعِ صَلَّى صَلَاةَ الْخَوْفِ أَنَّ طَائِفَةً صَفَّتْ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ وِجَاهَ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِالَّتِي مَعَهُ رَكْعَةً ثُمَّ ثَبَتَ قَائِمًا وَأَتَمُّوا لِأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ انْصَرَفُوا فَصَفُّوا وِجَاهَ الْعَدُوِّ وَجَائَتْ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَصَلَّى بِهِمْ الرَّكْعَةَ الَّتِي بَقِيَتْ مِنْ صَلَاتِهِ ثُمَّ ثَبَتَ جَالِسًا وَأَتَمُّوا لِأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ سَلَّمَ بِهِمْ وَقَالَ مُعَاذٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَخْلٍ فَذَكَرَ صَلَاةَ الْخَوْفِ قَالَ مَالِكٌ وَذَلِكَ أَحْسَنُ مَا سَمِعْتُ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ تَابَعَهُ اللَّيْثُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَهُ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ بَنِي أَنْمَارٍ

قتیبہ بن سعید، امام مالک یزید بن رومان، صالح بن خوات سے روایت کرتے ہیں جو کہ ذات الرقاع میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاضر تھے کہ نماز خوف کے لئے ایک گروہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صف باندھی اور ایک گروہ دشمن کے مقابلہ پر موجود رہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس گروہ کو ایک رکعت پڑھائی پھر خاموش کھڑے رہے مقتدی اپنی دوسری رکعت پوری کرکے لوٹ گئے اور دشمن کے مقابلہ میں جم گئے پھر دوسرا گروہ آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بھی ایک رکعت پڑھائی پھر خاموش بیٹھے رہے مقتدیوں نے ایک رکعت خود پوری کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ سلام پھیرا معاذ بن ہشام نے کہا ہم سے ہشام دستوائی نے ابی الزبیر سے، وہ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نخل میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے پھر نماز خوف کا ذکر کیا جیسا کہ اوپر گزرا۔ امام مالک نے فرمایا صلوۃ الخوف کی سب سے عمدہ یہی روایت میں نے سنی معاذ بن ہشام کے ساتھ اس حدیث کو لیث بن سعد، انہوں نے زید بن اسلم، وہ قاسم بن محمد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم نے خوف کی نماز غزوہ بنی انمار میں پڑھی۔

راوی: قتیبہ بن سعید، امام مالک یزید بن رومان، صالح بن خوات

باب : غزوات کا بیان

غزوہ ذات الرقاع یہ جنگ قبیلہ محارب سے ہوئی جو خصفہ کی اولاد تھی اور خصفہ ثعلبہ کی اولاد میں سے تھے جو قبیلہ غطفان کی ایک شاخ ہے اس لڑائی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نخلستان میں جا کر اترے تھے یہ لڑائی جنگ خیبر کے بعد ہوئی کیونکہ ابوموسیٰ خیبر کے بعد حبش سے آئے ہیں اور عبداللہ بن رجاء نے کہا ہم کو عمران نے ان کو یحییٰ بن کثیر نے اور ان کو ابوسلمہ نے وہ جابر بن عبداللہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نماز خوف ساتویں غزوہ ذات الرقاع میں پڑھائی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت نے نماز خوف ذی قرد میں پڑھی بکر بن سوادہ نے کہا مجھ سے زیاد بن نافع نے ان کو ابوموسیٰ سے وہ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے محارب اور ثعلبہ کی لڑائی میں نماز خوف پڑھائی ابن اسحاق وہب بن کیسان سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نخل سے ذات الرقاع کی لڑائی میں گئے وہاں غطفان ملے مگر لڑائی نہیں ہوئی ہر ایک ایک دوسرے کو ڈراتا رہا اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھائی یزید بن ابی عبید نے سلمہ بن اکوع سے کہا کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قرد کے دن جہاد میں شریک ہوا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1300

راوی: مسدد، یحیی بن سعید قطان، یحیی بن سعید انصاری، قاسم بن محمد، صالح بن خوات، سهل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ يَقُومُ الْإِمَامُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَطَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ مِنْ قِبَلِ الْعَدُوِّ وُجُوهُهُمْ إِلَى الْعَدُوِّ فَيُصَلِّي بِالَّذِينَ مَعَهُ رَكْعَةً ثُمَّ يَقُومُونَ فَيَرْكَعُونَ لِأَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً وَيَسْجُدُونَ سَجْدَتَيْنِ فِي مَكَانِهِمْ ثُمَّ يَذْهَبُ هَؤُلَاءِ إِلَى مَقَامِ أُولَئِكَ فَيَرْكَعُ بِهِمْ رَكْعَةً فَلَهُ ثِنْتَانِ ثُمَّ يَرْكَعُونَ وَيَسْجُدُونَ سَجْدَتَيْنِ

مسدد، یحیی بن سعید قطان، یحیی بن سعید انصاری، قاسم بن محمد، صالح بن خوات، سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ صلوۃ خوف کا طریقہ یہ ہے کہ امام قبلہ کو منہ کر کے کھڑا ہو اور ایک گروہ مسلمانوں کا امام کے پیچھے اور ایک گروہ دشمن کے مقابل کھڑا رہے جو امام کے پیچھے ہیں ان کے ہمراہ ایک رکعت پڑھے (اور خاموش کھڑا رہے) مقتدی اپنی

دوسری رکعت پڑھ لیں اور دشمنوں کے مقابلہ پر چلے جائیں پھر وہ لوگ آئیں اور امام ایک رکعت ان کے ساتھ پڑھے اب امام کی دو رکعت ہو گئیں مقتدی اپنی رکعت دو سجدوں کے ساتھ پڑھیں پھر امام اور یہ سب ایک ساتھ سلام پھیر دیں۔

راوی : مسدد، یحیی بن سعید قطان، یحیی بن سعید انصاری، قاسم بن محمد، صالح بن خوات، سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ ذات الرقاع یہ جنگ قبیلہ محارب سے ہوئی جو خصفہ کی اولاد تھی اور خصفہ ثعلبہ کی اولاد میں سے تھے جو قبیلہ غطفان کی ایک شاخ ہے اس لڑائی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نخلستان میں جاکر اترے تھے یہ لڑائی جنگ خیبر کے بعد ہوئی کیونکہ ابوموسیٰ خیبر کے بعد حبش سے آئے ہیں اور عبداللہ بن رجاء نے کہا ہم کو عمران نے ان کو یحییٰ بن کثیر نے اور ان کو ابوسلمہ نے وہ جابر بن عبداللہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نماز خوف ساتویں غزوہ ذات الرقاع میں پڑھائی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت نے نماز خوف ذی قرد میں پڑھی بکر بن سوادہ نے کہا مجھ سے زیاد بن نافع نے ان کو ابوموسیٰ سے وہ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے محارب اور ثعلبہ کی لڑائی میں نماز خوف پڑھائی ابن اسحاق وہب بن کیسان سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نخل سے ذات الرقاع کی لڑائی میں گئے وہاں غطفان ملے مگر لڑائی نہیں ہوئی ہر ایک ایک دوسرے کو ڈراتا رہا اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھائی یزید بن ابی عبید نے سلمہ بن اکوع سے کہا کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قرد کے دن جہاد میں شریک ہوا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1301

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، عبدالرحمان، قاسم بن محمد صالح، بن خوات، حضرت سهل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

مسدد، یحیی، شعبہ، عبدالرحمن، قاسم بن محمد صالح، بن خوات، حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، عبدالرحمان، قاسم بن محمد صالح، بن خوات، حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ ذات الرقاع یہ جنگ قبیلہ محارب سے ہوئی جو خصفہ کی اولاد تھی اور خصفہ ثعلبہ کی اولاد میں سے تھے جو قبیلہ غطفان کی ایک شاخ ہے اس لڑائی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نخلستان میں جا کر اترے تھے یہ لڑائی جنگ خیبر کے بعد ہوئی کیونکہ ابوموسیٰ خیبر کے بعد حبش سے آئے ہیں اور عبداللہ بن رجاء نے کہا ہم کو عمران نے ان کو یحییٰ بن کثیر نے اور ان کو ابوسلمہ نے وہ جابر بن عبداللہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نماز خوف ساتویں غزوہ ذات الرقاع میں پڑھائی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت نے نماز خوف ذی قرد میں پڑھی بکر بن سوادہ نے کہا مجھ سے زیاد بن نافع نے ان کو ابوموسیٰ سے وہ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے محارب اور ثعلبہ کی لڑائی میں نماز خوف پڑھائی ابن اسحاق وہب بن کیسان سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نخل سے ذات الرقاع کی لڑائی میں گئے وہاں غطفان ملے مگر لڑائی نہیں ہوئی ہر ایک ایک دوسرے کو ڈراتا رہا اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھائی یزید بن ابی عبید نے سلمہ بن اکوع سے کہا کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قرد کے دن جہاد میں شریک ہوا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1302

راوی: محمد بن عبید اللہ، ابن ابی حازم، یحیی، قاسم بن محمد، صالح بن خوات، حضرت سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَحْيَى سَمِعَ الْقَاسِمَ أَخْبَرَنِي صَالِحُ بْنُ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلٍ حَدَّثَهُ قوله حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ نَجْدٍ فَوَازَيْنَا الْعَدُوَّ فَصَافَفْنَا لَهُمْ

محمد بن عبید اللہ، ابن ابی حازم، یحیی، قاسم بن محمد، صالح بن خوات، حضرت سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ سہل نے مجھے اپنا قول جس کا اوپر ذکر ہوا ہے بیان کیا۔

راوی: محمد بن عبید اللہ، ابن ابی حازم، یحیی، قاسم بن محمد، صالح بن خوات، حضرت سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ ذات الرقاع یہ جنگ قبیلہ محارب سے ہوئی جو خصفہ کی اولاد تھی اور خصفہ ثعلبہ کی اولاد میں سے تھے جو قبیلہ غطفان کی ایک شاخ ہے اس لڑائی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نخلستان میں جاکر اترے تھے یہ لڑائی جنگ خیبر کے بعد ہوئی کیونکہ ابوموسیٰ خیبر کے بعد حبش سے آئے ہیں اور عبداللہ بن رجاء نے کہا ہم کو عمران نے ان کو یحییٰ بن کثیر نے اور ان کو ابوسلمہ نے وہ جابر بن عبداللہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نماز خوف ساتویں غزوہ ذات الرقاع میں پڑھائی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت نے نماز خوف ذی قرد میں پڑھی بکر بن سوادہ نے کہا مجھ سے زیاد بن نافع نے ان کو ابوموسیٰ سے وہ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے محارب اور ثعلبہ کی لڑائی میں نماز خوف پڑھائی ابن اسحاق وہب بن کیسان سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نخل سے ذات الرقاع کی لڑائی میں گئے وہاں غطفان ملے مگر لڑائی نہیں ہوئی ہر ایک ایک دوسرے کو ڈراتا رہا اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھائی یزید بن ابی عبید نے سلمہ بن اکوع سے کہا کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قرد کے دن جہاد میں شریک ہوا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1303

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ نَجْدٍ فَوَازَيْنَا الْعَدُوَّ فَصَافَفْنَا لَهُمْ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ نجد کے جہاد میں میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا ہم لوگ دشمن کے مقابل کھڑے ہوئے اور صفیں باندھیں۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ ذات الرقاع یہ جنگ قبیلہ محارب سے ہوئی جو خصفہ کی اولاد تھی اور خصفہ ثعلبہ کی اولاد میں سے تھے جو قبیلہ غطفان کی ایک شاخ ہے اس لڑائی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نخلستان میں جاکر اترے تھے یہ لڑائی جنگ خیبر کے بعد ہوئی کیونکہ ابوموسیٰ خیبر کے بعد حبش سے آئے ہیں اور عبداللہ بن رجاء نے کہا ہم کو عمران نے ان کو یحییٰ بن کثیر نے اور ان کو ابوسلمہ نے وہ جابر بن عبداللہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نماز خوف ساتویں غزوہ ذات الرقاع میں پڑھائی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت نے نماز خوف ذی قرد میں پڑھی بکر بن سوادہ نے کہا مجھ سے زیاد بن نافع نے ان کو ابوموسیٰ سے وہ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے محارب اور ثعلبہ کی لڑائی میں نماز خوف پڑھائی ابن اسحاق وہب بن کیسان سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نخل سے ذات الرقاع کی لڑائی میں گئے وہاں غطفان ملے مگر لڑائی نہیں ہوئی ہر ایک ایک دوسرے کو ڈراتا رہا اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھائی یزید بن ابی عبید نے سلمہ بن اکوع سے کہا کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قرد کے دن جہاد میں شریک ہوا۔

جلد : جلد دوم — حدیث 1304

راوی: مسدد، یزید بن زریع، معمر، زهری، سالم بن عبدالله، عبدالله بن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِإِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ وَالطَّائِفَةُ الْأُخْرَى مُوَاجِهَةُ الْعَدُوِّ ثُمَّ انْصَرَفُوا فَقَامُوا فِي مَقَامِ أَصْحَابِهِمْ أُولَئِكَ فَجَاءَ أُولَئِكَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ قَامَ هَؤُلَاءِ فَقَضَوْا رَكْعَتَهُمْ وَقَامَ هَؤُلَاءِ فَقَضَوْا رَكْعَتَهُمْ

مسدد، یزید بن زریع، معمر، زہری، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گروہ کو نماز پڑھائی اور دوسرا گروہ دشمن کے مقابل رہا جب وہ اپنے ساتھیوں کی جگہ چلے گئے تو دوسرا گروہ آگیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکو بھی ایک رکعت پڑھائی اور پھر سب کے ساتھ سلام پھیرا انہوں نے کھڑے ہو کر اپنی ایک رکعت مکمل اور تمام کرلی تھی۔

راوی: مسدد، یزید بن زریع، معمر، زہری، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ ذات الرقاع یہ جنگ قبیلہ محارب سے ہوئی جو خصفہ کی اولاد تھی اور خصفہ ثعلبہ کی اولاد میں سے تھے جو قبیلہ غطفان کی ایک شاخ ہے اس لڑائی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نخلستان میں جاکر اترے تھے یہ لڑائی جنگ خیبر کے بعد ہوئی کیونکہ ابوموسیٰ خیبر کے بعد حبش سے آئے ہیں اور عبد اللہ بن رجاء نے کہا ہم کو عمران نے ان کو یحییٰ بن کثیر نے اور ان کو ابوسلمہ نے وہ جابر بن عبد اللہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نماز خوف ساتویں غزوہ ذات الرقاع میں پڑھائی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت نے نماز خوف ذی قرد میں پڑھی بکر بن سوادہ نے کہا مجھ سے زیاد بن نافع نے ان کو ابوموسیٰ سے وہ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے محارب اور ثعلبہ کی لڑائی میں نماز خوف پڑھائی ابن اسحاق وہب بن کیسان سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نخل سے ذات الرقاع کی لڑائی میں گئے وہاں غطفان ملے مگر لڑائی نہیں ہوئی ہر ایک ایک دوسرے کو ڈراتا رہا اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھائی یزید بن ابی عبید نے سلمہ بن اکوع سے کہا کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قرد کے دن جہاد میں شریک ہوا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1305

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، سنان، ابوسلمه، حضرت جابر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سِنَانٌ وَأَبُو سَلَمَةَ أَنَّ جَابِرًا أَخْبَرَ أَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ نَجْدٍ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سنان، ابوسلمہ، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نجد کیطرف جہاد کیا تھا

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سنان، ابوسلمہ، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ ذات الرقاع یہ جنگ قبیلہ محارب سے ہوئی جو خصفہ کی اولاد تھی اور خصفہ ثعلبہ کی اولاد میں سے تھے جو قبیلہ غطفان کی ایک شاخ ہے اس لڑائی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نخلستان میں جا کر اترے تھے یہ لڑائی جنگ خیبر کے بعد ہوئی کیونکہ ابوموسیٰ خیبر کے بعد حبش سے آئے ہیں اور عبداللہ بن رجاء نے کہا ہم کو عمران نے ان کو یحییٰ بن کثیر نے اور ان کو ابوسلمہ نے وہ جابر بن عبداللہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نماز خوف ساتویں غزوہ ذات الرقاع میں پڑھائی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت نے نماز خوف ذی قرد میں پڑھی بکر بن سوادہ نے کہا مجھ سے زیاد بن نافع نے ان کو ابوموسیٰ سے وہ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے محارب اور ثعلبہ کی لڑائی میں نماز خوف پڑھائی ابن اسحاق وہب بن کیسان سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نخل سے ذات الرقاع کی لڑائی میں گئے وہاں غطفان ملے مگر لڑائی نہیں ہوئی ہر ایک ایک دوسرے کو ڈراتا رہا اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھائی یزید بن ابی عبید نے سلمہ بن اکوع سے کہا کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قرد کے دن جہاد میں شریک ہوا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1306

راوی: اسماعیل، ان کے بھائی سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، سنان بن ابی سنان الدولی، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ أَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ نَجْدٍ فَلَمَّا قَفَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَفَلَ مَعَهُ فَأَدْرَكَتْهُمْ الْقَائِلَةُ فِي وَادٍ كَثِيرِ الْعِضَاهِ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَفَرَّقَ النَّاسُ فِي الْعِضَاهِ يَسْتَظِلُّونَ بِالشَّجَرِ وَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ سَمُرَةٍ فَعَلَّقَ بِهَا سَيْفَهُ قَالَ جَابِرٌ فَنِمْنَا نَوْمَةً ثُمَّ إِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُونَا فَجِئْنَاهُ فَإِذَا عِنْدَهُ أَعْرَابِيٌّ جَالِسٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا اخْتَرَطَ سَيْفِي وَأَنَا نَائِمٌ فَاسْتَيْقَظْتُ وَهُوَ فِي يَدِهِ صَلْتًا فَقَالَ لِي مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي قُلْتُ اللَّهُ فَهَا هُوَ ذَا جَالِسٌ ثُمَّ لَمْ يُعَاقِبْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَاتِ الرِّقَاعِ فَإِذَا أَتَيْنَا عَلَى شَجَرَةٍ ظَلِيلَةٍ تَرَكْنَاهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ الْمُشْرِكِينَ وَسَيْفُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَلَّقٌ بِالشَّجَرَةِ فَاخْتَرَطَهُ فَقَالَ تَخَافُنِي قَالَ لَا قَالَ فَمَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي قَالَ اللَّهُ فَتَهَدَّدَهُ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَصَلَّى بِطَائِفَةٍ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ تَأَخَّرُوا وَصَلَّى بِالطَّائِفَةِ الْأُخْرَى رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ وَلِلْقَوْمِ رَكْعَتَانِ وَقَالَ مُسَدَّدٌ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ اسْمُ الرَّجُلِ غَوْرَثُ بْنُ الْحَارِثِ وَقَاتَلَ فِيهَا مُحَارِبَ خَصَفَةَ وَقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَخْلٍ فَصَلَّى الْخَوْفَ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ نَجْدٍ صَلَاةَ الْخَوْفِ وَإِنَّمَا جَاءَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامَ خَيْبَرَ

اسماعیل، ان کے بھائی سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، سنان بن ابی سنان الدولی، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے کہا کہ ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نجد میں جہاد کیا پھر جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے تو میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ واپس آیا پھر ایک ایسے جنگل میں دوپہر ہو گئی جس میں بہت کانٹے تھے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہیں اتر گئے وہ لوگ جنگل میں درخت تلاش کرنے لگے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک گھنے درخت کے نیچے آرام کرنے لگے اور تلوار کو اس درخت کے ساتھ لٹکا دیا حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کہتے ہیں کہ ابھی سوئے ہوئے تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو پکارا ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے کیا دیکھتے ہیں کہ ایک دیہاتی (اعرابی) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں سو رہا تھا اور اس نے سونے کی حالت میں میرے اوپر تلوار کھینچ لی میں اسی وقت اٹھ بیٹھا تو یہ کہنے لگا اب تم کو میرے ہاتھ سے کون بچائے گا؟ میں نے جواب دیا اللہ! دیہاتی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کچھ سزا نہیں دی اور یہ واقعہ بیان فرماتے رہے۔ ابان کہتے ہیں ہم سے یحیی بن کثیر نے ان سے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ جنگ ذات الرقاع میں ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے جب کوئی سایہ دار درخت ملتا تو ہم اس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے چھوڑ دیتے ایک مشرک نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی درخت میں لٹکی ہوئی تلوار کھینچ لی اور کہا! تم مجھ سے ڈرتے ہو یا نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا نہیں، اس نے کہا تم کو آج مجھ سے کون بچائے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ! اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ڈانٹا اور دھمکایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جماعت کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں پھر وہ ہٹ گئے۔ دشمن کے سامنے چلے گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسرے گروہ کو دو رکعتیں پڑھائیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی چار ہوئیں دو فرض دو نفل اور لوگوں کی دو دو رکعتیں ہوئیں۔ مسدد کہتے ہیں کہ ابو عوانہ ابوالبشر نے اس کا نام غورث بن حارث بتایا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ جنگ محارب خصفہ کے لوگوں سے لڑی تھی ابوالزبیر جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہتے ہیں کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نخل میں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھی۔ ابوہریرہ کہتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نجد کے جہاد میں خوف کی نماز پڑھی۔ حالانکہ ابوہریرہ خیبر کے دنوں میں آنحضرت کے پاس آئے تھے۔

راوی: اسماعیل، ان کے بھائی سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، سنان بن ابی سنان الدولی، حضرت جابر بن عبداللہ

قصہ غزوہ بنی مصطلق بنی خزاعہ کی ایک شاخ ہے اس غزوہ کو مریسیع بھی کہتے ہیں...

باب: غزوات کا بیان

قصہ غزوہ بنی مصطلق بنی خزاعہ کی ایک شاخ ہے اس غزوہ کو مریسیع بھی کہتے ہیں کہ ابن اسحاق نے کہا کہ یہ جنگ ھ میں اور موسیٰ بن عقبہ نے کہا کہ ھ میں ہوئی اور نعمان بن راشد نے زہری سے سے روایت کی کہ تہمت حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا واقعی اسی جنگ میں ہوا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، ربیع بن ابی عبدالرحمن، محمد بن یحیی بن حبان، حضرت ابن محیریز رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَرَأَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ الْعَزْلِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَأَصَبْنَا سَبْيًا مِنْ سَبْيِ الْعَرَبِ فَاشْتَهَيْنَا النِّسَاءَ وَاشْتَدَّتْ عَلَيْنَا الْعُزْبَةُ وَأَحْبَبْنَا الْعَزْلَ فَأَرَدْنَا أَنْ نَعْزِلَ وَقُلْنَا نَعْزِلُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا قَبْلَ أَنْ نَسْأَلَهُ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا مَا مِنْ نَسَمَةٍ كَائِنَةٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا وَهِيَ كَائِنَةٌ

قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، ربیع بن ابی عبدالرحمن، محمد بن یحیی بن حبان، حضرت ابن محیریز رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے مسجد نبوی میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا اور ان سے میں نے عزل کا مسئلہ دریافت کیا آپ نے کہا کہ ہم غزوہ بنی مصطلق میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے وہاں عرب کی باندیاں ہاتھ آئیں اور ادھر ہم کو عورتوں کی خواہش تھی اور بے عورت رہنا مشکل ہو رہا تھا ہم عزل کرنا چاہتے تھے مگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی کا خیال آتے ہی ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور یہ مسئلہ پوچھا تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عزل نہ کرنے میں کیا برائی ہے اور اللہ تعالیٰ کے حکم میں جو جان قیامت تک آنے والی ہے وہ ضرور آکر رہے گی۔

راوی: قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، ربیع بن ابی عبدالرحمن، محمد بن یحیی بن حبان، حضرت ابن محیریز رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

قصہ غزوہ بنی مصطلق بنی مصطلق خزاعہ کی ایک شاخ ہے اس غزوہ کو مریسیع بھی کہتے ہیں کہ ابن اسحاق نے کہا کہ یہ جنگ ھ میں اور موسیٰ بن عقبہ نے کہا کہ ھ میں ہوئی اور نعمان بن راشد نے زہری سے سے روایت کی کہ تہمت حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا واقعی اسی جنگ میں ہوا۔

راوی: محمود، عبدالرزاق، معمر، زھری، ابی سلمہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ نَجْدٍ فَلَمَّا أَدْرَكَتْهُ الْقَائِلَةُ وَهُوَ فِي وَادٍ كَثِيرِ الْعِضَاهِ فَنَزَلَ تَحْتَ شَجَرَةٍ وَاسْتَظَلَّ بِهَا وَعَلَّقَ سَيْفَهُ فَتَفَرَّقَ النَّاسُ فِي الشَّجَرِ يَسْتَظِلُّونَ وَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ دَعَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْنَا فَإِذَا أَعْرَابِيٌّ قَاعِدٌ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ إِنَّ هَذَا أَتَانِي وَأَنَا نَائِمٌ فَاخْتَرَطَ سَيْفِي فَاسْتَيْقَظْتُ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى رَأْسِي مُخْتَرِطٌ صَلْتًا قَالَ مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي قُلْتُ اللَّهُ فَشَامَهُ ثُمَّ قَعَدَ فَهُوَ هَذَا قَالَ وَلَمْ يُعَاقِبْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابی سلمہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا ہم نجد کی جنگ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے جب دوپہر کا وقت آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک سایہ دار درخت کے نیچے آرام کرنے لگے اور تلوار کو لٹکا دیا ہم لوگ بھی ادھر ادھر درختوں کے نیچے سایہ کے لئے متفرق ہو گئے تھوڑی ہی دیر کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو بلایا ہم گئے اور دیکھا کہ ایک اعرابی پاس بیٹھا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس اعرابی نے میرے سوتے ہی آکر تلوار میرے اوپر کھینچ لی، میں جاگ اٹھا یہ میرے سامنے تلوار تانے ہوئے کھڑا تھا اور کہہ رہا تھا۔ بتاؤ تم کو میرے ہاتھ سے کون بچا سکتا ہے؟ میں نے جواب دیا اللہ تعالیٰ! پھر تلوار کو نیام میں رکھ کر بیٹھ گیا دیکھ یہ بیٹھا ہے۔ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کوئی سزا نہیں دی۔

راوی : محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابی سلمہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ

غزوہ بنی انمار (یہ قبیلہ ہے...(

باب : غزوات کا بیان

غزوہ بنی انمار (یہ قبیلہ ہے(

جلد : جلد دوم   حدیث 1309

راوی: آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، عثمان بن عبید اللہ بن سراقہ، حضرت جابر بن عبداللہ انصاری

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَاقَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ أَنْمَارٍ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ مُتَوَجِّهًا قِبَلَ الْمَشْرِقِ مُتَطَوِّعًا

آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، عثمان بن عبید اللہ بن سراقہ، حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جنگ انمار میں سواری پر بیٹھے بیٹھے قبلہ کی طرف منہ کر کے نفل نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، عثمان بن عبید اللہ بن سراقہ، حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری

قصہ افک یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر تہمت لگانے کا بیان افک کا لفظ نجس...

باب : غزوات کا بیان

قصہ افک یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر تہمت لگانے کا بیان افک کا لفظ نجس اور نجس کی طرح ہے اور کہتے ہیں اس کو افکھم۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1310

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراهیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا وَكُلُّهُمْ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنْ حَدِيثِهَا وَبَعْضُهُمْ كَانَ أَوْعَى لِحَدِيثِهَا مِنْ بَعْضٍ وَأَثْبَتَ لَهُ اقْتِصَاصًا وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْ كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ الْحَدِيثَ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْ عَائِشَةَ وَبَعْضُ

حَدِيثِهِمْ يُصَدِّقُ بَعْضًا وَإِنْ كَانَ بَعْضُهُمْ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضٍ قَالُوا قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ أَزْوَاجِهِ فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ قَالَتْ عَائِشَةُ
فَأَقْرَعَ بَيْنَنَا فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا فَخَرَجَ فِيهَا سَهْمِي فَخَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا أُنْزِلَ الْحِجَابُ
فَكُنْتُ أُحْمَلُ فِي هَوْدَجِي وَأُنْزَلُ فِيهِ فَسِرْنَا حَتَّى إِذَا فَرَغَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَتِهِ تِلْكَ وَقَفَلَ دَنَوْنَا
مِنَ الْمَدِينَةِ قَافِلِينَ آذَنَ لَيْلَةً بِالرَّحِيلِ فَقُمْتُ حِينَ آذَنُوا بِالرَّحِيلِ فَمَشَيْتُ حَتَّى جَاوَزْتُ الْجَيْشَ فَلَمَّا قَضَيْتُ شَأْنِي
أَقْبَلْتُ إِلَى رَحْلِي فَلَمَسْتُ صَدْرِي فَإِذَا عِقْدٌ لِي مِنْ جَزْعِ ظَفَارِ قَدِ انْقَطَعَ فَرَجَعْتُ فَالْتَمَسْتُ عِقْدِي فَحَبَسَنِي ابْتِغَاؤُهُ
قَالَتْ وَأَقْبَلَ الرَّهْطُ الَّذِينَ كَانُوا يُرَحِّلُونِي فَاحْتَمَلُوا هَوْدَجِي فَرَحَلُوهُ عَلَى بَعِيرِي الَّذِي كُنْتُ أَرْكَبُ عَلَيْهِ وَهُمْ يَحْسِبُونَ
أَنِّي فِيهِ وَكَانَ النِّسَاءُ إِذْ ذَاكَ خِفَافًا لَمْ يَهْبُلْنَ وَلَمْ يَغْشَهُنَّ اللَّحْمُ إِنَّمَا يَأْكُلْنَ الْعُلْقَةَ مِنَ الطَّعَامِ فَلَمْ يَسْتَنْكِرِ الْقَوْمُ
خِفَّةَ الْهَوْدَجِ حِينَ رَفَعُوهُ وَحَمَلُوهُ وَكُنْتُ جَارِيَةً حَدِيثَةَ السِّنِّ فَبَعَثُوا الْجَمَلَ فَسَارُوا وَوَجَدْتُ عِقْدِي بَعْدَ مَا اسْتَمَرَّ
الْجَيْشُ فَجِئْتُ مَنَازِلَهُمْ وَلَيْسَ بِهَا مِنْهُمْ دَاعٍ وَلَا مُجِيبٌ فَتَيَمَّمْتُ مَنْزِلِي الَّذِي كُنْتُ بِهِ وَظَنَنْتُ أَنَّهُمْ سَيَفْقِدُونِي
فَيَرْجِعُونَ إِلَيَّ فَبَيْنَا أَنَا جَالِسَةٌ فِي مَنْزِلِي غَلَبَتْنِي عَيْنِي فَنِمْتُ وَكَانَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ السُّلَمِيُّ ثُمَّ الذَّكْوَانِيُّ مِنْ وَرَاءِ
الْجَيْشِ فَأَصْبَحَ عِنْدَ مَنْزِلِي فَرَأَى سَوَادَ إِنْسَانٍ نَائِمٍ فَعَرَفَنِي حِينَ رَآنِي وَكَانَ رَآنِي قَبْلَ الْحِجَابِ فَاسْتَيْقَظْتُ
بِاسْتِرْجَاعِهِ حِينَ عَرَفَنِي فَخَمَّرْتُ وَجْهِي بِجِلْبَابِي وَوَاللهِ مَا تَكَلَّمْنَا بِكَلِمَةٍ وَلَا سَمِعْتُ مِنْهُ كَلِمَةً غَيْرَ اسْتِرْجَاعِهِ وَهَوَى
حَتَّى أَنَاخَ رَاحِلَتَهُ فَوَطِئَ عَلَى يَدِهَا فَقُمْتُ إِلَيْهَا فَرَكِبْتُهَا فَانْطَلَقَ يَقُودُ بِي الرَّاحِلَةَ حَتَّى أَتَيْنَا الْجَيْشَ مُوغِرِينَ فِي نَحْرِ
الظَّهِيرَةِ وَهُمْ نُزُولٌ قَالَتْ فَهَلَكَ مَنْ هَلَكَ وَكَانَ الَّذِي تَوَلَّى كِبْرَ الْإِفْكِ عَبْدُ اللهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ قَالَ عُرْوَةُ أُخْبِرْتُ أَنَّهُ
كَانَ يُشَاعُ وَيُتَحَدَّثُ بِهِ عِنْدَهُ فَيُقِرُّهُ وَيَسْتَمِعُهُ وَيَسْتَوْشِيهِ وَقَالَ عُرْوَةُ أَيْضًا لَمْ يُسَمَّ مِنْ أَهْلِ الْإِفْكِ أَيْضًا إِلَّا حَسَّانُ
بْنُ ثَابِتٍ وَمِسْطَحُ بْنُ أُثَاثَةَ وَحَمْنَةُ بِنْتُ جَحْشٍ فِي نَاسٍ آخَرِينَ لَا عِلْمَ لِي بِهِمْ غَيْرَ أَنَّهُمْ عُصْبَةٌ كَمَا قَالَ اللهُ تَعَالَى وَإِنَّ
كِبْرَ ذَلِكَ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ قَالَ عُرْوَةُ كَانَتْ عَائِشَةُ تَكْرَهُ أَنْ يُسَبَّ عِنْدَهَا حَسَّانُ وَتَقُولُ إِنَّهُ الَّذِي
قَالَ فَإِنَّ أَبِي وَوَالِدَهُ وَعِرْضِي لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِنْكُمْ وِقَاءُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَاشْتَكَيْتُ حِينَ قَدِمْتُ شَهْرًا
وَالنَّاسُ يُفِيضُونَ فِي قَوْلِ أَصْحَابِ الْإِفْكِ لَا أَشْعُرُ بِشَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ وَهُوَ يَرِيبُنِي فِي وَجَعِي أَنِّي لَا أَعْرِفُ مِنْ رَسُولِ اللهِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللُّطْفَ الَّذِي كُنْتُ أَرَى مِنْهُ حِينَ أَشْتَكِي إِنَّمَا يَدْخُلُ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَيُسَلِّمُ ثُمَّ يَقُولُ كَيْفَ تِيكُمْ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَذَلِكَ يَرِيبُنِي وَلَا أَشْعُرُ بِالشَّرِّ حَتَّى خَرَجْتُ حِينَ نَقَهْتُ فَخَرَجْتُ مَعَ أُمِّ
مِسْطَحٍ قِبَلَ الْمَنَاصِعِ وَكَانَ مُتَبَرَّزَنَا وَكُنَّا لَا نَخْرُجُ إِلَّا لَيْلًا إِلَى لَيْلٍ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ نَتَّخِذَ الْكُنُفَ قَرِيبًا مِنْ بُيُوتِنَا قَالَتْ
وَأَمْرُنَا أَمْرُ الْعَرَبِ الْأُوَلِ فِي الْبَرِّيَّةِ قِبَلَ الْغَائِطِ وَكُنَّا نَتَأَذَّى بِالْكُنُفِ أَنْ نَتَّخِذَهَا عِنْدَ بُيُوتِنَا قَالَتْ فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَأُمُّ
مِسْطَحٍ وَهِيَ ابْنَةُ أَبِي رُهْمِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَأُمُّهَا بِنْتُ صَخْرِ بْنِ عَامِرٍ خَالَةُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَابْنُهَا
مِسْطَحُ بْنُ أُثَاثَةَ بْنِ عَبَّادِ بْنِ الْمُطَّلِبِ فَأَقْبَلْتُ أَنَا وَأُمُّ مِسْطَحٍ قِبَلَ بَيْتِي حِينَ فَرَغْنَا مِنْ شَأْنِنَا فَعَثَرَتْ أُمُّ مِسْطَحٍ فِي
مِرْطِهَا فَقَالَتْ تَعِسَ مِسْطَحٌ فَقُلْتُ لَهَا بِئْسَ مَا قُلْتِ أَتَسُبِّينَ رَجُلًا شَهِدَ بَدْرًا فَقَالَتْ أَيْ هَنْتَاهْ وَلَمْ تَسْمَعِي مَا
قَالَ قَالَتْ وَقُلْتُ مَا قَالَ فَأَخْبَرَتْنِي بِقَوْلِ أَهْلِ الْإِفْكِ قَالَتْ فَازْدَدْتُ مَرَضًا عَلَى مَرَضِي فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى بَيْتِي دَخَلَ
عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ تِيكُمْ فَقُلْتُ لَهُ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ آتِيَ أَبَوَيَّ قَالَتْ وَأُرِيدُ أَنْ
أَسْتَيْقِنَ الْخَبَرَ مِنْ قِبَلِهِمَا قَالَتْ فَأَذِنَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِأُمِّي يَا أُمَّتَاهُ مَاذَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ
قَالَتْ يَا بُنَيَّةُ هَوِّنِي عَلَيْكِ فَوَاللهِ لَقَلَّمَا كَانَتْ امْرَأَةٌ قَطُّ وَضِيئَةً عِنْدَ رَجُلٍ يُحِبُّهَا لَهَا ضَرَائِرُ إِلَّا كَثَّرْنَ عَلَيْهَا قَالَتْ فَقُلْتُ
سُبْحَانَ اللهِ أَوَلَقَدْ تَحَدَّثَ النَّاسُ بِهَذَا قَالَتْ فَبَكَيْتُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ حَتَّى أَصْبَحْتُ لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ ثُمَّ
أَصْبَحْتُ أَبْكِي قَالَتْ وَدَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَأُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ حِينَ اسْتَلْبَثَ الْوَحْيُ
يَسْأَلُهُمَا وَيَسْتَشِيرُهُمَا فِي فِرَاقِ أَهْلِهِ قَالَتْ فَأَمَّا أُسَامَةُ فَأَشَارَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالَّذِي يَعْلَمُ
مِنْ بَرَاءَةِ أَهْلِهِ وَبِالَّذِي يَعْلَمُ لَهُمْ فِي نَفْسِهِ فَقَالَ أُسَامَةُ أَهْلَكَ وَلَا نَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا وَأَمَّا عَلِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ لَمْ
يُضَيِّقْ اللهُ عَلَيْكَ وَالنِّسَاءُ سِوَاهَا كَثِيرٌ وَسَلْ الْجَارِيَةَ تَصْدُقْكَ قَالَتْ فَدَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرِيرَةَ
فَقَالَ أَيْ بَرِيرَةُ هَلْ رَأَيْتِ مِنْ شَيْءٍ يَرِيبُكِ قَالَتْ لَهُ بَرِيرَةُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا رَأَيْتُ عَلَيْهَا أَمْرًا قَطُّ أَغْمِصُهُ غَيْرَ
أَنَّهَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ تَنَامُ عَنْ عَجِينِ أَهْلِهَا فَتَأْتِي الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُهُ قَالَتْ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مِنْ يَوْمِهِ فَاسْتَعْذَرَ مِنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أُبَيٍّ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ مَنْ يَعْذِرُنِي مِنْ رَجُلٍ قَدْ بَلَغَنِي
عَنْهُ أَذَاهُ فِي أَهْلِي وَاللهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي إِلَّا خَيْرًا وَلَقَدْ ذَكَرُوا رَجُلًا مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ إِلَّا خَيْرًا وَمَا يَدْخُلُ عَلَى أَهْلِي إِلَّا
مَعِي قَالَتْ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ أَخُو بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ فَقَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ أَعْذِرُكَ فَإِنْ كَانَ مِنْ الْأَوْسِ ضَرَبْتُ
عُنُقَهُ وَإِنْ كَانَ مِنْ إِخْوَانِنَا مِنْ الْخَزْرَجِ أَمَرْتَنَا فَفَعَلْنَا أَمْرَكَ قَالَتْ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْخَزْرَجِ وَكَانَتْ أُمُّ حَسَّانَ بِنْتَ عَمِّهِ

مِنْ فَخِذِهِ وَهُوَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَهُوَ سَيِّدُ الْخَزْرَجِ قَالَتْ وَكَانَ قَبْلَ ذَلِكَ رَجُلًا صَالِحًا وَلَكِنْ احْتَمَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ فَقَالَ لِسَعْدٍ كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللهِ لَا تَقْتُلُهُ وَلَا تَقْدِرُ عَلَى قَتْلِهِ وَلَوْ كَانَ مِنْ رَهْطِكَ مَا أَحْبَبْتَ أَنْ يُقْتَلَ فَقَامَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَهُوَ ابْنُ عَمِّ سَعْدٍ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللهِ لَنَقْتُلَنَّهُ فَإِنَّكَ مُنَافِقٌ تُجَادِلُ عَنْ الْمُنَافِقِينَ قَالَتْ فَثَارَ الْحَيَّانِ الْأَوْسُ وَالْخَزْرَجُ حَتَّى هَمُّوا أَنْ يَقْتَتِلُوا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ قَالَتْ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّضُهُمْ حَتَّى سَكَتُوا وَسَكَتَ قَالَتْ فَبَكَيْتُ يَوْمِي ذَلِكَ كُلَّهُ لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ قَالَتْ وَأَصْبَحَ أَبَوَايَ عِنْدِي وَقَدْ بَكَيْتُ لَيْلَتَيْنِ وَيَوْمًا لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ حَتَّى إِنِّي لَأَظُنُّ أَنَّ الْبُكَاءَ فَالِقٌ كَبِدِي فَبَيْنَا أَبَوَايَ جَالِسَانِ عِنْدِي وَأَنَا أَبْكِي فَاسْتَأْذَنَتْ عَلَيَّ امْرَأَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَأَذِنْتُ لَهَا فَجَلَسَتْ تَبْكِي مَعِي قَالَتْ فَبَيْنَا نَحْنُ عَلَى ذَلِكَ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا فَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ قَالَتْ وَلَمْ يَجْلِسْ عِنْدِي مُنْذُ قِيلَ مَا قِيلَ قَبْلَهَا وَقَدْ لَبِثَ شَهْرًا لَا يُوحَى إِلَيْهِ فِي شَأْنِي بِشَيْءٍ قَالَتْ فَتَشَهَّدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَلَسَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ يَا عَائِشَةُ إِنَّهُ بَلَغَنِي عَنْكِ كَذَا وَكَذَا فَإِنْ كُنْتِ بَرِيئَةً فَسَيُبَرِّئُكِ اللهُ وَإِنْ كُنْتِ أَلْمَمْتِ بِذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرِي اللهَ وَتُوبِي إِلَيْهِ فَإِنَّ الْعَبْدَ إِذَا اعْتَرَفَ ثُمَّ تَابَ تَابَ اللهُ عَلَيْهِ قَالَتْ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَالَتَهُ قَلَصَ دَمْعِي حَتَّى مَا أُحِسُّ مِنْهُ قَطْرَةً فَقُلْتُ لِأَبِي أَجِبْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِّي فِيمَا قَالَ فَقَالَ أَبِي وَاللهِ مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِأُمِّي أَجِيبِي رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا قَالَ قَالَتْ أُمِّي وَاللهِ مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ وَأَنَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ لَا أَقْرَأُ مِنْ الْقُرْآنِ كَثِيرًا إِنِّي وَاللهِ لَقَدْ عَلِمْتُ لَقَدْ سَمِعْتُمْ هَذَا الْحَدِيثَ حَتَّى اسْتَقَرَّ فِي أَنْفُسِكُمْ وَصَدَّقْتُمْ بِهِ فَلَئِنْ قُلْتُ لَكُمْ إِنِّي بَرِيئَةٌ لَا تُصَدِّقُونِي وَلَئِنْ اعْتَرَفْتُ لَكُمْ بِأَمْرٍ وَاللهُ يَعْلَمُ أَنِّي مِنْهُ بَرِيئَةٌ لَتُصَدِّقُنِّي فَوَاللهِ لَا أَجِدُ لِي وَلَكُمْ مَثَلًا إِلَّا أَبَا يُوسُفَ حِينَ قَالَ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ ثُمَّ تَحَوَّلْتُ وَاضْطَجَعْتُ عَلَى فِرَاشِي وَاللهُ يَعْلَمُ أَنِّي حِينَئِذٍ بَرِيئَةٌ وَأَنَّ اللهَ مُبَرِّئِي بِبَرَاءَتِي وَلَكِنْ وَاللهِ مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنَّ اللهَ مُنْزِلٌ فِي شَأْنِي وَحْيًا يُتْلَى لَشَأْنِي فِي نَفْسِي كَانَ أَحْقَرَ مِنْ أَنْ يَتَكَلَّمَ اللهُ فِيَّ بِأَمْرٍ وَلَكِنْ كُنْتُ أَرْجُو أَنْ يَرَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ رُؤْيَا يُبَرِّئُنِي اللهُ بِهَا فَوَاللهِ مَا رَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجْلِسَهُ وَلَا خَرَجَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ حَتَّى أُنْزِلَ عَلَيْهِ فَأَخَذَهُ مَا كَانَ يَأْخُذُهُ مِنْ الْبُرَحَاءِ حَتَّى إِنَّهُ لَيَتَحَدَّرُ مِنْهُ مِنْ الْعَرَقِ مِثْلُ الْجُمَانِ وَهُوَ فِي يَوْمٍ شَاتٍ مِنْ ثِقَلِ الْقَوْلِ

الَّذِي أُنْزِلَ عَلَيْهِ قَالَتْ فَسُرِّيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَكَانَتْ أَوَّلَ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا أَنْ قَالَ يَا عَائِشَةُ أَمَّا اللَّهُ فَقَدْ بَرَّأَكِ قَالَتْ فَقَالَتْ لِي أُمِّي قُومِي إِلَيْهِ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَقُومُ إِلَيْهِ فَإِنِّي لَا أَحْمَدُ إِلَّا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَتْ وَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ الْعَشْرَ الْآيَاتِ ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ هَذَا فِي بَرَائَتِي قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ وَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى مِسْطَحِ بْنِ أُثَاثَةَ لِقَرَابَتِهِ مِنْهُ وَفَقْرِهِ وَاللَّهِ لَا أُنْفِقُ عَلَى مِسْطَحٍ شَيْئًا أَبَدًا بَعْدَ الَّذِي قَالَ لِعَائِشَةَ مَا قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ إِلَى قَوْلِهِ غَفُورٌ رَحِيمٌ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ بَلَى وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لِي فَرَجَعَ إِلَى مِسْطَحٍ النَّفَقَةَ الَّتِي كَانَ يُنْفِقُ عَلَيْهِ وَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَنْزِعُهَا مِنْهُ أَبَدًا قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ عَنْ أَمْرِي فَقَالَ لِزَيْنَبَ مَاذَا عَلِمْتِ أَوْ رَأَيْتِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْمِي سَمْعِي وَبَصَرِي وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ إِلَّا خَيْرًا قَالَتْ عَائِشَةُ وَهِيَ الَّتِي كَانَتْ تُسَامِينِي مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَصَمَهَا اللَّهُ بِالْوَرَعِ قَالَتْ وَطَفِقَتْ أُخْتُهَا حَمْنَةُ تُحَارِبُ لَهَا فَهَلَكَتْ فِيمَنْ هَلَكَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَهَذَا الَّذِي بَلَغَنِي مِنْ حَدِيثِ هَؤُلَائِ الرَّهْطِ ثُمَّ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَاللَّهِ إِنَّ الرَّجُلَ الَّذِي قِيلَ لَهُ مَا قِيلَ لَيَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا كَشَفْتُ مِنْ كَنَفِ أُنْثَى قَطُّ قَالَتْ ثُمَّ قُتِلَ بَعْدَ ذَلِكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مجھ سے عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر، سعید بن مسیب، علقمہ بن وقاص، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود نے حدیث بیان کی کہ ان چاروں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ محترمہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف اس تہمت کا قصہ بیان کیا اور ان میں سے ہر ایک اس حدیث کا ایک ایک ٹکڑا روایت کرتے ہیں اور بعض کو بعض سے یہ حدیث زیادہ یاد تھی اور بیان کرنے میں بہت صحیح تھے۔ میں نے ہر ایک کی حدیث جو انہوں نے مجھ سے بیان کی یاد رکھی ہے چنانچہ یہ چاروں حضرات بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی سفر پر جانے کا قصد فرماتے تھے ازواج مطہرات کے درمیان قرعہ ڈالتے تھے جن کا نام قرعہ میں نکلتا اس کو ساتھ لے جاتے تھے ایک مرتبہ قرعہ میں میرا نام آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اپنے ہمراہ لے گئے یہ وقت وہ تھا جب کہ پردہ کی آیات نازل ہو چکی تھیں چنانچہ میں پردہ کے ساتھ اونٹ کے ہودے میں سوار کرائی جاتی تھی اور اتاری جاتی تھی غرض کہ جب ہم رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ سے فارغ ہو کر واپس لوٹے اور مدینہ منورہ کے قریب پہنچ گئے تو رات کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے چلنے کا حکم دیا تو میں رفع حاجت کی غرض سے گئی اور لشکر سے دور نکل گئی واپس آئی اور جب سوار ہونے کے لئے اپنی سواری کے قریب آئی تو کیا دیکھتی ہوں کہ میرا ہار جو خزف یمنی کا تھا وہ کہیں ٹوٹ کر گر

پڑا ہے میں فوراً واپس لوٹی اور ہار تلاش کرنے لگی اس میں مجھے دیر ہوگئی جن لوگوں کے سپرد مجھے ہودے پر سوار کرنے کا کام تھا انہوں نے ہودے کو اٹھا کر اونٹ پر رکھ دیا اور سمجھے کہ شاید میں اپنے ہودے میں بیٹھی ہوں اس زمانہ میں عورتیں ہلکی ہوتی تھیں کیونکہ غذا سادی اور غیر مرغن کھائی جاتی تھی اس لئے ہودہ اٹھانے والوں کو کچھ پتہ نہیں چلا دوسرے میں بہت کمسن بھی تھی اس کے بعد وہ سب اونٹ لے کر چل دیئے۔ مجھے ہار اس وقت ملا جب کہ لشکر اپنے مقام سے روانہ ہو چکا تھا میں اپنی جگہ پر بیٹھ گئی اس خیال سے کہ جب لوگوں کو میرے رہ جانے کی خبر ہوگی تو وہ ضرور تلاش کرنے کی غرض سے واپس آئیں گے میں بیٹھے بیٹھے سوگئی۔ صفوان بن معطل سلمی جو بعد کو ذکوانی کے نام سے مشہور ہوئے وہ لشکر کے پیچھے پیچھے رہا کرتے تھے تاکہ گری پڑی چیزیں اٹھاتے ہوئے آئیں وہ صبح کو جب قریب پہنچے تو مجھے سوتا ہوا دیکھ کر پہچان لیا کیونکہ وہ پردہ سے پہلے مجھے دیکھ چکے تھے۔ اس نے زور سے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا تو میری آنکھ کھل گئی اور میں نے اپنی چادر سے اپنا منہ چھپالیا خدا کی قسم! ہم دونوں نے کوئی بات نہیں کی اور نہ میں نے سوائے اناللہ کے کوئی بات اس سے سنی۔ صفوان نے اپنی سواری سے اتر کر اس کے دست وپا کو باندھ دیا اور میں اس پر بیٹھ گئی صفوان آگے آگے اونٹ کو کھینچتا ہوا چلا اور ہم دوپہر کے قریب شدت کی گرمی میں لشکر میں پہنچ گئے اور وہ سب ٹھہرے ہوئے تھے۔ پھر جسے تہمت لگا کر ہلاک ہونا تھا وہ ہلاک ہوا۔ اور جو سب سے زیادہ محرک اس حرکت بہتان کا ہوا وہ منافقوں کے سردار عبداللہ بن ابی بن سلول تھا عروہ کہتے ہیں مجھے معلوم ہوا ہے کہ عبداللہ بن ابی بن سلول کے پاس جب افک کا ذکر ہوتا تھا تو وہ اس کا اقرار کرتا تھا اور اس کو سنتا اور بیان کرتا تھا عروہ کہتے ہیں کہ بہتان لگانے والوں میں حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ، مسطح بن اثاثہ اور حمنہ بنت جحش کے علاوہ کوئی بیان نہیں کیا گیا باقی کا مجھے کوئی علم نہیں ہے۔ مگر ان کی ایک جماعت ہے جس کے متعلق اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا ہے والذی تولی کبرہ منھم لہ عذاب الیم یعنی جو ان کا سرغنہ ہے اس کے لئے دردناک عذاب ہے اور ان سب کا بڑا یہی (عبداللہ بن ابی بن سلول) ہے عروہ کہتے ہیں کہ اگرچہ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے تہمت لگائی تھی مگر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ان کو برا کہنا پسند نہیں کرتی تھیں اس لئے کہ یہ شعر حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی نے کہا ہے۔ میرا باپ دادا اور میری عزت وآبرو سب محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی عزت کا بچاؤ ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں مدینہ میں ایک مہینہ تک بیمار رہی اور لوگوں میں تہمت کے متعلق بات چیت ہوتی رہی اور میرا شک بڑھتا رہا اور قدرے اس وجہ سے زور پیدا ہوتا رہا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بیماری میں پہلے کی طرح مہربان نہیں دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اندر تشریف لاتے اور صرف اتنا دریافت کرکے چلے جاتے کہ اب تم کیسی ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس طرز عمل سے میری بیماری میں کچھ اضافہ ہوتا تھا مجھے اس طوفان کی کوئی خبر نہیں تھی غرض جب مجھے کچھ صحت ہوئی تو میں مسطح کی ماں کے ساتھ رفع حاجت کے لئے گئی اور ہم ہمیشہ راتوں کو جایا کرتے تھے ایک رات کو جاتے پھر دوسری رات کو جاتے یہ اس وقت کی بات ہے جب کہ ہمارے گھروں کے قریب بیت الخلاء نہیں بنے تھے اور ہم عربوں کی عادت قدیمہ کی طرح اس کام کے لئے جنگل ہی میں

جایا کرتے تھے کیونکہ گھروں میں بیت الخلاء کے بنانے سے ہم کو تکلیف رہتی ہے میں اور مسطح کی ماں جو کہ ابورہم بن عبد المطلب بن عبد مناف کی بیٹی تھی اور اس کی ماں صخر بن عامر کی بیٹی تھی اور وہ میرے والد حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خالہ تھیں اور مسطح بن اثاثہ بن عباد بن مطلب اس کا بیٹا تھا ہم اس کے ساتھ گئے جب دونوں فارغ ہو کر لوٹے تو اس کا پیر راستہ میں چادر میں الجھا اور وہ گر پڑی اور مسطح کو برا کہا میں نے کہا ارے تم مسطح کو برا کہتی ہو وہ تو جنگ بدر میں شریک تھا اس نے کہا اے اللہ کی بندی! تم نے مسطح کی بات نہیں سنی میں نے کہا کیا بات؟ تو اس نے وہ بات بیان کی یہ سن کر میری بیماری دگنی ہو گئی میں گھر آئی اور پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دور ہی سے سلام علیک کے بعد مجھ سے پوچھا اور فرمایا کیسی ہو؟ میں نے عرض کیا مجھے میرے ماں باپ کے گھر جانے کی اجازت دے دیجئے میرا خیال تھا کہ میں ان کے پاس پہنچ کر اس بات کی تحقیق کر لوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت عطا کر دی میں گھر آئی اور اپنی ماں سے کہا ماں یہ لوگ کیا باتیں کر رہے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا بیٹی تم اس کا بالکل مت غم کرو یہ تو شروع سے ہوتا چلا آیا ہے کہ جب کسی خوبصورت عورت کی سوکنیں ہوتی ہیں اور شوہر کو اس سے کچھ زیادہ محبت ہوتی ہے تو اس قسم کے فریب نکلتے رہتے ہیں میں نے کہا سبحان اللہ! لوگ ایسی باتیں منہ سے نکالنے لگے خیر میں رات بھر روتی رہی اور صبح ہو گئی نہ آنسو تھمے اور نہ نیند آئی اس کے بعد آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ جب وحی الٰہی آنے میں دیر لگی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا اور اس معاملہ میں مشورہ کیا اسامہ جو ازواج مطہرات کی پاک دامنی سے واقف تھا کہنے لگا یا رسول اللہ! حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی ہیں اپنے پاس ہی رکھئے میں ان میں کوئی برائی نہیں دیکھتا۔ وہ نیک اور پاک دامن ہیں پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کے لئے عورتوں کی کیا کمی ہے اور بھی بہت عورتیں موجود ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم بریرہ خادمہ سے دریافت کیجئے وہ سب قصہ بیان کر دے گی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ کو طلب کیا اور فرمایا اے بریرہ! عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی کوئی بے جا بات اگر تجھے معلوم ہو اور دیکھی ہو تو اس کو بیان کر۔ بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا اس خدا قدوس کی قسم! جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول بنا کر مبعوث فرمایا میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا میں کوئی ایسی بات نہیں دیکھی کہ میں اس تہمت کی تصدیق کر سکوں ہاں وہ نہایت کمسن لڑکی ہے اور اس کے بھولے پن کی یہ حالت ہے کہ آٹا گوندھ کر سو جاتی ہے اور بکری آکر کھا جاتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بات سن کر کھڑے ہو گئے اور منبر پر آکر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن ابی سلول کے متعلق فرمایا مسلمانو! اس شخص سے کون بدلہ لیتا ہے جس نے میری بی بی پر الزام لگایا ہے اور اس بدنامی کو مجھ تک لایا ہے خدا کی قسم! میں اپنی بی بی کو نیک اور پاک دامن ہی سمجھتا ہوں اور جس غریب کو اس اتہام میں شریک کر رہے ہیں اس کو اچھا آدمی سمجھتا ہوں کبھی میری غیر موجودگی میں میری بی بی کے پاس نہیں گیا یہ کلام سنتے ہی سعد بن معاذ قبیلہ بنی اشہل کے

کھڑے ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ! میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس حکم کی تعمیل کرتا ہوں۔ اگر یہ شخص میرے قبیلہ کا ہے تو بھی اس کی گردن مار کر حاضر کرتا ہوں اور اگر یہ ہمارے بھائیوں خزرج قبیلہ سے ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم جو حکم دیں گے اس پر عمل کیا جائے گا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں یہ سن کر قبیلہ خزرج کا ایک شخص کھڑا ہوا جس کی ماں حسان کی چچازاد بہن ہوتی تھی اور اس کے قبیلہ کی تھی اس کا نام سعد بن عبادہ تھا اور وہ خزرج کا سردار تھا کھڑا ہوا اور کہنے لگا بخدا تو جھوٹا ہے اور کبھی اس کو نہیں مار سکتا اور نہ تیری مجال ہے کہ تو اس کو مارے اور اگر وہ تیری قوم کا ہوتا تو کبھی تو اس کا قتل کرنا گوارہ نہ کرتا یہ سن کر اسید بن حضیر کھڑے ہو کر کہنے لگے اور اسید، سعد بن معاذ کے چچازاد بھائی تھے خدا کی قسم! ہم اس کو ضرور قتل کریں گے تو منافق ہے اور منافقوں کی حمایت کرتا ہے۔ حالانکہ یہ شخص پہلے نیک تھا مگر اب قوم کی پچ کر رہا تھا۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ اس گفتگو کے بعد اوس اور خزرج دونوں قبیلوں کے لوگ کھڑے ہو گئے اور لڑنے پر مستعد نظر آنے لگے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے ان کو خاموش کر رہے تھے۔ آخر وہ خاموش ہو گئے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں تمام دن روتی رہی نہ آنسو تھمے اور نہ نیند آتی تھی اور میرے ماں باپ بھی کبیدہ خاطر تھے۔ میں دو دن رات برابر روتی رہی نہ آنسو تھمے اور نہ نیند آئی اور میں سمجھنے لگی کہ اب میرا کلیجہ پھٹ جائے گا ماں باپ میرے پاس موجود تھے۔ اتنے میں انصار کی ایک عورت اجازت لے کر میرے پاس آئی اور وہ بھی رونے لگی۔ مجھے اس کا نام معلوم نہیں ہو سکا آخر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اندر تشریف لائے اور سلام کے بعد میرے پاس بیٹھ گئے ورنہ ابھی تک اس دن سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پاس نہیں بیٹھے تھے۔ تہمت کے بعد ایک مہینہ تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم ٹھہرے رہے اور میرے بارے میں کوئی وحی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نہیں آئی۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے کلمہ شہادت پڑھا اور اس کے بعد فرمایا اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا! مجھے تمہاری نسبت اس قسم کی اطلاع ملی ہے۔ اگر تم بے گناہ ہو تو اللہ تعالیٰ عنقریب تمہاری پاک دامنی ظاہر فرمادے گا۔ اگر تم سے کوئی گناہ ہو گیا ہے تو اللہ سے توبہ کرو اور مغفرت چاہو اس لئے کہ بندہ اگر اپنے گناہ کا اقرار کرلے اور پھر توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ بخش دیتا ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنی بات ختم فرما چکے تو حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ میرے آنسو فوراً بند ہو گئے اور ایک قطرہ بھی نہیں رہا پھر میں نے اپنے والد سے کہا کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کا جواب دو۔ انہوں نے کہا خدا کی قسم! میری سمجھ میں نہیں آتا کہ میں کیا جواب دوں۔ پھر میں نے اپنی والدہ سے کہا کہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جواب دیجئے۔ مگر انہوں نے بھی مجھے یہی جواب دے دیا۔ جب میں نے ان کو جواب سے عاجز دیکھا تو خود ہی جواب دینا شروع کیا۔ حالانکہ میں اس وقت کم عمر تھی اور قرآن بھی بہت کم جانتی تھی۔ میں نے کہا اللہ کی قسم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کو سنا اور وہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں جم گئی اور میری طرف سے شبہ پیدا ہو گیا اب اگر میں اپنی بے گناہی بھی بیان کروں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے سچا نہیں جانیں گے۔ ہاں اگر میں گناہ کا اقرار کرلوں اور میں حقیقت میں اس سے پاک ہوں تو آپ مانیں گے خدا گواہ ہے اب

میری اور آپ کی وہی حالت ہے جو یوسف کے والد (یعقوب) کی تھی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا (فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ) اب یہی بہتر ہے کہ اچھی طرح صبر کیا جائے یہ کہہ کر میں نے منہ گھما لیا اور بستر پر خاموش لیٹ گئی کیونکہ مجھے یقین تھا کہ اللہ خوب جانتا ہے کہ میں بے گناہ ہوں اور وہ میری بے گناہی کو ظاہر کر دے گا مگر مجھے یہ خیال نہ تھا کہ میرے معاملہ میں قرآن کی کوئی آیت نازل کی جائے گی اور پھر وہ قیامت تک پڑھی جائیں گی کیونکہ میں اپنی حیثیت اتنی نہ سمجھتی تھی کہ اللہ تعالیٰ میرے متعلق کلام فرمائے گا ہاں یہ امید تھی کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں میرے متعلق کچھ معلوم ہو جائے گا جس سے میری بے گناہی ثابت ہو جائے گی اس کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی جگہ سے اٹھے بھی نہ تھے نہ کوئی گھر کا آدمی باہر گیا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی کی حالت طاری ہو گئی جیسا کہ وحی کے وقت ہوا کرتی تھی یہ سختی اس کلام کے وزن کی وجہ سے ہوتی تھی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اترتا تھا کہ سردی کے ایام میں بھی جسم مبارک سے پسینہ ٹپکنے لگتا تھا غرض جب وحی کی حالت گزر چکی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تبسم فرمایا اور سب سے پہلی یہ بات فرمائی کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، اللہ نے تمہاری پاک دامنی بیان فرما دی میری ماں نے فوراً مجھے کہا کہ اٹھو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا شکریہ ادا کرو۔ میں نے کہا خدا کی قسم! میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا شکریہ ادا نہیں کروں گی بلکہ اپنے پروردگار کا شکریہ ادا کروں گی اور اللہ تعالیٰ نے یہ دس آیات اس باب میں نازل فرمائیں (إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ الی اٰخرہ) یعنی جن لوگوں نے تمہارے اوپر یہ بہتان اٹھایا ہے آخر تک اور میرے رب نے میری بے گناہی کو ظاہر فرما دیا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو رشتہ دار کی غربت کی وجہ سے مسطح کے ساتھ کچھ سلوک کیا کرتے تھے انہوں نے مسطح کے متعلق یہ سوچا تھا کہ اب میں ان کے ساتھ کوئی بھلائی نہیں کروں گا کیونکہ اس نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اس طرح متہم کیا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (ترجمہ) جو لوگ تم میں بزرگ اور صاحب فضل ہیں وہ اس طرح قسم نہ کھائیں اس کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنے لگے کہ میں تو خوش ہوں کہ اللہ مجھے بخش دے اور پھر وہ مسطح سے جو سلوک کیا کرتے تھے وہ جاری کر دیا اور کہنے لگے بخدا میں اس سلسلہ کو کبھی بند نہ کروں گا۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تہمت کے ایام میں ام المومنین زینب سے جو میری سوکن ہیں میرا حال دریافت کیا کہ تم عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو کیسا جانتی ہو اور تم نے ان کو کیسا پایا۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اپنے کان اور اپنی آنکھوں کو محفوظ رکھتی ہوں (برائی وغیرہ سے) بخدا میں تو عائشہ کو نیک اور بہتر ہی سمجھتی ہوں حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج میں زینب میرے برابر کی تھیں۔ اللہ نے ان کی نیکی کی وجہ سے ان کو محفوظ رکھا مگر ان کی بہن حمنہ نے لڑائی شروع کر دی اور وہ بھی تہمت لگانے والوں کے ہمراہ ہلاک ہو گئیں، ابن شہاب کا قول ہے کہ یہ حدیث چار آدمیوں سے مجھے پہنچی عروہ، سعید، علقمہ، عبید اللہ۔ عروہ نے یہ بھی کہا کہ حضرت عائشہ بیان کرتی تھیں کہ بخدا جس شخص سے مجھے متہم کیا گیا تھا یعنی صفوان بن معطل وہ ان باتوں کو سن کر تعجب کرتا اور سبحان اللہ کہتا اور کہتا اس اللہ کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان

ہے! میں نے تو کبھی کسی عورت کا سر بھی نہیں کھولا (جماع کیسا) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں اس کے بعد وہ (صفوان) اللہ کی راہ میں شہید ہوگئے۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب

باب : غزوات کا بیان

قصہ افک یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر تہمت لگانے کا بیان افک کا لفظ نجس اور نجس کی طرح ہے اور کہتے ہیں اس کو افکھم۔

جلد : جلد دوم حدیث 1311

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، علامہ زہری

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَمْلَى عَلَيَّ هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ مِنْ حِفْظِهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ لِي الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَبَلَغَكَ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ فِيمَنْ قَذَفَ عَائِشَةَ قُلْتُ لَا وَلَكِنْ قَدْ أَخْبَرَنِي رَجُلَانِ مِنْ قَوْمِكَ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَهُمَا كَانَ عَلِيٌّ مُسَلِّمًا فِي شَأْنِهَا

عبداللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، علامہ زہری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مجھ سے ولید بن عبدالملک بن مروان نے پوچھا کیا تم کو معلوم ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تہمت لگانے والوں میں شامل تھے میں نے کہا نہیں البتہ تمہاری قوم قریش کے دو آدمیوں نے جن کا نام ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور ابوبکر بن حارث ہے مجھ سے ذکر کیا ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی تھیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے اس معاملہ میں خاموش تھے پھر لوگوں نے ہشام بن یوسف سے دوبارہ پوچھا تو انہوں نے یہی کہا مسلما کا لفظ اور علیہ کا لفظ زیادہ کیا۔

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، علامہ زہری

باب : غزوات کا بیان

قصہ افک یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر تہمت لگانے کا بیان افک کا لفظ نجس اور نجس کی طرح ہے اور کہتے ہیں اس کو افکھم۔

جلد : جلد دوم حدیث 1312

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، ابوعوانہ، حصین بن عبدالرحمن، ابووائل، مسروق بن اجدع

حَدَّثَنَا موسی بن اسماعیل قال حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَسْرُوقُ بْنُ الْأَجْدَعِ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ رُومَانَ وَهِيَ أُمُّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَتْ بَيْنَا أَنَا قَاعِدَةٌ أَنَا وَعَائِشَةُ إِذْ وَلَجَتْ امْرَأَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَتْ فَعَلَ اللهُ بِفُلَانٍ وَفَعَلَ فَقَالَتْ أُمُّ رُومَانَ وَمَا ذَاكَ قَالَتْ ابْنِي فِيمَنْ حَدَّثَ الْحَدِيثَ قَالَتْ وَمَا ذَاكَ قَالَتْ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ عَائِشَةُ سَمِعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَتْ وَأَبُو بَكْرٍ قَالَتْ نَعَمْ فَخَرَّتْ مَغْشِيًّا عَلَيْهَا فَمَا أَفَاقَتْ إِلَّا وَعَلَيْهَا حُمَّى بِنَافِضٍ فَطَرَحْتُ عَلَيْهَا ثِيَابَهَا فَغَطَّيْتُهَا فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا شَأْنُ هَذِهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَخَذَتْهَا الْحُمَّى بِنَافِضٍ قَالَ فَلَعَلَّ فِي حَدِيثٍ تُحُدِّثَ بِهِ قَالَتْ نَعَمْ فَقَعَدَتْ عَائِشَةُ فَقَالَتْ وَاللهِ لَئِنْ حَلَفْتُ لَا تُصَدِّقُونِي وَلَئِنْ قُلْتُ لَا تَعْذِرُونِي مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ كَيَعْقُوبَ وَبَنِيهِ وَاللهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ قَالَتْ وَانْصَرَفَ وَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا فَأَنْزَلَ اللهُ عُذْرَهَا قَالَتْ بِحَمْدِ اللهِ لَا بِحَمْدِ أَحَدٍ وَلَا بِحَمْدِكَ

موسیٰ بن اسماعیل، ابو عوانہ، حصین بن عبد الرحمن، ابووائل، مسروق بن اجدع سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مجھ سے ام رومان رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی والدہ نے کہا کہ میں اور عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا دونوں بیٹھی ہوئی تھیں کہ اتنے میں ایک انصاریہ عورت آئی اس کا نام مجھے معلوم نہیں وہ کہنے لگی اللہ فلاں فلاں کو تباہ کرے میں نے پوچھا ایسا کیوں کہتی ہو کہنے لگی۔ میرا بیٹا بھی اس بات میں شریک ہے تہمت لگانے والوں میں ام رومان نے کہا وہ کون سی بات ہے۔ تو پھر اس نے تہمت کا واقعہ بیان کیا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کیا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کی اطلاع ہو گئی ہے؟ اس نے کہا ہاں! پھر پوچھا اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو؟ کہا ہاں بس یہ سنتے ہیں عائشہ بیہوش ہو کر گر پڑیں ہوش آیا تو بخار لرزے کے ساتھ موجود تھا میں نے کپڑے اڑھا دیئے اور جسم کو چھپا دیا اس کے بعد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اندر تشریف لائے اور دریافت فرمایا کہ کیا ہوا؟ میں نے جواب میں کہا کہ ان کو لرزے سے بخار آ گیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا معلوم ہوتا

ہے کہ شاید اس طوفان یعنی تہمت کی بات کا علم ہو گیا ہے! میں نے عرض کیا جی ہاں پھر عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اٹھ کر بیٹھیں اور قسم کھا کر کہنے لگیں کہ اگر میں اپنی بے گناہی بیان کروں تو بھی تم کو یقین نہیں آئے گا اب تو میرا اور تمہارا حال ایسا ہے جیسا یعقوب اور ان کے بیٹوں کا تھا یعقوب نے صبر کیا اور کہا اللہ سے میں تمہاری بنائی ہوئی پر مدد طلب کرتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ بات سن کر خاموش چلے گئے آخر اللہ تعالیٰ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی پاک دامنی ظاہر فرمائی اور وہ کہنے لگیں میں اللہ کے سوا کسی کا شکریہ ادا نہیں کرتی۔

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، ابوعوانہ، حصین بن عبدالرحمن، ابووائل، مسروق بن اجدع

باب : غزوات کا بیان

قصہ افک یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر تہمت لگانے کا بیان افک کا لفظ نجس اور نجس کی طرح ہے اور کہتے ہیں اس کو افکھم۔

جلد : جلد دوم حدیث 1313

راوی: یحیی بن جعفر، وکیع، نافع، ابن عمر، عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا كَانَتْ تَقْرَأُ إِذْ تَلِقُونَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُولُ الْوَلْقُ الْكَذِبُ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ وَكَانَتْ أَعْلَمَ مِنْ غَيْرِهَا بِذَلِكَ لِأَنَّهُ نَزَلَ فِيهَا

یحیی بن جعفر، وکیع، نافع، ابن عمر، عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے سورہ نور کی یہ آیت اس طرح تلاوت کی (إِذْ تَلِقُونَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ) لام کے زیر کے ساتھ پڑھی اور فرماتی تھیں کہ یہ ولق سے نکلا ہے اور اس کے معنی جھوٹ کے ہیں۔ عبداللہ بن ابی ملیکہ کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ اس آیت کو سب سے زیادہ جانتی تھیں کیونکہ یہ انھیں کے معاملہ سے تعلق رکھتی ہے۔

راوی: یحیی بن جعفر، وکیع، نافع، ابن عمر، عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غزوات کا بیان

قصہ افک یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر تہمت لگانے کا بیان افک کا لفظ نجس اور نجس کی طرح ہے اور کہتے ہیں اس کو افکھم۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1314

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذَهَبْتُ أَسُبُّ حَسَّانَ عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ لَا تَسُبَّهُ فَإِنَّهُ كَانَ يُنَافِحُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَتْ عَائِشَةُ اسْتَأْذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هِجَاءِ الْمُشْرِكِينَ قَالَ كَيْفَ بِنَسَبِي قَالَ لَأَسُلَّنَّكَ مِنْهُمْ كَمَا تُسَلُّ الشَّعَرَةُ مِنْ الْعَجِينِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ فَرْقَدٍ سَمِعْتُ هِشَامًا عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَبَبْتُ حَسَّانَ وَكَانَ مِمَّنْ كَثَّرَ عَلَيْهَا

عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ کے پاس گیا اور حسان کو برا بھلا کہنے لگا انہوں نے فرمایا تم حسان بن ثابت کو برا مت کہو کیونکہ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کافروں سے لڑا کرتا تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ ایک مرتبہ حسان نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت طلب کی کہ مجھے قریش کی مذمت اور ہجو کی اجازت دیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریش کو برا مت کہو کیونکہ میں خود بھی قریشی ہوں حسان نے عرض کیا یہ صحیح ہے مگر میں آپ کو اس طرح نکال لوں گا جیسے بال آٹے میں سے کھینچ لیتے ہیں امام بخاری کہتے ہیں مجھ سے عثمان بن فرقد نے کہا کہ میں نے ہشام سے سنا، انہوں نے اپنے والد عروہ سے سنا وہ کہتے تھے میں نے حسان کو برا کہا کیونکہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر تہمت لگانے والوں میں تھا مگر (عائشہ نے مجھے روک دیا)۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، ہشام بن عروہ

باب : غزوات کا بیان

قصہ افک یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر تہمت لگانے کا بیان افک کا لفظ نجس اور نجس کی طرح ہے اور کہتے ہیں اس کو افکھم۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1315

راوی: بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابوالضحی، حضرت مسروق

حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَعِنْدَهَا حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ يُنْشِدُهَا شِعْرًا يُشَبِّبُ بِأَبْيَاتٍ لَهُ وَقَالَ حَصَانٌ رَزَانٌ مَا تُزَنُّ بِرِيبَةٍ وَتُصْبِحُ غَرْثَى مِنْ لُحُومِ الْغَوَافِلِ فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ لَكِنَّكَ لَسْتَ كَذَلِكَ قَالَ مَسْرُوقٌ فَقُلْتُ لَهَا لِمَ تَأْذَنِينَ لَهُ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْكِ وَقَدْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ فَقَالَتْ وَأَيُّ عَذَابٍ أَشَدُّ مِنْ الْعَمَى قَالَتْ لَهُ إِنَّهُ كَانَ يُنَافِحُ أَوْ يُهَاجِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابوالضحی، حضرت مسروق سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کو اشعار سنا رہے تھے اور کہہ رہے تھے۔ وہ سنجیدہ اور پاک دامن کبھی اس پر تہمت نہ ہوئی۔ وہ ہر صبح بھوکی نہیں کھاتی نادان بہنوں کا گوشت۔ حضرت عائشہ نے حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا یہ تو ٹھیک ہے مگر تم ایسے نہیں ہو۔ مسروق کا کہنا ہے کہ میں نے حضرت عائشہ سے عرض کیا کہ آپ حسان کو اپنے پاس کیوں آنے دیتی ہیں حالانکہ اللہ تعالی سورہ نور میں فرماتا ہے (وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ) یعنی جس نے اس تہمت کے لگانے میں زیادہ حصہ لیا اس کو بڑا عذاب ہو گا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا اندھے ہو جانے سے زیادہ کیا عذاب ہو گا آپ نے یہ بھی کہا کہ حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کافروں سے مقابلہ کرتا اور مشرکوں کی ہجو کرتا تھا۔

راوی: بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابوالضحی، حضرت مسروق

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے ر...

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1316

راوی: خالد بن مخلد، سیلمان بن بلال، صالح بن کیسان، عبید اللہ بن عبداللہ، حضرت زید بن خالد

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فَأَصَابَنَا مَطَرٌ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَصَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ أَتَدْرُونَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَقَالَ قَالَ اللَّهُ أَصْبَحَ مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ بِي فَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِرَحْمَةِ اللَّهِ وَبِرِزْقِ اللَّهِ وَبِفَضْلِ اللَّهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ بِي كَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ وَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِنَجْمِ كَذَا فَهُوَ مُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ كَافِرٌ بِي

خالد بن مخلد، سیلمان بن بلال، صالح بن کیسان، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ حدیبیہ کے سال ہم بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے۔ ایک رات بارش ہونے لگی تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز پڑھا کر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا کیا تم کو معلوم ہے کہ تمہارے رب نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول خوب جانتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے کہ بہت لوگ ایسے ہیں کہ جب ان کی صبح ہوتی ہے تو میرے اوپر ایمان رکھتے ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جو منکر ہو جاتے ہیں۔ یعنی جو یہ کہتا ہے کہ یہ بارش خدا کے فضل سے ہم پر ہوئی ہے وہ تو ایمان دار ہے اور جو یہ کہتا ہے کہ نہیں یہ کسی ستارے کے اثر سے ہوئی ہے تو وہ ستاروں پر ایمان رکھتا ہے خدا تعالی پر نہیں۔

راوی : خالد بن مخلد، سیلمان بن بلال، صالح بن کیسان، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت زید بن خالد

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالیٰ مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1317

راوی: ھدیہ بن خالد، ھمام بن یحیی، قتادہ

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ قَالَ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ عُمَرٍ كُلُّهُنَّ فِي ذِي الْقَعْدَةِ إِلَّا الَّتِي كَانَتْ مَعَ حَجَّتِهِ عُمْرَةً مِنْ الْحُدَيْبِيَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً مِنْ الْجِعْرَانَةِ حَيْثُ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً مَعَ حَجَّتِهِ

ہدبہ بن خالد، ہمام بن یحیی، قتادہ سے اور ان سے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کل چار عمرے ادا کئے سب ماہ ذیقعدہ میں مگر ایک وہ جو حج کے ساتھ ماہ ذی الحجہ میں کیا تھا۔ چنانچہ حدیبیہ کا ذی قعدہ میں ہوا پھر دوسرے سال کا بھی ذی قعدہ میں اس کے بعد جعرانہ کا عمرہ جہاں حنین کے مال غنیمت کو تقسیم کیا گیا وہ ذی قعدہ میں ہوا اور چوتھا عمرہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذی الحجہ کے ماہ میں حج کے ساتھ ادا کیا۔

راوی : ہدبہ بن خالد، ہمام بن یحیی، قتادہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالیٰ مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1318

راوی: سعید بن ربیع، علی بن مبارک، یحیی بن کثیر، عبداللہ بن قتادہ اپنے والد ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ انْطَلَقْنَا مَعَ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فَأَحْرَمَ أَصْحَابُهُ وَلَمْ أُحْرِمْ

سعید بن ربیع، علی بن مبارک، یحیی بن کثیر، عبد اللہ بن قتادہ اپنے والد ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ سب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حدیبیہ میں احرام باندھا ہوا تھا مگر میں نے نہیں باندھا تھا۔

راوی : سعید بن ربیع، علی بن مبارک، یحیی بن کثیر، عبد اللہ بن قتادہ اپنے والد ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم　　حدیث 1319

راوی: عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ تَعُدُّونَ أَنْتُمْ الْفَتْحَ فَتْحَ مَكَّةَ وَقَدْ كَانَ فَتْحُ مَكَّةَ فَتْحًا وَنَحْنُ نَعُدُّ الْفَتْحَ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً وَالْحُدَيْبِيَةُ بِئْرٌ فَنَزَحْنَاهَا فَلَمْ نَتْرُكْ فِيهَا قَطْرَةً فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهَا فَجَلَسَ عَلَى شَفِيرِهَا ثُمَّ دَعَا بِإِنَاءٍ مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ مَضْمَضَ وَدَعَا ثُمَّ صَبَّهُ فِيهَا فَتَرَكْنَاهَا غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ إِنَّهَا أَصْدَرَتْنَا مَا شِئْنَا نَحْنُ وَرِكَابَنَا

عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ اے لوگو! تم (انا فتحنا) سے مکہ کی فتح مراد لیتے ہو بے شک مکہ کی فتح بھی ایک فتح ہی ہے مگر ہم تو بیعت رضوان کو جو حدیبیہ میں ہوئی فتح جانتے ہیں چنانچہ ہم سب سو آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے حدیبیہ ایک کنواں تھا ہم نے اس سے پانی بھرنا شروع کیا یہاں تک کہ ایک ایک قطرہ نکال لیا کیوں کہ بہت لوگ پیاسے ہو رہے تھے یہ خبر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور کنویں کی منڈیر پر بیٹھ گئے پانی کا برتن منگوا کر وضو کیا کلی کی اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی پھر بچا ہوا پانی

کنویں میں ڈال دیا اور انتظار کرنے لگے پھر تو اس کنویں نے ہم کو اور ہمارے جانوروں کو خوب جی بھر کر پانی پلایا۔

راوی : عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ابو اسحاق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1320

راوی: فضل بن یعقوب، حسن بن محمد بن اعین، ابوعلی حرانی، زھیربن معاویہ، ابواسحاق سبیعی

حَدَّثَنِي فَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ أَبُو عَلِيٍّ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ أَلْفًا وَأَرْبَعَ مِائَةٍ أَوْ أَكْثَرَ فَنَزَلُوا عَلَى بِئْرٍ فَنَزَحُوهَا فَأَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى الْبِئْرَ وَقَعَدَ عَلَى شَفِيرِهَا ثُمَّ قَالَ ائْتُونِي بِدَلْوٍ مِنْ مَائِهَا فَأُتِيَ بِهِ فَبَصَقَ فَدَعَا ثُمَّ قَالَ دَعُوهَا سَاعَةً فَأَرْوَوْا أَنْفُسَهُمْ وَرِكَابَهُمْ حَتَّى ارْتَحَلُوا

فضل بن یعقوب، حسن بن محمد بن اعین، ابو علی حرانی، زہیر بن معاویہ، ابو اسحاق سبیعی نے کہا کہ ہم کو حضرت براء بن عازب نے بتایا کہ ہم سب لوگ حدیبیہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ چودہ سو (1400) سے کچھ زیادہ ہم ایک کنویں پر آکر ٹھہرے تمام پانی نکال لیا پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ! پانی باقی نہیں رہا کیا کرنا چاہئے؟ آپ فوراً تشریف لائے کنویں کی منڈیر پر بیٹھ گئے اور فرمایا اس کے پانی کا ایک ڈول لے آؤ جو حاضر کیا گیا آپ نے اس میں اپنا لعاب دہن ڈالا اور خدا سے دعا فرمائی۔ ذرا ٹھہرے کہ تمام لوگوں نے خود بھی اور اپنے جانوروں کو بھی جی بھر کر پانی پلایا۔

راوی : فضل بن یعقوب، حسن بن محمد بن اعین، ابو علی حرانی، زہیر بن معاویہ، ابو اسحاق سبیعی

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1321

راوی: یوسف بن عیسی، محمد بن فضیل، حصین بن عبدالرحمن، سالم، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ عَطِشَ النَّاسُ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ يَدَيْهِ رَكْوَةٌ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا ثُمَّ أَقْبَلَ النَّاسُ نَحْوَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ عِنْدَنَا مَاءٌ نَتَوَضَّأُ بِهِ وَلَا نَشْرَبُ إِلَّا مَا فِي رَكْوَتِكَ قَالَ فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فِي الرَّكْوَةِ فَجَعَلَ الْمَاءُ يَفُورُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ كَأَمْثَالِ الْعُيُونِ قَالَ فَشَرِبْنَا وَتَوَضَّأْنَا فَقُلْتُ لِجَابِرٍ كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ لَوْ كُنَّا مِائَةَ أَلْفٍ لَكَفَانَا كُنَّا خَمْسَ عَشْرَةَ مِائَةً

یوسف بن عیسیٰ، محمد بن فضیل، حصین بن عبد الرحمن، سالم، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ حدیبیہ کے دن لوگ پانی کی سخت تنگی محسوس کر رہے تھے صرف رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک برتن تھا جس میں پانی موجود تھا آپ نے اس سے وضو کیا اور لوگوں سے پوچھا کیا حال ہے؟ سب نے کہا یا رسول اللہ! بس یہی اتنا پانی ہے جس سے آپ وضو کر رہے ہیں۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آپ نے یہ سنتے ہی اپنا دست مبارک پانی میں رکھ دیا اور آپ کی انگلیوں سے پانی فوارے کی طرح پھوٹنے لگا یہاں تک کہ ہم سب نے وضو کیا اور خوب پیا سالم نے دریافت کیا اس دن آپ سب کتنے آدمی تھے انہوں نے فرمایا ہم ایک لاکھ کی تعداد میں بھی ہوتے تب بھی وہ پانی ہمارے لئے کافی ہوتا مگر اس دن ہم کل پندرہ سو آدمی تھے۔

راوی : یوسف بن عیسیٰ، محمد بن فضیل، حصین بن عبد الرحمن، سالم، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1322

راوی: صلت بن محمد، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ بَلَغَنِي أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ كَانَ يَقُولُ كَانُوا أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً فَقَالَ لِي سَعِيدٌ حَدَّثَنِي جَابِرٌ كَانُوا خَمْسَ عَشْرَةَ مِائَةً الَّذِينَ بَايَعُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ تَابَعَهُ أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ قَتَادَةَ وتابعه محمد ابن بشار حدثنا ابوداؤد حدثنا شعبة

صلت بن محمد، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے سعید بن مسیب سے کہا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ شرکاء حدیبیہ کا شمار چودہ سو (1400) کرتے ہیں سعید نے جواب دیا کہ مجھے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بتایا کہ صلح حدیبیہ کے دن بیعت کرنے والے پندرہ سو حضرات تھے ابوداؤد کہتے ہیں کہ ہم سے قرہ بن خالد نے کہا انہوں نے قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور محمد بن بشار نے بھی ابوداؤد کے ساتھ اس کو روایت کیا ہے۔

راوی: صلت بن محمد، یزید بن زریع، سعید بن ابی عروبہ، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1323

راوی: علی بن عبداللہ مدینی، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ أَنْتُمْ خَيْرُ أَهْلِ الْأَرْضِ وَكُنَّا أَلْفًا وَأَرْبَعَ مِائَةٍ وَلَوْ كُنْتُ أُبْصِرُ الْيَوْمَ لَأَرَيْتُكُمْ مَكَانَ الشَّجَرَةِ تَابَعَهُ الْأَعْمَشُ سَمِعَ سَالِمًا سَمِعَ جَابِرًا أَلْفًا وَأَرْبَعَ مِائَةٍ وَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ أَصْحَابُ الشَّجَرَةِ أَلْفًا وَثَلَاثَ مِائَةٍ وَكَانَتْ أَسْلَمُ ثُمُنَ الْمُهَاجِرِينَ

علی بن عبداللہ مدینی، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے دن صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ارشاد فرمایا: آج تم تمام زمین والوں سے افضل ہو۔ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں اس دن چودہ سو آدمی تھے۔ اگر آج میں بینا ہوتا تو تم کو درخت کی جگہ بتاتا اس حدیث کو سفیان کے ساتھی اعمش بھی بیان کرتے ہیں انہوں نے سالم بن ابی جعد سے سنا اور انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ چودہ سو آدمی تھے۔ عبداللہ بن معاذ نے شعبہ بن حجاج سے انہوں نے عمرو بن مرہ سے اور ان سے عبداللہ بن ابی اوفی نے بیان کیا کہ بیعت رضوان میں لوگوں کی تعداد 13 سو تھی اور قبیلہ اسلم کے لوگ مہاجرین کے آٹھویں حصہ کے برابر تھے عبداللہ بن معاذ کے ساتھ اس حدیث کو معاذ بن بشار نے بھی روایت کیا ہے ان سے ابوداؤد طیالسی نے اور ان سے شعبہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔

راوی : علی بن عبداللہ مدینی، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالیٰ مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1324

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، عیسیٰ بن خالد، اسمٰعیل، قیس

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ مِرْدَاسًا الْأَسْلَمِيَّ يَقُولُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ

الشَّجَرَةِ يُقْبَضُ الصَّالِحُونَ الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ وَتَبْقَى حُفَالَةٌ كَحُفَالَةِ التَّمْرِ وَالشَّعِيرِ لَا يَعْبَأُ اللَّهُ بِهِمْ شَيْئًا

ابراہیم بن موسی، عیسیٰ بن خالد، اسماعیل، قیس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے مرداس اسلمی سے جو اصحاب شجرہ میں داخل ہیں سنا ہے کہ قیامت کے قریب نیک لوگ ایک ایک کر کے اٹھائے جائیں گے اور ان کے بعد وہ لوگ رہ جائیں گے جو بے کار ہیں جیسے خراب کھجور یا جو کی بھوسی اور اللہ کو ان کی بات کا کوئی اعتبار نہیں ہو گا۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، عیسیٰ بن خالد، اسمٰعیل، قیس

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1325

راوی: علی بن عبداللہ مدینی، سفیان بن عیینہ زہری، عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر سے، اور وہ مروان اور مسور

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ مَرْوَانَ وَالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَا خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فِي بِضْعَ عَشْرَةَ مِائَةً مِنْ أَصْحَابِهِ فَلَمَّا كَانَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ قَلَّدَ الْهَدْيَ وَأَشْعَرَ وَأَحْرَمَ مِنْهَا لَا أُحْصِي كَمْ سَمِعْتُهُ مِنْ سُفْيَانَ حَتَّى سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا أَحْفَظُ مِنْ الزُّهْرِيِّ الْإِشْعَارَ وَالتَّقْلِيدَ فَلَا أَدْرِي يَعْنِي مَوْضِعَ الْإِشْعَارِ وَالتَّقْلِيدِ أَوْ الْحَدِيثَ كُلَّهُ

علی بن عبد اللہ مدینی، سفیان بن عیینہ زہری، عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر سے، اور وہ مروان اور مسور سے کہ انہوں نے کہا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حدیبیہ کے سال تقریباً سو صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ روانہ ہو کر ذوالحلیفہ پہنچے۔ اور وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے جانور کو ہار پہنایا کوہان سے خون بہایا اور وہیں سے عمرے کا احرام باندھا، علی بن مدینی کہتے ہیں کہ میں شمار نہیں کر سکتا کہ میں نے اس حدیث کو کتنی مرتبہ سفیان سے سنا ہے آخر وہ کہنے لگے کہ زہری سے ہار ڈالنا اور کوہان چیرنا یاد

نہیں رہا اب مجھے معلوم نہیں کہ ان کا مطلب کیا تھا یعنی اشعار اور تقلید کا مقام یاد نہیں رہا یا تمام حدیث یاد نہیں رہی

راوی : علی بن عبداللہ مدینی، سفیان بن عیینہ زہری، عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر سے، اور وہ مروان اور مسور

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالیٰ مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1326

راوی : حسن بن خلف، اسحاق بن یوسف، ابوبشر، ورقاء، عمر بن ابی نجیح، مجاهد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ خَلَفٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ وَرْقَاءَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآهُ وَقَمْلُهُ يَسْقُطُ عَلَى وَجْهِهِ فَقَالَ أَيُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ قَالَ نَعَمْ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَحْلِقَ وَهُوَ بِالْحُدَيْبِيَةِ لَمْ يُبَيِّنْ لَهُمْ أَنَّهُمْ يَحِلُّونَ بِهَا وَهُمْ عَلَى طَمَعٍ أَنْ يَدْخُلُوا مَكَّةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ الْفِدْيَةَ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُطْعِمَ فَرَقًا بَيْنَ سِتَّةِ مَسَاكِينَ أَوْ يُهْدِيَ شَاةً أَوْ يَصُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

حسن بن خلف، اسحاق بن یوسف، ابوبشر، ورقاء، عمر بن ابی نجیح، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں دیکھا کہ ان کے سر سے جوئیں گر رہی ہیں ان کے چہرے پر، تو آپ نے فرمایا تم کو ان کیڑوں سے تکلیف ہے اس نے کہا جی ہاں! فرمایا پھر بالوں کو منڈا ڈالو اس وقت آپ حدیبیہ میں تھے اور ان کو یہ معلوم نہیں ہو سکتا تھا کہ وہ مکہ سے روکے جائیں گے اور یہیں احرام کھول ڈالنا ہو گا بلکہ امید تھی کہ مکہ میں داخل ہوں گے اور عمرہ پورا کریں گے اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے فدیہ کی آیت نازل فرمائی (سورہ بقرہ میں) اس وقت آنحضرت نے کعب کو حکم دیا کہ چھ مسکینوں کو سیر کھانا دے دو یا ایک بکری قربانی کرو یا تین روزے رکھو۔

راوی : حسن بن خلف، اسحاق بن یوسف، ابوبشر، ورقاء، عمر بن ابی نجیح، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1327

راوی: اسمٰعیل بن عبداللہ، امام مالک، زید بن اسلم، اپنے والد اسلم

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى السُّوقِ فَلَحِقَتْ عُمَرَ امْرَأَةٌ شَابَّةٌ فَقَالَتْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَلَكَ زَوْجِي وَتَرَكَ صِبْيَةً صِغَارًا وَاللَّهِ مَا يُنْضِجُونَ كُرَاعًا وَلَا لَهُمْ زَرْعٌ وَلَا ضَرْعٌ وَخَشِيتُ أَنْ تَأْكُلَهُمْ الضَّبُعُ وَأَنَا بِنْتُ خُفَافِ بْنِ إِيمَاءَ الْغِفَارِيِّ وَقَدْ شَهِدَ أَبِي الْحُدَيْبِيَةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَفَ مَعَهَا عُمَرُ وَلَمْ يَمْضِ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِنَسَبٍ قَرِيبٍ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى بَعِيرٍ ظَهِيرٍ كَانَ مَرْبُوطًا فِي الدَّارِ فَحَمَلَ عَلَيْهِ غِرَارَتَيْنِ مَلَأَهُمَا طَعَامًا وَحَمَلَ بَيْنَهُمَا نَفَقَةً وَثِيَابًا ثُمَّ نَاوَلَهَا بِخِطَامِهِ ثُمَّ قَالَ اقْتَادِيهِ فَلَنْ يَفْنَى حَتَّى يَأْتِيَكُمْ اللَّهُ بِخَيْرٍ فَقَالَ رَجُلٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَكْثَرْتَ لَهَا قَالَ عُمَرُ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَى أَبَا هَذِهِ وَأَخَاهَا قَدْ حَاصَرَا حِصْنًا زَمَانًا فَافْتَتَحَاهُ ثُمَّ أَصْبَحْنَا نَسْتَفِيءُ سُهْمَانَهُمَا فِيهِ

اسماعیل بن عبداللہ، امام مالک، زید بن اسلم، اپنے والد اسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ بازار گیا وہاں ایک جوان عورت ان کو ملی اور کہنے لگی اے امیر المومنین میرا شوہر مر چکا ہے اور چھوٹے بچوں کو چھوڑ گیا ہے اللہ کی قسم! اتنا بھی نہیں ہے کہ میں بچوں کے لئے کھانا پکا سکوں نہ کوئی کھیتی اور دودھ والا جانور ہے مجھے ڈر ہے کہ کہیں قحط کی وجہ سے وہ مر نہ جائیں اور میں خفاف بن ایما غفاری کی لڑکی ہوں اور میرے والد حدیبیہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ موجود تھے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ سن کر فرمایا مرحبا! تمہارا خاندان تو میرے خاندان سے ملتا ہوا ہے اس کے بعد آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک اونٹ پر اناج دو بوریاں اور ان کے درمیان کپڑے اور روپے رکھ کر اونٹ کی رسی عورت کے ہاتھ

میں دے دی اور فرمایا یہ لے جاؤ مجھے امید ہے کہ اس کے ختم ہونے سے پہلے اللہ تعالیٰ اس سے بہتر تم کو عطا کر دے گا ایک شخص نے اس کیفیت کو دیکھ کر کہا آپ نے اسے بہت زیادہ دے دیا آپ نے فرمایا اے تیری ماں تجھے روئے خدا گواہ ہے کہ میں نے اس عورت کے باپ اور اس کے بھائی کو دیکھا ہے کہ انہوں نے کافروں کے ایک قلعہ کو اس وقت تک گھیرے رکھا جب تک وہ فتح نہ ہوا پھر صبح مال غنیمت سے ان دونوں کا حصہ وصول کیا گیا۔

راوی : اسمٰعیل بن عبداللہ، امام مالک، زید بن اسلم، اپنے والد اسلم

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1328

راوی: محمد بن رافع، شبابہ بن سوار، ابوعمرفزاری، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب

حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ أَبُو عَمْرٍو الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ الشَّجَرَةَ ثُمَّ أَتَيْتُهَا بَعْدُ فَلَمْ أَعْرِفْهَا قال محمود ثم انسيتها بعد

محمد بن رافع، شبابہ بن سوار، ابوعمر فزاری، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے اس درخت کو دیکھا تھا جس کے نیچے بیعت لی گئی تھی مگر میں نے جب اسے دوبارہ دیکھا تو پہچان نہ سکا شیخ بخاری محمود بن غیلان کہتے ہیں کہ ابن مسیب نے کہا کہ میں اس کو بھول گیا۔

راوی : محمد بن رافع، شبابہ بن سوار، ابوعمر فزاری، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالیٰ مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1329

راوی: محمود، عبید اللہ اسرائیل بن یونس طارق بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ انْطَلَقْتُ حَاجًّا فَمَرَرْتُ بِقَوْمٍ يُصَلُّونَ قُلْتُ مَا هَذَا الْمَسْجِدُ قَالُوا هَذِهِ الشَّجَرَةُ حَيْثُ بَايَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ فَأَتَيْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ كَانَ فِيمَنْ بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ قَالَ فَلَمَّا خَرَجْنَا مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ نَسِينَاهَا فَلَمْ نَقْدِرْ عَلَيْهَا فَقَالَ سَعِيدٌ إِنَّ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَعْلَمُوهَا وَعَلِمْتُمُوهَا أَنْتُمْ فَأَنْتُمْ أَعْلَمُ

محمود، عبید اللہ اسرائیل بن یونس طارق بن عبد الرحمن سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں حج کی غرض سے مکہ سے جارہا تھا راستہ میں دیکھا کہ کچھ لوگ نماز پڑھ رہے ہیں میں نے پوچھا یہاں کون سی مسجد ہے؟ جواب دیا یہ وہ درخت ہے جس کے نیچے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے بیعت لی تھی یہ سن کر میں سعید بن مسیب کے پاس آیا اور اس سے یہ بات بیان کی انہوں نے کہا کہ میرے والد مسیب بن حزن ان لوگوں میں ہیں جنہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس درخت کے نیچے بیعت کی تھی وہ بیان کرتے ہیں کہ جب میں دوسرے سال آیا تو اس جگہ درخت کو بھول گیا سعید کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ تو اس درخت کو پہچان نہ سکے تم نے کیسے پہچان لیا؟ کیا تم ان سے زیادہ علم والے ہو۔

راوی : محمود، عبید اللہ اسرائیل بن یونس طارق بن عبد الرحمن

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالیٰ مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1330

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، ابوعوانہ، طارق، سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا مُوسَی حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا طَارِقٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ مِمَّنْ بَايَعَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَرَجَعْنَا إِلَيْهَا الْعَامَ الْمُقْبِلَ فَعَمِيَتْ عَلَيْنَا

موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، طارق، سعید بن مسیب سے اور وہ اپنے والد سے اور وہ ان حضرات میں سے تھے جنہوں نے درخت کے نیچے بیعت کی تھی، کہتے ہیں کہ ہم جب دوسرے برس وہاں گئے تو پہچان نہ سکے کہ کون سا درخت تھا۔

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل، ابوعوانہ، طارق، سعید بن مسیب

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1331

راوی: قبیصہ بن عقبہ، سفیان ثوری، طارق سے روایت کرتے ہیں کہ سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَارِقٍ قَالَ ذُكِرَتْ عِنْدَ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ الشَّجَرَةُ فَضَحِكَ فَقَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي وَكَانَ شَهِدَهَا

قبیصہ بن عقبہ، سفیان ثوری، طارق سے روایت کرتے ہیں کہ سعید بن مسیب سے جب اس درخت کا ذکر آیا تو آپ نے ہنستے ہوئے کہا میرے والد نے مجھ سے جو کچھ بیان کیا وہ اوپر گزر چکا ہے میرے والد اس بیعت میں شریک تھے۔

راوی : قبیصہ بن عقبہ، سفیان ثوری، طارق سے روایت کرتے ہیں کہ سعید بن مسیب

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1332

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عمرو بن مرہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَةٍ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ فَأَتَاهُ أَبِي بِصَدَقَتِهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عمرو بن مرہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے عبداللہ بن ابی اوفی سے سنا جو کہ بیعت رضوان میں شامل تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ عادت تھی کہ جب کوئی قوم آپ کے پاس صدقہ لے کر آتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے اے اللہ! ان پر اپنا رحم فرما چنانچہ میرے والد بھی صدقہ لے کر حاضر ہوئے تھے تو آپ نے فرمایا اے اللہ! تو عبداللہ بن ابی اوفی کی اولاد پر اپنا رحم فرما۔

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عمرو بن مرہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1333

راوی: اسمٰعیل بن ابی اویس، عبدالحمید، ان کے بھائی، سلیمان، عمرو بن یحیی مازنی، عباد بن تمیم

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَخِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْحَرَّةِ وَالنَّاسُ يُبَايِعُونَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ فَقَالَ ابْنُ زَيْدٍ عَلَى مَا يُبَايِعُ ابْنُ حَنْظَلَةَ النَّاسَ قِيلَ لَهُ عَلَى الْمَوْتِ قَالَ لَا أُبَايِعُ عَلَى ذَلِكَ أَحَدًا بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ شَهِدَ مَعَهُ الْحُدَيْبِيَةَ

اسماعیل بن ابی اویس، عبدالحمید، ان کے بھائی، سلیمان، عمرو بن یحیی مازنی، عباد بن تمیم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جنگ حرہ کے دن لوگ عبداللہ بن حنظلہ سے بیعت کر رہے تھے۔ ابن زید نے پوچھا کہ ابن حنظلہ لوگوں سے کس چیز کی بیعت لے رہے ہیں؟ کسی نے کہا کہ یہ موت پر بیعت لے رہے ہیں ابن زید نے کہا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد اس معاملہ میں کسی سے بیعت نہ کروں گا کیونکہ ابن زید حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ حدیبیہ کی بیعت میں حاضر تھے۔

راوی: اسمٰعیل بن ابی اویس، عبدالحمید، ان کے بھائی، سلیمان، عمرو بن یحیی مازنی، عباد بن تمیم

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1334

راوی: یحیی بن یعلی محاربی، اپنے والد سے اور وہ ایاس بن سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْمُحَارِبِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَنْصَرِفُ وَلَيْسَ لِلْحِيطَانِ ظِلٌّ نَسْتَظِلُّ فِيهِ

یحیی بن یعلی محاربی، اپنے والد سے اور وہ ایاس بن سلمہ بن اکوع سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مجھ سے میرے والد نے جو اصحاب شجرہ میں سے تھے کہا کہ ہم رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز جمعہ پڑھ کر واپس آتے تھے تو دیواروں کا

سایہ نہ ہوتا تھا کہ ہم اس میں بیٹھتے۔

راوی : یحیی بن یعلے محاربی، اپنے والد سے اور وہ ایاس بن سلمہ بن اکوع

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1335

راوی: قتیبہ بن سعید، حاتم، یزید بن ابی عبید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لِسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ بَايَعْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ عَلَى الْمَوْتِ

قتیبہ بن سعید، حاتم، یزید بن ابی عبید سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت سلمہ بن اکوع سے کہا کہ تم نے صلح حدیبیہ کے موقع پر کس اقرار کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی تھی وہ کہنے لگے ہم نے موت پر بیعت کی تھی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حاتم، یزید بن ابی عبید

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1336

راوی: احمد بن اشکاب، محمد بن فضیل، علاء بن مسیب، وہ اپنے والد

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِشْكَابٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَقِيتُ الْبَرَائَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فَقُلْتُ طُوبَى لَكَ صَحِبْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَايَعْتَهُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثْنَا بَعْدَهُ

احمد بن اشکاب، محمد بن فضیل، علاء بن مسیب، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ تم قابل مبارک باد ہو کہ تم کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت کا شرف حاصل ہوا اور تم نے درخت کے نیچے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی سعادت حاصل کی انہوں نے انکسار سے فرمایا کہ اے بھتیجے! تم کو معلوم نہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کیا کیا برائیاں کیں۔

راوی: احمد بن اشکاب، محمد بن فضیل، علاء بن مسیب، وہ اپنے والد

باب: غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالیٰ مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد: جلد دوم **حدیث** 1337

راوی: اسحق، یحیی بن صالح، معاویہ بن سلام، یحیی بن ابی کثیر، ابوقلابہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ هُوَ ابْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي قِلَابَةَ أَنَّ ثَابِتَ بْنَ الضَّحَّاكِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَايَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

اسحاق، یحیی بن صالح، معاویہ بن سلام، یحیی بن ابی کثیر، ابو قلابہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کو ثابت بن ضحاک نے بتایا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے درخت کے نیچے بیعت کرنے کی سعادت حاصل کی تھی۔

راوی : اسحق، یحیی بن صالح، معاویہ بن سلام، یحیی بن ابی کثیر، ابو قلابہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1338

راوی: احمد بن اسحاق، عثمان بن عمر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا قَالَ الْحُدَيْبِيَةُ قَالَ أَصْحَابُهُ هَنِيئًا مَرِيئًا فَمَا لَنَا فَأَنْزَلَ اللهُ لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ قَالَ شُعْبَةُ فَقَدِمْتُ الْكُوفَةَ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا كُلِّهِ عَنْ قَتَادَةَ ثُمَّ رَجَعْتُ فَذَكَرْتُ لَهُ فَقَالَ أَمَّا إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَعَنْ أَنَسٍ وَأَمَّا هَنِيئًا مَرِيئًا فَعَنْ عِكْرِمَةَ

احمد بن اسحاق، عثمان بن عمر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ (انا فتحنا لک فتحا مبینا) سے مراد صلح حدیبیہ ہے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے عرض کیا آپ کے واسطے تو یہ امر باعث تبرک و مسرت ہے مگر ہمارے لئے اس وقت یہ آیت نازل ہوئی (لیدخل المومنین والمومنات جنات) یعنی مومن مرد اور مومن عورتیں جنت میں داخل کئے جائیں گے کہتے ہیں کہ میں نے کوفہ آکر قتادہ سے اس حدیث کو بیان کیا تو انہوں نے فرمایا کہ (انا فتحنا) کی تفسیر حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کی ہے اور ھنیئا مریئا عکرمہ سے منقول ہے۔

راوی : احمد بن اسحاق، عثمان بن عمر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1339

راوی: عبداللہ بن محمد، ابوعامر عقدی، اسرائیل بن یونس، مجزاۃ بن زاہر اسلمی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَجْزَأَةَ بْنِ زَاهِرٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ الشَّجَرَةَ قَالَ إِنِّي لَأُوقِدُ تَحْتَ الْقِدْرِ بِلُحُومِ الْحُمُرِ إِذْ نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَاكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ وَعَنْ مَجْزَأَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ اسْمُهُ أُهْبَانُ بْنُ أَوْسٍ وَكَانَ اشْتَكَى رُكْبَتَهُ وَكَانَ إِذَا سَجَدَ جَعَلَ تَحْتَ رُكْبَتِهِ وِسَادَةً

عبداللہ بن محمد، ابوعامر عقدی، اسرائیل بن یونس، مجزاۃ بن زہر اسلمی اپنے والد سے جو شریک حدیبیہ تھے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں گدھے کے گوشت کو پکا رہا تھا (جنگ خیبر میں) کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک منادی نے ندا دی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم کو منع کرتے ہیں گدھے کا گوشت کھانے سے اور یہی مجزاۃ ایک شخص سے روایت کرتے ہیں جس کا نام اہبان بن اوس تھا اور وہ بھی درخت کے نیچے بیعت کرنے والوں میں سے تھا اس کے گھٹنے میں داد کی بیماری تھی وہ جب سجدہ کرتا تھا تو اس گھٹنے کے نیچے تکیے رکھ لیا کرتا تھا تاکہ اس میں تکلیف نہ ہو۔

راوی: عبداللہ بن محمد، ابوعامر عقدی، اسرائیل بن یونس، مجزاۃ بن زہر اسلمی

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1340

راوی: محمد بن بشار، ابن عدی، شعبہ، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، حضرت سوید بن نعمان

حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ أُتُوا بِسَوِيقٍ فَلَاكُوهُ تَابَعَهُ مُعَاذٌ عَنْ شُعْبَةَ

محمد بن بشار، ابن عدی، شعبہ، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، حضرت سوید بن نعمان سے جو اصحاب شجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں سے تھے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم ستو پی کر گزر کیا کرتے تھے ابن عدی شعبہ سے روایت کرتے ہیں معاذ نے بھی ساتھ دیا ہے۔

راوی : محمد بن بشار، ابن عدی، شعبہ، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، حضرت سوید بن نعمان

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1341

راوی: محمد بن حاتم بن بزیع، شاذان، شعبه، ابی جمره

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا شَاذَانُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِذَ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ هَلْ يُنْقَضُ الْوِتْرُ قَالَ إِذَا أَوْتَرْتَ مِنْ أَوَّلِهِ فَلَا تُوتِرْ مِنْ آخِرِهِ

محمد بن حاتم بن بزیع، شاذان، شعبہ، ابی جمرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے عائذ بن عمرو سے جو کہ اصحاب شجرہ میں شامل تھے دریافت کیا کہ کیا وتر کو ہم دوبارہ پڑھا کریں تو انہوں نے کہا اگر اول شب میں پڑھ لیے تو پھر آخر شب میں نہیں پڑھنا چاہئے۔

راوی : محمد بن حاتم بن بزیع، شاذان، شعبہ، ابی جمرہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1342

راوی: عبد اللہ بن یوسف، امام مالک، زید بن اسلم

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسِيرُ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَسِيرُ مَعَهُ لَيْلًا فَسَأَلَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَنْ شَيْءٍ فَلَمْ يُجِبْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَأَلَهُ فَلَمْ يُجِبْهُ ثُمَّ سَأَلَهُ فَلَمْ يُجِبْهُ وَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ يَا عُمَرُ نَزَرْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلُّ ذَلِكَ لَا يُجِيبُكَ قَالَ عُمَرُ فَحَرَّكْتُ بَعِيرِي ثُمَّ تَقَدَّمْتُ أَمَامَ الْمُسْلِمِينَ وَخَشِيتُ أَنْ يَنْزِلَ فِيَّ قُرْآنٌ فَمَا نَشِبْتُ أَنْ سَمِعْتُ صَارِخًا يَصْرُخُ بِي قَالَ فَقُلْتُ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ نَزَلَ فِيَّ قُرْآنٌ وَجِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَقَدْ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ اللَّيْلَةَ سُورَةٌ لَهِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ ثُمَّ قَرَأَ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا

عبد اللہ بن یوسف، امام مالک، زید بن اسلم سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ بعض سفروں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو چلا کرتے تھے اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے ہمراہ ہوا کرتے تھے چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ سے کوئی بات پوچھی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب نہیں دیا، پھر پوچھی پھر جواب نہیں دیا، پھر پوچھی اور پھر جواب نہیں دیا آخر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے دل میں کہنے لگے اے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ! تیری ماں تجھ کو روئے تو نے تین دفعہ بات پوچھی اور تجھے آنحضرت نے جواب نہیں دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اونٹ کو ایڑ لگائی اور مسلمانوں سے آگے نکل گیا اس خوف سے کہ کہیں میرے متعلق کوئی آیت نہ اترے تھوڑی دیر کے بعد کوئی مجھے پکار رہا تھا

میں اور خوف زدہ ہوا کہ شاید میرے حق میں قرآن اترا ہے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام عرض کیا آپ نے ارشاد فرمایا کہ رات کو میرے اوپر ایک سورت اتری ہے اور وہ مجھے ان تمام چیزوں سے محبوب ہے جن پر سورج نے طلوع کیا ہے پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا) تلاوت فرمائی۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، امام مالک، زید بن اسلم

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1343

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان بن عیینہ، زہری

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ حِينَ حَدَّثَ هَذَا الْحَدِيثَ حَفِظْتُ بَعْضَهُ وَثَبَّتَنِي مَعْمَرٌ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ يَزِيدُ أَحَدُهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ قَالَا خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فِي بِضْعَ عَشْرَةَ مِائَةً مِنْ أَصْحَابِهِ فَلَمَّا أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ قَلَّدَ الْهَدْيَ وَأَشْعَرَهُ وَأَحْرَمَ مِنْهَا بِعُمْرَةٍ وَبَعَثَ عَيْنًا لَهُ مِنْ خُزَاعَةَ وَسَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ بِغَدِيرِ الْأَشْطَاطِ أَتَاهُ عَيْنُهُ قَالَ إِنَّ قُرَيْشًا جَمَعُوا لَكَ جُمُوعًا وَقَدْ جَمَعُوا لَكَ الْأَحَابِيشَ وَهُمْ مُقَاتِلُوكَ وَصَادُّوكَ عَنْ الْبَيْتِ وَمَانِعُوكَ فَقَالَ أَشِيرُوا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيَّ أَتَرَوْنَ أَنْ أَمِيلَ إِلَى عِيَالِهِمْ وَذَرَارِيِّ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يُرِيدُونَ أَنْ يَصُدُّونَا عَنْ الْبَيْتِ فَإِنْ يَأْتُونَا كَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ قَطَعَ عَيْنًا مِنْ الْمُشْرِكِينَ وَإِلَّا تَرَكْنَاهُمْ مَحْرُوبِينَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَرَجْتَ عَامِدًا لِهَذَا الْبَيْتِ لَا تُرِيدُ قَتْلَ أَحَدٍ وَلَا حَرْبَ أَحَدٍ فَتَوَجَّهْ لَهُ فَمَنْ صَدَّنَا عَنْهُ قَاتَلْنَاهُ قَالَ امْضُوا عَلَى اسْمِ اللَّهِ

عبداللہ بن محمد، سفیان بن عیینہ، زہری سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے زہری سے سنا جب کہ وہ اوپر والی حدیث بیان کر رہے تھے چنانچہ کچھ میں نے یاد رکھی اور کچھ معمر نے مجھے یاد دلا دی وہ عروہ بن زبیر سے اور وہ مسور اور مروان سے روایت کرتے ہیں کہ

ان میں سے ہر ایک دوسرے سے زیادہ بیان کرتا ہے انہوں نے کہا کہ حدیبیہ کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دس سو سے کئی سو زائد اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہمراہ ذی الحلیفہ میں پہنچے تو قربانی کے جانور کے گلے میں ہار پہنایا اور اس کا کوہان چیرا اور پھر اسی جگہ سے عمرہ کا احرام باندھا اور پھر بنی خزاعہ کے ایک جاسوس کو آپ نے آگے روانہ کیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی برابر چلتے رہے یہاں تک کہ جب مقام غدیر الاشطاط میں پہنچے تو جاسوس نے حاضر خدمت ہو کر عرض کیا کہ قریش نے بہت سے قبائل اور جماعتوں کو آپ سے لڑنے کے لئے اکٹھا کیا ہے وہ آپ کو بیت اللہ تک نہیں جانے دیں گے آپ نے مسلمانوں سے فرمایا لوگو! مجھے اس معاملہ میں بتاؤ کہ کیا کرنا چاہئے کیا میں کافروں کے اہل وعیال پر جھک پڑوں اور ان کو تباہ کر دوں جو ہم کو کعبہ سے روکنے کی تدبیریں کر رہے ہیں اور اگر وہ مقابلہ کے لئے آئے تو اللہ تعالیٰ مددگار ہے اسی نے ہمارے جاسوس کو ان کے ہاتھ سے بچایا ہے اگر وہ نہ آئے تو ہم ان کو سوئے ہوئے یا مفرور کی طرح چھوڑیں گے اس موقعہ پر حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم تو صرف اللہ کے گھر کا ارادہ کر کے حاضر ہوئے ہیں کسی سے لڑنا اور مارنا یا اسے لوٹنا ہماری غرض نہیں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے چلیں اگر کوئی ہم کو روکے گا تو ہم اس سے جنگ کریں گے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اٹھو خدا کا نام لے کر چلو۔

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان بن عیینہ، زہری

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالیٰ مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1344

راوی: اسحق بن راھویہ، یعقوب بن ابراھیم، ابن اخی ابن شھاب، محمد بن مسلم بن شھاب، حضرت عروہ بن زبیر

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنِي ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ يُخْبِرَانِ خَبَرًا مِنْ خَبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُمْرَةِ الْحُدَيْبِيَةِ فَكَانَ فِيمَا أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْهُمَا أَنَّهُ لَمَّا كَاتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُهَيْلَ بْنَ عَمْرٍو يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ عَلَى قَضِيَّةِ الْمُدَّةِ

وَكَانَ فِيمَا اشْتَرَطَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو أَنَّهُ قَالَ لَا يَأْتِيكَ مِنَّا أَحَدٌ وَإِنْ كَانَ عَلَى دِينِكَ إِلَّا رَدَدْتَهُ إِلَيْنَا وَخَلَّيْتَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ وَأَبَى سُهَيْلٌ أَنْ يُقَاضِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا عَلَى ذَلِكَ فَكَرِهَ الْمُؤْمِنُونَ ذَلِكَ وَامَّعَضُوا فَتَكَلَّمُوا فِيهِ فَلَمَّا أَبَى سُهَيْلٌ أَنْ يُقَاضِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا عَلَى ذَلِكَ كَاتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا جَنْدَلِ بْنَ سُهَيْلٍ يَوْمَئِذٍ إِلَى أَبِيهِ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو وَلَمْ يَأْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ مِنَ الرِّجَالِ إِلَّا رَدَّهُ فِي تِلْكَ الْمُدَّةِ وَإِنْ كَانَ مُسْلِمًا وَجَاءَتْ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَكَانَتْ أُمُّ كُلْثُومٍ بِنْتُ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ مِمَّنْ خَرَجَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ عَاتِقٌ فَجَاءَ أَهْلُهَا يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرْجِعَهَا إِلَيْهِمْ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى فِي الْمُؤْمِنَاتِ مَا أَنْزَلَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْتَحِنُ مَنْ هَاجَرَ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ بِهَذِهِ الْآيَةِ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ وَعَنْ عَمِّهِ قَالَ بَلَغَنَا حِينَ أَمَرَ اللَّهُ رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرُدَّ إِلَى الْمُشْرِكِينَ مَا أَنْفَقُوا عَلَى مَنْ هَاجَرَ مِنْ أَزْوَاجِهِمْ وَبَلَغَنَا أَنَّ أَبَا بَصِيرٍ فَذَكَرَهُ بِطُولِهِ

اسحاق بن راہویہ، یعقوب بن ابراہیم، ابن اخی ابن شہاب، محمد بن مسلم بن شہاب، حضرت عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے مروان اور مسور رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے سنا ہے وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قصہ عمرہ حدیبیہ کو بیان کرتے تھے راوی نے کہا کہ عروہ نے جب یہ قصہ مجھ سے بیان کیا تو اس میں یہ بات بھی بیان کی کہ جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حدیبیہ کے دن سہیل بن عمرو سے معاہدہ ایک معینہ مدت کے لئے تحریر کیا تو سہیل کی شرطوں میں سے ایک شرط یہ بھی تھی کہ اگر ہمارا کوئی آدمی اگرچہ وہ مسلمان ہی ہو گیا ہو تمہارے پاس آئے گا تو اسے واپس کرنا ہو گا اور تم اس درمیان میں رکاوٹ نہیں ڈال سکتے سہیل بن عمرو اس شرط پر اڑا ہوا تھا اور مسلمان نامنظور کر رہے تھے لیکن سہیل بن عمرو نے اس شرط کو داخل معاہدہ کر لیا تھا اس کے بعد ابو جندل بن سہیل بن عمرو کو اس کے باپ کے حوالہ کر دیا گیا (یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس مکہ سے بھاگ کر آئے تھے اور اس درمیان میں جو کوئی بھی رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوتا تھا آپ اس کو واپس کر دیا کرتے تھے خواہ وہ مسلمان ہی کیوں نہ ہو چنانچہ کچھ عورتیں بھی ہجرت کر کے آنے لگیں ام کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط بھی آئیں اور وہ بالغ تھیں اس کے رشتہ داروں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے واپسی کی درخواست کی اس وقت سورۃ ممتحنہ کی وہ آیت اتری جو عورتوں کے حق میں ہے (یَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَائَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ) یعنی اے ہمارے نبی!

جو عورتیں آپ کے پاس آئیں آخر تک۔ ابن شہاب عروہ زہری کے بھتیجے اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ہم کو یہ حدیث پہنچی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ مشرکوں نے اپنی ان بیویوں پر جو ہجرت کر کے چلی آئی ہیں جو کچھ خرچ کیا ہے ان کو واپس کر دیا جائے چنانچہ ابوبصیر کا قصہ تفصیل سے بیان کیا ہے۔

راوی : اسحق بن راہویہ، یعقوب بن ابراہیم، ابن اخی ابن شہاب، محمد بن مسلم بن شہاب، حضرت عروہ بن زبیر

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1345

راوی: قتیبہ، امام مالک، نافع

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا خَرَجَ مُعْتَمِرًا فِي الْفِتْنَةِ فَقَالَ إِنْ صُدِدْتُ عَنْ الْبَيْتِ صَنَعْنَا كَمَا صَنَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مِنْ أَجْلِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ

قتیبہ، امام مالک، نافع سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر فتنہ کے زمانہ میں عمرہ کے لئے نکلے اور کہنے لگے اگر مجھے بیت اللہ سے روکا گیا تو میں وہی کروں گا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں حدیبیہ میں کیا تھا۔ غرض انہوں نے عمرہ کا احرام باندھا جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمرے کا احرام باندھا تھا (یہ زمانہ حجاج اور ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جنگ کا تھا)۔

راوی : قتیبہ، امام مالک، نافع

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1346

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ أَهَلَّ وَقَالَ إِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ لَفَعَلْتُ كَمَا فَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ حَالَتْ كُفَّارُ قُرَيْشٍ بَيْنَهُ وَتَلَا لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عمرہ کرنے کی نیت سے احرام باندھا اور پھر کہنے لگے کہ اگر مجھے بیت اللہ سے روکا گیا تو میں وہی کروں گا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا تھا جب کہ قریش کے کافروں نے آپ کو روکا تھا پھر یہ آیت تلاوت فرمائی (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ)۔

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1347

راوی: عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، حضرت نافع سے روایت کرتے ہیں کہ ان کو عبید اللہ بن عبداللہ اور سالم بن عبداللہ نے بتایا کہ ہم دونوں نے اپنے والد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے گفتگو کی (دوسری سند) امام بخاری، موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، حضرت نافع

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَسَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَاهُ

أَنَّهُمَا كَلَّمَا عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ ح و حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ بَعْضَ بَنِي عَبْدِ اللهِ قَالَ لَهُ لَوْ أَقَمْتَ الْعَامَ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ لَا تَصِلَ إِلَى الْبَيْتِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَالَ كُفَّارُ قُرَيْشٍ دُونَ الْبَيْتِ فَنَحَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدَايَاهُ وَحَلَقَ وَقَصَّرَ أَصْحَابُهُ وَقَالَ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي أَوْجَبْتُ عُمْرَةً فَإِنْ خُلِّيَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْبَيْتِ طُفْتُ وَإِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْبَيْتِ صَنَعْتُ كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ مَا أُرَى شَأْنَهُمَا إِلَّا وَاحِدًا أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ حَجَّةً مَعَ عُمْرَتِي فَطَافَ طَوَافًا وَاحِدًا وَسَعْيًا وَاحِدًا حَتَّى حَلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا

عبد اللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، حضرت نافع سے روایت کرتے ہیں کہ ان کو عبید اللہ بن عبد اللہ اور سالم بن عبد اللہ نے بتایا کہ ہم دونوں نے اپنے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے گفتگو کی (دوسری سند) امام بخاری، موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، حضرت نافع سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیٹوں نے ان سے کہا کہ اس سال آپ عمرہ کو نہ جایئے کیونکہ ہمیں اندیشہ ہے کہ شاید آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ تک نہ پہنچ سکیں انہوں نے فرمایا کہ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عمرے کی نیت سے نکلے تھے مگر قریش کے کافروں نے بیت اللہ تک نہ جانے دیا آخر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حدیبیہ میں قربانی کے جانور ذبح کر دیئے سر منڈوایا اور آپ کے اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے بھی بال اتروا دیئے پھر ابن عمر نے فرمایا کہ میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنے اوپر عمرہ واجب کر لیا ہے اب اگر مجھے لوگوں نے بیت اللہ تک جانے دیا تو میں طواف کروں گا اور عمرہ بجالاؤں گا اور اگر مزاحمت کی گئی تو پھر وہی کروں گا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا تھا یہ کہ کر چل دیئے کچھ دور جا کر کہا کہ میں نے عمرہ کے ساتھ اپنے ذمہ حج بھی واجب کر لیا ہے اس کے بعد آپ نے حج و عمرہ کا ایک ہی طواف کیا اور ایک ہی سعی کی اور دسویں تاریخ کو احرام اتار دیا۔

راوی : عبد اللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، حضرت نافع سے روایت کرتے ہیں کہ ان کو عبید اللہ بن عبد اللہ اور سالم بن عبد اللہ نے بتایا کہ ہم دونوں نے اپنے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے گفتگو کی (دوسری سند) امام بخاری، موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، حضرت نافع

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالیٰ مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1348

راوی: شجاع بن ولید، نضر بن محمد، صخر بن جویریہ، حضرت نافع

حَدَّثَنِي شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ سَمِعَ النَّضْرَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا صَخْرٌ عَنْ نَافِعٍ قَالَ إِنَّ النَّاسَ يَتَحَدَّثُونَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَسْلَمَ قَبْلَ عُمَرَ وَلَيْسَ كَذَلِكَ وَلَكِنْ عُمَرُ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ أَرْسَلَ عَبْدَ اللَّهِ إِلَى فَرَسٍ لَهُ عِنْدَ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ يَأْتِي بِهِ لِيُقَاتِلَ عَلَيْهِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُ عِنْدَ الشَّجَرَةِ وَعُمَرُ لَا يَدْرِي بِذَلِكَ فَبَايَعَهُ عَبْدُ اللَّهِ ثُمَّ ذَهَبَ إِلَى الْفَرَسِ فَجَاءَ بِهِ إِلَى عُمَرَ وَعُمَرُ يَسْتَلْئِمُ لِلْقِتَالِ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ قَالَ فَانْطَلَقَ فَذَهَبَ مَعَهُ حَتَّى بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهِيَ الَّتِي يَتَحَدَّثُ النَّاسُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَسْلَمَ قَبْلَ عُمَرَ وَقَالَ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّاسَ كَانُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ تَفَرَّقُوا فِي ظِلَالِ الشَّجَرِ فَإِذَا النَّاسُ مُحْدِقُونَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ انْظُرْ مَا شَأْنُ النَّاسِ قَدْ أَحْدَقُوا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَهُمْ يُبَايِعُونَ فَبَايَعَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى عُمَرَ فَخَرَجَ فَبَايَعَ

شجاع بن ولید، نضر بن محمد، صخر بن جویریہ، حضرت نافع سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ لوگ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پہلے اسلام لائے یہ درست نہیں ہے بلکہ بات یہ ہے کہ حدیبیہ کے روز حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے بیٹے حضرت عبداللہ کو ایک انصاری کے پاس اس لئے بھیجا کہ وہ ان سے ان کا گھوڑا لے کر آئیں تاکہ اس پر بیٹھ کر کافروں سے جہاد کیا جائے اس وقت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے درخت کے تلے بیعت لے رہے تھے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس کی خبر نہیں تھی عبداللہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کر کے گھوڑا لینے گئے اور پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گھوڑا لئے ہوئے آئے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہتھیار لگا رہے تھے عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان سے یہ بات بیان کی تو وہ عبداللہ رضی اللہ عنہ کو ساتھ لئے ہوئے گئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جا کر بیعت کی یہ ہے وہ بات جس کی وجہ سے لوگ یہ کہتے ہیں کہ عبداللہ، حضرت عمر رضی اللہ

عنہ سے پہلے اسلام لائے ہیں۔ (دوسری سند) ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، عمر بن محمد عمری، حضرت نافع سے روایت کرتے ہیں اور وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ حدیبیہ کے روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ الگ الگ درختوں کے سایہ میں ٹھہرے ہوئے تھے اچانک نظر آیا کہ لوگ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گرد جمع ہیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (اپنے بیٹے) عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا ذرا جا کر دیکھو کہ یہ لوگ کیوں جمع ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کس لئے گھیرے ہوئے ہیں وہ گئے اور دیکھا کہ لوگ آپ سے بیعت کر رہے ہیں چنانچہ عبداللہ رضی اللہ عنہ سے بھی بیعت کر لی پھر واپس آکر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خبر دی تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی گئے اور بیعت کر لی۔

راوی : شجاع بن ولید، نضر بن محمد، صخر بن جویریہ، حضرت نافع

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالیٰ مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1349

راوی: ابن نمیر، یعلی، اسمٰعیل

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اعْتَمَرَ فَطَافَ فَطُفْنَا مَعَهُ وَصَلَّى وَصَلَّيْنَا مَعَهُ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَكُنَّا نَسْتُرُهُ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ لَا يُصِيبُهُ أَحَدٌ بِشَيْءٍ

ابن نمیر، یعلی، اسماعیل سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے عبداللہ بن ابی اوفی کو کہتے ہوئے سنا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھے جب کہ آپ نے عمرہ ادا کیا چنانچہ آپ نے طواف کیا تو ہم نے بھی آپ کے ساتھ طواف کیا، پھر آپ نے نماز پڑھی تو ہم نے بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھی، آپ نے صفا، مروہ کے درمیان سعی فرمائی تو ہم نے بھی سعی کی اور ہم آپ کی اہل مکہ سے حفاظت کر رہے تھے کہ کوئی آپ کو تکلیف نہ دے سکے۔

راوی : ابن نمیر، یعلی، اسمعیل

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1350

راوی: حسن بن اسحاق، محمد بن سابق، مالک بن مغول، ابوحصین، ابووائل، شفیق بن سلمہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَصِينٍ قَالَ قَالَ أَبُو وَائِلٍ لَمَّا قَدِمَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ مِنْ صِفِّينَ أَتَيْنَاهُ نَسْتَخْبِرُهُ فَقَالَ اتَّهِمُوا الرَّأْيَ فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي يَوْمَ أَبِي جَنْدَلٍ وَلَوْ أَسْتَطِيعُ أَنْ أَرُدَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَهُ لَرَدَدْتُ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ وَمَا وَضَعْنَا أَسْيَافَنَا عَلَى عَوَاتِقِنَا لِأَمْرٍ يُفْظِعُنَا إِلَّا أَسْهَلْنَ بِنَا إِلَى أَمْرٍ نَعْرِفُهُ قَبْلَ هَذَا الْأَمْرِ مَا نَسُدُّ مِنْهَا خُصْمًا إِلَّا انْفَجَرَ عَلَيْنَا خُصْمٌ مَا نَدْرِي كَيْفَ نَأْتِي لَهُ

حسن بن اسحاق، محمد بن سابق، مالک بن مغول، ابو حصین، ابووائل، شفیق بن سلمہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب سہل بن حنیف جنگ صفین سے واپس آئے تو ہم ان کی واپسی کا سبب معلوم کرنے گئے تو انہوں نے کہا کہ بھائی اپنی رائے پر ناز مت کرو ایک وہ بھی دن تھا کہ میں اتنا مستعد تھا کہ ابو جندل کی واپسی پر کبھی راضی نہ ہوتا اور اگر قدرت رکھتا تو حکم رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ مانتا اور اچھی طرح لڑتا یہ بات اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوب جانتے ہیں کہ ہم نے جب کبھی کسی مہم پر تلوار اٹھائی تو وہ کام آسان ہو گیا غرض اس جنگ سے پہلے جب بھی تلوار اٹھائی تو ہم اسے اپنے لئے اچھا ہی جانتے تھے (مگر اس جنگ صفین) کا عجیب حال ہے کہ ہم ایک کام کو سنبھالتے ہیں تو دوسرا بگڑ جاتا ہے ہم حیران ہیں کہ اس کے انسداد کی کیا تدبیر کریں۔

راوی : حسن بن اسحاق، محمد بن سابق، مالک بن مغول، ابو حصین، ابووائل، شفیق بن سلمہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1351

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، مجاهد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، کعب بن عجره

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَتَى عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ وَالْقَمْلُ يَتَنَاثَرُ عَلَى وَجْهِي فَقَالَ أَيُؤْذِيكَ هَوَامُّ رَأْسِكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاحْلِقْ وَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ أَوْ انْسُكْ نَسِيكَةً قَالَ أَيُّوبُ لَا أَدْرِي بِأَيِّ هَذَا بَدَأَ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، کعب بن عجرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ زمانہ حدیبیہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس حالت میں دیکھا کہ میرے سر سے جوئیں گر رہی تھیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ جوئیں تم کو تکلیف دیتی ہونگی؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! آپ نے فرمایا تم اپنا سر منڈوا دو اور تین روزے رکھو یا چھ مساکین کو کھانا کھلا دو یا ایک بکری ذبح کر دو۔ ایوب (راوی حدیث) کہتے ہیں کہ مجھے یہ نہیں معلوم کہ اس میں سے پہلی بات آپ نے کیا ارشاد فرمائی۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، کعب بن عجرہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ حدیبیہ کا قصہ اور اللہ تعالی کا یہ ارشاد کہ اللہ تبارک وتعالی مسلمانوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے۔

راوی: محمد بن ہشام، ابوعبد اللہ، ہشیم، ابوبشر، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، کعب بن عجرہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ أَبُو عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ وَقَدْ حَصَرَنَا الْمُشْرِكُونَ قَالَ وَكَانَتْ لِي وَفْرَةٌ فَجَعَلَتْ الْهَوَامُّ تَسَّاقَطُ عَلَى وَجْهِي فَمَرَّ بِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُؤْذِيكَ هَوَامُّ رَأْسِكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ وَأُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ

محمد بن ہشام، ابوعبداللہ، ہشیم، ابوبشر، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، کعب بن عجرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں حدیبیہ میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ احرام باندھے ہوئے موجود تھا کہ مشرکوں نے ہم کو روک دیا اس وقت میرے سر پر پٹھے بال تھے اور ان میں سے جوئیں چہرہ پر گر رہی تھیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دیکھ کر فرمایا کیا تم کو یہ جوئیں تکلیف دیتی ہیں؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! کعب بیان کرتے ہیں کہ اس کے بعد یہ آیت نازل ہوئی (مَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِن رَّأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِن صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ) یعنی جو تم میں بیمار ہوں یا ان کے سر میں تکلیف ہو تو وہ اس کے بدلہ میں روزے رکھ لے یا صدقہ دے دے یا قربانی کر دے۔

راوی: محمد بن ہشام، ابوعبداللہ، ہشیم، ابوبشر، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، کعب بن عجرہ

قصہ قبائل عکل وعرینہ۔...

باب : غزوات کا بیان

قصہ قبائل عکل وعرینہ۔

راوی: عبدالاعلی بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَاسًا مِنْ عُكْلٍ وَعُرَيْنَةَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَكَلَّمُوا بِالْإِسْلَامِ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا أَهْلَ ضَرْعٍ وَلَمْ نَكُنْ أَهْلَ رِيفٍ وَاسْتَوْخَمُوا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَوْدٍ وَرَاعٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَخْرُجُوا فِيهِ فَيَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَانْطَلَقُوا حَتَّى إِذَا كَانُوا نَاحِيَةَ الْحَرَّةِ كَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَقَتَلُوا رَاعِيَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ الطَّلَبَ فِي آثَارِهِمْ فَأَمَرَ بِهِمْ فَسَمَرُوا أَعْيُنَهُمْ وَقَطَعُوا أَيْدِيَهُمْ وَتُرِكُوا فِي نَاحِيَةِ الْحَرَّةِ حَتَّى مَاتُوا عَلَى حَالِهِمْ قَالَ قَتَادَةُ بَلَغَنَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ كَانَ يَحُثُّ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهَى عَنْ الْمُثْلَةِ وَقَالَ شُعْبَةُ وَأَبَانُ وَحَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ مِنْ عُرَيْنَةَ وَقَالَ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ وَأَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَدِمَ نَفَرٌ مِنْ عُكْلٍ

عبدالاعلیٰ بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا مجھ سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ عکل و عرینہ کے کچھ لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بمقام مدینہ طیبہ حاضر ہوئے اور کلمہ اسلام پڑھنے کے بعد عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ہم دودھیل جانور والے تھے، یعنی دودھ والے جانور رکھتے تھے اور کھیتی نہیں کرتے تھے ہم کو مدینہ کی ہوا ناموافق ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چند اونٹ اور ایک چرواہا دے کر فرمایا تم ان کو ساتھ لے کر جنگل میں چلے جاؤ اور ان کا دودھ وغیرہ استعمال کرو وہ گئے مگر حرہ میں پہنچ کر اسلام سے منکر ہو گئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چرواہے (یسار) کو قتل کر ڈالا اور اونٹ لے کر بھاگ کھڑے ہوئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب معلوم ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے پکڑنے کے لئے آدمی بھیجے چنانچہ پکڑ کر لائے گئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ ان کی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھیری جائیں، ہاتھ پاؤں کاٹے جائیں اور حرہ کے ایک گوشہ میں ڈال دیئے جائیں آخر وہ اسی حال میں مر گئے۔ قتادہ کہتے ہیں کہ ہم کو یہ بات بھی پہنچی ہے کہ اس کے بعد ہر وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو خیرات کرنے کی ترغیب دیتے تھے اور مثلہ کرنے سے منع فرماتے تھے شعبہ، ابان اور حماد نے قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے صرف عرینہ کا لفظ روایت کیا ہے اور یحیی بن ابی کثیر، ایوب، ابوقلابہ نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس طرح روایت کی ہے کہ عکل کے کچھ لوگ آنحضرت کی خدمت میں آئے تھے۔

راوی: عبد الاعلی بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ

باب : غزوات کا بیان

قصہ قبائل عکل و عرینہ۔

جلد : جلد دوم حدیث 1354

راوی: محمد بن عبد الرحیم، حفص بن عمر، ابوعمر حوضی، عماد بن زید، ایوب، حجاج صواف، ابورجاء

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَالْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو رَجَائٍ مَوْلَى أَبِي قِلَابَةَ وَكَانَ مَعَهُ بِالشَّأْمِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ اسْتَشَارَ النَّاسَ يَوْمًا قَالَ مَا تَقُولُونَ فِي هَذِهِ الْقَسَامَةِ فَقَالُوا حَقٌّ قَضَى بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَضَتْ بِهَا الْخُلَفَائُ قَبْلَكَ قَالَ وَأَبُو قِلَابَةَ خَلْفَ سَرِيرِهِ فَقَالَ عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدٍ فَأَيْنَ حَدِيثُ أَنَسٍ فِي الْعُرَنِيِّينَ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ إِيَّايَ حَدَّثَهُ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ مِنْ عُرَيْنَةَ وَقَالَ أَبُو قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ مِنْ عُكْلٍ ذَكَرَ الْقِصَّةَ

محمد بن عبد الرحیم، حفص بن عمر، ابو عمر حوضی، عماد بن زید، ایوب، حجاج صواف، ابورجاء سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لوگوں سے دریافت کیا کہ تم قسامت کے متعلق کیا جانتے ہو؟ لوگوں نے کہا کہ قسامت برحق ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے خلفاء نے بھی اس کا حکم دیا ہے جو کہ آپ سے پہلے گزر چکے ہیں اس وقت ابو قلابہ حضرت عمر بن عبد العزیز کے تخت کے پیچھے کھڑے ہوئے تھے اتنے میں عنبسہ بن سعید بولے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کردہ حدیث عرنیین کہاں ہے۔ ابو قلابہ نے کہا کہ یہ حدیث تو حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے ہی بیان کی تھی اور اس کو عبد العزیز بن صہیب نے بھی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے اس میں صرف عرینہ کا ذکر ہے مگر ابو قلابہ کی روایت میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عکل کا لفظ ذکر کیا گیا ہے جو اس قصہ میں ہے۔

راوی: محمد بن عبد الرحیم، حفص بن عمر، ابو عمر حوضی، عماد بن زید، ایوب، حجاج صواف، ابورجاء

جنگ ذی قرد کا بیان یعنی جنگ خیبر سے تین روز پہلے کچھ کافروں نے نبی صلی اللہ علیہ...

باب : غزوات کا بیان

جنگ ذی قرد کا بیان یعنی جنگ خیبر سے تین روز پہلے کچھ کافروں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے (بیس) اونٹوں کو لوٹ لیا تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1355

راوی: قتیبہ بن سعید، حاتم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ يَقُولُ خَرَجْتُ قَبْلَ أَنْ يُؤَذَّنَ بِالْأُولَى وَكَانَتْ لِقَاحُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْعَى بِذِي قَرَدَ قَالَ فَلَقِيَنِي غُلَامٌ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَقَالَ أُخِذَتْ لِقَاحُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ مَنْ أَخَذَهَا قَالَ غَطَفَانُ قَالَ فَصَرَخْتُ ثَلَاثَ صَرَخَاتٍ يَا صَبَاحَاهْ قَالَ فَأَسْمَعْتُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْ الْمَدِينَةِ ثُمَّ انْدَفَعْتُ عَلَى وَجْهِي حَتَّى أَدْرَكْتُهُمْ وَقَدْ أَخَذُوا يَسْتَقُونَ مِنْ الْمَاءِ فَجَعَلْتُ أَرْمِيهِمْ بِنَبْلِي وَكُنْتُ رَامِيًا وَأَقُولُ أَنَا ابْنُ الْأَكْوَعْ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضَّعْ وَأَرْتَجِزُ حَتَّى اسْتَنْقَذْتُ اللِّقَاحَ مِنْهُمْ وَاسْتَلَبْتُ مِنْهُمْ ثَلَاثِينَ بُرْدَةً قَالَ وَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَدْ حَمَيْتُ الْقَوْمَ الْمَاءَ وَهُمْ عِطَاشٌ فَابْعَثْ إِلَيْهِمْ السَّاعَةَ فَقَالَ يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ مَلَكْتَ فَأَسْجِحْ قَالَ ثُمَّ رَجَعْنَا وَيُرْدِفُنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَتِهِ حَتَّى دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ

قتیبہ بن سعید، حاتم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں صبح کی اذان سے پہلے (جنگل کی طرف) نکلا مقام ذی قرد میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دودھ والی اونٹنیاں چر رہی تھیں مجھ سے عبدالرحمن بن عوف کا غلام ملا اور بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنیاں پکڑی گئیں میں نے پوچھا کس نے پکڑا؟ اس نے جواب دیا کہ (قوم) غطفان نے۔ تو میں نے تین آوازیں یاصباحاہ (یہ کلمہ دشمن کی آمد کی اطلاع پر لوگوں کو جمع کرنے کے لئے بولا جاتا ہے) کہہ کر لگائیں جس سے قیام اہل مدینہ کو خبر ہوگئی پھر میں فوراً سیدھا چلا حتیٰ کہ ان کافروں کو جا پکڑا وہ ان اونٹنیوں کو پانی پلانے لگے تو میں ان پر تیر چلانے لگا اور

میں (بڑا) تیر انداز تھا میں یہ رجز پڑھتا رہا کہ میں ابن اکوع ہوں آج کا دن کمینوں کی ہلاکت کا دن ہے حتیٰ کہ میں نے ان سے اونٹنیوں کو چھڑا لیا اور میں نے ان سے تیس چادریں بھی چھین لیں سلمہ کہتے ہیں کہ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دوسرے لوگ بھی آگئے میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے ان لوگوں کو پانی بھی نہیں پینے دیا حالانکہ وہ پیاسے تھے لہذا فوراً ان کے تعاقب میں لوگوں کو بھیج دیجئے آپ نے فرمایا: اے ابن اکوع! تم نے انہیں بھگا دیا ہے لہذا اب چھوڑو بھی، سلمہ کہتے ہیں پھر ہم واپس آگئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اونٹنی پر مجھے پیچھے بٹھا کر لائے حتیٰ کہ ہم مدینہ میں داخل ہو گئے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حاتم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ۷ھ میں ہوئی...(

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ۷ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم حدیث 1356

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سوید بن نعمان

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ سُوَيْدَ بْنَ النُّعْمَانِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ خَيْبَرَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالصَّهْبَاءِ وَهِيَ مِنْ أَدْنَى خَيْبَرَ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَعَا بِالْأَزْوَادِ فَلَمْ يُؤْتَ إِلَّا بِالسَّوِيقِ فَأَمَرَ بِهِ فَثُرِّيَ فَأَكَلَ وَأَكَلْنَا ثُمَّ قَامَ إِلَى الْمَغْرِبِ فَمَضْمَضَ وَمَضْمَضْنَا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سوید بن نعمان سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم خیبر کے سال نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ (جنگ کے ارادہ سے) چلے جب مقام صہباء میں پہنچے جو خیبر کے قریب ہے تو آپ نے نماز عصر پڑھی پھر آپ نے توشہ سفر (جو کسی کے پاس تھا) طلب فرمایا، تو بجز ستو کے اور کچھ نہ آیا تو آپ کے حکم کے مطابق انہیں پانی میں گھول دیا گیا اور ہم سب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مل کر کھایا پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز کے لئے

کھڑے ہو گئے تو آپ نے اور ہم نے کلی کی اور بغیر وضو کے اعادہ کے آپ نے نماز پڑھ لی۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سوید بن نعمان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی...(

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم حدیث 1357

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَسِرْنَا لَيْلًا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ لِعَامِرٍ يَا عَامِرُ أَلَا تُسْمِعُنَا مِنْ هُنَيْهَاتِكَ وَكَانَ عَامِرٌ رَجُلًا شَاعِرًا فَنَزَلَ يَحْدُو بِالْقَوْمِ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَاغْفِرْ فِدَاءً لَكَ مَا أَبْقَيْنَا وَثَبِّتْ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا وَأَلْقِيَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا إِنَّا إِذَا صِيحَ بِنَا أَبَيْنَا وَبِالصِّيَاحِ عَوَّلُوا عَلَيْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذَا السَّائِقُ قَالُوا عَامِرُ بْنُ الْأَكْوَعِ قَالَ يَرْحَمُهُ اللهُ قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ وَجَبَتْ يَا نَبِيَّ اللهِ لَوْلَا أَمْتَعْتَنَا بِهِ فَأَتَيْنَا خَيْبَرَ فَحَاصَرْنَاهُمْ حَتَّى أَصَابَتْنَا مَخْمَصَةٌ شَدِيدَةٌ ثُمَّ إِنَّ اللهَ تَعَالَى فَتَحَهَا عَلَيْهِمْ فَلَمَّا أَمْسَى النَّاسُ مَسَاءَ الْيَوْمِ الَّذِي فُتِحَتْ عَلَيْهِمْ أَوْقَدُوا نِيرَانًا كَثِيرَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذِهِ النِّيرَانُ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ تُوقِدُونَ قَالُوا عَلَى لَحْمٍ قَالَ عَلَى أَيِّ لَحْمٍ قَالُوا لَحْمِ حُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْرِيقُوهَا وَاكْسِرُوهَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَوْ نُهَرِيقُهَا وَنَغْسِلُهَا قَالَ أَوْ ذَاكَ فَلَمَّا تَصَافَّ الْقَوْمُ كَانَ سَيْفُ عَامِرٍ قَصِيرًا فَتَنَاوَلَ بِهِ سَاقَ يَهُودِيٍّ لِيَضْرِبَهُ وَيَرْجِعُ ذُبَابُ سَيْفِهِ فَأَصَابَ عَيْنَ رُكْبَةِ عَامِرٍ فَمَاتَ مِنْهُ قَالَ فَلَمَّا قَفَلُوا

قَالَ سَلَمَةُ رَآنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِي قَالَ مَا لَكَ قُلْتُ لَهُ فَدَاكَ أَبِي وَأُمِّي زَعَمُوا أَنَّ عَامِرًا حَبِطَ عَمَلُهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبَ مَنْ قَالَهُ إِنَّ لَهُ لَأَجْرَيْنِ وَجَمَعَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ إِنَّهُ لَجَاهِدٌ مُجَاهِدٌ قَلَّ عَرَبِيٌّ مَشَى بِهَا مِثْلَهُ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ قَالَ نَشَأَ بِهَا

عبداللہ بن مسلمہ، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ خیبر کی جانب (جنگ کے ارادہ سے) چلے ہم رات میں جارہے تھے کہ ایک شخص نے عامر سے کہا کہ تم ہمیں اپنے اشعار کیوں نہیں سناتے عامر ایک شاعر آدمی تھے (یہ سن کر) وہ نیچے اترے اور اس طرح حدی خوانی کرنے لگے۔ اے خدا اگر تیرا حکم نہ ہوتا تو ہم ہدایت یافتہ نہ ہوتے، نہ صدقے دیتے اور نہ نماز پڑھتے، ہم تیرے نبی اور دین کے اوپر قربان ہماری کوتاہیوں کو معاف فرما اور جنگ میں ثابت قدم رکھ۔ اور ہمیں سکون کی دولت سے نواز جب ہمیں (باطل کی طرف) بلایا جائے گا تو ہم انکار کردیں گے اور کافر غل مچا کر ہمارے خلاف اتر آئے ہیں۔ تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ حدی خوان کون ہے؟ صحابہ نے عرض کیا عامر بن اکوع۔ آپ نے فرمایا اللہ اس پر رحم کرے تو جماعت میں سے ایک آدمی (حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے عرض کیا یا رسول اللہ! اب یہ جنت یا شہادت کا مستحق ہوگیا آپ نے ہمیں اس سے منتفع ہونے دیا ہوتا پھر ہم خیبر پہنچ گئے تو ہم نے یہودیوں کا محاصرہ کرلیا حتیٰ کہ ہمیں سخت بھوک لگی پھر اللہ تعالیٰ نے خیبر میں مسلمانوں کو فتح عطا فرمائی فتح کے دن مسلمانوں نے شام کو (کچھ پکانے کے لئے) خوب آگ سلگائی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کیسی آگ ہے اور تم لوگ اس پر کیا چیز پکا رہے ہو؟ عرض کیا گیا گوشت اور دریافت فرمایا کس کا گوشت؟ عرض کیا پالتوں گدھوں کا گوشت آپ نے فرمایا پھینکدو اور ہانڈیوں کو توڑ دو، ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم (گوشت) پھینک کر ہانڈیاں دھو ڈالیں۔ آپ نے فرمایا ہاں یا ایسا کرلو جب قوم کی صف بندی ہوئی (اور لڑائی شروع ہوئی تو چونکہ) عامر کی تلوار چھوٹی تھی انہوں نے ایک یہودی کی پنڈلی پر تلوار ماری (لیکن) اس کی دھار پلٹ کر ان کے گھٹنے کی چکتی میں لگی اور اسی سے ان کی وفات ہوگئی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ جب واپسی ہوئی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو میرا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے مجھے (کچھ مغموم) دیکھا تو فرمایا تمہیں کیا ہوا ہے؟ میں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان لوگ یہ سمجھ رہے ہیں کہ عامر کے عمل اکارت گئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو ایسا کہتا ہے وہ جھوٹا ہے اور آپ نے اپنی دونوں انگلیاں ملا کر فرمایا کہ اسے دوگنا اجر ملے گا وہ تو کشش کرنے والا مجاہد تھا بہت کم مدینہ میں چلنے والے عربی اس جیسے ہیں قتیبہ نے بواسطہ حاتم یہ الفاظ روایت کئے ہیں نشابھا۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم حدیث 1358

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، حمید طویل، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى خَيْبَرَ لَيْلًا وَكَانَ إِذَا أَتَى قَوْمًا بِلَيْلٍ لَمْ يُغْرِبِهِمْ حَتَّى يُصْبِحَ فَلَمَّا أَصْبَحَ خَرَجَتْ الْيَهُودُ بِمَسَاحِيهِمْ وَمَكَاتِلِهِمْ فَلَمَّا رَأَوْهُ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَاللَّهِ مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ أَخْبَرَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَبَّحْنَا خَيْبَرَ بُكْرَةً فَخَرَجَ أَهْلُهَا بِالْمَسَاحِي فَلَمَّا بَصُرُوا بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَاللَّهِ مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ فَأَصَبْنَا مِنْ لُحُومِ الْحُمُرِ فَنَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ فَإِنَّهَا رِجْسٌ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، حمید طویل، انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے وقت خیبر پہنچے اور آپ کے عادت یہ تھی کہ جب آپ رات کو پہنچتے تو ان پر صبح تک حملہ نہیں کرتے تھے جب صبح ہوئی تو یہودی اپنے کلہاڑے اور زنبیلیں لے کر نکلے جب انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تو بے ساختہ کہنے لگے یہ تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں واللہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بمعہ لشکر کے موجود ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خیبر برباد ہو گیا جب ہم کسی قوم کے میدان میں اتر پڑیں تو ان ڈرائے ہوؤں کی صبح بری ہوتی ہے۔ صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، ایوب، محمد بن سیرین، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ خیبر میں صبح سویرے موجود تھے کہ اہل خیبر اپنے کلہاڑے لے کر نکلے جب انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تو کہنے لگے یہ تو محمد ہیں بخدا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم مع لشکر کے موجود ہیں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ اکبر! خیبر برباد ہو گیا جب ہم کسی قوم کے میدان میں اتر پڑیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح بری ہوتی ہے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ہمیں گدھوں کا گوشت ملا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منادی نے اعلان کیا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہیں گوشت سے منع کرتے ہیں کیونکہ وہ ناپاک ہیں۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، حمید طویل، انس رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی (

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1359

راوی: عبد اللہ بن عبد الوھاب، عبد الوھاب، ایوب، محمد، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَهُ جَاءٍ فَقَالَ أُكِلَتْ الْحُمُرُ فَسَكَتَ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّانِيَةَ فَقَالَ أُكِلَتْ الْحُمُرُ فَسَكَتَ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ أُفْنِيَتْ الْحُمُرُ فَأَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى فِي النَّاسِ إِنَّ اللهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ فَأُكْفِئَتْ الْقُدُورُ وَإِنَّهَا لَتَفُورُ بِاللَّحْمِ

عبداللہ بن عبدالوہاب، عبدالوہاب، ایوب، محمد، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! گدھے کھالئے گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے پھر اس نے آکر دوبارہ عرض کیا کہ گدھے کھالئے گئے آپ نے جواب نہ دیا پھر اس نے تیسری مرتبہ آکر عرض کیا کہ (اب تو) گدھے ختم ہو گئے تو آپ نے ایک منادی کو حکم دیا جس نے لوگوں میں یہ اعلان کیا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول تمہیں پالتو گدھوں کے گوشت سے منع کرتے ہیں تو ہانڈیاں الٹ دی گئیں حالانکہ ان میں گوشت خوب پک رہا تھا۔

راوی : عبداللہ بن عبدالوہاب، عبدالوہاب، ایوب، محمد، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی (

جلد : جلد دوم حدیث 1360

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ قَرِيبًا مِنْ خَيْبَرَ بِغَلَسٍ ثُمَّ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ فَخَرَجُوا يَسْعَوْنَ فِي السِّكَكِ فَقَتَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُقَاتِلَةَ وَسَبَى الذُّرِّيَّةَ وَكَانَ فِي السَّبْيِ صَفِيَّةُ فَصَارَتْ إِلَى دَحْيَةَ الْكَلْبِيِّ ثُمَّ صَارَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا فَقَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ لِثَابِتٍ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ آنْتَ قُلْتَ لِأَنَسٍ مَا أَصْدَقَهَا فَحَرَّكَ ثَابِتٌ رَأْسَهُ تَصْدِيقًا لَهُ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے قریب اندھیرے میں صبح کی نماز پڑھی پھر فرمایا اللہ اکبر! خیبر برباد ہو گیا جب ہم کسی قوم کے میدان میں اتر پڑیں تو ان ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح بری ہوتی ہے اہل خیبر نکل کر گلی کوچوں میں بھاگنے لگے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مقابلہ کرنے والوں کو تو قتل کر دیا اور بچوں (وغیرہ) کو قید کر لیا قیدیوں میں حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی تھیں (پہلے تو) وہ دحیہ کلبی کے حصہ میں آئیں پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حصہ میں چلی گئیں آپ نے ان سے نکاح کر لیا اور ان کا مہر ان کی آزادی کو مقرر فرمایا عبدالعزیز بن صہیب نے ثابت سے کہا کہ اے ابو محمد! کیا تم نے انس سے کہا تھا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا کیا مہر مقرر فرمایا تھا تو انہوں نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے اپنا سر ہلا دیا۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی (

جلد : جلد دوم حدیث 1361

راوی: آدم، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَبَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ فَأَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَقَالَ ثَابِتٌ لِأَنَسٍ مَا أَصْدَقَهَا قَالَ أَصْدَقَهَا نَفْسَهَا فَأَعْتَقَهَا

آدم، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قید کیا پھر انہیں آزاد کر کے ان سے نکاح کر لیا تو ثابت نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا کیا مہر مقرر فرمایا؟ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا خود ان کو ہی ان کا مہر مقرر فرمایا کہ انہیں آزاد کر دیا۔

راوی : آدم، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی (

جلد : جلد دوم حدیث 1362

راوی: قتیبہ، یعقوب، ابی حازم، سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ الْتَقَى هُوَ وَالْمُشْرِكُونَ فَاقْتَتَلُوا فَلَمَّا مَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَسْكَرِهِ وَمَالَ الْآخَرُونَ إِلَى عَسْكَرِهِمْ وَفِي أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ لَا يَدَعُ لَهُمْ شَاذَّةً وَلَا فَاذَّةً إِلَّا اتَّبَعَهَا يَضْرِبُهَا بِسَيْفِهِ فَقِيلَ مَا أَجْزَأَ مِنَّا الْيَوْمَ أَحَدٌ كَمَا أَجْزَأَ فُلَانٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ أَنَا صَاحِبُهُ قَالَ فَخَرَجَ مَعَهُ كُلَّمَا وَقَفَ وَقَفَ مَعَهُ وَإِذَا أَسْرَعَ أَسْرَعَ مَعَهُ قَالَ فَجُرِحَ الرَّجُلُ جُرْحًا شَدِيدًا فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ فَوَضَعَ سَيْفَهُ بِالْأَرْضِ وَذُبَابَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ ثُمَّ تَحَامَلَ عَلَى سَيْفِهِ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَخَرَجَ الرَّجُلُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ الرَّجُلُ الَّذِي ذَكَرْتَ آنِفًا أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَأَعْظَمَ النَّاسُ ذَلِكَ فَقُلْتُ أَنَا لَكُمْ بِهِ فَخَرَجْتُ فِي طَلَبِهِ ثُمَّ جُرِحَ جُرْحًا شَدِيدًا فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ فَوَضَعَ نَصْلَ سَيْفِهِ فِي الْأَرْضِ وَذُبَابَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ ثُمَّ تَحَامَلَ عَلَيْهِ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ النَّارِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

قتیبہ، یعقوب، ابی حازم، سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور مشرکین (یعنی یہود و خیبر) صف آراء ہو کر خوب لڑے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے لوگ اپنے اپنے لشکروں کی طرف واپس آئے اور اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم (کے لشکر) میں ایک ایسا بھی آدمی تھا جو کسی اکیلے یہودی کو بغیر تلوار سے قتل کئے نہ چھوڑتا تھا مسلمانوں میں مشہور ہوا کہ ہماری طرف سے جتنا کام آج فلاں شخص نے کیا کسی نے نہیں کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیکھو وہ دوزخی ہے (یہ سن کر) ایک آدمی نے کہا میں (امتحان کے طور پر) اس کے ساتھ رہوں گا چنانچہ وہ اس کے پیچھے ہو گیا کہ جب وہ ٹھہر تا یہ بھی ٹھہر جاتا اور جب وہ تیزی سے چلتا تو یہ بھی چلنے لگتا وہ کہتا ہے کہ پھر اس شخص کے ایک سخت زخم لگا (جس کی تکلیف برداشت نہ کرتے ہوئے) اس نے جلدی سے مرنا چاہا تو اس نے اپنی تلوار زمین پر ٹیک کر اس کی نوک اپنے سینہ کے درمیان رکھی پھر اس پر اپنا بوجھ ڈال کر جھول گیا اور خودکشی کرلی تو یہ آدمی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں آپ نے فرمایا کیا بات ہے اس نے عرض کیا کہ ابھی آپ نے جو ایک شخص کے دوزخی ہونے کے متعلق فرمایا تھا تو لوگوں کو یہ چیز دشوار سی معلوم ہوئی تو میں نے کہا اس کی حقیقت معلوم کرنے کا ذمہ دار ہوں تو میں اس کی تلاش میں چلا پھر وہ سخت زخمی ہوا اور جلدی مرنے کے لئے اپنی تلوار کو زمین پر ٹیک کر اس کی نوک اپنے سینہ کے درمیان رکھ رلی پھر اس پر اپنا بوجھ ڈال کر خودکشی کرلی تو اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انسان لوگوں کی نظر میں جنتیوں

جیسا عمل کرتا ہے حالانکہ وہ دوزخی ہوتا ہے کہ کوئی ایسا کام کرتا ہے کہ جس سے پہلے تمام اعمال اکارت ہو جاتے ہیں اور کوئی شخص لوگوں کی نظر میں دوزخیوں جیسا عمل کرتا ہے حالانکہ وہ جنتی ہوتا ہے۔

راوی : قتیبہ، یعقوب، ابی حازم، سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم حدیث 1363

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ شَهِدْنَا خَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مِمَّنْ مَعَهُ يَدَّعِي الْإِسْلَامَ هَذَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلَمَّا حَضَرَ الْقِتَالُ قَاتَلَ الرَّجُلُ أَشَدَّ الْقِتَالِ حَتَّى كَثُرَتْ بِهِ الْجِرَاحَةُ فَكَادَ بَعْضُ النَّاسِ يَرْتَابُ فَوَجَدَ الرَّجُلُ أَلَمَ الْجِرَاحَةِ فَأَهْوَى بِيَدِهِ إِلَى كِنَانَتِهِ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهَا أَسْهُمًا فَنَحَرَ بِهَا نَفْسَهُ فَاشْتَدَّ رِجَالٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَدَّقَ اللَّهُ حَدِيثَكَ انْتَحَرَ فُلَانٌ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَقَالَ قُمْ يَا فُلَانُ فَأَذِّنْ أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ إِنَّ اللَّهَ يُؤَيِّدُ الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ تَابَعَهُ مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ شَبِيبٌ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ شَهِدْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُنَيْنًا وَقَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَابَعَهُ صَالِحٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ الزُّبَيْدِيُّ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ كَعْبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ شَهِدَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَسَعِيدٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم خیبر میں حاضر تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مدعی اسلام کے بارے میں جو آپ کے ساتھ تھا فرمایا کہ یہ شخص دوزخی ہے (لیکن) جب جہاد شروع ہوا تو اس نے زبردست جہاد کیا یہاں تک کہ بہت زیادہ زخمی ہو گیا اب بعض لوگوں کو (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان پر) کچھ شبہ سا ہوا کہ نہ جانے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اس سے کیا مقصد ہے جسے ہم سمجھ نہ سکے اس زخمی شخص کو زخموں کی تکلیف زیادہ محسوس ہوئی تو اس نے اپنا ہاتھ ترکش میں ڈال کر کچھ تیر نکالے اور انہیں اپنے گلے میں بھونک لیا تو کچھ مسلمان تیزی سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے آپ کی بات کو سچا کر دکھایا کہ فلاں شخص نے گلے میں تیر بھونک کر خودکشی کر لی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (کسی سے) فرمایا کہ اے فلاں شخص کھڑے ہو کر لوگوں میں اعلان کر دو کہ جنت میں مومن کے سوا اور کوئی نہیں جائے گا اور اللہ (کبھی) بدکار شخص کے ذریعہ بھی اپنے اس دین کی مدد فرماتا ہے۔ صالح نے زہری سے اس حدیث کے متابع حدیث روایت کی ہے اور شعیب نے ابواسامہ، یونس، ابن شہاب سے روایت کیا ہے کہ مجھے ابن مسیب اور عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب نے خبر دی کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ الفاظ فرمائے شھدنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم خیبر اور ابن مبارک نے بواسطہ یونس، زہری، سعید نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے صالح نے زہری سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے اور زبیدی نے بواسطہ زہری، عبدالرحمن بن کعب، عبیداللہ بن کعب یہ الفاظ کہے ہیں اخبرنی من شھد مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم خیبر اور زہری نے بواسطہ عبیداللہ بن عبداللہ اور سعید نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم حدیث 1364

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدلواحد، عاصم، ابوعثمان، حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا غَزَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ أَوْ قَالَ لَمَّا تَوَجَّهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْرَفَ النَّاسُ عَلَى وَادٍ فَرَفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّكْبِيرِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْبَعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ إِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا إِنَّكُمْ تَدْعُونَ سَمِيعًا قَرِيبًا وَهُوَ مَعَكُمْ وَأَنَا خَلْفَ دَابَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَنِي وَأَنَا أَقُولُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَقَالَ لِي يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَدَاكَ أَبِي وَأُمِّي قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، عاصم، ابوعثمان، حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر پر چڑھائی کی یا یہ فرمایا کہ جب آپ خیبر کی طرف چلے تو لوگ ایک وادی پر پہنچ کر بلند آواز سے تکبیر پڑھنے لگے کہ اللہُ اَکبَرُاللہُ اَکبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے آپ پر نرمی کرو (یعنی زور سے نہ چیخو) کیونکہ تم کسی بہرے یا غیر موجود ذات کو نہیں پکار رہے ہو بلکہ تم سننے والے کو جو قریب بھی ہے پکار رہے ہو اور وہ تمہارے ساتھ ساتھ ہے ابوموسیٰ کہتے ہیں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری کے پیچھے تھا آپ نے مجھے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللہِ کہتے ہوئے سنا تو آپ نے فرمایا اے عبداللہ بن قیس! میں نے عرض کیا لبیک یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایک ایسا کلمہ نہ بتاؤں جو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے میں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ضرور بتایئے آپ نے فرمایا (وہ) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللہِ (ہے(

راوی : موسی بن اسماعیل، عبدلواحد، عاصم، ابوعثمان، حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم حدیث 1365

راوی: مکی بن ابراھیم، یزید بن ابی عبید

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ أَثَرَ ضَرْبَةٍ فِي سَاقِ سَلَمَةَ فَقُلْتُ يَا أَبَا مُسْلِمٍ مَا هَذِهِ الضَّرْبَةُ فَقَالَ هَذِهِ ضَرْبَةٌ أَصَابَتْنِي يَوْمَ خَيْبَرَ فَقَالَ النَّاسُ أُصِيبَ سَلَمَةُ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَفَثَ فِيهِ ثَلَاثَ نَفَثَاتٍ فَمَا اشْتَكَيْتُهَا حَتَّى السَّاعَةِ

مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے سلمہ رضی اللہ عنہا کی پنڈلی میں تلوار کی چوٹ کا نشان دیکھا تو میں نے پوچھا اے ابو مسلم! یہ چوٹ کیسی ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ میرے یہ چوٹ خیبر کے دن لگی تھی تو لوگوں نے تو یہ کہا کہ سلمہ مر گیا (لیکن) میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا تو آپ نے اس پر تین مرتبہ دم فرمادیا تو مجھے اس وقت سے اب تک کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوئی۔

راوی: مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی (

جلد : جلد دوم **حدیث** 1366

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، نے ابی حازم، ان کے والد، حضرت سھل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلٍ قَالَ الْتَقَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُشْرِكُونَ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ فَاقْتَتَلُوا فَمَالَ كُلُّ قَوْمٍ إِلَى عَسْكَرِهِمْ وَفِي الْمُسْلِمِينَ رَجُلٌ لَا يَدَعُ مِنْ الْمُشْرِكِينَ شَاذَّةً وَلَا فَاذَّةً إِلَّا اتَّبَعَهَا فَضَرَبَهَا بِسَيْفِهِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا أَجْزَأَ أَحَدٌ مَا أَجْزَأَ فُلَانٌ فَقَالَ إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَقَالُوا أَيُّنَا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِنْ كَانَ هَذَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ لَأَتَّبِعَنَّهُ فَإِذَا أَسْرَعَ وَأَبْطَأَ كُنْتُ مَعَهُ حَتَّى جُرِحَ

فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ فَوَضَعَ نِصَابَ سَيْفِهِ بِالْأَرْضِ وَذُبَابَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ ثُمَّ تَحَامَلَ عَلَيْهِ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَجَائَ الرَّجُلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللهِ فَقَالَ وَمَا ذَاكَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ وَإِنَّهُ لَمِنْ أَهْلِ النَّارِ وَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

عبداللہ بن مسلمہ، نے ابی حازم، ان کے والد، حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک جہاد (یعنی خیبر) میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور مشرکین مقابل ہو کر خوب لڑے پھر ہر قوم اپنے اپنے لشکر کی طرف واپس ہوئی مسلمانوں میں ایک شخص تھا جو اکیلے مشرک کو نہ چھوڑتا تھا بلکہ اس کے پیچھے سے آکر اس کے تلوار مارتا (اور قتل کر دیتا) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ یارسول اللہ! جتنا کام فلاں نے کیا کسی نے نہیں کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ تو دوزخی ہے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دل میں کہا اگر وہ دوزخی ہے تو پھر ہم میں جنتی کون ہو گا اتنے میں مسلمانوں میں سے ایک شخص نے کہا کہ میں اس کے پیچھے رہوں گا تاکہ اس کا امتحان کروں جب وہ تیز چلتا یا آہستہ تو میں اسکے ساتھ رہتا حتیٰ کہ وہ زخمی ہوا اور زخموں کی تکلیف سے بے تاب ہو کر جلدی مرنا چاہا لہذا اس نے تلوار کا قبضہ زمین پر ٹکا کر اس کے پھل کو اپنے سینہ کے درمیان رکھا پھر اس پر اپنا بوجھ ڈال کر خودکشی کرلی اب وہ شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں آپ نے فرمایا کیا بات ہوئی؟ تو اس نے وہ واقعہ آپ کو سنا دیا آپ نے فرمایا کہ کوئی آدمی لوگوں کی نظر میں جنتیوں جیسا عمل کرتا ہے حالانکہ وہ دوزخی ہوتا ہے اور کوئی لوگوں کی نظر میں دوزخیوں جیسا عمل کرتا ہے حالانکہ وہ جنتی ہوتا ہے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، نے ابی حازم، ان کے والد، حضرت سہل رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی)

جلد : جلد دوم حدیث 1367

راوی: محمد بن سعید خزاعی، زیاد بن ربیع، ابوعمران

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ قَالَ نَظَرَ أَنَسٌ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَرَأَى طَيَالِسَةً فَقَالَ كَأَنَّهُمْ السَّاعَةَ يَهُودُ خَيْبَرَ

محمد بن سعید خزاعی، زیاد بن ربیع، ابو عمران سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (بصرہ میں) جمعہ کے دن لوگوں پر ایسی چادریں دیکھیں جو یہود خیبر کی چادروں کی طرح رنگین تھیں تو فرمایا کہ یہ لوگ اس وقت خیبر کے یہودیوں کی طرح معلوم ہو رہے ہیں۔

راوی : محمد بن سعید خزاعی، زیاد بن ربیع، ابو عمران

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم حدیث 1368

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، حاتم، یزید بن ابوعبید، سلمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَخَلَّفَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَيْبَرَ وَكَانَ رَمِدًا فَقَالَ أَنَا أَتَخَلَّفُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَحِقَ بِهِ فَلَمَّا بِتْنَا اللَّيْلَةَ الَّتِي فُتِحَتْ قَالَ لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَدًا أَوْ لَيَأْخُذَنَّ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلٌ يُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ يُفْتَحُ عَلَيْهِ فَنَحْنُ نَرْجُوهَا فَقِيلَ هَذَا عَلِيٌّ فَأَعْطَاهُ فَفُتِحَ عَلَيْهِ

عبد اللہ بن مسلمہ، حاتم، یزید بن ابوعبید، سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ آشوب چشم میں مبتلا تھے (اس لئے) وہ جنگ خیبر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نہ آئے پھر حضرت علی نے کہا کہ میں آنحضرت سے پیچھے رہ جاؤں (یہ نہیں ہو سکتا) لہذا وہ بھی بعد میں آ گئے جب وہ رات آئی جس کی صبح کو خیبر فتح ہوا ہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کل میں ایسے شخص کو جھنڈا دوں گا یا یہ فرمایا کل ایسا شخص جھنڈا لے گا جس سے اللہ اور رسول محبت رکھتے ہیں اسی کے ہاتھ

پر فتح حاصل ہو گی لہذا ہم اس جھنڈے کے امیدوار تھے کہ آنحضرت سے کہا گیا، لیجئے وہ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آگئے لہذا آپ نے انہیں جھنڈا دیا اور ان کے ہاتھ پر فتح ہوئی۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، حاتم، یزید بن ابوعبید، سلمہ رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم حدیث 1369

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ خَيْبَرَ لَأُعْطِيَنَّ هَذِهِ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يَفْتَحُ اللهُ عَلَى يَدَيْهِ يُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللهُ وَرَسُولُهُ قَالَ فَبَاتَ النَّاسُ يَدُوكُونَ لَيْلَتَهُمْ أَيُّهُمْ يُعْطَاهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ النَّاسُ غَدَوْا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يَرْجُو أَنْ يُعْطَاهَا فَقَالَ أَيْنَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقِيلَ هُوَ يَا رَسُولَ اللهِ يَشْتَكِي عَيْنَيْهِ قَالَ فَأَرْسَلُوا إِلَيْهِ فَأُتِيَ بِهِ فَبَصَقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَيْنَيْهِ وَدَعَا لَهُ فَبَرَأَ حَتَّى كَأَنْ لَمْ يَكُنْ بِهِ وَجَعٌ فَأَعْطَاهُ الرَّايَةَ فَقَالَ عَلِيٌّ يَا رَسُولَ اللهِ أُقَاتِلُهُمْ حَتَّى يَكُونُوا مِثْلَنَا فَقَالَ انْفُذْ عَلَى رِسْلِكَ حَتَّى تَنْزِلَ بِسَاحَتِهِمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ وَأَخْبِرْهُمْ بِمَا يَجِبُ عَلَيْهِمْ مِنْ حَقِّ اللهِ فِيهِ فَوَاللهِ لَأَنْ يَهْدِيَ اللهُ بِكَ رَجُلًا وَاحِدًا خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَكَ حُمْرُ النَّعَمِ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن فرمایا میں کل کو یہ پرچم ایسے شخص کو دوں گا جس کے ہاتھ پر اللہ تعالیٰ فتح عطا فرمائے گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہے اور اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت رکھتے ہیں سہیل کہتے ہیں کہ لوگوں نے وہ رات بڑی بے چینی سے گزاری کہ

دیکھئے کل کسے پرچم عطا ہوتا ہے جب صبح ہوئی تو لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچ گئے اور ہر ایک اس پرچم کے ملنے کا خواہش مند تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا علی بن ابوطالب کہاں ہیں؟ عرض کیا گیا یارسول اللہ! ان کی آنکھیں دکھتی ہیں آپ نے فرمایا ان کے پاس آدمی بھیج کر انہیں بلاؤ چنانچہ انہیں بلایا گیا تو آنحضرت نے اپنا لعاب دہن ان کی آنکھوں میں لگا کر ان کے لئے دعا کی تو وہ ایسے تندرست ہو گئے گویا انہیں کوئی تکلیف ہی نہ تھی تو آپ نے انہیں پرچم دے دیا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ! کیا میں ان سے اس وقت تک جہاد کرتا رہوں جب تک وہ ہماری طرح مسلمان نہ ہو جائیں آپ نے فرمایا تم سیدھے جا کر ان کے میدان میں اتر پڑو پھر انہیں اسلام کی دعوت دو اور اسلام میں اللہ کے جو حقوق ان پر واجب ہوں گے وہ بتاؤ قسم خدا کی! تمہارے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا کسی کو (اسلام کی طرف) ہدایت فرما دینا تمہارے لئے سرخ (عمدہ) اونٹوں سے بہتر ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

باب: غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم حدیث 1370

راوی: عبدالغفار بن داؤد، یعقوب بن عبدالرحمن (دوسری سند) احمد، ابن وهب، یعقوب بن عبدالرحمن، زهری، مطلب کے آزاد کردہ غلام عمرو، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ح وحَدَّثَنِي أَحْمَدُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ عَنْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمْنَا خَيْبَرَ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْحِصْنَ ذُكِرَ لَهُ جَمَالُ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيِّ بْنِ أَخْطَبَ وَقَدْ قُتِلَ زَوْجُهَا وَكَانَتْ عَرُوسًا فَاصْطَفَاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ فَخَرَجَ بِهَا حَتَّى بَلَغْنَا سَدَّ الصَّهْبَاءِ حَلَّتْ فَبَنَى بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَنَعَ حَيْسًا فِي نِطَعٍ صَغِيرٍ ثُمَّ قَالَ لِي آذِنْ مَنْ حَوْلَكَ فَكَانَتْ تِلْكَ وَلِيمَتَهُ عَلَى صَفِيَّةَ ثُمَّ خَرَجْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَوِّي لَهَا وَرَائَهُ بِعَبَائَةٍ ثُمَّ يَجْلِسُ عِنْدَ بَعِيرِهِ فَيَضَعُ رُكْبَتَهُ وَتَضَعُ صَفِيَّةُ رِجْلَهَا عَلَى رُكْبَتِهِ حَتَّى تَرْكَبَ

عبد الغفار بن داؤد، یعقوب بن عبد الرحمن (دوسری سند) احمد، ابن وہب، یعقوب بن عبد الرحمن، زہری، مطلب کے آزاد کردہ غلام عمرو، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم خیبر آئے جب اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قلعہ خیبر میں فتح عنایت فرمادی تو آپ سے صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنت حیی کے حسن وجمال کا ذکر کیا گیا وہ نئی دلہن ہی تھیں کہ ان کا شوہر مارا گیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا اپنے لئے انتخاب فرمالیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم انہیں لے کر چلے یہاں تک کہ جب ہم مقام سد صہباء میں پہنچے تو صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (حیض سے غسل کر کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے) حلال ہو گئیں آپ نے ان کے ساتھ خلوت فرمائی پھر آپ نے مالیدہ بنا کر چھوٹے دستر خوان پر رکھ کر مجھ سے فرمایا اپنے آس پاس کے لوگوں کو جا کر بتادو (اور بلالاؤ) چنانچہ یہی حضرت صفیہ کی شادی کا ولیمہ تھا اور ہم مدینہ کی طرف چلے تو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت صفیہ کے لئے اپنے پیچھے ایک چادر بچھاتے ہوئے دیکھا پھر آپ اپنے اونٹ کے قریب بیٹھتے اور اپنا زانوئے مبارک ٹکا دیتے حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے زانوائے مبارک پر اپنا پاؤں رکھ کر سوار ہو جاتیں۔

راوی : عبد الغفار بن داؤد، یعقوب بن عبد الرحمن (دوسری سند) احمد، ابن وہب، یعقوب بن عبد الرحمن، زہری، مطلب کے آزاد کردہ غلام عمرو، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم حدیث 1371

راوی: اسمٰعیل، برادر اسمٰعیل، سلیمان، یحیی، حمید طویل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ بِطَرِيقِ خَيْبَرَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ حَتَّى أَعْرَسَ بِهَا وَكَانَتْ فِيمَنْ ضُرِبَ عَلَيْهَا الْحِجَابُ

اسماعیل، برادر اسماعیل، سلیمان، یحیی، حمید طویل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنت حیی کے پاس خیبر کے راستہ میں تین دن تک ٹھہرے رہے یہاں تک کہ آپ نے ان سے خلوت فرمائی اور وہ ان عورتوں میں تھیں جن پر پردہ مقرر تھا (یعنی امہات المومنین میں سے تھیں)۔

راوی: اسمٰعیل، برادر اسمٰعیل، سلیمان، یحیی، حمید طویل، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم حدیث 1372

راوی: سعید بن ابومریم، محمد بن جعفر بن ابی کثیر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ أَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ خَيْبَرَ وَالْمَدِينَةِ ثَلَاثَ لَيَالٍ يُبْنَى عَلَيْهِ بِصَفِيَّةَ فَدَعَوْتُ الْمُسْلِمِينَ إِلَى وَلِيمَتِهِ وَمَا كَانَ فِيهَا مِنْ خُبْزٍ وَلَا لَحْمٍ وَمَا كَانَ فِيهَا إِلَّا أَنْ أَمَرَ بِلَالًا بِالْأَنْطَاعِ فَبُسِطَتْ فَأَلْقَى عَلَيْهَا التَّمْرَ وَالْأَقِطَ وَالسَّمْنَ فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُهُ قَالُوا إِنْ حَجَبَهَا فَهِيَ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِنْ لَمْ يَحْجُبْهَا فَهِيَ مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينُهُ فَلَمَّا ارْتَحَلَ وَطَّأَ لَهَا خَلْفَهُ وَمَدَّ الْحِجَابَ

سعید بن ابومریم، محمد بن جعفر بن ابی کثیر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ اور خیبر کے راستہ میں تین دن فروکش رہے جہاں آپ نے حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے خلوت فرمائیچنانچہ میں

نے آپ کے ولیمہ میں مسلمانوں کو بلایا اور اس ولیمہ میں نہ روٹی تھی نہ گوشت اس میں صرف یہ ہوا تھا آپ نے (حضرت) بلال کو دستر خوان بچھانے کا حکم دیا چنانچہ وہ بچھا دیئے گئے تو آپ نے اس پر (چھوہارے) پنیر اور گھی رکھ دیا تو مسلمان آپس میں کہنے لگے کہ صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ امہات المومنین میں سے ہیں یا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کنیز ہیں؟ تو لوگوں نے کہا کہ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان کا پردہ کرائیں گے تو امہات المومنین میں سے ہوں گی اور اگر پردہ نہ کرایا تو پھر کنیز ہیں جب آپ نے کوچ کیا تو ان کے لئے اپنے پیچھے بیٹھنے کی جگہ بنائی اور پردہ کھینچ دیا۔

راوی : سعید بن ابو مریم، محمد بن جعفر بن ابی کثیر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم حدیث 1373

راوی : ابوالولید، شعبہ (دوسری سند) عبداللہ بن محمد، وھب، شعبہ، حمید بن ھلال، عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مُحَاصِرِي خَيْبَرَ فَرَمَى إِنْسَانٌ بِجِرَابٍ فِيهِ شَحْمٌ فَنَزَوْتُ لِآخُذَهُ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْيَيْتُ

ابوالولید، شعبہ (دوسری سند) عبداللہ بن محمد، وھب، شعبہ، حمید بن ہلال، عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ خیبر کا محاصرہ کئے ہوئے تھے کہ ایک آدمی نے ایک ناشتہ دان پھینکا جس پر چربی تھی تو میں اسے لینے کو دوڑا جب پیچھے مڑا تو کیا دیکھتا ہوں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں مجھے بڑی شرم آئی (اور اسے چھوڑ دیا. (

راوی : ابوالولید، شعبہ (دوسری سند) عبداللہ بن محمد، وھب، شعبہ، حمید بن ھلال، عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی (

جلد : جلد دوم حدیث 1374

راوی: عبد بن اسلعیل، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع و سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ وَسَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ أَكْلِ الثُّومِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ نَهَى عَنْ أَكْلِ الثُّومِ هُوَ عَنْ نَافِعٍ وَحْدَهُ وَلُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ عَنْ سَالِمٍ

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع و سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خیبر کے دن لہسن اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے کی ممانعت فرمائی لہسن کے کھانے کی ممانعت کے راوی صرف نافع ہیں اور پالتو گدھوں کے گوشت کی ممانعت سالم سے مروی ہے (پالتو گدھے کا گوشت جمہور علماء کے نزدیک حرام اور کچا بدبودار لہسن مکروہ ہے)۔

راوی : عبد بن اسلعیل، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع وسالم، ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی (

جلد : جلد دوم حدیث 1375

راوی: یحیی بن قزعہ، مالك، ابن شهاب، محمد بن علی کے دونوں لڑکے، عبداللہ اور حسن ان کے والد علی بن ابی طالب

رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ

یحیی بن قزعہ، مالک، ابن شہاب، محمد بن علی کے دونوں لڑکے، عبداللہ اور حسن ان کے والد علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن عورتوں سے نکاح متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا (اور نکاح متعہ یہ ہے کہ مثلا ایک دو ہفتہ کے لئے نکاح کر لیا جاوے یہ تمام علماء کے نزدیک بالکل حرام ہے)۔

راوی : یحیی بن قزعہ، مالک، ابن شہاب، محمد بن علی کے دونوں لڑکے، عبداللہ اور حسن ان کے والد علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم حدیث 1376

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ

محمد بن مقاتل، عبداللہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبد اللہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم **حدیث** 1377

راوی: اسحق بن نصر، محمد بن عبید، عبید اللہ، نافع و سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ وَسَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ

اسحاق بن نصر، محمد بن عبید، عبید اللہ، نافع و سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : اسحق بن نصر، محمد بن عبید، عبید اللہ، نافع وسالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم **حدیث** 1378

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، عمرو، محمد بن علی، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ وَرَخَّصَ فِي الْخَيْلِ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، عمرو، محمد بن علی، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا اور گھوڑے کے گوشت کی اجازت فرمائی۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، عمرو، محمد بن علی، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1379

راوی: سعید بن سلیمان، عباد، شیبانی، ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَصَابَتْنَا مَجَاعَةٌ يَوْمَ خَيْبَرَ فَإِنَّ الْقُدُورَ لَتَغْلِي قَالَ وَبَعْضُهَا نَضِجَتْ فَجَاءَ مُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَأْكُلُوا مِنْ لُحُومِ الْحُمُرِ شَيْئًا وَأَهْرِقُوهَا قَالَ ابْنُ أَبِي أَوْفَى فَتَحَدَّثْنَا أَنَّهُ إِنَّمَا نَهَى عَنْهَا لِأَنَّهَا لَمْ تُخَمَّسْ وَقَالَ بَعْضُهُمْ نَهَى عَنْهَا الْبَتَّةَ لِأَنَّهَا كَانَتْ تَأْكُلُ الْعَذِرَةَ

سعید بن سلیمان، عباد، شیبانی، ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ خیبر کے دن ہم پر بھوک کا غلبہ ہوا (اس وقت) ہانڈیوں میں جوش آ رہا تھا اور کچھ پک گئی تھیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے آکر کہا کہ گدھوں کا گوشت ذرا سا بھی نہ کھاؤ اور ہانڈیاں اوندھا دو، ابن ابی اوفی کہتے ہیں کہ ہم آپس میں کہنے لگے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف اس لئے منع فرمایا ہے کہ ان میں سے ابھی خمس نہیں نکالا ہے اور بعض نے کہا کہ آپ نے یقینا اس لئے منع فرمایا ہے کہ یہ

نجاست کھاتا ہے۔

راوی : سعید بن سلیمان، عباد، شیبانی، ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی (

جلد : جلد دوم حدیث 1380

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء اور عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہم سے

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ الْبَرَائِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَصَابُوا حُمُرًا فَطَبَخُوهَا فَنَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْفِئُوا الْقُدُورَ

حجاج بن منہال، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء اور عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (جنگ خیبر کے موقعہ پر) تھے تو انہیں کھانے کو صرف گدھے ملے انہوں نے انہیں پکایا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے اعلان کیا کہ ہانڈیاں پھینک دو۔

راوی : حجاج بن منہال، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء اور عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہم سے

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی (

جلد : جلد دوم حدیث 1381

راوی: اسحق، عبدالصمد، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ او ر ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہم

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ سَمِعْتُ الْبَرَائَ وَابْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ يُحَدِّثَانِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَوْمَ خَيْبَرَ وَقَدْ نَصَبُوا الْقُدُورَ أَكْفِئُوا الْقُدُورَ

اسحاق، عبدالصمد، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہم کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے دن جب ہانڈیاں چڑھی ہوئی تھیں فرمایا کہ ہانڈیاں پھینک دو۔

راوی : اسحق، عبدالصمد، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہم

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم حدیث 1382

راوی: مسلم، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

مسلم، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد میں تھے پھر پہلے کی طرح روایت ذکر کی۔

راوی : مسلم، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم حدیث 1383

راوی: ابراهیم بن موسی، ابن ابی زائدہ، عاصم، عامر، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ خَيْبَرَ أَنْ نُلْقِيَ الْحُمُرَ الْأَهْلِيَّةَ نِيئَةً وَنَضِيجَةً ثُمَّ لَمْ يَأْمُرْنَا بِأَكْلِهِ بَعْدُ

ابراہیم بن موسی، ابن ابی زائدہ، عاصم، عامر، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر میں پالتو گدھوں کا کچا اور پکا گوشت پھینک دینے کا حکم دیا پھر اس کے بعد ہمیں اس کے کھانے کا حکم نہیں دیا۔

راوی : ابراہیم بن موسی، ابن ابی زائدہ، عاصم، عامر، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم حدیث 1384

راوی: محمد بن ابوالحسین، عمر بن حفص، ان کے والد، عامر، ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَا أَدْرِي أَنَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ كَانَ حَمُولَةَ النَّاسِ فَكَرِهَ أَنْ تَذْهَبَ حَمُولَتُهُمْ أَوْ

حَرَّمَهُ فِي يَوْمِ خَيْبَرَ لَحْمَ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ

محمد بن ابوالحسین، عمر بن حفص، ان کے والد، عامر، ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نہیں کہہ سکتا کہ آیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لئے گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا تھا کہ وہ لوگوں کی باربرداری کے کام آتا ہے اور ان کے کھالینے سے لوگوں کو تکلیف ہوگی یا آپ نے خیبر کے دن ہمیشہ کے لئے پالتو گدھوں کا گوشت حرام کر دیا ہے۔

راوی : محمد بن ابوالحسین، عمر بن حفص، ان کے والد، عامر، ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم حدیث 1385

راوی : حسن بن اسحق، محمد بن سابق، زائدہ، عبید اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّاجِلِ سَهْمًا قَالَ فَسَّرَهُ نَافِعٌ فَقَالَ إِذَا كَانَ مَعَ الرَّجُلِ فَرَسٌ فَلَهُ ثَلَاثَةُ أَسْهُمٍ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ فَرَسٌ فَلَهُ سَهْمٌ

حسن بن اسحاق، محمد بن سابق، زائدہ، عبید اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ خیبر کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے (مال غنیمت) اس طرح تقسیم فرمایا کہ گھوڑے کے دو حصے اور پیادہ کا ایک حصہ، نافع نے اس کی تشریح اس طرح فرمائی کہ اگر کسی کے پاس گھوڑا ہوتا تو اسے تین حصے ملتے ایک اس کا اور دو گھوڑے کے اور اگر اس کے پاس گھوڑا نہ ہوتا تو اسے ایک حصہ ملتا۔

راوی : حسن بن اسحق، محمد بن سابق، زائدہ، عبید اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم حدیث 1386

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ قَالَ مَشَيْتُ أَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا أَعْطَيْتَ بَنِي الْمُطَّلِبِ مِنْ خُمْسِ خَيْبَرَ وَتَرَكْتَنَا وَنَحْنُ بِمَنْزِلَةٍ وَاحِدَةٍ مِنْكَ فَقَالَ إِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ قَالَ جُبَيْرٌ وَلَمْ يَقْسِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِي عَبْدِ شَمْسٍ وَبَنِي نَوْفَلٍ شَيْئًا

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عفان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور ہم نے عرض کیا کہ آپ نے بنو المطلب کو خیبر کے خمس میں سے حصہ دیا اور ہمیں چھوڑ دیا حالانکہ ہم (اور وہ) آپ سے قرابت میں ایک درجہ میں ہیں تو آپ نے جواب دیا کہ بنوہاشم اور عبد المطلب ایک ہیں، جبیر کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو عبد شمس اور بنو نوفل کو کچھ حصہ نہیں دیا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1387

راوی: محمد بن علاء، ابو اسامہ، یزید بن عبداللہ، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ بَلَغَنَا مَخْرَجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِالْيَمَنِ فَخَرَجْنَا مُهَاجِرِينَ إِلَيْهِ أَنَا وَأَخَوَانِ لِي أَنَا أَصْغَرُهُمْ أَحَدُهُمَا أَبُو بُرْدَةَ وَالْآخَرُ أَبُو رُهْمٍ إِمَّا قَالَ بِضْعٌ وَإِمَّا قَالَ فِي ثَلَاثَةٍ وَخَمْسِينَ أَوْ اثْنَيْنِ وَخَمْسِينَ رَجُلًا مِنْ قَوْمِي فَرَكِبْنَا سَفِينَةً فَأَلْقَتْنَا سَفِينَتُنَا إِلَى النَّجَاشِيِّ بِالْحَبَشَةِ فَوَافَقْنَا جَعْفَرَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَأَقَمْنَا مَعَهُ حَتَّى قَدِمْنَا جَمِيعًا فَوَافَقْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ وَكَانَ أُنَاسٌ مِنْ النَّاسِ يَقُولُونَ لَنَا يَعْنِي لِأَهْلِ السَّفِينَةِ سَبَقْنَاكُمْ بِالْهِجْرَةِ وَدَخَلَتْ أَسْمَائُ بِنْتُ عُمَيْسٍ وَهِيَ مِمَّنْ قَدِمَ مَعَنَا عَلَى حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرَةً وَقَدْ كَانَتْ هَاجَرَتْ إِلَى النَّجَاشِيِّ فِيمَنْ هَاجَرَ فَدَخَلَ عُمَرُ عَلَى حَفْصَةَ وَأَسْمَائُ عِنْدَهَا فَقَالَ عُمَرُ حِينَ رَأَى أَسْمَائَ مَنْ هَذِهِ قَالَتْ أَسْمَائُ بِنْتُ عُمَيْسٍ قَالَ عُمَرُ الْحَبَشِيَّةُ هَذِهِ الْبَحْرِيَّةُ هَذِهِ قَالَتْ أَسْمَائُ نَعَمْ قَالَ سَبَقْنَاكُمْ بِالْهِجْرَةِ فَنَحْنُ أَحَقُّ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكُمْ فَغَضِبَتْ وَقَالَتْ كَلَّا وَاللهِ كُنْتُمْ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطْعِمُ جَائِعَكُمْ وَيَعِظُ جَاهِلَكُمْ وَكُنَّا فِي دَارِ أَوْ فِي أَرْضِ الْبُعَدَائِ الْبُغَضَائِ بِالْحَبَشَةِ وَذَلِكَ فِي اللهِ وَفِي رَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَايْمُ اللهِ لَا أَطْعَمُ طَعَامًا وَلَا أَشْرَبُ شَرَابًا حَتَّى أَذْكُرَ مَا قُلْتَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ كُنَّا نُؤْذَى وَنُخَافُ وَسَأَذْكُرُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسْأَلُهُ وَاللهِ لَا أَكْذِبُ وَلَا أَزِيغُ وَلَا أَزِيدُ عَلَيْهِ فَلَمَّا جَائَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا نَبِيَّ اللهِ إِنَّ عُمَرَ قَالَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَمَا قُلْتِ لَهُ قَالَتْ قُلْتُ لَهُ كَذَا وَكَذَا قَالَ لَيْسَ بِأَحَقَّ بِي مِنْكُمْ وَلَهُ وَلِأَصْحَابِهِ هِجْرَةٌ وَاحِدَةٌ وَلَكُمْ أَنْتُمْ أَهْلَ السَّفِينَةِ هِجْرَتَانِ قَالَتْ فَلَقَدْ رَأَيْتُ أَبَا مُوسَى وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ يَأْتُونِي أَرْسَالًا يَسْأَلُونِي عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ مَا مِنْ الدُّنْيَا شَيْئٌ هُمْ بِهِ أَفْرَحُ وَلَا أَعْظَمُ فِي أَنْفُسِهِمْ مِمَّا قَالَ لَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بُرْدَةَ قَالَتْ أَسْمَائُ فَلَقَدْ رَأَيْتُ أَبَا مُوسَى وَإِنَّهُ لَيَسْتَعِيدُ هَذَا الْحَدِيثَ مِنِّي وَقَالَ أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ أَصْوَاتَ رُفْقَةِ الْأَشْعَرِيِّينَ بِالْقُرْآنِ حِينَ يَدْخُلُونَ

بِاللَّيْلِ وَأَعْرِفُ مَنَازِلَهُمْ مِنْ أَصْوَاتِهِمْ بِالْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ وَإِنْ كُنْتُ لَمْ أَرَ مَنَازِلَهُمْ حِينَ نَزَلُوا بِالنَّهَارِ وَمِنْهُمْ حَكِيمٌ إِذَا لَقِيَ الْخَيْلَ أَوْ قَالَ الْعَدُوَّ قَالَ لَهُمْ إِنَّ أَصْحَابِي يَأْمُرُونَكُمْ أَنْ تَنْظُرُوهُمْ

محمد بن علاء، ابواسامہ، یزید بن عبداللہ، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا ہمیں یمن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مکہ سے ہجرت کی خبر ملی تو میں اور میرے دو بھائی جن سے میں چھوٹا تھا ایک ابوبردہ اور دوسرے ابورحم کچھ اوپر پچاس یا یہ فرمایا کہ یا 53 یا 52 آدمیوں کے ہمراہ جو میری قوم کے تھے (یمن سے) بقصد ہجرت چلے اور کشتی میں بیٹھ گئے اس کشتی نے ہمیں حبشہ میں نجاشی کے پاس پہنچادیا تو وہاں ہمیں جعفر بن ابی طالب ملے ہم ان کے ساتھ مقیم ہو گئے وہاں سے ہم سب مدینہ کی طرف چلے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فتح خیبر کے موقعہ پر ملاقات ہوئی کچھ لوگ ہم اہل سفینہ سے یہ کہنے لگے کہ ہجرت میں لوگ تم سے سبقت لے گئے اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنت عمیس جو ہمارے ساتھ آئی تھیں ام المومنین حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس زیارت کے واسطے گئیں اور انہوں نے مہاجرین کے ساتھ نجاشی کی طرف بھی ہجرت کی تھی اسماء، حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ہی تھیں کہ حضرت عمر حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے اور اسماء کو دیکھ کر پوچھا یہ کون ہے؟ حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا کہ اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت عمیس ہیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کیا دریا والی حبشیہ اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں یعنی جنہوں نے حبشہ ہجرت کی تھی اور اب براہ سمندر آئی ہیں اسماء نے کہا ہاں! حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہجرت میں ہم تم پر سبقت لے گئے لہذا ہم تم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زیادہ قریب اور حقدار ہیں حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ سن کر غصہ آگیا اور کہا ہرگز نہیں بخدا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے کہ آپ تمہارے بھوکے کو کھانا کھلاتے اور ناواقف کو نصیحت و وعظ فرماتے تھے اور ہم غیروں اور دشمنوں کے ملک میں تھے اور یہ سب کچھ (مصائب) اللہ اور اس کے رسول کے راستہ میں ہوتے تھے اور خدا کی قسم! میرے اوپر کھانا پینا حرام ہے جب تک کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تمہاری بات نہ کہہ دوں اور ہمیں تو ایذاء دی جاتی تھی اور خوف دلایا جاتا تھا میں بہت جلد یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرکے آپ سے پوچھوں گی بخدا نہ میں جھوٹ بولوں گی نہ کجراہی اختیار کروں گی اور نہ اس سے زیادہ بات بیان کروں گی پھر جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایسا ایسا کہا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے انہیں کیا جواب دیا انہوں نے کہا کہ میں نے ان سے اس اس طرح کہا آپ نے فرمایا وہ تم سے زیادہ میرے قریب اور حقدار نہیں ہیں کیونکہ اس کی اور اس کے ساتھیوں کی ایک مرتبہ ہجرت ہے اور اے اہل سفینہ! تمہاری دو مرتبہ ہجرت ہے اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتی ہیں کہ میں ابوموسیٰ اور اہل سفینہ کو دیکھتی کہ وہ میرے پاس گروہ در گروہ آتے اور یہ حدیث مجھ سے پوچھتے دنیا کی کوئی چیز ان کے دلوں میں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان سے بڑی اور مسرت بخش نہیں تھی ابوبردہ کہتے ہیں اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ابوموسیٰ اس حدیث کو بار بار مجھ سے سنتے تھے ابوبردہ واسطہ ابوموسیٰ روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اشعری احباب کے قرآن پڑھنے کی آواز کو جب وہ رات میں آتے ہیں پہچان لیتا ہوں اور میں ان کے رات میں قرآن پڑھنے کی آواز سے ان کی منزلوں کو پہچان جاتا ہوں اگرچہ دن میں میں نے ان کی فرودگاہ نہ دیکھی ہو ان میں سے حکیم بھی ہیں جب وہ کسی جماعت یا دشمن (شک روای) سے مقابلہ کرتے تو ان سے کہتے میرے احباب تمہیں انتظار کرنے کا حکم دیتے ہیں۔

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، یزید بن عبداللہ، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم حدیث 1388

راوی: اسحق بن ابراهیم، حفص بن غیاث، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ سَمِعَ حَفْصَ بْنَ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَنْ افْتَتَحَ خَيْبَرَ فَقَسَمَ لَنَا وَلَمْ يَقْسِمْ لِأَحَدٍ لَمْ يَشْهَدْ الْفَتْحَ غَيْرَنَا

اسحاق بن ابراہیم، حفص بن غیاث، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس فتح خیبر کے بعد آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مال غنیمت میں ہمارے لئے تقسیم کرتے وقت حصہ مقرر فرمایا حالانکہ ہم غزوہ خیبر میں شریک نہیں ہوئے تھے اور آپ نے ہمارے علاوہ کسی کو بھی جو فتح خیبر میں شریک نہ تھا حصہ نہیں دیا۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، حفص بن غیاث، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی)

جلد : جلد دوم حدیث 1389

راوی: عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابواسحاق، مالک بن انس، ثور، ابن مطیع کے آزاد کردہ غلام سالم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنِي ثَوْرٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ افْتَتَحْنَا خَيْبَرَ وَلَمْ نَغْنَمْ ذَهَبًا وَلَا فِضَّةً إِنَّمَا غَنِمْنَا الْبَقَرَ وَالْإِبِلَ وَالْمَتَاعَ وَالْحَوَائِطَ ثُمَّ انْصَرَفْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى وَادِي الْقُرَى وَمَعَهُ عَبْدٌ لَهُ يُقَالُ لَهُ مِدْعَمٌ أَهْدَاهُ لَهُ أَحَدُ بَنِي الضِّبَابِ فَبَيْنَمَا هُوَ يَحُطُّ رَحْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَائَهُ سَهْمٌ عَائِرٌ حَتَّى أَصَابَ ذَلِكَ الْعَبْدَ فَقَالَ النَّاسُ هَنِيئًا لَهُ الشَّهَادَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ الشَّمْلَةَ الَّتِي أَصَابَهَا يَوْمَ خَيْبَرَ مِنْ الْمَغَانِمِ لَمْ تُصِبْهَا الْمَقَاسِمُ لَتَشْتَعِلُ عَلَيْهِ نَارًا فَجَائَ رَجُلٌ حِينَ سَمِعَ ذَلِكَ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِرَاكٍ أَوْ بِشِرَاكَيْنِ فَقَالَ هَذَا شَيْئٌ كُنْتُ أَصَبْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِرَاكٌ أَوْ شِرَاكَانِ مِنْ نَارٍ

عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابواسحاق، مالک بن انس، ثور، ابن مطیع کے آزاد کردہ غلام سالم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے خیبر فتح کیا اور ہمیں مال غنیمت میں سونا چاندی نہیں ملا بلکہ گائے، اونٹ اسباب اور باغ ملے۔ پھر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وادی القری میں آئے اور آپ کے ہمراہ مدعم نامی آپ کا غلام تھا جو بنو الضباب کے ایک آدمی نے آپ کو نذرانہ میں دیا تھا وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کجاوہ اتار رہا تھا کہ اتنے میں ایک ایسا تیر جس کے مارنے والے کا پتہ نہ تھا اس طرف آیا اور اس غلام کے لگ گیا لوگوں نے کہا اس کو شہادت مبارک ہو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں نہیں اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ میں میری جان ہے جو چادر اس نے خیبر کے دن مال غنیمت میں سے تقسیم ہونے سے پہلے لے لی تھی اس پر آگ کا شعلہ بنے گی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات سن کر ایک آدمی ایک یا دو تسمہ لے

کر آیا اور کہنے لگا یہ چیز مجھے ملی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تسمے (بھی) آگ کے ہو جاتے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابواسحاق، مالک بن انس، ثور، ابن مطیع کے آزاد کردہ غلام سالم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم حدیث 1390

راوی: سعید بن ابومریم، محمد بن جعفر، زید، زید کے والد، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زَيْدٌ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ أَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا أَنْ أَتْرُكَ آخِرَ النَّاسِ بَبَّانًا لَيْسَ لَهُمْ شَيْءٌ مَا فُتِحَتْ عَلَيَّ قَرْيَةٌ إِلَّا قَسَمْتُهَا كَمَا قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ وَلَكِنِّي أَتْرُكُهَا خِزَانَةً لَهُمْ يَقْتَسِمُونَهَا

سعید بن ابومریم، محمد بن جعفر، زید، زید کے والد، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر مجھے آنے والی نسلوں کے مفلس ہونے کا اندیشہ نہ ہوتا تو جو ملک بھی فتح ہوتا میں اسے اسی طرح (مجاہدین میں) تقسیم کر دیتا جس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا لیکن میں اسے آنے والوں کے لئے خزانہ کے طور پر چھوڑ رہا ہوں جسے وہ تقسیم کر لیں گے۔

راوی: سعید بن ابومریم، محمد بن جعفر، زید، زید کے والد، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم حدیث 1391

راوی: محمد بن مثنی، ابن مهدی، مالك بن انس، زید بن اسلم، ان کے والد، حضرت عمر بن خطاب رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَوْلَا آخِرُ الْمُسْلِمِينَ مَا فُتِحَتْ عَلَيْهِمْ قَرْيَةٌ إِلَّا قَسَمْتُهَا كَمَا قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ

محمد بن مثنیٰ، ابن مہدی، مالک بن انس، زید بن اسلم، ان کے والد، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ اگر آنے والے مسلمانوں کا خیال نہ ہوتا تو جو علاقہ بھی فتح ہوتا میں اسے (انہیں میں) تقسیم کر دیتا جس طرح کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کو تقسیم کیا تھا۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن مہدی، مالک بن انس، زید بن اسلم، ان کے والد، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم حدیث 1392

راوی: علی بن عبدالله، سفیان، زهری، اسمٰعیل بن امیه نے زهری

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ وَسَأَلَهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ قَالَ لَهُ بَعْضُ بَنِي سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ لَا تُعْطِهِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ هَذَا قَاتِلُ ابْنِ قَوْقَلٍ فَقَالَ وَا عَجَبَاهُ لِوَبْرٍ تَدَلَّى مِنْ قَدُومِ الضَّأْنِ وَيُذْكَرُ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ

أَخْبَرَنِي عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَانَ عَلَى سَرِيَّةٍ مِنْ الْمَدِينَةِ قِبَلَ نَجْدٍ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَدِمَ أَبَانُ وَأَصْحَابُهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَيْبَرَ بَعْدَ مَا افْتَتَحَهَا وَإِنَّ حُزْمَ خَيْلِهِمْ لَلِيفٌ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا تَقْسِمْ لَهُمْ قَالَ أَبَانُ وَأَنْتَ بِهَذَا يَا وَبْرُ تَحَدَّرَ مِنْ رَأْسِ ضَأْنٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَانُ اجْلِسْ فَلَمْ يَقْسِمْ لَهُمْ

علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، اسماعیل بن امیہ نے زہری سے پوچھا تو انہوں نے اس طرح سند بیان کی کہ عنبسہ بن سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ سے سوال کیا کہ غنیمت خیبر میں سے مجھے بھی حصہ ملے تو سعید بن عاص کے کسی لڑکے نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ابوہریرہ کو حصہ نہ دیجئے، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اسی کو نہ دیجئے کیونکہ یہ ابن قوقل کا قاتل ہے تو اس نے کہا تعجب ہے اس اوبلے پر جو کوہ ضان کی چوٹیوں سے ابھی اتر کر آیا ہے، زبیدی، زہری، عنبسہ بن سعید، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سعید بن عاص سے مذکور ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابان کو مدینہ سے نجد کی طرف کسی لشکر کا سردار مقرر کرکے روانہ کیا تھا ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ خیبر میں فتح خیبر کے بعد ابان اور ان کے ساتھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس واپس آئے اور ان کے گھوڑوں کی پٹیاں چھال کی تھیں یعنی بے سروسامان تھے تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! انہیں مال غنیمت میں سے حصہ نہ دیجئے تو ابان نے کہا اوبلے جو کوہ ضان کی چوٹیوں سے ابھی اتر کر آیا ہے تو یہ بات کہتا ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابان بیٹھ جاؤ اور انہیں حصہ نہ دیا۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، اسمٰعیل بن امیہ نے زہری

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1393

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، عمرو بن یحیی بن سعید، ان کے دادا، ابان بن سعید

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَدِّي أَنَّ أَبَانَ بْنَ سَعِيدٍ أَقْبَلَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا قَاتِلُ ابْنِ قَوْقَلٍ وَقَالَ أَبَانُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ وَاعَجَبًا لَكَ وَبْرٌ تَدَأْدَأَ مِنْ قَدُومِ ضَأْنٍ يَنْعَى عَلَيَّ امْرَأً أَكْرَمَهُ اللَّهُ بِيَدِي وَمَنَعَهُ أَنْ يُهِينَنِي بِيَدِهِ

موسی بن اسماعیل، عمرو بن یحیی بن سعید، ان کے دادا، ابان بن سعید سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ کو سلام کیا تو ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا یا رسول اللہ یہ ابن قوقل کا قاتل ہے تو ابان نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ تجھ پر تعجب ہے کہ تو ایک اوبلہ ہے جو کوہ ضان سے اتر کر آیا ہے اور ایسے شخص کے مارنے کا مجھ پر عیب لگاتا ہے جسے اللہ نے میرے ہاتھوں (شہادت دے کر) بزرگی دی اور مجھے اس کے ہاتھ سے (حالت کفر میں قتل کرا کے) ذلیل ہونے سے بچالیا۔

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل، عمرو بن یحیی بن سعید، ان کے دادا، ابان بن سعید

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم   حدیث 1394

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَام بِنْتَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَتْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِالْمَدِينَةِ وَفَدَكٍ وَمَا بَقِيَ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ إِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَالِ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَا أُغَيِّرُ شَيْئًا مِنْ صَدَقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَالِهَا الَّتِي كَانَ عَلَيْهَا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَأَعْمَلَنَّ فِيهَا بِمَا عَمِلَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبَى أَبُو بَكْرٍ أَنْ يَدْفَعَ إِلَى فَاطِمَةَ مِنْهَا شَيْئًا فَوَجَدَتْ فَاطِمَةُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ فِي ذَلِكَ

فَهَجَرَتْهُ فَلَمْ تُكَلِّمْهُ حَتَّى تُوُفِّيَتْ وَعَاشَتْ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ فَلَمَّا تُوُفِّيَتْ دَفَنَهَا زَوْجُهَا عَلِيٌّ لَيْلًا وَلَمْ يُؤْذِنْ بِهَا أَبَا بَكْرٍ وَصَلَّى عَلَيْهَا وَكَانَ لِعَلِيٍّ مِنْ النَّاسِ وَجْهٌ حَيَاةَ فَاطِمَةَ فَلَمَّا تُوُفِّيَتْ اسْتَنْكَرَ عَلِيٌّ وُجُوهَ النَّاسِ فَالْتَمَسَ مُصَالَحَةَ أَبِي بَكْرٍ وَمُبَايَعَتَهُ وَلَمْ يَكُنْ يُبَايِعُ تِلْكَ الْأَشْهُرَ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ أَنْ ائْتِنَا وَلَا يَأْتِنَا أَحَدٌ مَعَكَ كَرَاهِيَةً لِمَحْضَرِ عُمَرَ فَقَالَ عُمَرُ لَا وَاللهِ لَا تَدْخُلُ عَلَيْهِمْ وَحْدَكَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَمَا عَسَيْتَهُمْ أَنْ يَفْعَلُوا بِي وَاللهِ لَآتِيَنَّهُمْ فَدَخَلَ عَلَيْهِمْ أَبُو بَكْرٍ فَتَشَهَّدَ عَلِيٌّ فَقَالَ إِنَّا قَدْ عَرَفْنَا فَضْلَكَ وَمَا أَعْطَاكَ اللهُ وَلَمْ نَنْفَسْ عَلَيْكَ خَيْرًا سَاقَهُ اللهُ إِلَيْكَ وَلَكِنَّكَ اسْتَبْدَدْتَ عَلَيْنَا بِالْأَمْرِ وَكُنَّا نَرَى لِقَرَابَتِنَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصِيبًا حَتَّى فَاضَتْ عَيْنَا أَبِي بَكْرٍ فَلَمَّا تَكَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَرَابَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أَصِلَ مِنْ قَرَابَتِي وَأَمَّا الَّذِي شَجَرَ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ مِنْ هَذِهِ الْأَمْوَالِ فَلَمْ آلُ فِيهَا عَنْ الْخَيْرِ وَلَمْ أَتْرُكْ أَمْرًا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ فِيهَا إِلَّا صَنَعْتُهُ فَقَالَ عَلِيٌّ لِأَبِي بَكْرٍ مَوْعِدُكَ الْعَشِيَّةَ لِلْبَيْعَةِ فَلَمَّا صَلَّى أَبُو بَكْرٍ الظُّهْرَ رَقِيَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَتَشَهَّدَ وَذَكَرَ شَأْنَ عَلِيٍّ وَتَخَلُّفَهُ عَنْ الْبَيْعَةِ وَعُذْرَهُ بِالَّذِي اعْتَذَرَ إِلَيْهِ ثُمَّ اسْتَغْفَرَ وَتَشَهَّدَ عَلِيٌّ فَعَظَّمَ حَقَّ أَبِي بَكْرٍ وَحَدَّثَ أَنَّهُ لَمْ يَحْمِلْهُ عَلَى الَّذِي صَنَعَ نَفَاسَةً عَلَى أَبِي بَكْرٍ وَلَا إِنْكَارًا لِلَّذِي فَضَّلَهُ اللهُ بِهِ وَلَكِنَّا نَرَى لَنَا فِي هَذَا الْأَمْرِ نَصِيبًا فَاسْتَبَدَّ عَلَيْنَا فَوَجَدْنَا فِي أَنْفُسِنَا فَسُرَّ بِذَلِكَ الْمُسْلِمُونَ وَقَالُوا أَصَبْتَ وَكَانَ الْمُسْلِمُونَ إِلَى عَلِيٍّ قَرِيبًا حِينَ رَاجَعَ الْأَمْرَ الْمَعْرُوفَ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ دختر نبی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے (کسی کو) حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ان کے زمانہ خلافت میں بھیجا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس مال کی جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو مدینہ اور فدک میں دیا تھا اور خیبر کے بقیہ خمس کی میراث چاہتے ہیں تو ابو بکر نے جواب دیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ہمارے مال کا کوئی وارث نہیں، جو کچھ ہم چھوڑیں وہ صدقہ ہے ہاں آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس میں سے (بقدر ضرورت) کھا سکتی ہے اور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ میں آپ کے عہد مبارک کے عمل کے خلاف بالکل تبدیلی نہیں کر سکتا اور میں اس میں اسی طرح عمل درآمد کروں گا جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے یعنی حضرت ابو بکر نے اس میں ذرا سی بھی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حوالے کرنے سے انکار کر دیا تو حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اس مسئلہ میں حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ناراض ہو گئیں اور انہوں نے اپنی وفات تک حضرت ابو بکر سے گفتگو نہ کی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد چھ ماہ زندہ رہیں جب ان کا انتقال

ہو گیا تو ان کے شوہر حضرت علی نے انہیں رات ہی کو دفن کر دیا اور حضرت ابو بکر کو اس کی اطلاع بھی نہ دی، اور خود ہی ان کے جنازہ کی نماز پڑھ لی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حیات میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لوگوں میں وجاہت حاصل تھی جب ان کی وفات ہو گئی تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لوگوں کا رخ پھرا ہوا پایا تو ابو بکر سے صلح اور بیعت کی درخواست کی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے (چھ) مہینوں میں (حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تیمارداری اور دیگر مشاغل و اسباب کی بناء پر) حضرت ابو بکر سے بیعت نہیں کی تھی تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابو بکر کے پاس پیغام بھیجا کہ آپ ہمارے یہاں تشریف لائیں اور آپ کے ساتھ کوئی دوسرا نہ ہو یہ اس لئے کہا کہ کہیں عمر نہ آجائیں حضرت عمر کو جب اس کی اطلاع ہوئی تو انہوں نے فرمایا بخدا! آپ وہاں تنہا نہ جائیں حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا مجھے ان سے یہ امید نہیں کہ وہ میرے ساتھ کچھ برائی کریں بخدا! میں ان کے پاس جاؤں گا لہذا ابو بکر ان کے پاس چلے گئے تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تشہد کے بعد فرمایا کہ ہم آپ کی فضیلت اور اللہ کے عطا کردہ انعامات کو بخوبی جانتے ہیں نیز ہمیں اس بھلائی میں (یعنی خلافت میں) جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا فرمائی ہے کوئی حسد نہیں لیکن آپ نے اس امر خلافت میں ہم پر زیادتی کی ہے حالانکہ قرابت رسول کی بناء پر ہم سمجھتے تھے کہ یہ خلافت ہمارا حصہ ہے حضرت ابو بکر یہ سن کر رونے لگے اور فرمایا قسم ہے خدا کی! قرابت رسول کی رعایت میری نظر میں اپنی قرابت کی رعایت سے زیادہ پسندیدہ ہے اور میرے اور تمہارے درمیان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں جو اختلاف ہوا ہے تو میں نے اس میں ہرگز امر خیر سے کوتاہی نہیں کی اور اس مال میں میں نے جو کام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے دیکھا اسے نہیں چھوڑا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ زوال کے بعد آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بعیت کرنے کا وعدہ ہے جب حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ظہر کی نماز پڑھ لی تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ منبر پر بیٹھے اور تشہد کے بعد حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا حال، بیعت سے ان کے پیچھے رہنے اور انہوں نے جو عذر پیش کئے تھے انہیں بیان فرمایا، پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے استغفار و تشہد کے بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حقوق کی عظمت و بزرگی بیان کر کے فرمایا کہ میرے اس فعل کا باعث حضرت ابو بکر پر حسد اور اللہ نے انہیں جس خلافت سے نوازا ہے اس کا انکار نہیں تھا لیکن ہم سمجھتے تھے کہ امر خلافت میں ہمارا بھی حصہ تھا لیکن حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس میں ہمیں چھوڑ کر خود مختار بن گئے تو اس سے ہمارے دل میں کچھ تکدر تھا، تمام مسلمان اس سے خوش ہو گئے اور کہا کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے درست کام کیا اور مسلمان حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس وقت پھر ساتھی ہو گئے جب انہوں نے امر بالمعروف کی طرف رجوع کر لیا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : غزوات کا بیان

جنگ خیبر کا بیان (جو سن ھ میں ہوئی(

جلد : جلد دوم حدیث 1395

راوی: محمد بن بشار، حرمی، شعبہ، عمارہ، عکرمہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا حَرَمِيٌّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَارَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا فُتِحَتْ خَيْبَرُ قُلْنَا الْآنَ نَشْبَعُ مِنْ التَّمْرِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ مَا شَبِعْنَا حَتَّى فَتَحْنَا خَيْبَرَ

محمد بن بشار، خرمی، شعبہ، عمارہ، عکرمہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ جب خیبر فتح ہوا تو ہم نے کہا کہ اب ہم کھجوریں پیٹ بھر کر کھایا کریں گے۔ حسن، قرہ بن حبیب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن دینار کے والد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ فتح خیبر سے پہلے ہم نے پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھایا۔

راوی: محمد بن بشار، خرمی، شعبہ، عمارہ، عکرمہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اہل خیبر پر عامل مقرر کرنا۔۔۔

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اہل خیبر پر عامل مقرر کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1396

راوی: اسماعیل، مالک، عبدالمجید بن سهیل، سعیدبن مسیب حضرت ابوسعید خدری اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلَى خَيْبَرَ فَجَائَهُ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هَکَذَا فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَأْخُذُ الصَّاعَ مِنْ هَذَا بِالصَّاعَيْنِ بِالثَّلَاثَةِ فَقَالَ لَا تَفْعَلْ بِعْ الْجَمْعَ بِالدَّرَاهِمِ ثُمَّ ابْتَعْ بِالدَّرَاهِمِ جَنِيبًا وَقَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ سَعِيدٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَخَا بَنِي عَدِيٍّ مِنْ الْأَنْصَارِ إِلَى خَيْبَرَ فَأَمَّرَهُ عَلَيْهَا وَعَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ مِثْلَهُ

اسماعیل، مالک، عبدالمجید بن سہیل، سعید بن مسیب حضرت ابوسعید خدری اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو خیبر کا عامل بنایا وہ آپ کے پاس عمدہ کھجوریں لے کر آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ کیا خیبر کی تمام کھجوریں ایسی ہی ہیں؟ انہوں نے کہا نہیں یا رسول اللہ! بخدا ہم (معمولی) کھجوروں کے بدلہ میں اس (اچھی) کھجور کا ایک صاع اور تین کے بدلہ میں دو صاع لیتے ہیں آپ نے فرمایا ایسا نہ کرنا کہ یہ سود ہے بلکہ تمام صدقہ کی کھجوروں کو دراہم سے فروخت کر دو پھر ان دراہم سے اچھی کھجوریں خرید لو، عبدالعزیز بن محمد، عبدالمجید، سعید، ابوسعید (خدری) اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی عدی کے بھائی انصاری کو خیبر کا امیر بنا کر بھیجا، عبدالحمید، ابوصالح، سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوسعید سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

راوی: اسماعیل، مالک، عبدالمجید بن سہیل، سعید بن مسیب حضرت ابوسعید خدری اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اہل خیبر کے ساتھ بٹائی کا معاملہ کرنا۔...

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اہل خیبر کے ساتھ بٹائی کا معاملہ کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1397

راوی: موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَعْطَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ الْيَهُودَ أَنْ يَعْمَلُوهَا وَيَزْرَعُوهَا وَلَهُمْ شَطْرُ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا

موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر (کی زمین) یہودیوں کو اس شرط پر دی کہ وہ اس میں کام کریں اور کھیتی کریں اور اس کی پیداوار کا نصف لے لیں۔

راوی: موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

خیبر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے (کھانے کے) لئے زہر آلود بکری کا بیان، اسے...

باب : غزوات کا بیان

خیبر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے (کھانے کے) لئے زہر آلود بکری کا بیان، اسے عروہ بواسطہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1398

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا فُتِحَتْ خَيْبَرُ أُهْدِيَتْ

لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةٌ فِيهَا سُمٌّ

عبداللہ بن یوسف، لیث، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب خیبر فتح ہوا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں زہر آلود بکری ہدیہ پیش کی گئی۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، لیث، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

زید بن حارثہ کے غزوہ کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

زید بن حارثہ کے غزوہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1399

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، سفیان بن سعید، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَمَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسَامَةَ عَلَى قَوْمٍ فَطَعَنُوا فِي إِمَارَتِهِ فَقَالَ إِنْ تَطْعَنُوا فِي إِمَارَتِهِ فَقَدْ طَعَنْتُمْ فِي إِمَارَةِ أَبِيهِ مِنْ قَبْلِهِ وَايْمُ اللَّهِ لَقَدْ كَانَ خَلِيقًا لِلْإِمَارَةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ وَإِنَّ هَذَا لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ بَعْدَهُ

مسدد، یحیی بن سعید، سفیان بن سعید، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قوم (مہاجر وانصار) پر اسامہ (بن زید) کو (کسی جہاد میں) امیر بنایا لوگوں نے ان کے امیر ہونے پر طعن کیا تو آنحضرت نے فرمایا اگر آج تم اسامہ کی امیری پر طعن کر رہے ہو تو پہلے تم نے ان کے باپ کی امیری پر بھی طعن کیا تھا، قسم ہے خدا کی! وہ امیر ہونے کے مستحق اور اہل تھے اور وہ مجھے تمام لوگوں میں زیادہ محبوب تھے اور انکے بعد (یہ اسامہ) مجھے سب سے زیادہ

محبوب ہیں۔

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، سفیان بن سعید، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عمرہ قضاء کا بیان اسے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ...

باب : غزوات کا بیان

عمرہ قضاء کا بیان اسے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1400

راوی: عبیداللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحق، براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ فَأَبَى أَهْلُ مَكَّةَ أَنْ يَدَعُوهُ يَدْخُلُ مَكَّةَ حَتَّى قَاضَاهُمْ عَلَى أَنْ يُقِيمَ بِهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا كَتَبُوا الْكِتَابَ كَتَبُوا هَذَا مَا قَاضَى عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ قَالُوا لَا نُقِرُّ لَكَ بِهَذَا لَوْ نَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ مَا مَنَعْنَاكَ شَيْئًا وَلَكِنْ أَنْتَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ أَنَا رَسُولُ اللَّهِ وَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ امْحُ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَلِيٌّ لَا وَاللَّهِ لَا أَمْحُوكَ أَبَدًا فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِتَابَ وَلَيْسَ يُحْسِنُ يَكْتُبُ فَكَتَبَ هَذَا مَا قَاضَى عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لَا يُدْخِلُ مَكَّةَ السِّلَاحَ إِلَّا السَّيْفَ فِي الْقِرَابِ وَأَنْ لَا يَخْرُجَ مِنْ أَهْلِهَا بِأَحَدٍ إِنْ أَرَادَ أَنْ يَتْبَعَهُ وَأَنْ لَا يَمْنَعَ مِنْ أَصْحَابِهِ أَحَدًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُقِيمَ بِهَا فَلَمَّا دَخَلَهَا وَمَضَى الْأَجَلُ أَتَوْا عَلِيًّا فَقَالُوا قُلْ لِصَاحِبِكَ اخْرُجْ عَنَّا فَقَدْ مَضَى الْأَجَلُ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبِعَتْهُ ابْنَةُ حَمْزَةَ تُنَادِي يَا عَمِّ يَا عَمِّ فَتَنَاوَلَهَا عَلِيٌّ فَأَخَذَ بِيَدِهَا وَقَالَ لِفَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَام دُونَكِ ابْنَةَ عَمِّكِ حَمَلَتْهَا فَاخْتَصَمَ فِيهَا عَلِيٌّ وَزَيْدٌ وَجَعْفَرٌ قَالَ عَلِيٌّ أَنَا أَخَذْتُهَا وَهِيَ بِنْتُ عَمِّي وَقَالَ جَعْفَرٌ ابْنَةُ عَمِّي وَخَالَتُهَا تَحْتِي وَقَالَ زَيْدٌ ابْنَةُ أَخِي فَقَضَى بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَالَتِهَا وَقَالَ الْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الْأُمِّ وَقَالَ لِعَلِيٍّ أَنْتَ مِنِّي وَأَنَا مِنْكَ وَقَالَ لِجَعْفَرٍ أَشْبَهْتَ خَلْقِي وَخُلُقِي وَقَالَ لِزَيْدٍ أَنْتَ أَخُونَا وَمَوْلَانَا وَقَالَ عَلِيٌّ أَلَا تَتَزَوَّجُ بِنْتَ حَمْزَةَ قَالَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ

عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابو اسحاق، براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب ذیقعدہ میں عمرہ کا ارادہ فرمایا تو اہل مکہ نے آپ کے مکہ میں داخل ہونے سے انکار کیا، یہاں تک کہ آپ نے ان سے اس شرط پر صلح کی کہ (آئندہ سال) مکہ میں تین دن مقیم رہیں گے، جب مسلمانوں نے صلح نامہ لکھا (تو اس میں یہ) لکھ دیا کہ یہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صلح نامہ ہے تو کفار نے کہا کہ ہم تو اسکا اقرار نہیں کرتے اگر ہم آپ کو اللہ کا رسول سمجھتے تو آپ کو ہم بالکل نہ روکتے، لیکن آپ محمد بن عبداللہ ہیں (یہی لکھئے) تو آپ نے فرمایا کہ اللہ کا رسول بھی ہوں اور محمد بن عبداللہ بھی، پھر آپ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ لفظ رسول اللہ مٹا دو، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا بخدا میں تو اسے کبھی نہیں مٹا سکتا، تو رسول اللہ نے وہ صلح نامہ لے لیا، حالانکہ آپ لکھنا نہیں جانتے تھے پھر بھی آپ نے یہ لکھا، یہ محمد بن عبداللہ کا صلح نامہ ہے کہ آپ مکہ میں سوائے غلاف پوش تلوار کے دوسرے ہتھیار لے کر نہ آئیں گے اور اہل مکہ میں اگر کوئی آپ کیساتھ جانا چاہے گا تو آپ اسے نہیں لے جائیں گے اور اگر آپ کے ساتھیوں میں سے کوئی مکہ میں رہنا چاہے گا تو آپ نہ روکیں گے (سال آئندہ) جب آپ مکہ تشریف لائے اور (تین دن کی) مدت پوری ہوگئی تو کفار نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آکر کہا کہ آپ اپنے ساتھی (آنحضرت) سے کہہ دیجئے کہ تشریف لے جائیں کیونکہ مدت پوری ہوگئی، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ سے تشریف لے گئے، حضرت حمزہ کی صاحبزادی چچا چچا پکارتی ہوئی آپ کے پیچھے چلی تو انہیں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لے لیا اور اسکا ہاتھ پکڑ کر حضرت فاطمہ سے کہا کہ اپنے چچا کی صاحبزادی کو لے لو، کہ میں نے اسے لے لیا ہے (مدینہ پہنچ کر) علی، زید اور جعفر نے جھگڑا کیا، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے ہی (پہلے) اسے لیا ہے اور یہ میرے چچا کی صاحبزادی ہے جعفر نے کہا، یہ میرے چچا کی صاحبزادی ہے، اور اسکی خالہ میرے نکاح میں ہے زید نے کہا یہ میری بھتیجی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (حضرت جعفر کے حق میں) اسکی خالہ کی وجہ سے فیصلہ فرمایا اور فرمایا کہ خالہ ماں کے درجہ میں ہوتی ہے اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بطور تسلی فرمایا کہ تم مجھ سے اور میں تجھ سے ہوں اور حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا تو میری صورت اور سیرت میں مشابہ ہے اور زید سے فرمایا تو ہمارا بھائی اور محبوب ہے، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ حمزہ کی صاحبزادی سے نکاح کیوں نہیں کر لیتے؟ تو آپ نے فرمایا وہ میری رضاعی بھتیجی ہے۔

راوی : عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابو اسحق، براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

عمرہ قضاء کا بیان اسے حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ نے انحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1401

راوی : محمد بن رافع، سریج، فلیح (دوسری سند) محمد بن حسین بن ابراھیم، انکے والد، فلیح بن سلیمان، نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مُعْتَمِرًا فَحَالَ كُفَّارُ قُرَيْشٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَنَحَرَ هَدْيَهُ وَحَلَقَ رَأْسَهُ بِالْحُدَيْبِيَةِ وَقَاضَاهُمْ عَلَى أَنْ يَعْتَمِرَ الْعَامَ الْمُقْبِلَ وَلَا يَحْمِلَ سِلَاحًا عَلَيْهِمْ إِلَّا سُيُوفًا وَلَا يُقِيمَ بِهَا إِلَّا مَا أَحَبُّوا فَاعْتَمَرَ مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فَدَخَلَهَا كَمَا كَانَ صَالَحَهُمْ فَلَمَّا أَنْ أَقَامَ بِهَا ثَلَاثًا أَمَرُوهُ أَنْ يَخْرُجَ فَخَرَجَ

محمد بن رافع، سریج، فلیح (دوسری سند) محمد بن حسین بن ابراہیم، انکے والد، فلیح بن سلیمان، نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمرہ کے قصد سے چلے تو کفار قریش آپ کے بیت اللہ پہنچنے پر آڑے آئے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حدیبیہ میں قربانی ذبح فرمائی، اور سر کے بال منڈوائے اور ان سے اس شرط پر صلح کرلی کہ آپ آئندہ سال عمرہ ادا کرینگے اور سوائے (غلاف پوش) تلواروں کے کوئی ہتھیار نہیں لائیں گے، اور کفار کی خواہش کے مطابق مکہ میں ٹھہریں گے، تو آپ نے آئندہ سال عمرہ ادا فرمایا اور مکہ میں صلح کے مطابق آپ داخل ہوئے، جب آپ تین دن وہاں ٹھہر چکے تو کفار نے آپ سے چلے جانے کو کہا تو آپ چلے گئے۔

راوی : محمد بن رافع، سریج، فلیح (دوسری سند) محمد بن حسین بن ابراہیم، انکے والد، فلیح بن سلیمان، نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

عمرہ قضاء کا بیان اسے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1402

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، مجاہد کہتے ہیں کہ میں اور عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر

حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْمَسْجِدَ فَإِذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا جَالِسٌ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ ثُمَّ قَالَ كَمْ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعًا ثُمَّ سَمِعْنَا اسْتِنَانَ عَائِشَةَ قَالَ عُرْوَةُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَلَا تَسْمَعِينَ مَا يَقُولُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرٍ فَقَالَتْ مَا اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةً إِلَّا وَهُوَ شَاهِدُهُ وَمَا اعْتَمَرَ فِي رَجَبٍ قَطُّ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، مجاہد کہتے ہیں کہ میں اور عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر مسجد (نبوی) میں پہنچے تو وہاں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حجرہ کے قریب بیٹھے ہوئے تھے، پھر عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے عمرے ادا کئے؟ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا، چار، پھر ہم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مسواک کرنے کی آواز سنی تو عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اے ام المومنین! آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت ابوعبدالرحمن کی بات نہیں سنی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار عمرے کئے ہیں، حضرت عائشہ نے فرمایا (صحیح ہے کیونکہ) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب بھی عمرہ کیا تو یہ اس میں موجود تھے (وہاں) آپ نے رجب میں کبھی عمرہ نہیں کیا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، مجاہد کہتے ہیں کہ میں اور عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر

باب : غزوات کا بیان

عمرہ قضاء کا بیان اسے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1403

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، اسماعیل بن ابی خالد، ابن ابی اوفی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ سَمِعَ ابْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ لَمَّا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَرْنَاهُ مِنْ غِلْمَانِ الْمُشْرِكِينَ وَمِنْهُمْ أَنْ يُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، اسماعیل بن ابی خالد، ابن ابی اوفی کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمرہ کیا، تو ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مشرکوں اور انکے بچوں کی ایذاء سے حفاظت کر رہے تھے۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، اسماعیل بن ابی خالد، ابن ابی اوفی

باب : غزوات کا بیان

عمرہ قضاء کا بیان اسے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1404

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ هُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ إِنَّهُ يَقْدَمُ عَلَيْكُمْ وَفْدٌ وَهَنَهُمْ حُمَّى يَثْرِبَ وَأَمَرَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرْمُلُوا الْأَشْوَاطَ الثَّلَاثَةَ وَأَنْ يَمْشُوا مَا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ وَلَمْ يَمْنَعْهُ أَنْ يَأْمُرَهُمْ أَنْ يَرْمُلُوا الْأَشْوَاطَ كُلَّهَا إِلَّا الْإِبْقَاءُ عَلَيْهِمْ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَزَادَ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَامِهِ الَّذِي اسْتَأْمَنَ قَالَ ارْمُلُوا لِيَرَى الْمُشْرِكُونَ قُوَّتَهُمْ وَالْمُشْرِكُونَ مِنْ قِبَلِ قُعَيْقِعَانَ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے اصحاب جب (مکہ) آئے تو مشرکوں نے (آپس) میں کہا کہ تمہارے پاس وہ جماعت (مسلمان) آرہی ہے جسے یثرب کے بخار نے کمزور کر دیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں کو (طواف کے) پہلے تین چکروں میں اکڑ کر چلنے کا حکم دیا اور دونوں رکنوں کے درمیان آہستہ چلنے کا اور تمام چکروں میں اکڑ کر چلنے کا حکم آپ نے صرف مسلمانوں پر شفقت اور نرمی کرتے ہوئے نہیں دیا، ابن سلمہ، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں یہ زیادتی بھی ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلح کے سال (مکہ) تشریف لائے تو آپ نے (مسلمانوں سے فرمایا) کہ اکڑ کر چلو تاکہ مشرکین مسلمانوں کی قوت دیکھ لیں اور مشرکین کوہ قعیقعان کی جانب سے (کھڑے ہو کر) دیکھا کرتے تھے۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

عمرہ قضاء کا بیان اسے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1405

راوی: محمد، سفیان بن عیینہ، عمرو، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ إِنَّمَا سَعَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِيُرِيَ الْمُشْرِكِينَ قُوَّتَهُ

محمد، سفیان بن عیینہ، عمرو، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت اللہ کے طواف میں

اور صفا و مروہ کے درمیان کافروں کو اپنی قوت دکھانے کی غرض سے دوڑ رہے تھے۔

راوی : محمد، سفیان بن عیینہ، عمرو، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

عمرہ قضاء کا بیان اسے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1406

راوی: موسی بن اسماعیل، وهیب، ایوب، عکرمه، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَبَنَى بِهَا وَهُوَ حَلَالٌ وَمَاتَتْ بِسَرِفَ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ وَزَادَ ابْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ وَأَبَانُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَطَاءٍ وَمُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ فِي عُمْرَةِ الْقَضَاءِ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے حالت احرام میں نکاح کیا اور حلال ہونے کے بعد خلوت فرمائی اور حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا انتقال (مقام) سرف میں ہوا، ابن اسحاق، ابن ابی نجیح، ابان بن صالح، عطاء، مجاہد، حضرت ابن عباس نے اتنی زیادتی اور روایت کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمرہ قضاء میں حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح کیا۔

راوی : موسی بن اسماعیل، وہیب، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غزوہ موتہ کا بیان، جو ملک شام میں ہے۔...

باب : غزوات کا بیان

غزوہ موتہ کا بیان، جو ملک شام میں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1407

راوی: احمد، ابن وھب، عمرو، ابن ابی ھلال، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ وَقَفَ عَلَى جَعْفَرٍ يَوْمَئِذٍ وَهُوَ قَتِيلٌ فَعَدَدْتُ بِهِ خَمْسِينَ بَيْنَ طَعْنَةٍ وَضَرْبَةٍ لَيْسَ مِنْهَا شَيْءٌ فِي دُبُرِهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَمَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ مُؤْتَةَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ قُتِلَ زَيْدٌ فَجَعْفَرٌ وَإِنْ قُتِلَ جَعْفَرٌ فَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كُنْتُ فِيهِمْ فِي تِلْكَ الْغَزْوَةِ فَالْتَمَسْنَا جَعْفَرَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَوَجَدْنَاهُ فِي الْقَتْلَى وَوَجَدْنَا مَا فِي جَسَدِهِ بِضْعًا وَتِسْعِينَ مِنْ طَعْنَةٍ وَرَمْيَةٍ

احمد، ابن وہب، عمرو، ابن ابی ہلال، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں غزوہ موتہ میں جعفر کی شہادت کے بعد ان کے پاس کھڑا ہوا تو میں نے انکے (جسم پر) پچاس نشان نیزہ اور تلوار کے دیکھے، ان میں سے کوئی بھی زخم انکی پشت پر نہیں تھا۔ احمد بن ابی بکر، مغیرہ بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن سعد، نافع حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ موتہ میں زید بن حارثہ کو سپہ سالار بنایا، پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر یہ شہید ہو جائیں تو پھر سپہ سالار جعفر ہیں اور اگر وہ بھی شہید ہو جائیں تو عبد اللہ بن رواحہ ہیں، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں اس غزوہ میں شریک تھا (جنگ ختم ہونے پر) ہم نے حضرت جعفر کو تلاش کیا، تو وہ شہداء میں ملے اور ہم نے ان کے جسم پر کچھ اوپر نوے زخم تیر اور نیزہ کے پائے۔

راوی : احمد، ابن وہب، عمرو، ابن ابی ہلال، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ موتہ کا بیان، جو ملک شام میں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1408

راوی: احمد بن واقد، حماد بن زید، ایوب، حمید بن ہلال، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى زَيْدًا وَجَعْفَرًا وَابْنَ رَوَاحَةَ لِلنَّاسِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَهُمْ خَبَرُهُمْ فَقَالَ أَخَذَ الرَّايَةَ زَيْدٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَ جَعْفَرٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَ ابْنُ رَوَاحَةَ فَأُصِيبَ وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ حَتَّى أَخَذَ الرَّايَةَ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللَّهِ حَتَّى فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

احمد بن واقد، حماد بن زید، ایوب، حمید بن ہلال، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زید، جعفر اور ابن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کی خبر لوگوں کو سنائی حالانکہ ابھی تک کوئی خبر ان کی نہیں آئی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ (پہلے) زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جھنڈا سنبھالا، اور وہ شہید ہوگئے، پھر جعفر نے سنبھالا تو وہ بھی شہید ہوگئے، پھر عبداللہ بن رواحہ نے سنبھالا تو وہ بھی شہید ہوگئے، آپ کی آنکھوں سے یہ کہتے وقت آنسو جاری تھے، یہاں تک کہ اللہ کی ایک تلوار (خالد بن ولید) نے جھنڈا سنبھالا حتی کہ اللہ نے عیسائیوں پر فتح عنایت فرمائی۔

راوی: احمد بن واقد، حماد بن زید، ایوب، حمید بن ہلال، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ موتہ کا بیان، جو ملک شام میں ہے۔

راوی: قتیبہ، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَمْرَةُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا تَقُولُ لَمَّا جَائَ قَتْلُ ابْنِ حَارِثَةَ وَجَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ رَوَاحَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ جَلَسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَفُ فِيهِ الْحُزْنُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَأَنَا أَطَّلِعُ مِنْ صَائِرِ الْبَابِ تَعْنِي مِنْ شَقِّ الْبَابِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَيْ رَسُولَ اللهِ إِنَّ نِسَائَ جَعْفَرٍ قَالَ وَذَكَرَ بُكَائَهُنَّ فَأَمَرَهُ أَنْ يَنْهَاهُنَّ قَالَ فَذَهَبَ الرَّجُلُ ثُمَّ أَتَى فَقَالَ قَدْ نَهَيْتُهُنَّ وَذَكَرَ أَنَّهُ لَمْ يُطِعْنَهُ قَالَ فَأَمَرَ أَيْضًا فَذَهَبَ ثُمَّ أَتَى فَقَالَ وَاللهِ لَقَدْ غَلَبْنَنَا فَزَعَمَتْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاحْثُ فِي أَفْوَاهِهِنَّ مِنْ التُّرَابِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ أَرْغَمَ اللهُ أَنْفَكَ فَوَاللهِ مَا أَنْتَ تَفْعَلُ وَمَا تَرَكْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْعَنَائِ

قتیبہ، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ جب (زید) بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، جعفر بن ابوطالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت خبر آئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مسجد میں) تشریف فرما ہوئے اور آپ پر آثار حزن پائے جاتے تھے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ میں دروازہ کی جھریوں میں سے دیکھ رہی تھی کہ ایک آدمی آیا اور اس نے کہا یارسول اللہ! جعفر کے گھر کی عورتیں رو رہی ہیں، آپ نے فرمایا انہیں منع کر دے، وہ شخص گیا پھر آکر کہا کہ میں نے انہیں منع کیا، مگر وہ مانتی ہی نہیں، آپ نے پھر منع کرنے کا حکم دیا، وہ گیا اور پھر آکر کہنے لگا، بخدا (وہ تو مانتی نہیں ہیں بلکہ) ہم پر غالب آگئی ہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، پھر ان کا منہ مٹی سے بھر دے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں میں نے اس سے کہا اللہ تیری ناک کو خاک آلود کرے تو نہ تو وہ کر سکتا ہے، (کہ انہیں رونے سے روک دے) اور نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیچھا چھوڑتا ہے۔

راوی: قتیبہ، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غزوات کا بیان

غزوہ موتہ کا بیان، جو ملک شام میں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1410

راوی: محمد بن ابوبکر، عمر بن علی، اسماعیل بن ابوخالد، عامر

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا حَيَّا ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ ذِي الْجَنَاحَيْنِ

محمد بن ابو بکر، عمر بن علی، اسماعیل بن ابو خالد، عامر سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فرزند کو سلام کرتے تو کہتے، السلام علیک یا ابن ذی الجناحین (یعنی اے دو پر والے کے فرزند تم پر سلام ہو(

راوی : محمد بن ابو بکر، عمر بن علی، اسماعیل بن ابو خالد، عامر

باب : غزوات کا بیان

غزوہ موتہ کا بیان، جو ملک شام میں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1411

راوی: ابونعیم، سفیان، اسماعیل، قیس بن ابوحازم، حضرت خالد بن ولید

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ لَقَدْ انْقَطَعَتْ فِي يَدِي يَوْمَ مُؤْتَةَ تِسْعَةُ أَسْيَافٍ فَمَا بَقِيَ فِي يَدِي إِلَّا صَفِيحَةٌ يَمَانِيَةٌ

ابونعیم، سفیان، اسماعیل، قیس بن ابو حازم، حضرت خالد بن ولید کہتے ہیں کہ غزوہ موتہ میں میرے ہاتھ سے (مارتے مارتے) نو

تلواریں ٹوٹ گئی تھیں، صرف ایک یمنی چوڑی تلوار میرے ہاتھ میں باقی رہ گئی۔

راوی : ابونعیم، سفیان، اسماعیل، قیس بن ابوحازم، حضرت خالد بن ولید

باب : غزوات کا بیان

غزوہ موتہ کا بیان، جو ملک شام میں ہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1412

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی حَدَّثَنَا يَحْيَی عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ لَقَدْ دُقَّ فِي يَدِي يَوْمَ مُؤْتَةَ تِسْعَةُ أَسْيَافٍ وَصَبَرَتْ فِي يَدِي صَفِيحَةٌ لِي يَمَانِيَةٌ

محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ جنگ موتہ میں میرے ہاتھ سے (جنگ کرتے کرتے) نو تلواریں ٹوٹ گئیں، اور میری یمنی چوڑی تلوار میرے ہاتھ میں باقی رہی۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ موتہ کا بیان، جو ملک شام میں ہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1413

راوی: عمران بن میسرہ، محمد بن فضیل، حصین، عامر، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أُغْمِيَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ فَجَعَلَتْ أُخْتُهُ عَمْرَةُ تَبْكِي وَا جَبَلَاهْ وَا كَذَا وَا كَذَا تُعَدِّدُ عَلَيْهِ فَقَالَ حِينَ أَفَاقَ مَا قُلْتِ شَيْئًا إِلَّا قِيلَ لِي آنْتَ كَذَلِكَ

عمران بن میسرہ، محمد بن فضیل، حصین، عامر، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن رواحہ ایک دن بیہوش ہوگئے تو انکی بہن وَاجَبَلَاہُ وَاکَذَاوَاکَذَا (ہائے پہاڑ جیسا بھائی! ہائے یوں! ہائے یوں!) کہہ کر رونے لگیں (یعنی) انکے اوصاف گن گن کر بیان کرتی تھیں جب انہیں ہوش آیا تو (بہن سے) کہا کہ تم جو جو بات کہتیں تو مجھ سے پوچھا جاتا، کیا تو ایسا ہی ہے۔

راوی: عمران بن میسرہ، محمد بن فضیل، حصین، عامر، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: غزوات کا بیان

غزوہ موتہ کا بیان، جو ملک شام میں ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1414

راوی: قتیبہ، عبثر، حصین، شعبی، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ أُغْمِيَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ بِهَذَا فَلَمَّا مَاتَ لَمْ تَبْكِ عَلَيْهِ

قتیبہ، عبثر، حصین، شعبی، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیہوش ہوگئے اور پہلی حدیث کی طرح روایت بیان کی (مگر اتنی زیادتی تھی کہ) جب عبداللہ کا انتقال ہوا تو انکی بہن ان پر بالکل نہ روئیں۔

راوی : قتیبہ، عبثر، حصین، شعبی، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قبیلہ جہینہ کی قوم حرقات کی طرف نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسامہ بن زید کو ب...

باب : غزوات کا بیان

قبیلہ جہینہ کی قوم حرقات کی طرف نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسامہ بن زید کو بھیجنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1415

راوی: عمرو بن محمد، ھشیم، حصین، ابوظبیان، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ أَخْبَرَنَا أَبُو ظَبْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ بَعَثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْحُرَقَةِ فَصَبَّحْنَا الْقَوْمَ فَهَزَمْنَاهُمْ وَلَحِقْتُ أَنَا وَرَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ رَجُلًا مِنْهُمْ فَلَمَّا غَشِينَاهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَكَفَّ الْأَنْصَارِيُّ فَطَعَنْتُهُ بِرُمْحِي حَتَّى قَتَلْتُهُ فَلَمَّا قَدِمْنَا بَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أُسَامَةُ أَقَتَلْتَهُ بَعْدَ مَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ قُلْتُ كَانَ مُتَعَوِّذًا فَمَا زَالَ يُكَرِّرُهَا حَتَّى تَمَنَّيْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ أَسْلَمْتُ قَبْلَ ذَلِكَ الْيَوْمِ

عمرو بن محمد، ہشیم، حصین، ابوظبیان، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حرقہ کی جانب بھیجا ہم نے صبح کو اس قوم پر حملہ کر کے انہیں شکست دے دی، میں اور ایک انصاری اس قوم کے ایک آدمی کے پیچھے لگ گئے جب ہم نے اسے گھیر لیا تو اس نے کہا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ، اس انصاری نے تو ہاتھ روک لیا، مگر میں نے اس کے نیزہ مار کر اسے قتل کر دیا، جب ہم واپس آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ بات معلوم ہوئی تو آپ نے فرمایا، اسامہ! تم نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہنے کے بعد بھی اسے قتل کر دیا، میں نے عرض کیا اس نے جان بچانے کیلئے کہا تھا، مگر آپ برابر یہی فرماتے رہے، یہاں تک کہ میں نے تمنا کی کہ کاش آج سے پہلے میں اسلام نہ لایا ہوتا۔

راوی : عمرو بن محمد، ہشیم، حصین، ابوظبیان، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

قبیلہ جہینہ کی قوم حرقات کی طرف نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسامہ بن زید کو بھیجنا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1416

راوی: قتیبہ بن سعید، حاتم یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ يَقُولُ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ وَخَرَجْتُ فِيمَا يَبْعَثُ مِنْ الْبُعُوثِ تِسْعَ غَزَوَاتٍ مَرَّةً عَلَيْنَا أَبُو بَكْرٍ وَمَرَّةً عَلَيْنَا أُسَامَةُ وَقَالَ عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ يَقُولُ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ وَخَرَجْتُ فِيمَا يَبْعَثُ مِنْ الْبَعْثِ تِسْعَ غَزَوَاتٍ عَلَيْنَا مَرَّةً أَبُو بَكْرٍ وَمَرَّةً أُسَامَةُ

قتیبہ بن سعید، حاتم یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سات غزوات میں شریک رہا اور دیگر لشکر جو آپ (کسی کی سپہ سالاری) میں روانہ فرماتے ان میں سے نو میں شریک ہوا ایک مرتبہ ہمارے سپہ سالار ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے اور ایک مرتبہ اسامہ، عمر بن حفص بن غیاث، انکے والد یزید بن ابی عبیدہ، سلمہ بن اکوع کہتے ہیں کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سات غزوات میں شریک رہا اور جو دیگر لشکر آپ (کسی کی سپہ سالاری میں) روانہ فرماتے ان میں سے نو میں شریک ہوا ایک مرتبہ ہمارے امیر ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے اور ایک مرتبہ اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حاتم یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

قبیلہ جہینہ کی قوم حرقات کی طرف نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسامہ بن زید کو بھیجنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1417

راوی: ابوعاصم، ضحاک بن مخلد، یزید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ وَغَزَوْتُ مَعَ ابْنِ حَارِثَةَ اسْتَعْمَلَهُ عَلَيْنَا

ابوعاصم، ضحاک بن مخلد، یزید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سات غزوات میں شریک رہا اور میں ابن حارثہ کے ساتھ اس غزوہ میں بھی تھا، جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں ہمارا امیر بنایا تھا۔

راوی: ابوعاصم، ضحاک بن مخلد، یزید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

قبیلہ جہینہ کی قوم حرقات کی طرف نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسامہ بن زید کو بھیجنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1418

راوی: محمد بن عبداللہ، حماد بن مسعدہ، یزید بن ابوعبید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ فَذَكَرَ خَيْبَرَ وَالْحُدَيْبِيَةَ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ وَيَوْمَ الْقَرَدِ قَالَ يَزِيدُ وَنَسِيتُ بَقِيَّتَهُمْ

محمد بن عبداللہ، حماد بن مسعدہ، یزید بن ابوعبید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ، انہوں نے بیان کیا کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سات غزوات میں شریک رہا، پھر انہوں نے خیبر، حدیبیہ، حنین اور جنگ قرد کا ذکر کیا، یزید نے کہا باقی غزوات کو میں بھول گیا۔

راوی : محمد بن عبداللہ، حماد بن مسعدہ، یزید بن ابوعبید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غزوہ فتح (مکہ) اور حاطب بن ابی بلتعہ نے اہل مکہ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم...

باب : غزوات کا بیان

غزوہ فتح (مکہ) اور حاطب بن ابی بلتعہ نے اہل مکہ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لشکر کشی کی جو اطلاع بھیجی تھی اس کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1419

راوی: قتیبہ، سفیان، عمرو بن دینار، حسن بن محمد، عبیداللہ بن ابی رافع، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ أَبِي رَافِعٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَالزُّبَيْرَ وَالْمِقْدَادَ فَقَالَ انْطَلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ فَإِنَّ بِهَا ظَعِينَةً مَعَهَا كِتَابٌ فَخُذُوا مِنْهَا قَالَ فَانْطَلَقْنَا تَعَادَى بِنَا خَيْلُنَا حَتَّى أَتَيْنَا الرَّوْضَةَ فَإِذَا نَحْنُ بِالظَّعِينَةِ قُلْنَا لَهَا أَخْرِجِي الْكِتَابَ قَالَتْ مَا مَعِي كِتَابٌ فَقُلْنَا لَتُخْرِجِنَّ الْكِتَابَ أَوْ لَنُلْقِيَنَّ الثِّيَابَ قَالَ فَأَخْرَجَتْهُ مِنْ عِقَاصِهَا فَأَتَيْنَا بِهِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا فِيهِ مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى نَاسٍ بِمَكَّةَ مِنْ الْمُشْرِكِينَ يُخْبِرُهُمْ بِبَعْضِ أَمْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا حَاطِبُ مَا هَذَا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ لَا تَعْجَلْ عَلَيَّ إِنِّي كُنْتُ امْرَأً مُلْصَقًا فِي قُرَيْشٍ يَقُولُ كُنْتُ حَلِيفًا وَلَمْ أَكُنْ مِنْ أَنْفُسِهَا وَكَانَ مَنْ مَعَكَ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ مَنْ لَهُمْ قَرَابَاتٌ يَحْمُونَ أَهْلِيهِمْ وَأَمْوَالَهُمْ فَأَحْبَبْتُ إِذْ فَاتَنِي ذَلِكَ مِنْ

النَّسَبِ فِيهِمْ أَنْ أَتَّخِذَ عِنْدَهُمْ يَدًا يَحْمُونَ قَرَابَتِي وَلَمْ أَفْعَلْهُ ارْتِدَادًا عَنْ دِينِي وَلَا رِضًا بِالْكُفْرِ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهُ قَدْ صَدَقَكُمْ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعْنِي أَضْرِبْ عُنُقَ هَذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللَّهَ اطَّلَعَ عَلَى مَنْ شَهِدَ بَدْرًا فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ السُّورَةَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَائَ تُلْقُونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَائَكُمْ مِنْ الْحَقِّ إِلَى قَوْلِهِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَائَ السَّبِيلِ

قتیبہ، سفیان، عمرو بن دینار، حسن بن محمد، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے زبیر اور مقداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ جاؤ حتی کہ (مقام) روضہ خاخ تک پہنچو۔ وہاں تمہیں ایک کجاوہ نشین عورت ملے گی جس کے پاس ایک خط ہو گا، وہ خط اس سے لے لو، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے گھوڑے تیزی کے ساتھ ہمیں لے اڑے حتی کہ روضہ خاخ پہنچ گئے، وہاں ہمیں ایک کجاوہ نشین عورت ملی، ہم نے اس سے کہا خط نکال، اس نے کہا میرے پاس کوئی خط نہیں، ہم نے اس سے کہا کہ یا تو خط نکال دے ورنہ ہم تیرے کپڑے اتار (کر تلاشی) لیں گے، تو اس نے اپنی چوٹی میں سے خط نکالا، ہم وہ خط لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو اس میں لکھا ہوا تھا حاطب بن ابی بلتعہ کی جانب سے مشرکین مکہ کے نام، انہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض معاملات (جنگ) کی اطلاع دے رہے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حاطب سے فرمایا، حاطب یہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا یا رسول اللہ! مجھ پر جلدی نہ کیجئے، میں ایسا آدمی ہوں کہ قریش سے میرا تعلق ہے، یعنی میں انکا حلیف ہوں اور میں انکی ذات سے نہیں اور آپ کے ساتھ جو مہاجر ہیں، ان سب کے رشتہ دار ہیں جو انکے مال، اولاد کی حمایت کر سکتے ہیں، چونکہ ان سے میری قرابت نہیں تھی اس لئے میں نے چاہا کہ ان پر کوئی ایسا احسان کر دوں جس سے وہ میری رشتہ داری کی حفاظت کریں اور یہ کام میں نے اپنے دین سے پھر جانے اور اسلام لانے کے بعد کفر پر راضی ہونے کے سبب سے نہیں کیا ہے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، دیکھو، حاطب نے تم سے سچ سچ کہہ دیا ہے، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے کہ اس منافق کی گردن مار دوں، آپ نے فرمایا (نہیں نہیں کہ) یہ بدر میں شریک تھے اور تمہیں کیا معلوم ہے؟ اللہ تعالیٰ نے حاضرین بدر کی طرف التفات کر کے فرمایا تھا، کہ تم جو تمہارا جی چاہے، عمل کرو کہ میں تمہیں بخش چکا، پھر اللہ تعالیٰ نے یہ سورت نازل فرمائی کہ، اے ایمان والو! تم میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ کہ تم ان سے اپنی محبت ظاہر کرو، آخر آیت (فَقَدْ ضَلَّ سَوَائَ السَّبِيلِ) تک۔

راوی : قتیبہ، سفیان، عمرو بن دینار، حسن بن محمد، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غزوہ فتح (مکہ) کا بیان جو رمضان (سنہ ۸ھ) میں پیش آیا...

باب : غزوات کا بیان

غزوہ فتح (مکہ) کا بیان جو رمضان (سنہ ۸ھ) میں پیش آیا

جلد : جلد دوم حدیث 1420

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، عقیل ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا غَزْوَةَ الْفَتْحِ فِي رَمَضَانَ قَالَ وَسَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ وَعَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ صَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا بَلَغَ الْكَدِيدَ الْمَاءَ الَّذِي بَيْنَ قُدَيْدٍ وَعُسْفَانَ أَفْطَرَ فَلَمْ يَزَلْ مُفْطِرًا حَتَّى انْسَلَخَ الشَّهْرُ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، عقیل ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ فتح (مکہ) رمضان میں کیا، زہری کہتے ہیں کہ میں نے ابن مسیب سے بھی ایسا ہی سنا ہے اور عبید اللہ نے بواسطہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھا یہاں تک کہ جب (مقام) کدید میں اس چشمہ میں پہنچے جو قدید اور عسفان کے درمیان ہے تو آپ نے روزہ افطار کیا پھر اس ماہ کے ختم ہونے تک روزہ نہیں رکھا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، عقیل ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

غزوہ فتح (مکہ) کا بیان جو رمضان (سنہ ۸ھ) میں پیش آیا

جلد : جلد دوم حدیث 1421

راوی: محمود، عبدالرزاق، معمر، عبید اللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي مَحْمُودٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي رَمَضَانَ مِنْ الْمَدِينَةِ وَمَعَهُ عَشَرَةُ آلَافٍ وَذَلِكَ عَلَى رَأْسِ ثَمَانِ سِنِينَ وَنِصْفٍ مِنْ مَقْدَمِهِ الْمَدِينَةَ فَسَارَ هُوَ وَمَنْ مَعَهُ مِنْ الْمُسْلِمِينَ إِلَى مَكَّةَ يَصُومُ وَيَصُومُونَ حَتَّى بَلَغَ الْكَدِيدَ وَهُوَ مَاءٌ بَيْنَ عُسْفَانَ وَقُدَيْدٍ أَفْطَرَ وَأَفْطَرُوا قَالَ الزُّهْرِيُّ وَإِنَّمَا يُؤْخَذُ مِنْ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآخِرُ فَالْآخِرُ

محمود، عبدالرزاق، معمر، عبید اللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دس ہزار مسلمانوں کے ساتھ رمضان میں (فتح مکہ کے لئے) مدینہ سے چلے اور اس وقت آپ کو مدینہ ہجرت کئے ساڑھے آٹھ سال ہوئے تھے تو آپ نے اور آپ کے ہمراہ دوسرے مسلمان مکہ کی طرف روانہ ہوئے کہ آپ بھی روزہ دار تھے اور دوسرے مسلمان بھی یہاں تک کہ (مقام) کدید پر پہنچے جو عسفان اور قدید کے درمیان ایک چشمہ ہے تو آپ نے بھی روزہ افطار کر لیا اور مسلمانوں نے بھی، زہری کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری فعل لینا چاہئے (یعنی سفر جہاد میں روزہ نہ رکھنا چاہئے جیسا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں روزہ نہیں رکھا)۔

راوی: محمود، عبدالرزاق، معمر، عبید اللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1422

راوی: عیاش بن ولید عبدالاعلی خالد عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ إِلَى حُنَيْنٍ وَالنَّاسُ مُخْتَلِفُونَ فَصَائِمٌ وَمُفْطِرٌ فَلَمَّا اسْتَوَى عَلَى رَاحِلَتِهِ دَعَا بِإِنَاءٍ مِنْ لَبَنٍ أَوْ مَاءٍ فَوَضَعَهُ عَلَى رَاحَتِهِ أَوْ عَلَى رَاحِلَتِهِ ثُمَّ نَظَرَ إِلَى النَّاسِ فَقَالَ الْمُفْطِرُونَ لِلصُّوَّامِ أَفْطِرُوا وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ وَقَالَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عیاش بن ولید عبدالاعلیٰ خالد عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حنین کی جانب رمضان میں چلے اور لوگوں کا حال مختلف تھا بعض روزہ دار تھے اور بعض بغیر روزہ کے جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر بیٹھے تو آپ نے دودھ یا پانی کا گلاس منگایا اور اسے اپنے ہاتھ پر رکھا پھر آپ نے لوگوں کی طرف دیکھا تو بے روزہ داروں نے روزہ داروں سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فعل دیکھ کر کہا کہ روزہ توڑ دو عبدالرزاق معمر ایوب عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح (مکہ) کے سال نکلے حماد بن زید ایوب عکرمہ حضرت ابن عباس آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : عیاش بن ولید عبدالاعلیٰ خالد عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

غزوہ فتح (مکہ) کا بیان جو رمضان (سنہ ۸ھ) میں پیش آیا

جلد : جلد دوم   حدیث 1423

راوی: علی بن عبداللہ، جریر، منصور، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَافَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ عُسْفَانَ ثُمَّ دَعَا بِإِنَاءٍ مِنْ مَاءٍ فَشَرِبَ نَهَارًا لِيُرِيَهُ النَّاسَ فَأَفْطَرَ حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ قَالَ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ وَأَفْطَرَ فَمَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ

علی بن عبد اللہ، جریر، منصور، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان میں سفر کیا اور روزہ رکھا یہاں تک کہ آپ (مقام) عسفان میں پہنچے پھر آپ نے پانی کا گلاس منگوایا اور لوگوں کو دکھانے کے لئے اسے دن میں پی لیا پھر آپ نے مکہ آنے تک روزہ نہیں رکھا اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سفر میں روزہ رکھا بھی ہے اور نہیں بھی رکھا لہذا جس کا دل چاہے رکھے اور جس کا دل چاہے نہ رکھے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، جریر، منصور، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

فتح (مکہ) کے دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پرچم کہاں نصب فرمایا...

باب : غزوات کا بیان

فتح (مکہ) کے دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پرچم کہاں نصب فرمایا

جلد : جلد دوم   حدیث 1424

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام،

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا سَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ

الْفَتْحِ فَبَلَغَ ذَلِكَ قُرَيْشًا خَرَجَ أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ وَحَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ وَبُدَيْلُ بْنُ وَرْقَائَ يَلْتَمِسُونَ الْخَبَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلُوا يَسِيرُونَ حَتَّى أَتَوْا مَرَّ الظَّهْرَانِ فَإِذَا هُمْ بِنِيرَانٍ كَأَنَّهَا نِيرَانُ عَرَفَةَ فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ مَا هَذِهِ لَكَأَنَّهَا نِيرَانُ عَرَفَةَ فَقَالَ بُدَيْلُ بْنُ وَرْقَائَ نِيرَانُ بَنِي عَمْرٍو فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ عَمْرٌو أَقَلُّ مِنْ ذَلِكَ فَرَآهُمْ نَاسٌ مِنْ حَرَسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدْرَكُوهُمْ فَأَخَذُوهُمْ فَأَتَوْا بِهِمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمَ أَبُو سُفْيَانَ فَلَمَّا سَارَ قَالَ لِلْعَبَّاسِ احْبِسْ أَبَا سُفْيَانَ عِنْدَ حَطْمِ الْخَيْلِ حَتَّى يَنْظُرَ إِلَى الْمُسْلِمِينَ فَحَبَسَهُ الْعَبَّاسُ فَجَعَلَتْ الْقَبَائِلُ تَمُرُّ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمُرُّ كَتِيبَةً كَتِيبَةً عَلَى أَبِي سُفْيَانَ فَمَرَّتْ كَتِيبَةٌ قَالَ يَا عَبَّاسُ مَنْ هَذِهِ قَالَ هَذِهِ غِفَارُ قَالَ مَا لِي وَلِغِفَارَ ثُمَّ مَرَّتْ جُهَيْنَةُ قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ مَرَّتْ سَعْدُ بْنُ هُذَيْمٍ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ وَمَرَّتْ سُلَيْمُ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى أَقْبَلَتْ كَتِيبَةٌ لَمْ يَرَ مِثْلَهَا قَالَ مَنْ هَذِهِ قَالَ هَؤُلَائِ الْأَنْصَارُ عَلَيْهِمْ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ مَعَهُ الرَّايَةُ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ يَا أَبَا سُفْيَانَ الْيَوْمَ يَوْمُ الْمَلْحَمَةِ الْيَوْمَ تُسْتَحَلُّ الْكَعْبَةُ فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ يَا عَبَّاسُ حَبَّذَا يَوْمُ الذِّمَارِ ثُمَّ جَائَتْ كَتِيبَةٌ وَهِيَ أَقَلُّ الْكَتَائِبِ فِيهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ وَرَايَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فَلَمَّا مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي سُفْيَانَ قَالَ أَلَمْ تَعْلَمْ مَا قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ مَا قَالَ قَالَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ كَذَبَ سَعْدٌ وَلَكِنْ هَذَا يَوْمٌ يُعَظِّمُ اللَّهُ فِيهِ الْكَعْبَةَ وَيَوْمٌ تُكْسَى فِيهِ الْكَعْبَةُ قَالَ وَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُرْكَزَ رَايَتُهُ بِالْحَجُونِ قَالَ عُرْوَةُ وَأَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ يَقُولُ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ هَا هُنَا أَمَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَرْكُزَ الرَّايَةَ قَالَ وَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ أَنْ يَدْخُلَ مِنْ أَعْلَى مَكَّةَ مِنْ كَدَائٍ وَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كُدَا فَقُتِلَ مِنْ خَيْلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ رَجُلَانِ حُبَيْشُ بْنُ الْأَشْعَرِ وَكُرْزُ بْنُ جَابِرٍ الْفِهْرِيُّ

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے سال روانہ ہوئے تو قریش کو اس کی خبر پہنچ گئی ابوسفیان بن حرب، حکیم بن حزام اور بدیل بن ورقا (قریش کی جانب سے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خبر لینے کے لئے نکلے یہ تینوں چلتے چلتے (مقام) مرالظہران تک پہنچے وہاں بکثرت آگ اس طرح روشن دیکھی جس طرح عرفہ میں ہوتی ہے ابوسفیان نے کہا یہ آگ کیسی ہے؟ جیسے عرفہ میں ہوتی ہے بدیل بن ورقاء نے جواب دیا بنو عمرو کی آگ

ہو گی، ابوسفیان نے کہا، عمرو کی تعداد اس سے بہت کم ہے ان تینوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محافظوں نے دیکھ کر پکڑ لیا اور انہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا ابوسفیان تو مسلمان ہو گئے۔ پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روانہ ہوئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ ابوسفیان کو لشکر اسلام کی تنگ گزر گاہ کے پاس ٹھہرا، تاکہ یہ لشکر اسلام کا نظارہ کر سکیں انہیں حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وہاں کھڑا کر دیا اب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ قبائل گزرنے شروع ہوئے لشکر کا ایک ایک دستہ ابوسفیان کے پاس سے گزرنے لگا چنانچہ جب ایک دستہ گزرا تو ابوسفیان نے پوچھا اے عباس! یہ کون سا دستہ ہے؟ انہوں نے کہا یہ قبیلہ غفار ہے، ابوسفیان نے کہا کہ میری اور قبیلہ غفار کی تو لڑائی نہ تھی پھر قبیلہ جہینہ گزرا تو اسی طرح کہا پھر سعد بن ہذیم گزرا تو اسی طرح کہا پھر سلیم گزرا تو اسی طرح کہا پھر ایک دستہ گزرا کہ اس جیسا دیکھا ہی نہ تھا ابوسفیان نے کہا کہ یہ کون ہے؟ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا یہ انصار ہیں ان کے سپہ سالار سعد بن عبادہ ہیں، جن کے پاس پرچم ہے سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اے ابوسفیان! آج کا دن جنگ کا دن ہے آج کعبہ (میں کافروں کا کشت وخون) حلال ہو جائے گا ابوسفیان نے کہا اے عباس! ہلاکت (کفار) کا دن کتنا اچھا ہے؟ پھر ایک سب سے چھوٹا دستہ آیا جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے (مہاجر) اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پرچم زبیر بن عوام کے پاس تھا جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوسفیان کے پاس سے گزرے تو ابوسفیان نے کہا آپ کو معلوم ہے کہ سعد بن عبادہ نے کیا کہا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا کہا ہے؟ ابوسفیان نے کہا ایسا ایسا کہا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سعد نے صحیح نہیں کہا لیکن آج کا دن تو وہ دن ہے جس میں اللہ تعالیٰ کعبہ کو عظمت وبزرگی عطا فرمائے گا اور کعبہ کو آج غلاف پہنایا جائے گا۔ عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پرچم کو (مقام) حجون میں نصب کرنے کا حکم دیا عروہ کہتے ہیں کہ مجھے نافع بن جبیر بن مطعم نے بتایا کہ انہوں نے عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو زبیر بن عوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ کہتے ہوئے سنا کہ اے ابوعبداللہ! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کو یہاں پرچم نصب کرنے کا حکم دیا ہے عروہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس دن خالد بن ولید کو حکم دیا کہ وہ مکہ کے اوپر کے حصہ یعنی کدا سے داخل ہوں اور خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کدا سے داخل ہوئے اس دن خالد کے دستہ کے دو آدمی حبیش بن اشعر اور کرز بن جابر فہری شہید ہوئے (باقی اور کسی کا کان بھی گرم نہیں ہوا)۔

راوی : عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام،

باب : غزوات کا بیان

فتح (مکہ) کے دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پرچم کہاں نصب فرمایا

جلد : جلد دوم حدیث 1425

راوی: ابو الولید، شعبہ، معاویہ بن قرہ، عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُغَفَّلٍ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ عَلَى نَاقَتِهِ وَهُوَ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفَتْحِ يُرَجِّعُ وَقَالَ لَوْلَا أَنْ يَجْتَمِعَ النَّاسُ حَوْلِي لَرَجَّعْتُ كَمَا رَجَّعَ

ابو الولید، شعبہ، معاویہ بن قرہ، عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے فتح مکہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ناقہ پر سوار خوش الحانی سے سورہ فتح پڑھتے ہوئے دیکھا، معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ اگر مجھے لوگوں کے ارد گرد جمع ہو جانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں آپ کی طرح خوش الحانی کر کے دکھاتا (جیسا کہ عبداللہ بن مغفل نے کی تھی)۔

راوی : ابو الولید، شعبہ، معاویہ بن قرہ، عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

فتح (مکہ) کے دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پرچم کہاں نصب فرمایا

جلد : جلد دوم حدیث 1426

راوی: سلیمان بن عبدالرحمن، سعد بن یحیی، محمد بن ابی حفصہ، زہری، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ

عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ قَالَ زَمَنَ الْفَتْحِ يَا رَسُولَ اللهِ أَيْنَ تَنْزِلُ غَدًا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مِنْ مَنْزِلٍ ثُمَّ قَالَ لَا يَرِثُ الْمُؤْمِنُ الْكَافِرَ وَلَا يَرِثُ الْكَافِرُ الْمُؤْمِنَ قِيلَ لِلزُّهْرِيِّ وَمَنْ وَرِثَ أَبَا طَالِبٍ قَالَ وَرِثَهُ عَقِيلٌ وَطَالِبٌ قَالَ مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَيْنَ تَنْزِلُ غَدًا فِي حَجَّتِهِ وَلَمْ يَقُلْ يُونُسُ حَجَّتِهِ وَلَا زَمَنَ الْفَتْحِ

سلیمان بن عبدالرحمن، سعد بن یحیی، محمد بن ابی حفصہ، زہری، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فتح مکہ کے زمانہ میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کل آپ کہاں قیام فرمائیں گے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا عقیل نے ہمارے واسطے ٹھہرنے کی کوئی جگہ چھوڑی ہے؟ پھر آپ نے فرمایا نہ مومن کافر کا وارث ہو سکتا ہے اور نہ کافر مومن کا۔ زہری سے پوچھا گیا کہ ابوطالب کا کون وارث ہوا؟ انہوں نے کہا عقیل اور طالب ان کے وارث ہوئے معمر نے زہری سے یہ روایت کی ہے کہ آپ کل کہاں ٹھہریں گے آپ کے حج کے زمانہ میں (اسامہ نے کہا) تھا اور یونس کی روایت میں نہ حج کا ذکر ہے نہ زمانہ فتح کا۔

راوی : سلیمان بن عبدالرحمن، سعد بن یحیی، محمد بن ابی حفصہ، زہری، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

فتح (مکہ) کے دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پرچم کہاں نصب فرمایا

جلد : جلد دوم   حدیث 1427

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْزِلُنَا إِنْ شَاءَ اللهُ إِذَا فَتَحَ اللهُ الْخَيْفُ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر اللہ نے فتح دی تو ان شاء اللہ ہمارے ٹھہرنے کی جگہ خیف ہو گی جہاں قریش نے کفر پر قسمیں کھائیں تھیں۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

فتح (مکہ) کے دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پرچم کہاں نصب فرمایا

جلد : جلد دوم حدیث 1428

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَرَادَ حُنَيْنًا مَنْزِلُنَا غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ

موسی بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب جنگ حنین کا ارادہ کیا تو فرمایا کہ ہم ان شاء اللہ خیف بنی کنانہ میں ٹھہریں گے جہاں کافروں نے کفر پر باہم عہد وپیمان کیا تھا۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1429

راوی: یحیی بن قزعه، مالك، ابن شهاب، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَائَ رَجُلٌ فَقَالَ ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلْهُ قَالَ مَالِكٌ وَلَمْ يَكُنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا نُرَى وَاللهُ أَعْلَمُ يَوْمَئِذٍ مُحْرِمًا

یحیی بن قزعہ، مالک، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح (مکہ) کے دن سر مبارک پر خود رکھے ہوئے مکہ میں داخل ہوئے آپ نے خود اتارا ہی تھا کہ ایک آدمی نے آکر کہا کہ ابن خطل (جو کہ چند مسلمانوں کو قتل کرکے مرتد ہو گیا تھا) کعبہ کے پردے پکڑے ہوئے موجود ہے، آپ نے فرمایا اسے قتل کر دو مالک کہتے ہیں کہ جہاں تک ہمارا خیال ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت محرم نہیں تھے۔

راوی : یحیی بن قزعہ، مالک، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

فتح (مکہ) کے دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پرچم کہاں نصب فرمایا

جلد : جلد دوم حدیث 1430

راوی: صدقه بن فضل، ابن عیینه، ابن ابی نجیح، مجاهد، ابومعمر، حضرت عبدالله رضی الله عنه

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَحَوْلَ الْبَيْتِ سِتُّونَ وَثَلَاثُ مِائَةِ نُصُبٍ فَجَعَلَ يَطْعُنُهَا بِعُودٍ فِي يَدِهِ وَيَقُولُ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ

صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، ابن ابی نجیح، مجاہد، ابو معمر، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح (مکہ) کے دن مکہ میں داخل ہوئے اور بیت اللہ کے ارد گرد تین سو ساٹھ بت تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھ کی لکڑی سے ان کو مارتے ہوئے فرماتے تھے حق آگیا اور باطل ملیامیٹ ہو گیا، حق آیا اور اب باطل نہ آئے گا اور نہ دوبارہ لوٹے گا۔

راوی : صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، ابن ابی نجیح، مجاہد، ابو معمر، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

فتح (مکہ) کے دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پرچم کہاں نصب فرمایا

جلد : جلد دوم حدیث 1431

راوی: اسحاق، عبدالصمد، ان کے والد، ایوب، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ أَبَى أَنْ يَدْخُلَ الْبَيْتَ وَفِيهِ الْآلِهَةُ فَأَمَرَ بِهَا فَأُخْرِجَتْ فَأُخْرِجَ صُورَةُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ فِي أَيْدِيهِمَا مِنْ الْأَزْلَامِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلَهُمْ اللهُ لَقَدْ عَلِمُوا مَا اسْتَقْسَمَا بِهَا قَطُّ ثُمَّ دَخَلَ الْبَيْتَ فَكَبَّرَ فِي نَوَاحِي الْبَيْتِ وَخَرَجَ وَلَمْ يُصَلِّ فِيهِ تَابَعَهُ مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ وَقَالَ وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق، عبدالصمد، ان کے والد، ایوب، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مکہ تشریف لائے تو کعبہ میں (بہت سے) بت تھے آپ کعبہ میں داخل ہونے سے رکے رہے تو آپ نے ان بتوں کے نکالنے کا حکم دیا تو انہیں نکالا گیا (ان میں) ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام کی تصویریں نکالی گئیں جن کے ہاتھوں میں (پانسہ) کے تیر تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ ان کافروں کو سمجھ دے۔ انہیں خوب اچھی طرح معلوم ہے ان دونوں بزرگوں نے کبھی پانسہ کے تیر نہیں پھینکے پھر آنحضرت کعبہ میں داخل ہوئے اور اس کے گوشوں میں تکبیر کہی اور اس میں بغیر نماز پڑھے ہوئے باہر تشریف لے آئے، معمر نے بواسطہ ایوب اور وہیب نے بواسطہ ایوب، عکرمہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : اسحاق، عبدالصمد، ان کے والد، ایوب، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مکہ کے اوپر سے داخل ہونے کا بیان لیث، یونس، نافع، ...

باب : غزوات کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مکہ کے اوپر سے داخل ہونے کا بیان لیث، یونس، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے دن مکہ کے اوپر والے حصہ سے اپنی سوری پر اسامہ بن زید کو بٹھائے ہوئے تشریف لائے آپ کے ساتھ بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حاجب کعبہ عثمان بن طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے آپ نے مسجد میں اپنی سواری کو بٹھا دیا اور عثمان کو کعبہ کی چابی لانے کا حکم دیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عثمان بن طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کعبہ میں داخل ہوگئے اور اس میں بہت دیر تک ٹھہرے رہے پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لے آئے اب لوگ دوڑے سب سے پہلے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اندر گئے انہوں نے دروازے کے پیچھے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کھڑا ہوا دیکھا تو ان سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کہاں پڑھی ہے؟ تو بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نماز پڑھنے کی جگہ بتادی عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ پوچھنا بھول گیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنی رکعتیں پڑھی تھیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1432

راوی : هشیم بن خارجه، حفص بن میسره، هشام بن عروه، ان کے والد، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ كَدَاءٍ الَّتِي بِأَعْلَى مَكَّةَ تَابَعَهُ أَبُو أُسَامَةَ وَوُهَيْبٌ فِي كَدَاءٍ

ہشیم بن خارجہ، حفص بن میسرہ، ہشام بن عروہ، ان کے والد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح (مکہ) کے دن کدا سے جو مکہ کے اوپر والے حصہ میں ہے داخل ہوئے ابواسامہ اور وہیب نے کداء میں اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی: ہشیم بن خارجہ، حفص بن میسرہ، ہشام بن عروہ، ان کے والد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مکہ کے اوپر سے داخل ہونے کا بیان لیث یونس نافع عب...

باب : غزوات کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مکہ کے اوپر سے داخل ہونے کا بیان لیث یونس نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے دن مکہ کے اوپر والے حصہ سے اپنی سوری پر اسامہ بن زید کو بٹھائے ہوئے تشریف لائے آپ کے ساتھ بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حاجب کعبہ عثمان بن طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے آپ نے مسجد میں اپنی سواری کو بٹھا دیا اور عثمان کو کعبہ کی چابی لانے کا حکم دیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عثمان بن طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کعبہ میں داخل ہوگئے اور اس میں بہت دیر تک ٹھہرے رہے پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لے آئے اب لوگ دوڑے سب سے پہلے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اندر گئے انہوں نے دروازے کے پیچھے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کھڑا ہوا دیکھا تو ان سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کہاں پڑھی ہے؟ تو بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نماز پڑھنے کی جگہ بتادی عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ پوچھنا بھول گیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنی رکعتیں پڑھی تھیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1433

راوی: عبید بن اسمٰعیل، ابواسامہ، ھشام، اپنے والد

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ أَعْلَى مَكَّةَ مِنْ كَدَاءٍ

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے سال مکہ کے اوپر

کے حصہ یعنی کدا سے داخل ہوئے۔

راوی : عبید بن اسمٰعیل، ابو اسامہ، ہشام، اپنے والد

فتح (مکہ) کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اترنے کی جگہ کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

فتح (مکہ) کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اترنے کی جگہ کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1434

راوی: ابو الولید، شعبہ، عمرو، ابن ابی لیلیٰ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى مَا أَخْبَرَنَا أَحَدٌ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى غَيْرَ أُمِّ هَانِئٍ فَإِنَّهَا ذَكَرَتْ أَنَّهُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ اغْتَسَلَ فِي بَيْتِهَا ثُمَّ صَلَّى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ قَالَتْ لَمْ أَرَهُ صَلَّى صَلَاةً أَخَفَّ مِنْهَا غَيْرَ أَنَّهُ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ

ابو الولید، شعبہ، عمرو، ابن ابی لیلیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ ہمیں ام ہانی کے سوا کسی نے نہیں بتایا کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چاشت کی نماز پڑھتے دیکھا ہے وہ کہتی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن ان کے گھر میں غسل فرما کر آٹھ رکعتیں نماز پڑھی وہ کہتی ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس نماز سے ہلکی کوئی نماز پڑھتے نہیں دیکھا مگر یہ کہ آپ رکوع وسجود پوری طرح ادا فرما رہے تھے۔

راوی : ابو الولید، شعبہ، عمرو، ابن ابی لیلیٰ

اس باب میں کوئی عنوان نہیں...

باب : غزوات کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 1435

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، منصور، ابوالضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، منصور، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے رکوع اور سجود میں یہ پڑھا کرتے تھے اے اللہ! تو پاک ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم تیری ہی حمد بیان کرتے ہیں۔ اے اللہ! مجھے بخش دے۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، منصور، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : غزوات کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 1436

راوی: ابوالنعمان، ابوعوانہ، ابوالبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ عُمَرُ

يُدْخِلُنِي مَعَ أَشْيَاخِ بَدْرٍ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِمَ تُدْخِلُ هَذَا الْفَتَى مَعَنَا وَلَنَا أَبْنَاءٌ مِثْلُهُ فَقَالَ إِنَّهُ مِمَّنْ قَدْ عَلِمْتُمْ قَالَ فَدَعَاهُمْ ذَاتَ يَوْمٍ وَدَعَانِي مَعَهُمْ قَالَ وَمَا رُئِيتُهُ دَعَانِي يَوْمَئِذٍ إِلَّا لِيُرِيَهُمْ مِنِّي فَقَالَ مَا تَقُولُونَ فِي إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا حَتَّى خَتَمَ السُّورَةَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ أُمِرْنَا أَنْ نَحْمَدَ اللَّهَ وَنَسْتَغْفِرَهُ إِذَا نُصِرْنَا وَفُتِحَ عَلَيْنَا وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا نَدْرِي أَوْ لَمْ يَقُلْ بَعْضُهُمْ شَيْئًا فَقَالَ لِي يَا ابْنَ عَبَّاسٍ أَكَذَاكَ تَقُولُ قُلْتُ لَا قَالَ فَمَا تَقُولُ قُلْتُ هُوَ أَجَلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمَهُ اللَّهُ لَهُ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ فَتْحُ مَكَّةَ فَذَاكَ عَلَامَةُ أَجَلِكَ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا قَالَ عُمَرُ مَا أَعْلَمُ مِنْهَا إِلَّا مَا تَعْلَمُ

ابو النعمان، ابو عوانہ، ابو البشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھے (اپنی مجلس میں) مشائخ بدر کے ساتھ بٹھاتے تھے تو بعض نے ان میں سے کہا کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس لڑکے کو جس کے برابر ہماری اولاد ہے ہمارے ساتھ کیوں بیٹھاتے ہیں، انہوں نے جواب دیا کہ پھر آپ لوگ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کن لوگوں (کس طبقہ) میں سے سمجھتے ہو، ابن عباس کہتے ہیں کہ پھر ایک دن انہیں اور ان کے ساتھ مجھے جہاں تک میں سمجھتا ہوں صرف اس لئے بلایا کہ انہیں میری طرف سے (علمی کمال) دکھا دیں، چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (ان لوگوں سے) کہا کہ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ آخر سورت تک میں تمہاری کیا رائے ہے؟ بعض نے کہا کہ جب اللہ ہماری مدد کرے اور فتح عطا فرمائے تو اس نے ہمیں حمد و استغفار کا حکم دیا ہے، بعض نے کہا ہمیں معلوم نہیں، بعض نے کچھ بھی نہیں کہا، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے کہا اے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ! کیا تمہارا بھی یہی خیال ہے؟ میں نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا پھر تم کیا کہتے ہو؟ میں نے کہا جب اللہ کی مدد اور فتح مکہ حاصل ہوئی تو اللہ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وفات کی خبر دی ہے تو فتح مکہ آپ کی وفات کی علامت ہے لہذا آپ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح کیجئے اور استغفار کیجئے اللہ قبول کرنے والے ہے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میرا بھی یہی خیال ہے جو تمہارا ہے۔

راوی: ابو النعمان، ابو عوانہ، ابو البشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 1437

راوی: سعید بن شرجیل، لیث، مقبری، ابوشریح عدوی نے عمرو بن سعید

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ شُرَحْبِيلَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْعَدَوِيِّ أَنَّهُ قَالَ لِعَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ وَهُوَ يَبْعَثُ الْبُعُوثَ إِلَى مَكَّةَ ائْذَنْ لِي أَيُّهَا الْأَمِيرُ أُحَدِّثْكَ قَوْلًا قَامَ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَدَ يَوْمَ الْفَتْحِ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي وَأَبْصَرَتْهُ عَيْنَايَ حِينَ تَكَلَّمَ بِهِ إِنَّهُ حَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ مَكَّةَ حَرَّمَهَا اللهُ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ لَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَسْفِكَ بِهَا دَمًا وَلَا يَعْضِدَ بِهَا شَجَرًا فَإِنْ أَحَدٌ تَرَخَّصَ لِقِتَالِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَقُولُوا لَهُ إِنَّ اللهَ أَذِنَ لِرَسُولِهِ وَلَمْ يَأْذَنْ لَكُمْ وَإِنَّمَا أَذِنَ لِي فِيهَا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ وَقَدْ عَادَتْ حُرْمَتُهَا الْيَوْمَ كَحُرْمَتِهَا بِالْأَمْسِ وَلْيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَقِيلَ لِأَبِي شُرَيْحٍ مَاذَا قَالَ لَكَ عَمْرٌو قَالَ قَالَ أَنَا أَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنْكَ يَا أَبَا شُرَيْحٍ إِنَّ الْحَرَمَ لَا يُعِيذُ عَاصِيًا وَلَا فَارًّا بِدَمٍ وَلَا فَارًّا بِخَرْبَةٍ

سعید بن شرجیل، لیث، مقبری، ابوشریح عدوی نے عمرو بن سعید سے جب وہ مکہ کی طرف لشکر بھیج رہا تھا تو کہا، اے امیر! مجھے اجازت دے دیجئے کہ میں آپ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وہ قول جو آپ نے فتح مکہ کے دوسرے دن فرمایا تھا بیان کروں آپ سے وہ بات میرے کانوں نے سنی دل نے محفوظ رکھی اور جب آپ وہ بات فرما رہے تھے تو آپ کو میری آنکھیں دیکھ رہی تھیں، آپ نے اللہ کی حمد و ثناء کے بعد فرمایا کہ اللہ نے مکہ کو حرم بنایا ہے لوگوں نے نہیں بنایا ہے (کہ جب چاہا حلال کر لیا اور جب چاہا حرام) جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس کے لئے مکہ میں خونریزی کرنا اور مکہ کے درخت کاٹنا جائز نہیں اگر کوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فتح مکہ کے دن قتال سے استدلال کرے تو تم اسے یہ جواب دے دو کہ اللہ نے اپنے رسول کو اس کی اجازت دی تھی اور تمہیں اجازت نہیں دی اور مجھے بھی صرف بہت تھوڑی دیر کے لئے اجازت دی تھی پھر آج اس کی حرمت ویسی ہی لوٹ آئی جیسے کل تھی اور (یہ بات) موجود لوگ غیر موجود لوگوں کو پہنچا دیں ابوشریح سے پوچھا گیا کہ پھر عمرو نے آپ سے کیا کہا؟ انہوں نے کہا کہ عمرو نے یہ جواب دیا کہ، اے ابوشریح! اس بات کو میں تم سے زیادہ جانتا ہوں (لیکن) حرم (مکہ) کسی گنہگار قاتل اور مفسد کو پناہ نہیں دیتا ہے (یعنی یہ لوگ اس کی حرمت سے مستثنیٰ ہیں)۔

راوی : سعید بن شرجیل، لیث، مقبری، ابوشریح عدوی نے عمرو بن سعید

باب : غزوات کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1438

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح (مکہ) کے سال جب آپ مکہ میں تھے تو فرمایا کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شراب کی خرید و فروخت کو حرام کر دیا ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ فتح میں مکہ میں ٹھہرنے کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ فتح میں مکہ میں ٹھہرنے کا بیان

راوی: ابونعیم، سفیان(دوسری سند)قبیصہ، سفیان، یحیی بن ابی اسحاق، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَقَمْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرًا نَقْصُرُ الصَّلَاةَ

ابونعیم، سفیان (دوسری سند) قبیصہ، سفیان، یحیی بن ابی اسحاق، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دس روز تک مکہ میں ٹھہرے رہے اور نماز قصر کرتے رہے۔

راوی : ابونعیم، سفیان (دوسری سند) قبیصہ، سفیان، یحیی بن ابی اسحاق، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ فتح میں مکہ میں ٹھہرنے کا بیان

راوی: عبدان، عبداللہ، عاصم، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ

عبدان، عبداللہ، عاصم، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں انیس دن ٹھہرے کہ دو ہی رکعتیں پڑھتے تھے۔

راوی : عبدان، عبداللہ، عاصم، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ فتح میں مکہ میں ٹھہرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1441

راوی: احمد بن یونس، ابوشہاب، عاصم، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقَمْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ تِسْعَ عَشْرَةَ نَقْصُرُ الصَّلَاةَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَنَحْنُ نَقْصُرُ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ تِسْعَ عَشْرَةَ فَإِذَا زِدْنَا أَتْمَمْنَا

احمد بن یونس، ابوشہاب، عاصم، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ (فتح مکہ میں) بحالت سفر انیس روز ٹھہرے کہ نماز قصر ادا کرتے تھے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے انیس دن کے درمیان نماز قصر ہی پڑھی اگر اور زیادہ ٹھہرتے تو پوری پڑھتے۔

راوی : احمد بن یونس، ابوشہاب، عاصم، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لیث، یونس، ابن شہاب، عبداللہ بن ثعلبہ بن صعیر سے روایت کرتے ہیں جن کی پیشانی پر...

باب : غزوات کا بیان

لیث، یونس، ابن شہاب، عبداللہ بن ثعلبہ بن صعیر سے روایت کرتے ہیں جن کی پیشانی پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کے سال ہاتھ پھیرا تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1442

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام، معمر، زهری، سنین ابی جمیله

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُنَيْنٍ أَبِي جَمِيلَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا وَنَحْنُ مَعَ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ وَزَعَمَ أَبُو جَمِيلَةَ أَنَّهُ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَجَ مَعَهُ عَامَ الْفَتْحِ

ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر، زہری، سنین ابی جمیلہ کہتے ہیں کہ ہم ابن مسیب کے ہمراہ تھے زہری کہتے ہیں کہ ہمیں ابوجمیلہ نے بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے اور آپ کے ساتھ فتح مکہ کے سال گئے تھے۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، معمر، زہری، سنین ابی جمیلہ

یث، یونس، ابن شہاب، عبداللہ بن ثعلبہ بن صعیر سے روایت کرتے ہیں جن کی پیشانی پر ا...

باب : غزوات کا بیان

یث، یونس، ابن شہاب، عبداللہ بن ثعلبہ بن صعیر سے روایت کرتے ہیں جن کی پیشانی پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کے سال ہاتھ پھیرا تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1443

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابہ، عمرو بن سلمہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ قَالَ قَالَ لِي أَبُو قِلَابَةَ أَلَا تَلْقَاهُ فَتَسْأَلَهُ قَالَ فَلَقِيتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ كُنَّا بِمَاءٍ مَمَرَّ النَّاسِ وَكَانَ يَمُرُّ بِنَا الرُّكْبَانُ فَنَسْأَلُهُمْ مَا لِلنَّاسِ مَا لِلنَّاسِ مَا هَذَا الرَّجُلُ فَيَقُولُونَ يَزْعُمُ أَنَّ اللهَ أَرْسَلَهُ أَوْحَى إِلَيْهِ أَوْ أَوْحَى اللهُ بِكَذَا فَكُنْتُ أَحْفَظُ ذَلِكَ الْكَلَامَ وَكَأَنَّمَا يُقَرُّ فِي صَدْرِي وَكَانَتْ الْعَرَبُ تَلَوَّمُ بِإِسْلَامِهِمْ الْفَتْحَ فَيَقُولُونَ اتْرُكُوهُ وَقَوْمَهُ فَإِنَّهُ إِنْ ظَهَرَ عَلَيْهِمْ فَهُوَ نَبِيٌّ صَادِقٌ فَلَمَّا كَانَتْ وَقْعَةُ أَهْلِ الْفَتْحِ بَادَرَ كُلُّ قَوْمٍ بِإِسْلَامِهِمْ وَبَدَرَ أَبِي قَوْمِي بِإِسْلَامِهِمْ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ جِئْتُكُمْ وَاللهِ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقًّا فَقَالَ صَلُّوا صَلَاةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا وَصَلُّوا صَلَاةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا فَإِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ

أَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا فَنَظَرُوا فَلَمْ يَكُنْ أَحَدٌ أَكْثَرَ قُرْآنًا مِنِّي لِمَا كُنْتُ أَتَلَقَّى مِنْ الرُّكْبَانِ فَقَدَّمُونِي بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَأَنَا ابْنُ سِتٍّ أَوْ سَبْعِ سِنِينَ وَكَانَتْ عَلَيَّ بُرْدَةٌ كُنْتُ إِذَا سَجَدْتُ تَقَلَّصَتْ عَنِّي فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْ الْحَيِّ أَلَا تُغَطُّوا عَنَّا اسْتَ قَارِئِكُمْ فَاشْتَرَوْا فَقَطَعُوا لِي قَمِيصًا فَمَا فَرِحْتُ بِشَيْءٍ فَرَحِي بِذَلِكَ الْقَمِيصِ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابہ، عمرو بن سلمہ سے مروی ہے ایوب کہتے ہیں کہ مجھ سے ابوقلابہ نے کہا کہ تو عمرو بن سلمہ سے مل کر کیوں نہیں پوچھتا وہ کہتے ہیں کہ میں ان سے ملا اور ان سے پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ ہم ایک چشمہ پر جہاں لوگوں کی گزر گاہ تھی رہتے تھے ہمارے پاس سے قافلے گزرتے تھے تو ہم ان قافلوں سے پوچھتے تھے کہ لوگوں کا کیا حال ہے؟ اور (مدعی نبوت) آدمی کی کیا حالت ہے؟ تو وہ جواب دیتے کہ وہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ اللہ کا رسول ہے؟ جس کی طرف وحی ہوتی ہے یا یہ کہا کہ اللہ اسے یہ وحی بھیجتا ہے، میں وہ کلام یاد کر لیا کرتا، گویا وہ میرے سینہ میں محفوظ ہے اور اہل عرب اپنے اسلام لانے میں فتح مکہ کا انتظار کرتے تھے اور یہ کہتے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی قوم (قریش) کو مٹنے دو اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غالب آ گئے تو آپ سچے نبی ہیں چنانچہ جب فتح مکہ کا واقعہ ہوا تو ہر قوم نے اسلام لانے میں سبقت کی اور میرے والد بھی اپنی قوم کے مسلمان ہونے میں جلدی کرنے لگے اور مسلمانوں سے جب واپس آئے تو کہا اللہ کی قسم! میں تمہارے پاس نبی برحق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے آیا ہوں انہوں نے فرمایا ہے کہ فلاں فلاں وقت ایسے ایسے نماز پڑھو، جب نماز کا وقت آ جائے تو ایک آدمی اذان کہے اور جسے قرآن زیادہ یاد ہو وہ امام بنے چونکہ میں قافلہ والوں سے قرآن سیکھ کر یاد کر لیتا تھا اس لئے ان میں کسی کو بھی مجھ سے زیادہ قرآن یاد نہ تھا، میں 6 یا 7 سال کا تھا کہ انہوں نے مجھے (امامت کے لئے) آگے بڑھا دیا اور میرے جسم پر ایک چادر تھی جب میں سجدہ کرتا تو وہ اوپر چڑھ جاتی (اور جسم ظاہر ہو جاتا) تو قبیلہ کی ایک عورت نے کہا تم اپنے قاری (امام) کی سرین ہم سے کیوں نہیں چھپاتے؟ تو انہوں نے کپڑا خرید کر میرے لئے ایک قمیص بنا دی تو میں اتنا کسی چیز سے خوش نہیں ہوا جتنا اس قمیص سے۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابہ، عمرو بن سلمہ

باب : غزوات کا بیان

یث، یونس، ابن شہاب، عبداللہ بن ثعلبہ بن صعیر سے روایت کرتے ہیں جن کی پیشانی پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کے سال ہاتھ پھیرا تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1444

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ عُتْبَةُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ عَهِدَ إِلَى أَخِيهِ سَعْدٍ أَنْ يَقْبِضَ ابْنَ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ وَقَالَ عُتْبَةُ إِنَّهُ ابْنِي فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ فِي الْفَتْحِ أَخَذَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ ابْنَ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ فَأَقْبَلَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَقْبَلَ مَعَهُ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ هَذَا ابْنُ أَخِي عَهِدَ إِلَيَّ أَنَّهُ ابْنُهُ قَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَخِي هَذَا ابْنُ زَمْعَةَ وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى ابْنِ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ فَإِذَا أَشْبَهُ النَّاسِ بِعُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَكَ هُوَ أَخُوكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ لِمَا رَأَى مِنْ شَبَهِ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَصِيحُ بِذَلِكَ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (دوسری سند) لیث، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ عتبہ بن ابی وقاص نے اپنے بھائی سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا تھا کہ زمعہ کی باندی کے لڑکے کو لے لینا اور عتبہ نے کہا تھا کہ وہ میرا بیٹا ہے جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایام فتح میں مکہ میں تشریف لائے تو سعد بن ابی وقاص، زمعہ کی باندی کے لڑکے کو لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور ان کے ساتھ عبد بن زمعہ بھی آیا سعد نے کہا یہ میرا بھتیجا ہے عتبہ نے مجھ سے کہا تھا کہ یہ اس کا لڑکا ہے عبد بن زمعہ نے کہا یا رسول اللہ! یہ میرا بھائی زمعہ کا بیٹا ہے اس کے فراش پر پیدا ہوا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بچہ کی

طرف دیکھا تو وہ عتبہ بن ابی وقاص کے زیادہ مشابہ تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے عبد بن زمعہ! اسے لے لو یہ تمہارا بھائی ہے کیونکہ یہ اسی کے فراش پر پیدا ہوا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے سودہ! اس سے پردہ کرو کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی مشابہت عتبہ بن ابی وقاص کے ساتھ دیکھی تھی ابن شہاب بواسطہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بچہ اس کا ہے جس کے فراش پر پیدا ہو اور زانی کے لئے پتھر ہیں ابن شہاب کہتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس حدیث کو باآواز بلند بیان کرتے تھے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : غزوات کا بیان

یث، یونس، ابن شہاب، عبداللہ بن ثعلبہ بن صعیر سے روایت کرتے ہیں جن کی پیشانی پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کے سال ہاتھ پھیرا تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1445

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، یونس، زہری، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ الْفَتْحِ فَفَزِعَ قَوْمُهَا إِلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ يَسْتَشْفِعُونَهُ قَالَ عُرْوَةُ فَلَمَّا كَلَّمَهُ أُسَامَةُ فِيهَا تَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتُكَلِّمُنِي فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللهِ قَالَ أُسَامَةُ اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللهِ فَلَمَّا كَانَ الْعَشِيُّ قَامَ رَسُولُ اللهِ خَطِيبًا فَأَثْنَى عَلَى اللهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّمَا أَهْلَكَ النَّاسَ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا ثُمَّ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتِلْكَ الْمَرْأَةِ فَقُطِعَتْ يَدُهَا فَحَسُنَتْ تَوْبَتُهَا بَعْدَ ذَلِكَ وَتَزَوَّجَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تَأْتِي بَعْدَ ذَلِكَ فَأَرْفَعُ حَاجَتَهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مقاتل، عبد اللہ، یونس، زہری، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ غزوہ فتح میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک عورت نے چوری کی (حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا) اس کی قوم اسامہ بن زید کے پاس سفارش کرانے کے لئے دوڑی آئی عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں جب اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنحضرت سے اس عورت کو معاف کر دینے) کے بارے میں گفتگو کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ انور متغیر ہوگیا اور فرمایا کہ تو مجھ سے اللہ کی (مقرر کردہ) حدود میں سفارش کرتا ہے؟ اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے لئے بخشش کی دعا کیجئے، شام کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ کے لئے کھڑے ہوئے اور اللہ کی شایان شان تعریف کر کے فرمایا، اما بعد! تم سے پہلے لوگوں کو اسی چیز نے ہلاک کیا ہے کہ اگر ان میں کوئی شریف اور بڑا آدمی چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور اگر کوئی ضعیف اور چھوٹا آدمی چوری کرتا تو اس پر حد جاری کر دیتے اس ذات پاک کی قسم! جس کے قبضہ (قدرت) میں میری جان ہے اگر فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چوری کرے (اعاذھا اللہ عنہا) تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ ڈالوں، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس عورت پر حکم جاری فرمایا تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا پھر اس کی توبہ مقبول ہوگئی اور اس نے (کسی سے) نکاح کر لیا عائشہ کہتی ہیں کہ اس کے بعد وہ عورت (میرے پاس) آیا کرتی تھی اور اس کی جو ضرورت ہوتی تھی اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کر دیتی۔

راوی: محمد بن مقاتل، عبد اللہ، یونس، زہری، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

یث، یونس، ابن شہاب، عبد اللہ بن ثعلبہ بن صعیر سے روایت کرتے ہیں جن کی پیشانی پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کے سال ہاتھ پھیرا تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1446

راوی: عمرو بن خالد، زهیر، عاصم، ابوعثمان، مجاشع

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مُجَاشِعٌ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَخِي بَعْدَ الْفَتْحِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ جِئْتُكَ بِأَخِي لِتُبَايِعَهُ عَلَى الْهِجْرَةِ قَالَ ذَهَبَ أَهْلُ الْهِجْرَةِ بِمَا فِيهَا فَقُلْتُ

عَلَى أَيِّ شَيْءٍ تُبَايِعُهُ قَالَ أُبَايِعُهُ عَلَى الْإِسْلَامِ وَالْإِيمَانِ وَالْجِهَادِ فَلَقِيتُ مَعْبَدًا بَعْدُ وَكَانَ أَكْبَرَهُمَا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ صَدَقَ مُجَاشِعٌ

عمرو بن خالد، زہیر، عاصم، ابوعثمان، مجاشع کہتے ہیں کہ فتح مکہ کے بعد میں اپنے بھائی کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لیکر آیا اور عرض کیا یارسول اللہ! میں اپنے بھائی (مجالد) کو آپکی خدمت میں لایا ہوں کہ آپ اس سے ہجرت پر بیعت لیں آپ نے فرمایا کہ ہجرت کی فضیلت تو مہاجرین نے حاصل کرلی میں نے عرض کیا کہ پھر کس چیز پر آپ اس سے بیعت لیں گے؟ آپ نے فرمایا اسلام، ایمان اور جہاد پر پھر میں نے ابومعبد سے جو ان دونوں میں سب سے بڑے تھے ملاقات کی اور ان سے (اس حدیث کے متعلق) پوچھا تو انہوں نے کہا کہ مجاشع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سچ کہا ہے

راوی : عمرو بن خالد، زہیر، عاصم، ابوعثمان، مجاشع

باب : غزوات کا بیان

یث، یونس، ابن شہاب، عبداللہ بن ثعلبہ بن صعیر سے روایت کرتے ہیں جن کی پیشانی پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کے سال ہاتھ پھیرا تھا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1447

راوی: محمد بن ابوبکر، فضیل بن سلیمان، عاصم، ابوعثمان، نہدی، مجاشع بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ مُجَاشِعِ بْنِ مَسْعُودٍ انْطَلَقْتُ بِأَبِي مَعْبَدٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُبَايِعَهُ عَلَى الْهِجْرَةِ قَالَ مَضَتْ الْهِجْرَةُ لِأَهْلِهَا أُبَايِعُهُ عَلَى الْإِسْلَامِ وَالْجِهَادِ فَلَقِيتُ أَبَا مَعْبَدٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ صَدَقَ مُجَاشِعٌ وَقَالَ خَالِدٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ مُجَاشِعٍ أَنَّهُ جَاءَ بِأَخِيهِ مُجَالِدٍ

محمد بن ابوبکر، فضیل بن سلیمان، عاصم، ابوعثمان، نہدی، مجاشع بن مسعود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ابومعبد کو ہجرت پر بیعت لینے کے لئے لے کر آیا تو آپ نے فرمایا کہ ہجرت تو

مہاجرین پر ختم ہو چکی میں اس سے اسلام اور جہاد پر بیعت کرلوں گا پھر میں نے ابو معبد سے ملاقات کر کے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ مجاشع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سچ کہا ہے خالد ابو عثمان مجاشع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اپنے بھائی مجالد کو لے کر آئے۔

راوی : محمد بن ابو بکر، فضیل بن سلیمان، عاصم، ابو عثمان، نہدی، مجاشع بن مسعود

باب : غزوات کا بیان

یث، یونس، ابن شہاب، عبد اللہ بن ثعلبہ بن صعیر سے روایت کرتے ہیں جن کی پیشانی پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کے سال ہاتھ پھیرا تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1448

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابوبشر، مجاهد

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُهَاجِرَ إِلَى الشَّأْمِ قَالَ لَا هِجْرَةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ فَانْطَلِقْ فَاعْرِضْ نَفْسَكَ فَإِنْ وَجَدْتَ شَيْئًا وَإِلَّا رَجَعْتَ وَقَالَ النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ فَقَالَ لَا هِجْرَةَ الْيَوْمَ أَوْ بَعْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابو بشر، مجاہد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ میں شام کی طرف ہجرت کرنا چاہتا ہوں تو انہوں نے کہا کہ ہجرت تو ختم ہو چکی اب تو جہاد ہے لہذا تم جاؤ اور اپنے دل میں غور و فکر کرو اگر تم کچھ (طاقت جہاد کی) پاتے ہو (تو خیر) ورنہ باز آ جاؤ۔ نضر، شعبہ، ابو بشر، مجاہد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہجرت کرنے کو کہا تو انہوں نے فرمایا کہ اب یا یہ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ہجرت نہیں رہی۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابوبشر، مجاہد

باب : غزوات کا بیان

یث، یونس، ابن شہاب، عبد اللہ بن ثعلبہ بن صعیر سے روایت کرتے ہیں جن کی پیشانی پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کے سال ہاتھ پھیرا تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1449

راوی: اسحاق بن یزید یحیی بن حمزہ ابوعمرو اوزاعی عبیدہ بن ابولبابہ مجاھد بن جبر مکی

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ جَبْرٍ الْمَكِّيِّ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يَقُولُ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ

اسحاق بن یزید یحیی بن حمزہ ابوعمرو اوزاعی عبیدہ بن ابولبابہ مجاہد بن جبر مکی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے کرتے تھے کہ فتح (مکہ) کے بعد ہجرت ختم ہوگئی (کیونکہ تمام ملک دار الاسلام بن گیا)۔

راوی : اسحاق بن یزید یحیی بن حمزہ ابوعمرو اوزاعی عبیدہ بن ابولبابہ مجاہد بن جبر مکی

باب : غزوات کا بیان

یث، یونس، ابن شہاب، عبد اللہ بن ثعلبہ بن صعیر سے روایت کرتے ہیں جن کی پیشانی پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کے سال ہاتھ پھیرا تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1450

راوی: اسحاق بن یزید، یحیی بن حمزہ، اوزاعی، عطاء بن ابی رباح

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ زُرْتُ عَائِشَةَ مَعَ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ فَسَأَلَهَا عَنْ الْهِجْرَةِ فَقَالَتْ لَا هِجْرَةَ الْيَوْمَ كَانَ الْمُؤْمِنُ يَفِرُّ أَحَدُهُمْ بِدِينِهِ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخَافَةَ أَنْ يُفْتَنَ عَلَيْهِ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَقَدْ أَظْهَرَ اللَّهُ الْإِسْلَامَ فَالْمُؤْمِنُ يَعْبُدُ رَبَّهُ حَيْثُ شَاءَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ

اسحاق بن یزید، یحیی بن حمزہ، اوزاعی، عطاء بن ابی رباح سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں عبید بن عمیر کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آیا اور ان سے ہجرت کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا اب ہجرت نہیں ہے (پہلے چونکہ اسلام غالب نہ تھا اس لئے) مسلمان اپنے دین کو فتنہ سے محفوظ رکھنے کے لئے اللہ اور اس کے رسول کی طرف بھاگتا تھا لیکن اب تو اللہ نے اسلام کو غالب کر دیا ہے لہذا مومن جہاں چاہے اپنے رب کی عبادت کرے ہاں ابھی جہاد اور (اخلاص) نیت باقی ہے۔

راوی: اسحاق بن یزید، یحیی بن حمزہ، اوزاعی، عطاء بن ابی رباح

باب : غزوات کا بیان

یث، یونس، ابن شہاب، عبداللہ بن ثعلبہ بن صعیر سے روایت کرتے ہیں جن کی پیشانی پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کے سال ہاتھ پھیرا تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1451

راوی: اسحاق، ابوعاصم، ابن جریج، حسن بن مسلم، مجاهد

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ مَكَّةَ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فَهِيَ حَرَامٌ بِحَرَامِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَلَا تَحِلُّ لِأَحَدٍ بَعْدِي وَلَمْ تَحْلِلْ لِي قَطُّ إِلَّا سَاعَةً مِنْ الدَّهْرِ لَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلَا يُعْضَدُ شَوْكُهَا وَلَا يُخْتَلَى خَلَاهَا وَلَا تَحِلُّ لُقَطَتُهَا إِلَّا لِمُنْشِدٍ فَقَالَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ إِلَّا الْإِذْخِرَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّهُ لَا بُدَّ مِنْهُ لِلْقَيْنِ وَالْبُيُوتِ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَإِنَّهُ حَلَالٌ وَعَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

بِمِثْلِ هَذَا أَوْ نَحْوِ هَذَا رَوَاهُ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق، ابوعاصم، ابن جریج، حسن بن مسلم، مجاہد سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے دن (خطبہ کے لئے) کھڑے ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان وزمین کی پیدائش کے دن سے مکہ کو حرم قرار دیا ہے لہذا یہ قیامت تک اللہ کے (حکم) حرم کی وجہ سے حرم ہے نہ مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال ہوا نہ میرے بعد کسی کے لئے حلال ہو گا اور علاوہ تھوڑی دیر کے میرے لئے بھی حلال نہیں ہوا نہ اس کے شکار کو بھگانا جائز ہے نہ اس کے کانٹوں کا اکھیڑنا درست ہے نہ اس کی گھاس کا کاٹنا جائز ہے اور نہ اسکی پڑی ہوئی کسی چیز کو اٹھانا جائز ہے علاوہ اس کے جو لوگوں کو اطلاع دے دے، تو عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبدالمطلب نے کہا سوائے اذخر (گھاس) کے یا رسول اللہ! کیونکہ لوہاروں کو اور ہمارے گھروں میں اس کی ضرورت رہتی ہے تو حضور خاموش ہوئے پھر فرمایا سوائے اذخر کے کہ وہ (اس کا کاٹنا) حلال ہے ابن جریج، عبدالکریم، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اسی طرح روایت ہے ابوہریرہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی جیسی روایت کی ہے۔

راوی: اسحاق، ابوعاصم، ابن جریج، حسن بن مسلم، مجاہد

فرمان الٰہی (یاد کرو) حنین کے دن کو جب تم اپنی کثرت پر پھول گئے تھے تو اس نے تمہ...

باب: غزوات کا بیان

فرمان الٰہی (یاد کرو) حنین کے دن کو جب تم اپنی کثرت پر پھول گئے تھے تو اس نے تمہیں کچھ فائدہ نہ دیا اور زمین باوجود اپنی فراخی کے تم پر تنگ ہو گئی پھر تم نے پشت پھیر لی پھر اللہ تعالیٰ نے تمہاری تسکین (کی صورت) نازل فرمائی۔ غفور رحیم تک کا بیان

جلد: جلد دوم **حدیث** 1452

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، یزید بن ھارون، اسمٰعیل

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ رَأَيْتُ بِيَدِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى ضَرْبَةً قَالَ ضُرِبْتُهَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ قُلْتُ شَهِدْتَ حُنَيْنًا قَالَ قَبْلَ ذَلِكَ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یزید بن ہارون، اسماعیل سے مروی ہے کہ میں نے ابن ابی اوفی کے ہاتھ میں چوٹ کا نشان دیکھا انہوں نے کہا میرے یہ چوٹ حنین کے دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ لگی تھی میں نے کہا کیا آپ (معرکہ) حنین میں شریک تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں اس سے پہلی (جنگوں میں) بھی شریک ہوتا تھا۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن نمیر، یزید بن ہارون، اسمٰعیل

باب : غزوات کا بیان

فرمان الٰہی (یاد کرو) حنین کے دن کو جب تم اپنی کثرت پر پھول گئے تھے تو اس نے تمہیں کچھ فائدہ نہ دیا اور زمین باوجود اپنی فراخی کے تم پر تنگ ہوگئی پھر تم نے پشت پھیر لی پھر اللہ تعالیٰ نے تمہاری تسکین (کی صورت) نازل فرمائی۔ غفور رحیم تک کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1453

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابو اسحاق سے مروی ہے کہ براء بن عازب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا عُمَارَةَ أَتَوَلَّيْتَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَالَ أَمَّا أَنَا فَأَشْهَدُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَمْ يُوَلِّ وَلَکِنْ عَجِلَ سَرَعَانُ الْقَوْمِ فَرَشَقَتْهُمْ هَوَازِنُ وَأَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ آخِذٌ بِرَأْسِ بَغْلَتِهِ الْبَيْضَائِ يَقُولُ أَنَا النَّبِيُّ لَا کَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

محمد بن کثیر، سفیان، ابو اسحاق سے مروی ہے کہ براء بن عازب نے اس شخص سے جس نے آکر ان سے پوچھا تھا کہ اے ابو عمارہ! کیا آپ نے حنین کے دن پشت دکھادی تھی؟ فرمایا کہ دیکھو میں گواہ ہوں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پشت نہیں پھیری لیکن قوم میں سے جلد بازوں نے جلدی کی، تو قوم ہوازن نے ان پر تیر اندازی شروع کر دی اور بازوں نے جلدی کی تو قوم ہوازن نے ان پر تیر اندازی شروع کر دی اور ابو سفیان بن حارث آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خچر کا سر پکڑے ہوئے تھے اور آپ فرما رہے تھے کہ میں سچا نبی ہوں، میں عبد المطلب کا بیٹا ہوں۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابو اسحاق سے مروی ہے کہ براء بن عازب

باب : غزوات کا بیان

فرمان الٰہی (یاد کرو) حنین کے دن کو جب تم اپنی کثرت پر پھول گئے تھے تو اس نے تمہیں کچھ فائدہ نہ دیا اور زمین باوجود اپنی فراخی کے تم پر تنگ ہوگئی پھر تم نے پشت پھیر لی پھر اللہ تعالیٰ نے تمہاری تسکین (کی صورت) نازل فرمائی۔ غفور رحیم تک کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1454

راوی: ابوولید، شعبہ، ابواسحاق سے مروی ہے کہ انہوں نے براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قِيلَ لِلْبَرَائِ وَأَنَا أَسْمَعُ أَوَلَّيْتُمْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَالَ أَمَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا كَانُوا رُمَاةً فَقَالَ أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

ابوولید، شعبہ، ابواسحاق سے مروی ہے کہ انہوں نے براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا اور میں سن رہا تھا کہ کیا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حنین کے دن بھاگ گئے تھے تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو نہیں بھاگے وہ لوگ تیر انداز تھے تو آپ یہ فرما رہے تھے کہ میں سچا نبی ہوں میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔

راوی: ابوولید، شعبہ، ابواسحاق سے مروی ہے کہ انہوں نے براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

فرمان الٰہی (یاد کرو) حنین کے دن کو جب تم اپنی کثرت پر پھول گئے تھے تو اس نے تمہیں کچھ فائدہ نہ دیا اور زمین باوجود اپنی فراخی کے تم پر تنگ ہوگئی پھر تم نے پشت پھیر لی پھر اللہ تعالیٰ نے تمہاری تسکین (کی صورت) نازل فرمائی۔ غفور رحیم تک کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1455

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابواسحاق سے مروی ہے کہ انہوں نے براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعَ الْبَرَائَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ مِنْ قَيْسٍ أَفَرَرْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَالَ لَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَفِرَّ كَانَتْ هَوَازِنُ رُمَاةً وَإِنَّا لَمَّا حَمَلْنَا عَلَيْهِمْ انْكَشَفُوا فَأَكْبَبْنَا عَلَى الْغَنَائِمِ فَاسْتُقْبِلْنَا بِالسِّهَامِ وَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَتِهِ الْبَيْضَائِ وَإِنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ الْحَارِثِ آخِذٌ بِزِمَامِهَا وَهُوَ يَقُولُ أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ قَالَ إِسْرَائِيلُ وَزُهَيْرٌ نَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَغْلَتِهِ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابواسحاق سے مروی ہے کہ انہوں نے براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا جب ان سے قبیلہ قیس کے ایک آدمی نے پوچھا کیا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حنین کے دن چھوڑ کر بھاگ گئے تھے، تو انہوں نے فرمایا مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو نہیں بھاگے (ہوا یہ کہ) قوم ہوازن بہت زیادہ تیر انداز تھے جب ہم نے ان پر حملہ کیا تو وہ بھاگ گئے ہم مال غنیمت لوٹنے میں مصروف ہو گئے تو ہمارے سامنے سے تیر آنے لگے اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ کے سفید خچر پر دیکھا جس کی لگام ابوسفیان پکڑے ہوئے تھے اور آپ فرمارہے تھے کہ میں سچا نبی ہوں، میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں، اسرائیل اور زہیر نے یہ روایت کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے خچر سے اتر آئے تھے۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابواسحاق سے مروی ہے کہ انہوں نے براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

فرمان الٰہی (یاد کرو) حنین کے دن کو جب تم اپنی کثرت پر پھول گئے تھے تو اس نے تمہیں کچھ فائدہ نہ دیا اور زمین باوجود اپنی فراخی کے تم پر تنگ ہو گئی پھر تم نے پشت پھیر لی پھر اللہ تعالیٰ نے تمہاری تسکین (کی صورت) نازل فرمائی۔ غفور رحیم تک کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1456

راوی: سعید بن عقیر، لیث، عقیل، ابن شہاب (دوسری سند) اسحاق، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب کے بھتیجے محمد

بن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مردان اور مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ح و حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ شِهَابٍ وَزَعَمَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ مَرْوَانَ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ حِينَ جَائَهُ وَفْدُ هَوَازِنَ مُسْلِمِينَ فَسَأَلُوهُ أَنْ يَرُدَّ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَسَبْيَهُمْ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعِي مَنْ تَرَوْنَ وَأَحَبُّ الْحَدِيثِ إِلَيَّ أَصْدَقُهُ فَاخْتَارُوا إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ إِمَّا السَّبْيَ وَإِمَّا الْمَالَ وَقَدْ كُنْتُ اسْتَأْنَيْتُ بِكُمْ وَكَانَ أَنْظَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً حِينَ قَفَلَ مِنْ الطَّائِفِ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ رَادٍّ إِلَيْهِمْ إِلَّا إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ قَالُوا فَإِنَّا نَخْتَارُ سَبْيَنَا فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُسْلِمِينَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ إِخْوَانَكُمْ قَدْ جَاؤُنَا تَائِبِينَ وَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ أَنْ أَرُدَّ إِلَيْهِمْ سَبْيَهُمْ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُطَيِّبَ ذَلِكَ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَكُونَ عَلَى حَظِّهِ حَتَّى نُعْطِيَهُ إِيَّاهُ مِنْ أَوَّلِ مَا يُفِيئُ اللَّهُ عَلَيْنَا فَلْيَفْعَلْ فَقَالَ النَّاسُ قَدْ طَيَّبْنَا ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا لَا نَدْرِي مَنْ أَذِنَ مِنْكُمْ فِي ذَلِكَ مِمَّنْ لَمْ يَأْذَنْ فَارْجِعُوا حَتَّى يَرْفَعَ إِلَيْنَا عُرَفَاؤُكُمْ أَمْرَكُمْ فَرَجَعَ النَّاسُ فَكَلَّمَهُمْ عُرَفَاؤُهُمْ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّهُمْ قَدْ طَيَّبُوا وَأَذِنُوا هَذَا الَّذِي بَلَغَنِي عَنْ سَبْيِ هَوَازِنَ

سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب (دوسری سند) اسحاق، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب کے بھتیجے محمد بن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مردان اور مسور بن مخرمہ سے مروی ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ہوازن کا وفد مسلمان ہو کر آیا اور آپ سے درخواست کی کہ ان کے قیدی اور مال انہیں واپس کر دیئے جائیں تو آپ نے ان سے فرمایا: میرے پاس جنہیں تم دیکھ رہے ہو وہ (میرے صحابہ) ہیں اور مجھے سب سے زیادہ سچی بات پسند ہے لہذا تم دو میں سے ایک چیز پسند کر لو یا قیدی یا مال اور میں نے تو تمہاری وجہ سے (تقسیم غنیمت میں) تاخیر بھی کی تھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طائف سے واپس تشریف لاتے وقت دس سے زیادہ دن تک (قوم ہوازن کا) انتظار کیا تھا جب ان پر یہ روشن ہو گیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صرف ایک ہی چیز واپس کریں گے تو انہوں نے کہا ہم اپنے قیدیوں کو اختیار کرتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلمانوں کو خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور آپ نے اللہ کی شایان شان تعریف کر کے فرمایا اما بعد! تمہارے بھائی (کفر سے) توبہ کر کے

ہمارے پاس آئے ہیں اور میں مناسب سمجھتا ہوں کہ ان کے قیدی انہیں واپس کر دیئے جائیں لہذا تم میں سے جو شخص احسان کے طور پر چھوڑنا چاہے وہ ایسا کرے اور جو اپنے حصہ کو نہ چھوڑنا چاہے بلکہ وہ یہ چاہے کہ ہم اس کے عوض میں اس مال میں سے جو اللہ تعالیٰ اول فے میں ہمیں عطا فرمائے اسے دیں تو ایسا کرے۔ لوگوں نے کہا یارسول اللہ! ہم احسان کرنا چاہتے ہیں آپ نے فرمایا کہ ہمیں معلوم نہیں کہ تم میں سے کس نے پسند کرکے اجازت دی ہے کس نے نہیں؟ لہذا تم واپس چلے جاؤ یہاں تک کہ تمہارے سردار آکر ہمارے پاس یہ معاملہ پیش کریں لوگ واپس چلے گئے اور ان سے ان کے سرداروں نے گفتگو کی پھر وہ سردار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس واپس آئے اور آپ کو بتایا کہ سب لوگ خوشی سے اس کی اجازت دیتے ہیں یہ وہ حدیث ہے جو مجھے ہوازن کے قیدیوں کے بارے میں معلوم ہوئی ہے۔

راوی : سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب (دوسری سند) اسحاق، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب کے بھتیجے محمد بن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مروان اور مسور بن مخرمہ

باب : غزوات کا بیان

فرمان الہی (یاد کرو) حنین کے دن کو جب تم اپنی کثرت پر پھول گئے تھے تو اس نے تمہیں کچھ فائدہ نہ دیا اور زمین باوجود اپنی فراخی کے تم پر تنگ ہوگئی پھر تم نے پشت پھیرلی پھر اللہ تعالیٰ نے تمہاری تسکین (کی صورت) نازل فرمائی۔ غفور رحیم تک کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1457

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ح حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا قَفَلْنَا مِنْ حُنَيْنٍ سَأَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَذْرٍ كَانَ نَذَرَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اعْتِكَافٍ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَفَائِهِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَرَوَاهُ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو النعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا یا رسول اللہ (دوسری سند) محمد بن مقاتلم عبد اللہ، معمر، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب ہم غزوہ حنین سے واپس ہو رہے تھے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے اعتکاف کی نذر کے بارے میں پوچھا جو انہوں نے زمانہ جاہلیت میں مانی تھی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اس نذر کے پورا کرنے کا حکم دیا اور بعض نے اس طرح سند بیان کی حماد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر اور جریر بن حازم، حماد بن سلمہ، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ روایت بیان کی ہے۔

راوی: ابو النعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

فرمان الٰہی (یاد کرو) حنین کے دن کو جب تم اپنی کثرت پر پھول گئے تھے تو اس نے تمہیں کچھ فائدہ نہ دیا اور زمین باوجود اپنی فراخی کے تم پر تنگ ہو گئی پھر تم نے پشت پھیر لی پھر اللہ تعالیٰ نے تمہاری تسکین (کی صورت) نازل فرمائی۔ غفور رحیم تک کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1458

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالك، یحیی بن سعید، عمربن کثیربن افلح، ابومحمد، ابوقتادہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حُنَيْنٍ فَلَمَّا الْتَقَيْنَا كَانَتْ لِلْمُسْلِمِينَ جَوْلَةٌ فَرَأَيْتُ رَجُلًا مِنْ الْمُشْرِكِينَ قَدْ عَلَا رَجُلًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَضَرَبْتُهُ مِنْ وَرَائِهِ عَلَى حَبْلِ عَاتِقِهِ بِالسَّيْفِ فَقَطَعْتُ الدِّرْعَ وَأَقْبَلَ عَلَيَّ فَضَمَّنِي ضَمَّةً وَجَدْتُ مِنْهَا رِيحَ الْمَوْتِ ثُمَّ أَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَأَرْسَلَنِي فَلَحِقْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ مَا بَالُ النَّاسِ قَالَ أَمْرُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ رَجَعُوا وَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا لَهُ عَلَيْهِ بَيِّنَةٌ فَلَهُ سَلَبُهُ

فَقُلْتُ مَنْ يَشْهَدُ لِي ثُمَّ جَلَسْتُ قَالَ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ فَقُمْتُ فَقُلْتُ مَنْ يَشْهَدُ لِي ثُمَّ جَلَسْتُ قَالَ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ فَقُمْتُ فَقَالَ مَا لَكَ يَا أَبَا قَتَادَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ رَجُلٌ صَدَقَ وَسَلَبُهُ عِنْدِي فَأَرْضِهِ مِنِّي فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لَاهَا اللَّهِ إِذًا لَا يَعْمِدُ إِلَى أَسَدٍ مِنْ أُسْدِ اللَّهِ يُقَاتِلُ عَنْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُعْطِيكَ سَلَبَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ فَأَعْطِهِ فَأَعْطَانِيهِ فَابْتَعْتُ بِهِ مَخْرَفًا فِي بَنِي سَلِمَةَ فَإِنَّهُ لَأَوَّلُ مَالٍ تَأَثَّلْتُهُ فِي الْإِسْلَامِ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ حُنَيْنٍ نَظَرْتُ إِلَى رَجُلٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ يُقَاتِلُ رَجُلًا مِنْ الْمُشْرِكِينَ وَآخَرُ مِنْ الْمُشْرِكِينَ يَخْتِلُهُ مِنْ وَرَائِهِ لِيَقْتُلَهُ فَأَسْرَعْتُ إِلَى الَّذِي يَخْتِلُهُ فَرَفَعَ يَدَهُ لِيَضْرِبَنِي وَأَضْرِبُ يَدَهُ فَقَطَعْتُهَا ثُمَّ أَخَذَنِي فَضَمَّنِي ضَمًّا شَدِيدًا حَتَّى تَخَوَّفْتُ ثُمَّ تَرَكَ فَتَحَلَّلَ وَدَفَعْتُهُ ثُمَّ قَتَلْتُهُ وَانْهَزَمَ الْمُسْلِمُونَ وَانْهَزَمْتُ مَعَهُمْ فَإِذَا بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِي النَّاسِ فَقُلْتُ لَهُ مَا شَأْنُ النَّاسِ قَالَ أَمْرُ اللَّهِ ثُمَّ تَرَاجَعَ النَّاسُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقَامَ بَيِّنَةً عَلَى قَتِيلٍ قَتَلَهُ فَلَهُ سَلَبُهُ فَقُمْتُ لِأَلْتَمِسَ بَيِّنَةً عَلَى قَتِيلِي فَلَمْ أَرَ أَحَدًا يَشْهَدُ لِي فَجَلَسْتُ ثُمَّ بَدَا لِي فَذَكَرْتُ أَمْرَهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ جُلَسَائِهِ سِلَاحُ هَذَا الْقَتِيلِ الَّذِي يَذْكُرُ عِنْدِي فَأَرْضِهِ مِنْهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ كَلَّا لَا يُعْطِهِ أُصَيْبِغَ مِنْ قُرَيْشٍ وَيَدَعَ أَسَدًا مِنْ أُسْدِ اللَّهِ يُقَاتِلُ عَنْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدَّاهُ إِلَيَّ فَاشْتَرَيْتُ مِنْهُ خِرَافًا فَكَانَ أَوَّلَ مَالٍ تَأَثَّلْتُهُ فِي الْإِسْلَامِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، عمر بن کثیر بن افلح، ابو محمد، ابو قتادہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ حنین کے سال نکلے، جب ہم مقابل ہوئے تو مسلمانوں میں انتشار سا ہوا، میں نے ایک مشرک کو ایک مسلمان پر غالب دیکھا، میں نے اس کے عقب سے اسکی گردن پر تلوار ماری، تو اسکی زرہ کاٹ دی، وہ پلٹ کر مجھ پر آیا اور مجھے اتنے زور سے دبوچا کہ مجھے موت نظر آنے لگی، پھر وہ مر گیا اور مجھے چھوڑ دیا، پھر میں حضرت عمر سے ملا، تو میں نے ان سے کہا، لوگوں کو کیا ہو گیا (کہ منتشر ہو رہے ہیں) انھوں نے جواب دیا کہ حکم خدا ہی ایسا ہے، پھر مسلمان پلٹے اور حملہ آور ہوئے، اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم (جو میدان میں جوہر شجاعت دکھا رہے تھے) بیٹھ گئے اور فرمایا جس نے کسی (کافر) کو قتل کیا اور اس کے پاس گواہ بھی ہو تو اسے مقتول کا تمام سامان ملے گا، تو میں نے کہا کہ میری گواہی کون دے گا؟ پھر میں بیٹھ گیا، پھر نبی نے اسی طرح فرمایا، میں پھر کھڑا ہوا

اور میں نے کہا، میری گواہی کون دے گا؟ اور میں بیٹھ گیا، پھر نبی نے اسی طرح فرمایا، پھر میں کھڑا ہوا تو آپ نے فرمایا، ابوقتادہ کیا ہوا؟ تو میں نے آپ کو واقعہ بتادیا، ایک آدمی نے کہا کہ یہ سچ کہتا ہے اور اس کے مقتول کا سامان میرے پاس ہے، لیکن آپ میری طرف سے (اس مال کے میرے پاس رہنے پر) اسے راضی کرلیجئے، تو ابوبکر نے کہا بخدا! رسول اللہ یہ ارادہ نہیں کرینگے کہ اللہ کے ایک شیر سے جو اللہ و رسول کی جانب سے لڑتا ہے اسباب لے کر تجھے دیدیں، تو نبی نے فرمایا، یہ بات بالکل صحیح ہے، لھذا یہ اسباب ابوقتادہ کو دے دو، اس نے وہ اسباب مجھے دیدیا، میں نے اس سے بنوسلمہ میں ایک باغ خریدا، اسلام میں یہ پہلا مال ہے جسے میں نے جمع کیا، لیث، یحیی بن سعید، عمر بن کثیر بن افلح، ابوقتادہ کے آزاد کردہ غلام، ابومحمد، ابوقتادہ سے روایت کرتے ہیں کہ حنین کے دن میں نے ایک مسلمان کو ایک مشرک سے مارتے ہوئے دیکھا ایک دوسرا مشرک مسلمان کو قتل کرنے کیلئے اس کے پیچھے سے تاک لگا رہا تھا جو تاک لگا رہا تھا میں اس کے پیچھے دوڑا، اس نے مجھے مارنے کیلئے اپنا ہاتھ اٹھایا میں نے اس کے ہاتھ پر تلوار مار کر اسے کاٹ دیا پھر اس نے مجھے پکڑ لیا اور مجھے اتنے زور سے دبوچا کہ مجھے (موت کا) خوف ہو گیا، پھر اس نے مجھے چھوڑ دیا، اور ڈھیلا پڑ گیا، میں نے اسے ہٹا کر اسے قتل کر دیا مسلمان بھاگے، میں بھی انکے ساتھ بھاگا، تو مجھے لوگوں میں عمر بن خطاب ملے، میں نے ان سے کہا، لوگوں کو کیا ہو گیا؟ انھوں نے جواب دیا اللہ کا حکم، پھر لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پلٹے، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اپنے قتل کئے ہوئے (کافر) پر گواہ پیش کرے، تو اسے مقتول کا تمام اسباب ملے گا، میں اپنے مقتول پر گواہ کی تلاش میں اٹھ کھڑا ہوا، لیکن مجھے کوئی گواہ نہیں ملا پھر میری سمجھ میں آیا، تو میں نے اپنا واقعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ذکر کیا تو آپ کے پاس بیٹھے ہوئے ایک شخص نے کہا کہ جس مقتول کا ذکر یہ کر رہے ہیں اس کا اسباب میرے پاس ہے، لیکن انھیں میری طرف سے راضی کر دیجئے (کہ وہ اسباب میرے پاس رہنے دیں) تو ابوبکر نے کہا، ہرگز نہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ اسباب اللہ کے اس شیر کو چھوڑ کر جو اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے لڑتا ہے، ایک قریشی بزدل کو نہیں دیں گے، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ مال مجھے دلوادیا، میں نے اس سے ایک باغ خریدا، اسلام میں یہ سب سے پھلا مال ہے جسے میں نے جمع کیا.

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، عمر بن کثیر بن افلح، ابومحمد، ابوقتادہ

غزوہ اوطاس کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

غزوہ اوطاس کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1459

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ اشعری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا فَرَغَ النَّبِيُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُنَيْنٍ بَعَثَ أَبَا عَامِرٍ عَلَی جَيْشٍ إِلَی أَوْطَاسٍ فَلَقِيَ دُرَيْدَ بْنَ الصِّمَّةِ فَقُتِلَ دُرَيْدٌ وَهَزَمَ اللهُ أَصْحَابَهُ قَالَ أَبُو مُوسَی وَبَعَثَنِي مَعَ أَبِي عَامِرٍ فَرُمِيَ أَبُو عَامِرٍ فِي رُکْبَتِهِ رَمَاهُ جُشَمِيٌّ بِسَهْمٍ فَأَثْبَتَهُ فِي رُکْبَتِهِ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا عَمِّ مَنْ رَمَاکَ فَأَشَارَ إِلَی أَبِي مُوسَی فَقَالَ ذَاکَ قَاتِلِي الَّذِي رَمَانِي فَقَصَدْتُ لَهُ فَلَحِقْتُهُ فَلَمَّا رَآنِي وَلَّی فَاتَّبَعْتُهُ وَجَعَلْتُ أَقُولُ لَهُ أَلَا تَسْتَحْيِي أَلَا تَثْبُتُ فَکَفَّ فَاخْتَلَفْنَا ضَرْبَتَيْنِ بِالسَّيْفِ فَقَتَلْتُهُ ثُمَّ قُلْتُ لِأَبِي عَامِرٍ قَتَلَ اللهُ صَاحِبَکَ قَالَ فَانْزِعْ هَذَا السَّهْمَ فَنَزَعْتُهُ فَنَزَا مِنْهُ الْمَائُ قَالَ يَا ابْنَ أَخِي أَقْرِئْ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامَ وَقُلْ لَهُ اسْتَغْفِرْ لِي وَاسْتَخْلَفَنِي أَبُو عَامِرٍ عَلَی النَّاسِ فَمَکُثَ يَسِيرًا ثُمَّ مَاتَ فَرَجَعْتُ فَدَخَلْتُ عَلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ عَلَی سَرِيرٍ مُرْمَلٍ وَعَلَيْهِ فِرَاشٌ قَدْ أَثَّرَ رِمَالُ السَّرِيرِ بِظَهْرِهِ وَجَنْبَيْهِ فَأَخْبَرْتُهُ بِخَبَرِنَا وَخَبَرِ أَبِي عَامِرٍ وَقَالَ قُلْ لَهُ اسْتَغْفِرْ لِي فَدَعَا بِمَائٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعُبَيْدٍ أَبِي عَامِرٍ وَرَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَوْقَ کَثِيرٍ مِنْ خَلْقِکَ مِنْ النَّاسِ فَقُلْتُ وَلِي فَاسْتَغْفِرْ فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ قَيْسٍ ذَنْبَهُ وَأَدْخِلْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُدْخَلًا کَرِيمًا قَالَ أَبُو بُرْدَةَ إِحْدَاهُمَا لِأَبِي عَامِرٍ وَالْأُخْرَی لِأَبِي مُوسَی

محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابو موسیٰ اشعری سے روایت کرتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ حنین سے فارغ ہوئے تو آپ علیہ السلام نے ابوعامر کو ایک لشکر کا سردار بنا کر قوم اوطاس کی جانب بھیجا ان کا مقابلہ درید بن صمہ سے ہوا درید مارا گیا اور اس کے ساتھیوں کو اللہ نے شکست دی ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت نے مجھے بھی ابوعامر کے ساتھ بھیجا تو ابوعامر کے گھٹنہ میں ایک تیر آکر لگا جو ایک جشمی آدمی نے پھینکا تھا وہ تیر ان کے زانو میں اتر گیا میں ان

پاس گیا اور پوچھا، چچا جان! آپ کے کس نے تیر مارا ہے؟ انہوں نے ابو موسیٰ کو اشارہ سے بتایا کہ میرا قاتل وہ ہے جس نے میرے تیر مارا ہے تو میں اس کی تاک میں چلا جب اس نے مجھے دیکھا تو بھاگا۔ میں نے اس کا پیچھا کیا اور اس سے کہتا جارہا تھا او بے غیرت او بے غیرت ٹھہرتا کیوں نہیں؟ وہ ٹھہر گیا میں اور وہ ایک دوسرے پر تلواروں سے حملہ آور ہوئے اور میں نے اسے قتل کر دیا پھر میں نے ابو عامر سے کہا کہ اللہ نے آپ کے قاتل کو ہلاک کر دیا ہے انہوں نے کہا میرا یہ پیوست شدہ تیر تو نکالو میں نے وہ تیر نکالا تو اس (زخم) سے پانی نکلا انہوں نے کہا برادر زادہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میرا سلام کہنا اور آپ سے عرض کرنا کہ میرے لئے دعائے مغفرت کریں ابو عامر نے مجھے اپنی جگہ امیر لشکر نامزد کیا تھوڑی دیر زندہ رہ کر شہید ہو گئے میں واپس لوٹا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوا آپ علیہ السلام اپنے مکان میں ایک بانوں والی چارپائی پر لیٹے ہوئے تھے اور اس پر (برائے نام ایسا) فرش تھا کہ چارپائی کے بانوں کے نشانات آپ کی پشت اور پہلو میں پڑ گئے چنانچہ میں نے آپ علیہ السلام کو اپنے اور ابو عامر کے حلات کی اطلاع دی اور (میں نے کہا کہ) انہوں نے آپ سے یہ عرض کرنے کو کہا ہے کہ میرے لئے دعائے مغفرت کیجئے آپ نے پانی منگوا کر وضو کیا پھر اپنے ہاتھ اٹھا کر فرمایا اے خدا! عبید ابی عامر کی مغفرت فرما اور (آپ کے ہاتھ اتنے اونچے تھے کہ) آپ کی بغلوں کی سفیدی میں دیکھ رہا تھا پھر آپ نے فرمایا اے اللہ! اسے قیامت کے دن اپنی اکثر مخلوق پر فضیلت عطا فرما میں نے عرض کیا کہ میرے لئے بھی دعائے مغفرت فرمایئے آپ نے فرمایا اے اللہ! عبد اللہ بن قیس کے گناہوں کو بخش دے اور قیامت کے دن اسے معزز جگہ داخل فرما ابو بردہ کہتے ہیں کہ ان میں سے ایک دعا ابو عامر کے لئے تھی اور دوسری ابو موسیٰ کے لئے۔

راوی : محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید بن عبد اللہ، ابو بردہ، ابو موسیٰ اشعری

غزوہ طائف کا بیان جو بقول موسیٰ بن عقبہ شوال سن ۸ھ میں ہوا۔۔۔

باب : غزوات کا بیان

غزوہ طائف کا بیان جو بقول موسیٰ بن عقبہ شوال سن ۸ھ میں ہوا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1460

راوی: حمیدی، سفیان، ہشام، ان کے والد، زینب دختر ابوسلمہ، ان کی والدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ سَمِعَ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي مُخَنَّثٌ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ يَا عَبْدَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ الطَّائِفَ غَدًا فَعَلَيْكَ بِابْنَةِ غَيْلَانَ فَإِنَّهَا تُقْبِلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلَنَّ هَؤُلَاءِ عَلَيْكُنَّ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ الْمُخَنَّثُ هِيتٌ

حمیدی، سفیان، ہشام، ان کے والد، زینب دختر ابوسلمہ، ان کی والدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میرے پاس ایک ہیجڑا بیٹھا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے آپ نے اس ہیجڑے کو عبداللہ بن امیہ سے یہ کہتے ہوئے سنا کہ اے عبداللہ دیکھو تو اگر کل کو اللہ تعالیٰ تمہیں طائف پر فتح عطا فرمائے تو دختر غیلان کو لے لینا کیونکہ وہ (اتنی گداز بدن ہے کہ) جب سامنے آتی ہے تو اس کے پیٹ پر چار بل پڑتے ہیں اور جب پیٹھ موڑتی ہے تو آٹھ بٹیں پڑتی ہیں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ لوگ تمہارے پاس نہ آنے پائیں (ان سے پردہ کرو) ابن عیینہ اور ابن جریج نے کہا کہ اس مخنث کا نام ہیت تھا۔

راوی: حمیدی، سفیان، ہشام، ان کے والد، زینب دختر ابوسلمہ، ان کی والدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب: غزوات کا بیان

غزوہ طائف کا بیان جو بقول موسیٰ بن عقبہ شوال سن ۸ھ میں ہوا۔

جلد: جلد دوم **حدیث** 1461

راوی: محمود نے اسامہ، ھشام

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا وَزَادَ وَهُوَ مُحَاصِرُ الطَّائِفِ يَوْمَئِذٍ

محمود نے اسامہ، ہشام سے بھی یہی روایت کی ہے مگر اتنی زیادتی ہے کہ آپ اس وقت طائف کا محاصرہ کئے ہوئے تھے۔

راوی: محمود نے اسامہ، ہشام

باب : غزوات کا بیان

غزوہ طائف کا بیان جو بقول موسیٰ بن عقبہ شوال سن ۸ھ میں ہوا۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث　1462

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، ابوالعباس، نابینا شاعر، عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ الشَّاعِرِ الْأَعْمَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا حَاصَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّائِفَ فَلَمْ يَنَلْ مِنْهُمْ شَيْئًا قَالَ إِنَّا قَافِلُونَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَثَقُلَ عَلَيْهِمْ وَقَالُوا نَذْهَبُ وَلَا نَفْتَحُهُ وَقَالَ مَرَّةً نَقْفُلُ فَقَالَ اغْدُوا عَلَى الْقِتَالِ فَغَدَوْا فَأَصَابَهُمْ جِرَاحٌ فَقَالَ إِنَّا قَافِلُونَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَأَعْجَبَهُمْ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً فَتَبَسَّمَ قَالَ قَالَ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْخَبَرَ كُلَّهُ

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، ابوالعباس، نابینا شاعر، عبداللہ بن عمرو سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طائف کا محاصرہ کیا اور ان سے آپ کو کچھ حاصل نہ ہوا تو آپ نے فرمایا ان شاء اللہ ہم (محاصرہ اٹھا کر) واپس چلے جائیں گے مسلمانوں پر یہ بات گراں سی گزری اور کہنے لگے کہ بغیر اسے فتح کئے ہوئے ہم واپس چلے جائیں (راوی نے کبھی نذہب کی جگہ) نقفل کہا تو آپ نے فرمایا اچھا صبح جا کر لڑنا چنانچہ وہ لڑے تو زخمی ہو گئے آپ نے فرمایا کل ان شاء اللہ ہم لوٹ چلیں گے اب مسلمانوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان اچھا معلوم ہوا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنسے، سفیان نے کبھی کہا کہ مسکرائے، حمیدی کہتے ہیں کہ یہ ساری حدیث ہم سے سفیان نے بیان کی۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، ابوالعباس، نابینا شاعر، عبداللہ بن عمرو

باب : غزوات کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1463

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عاصم، ابوعثمان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَبَا بَكْرَةَ وَكَانَ تَسَوَّرَ حِصْنَ الطَّائِفِ فِي أُنَاسٍ فَجَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَا سَمِعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ وَقَالَ هِشَامٌ وَأَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ أَوْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا وَأَبَا بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَاصِمٌ قُلْتُ لَقَدْ شَهِدَ عِنْدَكَ رَجُلَانِ حَسْبُكَ بِهِمَا قَالَ أَجَلْ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَأَوَّلُ مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَمَّا الْآخَرُ فَنَزَلَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَالِثَ ثَلَاثَةٍ وَعِشْرِينَ مِنْ الطَّائِفِ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عاصم، ابوعثمان کہتے ہیں کہ میں نے سعد سے جنہوں نے اللہ کی راہ میں سب سے پہلے تیر پھینکا تھا اور ابو بکرہ سے جو چند آدمیوں کے ساتھ (حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آنے کے لئے کفر سے نکل کر) قلعہ طائف کی دیوار پر چڑھ گئے تھے پھر ابو بکرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آ گئے تھے یہ دونوں حضرات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جو اپنے آپ کو غیر باپ (یا قوم) کی جانب باوجود یہ کہ اسے علم ہے منسوب کرے تو اس پر جنت حرام ہے ہشام بواسطہ معمر، عاصم روایت کرتے ہیں کہ ابوالعالیہ یا ابوعثمان نہدی نے کہا کہ میں نے سعد اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روایت سنی عاصم کہتے ہیں میں نے کہا آپ سے روایت ایسے دو آدمیوں نے بیان کی ہے جو آپ کو (یقین کے لئے) کافی ہیں انہوں نے کہا ہاں (اور کیوں نہ ہو) جب کہ ایک ان میں سے وہ ہیں جنہوں نے سب سے پہلے اللہ کی راہ میں تیر پھینکا اور دوسرے وہ جو طائف سے بائیس آدمیوں کے ہمراہ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آ گئے تھے۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عاصم، ابوعثمان

باب : غزوات کا بیان

غزوہ طائف کا بیان جو بقول موسیٰ بن عقبہ شوال سن ۸ھ میں ہوا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1464

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ نَازِلٌ بِالْجِعْرَانَةِ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ أَلَا تُنْجِزُلِي مَا وَعَدْتَنِي فَقَالَ لَهُ أَبْشِرْ فَقَالَ قَدْ أَكْثَرْتَ عَلَيَّ مِنْ أَبْشِرْ فَأَقْبَلَ عَلَى أَبِي مُوسَى وَبِلَالٍ كَهَيْئَةِ الْغَضْبَانِ فَقَالَ رَدَّ الْبُشْرَى فَاقْبَلَا أَنْتُمَا قَالَا قَبِلْنَا ثُمَّ دَعَا بِقَدَحٍ فِيهِ مَائٌ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ فِيهِ وَمَجَّ فِيهِ ثُمَّ قَالَ اشْرَبَا مِنْهُ وَأَفْرِغَا عَلَى وُجُوهِكُمَا وَنُحُورِكُمَا وَأَبْشِرَا فَأَخَذَا الْقَدَحَ فَفَعَلَا فَنَادَتْ أُمُّ سَلَمَةَ مِنْ وَرَائِ السِّتْرِ أَنْ أَفْضِلَا لِأُمِّكُمَا فَأَفْضَلَا لَهَا مِنْهُ طَائِفَةً

محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا جب آپ مکہ اور مدینہ کے درمیان (مقام) جعرانہ میں فروکش ہوئے تھے اور آپ کے ساتھ بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے ایک اعرابی نے آپ کی خدمت میں آکر کہا کیا آپ مجھ سے کیا ہوا وعدہ پورا نہ فرمائیں گے؟ آپ نے فرمایا (ثواب عظیم کی) بشارت حاصل کر اس نے کہا آپ بارہا بشارت بشارت فرما چکے ہیں (میں اس کا کیا کروں) تو آپ نے غضبناک صورت میں ابوموسیٰ اور بلال کی جانب متوجہ ہو کر فرمایا کہ اس نے تو بشارت کو قبول نہ کیا لہذا تم اسے قبول کرو انہوں نے کہا ہم نے قبول کیا پھر آپ نے پانی کا ایک پیالہ منگوایا اور اپنے ہاتھ اور منہ دھو کر اس میں کلی کی پھر ان دونوں سے فرمایا کہ اس سے پیو اور اپنے چہروں اور سینوں پر چھڑک لو اور بشارت حاصل کرو انہوں نے پیالہ لے لیا اور ایسا ہی کیا ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے پردہ کے پیچھے سے پکار کر کہا کہ اپنی ماں کے (یعنی میرے) لئے بھی کچھ چھوڑ دینا تو انہوں نے ان کے لئے بھی ایک حصہ چھوڑ دیا۔

راوی : محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ طائف کا بیان جو بقول موسیٰ بن عقبہ شوال سن ۸ھ میں ہوا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1465

راوی: یعقوب بن ابراھیم، اسمٰعیل، ابن جریج، عطاء، صفوان بن یعلی بن امیہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ يَعْلَى كَانَ يَقُولُ لَيْتَنِي أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يُنْزَلُ عَلَيْهِ قَالَ فَبَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعْرَانَةِ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ قَدْ أُظِلَّ بِهِ مَعَهُ فِيهِ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ إِذْ جَاءَهُ أَعْرَابِيٌّ عَلَيْهِ جُبَّةٌ مُتَضَمِّخٌ بِطِيبٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ أَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ فِي جُبَّةٍ بَعْدَمَا تَضَمَّخَ بِالطِّيبِ فَأَشَارَ عُمَرُ إِلَى يَعْلَى بِيَدِهِ أَنْ تَعَالَ فَجَاءَ يَعْلَى فَأَدْخَلَ رَأْسَهُ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْمَرُّ الْوَجْهِ يَغِطُّ كَذَلِكَ سَاعَةً ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَقَالَ أَيْنَ الَّذِي يَسْأَلُنِي عَنْ الْعُمْرَةِ آنِفًا فَالْتُمِسَ الرَّجُلُ فَأُتِيَ بِهِ فَقَالَ أَمَّا الطِّيبُ الَّذِي بِكَ فَاغْسِلْهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَأَمَّا الْجُبَّةُ فَانْزِعْهَا ثُمَّ اصْنَعْ فِي عُمْرَتِكَ كَمَا تَصْنَعُ فِي حَجِّكَ

یعقوب بن ابراہیم، اسماعیل، ابن جریج، عطاء، صفوان بن یعلی بن امیہ کہتے ہیں کہ یعلی کہا کرتے تھے کہ کاش میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نزول وحی کے وقت دیکھتا وہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مقام) جعرانہ میں تھے اور آپ پر ایک کپڑے کا سائبان تھا جس میں آپ کے ساتھ آپ کے اصحاب بھی تھے کہ آپ کے پاس ایک دیہاتی آیا جو خوشبو لگا ہوا ایک جبہ پہنے ہوئے تھے اس نے کہا یارسول اللہ! اس شخص کے بارے میں جس نے عمرہ کا احرام ایک ایسے جبہ میں جس میں خوشبو لگی ہے باندھا آپ کا کیا حکم ہے؟ تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یعلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے ہاتھ کے اشارے سے بلایا کہ آؤ، یعلیٰ اس نے آکر اس سائبان میں سر ڈال کر دیکھا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک سرخ تھا اور زور زور سے سانس چل رہا تھا تھوڑی دیر یہ کیفیت رہ کر پھر ختم ہوگئی تو آپ نے فرمایا جس نے ابھی مجھ سے عمرہ کے بارہ میں مسئلہ پوچھا تھا وہ کہاں ہے؟ اس آدمی کو تلاش کر کے لایا گیا تو آپ نے اس سے فرمایا کہ اس خوشبو کو دھو کر جبہ کو اتار ڈالو اور عمرہ میں اپنے حج کی طرح تمام افعال ادا کرو۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، اسمٰعیل، ابن جریج، عطاء، صفوان بن یعلی بن امیہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ طائف کا بیان جو بقول موسیٰ بن عقبہ شوال سن ۸ھ میں ہوا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1466

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، وهیب، عمرو بن یحیی، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید بن عاصم

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ لَمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ قَسَمَ فِي النَّاسِ فِي الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَلَمْ يُعْطِ الْأَنْصَارَ شَيْئًا فَكَأَنَّهُمْ وَجَدُوا إِذْ لَمْ يُصِبْهُمْ مَا أَصَابَ النَّاسَ فَخَطَبَهُمْ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَلَمْ أَجِدْكُمْ ضُلَّالًا فَهَدَاكُمْ اللَّهُ بِي وَكُنْتُمْ مُتَفَرِّقِينَ فَأَلَّفَكُمْ اللَّهُ بِي وَعَالَةً فَأَغْنَاكُمْ اللَّهُ بِي كُلَّمَا قَالَ شَيْئًا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمَنُّ قَالَ مَا يَمْنَعُكُمْ أَنْ تُجِيبُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلَّمَا قَالَ شَيْئًا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمَنُّ قَالَ لَوْ شِئْتُمْ قُلْتُمْ جِئْتَنَا كَذَا وَكَذَا أَتَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالشَّاةِ وَالْبَعِيرِ وَتَذْهَبُونَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رِحَالِكُمْ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنْ الْأَنْصَارِ وَلَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَشِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ وَشِعْبَهَا الْأَنْصَارُ شِعَارٌ وَالنَّاسُ دِثَارٌ إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي أُثْرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ

موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، عمرو بن یحیٰی، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید بن عاصم سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حنین کے دن اللہ تعالیٰ نے جب اپنے رسول کو مال غنیمت عطا فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کو جن کے دل کو ایمان پر جمانا مقصود تھا وہ مال دے دیا اور انصار کو بالکل نہ دیا جب مال اوروں کو ملا اور انہیں نہ ملا تو انہیں کچھ رنج ہوا تو آپ نے ان کے سامنے خطبہ دیا اور فرمایا اے گروہ انصار! کیا میں نے تم کو گمراہ نہیں پایا تھا؟ تو اللہ نے میری وجہ سے تمہیں ہدایت بخشی اور تم میں نااتفاقی تھی تو اللہ نے میری وجہ سے تم میں الفت پیدا کر دی اور کہا تم فقیر نہیں تھے؟ تو اللہ نے میری وجہ سے تمہیں مالدار بنایا آپ جب

بھی کچھ فرماتے تو انصار عرض کرتے کہ اللہ اور اس کے رسول کا ہم پر بڑا احسان ہے آپ نے فرمایا مگر تم چاہو تو (مجھ سے) کہہ سکتے ہو کہ آپ ہمارے پاس ایسی ایسی حالت میں تشریف لائے تھے (تو ہم نے آپ کو مدد دی) کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ لوگ تو اونٹ اور بکریاں لے کر جائیں اور تم اپنے گھروں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لے کر جاؤ اگر (میں نے) ہجرت نہ کی ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا۔ اگر اور لوگ کسی میدان یا گھاٹی میں چلیں تو میں انصار کے میدان یا گھاٹی میں جاؤں گا انصار استر (اندر کا کپڑا) ہیں اور دوسرے لوگ ابرا (باہر کا کپڑا) تم میرے بعد دوسروں کی ترجیح کو دیکھو گے تو صبر کرنا حتیٰ کہ حوض کوثر پر میری ملاقات ہو۔

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل، وہیب، عمرو بن یحیی، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید بن عاصم

باب : غزوات کا بیان

غزوہ طائف کا بیان جو بقول موسیٰ بن عقبہ شوال سن ۸ ھ میں ہوا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1467

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، انس بن مالک

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ نَاسٌ مِنْ الْأَنْصَارِ حِينَ أَفَائَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَفَائَ مِنْ أَمْوَالِ هَوَازِنَ فَطَفِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي رِجَالًا الْمِائَةَ مِنْ الْإِبِلِ فَقَالُوا يَغْفِرُ اللَّهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي قُرَيْشًا وَيَتْرُكُنَا وَسُيُوفُنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ قَالَ أَنَسٌ فَحُدِّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَقَالَتِهِمْ فَأَرْسَلَ إِلَى الْأَنْصَارِ فَجَمَعَهُمْ فِي قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ وَلَمْ يَدْعُ مَعَهُمْ غَيْرَهُمْ فَلَمَّا اجْتَمَعُوا قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكُمْ فَقَالَ فُقَهَائُ الْأَنْصَارِ أَمَّا رُؤَسَاؤُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمْ يَقُولُوا شَيْئًا وَأَمَّا نَاسٌ مِنَّا حَدِيثَةٌ أَسْنَانُهُمْ فَقَالُوا يَغْفِرُ اللَّهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي قُرَيْشًا وَيَتْرُكُنَا وَسُيُوفُنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَإِنِّي أُعْطِي رِجَالًا حَدِيثِي عَهْدٍ بِكُفْرٍ أَتَأَلَّفُهُمْ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالْأَمْوَالِ وَتَذْهَبُونَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رِحَالِكُمْ فَوَاللَّهِ لَمَا تَنْقَلِبُونَ بِهِ خَيْرٌ مِمَّا يَنْقَلِبُونَ بِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ رَضِينَا فَقَالَ لَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَجِدُونَ أُثْرَةً شَدِيدَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْا اللَّهَ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي عَلَى الْحَوْضِ قَالَ أَنَسٌ فَلَمْ يَصْبِرُوا

عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، انس بن مالک فرماتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہوازن کا مال غنیمت عطا فرمایا اور آپ بعض آدمیوں کو سو سو اونٹ عطا فرمانے لگے تو کچھ انصاری آدمیوں نے کہا اللہ اپنے رسول کی مغفرت فرمائے ہمیں نظر انداز کر کے قریش کو مال دے رہے ہیں حالانکہ قریش کا خون ہماری تلواروں سے ٹپک رہا ہے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو انصار کی یہ بات معلوم ہوگئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں چمڑے کے خیمہ میں بلا کر جمع کیا اور ان کے ساتھ کسی کو نہیں بلایا جب وہ آکر جمع ہو گئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر فرمایا وہ کیسی بات ہے جو مجھے تمہاری معلوم ہوئی ہے علماء انصار نے جواب دیا یا رسول اللہ! انصار کے بڑوں نے تو کچھ نہیں کہا ہاں ہم میں کچھ نوعمر ایسے تھے جنہوں نے یہ کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مغفرت فرمائے ہمیں نظر انداز کر کے قریش کو مال دے رہے ہیں حالانکہ ہماری تلواروں سے قریش کا خون ٹپک رہا ہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نو مسلم آدمیوں کو تالیف قلب (اسلام پر دل جمانے) کے لئے دیتا ہوں کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ لوگ تو مال لے کر جائیں اور تم اپنے گھروں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لے کر جاؤ؟ اللہ کی قسم! تم جو چیز لے کر جاؤ گے ان کی لے جائی ہوئی چیز سے (بہت بہت) بہتر ہے انہوں نے کہا کہ یا رسول اللہ! ہم راضی ہیں پھر ان سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میرے بعد (اپنے اوپر دوسروں کی) بے انتہا ترجیح دیکھو گے تو صبر کرنا یہاں تک کہ تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مل جاؤ اور میں تمہیں حوض (کوثر) پر ملوں گا حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار نے صبر نہیں کیا۔

راوی : عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، انس بن مالک

باب : غزوات کا بیان

غزوہ طائف کا بیان جو بقول موسیٰ بن عقبہ شوال سن ۸ھ میں ہوا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1468

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، ابوالتیاح، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَائِمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ فَغَضِبَتْ الْأَنْصَارُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَتَذْهَبُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا بَلَى قَالَ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ أَوْ شِعْبَهُمْ

سلیمان بن حرب، شعبہ، ابوالتیاح، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ فتح مکہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب مال غنیمت قریش میں تقسیم کر دیا تو انصار کو رنج ہوا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ کیا تم راضی نہیں ہو کہ لوگ تو دنیا لے کر جائیں اور تم اللہ کے رسول کو لے کر جاؤ؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں ہم راضی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر لوگ ایک میدان یا گھاٹی میں چلیں تو میں انصار کے میدان یا گھاٹی میں چلوں گا۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، ابوالتیاح، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ طائف کا بیان جو بقول موسیٰ بن عقبہ شوال سن ۸ھ میں ہوا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1469

راوی: علی بن عبداللہ، ازهر، ابن عون، هشام بن زید بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُنَيْنٍ الْتَقَى هَوَازِنُ وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةُ آلَافٍ وَالطُّلَقَاءُ فَأَدْبَرُوا قَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ قَالُوا لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ وَسَعْدَيْكَ لَبَّيْكَ نَحْنُ بَيْنَ يَدَيْكَ فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنَا عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ فَانْهَزَمَ الْمُشْرِكُونَ فَأَعْطَى الطُّلَقَاءَ وَالْمُهَاجِرِينَ وَلَمْ يُعْطِ الْأَنْصَارَ شَيْئًا فَقَالُوا فَدَعَاهُمْ فَأَدْخَلَهُمْ فِي قُبَّةٍ فَقَالَ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالشَّاةِ وَالْبَعِيرِ وَتَذْهَبُونَ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتْ الْأَنْصَارُ شِعْبًا لَاخْتَرْتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ

علی بن عبد اللہ، ازہر، ابن عون، ہشام بن زید بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حنین کے دن قوم ہوازن سے مقابلہ ہوا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دس ہزار (مہاجر وانصار) اور مکہ کے نو مسلم تھے تو یہ (میدان سے) بھاگے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے گروہ انصار! انہوں نے جواب دیا لبیک یارسول اللہ! وسعدیک ونحن بین یدیک (ہم حاضر اور آپ کی مدد کو موجود ہیں اور آپ کے سامنے ہیں) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اتر پڑے اور فرمایا میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں چنانچہ مشرکوں کو شکست ہوئی آپ علیہ السلام نے مہاجرین اور مکہ کے نو مسلموں کو (مال غنیمت) دیا اور انصار کو کچھ نہ دیا وہ باہم گفتگو کرنے لگے آپ علیہ السلام نے انہیں بلا کر ایک خیمہ میں بٹھایا پھر فرمایا کیا تم راضی نہیں ہو کہ لوگ اونٹ اور بکریاں لے جائیں اور تم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو لے کر جاؤ؟ اگر سب لوگ ایک میدان میں چلیں اور انصار دوسرے میں چلیں تو میں انصار کے میدان میں چلوں گا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، ازہر، ابن عون، ہشام بن زید بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ طائف کا بیان جو بقول موسیٰ بن عقبہ شوال سن ۸ ھ میں ہوا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1470

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبه، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ جَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ إِنَّ قُرَيْشًا حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَمُصِيبَةٍ وَإِنِّي أَرَدْتُ أَنْ أَجْبُرَهُمْ وَأَتَأَلَّفَهُمْ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَرْجِعَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بُيُوتِكُمْ قَالُوا بَلَى قَالَ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتْ الْأَنْصَارُ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ أَوْ شِعْبَ الْأَنْصَارِ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کے آدمیوں کو جمع کر کے فرمایا کہ قریش نو مسلم اور تازہ مصیبت اٹھائے ہوئے ہیں میں نے سوچا ہے کہ ان کی دل جوئی کر دوں کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ لوگ تو دنیا لے کر جائیں اور تم اپنے گھروں میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لے کر جاؤ، انصار نے کہا کیوں نہیں ہم راضی ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر سب لوگ ایک میدان میں چلیں اور انصار دوسری گھاٹی میں تو میں انصار کے میدان یا فرمایا انصار کی گھاٹی میں چلوں گا۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ طائف کا بیان جو بقول موسیٰ بن عقبہ شوال سن ۸ھ میں ہوا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1471

راوی: قبیصہ، سفیان، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَمَّا قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِسْمَةَ حُنَيْنٍ قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ مَا أَرَادَ بِهَا وَجْهَ اللهِ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ ثُمَّ قَالَ

رَحْمَةُ اللہِ عَلَى مُوسَى لَقَدْ أُوذِيَ بِأَكْثَرَ مِنْ هَذَا فَصَبَرَ

قبیصہ، سفیان، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حنین کا مال غنیمت تقسیم کر دیا تو ایک انصاری آدمی نے کہا کہ آپ علیہ السلام نے اس تقسیم میں حکم خداوندی ملحوظ نہیں رکھا (عبداللہ کہتے ہیں) کہ میں نے آکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ بات بتادی تو آپ علیہ السلام کا چہرہ مبارک متغیر ہو گیا پھر فرمایا اللہ تعالیٰ حضرت موسیٰ پر رحم فرمائے انہیں اس سے بھی زیادہ تکلیف پہنچی مگر انہوں نے صبر کیا۔

راوی : قبیصہ، سفیان، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ طائف کا بیان جو بقول موسیٰ بن عقبہ شوال سن ۸ھ میں ہوا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1472

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، منصور، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابن مسعود

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللہِ رَضِيَ اللہُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُنَيْنٍ آثَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا أَعْطَى الْأَقْرَعَ مِائَةً مِنْ الْإِبِلِ وَأَعْطَى عُيَيْنَةَ مِثْلَ ذَلِكَ وَأَعْطَى نَاسًا فَقَالَ رَجُلٌ مَا أُرِيدَ بِهَذِهِ الْقِسْمَةِ وَجْهُ اللہِ فَقُلْتُ لَأُخْبِرَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَحِمَ اللہُ مُوسَى قَدْ أُوذِيَ بِأَكْثَرَ مِنْ هَذَا فَصَبَرَ

قتیبہ بن سعید، جریر، منصور، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابن مسعود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حنین کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعض لوگوں کو زیادہ دیا چنانچہ اقرع اور عیینہ کو سو اونٹ دیئے اور دوسرے (قریشی) لوگوں کو بھی دے دیا تو ایک آدمی نے کہا کہ اس تقسیم میں حکم خداوندی کی رعایت نہیں ہوئی میں نے کہا یہ بات میں ضرور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتاؤں گا آپ نے (یہ بات سن کر) فرمایا اللہ تعالیٰ موسیٰ پر رحم کرے انہیں اس سے بھی

زیادہ تکلیف دی گئی تو انہوں نے صبر کیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، منصور، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابن مسعود

باب : غزوات کا بیان

غزوہ طائف کا بیان جو بقول موسیٰ بن عقبہ شوال سن ۸ھ میں ہوا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1473

راوی : محمد بن بشار، معاذبن معاذ، ابن عون، ہشام بن زید بن انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ حُنَيْنٍ أَقْبَلَتْ هَوَازِنُ وَغَطَفَانُ وَغَيْرُهُمْ بِنَعَمِهِمْ وَذَرَارِيِّهِمْ وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةُ آلَافٍ وَمِنْ الطُّلَقَائِ فَأَدْبَرُوا عَنْهُ حَتَّى بَقِيَ وَحْدَهُ فَنَادَى يَوْمَئِذٍ نِدَائَيْنِ لَمْ يَخْلِطْ بَيْنَهُمَا الْتَفَتَ عَنْ يَمِينِهِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ قَالُوا لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ أَبْشِرْ نَحْنُ مَعَكَ ثُمَّ الْتَفَتَ عَنْ يَسَارِهِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ قَالُوا لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ أَبْشِرْ نَحْنُ مَعَكَ وَهُوَ عَلَى بَغْلَةٍ بَيْضَائَ فَنَزَلَ فَقَالَ أَنَا عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ فَانْهَزَمَ الْمُشْرِكُونَ فَأَصَابَ يَوْمَئِذٍ غَنَائِمَ كَثِيرَةً فَقَسَمَ فِي الْمُهَاجِرِينَ وَالطُّلَقَائِ وَلَمْ يُعْطِ الْأَنْصَارَ شَيْئًا فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ إِذَا كَانَتْ شَدِيدَةٌ فَنَحْنُ نُدْعَى وَيُعْطَى الْغَنِيمَةَ غَيْرُنَا فَبَلَغَهُ ذَلِكَ فَجَمَعَهُمْ فِي قُبَّةٍ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكُمْ فَسَكَتُوا فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَلَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَتَذْهَبُونَ بِرَسُولِ اللهِ تَحُوزُونَهُ إِلَى بُيُوتِكُمْ قَالُوا بَلَى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتْ الْأَنْصَارُ شِعْبًا لَأَخَذْتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ وَقَالَ هِشَامٌ قُلْتُ يَا أَبَا حَمْزَةَ وَأَنْتَ شَاهِدٌ ذَاكَ قَالَ وَأَيْنَ أَغِيبُ عَنْهُ

محمد بن بشار، معاذ بن معاذ، ابن عون، ہشام بن زید بن انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حنین کے دن قبیلہ ہوازن وغطفان وغیرہ اپنے جانور اور بال بچوں سمیت مقابلہ میں آئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دس ہزار (مہاجر و انصار) اور کچھ نو مسلم تھے، تو یہ بھاگ نکلے، یہاں تک کہ آپ اکیلے رہ گئے تو آپ نے دو آوازیں ایسی دیں جو بالکل صاف اور واضح تھیں آپ علیہ السلام نے داہنی طرف رخ کر کے فرمایا اے جماعت انصار! انہوں نے کہا ہم حاضر ہیں یا رسول اللہ! آپ فکر نہ کیجئے ہم آپ کے ساتھ ہیں پھر بائیں طرف رخ کر کے آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ اے جماعت انصار! انہوں نے کہا ہم حاضر ہیں یا رسول اللہ! آپ فکر نہ کریں ہم آپ کے رکاب میں حاضر ہیں، آپ علیہ السلام اس دن سفید خچر پر تھے تو آپ علیہ السلام نیچے اتر پڑے اور فرمایا کہ میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں چنانچہ مشرکوں کو شکست ہوئی اور اس دن بہت سامال غنیمت ملا تو آپ علیہ السلام نے مہاجرین اور نو مسلوں کو تقسیم فرمایا اور انصار کو کچھ نہ دیا انصار نے کہا کہ سختی کے وقت تو ہم پر پکار پڑتی ہے اور مال غنیمت دوسروں کو ملتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات معلوم ہو گئی تو آپ علیہ السلام نے انہیں ایک خیمہ میں جمع کیا اور فرمایا اے جماعت انصار! وہ کیسی بات جو مجھے تمہاری جانب سے معلوم ہوئی ہے انصار خاموش رہے آپ نے فرمایا کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ لوگ تو دنیا لے کر جائیں اور تم اپنے گھروں میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لے کر جاؤ؟ انہوں نے کہا ہم راضی ہیں پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا اگر لوگ ایک میدان میں چلیں اور انصار دوسری گھاٹی میں تو میں انصار کی گھاٹی کو اختیار کروں گا ہشام نے (حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے) پوچھا کہ اے ابوحمزہ آپ اس وقت موجود تھے انہوں نے کہا میں آپ علیہ السلام سے جدا کب ہوتا تھا۔

راوی : محمد بن بشار، معاذ بن معاذ، ابن عون، ہشام بن زید بن انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نجد کی طرف دستہ کی روانگی کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

نجد کی طرف دستہ کی روانگی کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1474

راوی: ابوالنعمان، حماد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً قِبَلَ نَجْدٍ فَكُنْتُ فِيهَا فَبَلَغَتْ سِهَامُنَا اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا وَنُفِّلْنَا بَعِيرًا بَعِيرًا فَرَجَعْنَا بِثَلَاثَةَ عَشَرَ بَعِيرًا

ابوالنعمان، حماد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجد کی طرف جو دستہ روانہ فرمایا تھا میں اس میں شریک تھا (مال غنیمت میں) ہمارے حصہ میں بارہ بارہ اونٹ آئے پھر ایک ایک اونٹ ہمیں زیادہ ملا تیرہ تیرہ اونٹ لے کر ہم واپس آئے۔

راوی: ابوالنعمان، حماد، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

بنی جذیمہ کی طرف نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ...

باب : غزوات کا بیان

بنی جذیمہ کی طرف نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو روانہ کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1475

راوی: محمود، عبدالرزاق، معمر (دوسری سند) نعیم، عبداللہ، معمر، زہری، سالم

حَدَّثَنِي مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح و حَدَّثَنِي نُعَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى بَنِي جَذِيمَةَ فَدَعَاهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَلَمْ يُحْسِنُوا أَنْ يَقُولُوا أَسْلَمْنَا فَجَعَلُوا يَقُولُونَ صَبَأْنَا صَبَأْنَا فَجَعَلَ خَالِدٌ يَقْتُلُ مِنْهُمْ وَيَأْسِرُ وَدَفَعَ إِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنَّا أَسِيرَهُ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمٌ أَمَرَ خَالِدٌ أَنْ يَقْتُلَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا أَسِيرَهُ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَقْتُلُ أَسِيرِي وَلَا يَقْتُلُ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِي أَسِيرَهُ حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَاهُ فَرَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا

صَنَعَ خَالِدٌ مَرَّتَيْنِ

محمود، عبدالرزاق، معمر (دوسری سند) نعیم، عبداللہ، معمر، زہری، سالم، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خالد بن ولید کو بنو جذیمہ کی طرف بھیجا خالد نے انہیں دعوت اسلام دی تو انہوں نے یہ دعوت قبول کرلی مگر اپنی زبان سے انہوں نے ہم مسلمان ہوگئے کہنے کو اچھا نہ سمجھا تو یوں کہنے لگے کہ ہم نے اپنا دین چھوڑ دیا مگر حضرت خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ انہیں قتل و قید کرنے لگے اور قیدیوں کو ہم میں سے ہر ایک کے حوالے کر دیا ایک دن حضرت خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمیں اپنے اپنے قیدی قتل کر دینے کا حکم دیا تو میں نے کہا اللہ کی قسم! نہ میں اپنے قیدی کو اور نہ میرے ساتھی اپنے اپنے قیدیوں کو قتل کریں گے یہاں تک کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں واپس آگئے تو میں نے آپ سے یہ واقعہ ذکر کیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ اٹھا کر دو مرتبہ فرمایا اے اللہ! میں خالد کے فعل سے بری ہوں۔

راوی : محمود، عبدالرزاق، معمر (دوسری سند) نعیم، عبداللہ، معمر، زہری، سالم

عبداللہ بن حزافہ سہمی اور علقمہ بن مجزز مدلجی کے دستہ کا بیان اور اسی کو "سریہ...

باب : غزوات کا بیان

عبداللہ بن حزافہ سہمی اور علقمہ بن مجزز مدلجی کے دستہ کا بیان اور اسی کو "سریہ انصار" بھی کہا جاتا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1476

راوی: مسدد، عبدالواحد، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَاسْتَعْمَلَ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يُطِيعُوهُ فَغَضِبَ فَقَالَ أَلَيْسَ أَمَرَكُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُطِيعُونِي قَالُوا بَلَى قَالَ فَاجْمَعُوا لِي حَطَبًا فَجَمَعُوا فَقَالَ أَوْقِدُوا نَارًا فَأَوْقَدُوهَا فَقَالَ ادْخُلُوهَا فَهَمُّوا وَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يُمْسِكُ بَعْضًا وَيَقُولُونَ فَرَرْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ النَّارِ

فَمَا زَالُوا حَتَّى خَمَدَتْ النَّارُ فَسَكَنَ غَضَبُهُ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ دَخَلُوهَا مَا خَرَجُوا مِنْهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ

مسدد، عبدالواحد، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دستہ بھیجا تو اس کا امیر ایک انصاری کو بنایا اور اہل دستہ کو اس کی اطاعت کا حکم دیا اس امیر کو غصہ آیا تو کہنے لگا کہ کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہیں میری اطاعت کا حکم نہیں دیا ہے؟ لوگوں نے کہا ہاں دیا ہے۔ اس نے کہا کہ میرے لئے لکڑیاں جمع کرو! چنانچہ جمع کر دی گئیں اس نے کہا ان میں آگ لگا دو چنانچہ آگ لگا دی گئی، اس نے کہا اس آگ میں گھس جاؤ لوگوں نے گھسنے کا ارادہ کیا، مگر ایک دوسرے کو گھسنے سے روکتے رہے اور کہا ہم دوزخ سے بھاگ کر ہی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پناہ میں آئے ہیں وہ برابر اسی شش و پنج میں رہے حتیٰ کہ آگ بجھ گئی اور اس امیر کا غصہ بھی فرو ہو گیا جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی خبر ہوئی تو آپ نے فرمایا اگر وہ اس آگ میں گھس جاتے تو قیامت تک اس سے نہ نکلتے فرمانبرداری نیک کام میں ہوتی ہے۔

راوی : مسدد، عبدالواحد، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حجۃ الوداع سے پہلے ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور معاذ کو یمن روانہ کرنے کا ب...

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع سے پہلے ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور معاذ کو یمن روانہ کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1477

راوی: موسی، ابوعوانہ، عبدالملک، ابوبردہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا مُوسَى وَمُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ وَبَعَثَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى مِخْلَافٍ قَالَ وَالْيَمَنُ مِخْلَافَانِ ثُمَّ قَالَ يَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا

وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا فَانْطَلَقَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا إِلَى عَمَلِهِ وَكَانَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا إِذَا سَارَ فِي أَرْضِهِ كَانَ قَرِيبًا مِنْ صَاحِبِهِ أَحْدَثَ بِهِ عَهْدًا فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَسَارَ مُعَاذٌ فِي أَرْضِهِ قَرِيبًا مِنْ صَاحِبِهِ أَبِي مُوسَى فَجَاءَ يَسِيرُ عَلَى بَغْلَتِهِ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهِ وَإِذَا هُوَ جَالِسٌ وَقَدْ اجْتَمَعَ إِلَيْهِ النَّاسُ وَإِذَا رَجُلٌ عِنْدَهُ قَدْ جُمِعَتْ يَدَاهُ إِلَى عُنُقِهِ فَقَالَ لَهُ مُعَاذٌ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ أَيُّمَ هَذَا قَالَ هَذَا رَجُلٌ كَفَرَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ قَالَ لَا أَنْزِلُ حَتَّى يُقْتَلَ قَالَ إِنَّمَا جِيءَ بِهِ لِذَلِكَ فَانْزِلْ قَالَ مَا أَنْزِلُ حَتَّى يُقْتَلَ فَأَمَرَ بِهِ فَقُتِلَ ثُمَّ نَزَلَ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ كَيْفَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَالَ أَتَفَوَّقُهُ تَفَوُّقًا قَالَ فَكَيْفَ تَقْرَأُ أَنْتَ يَا مُعَاذُ قَالَ أَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ فَأَقُومُ وَقَدْ قَضَيْتُ جُزْئِي مِنْ النَّوْمِ فَأَقْرَأُ مَا كَتَبَ اللَّهُ لِي فَأَحْتَسِبُ نَوْمَتِي كَمَا أَحْتَسِبُ قَوْمَتِي

موسی، ابوعوانہ، عبدالملک، ابوبردہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور معاذ بن جبل کو یمن کی طرف بھیجا اور ہر ایک کو الگ الگ صوبہ میں بھیجا یمن کے دو صوبہ تھے پھر آپ نے فرمایا تم دونوں نرمی کرنا سختی نہ کرنا لوگوں کو خوش رکھنا رنجیدہ نہ کرنا چنانچہ ہر ایک اپنی اپنی حکومت پر چلا گیا ابوبردہ کہتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک جب اپنی حدود حکومت میں سیر کرتا اور وہ حصہ اس کے لئے دوسرے ساتھی سے قریب ہوتا تو وہ ملاقات کرکے سلام کرتا معاذ بن جبل ابوموسیٰ کی حدود کے قریب اپنی حدود میں اپنے خچر پر سیر کرتے کرتے ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آ گئے ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیٹھے تھے اور ایک آدمی جس کی مشکیں کسی ہوئی تھیں اور اس کے ارد گرد لوگ جمع تھے ان کے پاس تھا معاذ نے ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا اے عبداللہ بن قیس! یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا یہ آدمی اسلام لا کر مرتد ہو گیا ہے معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ جب تک اسے قتل نہ کر دیا جائے میں (اپنی سواری) سے نہ اتروں گا۔ ابوموسیٰ نے کہا اسے قتل ہی کے لئے لایا گیا ہے لہذا آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اتر آئیں معاذ نے کہا جب تک یہ قتل نہ ہو میں نہ اتروں گا چنانچہ ابوموسیٰ کے حکم سے اسے قتل کر دیا گیا پھر معاذ (خچر سے) اترے معاذ نے پوچھا اے عبداللہ! تم قرآن کس طرح پڑھتے ہو؟ انہوں نے کہا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا ہوں ابوموسیٰ نے کہا اے معاذ! تم کس طرح پڑھتے ہو؟ انہوں نے کہا میں اول رات میں سو جاتا ہوں پھر ایک نیند لے کر اٹھ جاتا ہوں اور جتنا خدا کو منظور ہوتا ہے پڑھ لیتا ہوں میں اپنی نیند میں بھی عبادت کے برابر ثواب سمجھتا ہوں۔

راوی : موسی، ابوعوانہ، عبدالملک، ابوبردہ

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع سے پہلے ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور معاذ کو یمن روانہ کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1478

راوی: اسحاق، خالد، شیبانی، سعید بن ابی بردہ، ان کے والد، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ فَسَأَلَهُ عَنْ أَشْرِبَةٍ تُصْنَعُ بِهَا فَقَالَ وَمَا هِيَ قَالَ الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ فَقُلْتُ لِأَبِي بُرْدَةَ مَا الْبِتْعُ قَالَ نَبِيذُ الْعَسَلِ وَالْمِزْرُ نَبِيذُ الشَّعِيرِ فَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ رَوَاهُ جَرِيرٌ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ

اسحاق، خالد، شیبانی، سعید بن ابی بردہ، ان کے والد، ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں یمن کی جانب بھیجا تو ابو موسیٰ نے یمنی شرابوں کا مسئلہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے فرمایا وہ کون کون سی شرابیں ہیں؟ ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا تبع اور مرز سعید راوی کہتے ہیں کہ میں نے ابو بردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ تبع کیا، انہوں نے کہا شہد کا شیرہ، اور مرز جو کا شیرہ، تو آپ نے انہیں جواب دیا کہ ہر نشہ والی چیز حرام ہے اس روایت کو جریر نے بواسطہ عبدالواحد شیبانی، ابو بردہ سے روایت کیا ہے۔

راوی : اسحاق، خالد، شیبانی، سعید بن ابی بردہ، ان کے والد، ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع سے پہلے ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور معاذ کو یمن روانہ کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1479

راوی: مسلم، شعبہ، سعید بن ابی بردہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَدَّهُ أَبَا مُوسَى وَمُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ يَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا وَتَطَاوَعَا فَقَالَ أَبُو مُوسَى يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّ أَرْضَنَا بِهَا شَرَابٌ مِنْ الشَّعِيرِ الْمِزْرُ وَشَرَابٌ مِنْ الْعَسَلِ الْبِتْعُ فَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ فَانْطَلَقَا فَقَالَ مُعَاذٌ لِأَبِي مُوسَى كَيْفَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَالَ قَائِمًا وَقَاعِدًا وَعَلَى رَاحِلَتِي وَأَتَفَوَّقُهُ تَفَوُّقًا قَالَ أَمَّا أَنَا فَأَنَامُ وَأَقُومُ فَأَحْتَسِبُ نَوْمَتِي كَمَا أَحْتَسِبُ قَوْمَتِي وَضَرَبَ فُسْطَاطًا فَجَعَلَا يَتَزَاوَرَانِ فَزَارَ مُعَاذٌ أَبَا مُوسَى فَإِذَا رَجُلٌ مُوثَقٌ فَقَالَ مَا هَذَا فَقَالَ أَبُو مُوسَى يَهُودِيٌّ أَسْلَمَ ثُمَّ ارْتَدَّ فَقَالَ مُعَاذٌ لَأَضْرِبَنَّ عُنُقَهُ تَابَعَهُ الْعَقَدِيُّ وَوَهْبٌ عَنْ شُعْبَةَ وَقَالَ وَكِيعٌ وَالنَّضْرُ وَأَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ

مسلم، شعبہ، سعید بن ابی بردہ ان کے والد روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے دادا ابو موسیٰ اور معاذ کو یمن کی طرف بھیجتے ہوئے فرمایا نرمی کرنا سختی نہ کرنا لوگوں کو خوش رکھنا رنجیدہ نہ کرنا اور تم دونوں متفق رہنا ابو موسیٰ نے کہا یا رسول اللہ! ہمارے ملک میں جو کی شراب مرز (نامی) اور شہد کی تبع (نامی) شراب ہے (ان کا کیا حکم ہے) آپ نے فرمایا ہر نشہ والی چیز حرام ہے چنانچہ یہ دونوں چلے گئے، معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا تم کس طرح قرآن پڑھتے ہو؟ انہوں نے کہا کھڑے ہو کر، بیٹھ کر، سواری پر، ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا ہوں معاذ نے کہا میں تو سو جاتا ہوں اور پھر اٹھتا ہوں اور اپنی نیند میں بھی وہی ثواب سمجھتا ہوں جو اپنی عبادت میں پھر ابو موسیٰ نے ایک خیمہ نصب کرایا اور ایک دوسرے کی ملاقات ہونے لگی۔ ایک دن معاذ ابو موسیٰ کے پاس آئے تو ایک آدمی کی مشکیں کسی ہوئی دیکھیں معاذ نے کہا یہ کیا (قصہ) ہے؟ ابو موسیٰ نے جواب دیا یہ یہودی تھا (اب) اسلام لا کر مرتد ہو گیا ہے۔ معاذ نے کہا میں اس کی گردن مار دوں گا۔ عقدی اور وہیب نے شعبہ سے اس کے متابع حدیث روایت کی اور وکیع، نضر اور ابوداؤد نے بواسطہ شعبہ، سعدی اور ان کے والد، ان کے دادا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی اور جریر بن عبدالحمید نے بواسطہ شیبانی ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی۔

راوی: مسلم، شعبہ، سعید بن ابی بردہ

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع سے پہلے ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور معاذ کو یمن روانہ کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1480

راوی: عباس بن ولید، عبدالواحد، ایوب بن عائز، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ هُوَ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَائِذٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ طَارِقَ بْنَ شِهَابٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَرْضِ قَوْمِي فَجِئْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنِيخٌ بِالْأَبْطَحِ فَقَالَ أَحَجَجْتَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ قُلْتُ لَبَّيْكَ إِهْلَالًا كَإِهْلَالِكَ قَالَ فَهَلْ سُقْتَ مَعَكَ هَدْيًا قُلْتُ لَمْ أَسُقْ قَالَ فَطُفْ بِالْبَيْتِ وَاسْعَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حِلَّ فَفَعَلْتُ حَتَّى مَشَطَتْ لِي امْرَأَةٌ مِنْ نِسَاءِ بَنِي قَيْسٍ وَمَكُثْنَا بِذَلِكَ حَتَّى اسْتُخْلِفَ عُمَرُ

عباس بن ولید، عبدالواحد، ایوب بن عائز، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری قوم کے ملک میں (عامل بنا کر) بھیجا اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مقام) البطح میں ٹھہرے ہوئے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا اے عبداللہ بن قیس! کیا تم نے احرام باندھا ہے؟ میں نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا تو نے کیسے کہا تھا؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے کہا تھا اے اللہ! میں حاضر ہوں اور آپ کی طرح احرام باندھا ہے آپ نے فرمایا کیا تو اپنے ساتھ قربانی لایا ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا بیت اللہ کا طواف کرو اور صفا اور مروہ کی سعی کر کے احرام کھول دو میں نے ایسا ہی کیا یہاں تک کہ بنو قیس کی ایک عورت نے میری کنگھی بھی کر دی اور ہم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت تک ایسا ہی کرتے رہے۔

راوی: عباس بن ولید، عبدالواحد، ایوب بن عائز، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع سے پہلے ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور معاذ کو یمن روانہ کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1481

راوی : حبان، عبداللہ ، زکریا بن اسحاق، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، حضرت ابن عباس کے آزاد کردہ غلام معبد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي حِبَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ زَكَرِيَّاءَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ حِينَ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ إِنَّكَ سَتَأْتِي قَوْمًا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَإِذَا جِئْتَهُمْ فَادْعُهُمْ إِلَى أَنْ يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ فَإِنْ هُمْ طَاعُوا لَكَ بِذَلِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَإِنْ هُمْ طَاعُوا لَكَ بِذَلِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ فَإِنْ هُمْ طَاعُوا لَكَ بِذَلِكَ فَإِيَّاكَ وَكَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللهِ حِجَابٌ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ طَوَّعَتْ طَاعَتْ وَأَطَاعَتْ لُغَةٌ طِعْتُ وَطُعْتُ وَأَطَعْتُ

حبان، عبداللہ، زکریا بن اسحاق، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، حضرت ابن عباس کے آزاد کردہ غلام معبد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یمن بھیجتے وقت فرمایا کہ تم اہل کتاب کے پاس جاؤ گے لہذا جب تم وہاں پہنچ جاؤ تو ان لوگوں کو کلمہ توحید و شہادت کی طرف بلاؤ اگر وہ اس دعوت کو قبول کرلیں (اور مسلمان ہو جائیں) تو پھر انہیں یہ تعلیم دو کہ اللہ نے ان پر رات اور دن میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں، اگر وہ مان لیں تو پھر یہ بتاؤ کہ اللہ نے ان پر زکوۃ فرض کی ہے جو مالداروں سے لے کر غریبوں کو دی جائے گی، اگر وہ تمہاری یہ بات بھی تسلیم کرلیں تو تمہیں ان کے عمدہ مال (زکوۃ میں) لینے سے بچنا چاہئے اور مظلوم کی بد دعا سے بھی ڈرتے رہنا کیونکہ اس کی بد دعا اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہے ابوعبداللہ (امام بخاری) کہتے ہیں کہ طوعت، طاعت اور اطاعت ایک ہی لغت ہے اور

طعت_ طعت اور اطعت کے ایک ہی معنی ہیں.

راوی : حبان، عبداللہ، زکریابن اسحاق، یحیی بن عبد اللہ بن صیفی، حضرت ابن عباس کے آزاد کردہ غلام معبد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع سے پہلے ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور معاذ کو یمن روانہ کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1482

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، عمرو بن میمون

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ أَنَّ مُعَاذًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا قَدِمَ الْيَمَنَ صَلَّى بِهِمْ الصُّبْحَ فَقَرَأَ وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ لَقَدْ قَرَّتْ عَيْنُ أُمِّ إِبْرَاهِيمَ زَادَ مُعَاذٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَرَأَ مُعَاذٌ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ سُورَةَ النِّسَاءِ فَلَمَّا قَالَ وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا قَالَ رَجُلٌ خَلْفَهُ قَرَّتْ عَيْنُ أُمِّ إِبْرَاهِيمَ

سلیمان بن حرب، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، عمرو بن میمون سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جبل جب یمن میں آئے تو لوگوں کو صبح کی نماز پڑھاتے ہوئے یہ آیت پڑھی کہ: اللہ نے ابراہیم علیہ السلام کو دوست بنالیا۔ تو ایک آدمی نے کہا ابراہیم (علیہ السلام) کی ماں کی آنکھ ٹھنڈی ہوگئی معاذ نے بواسطہ شعبہ، حبیب، سعید، عمرو اس روایت میں زیادتی اس طرح بیان کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جب یمن بھیجا تو معاذ رضی اللہ عنہ نے صبح کی نماز میں سورت نساء پڑھی جب یہ آیت آئی کہ اللہ نے ابراہیم علیہ السلام کو دوست بنالیا۔ تو ایک آدمی نے پیچھے سے کہا ابراہیم علیہ السلام کی ماں کی آنکھ ٹھنڈی ہوگئی۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، عمرو بن میمون

علی بن ابی طالب اور خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کی حجۃ الوداع سے پہلے یمن کی طرف...

باب : غزوات کا بیان

علی بن ابی طالب اور خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کی حجۃ الوداع سے پہلے یمن کی طرف روانگی کا بیان

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1483

راوی : احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراہیم بن یوسف بن اسحاق بن ابی اسحاق، ان کے والد، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ ثُمَّ بَعَثَ عَلِيًّا بَعْدَ ذَلِكَ مَكَانَهُ فَقَالَ مُرْ أَصْحَابَ خَالِدٍ مَنْ شَائَ مِنْهُمْ أَنْ يُعَقِّبَ مَعَكَ فَلْيُعَقِّبْ وَمَنْ شَائَ فَلْيُقْبِلْ فَكُنْتُ فِيمَنْ عَقَّبَ مَعَهُ قَالَ فَغَنِمْتُ أَوَاقٍ ذَوَاتِ عَدَدٍ

احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراہیم بن یوسف بن اسحاق بن ابی اسحاق، ان کے والد، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خالد بن ولید کے ساتھ یمن بھیجا پھر اس کے بعد ان کی جگہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بھیجا اور فرمایا کہ خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھیوں سے کہہ دینا کہ جو تمہارے ساتھ جانا چاہے چلا جائے اور جو آنا چاہے آجائے (براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ) میں پیچھے رہ جانے والوں میں تھا اور مجھے غنیمت میں سے بہت سے اوقیہ (ایک اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے) ملے تھے۔

راوی : احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراہیم بن یوسف بن اسحاق بن ابی اسحاق، ان کے والد، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ

عنہ

باب : غزوات کا بیان

علی بن ابی طالب اور خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کی حجۃ الوداع سے پہلے یمن کی طرف روانگی کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1484

راوی: محمد بن بشار، روح بن عبادہ، علی بن سوید بن منجوف، عبداللہ بن بریدہ، اپنے والد (بریدہ(

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سُوَيْدِ بْنِ مَنْجُوفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا إِلَى خَالِدٍ لِيَقْبِضَ الْخُمُسَ وَكُنْتُ أُبْغِضُ عَلِيًّا وَقَدْ اغْتَسَلَ فَقُلْتُ لِخَالِدٍ أَلَا تَرَى إِلَى هَذَا فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ يَا بُرَيْدَةُ أَتُبْغِضُ عَلِيًّا فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَا تُبْغِضْهُ فَإِنَّ لَهُ فِي الْخُمُسِ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ

محمد بن بشار، روح بن عبادہ، علی بن سوید بن منجوف، عبداللہ بن بریدہ، اپنے والد (بریدہ) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضرت خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس خمس لینے کو بھیجا (حضرت علی نے اس میں سے ایک باندی لے لی میں سمجھا انہوں نے خیانت کی لہذا) میں ان کا مخالف ہو گیا اور (لطف یہ کہ انہوں نے رات کو اس سے خلوت کی اور صبح کو) غسل کیا تو میں نے خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ تم اسے نہیں دیکھ رہے (کہ خیانت کی ہے) جب ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو میں نے آپ سے یہ بات ذکر کی تو آپ نے فرمایا اے بریدہ! کیا تم علی سے بغض رکھتے ہو؟ میں نے عرض کیا ہاں! آپ نے فرمایا کہ بغض نہ کرو کہ اس کا حصہ تو خمس میں اس سے بھی زیادہ ہے۔

راوی : محمد بن بشار، روح بن عبادہ، علی بن سوید بن منجوف، عبداللہ بن بریدہ، اپنے والد (بریدہ(

باب : غزوات کا بیان

علی بن ابی طالب اور خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کی حجۃ الوداع سے پہلے یمن کی طرف روانگی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1485

راوی: قتیبہ، عبدالواحد، عمارہ بن قینقاع بن شبرمہ، عبدالرحمن بن ابی نعیم، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ شُبْرُمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي نُعْمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ بَعَثَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْيَمَنِ بِذُهَيْبَةٍ فِي أَدِيمٍ مَقْرُوظٍ لَمْ تُحَصَّلْ مِنْ تُرَابِهَا قَالَ فَقَسَمَهَا بَيْنَ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ بَيْنَ عُيَيْنَةَ بْنِ بَدْرٍ وَأَقْرَعَ بْنِ حابِسٍ وَزَيْدِ الْخَيْلِ وَالرَّابِعُ إِمَّا عَلْقَمَةُ وَإِمَّا عَامِرُ بْنُ الطُّفَيْلِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ كُنَّا نَحْنُ أَحَقَّ بِهَذَا مِنْ هَؤُلَاءِ قَالَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا تَأْمَنُونِي وَأَنَا أَمِينُ مَنْ فِي السَّمَاءِ يَأْتِينِي خَبَرُ السَّمَاءِ صَبَاحًا وَمَسَاءً قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ نَاشِزُ الْجَبْهَةِ كَثُّ اللِّحْيَةِ مَحْلُوقُ الرَّأْسِ مُشَمَّرُ الْإِزَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اتَّقِ اللَّهَ قَالَ وَيْلَكَ أَوَلَسْتُ أَحَقَّ أَهْلِ الْأَرْضِ أَنْ يَتَّقِيَ اللَّهَ قَالَ ثُمَّ وَلَّى الرَّجُلُ قَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَضْرِبُ عُنُقَهُ قَالَ لَا لَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ يُصَلِّي فَقَالَ خَالِدٌ وَكَمْ مِنْ مُصَلٍّ يَقُولُ بِلِسَانِهِ مَا لَيْسَ فِي قَلْبِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَمْ أُومَرْ أَنْ أَنْقُبَ عَنْ قُلُوبِ النَّاسِ وَلَا أَشُقَّ بُطُونَهُمْ قَالَ ثُمَّ نَظَرَ إِلَيْهِ وَهُوَ مُقَفٍّ فَقَالَ إِنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ ضِئْضِئِ هَذَا قَوْمٌ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ رَطْبًا لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ وَأَظُنُّهُ قَالَ لَئِنْ أَدْرَكْتُهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ ثَمُودَ

قتیبہ، عبدالواحد، عمارہ بن قینقاع بن شبرمہ، عبدالرحمن بن ابی نعیم، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یمن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے رنگے ہوئے چمڑے کے تھیلے میں تھوڑا سا سونا بھیجا جس کی مٹی اس سونے سے جدا نہیں کی گئی (کہ تازہ کان سے نکلا تھا) آپ نے اسے چار آدمیوں عیینہ بن بدر، اقرع بن حابس، زید بن خیل اور چوتھے علقمہ یا عامر بن طفیل رضوان اللہ علیہم اجمعین کے درمیان تقسیم کر دیا آپ کے اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں سے ایک آدمی نے کہا کہ ہم اس کے ان لوگوں سے زیادہ مستحق ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب یہ بات معلوم ہوئی تو آپ نے

فرمایا کیا تمہیں مجھ پر اطمینان نہیں ہے؟ حالانکہ میں آسمان والے کا امین ہوں۔ میرے پاس صبح وشام آسمان والے کی خبریں آتی ہیں تو ایک آدمی دھنسی ہوئی آنکھوں والا رخساروں کی ہڈیاں ابھری ہوئی اونچی پیشانی گھنی داڑھی منڈا ہوا سر تہ بند اٹھائے ہوئے تھا۔ کھڑا ہو کر بولا یارسول اللہ! اللہ سے ڈر! آپ نے فرمایا تو ہلاک ہو، کیا میں تمام روئے زمین پر اللہ تعالیٰ سے زیادہ ڈرنے کا مستحق نہیں ہوں؟ پھر وہ آدمی چلا گیا تو خالد بن ولید نے عرض کیا یارسول اللہ! کیا میں اس کی گردن نہ ماردوں؟ آپ نے فرمایا نہیں ممکن ہے وہ نماز پڑھتا ہو (یعنی ظاہری اسلام سے وہ مستحق قتل نہیں رہا) خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اور بہت سے ایسے نمازی ہیں جو زبان سے ایسی باتیں کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہوتیں (یعنی منافق ہوتے ہیں) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے لوگوں کے دلوں کو کریدنے اور ان کے پیٹوں کو چاک کر (کے بالمعنی حالات معلوم) کرنے کا حکم نہیں ہے ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ جب وہ پیٹھ موڑے جا رہا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر اس کی طرف دیکھ کر فرمایا اس شخص کی نسل سے وہ قوم پیدا ہوگی جو کتاب اللہ کو مزے سے پڑھے گی حالانکہ وہ ان کے گلوں سے نیچے نہ اترے گا دین سے وہ اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار کے پاس نکل جاتا ہے ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں مجھے یاد پڑتا ہے کہ یہ بھی فرمایا کہ اگر میں اس قوم کے زمانہ میں ہوتا تو قوم ثمود کی طرح انہیں قتل کر دیتا۔

راوی: قتیبہ، عبدالواحد، عمارہ بن قینقاع بن شبرمہ، عبدالرحمن بن ابی نعیم، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

علی بن ابی طالب اور خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کی حجۃ الوداع سے پہلے یمن کی طرف روانگی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1486

راوی: مکی بن ابراہیم، ابن جریج، عطاء، جابر سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا أَنْ يُقِيمَ عَلَى إِحْرَامِهِ زَادَ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ فَقَدِمَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِسِعَايَتِهِ قَالَ

لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَ أَهْلَلْتَ يَا عَلِيُّ قَالَ بِمَا أَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَهْدِ وَامْكُثْ حَرَامًا كَمَا أَنْتَ قَالَ وَأَهْدَى لَهُ عَلِيٌّ هَدْيًا

مکی بن ابراہیم، ابن جریج، عطاء، جابر سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا کہ اپنے (احرام پر قائم رہو) محمد بن ابو بکر نے بواسطہ ابن جریج، عطاء اور جابر اتنی زیادتی اور روایت کی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے وصول کردہ محصول (یمن سے) لے کر تشریف لائے تھے تو ان سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تم نے کون سا احرام باندھا ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سا احرام باندھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم قربانی بھیج دو اور حالت احرام میں ٹھہرے رہو، جیسے اب ہو، راوی کہتا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے قربانی بھیجی تھی۔

راوی : مکی بن ابراہیم، ابن جریج، عطاء، جابر سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

علی بن ابی طالب اور خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کی حجۃ الوداع سے پہلے یمن کی طرف روانگی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1487

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، حمید طویل، بکر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ حَدَّثَنَا بَكْرٌ أَنَّهُ ذَكَرَ لِابْنِ عُمَرَ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ فَقَالَ أَهَلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ وَأَهْلَلْنَا بِهِ مَعَهُ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ قَالَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً وَكَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدْيٌ فَقَدِمَ عَلَيْنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مِنْ الْيَمَنِ حَاجًّا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَ أَهْلَلْتَ فَإِنَّ مَعَنَا أَهْلَكَ قَالَ أَهْلَلْتُ بِمَا أَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَمْسِكْ فَإِنَّ مَعَنَا هَدْيًا

مسدد، بشر بن مفضل، حمید طویل، بکر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ذکر کیا کہ انس لوگوں سے یہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج اور عمرہ کا احرام باندھا تھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج کا احرام باندھا اور ہم نے بھی آپ کے ساتھ حج کا احرام باندھا جب ہم مکہ آئے تو آپ نے فرمایا جو اپنے ساتھ قربانی نہیں لایا وہ اس احرام کو عمرہ (کا احرام) بنالے اور عمرہ ادا کر کے حلال ہو جائے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ قربانی کے جانور تھے پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ یمن سے حج کے ارادہ سے آگئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اے علی! تم نے کون سا احرام باندھا ہے؟ کیونکہ ہمارے ساتھ تمہارے گھر والے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسا احرام باندھا ہے آپ نے فرمایا تو تم (حالت احرام میں) رکے رہو کیونکہ ہمارے ساتھ تو قربانی ہے۔

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، حمید طویل، بکر

غزوہ ذی الخلصہ کا بیان...

باب: غزوات کا بیان

غزوہ ذی الخلصہ کا بیان

جلد: جلد دوم **حدیث** 1488

راوی: مسدد، خالد، بیان، قیس، جریر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا بَيَانٌ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ كَانَ بَيْتٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يُقَالُ لَهُ ذُو الْخَلَصَةِ وَالْكَعْبَةُ الْيَمَانِيَةُ وَالْكَعْبَةُ الشَّأْمِيَّةُ فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تُرِيحُنِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ فَنَفَرْتُ فِي مِائَةٍ وَخَمْسِينَ رَاكِبًا فَكَسَرْنَاهُ وَقَتَلْنَا مَنْ وَجَدْنَا عِنْدَهُ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَدَعَا لَنَا وَلِأَحْمَسَ

مسدد، خالد، بیان، قیس، جریر سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں ایک مکان تھا جسے ذوالخلصہ کعبہ یمانیہ اور کعبہ شامیہ کہتے تھے تو مجھ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم مجھے ذوالخلصہ (کی فکر) سے نجات نہ دوگے؟ (کہ اسے گرادو) تو میں ڈیڑھ سو سواروں کو لے کر چل دیا اسے گرا کر جو لوگ اس کے ارد گرد تھے انہیں قتل کر دیا پھر میں نے آکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی اطلاع دی تو آپ نے ہمارے اور (قبیلہ) احمس کے لئے دعا فرمائی۔

راوی: مسدد، خالد، بیان، قیس، جریر

باب : غزوات کا بیان

غزوہ ذی الخلصہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1489

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس، جریر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ قَالَ لِي جَرِيرٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تُرِيحُنِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ وَكَانَ بَيْتًا فِي خَثْعَمَ يُسَمَّى الْكَعْبَةَ الْيَمَانِيَةَ فَانْطَلَقْتُ فِي خَمْسِينَ وَمِائَةِ فَارِسٍ مِنْ أَحْمَسَ وَكَانُوا أَصْحَابَ خَيْلٍ وَكُنْتُ لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَضَرَبَ فِي صَدْرِي حَتَّى رَأَيْتُ أَثَرَ أَصَابِعِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ اللَّهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا فَانْطَلَقَ إِلَيْهَا فَكَسَرَهَا وَحَرَّقَهَا ثُمَّ بَعَثَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ جَرِيرٍ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا جِئْتُكَ حَتَّى تَرَكْتُهَا كَأَنَّهَا جَمَلٌ أَجْرَبُ قَالَ فَبَارَكَ فِي خَيْلِ أَحْمَسَ وَرِجَالِهَا خَمْسَ مَرَّاتٍ

محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس، جریر سے مروی ہے کہ مجھ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم مجھے ذی الخلصہ (کی فکر) سے نجات نہ دوگے؟ وہ قبیلہ خثعم میں ایک مکان تھا جسے کعبہ یمانیہ کہتے تھے تو میں قبیلہ احمس کے ڈیڑھ سو سوار لے کر چل دیا اور وہ (میرے ساتھی) گھوڑوں پر تھے اور میں گھوڑے پر جم نہیں سکتا تھا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینے پر ہاتھ

مارا حتیٰ کہ آپ کی انگلیوں کے نشان میں نے اپنے سینہ میں دیکھے آپ نے فرمایا: اے اللہ! اسے (گھوڑے پر) جمادے اور اسے ہدایت کرنے والا اور ہدایت یافتہ بنا وہ کعبہ یمانیہ پہنچے اور اسے گرا کر جلا دیا پھر انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس قاصد بھیجا اس قاصد جریر نے آپ سے عرض کیا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں جب وہاں سے چلا ہوں تو وہ مکان خارشی اونٹ کی طرح (جل کر) سیاہ ہو گیا تھا تو آپ نے پانچ مرتبہ احمس کے سوار اور پیادوں کو برکت کی دعا دی۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، یحیی، اسماعیل، قیس، جریر

باب : غزوات کا بیان

غزوہ ذی الخلصہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1490

راوی: یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، جریر

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تُرِيحُنِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ فَقُلْتُ بَلَى فَانْطَلَقْتُ فِي خَمْسِينَ وَمِائَةِ فَارِسٍ مِنْ أَحْمَسَ وَكَانُوا أَصْحَابَ خَيْلٍ وَكُنْتُ لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبَ يَدَهُ عَلَى صَدْرِي حَتَّى رَأَيْتُ أَثَرَ يَدِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ اللَّهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا قَالَ فَمَا وَقَعْتُ عَنْ فَرَسٍ بَعْدُ قَالَ وَكَانَ ذُو الْخَلَصَةِ بَيْتًا بِالْيَمَنِ لِخَثْعَمَ وَبَجِيلَةَ فِيهِ نُصُبٌ تُعْبَدُ يُقَالُ لَهُ الْكَعْبَةُ قَالَ فَأَتَاهَا فَحَرَّقَهَا بِالنَّارِ وَكَسَرَهَا قَالَ وَلَمَّا قَدِمَ جَرِيرٌ الْيَمَنَ كَانَ بِهَا رَجُلٌ يَسْتَقْسِمُ بِالْأَزْلَامِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ رَسُولَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَا هُنَا فَإِنْ قَدَرَ عَلَيْكَ ضَرَبَ عُنُقَكَ قَالَ فَبَيْنَمَا هُوَ يَضْرِبُ بِهَا إِذْ وَقَفَ عَلَيْهِ جَرِيرٌ فَقَالَ لَتَكْسِرَنَّهَا وَلَتَشْهَدَنَّ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَوْ لَأَضْرِبَنَّ عُنُقَكَ قَالَ فَكَسَرَهَا وَشَهِدَ ثُمَّ بَعَثَ جَرِيرٌ رَجُلًا مِنْ أَحْمَسَ يُكْنَى أَبَا أَرْطَاةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَشِّرُهُ بِذَلِكَ فَلَمَّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا جِئْتُ حَتَّى تَرَكْتُهَا كَأَنَّهَا جَمَلٌ

أَجْرَبُ قَالَ فَبَرَّكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خَيْلِ أَحْمَسَ وَرِجَالِهَا خَمْسَ مَرَّاتٍ

یوسف بن موسی، ابواسامہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، جریر سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو مجھے ذوالخلصہ (کی فکر) سے نجات نہ دے گا؟ میں نے عرض کیا ضرور نجات دوں گا۔ لہذا میں قبیلہ احمس کے ڈیڑھ سو سوار لے کر چل پڑا وہ سب گھوڑوں پر تھے اور میں گھوڑے پر قائم نہ رہ سکتا تھا تو میں نے یہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کیا آپ نے میرے سینہ میں ہاتھ مارا، جس سے میں نے آپ کے ہاتھ کا نشان اپنے سینہ میں دیکھا اور آپ نے فرمایا اے اللہ! اسے گھوڑے پر قائم رکھ اور اسے ہدایت کرنے والا اور ہدایت یافتہ بنا، جریر کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں کبھی بھی گھوڑے سے نہیں گرا، جریر کہتے ہیں کہ ذوالخلصہ یمن میں (قبیلہ) خثعم اور بجیلہ کا ایک مکان تھا جس میں بتوں کی عبادت ہوتی تھی اسے کعبہ بھی کہتے تھے قیس کہتے ہیں کہ جب جریر یمن میں آئے تو وہاں ایک آدمی تیروں سے فال نکالا کرتا تھا اس سے کسی نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قاصد یہاں ہیں اگر انہیں تیرا پتہ چل گیا تو تیری گردن مار دیں گے راوی کہتا ہے کہ وہ ایک دن فال نکال رہا تھا کہ جریر وہاں پہنچ گئے اور اس سے کہا کہ ان تیروں کو توڑ اور مسلمان ہو جا ورنہ میں تیری گردن مار دوں گا، تو اس نے وہ تیر توڑ دیئے اور مسلمان ہو گیا پھر جریر نے (قبیلہ) احمس کے ایک آدمی ابا ارطاۃ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں اس فتح کی خوشخبری دینے کے لئے بھیجا اس نے آکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ! قسم ہے اس ذات کی! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں وہاں سے چلا ہوں تو اس مکان کو میں نے دیکھا کہ خارشی اونٹ کی طرح (جل کر سیاہ) ہو گیا تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احمس کے سواروں اور پیادوں کو پانچ مرتبہ برکت کی دعا دی۔

راوی : یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، جریر

غزوہ سلاسل کا بیان، اسمٰعیل بن ابوخالد نے کہا ہے کہ یہ (قبائل) لخم وجذام سے جن...

باب : غزوات کا بیان

غزوہ سلاسل کا بیان، اسمٰعیل بن ابوخالد نے کہا ہے کہ یہ (قبائل) لخم وجذام سے جنگ ہوئی تھی اور ابن اسحٰق نے بواسطہ یزید، عروہ سے روایت کیا ہے کہ یہ (قبائل) بلی عذرہ اور بنوالقین کے شہر ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1491

راوی: اسحاق، خالد بن عبداللہ، خالد حذاء، ابوعثمان

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ عَلَى جَيْشِ ذَاتِ السُّلَاسِلِ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ عَائِشَةُ قُلْتُ مِنْ الرِّجَالِ قَالَ أَبُوهَا قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ عُمَرُ فَعَدَّ رِجَالًا فَسَكَتُّ مَخَافَةَ أَنْ يَجْعَلَنِي فِي آخِرِهِمْ

اسحاق، خالد بن عبداللہ، خالد حذاء، ابوعثمان سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جیش ذات السلاسل میں عمرو بن عاص کو امیر بنا کر بھیجا عمرو کہتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آکر پوچھا کہ آپ کو سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ آپ نے فرمایا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا میں نے کہا مردوں میں؟ آپ نے فرمایا ان کے والد (ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) میں نے عرض کیا پھر کون آپ نے فرمایا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پھر آپ نے چند اور آدمیوں کا نام لیا بس میں اس خوف سے کہ میں سب سے آخر میں نہ آجاؤں خاموش ہو گیا۔

راوی: اسحاق، خالد بن عبداللہ، خالد حذاء، ابوعثمان

جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یمن کی طرف جانے کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یمن کی طرف جانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1492

راوی: عبداللہ بن ابوشیبہ عبسی، ابن ادریس، اسمٰعیل بن ابی خالد، قیس، جریر

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ الْعَبْسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ كُنْتُ

بِالْيَمَنِ فَلَقِيتُ رَجُلَيْنِ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ ذَا كَلَاعٍ وَذَا عَمْرٍو فَجَعَلْتُ أُحَدِّثُهُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ ذُو عَمْرٍو لَئِنْ كَانَ الَّذِي تَذْكُرُ مِنْ أَمْرِ صَاحِبِكَ لَقَدْ مَرَّ عَلَى أَجَلِهِ مُنْذُ ثَلَاثٍ وَأَقْبَلَا مَعِي حَتَّى إِذَا كُنَّا فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ رُفِعَ لَنَا رَكْبٌ مِنْ قِبَلِ الْمَدِينَةِ فَسَأَلْنَاهُمْ فَقَالُوا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ وَالنَّاسُ صَالِحُونَ فَقَالَا أَخْبِرْ صَاحِبَكَ أَنَّا قَدْ جِئْنَا وَلَعَلَّنَا سَنَعُودُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَرَجَعَا إِلَى الْيَمَنِ فَأَخْبَرْتُ أَبَا بَكْرٍ بِحَدِيثِهِمْ قَالَ أَفَلَا جِئْتَ بِهِمْ فَلَمَّا كَانَ بَعْدُ قَالَ لِي ذُو عَمْرٍو يَا جَرِيرُ إِنَّ بِكَ عَلَيَّ كَرَامَةً وَإِنِّي مُخْبِرُكَ خَبَرًا إِنَّكُمْ مَعْشَرَ الْعَرَبِ لَنْ تَزَالُوا بِخَيْرٍ مَا كُنْتُمْ إِذَا هَلَكَ أَمِيرٌ تَأَمَّرْتُمْ فِي آخَرَ فَإِذَا كَانَتْ بِالسَّيْفِ كَانُوا مُلُوكًا يَغْضَبُونَ غَضَبَ الْمُلُوكِ وَيَرْضَوْنَ رِضَا الْمُلُوكِ

عبداللہ بن ابوشیبہ عبسی، ابن ادریس، اسماعیل بن ابی خالد، قیس، جریر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں (سفر) دریا میں تھا کہ یمن کے دو آدمیوں ذو کلاع اور ذو عمرو سے ملاقات ہوئی تو میں ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کرنے لگا تو ان سے ذو عمر نے کہا کہ اگر یہ بات تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے جو تم بیان کر رہے ہو تو ان کی وفات کو تین روز گزر گئے اور وہ دونوں میرے ساتھ آئے جب ہم ایک راستہ میں تھے تو مدینہ کی جانب سے ہمیں کچھ سوار آتے نظر آئے ہم نے ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوگئی ہے اور لوگوں کے مشورہ سے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ ہوگئے ان دونوں نے مجھ سے کہا کہ اپنے امیر سے کہہ دینا کہ ہم آئے تھے اور عنقریب ان شاء اللہ واپس آئیں گے اور وہ دونوں یمن کو واپس چلے گئے میں نے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان کی بات بیان کی تو انہوں نے کہا کہ تم انہیں لے کر کیوں نہیں آئے؟ پھر اس کے بعد مجھ سے ذو عمر نے کہا کہ اے جریر! تو مجھ سے بزرگ ہے اور میں تجھے ایک بات بتا رہا ہوں وہ یہ کہ تم اہل عرب ہمیشہ کامیاب ہوگے جب تک تم ایک امیر کے فوت ہونے پر دوسرے کو امیر بناؤ گے اگر یہ امارت تلوار کے ذریعہ ہوتی تو یہ بادشاہوں کی طرح ہوتے انہیں کی طرح غصہ کرتے اور انہیں کی طرح راضی ہوتے۔

راوی: عبداللہ بن ابوشیبہ عبسی، ابن ادریس، اسمٰعیل بن ابی خالد، قیس، جریر

غزوہ سیف البحر (ساحل سمندر) کا بیان اور وہ (اسی جنگ میں) قافلہ قریش کے منتظر تھے...

باب : غزوات کا بیان

غزوہ سیف البحر (ساحل سمندر) کا بیان اور وہ (اسی جنگ میں) قافلہ قریش کے منتظر تھے اور مسلمانوں کے امیر ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1493

راوی: اسماعیل، مالک، وهب بن کیسان، حضرت جابر بن عبد الله رضی الله عنهما

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا قِبَلَ السَّاحِلِ وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَهُمْ ثَلَاثُ مِائَةٍ فَخَرَجْنَا وَكُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ فَنِيَ الزَّادُ فَأَمَرَ أَبُو عُبَيْدَةَ بِأَزْوَادِ الْجَيْشِ فَجُمِعَ فَكَانَ مِزْوَدَيْ تَمْرٍ فَكَانَ يَقُوتُنَا كُلَّ يَوْمٍ قَلِيلٌ قَلِيلٌ حَتَّى فَنِيَ فَلَمْ يَكُنْ يُصِيبُنَا إِلَّا تَمْرَةٌ تَمْرَةٌ فَقُلْتُ مَا تُغْنِي عَنْكُمْ تَمْرَةٌ فَقَالَ لَقَدْ وَجَدْنَا فَقْدَهَا حِينَ فَنِيَتْ ثُمَّ انْتَهَيْنَا إِلَى الْبَحْرِ فَإِذَا حُوتٌ مِثْلُ الظَّرِبِ فَأَكَلَ مِنْهَا الْقَوْمُ ثَمَانِ عَشْرَةَ لَيْلَةً ثُمَّ أَمَرَ أَبُو عُبَيْدَةَ بِضِلَعَيْنِ مِنْ أَضْلَاعِهِ فَنُصِبَا ثُمَّ أَمَرَ بِرَاحِلَةٍ فَرُحِلَتْ ثُمَّ مَرَّتْ تَحْتَهُمَا فَلَمْ تُصِبْهُمَا

اسماعیل، مالک، وہب بن کیسان، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو امیر بنا کر تین سو آدمیوں کا ایک لشکر ساحل کی طرف بھیجا ہم چل پڑے ہم راستہ ہی میں تھے کہ زاد راہ ختم ہو گیا ابوعبیدہ نے تمام لشکر کے توشے حکم دے کر جمع کر لیئے تو وہ کھجور کے دو تھیلے ہوئے ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمیں روز تھوڑا تھوڑا دیتے یہاں تک کہ وہ بھی ختم ہو گیا اب ہمیں ایک ایک کھجور ملنے لگی تو میں نے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا ایک کھجور سے کیا پیٹ بھرتا ہو گا جابر نے کہا اس ایک کھجور کے ملنے کی حقیقت جب معلوم ہوئی کہ جب وہ بھی ختم ہو گئی یہاں تک کہ ہم (ساحل) سمندر پر پہنچ گئے تو دیکھا کہ ایک مچھلی پہاڑی کی طرح موجود ہے اس لشکر نے وہ مچھلی اٹھارہ دن تک کھائی پھر ابوعبیدہ (رضی اللہ عنہ) نے اس مچھلی کی دو پسلیاں کھڑی کرائیں اور ایک سواری کو اس کے نیچے سے گزارا تو بغیر اس کے لگے ہوئے سواری نیچے سے صاف نکل گئی۔

راوی : اسماعیل، مالک، وہب بن کیسان، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

غزوہ سیف البحر (ساحل سمندر) کا بیان اور وہ (اسی جنگ میں) قافلہ قریش کے منتظر تھے اور مسلمانوں کے امیر ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔

جلد : جلد دوم　　حدیث 1494

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الَّذِي حَفِظْنَاهُ مِنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مِائَةِ رَاكِبٍ أَمِيرُنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ نَرْصُدُ عِيرَ قُرَيْشٍ فَأَقَمْنَا بِالسَّاحِلِ نِصْفَ شَهْرٍ فَأَصَابَنَا جُوعٌ شَدِيدٌ حَتَّى أَكَلْنَا الْخَبَطَ فَسُمِّيَ ذَلِكَ الْجَيْشُ جَيْشَ الْخَبَطِ فَأَلْقَى لَنَا الْبَحْرُ دَابَّةً يُقَالُ لَهَا الْعَنْبَرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ نِصْفَ شَهْرٍ وَادَّهَنَّا مِنْ وَدَكِهِ حَتَّى ثَابَتْ إِلَيْنَا أَجْسَامُنَا فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلَعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَنَصَبَهُ فَعَمَدَ إِلَى أَطْوَلِ رَجُلٍ مَعَهُ قَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً ضِلَعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَنَصَبَهُ وَأَخَذَ رَجُلًا وَبَعِيرًا فَمَرَّ تَحْتَهُ قَالَ جَابِرٌ وَكَانَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ نَحَرَ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ نَحَرَ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ نَحَرَ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ إِنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ نَهَاهُ وَكَانَ عَمْرٌو يَقُولُ أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ أَنَّ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ لِأَبِيهِ كُنْتُ فِي الْجَيْشِ فَجَاعُوا قَالَ انْحَرْ قَالَ نَحَرْتُ قَالَ ثُمَّ جَاعُوا قَالَ انْحَرْ قَالَ نَحَرْتُ قَالَ ثُمَّ جَاعُوا قَالَ انْحَرْ قَالَ نَحَرْتُ ثُمَّ جَاعُوا قَالَ انْحَرْ قَالَ نُهِيتُ

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم تین سو سواروں پر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو امیر بنا کر قریش کے قافلہ کی گھات میں بھیجا تھا ہم ساحل پر پندرہ دن ٹھہرے وہاں سخت بھوک نے ہم پر غلبہ کیا یہاں تک کہ ہم نے پتے کھا کر گزارا کیا اسی لئے اسے جیش الخبط (پتوں والا لشکر) کہتے ہیں سمندر نے عنبر نامی ایک مچھلی باہر پھینک دی تو اسے ہم نے پندرہ دن تک کھایا اور ہمیں اس کی چربی ملی تو ہمارے جسم اپنی اصلی حالت (فربہی) پر آگئے حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی ایک پسلی لے کر کھڑی کرائی سفیان نے کبھی ضلعاً من اضلاعہ روایت کیا، پھر اپنے ساتھیوں میں سب سے لمبے آدمی کو اونٹ پر بٹھا کر گزارا۔ تو وہ اس کے نیچے سے صاف گزر گیا حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ لشکر کے ایک آدمی نے تین اونٹ ذبح کئے پھر تین ذبح کئے پھر حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے منع کر دیا عمرو نے بواسطہ ابوصالح قیس بن سعد ان کے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں بھی اس لشکر میں تھا جب

سخت بھوک لگی تو حضرت سعد نے ان سے کہا کہ اونٹ ذبح کرو وہ کہتے ہیں کہ میں نے ذبح کر دیا، جب پھر بھوک لگی تو انہوں نے پھر کہا کہ اونٹ ذبح کرو میں نے پھر ذبح کر دیا، جب پھر بھوک لگی تو انہوں نے کہا کہ اونٹ ذبح کرو میں نے پھر ذبح کر دیا، پھر جب بھوک لگی تو انہوں نے کہا کہ اونٹ ذبح کرو تو میں نے کہہ دیا کہ مجھے منع کر دیا گیا ہے۔

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : غزوات کا بیان

غزوہ سیف البحر (ساحل سمندر) کا بیان اور وہ (اسی جنگ میں) قافلہ قریش کے منتظر تھے اور مسلمانوں کے امیر ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1495

راوی: مسدد، یحیی، ابن جریج، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ غَزَوْنَا جَيْشَ الْخَبَطِ وَأُمِّرَ أَبُو عُبَيْدَةَ فَجُعْنَا جُوعًا شَدِيدًا فَأَلْقَى الْبَحْرُ حُوتًا مَيِّتًا لَمْ نَرَ مِثْلَهُ يُقَالُ لَهُ الْعَنْبَرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ نِصْفَ شَهْرٍ فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ عَظْمًا مِنْ عِظَامِهِ فَمَرَّ الرَّاكِبُ تَحْتَهُ فَأَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ كُلُوا فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ ذَكَرْنَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُلُوا رِزْقًا أَخْرَجَهُ اللهُ أَطْعِمُونَا إِنْ كَانَ مَعَكُمْ فَأَتَاهُ بَعْضُهُمْ فَأَكَلَهُ

مسدد، یحیی، ابن جریج، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب ہم جیش الخبط کے جہاد میں تھے اور ہمارے امیر حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے تو ہمیں سخت بھوک لگی تو سمندر نے ایک مری ہوئی مچھلی جسے عنبر کہتے ہیں باہر پھینک دی ہم نے اس جیسی مچھلی دیکھی ہی نہ تھی ہم نے اسے پندرہ دن تک کھایا حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی ایک ہڈی لی تو ایک سوار اس کے نیچے سے گزر گیا پھر ابوزبیر نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ روایت مجھے بتائی کہ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کھاؤ تو جب ہم مدینہ آئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ اللہ کا بھیجا ہوا رزق ہے کھاؤ اگر تمہارے پاس ہو تو ہمیں بھی کھلاؤ کسی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لا کر دیا تو آپ نے بھی کھایا۔

راوی : مسدد، یحیی، ابن جریج، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۹ھ میں حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لوگوں کا حج کرانے کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

۹ھ میں حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لوگوں کا حج کرانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1496

راوی : سلیمان بن داؤد، ابوالربیع، فلیح، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعَثَهُ فِي الْحَجَّةِ الَّتِي أَمَّرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا قَبْلَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَوْمَ النَّحْرِ فِي رَهْطٍ يُؤَذِّنُ فِي النَّاسِ لَا يَحُجُّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ

سلیمان بن داؤد، ابوالربیع، فلیح، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے اس حج میں جس میں انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع سے پہلے امیر بنایا تھا مجھے ایک جماعت کے ساتھ دس تاریخ کو بھیجا کہ لوگوں میں اعلان کر دوں کہ اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہ کرے اور بیت اللہ کا طواف ننگے ہو کر نہ کیا جائے (مشرکین عام طور پر جاہلیت میں ننگے طواف کرتے تھے)۔

راوی : سلیمان بن داؤد، ابوالربیع، فلیح، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

---

۹ ھ میں حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لوگوں کا حج کرانے کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

۹ ھ میں حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لوگوں کا حج کرانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1497

راوی: عبد اللہ بن رجاء، اسرائیل، ابو اسحاق، حضرت براء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَائٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ آخِرُ سُورَةٍ نَزَلَتْ كَامِلَةً بَرَائَةٌ وَآخِرُ سُورَةٍ نَزَلَتْ خَاتِمَةُ سُورَةِ النِّسَائِ يَسْتَفْتُونَكَ قُلْ اللهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ

عبد اللہ بن رجاء، اسرائیل، ابو اسحاق، حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جو سورت سب سے آخر میں پوری اتری ہے وہ سورت برات ہے اور آخری آیت جو اتری تو وہ سورہ نساء کی آیت ہے (يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ) الخ

راوی : عبد اللہ بن رجاء، اسرائیل، ابو اسحاق، حضرت براء رضی اللہ عنہ

بنو تمیم کے وفد کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

بنو تمیم کے وفد کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1498

راوی: ابونعیم، سفیان، ابوضخرۃ، صفوان بن محرز مانی، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي صَخْرَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ الْمَازِنِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَتَى نَفَرٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اقْبَلُوا الْبُشْرَى يَا بَنِي تَمِيمٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ بَشَّرْتَنَا فَأَعْطِنَا فَرُئِيَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ فَجَاءَ نَفَرٌ مِنْ الْيَمَنِ فَقَالَ اقْبَلُوا الْبُشْرَى إِذْ لَمْ يَقْبَلْهَا بَنُو تَمِيمٍ قَالُوا قَدْ قَبِلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ

ابونعیم، سفیان، ابوضخرۃ، صفوان بن محرز مانی، حضرت عمران بن حصین سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ بنو تمیم کا وفد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا تو آپ نے فرمایا اے بنو تمیم! بشارت قبول کرو انہوں نے کہا یارسول اللہ آپ نے بشارت تو دے دی اب ہمیں کچھ دلوایئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ مبارک پر اس کا اثر معلوم ہوا پھر یمن کا وفد آیا تو آپ نے فرمایا کہ بنو تمیم نے تو بشارت قبول نہیں کی لہذا تم قبول کرو انہوں نے عرض کیا ہم نے قبول کی یارسول اللہ!

راوی: ابونعیم، سفیان، ابوضخرۃ، صفوان بن محرز مانی، حضرت عمران بن حصین

ابن اسحاق کہتے ہیں عیینہ بن حصن بن حذیفہ بن بدر کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسل...

باب : غزوات کا بیان

ابن اسحاق کہتے ہیں عیینہ بن حصن بن حذیفہ بن بدر کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنو تمیم کی شاخ بنو عنبر سے جنگ کرنے کے لئے بھیجا تو انہوں نے شبخون مار کر مردوں کو تہ و تیغ کر کے ان کی عورتوں کو قیدی بنالیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1499

راوی: زهیر بن حرب، جریر، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَا أَزَالُ أُحِبُّ

بَنِی تَمِيمٍ بَعْدَ ثَلَاثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهَا فِيهِمْ هُمْ أَشَدُّ أُمَّتِی عَلَى الدَّجَّالِ وَكَانَتْ فِيهِمْ سَبِيَّةٌ عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَ أَعْتِقِيهَا فَإِنَّهَا مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ وَجَائَتْ صَدَقَاتُهُمْ فَقَالَ هَذِهِ صَدَقَاتُ قَوْمٍ أَوْ قَوْمِی

زہیر بن حرب، جریر، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بنو تمیم کے حق میں تین باتیں سنی ہیں انہیں برابر دوست رکھتاہوں بنو تمیم میری امت میں دجال کے مقابلہ میں سب سے زیادہ سخت ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس اس قوم کی ایک باندی تھی تو آپ نے فرمایا کہ اسے آزاد کردو کیونکہ یہ اولاد اسماعیل میں سے ہے جب ان کے صدقات کامال آیاتو آپ نے فرمایاکہ یہ میری قوم یافرمایاقوم کاصدقہ ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کابیان

ابن اسحاق کہتے ہیں عیینہ بن حصن بن حذیفہ بن بدر کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنو تمیم کی شاخ بنو عنبر سے جنگ کرنے کے لئے بھیجاتو انہوں نے شبخون مار کر مردوں کو تہ وتیغ کرکے ان کی عورتوں کو قیدی بنالیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1500

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام بن یوسف، ابن جریج، ابن ابی ملیکه، حضرت عبدالله بن زبیر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِی إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ ابْنِ أَبِی مُلَيْكَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُمْ أَنَّهُ قَدِمَ رَكْبٌ مِنْ بَنِی تَمِيمٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَمِّرْ الْقَعْقَاعَ بْنَ مَعْبَدِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَ عُمَرُ بَلْ أَمِّرْ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ مَا أَرَدْتَ إِلَّا خِلَافِی قَالَ عُمَرُ مَا أَرَدْتُ خِلَافَكَ فَتَمَارَيَا حَتَّى ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا فَنَزَلَ فِی ذَلِكَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا حَتَّى انْقَضَتْ

ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ بنو

تمیم کے سوار آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے تو ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی ان کا امیر قعقاع بن معبد بن زرارہ کو بنایئے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا نہیں بلکہ اقرع بن حابس کو بنائے، تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا تم ہمیشہ مجھ سے اختلاف کرتے ہو، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اختلاف کا قصد نہیں کرتا دونوں میں تکرار ہوئی یہاں تک کہ ان کی آوازیں بلند ہو گئیں تو اسی بارے میں یہ آیت نازل ہوئی کہ (اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کے سامنے پیش قدمی نہ کرو) آخر تک۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام بن یوسف، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وفد عبد القیس کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

وفد عبد القیس کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1501

راوی: اسحاق، ابوعامر، عقدی، قرہ، ابوجمرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِنَّ لِي جَرَّةً يُنْتَبَذُ لِي نَبِيذٌ فَأَشْرَبُهُ حُلْوًا فِي جَرٍّ إِنْ أَكْثَرْتُ مِنْهُ فَجَالَسْتُ الْقَوْمَ فَأَطَلْتُ الْجُلُوسَ خَشِيتُ أَنْ أَفْتَضِحَ فَقَالَ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالْقَوْمِ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا النَّدَامَى فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ الْمُشْرِكِينَ مِنْ مُضَرَ وَإِنَّا لَا نَصِلُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي أَشْهُرِ الْحُرُمِ حَدِّثْنَا بِجُمَلٍ مِنْ الْأَمْرِ إِنْ عَمِلْنَا بِهِ دَخَلْنَا الْجَنَّةَ وَنَدْعُو بِهِ مَنْ وَرَائَنَا قَالَ آمُرُكُمْ بِأَرْبَعٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ الْإِيمَانِ بِاللَّهِ هَلْ تَدْرُونَ مَا الْإِيمَانُ بِاللَّهِ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَصَوْمُ رَمَضَانَ وَأَنْ تُعْطُوا مِنْ الْمَغَانِمِ الْخُمُسَ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ مَا انْتُبِذَ فِي

الدُّبَّائِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ

اسحاق، ابوعامر، عقدی، قرہ، ابوجمرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا کہ میرے پاس ایک گھڑا ہے جس میں میرے لئے نبیذ تیار ہوتی ہے میں اس نبیذ کو میٹھا کر کے آب خورہ میں پی لیتا ہوں مجھے خوف ہے کہ اگر میں وہ نبیذ زیادہ پی کر لوگوں کے ساتھ دیر تک بیٹھوں تو میں (نشہ پینے کی تہمت سے) رسوا ہو جاؤں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا وفد عبدالقیس آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خوش آمدید اے قوم جو نہ نقصان میں ہے اور نہ شرمسار، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے اور آپ کے درمیان مشرکین مضر حائل ہیں اس لئے ہم سوائے اشہر حرم (رجب، ذیقعدہ، ذی الحجہ، محرم) کے آپ کے پاس نہیں آسکتے ہمیں کچھ ایسی مختصر باتیں بتا دیجئے کہ اگر ہم ان پر عمل کریں تو جنت میں چلے جائیں اور ہمارے پیچھے جو لوگ (رہ گئے) ہیں انہیں بھی اس کی دعوت دیں آپ نے فرمایا میں تمہیں چار چیزوں کا حکم دیتا ہوں اور چار سے منع کرتا ہوں اللہ پر ایمان لانے کا حکم دیتا جانتے ہو اللہ پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟ اس بات کی شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور نماز پڑھنا، زکوۃ دینا، رمضان کے روزے رکھنا اور مال غنیمت سے خمس دینا اور میں تمہیں چار چیزوں سے روکتا ہوں کدو کی بنی نقیر، لکڑی کے برتن، سبز ٹھلیا اور روغن کئے ہوئے برتوں میں نبیذ بنانے سے۔

راوی : اسحاق، ابوعامر، عقدی، قرہ، ابوجمرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

وفد عبدالقیس کا بیان

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1502

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ابوحمزہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا هَذَا الْحَيَّ مِنْ رَبِيعَةَ وَقَدْ حَالَتْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ كُفَّارُ مُضَرَ فَلَسْنَا

نَخْلُصُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي شَهْرٍ حَرَامٍ فَمُرْنَا بِأَشْيَائَ نَأْخُذُ بِهَا وَنَدْعُو إِلَيْهَا مَنْ وَرَائَنَا قَالَ آمُرُكُمْ بِأَرْبَعٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ الْإِيمَانِ بِاللَّهِ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَعَقَدَ وَاحِدَةً وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَائِ الزَّكَاةِ وَأَنْ تُؤَدُّوا لِلَّهِ خُمُسَ مَا غَنِمْتُمْ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ الدُّبَّائِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ابوحمزہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ وفد عبدالقیس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یارسول اللہ! ہم ربیعہ کا قبیلہ ہیں اور کفار مضر ہمارے آپ کے درمیان حائل ہیں۔ لہذا ہم آپ کی خدمت میں سوائے شہر حرام کے نہیں آسکتے، لہذا ہمارے عمل کرنے کے لئے اور جو لوگ ہم سے پیچھے ہیں انہیں دعوت دینے کے لئے کچھ چیزوں کا حکم فرمادیجئے آپ نے فرمایا تمہیں چار چیزوں کا حکم دیتا ہوں اور چار چیزوں سے روکتا ہوں، اللہ پر ایمان لانا، یعنی اللہ کے ایک معبود ہونے کی شہادت دینا (اور آپ نے انگلی سے ایک کے عدد کی طرف اشارہ کیا) نماز پڑھنا، زکوۃ دینا، مال غنیمت سے خمس اللہ کے لئے ادا کرنا اور میں تمہیں کدو کی نقیر، لکڑی کے برتن، سبز ٹھلیا اور روغن کئے برتنوں (کے) استعمال سے روکتا ہوں۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ابوحمزہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

وفد عبدالقیس کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1503

راوی: یحیی بن سلیمان ابن وهب عمرو (دوسری سند) بکر بن مضر عمرو بن حارث بکیر ابن عباس مولی کریب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَقَالَ بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ أَنَّ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَزْهَرَ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَرْسَلُوا إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالُوا اقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنَّا جَمِيعًا وَسَلْهَا عَنْ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَإِنَّا أُخْبِرْنَا أَنَّكِ تُصَلِّيهَا وَقَدْ بَلَغَنَا أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَكُنْتُ أَضْرِبُ مَعَ عُمَرَ النَّاسَ عَنْهُمَا قَالَ كُرَيْبٌ فَدَخَلْتُ عَلَيْهَا وَبَلَّغْتُهَا مَا أَرْسَلُونِي فَقَالَتْ سَلْ أُمَّ سَلَمَةَ فَأَخْبَرْتُهُمْ فَرَدُّونِي إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ بِمِثْلِ مَا أَرْسَلُونِي إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْهُمَا وَإِنَّهُ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ عَلَيَّ وَعِنْدِي نِسْوَةٌ مِنْ بَنِي حَرَامٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَصَلَّاهُمَا فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ الْخَادِمَ فَقُلْتُ قُومِي إِلَى جَنْبِهِ فَقُولِي تَقُولُ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَمْ أَسْمَعْكَ تَنْهَى عَنْ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ فَأَرَاكَ تُصَلِّيهِمَا فَإِنْ أَشَارَ بِيَدِهِ فَاسْتَأْخِرِي فَفَعَلَتْ الْجَارِيَةُ فَأَشَارَ بِيَدِهِ فَاسْتَأْخَرَتْ عَنْهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ يَا بِنْتَ أَبِي أُمَيَّةَ سَأَلْتِ عَنْ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ إِنَّهُ أَتَانِي أُنَاسٌ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ بِالْإِسْلَامِ مِنْ قَوْمِهِمْ فَشَغَلُونِي عَنْ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ فَهُمَا هَاتَانِ

یحیی بن سلیمان ابن وہب عمرو (دوسری سند) بکر بن مضر عمرو بن حارث بکیر ابن عباس مولیٰ کریب سے مروی ہے کہ ابن عباس عبدالرحمن بن ازہر اور مسور بن مخرمہ نے حضرت عائشہ کے پاس (مجھے) بھیجا اور کہا کہ ہم سب کی طرف سے انہیں سلام کہنا اور عصر کے بعد دو رکعت (نفل) کے بارے میں ان سے پوچھنا اور کہنا کہ ہمیں اطلاع ملی ہے کہ آپ عصر کے بعد یہ دو رکعت پڑھتی ہیں حالانکہ ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ حدیث معلوم ہوئی ہے کہ آپ نے ان دو رکعتوں سے منع فرمایا ہے ابن عباس نے کہا کہ میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ لوگوں کو ان دو رکعتوں کے پڑھنے پر مارتا تھا، کریب کہتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گیا اور انہیں لوگوں کا پیغام پہنچایا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے جواب دیا کہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے جاکر معلوم کرو (کریب کہتے ہیں) میں نے ان لوگوں کو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بات بتادی تو انہوں نے مجھے ام سلمہ کے پاس وہی پیغام دے کر بھیجا جو حضرت عائشہ کو دیا تھا تو ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان دو رکعتوں سے منع فرماتے ہوئے سنا اور آپ (ایک دن) نماز عصر پڑھ کر میرے پاس تشریف لائے اس وقت میرے پاس بنو حرام (انصار) کی عورتیں تھیں تو آپ نے دو رکعتیں پڑھیں میں نے آپ کے پاس خادمہ کو بھیجا اور اس سے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں کھڑی ہو کر عرض کیا کہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا یہ کہہ رہی ہے کہ یارسول اللہ! کیا میں نے آپ سے نہیں سنا کہ آپ ان دو رکعتوں کے پڑھنے سے منع کرتے تھے حالانکہ اب میں آپ کو پڑھتے ہوئے دیکھ رہی ہوں اگر آپ ہاتھ سے اشارہ کریں تو تو پیچھے ہٹ جانا چنانچہ وہ خادمہ گئی اور اس نے ایسا ہی کیا آپ نے ہاتھ سے اشارہ فرمایا تو وہ ہٹ گئی پھر جب آپ چلنے لگے تو فرمایا اے دختر ابوامیہ! تو عصر کے بعد دو رکعتوں کو پوچھتی ہے میرے پاس عبدالقیس کے آدمی اسلام لانے کے لئے آئے تو میں ان کی وجہ سے ظہر کے بعد کی دو رکعتیں نہیں پڑھ سکا تھا تو یہ دو رکعتیں وہی ہیں۔

راوی : یحیی بن سلیمان ابن وہب عمرو (دوسری سند) بکر بن مضر عمرو بن حارث بکیر ابن عباس مولی کریب

باب : غزوات کا بیان

وفد عبدالقیس کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1504

راوی: عبد الله بن محمد جعفی، ابوعامر، عبد الملك، ابراهیم بن طهمان، ابوجمره، حضرت ابن عباس رضی الله عنهما

حَدَّثَنِی عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ هُوَ ابْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ أَوَّلُ جُمُعَةٍ جُمِّعَتْ بَعْدَ جُمُعَةٍ جُمِّعَتْ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِ عَبْدِ الْقَيْسِ بِجُوَاثَى يَعْنِي قَرْيَةً مِنْ الْبَحْرَيْنِ

عبداللہ بن محمد جعفی، ابوعامر، عبدالملک، ابراہیم بن طہمان، ابوجمرہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد میں جمعہ کی نماز ہونے کے بعد سب سے پہلے جہاں جمعہ کی نماز ادا کی گئی وہ (مقام) جواثی میں عبدالقیس کی مسجد ہے جواثی بحرین ایک جگہ کا نام ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد جعفی، ابوعامر، عبدالملک، ابراہیم بن طہمان، ابوجمرہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

وفد بنو حنیفہ اور ثمامہ بن اثال کے قصہ کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

وفد بنو حنیفہ اور ثمامہ بن اثال کے قصہ کا بیان

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید بن ابوسعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْلًا قِبَلَ نَجْدٍ فَجَائَتْ بِرَجُلٍ مِنْ بَنِي حَنِيفَةَ يُقَالُ لَهُ ثُمَامَةُ بْنُ أُثَالٍ فَرَبَطُوهُ بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ فَخَرَجَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ فَقَالَ عِنْدِي خَيْرٌ يَا مُحَمَّدُ إِنْ تَقْتُلْنِي تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَإِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلَى شَاكِرٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَتُرِكَ حَتَّى كَانَ الْغَدُ ثُمَّ قَالَ لَهُ مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ قَالَ مَا قُلْتُ لَكَ إِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلَى شَاكِرٍ فَتَرَكَهُ حَتَّى كَانَ بَعْدَ الْغَدِ فَقَالَ مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ فَقَالَ عِنْدِي مَا قُلْتُ لَكَ فَقَالَ أَطْلِقُوا ثُمَامَةَ فَانْطَلَقَ إِلَى نَجْلٍ قَرِيبٍ مِنْ الْمَسْجِدِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ يَا مُحَمَّدُ وَاللَّهِ مَا كَانَ عَلَى الْأَرْضِ وَجْهٌ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ وَجْهِكَ فَقَدْ أَصْبَحَ وَجْهُكَ أَحَبَّ الْوُجُوهِ إِلَيَّ وَاللَّهِ مَا كَانَ مِنْ دِينٍ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ دِينِكَ فَأَصْبَحَ دِينُكَ أَحَبَّ الدِّينِ إِلَيَّ وَاللَّهِ مَا كَانَ مِنْ بَلَدٍ أَبْغَضُ إِلَيَّ مِنْ بَلَدِكَ فَأَصْبَحَ بَلَدُكَ أَحَبَّ الْبِلَادِ إِلَيَّ وَإِنَّ خَيْلَكَ أَخَذَتْنِي وَأَنَا أُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَمَاذَا تَرَى فَبَشَّرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَمِرَ فَلَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ قَالَ لَهُ قَائِلٌ صَبَوْتَ قَالَ لَا وَلَكِنْ أَسْلَمْتُ مَعَ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا وَاللَّهِ لَا يَأْتِيكُمْ مِنْ الْيَمَامَةِ حَبَّةُ حِنْطَةٍ حَتَّى يَأْذَنَ فِيهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید بن ابوسعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجد کی طرف کچھ سواروں کو بھیجا وہ بنی حنیفہ کے آدمی ثمامہ بن اثال کو پکڑ لائے اور مسجد نبوی کے ایک ستون کے ساتھ اسے باندھ دیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے پاس سے گزرے تو آپ نے فرمایا اے ثمامہ! کیا خیال ہے؟ اس نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میرا خیال بہتر ہے اگر آپ مجھے قتل کر دیں گے تو ایک خونی کو قتل کریں گے اور اگر احسان کریں گے تو ایک شکر گزار پر احسان کریں گے اور اگر آپ مال چاہتے ہیں تو جتنا دل چاہے مانگ لیجئے حتیٰ کہ دوسرا دن ہو گیا پھر آپ نے اس سے فرمایا کیا خیال ہے؟ اے ثمامہ! اس نے کہا میرا وہی خیال ہے جو میں آپ سے کہہ چکا کہ اگر آپ احسان کریں گے تو ایک شکر گزار پر احسان کریں گے آپ نے اسے (اسی حال پر) چھوڑ دیا حتیٰ کہ تیسرا دن ہوا پھر آپ نے پوچھا کیا خیال

ہے اے ثمامہ؟ اس نے کہا میرا وہی خیال ہے جو میں آپ سے کہہ چکا، آپ نے فرمایا ثمامہ کو رہا کر دو چنانچہ ثمامہ نے مسجد کے قریب ایک باغ میں جا کر غسل کیا پھر مسجد میں آ کر کہا (أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ) اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! روئے زمین پر آپ سے زیادہ بغض مجھے کسی سے نہ تھا مگر اب آپ سے زیادہ محبوب مجھے روئے زمین پر کوئی نہیں بخدا آپ کے دین سے زیادہ دشمنی مجھے کسی دین سے نہیں تھی مگر اب آپ کے دین سے زیادہ محبت مجھے کسی دین سے نہیں اللہ کی قسم! آپ کے شہر سے زیادہ ناپسند مجھے کوئی شہر نہیں تھا مگر اب آپ کے شہر سے زیادہ پسندیدہ کوئی شہر نہیں آپ کے سواروں نے مجھے اس وقت پکڑا جب میں عمرہ کے ارادہ سے جا رہا تھا اب آپ کا کیا حکم ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے بشارت دی اور اسے عمرہ کرنے کا حکم دیا جب وہ مکہ آیا تو اس سے کسی نے کہا تو بے دین ہو گیا ہے انہوں نے جواب دیا نہیں بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ پر مشرف بہ اسلام ہوا ہوں اور اللہ کی قسم! تمہارے پاس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اجازت کے بغیر یمامہ سے گندم کا ایک دانہ بھی نہیں پہنچ سکتا۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، سعید بن ابوسعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: غزوات کا بیان

وفد بنو حنیفہ اور ثمامہ بن اثال کے قصہ کا بیان

جلد: جلد دوم حدیث 1506

راوی: ابوالیمان، شعیب، عبداللہ بن ابی حسین، نافع بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ مُسَيْلِمَةُ الْكَذَّابُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَقُولُ إِنْ جَعَلَ لِي مُحَمَّدٌ الْأَمْرَ مِنْ بَعْدِهِ تَبِعْتُهُ وَقَدِمَهَا فِي بَشَرٍ كَثِيرٍ مِنْ قَوْمِهِ فَأَقْبَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ وَفِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِطْعَةُ جَرِيدٍ حَتَّى وَقَفَ عَلَى مُسَيْلِمَةَ فِي أَصْحَابِهِ فَقَالَ لَوْ سَأَلْتَنِي هَذِهِ الْقِطْعَةَ مَا أَعْطَيْتُكَهَا وَلَنْ تَعْدُوَ أَمْرَ اللَّهِ فِيكَ وَلَئِنْ أَدْبَرْتَ لَيَعْقِرَنَّكَ اللَّهُ وَإِنِّي لَأَرَاكَ الَّذِي أُرِيتُ فِيهِ مَا رَأَيْتُ وَهَذَا ثَابِتٌ

يُجِيبُكَ عَنِّي ثُمَّ انْصَرَفَ عَنْهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُ عَنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ أُرَى الَّذِي أُرِيتُ فِيهِ مَا أَرَيْتُ فَأَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ فِي يَدَيَّ سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَأَهَمَّنِي شَأْنُهُمَا فَأُوحِيَ إِلَيَّ فِي الْمَنَامِ أَنْ انْفُخْهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَطَارَا فَأَوَّلْتُهُمَا كَذَّابَيْنِ يَخْرُجَانِ بَعْدِي أَحَدُهُمَا الْعَنْسِيُّ وَالْآخَرُ مُسَيْلِمَةُ

ابو الیمان، شعیب، عبد اللہ بن ابی حسین، نافع بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مسیلمہ کذاب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں (مدینہ) میں آکر کہنے لگا کہ اگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بعد مجھے خلیفہ بنا دیں تو میں ان کا متبع ہو جاؤں اور مدینہ میں اپنی قوم کے بہت سے آدمیوں کو لے کر آیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ثابت بن قیس بن شماس کو ہمراہ لے کر اس کی طرف چلے آپ کے ہاتھ میں کھجور کی ایک ٹہنی تھی حتیٰ کہ آپ اپنے اصحاب کے ساتھ مسیلمہ کے پاس ٹھہر گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو مجھ سے یہ ٹہنی بھی مانگے گا تو میں تجھے نہ دوں گا (چہ جائیکہ خلافت) اور تیرے بارے میں اللہ کا حکم غلط نہیں ہو سکتا (کہ تو دوزخی ہے) اگر تو نے (مجھ سے) روگردانی کی تو اللہ تجھے ہلاک کر دے گا اور میں تو تجھے ویسا ہی دیکھ رہا ہوں جیسا مجھے خواب میں نظر آیا ہے اور یہ ثابت ہیں جو میری طرف سے تجھے جواب دیں گے پھر آپ واپس آگئے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول کہ میں تو تجھے ایسا ہی دیکھ رہا ہوں جیسا مجھے خواب میں نظر آیا ہے کا مطلب دریافت کیا تو مجھے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک دن میں سو رہا تھا کہ میں نے اپنے ہاتھ میں سونے دو کنگن دیکھے مجھے ان کی حالت سے رنج ہوا تو خواب میں ہی مجھے وحی کی گئی کہ ان پر پھونک مارو میں نے پھونک ماری تو وہ غائب ہو گئے تو میں نے اس کی تعبیر ان دو کذابوں سے کی جو میرے بعد ظاہر ہونگے، ایک عنسی، دوسرے مسیلمہ۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، عبد اللہ بن ابی حسین، نافع بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

وفد بنو حنیفہ اور ثمامہ بن اثال کے قصہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1507

راوی: اسحق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ھمام، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِخَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَ فِي كَفِّي سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَكَبُرَا عَلَيَّ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيَّ أَنْ انْفُخْهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَذَهَبَا فَأَوَّلْتُهُمَا الْكَذَّابَيْنِ اللَّذَيْنِ أَنَا بَيْنَهُمَا صَاحِبَ صَنْعَاءَ وَصَاحِبَ الْيَمَامَةِ

اسحاق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں ایک دن سورہا تھا کہ مجھے دنیا کے تمام خزانے دے دیئے گئے، پھر میرے ہاتھ میں سونے کے دو کنگن رکھے گئے، جو مجھ پر شاق گزرے، تو مجھے وحی کی گئی کہ ان پر پھونک مارو، میں نے پھونک ماری تو وہ غائب ہوگئے تو میں نے اسکی تعبیر ان دو کذابوں سے کی، جن کے درمیان میں ہوں، یعنی صنعاء والا (عنسی) اور یمامہ والا (مسیلمہ (

راوی: اسحق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: غزوات کا بیان

وفد بنو حنیفہ اور ثمامہ بن اثال کے قصہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1508

راوی: صلت بن محمد، مھدی بن میمون، ابورجاء عطاردی

حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ مَهْدِيَّ بْنَ مَيْمُونٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيَّ يَقُولُ كُنَّا نَعْبُدُ الْحَجَرَ فَإِذَا وَجَدْنَا حَجَرًا هُوَ أَخْيَرُ مِنْهُ أَلْقَيْنَاهُ وَأَخَذْنَا الْآخَرَ فَإِذَا لَمْ نَجِدْ حَجَرًا جَمَعْنَا جُثْوَةً مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ جِئْنَا بِالشَّاةِ فَحَلَبْنَاهُ عَلَيْهِ ثُمَّ طُفْنَا بِهِ فَإِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَجَبٍ قُلْنَا مُنَصِّلُ الْأَسِنَّةِ فَلَا نَدَعُ رُمْحًا فِيهِ حَدِيدَةٌ وَلَا سَهْمًا فِيهِ حَدِيدَةٌ

إِلَّا نَزَعْنَاهُ وَأَلْقَيْنَاهُ شَهْرَ رَجَبٍ وَسَمِعْتُ أَبَا رَجَاءٍ يَقُولُ كُنْتُ يَوْمَ بُعِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا أَرْعَى الْإِبِلَ عَلَى أَهْلِي فَلَمَّا سَمِعْنَا بِخُرُوجِهِ فَرَرْنَا إِلَى النَّارِ إِلَى مُسَيْلِمَةَ الْكَذَّابِ

صلت بن محمد، مہدی بن میمون، ابورجاء عطاردی کہتے ہیں کہ ہم پتھروں کی عبادت کرتے تھے اگر ہمیں اس سے اچھا پتھر مل جاتا تو ہم پہلے کو پھینک کر وہ اٹھالیتے اور اگر ہمیں کوئی پتھر نہ ملتا تو ہم مٹی کا ڈھیر جمع کر کے ایک بکری لاتے اور اس پر اس کا دودھ دوھ کر اس کا طواف کرتے اور جب رجب کا مہینہ آتا تو ہم کہتے کہ (یہ مہینہ) تیروں وغیرہ کی انی دور کرنے والا ہے چنانچہ ہم کسی نیزہ اور تیر کے پیکان کو نکالے بغیر نہ چھوڑتے اور اسے ہم رجب کے پورے مہینہ پھینکتے رہتے (مہدی کہتے ہیں کہ) ابورجاء یہ بھی فرماتے تھے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مبعوث ہوئے تو میں بچہ تھا اور اپنے گھر والوں کے اونٹ چرایا کرتا تھا جب ہم نے آپ کے ظہور کے بارہ میں سنا تو ہم دوزخ یعنی مسیلمہ کذاب کی طرف بھاگے۔

راوی: صلت بن محمد، مہدی بن میمون، ابورجاء عطاردی

اسود عنسی کے قصہ کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

اسود عنسی کے قصہ کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1509

راوی: سعید بن محمد جرمی، یعقوب بن ابراہیم ان کے والد، صالح، ابن عبیدہ بن نشیط، عبداللہ، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ عُبَيْدَةَ بْنِ نَشِيطٍ وَكَانَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ اسْمُهُ عَبْدُ اللهِ أَنَّ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ مُسَيْلِمَةَ الْكَذَّابَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَنَزَلَ فِي دَارِ بِنْتِ الْحَارِثِ وَكَانَ تَحْتَهُ بِنْتُ الْحَارِثِ بْنِ كُرَيْزٍ وَهِيَ أُمُّ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرٍ فَأَتَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَمَعَهُ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ وَهُوَ الَّذِي يُقَالُ لَهُ خَطِيبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضِيبٌ فَوَقَفَ عَلَيْهِ فَكَلَّمَهُ فَقَالَ لَهُ مُسَيْلِمَةُ إِنْ شِئْتَ خَلَّيْتَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْأَمْرِ ثُمَّ جَعَلْتَهُ لَنَا بَعْدَكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ سَأَلْتَنِي هَذَا الْقَضِيبَ مَا أَعْطَيْتُكَهُ وَإِنِّي لَأَرَاكَ الَّذِي أُرِيتُ فِيهِ مَا أُرِيتُ وَهَذَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ وَسَيُجِيبُكَ عَنِّي فَانْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ عَنْ رُؤْيَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي ذَكَرَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ذُكِرَ لِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُرِيتُ أَنَّهُ وُضِعَ فِي يَدَيَّ سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَفُظِعْتُهُمَا وَكَرِهْتُهُمَا فَأُذِنَ لِي فَنَفَخْتُهُمَا فَطَارَا فَأَوَّلْتُهُمَا كَذَّابَيْنِ يَخْرُجَانِ فَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ أَحَدُهُمَا الْعَنْسِيُّ الَّذِي قَتَلَهُ فَيْرُوزُ بِالْيَمَنِ وَالْآخَرُ مُسَيْلِمَةُ الْكَذَّابُ

سعید بن محمد جرمی، یعقوب بن ابراہیم ان کے والد، صالح، ابن عبیدہ بن نشیط، عبداللہ، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہمیں معلوم ہوا کہ مسیلمہ کذاب مدینہ آیا ہے اور دختر حارث کے مکان میں ٹھہرا ہے اس کے نکاح میں ام عبداللہ بن عامر، حارث بن کریز کی لڑکی تھی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ثابت بن قیس بن شماس جنہیں خطیب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہا جاتا ہے تھا ساتھ لئے ہوئے مسیلمہ کے پاس پہنچے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ میں ایک ٹہنی تھی آپ نے رک کر اس سے گفتگو کی تو مسیلمہ نے کہا اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاہیں تو آپ ہمارے اور حکومت کے درمیان حائل نہ ہوں پھر اسے اپنے بعد ہمارے لئے کر دیجئے تو اس سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو مجھ سے یہ ٹہنی بھی مانگے گا تو میں تجھے نہ دوں گا اور میں تو تجھے ویسے ہی دیکھ رہا ہوں جیسے میں نے خواب میں دیکھا ہے اور یہ ثابت بن قیس ہیں میری طرف سے تجھے جواب دیں گے پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم واپس آگئے عبیداللہ بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مذکورہ خواب کے بارے میں پوچھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ مجھ سے یہ بیان کیا گیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں سو رہا تھا تو میں نے دیکھا کہ میرے ہاتھ میں سونے کے دو کنگن رکھے گئے ہیں میں گھبرا گیا اور وہ مجھے برے معلوم ہوئے تو مجھے حکم ہوا تو میں نے ان پر پھونک ماری تو وہ دونوں اڑ گئے میں نے اس کی تعبیر دو کذابوں سے کی جو نکلیں گے عبیداللہ نے کہا کہ ایک ان میں سے عنسی تھا جسے فیروز نے یمن میں قتل کر دیا تھا اور دوسرا مسیلمہ کذاب تھا۔

راوی : سعید بن محمد جرمی، یعقوب بن ابراہیم ان کے والد، صالح، ابن عبیدہ بن نشیط، عبداللہ، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ

)نصاری)اہل نجران کا قصہ بیان...

باب : غزوات کا بیان

)نصاری)اہل نجران کا قصہ بیان

جلد : جلد دوم　　　**حدیث** 1510

راوی: عباس بن حسین، یحیی بن آدم، اسرائیل، ابواسحاق، صلہ بن زفر، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ جَائَ الْعَاقِبُ وَالسَّيِّدُ صَاحِبَا نَجْرَانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدَانِ أَنْ يُلَاعِنَاهُ قَالَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ لَا تَفْعَلْ فَوَاللَّهِ لَئِنْ كَانَ نَبِيًّا فَلَاعَنَّا لَا نُفْلِحُ نَحْنُ وَلَا عَقِبُنَا مِنْ بَعْدِنَا قَالَا إِنَّا نُعْطِيكَ مَا سَأَلْتَنَا وَابْعَثْ مَعَنَا رَجُلًا أَمِينًا وَلَا تَبْعَثْ مَعَنَا إِلَّا أَمِينًا فَقَالَ لَأَبْعَثَنَّ مَعَكُمْ رَجُلًا أَمِينًا حَقَّ أَمِينٍ فَاسْتَشْرَفَ لَهُ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قُمْ يَا أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ فَلَمَّا قَامَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا أَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ

عباس بن حسین، یحیی بن آدم، اسرائیل، ابواسحاق، صلہ بن زفر، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ عاقب اور سید نجران کے دو سردار آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مباہلہ کرنے آئے (مباہلہ یہ ہے کہ دونوں فریق اپنے اپنے اہل وعیال کو لے کر جنگل میں جا کر اللہ سے دعا کریں کہ جو ہم سے کاذب ہو اس پر عذاب نازل فرما) تو ایک نے اپنے ساتھی سے کہا مباہلہ مت کرنا اللہ کی قسم! اگر وہ نبی ہوا اور ہم نے مباہلہ کیا تو ہم اور ہمارے بعد ہماری اولاد کبھی فلاح نہیں پاسکتے، تو ان دونوں نے کہا کہ آپ ہم سے جو طلب فرمائیں ہم اسے ادا کرتے رہیں گے اور ہمارے ساتھ ایک امین آدمی کو بھیج دیجئے خائن کو نہ بھیجئے آپ نے فرمایا میں تمہارے ساتھ ایسے امین کو بھیجوں گا جو پکا اور سچا امین ہے، اصحاب رسول منتظر تھے تو آپ نے فرمایا اے ابوعبیدہ بن جراح تم کھڑے ہو جاؤ جب وہ کھڑے ہوئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ اس امت کے

امین ہیں۔

راوی : عباس بن حسین، یحیی بن آدم، اسرائیل، ابواسحاق، صلہ بن زفر، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

)نصاری)اہل نجران کا قصہ بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1511

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، صلہ بن زفر، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَائَ أَهْلُ نَجْرَانَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا ابْعَثْ لَنَا رَجُلًا أَمِينًا فَقَالَ لَأَبْعَثَنَّ إِلَيْكُمْ رَجُلًا أَمِينًا حَقَّ أَمِينٍ فَاسْتَشْرَفَ لَهُ النَّاسُ فَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، صلہ بن زفر، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اہل نجران نے آنحضرت کے پاس آکر کہا کہ ہمارے لئے ایک امین آدمی بھیج دیجئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تمہارے ساتھ پکے اور سچے امین کو بھیجوں گا تو لوگ منتظر رہے (کہ دیکھیں آپ کس خوش نصیب کو وہاں بھیجتے ہیں) تو آپ نے ابوعبیدہ بن جراح کو بھیج دیا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، صلہ بن زفر، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

)نصاری)اہل نجران کا قصہ بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1512

راوی: ابو الولید، شعبہ، خالد، ابوقلابہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينٌ وَأَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

ابو الولید، شعبہ، خالد، ابو قلابہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور اس امت کے امین ابو عبیدہ بن جراح ہیں۔

راوی: ابو الولید، شعبہ، خالد، ابو قلابہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

عمان اور بحرین کے قصہ کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

عمان اور بحرین کے قصہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1513

راوی: قتیبہ بن سعید سفیان ابن منکدر حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعَ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَدْ جَاءَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ لَقَدْ أَعْطَيْتُكَ هَكَذَا وَهَكَذَا ثَلَاثًا فَلَمْ يَقْدَمْ مَالُ الْبَحْرَيْنِ حَتَّى قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ أَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى مَنْ كَانَ لَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ دَيْنٌ أَوْ عِدَةٌ فَلْيَأْتِنِي قَالَ جَابِرٌ فَجِئْتُ أَبَا بَكْرٍ فَأَخْبَرْتُهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ جَائَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ أَعْطَيْتُكَ هَكَذَا وَهَكَذَا ثَلَاثًا قَالَ فَأَعْطَانِي قَالَ جَابِرٌ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرٍ بَعْدَ ذَلِكَ فَسَأَلْتُهُ فَلَمْ يُعْطِنِي ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَلَمْ يُعْطِنِي ثُمَّ أَتَيْتُهُ الثَّالِثَةَ فَلَمْ يُعْطِنِي فَقُلْتُ لَهُ قَدْ أَتَيْتُكَ فَلَمْ تُعْطِنِي ثُمَّ أَتَيْتُكَ فَلَمْ تُعْطِنِي ثُمَّ أَتَيْتُكَ فَلَمْ تُعْطِنِي فَإِمَّا أَنْ تُعْطِيَنِي وَإِمَّا أَنْ تَبْخَلَ عَنِّي فَقَالَ أَقُلْتَ تَبْخَلُ عَنِّي وَأَيُّ دَائٍ أَدْوَأُ مِنْ الْبُخْلِ قَالَهَا ثَلَاثًا مَا مَنَعْتُكَ مِنْ مَرَّةٍ إِلَّا وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُعْطِيَكَ وَعَنْ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ جِئْتُهُ فَقَالَ لِي أَبُو بَكْرٍ عُدَّهَا فَعَدَدْتُهَا فَوَجَدْتُهَا خَمْسَ مِائَةٍ فَقَالَ خُذْ مِثْلَهَا مَرَّتَيْنِ

قتیبہ بن سعید سفیان ابن منکدر حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر بحرین سے مال آیا تو میں تجھے اس طرح اس طرح (تین مرتبہ اشارہ کیا) دوں گا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ حیات میں وہاں سے مال نہ آسکا جب وہ مال حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا تو ان کے منادی نے یہ اعلان کیا کہ اگر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کسی کا قرض ہو یا آپ نے کسی سے کچھ وعدہ فرمایا ہو تو وہ میرے پاس آجائے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اور انہیں بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے یہ فرمایا تھا کہ اگر بحرین سے مال آیا تو میں تجھے ایسے ایسے (تین مرتبہ) دوں گا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے مال دے دیا اس کے بعد پھر میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آکر مال مانگا تو انہوں نے نہ دیا میں پھر آیا تو بھی نہ دیا میں تیسری مرتبہ پھر آیا تب بھی کچھ نہ دیا تو میں نے کہا میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا مگر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کچھ نہ دیا پھر دوبارہ آیا پھر بھی نہ دیا پھر تیسری مرتبہ آیا پھر بھی نہ دیا لہذا یا تو مجھے مال دیجئے ورنہ (میں سمجھوں گا کہ) آپ مجھ سے بخل کر رہے ہیں ابوبکر نے کہا تم نے یہ کہا کہ آپ مجھ سے بخل کر رہے ہیں۔ بخل سے زیادہ بری کون سی بیماری ہے یہ تین مرتبہ فرمایا میں نے تمہیں جب بھی مال دینے سے منع کیا تو میں یہ چاہتا تھا کہ تمہیں (کہیں سے) دے دوں عمرو محمد بن علی جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے مجھ سے کہا اس مال کو شمار کرو میں نے دیکھا تو پانچ سو تھے ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اتنے ہی دو مرتبہ اور لے لو۔

راوی : قتیبہ بن سعید سفیان ابن منکدر حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

اشعریوں اور یمنیوں کی آمد کا بیان ابو موسیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ قول (اشعریین کے بارے میں) نقل کیا ہے کہ وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1514

راوی : عبد اللہ بن محمد اور اسحاق بن نصر یحیی بن آدم ابن ابی زائدہ ان کے والد ابواسحاق اسود بن یزید حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمْتُ أَنَا وَأَخِي مِنْ الْيَمَنِ فَمَكُثْنَا حِينًا مَا نُرَى ابْنَ مَسْعُودٍ وَأُمَّهُ إِلَّا مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ مِنْ كَثْرَةِ دُخُولِهِمْ وَلُزُومِهِمْ لَهُ

عبد اللہ بن محمد اور اسحاق بن نصر یحیی بن آدم ابن ابی زائدہ ان کے والد ابو اسحاق اسود بن یزید حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں اور میرا بھائی یمن سے آئے اور ایک زمانہ تک (آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں) ٹھہرے رہے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کی ماں کو آنحضرت کے یہاں بکثرت آنے جانے اور اکثر ساتھ رہنے کی وجہ سے ہم اہل بیت ہی سمجھتے رہے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد اور اسحاق بن نصر یحیی بن آدم ابن ابی زائدہ ان کے والد ابو اسحاق اسود بن یزید حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

اشعریوں اور یمنیوں کی آمد کا بیان ابو موسیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ قول (اشعریین کے بارے میں) نقل کیا ہے کہ وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔

راوی: ابونعیم عبدالسلام ایوب ابوقلابہ زہدم

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ زَهْدَمٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ أَبُو مُوسَى أَكْرَمَ هَذَا الْحَيَّ مِنْ جَرْمٍ وَإِنَّا لَجُلُوسٌ عِنْدَهُ وَهُوَ يَتَغَدَّى دَجَاجًا وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ جَالِسٌ فَدَعَاهُ إِلَى الْغَدَاءِ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ شَيْئًا فَقَذِرْتُهُ فَقَالَ هَلُمَّ فَإِنِّي رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُهُ فَقَالَ إِنِّي حَلَفْتُ لَا آكُلُهُ فَقَالَ هَلُمَّ أُخْبِرْكَ عَنْ يَمِينِكَ إِنَّا أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرٌ مِنْ الْأَشْعَرِيِّينَ فَاسْتَحْمَلْنَاهُ فَأَبَى أَنْ يَحْمِلَنَا فَاسْتَحْمَلْنَاهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا ثُمَّ لَمْ يَلْبَثْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُتِيَ بِنَهْبِ إِبِلٍ فَأَمَرَ لَنَا بِخَمْسِ ذَوْدٍ فَلَمَّا قَبَضْنَاهَا قُلْنَا تَغَفَّلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينَهُ لَا نُفْلِحُ بَعْدَهَا أَبَدًا فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ حَلَفْتَ أَنْ لَا تَحْمِلَنَا وَقَدْ حَمَلْتَنَا قَالَ أَجَلْ وَلَكِنْ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ مِنْهَا

ابونعیم عبدالسلام ایوب ابوقلابہ زہدم کہتے ہیں کہ جب حضرت موسیٰ آئے تو انہوں نے قبیلہ جرم کا بڑا اعزاز کیا ہم ان کے پاس بیٹھے تھے اور وہ مرغی کھا رہے تھے لوگوں میں ایک اور آدمی بھی تھا جسے ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کھانے کے لئے بلایا تو اس نے کہا کہ میں نے اس مرغی کو کچھ کھاتے ہوئے دیکھا ہے اس لئے مجھے اس کے کھانے سے کراہت آتی ہے۔ ابوموسیٰ نے کہا آجا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مرغی کھاتے ہوئے دیکھا ہے اس نے کہا کہ میں نے قسم کھالی ہے کہ نہیں کھاؤں گا ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا آجا تیری قسم کے بارے میں میں بتاؤں گا کہ ہم اشعرین کی ایک جماعت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سواری طلب کرنے آئے آپ نے منع فرمادیا۔ ہم نے پھر سواری طلب کی تو آپ نے سواری نہ دینے کی قسم کھالی تھوڑی دیر کے بعد آپ کے پاس مال غنیمت کے اونٹ آئے تو آپ نے ہمیں پانچ اونٹ دیئے جانے کا حکم دیا جب ہم نے وہ اونٹ لے لئے تو ہم نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی قسم کو بھول گئے ہم کبھی (ایسی حالت میں) کامیاب نہیں ہو سکتے تو میں نے آپ کے پاس آکر عرض کیا یارسول اللہ! آپ نے ہمیں سواری نہ دینے کی قسم کھائی تھی اور اب آپ نے سواری دے دی آپ نے فرمایا جی ہاں میں اگر کوئی قسم کھالوں اور اس کے خلاف مجھے بھلائی نظر آئے تو میں اس بھلائی کو اختیار کرلیتا ہوں۔

راوی : ابونعیم عبدالسلام ایوب ابوقلابہ زہدم

باب : غزوات کا بیان

اشعریوں اور یمنیوں کی آمد کا بیان ابو موسیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ قول (اشعریین کے بارے میں) نقل کیا ہے کہ وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1516

راوی: عمرو بن علی ابوعاصم سفیان ابوصخرہ جامع بن شداد صفوان بن محرز مازنی حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو صَخْرَةَ جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ مُحْرِزٍ الْمَازِنِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ جَائَتْ بَنُو تَمِيمٍ إِلَی رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبْشِرُوا يَا بَنِي تَمِيمٍ قَالُوا أَمَّا إِذْ بَشَّرْتَنَا فَأَعْطِنَا فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْبَلُوا الْبُشْرَی إِذْ لَمْ يَقْبَلْهَا بَنُو تَمِيمٍ قَالُوا قَدْ قَبِلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ

عمرو بن علی ابوعاصم سفیان ابوصخرہ جامع بن شداد صفوان بن محرز مازنی حضرت عمران بن حصین سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب بنو تمیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے تو آپ نے فرمایا اے بنو تمیم! بشارت حاصل کرو انہوں نے کہا کہ آپ نے بشارت تو دے دی اب کچھ عطا فرمایئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک متغیر ہو گیا پھر یمن کے کچھ لوگ آیائے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بنو تمیم نے تو بشارت کو قبول نہیں کیا ہے تم قبول کر لو تو انہوں نے کہا یارسول اللہ! ہم نے قبول کر لی۔

راوی : عمرو بن علی ابوعاصم سفیان ابوصخرہ جامع بن شداد صفوان بن محرز مازنی حضرت عمران بن حصین

باب : غزوات کا بیان

اشعریوں اور یمنیوں کی آمد کا بیان ابو موسیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ قول (اشعریین کے بارے میں) نقل کیا ہے کہ وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1517

راوی: عبد اللہ بن محمد جعفی وهب بن جریر شعبه اسماعیل بن ابی خالد قیس بن ابی حازم حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِی عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ هَا هُنَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى الْيَمَنِ وَالْجَفَائُ وَغِلَظُ الْقُلُوبِ فِي الْفَدَّادِينَ عِنْدَ أُصُولِ أَذْنَابِ الْإِبِلِ مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنَا الشَّيْطَانِ رَبِيعَةَ وَمُضَرَ

عبد اللہ بن محمد جعفی وہب بن جریر شعبہ اسماعیل بن ابی خالد قیس بن ابی حازم حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے یمن کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ایمان یہاں ہے درشتی اور سخت دلی ربیعہ اور مضر میں ہے جو اونٹوں کی دموں کے پاس آواز لگاتے ہیں جہاں سے سورج نکلتا ہے۔

راوی: عبد اللہ بن محمد جعفی وہب بن جریر شعبہ اسماعیل بن ابی خالد قیس بن ابی حازم حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

اشعریوں اور یمنیوں کی آمد کا بیان ابو موسیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ قول (اشعریین کے بارے میں) نقل کیا ہے کہ وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1518

راوی: محمد بن بشار ابن ابی عدی شعبه سلیمان ذکوان حضرت ابوهریره رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرَقُّ أَفْئِدَةً وَأَلْيَنُ قُلُوبًا الْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ وَالْفَخْرُ وَالْخُيَلَائُ فِي أَصْحَابِ الْإِبِلِ وَالسَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ وَقَالَ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار ابن ابی عدی شعبہ سلیمان ذکوان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے پاس یمن والے آئے ہیں جو رقیق القلب اور نرم دل ہیں ایمان یمنی ہے اور حکمت یمنی ہے فخر اور تکبر اونٹ والوں میں ہے سکون و وقار بکری والوں میں ہے غندر نے بواسطہ شعبہ سلیمان ذکوان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث روایت کی ہے۔

راوی : محمد بن بشار ابن ابی عدی شعبہ سلیمان ذکوان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

اشعریوں اور یمنیوں کی آمد کا بیان ابوموسیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ قول (اشعریین کے بارے میں) نقل کیا ہے کہ وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1519

راوی: اسٰعیل ان کے بھائی سلیمان ثور بن یزید ابوالغیث حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْفِتْنَةُ هَا هُنَا هَا هُنَا يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ

اسماعیل ان کے بھائی سلیمان ثور بن یزید ابوالغیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایمان یمنی ہے اور فتنہ یہاں ہے جہاں سے سورج طلوع ہوتا ہے۔

راوی : اسمٰعیل ان کے بھائی سلیمان ثور بن یزید ابوالغیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

اشعریوں اور یمنیوں کی آمد کا بیان ابو موسیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ قول (اشعریین کے بارے میں) نقل کیا ہے کہ وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1520

راوی: ابو الیمان شعیب ابوالزناد اعرج حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ أَضْعَفُ قُلُوبًا وَأَرَقُّ أَفْئِدَةً الْفِقْهُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ

ابو الیمان شعیب ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے پاس یمنی آئے ہیں جو نرم دل اور رفیق القلب ہیں فقہ یمنی ہے اور حکمت بھی یمنی ہے۔

راوی : ابو الیمان شعیب ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

اشعریوں اور یمنیوں کی آمد کا بیان ابو موسیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ قول (اشعریین کے بارے میں) نقل کیا ہے کہ وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1521

راوی: عبدان ابوحمزہ اعمش ابراھیم علقمہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ فَجَاءَ خَبَّابٌ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَيَسْتَطِيعُ هَؤُلَاءِ الشَّبَابُ أَنْ يَقْرَءُوا كَمَا تَقْرَأُ قَالَ أَمَا إِنَّكَ لَوْ شِئْتَ أَمَرْتُ بَعْضَهُمْ يَقْرَأُ عَلَيْكَ قَالَ أَجَلْ قَالَ اقْرَأْ يَا عَلْقَمَةُ فَقَالَ زَيْدُ بْنُ حُدَيْرٍ أَخُو زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ أَتَأْمُرُ عَلْقَمَةَ أَنْ يَقْرَأَ وَلَيْسَ بِأَقْرَئِنَا قَالَ أَمَا إِنَّكَ إِنْ

شِئْتَ أَخْبَرْتُكَ بِمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْمِكَ وَقَوْمِهِ فَقَرَأْتُ خَمْسِينَ آيَةً مِنْ سُورَةِ مَرْيَمَ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ كَيْفَ تَرَى قَالَ قَدْ أَحْسَنَ قَالَ عَبْدُ اللهِ مَا أَقْرَأُ شَيْئًا إِلَّا وَهُوَ يَقْرَؤُهُ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى خَبَّابٍ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ أَلَمْ يَأْنِ لِهَذَا الْخَاتَمِ أَنْ يُلْقَى قَالَ أَمَا إِنَّكَ لَنْ تَرَاهُ عَلَيَّ بَعْدَ الْيَوْمِ فَأَلْقَاهُ رَوَاهُ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ

عبدان ابوحمزہ اعمش ابراہیم علقمہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے اور انہوں نے کہا اے ابوعبدالرحمن! کیا یہ جوانوں کا طبقہ آپ کی طرح قرآن پاک پڑھ سکتا ہے؟ عبداللہ نے کہا اگر تم چاہو تو میں ان میں سے کسی کا قرآن تمہیں سنواؤں انہوں نے کہا جی ہاں! سنوایئے تو عبداللہ نے کہا اے علقمہ پڑھو زیاد بن حدیر کے بھائی یزید نے کہا کہ علقمہ تو ہم سے زیادہ اچھا پڑھنے والے نہیں ہیں پھر بھی آپ ان سے پڑھوا رہے ہیں عبداللہ نے جواب دیا اگر تو کہے تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وہ قول جو تیری قوم اور اس کی قوم کے بارے میں ہے تجھے بتادوں (علقمہ کہتے ہیں) کہ میں نے سورہ مریم کی پچاس آیتیں پڑھیں عبداللہ نے پوچھا (اے خباب) کیا رائے ہے انہوں نے کہا کہ اچھا پڑھتا ہے عبداللہ نے کہا جس طرح میں پڑھتا ہوں (علقمہ) بھی اسی طرح پڑھتا ہے پھر عبداللہ نے خباب کی جانب جن کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی تھی متوجہ ہو کر فرمایا کیا ابھی اس کے پھینکنے کا وقت نہیں آیا ہے؟ خباب نے کہا آج کے بعد سے آپ اسے نہ دیکھیں گے اور انگوٹھی پھینک دی اسے غندر نے شعبہ سے روایت کیا۔

راوی : عبدان ابوحمزہ اعمش ابراہیم علقمہ

قبیلہ دوس اور طفیل بن عمرو دسی کے قصہ کا بیان۔۔۔

باب : غزوات کا بیان

قبیلہ دوس اور طفیل بن عمرو دسی کے قصہ کا بیان۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1522

راوی: ابونعیم سفیان ابن ذکوان عبدالرحمن اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَائَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ دَوْسًا قَدْ هَلَکَتْ عَصَتْ وَأَبَتْ فَادْعُ اللَّهَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ اللَّهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَأْتِ بِهِمْ

ابو نعیم سفیان ابن ذکوان عبدالرحمن اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ طفیل بن عمرو دوسی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آکر کہا کہ قوم دوس ہلاک ہو اس نے نافرمانی کی ہے اور اسلام سے انکار کر دیالہذا آپ ان پر بددعا کیجئے آپ نے فرمایااے خدا قوم دوس کو ہدایت عطا فرمااور انہیں (اسلام میں) لے آ۔

راوی : ابو نعیم سفیان ابن ذکوان عبدالرحمن اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

قبیلہ دوس اور طفیل بن عمرو دوسی کے قصہ کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1523

راوی: محمد بن علاء ابواسامہ اسماعیل قیس حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ فِي الطَّرِيقِ يَا لَيْلَةً مِنْ طُولِهَا وَعَنَائِهَا عَلَى أَنَّهَا مِنْ دَارَةِ الْکُفْرِ نَجَّتِ وَأَبَقَ غُلَامٌ لِي فِي الطَّرِيقِ فَلَمَّا قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْتُهُ فَبَيْنَا أَنَا عِنْدَهُ إِذْ طَلَعَ الْغُلَامُ فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَذَا غُلَامُکَ فَقُلْتُ هُوَ لِوَجْهِ اللَّهِ فَأَعْتَقْتُهُ

محمد بن علاء ابواسامہ اسماعیل قیس حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آرہا تھا تو میں نے راستہ میں کہااے رات باوجود درازی مشقت کے (تیرا شکریہ) کہ تو نے مجھے

دارالکفر سے تو نجات دی! اور میرا ایک غلام راستہ میں بھاگ گیا تھا جب میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آکر آپ سے بیعت کرلی تو (ایک دن) میں آپ کے پاس تھا کہ اچانک وہ غلام آگیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے ابوہریرہ! یہ ہے تیرا غلام میں نے کہا اسے میں نے لوجہ اللہ آزاد کر دیا۔

راوی : محمد بن علاء ابواسامہ اسماعیل قیس حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

وفد بنی طے اور عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قصہ کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

وفد بنی طے اور عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قصہ کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1524

راوی: موسیٰ بن اسماعیل ابوعوانہ عبدالمالک عمرو بن حریث عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ أَتَيْنَا عُمَرَ فِي وَفْدٍ فَجَعَلَ يَدْعُو رَجُلًا رَجُلًا وَيُسَمِّيهِمْ فَقُلْتُ أَمَا تَعْرِفُنِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ بَلَى أَسْلَمْتَ إِذْ كَفَرُوا وَأَقْبَلْتَ إِذْ أَدْبَرُوا وَوَفَيْتَ إِذْ غَدَرُوا وَعَرَفْتَ إِذْ أَنْكَرُوا فَقَالَ عَدِيٌّ فَلَا أُبَالِي إِذًا

موسی بن اسماعیل ابوعوانہ عبدالمالک عمرو بن حریث عدی بن حاتم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم ایک وفد میں حضرت عمر کے پاس آئے تو وہ ایک ایک آدمی کو نام لے کر بلانے لگے میں نے کہا اے امیر المومنین! کیا آپ مجھے نہیں پہچانتے؟ فرمایا کیوں نہیں جب لوگ کافر تھے تو تم اسلام لائے جب لوگ پیچھے تھے تو تم آگے آئے جب لوگوں نے دھوکہ دیا تو تم نے وفا کی جب لوگوں نے (حقانیت اسلام سے) انکار کیا تو تم نے پہچانا عدی نے کہا اب مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل ابوعوانہ عبدالمالک عمرو بن حریث عدی بن حاتم

حجۃ الوداع کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1525

راوی: اسماعیل بن عبداللہ امام مالک ابن شہاب عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْنَا بِعُمْرَةٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُهِلَّ بِالْحَجِّ مَعَ الْعُمْرَةِ ثُمَّ لَا يَحِلَّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا فَقَدِمْتُ مَعَهُ مَكَّةَ وَأَنَا حَائِضٌ وَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَشَكَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ وَدَعِي الْعُمْرَةَ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا قَضَيْنَا الْحَجَّ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرْتُ فَقَالَ هَذِهِ مَكَانَ عُمْرَتِكِ قَالَتْ فَطَافَ الَّذِينَ أَهَلُّوا بِالْعُمْرَةِ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حَلُّوا ثُمَّ طَافُوا طَوَافًا آخَرَ بَعْدَ أَنْ رَجَعُوا مِنْ مِنًى وَأَمَّا الَّذِينَ جَمَعُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَإِنَّمَا طَافُوا طَوَافًا وَاحِدًا

اسماعیل بن عبداللہ امام مالک ابن شہاب عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حجۃ الوداع کے لئے ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ گئے اور جب احرام باندھا تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ قربانی کا جانور اپنے ہمراہ لائے ہیں وہ حج اور عمرہ دونوں کی نیت کر لیں اور اس وقت تک احرام نہ کھولیں جب تک دونوں کام پورے طور پر انجام نہ دے لیں غرض میں جب مکہ پہنچی تو حائضہ تھی اس لئے نہ تو میں نے کعبہ کا طواف کیا اور نہ صفا مروہ کی سعی کی تو میں نے رسول اکرم سے شکایت کی کہ یارسول اللہ اب میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا سر کھول کر بالوں میں کنگھی

کرلو اور حج کی نیت سے احرام باندھ لو اور عمرے کو رہنے دو چنانچہ میں نے یہی کیا پھر جب حج سے فارغ ہو چکی تو آپ نے مجھے عبدالرحمن بن ابی بکر کے ہمراہ مقام تنعیم میں بھیجا پس میں نے وہاں سے عمرہ کا احرام باندھا آپ نے فرمایا یہ عمرہ اس کے بدلہ میں ہے جو تم نے ترک کر دیا تھا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جن لوگوں نے عمرہ کی نیت سے احرام باندھا تھا جب وہ مکہ پہنچے تو طواف کعبہ اور صفا مروہ کی سعی کی پھر اپنا احرام اتار دیا اس کے بعد حج سے فارغ ہو کر منیٰ سے مکہ آئے تو حج کا دوسرا طواف اور سعی کی اور جو ایسے لوگ تھے کہ انہوں نے حج و عمرہ دونوں کی نیت سے احرام باندھا تھا ان کو ایک ہی مرتبہ طواف سعی کرنا پڑی۔

راوی: اسماعیل بن عبداللہ امام مالک ابن شہاب عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1526

راوی: عمرو بن علی یحیی بن سعید ابن جریج عطاء بن عباس

حَدَّثَنا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ فَقَدْ حَلَّ فَقُلْتُ مِنْ أَيْنَ قَالَ هَذَا ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ مِنْ قَوْلِ اللهِ تَعَالَى ثُمَّ مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ وَمِنْ أَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَحِلُّوا فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ قُلْتُ إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ بَعْدَ الْمُعَرَّفِ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَرَاهُ قَبْلُ وَبَعْدُ

عمرو بن علی یحیی بن سعید ابن جریج عطاء بن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ جب عمرہ کرنے والا کعبہ کا طواف کرے تو حلال ہو جاتا ہے تو میں (ابن جریج) نے عطاء سے پوچھا کہ یہ مسئلہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہاں سے لیا تو انہوں نے خدا کے اس ارشاد سے کہ پھر ان کا حلال ہونا بیت العتیق کے پاس ہے اور خود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حجۃ الوداع میں احرام کھول دینے کا حکم دیا میں نے کہا یہ تو وقوف عرفہ کے بعد ہے تو انہوں نے کہا

کہ ابن عباس کا یہ خیال تھا کہ عرفات میں پہنچنے سے پہلے اور بعد میں جب بھی طواف کرے احرام کھول سکتا ہے۔

راوی : عمرو بن علی یحیی بن سعید ابن جریج عطاء بن عباس

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1527

راوی: بیان نضر شعبہ قیس طارق ابوموسیٰ اشعری

حَدَّثَنِي بَيَانٌ حَدَّثَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ طَارِقًا عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ أَحَجَجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ كَيْفَ أَهْلَلْتَ قُلْتُ لَبَّيْكَ بِإِهْلَالٍ كَإِهْلَالِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حِلَّ فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَأَتَيْتُ امْرَأَةً مِنْ قَيْسٍ فَفَلَتْ رَأْسِي

بیان نضر شعبہ قیس طارق ابو موسیٰ اشعری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بطحا میں موجود تھا کہ آپ نے مجھ سے فرمایا کیا تم نے حج کا احرام باندھ لیا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! آپ نے فرمایا تم نے احرام کیا کہہ کر باندھا؟ میں نے عرض کیا لبیک باھلال کاھلال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یعنی میں بھی وہی احرام باندھتا ہوں جو آنحضرت نے باندھا ہے اس کے بعد آپ نے فرمایا کعبہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کے بعد احرام اتار ڈالنا لہذا میں نے طواف کیا سعی کی احرام کھولا اور پھر قبیلہ قیس کی ایک عورت سے سر کی جوئیں نکلوائیں۔

راوی : بیان نضر شعبہ قیس طارق ابو موسیٰ اشعری

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1528

راوی: ابراھیم بن منذر انس بن عیاض موسیٰ بن عقبہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ حَفْصَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَزْوَاجَهُ أَنْ يَحْلِلْنَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَتْ حَفْصَةُ فَمَا يَمْنَعُكَ فَقَالَ لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَسْتُ أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ هَدْيِي

ابراہیم بن منذر انس بن عیاض موسیٰ بن عقبہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بتایا کہ حجۃ الوداع میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیویوں سے ارشاد فرمایا کہ تم سب احرام کھول ڈالو میں نے عرض کیا یارسول اللہ آپ کیوں نہیں احرام کھولتے؟ فرمایا کہ میں نے اپنی قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ باندھا ہے اور بالوں کو جما لیا ہے قربانی ہار پہنا کر ساتھ لایا ہوں لہذا جب تک اپنا جانور ذبح نہ کرلوں میں احرام نہیں اتار سکتا۔

راوی : ابراہیم بن منذر انس بن عیاض موسیٰ بن عقبہ نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1529

راوی: ابوالیمان شعیب زہری محمد بن یوسف اوزاعی ابن شہاب سلیمان بن یسار حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنِي شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ اسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَالْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيفُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى الرَّاحِلَةِ فَهَلْ يَقْضِي أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ

ابو الیمان شعیب زہری محمد بن یوسف اوزاعی ابن شہاب سلیمان بن یسار حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجۃ الوداع میں سواری پر بیٹھے ہوئے تھے اور فضل بن عباس آپ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے کہ قبیلہ خثعم کی ایک عورت نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میرے باپ پر حج فرض ہو چکا ہے مگر وہ اس قدر بوڑھا ہے کہ سواری پر بیٹھ بھی نہیں سکتا تو کیا میں اس کی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ آپ نے فرمایا ہاں! کر سکتی ہو۔

راوی : ابو الیمان شعیب زہری محمد بن یوسف اوزاعی ابن شہاب سلیمان بن یسار حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1530

راوی: محمد سریح بن نعمان فلیح نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ مُرْدِفٌ أُسَامَةَ عَلَى الْقَصْوَاءِ وَمَعَهُ بِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ حَتَّى أَنَاخَ عِنْدَ الْبَيْتِ ثُمَّ قَالَ لِعُثْمَانَ ائْتِنَا بِالْمِفْتَاحِ فَجَاءَهُ بِالْمِفْتَاحِ فَفَتَحَ لَهُ الْبَابَ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُسَامَةُ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ ثُمَّ أَغْلَقُوا عَلَيْهِمْ الْبَابَ فَمَكَثَ نَهَارًا طَوِيلًا ثُمَّ خَرَجَ وَابْتَدَرَ النَّاسُ الدُّخُولَ فَسَبَقْتُهُمْ فَوَجَدْتُ بِلَالًا قَائِمًا

مِنْ وَرَائِ الْبَابِ فَقُلْتُ لَهُ أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَلَّى بَيْنَ ذَيْنِكَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ وَكَانَ الْبَيْتُ عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ سَطْرَيْنِ صَلَّى بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ مِنْ السَّطْرِ الْمُقَدَّمِ وَجَعَلَ بَابَ الْبَيْتِ خَلْفَ ظَهْرِهِ وَاسْتَقْبَلَ بِوَجْهِهِ الَّذِي يَسْتَقْبِلُكَ حِينَ تَلِجُ الْبَيْتَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِدَارِ قَالَ وَنَسِيتُ أَنْ أَسْأَلَهُ كَمْ صَلَّى وَعِنْدَ الْمَكَانِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ مَرْمَرَةٌ حَمْرَاءُ

محمد سریح بن نعمان فلیح نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے سال اپنی اونٹنی قصواء پر سوار تھے اور حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمراہ تھے یہاں تک کہ کعبہ کے پاس آئے اور اونٹنی کو بٹھایا (عثمان بن طلحہ) سے کنجی مانگی کعبہ کا دروازہ کھولا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عثمان اندر داخل ہوئے اور پھر دروازہ اندر سے بند کر لیا بہت دیر کے بعد باہر تشریف لائے تو بہت سے لوگ اندر کا داخل ہونے کے لئے بڑھے مگر میں سب سے پہلے اندر گیا حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کواڑ کے پاس کھڑے تھے تو میں نے ان سے پوچھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کس جگہ ادا فرمائی ہے وہ کہنے لگے کہ یہ چھ ستون ہیں ان میں سے پہلے جو تین ستون ہیں ان دو کے درمیان آپ نے نماز پڑھی ہے آپکی پشت مبارک دروازہ کی طرف تھی اور منہ سامنے کی جو دیوار ہے اس کی طرف تھا حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں یہ معلوم کرنا بھول گیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنی رکعات ادا فرمائی تھیں اور جہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے (اس مقام میں) کوئی سرخ پتھر تھا یا نہیں۔

راوی : محمد سریح بن نعمان فلیح نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1531

راوی: ابوالیمان شعیب زهری عروہ بن زبیر ابوسلمہ بن عبدالرحمان حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُمَا أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاضَتْ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَابِسَتُنَا هِيَ فَقُلْتُ إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَطَافَتْ بِالْبَيْتِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَنْفِرْ

ابوالیمان شعیب زہری عروہ بن زبیر ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ام المومنین حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حجۃ الوداع کے دن حائضہ ہو گئیں تو آنحضرت نے فرمایا کہ ان کی وجہ سے کیا ہمیں ٹھہرنا پڑے گا؟ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! وہ تو مکہ واپس آکر طواف زیارت کر چکی ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر کیا فکر ہے ہمارے ساتھ مدینہ چلو کیوں کہ طواف وداع کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

راوی: ابوالیمان شعیب زہری عروہ بن زبیر ابوسلمہ بن عبدالرحمان حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1532

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمربن محمد، محمد بن زید، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا نَتَحَدَّثُ بِحَجَّةِ الْوَدَاعِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا وَلَا نَدْرِي مَا حَجَّةُ الْوَدَاعِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى

عَلَيْهِ ثُمَّ ذَكَرَ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ فَأَطْنَبَ فِي ذِكْرِهِ وَقَالَ مَا بَعَثَ اللهُ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا أَنْذَرَ أُمَّتَهُ أَنْذَرَهُ نُوحٌ وَالنَّبِيُّونَ مِنْ بَعْدِهِ وَإِنَّهُ يَخْرُجُ فِيكُمْ فَمَا خَفِيَ عَلَيْكُمْ مِنْ شَأْنِهِ فَلَيْسَ يَخْفَى عَلَيْكُمْ أَنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ عَلَى مَا يَخْفَى عَلَيْكُمْ ثَلَاثًا إِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ وَإِنَّهُ أَعْوَرُ عَيْنِ الْيُمْنَى كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ أَلَا إِنَّ اللهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ ثَلَاثًا وَيْلَكُمْ أَوْ وَيْحَكُمْ انْظُرُوا لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

یحیی بن سلیمان، ابن وھب، عمر بن محمد، محمد بن زید، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں انھوں نے بیان کیا کہ ہم ایک بار حجۃ الوداع کا ذکر کر رھے تھے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں موجود تھے مگر ہم کو یہ معلوم نہیں تھا کہ حجۃ الوداع کسے کھتے ہیں، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی تعریف کے بعد مسیح دجال کا حال بھت تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا، پھر ارشاد فرمایا کہ کوئی نبی ایسا نہیں آیا کہ جس نے اپنی امت کو مسیح دجال سے نہ ڈرایا ہو، یھاں تک کہ حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے بعد آنے والے پیغمبروں نے بھی ڈرایا، وہ ضرور نکلے گا اور تمھارے پھچاننے کی یہ علامت کافی ہے کہ وہ کانا ہو گا، اور تمھارا رب کانا نہیں ہے، اسکی داھنی آنکھ کانی ہو گی اور انگور کے دانے کی طرح پھولی ہوء ہو گی. لھذا اچھی طرح سن لو کہ جس طرح آج اس شھر اور مھینہ میں مسلمانوں کے خون اور مال کو حرام کیا گیا ہے، اسی طرح آئندہ بھی حرام ہے، اس کے بعد آپ نے پوچھا کیا میں نے اللہ کے احکامات آپ کو پھنچا دیئے؟ سب نے یک زبان ہو کر اقرار کیا اور کھا جی ہاں! پھر آپ نے تین مرتبہ فرمایا اے اللہ تو گواہ رھنا، پھر فرمایا، کہ دیکھو، یہ افسوسناک کام مت کرنا کہ میرے بعد کافر بن جاؤ اور آپس میں ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو.

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وھب، عمر بن محمد، محمد بن زید، حضرت ابن عمر

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1533

راوی: عمرو بن خالد زهیر ابو اسحاق سبیعی زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً وَأَنَّهُ حَجَّ بَعْدَ مَا هَاجَرَ حَجَّةً وَاحِدَةً لَمْ يَحُجَّ بَعْدَهَا حَجَّةَ الْوَدَاعِ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ وَبِمَكَّةَ أُخْرَى

عمرو بن خالد زہیر ابو اسحاق سبیعی زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انیس جہاد فرمائے اور ہجرت کے بعد صرف ایک حج کیا جسے حجۃ الوداع کہتے ہیں اس کے بعد آپ نے کوئی حج نہیں کیا ابو اسحاق کا بیان ہے کہ آپ نے ایک حج اس وقت کیا تھا جس وقت آپ مکہ میں تھے۔

راوی: عمرو بن خالد زہیر ابو اسحاق سبیعی زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1534

راوی: حفص بن عمر شعبہ علی بن مدرك ابی زرعہ بن عمرو بن جریر حضرت جریر بجلی

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ جَرِيرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ لِجَرِيرٍ اسْتَنْصِتْ النَّاسَ فَقَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حفص بن عمر شعبہ علی بن مدرک ابی زرعہ بن عمرو بن جریر حضرت جریر بجلی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حجۃ الوداع میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ سب لوگوں کو خاموش کرادو تاکہ میں جو کہوں وہ سن سکیں اس کے بعد آپ نے فرمایا اے لوگو! میرے بعد میں ایسا مت کرنا کہ اسلام سے پھر جاؤ اور کافر ہو کر آپس میں ایک دوسرے کی گردن کاٹنے لگو

راوی : حفص بن عمر شعبہ علی بن مدرک ابی زرعہ بن عمرو بن جریر حضرت جریر بجلی

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1535

راوی: محمد بن مثنی عبدالوہاب ایوب محمد ابن ابی بکر حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الزَّمَانُ قَدْ اسْتَدَارَ كَهَيْئَةِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ثَلَاثَةٌ مُتَوَالِيَاتٌ ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبُ مُضَرَ الَّذِي بَيْنَ جُمَادَى وَشَعْبَانَ أَيُّ شَهْرٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ ذُو الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَأَيُّ بَلَدٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ الْبَلْدَةَ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَأَيُّ يَوْمٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا وَسَتَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ فَسَيَسْأَلُكُمْ عَنْ أَعْمَالِكُمْ أَلَا فَلَا تَرْجِعُوا بَعْدِي ضُلَّالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ أَلَا لِيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَلَعَلَّ بَعْضَ مَنْ يُبَلَّغُهُ أَنْ يَكُونَ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضِ مَنْ سَمِعَهُ فَكَانَ مُحَمَّدٌ إِذَا ذَكَرَهُ يَقُولُ صَدَقَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ مَرَّتَيْنِ

محمد بن مثنیٰ عبدالوہاب ایوب محمد ابن ابی بکر حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حجۃ الوداع کے دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ میں ارشاد فرمایا دیکھو زمانہ گھوم پھر کر اسی مقام پر آگیا جہاں پیدائش آسمان و زمین کے دن تھا سال کے بارہ مہینے ہوتے ہیں ان میں سے چار اشہر حرم ہیں تین تو متواتر ہیں ذیقعدہ ذی الحجہ محرم اور چوتھا رجب کا

مہینہ ہے جو جمادی الثانی اور شعبان کے درمیان آتا ہے پھر آپ نے پوچھا کہ یہ کون سا مہینہ ہے؟ عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول کو خوب معلوم ہے آپ تھوڑی دیر خاموش رہے ہم کو خیال ہوا کہ آپ اس مہینہ کا نام کوئی دوسرا فرمائیں گے آپ نے فرمایا کیا یہ مہینہ ذی الحجہ کا نہیں ہے؟ عرض کیا جی ہاں! پھر آپ نے پوچھا یہ کونسا شہر ہے؟ عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول کو خوب معلوم ہے آپ تھوڑی دیر خاموش رہے ہم نے خیال کیا کہ آپ اس شہر کا نام کوئی دوسرا فرمائیں گے آپ نے فرمایا کیا اس کا نام مکہ نہیں ہے عرض کیا ہاں! پھر آپ نے پوچھا آج دن کیا ہے؟ عرض کیا اللہ و رسول کو خوب معلوم ہے آپ پھر خاموش رہے ہم کو خیال ہوا کہ شاید آپ کوئی دوسرا نام فرمائیں گے آپ نے فرمایا کیا آج یوم النحر نہیں ہے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا خوب سن لو! تمہاری جانیں تمہارے مال محمد کہتے ہیں کہ میرے خیال میں ابوبکرہ نے یہ بھی کہا تھا کہ تمہاری آبروئیں اسی طرح حرام ہیں جس طرح یہ مہینہ شہر اور دن حرام ہیں تم کو ایک روز اپنے رب کے پاس جانا ہے وہ تم سے تمہارے اعمال کے متعلق پوچھے گا لہذا یہ مت کرنا کہ میرے بعد ایک دوسرے کی گردنیں کاٹنے لگو اور گمراہ ہو جاؤ تو پھر جو لوگ یہاں حاضر ہیں وہ اس کو دوسروں تک پہنچا دیں جو یہاں موجود نہیں ہیں کیونکہ کبھی یہ ہوتا ہے کہ پہنچانے والے سے وہ شخص زیادہ یاد رکھتا ہے جس کو پہنچائی جائے۔ محمد اس حدیث کو بیان کرتے وقت کہہ رہے تھے کہ رسول خدا نے سچ فرمایا آخر میں آپ نے فرمایا میں نے خدا کا پیغام پہنچا دیا یہ دو مرتبہ فرمایا

راوی: محمد بن مثنیٰ عبدالوہاب ایوب محمد ابن ابی بکر حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1536

راوی: محمد بن یوسف سفیان قیس بن مسلم حضرت طارق بن شہاب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ أَنَّ أُنَاسًا مِنْ الْيَهُودِ قَالُوا لَوْ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِينَا لَاتَّخَذْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا فَقَالَ عُمَرُ أَيَّةُ آيَةٍ فَقَالُوا الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِينًا فَقَالَ عُمَرُ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَيَّ مَكَانٍ أُنْزِلَتْ أُنْزِلَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ

محمد بن یوسف سفیان قیس بن مسلم حضرت طارق بن شہاب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ کچھ یہودیوں نے اس طرح کہا کہ اگر سورہ مائدہ کی یہ آیت ہم پر نازل ہوتی تو ہم اس دن کو عید کا دن بنالیتے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دریافت کیا کہ کون سی آیت؟ یہودی نے کہا یہ آیت کہ (آج کے دن میں نے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا مجھے معلوم ہے جہاں یہ آیت نازل ہوئی تھی یہ عرفہ کے دن نازل ہوئی تھی جب کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفات میں تشریف فرما تھے۔

راوی: محمد بن یوسف سفیان قیس بن مسلم حضرت طارق بن شہاب

باب: غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد: جلد دوم حدیث 1537

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ امام مالک ابوالاسود محمد بن عبدالرحمن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجَّةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ وَأَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَأَمَّا مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ أَوْ جَمَعَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَلَمْ يَحِلُّوا حَتَّى يَوْمِ النَّحْرِ

عبداللہ بن مسلمہ امام مالک ابوالاسود محمد بن عبدالرحمن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حجۃ الوداع کے لئے نکلے تو کچھ لوگوں

نے عمرے کی نیت کی تھی کچھ نے حج کی اور کچھ نے دونوں کی اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج کی نیت فرمائی تھی تو جس نے صرف حج کی یا حج وعمرہ دونوں کی نیت کی تھی تو وہ احرام باندھے رہے جب تک ذی الحجہ کی دس تاریخ نہیں آگئی (یعنی قربانی کے دن)۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ امام مالک ابوالاسود محمد بن عبد الرحمن عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زبیر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1538

راوی: عبد اللہ بن یوسف امام مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَقَالَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

عبد اللہ بن یوسف امام مالک سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے اس حدیث کو اس طرح بیان کیا کہ ہم حجۃ الوداع میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے

راوی: عبد اللہ بن یوسف امام مالک

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم 	حدیث 1539

راوی: اسمٰعیل بن اویس

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ مِثْلَهُ

اسماعیل بن اویس کا بیان ہے کہ امام مالک نے مجھ سے بھی ایسی ہی حدیث بیان کی جو اوپر گزری ہے۔

راوی: اسمٰعیل بن اویس

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم 	حدیث 1540

راوی: احمد بن یونس ابراہیم بن سعد ابن شہاب عامر بن سعد سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عَادَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ مِنْ وَجَعٍ أَشْفَيْتُ مِنْهُ عَلَى الْمَوْتِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ بَلَغَ بِي مِنْ الْوَجَعِ مَا تَرَى وَأَنَا ذُو مَالٍ وَلَا يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَةٌ لِي وَاحِدَةٌ أَفَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْ مَالِي قَالَ لَا قُلْتُ أَفَأَتَصَدَّقُ بِشَطْرِهِ قَالَ لَا قُلْتُ فَالثُّلُثِ قَالَ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَلَسْتَ تُنْفِقُ نَفَقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللهِ إِلَّا أُجِرْتَ بِهَا حَتَّى اللُّقْمَةَ تَجْعَلُهَا فِي فِي امْرَأَتِكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ آأُخَلَّفُ بَعْدَ أَصْحَابِي قَالَ إِنَّكَ لَنْ تُخَلَّفَ فَتَعْمَلَ عَمَلًا تَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللهِ إِلَّا ازْدَدْتَ بِهِ دَرَجَةً وَرِفْعَةً وَلَعَلَّكَ تُخَلَّفُ حَتَّى يَنْتَفِعَ بِكَ أَقْوَامٌ وَيُضَرَّ بِكَ آخَرُونَ اللَّهُمَّ أَمْضِ لِأَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ لَكِنْ الْبَائِسُ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ رَثَى لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُوُفِّيَ بِمَكَّةَ

احمد بن یونس ابراہیم بن سعد ابن شہاب عامر بن سعد سعد بن ابی وقاص سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں حجۃ الوداع میں مرض میں مبتلا ہو کر موت کے قریب پہنچ گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ ملاحظہ فرمارہے ہیں کہ میں کتنا سخت بیمار ہو گیا ہوں اور بچنے کی کوئی امید نہیں ہے اور میں بہت مال رکھتا ہوں اور صرف ایک بیٹی ہے اور کوئی میرا وارث نہیں ہے کیا میں دو تہاء مال صدقہ کر سکتا ہوں؟ آپ نے منع فرمایا میں نے عرض کیا اچھا تیسرا حصہ آپ نے فرمایا ہاں دے سکتے ہو مگر اپنے وارثوں کو محتاج چھوڑنے سے مالدار چھوڑنا اچھا ہے نہیں تو وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلائیں گے حقیقت یہ ہے کہ تم جو کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اس کا ثواب ملے گا حتیٰ کہ اس لقمہ کا بھی جو تم اپنی بیوی کو کھلاؤ گے پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا میں اپنے ساتھیوں سے بچھڑ جاؤں گا اور وہ آپ کے ساتھ مدینہ چلے جائیں گے آپ نے فرمایا اور اگر رہ بھی گئے تو اللہ کی مرضی پر چلو گے تو مرتبہ بڑھے گا اور کوئی تعجب نہیں ہے کہ تم زیادہ دن زندہ رہو اور تمہاری وجہ سے لوگوں کو فائدہ پہنچے اور کافروں کو نقصان اے اللہ! میرے اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ہجرت کو پورا کر دے اور ان کو پیچھے مت پھیرنا البتہ سعد بن خولہ مکہ میں انتقال کر گئے جس کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہت صدمہ ہوا۔

راوی : احمد بن یونس ابراہیم بن سعد ابن شہاب عامر بن سعد سعد بن ابی وقاص

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم — حدیث 1541

راوی: ابراھیم بن منذر ابوضمرہ موسیٰ بن عقبہ نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُمْ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَقَ رَأْسَهُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

ابراہیم بن منذر ابوضمرہ موسیٰ بن عقبہ نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع میں تمام ارکان ادا کرنے کے بعد اپنا سر منڈوا دیا تھا۔

راوی : ابراہیم بن منذر ابوضمرہ موسیٰ بن عقبہ نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1542

راوی: عبید اللہ بن سعید، محمد بن بکر، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَخْبَرَهُ ابْنُ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَقَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَأُنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ وَقَصَّرَ بَعْضُهُمْ

عبید اللہ بن سعید، محمد بن بکر، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حجۃ الوداع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور بعض صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بال منڈوائے اور کسی نے صرف کتروائے تھے۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، محمد بن بکر، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1543

راوی: یحیی بن قزعہ امام مالک ابن شہاب لیث یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبداللہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ أَقْبَلَ يَسِيرُ عَلَى حِمَارٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ بِمِنًى فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَسَارَ الْحِمَارُ بَيْنَ يَدَيْ بَعْضِ الصَّفِّ ثُمَّ نَزَلَ عَنْهُ فَصَفَّ مَعَ النَّاسِ

یحیی بن قزعہ امام مالک ابن شہاب لیث یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ایک گدھے پر بیٹھا ہوا آرہا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجۃ الوداع کے موقع پر منی میں نماز پڑھا رہے تھے ابھی تھوڑی سی جماعت کے سامنے میرا گدھا گزرا تھا کہ میں نیچے اتر کر نماز میں شامل ہو گیا۔

راوی : یحیی بن قزعہ امام مالک ابن شہاب لیث یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1544

راوی: مسدد یحیی ہشام بن عروہ اپنے والد عبداللہ بن زبیر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سُئِلَ أُسَامَةُ وَأَنَا شَاهِدٌ عَنْ سَيْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ فَقَالَ الْعَنَقَ فَإِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ

مسدد یحیی ہشام بن عروہ اپنے والد عبداللہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں سن رہا تھا کہ کسی نے اسامہ بن زید سے پوچھا کہ حجۃ الوداع میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری کس طرح چلاتے تھے انہوں نے کہا درمیانی چال سے اگر جگہ کشادہ ہوتی تو تیز بھی چلاتے تھے۔

راوی : مسدد یحیی ہشام بن عروہ اپنے والد عبداللہ بن زبیر

باب : غزوات کا بیان

حجۃ الوداع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1545

راوی : عبداللہ بن مسلمہ امام مالک یحیی بن سعید عدی بن ثابت عبداللہ بن یزید خطمی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا

عبداللہ بن مسلمہ امام مالک یحیی بن سعید عدی بن ثابت عبداللہ بن یزید خطمی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حجۃ الوداع میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں نماز مغرب وعشاء ایک ساتھ ادا کی ہے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ امام مالک یحیی بن سعید عدی بن ثابت عبداللہ بن یزید خطمی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ تبوک کا بیان اور اسے غزوہ عسرۃ بھی کہتے ہیں

جلد : جلد دوم حدیث 1546

راوی: محمد بن علاء ابواسامہ برید بن عبداللہ اپنے دادا بردہ سے وہ اپنے والد حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَرْسَلَنِي أَصْحَابِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ الْحُمْلَانَ لَهُمْ إِذْ هُمْ مَعَهُ فِي جَيْشِ الْعُسْرَةِ وَهِيَ غَزْوَةُ تَبُوكَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّ أَصْحَابِي أَرْسَلُونِي إِلَيْكَ لِتَحْمِلَهُمْ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكُمْ عَلَى شَيْئٍ وَوَافَقْتُهُ وَهُوَ غَضْبَانُ وَلَا أَشْعُرُ وَرَجَعْتُ حَزِينًا مِنْ مَنْعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ مَخَافَةِ أَنْ يَكُونَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ عَلَيَّ فَرَجَعْتُ إِلَى أَصْحَابِي فَأَخْبَرْتُهُمْ الَّذِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ أَلْبَثْ إِلَّا سُوَيْعَةً إِذْ سَمِعْتُ بِلَالًا يُنَادِي أَيْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ فَأَجَبْتُهُ فَقَالَ أَجِبْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوكَ فَلَمَّا أَتَيْتُهُ قَالَ خُذْ هَذَيْنِ الْقَرِينَيْنِ وَهَذَيْنِ الْقَرِينَيْنِ لِسِتَّةِ أَبْعِرَةٍ ابْتَاعَهُنَّ حِينَئِذٍ مِنْ سَعْدٍ فَانْطَلِقْ بِهِنَّ إِلَى أَصْحَابِكَ فَقُلْ إِنَّ اللَّهَ أَوْ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُكُمْ عَلَى هَؤُلَائِ فَارْكَبُوهُنَّ فَانْطَلَقْتُ إِلَيْهِمْ بِهِنَّ فَقُلْتُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُكُمْ عَلَى هَؤُلَائِ وَلَكِنِّي وَاللَّهِ لَا أَدَعُكُمْ حَتَّى يَنْطَلِقَ مَعِي بَعْضُكُمْ إِلَى مَنْ سَمِعَ مَقَالَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَظُنُّوا أَنِّي حَدَّثْتُكُمْ شَيْئًا لَمْ يَقُلْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا لِي وَاللَّهِ إِنَّكَ عِنْدَنَا لَمُصَدَّقٌ وَلَنَفْعَلَنَّ مَا أَحْبَبْتَ فَانْطَلَقَ أَبُو مُوسَى بِنَفَرٍ مِنْهُمْ حَتَّى أَتَوْا الَّذِينَ سَمِعُوا قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْعَهُ إِيَّاهُمْ ثُمَّ إِعْطَائَهُمْ بَعْدُ فَحَدَّثُوهُمْ بِمِثْلِ مَا حَدَّثَهُمْ بِهِ أَبُو مُوسَى

محمد بن علاء ابواسامہ برید بن عبداللہ اپنے دادا بردہ سے وہ اپنے والد حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

انہوں نے بیان کیا کہ میرے ساتھیوں نے جنگ تبوک کے موقع پر مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھیجا تاکہ میں ان سے سواری طلب کروں میں نے آکر خدمت مبارک میں عرض کیا کہ یارسول اللہ مجھے میرے ساتھیوں نے آپ کے پاس بھیجا ہے تاکہ میں آپ سے سواری طلب کروں آپ نے فرمایا خدا کی قسم! میں تمہیں کوئی سواری نہ دوں گا اور آپ اس وقت غصہ میں تھے میں اس حالت کو سمجھا نہیں میں افسوس کرتا ہو واپس آیا اور اپنے ساتھیوں سے حال بیان کر دیا مجھے ایک غم تو یہ تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں سواری نہیں دی اور دورا یہ رنج تھا کہ کہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے خفا نہ ہو جائیں میں اپنے ساتھیوں کے پاس واپس آیا اور جو کچھ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا تھا اس کی انہیں اطلاع دی تھوڑی دیر نہ گزری تھی کہ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ پکارتے ہوئے آئے میں نے جواب دیا وہ کہنے لگے چلو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم کو بلاتے ہیں میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا یہ اونٹ کے جوڑے (اونٹ) لے جاؤ اور اپنے ساتھیوں سے کہنا کہ یہ اونٹ اللہ یا یہ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تم کو سواری کے واسطے دیئے ہیں انہیں کام میں لاؤ میں اونٹ لے کر ساتھیوں کے پاس آیا اور کہا کہ یہ اونٹ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہیں سواری کے واسطے عنایت فرمائے ہیں مگر میں تمہیں ان لوگوں کے پاس لے چلوں گا جنہوں نے پہلی بار نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا منع فرمانا سنا ہے کیونکہ شاید تم مجھے جھوٹا خیال کرو اور یہ سمجھو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا نہیں فرمایا۔ ساتھیوں نے کہا نہیں ہم تم کو سچا جانتے ہیں پھر بھی اگر تم کہتے ہو تو ہم چلیں گے آخر ایک آدمی میرے ساتھ وہاں آیا جہاں انکار کو سننے والے موجود تھے انہوں نے میری تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ واقعی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے منع فرما دیا تھا۔

راوی : محمد بن علاء ابواسامہ برید بن عبداللہ اپنے دادا بردہ سے وہ اپنے والد حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

جنگ تبوک کا بیان اور اسے غزوہ عسرۃ بھی کہتے ہیں

جلد : جلد دوم   حدیث 1547

راوی: مسدد یحیی شعبہ حکم مصعب بن سعد سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى تَبُوكَ وَاسْتَخْلَفَ عَلِيًّا فَقَالَ أَتُخَلِّفُنِي فِي الصِّبْيَانِ وَالنِّسَاءِ قَالَ أَلَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ نَبِيٌّ بَعْدِي وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ سَمِعْتُ مُصْعَبًا

مسدد یحیی شعبہ حکم مصعب بن سعد سعد بن ابی وقاص سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تبوک کے لئے روانہ ہونے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو گھر میں اپنا قائم مقام مقرر فرمایا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو بچوں اور عورتوں میں چھوڑ رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تم کو خوش ہونا چاہئے کہ میرے نزدیک تمہارا مرتبہ یہ ہے جیسے حضرت موسیٰ کے نزیک ہارون کا مگر یہ کہ میرے بعد اب کوئی نبی نہیں آئے گا ابوداؤد طیالسی نے اسے اس طرح روایت کیا کہ شعبہ نے حکم سے اور حکم نے مصعب سے سنا۔

راوی : مسدد یحیی شعبہ حکم مصعب بن سعد سعد بن ابی وقاص

باب : غزوات کا بیان

جنگ تبوک کا بیان اور اسے غزوہ عسرۃ بھی کہتے ہیں

جلد : جلد دوم **حدیث** 1548

راوی: عبید اللہ بن سعید محمد بن ابی بکر ابن جریج عطاء

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يُخْبِرُ قَالَ أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُسْرَةَ قَالَ كَانَ يَعْلَى يَقُولُ تِلْكَ الْغَزْوَةُ أَوْثَقُ أَعْمَالِي عِنْدِي قَالَ عَطَاءٌ فَقَالَ صَفْوَانُ قَالَ يَعْلَى فَكَانَ لِي أَجِيرٌ فَقَاتَلَ إِنْسَانًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا يَدَ الْآخَرِ قَالَ عَطَاءٌ فَلَقَدْ أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ أَيُّهُمَا عَضَّ الْآخَرَ فَنَسِيتُهُ قَالَ فَانْتَزَعَ الْمَعْضُوضُ يَدَهُ مِنْ فِي الْعَاضِّ فَانْتَزَعَ إِحْدَى ثَنِيَّتَيْهِ فَأَتَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْدَرَ ثَنِيَّتَهُ قَالَ عَطَاءٌ وَحَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَيَدَعُ يَدَهُ فِي

فِيكَ تَقْضَمُهَا كَأَنَّهَا فِي فِي فَحْلٍ يَقْضَمُهَا

عبید اللہ بن سعید محمد بن ابی بکر ابن جریج عطاء سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ صفوان کہتے تھے کہ میرے والد یعلی بن امیہ بیان کرتے تھے کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جنگ تبوک میں حاضر تھا یعلی کہتے ہیں کہ میں اپنے تمام عملوں میں سے اس عمل پر زیادہ اعتماد کرتا ہوں عطاء نے کہا کہ صفوان نے مجھے بتایا کہ یعلی نے ایک شخص کو ملازم رکھا وہ ایک شخص سے لڑا اور پھر دونوں نے ایک دوسرے کے ہاتھ کو دانتوں سے کاٹا اور گوشت منہ میں بھر لیا جسے بری دقت چھڑایا گیا مگر کاٹنے والے کا دانت نکل پڑا پھر یہ دونوں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے مگر آپ نے دانت والے کو کوئی دیت نہیں دلائی عطاء کا بیان ہے کہ صفوان نے اس کاٹنے والے کا نام تو بتایا تھا مگر میرے ذہن سے اتر گیا اور شاید صفوان نے یہ بھی کہا تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا وہ اپنا ہاتھ تمہارے منہ میں دے دیتا جو تم اونٹ کی طرح چبا ڈالتے۔

راوی : عبید اللہ بن سعید محمد بن ابی بکر ابن جریج عطاء

غزوہ تبوک میں پیچھے رہ جانے والے تین اشخاص کی معافی کا بیان کعب بن مالک کی حدیث...

باب : غزوات کا بیان

غزوہ تبوک میں پیچھے رہ جانے والے تین اشخاص کی معافی کا بیان کعب بن مالک کی حدیث اور اللہ تعالیٰ کا فرمانا اور ان تین آدمیوں پر جو پیچھے رہ گئے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1549

راوی: یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبدالرحمن بن عبداللہ اپنے والد عبداللہ بن کعب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِنْ بَنِيهِ حِينَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ قِصَّةِ تَبُوكَ قَالَ كَعْبٌ لَمْ أَتَخَلَّفْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا إِلَّا فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ غَيْرَ أَنِّي كُنْتُ تَخَلَّفْتُ فِي غَزْوَةِ بَدْرٍ وَلَمْ يُعَاتِبْ أَحَدًا تَخَلَّفَ عَنْهَا إِنَّمَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ عِيرَ قُرَيْشٍ حَتَّى

جَمَعَ اللهُ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ عَدُوِّهِمْ عَلَى غَيْرِ مِيعَادٍ وَلَقَدْ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ حِينَ
تَوَاثَقْنَا عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِهَا مَشْهَدَ بَدْرٍ وَإِنْ كَانَتْ بَدْرٌ أَذْكَرَ فِي النَّاسِ مِنْهَا كَانَ مِنْ خَبَرِي أَنِّي لَمْ أَكُنْ
قَطُّ أَقْوَى وَلَا أَيْسَرَ حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْهُ فِي تِلْكَ الْغَزَاةِ وَاللهِ مَا اجْتَمَعَتْ عِنْدِي قَبْلَهُ رَاحِلَتَانِ قَطُّ حَتَّى جَمَعْتُهُمَا فِي تِلْكَ
الْغَزْوَةِ وَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ غَزْوَةً إِلَّا وَرَّى بِغَيْرِهَا حَتَّى كَانَتْ تِلْكَ الْغَزْوَةُ غَزَاهَا رَسُولُ اللهِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرٍّ شَدِيدٍ وَاسْتَقْبَلَ سَفَرًا بَعِيدًا وَمَفَازًا وَعَدُوًّا كَثِيرًا فَجَلَّى لِلْمُسْلِمِينَ أَمْرَهُمْ لِيَتَأَهَّبُوا
أُهْبَةَ غَزْوِهِمْ فَأَخْبَرَهُمْ بِوَجْهِهِ الَّذِي يُرِيدُ وَالْمُسْلِمُونَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرٌ وَلَا يَجْمَعُهُمْ كِتَابٌ
حَافِظٌ يُرِيدُ الدِّيوَانَ قَالَ كَعْبٌ فَمَا رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَتَغَيَّبَ إِلَّا ظَنَّ أَنْ سَيَخْفَى لَهُ مَا لَمْ يَنْزِلْ فِيهِ وَحْيُ اللهِ وَغَزَا رَسُولُ اللهِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْغَزْوَةَ حِينَ طَابَتْ الثِّمَارُ وَالظِّلَالُ وَتَجَهَّزَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ
مَعَهُ فَطَفِقْتُ أَغْدُو لِكَيْ أَتَجَهَّزَ مَعَهُمْ فَأَرْجِعُ وَلَمْ أَقْضِ شَيْئًا فَأَقُولُ فِي نَفْسِي أَنَا قَادِرٌ عَلَيْهِ فَلَمْ يَزَلْ يَتَمَادَى بِي حَتَّى
اشْتَدَّ بِالنَّاسِ الْجِدُّ فَأَصْبَحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ مَعَهُ وَلَمْ أَقْضِ مِنْ جَهَازِي شَيْئًا فَقُلْتُ
أَتَجَهَّزُ بَعْدَهُ بِيَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ ثُمَّ أَلْحَقُهُمْ فَغَدَوْتُ بَعْدَ أَنْ فَصَلُوا لِأَتَجَهَّزَ فَرَجَعْتُ وَلَمْ أَقْضِ شَيْئًا ثُمَّ غَدَوْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ
وَلَمْ أَقْضِ شَيْئًا فَلَمْ يَزَلْ بِي حَتَّى أَسْرَعُوا وَتَفَارَطَ الْغَزْوُ وَهَمَمْتُ أَنْ أَرْتَحِلَ فَأُدْرِكَهُمْ وَلَيْتَنِي فَعَلْتُ فَلَمْ يُقَدَّرْ لِي ذَلِكَ
فَكُنْتُ إِذَا خَرَجْتُ فِي النَّاسِ بَعْدَ خُرُوجِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطُفْتُ فِيهِمْ أَحْزَنَنِي أَنِّي لَا أَرَى إِلَّا رَجُلًا
مَغْمُوصًا عَلَيْهِ النِّفَاقُ أَوْ رَجُلًا مِمَّنْ عَذَرَ اللهُ مِنْ الضُّعَفَاءِ وَلَمْ يَذْكُرْنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَلَغَ
تَبُوكَ فَقَالَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْقَوْمِ بِتَبُوكَ مَا فَعَلَ كَعْبٌ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ يَا رَسُولَ اللهِ حَبَسَهُ بُرْدَاهُ وَنَظَرُهُ فِي
عِطْفِهِ فَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ بِئْسَ مَا قُلْتَ وَاللهِ يَا رَسُولَ اللهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ إِلَّا خَيْرًا فَسَكَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ فَلَمَّا بَلَغَنِي أَنَّهُ تَوَجَّهَ قَافِلًا حَضَرَنِي هَمِّي وَطَفِقْتُ أَتَذَكَّرُ الْكَذِبَ وَأَقُولُ بِمَاذَا أَخْرُجُ مِنْ
سَخَطِهِ غَدًا وَاسْتَعَنْتُ عَلَى ذَلِكَ بِكُلِّ ذِي رَأْيٍ مِنْ أَهْلِي فَلَمَّا قِيلَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَظَلَّ
قَادِمًا زَاحَ عَنِّي الْبَاطِلُ وَعَرَفْتُ أَنِّي لَنْ أَخْرُجَ مِنْهُ أَبَدًا بِشَيْءٍ فِيهِ كَذِبٌ فَأَجْمَعْتُ صِدْقَهُ وَأَصْبَحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَادِمًا وَكَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَيَرْكَعُ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ لِلنَّاسِ فَلَمَّا فَعَلَ ذَلِكَ
جَاءَهُ الْمُخَلَّفُونَ فَطَفِقُوا يَعْتَذِرُونَ إِلَيْهِ وَيَحْلِفُونَ لَهُ وَكَانُوا بِضْعَةً وَثَمَانِينَ رَجُلًا فَقَبِلَ مِنْهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَانِيَتَهُمْ وَبَايَعَهُمْ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمْ وَوَكَلَ سَرَائِرَهُمْ إِلَى اللهِ فَجِئْتُهُ فَلَمَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ تَبَسَّمَ تَبَسُّمَ الْمُغْضَبِ
ثُمَّ قَالَ تَعَالَ فَجِئْتُ أَمْشِي حَتَّى جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ لِي مَا خَلَّفَكَ أَلَمْ تَكُنْ قَدِ ابْتَعْتَ ظَهْرَكَ فَقُلْتُ بَلَى إِنِّي وَاللهِ لَوْ
جَلَسْتُ عِنْدَ غَيْرِكَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا لَرَأَيْتُ أَنْ سَأَخْرُجُ مِنْ سَخَطِهِ بِعُذْرٍ وَلَقَدْ أُعْطِيتُ جَدَلًا وَلَكِنِّي وَاللهِ لَقَدْ عَلِمْتُ
لَئِنْ حَدَّثْتُكَ الْيَوْمَ حَدِيثَ كَذِبٍ تَرْضَى بِهِ عَنِّي لَيُوشِكَنَّ اللهُ أَنْ يُسْخِطَكَ عَلَيَّ وَلَئِنْ حَدَّثْتُكَ حَدِيثَ صِدْقٍ تَجِدُ عَلَيَّ
فِيهِ إِنِّي لَأَرْجُو فِيهِ عَفْوَ اللهِ لَا وَاللهِ مَا كَانَ لِي مِنْ عُذْرٍ وَاللهِ مَا كُنْتُ قَطُّ أَقْوَى وَلَا أَيْسَرَ مِنِّي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْكَ فَقَالَ
رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ صَدَقَ فَقُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللهُ فِيكَ فَقُمْتُ وَثَارَ رِجَالٌ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ
فَاتَّبَعُونِي فَقَالُوا لِي وَاللهِ مَا عَلِمْنَاكَ كُنْتَ أَذْنَبْتَ ذَنْبًا قَبْلَ هَذَا وَلَقَدْ عَجَزْتَ أَنْ لَا تَكُونَ اعْتَذَرْتَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا اعْتَذَرَ إِلَيْهِ الْمُتَخَلِّفُونَ قَدْ كَانَ كَافِيَكَ ذَنْبَكَ اسْتِغْفَارُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ
فَوَاللهِ مَا زَالُوا يُؤَنِّبُونِي حَتَّى أَرَدْتُ أَنْ أَرْجِعَ فَأُكَذِّبَ نَفْسِي ثُمَّ قُلْتُ لَهُمْ هَلْ لَقِيَ هَذَا مَعِي أَحَدٌ قَالُوا نَعَمْ رَجُلَانِ قَالَا
مِثْلَ مَا قُلْتَ فَقِيلَ لَهُمَا مِثْلُ مَا قِيلَ لَكَ فَقُلْتُ مَنْ هُمَا قَالُوا مُرَارَةُ بْنُ الرَّبِيعِ الْعَمْرِيُّ وَهِلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ الْوَاقِفِيُّ
فَذَكَرُوا لِي رَجُلَيْنِ صَالِحَيْنِ قَدْ شَهِدَا بَدْرًا فِيهِمَا أُسْوَةٌ فَمَضَيْتُ حِينَ ذَكَرُوهُمَا لِي وَنَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ الْمُسْلِمِينَ عَنْ كَلَامِنَا أَيُّهَا الثَّلَاثَةُ مِنْ بَيْنِ مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُ فَاجْتَنَبَنَا النَّاسُ وَتَغَيَّرُوا لَنَا حَتَّى تَنَكَّرَتْ فِي
نَفْسِي الْأَرْضُ فَمَا هِيَ الَّتِي أَعْرِفُ فَلَبِثْنَا عَلَى ذَلِكَ خَمْسِينَ لَيْلَةً فَأَمَّا صَاحِبَايَ فَاسْتَكَانَا وَقَعَدَا فِي بُيُوتِهِمَا يَبْكِيَانِ
وَأَمَّا أَنَا فَكُنْتُ أَشَبَّ الْقَوْمِ وَأَجْلَدَهُمْ فَكُنْتُ أَخْرُجُ فَأَشْهَدُ الصَّلَاةَ مَعَ الْمُسْلِمِينَ وَأَطُوفُ فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يُكَلِّمُنِي أَحَدٌ
وَآتِي رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُسَلِّمُ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي مَجْلِسِهِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَأَقُولُ فِي نَفْسِي هَلْ حَرَّكَ شَفَتَيْهِ بِرَدِّ
السَّلَامِ عَلَيَّ أَمْ لَا ثُمَّ أُصَلِّي قَرِيبًا مِنْهُ فَأُسَارِقُهُ النَّظَرَ فَإِذَا أَقْبَلْتُ عَلَى صَلَاتِي أَقْبَلَ إِلَيَّ وَإِذَا الْتَفَتُّ نَحْوَهُ أَعْرَضَ عَنِّي
حَتَّى إِذَا طَالَ عَلَيَّ ذَلِكَ مِنْ جَفْوَةِ النَّاسِ مَشَيْتُ حَتَّى تَسَوَّرْتُ جِدَارَ حَائِطِ أَبِي قَتَادَةَ وَهُوَ ابْنُ عَمِّي وَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ
فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَوَاللهِ مَا رَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ فَقُلْتُ يَا أَبَا قَتَادَةَ أَنْشُدُكَ بِاللهِ هَلْ تَعْلَمُنِي أُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ فَسَكَتَ
فَعُدْتُ لَهُ فَنَشَدْتُهُ فَسَكَتَ فَعُدْتُ لَهُ فَنَشَدْتُهُ فَقَالَ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَفَاضَتْ عَيْنَايَ وَتَوَلَّيْتُ حَتَّى تَسَوَّرْتُ
الْجِدَارَ قَالَ فَبَيْنَا أَنَا أَمْشِي بِسُوقِ الْمَدِينَةِ إِذَا نَبَطِيٌّ مِنْ أَنْبَاطِ أَهْلِ الشَّامِ مِمَّنْ قَدِمَ بِالطَّعَامِ يَبِيعُهُ بِالْمَدِينَةِ
يَقُولُ مَنْ يَدُلُّ عَلَى كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ فَطَفِقَ النَّاسُ يُشِيرُونَ لَهُ حَتَّى إِذَا جَاءَنِي دَفَعَ إِلَيَّ كِتَابًا مِنْ مَلِكِ غَسَّانَ فَإِذَا

فِيهِ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِي أَنَّ صَاحِبَكَ قَدْ جَفَاكَ وَلَمْ يَجْعَلْكَ اللهُ بِدَارِ هَوَانٍ وَلَا مَضْيَعَةٍ فَالْحَقْ بِنَا نُوَاسِكَ فَقُلْتُ
لَمَّا قَرَأْتُهَا وَهَذَا أَيْضًا مِنَ الْبَلَاءِ فَتَيَمَّمْتُ بِهَا التَّنُّورَ فَسَجَرْتُهُ بِهَا حَتَّى إِذَا مَضَتْ أَرْبَعُونَ لَيْلَةً مِنَ الْخَمْسِينَ إِذَا
رَسُولُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينِي فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَعْتَزِلَ امْرَأَتَكَ
فَقُلْتُ أُطَلِّقُهَا أَمْ مَاذَا أَفْعَلُ قَالَ لَا بَلِ اعْتَزِلْهَا وَلَا تَقْرَبْهَا وَأَرْسَلَ إِلَى صَاحِبَيَّ مِثْلَ ذَلِكَ فَقُلْتُ لِامْرَأَتِي الْحَقِي
بِأَهْلِكِ فَتَكُونِي عِنْدَهُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللهُ فِي هَذَا الْأَمْرِ قَالَ كَعْبٌ فَجَاءَتِ امْرَأَةُ هِلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ شَيْخٌ ضَائِعٌ لَيْسَ لَهُ خَادِمٌ فَهَلْ تَكْرَهُ أَنْ أَخْدُمَهُ قَالَ لَا وَلَكِنْ لَا
يَقْرَبْكِ قَالَتْ إِنَّهُ وَاللهِ مَا بِهِ حَرَكَةٌ إِلَى شَيْءٍ وَاللهِ مَا زَالَ يَبْكِي مُنْذُ كَانَ مِنْ أَمْرِهِ مَا كَانَ إِلَى يَوْمِهِ هَذَا فَقَالَ لِي بَعْضُ
أَهْلِي لَوِ اسْتَأْذَنْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي امْرَأَتِكَ كَمَا أَذِنَ لِامْرَأَةِ هِلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ أَنْ تَخْدُمَهُ فَقُلْتُ وَاللهِ
لَا أَسْتَأْذِنُ فِيهَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يُدْرِينِي مَا يَقُولُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا
اسْتَأْذَنْتُهُ فِيهَا وَأَنَا رَجُلٌ شَابٌّ فَلَبِثْتُ بَعْدَ ذَلِكَ عَشْرَ لَيَالٍ حَتَّى كَمَلَتْ لَنَا خَمْسُونَ لَيْلَةً مِنْ حِينَ نَهَى رَسُولُ اللهِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَلَامِنَا فَلَمَّا صَلَّيْتُ صَلَاةَ الْفَجْرِ صُبْحَ خَمْسِينَ لَيْلَةً وَأَنَا عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِنَا فَبَيْنَا أَنَا
جَالِسٌ عَلَى الْحَالِ الَّتِي ذَكَرَ اللهُ قَدْ ضَاقَتْ عَلَيَّ نَفْسِي وَضَاقَتْ عَلَيَّ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ سَمِعْتُ صَوْتَ صَارِخٍ أَوْفَى
عَلَى جَبَلِ سَلْعٍ بِأَعْلَى صَوْتِهِ يَا كَعْبُ بْنَ مَالِكٍ أَبْشِرْ قَالَ فَخَرَرْتُ سَاجِدًا وَعَرَفْتُ أَنْ قَدْ جَاءَ فَرَجٌ وَآذَنَ رَسُولُ
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَوْبَةِ اللهِ عَلَيْنَا حِينَ صَلَّى صَلَاةَ الْفَجْرِ فَذَهَبَ النَّاسُ يُبَشِّرُونَنَا وَذَهَبَ قِبَلَ صَاحِبَيَّ
مُبَشِّرُونَ وَرَكَضَ إِلَيَّ رَجُلٌ فَرَسًا وَسَعَى سَاعٍ مِنْ أَسْلَمَ فَأَوْفَى عَلَى الْجَبَلِ وَكَانَ الصَّوْتُ أَسْرَعَ مِنَ الْفَرَسِ فَلَمَّا جَاءَنِي
الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ يُبَشِّرُنِي نَزَعْتُ لَهُ ثَوْبَيَّ فَكَسَوْتُهُ إِيَّاهُمَا بِبُشْرَاهُ وَاللهِ مَا أَمْلِكُ غَيْرَهُمَا يَوْمَئِذٍ وَاسْتَعَرْتُ ثَوْبَيْنِ
فَلَبِسْتُهُمَا وَانْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَتَلَقَّانِي النَّاسُ فَوْجًا فَوْجًا يُهَنِّئُونِي بِالتَّوْبَةِ يَقُولُونَ لِتَهْنِكَ
تَوْبَةُ اللهِ عَلَيْكَ قَالَ كَعْبٌ حَتَّى دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ حَوْلَهُ النَّاسُ فَقَامَ إِلَيَّ
طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ يُهَرْوِلُ حَتَّى صَافَحَنِي وَهَنَّأَنِي وَاللهِ مَا قَامَ إِلَيَّ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ غَيْرُهُ وَلَا أَنْسَاهَا لِطَلْحَةَ قَالَ
كَعْبٌ فَلَمَّا سَلَّمْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبْرُقُ وَجْهُهُ مِنَ
السُّرُورِ أَبْشِرْ بِخَيْرِ يَوْمٍ مَرَّ عَلَيْكَ مُنْذُ وَلَدَتْكَ أُمُّكَ قَالَ قُلْتُ أَمِنْ عِنْدِكَ يَا رَسُولَ اللهِ أَمْ مِنْ عِنْدِ اللهِ قَالَ لَا بَلْ

مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سُرَّ اسْتَنَارَ وَجْهُهُ حَتَّى كَأَنَّهُ قِطْعَةُ قَمَرٍ وَكُنَّا نَعْرِفُ ذَلِكَ مِنْهُ فَلَمَّا جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ فَإِنِّي أُمْسِكُ سَهْمِي الَّذِي بِخَيْبَرَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ إِنَّمَا نَجَّانِي بِالصِّدْقِ وَإِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ لَا أُحَدِّثَ إِلَّا صِدْقًا مَا بَقِيتُ فَوَاللَّهِ مَا أَعْلَمُ أَحَدًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ أَبْلَاهُ اللَّهُ فِي صِدْقِ الْحَدِيثِ مُنْذُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ مِمَّا أَبْلَانِي مَا تَعَمَّدْتُ مُنْذُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَوْمِي هَذَا كَذِبًا وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَحْفَظَنِي اللَّهُ فِيمَا بَقِيتُ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ إِلَى قَوْلِهِ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ فَوَاللَّهِ مَا أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنْ نِعْمَةٍ قَطُّ بَعْدَ أَنْ هَدَانِي لِلْإِسْلَامِ أَعْظَمَ فِي نَفْسِي مِنْ صِدْقِي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا أَكُونَ كَذَبْتُهُ فَأَهْلِكَ كَمَا هَلَكَ الَّذِينَ كَذَبُوا فَإِنَّ اللَّهَ قَالَ لِلَّذِينَ كَذَبُوا حِينَ أَنْزَلَ الْوَحْيَ شَرَّ مَا قَالَ لِأَحَدٍ فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَى قَوْلِهِ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَى عَنْ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ قَالَ كَعْبٌ وَكُنَّا تَخَلَّفْنَا أَيُّهَا الثَّلَاثَةُ عَنْ أَمْرِ أُولَئِكَ الَّذِينَ قَبِلَ مِنْهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ حَلَفُوا لَهُ فَبَايَعَهُمْ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمْ وَأَرْجَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَنَا حَتَّى قَضَى اللَّهُ فِيهِ فَبِذَلِكَ قَالَ اللَّهُ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا وَلَيْسَ الَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ مِمَّا خُلِّفْنَا عَنْ الْغَزْوِ إِنَّمَا هُوَ تَخْلِيفُهُ إِيَّانَا وَإِرْجَاؤُهُ أَمْرَنَا عَمَّنْ حَلَفَ لَهُ وَاعْتَذَرَ إِلَيْهِ فَقَبِلَ مِنْهُ

یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبدالرحمن بن عبداللہ اپنے والد عبداللہ بن کعب سے جو اپنے والد کو نابینا ہو جانے کی وجہ سے پکڑ کر چلایا کرتے تھے روایت کرتے ہیں کہ میں نے کعب بن مالک سے سنا انہوں نے کہا کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تمام لڑائیوں میں حاضر رہا۔ مگر تبوک اور بدر میں پیچھے رہ گیا مگر بدر میں پیچھے رہنے والوں پر اللہ تعالیٰ کا عتاب نہیں ہوا جنگ بدر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غرض یہ تھی کہ قافلہ قریش کا تعاقب کیا جائے دشمنوں کو اللہ تعالیٰ نے اچانک حائل کر دیا اور جنگ ہو گئی میں لیلۃ العقبہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے اسلام پر قائم رہنے کا عہد لیا اور مجھے تو لیلۃ العقبہ جنگ بدر کے مقابلہ میں عزیز ہے اگرچہ جنگ بدر کو لوگوں میں زیادہ شہرت اور فضیلت حاصل ہے اور جنگ تبوک میں شریک نہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اس سے قبل کبھی میرے پاس دو سواریاں جمع نہیں ہوئی

تھیں مگر اس غزوہ کے وقت میں دو سواریوں کا مالک بن گیا اس کے علاوہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ دستور تھا کہ جب کہیں جنگ کا خیال کرتے تو صاف صاف پتہ نشان اور جگہ نہیں بتاتے تھے بلکہ کچھ گول مول الفاظ میں ظاہر کرتے تھے تاکہ کوئی دوسرا مقام سمجھتا رہے غرض جب لڑائی کا وقت آیا تو گرمی بہت شدید تھی راستہ طویل اور بے آب وگیاہ تھا دشمن کی تعداد زیادہ تھی لہذا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو پورے طور پر آگاہ کر دیا کہ ہم تبوک جا رہے ہیں تاکہ تیار کرلیں اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کثیر تعداد میں مسلمان موجود تھے مگر کوئی ایسی کتاب وغیرہ نہیں تھی کہ اس میں سب کے نام لکھے ہوئے ہوں کعب کہتے ہیں کہ کوئی مسلمان ایسا نہیں تھا کہ جو اس لڑائی میں شریک ہونا نہ چاہتا ہو مگر ساتھ ہی یہ خیال بھی کرتے تھے کہ کسی کی غیر حاضری آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس وقت تک معلوم نہیں ہو سکتی جب تک کہ وحی نہ آئے غرض آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لڑائی کی تیاریاں شروع کر دیں اور یہ وقت تھا جب کہ میوہ پک رہا تھا اور سایہ میں بیٹھنا اچھا معلوم ہوتا تھا سب تیاریاں کر رہے تھے مگر میں ہر صبح کو یہی سوچتا تھا کہ میں تیاری کرلوں گا کیا جلدی ہے میں تو ہر وقت تیاری کر سکتا ہوں اسی طرح دن گزرتے رہے ایک روز صبح کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روانہ ہو گئے میں نے سوچا ان کو جانے دو اور میں دو ایک دن میں تیار کر کے راستہ میں ان سے شامل ہو جاؤں گا غرض دوسری صبح کو میں نے تیاری کرنی چاہی مگر نہ ہو سکی اور میں یوں ہی رہ گیا تیسرے روز بھی یہی ہوا اور پھر میرا برابر یہی حال ہوتا رہا اب سب لوگ بہت دور نکل چکے تھے میں نے کئی مرتبہ قصد کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جا کر مل جاؤں مگر تقدیر میں نہ تھا کاش! ایسا کرلیتا چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چلے جانے کے بعد میں جب مدینہ میں چلتا پھرتا تو مجھ کو یا تو منافق نظر آتے یا وہ نظر آتے جو کمزور ضعیف اور بیمار تھے مجھے بہت افسوس ہوتا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے راستہ میں مجھے کہیں بھی یاد نہیں کیا البتہ تبوک پہنچ کر جب سب لوگوں میں تشریف فرما ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کعب بن مالک کہاں ہیں؟ بنی سلمہ کے ایک آدمی عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ تو اپنے حسن وجمال پر ناز کرنے کی وجہ سے رہ گئے ہیں تو معاذ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تم نے اچھی بات نہیں کی۔ خدا کی قسم اے اللہ کے رسول! ہم تو انہیں اچھا آدمی جانتے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ سن کر خاموش ہو رہے کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب مجھے یہ معلوم ہوا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس آ رہے ہیں تو میں سوچنے لگا کہ کوئی ایسا حیلہ بہانہ ہاتھ آ جائے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غصہ سے مجھے بچا سکے پھر میں اپنے گھر کے سمجھدار لوگوں سے مشورہ کرنے لگا کہ اس سلسلہ میں کچھ تم بھی سوچو مگر جب یہ بات معلوم ہوئی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ کے بالکل قریب آ گئے ہیں تو میرے دل سے اس حیلہ کا خیال دور ہو گیا اور میں نے یقین کر لیا کہ جھوٹ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے غصہ سے نہیں بچا سکے گا صبح کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ میں تشریف لے آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ یہ تھا کہ جب سفر سے واپس آتے تو پہلے مسجد میں جاتے اور دو رکعت نفل ادا فرماتے اب جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے

انہوں نے آنا شروع کیا اور اپنے اپنے عذر بیان کرنے لگے اور قسمیں کھانے لگے یہ لوگ اسی تھے یا اس سے کچھ زیادہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے ان کے عذر قبول کر لئے اور ان سے دوبارہ بیعت لی اور ان کے لئے دعائے مغفرت فرمائی اور ان کے دلوں کے خیالات کو خدا کے حوالے کر دیا کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں بھی آیا اسلام علیکم کہا آپ نے ایسی مسکراہٹ سے جس میں غصہ بھی جھلک رہا تھا جواب دیا اور فرمایا آؤ میں سامنے جا کر بیٹھ گیا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے پوچھا کعب تم کیوں پیچھے رہ گئے تھے؟ حالانکہ تم نے تو سواری کا بھی انتظام کر لیا تھا میں نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا درست ہے میں اگر کسی اور کے سامنے ہوتا تو ممکن تھا کہ اس سے بہانہ وغیرہ کر کے چھوٹ جاتا کیونکہ میں بول بھی خوب سکتا ہوں مگر خدا گواہ ہے کہ میں جانتا ہوں کہ اگر آج میں نے جھوٹ بول کر آپ کو راضی کر لیا تو کل اللہ تعالیٰ آپ کو مجھ سے ناراض کر دے گا اس لئے میں سچ ہی بولوں گا چاہے آپ میرے اوپر غصہ ہی کیوں نہ فرمائیں آئندہ کو تو خدا کی مغفرت اور بخشش کی امید رہے گی خدا کی قسم میں قصور وار ہوں حالانکہ مال و دولت میں کوئی بھی میرے برابر نہیں ہے مگر میں یہ سب کچھ ہوتے ہوئے بھی شریک نہ ہو سکا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ سن کر فرمایا کہ کعب نے صحیح بات بیان کر دی اچھا جاؤ اور خدا کے حکم کا اپنے حق میں انتظار کرو غرض میں اٹھ کر چلا تو بنی سلمہ کے آدمی بھی میرے ساتھ ہو لئے اور کہنے لگے کہ ہم نے تو اب تک تمہارا کوئی گناہ نہیں دیکھا ہے تم نے بھی دوسرے لوگوں کی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کوئی بہانہ پیش کر دیا ہوتا حضور کی دعاء مغفرت کے لئے کافی ہوتی وہ برابر مجھے یہی سمجھاتے رہے یہاں تک کہ میرے دل میں یہ خیال آنے لگا کہ واپس آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤں اور پہلے والی بات کو غلط ثابت کر کے کوئی بہانہ پیش کر دوں پھر میں نے ان سے پوچھا کہ کیا کوئی اور بھی ہے؟ جس نے میری طرح اپنے گناہ کا اعتراف کیا ہے انہوں نے کہا ہاں دو آدمی اور بھی ہیں جنہوں نے اقرار کیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے بھی وہی فرمایا ہے جو کہ تم سے ارشاد کیا ہے میں نے ان کے نام پوچھے تو کہا ایک مرارہ بن ربیع عمروی دوسرے ہلال بن امیہ واقفی یہ دونوں نیک آدمی تھے اور جنگ بدر میں شریک ہو چکے تھے مجھے ان سے ملنا اچھا معلوم ہوتا تھا غرض ان دو آدمیوں کا نام سن کر مجھے اطمینان ہو گیا اور میں چل دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمام مسلمانوں کو منع فرما دیا تھا کہ ان تین آدمیوں سے کوئی کلام نہ کرے مگر دوسرے رہ جانے والے اور جھوٹے بہانے کرنے والوں کے لئے یہ حکم نہیں دیا تھا آخر لوگوں نے ہم سے الگ رہنا شروع کر دیا اور ہم ایسے ہو گئے جیسے ہمیں کوئی جانتا ہی نہیں ہے گویا آسمان و زمین بدل گئے ہیں غرض پچاس راتیں اسی حال میں گزر گئیں میرے دونوں ساتھی تو گھر میں بیٹھ گئے مگر میں ہمت والا تھا نکلتا رہا نماز جماعت میں شریک ہوتا بازار وغیرہ جاتا مگر کوئی بات نہیں کرتا تھا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھی آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم مصلے پر رونق افروز ہوتے میں سلام کرتا اور مجھے ایسا شبہ ہوتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہونٹ ہل رہے ہیں شاید سلام کا جواب دے رہے ہیں پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہی نماز پڑھنے لگتا مگر آنکھ چرا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی دیکھا رہتا کہ آپ

صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے رہتے ہیں چنانچہ میں جب نماز میں ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے دیکھتے رہتے اور جب میری نظر آپ سے ملتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم منہ پھیر لیا کرتے تھے اس حال میں مدت گزر گئی اور میں لوگوں کی خاموشی سے عاجز آ گیا اور پھر اپنے چچازاد بھائی ابو قتادہ کے پاس باغ میں آیا اور سلام کیا اور اس سے مجھے بہت محبت تھی مگر خدا کی قسم! اس نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا میں نے کہا اے ابو قتادہ تو مجھے اللہ اور اس کے رسول کا طرفدار جانتا ہے یا نہیں؟ مگر اس نے جواب نہ دیا پھر میں نے قسم کھا کر یہی بات کہی مگر جواب ندارد! میں نے تیسری مرتبہ یہی کہا تو ابو قتادہ نے صرف اتنا جواب دیا کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو خوب معلوم ہے پھر مجھ سے ضبط نہ ہو سکا آنسو جاری ہو گئے اور میں واپس چل دیا میں ایک دن بازار میں جا رہا تھا کہ ایک نصرانی کسان جو ملک شام کا رہنے والا تھا اور اناج فروخت کرنے آیا تھا وہ میرا پتہ لوگوں سے معلوم کر رہا تھا تو لوگوں نے میری طرف اشارہ کیا کہ یہ کعب بن مالک رضی اللہ عنہ ہیں وہ میرے پاس آیا اور غسان کے نصرانی بادشاہ کا ایک خط مجھے دیا جس میں لکھا تھا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ تمہارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تم پر بہت زیادتی کر رہے ہیں حالانکہ اللہ نے تم کو ذلیل نہیں بنایا ہے تم بہت کام کے آدمی ہو تم میرے پاس آ جاؤ ہم تم کو بہت آرام سے رکھیں گے میں نے سوچا یہ دوہری آزمائش ہے اور پھر اس خط کو آگ کے تندور میں ڈال دیا ابھی صرف چالیس راتیں گزری تھیں اور دس باقی تھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قاصد حزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ نے مجھ سے آ کر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ تم اپنی بیوی سے الگ رہو میں نے کہا کیا مطلب ہے؟ طلاق دے دوں یا کچھ اور حزیمہ رضی اللہ عنہ نے کہا بس الگ رہو اور مباشرت وغیرہ مت کرو ایسا ہی حکم میرے دونوں ساتھیوں کو بھی ملا تھا غرض میں نے بیوی سے کہا کہ تم اپنے رشتہ داروں میں جا کر رہو جب تک اللہ تعالیٰ میرا فیصلہ نہ فرما دے کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ پھر ہلال بن امیہ رضی اللہ عنہ کی بیوی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئی اور کہنے لگی کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہلال بن امیہ رضی اللہ عنہ میرا خاوند بہت بوڑھا ہے اگر میں اس کا کام کر دیا کروں تو کوئی برائی تو نہیں ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کچھ نہیں مگر وہ صحبت نہیں کر سکتا اس نے عرض کیا حضور اس میں تو ایسی خواہش ہی نہیں ہے اور جب سے یہ بات ہوئی ہے رو رہا ہے اور جب سے اس کا یہی حال ہے کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ سے کچھ میرے عزیزوں نے کہا کہ تم بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جا کر اپنی بیوی کے بارے میں ایسی ہی اجازت حاصل کر لو تا کہ وہ تمہاری خدمت کرتی رہے جس طرح ہلال رضی اللہ عنہ کی بیوی کو اجازت مل گئی ہے میں نے کہا خدا کی قسم! میں کبھی ایسا نہیں کر سکتا معلوم نہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا فرمائیں میں نوجوان آدمی ہوں ہلال کی مانند ضعیف نہیں ہوں غرض اس کے بعد وہ دس راتیں بھی گزر گئیں اور میں پچاسویں رات کو صبح کو نماز کے بعد اپنے گھر کے پاس بیٹھا تھا اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ زندگی اجیرن ہو چکی ہے اور زمین میرے لئے باوجود اپنی وسعت کے تنگ ہو چکی ہے کہ اتنے میں کوہ سلع پر سے کسی پکارنے والے نے پکار کر کہا کہ اے کعب بن مالک رضی اللہ عنہ تم کو بشارت دی جاتی ہے اس آواز کے

سنتے ہی میں خوشی سے سجدہ میں گر پڑا اور یقین کر لیا کہ اب یہ مشکل آسان ہوگئی کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز فجر کے بعد لوگوں سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں کا قصور معاف کر دیا ہے اب تو لوگ میرے پاس اور میرے ان ساتھیوں کے پاس خوشخبری اور مبارکباد کے لئے جانے لگے اور ایک آدمی زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ اپنے گھوڑے کو بھگاتے میرے پاس آئے اور ایک دوسرا آدمی بنی سلمہ کا سلع پہاڑ پر چڑھ گیا اس کی آواز جلدی میرے کانوں تک پہنچ گئی اس وقت میں اس قدر خوش ہوا کہ اپنے دونوں کپڑے اتار کر اس کو دے دیئے میرے پاس ان کے سوائی کوئی دوسرے کپڑے نہیں تھے میں نے ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے دو کپڑے لے کر پہنے پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جانے لگا راستہ میں لوگوں کا ایک ہجوم تھا جو مجھے مبارکباد دے رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ کا یہ انعام تمہیں مبارک ہو کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں مسجد میں گیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما تھے اور دوسرے لوگ بھی بیٹھے ہوئے تھے طلحہ بن عبید اللہ مجھے دیکھ کر دوڑے مصافحہ کیا پھر مبارک باد دی مہاجرین میں سے یہ کام صرف طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کیا خدا گواہ ہے کہ میں ان کا یہ احسان کبھی نہ بھولوں گا کعب کہتے ہیں کہ پھر جب میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ خوشی سے چمک رہا تھا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے کعب! یہ دن تمہیں مبارک ہو جو سب دنوں سے اچھا ہے تمہاری پیدائش سے لے کر آج تک میں نے عرض کیا حضور! یہ معافی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوئی ہے یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی طرف سے معاف کیا گیا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب خوش ہوتے تھے تو چہرہ مبارک چاند کی طرح چمکنے لگتا تھا اور ہم آپ کی خوشی کو پہچان جاتے تھے پھر میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیٹھ کر عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں اپنی اس نجات اور معافی کے شکریہ میں اپنا سارا مال اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے خیرات نہ کر دوں؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھوڑا کرو اور کچھ اپنے لئے بھی رکھو کیونکہ یہ تمہارے لئے فائدہ مند ہے میں نے عرض کیا ٹھیک ہے میں اپنا خیبر کا حصہ روک لیتا ہوں پھر میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں نے سچ بولنے کی وجہ سے نجات پائی ہے اب میں تمام زندگی سچ ہی بولوں گا خدا کی قسم! میں نہیں کہہ سکتا کہ سچ بولنے کی وجہ سے اللہ نے کسی پر ایسی مہربانی فرمائی ہو جیسی مجھ پر کی ہے اس وقت سے جب کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سچی بات کہہ دی پھر اس وقت سے اب تک میں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا اور میں امید کرتا ہوں کہ زندگی بھر خدا مجھے جھوٹ سے بچائے گا اور اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیت نازل فرمائی ﴿لَقَدْ تَابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ﴾ یعنی اللہ نے نبی کو اور مہاجرین وانصار کو معاف کر دیا خدا کی قسم قبول اسلام کے بعد اس سے بڑھ کر میں نے کوئی انعام اور احسان نہیں دیکھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے مجھے سچ بولنے کی توفیق دے کر ہلاک ہونے سے بچا لیا ورنہ دوسرے لوگوں کی طرح میں بھی تباہ اور ہلاک ہو جاتا جنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جھوٹ بولا جھوٹے حلف اٹھائے تو پھر یہ آیت نازل ہوئی

﴿سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ﴾ یعنی یہ لوگ جھوٹے ہیں کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں ہم تینوں ان منافقوں سے علیحدہ ہیں جنہوں نے نہ جانے کتنے بہانے بنائے اور جھوٹے حلف اٹھائے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی بات کو قبول کر لیا اور ان سے بیعت لے لی اور دعائے مغفرت فرمائی مگر ہمارا معاملہ چھوڑ دیا یہاں تک کہ خدا تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ﴿عَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا﴾ یعنی ان تین کو معاف کیا جو پیچھے رہ گئے تھے اس سے وہ لوگ مراد نہیں ہیں جو جان بوجھ کر رہ گئے تھے بلکہ مطلب یہ ہے کہ ہم ان سے پیچھے رہے جنہوں نے قسمیں کھائیں عذر بیان کئے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے عذر کو قبول کر لیا۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبدالرحمن بن عبداللہ اپنے والد عبداللہ بن کعب

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقام حجر میں قیام فرمانے کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقام حجر میں قیام فرمانے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1550

راوی: عبداللہ بن محمد عبدالرزاق معمر زہری سالم بن عبداللہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحِجْرِ قَالَ لَا تَدْخُلُوا مَسَاكِنَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ أَنْ يُصِيبَكُمْ مَا أَصَابَهُمْ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ ثُمَّ قَنَّعَ رَأْسَهُ وَأَسْرَعَ السَّيْرَ حَتَّى أَجَازَ الْوَادِيَ

عبداللہ بن محمد عبدالرزاق معمر زہری سالم بن عبداللہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنگ تبوک کو جاتے ہوئے مقام حجر سے گزرے تو فرمایا یہ ظالموں کی زمین ہے جہاں ان کے گھر تھے خدا کی نافرمانی کی وجہ سے ان پر عذاب نازل کیا گیا تم اس طرف مت جاؤ ایسا نہ ہو کہ تم پر بھی عذاب آجائے لہذا اس مقام سے

روتے ہوئے گزرو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر کو چھپا لیا اور تیزی کے ساتھ اس جگہ نکل گئے۔

راوی : عبداللہ بن محمد عبدالرزاق معمر زہری سالم بن عبداللہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقام حجر میں قیام فرمانے کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 1551

راوی: یحیی بن بکیر مالك عبداللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِ الْحِجْرِ لَا تَدْخُلُوا عَلَى هَؤُلَاءِ الْمُعَذَّبِينَ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَهُمْ

یحیی بن بکیر مالک عبداللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجر کے مقام میں مسلمانوں سے فرمایا اس جگہ یہاں کے لوگوں پر عذاب نازل ہوا تھا روتے ہوئے جلدی اور خدا کا خوف کرتے گزر جاؤ ایسا نہ ہو کہ تم پر بھی وہی عذاب نازل ہو جائے جو ان پر ہوا تھا۔

راوی : یحیی بن بکیر مالک عبداللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقام حجر میں قیام فرمانے کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 1552

راوی: یحیی بن بکیر لیث عبد العزیز بن ابی سلمہ سعد بن ابراھیم نافع ابن جبیر عروہ بن مغیرہ حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ ذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَعْضِ حَاجَتِهِ فَقُمْتُ أَسْكُبُ عَلَيْهِ الْمَاءَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذَهَبَ يَغْسِلُ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ عَلَيْهِ كُمُّ الْجُبَّةِ فَأَخْرَجَهُمَا مِنْ تَحْتِ جُبَّتِهِ فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ مَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

یحیی بن بکیر لیث عبد العزیز بن ابی سلمہ سعد بن ابراہیم نافع ابن جبیر عروہ بن مغیرہ حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ایک بار) رفع حاجت کے لئے تشریف لے گئے واپس آئے تو میں وضو کے لئے پانی ڈالنے لگا آپ نے منہ کو دھویا پھر کہنیوں تک ہاتھ دھوئے مگر آستین تنگ تھی اس لئے دونوں ہاتھ باہر نکال لئے تھے پھر موزوں پر مسح کیا عروہ کہتے ہیں کہ میرے والد مغیرہ نے یہ جنگ تبوک کا واقعہ بیان کیا تھا۔

راوی: یحیی بن بکیر لیث عبد العزیز بن ابی سلمہ سعد بن ابراہیم نافع ابن جبیر عروہ بن مغیرہ حضرت مغیرہ بن شعبہ

باب: غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقام حجر میں قیام فرمانے کا بیان

جلد: جلد دوم **حدیث** 1553

راوی: خالد بن مخلد سلیمان عمرو بن یحیی عباس بن سہل بن سعد حضرت ابی حمید ساعدی

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ حَتَّى إِذَا أَشْرَفْنَا عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ هَذِهِ طَابَةُ وَهَذَا أُحُدٌ جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ

خالد بن مخلد سلیمان عمرو بن یحیی عباس بن سہل بن سعد حضرت ابی حمید ساعدی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کہا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جنگ تبوک سے واپس جب مدینہ کے قریب پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ طابہ آگیا (مدینہ کا نام اور یہ کوہ احد ہے جو کہ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

راوی : خالد بن مخلد سلیمان عمرو بن یحیی عباس بن سہل بن سعد حضرت ابی حمید ساعدی

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقام حجر میں قیام فرمانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1554

راوی: احمد بن محمد عبداللہ بن مبارک حمید طویل حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَعَ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ فَدَنَا مِنْ الْمَدِينَةِ فَقَالَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ أَقْوَامًا مَا سِرْتُمْ مَسِيرًا وَلَا قَطَعْتُمْ وَادِيًا إِلَّا كَانُوا مَعَكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ قَالَ وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ حَبَسَهُمْ الْعُذْرُ

احمد بن محمد عبداللہ بن مبارک حمید طویل حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم جنگ تبوک سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ لوٹے آرہے تھے تو مدینہ کے قریب پہنچ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو مدینہ میں رہ کر بھی ہر جگہ تمہارے ساتھ رہے لوگوں نے تعجب سے عرض کیا یا رسول اللہ مدینہ میں رہ کر؟ فرمایا ہاں! وہ اپنے (سچے) عذر کی وجہ سے رہ گئے تھے (گویا ان کے دل تمہارے ساتھ تھے)۔

راوی : احمد بن محمد عبداللہ بن مبارک حمید طویل حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ان خطوط کا ذکر جو کسریٰ اور قیصر کو لکھے گئے...

باب : غزوات کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ان خطوط کا ذکر جو کسریٰ اور قیصر کو لکھے گئے

جلد : جلد دوم حدیث 1555

راوی: اسحاق یعقوب بن ابراہیم صالح ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِكِتَابِهِ إِلَى كِسْرَى مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُذَافَةَ السَّهْمِيِّ فَأَمَرَهُ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَى عَظِيمِ الْبَحْرَيْنِ فَدَفَعَهُ عَظِيمُ الْبَحْرَيْنِ إِلَى كِسْرَى فَلَمَّا قَرَأَهُ مَزَّقَهُ فَحَسِبْتُ أَنَّ ابْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ فَدَعَا عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُمَزَّقُوا كُلَّ مُمَزَّقٍ

اسحاق یعقوب بن ابراہیم صالح ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبد اللہ بن حذافہ سہمی کو خط دے کر کسریٰ کے عامل بحرین منذر بن ساوا کے پاس بھیجا چنانچہ عامل بحرین نے وہ خط لے کر کسری کے پاس روانہ کر دیا مگر اس نے خط دیکھ کر پھاڑ ڈالا زہری کا بیان ہے کہ ابن مسیب کا یہ بھی بیان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس خبر کو سن کر فرمایا کہ اے اللہ ایران والوں کو اسی طرح پھاڑ دے جس طرح کہ انہوں نے خط کو پھاڑا تھا۔

راوی : اسحاق یعقوب بن ابراہیم صالح ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ان خطوط کا ذکر جو کسریٰ اور قیصر کو لکھے گئے

جلد : جلد دوم حدیث 1556

راوی: عثمان بن ھیثم عوف حسن ابی بکرہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ لَقَدْ نَفَعَنِي اللَّهُ بِكَلِمَةٍ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامَ الْجَمَلِ بَعْدَ مَا كِدْتُ أَنْ أَلْحَقَ بِأَصْحَابِ الْجَمَلِ فَأُقَاتِلَ مَعَهُمْ قَالَ لَمَّا بَلَغَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَهْلَ فَارِسَ قَدْ مَلَّكُوا عَلَيْهِمْ بِنْتَ كِسْرَى قَالَ لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ وَلَّوْا أَمْرَهُمْ امْرَأَةً

عثمان بن ہیثم عوف حسن ابی بکرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس ارشاد نے مجھے بہت فائدہ پہنچایا یعنی جنگ جمل کے دن میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے لشکر میں شریک تھا قریب تھا کہ میں مسلمانوں سے لڑتا کہ مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد یاد آگیا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسریٰ کی بیٹی کے تخت نشین ہونے کی خبر سن کر فرمایا تھا کہ بھلا وہ قوم کس طرح کامیاب ہو سکتی ہے جو اپنا کام ایک عورت کے حوالے کر دے۔

راوی: عثمان بن ہیثم عوف حسن ابی بکرہ

باب: غزوات کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ان خطوط کا ذکر جو کسریٰ اور قیصر کو لکھے گئے

جلد : جلد دوم حدیث 1557

راوی: علی بن عبداللہ سفیان زہری سائب بن یزید

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ يَقُولُ أَذْكُرُ أَنِّي خَرَجْتُ مَعَ الْغِلْمَانِ إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ نَتَلَقَّى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً مَعَ الصِّبْيَانِ

علی بن عبداللہ سفیان زہری سائب بن یزید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں اس بات کو بھولا نہیں ہوں کہ میں کچھ

لڑکوں کے ہمراہ ثنیۃ الوداع تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا استقبال کرنے آیا تھا جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تبوک سے واپس آرہے تھے اور سفیان نے اس حدیث میں کبھی غلمان کی جگہ صبیان کہا ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ سفیان زہری سائب بن یزید

باب : غزوات کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ان خطوط کا ذکر جو کسریٰ اور قیصر کو لکھے گئے

جلد : جلد دوم حدیث 1558

راوی: عبد اللہ بن محمد سفیان بن عیینہ زہری حضرت سائب بن یزید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ السَّائِبِ أَذْكُرُ أَنِّي خَرَجْتُ مَعَ الصِّبْيَانِ نَتَلَقَّى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ مَقْدَمَهُ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ

عبداللہ بن محمد سفیان بن عیینہ زہری حضرت سائب بن یزید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مجھے یاد ہے کہ میں بچوں کے ہمراہ ثنیۃ الوداع تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے استقبال کے لئے گیا تھا جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جنگ تبوک سے واپس تشریف لا رہے تھے۔

راوی : عبداللہ بن محمد سفیان بن عیینہ زہری حضرت سائب بن یزید

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارش...

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کروگے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1559

راوی: یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت عبد اللہ بن عباس ام فضل بنت حارث

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا ثُمَّ مَا صَلَّى لَنَا بَعْدَهَا حَتَّى قَبَضَهُ اللهُ

یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت عبد اللہ بن عباس ام فضل بنت حارث سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مغرب کی نماز میں سورہ المرسلات پڑھتے سنا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات تک کوئی نماز نہیں پڑھائی گویا یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آخری نماز تھی۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت عبد اللہ بن عباس ام فضل بنت حارث

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کروگے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1560

راوی: محمد بن عرعرہ شعبہ ابن بشر سعید بن جبیر ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُدْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ إِنَّ لَنَا أَبْنَاءً مِثْلَهُ فَقَالَ إِنَّهُ مِنْ حَيْثُ تَعْلَمُ فَسَأَلَ عُمَرُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ فَقَالَ أَجَلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمَهُ إِيَّاهُ فَقَالَ مَا أَعْلَمُ مِنْهَا إِلَّا مَا تَعْلَمُ

محمد بن عرعرہ شعبہ ابن بشر سعید بن جبیر ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مجھے اپنے پاس بٹھاتے تھے عبدالرحمن نے کہا کہ ہمارے اس جیسے بچے ہیں آپ اسے کیوں بٹھاتے ہیں حضرت عمر نے فرمایا کہ ان سے میرا یہ سلوک اس لئے ہے کہ انہیں علم آتا ہے پھر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے (إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ) کے متعلق معلوم کیا تو انہوں نے کہا کہ یہ آیت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے قریب نازل فرمائی گئی گویا یہ وفات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اشارہ ہے اور اس طرح آپ کو یہ بتادیا کہ اب وفات کا وقت قریب ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میرا بھی یہی خیال ہے۔

راوی: محمد بن عرعرہ شعبہ ابن بشر سعید بن جبیر ابن عباس

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کروگے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1561

راوی: قتیبہ سفیان سلیمان سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَوْمُ الْخَمِيسِ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيسِ اشْتَدَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعُهُ فَقَالَ ائْتُونِي أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ أَبَدًا فَتَنَازَعُوا وَلَا يَنْبَغِي عِنْدَ نَبِيٍّ تَنَازُعٌ فَقَالُوا مَا شَأْنُهُ أَهَجَرَ اسْتَفْهِمُوهُ فَذَهَبُوا يَرُدُّونَ عَلَيْهِ فَقَالَ دَعُونِي فَالَّذِي أَنَا فِيهِ خَيْرٌ مِمَّا تَدْعُونِي إِلَيْهِ وَأَوْصَاهُمْ بِثَلَاثٍ قَالَ أَخْرِجُوا الْمُشْرِكِينَ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَأَجِيزُوا الْوَفْدَ بِنَحْوِ مَا كُنْتُ أُجِيزُهُمْ وَسَكَتَ عَنْ الثَّالِثَةِ أَوْ قَالَ فَنَسِيتُهَا

قتیبہ سفیان سلیمان سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جمعرات کا دن جمعرات کا دن ہاں اسی دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سخت شدت کا درد ہو رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لاؤ سامان لکھنے کا میں ایک تحریر لکھوا دوں اگر تم نے اس پر عمل کیا تو پھر گمراہ نہ ہو گے لوگ جھگڑنے لگے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے جھگڑا کرنا اچھا نہیں ہے کسی نے کہا بیماری کی شدت سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم بول رہے ہیں لہذا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دوبارہ پوچھو لوگوں نے پوچھنا شروع کر دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رہنے دو میں جس مقام میں ہوں وہ اس سے اچھا ہے جس کی طرف تم مجھے بلا رہے ہو اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے زبانی تین ہدایات فرمائیں اول میرے بعد مشرکوں کو جزیرہ عرب سے نکال دینا دوسرے سفیروں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا سعید بن جبیر نے کہا کہ ابن عباس تیسری بات بھول گئے۔

راوی: قتیبہ سفیان سلیمان سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کرو گے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

راوی: علی بن عبداللہ عبدالرزاق معمر زہری عبید اللہ بن عبداللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا حُضِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَيْتِ رِجَالٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُمُّوا أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّوا بَعْدَهُ فَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ غَلَبَهُ الْوَجَعُ وَعِنْدَكُمْ الْقُرْآنُ حَسْبُنَا كِتَابُ اللَّهِ فَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْبَيْتِ وَاخْتَصَمُوا فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ قَرِّبُوا يَكْتُبُ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّوا بَعْدَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ غَيْرَ ذَلِكَ فَلَمَّا أَكْثَرُوا اللَّغْوَ وَالِاخْتِلَافَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَكَانَ يَقُولُ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ الرَّزِيَّةَ كُلَّ الرَّزِيَّةِ مَا حَالَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ أَنْ يَكْتُبَ لَهُمْ ذَلِكَ الْكِتَابَ لِاخْتِلَافِهِمْ وَلَغَطِهِمْ

علی بن عبداللہ عبدالرزاق معمر زہری عبید اللہ بن عبداللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کا وقت قریب آیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آؤ میں تمہارے لئے ایک وصیت لکھ دوں تاکہ تم گمراہ نہ ہو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہت تکلیف ہے وصیت لکھنے کی ضرورت نہیں ہے تمہارے پاس قرآن ہے اور ہمارے لئے قرآن کافی ہے اس کے بعد لوگ جھگڑنے لگے کوئی کہتا تھاہاں لکھوالو اچھا ہے تم گمراہ نہ ہو گے کسی نے کچھ اور کہا اور باتیں بہت ہی زیادہ ہونے لگیں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس سے چلے جاؤ عبید اللہ بن عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس کے بعد افسوس سے کہا یہ کیسی مصیبت ہے کہ جو لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان اور آپ کی وصیت لکھوانے کے درمیان حائل کردی اپنے اختلاف اور ان کے جھگڑے کی وجہ سے۔

راوی : علی بن عبداللہ عبدالرزاق معمر زہری عبید اللہ بن عبداللہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کروگے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1563

راوی: یسرہ بن صفوان ابن جمیل لخمی ابراہیم بن سعد سعد بن ابراہیم عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَسَرَةُ بْنُ صَفْوَانَ بْنِ جَمِيلٍ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَام فِي شَكْوَاهُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ فَسَارَّهَا بِشَيْءٍ فَبَكَتْ ثُمَّ دَعَاهَا فَسَارَّهَا بِشَيْءٍ فَضَحِكَتْ فَسَأَلْنَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ سَارَّنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يُقْبَضُ فِي وَجَعِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ فَبَكَيْتُ ثُمَّ سَارَّنِي فَأَخْبَرَنِي أَنِّي أَوَّلُ أَهْلِهِ يَتْبَعُهُ فَضَحِكْتُ

یسرہ بن صفوان ابن جمیل لخمی ابراہیم بن سعد سعد بن ابراہیم عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قریب وفات حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہما کو بلایا اور آہستہ آہستہ کچھ باتیں کیں جن کو سن کر وہ رونے لگیں اور پھر کچھ اور فرمایا تو وہ ہنسنے لگیں میں نے ان سے اس کی وجہ پوچھی (یعنی بعد وفات) تو انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے تو یہ کہا تھا کہ میں اس بیماری میں ہی وفات پا جاؤں گا تو میں رونے لگی پھر فرمایا کہ میرے اہل بیت سے سب سے پہلے تم ہی مجھے ملو گی تو پھر میں خوش ہو گئی۔

راوی: یسرہ بن صفوان ابن جمیل لخمی ابراہیم بن سعد سعد بن ابراہیم عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کروگے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1564

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ سعد عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ أَنَّهُ لَا يَمُوتُ نَبِيٌّ حَتَّى يُخَيَّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَأَخَذَتْهُ بُحَّةٌ يَقُولُ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ الْآيَةَ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ خُيِّرَ

محمد بن بشار غندر شعبہ سعد عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا تھا کہ نبی کو موت سے پہلے اختیار دیا جاتا ہے چاہے تو وہ اس جہان میں رہے اور چاہے تو وہ آخر کے قیام کو پسند کرے چنانچہ میں نے اس مرض میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ آپ آیت (مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ) تلاوت فرما رہے تھے یعنی ان لوگوں کے ساتھ جن پر اللہ نے انعام فرمایا ہے میں جان گئی کہ آپ نے آخرت کو پسند فرمایا۔

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ سعد عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کرو گے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1565

راوی: مسلم شعبہ سعد عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرَضَ الَّذِي مَاتَ فِيهِ جَعَلَ يَقُولُ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى

مسلم شعبہ سعد عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس مرض میں بیمار ہوئے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تو آپ فرماتے تھے (فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى) اعلیٰ مرتبہ کے رفیقوں میں رکھنا۔

راوی: مسلم شعبہ سعد عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کروگے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1566

راوی: ابو الیمان شعیب زہری عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ إِنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَحِيحٌ يَقُولُ إِنَّهُ لَمْ يُقْبَضْ نَبِيٌّ قَطُّ حَتَّى يَرَى مَقْعَدَهُ مِنْ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُحَيَّا أَوْ يُخَيَّرَ فَلَمَّا اشْتَكَى وَحَضَرَهُ الْقَبْضُ وَرَأْسُهُ عَلَى فَخِذِ عَائِشَةَ غُشِيَ عَلَيْهِ فَلَمَّا أَفَاقَ شَخَصَ بَصَرُهُ نَحْوَ سَقْفِ الْبَيْتِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى فَقُلْتُ إِذًا لَا يُجَاوِرُنَا فَعَرَفْتُ أَنَّهُ حَدِيثُهُ الَّذِي كَانَ يُحَدِّثُنَا وَهُوَ صَحِيحٌ

ابو الیمان شعیب زہری عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دفعہ تندرستی کی حالت میں فرمایا تھا کہ کوئی نبی اس وقت تک انتقال نہیں کرتا جب تک کہ جنت میں اس کی جگہ اسے نہیں دکھائی جاتی پھر اس کو اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ چاہے تو دنیا میں رہے اور چاہے تو آخرت کو پسند فرمائے آنحضرت جب بیمار ہوئے اور وقت قریب آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو غش آگیا اور فرمایا اللَّهُمَّ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَی میں کہنے لگی اب آپ ہم میں رہنا گوارا نہیں فرما رہے ہیں اور معلوم ہو گیا کہ آپ نے جو بات تندرستی کے زمانہ میں فرمائی تھی وہ پوری ہو رہی ہے۔

راوی : ابو الیمان شعیب زہری عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کروگے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1567

راوی: محمد بن یحیی عفان صخر بن جویریہ عبدالرحمن بن قاسم قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَفَّانُ عَنْ صَخْرِ بْنِ جُوَيْرِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ دَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مُسْنِدَتُهُ إِلَى صَدْرِي وَمَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سِوَاكٌ رَطْبٌ يَسْتَنُّ بِهِ فَأَبَدَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَهُ فَأَخَذْتُ السِّوَاكَ فَقَصَمْتُهُ وَنَفَضْتُهُ وَطَيَّبْتُهُ ثُمَّ دَفَعْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَنَّ بِهِ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَنَّ اسْتِنَانًا قَطُّ أَحْسَنَ مِنْهُ فَمَا عَدَا أَنْ فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَهُ أَوْ إِصْبَعَهُ ثُمَّ قَالَ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى ثَلَاثًا ثُمَّ قَضَى وَكَانَتْ تَقُولُ مَاتَ بَيْنَ حَاقِنَتِي وَذَاقِنَتِي

محمد بن یحیی عفان صخر بن جویریہ عبدالرحمن بن قاسم قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے سینہ سے ٹیک لگائے ہوئے تھے کہ عبدالرحمن بن ابی بکر ایک ہاتھ میں ہری مسواک لئے داخل ہوئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی طرف دیکھا تو میں نے ان سے لے کر دانتوں سے نرم کر کے دھو کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دے دی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھی طرح مسواک کی کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے اچھی مسواک کرتے پہلے نہیں دیکھا تھا پھر جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے فارغ ہوئے تو آسمان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا اللَّهُمَّ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَی یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوگئی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک میری ہنسلی اور ٹھوڑی کے قریب ٹکا ہوا تھا۔

راوی: محمد بن یحیی عفان صخر بن جویریہ عبدالرحمن بن قاسم قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کرو گے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد: جلد دوم **حدیث** 1568

راوی: حبان عبداللہ یونس ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي حِبَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اشْتَكَى نَفَثَ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَمَسَحَ عَنْهُ بِيَدِهِ فَلَمَّا اشْتَكَى وَجَعَهُ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ طَفِقْتُ أَنْفِثُ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ الَّتِي كَانَ يَنْفِثُ وَأَمْسَحُ بِيَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ

حبان عبد اللہ یونس ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہوئے تو آیات اور دعائیں پڑھ کر دم کرتے تھے اور اپنے ہاتھوں پر دم کرکے تمام جسم پر پھیر لیا کرتے تھے پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس بیماری سے بیمار ہوئے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی تو میں نے وہی سورتیں اور دعائیں پڑھ کر آپ کے ہاتھوں پر دم کرکے آپ کے ہاتھ کو آپ کے جسم مبارک پر پھیر دیا۔

راوی: حبان عبد اللہ یونس ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کروگے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1569

راوی: معلی بن اسد عبدالعزیز ہشام بن عروہ عباد بن عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُخْتَارٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْغَتْ إِلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ وَهُوَ مُسْنِدٌ إِلَيَّ ظَهْرَهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ

معلی بن اسد عبد العزیز ہشام بن عروہ عباد بن عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موت کا وقت قریب ہوا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے ٹیک لگائے ہوئے تھے تو میں نے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے ہیں کہ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ یا اللہ مجھے بخش دے رحم فرما اور بلند رفیقوں سے ملا۔

راوی : معلی بن اسد عبد العزیز ہشام بن عروہ عباد بن عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کروگے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1570

راوی : صلت بن محمد ابوعوانہ ھلال بن حمید وزان عروہ بن زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ هِلَالٍ الْوَزَّانِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي لَمْ يَقُمْ مِنْهُ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَوْلَا ذَلِكَ لَأُبْرِزَ قَبْرُهُ خَشِيَ أَنْ يُتَّخَذَ مَسْجِدًا

صلت بن محمد ابوعوانہ ہلال بن حمید وزان عروہ بن زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرض الموت میں وفات سے کچھ قبل فرما رہے تھے کہ اللہ یہودیوں پر لعنت کرے جنہوں نے اپنے نبیو کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر اس بات کا اندیشہ نہ ہوتا کہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کو سجدہ گاہ بنالیں گے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کو کھول دیا جاتا۔

راوی : صلت بن محمد ابوعوانہ ہلال بن حمید وزان عروہ بن زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کروگے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث　1571

راوی: سعید بن عفیر لیث عقیل ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاشْتَدَّ بِهِ وَجَعُهُ اسْتَأْذَنَ أَزْوَاجَهُ أَنْ يُمَرَّضَ فِي بَيْتِي فَأَذِنَّ لَهُ فَخَرَجَ وَهُوَ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ تَخُطُّ رِجْلَاهُ فِي الْأَرْضِ بَيْنَ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَبَيْنَ رَجُلٍ آخَرَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَأَخْبَرْتُ عَبْدَ اللَّهِ بِالَّذِي قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ هَلْ تَدْرِي مَنْ الرَّجُلُ الْآخَرُ الَّذِي لَمْ تُسَمِّ عَائِشَةُ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَكَانَتْ عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَخَلَ بَيْتِي وَاشْتَدَّ بِهِ وَجَعُهُ قَالَ هَرِيقُوا عَلَيَّ مِنْ سَبْعِ قِرَبٍ لَمْ تُحْلَلْ أَوْكِيَتُهُنَّ لَعَلِّي أَعْهَدُ إِلَى النَّاسِ فَأَجْلَسْنَاهُ فِي مِخْضَبٍ لِحَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ طَفِقْنَا نَصُبُّ عَلَيْهِ مِنْ تِلْكَ الْقِرَبِ حَتَّى طَفِقَ يُشِيرُ إِلَيْنَا بِيَدِهِ أَنْ قَدْ فَعَلْتُنَّ قَالَتْ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى النَّاسِ فَصَلَّى بِهِمْ وَخَطَبَهُمْ و أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَائِشَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَا لَمَّا نَزَلَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَفِقَ يَطْرَحُ خَمِيصَةً لَهُ عَلَى وَجْهِهِ فَإِذَا اغْتَمَّ كَشَفَهَا عَنْ وَجْهِهِ وَهُوَ كَذَلِكَ يَقُولُ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ يُحَذِّرُ مَا صَنَعُوا أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَاجَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ وَمَا حَمَلَنِي عَلَى كَثْرَةِ مُرَاجَعَتِهِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَقَعْ فِي قَلْبِي أَنْ يُحِبَّ النَّاسُ بَعْدَهُ رَجُلًا قَامَ مَقَامَهُ أَبَدًا وَلَا كُنْتُ أُرَى أَنَّهُ لَنْ يَقُومَ أَحَدٌ مَقَامَهُ إِلَّا تَشَاءَمَ النَّاسُ بِهِ فَأَرَدْتُ أَنْ يَعْدِلَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَوَاهُ ابْنُ عُمَرَ وَأَبُو مُوسَى وَابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ

سعید بن عفیر لیث عقیلابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں بیمار ہوئے اور مرض نے شدت اختیار کرلی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسری سب بیویوں سے اس بات کی اجازت چاہی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں رہیں تو سب نے اجازت دے دی آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عباسب اور دوسرے شخص کا سہارا لیے ہوئے میرے گھر میں تشریف لائے راوی کا بیان ہے کہ میں نے جب حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دوسرے شخص کی تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ وہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ تھے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیان کرتی ہیں کہ میرے گھر میں آکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تکلیف اور بڑھ گئی تو آپ نے فرمایا کہ سات مشکیزے پانی کے لاؤ اور مجھے دھارو شاید میں اس قابل ہو جاؤں کچھ وصیت کر سکوں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا زوجہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک برتن میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بٹھایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر مشکیزے سے پانی دھارنا شروع کیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا تو ہم رک گئے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے لوگوں کو نماز پڑھائی پھر کچھ وصیتیں فرمائیں زہری کہتے ہیں کہ مجھے عبید اللہ بن عبد اللہ نے بتایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیماری میں منہ کو چادر سے چھپانے لگے اور جب دل گھبراتا تو کھول دیتے اور پھر اسی حالت میں اس طرح ارشاد فرماتے کہ یہود اور نصاریٰ پر خدا کی لعنت ہو کہ انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو اس بری حرکت سے منع فرماتے تھے زہری کہتے ہیں کہ عبید اللہ نے مجھے بتایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے مجھے فرمایا کہ جب میرے والد ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آپ نے امامت کا حکم دیا تو میں نے کئی مرتبہ اس بات کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دہرایا میرا خیال تھا کہ جو شخص آپ کی جگہ امام بنے گا لوگ اس کو کبھی بھی محبت کی نظر سے نہیں دیکھیں گے بلکہ اسے برا خیال کریں گے لہذا میں چاہتی تھی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم انہیں امامت سے معاف کردیں (امام بخاری کہتے ہیں) کہ اس حدیث کو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے گویا سب اس میں متفق ہیں۔

راوی : سعید بن عفیر لیث عقیلابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کروگے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1572

راوی: عبداللہ بن یوسف لیث ابن الہاد عبدالرحمن بن قاسم قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهُ لَبَيْنَ حَاقِنَتِي وَذَاقِنَتِي فَلَا أَكْرَهُ شِدَّةَ الْمَوْتِ لِأَحَدٍ أَبَدًا بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن یوسف لیث ابن الہاد عبدالرحمن بن قاسم قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جب وفات پائی تو آپ کا سر مبارک میرے سینہ سے لگا ہوا تھا اور جب سے میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نزع کو دیکھا ہے، کسی کے لئے موت کی سختی کو برا خیال نہیں کرتی ہوں۔

راوی: عبداللہ بن یوسف لیث ابن الہاد عبدالرحمن بن قاسم قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کروگے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1573

راوی: اسحق بشر بن شعیب بن ابی حمزہ زهری عبداللہ بن کعب بن مالك انصاری اور کعب بن مالك

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيُّ وَكَانَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ أَحَدَ الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ تِيبَ عَلَيْهِمْ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجَعِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ فَقَالَ النَّاسُ يَا أَبَا حَسَنٍ كَيْفَ أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَصْبَحَ بِحَمْدِ اللَّهِ بَارِئًا فَأَخَذَ بِيَدِهِ عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ لَهُ أَنْتَ وَاللَّهِ بَعْدَ ثَلَاثٍ عَبْدُ الْعَصَا وَإِنِّي وَاللَّهِ لَأَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوْفَ يُتَوَفَّى مِنْ وَجَعِهِ هَذَا إِنِّي لَأَعْرِفُ وُجُوهَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عِنْدَ الْمَوْتِ اذْهَبْ بِنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْنَسْأَلْهُ فِيمَنْ هَذَا الْأَمْرُ إِنْ كَانَ فِينَا عَلِمْنَا ذَلِكَ وَإِنْ كَانَ فِي غَيْرِنَا عَلِمْنَاهُ فَأَوْصَى بِنَا فَقَالَ عَلِيٌّ إِنَّا وَاللَّهِ لَئِنْ سَأَلْنَاهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنَعَنَاهَا لَا يُعْطِينَاهَا النَّاسُ بَعْدَهُ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَا أَسْأَلُهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق بشر بن شعیب بن ابی حمزہ زہری عبداللہ بن کعب بن مالک انصاری اور کعب بن مالک ان تین میں سے ایک تھے جن کی توبہ قبول کی گئی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے باہر آئے تو لوگوں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ اے ابوالحسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مزاج کیسا پایا انہوں نے کہا الحمد للہ! کہ آپ اچھے ہیں حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت علی کا ہاتھ تھام کر کہا خدا کی قسم! تین دن کے بعد تم لاٹھی کے غلام بنو گے کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس بیماری میں وفات پاجائیں گے اور میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ اولاد عبدالمطلب کا چہرہ موت کے قریب کیسا ہو جاتا ہے لہٰذا تم اور ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلیں اور معلوم کرلیں کہ آپ کے بعد کون آپ کا جانشین ہو گا؟ اگر آپ بنی ہاشم کو خلافت دیں تو ٹھیک ہے اور اگر کسی دوسرے کو دیں تو پھر اس کو ہمارے ساتھ اچھے برتاؤ کی وصیت فرمادیں گے تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا کہ خدا کی قسم! میں ایسا نہیں کروں گا، کیونکہ اگر آپ نے منع کر دیا تو پھر لوگ ہم کو

کبھی خلیفہ نہیں بنائیں گے لہذا میں آپ سے ایسی بات معلوم نہیں کروں گا۔

راوی : اسحق بشر بن شعیب بن ابی حمزہ زہری عبداللہ بن کعب بن مالک انصاری اور کعب بن مالک

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کروگے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1574

راوی: سعید بن عفیر لیث عقیل، ابن شہاب حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ الْمُسْلِمِينَ بَيْنَا هُمْ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ مِنْ يَوْمِ الِاثْنَيْنِ وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي لَهُمْ لَمْ يَفْجَأْهُمْ إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَشَفَ سِتْرَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ فَنَظَرَ إِلَيْهِمْ وَهُمْ فِي صُفُوفِ الصَّلَاةِ ثُمَّ تَبَسَّمَ يَضْحَكُ فَنَكَصَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى عَقِبَيْهِ لِيَصِلَ الصَّفَّ وَظَنَّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى الصَّلَاةِ فَقَالَ أَنَسٌ وَهَمَّ الْمُسْلِمُونَ أَنْ يَفْتَتِنُوا فِي صَلَاتِهِمْ فَرَحًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ بِيَدِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَتِمُّوا صَلَاتَكُمْ ثُمَّ دَخَلَ الْحُجْرَةَ وَأَرْخَى السِّتْرَ

سعید بن عفیر لیث عقیل، ابن شہاب حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ، ہم لوگ مسجد نبوی میں پیر کے دن حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پیچھے صبح کی نماز ادا کر رہے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حجرے کا پردہ اٹھا کر ہماری طرف دیکھا کہ سب نماز میں مشغول ہیں آپ مسکرا دیئے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خیال کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے تشریف لا رہے ہیں، تو انہوں نے پیچھے ہٹنا شروع

کیا آپ نے اشارہ سے منع کر دیا حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ مسلمانوں کو بہت خوشی ہوئی اور وہ نیت توڑنا چاہتے تھے کہ انہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بذات خود نماز پڑھائیں گے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف اپنے ہاتھ سے اشارہ کر دیا (جس کا مطلب یہ تھا) کہ اپنی نماز کو پورا کرو پھر آپ حجرہ شریف میں داخل ہو گئے اور پردہ کو چھوڑ دیا۔

راوی: سعید بن عفیر لیث عقیل، ابن شہاب حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کرو گے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1575

راوی: محمد بن عبید عیسیٰ بن یونس عمر بن سعید ابن ابی ملیکہ ابا عمرو ذکوان (حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے آزاد کردہ غلام) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ أَبَا عَمْرٍو ذَكْوَانَ مَوْلَى عَائِشَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقُولُ إِنَّ مِنْ نِعَمِ اللَّهِ عَلَيَّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ فِي بَيْتِي وَفِي يَوْمِي وَبَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي وَأَنَّ اللَّهَ جَمَعَ بَيْنَ رِيقِي وَرِيقِهِ عِنْدَ مَوْتِهِ دَخَلَ عَلَيَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَبِيَدِهِ السِّوَاكُ وَأَنَا مُسْنِدَةٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُهُ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَعَرَفْتُ أَنَّهُ يُحِبُّ السِّوَاكَ فَقُلْتُ آخُذُهُ لَكَ فَأَشَارَ بِرَأْسِهِ أَنْ نَعَمْ فَتَنَاوَلْتُهُ فَاشْتَدَّ عَلَيْهِ وَقُلْتُ أُلَيِّنُهُ لَكَ فَأَشَارَ بِرَأْسِهِ أَنْ نَعَمْ فَلَيَّنْتُهُ فَأَمَرَّهُ وَبَيْنَ يَدَيْهِ رَكْوَةٌ أَوْ عُلْبَةٌ يَشُكُّ عُمَرُ فِيهَا مَاءٌ فَجَعَلَ يُدْخِلُ يَدَيْهِ فِي الْمَاءِ فَيَمْسَحُ بِهِمَا وَجْهَهُ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ ثُمَّ نَصَبَ يَدَهُ فَجَعَلَ يَقُولُ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى حَتَّى قُبِضَ وَمَالَتْ يَدُهُ

محمد بن عبید عیسیٰ بن یونس عمر بن سعید ابن ابی ملیکہ ابا عمر اور ذکوان (حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے آزار کردہ غلام) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا، کہ یہ خدا کی ایک نعمت اور عنایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری باری کے دن میں، میرے گھر میں، میرے سینہ سے ٹیک لگائے ہوئے وفات پائی اور وفات کے وقت اللہ تعالیٰ نے میرا اور حضور کا لعاب بھی ملا دیا بات یہ ہوئی، کہ عبدالرحمن ہری مسواک لئے ہوئے گھر میں داخل ہوئے، اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میرے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے تھے، تو آپ نے ان کی طرف دیکھا، میں نے عرض کیا، کیا آپ مسواک چاہتے ہیں؟ آپ نے اشارہ سے ہاں فرمایا، لہذا میں نے ان سے مسواک لے کر چبائی تا کہ نرم ہو جائے پھر آپ کو دی، آپ نے اچھی طرح مسواک کی اور آپ کے پاس پانی کا ایک برتن رکھا تھا، آپ اپنا ہاتھ پانی میں ڈال کر منہ پر پھیرتے اور فرماتے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ، یعنی خدا کے سوائی کوئی معبود نہیں، بیشک موت کی بڑی تکلیف ہوتی ہے، پھر آپ نے ہاتھ اٹھا کر آسمان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا، فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى، اس کے بعد آپ رحلت فرما گئے اور ہاتھ نیچے آ گیا۔

راوی : محمد بن عبید عیسیٰ بن یونس عمر بن سعید ابن ابی ملیکہ ابا عمر اور ذکوان (حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے آزار کردہ غلام) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کرو گے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1576

راوی: اسماعیل سلیمان بن بلال، هشام بن عروہ اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْأَلُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ يَقُولُ أَيْنَ أَنَا غَدًا أَيْنَ أَنَا غَدًا يُرِيدُ يَوْمَ عَائِشَةَ فَأَذِنَ لَهُ

أَزْوَاجُهُ يَكُونُ حَيْثُ شَاءَ فَكَانَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ حَتَّى مَاتَ عِنْدَهَا قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَاتَ فِي الْيَوْمِ الَّذِي كَانَ يَدُورُ عَلَيَّ فِيهِ فِي بَيْتِي فَقَبَضَهُ اللَّهُ وَإِنَّ رَأْسَهُ لَبَيْنَ نَحْرِي وَسَحْرِي وَخَالَطَ رِيقُهُ رِيقِي ثُمَّ قَالَتْ دَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَمَعَهُ سِوَاكٌ يَسْتَنُّ بِهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ أَعْطِنِي هَذَا السِّوَاكَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَأَعْطَانِيهِ فَقَضِمْتُهُ ثُمَّ مَضَغْتُهُ فَأَعْطَيْتُهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَنَّ بِهِ وَهُوَ مُسْتَنِدٌ إِلَى صَدْرِي

اسماعیل سلیمان بن بلال، ہشام بن عروہ اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے مرض الموت میں بار بار یہ دریافت فرماتے، کہ این غدا، این غدا، یعنی کل میں کہاں ہوں گا مطلب آپ کا یہ تھا کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی باری کب آئے گی؟ یہ کیفیت دیکھ کر آپ کی بیویوں نے اجازت دیدی، کہ آپ جہاں مناسب سمجھیں قیام فرمائیں، چنانچہ آپ تاوقت وفات میرے ہی گھر پر مقیم رہے اور جب وفات ہوئی، تو وہ میری ہی باری کا دن تھا اور اللہ تعالیٰ نے اس آخر وقت میں میرے لعاب دہن سے آپ کا لعاب دہن بھی شامل کر دیا، بات یہ ہوئی کہ عبدالرحمن (بن ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ایک ہری مسواک لئے ہوئے داخل ہوئے، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف دیکھا تو میں نے کہا اے عبدالرحمن یہ مسواک مجھے دے دیجئے، اس نے مسواک مجھے دے دی، میں نے ان سے مسواک لے کر اپنے دانتوں سے اسے نرم کیا اور پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دے دی، تو آپ نے میرے سینے سے ٹیک لگائے ہوئے مسواک فرمائی۔

راوی : اسماعیل سلیمان بن بلال، ہشام بن عروہ اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کروگے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

راوی: سلیمان بن حرب حماد بن زید ایوب، ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي وَفِي يَوْمِي وَبَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي وَكَانَتْ إِحْدَانَا تُعَوِّذُهُ بِدُعَاءٍ إِذَا مَرِضَ فَذَهَبْتُ أُعَوِّذُهُ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ وَقَالَ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى وَمَرَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَفِي يَدِهِ جَرِيدَةٌ رَطْبَةٌ فَنَظَرَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَظَنَنْتُ أَنَّ لَهُ بِهَا حَاجَةً فَأَخَذْتُهَا فَمَضَغْتُ رَأْسَهَا وَنَفَضْتُهَا فَدَفَعْتُهَا إِلَيْهِ فَاسْتَنَّ بِهَا كَأَحْسَنِ مَا كَانَ مُسْتَنًّا ثُمَّ نَاوَلَنِيهَا فَسَقَطَتْ يَدُهُ أَوْ سَقَطَتْ مِنْ يَدِهِ فَجَمَعَ اللَّهُ بَيْنَ رِيقِي وَرِيقِهِ فِي آخِرِ يَوْمٍ مِنْ الدُّنْيَا وَأَوَّلِ يَوْمٍ مِنْ الْآخِرَةِ

سلیمان بن حرب حماد بن زید ایوب، ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں، میری باری کے دن میرے سینہ سے ٹیک لگائے ہوئے فوت ہوئے ہمارا دستور تھا کہ جب آپ بیمار ہوتے تو ہم آپ کے لئے دعائیں پڑھ کر شفا طلب کرتے، چنانچہ میں نے یہ کام شروع کر دیا رسول اکرم نے آسمان کی طرف نظریں اٹھائیں، اور فرمایا، کہ فی الرفیق الاعلیٰ، فی الرفیق الاعلیٰ، اتنے میں عبدالرحمن آگئے ان کے ہاتھ میں ہری مسواک تھی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا، میں جان گئی اور فوراً ان سے لے کر چبایا اور نرم کر کے آپ کے ہاتھ میں دیدی، آپ نے اچھی طرح دانتوں میں مسواک کی، پھر وہ مسواک آپ مجھے دینے لگے تو وہ آپ کے ہاتھ سے گر پڑی، خدا کا فضل دیکھو، کہ اس نے آپ کے آخری دن میں میرا لعاب دہن آپ کے لعاب دہن سے ملا دیا۔

راوی: سلیمان بن حرب حماد بن زید ایوب، ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کرو گے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1578

راوی: یحیی بن بکیر لیث ابن شہاب ابوسلمہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَقْبَلَ عَلَى فَرَسٍ مِنْ مَسْكَنِهِ بِالسُّنْحِ حَتَّى نَزَلَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَلَمْ يُكَلِّمْ النَّاسَ حَتَّى دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَتَيَمَّمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُغَشًّى بِثَوْبِ حِبَرَةٍ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ ثُمَّ أَكَبَّ عَلَيْهِ فَقَبَّلَهُ وَبَكَى ثُمَّ قَالَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي وَاللَّهِ لَا يَجْمَعُ اللَّهُ عَلَيْكَ مَوْتَتَيْنِ أَمَّا الْمَوْتَةُ الَّتِي كُتِبَتْ عَلَيْكَ فَقَدْ مُتَّهَا قَالَ الزُّهْرِيُّ وَحَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ خَرَجَ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يُكَلِّمُ النَّاسَ فَقَالَ اجْلِسْ يَا عُمَرُ فَأَبَى عُمَرُ أَنْ يَجْلِسَ فَأَقْبَلَ النَّاسُ إِلَيْهِ وَتَرَكُوا عُمَرَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَمَّا بَعْدُ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ يَعْبُدُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ مَاتَ وَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ يَعْبُدُ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ قَالَ اللَّهُ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ إِلَى قَوْلِهِ الشَّاكِرِينَ وَقَالَ وَاللَّهِ لَكَأَنَّ النَّاسَ لَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ هَذِهِ الْآيَةَ حَتَّى تَلَاهَا أَبُو بَكْرٍ فَتَلَقَّاهَا مِنْهُ النَّاسُ كُلُّهُمْ فَمَا أَسْمَعُ بَشَرًا مِنْ النَّاسِ إِلَّا يَتْلُوهَا فَأَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ قَالَ وَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ تَلَاهَا فَعَقِرْتُ حَتَّى مَا تُقِلُّنِي رِجْلَايَ وَحَتَّى أَهْوَيْتُ إِلَى الْأَرْضِ حِينَ سَمِعْتُهُ تَلَاهَا عَلِمْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَاتَ

یحیی بن بکیر لیث ابن شہاب ابوسلمہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (وفات حضور اکرم کے بعد) اپنے گھر سے مدینہ میں آئے، تو مسجد نبوی میں گئے پھر خاموشی کے ساتھ میرے حجرے میں آئے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نعش شریف کو کھولا، تو جھکے اور بوسہ دیا اور گریہ فرمایا، پھر ارشاد کیا، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، بے شک اللہ تعالیٰ آپ کو دو مرتبہ موت نہیں دے گا ایک رحلت ہے، جو واقع ہو چکی ہے، زہری کہتے ہیں کہ مجھ سے ابوسلمہ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ روایت بیان کی ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب باہر آئے، تو دیکھا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسجد میں یہ کہہ رہے تھے، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات نہیں

پائی ہے، اور نہ اس وقت تک پائیں گے جب تک تمام منافقوں کو ختم نہ کریں گے، حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خاموش کرانا چاہا، اور کہا بیٹھ جاؤ، مگر یہ نہیں مانے، لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جمع ہو گئے آپ نے ان کو چھوڑ کر تقریر شروع کر دی، اور فرمایا، اے لوگو سنو! تم میں سے جو کوئی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت کرتا تھا، تو وہ فوت ہو گئے اور جو تم میں سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا تھا تو اللہ تعالیٰ زندہ ہے فوت نہیں ہو گا، پھر آپ نے یہ آیت پڑھی (وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ) یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم سوائے رسول کے اور کچھ نہیں، ان سے پہلے بھی ایسے رسول گزر چکے ہیں، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے، کہ جب حضرت ابوبکر نے یہ آیت تلاوت کی تو ایسا معلوم ہوا کہ جیسے کسی کو اس آیت کی خبر ہی نہیں ہے، پھر تو جسے دیکھو، وہ یہی آیت پڑھ رہا ہے، زہری کہتے ہیں کہ سعید بن مسیب نے کہا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس آیت کو سن کر کہا، کہ میں نے یہ آیت سنی ہی نہیں، اس وقت ڈر گیا اور پاؤں کانپنے لگے، میں گر پڑا اور معلوم ہوا کہ واقعی حضور اکرم انتقال فرما گئے۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث ابن شہاب ابوسلمہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کرو گے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1579

راوی : عبد اللہ یحیی سفیان موسیٰ بن ابی عائشہ عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَوْتِهِ

عبد اللہ یحیی سفیان موسیٰ بن ابی عائشہ عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابو بکر نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد آپ کا بوسہ لیا۔

راوی: عبد اللہ یحیی سفیان موسیٰ بن ابی عائشہ عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کروگے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1580

راوی: علی یحیی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَزَادَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَدَدْنَاهُ فِي مَرَضِهِ فَجَعَلَ يُشِيرُ إِلَيْنَا أَنْ لَا تَلُدُّونِي فَقُلْنَا كَرَاهِيَةُ الْمَرِيضِ لِلدَّوَائِ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ أَلَمْ أَنْهَكُمْ أَنْ تَلُدُّونِي قُلْنَا كَرَاهِيَةَ الْمَرِيضِ لِلدَّوَائِ فَقَالَ لَا يَبْقَى أَحَدٌ فِي الْبَيْتِ إِلَّا لُدَّ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَّا الْعَبَّاسَ فَإِنَّهُ لَمْ يَشْهَدْكُمْ رَوَاهُ ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی یحیی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا، ہم نے رسول اکرم کو دوائی پلائی آپ اشارہ سے منع فرما رہے تھے، مگر ہم نے سوچا کہ یہ تو ہر مریض کرتا ہے، لہذا ہم نے پلا ہی دی، جب آپ کو افاقہ ہوا تو آپ نے فرمایا کہ میں منع

کرتا رہا اور تم نے دوا پلا دی، میں نے کہا کہ ہمارا خیال تھا کہ آپ کا منع کرنا ایسا ہی ہے جیسے بیمار منع کیا کرتے ہیں، آپ نے فرمایا اچھا اب گھر میں جتنے آدمی ہیں سب کے منہ میں دوا ڈالی جائے، صرف عباس کو چھوڑ دو، کہ وہ حاضر نہ تھے اس حدیث کو عبدالرحمن بن ابی الزناد نے ہشام سے انہوں نے عروہ سے، انہوں نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : علی یحیی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کروگے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1581

راوی: عبداللہ بن محمد، ازھر ابن عون، ابراھیم نخعی، حضرت اسود بن یزید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَزْهَرُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَى إِلَى عَلِيٍّ فَقَالَتْ مَنْ قَالَهُ لَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنِّي لَمُسْنِدَتُهُ إِلَى صَدْرِي فَدَعَا بِالطَّسْتِ فَانْخَنَثَ فَمَاتَ فَمَا شَعَرْتُ فَكَيْفَ أَوْصَى إِلَى عَلِيٍّ

عبداللہ بن محمد، ازہر ابن عون، ابراہیم نخعی، حضرت اسود بن یزید سے روایت کرتے ہیں، کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے سامنے کسی نے یہ بات کہی، کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے بعد اپنا جانشین اور وصی بنایا تھا، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا ان کون کہتا ہے میں تو خود موجود تھی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میرے سینہ سے سہارا لگائے ہوئے تھے، آپ نے کلی کرنے کے لئے طشت طلب کی، پھر آپ انتقال کر گئے اور مجھے بھی معلوم نہ ہو سکا کہ علی رضی اللہ

تعالیٰ عنہ کو کب وصی اور جانشین بنایا۔

راوی : عبداللہ بن محمد، ازہر ابن عون، ابراہیم نخعی، حضرت اسود بن یزید

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کروگے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1582

راوی: ابونعیم، مالک بن مغول، طلحہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن اوفی

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَوْصَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا فَقُلْتُ كَيْفَ كُتِبَ عَلَى النَّاسِ الْوَصِيَّةُ أَوْ أُمِرُوا بِهَا قَالَ أَوْصَى بِكِتَابِ اللَّهِ

ابونعیم، مالک بن مغول، طلحہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن اوفی سے روایت کیا، کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو وصیت کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا، کسی کو کوئی وصیت نہیں فرمائی، میں نے کہا، پھر لوگوں کو کس طرح وصیت کرنی چاہئے؟ فرمایا جو کچھ قرآن میں لکھا ہے اس کے مطابق عمل کرنا ضروری ہے۔

راوی : ابونعیم، مالک بن مغول، طلحہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن اوفی

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کروگے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1583

راوی: قتیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، معمر، عمرو بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ قَالَ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا عَبْدًا وَلَا أَمَةً إِلَّا بَغْلَتَهُ الْبَيْضَاءَ الَّتِي كَانَ يَرْكَبُهَا وَسِلَاحَهُ وَأَرْضًا جَعَلَهَا لِابْنِ السَّبِيلِ صَدَقَةً

قتیبہ، ابوالاحوص، ابواسحاق، معمر، عمرو بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ دینار چھوڑے نہ درہم، نہ غلام، نہ لونڈی، صرف ایک خچر چھوڑا ہے، جس پر آپ سواری فرمایا کرتے تھے اور کچھ تھوڑی سی زمین چھوڑی ہے جسے آپ نے اپنی حیات میں مسافروں کی ضرورت کے لئے وقف کر دیا تھا۔

راوی: قتیبہ، ابوالاحوص، ابواسحق، معمر، عمرو بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری اور وفات کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ انک میت الخیعنی اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک تم کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر قیامت کے دن تم سب اپنے رب کے سامنے جھگڑا کروگے یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیماری میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت واقع ہوئی فرماتے تھے کہ خیبر میں مجھے جو زہر دیا گیا تھا، اس کا درد پیٹ میں مجھے ہمیشہ معلوم ہوتا رہا ہے اور (اب) یوں معلوم ہو رہا ہے کہ یہ درد میری رگیں کاٹ رہا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1584

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا ثَقُلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ يَتَغَشَّاهُ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَام وَا كَرْبَ أَبَاهُ فَقَالَ لَهَا لَيْسَ عَلَى أَبِيكِ كَرْبٌ بَعْدَ الْيَوْمِ فَلَمَّا مَاتَ قَالَتْ يَا أَبَتَاهُ أَجَابَ رَبًّا دَعَاهُ يَا أَبَتَاهْ مَنْ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَأْوَاهُ يَا أَبَتَاهْ إِلَى جِبْرِيلَ نَنْعَاهْ فَلَمَّا دُفِنَ قَالَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَام يَا أَنَسُ أَطَابَتْ أَنْفُسُكُمْ أَنْ تَحْثُوا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التُّرَابَ

سلیمان بن حرب، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مرض کی زیادتی سے بیہوش ہو گئے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے روتے ہوئے کہا افسوس میرے والد کو بہت تکلیف ہے، آپ نے فرمایا، آج کے بعد پھر نہیں ہو گی، پھر جب آپ کی وفات ہو گئی تو حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا یہ کہہ کر روئیں کہ اے میرے والد، آپ کو اللہ نے قبول کر لیا ہے، اے میرے والد آپ کا مقام جنت الفردوس ہے، ہائے میرے ابا جان میں آپ کی وفات کی خبر جبریل کو سناتی ہوں، جب آپ کو دفن کیا جا چکا تو حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا تو لوگوں نے کیسے گوارہ کر لیا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو مٹی میں چھپا دو.

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا وفات سے قبل آخری کلام کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا وفات سے قبل آخری کلام کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 1585

راوی: بشر بن محمد، عبداللہ، یونس، زہری، سعید حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ يُونُسُ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ فِي رِجَالٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ صَحِيحٌ إِنَّهُ لَمْ يُقْبَضْ نَبِيٌّ حَتَّى يَرَى مَقْعَدَهُ مِنْ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخَيَّرَ فَلَمَّا نَزَلَ بِهِ وَرَأْسُهُ عَلَى فَخِذِي غُشِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَأَشْخَصَ بَصَرَهُ إِلَى سَقْفِ الْبَيْتِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى فَقُلْتُ إِذًا لَا يَخْتَارُنَا وَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَدِيثُ الَّذِي كَانَ يُحَدِّثُنَا وَهُوَ صَحِيحٌ قَالَتْ فَكَانَتْ آخِرَ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى

بشر بن محمد، عبد اللہ، یونس، زہری، سعید حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کئی معزز حضرات کی موجودگی میں فرمایا، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حالت صحت میں دعا فرمایا کرتے تھے کہ ہر نبی کو جنت میں اس کا ٹھکانا اور مقام دکھا دیا جاتا ہے اور پھر اسے یہ اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ اگر چاہے تو دنیا کو پسند کرلے چاہے تو آخر کو پسند کرلے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار ہوئے تو آپ کا سر میری ران پر تھا، آپ نے آنکھیں کھولیں اور آسمان کی طرف دیکھ کر فرمایا اللّٰھُمَّ الرَّفِیقَ الاَعلٰی، میں سمجھ گئی کہ آپ کو اختیار دیا گیا، مگر آپ ہم لوگوں میں رہنا پسند نہیں فرماتے اور میں یہ بھی سمجھ گئی کہ یہ وہی بات ہے جو آپ تندرستی میں فرمایا کرتے اور آپ کا آخری کلام بھی یہی ہے کہ اللّٰھُمَّ الرَّفِیقَ الاَعلٰی کہ اے اللہ بلند مرتبہ رفیقوں میں مجھے رکھنا۔

راوی : بشر بن محمد، عبد اللہ، یونس، زہری، سعید حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر شریف اور وفات کا تذکرہ...

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر شریف اور وفات کا تذکرہ

جلد : جلد دوم — حدیث 1586

راوی: ابونعیم، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، حضرت عائشہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِثَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ يُنْزَلُ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا

ابونعیم، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، حضرت عائشہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نبوت کے بعد دس سال مکہ معظمہ میں مقیم رہے اس عرصہ میں قرآن کریم آپ پر برابر نازل ہوتا رہا، پھر ہجرت فرما کر مدینہ تشریف لائے اور دس برس قیام فرمایا۔

راوی : ابونعیم، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، حضرت عائشہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر شریف اور وفات کا تذکرہ

جلد : جلد دوم حدیث 1587

راوی: عبد اللہ بن یوسف لیث عقیل ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ مِثْلَهُ

عبد اللہ بن یوسف لیث عقیل ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے برس کی عمر میں انتقال فرمایا، ابن شہاب کا بیان ہے کہ حضرت سعید بن مسیب نے بھی اسی طرح کی روایت مجھ سے بیان کی ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف لیث عقیل ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : غزوات کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1588

راوی: قبیصہ سفیان اعمش ابراہیم اسود بن یزید حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِثَلَاثِينَ صاعا

قبیصہ سفیان اعمش ابراہیم اسود بن یزید حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی چادر ایک یہودی ابوالشحم کے پاس رہن رکھی ہوئی تھی تیس صاع اناج کے عوض میں مگر آپ اس کو چھڑا نہیں سکے اور انتقال ہو گیا۔

راوی: قبیصہ سفیان اعمش ابراہیم اسود بن یزید حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مرض الموت میں حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ...

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مرض الموت میں حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بغرض جہاد امیر لشکر بنا کر روانہ فرمانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1589

راوی: ابوعاصم ضحاک بن مخلد، فضیل بن سلیمان موسیٰ بن عقبہ سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ الْفُضَيْلِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ اسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسَامَةَ فَقَالُوا فِيهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ بَلَغَنِي أَنَّكُمْ قُلْتُمْ فِي أُسَامَةَ وَإِنَّهُ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ

ابوعاصم ضحاک بن مخلد، فضیل بن سلیمان موسیٰ بن عقبہ سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسامہ بن زید کو سردار لشکر بنا کر جب ملک شام کی طرف روانہ کیا، تو لوگوں میں کچھ چرچا ہونے لگا، لہذا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میں جانتا ہوں، جو تم کہہ رہے ہو، حالانکہ اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھ کو تم میں سب سے زیادہ پسند ہے۔

راوی: ابوعاصم ضحاک بن مخلد، فضیل بن سلیمان موسیٰ بن عقبہ سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مرض الموت میں حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بغرض جہاد امیر لشکر بنا کر روانہ فرمانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1590

راوی: اسماعیل مالک عبداللہ بن دینار حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَطَعَنَ النَّاسُ فِي إِمَارَتِهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ تَطْعَنُوا فِي إِمَارَتِهِ فَقَدْ كُنْتُمْ تَطْعَنُونَ فِي إِمَارَةِ أَبِيهِ مِنْ قَبْلُ وَايْمُ اللَّهِ إِنْ كَانَ لَخَلِيقًا لِلْإِمَارَةِ وَإِنْ كَانَ لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ وَإِنَّ هَذَا لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ بَعْدَهُ

اسماعیل مالک عبداللہ بن دینار حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سرداری میں روم کی طرف ایک لشکر روانہ فرمایا اور اس لشکر میں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسے حضرات بھی شامل تھے، اسامہ کی سرداری پر بعض لوگوں نے چہ میگوئیاں شروع کر دیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا اور فرمایا کہ تمہاری یہ روش یعنی اسامہ بن زید پر اعتراض کوئی قابل تعجب نہیں ہے، تم اس سے پہلے اس کے باپ پر بھی اعتراض کر چکے ہو، خدا کی قسم! وہ سرداری کے لائق تھے اور مجھے سب سے زیادہ محبوب تھے، اسی طرح اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی مجھ کو پسند ہیں۔

راوی: اسماعیل مالک عبداللہ بن دینار حضرت عبداللہ بن عمر

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔۔۔

باب: غزوات کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1591

راوی: اصبغ ابن وهب عمرو ابن ابی حبیب ابی الخیر

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ الصُّنَابِحِيِّ أَنَّهُ قَالَ لَهُ مَتَى هَاجَرْتَ قَالَ خَرَجْنَا مِنْ الْيَمَنِ مُهَاجِرِينَ فَقَدِمْنَا الْجُحْفَةَ فَأَقْبَلَ رَاكِبٌ فَقُلْتُ لَهُ الْخَبَرَ فَقَالَ دَفَنَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ خَمْسٍ قُلْتُ هَلْ سَمِعْتَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ أَخْبَرَنِي بِلَالٌ مُؤَذِّنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ فِي السَّبْعِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ

اصبغ ابن وہب عمرو ابن ابی حبیب ابی الخیر سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے کہا، کہ میں نے صنابحی سے پوچھا کہ تم اپنے گھر سے ہجرت کر کے مدینہ کب آئے، انہوں نے جواب دیا کہ ہم یمن سے ہجرت کی نیت کر کے چلے اور جب جحفہ میں پہنچے تو ہم کو مدینہ

طیبہ سے ایک سوار آتا ہوا ملا، جب ہم نے اس سے حالات پوچھے تو اس نے کہا کہ میں مدینہ سے آیا ہوں اور آج نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پانچ دن ہوئے، کہ آپ وفات پا گئے ابو الخیر کہتے ہیں کہ میں نے صنابحی سے یہ بھی پوچھا کہ تم شب قدر کے متعلق کچھ جانتے ہو؟ تو انہوں نے کہا میں نے بلال رضی اللہ عنہما کو کہتے سنا کہ شب قدر رمضان کے اخیر عشرہ کی ستائیسویں رات ہوتی ہے۔

راوی : اصبغ ابن وہب عمرو ابن ابی حبیب ابی الخیر

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جہاد اور ان کی تعداد کا بیان...

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جہاد اور ان کی تعداد کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1592

راوی: عبد اللہ بن رجاء اسرائیل ابواسحاق سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَائٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَمْ غَزَوْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَ عَشْرَةَ قُلْتُ كَمْ غَزَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تِسْعَ عَشْرَةَ

عبد اللہ بن رجاء اسرائیل ابواسحاق سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس قدر جہاد فرمائے اور آپ کو ان کے ہمراہ کتنے جہادوں میں شریک ہونے کا موقع ملا، انہوں نے کہا کہ آپ نے سب جہاد کئے اور میں ان کے ہمراہ جہادوں میں شریک ہوا۔

راوی : عبد اللہ بن رجاء اسرائیل ابواسحاق سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جہاد اور ان کی تعداد کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1593

راوی: عبد اللہ بن رجاء اسرائیل ابو اسحاق حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسَ عَشْرَةَ

عبد اللہ بن رجاء اسرائیل ابو اسحاق حضرت براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پندرہ جہادوں میں شرکت کی ہے۔

راوی : عبد اللہ بن رجاء اسرائیل ابو اسحاق حضرت براء بن عازب

باب : غزوات کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جہاد اور ان کی تعداد کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1594

راوی: احمد بن حسن احمد بن محمد بن حنبل بن ھلال، معتمربن سلیمان کھمس حضرت ابن بریدہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلِ بْنِ هِلَالٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ كَهْمَسٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّ عَشْرَةَ غَزْوَةً

احمد بن حسن احمد بن محمد بن حنبل بن ہلال، معتمر بن سلیمان کھمس حضرت ابن بریدہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ

میرے والد بریدہ بن حصیب کہتے تھے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہ کر سولہ جہادوں میں شرکت کی سعادت حاصل کی ہے۔

راوی: احمد بن حسن احمد بن محمد بن حنبل بن ہلال، معتمر بن سلیمان کھمس حضرت ابن بریدہ

باب : تفاسیر کا بیان

سورہ فاتحہ کی تفسیر اور فضیلت کا بیان اس کو ام الکتاب بھی کہتے ہیں اس لئے کہ یہ...

باب : تفاسیر کا بیان

سورہ فاتحہ کی تفسیر اور فضیلت کا بیان اس کو ام الکتاب بھی کہتے ہیں اس لئے کہ یہ سب سورتوں سے پہلے لکھی جاتی ہے اور نماز میں بھی سب سے پہلے اسی کو پڑھتے ہیں اور دین کے معنی ہیں جزا اچھی یا بری جس طرح کہتے ہیں کہ جیسا کرے گا ویسا بھرے گا مجاہد نے کہا کہ بالدین کے معنی ہیں حساب اسی طرح مدینین کے معنی ہیں حساب کئے گئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1595

راوی: مسدد یحیی شعبہ خبیب بن عبدالرحمن حفص بن عاصم ابن سعید بن معلی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ فَدَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ أُجِبْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أُصَلِّي فَقَالَ أَلَمْ يَقُلْ اللَّهُ اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ثُمَّ قَالَ لِي لَأُعَلِّمَنَّكَ سُورَةً هِيَ أَعْظَمُ السُّوَرِ فِي الْقُرْآنِ قَبْلَ أَنْ تَخْرُجَ مِنْ الْمَسْجِدِ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِي فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ قُلْتُ لَهُ أَلَمْ تَقُلْ لَأُعَلِّمَنَّكَ سُورَةً هِيَ أَعْظَمُ سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ هِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أُوتِيتُهُ

مسدد یحیی شعبہ خبیب بن عبدالرحمن حفص بن عاصم ابن سعید بن معلی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں مسجد نبوی میں ایک دن نماز ادا کر رہا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے طلب فرمایا، میں نماز سے فارغ ہو کر حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں نماز میں تھا اس لئے حاضر ہونے میں تاخیر ہوئی آپ نے فرمایا، کیا اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نہیں دیا کہ جب تم کو اللہ کا رسول بلائے تو فوراً اس کی خدمت میں پہنچو اس کے بعد آپ نے ارشاد فرمایا، قبل اس سے کہ میں مسجد سے جاؤں تم کو قرآن پاک کی ایک ایسی سورت بتاؤں گا جو کہ ثواب کے لحاظ سے سب سے بڑی ہے، پھر آپ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور باہر جانے لگے، میں نے یاد دہانی کرائی تو ارشاد ہوا کہ وہ الحمد کی سورت ہے اور اس میں سات آیات ہیں اس کو ہر رکعت میں پڑھتے ہیں ان آیات کو سبع مثانی کہتے ہیں اور یہی قرآن عظیم ہے جو مجھے عطا فرمایا گیا۔

راوی : مسدد یحیی شعبہ خبیب بن عبدالرحمن حفص بن عاصم ابن سعید بن معلی

غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کی تفسیر کا بیان...

باب : تفاسیر کا بیان

غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم — حدیث 1596

راوی: عبد اللہ بن یوسف امام مالک سمی ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ فَمَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

عبداللہ بن یوسف امام مالک سمی ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ جب امام غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہے، تو تم کو آمین کہنا چاہئے، جس کا آمین فرشتوں کے

آمین سے مل جائے گا، اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف امام مالک سمی ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا بیان کہ آدم کو تمام چیزوں کے نام سکھا دیئے۔...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا بیان کہ آدم کو تمام چیزوں کے نام سکھا دیئے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1597

راوی : مسلم بن ابراهیم هشام قتاده حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه (دوسری سند) خلیفه یزید بن زریع سعید قتاده حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَقَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجْتَمِعُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُونَ لَوْ اسْتَشْفَعْنَا إِلَى رَبِّنَا فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ أَنْتَ أَبُو النَّاسِ خَلَقَكَ اللهُ بِيَدِهِ وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ وَعَلَّمَكَ أَسْمَاءَ كُلِّ شَيْءٍ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ رَبِّكَ حَتَّى يُرِيحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ ذَنْبَهُ فَيَسْتَحِي ائْتُوا نُوحًا فَإِنَّهُ أَوَّلُ رَسُولٍ بَعَثَهُ اللهُ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ سُؤَالَهُ رَبَّهُ مَا لَيْسَ لَهُ بِهِ عِلْمٌ فَيَسْتَحِي فَيَقُولُ ائْتُوا خَلِيلَ الرَّحْمَنِ فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ ائْتُوا مُوسَى عَبْدًا كَلَّمَهُ اللهُ وَأَعْطَاهُ التَّوْرَاةَ فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ قَتْلَ النَّفْسِ بِغَيْرِ نَفْسٍ فَيَسْتَحِي مِنْ رَبِّهِ فَيَقُولُ ائْتُوا عِيسَى عَبْدَ اللهِ وَرَسُولَهُ وَكَلِمَةَ اللهِ وَرُوحَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ ائْتُوا مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدًا غَفَرَ اللهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ فَيَأْتُونِي فَأَنْطَلِقُ حَتَّى أَسْتَأْذِنَ عَلَى رَبِّي فَيُؤْذَنَ لِي فَإِذَا رَأَيْتُ رَبِّي وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا

شَاءَ اللهُ ثُمَّ يُقَالُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَسَلْ تُعْطَهْ وَقُلْ يُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَحْمَدُهُ بِتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَعُودُ إِلَيْهِ فَإِذَا رَأَيْتُ رَبِّي مِثْلَهُ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَعُودُ الرَّابِعَةَ فَأَقُولُ مَا بَقِيَ فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ وَوَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ يَعْنِي قَوْلَ اللهِ تَعَالَى خَالِدِينَ فِيهَا

مسلم بن ابراہیم ہشام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ (دوسری سند) خلیفہ یزید بن زریع سعید قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، قیامت کے روز مسلمان آپس میں کہتے ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کسی کی سفارش لائی جائے لہذا سب مل کر حضرت آدم کے پاس جائیں گے اور ان سے کہیں گے کہ آپ تمام انسانوں کے والد ہیں، اللہ نے تمہیں خود اپنے ہاتھ سے بنایا، ملائکہ سے سجدہ کرایا، اور پھر تمام اشیاء کے نام آپ کو سکھائے، لہذا آپ اللہ کی بارگاہ میں ہم سب کی سفارش فرمائیں تاکہ یہ مصیبت ختم ہو کر چین حاصل ہو حضرت آدم فرمائیں گے آج مجھے اپنا گناہ یاد آرہا ہے مجھے پروردگار کی بارگاہ میں جاتے ہوئے حجاب معلوم ہوتا ہے لہذا تم سب حضرت نوح کے پاس جاؤ وہ اللہ کی طرف سے زمین میں پہلے نبی بنائے گئے تھے، چنانچہ سب ان کی خدمت میں پہنچیں گے اور اپنی درخواست پیش کریں گے، وہ کہیں گے کہ آج مجھ میں یہ ہمت نہیں ہے میں خود اس کی بارگاہ میں شرم کر رہا ہوں لہذا تم سب حضرت ابراہیم کی خدمت میں جاؤ، سب خلیل اللہ کے پاس پہنچیں گے اور ان سے اپنی حاجت بیان کریں گے وہ فرمائیں گے میں اس قابل کہاں تم سب حضرت موسیٰ کی خدمت میں جاؤ، وہ کلیم اللہ ہیں اور خدا نے انہیں توراۃ دی ہے، تو سب لوگ حاضر خدمت ہوں گے، تو وہ کہیں گے کہ مجھ میں یہ ہمت نہیں ہے مجھے ایک آدمی کے خون ناحق کا خیال بارگاہ الٰہی میں جانے سے مانع ہے، لہذا تم سب حضرت عیسیٰ کے پاس جاؤ وہ روح اللہ، اللہ کے بندے، رسول اور کلمۃ اللہ ہیں، سب ان کے پاس جائیں گے وہ کہیں گے کہ میں اس لائق نہیں تم سب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ کہ اللہ نے ان کے اگلے اور پچھلے سب گناہ معاف فرما دیئے ہیں تو میں سب کو لے کر اللہ کی بارہ گاہ میں حاضر ہونے کی اجازت چاہوں گا، اجازت ملنے پر میں سجدہ میں گر پڑوں گا اور جب تک خدا چاہے گا سجدہ میں رہوں گا حکم الٰہی ہو گا، اے محمد! سر کو سجدہ سے اٹھاؤ مانگو کیا مانگتے ہو ہم سنیں گے اور تمہاری سفارش قبول کریں گے، میں سر اٹھاؤں گا اور اللہ کی وہ تعریف کروں گا جو مجھے اس کی طرف سے سکھائی جائے گی اس کے بعد سفارش کروں گا جس کی حد مقرر کر دی جائے گی میں ایک گروہ کو بہشت میں داخل کر کے آؤں گا پھر سجدے میں گر جاؤں گا اور وہی کیفیت ہو گی جو پہلے ہوئی تھی، پھر ایک گروہ کو بہشت میں داخل کر کے آؤں گا پھر تیسری مرتبہ بھی داخل کروں گا۔ پھر چوتھی مرتبہ بھی سفارش کروں گا پھر اپنے رب سے عرض کروں گا کہ اب تو وہی باقی رہ گئے ہیں جن کو قرآن نے منع کیا ہے اور وہ ہمیشہ کے لئے دوزخ میں رہنے والے ہیں امام بخاری فرماتے ہیں دوزخ میں وہی

لوگ ہمیشہ رہیں گے جن کے لئے قرآن میں ﴿خَالِدِينَ فِيهَا﴾ وارد ہوا ہے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم ہشام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ (دوسری سند) خلیفہ یزید بن زریع سعید قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ کسی کو اللہ کا شریک مت بناؤ حالانکہ تم جانتے ہو...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ کسی کو اللہ کا شریک مت بناؤ حالانکہ تم جانتے ہو

جلد : جلد دوم حدیث 1598

راوی : عثمان بن ابی شیبہ جریر منصور ابووائل عمر بن شرجیل حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قُلْتُ إِنَّ ذَلِكَ لَعَظِيمٌ قُلْتُ ثُمَّ أَيُّ قَالَ وَأَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ تَخَافُ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قُلْتُ ثُمَّ أَيُّ قَالَ أَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ

عثمان بن ابی شیبہ جریر منصور ابووائل عمر بن شرجیل حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ خدا کے نزدیک سب سے بڑا گناہ کیا ہے آپ نے جواب دیا یہ کہ تم کسی کو اللہ کے برابر قرار دے دو، حالانکہ اسی نے سب کو پیدا کیا ہے میں نے عرض کیا صحیح ہے اور اس کے بعد دوسرا گناہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا اپنی اولاد کو اس اندیشہ سے مار ڈالنا کہ ان کو کھلانے اور پرورش کرنا پڑے گا میں نے کہا صحیح ہے، اس کے بعد پھر بڑا گناہ کیا ہے؟ فرمایا، اپنے ہمسایہ کی بیوی کے ساتھ زنا کرنا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ جریر منصور ابووائل عمر بن شرجیل حضرت عبداللہ بن مسعود

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وظللنا علیکم الغمام وانزلنا علیکم المن والسلوی کلوا من طیب...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وظللنا علیکم الغمام وانزلنا علیکم المن والسلوی کلوا من طیبات مارزقنکم وماظلمونا ولکن کانوا انفسھم یظلمون اس آیت کی تفسیر میں مجاہد کا بیان ہے کہ من ایک درخت کا گوند ہے (جسے ترنجبین کہتے ہیں) اور سلویٰ ایک پرندے کا نام ہے (جسے بٹیر کہتے ہیں)۔

جلد : جلد دوم حدیث 1599

راوی: ابونعیم، سفیان عبدالمالک عمر بن حریث سعید بن زید

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَمْأَةُ مِنْ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ

ابونعیم، سفیان عبدالمالک عمر بن حریث سعید بن زید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کھبنی یعنی ترنجبین ایک قسم کا گوند ہے جو درختوں سے نکالا جاتا ہے اور اس کا پانی آنکھوں کی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔

راوی: ابونعیم، سفیان عبدالمالک عمر بن حریث سعید بن زید

اللہ تعالیٰ کا اس قول واذقلنا ادخلوا ہذہ القریۃ فکلوا منھا حیث شئتم رغداً وادخل...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا اس قول واذقلنا ادخلوا ہذہ القریۃ فکلوا منھا حیث شئتم رغداً وادخلوا الباب سجدا وقولوا حطۃ نغفر لکم خطیکم وسنزید المحسنینکی تفسیر کا بیان رغداً کے معنی ہیں فراغت

وسعت اور اچھی طرح کے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1600

راوی: محمد عبدالرحمن بن مهدی ابن مبارک معمر همام بن منبه حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قِيلَ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةٌ فَدَخَلُوا يَزْحَفُونَ عَلَى أَسْتَاهِهِمْ فَبَدَّلُوا وَقَالُوا حِطَّةٌ حَبَّةٌ فِي شَعَرَةٍ بَاب مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيلَ وَقَالَ عِكْرِمَةُ جَبْرَ وَمِيكَ وَسَرَافِ عَبْدٌ إِيلْ اللَّهُ

محمد عبدالرحمن بن مہدی ابن مبارک معمر ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ شہر کے دروازہ میں نہایت عاجزی سے داخل ہوں اور اپنی زبان سے حطۃ، حطۃ کہتے جاؤ یعنی بخشش مانگتے ہیں انہوں نے یہ کیا کہ زمین پر گھسٹتے ہوئے داخل ہوئے اور حطۃ کو چھوڑ کر حبۃ فی شعرۃ کہنا شروع کر دیا یعنی دانہ بالی کے اندر رہے۔

راوی: محمد عبدالرحمن بن مہدی ابن مبارک معمر ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ارشاد خداوندی من کان عدوا لجبریل کی تفسیر، عکرمہ نے کہا کہ جبر غ، میک اور سرف کے...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد خداوندی من کان عدوا لجبریل کی تفسیر، عکرمہ نے کہا کہ جبر غ، میک اور سرف کے معنی ہیں بندہ اور ابل بمعنی اللہ (یعنی تمام کے معنی ہیں اللہ کا بندہ)۔

جلد : جلد دوم حدیث 1601

راوی: عبدالله بن منیر عبدالله بن بکر حمید حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ بِقُدُومِ رَسُولِ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي أَرْضٍ يَخْتَرِفُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي سَائِلُكَ عَنْ ثَلَاثٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا نَبِيٌّ فَمَا أَوَّلُ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ وَمَا أَوَّلُ طَعَامِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَمَا يَنْزِعُ الْوَلَدُ إِلَى أَبِيهِ أَوْ إِلَى أُمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي بِهِنَّ جِبْرِيلُ آنِفًا قَالَ جِبْرِيلُ قَالَ نَعَمْ قَالَ ذَاكَ عَدُوُّ الْيَهُودِ مِنْ الْمَلَائِكَةِ فَقَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللهِ أَمَّا أَوَّلُ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ فَنَارٌ تَحْشُرُ النَّاسَ مِنْ الْمَشْرِقِ إِلَى الْمَغْرِبِ وَأَمَّا أَوَّلُ طَعَامٍ يَأْكُلُهُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَزِيَادَةُ كَبِدِ حُوتٍ وَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَرْأَةِ نَزَعَ الْوَلَدَ وَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الْمَرْأَةِ نَزَعَتْ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللهِ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ الْيَهُودَ قَوْمٌ بُهُتٌ وَإِنَّهُمْ إِنْ يَعْلَمُوا بِإِسْلَامِي قَبْلَ أَنْ تَسْأَلَهُمْ يَبْهَتُونِي فَجَاءَتْ الْيَهُودُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ رَجُلٍ عَبْدُ اللهِ فِيكُمْ قَالُوا خَيْرُنَا وَابْنُ خَيْرِنَا وَسَيِّدُنَا وَابْنُ سَيِّدِنَا قَالَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَسْلَمَ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَامٍ فَقَالُوا أَعَاذَهُ اللهُ مِنْ ذَلِكَ فَخَرَجَ عَبْدُ اللهِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ فَقَالُوا شَرُّنَا وَابْنُ شَرِّنَا وَانْتَقَصُوهُ قَالَ فَهَذَا الَّذِي كُنْتُ أَخَافُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا

عبد اللہ بن منیر عبد اللہ بن بکر حمید حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ یہودی عالم عبد اللہ بن سلام باغیچہ میں میوہ توڑ رہے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ تشریف لانے کی خبر ہوئی وہ فورا حاضر خدمت ہوئے اور رسول خدا سے عرض کیا کہ میں آپ سے تین باتیں معلوم کرنا چاہتا ہوں جن کو ماسوائے نبی کے اور کوئی نہیں بتا سکتا ایک یہ کہ قیامت کی پہلی علامت کیا ہو گی دوسرے یہ کہ جنتی سب سے پہلے کیا چیز کھائیں گے تیسرے یہ کہ بچہ اپنے باپ یا ماں کے مشابہ کس وجہ سے ہوتا ہے آپ نے فرمایا مجھے ابھی جبریل بتا کر گئے ہیں، ابن سلام نے کہا، جبریل! وہ تو یہودیوں کا سب فرشتوں میں سب سے بڑا دشمن ہے، اس کے بعد آپ نے یہ آیت پڑھی (مَن كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَىٰ قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ) آخر تک اس کے بعد آپ نے فرمایا قیامت کی پہلی نشانی یہ ہے کہ ایک آگ اٹھے گی جو آدمیوں کو مشرق سے مغرب کی طرف بھگا کر لے جائے گی اور جنتیوں کو سب سے پہلے مچھلی کا جگر کھانے کو ملے گا اور بچہ کے مشابہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ مرد عورت میں سے جس کا مادہ منویہ غالب رہتا ہے بچہ اسی کے مشابہ ہوتا ہے اگر ماں کا غالب ہے تو ماں سے اگر باپ کا غالب ہے تو باپ سے عبد اللہ بن سلام نے اس کے بعد کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے سچے رسول ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ابن سلام نے کہا یا رسول اللہ! یہودی بری جھوٹی قوم ہے اور بہت مفتری، ان کو میرا مسلمان ہونا بہت ناگوار ہو گا اور وہ برے بہتان میرے اوپر تراشیں گے اتنے میں کچھ یہود آپ کے پاس آئے ابن سلام نے کہا کہ آپ میرے متعلق ان سے سوال کریں (اور خود آڑ میں ہو گئے) پھر آپ نے یہودیوں سے پوچھا کہ تم ابن

سلام کو کیسا جانتے ہو انہوں نے کہا کہ وہ بہت اچھا آدمی ہے اور اچھے آدمی کا بیٹا ہے ہمارا سردار ہے اور سردار کا فرزند ہے آپ نے فرمایا اگر وہ مسلمان ہو جائے یہود نے کہا خدا اسے اس سے پناہ دے ابن سلام سن کر باہر نکل آئے اور کہا اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللہِ یہودیوں نے یہ دیکھ کر کہا ابن سلام ہم میں بہت ذلیل اور ذلیل آدمی کا فرزند ہے اور بہت سی برائیاں کرنے لگے عبداللہ بن سلام نے کہا کہ یارسول اللہ مجھے تو پہلے ہی ڈر تھا کہ یہ لوگ برا کہنے لگیں گے۔

راوی : عبداللہ بن منیر عبداللہ بن بکر حمید حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب ہم کسی آیت کو منسوخ کرتے ہیں تو اس سے بہتر یا اس کے مث...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب ہم کسی آیت کو منسوخ کرتے ہیں تو اس سے بہتر یا اس کے مثل حکم دیتے ہیں کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1602

راوی : عمرو بن علی یحیی سفیان حبیب سعید بن جبیر حضرت بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَقْرَؤُنَا أُبَيٌّ وَأَقْضَانَا عَلِيٌّ وَإِنَّا لَنَدَعُ مِنْ قَوْلِ أُبَيٍّ وَذَاكَ أَنَّ أُبَيًّا يَقُولُ لَا أَدَعُ شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ قَالَ اللهُ تَعَالَى مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا

عمرو بن علی یحیی سفیان حبیب سعید بن جبیر حضرت بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے تہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے تھے کہ ہم سب میں قرآن کے بہترین قاری ابی بن کعب ہیں اور دینی احکام کو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ زیادہ جانتے ہیں مگر اس کے باوجود ہم ابی بن کعب کی اس بات کو تسلیم نہیں کر سکتے کہ میں قرآن کریم کی کسی آیت کی تلاوت کو نہیں چھوڑوں گا جس کو میں نے آنحضرت سے سنا ہے حالانکہ خود اللہ نے یہ فرما کر ﴿مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰیَۃٍ اَوْ نُنْسِھَا﴾ یہ ثابت کر دیا کہ قرآن

کی بعض آیات منسوخ کی گی ہیں.

راوی : عمرو بن علی یحیی سفیان حبیب سعید بن جبیر حضرت بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ارشاد باری تعالیٰ کہ ان یہودیوں نے عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا بنالیا ہے...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ ان یہودیوں نے عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا بنالیا ہے کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 1603

راوی: ابو الیمان شعیب عبداللہ بن ابی حسین نافع بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللهُ كَذَّبَنِي ابْنُ آدَمَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ذَلِكَ وَشَتَمَنِي وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ذَلِكَ فَأَمَّا تَكْذِيبُهُ إِيَّايَ فَزَعَمَ أَنِّي لَا أَقْدِرُ أَنْ أُعِيدَهُ كَمَا كَانَ وَأَمَّا شَتْمُهُ إِيَّايَ فَقَوْلُهُ لِي وَلَدٌ فَسُبْحَانِي أَنْ أَتَّخِذَ صَاحِبَةً أَوْ وَلَدًا وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى مَثَابَةً يَثُوبُونَ يَرْجِعُونَ

ابو الیمان شعیب عبداللہ بن ابی حسین نافع بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ آدمی مجھے جھٹلاتا ہے اور اس کو یہ نہیں کرنا چاہئے تھا مجھے جھٹلانا تو یہ ہے کہ وہ کہتا ہے کہ میں مارنے کے بعد زندہ نہیں کر سکتا ہوں اور گالی یہ ہے کہ آدمی کہتا ہے کہ خدا کے اولاد ہے، حالانکہ میری ذات اس سے بالکل پاک ہے کہ کسی کو بیوی اور کسی کو اولاد بناؤں۔

راوی : ابو الیمان شعیب عبداللہ بن ابی حسین نافع بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ارشاد باری تعالیٰ واتخذوا من مقام ابراہیم مصلی کی تفسیر مثابۃ کے معنی ہیں مرجع کے...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ واتخذوا من مقام ابراہیم مصلی کی تفسیر مثابۃ کے معنی ہیں مرجع کے یعنی لوٹنے کی جگہ۔

جلد : جلد دوم حدیث 1604

راوی : مسدد یحیی بن سعید حمید حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ وَافَقْتُ اللَّهَ فِي ثَلَاثٍ أَوْ وَافَقَنِي رَبِّي فِي ثَلَاثٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ اتَّخَذْتَ مَقَامَ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى وَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَدْخُلُ عَلَيْكَ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ فَلَوْ أَمَرْتَ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ بِالْحِجَابِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ آيَةَ الْحِجَابِ قَالَ وَبَلَغَنِي مُعَاتَبَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ نِسَائِهِ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِنَّ قُلْتُ إِنْ انْتَهَيْتُنَّ أَوْ لَيُبَدِّلَنَّ اللَّهُ رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرًا مِنْكُنَّ حَتَّى أَتَيْتُ إِحْدَى نِسَائِهِ قَالَتْ يَا عُمَرُ أَمَا فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَعِظُ نِسَائَهُ حَتَّى تَعِظَهُنَّ أَنْتَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبَدِّلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ مُسْلِمَاتٍ الْآيَةَ وَقَالَ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ سَمِعْتُ أَنَسًا عَنْ عُمَرَ

مسدد یحیی بن سعید حمید حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا، تین باتیں میری ایسی ہیں جو وحی الٰہی کے موافق ہوئیں یا یہ کہا کہ اللہ تعالیٰ نے میری تین باتوں سے اتفاق کیا پہلی بات تو یہ ہے کہ میں نے آنحضرت سے عرض کیا کہ آپ طواف کے بعد مقام ابراہیم میں نماز ادا کریں، چنانچہ اس کے موافق واتخذوا الخ میں نماز کا حکم ہوا، دوسری بات یہ کہ میں نے کہا یا رسول اللہ آپ کے پاس منافق اور دوسرے غیر لوگ بھی آتے ہیں اچھا ہوا اگر آپ ازواج مطہرات کو پردہ کا حکم فرمائیں تو اللہ نے آیت حجاب نازل فرمائی تیسری یہ ہے کہ مجھے معلوم ہوا کہ آپ بیویوں سے ناراض ہیں تو میں ان کے پاس پہنچا اور کہا کہ دیکھو تم آنحضرت کو ناراض نہ کرو ورنہ اللہ تعالیٰ تم سے بہتر عورتیں اپنے رسول کو عطا فرما سکتا ہے مگر ایک بیوی

صاحبہ نے کہا، اے عمر! کیا حضور ہم کو نصیحت نہیں کر سکتے جو تم نصیحت کرنے آئے ہو جاؤ اپنی نصیحت رہنے دو اس وقت یہ آیت نازل ہوئی ﴿عَسَی رَبُّہُ اِنْ طَلَّقَکُنَّ اَنْ یُبْدِلَہُ﴾ یعنی کوئی تعجب نہیں کہ رسول تم کو طلاق دے دے، اور اللہ تمہارے بدلے میں تم سے بھی بہتر بیویاں ان کو عطا فرمائے (دوسری سند) ابن ابی مریم کہتے ہیں کہ یہی حدیث یحیی بن ایوب، حمید، حضرت انس سے اور وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

راوی: مسدد یحیی بن سعید حمید حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ارشاد باری تعالی واذ یرفع ابراھیم القواعد من البیت الخ کی تفسیر...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالی واذ یرفع ابراھیم القواعد من البیت الخ کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1605

راوی: اسماعیل، مالک ابن شھاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن محمد بن ابی بکر، عبداللہ بن عمر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ قَوْمَكِ بَنَوْا الْكَعْبَةَ وَاقْتَصَرُوا عَنْ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَرُدُّهَا عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ لَئِنْ كَانَتْ عَائِشَةُ سَمِعَتْ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ اسْتِلَامَ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِيَانِ الْحِجْرَ إِلَّا أَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يُتَمَّمْ عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ

اسماعیل، مالک ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن محمد بن ابی بکر، عبداللہ بن عمر، حضرت عائشہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

سے روایت کرتے ہیں، انھوں نے بیان کیا، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا، کہ کیا تم کو اس بات کا علم نہیں کہ تیری قوم کے آدمیوں یعنی قریش نے جب کعبہ کو اپنے وقت میں تعمیر کیا تو حضرت ابراھیم کی بنیادوں سے اس کو چھوٹا کر دیا، میں نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ اسے پھر اسی طرح بنا دیجئے، آپ نے فرمایا میں تو کر دیتا، مگر تیری قوم نے نیا نیا اسلام قبول کیا ہے، حضرت عبداللہ بن عمر نے اس حدیث کی سماعت کے بعد کہا کہ اگر حضرت عائشہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات سنی ہے، تو میں خیال کرتا ھوں، کہ شاید یہی وجہ ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں کونوں کو نھیں چھوتے تھے جو حطیم کے پاس ہیں، کیونکہ وہ کونے بنیاد ابراھیمی پر نھیں بنائے گئے تھے.

راوی : اسماعیل، مالک ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن محمد بن ابی بکر، عبداللہ بن عمر، حضرت عائشہ

ارشاد باری تعالیٰ کہ تم کہو ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کچھ ہماری طرف نازل کیا...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ تم کہو ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کچھ ہماری طرف نازل کیا گیا اس پر بھی ایمان لائے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1606

راوی: محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَقْرَئُونَ التَّوْرَاةَ بِالْعِبْرَانِيَّةِ وَيُفَسِّرُونَهَا بِالْعَرَبِيَّةِ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُصَدِّقُوا أَهْلَ الْكِتَابِ وَلَا تُكَذِّبُوهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا الْآيَةَ

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ اہل کتاب یعنی یہودی تورات کو عبرانی زبان میں پڑھتے تھے اور پھر مسلمانوں کو عربی زبان میں اس کا ترجمہ کر کے سمجھاتے تھے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں سے ارشاد فرمایا کہ تم ان کو نہ سچا کہو اور نہ جھوٹا کہو بلکہ تم اس طرح کہا

کرو کہ ہم ایمان لائے ہیں اللہ تعالیٰ پر اور اس پر جو اس نے نازل فرمایا ہماری طرف۔

راوی : محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ بیوقوف لوگ جلدی کہیں گے کہ مسلمانوں کو کس نے پرانے قبلہ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ بیوقوف لوگ جلدی کہیں گے کہ مسلمانوں کو کس نے پرانے قبلہ کی طرف سے پھیر دیا اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ کہہ دیجئے کہ وہ قبلہ اور یہ قبلہ یعنی مشرق ومغرب سب اللہ کا ہے جسے چاہتا ہے ہدایت کی راہ بتاتا ہے کی تفسیر۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1607

راوی: ابونعیم، زهیر، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ سَمِعَ زُهَيْرًا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا أَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا وَكَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ تَكُونَ قِبْلَتُهُ قِبَلَ الْبَيْتِ وَأَنَّهُ صَلَّى أَوْ صَلَّاهَا صَلَاةَ الْعَصْرِ وَصَلَّى مَعَهُ قَوْمٌ فَخَرَجَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ صَلَّى مَعَهُ فَمَرَّ عَلَى أَهْلِ الْمَسْجِدِ وَهُمْ رَاكِعُونَ قَالَ أَشْهَدُ بِاللهِ لَقَدْ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ مَكَّةَ فَدَارُوا كَمَا هُمْ قِبَلَ الْبَيْتِ وَكَانَ الَّذِي مَاتَ عَلَى الْقِبْلَةِ قَبْلَ أَنْ تُحَوَّلَ قِبَلَ الْبَيْتِ رِجَالٌ قُتِلُوا لَمْ نَدْرِ مَا نَقُولُ فِيهِمْ فَأَنْزَلَ اللهُ وَمَا كَانَ اللهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ إِنَّ اللهَ بِالنَّاسِ لَرَؤُفٌ رَحِيمٌ

ابونعیم، زہیر، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہجرت فرمانے کے بعد مدینہ میں 16 یا 17 مہینہ بیت المقدس کی طرف نماز پڑھی مگر کعبہ کی طرف نماز پڑھنے کا خیال دل میں بسا ہوا تھا، آخر ایک دن (بحکم الٰہی) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز کعبہ کی طرف منہ کرکے پڑھی سب لوگوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء کی ایک شخص عبداللہ بن عباد جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کر چکے تھے مسجد قبا کی طرف گئے، دیکھا کہ لوگ

وہاں بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھ رہے ہیں اس شخص نے اسی حالت میں جب کہ وہ رکوع میں تھے پکار کر کہا کہ میں خدا کو گواہ کر کے کہتا ہوں کہ میں نے ابھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی ہے یہ سن کر سب کعبہ کی سمت گھوم گئے البتہ لوگوں کو یہ تشویش تھی کہ جو بیت المقدس کی طرف نماز پڑھتے ہوئے انتقال کر گئے ان کی نمازیں ہوئیں یا نہیں۔ چنانچہ اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ (وَمَاكَانَ اللّٰهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ) یعنی اللہ ایسا نہیں ہے کہ تمہاری عبادتوں کو ضائع کر دے بلکہ اللہ اپنے بندوں پر مہربان اور رحیم ہے۔

راوی : ابو نعیم، زہیر، ابو اسحاق، حضرت براء بن عازب

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اسی طرح بنایا ہم نے تم کو امت وسط۔...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اسی طرح بنایا ہم نے تم کو امت وسط۔

جلد : جلد دوم حدیث 1608

راوی: یوسف بن راشد، جریر، ابو اسامہ، اعمش، ابو صالح (دوسری سند) ابو اسامہ، ابو صالح، حضرت ابو سعید خدری

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَأَبُو أُسَامَةَ وَاللَّفْظُ لِجَرِيرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَقَالَ أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْعَى نُوحٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ يَا رَبِّ فَيَقُولُ هَلْ بَلَّغْتَ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيُقَالُ لِأُمَّتِهِ هَلْ بَلَّغَكُمْ فَيَقُولُونَ مَا أَتَانَا مِنْ نَذِيرٍ فَيَقُولُ مَنْ يَشْهَدُ لَكَ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ فَتَشْهَدُونَ أَنَّهُ قَدْ بَلَّغَ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا فَذَلِكَ قَوْلُهُ جَلَّ ذِكْرُهُ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا وَالْوَسَطُ الْعَدْلُ

یوسف بن راشد، جریر، ابو اسامہ، اعمش، ابو صالح (دوسری سند) ابو اسامہ، ابو صالح، حضرت ابو سعید خدری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نوح علیہ السلام کو بلائیں گے وہ آئیں

گے اور عرض کریں گے کہ اے رب! میں حاضر ہوں اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ کیا تم نے ہمارے احکامات کو لوگوں تک پہنچا دیا تھا؟ کہیں گے جی ہاں! اس کے بعد ان کی امت سے دریافت کیا جائے گا کہ تمہارے پاس خدا کے احکامات لے کر کوئی رسول آیا تھا یا نہیں؟ امت کہے گی نہیں آیا، رب فرمائے گا تمہارا گواہ کون ہے؟ وہ کہیں گے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی امت اس وقت میری امت گواہی دے گی کہ بے شک نوح علیہ السلام نے احکام الٰہی کی تبلیغ کی تھی اور میں کہوں گا کہ یہ سب لوگ سچے ہیں۔ راوی کا بیان ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اس کا قول کا مطلب یہی ہے اور سط کے معنی عدل کے ہیں۔

راوی : یوسف بن راشد، جریر، ابواسامہ، اعمش، ابوصالح (دوسری سند) ابواسامہ، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس قبلہ پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم رہ چکے ہیں وہ تو اس لئے ت...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس قبلہ پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم رہ چکے ہیں وہ تو اس لئے تھا کہ ہم کو معلوم ہو جائے کہ کون رسول کا اتباع کرتا ہے اور کون پیچھے ہٹتا جاتا ہے اور یہ قبلہ کا بدلنا لوگوں پر بڑا ثقیل ہے مگر جن کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی ہے اللہ ایسے نہیں ہیں کہ تمہارے ایمان کو ضائع کر دیں اور واقعی اللہ تو ایسے لوگوں پر بہت ہی شفیق اور مہربان ہیں۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1609

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا بَيْنَا النَّاسُ يُصَلُّونَ الصُّبْحَ فِي مَسْجِدِ قُبَائٍ إِذْ جَائَ جَائٍ فَقَالَ أَنْزَلَ اللهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرْآنًا أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوهَا فَتَوَجَّهُوا إِلَى الْكَعْبَةِ

مسدد، یحیی، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ کچھ آدمی مسجد قبا میں نماز فجر ادا کر رہے تھے کہ ایک شخص نے پکار کر کہا کہ لوگو! اللہ نے قرآن میں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم دیا

ہے کہ اپنا منہ کعبہ کی طرف کر لو لہذا تم بھی کعبہ کی طرف پھر جاؤ چنانچہ اس آواز کو سنتے ہی لوگ نماز ہی کی حالت میں کعبہ کی طرف گھوم گئے۔

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

ارشاد باری تعالیٰ کہ ہم بار بار تمہارے منہ کا آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں آخ...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ ہم بار بار تمہارے منہ کا آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں آخر تک

جلد : جلد دوم حدیث 1610

راوی: علی بن عبداللہ، معتمر، سلیمان، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَمْ يَبْقَ مِمَّنْ صَلَّى الْقِبْلَتَيْنِ غَيْرِي

علی بن عبداللہ، معتمر، سلیمان، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ تمام صحابہ میں اب صرف میں وہ شخص باقی رہ گیا ہوں جس نے دونوں قبلوں کی طرف نماز ادا کی ہے

راوی : علی بن عبداللہ، معتمر، سلیمان، حضرت انس رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان اہل کتاب کے پاس جملہ دلائل او...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان اہل کتاب کے پاس جملہ دلائل اور نشانیاں پیش کریں جب بھی یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قبلہ کو نہ مانیں گے آخر تک کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1611

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بَيْنَمَا النَّاسُ فِي الصُّبْحِ بِقُبَاءٍ جَائَهُمْ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ قُرْآنٌ وَأُمِرَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ أَلَا فَاسْتَقْبِلُوهَا وَكَانَ وَجْهُ النَّاسِ إِلَى الشَّأْمِ فَاسْتَدَارُوا بِوُجُوهِهِمْ إِلَى الْكَعْبَةِ

خالد بن مخلد، سلیمان، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ مسجد قبا میں صبح کی نماز ادا کر رہے تھے کہ ایک شخص بشیر بن عباد نے کہا کہ آج رات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرآن نازل ہوا ہے اور ان کو حکم دیا گیا ہے کہ اپنا منہ کعبہ کی طرف کر لو چنانچہ یہ بات سنتے ہی سب لوگ اسی نماز کی حالت میں ہی کعبہ کی طرف گھوم گئے (حالانکہ پہلے رخ شام کی طرف تھا)۔

راوی : خالد بن مخلد، سلیمان، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

ارشاد باری تعالیٰ کہ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ پہچانتے ہیں رسول کو جس طرح...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ پہچانتے ہیں رسول کو جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور بعض ان میں سے امر واقعی کو خوب جانتے ہیں اور اخفا کرتے ہیں لہذا تم شک کرنے والوں میں شمار نہ ہونا۔ کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1612

راوی: یحیی بن قزعه، مالك، عبدالله بن دینار، حضرت عبدالله بن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَا النَّاسُ بِقُبَاءٍ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ إِذْ جَائَهُمْ آتٍ فَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ قُرْآنٌ وَقَدْ أُمِرَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوهَا وَكَانَتْ وُجُوهُهُمْ إِلَى الشَّأْمِ فَاسْتَدَارُوا إِلَى الْكَعْبَةِ

یحیی بن قزعہ، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ فجر کی نماز لوگ مسجد قبا میں پڑھ رہے تھے کہ ایک شخص نے پکار کر کہا لوگو! آج رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرآن نازل ہوا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کعبہ کی طرف منہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے لہذا آپ حضرات بھی اپنا منہ کعبہ کی طرف کر لیجئے اس وقت سب بیت المقدس کی طرف نماز پڑھ رہے تھے لہذا اس بات کو سن کر سب کعبہ کی طرف گھوم گئے۔

راوی: یحیی بن قزعہ، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

ارشاد باری تعالیٰ کہ ہر ایک کے لئے ایک قبلہ مقرر ہے جس کی طرف وہ منہ کرتا ہے سو...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ ہر ایک کے لئے ایک قبلہ مقرر ہے جس کی طرف وہ منہ کرتا ہے سو تم نیک کاموں میں سبقت کرو تم جہاں کہیں ہوگے اللہ تم کو جمع فرمادے گا بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1613

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، سفیان، ابواسحاق حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ أَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ صَرَفَهُ نَحْوَ الْقِبْلَةِ

محمد بن مثنیٰ، یحیی، سفیان، ابو اسحاق حضرت براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں کہ مدینہ میں ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ 16 یا 17 مہینہ تک برابر بیت المقدس کی طرف نماز ادا کی ہے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا منہ کعبہ کی طرف پھیر لیا اور ہم بھی پھر گئے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، یحیی، سفیان، ابو اسحاق حضرت براء بن عازب

ارشاد باری تعالیٰ کہ جس جگہ بھی آپ جائیں اپنا منہ نماز میں مسجد حرام یعنی کعبہ ک...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ جس جگہ بھی آپ جائیں اپنا منہ نماز میں مسجد حرام یعنی کعبہ کی طرف کیجئے اور یہ بالکل حق ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور اللہ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں ہے۔ (اور) شطر کے معنی طرف کے ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1614

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، عبدالعزیزبن مسلم، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ بَيْنَا النَّاسُ فِي الصُّبْحِ بِقُبَاءٍ إِذْ جَائَهُمْ رَجُلٌ فَقَالَ أُنْزِلَ اللَّيْلَةَ قُرْآنٌ فَأُمِرَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوهَا وَاسْتَدَارُوا كَهَيْئَتِهِمْ فَتَوَجَّهُوا إِلَى الْكَعْبَةِ وَكَانَ وَجْهُ النَّاسِ إِلَى الشَّأْمِ

موسی بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ بات یہ ہوئی کہ کچھ لوگ مسجد قبا میں فجر کی نماز ادا کر رہے تھے کہ ایک شخص نے پکار کر کہا کہ آج رات کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرآن نازل ہوا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کعبہ کی طرف منہ کرنے کا حکم ہوا ہے لہذا آپ لوگ بھی اپنا اپنا منہ کعبہ کی طرف کر لو! یہ سنتے ہی سب لوگ اسی حالت میں کعبہ کی طرف گھوم گئے اس وقت سب بیت المقدس کی طرف نماز پڑھ رہے تھے۔

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل، عبد العزیز بن مسلم، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

ارشاد باری تعالیٰ کہ آپ جہاں بھی جائیں اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف رکھیں اور تم ل...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ آپ جہاں بھی جائیں اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف رکھیں اور تم لوگ جہاں بھی ہو اپنا چہرہ کعبہ کی طرف رکھو تاکہ لوگوں کو تمہارے مقابلہ میں گفتگو کی مجال نہ رہے۔ آخر آیت تک کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1615

راوی : قتیبہ بن سعید، امام مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا النَّاسُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بِقُبَائٍ إِذْ جَائَهُمْ آتٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ وَقَدْ أُمِرَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوهَا وَكَانَتْ وُجُوهُهُمْ إِلَى الشَّأْمِ فَاسْتَدَارُوا إِلَى الْقِبْلَةِ

قتیبہ بن سعید، امام مالک، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ہم لوگ مسجد قبا میں فجر کی نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک شخص نے پکار کر کہا کہ آج رات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس خدا کا یہ حکم آیا ہے کہ کعبہ کو اپنا قبلہ بناؤ لہذا تم سب بھی اپنا اپنا منہ کعبہ کی طرف کرلو چنانچہ ہم سب لوگ بیت المقدس کی طرف سے کعبہ کی طرف گھوم گئے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، امام مالک، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

ارشاد باری تعالیٰ کہ صفا و مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے نشانی ہیں پھر جو کوئی کعب...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ صفا و مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے نشانی ہیں پھر جو کوئی کعبہ کا طواف کرے یا عمرہ کا ارادہ کرے تو اگر کوئی ان دونوں کے درمیان سعی کرے (دوڑے) تو کوئی حرج نہیں ہے شعائر شعیرہ کی جمع ہے اس کے معنی ہیں نشانیاں علامتیں ابن عباس کہتے ہیں صفوان کا جو لفظ ہے اس کا مطلب ہے پتھر بعض کا قول ہے صفوان کے معنی چکنے پتھر کے ہیں اور اس کا واحد صفوانہ ہے جس طرح صفایہ بھی جمع ہے اور اس کا مفرد صفاہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1616

راوی: عبداللہ بن یوسف، امام مالک، ہشام بن عروہ، عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ حَدِيثُ السِّنِّ أَرَأَيْتِ قَوْلَ اللهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا فَمَا أُرَى عَلَى أَحَدٍ شَيْئًا أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ كَلَّا لَوْ كَانَتْ كَمَا تَقُولُ كَانَتْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا إِنَّمَا أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي الْأَنْصَارِ كَانُوا يُهِلُّونَ لِمَنَاةَ وَكَانَتْ مَنَاةُ حَذْوَ قُدَيْدٍ وَكَانُوا يَتَحَرَّجُونَ أَنْ يَطُوفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا جَائَ الْإِسْلَامُ سَأَلُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللهُ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا

عبداللہ بن یوسف، امام مالک، ہشام بن عروہ، عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا اور میں اس وقت بچہ تھا کہ یہ جو اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے نشانیاں ہیں لہذا کوئی شخص حج یا عمرہ کا ارادہ کرے تو ان کا طواف کر لینے میں کوئی مضائقہ یعنی گناہ نہیں ہے تو اس سے تو یہ ثابت ہوتا ہے کہ اگر کوئی شخص صفا اور مروہ کا طواف نہ بھی کرے تو بھی اس پر کوئی گناہ نہیں ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا یہ بات تو نہیں ہے اگر یہ بات ہوتی تو اللہ تعالیٰ اس طرح فرماتا کہ اگر کوئی ان کا طواف نہ بھی کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے درحقیقت یہ آیت انصار کے حق میں نازل ہوئی ہے کیونکہ وہ احرام کی حالت میں منات بت کا نام لیتے تھے جو قدید کے پاس رکھا ہوا تھا انصار کو صفا اور مروہ کا طواف اچھا معلوم نہیں ہوتا تھا جب اسلام آیا تو انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا تو اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے نشانیاں ہیں تو جو کوئی حج یا عمرہ کرے تو ان کا طواف

کرنے پر اس پر کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، امام مالک، ہشام بن عروہ، عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ صفا و مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے نشانی ہیں پھر جو کوئی کعبہ کا طواف کرے یا عمرہ کا ارادہ کرے تو اگر کوئی ان دونوں کے درمیان سعی کرے (دوڑے) تو کوئی حرج نہیں ہے شعائر شعیرہ کی جمع ہے اس کے معنی ہیں نشانیاں علامتیں ابن عباس کہتے ہیں صفوان کا جو لفظ ہے اس کا مطلب ہے پتھر بعض کا قول ہے صفوان کے معنی چکنے پتھر کے ہیں اور اس کا واحد صفوانہ ہے جس طرح صفایہ بھی جمع ہے اور اس کا مفرد صفا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1617

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، عاصم بن سلیمان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَالَ كُنَّا نَرَى أَنَّهُمَا مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا كَانَ الْإِسْلَامُ أَمْسَكْنَا عَنْهُمَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا

محمد بن یوسف، سفیان، عاصم بن سلیمان سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ صفا اور مروہ کی سعی کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم زمانہ ابتداء اسلام میں اس طریقہ کو جاہلیت کی ایک رسم سمجھتے تھے اور اس وجہ سے ہم نے اسے چھوڑ رکھا تھا آخر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے نشانیاں ہیں آخر آیت تک۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، عاصم بن سلیمان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے سوا دوسروں کو کارساز بنا لیتے...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے سوا دوسروں کو کارساز بنا لیتے ہیں انداد أند کی جمع ہے اور ند کے معنی ہیں مقابل یا ہمسر یا شریک

جلد : جلد دوم حدیث 1618

راوی: عبدان، ابی حمزہ، اعمش، شقیق، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةً وَقُلْتُ أُخْرَى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَهْوَ يَدْعُو مِنْ دُونِ اللَّهِ نِدًّا دَخَلَ النَّارَ وَقُلْتُ أَنَا مَنْ مَاتَ وَهْوَ لَا يَدْعُو لِلَّهِ نِدًّا دَخَلَ الْجَنَّةَ

عبدان، ابی حمزہ، اعمش، شقیق، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کیا اور پھر مر گیا تو وہ دوزخ میں جائے گا میں نے کہا اور جس نے اللہ کا کسی کو شریک نہیں کیا اور مر گیا آپ نے فرمایا وہ جنت میں داخل ہو گا۔

راوی : عبدان، ابی حمزہ، اعمش، شقیق، حضرت عبداللہ بن مسعود

اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ اے ایمان والو! تم پر قصاص فرض کیا گیا ہے مقتولین کے بار...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ اے ایمان والو! تم پر قصاص فرض کیا گیا ہے مقتولین کے بارے میں آزاد کے بدلے آزاد عذاب الیم تک عفی کے معنی ہیں ترک یعنی معاف کیا گیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1619

راوی: حمیدی، سفیان، عمرو، مجاھد، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ الْقِصَاصُ وَلَمْ تَكُنْ فِيهِمْ الدِّيَةُ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى لِهَذِهِ الْأُمَّةِ كُتِبَ عَلَيْكُمْ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثَى بِالْأُنْثَى فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَالْعَفْوُ أَنْ يَقْبَلَ الدِّيَةَ فِي الْعَمْدِ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ يَتَّبِعُ بِالْمَعْرُوفِ وَيُؤَدِّي بِإِحْسَانٍ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ مِمَّا كُتِبَ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَمَنْ اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ قَتَلَ بَعْدَ قَبُولِ الدِّيَةِ

حمیدی، سفیان، عمرو، مجاہد، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ بنی اسرئیل میں صرف قصاص کا قانون تھا مگر دیت کا رواج نہیں تھا، امت محمدیہ پر اللہ تعالیٰ نے اپنی مہربانی سے دیت کا حکم نازل فرمایا لہذا جو کسی کو قتل کر ڈالے اس پر قصاص واجب ہے جان کے بدلے جان، آزاد کے بدلے آزاد، غلام کے بدلے غلام، عورت کے بدلے عورت، اور اگر دیت ادا کرنے کا خیال ہو تو مقتول کے وارثوں کو چاہئے کہ باہمی طور پر مقرر کرکے قبول کرلیں اور قاتل کو اچھی طرح دیت ادا کرنا چاہئے کہ یہ دیت کا حکم اللہ تعالیٰ کی ایک مہربانی اور تخفیف ہے اگلے لوگوں پر قصاص کا حکم تھا اور تم کو دیت کی بھی رعایت دی گئی ہے لہذا اس کے بعد بھی اگر کوئی زیادتی کرے گا تو اس کے لئے دردناک عذاب ہے (یعنی قبول دیت کے بعد قتل)۔

راوی: حمیدی، سفیان، عمرو، مجاہد، حضرت ابن عباس

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ اے ایمان والو! تم پر قصاص فرض کیا گیا ہے مقتولین کے بارے میں آزاد کے بدلے آزاد عذاب الیم تک عفی کے معنی ہیں ترک یعنی معاف کیا گیا۔

جلد: جلد دوم   **حدیث** 1620

راوی: محمد بن عبداللہ انصاری، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كِتَابُ اللَّهِ

الْقِصَاصُ

محمد بن عبد اللہ انصاری، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی کتاب قصاص کا حکم دیتی ہے بشرطیکہ دیت قبول نہ کریں۔

راوی: محمد بن عبد اللہ انصاری، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ اے ایمان والو! تم پر قصاص فرض کیا گیا ہے مقتولین کے بارے میں آزاد کے بدلے آزاد عذاب الیم تک عفی کے معنی ہیں ترک یعنی معاف کیا گیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1621

راوی: عبد اللہ بن منیر، عبداللہ بن بکر سہمی، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُنِيرٍ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ بَكْرٍ السَّهْمِيَّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ الرُّبَيِّعَ عَمَّتَهُ كَسَرَتْ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ فَطَلَبُوا إِلَيْهَا الْعَفْوَ فَأَبَوْا فَعَرَضُوا الْأَرْشَ فَأَبَوْا فَأَتَوْا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَوْا إِلَّا الْقِصَاصَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقِصَاصِ فَقَالَ أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ يَا رَسُولَ اللهِ أَتُكْسَرُ ثَنِيَّةُ الرُّبَيِّعِ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا تُكْسَرُ ثَنِيَّتُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنَسُ كِتَابُ اللهِ الْقِصَاصُ فَرَضِيَ الْقَوْمُ فَعَفَوْا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّهُ

عبد اللہ بن منیر، عبد اللہ بن بکر سہمی، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میری پھوپھی ربیع نے ایک عورت کا دانت توڑ دیا جو سامنے کا تھا، ربیع کے رشتہ داروں نے معافی کو کوشش کی مگر عورت کے رشتہ داروں نے معاف نہیں کیا آخر معاملہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا اور قصاص کیا مطالبہ ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قصاص کا حکم جاری کر دیا ربیع کے بھائی انس بن نضر نے کہا، یا رسول اللہ! کیا واقعی ربیع کا دانت توڑ دیا جائے گا، میں اس اللہ کی قسم! کھا کر کہتا ہوں کہ جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سچا نبی بنا کر مبعوث فرمایا ہے ربیع کا دانت نہ توڑا جائے گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے

انس! اللہ کی کتاب قصاص کا حکم دیتی ہے اس کے بعد یہ ہوا کہ عورت کے رشتہ دار معاف کرنے پر راضی ہو گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن کر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے کچھ بندے ایسے بھی ہوتے ہیں کہ اگر اللہ کی قسم کھائیں تو اللہ تعالیٰ ان کی قسم کو پورا کر دیتا ہے۔

راوی : عبداللہ بن منیر، عبداللہ بن بکر سہمی، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

ارشاد باری تعالیٰ اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لو...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تا کہ تم پرہیز گاری کرو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1622

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ عَاشُورَائُ يَصُومُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ قَالَ مَنْ شَائَ صَامَهُ وَمَنْ شَائَ لَمْ يَصُمْهُ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جاہلیت میں عاشورہ کا روزہ فرض تھا اس کے بعد اسلام میں رمضان کے روزے فرض ہوئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں سے ارشاد فرمایا کہ اب عاشورہ کا روزہ تمہاری مرضی پر ہے دل چاہے تو رکھو نہ چاہے تو نہ رکھو۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پرہیز گاری کرو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1623

راوی: عبداللہ بن محمد، ابن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَ عَاشُورَائُ يُصَامُ قَبْلَ رَمَضَانَ فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ قَالَ مَنْ شَائَ صَامَ وَمَنْ شَائَ أَفْطَرَ

عبداللہ بن محمد، ابن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ جب رمضان کے روزے فرض نہیں تھے تو لوگ عاشورہ کا روزہ رکھتے تھے جب رمضان کے روزے فرض ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اب جو چاہے عاشورہ کا روزہ رکھے جو نہ چاہے نہ رکھے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، ابن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پرہیز گاری کرو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1624

راوی: محمود، عبیداللہ، اسرائیل، منصور، ابراہیم نخعی، علقمہ، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنِي مَحْمُودٌ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلَ عَلَيْهِ الْأَشْعَثُ وَهُوَ يَطْعَمُ فَقَالَ الْيَوْمُ عَاشُورَائُ فَقَالَ كَانَ يُصَامُ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ رَمَضَانُ فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ تُرِكَ فَادْنُ فَكُلْ

محمود، عبید اللہ، اسرائیل، منصور، ابراہیم نخعی، علقمہ، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ عاشورہ کے دن اشعث بن قیس میرے پاس آئے تو میں اس وقت کھانا کھا رہا تھا اشعث نے کہا کہ آج تو عاشورہ کا دن ہے ابن مسعود نے جواب دیا کہ رمضان کے روزے ہونے سے پہلے عاشورہ کا روزہ رکھا جاتا تھا مگر رمضان کے بعد عاشورہ کا روزہ ختم ہو گیا آؤ تم بھی کھاؤ۔

راوی : محمود، عبید اللہ، اسرائیل، منصور، ابراہیم نخعی، علقمہ، حضرت عبداللہ

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگاری کرو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1625

راوی : محمد بن مثنیٰ، یحیی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ يَوْمُ عَاشُورَائَ تَصُومُهُ قُرَيْشٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ صَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ كَانَ رَمَضَانُ الْفَرِيضَةَ وَتُرِكَ عَاشُورَائُ فَكَانَ مَنْ شَائَ صَامَهُ وَمَنْ شَائَ لَمْ يَصُمْهُ

محمد بن مثنیٰ، یحیی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جاہلیت کے زمانہ میں قریش کے لوگ عاشورہ کا روزہ رکھتے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی یہ روزہ رکھتے تھے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت کر کے مدینہ آئے تو بھی روزہ رکھا اور مسلمانوں کو بھی رکھنے کا حکم دیا مگر جب رمضان کے روزے فرض کئے گئے تو عاشورہ کا روزہ ترک کر دیا گیا اور فرمایا گیا کہ جس کا دل چاہے (عاشورہ کا روزہ) رکھے اور دل نہ چاہے تو نہ رکھے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، یحیی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ چند مقررہ دنوں کے روزے فرض کئے گئے ہیں پھر جو کوئی تم سے ب...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ چند مقررہ دنوں کے روزے فرض کئے گئے ہیں پھر جو کوئی تم سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو وہ دوسرے دنوں میں رکھ لے اور جن کو طاقت ہے روزہ کی ان کے ذمہ بدلہ ہے ایک فقیر کا کھانا پھر جو خوشی سے نیکی کرے تو اس کے لئے اچھا ہے اور روزہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو عطاء کا کہنا ہے کہ ہر بیماری میں روزہ چھوڑ سکتے ہیں جس طرح کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے حسن بصری اور ابراہیم کہتے ہیں کہ اگر کسی دودھ پلانے والی یا حاملہ کو اپنی جان یا بچہ کی جان جانے کا اندیشہ ہو تو وہ روزہ چھوڑ سکتی ہے پھر بعد میں قضا کرے اور بہت ضعیف یعنی شیخ کبیر اگر روزہ نہ رکھ سکے تو اسے چاہئے کہ فدیہ ادا کرے حضرت انس رضی اللہ عنہ جب بہت بوڑھے ہو گئے اور روزہ کی طاقت نہ رہی تو سال یا دو سال آپ نے روزہ نہیں رکھا اور بطور فدیہ ہر روز ایک مسکین کو گوشت روٹی کھلاتے رہے اس آیت میں سب لوگوں نے یطیقونہ پڑھا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1626

راوی: اسحاق، روح، زکریا، عمرو بن دینار، عطاء

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّائُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَائٍ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقْرَأُ وَعَلَى الَّذِينَ يُطَوَّقُونَهُ فَلَا يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَيْسَتْ بِمَنْسُوخَةٍ هُوَ الشَّيْخُ الْكَبِيرُ وَالْمَرْأَةُ الْكَبِيرَةُ لَا يَسْتَطِيعَانِ أَنْ يَصُومَا فَيُطْعِمَانِ مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينًا

اسحاق، روح، زکریا، عمرو بن دینار، عطاء روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت ابن عباس کو یہ آیت اس طرح پڑھتے ہوئے سنا ہے وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ یعنی جو لوگ روزہ کی طاقت نہ رکھتے ہوں۔ ان کے ذمہ ایک غریب کو کھانا کھلانا ہے ابن عباس کہتے ہیں کہ یہ آیت منسوخ نہیں بلکہ اس کا حکم ضعیف مردوں اور بوڑھی عورتوں کے حق میں ہے جو روزہ نہیں رکھ سکتے لہذا وہ ایک مسکین کو ہر روز کھانا کھلائیں۔

راوی : اسحاق، روح، زکریا، عمرو بن دینار، عطاء

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص رمضان کو پائے وہ پورے مہینے کے روزے رکھے۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص رمضان کو پائے وہ پورے مہینے کے روزے رکھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1627

راوی: عیاش بن ولید، عبدالاعلی، عبید اللہ، حضرت نافع

حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَرَأَ فِدْيَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينَ قَالَ هِيَ مَنْسُوخَةٌ

عیاش بن ولید، عبد الاعلیٰ، عبید اللہ، حضرت نافع سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ پوری آیت یعنی (وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينَ) الخ اس آیت یعنی (فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهرَ) سے منسوخ ہو گئی ہے۔

راوی : عیاش بن ولید، عبد الاعلیٰ، عبید اللہ، حضرت نافع

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص رمضان کے پائے وہ پورے مہینے کے روزے رکھے۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص رمضان کے پائے وہ پورے مہینے کے روزے رکھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1628

راوی: قتیبہ، بکر بن مضر، عمرو بن حارث، بکیر، یزید بن ابی عبید، حضرت سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ

سَلَمَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ كَانَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يُفْطِرَ وَيَفْتَدِيَ حَتَّى نَزَلَتْ الْآيَةُ الَّتِي بَعْدَهَا فَنَسَخَتْهَا قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ مَاتَ بُكَيْرٌ قَبْلَ يَزِيدَ

قتیبہ، بکر بن مضر، عمرو بن حارث، بکیر، یزید بن ابی عبید، حضرت سلمہ بن اکوع سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جس وقت یہ آیت نازل ہوئی (وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ) یعنی تندرست آدمی بھی اگر چاہے تو روزہ نہ رکھے اور فدیہ ادا کر دے چنانچہ اس کے بعد پھر یہ آیت نازل ہوئی کہ (فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ) تو اس آیت سے وہ اگلی آیت منسوخ کر دی گئی۔ بکیر کا انتقال یزید سے قبل ہوا ہے۔

راوی : قتیبہ، بکر بن مضر، عمرو بن حارث، بکیر، یزید بن ابی عبید، حضرت سلمہ بن اکوع

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص رمضان کو پائے وہ پورے مہینے کے روزے رکھے۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص رمضان کو پائے وہ پورے مہینے کے روزے رکھے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1629

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، حمید، مجاھد، ابن عباس

حدثنا ابو معمر قال حدثنا عبد الوراث قال حدثنا حمید قال حدثنا مجاھد عن ابن عباس انه کان یقرا وعلی الذین یطوقونه فدیة طعام مسکین یقول وعلی الین یحملونه قال ھو الشیخ الکبیر الذی لا یطیق الصوم امران یطعم کل یوم مسکینا قال ومن تطوع خیرا یقول ومن زاد و اطعم اکثر من مسکین فھو خیر

ابو معمر، عبدالوارث، حمید، مجاہد، ابن عباس وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ پڑھتے تھے یعنی جو برداشت کر سکے اس سے مراد وہ بوڑھا ہے جو روزے کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ ہر روز ایک مسکین کو کھانا کھلائے اور جو زیادہ مساکین کو کھلائے گا وہ بہتر ہے۔

راوی : ابو معمر، عبدالوارث، حمید، مجاہد، ابن عباس

اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ حلال ہوا تم کو روزے کی رات میں بے حجاب ہونا اپنی عورتوں...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ حلال ہوا تم کو روزے کی رات میں بے حجاب ہونا اپنی عورتوں سے وہ پوشاک ہیں تمہاری اور تم پوشاک ہو ان کی اللہ کو معلوم ہے کہ تم خیانت کرتے تھے اپنی جانوں سے سو معاف کیا تم کو اور در گذر کیا تم سے پھر ملو تم اپنی عورتوں سے اور طلب کرو جو لکھ دیا اللہ نے تمہارے لئے۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1630

راوی : عبید اللہ، اسرائیل، ابواسحاق، براء بن عازب (دوسری سند) احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراہیم بن یوسف، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لَمَّا نَزَلَ صَوْمُ رَمَضَانَ كَانُوا لَا يَقْرَبُونَ النِّسَاءَ رَمَضَانَ كُلَّهُ وَكَانَ رِجَالٌ يَخُونُونَ أَنْفُسَهُمْ فَأَنْزَلَ اللهُ عَلِمَ اللهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ الْآيَةَ

عبید اللہ، اسرائیل، ابواسحاق، براء بن عازب (دوسری سند) احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراہیم بن یوسف، حضرت براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب رمضان المبارک کے روزے فرض کئے گئے تو لوگ رات کو بھی اپنی عورتوں سے الگ رہا کرتے یہاں تک کہ تمام رمضان گزر جاتا مگر بعض لوگوں نے چپکے سے جماع کر لیا تو اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (عَلِمَ اللّٰہُ اَنَّکُمْ کُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَکُمْ فَتَابَ عَلَیْکُمْ وَعَفَا عَنْکُمْ)۔ یعنی اللہ نے جانا کہ تم اپنے آپ کی خیانت کرتے تھے تو تم سے معاف کر دیا۔

راوی : عبید اللہ، اسرائیل، ابواسحاق، براء بن عازب (دوسری سند) احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراہیم بن یوسف، حضرت

ارشاد باری تعالیٰ کہ اور کھاؤ اور پیو جب تک کہ صاف نظر آئے تم کو دھاری سفید صبح...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ اور کھاؤ اور پیو جب تک کہ صاف نظر آئے تم کو دھاری سفید صبح کی جدا دھاری سے سیاہ سے پھر پورا کرو روزے کو رات تک اور نہ ملو عورتوں سے جب تک کہ تم معتکف ہو مسجدوں میں یہ حدیں ہیں اللہ کی سو ان کے نزدیک نہ جاؤ اسی طرح بیان فرماتا ہے اللہ اپنی آیات لوگوں کے لئے تا کہ وہ بچتے رہیں عاکف کے معنی ہیں اقامت

جلد : جلد دوم حدیث 1631

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، ابوعوانہ، حصین، عامر، شعبی، حضرت عدی بن حاتم طائی

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيٍّ قَالَ أَخَذَ عَدِيٌّ عِقَالًا أَبْيَضَ وَعِقَالًا أَسْوَدَ حَتَّى كَانَ بَعْضُ اللَّيْلِ نَظَرَ فَلَمْ يَسْتَبِينَا فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَعَلْتُ تَحْتَ وِسَادِي عِقَالَيْنِ قَالَ إِنَّ وِسَادَكَ إِذًا لَعَرِيضٌ أَنْ كَانَ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ وَالْأَسْوَدُ تَحْتَ وِسَادَتِكَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنْ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ أَهُمَا الْخَيْطَانِ قَالَ إِنَّكَ لَعَرِيضُ الْقَفَا إِنْ أَبْصَرْتَ الْخَيْطَيْنِ ثُمَّ قَالَ لَا بَلْ هُوَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَبَيَاضُ النَّهَارِ

موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، حصین، عامر، شعبی، حضرت عدی بن حاتم طائی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے دو دھاگے سیاہ اور سفید پاس رکھے اور رات کو دیکھتا رہا اور جب تک ان میں کوئی فرق معلوم نہیں ہوا کھاتا رہا صبح کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں نے رات کو ایسا کیا کہ دو سیاہ و سفید دھاگے اپنے تکیہ کے نیچے رکھ لئے تھے آپ نے عدی کی بات سن کر ہنستے ہوئے فرمایا کہ تمہارا تکیہ بہت بڑا ہے کہ صبح کی سفید دھاری اور رات کی کالی دھاری اس کے نیچے آ گئی۔ قتیبہ بن سعید، جریر، مطرف، شعبی، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اس آیت میں کالے اور سفید دھاگے سے کیا مطلب ہے؟ کیا جو میں نے کیا وہی مطلب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم بھی عجیب نادان ہو کہ رات کو کالے اور سفید دھاگے دیکھا کرتے ہو حالانکہ اس سے تورات کی سیاہی اور صبح کی سفیدی مراد ہے۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، ابوعوانہ، حصین، عامر، شعبی، حضرت عدی بن حاتم طائی

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ اور کھاؤ اور پیو جب تک کہ صاف نظر آئے تم کو دھاری سفید صبح کی جدا دھاری سے سیاہ سے پھر پورا کر و روزے کو رات تک اور نہ ملو عورتوں سے جب تک کہ تم معتکف ہو مسجدوں میں یہ حدیں ہیں اللہ کی سو ان کے نزدیک نہ جاؤ اسی طرح بیان فرماتا ہے اللہ اپنی آیات لوگوں کے لئے تاکہ وہ بچتے رہیں عاکف کے معنی ہیں اقامت

جلد : جلد دوم حدیث 1632

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، مطرف، شعبی، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنْ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ أَهُمَا الْخَيْطَانِ قَالَ إِنَّكَ لَعَرِيضُ الْقَفَا إِنْ أَبْصَرْتَ الْخَيْطَيْنِ ثُمَّ قَالَ لَا بَلْ هُوَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَبَيَاضُ النَّهَارِ

قتیبہ بن سعید، جریر، مطرف، شعبی، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اس آیت میں کالے اور سفید دھاگے سے کیا مطلب ہے؟ کیا جو میں نے کیا وہی مطلب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم بھی عجیب نادان ہو کہ رات کو کالے اور سفید دھاگے دیکھا کرتے ہو حالانکہ اس سے تورات کی سیاہی اور صبح کی سفیدی مراد ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، مطرف، شعبی، حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ اور کھاؤ اور پیو جب تک کہ صاف نظر آئے تم کو دھاری سفید صبح کی جدا دھاری سے سیاہ سے پھر پورا کرو روزے کو رات تک اور نہ ملو عورتوں سے جب تک کہ تم معتکف ہو مسجدوں میں یہ حدیں ہیں اللہ کی سو ان کے نزدیک نہ جاؤ اسی طرح بیان فرماتا ہے اللہ اپنی آیات لوگوں کے لئے تاکہ وہ بچتے رہیں عاکف کے معنی ہیں اقامت

جلد : جلد دوم حدیث 1633

راوی: سعید بن ابی مریم، ابوغسان، محمد بن مطرف، ابوحازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ وَأُنْزِلَتْ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمْ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنْ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ وَلَمْ يُنْزَلْ مِنْ الْفَجْرِ وَكَانَ رِجَالٌ إِذَا أَرَادُوا الصَّوْمَ رَبَطَ أَحَدُهُمْ فِي رِجْلَيْهِ الْخَيْطَ الْأَبْيَضَ وَالْخَيْطَ الْأَسْوَدَ وَلَا يَزَالُ يَأْكُلُ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُ رُؤْيَتُهُمَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ بَعْدَهُ مِنْ الْفَجْرِ فَعَلِمُوا أَنَّمَا يَعْنِي اللَّيْلَ مِنْ النَّهَارِ

سعید بن ابی مریم، ابوغسان، محمد بن مطرف، ابوحازم، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب کلوا واشربوا والی آیت نازل ہوئی تو کچھ لوگوں نے اپنے پیر میں کالا اور سفید دھاگا باندھ لیا اور رات کو جب تک ان دھاگوں میں کوئی فرق نظر نہیں آتا کھاتے پیتے رہے پھر اس کے بعد (من الفجر) کے الفاظ نازل ہوئے تو سب کو پتہ چلا کہ سیاہ دھاگے سے مراد رات اور سفید دھاگے سے مراد دن ہے (یعنی صبح صادق کی روشنی تک کھانے پینے کی اجازت ہے(

راوی : سعید بن ابی مریم، ابوغسان، محمد بن مطرف، ابوحازم، سہل بن سعد

ارشاد باری تعالیٰ کہ یہ کوئی نیکی نہیں ہے کہ گھروں میں پشت کی طرف سے دیوار پھاند...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ یہ کوئی نیکی نہیں ہے کہ گھروں میں پشت کی طرف سے دیوار پھاند کر داخل ہوا جائے بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی پرہیز گاری کرے اور گھر میں دروازہ سے داخل ہو اور اللہ سے ڈرو تاکہ فلاح پاؤ کی تفسیر۔

جلد : جلد دوم حدیث 1634

راوی: عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابو اسحق، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ كَانُوا إِذَا أَحْرَمُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَتَوْا الْبَيْتَ مِنْ ظَهْرِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اتَّقَى وَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا

عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابو اسحاق، حضرت براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جاہلیت کے زمانہ میں عرب کے لوگ احرام کی حالت میں جب اپنے گھر آتے تو مکان کی پشت کی طرف سے دیوار پھاند کر یا چھت پر چڑھ کر آتے تھے اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو نازل فرمایا۔

راوی : عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابو اسحق، حضرت براء بن عازب

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اور قتل کرو تم ان کو یہاں تک کہ فتنہ وفساد کا خاتمہ ہو جا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اور قتل کرو تم ان کو یہاں تک کہ فتنہ وفساد کا خاتمہ ہو جائے اور دین خالص اللہ کا غالب ہو اور زیادتی مت کرو مگر ظالموں پر کی تفسیر۔

جلد : جلد دوم حدیث 1635

راوی: محمد بن بشار، عبدالوہاب، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَتَاهُ رَجُلَانِ فِي فِتْنَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَقَالَا إِنَّ النَّاسَ صَنَعُوا وَأَنْتَ ابْنُ عُمَرَ وَصَاحِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَخْرُجَ فَقَالَ يَمْنَعُنِي أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ دَمَ أَخِي فَقَالَا أَلَمْ يَقُلْ اللَّهُ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَقَالَ قَاتَلْنَا حَتَّى لَمْ تَكُنْ فِتْنَةٌ وَكَانَ الدِّينُ لِلَّهِ وَأَنْتُمْ تُرِيدُونَ أَنْ تُقَاتِلُوا حَتَّى تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِغَيْرِ اللَّهِ وَزَادَ عُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي فُلَانٌ وَحَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو الْمَعَافِرِيِّ أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا حَمَلَكَ عَلَى أَنْ تَحُجَّ عَامًا وَتَعْتَمِرَ عَامًا وَتَتْرُكَ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَدْ عَلِمْتَ مَا رَغَّبَ اللَّهُ فِيهِ قَالَ يَا ابْنَ أَخِي بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ إِيمَانٍ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالصَّلَاةِ الْخَمْسِ وَصِيَامِ رَمَضَانَ وَأَدَاءِ الزَّكَاةِ وَحَجِّ الْبَيْتِ قَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَلَا تَسْمَعُ مَا ذَكَرَ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّى تَفِيءَ إِلَى أَمْرِ اللَّهِ قَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ قَالَ فَعَلْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ الْإِسْلَامُ قَلِيلًا فَكَانَ الرَّجُلُ يُفْتَنُ فِي دِينِهِ إِمَّا قَتَلُوهُ وَإِمَّا يُعَذِّبُونَهُ حَتَّى كَثُرَ الْإِسْلَامُ فَلَمْ تَكُنْ فِتْنَةٌ قَالَ فَمَا قَوْلُكَ فِي عَلِيٍّ وَعُثْمَانَ قَالَ أَمَّا عُثْمَانُ فَكَأَنَّ اللَّهَ عَفَا عَنْهُ وَأَمَّا أَنْتُمْ فَكَرِهْتُمْ أَنْ تَعْفُوا عَنْهُ وَأَمَّا عَلِيٌّ فَابْنُ عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَتَنُهُ وَأَشَارَ بِيَدِهِ فَقَالَ هَذَا بَيْتُهُ حَيْثُ تَرَوْنَ

محمد بن بشار، عبدالوہاب، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ ابن زبیر کے فتنہ کے زمانہ میں دو آدمی میرے پاس آئے اور کہنے لگے کہ آپ دیکھ رہے ہیں کہ لوگوں میں کیسا فتنہ و فساد برپا ہے حالانکہ آپ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے اور صحابی رسول اکرم ہیں آپ اس وقت کیوں نہیں اٹھتے اور اس فتنہ و فساد کو کیوں نہیں روکتے؟ میں نے کہا کہ میں اس لئے خاموش ہوں کہ اللہ نے مسلمان کا مسلمان کو خون کرنے سے منع فرمایا ہے، وہ کہنے لگے کیا اللہ نے یہ نہیں فرمایا کہ ان سے لڑو، یہاں تک کہ فتنہ ختم ہو جائے میں نے کہا کہ یہ کام ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں کر چکے اور یہاں تک کیا کہ شرک و کفر کا فتنہ مٹ گیا اور خالص خدا کا دین رہ گیا۔ اب تم چاہتے ہو کہ لڑ کر فتنہ بڑھ جائے، عثمان بن صالح کہتے ہیں کہ عبداللہ بن وہب نے اس حدیث کو اس طرح بیان کیا ہے عبداللہ بن لہیعہ، حیوۃ بن شریح، بکر بن عمرو، معافری، بکیر بن عبداللہ، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ اے اباعبدالرحمن! یہ آپ کو کیا ہوا کہ ایک سال حج کرتے ہو، ایک سال عمرہ کرتے ہو اور جہاد فی سبیل اللہ کو ترک کر رکھا ہے، حالانکہ آپ کو معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جہاد

کی بڑی فضیلت بیان کی ہے اور جہاد کرنے کی رغبت دلائی ہے آپ نے فرمایا: اے میرے بھائی! اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے اول توحید و رسالت کا اقرار، دوم نماز پنجگانہ، سوم رمضان کے روزے، چہارم زکوۃ کا ادا کرنا، پنجم حج، اس کے بعد اس آدمی نے کہا کہ کیا تم نے اللہ کا یہ حکم نہیں سنا کہ اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑنے لگیں تو ان میں صلح کرادو۔ اور اگر کوئی گروہ نہ مانے اور دوسرے پر زیادتی کرے تو پھر اس سے اس وقت تک لڑتے رہو جب تک کہ وہ اللہ کا حکم ماننے لگے اور ان سے لڑو جب تک فتنہ ختم نہ ہو جائے۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ہم زمانہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں یہ کام کر چکے ہیں حالانکہ اس وقت مسلمان بہت قلیل اور کافر بہت زیادہ تھے یہ کافر مسلمانوں کو پریشان کرتے اور ان کے دین کو خراب کیا کرتے تھے آخر مسلمانوں کی تعداد بڑھ گئی، فتنہ ختم ہو گیا اس آدمی نے پھر کہا کہ اچھا یہ تو فرمایئے کہ علی رضی اللہ عنہ و عثمان رضی اللہ عنہ کے متعلق آپ کیا خیال رکھتے ہیں؟ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے قصور کو اللہ تعالیٰ نے معاف فرما دیا ہے، مگر تم اب بھی ان کو برا کہتے ہو اور حضرت علی رضی اللہ عنہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچازاد بھائی اور داماد ہیں ان کا گھر تم یہ سامنے دیکھ رہے ہو ان کے لئے کچھ کہنے کی گنجائش ہی نہیں ہے۔

راوی: محمد بن بشار، عبدالوہاب، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

ارشاد باری تعالیٰ کہ اللہ کے راستہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں مت پڑو...

باب: تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ اللہ کے راستہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں مت پڑو اور احسان کرو، اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے، تہلکہ اور ہلاکت کے ایک ہی معنی ہیں یعنی ہلاکت بربادی۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1636

راوی: اسحق، نضر، شعبہ، سلیمان، حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا

تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ قَالَ نَزَلَتْ فِي النَّفَقَةِ

اسحاق، نضر، شعبہ، سلیمان، حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حذیفہ بن یمان سے سنا کہ یہ آیت (وَ اَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوا بِاَيْدِيكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ) الخ یعنی اللہ کے راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو اللہ کے راستہ میں خرچ کرنے کے متعلق اتاری گئی ہے۔

راوی : اسحق، نضر، شعبہ، سلیمان، حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ

ارشاد باری تعالیٰ کہ اگر تم سے کوئی بیمار ہو یا اس کے سر میں تکلیف ہو۔ کی تفسیر...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ اگر تم سے کوئی بیمار ہو یا اس کے سر میں تکلیف ہو۔ کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1637

راوی: آدم، شعبہ، عبدالرحمن بن اصبہانی

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْقِلٍ قَالَ قَعَدْتُ إِلَى كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ يَعْنِي مَسْجِدَ الْكُوفَةِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ فِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ فَقَالَ حُمِلْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقَمْلُ يَتَنَاثَرُ عَلَى وَجْهِي فَقَالَ مَا كُنْتُ أُرَى أَنَّ الْجَهْدَ قَدْ بَلَغَ بِكَ هَذَا أَمَا تَجِدُ شَاةً قُلْتُ لَا قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ لِكُلِّ مِسْكِينٍ نِصْفُ صَاعٍ مِنْ طَعَامٍ وَاحْلِقْ رَأْسَكَ فَنَزَلَتْ فِيَّ خَاصَّةً وَهِيَ لَكُمْ عَامَّةً

آدم، شعبہ، عبدالرحمن بن اصبہانی سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن معقل کو میں نے کہتے ہوئے سنا کہ میں کوفہ کی مسجد میں کعب بن عجرہ کے ہمراہ بیٹھا تھا میں نے ان سے فدیہ صیام کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ مجھے لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا اس وقت میرے سر سے جوئیں چہرہ پر گر رہی تھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھ کر فرمایا تم

تو بہت تکلیف میں ہو، تمہارے پاس کوئی بکری نہیں ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اچھا تین روزے رکھ لو یا چھ مساکین کو کھانا کھلا دو کہ ہر مسکین کو نصف صاع اناج کا مل جائے اور اپنے سر کو منڈوا دو۔ کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آیت (یعنی فَمَن كَانَ مِنكُم مَرِيضاً) خاص میرے لئے نازل ہوئی تھی مگر اس کا حکم تم سب لوگوں کے لئے یکساں عام ہے۔

راوی : آدم، شعبہ، عبدالرحمن بن اصبہانی

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص عمرہ کے بعد حج کا احرام باندھے کی تفسیر کا بیان...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص عمرہ کے بعد حج کا احرام باندھے کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1638

راوی: مسدد، یحی، عمران، ابی بکر، ابو رجاء، عمران بن حصین

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عِمْرَانَ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَائٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ أُنْزِلَتْ آيَةُ الْمُتْعَةِ فِي كِتَابِ اللهِ فَفَعَلْنَاهَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُنْزَلْ قُرْآنٌ يُحَرِّمُهُ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهَا حَتَّى مَاتَ قَالَ رَجُلٌ بِرَأْيِهِ مَا شَائَ

مسدد، یحی، عمران، ابی بکر، ابو رجاء، عمران بن حصین سے روایت کرتے ہیں انھوں نے بیان کیا کہ جب تمتع کی آیت نازل ہوئی تو ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تمتع کیا، پھر اس کے بعد ایسی کوئی آیت نازل نہیں ہوئی، جس کی رو سے تمتع سے منع کیا گیا ہو، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس دنیا سے تشریف لے گئے صرف حضرت عمر ہیں جو اپنی رائے علیحدہ رکھتے ہیں.

راوی : مسدد، یحی، عمران، ابی بکر، ابو رجاء، عمران بن حصین

اللہ تعالیٰ کا قول کہ حج کے زمانہ میں تم پر کوئی گناہ نہیں کہ اپنے رب کا فضل تلا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ حج کے زمانہ میں تم پر کوئی گناہ نہیں کہ اپنے رب کا فضل تلاش کرو۔ کی تفسیر

جلد : جلد دوم   حدیث 1639

راوی: محمد، سفیان بن عیینہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَتْ عُكَاظُ وَمَجَنَّةُ وَذُو الْمَجَازِ أَسْوَاقًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَتَأَثَّمُوا أَنْ يَتَّجِرُوا فِي الْمَوَاسِمِ فَنَزَلَتْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ فِي مَوَاسِمِ الْحَجِّ

محمد، سفیان بن عیینہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جاہلیت کے زمانہ میں تین بازار تھے عکاظ، مجنہ، ذوالمجاز حج کے زمانہ میں بھی ان بازاروں میں لوگ تجارت کیا کرتے تھے مگر مسلمان ہونے کے بعد اس کو معیوب خیال کرتے تھے چنانچہ اس وقت یہ آیت نازل ہوئی کہ حج کے زمانہ میں تجارت کرنا گناہ نہیں ہے۔

راوی : محمد، سفیان بن عیینہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس جگہ سے لوگ واپس لوٹیں اسی جگہ سے تم بھی لوٹ جاؤ۔ کی تفس...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس جگہ سے لوگ واپس لوٹیں اسی جگہ سے تم بھی لوٹ جاؤ۔ کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1640

راوی: علی بن عبداللہ، محمد بن حازم، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ قُرَيْشٌ وَمَنْ دَانَ دِينَهَا يَقِفُونَ بِالْمُزْدَلِفَةِ وَكَانُوا يُسَمَّوْنَ الْحُمْسَ وَكَانَ سَائِرُ الْعَرَبِ يَقِفُونَ بِعَرَفَاتٍ فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامُ أَمَرَ اللَّهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْتِيَ عَرَفَاتٍ ثُمَّ يَقِفَ بِهَا ثُمَّ يُفِيضَ مِنْهَا فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ

علی بن عبد اللہ، محمد بن حازم، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ قریش اور ان کے ہم خیال لوگ مزدلفہ میں وقوف کیا کرتے تھے اور انہیں خمس کہا جاتا تھا اور عرب کے دوسرے قبائل عرفات میں قیام کیا کرتے تھے۔ اسلام کی آمد کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا کہ سب کو عرفات پہنچ کر وقوف کرنا چاہئے اور واپسی پر مزدلفہ میں ٹھہریں، چنانچہ اس آیت (ثُمَّ اَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ) کو اسی مقصد کے لئے نازل کیا گیا تھا.

راوی: علی بن عبد اللہ، محمد بن حازم، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس جگہ سے لوگ واپس لوٹیں اسی جگہ سے تم بھی لوٹ جاؤ۔ کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1641

راوی: محمد بن ابی بکر، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ يَطَّوَّفُ الرَّجُلُ بِالْبَيْتِ مَا كَانَ حَلَالًا حَتَّى يُهِلَّ بِالْحَجِّ فَإِذَا رَكِبَ إِلَى عَرَفَةَ فَمَنْ تَيَسَّرَ لَهُ هَدِيَّةٌ مِنْ الْإِبِلِ أَوْ الْبَقَرِ أَوْ الْغَنَمِ مَا

تَيَسَّرَ لَهُ مِنْ ذَلِكَ أَيَّ ذَلِكَ شَاءَ غَيْرَ أَنَّهُ إِنْ لَمْ يَتَيَسَّرْ لَهُ فَعَلَيْهِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَذَلِكَ قَبْلَ يَوْمِ عَرَفَةَ فَإِنْ كَانَ آخِرُ يَوْمٍ مِنْ الْأَيَّامِ الثَّلَاثَةِ يَوْمَ عَرَفَةَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيَنْطَلِقْ حَتَّى يَقِفَ بِعَرَفَاتٍ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى أَنْ يَكُونَ الظَّلَامُ ثُمَّ لِيَدْفَعُوا مِنْ عَرَفَاتٍ إِذَا أَفَاضُوا مِنْهَا حَتَّى يَبْلُغُوا جَمْعًا الَّذِي يَبِيتُونَ بِهِ ثُمَّ لِيَذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَأَكْثِرُوا التَّكْبِيرَ وَالتَّهْلِيلَ قَبْلَ أَنْ تُصْبِحُوا ثُمَّ أَفِيضُوا فَإِنَّ النَّاسَ كَانُوا يُفِيضُونَ وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ حَتَّى تَرْمُوا الْجَمْرَةَ

محمد بن ابی بکر، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جو شخص تمتع کرے تو عمرہ کرکے احرام اتار دے اور پھر حج کا احرام باندھنے تک بیت اللہ کا طواف کرتا رہے پھر حج کا احرام باندھ کر عرفات جائے اور بعد حج جو جانور مل سکے اونٹ گائے یا بکری قربانی کرے اور جس کو قربانی کی طاقت نہ ہو اسے حج سے پہلے تین دن کے روزے رکھنا چاہئے اور اگر تیسرا روزہ عرفات کے دن آجائے تو کوئی حرج نہیں ہے عرفات میں پہنچ کر عصر کے وقت سے لے کر رات کی تاریکی تک ٹھہرے پھر سب کے ساتھ واپس لوٹے اور پھر سب کے ساتھ مزدلفہ میں رات کو وقوف کرے اور رات بھر تک یاد خدا اور تکبیر (اللہ اکبر کثیرا) اور تہلیل (لا الہ الا اللہ) میں مشغول رہے پھر صبح کو مزدلفہ سے منیٰ واپس آجائے سب کے ہمراہ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ یعنی پھر وہاں سے لوٹو جہاں سے لوگ لوٹتے ہیں اور اللہ سے معافی مانگو بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے پھر شیطان کے کنکریاں مارو۔

راوی: محمد بن ابی بکر، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان میں کچھ لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہماری د...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان میں کچھ لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہماری دنیا اچھی بنادے اور آخرت بھی اچھی بنادے اور ہم کو دوزخ کی آگ سے محفوظ رکھ کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1642

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

ابو معمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ اس طرح دعا فرماتے تھے کہ اے اللہ! ہم کو دنیا اور آخرت میں دونوں جگہ اچھائیاں عنایت فرما اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

راوی : ابو معمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ وہ بہت سخت جھگڑالو ہے کی تفسیر کا بیان...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ وہ بہت سخت جھگڑالو ہے کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1643

راوی: قبیصہ، سفیان ثوریم ابن جریجم ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ تَرْفَعُهُ قَالَ أَبْغَضُ الرِّجَالِ إِلَى اللَّهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ

قبیصہ، سفیان ثوریم ابن جریجم ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ سب

سے زیادہ اس شخص کو ناپسند کرتا ہے جو خصومت رکھنے والا اور جھگڑا کرنے والا ہے۔

راوی: قبیصہ، سفیان ثوریم ابن جریجم ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ وہ بہت سخت جھگڑالو ہے کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 1644

راوی: سفیان ثوری، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سفیان ثوری، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مندرجہ بالا حدیث کی روایت کرتے ہیں۔

راوی: سفیان ثوری، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ تم بغیر کچھ عمل کئے جنت میں داخل...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ تم بغیر کچھ عمل کئے جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ تم پر وہ وقت نہیں آیا جو پہلے لوگوں پر آیا تھا انہیں سختیاں اور اذیتیں برداشت کرنا پڑیں۔

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام ابن جریج، ابن ابی ملیکه، حضرت ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا حَتَّى إِذَا اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا خَفِيفَةً ذَهَبَ بِهَا هُنَاكَ وَتَلَا حَتَّى يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَى نَصْرُ اللهِ أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللهِ قَرِيبٌ فَلَقِيتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ فَذَكَرْتُ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَعَاذَ اللهِ وَاللهِ مَا وَعَدَ اللهُ رَسُولَهُ مِنْ شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا عَلِمَ أَنَّهُ كَائِنٌ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ وَلَكِنْ لَمْ يَزَلْ الْبَلَاءُ بِالرُّسُلِ حَتَّى خَافُوا أَنْ يَكُونَ مَنْ مَعَهُمْ يُكَذِّبُونَهُمْ فَكَانَتْ تَقْرَؤُهَا وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِّبُوا مُثَقَّلَةً

ابراہیم بن موسی، ہشام ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اس آیت کا مطلب حَتَّى إِذَا اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ الخ یہ ہے کہ رسول ناامید ہو کر یہ خیال کرنے لگے تھے کہ لوگوں سے جو وعدہ مدد کا کیا ہے اس کی خلاف ورزی ہوگی تو اس وقت اللہ تعالیٰ کی مدد آئی اس کے بعد یہ آیت پڑھی حتی یقول الرسول الخ ابن ابی ملیکہ نے کہا کہ میں نے عروہ بن زبیر سے یہ بات بیان کی تو انہوں نے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اللہ نے اپنے رسولوں سے کبھی غلط وعدہ نہیں فرمایا ہے البتہ انبیاء کرام کو یہ پریشانی ضرور پہنچی کہ ان کی قوم کے لوگ انہیں جھٹلاتے رہے چنانچہ جب آپ کو مایوسی ہوئی اور یہ خیال کرنے لگے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ میں جھوٹا ثابت ہوں تو اس وقت اللہ نے فتح عنایت فرمائی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس آیت میں کذبوا کی دال کو مشدد پڑھتیں اور ابن عباس بلا تشدید پڑھتے۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں پانی کھیتی میں جیسے چاہو آؤ مب...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں پانی کھیتی میں جیسے چاہو آؤ مباشرت کرو لیکن اپنے لئے آگے کا خیال مد نظر رکھو۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1646

راوی: اسحق، نضر، عبداللہ بن عون، نافع، مولیٰ ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِذَا قَرَأَ الْقُرْآنَ لَمْ يَتَكَلَّمْ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْهُ فَأَخَذْتُ عَلَيْهِ يَوْمًا فَقَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى مَكَانٍ قَالَ تَدْرِي فِيمَ أُنْزِلَتْ قُلْتُ لَا قَالَ أُنْزِلَتْ فِي كَذَا وَكَذَا ثُمَّ مَضَى وَعَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ قَالَ يَأْتِيهَا فِي رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ

اسحاق، نضر، عبداللہ بن عون، نافع، مولیٰ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ قرآن کی تلاوت کے درمیان کسی سے بات نہ کرتے تھے ایک دن میں ان کے پاس گیا تو وہ سورہ بقرہ پڑھ رہے تھے جب اس آیت پر پہنچے ﴿فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ﴾ تو فرمایا تم کو معلوم ہے کہ یہ آیت کس وقت اتری؟ میں نے لاعلمی کا اظہار کیا، تو آپ نے وجہ نزول بیان کی اور پھر تلاوت میں مصروف ہو گئے (دوسری سند) عبدالصمد، عبدالوارث، ایوب، نافع سے، وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ ﴿فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ﴾ سے مطلب یہ ہے کہ مرد عورت سے جماع کرے بعض لوگ اغلام کرتے تھے چنانچہ اس آیت سے اس فعل سے روکا گیا ہے یہی حدیث یحیی، قطان، عبیداللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

راوی: اسحق، نضر، عبداللہ بن عون، نافع، مولیٰ ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں پانی کھیتی میں جیسے چاہو آؤ مباشرت کرو لیکن اپنے لئے آگے کا خیال مد نظر رکھو۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1647

راوی: ابونعیم، سفیان، ابن منکدر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعْتُ جَابِرًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ الْيَهُودُ تَقُولُ إِذَا جَامَعَهَا مِنْ وَرَائِهَا جَائَ الْوَلَدُ أَحْوَلَ فَنَزَلَتْ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ

ابو نعیم، سفیان، ابن منکدر، حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں کہ یہودیوں کا یہ عقیدہ تھا کہ جو آدمی اپنی بیوی سے پیچھے کی طرف سے جماع کرتا ہے اس کی اولاد احول یعنی بھینگی پیدا ہوتی ہے اس وقت اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو نازل فرما کر یہود کے اس عقیدہ اور خیال کو غلط قرار دیا اور فرمایا جس طرح چاہو جماع کر سکتے ہو۔

راوی : ابو نعیم، سفیان، ابن منکدر، حضرت جابر

ارشاد باری تعالیٰ کہ جب تم نے عورتوں کو طلاق دی پھر پورا کر چکیں اپنی عدت کو تو...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ جب تم نے عورتوں کو طلاق دی پھر پورا کر چکیں اپنی عدت کو تو اب نہ روکو ان کو اس سے کہ نکاح کر لیں اپنے انہی خاوندوں سے جبکہ آپس میں راضی ہو جائیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1648

راوی: عبید اللہ بن سعید، ابوعامر، عقدی، عباد بن راشد، حضرت حسن

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ كَانَتْ لِي أُخْتٌ تُخْطَبُ إِلَيَّ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ حَدَّثَنِي مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ ح حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ أَنَّ أُخْتَ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا فَتَرَكَهَا حَتَّى انْقَضَتْ عِدَّتُهَا فَخَطَبَهَا فَأَبَى مَعْقِلٌ فَنَزَلَتْ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ

عبید اللہ بن سعید، ابوعامر، عقدی، عباد بن راشد، حضرت حسن سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ معقل بن یسار کی چچا

زاد بہن کو اس کے خاوند نے طلاق دے دی اور پھر عدت گزرنے کے بعد اس سے نکاح کرنا چاہا تو معقل نے روک دیا اور کہا تم ایسا نہیں کرسکتے ہو اس وقت اللہ تعالیٰ نے مندرجہ بالا آیت نازل فرمائی (دوسری سند) امام بخاری، ابو معمر، عبدالوارث، یونس، حسن بصری، معقل بن یسار سے روایت کرتے ہیں کہ اس کی بہن کو اس کے خاوند نے طلاق دے دی اور تمام حدیث روایت کی ہے۔

راوی: عبید اللہ بن سعید، ابوعامر، عقدی، عباد بن راشد، حضرت حسن

اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ جن عورتوں کے شوہر مر جائیں ان کو چاہیئے کہ چار ماہ دس دن...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ جن عورتوں کے شوہر مر جائیں ان کو چاہیئے کہ چار ماہ دس دن کی عدت پوری کریں اور جب عدت پوری ہو جائے آخر تک یعفون کے معنی ہیں کہ معاف کر دیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1649

راوی: امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، حبیب ابن ابی ملیکہ، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ قُلْتُ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا قَالَ قَدْ نَسَخَتْهَا الْآيَةُ الْأُخْرَى فَلِمَ تَكْتُبُهَا أَوْ تَدَعُهَا قَالَ يَا ابْنَ أَخِي لَا أُغَيِّرُ شَيْئًا مِنْهُ مِنْ مَكَانِهِ

امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، حبیب ابن ابی ملیکہ، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان سے کہا کہ یہ آیت ﴿وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا﴾ الخ دوسری آیت سے منسوخ ہو گئی ہے پھر آپ اسے مصحف میں درج کر رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اے بھتیجے! میں تو جو نازل ہوا اسے لکھوں گا اور کوئی چیز بدلوں گا نہیں (آیت کا مطلب یہ ہے) کہ متوفی کو اپنے بیوی کے لئے ایک سال کے خرچ کی وصیت کرنی چاہیئے اور اگر وہ خود اس عرصہ میں چلی جائیں تو تم پر گناہ نہیں ہے۔

راوی: امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، حبیب ابن ابی ملیکہ، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالی کا فرمانا کہ جن عورتوں کے شوہر مر جائیں ان کو چاہئے کہ چار ماہ دس دن کی عدت پوری کریں اور جب عدت پوری ہو جائے آخر تک یعفون کے معنی ہیں کہ معاف کر دیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1650

راوی: اسحاق، روح، شبل، ابن ابی نجیح، مجاہد

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شِبْلٌ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا قَالَ كَانَتْ هَذِهِ الْعِدَّةُ تَعْتَدُّ عِنْدَ أَهْلِ زَوْجِهَا وَاجِبٌ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَعْرُوفٍ قَالَ جَعَلَ اللَّهُ لَهَا تَمَامَ السَّنَةِ سَبْعَةَ أَشْهُرٍ وَعِشْرِينَ لَيْلَةً وَصِيَّةً إِنْ شَائَتْ سَكَنَتْ فِي وَصِيَّتِهَا وَإِنْ شَائَتْ خَرَجَتْ وَهُوَ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فَالْعِدَّةُ كَمَا هِيَ وَاجِبٌ عَلَيْهَا زَعَمَ ذَلِكَ عَنْ مُجَاهِدٍ وَقَالَ عَطَائٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَسَخَتْ هَذِهِ الْآيَةُ عِدَّتَهَا عِنْدَ أَهْلِهَا فَتَعْتَدُّ حَيْثُ شَائَتْ وَهُوَ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى غَيْرَ إِخْرَاجٍ قَالَ عَطَائٌ إِنْ شَائَتْ اعْتَدَّتْ عِنْدَ أَهْلِهِ وَسَكَنَتْ فِي وَصِيَّتِهَا وَإِنْ شَائَتْ خَرَجَتْ لِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ قَالَ عَطَائٌ ثُمَّ جَائَ الْمِيرَاثُ فَنَسَخَ السُّكْنَى فَتَعْتَدُّ حَيْثُ شَائَتْ وَلَا سُكْنَى لَهَا وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا وَرْقَائُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ بِهَذَا وَعَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَسَخَتْ هَذِهِ الْآيَةُ عِدَّتَهَا فِي أَهْلِهَا فَتَعْتَدُّ حَيْثُ شَائَتْ لِقَوْلِ اللَّهِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ نَحْوَهُ

اسحاق، روح، شبل، ابن ابی نجیح، مجاہد سے روایت کرتے ہیں کہ آیت ﴿وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ﴾ سے پہلے یعنی زمانہ جاہلیت میں ایک سال کی عدت عورت کو اپنے گھر پوری کرنا ضروری سمجھتے تھے، اس

وقت یہ آیت نازل ہوئی کہ غیر اخراج ﴿فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا﴾ الخ یعنی اگر یہ عورتیں چار ماہ دس دن کے بعد اپنے خاوند کے گھروں سے نکل جائیں تو خاوند کے وارثوں پر کوئی گناہ نہیں اس آیت میں ایک سال پورا کرنے کے لئے سات ماہ اور بیس دن زیادہ خاوند کے گھر میں رکنا وصیت پر منحصر رکھا گیا ہے مگر عورت کو اختیار ہے چاہے تو شوہر کی وصیت کے مطابق شوہر کے گھر میں ایک سال پورا کرے اور چاہے تو عدت پوری کر کے چلی جائے، ابن عباس کا کہنا ہے کہ اس آیت سے ایام عدت عورت کو اپنے شوہر کے گھر میں رہ کر پورا کرنے کا جو حکم تھا منسوخ ہو گیا ہے وہ چاہے تو کہیں اور بھی عدت کو پورا کر سکتی ہے تو اللہ تعالی کے اس قول غیر اخراج کا یہی مطلب ہے، عطاء کہتے ہیں کہ اگر عورت چاہے تو اپنے خاوند کے گھر والوں میں عدت پوری کرے اور خاوند کی وصیت کے مطابق اسی کے گھر میں رہے اور اگر نکل جائے اور دستور کے موافق کوئی کام کرے تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے عطاء کہتے ہیں اس کے بعد میراث کی آیت نازل ہوئی اور عورت کو حکم ملا کہ جہاں چاہے اپنی عدت پوری کرے اب نان ونفقہ ان کے ذمہ نہیں رہا اس حدیث کو محمد بن یوسف، ورقاء بن عمر، ابن ابی نجیح، مجاہد سیاور ابن ابی نجیح، عطاء بن ابی رباح، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ اس آیت سے عورت کا اپنے شوہر کے گھر میں عدت پوری کرنے کا حکم منسوخ ہو گیاہیاور اس کو اختیار مل گیا ہے کہ جہاں چاہے عدت گذارے شوہر کے وارث وراثت دے کر اسے علیحدہ کر سکتے تھے۔

راوی: اسحاق، روح، شبل، ابن ابی نجیح، مجاہد

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالی کا فرمانا کہ جن عورتوں کے شوہر مر جائیں ان کو چاہئے کہ چار ماہ دس دن کی عدت پوری کریں اور جب عدت پوری ہو جائے آخر تک یعفون کے معنی ہیں کہ معاف کر دیں۔

جلد: جلد دوم   **حدیث** 1651

راوی: حبان بن موسی، عبداللہ بن مبارک، عبداللہ بن عون، حضرت محمد بن سیرین

حَدَّثَنِي حِبَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ جَلَسْتُ إِلَى مَجْلِسٍ فِيهِ عُظْمٌ مِنْ الْأَنْصَارِ وَفِيهِمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى فَذَكَرْتُ حَدِيثَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ فِي شَأْنِ سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ فَقَالَ عَبْدُ

الرَّحْمَنِ وَلَكِنَّ عَمَّهُ كَانَ لَا يَقُولُ ذَلِكَ فَقُلْتُ إِنِّي لَجَرِيءٌ إِنْ كَذَبْتُ عَلَى رَجُلٍ فِي جَانِبِ الْكُوفَةِ وَرَفَعَ صَوْتَهُ قَالَ ثُمَّ خَرَجْتُ فَلَقِيتُ مَالِكَ بْنَ عَامِرٍ أَوْ مَالِكَ بْنَ عَوْفٍ قُلْتُ كَيْفَ كَانَ قَوْلُ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ فَقَالَ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ أَتَجْعَلُونَ عَلَيْهَا التَّغْلِيظَ وَلَا تَجْعَلُونَ لَهَا الرُّخْصَةَ لَنَزَلَتْ سُورَةُ النِّسَاءِ الْقُصْرَى بَعْدَ الطُّولَى وَقَالَ أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ لَقِيتُ أَبَا عَطِيَّةَ مَالِكَ بْنَ عَامِرٍ

حبان بن موسی، عبداللہ بن مبارک، عبداللہ بن عون، حضرت محمد بن سیرین سے روایت کرتے ہیں کہ میں ایک مجلس میں موجود تھا انصار کے بڑے بڑے لوگ اور عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ بیٹھے تھے میں نے وہ حدیث بیان کی جو عبداللہ بن عتبہ نے سبیعہ بنت حارث کے متعلق روایت کی تھی عبدالرحمن کہنے لگے کہ عبداللہ بن عتبہ کے چچا ابن مسعود تو اس کے قائل نہیں تھے میں نے ذرا بلند آواز سے کہا تب تو میں نے جھوٹ بولنے میں بہت جرات کی ہے کہ جو شخص کوفہ میں بیٹھا ہے میں اس پر افترا باندھ رہا ہوں اس کے بعد میں باہر نکلا تو عامر بن مالک یا مالک بن عوف (راوی کو شک ہے) سے ملاقات ہوئیچنانچہ میں نے ان سے دریافت کیا کہ بتایئے عبداللہ بن مسعود اس حاملہ عورت کے متعلق کیا کہتے ہیں جس کا خاوند مر جائے انہوں نے جواب دیا کہ ابن مسعود کا قول ہے کہ حاملہ وضع حمل کے بعد عدت سے خارج ہو جاتی ہے کیونکہ یہ آیت ﴿وَاُولَاتِ الاَحمَالِ﴾ الخ ﴿وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ﴾ کے بعد اتری ہے ابو ایوب کہتے ہیں کہ محمد نے بیان کیا کہ میں نے مالک بن عامر سے ملاقات کی تھی۔

راوی : حبان بن موسی، عبداللہ بن مبارک، عبداللہ بن عون، حضرت محمد بن سیرین

ارشاد باری تعالیٰ کہ حفاظت کرو نمازوں پر خصوصاً درمیانی نماز پر کی تفسیر کا بیان...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ حفاظت کرو نمازوں پر خصوصاً درمیانی نماز پر کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم — **حدیث** 1652

راوی: عبداللہ بن محمد، یزید بن ہارون، ہشام، محمد، عبیدہ، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ حَبَسُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَابَتْ الشَّمْسُ مَلَأَ اللَّهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ أَوْ أَجْوَافَهُمْ شَكَّ يَحْيَى نَارًا

عبد اللہ بن محمد، یزید بن ہارون، ہشام، محمد، عبیدہ، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (دوسری سند) عبد الرحمن، یحیی، ہشام، ابن سیرین، عبیدہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ خندق کے دن فرمایا ان کافروں نے ہم کو درمیانی نماز سے روک دیا یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا اللہ تعالیٰ ان کی قبروں کو اور ان کے گھروں کو یا ان کے پیٹوں کو (یحیی راوی کو شک ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کونسا لفظ بولا) آگ سے بھر دے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، یزید بن ہارون، ہشام، محمد، عبیدہ، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کے آگے ادب کے ساتھ کھڑے ہو قانتین کے معنی ہیں فرمانبرد...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کے آگے ادب کے ساتھ کھڑے ہو قانتین کے معنی ہیں فرمانبردار۔

جلد : جلد دوم حدیث 1653

راوی: مسدد، یحیی، اسمٰعیل بن ابی خالد، حارث بن شبیل، ابوعمرہ شیبانی، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ شُبَيْلٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ كُنَّا نَتَكَلَّمُ فِي الصَّلَاةِ يُكَلِّمُ أَحَدُنَا أَخَاهُ فِي حَاجَتِهِ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ

الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ فَأُمِرْنَا بِالسُّكُوتِ

مسدد، یحیی، اسماعیل بن ابی خالد، حارث بن شبیل، ابوعمرہ شیبانی، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم کو نماز میں اگر کوئی ضرورت پیش آجاتی تھی تو ہم باتیں کر لیا کرتے تھے، تو اس وقت یہ آیت نازل ہوئی کہ نمازوں پر حفاظت کرو۔ خصوصا درمیانی نماز پر اور خاموش ہو کر اللہ کے سامنے کھڑے رہا کرو تو ہمیں خاموشی کا حکم دیا گیا۔

راوی : مسدد، یحیی، اسمٰعیل بن ابی خالد، حارث بن شبیل، ابوعمرہ شیبانی، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ

ارشاد باری تعالیٰ کہ اگر تم خطرناک جگہ پر ہو تو جیسا موقع ہو نماز پڑھو سوار ہو کر...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ اگر تم خطرناک جگہ پر ہو تو جیسا موقع ہو نماز پڑھو سوار ہو کر یا پیادہ اور پھر جب امن قائم ہو جائے تو جس طرح اللہ نے تمہیں سکھایا ہے اسی طرح پڑھو
سعید بن جبیر نے کہا وسع کرسیہ میں کرسی سے مراد اللہ کا علم ہے بسطتہ سے مراد زیادتی اور فضیلت ہے افرغ سے مراد اتار ناولا یو

جلد : جلد دوم   حدیث 1654

راوی : عبد الله بن يوسف، مالك، نافع

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ إِذَا سُئِلَ عَنْ صَلَاةِ الْخَوْفِ قَالَ يَتَقَدَّمُ الْإِمَامُ وَطَائِفَةٌ مِنْ النَّاسِ فَيُصَلِّي بِهِمْ الْإِمَامُ رَكْعَةً وَتَكُونُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْعَدُوِّ لَمْ يُصَلُّوا فَإِذَا صَلَّى الَّذِينَ مَعَهُ رَكْعَةً اسْتَأْخَرُوا مَكَانَ الَّذِينَ لَمْ يُصَلُّوا وَلَا يُسَلِّمُونَ وَيَتَقَدَّمُ الَّذِينَ لَمْ يُصَلُّوا فَيُصَلُّونَ مَعَهُ رَكْعَةً ثُمَّ يَنْصَرِفُ الْإِمَامُ وَقَدْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَيَقُومُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْ الطَّائِفَتَيْنِ فَيُصَلُّونَ لِأَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً بَعْدَ أَنْ يَنْصَرِفَ الْإِمَامُ فَيَكُونُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْ الطَّائِفَتَيْنِ قَدْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَإِنْ كَانَ خَوْفٌ هُوَ أَشَدَّ مِنْ ذَلِكَ صَلَّوْا رِجَالًا قِيَامًا عَلَى أَقْدَامِهِمْ أَوْ رُكْبَانًا مُسْتَقْبِلِي الْقِبْلَةِ أَوْ غَيْرَ مُسْتَقْبِلِيهَا قَالَ مَالِكٌ قَالَ نَافِعٌ لَا أُرَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ

ذَکَرَ ذَلِکَ إِلَّا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے کسی نے صلوۃ خوف پڑھنے کا طریقہ دریافت کیا تو انہوں نے بیان کیا کہ امام آگے کھڑا ہو اور کچھ لوگ اس کے ساتھ کھڑے ہوں اور کچھ لوگ دشمن کے سامنے کھڑے ہوں اور وہ نماز میں شامل نہ ہوں جب یہ لوگ امام کے ساتھ ایک رکعت پڑھ چکیں تو پھر پیچھے ہٹ کر ان کی جگہ چلے جائیں جو نماز میں شامل نہیں ہوئے تھے اس کے بعد وہ لوگ آئیں اور امام کے ساتھ ایک رکعت پڑھیں اب امام کو سلام پھیر دینا چاہئے کیونکہ وہ دونوں رکعات پڑھ چکا ہے اور دوسرے لوگ اپنی دوسری رکعت پوری کریں اور اس طرح سب کی دو رکعتیں پوری ہو جاتی ہیں اور اگر خوف کی حالت زیادہ شدید ہو تو پھر قبلہ رخ ہونا اور سوار و پیادہ ہونا بھی ضروری نہیں ہے، امام مالک فرماتے ہیں کہ نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے یہ (حدیث) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی سے روایت کی ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جن مردوں کا انتقال ہو جائے اور بیویاں چھوڑ جائیں کی تفسیر ک...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جن مردوں کا انتقال ہو جائے اور بیویاں چھوڑ جائیں کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1655

راوی: عبد اللہ بن ابی الاسود، حمید بن الاسود، یزید بن زریع، حبیب بن شھید، ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ قُلْتُ لِعُثْمَانَ هَذِهِ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا إِلَی قَوْلِهِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ قَدْ نَسَخَتْهَا الْأُخْرَی فَلِمَ تَکْتُبُهَا قَالَ تَدَعُهَا يَا ابْنَ أَخِي لَا أُغَيِّرُ شَيْئًا مِنْهُ مِنْ مَکَانِهِ قَالَ حُمَيْدٌ أَوْ نَحْوَ

هَذَا

عبد اللہ بن ابی الاسود، حمید بن الاسود، یزید بن زریع، حبیب بن شہید، ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کہا کہ یہ آیت تو غیر اخراج تک منسوخ ہے تو آپ نے اسے قرآن میں کیوں درج کرلیا ہے؟ انہوں نے فرمایا اے میرے بھائی کے بیٹے! میں کسی آیت کو اس کی جگہ سے بدل نہیں سکتا ہوں، حمید (راوی حدیث) کہتے ہیں کہ آپ نے کچھ ایسا ہی فرمایا تھا۔

راوی : عبد اللہ بن ابی الاسود، حمید بن الاسود، یزید بن زریع، حبیب بن شہید، ابن ابی ملیکہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس وقت ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ میرے رب مجھے دکھادے...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس وقت ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ میرے رب مجھے دکھادے کہ تو مردوں کو کس طرح زندہ کرتا ہے؟

جلد : جلد دوم **حدیث** 1656

راوی: احمد بن صالح، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، ابی سلمہ، سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ أَحَقُّ بِالشَّكِّ مِنْ إِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي فَصُرْهُنَّ قَطِّعْهُنَّ

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابی سلمہ، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام سے زیادہ تو ہم کو شک کرنا چاہئے تھا، جب کہ انہوں نے کہا اے رب! مجھے دکھا کہ تو مردے کو کس طرح زندہ فرماتا ہے؟ اللہ نے جواب دیا کیا تم کو یقین نہیں ہے؟ حضرت ابراہیم علیہ

السلام نے عرض کیا اے رب! یقین تو ہے مگر دیکھ لوں گا تو دل کو اطمینان حاصل ہو جائے گا۔

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابی سلمہ، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ کیا تم میں سے کسی کو یہ بات اچھی لگتی ہے کہ اس کا ایک باغ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ کیا تم میں سے کسی کو یہ بات اچھی لگتی ہے کہ اس کا ایک باغ ہو آخر تک کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1657

راوی: ابراهیم، هشام، ابن جریج، عبدالله بن ابی ملیکه، حضرت ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَسَمِعْتُ أَخَاهُ أَبَا بَكْرِ بْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمًا لِأَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَ تَرَوْنَ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ أَيَوَدُّ أَحَدُكُمْ أَنْ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ قَالُوا اللَّهُ أَعْلَمُ فَغَضِبَ عُمَرُ فَقَالَ قُولُوا نَعْلَمُ أَوْ لَا نَعْلَمُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي نَفْسِي مِنْهَا شَيْءٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ عُمَرُ يَا ابْنَ أَخِي قُلْ وَلَا تَحْقِرْ نَفْسَكَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ضُرِبَتْ مَثَلًا لِعَمَلٍ قَالَ عُمَرُ أَيُّ عَمَلٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لِعَمَلٍ قَالَ عُمَرُ لِرَجُلٍ غَنِيٍّ يَعْمَلُ بِطَاعَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ بَعَثَ اللَّهُ لَهُ الشَّيْطَانَ فَعَمِلَ بِالْمَعَاصِي حَتَّى أَغْرَقَ أَعْمَالَهُ

ابراہیم، ہشام، ابن جریج، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن ابی ملیکہ کے بھائی ابو بکر بن ابی ملیکہ سے بھی سنا ہے وہ عبید بن عمیر سے روایت کرتے تھے کہ ایک روز حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اصحاب رسول سے پوچھا کہ کیا تم کو معلوم ہے کہ اس آیت کا جو اوپر گزری کیا مطلب ہے؟ انہوں نے کہا اللہ تعالیٰ خوب واقف ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ذرا سخت لہجہ میں کہا کہ صاف کہو کہ ہم کو معلوم ہے یا نہیں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اے

امیر المومنین میرے دل میں ایک خیال پیدا ہوا ہے آپ کہیں تو کہوں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے میرے بھتیجے! ضرور کہو اور خود فرمایا کہ یہ ایک مالدار آدمی کی مثال ہے جو اللہ کی فرمانبرداری اور نیک عمل کرتا ہے پھر شیطان کے بہکانے سے گناہوں میں مبتلا ہو کر اپنے تمام نیک اعمال برباد اور ضائع کر دیتا ہے۔

راوی : ابراہیم، ہشام، ابن جریج، عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ وہ لوگ آدمیوں سے لپٹ کر نہیں سوال کرتے ہیں الحاف الحاء...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ وہ لوگ آدمیوں سے لپٹ کر نہیں سوال کرتے ہیں الحاف الحاء اور احفاء کا مطلب یہ ہے کہ لپٹ کر کوشش سے مانگے۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1658

راوی : سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک بن ابی نمر، عطاء و عبدالرحمن دونوں، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي شَرِيكُ بْنُ أَبِي نَمِرٍ أَنَّ عَطَائَ بْنَ يَسَارٍ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيَّ قَالَا سَمِعْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْمِسْكِينُ الَّذِي تَرُدُّهُ التَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ وَلَا اللُّقْمَةُ وَلَا اللُّقْمَتَانِ إِنَّمَا الْمِسْكِينُ الَّذِي يَتَعَفَّفُ وَاقْرَئُوا إِنْ شِئْتُمْ يَعْنِي قَوْلَهُ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا

سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک بن ابی نمر، عطاء وعبدالرحمن دونوں، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ مسکین وہ نہیں ہے کہ جس کو چھوہارے اور کھانے کا لالچ دربدر لئے پھرتا ہے بلکہ مسکین تو وہ ہے جو کسی سے سوال نہ کرے اگر تم مسکین کا مطلب جاننا چاہتے ہو تو اس آیت

یعنی ﴿لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا﴾، (کہ وہ لوگوں سے لپٹ کر اور کوشش سے نہیں مانگتے) کو پڑھو اور سمجھو۔

راوی : سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک بن ابی نمر، عطاء وعبد الرحمن دونوں، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ نے بیع کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام کیا ہے مس کا مط...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ نے بیع کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام کیا ہے مس کا مطلب ہے دیوانگی اور جنوں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1659

راوی : عمر بن حفص بن غیاث، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ الْآيَاتُ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي الرِّبَا قَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ حَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ

عمر بن حفص بن غیاث، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ جب سورہ بقرہ کی آخر کی آیات سود کے بارے میں نازل ہوئیں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب کے سامنے اس آیت کو پڑھا اور اس کی حرمت ظاہر فرمادی اس کے بعد شراب کی تجارت کو بھی حرام کر دیا گیا۔

راوی : عمر بن حفص بن غیاث، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ اللہ سود کو مٹاتا ہے کی تفسیر...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ اللہ سود کو مٹاتا ہے کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1660

راوی: بشر، محمد، شعبہ، سلیمان، ابوالضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ سَمِعْتُ أَبَا الضُّحَى يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمَّا أُنْزِلَتْ الْآيَاتُ الْأَوَاخِرُ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَلَاهُنَّ فِي الْمَسْجِدِ فَحَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ

بشر، محمد، شعبہ، سلیمان، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب سورہ بقرہ کی آخر کی آیات نازل ہوئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں لوگوں کو اس کا مطلب سمجھایا پھر اس کے بعد شراب کی تجارت کو حرام فرمادیا۔

راوی: بشر، محمد، شعبہ، سلیمان، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ فاذنو بحرب من اللہ کی تفسیر...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ فاذنو بحرب من اللہ کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1661

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، منصور، ابوالضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أُنْزِلَتْ الْآيَاتُ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ قَرَأَهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ فِي الْمَسْجِدِ وَحَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، منصور، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب سورہ بقرہ کی آخر کی آیات نازل ہوئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں لوگوں کو اس کا مطلب سمجھایا پھر اس کے بعد شراب کی تجارت کو حرام فرمادیا۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، منصور، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ارشاد باری تعالیٰ کہ اگر قرضدار نادار اور غریب ہو تو قرض خواہ کو لازم ہے کہ ذرا...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ اگر قرضدار نادار اور غریب ہو تو قرض خواہ کو لازم ہے کہ ذرا توقف کرے تاکہ وہ ادائیگی کے قابل ہو سکے اور اگر تم معاف کر دو تو اچھا ہے اگر تم جانتے ہو۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1662

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، منصور، اعمش، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وَقَالَ لَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أُنْزِلَتْ الْآيَاتُ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَهُنَّ عَلَيْنَا ثُمَّ حَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ

محمد بن یوسف، سفیان، منصور، اعمش، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب سورہ بقرہ کی آخری چند آیات نازل ہوئیں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سب کو اس کا مطلب سمجھایا اس کے بعد شراب کی تجارت سے منع فرمایا گیا تھا۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، منصور، اعمش، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ڈرتے رہو اس دن سے جس دن اللہ کے پاس لوٹ کر جاؤ گے۔ کی تفسی...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ڈرتے رہو اس دن سے جس دن اللہ کے پاس لوٹ کر جاؤ گے۔ کی تفسیر

جلد : جلد دوم   حدیث 1663

راوی: قبیصہ بن عقبہ، سفیان، عاصم، شعبی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ آخِرُ آيَةٍ نَزَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةُ الرِّبَا

قبیصہ بن عقبہ، سفیان، عاصم، شعبی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آخر میں جو آیت نازل ہوئی وہ سود کے متعلق تھی۔

راوی : قبیصہ بن عقبہ، سفیان، عاصم، شعبی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

ارشاد باری تعالیٰ کہ ” اگر تم اپنے دل کی باتیں چھپاؤ یا ظاہر کرو‘ اللہ تعالیٰ تم...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ ” اگر تم اپنے دل کی باتیں چھپاؤ یا ظاہر کرو‘ اللہ تعالیٰ تمہاری سب باتوں کا تم سے حساب لے گا‘ پھر جسے چاہے گا بخشے گا جسے چاہے گا عذاب کریگا اور اللہ سب کاموں پر قدرت رکھتا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1664

راوی: محمد، عبداللہ بن محمد، نفیلی، مسکین بن بکیر، شعبہ، خالد حذاء، مروان، اصفر،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مِسْكِينٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ مَرْوَانَ الْأَصْفَرِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ عُمَرَ أَنَّهَا قَدْ نُسِخَتْ وَإِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ الْآيَةَ

محمد، عبداللہ بن محمد، نفیلی، مسکین بن بکیر، شعبہ، خالد حذاء، مروان، اصفر، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی جو حضرت عبداللہ بن عمر ہیں سے روایت کرتے ہیں، انھوں نے بیان کیا کہ ﴿وَإِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ﴾، (یعنی اگر تم ظاہر کرو جو تمھارے نفس میں ہے یا اسے چھپاؤ) والی آیت ﴿لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا﴾ والی آیت سے منسوخ ہو گئی ہے.

راوی: محمد، عبداللہ بن محمد، نفیلی، مسکین بن بکیر، شعبہ، خالد حذاء، مروان، اصفر،

اللہ تعالیٰ کا قول کہ رسول اس چیز پر ایمان لایا کہ جو اللہ کی طرف سے اس پر نازل...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ رسول اس چیز پر ایمان لایا کہ جو اللہ کی طرف سے اس پر نازل ہوئی ہے اصر اکے معنی عہد اور میثاق کے ہیں غفرانک اور مغفرتک کے ایک ہی معنی ہیں یعنی مغفرت۔

جلد : جلد دوم حدیث 1665

راوی: اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، شعبہ، خالد حذاء، مروان

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ مَرْوَانَ الْأَصْفَرِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحْسِبُهُ ابْنَ عُمَرَ إِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ قَالَ نَسَخَتْهَا الْآيَةُ الَّتِي

بَعْدَهَا

اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، شعبہ، خالد حذاء، مروان، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی یعنی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ﴿وَإِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ﴾ والی آیت ﴿لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا﴾ سے منسوخ ہو گئی ہے۔ راوی کہتا ہے یہ صحابی ابن عمر رضی اللہ عنہما ہی تھے۔

راوی : اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، شعبہ، خالد حذاء، مروان

مجاہد کہتے ہیں کہ محکمات سے حلال و حرام کی آیات مراد ہیں اور متشابہات سے وہ آیات...

باب : تفاسیر کا بیان

مجاہد کہتے ہیں کہ محکمات سے حلال و حرام کی آیات مراد ہیں اور متشابہات سے وہ آیات جو ایک دوسرے سے ملتی ہوئی ہیں جیسے ومایضل بہ الا الفسقین یا جیسے ایجعل الرجس علی الذین لایعقلون یا جیسے والذین اھتدو ازادھم ھدی کیونکہ ان سب کا مطلب یہ ہے کہ فاسق گمراہ ہوا کرتا ہے زیغ شک ابتغاء الفتنۃ میں فتنہ کے معنی متشابہات کی پیروی کرنا ہے الراسخون فی العلم پکے علم والے جو کہیں گے کہ ایمان لائے ہم اللہ کی کتاب پر کیونکہ اس کا حکم اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

جلد : جلد دوم — حدیث 1666

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، یزید بن ابراھیم، ابن ابی ملیکہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَأَيْتِ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ فَأُولَئِكِ الَّذِينَ سَمَّى

اللهُ فَاحْذَرُوهُمْ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

عبد اللہ بن مسلمہ، یزید بن ابراہیم، ابن ابی ملیکہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ﴿هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ﴾ سے آخر آیت یعنی ﴿إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ﴾ تک تلاوت فرمائی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو قرآن شریف کی متشابہ آیات کی ٹٹول میں لگے رہتے ہیں تو سمجھ لو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں انہی کا ذکر فرمایا ہے لہذا ان کی صحبت سے پرہیز کرتے رہو۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، یزید بن ابراہیم، ابن ابی ملیکہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے اللہ میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان سے بچانے کیلئے...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے اللہ میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان سے بچانے کیلئے تیری پناہ مانگتی ہوں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1667

راوی: عبد اللہ بن محمد، عبد الرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیّب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ إِلَّا وَالشَّيْطَانُ يَمَسُّهُ حِينَ يُولَدُ فَيَسْتَهِلُّ صَارِخًا مِنْ مَسِّ الشَّيْطَانِ إِيَّاهُ إِلَّا مَرْيَمَ وَابْنَهَا ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

عبد اللہ بن محمد، عبد الرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیّب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ شیطان ہر بچے کو جب کہ وہ پیدا ہوتا ہے چھوتا ہے اور بچہ اس کے

چھونے سے چلا کر روتا ہے، لیکن حضرت مریم علیہ السلام اور ان کے بیٹے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ہاتھ نہیں لگایا اس کے بعد راوی کہتے ہیں کہ اگر تم اس کی تصدیق چاہتے ہو تو یہ آیت پڑھو ﴿وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ﴾ الخ کہ میں اسے اور اس کی اولاد کو شیطان رجیم سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔

راوی: عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیّب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ اس عہد کے بدلہ میں جو اللہ سے کیا ہے اور اپنی قسموں...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ اس عہد کے بدلہ میں جو اللہ سے کیا ہے اور اپنی قسموں کے بدلہ میں رقم حاصل کرتے ہیں انکے لئے کوئی حصہ نہیں یعنی آخرت میں ان کے لئے کوئی بھلائی نہیں الیم کے معنی دکھ دینے والا جیسے مولم یہ فعیل بمعنی مفعل ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1668

راوی: حجاج بن منہال، ابوعوانہ، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ يَمِينَ صَبْرٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَصْدِيقَ ذَلِكَ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ فَدَخَلَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ وَقَالَ مَا يُحَدِّثُكُمْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قُلْنَا كَذَا وَكَذَا قَالَ فِيَّ أُنْزِلَتْ كَانَتْ لِي بِئْرٌ فِي أَرْضِ ابْنِ عَمٍّ لِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيِّنَتُكَ أَوْ يَمِينُهُ فَقُلْتُ إِذًا يَحْلِفَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

حجاج بن منہال، ابوعوانہ، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو آدمی مسلمان کا مال مارنے کی غرض سے جھوٹی قسم کھاتا ہے جب قیامت کے دن اللہ سے ملے

گا تو اللہ تعالیٰ اس پر غصہ فرمائے گا پھر اللہ تعالیٰ نے یہی مضمون قرآن میں نازل فرمایا کہ ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ۔ الخ﴾ یعنی وہ لوگ اللہ کے عہد کے بدلے اور اپنی قسموں کے بدلے دنیا کا حقیر مال لیتے ہیں۔ ان کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے آخر آیت تک ابووائل کہتے ہیں کہ اشعب بن قیس ہمارے پاس آئے اور کہنے لگے کہ عبداللہ بن مسعود نے تم سے کیا حدیث بیان کی ہے؟ ہم نے ان سے یہ حدیث بیان کی تو کہنے لگے کہ یہ آیت تو میرے حق میں نازل ہوئی تھی کیونکہ میرے چچازاد بھائی کی زمین میرا کنواں تھا اور میں نے اس پر مال خرچ کیا تھا وہ انکار کرتا تھا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گواہ لے کر آؤ ورنہ اس سے قسم لے لو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! وہ تو قسم کھالے گا چنانچہ اس موقعہ پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کسی مسلمان کا مال مارنے کے لئے جھوٹی قسم کھائے اللہ تعالیٰ اس پر غضبناک ہو گا۔

راوی: حجاج بن منہال، ابوعوانہ، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ اس عہد کے بدلہ میں جو اللہ سے کیا ہے اور اپنی قسموں کے بدلہ میں رقم حاصل کرتے ہیں انکے لئے کوئی حصہ نہیں یعنی آخرت میں ان کے لئے کوئی بھلائی نہیں الیم کے معنی دکھ دینے والا جیسے مولم یہ فعیل بمعنی مفعل ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1669

راوی: علی بن ہاشم، ھشیم، عوام بن حوشب، ابراھیم بن عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ هُوَ ابْنُ أَبِي هَاشِمٍ سَمِعَ هُشَيْمًا أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا أَقَامَ سِلْعَةً فِي السُّوقِ فَحَلَفَ فِيهَا لَقَدْ أَعْطَى بِهَا مَا لَمْ يُعْطِهِ لِيُوقِعَ فِيهَا رَجُلًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَنَزَلَتْ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

علی بن ہاشم، ہشیم، عوام بن حوشب، ابراہیم بن عبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص بازار میں کوئی چیز فروخت کرنے لایا اور قسم کھا کر کہنے لگا کہ لوگ اس کی اتنی قیمت لگا رہے ہیں حالانکہ اس کا یہ کہنا

غلط تھا اور کوئی بھی اتنی قیمت جو وہ بتا رہا تھا نہیں لگا رہا تھا اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ﴾ آخر آیت تک۔

راوی : علی بن ہاشم، ہشیم، عوام بن حوشب، ابراہیم بن عبدالرحمٰن، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ کہ اس عہد کے بدلہ میں جو اللہ سے کیا ہے اور اپنی قسموں کے بدلہ میں رقم حاصل کرتے ہیں انکے لئے کوئی حصہ نہیں یعنی آخرت میں ان کے لئے کوئی بھلائی نہیں الیم کے معنی دکھ دینے والا جیسے مولم یہ فعیل بمعنی مفعل ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1670

راوی: نصر بن علی بن نصر، عبداللہ بن داؤد، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ كَانَتَا تَخْرِزَانِ فِي بَيْتٍ أَوْ فِي الْحُجْرَةِ فَخَرَجَتْ إِحْدَاهُمَا وَقَدْ أُنْفِذَ بِإِشْفًى فِي كَفِّهَا فَادَّعَتْ عَلَى الْأُخْرَى فَرُفِعَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَذَهَبَ دِمَاءُ قَوْمٍ وَأَمْوَالُهُمْ ذَكِّرُوهَا بِاللَّهِ وَاقْرَؤُا عَلَيْهَا إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ فَذَكَّرُوهَا فَاعْتَرَفَتْ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَمِينُ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ

نصر بن علی بن نصر، عبداللہ بن داؤد، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں کہ دو عورتیں ایک مکان میں ساتھ بیٹھ کر موزہ سیا کرتی تھیں ان میں سے ایک باہر آئی اور کہنے لگی کہ میرے ہاتھ میں اس (دوسری) نے موزہ سینے کا سوا چبھو دیا ہے جو ہاتھ میں لگا ہوا تھا آخر یہ معاملہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا آپ نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر لوگوں کو دعویٰ کرنے پر دلا دیا جاتا، تب تو بہت سوں کے مال اور خون تلف اور ضائع ہو جاتے اور دوسری عورت سے فرمایا کہ تم کو قسم کھانا ہوگی پھر آپ نے یہ آیت پڑھی ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي

الآخِرَةِ﴾ یعنی جھوٹی قسم کھانے سے ڈرا بھی دیا چنانچہ اس کے بعد وہ عورت ڈر گئی اور اپنے جرم کا اقرار کر لیا حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ قسم مدعا علیہ پر ہے۔

راوی : نصر بن علی بن نصر، عبداللہ بن داؤد، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ کہہ دیجئے اے اہل کتاب آؤ ایک کلمہ کی طرف جو ہمارے اور تمہا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ کہہ دیجئے اے اہل کتاب آؤ ایک کلمہ کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے کہ اللہ کے سوائے کسی کی بندگی نہ کریں گے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1671

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، معمر، عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ مَعْمَرٍ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سُفْيَانَ مِنْ فِيهِ إِلَى فِيَّ قَالَ انْطَلَقْتُ فِي الْمُدَّةِ الَّتِي كَانَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَبَيْنَا أَنَا بِالشَّأْمِ إِذْ جِيءَ بِكِتَابٍ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى هِرَقْلَ قَالَ وَكَانَ دَحْيَةُ الْكَلْبِيُّ جَاءَ بِهِ فَدَفَعَهُ إِلَى عَظِيمِ بُصْرَى فَدَفَعَهُ عَظِيمُ بُصْرَى إِلَى هِرَقْلَ قَالَ فَقَالَ هِرَقْلُ هَلْ هَا هُنَا أَحَدٌ مِنْ قَوْمِ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ فَقَالُوا نَعَمْ قَالَ فَدُعِيتُ فِي نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَدَخَلْنَا عَلَى هِرَقْلَ فَأُجْلِسْنَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ أَيُّكُمْ أَقْرَبُ نَسَبًا مِنْ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ فَقُلْتُ أَنَا فَأَجْلَسُونِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَجْلَسُوا أَصْحَابِي خَلْفِي ثُمَّ دَعَا بِتَرْجُمَانِهِ فَقَالَ قُلْ لَهُمْ إِنِّي سَائِلٌ هَذَا عَنْ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ فَإِنْ كَذَبَنِي فَكَذِّبُوهُ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ وَايْمُ اللهِ لَوْلَا أَنْ يُؤْثِرُوا عَلَيَّ الْكَذِبَ لَكَذَبْتُ ثُمَّ قَالَ

لِتَرْجُمَانِهِ سَلْهُ كَيْفَ حَسَبُهُ فِيكُمْ قَالَ قُلْتُ هُوَ فِينَا ذُو حَسَبٍ قَالَ فَهَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَهَلْ
كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ أَيَتَّبِعُهُ أَشْرَافُ النَّاسِ أَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ قَالَ قُلْتُ بَلْ
ضُعَفَاؤُهُمْ قَالَ يَزِيدُونَ أَوْ يَنْقُصُونَ قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ يَزِيدُونَ قَالَ هَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَنْ دِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ
سَخْطَةً لَهُ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَهَلْ قَاتَلْتُمُوهُ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ كَانَ قِتَالُكُمْ إِيَّاهُ قَالَ قُلْتُ تَكُونُ الْحَرْبُ بَيْنَنَا
وَبَيْنَهُ سِجَالًا يُصِيبُ مِنَّا وَنُصِيبُ مِنْهُ قَالَ فَهَلْ يَغْدِرُ قَالَ قُلْتُ لَا وَنَحْنُ مِنْهُ فِي هَذِهِ الْمُدَّةِ لَا نَدْرِي مَا هُوَ صَانِعٌ
فِيهَا قَالَ وَاللَّهِ مَا أَمْكَنَنِي مِنْ كَلِمَةٍ أُدْخِلُ فِيهَا شَيْئًا غَيْرَ هَذِهِ قَالَ فَهَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ قَبْلَهُ قُلْتُ لَا ثُمَّ قَالَ
لِتُرْجُمَانِهِ قُلْ لَهُ إِنِّي سَأَلْتُكَ عَنْ حَسَبِهِ فِيكُمْ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ فِيكُمْ ذُو حَسَبٍ وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ تُبْعَثُ فِي أَحْسَابِ قَوْمِهَا
وَسَأَلْتُكَ هَلْ كَانَ فِي آبَائِهِ مَلِكٌ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا فَقُلْتُ لَوْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ قُلْتُ رَجُلٌ يَطْلُبُ مُلْكَ آبَائِهِ وَسَأَلْتُكَ
عَنْ أَتْبَاعِهِ أَضُعَفَاؤُهُمْ أَمْ أَشْرَافُهُمْ فَقُلْتَ بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ وَهُمْ أَتْبَاعُ الرُّسُلِ وَسَأَلْتُكَ هَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ
أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا فَعَرَفْتُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ لِيَدَعَ الْكَذِبَ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ يَذْهَبَ فَيَكْذِبَ عَلَى اللَّهِ وَسَأَلْتُكَ هَلْ
يَرْتَدُّ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَنْ دِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ سَخْطَةً لَهُ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ إِذَا خَالَطَ بَشَاشَةَ الْقُلُوبِ
وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَزِيدُونَ أَمْ يَنْقُصُونَ فَزَعَمْتَ أَنَّهُمْ يُزِيدُونَ وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ حَتَّى يَتِمَّ وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَاتَلْتُمُوهُ فَزَعَمْتَ أَنَّكُمْ
قَاتَلْتُمُوهُ فَتَكُونُ الْحَرْبُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ سِجَالًا يَنَالُ مِنْكُمْ وَتَنَالُونَ مِنْهُ وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ تُبْتَلَى ثُمَّ تَكُونُ لَهُمُ الْعَاقِبَةُ
وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَغْدِرُ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ لَا يَغْدِرُ وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ لَا تَغْدِرُ وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَالَ أَحَدٌ هَذَا الْقَوْلَ قَبْلَهُ فَزَعَمْتَ أَنْ
لَا فَقُلْتُ لَوْ كَانَ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ قَبْلَهُ قُلْتُ رَجُلٌ ائْتَمَّ بِقَوْلٍ قِيلَ قَبْلَهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ بِمَ يَأْمُرُكُمْ قَالَ قُلْتُ يَأْمُرُنَا
بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَالصِّلَةِ وَالْعَفَافِ قَالَ إِنْ يَكُ مَا تَقُولُ فِيهِ حَقًّا فَإِنَّهُ نَبِيٌّ وَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَنَّهُ خَارِجٌ وَلَمْ أَكُ أَظُنُّهُ
مِنْكُمْ وَلَوْ أَنِّي أَعْلَمُ أَنِّي أَخْلُصُ إِلَيْهِ لَأَحْبَبْتُ لِقَاءَهُ وَلَوْ كُنْتُ عِنْدَهُ لَغَسَلْتُ عَنْ قَدَمَيْهِ وَلَيَبْلُغَنَّ مُلْكُهُ مَا تَحْتَ قَدَمَيَّ
قَالَ ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَهُ فَإِذَا فِيهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ
إِلَى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ سَلَامٌ عَلَى مَنْ اتَّبَعَ الْهُدَى أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَدْعُوكَ بِدِعَايَةِ الْإِسْلَامِ أَسْلِمْ تَسْلَمْ وَأَسْلِمْ يُؤْتِكَ
اللَّهُ أَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ فَإِنْ تَوَلَّيْتَ فَإِنَّ عَلَيْكَ إِثْمَ الْأَرِيسِيِّينَ وَ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَنْ لَا
نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ إِلَى قَوْلِهِ اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ الْكِتَابِ ارْتَفَعَتِ الْأَصْوَاتُ عِنْدَهُ وَكَثُرَ اللَّغَطُ وَأُمِرَ

بِنَا فَأُخْرِجْنَا قَالَ فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي حِينَ خَرَجْنَا لَقَدْ أَمِرَ أَمْرُ ابْنِ أَبِي كَبْشَةَ إِنَّهُ لَيَخَافُهُ مَلِكُ بَنِي الْأَصْفَرِ فَمَا زِلْتُ مُوقِنًا بِأَمْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَيَظْهَرُ حَتَّى أَدْخَلَ اللهُ عَلَيَّ الْإِسْلَامَ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَدَعَا هِرَقْلُ عُظَمَاءَ الرُّومِ فَجَمَعَهُمْ فِي دَارٍ لَهُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الرُّومِ هَلْ لَكُمْ فِي الْفَلَاحِ وَالرَّشَدِ آخِرَ الْأَبَدِ وَأَنْ يَثْبُتَ لَكُمْ مُلْكُكُمْ قَالَ فَحَاصُوا حَيْصَةَ حُمُرِ الْوَحْشِ إِلَى الْأَبْوَابِ فَوَجَدُوهَا قَدْ غُلِّقَتْ فَقَالَ عَلَيَّ بِهِمْ فَدَعَا بِهِمْ فَقَالَ إِنِّي إِنَّمَا اخْتَبَرْتُ شِدَّتَكُمْ عَلَى دِينِكُمْ فَقَدْ رَأَيْتُ مِنْكُمْ الَّذِي أَحْبَبْتُ فَسَجَدُوا لَهُ وَرَضُوا عَنْهُ

ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر، عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابوسفیان نے یہ حدیث میرے سامنے بیان کی کہ جب ہماری اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صلح تھی اس وقت میں ملک شام میں تھا اسی زمانہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط دحیہ الکلبی لے کر ہرقل کے پاس آئے تھے پہلے یہ خط دحیہ نے بصری کے سردار کو دیا اس نے ہرقل کے پاس بھیج دیا ہرقل نے خط پڑھ کر کہا کہ دیکھو یہ جس کا خط ہے اور جو نبوت کا دعویٰ بھی کرتا ہے اس کی قوم کا کوئی آدمی یہاں ہے، لوگوں نے کہا ہاں! اس کی قوم کے لوگ یہاں موجود ہیں ابوسفیان کا بیان ہے کہ میں اور میرے چند قریبی ساتھی ہرقل کے دربار میں بلائے گئے تو اس نے ہم کو اپنے سامنے بٹھایا پھر پوچھا کہ تم میں اس (پیغمبر) کا قریبی رشتہ دار کون ہے؟ میں نے کہا میں ہوں اس نے مجھے اپنے سامنے بٹھایا اور دوسرے ساتھیوں کو میرے پیچھے بٹھایا اور پھر اپنے ایک آدمی سے کہا کہ تم ابوسفیان کے ساتھیوں سے کہو کہ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق ابوسفیان سے کچھ دریافت کروں گا اگر یہ غلط بیانی سے کام لے تو تم اس کی تردید کر دینا ابوسفیان نے بیان کیا کہ اگر مجھے اپنے ہمراہیوں کا خوف نہ ہوتا (کہ مجھے جھٹلادیں گے) تو ضرور کچھ غلط باتیں بھی کہتا آخر پر ہرقل نے اپنے ترجمان سے کہا کہ ابوسفیان سے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا حسب دریافت کرو انہوں نے پوچھا تو میں نے کہا کہ وہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہم میں سب سے زیادہ عالی حسب ہیں، پھر اس نے دریافت کیا کہ کیا اس کے آباؤ اجداد میں کوئی بادشاہ بھی ہوا ہے؟ تو میں نے جواب دیا نہیں پھر اس نے دریافت کیا کیا تم نے دعویٰ نبوت سے پہلے کبھی ان کو جھوٹ بولتے سنا ہے؟ میں نے کہا نہیں، پھر اس نے پوچھا کہ اس کی اطاعت میں امیر لوگ آتے ہیں یا غریب؟ میں نے جواب دیا غریب، پھر اس نے دریافت کیا کہ ان کے ماننے والے زیادہ ہو رہے ہیں یا کم؟ میں نے جواب دیا کہ بڑھتے جا رہے ہیں، پھر اس نے پوچھا کہ اس کے ماننے والوں میں سے کبھی کوئی اپنے مذہب سے پھر بھی جاتا ہے؟ میں نے جواب دیا نہیں، پھر اس نے پوچھا کیا تم نے اس سے کبھی جنگ بھی کی ہے اور اس کی کیا صورت رہی ہے؟ میں نے جواب دیا کہ کبھی وہ غالب ہوئے اور کبھی ہم، پھر اس نے پوچھا کہ کیا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے کبھی وعدہ خلافی کی ہے؟ میں نے جواب دیا نہیں، مگر آج کل ہمارا اور ان کا ایک معاہدہ ہوا ہے معلوم نہیں اس کی کیا صورت ہوتی

ہے، ابوسفیان نے بیان کیا کہ مجھ کو سوائے اس آخری بات کے کچھ زیادہ بڑھانے کی گنجائش نہیں ملی پھر اس نے پوچھا کیا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے بھی کبھی کسی نے ان کے خاندان سے اس طرح کا دعویٰ کیا ہے؟ میں نے جواب دیا نہیں، اس کے بعد ہرقل نے کہا اے ترجمان! تو ابوسفیان سے کہہ دے کہ تم سے ان کا حسب پوچھا گیا تو تم نے کہا کہ وہ عالی حسب ہے اور پیغمبر ہمیشہ عالی حسب ہوتے ہیں، پھر پوچھا گیا کہ ان کے باپ دادا میں کوئی بادشاہ ہوا ہے تم نے کہا نہیں ہرقل کا بیان ہے کہ اس سوال کے وقت میں نے سوچا تھا کہ اگر سفیان نے کہا کہ کوئی بادشاہ ہوا ہے تو میں کہہ دوں گا کہ دعویٰ نبوت غلط ہے اپنے ملک کو حاصل کرنا چاہتے ہیں، میں نے ان کے ماننے والوں کے متعلق پوچھا کہ وہ امیر ہیں یا غریب تو تم نے کہا غریب اور پیغمبروں کے ماننے والے اکثر غریب ہی ہوتے ہیں، اور میں نے پوچھا کہ تم نے اس کو کبھی جھوٹ بولتے سنا ہے تو تم نے کہا نہیں اس لئے میں جان گیا کہ بیشک جو لوگوں پر جھوٹ نہیں بولتا تو اللہ تعالیٰ پر وہ کیسے جھوٹ بولے گا، اور میں نے تجھ سے سوال کیا کہ اس کے دین سے کوئی بدظن ہو کر پھر بھی گیا ہے تو تم نے کہا نہیں لہذا ایمان کی علامت یہی ہے کہ جب وہ دل میں بیٹھ جاتا ہے تو پھر نکلتا نہیں ہے، پھر میں نے پوچھا کہ اس کے ماننے والے بڑھ رہے ہیں یا گھٹ رہے ہیں تو تم نے کہا کہ بڑھ رہے ہیں اور ایمان کی یہی خاصیت ہے کہ وہ بڑھتا ہی رہتا ہے، پھر میں نے پوچھا کہ کیا تم نے ان سے کبھی جنگ بھی کی ہے تو تم نے کہا ہاں! اور اس میں کبھی وہ کبھی ہم غالب رہے ہیں اور رسولوں کی یہی حالت ہوا کرتی ہے اور آخر وہی فتح پاتے ہیں، پھر میں نے پوچھا کہ وہ وعدہ خلافی کرتے ہیں یا نہیں تو تم نے کہا کہ نہیں اور رسول وعدہ خلافی کبھی نہیں کرتے، پھر میں نے تم سے پوچھا کہ اس سے پہلے بھی کبھی کسی نے نبوت کا دعوی کیا ہے تو تم نے کہا نہیں ہرقل کا بیان ہے کہ میں نے اپنے دل میں کہا کہ اگر کسی نے دعویٰ کیا ہوتا تو میں کہہ دیتا کہ یہ نبی نہیں ہے بلکہ اپنے پہلے والے کی پیروی کر رہا ہے، پھر تم سے میں نے پوچھا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم کو کس بات کا حکم دیتے ہیں تو تم نے کہا کہ وہ نماز، زکوۃ، صلہ رحمی اور پرہیزگاری کا حکم دیتے ہیں اس کے بعد ہرقل نے کہا کہ اگر تو اپنے بیان میں سچا ہے تو بیشک وہ سچے نبی ہیں اور میں جانتا تھا کہ وہ پیدا ہونے والے ہیں مگر یہ معلوم نہ تھا کہ وہ تم میں پیدا ہوں گے اگر یہ معلوم ہوتا تو میں ان سے ضرور ملاقات کرتا اور ان کے دیدار سے مستفیض ہوتا اور ان کے پاؤں دھو کر پیتا اور ان کی حکومت ضرور میرے ان قدموں تک پہنچے گی اس کے بعد ہرقل نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خط کو دوبارہ پڑھا مضمون یہ تھا ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ یہ خط محمد رسول اللہ کی طرف سے ہے روم کے بادشاہ ہرقل کو معلوم ہونا چاہئے کہ جو دین حق کی پیروی کرے گا اس پر سلام، میں تم کو کلمہ اسلام کی طرف بلاتا ہوں اگر تو نے اسلام قبول کر لیا تو سلامت رہے گا اور دوگنا ثواب تم کو اللہ تعالیٰ عطا فرمائے گا اور اگر تم نے اسلام قبول نہ کیا تو تمام رعایا کے اسلام نہ لانے کا گناہ بھی تیرے ہی سر رہے گا، اے اہل کتاب! جو بات ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے اس کی طرف آؤ اور وہ بات یہ ہے کہ ہم تم خدا کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں آخر آیت تک ابوسفیان نے کہا کہ ہرقل جب خط سے فارغ ہوا تو دربار میں عجیب ہلچل مچ گئی اور پھر ہم کو باہر کر دیا گیا میں نے باہر نکلتے ہوئے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ ابن ابی کبشہ یعنی رسول اللہ کے کام میں

بڑی مضبوطی پیدا ہو گئی ہے اور اب اس سے بادشاہ بھی ڈرنے لگے ہیں میں تو کفر کی حالت میں یقین رکھتا تھا کہ آپ کو ضرور غلبہ ہوگا زہری کہتے ہیں کہ اس کے بعد ہرقل نے تمام رؤسا کو اپنے پاس بلایا اور ان سے کہا کہ اے اہل روم! کیا تم چاہتے ہو کہ ہمیشہ سلامت رہو اور تمہارے ملک تمہارے ہاتھ میں رہیں تو ہدایت اور ہمیشہ کی سلامتی کی طرف آؤ راوی کا بیان ہے کہ لوگ یہ بات سن کر سخت ناراض ہو کر دروازوں کی طرف بھاگے مگر دروازے بند پائے، ہرقل نے کہا بھاگو نہیں میرے قریب آؤ سب آگئے تو ہرقل نے کہا میں تم لوگوں کا امتحان لے رہا تھا میں خوش ہوں کہ تم اپنے دین پر قائم اور ثابت ہو اس کے بعد خوش ہو گئے اور ہرقل کو سجدہ کر کے واپس چلے گئے۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، معمر، عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک تم اپنی محبوب شے کو ا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک تم اپنی محبوب شے کو اللہ کے راستے میں خرچ نہ کرو گے آخر آیت تک۔

جلد : جلد دوم حدیث 1672

راوی: اسمعیل، مالک، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ أَكْثَرَ أَنْصَارِيٍّ بِالْمَدِينَةِ نَخْلًا وَكَانَ أَحَبَّ أَمْوَالِهِ إِلَيْهِ بَيْرُحَاءَ وَكَانَتْ مُسْتَقْبِلَةَ الْمَسْجِدِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَاءٍ فِيهَا طَيِّبٍ فَلَمَّا أُنْزِلَتْ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ قَامَ أَبُو طَلْحَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَإِنَّ أَحَبَّ أَمْوَالِي إِلَيَّ بَيْرُحَاءَ وَإِنَّهَا صَدَقَةٌ لِلَّهِ أَرْجُو بِرَّهَا وَذُخْرَهَا عِنْدَ اللَّهِ فَضَعْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ حَيْثُ أَرَاكَ اللَّهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَخٍ ذَلِكَ مَالٌ رَابِحٌ ذَلِكَ مَالٌ رَابِحٌ وَقَدْ سَمِعْتُ مَا قُلْتَ وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَجْعَلَهَا فِي الْأَقْرَبِينَ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ أَفْعَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَسَمَهَا أَبُو طَلْحَةَ فِي أَقَارِبِهِ وَفِي بَنِي عَمِّهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ وَرَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ذَلِكَ مَالٌ رَابِحٌ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ مَالٌ رَايِحٌ

اسماعیل، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ مدینہ کے انصار میں سے سب سے زیادہ باغات ابوطلحہ کے پاس تھے اور انہیں اپنے تمام باغوں میں بیر حاء سب سے زیادہ پسند تھا اور یہ باغ مسجد نبوی کے قریب تھا حضور اکثر وہاں تشریف لے جایا کرتے اور اس کے ٹھنڈے اور میٹھے پانی کو پیا کرتے پھر جب یہ آیت نازل ہوئی تو آپ کھڑے ہو کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہنے لگے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کو معلوم ہے کہ میں بیر حاء کو بہت پسند کرتا ہوں اور اللہ فرماتا ہے کہ پسندیدہ چیز کو خرچ کر کے ہی تم نیکی کو پہنچ سکتے ہو لہذا میں بیر حاء کو اللہ کے نام پر خیرات کرتا ہوں اور اللہ سے ثواب کی امید رکھتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم جس طرح چاہیں اس باغ کو خدا کی مرضی کے مطابق استعمال میں لائیں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی اس سخاوت پر تحسین کی اور فرمایا یہ کام تم کو آخرت میں بہت فائدہ پہنچائے گا۔ اے ابوطلحہ! میں نے تمہاری نیت معلوم کرلی میرا خیال ہے کہ تم اس باغ کو اپنے غریب رشتہ داروں میں تقسیم کر دو، ابوطلحہ نے عرض کیا بہت اچھا، پھر اس کو اپنے رشتہ داروں میں تقسیم کر دیا عبداللہ بن یوسف اور روح بن عبادہ کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ذلک مال رائح یہ مال نفع دینے والا ہے بخاری کہتے ہیں کہ مجھ سے یحیی بن یحیی نے اس طرح یہ روایت کی ہے کہ ذلک مال رائح یعنی یہ مال فنا ہونے والا ہے۔

راوی: اسمٰعیل، مالک، اسحٰق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم ہر گز نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک تم اپنی محبوب شے کو اللہ کے راستے میں خرچ نہ کروگے آخر آیت تک۔

جلد: جلد دوم حدیث 1673

راوی: محمد بن عبداللہ انصاری، ان کے والد، ثمامہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَجَعَلَهَا لِحَسَّانَ وَأُبَيٍّ وَأَنَا أَقْرَبُ إِلَيْهِ وَلَمْ يَجْعَلْ لِي مِنْهَا شَيْئًا

محمد بن عبداللہ انصاری، ان کے والد، ثمامہ، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ابوطلحہ نے بیر حاء کو تقسیم کرتے وقت حسان اور ابی بن کعب کو تو دیا مگر مجھے نہیں دیا حالانکہ میں ان سے رشتہ میں بہت قریب تھا۔

راوی: محمد بن عبداللہ انصاری، ان کے والد، ثمامہ، حضرت انس

ارشاد باری تعالیٰ کہ اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ کہہ دیجئے تورات کو لاؤ۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ اے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ کہہ دیجئے تورات کو لاؤ اور اس کو پڑھو اگر تم سچے ہو۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1674

راوی: ابراهیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ الْيَهُودَ جَاؤُا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ مِنْهُمْ وَامْرَأَةٍ قَدْ زَنَيَا فَقَالَ لَهُمْ كَيْفَ تَفْعَلُونَ بِمَنْ زَنَى مِنْكُمْ قَالُوا نُحَمِّمُهُمَا وَنَضْرِبُهُمَا فَقَالَ لَا تَجِدُونَ فِي التَّوْرَاةِ الرَّجْمَ فَقَالُوا لَا نَجِدُ فِيهَا شَيْئًا فَقَالَ لَهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ كَذَبْتُمْ فَأْتُوا بِالتَّوْرَاةِ فَاتْلُوهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ فَوَضَعَ مِدْرَاسُهَا الَّذِي يُدَرِّسُهَا مِنْهُمْ كَفَّهُ عَلَى آيَةِ الرَّجْمِ فَطَفِقَ يَقْرَأُ مَا دُونَ يَدِهِ وَمَا وَرَائَهَا وَلَا يَقْرَأُ آيَةَ الرَّجْمِ فَنَزَعَ يَدَهُ عَنْ آيَةِ الرَّجْمِ فَقَالَ مَا هَذِهِ فَلَمَّا رَأَوْا ذَلِكَ قَالُوا هِيَ آيَةُ الرَّجْمِ

فَأَمَرَ بِهِمَا فَرُجِمَا قَرِيبًا مِنْ حَيْثُ مَوْضِعُ الْجَنَائِزِ عِنْدَ الْمَسْجِدِ فَرَأَيْتُ صَاحِبَهَا يَحْنِي عَلَيْهَا يَقِيهَا الْحِجَارَةَ

ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ یہودی اپنی قوم کے ایک آدمی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لائے اور ایک عورت کو بھی جنہوں نے زنا کیا تھا آپ نے فرمایا تمہارے یہاں زنا کی کیا سزا ہے؟ کہنے لگے دونوں کا منہ کالا کر کے اچھی طرح مارتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم کو تورات میں زانی کے سنگسار کرنے کا حکم نہیں ملا ہے؟ کہنے لگے کہ نہیں، عبداللہ بن سلام نے اس موقعہ پر کہا کہ تم غلط کہتے ہو تورات لا کر پڑھو اگر تم سچے ہو تو، وہ تورات لے کر آئے تو جب ان کے عالم نے پڑھا تو رجم کی آیت پر ہاتھ رکھ لیا اور ادھر ادھر سے پڑھنا شروع کر دیا عبداللہ بن سلام نے ان کے ہاتھ کو ہٹا کر کہا دیکھو! یہ کیا ہے انہوں نے اسے دیکھا تو وہ آیت رجم تھی۔ کہنے لگے کہ یہ آیت رجم ہے آنحضرت نے اس کے بعد ان کو سنگسار کرنے کا حکم دیا چنانچہ مسجد میں ایک علیحدہ جگہ بنی تھی وہ سنگسار کئے گئے راوی کا بیان ہے کہ میں دیکھ رہا تھا کہ زانیہ کا ساتھی زانیہ پر جھک جاتا تھا تاکہ پتھروں سے اسے بچالے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم بہترین امت ہو جو لوگوں کی اصلاح کے لئے پیدا کئے گئے۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم بہترین امت ہو جو لوگوں کی اصلاح کے لئے پیدا کئے گئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1675

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، میسرہ بن عمارا، شجعی، ابی حازم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ قَالَ خَيْرَ النَّاسِ لِلنَّاسِ تَأْتُونَ بِهِمْ فِي السَّلَاسِلِ فِي أَعْنَاقِهِمْ حَتَّى يَدْخُلُوا فِي الْإِسْلَامِ

محمد بن یوسف، سفیان، میسرہ بن عمارا، شجعی، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے آیت تم لوگ بہترین جماعت ہو جو لوگوں کی اصلاح کے لئے پیدا کی گئی ہو کے متعلق فرمایا کہ کچھ لوگ دوسروں کیلئے نفع بخش ہیں کہ انہیں زنجیروں میں باندھ کر لاتے ہیں اور بالآخر وہ اسلام میں داخل ہو جاتے ہیں۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، میسرہ بن عمارا، شجعی، ابی حازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب تم میں سے دو جماعتوں نے جی چھوڑ دیا تھا۔ کی تفسیر۔...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب تم میں سے دو جماعتوں نے جی چھوڑ دیا تھا۔ کی تفسیر۔

جلد : جلد دوم حدیث 1676

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ فِينَا نَزَلَتْ إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا قَالَ نَحْنُ الطَّائِفَتَانِ بَنُو حَارِثَةَ وَبَنُو سَلِمَةَ وَمَا نُحِبُّ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً وَمَا يَسُرُّنِي أَنَّهَا لَمْ تُنْزَلْ لِقَوْلِ اللَّهِ وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ قرآن کی یہ یہ آیت ہمارے حق میں نازل کی گئی تھیں کیونکہ ہمارے ہی دو گروہ تھے۔ ایک بنی سلمہ، ایک بنی حارث ہم اس آیت کے نزول کو اچھا خیال کرتے ہیں اگرچہ اس میں ہماری کمزوری کا ذکر ہے مگر واللہ ولیھما کی وجہ سے ہم خوش ہیں اور ابوسفیان کا بیان ہے کہ ہم کو اس وجہ سے خوشی ہوئی کہ اللہ ہمارا محافظ اور مددگار ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہارے اختیار میں کچھ نہیں ہے۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہارے اختیار میں کچھ نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1677

راوی: حبان بن موسی، عبداللہ، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ الْفَجْرِ يَقُولُ اللَّهُمَّ الْعَنْ فُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا بَعْدَ مَا يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ لَيْسَ لَكَ مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ إِلَى قَوْلِهِ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ رَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ

حبان بن موسی، عبد اللہ، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ فجر کی نماز کی دوسری رکعت کے رکوع کے بعد ربنالک الحمد کہہ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللَّهُمَّ الْعَنْ فُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا، اے اللہ! لعنت بھیج فلاں، فلاں اور فلاں پر راوی کہتا ہے کہ میں نے اپنے کان سے سنا کہ اس وقت یہ آیت لَيْسَ لَكَ مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ الخ اللہ نے نازل فرمائی کہ اے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اختیار میں کچھ نہیں اللہ چاہے گا تو ان پر مہربانی فرمائے گا یا عذاب دے گا تحقیق وہ ظالم ہیں اس حدیث کو اسحاق بن راشد نے بھی زہری سے روایت کیا ہے۔

راوی : حبان بن موسی، عبد اللہ، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہارے اختیار میں کچھ نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1678

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب اور ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْعُوَ عَلَى أَحَدٍ أَوْ يَدْعُوَ لِأَحَدٍ قَنَتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ فَرُبَّمَا قَالَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ يَجْهَرُ بِذَلِكَ وَكَانَ يَقُولُ فِي بَعْضِ صَلَاتِهِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ اللَّهُمَّ الْعَنْ فُلَانًا وَفُلَانًا لِأَحْيَاءٍ مِنْ الْعَرَبِ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ لَيْسَ لَكَ مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ الْآيَةَ

موسیٰ بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب اور ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی دوست یا دشمن کے لئے دعا کرتے تھے تو رکوع کے بعد سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہُ، اللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الحَمدُ کہہ کر فرماتے، اے اللہ! نجات دے ولید بن ولید کو سلمہ بن ہشام کو اور عیاش بن ابی ربیعہ کو، اے اللہ! قوم مضر کو سختی سے پکڑ اور ان پر زمانہ یوسف علیہ السلام کی سی قحط سالی ڈال دے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ اس قسم کی دعائیں بلند آواز سے کیا کرتے تھے کبھی کبھی فجر کی نماز میں بعض قبائل عرب کے لئے ارشاد فرماتے اے اللہ! تو لعنت بھیج فلاں اور فلاں، اور یہ آیت نازل ہوئی لَیسَ لَکَ مِنَ الاَمرِ شَیئٌ الخ یعنی اے رسول تمہارے اختیار میں کچھ نہیں ہے آخر آیت تک۔

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب اور ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم تم کو پچھلی جماعت میں بلاتا ہے...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم تم کو پچھلی جماعت میں بلاتا ہے اخری مونث ہے آخر کی ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تم دونیکیوں میں سے کسی ایک کے منتظر رہو ایک فتح اور دوسرے شہادت۔

جلد : جلد دوم حدیث 1679

راوی: عمرو بن خالد، زهیر، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ جَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّجَّالَةِ يَوْمَ أُحُدٍ عَبْدَ اللهِ بْنَ جُبَيْرٍ وَأَقْبَلُوا مُنْهَزِمِينَ فَذَاكَ إِذْ يَدْعُوهُمْ الرَّسُولُ فِي أُخْرَاهُمْ وَلَمْ يَبْقَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا

عمرو بن خالد، زہیر، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ کچھ لوگوں کی ایک جماعت پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبداللہ بن جبیر کو سردار بنایا مگر ان لوگوں نے اپنے سردار سے روگردانی کیچنانچہ اس آیت میں اسی واقعہ کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ صرف بارہ آدمی رہ گئے تھے اور باقی سب منتشر ہو گئے تھے۔

راوی: عمرو بن خالد، زہیر، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ پر امن یعنی اونگھ نازل فرمائی۔...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ پر امن یعنی اونگھ نازل فرمائی۔

جلد : جلد دوم حدیث 1680

راوی : اسحق بن ابراهیم بن عبدالرحمن، ابویعقوب، حسین بن محمد، شیبان، قتادہ، حضرت انس، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ قَالَ غَشِيَنَا النُّعَاسُ وَنَحْنُ فِي مَصَافِّنَا يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ فَجَعَلَ سَيْفِي يَسْقُطُ مِنْ يَدِي وَآخُذُهُ وَيَسْقُطُ وَآخُذُهُ

اسحاق بن ابراہیم بن عبد الرحمن، ابویعقوب، حسین بن محمد، شیبان، قتادہ، حضرت انس، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جنگ احد کے دن جب کہ ہم میدان جنگ میں موجود تھے ایسی نیند آنے لگی کہ کئی دفعہ تو میرے ہاتھ سے تلوار گرنے لگی مگر میں نے ہر مرتبہ اس کو پکڑ لیا۔

راوی : اسحق بن ابراہیم بن عبد الرحمن، ابویعقوب، حسین بن محمد، شیبان، قتادہ، حضرت انس، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ لوگ تمہارے لئے جمع ہوئے کی تفسیر۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ لوگ تمہارے لئے جمع ہوئے کی تفسیر۔

جلد : جلد دوم حدیث 1681

راوی : احمد بن یونس، ابوبکر، ابوحصین، ابوالضحی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ أُرَاهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ قَالَهَا إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام حِينَ أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَقَالَهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالُوا إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ

فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

احمد بن یونس، ابو بکر، ابو حصین، ابو الضحیٰ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہ آیت یعنی حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیلُ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس وقت فرمایا تھا جب کہ ان کو آگ میں ڈالا گیا تھا اور یہی آیت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس وقت پڑھی تھے جب منافقوں نے مسلمانوں کو ڈرانے کے لئے کہا تھا کہ تم سے لڑنے کو بہت لوگ جمع ہو گئے ہیں۔

راوی : احمد بن یونس، ابو بکر، ابو حصین، ابو الضحیٰ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ لوگ تمہارے لئے جمع ہوئے کی تفسیر۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1682

راوی: مالک بن اسماعیل، اسرائیل، ابی حصین، ابی الضحی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ آخِرَ قَوْلِ إِبْرَاهِيمَ حِينَ أُلْقِيَ فِي النَّارِ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

مالک بن اسماعیل، اسرائیل، ابی حصین، ابی الضحی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جب آگ میں ڈالا گیا، تو آپ کا آخری کلمہ یہ تھا، ﴿حَسْبِيَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیلُ﴾.

راوی : مالک بن اسماعیل، اسرائیل، ابی حصین، ابی الضحی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ خدادادمال میں جو لوگ کنجوسی کرتے ہیں تم ان کی کنجوسی کو ا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ خدادادمال میں جو لوگ کنجوسی کرتے ہیں تم ان کی کنجوسی کو ان کے لئے اچھامت سمجھو آخر تک کی تفسیر سیطوقون کا مطلب یہ ہے کہ ان کے گلے میں طوق ڈالا جائے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1683

راوی: عبداللہ بن منیر، ابونضر، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، ان کے والد، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ سَمِعَ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُ مُثِّلَ لَهُ مَالُهُ شُجَاعًا أَقْرَعَ لَهُ زَبِيبَتَانِ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَأْخُذُ بِلِهْزِمَتَيْهِ يَعْنِي بِشِدْقَيْهِ يَقُولُ أَنَا مَالُكَ أَنَا كَنْزُكَ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ وَلَا يَحْسِبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمْ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

عبداللہ بن منیر، ابونضر، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، ان کے والد، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کو اللہ نے مال دیا ہو اور اس نے اس کی زکوۃ نہ دی تو قیامت کے روز اس کا مال اس کے لئے سانپ بن جائے گا اس کے سر پر بال اور آنکھوں پر دو نقطے ہوں گے اور پھر یہ سانپ اس کے گلے میں طوق کی طرف ڈالا جائے گا اور وہ سانپ اپنی زبان سے کہتا ہو گا کہ میں تیرا مال ہو میں تیرا جمع کردہ خزانہ ہوں اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آیت کی تلاوت فرمائی (وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِینَ) آخر تک۔

راوی : عبداللہ بن منیر، ابونضر، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، ان کے والد، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم ان لوگوں سے اپنی بہت برائیاں سنو گے جن کو کہ تم سے پہلے...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم ان لوگوں سے اپنی بہت برائیاں سنو گے جن کو کہ تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے اور ان سے بھی جو کافر و مشرک ہیں کی تفسیر۔

جلد : جلد دوم حدیث 1684

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ عَلَى حِمَارٍ عَلَى قَطِيفَةٍ فَدَكِيَّةٍ وَأَرْدَفَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَرَائَهُ يَعُودُ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ فِي بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ قَبْلَ وَقْعَةِ بَدْرٍ قَالَ حَتَّى مَرَّ بِمَجْلِسٍ فِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُسْلِمَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ فَإِذَا فِي الْمَجْلِسِ أَخْلَاطٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُشْرِكِينَ عَبَدَةِ الْأَوْثَانِ وَالْيَهُودِ وَالْمُسْلِمِينَ وَفِي الْمَجْلِسِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَلَمَّا غَشِيَتْ الْمَجْلِسَ عَجَاجَةُ الدَّابَّةِ خَمَّرَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ أَنْفَهُ بِرِدَائِهِ ثُمَّ قَالَ لَا تُغَبِّرُوا عَلَيْنَا فَسَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ وَقَفَ فَنَزَلَ فَدَعَاهُمْ إِلَى اللَّهِ وَقَرَأَ عَلَيْهِمْ الْقُرْآنَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ أَيُّهَا الْمَرْئُ إِنَّهُ لَا أَحْسَنَ مِمَّا تَقُولُ إِنْ كَانَ حَقًّا فَلَا تُؤْذِنَا بِهِ فِي مَجْلِسِنَا ارْجِعْ إِلَى رَحْلِكَ فَمَنْ جَائَكَ فَاقْصُصْ عَلَيْهِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاغْشَنَا بِهِ فِي مَجَالِسِنَا فَإِنَّا نُحِبُّ ذَلِكَ فَاسْتَبَّ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ وَالْيَهُودُ حَتَّى كَادُوا يَتَثَاوَرُونَ فَلَمْ يَزَلْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّضُهُمْ حَتَّى سَكَنُوا ثُمَّ رَكِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَابَّتَهُ فَسَارَ حَتَّى دَخَلَ عَلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا سَعْدُ أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالَ أَبُو حُبَابٍ يُرِيدُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ قَالَ كَذَا وَكَذَا قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اعْفُ عَنْهُ وَاصْفَحْ عَنْهُ فَوَالَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَقَدْ جَائَ اللَّهُ بِالْحَقِّ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ لَقَدْ اصْطَلَحَ أَهْلُ هَذِهِ الْبُحَيْرَةِ عَلَى أَنْ يُتَوِّجُوهُ فَيُعَصِّبُوهُ بِالْعِصَابَةِ فَلَمَّا أَبَى اللَّهُ ذَلِكَ بِالْحَقِّ الَّذِي أَعْطَاكَ اللَّهُ شَرِقَ بِذَلِكَ فَذَلِكَ فَعَلَ بِهِ مَا رَأَيْتَ فَعَفَا عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ يَعْفُونَ عَنْ الْمُشْرِكِينَ وَأَهْلِ الْكِتَابِ كَمَا أَمَرَهُمْ اللَّهُ وَيَصْبِرُونَ عَلَى الْأَذَى قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنْ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنْ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذًى كَثِيرًا الْآيَةَ وَقَالَ اللَّهُ وَدَّ كَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُمْ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ

كُفَّارًا حَسَدًا مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَأَوَّلُ الْعَفْوَ مَا أَمَرَهُ اللَّهُ بِهِ حَتَّى أَذِنَ اللَّهُ فِيهِمْ فَلَمَّا غَزَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدْرًا فَقَتَلَ اللَّهُ بِهِ صَنَادِيدَ كُفَّارِ قُرَيْشٍ قَالَ ابْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ وَمَنْ مَعَهُ مِنْ الْمُشْرِكِينَ وَعَبَدَةِ الْأَوْثَانِ هَذَا أَمْرٌ قَدْ تَوَجَّهَ فَبَايِعُوا الرَّسُولَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ فَأَسْلَمُوا

ابو الیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے گدھے پر بیٹھے تھے جس پر شہر فدکیہ کی بنی ہوئی چادر پڑی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے پیچھے سوار کر لیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دیکھنے کو تشریف لے گئے اور یہ جنگ بدر سے پہلے کا واقعہ ہے راستہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے ان میں مشہور منافق عبداللہ بن ابی بن ابی سلول بھی بیٹھا ہوا تھا اور وہ اس وقت تک ظاہرا ابھی اسلام نہیں لایا تھا اس مجلس میں مسلمان، مشرک اور یہودی بھی بیٹھے تھے اور ان میں عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ بھی بیٹھے تھے جو مسلمان اور صحابی تھے چنانچہ گدھے کے چلنے سے گرد اڑی جو ان پر پری تو عبداللہ بن ابی نے اپنی ناک کو چادر سے چھپا دیا اور کہا کہ گرد مت اڑاؤ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام کیا پھر سواری سے اترے قرآن کی تلاوت فرمائی اور ان سب کو اللہ تعالیٰ کی طرف آنے کی دعوت دی عبداللہ بن ابی نے کہا اگر تم سچے ہو اور تمہاری بات بھی بہت عمدہ ہے مگر ہمارے کان مت کھاؤ اپنے گھر میں جاؤ اور جو وہاں تمہارے پاس جائے اس کو سناؤ، عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے کہا ہاں یا رسول اللہ! آپ ہمارے گھر میں تشریف لایا کیجئے اور ہم کو سنایا کیجئے کیونکہ ہم کو یہ باتیں بھی بہت اچھی معلوم ہوتی ہیں اس کے بعد مسلمانوں اور کافروں میں کچھ ناگوار، تلخ گفتگو شروع ہو گئی یہاں تک کہ ہاتھا پائی تک نوبت پہنچ گئی آخر معاملہ رفع دفع ہو گیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر سوار ہو گئے اور سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے یہاں تشریف لے گئے اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اے سعد! کیا تم نے ابو حباب سے باتیں کی ہیں؟ یعنی عبداللہ بن ابی نے اس قسم کی باتیں سنی ہیں حضرت سعد بن عبادہ نے یہ سن کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ فکر نہ کریں اور اس کی باتوں کا کوئی خیال نہ فرمائیں وہ اپنے حسد کی وجہ سے یہ سب کچھ کرنے پر مجبور ہے میں اس ذات کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جس نے آپ پر قرآن اتارا ہے جو کچھ آپ پر نازل ہو رہا ہے وہ برحق اور صحیح ہے اور آپ اللہ کے سچے نبی اور رسول ہیں بات یہ ہے کہ مدینہ کے لوگوں نے آپ کے تشریف لانے سے پہلے یہ طے کر لیا تھا کہ ہم عبداللہ بن ابی کو اپنا سردار بنائیں گے اور اس کو تاج پہنائیں گے لیکن پھر آپ تشریف لے آئے اور اس کو یہ بات ناگوار گزری۔ اس لئے وہ آپ کی شان میں گستاخی کرتا ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو معاف کر دیا کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے اصحاب کی یہ عادت تھی کہ وہ ہمیشہ کافروں کی گستاخیوں کو معاف کر دیا

کرتے تھے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور اوپر کی ﴿وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذًى كَثِيرًا۔ الایۃ﴾ گزری اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے ﴿وَدَّ كَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُمْ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا۔ الی آخر الایۃ﴾ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہ کافروں کی تکلیف کے بارے میں وہی کیا کرتے تھے جو اللہ تعالیٰ ارشاد فرمایا کرتا تھا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے کافروں سے جہاد کا حکم نازل فرمایا اور اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدر کی جنگ کی اور مکہ کے بڑے بڑے کفار مسلمانوں کے ہاتھ سے قتل کئے گئے اس وقت عبداللہ بن ابی اپنے ساتھیوں سے کہتا تھا کہ اب یہ دین غالب ہو گیا ہے اور اس میں شریک ہونے کا وقت ہونے کا وقت آگیا ہے لہذا مسلمان ہو جاؤ اور ظاہر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کر کے خود کو مسلمان ظاہر کرتے رہو گویا منافق بنے رہو۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول جو لوگ معاہدہ کی خلاف ورزی کر کے خوش ہوئے اور یہ بات اچھی سمج...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول جو لوگ معاہدہ کی خلاف ورزی کر کے خوش ہوئے اور یہ بات اچھی سمجھی کہ ہماری بھی ان کے ساتھ تعریف کی جائے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1685

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رِجَالًا مِنْ الْمُنَافِقِينَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْغَزْوِ تَخَلَّفُوا عَنْهُ وَفَرِحُوا بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَذَرُوا إِلَيْهِ وَحَلَفُوا وَأَحَبُّوا أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَنَزَلَتْ لَا يَحْسِبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ الْآيَةَ

سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں کچھ لوگ منافق تھے تو جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم جہاد پر تشریف لے جانے لگے تو یہ لوگ الگ ہو گئے اور بہت خوش ہوئے کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نہیں گئے پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس تشریف لے آئے تو یہ لوگ حاضر ہو کر عذر کرنے لگے اور حلف اٹھانے لگے اور کہنے لگے کہ ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کامیابی کے لئے کوشش کر رہے تھے اور وہ چاہتے تھے کہ جہاد کرنے والوں کے ساتھ ان کی بھی تعریف کی جائے اس وقت یہ آیت نازل ہوئی۔

راوی : سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول جو لوگ معاہدہ کی خلاف ورزی کر کے خوش ہوئے اور یہ بات اچھی سمجھی کہ ہماری بھی ان کے ساتھ تعریف کی جائے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1686

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام، ابن جریج، ابن ابی ملیکه، حضرت علقمه بن وقاص

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ مَرْوَانَ قَالَ لِبَوَّابِهِ اذْهَبْ يَا رَافِعُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْ لَئِنْ كَانَ كُلُّ امْرِئٍ فَرِحَ بِمَا أُوتِيَ وَأَحَبَّ أَنْ يُحْمَدَ بِمَا لَمْ يَفْعَلْ مُعَذَّبًا لَنُعَذَّبَنَّ أَجْمَعُونَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَمَا لَكُمْ وَلِهَذِهِ إِنَّمَا دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُودَ فَسَأَلَهُمْ عَنْ شَيْءٍ فَكَتَمُوهُ إِيَّاهُ وَأَخْبَرُوهُ بِغَيْرِهِ فَأَرَوْهُ أَنْ قَدْ اسْتَحْمَدُوا إِلَيْهِ بِمَا أَخْبَرُوهُ عَنْهُ فِيمَا سَأَلَهُمْ وَفَرِحُوا بِمَا أُوتُوا مِنْ كِتْمَانِهِمْ ثُمَّ قَرَأَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَإِذْ أَخَذَ اللهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ كَذَلِكَ حَتَّى قَوْلِهِ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا تَابَعَهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ

ابراہیم بن موسی، ہشام، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت علقمہ بن وقاص سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک دن

مروان بن حکم نے اپنے خادم سے کہا کہ جا کر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے معلوم کرو کہ جو شخص اس کی چیز سے خوش ہو جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے بطور نعمت دی گئی ہے اور بغیر کسی کام کے کئے ہوئے اپنی تعریف کرانے کو اچھا خیال کرے تو اس کو آخرت میں عذاب ہو گا یہ اگر صحیح ہے تو پھر تو ہم ضرور عذاب میں ڈالے جائیں گے تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم کو اس بات سے کیا سروکار؟ تم جس آیت سے یہ خیال دل میں لائے ہو وہ بات تو یہ ہے کہ ایک دفعہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ یہودیوں کو بلا کر کوئی بات دریافت کی انہوں نے اصلی بات کو چھپالیا اور غلط بات بتادی اور یہ خیال کرنے لگے کہ چلو مفت میں ہماری نیک نامی ہوئی اور وہ اس بات پر بہت خوش ہوئے اس کے بعد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے آیت (وَاِذْ اَخَذَ اللّٰہُ مِیْثَاقَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتَابَ) سے آیت (فْرَحُونَ بِمَا اَتَوْا وَیُحِبُّونَ اَنْ یُحْمَدُوا) تک پڑھی ہشام کے ساتھ عبدالرزاق نے بھی ابن جریج نے اس حدیث کو ابن ابی ملیکہ کے ذریعہ حمید بن عبدالرحمن بن عوف سے بھی بیان کیا ہے کہ مروان نے اس حدیث کو مجھ سے نقل کیا ہے۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت علقمہ بن وقاص

اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ آسمان اور زمین کی پیدائش میں آخر آیت تک کی تفسیر...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمانا کہ آسمان اور زمین کی پیدائش میں آخر آیت تک کی تفسیر

جلد: جلد دوم حدیث 1687

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک بن عبداللہ بن ابی نمر، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَتَحَدَّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَهْلِهِ سَاعَةً ثُمَّ رَقَدَ فَلَمَّا كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ قَعَدَ فَنَظَرَ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَاسْتَنَّ فَصَلَّى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ

سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ میں اپنی خالہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے یہاں رات کو رہا تھا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے کچھ دیر تو حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے باتیں کیں پھر سو گئے اس کے بعد رات کے آخری حصہ میں بیدار ہوئے آسمان کی طرف دیکھا اور یہ آیت پڑھی اِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ الخ یعنی آسمان اور زمین کی پیدائش میں رات اور دن کے اختلاف میں عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں اس کے بعد وضو کیا مسواک فرمائی پھر گیارہ رکعت نماز ادا کی حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اذان کہی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت نماز ادا فرمائی پھر مسجد میں تشریف لا کر فرض نماز جماعت سے پڑھائی۔

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کو اٹھتے بیٹھتے اور کروٹیں بدلتے یاد کر...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کو اٹھتے بیٹھتے اور کروٹیں بدلتے یاد کرتے ہیں اور آسمان وزمین کی پیدائش میں اللہ کی حکمتوں پر غور کرتے ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1688

راوی: علی بن عبداللہ، عبدالرحمن بن مہدی، امام مالک بن انس، مخرمہ بن سلیمان، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ إِلَى صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَطُرِحَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وِسَادَةٌ فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طُولِهَا فَجَعَلَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ ثُمَّ قَرَأَ الْآيَاتِ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ آلِ عِمْرَانَ حَتَّى خَتَمَ ثُمَّ أَتَى شَنًّا مُعَلَّقًا فَأَخَذَهُ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ ثُمَّ جِئْتُ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِي ثُمَّ أَخَذَ بِأُذُنِي فَجَعَلَ يَفْتِلُهَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَوْتَرَ

علی بن عبد اللہ، عبد الرحمن بن مہدی، امام مالک بن انس، مخرومہ بن سلیمان، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ میں اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر گیا اور رات کو وہیں ٹھہرا اور خیال کیا کہ آج دیکھوں گا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات میں نماز کس طرح پڑھتے ہیں آخر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تکیہ اور چادر بچھائی گئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم لیٹ گئے میں بھی پائنتی کی طرف لیٹ گیا نصف رات کو آپ اٹھے چہرے پر ہاتھ پھیرا اس کے بعد سورت آل عمران کی آخر کی دس آیات کی تلاوت فرمائی جن میں یہ آیت بھی آجاتی ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مشکیزے سے پانی لیا وضو فرمایا پھر نماز کی نیت باندھ لی میں بھی اس وقت اٹھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وہی کرتا رہا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کر رہے تھے میں آپ کے پہلو میں کھڑا ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے محبت سے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے کانوں کو چھوا پھر آپ نے دو رکعت نماز پڑھی، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر وتر پڑھے (یعنی کل تیرہ رکعت)۔

راوی : علی بن عبد اللہ، عبد الرحمن بن مہدی، امام مالک بن انس، مخرومہ بن سلیمان، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ہمارے رب جس کو تو نے آگ میں داخل کیا بے شک وہ ذلیل ہو گ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ہمارے رب جس کو تو نے آگ میں داخل کیا بے شک وہ ذلیل ہو گیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔

راوی: علی بن عبداللہ، معن بن عیسی، مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب (حضرت عبداللہ بن عباس کے آزاد کردہ غلام)، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ خَالَتُهُ قَالَ فَاضْطَجَعْتُ فِي عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهُ فِي طُولِهَا فَنَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْتَصَفَ اللَّيْلُ أَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيلٍ أَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيلٍ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ بِيَدَيْهِ ثُمَّ قَرَأَ الْعَشْرَ الْآيَاتِ الْخَوَاتِمَ مِنْ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ إِلَى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا فَأَحْسَنَ وُضُوئَهُ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَوَضَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رَأْسِي وَأَخَذَ بِأُذُنِي بِيَدِهِ الْيُمْنَى يَفْتِلُهَا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَوْتَرَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّى جَائَهُ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ

علی بن عبداللہ، معن بن عیسیٰ، مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب (حضرت عبداللہ بن عباس کے آزاد کردہ غلام)، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ایک مرتبہ رات کو اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہاں ٹھہرا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بستر پر ایک طرف کو سو رہا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی سو رہے جب آدھی رات ہوئی یا آدھی رات سے کچھ پہلے یا آدھی رات سے کچھ زیادہ وقت ہو گیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیدار ہوئے آنکھیں ملیں پھر سورت آل عمران کی دس آخری آیات کی تلاوت فرمائی (جن میں مذکورہ بالا آیت بھی ہے) پھر مشکیزے کی طرف گئے اس سے پانی لے کر وضو کیا اور بہت اچھی طرح وضو کیا اس کے بعد آپ نماز کے لئے کھڑے ہو گئے میں بھی اٹھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھڑے ہو کر وہی سب کچھ کرتا رہا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا پھر میں جا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں کھڑا ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ میرے سر پر رکھا اور میرے کانوں کو مروڑنے لگے پھر آپ نے دو رکعت نماز پڑھی، پھر دو رکعت نماز پڑھی، پھر دو رکعت نماز پڑھی، پھر دو رکعت نماز پڑھی، پھر دو رکعت نماز پڑھی، پھر دو رکعت نماز پڑھی، پھر تین رکعت وتر پڑھے، پھر تھوڑی دیر لیٹ

رہے پھر موذن نے اذان کہی آپ کھڑے ہو گئے اور ہلکی سی دو رکعت نماز پڑھی (یعنی صبح کی سنتیں) پھر مسجد میں گئے اور فجر کے فرض پڑھائے۔

راوی : علی بن عبداللہ، معن بن عیسیٰ، مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب (حضرت عبداللہ بن عباس کے آزاد کردہ غلام)، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ہمارے رب ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کی طرف پ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ہمارے رب ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کی طرف پکار رہا تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1690

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب (حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام)، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ خَالَتُهُ قَالَ فَاضْطَجَعْتُ فِي عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهُ فِي طُولِهَا فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا انْتَصَفَ اللَّيْلُ أَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيلٍ أَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيلٍ اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ بِيَدِهِ ثُمَّ قَرَأَ الْعَشْرَ الْآيَاتِ الْخَوَاتِمَ مِنْ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ إِلَى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا فَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رَأْسِي وَأَخَذَ بِأُذُنِي الْيُمْنَى يَفْتِلُهَا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ

ثُمَّ أَوْتَرَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّى جَائَهُ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ

قتیبہ بن سعید، مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام)، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ایک مرتبہ اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا زوجہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر ٹھہر گیا میں رات کو آپ کے بستر کے عرض میں لیٹ گیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے طول میں لیٹ گئے یہاں تک کہ جب رات آدھی ہوگئی یا تھوڑا سا اس سے پہلے یا تھوڑا سا اس کے بعد تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیدار ہوئے تو بیٹھ کر اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرا پھر سورت آل عمران کی آخری دس آیات کی تلاوت فرمائی۔ (انہیں میں یہ آیت بھی شامل ہے) پھر آپ ایک لٹکے ہوئے مشکیزے کی طرف گئے اس سے پانی لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور بہت اچھی طرح وضو کیا پھر آپ نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوگئے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں اٹھ کھڑا ہوا اور جو کچھ آپ نے کیا تھا اسی طرح میں نے بھی کیا پھر جا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں کھڑا ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سر پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرا پھر میرے کان کو موڑ کر مجھے سیدھی طرف کر دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت نماز پڑھی، پھر دو رکعت نماز پڑھی، پھر دو رکعت نماز پڑھی، پھر دو رکعت نماز پڑھی، پھر دو رکعت نماز پڑھی، پھر دو رکعت نماز پڑھی (یعنی بارہ رکعات نماز ادا کی) پھر وتر پڑھے پھر ذرا آرام فرمایا پھر موذن نے اذان کہی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اٹھ کر فجر کی دو سنتیں پڑھیں اور پھر مسجد میں تشریف لا کر صبح کی نماز جماعت سے ادا فرمائی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب (حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام)، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم ڈرو کہ یتیم عورتوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم ڈرو کہ یتیم عورتوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1691

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، ھشام، ابن جریج، ھشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَجُلًا كَانَتْ لَهُ يَتِيمَةٌ فَنَكَحَهَا وَكَانَ لَهَا عَذْقٌ وَكَانَ يُمْسِكُهَا عَلَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ لَهَا مِنْ نَفْسِهِ شَيْءٌ فَنَزَلَتْ فِيهِ وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى أَحْسِبُهُ قَالَ كَانَتْ شَرِيكَتَهُ فِي ذَلِكَ الْعَذْقِ وَفِي مَالِهِ

ابراہیم بن موسی، ہشام، ابن جریج، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ایک شخص ایک یتیم لڑکی کی پرورش کرتا تھا اس لڑکی کا ایک کھجور کا باغ تھا اس شخص نے اس باغ کے لالچ میں نکاح کر لیا مگر دل میں محبت نہ تھی چنانچہ اس کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی جو اوپر گزری، ابرہیم کہتے ہیں کہ شاید ہشام نے مجھ سے کہا تھا کہ وہ عورت اس آدمی کے باغ اور دوسرے مال وغیرہ میں شریک کی حیثیت رکھتی تھی۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، ابن جریج، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم ڈرو کہ یتیم عورتوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے۔

جلد: جلد دوم   حدیث 1692

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراھیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شھاب، عروہ بن زبیر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَقَالَتْ يَا ابْنَ أُخْتِي هَذِهِ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ فِي حَجْرِ وَلِيِّهَا تَشْرَكُهُ فِي مَالِهِ وَيُعْجِبُهُ مَالُهَا وَجَمَالُهَا فَيُرِيدُ وَلِيُّهَا أَنْ يَتَزَوَّجَهَا بِغَيْرِ أَنْ يُقْسِطَ فِي صَدَاقِهَا فَيُعْطِيَهَا مِثْلَ مَا يُعْطِيهَا غَيْرُهُ فَنُهُوا عَنْ أَنْ يَنْكِحُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهُنَّ وَيَبْلُغُوا لَهُنَّ أَعْلَى سُنَّتِهِنَّ فِي الصَّدَاقِ فَأُمِرُوا أَنْ

يَنْكِحُوا مَا طَابَ لَهُمْ مِنْ النِّسَاءِ سِوَاهُنَّ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَإِنَّ النَّاسَ اسْتَفْتَوْا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ هَذِهِ الْآيَةِ فَأَنْزَلَ اللهُ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَقَوْلُ اللهِ تَعَالَى فِي آيَةٍ أُخْرَى وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ رَغْبَةُ أَحَدِكُمْ عَنْ يَتِيمَتِهِ حِينَ تَكُونُ قَلِيلَةَ الْمَالِ وَالْجَمَالِ قَالَتْ فَنُهُوا أَنْ يَنْكِحُوا عَنْ مَنْ رَغِبُوا فِي مَالِهِ وَجَمَالِهِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ إِلَّا بِالْقِسْطِ مِنْ أَجْلِ رَغْبَتِهِمْ عَنْهُنَّ إِذَا كُنَّ قَلِيلَاتِ الْمَالِ وَالْجَمَالِ

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اس آیت کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ اے میری بہن کے بچے! وہ یتیم لڑکی جو اپنے والی کے مال میں شریک ہوتی تھی تو والی کو اس مال اور اس کا حسن پسند ہوتا تھا اور وہ سوچتا کہ نکاح کے ساتھ مال اور عورت دونوں ملیں گے، مہر کے بارے میں بھی نیت ٹھیک نہیں ہوتی تھی اور اس کا خیال ہوتا تھا کہ دوسری سے کم مہر ادا کر دوں گا اس لئے ایسی عورتوں سے نکاح کرنے سے روک دیا گیا مگر اس صورت میں کہ مال اور مہر میں انصاف مد نظر ہو اور یہ حکم دیا گیا کہ ان یتیم عورتوں کے علاوہ جو بھی تمہیں پسند ہوں ان سے نکاح کر لو عروہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ بھی فرمایا کہ اس آیت کے نازل ہونے کے بعد کئی آدمیوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا تو اللہ تعالیٰ نے آیت یستفتونک فی النسآء الخ نازل فرمائی حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ الخ سے وہ عورتیں مراد ہیں جو مال میں اور حسن میں کم ہوں اور ان کی طرف لوگ ان باتوں کی وجہ سے متوجہ نہیں ہوتے تھے لہذا اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نازل فرمایا کہ جو یتیم ہیں اور مال و حسن میں کم ہیں اور تم رغبت نہیں کرتے تو پھر مال اور حسن والی کے ساتھ تم نکاح نہیں کر سکتے تاوقتیکہ تم مال اور ان کے مہر وغیرہ کے سلسلے میں انصاف کو پیش نظر نہ رکھو۔

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص فقیر ہو تو وہ اس (یتیم) کے مال میں سے اتنا جس قدر ا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص فقیر ہو تو وہ اس (یتیم) کے مال میں سے اتنا جس قدر اس نے اس کی پرورش پر خرچ کیا ہو لے سکتا ہے ہیں اور جب ان کو مال دینے لگو تو ان پر

گواہ کرلو الآیۃ بدارا کے معنی جلدی جلدی اعتدنا ہم نے تیار کر رکھا ہے یہ عتاد سے نکلا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1693

راوی: اسحق، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ أَنَّهَا نَزَلَتْ فِي وَالِي الْيَتِيمِ إِذَا كَانَ فَقِيرًا أَنَّهُ يَأْكُلُ مِنْهُ مَكَانَ قِيَامِهِ عَلَيْهِ بِمَعْرُوفٍ

اسحاق، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہ آیت وَمَن كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ یعنی جو غنی ہو وہ معاف رکھے اور جو فقیر ہو تو دستور کے مطابق کھائے خاص یتیموں کے مال کے حق میں نازل فرمائی گئی ہے اس حالت میں جب کہ پالنے والا غریب ہو تو اس یتیم کے مال سے جس قدر کہ خرچ کیا ہو لے سکتا ہے۔

راوی: اسحق، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب ترکہ کی تقسیم کرنے کے وقت رشتہ دار یتیم اور مساکین حاضر...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب ترکہ کی تقسیم کرنے کے وقت رشتہ دار یتیم اور مساکین حاضر ہو جائیں الآیۃ

جلد : جلد دوم حدیث 1694

راوی: احمد بن حمید، عبید اللہ الاشجعی، سفیان، شیبانی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُمَا وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينُ قَالَ هِيَ مُحْكَمَةٌ وَلَيْسَتْ بِمَنْسُوخَةٍ تَابَعَهُ سَعِيدٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

احمد بن حمید، عبید اللہ الاشجعی، سفیان، شیبانی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہ آیت اِذَا حَضَرَ الْقِسْمَۃَ اُولُو الْقُرْبَی وَالْیَتَامَی وَالْمَسَاکِینُ الخ یعنی جب ترکہ تقسیم کرنے کے وقت رشتہ دار یتیم مساکین حاضر ہو جائیں منسوخ نہیں ہوئی ہے بلکہ محکم ہے سعید بن جبیر نے بھی اس حدیث کو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے۔

راوی : احمد بن حمید، عبید اللہ الاشجعی، سفیان، شیبانی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تمہیں تمہاری اولاد کے متعلق وصیت کرتا ہے۔...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تمہیں تمہاری اولاد کے متعلق وصیت کرتا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1695

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام ابن جریج، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد الله

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ عَادَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ فِي بَنِي سَلِمَةَ مَاشِيَيْنِ فَوَجَدَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَعْقِلُ شَيْئًا فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهُ ثُمَّ رَشَّ عَلَيَّ فَأَفَقْتُ فَقُلْتُ مَا تَأْمُرُنِي أَنْ أَصْنَعَ فِي مَالِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَنَزَلَتْ يُوصِيكُمْ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ

ابراہیم بن موسی، ہشام ابن جریج، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ دونوں بنی سلمہ کے یہاں میری عیادت کو تشریف لائے اور میرا حال معلوم کیا میں

بیہوش پڑا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا، وضو کیا اور باقی بچا ہوا پانی میرے اوپر چھڑکا مجھے ہوش آگیا، میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اپنے مال کے متعلق کیا کروں چنانچہ آیت يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ الخ اسی زمانہ میں نازل ہوئی۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام ابن جریج، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہارے لئے نصف ہے جو تمہاری بیویوں نے چھوڑا ہے۔...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہارے لئے نصف ہے جو تمہاری بیویوں نے چھوڑا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1696

راوی: محمد بن یوسف، ورقاء ابن ابی نجیح، عطاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ وَرْقَاءَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ الْمَالُ لِلْوَلَدِ وَكَانَتْ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ فَنَسَخَ اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ مَا أَحَبَّ فَجَعَلَ لِلذَّكَرِ مِثْلَ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ وَجَعَلَ لِلْأَبَوَيْنِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسَ وَالثُّلُثَ وَجَعَلَ لِلْمَرْأَةِ الثُّمُنَ وَالرُّبُعَ وَلِلزَّوْجِ الشَّطْرَ وَالرُّبُعَ

محمد بن یوسف، ورقاء ابن ابی نجیح، عطاء، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابتدائے اسلام میں کل مال بیٹے کو ملتا تھا اور ماں باپ کو وہ ملتا جس کی وصیت کی جاتی تھی اللہ تعالیٰ نے جو چاہا اسے منسوخ فرمادیا اور مرد کے لئے عورت سے دگنا مقرر فرمایا، ماں باپ کے لئے چھٹا حصہ اور تہائی مقرر فرمایا، بیوی کے آٹھواں یا چوتھائی مقرر فرمایا، اور خاوند کو نصف یا چوتھائی عطا کیا۔

راوی: محمد بن یوسف، ورقاء ابن ابی نجیح، عطاء، حضرت ابن عباس

ارشاد باری تعالیٰ کہ تمہارے لئے حلال نہیں ہے کہ عورتوں کے زبردستی وارث بن جاؤ ال...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالیٰ کہ تمہارے لئے حلال نہیں ہے کہ عورتوں کے زبردستی وارث بن جاؤ الآیۃ ابن عباس کہتے ہیں لاتعضلوھن کے معنی ہیں ان پر جبر و قہر مت کرو حوبا کے معنی گناہ کے ہیں تعولوا کے معنی ایک طرف جھ جانا اور نحلہ کے معنی مہر کے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1697

راوی: محمد بن مقاتل، اسباط بن محمد، شیبانی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الشَّيْبَانِيُّ وَذَكَرَهُ أَبُو الْحَسَنِ السُّوَائِيُّ وَلَا أَظُنُّهُ ذَكَرَهُ إِلَّا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ قَالَ كَانُوا إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ كَانَ أَوْلِيَاؤُهُ أَحَقَّ بِامْرَأَتِهِ إِنْ شَاءَ بَعْضُهُمْ تَزَوَّجَهَا وَإِنْ شَاءُوا زَوَّجُوهَا وَإِنْ شَاءُوا لَمْ يُزَوِّجُوهَا فَهُمْ أَحَقُّ بِهَا مِنْ أَهْلِهَا فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي ذَلِكَ

محمد بن مقاتل، اسباط بن محمد، شیبانی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شیبانی نے کہا کہ اس روایت کو ابوالحسن سوائی نے بھی نقل کیا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ انہوں نے بھی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے انہوں نے کہا یہ آیت یَا أَیُّھَا الَّذِینَ آمَنُوا لَا یَحِلُّ لَکُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ الخ یعنی اے ایمان والو! تمہارے لئے حلال نہیں ہے کہ زبردستی عورتوں کے وارث بنو اور نہ انہیں اس لئے بند رکھو کہ جو تم نے دیا ہے اس میں سے واپس لے لو اس وقت اتری کہ جب کوئی شخص مر جاتا تو اس کے وارث اس کی عورت کے مالک بن جاتے اگر چاہتے تو خود نکاح کرتے اگر چاہتے تو کسی اور کے ساتھ کر دیتے اور اگر چاہتے تو یونہی بغیر نکاح کے اسے رہنے دیتے چنانچہ یہ آیت اسی معاملہ کے بارہ میں نازل ہوئی۔

راوی : محمد بن مقاتل، اسباط بن محمد، شیبانی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہر وہ چیز جو ماں باپ نے یا رشتہ داروں نے اور شوہروں نے چھو...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہر وہ چیز جو ماں باپ نے یا رشتہ داروں نے اور شوہروں نے چھوڑی ہے ہم نے اس کے وارث مقرر کئے ہیں۔ موالی سے مراد اس کے اولیاء اور وارث ہیں عاقدت سے مراد وہ لوگ ہیں جن کو بذریعہ قسم اپنا وارث بناتے یعنی حلیف اور مولی کے کئی معنی آئے ہیں چچا کا بیٹا غلام یا لونڈی کا مالک جو اس پر احسان کر کے اسے آزاد کر دے خود وہ غلام جو آزاد کیا جائے مالک دینی تعلق جس سے ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1698

راوی: صلت بن محمد، ابواسامہ، ادریس، طلحہ بن مطرب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِدْرِيسَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ قَالَ وَرَثَةً وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ كَانَ الْمُهَاجِرُونَ لَمَّا قَدِمُوا الْمَدِينَةَ يَرِثُ الْمُهَاجِرِيُّ الْأَنْصَارِيَّ دُونَ ذَوِي رَحِمِهِ لِلْأُخُوَّةِ الَّتِي آخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَلَمَّا نَزَلَتْ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ نُسِخَتْ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ النَّصْرِ وَالرِّفَادَةِ وَالنَّصِيحَةِ وَقَدْ ذَهَبَ الْمِيرَاثُ وَيُوصِي لَهُ سَمِعَ أَبُو أُسَامَةَ إِدْرِيسَ وَسَمِعَ إِدْرِيسُ طَلْحَةَ

صلت بن محمد، ابواسامہ، ادریس، طلحہ بن مطرب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ اس آیت وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ آخر تک کی تفسیر کی تفصیل یہ ہے کہ جب مکہ سے مہاجرین مدینہ میں آئے تو وہ اپنے انصاری بھائیوں کے وارث ہوتے تھے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مہاجرین اور انصار میں بھائی چارہ قائم کر دیا تھا تو جب یہ آیت وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ الآیۃ نازل ہوئی تو سابقہ بھائی بندی کی میراث کا سلسلہ منسوخ ہو گیا ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا جنہوں نے قسموں کے ساتھ عہد باندھے ہوں ان کے لئے بھی ترکہ نہیں رہا البتہ وصیت باقی ہے اس حدیث کو ابواسامہ نے ادریس سے اور ادریس نے طلحہ سے سنا ہے۔

راوی: صلت بن محمد، ابواسامہ، ادریس، طلحہ بن مطرب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ ذرہ بھر بھی ظلم پسند نہیں کرتا ہے مثقال کا مطل...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ ذرہ بھر بھی ظلم پسند نہیں کرتا ہے مثقال کا مطلب وزن ہوتا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1699

راوی: محمد بن عبدالعزیز، ابوعمرحفص بن میسرہ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ أُنَاسًا فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ هَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ بِالظَّهِيرَةِ ضَوْئٌ لَيْسَ فِيهَا سَحَابٌ قَالُوا لَا قَالَ وَهَلْ تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ضَوْئٌ لَيْسَ فِيهَا سَحَابٌ قَالُوا لَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تُضَارُونَ فِي رُؤْيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا كَمَا تُضَارُونَ فِي رُؤْيَةِ أَحَدِهِمَا إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ تَتْبَعُ كُلُّ أُمَّةٍ مَا كَانَتْ تَعْبُدُ فَلَا يَبْقَى مَنْ كَانَ يَعْبُدُ غَيْرَ اللَّهِ مِنْ الْأَصْنَامِ وَالْأَنْصَابِ إِلَّا يَتَسَاقَطُونَ فِي النَّارِ حَتَّى إِذَا لَمْ يَبْقَ إِلَّا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللَّهَ بَرٌّ أَوْ فَاجِرٌ وَغُبَّرَاتُ أَهْلِ الْكِتَابِ فَيُدْعَى الْيَهُودُ فَيُقَالُ لَهُمْ مَنْ كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ قَالُوا كُنَّا نَعْبُدُ عُزَيْرَ ابْنَ اللَّهِ فَيُقَالُ لَهُمْ كَذَبْتُمْ مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ صَاحِبَةٍ وَلَا وَلَدٍ فَمَاذَا تَبْغُونَ فَقَالُوا عَطِشْنَا رَبَّنَا فَاسْقِنَا فَيُشَارُ أَلَا تَرِدُونَ فَيُحْشَرُونَ إِلَى النَّارِ كَأَنَّهَا سَرَابٌ يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيَتَسَاقَطُونَ فِي النَّارِ ثُمَّ يُدْعَى النَّصَارَى فَيُقَالُ لَهُمْ مَنْ كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ قَالُوا كُنَّا نَعْبُدُ الْمَسِيحَ ابْنَ اللَّهِ فَيُقَالُ لَهُمْ كَذَبْتُمْ مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ صَاحِبَةٍ وَلَا وَلَدٍ فَيُقَالُ لَهُمْ مَاذَا تَبْغُونَ فَكَذَلِكَ مِثْلَ الْأَوَّلِ حَتَّى إِذَا لَمْ يَبْقَ إِلَّا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللَّهَ مِنْ بَرٍّ أَوْ فَاجِرٍ أَتَاهُمْ رَبُّ الْعَالَمِينَ فِي أَدْنَى صُورَةٍ مِنْ الَّتِي رَأَوْهُ فِيهَا فَيُقَالُ مَاذَا تَنْتَظِرُونَ تَتْبَعُ كُلُّ أُمَّةٍ مَا كَانَتْ تَعْبُدُ قَالُوا فَارَقْنَا النَّاسَ فِي الدُّنْيَا عَلَى أَفْقَرِ مَا كُنَّا

إِلَيْهِمْ وَلَمْ نُصَاحِبْهُمْ وَنَحْنُ نَنْتَظِرُ رَبَّنَا الَّذِي كُنَّا نَعْبُدُ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ لَا نُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

محمد بن عبدالعزیز، ابوعمر حفص بن میسرہ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے چند لوگوں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا قیامت کے دن ہم اللہ تعالیٰ کو دیکھیں گے؟ آپ نے فرمایاہاں! دیکھوگے، دوپہر کے وقت جب کہ ابر وغیرہ کچھ نہ ہو صاف روشنی پھیلی ہو کیاسورج کے دیکھنے میں تم کو اختلاف ہے؟ عرض کیا نہیں اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاچودھویں رات کو جب ابر موجود نہ ہو چاند کے دیکھنے میں تم کو کوئی اختلاف ہے؟ عرض کیا کہ نہیں! تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاپس اسی طرح تم قیامت کے دن رب تبارک و تعالیٰ کو دیکھوگے اور کوئی دقت نہیں ہوگی جس طرح سورج یا چاند کے دیکھنے میں نہیں ہوتی ہے اور قیامت کا دن ایسا دن ہوگا کہ کوئی پکارنے والا پکارے گا کہ اے لوگو! تم میں جو آدمی جس کو پوجتا تھا اسی کے ساتھ ہولے لہذا اللہ کے سوا کی پرستش کرنے والا کوئی باقی نہ رہے گا چنانچہ تمام جھوٹے پجاری اپنے جھوٹے معبودوں کے ساتھ دوزخ میں گریں گے اور صرف وہی باقی رہیں گے جو اللہ تعالیٰ کو پوجتے تھے اور اس میں اچھے برے سب ہی ہوں گے پھر کچھ اہل کتاب یعنی یہودی بلائے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ تم نے خدا کے علاوہ کسی اور کو بھی پوجا تھا وہ جواب دیں گے کہ ہاں! ہم حضرت عزیر کو بھی پوجتے تھے کہ وہ خدا کے بیٹے تھے، تو ان سے کہا جائے گا کہ تم جھوٹ کہتے ہو خدا کی نہ بیوی ہے نہ بیٹا پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ تم کیا چاہتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ ہم کو پیاس لگی ہے تھوڑا سا پانی مل جائے لہذا ان کے لئے ایک ریتے کا میدان بنایا جائے گا جو پانی کی طرح چمکتا ہوگا حالانکہ وہ دوزخ ہوگی اس کے پاس بھیجا جائے گا اور وہ ان کو جلا کر بھسم کردیگی اس کے بعد نصاریٰ کو بلایا جائے گا اور ان سے بھی یہی سوال ہوگا کہ تم نے اللہ کے علاوہ کس کو پوجا ہے؟ وہ بولیں گے ہم تو یسوع مسیح علیہ السلام کو پوجتے تھے کہ وہ خدا کے فرزند ہیں جواب ملے گا کہ تم کاذب ہو کیونکہ اللہ کے کوئی اولاد یا بیوی نہیں ہے پھر پوچھا جائے گا اچھا تم کیا چاہتے ہو؟ وہ بھی وہی جواب دیں گے جو یہودیوں نے دیا تھا پھر چلیں گے اور دوزخ میں گرپڑیں گے پھر تو میدان میں صرف وہی باقی ہوں گے جو صرف اللہ کی عبادت کرتے تھے ان میں بھی اچھے اور برے سب ہی ہوں گے مگر اللہ ان کو اس صورت پر نظر نہ آئے گا جس کو وہ جانتے تھے تو ان سے کہا جائے گا کہ تمہیں کس کا انتظار ہے؟ حالانکہ ہر فرقہ اپنے ٹھکانے پر جاچکا، جواب دیں گے کہ ہم اس معبود برحق کی راہ دیکھ رہے تھے جس کی عبادت کرتے تھے پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میں تمہارا رب ہوں پھر سب لوگ کہیں گے کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک اور ساجھی نہیں بناتے یہ جملہ دو یا تین مرتبہ کہیں گے۔

راوی : محمد بن عبدالعزیز، ابوعمر حفص بن میسرہ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ پس کیا حال ہوگا جب کہ ہم ہر فرقہ پر ایک ایک گواہ بنائیں گے...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ پس کیا حال ہوگا جب کہ ہم ہر فرقہ پر ایک ایک گواہ بنائیں گے اور اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کو ان کا گواہ بنائیں گے مختال اور ختال کے ایک ہی معنی ہیں یعنی مغرور نطمس وجوھا کا مطلب یہ ہے کہ ہم ان کو مٹادیں اور سعیرا کے معنی ایندھن کے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1700

راوی: صدقہ بن فضل، یحیی بن سعید، سفیان ثوری، سلیمان، ابراهیم نخعی، عبیدہ بن عمرو سلیمانی، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ يَحْيَى بَعْضُ الْحَدِيثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ عَلَيَّ قُلْتُ آقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ قَالَ فَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ سُورَةَ النِّسَاءِ حَتَّى بَلَغْتُ فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا قَالَ أَمْسِكْ فَإِذَا عَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ

صدقہ بن فضل، یحیی بن سعید، سفیان ثوری، سلیمان، ابراہیم نخعی، عبیدہ بن عمرو سلیمانی، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ مجھے قرآن پڑھ کر سناؤ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ حضور! قرآن تو آپ پر نازل ہوا ہے اور سناؤں میں! فرمایا ہاں! مجھ کو دوسرے کی زبان سے سننا اچھا معلوم ہوتا ہے تو میں نے سورت نساء کی تلاوت شروع کی اور جس وقت اس آیت پر پہنچا فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا الخ یعنی پس کیا حال ہوگا کہ جب کہ ہر فرقہ سے ہم ایک ایک گواہ بلائیں گے اور آپ کو ان پر گواہ بنائیں گے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر رقت طاری ہوگئی آنسو گرنے لگے اور فرمایا بس کرو۔

راوی : صدقہ بن فضل، یحیی بن سعید، سفیان ثوری، سلیمان، ابراہیم نخعی، عبیدہ بن عمرو سلیمانی، حضرت عبداللہ بن مسعود

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی رفع حاجت ک...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی رفع حاجت کر کے آئے یا عورت سے مباشرت کی ہو صعید ا کے معنی ہیں سطح زمین، جابر کہتے ہیں کہ طاغوت وہ لوگ ہیں جن کے پاس کافر اپنے مقدمات لے جایا کرتے تھے زمانہ جاہلیت میں ہر قبیلہ میں ایک کاہن ہوتا تھا جن کے قبضہ میں شیطان بھی ہوتے تھے ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جبت کے معنی جادو کے ہیں اور طاغوت سے مراد کاہن ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1701

راوی: محمد، عبدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ هَلَكَتْ قِلَادَةٌ لِأَسْمَاءَ فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهَا رِجَالًا فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ وَلَيْسُوا عَلَى وُضُوءٍ وَلَمْ يَجِدُوا مَاءً فَصَلَّوْا وَهُمْ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ يَعْنِي آيَةَ التَّيَمُّمِ

محمد، عبدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار سفر میں میرا ہار کھو گیا جو میں نے اپنی بہن اسماء سے مانگا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چند لوگوں کو تلاش کرنے کے لئے بھیجا وہ لوگ ابھی تلاش کر ہی رہے تھے کہ نماز کا وقت ہو گیا، ان کے وضو نہ تھے اور پانی بھی دور تک نہ تھا لہذا نماز بغیر وضو کے ادا کر لی اس وقت یہ آیت نازل کی گئی (یعنی تیمم کی آیت)۔

راوی: محمد، عبدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اللہ کا قول کہ اپنے حاکموں کی اطاعت کرو یعنی جو صاحب امر ہے۔...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ اپنے حاکموں کی اطاعت کرو یعنی جو صاحب امر ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1702

راوی: صدقہ بن فضل، حجاج بن محمد، ابن جریج، یعلی بن مسلم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ قَالَ نَزَلَتْ فِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُذَافَةَ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَدِيٍّ إِذْ بَعَثَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ

صدقہ بن فضل، حجاج بن محمد، ابن جریج، یعلی بن مسلم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ مذکورہ بالا آیت عبداللہ بن حذافہ بن قیس بن عدی کے بارے میں نازل ہوئی ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو ایک فوج کا سردار بنا کر روانہ فرمایا تھا انہوں نے فوج کا امتحان لینے کے لئے راستہ میں آگ جلائی اور فوج سے کہا کہ اس آگ میں داخل ہو جاؤ تو بہت سے لوگوں نے انکار کر دیا اور کچھ راضی بھی ہو گئے تھے۔

راوی : صدقہ بن فضل، حجاج بن محمد، ابن جریج، یعلی بن مسلم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ قسم ہے تیرے رب کی کہ یہ لوگ ایمان نہ لائیں گے حتیٰ کہ آپ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ قسم ہے تیرے رب کی کہ یہ لوگ ایمان نہ لائیں گے حتیٰ کہ آپس کے اختلاف میں تم کو حاکم نہ بنالیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1703

راوی: علی بن عبداللہ، محمد بن جعفر، معمر، زھری، حضرت عروہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ خَاصَمَ الزُّبَيْرُ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ فِي شَرِيجٍ مِنْ الْحَرَّةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسِلْ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ يَا رَسُولَ اللهِ أَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ احْبِسْ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ ثُمَّ أَرْسِلْ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ وَاسْتَوْعَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ حَقَّهُ فِي صَرِيحِ الْحُكْمِ حِينَ أَحْفَظَهُ الْأَنْصَارِيُّ كَانَ أَشَارَ عَلَيْهِمَا بِأَمْرٍ لَهُمَا فِيهِ سَعَةٌ قَالَ الزُّبَيْرُ فَمَا أَحْسِبُ هَذِهِ الْآيَاتِ إِلَّا نَزَلَتْ فِي ذَلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ

علی بن عبد اللہ، محمد بن جعفر، معمر، زہری، حضرت عروہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کا ایک انصاری سے ایک بار جھگڑا ہو گیا کہ کون پہلے کھیت کو پانی پہنچائے؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے زبیر! تم پہلے اپنے کھیت کو پانی دے لو اور پھر پڑوسی کے لئے پانی کو چھوڑ دو انصاری نے کہا اے اللہ کے رسول! آپ نے ایسا شاید اس لئے فرمایا کہ یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی کے بیٹے ہیں، یہ بات سن کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ غصہ سے سرخ ہو گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ پہلے تم اپنے باغ کو پانی دو اور منڈھیر تک بھر دو پھر پڑوسی کے لئے چھوڑ دو زہری کہتے ہیں کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پورا حق دلا دیا ورنہ پہلے حکم میں دونوں کی رعایت رکھی گئی تھی یہ اس لئے ہوا کہ انصاری نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو غصہ دلایا تھا حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میرے خیال میں یہ آیت فَلَا وَرَبِّکَ لَا یُؤْمِنُونَ حَتَّی یُحَکِّمُوکَ الخ اسی واقعہ کے لئے نازل ہوئی تھی۔

راوی: علی بن عبد اللہ، محمد بن جعفر، معمر، زہری، حضرت عروہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ لوگ ان کے ساتھ ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا نبیوں سے آخر...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ لوگ ان کے ساتھ ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا نبیوں سے آخر تک کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1704

راوی: محمد بن عبداللہ بن جوشب، ابراھیم بن سعد، ان کے والد، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَوْشَبٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ نَبِيٍّ يَمْرَضُ إِلَّا خُيِّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَكَانَ فِي شَكْوَاهُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ أَخَذَتْهُ بُحَّةٌ شَدِيدَةٌ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللهُ عَلَيْهِمْ مِنْ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ فَعَلِمْتُ أَنَّهُ خُيِّرَ

محمد بن عبد اللہ بن جوشب، ابراہیم بن سعد، ان کے والد، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ ہر نبی کو یہ اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ دنیا اور آخرت میں سے کسی ایک کو رہنے کے لئے پسند کرے جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مرض الموت میں مبتلا ہوئے تو آپ کی آواز میں کرختگی پیدا ہوگئی آپ فرمارہے تھے ﴿مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ﴾ چنانچہ میں سمجھ گئی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اختیار ملا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آخرت کو ترجیح دی ہے۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن جوشب، ابراہیم بن سعد، ان کے والد، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہیں کیا ہے؟ کہ تم خدا کے راستہ میں نہیں لڑتے الظالم اھلھ ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہیں کیا ہے؟ کہ تم خدا کے راستہ میں نہیں لڑتے الظالم اھلھا تک کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1705

راوی: عبد اللہ بن محمد، سفیان، عبید اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَأُمِّي مِنْ الْمُسْتَضْعَفِينَ

عبد اللہ بن محمد، سفیان، عبید اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں اور میری ماں (ام الفضل) کمزوروں میں سے تھے۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، سفیان، عبید اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہیں کیا ہے؟ کہ تم خدا کے راستہ میں نہیں لڑتے الظالم اھلھا تک کی تفسیر

جلد : جلد دوم حدیث 1706

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ تَلَا إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنْ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَأُمِّي مِمَّنْ عَذَرَ اللَّهُ وَيُذْكَرُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ حَصِرَتْ ضَاقَتْ تَلْوُوا أَلْسِنَتَكُمْ بِالشَّهَادَةِ وَقَالَ غَيْرُهُ الْمُرَاغَمُ الْمُهَاجَرُ رَاغَمْتُ هَاجَرْتُ قَوْمِي مَوْقُوتًا مُوَقَّتًا وَقْتَهُ عَلَيْهِمْ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اس آیت اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ الآیۃ کو پڑھا اور فرمانے لگے کہ میں اور میری والدہ (ام فضل) کمزوروں میں شامل ہیں اللہ نے ہم دونوں کو معذور رکھا، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ "حصرت ضاقت" کے معنی یہ ہیں کہ ان کے دل تنگ ہیں اور "تَلْوُوا اَلْسِنَتَكُمْ" کے معنی ہیں کہ زبان کو پھیر کر گواہی دو اور دوسرے لوگوں نے کہا کہ "المراغم" کے معنی ہیں ہجرت کا مقام اور "موقوتا" کے معنی ہیں وقت مقررہ۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب ابن ابی ملیکہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہیں کیا ہے؟ کہ تم خدا کے راستہ میں نہیں لڑتے الظالم اھلھا تک کی تفسیر

جلد : جلد دوم **حدیث** 1707

راوی: محمد بن بشار، غندر، عبدالرحمن، شعبہ، عدی، عبداللہ بن یزید، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ رَجَعَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أُحُدٍ وَكَانَ النَّاسُ فِيهِمْ فِرْقَتَيْنِ فَرِيقٌ يَقُولُ اقْتُلْهُمْ وَفَرِيقٌ يَقُولُ لَا فَنَزَلَتْ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَقَالَ إِنَّهَا طَيْبَةُ تَنْفِي الْخَبَثَ كَمَا تَنْفِي النَّارُ خَبَثَ الْفِضَّةِ

محمد بن بشار، غندر، عبدالرحمن، شعبہ، عدی، عبداللہ بن یزید، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہ آیت فمالکم فی المنافقین الخ اس وقت نازل ہوئی جب کہ جنگ احد میں کچھ لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر الگ ہو گئے تھے اس وقت مسلمانوں کی ان کے متعلق دو رائیں ہو گئیں تھیں ایک فریق تو کہتا تھا کہ انہیں قتل کر دو اور کچھ کہتے تھے کہ نہیں ایسا مت کرو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مدینہ کا نام طیبہ ہے یہ ناپاکی اور خباثت کو اس طرح دور کر دیتا ہے جس طرح آگ چاندی کی میل کو دور کر دیتی ہے۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، عبدالرحمن، شعبہ، عدی، عبداللہ بن یزید، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو کسی مسلمان کو قصداً مار ڈالے گا اس کی سزا یہ ہے کہ ہمیشہ۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو کسی مسلمان کو قصداً مار ڈالے گا اس کی سزا یہ ہے کہ ہمیشہ دوزخ میں رہے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1708

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، مغیرہ بن نعمان، حضرت سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ آيَةٌ اخْتَلَفَ فِيهَا أَهْلُ الْكُوفَةِ فَرَحَلْتُ فِيهَا إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْهَا فَقَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ هِيَ آخِرُ مَا نَزَلَ وَمَا نَسَخَهَا شَيْءٌ

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، مغیرہ بن نعمان، حضرت سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اہل کوفہ کو اس آیت کے حکم میں اختلاف تھا کیونکہ بعض اسے منسوخ اور بعض غیر منسوخ مانتے تھے لہذا میں نے اس بات کو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ آیت یعنی ﴿وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ﴾ الخ قتل وغیرہ کے متعلق سب سے آخر میں نازل ہوئی تھی اور منسوخ نہیں ہے۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، شعبہ، مغیرہ بن نعمان، حضرت سعید بن جبیر

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو تم کو ملاقات کے وقت السلام علیکم کہے اسے یہ مت کہو کہ ت۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو تم کو ملاقات کے وقت السلام علیکم کہے اسے یہ مت کہو کہ تو مومن نہیں ہے اور سلم سلم اور سلام سب کے ایک ہی معنی ہیں یعنی سلامتی۔

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو بن دینار، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمْ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَانَ رَجُلٌ فِي غُنَيْمَةٍ لَهُ فَلَحِقَهُ الْمُسْلِمُونَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَتَلُوهُ وَأَخَذُوا غُنَيْمَتَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ فِي ذَلِكَ إِلَى قَوْلِهِ تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا تِلْكَ الْغُنَيْمَةُ قَالَ قَرَأَ ابْنُ عَبَّاسٍ السَّلَامَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو بن دینار، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کی کہ وَلَا تَقُولُوا لِمَنۡ اَلۡقَی اِلَیۡکُمُ السَّلَامَ لَسۡتَ مُؤۡمِنًا والی آیت کا شان نزول یہ ہے کہ کچھ مسلمان کسی جہاد سے واپس آرہے تھے کہ انہیں راستہ میں ایک گڈریا ملا تو اس نے مسلمانوں سے السلام علیکم کہا، مسلمانوں نے اس کو مار ڈالا اور اس کی تمام بکریاں لے لیں چنانچہ اس وقت یہ آیت نازل ہوئی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس آیت میں السلام کا لفظ پڑھا ہے،

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو بن دینار، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنے گھروں میں بیٹھ رہنے والے مومن اور اللہ کی راہ میں جہا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنے گھروں میں بیٹھ رہنے والے مومن اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے برابر نہیں ہوسکتے کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1710

راوی: اسماعیل بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، حضرت سہل بن ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَهْلُ

بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ أَنَّهُ رَأَى مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ فِي الْمَسْجِدِ فَأَقْبَلْتُ حَتَّى جَلَسْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَأَخْبَرَنَا أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْلَى عَلَيْهِ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللهِ فَجَائَهُ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَهُوَ يُمِلُّهَا عَلَيَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ وَاللهِ لَوْ أَسْتَطِيعُ الْجِهَادَ لَجَاهَدْتُ وَكَانَ أَعْمَى فَأَنْزَلَ اللهُ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَخِذُهُ عَلَى فَخِذِي فَثَقُلَتْ عَلَيَّ حَتَّى خِفْتُ أَنْ تَرُضَّ فَخِذِي ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَأَنْزَلَ اللهُ غَيْرَ أُولِي الضَّرَرِ

اسماعیل بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، حضرت سہل بن ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے مروان بن حکم کو مسجد میں دیکھا تو میں آکر اس کے پہلو میں بیٹھ گیا تو اس نے حضرت زید بن ثابت سے یہ روایت کی کہ انہوں نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت مجھے لکھوائی لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ یعنی گھروں میں بیٹھ رہنے والے ایماندار اور اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والے برابر نہیں ہیں کہ اتنے میں ابن ام مکتوم آئے تو اس نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! اگر مجھے جہاد کی طاقت ہوتی تو میں ضرور جہاد کرتا اور وہ نابینا تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری ران کو اپنی ران سے دبائے ہوئے بیٹھے تھے کہ اسی حال میں آپ پر وحی آئی اور میری ران پر اتنا بوجھ اور وزن پڑا کہ میں نے خیال کیا کہ کہیں میری ہڈی نہ ٹوٹ جائے جب یہ وزن کم ہوا تو یہ الفاظ نازل ہوئے غَيْرَ أُولِي الضَّرَرِ معنی دکھ درد والے اور معزور نہ ہوں۔

راوی: اسماعیل بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، حضرت سہل بن ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنے گھروں میں بیٹھ رہنے والے مومن اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے برابر نہیں ہوسکتے کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1711

راوی: حفص بن عمر، شیبہ، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ دَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا فَكَتَبَهَا فَجَائَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَشَكَا ضَرَارَتَهُ فَأَنْزَلَ اللهُ غَيْرَ أُولِي الضَّرَرِ

حفص بن عمر، شیبہ، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب یہ آیت لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ نازل ہوئی تو آپ نے زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا اور اسے لکھنے کا حکم دیا کہ ابن ام مکتوم آگئے اور اپنے نابیا ہونے کی معزرت کرنے لگے اس وقت اللہ تعالیٰ نے غَيْرَ أُولِي الضَّرَرِ نازل فرمائی۔

راوی : حفص بن عمر، شیبہ، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنے گھروں میں بیٹھ رہنے والے مومن اور اللہ کی راہ میں جہا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنے گھروں میں بیٹھ رہنے والے مومن اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے برابر نہیں ہوسکتے کی تفسیر کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1712

راوی: محمد بن یوسف، اسرائیل، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حدثنا محمد بن یوسف عن اسرائیل عن ابی اسحاق عن البراء قال لمانزلت لایستوی القاعدون من المومنین قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ادعو فلانا فجآء ومعہ الدواۃ واللوح او الکتف فقال اکتب لایستوی القاعدون من المومنین والمجاھدون فی سبیل اللہ وخلف النبی صلی اللہ علیہ وسلم ابن ام مکتوم فقال یا رسول اللہ انا ضریر فنزلت مکانہا لایستوی القاعدون من المومنین غیراولی الضرر والمجاھدون فی سبیل اللہ۔

محمد بن یوسف، اسرائیل، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب یہ

آیت نازل ہوئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلاؤ وہ دوات اور قلم اور ہڈی لئے ہوئے آئے تو آپ نے فرمایا یہ آیت لکھو لَايَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ الخ ابن ام مکتوم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے کہا کہ اے اللہ کے رسول! میں تو ایک نابینا شخص ہوں اور جہاد کے قابل نہیں ہوں تو اس وقت یہ الفاظ نازل ہوئے کہ اپنے گھروں میں بیٹھ رہنے والے (سوائے معذوروں کے) اور اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والے برابر نہیں ہوسکتے (یعنی مجاہدین کا درجہ بہت بلند ہے(

راوی: محمد بن یوسف، اسرائیل، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنے گھروں میں بیٹھ رہنے والے مومن اور اللہ کی راہ میں جہا...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنے گھروں میں بیٹھ رہنے والے مومن اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے برابر نہیں ہوسکتے کی تفسیر کا بیان

جلد: جلد دوم حدیث 1713

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام، ابن جریج، اسحاق، عبدالرزاق، ابن جریج، عبدالکریم، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ ح وحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ أَنَّ مِقْسَمًا مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ عَنْ بَدْرٍ وَالْخَارِجُونَ إِلَى بَدْرٍ

ابراہیم بن موسی، ہشام، ابن جریج، اسحاق، عبدالرزاق، ابن جریج، عبدالکریم، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کی کہ یہ آیت لَايَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ من المومنین ان لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی تھی جو لوگ

بدر میں شریک نہیں ہوئے تھے اور مجاہدین سے وہ لوگ مراد ہیں جو جنگ بدر میں شریک ہوئے تھے۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، ابن جریج، اسحاق، عبدالرزاق، ابن جریج، عبدالکریم، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ لوگ جن کی روحیں فرشتے قبض کرتے ہیں جس حالت میں یہ لوگ ا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ لوگ جن کی روحیں فرشتے قبض کرتے ہیں جس حالت میں یہ لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہوں گے تو فرشتے پوچھیں گے کہ تم کس حال میں تھے؟ یہ کہیں گے کہ ہم زمین میں کمزور تھے وہ جواب دیں گے کہ کیا تمہیں کوئی اور جگہ نہ ملی وہاں تم ہجرت کر کے چلے جاتے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1714

راوی: عبداللہ بن یزید المقری، حیوۃ بن شریح، محمد بن عبدالرحمٰن، ابوالاسود

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَغَيْرُهُ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو الْأَسْوَدِ قَالَ قُطِعَ عَلَى أَهْلِ الْمَدِينَةِ بَعْثٌ فَاكْتُتِبْتُ فِيهِ فَلَقِيتُ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرْتُهُ فَنَهَانِي عَنْ ذَلِكَ أَشَدَّ النَّهْيِ ثُمَّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ كَانُوا مَعَ الْمُشْرِكِينَ يُكَثِّرُونَ سَوَادَ الْمُشْرِكِينَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي السَّهْمُ فَيُرْمَى بِهِ فَيُصِيبُ أَحَدَهُمْ فَيَقْتُلُهُ أَوْ يُضْرَبُ فَيُقْتَلُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمْ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ الْآيَةَ رَوَاهُ اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ

عبداللہ بن یزید المقری، حیوۃ بن شریح، محمد بن عبدالرحمٰن، ابوالاسود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اہل مدینہ پر چڑھائی کیلئے ایک لشکر تیار کیا گیا اس میں میرا نام بھی تھا میں عکرمہ (حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام) سے ملا اور انہیں اس کی خبر دی تو انہوں نے بڑی سختی سے مجھے اس سے منع کیا پھر کہا کہ مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بتایا تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں کچھ مسلمان کافروں کے ساتھ شامل ہو گئے تھے (کسی مجبوری کی وجہ سے)

تاکہ ان کی تعداد زیادہ ہو جائے پھر ایک تیر آتا یا تلوار کے ہاتھ سے مارے جاتے تو اس وقت یہ آیت نازل ہوئی الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ الخ یعنی وہ لوگ جنہیں فرشتے فوت کرتے اس حالت میں کہ وہ اپنے آپ پر ظلم کرنے والے ہیں اس حدیث کو لیث نے بھی اسود سے بیان کیا۔

راوی : عبداللہ بن یزید المقری، حیوۃ بن شریح، محمد بن عبدالرحمٰن، ابوالاسود

اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ مگر کمزور آدمی عورتیں اور بچے جو کوئی بھی حیلہ نہیں رکھت...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ مگر کمزور آدمی عورتیں اور بچے جو کوئی بھی حیلہ نہیں رکھتے تھے اور نہ ہی انہیں راستہ چلنے کی طاقت تھی (یعنی ان کا ٹھکانہ دوزخ نہیں ہے)۔

جلد : جلد دوم حدیث 1715

راوی: ابوالنعمان، حماد، ایوب ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ قَالَ كَانَتْ أُمِّي مِمَّنْ عَذَرَ اللهُ

ابوالنعمان، حماد، ایوب ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس روایت کر پڑھ کر کہا کہ میری ماں ایسے ہی لوگوں میں شامل ہے جن کو اللہ نے ہجرت سے معذور رکھا۔

راوی : ابوالنعمان، حماد، ایوب ابن ابی ملیکہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ قریب ہے اللہ تعالیٰ کہ انہیں معاف کر دے اور اللہ تعالیٰ مع...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ قریب ہے اللہ تعالیٰ کہ انہیں معاف کر دے اور اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1716

راوی: ابونعیم، شیبان، یحیی، ابی سلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعِشَاءَ إِذْ قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَالَ قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ اللَّهُمَّ نَجِّ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ اللَّهُمَّ نَجِّ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ اللَّهُمَّ نَجِّ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ نَجِّ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ

ابونعیم، شیبان، یحیی، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء کی نماز پڑھ رہے تھے کہ آپ نے سمع اللہ لمن حمدہ کے بعد سجدہ سے پہلے اس طرح دعا فرمائی کہ اے اللہ! عیاش بن ابی ربیعہ کو کافروں کے ظلم اور ہاتھ سے نجات عطا کر، اے اللہ! سلمہ بن ہشام کو نجات عطا فرما، اے اللہ! ولید بن ولید کو بھی نجات دے، اے اللہ! کمزور مسلمانوں کو نجات دلا دے، اے اللہ! مضر کے کافروں کو اچھی طرح سزا دے اور ان پر حضرت یوسف کے زمانہ کا سا طویل قحط ڈال دے۔

راوی : ابونعیم، شیبان، یحیی، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم بارش کی تکلیف سے یا مرض کی وجہ سے یا کسی زخم کی وجہ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم بارش کی تکلیف سے یا مرض کی وجہ سے یا کسی زخم کی وجہ سے ہتھیار اتار کر رکھ دو تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

راوی: محمد بن مقاتل، ابوالحسن، حجاج، ابن جریج، یعلی، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى مِنْ مَطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَرْضَى قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَكَانَ جَرِيحًا

محمد بن مقاتل، ابوالحسن، حجاج، ابن جریج، یعلی، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف زخمی ہو گئے تھے چنانچہ انہیں کے متعلق یہ آیت إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى مِنْ مَطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَرْضَى نازل ہوئی۔

راوی : محمد بن مقاتل، ابوالحسن، حجاج، ابن جریج، یعلی، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول لوگ آپ سے عورتوں کی میراث کے متعلق پوچھتے ہیں کہہ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول لوگ آپ سے عورتوں کی میراث کے متعلق پوچھتے ہیں کہہ دو اللہ اس بارے میں حکم دیتا ہے اور جو چیز تم پر کتاب الٰہی میں یتیم عورتوں کے بارے میں پڑھی جاتی ہے۔

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا يَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلْ اللهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ إِلَى قَوْلِهِ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ قَالَتْ عَائِشَةُ هُوَ الرَّجُلُ تَكُونُ عِنْدَهُ الْيَتِيمَةُ هُوَ وَلِيُّهَا وَوَارِثُهَا فَأَشْرَكَتْهُ فِي مَالِهِ حَتَّى فِي الْعَذْقِ فَيَرْغَبُ أَنْ يَنْكِحَهَا وَيَكْرَهُ أَنْ يُزَوِّجَهَا رَجُلًا فَيَشْرَكُهُ فِي

مَالِهِ بِمَا شَرِكَتْهُ فَيَعْضُلُهَا فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ

عبید بن اسماعیل، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اس آیت یَسْتَفْتُونَکَ فِي النِّسَاءِ قُلْ اللہُ الخ سے مراد وہ آدمی ہے جو کسی یتیم عورت کا وارث ہو اور اس کے کسی مال میں شریک بھی ہو اور پھر اس سے نکاح بھی کرنا چاہے اور دوسرے سے نکاح کرنے کو برا جانے اس لئے کہ وہ غیر آدمی اس کے مال میں اس کے شریک ہو جائے گا لہذا اس بنا پر عورت کو دوسرے سے نکاح کرنے سے روکے چنانچہ اس کے لئے یہ ہدایت نازل فرمائی گئی۔

راوی : عبید بن اسماعیل، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو عورت اپنے خاوند کے لڑنے یا منہ پھیرنے سے ڈرے ابن عباس ر...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو عورت اپنے خاوند کے لڑنے یا منہ پھیرنے سے ڈرے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ شقاق کا معنی فساد اور جنگ ہے شح کا مطلب حرص اور خواہش نفسانی ہے اور کالمعلقة کا مطلب ہے کہ بیچ میں لٹکی ہوئی گویا نہ بیوہ نہ شوہر والی اور نشوزا کا مطلب ہے ناراضگی خفگی اور بغض وغیرہ۔

جلد : جلد دوم حدیث 1719

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا قَالَتْ الرَّجُلُ تَكُونُ عِنْدَهُ الْمَرْأَةُ لَيْسَ بِمُسْتَكْثِرٍ مِنْهَا يُرِيدُ أَنْ يُفَارِقَهَا فَتَقُولُ أَجْعَلُكَ مِنْ شَأْنِي فِي حِلٍّ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي ذَلِكَ

محمد بن مقاتل، عبداللہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک آدمی اپنی بیوی سے اچھا برتاؤ نہیں کرتا تھا اور چاہتا تھا کہ اس کو الگ کر دیا جائے عورت نے کہا اچھا میں اپنا نان ونفقہ معاف کئے دیتی

ہوں مگر تم مجھے طلاق مت دو اس وقت یہ آیت نازل فرمائی گئی یعنی تم آپس میں صلح کرلو یہی اچھی بات ہے۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ منافقین دوزخ کے نیچے کے طبقہ میں رہیں گے ابن عباس کہتے ہیں...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ منافقین دوزخ کے نیچے کے طبقہ میں رہیں گے ابن عباس کہتے ہیں یعنی دوزخ کے نیچے کی آگ نفقا سرنگ اور زمین دوز راستہ کو کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1720

راوی: عمر بن حفص، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ كُنَّا فِي حَلْقَةِ عَبْدِ اللَّهِ فَجَاءَ حُذَيْفَةُ حَتَّى قَامَ عَلَيْنَا فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَقَدْ أُنْزِلَ النِّفَاقُ عَلَى قَوْمٍ خَيْرٍ مِنْكُمْ قَالَ الْأَسْوَدُ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنْ النَّارِ فَتَبَسَّمَ عَبْدُ اللَّهِ وَجَلَسَ حُذَيْفَةُ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ فَتَفَرَّقَ أَصْحَابُهُ فَرَمَانِي بِالْحَصَا فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ حُذَيْفَةُ عَجِبْتُ مِنْ ضَحِكِهِ وَقَدْ عَرَفَ مَا قُلْتُ لَقَدْ أُنْزِلَ النِّفَاقُ عَلَى قَوْمٍ كَانُوا خَيْرًا مِنْكُمْ ثُمَّ تَابُوا فَتَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

عمر بن حفص، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود سے روایت کرتے ہیں کہ ہم اور چند دوسرے لوگ عبداللہ بن مسعود کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اتنے میں ایک صحابی حذیفہ بن یمان آئے اور سلام کیا پھر کہا کہ نفاق ایسی بلا ہے جو تم سے اچھے لوگوں پر نازل ہو چکی ہے میں نے ذرا تعجب سے کہا سبحان اللہ! اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے کہ منافق دوزخ کے نچلے حصہ میں رہیں گے عبداللہ بن مسعود مسکرائے اور حذیفہ اٹھ کر مسجد کے ایک گوشہ میں بیٹھ گئے عبداللہ کے شاگرد بھی اٹھ گئے حذیفہ نے ایک کنکری میری طرف پھینکی اور اشارہ سے اپنے پاس بلایا اور کہا کہ میں عبداللہ بن مسعود کے مسکرانے سے تعجب میں پڑ گیا کیونکہ جو کچھ میں نے کہا وہ انہوں نے اچھی طرح سمجھ لیا بیشک نفاق اس قوم پر آیا جو تم سے بہتر تھی پھر اسلام سے پھر گئی۔ پھر توبہ کی تو اللہ تعالیٰ نے ان کی خطا

کو معاف کر دیا۔

راوی : عمر بن حفص، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی جس طرح نوح علیہ السلام اور دوسرے...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی جس طرح نوح علیہ السلام اور دوسرے نبیوں کی طرف آخر آیت تک

جلد : جلد دوم حدیث 1721

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، اعمش، ابووائل، حضرت ابن مسعود

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى

مسدد، یحی، سفیان، اعمش، ابووائل، حضرت ابن مسعود سے روایت کرتے ہیں، انھوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے یونس بن متی پر فضیلت مت دو (کیونکہ ممکن ہے تم یہ سمجھو کہ وہ بے صبری کیوجہ سے عرصہ تک مچھلی کے شکم میں رہے. (

راوی : مسدد، یحی، سفیان، اعمش، ابووائل، حضرت ابن مسعود

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی جس طرح نوح علیہ السلام اور دوسرے نبیوں کی طرف آخر آیت تک

جلد : جلد دوم حدیث 1722

راوی: محمد بن سنان، فلیح بن سلیمان، بلال بن علی، عطاء بن یسار، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنَا هِلَالٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى فَقَدْ كَذَبَ

محمد بن سنان، فلیح بن سلیمان، بلال بن علی، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ کہے کہ میں یونس بن متی سے افضل ہوں تو اس نے جھوٹ کہا۔

راوی: محمد بن سنان، فلیح بن سلیمان، بلال بن علی، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ سے کلالہ کے متعلق پوچھتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ اللہ تمہیں...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ سے کلالہ کے متعلق پوچھتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ اللہ تمہیں کلالہ کے بارے میں فتوی دیتا ہے کہ اگر کوئی آدمی مر جائے اور اس کے اولاد نہ ہو صرف ایک بہن ہو تو اس کے مال کا نصف حصہ بہن کا ہے اور وہ اپنی بہن کا وارث ہے اگر بہن کے اولاد نہ ہو کلالہ کہتے ہیں جس کے باپ اور بیٹا نہ ہو یہ لفظ تکلہ النسب سے نکلا ہے یعنی نسب سے اس کے دونوں کنارے خراب کر دیئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1723

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ آخِرُ سُورَةٍ نَزَلَتْ بَرَاءَةَ وَآخِرُ

آيَةٍ نَزَلَتْ يَسْتَفْتُونَكَ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ

سلیمان بن حرب، شعبہ، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں کہ سب سے آخر میں جو سورت نازل ہوئی وہ سورت برات ہے اور آخر میں جو آیت اتری وہ یہ آیت ہے یَسْتَفْتُونَکَ فِي النِّسَائِ قُلْ اللہُ الخ۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب

اللہ تعالیٰ کا قول کہ آج میں نے تمہارا دین مکمل کر دیا اور ابن عباس رضی اللہ تعا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ آج میں نے تمہارا دین مکمل کر دیا اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ مخمصۃ کے معنی ہیں بھوک

جلد : جلد دوم حدیث 1724

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، قیس، طارق بن شہاب

حَدَّثَنِا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَتْ الْيَهُودُ لِعُمَرَ إِنَّكُمْ تَقْرَؤُنَ آيَةً لَوْ نَزَلَتْ فِينَا لَاتَّخَذْنَاهَا عِيدًا فَقَالَ عُمَرُ إِنِّي لَأَعْلَمُ حَيْثُ أُنْزِلَتْ وَأَيْنَ أُنْزِلَتْ وَأَيْنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُنْزِلَتْ يَوْمَ عَرَفَةَ وَإِنَّا وَاللَّهِ بِعَرَفَةَ قَالَ سُفْيَانُ وَأَشُكُّ كَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَمْ لَا الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ

محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، قیس، طارق بن شہاب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہودیوں نے کہا کہ یہ آیت جو تم پڑھتے ہو اگر ہمارے متعلق نازل ہوتی تو ہم اس دن کو جس دن یہ اتری عید کا دن بنا لیتے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا کہ میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ یہ آیت کب کہاں اور کس وقت نازل ہوئی تھی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہاں رونق افروز تھے خدا کی قسم! کہ جب یہ نازل ہوئی تو ہم عرفات میں تھے سفیان کہتے ہیں کہ مجھے یہ اچھی طرح یاد نہیں ہے کہ وہ جمعہ تھا یا کوئی اور دن تھا۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، قیس، طارق بن شہاب

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم کو سفر میں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کر لیا کر...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم کو سفر میں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کر لیا کرو۔ تیمموا کے معنی قصد اور ارادہ کے ہیں ۃ آئین کے معنی قصد کرنے والے امت اور تیمت دونوں کے ایک ہی معنی ہیں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ لامستم اور تمسوھن اور دخلتمب ھن اور افضاان سب کے معنی مباشرت (جماع) کے ہیں

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1725

راوی: اسمٰعیل، امام مالک، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ أَوْ بِذَاتِ الْجَيْشِ انْقَطَعَ عِقْدٌ لِي فَأَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْتِمَاسِهِ وَأَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَأَتَى النَّاسُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ فَقَالُوا أَلَا تَرَى مَا صَنَعَتْ عَائِشَةُ أَقَامَتْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِالنَّاسِ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعٌ رَأْسَهُ عَلَى فَخِذِي قَدْ نَامَ فَقَالَ حَبَسْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسَ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ قَالَتْ عَائِشَةُ فَعَاتَبَنِي أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ وَجَعَلَ يَطْعُنُنِي بِيَدِهِ فِي خَاصِرَتِي وَلَا يَمْنَعُنِي مِنْ التَّحَرُّكِ إِلَّا مَكَانُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَخِذِي فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَصْبَحَ عَلَى غَيْرِ مَاءٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ آيَةَ التَّيَمُّمِ فَتَيَمَّمُوا فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ مَا هِيَ بِأَوَّلِ بَرَكَتِكُمْ يَا آلَ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ فَبَعَثْنَا الْبَعِيرَ الَّذِي كُنْتُ عَلَيْهِ فَإِذَا الْعِقْدُ تَحْتَهُ

اسماعیل، امام مالک، عبدالرحمٰن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ زوجہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں

انہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ سفر کو گئی جب ہم مقام بیداء میں پہنچے تو میرا ہار کہیں گم ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی جگہ ٹھہر گئے اور لوگ ہار ڈھونڈنے لگے اور یہ جگہ ایسی تھی کہ پانی کا کہیں نام و نشان نہیں تھا اور ساتھ بھی پانی موجود نہ تھا کچھ لوگ حضرت ابوبکر کے پاس آئے اور کہا حضرت عائشہ کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دوسرے سب لوگوں کو رکنا پڑا ہے اور نہ وہ پانی پر ہیں اور نہ ہی ان کے پاس پانی ہے اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری ران پر سر رکھے ہوئے سو رہے تھے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور کہنے لگے کہ اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ! تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور تمام لوگوں کو ایسی جگہ روک دیا ہے کہ جہاں پانی بھی دستیاب نہیں ہے اور نہ ہی ان کے پاس پانی موجود ہے اور انہوں نے مجھے سخت سست کہا ہے، میں اس لئے خاموش ہو رہی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری ران پر سر رکھے ہوئے سو رہے تھے حالانکہ انہوں نے میری کوکھ میں انگلی بھی ماری تھی۔ آخر صبح کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیدار ہوئے مگر پانی موجود نہیں تھا اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت (یعنی آیت تیمم) نازل فرمائی، حضرت اسید بن حضیر نے کہا کہ اس آیت کے نزول کا سبب حضرت ابوبکر کی اولاد کی بزرگی اور کرامت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جب میرا اونٹ کھڑا ہوا تو ہار اس کے نیچے سے برآمد ہوا اور مجھے مل گیا۔

راوی : اسمٰعیل، امام مالک، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم کو سفر میں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کر لیا کرو۔ تیمموا کے معنی قصد اور ارادہ کے ہیں ۃ آئین کے معنی قصد کرنے والے امت اور تیمت دونوں کے ایک ہی معنی ہیں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ لامستم اور تمسوھن اور دخلتمب بھن اور افضاان سب کے معنی مباشرت (جماع) کے ہیں

جلد : جلد دوم   حدیث 1726

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبدالرحمن بن قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا سَقَطَتْ قِلَادَةٌ لِي بِالْبَيْدَاءِ وَنَحْنُ دَاخِلُونَ الْمَدِينَةَ فَأَنَاخَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَزَلَ

فَثَنَى رَأْسَهُ فِي حَجْرِي رَاقِدًا أَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ فَلَكَزَنِي لَكْزَةً شَدِيدَةً وَقَالَ حَبَسْتِ النَّاسَ فِي قِلَادَةٍ فَبِي الْمَوْتُ لِمَكَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَوْجَعَنِي ثُمَّ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَيْقَظَ وَحَضَرَتْ الصُّبْحُ فَالْتُمِسَ الْمَاءُ فَلَمْ يُوجَدْ فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ الْآيَةَ فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ لَقَدْ بَارَكَ اللَّهُ لِلنَّاسِ فِيكُمْ يَا آلَ أَبِي بَكْرٍ مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَرَكَةٌ لَهُمْ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبد الرحمٰن بن قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم مدینہ کو واپس آرہے تھے کہ راستہ میں مقام بیداء میں میرا ہار گم ہو گیا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معلوم ہوا تو آپ نے اپنی اونٹنی کو بٹھا دیا اور اسی جگہ ٹھہر گئے اور آرام کرنے لگے اور اپنا سر مبارک میری گود میں رکھ لیا تھوڑی دیر میں میرے باپ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور میرے سینہ پر ہاتھ مار کر کہا تم نے سب لوگوں کو یہاں روک کر بڑی پریشانی میں ڈال دیا ہے مجھے بڑی تکلیف ہوئی مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خیال سے برداشت کر گئی اور خاموش رہی صبح کو جب آحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جاگے تو پانی طلب کیا مگر پانی موجود نہیں تھا چنانچہ اس وقت آیت (یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ آخر تک) نازل ہوئی اس موقع پر اسید بن حضیر نے کہا کہ اے اولاد ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ! تم لوگوں کیلئے باعث برکت ورحمت ہو کہ تمہاری وجہ سے آیت تیمم نازل ہوئی۔

راوی: یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبد الرحمٰن بن قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم اور تمہارا رب جا کر لڑو ہم تو یہاں بیٹھے ہیں کی تفسیر۔۔۔

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم اور تمہارا رب جا کر لڑو ہم تو یہاں بیٹھے ہیں کی تفسیر۔

جلد : جلد دوم　　حدیث 1727

راوی: ابو نعیم، اسرائیل، مخارق، طارق بن شہاب، حضرت عبداللہ بن مسعود، حضرت مقداد، ح، حمدان بن عمر،

ابوالنضر، اشجعی، سفیان، مخارق، طارق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مُخَارِقٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ شَهِدْتُ مِنْ الْمِقْدَادِ ح و حَدَّثَنِي حَمْدَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُخَارِقٍ عَنْ طَارِقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ الْمِقْدَادُ يَوْمَ بَدْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَا نَقُولُ لَكَ كَمَا قَالَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ لِمُوسَى فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ وَلَكِنْ امْضِ وَنَحْنُ مَعَكَ فَكَأَنَّهُ سُرِّيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُخَارِقٍ عَنْ طَارِقٍ أَنَّ الْمِقْدَادَ قَالَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو نعیم، اسرائیل، مخارق، طارق بن شہاب، حضرت عبداللہ بن مسعود، حضرت مقداد، ح، حمدان بن عمر، ابوالنضر، اشجعی، سفیان، مخارق، طارق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بدر کو تشریف لے جانے لگے تو آپ نے تمام صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مشورہ کیا، مقداد کہنے لگے اے اللہ کے رسول! بنی اسرائیل نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا تھا کہ تم اور تمہارا رب جا کر لڑو، ہم کبھی ایسا نہیں کہیں گے بلکہ ہم کہیں گے کہ آپ فکر مت کیجئے ہم ہر حال میں آپ کے ساتھ ہیں۔ اس بات سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بڑی مسرت حاصل ہوئی، وکیع، سفیان، مخارق، طارق سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت مقداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ بات آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی تھی۔

راوی : ابو نعیم، اسرائیل، مخارق، طارق بن شہاب، حضرت عبداللہ بن مسعود، حضرت مقداد، ح، حمدان بن عمر، ابوالنضر، اشجعی، سفیان، مخارق، طارق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جہنوں نے اللہ اور اس کے رسول کا کہنا نہیں مانا اور زمین می...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جہنوں نے اللہ اور اس کے رسول کا کہنا نہیں مانا اور زمین میں فساد پھیلانے کی کوشش کی ان کی سزا یہ ہے کہ قتل کئے جاہیں یا سولی دیئے جائیں یا ہاتھ

پاؤں کاٹے جائیں یا جلاوطن کئے جائیں محاربہ کے معنی کفر ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1728

راوی : علی بن عبداللہ ، محمد بن عبداللہ الانصاری، ابن عون، سلیمان، ابورجاء (ابن قلابہ کا آزاد کردہ غلام) ، ابوقلابہ، حضرت عبداللہ بن زید

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَلْمَانُ أَبُو رَجَائٍ مَوْلَى أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا خَلْفَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَذَكَرُوا وَذَكَرُوا فَقَالُوا وَقَالُوا قَدْ أَقَادَتْ بِهَا الْخُلَفَائُ فَالْتَفَتَ إِلَى أَبِي قِلَابَةَ وَهُوَ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَقَالَ مَا تَقُولُ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ أَوْ قَالَ مَا تَقُولُ يَا أَبَا قِلَابَةَ قُلْتُ مَا عَلِمْتُ نَفْسًا حَلَّ قَتْلُهَا فِي الْإِسْلَامِ إِلَّا رَجُلٌ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانٍ أَوْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَنْبَسَةُ حَدَّثَنَا أَنَسٌ بِكَذَا وَكَذَا قُلْتُ إِيَّايَ حَدَّثَ أَنَسٌ قَالَ قَدِمَ قَوْمٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمُوهُ فَقَالُوا قَدْ اسْتَوْخَمْنَا هَذِهِ الْأَرْضَ فَقَالَ هَذِهِ نَعَمٌ لَنَا تَخْرُجُ فَاخْرُجُوا فِيهَا فَاشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَخَرَجُوا فِيهَا فَشَرِبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا وَاسْتَصَحُّوا وَمَالُوا عَلَى الرَّاعِي فَقَتَلُوهُ وَاطَّرَدُوا النَّعَمَ فَمَا يُسْتَبْطَأُ مِنْ هَؤُلَائِ قَتَلُوا النَّفْسَ وَحَارَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَخَوَّفُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ فَقُلْتُ تَتَّهِمُنِي قَالَ حَدَّثَنَا بِهَذَا أَنَسٌ قَالَ وَقَالَ يَا أَهْلَ كَذَا إِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا بِخَيْرٍ مَا أُبْقِيَ هَذَا فِيكُمْ أَوْ مِثْلُ هَذَا

علی بن عبداللہ، محمد بن عبداللہ الانصاری، ابن عون، سلیمان، ابورجاء (ابن قلابہ کا آزاد کردہ غلام)، ابوقلابہ، حضرت عبداللہ بن زید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں عمر بن عبدالعزیز کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ کچھ لوگوں نے قسامت کا ذکر چھیڑ دیا اور کہا کہ قسامت میں قصاص لازم ہوگا کیونکہ خلفاء نے بھی قصاص کا حکم دیا، عمر بن عبدالعزیز نے گھوم کر دیکھا تو ابوقلابہ پیچھے بیٹھے ہوئے تھے عمر بن عبدالعزیز نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا کہ اے عبداللہ بن زید! اس معاملہ میں تم کیا کہتے ہو انہوں نے کہا میرا خیال ہے کہ کوئی آدمی مسلمان ہوتے ہوئے سوائے ان تین شخصوں کے واجب القتل نہیں ہے۔ اول جو محصن ہو کر زنا کرے، دوم جس نے ناحق کسی کو مار ڈالا ہو، سوم وہ جس نے اللہ و رسول کے ساتھ کفر کیا ہو، یہ بات سن کر عبنسہ بن سعید کہنے لگے ہم نے تو انس (بن مالک) کو کہتے سنا ہے کہ قصاص ہونا چاہئے پھر یہ حدیث بیان فرمائی کہ عرینہ کے کچھ آدمی حضور اکرم کی خدمت میں آئے اور کہنے لگے کہ مدینہ کی آب و ہوا موافق نہیں آئی اور بدہضمی ہو گئی ہے آپ نے فرمایا اچھا! ہمارے اونٹ چرانے جنگل کو جا

رہے ہیں تم بھی ان کے ساتھ چلے جاؤ اور ان کا دودھ وغیرہ پیو وہ گئے اور تندرست ہوگئے پھر انہوں نے چرواہے کو مار ڈالا اور اونٹ لے کر بھاگ گئے کیا، ایسے لوگوں کے قتل میں کوئی تامل ہو سکتا ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو مار دیا اللہ ورسول سے لڑے اور نافرمانی کی اور اس طرح انہوں نے رسول پاک کو خوفزدہ کیا یہ سن کر عنبسہ نے سبحان اللہ کہا، میں نے کہا کیا تم مجھ کو جھٹلاتے ہو؟ انہوں نے کہا بلکہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ حدیث مجھ سے بھی بیان کی ہے مجھے تو تعجب ہوا کہ آپ کو حدیث (خوب یاد رہتی ہے) اس کے بعد عنبسہ نے کہا، اے اہل شام! تم ہمیشہ خوش رہو گے جب تک تم میں ابوقلابہ جیسے عالم موجود رہیں گے۔

راوی : علی بن عبداللہ، محمد بن عبداللہ الانصاری، ابن عون، سلیمان، ابورجاء (ابن قلابہ کا آزاد کردہ غلام)، ابوقلابہ، حضرت عبداللہ بن زید

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہر بات کا بدلہ اس کے مثل لیا جائیگا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہر بات کا بدلہ اس کے مثل لیا جائیگا

جلد : جلد دوم حدیث 1729

راوی: محمد بن سلام، فزاری، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا الْفَزَارِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَسَرَتْ الرُّبَيِّعُ وَهِيَ عَمَّةُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَطَلَبَ الْقَوْمُ الْقِصَاصَ فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقِصَاصِ فَقَالَ أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ عَمُّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ لَا وَاللهِ لَا تُكْسَرُ سِنُّهَا يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنَسُ كِتَابُ اللهِ الْقِصَاصُ فَرَضِيَ الْقَوْمُ وَقَبِلُوا الْأَرْشَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّهُ

محمد بن سلام، فزاری، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک دفعہ میری

پھوپھی ربیع نے ایک انصاریہ کے دو دانت توڑ ڈالے تو اس کی قوم والوں نے قصاص کا مطالبہ کیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قصاص کا حکم صادر فرمادیا۔ میرے چچا انس بن نضر کہنے لگے کہ یارسول اللہ! اللہ کی قسم اس کے دانت نہیں توڑے جاسکتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے انس! یہ اللہ کا حکم ہے یہ بات ہو رہی تھی کہ انصاریہ کے رشتہ دار راضی ہوگئے اور دیت لینا منظور کر لیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کا نیک بندہ جب کسی بات کی قسم کھالیتا ہے تو اللہ اس کی بات کو پورا کر دیتا ہے اور اسے جھوٹا نہیں ہونے دیتا۔

راوی: محمد بن سلام، فزاری، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول! پہنچا دیجئے جو آپ کے اوپر آپ کے رب نے نازل کیاہ...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول! پہنچا دیجئے جو آپ کے اوپر آپ کے رب نے نازل کیا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1730

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، اسعیل، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَمَ شَيْئًا مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَقَدْ كَذَبَ وَاللَّهُ يَقُولُ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ الْآيَةَ

محمد بن یوسف، سفیان، اسماعیل، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جو آدمی یہ کہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خدا کے کسی حکم کو چھپالیا ہے وہ کاذب ہے اللہ تعالیٰ نے اس آیت کے ذریعہ تبلیغ کا حکم فرمادیا ہے اور انبیائے کرام خدا کے حکم کے مطابق ہی تعلیم دیتے ہیں۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، اسمعیل، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ تم کو تمہاری بیکار قسموں پر گرفت نہیں فرمائے گ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ تم کو تمہاری بیکار قسموں پر گرفت نہیں فرمائے گا

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1731

راوی : علی بن سلمہ، مالک بن سعیر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ فِي قَوْلِ الرَّجُلِ لَا وَاللَّهِ وَبَلَى وَاللَّهِ

علی بن سلمہ، مالک بن سعیر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہ آیت (لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْ اَيْمَانِكُمْ الخ) اس آدمی کے متعلق نازل فرمائی گئی ہے جو اپنی عادت سے مجبور ہو کر بلا قصد قسم کھاتا ہو، جیسے لوگ واللہ اور باللہ باتیں کرتے ہوئے کہا کرتے ہیں.

راوی : علی بن سلمہ، مالک بن سعیر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ تم کو تمہاری بیکار قسموں پر گرفت نہیں فرمائے گا

جلد : جلد دوم حدیث 1732

راوی: احمد بن ابی رجاء، نضر، ھشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي رَجَائٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ أَبَاهَا كَانَ لَا يَحْنَثُ فِي يَمِينٍ حَتَّى أَنْزَلَ اللهُ كَفَّارَةَ الْيَمِينِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ لَا أَرَى يَمِينًا أُرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا قَبِلْتُ رُخْصَةَ اللهِ وَفَعَلْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

احمد بن ابی رجاء، نضر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میرے والد ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی قسم کے خلاف کبھی نہیں کیا کرتے تھے یہاں تک کہ کفارۃ کی یہ آیت نازل ہوئیچنانچہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اس کے بعد میں نے ہر اس قسم کو توڑ دیا جس میں میں نے بھلائی دیکھی اور کفارہ ادا کر دیا اور اچھے کام کو اختیار کیا۔

راوی: احمد بن ابی رجاء، نضر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ایمان والو! جس کو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے حلال کر دیا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ایمان والو! جس کو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے حلال کر دیا ہے اسے حرام مت ٹھہراؤ

جلد : جلد دوم حدیث 1733

راوی: عمرو بن عون، خالد، اسمعیل، قیس، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَغْزُو مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ مَعَنَا نِسَائٌ فَقُلْنَا أَلَا نَخْتَصِي فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ فَرَخَّصَ لَنَا بَعْدَ ذَلِكَ أَنْ نَتَزَوَّجَ الْمَرْأَةَ بِالثَّوْبِ

ثُمَّ قَرَأَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ

عمرو بن عون، خالد، اسماعیل، قیس، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جہاد پر گئے اور عورتیں ہمارے ساتھ نہیں تھیں ہم نے اپنی حرارت اور خواہش سے مجبور ہو کر عرض کیا کہ کیا ہم خسی نہ ہو جائیں؟ آپ نے فرمایا ایسامت کرو اور فرمایا کہ تھوڑے یا کم دن کے لئے جس پر عورت راضی ہو جائے نکاح کر لو پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی (یَا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَیِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ الخ۔(

راوی : عمرو بن عون، خالد، اسمٰعیل، قیس، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ شراب، جوا اور بت اور فال کے تیر سب ناپاک اور شیطانی کام ہی...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ شراب، جوا اور بت اور فال کے تیر سب ناپاک اور شیطانی کام ہیں۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ ازلام سے مراد فال کھولنے کے تیر ہیں جن سے کہ قسمت کا حال معلوم کیا کرتے تھے اور نصب سے تھان مراد ہیں جن پر کافر لوگ قربانیاں کیا کرتے تھے دوسرے لوگوں نے کہا کہ ازلام زلم کی جمع ہے زلم کہتے ہیں بے پر کے تیر کا پھرانا مراد ہے اگر منع کی فال نکلتی تو وہ کام نہ کرتے اور اگر حکم کی فال نکلتی تو اس کام کو کرتے ان تیروں پر مشرکوں نے قسم قسم کی تصویریں بنا رکھی تھیں جن سے اپنی اپنی قسمت کا حال دریافت کیا کرتے تھے استقسام کے معنی کو متکلم کے صیغہ میں لے جاؤ تو کہیں گے قسمت اور قسوم مصدر ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1734

راوی: اسحٰق بن ابراہیم، محمد بن بشر، عبدالعزیز بن عمر بن عبدالعزیز، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ وَإِنَّ فِي الْمَدِينَةِ يَوْمَئِذٍ لَخَمْسَةَ أَشْرِبَةٍ مَا فِيهَا شَرَابُ الْعِنَبِ

اسحاق بن ابراہیم، محمد بن بشر، عبدالعزیز بن عمر بن عبدالعزیز، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حرمت شراب کی جس دن شراب کی حرمت نازل ہوئی تو مدینہ میں اس وقت پانچ قسم کی شراب تھی مگر انگوری نہیں تھی۔

راوی: اسحٰق بن ابراہیم، محمد بن بشر، عبدالعزیز بن عمر بن عبدالعزیز، نافع، حضرت ابن عمر

اللہ تعالیٰ کا قول کہ شراب جوا اور بت اور فال کے تیر سب ناپاک اور شیطانی کام ہیں...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ شراب جوا اور بت اور فال کے تیر سب ناپاک اور شیطانی کام ہیں۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ ازلام سے مراد فال کھولنے کے تیر ہیں جن سے کہ قسمت کا حال معلوم کیا کرتے تھے اور نصب سے تھان مراد ہیں جن پر کافر لوگ قربانیاں کیا کرتے تھے دوسرے لوگوں نے کہا کہ ازلام زلم کی جمع ہے زلم کہتے ہیں بے پر کی تیر کا پھرانا مراد ہے اگر منع کی فال نکلتی تو وہ کام نہ کرتے اور اگر حکم کی فال نکلتی تو اس کام کو کرتے ان تیروں پر مشرکوں نے قسم قسم کی تصویریں بنا رکھی تھیں جن سے اپنی اپنی قسمت کا حال دریافت کیا کرتے تھے استقسام کے معنی کو متکلم کے صیغہ میں لے جاؤ تو کہیں گے قسمت اور قسوم مصدر ہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1735

راوی: یعقوب بن ابراھیم، ابن علیه، عبدالعزیزبن صهیب، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا كَانَ لَنَا خَمْرٌ غَيْرُ فَضِيخِكُمْ هَذَا الَّذِي تُسَمُّونَهُ الْفَضِيخَ فَإِنِّي لَقَائِمٌ أَسْقِي أَبَا طَلْحَةَ وَفُلَانًا وَفُلَانًا إِذْ جَائَ رَجُلٌ فَقَالَ وَهَلْ بَلَغَكُمْ الْخَبَرُ فَقَالُوا وَمَا ذَاكَ قَالَ حُرِّمَتْ الْخَمْرُ قَالُوا أَهْرِقْ هَذِهِ الْقِلَالَ يَا أَنَسُ قَالَ فَمَا سَأَلُوا عَنْهَا وَلَا رَاجَعُوهَا بَعْدَ خَبَرِ الرَّجُلِ

یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک دن میرے گھر میں سوائے کھجور کی شراب کے اور کوئی شراب نہیں تھی، میں طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دوسرے لوگوں کو فضیح (یعنی کھجور کی شراب) پلا رہا تھا کہ ایک شخص آئے اور کہنے لگے کہ کیا تم کو معلوم نہیں، پوچھا کیا؟ تو کہنے لگے کہ شراب حرام کر دی گئی ہے، تو انہوں نے کہا اے انس! ان مٹکوں کو بہا دو انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ پھر کسی نے کوئی بات نہیں پوچھی اور نہ اس بات کے خلاف کوئی کام کیا۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ شراب جوا اور بت اور فال کے تیر سب ناپاک اور شیطانی کام ہیں۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ ازلام سے مراد فال کھولنے کے تیر ہیں جن سے کہ قسمت کا حال معلوم کیا کرتے تھے اور نصب سے تھان مراد ہیں جن پر کافر لوگ قربانیاں کیا کرتے تھے دوسرے لوگوں نے کہا کہ ازلام زلم کی جمع ہے زلم کہتے ہیں بے پر کی تیر کا پھرانا مراد ہے اگر منع کی فال نکلتی تو وہ کام نہ کرتے اور اگر حکم کی فال نکلتی تو اس کام کو کرتے ان تیروں پر مشرکوں نے قسم قسم کی تصویریں بنا رکھی تھیں جن سے اپنی اپنی قسمت کا حال دریافت کیا کرتے تھے استقسام کے معنی کو متکلم کے صیغہ میں لے جاؤ تو کہیں گے قسمت اور قسوم مصدر ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1736

راوی: صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، عمرو، حضرت جابر

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَبَّحَ أُنَاسٌ غَدَاةَ أُحُدٍ الْخَمْرَ فَقُتِلُوا مِنْ يَوْمِهِمْ جَمِيعًا شُهَدَائَ وَذَلِكَ قَبْلَ تَحْرِيمِهَا

صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، عمرو، حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ کچھ لوگوں نے صبح کے وقت جنگ احد میں شراب پی پھر اب میدان میں مارے گئے یہ قصہ اس وقت پیش آیا جب کہ حرمت شراب کا حکم نازل نہیں ہوا تھا۔

راوی : صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، عمرو، حضرت جابر

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ شراب جوا اور بت اور فال کے تیر سب ناپاک اور شیطانی کام ہیں۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ ازلام سے مراد فال کھولنے کے تیر ہیں جن سے کہ قسمت کا حال معلوم کیا کرتے تھے اور نصب سے تھان مراد ہیں جن پر کافر لوگ قربانیاں کیا کرتے تھے دوسرے لوگوں نے کہا کہ ازلام زلم کی جمع ہے زلم کہتے ہیں بے پر کی تیر کا پھرانا مراد ہے اگر منع کی فال نکلتی تو وہ کام نہ کرتے اور اگر حکم کی فال نکلتی تو اس کام کو کرتے ان تیروں پر مشرکوں نے قسم قسم کی تصویریں بنا رکھی تھیں جن سے اپنی

اپنی قسمت کا حال دریافت کیا کرتے تھے استقسام کے معنی کو متکلم کے صیغہ میں لے جاؤ تو کہیں گے قسمت اور قسوم مصدر ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1737

راوی: اسحاق بن ابراهیم الحنظلی، عیسیٰ و ابن ادریس، ابن حیان، شعبی، حضرت عبداللہ ابن عمر

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى وَابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَلَى مِنْبَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَمَّا بَعْدُ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةٍ مِنْ الْعِنَبِ وَالتَّمْرِ وَالْعَسَلِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ

اسحاق بن ابراہیم الحنظلی، عیسیٰ و ابن ادریس، ابن حیان، شعبی، حضرت عبد اللہ ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے اپنے والد حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خلافت کے زمانہ میں منبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تقریر کرتے ہوئے سنا کہ آپ کہہ رہے تھے کہ لوگوں! شراب کی حرمت نازل ہو چکی ہے اور یہ پانچ چیزوں سے تیار کی جاتی ہے انگور، گیہوں، کھجور، شہد اور جو، شراب کی خاصیت یہ ہے کہ عقل کو زائل کر دیتی ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم الحنظلی، عیسیٰ و ابن ادریس، ابن حیان، شعبی، حضرت عبد اللہ ابن عمر

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں پر کوئی گناہ نہیں جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے ا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں پر کوئی گناہ نہیں جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے اس چیز میں کو انہوں نےء کھاپی لی واللہ یحب المحسنین تک۔

جلد : جلد دوم حدیث 1738

راوی: ابو النعمان، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ الْخَمْرَ الَّتِي أُهْرِيقَتْ الْفَضِيخُ وَزَادَنِي

مُحَمَّدٌ الْبِيكَنْدِيُّ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ قَالَ كُنْتُ سَاقِيَ الْقَوْمِ فِي مَنْزِلِ أَبِي طَلْحَةَ فَنَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ فَأَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ اخْرُجْ فَانْظُرْ مَا هَذَا الصَّوْتُ قَالَ فَخَرَجْتُ فَقُلْتُ هَذَا مُنَادٍ يُنَادِي أَلَا إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَقَالَ لِي اذْهَبْ فَأَهْرِقْهَا قَالَ فَجَرَتْ فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ قَالَ وَكَانَتْ خَمْرُهُمْ يَوْمَئِذٍ الْفَضِيخَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ قُتِلَ قَوْمٌ وَهِيَ فِي بُطُونِهِمْ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا

ابو النعمان، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب شراب پھینکی گئی تھی تو میں ابو طلحہ کے یہاں سب کو شراب پلا رہا تھا اس وقت حرمت شراب کا حکم نازل ہوا تھا ہوا یہ کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو حکم دیا سہ منادی کر دے، وہ منادی کرتا ہوا ادھر آیا، تو ابو طلحہ نے کہا سہ دیکھو یہ کیا سہ رہا ہے؟ میں باہر آیا تو دیکھا سہ ایک منادی کرنے والا پکار پکار کر سہ رہا ہے، سہ اے لوگو! خبر دار ہو جاؤ، آج سے شراب حرام کر دی گی ہے، اس کے بعد ابو طلحہ نے فرمایا، جاؤ شراب کو پھینک دو. حضرت انس کا بیان ہے سہ اس دن مدینہ کے راستوں میں شراب بہی بہیپھر رھی تھی اور اس دن شراب فضیح تھی کچھ لوگوں نے کہا تھا سہ مسلمان اس حال میں مارے گئے سہ انکے پیٹ میں شراب بھری تھی چنانچہ اس وقت یہ آیت (لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا) نازل کی گئ.

راوی : ابو النعمان، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ایسی باتیں مت پوچھو جن کے ظاہر ہونے سے تم کو رنج ہو۔...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ایسی باتیں مت پوچھو جن کے ظاہر ہونے سے تم کو رنج ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1739

راوی: منذر بن ولید بن عبدالرحمن الجارودی، ان کے والد، شعبہ، موسیٰ بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَارُودِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً مَا سَمِعْتُ مِثْلَهَا قَطُّ قَالَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا قَالَ فَغَطَّى أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُجُوهَهُمْ لَهُمْ خَنِينٌ فَقَالَ رَجُلٌ مَنْ أَبِي قَالَ فُلَانٌ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ رَوَاهُ النَّضْرُ وَرَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ شُعْبَةَ

منذر بن ولید بن عبد الرحمٰن الجارودی، ان کے والد، شعبہ، موسیٰ بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور نے ایسا خطبہ پڑھا جو میں نے پہلے نہیں سنا تھا آپ نے فرمایا جو کچھ میں جانتا ہوں اگر تم اس کو جانتے تو بہت کم ہنستے اور بہت زیادہ روتے یہ بات سن کر اصحاب نے اپنے چہرے چادر سے چھپالئے اور ان کے رونے کی آواز آنے لگی ایک آدمی نے پوچھا حضور! میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا فلاں شخص تیرا باپ ہے کیونکہ اسے لوگ حرامی کہا کرتے تھے آپ نے اس کے پوچھنے پر وہی نام بتایا جس کی طرف یہ منسوب کیا جاتا تھا یہ سن کر اسے بہت رنج ہوا تب یہ آیت نازل ہوئی اسے نضر، روح بن عبادہ، شعبہ سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : منذر بن ولید بن عبد الرحمٰن الجارودی، ان کے والد، شعبہ، موسیٰ بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ایسی باتیں مت پوچھو جن کے ظاہر ہونے سے تم کو رنج ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1740

راوی: فضل بن سهل، ابوالنضر، ابوخیثمه، ابوالجویریه، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجُوَيْرِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ قَوْمٌ يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتِهْزَاءً فَيَقُولُ الرَّجُلُ مَنْ أَبِي وَيَقُولُ الرَّجُلُ تَضِلُّ نَاقَتُهُ أَيْنَ نَاقَتِي فَأَنْزَلَ اللهُ فِيهِمْ هَذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ حَتَّى فَرَغَ مِنْ الْآيَةِ

کُلِّهَا

فضل بن سہل، ابوالنضر، ابوخیثمہ، ابوالجویریہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ کچھ لوگوں نے بطور مذاق رسول اللہ سے کچھ باتیں دریافت کیں ایک آدمی نے کہامیراباپ کون ہے؟ ایک نے کہا کہ میری اونٹنی گم ہوگئی ہے وہ کہاں ہے؟ تو اس وقت یہ آیت (یَا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْیَاءَ إِنْ تُبْدَ لَکُمْ تَسُؤْکُمْ) یعنی اے ایمان والو! ایسی باتیں مت پوچھو جو اگر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بری لگیں آخر آیت تک نازل ہوئی۔

راوی : فضل بن سہل، ابوالنضر، ابوخیثمہ، ابوالجویریہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ نے بحیرہ سائبہ وصیلہ اور حام کو جائز نہیں رکھا ہے کی...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ نے بحیرہ سائبہ وصیلہ اور حام کو جائز نہیں رکھا ہے کی تفسیر اذ قال اللہ الخ میں یقول کے معنی مستقبل کے لئے ہیں اور اذ زائد ہے مائدہ میں مائدہ اسم فاعل بمعنی مفعول ہے جیسے راضیۃ (عیشۃ راضیۃ) اس میں مرضیۃ کے معنی مراد ہیں اور بائنہ بھی بمعنی مفعول ہے ابن عباس کہتے ہیں کہ متوفیک کے معنی ہیں میں تجھ کو موت دینے والا ہوں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1741

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، حضرت سعید بن مسیّب

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ الْبَحِيرَةُ الَّتِي يُمْنَعُ دَرُّهَا لِلطَّوَاغِيتِ فَلَا يَحْلُبُهَا أَحَدٌ مِنْ النَّاسِ وَالسَّائِبَةُ كَانُوا يُسَيِّبُونَهَا لِآلِهَتِهِمْ لَا يُحْمَلُ عَلَيْهَا شَيْءٌ قَالَ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرٍ الْخُزَاعِيَّ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ كَانَ أَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ السَّوَائِبَ وَالْوَصِيلَةُ النَّاقَةُ الْبِكْرُ تُبَكِّرُ فِي أَوَّلِ نِتَاجِ الْإِبِلِ ثُمَّ تُثَنِّي بَعْدُ بِأُنْثَى وَكَانُوا يُسَيِّبُونَهَا لِطَوَاغِيتِهِمْ إِنْ وَصَلَتْ إِحْدَاهُمَا بِالْأُخْرَى لَيْسَ بَيْنَهُمَا ذَكَرٌ وَالْحَامِ فَحْلُ الْإِبِلِ يَضْرِبُ الضِّرَابَ الْمَعْدُودَ فَإِذَا قَضَى

ضِرَابَهُ وَدَعَوْهُ لِلطَّوَاغِيتِ وَأَعْفَوْهُ مِنْ الْحَمْلِ فَلَمْ يُحْمَلْ عَلَيْهِ شَيْئٌ وَسَمَّوْهُ الْحَامِيَ وقَالَ لِي أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ سَمِعْتُ سَعِيدًا قَالَ يُخْبِرُهُ بِهَذَا قَالَ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَرَوَاهُ ابْنُ الْهَادِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ أَبُو عَبْدِ اللهِ الْكَرْمَانِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ جَهَنَّمَ يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا وَرَأَيْتُ عَمْرًا يَجُرُّ قُصْبَهُ وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ سَيَّبَ السَّوَائِبَ

موسی بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، حضرت سعید بن مسیّب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ بحیرہ اس اونٹنی کو کہا جاتا ہے جس کو کفار کسی بت کی نذر کر کے آزاد چھوڑ دیتے تھے اور اس کا دودھ نہ دوہتے تھے اور سائبہ وہ اونٹنی ہے جو بتوں کی نذر کی جاتی اور جس پر کوئی سواری نہ کی جاتی تھی اور نہ اس سے کوئی کام لیتے تھے ابن مسیّب کا بیان ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے عمرو بن عامر خزاعی کو دوزخ میں جلتے ہوئے دیکھا اس کی انتڑیاں باہر نکلی ہوئی تھیں اور وہ ان کو گھسیٹتا تھا یہ وہ آدمی ہے جس نے سب سے پہلے بتوں کے نام پر اونٹنی کو چھوڑا تھا اور وصیلہ اس اونٹنی کو کہتے ہیں جو پہلی اور دوسری مرتبہ میں مادہ جنے اور اس کو بت کے نام پر چھوڑ دیا جائے (یعنی متصل دو دفعہ مادہ جنے) جن کے درمیان نر نہ ہو اور حام اس اونٹ کو کہتے ہیں جس کیلئے کفار کہتے تھے کہ اگر اس سے ہماری اونٹنی کے دس یا بیس (مقررہ تعداد) بچے پیدا ہوں تو ہمارے لئے ہوں گے اور اگر زائد ہوں تو ہمارے بتوں کے لئے ہوں گے پھر جو زائد ہوتے ہیں ان کو بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے اور اس سے کچھ کام نہیں لیا کرتے تھے بخاری کا بیان ہے کہ یہ حدیث ابوالیمان نے بتوسط شعیب، انہوں نے زہری سے، انہوں نے سعید بن مسیّب سے بیان کی، انہوں نے کہا کہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں نے آنحضرت سے اسی طرح سنا ہے، ابن الھاد نے بواسطہ ابن شہاب، سعید، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں، کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، محمد بن ابی یعقوب، ابوعبداللہ الکرمانی، حسان بن ابراہیم، یونس، زہری، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں، انھوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے دوزخ کو دیکھا کہ اپنے آپ کو کچل رہی تھی اور میں نے اس میں عمرو بن لحی کو اپنی آنتیں کھینچتے ہوئے دیکھا، اسی نے سب سے پہلے بتوں کے نام پر سانڈھ چھوڑے تھے.

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، حضرت سعید بن مسیّب

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ میں ان کا گواہ تھا جب تک میں ان میں تھا اور جب تو نے مجھے اٹھالیا تو ان کا نگہبان اور گواہ تو ہے اور تو ہر چیز کو دیکھتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1742

راوی: ابو الولید، شعبہ، مغیرہ بن نعمان، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ إِلَى اللَّهِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا ثُمَّ قَالَ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعْدًا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ ثُمَّ قَالَ أَلَا وَإِنَّ أَوَّلَ الْخَلَائِقِ يُكْسَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِبْرَاهِيمُ أَلَا وَإِنَّهُ يُجَاءُ بِرِجَالٍ مِنْ أُمَّتِي فَيُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُصَيْحَابِي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ فَيُقَالُ إِنَّ هَؤُلَاءِ لَمْ يَزَالُوا مُرْتَدِّينَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ مُنْذُ فَارَقْتَهُمْ

ابو الولید، شعبہ، مغیرہ بن نعمان، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے خطبہ میں فرمایا کہ اے لوگو! تم اللہ تعالیٰ کی طرف ننگے پیر اور ننگے بدن اور بلاختنہ کئے اٹھائے جاؤ گے، پھر آپ نے یہ آیت (كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ) الخ تلاوت فرمائی، یعنی جس حال میں تم کو پیدا کیا ہے، اسی حال میں تم کو قیامت کے دن اٹھائیں گے اس وعدہ کے مطابق جو ہم نے کیا ہے، اور ہم اس کام کے کرنے والے ہیں، اس کے بعد فرمایا، سب سے اول حضرت ابراہیم کو لباس پہنایا جائے گا پھر چند آدمی میری امت کے لائے جائیں گے، اور فرشتے ان کو دوزخ کی طرف لے چلیں گے، تو میں عرض کروں گا، کہ اے رب! یہ تو میرے صحابی ہیں، اللہ تعالیٰ فرمائے گا، ہاں، مگر تم کو نہیں معلوم کہ انھوں نے تمھارے بعد کیا کیا کام کئے اس وقت میں حضرت عیسیٰ کی طرف عرض کروں گا کہ (وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ) آخر تک، پھر ارشاد باری ہو گا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو تمھارے جدا ہوتے ہی دین سے پھر گئے تھے۔

راوی : ابو الولید، شعبہ، مغیرہ بن نعمان، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو معاف ک...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو معاف کر دے تو تو غالب اور دانا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1743

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، مغیرہ بن نعمان، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ وَإِنَّ نَاسًا يُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ إِلَى قَوْلِهِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

محمد بن کثیر، سفیان، مغیرہ بن نعمان، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے لوگو! تم قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کی طرف اٹھائے جاؤ گے پھر تم میں سے کچھ لوگوں کو دوزخ میں ڈالا جائے گا اس وقت میں حضرت عیسیٰ کی طرح وہی کہوں گا جو انہوں نے کہا تھا کہ میں ان پر گواہ تھا جب تک میں ان میں رہا۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، مغیرہ بن نعمان، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول سہ غیب کے خزانے اللہ ہی کے پاس ہیں اور انکو سوائے خدا کے 'کوئی...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ غیب کے خزانے اللہ ہی کے پاس ہیں اور انکو سوائے خدا کے ' کوئی نھیں جانتا.

جلد : جلد دوم   حدیث 1744

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، ابرھیم بن سعد، ابن شھاب، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ خَمْسٌ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابرھیم بن سعد، ابن شھاب، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں، انھوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غیب کے پانچ خزانے ہیں، جن کو سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا ہے، اول قیامت کا علم (کہ کب آئے گی)، دوم بارش کا علم (کہ کب ہو گی)، سوم رحم میں کیا ہے؟ (یعنی نر یا مادہ)، چھارم کل کیا کرے گا؟ اور پنجم یہ کہ موت کہاں (اور کب) آئے گی؟ بے شک اللہ تعالی ہر چیز کا جاننے والا اور خبر دار ہے.

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، ابرھیم بن سعد، ابن شھاب، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر

اللہ تعالی کا قول، کہ آپ کہہ دیجیے کہ اللہ اس بات پر قادر ہے۔...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالی کا قول، کہ آپ کہہ دیجیے کہ اللہ اس بات پر قادر ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1745

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُوذُ بِوَجْهِكَ قَالَ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ قَالَ أَعُوذُ بِوَجْهِكَ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا أَهْوَنُ أَوْ هَذَا أَيْسَرُ

ابوالنعمان، حماد بن زید، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں" انھوں نے بیان کیا کہ جس وقت یہ آیت "أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ الخ" نازل ہوئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا" أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الخ "یعنی میں پناہ لیتاہوں تیری ذات کی، یعنی اس عذاب کی بابت آپ نے معافی چاھی، پھر اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا" او من تحت ارجلکم " آپ نے اس سے بھی پناہ مانگی، پھر اللہ تعالی نے فرمایا" أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ " الخ تو آپ نے فرمایا، ہاں یہ اس سے آسان ہے کہ ان پر یہ عذاب مسلط کر دیا جائے۔

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ

اللہ تعالی کا قول کہ جو ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم واستبداد سے مخلوط نھیں ک...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ جو ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم واستبداد سے مخلوط نھیں کیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1746

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان، ابراھیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ قَالَ أَصْحَابُهُ وَأَيُّنَا لَمْ يَظْلِمْ فَنَزَلَتْ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان، ابراھیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں، کہ جس وقت یہ آیت نازل ہوئی (یعنی وَلَمْ یَلْبِسُوا اِیمَانَھُمْ بِظُلْمٍ) تو آپ کے صحابہ نے عرض کیا کہ ہم میں سے ایسا کون ہے؟ جس نے ظلم نہ کیا ہو، تو اس کے بعد یہ آیت نازل فرمائی گئی کہ (اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ)، یعنی ظلم سے مراد شرک ہے.

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان، ابراھیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

اللہ تعالی کا قول کہ " ہم نے یونس لوط اور تمام انبیاء کو تمام عالم پر فضیلت بخش...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ " ہم نے یونس لوط اور تمام انبیاء کو تمام عالم پر فضیلت بخشی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1747

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمان بن مهدی، شعبه، قتاده، ابوالعالیه، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَمِّ نَبِيِّكُمْ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مھدی، شعبہ، قتادہ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، انھوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کسی شخص کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ یہ کہے کہ میں (یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم) یونس بن متی سے بہتر ہوں.

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمان بن مھدی، شعبہ، قتادہ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ " ہم نے یونس لوط اور تمام انبیاء کو تمام عالم پر فضیلت بخشی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1748

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، سعد بن ابراهیم، حمید بن عبدالرحمان بن عوف، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى

آدم بن ابی یاس، شعبہ، سعد بن ابراہیم، حمید بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں، انھوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کسی بندے کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ مجھ کو یونس بن متی سے افضل خیال کرے۔

راوی : آدم بن ابی یاس، شعبہ، سعد بن ابراہیم، حمید بن عبدالرحمان بن عوف، حضرت ابوہریرہ

ارشاد باری تعالی کہ ان نبیوں کو اللہ تعالی نے ہدایت بخشی تھی اے رسول انکی ہدایت...

باب : تفاسیر کا بیان

ارشاد باری تعالی کہ ان نبیوں کو اللہ تعالی نے ہدایت بخشی تھی اے رسول انکی ہدایت کی پیروی کرو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1749

راوی: ابرهیم بن موسی، هشام، ابن جریج، سلیمان، احول، مجاهد

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ أَنَّ مُجَاهِدًا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ أَفِي ص سَجْدَةٌ فَقَالَ نَعَمْ ثُمَّ تَلَا وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ إِلَى قَوْلِهِ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ ثُمَّ قَالَ هُوَ مِنْهُمْ زَادَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ وَسَهْلُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ الْعَوَّامِ عَنْ مُجَاهِدٍ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ أُمِرَ أَنْ يَقْتَدِيَ بِهِمْ

ابرھیم بن موسی، ہشام، ابن جریج، سلیمان، احول، مجاھد سے روایت کرتے ہیں، انھوں نے کہا کہ میں نے حضرت ابن عباس سے پوچھا کہ سورہ ص میں سجدہ ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں ہے، پھر یہ آیت پڑھی (وَوَھَبْنَا لَہُ اِسْحَاقَ وَیَعْقُوبَ اِلَی قَوْلِہٖ فَبِھُدَاھُمُ اقْتَدِہْ) الخ یعنی انبیاء کی پیروی ضروری ہے، انھیں میں حضرت داؤد بھی ہیں، جن کے سجدہ کا اس سورت میں ذکر ہے، اسی حدیث کو یزید بن ہارون، محمد بن عبید اور سھل بن یوسف نے عوام بن حوشب سے اور وہ مجاھد سے اسی طرح روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس سے معلوم کیا، تو انھوں نے فرمایا کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اگلے انبیاء کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے.

راوی : ابرھیم بن موسی، ھشام، ابن جریج، سلیمان، احول، مجاھد

اللہ تعالی کا قول کہ جو لوگ یہودی ہوگئے ہم نے ان پر ناخن والے جانور حرام کردیے۔...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ جو لوگ یہودی ہوگئے ہم نے ان پر ناخن والے جانور حرام کردیے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1750

راوی: عمرو بن خالد، لیث، یزید بن ابی حبیب، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ عَطَاءٌ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَاتَلَ اللهُ الْيَهُودَ لَمَّا حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِمْ شُحُومَهَا جَمَلُوهُ ثُمَّ بَاعُوهُ فَأَكَلُوهَا وَقَالَ

أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ كَتَبَ إِلَيَّ عَطَاءٌ سَمِعْتُ جَابِرًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

عمرو بن خالد، لیث، یزید بن ابی حبیب، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انھوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ آپ فرماتے تھے اللہ تعالی یہودیوں کو برباد کرے کہ جب چربی کو ان کے لئے حرام کیا گیا، تو انھوں نے اسے پگھلا کر فروخت کیا اور اسکی قیمت وصول کی اور اس کو تیل کہنے لگے اور اس طرح اسے کھایا (دوسری سند) ابوعاصم، عبد الحمید، یزید، عطاء، حضرت جابر، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی حدیث کو روایت کرتے ہیں.

راوی : عمرو بن خالد، لیث، یزید بن ابی حبیب، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ

اللہ تعالی کا قول کہ مت قریب جاؤ فحش چیزوں کے جو ظاہر ہیں اور جو باطن ہیں...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ مت قریب جاؤ فحش چیزوں کے جو ظاہر ہیں اور جو باطن ہیں

جلد : جلد دوم حدیث 1751

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، عمرو، ابووائل، حضرت عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَا أَحَدَ أَغْيَرُ مِنْ اللهِ وَلِذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا شَيْءَ أَحَبُّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنْ اللهِ وَلِذَلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ قُلْتُ سَمِعْتَهُ مِنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَرَفَعَهُ قَالَ نَعَمْ وَكِيلٌ حَفِيظٌ وَمُحِيطٌ بِهِ قُبُلًا جَمْعُ قَبِيلٍ وَالْمَعْنَى أَنَّهُ ضُرُوبٌ لِلْعَذَابِ كُلُّ ضَرْبٍ مِنْهَا قَبِيلٌ زُخْرُفَ الْقَوْلِ كُلُّ شَيْءٍ حَسَّنْتَهُ وَوَشَّيْتَهُ وَهُوَ بَاطِلٌ فَهُوَ زُخْرُفٌ وَحَرْثٌ حِجْرٌ حَرَامٌ وَكُلُّ مَمْنُوعٍ فَهُوَ حِجْرٌ مَحْجُورٌ وَالْحِجْرُ كُلُّ بِنَاءٍ بَنَيْتَهُ وَيُقَالُ لِلْأُنْثَى مِنْ الْخَيْلِ حِجْرٌ وَيُقَالُ لِلْعَقْلِ حِجْرٌ وَحِجًى وَأَمَّا الْحِجْرُ فَمَوْضِعُ ثَمُودَ وَمَا حَجَّرْتَ عَلَيْهِ مِنْ الْأَرْضِ فَهُوَ حِجْرٌ وَمِنْهُ سُمِّيَ حَطِيمُ الْبَيْتِ حِجْرًا كَأَنَّهُ مُشْتَقٌّ مِنْ مَحْطُومٍ مِثْلُ قَتِيلٍ مِنْ

مَقْتُولٍ وَأَمَّا حَجْرُ الْيَمَامَةِ فَهُوَ مَنْزِلٌ

حفص بن عمر، شعبہ، عمرو، ابووائل، حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں، انھوں نے بیان کیا کہ اللہ تعالی سے زیادہ کوئی غیرت دار نہیں ہے، یہی وجہ ہے کہ اس نے تمام ظاھر وباطن کی فحش چیزوں کو حرام کر دیا ہے، اور اللہ تعالی سب سے زیادہ تعریف کو پسند کرتا ہے، یہی وجہ ہے کہ اس نے اپنی تعریف فرمائی اور ہم کو بھی حکم دیا، (جیسے الحمد للہ) عمرو بن مرہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے استاد ابووائل سے اس حدیث کو سن کر کہا کہ کیا آپ نے یہ حدیث حضرت ابن مسعود سے سنی ہے؟ تو انھوں نے فرمایا ہاں! اس کے بعد میں نے کہا کہ اس کا سلسلہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک جا پہنچتا ہے؟ فرمایا ہاں! بخاری کھتے ہیں کہ "وکیل" کے معنی "حفیظ" و "محیط" کے ہیں، "قبلا" سے مراد ہر قسم کا عذاب ہے "زخرف" کے معنی بیکار چیز، جس کو ظاھر اطوار پر خوبصورت کہا گیا ہو، اور "وحرث حجر" میں "حجر" کے معنی ممنوع، حرام، عمارت، مادہ گھوڑی عقل کے ہیں اور "اصحاب حجر" اور "حج" سے مراد قوم ثمود کی بستی ہے 'اور علاقہ ممنوعہ کو بھی کھتے ہیں اور خانہ کعبہ کے حطیم کو بھی "حجر" کہا جاتا ہے حطیم بمعنی محطوم کے ہے، جس طرح کہ "قتیل" "مقتول" کے معنی میں ہے اور "حجر الیمامہ" ایک مقام کا نام ہے یا ایک منزل کا.

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، عمرو، ابووائل، حضرت عبد اللہ بن مسعود

اللہ تعالی کا قول کہ تم اپنے گواہوں کو بلؤیا لے آؤ۔ الخ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ تم اپنے گواہوں کو بلؤیا لے آؤ۔ الخ

جلد : جلد دوم حدیث 1752

راوی: موسی بن اسماعیل، عبد الواحد، عمارہ، ابوزرعہ، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا رَآهَا النَّاسُ آمَنَ مَنْ عَلَيْهَا

فَذَاكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ

موسی بن اسماعیل، عبد الواحد، عمارہ، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں انھوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس وقت تک قیامت نہیں آئے گی، جب تک کہ سورج مغرب سے طلوع نہ ہو گا، پھر جب آدمی اسے دیکھیں گے تو سب ایمان لے آئیں گے، مگر یہ وقت ایسا ہو گا کہ اس وقت کا ایمان لانا کسی کو مفید نہ ہو گا، جیسا کہ فرمایا، (لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ) آخر آیت تک۔

راوی: موسی بن اسماعیل، عبد الواحد، عمارہ، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔۔۔

باب: تفاسیر کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1753

راوی: اسحاق، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا طَلَعَتْ وَرَآهَا النَّاسُ آمَنُوا أَجْمَعُونَ وَذَلِكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا ثُمَّ قَرَأَ الْآيَةَ

اسحاق، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی، جب تک کہ سورج مغرب سے نہیں نکلے گا، پھر اس حال کو دیکھ کر سب لوگ ایمان لائیں گے مگر یہ وقت ایسا ہو گا، کہ جو پہلے ایمان نہیں لایا ہے، اس کا ایمان اسے کوئی فائدہ نہیں پہنچائے گا۔

راوی : اسحاق، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ کہہ دیجئے کہ میرے رب نے فواحشات کو حرام کیا ہے کھلے ہوں...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ کہہ دیجئے کہ میرے رب نے فواحشات کو حرام کیا ہے کھلے ہوں یا چھپے

جلد : جلد دوم حدیث 1754

راوی: سلیمان بن حرب، شیبہ، عمرو بن فرہ، ابووائل، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ نَعَمْ وَرَفَعَهُ قَالَ لَا أَحَدَ أَغْيَرُ مِنْ اللهِ فَلِذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا أَحَدَ أَحَبُّ إِلَيْهِ الْمِدْحَةُ مِنْ اللهِ فَلِذَلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ

سلیمان بن حرب، شیبہ، عمرو بن فرہ، ابووائل، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سب سے زیادہ غیرت مند اللہ کی ذات ہے یہی وجہ ہے کہ اس نے بے حیائی کے کاموں کو جو کھلے ہوں یا چھپے ہوں حرام کیا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنی تعریف کو سب سے زیادہ پسند کرتا ہے اسی لئے اس نے اپنی تعریف کی ہے۔

راوی : سلیمان بن حرب، شیبہ، عمرو بن فرہ، ابووائل، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب موسیٰ ہمارے بتائے ہوئے وقت پر آئے اور انکے رب نے ان سے...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب موسیٰ ہمارے بتائے ہوئے وقت پر آئے اور انکے رب نے ان سے باتیں کیں تو انہوں نے کہا اے میرے رب مجھے قوت دے کہ میں تیری طرف دیکھوں اللہ نے کہا تم دیکھ نہ سکو گے مگر پہاڑ کو دیکھو اگر اپنی جگہ قائم رہا تو شاید تو مجھے دیکھ سکے تو جب اللہ نے پہاڑ پر تجلی ڈالی تو وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا اور موسیٰ بیہوش ہو کر گر پڑے جب افاقہ ہوا تو کہنے لگے تو پاک ہے میں توبہ کرتا ہوں اور پہلا ایمان والا ہوں ابن عباس کہتے ہیں کہ ارنی سے مراد ہے مجھے اپنے دیدار سے عزت عطا کر۔

جلد : جلد دوم حدیث 1755

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، عمرو بن یحییٰ، مازنی، انکے والد، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ جَائَ رَجُلٌ مِنْ الْيَهُودِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ لُطِمَ وَجْهُهُ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِكَ مِنْ الْأَنْصَارِ لَطَمَ فِي وَجْهِي قَالَ ادْعُوهُ فَدَعَوْهُ قَالَ لِمَ لَطَمْتَ وَجْهَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي مَرَرْتُ بِالْيَهُودِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَى الْبَشَرِ فَقُلْتُ وَعَلَى مُحَمَّدٍ وَأَخَذَتْنِي غَضْبَةٌ فَلَطَمْتُهُ قَالَ لَا تُخَيِّرُونِي مِنْ بَيْنِ الْأَنْبِيَائِ فَإِنَّ النَّاسَ يَصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُفِيقُ فَإِذَا أَنَا بِمُوسَى آخِذٌ بِقَائِمَةٍ مِنْ قَوَائِمِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَفَاقَ قَبْلِي أَمْ جُزِيَ بِصَعْقَةِ الطُّورِ

محمد بن یوسف، سفیان، عمرو بن یحیی، مازنی، انکے والد، حضرت ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک یہودی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں فریاد کی کہ آپ کے ایک انصاری صحابی نے میرے منہ پر تھپڑ مارا ہے اور نشان پڑ گیا ہے آپ نے فرمایا صحابی کو بلاؤ جب وہ آئے تو آپ نے پوچھا کہ تم نے تھپڑ کیوں مارا ہے؟ صحابی نے کہا کہ میں جب اس یہودی کے پاس سے گزرا تو یہ کہہ رہا تھا کہ قسم ہے اس ذات کی! جس نے موسیٰ علیہ السلام کو تمام انسانوں پر فضیلت دی ہے میں نے اپنے دل میں سوچا کہ اس نے تو آپ پر بھی موسیٰ علیہ السلام کو افضل بتایا ہے مجھے غصہ آ گیا اور میں نے اسے طمانچہ مار دیا آنحضرت نے فرمایا کہ مجھے دوسرے انبیاء پر فضیلت نہ دو کیونکہ قیامت کے دن سب بیہوش ہو جائیں گے اور پھر سب سے پہلے مجھ کو ہوش آئے گا تو دیکھوں گا کہ حضرت موسیٰ عرش کا پایہ پکڑے ہوئے کھڑے ہیں اب میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ مجھ سے پہلے ہوش میں آئے یا بیہوش ہی نہیں ہوئے۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، عمرو بن یحیی، مازنی، انکے والد، حضرت ابوسعید خدری

اللہ تعالیٰ کا قول المن والسلوی یعنی ترنجبین اور بٹیریں...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول المن والسلوی یعنی ترنجبین اور بٹیریں

جلد : جلد دوم   حدیث 1756

راوی : مسلم، شعبہ، عبدالملک، عمرو بن حریث، حضرت سعید بن زید

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَمْأَةُ مِنْ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءُ الْعَيْنِ

مسلم، شعبہ، عبدالملک، عمرو بن حریث، حضرت سعید بن زید سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت سے سنا کہ کھنبی "من" کی قسم ہے (خود رو ہے) اور اس کا پانی آنکھ کیلئے فائدہ مند ہے۔

راوی : مسلم، شعبہ، عبدالملک، عمرو بن حریث، حضرت سعید بن زید

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے لوگو! میں تمہاری سب کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں ا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے لوگو! میں تمہاری سب کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں اس اللہ کی طرف سے جس کی حکومت زمین اور آسمان میں ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ کرتا ہے وہی مارتا ہے تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر جو امی ہیں اور اللہ اور اسکی باتوں پر یقین رکھتے ہیں اس کی اطاعت کرو تاکہ تم سیدھا راستہ پاؤ۔

راوی: عبد اللہ، سلیمان بن عبد الرحمن، موسیٰ بن ھارون، ولید بن مسلم، عبداللہ بن العلاء بن زبر، بسر بن عبید اللہ، ابو ادریس خولانی، حضرت ابودرداء

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُوسَى بْنُ هَارُونَ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ كَانَتْ بَيْنَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ مُحَاوَرَةٌ فَأَغْضَبَ أَبُو بَكْرٍ عُمَرَ فَانْصَرَفَ عَنْهُ عُمَرُ مُغْضَبًا فَاتَّبَعَهُ أَبُو بَكْرٍ يَسْأَلُهُ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لَهُ فَلَمْ يَفْعَلْ حَتَّى أَغْلَقَ بَابَهُ فِي وَجْهِهِ فَأَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا صَاحِبُكُمْ هَذَا فَقَدْ غَامَرَ قَالَ وَنَدِمَ عُمَرُ عَلَى مَا كَانَ مِنْهُ فَأَقْبَلَ حَتَّى سَلَّمَ وَجَلَسَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَصَّ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَبَرَ قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ وَغَضِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعَلَ أَبُو بَكْرٍ يَقُولُ وَاللهِ يَا رَسُولَ اللهِ لَأَنَا كُنْتُ أَظْلَمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ أَنْتُمْ تَارِكُونَ لِي صَاحِبِي هَلْ أَنْتُمْ تَارِكُونَ لِي صَاحِبِي إِنِّي قُلْتُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا فَقُلْتُمْ كَذَبْتَ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ صَدَقْتَ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ غَامَرَ سَبَقَ بِالْخَيْرِ

عبد اللہ، سلیمان بن عبد الرحمن، موسیٰ بن ہارون، ولید بن مسلم، عبد اللہ بن العلاء بن زبر، بسر بن عبید اللہ، ابو ادریس خولانی، حضرت ابو درداء سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان لڑائی ہوئی تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر غصہ کیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے پاس سے چل دیئے مگر حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی پیچھے ہوئے اور معافی چاہی مگر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے معاف نہیں کیا اور دروازہ بند کر لیا۔ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے۔ حضرت ابودرداء کہتے ہیں کہ ہم بھی آپ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ تمہارے دوست کسی سے لڑ کر آرہے ہیں پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی آئے اور تمام قصہ بیان کیا اور نادم ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے معاف کیوں نہیں کیا؟ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ غصہ ہوئے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! خدا کی قسم! میں ہی قصوروار ہوں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا میرے لیے صحابی کو مجھ سے الگ کر دینا چاہتے ہو آپ نے یہ بات دو دفعہ فرمائی پھر ارشاد فرمایا کہ جب میں نے یہ کہا تھا کہ (يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الخ) (یعنی اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بن کر آیا ہوں) تو تم سب نے مجھے جھٹلایا تھا اور صرف ایک ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے جنہوں نے میری تصدیق کی تھی ابوعبداللہ (امام بخاری) کہتے ہیں کہ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ جو لڑ کر پہلے معافی چاہتا ہے اس نے نیکی کرنے میں سبقت کی۔

راوی : عبداللہ، سلیمان بن عبدالرحمٰن، موسیٰ بن ہارون، ولید بن مسلم، عبداللہ بن العلاء بن زبر، بسر بن عبیداللہ، ابوادریس خولانی، حضرت ابودرداء

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم کو معاف کر دیجئے...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم کو معاف کر دیجئے

جلد : جلد دوم   حدیث 1758

راوی: اسحاق، عبدالرزاق، معمر، ھمام بن منبہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةٌ نَغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ فَبَدَّلُوا فَدَخَلُوا يَزْحَفُونَ عَلَى أَسْتَاهِهِمْ وَقَالُوا حَبَّةٌ فِي شَعَرَةٍ

اسحاق، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ نے بنی اسرائیل کو حکم دیا تھا کہ تم بیت المقدس کے دروازہ میں عاجزی کے ساتھ "حطة" کہتے ہوئے داخل ہو تو ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے مگر بنی اسرائیل نے اس حکم کو نہیں مانا اور زمین پر گھسٹتے ہوئے داخل ہوئے اور حطة کی

جگہ (حَبَّةٌ فِي شَعَرَةٍ) یعنی اناج کا دانہ کہتے ہوئے داخل ہوئے۔

راوی : اسحاق، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول! عفو کو اختیار کرو اور اچھی باتوں کا حکم دو اور جا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول! عفو کو اختیار کرو اور اچھی باتوں کا حکم دو اور جاہلوں سے چشم پوشی کرو عرف کے معنی ہیں معروف یعنی اچھا کام۔

جلد : جلد دوم حدیث 1759

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنِ بْنِ حُذَيْفَةَ فَنَزَلَ عَلَى ابْنِ أَخِيهِ الْحُرِّ بْنِ قَيْسٍ وَكَانَ مِنْ النَّفَرِ الَّذِينَ يُدْنِيهِمْ عُمَرُ وَكَانَ الْقُرَّاءُ أَصْحَابَ مَجَالِسِ عُمَرَ وَمُشَاوَرَتِهِ كُهُولًا كَانُوا أَوْ شُبَّانًا فَقَالَ عُيَيْنَةُ لِابْنِ أَخِيهِ يَا ابْنَ أَخِي هَلْ لَكَ وَجْهٌ عِنْدَ هَذَا الْأَمِيرِ فَاسْتَأْذِنْ لِي عَلَيْهِ قَالَ سَأَسْتَأْذِنُ لَكَ عَلَيْهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَاسْتَأْذَنَ الْحُرُّ لِعُيَيْنَةَ فَأَذِنَ لَهُ عُمَرُ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ هِيْ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَوَاللهِ مَا تُعْطِينَا الْجَزْلَ وَلَا تَحْكُمُ بَيْنَنَا بِالْعَدْلِ فَغَضِبَ عُمَرُ حَتَّى هَمَّ أَنْ يُوقِعَ بِهِ فَقَالَ لَهُ الْحُرُّ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ اللهَ تَعَالَى قَالَ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنْ الْجَاهِلِينَ وَإِنَّ هَذَا مِنْ الْجَاهِلِينَ وَاللهِ مَا جَاوَزَهَا عُمَرُ حِينَ تَلَاهَا عَلَيْهِ وَكَانَ وَقَّافًا عِنْدَ كِتَابِ اللهِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ عیینہ بن حصن بن حذیفہ اپنے بھتیجے حر بن قیس کے پاس آئے حر بن قیس ان لوگوں میں سے تھے جو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مقرب تھے حضرت عمر کی یہ عادت تھی کہ وہ مقرب اسی کو بناتے تھے جو عالم اور قاری ہو تا غرض ایسے لوگ ہی انکی

مجلس میں شامل ہوتے تھے بوڑھے جوان کی کوئی پابندی نہ تھی عیینہ بن حصن نے اپنے بھتیجے سے کہا کہ تمہاری تو حضرت عمر تک رسائی ہے ذرا مجھے بھی ان کے پاس لے چلو حر بن قیس نے کہا اچھا میں اجازت طلب کرتا ہوں آخر حر نے عیینہ کیلئے اجازت حاصل کرلی عیینہ جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گئے تو کہنے لگے کہ اے خطاب کے بیٹے! نہ تو تم انصاف کرتے ہو اور نہ ہمارے ساتھ کچھ سخاوت سے پیش آتے ہو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ سن کر غصہ ہوئے اور قریب تھا کہ اسے ماریں اس وقت حر نے کہا۔ اے امیر المومنین! اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا ہے کہ (خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ) اور بیشک یہ بھی جاہلوں سے ہے حضرت ابن عباس کا بیان ہے کہ جس وقت حر نے یہ آیت تلاوت کی تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خاموش ہو گئے۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول! عفو کو اختیار کرو اور اچھی باتوں کا حکم دو اور جاہلوں سے چشم پوشی کرو عرف کے معنی ہیں معروف یعنی اچھا کام۔

جلد: جلد دوم حدیث 1760

راوی: یحییٰ، وکیع، هشام، عروہ، عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ خُذْ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ قَالَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَّا فِي أَخْلَاقِ النَّاسِ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ أَمَرَ اللَّهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْخُذَ الْعَفْوَ مِنْ أَخْلَاقِ النَّاسِ أَوْ كَمَا قَالَ

یحیی، وکیع، ہشام، عروہ، عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو (یعنی خذ العفو الخ) اخلاق انسانی کیلئے نازل فرمایا ہے عبداللہ بن براء کہتے ہیں کہ مجھ سے یہ حدیث ابواسامہ نے روایت کی اور کہا کہ ہشام نے اپنے والد سے اور وہ ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ذریعہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو اور تمام انسانوں کو درستی

اخلاق کیلئے عفو کو اختیار کرنے کا حکم دیا ہے یا کچھ اس قسم کی کوئی اور بات فرمائی۔

راوی: یحیی، وکیع، ہشام، عروہ، عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول! آپ سے مال غنیمت کے متعلق پوچھتے ہیں آپ کہہ دیجئے...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول! آپ سے مال غنیمت کے متعلق پوچھتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ مال غنیمت (کی تقسیم) اللہ اور رسول کے ہاتھ ہے اور تم اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح کرو ابن عباس کہتے ہیں کہ انفال سے لوٹ کا مال مراد ہے قتادہ کہتے ہیں ریحکم سے لڑائی مراد ہے نافلۃ کے معنی عطیہ۔

جلد : جلد دوم حدیث 1761

راوی: محمد بن عبدالرحیم، سعید بن سلیمان، ھشیم، ابوبشر، حضرت سعید بن جبیر

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سُورَةُ الْأَنْفَالِ قَالَ نَزَلَتْ فِي بَدْرٍ الشَّوْكَةُ الْحَدُّ مُرْدَفِينَ فَوْجًا بَعْدَ فَوْجٍ رَدِفَنِي وَأَرْدَفَنِي جَاءَ بَعْدِي ذُوقُوا بَاشِرُوا وَجَرِّبُوا وَلَيْسَ هَذَا مِنْ ذَوْقِ الْفَمِ فَيَرْكُمَهُ يَجْمَعَهُ شَرِّدْ فَرِّقْ وَإِنْ جَنَحُوا طَلَبُوا السِّلْمُ وَالسَّلْمُ وَالسَّلَامُ وَاحِدٌ يُثْخِنَ يَغْلِبَ وَقَالَ مُجَاهِدٌ مُكَاءً إِدْخَالُ أَصَابِعِهِمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ وَتَصْدِيَةً الصَّفِيرُ لِيُثْبِتُوكَ لِيَحْبِسُوكَ

محمد بن عبدالرحیم، سرید بن سلیمان، ہشیم، ابوبشر، حضرت سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس سے پوچھا کہ سورہ انفال کا شان نزول کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا یہ سورت جنگ بدر میں نازل ہوئی تھی "الشَّوْكَةُ' کے معنی تیز دھارا "مُرْدَفِينَ" غول کے غول فوج در فوج "رَدِفَنِي" اور "أَرْدَفَنِي" میرے بعد آیا۔ "ذُوقُوا" عذاب کو چکھو۔ "فَيَرْكُمَهُ" کے معنی ہیں جمع کرے اس کو "شَرِّدْ" کا مطلب جدا کر دے۔ "جَنَحُوا" کے معنی ہیں طلب کریں۔ "يُثْخِنَ" کے معنی ہیں غالب ہوں۔ مجاہد کہتے ہیں کہ "مکار" کے معنی ہیں انگلیاں منہ پر رکھنا اور "تَصْدِيَةً" کے معنی ہیں سیٹی بجانا اور "لِيُثْبِتُوكَ کے معنی ہیں کہ تجھے قید کرلیں

محبوس کرلیں۔

راوی : محمد بن عبدالرحیم، سرید بن سلیمان، ہشیم، ابوبشر، حضرت سعید بن جبیر

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کے نزدیک حیوانوں سے بھی وہ لوگ برے ہیں جو گونگے اور ب...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کے نزدیک حیوانوں سے بھی وہ لوگ برے ہیں جو گونگے اور بہرے ہیں اور عقل نہیں رکھتے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1762

راوی: محمد بن یوسف، ورقاء، ابن ابی نجیح، مجاهد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ قَالَ هُمْ نَفَرٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ

محمد بن یوسف، ورقاء، ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اس آیت (إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ) کو اللہ تعالیٰ نے بنی عبدالدار کے ایک گروہ کے حق میں اتارا اور مراد اس سے بدکردار لوگ ہیں۔

راوی : محمد بن یوسف، ورقاء، ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ایمان والو! اللہ اور رسول کی طرف آؤ جب وہ تمہیں تمہاری...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ایمان والو! اللہ اور رسول کی طرف آؤ جب وہ تمہیں تمہاری اصلاح کے لئے بلائیں اور جان لو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہوتا ہے اور بیشک تم سب اسی کی طرف جمع کئے جاؤ گے استجیبوا کے معنی قبول کرو یحییکم تم کو زندہ کرے یصلحکم تمہاری اصلاح کرے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1763

راوی: اسحق، روح بن عبادہ، شعبہ، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوسعید بن معلی

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ حَفْصَ بْنَ عَاصِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي فَمَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَانِي فَلَمْ آتِهِ حَتَّى صَلَّيْتُ ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَأْتِيَ أَلَمْ يَقُلْ اللَّهُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ ثُمَّ قَالَ لَأُعَلِّمَنَّكَ أَعْظَمَ سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ قَبْلَ أَنْ أَخْرُجَ فَذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَخْرُجَ فَذَكَرْتُ لَهُ وَقَالَ مُعَاذٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعَ حَفْصًا سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا وَقَالَ هِيَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ السَّبْعُ الْمَثَانِي

اسحاق، روح بن عبادہ، شعبہ، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوسعید بن معلی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ایک مرتبہ نماز ادا کر رہا تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے گزرے اور مجھ کو پکارا میں بدستور نماز پڑھتا رہا فارغ ہو کر میں خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں آگیا آپ نے فرمایا کہ تم کو میرے پاس آنے سے کس چیز نے روکا؟ کیا اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد کہ (اَ يُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا اللّٰهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ) تم کو معلوم نہیں ہے کہ جس وقت تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پکاریں یا بلائیں تو تم فوراً ان کا حکم قبول کرو پھر آپ نے ارشاد فرمایا کہ مسجد سے نکلنے سے پہلے میں تم کو ایک عمدہ سورت بتاؤں گا جب آپ مسجد سے باہر جانے لگے تو میں نے عرض کیا اور یاد دلایا تو آپ نے فرمایا وہ سورہ الحمد ہے اور اس کو سبع مثانی بھی کہا جاتا ہے۔ ایک دوسری سند میں حضرت ابوسعید کا نام بھی اس حدیث کے سامعین میں ملتا ہے۔

راوی : اسحق، روح بن عبادہ، شعبہ، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوسعید بن معلی

اللہ تعالیٰ کا قول کہ (کافروں نے کہا) اے اللہ اگر یہ قرآن تیری طرف سے حق ہے تو پ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ (کافروں نے کہا) اے اللہ اگر یہ قرآن تیری طرف سے حق ہے تو پھر ہم پر آسمانوں سے پتھر برسایا ہمیں سخت عذاب دے ابن عیینہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں مطر سے عذاب ہی مراد لیا ہے غیث کے معنی باران رحمت کے ہیں جیسا کہ عرب کہتے ہیں اور اس آیت میں بھی ہے وینزل الغیث من بعد ما قنطوا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1764

راوی: احمد، عبید اللہ بن معاذ، معاذ بن معاذ، شعبہ، عبدالحمید بن کردید، صاحب الزیادی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ هُوَ ابْنُ كُرْدِيدٍ صَاحِبُ الزِّيَادِيِّ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَبُو جَهْلٍ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِنْ السَّمَائِ أَوْ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ فَنَزَلَتْ وَمَا كَانَ اللهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ وَمَا لَهُمْ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ اللهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنْ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الْآيَةَ

احمد، عبید اللہ بن معاذ، معاذ بن معاذ، شعبہ، عبدالحمید بن کردید، صاحب الزیادی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب ابوجہل نے یہ کہا کہ اے اللہ! اگر یہ قرآن تیری طرف سے حق ہے تو ہم پر آسمانوں سے پتھر برسایا ہمیں دردناک عذاب دے تو اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی وَمَا كَانَ اللهُ مُعَذِّبَهُمْ الخ یعنی اللہ انہیں عذاب نہیں دے گا جب تک کہ آپ ان میں موجود ہیں اور اللہ عذاب نہیں دے گا اس لئے کہ وہ استغفار کرتے رہتے ہیں اور اللہ مشرکوں کو عذاب کیوں نہ دے کہ وہ تو لوگوں کو مسجد حرام سے روکتے رہتے ہیں۔

راوی : احمد، عبید اللہ بن معاذ، معاذ بن معاذ، شعبہ، عبدالحمید بن کردید، صاحب الزیادی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ انہیں عذاب نہیں دے گا جب تک کہ آپ ان میں ہیں ا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ انہیں عذاب نہیں دے گا جب تک کہ آپ ان میں ہیں اور اللہ انہیں عذاب نہیں کرے گا کہ وہ استغفار کرتے رہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث　1765

راوی: محمد بن نضر، عبید اللہ بن معاذ، ان کے والد، شعبہ، عبدالحمید، صاحب الزیادی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ صَاحِبِ الزِّيَادِيِّ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ أَبُو جَهْلٍ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِنْ السَّمَائِ أَوْ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ فَنَزَلَتْ وَمَا كَانَ اللهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ وَمَا لَهُمْ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ اللهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنْ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الْآيَةَ

محمد بن نضر، عبید اللہ بن معاذ، ان کے والد، شعبہ، عبد الحمید، صاحب الزیادی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابوجہل نے جس وقت یہ کہا کہ اے اللہ! اگر قرآن تیرا سچا کلام ہے اور تیری طرف سے ہے اور ہم جھٹلاتے ہیں تو پھر ہمارے اوپر آسمان سے پتھر برسادے۔ یا کوئی بڑا دردناک عذاب ہم پر بھیج دے تو اس وقت یہ آیت نازل ہوئی کہ اللہ تعالیٰ انہیں عذاب نہیں کرے گا اس لئے کہ آپ ان میں رہتے ہیں اور اللہ انہیں عذاب نہیں کرے گا کہ وہ بخشش مانگتے ہیں اور اللہ انہیں عذاب کیوں نہ دے حالانکہ وہ لوگوں کو مسجد حرام سے روکتے ہیں۔

راوی : محمد بن نضر، عبید اللہ بن معاذ، ان کے والد، شعبہ، عبد الحمید، صاحب الزیادی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان سے لڑتے رہو حتیٰ کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین خالص اللہ کا ہو جاوے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1766

راوی: حسن بن عبدالعزیز، عبداللہ بن یحیی، حیوۃ، بکر بن عمر، بکیر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا حَيْوَةُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا جَائَهُ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَلَا تَسْمَعُ مَا ذَكَرَ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَمَا يَمْنَعُكَ أَنْ لَا تُقَاتِلَ كَمَا ذَكَرَ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي أَغْتَرُّ بِهَذِهِ الْآيَةِ وَلَا أُقَاتِلُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَغْتَرَّ بِهَذِهِ الْآيَةِ الَّتِي يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا إِلَى آخِرِهَا قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ يَقُولُ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ قَدْ فَعَلْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ كَانَ الْإِسْلَامُ قَلِيلًا فَكَانَ الرَّجُلُ يُفْتَنُ فِي دِينِهِ إِمَّا يَقْتُلُونَهُ وَإِمَّا يُوثِقُونَهُ حَتَّى كَثُرَ الْإِسْلَامُ فَلَمْ تَكُنْ فِتْنَةٌ فَلَمَّا رَأَى أَنَّهُ لَا يُوَافِقُهُ فِيمَا يُرِيدُ قَالَ فَمَا قَوْلُكَ فِي عَلِيٍّ وَعُثْمَانَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ مَا قَوْلِي فِي عَلِيٍّ وَعُثْمَانَ أَمَّا عُثْمَانُ فَكَانَ اللَّهُ قَدْ عَفَا عَنْهُ فَكَرِهْتُمْ أَنْ يَعْفُوَ عَنْهُ وَأَمَّا عَلِيٌّ فَابْنُ عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَتَنُهُ وَأَشَارَ بِيَدِهِ وَهَذِهِ ابْنَتُهُ أَوْ بِنْتُهُ حَيْثُ تَرَوْنَ

حسن بن عبدالعزیز، عبداللہ بن یحیی، حیوۃ، بکر بن عمر، بکیر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میرے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا کہ دیکھو اس وقت مسلمانوں کے دو گروہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ لڑ رہے ہیں کیا تم نے اللہ کا یہ فرمان نہیں سنا کہ جب مسلمانوں کے دو گروہ لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دو اور اگر وہ نہ مانیں تو لڑ کر انہیں درست کر دو تو پھر آپ کو کون چیز مانع ہے جو آپ خاموش ہیں؟ میں نے کہا کہ اے بھائی کے بیٹے! اگر میں اس حکم کی تاویل کرکے مسلمانوں سے نہ لڑوں تو یہ مجھ کو اچھا لگتا ہے اس بات سے کہ میں (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا) کی تاویل کروں تو پھر اس نے کہا کہ اچھا آپ اس آیت کو کیا کریں گے کہ (وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ الخ) میں نے کہا واہ یہ جنگ تو ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں کر چکے ہیں اور جو شخص فتنہ اٹھاتا تھا ہم اسے مار ڈالتے تھے یا قید کر دیتے تھے یہاں تک کہ اسلام

پھیل گیا اور مسلمانوں کی تعداد بہت ہوگئی اب اس آیت والا فتنہ کہاں باقی ہے؟ جب اس آدمی نے میری رائے کو اپنے موافق میں نہیں پایا تو حضرت علی وحضرت عثمان کے متعلق کہنے لگا کہ یہ تو احد سے بھاگ گئے تھے ان کے متعلق آپ کیا خیال رکھتے ہیں؟ میں نے کہا حضرت عثمان کو اللہ تعالیٰ نے معافی دے دی مگر تم ان کے معاف کئے جانے کو برا سمجھتے ہو رہ گئے حضرت علی تو وہ داماد رسول اور آپ کے چچازاد بھائی ہیں راوی کا بیان ہے کہ اتنا کہہ کر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ دیکھو ان کا تو یہ مکان سامنے موجود ہے۔

راوی : حسن بن عبدالعزیز، عبداللہ بن یحیی، حیوۃ، بکر بن عمر، بکیر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان سے لڑتے رہو حتیٰ کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین خالص اللہ کا ہو جاوے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1767

راوی: احمد بن یونس، زهیر، بیان بن بشر، سبرہ بن عبدالرحمن، حضرت سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا بَيَانٌ أَنَّ وَبَرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا أَوْ إِلَيْنَا ابْنُ عُمَرَ فَقَالَ رَجُلٌ كَيْفَ تَرَى فِي قِتَالِ الْفِتْنَةِ فَقَالَ وَهَلْ تَدْرِي مَا الْفِتْنَةُ كَانَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ وَكَانَ الدُّخُولُ عَلَيْهِمْ فِتْنَةً وَلَيْسَ كَقِتَالِكُمْ عَلَى الْمُلْكِ

احمد بن یونس، زہیر، بیان بن بشر، سبرہ بن عبدالرحمن، حضرت سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ ہمارے پاس عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے تو ایک آدمی نے کہا دیکھئے یہ فتنہ اور فساد ہو رہا ہے آپ اس کے متعلق کیا کہتے ہیں؟ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا کہ تم کیا جانو فتنہ کس کو کہتے ہیں فتنہ تو مشرکوں کا تھا اور آنحضرت ان سے لڑتے تھے اور ان کا جنگ کرنا تم لوگوں کا سا نہیں تھا کہ جو حصول ملک کی خاطر ہو بلکہ صرف دین کے لئے لڑتے تھے۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، بیان بن بشر، سبرہ بن عبدالرحمن، حضرت سعید بن جبیر

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے نبی! مسلمانوں کو کافروں سے لڑنے کی ترغیب دلایئے اگر تم...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے نبی! مسلمانوں کو کافروں سے لڑنے کی ترغیب دلایئے اگر تم بیس ثابت قدم ہوگئے تو تم دو سو (کافروں) پر غالب رہو گے اور اگر تم سو ثابت قدم ہوگے تو ایک ہزار کافروں پر غالب رہو گے اس لئے کہ وہ کافر سمجھ بوجھ نہیں رکھتے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1768

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَمَّا نَزَلَتْ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ فَكُتِبَ عَلَيْهِمْ أَنْ لَا يَفِرَّ وَاحِدٌ مِنْ عَشَرَةٍ فَقَالَ سُفْيَانُ غَيْرَ مَرَّةٍ أَنْ لَا يَفِرَّ عِشْرُونَ مِنْ مِائَتَيْنِ ثُمَّ نَزَلَتْ الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ الْآيَةَ فَكَتَبَ أَنْ لَا يَفِرَّ مِائَةٌ مِنْ مِائَتَيْنِ وَزَادَ سُفْيَانُ مَرَّةً نَزَلَتْ حَرِّضْ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ قَالَ سُفْيَانُ وَقَالَ ابْنُ شُبْرُمَةَ وَأُرَى الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنْ الْمُنْكَرِ مِثْلَ هَذَا

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ اگر بیس مسلمان ہوں صبر کرنے والے تو دو سو کافروں سے نہ بھاگیں تو پھر اس وقت یہ آیت لازم کر دی گئی کہ اگر ایک ہو تو دس کے مقابلہ سے بھاگے نہیں سفیان نے کئی مرتبہ یہ بھی کہا کہ اگر بیس مسلمان ہوں تو دو سو کافروں سے نہ بھاگیں پھر اس کے بعد یہ آیت اتری کہ اللہ نے اب تمہارے لئے تخفیف کر دی ہے اور جان لیا ہے کہ تم اب کس قدر کمزور ہو گئے ہو لہذا یہ کہا گیا ہے کہ سو دو سو سے نہ بھاگیں سفیان کہتے ہیں کہ عبداللہ بن شبرمہ کوفہ کے قاضی تھے کہتے تھے کہ میرا خیال ہے کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر میں بھی یہی حکم پایا جاتا ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اب اللہ نے تم پر تخفیف کر دی اور جان لیا ہے کہ تم میں کچھ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اب اللہ نے تم پر تخفیف کر دی اور جان لیا ہے کہ تم میں کچھ کمزوری پیدا ہو گئی ہے واللہ مع الصابرین تک۔

جلد : جلد دوم　　**حدیث** 1769

راوی: یحیی بن عبد اللہ سلمی، عبد اللہ بن مبارک، جریر بن حازم، زبیر بن حزیت، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الزُّبَيْرُ بْنُ خِرِّيتٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ شَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ حِينَ فُرِضَ عَلَيْهِمْ أَنْ لَا يَفِرَّ وَاحِدٌ مِنْ عَشَرَةٍ فَجَاءَ التَّخْفِيفُ فَقَالَ الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضُعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ قَالَ فَلَمَّا خَفَّفَ اللَّهُ عَنْهُمْ مِنْ الْعِدَّةِ نَقَصَ مِنْ الصَّبْرِ بِقَدْرِ مَا خُفِّفَ عَنْهُمْ

یحیی بن عبد اللہ سلمی، عبد اللہ بن مبارک، جریر بن حازم، زبیر بن حزیت، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ (اِنْ يَكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صَابِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ الخ) یعنی اگر تم میں بیس آدمی صبر کرنے والے ہوں گے تو دو سو (کافروں) پر غالب آجائیں گے تو مسلمانوں پر یہ بات بہت بھاری ہوئی کہ ایک مسلمان دس کافروں کے مقابلہ سے نہ بھاگے تو اللہ نے آیت تخفیف نازل فرمائی یعنی (اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا الخ) کہ اب اللہ نے آسانی کر دی ہے اور جان لیا کہ تم میں کمزوری پیدا ہو گئی ہے تو اب اگر تم میں سے ایک سو صبر کرنے والے ہوں گے تو دو سو پر غالب آجائیں گے حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ اس تخفیف سے مسلمانوں کے استقلال میں بھی فرق آگیا۔

راوی : یحیی بن عبداللہ سلمی، عبداللہ بن مبارک، جریر بن حازم، زبیر بن حزیت، عکرمہ، حضرت ابن عباس

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کر رکھا تھا اب ان کو اللہ ورس...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کر رکھا تھا اب ان کو اللہ ورسول کی طرف سے صاف جواب دے دو ابن عباس کہتے ہیں کہ اذن یہ ہے کہ کسی کی بات سن کر اسے سچا جان لے تطہرھم وتزکیھم کے ایک ہی معنی ہیں کہ پاک کرتا ہے زکوۃ کے معنی اخلاص اور اطاعت کے ہیں لایوتون الزکاۃ یعنی کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ کی تصدیق نہیں کرتے یضاھن کے معنی ہیں ایسی باتیں کرتے ہیں جیسے اگلے کافر بناتے تھے

جلد : جلد دوم **حدیث** 1770

راوی : ابوالولید، شعبہ، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ آخِرُ آيَةٍ نَزَلَتْ يَسْتَفْتُونَكَ قُلْ اللهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ وَآخِرُ سُورَةٍ نَزَلَتْ بَرَائَةٌ

ابوالولید، شعبہ، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سب سے آخر میں یہ آیت نازل ہوئی تھی کہ (يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ) اسی طرح آخری سورت برات ہے جو کہ سب سے آخر میں نازل ہوئی۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے مشرکو! تم چار ماہ ذیقعدہ ذی الحجہ محرم اور (صفر) چین سے...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے مشرکو! تم چار ماہ ذیقعدہ ذی الحجہ محرم اور (صفر) چین سے ملک میں چلو پھرو اور یاد رکھو کہ تم خدا کو ہرا نہیں سکتے اور تعالیٰ کافروں کو ذلیل فرمائے گا فسیحوا کا مطلب ہے چلو پھرو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1771

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَنِي أَبُو بَكْرٍ فِي تِلْكَ الْحَجَّةِ فِي مُؤَذِّنِينَ بَعَثَهُمْ يَوْمَ النَّحْرِ يُؤَذِّنُونَ بِمِنًى أَنْ لَا يَحُجَّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفَ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ قَالَ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثُمَّ أَرْدَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَأَمَرَهُ أَنْ يُؤَذِّنَ بِبَرَائَةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَأَذَّنَ مَعَنَا عَلِيٌّ يَوْمَ النَّحْرِ فِي أَهْلِ مِنًى بِبَرَائَةَ وَأَنْ لَا يَحُجَّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفَ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ قال ابوعبد الله اذنهم اعلمهم

سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سن 9ھ کے حج میں حضرت ابو بکر کو سالار حجاج بنایا گیا تھا اور مجھے اس بات پر مقرر کیا گیا تھا کہ میں یوم نحر میں اس امر کا اعلان کر دوں کہ اس سال کے حج کے بعد اب کوئی مشرک حج نہ کرے اور اسی طرح کوئی کعبہ کا ننگے ہو کر طواف نہ کر سکے گا۔ حمید کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کو روانہ فرمایا کہ تم سورۃ برات کے احکامات کا اعلان کر دینا چنانچہ وہ بھی ہمارے ہمراہ منی میں موجود تھے اور اعلان کر رہے تھے کہ کوئی مشرک اب نہ حج کر سکتا ہے اور نہ برہنہ ہو کر طواف کر سکتا ہے ابو عبداللہ کہتے ہیں کہ اعلان کی غرض یہ ہے کہ لوگوں کو اچھی طرح آگاہ کر دیا جائے۔

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ حج اکبر کے دن لوگوں کو اللہ اور اس کے رسول کے حکم سے آگاہ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ حج اکبر کے دن لوگوں کو اللہ اور اس کے رسول کے حکم سے آگاہ کیا جاتا ہے کہ اللہ اور اس کا رسول مشرکوں سے دست بردار ہیں تم اگر تم باز آجاؤ تو تمہارے لئے بہتر ہے اور اگر تم پھر جاؤ تو جان لو کہ تم اللہ کو ہرا نہیں سکتے اور اے پیمبر تم کافروں کو دردناک عذاب کی خبر دے دیجئے اذ نھم کے معنی ہیں ان کو اطلاع دیدیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1772

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَنِي أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي تِلْكَ الْحَجَّةِ فِي الْمُؤَذِّنِينَ بَعَثَهُمْ يَوْمَ النَّحْرِ يُؤَذِّنُونَ بِمِنًى أَنْ لَا يَحُجَّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفَ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ قَالَ حُمَيْدٌ ثُمَّ أَرْدَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَأَمَرَهُ أَنْ يُؤَذِّنَ بِبَرَائَةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَأَذَّنَ مَعَنَا عَلِيٌّ فِي أَهْلِ مِنًى يَوْمَ النَّحْرِ بِبَرَائَةَ وَأَنْ لَا يَحُجَّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفَ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ

عبداللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے قربانی کے دن اعلان کرنے والوں کے ساتھ بھیجا اور کہا کہ اعلان کردو کہ اس سال کے بعد کوئی مشرک نہ تو حج کرے گا اور نہ ہی برہنہ ہو کر کعبہ کا طواف کرے گا، حمید کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کو بعد میں بھیجا اور ارشاد فرمایا جاؤ سورت برات کے احکام کافروں کو سنادو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت علی نے بھی ہمارے ساتھ ہی یوم النحر میں یہ اعلان فرمایا کہ اس سال کے بعد نہ تو کوئی مشرک حج کرے گا اور نہ برہنہ ہو کر کعبہ کا طواف کرسکے گا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ مگر جن مشرکوں سے تم نے صلح کا عہد کر رکھا تھا۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ مگر جن مشرکوں سے تم نے صلح کا عہد کر رکھا تھا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1773

راوی: اسحق، یعقوب بن ابراهیم، ابراهیم صالح، ابن شهاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعَثَهُ فِي الْحَجَّةِ الَّتِي أَمَّرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا قَبْلَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فِي رَهْطٍ يُؤَذِّنُونَ فِي النَّاسِ أَنْ لَا يَحُجَّنَّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفَ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ فَكَانَ حُمَيْدٌ يَقُولُ يَوْمُ النَّحْرِ يَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ مِنْ أَجْلِ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ

اسحاق، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم صالح، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ حجۃ الوداع سے پہلے والے حج میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو امیر حج بنا کر بھیجا تھا۔ لہذا حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے اور کئی لوگوں کو یہ اعلان کرنے کے واسطے بھیجا کہ اس سال کے بعد کوئی مشرک نہ تو حج کو آئے گا اور نہ ہی بیت اللہ کا طواف کوئی شخص برہنہ ہو کر کر سکے گا حمید بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ ذی الحجہ کا دسواں دن یوم النحر ہے۔

راوی: اسحق، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم صالح، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم کفار کے سرغنوں سے خوب لڑو کیونکہ ان کے معاہدوں کا کوئی...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم کفار کے سرغنوں سے خوب لڑو کیونکہ ان کے معاہدوں کا کوئی اعتبار اور بھروسہ نہیں۔

جلد : جلد دوم　　حدیث 1774

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، اسمعیل، زید بن وهب، حضرت حذیفہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ حُذَيْفَةَ فَقَالَ مَا بَقِيَ مِنْ أَصْحَابِ هَذِهِ الْآيَةِ إِلَّا ثَلَاثَةٌ وَلَا مِنْ الْمُنَافِقِينَ إِلَّا أَرْبَعَةٌ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ إِنَّكُمْ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُخْبِرُونَا فَلَا نَدْرِي فَمَا بَالُ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَبْقُرُونَ بُيُوتَنَا وَيَسْرِقُونَ أَعْلَاقَنَا قَالَ أُولَئِكَ الْفُسَّاقُ أَجَلْ لَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ إِلَّا أَرْبَعَةٌ أَحَدُهُمْ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَوْ شَرِبَ الْمَاءَ الْبَارِدَ لَمَا وَجَدَ بَرْدَهُ

محمد بن مثنیٰ، یحیی، اسماعیل، زید بن وہب، حضرت حذیفہ سے روایت کرتے ہیں کہ اس آیت سے تعلق رکھنے والے یعنی مخاطبین میں صرف تین مسلمان اور چار منافق زندہ ہیں۔ اتنے میں ایک دیہاتی نے کہا کہ آپ سب رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں ہمیں ان لوگوں کا حال بتایئے جو کہ ہمارے گھروں میں نقب لگا کر اچھی اچھی چیزیں چرا لیتے ہیں کیونکہ ہم ان کا حال نہیں جانتے حضرت حذیفہ نے فرمایا وہ سب فاسق و بدکار ہیں اور ان میں سے چار آدمی اب بھی زندہ ہیں میں ان کو جانتا ہوں اور ان میں سے ایک تو اس قدر بوڑھا ہو چکا ہے کہ ٹھنڈے پانی کی ٹھنڈک کا بھی اسے احساس نہیں ہوتا ہے (یعنی بڑھاپے) کی وجہ سے اس کی عقل ماری گئی ہے)۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، یحیی، اسمعیل، زید بن وہب، حضرت حذیفہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے رہتے ہیں اور اسے اللہ کے را...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے رہتے ہیں اور اسے اللہ کے راستہ میں خرچ نہیں کرتے تو آپ ان کو دردناک عذاب کی بشارت سنا دیجئے۔

جلد : جلد دوم　　حدیث 1775

راوی: حکم بن نافع، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، اعرج، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَکَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَکُونُ کَنْزُ أَحَدِکُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ

حکم بن نافع، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت نے فرمایا کہ قیامت کے روز تم میں سے کسی کا خزانہ جس کی زکوۃ ادا نہ کی جاتی ہو وہ گنجا سانپ بن جائے گا (جس سانپ کے سر کے بال گر جائیں اس کے زہر میں بہت تیزی پیدا ہو جاتی ہے)۔

راوی: حکم بن نافع، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے رہتے ہیں اور اسے اللہ کے راستہ میں خرچ نہیں کرتے تو آپ ان کو دردناک عذاب کی بشارت سنا دیجئے۔

جلد: جلد دوم حدیث 1776

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، حصین، زید بن وہب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ مَرَرْتُ عَلَی أَبِي ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ فَقُلْتُ مَا أَنْزَلَکَ بِهَذِهِ الْأَرْضِ قَالَ کُنَّا بِالشَّأْمِ فَقَرَأْتُ وَالَّذِينَ يَکْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ قَالَ مُعَاوِيَةُ مَا هَذِهِ فِينَا مَا هَذِهِ إِلَّا فِي أَهْلِ الْکِتَابِ قَالَ قُلْتُ إِنَّهَا لَفِينَا وَفِيهِمْ

قتیبہ بن سعید، جریر، حصین، زید بن وہب سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے مقام ربذہ میں ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ آپ یہاں جنگل میں کس لئے آکر پڑے ہوئے ہیں؟ فرمانے لگے کہ میں ملک شام میں تھا اور میرا معاویہ سے جھگڑا ہو گیا لہذا میں نے یہ آیت پڑھی کہ (وَالَّذِينَ يَکْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ الخ) تو معاویہ کہنے لگے کہ یہ آیت ہمارے حق میں

نہیں ہے بلکہ یہود و نصاریٰ کے لئے نازل ہوئی ہے میں نے کہا نہیں یہ سب کے لئے ہے چنانچہ میں اس جھگڑے کی وجہ سے سب کچھ چھوڑ کر یہاں چلا آیا ہوں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، حصین، زید بن وہب

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس دن جمع کردہ چاندی اور سونا دوزخ میں تپایا جائے گا اور پ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس دن جمع کردہ چاندی اور سونا دوزخ میں تپایا جائے گا اور پھر اس سے ان کے پہلو اور پیشانی اور پشتیں داغی جائیں گی اور ان سے کہا جائے گا یہ ہے وہ سرمایہ جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا لو اب اس مال کا ذائقہ چکھو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1777

راوی: احمد بن شعیب بن سعید، یونس، ابن شہاب، خالد بن اسلم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ شَبِيبِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تُنْزَلَ الزَّكَاةُ فَلَمَّا أُنْزِلَتْ جَعَلَهَا اللهُ طُهْرًا لِلْأَمْوَالِ

احمد بن شعیب بن سعید، یونس، ابن شہاب، خالد بن اسلم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ یہ حکم زکوۃ سے پہلے کا ہے پھر جب زکوۃ کا حکم نازل ہوا تو اللہ تعالیٰ نے اس زکوۃ کو مال کی پاکیزگی کا سبب بنا دیا۔

راوی : احمد بن شعیب بن سعید، یونس، ابن شہاب، خالد بن اسلم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کے نزدیک اس کی کتاب میں زمین و آسمان کی پیدائش کے دن...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کے نزدیک اس کی کتاب میں زمین و آسمان کی پیدائش کے دن سے مہینوں کی گنتی بارہ ہے ان سے چار مہینے حرمت والے ہیں قیم کے معنی قائم مستقیم یعنی درست اور سیدھے کے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1778

راوی: عبد اللہ بن عبد الوهاب، حماد بن زید، ایوب، محمد، ابن ابی بکرہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الزَّمَانَ قَدْ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ثَلَاثٌ مُتَوَالِيَاتٌ ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبُ مُضَرَ الَّذِي بَيْنَ جُمَادَى وَشَعْبَانَ

عبد اللہ بن عبد الوہاب، حماد بن زید، ایوب، محمد، ابن ابی بکرہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ دیکھو! زمانہ پھر اسی نقشہ پر آگیا جس دن اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کو پیدا کیا تھا ایک سال بارہ مہینہ کا ہوتا ہے ان میں چار مہینے حرمت والے ہیں جن میں تین مہینے مسلسل ہیں یعنی ذیعقدہ، ذی الحجہ، محرم اور ایک رجب کا مہینہ ہے جو کہ جمادی الآخر اور ماہ شعبان کے درمیان آتا ہے۔

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب، حماد بن زید، ایوب، محمد، ابن ابی بکرہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب غار میں دو میں سے ایک آپ تھے معنا کے معنی ناصرنا یعنی ا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب غار میں دو میں سے ایک آپ تھے معنا کے معنی ناصرنا یعنی اللہ ہمارا مددگار ہے سکینتہ بروزن فیلہ بمعنی سکون واطمینان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1779

راوی: عبداللہ بن محمد، حبان، ہمام، ثابت، انس، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَارِ فَرَأَيْتُ آثَارَ الْمُشْرِكِينَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ رَفَعَ قَدَمَهُ رَآنَا قَالَ مَا ظَنُّكَ بِاثْنَيْنِ اللَّهُ ثَالِثُهُمَا

عبداللہ بن محمد، حبان، ہمام، ثابت، انس، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کہا کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ غار میں موجود تھا کہ مشرکوں کے آنے کی آہٹ معلوم ہوئی تو میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ اگر کسی نے قدم اٹھایا تو ہمیں دیکھ لے گا اس وقت آپ نے فرمایا کہ اے ابو بکر! تم ان دو آدمیوں کے متعلق کیا خیال کرتے ہو کہ جن کا تیسرا اللہ تعالیٰ ہے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، حبان، ہمام، ثابت، انس، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب غار میں دو میں سے ایک آپ تھے معنا کے معنی ناصرنا یعنی اللہ ہمارا مددگار ہے سکینتہ بروزن فیلہ بمعنی سکون واطمینان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1780

راوی: عبداللہ بن محمد، ابن عیینہ، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ حِينَ وَقَعَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ ابْنِ الزُّبَيْرِ قُلْتُ أَبُوهُ الزُّبَيْرُ وَأُمُّهُ أَسْمَاءُ وَخَالَتُهُ عَائِشَةُ وَجَدُّهُ أَبُو بَكْرٍ وَجَدَّتُهُ صَفِيَّةُ فَقُلْتُ لِسُفْيَانَ إِسْنَادُهُ فَقَالَ حَدَّثَنَا فَشَغَلَهُ إِنْسَانٌ وَلَمْ يَقُلْ ابْنُ جُرَيْجٍ

عبداللہ بن محمد، ابن عیینہ، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب میرے اور ابن عباس کے درمیان

بیعت ابن زبیر پر گفتگو ہوئی اور میں نے بیعت سے انکار کیا تو ابن عباس نے کہا کہ وہ بہت عمدہ آدمی ہیں ان کے والد ابن عوام عشرہ مبشرہ میں داخل ہیں ان کی ماں حضرت ابوبکر کی صاحبزادی اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ہمشیرہ ہیں جو ذات النطاقین ہیں اور ان کی خالہ حضرت عائشہ ہیں اور دادا ابوبکر ہیں اور دادی حضرت صفیہ جو کہ عبدالمطلب کی صاحبزادی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی ہیں۔

راوی : عبداللہ بن محمد، ابن عیینہ، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب غار میں دو میں سے ایک آپ تھے معنا کے معنی ناصرنا یعنی اللہ ہمارا مددگار ہے سکینتہ بروزن فعیلہ بمعنی سکون واطمینان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1781

راوی: عبد اللہ بن محمد، یحیی بن معین، حجاج، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ وَكَانَ بَيْنَهُمَا شَيْءٌ فَغَدَوْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَتُرِيدُ أَنْ تُقَاتِلَ ابْنَ الزُّبَيْرِ فَتُحِلَّ حَرَمَ اللَّهِ فَقَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ ابْنَ الزُّبَيْرِ وَبَنِي أُمَيَّةَ مُحِلِّينَ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَا أُحِلُّهُ أَبَدًا قَالَ قَالَ النَّاسُ بَايِعْ لِابْنِ الزُّبَيْرِ فَقُلْتُ وَأَيْنَ بِهَذَا الْأَمْرِ عَنْهُ أَمَّا أَبُوهُ فَحَوَارِيُّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ الزُّبَيْرَ وَأَمَّا جَدُّهُ فَصَاحِبُ الْغَارِ يُرِيدُ أَبَا بَكْرٍ وَأُمُّهُ فَذَاتُ النِّطَاقِ يُرِيدُ أَسْمَاءَ وَأَمَّا خَالَتُهُ فَأُمُّ الْمُؤْمِنِينَ يُرِيدُ عَائِشَةَ وَأَمَّا عَمَّتُهُ فَزَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ خَدِيجَةَ وَأَمَّا عَمَّةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَدَّتُهُ يُرِيدُ صَفِيَّةَ ثُمَّ عَفِيفٌ فِي الْإِسْلَامِ قَارِئٌ لِلْقُرْآنِ وَاللَّهِ إِنْ وَصَلُونِي وَصَلُونِي مِنْ قَرِيبٍ وَإِنْ رَبُّونِي رَبُّونِي أَكْفَاءٌ كِرَامٌ فَآثَرَ التُّوَيْتَاتِ وَالْأُسَامَاتِ وَالْحُمَيْدَاتِ يُرِيدُ أَبْطُنًا مِنْ بَنِي أَسَدٍ بَنِي تُوَيْتٍ وَبَنِي أُسَامَةَ وَبَنِي أَسَدٍ إِنَّ ابْنَ أَبِي الْعَاصِ بَرَزَ يَمْشِي الْقُدَمِيَّةَ يَعْنِي عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ وَإِنَّهُ لَوَّى ذَنَبَهُ يَعْنِي ابْنَ الزُّبَيْرِ

عبداللہ بن محمد، یحیی بن معین، حجاج، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ

عنہ اور ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں خلافت کے متعلق اختلاف ہوا تو میں نے ابن عباس سے ملاقات کی اور کہا کہ کیا تم اس بات کو پسند کرتے ہو کہ ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جنگ کرو اور اس طرح اللہ کے حرم کی توہین ہو ابن عباس نے فرمایا خدا کی پناہ! یہ کام تو ابن زبیر اور بنی امیہ ہی کے حصہ میں لکھا گیا ہے میں تو خدا گواہ ہے کہ کبھی یہ کام نہیں کرونگا۔ ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ جب لوگوں نے ابن عباس سے کہا کہ آپ ابن زبیر سے بیعت کر لیجئے تو وہ کہنے لگے کہ اس میں کیا مضائقہ ہے؟ وہ اس قابل ہیں کیونکہ ان کے والد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے معاون تھے اور ان کے نانا حضور کے یار غار تھے اور ان کی ماں کو ذالنطاقین ہونے کا شرف حاصل ہے اور ان کی خالہ ام المومنین ہیں ان کی پھوپھی حضرت خدیجہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ تھیں ان کی دادی حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنت عبدالمطلب ہیں جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی ہیں پھر وہ خود بھی ہمیشہ پاک دامن رہے ہیں اور قرآن کے قاری ہیں خدا کی قسم!! اگر وہ ہم سے اچھا برتاؤ کریں اور کرنا ہی چاہئے کہ وہ ہمارے نزدیکی رشتہ دار ہیں اور اگر وہ ہم پر حاکم ہوں تو ہمارے برابر ہیں مگر عبداللہ بن زبیر نے بنی اسد، بنی تویت اور بنی اسامہ کو ہم سے زیادہ اپنا مقرب اور نزدیکی بنالیا ہے اور عبدالملک نے اپنی چال میں غرور پیدا کر لیا ہے مگر ابن زبیر نے یہ کام اچھا نہیں کیا ہے کہ پھر ان ہی لوگوں کو اپنا دوست و مقرب بنالیا ہے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، یحیی بن معین، حجاج، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب غار میں دو میں سے ایک آپ تھے معنا کے معنی ناصرنا یعنی اللہ ہمارا مددگار ہے سکینتہ بروزن فعیلہ بمعنی سکون واطمینان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1782

راوی: محمد بن عبید، میمون، عیسیٰ بن یونس، عمر بن سعید، ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ دَخَلْنَا عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ أَلَا تَعْجَبُونَ لِابْنِ الزُّبَيْرِ قَامَ فِي أَمْرِهِ هَذَا فَقُلْتُ لَأُحَاسِبَنَّ نَفْسِي لَهُ مَا حَاسَبْتُهَا لِأَبِي بَكْرٍ وَلَا لِعُمَرَ وَلَهُمَا كَانَا أَوْلَى بِكُلِّ خَيْرٍ مِنْهُ وَقُلْتُ ابْنُ عَمَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْنُ الزُّبَيْرِ وَابْنُ أَبِي بَكْرٍ وَابْنُ أَخِي خَدِيجَةَ

وَابْنُ أُخْتِ عَائِشَةَ فَإِذَا هُوَ يَتَعَلَّى عَنِّي وَلَا يُرِيدُ ذَلِكَ فَقُلْتُ مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنِّي أَعْرِضُ هَذَا مِنْ نَفْسِي فَيَدَعُهُ وَمَا أُرَاهُ يُرِيدُ خَيْرًا وَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ لَأَنْ يَرُبَّنِي بَنُو عَمِّي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَرُبَّنِي غَيْرُهُمْ

محمد بن عبید، میمون، عیسیٰ بن یونس، عمر بن سعید، ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا تو کہنے لگے کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلافت کے لئے کھڑے ہوئے ہیں میں نے دل میں کہا کہ میں غور کروں گا کہ آیا وہ اس کے مستحق ہیں یا نہیں ہاں میں نے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے معاملہ میں کبھی کچھ غور نہیں کیا کیونکہ وہ ہر طرح اس کے لائق تھے پھر میں نے دل میں سوچا کہ وہ تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی کے بیٹے اور زبیر بن عوام کے صاحبزادے ہیں جو کہ عشرہ مبشرہ میں داخل ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یار غار کے پوتے ہیں اور حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بھائی کے صاحبزادے اور حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیٹے ہیں یہی وجہ ہے کہ وہ خود کو مجھ سے افضل خیال کرتے ہیں اور اس بات کی کوشش نہیں کرتے کہ میں ان کا مقرب بن جاؤں میں اپنے دل میں ان سے کبھی نہ کھنچوں گا مگر ابن زبیر میری طرف توجہ نہیں کرتے ہو سکتا ہے کہ وہ اس میں کچھ بھلائی پاتے ہوں لیکن میں اب اپنے چچا کے بیٹے (یعنی عبدالملک) کی بیعت کر لونگا کیونکہ غیر کے حاکم ہونے سے یہ بہتر ہے کہ ہمارے عزیز حاکم ہوں۔

راوی : محمد بن عبید، میمون، عیسیٰ بن یونس، عمر بن سعید، ابن ابی ملیکہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تالیف قلب کے لئے بھی خرچ کرنا چاہئے مجاہد کہتے ہیں کہ آنحض...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تالیف قلب کے لئے بھی خرچ کرنا چاہئے مجاہد کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تالیف قلوب کے لئے مال خرچ کرتے ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1783

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ان کے والد، ابن ابی نعیم، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بُعِثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْئٍ فَقَسَمَهُ بَيْنَ أَرْبَعَةٍ وَقَالَ أَتَأَلَّفُهُمْ فَقَالَ رَجُلٌ مَا عَدَلْتَ فَقَالَ يَخْرُجُ مِنْ ضِئْضِئِ هَذَا قَوْمٌ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ

محمد بن کثیر، سفیان، ان کے والد، ابن ابی نعیم، حضرت ابوسعید سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کوئی چیز لائی گئی آپ نے اس کو چار آدمیوں میں تقسیم فرما کر ارشاد فرمایا کہ میں نے ان کی تالیف قلوب کے لئے ایسا کیا ہے ایک آدمی کہنے لگا کہ آپ نے انصاف نہیں کیا، آپ نے فرمایا اس کی نسل سے ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو دین کو چھوڑ کر بھاگ جائیں گے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، ان کے والد، ابن ابی نعیم، حضرت ابوسعید

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ خیرات کرنے والے مومنین کو طعنہ دیتے ہیں یلمزون کے م...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ خیرات کرنے والے مومنین کو طعنہ دیتے ہیں یلمزون کے معنی عیب لگاتے ہیں جهد هم اور جهد هم کے معنی ہیں کہ اپنی کوشش اور طاقت کے موافق۔

جلد : جلد دوم حدیث 1784

راوی: بشر بن خالد، ابومحمد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابووائل، حضرت ابی مسعود

حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَبُو مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ لَمَّا أُمِرْنَا بِالصَّدَقَةِ كُنَّا نَتَحَامَلُ فَجَائَ أَبُو عَقِيلٍ بِنِصْفِ صَاعٍ وَجَائَ إِنْسَانٌ بِأَكْثَرَ مِنْهُ فَقَالَ الْمُنَافِقُونَ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنْ صَدَقَةِ هَذَا وَمَا فَعَلَ هَذَا الْآخَرُ إِلَّا رِئَائً فَنَزَلَتْ الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ الْآيَةَ

بشر بن خالد، ابو محمد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابو وائل، حضرت ابی مسعود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب خیرات کرنے کا حکم آیا تو ہم مزدوری پر بوجھ اٹھایا کرتے تھے ایک دن ابو عقیل آدھا صاع کھجور لے کر آئے اور ایک شخص عبدالرحمن بن عوف بہت زیادہ مال لے کر آئے منافق کہنے لگے اللہ اس حقیر خیرات سے بے پرواہ ہے اور یہ زیادہ مال دکھانے کے لئے لایا گیا ہے اس وقت یہ آیت نازل ہوئی کہ منافق خیرات کرنے والوں کو عیب لگاتے ہیں جو کم دیتا ہے اسے حقیر کہتے ہیں اور جو زیادہ دیتا ہے اسے ریاکاری پر محمول کرتے ہیں۔

راوی: بشر بن خالد، ابو محمد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابو وائل، حضرت ابی مسعود

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ خیرات کرنے والے مومنین کو طعنہ دیتے ہیں یلمزون کے معنی عیب لگاتے ہیں جھد ھم اور جھد ھم کے معنی ہیں کہ اپنی کوشش اور طاقت کے موافق۔

جلد : جلد دوم حدیث 1785

راوی: اسحق بن ابراھیم، ابواسامہ، زائدہ، سلیمان، شقیق، حضرت ابن مسعود انصاری

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي أُسَامَةَ أَحَدَّثَكُمْ زَائِدَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالصَّدَقَةِ فَيَحْتَالُ أَحَدُنَا حَتَّى يَجِيءَ بِالْمُدِّ وَإِنَّ لِأَحَدِهِمْ الْيَوْمَ مِائَةَ أَلْفٍ كَأَنَّهُ يُعَرِّضُ بِنَفْسِهِ

اسحاق بن ابراہیم، ابو اسامہ، زائدہ، سلیمان، شقیق، حضرت ابن مسعود انصاری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو خیرات کا حکم دیتے تو ہم نہایت کوشش کرکے گیہوں یا کھجور کا ایک مد لا سکتے تھے۔ یعنی بہت تھوڑا خیرات کر سکتے تھے مگر اب ہم ایک لاکھ دینے کی طاقت رکھتے ہیں پھر حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی طرف اشارہ کیا۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، ابواسامہ، زائدہ، سلیمان، شقیق، حضرت ابن مسعود انصاری

اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ ان کے لئے دعامغفرت کریں یانہ کریں اگر ستر بار بھی دعا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ ان کے لئے دعامغفرت کریں یانہ کریں اگر ستر بار بھی دعا کریں تو بھی اللہ نہیں بخشے گا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1786

راوی: عبید بن اسمعیل، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ اللهِ بْنُ أُبَيٍّ جَائَ ابْنُهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ أَنْ يُعْطِيَهُ قَمِيصَهُ يُكَفِّنُ فِيهِ أَبَاهُ فَأَعْطَاهُ ثُمَّ سَأَلَهُ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ عُمَرُ فَأَخَذَ بِثَوْبِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ تُصَلِّي عَلَيْهِ وَقَدْ نَهَاكَ رَبُّكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا خَيَّرَنِي اللهُ فَقَالَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً وَسَأَزِيدُهُ عَلَى السَّبْعِينَ قَالَ إِنَّهُ مُنَافِقٌ قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللهُ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ جب عبد اللہ بن ابی مر گیا تو اس کا بیٹا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور حضور سے کہا کہ اپنا کرتہ اس کے کفن کے لئے دیدیجئے آپ نے دے دیا پھر وہ کہنے لگے کہ آپ ان کی نماز جنازہ بھی پڑھادیجئے آپ نے چلنے کا ارادہ کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کا دامن پکڑ کر عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! آپ منافق کی نماز پڑھارہے ہیں اور دعائے مغفرت فرمارہے ہیں اللہ تعالیٰ نے تو اس سے منع فرمایا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ خدا نے مجھ کو اختیار دیا ہے کہ میں ان کے لئے دعائے مغفرت کروں یانہ

کروں اور اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے کہ اگر ان کے لئے ستر بار بھی دعائے مغفرت کی جائے گی تو بھی میں ان کو نہیں بخشوں گا۔ لہذا میں اس کے لئے ستر بار سے زیادہ مغفرت چاہوں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا وہ تو منافق ہے آخر آپ نے نماز پڑھا دی۔ چنانچہ اس وقت یہ آیت نازل ہوئی کہ (وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا الخ) یعنی اے رسول! ان منافقوں سے جو بھی مرے اس کی نماز نہ پڑھو اور نہ اس کی قبر پر جاؤ۔

راوی : عبید بن اسمعیل، ابواسامہ، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ ان کے لئے دعا مغفرت کریں یا نہ کریں اگر ستر بار بھی دعا کریں تو بھی اللہ نہیں بخشے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1787

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، (دوسری سند) عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ ح و قَالَ غَيْرُهُ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا مَاتَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ دُعِيَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَلَمَّا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَبْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُصَلِّي عَلَى ابْنِ أُبَيٍّ وَقَدْ قَالَ يَوْمَ كَذَا كَذَا وَكَذَا قَالَ أُعَدِّدُ عَلَيْهِ قَوْلَهُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَخِّرْ عَنِّي يَا عُمَرُ فَلَمَّا أَكْثَرْتُ عَلَيْهِ قَالَ إِنِّي خُيِّرْتُ فَاخْتَرْتُ لَوْ أَعْلَمُ أَنِّي إِنْ زِدْتُ عَلَى السَّبْعِينَ يُغْفَرْ لَهُ لَزِدْتُ عَلَيْهَا قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَلَمْ يَمْكُثْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى نَزَلَتْ الْآيَتَانِ مِنْ بَرَائَةَ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا إِلَى قَوْلِهِ وَهُمْ فَاسِقُونَ قَالَ فَعَجِبْتُ بَعْدُ مِنْ جُرْأَتِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، (دوسری سند) عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس، حضرت عمر بن خطاب سے روایت کرتے ہیں کہ جب عبد اللہ بن ابی مرا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز جنازہ پڑھانے کے لئے بلایا گیا تو جب آپ جانے لگے تو میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دامن پکڑ کر عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ اس کی نماز پڑھائیں گے جس نے ایک دن یہ باتیں کہیں تھیں غرض میں نے اس کی حرکتیں آپ کو یاد دلائیں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قدرے مسکرائے اور ارشاد فرمایا کہ اے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ! مجھے جانے دو کیونکہ اللہ نے مجھے اختیار دیا ہے کہ اگر میں یہ سمجھوں کہ کوئی ستر مرتبہ سے زیادہ استغفار کرنے سے بخش دیا جائے گا تو میں ستر سے زیادہ بار استغفار کروں گا۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی اور واپس تشریف لائے کہ فوراً سورت براءت کی یہ آیات نازل کی گئیں کہ (وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا الخ) کہ ان میں سے کسی کی بھی نماز جنازہ نہ پڑھئے جو کہ مر جائے اور نہ ہی ان کی قبر پر جایئے (ھم الفسقون) تک حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کے بعد کہا کرتے تھے کہ مجھے اپنی جرات پر حیرت ہوتی ہے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز جنازہ سے روکا حالانکہ اللہ اور اس کا رسول خوب جانتے ہیں۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، (دوسری سند) عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس، حضرت عمر بن خطاب

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر ان میں سے کوئی مر جائے تو نہ اس کی نماز پڑھی جائے اور...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر ان میں سے کوئی مر جائے تو نہ اس کی نماز پڑھی جائے اور نہ اس کی قبر پر کھڑا ہوا جائے۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1788

راوی: ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ جَاءَ ابْنُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُ قَمِيصَهُ وَأَمَرَهُ أَنْ

يُكَفِّنَهُ فِيهِ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي عَلَيْهِ فَأَخَذَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِثَوْبِهِ فَقَالَ تُصَلِّي عَلَيْهِ وَهُوَ مُنَافِقٌ وَقَدْ نَهَاكَ اللَّهُ أَنْ تَسْتَغْفِرَ لَهُمْ قَالَ إِنَّمَا خَيَّرَنِي اللَّهُ أَوْ أَخْبَرَنِي اللَّهُ فَقَالَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ فَقَالَ سَأَزِيدُهُ عَلَى سَبْعِينَ قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ

ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جس وقت عبد اللہ بن ابی مرا تو اس کا بیٹا عبد اللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو آپ نے اپنا پیراھن اس کے کفن کے لئے دے دیا اور پھر اس کے جنازے کی نماز پڑھانے جانے لگے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کا دامن پکڑ لیا اور عرض کیا کہ حضور وہ تو منافق تھا آپ منافق کی نماز کس طرح پڑھانے جا رہے ہیں؟ حالانکہ اللہ تعالیٰ تو منافقوں کے لئے دعا کرنے سے منع فرماتا ہے آنحضرت نے فرمایا، اے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ! اللہ نے مجھ کو اختیار دیا ہے۔ منع نہیں کیا ہے یا خبر دار کیا ہے (راوی کو شک ہے کہ آپ نے کونسا لفظ فرمایا) اگر میں چاہوں تو استغفار کر سکتا ہوں یا نہ کروں اور اللہ نے تو یہ فرمایا ہے کہ ستر مرتبہ استغفار کے بعد بھی منافق کو نہیں بخشا جائیگا۔ مگر میں اس سے زیادہ مرتبہ استغفار کروں گا اس کے بعد ہم نے آپ کے ہمراہ اس کی نماز جنازہ پڑھی اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ (وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا الخ۔(

راوی : ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب تم پھر کر ان کے پاس جاؤ گے تو وہ بہانے کریں گے اور حلف...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب تم پھر کر ان کے پاس جاؤ گے تو وہ بہانے کریں گے اور حلف اٹھائیں گے تاکہ تم ان سے در گزر کرو پس تم بھی در گزر کرنا کیونکہ وہ ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے یہ ان کے کاموں کی سزا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1789

راوی: یحیٰی، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبدالرحمٰن بن عبداللہ، عبداللہ بن کعب بن مالک، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ تَبُوكَ وَاللَّهِ مَا أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنْ نِعْمَةٍ بَعْدَ إِذْ هَدَانِي أَعْظَمَ مِنْ صِدْقِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا أَكُونَ كَذَبْتُهُ فَأَهْلِكَ كَمَا هَلَكَ الَّذِينَ كَذَبُوا حِينَ أُنْزِلَ الْوَحْيُ سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ إِلَى قَوْلِهِ الْفَاسِقِينَ

یحیی، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبدالرحمٰن بن عبد اللہ، عبد اللہ بن کعب بن مالک، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب میں غزوہ تبوک میں حاضر نہ ہو سکا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں سے واپس آگئے تو اللہ تعالیٰ نے مجھ کو ایسی نعمت عطا فرمائی جو کہ مسلمان ہونے کے بعد سے اب تک نہیں ملی تھی وہ یہ کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جھوٹ نہیں بولا اور ہلاک ہونے سے بچ گیا اور دوسرے جو منافق تھے جھوٹ بول کر ہلاک ہوگئے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس موقعہ پر یہ آیت نازل فرمائی۔(سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ الخ(

راوی: یحیٰی، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبدالرحمٰن بن عبد اللہ، عبد اللہ بن کعب بن مالک، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ دوسرے وہ لوگ ہیں جو اپنے گناہوں پر شرمندہ ہوئے اور انہوں نے...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ دوسرے وہ لوگ ہیں جو اپنے گناہوں پر شرمندہ ہوئے اور انہوں نے اپنا نیک کام برے کام سے ملالیا قریب ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول کرے بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

جلد: جلد دوم **حدیث** 1790

راوی: مومل بن هشام، اسمٰعیل بن ابراهیم، عوف، ابو رجاء، حضرت سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ هُوَ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ حَدَّثَنَا سَمُرَةُ بْنُ جُنْدَبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَا أَتَانِي اللَّيْلَةَ آتِيَانِ فَابْتَعَثَانِي فَانْتَهَيْنَا إِلَى مَدِينَةٍ مَبْنِيَّةٍ بِلَبِنِ ذَهَبٍ وَلَبِنِ فِضَّةٍ فَتَلَقَّانَا رِجَالٌ شَطْرٌ مِنْ خَلْقِهِمْ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَاءٍ وَشَطْرٌ كَأَقْبَحِ مَا أَنْتَ رَاءٍ قَالَا لَهُمْ اذْهَبُوا فَقَعُوا فِي ذَلِكَ النَّهْرِ فَوَقَعُوا فِيهِ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَيْنَا قَدْ ذَهَبَ ذَلِكَ السُّوءُ عَنْهُمْ فَصَارُوا فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ قَالَا لِي هَذِهِ جَنَّةُ عَدْنٍ وَهَذَاكَ مَنْزِلُكَ قَالَا أَمَّا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَانُوا شَطْرٌ مِنْهُمْ حَسَنٌ وَشَطْرٌ مِنْهُمْ قَبِيحٌ فَإِنَّهُمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا تَجَاوَزَ اللَّهُ عَنْهُمْ

مومل بن ہشام، اسماعیل بن ابراہیم، عوف، ابورجاء، حضرت سمرہ بن جندب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ رات کو دو فرشتے آئے اور مجھے ایسے مکان میں لے گئے جو کہ سونے اور چاندی کی اینٹوں سے بنایا گیا تھا وہاں میں نے کچھ ایسے لوگوں کو دیکھا جن کا نصف بدن نہایت خوبصورت اور نصف بدن بہت ہی بدصورت تھا ایسا کہ تم نے کبھی نہ دیکھا ہوگا ان فرشتوں نے ان سے کہا کہ اس نہر کے اندر گھسو اور وہ گھسے پھر باہر آئے تو ان کی یہ ساری بدصورتی دور ہو چکی تھی اور وہ خوبصورت بن چکے تھے فرشتوں نے مجھ سے کہا کہ یہ جنت عدن ہے اور آپ کا یہی مقام وٹھکانہ ہے پھر فرشتوں نے کہا کہ جن لوگوں کا نصف بدن خوبصورت اور نصف بدن بدصورت دیکھا تھا۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے دنیا میں اچھے اور برے دونوں کام کئے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں بخش دیا ہے اور وہ پاک وخوبصورت ہو گئے۔

راوی: مومل بن ہشام، اسمٰعیل بن ابراہیم، عوف، ابورجاء، حضرت سمرہ بن جندب

اللہ تعالیٰ کا قول کہ پیغمبر کو اور ایمانداروں کو مشرکین کے لئے استغفار نہ کرنی...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ پیغمبر کو اور ایمانداروں کو مشرکین کے لئے استغفار نہ کرنی چاہئے۔

راوی: اسحٰق بن براهیم، عبدالرزاق، معمر، زهری، سعید بن مسیّب

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا حَضَرَتْ أَبَا طَالِبٍ الْوَفَاةُ دَخَلَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ أَبُو جَهْلٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ عَمِّ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أُحَاجُّ لَكَ بِهَا عِنْدَ اللهِ فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ يَا أَبَا طَالِبٍ أَتَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ مَا لَمْ أُنْهَ عَنْكَ فَنَزَلَتْ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَى مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ

اسحاق بن براہیم، عبدالرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیّب اپنے والد سے روایت ہرتے ہیں کہ جس وقت ابو طالب کا انتقال ہونے لگا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لے گئے اس وقت وہاں ابوجہل اور عبداللہ بن ابی امیہ بیٹھے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے میرے چچا! آپ اس چیز کا اقرار کرلیجئے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں اسی کی بندگی کروں گا تو میں خدا کے یہاں آپ کیلئے جھگڑ سکونگا۔ ابوجہل اور عبداللہ نے یہ سن کر کہا اے ابو طالب! کیا مرتے وقت اپنے باپ دادا کے دین کو چھوڑ دوگے؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے چچا! میں تمہارے لئے خدا سے اس وقت تک استغفار کرتا رہوں گا جب تک وہ مجھے اس کام سے روکتے نہیں۔ اس وقت یہ آیت ﴿مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ﴾ نازل ہوئی۔

راوی: اسحٰق بن براہیم، عبدالرزاق، معمر، زہری، سعید بن مسیّب

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ نے مہربانی فرمائی نبی پر اور مہاجرین وانصار پر جنہوں...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ نے مہربانی فرمائی نبی پر اور مہاجرین وانصار پر جنہوں نے نبی کی مشکل اور پریشانی کے وقت میں بھی پیروی کی حالانکہ ان میں سے ایک گروہ کے دل

ٹیڑھے ہو جانے والے تھے پھر اللہ نے ان پر اپنی مہربانی فرمائی بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1792

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، یونس، احمد، عنبسه، یونس، ابن شهاب، عبدالرحمن بن کعب، عبدالله بن کعب رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح قَالَ أَحْمَدُ وَحَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِنْ بَنِيهِ حِينَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ فِي حَدِيثِهِ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا قَالَ فِي آخِرِ حَدِيثِهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، احمد، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، عبد اللہ بن کعب، عبد الرحمن بن کعب، عبد اللہ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں اور یہ عبد اللہ وہی ہیں کہ جب حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نابینا ہوگئے تو یہ انہیں سہارا دے کر چلتے تھے۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ وہ آیت وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا کے بارے میں بیان کرتے تھے اور سب سے آخر میں یہ بات فرماتے تھے کہ میں نے اپنی توبہ کے قبول ہونے کی خوشی میں اپنا تمام مال اللہ کے راستے میں خرچ کر دینا چاہا تھا مگر حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ سب مال صدقہ نہ کرو اور کچھ اپنے لئے رکھ لو اور وہ تمہارے لئے مفید ہو گا۔

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، احمد، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، عبد الرحمن بن کعب، عبد اللہ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ نے ان تین آدمیوں پر بھی مہربانی فرمائی جو پیچھے رہ گئے...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ نے ان تین آدمیوں پر بھی مہربانی فرمائی جو پیچھے رہ گئے تھے یہاں تک کہ زمین باوجود فراخ ہونے کے تنگ ہو گئی تھی اور ان کے اپنی جانیں باجھ معلوم ہونے لگیں اور انہوں نے جان لیا کہ سوائے اللہ کے اور کہیں پناہ نہ ملے گی تو اللہ نے ان پر مہربانی کی تا کہ وہ اپنی توبہ پر قائم رہیں بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا

مہربان ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1793

راوی: محمد، احمد بن ابی شعیب، موسیٰ بن اعین، اسحق بن راشد، زہری، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاشِدٍ أَنَّ الزُّهْرِيَّ حَدَّثَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ أَحَدُ الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ تِيبَ عَلَيْهِمْ أَنَّهُ لَمْ يَتَخَلَّفْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا قَطُّ غَيْرَ غَزْوَتَيْنِ غَزْوَةِ الْعُسْرَةِ وَغَزْوَةِ بَدْرٍ قَالَ فَأَجْمَعْتُ صِدْقِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضُحًى وَكَانَ قَلَّمَا يَقْدَمُ مِنْ سَفَرٍ سَافَرَهُ إِلَّا ضُحًى وَكَانَ يَبْدَأُ بِالْمَسْجِدِ فَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ وَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَلَامِي وَكَلَامِ صَاحِبَيَّ وَلَمْ يَنْهَ عَنْ كَلَامِ أَحَدٍ مِنْ الْمُتَخَلِّفِينَ غَيْرِنَا فَاجْتَنَبَ النَّاسُ كَلَامَنَا فَلَبِثْتُ كَذَلِكَ حَتَّى طَالَ عَلَيَّ الْأَمْرُ وَمَا مِنْ شَيْءٍ أَهَمُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَمُوتَ فَلَا يُصَلِّي عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ يَمُوتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكُونَ مِنْ النَّاسِ بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ فَلَا يُكَلِّمُنِي أَحَدٌ مِنْهُمْ وَلَا يُصَلِّي وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيَّ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَوْبَتَنَا عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ بَقِيَ الثُّلُثُ الْآخِرُ مِنْ اللَّيْلِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ أُمِّ سَلَمَةَ وَكَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ مُحْسِنَةً فِي شَأْنِي مَعْنِيَّةً فِي أَمْرِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُمَّ سَلَمَةَ تِيبَ عَلَى كَعْبٍ قَالَتْ أَفَلَا أُرْسِلُ إِلَيْهِ فَأُبَشِّرَهُ قَالَ إِذًا يَحْطِمَكُمْ النَّاسُ فَيَمْنَعُونَكُمْ النَّوْمَ سَائِرَ اللَّيْلَةِ حَتَّى إِذَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْفَجْرِ آذَنَ بِتَوْبَةِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَكَانَ إِذَا اسْتَبْشَرَ اسْتَنَارَ وَجْهُهُ حَتَّى كَأَنَّهُ قِطْعَةٌ مِنْ الْقَمَرِ وَكُنَّا أَيُّهَا الثَّلَاثَةُ الَّذِينَ خُلِّفُوا عَنْ الْأَمْرِ الَّذِي قُبِلَ مِنْ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ اعْتَذَرُوا حِينَ أَنْزَلَ اللَّهُ لَنَا التَّوْبَةَ فَلَمَّا ذُكِرَ الَّذِينَ كَذَبُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمُتَخَلِّفِينَ وَاعْتَذَرُوا بِالْبَاطِلِ ذُكِرُوا بِشَرِّ مَا ذُكِرَ بِهِ أَحَدٌ قَالَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ الْآيَةَ

محمد، احمد بن ابی شعیب، موسیٰ بن اعین، اسحاق بن راشد، زہری، عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی بھی لڑائی میں کبھی پیچھے نہیں رہا مگر سوائے دو لڑائیوں کے ایک جنگ بدر اور دوسرے جنگ تبوکچنانچہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنگ تبوک سے واپسی کے وقت مدینہ میں تشریف لائے تو میں بہانہ کرنے کے بجائے سچ کہنے کا پختہ ارادہ کر چکا تھا آپ جب سفر سے واپس تشریف لاتے تو اکثر چاشت کے وقت تشریف لایا کرتے تھے اور سب سے پہلے مسجد میں جا کر دو رکعت نماز پڑھا کرتے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو میرے اور میرے دونوں ساتھیوں کے ساتھ بات کرنے سے روک دیا تھا مگر دوسرے رہ جانے والوں سے نہیں روکا تھا چنانچہ لوگ ہم تینوں سے الگ رہتے اور بات تک نہ کرتے مجھے اس بات کا بہت غم تھا کہ کہیں اسی حال میں مر نہ جاؤں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ پر نماز جنازہ بھی نہ پڑھیں یا خدا نخواستہ خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی دنیا سے سفر فرما جائیں اور پھر سب کا ہمارے ساتھ ایسا ہی برتاؤ رہے اور لوگ نہ ہمارے ساتھ کلام کریں اور نہ ہی نماز جنازہ پڑھیں آخر پچاس دن کے بعد اللہ تعالیٰ نے ہم پر کرم فرمایا اور ایک دن صبح ہی صبح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ہماری توبہ کے قبول ہونے کے متعلق وحی نازل کی گئی اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے یہاں تھے اور وہ ہماری بہت سفارش کیا کرتی تھیں۔ چنانچہ آپ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا کہ کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی توبہ قبول ہوگئی ہے ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ میں ان کے پاس کس کو بھیجوں جو جا کر انہیں خبر کر دے؟ آپ نے فرمایا اس وقت سب لوگ جمع ہو جائیں گے اور پھر تم کو تمام رات سونا بھی نصیب نہ ہو گا چنانچہ صبح کی نماز کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو اس بات کی خبر کر دی آپ کا چہرہ مبارک خوشی سے چاند کی طرح چمک رہا تھا اور ہر خوشی کے وقت آپ کا چہرہ اسی طرح چمکنے لگتا تھا۔ ہم تینوں آدمی تمام منافقوں سے توبہ کے قبول ہونے میں پیچھے رہ گئے تھے جب تک کہ اللہ تعالیٰ نے ان سب کیلئے ایسا برا بھلا کہا کہ کسی کیلئے نہیں کہا اور یہ آیت ان کے حق میں نازل فرمائی یَعۡتَذِرُونَ اِلَیۡکُمۡ اِذَا رَجَعۡتُمۡ اِلَیۡھِمۡ قُلۡ لَا تَعۡتَذِرُوا) الخ یعنی جب تم ان کے پاس جاؤ گے تو یہ جھوٹے بہانے بنائیں گے۔ اے رسول! آپ فرما دیجئے کہ اے منافقو! عذر مت کرو ہم کبھی تم کو سچا نہ جانیں گے اللہ نے تمہاری سب باتوں کی ہمیں خبر کر دی ہے اللہ اور رسول اب تمہارے اعمال دیکھیں گے۔

راوی : محمد، احمد بن ابی شعیب، موسیٰ بن اعین، اسحٰق بن راشد، زہری، عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ۔...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

جلد : جلد دوم حدیث 1794

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شهاب، عبدالرحمن بن عبدالله بن کعب بن مالك، عبدالله بن کعب بن مالك او ر یه عبدالله وهی هیں جو کعب بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ قِصَّةِ تَبُوكَ فَوَاللهِ مَا أَعْلَمُ أَحَدًا أَبْلَاهُ اللهُ فِي صِدْقِ الْحَدِيثِ أَحْسَنَ مِمَّا أَبْلَانِي مَا تَعَمَّدْتُ مُنْذُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَوْمِي هَذَا كَذِبًا وَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ تَابَ اللهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ إِلَى قَوْلِهِ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک، عبداللہ بن کعب بن مالک اور یہ عبداللہ وہی ہیں جو کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نابینا ہو چکنے پر ان کو اپنے ساتھ لے کر چلتے تھے اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے غزوہ تبوک سے پیچھے رہ جانے کے واقعہ کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ خدا گواہ ہے کہ شاید اللہ تعالیٰ نے کسی پر سچ بولنے کے صلہ میں اتنا بڑا انعام نہ کیا ہو جتنا مجھ پر عنایت فرمایا ہے جب سے میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے غزوہ تبوک سے پیچھے رہ جانے کا ٹھیک ٹھاک سبب بیان کر دیا ہے تب سے لے کر آج تک جھوٹ بولنے کا قصد بھی نہیں کیا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیت نازل فرمائی کہ (لَقَدْ تَابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ) الخ (وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ) تک۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک، عبداللہ بن کعب بن مالک اور یہ عبداللہ وہی

ہیں جو کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تحقیق آیا تمہارے پاس رسول تم ہی میں سے کہ اس پر تمہاری تکلی...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تحقیق آیا تمہارے پاس رسول تم ہی میں سے کہ اس پر تمہاری تکلیف دشوار گزرتی ہے اور وہ تمہاری بھلائی کا حریص ہے اہل ایمان پر نہایت مہربانی اور رحم کرنے والا ہے روف رافہ سے بنا بمعنی بہت مہربان۔

جلد : جلد دوم حدیث 1795

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ابن سباق، حضرت زید بن ثابت انصاری

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ السَّبَّاقِ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ مِمَّنْ يَكْتُبُ الْوَحْيَ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ مَقْتَلَ أَهْلِ الْيَمَامَةِ وَعِنْدَهُ عُمَرُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّ عُمَرَ أَتَانِي فَقَالَ إِنَّ الْقَتْلَ قَدْ اسْتَحَرَّ يَوْمَ الْيَمَامَةِ بِالنَّاسِ وَإِنِّي أَخْشَى أَنْ يَسْتَحِرَّ الْقَتْلُ بِالْقُرَّاءِ فِي الْمَوَاطِنِ فَيَذْهَبَ كَثِيرٌ مِنْ الْقُرْآنِ إِلَّا أَنْ تَجْمَعُوهُ وَإِنِّي لَأَرَى أَنْ تَجْمَعَ الْقُرْآنَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ قُلْتُ لِعُمَرَ كَيْفَ أَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ هُوَ وَاللَّهِ خَيْرٌ فَلَمْ يَزَلْ عُمَرُ يُرَاجِعُنِي فِيهِ حَتَّى شَرَحَ اللَّهُ لِذَلِكَ صَدْرِي وَرَأَيْتُ الَّذِي رَأَى عُمَرُ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَعُمَرُ عِنْدَهُ جَالِسٌ لَا يَتَكَلَّمُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّكَ رَجُلٌ شَابٌّ عَاقِلٌ وَلَا نَتَّهِمُكَ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَتَبَّعْ الْقُرْآنَ فَاجْمَعْهُ فَوَاللَّهِ لَوْ كَلَّفَنِي نَقْلَ جَبَلٍ مِنْ الْجِبَالِ مَا كَانَ أَثْقَلَ عَلَيَّ مِمَّا أَمَرَنِي بِهِ مِنْ جَمْعِ الْقُرْآنِ قُلْتُ كَيْفَ تَفْعَلَانِ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ هُوَ وَاللَّهِ خَيْرٌ فَلَمْ أَزَلْ أُرَاجِعُهُ حَتَّى شَرَحَ اللَّهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ اللَّهُ لَهُ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَقُمْتُ فَتَتَبَّعْتُ الْقُرْآنَ أَجْمَعُهُ مِنْ الرِّقَاعِ وَالْأَكْتَافِ وَالْعُسُبِ وَصُدُورِ الرِّجَالِ حَتَّى وَجَدْتُ مِنْ سُورَةِ التَّوْبَةِ آيَتَيْنِ مَعَ خُزَيْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ لَمْ أَجِدْهُمَا مَعَ أَحَدٍ غَيْرِهِ لَقَدْ جَائَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ إِلَى آخِرِهِمَا وَكَانَتْ الصُّحُفُ الَّتِي جُمِعَ

فِيهَا الْقُرْآنُ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ ثُمَّ عِنْدَ عُمَرَ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ ثُمَّ عِنْدَ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ تَابَعَهُ عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ وَاللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ وَقَالَ مَعَ أَبِي خُزَيْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ وَقَالَ مُوسَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ مَعَ أَبِي خُزَيْمَةَ وَتَابَعَهُ يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ أَبُو ثَابِتٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ وَقَالَ مَعَ خُزَيْمَةَ أَوْ أَبِي خُزَيْمَةَ فان تولوا فقل حسبی الله لااله الاھوعلیه توکلت وھورب العرش العظیم

ابوالیمان، شعیب، زہری، ابن سباق، حضرت زید بن ثابت انصاری جو کہ کاتب وحی تھے سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی خلافت کے زمانہ میں کسی کو میرے پاس بھیجا اس وقت جنگ یمامہ ہو رہی تھی میں آپ کے پاس گیا تو آپ نے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے کہا ہے کہ یمامہ کی لڑائی زوروں پر ہے ایسا نہ ہو کہ حفاظ شہید ہو جائیں قرآن کا اکثر حصہ ضائع ہو جائے لہذا میں مناسب خیال کرتا ہوں کہ وہ ایک جگہ جمع کر دیا جائے میں نے یہ جواب دیا کہ میں یہ کام کس طرح کروں جب کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا نہیں کیا مگر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بہت اصرار کیا اور کہا کہ جمع کر لینا چاہیئے آخر میری رائے بھی یہی ہو گئی ہے۔ زید کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ تقریر خاموشی سے سنتے رہے۔ اس کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے کہا کہ دیکھو تم جوان اور عقل والے آدمی ہو ہم تم کو سچا جانتے ہیں کیونکہ تم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں بھی قرآن کو لکھا کرتے تھے لہذا تم ہی اس کام کو انجام دے دو خدا کی قسم ہے کہ مجھے یہ کام اس قدر گراں معلوم ہوا کہ ایک پہاڑ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا اس کے سامنے آسان نظر آیا اور میں نے جواب میں کہا کہ جب ایک کام آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں کیا تو میں کیسے کروں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اصرار کرنے کے بعد حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اچھا اب یہ راز مجھ پر بھی کھل گیا ہے اور میری بھی وہی رائے ہو گی جو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رائے تھی بس کہیں کھجور کی شاخ کے پٹھے پر اور کہیں لوگوں کے دلوں میں محفوظ پایا حتیٰ کہ سورۃ توبہ کو خزیمہ انصاری کے پاس جمع کیا انہیں کے پاس سورہ توبہ کی دو آیات لکھی دیکھیں جو کسی کے پاس نہ تھیں ایک تو یہ کہ (لَقَدْ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ) اور دوسری یہ آیت (فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ۔ الخ) اور قرآن کا جمع کردہ نسخہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس رہا پھر ان کے انتقال کے بعد حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا پھر ان کے بعد حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آیا شعیب کے ساتھ اس حدیث کو عثمان ابن عمر اور لیث بن سعد نے بھی یونس سے اور انہوں نے ابن شہاب سے روایت کی اس میں خزیمہ کی جگہ ابوخزیمہ انصاری ہے اور موسیٰ نے ابراہیم سے روایت کی کہ ہم سے ابن شہاب نے بیان کیا اس میں بھی ابوخزیمہ ہے موسیٰ کے ساتھ اس کو یعقوب

بن ابراہیم نے بھی اپنے باپ سے روایت کیا۔ ثابت کا بیان ہے کہ ابراہیم نے کہا کہ اس حدیث میں صرف خزیمہ، ابو خزیمہ کا شک ہے۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ابن سباق، حضرت زید بن ثابت انصاری

اللہ کا قول کہ ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کر دیا فرعون اور اس کی فوج نے سر...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کر دیا فرعون اور اس کی فوج نے سرکشی کے طور پر ان کا پیچھا کیا یہاں تک کہ جب وہ ڈوبنے لگا تو کہنے لگا کہ میں ایمان لایا اس ایک معبود پر جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں ننجیک کے معنی ہیں کہ ہم تیری لاش کو اونچی جگہ پر رکھ دیں گے تا کہ لوگوں کو دیکھ کر عبرت حاصل ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1796

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَالْيَهُودُ تَصُومُ عَاشُورَاءَ فَقَالُوا هَذَا يَوْمٌ ظَهَرَ فِيهِ مُوسَى عَلَى فِرْعَوْنَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ أَنْتُمْ أَحَقُّ بِمُوسَى مِنْهُمْ فَصُومُوا

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت جب مدینہ میں آئے تو تمام یہودی عاشورہ کا روزہ رکھتے تھے اور وجہ یہ بیان کرتے کہ یہ وہ دن ہے جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون پر غلبہ حاصل ہوا تھا اور فرعون بمع لشکر دریا میں ڈوب گیا چنانچہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے فرمایا کہ حضرت موسیٰ کے معاملہ میں تم ان سے زیادہ مستحق ہو لہذا تم بھی عاشورہ کا روزہ رکھو۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

اللہ تعالیٰ کا قول کہ دیکھو یہ اپنے سینوں کو دہرا کرتے ہیں تا کہ اللہ سے راز کی ب...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ دیکھو یہ اپنے سینوں کو دہرا کرتے ہیں تا کہ اللہ سے راز کی باتیں چھپالیں سن لو! اللہ تعالیٰ تم کپڑوں میں ملبوس ہوتے ہو جب بھی تمہاری تمام پوشیدہ باتیں جانتا ہے اور وہ دلوں کے بھیدوں کو جاننے والا ہے دوسروں لوگوں نے کہا کہ حاق کے معنی گھیر لیا اور نزل کے معنی اترا ہے یوس بروزن فعول بمعنی ناامید مجاہد نے کہا فلا تبئس کے معنی ہیں افسوس مت کر ویثنون صدورھم کا مطلب ہے کہ سینوں کو دہرا کرتے ہیں لیستخفو منہ یعنی اگر ممکن ہو تو اللہ تعالیٰ سے چھپالیں۔

جلد : جلد دوم **حدیث 1797**

راوی: حسن بن محمد بن صباح، حجاج، ابن جریج، محمد بن عباد بن جعفر

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقْرَأُ أَلَا إِنَّهُمْ تَثْنَوْنِي صُدُورُهُمْ قَالَ سَأَلْتُهُ عَنْهَا فَقَالَ أُنَاسٌ كَانُوا يَسْتَحْيُونَ أَنْ يَتَخَلَّوْا فَيُفْضُوا إِلَى السَّمَائِ وَأَنْ يُجَامِعُوا نِسَائَهُمْ فَيُفْضُوا إِلَى السَّمَائِ فَنَزَلَ ذَلِكَ فِيهِمْ

حسن بن محمد بن صباح، حجاج، ابن جریج، محمد بن عباد بن جعفر سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس کو اس طرح پڑھتے ہوئے سنا ہے ﴿اَلَا اِنَّھُمْ یَثْنُوْنِي صُدُوْرُھُمْ﴾ لہذا میں نے ان سے معلوم کیا کہ یہ آیت کس سلسلہ میں نازل ہوئی ہے انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ پیشاب پاخانہ یا جماع کے وقت کھلی جگہ میں آسمان کے نیچے یہ کام کرتے وقت گھبراتے اور شرم کرتے جس کی وجہ سے جھکے جھکے یہ سب کام کرتے چنانچہ یہ آیت نازل ہوئی۔

راوی : حسن بن محمد بن صباح، حجاج، ابن جریج، محمد بن عباد بن جعفر

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ دیکھو یہ اپنے سینوں کو دہرا کرتے ہیں تا کہ اللہ سے راز کی باتیں چھپالیں سن لو! اللہ تعالیٰ تم کپڑوں میں ملبوس ہوتے ہو جب بھی تمہاری تمام پوشیدہ باتیں جانتا ہے اور وہ دلوں کے بھیدوں کو جاننے والا ہے دوسروں لوگوں نے کہا کہ حاق کے معنی گھیر لیا اور نزل کے معنی اترا ہے یوس بروزن فعول بمعنی ناامید مجاہد نے کہا فلا تبئس کے معنی ہیں افسوس مت کر ویثنون صدورھم کا مطلب ہے کہ سینوں کو دہرا کرتے ہیں لیستخفو منہ یعنی اگر ممکن ہو تو اللہ تعالیٰ سے چھپالیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1798

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام، ابن جریج، محمد بن عباد بن جعفر

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَرَأَ أَلَا إِنَّهُمْ تَثْنَوْنِي صُدُورُهُمْ قُلْتُ يَا أَبَا الْعَبَّاسِ مَا تَثْنَوْنِي صُدُورُهُمْ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ يُجَامِعُ امْرَأَتَهُ فَيَسْتَحِي أَوْ يَتَخَلَّى فَيَسْتَحِي فَنَزَلَتْ أَلَا إِنَّهُمْ تَثْنَوْنِي صُدُورُهُمْ

ابراہیم بن موسی، ہشام، ابن جریج، محمد بن عباد بن جعفر سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس نے (اَلَا اِنَّھُمْ یَثْنُوْنِي صُدُوْرُھُمْ) پڑھا تو میں نے عرض کیا کہ یا ابا العباس اس کا مطلب کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا کہ کچھ لوگ اپنی عورتوں سے جماع کے وقت یا پیشاب یا پاخانہ کے وقت برہنہ ہونے میں شرم کرتے تھے ان کا خیال تھا کہ ہمیں پروردگار دیکھ رہا ہے لہذا یہ آیت نازل اس وقت ہوئی۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، ابن جریج، محمد بن عباد بن جعفر

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ دیکھو یہ اپنے سینوں کو دہرا کرتے ہیں تا کہ اللہ سے راز کی باتیں چھپالیں سن لو! اللہ تعالیٰ تم کپڑوں میں ملبوس ہوتے ہو جب بھی تمہاری تمام پوشیدہ باتیں جانتا ہے اور وہ دلوں کے بھیدوں کو جاننے والا ہے دوسروں لوگوں نے کہا کہ حاق کے معنی گھیر لیا اور نزل کے معنی اترا ہے یوس بروزن فعول بمعنی ناامید مجاہد نے کہا فلا تبئس کے معنی ہیں افسوس مت کر ویثنون صدورھم کا مطلب ہے کہ سینوں کو دہرا کرتے ہیں لیستخفو منہ یعنی اگر ممکن ہو تو اللہ تعالیٰ سے چھپالیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1799

راوی: حمیدی، سفیان، عمرو

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ قَرَأَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَلَا إِنَّهُمْ يَثْنُونَ صُدُورَهُمْ لِيَسْتَخْفُوا مِنْهُ أَلَا حِينَ يَسْتَغْشُونَ ثِيَابَهُمْ وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْتَغْشُونَ يُغَطُّونَ رُؤُسَهُمْ سِيءَ بِهِمْ سَاءَ ظَنُّهُ بِقَوْمِهِ وَضَاقَ بِهِمْ بِأَضْيَافِهِ بِقِطْعٍ مِنْ اللَّيْلِ بِسَوَادٍ وَقَالَ مُجَاهِدٌ إِلَيْهِ أُنِيبُ أَرْجِعُ

حمیدی، سفیان، عمرو سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ آیت (اَلَا اِنَّھُمْ یَثْنُوْنِي صُدُوْرُھُمْ) اسی طرح پڑھی عمرو بن دینار کے علاوہ اور دوسرے لوگوں کا بیان ہے کہ ابن عباس یستغشون کے معنی سر ڈھانپ لینے کے فرماتے ہیں "سِيئَ بِھِمْ " اپنی قوم سے بدگمان ہوا اور " ضَاقَ بِھِمْ " یعنی اپنے مہمان کو دیکھ کر رنجیدہ ہوا "بِقِطْعٍ مِنَ اللَّیْلِ " کے معنی رات کی سیاہی میں مجاہد کا بیان ہے کہ " اُنِیْبُ " کے معنی میں رجوع کرتا ہوں۔

راوی: حمیدی، سفیان، عمرو

اللہ کا قول کہ اللہ تعالیٰ کا تخت (حکومت) پانی پر ہے۔۔۔

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ اللہ تعالیٰ کا تخت (حکومت) پانی پر ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1800

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْفِقْ أُنْفِقْ عَلَيْكَ وَقَالَ يَدُ اللَّهِ مَلْأَى لَا تَغِيضُهَا نَفَقَةٌ سَحَّاءُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَقَالَ

أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ فَإِنَّهُ لَمْ يَغِضْ مَا فِي يَدِهِ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ وَبِيَدِهِ الْمِيزَانُ يَخْفِضُ وَيَرْفَعُ اعْتَرَاكَ افْتَعَلَكَ مِنْ عَرَوْتُهُ أَيْ أَصَبْتُهُ وَمِنْهُ يَعْرُوهُ وَاعْتَرَانِي آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا أَيْ فِي مِلْكِهِ وَسُلْطَانِهِ عَنِيدٌ وَعَنُودٌ وَعَانِدٌ وَاحِدٌ هُوَ تَأْكِيدُ التَّجَبُّرِ اسْتَعْمَرَكُمْ جَعَلَكُمْ عُمَّارًا أَعْمَرْتُهُ الدَّارَ فَهِيَ عُمْرَى جَعَلْتُهَا لَهُ نَكِرَهُمْ وَأَنْكَرَهُمْ وَاسْتَنْكَرَهُمْ وَاحِدٌ حَمِيدٌ مَجِيدٌ كَأَنَّهُ فَعِيلٌ مِنْ مَاجِدٍ مَحْمُودٌ مِنْ حَمِدَ سِجِّيلٌ الشَّدِيدُ الْكَبِيرُ سِجِّيلٌ وَسِجِّينٌ وَاللَّامُ وَالنُّونُ أُخْتَانِ وَقَالَ تَمِيمُ بْنُ مُقْبِلٍ وَرَجْلَةٍ يَضْرِبُونَ الْبَيْضَ ضَاحِيَةً ضَرْبًا تَوَاصَى بِهِ الْأَبْطَالُ سِجِّينَا وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا أَيْ إِلَى أَهْلِ مَدْيَنَ لِأَنَّ مَدْيَنَ بَلَدٌ وَمِثْلُهُ وَاسْأَلْ الْقَرْيَةَ وَاسْأَلْ الْعِيرَ يَعْنِي أَهْلَ الْقَرْيَةِ وَأَصْحَابَ الْعِيرِ وَرَاءَكُمْ ظِهْرِيًّا يَقُولُ لَمْ تَلْتَفِتُوا إِلَيْهِ وَيُقَالُ إِذَا لَمْ يَقْضِ الرَّجُلُ حَاجَتَهُ ظَهَرْتَ بِحَاجَتِي وَجَعَلْتَنِي ظِهْرِيًّا وَالظِّهْرِيُّ هَا هُنَا أَنْ تَأْخُذَ مَعَكَ دَابَّةً أَوْ وِعَاءً تَسْتَظْهِرُ بِهِ أَرَاذِلُنَا سُقَّاطُنَا إِجْرَامِي هُوَ مَصْدَرٌ مِنْ أَجْرَمْتُ وَبَعْضُهُمْ يَقُولُ جَرَمْتُ الْفُلْكُ وَالْفَلَكُ وَاحِدٌ وَهِيَ السَّفِينَةُ وَالسُّفُنُ مُجْرَاهَا مَدْفَعُهَا وَهُوَ مَصْدَرُ أَجْرَيْتُ وَأَرْسَيْتُ حَبَسْتُ وَيُقْرَأُ مَرْسَاهَا مِنْ رَسَتْ هِيَ وَمَجْرَاهَا مِنْ جَرَتْ هِيَ وَمُجْرِيهَا وَمُرْسِيهَا مِنْ فُعِلَ بِهَا رَاسِيَاتٌ ثَابِتَاتٌ

ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے میرے بندے! تو مجھے دے تو میں تجھے دوں گا کیونکہ اللہ تعالیٰ کا خزانہ بھرا ہوا ہے اگر رات دن خرچ کرتا رہے تب بھی خالی نہیں ہوتا کیا تم یہ نہیں دیکھتے ہو کہ جب سے زمین اور آسمان کو بنایا ہے کس قدر خرچ کر دیا ہے مگر پھر بھی اس کی کوئی نعمت کم نہیں ہوئی اور اللہ تعالیٰ کا عرش (تخت) پانی پر ہے اس کے ہاتھ میں رزق کی ترازو ہے جس طرح چاہتا ہے جھکا دیتا ہے اور جس کے لئے وہ مناسب خیال کرتا ہے اٹھا دیتا ہے "اعداک" کا مطلب ہے تجھ پر مار پڑ گئی۔ "عدوتہ" کے معنی میں نے اس کو پایا۔ "یعروہ" مضارع کا صیغہ ہے۔ "بناصیتھا" یعنی اس کی حکومت اور قبضہ میں ہے، عنید عنود عائد سب کے ایک ہی معنی ہیں یعنی سخت تکبر و سرکشی۔ "والا استعمر" بسایا تم کو عرب کہتے ہیں یعنی یہ گھر میں نے اس کو تمام زندگی کیلئے دے ڈالا۔ "نکرھم وانکرھم اور استنکرھم" سب کے ایک ہی معنی ہیں یعنی ہر ملک والا پردیسی۔ "حمید مجید" یہ معیل کے وزن پر ہے ماجد سے بمعنی کرم کرنے والا محمود کے معنی سراہا گیا" سجیل اور سجین" کے ایک ہی معنی ہیں۔ سجین میں لام اور نون دونوں آتے ہیں تمیم بن مقبل نے کہا بعض پیدل دن دہاڑے خود پر سجین مارا کرتے ہیں پہلوان جن کی وصیت کرتے ہیں ایسی لگاناپ انہیں، "والی مدین" کے معنی ہیں ابی مدین کی طرف اور اسی طرح یہ کہا گیا ہے کہ (وَاسْأَلْ الْقَرْيَةَ) یعنی بستی سے پوچھ اور (اسئل العیر) کے معنی ہیں قافلہ والوں سے پوچھ۔ (وَرَاءَكُمْ ظِهْرِيًّا) یعنی پس پشت ڈال دیا اس کی طرف توجہ نہیں کی جب کسی سے کسی کا مقصد پورا نہ ہو تو عرب والے کہتے ہیں کہ

ظھرت بحاجتی اور جعلنی ظھریا اس جگہ ظھری سے وہ جانور مراد ہے جو کام کے لئے ساتھ رکھتے ہیں "اراذلنا" ہمارے کام کے لئے۔" اجرامی" میرا گناہ بعض کہتے ہیں کہ یہ "اجرمت" کا مصدر ہے یا جرمت کا جو کہ ثلاثی مجرد ہے۔ "الفلک" واحد اور جمع دونوں میں مستعمل ہے یعنی کشتی اور کشتیاں۔ "مجریھا" کشتی کا چلنا یہ مصدر ہے اجریت کا اسی طرح مرسھا مصدر ہے ارسیت کا یعنی میں نے کشتی کو لنگر لگا دیا بعض نے مرسھا بفتح المیم پڑھا ہے جو رست سے بنا اسی طرح مجریھا بھی جرت سے ہے بعض نے مجریھا اور مرسھا پڑھا ہے جس کا مطلب ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کا چلانے والا تھامنے والا ہے "الرسیات" کے معنی ہیں لنگر انداز اور "ثابتات" کے معنی ہیں ٹھہری ہوئی جمی ہوئی۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اور کہیں گے گواہ کہ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ پر...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اور کہیں گے گواہ کہ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ پر دوروغ بانی کی تھی خبر دار ہو جاؤ اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے ظالموں پر اشھد شاہد کی جمع ہے جس طرح صاحب کی جمع اصحاب ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1801

راوی: مسدد، یزید بن زریع، سعید، ہشام، قتادہ، صفوان بن محرز

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَهِشَامٌ قَالَا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ قَالَ بَيْنَا ابْنُ عُمَرَ يَطُوفُ إِذْ عَرَضَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَوْ قَالَ يَا ابْنَ عُمَرَ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّجْوَى فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُدْنَى الْمُؤْمِنُ مِنْ رَبِّهِ وَقَالَ هِشَامٌ يَدْنُو الْمُؤْمِنُ حَتَّى يَضَعَ عَلَيْهِ كَنَفَهُ فَيُقَرِّرُهُ بِذُنُوبِهِ تَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا يَقُولُ أَعْرِفُ يَقُولُ رَبِّ أَعْرِفُ مَرَّتَيْنِ فَيَقُولُ سَتَرْتُهَا فِي الدُّنْيَا وَأَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ ثُمَّ تُطْوَى صَحِيفَةُ حَسَنَاتِهِ وَأَمَّا الْآخَرُونَ أَوْ الْكُفَّارُ فَيُنَادَى عَلَى رُءُوسِ الْأَشْهَادِ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى رَبِّهِمْ أَلَا

لَعْنَةُ اللهِ عَلَى الظَّالِمِينَ وَقَالَ شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ

مسدد، یزید بن زریع، سعید، ہشام، قتادہ، صفوان بن محرز سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دن میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ کعبہ کا طواف کر رہا تھا کہ ایک شخص آیا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس نے مخاطب ہو کر کہا کہ اے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ "یا" اے ابا عبدالرحمن! کیا تم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قیامت کے دن کے بارے میں کچھ سنا ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا ہاں! میں نے سنا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمارہے تھے کہ قیامت کے دن مومنین اللہ تعالیٰ سے اس قدر قریب لائے جائیں گے کہ اللہ تعالیٰ ان کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر گناہوں کا اقرار کرائے گا بندے عرض کریں گے جی ہاں! ہم اپنے گناہوں کا اقرار اور اعتراف کرتے ہیں بے شک ہم سے گناہ ہوئے ہیں چنانچہ دو مرتبہ اسی طرح اقرار کریں گے اس کے بعد اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا کہ میں نے دنیا میں تمہارے گناہوں اور قصوروں کو چھپایا تھا آج تم کو بخش دیتا ہوں اور تم کو تمہاری نیکیوں کا بدلہ اور جزا دیتا ہوں مگر کافروں کے لئے فرمائے گا یہی وہ لوگ ہیں جو اللہ پر جھوٹ باندھتے تھے یہ اعلان تمام اہل محشر سنیں گے۔

راوی : مسدد، یزید بن زریع، سعید، ہشام، قتادہ، صفوان بن محرز

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اسی طرح جب تمہارا رب ظالموں کی بستیاں پکڑتا ہے تو اس کی پک...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اسی طرح جب تمہارا رب ظالموں کی بستیاں پکڑتا ہے تو اس کی پکڑ دردناک اور سخت ہوتی ہے الرفد المرفود یعنی مدد جو کہ دی جائے عربوں کا مقولہ ہے کہ رفدتہ میں نے اس کی مدد کی رکنوا کا مطلب ہے جھکو مائل ہو جاؤ فلو کان کیوں نہ ہوئے اترفوا ہلاک کئے گئے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ زفیر کے معنی ہیں آواز خطرناک اور شہیق کے معنی ہیں ہلکی آواز۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1802

راوی: صدقہ بن فضل، ابومعاویہ، بریدن بن ابی بردہ، ابی بردہ، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَيُمْلِي لِلظَّالِمِ حَتَّى إِذَا أَخَذَهُ لَمْ يُفْلِتْهُ قَالَ ثُمَّ قَرَأَ وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَى وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ

صدقہ بن فضل، ابو معاویہ، برید بن ابی بردہ، ابی بردہ، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ظالموں کو مہلت دیتا ہے مگر جب ان کی گرفت فرماتا ہے تو پھر نہیں چھوڑتا ہے اس کے بعد آپ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی (وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰى الخ) یعنی اس طرح تیرا رب ظالموں کی بستیوں کو پکڑتا ہے اس کی پکڑ بڑی سخت ہے۔

راوی : صدقہ بن فضل، ابو معاویہ، برید بن ابی بردہ، ابی بردہ، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول دن کے اول و آخر حصوں میں اور رات کے وقت زیادہ نماز...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول دن کے اول و آخر حصوں میں اور رات کے وقت زیادہ نماز پڑھا کرو بیشک نیکیاں گناہوں کو مٹا دیتی ہیں۔ یاد رکھنے والوں کے لے ایک یاد گار ہے زلفا کے معنی ساعت بساعت اور اسی سے ہے مزدلفہ کہ لوگ وہاں رات کی ساعتوں میں آتے ہیں زلف کے معنی ہیں منزل اور زلفی کا مطلب ہے قریب ازدلفوا کے معنی ہیں جمع ہوگئے ازلفنا کے معنی ہم نے جمع کیا اور یہ متعدی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1803

راوی: مسدد، یزید بن زریع، سلیمان تیمی، ابوعثمان، حضرت ابن مسعود

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ هُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَ مِنْ امْرَأَةٍ قُبْلَةً فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَأُنْزِلَتْ عَلَيْهِ وَأَقِمْ الصَّلَاةَ طَرَفَيْ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنْ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ قَالَ الرَّجُلُ أَلِيَ هَذِهِ قَالَ لِمَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ

أُمَّتِی

مسدد، یزید بن زریع، سلیمان تیمی، ابو عثمان، حضرت ابن مسعود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک دفعہ ایک غیر آدمی نے ایک عورت کا بوسہ لیا اور پھر یہ بات آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے آکر بیان کر دی اور معافی کی التجا کی اس وقت یہ آیت نازل فرمائی گئی کہ وَ اَقِمِ الصَّلَاۃَ طَرَفَيِ النَّھَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّیْلِ الخ) تو اس آدمی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کیا یہ حکم صرف میرے لئے ہے یا سب کے لئے؟ آپ نے ارشاد فرمایا میری امت میں جو نیک لوگ ہیں ان کی نیکی ان کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتی ہے لہذا جو میری امت میں جو بھی غلطی کرے اس کے لئے یہ حکم ہے۔

راوی : مسدد، یزید بن زریع، سلیمان تیمی، ابو عثمان، حضرت ابن مسعود

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تجھ پر اپنی نعمت تمام کرنا چاہتا ہے جس طرح تیرے باپ ی...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تجھ پر اپنی نعمت تمام کرنا چاہتا ہے جس طرح تیرے باپ یعقوب اور دادا ابراہیم واسحق پر پوری کی ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1804

راوی : عبداللہ بن محمد، عبدالصمد، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار اپنے والد سے وہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَرِيمُ ابْنُ الْكَرِيمِ ابْنِ الْكَرِيمِ ابْنِ الْكَرِيمِ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ

عبداللہ بن محمد، عبدالصمد، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار اپنے والد سے وہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عزت والے عزت والے کے بیٹے، عزت والے کے پوتے، عزت والے کے پڑپوتے، حضرت یوسف ہیں ان کے والد یعقوب، دادا اسحاق، پر دادا ابراہیم سب پیغمبر تھے۔

راوی : عبداللہ بن محمد، عبدالصمد، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار اپنے والد سے وہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بیشک حضرت یوسف اور ان کے برادر ان کے قصہ میں دریافت کرنے و...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بیشک حضرت یوسف اور ان کے برادر ان کے قصہ میں دریافت کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1805

راوی : محمد، عبدۃ، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ أَكْرَمُ قَالَ أَكْرَمُهُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسْأَلُكَ قَالَ فَأَكْرَمُ النَّاسِ يُوسُفُ نَبِيُّ اللَّهِ ابْنُ نَبِيِّ اللَّهِ ابْنِ نَبِيِّ اللَّهِ ابْنِ خَلِيلِ اللَّهِ قَالُوا لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسْأَلُكَ قَالَ فَعَنْ مَعَادِنِ الْعَرَبِ تَسْأَلُونِي قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَخِيَارُكُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُكُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقِهُوا تَابَعَهُ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ

محمد، عبدہ، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ اللہ کے نزدیک کون زیادہ عزت والا ہے؟ آپ نے فرمایا جو زیادہ متقی ہے لوگوں نے عرض کیا ہم یہ نہیں پوچھتے آپ نے فرمایا تو پھر خاندان کے اعتبار سے سب سے زیادہ صاحب عزت والے حضرت یوسف ہیں پیغمبر کے بیٹے پیغمبر کے پوتے حضرت خلیل کے پڑپوتے عرض کیا ہمارا یہ مطلب نہیں آپ نے فرمایا شاید تم عرب کے خاندان سے متعلق پوچھتے ہو کہنے لگے جی ہاں! آپ نے فرمایا جو جاہلیت میں شریف تھے وہ اسلام میں بھی شریف ہیں جب کہ صاحب علم ہوں اور دوسروں کو

نفع پہنچائیں ابو اسامہ بھی عبید اللہ سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : محمد، عبدۃ، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ یہ تم نے اپنے لئے ایک حیلہ بنایا ہے سولت کے معنی اچھا بنا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ یہ تم نے اپنے لئے ایک حیلہ بنایا ہے سولت کے معنی اچھا بنا کر دکھانا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1806

راوی : عبدالعزیزبن عبداللہ، ابراهیم بن سعد، صالح، ابن شهاب، حجاج، عبداللہ بن نمیر، یونس بن یزید الایلی، زهری، عروہ بن زبیرو سعید بن مسیب و علقمه بن وقاص و عبید اللہ بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ ح و حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللهُ كُلٌّ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنْ الْحَدِيثِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتِ بَرِيئَةً فَسَيُبَرِّئُكِ اللهُ وَإِنْ كُنْتِ أَلْمَمْتِ بِذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرِي اللهَ وَتُوبِي إِلَيْهِ قُلْتُ إِنِّي وَاللهِ لَا أَجِدُ مَثَلًا إِلَّا أَبَا يُوسُفَ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ وَأَنْزَلَ اللهُ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ الْعَشْرَ الْآيَاتِ

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، حجاج، عبد اللہ بن نمیر، یونس بن یزید الایلی، زہری، عروہ بن زبیر وسعید بن مسیب وعلقمہ بن وقاص وعبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وہ حدیث جو کہ افک کے متعلق ہے پوری نہیں سنی ہے بلکہ ہر ایک سے الگ الگ اس کے کچھ حصے سنے ہیں چنانچہ اس کا ایک حصہ

یہ بھی ہے کہ جب بہتان باندھنے والوں نے تہمت لگائی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا کہ اے عائشہ! اگر تم بے قصور ہو تو اللہ تعالیٰ تمہاری بریت کا اظہار کر دے گا اور اگر تم سے یہ گناہ ہو گیا ہے تو پھر اللہ سے توبہ اور معافی مانگنا چاہئے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے جواب دیا کہ واللہ مجھے اس کے لئے کوئی مثال نہیں ملتی ہے سوائے حضرت یعقوب علیہ السلام کے کہ انہوں نے یہ کہا تھا اور میں بھی وہی کہتی ہوں کہ (فصبر جمیل واللہ المستعان علی ماتصفون الخ) آخر اللہ نے میری بے قصوری کے سلسلہ میں دس آیات نازل فرمائیں جن کی ابتدائی آیات یہ ہیں (ان الذین جاؤا بالافک الخ۔(

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، حجاج، عبداللہ بن نمیر، یونس بن یزید الایلی، زہری، عروہ بن زبیر وسعید بن مسیب وعلقمہ بن وقاص وعبید اللہ بن عبداللہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ یہ تم نے اپنے لئے ایک حیلہ بنایا ہے سولت کے معنی اچھا بنا کر دکھانا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1807

راوی : موسی، ابوعوانہ، حصین، ابی وائل، مسروق بن الاجدع، حضرت ام رومان، والدہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَسْرُوقُ بْنُ الْأَجْدَعِ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ رُومَانَ وَهِيَ أُمُّ عَائِشَةَ قَالَتْ بَيْنَا أَنَا وَعَائِشَةُ أَخَذَتْهَا الْحُمَّى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّ فِي حَدِيثٍ تُحُدِّثَ قَالَتْ نَعَمْ وَقَعَدَتْ عَائِشَةُ قَالَتْ مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ كَيَعْقُوبَ وَبَنِيهِ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ

موسی، ابوعوانہ، حصین، ابی وائل، مسروق بن الاجدع، حضرت ام رومان، والدہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا ہے کہ عائشہ ہمارے گھر میں تھیں ان کو بخار آرہا تھا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

شاید اس تہمت کے رنج سے (بخار) آیا ہے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہاہاں اور اٹھ کر بیٹھ گئیں اور کہا کہ میری اور آپ کی مثال بالکل حضرت یعقوب اور ان کے بیٹے حضرت یوسف کی ہے کہ ان کے بھائیوں نے بہانہ بنایا۔ جسے سن کر حضرت یعقوب نے فرمایا (فصبر جمیل الخ۔(

راوی : موسی، ابوعوانہ، حصین، ابی وائل، مسروق بن الاجدع، حضرت ام رومان، والدہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ اس عورت نے اپنے گھر میں یوسف کو فریب دیا جبکہ وہ اس کے...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ اس عورت نے اپنے گھر میں یوسف کو فریب دیا جبکہ وہ اس کے گھر میں تھے اس نے دروازے بند کر لئے اور یوسف کو بلایا ہیت کے معنی آجاؤ یہ عکرمہ نے کہا ہے سعید بھی یہی کہتے ہیں ہیت حورانی زبان کا لفظ ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1808

راوی: احمد بن سعید، بشر بن عمر، شعبہ، سلیمان، ابووائل، حضرت ابومسعود

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ هَيْتَ لَكَ قَالَ وَإِنَّمَا نَقْرَؤُهَا كَمَا عُلِّمْنَاهَا مَثْوَاهُ مُقَامُهُ وَأَلْفَيَا وَجَدَا أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ أَلْفَيْنَا وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ بَلْ عَجِبْتُ وَيَسْخَرُونَ

احمد بن سعید، بشر بن عمر، شعبہ، سلیمان، ابووائل، حضرت ابومسعود سے روایت کرتے ہیں کہ وہ "ھیت" کو ہا کی فتح سے پڑھتے تھے اور بعض نے ہا کو پیش سے پڑھا ہے ابن مسعود نے کہا کہ مجھے اسی طرح سکھایا گیا ہے "مثوی" مقام "الفینا" پایا اور "أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ" اسی سے ہے اسی طرح بل عجبت ویسخرون میں تاء کو پیش سے بیان کیا گیا ہے اور پڑھتے ہیں۔

راوی : احمد بن سعید، بشر بن عمر، شعبہ، سلیمان، ابووائل، حضرت ابومسعود

اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ اس عورت نے اپنے گھر میں یوسف کو فریب دیا جبکہ وہ اس کے...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ اس عورت نے اپنے گھر میں یوسف کو فریب دیا جبکہ وہ اس کے گھر میں تھے اس نے دروازے بند کر لئے اور یوسف کو بلایا ہیت کے معنی آجاؤ یہ عکرمہ نے کہا ہے سعید بھی یہی کہتے ہیں ہیت حورانی زبان کا لفظ ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1809

راوی: حمیدی، سفیان، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت ابن مسعود

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ قُرَيْشًا لَمَّا أَبْطَئُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْإِسْلَامِ قَالَ اللَّهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِسَبْعٍ كَسَبْعِ يُوسُفَ فَأَصَابَتْهُمْ سَنَةٌ حَصَّتْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى أَكَلُوا الْعِظَامَ حَتَّى جَعَلَ الرَّجُلُ يَنْظُرُ إِلَى السَّمَاءِ فَيَرَى بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا مِثْلَ الدُّخَانِ قَالَ اللَّهُ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ قَالَ اللَّهُ إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ أَفَيُكْشَفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَقَدْ مَضَى الدُّخَانُ وَمَضَتْ الْبَطْشَةُ

حمیدی، سفیان، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت ابن مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ جب قریش نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات نہیں مانی تو آپ نے اللہ سے عرض کیا اے اللہ! جس طرح تو نے حضرت یوسف کے وقت میں سات سال کا قحط بھیجا تھا اسی طرح قحط بھیج کر مجھے ان سے بچالے چنانچہ ایسا قحط پڑا کہ ہر چیز تباہ ہوگئی لوگ مردہ چیزیں تک کھا گئے بھوک نے لوگوں کو اتنا کمزور بنا دیا کہ جب آسمان کی طرف نظر کرتے تھے تو دھواں دھواں معلوم ہوتا تھا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ) نیز فرمایا (إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ الخ) لہذا عذاب سے ہی قحط مراد ہے اس لئے کہ آخرت کا عذاب کافروں سے ہٹایا نہیں جائے گا اور دخان اور بطشہ کا ذکر گزر چکا ہے۔

راوی: حمیدی، سفیان، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت ابن مسعود

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب حضرت یوسف کے پاس بادشاہ کا آدمی آیا اور کہا کہ تم قید س...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب حضرت یوسف کے پاس بادشاہ کا آدمی آیا اور کہا کہ تم قید سے رہا ہوتے ہو یوسف نے کہا کہ پہلے ان عورتوں کے حالات بادشاہ سے معلوم کرو جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹے تھے میرا پروردگار ان کے فریب کو اچھی طرح جانتا ہے حاشاللہ وہ بالکل بے قصور ہے حاش تنزیہہ اور استثناء کے لئے بھی آتا ہے حصحص واضح ہو گیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1810

راوی : سعید بن تلید، عبدالرحمن بن قاسم، بکر بن مضر، عمرو بن حارث، یونس بن یزید، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابی سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ تَلِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُ اللَّهُ لُوطًا لَقَدْ كَانَ يَأْوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ وَلَوْ لَبِثْتُ فِي السِّجْنِ مَا لَبِثَ يُوسُفُ لَأَجَبْتُ الدَّاعِيَ وَنَحْنُ أَحَقُّ مِنْ إِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لَهُ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي

سعید بن تلید، عبدالرحمن بن قاسم، بکر بن مضر، عمرو بن حارث، یونس بن یزید، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابی سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ حضرت لوط پر رحم فرمائے انہوں نے قوم کی دشمنی سے مجبور ہو کر کسی طاقتور مددگار کی تمنا کی تھی اور جتنے عرصہ تک حضرت یوسف قید میں رہے اگر میں رہتا تو رہائی کے حکم کو مان لیتا اور بلانے والے کے ہمراہ فوراً چلا جاتا اور ہم کو حضرت ابراہیم سے زیادہ شک کرنا سزاوار ہے جب کہ اللہ نے ان سے فرمایا کہ کیا تمہیں ہمارے مردے زندہ کرنے پر یقین نہیں؟ تو کہا کہ ضرور ہے مگر یہ اطمینان قلب کے لئے چاہتا ہوں۔

راوی : سعید بن تلید، عبدالرحمن بن قاسم، بکر بن مضر، عمرو بن حارث، یونس بن یزید، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابی سلمہ بن

عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ یہاں تک کہ جب رسول اللہ ناامید ہو گئے۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ یہاں تک کہ جب رسول اللہ ناامید ہو گئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1811

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، ابراھیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ لَهُ وَهُوَ يَسْأَلُهَا عَنْ قَوْلِ اللهِ تَعَالَى حَتَّى إِذَا اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ قَالَ قُلْتُ أَكُذِبُوا أَمْ كُذِّبُوا قَالَتْ عَائِشَةُ كُذِّبُوا قُلْتُ فَقَدْ اسْتَيْقَنُوا أَنَّ قَوْمَهُمْ كَذَّبُوهُمْ فَمَا هُوَ بِالظَّنِّ قَالَتْ أَجَلْ لَعَمْرِي لَقَدْ اسْتَيْقَنُوا بِذَلِكَ فَقُلْتُ لَهَا وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا قَالَتْ مَعَاذَ اللهِ لَمْ تَكُنْ الرُّسُلُ تَظُنُّ ذَلِكَ بِرَبِّهَا قُلْتُ فَمَا هَذِهِ الْآيَةُ قَالَتْ هُمْ أَتْبَاعُ الرُّسُلِ الَّذِينَ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَصَدَّقُوهُمْ فَطَالَ عَلَيْهِمْ الْبَلَاءُ وَاسْتَأْخَرَ عَنْهُمْ النَّصْرُ حَتَّى إِذَا اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ مِمَّنْ كَذَّبَهُمْ مِنْ قَوْمِهِمْ وَظَنَّتْ الرُّسُلُ أَنَّ أَتْبَاعَهُمْ قَدْ كَذَّبُوهُمْ جَائَهُمْ نَصْرُ اللهِ عِنْدَ ذَلِكَ

عبدالعزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے دریافت کیا کہ لفظ "کذبوا" تشدید کے ساتھ ہے یا بلا تشدید کے؟ فرمایا مشدد ہے میں نے عرض کیا کہ جب انبیائے کرام نے یقین کر لیا تھا کہ اب قوم ان کو جھٹلائے گی تو پھر "ظنوا" کا مطلب کیا ہے؟ فرمایا ہاں قسم ہے کہ انہوں نے یقین کر لیا تھا کیونکہ ظن یقین کے معنی دیتا ہے میں نے عرض کیا کہ "کذبوا" تشدید کے معنی کیا ہوتے ہیں فرمایا معاذ اللہ! رسول کبھی اللہ کی طرف جھوٹ کا گمان نہیں کیا کرتے تھے میں نے کہا تو پھر اس صورت میں معنی کیا ہوں گے آپ نے فرمایا اللہ کے رسولوں کو جن لوگوں نے مانا اور ان کی بات کی تصدیق کی پھر ان کو کافروں نے ستایا اور ایک مدت تک ان پر مصیبت آتی رہی اور

اللہ کی مدد آنے میں دیر لگی اور رسول جھٹلانے والوں کے ایمان لانے سے مایوس ہوگئے اور ان کو یہ خیال پیدا ہونے لگا کہ یہ ایمان لانے والے بھی اب تو ہمیں جھوٹا خیال کرنے لگیں گے اس وقت اللہ تعالیٰ نے اپنی مدد نازل فرمائی۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ یہاں تک کہ جب رسول اللہ ناامید ہوگئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1812

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ فَقُلْتُ لَعَلَّهَا كُذِبُوا مُخَفَّفَةً قَالَتْ مَعَاذَ اللَّهِ نَحْوَهُ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ سے کہا کہ شاید "کذبوا، مخفف ہے فرمایا معاذ اللہ ایسا نہیں ہے بلکہ "کذبوا، یعنی مشدد کے ساتھ ہے

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ جانتا ہے جو ہر مادہ اٹھاتی ہے اور جو رحم کم کرتے ہیں...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ جانتا ہے جو ہر مادہ اٹھاتی ہے اور جو رحم کم کرتے ہیں غیغ کم ہوا گھٹایا کم کیا گیا۔

جلد : جلد دوم　　حدیث 1813

راوی: ابراهیم بن منذر، معن بن عیسی، امام مالك، عبدالله، دینار، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ خَمْسٌ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللَّهُ لَا يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ إِلَّا اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ مَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ إِلَّا اللَّهُ وَلَا يَعْلَمُ مَتَى يَأْتِي الْمَطَرُ أَحَدٌ إِلَّا اللَّهُ وَلَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ وَلَا يَعْلَمُ مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا اللَّهُ

ابراہیم بن منذر، معن بن عیسیٰ، امام مالک، عبداللہ، دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ غیب کی پانچ باتیں یا کنجیاں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا ایک تو یہ کہ کل کیا ہونے والا ہے؟ دوسرے یہ کہ عورتوں جانوروں وغیرہ کے رحموں میں کیا ہے؟ یعنی نر ہے یا مادہ یا کچھ اور تیسرے یہ کہ بارش کب ہو گی؟ چوتھے آدمی کہاں مرے گا؟ پانچویں قیامت کب آئے گی؟ یہ باتیں صرف اللہ جانتا ہے۔

راوی: ابراہیم بن منذر، معن بن عیسیٰ، امام مالک، عبداللہ، دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اس پاکیزہ درخت کی طرح جس کی جڑیں مضبوط اور جمی ہوئی ہوں او...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اس پاکیزہ درخت کی طرح جس کی جڑیں مضبوط اور جمی ہوئی ہوں اور اس کی شاخیں آسمان میں ہوں اور وہ اپنے رب کے حکم سے ہمیشہ پھل لاتا ہو۔

جلد : جلد دوم　　حدیث 1814

راوی: عبید بن اسماعیل، ابی اسامه، عبیدالله، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ

اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَخْبِرُونِي بِشَجَرَةٍ تُشْبِهُ أَوْ كَالرَّجُلِ الْمُسْلِمِ لَا يَتَحَاتُّ وَرَقُهَا وَلَا وَلَا وَلَا تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَا يَتَكَلَّمَانِ فَكَرِهْتُ أَنْ أَتَكَلَّمَ فَلَمَّا لَمْ يَقُولُوا شَيْئًا قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ النَّخْلَةُ فَلَمَّا قُمْنَا قُلْتُ لِعُمَرَ يَا أَبَتَاهُ وَاللہِ لَقَدْ كَانَ وَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَكَلَّمَ قَالَ لَمْ أَرَكُمْ تَكَلَّمُونَ فَكَرِهْتُ أَنْ أَتَكَلَّمَ أَوْ أَقُولَ شَيْئًا قَالَ عُمَرُ لَأَنْ تَكُونَ قُلْتَهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا

عبید بن اسماعیل، ابی اسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ نے فرمایا وہ کون سا درخت ہے جس کے پتے نہ گرتے ہوں اور اس میں پھل بھی ہمیشہ آتا ہو؟ مسلمان کی مثال اس درخت کی طرح ہے کہ یہ بھی نہیں اور یہ بھی نہیں اور یہ بھی نہیں ہوتا ہے یعنی ہمیشہ پھلتا رہتا ہے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے چاہا کہ کہدوں وہ کھجور کا درخت ہے مگر میں نے دیکھا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سب خاموش ہیں کوئی نہیں بولتا تو میں کس طرح بولوں آخر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود ہی فرمایا کہ وہ کھجور کا درخت ہے پھر جب مجلس ختم ہوئی اور سب اٹھے تو میں نے اپنے والد حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ میرے دل میں آیا تھا کہ کہدوں وہ کھجور کا درخت ہے مگر میں آپ سب کو خاموش دیکھ کر خاموش ہو رہا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ کہا کہ تم نے کہہ دیا ہوتا۔ واللہ مجھے زیادہ سے زیادہ مال ملنے پر بھی اتنی خوشی نہ ہوتی جتنی تمہارا جواب سن کر ہوتی۔

راوی : عبید بن اسماعیل، ابی اسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ثابت قدم رکھتا ہے اللہ ان ایمان والوں کو جو پکی بات کہتے ہ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ثابت قدم رکھتا ہے اللہ ان ایمان والوں کو جو پکی بات کہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1815

راوی: ابوالولید، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سعید بن عبیدہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ إِذَا سُئِلَ فِي الْقَبْرِ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَذَلِكَ قَوْلُهُ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ

ابو الولید، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سعید بن عبیدہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قبر میں مسلمان سے جس وقت سوال کیا جاتا ہے تو وہ گواہی دیتا ہے کہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی لائق عبادت کے نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں لہذا اس آیت میں قول ثابت سے یہی مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو دنیا اور آخرت میں ثابت قدم رکھے گا۔

راوی: ابو الولید، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سعید بن عبیدہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ کیا تم ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جنہوں نے اللہ کی نعمت کو کف...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ کیا تم ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جنہوں نے اللہ کی نعمت کو کفر سے بدل دیا الم ترکیف میں ہے کہ کیا تو نے نہیں دیکھا یا الم تر الی الذین کے معنی ہوتے ہیں بوارع کے معنی ہلاکت باربیور سے بنائے قوما بورا ہلاک ہونے والے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1816

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، عطاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَائٍ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَةَ اللَّهِ كُفْرًا قَالَ هُمْ كُفَّارُ أَهْلِ مَكَّةَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، عطاء، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اس آیت (أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَةَ اللَّهِ كُفْرًا) سے مراد مکہ کے کافر ہیں۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، عطاء، حضرت ابن عباس

اللہ تعالیٰ کا قول کہ مگر وہ (شیطان) جو باتوں کو چراتا ہے پاس اس کے پیچھے آگ کے...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ مگر وہ (شیطان) جو باتوں کو چراتا ہے پاس اس کے پیچھے آگ کے شعلے لگتے ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1817

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَضَى اللَّهُ الْأَمْرَ فِي السَّمَائِ ضَرَبَتْ الْمَلَائِكَةُ بِأَجْنِحَتِهَا خُضْعَانًا لِقَوْلِهِ كَالسِّلْسِلَةِ عَلَى صَفْوَانٍ قَالَ عَلِيٌّ وَقَالَ غَيْرُهُ صَفْوَانٍ يَنْفُذُهُمْ ذَلِكَ فَإِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا لِلَّذِي قَالَ الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ فَيَسْمَعُهَا مُسْتَرِقُو السَّمْعِ وَمُسْتَرِقُو السَّمْعِ هَكَذَا وَاحِدٌ فَوْقَ آخَرَ وَوَصَفَ سُفْيَانُ بِيَدِهِ وَفَرَّجَ بَيْنَ أَصَابِعِ يَدِهِ الْيُمْنَى نَصَبَهَا بَعْضَهَا فَوْقَ بَعْضٍ فَرُبَّمَا أَدْرَكَ الشِّهَابُ الْمُسْتَمِعَ قَبْلَ أَنْ يَرْمِيَ بِهَا إِلَى صَاحِبِهِ فَيُحْرِقَهُ وَرُبَّمَا لَمْ يُدْرِكْهُ حَتَّى يَرْمِيَ بِهَا إِلَى الَّذِي يَلِيهِ إِلَى الَّذِي هُوَ أَسْفَلَ مِنْهُ حَتَّى يُلْقُوهَا إِلَى الْأَرْضِ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ حَتَّى تَنْتَهِيَ إِلَى الْأَرْضِ فَتُلْقَى عَلَى فَمِ السَّاحِرِ فَيَكْذِبُ مَعَهَا مِائَةَ كَذْبَةٍ فَيُصَدَّقُ فَيَقُولُونَ أَلَمْ يُخْبِرْنَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا يَكُونُ كَذَا وَكَذَا فَوَجَدْنَاهُ حَقًّا لِلْكَلِمَةِ الَّتِي سُمِعَتْ مِنْ السَّمَائِ

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ آسمان پر فرشتوں کو کوئی حکم دیتا ہے تو وہ عاجزی کے ساتھ اپنے پر مارنے لگتے ہیں اور غور سے سنتے ہیں اور زنجیر کی سی جھنکار نکلتی ہے جب فرشتے حکم الٰہی کے خوف سے کچھ بے غم ہوتے ہیں تو آپس میں ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کیا حکم دیا ہے؟ تو دوسرے کہتے ہیں جو کچھ فرمایا ہے وہ حق ہے اور اللہ تعالیٰ بڑا بلند برتر ہے۔ علی کہتے ہیں کہ سفیان نے کہا کہ فرشتوں کی باتیں شیطان چوری سے اڑاتے ہیں اور یہ شیطان اس طرح تلے اوپر رہتے ہیں اور انگلیوں کا اشارہ کرتے ہوئے بتایا پھر کبھی فرشتے خبر ہوتے ہی آگ کا شعلہ پھینکتے ہیں اور وہ شعلہ باتیں سننے والوں کو قبل اس سے کہ وہ اپنے ساتھ والے کو بتلائے جلاڈالتا ہے اور کبھی اس شعلہ کے اس تک پہنچنے سے پہلے وہ اپنے ساتھی کو بتا دیتا ہے اور اس طرح یہ باتیں زمین تک آجاتی ہیں پھر ان باتوں کو نجومی کے منہ پر ڈالا جاتا ہے اور وہ اس ایک میں سو جھوٹی باتیں ملا کر لوگوں سے بیان کرتا ہے کوئی کوئی بات اس نجومی یعنی جادوگر کی سچ نکل آتی ہے تو لوگ کہنے لگتے ہیں کہ دیکھو! اس نجومی نے ہم سے یہ کہا تھا لہذا اس کی بات سچ نکلی حالانکہ یہ وہی بات ہے جو آسمان سے اڑائی گئی تھی۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ مگر وہ (شیطان) جو باتوں کو چراتا ہے پاس اس کے پیچھے آگ کے شعلے لگتے ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1818

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِذَا قَضَى اللهُ الْأَمْرَ وَزَادَ وَالْكَاهِنِ و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَقَالَ قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ إِذَا قَضَى اللهُ الْأَمْرَ وَقَالَ عَلَى فَمِ السَّاحِرِ قُلْتُ لِسُفْيَانَ آنْتَ سَمِعْتَ عَمْرًا قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ لِسُفْيَانَ إِنَّ إِنْسَانًا رَوَى عَنْكَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَيَرْفَعُهُ أَنَّهُ قَرَأَ فُرِّغَ قَالَ سُفْيَانُ هَكَذَا قَرَأَ عَمْرٌو فَلَا أَدْرِي سَمِعَهُ

هَكَذَا أَمْ لَا قَالَ سُفْيَانُ وَهِيَ قِرَائَتُنَا

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی حدیث کو اسی طرح بیان کرتے ہیں کہ ساحر کے بعد کاہن کا لفظ زیادہ کیا ہے سفیان عمرو سے وہ عکرمہ سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کوئی حکم دیتا ہے اور اس روایت میں (عَلَى فَمِ السَّاحِرِ) کا لفظ ہے علی بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نے سفیان سے پوچھا کیا تم نے عمرو سے سنا کہ وہ کہتے تھے میں نے عکرمہ سے سنا وہ کہتے تھے کہ میں نے ابوہریرہ سے سنا انہوں نے کہا ہاں! علی نے سفیان سے کہا کہ ایک شخص نے تم سے اس طرح روایت کی عمرو عکرمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے کہا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فزع پڑھا تھا سفیان کہتے ہیں کہ میں نے عمرو کو اسی طرح پڑھتے سنا اب معلوم نہیں کہ انہوں نے عکرمہ سے سنا تھا یا نہیں مگر ہماری قرات یہی ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک حجر والوں نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک حجر والوں نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1819

راوی: ابراہیم بن منذر، معن، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَصْحَابِ الْحِجْرِ لَا تَدْخُلُوا عَلَى هَؤُلَائِ الْقَوْمِ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِمْ أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَهُمْ

ابراہیم بن منذر، معن، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجر والوں کے مقام سے گزرے تو آپ نے اپنے اصحاب سے فرمایا کہ اس مقام سے تم کو روتے ہوئے گزرنا چاہئے اگر رونا نہ آئے تو مت جاؤ کہیں ایسا نہ ہو کہ جو عذاب ان پر نازل ہوا تھا تم پر بھی نازل ہو جائے۔

راوی: ابراہیم بن منذر، معن، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بیشک ہم نے تم کو سات دہرائی جانے والی آیات اور قرآن عظیم ع...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بیشک ہم نے تم کو سات دہرائی جانے والی آیات اور قرآن عظیم عطا کیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1820

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، حبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم بن سعید بن معلی

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى قَالَ مَرَّ بِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أُصَلِّي فَدَعَانِي فَلَمْ آتِهِ حَتَّى صَلَّيْتُ ثُمَّ أَتَيْتُ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَأْتِيَنِي فَقُلْتُ كُنْتُ أُصَلِّي فَقَالَ أَلَمْ يَقُلْ اللَّهُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُعَلِّمُكَ أَعْظَمَ سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ قَبْلَ أَنْ أَخْرُجَ مِنْ الْمَسْجِدِ فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَخْرُجَ مِنْ الْمَسْجِدِ فَذَكَّرْتُهُ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ هِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أُوتِيتُهُ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، حبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم بن سعید بن معلی سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے سامنے سے گزرے میں نماز پڑھ رہا تھا آپ نے مجھے بلایا، میں نہیں گیا، نماز کے بعد گیا تو آپ نے فرمایا کہ جب میں نے بلایا تھا تو کیوں نہیں آئے میں نے عرض کیا میں نماز پڑھ رہا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ اے ایمان والو! جب تمہیں اللہ کا رسول بلائے تو چلے جاؤ اس کے بعد آپ نے ارشاد فرمایا کہ مسجد سے جانے

سے پہلے میں تمہیں قرآن کی بڑی بزرگ وبرتر سورت بتاؤں گا پھر جب جانے لگے تو میں نے یاد دہانی کرائی تو آپ نے فرمایا کہ وہ سورہ الحمد ہے اس میں سات آیت ہیں جو سبع مثانی ہیں اور قرآن عظیم جو مجھے دیا گیا ہے۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، حبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم بن سعید بن معلی

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بیشک ہم نے تم کو سات دہرائی جانے والی آیات اور قرآن عظیم عطا کیا ہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1821

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، سعید، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمُّ الْقُرْآنِ هِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ

آدم، ابن ابی ذئب، سعید، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ام القرآن جو کہ سورہ فاتحہ ہے اسی کو سبع مثانی اور قرآن عظیم کہتے ہیں۔

راوی : آدم، ابن ابی ذئب، سعید، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ لوگ جنہوں نے قرآن کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے مقتسمین سے وہ کا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ لوگ جنہوں نے قرآن کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے مقتسمین سے وہ کافر مراد ہیں جنہوں نے رات حضرت صالح علیہ السلام کے مار ڈالنے کی قسم

کھائی تھی مقتسمین کے معنی حلف اٹھانے والے لا اقسم کے معنی میں ہے اور لا زائد ہے مجاہد کہتے ہیں کہ تقاسموا کے معنی تحالفوا یعنی انہوں نے حلف اٹھایا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1822

راوی: یعقوب بن ابراهیم، هشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ قَالَ هُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ جَزَّؤُهُ أَجْزَاءً فَآمَنُوا بِبَعْضِهِ وَكَفَرُوا بِبَعْضِهِ

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ اس آیت (الَّذِینَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِینَ) سے اہل کتاب یعنی یہودی مراد ہیں انہوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا جو توارت کے موافق تھا اسے مانا جو مخالف تھا اسے نہیں مانا۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ لوگ جنہوں نے قرآن کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے مقتسمین سے وہ کافر مراد ہیں جنہوں نے رات حضرت صالح علیہ السلام کے مار ڈالنے کی قسم کھائی تھی مقتسمین کے معنی حلف اٹھانے والے لا اقسم کے معنی میں ہے اور لا زائد ہے مجاہد کہتے ہیں کہ تقاسموا کے معنی تحالفوا یعنی انہوں نے حلف اٹھایا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1823

راوی: عبید الله بن موسیٰ، اعمش، ابوظبیان، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا كَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ قَالَ آمَنُوا بِبَعْضٍ وَكَفَرُوا بِبَعْضٍ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى

عبید اللہ بن موسی، اعمش، ابوظبیان، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ (كَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى

ا مقتسمین) سے مراد یہود و نصاری ہیں، کچھ قرآن تو انہوں نے قبول کیا اور کچھ قبول نہیں کیا۔

راوی : عبید اللہ بن موسیٰ، اعمش، ابوظبیان، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اور تم میں سے بعض کو نکمی عمر کی طرف لوٹایا جاتا ہے۔...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اور تم میں سے بعض کو نکمی عمر کی طرف لوٹایا جاتا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1824

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، هارون بن موسیٰ، ابوعبد الله الاعور، شعیب، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى أَبُو عَبْدِ اللهِ الْأَعْوَرُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْبُخْلِ وَالْكَسَلِ وَأَرْذَلِ الْعُمُرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

موسی بن اسماعیل، ہارون بن موسی، ابوعبد اللہ الاعور، شعیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے کہ (أَعُوذُ بِکَ مِنْ الْبُخْلِ وَالْکَسَلِ وَأَرْذَلِ الْعُمُرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ) یعنی یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں بخیلی، سستی اور نکمی عمر سے، عذاب قبر سے، دجال کے فتنے اور زندگی و موت کے فتنہ سے۔

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، ہارون بن موسیٰ، ابوعبد اللہ الاعور، شعیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سورہ بنی اسرائیل کی تفسیر...

باب : تفاسیر کا بیان

سورہ بنی اسرائیل کی تفسیر

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1825

راوی:

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ وَالْكَهْفِ وَمَرْيَمَ إِنَّهُنَّ مِنْ الْعِتَاقِ الْأُوَلِ وَهُنَّ مِنْ تِلَادِي فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَهُزُّونَ وَقَالَ غَيْرُهُ نَغَضَتْ سِنُّكَ أَيْ تَحَرَّكَتْ وَقَضَيْنَا إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ أَخْبَرْنَاهُمْ أَنَّهُمْ سَيُفْسِدُونَ وَالْقَضَاءُ عَلَى وُجُوهٍ وَقَضَى رَبُّكَ أَمَرَ رَبُّكَ وَمِنْهُ الْحُكْمُ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ وَمِنْهُ الْخَلْقُ فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ خَلَقَهُنَّ نَفِيرًا مَنْ يَنْفِرُ مَعَهُ وَلِيُتَبِّرُوا يُدَمِّرُوا مَا عَلَوْا حَصِيرًا مَحْبِسًا مَحْصَرًا حَقَّ وَجَبَ مَيْسُورًا لَيِّنًا خِطْئًا إِثْمًا وَهُوَ اسْمٌ مِنْ خَطِئْتَ وَالْخَطَأُ مَفْتُوحٌ مَصْدَرُهُ مِنْ الْإِثْمِ خَطِئْتُ بِمَعْنَى أَخْطَأْتُ تَخْرِقَ تَقْطَعَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَى مَصْدَرٌ مِنْ نَاجَيْتُ فَوَصَفَهُمْ بِهَا وَالْمَعْنَى يَتَنَاجَوْنَ رُفَاتًا حُطَامًا وَاسْتَفْزِزْ اسْتَخِفَّ بِخَيْلِكَ الْفُرْسَانِ وَالرَّجْلُ وَالرِّجَالُ الرَّجَّالَةُ وَاحِدُهَا رَاجِلٌ مِثْلُ صَاحِبٍ وَصَحْبٍ وَتَاجِرٍ وَتَجْرٍ حَاصِبًا الرِّيحُ الْعَاصِفُ وَالْحَاصِبُ أَيْضًا مَا تَرْمِي بِهِ الرِّيحُ وَمِنْهُ حَصَبُ جَهَنَّمَ يُرْمَى بِهِ فِي جَهَنَّمَ وَهُوَ حَصَبُهَا وَيُقَالُ حَصَبَ فِي الْأَرْضِ ذَهَبَ وَالْحَصَبُ مُشْتَقٌّ مِنْ الْحَصْبَاءِ وَالْحِجَارَةِ تَارَةً مَرَّةً وَجَمَاعَتُهُ تِيَرَةٌ وَتَارَاتٌ لَأَحْتَنِكَنَّ لَأَسْتَأْصِلَنَّهُمْ يُقَالُ احْتَنَكَ فُلَانٌ مَا عِنْدَ فُلَانٍ مِنْ عِلْمٍ اسْتَقْصَاهُ طَائِرَهُ حَظَّهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كُلُّ سُلْطَانٍ فِي الْقُرْآنِ فَهُوَ حُجَّةٌ وَلِيٌّ مِنْ الذُّلِّ لَمْ يُحَالِفْ أَحَدًا

آدم، شعبہ، ابواسحاق، عبدالرحمن بن مسعود فرماتے ہیں کہ سورہ بنی اسرائیل کہف اور مریم اعلی درجہ کی سورتیں ہیں اور ان کو میں نے بہت پہلے یاد کیا تھا، ابن عباس فرماتے ہیں کہ فسینغضون کے معنی ہیں اپنا سر ہلائیں گے کچھ لوگوں کا کہنا کہ کہ یہ نغضت سنک سے نکلا ہے جس کے معنی تیرا دانت نکل گیا، وقضینا الی بنی اسرائیل اور ہم نے خبر کر دی تھی بنی اسرائیل کو کہ وہ فساد کریں گے قضا کے

بہت سے معنی آئے ہیں جیسے وقضی ربک الا تعبد الا ایاہ میں حکم کے معنی میں آتے ہیں اور فیصلہ کے معنی بھی آتے ہیں جیسے ان ربک یقضی بینھم یعنی فیصلہ کردے ان کے درمیان، اور پیدا کرنے کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے فقضاھن سبع سموات پیدا کیا ان کو سات آسمان بنا کر، نفیرا کے معنی ہیں لشکر من ینفر معہ جو کسی کے ساتھ چلتا ہے، ولیتبروا کے معنی برباد کرڈالیں، حصیرا کے معنی قید خانہ، فحق ثابت ہوا، میسورا کے معنی ہیں نرم، خطا گناہ یہ اسم مصدر ہے، خطئت سے اور خطا مصدر ہے، لن تخرق نہیں پھاڑ سکتا، لن تقطع تو ہرگز نہیں کاٹ سکتا، نجوی کے معنی ہیں آپس میں مشورہ کرتے ہیں، رفاتا چورہ چورہ کردے، واستفزز ہلکا کردے، بیوقوف بنادے، بخیلک اپنے سواروں سے، رجل کے معنی پیادے مفرد راجل آتا ہے جیسے صاحب اور صحب اور تاجر، تجر، حاصبا آندھی اور خاصب ہوا کو بھی کہتے ہیں جو اڑا کر لائے چنانچہ اسی سے ہے حصب جھنم یعنی جہنم میں ڈالا گیا، حصب فی الارض زمین میں گھس گیا یہ حصب، حصبا سے ہے معنی پتھروں کے ہوتے ہیں تارۃ کے معنی ایک بار اس کی جمع تارات اور تیرہ آتی ہے، لاحتنکن جڑ سے اکھاڑ دوں گا تباہ کردوں گا عربوں کا مقولہ ہے کہ احتنک فلان ماعند فلان یعنی اس کو جتنی باتیں معلوم نہ تھیں وہ سب اس نے معلوم کرلیں، طائرہ کے معنی اس کا نصیبہ ہے ابن عباس فرماتے ہیں کہ قرآن میں جہاں سلطان کا لفظ آیا ہے اس کے معنی دلیل اور حجت کے ہیں، ولی من الذل کے معنی ہیں کہ خدا نے کسی سے ایسی دوستی نہیں کی جو وہ اس کو ذلت سے محفوظ رکھے کیونکہ خدا کسی کا محتاج نہیں ہے

راوی :

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : تفاسیر کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1826

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، (دوسری سند) احمد بن صالح، عنبسۃ، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ بِإِيلِيَاءَ بِقَدَحَيْنِ مِنْ خَمْرٍ وَلَبَنٍ فَنَظَرَ إِلَيْهِمَا فَأَخَذَ اللَّبَنَ قَالَ جِبْرِيلُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَاكَ لِلْفِطْرَةِ لَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ

عبدان، عبد اللہ، یونس، (دوسری سند) احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت المقدس تشریف لے گئے آپ کے سامنے دو پیالے پیش کئے گئے ایک میں شراب تھا اور دوسرے میں دودھ تھا آپ نے دونوں کی طرف دیکھا اور پھر دودھ کا پیالہ لے لیا حضرت جبریل نے عرض کیا کہ الحمد للہ کہ خدا نے آپ کو پیدائشی راستہ یعنی اسلام بتایا اگر آپ شراب کے پیالہ کو ہاتھ میں لے لیتے تو آپ کی امت گمراہی میں گرفتار ہو جاتی۔

راوی : عبدان، عبد اللہ، یونس، (دوسری سند) احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1827

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، ابوسلمه، حضرت جابر بن عبد الله

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَمَّا كَذَّبَتْنِي قُرَيْشٌ قُمْتُ فِي الْحِجْرِ فَجَلَّى اللَّهُ لِي بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَطَفِقْتُ أُخْبِرُهُمْ عَنْ آيَاتِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهِ زَادَ يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ لَمَّا

كَذَّبَتْنِي قُرَيْشٌ حِينَ أُسْرِيَ بِي إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ نَحْوَهُ قَاصِفًا رِيحٌ تَقْصِفُ كُلَّ شَيْءٍ

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ آپ کہہ رہے تھے کہ جب کافروں نے معراج کو جھٹلایا تو میں کعبہ میں مقام حجر میں گیا اللہ تعالیٰ نے بیت المقدس کو میرے سامنے کر دیا میں اسے دیکھ کر نشانیاں بتانے لگا یعقوب بن ابراہیم نے اس طرح کہا کہ آپ نے فرمایا بیت المقدس میں میرے جانے کو کافروں نے جب جھٹلایا "قاصفا" وہ آندھی جو ہر چیز کو تباہ کر دے "ضعف الحیات" کے معنی زندگی کے عذاب "ضعف الممات" معنی موت کا عذات "کرمنا اور اکرمنا" دونوں کے ایک ہی معنی ہیں یعنی ہم نے بزرگی دی "خلافک اور خلفک" دونوں کے ایک ہی معنی ہیں یعنی تیرے پیچھے "ونای" کے معنی دور ہوا "شاکلتہ" کے معنی اپنے طریقے پر "صرفنا" ہم نے واضح کیا "قبیلا" کے معنی مقابلہ یعنی آنکھوں کے سامنے "الانفاق" خرچ کرنا "فتورا" تنگ دل "اذقان" ذقن کی جمع ہے جس کے معنی ہیں تھوڑی یا ٹھڈی "موفورا" بھرپور یہ مجاہد نے بیان کیا ہے "تبیعا" بدلہ لینے والا، مگر حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ مددگار "خبت" کے معنی ہیں بجھ جائے گی حضرت ابن عباس کا بیان ہے کہ "لاتبذر" کے معنی یہ ہیں کہ برے کاموں میں مت خرچ کرو "ابتغاء" رحمۃ روزی کی تلاش میں "مثبورا" کے معنی لعنت کیا گیا "لاتقف" مت پیچھے لگ تقل مت کہو "فجاسوا" گھس گئے قصد کیا "یزجی الفلک" کشتی چلاتا ہے "یخرون للاذقان" کے معنی ہیں منہ کے بل گر پڑتے ہیں اس جگہ منہ سے مراد ٹھوڑیاں ہیں۔

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں تو اس کے امیروں کو ح...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں تو اس کے امیروں کو حکم دیتے ہیں آخر تک۔

جلد : جلد دوم **حدیث 1828**

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، منصور، ابی وائل، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا نَقُولُ لِلْحَيِّ إِذَا كَثُرُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَمِرَ بَنُو فُلَانٍ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَقَالَ أَمِرَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، منصور، ابی وائل، حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ زمانہ جاہلیت میں جب کسی قبیلہ کے لوگ زیادہ ہو جاتے تو ہم کہا کرتے تھے کہ امر بنو فلاں (دوسری سند) عبد اللہ بن زبیر، حمیدی، سفیان سے روایت کرتے ہیں کہ امر میں میم کا کسرہ ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، منصور، ابی وائل، حضرت عبد اللہ بن مسعود

اللہ تعالیٰ کا قول کہ یہ ان کی نسل ہے جن کو ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں سوار کیا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ یہ ان کی نسل ہے جن کو ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں سوار کیا تھا بیشک وہ شکر گزار بندے تھے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1829

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، ابوحیان التیمی، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِلَحْمٍ فَرُفِعَ إِلَيْهِ الذِّرَاعُ وَكَانَتْ تُعْجِبُهُ فَنَهَشَ مِنْهَا نَهْشَةً ثُمَّ قَالَ أَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهَلْ تَدْرُونَ مِمَّ ذَلِكَ يَجْمَعُ اللهُ النَّاسَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ يُسْمِعُهُمُ الدَّاعِي وَيَنْفُذُهُمُ الْبَصَرُ وَتَدْنُو الشَّمْسُ فَيَبْلُغُ النَّاسَ مِنْ الْغَمِّ وَالْكَرْبِ مَا لَا يُطِيقُونَ وَلَا يَحْتَمِلُونَ فَيَقُولُ النَّاسُ أَلَا تَرَوْنَ مَا قَدْ بَلَغَكُمْ أَلَا تَنْظُرُونَ مَنْ يَشْفَعُ لَكُمْ إِلَى رَبِّكُمْ فَيَقُولُ بَعْضُ النَّاسِ لِبَعْضٍ عَلَيْكُمْ بِآدَمَ فَيَأْتُونَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَيَقُولُونَ لَهُ أَنْتَ أَبُو الْبَشَرِ خَلَقَكَ اللهُ بِيَدِهِ وَنَفَخَ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ وَأَمَرَ الْمَلَائِكَةَ فَسَجَدُوا لَكَ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا

تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ أَلَا تَرَى إِلَى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَيَقُولُ آدَمُ إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنَّهُ قَدْ نَهَانِي عَنْ الشَّجَرَةِ فَعَصَيْتُهُ نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى نُوحٍ فَيَأْتُونَ نُوحًا فَيَقُولُونَ يَا نُوحُ إِنَّكَ أَنْتَ أَوَّلُ الرُّسُلِ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَقَدْ سَمَّاكَ اللَّهُ عَبْدًا شَكُورًا اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ فَيَقُولُ إِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنَّهُ قَدْ كَانَتْ لِي دَعْوَةٌ دَعَوْتُهَا عَلَى قَوْمِي نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى إِبْرَاهِيمَ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُونَ يَا إِبْرَاهِيمُ أَنْتَ نَبِيُّ اللَّهِ وَخَلِيلُهُ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ فَيَقُولُ لَهُمْ إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنِّي قَدْ كُنْتُ كَذَبْتُ ثَلَاثَ كَذِبَاتٍ فَذَكَرَهُنَّ أَبُو حَيَّانَ فِي الْحَدِيثِ نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى مُوسَى فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُونَ يَا مُوسَى أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ فَضَّلَكَ اللَّهُ بِرِسَالَتِهِ وَبِكَلَامِهِ عَلَى النَّاسِ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ فَيَقُولُ إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنِّي قَدْ قَتَلْتُ نَفْسًا لَمْ أُومَرْ بِقَتْلِهَا نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُونَ يَا عِيسَى أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ وَكَلَّمْتَ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ فَيَقُولُ عِيسَى إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ قَطُّ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ ذَنْبًا نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى مُحَمَّدٍ فَيَأْتُونَ مُحَمَّدًا فَيَقُولُونَ يَا مُحَمَّدُ أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ وَخَاتِمُ الْأَنْبِيَاءِ وَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ فَأَنْطَلِقُ فَآتِي تَحْتَ الْعَرْشِ فَأَقَعُ سَاجِدًا لِرَبِّي عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَيَّ مِنْ مَحَامِدِهِ وَحُسْنِ الثَّنَاءِ عَلَيْهِ شَيْئًا لَمْ يَفْتَحْهُ عَلَى أَحَدٍ قَبْلِي ثُمَّ يُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ سَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَقُولُ أُمَّتِي يَا رَبِّ أُمَّتِي يَا رَبِّ أُمَّتِي يَا رَبِّ فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ أَدْخِلْ مِنْ أُمَّتِكَ مَنْ لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ مِنْ الْبَابِ الْأَيْمَنِ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ وَهُمْ شُرَكَاءُ النَّاسِ فِيمَا سِوَى ذَلِكَ مِنْ الْأَبْوَابِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ مَا بَيْنَ الْمِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيعِ الْجَنَّةِ كَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَحِمْيَرَ أَوْ كَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَبُصْرَى

محمد بن مقاتل، عبداللہ، ابوحیان التیمی، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں گوشت لایا گیا تو آپ کو ایک دست اٹھا کر دی گئی کیونکہ

دست کا گوشت آپ کو بہت مرغوب تھا آپ نے اس کو تناول فرمایا پھر ارشاد فرمایا کہ میں قیامت کے دن سب کا سردار ہوں کیا تم کو معلوم ہے کہ روز قیامت تمام اولین و آخرین ایک ہی میدان میں جمع کیے جائیں گے وہ میدان ایسا ہموار اور وسیع ہو گا کہ ایک پکارنے والے کی آواز سب سن سکیں گے اور دیکھنے والا سب کو دیکھ سکے گا سورج بہت قریب آ جائے گا لوگوں کو ایسی تکلیف ہو گی کہ برداشت نہ کر سکیں گے وہ کہیں گے دیکھو! کتنی بڑی تکلیف ہو رہی ہے کسی سفارشی کو تلاش کرو بعض کی رائے ہو گی کہ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس چلو لہذا سب ان کے پاس جائیں گے اور کہیں گے آپ ابو البشر ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے ہاتھ سے بنایا ہے اور اپنی روح آپ میں پھونکی ہے اور ملائکہ سے آپ کو سجدہ کرایا ہے ہماری سفارش فرمایئے دیکھئے ہم کیسی تکلیف میں مبتلا ہیں حضرت آدم جواب دیں گے کہ آج میرا رب بہت غصہ میں ہے اس نے مجھے ایک درخت کے قریب جانے سے روکا تھا تو میں اس سے شرمندہ ہوں اور وہ نفسی نفسی کہیں گے اور فرمائیں گے کہ تم سب حضرت نوح کے پاس جاؤ وہ سب حضرت نوح کے پاس جائیں گے اور عرض کریں گے کہ آپ پہلے نبی ہیں اور خدا نے آپ کو اپنے شکر گزار بندے کے نام سے یاد فرمایا ہے لہذا آپ ہماری سفارش کیجئے کیونکہ ہماری حالت بہت خراب ہو رہی ہے حضرت نوح فرمائیں گے کہ آج اللہ تعالیٰ بہت غصہ میں ہے میں نے ایسا غصہ کبھی نہیں دیکھا اور اس نے تو مجھے ایک دعا دی تھی وہ میں اپنی امت کے لئے مانگ چکا ہوں پھر وہ بھی نفسی نفسی فرمائیں گے اور لوگوں سے کہیں گے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاؤ سب لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور عرض کریں گے کہ آپ خلیل اللہ ہیں اور اللہ کے پیغمبر ہیں آپ ہمارے لئے شفاعت کیجئے وہ بھی یہی جواب دیں گے کہ آج اللہ تعالیٰ بہت غصہ میں ہے غصہ جو نہ پہلے آیا اور نہ پھر آئے گا اور میں نے دنیا میں یہ خطا کی تھی کہ تین جھوٹ بولے تھے ابو حیان نے ان تینوں جھوٹوں کا بھی بیان کیا ہے پھر وہ بھی نفسی نفسی پکاریں گے اور لوگوں سے فرمائیں گے کہ تم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ چنانچہ تمام لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور عرض کریں گے کہ آپ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ہیں خدا نے آپ سے باتیں کیں اور آپ کو لوگوں پر بزرگی عطا فرمائی ہے آپ ہماری شفاعت فرمایئے دیکھے ہم کس مصیبت میں مبتلا ہیں حضرت موسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے آج تو میرا رب بہت خفا ہے اس سے پہلے اتنے غصہ میں نہیں آیا اور نہ آئندہ آئے گا میں نے دنیا میں ایک خطا کی تھی ایک آدمی کو مار ڈالا تھا جس کے مارنے کا حکم نہیں تھا آج مجھے نفسی نفسی پڑی ہے۔ تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ سب لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں آئیں گے اور عرض کریں گے کہ آپ اللہ کے رسول ہیں اور وہ کلمہ ہیں جو اللہ نے مریم پر ڈالا تھا آپ اللہ کی روح ہیں آپ نے بچپن میں لوگوں سے باتیں کی ہیں لہذا ہماری سفارش کیجئے دیکھئے ہم کیسی مصیبت میں مبتلا ہیں وہ فرمائیں گے آج میرا رب بہت غصہ میں ہے نہ پہلے ایسا غصہ آیا نہ آئندہ آئے گا پھر وہ دنیا کا کوئی گناہ بیان نہیں کریں گے اور صرف نفسی نفسی فرمائیں گے اور کہیں گے آج تو تم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوں گے اور عرض کریں گے کہ اے اللہ کے رسول! آپ خاتم الانبیاء ہیں

اللہ تعالیٰ نے آپ کے تمام اگلے اور پچھلے گناہوں کو معاف فرما دیا ہے آپ ہماری شفاعت فرمایئے دیکھئے! ہم کیسی تکلیف میں ہیں اس وقت میں عرش کے نیچے سجدہ میں گر جاؤں گا خدا تعالیٰ اپنی حمد و تعریف کا ایسا طریقہ مجھ پر منکشف فرمائے گا جو اس سے قبل کسی کو نہیں بتایا گیا لہذا میں اس طرح اس کی حمد بجالاؤں گا پھر حکم باری ہو گا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اپنے سر کو اٹھایئے اور مانگئے جو آپ مانگنا چاہتے ہیں جو شفاعت آپ کریں گے قبول کی جائے گی میں سجدے سے سر کو اٹھا کر امتی امتی کہوں گا حکم ہو گا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اپنی امت میں ان ستر ہزار لوگوں کو جن کا حساب کتاب نہیں ہو گا داہنے دروازے سے جنت میں داخل کر دیجئے اور ان کو بھی اختیار ہے جس دروازے سے چاہیں داخل ہو جائیں اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ جنت کے ایک دروازہ کی چوڑائی اتنی ہے جیسا مکہ اور حمیر کے درمیان کا فاصلہ یا مکہ اور بصری کے درمیان کی مسافت۔

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، ابوحیان التیمی، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم نے داؤد کو زبور عطا فرمائی۔...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم نے داؤد کو زبور عطا فرمائی۔

جلد : جلد دوم حدیث 1830

راوی: اسحاق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُفِّفَ عَلَى دَاوُدَ الْقِرَائَةُ فَكَانَ يَأْمُرُ بِدَابَّتِهِ لِتُسْرَجَ فَكَانَ يَقْرَأُ قَبْلَ أَنْ يَفْرُغَ يَعْنِي الْقُرْآنَ

اسحاق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حضرت داؤد علیہ السلام پر زبور کی قرات اس قدر آسان ہوگئی تھی کہ آپ گھوڑے کو کسنے کا حکم دیتے اور خادم کس کر فارغ بھی نہ ہونے پاتا تھا کہ آپ اسے پڑھ کر فارغ ہو جاتے۔

راوی : اسحاق بن نصر، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ کہہ دو تم ان کو بلاؤ جن کو تم نے خدا کے سوا معبود بنایاہ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ کہہ دو تم ان کو بلاؤ جن کو تم نے خدا کے سوا معبود بنایا ہے نہ وہ تم سے اس عذاب کو دور کر سکیں گے اور نہ تمہاری حالت کو بدل سکیں گے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1831

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، سلیمان، ابراہیم، ابومعمر، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى رَبِّهِمْ الْوَسِيلَةَ قَالَ كَانَ نَاسٌ مِنْ الْإِنْسِ يَعْبُدُونَ نَاسًا مِنْ الْجِنِّ فَأَسْلَمَ الْجِنُّ وَتَمَسَّكَ هَؤُلَائِ بِدِينِهِمْ زَادَ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ قُلْ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ

عمرو بن علی، یحیی، سفیان، سلیمان، ابراہیم، ابو معمر، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہ آیت (إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ) ان کے حق میں ہے جو جنوں کی عبادت کرتے تھے جنات مسلمان ہو گئے مگر یہ لوگ ویسے ہی رہے اشجعی نے سفیان سے اور سفیان نے اعمش سے جو روایت کی ہے اس میں وہ اتنا اور زیادہ کرتے ہیں کہ اس آیت کا شان نزول ہی یہ ہے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، سفیان، سلیمان، ابراہیم، ابو معمر، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جن کو مشرک پکار رہے ہیں وہ خدا کے یہاں وسیلہ ڈھونڈ رہے ہیں...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جن کو مشرک پکار رہے ہیں وہ خدا کے یہاں وسیلہ ڈھونڈ رہے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1832

راوی: بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابراہیم، ابومعمر، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هَذِهِ الْآيَةِ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمْ الْوَسِيلَةَ قَالَ كَانَ نَاسٌ مِنْ الْجِنِّ يُعْبَدُونَ فَأَسْلَمُوا

بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابراہیم، ابو معمر، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت کرتے انہوں نے بیان کیا کہ یہ آیت (الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ الخ) ان کے حق میں ہے جو جنات کی عبادت کرتے تھے جنات تو مسلمان ہو گئے مگر یہ لوگ ایسے ہی رہ گئے۔

راوی: بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابراہیم، ابو معمر، حضرت عبداللہ بن مسعود

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول! جو خواب ہم نے تم کو دکھایا تھا اسے ہم نے لوگوں کے...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول! جو خواب ہم نے تم کو دکھایا تھا اسے ہم نے لوگوں کے لئے باعث امتحان بنایا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1833

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي

أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ قَالَ هِيَ رُؤْيَا عَيْنٍ أُرِيَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہ رویا خواب نہیں ہے بلکہ اس سے مراد آنکھ سے دیکھنا ہے جو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شب معراج میں دکھلائی گئی تھی اور جو عالم بیداری میں تھی اور اس آیت میں شجرہ ملعونہ سے مراد تھوہڑ کا درخت ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ قرآن فجر کا حاضر کیا گیا ہے۔ مجاہد کا بیان ہے کہ قرآن فجر...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ قرآن فجر کا حاضر کیا گیا ہے۔ مجاہد کا بیان ہے کہ قرآن فجر سے مراد صبح کی نماز ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1834

راوی: عبد اللہ بن محمد، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضْلُ صَلَاةِ الْجَمِيعِ عَلَى صَلَاةِ الْوَاحِدِ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ دَرَجَةً وَتَجْتَمِعُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ اقْرَئُوا إِنْ شِئْتُمْ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا

عبد اللہ بن محمد، عبد الرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جماعت سے نماز پڑھنا تنہا نماز پڑھنے سے پچیس درجہ

زیادہ فضیلت رکھتی ہے اور صبح کی نماز بڑی عظمت والی ہے کیونکہ اس میں دن رات کے فرشتے جمع ہوتے ہیں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ تم چاہو تو اس آیت کو پڑھ لو ﴿إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا﴾۔

راوی : عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ قریب ہے کہ تمہارا رب تم کو مقام محمود میں کھڑا کرے گا۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ قریب ہے کہ تمہارا رب تم کو مقام محمود میں کھڑا کرے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1835

راوی: اسمعیل بن ابان، ابوالاحوص، آدم بن علی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ آدَمَ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ يَصِيرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ جُثًا كُلُّ أُمَّةٍ تَتْبَعُ نَبِيَّهَا يَقُولُونَ يَا فُلَانُ اشْفَعْ يَا فُلَانُ اشْفَعْ حَتَّى تَنْتَهِيَ الشَّفَاعَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَلِكَ يَوْمَ يَبْعَثُهُ اللَّهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ

اسمعیل بن ابان، ابوالاحوص، آدم بن علی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ قیامت کے دن ہر گروہ اپنے اپنے پیغمبر کے پاس جائیں گے تو سب ہی جواب دے دیں گے اور آخر شفاعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آکر ٹھہرے گی اور یہی دن ہو گا کہ جس دن اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مقام محمود پر کھڑا کرے گا۔

راوی : اسمعیل بن ابان، ابوالاحوص، آدم بن علی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ قریب ہے کہ تمہارا رب تم کو مقام محمود میں کھڑا کرے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1836

راوی: علی بن عباس، شعیب بن ابی حمزہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ النِّدَائَ اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَوَاهُ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن عباس، شعیب بن ابی حمزہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ جو کوئی اذان سن کر یہ دعا مانگے ﴿اللھم رب ھذہ الدعوۃ التامۃ﴾ الخ کہ اے اللہ! اس دعوت تامہ کے رب اور نماز قائمہ کے مالک، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ اور بزرگی عطا فرما اور ان کو مقام محمود میں کھڑا کر جس کا تونے ان سے وعدہ فرمایا ہے تو اس کو میری شفاعت حلال ہو گی اس حدیث کو حمزہ بن عبداللہ اپنے باپ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی: علی بن عباس، شعیب بن ابی حمزہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ فرما دیجئے کہ حق آیا اور باطل گیا بیشک باطل تو جانے ہی...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ فرما دیجئے کہ حق آیا اور باطل گیا بیشک باطل تو جانے ہی کی چیز ہے زہق کے معنی ہیں ہلاک ہوا نابود ہوا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1837

راوی: حمیدی، سفیان، ابن ابی نجیح، مجاهد، ابومعمر، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ وَحَوْلَ الْبَيْتِ سِتُّونَ وَثَلَاثُ مِائَةِ نُصُبٍ فَجَعَلَ يَطْعُنُهَا بِعُودٍ فِي يَدِهِ وَيَقُولُ جَائَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا جَائَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ

حمیدی، سفیان، ابن ابی نجیح، مجاہد، ابو معمر، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ فتح مکہ کے وقت جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں آئے تو کعبہ کے پاس تین سو ساٹھ بت رکھے ہوئے تھے آپ کے ہاتھ میں ایک لکڑی تھی آپ اس لکڑی سے ہر بت کو ٹھوکا دے کر مذکورہ بالا آیت کی تلاوت فرمارہے تھے اور یہ آیت بھی پڑھ رہے تھے کہ (جَائَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ) یعنی حق آگیا باطل مٹ گیا اور اب باطل لوٹ کر نہیں آئے گا۔

راوی: حمیدی، سفیان، ابن ابی نجیح، مجاہد، ابو معمر، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تجھ سے روح کے متعلق پوچھتے ہیں۔...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تجھ سے روح کے متعلق پوچھتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1838

راوی: عمر بن حفص، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَا أَنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرْثٍ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى عَسِيبٍ إِذْ مَرَّ الْيَهُودُ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ سَلُوهُ

عَنْ الرُّوحِ فَقَالَ مَا رَأْيُكُمْ إِلَيْهِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا يَسْتَقْبِلُكُمْ بِشَيْءٍ تَكْرَهُونَهُ فَقَالُوا سَلُوهُ فَسَأَلُوهُ عَنْ الرُّوحِ فَأَمْسَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِمْ شَيْئًا فَعَلِمْتُ أَنَّهُ يُوحَى إِلَيْهِ فَقُمْتُ مَقَامِي فَلَمَّا نَزَلَ الْوَحْيُ قَالَ وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الرُّوحِ قُلْ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا

عمر بن حفص، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ایک کھیت پر موجود تھا آپ کھجور کے درخت سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے کہ اتنے میں چند یہودی اس طرف گزرے اور کہنے لگے کہ آؤان سے روح کے متعلق سوال کریں تو بعض نے کہا کہ کیوں پوچھتے ہو؟ کیا یہ تمہارے موافق جواب دیں گے؟ تم یہ سمجھتے ہو بعض نے کہا مگر ایسا بھی نہ کہیں گے جو تم کو برا معلوم ہو آخر انہوں نے آپ سے پوچھا آپ خاموش بیٹھے رہے میں سمجھ گیا کہ وحی نازل ہوگی میں انتظار کرتا رہا جب وحی ختم ہو چکی تو آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الرُّوحِ الخ) یعنی اے رسول لوگ آپ سے روح کے متعلق پوچھتے ہیں کہہ دیجئے کہ وہ میرے رب کے حکم سے ہے اور تمہیں علم سے تھوڑا ہی (حصہ) دیا گیا ہے۔

راوی : عمر بن حفص، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنی نماز نہ تو بالکل ہی زور سے پڑھو اور نہ بالکل آہستہ بل...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنی نماز نہ تو بالکل ہی زور سے پڑھو اور نہ بالکل آہستہ بلکہ درمیانی آواز سے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1839

راوی: یعقوب بن ابراهیم، هشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا قَالَ نَزَلَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخْتَفٍ بِمَكَّةَ كَانَ إِذَا صَلَّى

بِأَصْحَابِهِ رَفَعَ صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ فَإِذَا سَمِعَهُ الْمُشْرِكُونَ سَبُّوا الْقُرْآنَ وَمَنْ أَنْزَلَهُ وَمَنْ جَائَ بِهِ فَقَالَ اللهُ تَعَالَی لِنَبِيِّهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ أَيْ بِقِرَائَتِكَ فَيَسْمَعَ الْمُشْرِكُونَ فَيَسُبُّوا الْقُرْآنَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا عَنْ أَصْحَابِكَ فَلَا تُسْمِعُهُمْ وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہ آیت (لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا الخ) مکہ میں اس وقت نازل ہوئی جب کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز بلند آواز سے پڑھا کرتے تھے مشرک جب سنتے تو قرآن اس کے اتارنے والے اور جس پر اتارا جارہا تھا سب کو برا بھلا کہا کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیت نازل فرمائی کہ (لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا الآیہ) کہ قرات نہ تو زیادہ بلند ہونی چاہئے کہ مشرکین سن کر بکواس کرنے لگیں اور نہ اتنی آہستہ ہونی چاہئے کہ آپ کے ساتھ والے بھی نہ سن سکیں بلکہ قرات درمیانی آواز میں ہونی چاہئے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنی نماز نہ تو بالکل ہی زور سے پڑھو اور نہ بالکل آہستہ بلکہ درمیانی آواز سے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1840

راوی: طلق بن غنام، زائدہ، هشام، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنِي طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ أُنْزِلَ ذَلِكَ فِي الدُّعَائِ

طلق بن غنام، زائدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ یہ آیت دعا کے متعلق نازل ہوئی ہے کہ دعا درمیانی آواز سے ہونا چاہئے۔

راوی : طلق بن غنام، زائدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ انسان اکثر چیزوں میں جھگڑا کرنے والا ہے۔...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ انسان اکثر چیزوں میں جھگڑا کرنے والا ہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1841

راوی: علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابراھیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، علی بن حسین، حسین بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ أَخْبَرَهُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ وَفَاطِمَةَ قَالَ أَلَا تُصَلِّيَانِ رَجْمًا بِالْغَيْبِ لَمْ يَسْتَبِنْ فُرُطًا يُقَالُ نَدَمًا سُرَادِقُهَا مِثْلُ السُّرَادِقِ وَالْحُجْرَةِ الَّتِي تُطِيفُ بِالْفَسَاطِيطِ يُحَاوِرُهُ مِنْ الْمُحَاوَرَةِ لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي أَيْ لَكِنْ أَنَا هُوَ اللَّهُ رَبِّي ثُمَّ حَذَفَ الْأَلِفَ وَأَدْغَمَ إِحْدَى النُّونَيْنِ فِي الْأُخْرَى وَفَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا نَهَرًا يَقُولُ بَيْنَهُمَا زَلَقًا لَا يَثْبُتُ فِيهِ قَدَمٌ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ مَصْدَرُ الْوَلِيِّ عُقُبًا عَاقِبَةً وَعُقْبَى وَعُقْبَةً وَاحِدٌ وَهِيَ الْآخِرَةُ قِبَلًا وَقُبُلًا وَقَبَلًا اسْتِئْنَافًا لِيُدْحِضُوا لِيُزِيلُوا الدَّحْضُ الزَّلَقُ

علی بن عبد اللہ، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، علی بن حسین، حسین بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے وقت میرے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ تم نے تہجد کی نماز نہیں پڑھی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم کو اللہ نے اٹھایا ہی نہیں یہ بات سن کو آپ واپس ہو گئے اور یہ آیت پڑھتے جاتے تھے (وَكَانَ الإِنسَانُ أَكثَرَ شَيءٍ جَدَلاً) "رجما بالغیب" کے معنی ہیں بن دیکھے سنی سنائی بات کرنا "فرطا" حد سے بڑھا ہوا "ندما" افسوس "سرادقھا" پردے اور قناتیں گویا آگ پردوں اور قناتوں کی طرح لپٹی ہو گی "یحاورہ" محاورہ

سے مشتق ہے گفتگو کرنا تکرار کرنا "لَكِنَّا هُوَ اللّٰهُ رَبِّي" مگر میرا رب وہ اللہ ہے اس کی اصل یہ ہے کہ "لَكِنْ أَنَا هُوَ اللّٰهُ رَبِّي" الف کو گرا کر نون کو نون میں ادغام کر دیا گیا "زلقا" پھسلنی جس سے قدم پھسلے "هُنَالِكَ الْوِلَايَةُ" دلایہ ولی کا مصدر ہے بمعنی وارث "عقبا، عاقبہ، عقبی، عقبہ "سب کے معنی آخرت کے ہیں "لید حضوا" کے معنی تاکہ پھسلا دیں یہ دحض سے نکلا ہے یعنی حق سے ہٹا دیں۔

راوی : علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، علی بن حسین، حسین بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا کہ میں اسی طرح چلتا رہوں گا ج...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا کہ میں اسی طرح چلتا رہوں گا جب تک دو دریاؤں کے سنگم پر نہ پہنچ جاؤں یا زمانہ تک اسی طرح چلتا رہوں گا حقبا زمانہ دراز احقاب اس کی جمع ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1842

راوی: حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ نَوْفًا الْبِكَالِيَّ يَزْعُمُ أَنَّ مُوسَى صَاحِبَ الْخَضِرِ لَيْسَ هُوَ مُوسَى صَاحِبَ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَذَبَ عَدُوُّ اللَّهِ حَدَّثَنِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مُوسَى قَامَ خَطِيبًا فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ فَسُئِلَ أَيُّ النَّاسِ أَعْلَمُ فَقَالَ أَنَا فَعَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِ إِذْ لَمْ يَرُدَّ الْعِلْمَ إِلَيْهِ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ إِنَّ لِي عَبْدًا بِمَجْمَعِ الْبَحْرَيْنِ هُوَ أَعْلَمُ مِنْكَ قَالَ مُوسَى يَا رَبِّ فَكَيْفَ لِي بِهِ قَالَ تَأْخُذُ مَعَكَ حُوتًا فَتَجْعَلُهُ فِي مِكْتَلٍ فَحَيْثُمَا فَقَدْتَ الْحُوتَ فَهُوَ ثَمَّ فَأَخَذَ حُوتًا فَجَعَلَهُ فِي مِكْتَلٍ ثُمَّ انْطَلَقَ وَانْطَلَقَ مَعَهُ بِفَتَاهُ يُوشَعَ بْنِ نُونٍ حَتَّى إِذَا أَتَيَا الصَّخْرَةَ وَضَعَا رُئُوسَهُمَا فَنَامَا وَاضْطَرَبَ الْحُوتُ فِي الْمِكْتَلِ فَخَرَجَ مِنْهُ فَسَقَطَ فِي الْبَحْرِ فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا وَأَمْسَكَ اللَّهُ عَنْ الْحُوتِ جِرْيَةَ الْمَاءِ فَصَارَ عَلَيْهِ

مِثْلَ الطَّاقِ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ نَسِيَ صَاحِبُهُ أَنْ يُخْبِرَهُ بِالْحُوتِ فَانْطَلَقَا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمَا وَلَيْلَتَهُمَا حَتَّى إِذَا كَانَ مِنَ الْغَدِ قَالَ مُوسَى لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا قَالَ وَلَمْ يَجِدْ مُوسَى النَّصَبَ حَتَّى جَاوَزَا الْمَكَانَ الَّذِي أَمَرَ اللَّهُ بِهِ فَقَالَ لَهُ فَتَاهُ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا قَالَ فَكَانَ لِلْحُوتِ سَرَبًا وَلِمُوسَى وَلِفَتَاهُ عَجَبًا فَقَالَ مُوسَى ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِي فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصًا قَالَ رَجَعَا يَقُصَّانِ آثَارَهُمَا حَتَّى انْتَهَيَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِذَا رَجُلٌ مُسَجًّى ثَوْبًا فَسَلَّمَ عَلَيْهِ مُوسَى فَقَالَ الْخَضِرُ وَأَنَّى بِأَرْضِكَ السَّلَامُ قَالَ أَنَا مُوسَى قَالَ مُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ نَعَمْ أَتَيْتُكَ لِتُعَلِّمَنِي مِمَّا عُلِّمْتَ رَشَدًا قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا يَا مُوسَى إِنِّي عَلَى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ اللَّهِ عَلَّمَنِيهِ لَا تَعْلَمُهُ أَنْتَ وَأَنْتَ عَلَى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ اللَّهِ عَلَّمَكَهُ اللَّهُ لَا أَعْلَمُهُ فَقَالَ مُوسَى سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا فَقَالَ لَهُ الْخَضِرُ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّى أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا فَانْطَلَقَا يَمْشِيَانِ عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ فَمَرَّتْ سَفِينَةٌ فَكَلَّمُوهُمْ أَنْ يَحْمِلُوهُمْ فَعَرَفُوا الْخَضِرَ فَحَمَلُوهُمْ بِغَيْرِ نَوْلٍ فَلَمَّا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ لَمْ يَفْجَأْ إِلَّا وَالْخَضِرُ قَدْ قَلَعَ لَوْحًا مِنْ أَلْوَاحِ السَّفِينَةِ بِالْقَدُومِ فَقَالَ لَهُ مُوسَى قَوْمٌ قَدْ حَمَلُونَا بِغَيْرِ نَوْلٍ عَمَدْتَ إِلَى سَفِينَتِهِمْ فَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتِ الْأُولَى مِنْ مُوسَى نِسْيَانًا قَالَ وَجَاءَ عُصْفُورٌ فَوَقَعَ عَلَى حَرْفِ السَّفِينَةِ فَنَقَرَ فِي الْبَحْرِ نَقْرَةً فَقَالَ لَهُ الْخَضِرُ مَا عِلْمِي وَعِلْمُكَ مِنْ عِلْمِ اللَّهِ إِلَّا مِثْلُ مَا نَقَصَ هَذَا الْعُصْفُورُ مِنْ هَذَا الْبَحْرِ ثُمَّ خَرَجَا مِنَ السَّفِينَةِ فَبَيْنَا هُمَا يَمْشِيَانِ عَلَى السَّاحِلِ إِذْ أَبْصَرَ الْخَضِرُ غُلَامًا يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ فَأَخَذَ الْخَضِرُ رَأْسَهُ بِيَدِهِ فَاقْتَلَعَهُ بِيَدِهِ فَقَتَلَهُ فَقَالَ لَهُ مُوسَى أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَاكِيَةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ وَهَذِهِ أَشَدُّ مِنَ الْأُولَى قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا فَانْطَلَقَا حَتَّى إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَّ قَالَ مَائِلٌ فَقَامَ الْخَضِرُ فَأَقَامَهُ بِيَدِهِ فَقَالَ مُوسَى قَوْمٌ أَتَيْنَاهُمْ فَلَمْ يُطْعِمُونَا وَلَمْ يُضَيِّفُونَا لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ إِلَى قَوْلِهِ ذَلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِدْنَا أَنَّ مُوسَى كَانَ صَبَرَ حَتَّى يَقُصَّ اللَّهُ عَلَيْنَا مِنْ خَبَرِهِمَا قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقْرَأُ وَكَانَ أَمَامَهُمْ

مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ صَالِحَةٍ غَصْبًا وَكَانَ يَقْرَأُ وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ كَافِرًا وَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ

حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس سے کہا نوف بکالی کہتا ہے کہ خضر سے ملاقات کرنے والے موسیٰ بنی اسرائیل والے موسیٰ نہیں تھے ابن عباس کہتے ہیں کہ وہ اللہ کا دشمن جھوٹ کہتا ہے مجھ سے ابی بن کعب نے بیان کیا کہ میں نے خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ موسیٰ جو بنی اسرئیل کے نبی تھے ان سے پوچھا گیا کہ تمام لوگوں میں سب سے زیادہ بڑا عالم کون ہے؟ تو حضرت موسیٰ نے جواب دیا کہ میں ہوں اللہ کو یہ بات ناگوار ہوئی اور اس نے عتاب فرمایا ان کو یہ کہنا چاہئے تھا کہ اللہ خوب جانتا ہے پھر اللہ نے ان کی طرف وحی بھیجی اور فرمایا کہ ہمارا ایک بندہ دو سمندروں کے سنگم پر ہے تجھ سے زیادہ علم رکھتا ہے چنانچہ موسیٰ نے عرض کیا کہ اے مولا! میں اس کے پاس کس طرح پہنچوں؟ فرمایا ایک مچھلی اپنی زنبیل میں رکھ لو جہاں یہ مچھلی گم ہو جائے سمجھ لو کہ وہ بندہ وہیں ہے حضرت موسیٰ نے مچھلی تھیلی میں رکھی اور چل دیئے آپ کے ساتھ ایک جوان یوشع بن نون بھی تھا جب دریا کے کنارے پہنچے تو ایک پتھر سے سر لگا کر سو گئے مچھلی زنبیل میں پھڑکی اور تڑپ کر دریا میں چلی گئی حضرت موسیٰ سو کر اٹھے تو ساتھی نے بھی آپ کو نہیں بتایا اور آگے بڑھ گئے مچھلی جو دریا میں گئی تھی اللہ تعالیٰ نے اس جگہ سے دریا کے پانی کو روک دیا اور ایک نالی سی بنا دی غرض حضرت موسیٰ اپنے ساتھی کے ساتھ ایک دن رات چلتے رہے دوسرے دن حضرت موسیٰ نے یوشع سے کہا کہ مجھے تکان معلوم ہوتی ہے ناشتہ تو لاؤ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تکان اسی جگہ سے معلوم ہونے لگی تھی جہاں مچھلی گم ہوئی تھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ جو حد اللہ نے بتائی ہے وہاں تک تکان نہیں ہوئی اس وقت یوشع کو یاد آیا اور اس نے کہا کہ اس پتھر کے پاس مچھلی گم ہو گئی مگر مجھے شیطان نے بھلا دیا کہ آپ سے ذکر کرتا وہ تو عجیب طرح سے دریا میں گئی اور اپنا راستہ بنا لیا اور وہ نشان بنایا حضرت موسیٰ اور یوشع کو بہت تعجب خیز معلوم ہوا چنانچہ دونوں اسی جگہ نشان قدم کو دیکھتے ہوئے واپس ہوئے اور جب موسیٰ پتھر کے پاس پہنچے تو آپ نے دیکھا کہ ایک شخص کپڑے میں لپٹے ہوئے کھڑے ہیں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان کو سلام کیا خضر نے کہا اس سرزمین میں سلام کہاں سے آیا؟ حضرت موسیٰ نے فرمایا میں موسیٰ ہوں، انہوں نے پوچھا کیا بنی اسرائیل کے نبی موسیٰ ہو؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا ہاں! میں موسیٰ بنی اسرائیل کا نبی ہوں اور تمہارے پاس اس لئے آیا ہوں تاکہ آپ مجھے اپنا علم سکھا دیں حضرت خضر نے کہا تم میرے ساتھ صبر نہیں کر سکو گے حضرت موسیٰ نے فرمایا خدا نے چاہا تو آپ مجھ کو صابر پائیں گے میں کسی بات میں آپ کے خلاف نہیں کروں گا حضرت خضر نے فرمایا اگر تم میرے ہمراہ رہنا چاہتے ہو تو دیکھو میں کوئی بھی کام کروں گا مگر آپ اس وقت تک پوچھیئے گا نہیں جب تک میں خود نہ بتاؤں اس کے بعد حضرت موسیٰ و خضر دریا کے کنارے کنارے روانہ ہوئے ایک کشتی نظر آئی حضرت خضر نے ملاحوں سے کہا کہ ہم کو کشتی میں بٹھا لو وہ حضرت خضر کو پہچان گیا اور کشتی میں بٹھا لیا اور کوئی معاوضہ نہیں لیا جب

حضرت موسیٰ وخضر کشتی میں بیٹھ گئے تو حضرت خضر نے کلہاڑی سے کشتی کے ایک تختہ کو کاٹ ڈالا حضرت موسیٰ نے اس کیفیت کو دیکھ کر کہا کہ ان بے چاروں نے تو ہم کو مفت میں بٹھایا ہے اور آپ نے ان کی کشتی کو توڑ ڈالا ہے سب لوگ ڈوب جائیں گے یہ تو بہت برا کام ہوا ہے حضرت خضر نے فرمایا دیکھو! میں نے تم سے کہا تھا کہ میں جو بھی کروں صبر کرنا مگر تم صبر نہیں کر سکے حضرت موسیٰ نے فرمایا اچھا اس دفعہ معافی دے دو آئندہ ایسا نہیں ہو گا میں بھول گیا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ یہ بات تھی جو موسیٰ علیہ السلام سے بھول کہ ہوئی اس کے بعد ایک چڑیا کشتی کے کنارے پر آکر بیٹھ گئی اور اپنی چونچ سے پانی پیا حضرت خضر نے کہا کہ اے موسیٰ! ہمارا اور تمہارا علم اللہ تعالیٰ کے سامنے اتنا ہی ہے جتنا اس پرندے نے چونچ میں پانی لیا ہے اس کے بعد کشتی سے نیچے اتر گئے اور اس دریاد کے کنارے کنارے چلنے لگے راستہ میں حضرت خضر نے ایک بچہ کو جو کہ دوسرے بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا پکڑ کر اس کا سر جسم سے علیحدہ کر دیا حضرت موسیٰ نے کہا کہ آپ نے بلاوجہ ایک بچہ کو اس طرح مار ڈالا یہ تو کوئی اچھا کام نہیں کیا حضرت خضر نے کہا میں تو پہلے ہی سے کہتا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہیں کر سکو گے اس حدیث کے ایک راوی سفیان کہتے ہیں کہ یہ کام پہلے کام سے بھی زیادہ سخت تھا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ اچھا اب میں کوئی سوال نہیں کروں گا اور اگر کروں تو مجھے اپنے ساتھ مت رکھنا بے شک آپ نے کافی صبر کیا ہے اس کے بعد دونوں حضرات ایک گاؤں میں چلتے ہوئے پہنچے۔ گاؤں والوں سے کھانے کو مانگا مگر گاؤں والوں نے کچھ کھلانے سے انکار کر دیا گاؤں میں حضرت خضر کو ایک دیوار نظر آئی جو عنقریب گرنے والی اور جھکی ہوئی تھی حضرت خضر نے اسے اپنے ہاتھ سے سیدھا کر دیا حضرت موسیٰ نے کہا کہ اول تو گاؤں والوں نے ہماری مہمانی نہیں کی پھر آپ نے ان کے ساتھ یہ بھلائی کہ ان کی دیوار کو سیدھا کر دیا کچھ مزدوری لینا چاہئے تھی حضرت خضر نے کہا کہ یہ میرے اور تمہارے درمیان جدائیگی کا وقت ہے اللہ تعالیٰ کے قول (ذٰلِکَ تَاْوِیْلُ مَالَمْ تَسْطِعْ عَلَیْہِ صَبْرًا الخ) تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے یہ اچھا لگتا ہے کہ موسیٰ علیہ السلام خضر کے کاموں پر صبر کرتے اور اس طرح اللہ تعالیٰ ان کی کچھ اور باتوں کی بھی خبر دیتا سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس آیت میں (وَکَانَ اَمَامَھُمْ مَّلِکٌ یَّاْخُذُ کُلَّ سَفِیْنَۃٍ الخ) کی جگہ امامھم اور سفینتہ کے آگے صالحتہ پڑھتے تھے اور اس آیت کو (وَ اَمَّا الْغُلَامُ فَکَانَ الخ) اس طرح پڑھتے تھے (وَ اَمَّا الْغُلَامُ فَکَانَ کَافِرًا وَکَانَ اَبَوَاہُ مُؤْمِنَیْنِ الخ۔(

<u>راوی</u> : حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب وہ مجمع البحرین پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے اور مچھ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب وہ مجمع البحرین پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے اور مچھلی نے دریا میں اپنے چلنے کا نشان کر دیا سربا چلنے کا نشان سرب کے معنی راستہ کے آتے ہیں سارب بالنہار اسی سے نکلا ہے یعنی دن میں راستے چلنے والا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1843

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام بن یوسف، ابن جریج، یعلی بن مسلم، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ مُسْلِمٍ وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ يَزِيدُ أَحَدُهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ وَغَيْرُهُمَا قَدْ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ إِنَّا لَعِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي بَيْتِهِ إِذْ قَالَ سَلُونِي قُلْتُ أَيْ أَبَا عَبَّاسٍ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاءَكَ بِالْكُوفَةِ رَجُلٌ قَاصٌّ يُقَالُ لَهُ نَوْفٌ يَزْعُمُ أَنَّهُ لَيْسَ بِمُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ أَمَّا عَمْرٌو فَقَالَ لِي قَالَ قَدْ كَذَبَ عَدُوُّ اللَّهِ وَأَمَّا يَعْلَى فَقَالَ لِي قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوسَى رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ ذَكَّرَ النَّاسَ يَوْمًا حَتَّى إِذَا فَاضَتْ الْعُيُونُ وَرَقَّتْ الْقُلُوبُ وَلَّى فَأَدْرَكَهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ هَلْ فِي الْأَرْضِ أَحَدٌ أَعْلَمُ مِنْكَ قَالَ لَا فَعَتَبَ عَلَيْهِ إِذْ لَمْ يَرُدَّ الْعِلْمَ إِلَى اللَّهِ قِيلَ بَلَى قَالَ أَيْ رَبِّ فَأَيْنَ قَالَ بِمَجْمَعِ الْبَحْرَيْنِ قَالَ أَيْ رَبِّ اجْعَلْ لِي عَلَمًا أَعْلَمُ ذَلِكَ بِهِ فَقَالَ لِي عَمْرٌو قَالَ حَيْثُ يُفَارِقُكَ الْحُوتُ وَقَالَ لِي يَعْلَى قَالَ خُذْ نُونًا مَيِّتًا حَيْثُ يُنْفَخُ فِيهِ الرُّوحُ فَأَخَذَ حُوتًا فَجَعَلَهُ فِي مِكْتَلٍ فَقَالَ لِفَتَاهُ لَا أُكَلِّفُكَ إِلَّا أَنْ تُخْبِرَنِي بِحَيْثُ يُفَارِقُكَ الْحُوتُ قَالَ مَا كَلَّفْتَ كَثِيرًا فَذَلِكَ قَوْلُهُ جَلَّ ذِكْرُهُ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِفَتَاهُ يُوشَعَ بْنِ نُونٍ لَيْسَتْ عَنْ سَعِيدٍ قَالَ فَبَيْنَمَا هُوَ فِي ظِلِّ صَخْرَةٍ فِي مَكَانٍ ثَرْيَانَ إِذْ تَضَرَّبَ الْحُوتُ وَمُوسَى نَائِمٌ فَقَالَ فَتَاهُ لَا أُوقِظُهُ حَتَّى إِذَا اسْتَيْقَظَ نَسِيَ أَنْ يُخْبِرَهُ وَتَضَرَّبَ الْحُوتُ حَتَّى دَخَلَ الْبَحْرَ فَأَمْسَكَ اللَّهُ عَنْهُ جِرْيَةَ الْبَحْرِ حَتَّى كَأَنَّ أَثَرَهُ فِي حَجَرٍ قَالَ لِي عَمْرٌو هَكَذَا كَأَنَّ أَثَرَهُ فِي حَجَرٍ وَحَلَّقَ بَيْنَ إِبْهَامَيْهِ وَاللَّتَيْنِ تَلِيَانِهِمَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا قَالَ قَدْ قَطَعَ اللَّهُ عَنْكَ النَّصَبَ لَيْسَتْ هَذِهِ عَنْ سَعِيدٍ أَخْبَرَهُ فَرَجَعَا فَوَجَدَا خَضِرًا قَالَ لِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَلَى طِنْفِسَةٍ خَضْرَاءَ عَلَى كَبِدِ الْبَحْرِ قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ مُسَجًّى بِثَوْبِهِ قَدْ جَعَلَ طَرَفَهُ تَحْتَ رِجْلَيْهِ وَطَرَفَهُ

تَحْتَ رَأْسِهِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ مُوسَى فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ وَقَالَ هَلْ بِأَرْضِي مِنْ سَلَامٍ مَنْ أَنْتَ قَالَ أَنَا مُوسَى قَالَ مُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا شَأْنُكَ قَالَ جِئْتُ لِتُعَلِّمَنِي مِمَّا عُلِّمْتَ رَشَدًا قَالَ أَمَا يَكْفِيكَ أَنَّ التَّوْرَاةَ بِيَدَيْكَ وَأَنَّ الْوَحْيَ يَأْتِيكَ يَا مُوسَى إِنَّ لِي عِلْمًا لَا يَنْبَغِي لَكَ أَنْ تَعْلَمَهُ وَإِنَّ لَكَ عِلْمًا لَا يَنْبَغِي لِي أَنْ أَعْلَمَهُ فَأَخَذَ طَائِرٌ بِمِنْقَارِهِ مِنْ الْبَحْرِ وَقَالَ وَاللَّهِ مَا عِلْمِي وَمَا عِلْمُكَ فِي جَنْبِ عِلْمِ اللَّهِ إِلَّا كَمَا أَخَذَ هَذَا الطَّائِرُ بِمِنْقَارِهِ مِنْ الْبَحْرِ حَتَّى إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ وَجَدَا مَعَابِرَ صِغَارًا تَحْمِلُ أَهْلَ هَذَا السَّاحِلِ إِلَى أَهْلِ هَذَا السَّاحِلِ الْآخَرِ عَرَفُوهُ فَقَالُوا عَبْدُ اللَّهِ الصَّالِحُ قَالَ قُلْنَا لِسَعِيدٍ خَضِرٌ قَالَ نَعَمْ لَا نَحْمِلُهُ بِأَجْرٍ فَخَرَقَهَا وَوَتَدَ فِيهَا وَتِدًا قَالَ مُوسَى أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا قَالَ مُجَاهِدٌ مُنْكَرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا كَانَتْ الْأُولَى نِسْيَانًا وَالْوُسْطَى شَرْطًا وَالثَّالِثَةُ عَمْدًا قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا لَقِيَا غُلَامًا فَقَتَلَهُ قَالَ يَعْلَى قَالَ سَعِيدٌ وَجَدَ غِلْمَانًا يَلْعَبُونَ فَأَخَذَ غُلَامًا كَافِرًا ظَرِيفًا فَأَضْجَعَهُ ثُمَّ ذَبَحَهُ بِالسِّكِّينِ قَالَ أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَمْ تَعْمَلْ بِالْحِنْثِ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَرَأَهَا زَكِيَّةً زَاكِيَةً مُسْلِمَةً كَقَوْلِكَ غُلَامًا زَكِيًّا فَانْطَلَقَا فَوَجَدَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَّ فَأَقَامَهُ قَالَ سَعِيدٌ بِيَدِهِ هَكَذَا وَرَفَعَ يَدَهُ فَاسْتَقَامَ قَالَ يَعْلَى حَسِبْتُ أَنَّ سَعِيدًا قَالَ فَمَسَحَهُ بِيَدِهِ فَاسْتَقَامَ لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا قَالَ سَعِيدٌ أَجْرًا نَأْكُلُهُ وَكَانَ وَرَاءَهُمْ وَكَانَ أَمَامَهُمْ قَرَأَهَا ابْنُ عَبَّاسٍ أَمَامَهُمْ مَلِكٌ يَزْعُمُونَ عَنْ غَيْرِ سَعِيدٍ أَنَّهُ هُدَدُ بْنُ بُدَدَ وَالْغُلَامُ الْمَقْتُولُ اسْمُهُ يَزْعُمُونَ جَيْسُورٌ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا فَأَرَدْتُ إِذَا هِيَ مَرَّتْ بِهِ أَنْ يَدَعَهَا لِعَيْبِهَا فَإِذَا جَاوَزُوا أَصْلَحُوهَا فَانْتَفَعُوا بِهَا وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ سَدُّوهَا بِقَارُورَةٍ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ بِالْقَارِ كَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ وَكَانَ كَافِرًا فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا أَنْ يَحْمِلَهُمَا حُبُّهُ عَلَى أَنْ يُتَابِعَاهُ عَلَى دِينِهِ فَأَرَدْنَا أَنْ يُبَدِّلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً لِقَوْلِهِ أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا هُمَا بِهِ أَرْحَمُ مِنْهُمَا بِالْأَوَّلِ الَّذِي قَتَلَ خَضِرٌ وَزَعَمَ غَيْرُ سَعِيدٍ أَنَّهُمَا أُبْدِلَا جَارِيَةً وَأَمَّا دَاوُدُ بْنُ أَبِي عَاصِمٍ فَقَالَ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ إِنَّهَا جَارِيَةٌ

ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، ابن جریج، یعلی بن مسلم، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ابن عباس کے پاس ان کے گھر میں بیٹھے تھے میں نے ان سے ان کی خواہش پر پوچھا کہ اللہ مجھے آپ پر قربان کرے، کوفہ کے ایک واعظ نوف کا بیان ہے کہ موسیٰ بنی اسرائیل کے نبی اور تھے اور جو خضر کے ساتھ رہے وہ اور تھے کیا یہ درست ہے؟ ابن عباس نے کہا اس خدا کے دشمن نے جھوٹ بولا، ابن جریج کا بیان ہے کہ یلی بن مسلم نے مجھے جو حدیث بیان کی اس میں یہ تھا کہ ابن عباس رضی اللہ

تعالیٰ عنہ نے سعید سے یہ کہا تھا کہ ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے کہا تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایک دن موسیٰ علیہ السلام نے وعظ کہا لوگوں کو رقت پیدا ہوگئی اور بہت روئے ایک شخص نے عرض کیا کہ اے موسیٰ اللہ کے پیغمبر! کیا اس زمین میں آپ سے بھی زیادہ جاننے والا کوئی عالم موجود ہے؟ حضرت موسیٰ نے فرمایا نہیں، اللہ تعالیٰ کو یہ بات ناگوار ہوئی کیونکہ انہوں نے یہ نہیں کہا کہ اللہ ہی زیادہ جانتا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ! ہمارے بعض بندے تم سے بھی زیادہ علم والے ہیں حضرت موسیٰ نے عرض کیا کہ مولیٰ مجھے ان کا پتہ بتا تاکہ میں ان سے ملوں اور علم حاصل کروں ابن جریج کہتے ہیں کہ عمرو بن دینار نے مجھ سے اس طرح کہا کہ اللہ کی طرف سے ارشاد ہوا کہ اس کا پتہ یہ ہے کہ جہاں تمہاری مچھلی گم ہوجائے گی خضر تم کو وہیں ملیں گے یعلی نے بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے اس طرح فرمایا تھا کہ ایک مری ہوئی مچھلی لے لو جہاں وہ زندہ ہوجائے گی بس اسی جگہ وہ شخص تم کو ملے گا حضرت موسیٰ نے ایک مچھلی تھیلے میں ڈالی اور اپنے خادم یوشع کو ساتھ لیا اور اس سے کہا کہ تم کو صرف اتنی تکلیف دیتا ہوں کہ جہاں مچھلی گم ہوجائے مجھے بتا دینا یوشع نے عرض کیا کہ یہ کیا بڑی بات ہے سعید کی روایت میں یوشع بن نون کا نام نہیں ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب حضرت موسیٰ اپنے ساتھی کے ساتھ ایک پتھر کی چٹان کے پاس پہنچے دریا کے کنارے تو موسیٰ سو گئے مچھلی تڑپ کر دریا میں چلی گئی نوجوان ساتھی نے خیال کیا کہ جگانا نہیں چاہیئے جب اٹھیں گے تو کہہ دوں گا مگر ان کے اٹھنے کے بعد بھول گیا اللہ نے مچھلی کے جانے کی وجہ سے پانی کو روک دیا اور پانی میں ایک خاص نشان سرنگ کی طرح بن گیا راوی کہتے ہیں کہ عمرو بن دینار نے یہ کہا تھا کہ وہ مچھلی پانی میں ایک سوراخ بنا کر چھوڑتی چلی گئی اور پھر عمرو نے اپنے دونوں انگوٹھوں اور پاس والی انگلیوں سے حلقہ بنا کر بتایا اس کے بعد یہ دونوں حضرات آگے چلے گئے اور کچھ دور جا کر حضرت موسیٰ نے فرمایا کہ مجھے سفر کی تکان معلوم ہوتی ہے یوشع نے کہا کہ اللہ نے آپ کی تھکن کو دور کر دیا اس کے بعد یوشع نے کہا کہ مچھلی تو فلاں جگہ گم ہوگئی اور میں آپ سے کہنا بھول گیا چنانچہ حضرت موسیٰ لوٹ کر چٹان کے قریب آئے تو دیکھا کہ خضر کھڑے ہیں ابن جریج نے کہا کہ عثمان بن ابی سلیمان کا بیان ہے کہ آپ نے خضر کو دریا میں سبز بستر پر بیٹھے دیکھا سعید کہتے ہیں کہ کپڑا اوڑھے ہوئے تھے اور کپڑے کا ایک کنارا پیروں تلے دبایا ہوا تھا اور دوسرا کنارہ سر پر تھا حضرت موسیٰ نے سلام کیا خضر نے کہا کہ میرے ملک میں سلام کا طریقہ نہیں ہے تم کون ہو؟ حضرت موسیٰ نے کہا میں موسیٰ ہوں خضر نے کہا کیا بنی اسرائیل کے موسیٰ ہو؟ حضرت موسیٰ نے کہا جی ہاں! خضر نے کہا پھر یہاں کس کام کے لئے آئے ہو؟ حضرت موسیٰ نے کہا اس لئے کہ آپ مجھے اپنا علم سکھائیں خضر نے کہا کیا تورات اور وحی آپ کو کافی نہیں؟ اے موسیٰ! میرا علم تم نہیں سیکھ سکتے اور تمہارا علم میں نہیں سیکھ سکتا خضر یہ کہہ رہے تھے کہ ایک چڑیا نے دریا سے ایک چونچ پانی لیا خضر نے کہا اے موسیٰ! ہمارا اور تمہارا علم اللہ کے سامنے ایسا ہے جیسے وہ پانی جو اس پرندہ نے چونچ میں بھرا پھر وہ ایک چھوٹی سی ناؤ میں سوار ہوئے جو لوگوں کو ادھر سے ادھر لے جاتی تھی کشتی والوں نے ان کو پہچان لیا اور بلا اجرت کشتی میں بٹھا لیا خضر نے کشتی کے ایک تختہ کو توڑ دیا حضرت موسیٰ نے کہا کہ یہ تو تم نے بہت برا کیا اس سے تو

کشتی والے ڈوب جائیں گے خضر نے کہا دیکھو میں نے تم سے پہلے ہی کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے درحقیقت یہ پہلا اعتراض موسیٰ علیہ السلام نے بھولے سے کیا تھا اور دوسری بات خود حضرت موسیٰ نے شرط لگائی کہ اگر پھر ایسا ہوا تو مجھے ساتھ نہ رکھنا اور تیسرا اعتراض عمدا کیا حضرت موسیٰ نے کہا میں بھول گیا ہوں بھول پر معاف کرنا چاہئے اس کے بعد آگے بڑھے ایک بچہ ملا خضر نے اسے مارڈالا اور گلا کاٹ دیا حضرت موسیٰ نے کہا یہ تو تم نے بلاوجہ ایک خون کر ڈالا بے گناہ کو مارڈالا ابن عباس اس آیت میں نفسا زکیہ زاکیہ دونوں طرح پڑھتے ہیں زاکیہ کے معنی اچھا نیک مسلمان جیسے کہتے ہیں غلام زکیا اس کے بعد دونوں ایک بستی میں پہنچے ایک دیوار جو گرنے والی تھی اور ٹیڑھی ہو رہی ہے خضر نے اس کو ہاتھ لگا کر سیدھا کر دیا سعید نے ہاتھ کا اشارہ کر کے بتایا کہ دیوار کو اس طرح سیدھا کیا تھا یعلی کہتے ہیں کہ میں خیال کرتا ہوں کہ سعید نے اسی طرح کہا تھا کہ خضر نے دیوار پر ہاتھ پھیرا تو وہ سیدھی ہو گئی حضرت موسیٰ نے اعتراض کیا اور کہا کہ اگر تم چاہتے تو اس کی مزدوری لے سکتے تھے اور اس میں کھانا پینا ہو سکتا تھا اور یہ کہ (وکان وراء ھم) کے معنی امامھم کے ہیں ابن عباس نے اسی طرح پڑھا ہے ابن جریج نے کہا کہ سعید کے سوا دوسرے راویوں نے بادشاہ بددین وبدبیان کیا ہے اور وہ لڑکا جس کو خضر نے مار ڈالا تھا جیسور تھا کشتی توڑنے کی وجہ خضر نے یہ بتائی کہ وہ بادشاہ جو کہ دریا سے پار تھا ظالم تھا اور بیگار میں کشتیاں پکڑتا تھا اسے بیکار سمجھ کر چھوڑ دے گا کشتی والے اسے ٹھیک کر کے کام چلائیں گے بعض نے کہا کہ سیسہ گلا کر کشتی جوڑی اور بعض نے کہا کہ لاکھ اور روغن سے جوڑا وہ لڑکا کافر تھا اور اس کے ماں باپ مومن تھے مجھے یہ خیال ہوا کہ اس کی محبت والدین کو تباہ نہ کر دے لہذا میں نے اس کو اس لئے مار ڈالا تھا کہ اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کے ماں باپ کو نیک اولاد عنایت فرمادے جو اس سے ہر حالت میں نیک اور اچھا ہو اور بعض نے کہا ہے کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ لڑکے کے بدلے میں اللہ تعالیٰ کوئی نیک لڑکی عنایت کر دے چنانچہ داؤد بن عاصم کہتے ہیں کہ لڑکی ہی مراد ہے۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، ہشام بن یوسف، ابن جریج، یعلی بن مسلم، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب موسیٰ وہاں سے آگے بڑھے تو اپنے ساتھی سے کہا کہ کھانا لا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب موسیٰ وہاں سے آگے بڑھے تو اپنے ساتھی سے کہا کہ کھانا لاؤ ہم کو اس سفر سے تکان معلوم ہوتی ہے۔ "عجباً" تک "صنعا" کے معنی عمل "حولا" پھر جانا بدلنا ہٹنا۔ (قال ذلک ما کنا نبغ فارتدا علی اثارھما قصصا) "امرا و نکرا" دونوں کے ایک ہی معنی ہیں یعنی برا کام "ینقض" بمعنی گر جائے گی "لتخذت اور اتخذت" دونوں کے ایک ہی معنی ہوتے ہیں مشدد اور مخفف دونوں طرح معنی ایک ہی ہوں گے "رحما" رحم سے بنا ہے معنی ہیں بہت زیادہ رحم اور ہمدردی بعض اس کو "رحیم" سے

مشتق کہتے ہیں مکہ کو "ام رحمتہ" کہتے ہیں کیونکہ رحمت وہاں نازل ہوتی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1844

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر

حَدَّثَنِي قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ نَوْفًا الْبَكَالِيَّ يَزْعُمُ أَنَّ مُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ لَيْسَ بِمُوسَى الْخَضِرِ فَقَالَ كَذَبَ عَدُوُّ اللَّهِ حَدَّثَنَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَامَ مُوسَى خَطِيبًا فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ فَقِيلَ لَهُ أَيُّ النَّاسِ أَعْلَمُ قَالَ أَنَا فَعَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِ إِذْ لَمْ يَرُدَّ الْعِلْمَ إِلَيْهِ وَأَوْحَى إِلَيْهِ بَلَى عَبْدٌ مِنْ عِبَادِي بِمَجْمَعِ الْبَحْرَيْنِ هُوَ أَعْلَمُ مِنْكَ قَالَ أَيْ رَبِّ كَيْفَ السَّبِيلُ إِلَيْهِ قَالَ تَأْخُذُ حُوتًا فِي مِكْتَلٍ فَحَيْثُمَا فَقَدْتَ الْحُوتَ فَاتَّبِعْهُ قَالَ فَخَرَجَ مُوسَى وَمَعَهُ فَتَاهُ يُوشَعُ بْنُ نُونٍ وَمَعَهُمَا الْحُوتُ حَتَّى انْتَهَيَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَنَزَلَا عِنْدَهَا قَالَ فَوَضَعَ مُوسَى رَأْسَهُ فَنَامَ قَالَ سُفْيَانُ وَفِي حَدِيثِ غَيْرِ عَمْرٍو قَالَ وَفِي أَصْلِ الصَّخْرَةِ عَيْنٌ يُقَالُ لَهَا الْحَيَاةُ لَا يُصِيبُ مِنْ مَائِهَا شَيْءٌ إِلَّا حَيِيَ فَأَصَابَ الْحُوتَ مِنْ مَاءِ تِلْكَ الْعَيْنِ قَالَ فَتَحَرَّكَ وَانْسَلَّ مِنْ الْمِكْتَلِ فَدَخَلَ الْبَحْرَ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ مُوسَى قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَائَنَا الْآيَةَ قَالَ وَلَمْ يَجِدْ النَّصَبَ حَتَّى جَاوَزَ مَا أُمِرَ بِهِ قَالَ لَهُ فَتَاهُ يُوشَعُ بْنُ نُونٍ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ الْآيَةَ قَالَ فَرَجَعَا يَقُصَّانِ فِي آثَارِهِمَا فَوَجَدَا فِي الْبَحْرِ كَالطَّاقِ مَمَرَّ الْحُوتِ فَكَانَ لِفَتَاهُ عَجَبًا وَلِلْحُوتِ سَرَبًا قَالَ فَلَمَّا انْتَهَيَا إِلَى الصَّخْرَةِ إِذْ هُمَا بِرَجُلٍ مُسَجًّى بِثَوْبٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ مُوسَى قَالَ وَأَنَّى بِأَرْضِكَ السَّلَامُ فَقَالَ أَنَا مُوسَى قَالَ مُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ نَعَمْ قَالَ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَى أَنْ تُعَلِّمَنِي مِمَّا عُلِّمْتَ رَشَدًا قَالَ لَهُ الْخَضِرُ يَا مُوسَى إِنَّكَ عَلَى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ اللَّهِ عَلَّمَكَهُ اللَّهُ لَا أَعْلَمُهُ وَأَنَا عَلَى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ اللَّهِ عَلَّمَنِيهِ اللَّهُ لَا تَعْلَمُهُ قَالَ بَلْ أَتَّبِعُكَ قَالَ فَإِنْ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّى أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا فَانْطَلَقَا يَمْشِيَانِ عَلَى السَّاحِلِ فَمَرَّتْ بِهِمْ سَفِينَةٌ فَعُرِفَ الْخَضِرُ فَحَمَلُوهُمْ فِي سَفِينَتِهِمْ بِغَيْرِ نَوْلٍ يَقُولُ بِغَيْرِ أَجْرٍ فَرَكِبَا السَّفِينَةَ قَالَ وَوَقَعَ عُصْفُورٌ عَلَى حَرْفِ السَّفِينَةِ فَغَمَسَ مِنْقَارَهُ فِي الْبَحْرِ فَقَالَ الْخَضِرُ لِمُوسَى مَا عِلْمُكَ وَعِلْمِي وَعِلْمُ الْخَلَائِقِ فِي عِلْمِ اللَّهِ إِلَّا مِقْدَارُ مَا غَمَسَ هَذَا الْعُصْفُورُ مِنْقَارَهُ قَالَ فَلَمْ يَفْجَأْ مُوسَى إِذْ عَمَدَ الْخَضِرُ إِلَى قَدُومٍ فَخَرَقَ السَّفِينَةَ فَقَالَ لَهُ مُوسَى قَوْمٌ حَمَلُونَا بِغَيْرِ نَوْلٍ عَمَدْتَ إِلَى سَفِينَتِهِمْ فَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا

لَقَدْ جِئْتَ الْآيَةَ فَانْطَلَقَا إِذَا هُمَا بِغُلَامٍ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ فَأَخَذَ الْخَضِرُ بِرَأْسِهِ فَقَطَعَهُ قَالَ لَهُ مُوسَى أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا إِلَى قَوْلِهِ فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَّ فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا فَأَقَامَهُ فَقَالَ لَهُ مُوسَى إِنَّا دَخَلْنَا هَذِهِ الْقَرْيَةَ فَلَمْ يُضَيِّفُونَا وَلَمْ يُطْعِمُونَا لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِدْنَا أَنَّ مُوسَى صَبَرَ حَتَّى يُقَصَّ عَلَيْنَا مِنْ أَمْرِهِمَا قَالَ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقْرَأُ وَكَانَ أَمَامَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ صَالِحَةٍ غَصْبًا وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ كَافِرًا

قتیبہ بن سعید، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس سے کہا کہ نوف بکالی کہتا ہے کہ موسیٰ بنی اسرائیل کے نبی دوسرے تھے اور خضر والے موسیٰ دوسرے ابن عباس نے جواب دیا کہ وہ اللہ کا دشمن جھوٹ بولتا ہے کیونکہ ابی بن کعب نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت موسیٰ نے اپنی امت میں وعظ کیا لوگوں نے پوچھا کہ تمام آدمیوں میں سب سے بڑا عالم کون ہے؟ موسیٰ نے کہا میں ہوں اور یہ نہیں کہا کہ اللہ جاننے والا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ کو یہ بات ناگوار ہوئی اور وحی نازل کی کہ میرے بندوں میں ایک بندہ ہے جو مجمع البحرین میں ہے اور تم سے زیادہ جاننے والا ہے موسیٰ نے کہا اے اللہ! میں اس سے کس طرح مل سکتا ہوں؟ مجھے اس کا پتہ بتا، ارشاد ہوا کہ ایک مچھلی اپنی جھولی میں ڈال کر جاؤ جہاں وہ گم ہو جائے بس وہ اسی جگہ ہے حضرت موسیٰ نے ایسا ہی کیا اور اپنے خادم یوشع کو ہمراہ لے کر چلے اور ایک چٹان کے قریب پتھر پر سر رکھ کر سو گئے سفیان کہتے ہیں کہ قتادہ کی روایت میں ہے کہ اس چٹان کی جڑ میں ایک چشمہ تھا جس کو چشمہ آب حیات کہتے تھے جس مردے پر اس کا پانی پڑ جاتا وہ زندہ ہو جاتا، لہذا اس مچھلی پر بھی اس کا پانی پڑا جو زندہ ہوگئی اور سمندر میں تڑپ کر چلی گئی حضرت موسیٰ سو کر اٹھے اور خادم کے ساتھ آگے بڑھ گئے کچھ دور چل کر کہا ہمارا کھانا لاؤ اس وقت موسیٰ علیہ السلام کو معلوم ہوا کہ ہم اپنی مطلوبہ جگہ سے آگے بڑھ آئے ہیں چنانچہ قدموں کے نشانات دیکھتے ہوئے واپس لوٹے خادم نے کہا کہ میں آپ سے کہنا بھول گیا تھا کہ پتھر کے نزدیک مچھلی دریا میں گم ہوگئی تھی اور جس جگہ وہ گزری وہاں طاق کا سا نشان بنا یا تھا غرض لوٹ کر جب اس جگہ پہنچے تو ایک بزرگ کو دیکھا جو کپڑے اوڑھے ہوئے تھا تو حضرت موسیٰ نے سلام کیا بزرگ نے کہا کہ کون ہو اور کہاں سے آئے ہو؟ آپ نے کہا میں موسیٰ ہوں خضر نے کہا بنی اسرائیل کے موسیٰ ہو؟ حضرت موسیٰ نے کہا جی ہاں! میں بنی اسرائیل کا موسیٰ ہو پھر حضرت موسیٰ نے کہا کیا میں تمہارے ساتھ رہ سکتا ہوں تا کہ مجھے اپنا علم سکھا دو؟ حضرت خضر نے کہا کہ اے موسیٰ! اللہ تعالیٰ نے تمہیں جو علم دیا ہے اسے میں نہیں جان سکتا ہوں اور مجھے جو علم دیا ہے اسے تم نہیں جان سکتے حضرت موسیٰ نے کہا میں تو ضرور آپ کے ساتھ رہوں گا آپ مجھے ضرور علم سکھا دیجئے، خضر نے کہا مگر میرے ساتھ تم اس شرط پر رہ سکتے ہو کہ جو کچھ کرتا رہوں تم ہرگز مت بولنا

اور نہ پوچھنا تاوقتیکہ میں ہی تم کو نہ بتادوں آخر حضرت موسیٰ اور خضر چل دیئے ایک دریا کے کنارے کنارے جا رہے تھے کہ ایک کشتی ملی ملاحوں نے حضرت خضر کو پہچان لیا اور بلا کسی اجرت کے دونوں کو کشتی میں بٹھالیا پھر ایک پرندہ آیا اور اس نے اپنی چونچ میں دریا سے پانی لیا حضرت خضر نے کہا اے موسیٰ! اللہ تعالیٰ کے علم کے سامنے ہمارا اور تمہارا علم ایسی ہی حیثیت رکھتا ہے جیسے پرندہ کے چونچ کا پانی، اس کے بعد حضرت خضر نے ایک جگہ سے کشتی کے ایک تختہ کو توڑ ڈالا حضرت موسیٰ کو بہت تعجب ہوا اور حضرت خضر سے کہنے لگے کہ ان بیچاروں نے تو ہم کو بلا اجرت کشتی میں بٹھایا ہے اور تم نے اس کو توڑ ڈالا ہے یہ تو تم نے سب کو غرق کرنے کا کام کیا ہے اچھا نہیں کیا، حضرت خضر نے کہا کہ میں تو پہلے ہی کہہ چکا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہیں کر سکتے ہو پھر آگے بڑھے یہاں تک کہ ایک لڑکے پر آئے جو لڑکوں سے کھیل رہا تھا، حضرت خضر نے اس کو پکڑ کر مار ڈالا اور اس کے سر کو تن سے جدا کر دیا حضرت موسیٰ نے کہا تم نے اس کو بلا قصور کیوں مار ڈالا؟ حضرت خضر نے کہا دیکھو کہ میں نے تو تم سے کہا تھا کہ تم میرے ہمراہ صبر نہیں کر سکوں گے حضرت موسیٰ نے کہا خیر اب کی مرتبہ اگر میں پوچھوں تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھئے گا پھر ایک گاؤں میں پہنچے وہاں کے لوگوں سے کھانا طلب کیا مگر گاؤں والوں نے مہمانی سے انکار کر دیا اس گاؤں میں حضرت خضر نے ایک دیوار دیکھی جو گرنے والی تھی حضرت خضر نے اسے سیدھا کر دیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا آپ نے دیوار کو سیدھا کر دیا حالانکہ انہوں نے ہمیں کھانا بھی نہیں کھلایا اگر آپ چاہتے تو اس کی اجرت لیتے حضرت خضر نے اس مرتبہ حضرت موسیٰ سے فرمایا کہ بس اب تم مجھ سے علیحدہ ہو جاؤ کیونکہ تم میری باتوں پر صبر نہیں کر سکتے اور اب میں تم کو ان باتوں کی حقیقت بھی بتائے دیتا ہوں اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اچھا ہوتا کہ موسیٰ صبر کرتے تاکہ کچھ اور باتیں ظہور میں آتیں سعید کہتے ہیں کہ ابن عباس اس طرح پڑھتے تھے (وَكَانَ أَمَامَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ صَالِحَةٍ غَصْبًا وَ أَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ كَافِرًا الخ۔(

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر

اللہ تعالیٰ کا قول کہ کہدو! کیا میں تمہیں وہ لوگ بتادوں جو عمل کے اعتبار سے خس...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ کہدو! کیا میں تمہیں وہ لوگ بتادوں جو عمل کے اعتبار سے خسارا اور گھاٹے میں رہتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1845

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، مصعب بن سعد

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبِي قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا هُمْ الْحَرُورِيَّةُ قَالَ لَا هُمْ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى أَمَّا الْيَهُودُ فَكَذَّبُوا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا النَّصَارَى فَكَفَرُوا بِالْجَنَّةِ وَقَالُوا لَا طَعَامَ فِيهَا وَلَا شَرَابَ وَالْحَرُورِيَّةُ الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَكَانَ سَعْدٌ يُسَمِّيهِمْ الْفَاسِقِينَ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، مصعب بن سعد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے اپنے والد سے معلوم کیا کہ کیا جن لوگوں کا ذکر اس آیت میں یعنی (قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا الخ) میں ہے وہ حروریہ گاؤں کے لوگ ہیں آپ نے فرمایا نہیں بلکہ وہ یہودی ہیں اور نصاریٰ ہیں کیونکہ یہودیوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جھٹلایا اور نصاریٰ جنت کا یقین نہیں کرتے اور کہتے ہیں کہ وہاں تو کھانے پینے کی کوئی بھی چیز نہیں ہے اور حروریہ وہ ہیں کہ جنہوں نے عہد شکنی کی تھی اور سعید ان کو فاسق کہتے تھے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، مصعب بن سعد

اللہ تعالیٰ کا قول کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی نشانیوں کو جھٹلایا اور ا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی نشانیوں کو جھٹلایا اور اس کی ملاقات سے انکار کیا پس ان کے تمام اعمال اکارت گئے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1846

راوی: محمد بن عبداللہ، سعید بن ابی مریم، مغیرہ، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَيَأْتِي الرَّجُلُ الْعَظِيمُ السَّمِينُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يَزِنُ عِنْدَ اللَّهِ جَنَاحَ بَعُوضَةٍ وَقَالَ اقْرَءُوا فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا وَعَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ مِثْلَهُ

محمد بن عبد اللہ، سعید بن ابی مریم، مغیرہ، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن ایک بڑا موٹا تازہ آدمی آئے گا مگر وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک مچھر سے بھی زیادہ حقیر ہو گا اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ اس آیت کا مطلب یہی ہے، (فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا الخ۔) یعنی ہم قیامت کے دن ان کے لئے وزن قائم نہ کریں گے اس حدیث کو یحیی مغیرہ سے وہ ابوالزناد سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

راوی: محمد بن عبد اللہ، سعید بن ابی مریم، مغیرہ، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ انہیں حسرت کے دن سے ڈرائیے۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ انہیں حسرت کے دن سے ڈرائیے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1847

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالْمَوْتِ كَهَيْئَةِ كَبْشٍ أَمْلَحَ فَيُنَادِي مُنَادٍ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَشْرَئِبُّونَ وَيَنْظُرُونَ فَيَقُولُ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا فَيَقُولُونَ نَعَمْ هَذَا الْمَوْتُ وَكُلُّهُمْ قَدْ رَآهُ ثُمَّ يُنَادِي يَا أَهْلَ النَّارِ فَيَشْرَئِبُّونَ وَيَنْظُرُونَ

فَيَقُولُ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا فَيَقُولُونَ نَعَمْ هَذَا الْمَوْتُ وَكُلُّهُمْ قَدْ رَآهُ فَيُذْبَحُ ثُمَّ يَقُولُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ خُلُودٌ فَلَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ خُلُودٌ فَلَا مَوْتَ ثُمَّ قَرَأَ وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهَؤُلَاءِ فِي غَفْلَةٍ أَهْلُ الدُّنْيَا وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

عمر بن حفص بن غیاث، غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن موت کو مینڈھے کی شکل میں لایا جائے گا اور جنتیوں سے کہا جائے گا کہ دیکھو کہ تم اسے پہچانتے ہو؟ سب کہیں گے ہاں! یہ موت ہے اس کو سب نے اپنی اپنی موت کے وقت دیکھا تھا اس کے بعد دوزخیوں سے کہا جائے گا دیکھو! کیا تم اسے پہنچانتے ہو، سب کہیں گے ہاں یہ موت ہے اس کو سب نے اپنی اپنی موت کے وقت دیکھا تھا اس کے بعد پھر اس کو ذبح کر دیا جائے گا اور جنتیوں سے کہا جائے گا کہ بے فکر ہو کر جنت میں رہو تم کو اب کبھی موت نہ آئے گی اور اسی طرح دوزخ والوں سے کہا جائے گا پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آیت کو تلاوت فرمایا (وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ الخ) یعنی اے رسول! آپ ان لوگوں کو حسرت کے دن سے ڈرایئے جس دن پچھتائیں گے جب کہ فیصلہ ہو جائے گا اور یہ لوگ پھر بھی غفلت میں پڑے ہیں اور ایمان نہیں لاتے ہیں۔

راوی : عمر بن حفص بن غیاث، غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم آپ کے رب کے حکم کے بغیر نہیں آسکتے۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم آپ کے رب کے حکم کے بغیر نہیں آسکتے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1848

راوی: ابونعیم، عمر بن ذر، ذر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجِبْرِيلَ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَزُورَنَا أَكْثَرَ مِمَّا تَزُورُنَا فَنَزَلَتْ وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا

ابو نعیم، عمر بن ذر، ذر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جبریل سے فرمایا کہ اے جبریل! تم کو کس نے روکا ہے کہ تم جتنی مرتبہ میرے پاس آتے ہو اس سے زیادہ مرتبہ آؤ تو یہ آیت اتری کہ (وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّکَ لَهُ مَابَیْنَ اَیْدِیْنَا وَمَاخَلْفَنَا الخ) یعنی میں اللہ تعالیٰ کے حکم و اجازت کے بغیر نہیں آیا کرتا ہوں۔ وہ جب حکم دیتا ہے اسی وقت آتا ہوں۔

راوی: ابو نعیم، عمر بن ذر، ذر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

اللہ کا قول کہ کیا آپ نے دیکھا جس نے ہماری آیتوں سے انکار کیا اور کہا کہ مجھے وہ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ کیا آپ نے دیکھا جس نے ہماری آیتوں سے انکار کیا اور کہا کہ مجھے وہاں بھی مال و اولاد ملے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1849

راوی: حمیدی، سفیان، اعمش، ابی الطفی، مسروق، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَمِعْتُ خَبَّابًا قَالَ جِئْتُ الْعَاصَ بْنَ وَائِلٍ السَّهْمِيَّ أَتَقَاضَاهُ حَقًّا لِي عِنْدَهُ فَقَالَ لَا أُعْطِيكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَا حَتَّى تَمُوتَ ثُمَّ تُبْعَثَ قَالَ وَإِنِّي لَمَيِّتٌ ثُمَّ مَبْعُوثٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّ لِي هُنَاكَ مَالًا وَوَلَدًا فَأَقْضِيكَهُ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ وَحَفْصٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ

حمیدی، سفیان، اعمش، ابی الطفیٰ، مسروق، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں عاص بن

ابی وائل سہمی کے پاس آیا اور اس سے اپنی اجرت طلب کی اس نے کہا کہ جب تک تم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں چھوڑو گے میں تمہاری اجرت نہیں دوں گا، میں نے کہا تو اگر مر کر بھی زندہ ہو جائے یعنی قیامت تک تب بھی کفر نہیں کروں گا اس نے کہا کیا میں مر کر پھر زندہ ہو کر اٹھوں گا؟ میں نے کہا ہاں! اس نے کہا تو پھر ٹھیک ہے وہاں تو میرے پاس مال واولاد سب ہی کچھ ہو گا تو پھر وہیں دے دوں گا چنانچہ اس وقت یہ آیت نازل ہوئی اس حدیث کو ثوری، شعبہ، حفص، ابومعاویہ، وکیع، اعمش سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : حمیدی، سفیان، اعمش، ابی الطفی، مسروق، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ کیا وہ غیب پر مطلع ہو گیا یا اس نے اللہ سے کوئی عہد کرا لیا ہے۔"عہ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ کیا وہ غیب پر مطلع ہو گیا یا اس نے اللہ سے کوئی عہد کرا لیا ہے۔"عہداً" کے معنی مضبوط قرار ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1850

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ كُنْتُ قَيْنًا بِمَكَّةَ فَعَمِلْتُ لِلْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ السَّهْمِيِّ سَيْفًا فَجِئْتُ أَتَقَاضَاهُ فَقَالَ لَا أُعْطِيكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ قُلْتُ لَا أَكْفُرُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يُمِيتَكَ اللَّهُ ثُمَّ يُحْيِيَكَ قَالَ إِذَا أَمَاتَنِي اللَّهُ ثُمَّ بَعَثَنِي وَلِي مَالٌ وَوَلَدٌ فَأَنْزَلَ اللَّهُ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمْ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا قَالَ مَوْثِقًا لَمْ يَقُلْ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ سَيْفًا وَلَا مَوْثِقًا

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں مکہ میں لوہے کا کام کیا کرتا تھا میں نے عاص بن وائل کے لئے ایک تلوار بنائی پھر ایک دن اس کے پاس پہنچا اور اجرت طلب کی تو اس نے

کہا کہ تم جب تک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو برا نہیں کہو گے میں اجرت نہیں دوں گا میں نے کہا کہ میں تو ان کے ساتھ کوئی گستاخی اس وقت تک بھی نہیں کروں گا جب تک کہ اللہ تجھے مار کر بھی زندہ کر دے عاص نے کہا: کیا اللہ مارنے کے بعد بھی زندہ کرے گا؟ اور اگر کرے گا تو پھر میں وہاں بھی صاحب مال و عیال ہونگا اس وقت دے دونگا چنانچہ اس وقت یہ آیت نازل ہوئی اشجعی نے سفیان سے جو روایت کی ہے اس میں تلوار کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم لکھتے ہیں جو وہ کہتا ہے اور روز حساب اسے زیادہ عذاب دیں...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم لکھتے ہیں جو وہ کہتا ہے اور روز حساب اسے زیادہ عذاب دیں گے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1851

راوی : بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ أَبَا الضُّحَى يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ كُنْتُ قَيْنًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ لِي دَيْنٌ عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ قَالَ فَأَتَاهُ يَتَقَاضَاهُ فَقَالَ لَا أُعْطِيكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَكْفُرُ حَتَّى يُمِيتَكَ اللَّهُ ثُمَّ يَبْعَثَكَ قَالَ فَذَرْنِي حَتَّى أَمُوتَ ثُمَّ أُبْعَثَ فَسَوْفَ أُوتَى مَالًا وَوَلَدًا فَأَقْضِيكَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا

بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں عہد جاہلیت میں لوہاری کا پیشہ کرتا تھا عاص بن وائل پر میرے کچھ دام تھے وہ لینے کے لئے میں اس کے پاس آیا اور اس نے مجھ سے کہا کہ میں تیرا واجب الادا اس وقت تک نہیں دے سکتا ہوں جب تک تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انکار نہ کرے گا میں نے کہا خدا کی قسم میں ان کے ساتھ یہ معاملہ اس وقت تک نہیں کر سکتا ہوں جب تک کہ اللہ تعالیٰ تجھے مار کر دوبارہ زندہ نہ

کرے عاص نے کہا اچھی بات ہے جب مجھے دوبارہ زندہ کیا جائے گا تو میرے پاس مال ہو گا اس وقت میں تیرا مطالبہ پورا کر دوں گا چنانچہ یہ آیت نازل ہوئی۔ (أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا الخ۔)

راوی : بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ لکھ لیتے ہیں ہم اس کو جو کہتا ہے اور وہ ہمارے پاس تنہا آئے گا ابن...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ لکھ لیتے ہیں ہم اس کو جو کہتا ہے اور وہ ہمارے پاس تنہا آئے گا ابن عباس کہتے ہیں ہدا کے معنی گر جانا دھماکے سے اور ہدما کے معنی منہدم ہو کر گرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1852

راوی : یحیی، وکیع، اعمش، ابوالضحی، مسروق، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا قَيْنًا وَكَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ دَيْنٌ فَأَتَيْتُهُ أَتَقَاضَاهُ فَقَالَ لِي لَا أَقْضِيكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ قَالَ قُلْتُ لَنْ أَكْفُرَ بِهِ حَتَّى تَمُوتَ ثُمَّ تُبْعَثَ قَالَ وَإِنِّي لَمَبْعُوثٌ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ فَسَوْفَ أَقْضِيكَ إِذَا رَجَعْتُ إِلَى مَالٍ وَوَلَدٍ قَالَ فَنَزَلَتْ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمْ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا كَلَّا سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنْ الْعَذَابِ مَدًّا وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا

یحیی، وکیع، اعمش، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں لوہاری کا پیشہ کرتا تھا عاص بن وائل پر میرا کچھ قرض آتا تھا میں وہ لینے کے لئے اس کے پاس گیا تو اس نے کہا کہ اے خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ! جب تم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں پھرو گے میں ادا نہیں کروں گا میں نے کہا میں یہ ہرگز کبھی نہیں کروں گا اگرچہ تو مر کر دوبارہ بھی زندہ ہو جائے اس نے جواب دیا اچھی بات ہے میں مر کر اپنے مال اور اولاد کی طرف لوٹوں گا اس وقت پورا کروں گا اس وقت یہ آیت نازل ہوئی (أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا الخ) یعنی کیا آپ نے دیکھا جس نے ہماری آیتوں سے انکار کیا اور کہا کہ میں

مال اور اولاد دیا جاؤں گا کیا اسے غیب پر اطلاع ہے یا رحمن سے پختہ عہد لیا ہے؟ آخر تک۔

راوی : یحیی، وکیع، اعمش، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ اے موسیٰ میں نے تجھے اپنے لئے بنایا ہے۔...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ اے موسیٰ میں نے تجھے اپنے لئے بنایا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1853

راوی : صلت بن محمد، مهدی بن میمون، محمد بن سیرین، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْتَقَى آدَمُ وَمُوسَى فَقَالَ مُوسَى لِآدَمَ آنْتَ الَّذِي أَشْقَيْتَ النَّاسَ وَأَخْرَجْتَهُمْ مِنْ الْجَنَّةِ قَالَ آدَمُ أَنْتَ مُوسَى الَّذِي اصْطَفَاكَ اللهُ بِرِسَالَتِهِ وَاصْطَفَاكَ لِنَفْسِهِ وَأَنْزَلَ عَلَيْكَ التَّوْرَاةَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَوَجَدْتَهَا كُتِبَ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي قَالَ نَعَمْ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى اليم البحر

صلت بن محمد، مہدی بن میمون، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت آدم اور حضرت موسیٰ میں ملاقات ہوئی تو حضرت موسیٰ نے حضرت آدم سے کہا کہ کیا تم وہی آدم ہو جنھوں نے سب لوگوں کو محنت میں ڈالا اور جنت سے باہر نکلوایا، حضرت آدم نے فرمایا کیا تم وہی موسیٰ ہو جس کو اللہ تعالیٰ نے پیغمبری عطا فرمائی اپنے لئے خاص کیا اور پھر تم پر تورات نازل فرمائی؟ موسیٰ نے جواب دیا جی ہاں! آدم نے کہا تم نے میرے حالات تورات میں پڑھے ہونگے؟ جواب دیا ہاں! آدم نے کہا کہ کیا تم نے یہ نہیں پڑھا کہ یہ غلطی میری پیدائش سے قبل لکھ دی گئی تھی؟ موسیٰ بولے ہاں! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آدم موسیٰ پر غالب آئے۔ "یم" کے معنی سمندر یا دریا۔

راوی : صلت بن محمد، مہدی بن میمون، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ تم ہمارے بندوں کو راتوں رات نکال لے جاؤ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ تم ہمارے بندوں کو راتوں رات نکال لے جاؤ پھر ان کے لئے دریا میں خشک راستہ بنادو اور کوئی خوف و اندیشہ مت کرو فرعون نے اپنے لشکر سمیت انکا پیچھا کیا پھر انہیں دریا کی لہروں نے ڈھانک لیا اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر کے ہدایت سے ہٹالیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1854

راوی : یعقوب بن ابراھیم، روح، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَالْيَهُودُ تَصُومُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَسَأَلَهُمْ فَقَالُوا هَذَا الْيَوْمُ الَّذِي ظَهَرَ فِيهِ مُوسَى عَلَى فِرْعَوْنَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ أَوْلَى بِمُوسَى مِنْهُمْ فَصُومُوهُ

یعقوب بن ابراہیم، روح، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت ہجرت کے بعد مدینہ میں تشریف لائے تو آپ نے یہودیوں کو عاشورہ کا روزہ رکھتے ہوئے دیکھا تو ان سے اس کی وجہ پوچھی تو کہنے لگے کہ یہ وہ دن ہے جب کہ حضرت موسیٰ نے فرعون پر غلبہ پایا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ سے فرمایا کہ حضرت موسیٰ کے غالب آنے کی ہم کو زیادہ خوشی کرنی چاہئے لہذا مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ بھی روزہ رکھیں۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، روح، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ کہیں شیطان تم کو جنت سے نہ نکلوا دے۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ کہیں شیطان تم کو جنت سے نہ نکلوا دے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1855

راوی: قتیبہ، ایوب بن نجار، یحیی بن ابی کثیر، ابی سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ النَّجَّارِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَاجَّ مُوسَى آدَمَ فَقَالَ لَهُ أَنْتَ الَّذِي أَخْرَجْتَ النَّاسَ مِنْ الْجَنَّةِ بِذَنْبِكَ وَأَشْقَيْتَهُمْ قَالَ قَالَ آدَمُ يَا مُوسَى أَنْتَ الَّذِي اصْطَفَاكَ اللهُ بِرِسَالَتِهِ وَبِكَلَامِهِ أَتَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ كَتَبَهُ اللهُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي أَوْ قَدَّرَهُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى

قتیبہ، ایوب بن نجار، یحیی بن ابی کثیر، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے آدم علیہ السلام سے فرمایا کیا تم وہی آدم نہیں ہو جنہوں نے سب لوگوں کو پریشانی میں ڈالا اور جنت سے نکلوا دیا؟ تو حضرت آدم نے حضرت موسیٰ سے کہا کیا تم وہی موسیٰ نہیں ہو جن کو خدا نے اپنی رسالت اور اپنی کلام کے لئے پسند فرمایا؟ تو کیا تم مجھ پر ایک ایسی چیز کا الزام عائد کرتے ہو جسے خدا نے پہلے سے میری تقدیر میں لکھ دیا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ آدم موسیٰ پر اپنی تقدیر سے غالب آ گئے۔

راوی : قتیبہ، ایوب بن نجار، یحیی بن ابی کثیر، ابی سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ کہیں شیطان تم کو جنت سے نہ نکلوا دے۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابواسحاق، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَالْكَهْفُ وَمَرْيَمُ وَطه وَالْأَنْبِيَاءُ هُنَّ مِنْ الْعِتَاقِ الْأُوَلِ وَهُنَّ مِنْ تِلَادِي وَقَالَ قَتَادَةُ جُذَاذًا قَطَّعَهُنَّ وَقَالَ الْحَسَنُ فِي فَلَكٍ مِثْلِ فَلْكَةِ الْمِغْزَلِ يَسْبَحُونَ يَدُورُونَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَفَشَتْ رَعَتْ لَيْلًا يُصْحَبُونَ يُمْنَعُونَ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً قَالَ دِينُكُمْ دِينٌ وَاحِدٌ وَقَالَ عِكْرِمَةُ حَصَبُ حَطَبُ بِالْحَبَشِيَّةِ وَقَالَ غَيْرُهُ أَحَسُّوا تَوَقَّعُوا مِنْ أَحْسَسْتُ خَامِدِينَ هَامِدِينَ وَالْحَصِيدُ مُسْتَأْصَلٌ يَقَعُ عَلَى الْوَاحِدِ وَالِاثْنَيْنِ وَالْجَمِيعِ لَا يَسْتَحْسِرُونَ لَا يُعْيُونَ وَمِنْهُ حَسِيرٌ وَحَسَرْتُ بَعِيرِي عَمِيقٌ بَعِيدٌ نُكِّسُوا رُدُّوا صَنْعَةَ لَبُوسٍ الدُّرُوعُ تَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ اخْتَلَفُوا الْحَسِيسُ وَالْحِسُّ وَالْجَرْسُ وَالْهَمْسُ وَاحِدٌ وَهُوَ مِنْ الصَّوْتِ الْخَفِيِّ آذَنَّاكَ أَعْلَمْنَاكَ آذَنْتُكُمْ إِذَا أَعْلَمْتَهُ فَأَنْتَ وَهُوَ عَلَى سَوَاءٍ لَمْ تَغْدِرْ وَقَالَ مُجَاهِدٌ لَعَلَّكُمْ تُسْأَلُونَ تُفْهَمُونَ ارْتَضَى رَضِيَ التَّمَاثِيلُ الْأَصْنَامُ السِّجِلُّ الصَّحِيفَةُ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابواسحاق، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کہ بنی اسرائیل، کہف، مریم، طہ اور انبیاء یہ اگلی سورتیں ہیں جو کہ مکہ میں نازل ہوئی تھیں اور بہت ہی اچھی اور فصیح ہیں میری پرانی یاد کی ہوئی ہیں قتادہ کہتے ہیں کہ "جذاذا" کے معنی ٹکڑے ٹکڑے کے ہیں حسن بصری کہتے ہیں کہ "کل فی فلک" ہر ایک تارہ ایک آسمان میں گھومتا ہے جس طرح چرخہ گھومتا ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ "نفشت" کے معنی ہیں چر گئیں "یصحبون" ہٹائے جائیں گے یاروکے جائیں گے "امتکم" کے معنی تمہارا دین مذہب عکرمہ کہتے ہیں کہ "حصب" کے معنی ہیں جلانے کی لکڑیاں دوسرے کہتے ہیں کہ "احسوا" کے معنی توقع پائی یہ "احست" سے بنا ہے یعنی آہٹ پائی "خامدین" بجھے ہوئے "حصید" جڑ سے کاٹی ہوئی یہ مفرد، تثنیہ، جمع سب پر بولا جاتا ہے "لایستحسرون" اکتاتے نہیں" حسیرا" اسی سے نکلا ہے جیسے " حسرت بعیری" میں اونٹ کو تھکا دیا" عمیق" دراز دور " نکسوا" الٹے کئے گئے "صنعۃ لبوس" تمہارے لباس کی صنعت " تقطعوا امرھم " اپنے کام کو کاٹ دیا" حسیس، حس، جرس اور ھمس" سب کے ایک ہی معنی ہیں یعنی پست آواز " اذناک" آگاہ کیا تجھ کو" اذنتکم "میں نے تمہیں خبر دی" علی سواء" برابری پر مجاہد کہتے ہیں کہ "لعلکم تسئلون" کے معنی ہیں کہ شاید تم سمجھو" ارتضی 'راضی ہوا" تماثیل" کے معنی صورتیں" سجل" پلندہ "صحیفہ" کتاب کتابچہ۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابواسحاق، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ جس طرح ہم نے پہلے پیدا کیا۔...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ جس طرح ہم نے پہلے پیدا کیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1857

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، مغیرہ بن نعمان، شیخ نخع، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ شَيْخٌ مِنْ النَّخَعِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ إِلَى اللَّهِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعْدًا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ثُمَّ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ يُكْسَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِبْرَاهِيمُ أَلَا إِنَّهُ يُجَاءُ بِرِجَالٍ مِنْ أُمَّتِي فَيُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُصَيْحَابِي فَيُقَالُ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ إِلَى قَوْلِهِ شَهِيدٌ فَيُقَالُ إِنَّ هَؤُلَاءِ لَمْ يَزَالُوا مُرْتَدِّينَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ مُنْذُ فَارَقْتَهُمْ

سلیمان بن حرب، شعبہ، مغیرہ بن نعمان، شیخ نخع، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے روز تم اللہ کے سامنے اس طرح ننگے جسم جمع ہوں گے جس طرح تم پیدائش کے وقت ننگے تھے پھر سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو لباس پہنایا جائے گا خبردار ہو جاؤ میری امت کے چند لوگ پکڑ کر لائے جائیں گے فرشتے ان کو پکڑ کر دوزخ میں لے جائیں گے میں کہوں گا پروردگار! یہ تو میری امت کے لوگ ہیں رب فرمائے گا انہوں نے تمہاری وفات کے بعد طرح طرح کی نئی نئی باتیں نکالی تھیں اس وقت میں وہی عرض کروں گا جو کہ اللہ کے نیک بندے حضرت عیسیٰ کہیں گے کہ جب تک میں ان میں تھا ان کا نگران تھا مگر میرے بعد تو ہی ان کا گواہ ہے ارشاد ہو گا کہ اے محمد! جب تم ان سے جدا ہوئے تو یہ ایڑیوں کے بل پھر گئے۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، مغیرہ بن نعمان، شیخ نخع، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ روز محشر وہ تم کو اس طرح نظر آئیں گے جیسے مدہوش اور نشہ میں بدمس...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ روز محشر وہ تم کو اس طرح نظر آئیں گے جیسے مدہوش اور نشہ میں بدمست ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1858

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا آدَمُ يَقُولُ لَبَّيْكَ رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ فَيُنَادَى بِصَوْتٍ إِنَّ اللهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تُخْرِجَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ بَعْثًا إِلَى النَّارِ قَالَ يَا رَبِّ وَمَا بَعْثُ النَّارِ قَالَ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ أُرَاهُ قَالَ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ فَحِينَئِذٍ تَضَعُ الْحَامِلُ حَمْلَهَا وَيَشِيبُ الْوَلِيدُ وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُمْ بِسُكَارَى وَلَكِنَّ عَذَابَ اللهِ شَدِيدٌ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ حَتَّى تَغَيَّرَتْ وُجُوهُهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ وَمِنْكُمْ وَاحِدٌ ثُمَّ أَنْتُمْ فِي النَّاسِ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِي جَنْبِ الثَّوْرِ الْأَبْيَضِ أَوْ كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي جَنْبِ الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرْنَا قَالَ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ تَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُمْ بِسُكَارَى وَقَالَ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ وَقَالَ جَرِيرٌ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ سَكْرَى وَمَا هُمْ بِسَكْرَى

عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن حضرت آدم کو بلائے گا وہ لبیک ربنا وسعدیک کہتے ہوئے آئیں گے خدا کے حکم سے فرشتہ

پکارے گا کہ اے آدم! اپنی اولاد میں سے دوزخ کے لئے لاؤ حضرت آدم کہیں گے کتنے آدمی لاؤں؟ فرشتہ کہے گا ہزار میں سے نو سو ننانوے لاؤ یہ وقت ہو گا کہ حاملہ عورتوں کے حمل گر جائیں گے، جوان بوڑھے ہو جائیں گے، اس کے بعد آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی (تَرَی النَّاسَ سُکَارَی وَمَا هُمْ بِسُکَارَی الخ) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بات سن کر صحابہ کے چہرے خوف سے زرد ہو گئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی تسکین کرتے ہوئے فرمایا کہ تم کیوں اس قدر ڈرتے ہو یہ مقدار تو یاجوج ماجوج کے آدمیوں کی ہو گی اور ہزار میں سے ایک تم میں سے ہو گا جیسے سفید بیل کے پہلو میں ایک سیاہ بال ہوتا ہے یا سیاہ بیل میں ایک سفید بال ہوتا ہے اور مجھ کو امید ہے کہ تم سارے بہشتیوں میں چوتھائی حصہ ہو گے اور باقی تین حصوں میں دوسری تمام امتیں ہو نگی یہ سن کر ہم نے اللہ اکبر کہا آپ نے فرمایا نہیں بلکہ تم تہائی حصہ ہونگے ہم نے پھر تکبیر بلند کی آپ نے فرمایا نہیں تم نصف ہوں گے ہم نے پھر تکبیر کہی ابواسامہ اعمش سے اس طرح روایت کرتے ہیں کہ یہ مشہور روایت ہے کہ ہر ہزار میں سے نو سو ننانوے نکال لو تو یہ حفص کی روایت کے مطابق ہو جاتی ہے ابو معاویہ کی روایت میں سکری مفرد آیا ہے اور قرآن میں "بسکاری" ہے اور یہی حمزہ اور کسائی کی قرات ہے۔

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری

اللہ کا قول کہ کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کی عبادت حالت تذبذب میں کیا کرتے ہیں اس...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کی عبادت حالت تذبذب میں کیا کرتے ہیں اس طرح کہ اگر انہیں کچھ نفع ہو تو مطمئن ہو جاتے ہیں اور اگر کچھ نقصان ہو تو دین سے پھر جاتے ہیں انہیں دنیا اور آخرت دونوں میں نقصان ہے اتر فاھم ہم نے ان کی روزی زیادہ کی ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1859

راوی: ابراھیم بن حارث یحیی بن ابوبکر اسرائیل ابوحصین سعید بن جبیر حضرت ابن عباس

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُکَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ وَمِنْ النَّاسِ مَنْ يَعْبُدُ اللَّهَ عَلَى حَرْفٍ قَالَ کَانَ الرَّجُلُ يَقْدَمُ الْمَدِينَةَ فَإِنْ وَلَدَتْ امْرَأَتُهُ

غُلَامًا وَنُتِجَتْ خَيْلُهُ قَالَ هَذَا دِينٌ صَالِحٌ وَإِنْ لَمْ تَلِدْ امْرَأَتُهُ وَلَمْ تُنْتَجْ خَيْلُهُ قَالَ هَذَا دِينُ سُوءٍ

ابراہیم بن حارث یحیی بن ابو بکر اسرائیل ابو حصین سعید بن جبیر حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص مدینہ میں رہتا تھا اور وہ ایسا تھا کہ اگر اس کی بیوی کے لڑکا پیدا ہوتا اور اس کے جانور نر جنتے تو یہ کہتا کہ اسلام بہت اچھا مذہب ہے اور اگر اس کے برعکس ہوتا تو کہتا کہ یہ دین بہت ہی خراب اور منحوس ہے کہ میرے ہاں مادہ پیدا ہوتے ہیں اور یہی شان نزول ہے مذکورہ بالا آیت کا۔

راوی : ابراہیم بن حارث یحیی بن ابو بکر اسرائیل ابو حصین سعید بن جبیر حضرت ابن عباس

اللہ کا قول کہ یہ دو گروہ ہیں جو اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ دو گروہ ہیں جو اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1860

راوی: حجاج بن منہال، ہشیم، ابوہاشم، ابومجلز، قیس بن عباد، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يُقْسِمُ قَسَمًا إِنَّ هَذِهِ الْآيَةَ هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ نَزَلَتْ فِي حَمْزَةَ وَصَاحِبَيْهِ وَعُتْبَةَ وَصَاحِبَيْهِ يَوْمَ بَرَزُوا فِي يَوْمِ بَدْرٍ رَوَاهُ سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ وَقَالَ عُثْمَانُ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ قَوْلَهُ

حجاج بن منہال، ہشیم، ابوہاشم، ابومجلز، قیس بن عباد، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے قسم کھا کر بیان کیا کہ یہ آیت (هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ الخ) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کے مقابل شیبہ وولید کے متعلق جنگ بدر کے دن اس وقت نازل ہوئی جب کہ یہ جنگ کے لئے جا رہے تھے اس حدیث کو

سفیان ثوری نے ابوہاشم سے اور عثمان نے جریر سے اور وہ منصور سے اور وہ ابوہاشم سے اور وہ ابومجلز سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : حجاج بن منہال، ھشیم، ابوہاشم، ابومجلز، قیس بن عباد، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ دو گروہ ہیں جو اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1861

راوی: حجاج بن منہال، معتمر بن سلیمان، ان کے والد، ابومجلز، قیس بن عباس، حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَنَا أَوَّلُ مَنْ يَجْثُو بَيْنَ يَدَيْ الرَّحْمَنِ لِلْخُصُومَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ قَيْسٌ وَفِيهِمْ نَزَلَتْ هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ قَالَ هُمْ الَّذِينَ بَارَزُوا يَوْمَ بَدْرٍ عَلِيٌّ وَحَمْزَةُ وَعُبَيْدَةُ وَشَيْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ وَعُتْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ

حجاج بن منہال، معتمر بن سلیمان، ان کے والد، ابومجلز، قیس بن عباس، حضرت علی بن ابی طالب سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ قیامت کے دن میں پہلا شخص ہوں گا کہ اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنا مقدمہ پیش کروں گا قیس کا بیان ہے کہ یہ آیات (ھَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ) اپنے لوگوں کے حق میں نازل ہوئی ہے جو بدر کے دن لڑائی کے لئے میدان میں نکلے تھے یعنی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کی طرف سے اور کافروں کی طرف سے عتبہ، شیبہ اور ولید نکلے تھے۔

راوی : حجاج بن منہال، معتمر بن سلیمان، ان کے والد، ابومجلز، قیس بن عباس، حضرت علی بن ابی طالب

اللہ کا قول کہ جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں مگر ان کے سوا ان کا کوئی گواہ ن...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں مگر ان کے سوا ان کا کوئی گواہ نہ ہو تو ان میں سے ایک کی گواہی یہ ہونی چاہئے کہ وہ اللہ کی قسم کھا کر چار مرتبہ یہ کہدے کہ میں سچا ہوں اور پانچویں مرتبہ یہ کہے کہ اگر میں جھوٹا ہوں تو مجھ پر اللہ کی لعنت ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1862

راوی: اسحاق، محمد بن یوسف، اوزاعی، زہری، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ عُوَيْمِرًا أَتَى عَاصِمَ بْنَ عَدِيٍّ وَكَانَ سَيِّدَ بَنِي عَجْلَانَ فَقَالَ كَيْفَ تَقُولُونَ فِي رَجُلٍ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ سَلْ لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَتَى عَاصِمٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ فَسَأَلَهُ عُوَيْمِرٌ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا قَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللَّهِ لَا أَنْتَهِي حَتَّى أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَجَاءَ عُوَيْمِرٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ الْقُرْآنَ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ فَأَمَرَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُلَاعَنَةِ بِمَا سَمَّى اللَّهُ فِي كِتَابِهِ فَلَاعَنَهَا ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ حَبَسْتُهَا فَقَدْ ظَلَمْتُهَا فَطَلَّقَهَا فَكَانَتْ سُنَّةً لِمَنْ كَانَ بَعْدَهُمَا فِي الْمُتَلَاعِنَيْنِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَسْحَمَ أَدْعَجَ الْعَيْنَيْنِ عَظِيمَ الْأَلْيَتَيْنِ خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ فَلَا أَحْسِبُ عُوَيْمِرًا إِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أُحَيْمِرَ كَأَنَّهُ وَحَرَةٌ فَلَا أَحْسِبُ عُوَيْمِرًا إِلَّا قَدْ كَذَبَ عَلَيْهَا فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى النَّعْتِ الَّذِي نَعَتَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ تَصْدِيقِ عُوَيْمِرٍ فَكَانَ بَعْدُ يُنْسَبُ إِلَى أُمِّهِ

اسحاق، محمد بن یوسف، اوزاعی، زہری، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کہ عویمر بن حارث عاصم بن عدی کے پاس آیا جو کہ نبی عجلان کا سردار تھا اور کہنے لگا کہ بھلا یہ تو بتاؤ کہ ایک شخص کسی دوسرے آدمی کو اپنی بیوی سے زنا کرتے ہوئے دیکھے اگر اسے قتل کرتا ہے تو تم اسے قصاص میں قتل کر دو گے تو پھر کیا کرے یہ بات تم آنحضرت صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کرو عاصم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور دریافت کیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے مسائل دریافت کرنے کو ناپسند فرمایا عاصم نے جا کو عویمر سے بیان کر دیا مگر عویمر نے کہا کہ خدا کی قسم! میں ہر گز باز نہیں آسکتا جب تک کہ اس مسئلہ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھ نہ لوں پھر وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے دریافت کیا کہ یارسول اللہ! اگر ایک شخص اپنی بیوی سے دوسرے آدمی کو زنا کرتے دیکھے تو کیا کرے اگر وہ اسے قتل کرتا ہے تو تم اسے قصاص میں قتل کر دو گے آخر کیا کرے؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ نے تمہارے اور تمہاری بیویوں کے حق میں قرآن کی آیت نازل فرمائی ہے اور لعان کا حکم دیا ہے تو عویمر نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم سے بیوی سے لعان کر لیا پھر آپ سے عرض کیا یارسول اللہ! اگر اب میں اسے اپنے پاس رکھتا ہوں تو گویا اس پر ظلم کرتا ہوں اس لئے اسے طلاق دے دی اس کے بعد مرد اور عورت میں یہی طریقہ جاری ہو گیا پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس بات کا خیال رکھو اور دیکھو کہ اس عورت کا بچہ کس شکل کا پیدا ہوتا ہے اگر سانولے رنگ کالی آنکھ اور بھاری پنڈلیوں والا پیدا ہوا تو میں جان لوں گا کہ عویمر کا خیال بیوی کے متعلق ٹھیک تھا اور سرخ رنگ والا جیسا کہ عویمر کا رنگ ہے پیدا ہوا تو میں جانوں گا کہ عویمر نے بیوی پر جھوٹی تہمت لگائی ہے آخر جب عورت کے بچہ پیدا ہوا اور دیکھا گیا تو معلوم ہوا کہ کالی آنکھ والا سانولے رنگ اور بڑے سرین والا ہے لہذا بچے کو ماں کی نسبت سے منسوب کیا گیا۔

راوی: اسحاق، محمد بن یوسف، اوزاعی، زہری، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ پانچویں مرتبہ تہمت لگانے والا یہ کہے کہ اگر میں جھوٹا ہوں...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ پانچویں مرتبہ تہمت لگانے والا یہ کہے کہ اگر میں جھوٹا ہوں تو مجھ پر اللہ کی لعنت ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1863

راوی: سلیمان بن داؤد، ابوربیع، فلیح، زھری، سھل بن سعد

حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا رَأَى مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَأَنْزَلَ اللهُ فِيهِمَا مَا ذُكِرَ فِي الْقُرْآنِ مِنْ التَّلَاعُنِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قُضِيَ فِيكَ وَفِي امْرَأَتِكَ قَالَ فَتَلَاعَنَا وَأَنَا شَاهِدٌ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَارَقَهَا فَكَانَتْ سُنَّةً أَنْ يُفَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ وَكَانَتْ حَامِلًا فَأَنْكَرَ حَمْلَهَا وَكَانَ ابْنُهَا يُدْعَى إِلَيْهَا ثُمَّ جَرَتْ السُّنَّةُ فِي الْمِيرَاثِ أَنْ يَرِثَهَا وَتَرِثَ مِنْهُ مَا فَرَضَ اللهُ لَهَا

سلیمان بن داؤد، ابوربیع، فلیح، زہری، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور کہا کہ یارسول اللہ! آپ یہ بتائیے کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو کسی دوسرے سے زنا کرتے ہوئے دیکھے اور وہ اسے مار ڈالے تو تم لوگ اسے قتل کر دو گے یا اگر وہ نہ مارے تو پھر کیا کرے؟ اس وقت خدا کی طرف سے ان کے متعلق ملاعنہ کی آیت نازل فرمائی گئی اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عویمر سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے اور تمہاری بیوی کے معاملہ میں لعنت بھیجنے کا حکم نازل فرمایا ہے چنانچہ عویمر نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ملاعنہ کیا اور میں بھی اس وقت موجود تھا مگر پھر عویمر نے کہا اس سے میری تسلی نہیں ہوئی آپ نے طلاق کا حکم دیا عورت اس وقت حاملہ تھی عویمر نے کہا یہ میرا نطفہ نہیں آخر لڑکا پیدا ہوا تو لوگوں نے اس کو ماں کی طرف منسوب کر دیا اس کے بعد میراث میں بیٹا ماں کا وارث ہوگا اور ماں بیٹا کی، اور اسے اتنا حصہ ملے گا جو کتاب اللہ میں موجود ہے۔

راوی: سلیمان بن داؤد، ابوربیع، فلیح، زہری، سہل بن سعد

اللہ کا قول کہ ملزمہ سے اس طرح سزا ٹل سکتی ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ ملزمہ سے اس طرح سزا ٹل سکتی ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر یہ کہدے کہ اس کا شوہر کاذب ہے اور پانچویں بار یہ کہے کہ اگر وہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کی لعنت ہو۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1864

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام بن حسان، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ قَذَفَ امْرَأَتَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّنَةَ أَوْ حَدٌّ فِي ظَهْرِكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا رَأَى أَحَدُنَا عَلَى امْرَأَتِهِ رَجُلًا يَنْطَلِقُ يَلْتَمِسُ الْبَيِّنَةَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْبَيِّنَةَ وَإِلَّا حَدٌّ فِي ظَهْرِكَ فَقَالَ هِلَالٌ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنِّي لَصَادِقٌ فَلَيُنْزِلَنَّ اللَّهُ مَا يُبَرِّئُ ظَهْرِي مِنْ الْحَدِّ فَنَزَلَ جِبْرِيلُ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ فَقَرَأَ حَتَّى بَلَغَ إِنْ كَانَ مِنْ الصَّادِقِينَ فَانْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فَجَاءَ هِلَالٌ فَشَهِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ ثُمَّ قَامَتْ فَشَهِدَتْ فَلَمَّا كَانَتْ عِنْدَ الْخَامِسَةِ وَقَّفُوهَا وَقَالُوا إِنَّهَا مُوجِبَةٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَتَلَكَّأَتْ وَنَكَصَتْ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهَا تَرْجِعُ ثُمَّ قَالَتْ لَا أَفْضَحُ قَوْمِي سَائِرَ الْيَوْمِ فَمَضَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصِرُوهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَكْحَلَ الْعَيْنَيْنِ سَابِغَ الْأَلْيَتَيْنِ خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ فَجَاءَتْ بِهِ كَذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا مَا مَضَى مِنْ كِتَابِ اللَّهِ لَكَانَ لِي وَلَهَا شَأْنٌ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام بن حسان، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہلال بن امیہ نے اپنی بیوی کو شریک بن سحماء سے زنا کرنے پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اتہام لگایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہلال گواہ لاؤ ورنہ تمہارے پر تہمت لگانے کی حد جاری کی جائے گی اس نے کہا اے اللہ کے رسول! جب ہم سے کوئی اپنی بیوی کو زنا کرتا دیکھے تو گواہ کہاں تلاش کرتا پھرے یہ تو بہت دشوار ہے مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہی فرماتے رہے کہ گواہ لاؤ ورنہ حد قذف جاری کی جائے۔ ہلال نے کہا قسم ہے اس خدا کی! جس نے آپ کو نبی برحق بنا کر مبعوث فرمایا ہے میں سچا ہوں اور اللہ ضرور میرے معاملہ میں کوئی حکم نازل فرمائے گا اس وقت حضرت جبریل یہ آیت (وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ) تک لے کر آئے اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم متوجہ ہوئے عورت کو بلایا ہلال بھی آئے اور لعان کیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمارہے تھے کہ اللہ خوب جانتا ہے کہ تم دونوں میں سچا کون ہے؟ اور ایک کی بات ضرور جھوٹی ہے پھر تم میں سے کوئی ہے جو توبہ کرے پھر وہ عورت کھڑی ہوئی اور چار مرتبہ اس طرح لعان کیا کہ میں اللہ کو گواہ کر کے کہتی ہوں کہ میں سچی ہوں اور پانچویں مرتبہ جب یہ کہنے لگی کہ اگر میں جھوٹی ہوں تو اللہ کی مجھ پر لعنت ہو تو لوگوں نے کہا کہ یہ بہت بڑی اور سخت بات ہے ایسا مت کہو

کیونکہ اگر جھوٹ ہو اتو باعث عذاب ہے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں یہ سن کر وہ ہچکچائی اور گردن ڈال دی ہم نے سوچا کہ شاید یہ رجوع کرے گی مگر اس نے پانچویں دفعہ یہ کہتے ہوئے کہ کیا میں قوم پر دھبہ لگاؤں گی وہ جملہ ادا کر ہی دیا حضور نے فرمایا دیکھتے رہو اگر بچہ سیاہ آنکھوں والا بھاری سرین اور موٹی پنڈلیوں والا ہوا تو جان لینا کہ شریک بن سحماء کا ہے تو عورت اسی طرح کا بچہ جنی آپ نے فرمایا کہ اگر خدا کی طرف سے حکم لعان نہ آیا ہوتا تو تم دیکھتے کہ میں اس کو کیسی سزا دیتا۔

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام بن حسان، عکرمہ، حضرت ابن عباس

اللہ کا قول کہ پانچویں مرتبہ عورت اس طرح کہے کہ الزام و تہمت لگانے والا اگر سچا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ پانچویں مرتبہ عورت اس طرح کہے کہ الزام و تہمت لگانے والا اگر سچا ہو تو میرے اوپر خدا کی لعنت ہو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1865

راوی: مقدم بن محمد، یحیی، قاسم بن یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ وَقَدْ سَمِعَ مِنْهُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا رَمَى امْرَأَتَهُ فَانْتَفَى مِنْ وَلَدِهَا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهِمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَلَاعَنَا كَمَا قَالَ اللهُ ثُمَّ قَضَى بِالْوَلَدِ لِلْمَرْأَةِ وَفَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ

مقدم بن محمد، یحیی، قاسم بن یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک آدمی عویمر نے اپنی بیوی پر زنا کی تہمت لگائی اور اس کے حمل کے متعلق کہا کہ یہ میرا نطفہ نہیں ہے اور یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ کا واقعہ ہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے متعلق حکم فرمایا کہ لعان کرایا جائے دونوں نے لعان کیا اس کے بعد بچہ عورت کو دلا دیا اور شوہر و بیوی میں تفریق کرا دی۔

راوی : مقدم بن محمد، یحیی، قاسم بن یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ جن لوگوں نے یہ جھوٹ برپا کیا ہے وہ تم میں سے ایک گروہ ہے ان کی اس...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ کا قول کہ جن لوگوں نے یہ جھوٹ برپا کیا ہے وہ تم میں سے ایک گروہ ہے ان کی اسی تہمت کو اپنے حق میں برا مت جانو بلکہ وہ تمہارے لئے مفید ہے اور ان جھوٹ بولنے والوں میں سے ہر ایک کو ان کے گناہ کے موافق سزا ملے گی آخر آیت تک افاک جھوٹا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1866

راوی: ابونعیم، سفیان، معمر، زھری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ قَالَتْ عَبْدُ اللهِ بْنُ أُبَيٍّ لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنْفُسِهِمْ خَيْرًا إِلَى قَوْلِهِ الْكَاذِبُونَ

ابونعیم، سفیان، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جس نے سب سے پہلے اس تہمت کی ابتداء کی وہ شخص عبداللہ بن ابی بن سلول ہے کہ یہ آیت مذکورہ اس کے حق میں نازل ہوئی تھی۔

راوی : ابونعیم، سفیان، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب تم نے اس بات کو سنا تھا تو مومن مردوں اور عورتوں نے آپس...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب تم نے اس بات کو سنا تھا تو مومن مردوں اور عورتوں نے آپس میں یہ گمان کیوں کیا اور یہ کیوں نہ کہا کہ یہ تو کھلا ہوا جھوٹ ہے یہ لوگ اپنے اس

قول پر چار گواہ کیوں نہ لائے اور اگر یہ لوگ گواہ نہ لاسکیں تو خدا کے نزدیک یہی جھوٹے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1867

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَكُلٌّ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنْ الْحَدِيثِ وَبَعْضُ حَدِيثِهِمْ يُصَدِّقُ بَعْضًا وَإِنْ كَانَ بَعْضُهُمْ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضٍ الَّذِي حَدَّثَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ أَقْرَعَ بَيْنَ أَزْوَاجِهِ فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَقْرَعَ بَيْنَنَا فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا فَخَرَجَ سَهْمِي فَخَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا نَزَلَ الْحِجَابُ فَأَنَا أُحْمَلُ فِي هَوْدَجِي وَأُنْزَلُ فِيهِ فَسِرْنَا حَتَّى إِذَا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَتِهِ تِلْكَ وَقَفَلَ وَدَنَوْنَا مِنْ الْمَدِينَةِ قَافِلِينَ آذَنَ لَيْلَةً بِالرَّحِيلِ فَقُمْتُ حِينَ آذَنُوا بِالرَّحِيلِ فَمَشَيْتُ حَتَّى جَاوَزْتُ الْجَيْشَ فَلَمَّا قَضَيْتُ شَأْنِي أَقْبَلْتُ إِلَى رَحْلِي فَإِذَا عِقْدٌ لِي مِنْ جَزْعِ ظَفَارِ قَدْ انْقَطَعَ فَالْتَمَسْتُ عِقْدِي وَحَبَسَنِي ابْتِغَاؤُهُ وَأَقْبَلَ الرَّهْطُ الَّذِينَ كَانُوا يَرْحَلُونَ لِي فَاحْتَمَلُوا هَوْدَجِي فَرَحَلُوهُ عَلَى بَعِيرِي الَّذِي كُنْتُ رَكِبْتُ وَهُمْ يَحْسِبُونَ أَنِّي فِيهِ وَكَانَ النِّسَاءُ إِذْ ذَاكَ خِفَافًا لَمْ يُثْقِلْهُنَّ اللَّحْمُ إِنَّمَا تَأْكُلُ الْعُلْقَةَ مِنْ الطَّعَامِ فَلَمْ يَسْتَنْكِرْ الْقَوْمُ خِفَّةَ الْهَوْدَجِ حِينَ رَفَعُوهُ وَكُنْتُ جَارِيَةً حَدِيثَةَ السِّنِّ فَبَعَثُوا الْجَمَلَ وَسَارُوا فَوَجَدْتُ عِقْدِي بَعْدَمَا اسْتَمَرَّ الْجَيْشُ فَجِئْتُ مَنَازِلَهُمْ وَلَيْسَ بِهَا دَاعٍ وَلَا مُجِيبٌ فَأَمَمْتُ مَنْزِلِي الَّذِي كُنْتُ بِهِ وَظَنَنْتُ أَنَّهُمْ سَيَفْقِدُونِي فَيَرْجِعُونَ إِلَيَّ فَبَيْنَا أَنَا جَالِسَةٌ فِي مَنْزِلِي غَلَبَتْنِي عَيْنِي فَنِمْتُ وَكَانَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ السُّلَمِيُّ ثُمَّ الذَّكْوَانِيُّ مِنْ وَرَاءِ الْجَيْشِ فَأَدْلَجَ فَأَصْبَحَ عِنْدَ مَنْزِلِي فَرَأَى سَوَادَ إِنْسَانٍ نَائِمٍ فَأَتَانِي فَعَرَفَنِي حِينَ رَآنِي وَكَانَ رَآنِي قَبْلَ الْحِجَابِ فَاسْتَيْقَظْتُ بِاسْتِرْجَاعِهِ حِينَ عَرَفَنِي فَخَمَّرْتُ وَجْهِي بِجِلْبَابِي وَوَاللَّهِ مَا كَلَّمَنِي كَلِمَةً وَلَا سَمِعْتُ مِنْهُ كَلِمَةً غَيْرَ اسْتِرْجَاعِهِ حَتَّى أَنَاخَ رَاحِلَتَهُ فَوَطِئَ عَلَى يَدَيْهَا فَرَكِبْتُهَا فَانْطَلَقَ يَقُودُ بِي الرَّاحِلَةَ حَتَّى أَتَيْنَا الْجَيْشَ بَعْدَمَا

نَزَلُوا مُوغِرِينَ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ فَهَلَكَ مَنْ هَلَكَ وَكَانَ الَّذِي تَوَلَّى الْإِفْكَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ ابْنَ سَلُولَ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ
فَاشْتَكَيْتُ حِينَ قَدِمْتُ شَهْرًا وَالنَّاسُ يُفِيضُونَ فِي قَوْلِ أَصْحَابِ الْإِفْكِ لَا أَشْعُرُ بِشَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ وَهُوَ يَرِيبُنِي فِي وَجَعِي
أَنِّي لَا أَعْرِفُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللُّطْفَ الَّذِي كُنْتُ أَرَى مِنْهُ حِينَ أَشْتَكِي إِنَّمَا يَدْخُلُ عَلَيَّ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُسَلِّمُ ثُمَّ يَقُولُ كَيْفَ تِيكُمْ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَذَاكَ الَّذِي يَرِيبُنِي وَلَا أَشْعُرُ بِالشَّرِّ حَتَّى خَرَجْتُ
بَعْدَمَا نَقَهْتُ فَخَرَجَتْ مَعِي أُمُّ مِسْطَحٍ قِبَلَ الْمَنَاصِعِ وَهُوَ مُتَبَرَّزُنَا وَكُنَّا لَا نَخْرُجُ إِلَّا لَيْلًا إِلَى لَيْلٍ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ نَتَّخِذَ
الْكُنُفَ قَرِيبًا مِنْ بُيُوتِنَا وَأَمْرُنَا أَمْرُ الْعَرَبِ الْأُوَلِ فِي التَّبَرُّزِ قِبَلَ الْغَائِطِ فَكُنَّا نَتَأَذَّى بِالْكُنُفِ أَنْ نَتَّخِذَهَا عِنْدَ بُيُوتِنَا
فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَأُمُّ مِسْطَحٍ وَهِيَ ابْنَةُ أَبِي رُهْمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَأُمُّهَا بِنْتُ صَخْرِ بْنِ عَامِرٍ خَالَةُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَابْنُهَا
مِسْطَحُ بْنُ أُثَاثَةَ فَأَقْبَلْتُ أَنَا وَأُمُّ مِسْطَحٍ قِبَلَ بَيْتِي وَقَدْ فَرَغْنَا مِنْ شَأْنِنَا فَعَثَرَتْ أُمُّ مِسْطَحٍ فِي مِرْطِهَا فَقَالَتْ تَعِسَ
مِسْطَحٌ فَقُلْتُ لَهَا بِئْسَ مَا قُلْتِ أَتَسُبِّينَ رَجُلًا شَهِدَ بَدْرًا قَالَتْ أَيْ هَنْتَاهْ أَوَلَمْ تَسْمَعِي مَا قَالَ قَالَتْ قُلْتُ وَمَا
قَالَ فَأَخْبَرَتْنِي بِقَوْلِ أَهْلِ الْإِفْكِ فَازْدَدْتُ مَرَضًا عَلَى مَرَضِي فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى بَيْتِي وَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْنِي سَلَّمَ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ تِيكُمْ فَقُلْتُ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ آتِيَ أَبَوَيَّ قَالَتْ وَأَنَا حِينَئِذٍ أُرِيدُ أَنْ أَسْتَيْقِنَ الْخَبَرَ مِنْ
قِبَلِهِمَا قَالَتْ فَأَذِنَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُ أَبَوَيَّ فَقُلْتُ لِأُمِّي يَا أُمَّتَاهْ مَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ قَالَتْ يَا
بُنَيَّةُ هَوِّنِي عَلَيْكِ فَوَاللَّهِ لَقَلَّمَا كَانَتْ امْرَأَةٌ قَطُّ وَضِيئَةٌ عِنْدَ رَجُلٍ يُحِبُّهَا وَلَهَا ضَرَائِرُ إِلَّا كَثَّرْنَ عَلَيْهَا قَالَتْ فَقُلْتُ سُبْحَانَ
اللَّهِ أَوَلَقَدْ تَحَدَّثَ النَّاسُ بِهَذَا قَالَتْ فَبَكَيْتُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ حَتَّى أَصْبَحْتُ لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ حَتَّى أَصْبَحْتُ
أَبْكِي فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَأُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حِينَ اسْتَلْبَثَ الْوَحْيُ
يَسْتَأْمِرُهُمَا فِي فِرَاقِ أَهْلِهِ قَالَتْ فَأَمَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَأَشَارَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالَّذِي يَعْلَمُ مِنْ
بَرَاءَةِ أَهْلِهِ وَبِالَّذِي يَعْلَمُ لَهُمْ فِي نَفْسِهِ مِنْ الْوُدِّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْلَكَ وَلَا نَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا وَأَمَّا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ
فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ يُضَيِّقْ اللَّهُ عَلَيْكَ وَالنِّسَاءُ سِوَاهَا كَثِيرٌ وَإِنْ تَسْأَلْ الْجَارِيَةَ تَصْدُقْكَ قَالَتْ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرِيرَةَ فَقَالَ أَيْ بَرِيرَةُ هَلْ رَأَيْتِ مِنْ شَيْءٍ يَرِيبُكِ قَالَتْ بَرِيرَةُ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنْ رَأَيْتُ
عَلَيْهَا أَمْرًا أَغْمِصُهُ عَلَيْهَا أَكْثَرَ مِنْ أَنَّهَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ تَنَامُ عَنْ عَجِينِ أَهْلِهَا فَتَأْتِي الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُهُ فَقَامَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَعْذَرَ يَوْمَئِذٍ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ ابْنِ سَلُولَ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ مَنْ يَعْذِرُنِي مِنْ رَجُلٍ قَدْ بَلَغَنِي أَذَاهُ فِي أَهْلِ بَيْتِي فَوَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ

عَلَى أَهْلِي إِلَّا خَيْرًا وَلَقَدْ ذَكَرُوا رَجُلًا مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ إِلَّا خَيْرًا وَمَا كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أَهْلِي إِلَّا مَعِي فَقَامَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ

الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا أَعْذِرُكَ مِنْهُ إِنْ كَانَ مِنَ الْأَوْسِ ضَرَبْتُ عُنُقَهُ وَإِنْ كَانَ مِنْ إِخْوَانِنَا مِنَ الْخَزْرَجِ

أَمَرْتَنَا فَفَعَلْنَا أَمْرَكَ قَالَتْ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَهُوَ سَيِّدُ الْخَزْرَجِ وَكَانَ قَبْلَ ذَلِكَ رَجُلًا صَالِحًا وَلَكِنْ احْتَمَلَتْهُ

الْحَمِيَّةُ فَقَالَ لِسَعْدٍ كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللَّهِ لَا تَقْتُلُهُ وَلَا تَقْدِرُ عَلَى قَتْلِهِ فَقَامَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَهُوَ ابْنُ عَمِّ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللَّهِ لَنَقْتُلَنَّهُ فَإِنَّكَ مُنَافِقٌ تُجَادِلُ عَنِ الْمُنَافِقِينَ فَتَثَاوَرَ الْحَيَّانِ الْأَوْسُ

وَالْخَزْرَجُ حَتَّى هَمُّوا أَنْ يَقْتَتِلُوا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يُخَفِّضُهُمْ حَتَّى سَكَتُوا وَسَكَتَ قَالَتْ فَبَكَيْتُ يَوْمِي ذَلِكَ لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ قَالَتْ فَأَصْبَحَ أَبَوَايَ

عِنْدِي وَقَدْ بَكَيْتُ لَيْلَتَيْنِ وَيَوْمًا لَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ وَلَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ يَظُنَّانِ أَنَّ الْبُكَاءَ فَالِقٌ كَبِدِي قَالَتْ فَبَيْنَمَا هُمَا

جَالِسَانِ عِنْدِي وَأَنَا أَبْكِي فَاسْتَأْذَنَتْ عَلَيَّ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَذِنْتُ لَهَا فَجَلَسَتْ تَبْكِي مَعِي قَالَتْ فَبَيْنَا نَحْنُ عَلَى

ذَلِكَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ قَالَتْ وَلَمْ يَجْلِسْ عِنْدِي مُنْذُ قِيلَ مَا قِيلَ قَبْلَهَا

وَقَدْ لَبِثَ شَهْرًا لَا يُوحَى إِلَيْهِ فِي شَأْنِي قَالَتْ فَتَشَهَّدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَلَسَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ يَا

عَائِشَةُ فَإِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِي عَنْكِ كَذَا وَكَذَا فَإِنْ كُنْتِ بَرِيئَةً فَسَيُبَرِّئُكِ اللَّهُ وَإِنْ كُنْتِ أَلْمَمْتِ بِذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرِي اللَّهَ وَتُوبِي

إِلَيْهِ فَإِنَّ الْعَبْدَ إِذَا اعْتَرَفَ بِذَنْبِهِ ثُمَّ تَابَ إِلَى اللَّهِ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَتْ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَقَالَتَهُ قَلَصَ دَمْعِي حَتَّى مَا أُحِسُّ مِنْهُ قَطْرَةً فَقُلْتُ لِأَبِي أَجِبْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا قَالَ قَالَ وَاللَّهِ مَا

أَدْرِي مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِأُمِّي أَجِيبِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَا أَدْرِي

مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَقُلْتُ وَأَنَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ لَا أَقْرَأُ كَثِيرًا مِنَ الْقُرْآنِ إِنِّي وَاللَّهِ

لَقَدْ عَلِمْتُ لَقَدْ سَمِعْتُمْ هَذَا الْحَدِيثَ حَتَّى اسْتَقَرَّ فِي أَنْفُسِكُمْ وَصَدَّقْتُمْ بِهِ فَلَئِنْ قُلْتُ لَكُمْ إِنِّي بَرِيئَةٌ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنِّي

بَرِيئَةٌ لَا تُصَدِّقُونِي بِذَلِكَ وَلَئِنْ اعْتَرَفْتُ لَكُمْ بِأَمْرٍ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنِّي مِنْهُ بَرِيئَةٌ لَتُصَدِّقُنِّي وَاللَّهِ مَا أَجِدُ لَكُمْ مَثَلًا إِلَّا قَوْلَ

أَبِي يُوسُفَ قَالَ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ قَالَتْ ثُمَّ تَحَوَّلْتُ فَاضْطَجَعْتُ عَلَى فِرَاشِي قَالَتْ وَأَنَا

حِينَئِذٍ أَعْلَمُ أَنِّي بَرِيئَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ مُبَرِّئِي بِبَرَاءَتِي وَلَكِنْ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنَّ اللَّهَ مُنْزِلٌ فِي شَأْنِي وَحْيًا يُتْلَى وَلَشَأْنِي فِي

نَفْسِي كَانَ أَحْقَرَ مِنْ أَنْ يَتَكَلَّمَ اللَّهُ فِيَّ بِأَمْرٍ يُتْلَى وَلَكِنْ كُنْتُ أَرْجُو أَنْ يَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ رُؤْيَا يُبَرِّئُنِي اللَّهُ بِهَا قَالَتْ فَوَاللَّهِ مَا رَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا خَرَجَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ حَتَّى أُنْزِلَ عَلَيْهِ فَأَخَذَهُ مَا كَانَ يَأْخُذُهُ مِنْ الْبُرَحَاءِ حَتَّى إِنَّهُ لَيَتَحَدَّرُ مِنْهُ مِثْلُ الْجُمَانِ مِنْ الْعَرَقِ وَهُوَ فِي يَوْمٍ شَاتٍ مِنْ ثِقَلِ الْقَوْلِ الَّذِي يُنْزَلُ عَلَيْهِ قَالَتْ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُرِّيَ عَنْهُ وَهُوَ يَضْحَكُ فَكَانَتْ أَوَّلُ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا يَا عَائِشَةُ أَمَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَدْ بَرَّأَكِ فَقَالَتْ أُمِّي قُومِي إِلَيْهِ قَالَتْ فَقُلْتُ لَا وَاللَّهِ لَا أَقُومُ إِلَيْهِ وَلَا أَحْمَدُ إِلَّا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ لَا تَحْسِبُوهُ الْعَشْرَ الْآيَاتِ كُلَّهَا فَلَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ هَذَا فِي بَرَاءَتِي قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى مِسْطَحِ بْنِ أُثَاثَةَ لِقَرَابَتِهِ مِنْهُ وَفَقْرِهِ وَاللَّهِ لَا أُنْفِقُ عَلَى مِسْطَحٍ شَيْئًا أَبَدًا بَعْدَ الَّذِي قَالَ لِعَائِشَةَ مَا قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ قَالَ أَبُو بَكْرٍ بَلَى وَاللَّهِ إِنِّي أُحِبُّ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لِي فَرَجَعَ إِلَى مِسْطَحٍ النَّفَقَةَ الَّتِي كَانَ يُنْفِقُ عَلَيْهِ وَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَنْزِعُهَا مِنْهُ أَبَدًا قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُ زَيْنَبَ ابْنَةَ جَحْشٍ عَنْ أَمْرِي فَقَالَ يَا زَيْنَبُ مَاذَا عَلِمْتِ أَوْ رَأَيْتِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْمِي سَمْعِي وَبَصَرِي مَا عَلِمْتُ إِلَّا خَيْرًا قَالَتْ وَهِيَ الَّتِي كَانَتْ تُسَامِينِي مِنْ أَزْوَاجِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَصَمَهَا اللَّهُ بِالْوَرَعِ وَطَفِقَتْ أُخْتُهَا حَمْنَةُ تُحَارِبُ لَهَا فَهَلَكَتْ فِيمَنْ هَلَكَ مِنْ أَصْحَابِ الْإِفْكِ

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ میں جاتے وقت اپنی بیویوں کے نام کا قرعہ ڈالتے تھے اور جس کا نام نکلتا اسے اپنے ساتھ لے جاتے تھے چنانچہ غزوہ بنی مصطلق پر جاتے وقت جب قرعہ ڈالا گیا تو میرا نام نکل آیا اور میں آپ کے ساتھ گئی یہ واقعہ پردہ کے حکم کے نازل ہونے کے بعد کا ہے میں ایک ہودج میں سوار رہا کرتی تھی اور اگر اترنے کی ضرورت ہوتی تو ہودج کے سمیت اتاری جاتی تھی غرض ہم اسی طرح سفر کرتے رہے یہاں تک کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لڑائی سے فارغ ہو کر واپس آئے اور جب ہم مدینہ کے قریب پہنچے تو ایک رات یہ اتفاق ہوا کہ آپ نے روانگی کا حکم دیا میں یہ حکم سن کر اٹھی اور لشکر سے دور رفع حاجت کے لئے چلی گئی فارغ ہو کر لوٹی تو خیال آیا کہ میرے گلے کا ہار ٹوٹ کر گر گیا ہے میں اس کو تلاش کرنے لگی مجھے تلاش کرنے میں دیر لگ گئی اس درمیان میں وہ لوگ آگئے جو میرا ہودج اٹھا کر مجھے اونٹ پر سوار کیا کرتے تھے انہوں نے ہودج کو اٹھا کر اونٹ پر رکھ دیا اور یہ سمجھے کہ میں ہودج میں بیٹھی ہوں کیونکہ اس وقت عورتیں ہلکی اور محنتی ہوا کرتی تھیں کیونکہ بہت کم کھاتی تھیں لہذا

ان کو ہودے کے ہلکے اور بھاری ہونے کا کوئی احساس نہیں ہوا اور ایک بات یہ بھی تھی کہ میں اس وقت بہت چھوٹی تھی غرض وہ ہودج لاد کر چلے گئے مجھے ہار تلاش کرنے میں اتنی دیر لگ گئی کہ جب واپس آئی ہوں تو وہاں لشکر کا نام ونشان بھی نہیں تھا نہ کوئی انسان کہ جس سے بات کی جائے میں اسی جگہ جہاں کہ رات ہو رہی تھی اس خیال سے بیٹھ گئی کہ جب آپ مجھے نہیں دیکھیں گے تو اس جگہ ضرور تلاش کرنے آئیں گے مجھے بیٹھے بیٹھے نیند آنے لگی اور میں جھونکے کھانے لگی لشکر کے پیچھے ایک آدمی گری پڑی چیز کی خبر رکھنے والا بھی تھا جس کا نام صفوان بن معطل سلمی تھا وہ پھرتا پھراتا اس جگہ آیا جہاں میں موجود تھی اس نے مجھے پہچان لیا کیونکہ پردے کے حکم کے نازل ہونے سے پہلے اس نے مجھے دیکھا ہوا تھا تو وہ بلند آواز سے اناللہ وانا الیہ راجعون پڑھنے لگے اس کی آواز سے میں جاگ اٹھی اور فوراً دوپٹہ سے منہ چھپالیا خدا کی قسم اس نے مجھ سے بات تک نہیں کی اور نہ میں نے اس کے منہ سے سوائے انا للہ وانا الیہ رجعون کے کوئی اور کلمہ سنا اس کے بعد اس نے اپنی اونٹنی بٹھادی اور اس کے پاؤں کو پاؤں سے دبائے رکھا میں اونٹنی پر سوار ہوگئی اور وہ غریب پیدل چلا اور اونٹنی کو ہانکتا رہا آخر میں لشکر میں اس وقت پہنچی جب کہ دھوپ بہت تیز ہو چکی تھی اور بہت سخت تھی قافلہ کے بعض لوگوں نے مجھے متہم کیا اور اپنی عاقبت خراب کرلی ان میں پہلا شخص عبد اللہ بن ابی بن سلول تھا مدینہ میں آکر میں بیمار ہوگئی اور ایک ماہ تک برابر بیمار پڑی رہی اور لوگ یہ خبر برابر مشہور کرتے رہے اور مجھے اس واقعہ کے متعلق کوئی علم نہ تھا البتہ یہ چیز ضرور تکلیف دہ تھی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلے کی سی محبت مجھ سے نہیں کرتے تھے صرف اتنا علم تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے دیکھنے اور حال معلوم کرنے کے لئے تشریف لاتے اور حال دریافت کرکے فوراً واپس تشریف لے جاتے آپ کے اس وطیرہ سے میں نے خیال کیا کہ آپ مجھ سے ناراض ہیں ایک ماہ کے بعد جب میں کچھ تندرست ہوگئی تو ایک دن ام مسطح کو اپنے ساتھ لے کر رفع حاجت کے لئے مناصع کی طرف گئی کیونکہ ہم لوگ حاجت رفع کرنے کے لئے جنگل ہی کی طرف جاتے تھے اور رات کے وقت ہی باہر نکلتے تھے یہ اس زمانہ کی بات ہے جب کہ گھروں میں بیت الخلا نہیں ہوتے تھے اور بدبو کی وجہ سے نہیں بناتے تھے یہ رسم عربوں میں عرصہ سے چلی آرہی تھی غرض واپس آتے ہوئے راستہ میں ام مسطح کا پاؤں چادر میں الجھ کر رہ گیا اور وہ گرنے کے قریب ہوگئی اور کہنے لگی کہ مسطح مرے میں نے کہا یہ کیا کہتی ہے مسطح تو بدر کی جنگ میں شریک تھا اور تم اسے برا کہتی ہو اور کوستی ہو ام مسطح نے کہا کہ تم بہت سیدھی اور بھولی ہو کیا تمہیں معلوم نہیں کہ وہ کیا کہتا ہے؟ میں نے کہا بتاؤ تو وہ کیا باتیں کہتا ہے اس وقت ام مسطح نے مجھے اس جھوٹ بہتان اور اتہام کی ساری باتیں بتائیں ایک تو میں پہلے ہی سے بیمار تھی پھر جب یہ سنا تو اور بیمار ہوگئی واپس گھر میں آئی جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیکھنے کو آئے تو دور سے ہی سلام کے بعد حال پوچھا میں نے عرض کیا کہ آپ مجھے اجازت دیجئے میں ذرا اپنے والدین کے گھر جانا چاہتی ہوں میرا خیال تھا کہ میں ان سے جاکر پوچھوں گی کہ یہ کیا مصیبت ہے؟ اور کیسا طوفان ہے اٹھایا گیا ہے؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اجازت دے دی اور میں اپنے والدین کے گھر چلی آئی اور والدہ سے جاکر دریافت کیا کہ یہ لوگ کیا کہہ رہے ہیں؟ والدہ نے جواب دیا کہ اے

میری بیٹی! تم اتنا غم مت کرو خدا کی قسم! اکثر ایسا معاملہ پیش آیا ہے کہ مرد کے پاس کوئی حسین بیوی ہوتی ہے اور وہ مرد کو محبوب بھی ہوتی ہے تو اس کی دوسری بیویاں اس طرح کی باتیں کیا کرتی ہیں میں نے کہا سبحان اللہ! کیا بات ہے لوگوں نے اتنی بڑی بڑی باتیں کی اور آپ ان کو معمولی خیال کرتی ہیں میں اس رات کو برابر روتی رہی نہ نیند آئی اور نہ ہی آنسو تھمے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا تاکہ میرے چھوڑ دینے کا مشورہ کریں اس لئے کہ وحی آنے میں دیر ہو رہی تھی حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جو کہ اہل بیت سے محبت کرتے تھے کہا کہ اے اللہ کے رسول! عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بہت نیک ہیں اور ہم نے کبھی کوئی ایسی بات نہیں دیکھی جو بری ہو مگر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اے اللہ کے رسول! آپ کیوں فکر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ پر کوئی تنگی تو نہیں ڈالی ہے بہت سی نیک عورتیں اور موجود ہیں آپ اس معاملہ میں بریرہ لونڈی سے بھی دریافت کیجئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلوا کر دریافت فرمایا کہ اے بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تم عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی کسی ایسی بات کو جانتی ہو جس سے تمہیں کچھ شبہ گزرا ہو بریرہ نے جواب دیا خدا کی قسم! جس نے آپ کو نبی برحق بنا کر مبعوث فرمایا ہے میں نے کوئی بات ایسی نہیں دیکھی جسے چھپاؤں ہاں اتنا ضرور ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کم عمر بھولی اور سیدھی سادھی ہیں یہاں تک کہ آٹا گوندھ کر ویسے ہی چھوڑ کر سو رہتی ہیں اور بکری آکر آٹا کھا لیتی ہے اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر تشریف فرما ہوئے اور فرمایا کہ کوئی ہے جو عبداللہ بن ابی بن سلول سے اس بات کا بدلہ لے کہ اس نے تہمت لگا کر مجھے رنج پہنچایا ہے اور میرے اہل بیت کو بھی تکلیف میں ڈالا ہے خدا گواہ ہے کہ میں عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی اچھائی کے سوا کوئی برائی نہیں جانتا اور تہمت لگانے والوں نے اسے متہم کیا ہے جس کی برائی کبھی دیکھی نہیں گئی اور وہ شخص ہمیشہ میرے ہمراہ گھر جاتا تھا آخر حضرت سعد بن معاذ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے اور کہا کہ اے اللہ کے رسول! میں اس سے بدلہ لوں گا اگر وہ قبیلہ اوس سے بھی تعلق رکھتا ہے تب بھی میں اسے تہہ تیغ کر دوں گا اور اگر ہمارے بھائی قبیلہ خزرج سے ہے تو پھر جو آپ سزا تجویز فرمائیں گے وہ دی جائے گی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ پھر قبیلہ خزرج کے سردار سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے حالانکہ یہ آج سے پہلے نیک اور صالح تھے مگر خزرج کا نام سن کر انہیں حمیت قومی نے ستایا اور سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ تم نے جھوٹ کہا ہے اللہ کی قسم ہے کہ تم اس کو نہیں مار سکتے ہو اس کے بعد سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چچا زاد بھائی اسید بن حضیر کھڑے ہوئے اور سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ تم نے جھوٹ کہا ہے ہم ضرور اس کو ماریں گے تم منافق معلوم ہوتے ہو اسی لئے تم منافق کی حمایت کرتے ہو غرض کہ دونوں طرف سے سخت کلامی ہونے لگی ممکن تھا کہ جنگ کی نوبت آجاتی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر کھڑے ہو کر لوگوں کو خاموش کرنے لگے آخر سب خاموش ہو گئے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ میں اس دن بھی روتی رہی اور مجھے نیند نہیں آتی تھی میں دو دن ایک رات برابر روتی رہی تو صبح میرے والد

حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میرے پاس آئے اور اس خیال سے کہ کہیں روتے روتے میرا دل نہ پھٹ جائے وہ میرے پاس ابھی بیٹھے ہی تھے کہ انصاریہ عورت نے اندر آنے کی اجازت مانگی میں نے اندر بلالیا وہ آئی اور میرے ساتھ مل کر رونے لگی اس کے بعد فورا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما ہوئے اور میرے قریب بیٹھ گئے حالانکہ تہمت والے دن سے آج تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس نہیں بیٹھے تھے اور ایک مہینہ گزر چکا تھا کہ کوئی وحی بھی میرے معاملہ کے بارے میں آپ کو نہیں آئی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اشھد ان لا الہ الا اللہ (یعنی میں اللہ کے معبود ہونے کی گواہی دیتا ہوں) پھر آپ نے ارشاد فرمایا کہ اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تمہاری وجہ سے مجھے بہت رنج اور تکلیف پہنچی ہے اگر تم بے قصور ہو تو تمہاری برات اور صفائی کے لئے اللہ تعالیٰ ضرور کوئی نہ کوئی حکم نازل فرمائے گا اور اگر تم سے واقعی غلطی ہو گئی ہے تو اللہ تعالیٰ سے معافی مانگو اور اس کی طرف توبہ کرو کیونکہ بندہ جب اپنے قصور پر نادم ہو کر توبہ و استغفار کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس پر عنایت فرماتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب خاموش ہوئے اور اپنی بات پوری کرلی تو میں نے اپنے والد حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جواب دیجئے اور میرے آنسو بالکل خشک ہو چکے تھے میرے والد نے جواب دیا کہ میں نہیں جانتا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا جواب دوں پھر میں نے اپنی والدہ سے کہا کہ آپ ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جواب دیجئے انہوں نے بھی کہا کہ میں نہیں جانتی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا جواب دوں آخر میں خود ہی بولی حالانکہ میں کم عمر تھی اور قرآن بھی اچھی طرح یاد نہیں ہوا تھا میں نے کہا کہ لوگوں کے کہنے سے آپ کے دلوں میں جو بات بیٹھ گئی ہے آپ نے اسے سچ جان لیا ہے اب اگر میں یہ کہتی ہوں کہ میں بے قصور ہوں تو آپ کو یقین نہیں آئے گا اور اگر اقرار کرلوں تو اللہ جانتا ہے کہ میں بے قصور ہوں مگر آپ سچا خیال کریں گے خدا کی قسم! مجھے سوائے اس مثال کے کوئی مثال یاد نہیں آئی کہ جو حضرت یوسف علیہ السلام کے والد کی مثال ہے کہ انہوں نے فرمایا تھا (فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ) یعنی میں اچھی طرح صبر کروں گا اور اللہ تعالیٰ مددگار ہے جو تم بیان کرتے ہو اس کے بعد میں نے اپنا منہ دوسری طرف کر لیا اور اپنے بستر پر لیٹ گئی اور یہ خیال کرنے لگی کہ میں اس تہمت سے پاک ہوں اور اللہ ضرور میری نجات و برات کے لئے حکم ظاہر فرمائے گا ساتھ ہی یہ خیال بھی آتا تھا کہ بھلا میں اس قابل کہاں ہوں کہ میرے لئے وحی نازل کی جائے ہاں یہ ہو گا کہ اللہ تعالیٰ خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس معاملہ کی نجات و برات دکھا دے گا خدا گواہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابھی جانے کا قصد بھی نہیں کیا تھا اور گھر کے دوسرے لوگ بھی سب اسی طرح بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ پر وحی نازل ہونا شروع ہو گئی پسینہ گرنے لگا اور وحی کی پوری کیفیت طاری ہو گئی اگرچہ سخت سردی کے دن تھے مگر وحی کے بوجھ سے موتیوں کی طرح پسینہ کے قطرے آپ کی پیشانی سے گر رہے تھے جب وحی نازل ہو چکی تو آپ مسکرائے اور سب سے پہلے بات فرمائی کہ اے عائشہ! اللہ نے تم کو اس گناہ کے الزام سے بری کر دیا۔ میری والدہ نے کہا کہ جاؤ جا کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کو سلام کرو اور ان کا شکریہ ادا کرو میں نے کہا کہ میں تو صرف اپنے اللہ ہی کا شکریہ ادا کروں گی اس کے بعد آپ نے یہ آیات پڑھیں کہ (اِنَّ الَّذِینَ جَائُو ابِالْاِفْکِ عُصْبَۃٌ مِنْکُمْ الخ سے رؤف رحیم تک) یعنی دس آیات تک پھر میرے والد ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میں مسطح بن اثاثہ کی غربت اور قرابت کی وجہ سے اسے نفقہ دیا کرتا تھا مگر اب میں ایسا نہیں کر سکتا اس لئے کہ اس نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بہت بدنام کیا ہے اس وقت یہ آیات نازل ہوئیں کہ (ولا یاتل اولوالفضل سے غفور رحیم تک) یعنی صاحب مال لوگوں کو نہ چاہئے کہ وہ کسی وجہ سے اس بات کی قسم کھالیں وہ غریب رشتہ داروں اور محتاجوں کو کوئی نان ونفقہ نہیں دیں گے بلکہ ان کو چاہئے کہ معاف کر دیں اور ان کی خطا سے درگزر کریں کیا ان کو یہ پسند نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں بخش دے اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا خدا کی قسم! میں یہی چاہتا ہوں کہ خدا مجھ کو بخش دے میں اب آئندہ نفقہ بند نہیں کروں گا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بھی پوچھا کرتے کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیسی ہے وہ یہی کہا کرتی تھیں کہ اے اللہ کے رسول! میں اپنے کان اور آنکھ کی خوب احتیاط رکھتی ہوں میں نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا میں کوئی برائی نہیں دیکھی ہے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویوں میں حضرت زینب ہی میرے برابر کی تھیں اور مجھ سے بڑھ چڑھ کر رہنا چاہتی تھی مگر اللہ نے ان کی پرہیزگاری کی وجہ سے انہیں بچالیا اور ان کی بہن حمنہ بنت جحش اپنی بہن کے لئے جھگڑا کرنے لگی پھر جس طرح دوسرے بہتان باندھنے والے ہلاک ہوئے یہ بھی ہلاکت میں پڑے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر اللہ فضل اور اس کی رحمت دنیا اور آخرت میں تم پر نہ ہوت...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر اللہ فضل اور اس کی رحمت دنیا اور آخرت میں تم پر نہ ہوتی تو تم پر سخت عذاب ہوتا اس چیز کے بدلہ میں جس میں تم پڑ گئے تھے مجاہد کہتے ہیں کہ تلقونہ کے معنی ہیں کہ تم ایک دوسرے سے نقل کرنے لگے تفیضون تم کہتے تھے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1868

راوی: محمد بن کثیر، سلیمان، حصین، ابووائل، مسروق، ام رومان، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ أُمِّ رُومَانَ أُمِّ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمَّا رُمِيَتْ عَائِشَةُ خَرَّتْ مَغْشِيًّا عَلَيْهَا

محمد بن کثیر، سلیمان، حصین، ابووائل، مسروق، ام رومان، حضرت عائشہ کی والدہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر تہمت لگائی گئی تو وہ بیہوش ہو کر گر پڑیں۔

راوی: محمد بن کثیر، سلیمان، حصین، ابووائل، مسروق، ام رومان، حضرت عائشہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب تم اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے کہ جس کا تم کو ذرا بھی...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب تم اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے کہ جس کا تم کو ذرا بھی علم نہ تھا اور تم اس بات کو معمولی بات جانتے تھے حالانکہ وہ بات اللہ کے نزدیک بہت سخت تھی۔

جلد : جلد دوم حدیث 1869

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام ابن جریج، حضرت ابن ملیکه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقْرَأُ إِذْ تَلِقُونَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ

ابراہیم بن موسی، ہشام ابن جریج، حضرت ابن ملیکہ سے روایت کرتے ہیں؟ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رضی اللہ عنہا کو إِذْ تَلِقُونَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ (لام کے کسرہ کے ساتھ) پڑھتے سنا ہے۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، ہشام ابن جریج، حضرت ابن ملیکہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب تم نے اس جھوٹی بات کو سنا تو سنتے ہی کیوں نہ کہہ دیا کہ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب تم نے اس جھوٹی بات کو سنا تو سنتے ہی کیوں نہ کہہ دیا کہ ہم بات کا یقین کس طرح کرلیں اور کیسے زبان پر لائیں معاذ اللہ! یہ تو کھلا جھوٹ ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1870

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید بن ابی حسین، ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ اسْتَأْذَنَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَبْلَ مَوْتِهَا عَلَى عَائِشَةَ وَهِيَ مَغْلُوبَةٌ قَالَتْ أَخْشَى أَنْ يُثْنِيَ عَلَيَّ فَقِيلَ ابْنُ عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ وُجُوهِ الْمُسْلِمِينَ قَالَتْ ائْذَنُوا لَهُ فَقَالَ كَيْفَ تَجِدِينَكِ قَالَتْ بِخَيْرٍ إِنْ اتَّقَيْتُ قَالَ فَأَنْتِ بِخَيْرٍ إِنْ شَاءَ اللَّهُ زَوْجَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنْكِحْ بِكْرًا غَيْرَكِ وَنَزَلَ عُذْرُكِ مِنْ السَّمَاءِ وَدَخَلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ خِلَافَهُ فَقَالَتْ دَخَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَأَثْنَى عَلَيَّ وَوَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ نِسْيًا مَنْسِيًّا

محمد بن مثنیٰ، یحیی بن سعید بن ابی حسین، ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حالت بہت خراب ہو رہی تھی یعنی عالم نزع تھا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ملنے کی اجازت مانگی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کچھ تامل کیا! اس خوف سے کہ وہ میری تعریف کریں گے۔ آخر سب نے کہا کہ اجازت دینا چاہئے کہ یہ سب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچازاد بھائی ہیں اور بہت نیک ہیں ابن عباس آئے اور حال دریافت کیا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا اگر میں نیک ہوں تو اچھی ہوں ابن عباس نے کہا کہ آپ ضرور اچھی ہیں کیونکہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ ہیں آپ نے بجز تمہارے کسی کنواری سے شادی نہیں کی آپ کے حق میں اللہ نے آیات نازل کیں اس کے بعد حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھنے آئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ان سے فرمایا کہ ابن عباس آئے تھے اور

بہت تعریف کر رہے تھے مگر مجھے تو یہ اچھا معلوم ہوتا ہے کہ میں گمنام اور بھولی بسری ہوتی۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، یحیی بن سعید بن ابی حسین، ابن ابی ملیکہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب تم نے اس جھوٹی بات کو سنا تو سنتے ہی کیوں نہ کہہ دیا کہ ہم بات کا یقین کس طرح کر لیں اور کیسے زبان پر لائیں معاذ اللہ! یہ تو کھلا جھوٹ ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1871

راوی: محمد بن مثنیٰ، عبدالواہاب بن عبدالمجید، ابن عون، حضرت قاسم بن محمد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ الْقَاسِمِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اسْتَأْذَنَ عَلَى عَائِشَةَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ نِسْيًا مَنْسِيًّا

محمد بن مثنیٰ، عبدالواہاب بن عبدالمجید، ابن عون، حضرت قاسم بن محمد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اجازت مانگی اور پہلے کی مثل روایت کی مگر نسیا منسیا کے لفظ ذکر نہیں کئے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، عبدالواہاب بن عبدالمجید، ابن عون، حضرت قاسم بن محمد

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ ایسا کام اب کبھی مت کرنا۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ ایسا کام اب کبھی مت کرنا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1872

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابن الضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ جَائَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا قُلْتُ أَتَأْذَنِينَ لِهَذَا قَالَتْ أَوَلَيْسَ قَدْ أَصَابَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ قَالَ سُفْيَانُ تَعْنِي ذَهَابَ بَصَرِهِ فَقَالَ حَصَانٌ رَزَانٌ مَا تُزَنُّ بِرِيبَةٍ وَتُصْبِحُ غَرْثَى مِنْ لُحُومِ الْغَوَافِلِ قَالَتْ لَكِنْ أَنْتَ

محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابن الضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ شاعر نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اندر آنے کی اجازت مانگی میں نے کہا تم ایسے شخص کو کیوں آنے دیتی ہو؟ انہوں نے کہا کیا اسے بڑا عذاب نہیں لگا سفیان نے کہا یعنی آنکھوں سے اندھا ہو گیا پھر حضرت حسان نے یہ شعر پڑھا۔ عاقلہ ہے پاکدامن، ہر عیب سے پاک اور نیک بخت ہے۔ وہ صبح کرتی ہے بھوکی اور بے گناہ کا گوشت نہیں کھاتی ہی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا لیکن تم ایسے نہیں ہو۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابن الضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تمہارے لئے اپنی آیتیں بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے وال...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تمہارے لئے اپنی آیتیں بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1873

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعیب، اعمش، ابی الضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ دَخَلَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ عَلَى عَائِشَةَ فَشَبَّبَ وَقَالَ حَصَانٌ رَزَانٌ مَا تُزَنُّ بِرِيبَةٍ وَتُصْبِحُ غَرْثَى مِنْ لُحُومِ الْغَوَافِلِ قَالَتْ لَسْتَ كَذَاكَ قُلْتُ تَدَعِينَ مِثْلَ هَذَا يَدْخُلُ عَلَيْكِ وَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ فَقَالَتْ وَأَيُّ عَذَابٍ أَشَدُّ مِنْ الْعَمَى وَقَالَتْ وَقَدْ كَانَ يَرُدُّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعیب، اعمش، ابی الضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حسان شاعر نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اندر آنے کی اجازت مانگی تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تعریف میں یہ شعر پڑھا۔ یعنی عاقلہ ہے پاک دامن ہے اور نیک بخت ہی۔ صبح کرتی ہیں بھوکی مگر بے گناہ کا گوشت نہیں کرتی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ تم تو ایسے نہیں ہو میں نے عرض کیا آپ ایسے آدمی کو کیوں آنے دیتی ہیں جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ہے کہ (وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ الخ) آخر آیت تک حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا اندھے ہونے سے زیادہ اور کیا عذاب ہو گا اور یہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے (کفار کو) جواب دیتے تھے۔

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعیب، اعمش، ابی الضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ تم میں مالدار اور وسعت والے ہیں وہ اس بات کی قسم نہ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ تم میں مالدار اور وسعت والے ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ وہ رشتہ داروں محتاجوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو نفقہ نہیں دیں گے انہیں معافی اور درگزر سے کام لینا چاہئے کیا تم یہ نہیں جانتے کہ اللہ تم کو بخش دے اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1874

راوی: ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وَقَالَ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ذُكِرَ مِنْ شَأْنِي الَّذِي ذُكِرَ وَمَا عَلِمْتُ بِهِ

قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيَّ خَطِيبًا فَتَشَهَّدَ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ أَشِيرُوا
عَلَيَّ فِي أُنَاسٍ أَبَنُوا أَهْلِي وَايْمُ اللهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي مِنْ سُوءٍ وَأَبَنُوهُمْ بِمَنْ وَاللهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ قَطُّ وَلَا
يَدْخُلُ بَيْتِي قَطُّ إِلَّا وَأَنَا حَاضِرٌ وَلَا غِبْتُ فِي سَفَرٍ إِلَّا غَابَ مَعِي فَقَامَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فَقَالَ ائْذَنْ لِي يَا رَسُولَ اللهِ أَنْ
نَضْرِبَ أَعْنَاقَهُمْ وَقَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي الْخَزْرَجِ وَكَانَتْ أُمُّ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ مِنْ رَهْطِ ذَلِكَ الرَّجُلِ فَقَالَ كَذَبْتَ أَمَا وَاللهِ
أَنْ لَوْ كَانُوا مِنَ الْأَوْسِ مَا أَحْبَبْتَ أَنْ تُضْرَبَ أَعْنَاقُهُمْ حَتَّى كَادَ أَنْ يَكُونَ بَيْنَ الْأَوْسِ وَالْخَزْرَجِ شَرٌّ فِي الْمَسْجِدِ وَمَا
عَلِمْتُ فَلَمَّا كَانَ مَسَاءُ ذَلِكَ الْيَوْمِ خَرَجْتُ لِبَعْضِ حَاجَتِي وَمَعِي أُمُّ مِسْطَحٍ فَعَثَرَتْ وَقَالَتْ تَعِسَ مِسْطَحٌ فَقُلْتُ أَيْ
أُمِّ تَسُبِّينَ ابْنَكِ وَسَكَتَتْ ثُمَّ عَثَرَتْ الثَّانِيَةَ فَقَالَتْ تَعِسَ مِسْطَحٌ فَقُلْتُ لَهَا أَيْ أُمِّ أَتَسُبِّينَ ابْنَكِ فَسَكَتَتْ ثُمَّ عَثَرَتْ
الثَّالِثَةَ فَقَالَتْ تَعِسَ مِسْطَحٌ فَانْتَهَرْتُهَا فَقَالَتْ وَاللهِ مَا أَسُبُّهُ إِلَّا فِيكِ فَقُلْتُ فِي أَيِّ شَأْنِي قَالَتْ فَبَقَرَتْ لِي الْحَدِيثَ
فَقُلْتُ وَقَدْ كَانَ هَذَا قَالَتْ نَعَمْ وَاللهِ فَرَجَعْتُ إِلَى بَيْتِي كَأَنَّ الَّذِي خَرَجْتُ لَهُ لَا أَجِدُ مِنْهُ قَلِيلًا وَلَا كَثِيرًا وَوُعِكْتُ
فَقُلْتُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسِلْنِي إِلَى بَيْتِ أَبِي فَأَرْسَلَ مَعِي الْغُلَامَ فَدَخَلْتُ الدَّارَ فَوَجَدْتُ أُمَّ رُومَانَ
فِي السُّفْلِ وَأَبَا بَكْرٍ فَوْقَ الْبَيْتِ يَقْرَأُ فَقَالَتْ أُمِّي مَا جَاءَ بِكِ يَا بُنَيَّةُ فَأَخْبَرْتُهَا وَذَكَرْتُ لَهَا الْحَدِيثَ وَإِذَا هُوَ لَمْ يَبْلُغْ
مِنْهَا مِثْلَ مَا بَلَغَ مِنِّي فَقَالَتْ يَا بُنَيَّةُ خَفِّفِي عَلَيْكِ الشَّأْنَ فَإِنَّهُ وَاللهِ لَقَلَّمَا كَانَتْ امْرَأَةٌ حَسْنَاءُ عِنْدَ رَجُلٍ يُحِبُّهَا لَهَا
ضَرَائِرُ إِلَّا حَسَدْنَهَا وَقِيلَ فِيهَا وَإِذَا هُوَ لَمْ يَبْلُغْ مِنْهَا مَا بَلَغَ مِنِّي قُلْتُ وَقَدْ عَلِمَ بِهِ أَبِي قَالَتْ نَعَمْ قُلْتُ وَرَسُولُ اللهِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ نَعَمْ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَعْبَرْتُ وَبَكَيْتُ فَسَمِعَ أَبُو بَكْرٍ صَوْتِي وَهُوَ فَوْقَ
الْبَيْتِ يَقْرَأُ فَنَزَلَ فَقَالَ لِأُمِّي مَا شَأْنُهَا قَالَتْ بَلَغَهَا الَّذِي ذُكِرَ مِنْ شَأْنِهَا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ قَالَ أَقْسَمْتُ عَلَيْكِ أَيْ
بُنَيَّةُ إِلَّا رَجَعْتِ إِلَى بَيْتِكِ فَرَجَعْتُ وَلَقَدْ جَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِي فَسَأَلَ عَنِّي خَادِمَتِي فَقَالَتْ لَا
وَاللهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهَا عَيْبًا إِلَّا أَنَّهَا كَانَتْ تَرْقُدُ حَتَّى تَدْخُلَ الشَّاةُ فَتَأْكُلَ خَمِيرَهَا أَوْ عَجِينَهَا وَانْتَهَرَهَا بَعْضُ أَصْحَابِهِ
فَقَالَ اصْدُقِي رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَسْقَطُوا لَهَا بِهِ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللهِ وَاللهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهَا إِلَّا مَا
يَعْلَمُ الصَّائِغُ عَلَى تِبْرِ الذَّهَبِ الْأَحْمَرِ وَبَلَغَ الْأَمْرُ إِلَى ذَلِكَ الرَّجُلِ الَّذِي قِيلَ لَهُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللهِ وَاللهِ مَا كَشَفْتُ
كَنَفَ أُنْثَى قَطُّ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُتِلَ شَهِيدًا فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَتْ وَأَصْبَحَ أَبَوَايَ عِنْدِي فَلَمْ يَزَالَا حَتَّى دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ وَقَدْ اكْتَنَفَنِي أَبَوَايَ عَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ

ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ يَا عَائِشَةُ إِنْ كُنْتِ قَارَفْتِ سُوءًا أَوْ ظَلَمْتِ فَتُوبِي إِلَى اللهِ فَإِنَّ اللهَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ مِنْ عِبَادِهِ قَالَتْ وَقَدْ جَائَتْ امْرَأَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَهِيَ جَالِسَةٌ بِالْبَابِ فَقُلْتُ أَلَا تَسْتَحِي مِنْ هَذِهِ الْمَرْأَةِ أَنْ تَذْكُرَ شَيْئًا فَوَعَظَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْتَفَتُّ إِلَى أَبِي فَقُلْتُ لَهُ أَجِبْهُ قَالَ فَمَاذَا أَقُولُ فَالْتَفَتُّ إِلَى أُمِّي فَقُلْتُ أَجِيبِيهِ فَقَالَتْ أَقُولُ مَاذَا فَلَمَّا لَمْ يُجِيبَاهُ تَشَهَّدْتُ فَحَمِدْتُ اللهَ وَأَثْنَيْتُ عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قُلْتُ أَمَّا بَعْدُ فَوَاللهِ لَئِنْ قُلْتُ لَكُمْ إِنِّي لَمْ أَفْعَلْ وَاللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَشْهَدُ إِنِّي لَصَادِقَةٌ مَا ذَاكَ بِنَافِعِي عِنْدَكُمْ لَقَدْ تَكَلَّمْتُمْ بِهِ وَأُشْرِبَتْهُ قُلُوبُكُمْ وَإِنْ قُلْتُ إِنِّي قَدْ فَعَلْتُ وَاللهُ يَعْلَمُ أَنِّي لَمْ أَفْعَلْ لَتَقُولُنَّ قَدْ بَاءَتْ بِهِ عَلَى نَفْسِهَا وَإِنِّي وَاللهِ مَا أَجِدُ لِي وَلَكُمْ مَثَلًا وَالْتَمَسْتُ اسْمَ يَعْقُوبَ فَلَمْ أَقْدِرْ عَلَيْهِ إِلَّا أَبَا يُوسُفَ حِينَ قَالَ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ وَأُنْزِلَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَاعَتِهِ فَسَكَتْنَا فَرُفِعَ عَنْهُ وَإِنِّي لَأَتَبَيَّنُ السُّرُورَ فِي وَجْهِهِ وَهُوَ يَمْسَحُ جَبِينَهُ وَيَقُولُ أَبْشِرِي يَا عَائِشَةُ فَقَدْ أَنْزَلَ اللهُ بَرَائَتَكِ قَالَتْ وَكُنْتُ أَشَدَّ مَا كُنْتُ غَضَبًا فَقَالَ لِي أَبَوَايَ قُومِي إِلَيْهِ فَقُلْتُ لَا وَاللهِ لَا أَقُومُ إِلَيْهِ وَلَا أَحْمَدُهُ وَلَا أَحْمَدُكُمَا وَلَكِنْ أَحْمَدُ اللهَ الَّذِي أَنْزَلَ بَرَائَتِي لَقَدْ سَمِعْتُمُوهُ فَمَا أَنْكَرْتُمُوهُ وَلَا غَيَّرْتُمُوهُ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَقُولُ أَمَّا زَيْنَبُ ابْنَةُ جَحْشٍ فَعَصَمَهَا اللهُ بِدِينِهَا فَلَمْ تَقُلْ إِلَّا خَيْرًا وَأَمَّا أُخْتُهَا حَمْنَةُ فَهَلَكَتْ فِيمَنْ هَلَكَ وَكَانَ الَّذِي يَتَكَلَّمُ فِيهِ مِسْطَحٌ وَحَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ وَالْمُنَافِقُ عَبْدُ اللهِ بْنُ أُبَيٍّ وَهُوَ الَّذِي كَانَ يَسْتَوْشِيهِ وَيَجْمَعُهُ وَهُوَ الَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ هُوَ وَحَمْنَةُ قَالَتْ فَحَلَفَ أَبُو بَكْرٍ أَنْ لَا يَنْفَعَ مِسْطَحًا بِنَافِعَةٍ أَبَدًا فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى وَالْمَسَاكِينَ يَعْنِي مِسْطَحًا إِلَى قَوْلِهِ أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللهُ لَكُمْ وَاللهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ حَتَّى قَالَ أَبُو بَكْرٍ بَلَى وَاللهِ يَا رَبَّنَا إِنَّا لَنُحِبُّ أَنْ تَغْفِرَ لَنَا وَعَادَ لَهُ بِمَا كَانَ يَصْنَعُ

ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جس وقت لوگوں نے میرے متعلق جھوٹا الزام مشہور کیا اور مجھے اس کا صحیح حال معلوم نہ تھالہذا ایک دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ پڑھا کلمہ تشہد کے بعد اللہ کی حمد وثناء بیان کی اس کے بعد آپ نے لوگوں سے فرمایا کہ تم مجھے ان لوگوں کے متعلق مشورہ دو جنہوں نے میری بیوی کو اتہام لگایا ہے خدا گواہ ہے کہ میں نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا میں کوئی برائی نہیں دیکھی ہے اور جس کے ساتھ اسے متہم کیا گیا ہے اس میں بھی کوئی برائی نہیں دیکھی ہے وہ ہمیشہ میرے ساتھ گھر میں آتا اور جاتا ہے سفر میں بھی میرے ہی ہمراہ رہتا ہے یہ بات سن کر قبیلہ اوس کے سردار سعد بن معاذ کھڑے ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ! حکم دیجئے تو تہمت لگانے

والے کی گردن مار دوں اس کے بعد قبیلہ خزرج کے سردار سعد بن عبادہ اٹھے اور کہنے لگے کہ تو نے غلط کہا ہے اگر یہ تہمت لگانے والے خزرج کے لوگ ہیں تو تو انہیں کبھی نہیں مار سکتا اس کے بعد دونوں قبیلوں میں تکرار شروع ہو گئی اور مجھے کچھ واقفیت نہ تھی اس کے بعد میں شام کو ام مسطح کے ساتھ جنگل میں رفع حاجت کو گئی راستہ میں ام مسطح کے پاؤں میں چادر الجھ گئی اس نے کہا مسطح ہلاک ہو میں نے کہا اپنے بیٹے کو کیوں کوستی ہے؟ اس نے پھر دوسری اور تیسری مرتبہ بھی اسی طرح کوسا میں نے ذرا جھڑک کر وجہ پوچھی تو اس نے کہا کہ میں تمہاری وجہ سے اسے کوستی ہوں میں نے کہا میری وجہ سے؟ کیا مطلب؟ تو اس نے کہا کہ وہ بھی تہمت لگانے والوں میں شامل ہے میں نے پوچھا کیا یہ بات مشہور ہو گئی ہے؟ اس نے کہا اچھی طرح میں جلدی سے گھبرائی ہوئی اپنے گھر آئی اور یہ بھی بھول گئی کہ کہاں گئی تھی اور کہاں سے آئی ہوں بس بیمار پڑ گئی تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت مانگی کہ میں اپنے باپ کے گھر جانا چاہتی ہوں تو آپ نے ایک غلام کو میرے ہمراہ کر دیا جب میں گھر آئی تو میری والدہ ام رومان نیچے تھیں اور (میرے والد) حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ گھر کے اوپر کچھ پڑھنے میں مصروف تھے ماں نے پوچھا بیٹی کیسے آنا ہوا؟ میں نے بہتان کا تمام واقعہ سنا دیا مگر انہیں میری طرح بہت زیادہ رنج نہیں ہوا اور کہا اے میری بیٹی! تو اتنی فکر کیوں کرتی ہے؟ تو اپنے آپ کو سنبھال ایسا تو ہوتا چلا آیا ہے جب کسی مرد کے پاس کوئی خوبصورت بیوی ہوتی ہے جس سے مرد کو محبت ہوتی ہے اور اس کی سوکنیں بھی ہوتی ہیں تو وہ اس پر حسد کرتی ہیں اور طرح طرح کی باتیں بناتی ہیں غرض میری ماں پر اس طوفان کا وہ صدمہ نہیں ہوا جیسا صدمہ مجھے ہوا میں نے پوچھا کیا اس قصہ کی خبر والد کو بھی ہو گئی ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! میں نے کہا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی؟ انہوں نے کہا ہاں! ان کو بھی خبر ہے اس کے بعد میں رونے لگی میری آواز سن کر والد بھی نیچے آ گئے اور رونے کی وجہ پوچھی تو ماں نے کہا اس تہمت کے خیال سے روتی ہے انہوں نے مجھ سے کہا کہ میری بیٹی! بس تم اپنے گھر چلی جاؤ میں گھر آ گئی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی تشریف لے آئے اور میری باندی سے میرے حالات دریافت کئے باندی نے جواب دیا کہ میں نے اللہ کی قسم! اس میں کوئی برائی نہیں دیکھی ہے صرف یہ بھولی بھالی اور سیدھی سادھی ہیں آٹا گوندھ کر چھوڑ دیتی ہیں اور بکری آ کر کھا لیتی ہے آپ کے اصحاب میں سے بعض نے لونڈی کو ڈانٹ کر کہا کہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سچ سچ کیوں نہیں کہہ دیتی تو اس نے کہا سبحان اللہ! میں ان کو اس طرح جانتی ہوں جس طرح سنار سونے کی ڈلی کو جانتا ہے یہ خبر صفوان کو بھی ہوئی تو اس نے کہا سبحان اللہ! جب سے میری بیوی کا انتقال ہوا ہے میں نے کسی عورت کے منہ کو بری نیت سے نہیں دیکھا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ صفوان اللہ کی راہ میں قتل کئے گئے۔ دوسرے دن میرے والدین میرے گھر آئے اور بیٹھے رہے یہاں تک کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی تشریف لے آئے عصر کی نماز ہو چکی تھی میرے ماں باپ مجھے پکڑے ہوئے تھے (بوجہ رونے اور بیماری کے) ایک انصاریہ عورت بھی آئی ہوئی تھی اور بیٹھی تھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کے بعد فرمایا اے عائشہ! اگر تم سے گناہ ہو گیا ہے تو اللہ کی طرف توبہ کرو اللہ اپنے بندوں کی

توبہ قبول فرماتا ہے میں نے کہا آپ اس عورت کے سامنے مجھے ایسی بات فرمارہے ہیں اس بات کا تو آپ کو خیال رکھنا چاہئے تھا پھر اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو نصیحت فرمائی میں نے اپنے باپ کی طرف دیکھا جس کا مطلب یہ تھا کہ آپ میری طرف سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جواب دیں تو انہوں نے کہا میں کیا جواب دوں؟ پھر میں نے اپنی ماں کی طرف دیکھا کہ آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جواب دیں انہوں نے بھی یہی کہا کہ میں کیا جواب دوں؟ آخر میں نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کے بعد عرض کیا کہ خدا کی قسم! اگر میں یہ کہوں کہ یہ کام میں نے نہیں کیا ہے اور خدا کو گواہ کروں تب بھی آپ لوگ یقین نہیں کریں گے کیونکہ آپ کے دلوں میں لوگوں کی باتیں گھر کر چکی ہیں اور اگر میں یہ کہوں کہ مجھ سے ایسا ہو گیا ہے اور اللہ تعالیٰ کو علم ہے کہ میں نے ایسا نہیں کیا لیکن آپ سب یقین کرلیں گے اور کہہ دیں گے کہ ہاں اب اس نے اقرار کرلیا ہے درحقیقت میری اور آپ کی مثال ایسی ہے جیسے حضرت یوسف علیہ السلام کے والد کی کہ انہوں نے کہا تھا کہ (فَصَبۡرٌ جَمِيلٌ وَاللّٰهُ الۡمُسۡتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ) یعنی میں اچھی طرح صبر کروں گا اور اللہ تعالیٰ مددگار ہے جو تم بیان کرتے ہو اس کے فورا بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل ہونے لگی اور ہم سب خاموش ہو گئے وحی کے بعد آپ خوش ہو کر فرمانے لگے کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تم کو خوش ہو جانا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہاری برات اور نجات کا حکم نازل فرمایا ہے اس وقت اس خیال سے مجھے بہت ملال ہوا کہ دیکھو میری بات سے ان کو یقین نہیں آیا پھر میرے والدین نے مجھ سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شکریہ ادا کرو میں نے کہا واللہ میں ان کے پاس نہیں جاؤں گی اور نہ شکریہ ادا کروں گی میں تو اپنے اللہ کا شکریہ ادا کروں گی کہ اس نے مجھے برات کی بشارت سنائی ورنہ تم نے افواہ کو سن کر یقین ہی کرلیا تھا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں اللہ نے اس قصہ میں زینب بنت جحش کو جو کہ آپ کی بیوی تھیں محفوظ رکھا۔ انہوں نے میرے متعلق بجز خیر کے اور کچھ نہیں کہا مگر ان کی بہن حمنہ تہمت لگانے والوں کے ساتھ ہلاک ہوئی تہمت لگانے والوں میں یہ لوگ شامل تھے مسطح، حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور منافق عبداللہ بن ابی، عبداللہ بن ابی بن سلول اور یہ شخص وہ ہے جو جھوٹ گھڑا کرتا تھا اور اس بہتان کی ابتداء اس کی اور حمنہ کی طرف سے ہوئی جب کہ وحی وغیرہ آچکی تو میرے والد ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اب میں مسطح کو نان ونفقہ وغیرہ نہیں دوں گا تو اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ (وَلَا يَأۡتَلِ أُولُوا الۡفَضۡلِ مِنۡكُمۡ الخ) یعنی صاحب مال واستطاعت (یعنی ابوبکر) قسم نہ کھائیں کہ ہم مساکین اور قرابت داروں (یعنی مسطح) کو نہیں دیں گے آخر آیت غفور رحیم تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم تو یہی چاہتے ہیں کہ اللہ ہم کو بخش دے اس کے علاوہ وہ اسی طرح مسطح کو نفقہ وغیرہ دینے لگے جیسے کہ پہلے دیتے تھے۔

راوی: ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ مسلمان عورتوں کو چاہئے کہ اپنے سینوں پر اوڑھنیاں ڈالے رہا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ مسلمان عورتوں کو چاہئے کہ اپنے سینوں پر اوڑھنیاں ڈالے رہا کریں احمد بن شبیب ان کے والد یونس ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ ان عورتوں پر رحم کرے جنہوں نے پہلی ہجرت کی تھی جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری کہ اپنی اوڑھنیاں اپنے سینوں پر ڈالے رہیں (تاکہ سینہ وغیرہ نظر نہ آئے) تو انہوں نے اپنی چادریں پھاڑ کر اوڑھنیاں بنالیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1875

راوی: ابونعیم، ابراهیم بن نافع، حسن بن مسلم، صفیه بنت شیبه

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا كَانَتْ تَقُولُ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ أَخَذْنَ أُزْرَهُنَّ فَشَقَّقْنَهَا مِنْ قِبَلِ الْحَوَاشِي فَاخْتَمَرْنَ بِهَا

ابو نعیم، ابراہیم بن نافع، حسن بن مسلم، صفیہ بنت شیبہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی (وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ) یعنی مسلمان عورتوں کو چاہئے کہ اپنے سینوں پر اوڑھنیاں ڈالے رہا کریں تو مہاجرین کی عورتوں نے اپنے تہ بندوں کے کنارے پھاڑ کر اپنے سینوں کو چھپالیا۔

راوی : ابو نعیم، ابراہیم بن نافع، حسن بن مسلم، صفیہ بنت شیبہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ قیامت کے دن منہ کے بل دوزخ میں ڈالے جائیں گے وہ مکا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ قیامت کے دن منہ کے بل دوزخ میں ڈالے جائیں گے وہ مکان و مرتبہ میں برے ہیں اور راستے سے گمراہ ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1876

راوی: عبد اللہ بن محمد، یونس بن محمد البغدادی، شیبان، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ يُحْشَرُ الْكَافِرُ عَلَى وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَلَيْسَ الَّذِي أَمْشَاهُ عَلَى الرِّجْلَيْنِ فِي الدُّنْيَا قَادِرًا عَلَى أَنْ يُمْشِيَهُ عَلَى وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ قَتَادَةُ بَلَى وَعِزَّةِ رَبِّنَا

عبد اللہ بن محمد، یونس بن محمد البغدادی، شیبان، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آکر عرض کرنے لگا یارسول اللہ! کیا قیامت کے دن کافر سر کے بل دوزخ میں لے جائے جائیں گے؟ آپ نے فرمایا کہ جو ذات دنیا میں لوگوں کو پاؤں پر چلاتی ہے وہ قیامت کے دن سر کے بل چلانے پر قادر ہے قتادہ کہتے ہیں کہ بیشک اس پر قادر ہے قسم ہے مجھے اس کی عزت وجلال کی۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، یونس بن محمد البغدادی، شیبان، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے اور خون نہیں کرت...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے اور خون نہیں کرتے جو اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ اور نہ زنا کرتے ہیں اور جو بھی ایسا کریگا عذاب میں پڑے گا اثاما کے معنی عذاب عقوبت۔

جلد : جلد دوم حدیث 1877

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، منصور و سلیمان، ابووائل، ابومیسرہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(دوسری سند) واصل ابی وائل، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ وَسُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي وَاصِلٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ أَوْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الذَّنْبِ عِنْدَ اللَّهِ أَكْبَرُ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ أَنْ تُزَانِيَ بِحَلِيلَةِ جَارِكَ قَالَ وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ تَصْدِيقًا لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ

مسدد، یحیی، سفیان، منصور و سلیمان، ابووائل، ابو میسرہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ (دوسری سند) واصل ابی وائل، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے یا کسی اور نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ سب سے بڑا گناہ کیا ہے؟ آپ نے جواب میں ارشاد فرمایا کہ اللہ کے ساتھ کسی کو اس کی کسی صفت میں شریک کرنا حالانکہ وہی تمہارا پیدا کرنے والا ہے میں نے کہا پھر کون سا گناہ بڑا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اولاد کو اس خیال سے مار ڈالنا کہ یہ ہمارے مال میں شریک ہو گی اور ہم اس کو کس طرح کھلائیں گے اور اس کے بعد اپنے دوست یا پڑوسی کی بیوی سے زنا کرنا اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی تصدیق میں یہ آیت پڑھی (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ الخ۔(

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، منصور و سلیمان، ابووائل، ابو میسرہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ (دوسری سند) واصل ابی وائل، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے اور خون نہیں کرتے جو اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ اور نہ زنا کرتے ہیں اور جو بھی ایسا کریگا عذاب میں پڑے گا اثاما کے معنی عذاب عقوبت۔

جلد : جلد دوم　　حدیث 1878

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام بن یوسف، ابن جریج، قاسم بن ابی بزه، سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي بَزَّةَ أَنَّهُ سَأَلَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ هَلْ لِمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا مِنْ تَوْبَةٍ فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ فَقَالَ سَعِيدٌ قَرَأْتُهَا عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ كَمَا قَرَأْتَهَا عَلَيَّ فَقَالَ هَذِهِ مَكِّيَّةٌ نَسَخَتْهَا آيَةٌ مَدَنِيَّةٌ الَّتِي فِي سُورَةِ النِّسَائِ

ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، ابن جریج، قاسم بن ابی بزہ، سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کہ کیا جو کوئی کسی مومن کو قصداً مار ڈالے اس کی توبہ قبول ہے؟ پھر میں نے یہ آیت پڑھی (وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ آخر تک) تو سعید بن جبیر نے کہا کہ میں نے ابن کے سامنے یہی آیت پڑھی تھی جیسے تم نے میرے سامنے پڑھی تو انہوں نے کہا کہ یہ آیت مکی ہے مگر مدنی آیت نے اس کو منسوخ کر دیا اور وہ یہ ہے کہ (مَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا آخر تک۔(

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام بن یوسف، ابن جریج، قاسم بن ابی بزہ، سعید بن جبیر

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے اور خون نہیں کرتے جو اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ اور نہ زنا کرتے ہیں اور جو بھی ایسا کریگا عذاب میں پڑے گا اثاما کے معنی عذاب عقوبت۔

جلد: جلد دوم **حدیث** 1879

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبه، مغیره بن نعمان، سعید بن جبیر

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْكُوفَةِ فِي قَتْلِ الْمُؤْمِنِ فَرَحَلْتُ فِيهِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ نَزَلَتْ فِي آخِرِ مَا نَزَلَ وَلَمْ يَنْسَخْهَا شَيْئٌ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، مغیرہ بن نعمان، سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں کہ اہل کوفہ کا اس بات میں اختلاف ہے کہ مومن

کے قاتل کی توبہ قبول ہوتی ہے یا نہیں؟ تو ابن عباس نے کہا کہ قتل مومن کے متعلق یہ آیت (مَن یَقتُل مُؤمِنًا مُتَعَمِّدًا الخ) اس سے آخری ہے لہذا یہ ناسخ ہے اور اس کو کسی نے منسوخ نہیں کیا۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، مغیرہ بن نعمان، سعید بن جبیر

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے اور خون نہیں کرت...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے اور خون نہیں کرتے جو اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ اور نہ زنا کرتے ہیں اور جو بھی ایسا کریگا عذاب میں پڑے گا "اثاما" کے معنی عذاب عقوبت۔

جلد: جلد دوم　　　**حدیث** 1880

راوی: آدم، شعبہ، منصور، سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ قَالَ لَا تَوْبَةَ لَهُ وَعَنْ قَوْلِهِ جَلَّ ذِكْرُهُ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ قَالَ كَانَتْ هَذِهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

آدم، شعبہ، منصور، سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس آیت کے متعلق دریافت کیا کہ تو انہوں نے جواب دیا کہ اس کی توبہ قبول نہیں ہے اس کے بعد میں نے (لَا یَدعُونَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا آخَرَ الخ) کا مطلب معلوم کیا تو فرمایا کہ اس کے یہ معنی ہیں کہ ایام جاہلیت میں ایسا کیا مگر مسلمان ہونے کے بعد توبہ کی تو توبہ قبول ہے۔

راوی: آدم، شعبہ، منصور، سعید بن جبیر

اللہ تعالیٰ کا قول کہ زیادہ کرتا ہے ان کے لئے عذاب اور اس میں ہمیشہ ذلیل رہیں گے...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ زیادہ کرتا ہے ان کے لئے عذاب اور اس میں ہمیشہ ذلیل رہیں گے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1881

راوی: سعد بن حفص، شیبان، منصور، سعید بن جبیر، ابن ابزی

حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ أَبْزَى سَلْ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَقَوْلِهِ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ حَتَّى بَلَغَ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَمَّا نَزَلَتْ قَالَ أَهْلُ مَكَّةَ فَقَدْ عَدَلْنَا بِاللَّهِ وَقَدْ قَتَلْنَا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَتَيْنَا الْفَوَاحِشَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا إِلَى قَوْلِهِ غَفُورًا رَحِيمًا

سعد بن حفص، شیبان، منصور، سعید بن جبیر، ابن ابزی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان آیات کے بارے میں پوچھا گیا (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا الخ) اور دوسرے (وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ الخ) تیسرے (إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ الخ) کہ یہ آیات کب نازل ہوئیں تو آپ نے جواب میں فرمایا کہ آیت اس وقت اتری جب کہ مکہ والوں نے یہ کہا ہم تو شرک بھی کرتے رہے اور خون ناحق بھی کئے ہیں اور بے حیائی کے کام بھی کرتے ہیں تو اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ (إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا إِلَى قَوْلِهِ غَفُورًا رَحِيمًا۔(

راوی : سعد بن حفص، شیبان، منصور، سعید بن جبیر، ابن ابزی

اللہ تعالیٰ کا قول مگر وہ لوگ جو تائب ہو کر ایمان لے آئے اور نیک عمل کئے تو اللہ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول مگر وہ لوگ جو تائب ہو کر ایمان لے آئے اور نیک عمل کئے تو اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو برائیوں کی جگہ نیکیاں عطا فرمائے گا بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1882

راوی: عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، منصور، حضرت سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَمَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبْزَى أَنْ أَسْأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَمْ يَنْسَخْهَا شَيْءٌ وَعَنْ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ قَالَ نَزَلَتْ فِي أَهْلِ الشِّرْكِ

عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، منصور، حضرت سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ عبدالرحمن بن ابزی نے مجھ سے کہا کہ تم حضرت ابن عباس سے ان دو آیات کا مطلب دریافت کرو ایک (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا الخ) دوسرے (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ الخ) چنانچہ انہوں نے جواب میں فرمایا کہ پہلی آیت منسوخ نہیں ہوئی ہے اور دوسری آیت مشرکوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔

راوی: عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، منصور، حضرت سعید بن جبیر

اللہ تعالیٰ کا قول کہ عنقریب تمہارا یہ عمل وبال ہو جائے گا "لزاما" کے معنی ہیں ہل...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ عنقریب تمہارا یہ عمل وبال ہو جائے گا "لزاما" کے معنی ہیں ہلاکت۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1883

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن عیاث، اعمش، مسلم، مسروق، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ خَمْسٌ قَدْ

مَضَيْنَ الدُّخَانُ وَالْقَمَرُ وَالرُّومُ وَالْبَطْشَةُ وَاللِّزَامُ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا هلاكا

عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن عیاث، اعمش، مسلم، مسروق، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ قیامت کی پانچ بڑی نشانیاں گزر چکی ہیں ایک دھواں، دوسرے شق القمر، تیسرے غلبہ روم، چوتھے بطشہ یعنی پکڑ، پانچویں ہلاکت و بربادی یعنی لزام پھر آپ نے (فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا هلاكا) کی آیت پڑھی۔

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن عیاث، اعمش، مسلم، مسروق، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ مجھے رسوانہ کیجئے جس دن لوگ اٹھائے جائیں گے...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ مجھے رسوانہ کیجئے جس دن لوگ اٹھائے جائیں گے

جلد : جلد دوم حدیث 1884

راوی: ابراہیم بن طہمان، ابن ابی ذئب، سعید بن ابی سعید المقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ يَرَى أَبَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَيْهِ الْغَبَرَةُ وَالْقَتَرَةُ الْغَبَرَةُ هِيَ الْقَتَرَةُ

ابراہیم بن طہمان، ابن ابی ذئب، سعید بن ابی سعید المقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ الصلاۃ والسلام اپنے باپ کو قیامت کے دن رسوائی اور ذلت کی حالت میں دیکھیں گے غبرۃ اور قترۃ کے ایک ہی معنی ہیں۔

راوی : ابراہیم بن طہمان، ابن ابی ذئب، سعید بن ابی سعید المقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ مجھے رسوانہ کیجئے جس دن لوگ اٹھائے جائیں گے

جلد : جلد دوم **حدیث** 1885

راوی: اسمعیل اور اسمعیل کے بھائی ابن ابی ذئب، سعید المقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَخِي عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَلْقَى إِبْرَاهِيمُ أَبَاهُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ إِنَّكَ وَعَدْتَنِي أَنْ لَا تُخْزِيَنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ فَيَقُولُ اللهُ إِنِّي حَرَّمْتُ الْجَنَّةَ عَلَى الْكَافِرِينَ

اسمعیل اور اسماعیل کے بھائی ابن ابی ذئب، سعید المقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ قیامت کے روز حضرت ابراہیم اپنے والد کو خراب حالت میں دیکھ کر کہیں گے کہ اے اللہ تو نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ میں تجھے رسوا نہیں کروں گا پھر میرے والدین کو کیوں اس حالت میں رکھا ہے؟ یہ بھی تو میری ذلت ہے اللہ فرمائے گا کہ ہم نے کافروں پر جنت حرام کر دی ہے۔

راوی : اسمعیل اور اسمعیل کے بھائی ابن ابی ذئب، سعید المقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنے رشتہ داروں کو ڈرائیے واخفض جناحک کے معنی ہیں کہ تم ان...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنے رشتہ داروں کوڈرایئے واخفض جناحک کے معنی ہیں کہ تم ان سے مہربانی سے پیش آو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1886

راوی : عمربن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، عمرو بن مرہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ صَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الصَّفَا فَجَعَلَ يُنَادِي يَا بَنِي فِهْرٍ يَا بَنِي عَدِيٍّ لِبُطُونِ قُرَيْشٍ حَتَّى اجْتَمَعُوا فَجَعَلَ الرَّجُلُ إِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَخْرُجَ أَرْسَلَ رَسُولًا لِيَنْظُرَ مَا هُوَ فَجَاءَ أَبُو لَهَبٍ وَقُرَيْشٌ فَقَالَ أَرَأَيْتَكُمْ لَوْ أَخْبَرْتُكُمْ أَنَّ خَيْلًا بِالْوَادِي تُرِيدُ أَنْ تُغِيرَ عَلَيْكُمْ أَكُنْتُمْ مُصَدِّقِيَّ قَالُوا نَعَمْ مَا جَرَّبْنَا عَلَيْكَ إِلَّا صِدْقًا قَالَ فَإِنِّي نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ فَقَالَ أَبُو لَهَبٍ تَبًّا لَكَ سَائِرَ الْيَوْمِ أَلِهَذَا جَمَعْتَنَا فَنَزَلَتْ تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ مَا أَغْنَى عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ

عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، عمرو بن مرہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ جس وقت یہ آیت نازل ہوئی کہ (وانذر عشیر تک الا قربین) کہ اے رسول! اپنے رشتہ داروں کوڈرایئے تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوہ صفا پر چڑھے اور بلند آواز سے پکارنے لگے کہ اے بنی فہر! اے بنی عدی! قریش کے تمام لوگوں کو بلایا جب لوگ آگئے اور جو نہیں آسکا اس نے اپنا نمائندہ بھیج دیا ابولہب اور قریش بھی آئے تھے آپ نے ارشاد فرمایا کہ اگر میں تم سے یہ کہدوں کہ ایک بہت بڑا لشکر تمہارے اوپر حملہ کرنے کو تیار کھڑا ہے تو کیا تم میری بات کا یقین کرلوگے؟ سب نے کہا ضرور کریں گے کیونکہ ہم نے آپ کی سب باتیں سچی دیکھی ہیں تب آپ نے فرمایا کہ میں دیکھ رہا ہوں کہ اگر تم اپنے شرک وکفر سے باز نہ آئے تو تم پر بڑا بھاری عذاب آنے والا ہے ابولہب بولا تو ہلاک ہو کیا تو نے ہمیں اسی لئے یہاں بلایا تھا چنانچہ اس وقت سورت تبت یدا الخ نازل ہوئی۔

راوی : عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، عمرو بن مرہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنے رشتہ داروں کو ڈرایئے واخفض جناحک کے معنی ہیں کہ تم ان سے مہربانی سے پیش آؤ۔

جلد : جلد دوم حدیث 1887

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَنْزَلَ اللَّهُ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ قَالَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا يَا عَبَّاسُ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أُغْنِي عَنْكَ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا وَيَا صَفِيَّةُ عَمَّةَ رَسُولِ اللَّهِ لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا وَيَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَلِينِي مَا شِئْتِ مِنْ مَالِي لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا تَابَعَهُ أَصْبَغُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس آیت (وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ) یعنی اے رسول! اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرایئے) کے نزول کے بعد کھڑے ہوئے تو ارشاد فرمایا کہ اے گروہ قریش (یا اسی جیسا کوئی اور کلمہ فرمایا) اللہ کی اطاعت کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے ہاں میں تمہارے کسی کام نہیں آسکتا ہوں اے بنی عبد مناف! اللہ کے ہاں میں تمہارے کسی کام نہیں آسکتا اے بنی عبد مناف! اللہ کے ہاں میں تمہارے کسی کام نہیں آسکتا اے صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیغمبر خدا کی پھوپھی! میں خدا کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آسکتا اے فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم میرے مال سے سب کچھ لے سکتی ہو مگر جب تک نیک عمل نہیں کرو گی خدا کے سامنے میں تمہارے کسی کام نہیں آسکتا اصبغ نے ابن وہب سے انہوں نے یونس سے انہوں نے ابن شہاب سے اس کے متابع روایت کی ہے۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم جسے چاہو ہدایت نہیں دے سکتے بلکہ اللہ جسے چاہتا ہے ہدای...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم جسے چاہو ہدایت نہیں دے سکتے بلکہ اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1888

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیّب، حضرت مسیّب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا حَضَرَتْ أَبَا طَالِبٍ الْوَفَاةُ جَائَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ عِنْدَهُ أَبَا جَهْلٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أُمَيَّةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ فَقَالَ أَيْ عَمِّ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَلِمَةً أُحَاجُّ لَكَ بِهَا عِنْدَ اللَّهِ فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ أَتَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرِضُهَا عَلَيْهِ وَيُعِيدَانِهِ بِتِلْكَ الْمَقَالَةِ حَتَّى قَالَ أَبُو طَالِبٍ آخِرَ مَا كَلَّمَهُمْ عَلَى مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَأَبَى أَنْ يَقُولَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ مَا لَمْ أُنْهَ عَنْكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَأَنْزَلَ اللَّهُ فِي أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَائُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أُولِي الْقُوَّةِ لَا يَرْفَعُهَا الْعُصْبَةُ مِنْ الرِّجَالِ لَتَنُوئُ لَتُثْقِلُ فَارِغًا إِلَّا مِنْ ذِكْرِ مُوسَى الْفَرِحِينَ الْمَرِحِينَ قُصِّيهِ اتَّبِعِي أَثَرَهُ وَقَدْ يَكُونُ أَنْ يَقُصَّ الْكَلَامَ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ عَنْ جُنُبٍ عَنْ بُعْدٍ عَنْ جَنَابَةٍ وَاحِدٌ وَعَنْ اجْتِنَابٍ أَيْضًا يَبْطِشُ وَيَبْطُشُ يَأْتَمِرُونَ يَتَشَاوَرُونَ الْعُدْوَانُ وَالْعَدَائُ وَالتَّعَدِّي وَاحِدٌ آنَسَ أَبْصَرَ الْجِذْوَةُ قِطْعَةٌ غَلِيظَةٌ مِنْ الْخَشَبِ لَيْسَ فِيهَا لَهَبٌ وَالشِّهَابُ فِيهِ لَهَبٌ وَالْحَيَّاتُ أَجْنَاسٌ الْجَانُّ وَالْأَفَاعِي وَالْأَسَاوِدُ رِدْئًا مُعِينًا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُصَدِّقُنِي وَقَالَ غَيْرُهُ سَنَشُدُّ سَنُعِينُكَ كُلَّمَا عَزَّزْتَ شَيْئًا فَقَدْ جَعَلْتَ لَهُ عَضُدًا مَقْبُوحِينَ مُهْلَكِينَ وَصَّلْنَا بَيَّنَّاهُ وَأَتْمَمْنَاهُ يُجْبَى يُجْلَبُ بَطِرَتْ أَشِرَتْ فِي أُمِّهَا رَسُولًا أُمُّ الْقُرَى مَكَّةُ وَمَا حَوْلَهَا تُكِنُّ تُخْفِي أَكْنَنْتُ الشَّيْئَ أَخْفَيْتُهُ وَكَنَنْتُهُ أَخْفَيْتُهُ وَأَظْهَرْتُهُ وَيْكَأَنَّ اللَّهَ مِثْلُ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَائُ وَيَقْدِرُ يُوَسِّعُ عَلَيْهِ وَيُضَيِّقُ عَلَيْهِ

ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیّب، حضرت مسیّب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب ابو طالب کا انتقال ہونے لگا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس گئے ابو جہل اور عبد اللہ بن ابی امیہ بن مغیر وغیرہ وہاں موجود تھے آپ نے ابو طالب سے فرمایا اے چچا! آپ ایک دفعہ کلمہ پڑھ دیجئے اور کہہ دیجئے کہ اللہ ایک ہے اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کے سچے رسول ہیں تو پھر میں اللہ سے آپ کے بارے میں کہہ لو نگا اسکے بعد ابو جہل اور عبد اللہ نے ابو طالب سے کہا کہ کیا تم عبد المطلب کے دین کو چھوڑ دو گے ؟ رسول اکرم تو یہی کہتے رہے مگر یہ دونوں اپنی بات دہراتے رہے یہاں تک کہ ابو طالب کے آخری الفاظ یہ تھے کہ میں عبد المطلب کے دین پر مرتا ہوں اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنے سے انکار کر دیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ واللہ میں ان کیلئے برابر استغفار کرتا رہوں گا جب تک اللہ تعالیٰ مجھے اس سے منع کرے چنانچہ اس وقت یہ آیت نازل فرمائی گئی ﴿مَاكَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ﴾ الخ یعنی نبی اور ایمان والوں کو مشرکوں کیلئے استغفار نہیں کرنا چاہئے اور اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ابو طالب کے معاملہ میں فرمایا کہ (اِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ الخ) یعنی تم جسے چاہو ہدایت نہیں کر سکتے ہدایت تو اللہ ہی جسے چاہے دیتا ہے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ "تنوء بالعصبۃ اولی القوۃ" کے معنی یہ ہیں کہ ایک بڑی جماعت بھی اس کی کنجیاں نہیں اٹھا سکتی وہ ان کو بھی بو جھل کر دیں "لتنور" بو جھل ہوتی تھیں "فارغا" مطلب یہ ہے کہ موسیٰ کی ماں کے دل میں سوائے موسیٰ کے اور کوئی خیال نہیں رہا "فرحین" خوش "قصیبہ" کا معنی ہے کہ اس کے پیچھے پیچھے چلی جا، بیان کرنے کے معنی بھی آتے ہیں "عن جنب" کیدور سے اور یہی معنی ہیں "عن جنابۃ" کے اور "عن اجتناب" کے بھی یہی معنی ہیں "یبطش یبطش" دونوں پڑھا جاتا ہے "یامرون" مشورہ کر رہے ہیں عدوان عداء تعدی سب کے معنی ہیں حد سے بڑھنا انس دیکھا "جزوۃ" موٹی لکڑی کا وہ سرا جس پر آگ لگی ہو اور شہاب لپٹ والی کو کہتے ہیں "جان" دبلا سانپ واقعی "اژدھا" "ردا" مددگار ابن عباس "یصدقنی" کے قاف پر پیش پڑھتے تھے۔ بعض کا کہنا ہے کہ "سنشد" کے معنی ہیں ہم تمہاری مدد کریں گے عرب مدد دینے کے موقعہ پر کہتے ہیں کہ "جعلنا، یعصدا، مقبوحین" ہلاک کئے گئے "وصلنا" پورا کیا، بیان کیا "یجی" کھنچے چلے آتے ہیں "بطرت" کے معنی سرکشی کی اس نے "امھار سولا" "ام القریٰ" مکہ کے اردگرد کو کہتے ہیں بڑی بستی "تکن" چھپاتی ہیں عرب کہتے ہیں "اکنت الشئ" میں نے اسے چھپالیا "کننتہ" کے بھی یہی معنی ہیں "ویکان اللہ" کا مطلب ہے کیا تو نے اس کو نہیں دیکھا "أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ" جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تلا دیتا ہے۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیّب، حضرت مسیّب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس نے آپ پر قرآن فرض کیا ہے وہ تم کو دوبارہ لوٹنے کی جگہ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس نے آپ پر قرآن فرض کیا ہے وہ تم کو دوبارہ لوٹنے کی جگہ واپس لے آئے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1889

راوی: محمد بن مقاتل، یعلی، سفیان، عصفری، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْعُصْفُرِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ لَرَادُّكَ إِلَى مَعَادٍ قَالَ إِلَى مَكَّةَ

محمد بن مقاتل، یعلی، سفیان، عصفری، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ "لَرَادُّکَ اِلَی مَعَادٍ "کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تم کو پھر مکہ لائے گا۔

راوی : محمد بن مقاتل، یعلی، سفیان، عصفری، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس نے آپ پر قرآن فرض کیا ہے وہ تم کو دوبارہ لوٹنے کی جگہ واپس لے آئے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1890

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، منصور، اعمش، ابوالضحی، حضرت مسروق

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ وَالْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يُحَدِّثُ فِي كِنْدَةَ فَقَالَ يَجِيءُ دُخَانٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَأْخُذُ بِأَسْمَاعِ الْمُنَافِقِينَ وَأَبْصَارِهِمْ يَأْخُذُ الْمُؤْمِنَ كَهَيْئَةِ الزُّكَامِ فَفَزِعْنَا

فَأَتَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَغَضِبَ فَجَلَسَ فَقَالَ مَنْ عَلِمَ فَلْيَقُلْ وَمَنْ لَمْ يَعْلَمْ فَلْيَقُلْ اللهُ أَعْلَمُ فَإِنَّ مِنْ الْعِلْمِ أَنْ يَقُولَ لِمَا لَا يَعْلَمُ لَا أَعْلَمُ فَإِنَّ اللهَ قَالَ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنْ الْمُتَكَلِّفِينَ وَإِنَّ قُرَيْشًا أَبْطَئُوا عَنْ الْإِسْلَامِ فَدَعَا عَلَيْهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَيْهِمْ بِسَبْعٍ كَسَبْعِ يُوسُفَ فَأَخَذَتْهُمْ سَنَةٌ حَتَّى هَلَكُوا فِيهَا وَأَكَلُوا الْمَيْتَةَ وَالْعِظَامَ وَيَرَى الرَّجُلُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ كَهَيْئَةِ الدُّخَانِ فَجَاءَهُ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ جِئْتَ تَأْمُرُنَا بِصِلَةِ الرَّحِمِ وَإِنَّ قَوْمَكَ قَدْ هَلَكُوا فَادْعُ اللهَ فَقَرَأَ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ إِلَى قَوْلِهِ عَائِدُونَ أَفَيُكْشَفُ عَنْهُمْ عَذَابُ الْآخِرَةِ إِذَا جَاءَ ثُمَّ عَادُوا إِلَى كُفْرِهِمْ فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى يَوْمَ بَدْرٍ وَلِزَامًا يَوْمَ بَدْرٍ الم غُلِبَتْ الرُّومُ إِلَى سَيَغْلِبُونَ وَالرُّومُ قَدْ مَضَى

محمد بن کثیر، سفیان، منصور، اعمش، ابوالضحیٰ، حضرت مسروق سے روایت ہیں کہ ایک شخص کندہ میں بیان کر رہا تھا کہ قیامت کے دن دھواں سا پیدا ہو گا جو منافقوں کے کان اور آنکھ میں گھسے گا اور ایمانداروں کو زکام جیسا ہو جائے گا میں یہ سن کر ڈرا اور پھر عبداللہ بن مسعود کے پاس آیا وہ تکیہ کے سہارے بیٹھے تھے میں نے ان سے وہ واقعہ بیان کیا آپ کو غصہ آگیا فرمانے لگے کہ آدمی کو چاہئے جو بات معلوم ہو وہ بیان کرے ورنہ کہہ دے کہ اللہ بہتر جانتا ہے اس لئے کہ یہ بھی ایک طرح کا علم ہے کہ جو نہ معلوم ہو اس کیلئے کہہ دے کہ میں نہیں جانتا اللہ تعالیٰ اپنے رسول سے فرماتا ہے کہ آپ کہہ دیجئے کہ میں اپنی تبلیغ ونصیحت پر کوئی صلہ تم سے نہیں چاہتا اور نہ میں تم سے کسی طرح کی بناوٹی باتیں کرتا ہوں اصل یہ ہے کہ اہل مکہ کے ایمان میں جب دیر ہوئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ سے عرض کیا کہ اے اللہ! تو ان پر حضرت یوسف کے زمانہ کی طرح قحط مسلط کر دے دعا قبول ہوئی قحط پڑا آدمی اور جانور مرنے لگے لوگ مردار کا گوشت کھانے لگے اور لوگوں کی آنکھوں میں دھواں دھواں سا نظر آنے لگا۔ چنانچہ ابوسفیان آپ کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ تو ہمیں ہمدردی اور صلہ رحمی کی تعلیم دیتے ہیں دیکھئے آپ کی قوم کے کتنے آدمی مر چکے ہیں لہذا آپ دعا فرمایئے چنانچہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا فرمائی اور پھر اس آیت کو پڑھا (فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ إِلَى قَوْلِهِ عَائِدُونَ) چونکہ اس آیت میں عذاب ہٹ جانے کا ذکر ہے جو صرف دنیاوی عذاب ہو سکتا ہے کیونکہ آخرت کا عذاب ہٹنے والا نہیں اور نہ ہی کافر وہاں اپنے کفر کی طرف لوٹ سکتا ہے لہذا دھوئیں سے مراد یہی قحط سالی والا دھواں ہے اور "البطشۃ" سے بدر کی لڑائی مراد ہے اور "الزام" کا مطلب بدر میں قید ہونا جنگ بدر اور واقعہ روم بھی گزر چکے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، منصور، اعمش، ابوالضحیٰ، حضرت مسروق

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی فطرت میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکت...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی فطرت میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی خلق اللہ سے مراد اللہ کا دین ہے جیسے خلق الاولین سے مراد دین الاولین ہے۔ فطرت سے مراد اسلام ہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1891

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ أَوْ يُنَصِّرَانِهِ أَوْ يُمَجِّسَانِهِ كَمَا تُنْتَجُ الْبَهِيمَةُ بَهِيمَةً جَمْعَاءَ هَلْ تُحِسُّونَ فِيهَا مِنْ جَدْعَاءَ ثُمَّ يَقُولُ فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ

عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر بچہ فطرت اسلامی پر پیدا ہوتا ہے اس کے بعد اس کے ماں باپ اسے یہودی یا نصرانی بنا دیتے ہیں جس طرح جانوروں کے بچے تندرست و سالم پیدا ہوتے ہیں مگر بعد میں یہ کافران کے کان وغیرہ کاٹ ڈالتے ہیں اسی طرح انسانوں کے سب بچے اسلامی فطرت پر پیدا ہوتے ہیں۔ اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آیت کی تلاوت فرمائی (فِطْرَةَ اللّٰہِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا الخ) وہ فطرت جس پر اللہ نے انسانوں کو پیدا کیا اللہ کا دین بدلتا نہیں یہی دین ٹھیک ہے۔

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ مت شرک کر اللہ کے ساتھ بے شک شرک بڑا ظلم ہے۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ مت شرک کر اللہ کے ساتھ بے شک شرک بڑا ظلم ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1892

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابراهیم، علقمه، حضرت ابن مسعود

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ شَقَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالُوا أَيُّنَا لَمْ يَلْبِسْ إِيمَانَهُ بِظُلْمٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَيْسَ بِذَاكَ أَلَا تَسْمَعُ إِلَى قَوْلِ لُقْمَانَ لِابْنِهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ

قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت ابن مسعود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جس وقت یہ آیت نازل ہوئی (الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ الخ) یعنی جو لوگ ایمان لائے اور پھر اپنے ایمان میں کوئی ظلم نہیں کیا اس وقت لوگوں کو بہت سی پریشانی ہوئی اور سب آنحضرت سے عرض کرنے لگے کہ یا رسول اللہ! ایسا کون ہے جس نے اپنے ایمان پر کسی طرح کا ظلم نہ کیا ہو تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہاں ظلم سے مراد شرک ہے۔ کیا تم نے سنا نہیں کہ لقمان نے اپنے بیٹے سے فرمایا تھا کہ (إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ۔)

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت ابن مسعود

اللہ تعالیٰ کا قول کہ قیامت کا علم صرف اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔۔۔

باب :   تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ قیامت کا علم صرف اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث   1893

راوی: اسحاق، جریر، ابی حیان، ابی زرعہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَوْمًا بَارِزًا لِلنَّاسِ إِذْ أَتَاهُ رَجُلٌ يَمْشِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا الْإِيمَانُ قَالَ الْإِيمَانُ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَلِقَائِهِ وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ الْآخِرِ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا الْإِسْلَامُ قَالَ الْإِسْلَامُ أَنْ تَعْبُدَ اللهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا الْإِحْسَانُ قَالَ الْإِحْسَانُ أَنْ تَعْبُدَ اللهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنْ السَّائِلِ وَلَكِنْ سَأُحَدِّثُكَ عَنْ أَشْرَاطِهَا إِذَا وَلَدَتْ الْمَرْأَةُ رَبَّتَهَا فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا وَإِذَا كَانَ الْحُفَاةُ الْعُرَاةُ رُؤُسَ النَّاسِ فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا فِي خَمْسٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللهُ إِنَّ اللهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ثُمَّ انْصَرَفَ الرَّجُلُ فَقَالَ رُدُّوا عَلَيَّ فَأَخَذُوا لِيَرُدُّوا فَلَمْ يَرَوْا شَيْئًا فَقَالَ هَذَا جِبْرِيلُ جَاءَ لِيُعَلِّمَ النَّاسَ دِينَهُمْ

اسحاق، جریر، ابی حیان، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں میں کھڑے تھے کہ ایک آدمی آیا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ایمان کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ایمان یہ ہے کہ تو اللہ پر پورا ایمان رکھتا ہو اس کے فرشتوں، کتابوں اور رسولوں پر ایمان رکھتا ہو اور اللہ تعالیٰ کی ملاقات کا یقین رکھتا ہو قیامت اور حشر کو پورے طور پر ماننا پھر اس نے پوچھا کہ اسلام کیا ہے؟ آپ نے فرمایا صرف اللہ تعالیٰ ہی کی عبادت کرنا، شرک سے محفوظ رہنا، نماز ادا کرنا، زکوۃ دینا، رمضان کے روزے رکھنا، اس کے بعد پھر پوچھا کہ احسان کسے کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا احسان یہ ہے کہ تو اللہ کی عبادت اس طرح کرے جیسے تو اسے دیکھ رہا ہے اور اگر یہ نہیں ہو سکتا تو اتنا ہی یقین رکھے کہ وہ اس کو دیکھ رہا ہے اس کے بعد پوچھا قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا اس کو میں تم سے زیادہ نہیں جانتا ہاں یہ بتاتا ہوں کہ اس کی علامتوں میں سے ایک یہ ہے کہ عورت اپنا خاوند جنے گی یعنی بیٹا بڑا ہو کر اس کا خاوند و مالک بنے گا، کمیں اور جھوٹے لوگ بادشاہ بن

جائیں گے اس کے بعد فرمایا کہ پانچ باتیں ہیں جن کو صرف اللہ ہی جانتا ہے، ایک یہ کہ قیامت کب آئے گی؟ دوسرے یہ کہ بارش کب ہو گی؟ عورت کے رحم میں کیا ہے، اس کے بعد وہ آدمی چلا گیا؟ آپ نے فرمایا اسے ذرا واپس لاؤ ہم نے دیکھا مگر نہیں ملا آپ نے فرمایا یہ جبریل تھے۔ لوگوں کو دین سکھانے آئے تھے۔

راوی : اسحاق، جریر، ابی حیان، ابی زرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ قیامت کا علم صرف اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1894

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمر بن محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ خَمْسٌ ثُمَّ قَرَأَ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ تنزيل السَّجْدَةِ وَقَالَ مُجَاهِدٌ مَهِينٍ ضَعِيفٍ نُطْفَةُ الرَّجُلِ ضَلَلْنَا هَلَكْنَا وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْجُرُزُ الَّتِي لَا تُمْطَرُ إِلَّا مَطَرًا لَا يُغْنِي عَنْهَا شَيْئًا يَهْدِ يُبَيِّنْ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمر بن محمد بن زید بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ غیب کے خزانہ کی کنجیاں پانچ ہیں اس کے بعد آپ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی کہ (اِنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗ عِلْمُ السَّاعَۃِ الخ آخر آیت تک۔(

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمر بن محمد بن زید بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ

عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ کوئی شخص نہیں جانتا کہ اس کے لئے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ کوئی شخص نہیں جانتا کہ اس کے لئے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا رکھی ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1895

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ابی الزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَعْدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اقْرَؤُا إِنْ شِئْتُمْ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ وحَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اللَّهُ مِثْلَهُ قِيلَ لِسُفْيَانَ رِوَايَةً قَالَ فَأَيُّ شَيْءٍ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَرَأَ أَبُو هُرَيْرَةَ قُرَّاتِ أَعْيُنٍ

علی بن عبداللہ، سفیان، ابی الزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرا رب ارشاد فرماتا ہے کہ میں نے اپنے بندوں کے لئے ایسی ایسی چیزیں تیار کر رکھی ہیں جو نہ کسی آنکھ نے دیکھی ہوں گی اور نہ کسی کان نے سنی ہوں گی اور نہ وہ کسی کے وہم وخیال میں رہیں گی اس کے راوی نے کہا تم چاہو تو اس آیت کو پڑھو (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ الخ) کیونکہ اس میں اسی کا بیان ہے۔ علی، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے پھر وہی بیان کیا جو اوپر گزرا سفیان سے پوچھا گیا کہ تم نے یہ حدیث آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے نہیں تو اور کیا ابومعاویہ نے اعمش سے بواسطہ صالح نقل کیا کہ حضرت ابوہریرہ نے "قرات" پڑھا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، ابی الزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ کوئی شخص نہیں جانتا کہ اس کے لئے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا رکھی ہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1896

راوی: اسحق بن نصر، ابواسامہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى أَعْدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ ذُخْرًا بَلْهَ مَا أُطْلِعْتُمْ عَلَيْهِ ثُمَّ قَرَأَ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

اسحاق بن نصر، ابواسامہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرا رب فرماتا ہے کہ میں نے اپنے نیک متقی بندوں کے لئے ایسی ایسی نعمتیں تیار کر رکھی ہیں جسے نہ تو کسی آنکھ نے دیکھا ہے نہ کسی کان نے سنا ہے اور نہ کسی کے دل میں اس کا خیال آیا ہے وہ ایسی چیز ہے کہ بہشت وہ نعمتیں جن کو تم جانتے ہو ان کے سامنے کوئی حقیقت نہیں ہے اس کے بعد مذکورہ بالا آیت آپ نے تلاوت فرمائی۔

راوی : اسحٰق بن نصر، ابواسامہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ نبی مومنوں پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتے ہیں۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ نبی مومنوں پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1897

راوی: ابراهیم بن منذر، محمد بن فلیح، هلال بن علی، عبدالرحمن بن ابی عمره، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ إِلَّا وَأَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ النَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ تَرَكَ مَالًا فَلْيَرِثْهُ عَصَبَتُهُ مَنْ كَانُوا فَإِنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَلْيَأْتِنِي فَأَنَا مَوْلَاهُ

ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، ہلال بن علی، عبدالرحمن بن ابی عمرہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر ایمان والے کا میں سب سے زیادہ اس دنیا اور آخرت میں خیر خواہ ہوں اگر تم چاہو تو اس آیت کو پڑھو کہ (النَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ الخ) یعنی نبی ایمان والوں کا ان کی جانوں سے بھی زیادہ حقدار ہے آپ نے فرمایا جس مومن نے مال چھوڑا ہے تو اس کے وارث اس کے رشتہ دار ہوں گے اور اگر کسی کا قرض اس کے اوپر آتا ہے تو وہ میرے پاس آئے میں اس کے قرض کو ادا کروں گا۔

راوی : ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، ہلال بن علی، عبدالرحمن بن ابی عمرہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کو (متبنیٰ) ان کے باپوں کے نام سے پکارو۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کو (متبنیٰ) ان کے باپوں کے نام سے پکارو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1898

راوی: معلی بن اسد، عبدالعزیز، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كُنَّا نَدْعُوهُ إِلَّا زَيْدَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَتَّى نَزَلَ الْقُرْآنُ ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ

معلی بن اسد، عبدالعزیز، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زید بن حارثہ کو متبنی بنالیا تھا اور ہم لوگ حضرت زید کو زید بن محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہا کرتے تھے اس سلسلہ میں یہ آیت نازل ہوئی۔ (ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ الخ) تو ہم نے اس طرح پکارنا چھوڑ دیا۔

راوی: معلی بن اسد، عبدالعزیز، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ مومنوں میں ایسے بھی ہیں کہ انہوں نے اللہ سے جو کہہ دیا اس...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ مومنوں میں ایسے بھی ہیں کہ انہوں نے اللہ سے جو کہہ دیا اس میں پورے اترے اور بعض وقت کے منتظر ہیں اور ان میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی "نحبہ" اس کا عہد "اقطارھا" کناروں سے لاتوھا قبول کرلیں اس کو۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1899

راوی: محمد بن بشار، محمد بن عبداللہ انصاری، ان کے والد، ثمامہ بن عبداللہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ

اللهُ عَنْهُ قَالَ نُرَى هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي أَنَسِ بْنِ النَّضْرِ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللهَ عَلَيْهِ

محمد بن بشار، محمد بن عبد اللہ انصاری، ان کے والد، ثمامہ بن عبد اللہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہ آیت انس بن نضر کے حق میں نازل ہوئی ہے کہ ایمانداروں میں وہ آدمی ہیں جنہوں نے اللہ سے کیا ہوا عہد پورا کر دکھایا۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن عبد اللہ انصاری، ان کے والد، ثمامہ بن عبد اللہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ مومنوں میں ایسے بھی ہیں کہ انہوں نے اللہ سے جو کہہ دیا اس میں پورے اترے اور بعض وقت کے منتظر ہیں اور ان میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی "نحبہ" اس کا عہد "اقطارھا" کناروں سے لاتوھا قبول کر لیں اس کو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1900

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، خارجہ بن زید بن ثابت، حضرت زید بن ثابت

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ لَمَّا نَسَخْنَا الصُّحُفَ فِي الْمَصَاحِفِ فَقَدْتُ آيَةً مِنْ سُورَةِ الْأَحْزَابِ كُنْتُ كَثِيرًا أَسْمَعُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا لَمْ أَجِدْهَا مَعَ أَحَدٍ إِلَّا مَعَ خُزَيْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ الَّذِي جَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهَادَتَهُ شَهَادَةَ رَجُلَيْنِ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللهَ عَلَيْهِ

ابو الیمان، شعیب، زہری، خارجہ بن زید بن ثابت، حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب ہم نے قرآن کو ایک جگہ لکھا تو سورہ احزاب کی ایک آیت جو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کرتا تھا وہ مجھے کسی کے پاس نہیں ملی آخر خزیمہ انصاری سے حاصل ہوئی اور ان کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا سچا فرمایا تھا کہ ان کی تنہا شہادت دو

مسلمانوں کی شہادت کے برابر فرمائی تھی وہ آیت یہ ہے (مِنَ الْمُؤمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ آخر آیت تک۔(

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، خارجہ بن زید بن ثابت، حضرت زید بن ثابت

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے نبی اپنی ازواج سے کہہ دیجئے کہ اگر تم دنیا کا عیش اور ا...

باب: تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے نبی اپنی ازواج سے کہہ دیجئے کہ اگر تم دنیا کا عیش اور اس کی بہار پسند کرتی ہو تو آؤ میں تمہیں مال دے کر خوشی سے رخصت کر دوں تبرج کے معنی بناؤ سنگھار دکھانا سنة اللہ استنہا اپنا طریقہ۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1901

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، ابوسلمة بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَهَا حِينَ أَمَرَهُ اللَّهُ أَنْ يُخَيِّرَ أَزْوَاجَهُ فَبَدَأَ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي ذَاكِرٌ لَكِ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ أَنْ لَا تَسْتَعْجِلِي حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبَوَيْكِ وَقَدْ عَلِمَ أَنَّ أَبَوَيَّ لَمْ يَكُونَا يَأْمُرَانِي بِفِرَاقِهِ قَالَتْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِلَى تَمَامِ الْآيَتَيْنِ فَقُلْتُ لَهُ فَفِي أَيِّ هَذَا أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيَّ فَإِنِّي أُرِيدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ

ابو الیمان، شعیب، زہری، ابوسلمة بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جس وقت یہ آیت (آیت تخیر) نازل ہوئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے پہلے میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ میں تم سے ایک بات کہتا ہوں مگر جواب میں جلدی مت کرنا اور اپنے والدین سے اچھی طرح دریافت کرکے جواب دینا حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اچھی طرح جانتے تھے کہ میرے والدین آپ کی فرقت اور مال کی محبت کو پسند نہ کریں گے پھر آپ نے فرمایا کہ اللہ فرماتا ہے کہ (يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ الخ)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے خدمت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میں والدین سے کیا پوچھوں میں تو آخرت کے عیش اور اللہ و رسول کو پسند کرتی ہوں مال کو نہیں۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمۃ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم اللہ رسول اور آخرت کو پسند کرو تو اللہ نے تم میں سے...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم اللہ رسول اور آخرت کو پسند کرو تو اللہ نے تم میں سے نیک بیویوں کے لئے بڑا ثواب مقرر کر رکھا ہے حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ واذکرن مایلی فی بیوتکن من آیات اللہ والحکمۃ الخ میں آیات سے مراد قرآن اور الحکمۃ سے مراد سنت رسول ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1902

راوی: لیث، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وقال الیث حدثنی یونس عن ابن شہاب قال اخبرنی ابوسلمۃ بن عبدالرحمن ان عائشۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم بتخیر ازواجہ بدابی فقال انی ذاکرلك امرا فلاعلیك ان لاتعجلی حتی تستامری ابویك قالت وقد علم ان ابوی لم یکونا یامرانی بفراقہ قالت ثم قال ان اللہ جل ثنائہ قال یایھاالنی قل لازواجك ان کنتن تردن الحیواۃ الدنیا وزینتھا الی اجرا عظیما قالت فقلت فی ای ھذا استامر ابوی فانی ارید اللہ ورسولہ والدارالاخرۃ قالت ثم فعل ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم مثل مافعلت تابعہ موسیٰ بن اعین عن معمرعن الزھری قال اخبرنی ابوسلمہ وقال عبدالرزاق وابوسفیان المعمری عن معمرعن الزھری عن عروہ عن عائشۃ۔

لیث، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ جس وقت اللہ تعالیٰ کا یہ حکم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو آپ نے سب سے اول مجھ سے فرمایا کہ میں تم سے ایک بات کہتا ہوں جواب میں جلدی مت کرنا بلکہ اپنے والدین سے پوچھ کر جواب دینا یہ بات آپ نے اس غرض سے فرمائی کہ کہیں میں مال کو پسند نہ کرلوں

کیونکہ والدین تو آخرت اور رسول اللہ ہی کو پسند کریں گے اس کے بعد آپ نے فرمایا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا! اگر تم دنیا کے مال و متاع کو پسند کرتی ہو تو پھر میں تم کو بہت ساماں دے کر خوشی سے رخصت کر دوں اور اگر تم اللہ و رسول اور آخرت کو پسند کرتی ہو تو خدا تعالیٰ نے تمہارے لئے بڑا اجر مقرر کیا ہے مگر شرط یہ ہے کہ تم نیکی پر قائم رہو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے آپ سے عرض کیا میں اس کو والدین سے کیا پوچھوں میں تو اللہ و رسول اور آخرت کو پسند کرتی ہوں پھر یہی بات حضور نے دوسری ازواج سے فرمائی اور ان سب نے بھی یہی جواب دیا موسیٰ بن اعین، معمر، زہری، ابوسلمہ، عبدالرزاق، ابوسفیان سے اس کے متابع حدیث روایت کی نیز زہری، عروہ سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بھی روایت کرتے ہیں۔

راوی : لیث، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ اپنے دل میں وہ بات چھپائے ہوئے تھے جسے اللہ ظاہر کرنے و...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ اپنے دل میں وہ بات چھپائے ہوئے تھے جسے اللہ ظاہر کرنے والا تھا آپ لوگوں سے ڈرتے تھے حالانکہ اللہ اس کا زیادہ حقدار ہے کہ آپ اس سے ڈریں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1903

راوی : محمد بن عبدالرحیم، یعلی بن منصور، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ نَزَلَتْ فِي شَأْنِ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَزَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ

محمد بن عبدالرحیم، یعلی بن منصور، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہ آیت (مَا اللّٰہُ مُبْدِیہِ الخ) یعنی آپ اپنے دل میں چھپاتے تھے جسے اللہ تعالیٰ ظاہر کرنا چاہتا تھا زینب بنت جحش اور زید بن حارث کے حق میں نازل ہوئی۔

راوی : محمد بن عبد الرحیم، یعلی بن منصور، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ اپنی بیویوں سے جسے چاہیں اور جب تک چاہیں علیحدہ رکھیں ا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ اپنی بیویوں سے جسے چاہیں اور جب تک چاہیں علیحدہ رکھیں اور جس کو چاہیں اپنے پاس رکھیں اور جن کو الگ رکھا تھا اگر پسند کریں تو ان کو بھی طلب کریں آپ پر کوئی گناہ نہیں ابن عباس کہتے ہیں کہ "ترجی" ڈھیل دے "ارجہ" اسی سے ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1904

راوی : زکریا بن یحیی، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّائُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ هِشَامٌ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَغَارُ عَلَى اللَّاتِي وَهَبْنَ أَنْفُسَهُنَّ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَقُولُ أَتَهَبُ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا فَلَمَّا أَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى تُرْجِئُ مَنْ تَشَائُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَائُ وَمَنْ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ قُلْتُ مَا أُرَى رَبَّكَ إِلَّا يُسَارِعُ فِي هَوَاكَ

زکریا بن یحیی، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جن عورتوں نے اپنے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہبہ کر دیا تھا میں ان کے مقابلہ پر غیرت و شرم کرتی تھی اس کے بعد یہ آیت نازل ہوئی کہ (تُرْجِئُ مَنْ تَشَائُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَائُ الخ) تو میں نے خدمت شریف میں عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! میں دیکھتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی مرضی کے موافق کرتا ہے اب آپ جو چاہیں کریں۔

راوی : زکریا بن یحیی، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ آپ اپنی بیویوں سے جسے چاہیں اور جب تک چاہیں علیحدہ رکھیں اور جس کو چاہیں اپنے پاس رکھیں اور جن کو الگ رکھا تھا اگر پسند کریں تو ان کو بھی طلب کریں آپ پر کوئی گناہ نہیں ابن عباس کہتے ہیں کہ "ترجی" ڈھیل دے "ارجہ" اسی سے ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1905

راوی: حبان بن موسیٰ، عبداللہ، عاصم الاحول، معاذہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَأْذِنُ فِي يَوْمِ الْمَرْأَةِ مِنَّا بَعْدَ أَنْ أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ تُرْجِئُ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمَنْ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ فَقُلْتُ لَهَا مَا كُنْتِ تَقُولِينَ قَالَتْ كُنْتُ أَقُولُ لَهُ إِنْ كَانَ ذَاكَ إِلَيَّ فَإِنِّي لَا أُرِيدُ يَا رَسُولَ اللهِ أَنْ أُوثِرَ عَلَيْكَ أَحَدًا تَابَعَهُ عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ سَمِعَ عَاصِمًا

حبان بن موسی، عبد اللہ، عاصم الاحول، معاذہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر باری والی بیوی کو چھوڑ کر کسی دوسری بیوی کے یہاں جانا چاہتے تھے تو باری والی سے اجازت لیا کرتے تھے اس آیت کے نازل ہونے کے بعد یعنی (تُرْجِیُ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ الخ) معاذہ کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ سے اجازت لیتے تھے تو آپ کیا جواب دیتی تھی؟ انہوں نے فرمایا کہ میں تو کہتی تھی کہ میں یہی چاہتی ہوں کہ آپ میرے ہی پاس قیام فرمائیں اس حدیث کو عباد بن عباد عاصم سے بھی روایت کرتے ہیں۔

راوی : حبان بن موسیٰ، عبد اللہ، عاصم الاحول، معاذہ، حضرت عائشہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے مسلمانو! تم نبی کے گھر میں مت جایا کرو مگر اس صورت میں...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے مسلمانو! تم نبی کے گھر میں مت جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لئے بلایا جائے اور تم کو اس کے پکنے کا بھی انتظار نہیں کرنا چاہئے اور جب بلایا جائے جاؤ اور کھانے کے بعد باتوں میں دل لگا کر مت بیٹھے رہا کرو تمہارا یہ عمل نبی کے لئے تکلیف کا باعث ہوتا ہے اور وہ شرم کرتے ہیں مگر اللہ سچی بات کہنے سے نہیں شرماتا اور جب ان سے کچھ طلب کرو تو پردے کی آڑ سے مانگو یہ بات تمہارے اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کا سبب ہے تمہارا یہ کام نہیں کہ نبی کو تکلیف دو اور ان کی بیویوں سے کبھی نکاح مت کرنا بے شک تمہارا یہ عمل خدا کے نزدیک بہت بڑا گناہ ہے "اناہ" کے معنی کھانا تیار ہونے کے میں یہ لفظ "انا، یانی، اناۃ" سے بنا ہے "لعل الساعۃ تکون قریبا" شاید قیامت عنقریب ہو جائے اگر قریبا کو ساعۃ کی صفت قرار دیا جائے تو قریبۃ ہونا چاہئے اور اگر ظرف و بدل مانیں تو تائے تانیث کو ہٹا کر قریبا پڑھیں گے۔ ایسی حالت میں یہ واحد تثنیہ جمع سب ہی کے لئے ہوگا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1906

راوی: مسدد، یحیی، انس، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ يَدْخُلُ عَلَيْكَ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ فَلَوْ أَمَرْتَ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ بِالْحِجَابِ فَأَنْزَلَ اللهُ آيَةَ الْحِجَابِ

مسدد، یحیی، انس، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ کے پاس تو ہر طرح کے لوگ آتے جاتے ہیں لہذا اگر آپ اپنی بیویوں کو پردہ کا حکم دیں تو بہت اچھا ہو اس وقت اللہ تعالیٰ نے آیت حجاب نازل فرمائی۔

راوی: مسدد، یحیی، انس، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے مسلمانو! تم نبی کے گھر میں مت جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لئے بلایا جائے اور تم کو اس کے پکنے کا بھی انتظار نہیں کرنا چاہئے اور جب بلایا جائے جاؤ اور کھانے کے بعد باتوں میں دل لگا کر مت بیٹھے رہا کرو تمہارا یہ عمل نبی کے لئے تکلیف کا باعث ہوتا ہے اور وہ شرم کرتے ہیں مگر اللہ سچی بات کہنے سے نہیں شرماتا اور جب ان سے کچھ طلب کرو تو پردے کی آڑ سے مانگو یہ بات تمہارے اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کا سبب ہے تمہارا یہ کام نہیں کہ نبی کو تکلیف دو اور ان کی بیویوں سے کبھی نکاح مت کرنا بے شک تمہارا یہ عمل خدا کے نزدیک بہت بڑا گناہ ہے "اناہ" کے معنی کھانا تیار ہونے کے میں یہ لفظ "انا، یانی، اناۃ" سے بنا ہے "لعل

السا‏عۃ تکون قریبا" شاید قیامت عنقریب ہو جائے اگر قریبا کو ساعۃ کی صفت قرار دیا جائے تو قریبۃ ہونا چاہئے اور اگر ظرف وبدل مانیں تو تائے تانیث کو ہٹا کر قریبا پڑھیں گے۔ایسی حالت میں یہ واحد تثنیہ جمع سب ہی کے لئے ہو گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1907

راوی: محمد بن عبداللہ، قاشی، معتمر بن سلیمان، ان کے والد، ابومجلز، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنَا أَبُو مِجْلَزٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ دَعَا الْقَوْمَ فَطَعِمُوا ثُمَّ جَلَسُوا يَتَحَدَّثُونَ وَإِذَا هُوَ كَأَنَّهُ يَتَهَيَّأُ لِلْقِيَامِ فَلَمْ يَقُومُوا فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ قَامَ فَلَمَّا قَامَ قَامَ مَنْ قَامَ وَقَعَدَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ فَجَائَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَدْخُلَ فَإِذَا الْقَوْمُ جُلُوسٌ ثُمَّ إِنَّهُمْ قَامُوا فَانْطَلَقْتُ فَجِئْتُ فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَدْ انْطَلَقُوا فَجَائَ حَتَّى دَخَلَ فَذَهَبْتُ أَدْخُلُ فَأَلْقَى الْحِجَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَأَنْزَلَ اللهُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ الْآيَةَ

محمد بن عبد اللہ، قاشی، معتمر بن سلیمان، ان کے والد، ابو مجلز، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زینب بنت جحش کے ساتھ شادی کر کے ولیمہ کی دعوت کی، لوگوں نے کھانا کھایا پھر بیٹھے رہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اندر جانے کی فکر کر رہے تھے مگر یہ لوگ اٹھنے کا نام نہیں لیتے تھے جب آپ اٹھے تو آپ کے ہمراہ بہت سے لوگ اٹھ کھڑے ہوئے مگر تین آدمی پھر بھی بیٹھے باتیں کرتے رہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر جا کر جب دوبارہ اندر آئے تو دیکھا وہ لوگ ابھی تک بیٹھے ہی ہوئے ہیں۔ پھر کچھ دیر کے بعد وہ لوگ بھی اٹھے میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دی کہ وہ سب چلے گئے اس وقت آپ اندر تشریف لائے میں نے بھی جانا چاہا مگر آپ نے پردہ ڈال دیا اس کے بعد اللہ نے آیت حجاب نازل فرمائی کہ (اَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَاتَدۡخُلُوۡا بُیُوۡتَ النَّبِیِّ الخ۔(

راوی : محمد بن عبد اللہ، قاشی، معتمر بن سلیمان، ان کے والد، ابو مجلز، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے مسلمانو! تم نبی کے گھر میں مت جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لئے بلایا جائے اور تم کو اس کے پکنے کا بھی انتظار نہیں کرنا چاہئے اور جب بلایا جائے جاؤ اور کھانے کے بعد باتوں میں دل لگا کر مت بیٹھے رہا کرو تمہارا یہ عمل نبی کے لئے تکلیف کا باعث ہوتا ہے اور وہ شرم کرتے ہیں مگر اللہ سچی بات کہنے سے نہیں شرماتا اور جب ان سے کچھ طلب کرو تو پردے کی آڑ سے مانگو یہ بات تمہارے اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کا سبب ہے تمہارا یہ کام نہیں کہ نبی کو تکلیف دو اور ان کی بیویوں سے کبھی نکاح مت کرنا بے شک تمہارا یہ عمل خدا کے نزدیک بہت بڑا گناہ ہے "اناہ" کے معنی کھانا تیار ہونے کے میں یہ لفظ "انا، یانی، اناۃ" سے بنا ہے "لعل الساعۃ تکون قریبا" شاید قیامت عنقریب ہو جائے اگر قریبا کو ساعۃ کی صفت قرار دیا جائے تو قریبۃ ہونا چاہئے اور اگر ظرف و بدل مانیں تو تائے تانیث کو ہٹا کر قریبا پڑھیں گے۔ ایسی حالت میں یہ واحد تثنیہ جمع سب ہی کے لئے ہوگا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1908

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَا أَعْلَمُ النَّاسِ بِهَذِهِ الْآيَةِ آيَةِ الْحِجَابِ لَمَّا أُهْدِيَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ مَعَهُ فِي الْبَيْتِ صَنَعَ طَعَامًا وَدَعَا الْقَوْمَ فَقَعَدُوا يَتَحَدَّثُونَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ ثُمَّ يَرْجِعُ وَهُمْ قُعُودٌ يَتَحَدَّثُونَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ إِلَى قَوْلِهِ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ فَضُرِبَ الْحِجَابُ وَقَامَ الْقَوْمُ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابو قلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ پردہ کی آیت سے میں اچھی طرح واقف ہوں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح کیا اور آپ کے گھر میں آئیں تو آپ نے ولیمہ کیا اور لوگوں کو دعوت دی لوگ آئے اور کھانا کھانے کے بعد باتیں کرنے بیٹھ گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اندر گئے پھر باہر آگئے تاکہ لوگ چلے جائیں مگر وہ بیٹھے ہی رہے اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ إِلَى قَوْلِهِ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ﴾ آخر آیت تک۔ آپ اندر تشریف لے گئے اور میں نے بھی جانے کا قصد کیا مگر آپ نے پردہ ڈال دیا پھر میں واپس آگیا۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابو قلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے مسلمانو! تم نبی کے گھر میں مت جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لئے بلایا جائے اور تم کو اس کے پکنے کا بھی انتظار نہیں کرنا چاہئے اور جب بلایا جائے جاؤ اور کھانے کے بعد باتوں میں دل لگا کر مت بیٹھے رہا کرو تمہارا یہ عمل نبی کے لئے تکلیف کا باعث ہوتا ہے اور وہ شرم کرتے ہیں مگر اللہ سچی بات کہنے سے نہیں شرماتا اور جب ان سے کچھ طلب کرو تو پردے کی آڑ سے مانگو یہ بات تمہارے اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کا سبب ہے تمہارا یہ کام نہیں کہ نبی کو تکلیف دو اور ان کی بیویوں سے کبھی نکاح مت کرنا بے شک تمہارا یہ عمل خدا کے نزدیک بہت بڑا گناہ ہے "اناہ" کے معنی کھانا تیار ہونے کے میں یہ لفظ "انا، یانی، اناۃ" سے بنا ہے "لعل الساعۃ تکون قریبا" شاید قیامت عنقریب ہو جائے اگر قریبا کو ساعۃ کی صفت قرار دیا جائے تو قریبۃ ہونا چاہئے اور اگر ظرف و بدل مانیں تو تائے تانیث کو ہٹا کر قریبا پڑھیں گے۔ ایسی حالت میں یہ واحد تثنیہ جمع سب ہی کے لئے ہو گا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1909

راوی: ابو معمر، عبد الوارث، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ بُنِيَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ بِخُبْزٍ وَلَحْمٍ فَأُرْسِلْتُ عَلَى الطَّعَامِ دَاعِيًا فَيَجِيءُ قَوْمٌ فَيَأْكُلُونَ وَيَخْرُجُونَ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ فَيَأْكُلُونَ وَيَخْرُجُونَ فَدَعَوْتُ حَتَّى مَا أَجِدُ أَحَدًا أَدْعُو فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ مَا أَجِدُ أَحَدًا أَدْعُوهُ قَالَ ارْفَعُوا طَعَامَكُمْ وَبَقِيَ ثَلَاثَةُ رَهْطٍ يَتَحَدَّثُونَ فِي الْبَيْتِ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ وَرَحْمَةُ اللهِ فَقَالَتْ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ كَيْفَ وَجَدْتَ أَهْلَكَ بَارَكَ اللهُ لَكَ فَتَقَرَّى حُجَرَ نِسَائِهِ كُلِّهِنَّ يَقُولُ لَهُنَّ كَمَا يَقُولُ لِعَائِشَةَ وَيَقُلْنَ لَهُ كَمَا قَالَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ رَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا ثَلَاثَةٌ مِنْ رَهْطٍ فِي الْبَيْتِ يَتَحَدَّثُونَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَدِيدَ الْحَيَاءِ فَخَرَجَ مُنْطَلِقًا نَحْوَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ فَمَا أَدْرِي آخْبَرْتُهُ أَوْ أُخْبِرَ أَنَّ الْقَوْمَ خَرَجُوا فَرَجَعَ حَتَّى إِذَا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي أُسْكُفَّةِ الْبَابِ دَاخِلَةً وَأُخْرَى خَارِجَةً أَرْخَى السِّتْرَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَأُنْزِلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ

ابو معمر، عبد الوارث، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زینب سے نکاح کیا اور پھر ولیمہ کا کھانا کھانے کے لئے مجھے لوگوں کو بلانے کے لئے بھیجا تو میں آدمیوں کو بلا کر لایا وہ کھا کر چلے گئے پھر دوسروں کو لایا وہ بھی چلے گئے آخر میں نے عرض کیا کہ سب چلے گئے آپ نے کھانا کھانے

کا حکم دیا مگر تین آدمی بیٹھے رہے اور باتیں کرتے رہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر آئے اور پھر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حجرے کی طرف گئے اور ان کو سلام کیا اور کہا السلام علیکم اہل البیت ورحمۃ اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بھی جواب میں وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ کہا اور دریافت کیا کہ آپ نے اپنی بیوی کو کیسا پایا اللہ تعالیٰ آپ کو مبارک فرمائے اس کے بعد آپ اپنی سب بیویوں کے پاس تشریف لے گئے۔ سب کو السلام علیکم کہا اور سب ہی نے حضرت عائشہ کی طرح جواب دیا اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے وہ لوگ ابھی تک بیٹھے ہوئے باتیں کر رہے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو انہیں دیکھ کر بڑی شرم سی محسوس ہونے لگی اور کچھ کہہ نہ سکے اور پھر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حجرے کی طرف جا کر ٹہلنے لگے پھر جب وہ لوگ چلے گئے تو میں نے یا کسی نے آپ کو خبر دی آپ تشریف لائے مگر ابھی چوکھٹ کے اندر ایک ہی قدم رکھا تھا کہ آپ نے پردہ ڈال دیا اور اندر چلے گئے اس وقت اللہ تعالیٰ نے آیت حجاب نازل فرمائی۔

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے مسلمانو! تم نبی کے گھر میں مت جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لئے بلایا جائے اور تم کو اس کے پکنے کا بھی انتظار نہیں کرنا چاہئے اور جب بلایا جائے جاؤ اور کھانے کے بعد باتوں میں دل لگا کر مت بیٹھے رہا کرو تمہارا یہ عمل نبی کے لئے تکلیف کا باعث ہوتا ہے اور وہ شرم کرتے ہیں مگر اللہ سچی بات کہنے سے نہیں شرماتا اور جب ان سے کچھ طلب کرو تو پردے کی آڑ سے مانگو یہ بات تمہارے اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کا سبب ہے تمہارا یہ کام نہیں کہ نبی کو تکلیف دو اور ان کی بیویوں سے کبھی نکاح مت کرنا بے شک تمہارا یہ عمل خدا کے نزدیک بہت بڑا گناہ ہے "اناہ" کے معنی کھانا تیار ہونے کے میں یہ لفظ "انا، یانی، اناۃ" سے بنا ہے "لعل الساعۃ تکون قریبا" شاید قیامت عنقریب ہو جائے اگر قریبا کو ساعۃ کی صفت قرار دیا جائے تو قریبۃ ہونا چاہئے اور اگر ظرف وبدل مانیں تو تائے تانیث کو ہٹا کر قریبا پڑھیں گے۔ ایسی حالت میں یہ واحد تثنیہ جمع سب ہی کے لئے ہو گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1910

راوی: اسحق بن منصور، عبداللہ بن بکر سہمی، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَوْلَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ بَنَى بِزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَأَشْبَعَ النَّاسَ خُبْزًا وَلَحْمًا ثُمَّ خَرَجَ إِلَى حُجَرِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ كَمَا

كَانَ يَصْنَعُ صَبِيحَةَ بِنَائِهِ فَيُسَلِّمُ عَلَيْهِنَّ وَيُسَلِّمْنَ عَلَيْهِ وَيَدْعُو لَهُنَّ وَيَدْعُونَ لَهُ فَلَمَّا رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ رَأَى رَجُلَيْنِ جَرَى بِهِمَا الْحَدِيثُ فَلَمَّا رَآهُمَا رَجَعَ عَنْ بَيْتِهِ فَلَمَّا رَأَى الرَّجُلَانِ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَعَ عَنْ بَيْتِهِ وَثَبَا مُسْرِعَيْنِ فَمَا أَدْرِي أَنَا أَخْبَرْتُهُ بِخُرُوجِهِمَا أَمْ أُخْبِرَ فَرَجَعَ حَتَّى دَخَلَ الْبَيْتَ وَأَرْخَى السِّتْرَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَأُنْزِلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ وَقَالَ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ سَمِعَ أَنَسًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق بن منصور، عبداللہ بن بکر سہمی، حمید، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زینب سے نکاح کے بعد شب زفاف سے فارغ ہو کر ولیمہ کیا۔ لوگ آتے جاتے اور کھا کر چلے جاتے آپ اس عرصہ میں دوسری بیویوں کے حجرہ کی طرف تشریف لے گئے ان کو سلام کیا ان سب نے بھی سلام کا جواب دیا اور آپ کو مبارک باد پیش کی پھر آپ واپس حضرت زینب کے مکان میں آئے تو دیکھا کہ تین آدمی ابھی تک بیٹھے باتیں کر رہے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو دیکھا تو واپس چلے گئے جب ان لوگوں نے آپ کو دیکھا تو وہ بھی اٹھ کر باہر چلے گئے اس کے بعد مجھ کو یاد نہیں کہ ان لوگوں کے جانے کے بعد میں نے آپ کو خبر دی یا کسی اور نے غرض آپ تشریف لائے پھر اندر گئے اور میرے اور اپنے درمیان آپ نے پردہ ڈال دیا اس کے بعد آیت حجاب (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ إِلَى قَوْلِهِ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ الخ) نازل ہوئی۔

راوی: اسحق بن منصور، عبداللہ بن بکر سہمی، حمید، حضرت انس

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے مسلمانو! تم نبی کے گھر میں مت جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لئے بلایا جائے اور تم کو اس کے پکنے کا بھی انتظار نہیں کرنا چاہئے اور جب بلایا جائے جاؤ اور کھانے کے بعد باتوں میں دل لگا کر مت بیٹھے رہا کرو تمہارا یہ عمل نبی کے لئے تکلیف کا باعث ہوتا ہے اور وہ شرم کرتے ہیں مگر اللہ سچی بات کہنے سے نہیں شرماتا اور جب ان سے کچھ طلب کرو تو پردے کی آڑ سے مانگو یہ بات تمہارے اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کا سبب ہے تمہارا یہ کام نہیں کہ نبی کو تکلیف دو اور ان کی بیویوں سے کبھی نکاح مت کرنا بے شک تمہارا یہ عمل خدا کے نزدیک بہت بڑا گناہ ہے "اناہ" کے معنی کھانا تیار ہونے کے میں یہ لفظ "انا، یانی، اناۃ" سے بنا ہے "لعل الساعۃ تکون قریبا" شاید قیامت عنقریب ہو جائے اگر قریبا کو ساعۃ کی صفت قرار دیا جائے تو قریبۃ ہونا چاہئے اور اگر ظرف وبدل مانیں تو تائے تانیث کو ہٹا کر قریبا پڑھیں گے۔ ایسی حالت میں یہ واحد تثنیہ جمع سب ہی کے لئے ہو گا۔

راوی: زکریا بن یحیی، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجَتْ سَوْدَةُ بَعْدَمَا ضُرِبَ الْحِجَابُ لِحَاجَتِهَا وَكَانَتْ امْرَأَةً جَسِيمَةً لَا تَخْفَى عَلَى مَنْ يَعْرِفُهَا فَرَآهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَا سَوْدَةُ أَمَا وَاللَّهِ مَا تَخْفَيْنَ عَلَيْنَا فَانْظُرِي كَيْفَ تَخْرُجِينَ قَالَتْ فَانْكَفَأَتْ رَاجِعَةً وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي وَإِنَّهُ لَيَتَعَشَّى وَفِي يَدِهِ عَرْقٌ فَدَخَلَتْ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي خَرَجْتُ لِبَعْضِ حَاجَتِي فَقَالَ لِي عُمَرُ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ ثُمَّ رُفِعَ عَنْهُ وَإِنَّ الْعَرْقَ فِي يَدِهِ مَا وَضَعَهُ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ أُذِنَ لَكُنَّ أَنْ تَخْرُجْنَ لِحَاجَتِكُنَّ

زکریا بن یحیی، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ پردہ کی آیت نازل ہونے کے بعد حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رفع حاجت کے لئے چادر اوڑھ کر باہر گئیں چونکہ وہ بہت جسیم تھیں اس لئے باوجود چادر کے پہچانی جاتیں چنانچہ ایک دن وہ باہر گئیں تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پہچان کر کہا کہ آپ باوجود چادر کے ہم سے چھپی ہوئی نہیں ہیں سمجھ جاؤ کہ کس لئے نکلی ہو۔ حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی باتیں سن کر واپس آئیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر میں موجود تھے۔ کھانا کھا رہے تھے ایک ہڈی آپ کے ہاتھ میں تھی حضرت سودہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں باہر گئی تھی تو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے یہ باتیں کہیں ہیں آپ نے جب یہ سنا تو آپ پر نزول وحی ہونے لگا جب نازل ہو چکی تو ہڈی ہاتھ میں ہی تھی آپ نے فرمایا کہ اللہ تم کو اجازت دیتا ہے کہ تم ضرورت کے لئے باہر جا سکتی ہو۔

راوی: زکریا بن یحیی، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم کسی چیز کو چھپاؤ گے یا ظاہر کرو گے تو اللہ تعالیٰ...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم کسی چیز کو چھپاؤ گے یا ظاہر کرو گے تو اللہ تعالیٰ کو تو سب کچھ معلوم ہے ان عورتوں پر اولاد ماں باپ اور بھائی بھتیجوں اور بھانجوں اور دوسری کل عورتوں اور لونڈیوں سے پردہ نہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور ان کو چاہئے کہ اللہ سے ڈرتی رہیں کیونکہ ہر چیز خدا کے سامنے ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1912

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ أَفْلَحُ أَخُو أَبِي الْقُعَيْسِ بَعْدَمَا أُنْزِلَ الْحِجَابُ فَقُلْتُ لَا آذَنُ لَهُ حَتَّى أَسْتَأْذِنَ فِيهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ أَخَاهُ أَبَا الْقُعَيْسِ لَيْسَ هُوَ أَرْضَعَنِي وَلَكِنْ أَرْضَعَتْنِي امْرَأَةُ أَبِي الْقُعَيْسِ فَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَفْلَحَ أَخَا أَبِي الْقُعَيْسِ اسْتَأْذَنَ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ حَتَّى أَسْتَأْذِنَكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا مَنَعَكِ أَنْ تَأْذَنِي عَمُّكِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ الرَّجُلَ لَيْسَ هُوَ أَرْضَعَنِي وَلَكِنْ أَرْضَعَتْنِي امْرَأَةُ أَبِي الْقُعَيْسِ فَقَالَ ائْذَنِي لَهُ فَإِنَّهُ عَمُّكِ تَرِبَتْ يَمِينُكِ قَالَ عُرْوَةُ فَلِذَلِكَ كَانَتْ عَائِشَةُ تَقُولُ حَرِّمُوا مِنْ الرَّضَاعَةِ مَا تُحَرِّمُونَ مِنْ النَّسَبِ

ابو الیمان، شعیب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ ابو القیس کے بھائی افلح نے مجھ سے ملنے کی اجازت مانگی میں نے جواب میں کہہ دیا کہ جس وقت تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اجازت نہ ہوگی میں تم کو اپنے آپ اجازت نہیں دے سکتی ہوں اور میں نے اس خیال سے اجازت نہیں دی کہ ان کے بھائی ابو القیس کا تو میں نے دودھ نہیں پیا ہے البتہ ان کی بیوی کا دودھ پیا ہے اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ابو القیس کے بھائی افلح نے مجھ سے ملنے کی اجازت طلب کی تو میں نے ملنے سے انکار کر دیا۔ یہاں تک کہ آپ سے اجازت نہ لے لوں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو نے اپنے چچا کو اجازت کیوں نہیں دی میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! مجھے مرد نے تو دودھ نہیں پلایا ہے بلکہ عورت نے پلایا ہے آپ نے فرمایا نہیں وہ تمہارے چچا ہیں عروہ کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اسی بنا پر کہتی تھی کہ نسبا جو رشتہ حرام ہے رضاعا بھی اسے حرام مانو۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر ا...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر اے ایمان والو! تم بھی درود ورحمت اور سلام بھیجا کرو اور سلامتی کی دعا کیا کرو ابو العالیہ کہتے ہیں کہ صلوۃ سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں کے پاس ان کی تعریف کرتے ہیں فرشتوں کی صلوۃ سے دعا مراد ہے ابن عباس کہتے ہیں کہ "یصلون" برکت کی دعا کرتے ہیں "لنغرینک" غالب کریں گے ہم تم کو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1913

راوی: سعید بن یحیی، ان کے والد، مسعر، حکم، ابن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجرہ

حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ أَمَّا السَّلَامُ عَلَيْكَ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

سعید بن یحیی، ان کے والد، مسعر، حکم، ابن ابی لیلیٰ، حضرت کعب بن عجرہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کسی نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! آپ کے اوپر سلام بھیجنا تو ہمیں معلوم ہے مگر یہ معلوم نہیں کہ درود کس طرح بھیجیں؟ آپ نے فرمایا اس طرح کہا کرو "اللہم صل الخ" یعنی اے اللہ تو محمد اور ان کی آل پر درود بھیج۔ جس طرح تو نے آل ابراہیم پر درود بھیجا اے اللہ تو محمد اور ان کی آل پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم اور ان کی آل پر برکت نازل فرمائی بے شک تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔

راوی : سعید بن یحیی، ان کے والد، مسعر، حکم، ابن ابی لیلیٰ، حضرت کعب بن عجرہ

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر اے ایمان والو! تم بھی درود ورحمت اور سلام بھیجا کرو اور سلامتی کی دعا کیا کرو ابو العالیہ کہتے ہیں کہ صلوۃ سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں کے پاس ان کی تعریف کرتے ہیں فرشتوں کی صلوۃ سے دعا مراد ہے ابن عباس کہتے ہیں کہ "یصلون" برکت کی دعا کرتے ہیں "لنغرینک" غالب کریں گے ہم تم کو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1914

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن ھاد، عبداللہ بن خباب، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا التَّسْلِيمُ فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُو صَالِحٍ عَنْ اللَّيْثِ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن ہاد، عبد اللہ بن خباب، حضرت ابو سعید خدری سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ہم سلام بھیجنا تو جانتے ہیں مگر درود بھیجنے کا طریقہ ہم کو معلوم نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا تم صلوۃ اس طرح بھیجا کرو "اللھم صل الخ" یعنی اے اللہ رحمت بھیج محمد پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں جس طرح تو نے آل ابراہیم پر رحمت بھیجی اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم پر برکت نازل فرمائی اس حدیث کو ابو صالح لیث کی روایت میں اس طرح کہتے ہیں کہ آخر میں علی ابراہیم کی جگہ علی آل ابراہیم آیا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن ہاد، عبد اللہ بن خباب، حضرت ابو سعید خدری

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر اے ایمان والو! تم بھی درود ورحمت اور سلام بھیجا کرو اور سلامتی کی دعا کیا کرو ابو العالیہ کہتے ہیں کہ صلوۃ سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں کے پاس ان کی تعریف کرتے ہیں فرشتوں کی صلوۃ سے دعا مراد ہے ابن عباس کہتے ہیں کہ "یصلون" برکت کی دعا کرتے ہیں "لنغرینک" غالب کریں گے ہم تم کو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1915

راوی: ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم، والد راوردی، یزید بن حماد

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ وَالدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ وَقَالَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَى

ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم، والد راوردی، یزید بن حماد سے اس طرح روایت کرتے ہیں کہ اس روایت کے الفاظ اس طرح ہیں "كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ۔"

راوی: ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم، والد راوردی، یزید بن حماد

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں کی طرح مت ہو جاؤ جنہوں نے موسیٰ علیہ السلام کو د...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں کی طرح مت ہو جاؤ جنہوں نے موسیٰ علیہ السلام کو دکھ پہنچایا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1916

راوی: اسحاق بن ابراہیم، روح بن عبادہ، عوف، حسن و محمد وخلاس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ وَخِلَاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مُوسَى كَانَ رَجُلًا حَيِيًّا وَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَى فَبَرَّأَهُ اللهُ مِمَّا قَالُوا وَكَانَ عِنْدَ اللهِ وَجِيهًا

اسحاق بن ابراہیم، روح بن عبادہ، عوف، حسن و محمد و خلاس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام بہت ہی حیادار اور شرمیلے تھے (یہاں تک کہ کسی کے سامنے نہاتے بھی نہ تھے) اس آیت میں اسی قصہ کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ (یَا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا لَا تَکُونُوا کَالَّذِینَ آذَوْا مُوسٰی فَبَرَّأَهُ اللهُ مِمَّا قَالُوا الخ۔ (

راوی : اسحاق بن ابراہیم، روح بن عبادہ، عوف، حسن و محمد و خلاس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور کر دی جاتی ہے تو کہتے...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور کر دی جاتی ہے تو کہتے ہیں کہ تمہارے رب نے کیا کہا اوپر والے جواب دیتے ہیں حق بات اور وہی بلند وبرتر اور اعلیٰ ہے۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1917

راوی: سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَضَى اللهُ الْأَمْرَ فِي السَّمَاءِ ضَرَبَتْ الْمَلَائِكَةُ بِأَجْنِحَتِهَا خُضْعَانًا لِقَوْلِهِ كَأَنَّهُ سِلْسِلَةٌ عَلَى صَفْوَانٍ فَإِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا لِلَّذِي قَالَ الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ فَيَسْمَعُهَا مُسْتَرِقُ السَّمْعِ وَمُسْتَرِقُ السَّمْعِ هَكَذَا بَعْضُهُ فَوْقَ بَعْضٍ وَوَصَفَ سُفْيَانُ بِكَفِّهِ فَحَرَفَهَا وَبَدَّدَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ فَيَسْمَعُ الْكَلِمَةَ فَيُلْقِيهَا إِلَى مَنْ تَحْتَهُ ثُمَّ يُلْقِيهَا الْآخَرُ إِلَى مَنْ تَحْتَهُ حَتَّى يُلْقِيَهَا عَلَى لِسَانِ السَّاحِرِ أَوْ الْكَاهِنِ فَرُبَّمَا أَدْرَكَ الشِّهَابُ قَبْلَ أَنْ

يُلْقِيهَا وَرُبَّمَا أَلْقَاهَا قَبْلَ أَنْ يُدْرِكَهُ فَيَكْذِبُ مَعَهَا مِائَةَ كَذْبَةٍ فَيُقَالُ أَلَيْسَ قَدْ قَالَ لَنَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا كَذَا وَكَذَا فَيُصَدَّقُ بِتِلْكَ الْكَلِمَةِ الَّتِي سَمِعَ مِنْ السَّمَاءِ

حمیدی، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب اللہ آسمان میں اپنا کوئی حکم بھیجتا ہے تو فرشتے عاجزی سے اپنے پروں کو پھڑ پھڑانے لگتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد اس طرح ہوتا ہے کہ جیسے صاف پتھر پر زنجیر ماری جاتی ہے جب فرشتوں کی گھبراہٹ دور ہو جاتی ہے تو وہ ایک دوسرے سے دریافت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کیا ارشاد فرمایا؟ تو دوسرا عرض کرتا ہے کہ جو کچھ فرمایا حق فرمایا اس وقت شیاطین بھی زمین سے تلے اوپر آسمان کی طرف جاتے ہیں اور اس حکم الٰہی کو سن کر اوپر والا نیچے والے کو بتاتا ہے اور اس طرح یہ ایک دوسرے سے باتیں اڑا لیتے ہیں سفیان نے اس موقعہ پر اپنی ہتھیلی کو موڑ کر اور پھر انگلیوں کو ملا کر بتایا کہ شیاطین اس طرح ایک تو ایک ملے ہوئے ہوتے ہیں اور اوپر والا نیچے کو اور وہ اپنے نیچے والے کو اور پھر اسی طرح یہ اطلاع زمین پر ساحروں اور کاہنوں تک پہنچائی جاتی ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ فرشتے شیاطین کو آگ کا کوڑا مارتے ہیں بات پہنچانے سے قبل اور ان کے بات پہنچانے کے بعد انہیں لگ جاتی ہے اور وہ اپنے نیچے والے کو خبر کر دیتا ہے پھر یہ کاہن ایک بات میں سو باتیں جھوٹ ملا کر لوگوں سے بیان کرتے ہیں اور ایک سچی بات کی بدولت سب باتوں میں ان کی تصدیق کی جاتی ہے۔

راوی: سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ یہ رسول وہ ہیں جو تم کو آنے والے قیامت کے عذاب سے ڈراتے ہی...

باب : تفاسیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ یہ رسول وہ ہیں جو تم کو آنے والے قیامت کے عذاب سے ڈراتے ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 1918

راوی: علی بن عبداللہ محمد بن حازم اعمش عمرو بن مرہ سعید بن جبیر حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ صَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّفَا ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ يَا صَبَاحَاهْ فَاجْتَمَعَتْ إِلَيْهِ قُرَيْشٌ قَالُوا مَا لَكَ قَالَ أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَخْبَرْتُكُمْ أَنَّ الْعَدُوَّ يُصَبِّحُكُمْ أَوْ يُمَسِّيكُمْ أَمَا كُنْتُمْ تُصَدِّقُونِي قَالُوا بَلَى قَالَ فَإِنِّي نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ فَقَالَ أَبُو لَهَبٍ تَبًّا لَكَ أَلِهَذَا جَمَعْتَنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ

علی بن عبداللہ محمد بن حازم اعمش عمرو بن مرہ سعید بن جبیر حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ جس دن یہ آیت اتری آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوہ صفا پر جا کر لوگوں کو آواز دیکر بلایا اہل قریش نے جمع ہو کر پوچھا کیا بات ہے؟ آپ نے فرمایا اے اہل قریش اگر میں تم سے یہ کہوں کہ ایک دشمن صبح شام میں تم پر حملہ کرنے کا ارادہ کر رہا ہے تو کیا تم میری بات کو سچا سمجھو گے؟ سب نے جواب دیا بیشک! پھر آپ نے فرمایا اچھا تو میں تم کو اس عذاب سے ڈراتا ہوں جو آنے والا ہے یہ بات سن کر ابولہب نے کہا تو ہلاک ہو گیا تو نے ہم کو اسی لئے یہاں بلایا تھا اس وقت اللہ تعالیٰ نے سورہ تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ الخ نازل فرمائی۔

راوی : علی بن عبداللہ محمد بن حازم اعمش عمرو بن مرہ سعید بن جبیر حضرت ابن عباس

تفسیر سورہ یٰسین اور مجاہد نے کہا کہ "فعززنا" کے معنی شددنا یعنی ہم نے قوت دی"ی...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ یٰسین اور مجاہد نے کہا کہ "فعززنا" کے معنی شددنا یعنی ہم نے قوت دی "یاحسرۃ علی العباد" افسوس ہے ان بندوں پر جنہوں نے رسولوں کا مذاق اڑایا "ان تدرک القمر" ان میں ایک کی روشنی دوسرے کی روشنی کو نہ چھپائے گی اور نہ ان کے لئے یہ مناسب ہے "سابق النہار" دونوں ایک دوسرے کو طلب کرتیہوئے آگے پیچھے دوڑ تیہیں "نسلخ" ہم ان میں سے ایک کو دوسرے سے نکالتے ہیں اور ان دونوں میں سے ہر ایک چلتا رہتا ہے "من مثلہ "یعنی چوپائے کی طرح "فکھون" خوش وخرم "جند محضرون" حساب کے وقت فوج حاضر کی جائے گی عکرمہ سے منقول ہے کہ "مشحون" بھری ہوئی کو کہتے ہیں ابن عباس نے کہا کہ "طائرکم" سے مراد تمہاری مصیبتیں ہیں "ینسلون" باہر نکل پڑیں گے "مرقدنا" ہمارے نکلنے کی جگہ "احصیناہ" ہم نے اس کو محفوظ کر لیا اور "مکانتھم اور مکانھم" کے ایک ہی معنی ہیں اور سورج اپنے مقررہ راستہ پر گردش کرتا ہے یہ اس کا مقرر کردہ اندازہ ہے جو قوی اور جاننے والا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1919

راوی: ابونعیم، اعمش، ابراہیم تیمی، اپنے والد سے، وہ ابوذر

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ أَتَدْرِي أَيْنَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهَا تَذْهَبُ حَتَّى تَسْجُدَ تَحْتَ الْعَرْشِ فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ

ابو نعیم، اعمش، ابراہیم تیمی، اپنے والد سے، وہ ابوذر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں آفتاب غروب ہونے کے وقت مسجد میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا کہ آپ نے فرمایا کہ اے ابوذر! کیا تم جانتے ہو کہ آفتاب کہاں غروب ہوتا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ وہ جاتا ہے یہاں تک کہ عرش کے نیچے سجدہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ کے قول (وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ) کے یہی معنی ہیں۔

راوی: ابو نعیم، اعمش، ابراہیم تیمی، اپنے والد سے، وہ ابوذر

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ یٰسین اور مجاہد نے کہا کہ "فعززنا" کے معنی شددنا یعنی ہم نے قوت دی "یاحسرۃ علی العباد" افسوس ہے ان بندوں پر جنہوں نے رسولوں کا مذاق اڑایا "ان تدرک القمر" ان میں ایک کی روشنی دوسرے کی روشنی کو نہ چھپائے گی اور نہ ان کے لئے یہ مناسب ہے "سابق النہار" دونوں ایک دوسرے کو طلب کرتےہوئے آگے پیچھے دوڑتےہیں "نسلخ" ہم ان میں سے ایک کو دوسرے سے نکالتے ہیں اور ان دونوں میں سے ہر ایک چلتا رہتا ہے "من مثلہ" یعنی چوپائے کی طرح "فکھون" خوش وخرم "جند محضرون" حساب کے وقت فوج حاضر کی جائے گی عکرمہ سے منقول ہے کہ "مشحون" بھری ہوئی کو کہتے ہیں ابن عباس نے کہا کہ "طائرکم" سے مراد تمہاری مصیبتیں ہیں "ینسلون" باہر نکل پڑیں گے "مرقدنا" ہمارے نکلنے کی جگہ "احصیناہ" ہم نے اس کو محفوظ کر لیا اور "مکانتھم اور مکانھم" کے ایک ہی معنی ہیں اور سورج اپنے مقررہ راستہ پر گردش کرتا ہے یہ اس کا مقرر کردہ انداز ہے جو قوی اور جاننے والا ہے۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1920

راوی: حمیدی، وکیع، اعمش، ابراہیم تیمی، اپنے والد سے، وہ حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا قَالَ مُسْتَقَرُّهَا تَحْتَ الْعَرْشِ

حمیدی، وکیع، اعمش، ابراہیم تیمی، اپنے والد سے، وہ حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آیت (وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ) کے متعلق پوچھا؟ تو آپ نے فرمایا کہ اس کا مستقر عرش کے نیچے سے ہے۔

راوی: حمیدی، وکیع، اعمش، ابراہیم تیمی، اپنے والد سے، وہ حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تفسیر سورہ الصافات اور مجاہد نے کہا "ویقذفون 'بالغیب من مکان بعید میں مکان بعید...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ الصافات اور مجاہد نے کہا "ویقذفون 'بالغیب من مکان بعید میں مکان بعید سے مراد ہے ہر جگہ سے اور یقذفون من کل جانب میں یقذفون کے معنی ہیں وہ پھینکے جاتے ہیں واصب کے معنی ہمیشہ "لازب" بمعنی لازم "تاتونتا عن الیمین" میں الیمین سے مراد حق ہے یہ الفاظ کفار شیطان سے کہیں گے "غول" سے مراد پیٹ کی تکلیف ہے "یزفون" انکی عقلیں زائل نہ ہونگی" قرین" سے مراد شیطان ہے یھرعون تیز دوڑتے ہونگے یزفون تیز رفتاری سے چلتے ہونگے وبین الجنۃ نسبا کفار قریش نے کہا کہ ملائکہ اللہ کی بیٹیاں ہیں اور انکی مائیں سردار جنوں کی بیٹیاں ہیں اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جنوں کو معلوم ہے کہ وہ حاضر کئے جائیں گے اور ابن عباس نے کہا کہ لنحن الصافون میں صافون سے فرشتے مراد ہیں اور صراط الجحیم سے مراد سوار الجحیم اور وسط الجحیم یعنی دوزخ کا درمیانی حصہ ہے لشوبا یعنی ان کے کھانے میں آمیزش ہوگی اور گرم پانی ملایا جائے گا مدحوار بھگایا ہوا ابیض مکنون سے مراد چھپا ہوا موتی ہے وترکنا علیہ فی الاخرین سے مراد یہ ہے کہ ان کا ذکر خیر ہوتا ہے یستسخرون وہ مذاق کرتے ہیں بعلا سے مراد رب ہے یعنی سردار اور بیشک یونس علیہ السلام پیغمبر سے تھے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1921

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَكُونَ خَيْرًا مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى

قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا کہ کسی کے لئے مناسب نہیں ہے کہ وہ ابن متی سے بہتر ہو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ الصافات اور مجاہد نے کہا "ویقذفون' بالغیب من مکان بعید میں مکان بعید سے مراد ہے ہر جگہ سے اور یقذفون من کل جانب میں یقذفون کے معنی ہیں وہ پھینکے جاتے ہیں واصب کے معنی ہمیشہ "لازب" بمعنی لازم "تاتوننا عن الیمین" میں الیمین سے مراد حق ہے یہ الفاظ کفار شیطان سے کہیں گے "غول" سے مراد پیٹ کی تکلیف ہے "یزفون" انکی عقلیں زائل نہ ہونگی" قرین" سے مراد شیطان ہے یھرعون تیز دوڑتے ہونگے یزفون تیز رفتاری سے چلتے ہونگے وبین الجنۃ نسبا کفار قریش نے کہا کہ ملائکہ اللہ کی بیٹیاں ہیں اور انکی مائیں سردار جنوں کی بیٹیاں ہیں اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جنوں کو معلوم ہے کہ وہ حاضر کئے جائیں گے اور ابن عباس نے کہا کہ لنحن الصافون میں صافون سے فرشتے مراد ہیں اور صراط الجحیم سے مراد سوار الجحیم اور وسط الجحیم یعنی دوزخ کا درمیانی حصہ ہے لشوبا یعنی ان کے کھانے میں آمیزش ہوگی اور گرم پانی ملایا جائے گا مدحوار بھگایا ہوا ابیض مکنون سے مراد چھپا ہوا موتی ہے وترکنا علیہ فی الاخرین سے مراد یہ ہے کہ ان کا ذکر خیر ہوتا ہے یستسخرون وہ مذاق کرتے ہیں بعلا سے مراد رہا ہے یعنی سردار اور بیشک یونس علیہ السلام پیغمبر سے تھے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1922

راوی : ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، ہلال بن علی، بنی عامر بن لوئی کے ایک فرد عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى فَقَدْ كَذَبَ

ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، ہلال بن علی، بنی عامر بن لوئی کے ایک فرد عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ جس شخص نے کہا کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یونس بن متی سے بہتر ہوں تو اس نے جھوٹ کہا۔

راوی: ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، ہلال بن علی، بنی عامر بن لوئی کے ایک فرد عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تفسیر سورہ صٓ...

باب: تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ صٓ

جلد : جلد دوم حدیث 1923

راوی: محمد بن یشار، غندر، شعبہ، عوام

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْعَوَّامِ قَالَ سَأَلْتُ مُجَاهِدًا عَنْ السَّجْدَةِ فِي ص قَالَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمْ اقْتَدِهْ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَسْجُدُ فِيهَا

محمد بن یشار، غندر، شعبہ، عوام سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے مجاہد سے سورہ صٓ میں سجدہ کے متعلق پوچھا؟ تو انہوں نے کہا کہ ابن عباس سے اس کے متعلق کسی نے سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ (أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ) اور ابن عباس اس سورہ میں سجدہ کیا کرتے تھے۔

راوی: محمد بن یشار، غندر، شعبہ، عوام

باب: تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ صٓ

راوی: محمد بن عبداللہ، محمد بن عبید تنافسی، عوام

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ الْعَوَّامِ قَالَ سَأَلْتُ مُجَاهِدًا عَنْ سَجْدَةٍ فِي ص فَقَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ مِنْ أَيْنَ سَجَدْتَ فَقَالَ أَوَ مَا تَقْرَأُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمْ اقْتَدِهْ فَكَانَ دَاوُدُ مِمَّنْ أُمِرَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْتَدِيَ بِهِ فَسَجَدَهَا دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَام فَسَجَدَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُجَابٌ عَجِيبٌ الْقِطُّ الصَّحِيفَةُ هُوَ هَا هُنَا صَحِيفَةُ الْحِسَابِ وَقَالَ مُجَاهِدٌ فِي عِزَّةٍ مُعَازِّينَ الْمِلَّةِ الْآخِرَةِ مِلَّةُ قُرَيْشٍ الِاخْتِلَاقُ الْكَذِبُ الْأَسْبَابُ طُرُقُ السَّمَاءِ فِي أَبْوَابِهَا قَوْلُهُ جُنْدٌ مَا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ يَعْنِي قُرَيْشًا أُولَئِكَ الْأَحْزَابُ الْقُرُونُ الْمَاضِيَةُ فَوَاقٍ رُجُوعٍ قِطَّنَا عَذَابَنَا اتَّخَذْنَاهُمْ سُخْرِيًّا أَحَطْنَا بِهِمْ أَتْرَابٌ أَمْثَالٌ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْأَيْدُ الْقُوَّةُ فِي الْعِبَادَةِ الْأَبْصَارُ الْبَصَرُ فِي أَمْرِ اللَّهِ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّي مِنْ ذِكْرِ طَفِقَ مَسْحًا يَمْسَحُ أَعْرَافَ الْخَيْلِ وَعَرَاقِيبَهَا الْأَصْفَادِ الْوَثَاقِ

محمد بن عبد اللہ، محمد بن عبید تنافسی، عوام سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے مجاہد سے سورہ ص کے سجدے کے متعلق پوچھا؟ تو انہوں نے کہا کہ میں نے ابن عباس سے پوچھا کہ سورہ ص میں سجدہ کیوں کرتے ہیں؟ تو انہوں نے کہا کہ کیا تم یہ آیت نہیں پڑھتے کہ داؤد اور سلیمان ان کی اولاد میں سے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی پس ان کی ہدایت کی پیروی کرو چنانچہ داؤد ان لوگوں میں سے ہیں جن کی پیروی کا تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم دیا گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں سجدہ کیا "عجاب" کے معنی عجیب "قط" کے معنی صحیفہ یہاں نیکیوں کا صحیفہ مراد ہے مجاہد نے کہا "فی عزۃ" سے مراد "معازین" (سرکشی کرنے والے) ہیں "الملۃ الاخرۃ" سے مراد ملت قریش ہے "اختلاق" کے معنی ہیں جھوٹ اسباب سے مراد ہے آسمان کے راستے اس کے دروازے ہیں "جند ما ھنالک مھزوم" میں "جند" سے مراد قریش ہیں اولئک الاحزاب سے مراد گزرے ہوئے لوگ ہیں "فواق" کے معنی ہیں دوبارہ لوٹ کر آنا "قطنا" کے معنی ہمارا عذاب "اتخذناھم سخریا" یعنی ہم نے ان کو گھیر لیا "اتراب" کے معنی ایک جیسے لوگ ہیں اور ابن عباس کے کہا "الاید" سے مراد عبادت کی قوت "ابصار" کے معنی اللہ کے معاملہ میں دیکھنا ہے "حب الخیر عن ذکر ربی" میں من ذکر ربی مراد ہے (یعنی عن بمعنی من ہے) "طفق مسحا" یعنی گھوڑوں کی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے "اصفاد" کے معنی ہیں بیڑیاں مجھ کو ایسا ملک عطا کر جو میرے بعد کسی کے لئے مناسب نہ ہو

بیشک تو بہت بڑا بخشنے والا ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ، محمد بن عبید تنافسی، عوام

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ ص

جلد : جلد دوم حدیث 1925

راوی: اسحاق بن ابراهیم، روح ومحمد بن جعفر، شعبه، محمد بن زیاد، ابوهریرہ رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ عِفْرِيتًا مِنْ الْجِنِّ تَفَلَّتَ عَلَيَّ الْبَارِحَةَ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا لِيَقْطَعَ عَلَيَّ الصَّلَاةَ فَأَمْكَنَنِي اللهُ مِنْهُ وَأَرَدْتُ أَنْ أَرْبِطَهُ إِلَى سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ حَتَّى تُصْبِحُوا وَتَنْظُرُوا إِلَيْهِ كُلُّكُمْ فَذَكَرْتُ قَوْلَ أَخِي سُلَيْمَانَ رَبِّ هَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي قَالَ رَوْحٌ فَرَدَّهُ خَاسِئًا

اسحاق بن ابراہیم، روح و محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ گزشتہ رات ایک جن کا سردار آیا (یا اسی طرح کے کچھ الفاظ آپ نے فرمائے) تاکہ میری نماز کو قطع کرے تو اللہ تعالیٰ نے مجھ کو اس پر قدرت دے دی اور میں نے ارادہ کیا کہ اس کو مسجد کے ستونوں میں سے کسی ایک ستون کے ساتھ باندھ دوں یہاں تک کہ صبح ہو جائے اور تم سب کے سب اس کو دیکھ لو تو مجھے اپنے بھائی سلیمان کا قول یاد کیا کہ اے میرے پروردگار! مجھے ایسا ملک عطا کر جو میرے بعد کسی کے لائق نہ ہو، روح کا بیان ہے کہ آپ نے اسے ذلیل کر کے واپس کر دیا۔ آیت: میں بناوٹ کرنے والا نہیں ہوں۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، روح و محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تفسیر سورہ ص...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ ص

جلد : جلد دوم حدیث 1926

راوی: قتیبہ، جریر، اعمش، ابوالضحی، مسروق

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ عَلِمَ شَيْئًا فَلْيَقُلْ بِهِ وَمَنْ لَمْ يَعْلَمْ فَلْيَقُلْ اللهُ أَعْلَمُ فَإِنَّ مِنْ الْعِلْمِ أَنْ يَقُولَ لِمَا لَا يَعْلَمُ اللهُ أَعْلَمُ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنْ الْمُتَكَلِّفِينَ وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ الدُّخَانِ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا قُرَيْشًا إِلَى الْإِسْلَامِ فَأَبْطَئُوا عَلَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَيْهِمْ بِسَبْعٍ كَسَبْعِ يُوسُفَ فَأَخَذَتْهُمْ سَنَةٌ فَحَصَّتْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى أَكَلُوا الْمَيْتَةَ وَالْجُلُودَ حَتَّى جَعَلَ الرَّجُلُ يَرَى بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّمَاءِ دُخَانًا مِنْ الْجُوعِ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ قَالَ فَدَعَوْا رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ أَنَّى لَهُمْ الذِّكْرَى وَقَدْ جَائَهُمْ رَسُولٌ مُبِينٌ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَجْنُونٌ إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ أَفَيُكْشَفُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَكُشِفَ ثُمَّ عَادُوا فِي كُفْرِهِمْ فَأَخَذَهُمْ اللهُ يَوْمَ بَدْرٍ قَالَ اللهُ تَعَالَى يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا مُنْتَقِمُونَ

قتیبہ، جریر، اعمش، ابوالضحی، مسروق سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم عبداللہ بن مسعود کے پاس گئے تو انہوں نے کہا کہ اے لوگو! جو شخص کسی بات کو جانتا ہے تو وہ اس کو بیان کرے اور جو نہیں جانتا ہے تو اس کو کہنا چاہئے کہ اللہ زیادہ جانتا ہے اس لئے کہ یہ علم کی بات ہے کہ جو جس چیز کو نہ جانتا ہو اس کے متعلق کہہ دے کہ اللہ زیادہ جانتا ہے اللہ بزرگ و برتر نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا کہ آپ کہہ دیجئے میں تم لوگوں سے کوئی اجر نہیں مانگتا اور نہ میں بناوٹ کرنے والا ہوں اور عنقریب

میں تم سے دخان (دھواں) کے معنی بیان کروں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قریش کو اسلام کی طرف بلایا اور ان لوگوں نے تاخیر کی تو آپ نے فرمایا کہ یا اللہ یوسف علیہ السلام کی قحط سالی کی طرح قحط سالی کے ذریعہ ان کے خلاف میری مدد کر چنانچہ قحط نے ان لوگوں کو گھیر لیا اور ہر چیز ختم ہوگئی یہاں تک کہ وہ لوگ مردار اور چمڑے کھانے لگے یہ حالت ہوگئی کہ آسمان کی طرف کوئی شخص نظر اٹھاتا تو بھوک کے سبب سے اسے دھواں نظر آتا اللہ عزوجل نے فرمایا انتظار کرو اس دن کا جس دن آسمان کھلا دھواں لائے گا لوگوں پر چھا جائے گا یہ دردناک عذاب ہوگا ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ ان لوگوں نے دعا کی اے ہمارے خدا! ہم سے عذاب دور کر ہم ایمان لاتے ہیں انہیں نصیحت کہاں حالانکہ ان کے پاس بیان کرنے والا رسول آچکا پھر وہ اس سے پھر گئے اور کہنے لگے کہ سکھایا ہوا دیوانہ ہے بیشک ہم تھوڑے دن کے لئے عذاب دور کر دیں گے۔ ابن مسعود نے کہا کہ قیامت میں بھی عذاب دور کیا جائے گا ابن مسعود کا بیان ہے کہ عذاب دور کر دیا گیا پھر وہ اپنے کفر کی طرف لوٹ گئے تو اللہ نے انہیں بدر کے دن پکڑا اللہ نے فرمایا جس دن ہم سخت پکڑیں گے ہم اس وقت انتقام لے لیں گے۔

راوی : قتیبہ، جریر، اعمش، ابوالضحی، مسروق

تفسیر سورہ زمر اور مجاہد نے کہا (افمن یتقی بوجہہ) کے معنی ہیں وہ جو اپنے چہرے کے...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ زمر اور مجاہد نے کہا (افمن یتقی بوجہہ) کے معنی ہیں وہ جو اپنے چہرے کے بل آگ میں گھسیٹے جائیں گے اور یہ اللہ تعالیٰ کے اس قول کی طرح کیا وہ شخص جو آگ میں ڈال دیا جائے گا بہتر ہے یا وہ جو امن وسلامتی کے ساتھ آئیگا "ذی عوج" بمعنی لبس (متشبہ گڑبڑ) "ور جلا سلما لرجل" اس میں ان کے معبودان باطل اور معبود برحق کی مثال ہے یخوفونک بالذین من دونہ میں الذین من دونہ سے مراد بت ہیں خولنا ہم نے دیا والذی جاء بالصدق سے مراد قرآن اور صدق سے مراد مومن ہے جو قیامت کے دن آئے گا اور کہے گا کہ یہ وہ چیز ہے جو تو نے ہمیں دی اور ہم نے اس کے مطابق عمل کیا جو اس میں ہے تشاکسون شکس سخت کو جو انصاف پر رضامند نہ ہو رجلا سلما اور سالما سے مراد صالح ہے اشمازت نفرت کرنے لگے بمازتھم فوز سے مشتق ہے حافین چاروں طرف حلقہ باندھ کر گھوم رہے ہیں بحافیہ بجوانبہ (اس کے چاروں طرف) متشابھا اشتباہ سے ماخوذ نہیں ہے بلکہ اس کے معنی یہ ہیں کہ تصدیق میں بعض کے مشابہ ہے (آیت) اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو بیشک اللہ تمام گناہوں کو بخش دے گا بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1927

راوی: ابراھیم بن موسیٰ، ھشام بن یوسف، ابن جریج، یعلی، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ يَعْلَى إِنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ أَخْبَرَهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الشِّرْكِ كَانُوا قَدْ قَتَلُوا وَأَكْثَرُوا وَزَنَوْا وَأَكْثَرُوا فَأَتَوْا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّ الَّذِي تَقُولُ وَتَدْعُو إِلَيْهِ لَحَسَنٌ لَوْ تُخْبِرُنَا أَنَّ لِمَا عَمِلْنَا كَفَّارَةً فَنَزَلَ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَنَزَلَتْ قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ

ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، ابن جریج، یعلی، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ مشرکین میں سے کچھ لوگوں نے بہت زیادہ قتل اور بہت کثرت سے زنا کیا تھا تو وہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور کہا کہ جو کچھ آپ کہتے ہیں اور جس کی طرف بلاتے ہیں بہت اچھا ہے اگر آپ بتلادیں کہ جو کچھ ہم نے کیا ہے وہ معاف ہو جائے گا تو اس پر یہ آیت اتری اور جو لوگ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور نہ ہی کسی جان کو جس کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے ناحق قتل کرتے ہیں اور نہ ہی زنا کرتے ہیں اور یہ آیت اتری کہ آپ کہہ دیجئے کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو اور ان لوگوں نے اللہ کی قدرت کا پورے طور پر اندازہ نہ کیا۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام بن یوسف، ابن جریج، یعلی، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ زمر اور مجاہد نے کہا (افمن یتقی بوجہہ) کے معنی ہیں وہ جو اپنے چہرے کے بل آگ میں گھسیٹے جائیں گے اور یہ اللہ تعالیٰ کے اس قول کی طرح کیا وہ شخص جو آگ میں ڈال دیا جائے گا بہتر ہے یا وہ جو امن وسلامتی کے ساتھ آئیگا "ذی عوج" بمعنی لبس (متشبہ گڑبڑ) "ور جلا سلما لر جل" اس میں ان کے معبودان باطل اور معبود برحق کی مثال ہے یخوفونک بالذین من دونہ میں الذین من دونہ سے مراد بت ہیں خولنا ہم نے دیا والذی جاء بالصدق سے مراد قرآن اور صدق سے مراد مومن ہے جو قیامت کے دن آئے گا اور کہے گا کہ یہ وہ چیز ہے جو تونے ہمیں دی اور ہم نے اس کے مطابق عمل کیا جو اس میں ہے تتشاکسون شکس سخت کو جو انصاف پر رضامند انہ ہو رجلا سلما اور سالما سے مراد صالح ہے اشمازت نفرت کرنے لگے بمازتھم فوز سے مشتق ہے حافین چاروں طرف حلقہ باندھ کر گھوم رہے ہیں بحافیہ بجوانبہ (اس کے چاروں طرف) تشابھا اشتباہ سے ماخوذ نہیں ہے بلکہ اس کے معنی یہ ہیں کہ تصدیق میں بعض کے مشابہ ہے (آیت) اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے اللہ کی رحمت

سے ناامید نہ ہو بیشک اللہ تمام گناہوں کو بخش دے گا بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1928

راوی: آدم، شیبان، منصور، ابراهیم، عبیدہ، عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَائَ حَبْرٌ مِنْ الْأَحْبَارِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّا نَجِدُ أَنَّ اللَّهَ يَجْعَلُ السَّمَوَاتِ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْأَرَضِينَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالشَّجَرَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْمَائَ وَالثَّرَى عَلَى إِصْبَعٍ وَسَائِرَ الْخَلَائِقِ عَلَى إِصْبَعٍ فَيَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ تَصْدِيقًا لِقَوْلِ الْحَبْرِ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ

آدم، شیبان، منصور، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ تورات کے عالموں میں سے ایک عالم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم تورات میں پاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آسمانوں کو ایک انگلی پر اور زمینوں کو ایک انگلی پر اور درختوں کو ایک انگلی پر اور پانی اور امٹی کو ایک انگلی پر اور تمام مخلوقات کو ایک انگلی پر اٹھائے گا پھر فرمائے گا کہ میں بادشاہ ہوں پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنسے یہاں تک کہ آپ کے دانت ظاہر ہو گئے گویا اس یہودی عالم کی بات کی تصدیق کی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی کہ اور ان لوگوں نے اللہ کی قدرت کا پورے طور پر اندازہ نہ کیا اور زمین ساری قیامت کے دن اس کی ایک مٹھی میں ہو گی اور آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں تہ کیا ہوا ہو گا اللہ تعالیٰ پاک و برتر ہے اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

راوی : آدم، شیبان، منصور، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ زمر اور مجاہد نے کہا (افمن یتقی بوجہہ) کے معنی ہیں وہ جو اپنے چہرے کے بل آگ میں گھسیٹے جائیں گے اور یہ اللہ تعالیٰ کے اس قول کی طرح کیا وہ شخص جو آگ میں ڈال دیا جائے گا بہتر ہے یا وہ جو امن و سلامتی کے ساتھ آئیگا "ذی عوج" بمعنی لبس (متشبہ گڑبڑ) "ورجلا سلما لرجل" اس میں ان کے معبودان باطل اور معبود برحق کی

مثال ہے یخوفونک بالذین من دونہ میں الذین من دونہ سے مراد بت ہیں خولنا ہم نے دیا والذی جاء بالصدق سے مراد قرآن اور صدق سے مراد مومن ہے جو قیامت کے دن آئے گا اور کہے گا کہ یہ وہ چیز ہے جو تو نے ہمیں دی اور ہم نے اس کے مطابق عمل کیا جو اس میں ہے تشاکسون شکس سخت کو جو انصاف پر رضامند نہ ہو رجلا سلما اور سالما سے مراد صالح ہے اشمازت نفرت کرنے لگے بمازتھم فوز سے مشتق ہے حافین چاروں طرف حلقہ باندھ کر گھوم رہے ہیں بحافیہ بجوانبہ (اس کے چاروں طرف) تشابھا اشتباہ سے ماخوذ نہیں ہے بلکہ اس کے معنی یہ ہیں کہ تصدیق میں بعض کے مشابہ ہے (آیت) اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو بیشک اللہ تمام گناہوں کو بخش دے گا بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1929

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد بن مسافر، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَقْبِضُ اللَّهُ الْأَرْضَ وَيَطْوِي السَّمَوَاتِ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ مُلُوكُ الْأَرْضِ

سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد بن مسافر، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ زمین کو مٹھی میں لے لے گا اور آسمانوں کو اپنے دائیں ہاتھ میں لپیٹ لے گا پھر فرمائے گا کہ میں بادشاہ ہوں زمین کے بادشاہ کہاں ہیں؟ (آیت) اور صور میں پھونکا جائے گا تو بیہوش ہو جائیں گے وہ لوگ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں مگر وہ جسے اللہ تعالیٰ چاہے پھر اس میں دوسری بار پھونکا جائے گا تو اس وقت کھڑے دیکھتے ہوں گے۔

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد بن مسافر، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ زمر اور مجاہد نے کہا (افمن یتقی بوجہہ) کے معنی ہیں وہ جو اپنے چہرے کے بل آگ میں گھسیٹے جائیں گے اور یہ اللہ تعالیٰ کے اس قول کی طرح کیا وہ شخص جو آگ میں ڈال دیا جائے گا بہتر ہے یا وہ جو امن وسلامتی کے ساتھ آئیگا "ذی عوج" بمعنی لبس (متشبہ گڑبڑ)" ورجلا سلما لرجل" اس میں ان کے معبودان باطل اور معبود برحق کی مثال ہے یخوفونک بالذین من دونہ میں الذین من دونہ سے مراد بت ہیں خولنا ہم نے دیا والذی جاء بالصدق سے مراد قرآن اور صدق سے مراد مومن ہے جو قیامت

کے دن آئے گا اور کہے گا کہ یہ وہ چیز ہے جو تو نے ہمیں دی اور ہم نے اس کے مطابق عمل کیا جو اس میں ہے تشاکسون شکس سخت کو جو انصاف پر رضامند نہ ہو رجلا سلما اور سالما سے مراد صالح ہے اشمازت نفرت کرنے لگے بماز تھم فوز سے مشتق ہے حافین چاروں طرف حلقہ باندھ کر گھوم رہے ہیں بحافیہ بجوانبہ (اس کے چاروں طرف) تشابھا اشتباہ سے ماخوذ نہیں ہے بلکہ اس کے معنی یہ ہیں کہ تصدیق میں بعض کے مشابہ ہے (آیت) اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو بیشک اللہ تمام گناہوں کو بخش دے گا بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1930

راوی: حسن، اسمعیل بن خلیل، عبدالرحیم، زکریا بن ابی زائدہ، عامر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي الْحَسَنُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ خَلِيلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ زَكَرِيَّائَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي أَوَّلُ مَنْ يَرْفَعُ رَأْسَهُ بَعْدَ النَّفْخَةِ الْآخِرَةِ فَإِذَا أَنَا بِمُوسَى مُتَعَلِّقٌ بِالْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَكَذَلِكَ كَانَ أَمْ بَعْدَ النَّفْخَةِ

حسن، اسماعیل بن خلیل، عبدالرحیم، زکریا بن ابی زائدہ، عامر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ دوسری بار صور پھونکے جانے کے بعد سب سے پہلے سر اٹھانے والوں میں سے میں ہوں گا تو دیکھوں گا کہ موسیٰ اس وقت عرش سے لگے کھڑے ہوں گے میں نہیں جانتا کہ وہ پہلے ہی سے اس طرح ہوں گے یا صور پھونکے جانے کے بعد (ہوش میں آگئے ہوں گے)۔

راوی: حسن، اسمعیل بن خلیل، عبدالرحیم، زکریا بن ابی زائدہ، عامر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ زمر اور مجاہد نے کہا (افمن یتقی بوجہہ) کے معنی ہیں وہ جو اپنے چہرے کے بل آگ میں گھسیٹے جائیں گے اور یہ اللہ تعالیٰ کے اس قول کی طرح کیا وہ شخص جو آگ میں ڈال دیا جائے گا بہتر ہے یا وہ جو امن و سلامتی کے ساتھ آئیگا "ذی عوج" بمعنی لبس (متشبہ گڑبڑ) "ور جلا سلما لرجل" اس میں ان کے معبودان باطل اور معبود برحق کی مثال ہے یخوفونک بالذین من دونہ میں الذین من دونہ سے مراد بت ہیں خولنا ہم نے دیا والذی جاء بالصدق سے مراد قرآن اور صدق سے مراد مومن ہے جو قیامت کے دن آئے گا اور کہے گا کہ یہ وہ چیز ہے جو تو نے ہمیں دی اور ہم نے اس کے مطابق عمل کیا جو اس میں ہے تشاکسون شکس سخت کو جو انصاف پر رضامند نہ ہو رجلا سلما اور سالما سے مراد صالح ہے اشمازت نفرت کرنے لگے بماز تھم فوز سے مشتق ہے حافین چاروں طرف حلقہ باندھ کر گھوم رہے ہیں بحافیہ بجوانبہ (اس کے چاروں طرف)

تشابہا اشتباہ سے ماخوذ نہیں ہے بلکہ اس کے معنی یہ ہیں کہ تصدیق میں بعض کے مشابہ ہے (آیت) اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو بیشک اللہ تمام گناہوں کو بخش دے گا بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1931

راوی: عمر بن حفص، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ النَّفْخَتَيْنِ أَرْبَعُونَ قَالُوا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَرْبَعُونَ يَوْمًا قَالَ أَبَيْتُ قَالَ أَرْبَعُونَ سَنَةً قَالَ أَبَيْتُ قَالَ أَرْبَعُونَ شَهْرًا قَالَ أَبَيْتُ وَيَبْلَى كُلُّ شَيْءٍ مِنْ الْإِنْسَانِ إِلَّا عَجْبَ ذَنَبِهِ فِيهِ يُرَكَّبُ الْخَلْقُ

عمر بن حفص، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ دونوں صور پھونکے جانے کے درمیان چالیس کی مدت ہے لوگوں نے پوچھا اے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ! کیا چالیس دن؟ انہوں نے انکار کیا راوی نے کہا کیا چالیس سال؟ انہوں نے انکار کیا، راوی نے کہا چالیس مہینے؟ انہوں نے اس کا بھی انکار کیا، اور کہا کہ انسان کی ہر چیز ڈھڈی کی ہڈی کے سوا سڑ جائے گی جس سے انسان کا تمام جسم جوڑا جائے گا۔

راوی: عمر بن حفص، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تفسیر سورۃ المؤمن۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ المؤمن۔

جلد : جلد دوم حدیث 1932

راوی: علی بن عبد اللہ، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، محمد بن ابراہیم تیمی، عروہ بن زبیر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَخْبِرْنِي بِأَشَدِّ مَا صَنَعَ الْمُشْرِكُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ إِذْ أَقْبَلَ عُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ فَأَخَذَ بِمَنْكِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوَى ثَوْبَهُ فِي عُنُقِهِ فَخَنَقَهُ بِهِ خَنْقًا شَدِيدًا فَأَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ فَأَخَذَ بِمَنْكِبِهِ وَدَفَعَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَائَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ

علی بن عبد اللہ، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، محمد بن ابراھیم تیمی، عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں، انھوں نے بیان کیا کہ میں نے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے کہا، کہ مجھ سے وہ سب سے زیادہ سخت حرکت بیان کیجئے جو مشرکوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کی تھی انھوں نے کہا کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ کے صحن میں نماز پڑھ رہے تھے، تو عقبہ بن ابی معیط آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دوش مبارک کو پکڑ کر اپنا کپڑا آپ کی گردن میں ڈال کر مروڑنے لگا، اور گلا گھونٹنے لگا، اس وقت حضرت ابو بکر آئے، اور اس کی گردن کو پکڑ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ہٹایا اور کہا کہ "کیا تم اس شخص کو اس لئے قتل کرتے ہو، کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے، اور تمھارے رب کے پاس سے کھلی دلیلیں لے کر آیا ہے (یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم(

راوی : علی بن عبد اللہ، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، محمد بن ابراھیم تیمی، عروہ بن زبیر

تفسیر سورہ حم السجدہ! طاوس نے ابن عباس سے نقل کیا کہ ائتیا طوعا بمعنی اعطیا یعنی...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ حم السجدہ! طاوس نے ابن عباس سے نقل کیا کہ ائتیا طوعا بمعنی اعطیا یعنی تم دونوں قالتا اتینا طائعین میں اتینا سے مراد اعطینا یعنی ہم نے دیا ہے اور منہال نے سعید سے نقل کیا انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے ابن عباس سے کہا میں قرآن میں ایسی باتیں پاتا ہوں جو مجھ کو ایک دوسرے کے خلاف معلوم ہوتی ہیں اس دن ان کے درمیان رشتے ناطے نہیں ہوں گے اور نہ ایک دوسرے سے پوچھیں گے اور ایک دوسرے پر متوجہ ہو کر آپس میں سوال کریں گے اور وہ اللہ سے کوئی بات نہ چھپائیں گے اور اے ہمارے رب ہم مشرک نہ تھے (ان آیات میں اختلاف ظاہر ہے) اور آیت ام السماء بناھا الخ میں آسمان کی پیدائش کو زمین کی پیدائش سے قبل بیان کیا پھر

اللہ نے ائنکم لتکفرون بالذی الخ میں زمین کی پیدائش کو آسمان کی پیدائش کے بعد بتایا اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا وکان اللہ غفوراً رحیماً عزیزاً حکیماً سمیعاً بصیراً (یعنی اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان تھا زبردست حکمت والا تھا سننے والا دیکھنے والا تھا) گویا پہلے (ان صفات سے متصف) تھا جو گزر چکا اب نہیں ہے تو انہوں نے کہا کہ فلا انساب بینھم کا تعلق نفخہ اولیٰ سے ہے تو جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں بے ہوش ہو جائیں گے بجز ان کے جن کو اللہ چاہے تو اس وقت ان کے درمیان نہ تو رشتے ناطے ہوں گے اور نہ ایک دوسرے سے سوال کریں گے پھر دوسری بار پھونکے جانے پر ان میں سے بعض بعض سے سوال کریں گے اور اللہ تعالیٰ کا قول ماکنا مشرکین اور لایکتمون اللہ الخ کی صورت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اخلاص والوں کے گناہ بخش دے گا اور مشرکین کہیں گے کہ ہم مشرک نہ تھے تو ان کے منہ پر مہر لگا دے گا اور ان کے ہاتھ وغیرہ بولیں گے اس وقت معلوم ہو گا کہ اللہ تعالیٰ سے کوئی بات چھپائی نہیں جا سکتی اور زمین کو دو دن میں پیدا کیا پھر آسمان کو پیدا کیا پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور ان کو دو دنوں میں برابر کیا پھر زمین کو بچھایا اور زمین کا بچھانا یہ ہے کہ اس سے پانی اور چرنے کی جگہ نکالی پہاڑ اور ٹیلے وغیرہ اور جو کچھ آسمان اور زمین کے درمیان ہے دوسرے دو دنوں میں پیدا کی اللہ تعالیٰ کے قول دحاھا کا یہی مطلب ہے اور اللہ تعالیٰ کے قول کہ زمین کو دو دنوں میں پیدا کیا اس کی صورت یہ ہے کہ زمین کو اور اس کے اندر کی تمام چیزوں کو چار دنوں میں پیدا کیا اور آسمان دو دنوں میں پیدا کئے گئے یعنی پہلے زمین کی تخلیق ہوئی اس کے بعد آسمان کی پھر زمین کی آبادی ہوئی لہذا آسمان کی تخلیق زمین کی تخلیق کے بعد اور زمین کی آبادی سے پہلے ہوئی باقی رہا کان اللہ غفوراً رحیماً تو اللہ تعالیٰ نے اپنا نام ہی یہ رکھا ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ وہ ہمیشہ سے ایسا ہی ہے اللہ تعالیٰ جس چیز کا بھی ارادہ کرتا ہے وہ ہو کر رہتا ہے اس لئے قرآن میں تمہیں اختلاف نہیں سمجھنا چاہئے کہ یہ سارا کلام اللہ کی طرف سے ہے اور مجاہد نے کہا ممنون بمعنی محسوب (شمار کیا ہوا) ہے اقوتھا یعنی اس کی روزی ہے فی کل سماء امرھا یعنی وہ کام جس کا اللہ کی طرف سے حکم دیا گیا ہے نحسات نامبارک منحوس قیضنا لھم قرناء تتنزل علیھم الملائکۃ ہم نے ان کا ہم نشین مقرر کر دیا ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں یعنی موت کے وقت اھتزت سرسبز ہوئی ربت بلند ہوئی دوسروں نے کہا کہ من اکمامھا سے یہ مراد ہے کہ جس وقت اپنے غلاف سے نکلتا ہے لیقولن ھذالی سے یہ مراد ہے کہ وہ کہیں گے کہ یہ میرے عمل کا بدلہ ہے اور میں اس کا سزاوار ہوں سواء للسائلین یعنی پوچھنے والوں کے لئے اس کا پورا اندازہ مقرر کیا فھدینا ہم سے مراد ہے کہ ہم نے اس کو بھلائی اور برائی کا راستہ بتا دیا جیسا کہ اللہ کا قول ھدیناہ النجدین اور ھدیناہ السبیل اور ہدایت کے معنی منزل مقصود کی طرف راہنمائی کے بھی ہیں اللہ کے قول اولئک الذین ھدی اللہ فبھداھم اقتدہ میں یہی مراد ہے یوزعون روکے جائیں گے من اکمامھا کم کی جمع ہے کلی کے اوپر کے چھلکے کو کہتے ہیں ولی حیمم قریبی دوست من محیص بھاگنے کی جگہ) حاص (بھاگا) سے مشتق ہے مریہ اور مریہ کے ایک ہی معنی ہیں یعنی شک وشبہ اور مجاہد نے کہا اعملوا ما شئتم (جو چاہو کرو) وعید ہے اور ابن عباس نے کہا کہ التی ھی احسن سے مراد ہے غصہ کے وقت صبر کرنا اور برائی کے وقت معاف کرنا جب وہ ایسا کریں گے تو اللہ ان کو محفوظ رکھے گا اور ان کے دشمن ان کے لئے نرم ہو جائیں گے گویا وہ قریبی دوست ہیں اور تم اس سے پردہ نہیں کرتے کہ تم پر تمہارے کان تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھال گواہی دے گی بلکہ تم گمان کرتے تھے کہ اللہ تمہارے بہت کاموں کو نہیں جانتا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1933

راوی: صلت بن محمد، یزید بن زریع، روح بن قاسم، منصور، مجاہد، ابومعمر، ابن مسعود

حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ الْآيَةَ قَالَ كَانَ رَجُلَانِ مِنْ قُرَيْشٍ وَخَتَنٌ لَهُمَا مِنْ ثَقِيفَ أَوْ رَجُلَانِ مِنْ ثَقِيفَ وَخَتَنٌ لَهُمَا مِنْ قُرَيْشٍ فِي بَيْتٍ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ أَتُرَوْنَ أَنَّ اللَّهَ يَسْمَعُ حَدِيثَنَا قَالَ بَعْضُهُمْ يَسْمَعُ بَعْضَهُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَئِنْ كَانَ يَسْمَعُ بَعْضَهُ لَقَدْ يَسْمَعُ كُلَّهُ فَأُنْزِلَتْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ

يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ الْآيَةَ

صلت بن محمد، یزید بن زریع، روح بن قاسم، منصور، مجاہد، ابو معمر، ابن مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے آیت (وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ الْآيَةَ) کی تفسیر میں کہا کہ قریش کے دو شخص اور ان دونوں کا ایک داماد جو ثقفی تھا (یا راوی کو شک ہے) ثقیف کے دو شخص اور ان دونوں کا ایک داماد جو قریشی تھا ایک گھر میں تھے ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ اللہ تعالیٰ ہماری باتیں سنتا ہے ان میں سے ایک نے کہا کہ وہ بعض بات سنتا ہے تو ان میں سے دوسرے نے کہا کہ اگر اللہ بعض بات سنتا ہے تو ساری باتیں سنتا ہو گا تو یہ آیت (وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ الخ) نازل ہوئی (آیت) (وذلکم ظنکم) (یہ تمہارا گمان ہی ہے جو تم اپنے رب کے متعلق کیا کرتے تھے)۔

راوی : صلت بن محمد، یزید بن زریع، روح بن قاسم، منصور، مجاہد، ابو معمر، ابن مسعود

تفسیر سورہ حم السجدہ! طاؤس نے ابن عباس سے نقل کیا کہ ائتیا طوعا بمعنی اعطیا یعنی...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ حم السجدہ! طاؤس نے ابن عباس سے نقل کیا کہ ائتیا طوعا بمعنی اعطیا یعنی تم دونوں قالتا اتینا طائعین میں اتینا سے مراد اعطینا یعنی ہم نے دیا ہے اور منہال نے سعید سے نقل کیا انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے ابن عباس سے کہا میں قرآن میں ایسی باتیں پاتا ہوں جو مجھ کو ایک دوسرے کے خلاف معلوم ہوتی ہیں اس دن ان کے درمیان رشتے ناطے نہیں ہوں گے اور نہ ایک دوسرے سے پوچھیں گے اور ایک دوسرے پر متوجہ ہو کر آپس میں سوال کریں گے اور وہ اللہ سے کوئی بات نہ چھپائیں گے اور اے ہمارے رب ہم مشرک نہ تھے (ان آیات میں اختلاف ظاہر ہے) اور آیت ام السماء بناھا الخ میں آسمان کی پیدائش کو زمین کی پیدائش سے قبل بیان کیا پھر اللہ نے ائنکم لتکفرون بالذی الخ میں زمین کی پیدائش کو آسمان کی پیدائش کے بعد بتایا اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا وکان اللہ غفورا رحیما عزیزا حکیما سمیعا بصیرا (یعنی اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان تھا زبردست حکمت والا تھا سننے والا دیکھنے والا تھا) گویا پہلے (ان صفات سے متصف) تھا جو گزر چکا اب نہیں ہے تو انہوں نے کہا کہ فلا انساب بینھم کا تعلق نفخہ اولیٰ سے ہے تو جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں بے ہوش ہو جائیں گے بجز ان کے جن کو اللہ چاہے تو اس وقت ان کے درمیان نہ تو رشتے ناطے ہوں گے اور نہ ایک دوسرے سے سوال کریں گے پھر دوسری بار پھونکے جانے پر ان میں سے بعض بعض سے سوال کریں گے اور اللہ تعالیٰ کا قول ما کنا مشرکین اور لا یکتمون اللہ الخ کی صورت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اخلاص والوں کے گناہ بخش دے گا اور مشرکین کہیں گے کہ ہم مشرک نہ تھے تو ان کے منہ پر مہر لگا دے گا اور ان کے ہاتھ وغیرہ بولیں گے اس وقت معلوم ہو گا کہ اللہ تعالیٰ سے کوئی بات چھپائی نہیں جا سکتی اور زمین کو دو دن میں پیدا کیا پھر آسمان کو پیدا کیا پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور ان کو دو دنوں میں برابر کیا پھر زمین کو بچھایا اور زمین کا بچھانا یہ ہے کہ اس سے پانی اور چرنے کی جگہ نکالی پہاڑ اور ٹیلے وغیرہ اور جو کچھ آسمان اور زمین کے درمیان ہے دوسرے دو دنوں میں پیدا کی اللہ تعالیٰ کے قول دحاھا کا یہی مطلب ہے اور اللہ تعالیٰ کے قول کہ زمین کو دو دنوں میں پیدا کیا اس کی صورت یہ ہے کہ زمین کو اور اس کے اندر کی تمام چیزوں کو

چار دنوں میں پیدا کیا اور آسمان دو دنوں میں پیدا کئے گئے یعنی پہلے زمین کی تخلیق ہوئی اس کے بعد آسمان کی پھر زمین کی آبادی ہوئی لہذا آسمان کی تخلیق زمین کی تخلیق کے بعد اور زمین کی آبادی سے پہلے ہوئی باقی رہا کان اللہ غفورا رحیما تو اللہ تعالیٰ نے اپنا نام ہی یہ رکھا ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ وہ ہمیشہ سے ایسا ہی ہے اللہ تعالیٰ جس چیز کر بھی ارادہ کرتا ہے وہ ہو کر رہتا ہے اس لئے قرآن میں تمہیں اختلاف نہیں سمجھنا چاہئے کہ یہ سارا کلام اللہ کی طرف سے ہے اور مجاہد نے کہا ممنون بمعنی محسوب (شمار کیا ہوا) ہے اقو تھا یعنی اس کی روزی ہے فی کل سماء امرھا یعنی وہ کام جس کا اللہ کی طرف سے حکم دیا گیا ہے نحسات نامبارک منحوس قیضنا لھم قرناء تتنزل علیھم الملائکۃ ہم نے ان کا ہم نشین مقرر کر دیا ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں یعنی موت کے وقت اھتزت سرسبز ہوئی ربت بلند ہوئی دوسروں نے کہا کہ من اکمامھا سے یہ مراد ہے کہ جس وقت اپنے غلاف سے نکلتا ہے لیقولن ھذا لی سے یہ مراد ہے کہ وہ کہیں گے کہ یہ میرے عمل کا بدلہ ہے اور میں اس کا سزاوار ہوں سواء للسائلین یعنی پوچھنے والوں کے لئے اس کا پورا اندازہ مقرر کیا فھدینا ہم سے مراد ہے کہ ہم نے اس کو بھلائی اور برائی کا راستہ بتا دیا جیسا کہ اللہ کا قول ھدیناہ النجدین اور ھدیناہ السبیل اور ہدایت کے معنی منزل مقصود کی طرف راہنمائی کے بھی ہیں اللہ کے قول اولئک الذین ھدی اللہ فبھداھم اقتدہ میں یہی مراد ہے یوزعون روکے جائیں گے من اکمامھا کم کی جمع ہے کلی کے اوپر کے چھلکے کو کہتے ہیں ولی حمیم قریبی دوست من محیص بھاگنے کی جگہ) حاص (بھاگا) سے مشتق ہے مریہ اور مریہ کے ایک ہی معنی ہیں یعنی شک وشبہ اور مجاہد نے کہا اعملوا ما شئتم (جو چاہو کرو) وعید ہے اور ابن عباس نے کہا کہ التی ھی احسن سے مراد ہے غصہ کے وقت صبر کرنا اور برائی کے وقت معاف کرنا جب وہ ایسا کریں گے تو اللہ ان کو محفوظ رکھے گا اور ان کے دشمن ان کے لئے نرم ہو جائیں گے گویا وہ قریبی دوست ہیں اور تم اس سے پردہ نہیں کرتے کہ تم پر تمہارے کان تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھال گواہی دے گی بلکہ تم گمان کرتے تھے کہ اللہ تمہارے بہت کاموں کو نہیں جانتا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1934

راوی: حمیدی، سفیان، منصور، مجاہد، ابومعمر، عبداللہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اجْتَمَعَ عِنْدَ الْبَيْتِ قُرَشِيَّانِ وَثَقَفِيٌّ أَوْ ثَقَفِيَّانِ وَقُرَشِيٌّ كَثِيرَةٌ شَحْمُ بُطُونِهِمْ قَلِيلَةٌ فِقْهُ قُلُوبِهِمْ فَقَالَ أَحَدُهُمْ أَتُرَوْنَ أَنَّ اللَّهَ يَسْمَعُ مَا نَقُولُ قَالَ الْآخَرُ يَسْمَعُ إِنْ جَهَرْنَا وَلَا يَسْمَعُ إِنْ أَخْفَيْنَا وَقَالَ الْآخَرُ إِنْ كَانَ يَسْمَعُ إِذَا جَهَرْنَا فَإِنَّهُ يَسْمَعُ إِذَا أَخْفَيْنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ الْآيَةَ وَكَانَ سُفْيَانُ يُحَدِّثُنَا بِهَذَا فَيَقُولُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ أَوْ ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ أَوْ حُمَيْدٌ أَحَدُهُمْ أَوْ اثْنَانِ مِنْهُمْ ثُمَّ ثَبَتَ عَلَى مَنْصُورٍ وَتَرَكَ ذَلِكَ مِرَارًا غَيْرَ وَاحِدَةٍ

حمیدی، سفیان، منصور، مجاہد، ابو معمر، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ خانہ کعبہ کے پاس دو قریشی اور ایک ثقفی یا دو ثقفی اور ایک قریشی بیٹھے ہوئے تھے ان کے پیٹ کی چربیاں بہت زیادہ تھیں (یعنی موٹے تھے) لیکن ان کی سمجھ کم تھی ان میں سے ایک نے کہا کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم جو کچھ کہتے ہیں اس کو اللہ سنتا ہے؟ دوسرے نے کہا کہ اگر ہم بآواز بلند بولتے ہیں تو وہ سن لیتا ہے اور اگر آہستہ بولتے ہیں تو نہیں سنتا ہے دوسرے شخص نے کہا کہ جب وہ اس کو سن لیتا ہے جو ہم بآواز بلند بولیں تو اس کو

وہ بھی سننا چاہیئے جو ہم آہستہ بولیں چنانچہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت ﴿وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ﴾ الخ نازل فرمائی اور سفیان ہم سے اس حدیث کو بیان کرتے تھے تو کہتے تھے کہ ہم سے منصور یا ابن ابی نجیح یا حمید ان میں سے ایک یا دو نے روایت کیا پھر منصور قائم ہو گئے اور ایک سے زیادہ متعدد بار اس کو چھوڑ دیا (آیت) پس اگر وہ صبر کریں تو آگ ان کا ٹھکانا ہے۔ آخر تک۔

راوی: حمیدی، سفیان، منصور، مجاہد، ابو معمر، عبداللہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ حم السجدہ! طاؤس نے ابن عباس سے نقل کیا کہ ائتیا طوعا بمعنی اعطیا یعنی تم دونوں قالتا اتینا طائعین میں اتینا سے مراد اعطینا یعنی ہم نے دیا ہے اور منہال نے سعید سے نقل کیا انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے ابن عباس سے کہا میں قرآن میں ایسی باتیں پاتا ہوں جو مجھ کو ایک دوسرے کے خلاف معلوم ہوتی ہیں اس دن ان کے درمیان رشتے ناطے نہیں ہوں گے اور نہ ایک دوسرے سے پوچھیں گے اور ایک دوسرے پر متوجہ ہو کر آپس میں سوال کریں گے اور وہ اللہ سے کوئی بات نہ چھپائیں گے اور اے ہمارے رب ہم مشرک نہ تھے (ان آیات میں اختلاف ظاہر ہے) اور آیت ام السماء بناھا الخ میں آسمان کی پیدائش کو زمین کی پیدائش سے قبل بیان کیا پھر اللہ نے ائنکم لتکفرون بالذی الخ میں زمین کی پیدائش کو آسمان کی پیدائش کے بعد بتایا اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا وکان اللہ غفورا رحیما عزیزا حکیما سمیعا بصیرا (یعنی اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان تھا زبردست حکمت والا تھا سننے والا دیکھنے والا تھا) گویا پہلے (ان صفات سے متصف) تھا جو گزر چکا اب نہیں ہے تو انہوں نے کہا کہ فلا انساب بینھم کا تعلق نفخہ اولیٰ سے ہے تو جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں بے ہوش ہو جائیں گے بجز ان کے جن کو اللہ چاہے تو اس وقت ان کے درمیان نہ تو رشتے ناطے ہوں گے اور نہ ایک دوسرے سے سوال کریں گے پھر دوسری بار پھونکے جانے پر ان میں سے بعض بعض سے سوال کریں گے اور اللہ تعالیٰ کا قول ماکنا مشرکین اور لا یکتمون اللہ الخ کی صورت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اخلاص والوں کے گناہ بخش دے گا اور مشرکین کہیں گے کہ ہم مشرک نہ تھے تو ان کے منہ پر مہر لگا دے گا اور ان کے ہاتھ وغیرہ بولیں گے اس وقت معلوم ہو گا کہ اللہ تعالیٰ سے کوئی بات چھپائی نہیں جا سکتی اور زمین کو دو دن میں پیدا کیا پھر آسمان کو پیدا کیا پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور ان کو دو دنوں میں برابر کیا پھر زمین کو بچھایا اور زمین کا بچھانا یہ ہے کہ اس سے پانی اور چرنے کی جگہ نکالی پہاڑ اور ٹیلے وغیرہ اور جو کچھ آسمان اور زمین کے درمیان ہے دوسرے دو دنوں میں پیدا کی اللہ تعالیٰ کے قول دحاھا کا یہی مطلب ہے اور اللہ تعالیٰ کے قول کہ زمین کو دو دنوں میں پیدا کیا اس کی صورت یہ ہے کہ زمین کو اور اس کے اندر کی تمام چیزوں کو چار دنوں میں پیدا کیا اور آسمان دو دنوں میں پیدا کئے گئے یعنی پہلے زمین کی تخلیق ہوئی اس کے بعد آسمان کی پھر زمین کی آبادی ہوئی لہذا آسمان کی تخلیق زمین کی تخلیق کے بعد اور زمین کی آبادی سے پہلے ہوئی باقی رہا کان اللہ غفورا رحیما تو اللہ تعالیٰ نے اپنا نام ہی یہ رکھا ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ وہ ہمیشہ سے ایسا ہی ہے اللہ تعالیٰ جس چیز کر بھی ارادہ کرتا ہے وہ ہو کر رہتا ہے اس لئے قرآن میں تمہیں اختلاف نہیں سمجھنا چاہیئے کہ یہ سارا کلام اللہ کی طرف سے ہے اور مجاہد نے کہا ممنون بمعنی محسوب (شمار کیا ہوا) ہے اقو تھا یعنی اس کی روزی ہے فی کل سماء امرھا یعنی وہ کام جس کا اللہ کی طرف سے حکم دیا گیا ہے نحسات نامبارک منحوس قیضنا لھم قرناء تتنزل علیھم الملائکۃ ہم نے ان کا ہم نشین مقرر کر دیا ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں یعنی موت کے وقت اھتزت سر سبز ہوئی ربت بلند ہوئی دوسروں نے کہا کہ من اکمامھا سے یہ مراد ہے کہ جس وقت اپنے غلاف سے نکلتا ہے لیقولن ھذالی سے یہ مراد ہے کہ وہ کہیں گے کہ یہ میرے عمل کا بدلہ ہے اور میں اس کا سزاوار ہوں سواء للسائلین یعنی پوچھنے والوں کے لئے اس کا پورا اندازہ مقرر کیا فھدینا ہم سے مراد ہے کہ ہم نے اس کو بھلائی اور برائی کا راستہ بتا دیا جیسا کہ اللہ کا قول ھدیناہ النجدین اور ھدیناہ السبیل اور ہدایت کے معنی

منزل مقصود کی طرف راہنمائی کے بھی ہیں اللہ کے قول اولئک الذین ھدی اللہ فبھداھم اقتدہ میں یہی مراد ہے یوزعون روکے جائیں گے من اکمامھا کم کی جمع ہے کلی کے اوپر کے چھلکے کو کہتے ہیں ولی حیمم قریبی دوست من محیص بھاگنے کی جگہ) حاص (بھاگا) سے مشتق ہے مریہ اور مریہ کے ایک ہی معنی ہیں یعنی شک وشبہ اور مجاہد نے کہا اعملوا ماشئتم (جو چاہو کرو) وعید ہے اور ابن عباس نے کہا کہ التی ھی احسن سے مراد ہے غصہ کے وقت صبر کرنا اور برائی کے وقت معاف کرنا جب وہ ایسا کریں گے تو اللہ ان کو محفوظ رکھے گا اور ان کے دشمن ان کے لئے نرم ہو جائیں گے گویا وہ قریبی دوست ہیں اور تم اس سے پردہ نہیں کرتے کہ تم پر تمہارے کان تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھال گواہی دے گی بلکہ تم گمان کرتے تھے کہ اللہ تمہارے بہت کاموں کو نہیں جانتا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1935

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان ثوری، منصور، مجاھد، ابومعمر، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بِنَحْوِهِ

عمرو بن علی، یحیی، سفیان ثوری، منصور، مجاہد، ابو معمر، حضرت عبد اللہ سے مثل حدیث سابق روایت کرتے ہیں۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان ثوری، منصور، مجاہد، ابو معمر، حضرت عبد اللہ

تفسیر سورہ حم عسق اور ابن عباس سے منقول ہے کہ عقیما سے مراد وہ عورت ہے جو بچ...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ حم عسق اور ابن عباس سے منقول ہے کہ عقیما سے مراد وہ عورت ہے جو بچہ نہ جنے روحا من امرنا سے مراد قرآن ہے اور مجاہد نے کہا یذرکم فیہ سے مراد یہ ہے کہ تم کو اس میں نسل در نسل بڑھاتا ہے لاحجۃ بیننا ہمارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں طرف خفی ذلیل جھکی ہوئی آنکھوں سے ان کے علاوہ دوسروں نے کہا فیظللن رواکد علی ظھرہ حرکت کرتی ہیں چلتی نہیں "شرعوا" نئی راہ نکالی آیت الا المودۃ فی القربی صرف قرابت کی محبت (کا خواہاں ہوں)۔

جلد : جلد دوم حدیث 1936

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، عبدالملك بن ميسره، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ طَاوُسًا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ قَوْلِهِ إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قُرْبَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَجِلْتَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ بَطْنٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِلَّا كَانَ لَهُ فِيهِمْ قَرَابَةٌ فَقَالَ إِلَّا أَنْ تَصِلُوا مَا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ مِنْ الْقَرَابَةِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالملک بن میسرہ، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ ان سے آیت (إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى) کے متعلق پوچھا گیا تو سعید بن جبیر نے کہا کہ "القربی" سے مراد محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں حضرت ابن عباس نے کہا کہ تم نے جلدی کی اس لئے کہ قریش کی کوئی شاخ ایسی نہیں جس میں حضور کی قرابت نہ ہو چنانچہ آپ نے فرمایا کہ میں تم سے صرف اتنا چاہتا ہوں کہ میرے اور تمہارے درمیان جو قرابت ہے اس کو ملاؤ۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالملک بن میسرہ، طاؤس، حضرت ابن عباس

تفسیر سورہ حم زخرف اور مجاہد نے کہا کہ علی امۃ سے مراد علی امام ہے اور آیت وقیلہ...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ حم زخرف اور مجاہد نے کہا کہ علی امۃ سے مراد علی امام ہے اور آیت وقیلہ یارب کی تفسیر یہ ہے کہ کیا وہ لوگ گمان کرتے ہیں کہ ہم انکے بھید اور ان کی سرگوشیوں کو نہیں سنتے اور نہ ان کی باتوں کو سنتے ہیں؟ اور ابن عباس نے کہا کہ لولا ان یکون الناس امۃ واحدۃ کی تفسیر یہ ہے کہ اگر یہ بات نہ ہوتی کہ تمام لوگ کافر ہو جائیں گے تو کافروں کے لئے چاندی کی چھت اور چاندی کی سیڑھیاں اور چاندی کے تخت بنا دیتے مقرنین کے معنی ہیں طاقت رکھنے والے اسفونا انہوں نے ہم کو ناراض کر دیا ومن یعش جو شخص اندھا بنتا ہے اور مجاہد نے کہا کہ افنضرب عنکم الذکر صفحا یعنی کیا ہم نصیحت کرنے سے پہلو تہی کریں گے کہ تم قرآن کو جھٹلاتے ہو پھر کیا تم پر اس کا عذاب نہ ہوگا؟ ومضی مثل الاولین یعنی پہلے لوگوں کا طریقہ گزر چکا مقرنین یعنی اونٹ گھوڑے خچر اور گدھوں کو تابع بنانے والے ینشاء فی الحلیۃ زیور میں جس کی نشو ونما ہوئی یعنی لڑکیاں جنہیں تم اللہ کی اولاد کہتے ہو تم کیوں کر حکم لگاتے ہو لوشاء الرحمن ماعبدناھم اگر اللہ چاہتا تو ہم ان بتوں کی پرستش نہ کرتے ہم سے مراد بت ہیں اللہ فرماتا ہے مالھم بذلک من علم (ان کو اس کا علم نہیں) میں لھم کی ضمیر اوثان کی طرف راجع ہے یعنی وہ بت نہیں جانتے فی عقبیہ سے مراد ہے اپنا لڑکا مقترنین ایک ساتھ چلتے ہیں سلفا سے مراد امت محمد صلی اللہ علیہ وسلمکے کافروں سے پہلے گزری ہوئی قوم فرعون ہے اور مثلا سے مراد عبرت ہے یصدون چیختے ہیں مبرمون اتفاق کرنے والے اول العابدین سے اول المومنین مراد ہے یعنی سب سے پہلے ایمان لانے والے اننی براء مما تعبدون میں ان سے بیزار ہوں جن کی تم عبادت کرتے ہو عرب نحن منک البراء والخلاء (ہم تجھ سے بیزار اور علیحدہ ہیں) بولتے ہیں واحد تثنیہ جمع مذکر و مونث میں براء استعمال ہوتا ہے اس لئے کہ یہ مصدر ہے اور اگر بری کہا جائے تو تثنیہ

میں برائیان اور جمع میں برئیوں کہا جائے گا اور عبداللہ نے انی بری یا کے ساتھ قرات کی ہے زخرف کے معنی ہیں سونا ملائکۃ یخلفون کے معنی میں کہ وہ فرشتے ایک دوسرے کے خلیفہ ہوتے (آیت) اور وہ لوگ پکار کر کہیں گے کہ اے مالک! چاہئے کہ تمہارا رب ہم کو موت دے دے الخ۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1937

راوی: حجاج بن منہال، سفیان، ابن عیینہ، عمرو وعطاء، صفوان بن یعلی

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَائٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ وَقَالَ قَتَادَةُ مَثَلًا لِلْآخِرِينَ عِظَةً لِمَنْ بَعْدَهُمْ وَقَالَ غَيْرُهُ مُقْرِنِينَ ضَابِطِينَ يُقَالُ فُلَانٌ مُقْرِنٌ لِفُلَانٍ ضَابِطٌ لَهُ وَالْأَكْوَابُ الْأَبَارِيقُ الَّتِي لَا خَرَاطِيمَ لَهَا أَوَّلُ الْعَابِدِينَ أَيْ مَا كَانَ فَأَنَا أَوَّلُ الْآنِفِينَ وَهُمَا لُغَتَانِ رَجُلٌ عَابِدٌ وَعَبِدٌ وَقَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ وَيُقَالُ أَوَّلُ الْعَابِدِينَ الْجَاحِدِينَ مِنْ عَبِدَ يَعْبَدُ وَقَالَ قَتَادَةُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ جُمْلَةِ الْكِتَابِ أَصْلِ الْكِتَابِ أَفَنَضْرِبُ عَنْكُمْ الذِّكْرَ صَفْحًا أَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُسْرِفِينَ مُشْرِكِينَ وَاللَّهِ لَوْ أَنَّ هَذَا الْقُرْآنَ رُفِعَ حَيْثُ رَدَّهُ أَوَائِلُ هَذِهِ الْأُمَّةِ لَهَلَكُوا فَأَهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَمَضَى مَثَلُ الْأَوَّلِينَ عُقُوبَةُ الْأَوَّلِينَ جُزْئًا عِدْلًا

حجاج بن منہال، سفیان، ابن عیینہ، عمرو وعطاء، صفوان بن یعلی، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر آیت ﴿وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ﴾ پڑھتے ہوئے سنا اور قتادہ نے کہا "مثلا للاخرین" میں مثل سے مراد نصیحت ہے اور ان کے علاوہ دوسروں نے کہا کہ "مقرنین" سے مراد ضابطین (قابو کرنے والا ہے اور "اکواب" سے مراد لوٹے ہیں جن میں ٹونٹیاں نہیں ہوتیں " اول العابدین" سے مراد ماکان ہے (ان نافیہ ہے) یعنی اللہ کے کوئی اولاد نہیں میں پہلا نفرت کرنے والا ہوں اس میں دو لغت ہیں چنانچہ بولتے ہیں "رجل عابد وعبد "عبادت کرنے والے اور نفرت کرنے والے آدمی اور عبداللہ نے اس طرح پڑھا "وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ " اور رسول نے کہا اے میرے رب اور بعض کا قول ہے کہ "اول العابدین" سے مراد ہے پہلے انکار کرنے والے عبد یعبد سے اور قتادہ نے کہا کہ "فی ام الکتاب" سے مراد جملہ کتاب اور اصل کتاب ہے "افنضرب عنکم الذکر صفحا ان کنتم قوما مسرفین" سے مراد مشرکین ہے بخدا اگر یہ قرآن اس وقت اٹھا لیا جاتا جب اس امت کے ابتدائی لوگوں نے اس کا انکار کیا تھا تو یہ امت ہلاک ہو جاتی ﴿فَأَهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَمَضَى مَثَلُ الْأَوَّلِينَ﴾ میں مثل الاولین سے مراد عقوبتہ الاولین ہے (پہلے لوگوں کا انجام) جزاء سے مراد عدلا ہے (ہم پلہ)۔

راوی : حجاج بن منہال، سفیان، ابن عیینہ، عمرو وعطاء، صفوان بن یعلی

تفسیر سورۃ الدخان اور مجاہد نے کہار ھوا سے مراد ہے خشک راستہ علی العالمین سے مرا...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الدخان اور مجاہد نے کہار ھوا سے مراد ہے خشک راستہ علی العالمین سے مراد وہ لوگ ہیں جو ان کے سامنے تھے فاعتلوہ اس کو دھکے دو وزوجناھم بحور عین ہم ان کا نکاح بڑی آنکھوں والی حوروں سے کریں گے جنہیں دیکھ کر آنکھیں حیرت زدہ ہو جائیں گے ترجمون سے مراد قتل کرنا ہے اور رھوا بمعنی ساکنا ٹھہرا ہوا ہے اور ابن عباس نے کہا کہا کالمھل سے مراد ہے ایسا کالا جو تیل کی تلچھٹ کی طرح ہو اور دوسروں نے کہا کہ تبع سے مراد ملکوک یمن ہیں ان میں سے ہر ایک کو تبع کہا جاتا ہے اس لئے کہ وہ اپنے ساتھی کے بعد آتا ہے اور سایہ کو بھی تبع کہتے ہیں اس لئے کہ وہ سورج کے بعد آتا ہے اور سایہ کو بھی تبع کہتے ہیں اس لئے کہ وہ سورج کے بعد آتا ہے یوم تاتی السماء بدخان مبین جس دن آسمان کھلا ہوا دھواں لے کر آئے گا قتادہ نے کہا کہ فارتقب سے مراد ہے فانتظر انتظار کر۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1938

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، مسروق، عبداللہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَضَى خَمْسٌ الدُّخَانُ وَالرُّومُ وَالْقَمَرُ وَالْبَطْشَةُ وَاللِّزَامُ

عبدان، ابوحمزہ، اعمش، مسروق، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ پانچ باتیں گزر چکی ہیں دھواں (قحط) اور (اہل) روم کا غلبہ چاند کا (دو ٹکڑے ہونا) بطشہ (یوم بدر کی گرفت) لزام (ہلاکت) (آیت) لوگوں پر چھا جائے گا یہ دردناک عذاب ہے۔

راوی : عبدان، ابوحمزہ، اعمش، مسروق، عبداللہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الدخان اور مجاہد نے کہا رھوا سے مراد ہے خشک راستہ علی العالمین سے مراد وہ لوگ ہیں جو ان کے سامنے تھے فاعتلوہ اس کو دھکے دو وزوجنا ھم بحور عین ہم ان کا نکاح بڑی آنکھوں والی حوروں سے کریں گے جنہیں دیکھ کر آنکھیں حیرت زدہ ہو جائیں گے ترجمون سے مراد قتل کرنا ہے اور رھوا بمعنی ساکنا ٹھہرا ہوا ہے اور ابن عباس نے کہا کہا کالمھل سے مراد ہے ایسا کالا جو تیل کی تلچھٹ کی طرح ہو اور دوسروں نے کہا کہ تبع سے مراد ملکوک یمن ہیں ان میں سے ہر ایک کو تبع کہا جاتا ہے اس لئے کہ وہ اپنے ساتھی کے بعد آتا ہے اور سایہ کو بھی تبع کہتے ہیں اس لئے کہ وہ سورج کے بعد آتا ہے اور سایہ کو بھی تبع کہتے ہیں اس لئے کہ وہ سورج کے بعد آتا ہے یوم تاتی السماء بدخان مبین جس دن آسمان کھلا ہوا دھواں لے کر آئے گا قتادہ نے کہا کہ فارتقب سے مراد ہے فانتظر انتظار کر۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1939

راوی: یحیی، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، عبداللہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّمَا كَانَ هَذَا لِأَنَّ قُرَيْشًا لَمَّا اسْتَعْصَوْا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عَلَيْهِمْ بِسِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ فَأَصَابَهُمْ قَحْطٌ وَجَهْدٌ حَتَّى أَكَلُوا الْعِظَامَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَنْظُرُ إِلَى السَّمَاءِ فَيَرَى مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا كَهَيْئَةِ الدُّخَانِ مِنْ الْجَهْدِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ قَالَ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَسْقِ اللَّهَ لِمُضَرَ فَإِنَّهَا قَدْ هَلَكَتْ قَالَ لِمُضَرَ إِنَّكَ لَجَرِيءٌ فَاسْتَسْقَى لَهُمْ فَسُقُوا فَنَزَلَتْ إِنَّكُمْ عَائِدُونَ فَلَمَّا أَصَابَتْهُمْ الرَّفَاهِيَةُ عَادُوا إِلَى حَالِهِمْ حِينَ أَصَابَتْهُمْ الرَّفَاهِيَةُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا مُنْتَقِمُونَ قَالَ يَعْنِي يَوْمَ بَدْرٍ

یحیی، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہ صرف اس سبب سے ہوا کہ قریش نے جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی تو آپ نے ان لوگوں کے حق میں یوسف علیہ السلام کی سی قحط سالی کی بد دعا فرمائیچنانچہ وہ قحط سالی اور بھوک کی تکلیف میں مبتلا ہوئے یہاں تک کہ وہ لوگ ہڈیاں کھانے لگے اور یہ حال ہو گیا کہ کوئی شخص آسمان کی طرف دیکھتا تو اس کے اور آسمان کے درمیان دھواں کی طرح دکھائی دیتا چنانچہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ تم اس دن کا انتظار کرو جب آسمان کھلا دھواں لے کر آئے گا لوگوں پر چھا جائے گا یہ دردناک عذاب ہے راوی کا بیان ہے کہ کوئی شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے مضر کے حق میں بارش کی

دعا کیجئے اس لئے کہ وہ تباہ ہو گئے آپ نے فرمایا کیا مضر کے لئے؟ بیشک تو دلیر ہے چنانچہ آپ نے بارش کی دعا فرمائی تو بارش ہوئی اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ انکم عائدون (بے شک تم لوٹنے والے ہو) پھر جب ان پر خوشحالی آئی تو وہ لوگ اپنی پہلی حالت میں لوٹ گئے تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا مُنْتَقِمُونَ راوی کا بیان ہے کہ اس سے مراد جنگ بدر ہے (آیت) اے ہمارے پروردگار! ہم سے عذاب کو دور کر دے بے شک ہم ایمان لانے والے ہیں۔

راوی : یحیی، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، عبداللہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورة الدخان اور مجاہد نے کہا رھوا سے مراد ہے خشک راستہ علی العالمین سے مراد وہ لوگ ہیں جو ان کے سامنے تھے فاعتلوہ اس کو دھکے دو وزوجناھم بحور عین ہم ان کا نکاح بڑی آنکھوں والی حوروں سے کریں گے جنہیں دیکھ کر آنکھیں حیرت زدہ ہو جائیں گے ترجمون سے مراد قتل کرنا ہے اور رھوا بمعنی ساکنا ٹھہرا ہوا ہے اور ابن عباس نے کہا کہا کالمھل سے مراد ہے ایسا کالا جو تیل کی تلچھٹ کی طرح ہو اور دوسروں نے کہا کہ تبع سے مراد ملوک یمن ہیں ان میں سے ہر ایک کو تبع کہا جاتا ہے اس لئے کہ وہ اپنے ساتھی کے بعد آتا ہے اور سایہ کو بھی تبع کہتے ہیں اس لئے کہ وہ سورج کے بعد آتا ہے اور سایہ کو بھی تبع کہتے ہیں اس لئے کہ وہ سورج کے بعد آتا ہے یوم تاتی السماء بدخان مبین جس دن آسمان کھلا ہوا دھواں لے کر آئے گا قتادہ نے کہا کہ فارتقب سے مراد ہے فانتظر انتظار کر۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1940

راوی: یحیی، وکیع، اعمش، ابوالضحی، مسروق

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ إِنَّ مِنْ الْعِلْمِ أَنْ تَقُولَ لِمَا لَا تَعْلَمُ اللَّهُ أَعْلَمُ إِنَّ اللَّهَ قَالَ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنْ الْمُتَكَلِّفِينَ إِنَّ قُرَيْشًا لَمَّا غَلَبُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَعْصَوْا عَلَيْهِ قَالَ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَيْهِمْ بِسَبْعٍ كَسَبْعِ يُوسُفَ فَأَخَذَتْهُمْ سَنَةٌ أَكَلُوا فِيهَا الْعِظَامَ وَالْمَيْتَةَ مِنْ الْجَهْدِ حَتَّى جَعَلَ أَحَدُهُمْ يَرَى مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّمَاءِ كَهَيْئَةِ الدُّخَانِ مِنْ الْجُوعِ قَالُوا رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ فَقِيلَ لَهُ إِنْ كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَادُوا فَدَعَا رَبَّهُ فَكَشَفَ عَنْهُمْ فَعَادُوا فَانْتَقَمَ اللَّهُ مِنْهُمْ يَوْمَ بَدْرٍ فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ إِلَى قَوْلِهِ جَلَّ

ذِكْرُهُ إِنَّا مُنْتَقِمُونَ

یحیی، وکیع، اعمش، ابوالضحیٰ، مسروق سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں عبداللہ کے پاس گیا تو انہوں نے کہا کہ علم کی بات یہ ہے کہ جس چیز کے متعلق تجھے علم نہ ہو تو تو کہے کہ اللہ زیادہ جانتا ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ آپ کہہ دیجئے میں تم سے کسی اجر کا سوال نہیں کرتا اور نہ خود ساختہ باتیں کرتا ہوں قریش نے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کہنا مانا اور سرکشی کی تو آپ نے فرمایا کہ یا اللہ یوسف علیہ السلام کی قحط سالی کے ذریعہ ان کے خلاف ہماری مدد کر چنانچہ وہ لوگ قحط میں گرفتار ہوگئے اور بھوک کے سبب سے ہڈیاں اور مردار کھانے لگے یہاں تک کہ بھوک کے سبب سے آدمی کو اس کے اور آسمان کے درمیان دھوئیں کی طرح نظر آتا ان لوگوں نے کہا ہمارے پروردگار! ہم سے عذاب کو دور کردے بے شک ہم ایمان لانے والے ہیں اس کے جواب میں کہا گیا کہ اگر ہم ان سے عذاب دور کردیں تو وہ لوگ پھر ویسے ہی ہو جائیں گے آپ نے اپنے پروردگار سے دعا فرمائی تو ان سے عذاب دور کردیا گیا پھر وہ لوگ اپنی پہلی حالت پر لوٹ آئے تو اللہ نے ان سے جنگ بدر میں انتقام لے لیا اللہ کے قول (يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ) سے یہی مراد ہے۔ (آیت) ان کے لئے نصیحت کہاں مفید ہے حالانکہ ان کے پاس رسول کھول کر بیان کرنے والا آچکا ذکر اور ذکری کے ایک ہی معنی ہیں۔

راوی : یحیی، وکیع، اعمش، ابوالضحیٰ، مسروق

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الدخان اور مجاہد نے کہا رھوا سے مراد ہے خشک راستہ علی العالمین سے مراد وہ لوگ ہیں جو ان کے سامنے تھے فاعتلوہ اس کو دھکے دو وزوجناھم بحور عین ہم ان کا نکاح بڑی آنکھوں والی حوروں سے کریں گے جنہیں دیکھ کر آنکھیں حیرت زدہ ہو جائیں گے ترجمون سے مراد قتل کرنا ہے اور رھوا بمعنی ساکنا ٹھہرا ہوا ہے اور ابن عباس نے کہا کہا کالمھل سے مراد ہے ایسا کالا جو تیل کی تلچھٹ کی طرح ہو اور دوسروں نے کہا کہ تبع سے مراد ملکوک یمن ہیں ان میں سے ہر ایک کو تبع کہا جاتا ہے اس لئے کہ وہ اپنے ساتھی کے بعد آتا ہے اور سایہ کو بھی تبع کہتے ہیں اس لئے کہ وہ سورج کے بعد آتا ہے اور سایہ کو بھی تبع کہتے ہیں اس لئے کہ وہ سورج کے بعد آتا ہے یوم تاتی السماء بدخان مبین جس دن آسمان کھلا ہوا دھواں لے کر آئے گا قتادہ نے کہا کہ فارتقب سے مراد ہے فانتظر انتظار کر۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1941

راوی: سلیمان بن حرب، جریر بن حازم، اعمش، ابوالضحیٰ، مسروق

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَعَا قُرَيْشًا كَذَّبُوهُ وَاسْتَعْصَوْا عَلَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَيْهِمْ بِسَبْعٍ كَسَبْعِ يُوسُفَ فَأَصَابَتْهُمْ سَنَةٌ حَصَّتْ يَعْنِي كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى كَانُوا يَأْكُلُونَ الْمَيْتَةَ فَكَانَ يَقُومُ أَحَدُهُمْ فَكَانَ يَرَى بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّمَاءِ مِثْلَ الدُّخَانِ مِنْ الْجَهْدِ وَالْجُوعِ ثُمَّ قَرَأَ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ حَتَّى بَلَغَ إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ قَالَ عَبْدُ اللهِ أَفَيُكْشَفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ وَالْبَطْشَةُ الْكُبْرَى يَوْمَ بَدْرٍ

سلیمان بن حرب، جریر بن حازم، اعمش، ابوالضحیٰ، مسروق سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں عبداللہ کے پاس گیا تو انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب قریش کے حق میں بد دعا کی انہوں نے آپ کو جھٹلایا تھا اور آپ کی نافرمانی کی تھی تو آپ نے فرمایا کہ یا اللہ یوسف علیہ السلام کی سی قحط سالی کے ذریعہ ان (کافروں) کے خلاف ہماری مدد کر وہ لوگ قحط میں مبتلا ہو گئے اور تمام چیزیں ختم ہو گئیں یہاں تک کہ وہ مردار کھانے لگے چنانچہ اگر کوئی شخص کھڑا ہوتا تو بھوک اور تکلیف کے سبب سے اس کے اور آسمان کے درمیان دھواں سا نظر آتا پھر یہ آیت پڑھی اور اس دن کا انتظار کرو جب آسمان صریح دھواں لے کر آئے گا لوگوں پر چھا جائے گا یہ دردناک عذاب ہے یہاں تک کہ اس آیت پر پہنچے کہ بے شک ہم عذاب کو کچھ دنوں کے لئے دور کردیں گے بے شک تم اپنی پہلی حالت کی طرف لوٹ جاؤ گے عبداللہ نے کہا قیامت کے دن ان سے عذاب دور کیا جائے گا اور کہا بطشۃ کبری سے مراد یوم بدر ہے۔ (آیت) پھر ان لوگوں نے نبی سے منہ پھیر لیا اور کہا کہ تعلیم کیا ہوا دیوانہ ہے۔

راوی : سلیمان بن حرب، جریر بن حازم، اعمش، ابوالضحیٰ، مسروق

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الدخان اور مجاہد نے کہا رھوا سے مراد ہے خشک راستہ علی العالمین سے مراد وہ لوگ ہیں جو ان کے سامنے تھے فاعتلوہ اس کو دھکے دو وزوجناھم بحور عین ہم ان کا نکاح بڑی آنکھوں والی حوروں سے کریں گے جنہیں دیکھ کر آنکھیں حیرت زدہ ہو جائیں گے ترجمون سے مراد قتل کرنا ہے اور رھوا بمعنی ساکنا ٹھہرا ہوا ہے اور ابن عباس نے کہا کالمھل سے مراد ہے ایسا کالا جو تیل کی تلچھٹ کی طرح ہو اور دوسروں نے کہا کہ تبع سے مراد ملوک یمن ہیں ان میں سے ہر ایک کو تبع کہا جاتا ہے اس لئے کہ وہ اپنے ساتھی کے بعد آتا ہے اور سایہ کو بھی تبع کہتے ہیں اس لئے کہ وہ سورج کے بعد آتا ہے اور سایہ کو بھی تبع کہتے ہیں اس لئے کہ وہ سورج کے بعد آتا ہے یوم

تاتی السماء بدخان مبین جس دن آسمان کھلا ہوا دھواں لے کر آئے گا قتادہ نے کہا کہ فارتقب سے مراد ہے فانتظر انتظار کر۔

جلد : جلد دوم حدیث 1942

راوی: بشر بن خالد، محمد، شعبہ، سلیمان و منصور، ابوالضحی، مسروق

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ وَمَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنْ الْمُتَكَلِّفِينَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَأَى قُرَيْشًا اسْتَعْصَوْا عَلَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَيْهِمْ بِسَبْعٍ كَسَبْعِ يُوسُفَ فَأَخَذَتْهُمْ السَّنَةُ حَتَّى حَصَّتْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى أَكَلُوا الْعِظَامَ وَالْجُلُودَ فَقَالَ أَحَدُهُمْ حَتَّى أَكَلُوا الْجُلُودَ وَالْمَيْتَةَ وَجَعَلَ يَخْرُجُ مِنْ الْأَرْضِ كَهَيْئَةِ الدُّخَانِ فَأَتَاهُ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ أَيْ مُحَمَّدُ إِنَّ قَوْمَكَ قَدْ هَلَكُوا فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَكْشِفَ عَنْهُمْ فَدَعَا ثُمَّ قَالَ تَعُودُونَ بَعْدَ هَذَا فِي حَدِيثِ مَنْصُورٍ ثُمَّ قَرَأَ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ إِلَى عَائِدُونَ أَنَكْشِفُ عَنْهُمْ عَذَابَ الْآخِرَةِ فَقَدْ مَضَى الدُّخَانُ وَالْبَطْشَةُ وَاللِّزَامُ وَقَالَ أَحَدُهُمْ الْقَمَرُ وَقَالَ الْآخَرُ وَالرُّومُ

بشر بن خالد، محمد، شعبہ، سلیمان و منصور، ابوالضحی، مسروق سے روایت کرتے ہیں عبداللہ نے کہا کہ اللہ تعالی نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث کیا اور کہا کہ آپ فرما دیجئے کہ میں تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا اور نہ خود ساختہ باتیں کرتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیکھا کہ قریش نے نافرمانی کی تو آپ نے فرمایا کہ یا اللہ یوسف علیہ السلام کی سی قحط سالی کے ذریعے ان (کافروں) کے خلاف ہماری مدد فرما تو وہ لوگ قحط سالی میں مبتلا ہو گئے یہاں تک کہ تمام چیزیں ختم ہو گئیں اور اس کی نوبت پہنچی کہ ہڈیاں اور چمڑے کھانے لگے ان میں سے کسی شخص نے بیان کیا کہ یہاں تک کہ چمڑے اور مردار کھانے لگے اور زمین سے دھواں سا نکلنے لگا تو آپ کے پاس ابوسفیان آیا اور عرض کیا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہاری قوم ہلاک ہو گئی اللہ سے دعا کرو کہ ان پر سے مصیبت دور کر دے تو آپ نے دعا فرمائی پھر آپ نے فرمایا کہ یہ لوگ اپنی پچھلی حالت کی طرف لوٹ جائیں گے منصور کی حدیث میں ہے کہ پھر عبداللہ بن مسعود نے آیت (يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ سے الی عائدون تک) تلاوت کی کیا آخرت کا عذاب دور کیا جائے گا دھواں بطشہ (یوم بدر) لزام (ہلاک یوم بدر) گزر چکے بعض نے شق القمر کا تذکرہ کیا اور کسی نے اہل روم کی فتح کا۔ (آیت) جس دن کہ ہم بری پکڑ پکڑیں گے بے شک ہم بدلہ لینے والے ہیں۔

راوی : بشر بن خالد، محمد، شعبہ، سلیمان و منصور، ابوالضحیٰ، مسروق

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الدخان اور مجاہد نے کہا رھوا سے مراد ہے خشک راستہ علی العالمین سے مراد وہ لوگ ہیں جو ان کے سامنے تھے فاعتلوہ اس کو دھکے دو وزوجناھم بحور عین ہم ان کا نکاح بڑی آنکھوں والی حوروں سے کریں گے جنہیں دیکھ کر آنکھیں حیرت زدہ ہو جائیں گے ترجمون سے مراد قتل کرنا ہے اور رھوا بمعنی ساکنا ٹھہرا ہوا ہے اور ابن عباس نے کہا کہا کالمھل سے مراد ہے ایسا کالا جو تیل کی تلچھٹ کی طرح ہو اور دوسروں نے کہا کہ تبع سے مراد ملکوک یمن ہیں ان میں سے ہر ایک کو تبع کہا جاتا ہے اس لئے کہ وہ اپنے ساتھی کے بعد آتا ہے اور سایہ کو بھی تبع کہتے ہیں اس لئے کہ وہ سورج کے بعد آتا ہے اور سایہ کو بھی تبع کہتے ہیں اس لئے کہ وہ سورج کے بعد آتا ہے یوم تاتی السماء بدخان مبین جس دن آسمان کھلا ہوا دھواں لے کر آئے گا قتادہ نے کہا کہ فارتقب سے مراد ہے فانتظر انتظار کر۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1943

راوی: یحیی بن وکیع، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ خَمْسٌ قَدْ مَضَيْنَ اللِّزَامُ وَالرُّومُ وَالْبَطْشَةُ وَالْقَمَرُ وَالدُّخَانُ

یحیی بن وکیع، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ پانچ چیزیں گزر گئیں لزام (ہلاکت)، اہل روم کی فتح، بطشہ (گرفت یعنی یوم بدر)، شق القمر (چاند کا پھٹ جانا)، دھواں (قحط)۔

راوی : یحیی بن وکیع، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

تفسیر سورۃ جاثیہ "جاثیہ "گھٹنوں کے بل بیٹھنے والا اور مجاہد نے کہا" نستنسخ" کے مع...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ جاثیہ "جاثیہ "گھٹنوں کے بل بیٹھنے والا اور مجاہد نے کہا" نستنسخ" کے معنی ہیں ہم لکھتے ہیں ننسا کم ہم تمہیں چھوڑ دیں گے۔(آیت) اور ہمیں زمانہ ہی ہلاک کرتا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1944

راوی: حمیدی، سفیان زهری، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریرہ رضی الله عنه

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يُؤْذِينِي ابْنُ آدَمَ يَسُبُّ الدَّهْرَ وَأَنَا الدَّهْرُ بِيَدِي الْأَمْرُ أُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

حمیدی، سفیان زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے فرمایا کہ ابن آدم مجھے تکلیف پہنچاتا ہے، زمانہ کو گالی دیتا ہے، حالانکہ زمانہ تو میں ہی ہوں میرے ہی قبضہ قدرت میں تمام امور ہیں میں رات اور دن کو گردش دیتا ہوں۔

راوی: حمیدی، سفیان زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

تفسیر سورۃ احقاف اور مجاہد نے کہا تفیضون بمعنی تقولون (تم کہتے ہو) اور بعض نے کہا...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ احقاف اور مجاہد نے کہا تفیضون بمعنی تقولون (تم کہتے ہو) اور بعض نے کہا کہ اثرۃ اثرۃ سے مراد بقیہ علم ہے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ما کنت بدعا من الرسل سے مراد ہے کہ میں سب سے پہلا رسول نہیں ہوں اور دوسروں نے کہا کہ ارائیتم میں ہمزہ استفہام وعید کے طور پر ہے یعنی جو تم کہتے ہو اگر وہ صحیح ہے تو وہ عبادت کئے جانے کا مستحق ہے اور ارائیتم سے آنکھ کا دیکھنا مقصود نہیں ہے بلکہ اس سے مراد علم ہے یعنی کیا تم جانتے ہو کیا تمہیں خبر ملی ہے اللہ کے سوا جن کو تم پکارتے ہو انہوں نے کوئی چیز پیدا کی ہے ؟ (آیت) اور جس نے اپنے والدین سے کہا اف ہے تمہارے لئے کیا تم مجھے اس بات سے ڈراتے ہو کہ میں دوبارہ نکالا جاؤں گا حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی قومیں گذر گئیں اور وہ اس کے ان کلمات سے پناہ مانگتے ہیں۔(آخر آیت تک(

راوی: موسی بن اسماعیل، ابوعوانه، ابوبشر، یوسف بن ماهك

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ قَالَ كَانَ مَرْوَانُ عَلَى الْحِجَازِ اسْتَعْمَلَهُ مُعَاوِيَةُ فَخَطَبَ فَجَعَلَ يَذْكُرُ يَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ لِكَيْ يُبَايَعَ لَهُ بَعْدَ أَبِيهِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ شَيْئًا فَقَالَ خُذُوهُ فَدَخَلَ بَيْتَ عَائِشَةَ فَلَمْ يَقْدِرُوا فَقَالَ مَرْوَانُ إِنَّ هَذَا الَّذِي أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَكُمَا أَتَعِدَانِنِي فَقَالَتْ عَائِشَةُ مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِينَا شَيْئًا مِنْ الْقُرْآنِ إِلَّا أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ عُذْرِي

موسی بن اسماعیل، ابو عوانہ، ابوبشر، یوسف بن ماہک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مروان حجاز کا حاکم تھا جس کو حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مقرر کیا تھا اس نے خطبہ پڑھا تو یزید بن معاویہ کا ذکر کرنے لگا تاکہ (معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے بعد اس کی بیعت کی جائے تو عبدالرحمن بن ابی بکر نے اس سے کچھ کہا مروان نے کہا ان کو پکڑ و وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں گھس گئے اور یہ لوگ انہیں نہ پکڑ سکے مروان نے کہا کہ یہی وہ شخص ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے آیت (وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَكُمَا أَتَعِدَانِنِي الخ) نازل فرمائی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے پردے کے پیچھے سے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے متعلق کوئی آیت نازل نہیں فرمائی بجز اس کے جو اللہ تعالیٰ نے میری برات میں نازل فرمائی۔ (آیت) ترجمہ پس جب انہوں نے اس کو اپنی وادیوں کے آگے آتا ہوا دیکھا تو کہنے لگے یہی بادل ہے جو ہم پر بارش برسائے گا بلکہ یہ وہ چیز ہے جس کی تم جلدی مچاتے تھے یعنی ہوا جس میں دردناک عذاب ہے۔ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ "عارض" سے مراد بدلی ہے۔

راوی: موسی بن اسماعیل، ابو عوانہ، ابوبشر، یوسف بن ماہک

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ احقاف اور مجاہد نے کہا تفیضون بمعنی تقولون (تم کہتے ہو) اور بعض نے کہا کہ اثرۃ اثرۃ سے مراد بقیہ علم ہے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ما کنت بدعا من الرسل سے مراد ہے کہ میں سب سے پہلا رسول نہیں ہوں اور دوسروں نے کہا کہ ارایتم میں ہمزہ استفہام وعید کے طور پر ہے یعنی جو تم کہتے ہو اگر وہ صحیح ہے تو وہ عبادت کئے جانے کا مستحق ہے اور ارایتم سے آنکھ کا دیکھنا مقصود نہیں ہے بلکہ اس سے مراد علم ہے یعنی کیا تم جانتے ہو کیا تمہیں خبر ملی ہے اللہ کے سوا جن کو تم پکارتے

ہوانہوں نے کوئی چیز پیدا کی ہے ؟ (آیت) اور جس نے اپنے والدین سے کہا اف ہے تمہارے لئے کیا تم مجھے اس بات سے ڈراتے ہو کہ میں دوبارہ نکالا جاؤں گا حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی قومیں گذر گئیں اور وہ اس کے ان کلمات سے پناہ مانگتے ہیں۔ (آخر آیت تک (

جلد : جلد دوم حدیث 1946

راوی: احمد ابن وھب، عمرو، ابوالنضر، سلیمان بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَاحِكًا حَتَّى أَرَى مِنْهُ لَهَوَاتِهِ إِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ قَالَتْ وَكَانَ إِذَا رَأَى غَيْمًا أَوْ رِيحًا عُرِفَ فِي وَجْهِهِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوْا الْغَيْمَ فَرِحُوا رَجَاءَ أَنْ يَكُونَ فِيهِ الْمَطَرُ وَأَرَاكَ إِذَا رَأَيْتَهُ عُرِفَ فِي وَجْهِكَ الْكَرَاهِيَةُ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَا يُؤْمِنِّي أَنْ يَكُونَ فِيهِ عَذَابٌ عُذِّبَ قَوْمٌ بِالرِّيحِ وَقَدْ رَأَى قَوْمٌ الْعَذَابَ فَقَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا

احمد ابن وہب، عمرو، ابوالنضر، سلیمان بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہنستے ہوئے نہیں دیکھا جس سے حلق کھل جائے آپ صرف تبسم فرماتے تھے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ جب آپ ہوا یا بادل دیکھتے تو آپ کے چہرے سے فکر ظاہر ہوتا۔ انہوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! لوگ جب بادل کو دیکھتے ہیں تو اس امید میں خوش ہوتے ہیں کہ شاید اس میں بارش ہو اور میں آپ کو دیکھتی ہوں تو آپ کے چہرے سے ناگواری کے آثار ظاہر ہوتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ مجھے اس بات کی طرف سے اطمینان نہیں ہوتا کہ اس میں عذاب ہو کون سی بات اس میں عذاب ہونے کی طرف سے مطمئن کرتی ہے ایک قوم کو ہوا ہی کے ذریعہ عذاب دیا گیا ایک جماعت نے عذاب دیکھ لیا اور کہا کہ یہ بادل ہے جو ہم پر مینہ برسائے گا۔

راوی: احمد ابن وہب، عمرو، ابوالنضر، سلیمان بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

تفسیر سورۃ الذین کفروا (محمد) اوزارھا ان کے گناہ یہاں تک کہ سوائے مسلم کے کوئی ب...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الذین کفروا (محمد) اوزارھا ان کے گناہ یہاں تک کہ سوائے مسلم کے کوئی باقی نہ رہے گا عرفھا اس کو بیان ہے اور مجاہد نے کہا کہ مولی الذین امنوا سے مراد ان کا ولی ہے عزم الامر پختہ ارادہ کرنا فلا تھنوا تم کمزور اور سست نہ ہو جاؤ اور ابن عباس نے کہا کہ اضانھم سے مراد ان کا حسد ہے اسن بمعنی بدلنے والا۔ (آیت) اور تم اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو۔

جلد : جلد دوم حدیث 1947

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان، معاویہ بن ابی مزرد، سعید بن یسار، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي مُزَرِّدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْهُ قَامَتْ الرَّحِمُ فَأَخَذَتْ بِحَقْوِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ لَهُ مَهْ قَالَتْ هَذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنْ الْقَطِيعَةِ قَالَ أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ أَصِلَ مَنْ وَصَلَكِ وَأَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ قَالَتْ بَلَى يَا رَبِّ قَالَ فَذَاكِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ

خالد بن مخلد، سلیمان، معاویہ بن ابی مزرد، سعید بن یسار، ابو ہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا جب اس سے فارغ ہو گیا تو رحم (رشتہ داری) نے کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کے دامن کو پکڑا اللہ تعالیٰ نے اس سے فرمایا کہ رک جا اس نے کہا کیا یہ اس کا مقام ہے جو مجھ کو توڑ کر تیری پناہ میں آئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ میں اس سے ملوں جو تجھ کو جوڑے اور اس سے الگ ہو جاؤں جو تجھ کو توڑے اس نے عرض کیا ہاں پروردگار کیوں نہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا تیرے ساتھ ایسا ہی ہو گا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اگر تم چاہتے ہو تو یہ آیت پڑھو (فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ (

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان، معاویہ بن ابی مزرد، سعید بن یسار، ابو ہریرہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الذین کفروا (محمد) اوزارھا ان کے گناہ یہاں تک کہ سوائے مسلم کے کوئی باقی نہ رہے گا عرفھا اس کو بیان ہے اور مجاہد نے کہا کہ مولی الذین امنوا سے مراد ان کا ولی ہے عزم الامر پختہ ارادہ کرنا فلا تھنوا تم کمزور اور سست نہ ہو جاؤ اور ابن عباس نے کہا کہ اضا نھم سے مراد ان کا حسد ہے اسن بمعنی بدلنے والا۔ (آیت) اور تم اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1948

راوی: ابراهیم بن حمزه، حاتم، معاویه، ابوالحباب، سعید بن یسار، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي أَبُو الْحُبَابِ سَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِهَذَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ فَهَلْ عَسَيْتُمْ

ابراہیم بن حمزہ، حاتم، معاویہ، ابوالحباب، سعید بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس (حدیث) کو روایت کرتے ہیں جس میں یہ مذکور ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم چاہتے ہو تو یہ آیت پڑھو (فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ) آخر تک۔

راوی: ابراہیم بن حمزہ، حاتم، معاویہ، ابوالحباب، سعید بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

تفسیر سورۃ الذین کفروا (محمد) اوزارھا ان کے گناہ یہاں تک کہ سوائے نمسلم کے کوئی...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الذین کفروا (محمد) اوزارھا ان کے گناہ یہاں تک کہ سوائے نمسلم کے کوئی باقی نہ رہے گا عرفھا اس کو بیان ہے اور مجاہد نے کہا کہ مولی الذین امنوا سے مراد ان کا ولی ہے عزم الامر پختہ ارادہ کرنا فلا تھنوا تم کمزور اور سست نہ ہو جاؤ اور ابن عباس نے کہا کہ اضا نھم سے مراد ان کا حسد ہے اسن بمعنی بدلنے والا۔ (آیت) اور تم اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1949

راوی: بشر بن محمد، عبداللہ، معاویہ، بن ابی المزرد

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي الْمُزَرَّدِ بِهَذَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقْرَؤُا إِنْ شِئْتُمْ فَهَلْ عَسَيْتُمْ

بشر بن محمد، عبد اللہ، معاویہ، بن ابی المزرد سے اس حدیث کو روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم چاہتے ہو تو یہ آیت (فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ آخر تک) پڑھو۔

راوی: بشر بن محمد، عبد اللہ، معاویہ، بن ابی المزرد

تفسیر سورۃ الفتح اور مجاہد نے کہا کہ سیماھم فی وجوھھم میں سیما سے مراد چہرے کی ن...

باب: تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الفتح اور مجاہد نے کہا کہ سیماھم فی وجوھھم میں سیما سے مراد چہرے کی نرمی اور ہیئت اور منصور نے بواسطہ مجاہد نقل کیا کہ اس سے مراد تواضع ہے شطأہ اپنی سوئی اپنی کلی فاستغلظ موٹا ہوا۔ سوق ساق کی جمع یعنی شاخ جو درختوں کو اٹھانے والی ہو اور دائرۃ السوء رجل السوء کی طرح ہے یعنی بری گردش دائر السوء سے مراد عذاب ہے تعزروہ تم اس کی مدد کرو شطہ بالی کا پٹھا کہ ایک دانہ سے دس آٹھ یا سات بالیاں اگتی ہیں چنانچہ ایک دوسرے کو تقویت پہنچاتی ہیں اللہ تعالیٰ کے اس قول سے یہی مراد ہے کہ فازرہ یعنی اس کو تقویت پہنچائی اور اگر وہ ایک ہوئی تو شاخ پر قائم نہ رہ سکتی یہ اللہ تعالیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مثال کے طور پر بیان فرمایا ہے اس لئے کہ آپ تنہا نکلے پھر آپ کے اصحاب کے ذریعہ آپ کو قوت پہنچائی جس طرح ایک دانہ کو اس کے ذریعہ قوت بہم پہنچاتا ہے۔ جو اس سے اگتی ہے۔ (آیت) بے شک ہم نے فتح دی آپ کو ظاہر فتح۔

جلد: جلد دوم   **حدیث** 1950

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک بن زید بن اسلم،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسِيرُ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَسِيرُ مَعَهُ لَيْلًا فَسَأَلَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَنْ شَيْءٍ فَلَمْ يُجِبْهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَأَلَهُ فَلَمْ يُجِبْهُ ثُمَّ سَأَلَهُ فَلَمْ يُجِبْهُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثَكِلَتْ أُمُّ عُمَرَ نَزَرْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلَّ ذَلِكَ لَا يُجِيبُكَ قَالَ عُمَرُ فَحَرَّكْتُ بَعِيرِي ثُمَّ تَقَدَّمْتُ أَمَامَ النَّاسِ وَخَشِيتُ أَنْ يُنْزَلَ فِيَّ قُرْآنٌ فَمَا نَشِبْتُ أَنْ سَمِعْتُ صَارِخًا يَصْرُخُ بِي فَقُلْتُ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ نَزَلَ فِيَّ قُرْآنٌ فَجِئْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَقَدْ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ اللَّيْلَةَ سُورَةٌ لَهِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ ثُمَّ قَرَأَ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک بن زید بن اسلم، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کسی سفر میں چل رہے تھے اور حضرت عمر بن خطاب بھی آپ کے ساتھ تھے رات کا وقت تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب نے آپ سے کسی چیز کے متعلق سوال کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو جواب دیا پھر انہوں نے پوچھا تو آپ نے جواب نہ دیا پھر پوچھا تو بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب نہ دیا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ماں اولاد سے محروم ہو تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تین بار سوال کیا آپ نے تیری کسی بات کا جواب نہ دیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے اپنے اونٹ کو ہنکایا اور لوگوں سے آگے بڑھ گیا اور مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں میرے متعلق قرآن کی کوئی آیت نازل نہ ہو جائے ابھی تھوڑی دیر ہی نہ گزری تھی کہ میں نے ایک پکارنے والے کی آواز سنی جو مجھے پکار رہا تھا میں ڈرا کہ کہیں میرے متعلق قرآن نہ نازل ہو رہا ہو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے فرمایا کہ آج رات مجھ پر ایک سورہ نازل ہوئی جو مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر آفتاب طلوع ہوتا ھے پھر آپ نے آیت اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُبِینًا پڑھی۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک بن زید بن اسلم،

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الفتح اور مجاہد نے کہا کہ سیماھم فی وجوھھم میں سیما سے مراد چہرے کی نرمی اور ہیئت اور منصور نے بواسطہ مجاہد نقل کیا کہ اس سے مراد تواضع ہے شطأہ اپنی سوئی اپنی کلی فاستغلظ موٹا ہوا۔ سوق ساق کی جمع یعنی شاخ جو درختوں کو اٹھانے والی ہو اور دائرۃ السوء رجل السوء کی طرح ہے یعنی بری گردش دائر السوء سے مراد عذاب ہے تعزروہ تم اس کی مدد کرو شطہ بالی کا پٹھا کہ ایک دانہ سے دس آٹھ یا سات بالیاں اگتی ہیں چنانچہ ایک دوسرے کو تقویت پہنچاتی ہیں اللہ تعالیٰ کے اس قول سے یہی مراد ہے

کہ فازرہ یعنی اس کو تقویت پہنچائی اور اگر وہ ایک ہوئی تو شاخ پر قائم نہ رہ سکتی یہ اللہ تعالیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مثال کے طور پر بیان فرمایا ہے اس لئے کہ آپ تنہا نکلے پھر آپ کے اصحاب کے ذریعہ آپ کو قوت پہنچائی جس طرح ایک دانہ کو اس کے ذریعہ قوت بہم پہنچاتا ہے۔ جو اس سے اگتی ہے۔ (آیت) بے شک ہم نے فتح دی آپ کو ظاہر فتح۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1951

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا قَالَ الْحُدَيْبِيَةُ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُبِینًا سے مراد صلح حدیبیہ ہے۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الفتح اور مجاہد نے کہا کہ سیماھم فی وجوھھم میں سیما سے مراد چہرے کی نرمی اور ہیئت اور منصور نے بواسطہ مجاہد نقل کیا کہ اس سے مراد تواضع ہے شطأہ اپنی سوئی اپنی کلی فاستغلظ موٹا ہوا۔ سوق ساق کی جمع یعنی شاخ جو درختوں کو اٹھانے والی ہو اور دائرۃ السوء رجل السوء کی طرح ہے یعنی بری گردش دائر السوء سے مراد عذاب ہے تعزروہ تم اس کی مدد کرو شطہ بالی کا پٹھا کہ ایک دانہ سے دس آٹھ یا سات بالیان اگتی ہیں چنانچہ ایک دوسرے کو تقویت پہنچاتی ہیں اللہ تعالیٰ کے اس قول سے یہی مراد ہے کہ فازرہ یعنی اس کو تقویت پہنچائی اور اگر وہ ایک ہوئی تو شاخ پر قائم نہ رہ سکتی یہ اللہ تعالیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مثال کے طور پر بیان فرمایا ہے اس لئے کہ آپ تنہا نکلے پھر آپ کے اصحاب کے ذریعہ آپ کو قوت پہنچائی جس طرح ایک دانہ کو اس کے ذریعہ قوت بہم پہنچاتا ہے۔ جو اس سے اگتی ہے۔ (آیت) بے شک ہم نے فتح دی آپ کو ظاہر فتح۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1952

راوی: مسلم بن ابراهیم، شعبہ، معاویہ بن قرہ، عبداللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ سُورَةَ الْفَتْحِ فَرَجَّعَ فِيهَا قَالَ مُعَاوِيَةُ لَوْ شِئْتُ أَنْ أَحْكِيَ لَكُمْ قِرَائَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَفَعَلْتُ

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، معاویہ بن قرہ، عبداللہ بن مغفل سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن سورہ فتح پڑھی اور خوش الحانی سے پڑھی، معاویہ کا بیان ہے کہ اگر تم چاہو تو میں تم کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قرات کی طرح پڑھ کر سنادوں) . آیت) تاکہ اللہ تعالی تمھارے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے اور اپنی نعمت تم پر پوری کردے اور تمھیں سیدھے راستہ کی ہدایت کردے.

راوی : مسلم بن ابراہیم، شعبہ، معاویہ بن قرہ، عبداللہ بن مغفل

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الفتح اور مجاہد نے کہا کہ سیماھم فی وجوھھم میں سیما سے مراد چہرے کی نرمی اور ہیئت اور منصور نے بواسطہ مجاہد نقل کیا کہ اس سے مراد تواضع ہے شطأہ اپنی سوئی اپنی کلی فاستغلظ موٹا ہوا۔ سوق ساق کی جمع یعنی شاخ جو درختوں کو اٹھانے والی ہو اور دائرۃ السوء رجل السوء کی طرح ہے یعنی بری گردش دائر السوء سے مراد عذاب ہے تعزروہ تم اس کی مدد کرو شطہ بالی کا پٹھا کہ ایک دانہ سے دس آٹھ یا سات بالیاں اگتی ہیں چنانچہ ایک دوسرے کو تقویت پہنچاتی ہیں اللہ تعالیٰ کے اس قول سے یہی مراد ہے کہ فازرہ یعنی اس کو تقویت پہنچائی اور اگر وہ ایک ہوئی تو شاخ پر قائم نہ رہ سکتی یہ اللہ تعالیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مثال کے طور پر بیان فرمایا ہے اس لئے کہ آپ تنہا نکلے پھر آپ کے اصحاب کے ذریعہ آپ کو قوت پہنچائی جس طرح ایک دانہ کو اس کے ذریعہ قوت بہم پہنچاتا ہے۔ جو اس سے اگتی ہے۔ (آیت) بے شک ہم نے فتح دی آپ کو ظاہر فتح۔

جلد : جلد دوم حدیث 1953

راوی: صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، زیاد، مغیرہ

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا زِيَادٌ هُوَ ابْنُ عِلَاقَةَ أَنَّهُ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ فَقِيلَ لَهُ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، زیاد، مغیرہ سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اس قدر قیام کرتے کہ آپ کے دونوں پاؤں سوج جاتے کسی نے آپ سے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے ہیں آپ نے فرمایا کیا میں شکر گذار بندہ نہ بنوں۔

راوی: صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، زیاد، مغیرہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الفتح اور مجاہد نے کہا کہ سیماھم فی وجوھھم میں سیما سے مراد چہرے کی نرمی اور ہیئت اور منصور نے بواسطہ مجاہد نقل کیا کہ اس سے مراد تواضع ہے شطاہ اپنی سوئی اپنی کلی فاستغلظ موٹا ہوا۔ سوق ساق کی جمع یعنی شاخ جو درختوں کو اٹھانے والی ہو اور دائرۃ السوء رجل السوء کی طرح ہے یعنی بری گردش دائرۃ السوء سے مراد عذاب ہے تعزروہ تم اس کی مدد کرو شطہ بالی کا پٹھا کہ ایک دانہ سے دس آٹھ یا سات بالیاں اگتی ہیں چنانچہ ایک دوسرے کو تقویت پہنچاتی ہیں اللہ تعالیٰ کے اس قول سے یہی مراد ہے کہ فازرہ یعنی اس کو تقویت پہنچائی اور اگر وہ ایک ہوئی تو شاخ پر قائم نہ رہ سکتی یہ اللہ تعالیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مثال کے طور پر بیان فرمایا ہے اس لئے کہ آپ تنہا نکلے پھر آپ کے اصحاب کے ذریعہ آپ کو قوت پہنچائی جس طرح ایک دانہ کو اس کے ذریعہ قوت بہم پہنچاتا ہے۔ جو اس سے اگتی ہے۔ (آیت) بے شک ہم نے فتح دی آپ کو ظاہر فتح۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1954

راوی: حسن بن عبدالعزیز، عبداللہ بن یحیی، حیوۃ، ابوالاسود، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ سَمِعَ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُومُ مِنْ اللَّيْلِ حَتَّى تَتَفَطَّرَ قَدَمَاهُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لِمَ تَصْنَعُ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا أُحِبُّ أَنْ أَكُونَ عَبْدًا شَكُورًا فَلَمَّا كَثُرَ لَحْمُهُ صَلَّى جَالِسًا فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَقَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ

حسن بن عبدالعزیز، عبداللہ بن یحیی، حیوۃ، ابوالاسود، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اس قدر کھڑے ہوتے کہ آپ کے پاؤں پھٹ جاتے تھے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے عرض کیا کہ یارسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم! آپ اس قدر تکلیف اٹھاتے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے ہیں آپ نے فرمایا کیا مجھے پسند نہیں میں شکر گزار بندہ بنوں پھر جب آپ کے جسم میں گوشت زیادہ ہو گیا تو آپ بیٹھ کر نماز پڑھتے اور جب رکوع کا ارادہ کرتے تو کھڑے ہو کر کچھ قرات کرتے پھر رکوع کرتے۔ (آیت) بے شک ہم نے آپ کو شاہد بشیر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے۔

راوی : حسن بن عبدالعزیز، عبداللہ بن یحیی، حیوۃ، ابوالاسود، عروہ، حضرت عائشہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الفتح اور مجاہد نے کہا کہ سیماھم فی وجوھھم میں سیما سے مراد چہرے کی نرمی اور ہیئت اور منصور نے بواسطہ مجاہد نقل کیا کہ اس سے مراد تواضع ہے شطأہ اپنی سوئی اپنی کلی فاستغلظ موٹا ہوا۔ سوق ساق کی جمع یعنی شاخ جو درختوں کو اٹھانے والی ہو اور دائرۃ السوء رجل السوء کی طرح ہے یعنی بری گردش دائر السوء سے مراد عذاب ہے تعزروہ تم اس کی مدد کرو شطہ بالی کا پٹھا کہ ایک دانہ سے دس آٹھ یا سات بالیان اگتی ہیں چنانچہ ایک دوسرے کو تقویت پہنچاتی ہیں اللہ تعالیٰ کے اس قول سے یہی مراد ہے کہ فازرہ یعنی اس کو تقویت پہنچائی اور اگر وہ ایک ہوئی تو شاخ پر قائم نہ رہ سکتی یہ اللہ تعالیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مثال کے طور پر بیان فرمایا ہے اس لئے کہ آپ تنہا نکلے پھر آپ کے اصحاب کے ذریعہ آپ کو قوت پہنچائی جس طرح ایک دانہ کو اس کے ذریعہ قوت بہم پہنچاتا ہے۔ جو اس سے اگتی ہے۔ (آیت) بے شک ہم نے فتح دی آپ کو ظاہر فتح۔

جلد : جلد دوم حدیث 1955

راوی : عبداللہ، عبدالعزیز بن ابی سلمہ، ھلال بن ابی بلال، عطاء بن یسار، عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ الَّتِي فِي الْقُرْآنِ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا قَالَ فِي التَّوْرَاةِ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَحِرْزًا لِلْأُمِّيِّينَ أَنْتَ عَبْدِي وَرَسُولِي سَمَّيْتُكَ الْمُتَوَكِّلَ لَيْسَ بِفَظٍّ وَلَا غَلِيظٍ وَلَا سَخَّابٍ بِالْأَسْوَاقِ وَلَا يَدْفَعُ السَّيِّئَةَ بِالسَّيِّئَةِ وَلَكِنْ يَعْفُو وَيَصْفَحُ وَلَنْ يَقْبِضَهُ اللهُ حَتَّى يُقِيمَ بِهِ الْمِلَّةَ الْعَوْجَائَ بِأَنْ يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَيَفْتَحَ بِهَا أَعْيُنًا عُمْيًا وَآذَانًا صُمًّا وَقُلُوبًا غُلْفًا

عبداللہ، عبدالعزیز بن ابی سلمہ، ہلال بن ابی بلال، عطاء بن یسار، عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت کرتے ہیں کہ یہ آیت جو

قرآن میں ہے کہ (يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا) تورات میں اس طرح ہے کہ اے نبی! ہم نے تم کو گواہی دینے اور خوشخبری دینے والا بھیجا ہے اور امیوں کی جائے پناہ بنا کر بھیجا ہے تم میرے بندے ہو اور میرے رسول ہو میں نے تمہارا نام متوکل رکھا ہے وہ نہ تو سخت خو اور نہ سخت قلب ہو گا اور نہ بازاروں میں شور وغل کرنے والا ہو گا اور نہ برائی کو برائی سے دفع کرے گا بلکہ معاف اور درگزر کرے گا اور اللہ تعالیٰ اس کو اس وقت تک نہ اٹھائے گا جب تک کہ دین کی کجی کو وہ سیدھا نہ کر لے گا اس طور پر کہ لوگ کہنے لگیں گے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اس کے ذریعہ اندھی آنکھوں اور بہرے کانوں اور غلاف میں ڈھکے دلوں کو کھول دے گا۔ (آیت) وہی ہے جس نے سکینہ نازل فرمایا۔

راوی: عبداللہ، عبدالعزیز بن ابی سلمہ، ہلال بن ابی بلال، عطاء بن یسار، عبداللہ بن عمرو بن عاص

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الفتح اور مجاہد نے کہا کہ سیماھم فی وجوھھم میں سیما سے مراد چہرے کی نرمی اور ہیئت اور منصور نے بواسطہ مجاہد نقل کیا کہ اس سے مراد تواضع ہے شطأہ اپنی سوئی اپنی کلی فاستغلظ موٹا ہوا۔ سوق ساق کی جمع یعنی شاخ جو درختوں کو اٹھانے والی ہو اور دائرۃ السوء رجل السوء کی طرح ہے یعنی بری گردش دائر السوء سے مراد عذاب ہے تعزروہ تم اس کی مدد کرو شطء بالی کا پٹھا کہ ایک دانہ سے دس آٹھ یا سات بالیاں اگتی ہیں چنانچہ ایک دوسرے کو تقویت پہنچاتی ہیں اللہ تعالیٰ کے اس قول سے یہی مراد ہے کہ فازرہ یعنی اس کو تقویت پہنچائی اور اگر وہ ایک ہوئی تو شاخ پر قائم نہ رہ سکتی یہ اللہ تعالیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مثال کے طور پر بیان فرمایا ہے اس لئے کہ آپ تنہا نکلے پھر آپ کے اصحاب کے ذریعہ آپ کو قوت پہنچائی جس طرح ایک دانہ کو اس کے ذریعہ قوت بہم پہنچاتا ہے۔ جو اس سے اگتی ہے۔ (آیت) بے شک ہم نے فتح دی آپ کو ظاہر فتح۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1956

راوی: عبیداللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ابواسحاق، براء

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ وَفَرَسٌ لَهُ مَرْبُوطٌ فِي الدَّارِ فَجَعَلَ يَنْفِرُ فَخَرَجَ الرَّجُلُ فَنَظَرَ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا وَجَعَلَ يَنْفِرُ فَلَمَّا أَصْبَحَ ذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّكِينَةُ تَنَزَّلَتْ بِالْقُرْآنِ

عبیداللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحاق، براء سے روایت کرتے ہیں کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی قرات کر

رہے تھے اور ان کا گھوڑا گھر میں بندھا ہوا تھا کہ وہ بھاگنے لگا باہر نکل کر دیکھا تو کچھ نظر نہ آیا وہ گھوڑا بدک رہا تھا جب صبح ہوئی تو یہ واقعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ یہی سکینہ ہے جو قرات قرآن کے وقت نازل ہوتی ہے۔ (آیت) اس وقت کو یاد کیجئے جب وہ لوگ آپ سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے۔

راوی : عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ابواسحاق، براء

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الفتح اور مجاہد نے کہا کہ سیماھم فی وجوھھم میں سیما سے مراد چہرے کی نرمی اور ہیئت اور منصور نے بواسطہ مجاہد نقل کیا کہ اس سے مراد تواضع ہے شطأہ اپنی سوئی اپنی کلی فاستغلظ موٹا ہوا۔ سوق ساق کی جمع یعنی شاخ جو درختوں کو اٹھانے والی ہو اور دائرۃ السوء رجل السوء کی طرح ہے یعنی بری گردش دائر السوء سے مراد عذاب ہے تعزروہ تم اس کی مدد کرو شطہ بالی کا پٹھا کہ ایک دانہ سے دس آٹھ یا سات بالیان اگتی ہیں چنانچہ ایک دوسرے کو تقویت پہنچاتی ہیں اللہ تعالیٰ کے اس قول سے یہی مراد ہے کہ فازرہ یعنی اس کو تقویت پہنچائی اور اگر وہ ایک ہوئی تو شاخ پر قائم نہ رہ سکتی یہ اللہ تعالیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مثال کے طور پر بیان فرمایا ہے اس لئے کہ آپ تنہا نکلے پھر آپ کے اصحاب کے ذریعہ آپ کو قوت پہنچائی جس طرح ایک دانہ کو اس کے ذریعہ قوت بہم پہنچاتا ہے۔ جو اس سے اگتی ہے۔ (آیت) بے شک ہم نے فتح دی آپ کو ظاہر فتح۔

جلد : جلد دوم حدیث 1957

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، حضرت جابر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ أَلْفًا وَأَرْبَعَ مِائَةٍ

قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ صلح حدیبیہ کے دن ایک ہزار چار سو آدمی تھے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، حضرت جابر

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الفتح اور مجاہد نے کہا کہ سیماھم فی وجوھھم میں سیما سے مراد چہرے کی نرمی اور ہیئت اور منصور نے بواسطہ مجاہد نقل کیا کہ اس سے مراد تواضع ہے شطأہ اپنی سوئی اپنی کلی فاستغلظ موٹا ہوا۔ سوق ساق کی جمع یعنی شاخ جو درختوں کو اٹھانے والی ہو اور دائرۃ السوء رجل السوء کی طرح ہے یعنی بری گردش دائر السوء سے مراد عذاب ہے تعزروہ تم اس کی مدد کرو شطہ بالی کا پٹھا کہ ایک دانہ سے دس آٹھ یا سات بالیاں اگتی ہیں چنانچہ ایک دوسرے کو تقویت پہنچاتی ہیں اللہ تعالیٰ کے اس قول سے یہی مراد ہے کہ فازرہ یعنی اس کو تقویت پہنچائی اور اگر وہ ایک ہوئی تو شاخ پر قائم نہ رہ سکتی یہ اللہ تعالیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مثال کے طور پر بیان فرمایا ہے اس لئے کہ آپ تنہا نکلے پھر آپ کے اصحاب کے ذریعہ آپ کو قوت پہنچائی جس طرح ایک دانہ کو اس کے ذریعہ قوت بہم پہنچاتا ہے۔ جو اس سے اگتی ہے۔ (آیت) بے شک ہم نے فتح دی آپ کو ظاہر فتح۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1958

راوی: علی بن عبداللہ، شبابہ، شعبہ، قتادہ، عقبہ بن صہبان، عبداللہ بن مغفل مزنی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ صُهْبَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ إِنِّي مِمَّنْ شَهِدَ الشَّجَرَةَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْخَذْفِ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيَّ فِي الْبَوْلِ فِي الْمُغْتَسَلِ

علی بن عبد اللہ، شبابہ، شعبہ، قتادہ، عقبہ بن صہبان، عبد اللہ بن مغفل مزنی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ان لوگوں میں تھا جو بیعت رضوان میں شریک تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریاں پھینکنے سے منع فرمایا تھا اور عقبہ بن صہبان سے منقول ہے انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عبد اللہ بن مغفل مزنی کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ غسل کرنے کی جگہ میں پیشاب کرنے سے آپ نے منع فرمایا تھا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، شبابہ، شعبہ، قتادہ، عقبہ بن صہبان، عبد اللہ بن مغفل مزنی

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الفتح اور مجاہد نے کہا کہ سیماھم فی وجوھھم میں سیما سے مراد چہرے کی نرمی اور ہیئت اور منصور نے بواسطہ مجاہد نقل کیا کہ اس سے مراد تواضع ہے شطأہ اپنی سوئی

اپنی کلی فاستغلظ موٹا ہوا۔ سوق ساق کی جمع یعنی شاخ جو درختوں کو اٹھانے والی ہو اور دائرۃ السوء رجل السوء کی طرح ہے یعنی بری گردش دائر السوء سے مراد عذاب ہے تعزروہ تم اس کی مدد کرو شطہ بالی کا پٹھا کہ ایک دانہ سے دس آٹھ یا سات بالیاں اگتی ہیں چنانچہ ایک دوسرے کو تقویت پہنچاتی ہیں اللہ تعالیٰ کے اس قول سے یہی مراد ہے کہ فازرہ یعنی اس کو تقویت پہنچائی اور اگر وہ ایک ہوئی تو شاخ پر قائم نہ رہ سکتی یہ اللہ تعالیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مثال کے طور پر بیان فرمایا ہے اس لئے کہ آپ تنہا نکلے پھر آپ کے اصحاب کے ذریعہ آپ کو قوت پہنچائی جس طرح ایک دانہ کو اس کے ذریعہ قوت بہم پہنچاتا ہے۔ جو اس سے اگتی ہے۔ (آیت) بے شک ہم نے فتح دی آپ کو ظاہر فتح۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1959

راوی: محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، خالد، ابوقلابہ، ثابت بن ضحاک

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ سِيَاهٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا وَائِلٍ أَسْأَلُهُ فَقَالَ كُنَّا بِصِفِّينَ فَقَالَ رَجُلٌ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُدْعَوْنَ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ عَلِيٌّ نَعَمْ فَقَالَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ اتَّهِمُوا أَنْفُسَكُمْ فَلَقَدْ رَأَيْتُنَا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ يَعْنِي الصُّلْحَ الَّذِي كَانَ بَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُشْرِكِينَ وَلَوْ نَرَى قِتَالًا لَقَاتَلْنَا فَجَاءَ عُمَرُ فَقَالَ أَلَسْنَا عَلَى الْحَقِّ وَهُمْ عَلَى الْبَاطِلِ أَلَيْسَ قَتْلَانَا فِي الْجَنَّةِ وَقَتْلَاهُمْ فِي النَّارِ قَالَ بَلَى قَالَ فَفِيمَ نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِينِنَا وَنَرْجِعُ وَلَمَّا يَحْكُمِ اللَّهُ بَيْنَنَا فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَلَنْ يُضَيِّعَنِي اللَّهُ أَبَدًا فَرَجَعَ مُتَغَيِّظًا فَلَمْ يَصْبِرْ حَتَّى جَاءَ أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَسْنَا عَلَى الْحَقِّ وَهُمْ عَلَى الْبَاطِلِ قَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَنْ يُضَيِّعَهُ اللَّهُ أَبَدًا فَنَزَلَتْ سُورَةُ الْفَتْحِ

محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، خالد، ابوقلابہ، ثابت بن ضحاک سے روایت کرتے ہیں کہ وہ بیعت رضوان میں شریک ہونے والوں میں سے تھے (دوسری سند (احمد بن اسحاق سلمی، یعلی، عبدالعزیز بن سیاہ، حبیب بن ثابت سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ابووائل کے پاس (کچھ) پوچھنے کے لئے آیا تھا تو انہوں نے کہا کہ ہم جنگ صفین میں شریک تھے تو ایک شخص نے کہا کیا تم ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جو اللہ کی کتاب کی طرف بلائے جاتے ہیں تو حضرت علی نے فرمایا ہاں! سہل بن حنیف نے کہا تم اپنے آپ کو متہم کرو (یعنی جنگ کی رائے مناسب نہیں) ہم نے یوم حدیبیہ یعنی حدیبیہ کے دن دیکھا جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور مشرکین کے درمیان ہوئی۔ اگر ہم لوگ یہ لڑائی دیکھتے تو ضرور لڑتے چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور عرض کیا، کیا

ہم لوگ حق پر نہیں ہیں اور وہ لوگ باطل پر نہیں ہیں؟ کیا ہمارے مقتول جنت میں اور ان کے مقتول دوزخ میں نہیں جاتے ہیں؟ آپ نے فرمایاہاں! حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ پھر کیوں ہم اپنے دین میں ذلت کو آنے دیں اور آئے ہوئے مسلمانوں کو واپس کر دیں حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے درمیان (اس قسم کی صلح) کا حکم نہیں فرمایا آپ نے فرمایا کہ اے ابن خطاب! میں اللہ کا رسول ہوں اور اللہ مجھے کبھی ضائع نہ کرے گا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ غصہ کی حالت میں واپس ہوئے اور انہیں صبر نہ ہوا۔ حتیٰ کہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس پہنچے اور کہا اے ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ! کیا ہم حق پر اور (مشرکین) باطل پر نہیں ہیں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اے ابن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ! وہ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ ان کو کبھی ضائع نہ کرے گا چنانچہ سورہ فاتح نازل ہوئی۔

راوی: محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، خالد، ابوقلابہ، ثابت بن ضحاک

تفسیر سورۃ حجرات اور مجاہد نے کہا کہ لاتقدموا سے مراد یہ ہے کہ فتویٰ یاجواب می...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ حجرات اور مجاہد نے کہا کہ لاتقدموا سے مراد یہ ہے کہ فتویٰ یاجواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سبقت نہ کیا کروجب تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے نہ کہلوادے امتحن خالص کر دیاہے تنابزوا اسلام لانے کے بعد کافر نہ کہو یلتکم کم کر دے گا التبنا ہم نے کم کر دیا۔ (آیت) آپنی آوازوں کو نبی کی آواز سے بلند نہ کرو الخ تشعرون بمعنی تعلمون (تم جانتے ہو) اور شاعری اسی سے ماخوذ ہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1960

راوی: یسرہ بن صفوان بن جمیل لخمی، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا يَسَرَةُ بْنُ صَفْوَانَ بْنِ جَمِيلٍ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ كَادَ الْخَيِّرَانِ أَنْ يَهْلِكَا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا رَفَعَا أَصْوَاتَهُمَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَدِمَ عَلَيْهِ رَكْبُ بَنِي تَمِيمٍ فَأَشَارَ أَحَدُهُمَا بِالْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ أَخِي بَنِي مُجَاشِعٍ وَأَشَارَ الْآخَرُ بِرَجُلٍ آخَرَ قَالَ نَافِعٌ لَا أَحْفَظُ اسْمَهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لِعُمَرَ مَا أَرَدْتَ إِلَّا خِلَافِي قَالَ مَا أَرَدْتُ خِلَافَكَ فَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا فِي ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ الْآيَةَ قَالَ

ابْنُ الزُّبَيْرِ فَمَا كَانَ عُمَرُ يُسْمِعُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ هَذِهِ الْآيَةِ حَتَّى يَسْتَفْهِمَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ ذَلِكَ عَنْ أَبِيهِ يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ

یسرہ بن صفوان بن جمیل لخمی، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ قریب تھا کہ دو سب سے بہتر آدمی ہلاک ہو جائیں یعنی حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ دونوں نے اپنی آوازیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بلند کیں جس وقت آپ کے پاس بنی تمیم کے سوار آئے تو ان میں سے ایک نے بنی مجاشع کے بھائی اقرع بن حابس کی طرف اشارہ کیا اور دورے نے ایک دوسرے آدمی کی طرف اشارہ کیا نافع نے کہا مجھ کو نام یاد نہیں حضرت ابو بکر نے حضرت عمر سے کہا کہ تم نے صرف میری مخالفت کا قصد کیا تھا انہوں نے کہا کہ میرا ارادہ تمہاری مخالفت کا نہ تھا چنانچہ اس گفتگو میں ان کی آوازیں بلند ہو گئیں تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ اے ایمان والو! اپنی آوازوں کو بلند نہ کرو الخ ابن زبیر نے کہا اس آیت کے نزول کے بعد حضرت عمر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس قدر آہستہ بات کرتے کہ جب تک آپ دوبارہ نہ پوچھتے سن نہ سکتے اور یہ بات حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق بیان نہیں کی ہے۔

راوی : یسرہ بن صفوان بن جمیل لخمی، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ حجرات اور مجاہد نے کہا کہ لا تقدموا سے مراد یہ ہے کہ فتویٰ یا جواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سبقت نہ کیا کرو جب تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے نہ کہلوا دے امتحن خالص کر دیا ہے تنابزوا اسلام لانے کے بعد کافر نہ کہو یلتکم کم کر دے گا التبنا ہم نے کم کر دیا۔ (آیت) آپنی آوازوں کو نبی کی آواز سے بلند نہ کرو الخ تشعرون بمعنی تعلمون (تم جانتے ہو) اور شاعری اسی سے ماخوذ ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1961

راوی: علی بن عبداللہ، ازہر بن سعد، ابن عون، موسیٰ بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ أَنْبَأَنِي مُوسَى بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَقَدَ ثَابِتَ بْنَ قَيْسٍ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَنَا أَعْلَمُ لَكَ عِلْمَهُ فَأَتَاهُ

فَوَجَدَهُ جَالِسًا فِي بَيْتِهِ مُنَكِّسًا رَأْسَهُ فَقَالَ لَهُ مَا شَأْنُكَ فَقَالَ شَرٌّ كَانَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَأَتَى الرَّجُلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ مُوسَى فَرَجَعَ إِلَيْهِ الْمَرَّةَ الْآخِرَةَ بِبِشَارَةٍ عَظِيمَةٍ فَقَالَ اذْهَبْ إِلَيْهِ فَقُلْ لَهُ إِنَّكَ لَسْتَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَلَكِنَّكَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

علی بن عبد اللہ، ازہر بن سعد، ابن عون، موسیٰ بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت بن قیس کو نہ پایا (آپ کے دریافت کرنے پر) ایک شخص نے کہا میں اس کی خبر لے کر آتا ہوں چنانچہ وہ شخص ان کے پاس آیا تو ان کو اس حال میں پایا کہ اپنے گھر میں سرنگوں بیٹھے ہوئے ہیں پوچھا تمہارا کیا حال ہے؟ کہا بہت برا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سے اپنی آواز کو بلند کرتا تھا اس کے تمام اعمال اکارت ہو گئے اور دوزخی ہے وہ شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں واپس آیا اور بیان کیا کہ انہوں نے ایسا ایسا کہا ہے موسیٰ کا بیان ہے کہ وہ دوسری بار یہ خوشخبری لے کر گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس سے جا کر کہہ دے کہ تو دوزخی نہیں بلکہ جنت والوں میں سے ہے۔ (آیت) بے شک جو لوگ آپ کو حجروں کے پیچھے سے پکارتے ہیں ان میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، ازہر بن سعد، ابن عون، موسیٰ بن انس، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ حجرات اور مجاہد نے کہا کہ لا تقدموا سے مراد یہ ہے کہ فتویٰ یا جواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سبقت نہ کیا کرو جب تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے نہ کہلوا دے امتحن خالص کر دیا ہے تنابزوا اسلام لانے کے بعد کافر نہ کہو یلتکم کم کر دے گا التبنا ہم نے کم کر دیا۔ (آیت) اپنی آوازوں کو نبی کی آواز سے بلند نہ کرو الخ تشعرون بمعنی تعلمون (تم جانتے ہو) اور شاعری اسی سے ماخوذ ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1962

راوی: حسن بن محمد، حجاج، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، عبداللہ بن زمرد

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُمْ أَنَّهُ

قَدِمَ رَكْبٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَمِّرْ الْقَعْقَاعَ بْنَ مَعْبَدٍ وَقَالَ عُمَرُ بَلْ أَمِّرْ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ مَا أَرَدْتَ إِلَى أَوْ إِلَّا خِلَافِي فَقَالَ عُمَرُ مَا أَرَدْتُ خِلَافَكَ فَتَمَارَيَا حَتَّى ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا فَنَزَلَ فِي ذَلِكَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ اللهِ وَرَسُولِهِ حَتَّى انْقَضَتْ الْآيَةُ

حسن بن محمد، حجاج، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، عبد اللہ بن زمرد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ بنی تمیم نے چند سوار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں (امیر کی درخواست کرتے ہوئے) آئے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ قعقاع بن معبد کو امیر مقرر فرما دیجئے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا بلکہ اقرع بن حابس کو امیر مقرر فرما دیجئے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ تم نے صرف میری مخالفت کا قصد کیا تھا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میرا ارادہ مخالفت کا نہ تھا چنانچہ دونوں جھگڑنے لگے یہاں تک کہ ان دونوں کی آوازیں بلند ہوئیں تو اس بارے میں یہ آیت نازل ہوئی کہ (یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ الخ۔) (آیت) اور اگر وہ لوگ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ ان لوگوں کے پاس باہر تشریف لے آتے تو یہ ان کے لئے بہتر ہوتا۔

راوی: حسن بن محمد، حجاج، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، عبد اللہ بن زمرد

تفسیر سورہ ق...

باب: تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ ق

جلد : جلد دوم   حدیث 1963

راوی: عبد اللہ بن ابی الاسود، حزمی، شعبہ، قتادہ، حضرت انس نبی صلی اللہ علیہ وسلم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُلْقَى فِي النَّارِ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ قَدَمَهُ فَتَقُولُ قَطْ قَطْ

عبد اللہ بن ابی الاسود، حزمی، شعبہ، قتادہ، حضرت انس نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ لوگ جہنم میں ڈالے جائیں گے تو وہ کہے گی کیا اور بھی کچھ ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس میں اپنا پاؤں رکھ دے گا تو وہ کہے گی بس بس.

راوی : عبد اللہ بن ابی الاسود، حزمی، شعبہ، قتادہ، حضرت انس نبی صلی اللہ علیہ وسلم

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ ق

جلد : جلد دوم **حدیث** 1964

راوی : محمد بن موسیٰ، قطان، ابوسفیان، حمیری، سعید بن یحیی بن مہدی، عوف، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ الْحِمْيَرِيُّ سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ وَأَكْثَرُ مَا كَانَ يُوقِفُهُ أَبُو سُفْيَانَ يُقَالُ لِجَهَنَّمَ هَلْ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ فَيَضَعُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدَمَهُ عَلَيْهَا فَتَقُولُ قَطْ قَطْ

محمد بن موسی، قطان، ابوسفیان، حمیری، سعید بن یحیی بن مہدی، عوف، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعا روایت کرتے ہیں اور ابوسفیان اسے اکثر موقوفا روایت کرتے تھے انہوں نے بیان کیا کہ جہنم سے کہا جائے گا کیا تو بھر گئی ہے؟ تو وہ کہے گی کیا کچھ اور بھی ہے؟ تو اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے پاؤں اس میں رکھ دے گا تو وہ کہے گی کہ بس بس۔

راوی : محمد بن موسیٰ، قطان، ابوسفیان، حمیری، سعید بن یحیی بن مہدی، عوف، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ ق

جلد : جلد دوم حدیث 1965

راوی: عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَاجَّتْ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتْ النَّارُ أُوثِرْتُ بِالْمُتَكَبِّرِينَ وَالْمُتَجَبِّرِينَ وَقَالَتْ الْجَنَّةُ مَا لِي لَا يَدْخُلُنِي إِلَّا ضُعَفَاءُ النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لِلْجَنَّةِ أَنْتِ رَحْمَتِي أَرْحَمُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ مِنْ عِبَادِي وَقَالَ لِلنَّارِ إِنَّمَا أَنْتِ عَذَابِي أُعَذِّبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ مِنْ عِبَادِي وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا مِلْؤُهَا فَأَمَّا النَّارُ فَلَا تَمْتَلِئُ حَتَّى يَضَعَ رِجْلَهُ فَتَقُولُ قَطْ قَطْ فَهُنَالِكَ تَمْتَلِئُ وَيُزْوَى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَلَا يَظْلِمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ خَلْقِهِ أَحَدًا وَأَمَّا الْجَنَّةُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُنْشِئُ لَهَا خَلْقًا

عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت اور دوزخ آپس میں جھگڑا کریں گی دوزخ کہے گی کہ میں متکبر اور ظالم لوگوں کے لئے مخصوص کر دی گئی ہوں اور جنت کہے گی کہ مجھ کو کیا ہو گیا ہے کہ مجھ میں صرف کمزور اور حقیر لوگ داخل ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ کہ تو میری رحمت ہے میں تیرے ذریعہ سے اپنے بندوں میں سے جس کو چاہوں گا رحمت کروں گا اور جہنم سے فرمائے گا کہ تو عذاب ہے میں تیرے ذریعہ سے جن بندوں کو چاہوں گا عذاب دوں گا اور ان دونوں میں سے ہر ایک کے لئے بھرنے کی ایک حد مقرر ہے لیکن دوزخ نہیں بھرے گی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا پاؤں اس میں رکھ دے گا تو وہ کہے گی کہ بس بس اس وقت دوزخ بھر جائے گی اور ایک حصہ دوسرے حصہ سے مل کر سمٹ جائے گا اور اللہ بزرگ و برتر اپنی مخلوق میں سے کسی پر ظلم نہیں کرتا اور جنت کے لئے اللہ تعالیٰ ایک دوسری مخلوق پیدا کرے گا۔ (آیت) اور آفتاب کے طلوع اور غروب سے پہلے اپنے رب کی حمد کی تسبیح پڑھو۔

راوی : عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ ق

جلد : جلد دوم حدیث 1966

راوی: اسحق بن ابراہیم، جریر، اسمعیل، قیس بن ابی حازم، جریر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا لَيْلَةً مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ أَرْبَعَ عَشْرَةَ فَقَالَ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ فَإِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا فَافْعَلُوا ثُمَّ قَرَأَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، اسماعیل، قیس بن ابی حازم، جریر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک رات بیٹھے ہوئے تھے آپ نے چاند کی طرف دیکھا وہ چودھویں کی رات تھی آپ نے فرمایا کہ عنقریب تم اپنے رب کو دیکھو گے جس طرح تم اس کو دیکھ رہے ہو اور اس کے متعلق تمہیں شبہ نہیں ہوتا اس لئے جہاں تک تم سے ہو سکے آفتاب کے طلوع اور غروب سے پہلے نماز نہ چھوڑو پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی (وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ۔(

راوی : اسحق بن ابراہیم، جریر، اسمعیل، قیس بن ابی حازم، جریر بن عبد اللہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ ق

جلد : جلد دوم حدیث 1967

راوی: آدم، ورقاء، ابن ابی نجیح، مجاهد

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَمَرَهُ أَنْ يُسَبِّحَ فِي أَدْبَارِ الصَّلَوَاتِ كُلِّهَا يَعْنِي قَوْلَهُ وَإِدْبَارَ السُّجُودِ

آدم، ورقاء، ابن ابی نجیح، مجاہد سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عباس نے بیان کیا کہ آپ نے ان کو حکم دیا کہ تمام نمازوں کے بعد تسبیح پڑھیں اس سے مقصد ادبار السجود کا مطلب بیان کرنا تھا (سجدوں یعنی نمازوں کے بعد تسبیح پڑھو)۔

راوی: آدم، ورقاء، ابن ابی نجیح، مجاہد

تفسیر سورۃ الطور اور قتادہ نے کہا کہ مسطور بمعنی لکھا ہوا اور مجاہد نے کہا کہ طو...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الطور اور قتادہ نے کہا کہ مسطور بمعنی لکھا ہوا اور مجاہد نے کہا کہ طور ایرانی زبان میں پہاڑی کو کہتے ہیں رق منشور کتاب سقف المرفوع آسمان المسجور بھڑکایا ہوا اور حسن نے کہا کہ وہ بھڑکے گا یہاں تک کہ اس کا پانی خشک ہو جائے گا اور اس میں ایک قطرہ بھی باقی نہ رہے گا اور مجاہد نے کہا کہ التناھم ہم نے کم کیا اور دوسروں نے کہا کہ تمور گھومے گا احلامھم ان کی عقلیں ابن عباس نے کہا کہ البر بمعنی مہربان کسفا بمعنی ٹکڑے المنون بمعنی موت اور بعض نے کہا کہ یتنازعون سے مراد ہے ایک دوسرے کو دیں گے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1968

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ

أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ شَكَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَشْتَكِي فَقَالَ طُوفِي مِنْ وَرَائِ النَّاسِ وَأَنْتِ رَاكِبَةٌ فَطُفْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَى جَنْبِ الْبَيْتِ يَقْرَأُ بِالطُّورِ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ

عبداللہ بن یوسف، مالک، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکات کی کہ میں بیمار ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں کے پیچھے سوار ہو کر تو طواف کرلے چنانچہ میں نے طواف کرلیا اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ کے ایک گوشہ میں سورت (وَالطُّورِ وَکِتَابٍ مَسْطُورٍ) پڑھ رہے تھے۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الطور اور قتادہ نے کہا کہ مسطور بمعنی لکھا ہوا اور مجاہد نے کہا کہ طور ایرانی زبان میں پہاڑی کو کہتے ہیں رق منشور کتاب سقف المرفوع آسمان المسجور بھڑکایا ہوا اور حسن نے کہا کہ وہ بھڑکے گا یہاں تک کہ اس کا پانی خشک ہو جائے گا اور اس میں ایک قطرہ بھی باقی نہ رہے گا اور مجاہد نے کہا کہ التناھم ہم نے کم کیا اور دوسروں نے کہا کہ تمور گھومے گا احلامھم ان کی عقلیں ابن عباس نے کہا کہ البر بمعنی مہربان کسفا بمعنی ٹکڑے المنون بمعنی موت اور بعض نے کہا کہ یتنازعون سے مراد ہے ایک دوسرے کو دیں گے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1969

راوی: حمیدی، سفیان، زهری، محمد بن جبیر بن مطعم، جبیر بن مطعم

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثُونِي عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ فَلَمَّا بَلَغَ هَذِهِ الْآيَةَ أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْئٍ أَمْ هُمْ الْخَالِقُونَ أَمْ خَلَقُوا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بَلْ لَا يُوقِنُونَ أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمْ الْمُسَيْطِرُونَ قَالَ كَادَ قَلْبِي أَنْ يَطِيرَ قَالَ سُفْيَانُ فَأَمَّا أَنَا فَإِنَّمَا سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ وَلَمْ أَسْمَعْهُ زَادَ الَّذِي قَالُوا لِي

حمیدی، سفیان، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مغرب میں سورت طور پڑھتے ہوئے سنا جب آپ اس آیت پر پہنچے کہ (أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ أَمْ خَلَقُوا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بَلْ لَا يُوقِنُونَ أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ الْمُسَيْطِرُونَ) قریب تھا کہ میرا دل اڑ جائے، سفیان کا بیان ہے کہ میں زہری کو بواسطہ محمد بن جبیر بن مطعم، جبیر بن مطعم سے نقل کرتے ہوئے سنا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مغرب میں سورت طور پڑھتے ہوئے سنا لیکن اس میں یہ زیادتی نہیں تھی کہ قریب تھا کہ میرا دل اڑ جائے۔

راوی: حمیدی، سفیان، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، جبیر بن مطعم

تفسیر سورۃ والنجم ! اور مجاہد نے کہا ذومرۃ کے معنی ہیں قوت والا قاب قوسین دو کمان...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ والنجم ! اور مجاہد نے کہا ذومرۃ کے معنی ہیں قوت والا قاب قوسین دو کمانوں کے درمیان کا فاصلہ ضیزی ٹیڑھی واکدی اپنی بخشش روک لی رب الشعری شعری ایک ستارہ ہے جوزاء کے پیچھے طلوع ہونے والا الذی وفی جو کچھ اس پر فرض تھا اس کو پورا کیا ازفت الازفۃ قیامت قریب ہوئی سامدون برطمہ جو ایک کھیل ہے اور عکرمہ نے کہا کہ حمیری زبان میں اس کے معنی گانے کے ہیں اور ابراہیم نے کہا افتجادولونہ کیا تم اس سے جھگڑا کرتے ہو اور حسن نے افتمرونہ پڑھا اس سے مراد یہ ہے کہ کیا تم انکار کرتے ہو مازاغ محمد کی نگاہ وماطغی اور نہ اس سے آگے بڑھی جو اس نے دیکھی فتماروا جھٹلایا اور حسن نے کہا کہ اذاھوی جب غائب ہونے لگے غروب ہونے لگے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اغنی واقنی دیا اور خوش ہو گیا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1970

راوی: یحیی، وکیع، اسمعیل بن ابی خالد، عامر، مسروق

حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا يَا أُمَّتَاهْ هَلْ رَأَى مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَّهُ فَقَالَتْ لَقَدْ قَفَّ شَعَرِي مِمَّا قُلْتَ أَيْنَ أَنْتَ مِنْ ثَلَاثٍ مَنْ حَدَّثَكَهُنَّ فَقَدْ كَذَبَ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَبَّهُ فَقَدْ كَذَبَ ثُمَّ قَرَأَتْ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ

الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَائِ حِجَابٍ وَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ فَقَدْ كَذَبَ ثُمَّ قَرَأَتْ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ كَتَمَ فَقَدْ كَذَبَ ثُمَّ قَرَأَتْ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْآيَةَ وَلَكِنَّهُ رَأَى جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام فِي صُورَتِهِ مَرَّتَيْنِ

یحیی، وکیع، اسماعیل بن ابی خالد، عامر، مسروق سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا اے ماں! کیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پروردگار کو دیکھا ہے تو انہوں نے کہا کہ تیری اس بات سے میرے رونگٹے کھڑے ہوگئے کیا تجھے ان تین باتوں کی خبر ہے! کوئی شخص ان میں سے کوئی بات کہے گا تو جھوٹا ہے اگر کوئی شخص تجھ سے کہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پروردگار کو دیکھا ہے تو وہ جھوٹا ہے پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی کہ اسے آنکھیں نہیں پا سکتی ہیں اور وہ آنکھوں کو پاتا ہے وہ مہربان خبر والا ہے اور کسی بشر کے لائق نہیں ہے کہ اللہ اس سے کلام کرے مگر وحی کے طور پر یا پردہ کے پیچھے سے اور جو شخص تجھ سے یہ کہے کہ وہ جانتا ہے کہ کل کیا ہونے والا ہے تو وہ جھوٹا ہے پھر یہ آیت پڑھی کہ کوئی شخص نہیں جانتا کہ کل کیا کرے گا اور جو شخص تجھ سے بیان کرے کہ آپ نے کوئی بات چھپائی ہے تو وہ جھوٹا ہے پھر یہ آیت پڑھی کہ (اَ اَیُّھَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَبِّکَ الخ) لیکن آپ نے جبریل علیہ السلام کو ان کی صورت میں دوبارہ دیکھا۔

راوی : یحیی، وکیع، اسمعیل بن ابی خالد، عامر، مسروق

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ والنجم! اور مجاہد نے کہا ذومرۃ کے معنی ہیں قوت والا قاب قوسین دو کمانوں کے درمیان کا فاصلہ ضیزی ٹیڑھی واکدی اپنی بخشش روک لی رب الشعری شعری ایک ستارہ ہے جو زاء کے پیچھے طلوع ہونے والا الذی وفی جو کچھ اس پر فرض تھا اس کو پورا کیا ازفت الازفۃ قیامت قریب ہوئی سامدون برطمہ جو ایک کھیل ہے اور عکرمہ نے کہا کہ حمیری زبان میں اس کے معنی گانے کے ہیں اور ابراہیم نے کہا افتجادلونہ کیا تم اس سے جھگڑا کرتے ہو اور حسن نے افتمرونہ پڑھا اس سے مراد یہ ہے کہ کیا تم انکار کرتے ہو مازاغ محمد کی نگاہ وماطغی اور نہ اس سے آگے بڑھی جو اس نے دیکھی فتماروا جھٹلایا اور حسن نے کہا کہ اذاھوی جب غائب ہونے لگے غروب ہونے لگے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اغنی واقنی دیا اور خوش ہو گیا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1971

راوی: ابو النعمان، عبد الواحد شیبانی، زر، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ زِرًّا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى فَأَوْحَى إِلَى عَبْدِهِ مَا أَوْحَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَسْعُودٍ أَنَّهُ رَأَى جِبْرِيلَ لَهُ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ

ابو النعمان، عبد الواحد شیبانی، زر، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ (آیت) (فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰی فَاَوْحٰی اِلٰی عَبْدِهٖ مَا اَوْحٰی) کے ضمن میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ آپ نے جبریل کو دیکھا کہ ان کے چھ سو بازو تھے۔

راوی: ابو النعمان، عبد الواحد شیبانی، زر، حضرت عبد اللہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ والنجم! اور مجاہد نے کہا ذومرۃ کے معنی ہیں قوت والا قاب قوسین دو کمانوں کے درمیان کا فاصلہ ضیزی ٹیڑھی واکدی اپنی بخشش روک لی رب الشعری شعری ایک ستارہ ہے جوزاء کے پیچھے طلوع ہونے والا الذی وفی جو کچھ اس پر فرض تھا اس کو پورا کیا ازفت الازفۃ قیامت قریب ہوئی سامدون برطمہ جو ایک کھیل ہے اور عکرمہ نے کہا کہ حمیری زبان میں اس کے معنی گانے کے ہیں اور ابراہیم نے کہا افتجادولونہ کیا تم اس سے جھگڑا کرتے ہو اور حسن نے افتمرونہ پڑھا اس سے مراد یہ ہے کہ کیا تم انکار کرتے ہو مازاغ محمد کی نگاہ وماطغی اور نہ اس سے آگے بڑھی جو اس نے دیکھی فتماروا جھٹلایا اور حسن نے کہا کہ اذاھوی جب غائب ہونے لگے غروب ہونے لگے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اغنی واقنی دیا اور خوش ہو گیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1972

راوی: طلق بن غنام، زائدہ، شیبانی

حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَأَلْتُ زِرًّا عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى فَأَوْحَى إِلَى عَبْدِهِ مَا أَوْحَى قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى جِبْرِيلَ لَهُ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ

طلق بن غنام، زائدہ، شیبانی سے روایت کرتے ہیں انھوں نے کہا سہ میں ذر سے اللہ تعالیٰ کے قول "فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰی فَاَوْحٰی

اِلَی عَبۡدِہٖ مَا اَوۡحَی" کے متعلق سوال کیا تو انھوں نے کہا کہ مجھ سے عبداللہ نے بیان کیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے جبریل کو دیکھا کہ ان کے چھ سو بازو تھے۔

راوی : طلق بن غنام، زائدہ، شیبانی

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ والنجم! اور مجاہد نے کہا ذومرۃ کے معنی ہیں قوت والا قاب قوسین دو کمانوں کے درمیان کا فاصلہ ضیزی ٹیڑھی واکدی اپنی بخشش روک لی رب الشعری شعری ایک ستارہ ہے جو زاء کے پیچھے طلوع ہونے والا الذی وفی جو کچھ اس پر فرض تھا اس کو پورا کیا ازفت الازفۃ قیامت قریب ہوئی سامدون برطمہ جو ایک کھیل ہے اور عکرمہ نے کہا کہ حمیری زبان میں اس کے معنی گانے کے ہیں اور ابراہیم نے کہا افتجادولونہ کیا تم اس سے جھگڑا کرتے ہو اور حسن نے افتمرونہ پڑھا اس سے مراد یہ ہے کہ کیا تم انکار کرتے ہو مازاغ محمد کی نگاہ وماطغی اور نہ اس سے آگے بڑھی جو اس نے دیکھی فتماروا جھٹلایا اور حسن نے کہا کہ اذاھوی جب غائب ہونے لگے غروب ہونے لگے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اغنی واقنی دیا اور خوش ہو گیا۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1973

راوی: قبیصہ، سفیان، اعمش، ابراهیم، علقمہ، عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى قَالَ رَأَى رَفْرَفًا أَخْضَرَ قَدْ سَدَّ الْأُفُقَ

قبیصہ، سفیان، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ لَقَدۡ رَاٰی مِنۡ اٰیٰتِ رَبِّہِ الۡکُبۡرٰی) آپ نے اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں سے مراد یہ ہے کہ آپ نے منبر زفرف دیکھا تھا جو تمام افق کو ڈھکے ہوئے تھا۔ آیت کیا تم نے لات وعزی کو دیکھا ہے

راوی : قبیصہ، سفیان، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ والنجم !اور مجاہد نے کہاذو مرۃ کے معنی ہیں قوت والا قاب قوسین دو کمانوں کے درمیان کا فاصلہ ضیزی ٹیڑھی واکدی اپنی بخشش روک لی رب الشعری شعری ایک ستارہ ہے جوزاء کے پیچھے طلوع ہونے والا الذی وفی جو کچھ اس پر فرض تھا اس کو پورا کیا ازفت الازفۃ قیامت قریب ہوئی سامدون برطمہ جو ایک کھیل ہے اور عکرمہ نے کہا کہ حمیری زبان میں اس کے معنی گانے کے ہیں اور ابراہیم نے کہا افتجادولونہ کیا تم اس سے جھگڑا کرتے ہو اور حسن نے افتمرونہ پڑھا اس سے مراد یہ ہے کہ کیا تم انکار کرتے ہو مازاغ محمد کی نگاہ وماطغی اور نہ اس سے آگے بڑھی جو اس نے دیکھی فتماروا جھٹلایا اور حسن نے کہا کہ اذاھوی جب غائب ہونے لگے غروب ہونے لگے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اغنی واقنی دیا اور خوش ہو گیا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1974

راوی: مسلم، ابوالاشھب، ابوالجواز، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوْزَاءِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ اللَّاتَ وَالْعُزَّى كَانَ اللَّاتُ رَجُلًا يَلُتُّ سَوِيقَ الْحَاجِّ

مسلم، ابوالاشھب، ابوالجواز، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ لات اس شخص کو کہتے تھے جو حاجیوں کے لئے ستو گھولتا تھا۔

راوی : مسلم، ابوالاشھب، ابوالجواز، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ والنجم !اور مجاہد نے کہاذو مرۃ کے معنی ہیں قوت والا قاب قوسین دو کمانوں کے درمیان کا فاصلہ ضیزی ٹیڑھی واکدی اپنی بخشش روک لی رب الشعری شعری ایک ستارہ ہے جوزاء کے پیچھے طلوع ہونے والا الذی وفی جو کچھ اس پر فرض تھا اس کو پورا کیا ازفت الازفۃ قیامت قریب ہوئی سامدون برطمہ جو ایک کھیل ہے اور عکرمہ نے کہا کہ حمیری زبان میں اس کے معنی گانے کے ہیں اور ابراہیم نے کہا افتجادولونہ کیا تم اس سے جھگڑا کرتے ہو اور حسن نے افتمرونہ پڑھا اس سے مراد یہ ہے کہ کیا تم انکار کرتے ہو مازاغ محمد کی نگاہ وماطغی اور نہ اس سے آگے بڑھی جو اس نے دیکھی فتماروا جھٹلایا اور حسن نے کہا کہ اذاھوی جب غائب ہونے لگے غروب ہونے لگے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اغنی واقنی دیا اور خوش ہو گیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1975

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، حمید بن عبد الرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ فِي حَلِفِهِ وَاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ أُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ

عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، حمید بن عبد الرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو قسم کھائے اور قسم میں لات وعزی کی قسم کھائے تو اس کو کہنا چاہئے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور جو شخص اپنے ساتھی سے کہے کہ آؤ جوا کھیلیں تو اس کو چاہئے کہ صدقہ کرے۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، حمید بن عبد الرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ والنجم! اور مجاہد نے کہا ذومرۃ کے معنی ہیں قوت والا قاب قوسین دو کمانوں کے درمیان کا فاصلہ ضیزی ٹیڑھی واکدی اپنی بخشش روک لی رب الشعری شعری ایک ستارہ ہے جو زاء کے پیچھے طلوع ہونے والا الذی وفی جو کچھ اس پر فرض تھا اس کو پورا کیا ازفت الازفۃ قیامت قریب ہوئی سامدون برطمہ جو ایک کھیل ہے اور عکرمہ نے کہا کہ حمیری زبان میں اس کے معنی گانے کے ہیں اور ابراہیم نے کہا افتجادلونہ کیا تم اس سے جھگڑا کرتے ہو اور حسن نے افتمرونہ پڑھا اس سے مراد یہ ہے کہ کیا تم انکار کرتے ہو مازاغ محمد کی نگاہ وماطغی اور نہ اس سے آگے بڑھی جو اس نے دیکھی فتماروا جھٹلایا اور حسن نے کہا کہ اذاھوی جب غائب ہونے لگے غروب ہونے لگے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اغنی واقنی دیا اور خوش ہو گیا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1976

راوی: حمید، سفیان، زہری، عروہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ سَمِعْتُ عُرْوَةَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَقَالَتْ إِنَّمَا كَانَ مَنْ أَهَلَّ

بِمَنَاةَ الطَّاغِيَةِ الَّتِي بِالْمُشَلَّلِ لَا يَطُوفُونَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَطَافَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ قَالَ سُفْيَانُ مَنَاةُ بِالْمُشَلَّلِ مِنْ قُدَيْدٍ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ نَزَلَتْ فِي الْأَنْصَارِ كَانُوا هُمْ وَغَسَّانُ قَبْلَ أَنْ يُسْلِمُوا يُهِلُّونَ لِمَنَاةَ مِثْلَهُ وَقَالَ مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ كَانَ رِجَالٌ مِنْ الْأَنْصَارِ مِمَّنْ كَانَ يُهِلُّ لِمَنَاةَ وَمَنَاةُ صَنَمٌ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ كُنَّا لَا نَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ تَعْظِيمًا لِمَنَاةَ نَحْوَهُ

حمید، سفیان، زہری، عروہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ جو لوگ مناۃ طاغیہ میں جو مشلل میں ہے احرام باندھتے تو صفا و مروہ کے درمیان طواف نہیں کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ الخ) نازل فرمائی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں نے طواف کیا سفیان نے کہا کہ مناۃ مشلل قدید کے پاس ہے اور عبدالرحمن بن خالد نے بواسطہ ابن شہاب، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رضی اللہ عنہا) کا قول نقل کیا ہے کہ یہ آیت (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ الخ) انصار کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ انصار اور غسانی اسلام سے پہلے منات سے احرام باندھتے تھے اور معمر بواسطہ زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انصار کے کچھ لوگ منات کا احرام باندھتے تھے اور منات مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک بت تھا تو ان لوگوں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! ہم صفا اور مروہ کے درمیان منات کی تعظیم کی غرض سے طواف نہیں کرتے تھے۔ (آیت) پس اللہ کو سجدہ کرو اور عبادت کرو۔

راوی : حمید، سفیان، زہری، عروہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ والنجم! اور مجاہد نے کہا ذومرۃ کے معنی ہیں قوت والا قاب قوسین دو کمانوں کے درمیان کا فاصلہ ضیزی ٹیڑھی واکدی اپنی بخشش روک لی رب الشعری شعری ایک ستارہ ہے جوزاء کے پیچھے طلوع ہونے والا الذی وفی جو کچھ اس پر فرض تھا اس کو پورا کیا ازفت الازفۃ قیامت قریب ہوئی سامدون برطمہ جو ایک کھیل ہے اور عکرمہ نے کہا کہ حمیری زبان میں اس کے معنی گانے کے ہیں اور ابراہیم نے کہا افتجادولونہ کیا تم اس سے جھگڑا کرتے ہو اور حسن نے افتمرونہ پڑھا اس سے مراد یہ ہے کہ کیا تم انکار کرتے ہو مازاغ محمد کی نگاہ وماطغی اور نہ اس سے آگے بڑھی جو اس نے دیکھی فتماروا جھٹلایا اور حسن نے کہا کہ اذاھوی جب غائب ہونے لگے غروب ہونے لگے اور

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اغنی واقنی دیا اور خوش ہو گیا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1977

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّجْمِ وَسَجَدَ مَعَهُ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ تَابَعَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَيُّوبَ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ عُلَيَّةَ ابْنَ عَبَّاسٍ

ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورت النجم میں سجدہ کیا اور آپ کے ساتھ مسلمانوں اور مشرکوں اور جن وانس نے سجدہ کیا ابن طہمان نے اس کی متابعت میں ایوب سے روایت کی اور ابن علیہ نے حضرت ابن عباس کا ذکر نہیں کیا ہے۔

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ والنجم! اور مجاہد نے کہا ذومرۃ کے معنی ہیں قوت والا قاب قوسین دو کمانوں کے درمیان کا فاصلہ ضیزی ٹیڑھی واکدی اپنی بخشش روک لی رب الشعری شعری ایک ستارہ ہے جوزاء کے پیچھے طلوع ہونے والا الذی وفی جو کچھ اس پر فرض تھا اس کو پورا کیا ازفت الازفۃ قیامت قریب ہوئی سامدون برطمہ جو ایک کھیل ہے اور عکرمہ نے کہا کہ حمیری زبان میں اس کے معنی گانے کے ہیں اور ابراہیم نے کہا افتجادولونہ کیا تم اس سے جھگڑا کرتے ہو اور حسن نے افتمرونہ پڑھا اس سے مراد یہ ہے کہ کیا تم انکار کرتے ہو مازاغ محمد کی نگاہ وماطغی اور نہ اس سے آگے بڑھی جو اس نے دیکھی فتماروا جھٹلایا اور حسن نے کہا کہ اذاھوی جب غائب ہونے لگے غروب ہونے لگے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اغنی واقنی دیا اور خوش ہو گیا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1978

راوی: نضر بن علی، ابواحمد، اسرائیل، ابواسحق، اسود بن یزید، عبداللہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَوَّلُ سُورَةٍ أُنْزِلَتْ فِيهَا سَجْدَةٌ وَالنَّجْمِ قَالَ فَسَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَجَدَ مَنْ خَلْفَهُ إِلَّا رَجُلًا رَأَيْتُهُ أَخَذَ كَفًّا مِنْ تُرَابٍ فَسَجَدَ عَلَيْهِ فَرَأَيْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ قُتِلَ كَافِرًا وَهُوَ أُمَيَّةُ بْنُ خَلَفٍ

نصر بن علی، ابو احمد، اسرائیل، ابو اسحاق، اسود بن یزید، عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سجدہ والی سورت سے پہلے سورہ نجم نازل ہوئی انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا اور آپ کے پیچھے تمام لوگوں نے سجدہ کیا سوائے ایک شخص نے جس کو میں نے دیکھا کہ ایک مٹھی خاک ہاتھ میں لے کر اس پر سجدہ کیا اور اس کے بعد میں نے دیکھا کہ وہ شخص کفر کی حالت میں مرا اس کا نام امیہ بن خلف تھا۔

راوی : نضر بن علی، ابو احمد، اسرائیل، ابو اسحق، اسود بن یزید، عبد اللہ

تفسیر سورۃ اقتربت الساعۃ مجاہد نے کہا مستمر بمعنے گزر جانے والا مز دجر بمعنے حد کو...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اقتربت الساعۃ مجاہد نے کہا مستمر بمعنے گزر جانے والا مز دجر بمعنے حد کو پہنچنے والا وازدجر دیوانہ مشہور کیا گیا دسر کشتیوں کی میخیں لمن کان کفر اس کا بدلہ لینے کے لئے جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا محتضر پانی کے پاس حاضر ہوتے تھے اور ابن جبیر نے کہا مھطعین سے مراد تیز دوڑنے والے خبب تیز چال چلنا اور دوسروں نے کہا فتعاطی اپنے ساتھ سے اس پر وعار کیا پھر ذبح کیا المحتظر درخت کی جلی ہوئی باڑ ازدجر باب افتعال سے ہے زجر سے مشتق ہے کفر ہم نے اس کے ساتھ اور ان لوگوں کے ساتھ جو کیا وہ اس بدلہ میں جو حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ کیا گیا تھا مستقر عذاب حق اشر بمعنی اترانا اور شیخی کرنا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1979

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ و سفیان، اعمش، ابراہیم، ابومعمر، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِرْقَتَيْنِ فِرْقَةً فَوْقَ الْجَبَلِ وَفِرْقَةً دُونَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْهَدُوا

مسدد، یحیی، شعبہ وسفیان، اعمش، ابراہیم، ابومعمر، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں چاند دو ٹکڑے ہوگیا ایک ٹکڑا پہاڑ کے اوپر اور دوسرا ٹکڑا پہاڑ کے پرے تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (سب سے مخاطب ہو کر) فرمایا کہ گواہ رہو۔

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ وسفیان، اعمش، ابراہیم، ابومعمر، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اقتربت الساعۃ مجاہد نے کہا مستمر بمعنے گزر جانے والا مزدجر بمعنے حد کو پہنچنے والا وازدجر دیوانہ مشہور کیا گیا دسر کشتیوں کی میخیں لمن کان کفر اس کا بدلہ لینے کے لئے جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا محتضر پانی کے پاس حاضر ہوتے تھے اور ابن جبیر نے کہا مھطعین سے مراد تیز دوڑنے والے خبب تیز چال چلنا اور دوسروں نے کہا فتعاطی اپنے ساتھ سے اس پر وعار کیا پھر ذبح کیا المحتظر درخت کی جلی ہوئی باڑ ازدجر باب افتعال سے ہے زجر سے مشتق ہے کفر ہم نے اس کے ساتھ اور ان لوگوں کے ساتھ جو کیا وہ اس بدلہ میں جو حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ کیا گیا تھا مستقر عذاب حق اشر بمعنی اترانا اور شیخی کرنا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1980

راوی: علی، سفیان، ابن ابی نجیح، مجاهد، ابومعمر، حضرت عبدالله رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ وَنَحْنُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَارَ فِرْقَتَيْنِ فَقَالَ لَنَا اشْهَدُوا اشْهَدُوا

علی، سفیان، ابن ابی نجیح، مجاہد، ابومعمر، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ چاند دو ٹکڑے ہوگیا اس وقت ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو آپ نے ہم لوگوں سے فرمایا کہ گواہ ہو جاؤ، گواہ ہو جاؤ۔

راوی : علی، سفیان، ابن ابی نجیح، مجاہد، ابومعمر، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اقتربت الساعۃ مجاہد نے کہا مستمر بمعنے گزر جانے والا مزدجر بمعنے حد کو پہنچنے والا وازدجر دیوانہ مشہور کیا گیا دسر کشتیوں کی میخیں لمن کان کفر اس کا بدلہ لینے کے لئے جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا محتضر پانی کے پاس حاضر ہوتے تھے اور ابن جبیر نے کہا مھطعین سے مراد تیز دوڑنے والے خبب تیز چال چلنا اور دوسروں نے کہا فتعاطی اپنے ساتھ سے اس پر وعار کیا پھر ذبح کیا المحتظر درخت کی جلی ہوئی باڑ ازدجر باب افتعال سے ہے زجر سے مشتق ہے کفر ہم نے اس کے ساتھ اور ان لوگوں کے ساتھ جو کیا وہ اس بدلہ میں جو حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ کیا گیا تھا مستقر عذاب حق اشر بمعنی اترانا اور شیخی کرنا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1981

راوی: یحیی بن بکیر، بکر، جعفر، عراك بن مالك، عبید الله بن عبد الله بن عتبه بن مسعود،

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي بَكْرٌ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ فِي زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن بکیر، بکر، جعفر، عراک بن مالک، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت گواہ ہو جاؤ کے زمانہ میں چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔

راوی: یحیی بن بکیر، بکر، جعفر، عراک بن مالک، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود،

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اقتربت الساعۃ مجاہد نے کہا مستمر بمعنے گزر جانے والا مزدجر بمعنے حد کو پہنچنے والا وازدجر دیوانہ مشہور کیا گیا دسر کشتیوں کی میخیں لمن کان کفر اس کا بدلہ لینے کے لئے جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا محتضر پانی کے پاس حاضر ہوتے تھے اور ابن جبیر نے کہا مھطعین سے مراد تیز دوڑنے والے خبب تیز چال چلنا اور دوسروں نے کہا فتعاطی اپنے ساتھ سے اس پر وعار کیا پھر ذبح کیا المحتظر درخت کی جلی ہوئی باڑ ازدجر باب افتعال سے ہے زجر سے مشتق ہے کفر ہم نے اس کے ساتھ اور ان لوگوں کے ساتھ جو کیا وہ اس بدلہ میں جو حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ کیا گیا تھا مستقر عذاب حق اشر بمعنی اترانا اور شیخی کرنا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1982

راوی: عبد اللہ بن محمد، یونس بن محمد، شیبان، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلَ أَهْلُ مَكَّةَ أَنْ يُرِيَهُمْ آيَةً فَأَرَاهُمْ انْشِقَاقَ الْقَمَرِ

عبداللہ بن محمد، یونس بن محمد، شیبان، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اہل مکہ نے آپ سے سوال کیا کہ ان لوگوں کو کوئی نشانی دکھلائیں تو آپ نے ان لوگوں کو چاند کا دو ٹکڑے ہونا دکھلایا۔

راوی: عبداللہ بن محمد، یونس بن محمد، شیبان، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اقتربت الساعۃ مجاہد نے کہا مستمر بمعنے گزر جانے والا مزدجر بمعنے حد کو پہنچنے والا وازدجر دیوانہ مشہور کیا گیا دسر کشتیوں کی میخیں لمن کان کفر اس کا بدلہ لینے کے لئے جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا محتضر پانی کے پاس حاضر ہوتے تھے اور ابن جبیر نے کہا مھطعین سے مراد تیز دوڑنے والے خبب تیز چال چلنا اور دوسروں نے کہا فتعاطی اپنے ساتھ سے اس پر وعار کیا پھر ذبح کیا المحتظر درخت کی جلی ہوئی باڑ ازدجر باب افتعال سے ہے زجر سے مشتق ہے کفر ہم نے اس کے ساتھ اور ان لوگوں کے ساتھ جو کیا وہ اس بدلہ میں جو حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ کیا گیا تھا مستقر عذاب حق اشر بمعنی اترانا اور شیخی کرنا ہے۔

جلد: جلد دوم   **حدیث** 1983

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ حضرت انس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ فِرْقَتَيْنِ

مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔ قتادہ نے بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کو باقی رکھا یہاں تک کہ اس امت کے اگلے لوگوں نے اس کو پایا۔

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ حضرت انس

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اقتربت الساعۃ مجاہد نے کہا مستمر بمعنے گزر جانے والا مزدجر بمعنے حد کو پہنچنے والا وازدجر دیوانہ مشہور کیا گیا دسر کشتیوں کی میخیں لمن کان کفر اس کا بدلہ لینے کے لئے جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا محتضر پانی کے پاس حاضر ہوتے تھے اور ابن جبیر نے کہا مھطعین سے مراد تیز دوڑنے والے خبب تیز چال چلنا اور دوسروں نے کہا فتعاطی اپنے ساتھ سے اس پر وعار کیا پھر ذبح کیا المحتظر درخت کی جلی ہوئی باڑ ازدجر باب افتعال سے ہے زجر سے مشتق ہے کفر ہم نے اس کے ساتھ اور ان لوگوں کے ساتھ جو کیا وہ اس بدلہ میں جو حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ کیا گیا تھا مستقر عذاب حق اشر بمعنی اترانا اور شیخی کرنا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1984

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، ابواسحاق، اسود، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ

حفص بن عمر، شعبہ، ابواسحاق، اسود، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ سلم (فَھَلْ مِنْ مُدَّکِرٍ)(دال کے ساتھ) پڑھتے تھے۔ مجاہد نے کہا کہ یسرنا کے معنی یہ ہیں کہ ہم نے اس کی قرات کو آسان کر دیا۔

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، ابواسحاق، اسود، حضرت عبداللہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اقتربت الساعۃ مجاہد نے کہا مستمر بمعنے گزر جانے والا مزدجر بمعنے حد کو پہنچنے والا وازدجر دیوانہ مشہور کیا گیا دسر کشتیوں کی میخیں لمن کان کفر اس کا بدلہ لینے کے لئے جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا محتضر پانی کے پاس حاضر ہوتے تھے اور ابن جبیر نے کہا مھطعین سے مراد تیز دوڑنے والے خبب تیز چال چلنا اور دوسروں نے کہا فتعاطی اپنے ساتھ سے اس پر وعار کیا پھر ذبح کیا المحتظر درخت کی جلی ہوئی باڑ ازدجر باب افتعال سے ہے زجر سے مشتق ہے کفر ہم نے اس کے ساتھ اور ان لوگوں کے ساتھ جو کیا وہ اس بدلہ میں جو حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ کیا گیا تھا مستقر عذاب حق اشر بمعنی اترانا اور شیخی کرنا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1985

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، ابواسحاق، اسود، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ

مسدد، یحیی، شعبہ، ابواسحاق، اسود، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ "فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ" پڑھتے تھے ۔ آیت ترجمہ۔ (یعنی گویا کہ وہ کھجور کے گرے ہوئے تنے تھے پس کیسا تھے میرا عذاب اور میرا ڈرانا.

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، ابواسحاق، اسود، حضرت عبداللہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اقتربت الساعۃ مجاہد نے کہا مستمر بمعنے گزر جانے والا مزدجر بمعنے حد کو پہنچنے والا وازدجر دیوانہ مشہور کیا گیا دسر کشتیوں کی میخیں لمن کان کفر اس کا بدلہ لینے کے لئے جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا محتضر پانی کے پاس حاضر ہوتے تھے اور ابن جبیر نے کہا مھطعین سے مراد تیز دوڑنے والے خبب تیز چال چلنا اور دوسروں نے کہا فتعاطی اپنے ساتھ سے اس پر وعار کیا پھر ذبح کیا المحتظر درخت کی جلی ہوئی باڑ ازدجر باب افتعال سے ہے زجر سے مشتق ہے کفر ہم نے اس کے ساتھ اور ان لوگوں کے ساتھ جو کیا وہ اس بدلہ میں جو حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ کیا گیا تھا مستقر عذاب حق اشر بمعنی اترانا اور شیخی کرنا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1986

راوی: ابونعیم، زہیر، ابواسحاق

حدثنا ابونعیم حدثنا زهیر عن ابی اسحاق انه سمع رجلا سال الاسود فهل من مدکر اومذکر فقال سمعت عبدالله یقرؤها فهل من مدکر قال وسمعت النبی صلی الله علیه یقرؤها فهل من مدکر دالا

ابونعیم، زہیر، ابواسحاق سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک شخص کو اسود سے سوال کرتے ہوئے سنا کہ "فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ" ہے یا "مذکر" ہے یعنی دال سے ہے یا ذال سے ہے تو انہوں نے کہا کہ میں نے عبداللہ کو "فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ" پڑھتے ہوئے سنا ہے اور

انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ سلم کو "فھل من مدکر" دال سے پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

راوی : ابو نعیم، زہیر، ابو اسحاق

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اقتربت الساعۃ مجاہد نے کہا مستمر بمعنے گزر جانے والا مزدجر بمعنے حد کو پہنچنے والا وازدجر دیوانہ مشہور کیا گیا دسر کشتیوں کی میخیں لمن کان کفر اس کا بدلہ لینے کے لئے جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا محتضر پانی کے پاس حاضر ہوتے تھے اور ابن جبیر نے کہا مھطعین سے مراد تیز دوڑنے والے خبب تیز چال چلنا اور دوسروں نے کہا فتعاطی اپنے ساتھ سے اس پر وعار کیا پھر ذبح کیا المحتظر درخت کی جلی ہوئی باڑ ازدجر باب افتعال سے ہے زجر سے مشتق ہے کفر ہم نے اس کے ساتھ اور ان لوگوں کے ساتھ جو کیا وہ اس بدلہ میں جو حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ کیا گیا تھا مستقر عذاب حق اشر بمعنی اترانا اور شیخی کرنا ہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1987

راوی: عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، ابو اسحاق، اسود، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ الْآيَةَ

عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، ابو اسحاق، اسود، حضرت عبد اللہ نبی صلی اللہ علیہ سلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ پڑھا۔ (آیت) ترجمہ۔ ان پر صبح سویرے اٹل عذاب آن پہنچا پس چکھو میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔

راوی : عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، ابو اسحاق، اسود، حضرت عبد اللہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اقتربت الساعۃ مجاہد نے کہا مستمر بمعنے گزر جانے والا مزدجر بمعنے حد کو پہنچنے والا وازدجر دیوانہ مشہور کیا گیا دسر کشتیوں کی میخیں لمن کان کفر اس کا بدلہ لینے کے

لئے جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا محتضر پانی کے پاس حاضر ہوتے تھے اور ابن جبیر نے کہا مھطعین سے مراد تیز دوڑنے والے خبب تیز چال چلنا اور دوسروں نے کہا فتعاطی اپنے ساتھ سے اس پر وعار کیا پھر ذبح کیا المحتظر درخت کی جلی ہوئی باڑ ازدجر باب افتعال سے ہے زجر سے مشتق ہے کفر ہم نے اس کے ساتھ اور ان لوگوں کے ساتھ جو کیا وہ اس بدلہ میں جو حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ کیا گیا تھا مستقر عذاب حق اشر بمعنی اترانا اور شیخی کرنا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث   1988

راوی: محمد، غندر، شعبہ، ابواسحاق، اسود، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَرَأَ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ

محمد، غندر، شعبہ، ابواسحاق، اسود، حضرت عبداللہ، نبی صلی اللہ علیہ سلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ پڑھا ہے۔ (آیت)۔ ہم نے تمہارے بہت سے ساتھیوں کو ہلاک کر دیا پس کوئی ہے نصیحت قبول کرنے والا۔

راوی: محمد، غندر، شعبہ، ابواسحاق، اسود، حضرت عبداللہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اقتربت الساعۃ مجاہد نے کہا مستمر بمعنے گزر جانے والا مزدجر بمعنے حد کو پہنچنے والا وازدجر دیوانہ مشہور کیا گیا دسر کشتیوں کی میخیں لمن کان کفر اس کا بدلہ لینے کے لئے جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا محتضر پانی کے پاس حاضر ہوتے تھے اور ابن جبیر نے کہا مھطعین سے مراد تیز دوڑنے والے خبب تیز چال چلنا اور دوسروں نے کہا فتعاطی اپنے ساتھ سے اس پر وعار کیا پھر ذبح کیا المحتظر درخت کی جلی ہوئی باڑ ازدجر باب افتعال سے ہے زجر سے مشتق ہے کفر ہم نے اس کے ساتھ اور ان لوگوں کے ساتھ جو کیا وہ اس بدلہ میں جو حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ کیا گیا تھا مستقر عذاب حق اشر بمعنی اترانا اور شیخی کرنا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث   1989

راوی: یحیی، وکیع، اسرائیل، ابواسحاق، اسود بن یزید، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلْ مِنْ مُذَّكِرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ

یحیی، وکیع، اسرائیل، ابواسحاق، اسود بن یزید، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ سلم کے سامنے (فَهَلْ مِن مُذَّكِرٍ) پڑھا تو نبی صلی اللہ علیہ سلم نے فرمایا کہ (فَهَلْ مِن مُدَّكِرٍ) پڑھو۔ (آیت) ترجمہ۔ عنقریب جماعت کفار شکست کھائے گی اور وہ لوگ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔

راوی : یحیی، وکیع، اسرائیل، ابواسحاق، اسود بن یزید، حضرت عبداللہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اقتربت الساعۃ مجاہد نے کہا مستمر بمعنے گزر جانے والا مزدجر بمعنے حد کو پہنچنے والا وازدجر دیوانہ مشہور کیا گیا دسر کشتیوں کی میخیں لمن کان کفر اس کا بدلہ لینے کے لئے جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا محتضر پانی کے پاس حاضر ہوتے تھے اور ابن جبیر نے کہا مھطعین سے مراد تیز دوڑنے والے خبب تیز چال چلنا اور دوسروں نے کہا فتعاطی اپنے ساتھ سے اس پر وعار کیا پھر ذبح کیا المحتظر درخت کی جلی ہوئی باڑ ازدجر باب افتعال سے ہے زجر سے مشتق ہے کفر ہم نے اس کے ساتھ اور ان لوگوں کے ساتھ جو کیا وہ اس بدلہ میں جو حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ کیا گیا تھا مستقر عذاب حق اشر بمعنی اترانا اور شیخی کرنا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1990

راوی : محمد بن عبداللہ بن حوشب، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ (دوسری سند) محمد، عفان بن مسلم، وھیب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَوْشَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ وُهَيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ يَوْمَ بَدْرٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَنْشُدُكَ عَهْدَكَ وَوَعْدَكَ اللَّهُمَّ إِنْ تَشَأْ لَا تُعْبَدْ بَعْدَ الْيَوْمِ فَأَخَذَ أَبُو بَكْرٍ بِيَدِهِ فَقَالَ حَسْبُكَ يَا رَسُولَ اللهِ أَلْحَحْتَ عَلَى رَبِّكَ وَهُوَ يَثِبُ فِي الدِّرْعِ فَخَرَجَ وَهُوَ يَقُولُ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ بَلْ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَى وَأَمَرُّ

محمد بن عبداللہ بن حوشب، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ (دوسری سند) محمد، عفان بن مسلم، وہیب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم نے جنگ بدر کے دن جب کہ آپ ایک خیمہ میں تھے یہ دعا فرمائی کہ یا اللہ! میں تجھ کو تیرے عہد اور وعدے کا واسطہ دیتا ہوں یا اللہ! اگر تو چاہتا ہے کہ آج کے بعد تیری عبادت نہ ہو اتنے میں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کا ہاتھ پکڑا اور کہا بس یارسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم! آپ نے اپنے رب سے بہت دعا کی اس وقت آپ زرہ پہنے ہوئے جوش میں تھے چنانچہ آپ یہ آیت پڑھتے ہوئے نکلے کہ عنقریب کافروں کی جماعت شکست کھائے گی اور وہ لوگ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ (آیت) بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَى وَأَمَرُّ۔ "امر" مرارۃ (تلخی) سے ماخوذ ہے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن حوشب، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ (دوسری سند) محمد، عفان بن مسلم، وہیب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اقتربت الساعۃ مجاہد نے کہا مستمر بمعنے گزر جانے والا مزدجر بمعنے حد کو پہنچنے والا وازدجر دیوانہ مشہور کیا گیا دسر کشتیوں کی میخیں لمن کان کفر اس کا بدلہ لینے کے لئے جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا محتضر پانی کے پاس حاضر ہوتے تھے اور ابن جبیر نے کہا مھطعین سے مراد تیز دوڑنے والے خبب تیز چال چلنا اور دوسروں نے کہا فتعاطی اپنے ساتھ سے اس پر وعار کیا پھر ذبح کیا المحتظر درخت کی جلی ہوئی باڑ ازدجر باب افتعال سے ہے زجر سے مشتق ہے کفر ہم نے اس کے ساتھ اور ان لوگوں کے ساتھ جو کیا وہ اس بدلہ میں جو حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ کیا گیا تھا مستقر عذاب حق اشر بمعنی اترانا اور شیخی کرنا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1991

راوی: ابراهيم بن موسیٰ، هشام بن يوسف، ابن جريج، يوسف بن مالك

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي يُوسُفُ بْنُ مَاهَكٍ قَالَ إِنِّي عِنْدَ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ لَقَدْ أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ وَإِنِّي لَجَارِيَةٌ أَلْعَبُ بَلْ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَى وَأَمَرُّ

ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، ابن جریج، یوسف بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھا تو انہوں نے کہا کہ آیت بَلُ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَى وَأَمَرُّ) محمد صلی اللہ علیہ سلم پر مکہ میں نازل ہوئی اس وقت میں ایک لڑکی تھی اور کھیلا کرتی تھی۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، ہشام بن یوسف، ابن جریج، یوسف بن مالک

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اقتربت الساعۃ مجاہد نے کہا مستمر بمعنے گزر جانے والا مزدجر بمعنے حد کو پہنچنے والا وازدجر دیوانہ مشہور کیا گیا دسر کشتیوں کی میخیں لمن کان کفر اس کا بدلہ لینے کے لئے جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا محتضر پانی کے پاس حاضر ہوتے تھے اور ابن جبیر نے کہا مھطعین سے مراد تیز دوڑنے والے خبب تیز چال چلنا اور دوسروں نے کہا فتعاطی اپنے ساتھ سے اس پر وعار کیا پھر ذبح کیا المحتظر درخت کی جلی ہوئی باڑ ازدجر باب افتعال سے ہے زجر سے مشتق ہے کفر ہم نے اس کے ساتھ اور ان لوگوں کے ساتھ جو کیا وہ اس بدلہ میں جو حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ کیا گیا تھا مستقر عذاب حق اشر بمعنی اترانا اور شیخی کرنا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 1992

راوی: اسحاق، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ لَهُ يَوْمَ بَدْرٍ أَنْشُدُكَ عَهْدَكَ وَوَعْدَكَ اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ لَمْ تُعْبَدْ بَعْدَ الْيَوْمِ أَبَدًا فَأَخَذَ أَبُو بَكْرٍ بِيَدِهِ وَقَالَ حَسْبُكَ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَدْ أَلْحَحْتَ عَلَى رَبِّكَ وَهُوَ فِي الدِّرْعِ فَخَرَجَ وَهُوَ يَقُولُ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ بَلْ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَى وَأَمَرُّ

اسحاق، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں جنگ بدر کے دن نبی صلی اللہ علیہ سلم ایک خیمہ میں تھے آپ نے یہ دعا فرمائی کہ یا اللہ! میں تجھ کو تیرا عہد اور وعدہ یاد دلاتا ہوں یا اللہ! اگر تو چاہتا ہے کہ آج کے بعد تیری عبادت نہ ہو اتنے میں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کا ہاتھ پکڑا اور کہا بس کافی ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم! آپ نے اپنے رب سے بہت دعا کر لی اس وقت آپ زرہ پہنے ہوئے تھے آپ باہر تشریف لائے اس وقت آپ یہ فرما رہے تھے کہ (سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ

وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ بَلْ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَى وَأَمَرُّ) عنقریب کافروں کی جماعت شکست کھائے گی الخ۔

راوی : اسحاق، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تفسیر سورۃ الرحمن! واقیموا الوزن سے مراد ترازو کی ڈنڈی ہے "عصف" کچی کھیتی کو کہتے...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الرحمن! واقیموا الوزن سے مراد ترازو کی ڈنڈی ہے "عصف" کچی کھیتی کو کہتے ہیں جب کہ پختہ ہونے سے پہلے اس میں سے کچھ کاٹ لیا جائے تو یہ عصف ہے "والریحان" بمعنے روزی اور وہ دانہ جو کھایا جاتا ہے اور ریحان عربوں کے کلام میں رزق کو کہتے ہیں اور بعضوں نے کہا کہ عصف سے مراد وہ دانے ہیں جو کھائے گئے اور ریحان اس پختہ دانے کو کہتے ہیں جو نہیں کھائے گئے اور دوسرے لوگوں نے کہا کہ عصف گیہوں کے پتوں کو کہتے ہیں اور ضحاک نے کہا عصف بمعنی سوکھی گھاس ہے ابو مالک نے کہا عصف اس کو کہتے ہیں جو سب سے پہلے اگے نبطی زبان میں اس کو ھبود کہتے ہیں اور مجاہد نے کہا عصف بمعنی گیہوں کا پتہ ہے اور ریحان بمعنی رزق ہے "مارج" زرد اور سبز شعلے جو آگ سلگائے جانے پر بلند ہوتے ہیں اور بعض نے مجاہد سے نقل کیا کہ "رب المشرقین" سے مراد جاڑے میں آفتاب کے طلوع ہونے کی جگہ اور گرمی میں آفتاب کے طلوع ہونے کی جگہ ہے "رب المغربین" جاڑے میں آفتاب غروب ہونے کی جگہ اور گرمیوں میں اس کے غروب ہونے کی جگہ "لایبغیان" دونوں ملتے نہیں ہیں "منشات" وہ جہاز جن کے بادبان بلند کئے گئے ہوں اور جن کے بادبان بلند نہیں کئے گئے ہیں منشات نہیں ہیں اور مجاہد نے کہا نحاس سے مراد وہ تانبا جو پگھلا کر اس کے سروں پر ڈالا جائے گا اور ہو اس سے عذاب کئے جائیں گے خاف مقام ربہ کسی گناہ کا قصد کرتا ہے پھر اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے تو اس کا ارادہ ترک کر دیتا ہے شواظ آگ کے شعلے مدھامتان گہرے سبز مائل بسیاہی وطین وہ مٹی جس میں ریت ملی ہو پس وہ کھنکھناتی ہے جس طرح ٹھیکری کھنکھناتی ہے اور بعض کہتے ہیں کہ اس کے معنی ہیں سڑا ہوا اس سے صل مراد لیتے ہیں صلصال بولا جاتا ہے جس طرح دروازہ بند کونے کے وقت بولتے ہیں صر الباب اور صرصر اس کی مثال ایسی ہے جیسے کبکبتہ بول کر کبکبتہ مراد لیتے ہیں فاکھۃ ونخل ورمان بعضوں نے کہا کہ رمان اور نخل (انار کھجور) فواکہ میں سے نہیں ہے لیکن عرب اس کو فاکہہ شمار کرتے ہیں۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمام نمازوں اور وسطی نماز کی حفاظت کرو تو اللہ تعالیٰ نے تمام نمازوں کی نگہداشت کا حکم دیا پھر نماز وسطی کا دوبارہ تذکرہ کیا صرف اس کی اہمیت ظاہر کرنے کے لئے اسی طرح نخل اور رمان کا تذکرہ دوبارہ کیا اور اسی کی مثل یہ آیت ہے کہ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اور اکثر لوگ اللہ کو سجدہ کرتے ہیں پھر فرمایا کہ اور بہت سے لوگ ان پر عذاب ثابت ہو چکا ہے۔ من فی السموت ومن فی الارض کے ضمن میں تمام لوگوں کو ذکر ہو چکا ہے۔ لیکن کثیر من الناس علیحدہ کہا افنان سے مراد شاخیں ہیں وجنی الجنتین دان وہ پھل جو چنا جائے گا قریب ہو گا حسن نے کہا فبای الاء میں الاء سے مراد اس کی نعمتیں ہیں اور قتادہ نے کہا ربکما میں کما کا مرجع جن وانس ہیں اور ابو الدرداء نے کہا کل یوم ھو فی شان گناہ کو بخشتا ہے مصیبت کو دور کرتا ہے ایک قوم کو بلند کرتا ہے دوسری کو پست کرتا ہے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا برزخ سے مراد حاجز روکنے والا ہے الانام خلق نضاختان جوش مارنے والے ذوالجلال عظمت والا اور دوسروں نے کہا مارج خالص آگ (جس میں دھواں نہ ہو) مرج الامیر رعیتہ اس وقت بولتے ہیں جب امیر ان کے درمیان تخلیہ کرادے اس حال میں کہ وہ ایک دوسرے پر حملہ کی غرض سے دوڑے پڑتے ہوں مرج امر الناس لوگوں کا معاملہ مشتبہ ہو گیا مریج ملا ہوا مرج دو دریاؤں کو ملایا مرجعت (اب تک تو نے اپنے جانور چھوڑ دیئے) سے ماخوذ ہے سنفرغ لکم عنقریب ہم تمہارا محاسبہ کریں گے اس کو کوئی چیز کسی چیز کی طرف سے مشغول نہیں رکھ سکتی یہ اصطلاح کلام عرب میں مشہور ہے کہا جاتا ہے لا تفرغن لک میں تیرے لئے فارغ ہوں گا حالانکہ اسے

کوئی کام نہیں کہتا ہے تیری غفلت پر تیرا مواخذہ کروں گا (آیت) ومن دونھما جنتان الخ۔

جلد : جلد دوم حدیث 1993

راوی: عبداللہ بن ابی الاسود، عبدالعزیز بن عبدالصمد عمی، ابوعمران جونی، ابوبکر بن عبداللہ بن قیس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَنَّتَانِ مِنْ فِضَّةٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَجَنَّتَانِ مِنْ ذَهَبٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَمَا بَيْنَ الْقَوْمِ وَبَيْنَ أَنْ يَنْظُرُوا إِلَى رَبِّهِمْ إِلَّا رِدَاءُ الْكِبْرِ عَلَى وَجْهِهِ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ

عبداللہ بن ابی الاسود، عبدالعزیز بن عبدالصمد عمی، ابو عمران جونی، ابو بکر بن عبداللہ بن قیس، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو باغ ہوں گے جن کے برتن اور تمام چیزیں چاندی کی ہوں گی اور دو باغ ہوں گے جن کے برتن اور وہاں کی تمام چیزیں سونے کی ہونگی اور لوگوں کے درمیان اور اس امر کے درمیان کہ وہ لوگ اپنے رب کو جنت عدن میں دیکھیں سوائے عظمت کے پردے کے کوئی چیز اس کے چہرے پر نہ ہوگی۔ آیت ترجمہ۔ ایسی حوریں جو خیموں میں چھپی ہوئی ہیں اور ابن عباس نے کہا کہ حور سیاہ آنکھ والی عورت کو کہتے ہیں اور مجاہد نے کہا کہ مقصورات معنے محبوسات بند کی ہوئی، روکی ہوئی، ان کی آنکھیں اور خواہشات اپنے شوہروں پر موقوف ہوں گی قاصرات اپنے شوہروں کے علاوہ کسی کی تلاش نہ کریں گی۔

راوی: عبداللہ بن ابی الاسود، عبدالعزیز بن عبدالصمد عمی، ابو عمران جونی، ابو بکر بن عبداللہ بن قیس

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الرحمن! واقیموا الوزن سے مراد ترازو کی ڈنڈی ہے "عصف" کچی کھیتی کو کہتے ہیں جب کہ پختہ ہونے سے پہلے اس میں سے کچھ کاٹ لیا جائے تو یہ عصف ہے "والریحان" بمعنے روزی اور وہ دانہ جو کھایا جاتا ہے اور ریحان عربوں کے کلام میں رزق کو کہتے ہیں اور بعضوں نے کہا کہ عصف سے مراد وہ دانے ہیں جو کھائے گئے اور ریحان اس پختہ دانے کو کہتے ہیں جو نہیں کھائے گئے اور دوسرے لوگوں نے کہا کہ عصف گیہوں کے پتوں کو کہتے ہیں اور ضحاک نے کہا عصف بمعنی سوکھی گھاس ہے ابو مالک نے کہا عصف اس کو کہتے ہیں جو سب سے پہلے اگے نبطی زبان میں اس کو ھبود کہتے ہیں اور مجاہد نے کہا عصف بمعنی گیہوں کا پتہ ہے اور ریحان بمعنی رزق ہے "مارج" زرد اور سبز شعلے جو آگ سلگائے جانے پر بلند ہوتے ہیں اور بعض نے مجاہد سے نقل کیا کہ "رب المشرقین" سے مراد جاڑے میں آفتاب کے طلوع ہونے کی جگہ اور گرمی میں آفتاب کے طلوع ہونے کی جگہ ہے "رب المغربین" جاڑے میں آفتاب غروب ہونے کی جگہ اور گرمیوں میں اس کے غروب ہونے کی جگہ "لایبغیان"

دونوں ملتے نہیں ہیں "منشات" وہ جہاز جن کے بادبان بلند کئے گئے ہوں اور جن کے بادبان بلند نہیں کئے گئے ہیں منشات نہیں ہیں اور مجاہد نے کہانحاس سے مراد وہ تانبا جو پگھلا کر اس کے سروں پر ڈالا جائے گا اور ہو اس سے عذاب کئے جائیں گے خاف مقام ربہ کسی گناہ کا قصد کرتا ہے پھر اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے تو اس کا ارادہ ترک کر دیتا ہے شواظ آگ کے شعلے مدھامتان گہرے سبز مائل بسیاہی وطین وہ مٹی جس میں ریت ملی ہو پس وہ کھنکھناتی ہے جس طرح ٹھیکری کھنکھناتی ہے اور بعض کہتے ہیں کہ اس کے معنی ہیں سڑا ہوا اس سے صل مراد لیتے ہیں صلصال بولا جاتا ہے جس طرح دروازہ بند کونے کے وقت بولتے ہیں صر الباب اور صرصر اس کی مثال ایسی ہے جیسے کبکبۃ بول کر کبکبۃ مراد لیتے ہیں فاکھۃ ونخل ورمان بعضوں نے کہا کہ رمان اور نخل (انار کھجور) فواکہ میں سے نہیں ہے لیکن عرب اس کو فاکہہ شمار کرتے ہیں۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمام نمازوں اور وسطی نماز کی حفاظت کرو تو اللہ تعالیٰ نے تمام نمازوں کی نگہداشت کا حکم دیا پھر نماز وسطی کا دوبارہ تذکرہ کیا صرف اس کی اہمیت ظاہر کرنے کے لئے اسی طرح نخل اور رمان کا تذکرہ دوبارہ کیا اور اسی کی مثل یہ آیت ہے کہ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اور اکثر لوگ اللہ کو سجدہ کرتے ہیں پھر فرمایا کہ اور بہت سے لوگ ان پر عذاب ثابت ہو چکا ہے۔ من فی السموت ومن فی الارض کے ضمن میں تمام لوگوں کو ذکر ہو چکا ہے۔ لیکن کثیر من الناس علیحدہ کہا افنان سے مراد شاخیں ہیں وجنی الجنتین دان وہ پھل جو چنا جائے گا قریب ہوگا حسن نے کہا فبای الاء میں الاء سے مراد اس کی نعمتیں ہیں اور قتادہ نے کہا ربکما میں کما کا مرجع جن وانس ہیں اور ابوالدرداء نے کہا کل یوم ھو فی شان گناہ کو بخشتا ہے مصیبت کو دور کرتا ہے ایک قوم کو بلند کرتا ہے دوسری کو پست کرتا ہے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا برزخ سے مراد حاجز وروکنے والا ہے الانام خلق نضاختان جوش مارنے والے ذوالجلال عظمت والا اور دوسروں نے کہا مارج خالص آگ (جس میں دھواں نہ ہو) مرج الامیر رعیتہ اس وقت بولتے ہیں جب امیر ان کے درمیان تخلیہ کرا دے اس حال میں کہ وہ ایک دوسرے پر حملہ کی غرض سے دوڑے پڑتے ہوں مرج امر الناس لوگوں کا معاملہ مشتبہ ہو گیا مریج ملا ہوا مرج دو دریاؤں کو ملایا مرجعت (اب تک تو نے اپنے جانور چھوڑ دیئے) سے ماخوذ ہے سنفرغ لکم عنقریب ہم تمہارا محاسبہ کریں گے اس کو کوئی چیز کسی چیز کی طرف سے مشغول نہیں رکھ سکتی یہ اصطلاح کلام عرب میں مشہور ہے کہا جاتا ہے لا تفرغن لک میں تیرے لئے فارغ ہوں گا حالانکہ اسے کوئی کام نہیں کہتا ہے تیری غفلت پر تیرا مواخذہ کروں گا (آیت) ومن دونھما جنتان الخ۔

جلد : جلد دوم   حدیث 1994

راوی: محمد بن مثنی، عبدالعزیز بن عبدالصمد، ابوعمران جونی، ابوبکر بن عبداللہ بن قیس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ خَيْمَةً مِنْ لُؤْلُؤَةٍ مُجَوَّفَةٍ عَرْضُهَا سِتُّونَ مِيلًا فِي كُلِّ زَاوِيَةٍ مِنْهَا أَهْلٌ مَا يَرَوْنَ الْآخَرِينَ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ الْمُؤْمِنُونَ وَجَنَّتَانِ مِنْ فِضَّةٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَجَنَّتَانِ مِنْ كَذَا آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَمَا بَيْنَ الْقَوْمِ وَبَيْنَ أَنْ يَنْظُرُوا إِلَى رَبِّهِمْ إِلَّا رِدَاءُ الْكِبْرِ عَلَى وَجْهِهِ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ

محمد بن مثنیٰ، عبدالعزیز بن عبدالصمد، ابوعمران جونی، ابوبکر بن عبداللہ بن قیس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں کھوکھلے موتی کا ایک خیمہ ہے جس کی چوڑائی ساٹھ میل ہے اس کے ہر کونے میں بیویاں ہوں گی ایک کونہ والی دوسرے کونہ والی کو نہیں دیکھ سکتی اور مومن ان پر گھومیں گے اور دو باغ ہیں جن کے برتن اور وہاں کی تمام چیزیں سونے کی ہوں گی اور جنت عدن میں (جو کہ وہاں ایک حصہ جنت کا نام ہے) لوگوں اور ان کے رب کے

دیدار کے درمیان کوئی چیز بجز عظمت کے پردے کے نہ ہوگی۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، عبدالعزیز بن عبدالصمد، ابوعمران جونی، ابوبکر بن عبداللہ بن قیس

تفسیر سورۃ واقعہ! اور مجاہد نے کہا رجت بمعنی ہلائی جائے بست توڑے اور پیسے جائیں...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ واقعہ! اور مجاہد نے کہا رجت بمعنی ہلائی جائے بست توڑے اور پیسے جائیں گے جس طرح ستو پیس کر باریک کیے جاتے ہیں المخضود جو بوجھ سے لدا ہوا ہو اور اس چیز کو بھی کہتے ہیں جس میں کانٹا نہ ہو منضود کیلا عرب جو اپنے شوہروں سے محبت کرنے والی ہوں گی ثلثہ جماعت گروہ یحموم سیاہ دھواں یصرون ہمیشہ کرتے رہتے ہیں ھیم پیاسے اونٹ لمغرمون الزام دیئے گئے روح جنت اور خوش حالی ریحان رزق وننشاکم جس صورت میں ہم چاہیں پیدا کریں اور دوسروں نے کہا تفکھون تم تعجب کرتے ہو عربا مثقلہ ہے یعنی عین متحرک اور مضموم ہے اس کا واحد عروب ہے جیسے صبور اور صبر اہل مکہ اس کو عربہ اور اہل مدینہ غنجہ اور اہل عراق شکلہ کہتے ہیں اور کہا خافضۃ ایک قوم کو جہنم کی پستی میں لے جانے والی اور جنت کی طرف اوپر لے جانے والی موضونہ بنے ہوئے اسی سے وضین الناقۃ ماخوذ ہے اور کوب وہ برتن ہے جس میں ٹونٹی اور دستہ نہ ہو اباریق وہ ہیں جن میں ٹوٹیاں اور دستے ہوں مسکوت بہتا ہوا فرش مرفوعہ ایک دوسرے کے اوپر بچھے ہوئے ہوں گے مترفین فائدہ اٹھانے والے ماتمنون نطفہ جو عورتوں کے رحم میں ٹپکاتے ہو للمقوین مسافروں کے لئے قی سے ماخوذ ہے۔ بمعنی چٹیل میدان بمواقع النجوم ستاروں کی جگہ یعنی قرآن کی محکم آیتوں کی قسم کھاتا ہوں اور بعض لوگوں نے کہا کہ اس سے مراد ستارے کے ڈوبنے کی جگہ ہے اور مواقع اور موقع موقع ایک ہی ہے مدھنون جھٹلانے والا ہیں جیسے لو یدھن فیدھنون میں ہے فسلام لک یعنی تجھ کو تسلیم کر لیا گیا ہے تو اصحاب یمین میں سے ہے اور اس میں ان کا لفظ نہیں لایا گیا ہے اور اس کی مثال یوں ہے جیسے تم کسی کو کہو انت مصدق مسافر عن قلیل یعنی تیری تصدیق کی جاتی ہے کہ تو عنقریب سفر کرنے والا ہے جب کہ اس نے خود کہا ہو کہ میں عنقریب سفر کرنے والا ہوں اور کبھی دعا کے طور پر بھی مستعمل ہوتا ہے جیسے فسقیا من الرجال (لوگ سیراب ہوں گے) اور سلام حالت رفع میں ہو تو دعا کے لئے ہوتا ہے تورون تم نکالتے ہو اور ریت بھڑکائی گئی لغوا باطل تاثیما جھوٹ۔ (آیت) وظل ممدود (اور پھیلا ہوا سایہ)۔

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1995

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوهریرۃ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا وَاقْرَئُوا إِنْ شِئْتُمْ وَظِلٍّ مَمْدُودٍ

علی بن عبد اللہ، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اور وہ اس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچاتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جنت میں ایک درخت ہے کہ اس کے سایے میں سوار ایک سو سال تک چلتا رہے گا اور اس کو طے نہ کر سکے گا اگر تم چاہو تو یہ (آیت) "وَظِلٍّ مَمْدُودٍ" پڑھو۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

تفسیر سورۃ حشر! جلاء کے معنی ایک ملک سے دوسرے ملک میں نکال دینا۔...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ حشر! جلاء کے معنی ایک ملک سے دوسرے ملک میں نکال دینا۔

جلد : جلد دوم حدیث 1996

راوی : محمد بن عبدالرحیم، سعید بن سلیمان، هشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ سُورَةُ التَّوْبَةِ قَالَ التَّوْبَةُ هِيَ الْفَاضِحَةُ مَا زَالَتْ تَنْزِلُ وَمِنْهُمْ وَمِنْهُمْ حَتَّى ظَنُّوا أَنَّهَا لَنْ تُبْقِيَ أَحَدًا مِنْهُمْ إِلَّا ذُكِرَ فِيهَا قَالَ قُلْتُ سُورَةُ الْأَنْفَالِ قَالَ نَزَلَتْ فِي بَدْرٍ قَالَ قُلْتُ سُورَةُ الْحَشْرِ قَالَ نَزَلَتْ فِي بَنِي النَّضِيرِ

محمد بن عبدالرحیم، سعید بن سلیمان، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابن عباس سے سورہ توبہ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ یہ سورۃ کافروں کی فضیحت کرنے والی و منھم، و منھم کی آیات اترتی رہیں یہاں تک کہ لوگوں نے گمان کیا کہ کوئی بھی باقی نہ رہے گا جس کا ذکر نہ ہو میں نے سورت انفال کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ بدر کے بارہ میں نازل ہوئی ہے پھر میں نے سورت حشر کے متعلق پوچھا تو کہا کہ بنی نضیر کے متعلق نازل ہوئی ہے۔

راوی : محمد بن عبدالرحیم، سعید بن سلیمان، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر

تفسیر سورۃ حشر! جلاء کے معنی ایک ملک سے دوسرے ملک میں نکال دینا۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ حشر! جلاء کے معنی ایک ملک سے دوسرے ملک میں نکال دینا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1997

راوی: حسن بن مدرک، یحیی بن حماد، ابوعوانہ، ابوبشر، حضرت سعید

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سُورَةُ الْحَشْرِ قَالَ قُلْ سُورَةُ بَنِي النَّضِيرِ

حسن بن مدرک، یحیی بن حماد، ابوعوانہ، ابوبشر، حضرت سعید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سورۃ حشر کے بارے میں پوچھا انہوں نے کہا کہ اسے سورۃ النضیر کہو۔ (آیت) مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ۔ لینہ ہر اس درخت کو کہتے ہیں جو عجوہ یا برنیہ نہ ہو۔

راوی : حسن بن مدرک، یحیی بن حماد، ابوعوانہ، ابوبشر، حضرت سعید

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ حشر! جلاء کے معنی ایک ملک سے دوسرے ملک میں نکال دینا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1998

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَقَطَعَ وَهِيَ الْبُوَيْرَةُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ

قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی نضیر کے درختوں کو جلا دیا اور کاٹ ڈالا اس کو بویرہ کہتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت (مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ) تم نے جو درخت کاٹ ڈالے یا اس کو اس کی جڑوں پر کھڑا چھوڑ دیا تو اللہ کے حکم سے تھا اور اس لئے کہ فاسقوں کو رسوا کرے۔ (آیت) (جو اللہ نے اپنے رسول کو بغیر جنگ عطا کیا)۔

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تفسیر سورۃ حشر! جلاء کے معنی ایک ملک سے دوسرے ملک میں نکال دینا۔۔۔

باب: تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ حشر! جلاء کے معنی ایک ملک سے دوسرے ملک میں نکال دینا۔

جلد: جلد دوم　　　　حدیث 1999

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، زہری، مالک بن اوس بن حدثان، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ غَيْرَ مَرَّةٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ أَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا لَمْ يُوجِفْ الْمُسْلِمُونَ عَلَيْهِ بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ مِنْهَا نَفَقَةَ سَنَتِهِ ثُمَّ يَجْعَلُ مَا بَقِيَ فِي

السِّلَاحِ وَالْكُرَاعِ عُدَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، زہری، مالک بن اوس بن حدثان، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ بنی نضیر کے مال ان مالوں میں سے تھے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو بطور فیء کے عطا فرمائے تھے مسلمانوں نے اس پر گھوڑے اور سواریوں کے ذریعہ حملہ نہیں کیا تھا۔ پس یہ صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تھا جس سے ایک سال کا خرچہ آپ اپنے اہل وعیال کے لئے لے لیتے پھر باقی کو ہتھیاروں اور سپاہیوں میں اللہ کے راستہ میں سامان جنگ کی تیاری کے لئے تقسیم فرمادیتے۔ (آیت) اور رسول جو تمہیں دیں تو وہ لے لو۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، زہری، مالک بن اوس بن حدثان، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تفسیر سورۃ حشر! جلاء کے معنی ایک ملک سے دوسرے ملک میں نکال دینا۔۔۔

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ حشر! جلاء کے معنی ایک ملک سے دوسرے ملک میں نکال دینا۔

جلد : جلد دوم حدیث 2000

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُوتَشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللَّهِ فَبَلَغَ ذَلِكَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي أَسَدٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ يَعْقُوبَ فَجَائَتْ فَقَالَتْ إِنَّهُ بَلَغَنِي عَنْكَ أَنَّكَ لَعَنْتَ كَيْتَ وَكَيْتَ فَقَالَ وَمَا لِي أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ هُوَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَقَالَتْ لَقَدْ قَرَأْتُ مَا بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ فَمَا وَجَدْتُ فِيهِ مَا تَقُولُ قَالَ لَئِنْ كُنْتِ قَرَأْتِيهِ لَقَدْ وَجَدْتِيهِ أَمَا قَرَأْتِ وَمَا آتَاكُمْ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا قَالَتْ بَلَى قَالَ فَإِنَّهُ قَدْ نَهَى عَنْهُ قَالَتْ فَإِنِّي

أَرَى أَهْلَكَ يَفْعَلُونَهُ قَالَ فَاذْهَبِي فَانْظُرِي فَذَهَبَتْ فَنَظَرَتْ فَلَمْ تَرَ مِنْ حَاجَتِهَا شَيْئًا فَقَالَ لَوْ كَانَتْ كَذَلِكَ مَا جَامَعْتُهَا

محمد بن یوسف، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ان عورتوں پر لعنت کی جو بدن کو گودتی ہیں اور گودواتی ہیں اور چہرے کے بال اکھڑواتی ہیں حسن کے لئے دانتوں کو کشادہ کراتی ہیں اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی صورت کو بدلنے والی ہیں بنی اسد کی ایک عورت کو جس کا نام ام یعقوب تھا یہ خبر ملی تو وہ آئی اور کہا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ تو نے اس طرح لعنت کی ہے تو انہوں نے کہا میں کیوں اس پر لعنت نہ کروں جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے اور جو کتاب اللہ میں بھی ہے اس عورت نے کہا کہ میں نے اس کو پڑھ لیا ہے جو دو لوحوں کے درمیان ہے (یعنی پورا قرآن پڑھا ہے) لیکن جو تم کہتے ہو وہ میں نے اس میں نہیں پایا تو انہوں نے کہا کہ اگر تو پڑھتی تو ضرور اس میں پاتی کیا تو نے یہ آیت نہیں پڑھی کہ رسول جو کچھ تمہیں دے اس کو لے لو اور جس سے روکے باز آجاؤ، اس نے کہا ہاں! عبداللہ نے کہا کہ آپ نے اس سے منع فرمایا ہے اس عورت نے کہا کہ تمہاری بیوی ایسا کرتی ہے انہوں نے کہا جا کر دیکھ آ، چنانچہ وہ گئی اور دیکھا تو کچھ نہ پایا عبداللہ نے کہا کہ اگر وہ ایسا کرتی تو میرے ساتھ نہ رہتی۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ حشر! جلاء کے معنی ایک ملک سے دوسرے ملک میں نکال دینا۔

جلد : جلد دوم حدیث 2001

راوی: علی، عبدالرحمن، سفیان

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ ذَكَرْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ حَدِيثَ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ يَعْقُوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

مِثْلَ حَدِيثِ مَنْصُورٍ

علی، عبدالرحمن، سفیان سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عبدالرحمن بن عابس سے منصور کی حدیث کا ذکر کیا جو وہ بواسطہ ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا بال دوسرے کے بال سے جوڑنے والی پر لعنت کی ہے تو اس نے کہا میں نے یہ حدیث ایک عورت سے سنی ہے جس کا نام ام یعقوب تھا وہ عبداللہ سے منصور کی حدیث کی طرح روایت کرتی ہے۔ (آیت) اور جنہوں نے دار (مدینہ) اور ایمان کا ٹھکانہ بنایا۔

راوی : علی، عبدالرحمن، سفیان

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ حشر! جلاء کے معنی ایک ملک سے دوسرے ملک میں نکال دینا۔

جلد : جلد دوم حدیث 2002

راوی: احمد بن یونس، ابوبکر، حصین، عمرو بن میمون

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُوصِي الْخَلِيفَةَ بِالْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ أَنْ يَعْرِفَ لَهُمْ حَقَّهُمْ وَأُوصِي الْخَلِيفَةَ بِالْأَنْصَارِ الَّذِينَ تَبَوَّئُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُهَاجِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْبَلَ مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَيَعْفُوَ عَنْ مُسِيئِهِمْ بَاب قَوْلُهُ وَيُؤْثِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ الْآيَةَ الْخَصَاصَةُ الْفَاقَةُ الْمُفْلِحُونَ الْفَائِزُونَ بِالْخُلُودِ وَالْفَلَاحُ الْبَقَاءُ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ عَجِّلْ وَقَالَ الْحَسَنُ حَاجَةً حَسَدًا

احمد بن یونس، ابوبکر، حصین، عمرو بن میمون سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں خلیفہ کو مہاجرین اولین کے متعلق وصیت کرتا ہوں کہ وہ ان کا حق پہچانیں اور انصار کے متعلق جنہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت سے قبل مدینہ اور ایمان کو اپنا ٹھکانا بنایا خلیفہ کو وصیت کرتا ہوں کہ ان کے نیکو کاروں سے قبول کریں اور ان کی

برائیوں سے درگزر کریں (آیت) اور وہ لوگ اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں الخ "خصاصہ" بھوک فاقہ "مفلحون" جنت میں ہمیشگی کی فلاح پانے والے "الفلاح" بقاء باقی رہنا "حی علی الفلاح" جلدی سے فلاح کی طرف آؤ اور حسن نے کہا کہ حاجتہ سے مراد حسد ہے۔

راوی: احمد بن یونس، ابوبکر، حصین، عمرو بن میمون

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ حشر! جلاء کے معنی ایک ملک سے دوسرے ملک میں نکال دینا۔

جلد : جلد دوم حدیث 2003

راوی: یعقوب بن ابراھیم بن کثیر، ابواسامه، فضل بن غزوان، ابوحازم، اشجعی، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَابَنِي الْجَهْدُ فَأَرْسَلَ إِلَى نِسَائِهِ فَلَمْ يَجِدْ عِنْدَهُنَّ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا رَجُلٌ يُضَيِّفُهُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَذَهَبَ إِلَى أَهْلِهِ فَقَالَ لِامْرَأَتِهِ ضَيْفُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدَّخِرِيهِ شَيْئًا قَالَتْ وَاللَّهِ مَا عِنْدِي إِلَّا قُوتُ الصِّبْيَةِ قَالَ فَإِذَا أَرَادَ الصِّبْيَةُ الْعَشَاءَ فَنَوِّمِيهِمْ وَتَعَالَيْ فَأَطْفِئِي السِّرَاجَ وَنَطْوِي بُطُونَنَا اللَّيْلَةَ فَفَعَلَتْ ثُمَّ غَدَا الرَّجُلُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَقَدْ عَجِبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ ضَحِكَ مِنْ فُلَانٍ وَفُلَانَةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيُؤْثِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ

یعقوب بن ابراہیم بن کثیر، ابواسامہ، فضل بن غزوان، ابوحازم، اشجعی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے سخت بھوک لگی ہے آپ نے اپنی بیویوں کے پاس بھیجا وہاں کوئی چیز نہیں ملی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی ہے جو

آج کی رات اس کی مہمانی کرے اللہ اس پر رحم کرے گا انصار میں سے ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا میں (مہمانی کروں) گا یا رسول اللہ! چنانچہ وہ اپنے گھر گیا اور اپنی بیوی سے کہا کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مہمان ہے اس سے کوئی چیز چھپانا نہیں بیوی نے کہا خدا کی قسم! سوائے بچوں کے کھانے کے اور کچھ نہیں ہے اس نے کہا کہ جب بچہ رات کا کھانا مانگے تو اس کو سلا دینا اور تم آکر چراغ بجھا دینا اور ہم لوگ اس رات کو بھوکے رہیں گے چنانچہ بیوی نے ایسا ہی کیا پھر وہ شخص صبح کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گیا۔ تو آپ نے فرمایا کہ اللہ بزرگ وبرتر نے پسند کیا یا فرمایا کہ فلاں مرد اور فلاں عورت پر ہنسا تو اللہ بزرگ و برتر نے یہ آیت نازل فرمائی کہ وہ اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ وہ فاقہ میں ہوں۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم بن کثیر، ابواسامہ، فضل بن غزوان، ابوحازم، اشجعی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تفسیر سورۃ ممتحنہ اور مجاہد نے کہا کہ ولاتجعلنا فتنۃ کے معنی یہ ہیں کہ ہم کو ان...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ ممتحنہ اور مجاہد نے کہا کہ ولاتجعلنا فتنۃ کے معنی یہ ہیں کہ ہم کو ان کے ہاتھوں عذاب میں مبتلا نہ کر کہ وہ لوگ کہنے لگیں کہ اگر یہ حق پر ہیں تو ان پر یہ مصیبت نہ پہنچتی بعصم الکوافر اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا تھا کہ ان عورتوں کو جدا کر دیں جو حالت کفر میں مکہ میں رہ گئی تھیں۔ (آیت) لاتتخذوا عدوی وعدوکم اولیائ

جلد : جلد دوم حدیث 2004

راوی: حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار، حسن بن محمد بن علی، عبید اللہ بن ابی رافع

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ أَبِي رَافِعٍ كَاتِبَ عَلِيٍّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَالزُّبَيْرَ وَالْمِقْدَادَ فَقَالَ انْطَلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ فَإِنَّ بِهَا ظَعِينَةً مَعَهَا كِتَابٌ فَخُذُوهُ مِنْهَا فَذَهَبْنَا تَعَادَى بِنَا خَيْلُنَا حَتَّى أَتَيْنَا الرَّوْضَةَ فَإِذَا نَحْنُ بِالظَّعِينَةِ فَقُلْنَا أَخْرِجِي الْكِتَابَ فَقَالَتْ مَا مَعِي مِنْ كِتَابٍ فَقُلْنَا لَتُخْرِجِنَّ الْكِتَابَ أَوْ لَنُلْقِيَنَّ الثِّيَابَ فَأَخْرَجَتْهُ مِنْ عِقَاصِهَا فَأَتَيْنَا بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا فِيهِ مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى

أُنَاسٍ مِنْ الْمُشْرِكِينَ مِمَّنْ بِمَكَّةَ يُخْبِرُهُمْ بِبَعْضِ أَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذَا يَا حَاطِبُ قَالَ لَا تَعْجَلْ عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي كُنْتُ امْرَأً مِنْ قُرَيْشٍ وَلَمْ أَكُنْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَكَانَ مَنْ مَعَكَ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ لَهُمْ قَرَابَاتٌ يَحْمُونَ بِهَا أَهْلِيهِمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِمَكَّةَ فَأَحْبَبْتُ إِذْ فَاتَنِي مِنْ النَّسَبِ فِيهِمْ أَنْ أَصْطَنِعَ إِلَيْهِمْ يَدًا يَحْمُونَ قَرَابَتِي وَمَا فَعَلْتُ ذَلِكَ كُفْرًا وَلَا ارْتِدَادًا عَنْ دِينِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ قَدْ صَدَقَكُمْ فَقَالَ عُمَرُ دَعْنِي يَا رَسُولَ اللهِ فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ فَقَالَ إِنَّهُ شَهِدَ بَدْرًا وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ اطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ قَالَ عَمْرٌو وَنَزَلَتْ فِيهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَائَ قَالَ لَا أَدْرِي الْآيَةَ فِي الْحَدِيثِ أَوْ قَوْلُ عَمْرٍو

حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار، حسن بن محمد بن علی، عبید اللہ بن ابی رافع سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ مجھ کو اور زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور مقداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا اور فرمایا کہ جاؤ یہاں تک کہ جب تم روضہ خاخ میں پہنچو گے تو ایک سوار عورت ملے گی اس کے پاس ایک خط ہو گا اس کو اس سے لے لینا چنانچہ ہم لوگ اپنے گھوڑے دوڑاتے ہوئے گئے یہاں تک کہ روضہ (خاخ) میں پہنچے تو ہم لوگوں نے اس سوار عورت کو پایا ہم نے کہا کہ خط نکال ورنہ کپڑے اتار دیں گے چنانچہ اس نے اپنی چوٹی سے وہ خط نکالا ہم لوگ اس کو لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے وہ خط حاطب بن ابی بلتعہ کی طرف سے مشرکین مکہ کے نام لکھا گیا تھا جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض امر کے متعلق خبر دی گئی تھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے حاطب! یہ کیا بات ہے؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ مجھ پر جلدی نہ کریں میں قریشی نہ تھا بلکہ ان کے حلیفوں میں سے تھا اور آپ کے ساتھ جو مہاجرین ہیں ان کی ان کے ساتھ قرابتیں ہیں جس کے سبب سے وہ ان کے گھر اور مال کی نگہداشت کرتے ہیں اور چونکہ نسب کے لحاظ سے میرا ان سے کوئی تعلق نہیں تھا اس لئے میں نے چاہا کہ ان پر کوئی احسان کروں تاکہ وہ میری قرابت کی حفاظت کریں اور میں نے کفر کی بناء پر یا اپنے دین سے پھر جانے کی بناء پر ایسا نہیں کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے سچ کہا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اجازت دیجئے کہ اس کی گردن اڑا دوں آپ نے فرمایا کہ وہ بدر میں شریک ہوا تھا اور کیا تم کو معلوم ہے کہ شاید اللہ تعالیٰ نے اہل بدر کو دیکھ کر فرمایا تھا کہ جو چاہو کرو میں نے تمہیں بخش دیا ہے عمرو نے کہا کہ اس وقت یہ آیت نازل ہوئی اے ایمان والو! میرے دشمنوں کو اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ سفیان نے کہا کہ میں نہیں جانتا کہ یہ آیت حدیث میں ہے یا عمرو کا قول ہے۔

راوی : حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار، حسن بن محمد بن علی، عبید اللہ بن ابی رافع

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ ممتحنہ اور مجاہد نے کہا کہ ولاتجعلنا فتنۃ کے معنی یہ ہیں کہ ہم کو ان کے ہاتھوں عذاب میں مبتلا نہ کر کہ وہ لوگ کہنے لگیں کہ اگر یہ حق پر ہیں تو ان پر یہ مصیبت نہ پہنچتی بعصم الکوافر اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا تھا کہ ان عورتوں کو جدا کر دیں جو حالت کفر میں مکہ میں رہ گئی تھیں۔ (آیت) لاتتخذوا عدوی وعدوکم اولیائ

جلد : جلد دوم **حدیث** 2005

راوی: علی بن مدینی ، سفیان

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ قِيلَ لِسُفْيَانَ فِي هَذَا فَنَزَلَتْ لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَائَ الْآيَةَ قَالَ سُفْيَانُ هَذَا فِي حَدِيثِ النَّاسِ حَفِظْتُهُ مِنْ عَمْرٍو مَا تَرَكْتُ مِنْهُ حَرْفًا وَمَا أُرَى أَحَدًا حَفِظَهُ غَيْرِي

ہم سے علی بن مدینی نے بیان کیا کہ میں نے سفیان سے آیت لَاتَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَائَ الخ کے متعلق پوچھا کہ حاطب کے بارے میں نازل ہوئی تھی تو انہوں نے کہا یہ لوگوں کی حدیث میں ہے میں نے اس کو عمرو سے یاد کیا ہے کہ اس سے میں نے ایک حرف بھی نہیں چھوڑا ہے اور نہ میں سمجھتا ہوں کہ میرے سوا کسی نے اس کو یاد کیا ہو گا۔

راوی : علی بن مدینی، سفیان

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ ممتحنہ اور مجاہد نے کہا کہ ولاتجعلنا فتنۃ کے معنی یہ ہیں کہ ہم کو ان کے ہاتھوں عذاب میں مبتلا نہ کر کہ وہ لوگ کہنے لگیں کہ اگر یہ حق پر ہیں تو ان پر یہ مصیبت نہ پہنچتی بعصم الکوافر اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا تھا کہ ان عورتوں کو جدا کر دیں جو حالت کفر میں مکہ میں رہ گئی تھیں۔ (آیت) لاتتخذوا عدوی وعدوکم اولیائ

راوی: اسحاق، یعقوب بن ابراهیم، ابن شهاب کے برادر زاده، ابن شهاب، عروه، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْتَحِنُ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِ مِنْ الْمُؤْمِنَاتِ بِهَذِهِ الْآيَةِ بِقَوْلِ اللهِ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَائَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ إِلَى قَوْلِهِ غَفُورٌ رَحِيمٌ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَنْ أَقَرَّ بِهَذَا الشَّرْطِ مِنْ الْمُؤْمِنَاتِ قَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ بَايَعْتُكِ كَلَامًا وَلَا وَاللهِ مَا مَسَّتْ يَدُهُ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ فِي الْمُبَايَعَةِ مَا يُبَايِعُهُنَّ إِلَّا بِقَوْلِهِ قَدْ بَايَعْتُكِ عَلَى ذَلِكِ تَابَعَهُ يُونُسُ وَمَعْمَرٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ إِسْحَاقُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ

اسحاق، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب کے برادر زادہ، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان مومن عورتوں کا جو آپ کے پاس ہجرت کر کے آتیں آیت یَا اَیُّھَا النَّبِیُّ اِذَا جَائَکَ الْمُؤْمِنَاتُ یُبَایِعْنَکَ اِلَی قَوْلِہٖ غَفُوْرٌ رَحِیْمٌ تک کی بناء پر امتحان کرلیا کرتے تھے۔ عروہ کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ مومن عورتوں میں سے جو اس شرط کا اقرار کرلیتی تو اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے کہ میں نے تجھ سے بیعت کرلی ہے آپ صرف گفتگو کے ذریعہ بیعت کرتے اور خدا کی قسم! بیعت میں کبھی آپ کے ہاتھ نے کسی عورت کا ہاتھ نہیں چھوا آپ ان عورتوں سے صرف زبانی بیعت کرتے اور فرماتے کہ میں نے تجھ سے اس پر بیعت کی یونس، معمر اور عبدالرحمن بن اسحاق نے زہری سے اس کی متابعت میں روایت کی اور اسحاق بن راشد نے بواسطہ زہری، عروہ اور عمرہ سے نقل کیا ہے۔ (آیت) جب تمہارے پاس مومن عورتیں بیعت کرنے کے لئے آئیں۔

راوی: اسحاق، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب کے برادر زادہ، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ ممتحنہ اور مجاہد نے کہا کہ ولاتجعلنا فتنۃ کے معنی یہ ہیں کہ ہم کو ان کے ہاتھوں عذاب میں مبتلانہ کر کہ وہ لوگ کہنے لگیں کہ اگر یہ حق پر ہیں تو ان پر یہ مصیبت نہ پہنچتی بعصم الکوافر اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا تھا کہ ان عورتوں کو جدا کر دیں جو حالت کفر میں مکہ میں رہ گئی تھیں۔ (آیت) لاتتخذوا عدوی وعدوکم اولیائ

جلد : جلد دوم   حدیث 2007

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ عَلَيْنَا أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَنَهَانَا عَنْ النِّيَاحَةِ فَقَبَضَتْ امْرَأَةٌ يَدَهَا فَقَالَتْ أَسْعَدَتْنِي فُلَانَةُ أُرِيدُ أَنْ أَجْزِيَهَا فَمَا قَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَانْطَلَقَتْ وَرَجَعَتْ فَبَايَعَهَا

ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی تو آپ نے ہمارے سامنے آیت (لَايُشْرِکْنَ بِاللّٰهِ شَيْئًا الخ) پڑھی اور ہمیں نوحہ کرنے سے منع فرمایا تو ایک عورت نے اپنا ہاتھ سمیٹ لیا اور کہا کہ فلاں عورت نے میری مدد کی تھی میں چاہتی ہوں کہ اس کا بدلہ چکا دوں تو اس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ نہیں فرمایا چنانچہ وہ عورت چلی گئی پھر واپس آئی تو آپ نے اس سے بیعت کی۔

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ ممتحنہ اور مجاہد نے کہا کہ ولاتجعلنا فتنۃ کے معنی یہ ہیں کہ ہم کو ان کے ہاتھوں عذاب میں مبتلانہ کر کہ وہ لوگ کہنے لگیں کہ اگر یہ حق پر ہیں تو ان پر یہ مصیبت نہ پہنچتی بعصم الکوافر اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا تھا کہ ان عورتوں کو جدا کر دیں جو حالت کفر میں مکہ میں رہ گئی تھیں۔ (آیت) لاتتخذوا عدوی وعدوکم اولیائ

جلد : جلد دوم   حدیث 2008

راوی: عبداللہ بن محمد، وھب بن جریر، جریر، زبیر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الزُّبَيْرَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ قَالَ إِنَّمَا هُوَ شَرْطٌ شَرَطَهُ اللَّهُ لِلنِّسَاءِ

عبد اللہ بن محمد، وہب بن جریر، جریر، زبیر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے آیت "وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ" کے بارے میں روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ یہ شرط ہے جو اللہ تعالیٰ نے عورتوں کے لئے مقرر کی ہے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، وہب بن جریر، جریر، زبیر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ ممتحنہ اور مجاہد نے کہا کہ ولا تجعلنا فتنۃ کے معنی یہ ہیں کہ ہم کو ان کے ہاتھوں عذاب میں مبتلا نہ کر کہ وہ لوگ کہنے لگیں کہ اگر یہ حق پر ہیں تو ان پر یہ مصیبت نہ پہنچتی بعصم الکوافر اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا تھا کہ ان عورتوں کو جدا کر دیں جو حالت کفر میں مکہ میں رہ گئی تھیں۔ (آیت) لاتتخذوا عدوی وعدوکم اولیائ

جلد : جلد دوم حدیث 2009

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، ابوادریس، عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَاهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ سَمِعَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتُبَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَسْرِقُوا وَقَرَأَ آيَةَ النِّسَاءِ وَأَكْثَرُ لَفْظِ سُفْيَانَ قَرَأَ الْآيَةَ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ أَصَابَ مِنْهَا شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَسَتَرَهُ اللَّهُ فَهُوَ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ تَابَعَهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ فِي الْآيَةِ

علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، ابوادریس، عبادہ بن صامت سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے تو آپ نے فرمایا کہ کیا تم مجھ سے اس بات پر بیعت کرتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ گے اور نہ زنا کرو گے اور نہ چوری کرو گے اور آپ نے عورتوں والی آیت پڑھی اور سفیان نے بیان کیا کہ آپ نے آیت پڑھی عورتوں کا ذکر نہیں کیا پھر

آپ نے فرمایا کہ تم میں سے جس نے اس کو پورا کیا تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے اور جو ان میں سے کسی چیز کا مرتکب ہوا اور اسے سزا دی گئی تو یہ کفارہ ہے اور جو ان میں سے کسی چیز کا مرتکب ہوا اور اللہ نے اسے چھپایا تو یہ اللہ کے اختیار میں ہے اگر چاہے اس کو عذاب دے یا چاہے تو بخش دے عبدالرزاق نے معمر سے آیت کے متعلق اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، ابوادریس، عباده بن صامت

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ ممتحنہ اور مجاہد نے کہا کہ ولا تجعلنا فتنۃ کے معنی یہ ہیں کہ ہم کو ان کے ہاتھوں عذاب میں مبتلا نہ کر کہ وہ لوگ کہنے لگیں کہ اگر یہ حق پر ہیں تو ان پر یہ مصیبت نہ پہنچتی بعصم الکوافر اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا تھا کہ ان عورتوں کو جدا کر دیں جو حالت کفر میں مکہ میں رہ گئی تھیں۔(آیت) لاتتخذوا عدوی وعدوکم اولیائ

جلد : جلد دوم حدیث 2010

راوی : محمد بن عبدالرحیم، ھارون بن معروف، عبداللہ بن وهب، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ مُسْلِمٍ أَخْبَرَهُ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ شَهِدْتُ الصَّلَاةَ يَوْمَ الْفِطْرِ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ فَكُلُّهُمْ يُصَلِّيهَا قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ يَخْطُبُ بَعْدُ فَنَزَلَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ حِينَ يُجَلِّسُ الرِّجَالَ بِيَدِهِ ثُمَّ أَقْبَلَ يَشُقُّهُمْ حَتَّى أَتَى النِّسَاءَ مَعَ بِلَالٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَائَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ حَتَّى فَرَغَ مِنْ الْآيَةِ كُلِّهَا ثُمَّ قَالَ حِينَ فَرَغَ أَنْتُنَّ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ لَمْ يُجِبْهُ غَيْرُهَا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ لَا يَدْرِي الْحَسَنُ مَنْ هِيَ قَالَ فَتَصَدَّقْنَ وَبَسَطَ بِلَالٌ ثَوْبَهُ فَجَعَلْنَ يُلْقِينَ الْفَتَخَ وَالْخَوَاتِيمَ فِي ثَوْبِ بِلَالٍ

محمد بن عبد الرحیم، ہارون بن معروف، عبد اللہ بن وہب، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ عید الفطر کی نمازوں میں شریک رہا ہوں یہ سب کے سب خطبہ سے پہلے نماز پڑھتے تھے پھر اس کے بعد خطبہ پڑھتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا کر فارغ ہوئے تو گویا وہ منظر میری آنکھوں کے سامنے ہے جب آپ مردوں کو اپنے ہاتھ کے اشارہ سے بیٹھے رہنے کا حکم دے کر ان صفوں کو چیر کر عورتوں کے پاس حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ پہنچے اور یہ آیت پڑھی کہ اے نبی! جب تمہارے پاس مومن عورتیں آئیں اور اس بات پر بیعت کریں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ زنا کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور نہ کوئی بہتان باندھیں گی جس کو اپنے ہتھوں اور پاؤں کے درمیان گڑھا ہوگا یہاں تک کہ جب پوری آیت پڑھ کر فارغ ہو چکے تو فرمایا کیا تم اس پر بیعت کرتی ہو؟ ایک عورت نے جواب دیا ہاں! یا رسول اللہ اس کے سوا کسی نے جواب نہیں دیا حسن کو معلوم نہیں کہ وہ کون عورت تھی آپ نے فرمایا کہ خیرات کرو اور بلال نے اپنا کپڑا پھیلا دیا عورتیں بلال کے کپڑے میں چھلے اور انگوٹھیاں ڈالنے لگیں۔

راوی : محمد بن عبد الرحیم، ہارون بن معروف، عبد اللہ بن وہب، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابن عباس

تفسیر سورۃ صف اور مجاہد نے کہا من انصاری الی اللہ کے معنی ہیں کون اللہ کے واسطے...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ صف اور مجاہد نے کہا من انصاری الی اللہ کے معنی ہیں کون اللہ کے واسطے میری پیروی کرے گا اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا مرصوص ایک حصہ دوسرے سے جڑا ہوا دوسروں نے کہا کہ سیسہ سے جڑا ہوا (آیت) میرے بعد جس کا نام احمد ہوگا۔

جلد : جلد دوم حدیث 2011

راوی: ابو الیمان شعیب زہری محمد بن جبیر بن مطعم

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ لِي أَسْمَائً أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللَّهُ بِيَ الْكُفْرَ وَأَنَا

الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي وَأَنَا الْعَاقِبُ

ابوالیمان شعیب زہری محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرے بہت سے نام ہیں میں محمد ہوں میں احمد ہوں اور میں ماحی ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرے ذریعہ سے کفر کو مٹائے گا اور میں حاشر ہوں کہ میرے قدموں پر لوگ اٹھائے جائیں گے اور میرا نام عاقب (سب سے آخر میں آنے والا) بھی ہے۔

راوی : ابوالیمان شعیب زہری محمد بن جبیر بن مطعم

تفسیر سورۃ جمعہ (آیت) اور دوسرے جو ہنوز ان میں شامل نہیں ہوئے اور حضرت عمر رضی ال...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ جمعہ (آیت) اور دوسرے جو ہنوز ان میں شامل نہیں ہوئے اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فاسعوا الی ذکر اللہ کے بجائے فامضوا الی ذکر اللہ پڑھا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2012

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ ، سلیمان بن بلال، ثور ، ابوالغیث، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْجُمُعَةِ وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ قَالَ قُلْتُ مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللهِ فَلَمْ يُرَاجِعْهُ حَتَّى سَأَلَ ثَلَاثًا وَفِينَا سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ وَضَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى سَلْمَانَ ثُمَّ قَالَ لَوْ كَانَ الْإِيمَانُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَنَالَهُ رِجَالٌ أَوْ رَجُلٌ مِنْ هَؤُلَاءِ

عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان بن بلال، ثور، ابوالغیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو آپ پر سورہ جمعہ نازل ہوئی جب آیت "وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ" نازل

ہوئی تو میں نے پوچھا یارسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں؟ آپ نے کوئی جواب نہیں دیا یہاں تک تین بار پوچھا اور ہم میں سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی موجود تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر رکھا پھر فرمایا کہ اگر ایمان ثریا کے قریب ہوتا تو (بھی) اس کو کچھ لوگ یا فرمایا ان میں سے کوئی شخص اسے پالیتا۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان بن بلال، ثور، ابوالغیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ جمعہ (آیت) اور دوسرے جو ہنوز ان میں شامل نہیں ہوئے اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فاسعوا الی ذکر اللہ کے بجائے فامضوا الی ذکر اللہ پڑھا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2013

راوی: عبداللہ بن عبدالوہاب، عبدالعزیز، ثور، ابوالغیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنِي ثَوْرٌ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَالَهُ رِجَالٌ مِنْ هَؤُلَائِ

عبداللہ بن عبدالوہاب، عبدالعزیز، ثور، ابوالغیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہیں کہ ان میں سے کچھ لوگ اس کو پالیتے ہیں۔ (آیت) اور جب وہ لوگ تجارت کا مال دیکھتے ہیں۔

راوی : عبداللہ بن عبدالوہاب، عبدالعزیز، ثور، ابوالغیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ جمعہ (آیت) اور دوسرے جو ہنوز ان میں شامل نہیں ہوئے اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فاسعوا الی ذکر اللہ کے بجائے فامضوا الی ذکر اللہ پڑھا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2014

راوی: حفص بن عمر، خالد بن عبداللہ، حصین، سالم بن ابی الجعد وابو سفیان، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ وَعَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَقْبَلَتْ عِيرٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَنَحْنُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَثَارَ النَّاسُ إِلَّا اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا

حفص بن عمر، خالد بن عبد اللہ، حصین، سالم بن ابی الجعد وابو سفیان، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک قافلہ جمعہ کیدن آیا اور اس وقت ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ساتھ تھے تو بارہ آدمیوں کے سوائے تمام لوگ دوڑ پڑے اس وقت یہ آیت نازل ہوئی کہ جب وہ لوگ مال تجارت یا کھیل کی چیز کی طرف دیکھتے ہیں تو اس کی طرف دوڑ پڑتے ہیں۔

راوی : حفص بن عمر، خالد بن عبد اللہ، حصین، سالم بن ابی الجعد وابو سفیان، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

تفسیر سورۃ منافقون (آیت) وہ لوگ کہتے ہیں کہ بے شک تم اللہ کے رسول ہو الخ...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ منافقون (آیت) وہ لوگ کہتے ہیں کہ بے شک تم اللہ کے رسول ہو الخ

جلد : جلد دوم حدیث 2015

راوی: عبداللہ بن رجاء، اسرائیل، ابو اسحاق، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ كُنْتُ فِي غَزَاةٍ فَسَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ يَقُولُ لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّى يَنْفَضُّوا مِنْ حَوْلِهِ وَلَئِنْ رَجَعْنَا مِنْ عِنْدِهِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ

فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَمِّي أَوْ لِعُمَرَ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَانِي فَحَدَّثْتُهُ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ أُبَيٍّ وَأَصْحَابِهِ فَحَلَفُوا مَا قَالُوا فَكَذَّبَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَدَّقَهُ فَأَصَابَنِي هَمٌّ لَمْ يُصِبْنِي مِثْلُهُ قَطُّ فَجَلَسْتُ فِي الْبَيْتِ فَقَالَ لِي عَمِّي مَا أَرَدْتَ إِلَى أَنْ كَذَّبَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَقَتَكَ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى إِذَا جَائَكَ الْمُنَافِقُونَ فَبَعَثَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ قَدْ صَدَّقَكَ يَا زَيْدُ

عبد اللہ بن رجاء، اسرائیل، ابو اسحاق، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ایک جنگ میں تھا تو میں نے عبد اللہ بن ابی کو کہتے ہوئے سنا کہ ان لوگوں پر خرچ نہ کرو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک ہیں یہاں تک کہ وہ منتشر ہو جائیں جو ان کے ارد گرد ہیں اور جب ہم یہاں سے لوٹ کر جائیں گے تو عزت والا ذلیل کو اس سے باہر نکال دے گا میں نے یہ اپنے چچا سے یا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو بیان کیا تو آپ نے مجھ کو بلا بھیجا میں نے آپ سے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ بن ابی اور اس کے ساتھیوں کو بلا بھیجا تو ان لوگوں نے قسم کھائی کہ ہم نے ایسا نہیں کہا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو جھوٹا سمجھا اور اس کو سچا سمجھا بس مجھے اس کا اتنا صدمہ ہوا تھا کہ اس سے پہلے اتنا صدمہ نہیں ہوا تھا میں اپنے گھر میں بیٹھ رہا تو مجھ سے میرے چچا نے کہا کیا بات ہے؟ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ کو جھوٹا کیا اور تجھ پر ناراض ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت (إِذَا جَائَكَ الْمُنَافِقُونَ الخ) نازل فرمائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بلا بھیجا اور یہ آیت پڑھی پھر فرمایا کہ اے زید! اللہ تعالیٰ نے تیری تصدیق کر دی ہے۔ (آیت) ان لوگوں نے اپنی قسموں کو سپر بنالیا جن سے وہ اپنی حالت کو چھپاتے ہیں۔

راوی : عبد اللہ بن رجاء، اسرائیل، ابو اسحاق، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ منافقون (آیت) وہ لوگ کہتے ہیں کہ بے شک تم اللہ کے رسول ہو الخ

جلد : جلد دوم حدیث 2016

راوی: آدم بن ابی ایاس، اسرائیل، ابو اسحاق، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَمِّي فَسَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ ابْنَ سَلُولَ يَقُولُ لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّى يَنْفَضُّوا وَقَالَ أَيْضًا لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَمِّي فَذَكَرَ عَمِّي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ وَأَصْحَابِهِ فَحَلَفُوا مَا قَالُوا فَصَدَّقَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَّبَنِي فَأَصَابَنِي هَمٌّ لَمْ يُصِبْنِي مِثْلُهُ قَطُّ فَجَلَسْتُ فِي بَيْتِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ إِلَى قَوْلِهِ هُمْ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ إِلَى قَوْلِهِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ فَأَرْسَلَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَهَا عَلَيَّ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ صَدَّقَكَ

آدم بن ابی ایاس، اسرائیل، ابو اسحاق، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں اپنے چچا کے ساتھ تھا تو میں نے عبد اللہ بن ابی بن سلول کو کہتے ہوئے سنا کہ ان لوگوں پر خرچ نہ کرو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہیں یہاں تک کہ وہ لوگ منتشر ہو جائیں جو ان کے ارد گرد ہیں اور یہ بھی کہا کہ اگر ہم مدینہ کی طرف لوٹ کر گئے تو عزت والا ذلیل کو باہر نکال دے گا میں نے یہ اپنے چچا سے بیان کیا پھر میرے چچا نے اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ بن ابی اور اس کے ساتھیوں کو بلا بھیجا تو ان لوگوں نے قسم کھا کر کہا کہ ہم نے ایسا نہیں کہا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کی تصدیق کی اور مجھے جھوٹا سمجھا مجھے اس کا ایسا صدمہ ہوا کہ اس سے پہلے کبھی نہ ہوا تھا چنانچہ میں اپنے گھر میں بیٹھ رہا اللہ تعالیٰ نے یہ آیت (اِذَا جَاءَکَ الْمُنَافِقُونَ) آخر تک نازل فرمائی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلا بھیجا اور میرے سامنے یہ آیت پڑھی پھر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تیری تصدیق کی ہے۔ (آیت) یہ اس سبب سے کہ وہ لوگ ایمان لائے پھر کفر کیا تو ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی پس وہ لوگ نہیں سمجھتے۔

راوی: آدم بن ابی ایاس، اسرائیل، ابو اسحاق، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 2017

راوی: آدم، شعبہ، حکم، محمد بن کعب قرظی

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ وَقَالَ أَيْضًا لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ أَخْبَرْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَامَنِي الْأَنْصَارُ وَحَلَفَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ مَا قَالَ ذَلِكَ فَرَجَعْتُ إِلَى الْمَنْزِلِ فَنِمْتُ فَدَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ صَدَّقَكَ وَنَزَلَ هُمْ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا الْآيَةَ وَقَالَ ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ زَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آدم، شعبہ، حکم، محمد بن کعب قرظی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے زید بن ارقم کو کہتے ہوئے سنا کہ جب عبداللہ بن ابی نے کہا کہ (لَاتُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰہِ الخ) اور یہ بھی کہا کہ (لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ الخ) میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بیان کیا تو انصار نے مجھے برا بھلا کہا اور عبداللہ بن ابی نے قسم کھا کر کہا کہ اس نے ایسا نہیں کہا ہے تو میں گھر کو چلا گیا اور سو رہا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلا بھیجا میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ اللہ نے تیری تصدیق کر دی اور آیت (هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَاتُنْفِقُوا) نازل ہوئی اور ابن ابی زائدہ بواسطہ اعمش، عمرو، ابن ابی لیلیٰ، حضرت زید نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں"(آیت) اور جب تم ان لوگوں کو دیکھو تو ان کے جسم اچھے معلوم ہوں گے اور اگر وہ بات کریں تو تم ان کی بات سنو گے گویا وہ لکڑیاں ہیں جو سہارے سے لگائی ہوئی ہیں ہر آواز کو سمجھتے ہیں کہ ان پر عذاب ہے وہ دشمن ہیں ان سے بچو اللہ تعالیٰ انہیں ہلاک کرے وہ کہاں بہکے پھرتے ہیں۔

راوی: آدم، شعبہ، حکم، محمد بن کعب قرظی

باب : تفاسیر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 2018

راوی: عمرو بن خالد، زہیر بن معاویہ، ابواسحاق، حضرت زید بن ارقم

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ أَصَابَ النَّاسَ فِيهِ شِدَّةٌ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ لِأَصْحَابِهِ لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّى يَنْفَضُّوا مِنْ حَوْلِهِ وَقَالَ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَأَرْسَلَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ فَسَأَلَهُ فَاجْتَهَدَ يَمِينَهُ مَا فَعَلَ قَالُوا كَذَبَ زَيْدٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مِمَّا قَالُوا شِدَّةٌ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَصْدِيقِي فِي إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ فَدَعَاهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسْتَغْفِرَ لَهُمْ فَلَوَّوْا رُءُوسَهُمْ

عمرو بن خالد، زہیر بن معاویہ، ابواسحاق، حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں نکلے جس میں لوگوں کو سخت تکلیف ہوئی تو عبداللہ بن ابی نے اپنے ساتھیوں سے کہا "لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ" اور کہا کہ "لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ" میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور آپ سے بیان کیا آپ نے عبداللہ بن ابی کو بلا بھیجا اور اس سے آپ نے دریافت کیا تو اس نے زوردار قسم کھا کر کہا کہ اس نے ایسا نہیں کہا ہے لوگوں نے کہا کہ زید نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جھوٹ کہا ہے ان لوگوں کی اس بات سے میرے دل کو بہت صدمہ ہوا یہاں تک کہ اللہ بزرگ وبرتر نے میری تصدیق کرتے ہوئے یہ آیت (إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ الخ) نازل فرمائی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو بلایا تاکہ ان کے لئے دعائے مغفرت کریں تو ان لوگوں نے اپنے سروں کو پھیر لیا۔ اور اللہ تعالیٰ کا قول "خشب مسندۃ" دیوار سے لگی ہوئی لکڑیاں سے مراد یہ ہے کہ وہ لوگ بہت خوبصورت تھے اور جب ان سے کہا جاتا ہے اور رسول اللہ تمہارے لئے دعاء مغفرت کریں تو وہ اپنا سر پھیر لیتے ہیں اور آپ ان کو دیکھیں گے کہ وہ تکبر کرتے ہوئے بے رخی کرتے ہیں ان لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مذاق اڑایا اور "لووا" تشدید کے ساتھ اور بلا تشدید بھی پڑھا جاتا ہے لویت سے ماخوذ ہے۔

راوی: عمرو بن خالد، زہیر بن معاویہ، ابواسحاق، حضرت زید بن ارقم

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ منافقون (آیت) وہ لوگ کہتے ہیں کہ بے شک تم اللہ کے رسول ہو االخ

جلد : جلد دوم حدیث 2019

راوی: عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابو اسحاق، حضرت زید بن ارقم

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَمِّي فَسَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ ابْنَ سَلُولَ يَقُولُ لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّى يَنْفَضُّوا وَلَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَمِّي فَذَكَرَ عَمِّي لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَانِي فَحَدَّثْتُهُ فَأَرْسَلَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ وَأَصْحَابِهِ فَحَلَفُوا مَا قَالُوا وَكَذَّبَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَدَّقَهُمْ فَأَصَابَنِي غَمٌّ لَمْ يُصِبْنِي مِثْلُهُ قَطُّ فَجَلَسْتُ فِي بَيْتِي وَقَالَ عَمِّي مَا أَرَدْتَ إِلَى أَنْ كَذَّبَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَقَتَكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ وَأَرْسَلَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَهَا وَقَالَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ صَدَّقَكَ

عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابو اسحاق، حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں انھوں نے بیان کیا کہ کسی اپنے چچا کے ساتھ تھا میں نے عبد اللہ بن ابی بن سلول کو کہتے ہوئے سنا کہ جو لوگ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس ہیں ان پر کچھ خرچ نہ کرو یہاں تک کہ آپ ہی منتشر ہو جائیں گے اور اگر ہم اب مدینہ میں لوٹ کر جائیں گے تو عزت والا وہاں سے ذلت والے کو باہر نکال دے گا میں نے یہ اپنے چچا سے بیان کیا تو انہوں نے یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا اور آپ نے ان کو سچا سمجھا تو مجھے آپ کا ایسا غم ہوا کہ کبھی ایسا نہ ہوا تھا چنانچہ میں اپنے گھر میں بیٹھ رہا میرے چچا نے کہا تو نے کیا کہا تھا کہ تجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جھوٹا سمجھا اور تجھ پر ناراضگی ظاہر فرمائی اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت (إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ الخ) نازل فرمائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا۔ اور یہ آیت پڑھی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تیری تصدیق کر دی۔ (آیت) ان کے حق میں برابر ہے خواہ آپ ان کے حق میں دعا مغفرت کریں یا نہ کریں اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو کبھی نہیں بخشے گا بے شک اللہ بدکار قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

راوی : عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ابو اسحاق، حضرت زید بن ارقم

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ منافقون (آیت) وہ لوگ کہتے ہیں کہ بے شک تم اللہ کے رسول ہو الخ

جلد : جلد دوم   حدیث 2020

راوی: علی، سفیان، عمرو، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا فِي غَزَاةٍ قَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً فِي جَيْشٍ فَكَسَعَ رَجُلٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ يَا لَلْأَنْصَارِ وَقَالَ الْمُهَاجِرِيُّ يَا لَلْمُهَاجِرِينَ فَسَمِعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَسَعَ رَجُلٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ دَعُوهَا فَإِنَّهَا مُنْتِنَةٌ فَسَمِعَ بِذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ فَقَالَ فَعَلُوهَا أَمَا وَاللَّهِ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عُمَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعْنِي أَضْرِبْ عُنُقَ هَذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ لَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ أَنَّ مُحَمَّدًا يَقْتُلُ أَصْحَابَهُ وَكَانَتْ الْأَنْصَارُ أَكْثَرَ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ ثُمَّ إِنَّ الْمُهَاجِرِينَ كَثُرُوا بَعْدُ قَالَ سُفْيَانُ فَحَفِظْتُهُ مِنْ عَمْرٍو قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ جَابِرًا كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی، سفیان، عمرو، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم ایک جنگ میں تھے اور سفیان نے ایک مرتبہ بیان کیا کہ ہم ایک لشکر میں تھے تو مہاجرین میں سے ایک نے ایک انصاری کو مارا انصاری نے پکار کر کہا کہ اے جماعت انصار! اور مہاجر نے پکار کر کہا کہ اے جماعت مہاجرین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سنا تو فرمایا یہ جاہلیت کی پکار کیسی ہے لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ! ایک مہاجر نے ایک انصاری کو مارا آپ نے فرمایا جاہلیت کی اس پکار کو چھوڑو یہ برا کلمہ ہے۔ عبد اللہ بن ابی نے سنا تو اس نے کہا ایسا کرو انتقام لے لو خدا کی قسم! اگر ہم مدینہ دوبارہ لوٹ کر جائیں گے تو عزت والا وہاں سے ذلت

والے کو باہر نکال دے گا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر ملی تو حضرت عمر کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! آپ مجھے اجازت دیجئے کہ اس منافق کی گردن اڑا دوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو چھوڑ دو کہیں لوگ یہ نہ کہنے لگیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ساتھیوں کو قتل کر دیتے ہیں اور مہاجرین جس وقت مدینہ آئے تھے اس وقت انصار مہاجرین سے زیادہ تھے۔ پھر اس کے بعد مہاجرین زیادہ ہو گئے سفیان نے کہا کہ میں نے اس کو عمرو سے یاد رکھا ہے عمرو نے کہا کہ میں نے جابر کو کہتے ہوئے سنا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اللہ تعالیٰ کا قول یہ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہیں ان پر خرچ نہ کرو حتیٰ کہ یہ آپ ہی منتشر یعنی متفرق ہو جائیں اور سب خزانے اللہ ہی کے ہیں آسمان اور زمین کے لیکن منافق سمجھتے نہیں۔

راوی : علی، سفیان، عمرو، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ منافقون (آیت) وہ لوگ کہتے ہیں کہ بے شک تم اللہ کے رسول ہو الخ

جلد : جلد دوم   حدیث 2021

راوی: اسماعیل بن عبداللہ، اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ، موسیٰ بن عقبہ، عبداللہ بن فضل، انس بن مالک

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ حَزِنْتُ عَلَى مَنْ أُصِيبَ بِالْحَرَّةِ فَكَتَبَ إِلَيَّ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ وَبَلَغَهُ شِدَّةُ حُزْنِي يَذْكُرُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَشَكَّ ابْنُ الْفَضْلِ فِي أَبْنَاءِ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ فَسَأَلَ أَنَسًا بَعْضُ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَقَالَ هُوَ الَّذِي يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الَّذِي أَوْفَى اللَّهُ لَهُ بِأُذُنِهِ

اسماعیل بن عبداللہ، اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ، موسیٰ بن عقبہ، عبداللہ بن فضل، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں ان کو کہتے

ہوئے سنا کہ حرہ میں یزید کے قتل عام میں جو مصیبت پہنچی تھی اس پر مجھے بہت صدمہ ہوا حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو میرے شدت غم کی خبر ملی تو انہوں نے مجھے لکھ بھیجا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ انصار اور انصار کے بیٹوں کو بخش دے اور ابن فضل نے کہا شک کیا کہ شاید آپ نے انصار کے بیٹوں کے بیٹوں کے متعلق بھی فرمایا جو لوگ وہاں پر تھے ان میں سے کسی نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ وہ شخص ہے جس کی دی ہوئی خبر کو اللہ نے پورا کر دیا یعنی تصدیق کر دی۔ (آیت) وہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر ہم اب لوٹ کر مدینہ جائیں گے تو عزت والا وہاں سے ذلت والے کو باہر نکال دے گا حالانکہ عزت اللہ اور اس کے رسول اور ایمانداروں کے لئے ہے لیکن منافقین جانتے نہیں۔

راوی : اسماعیل بن عبداللہ، اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ، موسیٰ بن عقبہ، عبداللہ بن فضل، انس بن مالک

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ منافقون (آیت) وہ لوگ کہتے ہیں کہ بے شک تم اللہ کے رسول ہو الخ

جلد : جلد دوم حدیث 2022

راوی: حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ كُنَّا فِي غَزَاةٍ فَكَسَعَ رَجُلٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ يَا لَلْأَنْصَارِ وَقَالَ الْمُهَاجِرِيُّ يَا لَلْمُهَاجِرِينَ فَسَمَّعَهَا اللَّهُ رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا هَذَا فَقَالُوا كَسَعَ رَجُلٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ يَا لَلْأَنْصَارِ وَقَالَ الْمُهَاجِرِيُّ يَا لَلْمُهَاجِرِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهَا فَإِنَّهَا مُنْتِنَةٌ قَالَ جَابِرٌ وَكَانَتْ الْأَنْصَارُ حِينَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ ثُمَّ كَثُرَ الْمُهَاجِرُونَ بَعْدُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ أَوَقَدْ فَعَلُوا وَاللَّهِ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَعْنِي

يَا رَسُولَ اللهِ أَضْرِبْ عُنُقَ هَذَا الْمُنَافِقِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ لَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ أَنَّ مُحَمَّدًا يَقْتُلُ أَصْحَابَهُ

حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ہم ایک جنگ میں تھے ایک مہاجر نے کسی انصاری کو مارا انصاری نے (مدد کے لئے) پکار کر کہا کہ اے جماعت انصار! اور مہاجر نے بھی پکار کر کہا اے جماعت مہاجرین! تو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ سنا دیا آپ نے فرمایا یہ کیا ہے لوگوں نے بتایا کہ ایک مہاجر نے ایک انصاری کو مارا انصاری نے مدد کے لئے پکارا کہ اے جماعت انصار! اور مہاجر نے بھی مدد کے لئے پکارا کہ اے جماعت مہاجرین! تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس قسم کی پکار چھوڑ دو یہ برا کلمہ ہے حضرت جابر نے کہا کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے تھے تو اس وقت انصار کی تعداد زیادہ تھی پھر اس کے بعد مہاجرین کی تعداد زیادہ ہوگئی عبداللہ بن ابی نے کہا کہ ان مہاجروں نے ایسا کیا ہے خدا کی قسم اگر اب ہم مدینہ کی طرف دوبارہ لوٹ کر گئے تو عزت والا وہاں سے ذلت والے کو باہر نکال دے گا حضرت عمر بن خطاب نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے کہ اس منافق کی گردن اڑا دوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو چھوڑ دو کہیں لوگ یہ نہ کہنے لگیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ساتھیوں کو قتل کر دیتے ہیں۔

راوی: حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ

تفسیر سورۃ الطلاق اور مجاہد نے کہا کہ وہاں "امرہا" سے مراد اس کام کا بدلہ ہے۔۔۔

باب: تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الطلاق اور مجاہد نے کہا کہ وہاں "امرہا" سے مراد اس کام کا بدلہ ہے۔

جلد: جلد دوم　　**حدیث** 2023

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل بن شہاب، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ عُمَرُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَغَيَّظَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لِيُرَاجِعْهَا ثُمَّ يُمْسِكْهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ فَتَطْهُرَ فَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا فَتِلْكَ الْعِدَّةُ كَمَا أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل بن شہاب، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی جب کہ وہ حائضہ تھی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر غصہ کا اظہار کیا پھر فرمایا کہ اس کو لوٹالے پھر اس کو روک رکھے یہاں تک کہ پاک ہو جائے پھر حیض آئے اور پاک ہولے پھر اگر اس کو طلاق دینے کی خواہش ہو تو اس کو جماع سے قبل پاکی کی حالت میں طلاق دے یہی عدت ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ (آیت) اور حمل والی عورتیں ان کی عدت یہ ہے کہ بچہ جن لیں اور جو شخص کہ اللہ سے ڈرا اللہ تعالیٰ اس کے کام کو آسان بنادیتا ہے "وَأُولَاتِ الَاحمَالِ" اس کا واحد ذات حمل (حمل والی عورت ہے)۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل بن شہاب، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ الطلاق اور مجاہد نے کہا کہ وبال "امرہا" سے مراد اس کام کا بدلہ ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2024

راوی: سعید بن حفص، شیبان، یحیی

حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ جَالِسٌ عِنْدَهُ فَقَالَ أَفْتِنِي فِي امْرَأَةٍ وَلَدَتْ بَعْدَ زَوْجِهَا بِأَرْبَعِينَ لَيْلَةً فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ آخِرُ الْأَجَلَيْنِ قُلْتُ أَنَا وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَا مَعَ ابْنِ أَخِي يَعْنِي أَبَا سَلَمَةَ فَأَرْسَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ غُلَامَهُ

كُرَيْبًا إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ يَسْأَلُهَا فَقَالَتْ قُتِلَ زَوْجُ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةِ وَهِيَ حُبْلَى فَوَضَعَتْ بَعْدَ مَوْتِهِ بِأَرْبَعِينَ لَيْلَةً فَخُطِبَتْ فَأَنْكَحَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ أَبُو السَّنَابِلِ فِيمَنْ خَطَبَهَا وَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ كُنْتُ فِي حَلْقَةٍ فِيهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى وَكَانَ أَصْحَابُهُ يُعَظِّمُونَهُ فَذَكَرُوا لَهُ فَذَكَرَ آخِرَ الْأَجَلَيْنِ فَحَدَّثْتُ بِحَدِيثِ سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ فَضَمَّزَ لِي بَعْضُ أَصْحَابِهِ قَالَ مُحَمَّدٌ فَفَطِنْتُ لَهُ فَقُلْتُ إِنِّي إِذًا لَجَرِيءٌ إِنْ كَذَبْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ وَهُوَ فِي نَاحِيَةِ الْكُوفَةِ فَاسْتَحْيَا وَقَالَ لَكِنْ عَمُّهُ لَمْ يَقُلْ ذَاكَ فَلَقِيتُ أَبَا عَطِيَّةَ مَالِكَ بْنَ عَامِرٍ فَسَأَلْتُهُ فَذَهَبَ يُحَدِّثُنِي حَدِيثَ سُبَيْعَةَ فَقُلْتُ هَلْ سَمِعْتَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِيهَا شَيْئًا فَقَالَ كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ أَتَجْعَلُونَ عَلَيْهَا التَّغْلِيظَ وَلَا تَجْعَلُونَ عَلَيْهَا الرُّخْصَةَ لَنَزَلَتْ سُورَةُ النِّسَاءِ الْقُصْرَى بَعْدَ الطُّولَى وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ

سعد بن حفص، شیبان، یحیی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابوسلمہ نے بیان کیا کہ ایک شخص ابن عباس کے پاس آیا۔ اس وقت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اس نے کہا مجھے اس عورت کے متعلق مسئلہ بتایئے جو اپنے شوہر کے مرنے کے چالیس دن بعد بچہ جنے ابن عباس نے کہا کہ دونوں عدتوں میں سے آخری عدت ہے میں نے کہا کہ حمل والی عورت کی عدت تو وضع حمل ہے۔ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں اپنے بھتیجے یعنی ابوسلمہ کے ساتھ ہوں۔ تو ابن عباس نے اپنے غلام کریب کو حضرت ام سلمہ کے پاس یہ دریافت کرنے کے لئے بھیجا تو انہوں نے کہا کہ سبیعہ اسلمیہ کا شوہر قتل کیا گیا اس وقت وہ حاملہ تھیں شوہر کے مرنے کے چالیس دن بعد ان کے بچہ پیدا ہوا۔ پھر ان کے پاس نکاح کا پیغام بھیجا گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نکاح کر دیا اور نکاح کا پیغام بھیجنے والوں میں ابوالسنابل بھی تھے اور سلیمان بن حرب اور ابوالنعمان نے بواسطہ حماد بن زیدہ، ایوب، محمد بن سیرین کا قول نقل کیا کہ میں اسی مجلس میں تھا جس میں عبدالرحمن بن ابی لیلی تھے ان کے ساتھ ان کی تعظیم کرتے تھے انہوں نے آخر الاجلین (آخر میں نازل ہونے والی عدت) کا ذکر کیا تو میں نے سبیعہ بنت حارث کی حدیث عبداللہ بن عتبہ کے واسطہ سے بیان کی محمد کا بیان ہے کہ مجھے ان کے بعض ساتھیوں نے روکا میں سمجھ گیا کہ میری حدیث کو جھوٹا سمجھتے ہیں میں نے کہا اگر میں نے عبداللہ بن عتبہ پر جھوٹ بولا تو میں بہت زیادہ دلیر ہوں اور وہ اس وقت کوفہ کے کونہ میں موجود ہیں۔ عبدالرحمن شرما گئے اور کہا کہ مگر ان کے چچا نے یہ بیان نہیں کیا۔ چنانچہ میں ابوعطیہ مالک بن عامر سے ملا میں نے ان سے پوچھا تو وہ مجھ سے سبیعہ کی حدیث بیان کرنے لگے میں نے پوچھا کیا تم نے عبداللہ بن مسعود سے اس کے متعلق کچھ سنا ہے تو انہوں نے کہا تم ان عورتوں پر کیا کرتے اور رخصت نہیں دیتے حالانکہ کم عدت والی آیت (یعنی وضع حمل) زیادہ عدت والی آیت (یعنی چار ماہ دس

دن) کے بعد نازل ہوئی۔

راوی : سعید بن حفص، شیبان، یحیی

تفسیر سورة تحریم! اے نبی کیوں اپنی بیویوں کی رضاء جوئی کے لئے اس چیز کو اپنے اوپ...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورة تحریم! اے نبی کیوں اپنی بیویوں کی رضاء جوئی کے لئے اس چیز کو اپنے اوپر حرام کرتے ہو جسے اللہ نے تمہارے لئے حلال کیا ہے اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2025

راوی: معاذ بن فضالہ، ھشام، یحیی بن حکیم، سعد بن جبیر

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ ابْنِ حَكِيمٍ هُوَ يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ الثَّقَفِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ فِي الْحَرَامِ يُكَفَّرُ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ إِسْوَةٌ حَسَنَةٌ

معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی بن حکیم، سعد بن جبیر سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ حرام (یعنی تو مجھ پر حرام ہے یا یہ مجھ پر حرام ہے) کہنے میں کفارہ دیا جائے گا اور حضرت ابن عباس نے کہا کہ بے شک تمہارے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت اچھا نمونہ ہیں۔

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی بن حکیم، سعد بن جبیر

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ تحریم! اے نبی کیوں اپنی بیویوں کی رضاء جوئی کے لئے اس چیز کو اپنے اوپر حرام کرتے ہو جسے اللہ نے تمہارے لئے حلال کیا ہے اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2026

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام بن یوسف، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَيَمْكُثُ عِنْدَهَا فَوَاطَيْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ عَلَى أَيَّتُنَا دَخَلَ عَلَيْهَا فَلْتَقُلْ لَهُ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ قَالَ لَا وَلَكِنِّي كُنْتُ أَشْرَبُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَلَنْ أَعُودَ لَهُ وَقَدْ حَلَفْتُ لَا تُخْبِرِي بِذَلِكَ أَحَدًا

ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زینب بنت جحش کے پاس شہد پیا کرتے تھے اور وہاں دیر تک ٹھہرتے چنانچہ میں نے اور حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپس میں مشورہ کیا کہ ہم میں جس کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائیں تو کہیں گے کہا آپ نے مغافیر کھایا ہے۔ آپ کے منہ سے مغافیر کی بو آتی ہے (چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا) آپ نے فرمایا کہ نہیں بلکہ میں زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس شہد پیا کرتا تھا۔ اور قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اب کبھی نہیں پیوں گا اس کی خبر کسی کو نہ کرنا۔ (آیت) تم اپنی بیویوں کی رضاء چاہتے ہو اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا ہے۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام بن یوسف، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ تحریم! اے نبی کیوں اپنی بیویوں کی رضاء جوئی کے لئے اس چیز کو اپنے اوپر حرام کرتے ہو جسے اللہ نے تمہارے لئے حلال کیا ہے اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2027

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان بن بلال، یحیی بن عبید بن حنین

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ أَنَّهُ قَالَ مَكَثْتُ سَنَةً أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنْ آيَةٍ فَمَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَسْأَلَهُ هَيْبَةً لَهُ حَتَّى خَرَجَ حَاجًّا فَخَرَجْتُ مَعَهُ فَلَمَّا رَجَعْنَا وَكُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ عَدَلَ إِلَى الْأَرَاكِ لِحَاجَةٍ لَهُ قَالَ فَوَقَفْتُ لَهُ حَتَّى فَرَغَ ثُمَّ سِرْتُ مَعَهُ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَنْ اللَّتَانِ تَظَاهَرَتَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَزْوَاجِهِ فَقَالَ تِلْكَ حَفْصَةُ وَعَائِشَةُ قَالَ فَقُلْتُ وَاللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْ هَذَا مُنْذُ سَنَةٍ فَمَا أَسْتَطِيعُ هَيْبَةً لَكَ قَالَ فَلَا تَفْعَلْ مَا ظَنَنْتَ أَنَّ عِنْدِي مِنْ عِلْمٍ فَاسْأَلْنِي فَإِنْ كَانَ لِي عِلْمٌ خَبَّرْتُكَ بِهِ قَالَ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ وَاللَّهِ إِنْ كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مَا نَعُدُّ لِلنِّسَاءِ أَمْرًا حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِنَّ مَا أَنْزَلَ وَقَسَمَ لَهُنَّ مَا قَسَمَ قَالَ فَبَيْنَا أَنَا فِي أَمْرٍ أَتَأَمَّرُهُ إِذْ قَالَتْ امْرَأَتِي لَوْ صَنَعْتَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَقُلْتُ لَهَا مَا لَكَ وَلِمَا هَا هُنَا وَفِيمَ تَكَلُّفُكِ فِي أَمْرٍ أُرِيدُهُ فَقَالَتْ لِي عَجَبًا لَكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ مَا تُرِيدُ أَنْ تُرَاجَعَ أَنْتَ وَإِنَّ ابْنَتَكَ لَتُرَاجِعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَظَلَّ يَوْمَهُ غَضْبَانَ فَقَامَ عُمَرُ فَأَخَذَ رِدَاءَهُ مَكَانَهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ فَقَالَ لَهَا يَا بُنَيَّةُ إِنَّكِ لَتُرَاجِعِينَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَظَلَّ يَوْمَهُ غَضْبَانَ فَقَالَتْ حَفْصَةُ وَاللَّهِ إِنَّا لَنُرَاجِعُهُ فَقُلْتُ تَعْلَمِينَ أَنِّي أُحَذِّرُكِ عُقُوبَةَ اللَّهِ وَغَضَبَ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بُنَيَّةُ لَا يَغُرَّنَّكِ هَذِهِ الَّتِي أَعْجَبَهَا حُسْنُهَا حُبُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاهَا يُرِيدُ عَائِشَةَ قَالَ ثُمَّ خَرَجْتُ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ لِقَرَابَتِي مِنْهَا فَكَلَّمْتُهَا فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ عَجَبًا لَكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ دَخَلْتَ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى تَبْتَغِيَ أَنْ تَدْخُلَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَزْوَاجِهِ فَأَخَذَتْنِي وَاللَّهِ أَخْذًا كَسَرَتْنِي عَنْ بَعْضِ مَا كُنْتُ أَجِدُ فَخَرَجْتُ مِنْ عِنْدِهَا وَكَانَ لِي صَاحِبٌ مِنْ الْأَنْصَارِ إِذَا غِبْتُ أَتَانِي بِالْخَبَرِ وَإِذَا غَابَ كُنْتُ أَنَا آتِيهِ بِالْخَبَرِ وَنَحْنُ نَتَخَوَّفُ مَلِكًا مِنْ مُلُوكِ غَسَّانَ ذُكِرَ لَنَا أَنَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَسِيرَ إِلَيْنَا فَقَدْ امْتَلَأَتْ صُدُورُنَا مِنْهُ فَإِذَا صَاحِبِي الْأَنْصَارِيُّ يَدُقُّ الْبَابَ فَقَالَ افْتَحْ افْتَحْ فَقُلْتُ جَاءَ الْغَسَّانِيُّ فَقَالَ بَلْ أَشَدُّ مِنْ ذَلِكَ اعْتَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَزْوَاجَهُ فَقُلْتُ رَغَمَ أَنْفُ حَفْصَةَ وَعَائِشَةَ فَأَخَذْتُ ثَوْبِي فَأَخْرُجُ حَتَّى جِئْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ يَرْقَى عَلَيْهَا بِعَجَلَةٍ وَغُلَامٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْوَدُ عَلَى رَأْسِ الدَّرَجَةِ فَقُلْتُ لَهُ قُلْ هَذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَأَذِنَ لِي قَالَ عُمَرُ فَقَصَصْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْحَدِيثَ فَلَمَّا بَلَغْتُ حَدِيثَ أُمِّ سَلَمَةَ تَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهُ لَعَلَى حَصِيرٍ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ شَيْئٌ وَتَحْتَ رَأْسِهِ وِسَادَةٌ مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ وَإِنَّ عِنْدَ رِجْلَيْهِ قَرَظًا مَصْبُوبًا وَعِنْدَ رَأْسِهِ أَهَبٌ مُعَلَّقَةٌ فَرَأَيْتُ أَثَرَ الْحَصِيرِ فِي جَنْبِهِ فَبَكَيْتُ فَقَالَ مَا يُبْكِيكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ كِسْرَى وَقَيْصَرَ فِيمَا هُمَا فِيهِ وَأَنْتَ رَسُولُ اللهِ فَقَالَ أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ لَهُمُ الدُّنْيَا وَلَنَا الْآخِرَةُ

عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان بن بلال، یحی بن عبید بن حنین سے روایت کرتے ہیں انہوں نے ابن عباس کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں ایک سال تک اس انتظار میں رہا کہ حضرت عمر بن خطاب سے ایک آیت کے متعلق پوچھوں لیکن میں ان کی ہیبت کے سبب سے ان سے نہ پوچھ سکا۔ بیان تک کہ وہ حج کے ارادہ سے نکلے تو میں بھی ان کے ساتھ نکلا جب میں واپس ہوا اور ہم لوگ راستہ میں تھے تو وہ ایک پہلو کے درخت کے پاس رفع حاجت کے لئے گئے۔ حضرت ابن عباس کا بیان ہے کہ میں ان کے انتظار میں کھڑا رہا حتیٰ کہ وہ فارغ ہوئے پھر میں ان کے ساتھ چلا تو میں نے کہا اے امیر المومنین! نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں میں کون وہ دو عورتیں تھیں۔ جنہوں نے آپ کے متعلق اتفاق کر لیا تھا۔ انہوں نے کہا وہ حفصہ اور عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھیں ابن عباس کا بیان ہے کہ میں نے کہا خدا کی قسم! میں ایک سال سے یہ ارادہ کر رہا تھا کہ اس کے متعلق آپ سے پوچھوں لیکن آپ کے ڈر سے میں پوچھ نہ سکا انہوں نے کہا ایسا نہ کرو جس چیز کے متعلق تمہیں معلوم ہو کہ مجھے اس کا علم ہے تو مجھ سے پوچھ لو اگر مجھے علم ہو گا تو میں تمہیں ضرور بتلادوں گا ابن عباس کا بیان ہے کہ پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا بخدا! ہم جاہلیت کے زمانہ میں عورتوں کا کوئی حق نہ سمجھتے تھے۔ یہاں تک کہ اللہ نے ان کے حق میں نازل فرمایا جو نازل فرمایا اور ان کے لئے مقرر کیا جو کچھ مقرر کیا۔ حضرت عمر نے کہا کہ ایک دن جب کہ میں اپنے معاملہ میں کچھ سوچ رہا تھا تو اس وقت میری بیوی نے کہا کہ کاش تم اس طرح اور اس طرح کرتے میں نے اس سے کہا کہ تجھے کیا ہوا اور کیوں میرے معاملہ میں دخل دیتی ہے جو میں کرتا ہوں اس نے کہا کہ اے ابن خطاب! مجھے تم پر تعجب ہے تم نہیں چاہتے کہ تمہاری باتوں کا جواب دیا جائے حالانکہ تمہاری بیٹی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی باتوں کا جواب دیتی ہے یہاں تک کہ دن بھر آپ غصہ میں رہے یہ سن کر حضرت عمر ایک چادر لے کر کھڑے ہوئے یہاں تک کہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گئے اور کہا اے بیٹی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی باتوں کا جواب دیتی ہے یہاں تک کہ آپ ایک دن بھر غصہ رہے۔ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا خدا کی قسم! ہم آپ کی باتوں کا جواب دیتے ہیں میں نے کہا تو جان لے کہ میں تجھے اللہ کی سزا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غضب سے ڈراتا ہوں اے بیٹی! تجھے وہ دھوکہ میں نہ ڈال دے جس کو اس کے حسن نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے سبب مغرور کر دیا ہے اس سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مراد تھیں حضرت عمر کا بیان ہے کہ پھر میں وہاں سے نکلا یہاں تک کہ قرابت کے سبب سے میں ام سلمہ کے پاس گیا میں نے ان سے گفتگو کی تو انہوں نے کہا کہ اے ابن خطاب! تم ہر چیز میں دخل دیتے ہو حتیٰ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی بیویوں کے معاملہ میں

بھی دخل دیتے ہو چنانچہ انہوں نے اس سختی سے میری گرفت کی کہ میرا غصہ جاتا رہا پھر میں ان کے ہاں سے باہر نکلا اور انصار میں سے میرا ایک دوست تھا جب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس موجود نہ ہوتا تو وہ میرے پاس آکر حالت بیان کرتا اور جب وہ نہ ہوتا تو میں اس سے بیان کرتا اور اس زمانہ میں ہمیں غسان کے بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ کے حملہ کا خطرہ تھا ہم سے بیان کیا گیا کہ وہ ہم پر (حملہ کی غرض سے) روانہ ہو رہا ہے۔ چنانچہ ہمارے سینے خوف سے بھرے ہوئے تھے۔ ایک دن میرے انصاری دوست نے دروازہ کھٹکھٹایا اور کہنے لگا کہ دروازہ کھولو، دروازہ کھولو، دروازہ کھولو، میں نے پوچھا کیا غسانی آگئے اس نے کہا کہ اس سے بھی زیادہ سخت معاملہ ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی تمام بیویوں سے علیحدگی اختیار کرلی میں نے کہا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ناک خاک آلود ہو پھر میں اپنے کپڑے لے کر روانہ ہو گیا حتیٰ کہ میں آیا اور آپ اس وقت اپنے ایک بالا خانہ میں تھے جس پر چڑھنے کیلئے ایک زینہ لگا تھا اور آپ کا ایک سیاہ غلام سیڑھی کے سرے پر تھا میں نے اس سے کہا کہ جا کر کہہ کہ یہ عمر بن خطاب ہے چنانچہ مجھے اجازت ملی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے اندر پہنچ کر میں نے آپ سے یہ قصہ بیان کیا جب ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بات بتائی تو آپ مسکرائے اس وقت آپ ایک بوریئے پر لیٹے ہوئے تھے آپ کے جسم اور بوریئے کے درمیان کچھ نہ تھا اور آپ کے سر کے نیچے چمڑے کا ایک تکیہ تھا جس میں کھجور کی چھال بھری تھی اور پاؤں کے پاس مسلم کے پتوں کا ڈھیر تھا اور سر کے پاس کچے چمڑے لٹکے تھے میں نے آپ کے پہلو میں بوریئے کا نشان دیکھا تو میں رو پڑا آپ نے فرمایا تم کیوں روتے ہو میں نے کہا یا رسول اللہ قیصر وکسری تو اس طرح آرام میں گزارتے ہیں اور آپ اللہ کے رسول ہو کر اس حالت میں؟ آپ نے فرمایا کیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ ان کے لئے دنیا ہو اور ہمارے لئے آخرت ہو۔ (آیت) اور جب کہ پیغمبر کو اس اللہ نے خبر دی تو پیغمبر نے تھوڑی سی بات تو جتلا دی اس نے وہ بات بتلا دی اور تھوڑی سی ٹال گئے تو جب پیغمبر نے اس بیوی کو وہ بات جتلائی تو وہ کہنے لگی۔ آپ کو کس نے خبر کر دی آپ نے فرمایا مجھ کو بڑے جاننے والے خبر دار نے خبر دی۔ اس بات میں عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔

<u>راوی</u> : عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان بن بلال، یحیی بن عبید بن حنین

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ تحریم! اے نبی کیوں اپنی بیویوں کی رضاء جوئی کے لئے اس چیز کو اپنے اوپر حرام کرتے ہو جسے اللہ نے تمہارے لئے حلال کیا ہے اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2028

راوی: علی سفیان، یحیی بن سعید، عبید بن حنین، ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ حُنَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ أَرَدْتُ أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَنْ الْمَرْأَتَانِ اللَّتَانِ تَظَاهَرَتَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا أَتْمَمْتُ كَلَامِي حَتَّى قَالَ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا صَغَوْتُ وَأَصْغَيْتُ مِلْتُ لِتَصْغَى لِتَمِيلَ وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ عَوْنٌ تَظَاهَرُونَ تَعَاوَنُونَ وَقَالَ مُجَاهِدٌ قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ أَوْصُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ بِتَقْوَى اللَّهِ وَأَدِّبُوهُمْ

علی سفیان، یحیی بن سعید، عبید بن حنین، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھنا چاہا تو میں نے کہا اے امیر المومنین! وہ دو عورتیں کون تھیں جنہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق اتفاق کر لیا تھا میں گفتگو ختم بھی کرنے نہیں پایا تھا کہ انہوں نے کہا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھیں۔ (آیت) اگر تم دونوں اللہ تعالیٰ کے سامنے توبہ کر لو تمہارے دل اٹل ہو رہے ہیں اور اگر پیغمبر کے مقابلہ میں تم دونوں کاروائیاں کرتی ہو تو پیغمبر کا رفیق اللہ تعالیٰ ہے اور جبریل ہیں اور نیک مسلمان ہیں اور ان کے علاوہ فرشتے مددگار ہیں۔ "صغوت" اصغیت میں مائل ہو "لتصغی" تا کہ تو مائل ہو ظہیر بمعنی مددگار "تظاھرون" تم مدد کرتے ہو اور مجاہد نے کہا کہ اپنی جانوں اور گھر والوں کو بچاؤ اپنی جانوں اور گھر والوں کو اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرو اور ان کو آداب سکھاؤ۔

راوی: علی سفیان، یحیی بن سعید، عبید بن حنین، ابن عباس

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ تحریم! اے نبی کیوں اپنی بیویوں کی رضاء جوئی کے لئے اس چیز کو اپنے اوپر حرام کرتے ہو جسے اللہ نے تمہارے لئے حلال کیا ہے اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2029

راوی: حمیدی، سفیان، یحیی بن سعید، عبید بن حنین، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ حُنَيْنٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ كُنْتُ أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ عَنْ الْمَرْأَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تَظَاهَرَتَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَكَثْتُ سَنَةً فَلَمْ أَجِدْ لَهُ مَوْضِعًا حَتَّى خَرَجْتُ مَعَهُ حَاجًّا فَلَمَّا كُنَّا بِظَهْرَانَ ذَهَبَ عُمَرُ لِحَاجَتِهِ فَقَالَ أَدْرِكْنِي بِالْوَضُوءِ فَأَدْرَكْتُهُ بِالْإِدَاوَةِ فَجَعَلْتُ أَسْكُبُ عَلَيْهِ الْمَاءَ وَرَأَيْتُ مَوْضِعًا فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَنْ الْمَرْأَتَانِ اللَّتَانِ تَظَاهَرَتَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَمَا أَتْمَمْتُ كَلَامِي حَتَّى قَالَ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ

حمیدی، سفیان، یحیی بن سعید، عبید بن حنین، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان دو عورتوں کے متعلق پوچھنا چاہتا تھا جنہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق اتفاق کرلیا تھا ایک سال تک میں رکا رہا لیکن اس کا موقع نہیں ملا یہاں تک کہ میں ان کے ساتھ حج کے ارادے سے نکلا جب ہم لوگ ظہران میں پہنچے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رفع حاجت کے لئے گئے اور کہا کہ میرے لئے پانی لاؤ میں برتن لے کر آیا اور ان پر پانی بہانے لگا اور میں نے موقع مناسب خیال کیا چنانچہ میں نے کہا اے امیر المومنین! وہ کون دو عورتیں تھیں جنھوں نے اتفاق کرلیا تھا، ابن عباس کا بیان ہے کہ میں اپنی گفتگو ختم بھی کرنے نہ پایا تھا کہ انھوں نے کہا عائشہ اور حفصہ۔ (آیت) اگر پیغمبر تم عورتوں کو طلاق دے دے تو ان کا پروردگار بہت جلد تمھارے بدلے ان کو اچھی بیویاں دے دے گا جو اسلام والیاں ایمان والیاں، فرمانبرداری کرنے والیاں، توبہ کرنے والیاں، عبادت کرنے والیاں روزہ رکھنے والیاں ہوں گی کچھ بیوہ اور کچھ کنواری۔

راوی: حمیدی، سفیان، یحیی بن سعید، عبید بن حنین، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ تحریم! اے نبی کیوں اپنی بیویوں کی رضاء جوئی کے لئے اس چیز کو اپنے اوپر حرام کرتے ہو جسے اللہ نے تمہارے لئے حلال کیا ہے اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2030

راوی: عمرو بن هشیم، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اجْتَمَعَ نِسَائُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَيْرَةِ عَلَيْهِ فَقُلْتُ لَهُنَّ عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبَدِّلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ

عمرو بن ہشیم، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو غیرت دلانے کے لئے جمع ہوئیں تو میں نے ان بیویوں سے کہا کہ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں طلاق دے دیں تو بہت ممکن ہے کہ ان کا رب تمہارے بدلے تم سے اچھی بیویاں ان کو دے دے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔

راوی: عمرو بن ہشیم، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تفسیر سورۃ ن والقلم ! اور قتادہ نے کہا "حرد" اپنے دل میں کوشش کرنا اور ابن عباس ن...

باب: تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ ن والقلم ! اور قتادہ نے کہا "حرد" اپنے دل میں کوشش کرنا اور ابن عباس نے کہا "لضالون" ہم اپنے باغ کی جگہ بھول گئے اور دوسروں نے کہا ہے کہ "کالصریم" یعنی اس صبح کی طرح جو رات سے کٹ جاتی ہے اور وہ رات جو دن سے کٹ جاتی ہے نیز یہ چھوٹے چھوٹے ریگ کے تودوں کو کہتے ہیں جو ریگ کے بڑے بڑے تودوں سے کٹ گیا ہو اور صریم بمعنی مصروم بھی آتا ہے۔ جیسے قتیل اور مقتول (آیت) سخت خو ہے۔ اس کے علاوہ کمینہ ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2031

راوی: محمود، عبید اللہ، اسرائیل، ابوحصین، مجاهد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنهما

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عُتُلٍّ بَعْدَ ذَلِكَ زَنِيمٍ قَالَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ لَهُ زَنَمَةٌ مِثْلُ زَنَمَةِ الشَّاةِ

محمود، عبید اللہ، اسرئیل، ابو حصین، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ (عُتُلٍّ بَعْدَ ذَلِكَ زَنِيمٍ) میں قریش کے ایک آدمی کی نشانی ہے جیسے کہ بکری کی ایک خاص نشانی ہوتی ہے۔

راوی : محمود، عبید اللہ، اسرئیل، ابو حصین، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ ن والقلم! اور قتادہ نے کہا "حرد" اپنے دل میں کوشش کرنا اور ابن عباس نے کہا "لضالون" ہم اپنے باغ کی جگہ بھول گئے اور دوسروں نے کہا ہے کہ "کالصریم" یعنی اس صبح کی طرح جو رات سے کٹ جاتی ہے اور وہ رات جو دن سے کٹ جاتی ہے نیز یہ چھوٹے چھوٹے ریگ کے تودوں کو کہتے ہیں جو ریگ کے بڑے بڑے تودوں سے کٹ گیا ہو اور صریم بمعنی مصروم بھی آتا ہے۔ جیسے قتیل اور مقتول (آیت) سخت خو ہے۔ اس کے علاوہ کمینہ ہے۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 2032

راوی: ابونعیم، سفیان، معبد بن خالد، حارث بن وہب، خزاعی

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ الْخُزَاعِيَّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّهُ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ

ابو نعیم، سفیان، معبد بن خالد، حارث بن وہب، خزاعی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کیا میں تمہیں اہل جنت کی خبر نہ دوں وہ ہر کمزور اور حقیر ہے اگر اللہ پر کوئی قسم کھالے تو اللہ اس کو پورا کر دے کیا میں تمہیں دوزخ والوں کی خبر نہ دوں وہ شریر مغرور اور تکبر والے لوگ ہیں (آیت) جس دن پنڈلی کھولی جائے گی۔

راوی : ابو نعیم، سفیان، معبد بن خالد، حارث بن وہب، خزاعی

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ ن والقلم! اور قتادہ نے کہا "حرد" اپنے دل میں کوشش کرنا اور ابن عباس نے کہا "لضالون" ہم اپنے باغ کی جگہ بھول گئے اور دوسروں نے کہا ہے کہ "کالصریم" یعنی اس صبح کی طرح جو رات سے کٹ جاتی ہے اور وہ رات جو دن سے کٹ جاتی ہے نیز یہ چھوٹے چھوٹے ریگ کے تودوں کو کہتے ہیں جو ریگ کے بڑے بڑے تودوں سے کٹ گیا ہو اور صریم بمعنی مصروم بھی آتا ہے۔ جیسے قتیل اور مقتول (آیت) سخت خو ہے۔ اس کے علاوہ کمینہ ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2033

راوی: آدم، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، زید بن اسلم، عطار بن یسار، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكْشِفُ رَبُّنَا عَنْ سَاقِهِ فَيَسْجُدُ لَهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ فَيَبْقَى كُلُّ مَنْ كَانَ يَسْجُدُ فِي الدُّنْيَا رِيَائً وَسُمْعَةً فَيَذْهَبُ لِيَسْجُدَ فَيَعُودُ ظَهْرُهُ طَبَقًا وَاحِدًا

آدم، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، زید بن اسلم، عطار بن یسار، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہمارا پروردگار اپنی پنڈلی کھولے گا تو ہر ایماندار مرد و عورت اس کو سجدہ کریں گے اور وہ باقی رہ جائے گا جو دنیا میں ریاء اور شہرت کی غرض سے سجدہ کیا کرتا تھا وہ سجدہ کرنے کو جائے گا (یعنی جھکے گا) تو اس کی پیٹھ ایک تخت کی طرح ہو جائے گی۔ (یعنی مڑ نہ سکے گی۔(

راوی : آدم، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، زید بن اسلم، عطار بن یسار، حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

تفسیر سورۃ نوح! "اطوارا" کبھی اس طرح اور کبھی اس طرح اور بولتے ہیں "عدا طورہ" یع...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ نوح! "اطوارا" کبھی اس طرح اور کبھی اس طرح اور بولتے ہیں "عدا طورہ" یعنی وہ اپنے مرتبے سے تجاوز کر گیا اور کبار سے زیادہ مبالغہ ہے اور اسی طرح جمال جمیل ہے کہ اس میں مبالغہ زیادہ ہے اور کبار سے مراد کبیر ہے اور کبار تخفیف کے ساتھ بھی مستعمل ہے اور عرب رجل حسان و جمال حسان تخفیف کے ساتھ اور جمال

تخفیف کے ساتھ بولتے ہیں۔ دیارا سے ماخوذ ہے دوران سے فیعال کے وزن پر ہے جیسا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حی القیوم کے بجائے الحی القیام پڑھا اور یہ قمت سے ماخوذ ہے اور بعضوں نے کہا کہ دیارا سے مراد یہ ہے کہ کوئی شخص تبارا بمعنی ہلاکت اور ابن عباس نے کہا مدرارا جو ایک دوسرے کے پیچھے آئے موسلا دھار وقارا سے مراد عظمت ہے۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 2034

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام، ابن جریج، عطار، حضرت ابن عباس رضی الله عنهما

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ وَقَالَ عَطَاءٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا صَارَتْ الْأَوْثَانُ الَّتِي كَانَتْ فِي قَوْمِ نُوحٍ فِي الْعَرَبِ بَعْدُ أَمَّا وَدٌّ كَانَتْ لِكَلْبٍ بِدَوْمَةِ الْجَنْدَلِ وَأَمَّا سُوَاعٌ كَانَتْ لِهُذَيْلٍ وَأَمَّا يَغُوثُ فَكَانَتْ لِمُرَادٍ ثُمَّ لِبَنِي غُطَيْفٍ بِالْجَوْفِ عِنْدَ سَبَإٍ وَأَمَّا يَعُوقُ فَكَانَتْ لِهَمْدَانَ وَأَمَّا نَسْرٌ فَكَانَتْ لِحِمْيَرَ لِآلِ ذِي الْكَلَاعِ أَسْمَاءُ رِجَالٍ صَالِحِينَ مِنْ قَوْمِ نُوحٍ فَلَمَّا هَلَكُوا أَوْحَى الشَّيْطَانُ إِلَى قَوْمِهِمْ أَنْ انْصِبُوا إِلَى مَجَالِسِهِمْ الَّتِي كَانُوا يَجْلِسُونَ أَنْصَابًا وَسَمُّوهَا بِأَسْمَائِهِمْ فَفَعَلُوا فَلَمْ تُعْبَدْ حَتَّى إِذَا هَلَكَ أُولَئِكَ وَتَنَسَّخَ الْعِلْمُ عُبِدَتْ

ابراہیم بن موسی، ہشام، ابن جریج، عطار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ وہ بت جو قوم نوح میں تھے وہی عرب میں اس کے بعد پوجے جانے لگے "ود" قوم کلب کا بت تھا جو دومتہ الجندل میں تھے اور "سواع" ہذیل کا اور "یغوث" مراد کا پھر بنی عطیف کا سبا کے پاس جوف میں تھا اور "یعوق" ہمدان کا اور "نسر" حمیر کا "جو ذی" الکلاع کے خاندان سے تھا یہ قوم نوح علیہ السلام کے نیک لوگوں کے نام تھے جب ان نیک لوگوں نے وفات پائی تو شیطان نے ان کی قوم کے دل میں یہ بات ڈال دی کہ ان کے بیٹھنے کی جگہ میں جہاں وہ بیٹھا کرتے تھے بت نصب کر دیں اور اس کا نام ان (بزرگوں) کے نام پر رکھ دیں چنانچہ ان لوگوں نے ایسا ہی کیا لیکن اس کی عبادت نہیں کی تھی یہاں تک کہ جب وہ لوگ بھی مر گئے اور اس کا علم جاتا رہا تو اس کی عبادت کی جانے لگی۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، ابن جریج، عطار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

تفسیر سورۃ جنابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہالبدا سے مراد اعوان یعنی مددگار...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ جنابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہالبدا سے مراد اعوان یعنی مدد گار ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث   2035

راوی: موسی، اسمعیل، ابوعوانہ، ابولبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَائِفَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ عَامِدِينَ إِلَى سُوقِ عُكَاظٍ وَقَدْ حِيلَ بَيْنَ الشَّيَاطِينِ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَائِ وَأُرْسِلَتْ عَلَيْهِمْ الشُّهُبُ فَرَجَعَتْ الشَّيَاطِينُ فَقَالُوا مَا لَكُمْ فَقَالُوا حِيلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَائِ وَأُرْسِلَتْ عَلَيْنَا الشُّهُبُ قَالَ مَا حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَائِ إِلَّا مَا حَدَثَ فَاضْرِبُوا مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا فَانْظُرُوا مَا هَذَا الْأَمْرُ الَّذِي حَدَثَ فَانْطَلَقُوا فَضَرَبُوا مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا يَنْظُرُونَ مَا هَذَا الْأَمْرُ الَّذِي حَالَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَائِ قَالَ فَانْطَلَقَ الَّذِينَ تَوَجَّهُوا نَحْوَ تِهَامَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَخْلَةَ وَهُوَ عَامِدٌ إِلَى سُوقِ عُكَاظٍ وَهُوَ يُصَلِّي بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْفَجْرِ فَلَمَّا سَمِعُوا الْقُرْآنَ تَسَمَّعُوا لَهُ فَقَالُوا هَذَا الَّذِي حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَائِ فَهُنَالِكَ رَجَعُوا إِلَى قَوْمِهِمْ فَقَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِنْ الْجِنِّ وَإِنَّمَا أُوحِيَ إِلَيْهِ قَوْلُ الْجِنِّ

موسی، اسماعیل، ابوعوانہ، ابولبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کی ایک جماعت کے ساتھ "سوق عکاظ" کے قصد سے روانہ ہوئے شیاطین اور آسمان کی خبر کے درمیان حجاب ہو چکا تھا (یعنی آسمان کی خبروں کا ملنا موقوف ہو گیا تھا اور ان پر چنگاریاں پھینکی جانے لگیں) جب شیاطین اپنی قوم کے پاس واپس ہوئے تو ان لوگوں نے پوچھا کیا بات ہے؟ ان لوگوں نے جواب دیا کہ ہمارے اور آسمان کی خبر کے درمیان کوئی چیز حائل ہو گئی ہے اور ہم پر چنگاریاں پھینکی جاتی ہیں اس نے کہا تمہارے اور آسمان کی خبر کے درمیان کوئی چیز حائل ہو گئی ہے اس لئے زمین کے مشرق و مغرب میں چل کر دیکھو کہ وہ کون سی نئی بات ظہور میں آئی ہے چنانچہ وہ لوگ روانہ ہوئے اور زمین کے مشرق و مغرب میں چل کر دیکھنے لگے کہ کون سی نئی بات ان کے اور آسمان کے خبر کے درمیان حائل ہو گئی ہے ابن عباس کا بیان ہے کہ وہ

لوگ جنہوں نے تہامہ کی طرف رخ کیا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نخلہ میں پہنچے اس وقت آپ سوق عکاظ کا قصد کر رہے تھے آپ صحابہ کو فجر کی نماز پڑھا رہے تھے جب انہوں نے قرآن سنا تو اس کی طرف کان لگایا یہ لوگ آپس میں کہنے لگے کہ یہی ہے جو تمہارے اور آسمان کی خبر کے درمیان حائل ہے یہیں سے یہ لوگ اپنی قوم کے پاس لوٹ گئے اور کہا کہ اے ہماری قوم! ہم نے عجیب قرآن سنا ہے جو نیکی کی طرف ہدایت کرتا ہے پس ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں گے اور اللہ عزوجل نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر آیت (قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِنَ الْجِنِّ) نازل فرمائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جن کے قول کی بذریعہ وحی اطلاع دی گئی۔

راوی : موسیٰ، اسمعیل، ابوعوانہ، ابولبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تفسیر سورۃ مدثر ابن عباس نے کہا عسیر بمعنے شدید سخت دشوار اور قسورہ کے معنی ہیں...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ مدثر ابن عباس نے کہا عسیر بمعنے شدید سخت دشوار اور قسورہ کے معنی ہیں آدمیوں کا شور و غوغا اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اس کا معنی شیر ہے اور ہر سخت چیز قسورہ ہے مستنفرۃ خوفزدہ ہو کر بھاگنے والے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2036

راوی: یحیی، وکیع، علی ابن مبارک، یحیی بن ابی کثیر

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ سَأَلْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَوَّلِ مَا نَزَلَ مِنْ الْقُرْآنِ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُلْتُ يَقُولُونَ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ فَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ ذَلِكَ وَقُلْتُ لَهُ مِثْلَ الَّذِي قُلْتَ فَقَالَ جَابِرٌ لَا أُحَدِّثُكَ إِلَّا مَا حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاوَرْتُ بِحِرَاءٍ فَلَمَّا قَضَيْتُ جِوَارِي هَبَطْتُ فَنُودِيتُ فَنَظَرْتُ عَنْ يَمِينِي فَلَمْ أَرَ شَيْئًا وَنَظَرْتُ عَنْ شِمَالِي فَلَمْ أَرَ شَيْئًا وَنَظَرْتُ أَمَامِي فَلَمْ أَرَ شَيْئًا وَنَظَرْتُ خَلْفِي فَلَمْ أَرَ شَيْئًا فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَرَأَيْتُ شَيْئًا فَأَتَيْتُ خَدِيجَةَ فَقُلْتُ

دَثِّرُونِي وَصُبُّوا عَلَيَّ مَائً بَارِدًا قَالَ فَدَثَّرُونِي وَصَبُّوا عَلَيَّ مَائً بَارِدًا قَالَ فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ

یحیی، وکیع، علی ابن مبارک، یحیی بن ابی کثیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے پوچھا کہ سب سے پہلے قرآن کی کون سی آیت نازل ہوئی؟ تو انہوں نے کہا (یَا اَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ وَرَبَّکَ فَکَبِّرْ) نازل ہوئی میں نے کہا کہ لوگ کہتے ہیں کہ (اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِيْ خَلَقَ) سب سے پہلے نازل ہوئی تو ابوسلمہ نے کہا میں نے جابر بن عبداللہ سے اس کے متعلق پوچھا اور میں نے وہی کہا جو تم نے کہا حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں تم سے وہی بیان کرتا ہوں جو ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا آپ نے فرمایا کہ میں حرا میں گوشہ نشین تھا جب میں نے گوشہ نشینی کی مدت کو پورا کرلیا تو میں وہاں سے اترا تو میں پکارا گیا ایک آواز سنی میں نے اپنی دائیں طرف دیکھا تو کچھ نظر نہ آیا۔ میں نے اپنے بائیں طرف دیکھا تو کچھ نظر نہ آیا تو میں نے سر اٹھایا تو ایک چیز دیکھی پھر میں خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا تو میں نے کہا مجھ کو کمبل اڑھادو اور مجھ پر ٹھنڈا پانی بہاؤ آپ نے بیان کیا کہ لوگوں نے مجھے کمبل اڑھائے اور مجھ پر ٹھنڈا پانی بہایا پھر آیت (یَا اَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ وَرَبَّکَ فَکَبِّرْ نازل ہوئی (آیت) تم کھڑے ہو اور ڈراؤ۔

راوی : یحیی، وکیع، علی ابن مبارک، یحیی بن ابی کثیر

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ مدثر ابن عباس نے کہا عسیر بمعنے شدید سخت دشوار اور قسورہ کے معنی ہیں آدمیوں کا شور وغوغا اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اس کا معنی شیر ہے اور ہر سخت چیز قسورہ ہے مستنفرۃ خوفزدہ ہو کر بھاگنے والے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2037

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مھدی اور ایک اور شخص حرب بن شداد، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَغَيْرُهُ قَالَا حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاوَرْتُ بِحِرَائٍ مِثْلَ حَدِيثِ

عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ

محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی اور ایک اور شخص حرب بن شداد، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ میں حراء میں گوشہ نشین تھا اور عثمان بن عمر کی حدیث کے مثل جو علی بن مبارک سے مروی ہے روایت کی ہے۔ (آیت) یَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ۔ (اپنے رب کی بڑائی بیان کیجئے)۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی اور ایک اور شخص حرب بن شداد، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ مدثر ابن عباس نے کہا عسیر بمعنے شدید سخت دشوار اور قسورہ کے معنی ہیں آدمیوں کا شور و غوغا اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اس کا معنی شیر ہے اور ہر سخت چیز قسورہ ہے مستنفرۃ خوفزدہ ہو کر بھاگنے والے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2038

راوی: اسحاق بن منصور، عبدالصمد، حرب، یحیی

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَلَمَةَ أَيُّ الْقُرْآنِ أُنْزِلَ أَوَّلُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ فَقُلْتُ أُنْبِئْتُ أَنَّهُ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ فَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَيُّ الْقُرْآنِ أُنْزِلَ أَوَّلُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ فَقُلْتُ أُنْبِئْتُ أَنَّهُ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ فَقَالَ لَا أُخْبِرُكَ إِلَّا بِمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاوَرْتُ فِي حِرَاءٍ فَلَمَّا قَضَيْتُ جِوَارِي هَبَطْتُ فَاسْتَبْطَنْتُ الْوَادِيَ فَنُودِيتُ فَنَظَرْتُ أَمَامِي وَخَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ عَلَى كُرْسِيٍّ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَأَتَيْتُ خَدِيجَةَ فَقُلْتُ دَثِّرُونِي وَصُبُّوا عَلَيَّ مَاءً بَارِدًا وَأُنْزِلَ عَلَيَّ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ

اسحاق بن منصور، عبدالصمد، حرب، یحیی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابوسلمہ سے پوچھا کہ کون سی آیت

قرآن کی سب سے پہلے نازل ہوئی؟ تو انہوں نے کہا (یَا اَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ وَرَبَّکَ فَکَبِّرْ) میں نے کہا کہ مجھے خبر دی گئی ہے کہ (اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِي خَلَقَ) سب سے پہلے نازل ہوئی تو ابوسلمہ نے کہا کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ سے پوچھا کہ قرآن کی کون سی آیت سب سے پہلے نازل ہوئی؟ تو انہوں نے کہا (یَا اَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ وَرَبَّکَ فَکَبِّرْ) میں نے کہا کہ مجھے خبر ملی ہے (اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِي خَلَقَ) ہے انہوں نے کہا کہ میں تم سے وہی بیان کرتا ہوں جو مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا ہے آپ نے فرمایا کہ میں حرا میں گوشہ نشین تھا جب میں گوشہ نشینی ختم کر چکا تو وہاں سے اترا جب میں وادی کے نیچے پہنچا تو ایک آواز آئی میں نے اپنے آگے پیچھے دائیں بائیں دیکھا تو وہ فرشتہ آسمان اور زمین کے درمیان عرش پر بیٹھا ہوا نظر آیا میں خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ مجھے کمبل اڑھا دو اور مجھ پر پانی بہاؤ اور مجھ پر یہ آیت (یَا اَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ وَرَبَّکَ فَکَبِّرْ اتری)۔ (آیت) اور اپنے کپڑے پاک رکھ۔

راوی: اسحاق بن منصور، عبدالصمد، حرب، یحیی

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ مدثر ابن عباس نے کہا عسیر بمعنے شدید سخت دشوار اور قسورہ کے معنی ہیں آدمیوں کا شور و غوغا اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اس کا معنی شیر ہے اور ہر سخت چیز قسورہ ہے مستنفرۃ خوفزدہ ہو کر بھاگنے والے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2039

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل ابن شہاب، دوسری سند عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنْ فَتْرَةِ الْوَحْيِ فَقَالَ فِي حَدِيثِهِ فَبَيْنَا أَنَا أَمْشِي إِذْ سَمِعْتُ صَوْتًا مِنْ السَّمَاءِ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا الْمَلَكُ الَّذِي جَائَنِي بِحِرَاءٍ جَالِسٌ عَلَى كُرْسِيٍّ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَجُئِثْتُ مِنْهُ رُعْبًا فَرَجَعْتُ فَقُلْتُ

زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي فَدَثَّرُونِي فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ إِلَى وَالرِّجْزَ فَاهْجُرْ قَبْلَ أَنْ تُفْرَضَ الصَّلَاةُ وَهِيَ الْأَوْثَانُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل ابن شہاب، دوسری سند عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جب کہ آپ وحی کے رکنے کا حال بیان فرما رہے تھے آپ نے فرمایا کہ اس دوران کہ میں چل رہا تھا میں نے آسمان سے ایک آواز سنی سر اٹھایا تو وہ فرشتہ نظر آیا جو میرے پاس حرا میں آیا تھا آسمان اور زمین کے درمیان کرسی پر بیٹھا ہوا تھا مجھ پر اس سے خوف طاری ہو گیا۔ میں لوٹ کر واپس آیا تو میں نے کہا کہ مجھ کو کمبل اڑھا دو مجھ کو کمبل اڑھا دو لوگوں نے مجھے کمبل اڑھایا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت (یَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَالرِّجْزَ فَاهْجُرْ) تک نازل فرمائی یہ نماز فرض ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے۔ اور رجز سے مراد بت ہے اور آیت وَالرِّجْزَ فَاهْجُرْ میں بعض کے نزدیک رجز اور رجس کے معنی عذاب کے ہیں۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل ابن شہاب، دوسری سند عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ مدثر ابن عباس نے کہا عسیر بمعنے شدید سخت دشوار اور قسورہ کے معنی ہیں آدمیوں کا شور و غوغا اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اس کا معنی شیر ہے اور ہر سخت چیز قسورہ ہے مستنفرۃ خوفزدہ ہو کر بھاگنے والے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2040

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ عَنْ فَتْرَةِ الْوَحْيِ فَبَيْنَا أَنَا أَمْشِي سَمِعْتُ صَوْتًا مِنْ السَّمَائِ فَرَفَعْتُ بَصَرِي قِبَلَ السَّمَائِ فَإِذَا الْمَلَكُ الَّذِي جَائَنِي بِحِرَائٍ قَاعِدٌ عَلَى كُرْسِيٍّ بَيْنَ السَّمَائِ وَالْأَرْضِ فَجَئِثْتُ مِنْهُ حَتَّى

هَوَيْتُ إِلَى الْأَرْضِ فَجِئْتُ أَهْلِي فَقُلْتُ زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي فَزَمَّلُونِي فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ إِلَى قَوْلِهِ فَاهْجُرْ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَالرِّجْزَ الْأَوْثَانَ ثُمَّ حَمِيَ الْوَحْيُ وَتَتَابَعَ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وحی کے رک جانے کے متعلق بیان کرتے ہوئے سنا کہ ایک بار چلا جا رہا تھا کہ میں نے آسمان سے ایک آواز سنی میں نے آسمان کی طرف نگاہ اٹھائی تو فرشتے کو دیکھا جو میرے پاس حرا میں آیا تھا وہ آسمان اور زمین کے درمیان کرسی پر بیٹھا ہوا تھا مجھ پر اس کی وجہ سے رعب طاری ہو گیا یہاں تک کہ میں زمین پر گر پڑا میں اپنی بیوی (حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے پاس آیا اور کہا کہ مجھے کمبل اڑھاؤ مجھے کمبل اڑھاؤ چنانچہ ان لوگوں نے مجھے کمبل اڑھا دیا تو اللہ تعالیٰ نے آیت (يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ، وَالرِّجْزَ فَاهْجُرْ) تک نازل فرمائی ابوسلمہ نے کہا کہ رجز سے مراد بت ہیں پھر وحی کی آمد کا سلسلہ گرم ہو گیا اور مسلسل وحی آنے لگی۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

تفسیر سورۃ قیامۃ (آیت) اس کے ساتھ زبان نہ ہلاؤ تا کہ جلد یاد ہو جائے اور ابن عباس...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ قیامۃ (آیت) اس کے ساتھ زبان نہ ہلاؤ تا کہ جلد یاد ہو جائے اور ابن عباس نے کہا سدا بمعنی مہمل لیفجر امامہ سے مراد یہ ہے کہ عنقریب توبہ کروں عنقریب عمل کروں گا لا وزر بمعنے لا حصن کوئی بچاؤ کی صورت نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2041

راوی: حمیدی، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ حَرَّكَ بِهِ لِسَانَهُ وَوَصَفَ سُفْيَانُ يُرِيدُ أَنْ يَحْفَظَهُ فَأَنْزَلَ

اللہ لَا تُحَرِّکْ بِہٖ لِسَانَکَ لِتَعْجَلَ بِہٖ

حمیدی، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جب وحی نازل ہوئی تو آپ اپنی زبان کو حرکت دیتے اور سفیان نے بیان کیا کہ اس سے آپ کا مقصد یہ تھا کہ آپ اس کو یاد کرلیں تو اللہ تعالیٰ نے (لَا تُحَرِّکْ بِہٖ لِسَانَکَ لِتَعْجَلَ بِہٖ نازل فرمائی۔ (آیت) بیشک ہم پر ہے اس کا جمع کرنا اور ہم پر ہے اس کا پڑھوانا۔

راوی: حمیدی، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ قیامۃ (آیت) اس کے ساتھ زبان نہ ہلاؤ تاکہ جلد یاد ہو جائے اور ابن عباس نے کہا سدا بمعنی مہمل لیفجر امامہ سے مراد یہ ہے کہ عنقریب توبہ کروں عنقریب عمل کروں گا لاوزر بمعنے لاحصن کوئی بچاؤ کی صورت نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2042

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، موسیٰ بن ابی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ أَنَّهُ سَأَلَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَانَ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ فَقِيلَ لَهُ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ يَخْشَى أَنْ يَنْفَلِتَ مِنْهُ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ أَنْ نَجْمَعَهُ فِي صَدْرِكَ وَقُرْآنَهُ أَنْ تَقْرَأَهُ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ يَقُولُ أُنْزِلَ عَلَيْهِ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ أَنْ نُبَيِّنَهُ عَلَى لِسَانِكَ

عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، موسیٰ بن ابی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے سعید بن جبیر سے اللہ تعالیٰ کے قول (لَا تُحَرِّکْ بِہٖ لِسَانَکَ لِتَعْجَلَ بِہٖ) کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا جب آپ پر قرآن نازل ہوتا تو آپ اپنے دونوں ہونٹوں کو حرکت دیتے تھے تو یہ کہا گیا کہ آپ بھول جانے کے خوف سے اپنی زبان کو حرکت

نہ دیں اس لئے کہ ہم پر اس کا جمع کرنا اور پڑھوانا ہے جمع کرنے سے مراد سینے میں جمع کرنا اور پڑھوانا یہ کہ آپ اس کو پڑھیں گے پس جب ہم اس کو پڑھیں یعنی آیت نازل کی جائے تو جبریل کی قرات کی اتباع کرو پھر ہم پر اس کا بیان کرنا ہے یعنی ہم آپ کی زبان سے بیان کرا دیں گے (آیت) فَإِذَا قَرَأْنَاهُ۔ کے متعلق ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ قراناہ سے مراد یہ ہے کہ ہم اس کو بیان کریں اور فاتبع سے مراد یہ ہے کہ آپ اس پر عمل کریں گے۔

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، موسیٰ بن ابی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ قیامۃ (آیت) اس کے ساتھ زبان نہ ہلاؤ تا کہ جلد یاد ہو جائے اور ابن عباس نے کہا سدا بمعنی مہمل لیفجر امامہ سے مراد یہ ہے کہ عنقریب توبہ کروں عنقریب عمل کروں گا لاوزر بمعنے لاحصن کوئی بچاؤ کی صورت نہیں ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2043

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، موسیٰ بن ابی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ جِبْرِيلُ بِالْوَحْيِ وَكَانَ مِمَّا يُحَرِّكُ بِهِ لِسَانَهُ وَشَفَتَيْهِ فَيَشْتَدُّ عَلَيْهِ وَكَانَ يُعْرَفُ مِنْهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ الْآيَةَ الَّتِي فِي لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ قَالَ عَلَيْنَا أَنْ نَجْمَعَهُ فِي صَدْرِكَ وَقُرْآنَهُ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ فَإِذَا أَنْزَلْنَاهُ فَاسْتَمِعْ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ عَلَيْنَا أَنْ نُبَيِّنَهُ بِلِسَانِكَ قَالَ فَكَانَ إِذَا أَتَاهُ جِبْرِيلُ أَطْرَقَ فَإِذَا ذَهَبَ قَرَأَهُ كَمَا وَعَدَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَوْلَى لَكَ فَأَوْلَى تَوَعُّدٌ

قتیبہ بن سعید، جریر، موسیٰ بن ابی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس آیت (لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ) کے متعلق بیان کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب جبریل علیہ السلام وحی لے کر اترتے اور آپ اپنی زبان اور ہونٹوں کو حرکت

دیتے تو آپ کو تکلیف ہوتی اور یہ آپ کی ہونٹوں کی حرکت سے معلوم ہوتا تو اللہ تعالیٰ نے آیت (لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ) نازل فرمائی ہے جو سورت (لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ) میں ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپ کے سینہ میں اس کا جمع کرنا ہمارے ذمہ ہے اور اس کا پڑھوانا پھر جب ہم پڑھیں تو اس کے پڑھنے کی اتباع کیجئے یعنی جب ہم اس کو نازل کریں تو آپ اس کو غور سے سنئے پھر ہم پر اس کا بیان کرنا یعنی آپ کی زبان سے ہم اس کو بیان کرا دیں گے، ابن عباس کا بیان ہے کہ اس کے بعد جبریل علیہ السلام آتے تو آپ اپنا سر جھکا لیتے اور جب وہ چلے جاتے تو آپ اس کو پڑھتے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا تھا (آیت) أَوْلَى لَكَ فَأَوْلَى کا معنی توعد کا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، موسیٰ بن ابی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

تفسیر سورۃ والمرسلات اور مجاہد نے کہا جمالات بمعنی ڈوریاں ہیں ارکعو نماز پڑھو لا...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ والمرسلات اور مجاہد نے کہا جمالات بمعنی ڈوریاں ہیں ارکعو نماز پڑھو لا یصلون وہ نماز نہیں پڑھتے تھے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لا ینطقون اور واللہ ربنا ما کنا مشرکین اور الیوم نختم کا مطلب پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ وہ مختلف حالتوں میں ہوں گے کبھی تو وہ لوگ بولیں گے کبھی ان پر مہر لگائی جائے گی۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2044

راوی: محمود، عبید اللہ، اسرائیل، منصور، ابراهیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنِي مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُنْزِلَتْ عَلَيْهِ وَالْمُرْسَلَاتِ وَإِنَّا لَنَتَلَقَّاهَا مِنْ فِيهِ فَخَرَجَتْ حَيَّةٌ فَابْتَدَرْنَاهَا فَسَبَقَتْنَا فَدَخَلَتْ جُحْرَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُقِيَتْ شَرَّكُمْ كَمَا وُقِيتُمْ شَرَّهَا

محمود، عبید اللہ، اسرائیل، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے کہ آپ پر سورۃ والمرسلات نازل ہوئی اور ہم اس کو آپ کے منہ سے حاصل کر رہے تھے (سیکھ رہے تھے)

کہ اتنے میں ایک سانپ نکلا ہم لوگوں نے جلدی کی وہ ہم سے آگے بڑھ گیا اور اپنے سوراخ میں داخل ہو گیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ تمہارے شر سے محفوظ رہا جس طرح تم اس کے شر سے محفوظ رہے۔

راوی : محمود، عبید اللہ، اسرائیل، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ والمرسلات اور مجاہد نے کہا جمالات بمعنی ڈوریاں ہیں ارکعو نماز پڑھو لا یصلون وہ نماز نہیں پڑھتے تھے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لا ینطقون اور واللہ ربنا ما کنا مشرکین اور الیوم نختم کا مطلب پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ وہ مختلف حالتوں میں ہوں گے کبھی تو وہ لوگ بولیں گے کبھی ان پر مہر لگائی جائے گی۔

جلد : جلد دوم حدیث 2045

راوی: عبدہ بن عبداللہ، یحیی بن آدم، اسرائیل، منصور

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا وَعَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِثْلَهُ وَتَابَعَهُ أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ وَقَالَ حَفْصٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَقَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

عبدہ بن عبد اللہ، یحیی بن آدم، اسرائیل، منصور سے اس حدیث کو روایت کرتے ہیں اور بواسطہ اسرائیل، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ سے اس کے مثل مروی ہے اور اسود بن عامر نے اسرائیل سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے اور حفص و ابوسامہ و ابومعاویہ و سلیمان بن قرم نے بواسطہ اعمش، ابراہیم، اسود نقل کیا، یحیی بن حماد نے کہا کہ مجھ سے ابوعوانہ انہوں نے مغیرہ سے انہوں نے ابراہیم سے انہوں نے علقمہ سے اور انہوں نے حضرت عبد اللہ سے روایت کیا اور ابن اسحاق نے بواسطہ عبد الرحمن بن الاسود، اسود، حضرت عبد اللہ سے نقل کیا۔

راوی : عبدہ بن عبد اللہ، یحیی بن آدم، اسرائیل، منصور

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ والمرسلات اور مجاہد نے کہا جمالات بمعنی ڈوریاں ہیں ارکعو نماز پڑھو لا یصلون وہ نماز نہیں پڑھتے تھے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لا ینطقون اور واللہ ربنا ما کنا مشرکین اور الیوم نختم کا مطلب پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ وہ مختلف حالتوں میں ہوں گے کبھی تو وہ لوگ بولیں گے کبھی ان پر مہر لگائی جائے گی۔

جلد : جلد دوم حدیث 2046

راوی: قتیبہ، جریر، اعمش، ابراهیم، اسود

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ إِذْ نَزَلَتْ عَلَيْهِ وَالْمُرْسَلَاتِ فَتَلَقَّيْنَاهَا مِنْ فِيهِ وَإِنَّ فَاهُ لَرَطْبٌ بِهَا إِذْ خَرَجَتْ حَيَّةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ اقْتُلُوهَا قَالَ فَابْتَدَرْنَاهَا فَسَبَقَتْنَا قَالَ فَقَالَ وُقِيَتْ شَرَّكُمْ كَمَا وُقِيتُمْ شَرَّهَا

قتیبہ، جریر، اعمش، ابراہیم، اسود سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک غار میں تھے اس وقت آپ پر سورۃ والمرسلات اتری ہم آپ کے منہ سے اس کو سیکھ رہے تھے آپ کا منہ اس سے تر ہی تھا کہ ناگہاں ایک سانپ نکلا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم پر واجب ہے کہ اس کو قتل کرو عبداللہ کا بیان ہے کہ ہم نے جلدی کی وہ سانپ ہم سے آگے بڑھ گیا (اور سوراخ میں گھس گیا) آپ نے فرمایا وہ تمہارے شر سے محفوظ رہا جس طرح تم اس کے شر سے محفوظ رہے۔

راوی : قتیبہ، جریر، اعمش، ابراہیم، اسود

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ والمرسلات اور مجاہد نے کہا جمالات بمعنی ڈوریاں ہیں ارکعو نماز پڑھو لا یصلون وہ نماز نہیں پڑھتے تھے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لا ینطقون اور واللہ

ربناما کنا مشرکین اور الیوم نختم کا مطلب پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ وہ مختلف حالتوں میں ہوں گے کبھی تو وہ لوگ بولیں گے کبھی ان پر مہر لگائی جائے گی۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2047

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، عبدالرحمن بن عابس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَابِسٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ قَالَ كُنَّا نَرْفَعُ الْخَشَبَ بِقَصَرٍ ثَلَاثَةَ أَذْرُعٍ أَوْ أَقَلَّ فَنَرْفَعُهُ لِلشِّتَاءِ فَنُسَمِّيهِ الْقَصَرَ

محمد بن کثیر، سفیان، عبدالرحمن بن عابس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ﴿إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ﴾ کے متعلق بیان کیا کہ ہم لکڑیاں تین گز یا اس سے کم کی کھڑی کرتے تھے اور اس کو جاڑے میں جلانے کے لئے بلند کرتے تھے اور اس کو قصر کہتے تھے۔ آیت گویا وہ زرد رنگ کے اونٹ ہوں۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، عبدالرحمن بن عابس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ والمرسلات اور مجاہد نے کہا جمالات بمعنی ڈوریاں ہیں ارکعو نماز پڑھو لا یصلون وہ نماز نہیں پڑھتے تھے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لا ینطقون اور واللہ ربنا ما کنا مشرکین اور الیوم نختم کا مطلب پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ وہ مختلف حالتوں میں ہوں گے کبھی تو وہ لوگ بولیں گے کبھی ان پر مہر لگائی جائے گی۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2048

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، عبدالرحمن بن عابس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَابِسٍ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ قَالَ كُنَّا نَعْمِدُ إِلَى الْخَشَبَةِ ثَلَاثَةَ أَذْرُعٍ أَوْ فَوْقَ ذَلِكَ فَنَرْفَعُهُ لِلشِّتَاءِ فَنُسَمِّيهِ الْقَصَرَ كَأَنَّهُ جِمَالَاتٌ صُفْرٌ حِبَالُ السُّفُنِ تُجْمَعُ حَتَّى تَكُونَ كَأَوْسَاطِ الرِّجَالِ

عمرو بن علی، یحیی، سفیان، عبد الرحمن بن عابس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ﴿إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ﴾ کے متعلق بیان کرتے ہوئے سنا کہ ہم لکڑیاں تین گز یا اس سے زیادہ کی اکٹھی کر کے اس کو جاڑے کے لئے بلند کر لیتے اور اس کو قصر کہتے تھے ﴿كَأَنَّهُ جِمَالَاتٌ صُفْرٌ﴾ کشتیوں کی رسیاں جو جمع کی جائیں یہاں تک کہ وہ اوسط آدمی کے برابر ہو جائیں۔ آیت یہ وہ دن ہے کہ لوگ گفتگو نہ کریں گے۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، عبد الرحمن بن عابس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ والمرسلات اور مجاہد نے کہا جمالات بمعنی ڈوریاں ہیں ارکعو نماز پڑھو لا یصلون وہ نماز نہیں پڑھتے تھے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لا ینطقون اور واللہ ربنا ما کنا مشرکین اور الیوم نختم کا مطلب پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ وہ مختلف حالتوں میں ہوں گے کبھی تو وہ لوگ بولیں گے کبھی ان پر مہر لگائی جائے گی۔

جلد : جلد دوم حدیث 2049

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ إِذْ نَزَلَتْ عَلَيْهِ وَالْمُرْسَلَاتِ فَإِنَّهُ لَيَتْلُوهَا وَإِنِّي لَأَتَلَقَّاهَا مِنْ فِيهِ وَإِنَّ فَاهُ لَرَطْبٌ بِهَا إِذْ وَثَبَتْ عَلَيْنَا حَيَّةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوهَا فَابْتَدَرْنَاهَا فَذَهَبَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُقِيَتْ شَرَّكُمْ كَمَا وُقِيتُمْ شَرَّهَا قَالَ عُمَرُ حَفِظْتُهُ مِنْ أَبِي فِي غَارٍ بِمِنًى

عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ اس دوران میں کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک غار میں تھے کہ آپ پر سورۃ والمرسلات نازل ہوئی آپ اسی کو تلاوت فرما رہے تھے اور میں آپ کے منہ سے اس کو سیکھ رہا تھا اور آپ کا منہ ابھی تر ہی تھا کہ اچانک ایک سانپ ہم لوگوں کے سامنے نکل آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے مار ڈالو ہم نے جلدی کی لیکن وہ بھاگ گیا آپ نے فرمایا کہ وہ تمہارے شر سے محفوظ رہا جس طرح تم اس کے شر سے محفوظ رہے عمر

بن حفص نے کہا کہ میں نے اس کو اپنے والد سے یاد کیا ہے جس میں یہ بھی ہے کہ منی کے ایک غار میں ہم آپ کے ساتھ تھے۔

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عبداللہ

تفسیر سورہ عم یتسالون! مجاہد نے کہا کہ لا یرجون حسابا یعنی وہ اس سے نہیں ڈرتے ہیں...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ عم یتسالون! مجاہد نے کہا کہ لا یرجون حسابا یعنی وہ اس سے نہیں ڈرتے ہیں لا یملکون منہ خطابا وہ بغیر اس کی اجازت کے اس سے گفتگو نہیں کریں گے اور ابن عباس نے کہا کہ وھاجا سے مراد روشن ہے عطاء حسابا پورا پورا بدلہ اعطانی احسبنی بول کر یہ مراد لیتے ہیں کہ اس نے مجھ کو اتنا دیا جو کافی ہے (آیت) جس دن صور پھونکا جائے گا الخ۔

جلد : جلد دوم حدیث 2050

راوی: محمد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ النَّفْخَتَيْنِ أَرْبَعُونَ قَالَ أَرْبَعُونَ يَوْمًا قَالَ أَبَيْتُ قَالَ أَرْبَعُونَ شَهْرًا قَالَ أَبَيْتُ قَالَ أَرْبَعُونَ سَنَةً قَالَ أَبَيْتُ قَالَ ثُمَّ يُنْزِلُ اللَّهُ مِنْ السَّمَاءِ مَاءً فَيَنْبُتُونَ كَمَا يَنْبُتُ الْبَقْلُ لَيْسَ مِنْ الْإِنْسَانِ شَيْءٌ إِلَّا يَبْلَى إِلَّا عَظْمًا وَاحِدًا وَهُوَ عَجْبُ الذَّنَبِ وَمِنْهُ يُرَكَّبُ الْخَلْقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو صور پھونکے جانے کے درمیان چالیس ہے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ساتھیوں نے پوچھا کیا اس سے چالیس دن مراد ہیں؟ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انکار کیا لوگوں نے پوچھا کیا چالیس مہینے مراد ہے؟ انہوں نے انکار کیا پھر پوچھا کیا چالیس سال؟ انہوں نے انکار کیا پھر کہا کہ اللہ آسمان سے مینہ برسائے گا تو اس سے مردے جی اٹھیں گے جس طرح سبزہ (مینہ) سے اگتا ہے انسانی جسم کے تمام حصے سڑ جاتے ہیں مگر ڈھڈی کی ہڈی اور اسی سے قیامت کے دن اس کی ترکیب ہو گی۔

راوی : محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تفسیر سورۃ والنازعات اور مجاہد نے کہا کہ آیۃ الکبری سے مراد حضرت موسیٰ کا عصا او...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ والنازعات اور مجاہد نے کہا کہ آیۃ الکبری سے مراد حضرت موسیٰ کا عصا اور ان کا ہاتھ ہے اور کہا جاتا ہے کہ ناخرہ اور نخر کے ایک ہی معنی جیسے طامع اور طمع اور باخل وبخیل کے ایک معنی ہیں اور بعض نے کہا کہ نخرہ اور بض نے کہا کہ نخرہ کے معنے بوسیدہ اور باخرہ اس کھو کھلی ہڈی کو کہتے ہیں جس سے ہوا گذرے تو آواز پیدا ہو اور ابن عباس نے کہا کہ ایان مرسٰھا سے مراد ہے کہ کب اس کی انتہا کا وقت ہے اور مرسی السفینۃ اس جگہ کو کہتے ہیں جہاں جہاں لنگر انداز ہوا۔

جلد : جلد دوم　　　**حدیث** 2051

راوی: احمد بن مقدام، فضیل بن سلیمان، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِإِصْبَعَيْهِ هَكَذَا بِالْوُسْطَى وَالَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ بُعِثْتُ وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ

احمد بن مقدام، فضیل بن سلیمان، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے بیچ کی اور انگوٹھے کے پاس والی انگلی کے اشارے سے فرمایا کہ میں اور قیامت اس طرح بھیجے گئے ہیں۔

راوی : احمد بن مقدام، فضیل بن سلیمان، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تفسیر سورہ عبس! عبس منہ بگاڑا اور روگردانی کی اور مطھرۃ سے مراد یہ ہے کہ اس کو ص...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ عبس! عبس منہ بگاڑا اور روگردانی کی اور مطھرۃ سے مراد یہ ہے کہ اس کو صرف پاک لوگ یعنی فرشتے چھوتے ہیں یہ ایسا ہی ہے جیسے کہ فالمدبرات امرا کاموں کی تدبیر کرنے والے میں ملائکہ اور صحیفوں کو مطھرۃ قرار دیا ہے اس لئے کہ تطہیر صحیفوں پر واقع ہوتا ہے یعنی تطہیر صحیفوں کی صفت ہے تو اس کے اٹھانے والوں کی بھی صفت قرار دی گئی ہے سفرۃ سے مراد فرشتے ہیں واحد سافر ہے سفرت میں نے ان کے درمیان صلح کرادی اور فرشتے چونکہ وحی الٰہی لے کر نازل ہوتے ہیں اور اس کو پہنچاتے ہیں مثل سفیر کے ہیں جو لوگوں کے درمیان صلح کراتے ہیں اور دوسروں نے کہا تصدی سے مراد یہ ہے کہ اس نے غفلت برتی اور مجاہد نے کہا لما یقض جس کا حکم دیا گیا اس کو کوئی پورا نہیں کرتا اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ترھقھا قترۃ اس کو سختی ڈھانک لے گی مسفرہ چمکنے والے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ بایدی سفرہ سفرۃ سے مراد لکھنے والے اور اسفار سے مراد کتابیں ہیں تلھی وہ مشغول ہوا کہا جاتا ہے کہ اسفار کا واحد سفر ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2052

راوی: آدم، شعبہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةَ بْنَ أَوْفَى يُحَدِّثُ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ حَافِظٌ لَهُ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَمَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ وَهُوَ يَتَعَاهَدُهُ وَهُوَ عَلَيْهِ شَدِيدٌ فَلَهُ أَجْرَانِ

آدم، شعبہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں آپ نے فرمایا کہ اس شخص کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے اور وہ حافظ ہے تو سفرہ کرام (بزرگ فرشتوں) کے ساتھ ہوگا اور اس شخص کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے اور وہ اس کو حفظ کرتا ہے اور حفظ کرنا اس پر دشوار ہوتا ہے تو اس کے لئے دو اجر ہیں۔

راوی: آدم، شعبہ، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

تفسیر سورہ ویل للمطففین! اور مجاہد نے کہا ران کے معنی گناہوں کا جم جانا زنگ چڑھ...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ ویل للمطففین! اور مجاہد نے کہا ران کے معنی گناہوں کا جم جانا زنگ چڑھ جانا ہے ثوب بدلہ دیا گیا اور دوسروں نے کہا مطفف وہ ہے جو دوسروں کو پورا بدلہ نہ

دے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2053

راوی: ابراهیم بن منذر، معن، مالك، نافع، حضرت عبدالله بن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ حَتَّى يَغِيبَ أَحَدُهُمْ فِي رَشْحِهِ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ

ابراہیم بن منذر، معن، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس دن لوگ جہانوں کے پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے تو ان میں ایک شخص اپنے پسینے میں کانوں کی لو تک غرق ہو جائے گا۔

راوی : ابراہیم بن منذر، معن، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تفسیر سورۃ اذا السماء انشقت ! مجاہد نے کہا کہ کتابہ بشمالہ سے مراد یہ ہے کہ وہ ا...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اذا السماء انشقت ! مجاہد نے کہا کہ کتابہ بشمالہ سے مراد یہ ہے کہ وہ اپنی کتاب اپنی پیٹھ کے پیچھے سے لے گا وسق جانوروں کو جمع کر لیتی ہے ظن ان لن یحور اس نے گمان کیا کہ ہمارے پاس لوٹ کر نہیں آئے گا۔

جلد : جلد دوم حدیث 2054

راوی: عمرو بن علی، یحیی، عثمان بن اسود، ابن ابی ملیکه، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن علی، یحیی، عثمان بن اسود، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، عثمان بن اسود، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اذا السماء انشقت! مجاہد نے کہا کہ کتابہ بشمالہ سے مراد یہ ہے کہ وہ اپنی کتاب اپنی پیٹھ کے پیچھے سے لے گا وسق جانوروں کو جمع کر لیتی ہے ظن ان لن یحور اس نے گمان کیا کہ ہمارے پاس لوٹ کر نہیں آئے گا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 2055

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اذا السماء انشقت! مجاہد نے کہا کہ کتابہ بشمالہ سے مراد یہ ہے کہ وہ اپنی کتاب اپنی پیٹھ کے پیچھے سے لے گا وسق جانوروں کو جمع کر لیتی ہے ظن ان لن یحور اس نے گمان کیا کہ ہمارے پاس لوٹ کر نہیں آئے گا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2056

راوی: مسدد، یحیی، ابی یونس، حاتم بن ابی صغیرہ، ابن ابی ملیکہ، قاسم، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي يُونُسَ حَاتِمِ بْنِ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ أَحَدٌ يُحَاسَبُ إِلَّا هَلَكَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَائَكَ أَلَيْسَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا قَالَ ذَاكَ الْعَرْضُ يُعْرَضُونَ وَمَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ هَلَكَ

مسدد، یحیی، ابی یونس، حاتم بن ابی صغیرہ، ابن ابی ملیکہ، قاسم، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کا حساب کیا جائے گا وہ ہلاک ہو جائے گا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے کہا یا رسول اللہ! اللہ مجھے آپ پر قربان کر دے کیا اللہ عزوجل یہ نہیں فرماتا کہ جو نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دیا گیا تو اس سے ہلکا حساب لیا جائے گا؟ آپ نے فرمایا یہ نامہ اعمال پیش کرنے کا بیان ہے جو ان کے سامنے پیش کیا جائے گا اور جس کے حساب میں تفتیش کی جائے گی وہ ہلاک ہو جائے گا۔ (آیت) ترجمہ کہ تم ضرور ایک حالت سے دوسری حالت پر سوار ہوں گے۔

راوی: مسدد، یحیی، ابی یونس، حاتم بن ابی صغیرہ، ابن ابی ملیکہ، قاسم، حضرت عائشہ

تفسیر سورئہ اذا السماء انشقت! مجاہد نے کہا کہ کتابہ بشمالہ سے مراد یہ ہے کہ وہ...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورئہ اذا السماء انشقت! مجاہد نے کہا کہ کتابہ بشمالہ سے مراد یہ ہے کہ وہ اپنی کتاب اپنی پیٹھ کے پیچھے سے لے گا وسق جانوروں کو جمع کر لیتی ہے ظن ان لن یحور اس نے گمان کیا کہ ہمارے پاس لوٹ کر نہیں آئے گا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2057

راوی: سعید بن نضر، هشیم، ابوبشر، جعفر بن ایاس، مجاهد

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ النَّضْرِ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ جَعْفَرُ بْنُ إِيَاسٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ حَالًا بَعْدَ حَالٍ قَالَ هَذَا نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سعید بن نضر، ہشیم، ابوبشر، جعفر بن ایاس، مجاہد سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عباس نے (لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ) کے متعلق کہا کہ اس سے حالت کے بعد دوسری حالت مراد ہے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی فرمایا ہے۔

راوی: سعید بن نضر، ہشیم، ابوبشر، جعفر بن ایاس، مجاہد

تفسیر سورہ سبح اسم ربک الاعلیٰ...!

باب: تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ سبح اسم ربک الاعلیٰ!

جلد : جلد دوم حدیث 2058

راوی: عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَوَّلُ مَنْ قَدِمَ عَلَيْنَا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَجَعَلَا يُقْرِئَانِنَا الْقُرْآنَ ثُمَّ جَاءَ عَمَّارٌ وَبِلَالٌ وَسَعْدٌ ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي عِشْرِينَ ثُمَّ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَأَيْتُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ فَرِحُوا بِشَيْءٍ فَرَحَهُمْ بِهِ حَتَّى رَأَيْتُ الْوَلَائِدَ وَالصِّبْيَانَ يَقُولُونَ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَاءَ فَمَا جَاءَ حَتَّى قَرَأْتُ سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فِي سُوَرٍ مِثْلِهَا

عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، ابو اسحاق، حضرت براء سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے جو سب سے پہلے ہمارے پاس پہنچے تو وہ مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن ام مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے وہ دونوں ہم لوگوں کو قرآن پڑھانے لگے پھر عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے پھر حضرت عمر بن خطاب بیس صحابہ کے ساتھ آئے پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہم نے اہل مدینہ کو دیکھا کہ وہ اس سے پہلے اس قدر کسی چیز سے خوش نہ ہوئے تھے یہاں تک کہ میں نے بچیوں اور بچوں کو یہ کہتے ہوئے دیکھا کہ یہ اللہ کے رسول تشریف لے آئے اور آپ کے تشریف لانے سے پہلے میں نے (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلَی) اور اس جیسی چھوٹی چھوٹی سورتیں سیکھ لی تھیں۔

راوی : عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، ابو اسحاق، حضرت براء

تفسیر سورہ والشمس وضحاہا اور مجاہد نے کہا بطغواہا سے مراد ہے اپنے گناہوں کے سبب...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ والشمس وضحاہا اور مجاہد نے کہا بطغواہا سے مراد ہے اپنے گناہوں کے سبب اور لایخاف عقباہا کے معنی ہیں کہ وہ کسی سے بدلہ لینے سے نہیں ڈرتا۔

جلد : جلد دوم حدیث 2059

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، وہیب، ہشام، اپنے والد سے، وہ عبداللہ بن زمعہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَمْعَةَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَذَكَرَ النَّاقَةَ وَالَّذِي عَقَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا انْبَعَثَ لَهَا رَجُلٌ عَزِيزٌ عَارِمٌ مَنِيعٌ فِي رَهْطِهِ مِثْلُ أَبِي زَمْعَةَ وَذَكَرَ النِّسَاءَ فَقَالَ يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ فَيَجْلِدُ امْرَأَتَهُ جَلْدَ الْعَبْدِ فَلَعَلَّهُ يُضَاجِعُهَا مِنْ آخِرِ يَوْمِهِ ثُمَّ وَعَظَهُمْ فِي ضَحِكِهِمْ مِنْ الضَّرْطَةِ وَقَالَ لِمَ يَضْحَكُ أَحَدُكُمْ مِمَّا يَفْعَلُ وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُ أَبِي زَمْعَةَ عَمِّ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ہشام، اپنے والد سے، وہ عبداللہ بن زمعہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ دیتے ہوئے سنا تو آپ نے اونٹنی کا اور اس شخص کا ذکر کیا۔ جس نے اونٹنی کی کونچیں کاٹی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اس قوم کا بدبخت شخص اٹھا اس کے لئے وہ شخص اٹھا جو اپنے قبیلہ میں مفسد اور ابوزمعہ کی طرح قوی تھا اور آپ نے عورتوں کا تذکرہ کیا اور فرمایا کہ تم میں سے ایک شخص اپنی بیوی کو غلام کی طرح کوڑا مارنے کا قصد کرتا ہے اور پھر اسی دن شام کو اس کے ساتھ ہم بستر ہوتا ہے پھر گوز سے ہنسنے کے متعلق آپ نے نصیحت کی اور فرمایا کہ کیوں تم میں سے ایک شخص اس چیز پر ہنستا ہے جو خود کرتا ہے اور ابومعاویہ نے کہا کہ ہم سے ہشام نے انہوں نے اپنے والد سے اور انہوں نے عبداللہ بن زمعہ سے روایت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ابوزمعہ کیطرح جو زبیر بن العوام کے چچا تھے۔

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل، وہیب، ہشام، اپنے والد سے، وہ عبداللہ بن زمعہ

تفسیر سورہ واللیل اذا یغشی اور ابن عباس نے کہا کہ حسنی بمعنی خلف (ثواب) ہے اور م...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ واللیل اذا یغشی اور ابن عباس نے کہا کہ حسنی بمعنی خلف (ثواب) ہے اور مجاہد نے کہا تردی بمعنی مات (مر گیا) ہے اور تلظی بمعنی توہج (جوش مارتا) ہے اور عبید اللہ بن عمیر نے تتلظی پڑھا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2060

راوی: قبیصہ بن عقبہ، سفیان، اعمش، ابراہیم، علقمہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ دَخَلْتُ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ الشَّأْمَ فَسَمِعَ بِنَا أَبُو الدَّرْدَائِ فَأَتَانَا فَقَالَ أَفِيكُمْ مَنْ يَقْرَأُ فَقُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَأَيُّكُمْ أَقْرَأُ فَأَشَارُوا إِلَيَّ فَقَالَ اقْرَأْ فَقَرَأْتُ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى قَالَ أَنْتَ سَمِعْتَهَا مِنْ فِي صَاحِبِكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ وَأَنَا سَمِعْتُهَا مِنْ فِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَؤُلَائِ يَأْبَوْنَ عَلَيْنَا

قبیصہ بن عقبہ، سفیان، اعمش، ابراہیم، علقمہ کہتے ہیں کہ میں عبید اللہ کے چند ساتھیوں کے ساتھ شام پہنچا، ابو الدرداء نے جب ہم لوگوں کے آنے کی خبر سنی، تو وہ ہمارے پاس آئے اور کہا تم میں کوئی ہے جو قرآن پڑھے؟ لوگوں نے میری طرف اشارہ کیا، انہوں نے کہا پڑھ، چنانچہ میں نے سورئہ (وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى) پڑھی انہوں نے پوچھا کیا تو نے اپنے ساتھی سے سنا ہے؟ میں نے کہا ہاں! انہوں نے کہا میں نے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منہ سے سنا ہے اور شام کے لوگ نہیں مانتے (آتے) اور نر مادہ پیدا نہیں کئے۔

راوی: قبیصہ بن عقبہ، سفیان، اعمش، ابراہیم، علقمہ

باب: تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ واللیل اذا یغشی اور ابن عباس نے کہا کہ حسنی بمعنی خلف (ثواب) ہے اور مجاہد نے کہا تردی بمعنی مات (مر گیا) ہے اور تلظی بمعنی توہج (جوش مارتا) ہے اور عبید اللہ بن عمیر نے تتلظی پڑھا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2061

راوی: عمر، عمر کے والد، اعمش، ابراهیم

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَدِمَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ عَلَى أَبِي الدَّرْدَائِ فَطَلَبَهُمْ فَوَجَدَهُمْ فَقَالَ أَيُّكُمْ يَقْرَأُ عَلَى قِرَائَةِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُلُّنَا قَالَ فَأَيُّكُمْ أَحْفَظُ فَأَشَارُوا إِلَى عَلْقَمَةَ قَالَ كَيْفَ سَمِعْتَهُ يَقْرَأُ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى قَالَ عَلْقَمَةُ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى قَالَ أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ هَكَذَا وَهَؤُلَائِ يُرِيدُونِي عَلَى أَنْ أَقْرَأَ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَى وَاللهِ لَا أُتَابِعُهُمْ

عمر، عمر کے والد، اعمش، ابراہیم کہتے ہیں کہ عبد اللہ کے ساتھی ابو الدرداء کے پاس گئے، ابو الدرداء انہیں تلاش کرتے ہوئے انکے پاس پہنچے، اور کہا کہ تم میں سے کون عبد اللہ کی قرات کے مطابق پڑھتا ہے؟ لوگوں نے علقمہ کی طرف اشارہ کیا، انہوں نے پوچھا وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى کو کس طرح پڑھتے ہوئے سنا علقمہ نے کہا (الذَّكَرَ وَالْأُنْثَى) ابو الدرداء نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ

میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح پڑھتے ہوئے سنا اور یہ لوگ (شام والے) چاہتے ہیں میں (وَمَا خَلَقَ الذَّکَرَ وَالْاُنْثٰی) پڑھوں خدا کی قسم! میں انکی پیروی نہیں کروں گا، آیت۔ پس جس شخص نے دیا اور پرہیز گاری کی۔

راوی: عمر، عمر کے والد، اعمش، ابراہیم

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ واللیل اذا یغشی اور ابن عباس نے کہا کہ حسنی بمعنی خلف (ثواب) ہے اور مجاہد نے کہا تردی بمعنی مات (مر گیا) ہے اور تلظی بمعنی توہج (جوش مارتا) ہے اور عبید اللہ بن عمیر نے تتلظی پڑھا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2062

راوی: ابونعیم، سفیان، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَقِيعِ الْغَرْقَدِ فِي جَنَازَةٍ فَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهُ مِنْ الْجَنَّةِ وَمَقْعَدُهُ مِنْ النَّارِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نَتَّكِلُ فَقَالَ اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ ثُمَّ قَرَأَ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى إِلَى قَوْلِهِ لِلْعُسْرَى

ابونعیم، سفیان، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بقیع الغرقد میں ایک جنازے میں شریک تھے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی شخص نہیں ہے جسکا ٹھکانا جنت یا جہنم نہ لکھ دیا گیا ہو، لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ! پھر ہم بھروسہ کیوں نہ کرلیں؟ آپ نے فرمایا عمل کرو، اس لئے کہ ہر شخص آسان کیا جاتا ہے اس عمل کے لئے جس کے لئے وہ پیدا کیا گیا ہے پھر آپ نے آیت (فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى) تک پڑھی۔

راوی: ابونعیم، سفیان، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ واللیل اذا یغشی اور ابن عباس نے کہا کہ حسنی بمعنی خلف (ثواب) ہے اور مجاہد نے کہا تردی بمعنی مات (مر گیا) ہے اور تلظی بمعنی توہج (جوش مارتا) ہے اور عبید اللہ بن عمیر نے تتلظی پڑھا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2063

راوی: مسدد، عبدالواحد، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا قُعُودًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

مسدد، عبدالواحد، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے پھر اسی طرح حدیث بیان کی، آیت۔ ہم اس کو آسانی کے لئے آسان کر دیں گے۔

راوی: مسدد، عبدالواحد، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ واللیل اذا یغشی اور ابن عباس نے کہا کہ حسنی بمعنی خلف (ثواب) ہے اور مجاہد نے کہا تردی بمعنی مات (مر گیا) ہے اور تلظی بمعنی توہج (جوش مارتا) ہے اور عبید اللہ بن عمیر نے تتلظی پڑھا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2064

راوی: بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ

عنه

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ فِي جَنَازَةٍ فَأَخَذَ عُودًا يَنْكُتُ فِي الْأَرْضِ فَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهُ مِنْ النَّارِ أَوْ مِنْ الْجَنَّةِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نَتَّكِلُ قَالَ اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى الْآيَةَ قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِي بِهِ مَنْصُورٌ فَلَمْ أُنْكِرْهُ مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ

بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، سعد بن عبیدہ، ابو عبد الرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ایک جنازے میں شریک تھے، پس آپ زمین کریدنے لگے اور فرمایا کہ تم میں کوئی شخص ایسا نہیں کہ جسکا ٹھکانہ جہنم یا جنت میں نہ لکھ دیا گیا ہو، لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! پھر ہم کیوں اس پر بھروسہ نہ کرلیں، آپ نے فرمایا کہ عمل کرو، ہر شخص آسان کیا گیا (اس چیز کے لئے جس کے لئے پیدا کیا گیا) چنانچہ آپ نے آیت (فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى) آخر تک پڑھی شعبہ کا بیان ہے کہ مجھ سے منصور نے اس کو بیان کیا تو میں نے سلیمان کی حدیث سے اس کا انکار نہیں کیا، آیت اور جس شخص نے بخل کیا اور بے نیاز ہوا۔

راوی: بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، سعد بن عبیدہ، ابو عبد الرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ واللیل اذا یغشی اور ابن عباس نے کہا کہ حسنی بمعنی خلف (ثواب) ہے اور مجاہد نے کہا تردی بمعنی مات (مر گیا) ہے اور تلظی بمعنی توہج (جوش مارتا) ہے اور عبید اللہ بن عمیر نے تتلظی پڑھا ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2065

راوی: یحیی، وکیع، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن، حضرت علی

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ كُنَّا

جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهُ مِنْ الْجَنَّةِ وَمَقْعَدُهُ مِنْ النَّارِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ أَفَلَا نَتَّكِلُ قَالَ لَا اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ ثُمَّ قَرَأَ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

یحیی، وکیع، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن، حضرت علی کہتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں جس کا ٹھکانا جنت اور دوزخ میں نہ لکھ دیا ہو، ہم نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! پھر لوگ اس پر بھروسہ کیوں نہ کرلیں؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں (بلکہ) عمل کرو، اس لئے کہ ہر شخص کو اسی چیز میں آسانی ہو جاتی ہے جس کے لئے پیدا کیا گیا ہے، پھر آپ نے آیت (فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى) فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى تک پڑھی۔ (آیت) اور نیکیوں کو جھٹلایا۔

راوی : یحیی، وکیع، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن، حضرت علی

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ واللیل اذا یغشی اور ابن عباس نے کہا کہ حسنی بمعنی خلف (ثواب) ہے اور مجاہد نے کہا تردی بمعنی مات (مر گیا) ہے اور تلظی بمعنی توہج (جوش مارتا) ہے اور عبید اللہ بن عمیر نے تتلظی پڑھا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2066

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، سعد بن ابی عبیدہ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا فِي جَنَازَةٍ فِي بَقِيعِ الْغَرْقَدِ فَأَتَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَعَدَ وَقَعَدْنَا حَوْلَهُ وَمَعَهُ مِخْصَرَةٌ فَنَكَّسَ فَجَعَلَ يَنْكُتُ بِمِخْصَرَتِهِ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ وَمَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ إِلَّا كُتِبَ مَكَانُهَا مِنْ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَإِلَّا قَدْ كُتِبَتْ شَقِيَّةً أَوْ سَعِيدَةً قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَفَلَا نَتَّكِلُ عَلَى كِتَابِنَا وَنَدَعُ الْعَمَلَ فَمَنْ كَانَ مِنَّا مِنْ أَهْلِ

السَّعَادَةِ فَسَيَصِيرُ إِلَى عَمَلِ أَهْلِ السَّعَادَةِ وَمَنْ كَانَ مِنَّا مِنْ أَهْلِ الشَّقَائِ فَسَيَصِيرُ إِلَى عَمَلِ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ قَالَ أَمَّا أَهْلُ السَّعَادَةِ فَيُيَسَّرُونَ لِعَمَلِ أَهْلِ السَّعَادَةِ وَأَمَّا أَهْلُ الشَّقَاوَةِ فَيُيَسَّرُونَ لِعَمَلِ أَهْلِ الشَّقَائِ ثُمَّ قَرَأَ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى الْآيَةَ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، سعد بن ابی عبیدہ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ بقیع الغرقد میں ایک جنازے میں شریک تھے کہ ہم لوگوں کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور بیٹھ گئے، تو ہم بھی آپ کے ارد گرد بیٹھ گئے، آپ کے پاس ایک چھڑی تھی آپ نے سر جھکا کر اس چھڑی سے زمین کو کریدنا شروع کر دیا، پھر فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص اور مخلوق نہیں جسکا ٹھکانا جنت اور دوزخ میں اور بد بخت و نیک بخت ہونا لکھ نہ دیا گیا ہو، ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! پھر ہم اپنی تقدیر پر کیوں نہ بھروسہ کرلیں اور کام کرنا چھوڑ دیں، چنانچہ ہم میں جو شخص اہل سعادت میں سے ہوگا وہ اہل سعادت کی طرف چلا جائیگا اور ہم میں سے جو بد بختوں میں سے ہوگا وہ بد بختوں کا سا عمل کرے گا، آپ نے فرمایا کہ اہل سعادت نیک بختوں کے عمل میں آسانی دی جائے گی، اور اہل شقاوت کو بد بختوں کے اعمال آسان ہوں گے، پھر آپ نے آیت (فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى) آخر تک پڑھی، یعنی جس نے دیا اور ڈرا اور نیکیوں کی تصدیق کی الخ (آیت) پھر ہم اس پر سختی کی راہ آسان کر دیں گے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، سعد بن ابی عبیدہ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ واللیل اذا یغشی اور ابن عباس نے کہا کہ حسنی بمعنی خلف (ثواب) ہے اور مجاہد نے کہا تردی بمعنی مات (مر گیا) ہے اور تلظی بمعنی توہج (جوش مارتا) ہے اور عبید اللہ بن عمیر نے تتلظی پڑھا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2067

راوی: آدم، شعبہ، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَأَخَذَ شَيْئًا فَجَعَلَ يَنْكُتُ بِهِ الْأَرْضَ فَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهُ مِنْ النَّارِ وَمَقْعَدُهُ مِنْ الْجَنَّةِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَفَلَا نَتَّكِلُ عَلَى كِتَابِنَا وَنَدَعُ الْعَمَلَ قَالَ اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ أَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَيُيَسَّرُ لِعَمَلِ أَهْلِ السَّعَادَةِ وَأَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّقَاءِ فَيُيَسَّرُ لِعَمَلِ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ ثُمَّ قَرَأَ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى الْآيَةَ

آدم، شعبہ، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک جنازے میں شریک تھے، آپ نے ایک چیز لی اور اس سے زمین کریدنے لگے، پھر فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں جس کا ٹھکانا دوزخ اور جنت میں نہ لکھ دیا گیا ہو، لوگوں نے عرض کیا، یارسول اللہ! تو پھر ہم اپنے لکھے پر بھروسہ کیوں نہ کرلیں اور عمل چھوڑ دیں؟ آپ نے فرمایا کہ عمل کرو اس لئے کہ ہر شخص کو اسی چیز میں آسانی ہوتی ہے جس کے لئے پیدا کیا گیا ہے، جو شخص اہل سعادت میں سے ہوگا اس کو نیک بختوں کے عمل میں آسانی ہوگی اور جو شخص اہل شقاوت میں سے ہوگا اسکو بدبخت کے عمل میں آسانی ہوگی پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آیت ﴿فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی﴾ آخر تک پڑھی (یعنی پس جس نے دیا اور پرہیزگاری کی اور نیکیوں کی تصدیق کی. (

راوی : آدم، شعبہ، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تفسیر سورہ والضحی مجاہد نے کہا، اذا سجی، جب برابر ہو جائے اور دوسروں نے کہا کہ اس ک...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ والضحی مجاہد نے کہا، اذا سجی، جب برابر ہو جائے اور دوسروں نے کہا کہ اس کے معنی یہ ہیں کہ جب رات تاریک اور پرسکون ہو جائے، عائل، بچوں والا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2068

راوی: احمد بن یونس، زہیر، اسود بن قیس، جندب بن سفیان

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبَ بْنَ سُفْيَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ اشْتَكَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقُمْ لَيْلَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَجَائَتْ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَكُونَ شَيْطَانُكَ قَدْ تَرَكَكَ لَمْ أَرَهُ قَرِبَكَ مُنْذُ لَيْلَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى

احمد بن یونس، زہیر، اسود بن قیس، جندب بن سفیان سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہوئے تو دو یا تین رات (تہجد کے لئے) کھڑے نہیں ہوئے، ایک عورت آئی اور کہا کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! مجھے امید ہے کہ تمہارے شیطان نے تمہیں چھوڑ دیا، میں نے اسکو تمہارے پاس دو یا تین راتوں سے آتے ہوئے نہیں دیکھا تو اللہ تعالی نے یہ آیت (وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى) نازل فرمائی۔ آیت تم کو تمہارے رب نے نہیں چھوڑا اور نہ ناراض ہوا ہے۔ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى، تشدید کے ساتھ اور بلا تشدید کے ایک ہی معنی میں ہے اس کے معنی یہ ہیں کہ تم کو تمہارے رب نے نہیں چھوڑا اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسکی تفسیر یہ بیان کی کہ تم کو نہ چھوڑا نہ تم سے دشمنی۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، اسود بن قیس، جندب بن سفیان

باب: تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ والضحی مجاہد نے کہا، اذا سجی، جب برابر ہو جائے اور دوسروں نے کہا کہ اس کے معنی یہ ہیں کہ جب رات تاریک اور پر سکون ہو جائے، عائل، بچوں والا۔

جلد : جلد دوم حدیث 2069

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، غندر، شعبہ، اسود بن قیس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبًا الْبَجَلِيَّ قَالَتْ امْرَأَةٌ يَا رَسُولَ اللهِ مَا أُرَى صَاحِبَكَ إِلَّا أَبْطَأَكَ فَنَزَلَتْ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، غندر، شعبہ، اسود بن قیس کہتے ہیں کہ میں نے جندب بجلی سے سنا کہ ایک عورت نے کہا یا رسول اللہ! میں

تمہارے ساتھی کو دیکھتی ہوں کہ قرآن لانے میں دیر کرنے لگے ہیں، تو یہ آیت نازل ہوئی کہ تم کو تمہارے رب نے نہیں چھوڑا اور نہ دشمنی کی۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، غندر، شعبہ، اسود بن قیس

تفسیر سورہ والتین! مجاہد نے کہا کہ، تین (انجیر) اور، زیتون، سے مراد ہے جسے لوگ...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورہ والتین! مجاہد نے کہا کہ، تین (انجیر) اور، زیتون، سے مراد ہے جسے لوگ کھاتے ہیں، فمایکذبک، کے معنی یہ بیان کئے جاتے ہیں کہ کوئی ہے جو تجھے جھٹلائے گا کہ لوگ اپنے اعمال کا بدلہ دیئے جائیں گے؟ گویا یہ فرمایا کہ ثواب وعقاب کے متعلق کون شخص اسکی قدرت رکھتا ہے کہ تجھے جھٹلائے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2070

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، عدی، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَدِيٌّ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَقَرَأَ فِي الْعِشَائِ فِي إِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ

حجاج بن منہال، شعبہ، عدی، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سفر میں تھے تو آپ نے عشاء کی دو رکعتوں میں سے ایک رکعت میں سورت، وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ، پڑھی۔ تقویم سے مراد خلق ہے۔

راوی : حجاج بن منہال، شعبہ، عدی، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ علق! قتیبہ نے بواسطہ حماد یحییٰ بن عتیق حسن کا قول نقل کیا کہ مصحف میں سورۃ فاتحہ کے شروع میں بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھو اور دو سورتوں کے درمیان خط کے طور پر (یعنی امتیاز کے لئے) ہو اور مجاہد نے کہا کہ نادیہ سے مراد اس کا قبیلہ ہے زبانیہ بمعنے ملائکہ فرشتے ہیں اور کہا کہ رجعی بمعنے لوٹنا ہے لنسفعن کے معنی یہ ہیں کہ ہم ضرورت پکڑیں گے لنسفعن نون خفیفہ کے ساتھ ہے سفعت بیدہ بول کر مراد لیتے ہیں کہ میں نے پکڑا۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث　2071

راوی : یحیی، لیث، عقیل، ابن شہاب، (دوسری سند) سعید بن مروان، محمد بن عبد العزیز بن ابی رزمہ، ابوصالح، سلمویہ، عبداللہ، یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ح و حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ سَلْمَوَيْهِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ أَوَّلَ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّادِقَةُ فِي النَّوْمِ فَكَانَ لَا يَرَى رُؤْيَا إِلَّا جَائَتْ مِثْلَ فَلَقِ الصُّبْحِ ثُمَّ حُبِّبَ إِلَيْهِ الْخَلَائُ فَكَانَ يَلْحَقُ بِغَارِ حِرَائٍ فَيَتَحَنَّثُ فِيهِ قَالَ وَالتَّحَنُّثُ التَّعَبُّدُ اللَّيَالِيَ ذَوَاتِ الْعَدَدِ قَبْلَ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى أَهْلِهِ وَيَتَزَوَّدُ لِذَلِكَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى خَدِيجَةَ فَيَتَزَوَّدُ بِمِثْلِهَا حَتَّى فَجِئَهُ الْحَقُّ وَهُوَ فِي غَارِ حِرَائٍ فَجَائَهُ الْمَلَكُ فَقَالَ اقْرَأْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنَا بِقَارِئٍ قَالَ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي حَتَّى بَلَغَ مِنِّي الْجُهْدَ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ قُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئٍ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي الثَّانِيَةَ حَتَّى بَلَغَ مِنِّي الْجُهْدَ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ قُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئٍ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي الثَّالِثَةَ حَتَّى بَلَغَ مِنِّي الْجُهْدَ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ الْآيَاتِ إِلَى قَوْلِهِ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ فَرَجَعَ بِهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْجُفُ بَوَادِرُهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى خَدِيجَةَ فَقَالَ زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي فَزَمَّلُوهُ حَتَّى ذَهَبَ عَنْهُ الرَّوْعُ قَالَ لِخَدِيجَةَ أَيْ خَدِيجَةُ مَا لِي لَقَدْ خَشِيتُ عَلَى نَفْسِي فَأَخْبَرَهَا الْخَبَرَ قَالَتْ خَدِيجَةُ كَلَّا أَبْشِرْ فَوَاللهِ لَا يُخْزِيكَ اللهُ أَبَدًا فَوَاللهِ إِنَّكَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَصْدُقُ الْحَدِيثَ

وَتَحْمِلُ الْكَلَّ وَتَكْسِبُ الْمَعْدُومَ وَتَقْرِي الضَّيْفَ وَتُعِينُ عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ فَانْطَلَقَتْ بِهِ خَدِيجَةُ حَتَّى أَتَتْ بِهِ وَرَقَةَ بْنَ نَوْفَلٍ وَهُوَ ابْنُ عَمِّ خَدِيجَةَ أَخِي أَبِيهَا وَكَانَ امْرَأً تَنَصَّرَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ يَكْتُبُ الْكِتَابَ الْعَرَبِيَّ وَيَكْتُبُ مِنْ الْإِنْجِيلِ بِالْعَرَبِيَّةِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَكْتُبَ وَكَانَ شَيْخًا كَبِيرًا قَدْ عَمِيَ فَقَالَتْ خَدِيجَةُ يَا ابْنَ عَمِّ اسْمَعْ مِنْ ابْنِ أَخِيكَ قَالَ وَرَقَةُ يَا ابْنَ أَخِي مَاذَا تَرَى فَأَخْبَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَرَ مَا رَأَى فَقَالَ وَرَقَةُ هَذَا النَّامُوسُ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَى مُوسَى لَيْتَنِي فِيهَا جَذَعًا لَيْتَنِي أَكُونُ حَيًّا ذَكَرَ حَرْفًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَمُخْرِجِيَّ هُمْ قَالَ وَرَقَةُ نَعَمْ لَمْ يَأْتِ رَجُلٌ بِمَا جِئْتَ بِهِ إِلَّا أُوذِيَ وَإِنْ يُدْرِكْنِي يَوْمُكَ حَيًّا أَنْصُرْكَ نَصْرًا مُؤَزَّرًا ثُمَّ لَمْ يَنْشَبْ وَرَقَةُ أَنْ تُوُفِّيَ وَفَتَرَ الْوَحْيُ فَتْرَةً حَتَّى حَزِنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنْ فَتْرَةِ الْوَحْيِ قَالَ فِي حَدِيثِهِ بَيْنَا أَنَا أَمْشِي سَمِعْتُ صَوْتًا مِنْ السَّمَاءِ فَرَفَعْتُ بَصَرِي فَإِذَا الْمَلَكُ الَّذِي جَائَنِي بِحِرَاءٍ جَالِسٌ عَلَى كُرْسِيٍّ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَفَرِقْتُ مِنْهُ فَرَجَعْتُ فَقُلْتُ زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي فَدَثَّرُوهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرِّجْزَ فَاهْجُرْ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَهِيَ الْأَوْثَانُ الَّتِي كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَعْبُدُونَ قَالَ ثُمَّ تَتَابَعَ الْوَحْيُ

یحیی، لیث، عقیل، ابن شہاب، (دوسری سند) سعید بن مروان، محمد بن عبد العزیز بن ابی رزمہ، ابوصالح، سلمویہ، عبد اللہ، یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عائشہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سب سے پہلے رؤیائے صادقہ کے ذریعہ ابتدا کی گئیچنانچہ جو خواب بھی آپ دیکھتے صبح کے نمودار ہونے کی طرح وہ ظہور میں آتا پھر خلوت گزینی کی رغبت آپ کے دل میں ڈال دی گئیچنانچہ آپ غار حرا میں تشریف لے جاتے اور تحنث کیا کرتے تھے اور تحنث سے مراد یہ ہے کہ متعدد راتوں تک عبادت کرتے تھے پھر اپنی بیوی کے پاس جاتے اور اس کے لئے توشہ لے لیتے پھر حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جاتے اور اسی طرح توشہ لے کر تشریف لے جاتے یہاں تک کہ آپ کے پاس دفعۃ حق آگیا اس وقت آپ غار حرا میں تھے کہ آپ کے پاس فرشتے نے آکر کہا کہ پڑھ! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں پڑھا ہوا نہیں ہوں آپ نے فرمایا کہ مجھے بھینچا یہاں تک کہ مجھ کو تکلیف محسوس ہوئی پھر مجھے چھوڑ دیا اور کہا پڑھ میں نے کہا کہ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں تو اس نے مجھے دوسری بار پکڑا اور بھینچا جس سے مجھے تکلیف پہنچی پھر مجھے چھوڑ کر کہا کہ پڑھ میں نے کہا کہ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں پھر اس نے تیسری بار پکڑ کر مجھے زور سے دبایا جس سے مجھے تکلیف پہنچی پھر مجھے چھوڑ دیا اور کہا

کہ پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا جس نے انسان کو علقہ سے پیدا کیا پڑھ اور تیرا رب بزرگ ہے وہ جس نے قلم کے ذریعہ سے سکھایا علم الانسان مالم یعلم تک پڑھایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے اس حالت میں واپس ہوئے کہ آپ کانپ رہے تھے یہاں تک کہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ زملونی! زملونی مجھے کمبل اڑھاؤ مجھے کمبل اڑھاؤ چنانچہ لوگوں نے آپ کو کمبل اڑھایا جب آپ سے خوف کا اثر جاتا رہا تو آپ نے خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ اے خدیجہ! کیا ہو گیا ہے کہ مجھے اپنی جان کا ڈر ہے اور پوری حالت بیان فرمائی حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ ہرگز نہیں آپ خوش ہوں خدا کی قسم! آپ کو اللہ تعالیٰ کبھی بھی رسوا نہیں کرے گا آپ تو خدا کی قسم! صلہ رحم کرتے ہیں سچ بات کرتے ہیں دردمندوں کا بوجھ اٹھاتے ہیں مفلسوں کے لئے کسب کرتے ہیں اور مہمان کی ضیافت کرتے ہیں اور حق کی راہ میں پیش آنے والی مصیبتوں پر مدد کرتے ہیں حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کو لے کر چلیں یہاں تک کہ ورقہ بن نوفل کے پاس آئیں جو خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چچازاد بھائی تھے وہ جاہلیت میں نصرانی ہو گئے تھے اور عربی لکھتے تھے اور انجیل بھی عربی میں اللہ نے جس قدر چاہا لکھتے تھے اور وہ بہت بڑھے ہو گئے تھے آنکھ کی بینائی جاتی رہی تھی خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اے چچا! اپنے بھتیجے کی بات سنیئے! ورقہ نے پوچھا اے بھتیجے! کیا بات ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دیکھا تھا اس کی خبر دی ورقہ نے کہا یہ وہی ناموس ہے جو حضرت موسیٰ پر نازل کیا گیا تھا کاش میں اس وقت جوان ہوتا کاش میں زندہ ہوتا پھر کچھ اور کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا وہ لوگ مجھ کو نکال دیں گے ورقہ نے کہا ہاں! جو شخص بھی کوئی ایسی چیز لے کر آیا جو تم لائے ہو اس کو تکلیف دی گئی اگر میں تمہارے اس زمانہ میں زندہ ہوتا تو میں تمہاری مستحکم مدد کرتا پھر کچھ ہی دن گزرے تھے کہ ورقہ کی وفات ہو گئی اور وحی کا سلسلہ رک گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سخت غم ہوا محمد بن شہاب نے بواسطہ ابوسلمہ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری بیان کیا کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وحی کے رکنے کا ذکر فرما رہے تھے تو آپ نے فرمایا کہ میں ایک بار چلا جا رہا تھا تو میں نے آسمان سے ایک آواز سنی میں نے نگاہ اٹھائی تو اسی فرشتہ کو دیکھا جو میرے پاس حراء میں آیا تھا وہ آسمان اور زمین کے درمیان کرسی پر بیٹھا ہوا تھا میں اس سے ڈرا اور گھر واپس ہو کر میں نے کہا کہ مجھے کمبل اڑھاؤ مجھے کمبل اڑھاؤ تو لوگوں نے مجھے کمبل اڑھا دیا اس پر اللہ تعالیٰ نے آیت (يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرِّجْزَ فَاهْجُرْ) نازل فرمائی یعنی اے کمبل اوڑھنے والے! کھڑے ہو جایئے! لوگوں کو ڈرایئے اور اپنے رب کی بڑائی بیان کیجئے الخ اور ابوسلمہ نے کہا کہ رجز سے مراد وہ بت ہیں جن کی جاہلیت کے لوگ پرستش کرتے تھے پھر اس کے بعد وحی برابر اترنے لگی۔ (آیت) اللہ تعالیٰ نے انسان کو بستہ خون سے پیدا کیا۔

راوی : یحیی، لیث، عقیل، ابن شہاب، (دوسری سند) سعید بن مروان، محمد بن عبدالعزیز بن ابی رزمہ، ابوصالح، سلمویہ، عبداللہ، یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عائشہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ علق! قتیبہ نے بواسطہ حماد یحیٰ بن عتیق حسن کا قول نقل کیا کہ مصحف میں سورۃ فاتحہ کے شروع میں بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھو اور دو سورتوں کے درمیان خط کے طور پر (یعنی امتیاز کے لئے) ہو اور ماجد نے کہا کہ نادیہ سے مراد اس کا قبیلہ ہے زبانیہ بمعنے ملائکہ فرشتے ہیں اور کہا کہ رجعی بمعنے لوٹنا ہے لنسفعن کے معنی یہ ہیں کہ ہم ضرورت پکڑیں گے لنسفعن نون خفیفہ کے ساتھ ہے سفعت بیدہ بول کر مراد لیتے ہیں کہ میں نے پکڑا۔

جلد : جلد دوم   حدیث   2072

راوی : ابن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ فَجَائَهُ الْمَلَكُ فَقَالَ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ

ابن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سب سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر رؤیائے صالحہ سے ابتداء ہوئی پھر آپ کے پاس فرشتہ آیا اور کہا کہ پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا انسان کو بستہ خون سے پیدا کیا پڑھو! اور تمہارا بڑا کریم ہے۔ (آیت) پڑھیے اور آپ کا رب بڑا کریم ہے۔

راوی : ابن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ علق! قتیبہ نے بواسطہ حماد یحیٰ بن عتیق حسن کا قول نقل کیا کہ مصحف میں سورۃ فاتحہ کے شروع میں بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھو اور دو سورتوں کے درمیان خط کے طور پر (یعنی امتیاز کے لئے) ہو اور ماجد نے کہا کہ نادیہ سے مراد اس کا قبیلہ ہے زبانیہ بمعنے ملائکہ فرشتے ہیں اور کہا کہ رجعی بمعنے لوٹنا ہے لنسفعن کے معنی یہ ہیں کہ ہم ضرورت پکڑیں گے لنسفعن نون خفیفہ کے ساتھ ہے سفعت بیدہ بول کر مراد لیتے ہیں کہ میں نے پکڑا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2073

راوی: عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، لیث، عقیل، محمد، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ قَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّادِقَةُ جَائَهُ الْمَلَكُ فَقَالَ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ

عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، لیث، عقیل، محمد، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر رؤیائے صالحہ کے ذریعہ سے ابتداء ہوئی۔ آپ کے پاس فرشتہ آیا اور کہا کہ پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا اسی نے انسان کو بستہ خون سے پیدا کیا پڑھ اور تیرا رب کریم ہے جس نے قلم کے ذریعہ سکھایا۔

راوی: عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، لیث، عقیل، محمد، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ علق! قتیبہ نے بواسطہ حماد یحییٰ بن عتیق حسن کا قول نقل کیا کہ مصحف میں سورۃ فاتحہ کے شروع میں بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھو اور دو سورتوں کے درمیان خط کے طور پر (یعنی امتیاز کے لئے) ہو اور ماجد نے کہا کہ نادیہ سے مراد اس کا قبیلہ ہے زبانیہ بمعنے ملائکہ فرشتے ہیں اور کہا کہ رجعی بمعنے لوٹنا ہے لنسفعن کے معنی یہ ہیں کہ ہم ضرور ت پکڑیں گے لنسفعن نون خفیفہ کے ساتھ ہے سفعت بیدہ بول کر مراد لیتے ہیں کہ میں نے پکڑا۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2074

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

فَرَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَدِيجَةَ فَقَالَ زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس لوٹ کر گئے تو آپ نے فرمایا کہ مجھے کمبل اڑھادو مجھے کمبل اڑھادو پھر پوری حدیث بیان کی۔ (آیت) ہرگز نہیں ایسا نہ ہوگا کہ اگر وہ باز نہ آئے تو ہم پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے ایسی پیشانی جو جھوٹی ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ علق! قتیبہ نے بواسطہ حماد یحییٰ بن عتیق حسن کا قول نقل کیا کہ مصحف میں سورۃ فاتحہ کے شروع میں بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھو اور دو سورتوں کے درمیان خط کے طور پر (یعنی امتیاز کے لئے) ہو اور ماجد نے کہا کہ نادیہ سے مراد اس کا قبیلہ ہے زبانیہ بمعنے ملائکہ فرشتے ہیں اور کہا کہ رجعی بمعنے لوٹنا ہے لنسفعن کے معنی یہ ہیں کہ ہم ضرورت پکڑیں گے لنسفعن نون خفیفہ کے ساتھ ہے سفعت بیدہ بول کر مراد لیتے ہیں کہ میں نے پکڑا۔

جلد : جلد دوم حدیث 2075

راوی: یحیی، عبدالرزاق، معمر، عبدالکریم، جزری، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ أَبُو جَهْلٍ لَئِنْ رَأَيْتُ مُحَمَّدًا يُصَلِّي عِنْدَ الْكَعْبَةِ لَأَطَأَنَّ عَلَى عُنُقِهِ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ فَعَلَهُ لَأَخَذَتْهُ الْمَلَائِكَةُ تَابَعَهُ عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ

یحیی، عبدالرزاق، معمر، عبدالکریم، جزری، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابوجہل نے کہا کہ اگر میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کعبہ کے پاس نماز پڑھتے دیکھ لوں تو اس کی گردن کچل دوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر ملی تو آپ نے فرمایا اگر وہ ایسا کرے تو اس کو فرشتے پکڑ لیں عمرو بن خالد نے بواسطہ عبید اللہ عبد الکریم اس کی متابعت میں

روایت کی۔

راوی : یحیی، عبد الرزاق، معمر، عبد الکریم، جزری، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تفسیر سورۃ بینہ "منفکین" دور ہونے والے قیمۃ قائم ہونے والا دین القیمۃ دین کو مو...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ بینہ "منفکین" دور ہونے والے قیمۃ قائم ہونے والا دین القیمۃ دین کو مونث کی طرف مضاف کیا گیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2076

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُبَيٍّ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنْ الَّذِينَ كَفَرُوا قَالَ وَسَمَّانِي قَالَ نَعَمْ فَبَكَى

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے سامنے لَمْ يَكُنْ الَّذِينَ كَفَرُوا پڑھوں ابی نے پوچھا کیا میرا نام بھی لیا؟ آپ نے فرمایا ہاں! تو یہ رو پڑے۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ بینہ "منفکین" دور ہونے والے قیمۃ قائم ہونے والا دین القیمۃ دین کو مونث کی طرف مضاف کیا گیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2077

راوی: حسان بن حسان، همام، قتاده، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُبَيٍّ إِنَّ اللهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ قَالَ أُبَيٌّ آللهُ سَمَّانِي لَكَ قَالَ اللهُ سَمَّاكَ لِي فَجَعَلَ أُبَيٌّ يَبْكِي قَالَ قَتَادَةُ فَأُنْبِئْتُ أَنَّهُ قَرَأَ عَلَيْهِ لَمْ يَكُنْ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

حسان بن حسان، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہارے سامنے قرآن پڑھوں ابی نے پوچھا کیا اللہ تعالیٰ نے میرا نام لیا؟ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے تمہارا نام لیا ابی رونے لگے قتادہ نے کہا کہ مجھ سے بیان کیا گیا کہ آپ نے ان کے سامنے لَمْ یَکُنْ الَّذِینَ کَفَرُوا پڑھی۔

راوی : حسان بن حسان، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ بینہ "منفکین" دور ہونے والے قیمۃ قائم ہونے والا دین القیمۃ دین کو مونث کی طرف مضاف کیا گیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2078

راوی: احمد بن ابی داؤد، ابوجعفر، منادی، روح، سعید بن ابی عروہ، قتادہ، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا احمد بن ابی داؤد أَبُو جَعْفَرٍ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ إِنَّ اللهَ أَمَرَنِي أَنْ أُقْرِئَكَ الْقُرْآنَ قَالَ آللهُ سَمَّانِي لَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَقَدْ ذُكِرْتُ عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ نَعَمْ فَذَرَفَتْ عَيْنَاهُ

احمد بن ابی داؤد، ابوجعفر، منادی، روح، سعید بن ابی عروہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی بن کعب سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو حکم دیا کہ میں تم کو قرآن پڑھاؤ پوچھا کیا اللہ تعالیٰ نے میرا نام آپ سے لیا؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں! پوچھا کیا پروردگار عالم کے پاس میرا ذکر ہوا؟ آپ نے فرمایا ہاں! تو ان کی دونوں آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

راوی : احمد بن ابی داؤد، ابوجعفر، منادی، روح، سعید بن ابی عروہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

تفسیر سورۃ زلزال (آیت) جس نے ذرہ برابر نیکی کی تو وہ اس کو دیکھ لے گا کہا جاتا ہے...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ زلزال (آیت) جس نے ذرہ برابر نیکی کی تو وہ اس کو دیکھ لے گا کہا جاتا ہے کہ اوحی لھا اوحی لھا وحی الیھا کے ایک ہی معنی ہیں۔

جلد : جلد دوم حدیث 2079

راوی: اسمعیل بن عبداللہ، مالک، زید بن اسلم، ابوصالح، سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ لِثَلَاثَةٍ لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَلِرَجُلٍ سِتْرٌ وَعَلَى رَجُلٍ وِزْرٌ فَأَمَّا الَّذِي لَهُ أَجْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللهِ فَأَطَالَ لَهَا فِي مَرْجٍ أَوْ رَوْضَةٍ فَمَا أَصَابَتْ فِي طِيَلِهَا ذَلِكَ فِي الْمَرْجِ وَالرَّوْضَةِ كَانَ لَهُ حَسَنَاتٍ وَلَوْ أَنَّهَا قَطَعَتْ طِيَلَهَا فَاسْتَنَّتْ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ كَانَتْ آثَارُهَا وَأَرْوَاثُهَا حَسَنَاتٍ لَهُ وَلَوْ أَنَّهَا مَرَّتْ بِنَهَرٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ وَلَمْ يُرِدْ أَنْ يَسْقِيَ بِهِ كَانَ ذَلِكَ حَسَنَاتٍ لَهُ فَهِيَ لِذَلِكَ الرَّجُلِ أَجْرٌ وَرَجُلٌ رَبَطَهَا تَغَنِّيًا وَتَعَفُّفًا وَلَمْ يَنْسَ حَقَّ اللهِ فِي رِقَابِهَا

وَلَا ظُهُورِهَا فَهِيَ لَهُ سِتْرٌ وَرَجُلٌ رَبَطَهَا فَخْرًا وَرِئَائً وَنِوَائً فَهِيَ عَلَى ذَلِكَ وِزْرٌ فَسُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحُمُرِ قَالَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيَّ فِيهَا إِلَّا هَذِهِ الْآيَةَ الْفَاذَّةَ الْجَامِعَةَ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ

اسمعیل بن عبد اللہ، مالک، زید بن اسلم، ابوصالح، سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گھوڑے تین قسم کے لوگوں کے پاس ہوتے ہیں ایک شخص کے لئے اجر کا باعث دوسرے کے لئے پردہ پوشی اور تیسرے کے لئے گناہ کا سبب ہے وہ شخص جس کے لئے اجر کا سبب ہے تو وہ شخص ہے جس نے اسے اللہ کے راستہ میں باندھا اور اس کو کسی چراگاہ یا باغ میں لمبی رسی سے باندھا اس چراگاہ اور باغ میں اسی رسی کے طول میں جہاں تک پہنچے اس کو ثواب ملے گا اور اگر اس نے رسی توڑ دی ایک یا دو اونچی جگہ پر کودا تو اس کے قدم اور پھدکنے کے بدلے ثواب ملے گا اور اگر وہاں ایک نہر کے پاس سے گزرا اور اس سے پانی پی لیا حالانکہ اس سے پلانے کا قصد نہیں تھا تو اس میں اس کے لئے نیکیاں ہیں یہ گھوڑا اس آدمی کے لئے باعث اجر ہے اور وہ شخص جس نے تجارت میں نفع حاصل کرنے اور سوال سے بچنے کے لئے گھوڑا باندھا اور اس کی گردن اور پیٹھ میں اللہ کا حق نہ بھولا (اس کی زکوۃ دی) تو یہ اس کے لئے پردہ پوشی ہے اور وہ شخص جس نے اس کو فخر وغرور اور ریاء کے لئے باندھا تو یہ اس پر گناہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گدھوں کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ مجھ پر اس کے متعلق بجز اس جامع آیت کے کوئی اور آیت نازل نہیں ہوئی کہ جس نے ذرا برابر برائی کی تو وہ بھی اس کو دیکھ لے گا۔

راوی : اسمعیل بن عبد اللہ، مالک، زید بن اسلم، ابوصالح، سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ زلزال (آیت) جس نے ذرہ برابر نیکی کی تو وہ اس کو دیکھ لے گا کہا جاتا ہے کہ اوحی لھا اوحی لھا وحی الیھا کے ایک ہی معنی ہیں۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2080

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وهب، مالك، زید بن اسلم، ابوصالح، سمان، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحُمُرِ فَقَالَ لَمْ يُنْزَلْ عَلَيَّ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا هَذِهِ الْآيَةُ الْجَامِعَةُ الْفَاذَّةُ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، مالک، زید بن اسلم، ابوصالح، سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے گدھوں کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ مجھ پر اس جامع اور مانع آیت کے سوا ان کے بارے میں اور کوئی چیز نازل نہیں ہوئی ہے کہ (فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ۔(

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، مالک، زید بن اسلم، ابوصالح، سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

تفسیر سورة کوثر ابن عباس نے کہا کہ شانئک بمعنی عدوک (تیرا دشمن) ہے۔...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورة کوثر ابن عباس نے کہا کہ شانئک بمعنی عدوک (تیرا دشمن) ہے۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 2081

راوی: آدم، شیبان، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا عُرِجَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى السَّمَاءِ قَالَ أَتَيْتُ عَلَى نَهَرٍ حَافَتَاهُ قِبَابُ اللُّؤْلُؤِ مُجَوَّفًا فَقُلْتُ مَا هَذَا يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَذَا الْكَوْثَرُ

آدم، شیبان، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم آسمان پر چڑھائے گئے یعنی معراج ہوئی تو آپ نے فرمایا کہ میں ایک نہر کے پاس پہنچا جس کے دونوں کنارے کھوکھلے موتیوں کے خیمے تھے میں نے پوچھا اے جبریل! یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا یہ کوثر ہے۔

راوی : آدم، شیبان، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ کوثر ابن عباس نے کہا کہ شانئک بمعنی عدوک (تیرا دشمن) ہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 2082

راوی: خالد بن یزید، کاهلی، اسرائیل، ابواسحاق، ابوعبیدہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْكَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ سَأَلْتُهَا عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ قَالَتْ نَهَرٌ أُعْطِيَهُ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاطِئَاهُ عَلَيْهِ دُرٌّ مُجَوَّفٌ آنِيَتُهُ كَعَدَدِ النُّجُومِ رَوَاهُ زَكَرِيَّاءُ وَأَبُو الْأَحْوَصِ وَمُطَرِّفٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ

خالد بن یزید، کاہلی، اسرائیل، ابواسحاق، ابوعبیدہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ان سے آیت إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ وہ ایک نہر ہے جو تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کی گئی ہے اس کے دونوں کناروں پر کھوکھلے موتی (کے گنبد) ہیں اس کے برتن ستاروں کی طرح ان گنت ہیں زکریا اور ابوالاحوص اور مطرف اس کو ابواسحاق سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : خالد بن یزید، کاہلی، اسرائیل، ابواسحاق، ابوعبیدہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ کوثر ابن عباس نے کہا کہ شانئک بمعنی عدوک (تیرا دشمن) ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2083

راوی: یعقوب بن ابراھیم، ھشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ فِي الْكَوْثَرِ هُوَ الْخَيْرُ الَّذِي أَعْطَاهُ اللَّهُ إِيَّاهُ قَالَ أَبُو بِشْرٍ قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَإِنَّ النَّاسَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ نَهَرٌ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ سَعِيدٌ النَّهَرُ الَّذِي فِي الْجَنَّةِ مِنْ الْخَيْرِ الَّذِي أَعْطَاهُ اللَّهُ إِيَّاهُ

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کوثر کے متعلق کہا کہ وہ خیر ہے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو دی ہے ابوبشر نے کہا کہ میں نے سعید بن جبیر سے کہا کہ لوگ گمان کرتے ہیں کہ وہ جنت میں ایک نہر ہے تو سعید نے کہا کہ نہر جو جنت میں ہے وہ منجملہ خیر ہے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا کیا ہے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

تفسیر سورۃ اذا جاء نصر اللہ...!

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اذا جاء نصر اللہ!

جلد : جلد دوم   حدیث 2084

راوی: حسن بن ربیع، ابوالاحوص، اعمش، ابوالضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً بَعْدَ أَنْ نَزَلَتْ عَلَيْهِ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ إِلَّا يَقُولُ فِيهَا

سُبۡحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمۡدِكَ اللَّهُمَّ اغۡفِرۡ لِي

حسن بن ربیع، ابوالاحوص، اعمش، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سورت اذاجاء نصر اللہ کے نازل ہونے کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی کوئی نماز پڑھتے تو آپ نے فرمایا سُبۡحَانَکَ رَبَّنَا وَبِحَمۡدِکَ اللّٰهُمَّ اغۡفِرۡلِي (یعنی اے اللہ! تو پاک ہے اللہ اللہ تو مجھے بخش دے)۔

راوی: حسن بن ربیع، ابوالاحوص، اعمش، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اذاجاء نصر اللہ!

جلد : جلد دوم حدیث 2085

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابوالضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُثۡمَانُ بۡنُ أَبِي شَيۡبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنۡ مَنۡصُورٍ عَنۡ أَبِي الضُّحَى عَنۡ مَسۡرُوقٍ عَنۡ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنۡهَا قَالَتۡ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ يُكۡثِرُ أَنۡ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبۡحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمۡدِكَ اللَّهُمَّ اغۡفِرۡ لِي يَتَأَوَّلُ الۡقُرۡآنَ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رکوع اور سجود میں اکثر یہ الفاظ فرماتے تھے سُبۡحَانَکَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمۡدِکَ اللّٰهُمَّ اغۡفِرۡلِي اور قرآن کی آیت (اِذَا جَاۗءَ نَصۡرُ اللّٰهِ وَالۡفَتۡحُ) سے اخذ کر کے اس پر عمل کرتے تھے۔ (آیت) اور تم لوگوں کو اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہوتے دیکھو گے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اذا جاء نصر اللہ!

جلد : جلد دوم   حدیث 2086

راوی: عبد اللہ بن ابی شیبہ، عبد الرحمن، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَأَلَهُمْ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى إِذَا جَائَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ قَالُوا فَتْحُ الْمَدَائِنِ وَالْقُصُورِ قَالَ مَا تَقُولُ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ أَجَلٌ أَوْ مَثَلٌ ضُرِبَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُعِيَتْ لَهُ نَفْسُهُ

عبد اللہ بن ابی شیبہ، عبد الرحمن، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لوگوں سے اس آیت إِذَا جَائَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ کے متعلق دریافت کیا تو لوگوں نے کہا اس سے مراد شہروں اور محلوں کا فتح کرنا ہے۔ انہوں نے کہا اے ابن عباس! تم کیا کہتے ہو؟ انہوں نے کہا موت کی مثال ہے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بیان کی گئی اور آپ کی وفات کی خبر دی گئی ہے۔ (آیت) اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کیجئے اور اس سے مغفرت چاہئے بیشک وہ توبہ قبول کرنے والا ہے تواب سے مراد بندوں کی توبہ قبول کرنے والا ہے اور تواب آدمیوں کی صفت ہو تو معنی گناہ سے توبہ کرنے والا ہوتے ہیں۔

راوی: عبد اللہ بن ابی شیبہ، عبد الرحمن، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ اذا جاء نصر اللہ!

راوی: موسیٰ بن اسمعیل ابوعوانہ ابوبشر سعید بن جبیر حضرت عباس

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ عُمَرُ يُدْخِلُنِي مَعَ أَشْيَاخِ بَدْرٍ فَكَأَنَّ بَعْضَهُمْ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ فَقَالَ لِمَ تُدْخِلُ هَذَا مَعَنَا وَلَنَا أَبْنَاءٌ مِثْلُهُ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّهُ مَنْ قَدْ عَلِمْتُمْ فَدَعَاهُ ذَاتَ يَوْمٍ فَأَدْخَلَهُ مَعَهُمْ فَمَا رُئِيتُ أَنَّهُ دَعَانِي يَوْمَئِذٍ إِلَّا لِيُرِيَهُمْ قَالَ مَا تَقُولُونَ فِي قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ فَقَالَ بَعْضُهُمْ أُمِرْنَا أَنْ نَحْمَدَ اللَّهَ وَنَسْتَغْفِرَهُ إِذَا نُصِرْنَا وَفُتِحَ عَلَيْنَا وَسَكَتَ بَعْضُهُمْ فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا فَقَالَ لِي أَكَذَاكَ تَقُولُ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ لَا قَالَ فَمَا تَقُولُ قُلْتُ هُوَ أَجَلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمَهُ لَهُ قَالَ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ وَذَلِكَ عَلَامَةُ أَجَلِكَ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا فَقَالَ عُمَرُ مَا أَعْلَمُ مِنْهَا إِلَّا مَا تَقُولُ

موسی بن اسماعیل ابوعوانہ ابوبشر سعید بن جبیر حضرت عباس سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھے بدر کے بوڑھوں کے پاس بٹھایا کرتے تھے ان میں سے بعض کے دل میں خیال پیدا ہوا اور کہا کہ اس کو تم ہمارے برابر بٹھاتے ہو حالانکہ ہم لوگوں کے تو اس جیسے بیٹے ہیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اس وجہ سے کہ تم جانتے ہو چنانچہ ایک دن انہوں نے بلایا اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ان لوگوں کی مجلس میں شریک کیا ابن عباس کا بیان ہے کہ میرا خیال ہے کہ اس دن صرف اس لئے مجھے بلایا تھا تاکہ انہیں معلوم ہو جائے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اللہ کے قول اذا جاء نصر اللہ والفتح کے متعلق تم کیا کہتے ہو بعضوں نے کہا ہمیں حکم دیا گیا کہ اللہ کی حمد بیان کریں اور مغفرت طلب کریں جب کہ ہماری مدد کی جائے اور فتح ہو بعض خاموش رہے اور کچھ نہ کہا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے کہا ابن عباس! تم بھی یہی کہتے ہو؟ میں نے کہا نہیں! انہوں نے کہا تو پھر کیا کہتے ہو؟ میں نے کہا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کی طرف اشارہ ہے جس کی خبر اللہ نے آپ کو دی اللہ نے فرمایا إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ تو یہ آپ کی وفات کی علامت ہے فسبح بحمد ربک واستغفرہ انہ کان توابا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں اس کے متعلق اسے سے زیادہ نہیں جانتا جو تم کہتے ہو۔

راوی : موسیٰ بن اسمعیل ابوعوانہ ابوبشر سعید بن جبیر حضرت عباس

تفسیر سورۃ تبت یدا ابی لہب وتب! تباب بمعنے خسران اور تتییب بمعنے تدمیر (ہلاک کرد...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ تبت یدا ابی لہب وتب! تباب بمعنے خسران اور تتییب بمعنے تدمیر (ہلاک کر دینا) ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2088

راوی: یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، اعمش، عمرو بن مرہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ وَرَهْطَكَ مِنْهُمْ الْمُخْلَصِينَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى صَعِدَ الصَّفَا فَهَتَفَ يَا صَبَاحَاهْ فَقَالُوا مَنْ هَذَا فَاجْتَمَعُوا إِلَيْهِ فَقَالَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخْبَرْتُكُمْ أَنَّ خَيْلًا تَخْرُجُ مِنْ سَفْحِ هَذَا الْجَبَلِ أَكُنْتُمْ مُصَدِّقِيَّ قَالُوا مَا جَرَّبْنَا عَلَيْكَ كَذِبًا قَالَ فَإِنِّي نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ قَالَ أَبُو لَهَبٍ تَبًّا لَكَ مَا جَمَعْتَنَا إِلَّا لِهَذَا ثُمَّ قَامَ فَنَزَلَتْ تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ وَقَدْ تَبَّ هَكَذَا قَرَأَهَا الْأَعْمَشُ يَوْمَئِذٍ

یوسف بن موسی، ابواسامہ، اعمش، عمرو بن مرہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب آیت وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ (اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرایئے) اور ان میں سے خاص لوگوں کو ڈرایئے نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور کوہ صفا پر چڑھ کر یاصباحاہ! کہہ کر پکارنے لگے لوگوں نے کہا یہ کون ہے؟ اور آپ کے پاس جمع ہو گئے آپ نے فرمایا بتلاؤ! اگر میں تمہیں خبر دوں کہ ایک لشکر اس پہاڑ کے دامن سے نکلنے والا ہے تو کیا تم مجھے سچا سمجھو گے؟ لوگوں نے کہا کہ ہمیں تم سے جھوٹ کا تجربہ نہیں ہوا ہے تو آپ نے فرمایا کہ میں تمہیں سخت عذاب سے ڈراتا ہوں ابولہب نے کہا تبالک (تیری ہلاکت ہو) کیا تو نے ہمیں اسی لئے جمع کیا تھا پھر وہ اٹھ کر چل دیا تو آیت (تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ) نازل ہوئی اعمش نے اس دن اسی طرح پڑھا تھا۔

راوی : یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، اعمش، عمرو بن مرہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ تبت ید ابی لہب وتب! تباب بمعنے خسران اور تتیب بمعنے تدمیر (ہلاک کر دینا) ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2089

راوی: محمد بن سلام، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الْبَطْحَاءِ فَصَعِدَ إِلَى الْجَبَلِ فَنَادَى يَا صَبَاحَاهُ فَاجْتَمَعَتْ إِلَيْهِ قُرَيْشٌ فَقَالَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ حَدَّثْتُكُمْ أَنَّ الْعَدُوَّ مُصَبِّحُكُمْ أَوْ مُمَسِّيكُمْ أَكُنْتُمْ تُصَدِّقُونِي قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ فَقَالَ أَبُو لَهَبٍ أَلِهَذَا جَمَعْتَنَا تَبًّا لَكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ إِلَى آخِرِهَا

محمد بن سلام، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بطحاء کی طرف تشریف لے گئے اور پہاڑ پر چڑھ کر آواز دی یاصباحاہ! قریش آپ کے پاس جمع ہو گئے تو آپ نے فرمایا کہ بتاؤ اگر میں تم سے بیان کروں کہ دشمن صبح یا شام کے وقت تم پر حملہ کرنے والا ہے تو کیا تم مجھے سچا سمجھو گے؟ لوگوں نے کہاہاں! تو آپ نے فرمایا کہ میں تمہارے لئے سخت عذاب سے ڈرانے والا ہوں ابولھب نے کہا کیا ہم کو اسی لئے جمع کیا تھا تو ہلاک ہو جائے تو اللہ تعالیٰ نے سورۃ تبت یدا ابی لھب وتب آخر تک نازل کی۔ (آیت) عنقریب وہ بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہو گا۔

راوی : محمد بن سلام، ابومعاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ تبت ید ابی لہب وتب! تباب بمعنے خسران اور تتیب بمعنے تدمیر (ہلاک کر دینا) ہے۔

جلد : جلد دوم 	حدیث 2090

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، عمرو بن مرہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَبُو لَهَبٍ تَبًّا لَكَ أَلِهَذَا جَمَعْتَنَا فَنَزَلَتْ تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ

عمر بن حفص، حفص، اعمش، عمرو بن مرہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ ابولہب نے کہا تو ہلاک ہو جا کیا اسی لئے تو نے ہمیں جمع کیا تھا تو (تبت یدا ابی لھب) نازل ہوئی۔ (آیت) اور اس کی بیوی داخل ہوگی جو لکڑیاں لادلاتی ہے مجاہد نے کہا حمالۃ الحطب سے مراد یہ ہے کہ چغل خوری کرتی پھرتی تھی فی جیدھا حبل من مسد (اس کی گردن میں مونج کی رسی ہوگی) کے متعلق کہا جاتا ہے کہ مسد سے مقل کی چھال کی بٹی ہوئی رسی مراد ہے اس جگہ اس سے مراد وہ زنجیر ہے جو دوزخ میں اس کے گلے میں ہوگی۔

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، عمرو بن مرہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

تفسیر سورۃ قل ہو اللہ احد! بعض کہتے ہیں کہ احد پر تنوین نہیں ہے اس سے مراد واحد...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ قل ہو اللہ احد! بعض کہتے ہیں کہ احد پر تنوین نہیں ہے اس سے مراد واحد ہے۔

جلد : جلد دوم 	حدیث 2091

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ كَذَّبَنِي ابْنُ آدَمَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ذَلِكَ وَشَتَمَنِي وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ذَلِكَ فَأَمَّا تَكْذِيبُهُ إِيَّايَ فَقَوْلُهُ لَنْ يُعِيدَنِي

كَمَا بَدَأَنِي وَلَيْسَ أَوَّلُ الْخَلْقِ بِأَهْوَنَ عَلَيَّ مِنْ إِعَادَتِهِ وَأَمَّا شَتْمُهُ إِيَّايَ فَقَوْلُهُ اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا وَأَنَا الْأَحَدُ الصَّمَدُ لَمْ أَلِدْ وَلَمْ أُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لِي كُفُئًا أَحَدٌ

ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ نے فرمایا کہ مجھے ابن آدم نے جھٹلایا حالانکہ اس کے لئے یہ مناسب نہ تھا اور مجھے گالیاں دیں حالانکہ اس کے لئے یہ مناسب نہ تھا مجھے اس کا جھٹلانا تو اس کا یہ قول ہے کہ مجھے دوبارہ زندہ نہیں کرے گا جس طرح مجھے شروع میں پیدا کیا حالانکہ پہلی بار پیدا کرنا مجھ پر اس کے دوبارہ پیدا کرنے سے آسان نہیں ہے اور اس کا مجھے گالی دینا اس کا یہ قول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بیٹا بنالیا ہے حالانکہ میں ایک ہوں بے نیاز ہوں نہ میں نے کسی کو جنا اور نہ میں کسی سے جنا گیا اور نہ میرا کوئی ہمسر ہے۔ (آیت) اللہ بے نیاز ہے عرب اپنے سردار کو صمد کہتے ہیں اور ابو وائل نے کہا صمد اس سردار کو کہتے ہیں جس پر سرداری ختم ہو۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ قل ہو اللہ احد! بعض کہتے ہیں کہ احد پر تنوین نہیں ہے اس سے مراد واحد ہے۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 2092

راوی: اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ كَذَّبَنِي ابْنُ آدَمَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ذَلِكَ وَشَتَمَنِي وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ذَلِكَ أَمَّا تَكْذِيبُهُ إِيَّايَ أَنْ يَقُولَ إِنِّي لَنْ أُعِيدَهُ كَمَا بَدَأْتُهُ وَأَمَّا شَتْمُهُ إِيَّايَ أَنْ يَقُولَ اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا وَأَنَا الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ أَلِدْ وَلَمْ أُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لِي كُفُؤًا أَحَدٌ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُؤًا أَحَدٌ كُفُؤًا وَكَفِيئًا وَكِفَاءً وَاحِدٌ

اسحاق بن منصور، عبد الرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا کہ (اللہ تعالیٰ نے فرمایا) مجھے ابن آدم نے جھٹلایا حالانکہ اس کے لئے یہ مناسب نہ تھا اور مجھ کو اس کا جھٹلانا تو اس کا یہ کہنا ہے کہ میں اسے دوبارہ زندہ نہیں کروں گا جیسا کہ میں نے پہلی بار اس کو پیدا کیا اور مجھ کو اس کا گالی دینا یہ کہنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بیٹا بنالیا ہے حالانکہ میں بے نیاز ہوں کہ نہ میں نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے کفوا کفیا اور کفاء کے ایک ہی معنی ہیں۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تفسیر سورۃ قل اعوذ برب الفلق! مجاہد نے کہا غاسق سے مراد رات ہے اذا وعقب مراد آفت...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ قل اعوذ برب الفلق! مجاہد نے کہا غاسق سے مراد رات ہے اذا وعقب مراد آفتاب کا غروب ہونا ہے ابین من فرق وفلق الصبح صبح کے نمودار ہونے اور پھٹنے سے زیادہ واضح ہے فرق اور فلق کے ایک ہی معنی ہیں وقب جب ہر چیز میں داخل ہو گیا اور تاریکی پھیل گئی۔

جلد : جلد دوم حدیث 2093

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، عاصم وعبدہ، زر بن حبیش

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ وَعَبْدَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ سَأَلْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ عَنْ الْمُعَوِّذَتَيْنِ فَقَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قِيلَ لِي فَقُلْتُ فَنَحْنُ نَقُولُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید، سفیان، عاصم وعبدہ، زر بن حبیش سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے معوذتین کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ مجھے بتلایا گیا ہے کہ یہ قرآن میں سے ہیں میں بھی وہی کہتا ہوں چنانچہ ہم بھی وہی کہتے ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، عاصم وعبدہ، زر بن حبیش

تفسیر سورۃ قل اعوذ برب الناس اور ابن عباس نے وسواس کی تفسیر میں منقول ہے کہ بچہ...

باب : تفاسیر کا بیان

تفسیر سورۃ قل اعوذ برب الناس اور ابن عباس نے وسواس کی تفسیر میں منقول ہے کہ بچہ جب پیدا ہوتا ہے تو شیطان اس کو چھوتا ہے اگر اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو بھاگ جاتا ہے اور اگر اللہ کا ذکر نہ کیا جائے تو اس کے قلب پر جم جاتا ہے۔

جلد : جلد دوم   **حدیث** 2094

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عبدہ بن ابی لبابہ، زربن حبیش سے اور عاصم زر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ ح وَحَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ زِرٍّ قَالَ سَأَلْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ قُلْتُ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ إِنَّ أَخَاكَ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ أُبَيٌّ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي قِيلَ لِي فَقُلْتُ قَالَ فَنَحْنُ نَقُولُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، عبدہ بن ابی لبابہ، زر بن حبیش سے اور عاصم زر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابی بن کعب سے کہا کہ اے ابو المنذر! تمہارے بھائی ابن مسعود ایسا ایسا کہتے ہیں یعنی معوذتین قرآن سے نہیں تو ابی نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تھا تو آپ نے مجھ سے فرمایا کہ مجھے کہا گیا تھا (کہ یہ قرآن میں سے ہیں) تو میں بھی وہی کہتا ہوں ابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اور ہم بھی وہی کہتے ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عبدہ بن ابی لبابہ، زر بن حبیش سے اور عاصم زر

باب : فضائل قرآن

نزول وحی کی کیفیت اور سب سے پہلے کیانازل ہوا؟ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ک...

باب : فضائل قرآن

نزول وحی کی کیفیت اور سب سے پہلے کیانازل ہوا؟ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا مہیمن بمعنے امین ہے۔یعنی قرآن اپنے سے پہلی کتابوں کی حفاظت کرنے والا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2095

راوی : عبد اللہ بن موسیٰ، شیبان، یحیی ، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ وَابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَا لَبِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ يُنْزَلُ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا

عبید اللہ بن موسی، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں ان دونوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں دس سال تک اور مدینہ میں دس سال تک ٹھہرے اس حال میں کہ آپ پر قرآن نازل ہوتا رہا۔

راوی : عبد اللہ بن موسیٰ، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم

باب : فضائل قرآن

نزول وحی کی کیفیت اور سب سے پہلے کیانازل ہوا؟ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا مہیمن بمعنے امین ہے۔یعنی قرآن اپنے سے پہلی کتابوں کی حفاظت کرنے والا

ہے۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2096

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، معتمر، معتمر کے والد، ابوعثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ أُنْبِئْتُ أَنَّ جِبْرِيلَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ أُمُّ سَلَمَةَ فَجَعَلَ يَتَحَدَّثُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُمِّ سَلَمَةَ مَنْ هَذَا أَوْ كَمَا قَالَ قَالَتْ هَذَا دِحْيَةُ فَلَمَّا قَامَ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا حَسِبْتُهُ إِلَّا إِيَّاهُ حَتَّى سَمِعْتُ خُطْبَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْبِرُ خَبَرَ جِبْرِيلَ أَوْ كَمَا قَالَ قَالَ أَبِي قُلْتُ لِأَبِي عُثْمَانَ مِمَّنْ سَمِعْتَ هَذَا قَالَ مِنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ

موسی بن اسماعیل، معتمر، معتمر کے والد، ابو عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھے خبر دی گئی کہ جبریل علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچے اس وقت آپ کے پاس ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی تھیں وہ گفتگو کرنے لگے نبی صلی اللہ علیہ سلم نے ام سلمہ سے فرمایا کہ یہ کون ہے؟ یا اسی طرح آپ نے کچھ فرمایا ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا یہ دحیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں جب جبریل علیہ السلام کھڑے ہوئے ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ میں ان کو دحیہ ہی خیال کرتی رہی حتیٰ کہ میں نے آپ کا خطبہ سنا کہ آپ جبریل کی خبر دے رہے ہیں یا اسی طرح آپ نے کچھ فرمایا معتمر کا بیان ہے کہ میرے والد نے کہا میں نے ابو عثمان سے پوچھا کہ آپ نے یہ حدیث کس سے سنی؟ انہوں نے کہا اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، معتمر، معتمر کے والد، ابو عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن

نزول وحی کی کیفیت اور سب سے پہلے کیا نازل ہوا؟ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا مہیمن بمعنے امین ہے۔ یعنی قرآن اپنے سے پہلی کتابوں کی حفاظت کرنے والا ہے۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 2097

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، اپنے والد سے، وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ الْأَنْبِيَائِ نَبِيٌّ إِلَّا أُعْطِيَ مَا مِثْلهُ آمَنَ عَلَيْهِ الْبَشَرُ وَإِنَّمَا كَانَ الَّذِي أُوتِيتُ وَحْيًا أَوْحَاهُ اللَّهُ إِلَيَّ فَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَكْثَرَهُمْ تَابِعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، اپنے والد سے، وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبی کو اس کے مثل (معجزات) دیئے گئے ہیں جس قدر لوگ ان پر ایمان لائے اور مجھے جو چیز دی گئی ہے وہ وحی ہے جو اللہ تعالیٰ نے میری طرف بھیجی ہے اس لئے مجھے امید ہے کہ قیامت کے دن میری پیروی کرنے والے سب سے زیادہ ہوں گے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، اپنے والد سے، وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن

نزول وحی کی کیفیت اور سب سے پہلے کیا نازل ہوا؟ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا مہیمن بمعنے امین ہے۔ یعنی قرآن اپنے سے پہلی کتابوں کی حفاظت کرنے والا ہے۔

جلد : جلد دوم　　　حدیث 2098

راوی: عمرو بن محمد، یعقوب بن ابراھیم، ابراھیم، صالح بن کیسان، ابن شھاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى تَابَعَ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَحْيَ قَبْلَ وَفَاتِهِ حَتَّى تَوَفَّاهُ أَكْثَرَ مَا

كَانَ الْوَحْيُ ثُمَّ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ

عمرو بن محمد، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح بن کیسان، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر آپ کی وفات سے پہلے متواتر وحی بھیجی یہاں تک کہ آپ کی آخری عمر میں پہلے کے اعتبار سے وحی کثرت سے آنے لگی پھر اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوگئی۔

راوی : عمرو بن محمد، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح بن کیسان، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : فضائل قرآن

نزول وحی کی کیفیت اور سب سے پہلے کیا نازل ہوا؟ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا مہیمن بمعنے امین ہے۔ یعنی قرآن اپنے سے پہلی کتابوں کی حفاظت کرنے والا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2099

راوی: ابونعیم، سفیان، اسود بن قیس

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا يَقُولُ اشْتَكَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقُمْ لَيْلَةً أَوْ لَيْلَتَيْنِ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا مُحَمَّدُ مَا أُرَى شَيْطَانَكَ إِلَّا قَدْ تَرَكَكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى

ابونعیم، سفیان، اسود بن قیس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے جندب کو کہتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوگئے تو ایک یا دو رات آپ (تہجد کے لئے) کھڑے نہیں ہو سکے ایک عورت آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں یہی دیکھتی ہوں کہ تمہارے شیطان نے تم کو چھوڑ دیا تو اللہ تعالیٰ نے آیت (وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى) نازل فرمائی۔

راوی : ابو نعیم، سفیان، اسود بن قیس

قرآن قریش اور عرب کی زبان میں نازل ہوا۔ قرآنا عربیا سے مراد یہی ہے کہ قرآن واضح ...

باب : فضائل قرآن

قرآن قریش اور عرب کی زبان میں نازل ہوا۔ قرآنا عربیا سے مراد یہی ہے کہ قرآن واضح عربی زبان میں نازل ہوا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2100

راوی : ابو الیمان، شعیب، زهری، حضرت انس بن مالک رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَأَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ فَأَمَرَ عُثْمَانُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَسَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنْ يَنْسَخُوهَا فِي الْمَصَاحِفِ وَقَالَ لَهُمْ إِذَا اخْتَلَفْتُمْ أَنْتُمْ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فِي عَرَبِيَّةٍ مِنْ عَرَبِيَّةِ الْقُرْآنِ فَاكْتُبُوهَا بِلِسَانِ قُرَيْشٍ فَإِنَّ الْقُرْآنَ أُنْزِلَ بِلِسَانِهِمْ فَفَعَلُوا

ابو الیمان، شعیب، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور سعید بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عبدالرحمن بن حارث بن ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا کہ قرآن کو مصاحف میں لکھیں اور ان سے کہا کہ جب تم میں اور زید بن ثابت میں قرآن کی عربیت میں اختلاف ہو تو اس کو قریش کی زبان میں لکھو اس لئے کہ قرآن ان کی زبان میں نازل ہوا ہے چنانچہ ان لوگوں نے اسی طرح کیا۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن

قرآن قریش اور عرب کی زبان میں نازل ہوا۔ قرآنا عربیا سے مراد یہی ہے کہ قرآن واضح عربی زبان میں نازل ہوا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2101

راوی: ابونعیم، ہمام، عطاء، (دوسری سند) مسدد، یحیی، ابن جریج عطار، صفوان بن یعلی بن امیہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ وَقَالَ مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ يَعْلَى كَانَ يَقُولُ لَيْتَنِي أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يُنْزَلُ عَلَيْهِ الْوَحْيُ فَلَمَّا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعْرَانَةِ عَلَيْهِ ثَوْبٌ قَدْ أَظَلَّ عَلَيْهِ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ إِذْ جَائَهُ رَجُلٌ مُتَضَمِّخٌ بِطِيبٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ أَحْرَمَ فِي جُبَّةٍ بَعْدَ مَا تَضَمَّخَ بِطِيبٍ فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً فَجَائَهُ الْوَحْيُ فَأَشَارَ عُمَرُ إِلَى يَعْلَى أَنْ تَعَالَ فَجَائَ يَعْلَى فَأَدْخَلَ رَأْسَهُ فَإِذَا هُوَ مُحْمَرُّ الْوَجْهِ يَغِطُّ كَذَلِكَ سَاعَةً ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَقَالَ أَيْنَ الَّذِي يَسْأَلُنِي عَنْ الْعُمْرَةِ آنِفًا فَالْتُمِسَ الرَّجُلُ فَجِيئَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَّا الطِّيبُ الَّذِي بِكَ فَاغْسِلْهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَأَمَّا الْجُبَّةُ فَانْزِعْهَا ثُمَّ اصْنَعْ فِي عُمْرَتِكَ كَمَا تَصْنَعُ فِي حَجِّكَ

ابونعیم، ہمام، عطاء، (دوسری سند) مسدد، یحیی، ابن جریج عطار، صفوان بن یعلی بن امیہ سے روایت کرتے ہیں کہ یعلی کہا کرتے تھے کاش میں اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھتا جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہو رہی ہو جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مقام جعرانہ میں تھے ایک کپڑا آپ کے اوپر تھا جو آپ پر سایہ کئے ہوئے تھا اور آپ کے ساتھ آپ کے صحابہ میں سے کچھ لوگ تھے اتنے میں ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا جو خوشبو سے لتھڑا ہوا تھا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس شخص کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں جس نے جبہ میں حج کا احرام باندھا ہو اور وہ خوشبو سے لتھڑا ہوا ہو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تھوڑی دیر انتظار کیا تو آپ پر وحی آئی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یعلی کو اشارہ سے کہا کہ یہاں آؤ یعلی آئے اور اپنا سر اندر داخل کیا تو دیکھا کہ اس وقت آپ کا چہرہ سرخ تھا اور خراٹے کی آواز نکل رہی تھی تھوڑی دیر تک آپ کی یہی حالت رہی پھر یہ کیفیت آپ سے دور ہوئی تو آپ نے فرمایا وہ آدمی کہاں ہے؟ جو ابھی عمرہ کے متعلق پوچھ رہا تھا ایک شخص نے اس کو

ڈھونڈا اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا آپ نے فرمایا کہ وہ خوشبو جو تجھ پر لگی ہوئی ہے اسے تین بار دھو دے اور جبہ کو اتار دے پھر عمرہ میں وہی افعال کر جو حج میں کرتا ہے۔

راوی: ابونعیم، ہمام، عطاء، (دوسری سند) مسدد، یحیی، ابن جریج عطار، صفوان بن یعلی بن امیہ

قرآن جمع کرنے کا بیان۔...

باب : فضائل قرآن

قرآن جمع کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم　　حدیث 2102

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، ابراھیم بن سعد، ابن شہاب، عبید بن سباق، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ مَقْتَلَ أَهْلِ الْيَمَامَةِ فَإِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عِنْدَهُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ عُمَرَ أَتَانِي فَقَالَ إِنَّ الْقَتْلَ قَدْ اسْتَحَرَّ يَوْمَ الْيَمَامَةِ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ وَإِنِّي أَخْشَى أَنْ يَسْتَحِرَّ الْقَتْلُ بِالْقُرَّاءِ بِالْمَوَاطِنِ فَيَذْهَبَ كَثِيرٌ مِنْ الْقُرْآنِ وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَأْمُرَ بِجَمْعِ الْقُرْآنِ قُلْتُ لِعُمَرَ كَيْفَ تَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمَرُ هَذَا وَاللَّهِ خَيْرٌ فَلَمْ يَزَلْ عُمَرُ يُرَاجِعُنِي حَتَّى شَرَحَ اللَّهُ صَدْرِي لِذَلِكَ وَرَأَيْتُ فِي ذَلِكَ الَّذِي رَأَى عُمَرُ قَالَ زَيْدٌ قَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّكَ رَجُلٌ شَابٌّ عَاقِلٌ لَا نَتَّهِمُكَ وَقَدْ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَتَبَّعْ الْقُرْآنَ فَاجْمَعْهُ فَوَاللَّهِ لَوْ كَلَّفُونِي نَقْلَ جَبَلٍ مِنْ الْجِبَالِ مَا كَانَ أَثْقَلَ عَلَيَّ مِمَّا أَمَرَنِي بِهِ مِنْ جَمْعِ الْقُرْآنِ قُلْتُ كَيْفَ تَفْعَلُونَ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُوَ وَاللَّهِ خَيْرٌ فَلَمْ يَزَلْ أَبُو بَكْرٍ يُرَاجِعُنِي حَتَّى شَرَحَ اللَّهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ لَهُ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَتَتَبَّعْتُ الْقُرْآنَ أَجْمَعُهُ مِنْ الْعُسُبِ وَاللِّخَافِ وَصُدُورِ الرِّجَالِ

حَتَّی وَجَدْتُ آخِرَ سُورَةِ التَّوْبَةِ مَعَ أَبِي خُزَيْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ لَمْ أَجِدْهَا مَعَ أَحَدٍ غَيْرِهِ لَقَدْ جَائَکُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِکُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَتَّی خَاتِمَةِ بَرَائَةَ فَکَانَتْ الصُّحُفُ عِنْدَ أَبِي بَکْرٍ حَتَّی تَوَفَّاهُ اللَّهُ ثُمَّ عِنْدَ عُمَرَ حَيَاتَهُ ثُمَّ عِنْدَ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

موسی بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عبید بن سباق، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یمامہ کی خونریزی کے زمانہ میں مجھ کو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بلا بھیجا اس وقت حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی ان کے پاس بیٹھے ہوئے تھے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میرے پاس آئے اور کہا کہ جنگ یمامہ میں بہت سے قرآن پڑھنے والے شہید ہو گئے ہیں اور مجھے اندیشہ ہے کہ بہت سے مقامات میں قاریوں کا قتل ہو گا تو بہت سا قرآن جاتا رہے گا اس لئے میں مناسب خیال کرتا ہوں کہ آپ قرآن کے جمع کرنے کا حکم دیں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ تم کیونکر وہ کام کرو گے جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا حضرت عمر نے کہا خدا کی قسم! یہ بہتر ہے اور عمر مجھ سے بار بار اصرار کرتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے میرا سینہ کھول دیا اور میں نے بھی اس میں وہی مناسب خیال کیا جو عمر نے خیال کیا زید کا بیان ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے کہا کہ تم ایک جوان آدمی ہو ہم تم کو متہم بھی نہیں کر سکتے اور تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے وحی لکھتے تھے اس لئے قرآن کو تلاش کر کے جمع کرو خدا کی قسم! اگر مجھے کسی پہاڑ کو اٹھانے کی تکلیف دیتے تو قرآن کے جمع کرنے سے جس کا انہوں نے مجھے حکم دیا تھا زیادہ وزنی نہ ہوتا میں نے کہا کہ آپ لوگ کس طرح وہ کام کریں گے جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں کیا حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا خدا کی قسم یہ خیر ہے اور بار بار اصرار کر کے مجھ سے کہتے رہے یہاں تم کہ اللہ تعالیٰ نے میرا سینہ اس کے لئے کھول دیا جس کے لئے حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سینے کھولے تھے چنانچہ میں نے قرآن کو کھجور کے پٹھوں اور پتھر کے ٹکڑوں اور لوگوں کے سینوں (حافظہ) سے تلاش کر کے جمع کرنا شروع کیا یہاں تک کہ سورت توبہ کی آخری آیت میں نے ابوخزیمہ انصاری کے پاس پائی جو مجھے کسی کے پاس نہیں ملی اور وہ آیت یہ تھی (لَقَدْ جَائَکُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِکُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ) سورت براۃ (توبہ) کے آخر تکچنانچہ یہ صحیفے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اٹھالیا پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ان کی زندگی میں پھر حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس رہے

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عبید بن سباق، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن

قرآن جمع کرنے کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 2103

راوی: موسی، ابراہیم، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ أَنَّ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ قَدِمَ عَلَى عُثْمَانَ وَكَانَ يُغَازِي أَهْلَ الشَّأْمِ فِي فَتْحِ إِرْمِينِيَةَ وَأَذْرَبِيجَانَ مَعَ أَهْلِ الْعِرَاقِ فَأَفْزَعَ حُذَيْفَةَ اخْتِلَافُهُمْ فِي الْقِرَائَةِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ لِعُثْمَانَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَدْرِكْ هَذِهِ الْأُمَّةَ قَبْلَ أَنْ يَخْتَلِفُوا فِي الْكِتَابِ اخْتِلَافَ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى فَأَرْسَلَ عُثْمَانُ إِلَى حَفْصَةَ أَنْ أَرْسِلِي إِلَيْنَا بِالصُّحُفِ نَنْسَخُهَا فِي الْمَصَاحِفِ ثُمَّ نَرُدُّهَا إِلَيْكِ فَأَرْسَلَتْ بِهَا حَفْصَةُ إِلَى عُثْمَانَ فَأَمَرَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ فَنَسَخُوهَا فِي الْمَصَاحِفِ وَقَالَ عُثْمَانُ لِلرَّهْطِ الْقُرَشِيِّينَ الثَّلَاثَةِ إِذَا اخْتَلَفْتُمْ أَنْتُمْ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فِي شَيْئٍ مِنْ الْقُرْآنِ فَاكْتُبُوهُ بِلِسَانِ قُرَيْشٍ فَإِنَّمَا نَزَلَ بِلِسَانِهِمْ فَفَعَلُوا حَتَّى إِذَا نَسَخُوا الصُّحُفَ فِي الْمَصَاحِفِ رَدَّ عُثْمَانُ الصُّحُفَ إِلَى حَفْصَةَ وَأَرْسَلَ إِلَى كُلِّ أُفُقٍ بِمُصْحَفٍ مِمَّا نَسَخُوا وَأَمَرَ بِمَا سِوَاهُ مِنْ الْقُرْآنِ فِي كُلِّ صَحِيفَةٍ أَوْ مُصْحَفٍ أَنْ يُحْرَقَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ فَقَدْتُ آيَةً مِنْ الْأَحْزَابِ حِينَ نَسَخْنَا الْمُصْحَفَ قَدْ كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهَا فَالْتَمَسْنَاهَا فَوَجَدْنَاهَا مَعَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَأَلْحَقْنَاهَا فِي سُورَتِهَا فِي الْمُصْحَفِ

موسی، ابراہیم، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حزیفہ بن الیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس پہنچے اس وقت وہ اہل شام و عراق کو ملا کر فتح آرمینیہ و آذربائیجان میں جنگ کر رہے تھے قرآت میں اہل عراق وشام کے اختلاف نے حضرت خزیفہ کو بے چین کر دیا چنانچہ حضرت حزیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ اے امیر المومنین! اس امت کی خبر لیجئے قبل اس کے کہ وہ یہود و نصاریٰ کی طرح کتاب میں اختلاف کرنے لگیں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت حفصہ کو کہلا بھیجا کہ تم وہ صحیفے میرے پاس بھیج دو ہم اس کے چند صحیفوں میں نقل کرا کر پھر تمہیں واپس کر دیں گے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ صحیفے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بھیج دیئے حضرت عثمان نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سعید بن عاص، عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام کو حکم دیا تو ان لوگوں نے اس کو مصاحف میں نقل کیا اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان تینوں قریشیوں سے کہا کہ جب تم میں اور زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں کہیں (قرآت) قرآن میں اختلاف ہو تو اس کو قریش کی زبان میں لکھو اس لئے کہ قرآن انہیں کی زبان میں نازل ہوا ہے چنانچہ ان لوگوں نے ایسا ہی کیا یہاں تک کہ جب ان صحیفوں کو مصاحف میں نقل کر لیا گیا تو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وہ صحیفے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بھجوا دیئے اور نقل شدہ مصاحف میں سے ایک ایک تمام علاقوں میں بھیج دیئے اور حکم دے دیا کہ اس کے سوائے جو قرآن صحیفہ یا مصاحف میں ہے جلا دیا جائے ابن شہاب کا بیان ہے کہ مجھ سے خارجہ بن زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول نقل کیا کہ میں نے مصاحف کو نقل کرتے وقت سورت احزاب کی ایک آیت نہ پائی حالانکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ آیت پڑھتے ہوئے سنا تھا ہم نے اسے تلاش کیا تو وہ آیت مجھے حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری کے پاس ملی (وہ آیت یہ ہے) مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ الخ یعنی ایمانداروں سے آدمی ہیں جنہوں نے اللہ سے کیا ہوا وعدہ سچ کر دکھایا تو ہم نے اس آیت کو اس سورت میں شامل کر دیا۔

راوی : موسیٰ، ابراہیم، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے (سب سے مشہور) کاتب کا بیان۔...

باب : فضائل قرآن

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے (سب سے مشہور) کاتب کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 2104

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، ابن سباق

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ ابْنَ السَّبَّاقِ قَالَ إِنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّكَ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّبِعْ الْقُرْآنَ فَتَتَبَّعْتُ حَتَّى وَجَدْتُ آخِرَ سُورَةِ التَّوْبَةِ آيَتَيْنِ مَعَ أَبِي خُزَيْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ لَمْ أَجِدْهُمَا مَعَ أَحَدٍ غَيْرِهِ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ إِلَى آخِرِهِ

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، ابن سباق سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ مجھ کو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بلا بھیجا اور کہا کہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے وحی لکھتے تھے اس لئے قرآن کو تلاش کرو چنانچہ میں نے تلاش کیا یہاں تک کہ سورۃ توبہ کی آخری دو آیتیں میں نے حضرت ابوخزیمہ انصاری کے پاس پائیں جو ان کے سوائے کسی کے پاس نہ مل سکی تھیں وہ دو آیتین یہ تھیں لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ إِلَى آخِرِهِ آخرت سورت برات (توبہ) کے ختم ہونے تک۔

راوی: یحییٰ بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، ابن سباق

باب: فضائل قرآن

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے (سب سے مشہور) کاتب کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2105

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْعُ لِي زَيْدًا وَلْيَجِئْ بِاللَّوْحِ وَالدَّوَاةِ وَالْكَتِفِ

أَوْ الْكَتِفِ وَالدَّوَاةِ ثُمَّ قَالَ اكْتُبْ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ وَخَلْفَ ظَهْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمْرُو بْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا تَأْمُرُنِي فَإِنِّي رَجُلٌ ضَرِيرُ الْبَصَرِ فَنَزَلَتْ مَكَانَهَا لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابو اسحاق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب آیت لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ نازل ہوئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس زید (بن ثابت) کو بلالاؤ تو وہ تختی اور دوات اور شانہ کی ہڈی لے کر آئے راوی کو شک ہے کہ آپ نے الدَّوَاةِ وَالْكَتِفِ یا الْكَتِفِ وَالدَّوَاةِ فرمایا تھا پھر آپ نے فرمایا کہ آیت لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ الخ لکھ اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے عمرو بن ام مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیٹھے ہوئے تھے جو نابینا تھے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں میں تو نابینا ہوں تو اس پر یہ آیت اس طرح نازل ہوئی لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ۔

راوی : عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ابو اسحاق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قرآن (شریف) سات طریقوں پر نازل کیا گیا ہے۔...

باب : فضائل قرآن

قرآن (شریف) سات طریقوں پر نازل کیا گیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2106

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْرَأَنِي جِبْرِيلُ عَلَى حَرْفٍ فَرَاجَعْتُهُ

فَلَمْ أَزَلْ أَسْتَزِيدُهُ وَيَزِيدُنِي حَتَّى انْتَهَى إِلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ

سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جبریل علیہ السلام مجھے قرآن ایک طریقے پر پڑھاتے اور میں کہتا جاتا کہ کوئی اور طریقہ ہے؟ تو میں یہاں تک ان سے زیادتی کا مطالبہ کر رہا تھا کہ بڑھتے بڑھتے سات طریقوں تک انتہا پہنچ گئی۔

راوی : سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن

قرآن (شریف) سات طریقوں پر نازل کیا گیا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2107

راوی : سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، مسور بن مخرمہ و عبدالرحمٰن بن عبدالقاری

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدٍ الْقَارِيَّ حَدَّثَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمَعْتُ لِقِرَائَتِهِ فَإِذَا هُوَ يَقْرَأُ عَلَى حُرُوفٍ كَثِيرَةٍ لَمْ يُقْرِئْنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكِدْتُ أُسَاوِرُهُ فِي الصَّلَاةِ فَتَصَبَّرْتُ حَتَّى سَلَّمَ فَلَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ فَقُلْتُ مَنْ أَقْرَأَكَ هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي سَمِعْتُكَ تَقْرَأُ قَالَ أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ كَذَبْتَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَقْرَأَنِيهَا عَلَى غَيْرِ مَا قَرَأْتَ فَانْطَلَقْتُ بِهِ أَقُودُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ بِسُورَةِ الْفُرْقَانِ عَلَى حُرُوفٍ لَمْ تُقْرِئْنِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسِلْهُ اقْرَأْ يَا هِشَامُ فَقَرَأَ عَلَيْهِ الْقِرَائَةَ الَّتِي سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ اقْرَأْ يَا

عُمَرُ فَقَرَأْتُ الْقِرَائَةَ الَّتِي أَقْرَأَنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ أُنْزِلَتْ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَئُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ

سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، مسور بن مخرمہ وعبدالرحمٰن بن عبدالقاری سے روایت کرتے ہیں ان دونوں نے بیان کیا کہ ہم نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں نے ہشام بن حکیم کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں سورت فرقان پڑھتے ہوئے سنا میں نے جب ان کی قرات سنی تو دیکھا کہ وہ کسی دوسرے طریقہ سے پڑھ رہے ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے نہیں پڑھایا تھا قریب تھا کہ میں نماز ہی میں ان پر حملہ کر دوں لیکن صبر کیا یہاں تک کہ انہوں نے سلام پھیرا میں نے ان کی چادر ان کی گردن میں ڈال لی اور پوچھا کس نے تمہیں یہ سورت پڑھائی ہے؟ جو میں نے تم کو پڑھتے ہوئے سنا انہوں نے کہا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سکھائی ہے میں نے کہا تم جھوٹ کہتے ہو اس لئے کہ مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسرے طریقے پر سکھائی ہے تو میں ان کو کھینچتا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے چلا اور میں نے عرض کیا کہ (یارسول اللہ) میں نے اس کو سورت فرقان کو ان طریقوں پر پڑھتے ہوئے سنا ہے جو آپ نے مجھ کو نہیں بتایا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو چھوڑ دو پھر فرمایا اے ہشام! پڑھو چنانچہ ہشام نے اسی طریقہ پر پڑھا جس طرح میں نے انہیں پڑھتے ہوئے سنا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسی طرح نازل ہوا ہے پھر فرمایا کہ اے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تم پڑھو! چنانچہ وہ قرآت میں نے پڑھی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے پڑھائی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسی طرح نازل ہوا ہے بے شک یہ قرآن سات طریقوں پر نازل ہوا ہے اس لئے جو آسان معلوم ہو اسی طریقہ پر پڑھو۔

راوی : سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، مسور بن مخرمہ وعبدالرحمٰن بن عبدالقاری

قرآن کی ترتیب کا بیان۔۔۔

باب : فضائل قرآن

قرآن کی ترتیب کا بیان۔

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام بن یوسف، ابن جریج، یوسف بن مالك

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ وَأَخْبَرَنِي يُوسُفُ بْنُ مَاهَكٍ قَالَ إِنِّي عِنْدَ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا إِذْ جَائَهَا عِرَاقِيٌّ فَقَالَ أَيُّ الْكَفَنِ خَيْرٌ قَالَتْ وَيْحَكَ وَمَا يَضُرُّكَ قَالَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَرِينِي مُصْحَفَكِ قَالَتْ لِمَ قَالَ لَعَلِّي أُوَلِّفُ الْقُرْآنَ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ يُقْرَأُ غَيْرَ مُؤَلَّفٍ قَالَتْ وَمَا يَضُرُّكَ أَيَّهُ قَرَأْتَ قَبْلُ إِنَّمَا نَزَلَ أَوَّلَ مَا نَزَلَ مِنْهُ سُورَةٌ مِنْ الْمُفَصَّلِ فِيهَا ذِكْرُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ حَتَّى إِذَا ثَابَ النَّاسُ إِلَى الْإِسْلَامِ نَزَلَ الْحَلَالُ وَالْحَرَامُ وَلَوْ نَزَلَ أَوَّلَ شَيْئٍ لَا تَشْرَبُوا الْخَمْرَ لَقَالُوا لَا نَدَعُ الْخَمْرَ أَبَدًا وَلَوْ نَزَلَ لَا تَزْنُوا لَقَالُوا لَا نَدَعُ الزِّنَا أَبَدًا لَقَدْ نَزَلَ بِمَكَّةَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنِّي لَجَارِيَةٌ أَلْعَبُ بَلْ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَى وَأَمَرُّ وَمَا نَزَلَتْ سُورَةُ الْبَقَرَةِ وَالنِّسَائِ إِلَّا وَأَنَا عِنْدَهُ قَالَ فَأَخْرَجَتْ لَهُ الْمُصْحَفَ فَأَمْلَتْ عَلَيْهِ آيَ السُّوَرِ

ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، ابن جریج، یوسف بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پاس تھا کہ ایک عراقی آیا اور پوچھا کون سا کفن بہتر ہے؟ انہوں نے کہا افسوس ہے تجھ پر تجھے کیا چیز تکلیف دیتی ہے اس نے کہا مجھے اپنا مصحف دکھایئے انہوں نے پوچھا کیوں؟ اس نے کہا اس لئے کہ میں قرآن کو اس کی ترتیب کے موافق کرلوں کیونکہ لوگ ترتیب کے خلاف پڑھتے ہیں انہوں نے کہا کوئی حرج نہیں جو آیت بھی چاہو پہلے پڑھ لو سورۃ مفصل میں سب سے پہلے وہ سورت نازل ہوئی ہے جس میں جنت اور جہنم کا ذکر ہے یہاں تک کہ جب لوگ اسلام کی طرف مائل ہوئے تو حلال و حرام کی آیت نازل ہوئی اگر پہلے ہی یہ آیت نازل ہو جاتی کہ شراب نہ پیو تو لوگ کہتے کہ ہم کبھی شراب نہ چھوڑیں گے اور اگر یہ آیت نازل ہوتی کہ زنا نہ کرو تو لوگ کہتے کہ ہم ہرگز زنا نہیں چھوڑیں گے اور جب میں کم سن بچی تھی اور کھیلتی تھی تو اسی زمانہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی بَلْ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَى وَأَمَرُّ اور سورۃ بقرہ اور سورۃ نساء اس وقت نازل ہوئیں جب میں آپ کے پاس تھی راوی کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ان کے لیے وہ مصحف نکال لائیں اور انہوں نے ان کو سورۃ کی آیتیں لکھادیں۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام بن یوسف، ابن جریج، یوسف بن مالک

باب : فضائل قرآن

قرآن کی ترتیب کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 2109

راوی: آدم، شعبہ، ابواسحاق، عبدالرحمن بن یزید، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ بْنِ قَيْسٍ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ وَالْكَهْفِ وَمَرْيَمَ وَطه وَالْأَنْبِيَائِ إِنَّهُنَّ مِنْ الْعِتَاقِ الْأُوَلِ وَهُنَّ مِنْ تِلَادِي

آدم، شعبہ، ابواسحاق، عبدالرحمٰن بن یزید، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ سورہ بنی اسرائیل کہف، مریم، طہ، اور انبیاء، عتاق اول میں سے ہیں اور یہ میرا پرانا ذخیرہ ہیں (یعنے مجھے بہت محبوب ہیں(

راوی : آدم، شعبہ، ابواسحاق، عبدالرحمٰن بن یزید، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن

قرآن کی ترتیب کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 2110

راوی: ابوالولید، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ سَمِعَ الْبَرَائَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ تَعَلَّمْتُ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ

الْأَعْلَى قَبْلَ أَنْ يَقْدَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوالولید، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے بیان کی کہ میں نے سورۃ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی نبی کے مدینہ میں تشریف لانے سے پہلے ہی سیکھ لی تھی

راوی : ابوالولید، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن

قرآن کی ترتیب کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 2111

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، شقیق

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ لَقَدْ تَعَلَّمْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهُنَّ اثْنَيْنِ اثْنَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ فَقَامَ عَبْدُ اللهِ وَدَخَلَ مَعَهُ عَلْقَمَةُ وَخَرَجَ عَلْقَمَةُ فَسَأَلْنَاهُ فَقَالَ عِشْرُونَ سُورَةً مِنْ أَوَّلِ الْمُفَصَّلِ عَلَى تَأْلِيفِ ابْنِ مَسْعُودٍ آخِرُهُنَّ الْحَوَامِيمُ حم الدُّخَانِ وَعَمَّ يَتَسَائَلُونَ

عبدان، ابوحمزہ، اعمش، شقیق سے روایت کرتے ہیں عبداللہ نے بیان کیا کہ میں ان ہم مثل سورتوں کو جانتا ہوں جن کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر رکعت میں دو دو پڑھتے تھے یہ کہہ کر عبداللہ کھڑے ہوگئے اور ان کے ساتھ علقمہ ان کے گھر گئے پھر علقمہ باہر آئے تو ہم نے ان سے پوچھا کہ وہ کون سی سورتیں ہیں؟ تو علقمہ نے کہا کہ ابن مسعود کی ترتیب کے مطابق مفصل سورتوں میں سے پہلی بیس سورتیں ہیں جن کے آخر میں حوامیم حم الدخان اور سوہ عم یتسالون ہیں۔

راوی : عبدان، ابوحمزہ، اعمش، شقیق

اس امر کا بیان کہ جبریل علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرآن پیش ک...

باب : فضائل قرآن

اس امر کا بیان کہ جبریل علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرآن پیش کرتے تھے دور کرتے تھے اور مسروق نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے چپکے سے فرمایا کہ جبریل میرے سامنے قرآن سال بھر میں ایک مرتبہ دور کرتے لیکن اس سال میرے سامنے دوبار دور کیا میرا خیال ہے کہ اب میری وفات کا وقت قریب آچکا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2112

راوی: یحیی بن قزعہ، ابراہیم بن سعد، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ النَّاسِ بِالْخَيْرِ وَأَجْوَدُ مَا يَكُونُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ لِأَنَّ جِبْرِيلَ كَانَ يَلْقَاهُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ حَتَّى يَنْسَلِخَ يَعْرِضُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنَ فَإِذَا لَقِيَهُ جِبْرِيلُ كَانَ أَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنْ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ

یحیی بن قزعہ، ابراہیم بن سعد، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں میں خیر کے اعتبار سے سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں معمول سے زیادہ سخی ہو جاتے تھے اس لئے کہ رمضان کے مہینے میں جبریل علیہ السلام آپ کے پاس ہر رات میں آتے تھے یہاں تک کہ رمضان کا مہینہ گزر جاتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے ساتھ قرآن کا دور کرتے چنانچہ جب جبریل علیہ السلام آپ سے ملتے تو آپ خیر کے اعتبار سے ہوا سے بھی زیادہ سخی ہوتے۔

راوی : یحیی بن قزعہ، ابراہیم بن سعد، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن

اس امر کا بیان کہ جبریل علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرآن پیش کرتے تھے دور کرتے تھے اور مسروق نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے چپکے سے فرمایا کہ جبریل میرے سامنے قرآن سال بھر میں ایک مرتبہ دور کرتے لیکن اس سال میرے سامنے دوبار دور کیا میرا خیال ہے کہ اب میری وفات کا وقت قریب آچکا ہے۔

جلد : جلد دوم حدیث 2113

راوی: خالد بن یزید، ابوبکر، ابوحصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ يَعْرِضُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنَ كُلَّ عَامٍ مَرَّةً فَعَرَضَ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ فِي الْعَامِ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ وَكَانَ يَعْتَكِفُ كُلَّ عَامٍ عَشْرًا فَاعْتَكَفَ عِشْرِينَ فِي الْعَامِ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ

خالد بن یزید، ابو بکر، ابو حصین، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں کے بیان کیا کہ جبریل علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرآن ہر سال میں ایک بار پیش کرتے تھے لیکن جس سال آپ کی وفات ہوئی اس سال دوبار آپ پر پیش کیا گیا اور ہر سال دس دن آپ اعتکاف کرتے تھے لیکن جس سال آپ کی وفات ہوئی اس سال آپ نے بیس دن اعتکاف کیا ہے۔

راوی : خالد بن یزید، ابو بکر، ابو حصین، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قراء صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان۔۔۔

باب : فضائل قرآن

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قراء صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 2114

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، عمرو، ابراہیم، مسروق

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ ذَكَرَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ لَا أَزَالُ أُحِبُّهُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خُذُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ مِنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَسَالِمٍ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ

حفص بن عمر، شعبہ، عمرو، ابراہیم، مسروق سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ میں ان سے برابر محبت کرتا ہوں میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قرآن چار آدمیوں سے حاصل کرو۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت سالم، حضرت معاذ، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، عمرو، ابراہیم، مسروق

باب : فضائل قرآن

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قراء صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 2115

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، شقیق بن سلمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ خَطَبَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ وَاللهِ لَقَدْ أَخَذْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعًا وَسَبْعِينَ سُورَةً وَاللهِ لَقَدْ عَلِمَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي مِنْ أَعْلَمِهِمْ بِكِتَابِ اللهِ وَمَا أَنَا بِخَيْرِهِمْ قَالَ شَقِيقٌ فَجَلَسْتُ فِي الْحِلَقِ أَسْمَعُ مَا يَقُولُونَ فَمَا سَمِعْتُ رَادًّا

يَقُولُ غَيْرَ ذَلِكَ

عمر بن حفص، حفص، اعمش، شقیق بن سلمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ وہ خطبہ دے رہے تھے تو انہوں نے کہا کہ خدا کی قسم! میں نے ستر سے کچھ زائد سورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دہن مبارک سے حاصل کی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ سمجھنے لگے تھے کہ میں کتاب اللہ کا ان سب سے زیادہ جاننے والا ہوں حالانکہ میں ان سے بہتر نہ تھا شقیق کا بیان ہے کہ میں بہت سی مجلسوں میں بیٹھا تاکہ لوگوں کی باتیں سنوں ان میں سے کسی کو اس بات کی تردید کرتے ہوئے نہیں سنا (گویا سب صحابہ اس بات کو تسلیم کرتے تھے(

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، شقیق بن سلمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فضائل قرآن

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قراء صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 2116

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابراهیم، علقمه

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنَّا بِحِمْصَ فَقَرَأَ ابْنُ مَسْعُودٍ سُورَةَ يُوسُفَ فَقَالَ رَجُلٌ مَا هَكَذَا أُنْزِلَتْ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحْسَنْتَ وَوَجَدَ مِنْهُ رِيحَ الْخَمْرِ فَقَالَ أَتَجْمَعُ أَنْ تُكَذِّبَ بِكِتَابِ اللَّهِ وَتَشْرَبَ الْخَمْرَ فَضَرَبَهُ الْحَدَّ

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابراہیم، علقمہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم حمص میں تھے تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سورت یوسف کی تلاوت کی ایک آدمی نے کہا کہ اس طرح یہ سورت نازل نہیں ہوئی ہے حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے یہ سورت تلاوت کی تھی تو آپ نے فرمایا کہ بہت خوب! اس آدمی کے منہ سے شراب کی بو آتی تھی حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا تو کتاب اللہ کو جھٹلاتا ہے اور شراب بھی

پیتا ہے چنانچہ اسے حد ماری۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابراہیم، علقمہ

باب : فضائل قرآن

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قراء صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان۔

جلد : جلد دوم   حدیث 2117

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، مسلم، مسروق نے حضرت عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ(

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ إِلَّا أَنَا أَعْلَمُ أَيْنَ أُنْزِلَتْ وَلَا أُنْزِلَتْ آيَةٌ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ إِلَّا أَنَا أَعْلَمُ فِيمَ أُنْزِلَتْ وَلَوْ أَعْلَمُ أَحَدًا أَعْلَمَ مِنِّي بِكِتَابِ اللَّهِ تُبَلِّغُهُ الْإِبِلُ لَرَكِبْتُ إِلَيْهِ

عمر بن حفص، حفص، اعمش، مسلم، مسروق نے حضرت عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا قول نقل کیا کہ انہوں نے کہا کہ اس خدا کی قسم! جس کے سوائے کوئی معبود نہیں ہے قرآن شریف کی جو سورت بھی نازل ہوئی میں اس کے متعلق جانتا ہوں کہ وہ کہاں نازل ہوئی؟ اور جو آیت بھی اتری اس کے متعلق میں یہ بھی جانتا ہوں کہ کس کے بارے میں نازل ہوئی؟ اور اگر میں کسی کے متعلق جان لوں کہ وہ کتاب اللہ مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو اونٹ پر سوار ہو کر اس کے پاس جاؤں۔

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، مسلم، مسروق نے حضرت عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ (

باب : فضائل قرآن

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قراء صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 2118

راوی: حفص بن عمر، ہمام، قتادہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَنْ جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعَةٌ كُلُّهُمْ مِنْ الْأَنْصَارِ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَأَبُو زَيْدٍ تَابَعَهُ الْفَضْلُ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسٍ

حفص بن عمر، ہمام، قتادہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت انس بن مالک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں قرآن جمع کرنے کے متعلق پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ چار آدمیوں نے جمع کیا جو سب کے سب انصاری تھے وہ حضرت ابی بن کعب، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اور حضرت ابوزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے فضل نے بواسطہ حسین بن واقد ثمامہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

راوی : حفص بن عمر، ہمام، قتادہ

باب : فضائل قرآن

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قراء صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 2119

راوی: معلی بن اسد، عبداللہ بن مثنی، ثابت بنانی وثمامہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ وَثُمَامَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَاتَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَجْمَعْ الْقُرْآنَ غَيْرُ أَرْبَعَةٍ أَبُو الدَّرْدَائِ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَأَبُو زَيْدٍ قَالَ وَنَحْنُ وَرِثْنَاهُ

معلی بن اسد، عبداللہ بن مثنیٰ، ثابت بنانی وثمامہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تو اس وقت تک چار آدمیوں کے سوا کسی نے قرآن جمع نہیں کیا تھا وہ یہ تھے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوزید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ہم ابوزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وارث ہوئے۔

راوی : معلی بن اسد، عبداللہ بن مثنیٰ، ثابت بنانی وثمامہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : فضائل قرآن

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قراء صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان۔

جلد : جلد دوم حدیث 2120

راوی: صدقہ بن فضل، یحیی، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عن

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ أُبَيٌّ أَقْرَؤُنَا وَإِنَّا لَنَدَعُ مِنْ لَحَنِ أُبَيٍّ وَأُبَيٌّ يَقُولُ أَخَذْتُهُ مِنْ فِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَتْرُكُهُ لِشَيْئٍ قَالَ اللهُ تَعَالَى مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلِهَا

صدقہ بن فضل، یحیی، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر نے کہا کہ ابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہم میں سب سے بڑے قاری ہیں اور ہم ابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بعض قرات کو چھوڑ دیتے ہیں لیکن ابی کہتے ہیں کہ میں نے اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دہن مبارک سے سیکھا ہے اس لئے ہم اس کو کسی بناء پر چھوڑ نہیں سکتے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جس آیت کو ہم منسوخ کر دیتے ہیں یا بھلا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا اس کے مثل ہم

دیتے ہیں۔

راوی : صدقہ بن فضل، یحیی، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عن

خطِ نستعلیق میں پہلی مرتبہ تحریر کردہ حدیث کی امّہاتِ کُتب

حمد و ثنا، شکر و سپاس اُس ذاتِ باری تعالٰی کے لئے جس نے ہمیں اپنے حبیب ﷺ کی احادیث کی خدمت کی توفیق بخشی۔

انتباہ!

اِس ذخیرہ حدیث کو کوئی دنیاوی یا کاروباری مفاد کے لئے استعمال نہ کرے۔ اگر کوئی ایسا کرے گا تو اللہ کے ہاں جوابدہ ہو گا۔

- اگر کوئی اِس ذخیرہ حدیث میں کوئی غلطی پائے تو اُس کی نشاندہی کرے۔ اللہ اِس کو بہترین اجر عطا فرمائے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صحیح بخاری

جلد سوم

باب : فضائل قرآن 55

باب : نکاح کا بیان 101

باب : طلاق کا بیان 257

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان 437

باب : قربانیوں کا بیان 495

باب : بیماریوں کا بیان 567

باب : طب کا بیان... 599

باب : لباس کا بیان 679

باب : ادب کا بیان 819

باب : اجازت لینے کا بیان ... 1027

باب : دعاؤں کا بیان ... 1092

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان ... 1180

باب : تقدیر کا بیان 1324

باب : قسموں اور نذروں کا بیان 1345

باب : جنگ کرنے کا بیان ... 1490

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا ... 1584

باب : جبر کرنے کا بیان ... 1603

باب : احکام کا بیان...... 1761

باب : فضائل قرآن

سورۃ فاتحہ کی فضیلت کا بیان...

باب : فضائل قرآن

سورۃ فاتحہ کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1

راوی: علی بن عبداللہ، یحیی بن سعید، شعبہ، حبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، ابوسعید بن معلی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي فَدَعَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ أُجِبْهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي كُنْتُ أُصَلِّي قَالَ أَلَمْ يَقُلْ اللهُ اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُعَلِّمُكَ أَعْظَمَ سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ قَبْلَ أَنْ تَخْرُجَ مِنْ الْمَسْجِدِ فَأَخَذَ بِيَدِي فَلَمَّا أَرَدْنَا أَنْ نَخْرُجَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّكَ قُلْتَ لَأُعَلِّمَنَّكَ أَعْظَمَ سُورَةٍ مِنْ الْقُرْآنِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ هِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أُوتِيتُهُ

علی بن عبداللہ، یحیی بن سعید، شعبہ، حبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، ابوسعید بن معلی سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا، میں نے آپ کو کوئی جواب نہیں دیا، یہاں تک فارغ ہوں، میں نے کہا یا رسول اللہ میں نماز پڑھ رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا اللہ نے یہ نہیں فرمایا کہ جب بھی اللہ ورسول تمہیں پکاریں تو جواب جلد دو، فرمایا میں تمہیں مسجد سے نکلنے سے پہلے ایک سورت بتلاؤں گا، جو قرآن مجید کی تمام سورتوں سے افضل ہے، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ لیا، جب ہم باہر نکلنے لگے، تو میں نے درخواست کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے فرمایا تھا میں تمہیں قرآن کی سب سے زیادہ افضل سورت بتلاؤں گا، آپ نے فرمایا وہ سورت الحمدللہ رب العالمین ہے اسی کا نام سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے، جو مجھے دی گئی۔

راوی: علی بن عبد اللہ، یحیی بن سعید، شعبہ، حبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابو سعید بن معلی

باب : فضائل قرآن

سورۃ فاتحہ کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2

راوی: محمد بن مثنی، وهب، هشام، محمد، معبد، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ مَعْبَدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا فِي مَسِيرٍ
لَنَا فَنَزَلْنَا فَجَائَتْ جَارِيَةٌ فَقَالَتْ إِنَّ سَيِّدَ الْحَيِّ سَلِيمٌ وَإِنَّ نَفَرَنَا غَيْبٌ فَهَلْ مِنْكُمْ رَاقٍ فَقَامَ مَعَهَا رَجُلٌ مَا كُنَّا نَأْبُنُهُ
بِرُقْيَةٍ فَرَقَاهُ فَبَرَأَ فَأَمَرَ لَهُ بِثَلَاثِينَ شَاةً وَسَقَانَا لَبَنًا فَلَمَّا رَجَعَ قُلْنَا لَهُ أَكُنْتَ تُحْسِنُ رُقْيَةً أَوْ كُنْتَ تَرْقِي قَالَ لَا مَا
رَقَيْتُ إِلَّا بِأُمِّ الْكِتَابِ قُلْنَا لَا تُحْدِثُوا شَيْئًا حَتَّى نَأْتِيَ أَوْ نَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ
ذَكَرْنَاهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَمَا كَانَ يُدْرِيهِ أَنَّهَا رُقْيَةٌ اقْسِمُوا وَاضْرِبُوا لِي بِسَهْمٍ وَقَالَ أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا
عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ حَدَّثَنِي مَعْبَدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ بِهَذَا

محمد بن مثنی، وہب، ہشام، محمد، معبد، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم سفر میں ایک مقام پر تھے کہ ایک لونڈی نے آکر کہا کہ اس قوم کے سردار کو سانپ نے کاٹ لیا ہے اور ہماری آبادی کے لوگ موجود نہیں ہیں، کیا تم میں کوئی منتر پڑھنے والا ہے (چناچہ) ان کے ہمراہ ہم میں سے ایک شخص ہو گیا، جس کو ہم جانتے تھے کہ وہ منتر نہیں پڑھ سکتا، اس نے جا کر اس پر منتر پڑھا اور وہ شخص اچھا ہو گیا، اس نے ہمیں تیس بکریاں دیں اور ہمیں دودھ پلایا، جب وہ لوٹا تو ہم نے اس سے پوچھا کیا تو منتر اچھی طرح جانتا ہے یا تو منتر کرتا ہے، راوی کو شک ہے اس نے جواب دیا کہ میں نے کبھی منتر نہیں پڑھا میں نے صرف فاتحہ پڑھ کر اس پر دم کی پھر ہم نے آپس میں مشورہ کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ نے فرمایا تمہیں کس چیز سے شبہ ہوا کہ یہ منتر ہے اس مال کو تم بانٹو اور مجھے بھی حصہ دو، معمر کہتے ہیں کہ ہم سے عبد الوارث نے ان سے ہشام نے ان سے محمد بن

سیرین نے حدیث بیان کی وہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث روایت کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، وہب، ہشام، محمد، معبد، ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

سورۃ بقرہ کی فضیلت کا بیان...

باب : فضائل قرآن

سورۃ بقرہ کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 3

راوی: محمد بن کثیر، شعبہ، سلیمان، ابراهیم، عبدالرحمن، ابومسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ بِالْآيَتَيْنِ وحَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ بِالْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ وَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَكَّلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِفْظِ زَكَاةِ رَمَضَانَ فَأَتَانِي آتٍ فَجَعَلَ يَحْثُو مِنْ الطَّعَامِ فَأَخَذْتُهُ فَقُلْتُ لَأَرْفَعَنَّكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَصَّ الْحَدِيثَ فَقَالَ إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَاقْرَأْ آيَةَ الْكُرْسِيِّ لَنْ يَزَالَ مَعَكَ مِنْ اللَّهِ حَافِظٌ وَلَا يَقْرَبُكَ شَيْطَانٌ حَتَّى تُصْبِحَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَكَ وَهُوَ كَذُوبٌ ذَاكَ شَيْطَانٌ

محمد بن کثیر، شعبہ، سلیمان، ابراہیم، عبدالرحمن، ابو مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دو آیتیں پڑھے، ابو نعیم، سفیان، منصور، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید، ابو مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں رات کو پڑھ لے تو وہ اس کے لئے کافی ہیں، سلیمان بن ہیثم کہتے ہیں کہ ہم سے عوف نے یہ حدیث بیان کی ہے وہ محمد

بن سیرین سے وہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر کے صدقہ کی نگرانی پر مقرر کیا تھا، ایک شخص اس سے لپ بھر کر جانے لگا تو میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا کہ تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ضرور لے چلوں گا، اس کے بعد پوری حدیث بیان کی، پھر اس نے بتایا کہ جب اپنے بستر پر آرام کرو تو آیت الکرسی پڑھ لیا کرو اس سے ہمیشہ اللہ تعالی تمہارا نگہبان رہے گا اور صبح تک شیطان پاس نہ پھٹکے گا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اس نے جو کچھ کہا ہے سچ کہا ہے، لیکن وہ خود جھوٹا ہے (اور فرمایا) کہ وہ کہنے والا شیطان تھا۔

راوی : محمد بن کثیر، شعبہ، سلیمان، ابراہیم، عبدالرحمن، ابومسعود

سورہ کہف کی فضیلت کا بیان...

باب : فضائل قرآن

سورہ کہف کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 4

راوی: عمرو بن خالد، زهیر، ابواسحاق، براء رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَقْرَأُ سُورَةَ الْكَهْفِ وَإِلَى جَانِبِهِ حِصَانٌ مَرْبُوطٌ بِشَطَنَيْنِ فَتَغَشَّتْهُ سَحَابَةٌ فَجَعَلَتْ تَدْنُو وَتَدْنُو وَجَعَلَ فَرَسُهُ يَنْفِرُ فَلَمَّا أَصْبَحَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ تِلْكَ السَّكِينَةُ تَنَزَّلَتْ بِالْقُرْآنِ

عمرو بن خالد، زہیر، ابواسحاق، براء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص سورۃ کہف پڑھ رہا تھا اور اس کے ایک طرف ایک گھوڑا رسیوں سے بندھا ہوا تھا، اس شخص پر بادل چھا گیا اور اسکے قریب آنے لگا تو (گھوڑا بدکنے لگا) صبح کو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ واقعہ بیان کیا گیا تو آپ نے فرمایا وہ سکینہ تھا جو قرآن کے باعث اترا تھا (سکینہ بمعنی سکون وطمانیت)۔

راوی : عمرو بن خالد، زہیر، ابو اسحاق، براء رضی اللہ عنہ

سورہ فتح کی فضیلت کا بیان...

باب : فضائل قرآن

سورہ فتح کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 5

راوی: اسماعیل، مالک، زید بن اسلم

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسِيرُ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَسِيرُ مَعَهُ لَيْلًا فَسَأَلَهُ عُمَرُ عَنْ شَيْءٍ فَلَمْ يُجِبْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَأَلَهُ فَلَمْ يُجِبْهُ ثُمَّ سَأَلَهُ فَلَمْ يُجِبْهُ فَقَالَ عُمَرُ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ نَزَرْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلَّ ذَلِكَ لَا يُجِيبُكَ قَالَ عُمَرُ فَحَرَّكْتُ بَعِيرِي حَتَّى كُنْتُ أَمَامَ النَّاسِ وَخَشِيتُ أَنْ يَنْزِلَ فِيَّ قُرْآنٌ فَمَا نَشِبْتُ أَنْ سَمِعْتُ صَارِخًا يَصْرُخُ بِي قَالَ فَقُلْتُ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ نَزَلَ فِيَّ قُرْآنٌ قَالَ فَجِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَقَدْ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ اللَّيْلَةَ سُورَةٌ لَهِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ ثُمَّ قَرَأَ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا

اسماعیل، مالک، زید بن اسلم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر میں رات کے وقت چل رہے تھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ آپ کے ساتھ تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ سے کچھ پوچھا آپ نے انہیں جواب نہیں دیا، پھر پوچھا، پھر جواب نہیں دیا، پھر حضرت عمر نے آپ سے پوچھا، آپ نے کچھ جواب نہیں دیا، حضرت عمر نے دل میں کہا اے عمر رضی اللہ عنہ! تیری ماں تجھ پر روئے تو نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے تین بار سوال کیا، مگر آپ نے ایک بار بھی جواب نہیں دیا، شاید حضور صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہو گئے ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں اپنے اونٹ کو ہٹا کر لوگوں سے آگے بڑھ گیا اور میں ڈر رہا تھا کہ کہیں میرے حق میں قرآن کا کوئی حکم نازل نہ ہو جائے، میں تھوڑی دیر بھی ٹھہرنے نہیں پایا تھا کہ میں نے سنا کہ

کوئی مجھے پکار رہا ہے، میں ڈر گیا کہ کہیں میرے حق میں قرآن نہ اترا ہو پھر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ کے پاس آکر آپ کو سلام کیا تو آپ نے فرمایا کہ آج کی رات مجھ پر ایک سورت اتری ہے جو مجھے سب دنیا ومافیہا سے زیادہ پسند ہے، پھر حضور نے اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُبِیْنًا پڑھی۔

راوی : اسماعیل، مالک، زید بن اسلم

سورہ اخلاص کی فضیلت کا بیان، اس باب میں عمرہ کی حدیث بواسطہ حضرت عائشہ رضی اللہ...

باب : فضائل قرآن

سورہ اخلاص کی فضیلت کا بیان، اس باب میں عمرہ کی حدیث بواسطہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

جلد : جلد سوم حدیث 6

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ اپنے والد سے، وہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ يُرَدِّدُهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ جَائَ إِلَی رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ وَكَأَنَّ الرَّجُلَ يَتَقَالُّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ وَزَادَ أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَخِي قَتَادَةُ بْنُ النُّعْمَانِ أَنَّ رَجُلًا قَامَ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ مِنْ السَّحَرِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ لَا يَزِيدُ عَلَيْهَا فَلَمَّا أَصْبَحْنَا أَتَی الرَّجُلُ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ اپنے والد سے، وہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے کسی کو سورہ اخلاص بار بار پڑھتے ہوئے سنا، صبح کو اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر بیان کیا اور وہ سورہ اخلاص کو چھوٹی ہونے کی وجہ سے کمتر جانتا تھا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کہ قسم! جس کے قبضہ میں میری جان ہے یہ سورۃ اخلاص تہائی قرآن کے برابر ہے، ابومعمر نے مزید بیان کیا کہ ہم سے اسماعیل بن جعفر نے ان سے مالک بن انس نے ان سے عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابوصعصعہ نے ان سے ان کے والد نے ان سے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ مجھے میرے بھائی قتادہ بن نعمان نے خبر دی کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں پچھلی رات اٹھ کر سورۃ اخلاص پڑھنے لگا اور اس کے علاوہ کچھ نہ پڑھا، جب صبح ہوئی تو اس شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر پہلی حدیث کی طرح بیان کیا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ اپنے والد سے، وہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : فضائل قرآن

سورہ اخلاص کی فضیلت کا بیان، اس باب میں عمرہ کی حدیث بواسطہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

جلد : جلد سوم　　حدیث 7

راوی: عمربن حفص، اعمش، ابراهیم، ضحاك المشرقی، ابوسعید خدری رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ وَالضَّحَّاكُ الْمَشْرِقِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فِي لَيْلَةٍ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ وَقَالُوا أَيُّنَا يُطِيقُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ ثُلُثُ الْقُرْآنِ قال الفربری سمعت اباجعفر محمد بن ابی حاتم والراك ابی عبد الله قال ابوعبد الله عن ابراهيم مرسل وعن الضحاك المشرقی مسند

عمر بن حفص، اعمش، ابراہیم، ضحاک المشرقی، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام سے فرمایا کہ تم میں سے کوئی تہائی قرآن پڑھنے سے رات بھر میں عاجز ہو جاتا ہے، تو صحابہ کو یہ مشکل معلوم ہوا اور کہنے لگے کہ یارسول اللہ! اتنی طاقت کس میں ہے، آپ نے فرمایا سورۃ اخلاص جس میں اللہ واحد الصمد کی صفات درج ہیں، تہائی قرآن کے برابر ہے، فربری کہتے کہ میں نے ابوجعفر محمد بن حاتم کاتب ابوعبد اللہ (بخاری) سے سنا ہے، ابوعبد اللہ کہتے تھے یہ حدیث ابراہیم سے مرسل ہے اور ضحاک مشرقی سے مسند کے طور پر بیان کی گئی ہے۔

راوی : عمر بن حفص، اعمش، ابراہیم، ضحاک المشرقی، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

معوذات کی فضیلت کا بیان...

باب : فضائل قرآن

معوذات کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 8

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک بن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اشْتَكَى يَقْرَأُ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَيَنْفُثُ فَلَمَّا اشْتَدَّ وَجَعُهُ كُنْتُ أَقْرَأُ عَلَيْهِ وَأَمْسَحُ بِيَدِهِ رَجَاءَ بَرَكَتِهَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک بن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار ہوئے تو معوذتین پڑھ کر اپنے اوپر دم کرتے اور جب آپ کی بیماری زیادہ بڑھ گئی تو انہی سورتوں کو میں آپ پر پڑھتی اور آپ کے ہاتھوں کو برکت کی امید کرتے ہوئے آپ پر پھیرتی تھی۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک بن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : فضائل قرآن

معوذات کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 9

راوی: قتیبہ بن سعید، مفضل، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ كُلَّ لَيْلَةٍ جَمَعَ كَفَّيْهِ ثُمَّ نَفَثَ فِيهِمَا فَقَرَأَ فِيهِمَا قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ وَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهِ يَبْدَأُ بِهِمَا عَلَى رَأْسِهِ وَوَجْهِهِ وَمَا أَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهِ يَفْعَلُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

قتیبہ بن سعید، مفضل، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر آرام فرماتے تو روزانہ رات کو اپنے دونوں ہاتھوں کو ملا کر ان پر سورۃ اخلاص اور معوذتین پڑھ کر دم کرتے اور اپنے دونوں ہاتھ اپنے تمام بدن پر پھیر لیتے، پہلے اپنے سر اور چہرے مبارک پر پھیرتے اس کے بعد اپنے تمام اوپر کے جسم پر جہاں تک کہ آپ کا ہاتھ پہنچتا اور یہ فعل آپ تین مرتبہ کرتے تھے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مفضل، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بوقت قرات سکینہ اور فرشتوں کے نزول کا بیان...

باب : فضائل قرآن

بوقت قرات سکینہ اور فرشتوں کے نزول کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 10

راوی:

وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ قَالَ بَيْنَمَا هُوَ يَقْرَأُ مِنْ اللَّيْلِ سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَفَرَسُهُ مَرْبُوطَةٌ عِنْدَهُ إِذْ جَالَتْ الْفَرَسُ فَسَكَتَ فَسَكَتَتْ فَقَرَأَ فَجَالَتْ الْفَرَسُ فَسَكَتَ وَسَكَتَتْ الْفَرَسُ ثُمَّ قَرَأَ فَجَالَتْ الْفَرَسُ فَانْصَرَفَ وَكَانَ ابْنُهُ يَحْيَى قَرِيبًا مِنْهَا فَأَشْفَقَ أَنْ تُصِيبَهُ فَلَمَّا اجْتَرَّهُ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ حَتَّى مَا يَرَاهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ حَدَّثَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اقْرَأْ يَا ابْنَ حُضَيْرٍ اقْرَأْ يَا ابْنَ حُضَيْرٍ قَالَ فَأَشْفَقْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَنْ تَطَأَ يَحْيَى وَكَانَ مِنْهَا قَرِيبًا فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَانْصَرَفْتُ إِلَيْهِ فَرَفَعْتُ رَأْسِي إِلَى السَّمَاءِ فَإِذَا مِثْلُ الظُّلَّةِ فِيهَا أَمْثَالُ الْمَصَابِيحِ فَخَرَجَتْ حَتَّى لَا أَرَاهَا قَالَ وَتَدْرِي مَا ذَاكَ قَالَ لَا قَالَ تِلْكَ الْمَلَائِكَةُ دَنَتْ لِصَوْتِكَ وَلَوْ قَرَأْتَ لَأَصْبَحَتْ يَنْظُرُ النَّاسُ إِلَيْهَا لَا تَتَوَارَى مِنْهُمْ قَالَ ابْنُ الْهَادِ وَحَدَّثَنِي هَذَا الْحَدِيثَ عَبْدُ اللهِ بْنُ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ

لیث یزید بن ہاد کا قول نقل کرتے ہیں کہ محمد بن ابراہیم کہتے تھے کہ اسید بن حضیر ایک رات سورہ بقرہ پڑھ رہے تھے اور گھوڑا ان کے پاس بندھا ہوا تھا اچانک گھوڑا بدکنے لگا وہ چپکے ہو رہے تو گھوڑا بھی ٹھہر گیا پھر وہ پڑھنے لگے گھوڑا پھر بدکنے لگا پھر وہ خاموش ہو رہے تو وہ ٹھہر گیا پرھ وہ پڑھنے لگے پھر گھوڑا بدکنے لگا اس کے بعد ابن حضیر رک گئے چونکہ ان کا بیٹا یحیی گھوڑے کے قریب سو رہا تھا انہیں ڈر ہوا کہیں گھوڑا اسے کچل نہ ڈالے جب انہوں نے اپنے لڑکے کو وہاں سے ہٹالیا اور آسمان کی طرف نظر دوڑائی تو آسمان دکھائی نہ دیا بلکہ ایک ابر جس میں روشنیاں چمک رہی تھیں اوپر اٹھتا ہوا نظر آیا صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر پورا قصہ بیان کیا۔ آپ نے فرمایا اے ابن حضیر تم برابر پڑھتے رہتے تو اچھا تھا انہوں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحیی گھوڑے کے قریب تھا مجھے ڈر لگا کہیں گھوڑا یحیی کو کچل نہ ڈالے اس لئے میں یحیی کی طرف متوجہ ہو گیا پھر میں نے آسمان کی طرف سر اٹھایا تو ایک عجیب چھتری سی جس میں بہت سے چراغ لگے ہوئے تھے دکھائی پھر جب میں باہر نکل آیا تو وہ مجھے نظر آئی۔ آپ نے فرمایا تجھے

معلوم وہ کیا تھا ابن حضیر نے کہا مجھے نہیں معلوم۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ فرشتے تھے جو تیری آواز سن کر تیرے پاس آ گئے تھے اگر تو صبح تک پڑھے جاتا تو لوگ انہیں صاف دیکھ لیتے۔ ابن الہاد کہتے ہیں یہ حدیث مجھ سے عبد اللہ بن خباب نے ابو سعید خدری سے بیان کی جس کو اسید بن حضیر نے نقل کیا

راوی :

قرآن کی جلد کے درمیان جو کچھ ہے رسول اللہ کا اس کے علاوہ اور کچھ نہ چھوڑنے یعنی...

باب : فضائل قرآن

قرآن کی جلد کے درمیان جو کچھ ہے رسول اللہ کا اس کے علاوہ اور کچھ نہ چھوڑنے یعنی قرآن ترکہ رسالتمآب ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 11

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان کہتے ہیں کہ عبد العزیز

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَشَدَّادُ بْنُ مَعْقِلٍ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ لَهُ شَدَّادُ بْنُ مَعْقِلٍ أَتَرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَيْءٍ قَالَ مَا تَرَكَ إِلَّا مَا بَيْنَ الدَّفَّتَيْنِ قَالَ وَدَخَلْنَا عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ فَسَأَلْنَاهُ فَقَالَ مَا تَرَكَ إِلَّا مَا بَيْنَ الدَّفَّتَيْنِ

قتیبہ بن سعید، سفیان کہتے ہیں کہ عبد العزیز کا بیان ہے کہ میں اور شداد بن معقل ابن عباس کے پاس گئے ان سے شداد بن معقل نے پوچھا کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ لکھی ہوئی چیزیں بھی چھوڑی ہیں وہ بولے جلد قرآن کے درمیان جو کلام الہی ہے صرف وہی چھوڑا پھر ہم محمد بن حنفیہ کے پاس گئے اور ان سے دریافت کیا تو انہوں نے بھی یہی کہا کہ قرآن کی جلد کے درمیان جو کچھ ہے اس کے علاوہ آپ نے اور کچھ بھی نہیں چھوڑا

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان کہتے ہیں کہ عبد العزیز

قرآن شریف کی سب کلاموں پر فضیلت کا بیان...

باب : فضائل قرآن

قرآن شریف کی سب کلاموں پر فضیلت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 12

راوی: ھدبہ بن خالد، ابوخالد، ھمام، قتادہ، انس، ابوموسی

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ أَبُو خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَالْأُتْرُجَّةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَرِيحُهَا طَيِّبٌ وَالَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَالتَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيحَ لَهَا وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرٌّ وَلَا رِيحَ لَهَا

ہدبہ بن خالد، ابوخالد، ہمام، قتادہ، انس، ابوموسی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن پڑھنے والے مومن کی مثال سنگترہ کی سی ہے کہ اس کا مزہ بھی عمدہ اور خوشبو بھی عمدہ، اور قرآن نہ پڑھنے والے کی مثال اس کھجور کی طرح ہے جس کا مزہ تو اچھا ہے لیکن خوشبو نہیں اور اس فاسق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے گل ریحان کی طرح ہے کہ اس کی خوشبو اچھی ہے اور مزہ کچھ نہیں اور اس فاسق کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا اندرائن کے پھل کی سی ہے، جس کا مزہ بھی کڑوا ہے اور بو بھی خراب۔

راوی: ہدبہ بن خالد، ابوخالد، ہمام، قتادہ، انس، ابوموسی

باب : فضائل قرآن

قرآن شریف کی سب کلاموں پر فضیلت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 13

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا أَجَلُكُمْ فِي أَجَلِ مَنْ خَلَا مِنْ الْأُمَمِ كَمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ وَمَغْرِبِ الشَّمْسِ وَمَثَلُكُمْ وَمَثَلُ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَعْمَلَ عُمَّالًا فَقَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ عَلَى قِيرَاطٍ فَعَمِلَتْ الْيَهُودُ فَقَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ إِلَى الْعَصْرِ عَلَى قِيرَاطٍ فَعَمِلَتْ النَّصَارَى ثُمَّ أَنْتُمْ تَعْمَلُونَ مِنْ الْعَصْرِ إِلَى الْمَغْرِبِ بِقِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ قَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ عَمَلًا وَأَقَلُّ عَطَاءً قَالَ هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ حَقِّكُمْ قَالُوا لَا قَالَ فَذَاكَ فَضْلِي أُوتِيهِ مَنْ شِئْتُ

مسدد، یحیی، سفیان، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہاری عمر گذشتہ لوگوں کی عمروں کے مقابلے میں ایسی ہے جیسے نماز عصر اور غروب آفتاب کے درمیان کا وقت اور یہود ونصاریٰ کے مقابلے میں تمہاری مثال ایسی ہے کہ جیسا ایک شخص مزدوروں کو اجرت پر رکھے اور کہے کون ہے جو دوپہر تک ایک قیراط پر میرا کام کرے، چنانچہ یہود نے اپنے ذمہ وہ کام لے کر دوپہر تک کیا، پھر اس نے کہا کوئی ہے جو میرا کام دوپہر سے عصر تک ایک قیراط پر کردے، تو وہ کام نصاریٰ نے کیا، پھر تم عصر سے غروب آفتاب تک دو، دو قیراطوں پر کام کر رہے ہو، یہود ونصاریٰ نے کہا کہ ہمارا کام بہت زیادہ ہے اور مزدوری بہت تھوڑی ہے، اس شخص نے کہا کہ میں نے کیا تمہارا کچھ حق مار لیا ہے، وہ بولے نہیں، پھر اس نے کہا کہ یہ میرا فضل ہے جسے چاہوں اسے دوں۔

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

قرآن کی وصیت پر عمل کرنے کا بیان...

باب : فضائل قرآن

قرآن کی وصیت پر عمل کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 14

راوی: محمد بن یوسف، مالك بن مغول، طلحه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى آوْصَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا فَقُلْتُ كَيْفَ كُتِبَ عَلَى النَّاسِ الْوَصِيَّةُ أُمِرُوا بِهَا وَلَمْ يُوصِ قَالَ أَوْصَى بِكِتَابِ اللهِ

محمد بن یوسف، مالک بن مغول، طلحہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن ابی اوفی سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ وصیت کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا، نہیں، میں نے کہا پھر لوگوں پر وصیت کرنا کیوں فرض ہے؟ ہم لوگوں کو تو حکم دیا گیا ہے، اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت نہیں کی، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتاب اللہ پر عمل کرنے کی وصیت فرمائی ہے۔

راوی : محمد بن یوسف، مالک بن مغول، طلحہ

کسی شخص کا قرآن شریف سے بے پرواہ ہونے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ کیا انہی...

باب : فضائل قرآن

کسی شخص کا قرآن شریف سے بے پرواہ ہونے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ کیا انہیں کافی نہیں ہے کہ ہم نے تجھ پر کتاب اُتاری، جو ان پر پڑھی جاتی ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 15

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شهاب، ابوسلمه بن عبدالرحمن، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْذَنْ اللَّهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِلنَّبِيِّ أَنْ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ وَقَالَ صَاحِبٌ لَهُ يُرِيدُ يَجْهَرُ بِهِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے کسی کا قرآن اتنی توجہ سے نہیں سنا، جتنا ان (نبی) کا سنا جو قرآن کو اپنے لئے کافی سمجھتے ہیں، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ایک دوست نے کہا کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی مراد حدیث کے لفظ تغنی سے جہر کے ساتھ پڑھنا ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : فضائل قرآن

کسی شخص کا قرآن شریف سے بے پرواہ ہونے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ کیا انہیں کافی نہیں ہے کہ ہم نے تجھ پر کتاب اُتاری، جو ان پر پڑھی جاتی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 16

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَذِنَ اللَّهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِلنَّبِيِّ أَنْ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ قَالَ سُفْيَانُ تَفْسِيرُهُ يَسْتَغْنِي بِهِ

علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے کسی کا قرآن اتنا کان لگا کر نہیں سنا جتنا کہ اس نبی کا قرآن کان لگا کر سنا جو قرآن کو اپنے لئے کافی جانتے ہیں، سفیان کہتے ہیں کہ تغنی کی تفسیر یستغنی ہے، اور اس سے خوش الحانی مراد ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

قرآن پڑھنے والے پر رشک کا بیان...

باب : فضائل قرآن

قرآن پڑھنے والے پر رشک کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 17

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، سالم بن عبدالله، عبدالله بن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا حَسَدَ إِلَّا عَلَى اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللهُ الْكِتَابَ وَقَامَ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَرَجُلٌ أَعْطَاهُ اللهُ مَالًا فَهُوَ يَتَصَدَّقُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ کسی شخص پر ریس کرنا سوائے دو شخصوں کے جائز نہیں، ایک وہ شخص جسے اللہ نے کتاب دی اور وہ اٹھ کر اسے رات کو پڑھتا ہے اور وہ ایک شخص جسے اللہ تعالی نے مال دیا اور وہ دن رات اسے اللہ کی راہ میں صدقہ کرتا ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : فضائل قرآن

قرآن پڑھنے والے پر رشک کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 18

راوی: علی بن ابراھیم، روح، شعبہ، سلیمان، ذکوان، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ عَلَّمَهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَتْلُوهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ فَسَمِعَهُ جَارٌ لَهُ فَقَالَ لَيْتَنِي أُوتِيتُ مِثْلَ مَا أُوتِيَ فُلَانٌ فَعَمِلْتُ مِثْلَ مَا يَعْمَلُ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يُهْلِكُهُ فِي الْحَقِّ فَقَالَ رَجُلٌ لَيْتَنِي أُوتِيتُ مِثْلَ مَا أُوتِيَ فُلَانٌ فَعَمِلْتُ مِثْلَ مَا يَعْمَلُ

علی بن ابراہیم، روح، شعبہ، سلیمان، ذکوان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ، حسد (رشک) صرف دو شخصوں پر (جائز) ہے، ایک اس شخص پر جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن دیا ہے اور وہ اسے دن رات پڑھتا ہے اور اس کا پڑوسی اسے سن کر کہتا ہے کہ کاش مجھے بھی اس کی طرح پڑھنا نصیب ہوتا تو میں بھی اسی طرح عمل کرتا، دوسرے اس شخص پر جسے اللہ تعالیٰ نے دولت دی ہو اور وہ اسے راہ حق میں خرچ کرتا ہے، پھر کوئی اس پر رشک کرتے ہوئے کہے ہے کہ کاش مجھے بھی یہ مال میسر آتا تو میں بھی اسے اسی طرح صرف کرتا۔

راوی: علی بن ابراہیم، روح، شعبہ، سلیمان، ذکوان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا سب سے بہتر ہونے کا بیان جو قرآن کریم سیکھے یا کسی کو سکھائے...

باب: فضائل قرآن

اس شخص کا سب سے بہتر ہونے کا بیان جو قرآن کریم سیکھے یا کسی کو سکھائے

جلد: جلد سوم حدیث 19

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت عثمان

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ

السُّلَمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ قَالَ وَأَقْرَأَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي إِمْرَةِ عُثْمَانَ حَتَّى كَانَ الْحَجَّاجُ قَالَ وَذَاكَ الَّذِي أَقْعَدَنِي مَقْعَدِي هَذَا

حجاج بن منہال، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت عثمان سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی تم میں سے قرآن سیکھے یا اس کی تعلیم دے وہ سب سے اچھا، ابوعبیدہ کا بیان ہے کہ مجھے ابوعبدالرحمن نے حضرت عثمان کی خلافت میں قرآن پڑھایا اور وہ زمانہ حج تک تعلیم دیتے رہے، ابوعبدالرحمن کہتے تھے کہ یہی حدیث ہے جس نے مجھے اس جگہ پر تعلیم قرآن کے لئے بٹھا رکھا ہے۔

راوی : حجاج بن منہال، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت عثمان

باب : فضائل قرآن

اس شخص کا سب سے بہتر ہونے کا بیان جو قرآن کریم سیکھے یا کسی کو سکھائے

جلد : جلد سوم حدیث 20

راوی: ابونعیم، سفیان، علقمہ بن مرثد، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت عثمان بن عفان

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَفْضَلَكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

ابونعیم، سفیان، علقمہ بن مرثد، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت عثمان بن عفان سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میں وہ شخص سب سے بہتر ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔

راوی : ابونعیم، سفیان، علقمہ بن مرثد، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت عثمان بن عفان

باب : فضائل قرآن

اس شخص کا سب سے بہتر ہونے کا بیان جو قرآن کریم سیکھے یا کسی کو سکھائے

جلد : جلد سوم حدیث 21

راوی: عمر بن عون، حماد، ابوحازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ إِنَّهَا قَدْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لِي فِي النِّسَائِ مِنْ حَاجَةٍ فَقَالَ رَجُلٌ زَوِّجْنِيهَا قَالَ أَعْطِهَا ثَوْبًا قَالَ لَا أَجِدُ قَالَ أَعْطِهَا وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَاعْتَلَّ لَهُ فَقَالَ مَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ قَالَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ

عمر بن عون، حماد، ابوحازم، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے آکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا حضرت! میں نے اپنا نفس اللہ اور اس کے رسول کو بخش دیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے عورت کی ضرورت نہیں، ایک صحابی نے عرض کیا، یارسول اللہ! اس کا نکاح مجھ سے کر دیجئے، آپ نے فرمایا کہ اسے ایک جوڑا دے دو، اس نے کہا میرے پاس کپڑے نہیں ہیں، آپ نے فرمایا کچھ تو اسے دے دو، کیا لوہے کی انگوٹھی بھی تمہارے پاس نہیں، وہ بیچارہ بہت رنجیدہ ہوا، آپ نے فرمایا تو نے کچھ قرآن پڑھا ہے، اس نے کہا میں نے فلاں فلاں سورت پڑھی ہے، آپ نے فرمایا میں نے اس کا تجھ سے قرآن خوانی کی وجہ سے نکاح کر دیا۔

راوی: عمر بن عون، حماد، ابوحازم، سہل بن سعد

قرآن شریف بغیر دیکھے پڑھنے کی فضیلت کا بیان...

باب : فضائل قرآن

قرآن شریف بغیر دیکھے پڑھنے کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 22

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ امْرَأَةً جَائَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ جِئْتُ لِأَهَبَ لَكَ نَفْسِي فَنَظَرَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعَّدَ النَّظَرَ إِلَيْهَا وَصَوَّبَهُ ثُمَّ طَأْطَأَ رَأْسَهُ فَلَمَّا رَأَتْ الْمَرْأَةُ أَنَّهُ لَمْ يَقْضِ فِيهَا شَيْئًا جَلَسَتْ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا فَقَالَ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْئٍ فَقَالَ لَا وَاللهِ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ اذْهَبْ إِلَى أَهْلِكَ فَانْظُرْ هَلْ تَجِدُ شَيْئًا فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللهِ يَا رَسُولَ اللهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا قَالَ انْظُرْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللهِ يَا رَسُولَ اللهِ وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ وَلَكِنْ هَذَا إِزَارِي قَالَ سَهْلٌ مَا لَهُ رِدَائٌ فَلَهَا نِصْفُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعُ بِإِزَارِكَ إِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْئٌ وَإِنْ لَبِسَتْهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ شَيْئٌ فَجَلَسَ الرَّجُلُ حَتَّى طَالَ مَجْلِسُهُ ثُمَّ قَامَ فَرَآهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَلِّيًا فَأَمَرَ بِهِ فَدُعِيَ فَلَمَّا جَائَ قَالَ مَاذَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ قَالَ مَعِي سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا عَدَّهَا قَالَ أَتَقْرَؤُهُنَّ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ فَقَدْ مَلَّكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے آپ کو اپنا نفس بخش دیا، آپ نے اس کو اوپر سے نیچے تک غور سے دیکھا پھر اپنا سر جھکا لیا، جب عورت نے دیکھا کہ آپ نے اس کے بارے میں کوئی حکم نہیں دیا تو وہ بیٹھ گئی، پھر آپ کے ایک صحابی نے عرض کیا یارسول اللہ! اگر آپ کو اس عورت کی ضرورت نہ ہو تو اس کا مجھ سے نکاح کر دیجئے، آپ نے فرمایا کیا تیرے پاس کچھ سامان ہے، اس نے جواب دیا کچھ نہیں، آپ نے فرمایا اپنے گھر جا کر دیکھو شاید تمہیں کچھ مل جائے، وہ گیا پھر لوٹ کر آیا اور کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کچھ بھی نہیں ملا، آپ نے فرمایا جاؤ دیکھو، چاہے لوہے کی انگوٹھی ہی لے آؤ، وہ گیا، پھر آ کر

عرض کیا کہ یارسول اللہ! لوہے کا چھلا بھی نہیں، البتہ یہ تہہ بند ہے، سہل کہتے ہیں اس کے پاس دوسری چادر بھی نہ تھی، لیکن اس نے کہا اس خاتون کو آدھا تہہ بند دے دیجئے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو اپنی اس ازار کو کیا کرے گا، اگر تو اسے پہن لے گا تو عورت کے پاس نہ رہے گی اور اگر وہ پہن لے گی تو تیرے پاس کچھ نہ رہے گا، تب وہ شخص بیٹھ گیا اور دیر تک بیٹھا رہا پھر اٹھ کھڑا ہوا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مغموم جاتے دیکھ کر بلوایا اور فرمایا تجھے کچھ قرآن یاد ہے، اس نے جواب دیا مجھے فلاں فلاں سورتیں یاد ہیں، ان سورتوں کو شمار کر کے تعداد بھی بتائی، آپ نے فرمایا کیا وہ تجھے حفظ ہیں؟ اس نے جواب دیا ہاں! آپ نے فرمایا جا میں نے تجھے قرآن شریف حفظ کرنے کی وجہ سے اس کا مالک بنا دیا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

قرآن شریف پڑھنے اور اس کی ہمیشہ تلاوت کرنے کا بیان...

باب : فضائل قرآن

قرآن شریف پڑھنے اور اس کی ہمیشہ تلاوت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 23

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْآنِ كَمَثَلِ صَاحِبِ الْإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ إِنْ عَاهَدَ عَلَيْهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ أَطْلَقَهَا ذَهَبَتْ

عبد اللہ بن یوسف، مالک نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن پڑھنے والے کی مثال ایسی ہے جیسے کسی کا اونٹ بندھا ہوا ہو، اگر وہ اس کی نگہبانی کرے گا وہ بھاگنے سے محفوظ رہے گا اور اگر اسے چھوڑ دے گا تو وہ چلا جائے گا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : فضائل قرآن

قرآن شریف پڑھنے اور اس کی ہمیشہ تلاوت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 24

راوی: محمد بن عرعرہ، شعبہ، منصور، ابووائل، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِئْسَ مَا لِأَحَدِهِمْ أَنْ يَقُولَ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ نُسِّيَ وَاسْتَذْكِرُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنْ النَّعَمِ

محمد بن عرعرہ، شعبہ، منصور، ابووائل، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ بری بات ہے کہ کوئی تم میں سے یہ کہے کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا، بلکہ یہ کہے کہ وہ مجھے سے بھلادی گئی، تم لوگ قرآن کو یادرکھو کیوں کہ وہ لوگوں کے سینوں سے نکل جانے میں وحشی جانور سے زیادہ بھاگ جانے والا ہے۔

راوی : محمد بن عرعرہ، شعبہ، منصور، ابووائل، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : فضائل قرآن

قرآن شریف پڑھنے اور اس کی ہمیشہ تلاوت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 25

راوی: عثمان، جریر، منصور، بشر، ابن مبارک، شعبہ، ابن جریج، عبدہ، شقیق

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ مِثْلَهُ تَابَعَهُ بِشْرٌ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ شُعْبَةَ وَتَابَعَهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ شَقِيقٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عثمان، جریر، منصور، بشر، ابن مبارک، شعبہ، ابن جریج، عبدہ، شقیق سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ سے سنا وہ کہتے تھے کہ میں نے رسول اللہ سے اسی طرح کی حدیث سنی ہے۔

راوی: عثمان، جریر، منصور، بشر، ابن مبارک، شعبہ، ابن جریج، عبدہ، شقیق

باب : فضائل قرآن

قرآن شریف پڑھنے اور اس کی ہمیشہ تلاوت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 26

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، بریدہ، ابوبردہ بذریعہ ابوموسی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَاهَدُوا الْقُرْآنَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُوَ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ الْإِبِلِ فِي عُقُلِهَا

محمد بن علاء، ابواسامہ، بریدہ، ابوبردہ بذریعہ ابوموسی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن ہمیشہ پڑھتے رہو، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے قرآن لوگوں کے سینہ سے بندھے ہوئے اونٹ سے زیادہ جلد نکل بھاگنے والا ہے۔

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، بریدہ، ابوبردہ بذریعہ ابوموسی

سواری پر قرآن شریف پڑھنے کا بیان...

باب : فضائل قرآن

سواری پر قرآن شریف پڑھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 27

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، ابوایاس، عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو إِيَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مُغَفَّلٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَهُوَ يَقْرَأُ عَلَى رَاحِلَتِهِ سُورَةَ الْفَتْحِ

حجاج بن منہال، شعبہ، ابوایاس، عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فتح مکہ کے دن دیکھا کہ وہ اپنی سواری پر سورت فتح پڑھ رہے تھے۔

راوی : حجاج بن منہال، شعبہ، ابوایاس، عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

بچوں کو قرآن شریف پڑھانے کا بیان...

باب : فضائل قرآن

بچوں کو قرآن شریف پڑھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 28

راوی: موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ إِنَّ الَّذِي تَدْعُونَهُ الْمُفَصَّلَ هُوَ الْمُحْكَمُ قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرِ سِنِينَ وَقَدْ قَرَأْتُ الْمُحْكَمَ.

موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ جن سورتوں کو تم مفصل کہتے ہو، وہ محکم ہیں، سعید کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے وقت دس برس کا تھا اور محکم سورتیں پڑھ چکا تھا۔

راوی : موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

باب : فضائل قرآن

بچوں کو قرآن شریف پڑھانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 29

راوی: یعقوب بن ابراهیم، هشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا جَمَعْتُ الْمُحْكَمَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ وَمَا الْمُحْكَمُ قَالَ الْمُفَصَّلُ

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر روایت کرتے ہیں کہ ابن عباس فرماتے تھے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں محکم سورتیں یاد کر چکا تھا (سعید کہتے ہیں) میں نے ابن عباس سے پوچھا، محکم کیا ہے؟ انہوں نے کہا محکم مفصل کو کہتے ہیں (مفصلات سے مراد سورۃ حجرات سے آخر تک کی سورتیں ہیں)۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر

قرآن شریف بھول جانا اور یہ کہنا کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا (جائز نہیں) کیوں کہ...

باب : فضائل قرآن

قرآن شریف بھول جانا اور یہ کہنا کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا (جائز نہیں) کیوں کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے جلد ہی ہم تجھے پڑھائیں گے پھر تو ہرگز نہ بھولے گا مگر جو اللہ چاہے گا

جلد : جلد سوم حدیث 30

راوی: ربیع بن یحیی، زائدہ، هشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا رَبِيعُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقْرَأُ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ لَقَدْ أَذْكَرَنِي كَذَا وَكَذَا آيَةً مِنْ سُورَةِ كَذَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عِيسَى عَنْ هِشَامٍ وَقَالَ أَسْقَطْتُهُنَّ مِنْ سُورَةِ كَذَا

ربیع بن یحیی، زائدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو مسجد میں قرآن پڑھتے ہوئے سنا تو آپ نے فرمایا اللہ اس شخص پر رحم کرے کہ اس نے مجھے فلاں فلاں سورت کی یاد دلائی۔

راوی : ربیع بن یحیی، زائدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : فضائل قرآن

قرآن شریف بھول جانا اور یہ کہنا کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا (جائز نہیں) کیوں کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے جلد ہی ہم تجھے پڑھائیں گے پھر تو ہرگز نہ بھولے گا مگر جو اللہ چاہے گا

جلد : جلد سوم حدیث 31

راوی: محمد بن عبید بن میمون، عیسیٰ سے روایت کرتے ہیں، وہ ہشام

حدثنا محمد بن عبید بن میمون قال حدثنا عیسی عن هشام وقال اسقطهن من سورة كذا تَابَعَهُ عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَعَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ

محمد بن عبید بن میمون، عیسیٰ سے روایت کرتے ہیں، وہ ہشام سے کہ کہا مجھے وہ آیت یاد دلا دی جو فلاں فلاں سورت سے بھلایا گیا تھا، محمد بن عبید کی علی بن مسہر اور عبدہ نے متابعت کی ہے۔

راوی: محمد بن عبید بن میمون، عیسیٰ سے روایت کرتے ہیں، وہ ہشام

باب : فضائل قرآن

قرآن شریف بھول جانا اور یہ کہنا کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا (جائز نہیں) کیوں کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے جلد ہی ہم تجھے پڑھائیں گے پھر تو ہرگز نہ بھولے گا مگر جو اللہ چاہے گا

جلد : جلد سوم حدیث 32

راوی: احمد بن ابی رجاء، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي رَجَاءٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقْرَأُ فِي سُورَةٍ بِاللَّيْلِ فَقَالَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ لَقَدْ أَذْكَرَنِي كَذَا وَكَذَا آيَةً كُنْتُ أُنْسِيتُهَا مِنْ سُورَةِ كَذَا وَكَذَا

احمد بن ابی رجاء، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے وقت ایک شخص کو قرآن پڑھتے ہوئے سنا تو آپ نے فرمایا اللہ اس پر رحم کرے اس نے مجھے فلاں فلاں آیت جو فلاں فلاں سورت میں ہے، جسے مجھے بھلا دیا گیا تھا، یاد دلا دی ہے۔

راوی : احمد بن ابی رجاء، ابو اسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : فضائل قرآن

قرآن شریف بھول جانا اور یہ کہنا کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا (جائز نہیں) کیوں کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے جلد ہی ہم تجھے پڑھائیں گے پھر تو ہر گز نہ بھولے گا مگر جو اللہ چاہے گا

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 33

راوی : ابونعیم، منصور، ابووائل، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِئْسَ مَا لِأَحَدِهِمْ يَقُولُ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّيَ

ابو نعیم، منصور، ابووائل، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ بہت بری بات ہے کہ کوئی کہے کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا، بلکہ یوں کہے کہ مجھ سے بھلا دی گئیں۔

راوی : ابو نعیم، منصور، ابووائل، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

سورۃ بقرہ یا فلاں فلاں سورۃ کہنے میں کوئی حرج نہ ہونے کا بیان...

باب : فضائل قرآن

سورۃ بقرہ یا فلاں فلاں سورۃ کہنے میں کوئی حرج نہ ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 34

راوی: عمربن حفص، ابوحفص، اعمش، ابراهیم، علقمه، عبدالرحمن بن یزید، ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآيَتَانِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَأَ بِهِمَا فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ

عمر بن حفص، ابو حفص، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبد الرحمن بن یزید، ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں جو کوئی رات کو پڑھے گا، تو یہ اسے کافی ہو جائیں گی (ہر آسیب سے نجات دلائیں گی)۔

راوی : عمر بن حفص، ابو حفص، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبد الرحمن بن یزید، ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ

باب : فضائل قرآن

سورۃ بقرہ یا فلاں فلاں سورۃ کہنے میں کوئی حرج نہ ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 35

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، عروه، مسور بن مخرمه وعبدالرحمن بن عبدالقاری، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ حَدِيثِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ أَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمَعْتُ لِقِرَائَتِهِ فَإِذَا هُوَ يَقْرَؤُهَا عَلَى حُرُوفٍ كَثِيرَةٍ لَمْ يُقْرِئْنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكِدْتُ أُسَاوِرُهُ فِي الصَّلَاةِ فَانْتَظَرْتُهُ حَتَّى سَلَّمَ فَلَبَبْتُهُ فَقُلْتُ مَنْ أَقْرَأَكَ هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي سَمِعْتُكَ تَقْرَأُ قَالَ أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ كَذَبْتَ فَوَاللَّهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُوَ أَقْرَأَنِي هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي سَمِعْتُكَ فَانْطَلَقْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقُودُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي

سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى حُرُوفٍ لَمْ تُقْرِئْنِيهَا وَإِنَّكَ أَقْرَأْتَنِي سُورَةَ الْفُرْقَانِ فَقَالَ يَا هِشَامُ اقْرَأْهَا فَقَرَأَهَا الْقِرَائَةَ الَّتِي سَمِعْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ اقْرَأْ يَا عُمَرُ فَقَرَأْتُهَا الَّتِي أَقْرَأَنِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَئُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، مسور بن مخرمہ وعبدالرحمن بن عبدالقاری، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ہشام بن حکیم بن حزام کو سورۃ فرقان پڑھتے ہوئے سنا، میں نے غور سے جو ان کا پڑھنا سنا تو وہ اس طریقے سے پڑھ رہے تھے کہ میں نے کبھی اس طرح نہیں پڑھا تھا، میں نے سوچا کہ نماز ہی میں اس کی درگت بناؤں، مگر میں نے نماز ختم کرنے کا انتظار کیا، جب انہوں نے سلام پھیرا تو میں ان کے گلے میں چادر ڈال دی، پھر میں نے پوچھا کہ یہ سورت تم کو کس نے پڑھائی ہے، جو میں نے ابھی سنی ہے، وہ بولے اس سورت کی مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم دی ہے، میں نے کہا تم جھوٹے ہو، اللہ کی قسم! یہ سورت جو میں نے تم سے سنی مجھے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھائی ہے (مگر تم اور طرح پڑھ رہے ہو) میں انہیں کھینچتا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گیا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ان کو میں نے سورت فرقان پڑھتے ہوئے ایسے طریقہ پر سنا ہے کہ میں نے اس طریقے پر نہیں پڑھی، حالانکہ مجھے آپ نے (خود) سورت فرقان پڑھائی ہے، آپ نے فرمایا اے ہشام! سورت فرقان سناؤ، انہوں نے اسی طرح پڑھا جس طرح میں نے سنا تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسی طرح (یہ) سورت اتری ہے، اس کے بعد فرمایا اے عمر! تم بھی پڑھو، میں نے بھی اسی طرح پڑھنا شروع کیا، جس طرح آپ نے مجھے پڑھایا تھا، آپ نے فرمایا یہ سورت اسی طرح اتری ہے، اس کے بعد آپ نے فرمایا قرآن شریف سات قرائتوں میں اترا ہے، تم جو آسانی سے پڑھ سکو، پڑھو۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، مسور بن مخرمہ وعبدالرحمن بن عبدالقاری، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

باب : فضائل قرآن

سورۃ بقرہ یا فلاں فلاں سورۃ کہنے میں کوئی حرج نہ ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 36

راوی: بشر بن آدم، علی بن مسهر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَارِئًا يَقْرَأُ مِنْ اللَّيْلِ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ لَقَدْ أَذْكَرَنِي كَذَا وَكَذَا آيَةً أَسْقَطْتُهَا مِنْ سُورَةِ كَذَا وَكَذَا

بشر بن آدم، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قاری کو رات کے وقت مسجد میں قرآن پڑھتے ہوئے سنا آپ نے فرمایا اللہ اس شخص پر رحم کرے اس نے مجھے فلاں فلاں آیت جو فلاں فلاں سورت سے چھوڑ گیا تھا، یاد دلا دی۔

راوی: بشر بن آدم، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ قرآن کریم ٹھہر ٹھ...

باب : فضائل قرآن

قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ قرآن کریم ٹھہر ٹھہر کر پڑھو اور (اور دوسرا) قول وقرآنا فرقناہ لتقرائہ علی الناس علی مکث ترتیل سے پڑھنے کی دلیل ہے، شعروں کی طرح جلد جلد نہ پڑھا جائے، امام بخاری لفظ یفرق کی تفسیر تفصیل سے کی ہے، اور ابن عباس نے فرقناہ کی تفسیر فصلناہ سے کی ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 37

راوی: ابوالنعمان، مہدی بن میمون، واصل، ابووائل

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ غَدَوْنَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ رَجُلٌ قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ الْبَارِحَةَ فَقَالَ هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ إِنَّا قَدْ سَمِعْنَا الْقِرَائَةَ وَإِنِّي لَأَحْفَظُ الْقُرَنَائَ الَّتِي كَانَ يَقْرَأُ بِهِنَّ

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ سُورَةً مِنْ الْمُفَصَّلِ وَسُورَتَيْنِ مِنْ آلِ حم

ابو النعمان، مہدی بن میمون، واصل، ابو وائل سے روایت کرتے ہیں کہ ہم چاشت کے وقت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، ایک شخص نے کہا آج کی رات میں نے پوری مفصل سورتیں پڑھیں، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا یہ تو گھاس کاٹنی ہوئی، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے ہوئے سنا اور وہ مجھے خوب یاد ہے، جو سورتیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے تھے، وہ اٹھارہ سورتیں مفصل کی ہوئی تھیں، جن میں سے دو سورتیں حم والی ہوئی تھیں۔

راوی : ابو النعمان، مہدی بن میمون، واصل، ابو وائل

قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ قرآن کریم ٹھہر ٹھ...

باب : فضائل قرآن

قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے کا بیان اور اللہ تعالی کا فرمان کہ قرآن کریم ٹھہر ٹھہر کر پڑھو اور (اور دوسرا) قول وقرآنا فرقناہ لتقراءہ علی الناس علی مکث ترتیل سے پڑھنے کی دلیل ہے، شعروں کی طرح جلد جلد نہ پڑھا جائے، امام بخاری لفظ یفرق کی تفسیر تفصیل سے کی ہے، اور ابن عباس نے فرقناہ کی تفسیر فصلناہ سے کی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 38

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، موسیٰ ابن ابی عائشہ، سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ جِبْرِيلُ بِالْوَحْيِ وَكَانَ مِمَّا يُحَرِّكُ بِهِ لِسَانَهُ وَشَفَتَيْهِ فَيَشْتَدُّ عَلَيْهِ وَكَانَ يُعْرَفُ مِنْهُ فَأَنْزَلَ اللهُ الْآيَةَ الَّتِي فِي لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ فَإِنَّ عَلَيْنَا أَنْ نَجْمَعَهُ فِي صَدْرِكَ وَقُرْآنَهُ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ فَإِذَا أَنْزَلْنَاهُ فَاسْتَمِعْ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ قَالَ إِنَّ عَلَيْنَا أَنْ نُبَيِّنَهُ بِلِسَانِكَ قَالَ وَكَانَ إِذَا أَتَاهُ جِبْرِيلُ أَطْرَقَ فَإِذَا ذَهَبَ قَرَأَهُ كَمَا وَعَدَهُ اللهُ

قتیبہ بن سعید، جریر، موسیٰ ابن ابی عائشہ، سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالی کے قول لَا تُحَرِّکْ بِہِ لِسَانَکَ لِتَعْجَلَ بِہِ (زبان کو جلدی نہ چلایا کرو) کی تفسیر میں یوں روایت ہے کہ جبریل جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وحی لاتے تو آپ اپنی زبان اور ہونٹ جلد ہلاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ بار گذرتا اور دوسرے لوگوں کو بھی اس کا علم ہوتا، اس وقت اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی (لَا تُحَرِّکْ بِہِ لِسَانَکَ لِتَعْجَلَ بِہِ) یعنی جلدی کے مارے زبان مت ہلاؤ، تیرے سینہ میں محفوظ رکھنا اور پڑھانا ہماری ذمہ داری ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہ نے لفظ علینا جمعہ کی تفسیر جمعہ فی صدرک سے کی ہے یعنی تیرے سینہ میں اس کا محفوظ رکھنا ہماری ذمہ داری ہے، (فَإِذَا قَرَأْنَاہُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَہُ) یعنی جب ہم اس کو پڑھائیں تو کان لگا کر سن، (ثُمَّ إِنَّ عَلَیْنَا بَیَانَہُ) یعنی پھر اس کا تیری زبان سے بیان کرانا ہمارے ذمہ ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اس کے بعد جب جبریل وحی لاتے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سر نیچا کر کے سنتے اور جب جبریل چلے جاتے تو آپ اللہ کے وعدے کے مطابق اسے پڑھ لیتے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، موسیٰ ابن ابی عائشہ، سعید بن جبیر

الفاظ کھینچ کر تلاوت کرنے کا بیان...

باب : فضائل قرآن

الفاظ کھینچ کر تلاوت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 39

راوی: مسلم بن ابراھیم، جریربن حازم، قتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قِرَائَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يَمُدُّ مَدًّا

مسلم بن ابراہیم، جریر بن حازم، قتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرآت کا حال پوچھا تو آپ نے جواب دیا کہ آپ خوب کھینچ کر پڑھتے تھے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، جریر بن حازم، قتادہ رضی اللہ عنہ

باب : فضائل قرآن

الفاظ کھینچ کر تلاوت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 40

راوی: عمرو بن عاصم، ہمام، قتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ كَيْفَ كَانَتْ قِرَائَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَتْ مَدًّا ثُمَّ قَرَأَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَمُدُّ بِبِسْمِ اللهِ وَيَمُدُّ بِالرَّحْمَنِ وَيَمُدُّ بِالرَّحِيمِ

عمرو بن عاصم، ہمام، قتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قرآت کس طرح تھی تو انہوں نے جواب دیا کہ آپ کھینچ کر پڑھتے تھے، پھر بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پڑھ کر کہا کہ بِسْمِ اللَّهِ اور الرَّحْمَنِ اور الرَّحِيمِ کو کھینچ کر پڑھتے تھے۔

راوی : عمرو بن عاصم، ہمام، قتادہ رضی اللہ عنہ

آواز کو گھما کر قرآن مجید کی تلاوت کرنے کا بیان...

باب : فضائل قرآن

آواز کو گھما کر قرآن مجید کی تلاوت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 41

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، ابوایاس، عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِيَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُغَفَّلٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ أَوْ جَمَلِهِ وَهِيَ تَسِيرُ بِهِ وَهُوَ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفَتْحِ أَوْ مِنْ سُورَةِ الْفَتْحِ قِرَائَةً لَيِّنَةً يَقْرَأُ وَهُوَ يُرَجِّعُ

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، ابوایاس، عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ اپنی اونٹنی یا اپنے اونٹ پر (8ھ میں) سورت فتح یا سورت فتح کا کچھ حصہ نرم آواز سے ترجیع کے ساتھ پڑھ رہے تھے۔

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، ابوایاس، عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ

خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھنے کا بیان...

باب : فضائل قرآن

خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 42

راوی: محمد بن خلف ابوبکر، ابویحیی حمانی، برید بن عبداللہ بن ابی بردہ اپنے دادا ابوبردہ سے وہ حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا أَبَا مُوسَى لَقَدْ أُوتِيتَ مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ

محمد بن خلف ابو بکر، ابویحیی حمانی، برید بن عبد اللہ بن ابی بردہ اپنے دادا ابوبردہ سے وہ حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے بارے میں فرمایا، اے ابوموسی! تجھے داؤد علیہ السلام کی خوش الحانی دی

راوی: محمد بن خلف ابو بکر، ابویحیی حمانی، برید بن عبد اللہ بن ابی بردہ اپنے دادا ابوبردہ سے وہ حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ

دوسرے شخص سے قرآن شریف پڑھوا کر سننے کا بیان...

باب : فضائل قرآن

دوسرے شخص سے قرآن شریف پڑھوا کر سننے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 43

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، ابوحفص، اعمش، ابراهیم، عبیدہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ عَلَيَّ الْقُرْآنَ قُلْتُ آقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ قَالَ إِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي

عمر بن حفص بن غیاث، ابوحفص، اعمش، ابراہیم، عبیدہ، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عبد اللہ! مجھے قرآن سنا، وہ بولے آپ مجھ سے سننا چاہتے ہیں حالانکہ آپ پر قرآن شریف اتارا گیا ہے، آپ نے فرمایا مجھے دوسرے سے سننا اچھا معلوم ہوتا ہے۔

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، ابوحفص، اعمش، ابراہیم، عبیدہ، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

قرآن کریم پڑھوا کر سننے والے کو بس بس کہنے کا بیان...

باب : فضائل قرآن

قرآن کریم پڑھوا کر سننے والے کو بس بس کہنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 44

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابراهیم، عبیدہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ عَلَيَّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ قَالَ نَعَمْ فَقَرَأْتُ سُورَةَ النِّسَاءِ حَتَّى أَتَيْتُ إِلَى هَذِهِ الْآيَةِ فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا قَالَ حَسْبُكَ الْآنَ فَالْتَفَتُّ إِلَيْهِ فَإِذَا عَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ

محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ اے عبداللہ! مجھے قرآن سنا، میں نے عرض کیا یارسول اللہ میں آپ کو کیا سناؤں، آپ پر ہی تو اتارا گیا ہے، آپ نے فرمایا ہاں، (تم سناؤ) میں نے سورہ نساء پڑھنا شروع کی، جب "فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ" الخ (کیا حال ہو گا جب کہ ہم امت سے گواہ لائیں گے اور تجھے اے پیغمبر! ان پر گواہ لائیں گے) تک پہنچا تو آپ نے فرمایا اب بس کر، میں نے مڑ کر آپ کی طرف دیکھا تو آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

کتنے دنوں میں قرآن کریم ختم کیا جائے، اس کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ جو ان...

باب : فضائل قرآن

جلد : جلد سوم حدیث 45

راوی: علی، سفیان

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ لِي ابْنُ شُبْرُمَةَ نَظَرْتُ كَمْ يَكْفِي الرَّجُلَ مِنْ الْقُرْآنِ فَلَمْ أَجِدْ سُورَةً أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثِ آيَاتٍ فَقُلْتُ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَقْرَأَ أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثِ آيَاتٍ قَالَ عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ عَلْقَمَةُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ وَلَقِيتُهُ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَذَكَرَ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَنْ قَرَأَ بِالْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ

علی، سفیان سے روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے ابن شبرمہ نے کہا کہ میں نے غور کیا آدمی کو (نماز میں) کتنی آیتیں قرآن کی کافی ہیں، تو کوئی سورت تین آیتوں سے کم نہ پائی، میں نے سوچا کہ تین آیت سے کم نہ پڑھنا چاہئے، سفیان نے استدلال کے طور پر ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ علقمہ کہتے تھے، میں ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے اس وقت ملا جب کہ وہ بیت اللہ شریف کا طواف کر رہے تھے، تو انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص رات کے وقت سورت بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھ لے تو اسے کافی ہیں۔

راوی: علی، سفیان

باب : فضائل قرآن

کتنے دنوں میں قرآن کریم ختم کیا جائے، اس کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ جو انسان آسانی سے پڑھ سکے وہ پڑھے

جلد : جلد سوم حدیث 46

راوی: موسی، ابوعوانہ، مغیرہ، مجاہد، عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَنْكَحَنِي أَبِي امْرَأَةً ذَاتَ حَسَبٍ فَكَانَ يَتَعَاهَدُ كَنَّتَهُ فَيَسْأَلُهَا عَنْ بَعْلِهَا فَتَقُولُ نِعْمَ الرَّجُلُ مِنْ رَجُلٍ لَمْ يَطَأْ لَنَا فِرَاشًا وَلَمْ يُفَتِّشْ لَنَا كَنَفًا مُنْذُ أَتَيْنَاهُ فَلَمَّا طَالَ ذَلِكَ عَلَيْهِ ذَكَرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْقَنِي بِهِ فَلَقِيتُهُ بَعْدُ فَقَالَ كَيْفَ تَصُومُ قَالَ كُلَّ يَوْمٍ قَالَ وَكَيْفَ تَخْتِمُ قَالَ كُلَّ لَيْلَةٍ قَالَ صُمْ فِي كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةً وَاقْرَإِ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ شَهْرٍ قَالَ قُلْتُ أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الْجُمُعَةِ قُلْتُ أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ أَفْطِرْ يَوْمَيْنِ وَصُمْ يَوْمًا قَالَ قُلْتُ أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ أَفْضَلَ الصَّوْمِ صَوْمَ دَاوُدَ صِيَامَ يَوْمٍ وَإِفْطَارَ يَوْمٍ وَاقْرَأْ فِي كُلِّ سَبْعِ لَيَالٍ مَرَّةً فَلَيْتَنِي قَبِلْتُ رُخْصَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَاكَ أَنِّي كَبِرْتُ وَضَعُفْتُ فَكَانَ يَقْرَأُ عَلَى بَعْضِ أَهْلِهِ السُّبْعَ مِنْ الْقُرْآنِ بِالنَّهَارِ وَالَّذِي يَقْرَؤُهُ يَعْرِضُهُ مِنْ النَّهَارِ لِيَكُونَ أَخَفَّ عَلَيْهِ بِاللَّيْلِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَتَقَوَّى أَفْطَرَ أَيَّامًا وَأَحْصَى وَصَامَ مِثْلَهُنَّ كَرَاهِيَةَ أَنْ يَتْرُكَ شَيْئًا فَارَقَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ فِي ثَلَاثٍ وَفِي خَمْسٍ وَأَكْثَرُهُمْ عَلَى سَبْعٍ

موسی، ابو عوانہ، مغیرہ، مجاہد، عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میرے والد نے ایک اچھے خاندان والی عورت سے میرا نکاح کر دیا تھا، اور میرے والد اپنی بہو سے (اکثر اوقات) میرا حال پوچھتے رہتے تھے، وہ جواب دیتی کہ وہ ایک اچھا نیک آدمی ہے، مگر جب سے میں آئی ہوں، میرے بچھونے پر قدم بھی نہ رکھا اور نہ میرے قریب آئے، جب ایک عرصہ گذر گیا تو میرے والد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ قصہ بیان کیا، آپ نے فرمایا اسے میرے پاس لاؤ، چنانچہ میں آپ کے پاس بھیجا گیا، آپ نے پوچھا تم روزے کس طرح رکھتے ہو، میں نے کہا مسلسل، پھر فرمایا قرآن کس طرح ختم کرتے ہو، میں کہا ہر رات، تو آپ نے فرمایا ہر مہینے میں تین روزے رکھا کرو، اور ایک ماہ میں قرآن مجید ختم کیا کرو، میں نے عرض کیا مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے، آپ نے فرمایا ایک ہفتہ میں تین روزے رکھ لیا کرو، میں نے عرض کیا مجھے اس سے بھی زیادہ طاقت ہے، ہمیشہ دو دن افطار کیا کرو اور ایک دن روزہ رکھا کرو، عرض کیا مجھ میں اس بھی زیادہ طاقت ہے، فرمایا اچھا داؤد علیہ السلام کی طرح روزے رکھا کرو جو سب سے افضل ہے، یعنی ایک دن روزہ رکھو اور ایک دن افطار کرو، اور قرآن سات روز میں ختم کیا کرو (عبداللہ کہتے ہیں) کاش میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رخصت منظور کر لیتا کیوں کہ اب میں بوڑھا اور ضعیف ہو گیا ہوں اور مجھ میں ویسی طاقت نہیں رہی، بڑھاپے میں اپنے کسی گھر والے کو دن میں ساتواں حصہ قرآن سنا دیا کرتے تھے تاکہ اس کا پڑھنا رات میں آسان ہو جائے اور جب بہت کمزور ہو جاتے اور طاقت حاصل کرنا چاہتے تو کئی روز تک روزہ نہ رکھتے، پھر شمار کر کے اتنے روزے رکھ لیتے کہ کہیں کوئی باقی نہ

رہ جائے، جس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے میں نے عہد کیا تھا (امام بخاری) کہتے ہیں کہ بعض حضرات نے تین راتوں اور پانچ راتوں میں ختم قرآن بیان کیا ہے، اور زیادہ روایتیں سات راتوں کی ہی پائی جاتی ہیں۔

راوی: موسی، ابوعوانہ، مغیرہ، مجاہد، عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

باب : فضائل قرآن

کتنے دنوں میں قرآن کریم ختم کیا جائے، اس کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ جو انسان آسانی سے پڑھ سکے وہ پڑھے

جلد : جلد سوم   حدیث 47

راوی: سعد بن حفص، شیبان، یحیی، محمد بن عبدالرحمن، ابوسلمہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَمْ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى بَنِي زُهْرَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ وَأَحْسِبُنِي قَالَ سَمِعْتُ أَنَا مِنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَإِ الْقُرْآنَ فِي شَهْرٍ قُلْتُ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً حَتَّى قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي سَبْعٍ وَلَا تَزِدْ عَلَى ذَلِكَ

سعد بن حفص، شیبان، یحیی، محمد بن عبدالرحمن، ابوسلمہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم قرآن کتنی مدت میں ختم کرتے ہو، اسحاق، عبید اللہ، شیبان، یحیی، محمد بن عبدالرحمن (بنی زہرہ کا غلام) ابوسلمہ اور میرا یہ خیال ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے ابوسلمہ سے سنا کہ وہ عبداللہ بن عمرو سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن ایک ماہ میں ختم کیا کرو، میں عرض کیا میں اس سے زیاد طاقت رکھتا ہوں اور یہی مکالمہ ہوتا رہا، آخر کار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سات دن میں ختم کر لیا کرو اور اس سے زیادہ نہ پڑھو۔

راوی : سعد بن حفص، شیبان، یحیی، محمد بن عبد الرحمن، ابو سلمہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

قرآن شریف پڑھتے وقت رونے کا بیان...

باب : فضائل قرآن

قرآن شریف پڑھتے وقت رونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 48

راوی: صدقہ، یحیی، سفیان، سلیمان، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ(بن مسعود رضی اللہ عنہ)یحیی

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ يَحْيَى بَعْضُ الْحَدِيثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ الْأَعْمَشُ وَبَعْضُ الْحَدِيثِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَعَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ عَلَيَّ قَالَ قُلْتُ أَقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ قَالَ إِنِّي أَشْتَهِي أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي قَالَ فَقَرَأْتُ النِّسَاءَ حَتَّى إِذَا بَلَغْتُ فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا قَالَ لِي كُفَّ أَوْ أَمْسِكْ فَرَأَيْتُ عَيْنَيْهِ تَذْرِفَانِ يعنی تسفيحان عن ابيه

صدقہ، یحیی، سفیان، سلیمان، ابراہیم، عبیدہ، عبد اللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) یحیی نے کہا کہ حدیث کا کچھ حصہ عمرو بن مرہ کے واسطے سے ہے کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (دوسری سند) مسدد، یحیی، سفیان، اعمش، ابراہیم، عبیدہ، عبد اللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے عبد اللہ! مجھے قرآن شریف سناؤ، میں نے عرض کیا، بھلا آپ مجھ سے کیا سنتے ہیں آپ ہی پر تو وہ اتارا گیا ہے، آپ نے جواب دیا کہ مجھے دوسرے سے سننا زیادہ پسند ہے، تب میں نے سورت نساء پڑھنا شروع کی اور جب میں (فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ

شَہِیدًا پر پہنچا تو آپ نے مجھ سے فرمایا، ٹھہر جاؤ، میں نے دیکھا تو آپ کی آنکھوں سے آنسو ٹپک ٹپک کر گر رہے تھے۔

راوی : صدقہ، یحیی، سفیان، سلیمان، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) یحیی

باب : فضائل قرآن

قرآن شریف پڑھتے وقت رونے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 49

راوی: قیس بن حفص، عبدالواحد، اعمش، ابراہیم، عبیدہ سلمانی، عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ(

حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ عَلَيَّ قُلْتُ أَقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ قَالَ إِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي

قیس بن حفص، عبدالواحد، اعمش، ابراہیم، عبیدہ سلمانی، عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے قرآن سناؤ، میں نے عرض کیا، بھلا میں آپ کو کیا سناؤں گا آپ ہی پر تو وہ نازل ہوا ہے، آپ نے فرمایا مجھے دوسرے سے سننا اچھا معلوم ہوتا ہے۔

راوی : قیس بن حفص، عبدالواحد، اعمش، ابراہیم، عبیدہ سلمانی، عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ (

لوگوں کو دکھانے، دنیا کمانے یا فخر کے طور پر قرآن پڑھنے کا بیان...

باب : فضائل قرآن

جلد : جلد سوم   حدیث 50

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، خثیمہ، سوید بن غفلہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْتِي فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ حُدَثَاءُ الْأَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ يَمْرُقُونَ مِنْ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ لَا يُجَاوِزُ إِيمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ فَأَيْنَمَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ فَإِنَّ قَتْلَهُمْ أَجْرٌ لِمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، خثیمہ، سوید بن غفلہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آخر زمانہ میں نو عمر لوگ ہلکی عقلوں کے پیدا ہوں گے، جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول بیان کریں گے اور وہ دین سے ایسے نکلے ہوئے ہوں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، ان کا ایمان ان کے گلوں سے نیچے نہ اترے گا، جہاں وہ تمہیں ملیں، انہیں مار ڈالو، کیوں کہ مارنے والوں کو ان کے مارنے کا قیامت کے دن ثواب ملے گا۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، خثیمہ، سوید بن غفلہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : فضائل قرآن

لوگوں کو دکھانے، دنیا کمانے یا فخر کے طور پر قرآن پڑھنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 51

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن ابراهیم بن حارث تیمی، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ فِيكُمْ قَوْمٌ تَحْقِرُونَ صَلَاتَكُمْ مَعَ صَلَاتِهِمْ وَصِيَامَكُمْ مَعَ صِيَامِهِمْ وَعَمَلَكُمْ مَعَ عَمَلِهِمْ وَيَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ يَنْظُرُ فِي النَّصْلِ فَلَا يَرَى شَيْئًا وَيَنْظُرُ فِي الْقِدْحِ فَلَا يَرَى شَيْئًا وَيَنْظُرُ فِي الرِّيشِ فَلَا يَرَى شَيْئًا وَيَتَمَارَى فِي الْفُوقِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں ایک قوم نکلے گی، جن کے مقابلے میں تم اپنے نماز روزے اور دیگر اعمال کو حقیر سمجھوگے، لیکن وہ قرآن پڑھے گی، جو ان کے گلوں سے نیچے نہ اترے گا، دین سے وہ ایسے نکل جائے گی، جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے کہ شکاری کو نہ پیکان میں کچھ معلوم ہے اور نہ ڈنڈی میں کچھ لگا ہوا محسوس ہو اور نہ ہی پر پر کچھ اثر ہوا، البتہ سوفار پر کچھ شبہ سا ہو۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : فضائل قرآن

لوگوں کو دکھانے، دنیا کمانے یا فخر کے طور پر قرآن پڑھنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 52

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک، ابوموسی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَعْمَلُ بِهِ كَالْأُتْرُجَّةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَرِيحُهَا طَيِّبٌ وَالْمُؤْمِنُ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ

وَيَعْمَلُ بِهِ كَالتَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيحَ لَهَا وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَالرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَالْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرٌّ أَوْ خَبِيثٌ وَرِيحُهَا مُرٌّ

مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک، ابوموسی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مومن قرآن پڑھتا ہے اور اس پر عمل کرتا ہے وہ مثل سنگترے کے ہے، جس کا مزہ اچھا ہے اور بو بھی اچھی ہے اور جو مسلمان قرآن نہیں پڑھتا اور عمل کرتا ہے تو وہ کھجور کی طرح ہے کہ اس کا مزہ تو اچھا ہے، مگر بو کچھ نہیں اور اس منافق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے خوشبودار پھول کی طرح ہے کہ اس کی بو تو اچھی ہے، مگر مزہ کڑوا ہے، اور اس منافق کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا اندرائن کے پھل کی سی ہے، جس کا مزہ بھی برا ہے اور بو بھی خراب۔

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک، ابوموسی رضی اللہ عنہ

دل لگنے تک قرآن شریف پڑھنے کا بیان...

باب : فضائل قرآن

دل لگنے تک قرآن شریف پڑھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 53

راوی: ابونعمان، حماد، ابوعمران جونی جندب بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْرَؤُا الْقُرْآنَ مَا ائْتَلَفَتْ قُلُوبُكُمْ فَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فَقُومُوا عَنْهُ

ابونعمان، حماد، ابوعمران جونی جندب بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تک تمہارا دل لگا رہے قرآن پڑھتے رہو اور جب دل اچاٹ ہو جائے تو نہ پڑھو۔

راوی : ابو نعمان، حماد، ابو عمران جونی جندب بن عبد اللہ

باب : فضائل قرآن

دل لگنے تک قرآن شریف پڑھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 54

راوی: عمرو بن علی، عبد الرحمن بن مهدی، سلام بن ابی مطیع، ابو عمران جونی، حضرت جندب

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ جُنْدَبٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَئُوا الْقُرْآنَ مَا ائْتَلَفَتْ عَلَيْهِ قُلُوبُكُمْ فَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فَقُومُوا عَنْهُ تَابَعَهُ الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَأَبَانُ وَقَالَ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا قَوْلَهُ وَقَالَ ابْنُ عَوْنٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عُمَرَ قَوْلَهُ وَجُنْدَبٌ أَصَحُّ وَأَكْثَرُ

عمرو بن علی، عبد الرحمن بن مہدی، سلام بن ابی مطیع، ابو عمران جونی، حضرت جندب کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تک تمہارا دل لگا رہے قرآن پڑھتے رہو اور جب دل اچاٹ ہو جائے نہ پڑھو، سلام بی ابی مطیع کی حارث بن عبید اور سعید بن زید نے متابعت کی ہے جو ابو عمران سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے یہ بات جندب سے سنی ہے یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول نہیں ہے، ابن عون کہتے ہیں ابو عمران سے روایت ہے جو عبد اللہ بن صامت سے روایت کرتے ہیں کہ اس قول کو وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول بیان کرتے ہیں، مگر جندب کی روایت درست و صحیح ہے۔

راوی : عمرو بن علی، عبد الرحمن بن مہدی، سلام بن ابی مطیع، ابو عمران جونی، حضرت جندب

باب : فضائل قرآن

جلد : جلد سوم حدیث 55

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عبدالملک بن میسرہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ آيَةً سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِلَافَهَا فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ فَانْطَلَقْتُ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كِلَاكُمَا مُحْسِنٌ فَاقْرَآ أَكْبَرُ عِلْمِي قَالَ فَإِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ اخْتَلَفُوا فَأُهْلِكُوا

سلیمان بن حرب، شعبہ، عبدالملک بن میسرہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک شخص کو ایک آیت پڑھتے ہوئے سنا جس کو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس طرح نہیں سنا تھا تو میں ہاتھ پکڑ کر اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گیا، آپ نے فرمایا کہ تم دونوں قرآن اچھا (درست) پڑھتے ہو، شعبہ کہتے ہیں میرا غالب گمان ہے کہ آپ نے فرمایا جو لوگ تم سے پہلے تھے وہ اختلاف (ہی) کی وجہ سے ہلاک ہو گئے۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عبدالملک بن میسرہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح کی ترغیب کا بیان، کیوں کہ فرمان الہی ہے فانکحوا ماطاب لکم من النسائ ...

باب : نکاح کا بیان

نکاح کی ترغیب کا بیان، کیوں کہ فرمان الہی ہے فانکحوا ماطاب لکم من النسائ

راوی: سعید بن ابومریم، محمد بن جعفر، حمید بن ابوحمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ جَائَ ثَلَاثَةُ رَهْطٍ إِلَى بُيُوتِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُونَ عَنْ عِبَادَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أُخْبِرُوا كَأَنَّهُمْ تَقَالُّوهَا فَقَالُوا وَأَيْنَ نَحْنُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَحَدُهُمْ أَمَّا أَنَا فَإِنِّي أُصَلِّي اللَّيْلَ أَبَدًا وَقَالَ آخَرُ أَنَا أَصُومُ الدَّهْرَ وَلَا أُفْطِرُ وَقَالَ آخَرُ أَنَا أَعْتَزِلُ النِّسَائَ فَلَا أَتَزَوَّجُ أَبَدًا فَجَائَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ أَنْتُمْ الَّذِينَ قُلْتُمْ كَذَا وَكَذَا أَمَا وَاللهِ إِنِّي لَأَخْشَاكُمْ لِلَّهِ وَأَتْقَاكُمْ لَهُ لَكِنِّي أَصُومُ وَأُفْطِرُ وَأُصَلِّي وَأَرْقُدُ وَأَتَزَوَّجُ النِّسَائَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي

سعید بن ابومریم، محمد بن جعفر، حمید بن ابوحمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں تین آدمی آپ کی عبادت کا حال پوچھنے آئے، جب ان سے بیان کیا گیا تو انہوں نے آپ کی عبادت بہت کم خیال کرتے ہوئے کہا کہ ہم آپ کی برابری کس طرح کر سکتے ہیں، آپ کے تو اگلے پچھلے گناہ سب معاف ہوگئے ہیں، ایک نے کہا میں رات بھر نماز پڑھا کروں گا، دوسرے نے کہا میں ہمیشہ روزہ رکھوں گا، تیسرے نے کہا میں نکاح نہیں کروں گا اور عورت سے ہمیشہ الگ رہوں گا، اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کیا تم لوگوں نے یوں یوں کہا ہے؟ اللہ کی قسم! میں اللہ تعالی سے تمہاری بہ نسبت بہت زیادہ ڈرنے والا اور خوف کھانے والا ہوں، پھر روزہ رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں، نماز پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں، اور ساتھ ساتھ عورتوں سے نکاح بھی کرتا ہوں، یاد رکھو جو میری سنت سے روگردانی کرے گا، وہ میرے طریقے پر نہیں۔

راوی : سعید بن ابومریم، محمد بن جعفر، حمید بن ابوحمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 57

راوی: علی، حسان بن ابراھیم، یونس بن یزید، زھری

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ سَمِعَ حَسَّانَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنْ النِّسَائِ مَثْنَى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ذَلِكَ أَدْنَى أَلَّا تَعُولُوا قَالَتْ يَا ابْنَ أُخْتِي الْيَتِيمَةُ تَكُونُ فِي حَجْرِ وَلِيِّهَا فَيَرْغَبُ فِي مَالِهَا وَجَمَالِهَا يُرِيدُ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا بِأَدْنَى مِنْ سُنَّةِ صَدَاقِهَا فَنُهُوا أَنْ يَنْكِحُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهُنَّ فَيُكْمِلُوا الصَّدَاقَ وَأُمِرُوا بِنِكَاحِ مَنْ سِوَاهُنَّ مِنْ النِّسَائِ

علی، حسان بن ابراہیم، یونس بن یزید، زہری کہتے ہیں مجھ سے عروہ نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے (وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَاطَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَائِ الخ) کی تفسیر دریافت کی تو انہوں نے جواب میں فرمایا بھانجے! کوئی یتیم لڑکی جو ولی کے پاس ہو (اگر) اس کا مال اور جمال اچھا معلوم ہو اور وہ یہ چاہے کہ میں اس لڑکی سے تھوڑی رقم میں خود نکاح کرلوں تو سنو! اس مسئلے میں اسی لئے اللہ تعالیٰ نے منع کر دیا ہے اور آیت مذکورہ میں فرمایا کہ اگر تم انصاف کر سکو تو ان سے نکاح کرلو اور ان کا پورا پورا مہر مقرر کرو، ورنہ ان لڑکیوں کے علاوہ جہاں تم چاہو نکاح کرلو۔

راوی: علی، حسان بن ابراہیم، یونس بن یزید، زہری

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ شادی کی قوت رکھنے پر نکاح کرلو جس کا مطلب یہ...

باب : نکاح کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ شادی کی قوت رکھنے پر نکاح کرلو جس کا مطلب یہ ہے جس کسی میں جماع کی طاقت ہو وہ نکاح کرلے کیوں کہ نگاہ کو (پرائی عورت کو دیکھنے

سے) نیچا کر دیتا ہے اور حرام سے بچاتا ہے، جس کو نکاح کی حاجت نہ ہو اسے نکاح ضروری نہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 58

راوی: عمر بن حفص، اعمش، ابراہیم، علقمہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ فَلَقِيَهُ عُثْمَانُ بِمِنًى فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً فَخَلَوَا فَقَالَ عُثْمَانُ هَلْ لَكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي أَنْ نُزَوِّجَكَ بِكْرًا تُذَكِّرُكَ مَا كُنْتَ تَعْهَدُ فَلَمَّا رَأَى عَبْدُ اللَّهِ أَنْ لَيْسَ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى هَذَا أَشَارَ إِلَيَّ فَقَالَ يَا عَلْقَمَةُ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ أَمَا لَئِنْ قُلْتَ ذَلِكَ لَقَدْ قَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ

عمر بن حفص، اعمش، ابراہیم، علقمہ روایت کرتے ہیں کہ میں عبداللہ کے پاس تھا کہ ان سے منی میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ملے اور بولے اے ابوعبدالرحمن! مجھے آپ سے ایک ضروری کام ہے اور وہ دونوں ایک علیحدہ جگہ پر چلے گئے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا اے ابوعبدالرحمن! کیا آپ کا دل چاہتا ہے کہ میں ایک کنواری عورت سے آپ کا نکاح کر دوں، جو زمانہ گذشتہ کی آرزوئیں آپ کو یاد دلا دے، عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) نے جب دیکھا کہ حضرت عثمان کو بجز اس (مشورہ) کے اور کچھ کام نہیں تو مجھے اشارہ کیا اور فرمایا علقمہ میں ان کے پاس پہنچا اور وہ (بجواب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ) کہہ رہے تھے کہ سنیے! اگر آپ یہ فرماتے ہیں تو ہم سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اے نوجوانوں کی جماعت! تم میں سے جو نکاح کی طاقت رکھے وہ شادی کرلے اور جس میں طاقت نہ ہو وہ روزے رکھے، روزہ اس کو خصی کر دیتا ہے (شہوت کم کر دیتا ہے)۔

راوی: عمر بن حفص، اعمش، ابراہیم، علقمہ

شادی کی طاقت نہ ہونے پر روزہ رکھنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 59

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، اعمش، عمارہ، عبدالرحمن

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَلَى عَبْدِ اللهِ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَابًا لَا نَجِدُ شَيْئًا فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنْ اسْتَطَاعَ الْبَائَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَائٌ

عمر بن حفص بن غیاث، اعمش، عمارہ، عبدالرحمن روایت کرتے ہیں کہ میں علقمہ اور اسود کے ساتھ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس گیا تو انہوں نے فرمایا ہم جس زمانہ میں جوان تھے اور ہم کو کچھ میسر نہ تھا تو ہم سے ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے نوجوانوں کے گروہ! جو کوئی نکاح کی طاقت رکھتا ہو وہ نکاح کرلے کیوں کہ نکاح پرائی عورت کو دیکھنے سے نگاہ کو نیچا کر دیتا ہے اور حرام کاری سے بچاتا ہے، البتہ جس میں قوت نہ ہو تو وہ روزہ رکھے کیوں کہ روزہ رکھنے سے شہوت کم ہو جاتی ہے۔

راوی : عمر بن حفص بن غیاث، اعمش، عمارہ، عبدالرحمن

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ شادی کی قوت رکھنے پر نکاح کرلو جس کا مطلب یہ...

باب : نکاح کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ شادی کی قوت رکھنے پر نکاح کرلو جس کا مطلب یہ ہے جس کسی میں جماع کی طاقت ہو وہ نکاح کرلے کیوں کہ نگاہ کو (پرائی عورت کو دیکھنے سے) نیچا کر دیتا ہے اور حرام سے بچاتا ہے، جس کو نکاح کی حاجت نہ ہو اسے نکاح ضروری نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 60

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام، ابن یوسف، ابن جریج، عطاء

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَائٌ قَالَ حَضَرْنَا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ جِنَازَةَ مَيْمُونَةَ بِسَرِفَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هَذِهِ زَوْجَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَفَعْتُمْ نَعْشَهَا فَلَا تُزَعْزِعُوهَا وَلَا تُزَلْزِلُوهَا وَارْفُقُوا فَإِنَّهُ كَانَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعٌ كَانَ يَقْسِمُ لِثَمَانٍ وَلَا يَقْسِمُ لِوَاحِدَةٍ

ابراہیم بن موسی، ہشام، ابن یوسف، ابن جریج، عطاء کہتے ہیں کہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کے ہمراہ (مقام) سرف میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے جنازے کے ساتھ جارہا تھا تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ ہیں ان کے جنازے کو اٹھا کر زیادہ حرکت نہ دو اور آہستہ آہستہ چلو، بوقت رحلت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نو بیویاں تھیں، آٹھ کی آپ نے باریاں مقرر کر رکھی تھیں (جن میں میمونہ رضی اللہ عنہا شامل تھیں) اور ایک بیوی کی باری نہ تھی (وہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا تھیں اور وہ بوڑھی ہو گئیں تھیں (

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، ابن یوسف، ابن جریج، عطاء

باب: نکاح کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ شادی کی قوت رکھنے پر نکاح کر لو جس کا مطلب یہ ہے جس کسی میں جماع کی طاقت ہو وہ نکاح کر لے کیوں کہ نگاہ کو (پرائی عورت کو دیکھنے سے) نیچا کر دیتا ہے اور حرام سے بچاتا ہے، جس کو نکاح کی حاجت نہ ہو اسے نکاح ضروری نہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 61

راوی: مسدد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ وَاحِدَةٍ وَلَهُ تِسْعُ نِسْوَةٍ وَقَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ

أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی تمام بیویوں کے پاس رات میں دورہ فرماتے تھے اور آپ کی نو بیویاں تھیں، (بخاری کہتے ہیں) مجھ سے خلیفہ نے (جو میرا شیخ ہے) کہا ہم سے یزید بن زریع نے بروایت سعید، انہوں نے بروایت قتادہ، انہوں نے بروایت انس رضی اللہ عنہ یہ حدیث بیان کی، جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی گئی ہے۔

راوی : مسدد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ شادی کی قوت رکھنے پر نکاح کرلو جس کا مطلب یہ ہے جس کسی میں جماع کی طاقت ہو وہ نکاح کرلے کیوں کہ نگاہ کو (پرائی عورت کو دیکھنے سے) نیچا کر دیتا ہے اور حرام سے بچاتا ہے، جس کو نکاح کی حاجت نہ ہو اسے نکاح ضروری نہیں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 62

راوی : علی بن حکم انصاری، ابوعوانہ، رقبہ، طلحہ یامی، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ رَقَبَةَ عَنْ طَلْحَةَ الْيَامِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ هَلْ تَزَوَّجْتَ قُلْتُ لَا قَالَ فَتَزَوَّجْ فَإِنَّ خَيْرَ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَكْثَرُهَا نِسَاءً

علی بن حکم انصاری، ابو عوانہ، رقبہ، طلحہ یامی، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ سے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ تمہاری شادی ہوگئی (یا نہیں) میں نے جواب دیا نہیں، تو انہوں نے فرمایا نکاح کرلو کیوں کہ اس امت کا بہترین شخص وہ ہے جس کی بیویاں زیادہ ہوں۔

راوی : علی بن حکم انصاری، ابو عوانہ، رقبہ، طلحہ یامی، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

جس کسی نے عورت کے نکاح کے لئے یا کسی اور کام کے لئے ہجرت کی، اس کو اس کی نیت کے ...

باب : نکاح کا بیان

جس کسی نے عورت کے نکاح کے لئے یا کسی اور کام کے لئے ہجرت کی، اس کو اس کی نیت کے مطابق ثواب ملے گا

جلد : جلد سوم حدیث 63

راوی: یحیی بن قزعه، مالك، یحیی بن سعید، محمد بن ابراهیم بن حارث، علقمه بن وقاص، حضرت عمربن خطاب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَمَلُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَنْكِحُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ

یحیی بن قزعہ، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم بن حارث، علقمہ بن وقاص، حضرت عمر بن خطاب کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر عمل نیت پر موقوف ہے، انسان کو اس کی نیت کے مطابق ہی ملتا ہے، تو جس کی ہجرت اللہ تعالی اور اس کے رسول کی رضامندی کے لئے ہوگی، تو اس کی ہجرت رضامندی خدا اور سول ہوگی اور جس کی ہجرت دنیا حاصل کرنے یا کسی عورت سے نکاح کرنے کے لئے ہوگی، تو اس کی ہجرت کا بدلہ وہی ہے، جس کے لئے اس نے ہجرت کی۔

راوی : یحیی بن قزعہ، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم بن حارث، علقمہ بن وقاص، حضرت عمر بن خطاب

تنگدست مسلمان جو قرآن کریم جانتا ہو اس کا نکاح کرا دینے کا بیان، اس میں سہل کی رو...

باب : نکاح کا بیان

تنگدست مسلمان جو قرآن کریم جانتا ہو اس کا نکاح کرا دینے کا بیان، اس میں سہل کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے

جلد : جلد سوم حدیث 64

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس، ابن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَغْزُو مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا نِسَاءٌ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَسْتَخْصِي فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ

محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس، ابن مسعود روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جہاد کرتے تھے، اس وقت ہماری بیویاں نہ تھیں، تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ اجازت دیتے ہیں کہ ہم خصی ہو جائیں، تو آپ نے اس سے ہمیں منع فرمایا۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس، ابن مسعود

باب : نکاح کا بیان

تنگدست مسلمان جو قرآن کریم جانتا ہو اس کا نکاح کرا دینے کا بیان، اس میں سہل کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے

جلد : جلد سوم حدیث 65

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، حمید طویل، انس بن مالک کہتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَآخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيِّ وَعِنْدَ الْأَنْصَارِيِّ امْرَأَتَانِ فَعَرَضَ عَلَيْهِ أَنْ

يُنَاصِفَهُ أَهْلَهُ وَمَالَهُ فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ فَأَتَى السُّوقَ فَرَبِحَ شَيْئًا مِنْ أَقِطٍ وَشَيْئًا مِنْ سَمْنٍ فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَيَّامٍ وَعَلَيْهِ وَضَرٌ مِنْ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَهْيَمْ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَقَالَ تَزَوَّجْتُ أَنْصَارِيَّةً قَالَ فَمَا سُقْتَ إِلَيْهَا قَالَ وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

محمد بن کثیر، سفیان، حمید طویل، انس بن مالک کہتے ہیں کہ عبد الرحمن بن عوف مدینہ تشریف لائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد الرحمن اور سعد بن ربیع انصاری میں بھائی چارہ کرا دیا، سعد انصاری کی دو بیویاں تھیں، سعد نے عبد الرحمن سے کہا کہ میری بیویاں اور مال سب میں سے آدھا آپ لے لیں، انہوں نے جواب دیا کہ اللہ تم کو تمہارا مال زیادہ کرے اور بیویاں مبارک ہوں، مجھے بازار بتادو، چنانچہ بازار میں جا کر پنیر اور روغن کی تجارت سے نفع حاصل کیا، چند دنوں کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے کپڑوں پر زردی دیکھ کر کر فرمایا، اے عبد الرحمن! یہ کیا بات ہے، انہوں نے جواب دیا کہ میں نے ایک انصاری عورت سے نکاح کر لیا ہے، آپ نے فرمایا کتنے مہر پر، عرض کیا (تقریبا) چار تولہ سونا، اس پر آپ نے فرمایا ولیمہ بھی کرو اگرچہ ایک بکری ہی ہو۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، حمید طویل، انس بن مالک کہتے ہیں کہ عبد الرحمن بن عوف

باب : نکاح کا بیان

تنگدست مسلمان جو قرآن کریم جانتا ہو اس کا نکاح کرا دینے کا بیان، اس میں سہل کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 66

راوی: احمد بن یونس، ابراهیم بن سعد، ابن شهاب، سعید بن مسیب، سعد بن وقاص

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ رَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ التَّبَتُّلَ وَلَوْ أَذِنَ لَهُ لَاخْتَصَيْنَا حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ لَقَدْ رَدَّ ذَلِكَ

يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ وَلَوْ أَجَازَ لَهُ التَّبَتُّلَ لَاخْتَصَيْنَا

احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، سعد بن و قاص کہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کو منع فرمادیا تھا اور اگر آپ انہیں خصی ہونے کی اجازت مرحمت فرماتے تو ہم خصی ہو جاتے، (اور کبھی نکاح کا سوچتے بھی نہیں) (دوسری سند) ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، سعد بن و قاص سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کو ترک نکاح سے منع فرمادیا تھا، اگر آپ انہیں نکاح نہ کرنے کی اجازت دے دیتے تو ہم خصی ہو جاتے (اور کبھی نکاح کا سوچتے بھی نہ(

راوی : احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، سعد بن و قاص

باب : نکاح کا بیان

تنگدست مسلمان جو قرآن کریم جانتا ہو اس کا نکاح کرادینے کا بیان، اس میں سہل کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے

جلد : جلد سوم حدیث 67

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اسماعیل، قیس کہتے ہیں عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ(

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ لَنَا شَيْءٌ فَقُلْنَا أَلَا نَسْتَخْصِي فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَنْكِحَ الْمَرْأَةَ بِالثَّوْبِ ثُمَّ قَرَأَ عَلَيْنَا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ وَقَالَ أَصْبَغُ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي رَجُلٌ شَابٌّ وَأَنَا أَخَافُ عَلَى نَفْسِي الْعَنَتَ وَلَا أَجِدُ مَا أَتَزَوَّجُ بِهِ النِّسَاءَ فَسَكَتَ عَنِّي ثُمَّ قُلْتُ مِثْلَ ذَلِكَ فَسَكَتَ عَنِّي ثُمَّ قُلْتُ مِثْلَ ذَلِكَ فَسَكَتَ عَنِّي ثُمَّ قُلْتُ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ جَفَّ الْقَلَمُ بِمَا أَنْتَ لَاقٍ

فَاخْتَصِ عَلَى ذَلِكَ أَوْ ذَرْ

قتیبہ بن سعید، جریر، اسماعیل، قیس کہتے ہیں عبد اللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد کرتے تھے، چونکہ ہمارے پاس کچھ نہ تھا، اس لئے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم خصی نہ ہو جائیں، تو آپ نے ہمیں اس فعل سے منع فرمایا پھر ہمیں ایک کپڑے کے عوض عورت سے نکاح کی اجازت دے دی، پھر آپ نے ہم پر یہ آیت پڑھی، اے ایمان والو! وہ پاک چیزیں جو اللہ نے تم پر حلال کی ہیں حرام نہ کرو اور زیادتی نہ کرو، کیوں کہ اللہ تعالی زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا، (دوسری سند) اصبغ، وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، ابی سلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا میں جوان ہوں، اور مجھے خوف ہے کہ مجھ سے زنا نہ ہو جائے اور مجھ میں نکاح کی طاقت نہیں، آپ نے کچھ جواب نہ دیا، میں نے پھر یہی عرض کیا، آپ خاموش رہے، میں نے پھر عرض کیا، تب بھی آپ نے کچھ جواب نہ دیا، میں نے پھر اسی طرح عرض کیا، آخر آپ نے جواب دیا، ابوہریرہ جو کچھ تیری تقدیر میں تھا قلم (اسے لکھ کر) خشک ہو گیا، اب حکم الٰہی میں تبدیلی نہیں ہو سکتی، چاہے تو خصی ہو یا نہ ہو۔

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اسماعیل، قیس کہتے ہیں عبد اللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ (

باب : نکاح کا بیان

تنگدست مسلمان جو قرآن کریم جانتا ہو اس کا نکاح کرا دینے کا بیان، اس میں سہل کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے

جلد : جلد سوم حدیث 68

راوی: اسماعیل، عبداللہ، عبدالحمید، سلیمان، ہشام، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ لَوْ نَزَلْتَ وَادِيًا وَفِيهِ شَجَرَةٌ قَدْ أُكِلَ مِنْهَا وَوَجَدْتَ شَجَرًا لَمْ يُؤْكَلْ مِنْهَا فِي أَيِّهَا كُنْتَ تُرْتِعُ بَعِيرَكَ قَالَ فِي الَّذِي لَمْ يُرْتَعْ مِنْهَا تَعْنِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَتَزَوَّجْ بِكْرًا غَيْرَهَا

اسماعیل، عبداللہ، عبدالحمید، سلیمان، ہشام، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! اگر آپ کسی مقام پر اتریں اور اس میں ایسے درخت ہوں جس میں سے کھایا ہوا ہو اور کوئی درخت آپ کو ایسا ملے، جس میں کچھ نہ کھایا گیا ہو تو بتایئے آپ کون سے پیڑ سے اپنے اونٹ کو چرائیں گے، آپ نے فرمایا جس سے نہیں چرایا گیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی اس سے مراد یہ تھی کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے علاوہ کسی کنواری عورت سے شادی نہیں کی۔

راوی: اسماعیل، عبداللہ، عبدالحمید، سلیمان، ہشام، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

تنگدست مسلمان جو قرآن کریم جانتا ہو اس کا نکاح کرا دینے کا بیان، اس میں سہل کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے

جلد : جلد سوم حدیث 69

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، هشام اپنے والد سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيتُكِ فِي الْمَنَامِ مَرَّتَيْنِ إِذَا رَجُلٌ يَحْمِلُكِ فِي سَرَقَةِ حَرِيرٍ فَيَقُولُ هَذِهِ امْرَأَتُكَ فَأَكْشِفُهَا فَإِذَا هِيَ أَنْتِ فَأَقُولُ إِنْ يَكُنْ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللهِ يُمْضِهِ

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں نے تم کو دوبار خواب میں دیکھا تھا، ایک شخص تیری صورت (تصویر) ریشمی کپڑے میں لپیٹے ہوئے کہتا ہے کہ یہ آپ کی زوجہ ہیں، میں نے اسے کھولا تو وہ تمہاری صورت (تصویر) تھی، پھر میں نے کہا اگر یہ بات اللہ تعالی کی طرف سے ہے تو وہ اس کو جاری کر کے رہے گا۔

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

تنگدست مسلمان جو قرآن کریم جانتا ہو اس کا نکاح کرا دینے کا بیان، اس میں سہل کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے

جلد : جلد سوم حدیث 70

راوی: ابونعمان، هشیم، سیار، شعبی، جابربن عبد الله

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَفَلْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةٍ فَتَعَجَّلْتُ عَلَى بَعِيرٍ لِي قَطُوفٍ فَلَحِقَنِي رَاكِبٌ مِنْ خَلْفِي فَنَخَسَ بَعِيرِي بِعَنَزَةٍ كَانَتْ مَعَهُ فَانْطَلَقَ بَعِيرِي كَأَجْوَدِ مَا أَنْتَ رَاءٍ مِنْ الْإِبِلِ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يُعْجِلُكَ قُلْتُ كُنْتُ حَدِيثَ عَهْدٍ بِعُرُسٍ قَالَ أَبِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا قُلْتُ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قَالَ فَلَمَّا ذَهَبْنَا لِنَدْخُلَ قَالَ أَمْهِلُوا حَتَّى تَدْخُلُوا لَيْلًا أَيْ عِشَاءً لِكَيْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ

ابو نعمان، ہشیم، سیار، شعبی، جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک غزوہ سے واپس آرہے تھے، میں اپنے اونٹ کو جو بڑا سست تھا، چلانے کی کوشش کر رہا تھا کہ میرے پیچھے سے ایک سوار نے آکر میرے اونٹ کو نیزہ چبھو دیا، تو میرا اونٹ ایسے چلنے لگا جیسے اچھے سے اچھے اونٹ کو تم چلتا دیکھتے ہو، میں مڑ کر جو دیکھا تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی تھے، آپ نے پوچھا اے جابر! تمہیں کیا جلدی ہے؟ میں نے کہا میری نئی نئی شادی ہوئی ہے آپ نے فرمایا کنواری سے یا بیوہ سے میں نے عرض کیا بیوہ سے، آپ نے فرمایا کسی نو عمر سے کیوں شادی نہیں کی باہمی لطف خوب آتا ہے، جابر کہتے ہیں جب ہم مدینہ کے قریب پہنچے تو آپ نے فرمایا ٹھہر جاؤ، رات کو مدینہ میں نہ جانا تاکہ وہ عورتیں جن کے شوہر ان سے غائب تھے وہ اپنے بکھرے بالوں کو کنگھی کر لیں اور اپنے بال صاف کر لیں۔

راوی : ابو نعمان، ہشیم، سیار، شعبی، جابر بن عبد اللہ

باب : نکاح کا بیان

تنگدست مسلمان جو قرآن کریم جانتا ہو اس کا نکاح کرا دینے کا بیان، اس میں سہل کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے

جلد : جلد سوم حدیث 71

راوی: آدم، شعبہ، محارب بن دثار، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَارِبٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ تَزَوَّجْتُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَزَوَّجْتَ فَقُلْتُ تَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا فَقَالَ مَا لَكَ وَلِلْعَذَارَى وَلِعَابِهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ فَقَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ

آدم، شعبہ، محارب بن دثار، جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ جب میں نے شادی کی تو مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ تو نے کیسی عورت سے شادی کی ہے؟ میں عرض کیا، بیوہ سے، آپ نے فرمایا تجھے کنواریوں اور ان کے کھیل سے رغبت نہیں ہے، شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے عمرو بن دینار سے یہ بیان کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ میں نے جابر بن عبد اللہ سے سنا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے نوعمر لڑکی سے شادی کیوں نہ کی تاکہ تو اس سے کھیلتا اور وہ تجھ سے کھیلتی۔

راوی: آدم، شعبہ، محارب بن دثار، جابر بن عبد اللہ

باب : نکاح کا بیان

تنگدست مسلمان جو قرآن کریم جانتا ہو اس کا نکاح کرا دینے کا بیان، اس میں سہل کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے

جلد : جلد سوم حدیث 72

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید، عراک، عروہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ عَائِشَةَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ إِنَّمَا أَنَا أَخُوكَ فَقَالَ أَنْتَ أَخِي فِي دِينِ اللهِ وَكِتَابِهِ وَهِيَ لِي حَلَالٌ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید، عراک، عروہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ کے نکاح کا پیغام ابو بکر کو بھیجا، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میں تو آپ کا بھائی ہوں، آپ نے جواب دیا تو میرا بھائی اللہ کے دین اور اس کی کتاب کی رو سے ہے (اس لئے) عائشہ مجھ پر حلال ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید، عراک، عروہ

کس عورت سے نکاح کرے اور کونسی عورتیں عمدہ ہیں اور اپنی نسل کے لئے عمدہ عورت کے ا...

باب : نکاح کا بیان

کس عورت سے نکاح کرے اور کونسی عورتیں عمدہ ہیں اور اپنی نسل کے لئے عمدہ عورت کے انتخاب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 73

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ صَالِحُ نِسَاءِ قُرَيْشٍ أَحْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ فِي صِغَرِهِ وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمدہ ترین عورتیں مرد کے لئے عقیقہ عورتیں قریش کی ہیں وہ اپنے بچوں پر ان کی کمسنی میں از حد شفیق اور اپنے اور اپنے شوہر کے مال کی زیادہ محافظ و نگہبان ہوتی ہیں۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باندیوں سے محبت کرنے اور باندی کو آزاد کر کے اس سے نکاح کرنے کی برتری کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

باندیوں سے محبت کرنے اور باندی کو آزاد کر کے اس سے نکاح کرنے کی برتری کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 74

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عبدالواحد، صالح ہمدانی، شعبی، ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ صَالِحٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ كَانَتْ عِنْدَهُ وَلِيدَةٌ فَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا وَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ تَأْدِيبَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ وَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ وَآمَنَ بِي فَلَهُ أَجْرَانِ وَأَيُّمَا مَمْلُوكٍ أَدَّى حَقَّ مَوَالِيهِ وَحَقَّ رَبِّهِ فَلَهُ أَجْرَانِ قَالَ الشَّعْبِيُّ خُذْهَا بِغَيْرِ شَيْءٍ قَدْ كَانَ الرَّجُلُ يَرْحَلُ فِيمَا دُونَهَا إِلَى الْمَدِينَةِ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَهَا ثُمَّ أَصْدَقَهَا

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، صالح ہمدانی، شعبی، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے والد نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جس شخص کے پاس باندی ہو اور اس نے اسے (مسائل ضروریہ کی) اچھی تعلیم دی اور اسے اچھا ادب سکھایا، پھر اسے آزاد کر کے اس سے نکاح کرلیا اسے دوہرا ثواب ملے گا، اور جو شخص اہل کتاب میں سے اپنے نبی پر اور مجھ پر ایمان لائے اس کو بھی دوہرا ثواب ملے گا اور جو غلام اپنے مالک اور اپنے خدا کا حق ادا کرے تو اس کا دگنا ثواب ہے، شعبی نے سائل سے کہا جاؤ یہ حدیث مفت میں سفر وغیرہ کی تکلیف اٹھائے بغیر لے جاؤ، پہلے زمانے میں اس سے کمتر مضمون کی حدیث کے لئے مدینہ تک سفر کرتے تھے، ابوبکر کہتے ہیں کہ ابوحصین سے روایت ہے وہ ابوبردہ سے وہ اپنے والد سے اور وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے

ہیں کہ لونڈی کو آزاد کر دیا اور پھر اسے مہر بھی دے دیا۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، عبدالواحد، صالح ہمدانی، شعبی، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

باندیوں سے محبت کرنے اور باندی کو آزاد کر کے اس سے نکاح کرنے کی برتری کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 75

راوی : سعید بن تلید، ابن وہب، جریر بن حازم، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، ح، سلیمان، حماد بن زید، ایوب، محمد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ تَلِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكْذِبْ إِبْرَاهِيمُ إِلَّا ثَلَاثَ كَذَبَاتٍ بَيْنَمَا إِبْرَاهِيمُ مَرَّ بِجَبَّارٍ وَمَعَهُ سَارَةُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَأَعْطَاهَا هَاجَرَ قَالَتْ كَفَّ اللَّهُ يَدَ الْكَافِرِ وَأَخْدَمَنِي آجَرَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَتِلْكَ أُمُّكُمْ يَا بَنِي مَاءِ السَّمَاءِ

سعید بن تلید، ابن وہب، جریر بن حازم، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، ح، سلیمان، حماد بن زید، ایوب، محمد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے تین موقعوں کے علاوہ کبھی ذو معنی بات نہیں کی، اچانک ایک دفعہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ایک جابر بادشاہ کی طرف گئے، اس وقت آپ کے ساتھ (آپ کی بیوی) حضرت سارہ بھی تھیں، آپ نے اس قصہ کو ذکر کیا، اس بادشاہ نے حضرت سارہ کو حضرت ہاجرہ کی خدمت کے لئے دی تھی، حضرت سارہ نے عرض کیا اللہ نے کافر سے مجھے بچالیا، بلکہ اس نے خدمت کے لئے مجھے (ہاجرہ) دی ہے، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اے آسمان کے پانی کی اولاد یہی ہاجرہ تمہاری ماں ہے۔

راوی : سعید بن تلید، ابن وہب، جریر بن حازم، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، ح، سلیمان، حماد بن زید، ایوب، محمد،

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

باندیوں سے محبت کرنے اور باندی کو آزاد کر کے اس سے نکاح کرنے کی برتری کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 76

راوی: قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ خَيْبَرَ وَالْمَدِينَةِ ثَلَاثًا يُبْنَى عَلَيْهِ بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ فَدَعَوْتُ الْمُسْلِمِينَ إِلَى وَلِيمَتِهِ فَمَا كَانَ فِيهَا مِنْ خُبْزٍ وَلَا لَحْمٍ أُمِرَ بِالْأَنْطَاعِ فَأَلْقَى فِيهَا مِنْ التَّمْرِ وَالْأَقِطِ وَالسَّمْنِ فَكَانَتْ وَلِيمَتَهُ فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينُهُ فَقَالُوا إِنْ حَجَبَهَا فَهِيَ مِنْ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِنْ لَمْ يَحْجُبْهَا فَهِيَ مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينُهُ فَلَمَّا ارْتَحَلَ وَطَّى لَهَا خَلْفَهُ وَمَدَّ الْحِجَابَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ النَّاسِ

قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر اور مدینہ کے درمیان تین دن تک قیام کیا، جہاں صفیہ بنت حیی سے خلوت کی اور خود میں نے آپ کے ولیمہ کے لئے لوگوں کو بلایا، اس وقت اس میں روٹی اور گوشت کچھ نہ تھا، آپ نے دستر خوان بچھانے کا حکم دیا، اس پر کچھ کھجوریں، پنیر اور چربی رکھی گئی، یہی آپ کا ولیمہ تھا، لوگوں نے آپس میں گفتگو کی آیا یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں میں شمار ہو گی یا باندیوں میں، انہوں نے سوچا کہ اگر آپ نے صفیہ کے لئے پردہ کا حکم دیا تب ان کو آپ کی زوجہ سمجھنا چاہئے اور اگر صفیہ کے لئے پردہ کا حکم نہ دیا تو اس کو باندی جاننا چاہئے، پھر جب آپ نے کوچ کیا تو صفیہ کے لئے اونٹ پر اپنے پیچھے جگہ کر کے پردہ ڈال دیا تھا۔

راوی: قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

لونڈی کا آزاد کرنا ہی اس کا مہر ہے...

باب : نکاح کا بیان

لونڈی کا آزاد کرنا ہی اس کا مہر ہے

جلد : جلد سوم حدیث 77

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد بن ثابت، شعیب بن حجاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ وَشُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

قتیبہ بن سعید، حماد بن ثابت، شعیب بن حجاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ کو آزاد کیا اور یہی ان کا مہر قرار دیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حماد بن ثابت، شعیب بن حجاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

نادار کے نکاح کرنے کے جواز کے بیان میں کیوں کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے کہ اگر وہ...

باب : نکاح کا بیان

نادار کے نکاح کرنے کے جواز کے بیان میں کیوں کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے کہ اگر وہ نادار ہیں تو اللہ اپنے فضل سے انہیں مالدار کر دے گا

جلد : جلد سوم حدیث 78

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُ أَهَبُ لَكَ نَفْسِي قَالَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعَّدَ النَّظَرَ فِيهَا وَصَوَّبَهُ ثُمَّ طَأْطَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ فَلَمَّا رَأَتْ الْمَرْأَةُ أَنَّهُ لَمْ يَقْضِ فِيهَا شَيْئًا جَلَسَتْ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا فَقَالَ وَهَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ اذْهَبْ إِلَى أَهْلِكَ فَانْظُرْ هَلْ تَجِدُ شَيْئًا فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ وَلَكِنْ هَذَا إِزَارِي قَالَ سَهْلٌ مَا لَهُ رِدَاءٌ فَلَهَا نِصْفُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعُ بِإِزَارِكَ إِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْءٌ وَإِنْ لَبِسَتْهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْءٌ فَجَلَسَ الرَّجُلُ حَتَّى إِذَا طَالَ مَجْلِسُهُ قَامَ فَرَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَلِّيًا فَأَمَرَ بِهِ فَدُعِيَ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ مَاذَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ قَالَ مَعِي سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا عَدَّدَهَا فَقَالَ تَقْرَؤُهُنَّ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ فَقَدْ مَلَّكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ

قتیبہ، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی کہتے ہیں کہ ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی اور عرض کیا یارسول اللہ! میں اپنی ذات کا آپ کو مالک بناتی ہوں، آپ نے اسے اوپر سے نیچے تک دیکھا اور سر مبارک نیچا کر لیا، عورت نے جب یہ دیکھا کہ آپ نے کچھ حکم نہیں دیا، تو وہ بیٹھ گئی، آپ کے ایک صحابی نے کھڑے ہو کر عرض کیا کہ یارسول اللہ! اگر آپ کو حاجت نہ ہو تو مجھ سے اس کا نکاح کر دیجئے، آپ نے پوچھا تیرے پاس کچھ ہے؟ اس نے کہا کچھ نہیں، تو آپ نے فرمایا جاوء اپنے گھر میں تلاش کرو شاید کچھ مل جائے، وہ گیا اور واپس آکر عرض کیا، اللہ کی قسم مجھے کچھ نہیں ملا، آپ نے فرمایا جاؤ دیکھو، چاہے لوہے کی انگوٹھی ہی سہی، وہ گیا اور واپس جا کر عرض کیا، اللہ کی قسم میرے پاس لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں ہے، البتہ صرف میرا تہہ بند موجود ہے، سہل کہتے ہیں کہ اس کے پاس دوسری چادر بھی نہ تھی، لیکن اس نے کہا آپ آدھا تہہ بند اس کو دے دیجئے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ تیرے اس تہہ بند سے کیا کرے گی، اگر تو اسے باندھ لے گا تو وہ ننگی رہے گی اور اگر اسے وہ اوڑھ لے گی تو تو ننگا رہے گا، آخر وہ (مایوس ہو کر) بیٹھ گیا اور بہت دیر تک بیٹھا رہا، اسے کے بعد وہ جانے کے لئے کھڑا ہو گیا، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے جاتے ہوئے دیکھا تو آپ نے اسے بلا کر فرمایا کہ تجھے قرآن کی کون کون سی آیتیں یاد ہیں اس نے کہا کہ فلاں فلاں سورتیں یاد ہیں جنہیں اس نے گن کر بتایا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو انہیں زبانی پڑھتا ہے، اس نے

جواب دیا، جی ہاں، پھر آپ نے فرمایا کہ قرآن شریف کی برتری کے باعث میں نے تجھے اس عورت کا مالک بنا دیا اور تجھ سے نکاح کر دیا۔

راوی : قتیبہ، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی

دین میں کفو (برابری) کا بیان، اور اللہ تعالی کا فرمان وہ اللہ جس نے پانی سے انسا...

باب : نکاح کا بیان

دین میں کفو (برابری) کا بیان، اور اللہ تعالی کا فرمان وہ اللہ جس نے پانی سے انسان کو پیدا کیا اور اس سے دامادی کا نسب بنایا اور آپ کا رب قادر ہے

جلد : جلد سوم حدیث 79

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ أَبَا حُذَيْفَةَ بْنَ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَنَّى سَالِمًا وَأَنْكَحَهُ بِنْتَ أَخِيهِ هِنْدَ بِنْتَ الْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَهُوَ مَوْلًى لِامْرَأَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ كَمَا تَبَنَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا وَكَانَ مَنْ تَبَنَّى رَجُلًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ دَعَاهُ النَّاسُ إِلَيْهِ وَوَرِثَ مِنْ مِيرَاثِهِ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ إِلَى قَوْلِهِ وَمَوَالِيكُمْ فَرُدُّوا إِلَى آبَائِهِمْ فَمَنْ لَمْ يُعْلَمْ لَهُ أَبٌ كَانَ مَوْلًى وَأَخًا فِي الدِّينِ فَجَائَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو الْقُرَشِيِّ ثُمَّ الْعَامِرِيِّ وَهِيَ امْرَأَةُ أَبِي حُذَيْفَةَ بْنِ عُتْبَةَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَرَى سَالِمًا وَلَدًا وَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ مَا قَدْ عَلِمْتَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں ابوحذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ بن عبد شمس نے جو جنگ بدر میں شریک تھے، نے سالم کو بیٹا بنا کر اپنی بھتیجی ہندہ بنت ولید بن عتبہ بن ربیعہ کا نکاح کر دیا تھا، سالم ایک انصاری غلام تھے،

جیسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے زید کو بیٹا بنایا تھا، زمانہ جاہلیت میں یہ دستور تھا کہ جو کسی کو بیٹا بنالیا کرتا تو بنانے والے کی طرف منسوب کر کے اسے پکارا جاتا تھا، اور اس کے مرنے کے بعد دولت وغیرہ کا وہی وارث ہوتا تھا، یہاں تک کہ ﴿ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ﴾ الخ نازل ہوئی (ہر شخص کو اس کے باپ کے نام سے پکارو یہی اللہ کے نزدیک بہتر ہے اگر تم ان کے باپوں کو نہ جانو تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں اس فرمان الہی کے نزول کے بعد وہ سب اپنے حقیقی باپوں کے ناموں سے پکارے جانے لگے اور اگر کسی کا نام معلوم نہ ہوتا تو اسے مولی اور دینی بھائی کہا جاتا تھا، سہلہ بنت سہیل بن عمرو قریشی ثم العامری ابوحذیفہ کی بیوی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم سالم کو اپنا بیٹا سمجھتے ہیں، اب اللہ نے جو حکم بھیجا ہے اس کے پیش نظر (مجھے کیا کرنا چاہئے) پھر پوری حدیث بیان کی۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

دین میں کفو (برابری) کا بیان، اور اللہ تعالی کا فرمان وہ اللہ جس نے پانی سے انسان کو پیدا کیا اور اس سے دامادی کا نسب بنایا اور آپ کا رب قادر ہے

جلد : جلد سوم　　　حدیث　80

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ھشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ فَقَالَ لَهَا لَعَلَّكِ أَرَدْتِ الْحَجَّ قَالَتْ وَاللَّهِ لَا أَجِدُنِي إِلَّا وَجِعَةً فَقَالَ لَهَا حُجِّي وَاشْتَرِطِي وَقُولِي اللَّهُمَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي وَكَانَتْ تَحْتَ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب سے دریافت فرمایا کہ کیا تم حج کرنے جارہی ہو، اس نے کہا، جی ہاں، مگر مجھے سخت درد کی بیماری ہوگئی ہے، اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تم حج کو چلی جاؤ اور شرط کر لو کہ اے اللہ! میرے احرام سے باہر ہونے کی جگہ وہ ہے جہاں تو مجھ کو

میری بیماری کے عذر سے روک دے گا، یہ خاتون (ضباعہ) مقداد بن اسود کے نکاح میں تھیں

راوی : عبید بن اسماعیل، ابو اسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

دین میں کفو (برابری) کا بیان، اور اللہ تعالی کا فرمان وہ اللہ جس نے پانی سے انسان کو پیدا کیا اور اس سے دامادی کا نسب بنایا اور آپ کا رب قادر ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 81

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، سعید، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ لِأَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَجَمَالِهَا وَلِدِينِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شادی کے لئے عورت کی چار باتیں دیکھی جاتی ہیں، مال، نسب، خوبصورتی، دین، تجھے دیندار کو حاصل کرنا چاہئے (اگر تو نہ مانے) تو تیرے دونوں ہاتھ خاک آلودہوں گے۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

دین میں کفو (برابری) کا بیان، اور اللہ تعالی کا فرمان وہ اللہ جس نے پانی سے انسان کو پیدا کیا اور اس سے دامادی کا نسب بنایا اور آپ کا رب قادر ہے

جلد : جلد سوم — حدیث 82

راوی: ابراھیم، ابن ابی حازم، سھل

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلٍ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَقُولُونَ فِي هَذَا قَالُوا حَرِيٌّ إِنْ خَطَبَ أَنْ يُنْكَحَ وَإِنْ شَفَعَ أَنْ يُشَفَّعَ وَإِنْ قَالَ أَنْ يُسْتَمَعَ قَالَ ثُمَّ سَكَتَ فَمَرَّ رَجُلٌ مِنْ فُقَرَائِ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ مَا تَقُولُونَ فِي هَذَا قَالُوا حَرِيٌّ إِنْ خَطَبَ أَنْ لَا يُنْكَحَ وَإِنْ شَفَعَ أَنْ لَا يُشَفَّعَ وَإِنْ قَالَ أَنْ لَا يُسْتَمَعَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا خَيْرٌ مِنْ مِلْئِ الْأَرْضِ مِثْلَ هَذَا

ابراہیم، ابن ابی حازم، سہل سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک اعرابی کے گذرنے پر آپ نے پوچھا تم لوگوں کی اس شخص کے بارے میں کیارائے ہے؟ انہوں نے جواب دیا اگر کہیں نسبت ہو جائے تو نکاح کے قابل ہے، اگر کسی کی سفارش کرے تو منظور کر لی جائے، اگر کوئی بات کہے تو دلجمعی سے سنی جائے، پھر ایک دوسرا مسلمان فقیر گذرا، آپ نے پوچھا اس شخص کے بارے میں تمہاری کیارائے ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ کسی کے ہاں پیغام نکاح بھیجا جائے تو نکاح نہ کرے، اگر سفارش کرے تو منظور نہ کی جائے، اگر کوئی بات کہے تو توجہ (ہی) نہ کی جائے، یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تم روئے زمین کے سرمایہ داروں اور امیروں سے یہ فقیر بہتر ہے۔

راوی : ابراہیم، ابن ابی حازم، سہل

برابری میں مال کالحاظ اور مفلس کامالدار سے نکاح کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

برابری میں مال کالحاظ اور مفلس کامالدار سے نکاح کا بیان

جلد : جلد سوم — حدیث 83

راوی: یحیی، لیث، عقیل، ابن شہاب

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى قَالَتْ يَا ابْنَ أُخْتِي هَذِهِ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ فِي حَجْرِ وَلِيِّهَا فَيَرْغَبُ فِي جَمَالِهَا وَمَالِهَا وَيُرِيدُ أَنْ يَنْتَقِصَ صَدَاقَهَا فَنُهُوا عَنْ نِكَاحِهِنَّ إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا فِي إِكْمَالِ الصَّدَاقِ وَأُمِرُوا بِنِكَاحِ مَنْ سِوَاهُنَّ قَالَتْ وَاسْتَفْتَى النَّاسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ إِلَى وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ فَأَنْزَلَ اللَّهُ لَهُمْ أَنَّ الْيَتِيمَةَ إِذَا كَانَتْ ذَاتَ جَمَالٍ وَمَالٍ رَغِبُوا فِي نِكَاحِهَا وَنَسَبِهَا وَسُنَّتِهَا فِي إِكْمَالِ الصَّدَاقِ وَإِذَا كَانَتْ مَرْغُوبَةً عَنْهَا فِي قِلَّةِ الْمَالِ وَالْجَمَالِ تَرَكُوهَا وَأَخَذُوا غَيْرَهَا مِنْ النِّسَاءِ قَالَتْ فَكَمَا يَتْرُكُونَهَا حِينَ يَرْغَبُونَ عَنْهَا فَلَيْسَ لَهُمْ أَنْ يَنْكِحُوهَا إِذَا رَغِبُوا فِيهَا إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهَا وَيُعْطُوهَا حَقَّهَا الْأَوْفَى فِي الصَّدَاقِ

یحیی، لیث، عقیل، ابن شہاب کہتے ہیں کہ عروہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے (وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى) کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا اے بھانجے! اس سے وہ یتیم لڑکی مراد ہے جو کسی ولی کے پاس ہو اور اسے اس کا مال و جمال پسند ہو (اور اس سے نکاح کرنا چاہتا ہو) لیکن مہر پورا ادانہ کرنا چاہتا ہو، ایسے لوگوں کو اللہ تعالی نے یتیم لڑکی سے شادی کرنے سے منع فرمایا ہے اور ان کے علاوہ دوسری عورتوں سے نکاح کرنے کا حکم دیا ہے، بشرطیکہ ان کو پورا مہر ادا کرنے میں کمی نہ کریں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس کے بعد لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فتوی مانگا، اللہ تعالی عزوجل نے یہ آیت (وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ) نازل فرمائی، جس کا مطلب ہے کہ یتیم لڑکی اگر خوبصورت اور مالدار ہو تو ولیوں کو اس کا نسب اور اس سے نکاح کرنا مرغوب معلوم ہوتا ہے اور جب مفلس اور بدصورت ہو تو وہ اس کو ناپسند کرتے ہیں، تب اسے چھوڑ کر کسی اور عورت سے نکاح کرلیتے تھے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے (مطلب) بتایا کہ جیسے تم ناپسندی کی وجہ سے چھوڑ دیتے ہو یوں ہی رغبت کے وقت بھی چھوڑ دو، مگر جب کہ تم انصاف کر سکو اور اس کا پورا پورا حق مہر ادا کر سکو۔

راوی: یحیی، لیث، عقیل، ابن شہاب

عورت کی نحوست سے پرہیز کرنے کا بیان، اور اللہ تعالی کا فرمان کہ تمہارے بعض بچے ا...

باب : نکاح کا بیان

عورت کی نحوست سے پرہیز کرنے کا بیان، اور اللہ تعالی کا فرمان کہ تمہارے بعض بچے اور بیوی تمہارے لئے دشمن ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 84

راوی: اسماعیل، مالک، ابن شہاب، حمزہ اور سالم، عبداللہ بن عمر کے بیٹے، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ وَسَالِمٍ ابْنَيْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّؤْمُ فِي الْمَرْأَةِ وَالدَّارِ وَالْفَرَسِ

اسماعیل، مالک، ابن شہاب، حمزہ اور سالم، عبداللہ بن عمر کے بیٹے، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے نحوست تین چیزوں میں ہے (اور وہ یہ ہیں) عورت، گھر، گھوڑا۔

راوی: اسماعیل، مالک، ابن شہاب، حمزہ اور سالم، عبداللہ بن عمر کے بیٹے، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

عورت کی نحوست سے پرہیز کرنے کا بیان، اور اللہ تعالی کا فرمان کہ تمہارے بعض بچے اور بیوی تمہارے لئے دشمن ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 85

راوی: محمد بن منہال، زید بن زریع، عمر بن محمد عسقلانی اپنے والد سے، وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْقَلَانِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَكَرُوا الشُّؤْمَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ الشُّؤْمُ فِي شَيْءٍ فَفِي الدَّارِ وَالْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ

محمد بن منہال، زید بن زریع، عمر بن محمد عسقلانی اپنے والد سے، وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے نحوست کا تذکرہ کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر نحوست ہے تو گھر، عورت اور گھوڑے میں ہے۔

راوی: محمد بن منہال، زید بن زریع، عمر بن محمد عسقلانی اپنے والد سے، وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : نکاح کا بیان

عورت کی نحوست سے پرہیز کرنے کا بیان، اور اللہ تعالی کا فرمان کہ تمہارے بعض بچے اور بیوی تمہارے لئے دشمن ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 86

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابی حازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ فِي شَيْئٍ فَفِي الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالْمَسْكَنِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابی حازم، سہل بن سعد کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی برائی کسی چیز میں ہے تو گھوڑے، مکان اور عورت میں ہے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابی حازم، سہل بن سعد

باب : نکاح کا بیان

عورت کی نحوست سے پرہیز کرنے کا بیان، اور اللہ تعالی کا فرمان کہ تمہارے بعض بچے اور بیوی تمہارے لئے دشمن ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 87

راوی: آدم، شعبہ، سلیمان التیمی، ابوعثمان النہدی، اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِيَّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً أَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنْ النِّسَاءِ

آدم، شعبہ، سلیمان التیمی، ابو عثمان النہدی، اسامہ بن زید کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے بعد مردوں پر کوئی فتنہ عورتوں سے زیادہ ضرر رساں نہیں رہے گا۔

راوی: آدم، شعبہ، سلیمان التیمی، ابو عثمان النہدی، اسامہ بن زید

آزاد عورت کا غلام سے نکاح کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

آزاد عورت کا غلام سے نکاح کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 88

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ربیعہ، بن ابی عبدالرحمن، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ سُنَنٍ عَتَقَتْ فَخُيِّرَتْ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَدَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبُرْمَةٌ عَلَى النَّارِ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ خُبْزٌ وَأُدْمٌ مِنْ أُدْمِ الْبَيْتِ فَقَالَ أَلَمْ أَرَ الْبُرْمَةَ فَقِيلَ لَحْمٌ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ وَأَنْتَ لَا تَأْكُلُ الصَّدَقَةَ قَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ربیعہ، بن ابی عبدالرحمن، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ بریرہ کے واقعہ میں تین

شرعی مسائل ہیں، جب بریرہ آزاد کی گئی تو سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار دیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حق ولاء آزاد کرنے والے کا حق ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں تشریف لائے تو دیکھا ہانڈی چولہے پر تھی، آپ کے سامنے روٹی اور گھر کا سالن رکھا گیا، تو آپ نے فرمایا، اس کی کیا وجہ ہے کہ دستر خوان پر ہانڈی کا سالن دیکھنے میں نہیں آیا، جواب دیا گیا کہ اس میں صدقہ کا گوشت ہے جو بریرہ کو ملا ہے اور آپ تو صدقہ نہیں کھاتے تو فرمایا وہ بریرہ کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لئے ہدیہ۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ربیعہ، بن ابی عبدالرحمن، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

چار عورتوں سے زیادہ نہ رکھنے کا بیان، اللہ تعالی کا قول دو دو، تین تین، چار، چار...

باب : نکاح کا بیان

چار عورتوں سے زیادہ نہ رکھنے کا بیان، اللہ تعالی کا قول دو دو، تین تین، چار، چار علی بن حسین فرماتے ہیں اس سے مراد دو دو، تین تین، یا چار چار ہیں (مجموعہ مراد نہیں) اور اللہ تعالی کا فرمان اولی اجنحۃ مثنی وثلاث ورباع یعنی دو دو یا تین تین یا چار چار

جلد : جلد سوم حدیث 89

راوی: محمد، عبدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى قَالَتْ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ وَهُوَ وَلِيُّهَا فَيَتَزَوَّجُهَا عَلَى مَالِهَا وَيُسِيئُ صُحْبَتَهَا وَلَا يَعْدِلُ فِي مَالِهَا فَلْيَتَزَوَّجْ مَا طَابَ لَهُ مِنْ النِّسَائِ سِوَاهَا مَثْنَى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ

محمد، عبدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں (وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى) کی تفسیر سے وہ یتیم بچے مراد ہیں جو ولی کے پاس ہوں اور وہ ان کے مال کی وجہ سے ان سے شادی کرے، لیکن صحبت کرنا برا سمجھے اور ان کے مال میں حق تلفی کرے، ان تمام نازیبا حرکات سے اچھا یہ ہے کہ وہ ولی ان کے علاوہ کسی دوسری عورت سے دو، تین، یا چار نکاح کر لے۔

راوی : محمد، عبدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

دودھ پلانے والی ماں کا بیان، (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ) جو رشتے نسب کی...

باب : نکاح کا بیان

دودھ پلانے والی ماں کا بیان، (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ) جو رشتے نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں وہ رضاعت کی وجہ سے بھی حرام ہو جاتے ہیں

جلد : جلد سوم   **حدیث** 90

راوی : اسماعیل، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا وَأَنَّهَا سَمِعَتْ صَوْتَ رَجُلٍ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرَاهُ فُلَانًا لِعَمِّ حَفْصَةَ مِنْ الرَّضَاعَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ لَوْ كَانَ فُلَانٌ حَيًّا لِعَمِّهَا مِنْ الرَّضَاعَةِ دَخَلَ عَلَيَّ فَقَالَ نَعَمْ الرَّضَاعَةُ تُحَرِّمُ مَا تُحَرِّمُ الْوِلَادَةُ

اسماعیل، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر تشریف فرماتے تھے کہ میں نے ایک شخص کی آواز سنی، جو حفصہ کے مکان میں جانے کی اجازت مانگ رہا تھا، تو میں نے کہا یارسول اللہ کوئی غیر آدمی آپ کے مکان میں جانا چاہتا ہے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں جانتا ہوں کہ یہ فلاں شخص ہے جو حفصہ کا رضاعی چچا ہے، حضرت عائشہ نے پوچھا اگر فلاں شخص زندہ ہوتا جو میرا رضاعی چچا تھا تو کیا میں اس سے پردہ نہ کرتی، آپ نے فرمایا ہاں! جو رشتہ نسب سے حرام ہے وہ دودھ پینے سے بھی حرام ہو جاتا ہے۔

راوی : اسماعیل، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

دودھ پلانے والی ماں کا بیان، (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ) جو رشتے نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں وہ رضاعت کی وجہ سے بھی حرام ہو جاتے ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 91

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَتَزَوَّجُ ابْنَةَ حَمْزَةَ قَالَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ وَقَالَ بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ مِثْلَهُ

مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ کسی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ آپ حمزہ کی بیٹی سے شادی کیوں نہیں کر لیتے، تو آپ نے فرمایا کہ وہ میری رضاعی بھتیجی ہے اور بشر بن عمر نے کہا کہ ہم سے شعبہ نے بیان کیا کہ میں نے قتادہ سے سنا کہ وہ جابر بن زید سے اسی طرح کی روایت نقل کرتے تھے۔

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

دودھ پلانے والی ماں کا بیان، (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ) جو رشتے نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں وہ رضاعت کی وجہ سے بھی حرام ہو جاتے ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 92

راوی: حکم بن نافع، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام حبیبہ بنت ابوسفیان

حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ انْكِحْ أُخْتِي بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ فَقَالَ أَوَتُحِبِّينَ ذَلِكِ فَقُلْتُ نَعَمْ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُّ مَنْ شَارَكَنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ ذَلِكِ لَا يَحِلُّ لِي قُلْتُ فَإِنَّا نُحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ تَنْكِحَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ قُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ لَوْ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا لَابْنَةُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَا سَلَمَةَ ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ قَالَ عُرْوَةُ وثُوَيْبَةُ مَوْلَاةٌ لِأَبِي لَهَبٍ كَانَ أَبُو لَهَبٍ أَعْتَقَهَا فَأَرْضَعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا مَاتَ أَبُو لَهَبٍ أُرِيَهُ بَعْضُ أَهْلِهِ بِشَرِّ حِيبَةٍ قَالَ لَهُ مَاذَا لَقِيتَ قَالَ أَبُو لَهَبٍ لَمْ أَلْقَ بَعْدَكُمْ غَيْرَ أَنِّي سُقِيتُ فِي هَذِهِ بِعَتَاقَتِي ثُوَيْبَةَ

حکم بن نافع، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام حبیبہ بنت ابوسفیان کہتی ہیں کہ میں نے کہا یا رسول اللہ آپ میری بہن بنت ابوسفیان سے نکاح کر لیجئے، ارشاد فرمایا، تجھے سوکن ناگوار معلوم نہ ہو گی، میں نے عرض کیا اب بھی میں ہی آپ کی اکیلی بیوی نہیں ہوں، بلکہ میں تو اپنی بہن کو بھلائیوں میں اپنا شریک کرنا چاہتی ہوں، اس پر آپ نے فرمایا میرے لئے یہ جائز نہیں کہ دو بہنوں کو ایک وقت میں اپنے نکاح میں رکھوں، اس پر میں نے عرض کیا ہم نے سنا ہے آپ ابوسلمہ کی بیٹی سے نکاح کرنا چاہتے ہیں، آپ نے فرمایا ابوسلمہ کی بیٹی سے؟ میں نے کہاہاں! آپ نے فرمایا اگر پہلے خاوند سے بیوی کی بیٹی وہ نہ ہوتی تب بھی میرے لئے حلال نہ تھی، کیوں کہ وہ میری رضاعی بھتیجی ہے، مجھے اور ابوسلمہ کو ثوبیہ نے دودھ پلایا تھا، میرے سامنے تم اپنی بہنوں اور بیٹیوں کو پیش نہ کرو، کیوں کہ وہ میرے لئے حلال نہیں، عروہ کہتے ہیں کہ ثوبیہ ابولہب کی لونڈی تھی، جسے ابولہب نے آزاد کر دیا، پھر اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دودھ پلایا تھا، جب ابولہب مر گیا تو کسی گھر والے نے اس کو خواب میں برے حال میں دیکھا تو پوچھا کہ تجھ سے کیا معاملہ کیا گیا، جواب دیا جب سے تم سے جدا ہوا ہوں سخت عذاب میں مبتلا ہوں، ثوبیہ کے آزاد کرنے کی وجہ سے تھوڑا سا پانی مل جاتا ہے، جس سے میری پیاس بجھ جاتی ہے۔

راوی : حکم بن نافع، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام حبیبہ بنت ابوسفیان

جو شخص یہ کہے کہ دو سال کی عمر کے بعد رضاعت کی حرمت ثابت نہیں کیوں کہ اللہ تعالی...

باب : نکاح کا بیان

جو شخص یہ کہے کہ دو سال کی عمر کے بعد رضاعت کی حرمت ثابت نہیں کیوں کہ اللہ تعالی نے فرمایا جو کوئی رضاعت پوری کرنا چاہے تو اس کی مدت دو سال ہے اور واقعہ یہ ہے کہ عورت کا دودھ پینے رضاعت ثابت ہو جاتی ہے، خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ

جلد : جلد سوم حدیث 93

راوی: ابوولید، شعبہ، اشعث، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا رَجُلٌ فَكَأَنَّهُ تَغَيَّرَ وَجْهُهُ كَأَنَّهُ كَرِهَ ذَلِكَ فَقَالَتْ إِنَّهُ أَخِي فَقَالَ انْظُرْنَ مَنْ إِخْوَانُكُنَّ فَإِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنْ الْمَجَاعَةِ

ابو ولید، شعبہ، اشعث، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور ایک شخص میرے پاس بیٹھا تھا، آپ کا چہرہ متغیر ہو گیا گویا آپ کو یہ بات ناگوار گذری، میں نے کہا (یا رسول اللہ) یہ میرا (رضاعی) بھائی ہے، آپ نے فرمایا غور کرو تمہارا بھائی کون کون ہے اس لئے کہ دودھ کا رشتہ اس وقت ثابت ہوتا ہے جب کہ بچہ کی غذا ہی دودھ ہو۔

راوی : ابو ولید، شعبہ، اشعث، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بیوی کا دودھ پینے پر شوہر کا بیٹا شمار ہونے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

بیوی کا دودھ پینے پر شوہر کا بیٹا شمار ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 94

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَفْلَحَ أَخَا أَبِي الْقُعَيْسِ جَائَ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا وَهُوَ عَمُّهَا مِنْ الرَّضَاعَةِ بَعْدَ أَنْ نَزَلَ الْحِجَابُ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ فَلَمَّا جَائَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي صَنَعْتُ فَأَمَرَنِي أَنْ آذَنَ لَهُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میرے رضاعی چچا پردہ کا حکم نازل ہونے کے بعد میرے پاس آئے میں نے انہیں اندر آنے کی اجازت نہ دی، پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو میں نے آپ سے یہ واقعہ بیان کیا تو آپ نے فرمایا تم نے اسے بلالیا ہوتا کیونکہ وہ تمہارے رضاعی چچا ہیں۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

دودھ پلانے والی کی شہادت سے رضاعت کے ثبوت کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

دودھ پلانے والی کی شہادت سے رضاعت کے ثبوت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 95

راوی: علی بن عبداللہ، اسماعیل بن ابراهیم، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ عُقْبَةَ لَكِنِّي لِحَدِيثِ عُبَيْدٍ أَحْفَظُ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فَجَائَتْنَا امْرَأَةٌ سَوْدَائُ فَقَالَتْ أَرْضَعْتُكُمَا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ تَزَوَّجْتُ فُلَانَةَ بِنْتَ فُلَانٍ فَجَائَتْنَا امْرَأَةٌ سَوْدَائُ فَقَالَتْ لِي إِنِّي قَدْ أَرْضَعْتُكُمَا وَهِيَ كَاذِبَةٌ فَأَعْرَضَ عَنِّي فَأَتَيْتُهُ مِنْ قِبَلِ وَجْهِهِ قُلْتُ إِنَّهَا كَاذِبَةٌ قَالَ كَيْفَ بِهَا

وَقَدْ زَعَمَتْ أَنَّهَا قَدْ أَرْضَعَتْكُمَا دَعْهَا عَنْكَ وَأَشَارَ إِسْمَاعِيلُ بِإِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى يَحْكِي أَيُّوبَ

علی بن عبد اللہ، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، عبد اللہ بن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ عبید بن ابی مریم نے عقبہ بن حارث سے بیان کیا، اور کہتے ہیں کہ میں نے اس کو عقبہ سے بھی سنا ہے لیکن عبید کی حدیث مجھے زیادہ یاد ہے، عقبہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک عورت سے نکاح کیا تو ایک حبشن نے آکر کہا کہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے، پھر میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میں نے فلاں فلاں عورت سے نکاح کیا تھا، لیکن ایک حبشن نے آکر کہا کہ تم دونوں کو میں نے دودھ پلایا ہے، حالانکہ وہ جھوٹی ہے، تو آپ نے میری طرف سے منہ پھیر لیا، میں نے پھر آکر عرض کیا کہ وہ جھوٹی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اس بیوی کو کیسے رکھ سکتا ہے حالانکہ وہ حبشن کہتی ہے کہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے، اسے چھوڑ دو، اسماعیل نے شہادت اور درمیان کی انگلی سے اشارہ کر کے بتایا کہ ایوب یوں بیان کرتے تھے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، عبد اللہ بن ابی ملیکہ

حلال اور حرام عورتوں کا بیان، اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ لوگو! تم پر یہ عورتیں حرام...

باب : نکاح کا بیان

حلال اور حرام عورتوں کا بیان، اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ لوگو! تم پر یہ عورتیں حرام ہیں، بیٹی، بہن، پھوپھی، خالہ، بھتیجی، بھانجی الخ، انس رضی اللہ عنہ کہتے کہ والمحصنات من النساء سے آزاد خاوند والی عورتیں مراد ہیں، جو حرام ہیں اور باندیاں حلال ہیں، اگر کوئی شخص اپنی لونڈی کو اس کے شوہر سے چھڑا لے، جو غلام ہے، تو کوئی بات نہیں، کیوں کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ مشرک عورتوں سے ایمان لائے بغیر نکاح جائز نہیں، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ چار سے زیادہ بیویاں کرنا بھی اسی طرح حرام ہیں جس طرح ماں، بہن اور بیٹی حرام ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نسب سے سات عورتیں حرام ہو جاتی ہیں (جن کا ذکر ابھی ہوا) اور سسرالی رشتہ سے (بھی) سات عورتیں حرام ہو جاتی ہیں، پھر انہوں نے حرمت علیکم امھاتکم الخ پڑھ کر سنائی اور عبد اللہ بن جعفر نے علی کی بیٹی اور بیوی کو اپنے نکاح میں جمع کر لیا تھا، ابن سیرین نے کہا کہ اس میں کوئی حرج نہیں، حسن بصری نے اولا اس کو مکروہ خیال کیا تھا پھر فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں، حسن بن حسن بن علی بن ابی طالب نے ایک رات دو چچازاد بہنوں کو جمع کیا، جابر بن زید نے اسے قطع رحمی کی وجہ سے مکروہ سمجھا ہے لیکن حرام نہیں کہا، کیوں کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ (محرمات مذکورہ) کے علاوہ باقی تمام عورتیں حلال ہیں، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اگر سالی سے زنا کرے تو اس کی بیوی اس پر حرام نہیں ہو گی، (کیوں کہ دو بہنوں میں سے ایک سے نکاح ہوا ہو پھر دوسری سے نکاح کرے تو پہلی حرام ہو جاتی، زنا سے حرام نہیں ہوتی) یحیٰ کندی، شعبی اور جعفر سے روایت کرتے ہیں کہ اگر کوئی شخص لڑکی سے فعل قبیح کا ارتکاب کرے تو اس پر اس لڑکی کی ماں حرام ہو جاتی ہے اور پھر اس کی ماں سے وہ نکاح نہیں کر سکتا، یحیٰ کوئی شخصیت نہیں، نیز کسی آدمی نے (اس روایت میں) اس کی متابعت نہیں کی، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ سالی سے زنا کرنے پر بیوی حرام نہیں ہوتی اور ابو نصر سے یہ منقول ہے کہ سالی سے زنا کرنے

کے بعد بیوی حرام ہو جاتی ہے، عمران بن حصین اور جابر بن زید اور حسن اور بعض عراقیوں سے روایت ہے کہ یہ سب حرام ہیں، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں (نظر کرنے سے حرمت مصاہرت ثابت نہیں ہوتی) جب تک ہم بستری نہ کی جائے، ابن مسیب عروہ اور زہری نے کہا (بیوی کی ماں وغیرہ کے زنا کرنے سے) بیوی حرام نہیں ہوتی، زہری کہتے ہیں کہ حضرت علی نے فرمایا حرام نہیں ہوتی اور زہری کا قول مرسل ہے تمہاری وہ بیٹیاں جو تمہاری بیوی کے پہلے خاوند سے ہیں تم پر ان کے حرام ہونے کا بیان، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ دخول، مسیس، اور لمس کے معنی جماع کے ہیں اور کہا کہ بیوی کی پوتیاں اور نواسیاں بھی اس کی اولاد کی طرح حرام ہیں، کیوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ام حبیبہ سے ارشاد فرمایا تھا کہ میرے سامنے اپنی بیٹیاں اور بہنیں نہ پیش کرو اور ایسے ہی پوتے کی بیوی اور بیٹے کی بیوی برابر ہے، اور کہا کہ سب لفظ ربیبہ سے نامزد ہیں، خواہ گود میں ہوں یا نہ ہوں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے نواسے کو بیٹے کے لفظ سے موسوم کیا ہے (خلاصہ یہ کہ ہر قسم کی بیٹی اور ہر نوع کی ماں اور ہر طرح کی بہن حرام ہے(

جلد : جلد سوم حدیث 96

راوی: حمیدی، سفیان، ہشام، عروہ، زینب، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لَكَ فِي بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ فَأَفْعَلُ مَاذَا قُلْتُ تَنْكِحُ قَالَ أَتُحِبِّينَ قُلْتُ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُّ مَنْ شَرِكَنِي فِيكَ أُخْتِي قَالَ إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي قُلْتُ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَخْطُبُ قَالَ ابْنَةَ أُمِّ سَلَمَةَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَوْ لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي مَا حَلَّتْ لِي أَرْضَعَتْنِي وَأَبَاهَا ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ دُرَّةُ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ

حمیدی، سفیان، ہشام، عروہ، زینب، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ، کیا آپ کو میری بہن، بنت ابوسفیان سے رغبت ہے، آپ نے فرمایا پھر میں کیا کروں، میں نے کہا پھر آپ نکاح کر لیجئے، آپ نے فرمایا تو راضی ہے، میں نے کہا کیا میں آپ کی ایک ہی بیوی ہوں، میں اپنی بہن کو آپ کی زوجیت میں سب سے زیادہ پسند کرتی ہوں، آپ نے فرمایا وہ میرے لئے حلال نہیں، میں نے کہا ہمیں تو خبر ملی ہے کہ آپ نے (ام ربیبہ) درہ دختر ابوسلمہ کو پیغام نکاح دیا ہے، فرمایا وہ میرے گھر میں نہ آتی تب بھی میرے لئے حلال نہ تھی، کیوں کہ مجھے اور اس کے باپ کو ثوبیہ نے دودھ پلایا ہے، میرے سامنے اپنی بہنوں اور بیٹیوں کو پیش نہ کرو، لیث کہتے ہیں کہ ہم سے ہشام نے بیان کیا اور وہ گزر چکا درہ دختر ابوسلمہ ہی بتایا۔

راوی: حمیدی، سفیان، ہشام، عروہ، زینب، ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

اللہ تعالی کا فرمان (حرام یہ ہے کہ) تم دو بہنوں کو ایک نکاح میں جمع کرو، مگر جو...

باب : نکاح کا بیان

اللہ تعالی کا فرمان (حرام یہ ہے کہ) تم دو بہنوں کو ایک نکاح میں جمع کرو، مگر جو گذر چکا

جلد : جلد سوم   حدیث 97

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام حبیبہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ انْكِحْ أُخْتِي بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ وَتُحِبِّينَ قُلْتُ نَعَمْ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُّ مَنْ شَارَكَنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ ذَلِكِ لَا يَحِلُّ لِي قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ فَوَاللهِ إِنَّا لَنَتَحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ تَنْكِحَ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَوَاللهِ لَوْ لَمْ تَكُنْ فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا لَابْنَةُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَا سَلَمَةَ ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام حبیبہ کہتی ہیں کہ میں نے کہا یا رسول اللہ! آپ میری بہن بنت ابوسفیان سے نکاح کر لیجئے، آپ نے کہا تجھے یہ پسند ہے، انہوں نے کہا ہاں اور اس وقت بھی میں آپ کی اکیلی بیوی تو نہیں ہوں (بلکہ آپ کی اور بیویاں بھی ہیں) اور جو کوئی بھلائی میں میرے شریک ہوں، مجھے ان سب سے زیادہ اپنی بہن اچھی لگتی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ میرے لئے حلال نہیں ہے، میں نے کہا اللہ کی قسم! ہم نے سنا ہے کہ آپ بنت ابوسلمہ سے نکاح کرنا چاہتے ہیں، آپ نے فرمایا کیا وہ جو ام سلمہ کی بیٹی ہے، میں نے کہا جی ہاں، تو آپ نے فرمایا اللہ کی قسم! اگر وہ میری ربیبہ نہ ہوتی تب بھی وہ میرے لئے حلال نہیں کیوں کہ دودھ کے رشتہ سے وہ میری بھتیجی ہے، مجھے اور ابوسلمہ کو ثوبیہ نے دودھ پلایا ہے، تم میرے سامنے اپنی بہنوں اور بیٹیوں کو پیش نہ کرو۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام حبیبہ

کسی شخص کا اپنی بیوی کی بھتیجی یا بھانجی سے نکاح نہ کرنے کے حکم کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

کسی شخص کا اپنی بیوی کی بھتیجی یا بھانجی سے نکاح نہ کرنے کے حکم کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 98

راوی: عبدان، عبداللہ، عاصم، شعبی، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ خَالَتِهَا وَقَالَ دَاوُدُ وَابْنُ عَوْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عبدان، عبداللہ، عاصم، شعبی، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص اپنی بیوی کی بھانجی یا بھتیجی سے نکاح کرے، (یہ حدیث) داؤد اور عون نے شعبی سے، انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے۔

راوی : عبدان، عبداللہ، عاصم، شعبی، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

کسی شخص کا اپنی بیوی کی بھتیجی یا بھانجی سے نکاح نہ کرنے کے حکم کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 99

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بھتیجی اور پھوپھی کو نکاح میں جمع نہیں کرنا چاہئے، اور نہ خالہ بھانجی کو جمع کرنا چاہئے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

باب : نکاح کا بیان

کسی شخص کا اپنی بیوی کی بھتیجی یا بھانجی سے نکاح نہ کرنے کے حکم کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 100

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، قبیصہ بن ذویب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي قَبِيصَةُ بْنُ ذُؤَيْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَالْمَرْأَةُ وَخَالَتُهَا فَنُرَى خَالَةَ أَبِيهَا بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ لِأَنَّ عُرْوَةَ حَدَّثَنِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ حَرِّمُوا مِنْ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنْ النَّسَبِ

عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، قبیصہ بن ذویب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھوپھی پر اس کی بھتیجی سے اور خالہ پر اس کی بھانجی سے نکاح کرنے سے منع فرمایا ہے، (زہری کہتے ہیں) ہم عورت کے باپ کی خالہ کا بھی یہی حکم سمجھتے ہیں، کیوں کہ عروہ نے مجھ سے روایت کی ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جو رشتے نسب سے حرام ہیں وہی دودھ پینے سے حرام ہو جاتے ہیں۔

راوی : عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری، قبیصہ بن ذویب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

نکاح شغار (بٹہ) کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

نکاح شغار (بٹہ) کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 101

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك، نافع ابن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الشِّغَارِ وَالشِّغَارُ أَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ يُزَوِّجَهُ الْآخَرُ ابْنَتَهُ لَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح شغار سے منع فرمایا ہے، اور وہ یہ ہے کہ مرد اپنی بیٹی کا اس شرط پر نکاح کرے کہ وہ دوسرا اپنی بیٹی کا اس سے نکاح کر دے اور ان دونوں کے درمیان مہر کچھ نہ ہو۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ

عورت کا اپنا نفس کسی کو ہبہ کر دینے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

عورت کا اپنا نفس کسی کو ہبہ کر دینے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 102

راوی: محمد بن سلام، ابن فضیل، ھشام، عروہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ خَوْلَةُ بِنْتُ حَكِيمٍ مِنْ اللَّائِي وَهَبْنَ أَنْفُسَهُنَّ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَمَا تَسْتَحِي الْمَرْأَةُ أَنْ تَهَبَ نَفْسَهَا لِلرَّجُلِ فَلَمَّا نَزَلَتْ تُرْجِئُ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا أَرَى رَبَّكَ إِلَّا يُسَارِعُ فِي هَوَاكَ رَوَاهُ أَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدِّبُ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ وَعَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ يَزِيدُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

محمد بن سلام، ابن فضیل، ہشام، عروہ کہتے ہیں کہ خولہ دختر حکیم ان عورتوں میں سے تھیں جنہوں نے اپنا نفس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہبہ کر دیا تھا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہنے لگیں کہ عورت کو اپنا نفس ہبہ کرتے ہوئے شرم نہیں آتی، پھر جب (تُرْجِئُ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ) والی آیت نازل ہوئی، تو میں نے کہا یارسول اللہ! میں آپ کے رب کو دیکھتی ہوں کہ وہ آپ کی مرضی کے مطابق حکم بھیجتا ہے، اس حدیث کو ابوسعید موئدب، محمد بن بشر اور عبدہ نے ہشام کے والد کے ذریعہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا، ایک نے دوسرے سے کم وبیش بھی بیان کیا۔

راوی: محمد بن سلام، ابن فضیل، ہشام، عروہ

حالت احرام میں نکاح کرنے کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

حالت احرام میں نکاح کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 103

راوی: مالک بن اسماعیل، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

مالک بن اسماعیل، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم سے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں نکاح کیا ہے۔

راوی : مالک بن اسماعیل، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید رضی اللہ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نکاح متعہ اخیر وقت میں منع کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نکاح متعہ اخیر وقت میں منع کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 104

راوی: مالک بن اسماعیل، ابن عیینہ، زہری، حسن بن محمد بن علی

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ أَنَّهُ سَمِعَ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَأَخُوهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِمَا أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُتْعَةِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ زَمَنَ خَيْبَرَ

مالک بن اسماعیل، ابن عیینہ، زہری، حسن بن محمد بن علی اور اس کے بھائی عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ حضرت علی نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمانہ جنگ میں نکاح متعہ اور گدھے کے گوشت سے منع فرمایا۔

راوی : مالک بن اسماعیل، ابن عیینہ، زہری، حسن بن محمد بن علی

باب : نکاح کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نکاح متعہ اخیر وقت میں منع کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 105

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابی حمزہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ فَرَخَّصَ فَقَالَ لَهُ مَوْلًى لَهُ إِنَّمَا ذَلِكَ فِي الْحَالِ الشَّدِيدِ وَفِي النِّسَاءِ قِلَّةٌ أَوْ نَحْوَهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَعَمْ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابی حمزہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نکاح متعہ کا مسئلہ پوچھا، تو انہوں نے اسے جائز بتایا، ان کے آزاد کئے ہوئے غلام نے کہا یہ تو جب تھا کہ سخت ضرورت ہوتی اور عورتیں کم ہوتیں، تو ابن عباس کہا، ہاں!

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابی حمزہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نکاح متعہ اخیر وقت میں منع کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 106

راوی: علی، سفیان، عمرو، حسن بن محمد، جابر بن عبداللہ، اور سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَا كُنَّا فِي جَيْشٍ فَأَتَانَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ أُذِنَ لَكُمْ أَنْ تَسْتَمْتِعُوا فَاسْتَمْتِعُوا وَقَالَ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ

حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ وَامْرَأَةٍ تَوَافَقَا فَعِشْرَةُ مَا بَيْنَهُمَا ثَلَاثُ لَيَالٍ فَإِنْ أَحَبَّا أَنْ يَتَزَايَدَا أَوْ يَتَتَارَكَا تَتَارَكَا فَمَا أَدْرِي أَشَيْءٌ كَانَ لَنَا خَاصَّةً أَمْ لِلنَّاسِ عَامَّةً قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَبَيَّنَهُ عَلِيٌّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَنْسُوخٌ

علی، سفیان، عمرو، حسن بن محمد، جابر بن عبداللہ، اور سلمہ بن اکوع کہتے کہ ہم ایک لشکر میں تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے پاس آکر ارشاد فرمایا کہ متعہ کرنے کی اجازت دی گئی ہے، تم متعہ کرلو (بخاری کہتے ہیں کہ) سلمہ بن اکوع کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت ومرد باہم موافق ہو جائیں تو تین راتوں کے لئے باہم عشرت کرنا جائز ہے، اس کے بعد اگر پھر کمی زیادتی کرنا چاہیں تو وہ مختار ہیں، نہ معلوم یہ ہمارے لئے خاص تھا یا سب لوگوں کیلئے جائز تھا، (ابوعبداللہ بخاری کہتے ہیں کہ) کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس حکم کے منسوخ ہونے کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی : علی، سفیان، عمرو، حسن بن محمد، جابر بن عبداللہ، اور سلمہ بن اکوع

عورت کو نیک آدمی سے اپنے نکاح کی درخواست کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

عورت کو نیک آدمی سے اپنے نکاح کی درخواست کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 107

راوی: علی بن عبداللہ، مرحوم بن عبدالعزیز بن مہران

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ أَنَسٍ وَعِنْدَهُ ابْنَةٌ لَهُ قَالَ أَنَسٌ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْرِضُ عَلَيْهِ نَفْسَهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَكَ بِي حَاجَةٌ فَقَالَتْ بِنْتُ أَنَسٍ مَا أَقَلَّ حَيَائَهَا وَا سَوْأَتَاهْ وَا سَوْأَتَاهْ قَالَ هِيَ خَيْرٌ مِنْكِ رَغِبَتْ فِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَعَرَضَتْ عَلَيْهِ نَفْسَهَا

علی بن عبداللہ، مرحوم بن عبدالعزیز بن مہران کہتے ہیں کہ میں اور انس کی بیٹی انس رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے، حضرت انس فرمانے لگے کہ ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنا نفس پیش کیا اور کہا یا رسول اللہ! کیا آپ کو میری حاجت ہے، حضرت انس کی بیٹی نے کہا، وہ کیسی بے شرم عورت تھی، افسوس بے شرمی! بے شرمی! حضرت انس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ وہ تجھ سے بہتر تھی کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رغبت کر کے ان کے سامنے اپنا نفس پیش کیا۔

راوی : علی بن عبداللہ، مرحوم بن عبدالعزیز بن مہران

باب : نکاح کا بیان

عورت کو نیک آدمی سے اپنے نکاح کی درخواست کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 108

راوی: سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ امْرَأَةً عَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ زَوِّجْنِيهَا فَقَالَ مَا عِنْدَكَ قَالَ مَا عِنْدِي شَيْءٌ قَالَ اذْهَبْ فَالْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ وَلَكِنْ هَذَا إِزَارِي وَلَهَا نِصْفُهُ قَالَ سَهْلٌ وَمَا لَهُ رِدَاءٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا تَصْنَعُ بِإِزَارِكَ إِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْءٌ وَإِنْ لَبِسَتْهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْءٌ فَجَلَسَ الرَّجُلُ حَتَّى إِذَا طَالَ مَجْلِسُهُ قَامَ فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَاهُ أَوْ دُعِيَ لَهُ فَقَالَ لَهُ مَاذَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ فَقَالَ مَعِي سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا لِسُوَرٍ يُعَدِّدُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْلَكْنَاكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ

سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل کہتے ہیں کہ ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اپنے آپ کو پیش کیا، ایک صحابی نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس کا مجھ سے نکاح کرا دیجئے، آپ نے پوچھا تیرے پاس کیا چیز ہے؟ وہ بولا میرے پاس کچھ نہیں، فرمایا جا کر ڈھونڈو، اگرچہ لوہے کہ انگوٹھی ہو، وہ گیا اور دوبارہ آکر کہنے لگا یا رسول اللہ! اللہ کی قسم مجھے کچھ نہیں ملا، نہ لوہے کی انگوٹھی ہی ملی، البتہ میرا تہہ بند ہے، آدھا اس کو دے دیجئے، سہل کہتے ہیں کہ اس کے پاس دوسری چادر نہ تھی، آپ نے جواب دیا تیری چادر کو کیا کریں، اگر تو اوڑھ لے تو وہ ننگی اور اگر وہ اوڑھ لے تو تو ننگا، وہ بے چارہ (مایوس ہو کر) بیٹھا گیا، بہت دیر تک بیٹھ کر جانے لگا، آپ نے اسے (جاتے) ہوئے دیکھ کر بلایا، یا کسی سے بلوایا، اور فرمایا تجھے قرآن کی کون کون سی سورتیں یاد ہیں، اس نے چند سورتوں کا نام لے کر کہا فلاں فلاں سورت یاد ہے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے قرآن شریف کی فضیلت کے وجہ سے اس عورت کا مالک بنا دیا۔

راوی: سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل

بیٹی یا بہن کی کسی بزرگ سے شادی کر دینے کی درخواست کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

بیٹی یا بہن کی کسی بزرگ سے شادی کر دینے کی درخواست کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 109

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حِينَ تَأَيَّمَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ مِنْ خُنَيْسِ بْنِ حُذَافَةَ السَّهْمِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتُوُفِّيَ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَتَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَفْصَةَ فَقَالَ سَأَنْظُرُ فِي أَمْرِي فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ ثُمَّ لَقِيَنِي فَقَالَ قَدْ بَدَا لِي أَنْ

لَا أَتَزَوَّجَ يَوْمِي هَذَا قَالَ عُمَرُ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ فَقُلْتُ إِنْ شِئْتَ زَوَّجْتُكَ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ فَصَمَتَ أَبُو بَكْرٍ فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيَّ شَيْئًا وَكُنْتُ أَوْجَدَ عَلَيْهِ مِنِّي عَلَى عُثْمَانَ فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ ثُمَّ خَطَبَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْكَحْتُهَا إِيَّاهُ فَلَقِيَنِي أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَعَلَّكَ وَجَدْتَ عَلَيَّ حِينَ عَرَضْتَ عَلَيَّ حَفْصَةَ فَلَمْ أَرْجِعْ إِلَيْكَ شَيْئًا قَالَ عُمَرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فَإِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرْجِعَ إِلَيْكَ فِيمَا عَرَضْتَ عَلَيَّ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ذَكَرَهَا فَلَمْ أَكُنْ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ تَرَكَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبِلْتُهَا

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر کہتے کہ حفصہ بنت عمر، خنس بن خذافہ سہمی اپنے شوہر کے مر جانے کے بعد بیوہ ہو گئیں اور یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دوستوں میں سے تھے اور مدینہ میں فوت ہو گئے تھے، عمر بن خطاب کہتے ہیں کہ میں نے عثمان بن عفان کے پاس حفصہ کا ذکر کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ میں غور کروں گا، اس کے بعد میں کئی دن ٹھہرا رہا، پھر وہ ایک دن مجھ سے مل کر کہنے لگے، مجھے ابھی نکاح کرنا مناسب معلوم نہیں ہوتا، حضرت عمر فاروق فرماتے ہیں کہ پھر میں نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کہا، اگر تم چاہو تو میں اپنی بیٹی حفصہ کا آپ سے بیاہ کر دوں، ابو بکر خاموش ہو گئے، اور مجھے کچھ جواب نہ دیا، مجھے ان پر عثمان رضی اللہ عنہ سے بھی زیادہ غصہ آیا، پھر میں چند روز ٹھہرا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حفصہ کا پیغام بھیجا، میں نے حفصہ کا نکاح آپ سے کر دیا، اس کے بعد مجھ سے ابو بکر ملے، تو کہا جب تم نے مجھ سے ذکر کیا تھا اور میں نے کچھ جواب نہ دیا تھا تو تم ناراض ہو گئے تھے، حضرت عمر فرماتے ہیں کہ میں نے جواب دیا ہاں! ابو بکر نے فرمایا مجھے تمہاری بات قبول کرنے سے انکار نہ تھا، لیکن میں جانتا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا ذکر کیا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بھید کھولنا مجھے مقصود نہ تھا، اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ ارادہ چھوڑ دیتے تو میں منظور کر لیتا۔

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر

باب : نکاح کا بیان

بیٹی یا بہن کی کسی بزرگ سے شادی کر دینے کی درخواست کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 110

راوی: قتیبه، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراک بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا قَدْ تَحَدَّثْنَا أَنَّكَ نَاكِحٌ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعَلَى أُمِّ سَلَمَةَ لَوْ لَمْ أَنْكِحْ أُمَّ سَلَمَةَ مَا حَلَّتْ لِي إِنَّ أَبَاهَا أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراک بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ سے زینب بنت ابوسلمہ نے بیان کیا کہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا، ہم نے سنا ہے آپ کا درہ بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کرنے کا ارادہ ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا، کیا ام سلمہ کے ہوتے ہوئے نکاح کر سکتا ہوں، اگر میں ام سلمہ سے نکاح نہ بھی کرتا، جب بھی وہ میرے واسطے حلال نہ ہوتی کیونکہ اسکا والد میرا دودھ شریک بھائی ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراک بن مالک رضی اللہ عنہ

زمانہ عدت میں علانیہ پیغام نکاح بھیجنے سے خوف نہ کرنے کا بیان، اکننتم کے معنی ت...

باب : نکاح کا بیان

زمانہ عدت میں علانیہ پیغام نکاح بھیجنے سے خوف نہ کرنے کا بیان، اکننتم کے معنی تم نے چھپایا (اور جس چیز کی حفاظت کی جائے اسے مکنون کہتے ہیں) تم کو (عورت کے زمانہ عدت میں) پیغام نکاح بھیجنے سے کچھ خوف نہیں، یا چاہے اپنے دلوں میں رکھو اللہ جانتا ہے کہ تم ذکر کئے بغیر نہ رہو گے، مگر خفیہ قول و قرار نہ کرو

جلد : جلد سوم   حدیث 111

راوی: زائدہ، منصور، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ يَقُولُ إِنِّي أُرِيدُ التَّزْوِيجَ

وَلَوَدِدْتُ أَنَّهُ تَيَسَّرَ لِي امْرَأَةٌ صَالِحَةٌ وَقَالَ الْقَاسِمُ يَقُولُ إِنَّكِ عَلَيَّ كَرِيمَةٌ وَإِنِّي فِيكِ لَرَاغِبٌ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَائِقٌ إِلَيْكِ خَيْرًا أَوْ نَحْوَ هَذَا وَقَالَ عَطَائٌ يُعَرِّضُ وَلَا يَبُوحُ يَقُولُ إِنَّ لِي حَاجَةً وَأَبْشِرِي وَأَنْتِ بِحَمْدِ اللَّهِ نَافِقَةٌ وَتَقُولُ هِيَ قَدْ أَسْمَعُ مَا تَقُولُ وَلَا تَعِدُ شَيْئًا وَلَا يُوَاعِدُ وَلِيُّهَا بِغَيْرِ عِلْمِهَا وَإِنْ وَاعَدَتْ رَجُلًا فِي عِدَّتِهَا ثُمَّ نَكَحَهَا بَعْدُ لَمْ يُفَرَّقْ بَيْنَهُمَا وَقَالَ الْحَسَنُ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا الزِّنَا وَيُذْكَرُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ تَنْقَضِيَ الْعِدَّةُ

زائدہ، منصور، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ عنہ فیما عرضتم کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ (کسی عورت سے جو عدت میں ہو) کہے کہ میرا شادی کا ارادہ ہے اور میں چاہتا ہوں کہ کوئی نیک عورت مل جائے، قاسم کہتے ہیں کہ (آیت کا مطلب یہ ہے) کوئی کہے تو میرے نزدیک بزرگ ہے اور میں تجھے پسند کرتا ہوں، اللہ تجھے بھلائی پہنچائے یا (اور کچھ) اس طرح سے کہے، عطاء کہتے کہ اشارۃ کہے ظاہر کرکے نہ کہے (بلکہ یہ) کہے مجھے یہ حاجت ہے، تم کو بشارت ہو اور تم خدا کے فضل سے کھوٹی نہیں ہو، تو عورت صرف یہ کہہ دے کہ میں سنتی ہوں لیکن کوئی وعدہ نہ کرے اور نہ ولی بغیر اس سے کہے وعدہ کرے اور اگر عورت زمانہ عدت میں کسی شخص سے وعدہ کرے اس کے بعد اس سے نکاح کرے تو مرد و عورت میں تفریق نہ کرائی جائے، اور حسن کہتے کہ پوشیدہ وعدہ سے زنا مراد ہے، ابن عباس سے روایت ہے کہ (حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ) کے معنی ہیں جب تک عدت تمام نہ ہو جائے۔

راوی: زائدہ، منصور، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

عورت کو نکاح سے پہلے دیکھ لینے کے جائز ہونے کے بیان میں...

باب : نکاح کا بیان

عورت کو نکاح سے پہلے دیکھ لینے کے جائز ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم   حدیث 112

راوی: مسدد، حماد بن زید، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُكِ فِي الْمَنَامِ يَجِيئُ بِكِ الْمَلَكُ فِي سَرَقَةٍ مِنْ حَرِيرٍ فَقَالَ لِي هَذِهِ امْرَأَتُكَ فَكَشَفْتُ عَنْ وَجْهِكِ الثَّوْبَ فَإِذَا أَنْتِ هِيَ فَقُلْتُ إِنْ يَكُ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ يُمْضِهِ

مسدد، حماد بن زید، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو خواب میں دیکھا کہ ایک فرشتہ ریشمی کپڑے میں تمہاری تصویر لایا اور اس نے مجھ سے کہا یہ آپ کی بیوی ہے، میں نے تمہارے چہرہ سے کپڑا ہٹا کر دیکھا تو وہ بعینہ تو تھی، میں نے سوچا کہ اگر یہ اللہ تعالی کی طرف سے ہے تو ہو کر رہے گا۔

راوی : مسدد، حماد بن زید، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

عورت کو نکاح سے پہلے دیکھ لینے کے جائز ہونے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 113

راوی: قتیبہ، یعقوب، ابوحازم، سهل بن سعد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ امْرَأَةً جَائَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُ لِأَهَبَ لَكَ نَفْسِي فَنَظَرَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعَّدَ النَّظَرَ إِلَيْهَا وَصَوَّبَهُ ثُمَّ طَأْطَأَ رَأْسَهُ فَلَمَّا رَأَتْ الْمَرْأَةُ أَنَّهُ لَمْ يَقْضِ فِيهَا شَيْئًا جَلَسَتْ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لَمْ تَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا فَقَالَ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْئٍ قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اذْهَبْ إِلَى أَهْلِكَ فَانْظُرْ هَلْ تَجِدُ شَيْئًا فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا قَالَ انْظُرْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ وَلَكِنْ هَذَا إِزَارِي قَالَ سَهْلٌ مَا لَهُ رِدَائٌ فَلَهَا نِصْفُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعُ بِإِزَارِكَ إِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْئٌ وَإِنْ لَبِسَتْهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْئٌ فَجَلَسَ

الرَّجُلُ حَتَّى طَالَ مَجْلِسُهُ ثُمَّ قَامَ فَرَآهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَلِّيًا فَأَمَرَ بِهِ فَدُعِيَ فَلَمَّا جَائَ قَالَ مَاذَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ قَالَ مَعِي سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا عَدَّدَهَا قَالَ أَتَقْرَؤُهُنَّ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ فَقَدْ مَلَّكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ

قتیبہ،یعقوب، ابوحازم، سہل بن سعد کہتے کہ ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یارسول اللہ! میں آپ کو اپنا نفس ہبہ کرنے آئی ہوں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف نظر کی اور اسے اوپر سے نیچے غور کر کے دیکھا، پھر اپنا سر نیچا کر لیا، عورت نے جب دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ حکم نہ فرمایا تو وہ بیٹھ گئی ایک صحابی نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! اگر اس عورت کی آپ کو حاجت نہ ہو تو مجھ سے اس کو بیاہ دیجئے، آپ صلی اللہ علہ وسلم نے پوچھا کہ تیرے پاس کچھ ہے، کہا یارسول اللہ! اللہ کی قسم میرے پاس کچھ نہیں ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے گھر جا کر دیکھ تو سہی، شاید کچھ مل جائے، وہ گیا پھر واپس آکر کہنے لگا بخدا یارسول اللہ مجھے کچھ نہیں ملا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیکھ تو سہی، اگرچہ لوہے کہ انگوٹھی ہی ہو وہ ہی لے آؤ وہ جا کر پھر لوٹ آیا اور کہا کہ لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں مل سکی، ہاں یہ میرا تہہ بند ہے، آدھا اس کو دے دیجئے، سہل فرماتے ہیں کہ اس کے پاس دوسری چادر بھی نہ تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرے تہہ بند کو وہ کیا کرے گی، اگر تو باندھ لے وہ ننگی رہے گی، اور اگر وہ اوڑھ لے تو تو ننگا رہ جائے گا، چنانچہ مجبوراوہ بیچارہ بیٹھ گیا، پھر کچھ دیر بیٹھ کر وہ جانے لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلا کر فرمایا تجھے قرآن شریف کی کون کون سی سورتیں یاد ہیں، اس نے چند سورتیں شمار کر کے کہا، کہ مجھے یہ سورتیں یاد ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ کیا تو ان کا حافظ ہے؟ اس نے کہا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جا میں نے تجھے قرآن یاد ہونے کے سبب سے اس عورت کا مالک بنا دیا۔

راوی : قتیبہ،یعقوب، ابوحازم، سہل بن سعد

بغیر ولی نکاح صحیح نہ ہونے کے بیان میں، کیوں کہ اللہ تعالی نے فرمایا انہیں رو کو...

باب : نکاح کا بیان

بغیر ولی نکاح صحیح نہ ہونے کے بیان میں، کیوں کہ اللہ تعالی نے فرمایا انہیں رو کو نہیں اس میں بیاہی اور کنواری دونوں داخل ہیں اور اللہ تعالی فرماتا ہے کہ مشرکوں سے

جلد : جلد سوم　　حدیث 114

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وهب، یونس، ح، احمد بن صالح، عنبسه، یونس، ابن شهاب، عروه بن زبیر، حضرت عائشه رضی الله عنها

قَالَ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النِّكَاحَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ كَانَ عَلَى أَرْبَعَةِ أَنْحَاءٍ فَنِكَاحٌ مِنْهَا نِكَاحُ النَّاسِ الْيَوْمَ يَخْطُبُ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ وَلِيَّتَهُ أَوْ ابْنَتَهُ فَيُصْدِقُهَا ثُمَّ يَنْكِحُهَا وَنِكَاحٌ آخَرُ كَانَ الرَّجُلُ يَقُولُ لِامْرَأَتِهِ إِذَا طَهُرَتْ مِنْ طَمْثِهَا أَرْسِلِي إِلَى فُلَانٍ فَاسْتَبْضِعِي مِنْهُ وَيَعْتَزِلُهَا زَوْجُهَا وَلَا يَمَسُّهَا أَبَدًا حَتَّى يَتَبَيَّنَ حَمْلُهَا مِنْ ذَلِكَ الرَّجُلِ الَّذِي تَسْتَبْضِعُ مِنْهُ فَإِذَا تَبَيَّنَ حَمْلُهَا أَصَابَهَا زَوْجُهَا إِذَا أَحَبَّ وَإِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ رَغْبَةً فِي نَجَابَةِ الْوَلَدِ فَكَانَ هَذَا النِّكَاحُ نِكَاحَ الِاسْتِبْضَاعِ وَنِكَاحٌ آخَرُ يَجْتَمِعُ الرَّهْطُ مَا دُونَ الْعَشَرَةِ فَيَدْخُلُونَ عَلَى الْمَرْأَةِ كُلُّهُمْ يُصِيبُهَا فَإِذَا حَمَلَتْ وَوَضَعَتْ وَمَرَّ عَلَيْهَا لَيَالٍ بَعْدَ أَنْ تَضَعَ حَمْلَهَا أَرْسَلَتْ إِلَيْهِمْ فَلَمْ يَسْتَطِعْ رَجُلٌ مِنْهُمْ أَنْ يَمْتَنِعَ حَتَّى يَجْتَمِعُوا عِنْدَهَا تَقُولُ لَهُمْ قَدْ عَرَفْتُمْ الَّذِي كَانَ مِنْ أَمْرِكُمْ وَقَدْ وَلَدْتُ فَهُوَ ابْنُكَ يَا فُلَانُ تُسَمِّي مَنْ أَحَبَّتْ بِاسْمِهِ فَيَلْحَقُ بِهِ وَلَدُهَا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَمْتَنِعَ بِهِ الرَّجُلُ وَنِكَاحُ الرَّابِعِ يَجْتَمِعُ النَّاسُ الْكَثِيرُ فَيَدْخُلُونَ عَلَى الْمَرْأَةِ لَا تَمْتَنِعُ مِمَّنْ جَاءَهَا وَهُنَّ الْبَغَايَا كُنَّ يَنْصِبْنَ عَلَى أَبْوَابِهِنَّ رَايَاتٍ تَكُونُ عَلَمًا فَمَنْ أَرَادَهُنَّ دَخَلَ عَلَيْهِنَّ فَإِذَا حَمَلَتْ إِحْدَاهُنَّ وَوَضَعَتْ حَمْلَهَا جُمِعُوا لَهَا وَدَعَوْا لَهُمْ الْقَافَةَ ثُمَّ أَلْحَقُوا وَلَدَهَا بِالَّذِي يَرَوْنَ فَالْتَاطَ بِهِ وَدُعِيَ ابْنَهُ لَا يَمْتَنِعُ مِنْ ذَلِكَ فَلَمَّا بُعِثَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ هَدَمَ نِكَاحَ الْجَاهِلِيَّةِ كُلَّهُ إِلَّا نِكَاحَ النَّاسِ الْيَوْمَ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ح، احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں چار طرح کا نکاح تھا، ایک نکاح تو یہی تھا جو آج کل لوگ کرتے ہیں، ایک دوسرے کے پاس اس کی ولیہ یا بیٹی کا پیغام بھیجتا تھا اور اسے مہر دے کر اسے بیاہ لاتا تھا، نکاح اس طریقہ پر بھی تھا کہ کوئی مرد اپنی بیوی سے کہہ دیتا تھا کہ جب تو ایام سے

پاک ہو جائے تو فلاں مرد کے پاس چلی جانا اور اس سے فائدہ حاصل کرلینا، پھر شوہر اس عورت سے جدا ہو جاتا تھا، اور اس کے قریب نہ جاتا تھا، جب تک کہ اس مرد کا حمل ظاہر نہ ہو جاتا، جب اس کا حمل ظاہر ہو جاتا تو اس کا شوہر جب دل چاہتا اس کے پاس چلا جاتا، یہ سب کچھ اس لئے کیا جاتا تھا کہ بچہ اچھی نسل کا پیدا ہو، اس نکاح کو نکاح استبضاع کہتے تھے، تیسرے نکاح کی قسم یہ تھی کہ چند آدمی دس سے کم جمع ہو کر ایک عورت سے صحبت کرتے تھے، جب اسے حمل ٹھہر جاتا اور اس کا بچہ پیدا ہو جاتا اور اسے کئی دن ہو جاتے تو وہ سب کو بلواتی، ان میں سے کسی کو یہ طاقت نہ ہوتی کہ وہ آنے سے انکار کر دے، جب سب جمع ہو جاتے تو وہ کہتی کہ تم سب کو اپنا معلوم ہے جو کچھ تھا، اور میرے ہاں تمہارا بچہ پیدا ہوا ہے، اے فلانے یہ تیرا بیٹا ہے، جو تیرا دل چاہے اس کا نام رکھ (تجھے اختیار ہے) وہ اس کا ہو جاتا تھا اور اسے انکار کرنے کی مجال نہ ہوتی تھی، چوتھی قسم کا نکاح یہ تھا کہ بہت سے آدمی ایک عورت سے صحبت کر جایا کرتے تھے اور وہ کسی آنے والے کو منع نہ کرتی تھی، دراصل یہ رنڈیاں تھیں، انہوں نے نشانی کے طور دروازوں پر جھنڈے نصب کر رکھے تھے کہ جو چاہے ان سے صحبت کرے، جب ان میں سے کسی کو حمل ٹھہر جاتا اور بچہ پیدا ہو جاتا تو وہ سب جمع ہو کر علم قیافہ کے جاننے والے کو بلاتے، وہ جس کے مشابہ دیکھتے، اس سے کہہ دیتے کہ یہ تیرا بیٹا ہے، وہ اس کا بیٹا ہو جاتا اور وہ بچہ اس شخص کا بیٹا کہہ کر پکارا جاتا اور وہ مرد اس سے انکار نہیں کر سکتا تھا، پھر جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سچے نبی مبعوث ہوئے تو سب قسم کی زمانہ جاہلیت کی شادیاں باطل کر دی گئیں، صرف آج کل کی شادی کا مروجہ طریقہ جائز رکھا گیا۔

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ح، احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

بغیر ولی نکاح صحیح نہ ہونے کے بیان میں، کیوں کہ اللہ تعالی نے فرمایا انہیں رو کو نہیں اس میں بیاہی اور کنواری دونوں داخل ہیں اور اللہ تعالی فرماتا ہے کہ مشرکوں سے نکاح بغیر ایمان لائے نہ کرو، نیز فرمان الہی ہے کہ رانڈوں کا نکاح کر دیا کرو

جلد : جلد سوم حدیث 115

راوی: یحیی، وکیع، هشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ

اللَّاتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ قَالَتْ هَذَا فِي الْيَتِيمَةِ الَّتِي تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ لَعَلَّهَا أَنْ تَكُونَ شَرِيكَتَهُ فِي مَالِهِ وَهُوَ أَوْلَى بِهَا فَيَرْغَبُ عَنْهَا أَنْ يَنْكِحَهَا فَيَعْضُلَهَا لِمَالِهَا وَلَا يُنْكِحَهَا غَيْرَهُ كَرَاهِيَةَ أَنْ يَشْرَكَهُ أَحَدٌ فِي مَالِهَا

یحیی، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہی کہ (وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ اللَّاتِي) الخ کی تفسیر یہ ہے کہ اس سے مراد وہ یتیم بچی ہے جو کسی شخص کے پاس ہو اور وہ اس کا ولی ہو اور مال میں اس کا شریک ہو اور اس سے اپنا نکاح نہ کرتا ہو اور نہ اس کا کسی دوسرے سے بیاہ کرے، کہ کہیں اس مال میں میرا شریک نہ ہو جائے، لہذا اس آیت میں ولیوں کو اس امر سے منع فرمایا ہے۔

راوی : یحیی، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

بغیر ولی نکاح صحیح نہ ہونے کے بیان میں، کیوں کہ اللہ تعالی نے فرمایا انہیں رو کو نہیں اس میں بیاہی اور کنواری دونوں داخل ہیں اور اللہ تعالی فرماتا ہے کہ مشرکوں سے نکاح بغیر ایمان لائے نہ کرو، نیز فرمان الہی ہے کہ رانڈوں کا نکاح کر دیا کرو

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 116

راوی : عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ حِينَ تَأَيَّمَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ مِنْ ابْنِ حُذَافَةَ السَّهْمِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ تُوُفِّيَ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ عُمَرُ لَقِيتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ إِنْ شِئْتَ أَنْكَحْتُكَ حَفْصَةَ فَقَالَ سَأَنْظُرُ فِي أَمْرِي فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ ثُمَّ لَقِيَنِي فَقَالَ بَدَا لِي أَنْ لَا أَتَزَوَّجَ يَوْمِي هَذَا قَالَ عُمَرُ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ إِنْ شِئْتَ أَنْكَحْتُكَ حَفْصَةَ

عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میری

بیٹی حفصہ رضی اللہ عنہا زوجہ خنیس بن حذیفہ سہمی (اپنے شوہر مرنے سے) بیوہ ہو گئیں جو بدری اور صحابی تھے اور ان کا انتقال مدینہ میں ہوا تھا تو میں نے عثمان بن عفان سے مل کر کہا کہ اگر تمہاری مرضی ہو تو حفصہ کا میں تم سے نکاح کر دوں، انہوں نے کہا میں ذرا غور کر لوں، میں کئی دن تک ٹھہرا رہا، پھر جب وہ مجھے ملے تو کہا ابھی نکاح کرنا مجھے مناسب معلوم نہیں ہوتا، حضرت عمر فرماتے ہیں کہ میں نے پھر ابوبکر سے ملاقات کر کے کہا اگر تمہاری مرضی ہو تو میں تم سے حفصہ کا نکاح کر دوں۔

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

بغیر ولی نکاح صحیح نہ ہونے کے بیان میں، کیوں کہ اللہ تعالی نے فرمایا انہیں رو کو نہیں اس میں بیاہی اور کنواری دونوں داخل ہیں اور اللہ تعالی فرماتا ہے کہ مشرکوں سے نکاح بغیر ایمان لائے نہ کرو، نیز فرمان الہی ہے کہ رانڈوں کا نکاح کر دیا کرو

جلد : جلد سوم حدیث 117

راوی: احمد بن ابوعمر، حفص، ابراهیم، یونس، حسن، معقل بن یسار

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّهَا نَزَلَتْ فِيهِ قَالَ زَوَّجْتُ أُخْتًا لِي مِنْ رَجُلٍ فَطَلَّقَهَا حَتَّى إِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا جَاءَ يَخْطُبُهَا فَقُلْتُ لَهُ زَوَّجْتُكَ وَفَرَشْتُكَ وَأَكْرَمْتُكَ فَطَلَّقْتَهَا ثُمَّ جِئْتَ تَخْطُبُهَا لَا وَاللَّهِ لَا تَعُودُ إِلَيْكَ أَبَدًا وَكَانَ رَجُلًا لَا بَأْسَ بِهِ وَكَانَتْ الْمَرْأَةُ تُرِيدُ أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ هَذِهِ الْآيَةَ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ فَقُلْتُ الْآنَ أَفْعَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَزَوَّجَهَا إِيَّاهُ

احمد بن ابوعمر، حفص، ابراہیم، یونس، حسن، معقل بن یسار کہتے ہیں کہ ﴿فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ﴾ کی آیت میرے بارے میں اتری ہے کہ میں نے اپنی بہن کا ایک شخص سے نکاح کر دیا تھا، اس نے میری بہن کو طلاق دے دی، اس کی عدت جب پوری ہو گئی، دوبارہ اس نے نکاح کا پیغام بھیجا، میں نے اس کو جواب دیا کہ ایک بار میں نے اس کا نکاح تجھ سے کر دیا تھا، اور اسے تیری بیوی بنا کر تیری عزت کی تھی، مگر تو نے اسے چھوڑ دیا اب تو پھر پیغام بھیجتا ہے، اللہ کی قسم! وہ دوبارہ تجھ کو نہیں مل سکتی، وہ شخص بڑا نیک تھا، میری

بہن بھی اس کی طرف جانا چاہتی تھی، اس وقت اللہ نے یہ حکم بھیجا کہ تم عورتوں کو اپنے پہلے خاوند سے نکاح کرنے سے نہ روکو، میں نے کہا یا رسول اللہ! اب میں اس کا نکاح اس سے ضرور کر دوں گا، معقل نے اپنی بہن کا اس سے نکاح کر دیا۔

راوی: احمد بن ابو عمر، حفص، ابراہیم، یونس، حسن، معقل بن یسار

ولی خود عورت سے نکاح کرنا چاہے تو جائز ہے، مغیرہ بن شعبہ نے ایک عورت سے منگنی کی...

باب : نکاح کا بیان

ولی خود عورت سے نکاح کرنا چاہے تو جائز ہے، مغیرہ بن شعبہ نے ایک عورت سے منگنی کی، جس کا وہ ولی قریب تھا اور ایک شخص کو حکم دیا، جس نے ان کا نکاح پڑھا دیا اور عبدالرحمن بن عوف نے ام حکیم دختر قارظ سے کہا کہ تو مجھے مختار بناتی ہے، اس نے کہا جی ہاں، عبدالرحمن نے کہا، پھر تو اس حالت میں میں تجھ سے نکاح کئے لیتا ہوں، عطاء کہتے ہیں کہ گواہ کرکے یوں کہئے کہ میں نے تجھ سے نکاح کر لیا یا پھر اس کے کنبہ والوں میں سے کسی کو اجازت دے، سہل کہتے کہ ایک عورت نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ میں اپنا نفس آپ کو دیتی ہوں، ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ! اگر آپ کو اس کی ضرورت نہ ہو تو مجھ سے اس کا نکاح کر دیجئے

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 118

راوی: ابن سلام، معاویہ، هشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي قَوْلِهِ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَائِ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَتْ هِيَ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ فِي حَجْرِ الرَّجُلِ قَدْ شَرِكَتْهُ فِي مَالِهِ فَيَرْغَبُ عَنْهَا أَنْ يَتَزَوَّجَهَا وَيَكْرَهُ أَنْ يُزَوِّجَهَا غَيْرَهُ فَيَدْخُلَ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ فَيَحْبِسُهَا فَنَهَاهُمْ اللَّهُ عَنْ ذَلِكَ

ابن سلام، معاویہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ (وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَائِ) الخ کی تفسیر اس طرح کہ اس سے وہ یتیم بچی مراد ہے جو کسی شخص کے پاس ہو اور وہ اس کے مال میں شریک ہو، اور اس سے نکاح کرنا اسے پسند نہ ہو اور نہ کسی اور سے اس کا نکاح کرتا ہو، اس خیال سے کہ وہ میرے مال میں شریک ہو جائے گا، اور اس لڑکی کو روکے رکھے تو ان تمام باتوں اور برے خیالات سے اللہ تعالیٰ نے ممانعت فرمائی ہے۔

راوی : ابن سلام، معاویہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

ولی خود عورت سے نکاح کرنا چاہے تو جائز ہے، مغیرہ بن شعبہ نے ایک عورت سے منگنی کی، جس کا وہ ولی قریب تھا اور ایک شخص کو حکم دیا، جس نے ان کا نکاح پڑھا دیا اور عبدالرحمن بن عوف نے ام حکیم دختر قارظ سے کہا کہ تو مجھے مختار بناتی ہے، اس نے کہا جی ہاں، عبدالرحمن نے کہا، پھر تو اس حالت میں میں تجھ سے نکاح کئے لیتا ہوں، عطاء کہتے ہیں کہ گواہ کرکے یوں کہئے کہ میں نے تجھ سے نکاح کرلیا یا پھر اس کے کنبہ والوں میں سے کسی کو اجازت دے، سہل کہتے کہ ایک عورت نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ میں اپنا نفس آپ کو دیتی ہوں، ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ! اگر آپ کو اس کی ضرورت نہ ہو تو مجھ سے اس کا نکاح کر دیجئے

جلد : جلد سوم   حدیث 119

راوی: احمد بن مقدام، فضیل بن سلیمان، ابوحازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلُوسًا فَجَائَتْهُ امْرَأَةٌ تَعْرِضُ نَفْسَهَا عَلَيْهِ فَخَفَّضَ فِيهَا النَّظَرَ وَرَفَعَهُ فَلَمْ يُرِدْهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ زَوِّجْنِيهَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ أَعِنْدَكَ مِنْ شَيْئٍ قَالَ مَا عِنْدِي مِنْ شَيْئٍ قَالَ وَلَا خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ قَالَ وَلَا خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ وَلَكِنْ أَشُقُّ بُرْدَتِي هَذِهِ فَأُعْطِيهَا النِّصْفَ وَآخُذُ النِّصْفَ قَالَ لَا هَلْ مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ شَيْئٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ

احمد بن مقدام، فضیل بن سلیمان، ابوحازم، سہل بن سعد کہتے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ اتنے میں ایک عورت نے اپنا نفس آپ کو پیش کیا آپ نے اس کو اوپر سے نیچے تک دیکھا اور کوئی جواب نہ دیا، ایک صحابی نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ اس کا مجھ سے نکاح کرا دیجئے، آپ نے فرمایا تیرے پاس کچھ ہے؟ اس نے کہا میرے پاس کچھ نہیں ہے، آپ نے پوچھا کہ لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں ہے، اس نے کہا کہ لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں ہے، لیکن میں اپنی چادر پھاڑ کر آدھی اس کو دے دیتا ہوں اور آدھی خود رکھ لوں گا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تجھے کچھ قرآن یاد ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! آپ نے فرمایا جا! قرآن یاد ہونے کے سبب سے میں نے اس کا نکاح تجھ سے کر دیا۔

راوی : احمد بن مقدام، فضیل بن سلیمان، ابو حازم، سہل بن سعد

اپنی چھوٹی بچیوں کا خود نکاح کر دینے کا بیان، اللہ تعالی کا یہ فرمان اللائی لم ی...

باب : نکاح کا بیان

اپنی چھوٹی بچیوں کا خود نکاح کر دینے کا بیان، اللہ تعالی کا یہ فرمان اللائی لم یحضن اس کی دلیل ہے، کیوں کہ نابالغہ کی عدت (اس آیت میں) تین ماہ قرار پائی ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 120

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ وَأُدْخِلَتْ عَلَيْهِ وَهِيَ بِنْتُ تِسْعٍ وَمَكَثَتْ عِنْدَهُ تِسْعًا

محمد بن یوسف، سفیان، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھ سے نکاح کیا تو اس وقت میں چھ برس کی تھی اور نو سال کی عمر میں مجھ سے خلوت کی گئی اور نو برس تک میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں رہی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

والد کا امام سے اپنی بیٹی بیاہنے کا بیان، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ می...

باب : نکاح کا بیان

والد کا امام سے اپنی بیٹی بیاہنے کا بیان، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حفصہ کا پیغام بھیجا، میں نے آپ سے حفصہ کا نکاح

بلا تامل کر دیا

جلد : جلد سوم حدیث 121

راوی: معلی بن اسد، وهیب، هشام، عروه، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ وَبَنَى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ قَالَ هِشَامٌ وَأُنْبِئْتُ أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَهُ تِسْعَ سِنِينَ

معلی بن اسد، وہیب، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے جب مجھ سے نکاح کیا تو اس وقت میں چھ سال کی بچی تھی، اور جب مجھ سے خلوت کی گئی تو میری عمر نو سال تھی، ہشام کہتے ہیں کہ مجھ سے کسی نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نو برس تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجیت میں رہیں۔

راوی: معلی بن اسد، وہیب، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بادشاہ کے ولی ہونے کا بیان، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول کہ زوجنا کھابمامعک م...

باب : نکاح کا بیان

بادشاہ کے ولی ہونے کا بیان، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول کہ زوجنا کھابمامعک من القرآن اس کا ثبوت ہے

جلد : جلد سوم حدیث 122

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك، ابی حازم، سهل بن سعد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي وَهَبْتُ مِنْ نَفْسِي فَقَامَتْ طَوِيلًا فَقَالَ رَجُلٌ زَوِّجْنِيهَا إِنْ لَمْ تَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ قَالَ هَلْ عِنْدَكَ

مِنْ شَيْئٍ تُصْدِقُهَا قَالَ مَا عِنْدِي إِلَّا إِزَارِي فَقَالَ إِنْ أَعْطَيْتَهَا إِيَّاهُ جَلَسْتَ لَا إِزَارَ لَكَ فَالْتَمِسْ شَيْئًا فَقَالَ مَا أَجِدُ شَيْئًا فَقَالَ الْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَلَمْ يَجِدْ فَقَالَ أَمَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ شَيْئٌ قَالَ نَعَمْ سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا لِسُوَرٍ سَمَّاهَا فَقَالَ قَدْ زَوَّجْنَاكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابی حازم، سہل بن سعد کہتے ہیں کہ ایک عورت نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر کہا کہ میں اپنا نفس آپ کو دے دیا وہ دیر تک کھڑی رہی، ایک صحابی نے عرض یا رسول اللہ! اگر آپ کو اس کی ضرورت نہ ہو تو اس کی شادی مجھ سے کرا دیجئے، آپ نے پوچھا کہ تیرے پاس مہر دینے کو کچھ ہے؟ اس نے جواب دیا کہ میرے پاس تہہ بند کے علاوہ کچھ نہیں، آپ نے فرمایا کہ اگر وہ چادر اسے دے دے گا تو تو بے تہہ بند کے رہ جائے گا، کچھ اور تلاش کر، اس نے کہا مجھے کچھ نہیں ملا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کچھ ڈھونڈو تو سہی خواہ لوہے کی انگوٹھی ہی ہو، وہ بھی اس کو نہیں ملی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کچھ قرآن پڑھا ہے، اس نے چند سورتوں کا نام لے کر بتایا کہ میں نے یہ یہ سورتیں پڑھی ہیں، آپ نے فرمایا کہ قرآن کے حفظ کرنے کے سبب سے میں نے تجھے اس کا شوہر کر دیا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابی حازم، سہل بن سعد

کسی شخص یا والد کے لئے بالغہ یا کسی بیوہ عورت کا بغیر اس کی مرضی حاصل کیے نکاح نہ...

باب : نکاح کا بیان

کسی شخص یا والد کے لئے بالغہ یا کسی بیوہ عورت کا بغیر اس کی مرضی حاصل کیے نکاح نہ کر سکنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 123

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، ابی سلمہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

لَا تُنْكَحُ الْأَيِّمُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَكَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ أَنْ تَسْكُتَ

معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، ابی سلمہ، ابوہریرہ کہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رانڈ عورت کا نکاح اس کی اجازت کے بغیر نہ کیا جائے اور نہ باکرہ کا بغیر اس کی اجازت کے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یارسول اللہ! باکرہ کی اجازت کس طرح معلوم ہو سکتی ہے، فرمایا کہ اس کا خاموش رہنا ہی اس کی اجازت ہے۔

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، ابی سلمہ، ابوہریرہ

باب : نکاح کا بیان

کسی شخص یا والد کے لئے بالغہ یا کسی بیوہ عورت کا بغیر اس کی مرضی حاصل کیے نکاح نہ کر سکنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 124

راوی: عمرو بن ربیع بن طارق، لیث، ابن ابی ملیکہ، ابی عمرذکوان غلام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ قَالَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ الْبِكْرَ تَسْتَحِي قَالَ رِضَاهَا صَمْتُهَا

عمرو بن ربیع بن طارق، لیث، ابن ابی ملیکہ، ابی عمر ذکوان غلام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا یارسول اللہ! کنواری عورت تو شرم کرتی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کا خاموش رہنا ہی اجازت ہے۔

راوی : عمرو بن ربیع بن طارق، لیث، ابن ابی ملیکہ، ابی عمر ذکوان غلام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بیٹی اگر نکاح سے ناراض ہو تو نکاح کے ناجائز ہونے کا بیان ...

باب : نکاح کا بیان

بیٹی اگر نکاح سے ناراض ہو تو نکاح کے ناجائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 125

راوی: اسماعیل، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، عبدالرحمن، مجمع، خنساء بنت خذام انصاریہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُجَمِّعٍ ابْنَيْ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ خَنْسَائَ بِنْتِ خِذَامٍ الْأَنْصَارِيَّةِ أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهْيَ ثَيِّبٌ فَكَرِهَتْ ذَلِكَ فَأَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ نِكَاحَهَا

اسماعیل، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، عبدالرحمن، مجمع، خنساء بنت خذام انصاریہ کہتی ہیں کہ میرے والد نے ایک جگہ میرا نکاح کر دیا اور میں ثیبہ تھی اور مجھے وہ نکاح منظور نہ تھا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا، تو آپ نے میرا نکاح فسخ کر دیا۔

راوی: اسماعیل، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، عبدالرحمن، مجمع، خنساء بنت خذام انصاریہ

باب : نکاح کا بیان

بیٹی اگر نکاح سے ناراض ہو تو نکاح کے ناجائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 126

راوی: اسحاق، یزید، یحیی، قاسم بن محمد کہتے ہیں کہ عبدالرحمن یزید اور مجمع بن یزید

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ وَمُجَمِّعَ بْنَ يَزِيدَ حَدَّثَاهُ

أَنَّ رَجُلًا يُدْعَى خِذَامًا أَنْكَحَ ابْنَةً لَهُ نَحْوَهُ

اسحاق، یزید، یحیی، قاسم بن محمد کہتے ہیں کہ عبدالرحمن یزید اور مجمع بن یزید دونوں نے بیان کیا کہ ایک آدمی جسے خذام کہا جاتا تھا، نے اپنی لڑکی کا نکاح کر دیا، اور پہلی حدیث کی طرح حدیث بیان کی۔

راوی : اسحاق، یزید، یحیی، قاسم بن محمد کہتے ہیں کہ عبدالرحمن یزید اور مجمع بن یزید

یتیم لڑکی کے نکاح کرنے کا بیان، وان خفتم الا تقسطوا فی الیتمامی، یتیم لڑکی کے نکا...

باب : نکاح کا بیان

یتیم لڑکی کے نکاح کرنے کا بیان، وان خفتم الا تقسطوا فی الیتمامی، یتیم لڑکی کے نکاح پر دلیل ہے، اگر کوئی شخص ولی سے کہے کہ فلاں عورت سے میرا نکاح کر دے اور وہ خاموش ہو رہے یا کہے تیرے پاس کیا ہے، پھر وہ جواب دے کہ اتنا اور اتنا ہے، یا دونوں رکے رہیں، پھر ولی کہے کہ میں نے تجھ سے اس عورت کا نکاح کر دیا، تو یہ جائز ہے، اس باب میں سہل کی حدیث آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی گئی ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 127

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ لَهَا يَا أُمَّتَاهْ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى إِلَى قَوْلِهِ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا ابْنَ أُخْتِي هَذِهِ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ فِي حَجْرِ وَلِيِّهَا فَيَرْغَبُ فِي جَمَالِهَا وَمَالِهَا وَيُرِيدُ أَنْ يَنْتَقِصَ مِنْ صَدَاقِهَا فَنُهُوا عَنْ نِكَاحِهِنَّ إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهُنَّ فِي إِكْمَالِ الصَّدَاقِ وَأُمِرُوا بِنِكَاحِ مَنْ سِوَاهُنَّ مِنْ النِّسَاءِ قَالَتْ عَائِشَةُ اسْتَفْتَى النَّاسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ إِلَى قَوْلِهِ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمْ فِي هَذِهِ الْآيَةِ أَنَّ الْيَتِيمَةَ إِذَا كَانَتْ ذَاتَ مَالٍ وَجَمَالٍ رَغِبُوا فِي نِكَاحِهَا وَنَسَبِهَا وَالصَّدَاقِ وَإِذَا كَانَتْ مَرْغُوبًا عَنْهَا فِي قِلَّةِ الْمَالِ وَالْجَمَالِ تَرَكُوهَا وَأَخَذُوا غَيْرَهَا مِنْ النِّسَاءِ قَالَتْ فَكَمَا يَتْرُكُونَهَا حِينَ يَرْغَبُونَ عَنْهَا

فَلَيْسَ لَهُمْ أَنْ يَنْكِحُوهَا إِذَا رَغِبُوا فِيهَا إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهَا وَيُعْطُوهَا حَقَّهَا الْأَوْفَى مِنْ الصَّدَاقِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر کہتے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ اے اماں جان! (وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى) الآیہ کا مطلب کیا ہے، انہوں نے جواب دیا اے بھانجے! اس سے مراد وہ یتیم بچی ہے جو ولی کی پرورش میں ہو اور وہ اس کے مال وجمال کی وجہ سے اس کی رغبت کرے اور مہر تھوڑا دینا چاہے، تو اللہ تعالی نے ان سے کمی مہر پر نکاح کرنے سے منع فرمایا ہے، ان کے ماسوا جن عورتوں سے چاہو نکاح کرلو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس کے بعد لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فتوی مانگا تھا تو اللہ تعالی نے اس وقت یہ آیت (وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ) الآیۃ نازل کی جس کا خلاصہ یہ ہے کہ جب تم یتیم بچی کو تھوڑے مال کی وجہ سے چھوڑ دیتے ہو اور دوسری سے بیاہ کرلیتے ہو تو تم کو لازم ہے کہ جو زیادہ مالدار اور حسین ہو ان سے بھی نکاح نہ کرو، ان کے لئے پورا پورا انصاف کرو اور ان کا ٹھیک ٹھیک حق دے دو، تو پھر یہ ادائے حق اور نکاح جائز ہو گا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

پیغام دینے والا اگر ولی سے کہے کہ فلاں عورت سے میرا نکاح کر دو، جواب میں ولی کہے ک...

باب : نکاح کا بیان

پیغام دینے والا اگر ولی سے کہے کہ فلاں عورت سے میرا نکاح کر دو، جواب میں ولی کہے کہ اتنے مہر کے عوض میں نے تجھ سے نکاح کر دیا تو نکاح جائز ہے، اگرچہ اس کے بعد شوہر سے دریافت نہ کرے کہ قبول کرلیا یا تو راضی ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 128

راوی: ابونعمان، حماد بن زید، ابوحازم، سهل

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتْ عَلَيْهِ نَفْسَهَا فَقَالَ مَا لِي الْيَوْمَ فِي النِّسَاءِ مِنْ حَاجَةٍ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ زَوِّجْنِيهَا قَالَ مَا

عِنْدَكَ قَالَ مَا عِنْدِي شَيْئٌ قَالَ أَعْطِهَا وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ قَالَ مَا عِنْدِي شَيْئٌ قَالَ فَمَا عِنْدَكَ مِنْ الْقُرْآنِ قَالَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَقَدْ مَلَّكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ

ابو نعمان، حماد بن زید، ابوحازم، سہل کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک عورت نے اپنا نفس پیش کیا، آپ نے فرمایا مجھے عورت کی ضرورت نہیں، اس پر ایک صحابی نے کہا یارسول اللہ! اس کا نکاح مجھ سے کرادیجئے، آپ نے فرمایا تیرے پاس کیا ہے، اس نے جواب دیا میرے پاس کچھ نہیں، آپ نے فرمایا کچھ تو دے، اگرچہ لوہے کہ انگوٹھی ہی ہو، اس نے کہا وہ بھی میرے پاس نہیں، آپ نے فرمایا تو نے کتنا قرآن پڑھا ہے؟ اس نے شمار کر کے اور نام لے کر کہا کہ مجھے اتنی سورتیں یاد ہیں، آپ نے فرمایا اچھا، قرآن کی وجہ سے میں نے تجھے اس کا مالک بنا دیا۔

راوی : ابو نعمان، حماد بن زید، ابوحازم، سہل

اپنے مسلمان بھائی کی منگنی (پیغام نکاح) پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے، جب تک کہ پہلی...

باب : نکاح کا بیان

اپنے مسلمان بھائی کی منگنی (پیغام نکاح) پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے، جب تک کہ پہلی منگنی کا معاملہ ختم نہ ہو جائے یا وہ نکاح کرلے

جلد : جلد سوم حدیث 129

راوی: مکی بن ابراہیم، ابن جریج، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يَقُولُ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعَ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا يَخْطُبَ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَتْرُكَ الْخَاطِبُ قَبْلَهُ أَوْ يَأْذَنَ لَهُ الْخَاطِبُ

مکی بن ابراہیم، ابن جریج، نافع، ابن عمر کہتے ہیں کہ کسی کو دوسرے کے بھاؤ پر بھاؤ کرنے اور ایک شخص کو دوسرے کے پیغام نکاح

پر پیغام نکاح بھیجنے سے جب تک پہلا پیغام رسان اپنا پیغام چھوڑ دے یا دوسرے کو اجازت نہ دے دے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔

راوی : مکی بن ابراہیم، ابن جریج، نافع، ابن عمر

باب : نکاح کا بیان

اپنے مسلمان بھائی کی منگنی (پیغام نکاح) پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے، جب تک کہ پہلی منگنی کا معاملہ ختم نہ ہو جائے یا وہ نکاح کر لے

جلد : جلد سوم **حدیث 130**

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ الْأَعْرَجِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَأْثُرُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَكُونُوا إِخْوَانًا وَلَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَنْكِحَ أَوْ يَتْرُكَ

یحیی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدگمانی سے بچو کہ بدگمانی سب باتوں سے زیادہ جھوٹی بات ہے نیز لوگوں کی باتوں کی کھوج نہ لگاؤ اور باہم دشمنی نہ کرو بلکہ ایک دوسرے کے بھائی بنے رہو اور کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام پر پیغام نکاح نہ بھیجے، جب تک کہ وہ نکاح نہ کرے یا پیغام نہ چھوڑ دے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

منگنی چھوڑنے کی وضاحت کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

منگنی چھوڑنے کی وضاحت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 131

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری کهتے هیں که مجه سے سالم بن عبد الله

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حِينَ تَأَيَّمَتْ حَفْصَةُ قَالَ عُمَرُ لَقِيتُ أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ إِنْ شِئْتَ أَنْكَحْتُكَ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ ثُمَّ خَطَبَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيَنِي أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرْجِعَ إِلَيْكَ فِيمَا عَرَضْتَ إِلَّا أَنِّي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ذَكَرَهَا فَلَمْ أَكُنْ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ تَرَكَهَا لَقَبِلْتُهَا تَابَعَهُ يُونُسُ وَمُوسَى بْنُ عُقْبَةَ وَابْنُ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ

ابوالیمان، شعیب، زہری کہتے ہیں کہ مجھ سے سالم بن عبد اللہ نے بیان کیا، انہوں نے عبد اللہ بن عمر سے سنا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ حفصہ جب بیوہ ہو گئیں تو میں نے ابو بکر سے مل کر کہا اگر تم چاہو تو میں اپنی بیٹی حفصہ کا نکاح تم سے کر دوں، (لیکن جواب نہ ملنے پر) میں چند دن تک ٹھہر ارہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا پیغام بھیجا، اس کے بعد مجھ سے ابو بکر ملے، تو فرمایا کہ مجھے تمہاری بات ماننے سے کوئی انکار نہ تھا، لیکن میں جانتا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ذکر کیا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا راز ظاہر کرنا مجھے منظور نہ تھا، اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ارادہ چھوڑ دیتے تو میں منظور کر لیتا، یونس اور موسیٰ بن عتبہ اور ابن عتیق نے زہری سے اس کی متابعت میں روایت نقل کی ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری کہتے ہیں کہ مجھ سے سالم بن عبد اللہ

خطبہ نکاح کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

خطبہ نکاح کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 132

راوی: قبیصہ، سفیان، زید، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ جَاءَ رَجُلَانِ مِنْ الْمَشْرِقِ فَخَطَبَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ الْبَيَانِ لَسِحْرًا

قبیصہ، سفیان، زید، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ دو شخص مشرق سے آئے اور انہوں نے تقریر کی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بعض بیانوں میں جادو کی تاثیر ہوتی ہے۔

راوی: قبیصہ، سفیان، زید، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

ولیمہ اور نکاح میں دف بجانے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

ولیمہ اور نکاح میں دف بجانے کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 133

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، ربیع بنت معوذ بن عفراء

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ ذَكْوَانَ قَالَ قَالَتْ الرُّبَيِّعُ بِنْتُ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ حِينَ بُنِيَ عَلَيَّ فَجَلَسَ عَلَى فِرَاشِي كَمَجْلِسِكَ مِنِّي فَجَعَلَتْ جُوَيْرِيَاتٌ لَنَا يَضْرِبْنَ بِالدُّفِّ

وَيَنْدُبْنَ مَنْ قُتِلَ مِنْ آبَائِي يَوْمَ بَدْرٍ إِذْ قَالَتْ إِحْدَاهُنَّ وَفِينَا نَبِيٌّ يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ فَقَالَ دَعِي هَذِهِ وَقُولِي بِالَّذِي كُنْتِ تَقُولِينَ

مسدد، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، ربیع بنت معوذ بن عفراء کہتی ہیں کہ جب میری رخصتی ہوگئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے بستر پر آکر اس طرح بیٹھ گئے جیسے تو میرے پاس بیٹھا ہے اور چھوٹی چھوٹی لڑکیاں دف بجا بجا کر شہدائے بدر کا مرثیہ گانے لگیں، ایک ان میں پڑھنے لگی ہم میں ایک نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جو کل کا حال جانتے ہیں کہ کل کو کیا ہوگا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شعر کو چھوڑ دو اور جو پہلے کہہ رہی تھیں وہی کہے جاؤ۔

راوی : مسدد، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، ربیع بنت معوذ بن عفراء

اللہ تعالی کا حکم کہ عورتوں کو ہنسی خوشی مہر دو اور زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم کت...

باب : نکاح کا بیان

اللہ تعالی کا حکم کہ عورتوں کو ہنسی خوشی مہر دو اور زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم کتنا مہر جائز ہے، اللہ تعالی فرماتا ہے اگر تم کسی عورت کو (مہر میں) بے انتہا مال دے دو تو اس میں سے کچھ واپس نہ لو اور اللہ تعالی کا ارشاد او تفرضوا لھن فریضۃ (وجوب مہر پر) دلیل ہے، سہل فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (مہر ضرور دو) اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہو

جلد : جلد سوم   حدیث 134

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ فَرَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشَاشَةَ الْعُرْسِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ وَعَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ

سلیمان بن حرب، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف نے ایک گٹھلی کے وزن

(سونے کے برابر) مہر کے عوض ایک عورت سے نکاح کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ان پر شادی کے آثار دیکھے تو ان سے پوچھا (کیا معاملہ ہے) انہوں نے عرض کیا کہ میں نے ایک گٹھلی کے وزن کے برابر سونے کے عوض ایک عورت سے نکاح کیا ہے، لفظ سونے کی صراحت قتادہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

بعوض تعلیم قرآن نکاح کرنے اور بغیر ادائے مہر کے شادی کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

بعوض تعلیم قرآن نکاح کرنے اور بغیر ادائے مہر کے شادی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 135

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ إِنِّي لَفِي الْقَوْمِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَامَتْ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَكَ فَرَ فِيهَا رَأْيَكَ فَلَمْ يُجِبْهَا شَيْئًا ثُمَّ قَامَتْ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَكَ فَرَ فِيهَا رَأْيَكَ فَلَمْ يُجِبْهَا شَيْئًا ثُمَّ قَامَتْ الثَّالِثَةَ فَقَالَتْ إِنَّهَا قَدْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَكَ فَرَ فِيهَا رَأْيَكَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْكِحْنِيهَا قَالَ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ قَالَ لَا قَالَ اذْهَبْ فَاطْلُبْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ فَطَلَبَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ هَلْ مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ شَيْءٌ قَالَ مَعِي سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا قَالَ اذْهَبْ فَقَدْ أَنْكَحْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ

علی بن عبداللہ، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی کہتے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دوسرے لوگوں کے ہمراہ

بیٹھا تھا کہ ایک عورت نے کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اپنا نفس آپ کو دے دیا، آپ اپنے دل میں مشورہ کرلیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکوت اختیار فرمایا، اس نے پھر کھڑے ہو کر عرض کیا، یا رسول اللہ! میں نے اپنا نفس آپ کو دے دیا، آپ جو چاہیں کریں، آپ پھر بھی خاموش رہے، تیسری بار عورت نے پھر عرض کیا کہ میں نے اپنا نفس آپ کو دے دیا، آپ جو چاہیں کریں، پھر ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ! اس کا مجھ سے نکاح کر دیجئے، آپ نے فرمایا تیرے پاس کچھ مال بھی ہے؟ وہ بولا نہیں، آپ نے فرمایا جاؤ اگر لوہے کہ انگوٹھی مل جائے تو تلاش کر لاؤ، اس نے جا کر تلاش کیا اور آکر کہا مجھے کچھ نہ ملا اور نہ لوہے کی انگوٹھی پائی، آپ نے پوچھا کیا تجھے کچھ قرآن یاد ہے، وہ بولا مجھے فلاں فلاں سورت یاد ہے، آپ نے فرمایا جا میں نے اس کا نکاح تجھ سے نکاح قرآن یاد کرنے کی وجہ کر دیا۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی

دیگر اسباب اور لوہے کی انگوٹھی بھی مہر میں مقرر ہو سکنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

دیگر اسباب اور لوہے کی انگوٹھی بھی مہر میں مقرر ہو سکنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 136

راوی: یحیی، وکیع، سفیان، ابوحازم، سہل، بن سعد

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ تَزَوَّجْ وَلَوْ بِخَاتَمٍ مِنْ حَدِيدٍ

یحیی، وکیع، سفیان، ابوحازم، سہل، بن سعد کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو ارشاد فرمایا شادی کرلے اگرچہ لوہے کی انگوٹھی کے بدلے ہی کیوں نہ ہو۔

راوی : یحیی، وکیع، سفیان، ابوحازم، سہل، بن سعد

نکاح کے وقت شرطیں کرنے کا بیان، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا، شرط کرنے کے وقت...

باب : نکاح کا بیان

نکاح کے وقت شرطیں کرنے کا بیان، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا، شرط کرنے کے وقت حقوق شوہر ختم ہوجاتے ہیں، مسور کہتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ نے اپنے ایک داماد کا ذکر کیا اور (حقوق) دامادی (ادا کرنے) پر ان کی تعریف کی اور فرمایا کہ اس نے مجھے جو بات کہی تھی وہ سچ کر دکھائی اور جو وعدہ کیا، پورا کر دکھایا

جلد : جلد سوم حدیث 137

راوی: ابوالولید، ہشام بن عبدالملک، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحَقُّ مَا أَوْفَيْتُمْ مِنْ الشُّرُوطِ أَنْ تُوفُوا بِهِ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ

ابوالولید، ہشام بن عبدالملک، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ کہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم پر سب شرطوں سے زیادہ نکاح کی شرطوں کو پورا کرنے کا حق ہے، جن کی وجہ سے تمہارے لئے ان کی شرمگاہیں حلال ہوئیں۔

راوی : ابوالولید، ہشام بن عبدالملک، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ

نکاح کے وقت شرطیں عائد کرنا درست نہیں، ابن مسعود کہتے ہیں کہ عورت اپنی بہن کی طل...

باب : نکاح کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 138

راوی: عبید اللہ بن موسی، زکریا ابن ابی زائدہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ زَكَرِيَّاءَ هُوَ ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تَسْأَلُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَسْتَفْرِغَ صَحْفَتَهَا فَإِنَّمَا لَهَا مَا قُدِّرَ لَهَا

عبید اللہ بن موسی، زکریا ابن ابی زائدہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ابوہریرہ کہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت کے لئے جائز نہیں کہ بوقت نکاح اپنی مسلمان بہن کی طلاق کا مطالبہ کرے تاکہ اس کی رکابی کو اپنے لئے حاصل کرے، کیوں کہ اس کی تقدیر میں جو کچھ ہوگا وہ اس کو ملے گا۔

راوی: عبید اللہ بن موسی، زکریا ابن ابی زائدہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ابوہریرہ

دولہا (زرد رنگ) کا استعمال کرنے کا بیان، عبدالرحمن بن عوف نے نبی صلی اللہ علیہ و...

باب : نکاح کا بیان

دولہا (زرد رنگ) کا استعمال کرنے کا بیان، عبدالرحمن بن عوف نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ حدیث نقل کی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 139

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهِ أَثَرُ صُفْرَةٍ فَسَأَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَزَوَّجَ

امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ كَمْ سُقْتَ إِلَيْهَا قَالَ زِنَةَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عبد الرحمن بن عوف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو ان کے کپڑوں میں زرد رنگ کا نشان تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا یہ زردی کیسی ہے، انہوں کہا میں نے ایک انصاری عورت سے شادی کرلی ہے، آپ نے فرمایا مہر کتنا دیا ہے، میں نے کہا ایک گٹھلی کے برابر سونا، آپ نے فرمایا تو ولیمہ کر اگرچہ ایک بکری ہی ہو۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے...

باب : نکاح کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 140

راوی: مسدد، یحیی، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَوْلَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبَ فَأَوْسَعَ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا فَخَرَجَ كَمَا يَصْنَعُ إِذَا تَزَوَّجَ فَأَتَى حُجَرَ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ يَدْعُو وَيَدْعُونَ لَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ فَرَأَى رَجُلَيْنِ فَرَجَعَ لَا أَدْرِي آخْبَرْتُهُ أَوْ أُخْبِرَ بِخُرُوجِهِمَا

مسدد، یحیی، حمید، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زینب کا ولیمہ کیا تو بہت مسلمانوں کو کھانا کھلایا پھر باہر تشریف لے گئے جیسا کہ آپ کی نکاح کے بعد عادت تھی امہات المومنین کے حجروں میں باہم سلام و دعا ہوتی رہی اس کے بعد پھر واپس تشریف لائے تو دیکھا کہ دو مرد ابھی بیٹھے ہیں آپ الٹے چلے گئے پھر یاد نہیں کہ ان کے جانے کی

خبر میں نے آپ کو دی یا کسی اور نے۔

راوی : مسدد، یحیی، حمید، حضرت انس

دولہا کو دعا دینے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

دولہا کو دعا دینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 141

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ هُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَثَرَ صُفْرَةٍ قَالَ مَا هَذَا قَالَ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ بَارَكَ اللهُ لَكَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبدالرحمن بن عوف پر زرد نشان دیکھا تو پوچھا کہ یہ کیا ہے، وہ بولے کہ میں ایک گٹھلی سونے کے برابر ایک عورت سے نکاح کیا ہے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تجھے برکت دے، ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری ہی ہو۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

دلہن بنانے والی عورتوں کا دلہن کے حق میں دعا کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

دلہن بنانے والی عورتوں کا دلہن کے حق میں دعا کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 142

راوی: فروہ، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَزَوَّجَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَتْنِي أُمِّي فَأَدْخَلَتْنِي الدَّارَ فَإِذَا نِسْوَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فِي الْبَيْتِ فَقُلْنَ عَلَى الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَعَلَى خَيْرِ طَائِرٍ

فروہ، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے نکاح کیا تو میری والدہ میرے پاس آئیں اور مجھے گھر لے گئیں، میں نے دیکھا کہ کچھ انصاری عورتیں گھر میں جمع ہیں، وہ مجھے دیکھ کر کہنے لگیں اللہ برکت دے، اور نیک نصیب ہو کر زندہ رہو۔

راوی : فروہ، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

شرکت جنگ سے پہلے زفاف کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

شرکت جنگ سے پہلے زفاف کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 143

راوی: محمد بن علاء، ابن مبارک، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غَزَا نَبِيٌّ مِنْ الْأَنْبِيَائِ فَقَالَ لِقَوْمِهِ لَا يَتْبَعْنِي رَجُلٌ مَلَكَ بُضْعَ امْرَأَةٍ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَبْنِيَ بِهَا وَلَمْ يَبْنِ بِهَا

محمد بن علاء، ابن مبارک، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ نبیوں میں کسی نبی نے جہاد کیا اور کسی اپنی قوم سے کہا، میرے ساتھ وہ شخص نہ جائے، جس نے ابھی نکاح کیا ہو اور بیوی سے خلوت کرنا چاہتا ہو اور ابھی تک اس نے خلوت نہ کی ہو۔

راوی : محمد بن علاء، ابن مبارک، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

نوسال سے کم عمر کی بیوی سے خلوت کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

نوسال سے کم عمر کی بیوی سے خلوت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 144

راوی: قبیصہ بن عقبہ، سفیان، ھشام بن عروہ، حضرت عروہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِشَةَ وَهِيَ بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ وَبَنَى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعٍ وَمَكَثَتْ عِنْدَهُ تِسْعًا

قبیصہ بن عقبہ، سفیان، ہشام بن عروہ، حضرت عروہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس وقت نکاح کیا تھا، جب کہ ان کی عمر چھ سال تھی، اور نوسال کی عمر میں خلوت کی، اور نوسال آپ کے نکاح میں رہیں۔

راوی : قبیصہ بن عقبہ، سفیان، ہشام بن عروہ، حضرت عروہ

سفر میں نئی دلہن سے ملنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

سفر میں نئی دلہن سے ملنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 145

راوی: محمد بن سلام، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ خَيْبَرَ وَالْمَدِينَةِ ثَلَاثًا يُبْنَى عَلَيْهِ بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ فَدَعَوْتُ الْمُسْلِمِينَ إِلَى وَلِيمَتِهِ فَمَا كَانَ فِيهَا مِنْ خُبْزٍ وَلَا لَحْمٍ أَمَرَ بِالْأَنْطَاعِ فَأُلْقِيَ فِيهَا مِنْ التَّمْرِ وَالْأَقِطِ وَالسَّمْنِ فَكَانَتْ وَلِيمَتَهُ فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينُهُ فَقَالُوا إِنْ حَجَبَهَا فَهِيَ مِنْ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِنْ لَمْ يَحْجُبْهَا فَهِيَ مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينُهُ فَلَمَّا ارْتَحَلَ وَطَّى لَهَا خَلْفَهُ وَمَدَّ الْحِجَابَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ النَّاسِ

محمد بن سلام، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن تک مدینہ اور خیبر کے درمیان قیام کیا، وہیں آپ نے صفیہ بنت حیی سے خلوت کی، آپ کے ولیمہ کے لئے میں نے لوگوں کو دعوت دی، اس میں نہ گوشت تھا نہ روٹی، آپ نے جب حکم دیا تو دستر خوان پر کھجوریں، پنیر اور چربی رکھ دی گئی، یہی آپ کا ولیمہ تھا، مسلمانوں نے سوچا یہ آپ کی زوجہ ہیں یا لونڈی، پھر خیال کیا اگر آپ پردہ میں کردیں تو پہچان لیجئے کہ یہ آپ کی بیوی ہیں اور اگر نہ چھپائی گئیں تو لونڈی ہیں، پھر جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے، تو ان کے بیٹھنے کی جگہ اپنے پیچھے بنا کر ان کے لوگوں کے درمیان پردہ ڈال دیا۔

راوی : محمد بن سلام، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

پردوں یادیگر بچھانے کی چیزوں کا استعمال عورتوں کے لئے...

باب : نکاح کا بیان

پردوں یادیگر بچھانے کی چیزوں کا استعمال عورتوں کے لئے

جلد : جلد سوم حدیث 146

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ اتَّخَذْتُمْ أَنْمَاطًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ وَأَنَّى لَنَا أَنْمَاطٌ قَالَ إِنَّهَا سَتَكُونُ

قتیبہ بن سعید، سفیان، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے انماط بنالئے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمیں انماط کہاں میسر ہوں گے، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، عنقریب میسر ہو جائیں گے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ

دن میں خلوت کرنے اور بغیر سواری اور روشنی کے برات لے جانے کا حکم...

باب : نکاح کا بیان

دن میں خلوت کرنے اور بغیر سواری اور روشنی کے برات لے جانے کا حکم

جلد : جلد سوم حدیث 147

راوی: فروہ بن ابی المعزاء، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ تَزَوَّجَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَتْنِي أُمِّي فَأَدْخَلَتْنِي الدَّارَ فَلَمْ يَرُعْنِي إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضُحًى

فروہ بن ابی المعزائ، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے مجھ سے نکاح کیا تو میری والدہ آکر مجھے گھر لے گئیں، بجز اس وقت کے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چاشت کے وقت میں مجھے کچھ ڈر معلوم نہ ہوا۔

راوی: فروہ بن ابی المعزاء، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

نئی دلہن کو ان کے شوہر کے گھر سرور کے ساتھ رخصت کرنے کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

نئی دلہن کو ان کے شوہر کے گھر سرور کے ساتھ رخصت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 148

راوی: فضل بن یعقوب، محمد بن سابق، اسرائیل، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا زَفَّتْ امْرَأَةً إِلَى رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ مَا كَانَ مَعَكُمْ لَهْوٌ فَإِنَّ الْأَنْصَارَ يُعْجِبُهُمْ اللَّهْوُ

فضل بن یعقوب، محمد بن سابق، اسرائیل، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ایک یتیم لڑکی کو ایک انصاری شخص کے ساتھ بیاہ دیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا، اے عائشہ تمہارے پاس سرور (بچیوں کا گانا) کیا تھا، کیوں کہ

انصار کو سرور اچھا معلوم ہوتا ہے۔

راوی : فضل بن یعقوب، محمد بن سابق، اسرائیل، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

دلہن کے لئے عاریۃً کپڑے اور زیور وغیرہ مانگ لینے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

دلہن کے لئے عاریۃً کپڑے اور زیور وغیرہ مانگ لینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 149

راوی: عبید بن اسماعیل، ابو اسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا اسْتَعَارَتْ مِنْ أَسْمَاءَ قِلَادَةً فَهَلَكَتْ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِهِ فِي طَلَبِهَا فَأَدْرَكَتْهُمْ الصَّلَاةُ فَصَلَّوْا بِغَيْرِ وُضُوءٍ فَلَمَّا أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكَوْا ذَلِكَ إِلَيْهِ فَنَزَلَتْ آيَةُ التَّيَمُّمِ فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ جَزَاكِ اللهُ خَيْرًا فَوَاللهِ مَا نَزَلَ بِكِ أَمْرٌ قَطُّ إِلَّا جَعَلَ اللهُ لَكِ مِنْهُ مَخْرَجًا وَجُعِلَ لِلْمُسْلِمِينَ فِيهِ بَرَكَةٌ

عبید بن اسماعیل، ابو اسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے اسماء سے جو ہار مانگا تھا، وہ ضائع ہو گیا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو اس کی تلاش کے لئے بھیجا، رستے میں نماز کا وقت ہو گیا (پانی نہ ہونے کی وجہ سے انہوں نے نماز بے وضو پڑھی) جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر شکایت کی تو تیمم کی آیت نازل ہوئی، اسید بن حضیر نے کہا کہ، اے عائشہ! اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے، خدا کی قسم! جب بھی آپ پر کوئی حادثہ ہوا خدا نے آپ ہی کو نجات نہ دی بلکہ دوسرے مسلمانوں کو بھی اس سے برکت و سہولت نصیب ہوئی۔

راوی : عبید بن اسماعیل، ابو اسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اپنی بیوی کے پاس آتے ہوئے دعا پڑھنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

اپنی بیوی کے پاس آتے ہوئے دعا پڑھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 150

راوی: سعد بن حفص، شیبان، منصور، سالم بن ابی الجعد، کریب، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ يَقُولُ حِينَ يَأْتِي أَهْلَهُ بِاسْمِ اللهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنِي الشَّيْطَانَ وَجَنِّبْ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ثُمَّ قُدِّرَ بَيْنَهُمَا فِي ذَلِكَ أَوْ قُضِيَ وَلَدٌ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ أَبَدًا

سعد بن حفص، شیبان، منصور، سالم بن ابی الجعد، کریب، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس آتے ہوئے بسم اللہ اللھم جنبی الشیطان الخ کہ اے اللہ! مجھے شیطان سے دور رکھ اور جو اولاد تو ہمیں عنایت کرے اس کو شیطان سے محفوظ رکھ، تو ان کے ہاں جو بچہ بھی پیدا ہو گا، اسے شیطان نقصان نہ پہنچائے گا۔

راوی : سعد بن حفص، شیبان، منصور، سالم بن ابی الجعد، کریب، ابن عباس رضی اللہ عنہ

ولیمہ کرنے کا بیان، عبد الرحمن بن عوف کہتے ہیں کہ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ف...

باب : نکاح کا بیان

ولیمہ کرنے کا بیان، عبد الرحمن بن عوف کہتے ہیں کہ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری ہی ہو

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب کہتے ہیں کہ انس بن مالک

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ ابْنَ عَشْرِ سِنِينَ مَقْدَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَكَانَ أُمَّهَاتِي يُوَاظِبْنَنِي عَلَى خِدْمَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَدَمْتُهُ عَشْرَ سِنِينَ وَتُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنُ عِشْرِينَ سَنَةً فَكُنْتُ أَعْلَمَ النَّاسِ بِشَأْنِ الْحِجَابِ حِينَ أُنْزِلَ وَكَانَ أَوَّلَ مَا أُنْزِلَ فِي مُبْتَنَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ أَصْبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا عَرُوسًا فَدَعَا الْقَوْمَ فَأَصَابُوا مِنْ الطَّعَامِ ثُمَّ خَرَجُوا وَبَقِيَ رَهْطٌ مِنْهُمْ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطَالُوا الْمُكْثَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ وَخَرَجْتُ مَعَهُ لِكَيْ يَخْرُجُوا فَمَشَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَشَيْتُ حَتَّى جَاءَ عَتَبَةَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ ثُمَّ ظَنَّ أَنَّهُمْ خَرَجُوا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ حَتَّى إِذَا دَخَلَ عَلَى زَيْنَبَ فَإِذَا هُمْ جُلُوسٌ لَمْ يَقُومُوا فَرَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ حَتَّى إِذَا بَلَغَ عَتَبَةَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ وَظَنَّ أَنَّهُمْ خَرَجُوا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُمْ قَدْ خَرَجُوا فَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ بِالسِّتْرِ وَأُنْزِلَ الْحِجَابُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب کہتے ہیں کہ انس بن مالک نے مجھے اطلاع دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے اس وقت میری عمر دس سال کی تھی، میری والدہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کے لئے ہمیشہ دیتی تھی، میں نے دس سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی، اور جب آپ کی وفات ہوئی، تو میں بیس برس کا تھا، حجاب کے بارے میں جو آیت نازل ہوئی، اس سے میں خوب واقف ہوں، اور اول شان نزول آیت حجاب شب زفاف زینب بنت جحش ہے، جس صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زینب بنت جحش دلہن بنیں، تو آپ نے اپنی قوم کو کھانا کھلایا، کھانے کے بعد اکثر تو ان میں سے چلے گئے، مگر ان میں سے کچھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے اور انہوں نے بڑی دیر لگائی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ کر باہر چلے گئے، میں بھی آپ کے ہمراہ اس خیال سے نکل گیا کہ شاید لوگ بھی چلے جائیں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور میں ٹہلتے اور جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کے پاس آئے، تو خیال کیا، وہ لوگ چلے گئے ہوں گے، آپ پھر واپس آئے، اور آپ کے ہمراہ میں بھی آیا، جب زینب رضی اللہ عنہا کے پاس گئے تو دیکھا وہ لوگ بیٹھے ہیں، گئے نہیں، آپ پھر واپس آئے، اور میں بھی آیا،

جب ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کی چوکھٹ کے پاس پہنچے اور گمان کیا کہ وہ چلے گئے ہوں گے، تو آپ پھر تشریف لائے، آپ کے ساتھ میں بھی تھا، اب معلوم ہوا کہ وہ لوگ چلے گئے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اور میرے درمیان پردہ ڈال دیا (تب ہی) پردہ کی آیت نازل ہوئی۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب کہتے ہیں کہ انس بن مالک

ایک ہی بکری ولیمہ کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

ایک ہی بکری ولیمہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 152

راوی: علی، سفیان، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ وَتَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ كَمْ أَصْدَقْتَهَا قَالَ وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ

علی، سفیان، حمید، حضرت انس کہتے ہیں کہ جب عبدالرحمن بن عوف نے ایک انصاری عورت سے شادی کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا کہ کتنا مہر دیا، وہ بولے ایک گٹھلی کھجور کے برابر سونا دیا تھا۔

راوی : علی، سفیان، حمید، حضرت انس

باب : نکاح کا بیان

ایک ہی بکری ولیمہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 153

راوی: حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

وَعَنْ حُمَيْدٍ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ لَمَّا قَدِمُوا الْمَدِينَةَ نَزَلَ الْمُهَاجِرُونَ عَلَى الْأَنْصَارِ فَنَزَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ عَلَى سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ فَقَالَ أُقَاسِمُكَ مَالِي وَأَنْزِلُ لَكَ عَنْ إِحْدَى امْرَأَتَيَّ قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ فَخَرَجَ إِلَى السُّوقِ فَبَاعَ وَاشْتَرَى فَأَصَابَ شَيْئًا مِنْ أَقِطٍ وَسَمْنٍ فَتَزَوَّجَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب مہاجر مدینہ میں آئے تو انصار کے گھروں میں اترے، عبدالرحمن بن عوف سعد بن ربیع کے یہاں اترے، انہوں نے کہا اے بھائی عبدالرحمن! میں تجھے اپنا مال دیتا ہوں اور اپنی ایک بیوی کو طلاق دے کر تجھ سے شادی کر دیتا ہوں، عبدالرحمن بولے کہ آپ کا مال اور بیویاں آپ کو مبارک ہوں، اس کے بعد عبدالرحمن نے بازار جا کر خرید و فروخت شروع کر دی، کچھ گھی اور پنیر حاصل کیا، پھر شادی کی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ولیمہ کرو، اگرچہ، ایک ہی بکری ہو۔

راوی: حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

ایک ہی بکری ولیمہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 154

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا أَوْلَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَيْءٍ مِنْ

نِسَائِهِ مَا أَوْلَمَ عَلَى زَيْنَبَ أَوْلَمَ بِشَاةٍ

سلیمان بن حرب، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زینب کے برابر کسی بیوی کا ولیمہ نہیں کھلایا، کیوں کہ ایک بکری کا ولیمہ کر دیا تھا۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

ایک ہی بکری ولیمہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 155

راوی: مسدد، عبدالوارث، شعیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَتَزَوَّجَهَا وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا وَأَوْلَمَ عَلَيْهَا بِحَيْسٍ

مسدد، عبد الوارث، شعیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زینب سے جب خلوت کی تو مجھے بھیجا، میں جا کر لوگوں کو کھانے کے لئے بلا کر لایا۔

راوی : مسدد، عبد الوارث، شعیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

ایک ہی بکری ولیمہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 156

راوی: مالک بن اسماعیل، زھیر، بیان، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ بَيَانٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ بَنَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَأَةٍ فَأَرْسَلَنِي فَدَعَوْتُ رِجَالًا إِلَى الطَّعَامِ

مالک بن اسماعیل، زہیر، بیان، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صفیہ کو آزاد کر کے نکاح کر لیا اور اسے آزاد کرنا ہی مہر مقرر قرار دیا اور ان کے ولیمہ میں مالیدہ کھلایا۔

راوی: مالک بن اسماعیل، زہیر، بیان، حضرت انس رضی اللہ عنہ

کسی بیوی کا کسی بیوی سے زیادہ ولیمہ کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

کسی بیوی کا کسی بیوی سے زیادہ ولیمہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 157

راوی: مسدد، حماد بن زید، ثابت

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ ذُكِرَ تَزْوِيجُ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ عِنْدَ أَنَسٍ فَقَالَ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ نِسَائِهِ مَا أَوْلَمَ عَلَيْهَا أَوْلَمَ بِشَاةٍ

مسدد، حماد بن زید، ثابت کہتے ہیں کہ حضرت زینب بنت جحش کے نکاح کا واقعہ ان کے سامنے آیا، فرمانے لگے، جس قدر زینب کے

ولیمہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خرچ کیا، اتنا میں نے کسی بیوی کے ولیمہ میں کرتے ہوئے نہیں دیکھا، ایک بکری کا ولیمہ کر دیا تھا۔

راوی : مسدد، حماد بن زید، ثابت

ایک بکری سے کم ولیمہ کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

ایک بکری سے کم ولیمہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 158

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، منصور بن صفیہ، صفیہ بنت شیبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ أَوْلَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ بِمُدَّيْنِ مِنْ شَعِيرٍ

محمد بن یوسف، سفیان، منصور بن صفیہ، صفیہ بنت شیبہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعض بیویوں کا ولیمہ چار سیر جو ہی میں کر دیا تھا۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، منصور بن صفیہ، صفیہ بنت شیبہ

دعوت ولیمہ قبول کرنے کا بیان اور سات دن تک اگر کوئی ولیمہ وغیرہ کھلائے (تو جائزہ...

باب : نکاح کا بیان

دعوت ولیمہ قبول کرنے کا بیان اور سات دن تک اگر کوئی ولیمہ وغیرہ کھلائے (تو جائز ہے) کیوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن یا دو دن میں منحصر نہیں فرمایا

جلد : جلد سوم حدیث 159

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالك، عبد الله بن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيَأْتِهَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی شخص دعوت ولیمہ کے لئے بلاوے تو ضرور جاؤ۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

دعوت ولیمہ قبول کرنے کا بیان اور سات دن تک اگر کوئی ولیمہ وغیرہ کھلائے (تو جائز ہے) کیوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن یا دو دن میں منحصر نہیں فرمایا

جلد : جلد سوم حدیث 160

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، منصور، ابی وائل، حضرت ابوموسی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُكُّوا الْعَانِيَ وَأَجِيبُوا الدَّاعِيَ وَعُودُوا الْمَرِيضَ

مسدد، یحیی، سفیان، منصور، ابی وائل، حضرت ابو موسی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیدیوں کو قید سے چھڑاؤ،

لوگوں کی دعوت قبول کرو، بیماروں کی عیادت کرو۔

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، منصور، ابی وائل، حضرت ابوموسی

باب : نکاح کا بیان

دعوت ولیمہ قبول کرنے کا بیان اور سات دن تک اگر کوئی ولیمہ وغیرہ کھلائے (تو جائز ہے) کیوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن یا دو دن میں منحصر نہیں فرمایا

جلد : جلد سوم حدیث 161

راوی: حسن بن ربیع، ابوالأحوص، اشعث، معاویہ بن سوید، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ الْأَشْعَثِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجِنَازَةِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِفْشَائِ السَّلَامِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَنَهَانَا عَنْ خَوَاتِيمِ الذَّهَبِ وَعَنْ آنِيَةِ الْفِضَّةِ وَعَنْ الْمَيَاثِرِ وَالْقَسِّيَّةِ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَالدِّيبَاجِ تَابَعَهُ أَبُو عَوَانَةَ وَالشَّيْبَانِيُّ عَنْ أَشْعَثَ فِي إِفْشَائِ السَّلَامِ

حسن بن ربیع، ابوالاحوص، اشعث، معاویہ بن سوید، براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات باتوں کا حکم دیا اور سات سے منع فرمایا، جنازہ کے ساتھ جانا، چھینکنے والے کا جواب دینا، قسم کو پورا کرنا بیمار کی عیادت کرنا، مظلوم کی مدد کرنا، سلام کرنا اور دعوت قبول کرنا، ان سب چیزوں کا آپ نے حکم دیا، اور ان چیزوں سے منع فرمایا، سونے کی انگوٹھی، چاندی کے برتن، ریشمی گدے جو سوار گھوڑے پر ڈالتے ہیں، ریشمی اور پارچہ جات، کتان، استبرق، عمدہ کپڑے، ابوالاحوص کی ابوحوانہ اور شیبانی نے لفظ افشاء سلام میں متابعت کی ہے۔

راوی : حسن بن ربیع، ابوالاحوص، اشعث، معاویہ بن سوید، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

دعوت ولیمہ قبول کرنے کا بیان اور سات دن تک اگر کوئی ولیمہ وغیرہ کھلائے (تو جائز ہے) کیوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن یا دو دن میں منحصر نہیں فرمایا

جلد : جلد سوم حدیث 162

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، ابوحازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ دَعَا أَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُرْسِهِ وَكَانَتْ امْرَأَتُهُ يَوْمَئِذٍ خَادِمَهُمْ وَهِيَ الْعَرُوسُ قَالَ سَهْلٌ تَدْرُونَ مَا سَقَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْقَعَتْ لَهُ تَمَرَاتٍ مِنْ اللَّيْلِ فَلَمَّا أَكَلَ سَقَتْهُ إِيَّاهُ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، ابوحازم، سہل بن سعد کہتے ہیں کہ ابواسید نے اپنی شادی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت دے کر بلایا، ابواسید کی نئی دلہن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کر رہی تھی، سہل نے کہا تمہیں معلوم ہے کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا کھلایا تھا، آپ کے لئے اس نے کھجوریں بھگو رکھی تھیں، آپ جب کھا چکے تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پلا دیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، ابوحازم، سہل بن سعد

دعوت کو قبول کر لینے کے بعد اگر کوئی شخص دعوت نہ جائے، تو اس نے اللہ اور رسول کی...

باب : نکاح کا بیان

دعوت کو قبول کر لینے کے بعد اگر کوئی شخص دعوت نہ جائے، تو اس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی

جلد : جلد سوم حدیث 163

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالك، ابن شھاب، اعرج، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعَى لَهَا الْأَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْفُقَرَاءُ وَمَنْ تَرَكَ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے کہ جس ولیمہ میں امراء کی دعوت ہو اور غرباء نہ بلائے جائیں، تو وہ کھانا سب سے زیادہ برا ہے اور جو شخص دعوت کو چھوڑ دے تو گویا اس نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

پائے کھلانے کی دعوت کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

پائے کھلانے کی دعوت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 164

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، ابی حازم، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ دُعِيتُ إِلَى كُرَاعٍ لَأَجَبْتُ وَلَوْ أُهْدِيَ إِلَيَّ كُرَاعٌ لَقَبِلْتُ

عبدان، ابوحمزہ، اعمش، ابی حازم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر پائے بھی کھانے کی دعوت

میں مجھے دیئے جائیں تو میں قبول کرلوں گا، اور اگر پائے میرے پاس ہدیۃً بھیجے جائیں تو میں ان کو قبول کرلوں گا۔

راوی : عبدان، ابوحمزہ، اعمش، ابی حازم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

شادی وغیرہ میں دعوت قبول کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

شادی وغیرہ میں دعوت قبول کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 165

راوی: علی بن عبداللہ بن ابراہیم، حجاج بن محمد، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجِيبُوا هَذِهِ الدَّعْوَةَ إِذَا دُعِيتُمْ لَهَا قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللهِ يَأْتِي الدَّعْوَةَ فِي الْعُرْسِ وَغَيْرِ الْعُرْسِ وَهُوَ صَائِمٌ

علی بن عبداللہ بن ابراہیم، حجاج بن محمد، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس دعوت (ولیمہ وغیرہ) کے لئے جب کوئی بلائے، تو قبول کرلو، نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ (بن عمر رضی اللہ عنہ) شادی وغیرہ کی دعوتوں میں روزہ دار ہونے کے باوجود چلے جاتے تھے۔

راوی : علی بن عبداللہ بن ابراہیم، حجاج بن محمد، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

دعوت ولیمہ میں عورتوں اور بچوں کو لے جانے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

دعوت ولیمہ میں عورتوں اور بچوں کو لے جانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 166

راوی: عبدالرحمن بن مبارک، عبدالوارث، عبدالعزیزبن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَبْصَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءً وَصِبْيَانًا مُقْبِلِينَ مِنْ عُرْسٍ فَقَامَ مُمْتَنًّا فَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْتُمْ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ

عبدالرحمن بن مبارک، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ انصار کی عورتوں اور بچوں کو دعوت ولیمہ سے آتے دیکھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم خوشی کی وجہ سے ٹھہر گئے اور فرمایا، خدایا تم لوگ مجھے سب آدمیوں سے زیادہ محبوب ہو۔

راوی: عبدالرحمن بن مبارک، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

دعوت میں کوئی بری بات دیکھے تو لوٹ آنے کا بیان، ابن مسعود رضی اللہ عنہ ایک مکان م...

باب : نکاح کا بیان

دعوت میں کوئی بری بات دیکھے تو لوٹ آنے کا بیان، ابن مسعود رضی اللہ عنہ ایک مکان میں تصویر دیکھ کر لوٹ آئے، ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایوب رضی اللہ عنہ کو بلایا تھا، انہوں نے دیوار پر پردہ دیکھا، ابن عمر بولے اس میں ہم پر عورتیں غالب آگئی ہیں، ابو ایوب نے کہا جن لوگوں پر مجھے اس کا خوف تھا وہ بہت ہیں، مگر تم پر مجھے یہ اندیشہ نہ تھا، بخدا! میں کھانا نہ کھاؤں گا، پھر واپس چلے گئے

جلد : جلد سوم حدیث 167

راوی: اسماعیل، مالك، نافع، قاسم بن محمد، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا اشْتَرَتْ نُمْرُقَةً فِيهَا تَصَاوِيرُ فَلَمَّا رَآهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْبَابِ فَلَمْ يَدْخُلْ فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَتُوبُ إِلَى اللهِ وَإِلَى رَسُولِهِ مَاذَا أَذْنَبْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ هَذِهِ النُّمْرُقَةِ قَالَتْ فَقُلْتُ اشْتَرَيْتُهَا لَكَ لِتَقْعُدَ عَلَيْهَا وَتَوَسَّدَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ وَقَالَ إِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ الصُّوَرُ لَا تَدْخُلُهُ الْمَلَائِكَةُ

اسماعیل، مالک، نافع، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے تکیے خریدے تھے، جن میں تصویریں تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان تصویروں کو دیکھ کر دروازہ پر رک گئے اور اندر نہ آئے، میں آپ کے چہرے پر کراہت کو تاڑ گئی، میں نے عرض کیا یارسول اللہ! میں اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف توبہ کرتی ہوں، (آپ فرمائیں) مجھ سے جو گناہ سرزد ہوا ہو، تو آپ نے فرمایا تکیے کیسے ہیں؟ حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا میں نے یہ تکیے اس لئے خریدے ہیں کہ آپ ان پر بیٹھا کیجئے اور ٹیک لگایا کیجئے، آپ نے فرمایا تصویر والوں کو قیامت کے دن عذاب ہوگا اور سرزنش کے طور پر کہا جائے گا، تم نے جو کچھ یہ کیا ہے اسے زندہ کرو، اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ ولم نے فرمایا کہ جس گھر میں تصویریں ہوتی ہیں، وہاں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔

راوی: اسماعیل، مالک، نافع، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

نئی دلہن کا ولیمہ میں مردوں کی خدمت کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

نئی دلہن کا ولیمہ میں مردوں کی خدمت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 168

راوی: سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ قَالَ لَمَّا عَرَّسَ أَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ فَمَا صَنَعَ لَهُمْ طَعَامًا وَلَا قَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ إِلَّا امْرَأَتُهُ أُمُّ أُسَيْدٍ بَلَّتْ تَمَرَاتٍ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ مِنْ اللَّيْلِ فَلَمَّا فَرَغَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الطَّعَامِ أَمَاثَتْهُ لَهُ فَسَقَتْهُ تُتْحِفُهُ بِذَلِكَ

سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل کہتے ہیں کہ جب ابواسید ساعدی نے شادی کا کھانا کھلایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کی بھی دعوت کی، کھانا پکانا یالانا، ان میں سے کوئی کام بھی انہوں نے خود نہ کیا، بلکہ ان کی بیوی نے ہی سارا اہتمام کیا اور اس نے پتھر کے پیالہ میں رات سے کھجوریں بھگو رکھی تھیں، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھا چکے تو اس نے اسے برتن میں ڈال کر آپ کے سامنے پیش کیا

راوی: سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل

شادی میں کھجوروں کا شیرہ اور وہ شربت جو نشہ نہ کرے، اس کے پلانے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

شادی میں کھجوروں کا شیرہ اور وہ شربت جو نشہ نہ کرے، اس کے پلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 169

راوی: یحیی بن بکیر، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ أَنَّ أَبَا أُسَيْدٍ السَّاعِدِيَّ دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُرْسِهِ فَكَانَتْ امْرَأَتُهُ خَادِمَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَهِيَ الْعَرُوسُ فَقَالَتْ أَوْ قَالَ

أَتَدْرُونَ مَا أَنْقَعْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْقَعْتُ لَهُ تَمَرَاتٍ مِنْ اللَّيْلِ فِي تَوْرٍ

یحیی بن بکیر، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم کہتے ہیں کہ میں نے سہل بن سعد سے سنا کہ ابواسید ساعدی نے اپنی شادی میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کی، ان کی بیوی اس دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کر رہی تھیں، حالانکہ وہ نئی دلہن تھیں، اس عورت نے کہا تم جانتے ہو کہ میں (دلہن) نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا پلایا، ایک پیالہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھجوروں کا شیرہ پلایا ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم

عورتوں کے ساتھ اچھے سلوک کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کے ساتھ اچھے سلوک کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 170

راوی: اسحاق بن نصر، حسین جعفی، زائدہ، میسرہ، ابی حازم، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِي جَارَهُ وَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَائِ خَيْرًا فَإِنَّهُنَّ خُلِقْنَ مِنْ ضِلَعٍ وَإِنَّ أَعْوَجَ شَيْئٍ فِي الضِّلَعِ أَعْلَاهُ فَإِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهُ كَسَرْتَهُ وَإِنْ تَرَكْتَهُ لَمْ يَزَلْ أَعْوَجَ فَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَائِ خَيْرًا

اسحاق بن نصر، حسین جعفی، زائدہ، میسرہ، ابی حازم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسے اللہ اور روز قیامت پر ایمان ہے، اسے اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچانا چاہئے اور عورتوں کے حق میں بھلائی کرنے کی میری وصیت قبول کرو، کیوں کہ وہ پسلی سے پیدا ہوئی ہیں، جو سب سے بڑی پسلی ہے وہ سب سے زیادہ ٹیڑھی ہے، اگر تو اسے سیدھا کرنا چاہئے، تو وہ

ٹوٹ جائے گی، اور جو یوں ہی رہنے دے گا، تو ہمیشہ ٹیڑھی ہی رہے گی، میری وصیت عورتوں کے حق میں قبول کرو۔

راوی : اسحاق بن نصر، حسین جعفی، زائدہ، میسرہ، ابی حازم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

عورتوں کے ساتھ نرمی کرنے کا بیان، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ عورت پسلی...

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کے ساتھ نرمی کرنے کا بیان، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ عورت پسلی کی طرح ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 171

راوی : عبدالعزیزبن عبداللہ، مالک، ابی الزناد، اعرج، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَرْأَةُ كَالضِّلَعِ إِنْ أَقَمْتَهَا كَسَرْتَهَا وَإِنْ اسْتَمْتَعْتَ بِهَا اسْتَمْتَعْتَ بِهَا وَفِيهَا عِوَجٌ

عبدالعزیز بن عبداللہ، مالک، ابی الزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت پسلی کی مانند ہے، اگر تم اسے سیدھا کرنا چاہو گے تو ٹوٹ جائے گی، اور اگر فائدہ اٹھانا چاہو ٹیڑھے پن ہی میں فائدہ اٹھاسکتے ہو۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، مالک، ابی الزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

عورتوں کے ساتھ اچھے سلوک کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 172

راوی: ابونعیم، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا نَتَّقِي الْكَلَامَ وَالِانْبِسَاطَ إِلَى نِسَائِنَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَيْبَةَ أَنْ يَنْزِلَ فِينَا شَيْءٌ فَلَمَّا تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكَلَّمْنَا وَانْبَسَطْنَا

ابونعیم، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں عورتوں سے اس خوف سے گفتگو اور مزاح کرنے سے ہم بچتے تھے کہ کہیں ہمارے بارے میں کوئی حکم نازل نہ ہو جائے، لیکن جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا تو ہم ان سے کلام اور دل لگی کرنے لگے۔

راوی: ابونعیم، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

اپنے نفس اور بال بچوں کو آگ سے بچانے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

اپنے نفس اور بال بچوں کو آگ سے بچانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 173

راوی: ابونعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّكُمْ رَاعٍ

وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ فَالْإِمَامُ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْجِهَا وَهِيَ مَسْئُولَةٌ وَالْعَبْدُ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ أَلَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ

ابو نعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سب لوگ نگہبان ہو، اور تم سب لوگوں سے سوال کیا جائے گا، امام بھی نگہبان ہے، اس سے بھی سوال ہو گا، تم نے (رعیت کے ساتھ کیا برتاؤ کیا) مرد اپنے گھر والوں پر نگہبان ہے اور اس سے بھی سوال کیا جائے گا، اور غلام بھی اپنے آقا کے مال کا نگہبان ہے اس سے بھی سوال کیا جائے گا، خبر دار! تم سب نگہبان ہو اور تم سے سوال ہو گا

راوی : ابو نعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

بیوی کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

بیوی کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 174

راوی: سلیمان بن عبدالرحمن، علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، ھشام بن عبداللہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَلَسَ إِحْدَى عَشْرَةَ امْرَأَةً فَتَعَاهَدْنَ وَتَعَاقَدْنَ أَنْ لَا يَكْتُمْنَ مِنْ أَخْبَارِ أَزْوَاجِهِنَّ شَيْئًا قَالَتْ الْأُولَى زَوْجِي لَحْمُ جَمَلٍ غَثٍّ عَلَى رَأْسِ جَبَلٍ لَا سَهْلٍ فَيُرْتَقَى وَلَا سَمِينٍ فَيُنْتَقَلُ قَالَتْ الثَّانِيَةُ زَوْجِي لَا أَبُثُّ خَبَرَهُ إِنِّي أَخَافُ أَنْ لَا أَذَرَهُ إِنْ أَذْكُرْهُ أَذْكُرْهُ عُجَرَهُ وَبُجَرَهُ قَالَتْ الثَّالِثَةُ زَوْجِي الْعَشَنَّقُ إِنْ أَنْطِقْ أُطَلَّقْ وَإِنْ أَسْكُتْ أُعَلَّقْ قَالَتْ الرَّابِعَةُ زَوْجِي كَلَيْلِ تِهَامَةَ لَا حَرٌّ وَلَا قُرٌّ وَلَا مَخَافَةَ وَلَا سَآمَةَ قَالَتْ الْخَامِسَةُ زَوْجِي إِنْ دَخَلَ فَهِدَ وَإِنْ

خَرَجَ أَسِدَ وَلَا يَسْأَلُ عَمَّا عَهِدَ قَالَتْ السَّادِسَةُ زَوْجِي إِنْ أَكَلَ لَفَّ وَإِنْ شَرِبَ اشْتَفَّ وَإِنْ اضْطَجَعَ الْتَفَّ وَلَا يُولِجُ الْكَفَّ لِيَعْلَمَ الْبَثَّ قَالَتْ السَّابِعَةُ زَوْجِي غَيَايَاءُ أَوْ عَيَايَاءُ طَبَاقَاءُ كُلُّ دَاءٍ لَهُ دَاءٌ شَجَّكِ أَوْ فَلَّكِ أَوْ جَمَعَ كُلًّا لَكِ قَالَتْ الثَّامِنَةُ زَوْجِي الْمَسُّ مَسُّ أَرْنَبٍ وَالرِّيحُ رِيحُ زَرْنَبٍ قَالَتْ التَّاسِعَةُ زَوْجِي رَفِيعُ الْعِمَادِ طَوِيلُ النِّجَادِ عَظِيمُ الرَّمَادِ قَرِيبُ الْبَيْتِ مِنْ النَّادِ قَالَتْ الْعَاشِرَةُ زَوْجِي مَالِكٌ وَمَا مَالِكٌ مَالِكٌ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكِ لَهُ إِبِلٌ كَثِيرَاتُ الْمَبَارِكِ قَلِيلَاتُ الْمَسَارِحِ وَإِذَا سَمِعْنَ صَوْتَ الْمِزْهَرِ أَيْقَنَّ أَنَّهُنَّ هَوَالِكُ قَالَتْ الْحَادِيَةَ عَشْرَةَ زَوْجِي أَبُو زَرْعٍ وَمَا أَبُو زَرْعٍ أَنَاسَ مِنْ حُلِيٍّ أُذُنَيَّ وَمَلَأَ مِنْ شَحْمٍ عَضُدَيَّ وَبَجَّحَنِي فَبَجِحَتْ إِلَيَّ نَفْسِي وَجَدَنِي فِي أَهْلِ غُنَيْمَةٍ بِشِقٍّ فَجَعَلَنِي فِي أَهْلِ صَهِيلٍ وَأَطِيطٍ وَدَائِسٍ وَمُنَقٍّ فَعِنْدَهُ أَقُولُ فَلَا أُقَبَّحُ وَأَرْقُدُ فَأَتَصَبَّحُ وَأَشْرَبُ فَأَتَقَنَّحُ أُمُّ أَبِي زَرْعٍ فَمَا أُمُّ أَبِي زَرْعٍ عُكُومُهَا رَدَاحٌ وَبَيْتُهَا فَسَاحٌ ابْنُ أَبِي زَرْعٍ فَمَا ابْنُ أَبِي زَرْعٍ مَضْجَعُهُ كَمَسَلِّ شَطْبَةٍ وَيُشْبِعُهُ ذِرَاعُ الْجَفْرَةِ بِنْتُ أَبِي زَرْعٍ فَمَا بِنْتُ أَبِي زَرْعٍ طَوْعُ أَبِيهَا وَطَوْعُ أُمِّهَا وَمِلْءُ كِسَائِهَا وَغَيْظُ جَارَتِهَا جَارِيَةُ أَبِي زَرْعٍ فَمَا جَارِيَةُ أَبِي زَرْعٍ لَا تَبُثُّ حَدِيثَنَا تَبْثِيثًا وَلَا تُنَقِّثُ مِيرَتَنَا تَنْقِيثًا وَلَا تَمْلَأُ بَيْتَنَا تَعْشِيشًا قَالَتْ خَرَجَ أَبُو زَرْعٍ وَالْأَوْطَابُ تُمْخَضُ فَلَقِيَ امْرَأَةً مَعَهَا وَلَدَانِ لَهَا كَالْفَهْدَيْنِ يَلْعَبَانِ مِنْ تَحْتِ خَصْرِهَا بِرُمَّانَتَيْنِ فَطَلَّقَنِي وَنَكَحَهَا فَنَكَحْتُ بَعْدَهُ رَجُلًا سَرِيًّا رَكِبَ شَرِيًّا وَأَخَذَ خَطِّيًّا وَأَرَاحَ عَلَيَّ نَعَمًا ثَرِيًّا وَأَعْطَانِي مِنْ كُلِّ رَائِحَةٍ زَوْجًا وَقَالَ كُلِي أُمَّ زَرْعٍ وَمِيرِي أَهْلَكِ قَالَتْ فَلَوْ جَمَعْتُ كُلَّ شَيْءٍ أَعْطَانِيهِ مَا بَلَغَ أَصْغَرَ آنِيَةِ أَبِي زَرْعٍ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ لَكِ كَأَبِي زَرْعٍ لِأُمِّ زَرْعٍ

سلیمان بن عبدالرحمن، علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن عبداللہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ گیارہ عورتوں نے ایک جگہ اکٹھا ہو کر باہم قول واقرار کیا کہ اپنے اپنے خاوندوں کا حال بیان کرو، پہلی عورت نے کہا میرا خاوند لاغر اونٹ کا گوشت ہے جو پہاڑ کی چوٹی پر رکھا ہے، راستہ بڑا کٹھن ہے نہ چوٹی پر چڑھا جا سکتا ہے اور نہ وہ گوشت ہی عمدہ ہے کہ اس کے لانے کی خاطر مصیبت بھری جائے، دوسری نے کہا میں اس کی حالت ظاہر کرنے سے ڈرتی ہوں کہ اس تذکرے کے بعد میں کہیں اس کو چھوڑ نہ بیٹھوں، اگر ذکر کروں تو بتاؤں گی کہ اس میں کیا عیب وہنر ہیں، ضعف کی وجہ سے اس کے جسم میں جگہ جگہ گانٹھیں پیدا ہو گئی ہیں اور ایسی ہی بیسیوں برائیاں ہیں، تیسری بولی کہ میرا خاوند لمبا تڑنگا ہے، اگر اس کی کیفیت بیان کروں تو طلاق ملتی ہے، اگر خاموش رہوں تو مجھے مفلس چھوڑ رکھا ہے، چوتھی نے کہا کہ میرا شوہر تہامہ کی رات کی طرح متوسط ہے، نہ زیادہ گرم نہ زیادہ ٹھنڈا، وہ ہمیشہ یکساں ہے نہ زیادہ ڈر نانہ بہت اکتانا، پانچویں نے بیان کیا کہ میرا شوہر گھر میں آئے تو چیتا، باہر جائے تو شیر (شریف ایسا) کہ گھر میں کچھ ہوا کرے وہ باز پرس نہیں کرتا، چھٹی نے کہا کہ میرا شوہر کھاؤ ہے، کھانے بیٹھے تو سب چٹ کر جائے اور لپٹے تو سب

صاف کر جائے، جب سوئے تو اکیلا ہی پڑا رہے اور میری طرف ہاتھ بھی نہیں بڑھاتا کہ دکھ سکھ پوچھ لے، ساتویں نے کہا میرا خاوند گم کردہ راہ اور عاجز ہے، وہ سینے سے دبانے والا اور عورت کا ہر عیب اس کے لئے عیب ہے اس میں سب برائیاں ہیں، (اگر بات کرے) تو سر پھوڑ دے اور زخمی کر دے یا دونوں ہی کر گذرے، اور گہرا زخم لگائے، آٹھویں عورت نے کہا میرے شوہر کا چھونا ایسا ہے کہ جیسا خرگوش کا بس ہو جانا، (وہ نازک ہے) اس کی خوشبو ایسی کہ جیسے زرتب کی خوشبو، بہت ہی نازک ہے، نویں نے کہا میرا شوہر اونچی تعمیروں والا لمبے پرتلے والا اور بہت سخی ہے، اس کا گھر مجلس شوری کے قریب ہے، وہ باتدبیر اور سمجھدار ہے، دسویں نے کہا میرے شوہر کا نام مالک ہے اور بھلا مالک کی کیا تعریف کروں، جو تعریف ذہن میں آسکے وہ بس اس کی تعریف ہے، وہ مہمانوں کے لئے ہمیشہ اونٹ ذبح کراتا ہے، چراگاہ سے زیادہ گھر میں اونٹ جمع رکھتا ہے، اور گھنٹیوں کی آواز سن کر بتاتا ہے کہ اتنے اونٹ ذبح ہونے والے ہیں اور اتنے مہمان موجود ہیں، گیارہویں نے کہا میرا شوہر ابوزرع، واہ کیا کہنا، میرے کانوں کو زیور سے بوجھل کر دیا، میرے بازوؤں کو چربی سے بھر دیا اور مجھے اس قدر خوش رکھا کہ اس کی داد دینی پڑتی ہے، میرا خاوند اس نے مجھے ایسا پایا جو مشکل چند بکریوں والا تھا، میں ایک غریب لڑکی تھی، وہ مجھے ایسے خوشحال خاندان میں لایا، جو گھوڑوں کی ہنہناہٹ والے اور کجاوہ کی آواز والے ہیں، ان کے ہاں گھوڑے اونٹ سبھی موجود ہیں، ڈائیں چلانے والے بیل اور اناج پھٹکنے والے آدمی سبھی ان کے ہاں حاضر ہیں، ان کے ہاں میں بولتی تو میری نکتہ چینی کوئی نہ کرتا اور سوتی تو صبح کر دیتی، جب پانی پیتی تو نہایت اطمینان سے پیتی، ابوزرع کی ماں یعنی میری خوشدامن وہ بھی بہت لائق عورت تھی، اس کے صندوق بھرپور رہتے تھے، اس کا گھر کشادہ اور اس کا بیٹا ابن ابوزرع خوب تر، اس خواب گاہ جیسے کھجور کی شاخ کھینچنے کی جگہ ہوتی ہے، یعنی چھریرے جسم کا، خوراک اس قدر کم کہ ایک دست چار ماہ کے بکری کے بچہ کی اس کا پیٹ بھر دے، اپنی سوکن کے لئے ہر وقت باعث غیظ وغضب، اس کی ملازمہ بھی قابل تعریف، دوسرے لوگوں سے کہہ کر ہماری باتوں کو نہ پھیلانے والی اور ہمارے ذخیرہ میں نقصان نہ کرنے والی، ہمارے گھر کو خس وخاشاک سے پاک کرنے والی، ایک دن ایسا ہوا کہ ابوزرع باہر نکلا کہ اس سے دودھ بلوایا جا رہا تھا اور اس میں سے مکھن نکالنے کی تیاری ہو رہی تھی، میں نے باہر نکل کر دیکھا کہ ایک عورت جس کے ساتھ چیتے کے ایسے دو بچے ہیں جو اس کے زیر بغل دو اناروں (پستانوں) سے کھیل رہے ہیں، وہ دونوں دودھ پی رہے تھے، اس عورت کو دیکھ کر ابوزرع نے مجھے طلاق دے دی، اور اس عورت سے شادی رچالی، اس کے بعد مجبوراً میں نے ایک ایسے آدمی سے نکاح کیا جو تیز رو گھوڑے پر سوار تھا، خطی نیزہ رکھتا تھا، اس نے بہت سی نعمتیں دیں اور ہر قسم کے مویشیوں میں سے ایک ایک جوڑا ہر مویشی کا مجھے دیا اور کہا کہ ام زرع خود کھاؤ اور اپنے عزیز و اقارب کو بھی ذخیرہ پہنچاؤ اور صدقہ وخیرات کرنے کی بھی اجازت دی اور بہت کچھ دیا، مگر یہ سب دادو عیش ابوزرع کے ایک چھوٹے سے برتن کو بھی نہیں پہنچ سکتے، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ یہ تمام قصہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں بھی تیرے لئے ایسا ہوں جیسا کہ ابوزرع ام زرع کے ساتھ تھا، فرق صرف اتنا ہے کہ اس نے بیوی کو طلاق دے دی تھی، اور میں نے

طلاق نہیں دی، یعنی بیوی کے ساتھ ایسی ہی اچھی طرح زندگی بسر کرنا چاہیے۔

راوی : سلیمان بن عبدالرحمن، علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن عبداللہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

بیوی کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 175

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ الْحَبَشُ يَلْعَبُونَ بِحِرَابِهِمْ فَسَتَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَنْظُرُ فَمَا زِلْتُ أَنْظُرُ حَتَّى كُنْتُ أَنَا أَنْصَرِفُ فَاقْدُرُوا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْحَدِيثَةِ السِّنِّ تَسْمَعُ اللَّهْوَ

عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ کا واقعہ ہے کہ چند حبشی چھری گنگا سے کھیل رہے تھے، اور اپنا اپنا پٹا دکھلا رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اس کو دیکھ رہے تھے، اور مجھے اپنے پیچھے کر لیا تھا، جب تک میرا جی چاہا میں دیکھتی رہی، پھر خود ہی اکتا کر لوٹ آئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع نہ کیا، اب اس سے اندازہ کر لو کہ ایک کمسن لڑکی کتنی دیر کھیل کو دیکھ سکتی ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

والد کا اپنی بیٹی کو خاوند کے معاملہ میں نصیحت کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

والد کا اپنی بیٹی کو خاوند کے معاملہ میں نصیحت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 176

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمْ أَزَلْ حَرِيصًا عَلَى أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنْ الْمَرْأَتَيْنِ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّتَيْنِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا حَتَّى حَجَّ وَحَجَجْتُ مَعَهُ وَعَدَلَ وَعَدَلْتُ مَعَهُ بِإِدَاوَةٍ فَتَبَرَّزَ ثُمَّ جَاءَ فَسَكَبْتُ عَلَى يَدَيْهِ مِنْهَا فَتَوَضَّأَ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَنْ الْمَرْأَتَانِ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّتَانِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا قَالَ وَاعَجَبًا لَكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ هُمَا عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ عُمَرُ الْحَدِيثَ يَسُوقُهُ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَجَارٌ لِي مِنْ الْأَنْصَارِ فِي بَنِي أُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ وَهُمْ مِنْ عَوَالِي الْمَدِينَةِ وَكُنَّا نَتَنَاوَبُ النُّزُولَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْزِلُ يَوْمًا وَأَنْزِلُ يَوْمًا فَإِذَا نَزَلْتُ جِئْتُهُ بِمَا حَدَثَ مِنْ خَبَرِ ذَلِكَ الْيَوْمِ مِنْ الْوَحْيِ أَوْ غَيْرِهِ وَإِذَا نَزَلَ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَكُنَّا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ نَغْلِبُ النِّسَاءَ فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى الْأَنْصَارِ إِذَا قَوْمٌ تَغْلِبُهُمْ نِسَاؤُهُمْ فَطَفِقَ نِسَاؤُنَا يَأْخُذْنَ مِنْ أَدَبِ نِسَاءِ الْأَنْصَارِ فَصَخِبْتُ عَلَى امْرَأَتِي فَرَاجَعَتْنِي فَأَنْكَرْتُ أَنْ تُرَاجِعَنِي قَالَتْ وَلِمَ تُنْكِرُ أَنْ أُرَاجِعَكَ فَوَاللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُرَاجِعْنَهُ وَإِنَّ إِحْدَاهُنَّ لَتَهْجُرُهُ الْيَوْمَ حَتَّى اللَّيْلِ فَأَفْزَعَنِي ذَلِكَ وَقُلْتُ لَهَا قَدْ خَابَ مَنْ فَعَلَ ذَلِكِ مِنْهُنَّ ثُمَّ جَمَعْتُ عَلَيَّ ثِيَابِي فَنَزَلْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقُلْتُ لَهَا أَيْ حَفْصَةُ أَتُغَاضِبُ إِحْدَاكُنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَوْمَ حَتَّى اللَّيْلِ قَالَتْ نَعَمْ فَقُلْتُ قَدْ خِبْتِ وَخَسِرْتِ أَفَتَأْمَنِينَ أَنْ يَغْضَبَ اللَّهُ لِغَضَبِ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَهْلِكِي لَا تَسْتَكْثِرِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تُرَاجِعِيهِ فِي شَيْءٍ وَلَا تَهْجُرِيهِ وَسَلِينِي مَا بَدَا لَكِ وَلَا يَغُرَّنَّكِ أَنْ كَانَتْ جَارَتُكِ أَوْضَأَ مِنْكِ وَأَحَبَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ عَائِشَةَ قَالَ عُمَرُ وَكُنَّا قَدْ تَحَدَّثْنَا أَنَّ غَسَّانَ تُنْعِلُ الْخَيْلَ لِغَزْوِنَا فَنَزَلَ صَاحِبِي الْأَنْصَارِيُّ يَوْمَ نَوْبَتِهِ فَرَجَعَ إِلَيْنَا عِشَاءً فَضَرَبَ بَابِي ضَرْبًا شَدِيدًا وَقَالَ أَثَمَّ هُوَ فَفَزِعْتُ فَخَرَجْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ قَدْ حَدَثَ

الْيَوْمَ أَمْرٌ عَظِيمٌ قُلْتُ مَا هُوَ أَجَاءَ غَسَّانُ قَالَ لَا بَلْ أَعْظَمُ مِنْ ذَلِكَ وَأَهْوَلُ طَلَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ
وَقَالَ عُبَيْدُ بْنُ حُنَيْنٍ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ فَقَالَ اعْتَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَزْوَاجَهُ فَقُلْتُ خَابَتْ حَفْصَةُ
وَخَسِرَتْ قَدْ كُنْتُ أَظُنُّ هَذَا يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ فَجَمَعْتُ عَلَيَّ ثِيَابِي فَصَلَّيْتُ صَلَاةَ الْفَجْرِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشْرُبَةً لَهُ فَاعْتَزَلَ فِيهَا وَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَإِذَا هِيَ تَبْكِي فَقُلْتُ مَا يُبْكِيكِ أَلَمْ
أَكُنْ حَذَّرْتُكِ هَذَا أَطَلَّقَكُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَا أَدْرِي هَا هُوَ ذَا مُعْتَزِلٌ فِي الْمَشْرُبَةِ فَخَرَجْتُ فَجِئْتُ إِلَى
الْمِنْبَرِ فَإِذَا حَوْلَهُ رَهْطٌ يَبْكِي بَعْضُهُمْ فَجَلَسْتُ مَعَهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَجِدُ فَجِئْتُ الْمَشْرُبَةَ الَّتِي فِيهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِغُلَامٍ لَهُ أَسْوَدَ اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ الْغُلَامُ فَكَلَّمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ كَلَّمْتُ
النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرْتُكَ لَهُ فَصَمَتَ فَانْصَرَفْتُ حَتَّى جَلَسْتُ مَعَ الرَّهْطِ الَّذِينَ عِنْدَ الْمِنْبَرِ ثُمَّ غَلَبَنِي مَا
أَجِدُ فَجِئْتُ فَقُلْتُ لِلْغُلَامِ اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ قَدْ ذَكَرْتُكَ لَهُ فَصَمَتَ فَرَجَعْتُ فَجَلَسْتُ مَعَ الرَّهْطِ
الَّذِينَ عِنْدَ الْمِنْبَرِ ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَجِدُ فَجِئْتُ الْغُلَامَ فَقُلْتُ اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيَّ فَقَالَ قَدْ ذَكَرْتُكَ لَهُ
فَصَمَتَ فَلَمَّا وَلَّيْتُ مُنْصَرِفًا قَالَ إِذَا الْغُلَامُ يَدْعُونِي فَقَالَ قَدْ أَذِنَ لَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى رِمَالِ حَصِيرٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فِرَاشٌ قَدْ أَثَّرَ الرِّمَالُ بِجَنْبِهِ مُتَّكِئًا
عَلَى وِسَادَةٍ مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ثُمَّ قُلْتُ وَأَنَا قَائِمٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَطَلَّقْتَ نِسَائَكَ فَرَفَعَ إِلَيَّ بَصَرَهُ فَقَالَ
لَا فَقُلْتُ اللهُ أَكْبَرُ ثُمَّ قُلْتُ وَأَنَا قَائِمٌ أَسْتَأْنِسُ يَا رَسُولَ اللهِ لَوْ رَأَيْتَنِي وَكُنَّا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ نَغْلِبُ النِّسَائَ فَلَمَّا قَدِمْنَا
الْمَدِينَةَ إِذَا قَوْمٌ تَغْلِبُهُمْ نِسَاؤُهُمْ فَتَبَسَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ لَوْ رَأَيْتَنِي وَدَخَلْتُ عَلَى
حَفْصَةَ فَقُلْتُ لَهَا لَا يَغُرَّنَّكِ أَنْ كَانَتْ جَارَتُكِ أَوْضَأَ مِنْكِ وَأَحَبَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ عَائِشَةَ فَتَبَسَّمَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَسُّمَةً أُخْرَى فَجَلَسْتُ حِينَ رَأَيْتُهُ تَبَسَّمَ فَرَفَعْتُ بَصَرِي فِي بَيْتِهِ فَوَاللهِ مَا رَأَيْتُ فِي بَيْتِهِ
شَيْئًا يَرُدُّ الْبَصَرَ غَيْرَ أَهَبَةٍ ثَلَاثَةٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ادْعُ اللهَ فَلْيُوَسِّعْ عَلَى أُمَّتِكَ فَإِنَّ فَارِسَ وَالرُّومَ قَدْ وُسِّعَ عَلَيْهِمْ
وَأُعْطُوا الدُّنْيَا وَهُمْ لَا يَعْبُدُونَ اللهَ فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَقَالَ أَوَفِي هَذَا أَنْتَ يَا ابْنَ
الْخَطَّابِ إِنَّ أُولَئِكَ قَوْمٌ عُجِّلُوا طَيِّبَاتِهِمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ اسْتَغْفِرْ لِي فَاعْتَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ نِسَائَهُ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ الْحَدِيثِ حِينَ أَفْشَتْهُ حَفْصَةُ إِلَى عَائِشَةَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً وَكَانَ قَالَ مَا أَنَا بِدَاخِلٍ

عَلَيْهِنَّ شَهْرًا مِنْ شِدَّةِ مَوْجِدَتِهِ عَلَيْهِنَّ حِينَ عَاتَبَهُ اللَّهُ فَلَمَّا مَضَتْ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَبَدَأَ بِهَا فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ كُنْتَ قَدْ أَقْسَمْتَ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا وَإِنَّمَا أَصْبَحْتَ مِنْ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ لَيْلَةً أَعُدُّهَا عَدًّا فَقَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً فَكَانَ ذَلِكَ الشَّهْرُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً قَالَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى آيَةَ التَّخَيُّرِ فَبَدَأَ بِي أَوَّلَ امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ فَاخْتَرْتُهُ ثُمَّ خَيَّرَ نِسَائَهُ كُلَّهُنَّ فَقُلْنَ مِثْلَ مَا قَالَتْ عَائِشَةُ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے ہمیشہ یہ خواہش رہی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھوں کہ وہ دونوں کون سی عورتیں ہیں، جن کے بارے میں اللہ تعالی نے فرمایا ہے کہ تمہارے دل پھر گئے ہیں، تم اللہ سے توبہ کرو، ایک مرتبہ حضرت عمر نے حج کیا اور میں نے بھی ان کے ساتھ حج کیا، (قضاء حاجت کے لئے) وہ راہ سے اترے، میں بھی ان کے ساتھ لوٹا لے کر مڑ گیا، جب قضاء حاجت سے فارغ ہو کر واپس ہوئے تو میں نے ان کے ہاتھوں پر لوٹے سے پانی ڈالا، انہوں نے وضو کیا، میں نے کہا اے امیر المومنین! آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ دو بیویاں کون کون سی ہیں جن کے متعلق اللہ تعالی نے فرمایا ہے (اِنْ تَتُوْبَا اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا)، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے ابن عباس! مجھے تم پر تعجب آتا ہے، سنو! وہ دونوں عائشہ اور حفصہ ہیں، پھر حضرت عمر نے بقیہ حدیث بیان کی کہ میں اور ایک میرا انصاری پڑوسی (محلہ) بنی امیہ میں رہتے تھے، جو مدینہ کے اطراف کے رہنے والے تھے، ہم دونوں باری باری سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے، جس دن میں جاتا اپنے ساتھی کو اس دن کی وحی وغیرہ کی تمام خبریں آکر بتا دیتا، جب وہ جاتا تو وہ بھی ایسا ہی کرتا، چونکہ ہم جماعت قریش عورتوں پر غالب تھے، اس لئے جب مدینہ آئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ انصاری عورتیں مردوں پر غالب ہیں ہماری عورتیں بھی انصاری عورتوں کی باتیں سیکھنے لگیں، اپنی بیوی پر میں چیخا، اس نے بھی جواب دے دیا، اس کا پلٹ کر جواب دینا مجھے ناگوار ہوا تو اس نے کہا میرا جواب کیوں برا لگتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویاں بھی آپ کو جواب دیتی ہیں اور کوئی کسی دن رات تک آپ کو چھوڑ بھی دیتی ہے، میں اس بات سے گھبر ایا اور میں نے کہا جس نے یہ کیا اس کا ستیاناس ہو پھر میں تیار ہو کر چلا اور حفصہ کے پاس جا کر پوچھا اے حفصہ! کیا تم میں سے کوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رات تک خفا رکھتی ہے، کہا ہاں! میں نے کہا وہ نامراد اور خسارہ میں ہے، کیا تمہیں اس بات کا خوف نہیں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے غصہ سے اللہ کو غصہ آجائے، اور وہ عورت ہلاک ہو جائے، تم آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ مانگا کرو نہ آپ کو کچھ جواب دیا کرو اور نہ آپ سے باتیں کرنی چھوڑو، تمہیں ضرورت ہوا کرے، مجھ سے مانگ لیا کرو اور اپنی پڑوسن کی (نقل) کر کے فخر نہ کرو اس لئے کہ وہ تم سے زیادہ خوبصورت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پسندیدہ ہے (پڑوسن) سے مراد حضرت عائشہ تھیں، حضرت عمر فرماتے ہیں کہ ہمارے کانوں میں یہ خبر پڑ رہی تھی کہ غسان (شام کا بادشاہ) ہم سے لڑنے کے لئے گھوڑوں کے نعل لگوا رہا ہے، ایک مرتبہ میرا

انصاری دوست اپنی باری کے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر رہا اور شام کو واپس آیا تو میرا دروزاہ زور سے کھٹکھٹایا، پوچھا عمر ہیں، میں گھبرا کر ان کے پاس پہنچا تو کہنے لگا آج ایک بڑا احادثہ گذرا ہے، میں نے کہا وہ کیا، کیا غسانی لشکر آ گیا، اس نے کہا یہ بات نہیں، اس سے بھی بڑی بات ہے، ایک خوفناک بات، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی، میں نے اپنے دل میں کہا بس حفصہ رضی اللہ عنہا تو نامراد اور خسارے میں ہو گئی میرا گمان تھا کہ عنقریب یہ واقعہ ہو گا میں نے کپڑے پہنے اور صبح کی نماز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ادا کی (نماز سے فارغ ہو کر) حضرت اپنے ایک بالائی کمرے میں چلے گئے اور اسکے گوشے میں جا کر بیٹھ گئے اور میں حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس چلا گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حفصہ رضی اللہ عنہا رو رہی ہے میں نے پوچھا کس بات سے رو رہی ہو؟ کیا میں تمہیں نہ ڈراتا تھا کیا تم کو رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے طلاق دے دی؟ اس نے جواب دیا مجھے معلوم نہیں۔ آپ اس گوشہ میں بیٹھے ہیں پھر میں نکل کر منبر کے پاس آیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ اسکے چاروں طرف لوگ بیٹھے ہیں اور بعض رو رہے ہیں میں تھوڑی دیر انکے پاس بیٹھا رہا پھر میرا دل نہ رہ سکا میں اسی بالائی کوٹھڑی کے پاس جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تھے آیا اور آپ کے حبشی غلام سے کہا کہ میرے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت لے لو غلام نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جا کر عرض کیا اور واپس آ کر کہا کہ میں نے حضرت سے عرض کیا اور تمہارا ذکر کیا (لیکن) آپ چپ ہو رہے میں واپس آ کر پھر ان لوگوں میں بیٹھ گیا جو منبر کے پاس تھے پھر دل نے بے قرار کیا اور میں نے غلام سے جا کر کہا میرے لئے اجازت مانگو وہ جا کر پھر لوٹا اور کہا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے تمہارے متعلق ذکر کیا (مگر) آپ خاموش رہے پھر میں ان لوگوں کے پاس جا کر بیٹھ گیا پھر مجھ پر وہ بات نازل ہوئی جو دل میں موجزن تھیچنانچہ میں نے پھر جا کر غلام سے کہا کہ میرے لئے ایک مرتبہ پھر جا کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگو غلام اندر گیا اور آ کر مجھ سے کہا کہ میں نے سرور دو عالم سے تمہارا ذکر کیا ہے مگر آپ خاموش ہو رہے ہیں پھر الٹا پھرا اور آنے لگا تو اچانک غلام نے کہا کہ آپ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دے دی جب میں اندر گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم چھال بھرا تکیہ رکھے کھردری چٹائی پر لیٹے تھے جس سے آپ کے جسد اطہر پر نشان پڑ گئے ہیں میں نے (جا کر) السلام علیکم کہا اور کھڑے ہی کھڑے کہا یا رسول اللہ کیا آپ نے بیویوں کو طلاق دے دی آپ نے میری طرف آنکھ اٹھا کر فرمایا نہیں میں نے (متعجب) ہو کر کہا اللہ اکبر پھر میں نے کھڑے ہی کھڑے دل بہلانے کے واسطے عرض کیا کاش آپ میری طرف متوجہ ہوں ہم قریشی عورتوں پر غالب تھے لیکن جب مدینہ آئے تو یہاں ایسی قوم کو دیکھا کہ انکی عورتیں مردوں پر غالب ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر آپ میرا حال سنیں (تو میں بتاؤں) میں نے حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس جا کر اس سے کہا تو اس بات کی نقل نہ کر تیری پڑوسن یعنی عائشہ رضی اللہ عنہا تو تجھ سے زیادہ خوبصورت اور رسول اللہ کی پسندیدہ ہے پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دوبارہ مسکرانے لگے میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہنستے دیکھ کر بیٹھ گیا آپ کے مکان کے اندر ہر طرف نگاہ اٹھا کر میں نے دیکھا تو بخدا وہاں تین

کھالوں کے علاوہ مجھے اور کوئی چیز نظر نہ آئی میں نے عرض یارسول اللہ! آپ اللہ سے دعا کیجئے تاکہ آپ کی امت پر کشادگی کرے، کیوں کہ فارس وروم میں وسعت وکشادگی ہر چیز کی فراوانی ہے اور دنیاوی سامان ان کے پاس بے حد ہے، وہ خدا کی عبادت بھی نہیں کرتے، پہلے آپ ٹیک لگائے بیٹھے تھے (یہ سن کر) سیدھے بیٹھ گئے اور فرمایا اے ابن خطاب! کیا تم اسی خیال میں ہو ان لوگوں کی برائیوں کا بدلہ بسرعت نامہ اسی دنیا میں مل گئے، میں نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ میرے لئے بخشش کی دعا فرمایئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی بات کی وجہ سے جو کہ حفصہ نے عائشہ سے ظاہر کر دی، اپنی بیویوں سے انیتس دن تک الگ ہو گئے تھے، اور کمال غصہ سے آپ نے فرمایا، میں ایک ماہ تک تمہارے پاس نہ آؤں گا، جب انیتس دن گذر گئے، تو آپ پہلے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے، حضرت عائشہ نے کہا یارسول اللہ! آپ نے ایک ماہ تک ہمارے پاس نہ آنے کی قسم کھائی تھی، ابھی تو انیتس دن ہوئے ہیں، میں مسلسل گن رہی ہوں، تو آپ نے فرمایا مہینہ انیتس دن کا بھی ہوتا ہے، چنانچہ وہ مہینہ انیتس کا ہی ہوا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا پھر اللہ نے آیت تخییر نازل فرمائی، سب بیویوں سے پہلے آپ نے مجھے ہی پوچھا، میں نے آپ کو اختیار کیا اور پھر آپ نے سب بیویوں کو اختیار دیا، ان سب نے میری طرح جواب دیا۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عبیداللہ، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

اپنے خاوند سے اجازت لے کر عورت کا نفلی روزہ رکھنے کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

اپنے خاوند سے اجازت لے کر عورت کا نفلی روزہ رکھنے کا بیان

جلد: جلد سوم　　**حدیث** 177

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُ الْمَرْأَةُ وَبَعْلُهَا شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ

محمد بن مقاتل، عبد اللہ، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب عورت کا خاوند (گھر) میں موجود ہو تو روزہ اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھنا چاہئے۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبد اللہ، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

عورت کا خفا ہو کر خاوند کے بستر سے الگ رات کو سو جانے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

عورت کا خفا ہو کر خاوند کے بستر سے الگ رات کو سو جانے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 178

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان، ابی حازم، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَأَبَتْ أَنْ تَجِيءَ لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان، ابی حازم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب مرد اپنی بیوی کو اپنے بچھونے کی طرف بلاوے اور وہ آنے سے انکار کر دے تو صبح تک فرشتے اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان، ابی حازم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

عورت کا خفا ہو کر خاوند کے بستر سے الگ رات کو سو جانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 179

راوی: محمد بن عرعرہ، شعبہ، قتادہ، زرارہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَاتَتْ الْمَرْأَةُ مُهَاجِرَةً فِرَاشَ زَوْجِهَا لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تَرْجِعَ

محمد بن عرعرہ، شعبہ، قتادہ، زرارہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب عورت اپنے خاوند کا بچھونا چھوڑ کر سوئے تو اس کے راضی ہونے تک فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں۔

راوی: محمد بن عرعرہ، شعبہ، قتادہ، زرارہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

عورت کا خاوند کی مرضی کے بغیر کسی کو گھر میں نہ آنے دینے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

عورت کا خاوند کی مرضی کے بغیر کسی کو گھر میں نہ آنے دینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 180

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تَصُومَ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَلَا تَأْذَنَ فِي بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَمَا أَنْفَقَتْ مِنْ نَفَقَةٍ عَنْ غَيْرِ

أَمْرِهِ فَإِنَّهُ يُؤَدَّى إِلَيْهِ شَطْرُهُ وَرَوَاهُ أَبُو الزِّنَادِ أَيْضًا عَنْ مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الصَّوْمِ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت کے لئے شوہر کی اجازت کے بغیر روزہ رکھنا جائز نہیں، جب کہ وہ گھر میں موجود ہو اور نہ شوہر کی مرضی کے بغیر کسی کو گھر میں آنے دے اور اگر عورت شوہر کے حکم کے بغیر اس کے مال میں سے خرچ کر دے، تو مال کے ایک حصہ کے لئے ذمہ دار رہے گی، اور اس حدیث کو روزے کے بیان میں ابوالزناد نے بھی روایت کیا ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے...

باب : نکاح کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 181

راوی: مسدد، اسماعیل، تیمی، ابوعثمان، اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُمْتُ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَكَانَ عَامَّةَ مَنْ دَخَلَهَا الْمَسَاكِينُ وَأَصْحَابُ الْجَدِّ مَحْبُوسُونَ غَيْرَ أَنَّ أَصْحَابَ النَّارِ قَدْ أُمِرَ بِهِمْ إِلَى النَّارِ وَقُمْتُ عَلَى بَابِ النَّارِ فَإِذَا عَامَّةُ مَنْ دَخَلَهَا النِّسَاءُ

مسدد، اسماعیل، تیمی، ابوعثمان، اسامہ بن زید کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے جنت کے دروازے پر کھڑے ہو کر دیکھا کہ اس میں زیادہ مسکین تھے اور مالدار لوگ دروازہ پر روک دیئے گئے تھے پھر میں نے دوزخ کے دروازے پر کھڑے ہو کر دیکھا تو اس میں عموماً عورتیں تھیں۔

راوی : مسدد، اسماعیل، تیمی، ابوعثمان، اسامہ بن زید

خاوند کی ناشکری کرنے کا بیان (عشیر بمعنی شوہر اور خلیط بمعنی ساجھی) ہے، عشیر معا...

باب : نکاح کا بیان

خاوند کی ناشکری کرنے کا بیان (عشیر بمعنی شوہر اور خلیط بمعنی ساجھی) ہے، عشیر معاشرت سے مشتق ہے، اس باب میں ابوسعید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 182

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، زید بن اسلم، عطا بن یسار، عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ خَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ مَعَهُ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا نَحْوًا مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتْ الشَّمْسُ فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَاذْكُرُوا اللهَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ رَأَيْنَاكَ تَنَاوَلْتَ شَيْئًا فِي مَقَامِكَ هَذَا ثُمَّ رَأَيْنَاكَ تَكَعْكَعْتَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ الْجَنَّةَ أَوْ أُرِيتُ الْجَنَّةَ فَتَنَاوَلْتُ مِنْهَا عُنْقُودًا وَلَوْ أَخَذْتُهُ لَأَكَلْتُمْ مِنْهُ مَا بَقِيَتْ الدُّنْيَا وَرَأَيْتُ النَّارَ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ مَنْظَرًا قَطُّ وَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَائَ قَالُوا لِمَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ بِكُفْرِهِنَّ قِيلَ يَكْفُرْنَ بِاللهِ قَالَ يَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ وَيَكْفُرْنَ الْإِحْسَانَ لَوْ أَحْسَنْتَ إِلَى إِحْدَاهُنَّ الدَّهْرَ ثُمَّ رَأَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ

مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبد اللہ بن عباس کہتے ہیں کہ زمانہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں سورج گرہن ہوا آپ نے نماز کسوف پڑھی، آپ کے ہمراہ لوگوں نے بھی نماز پڑھی، آپ نے بہت طویل سورت (بقرۃ) پڑھنے کے قریب قیام کیا رکوع کیا پھر سر اٹھا کر دیر تک کھڑے رہے اور یہ قیام پہلے سے کم تھا پھر بہت طویل رکوع کیا اور یہ پہلے رکوع سے کم تھا پھر کھڑے ہو کر طویل قیام کیا اور یہ پہلے قیام سے کم تھا پھر رکوع کیا اور یہ پہلے رکوع سے کم تھا پھر کھڑے ہو کر طویل قیام کیا جو پہلے قیام سے کم تھا پھر طویل رکوع کیا جو پہلے رکوع سے کم تھا پھر سر اٹھا کر سجدے میں گئے پھر سلام پھیرا اس وقت سورج روشن ہو گیا تھا آپ نے فرمایا کہ چاند سورج اللہ تعالی کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں یہ کسی کے مرنے جینے سے گہن میں نہیں آتے جب یہ حالت دیکھو تو اللہ کا ذکر کیا کرو لوگوں نے کہا کہ یا رسول اللہ! ہم نے (عجیب معاملہ) دیکھا آپ نے اسی جگہ کچھ چیز لینے کو ہاتھ بڑھایا پھر ہم نے دیکھا کہ آپ پیچھے ہٹ گئے آپ نے فرمایا کہ میں نے جنت کو دیکھا یا مجھے جنت دکھائی گئی میں نے اس سے انگور کے خوشے لینے کو ہاتھ بڑھایا اگر میں لے لیتا تو جب تک دنیا باقی رہتی تم اس سے کھاتے رہتے پھر میں نے (دوزخ کی) آگ دیکھی میں نے آج کے دن سے برا موقع کبھی نہیں دیکھا اور اکثر دوزخ میں رہنے والیاں میں نے عورتیں دیکھیں، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! یہ کیوں؟ آپ نے فرمایا کہ ان کی ناشکری کرنے کے سبب سے کسی نے کہا کہ کیا اللہ کے ساتھ کفر کرتی ہیں آپ نے فرمایا نہیں یہ اپنے شوہروں کی ناشکری کرتی ہیں اور احسان فراموشی کرتی ہیں اگر عمر بھر کسی کے ساتھ بھلائی کرے پھر وہ تجھ سے کچھ تکلیف دیکھے تو کہنے لگے میں نے تجھ سے کبھی بھلائی نہیں دیکھی۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، زید بن اسلم، عطا بن یسار، عبد اللہ بن عباس

باب : نکاح کا بیان

خاوند کی ناشکری کرنے کا بیان (عشیر بمعنی شوہر اور خلیط بمعنی ساجھی) ہے، عشیر معاشرت سے مشتق ہے، اس باب میں ابو سعید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 183

راوی: عثمان بن ھیثم، عوف، ابو رجاء، عمران

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي رَجَائٍ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَائَ وَاطَّلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَائَ تَابَعَهُ أَيُّوبُ وَسَلْمُ بْنُ زَرِيرٍ

عثمان بن ہیثم، عوف، ابو رجاء، عمران کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے جنت میں جھانکا تو اس کے رہنے والے اکثر فقیر دیکھے اور جب میں نے دوزخ میں جھانکا تو اس میں اکثر عورتوں کو دیکھا ایوب اور سلم بن زریر نے اس کے متابع روایت کی ہے۔

راوی : عثمان بن ہیثم، عوف، ابو رجاء، عمران

میاں پر بیوی کے حق کا بیان ابو جحیفہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حدیث...

باب : نکاح کا بیان

میاں پر بیوی کے حق کا بیان ابو جحیفہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حدیث کو روایت کیا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 184

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، عبداللہ بن عمر بن عاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللهِ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَصُومُ النَّهَارَ وَتَقُومُ اللَّيْلَ قُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَلَا تَفْعَلْ صُمْ وَأَفْطِرْ وَقُمْ وَنَمْ فَإِنَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا

محمد بن مقاتل، عبداللہ، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمر بن عاص کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا مجھے یہ خبر نہیں پہنچی کہ تو دن بھر روزے رکھتا ہے اور رات بھر قیام کرتا ہے میں نے عرض کیا جی ہاں (آپ کو معلوم ہے) پھر آپ نے فرمایا کہ اس طرح ہرگز روزہ نہ رکھو تم افطار بھی کرو رات کو قیام بھی کرو اور سو بھی جایا کرو اس لئے کہ تم پر تمھارے جسم کا حق بھی ہے تیرے نفس کا بھی حق ہے تیری بیوی کا بھی تجھ پر حق ہے۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمر بن عاص

عورت کا اپنے شوہر کے گھر کے محافظ ہونے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

عورت کا اپنے شوہر کے گھر کے محافظ ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 185

راوی : عبدان، عبداللہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالْأَمِيرُ رَاعٍ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْجِهَا وَوَلَدِهِ فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

عبدان، عبداللہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع بن عمر کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سب نگہبان ہو اور تم سب سے اپنی رعیت کے متعلق پوچھا جائے گا اور امیر نگہبان ہے اور مرد اپنے گھر والوں کا نگہبان ہے، عورت اپنے شوہر کے گھر اور اس کے بچوں کی نگہبان ہے (مختصر یہ کہ) تم سب نگہبان ہو اور سب سے رعیت کا سوال ہو گا۔

راوی : عبدان، عبداللہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع بن عمر

اللہ تعالی کا فرمان کہ مرد عورتوں پر قائم رہنے والے ہیں اس لئے کہ اللہ نے بعض کو...

باب : نکاح کا بیان

اللہ تعالی کا فرمان کہ مرد عورتوں پر قائم رہنے والے ہیں اس لئے کہ اللہ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی، الی قولہ بیشک اللہ تعالی بڑا بلند ہے

جلد : جلد سوم حدیث 186

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ آلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِسَائِهِ شَهْرًا وَقَعَدَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ فَنَزَلَ لِتِسْعٍ وَعِشْرِينَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ آلَيْتَ عَلَى شَهْرٍ قَالَ إِنَّ الشَّهْرَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

خالد بن مخلد، سلیمان، حمید، حضرت انس کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں سے ایک ماہ تک علیحدہ رہنے کی قسم کھائی تھی، اور ایک کوٹھڑی میں بیٹھ گئے، انتیسویں دن رات (بیویوں کے پاس) تشریف لے گئے کسی نے کہا یارسول اللہ! آپ نے تو ایک ماہ تک قسم کھائی تھی، آپ نے فرمایا کہ مہینہ انیتس دن کا بھی ہوتا ہے۔

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان، حمید، حضرت انس

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی بیویوں سے اس طرح جدا ہونے کا بیان کہ خود ان کے گھ...

باب : نکاح کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی بیویوں سے اس طرح جدا ہونے کا بیان کہ خود ان کے گھروں کے علاوہ دوسری جگہ رہیں معاویہ بن حیدہ سے یہ مرفوعا مروی ہے، اگرچہ اس

میں یہ زائد ہے کہ اس سے علیحد گی کر کے گھر سے باہر نہ جاوے اور پہلی حدیث بہت صحیح ہے؟

جلد : جلد سوم   حدیث 187

راوی : ابوعاصم، ابن جریج، محمد بن مقاتل، عبداللہ، ابن جریج، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، عکرمہ بن عبد الرحمن بن حارث، ام سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ أَنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَفَ لَا يَدْخُلُ عَلَى بَعْضِ أَهْلِهِ شَهْرًا فَلَمَّا مَضَى تِسْعَةٌ وَعِشْرُونَ يَوْمًا غَدَا عَلَيْهِنَّ أَوْ رَاحَ فَقِيلَ لَهُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ حَلَفْتَ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْهِنَّ شَهْرًا قَالَ إِنَّ الشَّهْرَ يَكُونُ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا

ابوعاصم، ابن جریج، محمد بن مقاتل، عبداللہ، ابن جریج، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، عکرمہ بن عبد الرحمن بن حارث، ام سلمہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بعض بیویوں کے پاس ایک ماہ تک نہ جانے کی قسم کھائی تھی، جب انیتس دن ہو چکے تو صبح کے وقت یا شام کے وقت آپ ان کے ہاں چلے گئے تو کسی نے کہا یا رسول اللہ! آپ نے تو اپنی بیویوں کے پاس ایک ماہ تک نہ آنے کی قسم کھائی تو آپ نے جواب دیا کہ مہینہ انیتس کا بھی ہوتا ہے۔

راوی : ابوعاصم، ابن جریج، محمد بن مقاتل، عبداللہ، ابن جریج، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، عکرمہ بن عبد الرحمن بن حارث، ام سلمہ

باب : نکاح کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی بیویوں سے اس طرح جدا ہونے کا بیان کہ خود ان کے گھروں کے علاوہ دوسری جگہ رہیں معاویہ بن حیدہ سے یہ مرفوعا مروی ہے، اگرچہ اس میں یہ زائد ہے کہ اس سے علیحد گی کر کے گھر سے باہر نہ جاوے اور پہلی حدیث بہت صحیح ہے؟

جلد : جلد سوم   حدیث 188

راوی: علی بن عبداللہ، مروان بن معاویہ، ابویعفور، ابی ضحی، ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْفُورٍ قَالَ تَذَاكَرْنَا عِنْدَ أَبِي الضُّحَى فَقَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ أَصْبَحْنَا يَوْمًا وَنِسَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِينَ عِنْدَ كُلِّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ أَهْلُهَا فَخَرَجْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَإِذَا هُوَ مَلْآنُ مِنْ النَّاسِ فَجَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَصَعِدَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي غُرْفَةٍ لَهُ فَسَلَّمَ فَلَمْ يُجِبْهُ أَحَدٌ ثُمَّ سَلَّمَ فَلَمْ يُجِبْهُ أَحَدٌ ثُمَّ سَلَّمَ فَلَمْ يُجِبْهُ أَحَدٌ فَنَادَاهُ فَدَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَطَلَّقْتَ نِسَائَكَ فَقَالَ لَا وَلَكِنْ آلَيْتُ مِنْهُنَّ شَهْرًا فَمَكَثَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ ثُمَّ دَخَلَ عَلَى نِسَائِهِ

علی بن عبد اللہ، مروان بن معاویہ، ابویعفور، ابی ضحیٰ، ابن عباس کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات اور پورے گھر والے ایک دن صبح صبح گریہ وزاری کر رہے تھے، میں مسجد میں گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ مسجد لوگوں سے بھری ہوئی ہے، اتنے میں عمر بن خطاب آکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف چڑھنے لگے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت غرفہ میں تھے، حضرت عمر سے کوئی نہ بولا، انہوں نے سلام کیا، مگر کسی نے جواب نہ دیا، پھر سلام کیا اور کسی نے جواب نہ دیا، پھر (دربان نے) آواز دی، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلے گئے اور پوچھا کیا آپ نے بیویوں کو طلاق دے دی ہے، آپ نے فرمایا نہیں، لیکن میں نے ایک ماہ تک ان سے جدا رہنے کی قسم کھائی ہے، آپ انیتس دن تک رکے رہے پھر اپنی بیویوں کے پاس تشریف لے آئے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، مروان بن معاویہ، ابویعفور، ابی ضحیٰ، ابن عباس

عورتوں کو مارنے پیٹنے کا بیان، بیویوں کو ادب سکھانے کے لئے ایسا مارو کہ انہیں تکل...

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کو مارنے پیٹنے کا بیان، بیویوں کو ادب سکھانے کے لئے ایسا مارو کہ انہیں تکلیف نہ پہنچے

جلد : جلد سوم **حدیث 189**

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ھشام، عروہ، عبداللہ بن زمعہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْلِدُ أَحَدُكُمْ امْرَأَتَهُ جَلْدَ الْعَبْدِ ثُمَّ يُجَامِعُهَا فِي آخِرِ الْيَوْمِ

محمد بن یوسف، سفیان، ہشام، عروہ، عبداللہ بن زمعہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی شخص اپنی بیوی کو غلام کی طرح نہ مارے کیونکہ یہ بات مناسب نہیں کہ اول تو اسے مارے پھر اخیر دن اس سے جماع کرے۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ہشام، عروہ، عبداللہ بن زمعہ

گناہ میں اپنے خاوند کی اطاعت نہ کرنے کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

گناہ میں اپنے خاوند کی اطاعت نہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 190

راوی: خلاد بن یحیی، ابراھیم بن نافع، حسن بن مسلم، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ الْحَسَنِ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ زَوَّجَتْ ابْنَتَهَا فَتَمَعَّطَ شَعَرُ رَأْسِهَا فَجَائَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَتْ إِنَّ زَوْجَهَا أَمَرَنِي أَنْ أَصِلَ فِي شَعَرِهَا فَقَالَ لَا إِنَّهُ قَدْ لُعِنَ الْمُوصِلَاتُ

خلاد بن یحیی، ابراہیم بن نافع، حسن بن مسلم، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک انصاری عورت نے اپنی بیٹی کی شادی کی، اس کے سر کے بال سارے اتر گئے تھے، اس نے آکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا میرا داماد کہتا ہے کہ اپنی

بیٹی کے بالوں میں اور بال جوڑ دے آپ نے فرمایا نہیں، بال جوڑنے والیوں پر اللہ کی لعنت ہوتی ہے۔

راوی : خلاد بن یحیی، ابراہیم بن نافع، حسن بن مسلم، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

عورت کا شوہر سے خوف اور روگردانی کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

عورت کا شوہر سے خوف اور روگردانی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 191

راوی: ابن سلام، معاویہ، ہشام عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا قَالَتْ هِيَ الْمَرْأَةُ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ لَا يَسْتَكْثِرُ مِنْهَا فَيُرِيدُ طَلَاقَهَا وَيَتَزَوَّجُ غَيْرَهَا تَقُولُ لَهُ أَمْسِكْنِي وَلَا تُطَلِّقْنِي ثُمَّ تَزَوَّجْ غَيْرِي فَأَنْتَ فِي حِلٍّ مِنْ النَّفَقَةِ عَلَيَّ وَالْقِسْمَةِ لِي فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَصَّالَحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ

ابن سلام، معاویہ، ہشام عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ اس آیت میں (وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا) عورت سے مراد وہ عورت ہے جو کسی مرد کے پاس ہو اور وہ مرد اسے اپنے پاس نہ رکھنا چاہے بلکہ اسے طلاق دے کر کسی دوسری عورت سے نکاح کرنے کا ارادہ رکھتا ہو، تو یہ عورت اپنے شوہر سے کہے کہ تو ٹھہر جا اور مجھے طلاق نہ دے، خواہ تو غیر سے نکاح کرلے تجھے اجازت ہے، تم مجھے نفقہ نہ دیجئو اور نہ میری باری شمار کیجیو یہی اللہ تعالی کا قول ہے ﴿فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَصَّالَحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا﴾ الخ۔

راوی : ابن سلام، معاویہ، ہشام عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

عزل کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

عزل کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 192

راوی: مسدد، یحیی بن سعید ابن جریج، عطاء، جابر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَعْزِلُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، یحیی بن سعید ابن جریج، عطاء، جابر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہم لوگ عزل کرتے تھے (یعنی صحبت کرنے میں منی باہر نکالتے تھے (

راوی : مسدد، یحیی بن سعید ابن جریج، عطاء، جابر

باب : نکاح کا بیان

عزل کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 193

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو أَخْبَرَنِي عَطَائٌ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَعْزِلُ وَالْقُرْآنُ

يَنْزِلُ وَعَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَعْزِلُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقُرْآنُ يَنْزِلُ

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ عزل کرتے تھے حالانکہ اس وقت قرآن شریف نازل ہو رہا تھا عروہ، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں عزل کرتے تھے، درآنحالیکہ قرآن شریف نازل ہو رہا تھا۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

عزل کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 194

راوی : عبد اللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، مالک بن انس، زہری ابن محیریز، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَائَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَصَبْنَا سَبْيًا فَكُنَّا نَعْزِلُ فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَوَإِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ قَالَهَا ثَلَاثًا مَا مِنْ نَسَمَةٍ كَائِنَةٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ

عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، مالک بن انس، زہری ابن محیریز، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے کہ مال غنیمت میں ہم کو قیدی لونڈیاں ملتی تھیں اور ہم ان سے عزل کرتے تھے ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا، تو آپ نے فرمایا کہ جو روح دنیا میں آنے والی ہے وہ ضرور آئے گی، ہماری تدبیر سے قیامت تک (کچھ نہیں) ہو گا۔

راوی : عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، مالک بن انس، زہری ابن محیریز، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

سفر کرتے وقت عورتوں کے درمیان قرعہ اندازی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 195

راوی: ابونعیم، عبدالواحد بن ایمن، ابن ابی ملیکہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَطَارَتْ الْقُرْعَةُ لِعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ بِاللَّيْلِ سَارَ مَعَ عَائِشَةَ يَتَحَدَّثُ فَقَالَتْ حَفْصَةُ أَلَا تَرْكَبِينَ اللَّيْلَةَ بَعِيرِي وَأَرْكَبُ بَعِيرَكِ تَنْظُرِينَ وَأَنْظُرُ فَقَالَتْ بَلَى فَرَكِبَتْ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَمَلِ عَائِشَةَ وَعَلَيْهِ حَفْصَةُ فَسَلَّمَ عَلَيْهَا ثُمَّ سَارَ حَتَّى نَزَلُوا وَافْتَقَدَتْهُ عَائِشَةُ فَلَمَّا نَزَلُوا جَعَلَتْ رِجْلَيْهَا بَيْنَ الْإِذْخِرِ وَتَقُولُ يَا رَبِّ سَلِّطْ عَلَيَّ عَقْرَبًا أَوْ حَيَّةً تَلْدَغُنِي وَلَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَقُولَ لَهُ شَيْئًا

ابونعیم، عبدالواحد بن ایمن، ابن ابی ملیکہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب کہیں باہر تشریف لے جاتے تو اپنے ساتھ لے جانے کے لئے اپنی بیویوں میں قرعہ ڈالتے، ایک سفر میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا نام نکل آیا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت تھی کہ جب رات کو چلتے تو عائشہ رضی اللہ عنہا سے باتیں کرتے ہوئے چلتے، حفصہ رضی اللہ عنہا نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا آج کی رات تم میرے اونٹ پر بیٹھو اور میں تمھارے اونٹ پر بیٹھوں، تمھارے اونٹ کو میں دیکھوں اور میرے اونٹ کو تم دیکھو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا اچھا، پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عائشہ رضی اللہ عنہا کے اونٹ کی طرف آئے حالانکہ اس پر حفصہ رضی اللہ عنہا بیٹھی تھیں۔ آپ نے حفصہ رضی اللہ عنہا کو سلام کیا، پھر روانہ ہو گئے اور جب منزل پر اترے تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو نہ پایا، عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے دونوں پاؤں اذخر (گھاس) میں ڈال دیئے اور کہنے لگیں کہ اے اللہ! تو مجھ پر کوئی سانپ یا بچھو مسلط کر دے تاکہ وہ مجھ کو

کاٹ لے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایات کرنے کی طاقت اور موقع مجھ کو نہ رہے۔

راوی : ابونعیم، عبدالواحد بن ایمن، ابن ابی ملیکہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

عورت کا شوہر کی باری کے دن اپنی سوکن کے حق میں دستبردار ہو جانے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

عورت کا شوہر کی باری کے دن اپنی سوکن کے حق میں دستبردار ہو جانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 196

راوی: مالک بن اسماعیل، زہیر، ہشام، عروہ

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ وَهَبَتْ يَوْمَهَا لِعَائِشَةَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لِعَائِشَةَ بِيَوْمِهَا وَيَوْمِ سَوْدَةَ

مالک بن اسماعیل، زہیر، ہشام، عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سودہ رضی اللہ عنہ بنت زمعہ نے اپنی باری مجھے دے دی تھی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں دو دن رہتے تھے، ایک تو ان کی باری کے دن اور دوسرے سودہ رضی اللہ عنہ کی باری کے دن۔

راوی : مالک بن اسماعیل، زہیر، ہشام، عروہ

کنواری لڑکی سے شادی کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

کنواری لڑکی سے شادی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 197

راوی: مسدد، بشر، خالد، ابی قلابہ، انس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَلَوْ شِئْتُ أَنْ أَقُولَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ قَالَ السُّنَّةُ إِذَا تَزَوَّجَ الْبِكْرَ أَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا وَإِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا

مسدد، بشر، خالد، ابی قلابہ، انس کہتے ہیں کہ اگر میں کہنا چاہوں کہ یہ حدیث مرفوع ہے تو کہہ سکتا ہوں کہ یہ سنت ہے کہ جب باکرہ سے شادی کرے تو اس کے پاس سات روز رہے اور جب بیوہ سے نکاح کرے تو اسکے پاس تین روز رہے۔

راوی: مسدد، بشر، خالد، ابی قلابہ، انس

کنواری بیوی کی موجودگی میں ثیبہ سے نکاح کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

کنواری بیوی کی موجودگی میں ثیبہ سے نکاح کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 198

راوی: یوسف بن راشد، ابواسامہ، سفیان، ایوب وخالد، ابوقلابہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَخَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مِنْ السُّنَّةِ إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْبِكْرَ عَلَى الثَّيِّبِ أَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا وَقَسَمَ وَإِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ عَلَى الْبِكْرِ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَسَمَ قَالَ أَبُو

قِلَابَةَ وَلَوْ شِئْتُ لَقُلْتُ إِنَّ أَنَسًا رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ وَخَالِدٍ قَالَ خَالِدٌ وَلَوْ شِئْتُ قُلْتُ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یوسف بن راشد، ابو اسامہ، سفیان، ایوب و خالد، ابو قلابہ، حضرت انس کہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ سنت رہی کہ کوئی شخص جب بیوہ عورت پر کنواری سے نکاح کرتا تو اس کنواری کے پاس سات دن رہتا، پھر باری باری سے رہنے لگتا، اور جب کسی کنواری عورت پر بیوہ عورت سے نکاح کرتا تو اس کے پاس تین دن رہتا، پھر باری باری رہنے لگتا، ابو قلابہ کہتے ہیں کہ میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ اس حدیث کو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچایا ہے عبد الرزاق، سفیان، ایوب، خالد سے روایت کرتے ہیں کہ میں کہہ سکتا ہوں کہ یہ حدیث مرفوع ہے۔

راوی : یوسف بن راشد، ابو اسامہ، سفیان، ایوب و خالد، ابو قلابہ، حضرت انس

اپنی تمام بیویوں سے ایک ہی غسل میں مباشرت کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

اپنی تمام بیویوں سے ایک ہی غسل میں مباشرت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 199

راوی: عبد الاعلی بن حماد، بن یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي اللَّيْلَةِ الْوَاحِدَةِ وَلَهُ يَوْمَئِذٍ تِسْعُ نِسْوَةٍ

عبد الاعلی بن حماد، بن یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ بن مالک کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک شب میں اپنی تمام ازواج مطہرات سے مل لیا کرتے تھے اور اس وقت آپ کی نو بیویاں تھیں۔

راوی : عبد الاعلی بن حماد، بن یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ بن مالک

ایک دن میں تمام بیویوں کے پاس جانے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

ایک دن میں تمام بیویوں کے پاس جانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 200

راوی: فروہ، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا فَرْوَةُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ الْعَصْرِ دَخَلَ عَلَى نِسَائِهِ فَيَدْنُو مِنْ إِحْدَاهُنَّ فَدَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ فَاحْتَبَسَ أَكْثَرَ مِمَّا كَانَ يَحْتَبِسُ

فروہ، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نماز عصر ادا کرنے کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نو بیویوں کے پاس تشریف لے جاتے تھے اور کسی کے پاس کچھ دیر ٹھہر جاتے تھے، ایک دن حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے گئے اور وہاں معمول سے زیادہ ٹھہرے۔

راوی : فروہ، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اپنے زمانہ علالت میں کسی ایک ہی بیوی کے پاس رہنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 201

راوی: اسمعیل، سلیمان بن بلال، ھشام بن عروہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْأَلُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَيْنَ أَنَا غَدًا أَيْنَ أَنَا غَدًا يُرِيدُ يَوْمَ عَائِشَةَ فَأَذِنَ لَهُ أَزْوَاجُهُ يَكُونُ حَيْثُ شَاءَ فَكَانَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ حَتَّى مَاتَ عِنْدَهَا قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَاتَ فِي الْيَوْمِ الَّذِي كَانَ يَدُورُ عَلَيَّ فِيهِ فِي بَيْتِي فَقَبَضَهُ اللَّهُ وَإِنَّ رَأْسَهُ لَبَيْنَ نَحْرِي وَسَحْرِي وَخَالَطَ رِيقُهُ رِيقِي

اسمعیل، سلیمان بن بلال، ہشام بن عروہ کہتے ہیں کہ میرے دادا نے مجھے بتایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مرض وفات میں اپنی بیویوں سے پوچھتے تھے کہ کل میں کہاں قیام کروں گا؟ اس سے آپ کی مراد یہ تھی کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا دن کب ہوگا، اس پر آپ کی تمام بیویوں نے اجازت دے دی کہ آپ جہاں چاہیں رہیں، آپ نے میرے پاس قیام کیا، اور میرے ہی پاس آپ کا وصال ہوا، جس وقت روح قبض ہوئی آپ کا سر مبارک میرے سینہ اور گلے کے درمیان تھا اور آپ کا لعاب دہن میرے لعاب سے ملا ہوا تھا، چونکہ میں نے مسواک چبا کر آپ کو دی تھی جس کو آپ استعمال فرما رہے تھے۔

راوی: اسمعیل، سلیمان بن بلال، ہشام بن عروہ

مرد کا کسی ایک بیوی کو زیادہ چاہنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

مرد کا کسی ایک بیوی کو زیادہ چاہنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 202

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، سلیمان، یحیٰ، عبید بن حنین، ابن عباس، حضرت عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ دَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ فَقَالَ يَا بُنَيَّةِ لَا يَغُرَّنَّكِ هَذِهِ الَّتِي أَعْجَبَهَا حُسْنُهَا حُبُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاهَا يُرِيدُ عَائِشَةَ فَقَصَصْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَسَّمَ

عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان، یحیی عبید بن حنین، ابن عباس، حضرت عمر سے روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے کہا میں نے حفصہ کے پاس آکر یہ کہا کہ اے بچی! تجھے یہ عورت تکبر میں نہ ڈالے جو اپنے حسن پر نازاں اور محبوبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے، یعنی عائشہ (کا مقابلہ نہ کر) حضرت عمر فرماتے ہیں کہ میں نے یہ واقعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا، تو آپ مسکرانے لگے۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان، یحیٰ، عبید بن حنین، ابن عباس، حضرت عمر

سوکن کا دل جلانے کی ترکیبیں کرنے اور گم شدہ چیزوں کے بارے میں غلط طور پر کہہ دین...

باب : نکاح کا بیان

سوکن کا دل جلانے کی ترکیبیں کرنے اور گم شدہ چیزوں کے بارے میں غلط طور پر کہہ دینا کہ وہ مل گئیں اس کا حکم وبیان

جلد : جلد سوم حدیث 203

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ھشام، فاطمہ، حضرت اسماء

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي ضَرَّةً

فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ إِنْ تَشَبَّعْتُ مِنْ زَوْجِي غَيْرَ الَّذِي يُعْطِينِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلَابِسِ ثَوْبَيْ زُورٍ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ہشام، فاطمہ، حضرت اسماء کہتی ہیں کہ ایک عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ! میری ایک سوکن ہے، اگر میں اس کے (جلانے کو) اپنے شوہر کی طرف سے جس قدر وہ مجھے دیتا ہے اس سے زیادہ بڑھا کر بتلاؤں تو کیا مجھ پر گناہ ہو گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہ دی ہوئی چیز کا ظاہر کرنے والا (بطور دھوکہ) ایسا ہے جیسے کوئی مکر کے دو کپڑے پہنے ہوئے ہو۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ہشام، فاطمہ، حضرت اسماء

غیرت کرنے کا بیان، وراد کہتے ہیں مغیرہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے فرمایا اگر...

باب : نکاح کا بیان

غیرت کرنے کا بیان، وراد کہتے ہیں مغیرہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے فرمایا اگر میں کسی شخص کو اپنی بیوی کے پاس دیکھ پاؤں تو اسے تلوار سے مار ڈالوں گا، آپ نے فرمایا اے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا تمہیں سعد کی غیرت سے تعجب آتا ہے میں اس سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرت والا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 204

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، شقیق، عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ أَغْيَرُ مِنْ اللَّهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ وَمَا أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنْ اللَّهِ

عمر بن حفص، حفص، اعمش، شقیق، عبد اللہ بن مسعود کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اللہ سے زیادہ غیرت والا نہیں ہے اسی لئے اللہ نے برے کاموں کو حرام کر دیا اور اللہ سے زیادہ کوئی اپنی تعریف پسند کرنے والا نہیں

ہے۔

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعود

باب : نکاح کا بیان

غیرت کرنے کا بیان، وراد کہتے ہیں مغیرہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے فرمایا اگر میں کسی شخص کو اپنی بیوی کے پاس دیکھ پاؤں تو اسے تلوار سے مار ڈالوں گا، آپ نے فرمایا اے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا تمہیں سعد کی غیرت سے تعجب آتا ہے میں اس سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرت والا ہے۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 205

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، هشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ مَا أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنْ اللهِ أَنْ يَرَى عَبْدَهُ أَوْ أَمَتَهُ تَزْنِي يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے امت محمدیہ! جس وقت تم میں سے کوئی مرد یا عورت زنا کرتا ہو اس وقت اللہ تعالی سے بڑھ کر غیرت کسی کو نہیں آتی، اے امت محمدیہ! جو کچھ میں جانتا ہوں تم بھی جان لو تو ہنسو تھوڑا اور رؤو زیادہ۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

غیرت کرنے کا بیان، وراد کہتے ہیں مغیرہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے فرمایا اگر...

باب : نکاح کا بیان

غیرت کرنے کا بیان، وراد کہتے ہیں مغیرہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے فرمایا اگر میں کسی شخص کو اپنی بیوی کے پاس دیکھ پاؤں تو اسے تلوار سے مار ڈالوں گا، آپ نے فرمایا اے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا تمہیں سعد کی غیرت سے تعجب آتا ہے میں اس سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرت والا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 206

راوی: موسی بن اسماعیل، ہمام، یحیی، ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ أُمِّهِ أَسْمَاءَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا شَيْءَ أَغْيَرُ مِنْ اللهِ وَعَنْ يَحْيَى أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

موسی بن اسماعیل، ہمام، یحیی ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ سے عروہ بن زبیر نے بیان کیا وہ اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ کوئی شخص اللہ سے بڑھ کر غیرت والا نہیں ہے، یحیی کہتے ہیں کہ ابوسلمہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اس حدیث کو میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، ہمام، یحیی، ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

غیرت کرنے کا بیان، وراد کہتے ہیں مغیرہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے فرمایا اگر...

باب : نکاح کا بیان

غیرت کرنے کا بیان، وراد کہتے ہیں مغیرہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے فرمایا اگر میں کسی شخص کو اپنی بیوی کے پاس دیکھ پاؤں تو اسے تلوار سے مار ڈالوں گا، آپ نے فرمایا اے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا تمہیں سعد کی غیرت سے تعجب آتا ہے میں اس سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرت والا ہے۔

جلد : جلد سوم 207 حدیث

راوی: ابونعیم، شیبان، یحی، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَغَارُ وَغَيْرَةُ اللَّهِ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ اللَّهُ

ابونعیم، شیبان، یحی، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی غیرت کرتا ہے اور اللہ کی غیرت یہ ہے کہ کوئی مومن حرام فعل کرے (اللہ کو وہ برا معلوم ہوتا ہے)۔

راوی: ابونعیم، شیبان، یحی، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

غیرت کرنے کا بیان، وراد کہتے ہیں مغیرہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے فرمایا اگر میں کسی شخص کو اپنی بیوی کے پاس دیکھ پاؤں تو اسے تلوار سے مار ڈالوں گا، آپ نے فرمایا اے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا تمہیں سعد کی غیرت سے تعجب آتا ہے میں اس سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرت والا ہے۔

جلد : جلد سوم 208 حدیث

راوی: محمود، ابواسامہ، ہشام، اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ تَزَوَّجَنِي الزُّبَيْرُ وَمَا لَهُ فِي الْأَرْضِ مِنْ مَالٍ وَلَا مَمْلُوكٍ وَلَا شَيْءٍ غَيْرَ نَاضِحٍ وَغَيْرَ فَرَسِهِ فَكُنْتُ أَعْلِفُ فَرَسَهُ وَأَسْتَقِي الْمَاءَ وَأَخْرِزُ غَرْبَهُ وَأَعْجِنُ وَلَمْ أَكُنْ أُحْسِنُ أَخْبِزُ وَكَانَ يَخْبِزُ جَارَاتٌ لِي مِنْ الْأَنْصَارِ وَكُنَّ نِسْوَةَ صِدْقٍ وَكُنْتُ أَنْقُلُ النَّوَى مِنْ أَرْضِ الزُّبَيْرِ الَّتِي أَقْطَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَأْسِي وَهِيَ مِنِّي عَلَى ثُلُثَيْ فَرْسَخٍ فَجِئْتُ يَوْمًا وَالنَّوَى عَلَى رَأْسِي فَلَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ نَفَرٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَدَعَانِي ثُمَّ قَالَ إِخْ إِخْ لِيَحْمِلَنِي

خَلْفَهُ فَاسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسِيرَ مَعَ الرِّجَالِ وَذَكَرْتُ الزُّبَيْرَ وَغَيْرَتَهُ وَكَانَ أَغْيَرَ النَّاسِ فَعَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي قَدْ اسْتَحْيَيْتُ فَمَضَى فَجِئْتُ الزُّبَيْرَ فَقُلْتُ لَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى رَأْسِي النَّوَى وَمَعَهُ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَأَنَاخَ لِأَرْكَبَ فَاسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ وَعَرَفْتُ غَيْرَتَكَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَحَمْلُكِ النَّوَى كَانَ أَشَدَّ عَلَيَّ مِنْ رُكُوبِكِ مَعَهُ قَالَتْ حَتَّى أَرْسَلَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَ ذَلِكَ بِخَادِمٍ تَكْفِينِي سِيَاسَةَ الْفَرَسِ فَكَأَنَّمَا أَعْتَقَنِي

محمود، ابواسامہ، ہشام، اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ مجھ سے زبیر رضی اللہ عنہ نے جب شادی کی تو نہ انکے پاس مال تھا نہ زمین اور نہ لونڈی غلام تھے بجز پانی کھینچنے والے اونٹ اور گھوڑے کے کچھ نہ تھا، زبیر رضی اللہ عنہ کے گھوڑے کو میں چراتی تھیں، پانی پلاتی تھی، انکا ڈول سیتی تھی اور آٹا پیستی تھی البتہ روٹی پکانا مجھے نہیں آتا تھا میری روٹی انصاری پڑوسنیں پکا دیا کرتی تھیں وہ بڑی نیک عورتیں تھیں، زبیر رضی اللہ عنہ کی اس زمین سے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دی تھی، میں اپنے سر پر چھوہاروں کی گٹھلیاں اٹھا کر لاتی، وہ مقام دو میل دور تھا ایک دن میں اپنے سر پر گٹھلیاں رکھے آرہی تھی کہ مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ملے، آپ کے ہمراہ چند صحابہ رضوان اللہ عنہم بھی تھے، آپ نے مجھے پکارا پھر مجھے اپنے پیچھے بٹھانے کے لئے اونٹ کو اخ اخ کہا، لیکن مجھے مردوں کے ساتھ چلنے سے شرم آئی زبیر رضی اللہ عنہ کی غیرت بھی مجھے یاد آئی کہ وہ بڑے غیرت والے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تاڑ لیا کہ اسماء کو شرم آتی ہے، چنانچہ آپ چل پڑے، زبیر سے میں نے آکر کہا کہ مجھے راستہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم ملے تھے، میرے سر پر گٹھلیوں کا گٹھا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ صحابہ تھے، آپ نے مجھے بٹھانے کے لئے اونٹ کو ٹھہرایا، تو مجھے اس سے شرم آئی اور تمہاری غیرت کو بھی میں جانتی ہوں، زبیر نے کہا اللہ کی قسم! مجھے تیرے سر پر گٹھلیاں لاتے ہوئے آپ کا دیکھنا آپ کے ساتھ سوار ہو جانے سے زیادہ برا معلوم ہوا اس کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ایک خادم بھیج دیا تاکہ وہ گھوڑے کی نگہبانی میں میرا کام دے گویا انہوں نے مجھے آزاد کر دیا۔

<u>راوی</u> : محمود، ابواسامہ، ہشام، اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

غیرت کرنے کا بیان، وراد کہتے ہیں مغیرہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے فرمایا اگر میں کسی شخص کو اپنی بیوی کے پاس دیکھ پاؤں تو اسے تلوار سے مار ڈالوں گا، آپ

نے فرمایااے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا تمہیں سعد کی غیرت سے تعجب آتا ہے میں اس سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرت والا ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث   209

راوی: علی، ابن علیہ، حمید طویل، انس رضی اللہ عنہ (بن مالک(

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ فَأَرْسَلَتْ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ بِصَحْفَةٍ فِيهَا طَعَامٌ فَضَرَبَتْ الَّتِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهَا يَدَ الْخَادِمِ فَسَقَطَتْ الصَّحْفَةُ فَانْفَلَقَتْ فَجَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِلَقَ الصَّحْفَةِ ثُمَّ جَعَلَ يَجْمَعُ فِيهَا الطَّعَامَ الَّذِي كَانَ فِي الصَّحْفَةِ وَيَقُولُ غَارَتْ أُمُّكُمْ ثُمَّ حَبَسَ الْخَادِمَ حَتَّى أُتِيَ بِصَحْفَةٍ مِنْ عِنْدِ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا فَدَفَعَ الصَّحْفَةَ الصَّحِيحَةَ إِلَى الَّتِي كُسِرَتْ صَحْفَتُهَا وَأَمْسَكَ الْمَكْسُورَةَ فِي بَيْتِ الَّتِي كَسَرَتْ

علی، ابن علیہ، حمید طویل، انس رضی اللہ عنہ (بن مالک) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی کسی بیوی کے پاس تھے کہ آپ کی کسی دوسری بیوی نے ایک رکابی میں کھانا بھیجا، جس بیوی کے گھر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے اس نے غلام کے ہاتھ پر ہاتھ مارا جس سے رکابی گر کر ٹوٹ گئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ٹکڑے جمع کئے، پھر اس میں جو کچھ کھانا تھا اسے سمیٹتے جاتے اور یہ کہتے جاتے کہ تمھاری ماں (ہاجرہ) نے بھی ایسی ہی غیرت کی تھی، پھر آپ نے خادم کو ٹھہرالیا اور اس بیوی سے جس کے گھر میں آپ تھے دوسری رکابی منگوا کر اس کو دی جس کی رکابی ٹوٹی تھی اور ٹوٹی ہوئی رکابی انکے گھر میں رکھ دی جنھوں نے توڑی تھی۔

راوی : علی، ابن علیہ، حمید طویل، انس رضی اللہ عنہ (بن مالک(

باب : نکاح کا بیان

غیرت کرنے کا بیان، وراد کہتے ہیں مغیرہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے فرمایا اگر میں کسی شخص کو اپنی بیوی کے پاس دیکھ پاؤں تو اسے تلوار سے مار ڈالوں گا، آپ نے فرمایااے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا تمہیں سعد کی غیرت سے تعجب آتا ہے میں اس سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرت والا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 210

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی، معتمر، عبید اللہ، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ أَوْ أَتَيْتُ الْجَنَّةَ فَأَبْصَرْتُ قَصْرًا فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا قَالُوا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَدْخُلَهُ فَلَمْ يَمْنَعْنِي إِلَّا عِلْمِي بِغَيْرَتِكَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَوَعَلَيْكَ أَغَارُ

محمد بن ابی بکر مقدمی، معتمر، عبید اللہ، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب میں جنت میں گیا تو وہاں ایک محل دیکھا، میں نے پوچھا یہ (محل) کس کا ہے، فرشتوں نے جواب دیا کہ عمر رضی اللہ عنہ بن خطاب کا ہے، میں نے اندر جانے کا ارادہ کیا مگر مجھے تمھاری غیرت معلوم تھی، اس لئے رک گیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر کہا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں کیا میں آپ سے غیرت کروں گا۔

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی، معتمر، عبید اللہ، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

غیرت کرنے کا بیان، وراد کہتے ہیں مغیرہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے فرمایا اگر میں کسی شخص کو اپنی بیوی کے پاس دیکھ پاؤں تو اسے تلوار سے مار ڈالوں گا، آپ نے فرمایا اے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا تمہیں سعد کی غیرت سے تعجب آتا ہے میں اس سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرت والا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 211

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلُوسٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا امْرَأَةٌ تَتَوَضَّأُ إِلَى جَانِبِ قَصْرٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا لِعُمَرَ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَكَ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا فَبَكَى عُمَرُ وَهُوَ فِي الْمَجْلِسِ ثُمَّ قَالَ أَوَعَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغَارُ

عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے کہ آپ نے فرمایا میں نے خواب دیکھا ہے کہ ایک محل کے گوشہ میں ایک حسین عورت بیٹھی ہے اور میں ہوں، میں نے دریافت کیا یہ (محل) کس کا ہے، جواب دیا گیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ہے، تمہاری غیرت یاد کر کے میں الٹا چلا آیا، یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ مجلس میں رونے لگے اور کہا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! بھلا میں آپ سے غیرت کروں گا۔

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

عورتوں کی غیرت اور خفگی کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کی غیرت اور خفگی کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 212

راوی: عبید بن اسمعیل، ابواسامہ، ھشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ إِذَا كُنْتِ عَنِّي رَاضِيَةً وَإِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبَى قَالَتْ فَقُلْتُ مِنْ أَيْنَ تَعْرِفُ ذَلِكَ فَقَالَ أَمَّا إِذَا كُنْتِ عَنِّي رَاضِيَةً فَإِنَّكِ تَقُولِينَ لَا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ وَإِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبَى قُلْتِ لَا وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ قَالَتْ قُلْتُ أَجَلْ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَهْجُرُ إِلَّا اسْمَكَ

عبید بن اسماعیل، ابو اسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم مجھ سے خوش ہوتی ہو، یا ناراض تو میں پہچان لیتا ہوں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے پوچھا، وہ کیسے؟ تو آپ نے فرمایا کہ جب تم مجھ سے خوش ہوتی ہو تو قسم کھاتے وقت لا ورب محمد کہتی ہو اور جب خفا ہوتی ہو تو لا ورب ابراہیم کہتی ہو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے کہا درست ہے لیکن خدا کی قسم! یا رسول اللہ میں صرف آپ کا نام چھوڑ دیتی ہوں (آپ کی محبت نہیں چھوڑتی)۔

راوی : عبید بن اسمعیل، ابو اسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کی غیرت اور خفگی کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 213

راوی : احمد بن ابی رجاء، نضر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي رَجَائٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ لِكَثْرَةِ ذِكْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاهَا وَثَنَائِهِ عَلَيْهَا وَقَدْ أُوحِيَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبَشِّرَهَا بِبَيْتٍ لَهَا فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ

احمد بن ابی رجاء، نضر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی بیوی سے اتنی غیرت نہیں کی جتنی غیرت میں نے خدیجہ سے کی، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بذریعہ وحی بتا دیا گیا تھا کہ حضرت خدیجہ کو جنت میں ایک موتی کا محل ملنے کی بشارت دے دو۔

راوی : احمد بن ابی رجاء، نضر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

مرد کا اپنی بیٹی سے غیرت دلانے والی بات کے رفع کرنے اور انصاف کی بات کہنے کا بیا...

باب : نکاح کا بیان

مرد کا اپنی بیٹی سے غیرت دلانے والی بات کے رفع کرنے اور انصاف کی بات کہنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 214

راوی: قتیبہ، لیث، ابن ابی ملیکہ، مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ إِنَّ بَنِي هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ اسْتَأْذَنُوا فِي أَنْ يُنْكِحُوا ابْنَتَهُمْ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَلَا آذَنُ ثُمَّ لَا آذَنُ ثُمَّ لَا آذَنُ إِلَّا أَنْ يُرِيدَ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْ يُطَلِّقَ ابْنَتِي وَيَنْكِحَ ابْنَتَهُمْ فَإِنَّمَا هِيَ بَضْعَةٌ مِنِّي يُرِيبُنِي مَا أَرَابَهَا وَيُؤْذِينِي مَا آذَاهَا هَكَذَا

قتیبہ، لیث، ابن ابی ملیکہ، مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ بنی ہشام بن مغیرہ نے مجھ سے یہ اجازت مانگی ہے کہ ہم اپنی بیٹی کی علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب سے شادی کر دیں، میں اجازت نہیں دیتا، پھر کہا میں اجازت نہیں دیتا، میں اجازت نہیں دیتا، ہاں اگر علی رضی اللہ عنہ میری بیٹی کو طلاق دے دے اور انکی بیٹی سے بیاہ کرلے تو اسے اختیار ہے، کیونکہ فاطمہ رضی اللہ عنہ میرے کلیجہ کا ٹکڑا ہے جو برائی اسے پہنچتی ہے وہ مجھے پہنچتی ہے، جو اسے ایذاء ہوتی ہے وہ مجھے ایذاء ہوتی ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن ابی ملیکہ، مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ

آخر زمانہ میں مردوں کی قلت اور عورتوں کی کثرت کا بیان، ابوموسی کہتے ہیں کہ آپ صلی...

باب : نکاح کا بیان

آخر زمانہ میں مردوں کی قلت اور عورتوں کی کثرت کا بیان، ابوموسی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آخر زمانہ میں ایک مرد کے پیچھے چالیس عورتیں لگی ہوں گی، کہ اس کی پناہ ڈھونڈیں گی، کیوں کہ عورتیں زیادہ ہوں گی اور مرد کم ہوں گے

جلد : جلد سوم حدیث 215

راوی: حفص بن عمر حوضی، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَأُحَدِّثَنَّكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَدِّثُكُمْ بِهِ أَحَدٌ غَيْرِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَكْثُرَ الْجَهْلُ وَيَكْثُرَ الزِّنَا وَيَكْثُرَ شُرْبُ الْخَمْرِ وَيَقِلَّ الرِّجَالُ وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً الْقَيِّمُ الْوَاحِدُ

حفص بن عمر حوضی، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں تم سے وہ حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے، میرے سوا تم سے کوئی یہ حدیث بیان نہیں کرے گا، میں نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کی آٹھ علامتیں یہ ہیں کہ علم اٹھ جائے گا اور جہالت زیادہ ہوگی اور شراب پینے کی کثرت ہوگی، مرد کم ہو جائیں گے، عورتیں اتنی زیادہ ہوں گی کہ پچاس پچاس عورتوں کا ایک سربراہ ہوگا۔

راوی : حفص بن عمر حوضی، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

عورت کے پاس تنہائی محرم کے علاوہ کوئی نہ جائے اور جس عورت کا خاوند موجود نہ ہوا...

باب : نکاح کا بیان

عورت کے پاس تنہائی محرم کے علاوہ کوئی نہ جائے اور جس عورت کا خاوند موجود نہ ہو اس کے گھر جانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 216

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالدُّخُولَ عَلَى النِّسَائِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ الْحَمْوَ قَالَ الْحَمْوُ الْمَوْتُ

قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورتوں کے گھر (تنہائی میں) جانے سے پرہیز کرو، ایک انصاری شخص نے کہا کہ دیور کے متعلق آپ کا کیا حکم ہے، آپ نے فرمایا دیور تو موت ہے (یعنی اس سے زیادہ بچنا چاہئے)۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر

باب : نکاح کا بیان

عورت کے پاس تنہائی محرم کے علاوہ کوئی نہ جائے اور جس عورت کا خاوند موجود نہ ہو اس کے گھر جانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 217

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو بن دینار، ابومعبد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ امْرَأَتِي خَرَجَتْ حَاجَّةً وَاكْتُتِبْتُ فِي غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا قَالَ ارْجِعْ فَحُجَّ مَعَ امْرَأَتِكَ

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو بن دینار، ابومعبد، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی شخص غیر عورت کے ساتھ تنہائی نہ کرے، ایک شخص کھڑا ہو کر بولا میری بیوی حج کرنے جا رہی ہے اور میرا نام فلاں فلاں لڑائی

میں لکھا جا چکا ہے، آپ نے فرمایا واپس چلا جا اور اپنی بیوی کے ساتھ حج کر۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو بن دینار، ابو معبد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

کیا یہ جائز ہے کہ لوگوں کی موجودگی میں کسی عورت سے علیحدگی میں گفتگو کرے...

باب : نکاح کا بیان

کیا یہ جائز ہے کہ لوگوں کی موجودگی میں کسی عورت سے علیحدگی میں گفتگو کرے

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 218

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ھشام، حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ جَائَتْ امْرَأَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَلَا بِهَا فَقَالَ وَاللهِ إِنَّكُنَّ لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ہشام، حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک انصاری عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی، آپ نے اس سے علیحدگی میں کہا تم لوگ مجھے دوسرے سب لوگوں سے زیادہ محبوب ہو۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ہشام، حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک

عورتوں کا بھیس بدلنے والے مردوں کا خواتین کے پاس آمد و رفت کی ممانعت کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کا بھیس بدلنے والے مردوں کا خواتین کے پاس آمد ورفت کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 219

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ھشام بن عروہ، عروہ، زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا وَفِي الْبَيْتِ مُخَنَّثٌ فَقَالَ الْمُخَنَّثُ لِأَخِي أُمِّ سَلَمَةَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ إِنْ فَتَحَ اللَّهُ لَكُمْ الطَّائِفَ غَدًا أَدُلُّكَ عَلَى بِنْتِ غَيْلَانَ فَإِنَّهَا تُقْبِلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلَنَّ هَذَا عَلَيْكُنَّ

عثمان بن ابی شیبہ، ہشام بن عروہ، عروہ، زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ میرے گھر میں ایک ہیجڑہ تھا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں موجود تھے اس نے ام سلمہ کے بھائی عبداللہ بن ابی امیہ سے کہا اگر کل اللہ طائف کو فتح کر دے تو میں تجھے دختر غیلان کو دکھاؤں گا وہ اتنی موٹی ہے کہ جب سامنے آتی ہے تو اسکے پیٹ میں چار بٹیں پڑ جاتی ہیں اور جب پیٹھ موڑ کر جاتی ہے تو آٹھ سلوٹیں دکھائی دیتی ہیں، یہ سن کر آپ نے فرمایا اے بیویو! یہ مخنث (ہیجڑے) تمہارے پاس آئندہ نہ آنے پائیں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ہشام بن عروہ، عروہ، زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

فتنہ وفساد نہ ہونے کی صورت میں حبشیوں کا ناچ وغیرہ دیکھنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

فتنہ وفساد نہ ہونے کی صورت میں حبشیوں کا ناچ وغیرہ دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 220

راوی: اسحاق بن ابراھیم، حنظلی، عیسیٰ، اوزاعی، زھری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ عِيسَى عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى الْحَبَشَةِ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى أَكُونَ أَنَا الَّتِي أَسْأَمُ فَاقْدُرُوا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْحَدِيثَةِ السِّنِّ الْحَرِيصَةِ عَلَى اللَّهْوِ

اسحاق بن ابراہیم، حنظلی، عیسیٰ، اوزاعی، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اپنی چادر میں چھپائے ہوئے تھے اور میں حبشیوں کو دیکھ رہی تھی جو کھیل رہے تھے، جب میں تھک جاتی تو آپ مجھے ہٹا لیتے، اس بات سے اب تم اندازہ کر لو کہ ایک کمسن لڑکی کو کھیل کو دیکھنے کا کتنا شوق ہوتا ہے اور کتنی دیر تک وہ دیکھتی رہے گی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، حنظلی، عیسیٰ، اوزاعی، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

عورتوں کا اپنی حاجت پوری کرنے کے لئے باہر نکلنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کا اپنی حاجت پوری کرنے کے لئے باہر نکلنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 221

راوی: فروہ بن ابی مغراء، علی بن مسہر، ھشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ لَيْلًا فَرَآهَا عُمَرُ فَعَرَفَهَا فَقَالَ إِنَّكِ وَاللهِ يَا سَوْدَةُ مَا تَخْفَيْنَ عَلَيْنَا فَرَجَعَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ

لَهُ وَهُوَ فِي حُجْرَتِي يَتَعَشَّى وَإِنَّ فِي يَدِهِ لَعَرْقًا فَأَنْزَلَ اللهُ عَلَيْهِ فَرُفِعَ عَنْهُ وَهُوَ يَقُولُ قَدْ أَذِنَ اللهُ لَكُنَّ أَنْ تَخْرُجْنَ لِحَوَائِجِكُنَّ

فروہ بن ابی مغراء، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا رات کو کسی کام کے لئے باہر نکلی تھیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دیکھ کر انہیں پہچان لیا اور کہا بخدا! اے سودہ تم ہم سے چھپ نہیں سکتی، حضرت سودہ نے آکر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا، اس وقت آپ میرے گھر میں شام کا کھانا تناول فرما رہے تھے، آپ کے ہاتھ میں ہڈی تھی کہ اتنے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی اترنا شروع ہوئی (وہ کیفیت) جب آپ سے دور ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عورتو! تمہیں اپنے ضروری کاموں کے لئے باہر نکلنے کی اجازت دے دی گئی۔

راوی: فروہ بن ابی مغراء، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

مسجد وغیرہ جانے کے لئے بیوی کا اپنے شوہر سے اجازت طلب کرنے کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

مسجد وغیرہ جانے کے لئے بیوی کا اپنے شوہر سے اجازت طلب کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 222

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زهری، سالم، سالم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنَتْ امْرَأَةُ أَحَدِكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يَمْنَعْهَا

علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سالم، سالم کے والد کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کی بیوی مسجد میں جانے کے لئے تم سے اجازت طلب کرے تو تم منع نہ کرو۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، سالم

رضاعی رشتہ داروں کی طرف دیکھنے اور ان کے پاس جانے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

رضاعی رشتہ داروں کی طرف دیکھنے اور ان کے پاس جانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 223

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ جَائَ عَمِّي مِنْ الرَّضَاعَةِ فَاسْتَأْذَنَ عَلَيَّ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ حَتَّى أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّهُ عَمُّكِ فَأْذَنِي لَهُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ عَمُّكِ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَذَلِكَ بَعْدَ أَنْ ضُرِبَ عَلَيْنَا الْحِجَابُ قَالَتْ عَائِشَةُ يَحْرُمُ مِنْ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنْ الْوِلَادَةِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ میرے رضاعی چچا میرے یہاں آئے اور میرے پاس آنے کی اجازت مانگی، میں نے اجازت نہیں دی اور کہا کہ جب تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ پوچھ لوں گی (اجازت نہیں دے سکتی) آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب تشریف لائے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات پوچھی، فرمایا وہ تمہارے چچا ہیں، انہیں اندر بلا لیا ہوتا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے کہا یا رسول اللہ! مجھے تو عورت نے دودھ پلایا ہے مرد نے نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ تو تمہارے چچا ہیں، انہیں تمہارے پاس آنے میں کوئی مضائقہ نہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا یہ پردہ کی آیت کے نزول کے بعد کا واقعہ ہے، حضرت عائشہ کا قول ہے کہ نسب سے جو لوگ حرام ہیں وہی لوگ دودھ کے رشتے سے بھی حرام ہیں۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بیوی کو اپنے شوہر سے کسی غیر عورت کی تعریف نہ کرنے کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

بیوی کو اپنے شوہر سے کسی غیر عورت کی تعریف نہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 224

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، منصور، ابووائل، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَاشِرُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ فَتَنْعَتَهَا لِزَوْجِهَا كَأَنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا

محمد بن یوسف، سفیان، منصور، ابووائل، عبد اللہ بن مسعود کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی عورت کسی دوسری عورت سے مل کر اپنے خاوند سے اس طرح کی تعریف نہ کرے کہ جیسے کہ اس عورت کو ظاہرا دیکھ رہا ہے۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، منصور، ابووائل، عبد اللہ بن مسعود

باب : نکاح کا بیان

بیوی کو اپنے شوہر سے کسی غیر عورت کی تعریف نہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 225

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص، اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَاشِرْ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ فَتَنْعَتَهَا لِزَوْجِهَا كَأَنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا

عمر بن حفص بن غیاث، حفص، اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی عورت کسی غیر عورت سے مل کر اپنے شوہر کی اس طرح تعریف نہ کرے کہ جیسے کہ وہ کھلم کھلا دیکھ رہا ہے۔

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص، اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

کسی مرد کا یہ کہنا کہ آج رات میں اپنی سب بیویوں سے ملوں گا یہ کہنے کا بیان...

باب: نکاح کا بیان

کسی مرد کا یہ کہنا کہ آج رات میں اپنی سب بیویوں سے ملوں گا یہ کہنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 226

راوی: محمود، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنِي مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَام لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ بِمِائَةِ امْرَأَةٍ تَلِدُ كُلُّ امْرَأَةٍ غُلَامًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ الْمَلَكُ قُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَمْ يَقُلْ وَنَسِيَ فَأَطَافَ بِهِنَّ وَلَمْ تَلِدْ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةٌ نِصْفَ إِنْسَانٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمْ يَحْنَثْ وَكَانَ أَرْجَى لِحَاجَتِهِ

محمود، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا میں آج رات اپنی سب

بیویوں سے زفاف کروں گا، وہ سب ایک ایک بیٹا دیں گی جو اللہ کے راستہ میں جہاد کریں گے، فرشتے نے کہا ان شاء اللہ کہہ لیجئے جسکو وہ کہنا بھول گئے تھے، چنانچہ انہوں نے اپنی سب بیویوں سے صحبت کی مگر ان میں سے سوائے ایک بیوی کے (جس کو آدھا بچہ پیدا ہوا) کسی کے ہاں کچھ بھی پیدا نہ ہوا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر سلیمان علیہ السلام ان شاء اللہ کہہ لیتے تو ان کی قسم نہ ٹوٹتی اور حاجت بر آنے کی امید بھی زیادہ ہوتی

راوی : محمود، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابوہریرہ

لمبے سفر سے رات کو اپنے گھر نہ آنا اور گھر والوں پر تہمت لگانے کا موقعہ ہاتھ آنے...

باب : نکاح کا بیان

لمبے سفر سے رات کو اپنے گھر نہ آنا اور گھر والوں پر تہمت لگانے کا موقعہ ہاتھ آنے اور ان کی عیب جوئی کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 227

راوی : آدم، شعبہ، محارب بن دثار، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ أَنْ يَأْتِيَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ طُرُوقًا

آدم، شعبہ، محارب بن دثار، حضرت جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو گھر میں سفر سے واپس آنا برا جانتے تھے۔

راوی : آدم، شعبہ، محارب بن دثار، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : نکاح کا بیان

لمبے سفر سے رات کو اپنے گھر نہ آنا اور گھر والوں پر تہمت لگانے کا موقعہ ہاتھ آنے اور ان کی عیب جوئی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 228

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، عاصم بن سہیل، شعبی، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَطَالَ أَحَدُكُمْ الْغَيْبَةَ فَلَا يَطْرُقْ أَهْلَهُ لَيْلًا

محمد بن مقاتل، عبداللہ، عاصم بن سہیل، شعبی، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم کو گھر چھوڑے ایک مدت گذر گئی ہو تو اچانک رات کو گھر میں نہ آیا کرو۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ، عاصم بن سہیل، شعبی، حضرت جابر بن عبداللہ

اولاد کی خواہش کا بیان...

باب : نکاح کا بیان

اولاد کی خواہش کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 229

راوی: مسدد، ہشیم، سیار، شعبی، جابر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَلَمَّا قَفَلْنَا تَعَجَّلْتُ عَلَى بَعِيرٍ قَطُوفٍ فَلَحِقَنِي رَاكِبٌ مِنْ خَلْفِي فَالْتَفَتُّ فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا

يُعجِلُكَ قُلْتُ إِنِّي حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرُسٍ قَالَ فَبِكْرًا تَزَوَّجْتَ أَمْ ثَيِّبًا قُلْتُ بَلْ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا ذَهَبْنَا لِنَدْخُلَ فَقَالَ أَمْهِلُوا حَتَّى تَدْخُلُوا لَيْلًا أَيْ عِشَاءً لِكَيْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ قَالَ وَحَدَّثَنِي الثِّقَةُ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ الْكَيْسَ الْكَيْسَ يَا جَابِرُ يَعْنِي الْوَلَدَ

مسدد، ہشیم، سیار، شعبی، جابر کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنگ میں شریک ہوا، جب ہم واپس ہوئے تو میں ایک سست رفتار اونٹ پر جلد جلد چلنے کی کوشش کرنے لگا، ایک سوار میرے پیچھے سے آکر مجھے ملا، میں نے دیکھا تو وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تھے، آپ نے پوچھا اتنی جلدی کیوں کر رہا ہے، میں نے کہا کہ میری نئی نئی شادی ہوئی ہے، آپ نے فرمایا کنواری سے یا بیوہ سے؟ میں نے کہا بیوہ سے، آپ نے فرمایا کنواری سے کیوں نہیں کی کہ وہ تجھ سے کھیلتی اور تو اس سے کھیلتا، جب ہم مدینہ پہنچے اور گھر میں داخل ہونا چاہا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انتظار کرو، یہاں تک کہ عشاء کا وقت آجائے، تو گھر میں داخل ہونا تاکہ (عورت) اپنے پراگندہ بالوں میں کنگھی کرلے اور زیر ناف بالوں کو صاف کرلے، راوی کا بیان ہے کہ مجھ سے ایک ثقہ آدمی نے اس حدیث میں بیان کیا، آپ نے فرمایا اے جابر! کیس کیس یعنی بچے کی خواہش کر۔

راوی : مسدد، ہشیم، سیار، شعبی، جابر

باب : نکاح کا بیان

اولاد کی خواہش کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 230

راوی: محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، سیار، شعبی، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلْتَ لَيْلًا فَلَا تَدْخُلْ عَلَى أَهْلِكَ حَتَّى تَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ وَتَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَيْكَ بِالْكَيْسِ الْكَيْسِ تَابَعَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ وَهْبٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَيْسِ

محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، سیار، شعبی، جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تورات کو آئے تو اپنے گھر میں (فورا) داخل نہ ہو جا یہاں تک کہ عورت اپنے اندام نہانی کو صاف کر لے اور اپنے پر اگندہ بالوں میں کنگھی کر لے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تو اولاد کی خواہش کر عبد اللہ بن وہب نے بواسطہ حضرت جابر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسکے متابع حدیث کیس کے متعلق روایت کی۔

راوی : محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، سیار، شعبی، جابر بن عبد اللہ

عورت اندام نہانی کے بالوں کو صاف کرلے اور کنگھی کرلے...

باب : نکاح کا بیان

عورت اندام نہانی کے بالوں کو صاف کرلے اور کنگھی کرلے

جلد : جلد سوم　　　حدیث 231

راوی: یعقوب بن ابراهیم، هشیم، سیار، شعبی، جابربن عبد الله

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَلَمَّا قَفَلْنَا كُنَّا قَرِيبًا مِنْ الْمَدِينَةِ تَعَجَّلْتُ عَلَى بَعِيرٍ لِي قَطُوفٍ فَلَحِقَنِي رَاكِبٌ مِنْ خَلْفِي فَنَخَسَ بَعِيرِي بِعَنَزَةٍ كَانَتْ مَعَهُ فَسَارَ بَعِيرِي كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَاءٍ مِنْ الْإِبِلِ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ قَالَ أَتَزَوَّجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَبِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا قَالَ قُلْتُ بَلْ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا ذَهَبْنَا لِنَدْخُلَ فَقَالَ أَمْهِلُوا حَتَّى تَدْخُلُوا لَيْلًا أَيْ عِشَاءً لِكَيْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، سیار، شعبی، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنگ میں شریک تھے جب ہم واپس ہوئے اور مدینہ کے قریب پہنچے تو میں اپنے جس سست رفتار اونٹ پر سوار تھا اسکو جلدی جلدی ہانکنے لگا، ایک سوار میرے پیچھے سے آکر مجھے ملا اور اپنے ایک نیزے سے جو اس کے پاس تھا میرے اونٹ کو ٹھونکا لگایا، تو میرا اونٹ اس طرح چلنے لگا جس طرح اچھے سے اچھا اونٹ چلے، میں نے مڑ کر دیکھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے، میں نے کہا یا رسول اللہ! میں نے نئی شادی کی ہے، آپ نے فرمایا کیا تو نے شادی کی ہے؟ میں نے کہا جی ہاں، آپ نے فرمایا کنواری ہے یا بیوہ، میں نے کہا بیوہ ہے، آپ نے فرمایا کنواری سے کیوں شادی نہ کی کہ تو اس سے کھیلتا اور وہ تجھ سے کھیلتی، جب ہم مدینہ پہنچے اور اپنے گھر کو جانا چاہا تو آپ نے فرمایا ٹھہر جاو یہاں تک کہ تم رات کو یعنی عشاء کے وقت گھر میں داخل ہو، تاکہ عورت پراگندہ بالوں میں کنگھی کرلے اور اندام نہانی کے بالوں کو صاف کرلے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، سیار، شعبی، جابر بن عبداللہ

اللہ کا قول کہ عورتیں اپنی زینت اپنے شوہروں کے سوا کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، لم...

باب : نکاح کا بیان

اللہ کا قول کہ عورتیں اپنی زینت اپنے شوہروں کے سوا کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، لم یظہروا علی عوراۃ النساء تک

جلد : جلد سوم حدیث 232

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، ابوحازم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ اخْتَلَفَ النَّاسُ بِأَيِّ شَيْئٍ دُووِيَ جُرْحُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ فَسَأَلُوا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ وَكَانَ مِنْ آخِرِ مَنْ بَقِيَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ وَمَا بَقِيَ مِنْ النَّاسِ أَحَدٌ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي كَانَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَام تَغْسِلُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَعَلِيٌّ يَأْتِي بِالْمَائِ عَلَى تُرْسِهِ فَأُخِذَ حَصِيرٌ فَحُرِّقَ فَحُشِيَ بِهِ جُرْحُهُ

قتیبہ بن سعید، سفیان، ابوحازم کہتے ہیں کہ لوگوں میں اختلاف ہو گیا کہ احد کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زخم کا علاج کس چیز سے کیا گیا، لوگوں نے سہل بن سعد ساعدی سے جو مدینہ میں آخری صحابی بچ گئے تھے، اس کے متعلق پوچھا، تو انہوں نے کہا کہ مجھ سے زیادہ اس کا جاننے والا اب کوئی نہیں رہا، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ کے چہرے سے خون دھو رہی تھیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنی ڈھال میں پانی لا کر ڈال رہے تھے، ایک چٹائی لا کر جلائی گئی اور اس سے آپ کا زخم بھر گیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، ابوحازم

آیت والذین لم یبلغوا الحکم منکم کی تفسیر...

باب : نکاح کا بیان

آیت والذین لم یبلغوا الحکم منکم کی تفسیر

جلد : جلد سوم حدیث 233

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ، سفیان، عبدالرحمن بن عابس ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا سَأَلَهُ رَجُلٌ شَهِدْتَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيدَ أَضْحًى أَوْ فِطْرًا قَالَ نَعَمْ وَلَوْلَا مَكَانِي مِنْهُ مَا شَهِدْتُهُ يَعْنِي مِنْ صِغَرِهِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى ثُمَّ خَطَبَ وَلَمْ يَذْكُرْ أَذَانًا وَلَا إِقَامَةً ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ فَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَرَأَيْتُهُنَّ يَهْوِينَ إِلَى آذَانِهِنَّ وَحُلُوقِهِنَّ يَدْفَعْنَ إِلَى بِلَالٍ ثُمَّ ارْتَفَعَ هُوَ وَبِلَالٌ إِلَى بَيْتِهِ

احمد بن محمد، عبداللہ، سفیان، عبدالرحمن بن عابس ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے پوچھا کہ کیا آپ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عید الفطر یا عید الاضحیٰ کے دن جماعت میں شریک ہوئے ہیں، انہوں نے کہا ہاں! اگر مجھے قرابت کا مرتبہ حاصل نہ ہوتا تو اپنی کم سنی کی وجہ سے آپ کو نہیں دیکھ سکتا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے، نماز پڑھی، پھر خطبہ سنایا، اذان

واقامت کا تذکرہ نہیں کیا، پھر عورتوں کے پاس تشریف لائے، انہیں نصیحت کی، آخرت کی یاد دلائی اور صدقہ کا حکم دیا، میں نے عورتوں کو دیکھا کہ وہ اپنے کانوں اور گلے کی طرف ہاتھ لے جا کر بلال رضی اللہ عنہ کی طرف اپنے زیورات پھینکتی جاتیں تھیں، پھر آپ اور بلال گھر کی طرف روانہ ہو گئے۔

راوی : احمد بن محمد، عبداللہ، سفیان، عبدالرحمن بن عابس ابن عباس رضی اللہ عنہ

کسی آدمی کا اپنے ساتھی سے کہنا کہ کیا تم نے آج رات زفاف کیا اور اپنی بیٹی کی کوکھ...

باب : نکاح کا بیان

کسی آدمی کا اپنے ساتھی سے کہنا کہ کیا تم نے آج رات زفاف کیا اور اپنی بیٹی کی کوکھ پر غصہ کے وقت کچھ چبھونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 234

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ عَاتَبَنِي أَبُو بَكْرٍ وَجَعَلَ يَطْعُنُنِي بِيَدِهِ فِي خَاصِرَتِي فَلَا يَمْنَعُنِي مِنْ التَّحَرُّكِ إِلَّا مَكَانُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأْسُهُ عَلَى فَخِذِي

عبداللہ بن یوسف، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ مجھ پر ابو بکر (میرے والد) غصہ ہوئے اور اپنا ہاتھ میری کوکھ میں چبھونے لگے، میں صرف اس وجہ سے ہل نہیں سکتی تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موجود تھے، اس حال میں کہ آپ کا سر مبارک میری ران پر تھا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق کا بیان

اللہ تعالی کا قول اے نبی جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دینا چاہو تو اس وقت دو کہ اس...

باب : طلاق کا بیان

اللہ تعالی کا قول اے نبی جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دینا چاہو تو اس وقت دو کہ اس کی عدت کا وقت شروع ہو اور عدت کو شمار کرو، احصینا کے معنی ہیں ہم نے یاد کیا اور شمار کیا اور سنت کے مطابق طلاق یہ ہے کہ ایسے طہر میں اس کو طلاق دے کہ جس میں صحبت نہ کی ہو اور دو گواہ مقرر کرے

جلد : جلد سوم   حدیث 235

راوی: اسماعیل بن عبداللہ ، مالک ، نافع ، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُمْسِكْهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَ بَعْدُ وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَ قَبْلَ أَنْ يَمَسَّ فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللهُ أَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ

اسماعیل بن عبداللہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بحالت حیض طلاق دے دی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ اس کو رجوع کرنے کا حکم دو، پھر وہ اس کو روکے رکھے، یہاں تک کہ پاک ہو جائے، پھر حیض آئے پھر پاک ہو جائے پھر اگر چاہے تو اس کے بعد اپنے پاس رہنے دے اور اگر چاہے تو صحبت کرنے سے پہلے طلاق دے، یہی وہ عدت ہے، جس کے لئے عورتوں کو طلاق دیئے جانے کا حکم اللہ تعالی نے دیا ہے۔

راوی : اسماعیل بن عبداللہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر

اگر حیض والی عورت کو طلاق دی جائے تو یہ طلاق شمار ہو گی...

باب : طلاق کا بیان

اگر حیض والی عورت کو طلاق دی جائے تو یہ طلاق شمار ہو گی

جلد : جلد سوم حدیث 236

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، انس بن سیرین، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ طَلَّقَ ابْنُ عُمَرَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِيُرَاجِعْهَا قُلْتُ تُحْتَسَبُ قَالَ فَمَهْ وَعَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا قُلْتُ تُحْتَسَبُ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حُسِبَتْ عَلَيَّ بِتَطْلِيقَةٍ

سلیمان بن حرب، شعبہ، انس بن سیرین، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ اپنی بیوی سے رجوع کرلے، میں نے کہا کیا وہ طلاق شمار ہو گی؟ آپ نے فرمایا کیوں نہیں، اور قتادہ نے بواسطہ یونس، ابن جبیر، ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کی، آپ نے فرمایا کہ اس کو اس سے رجوع کا حکم دو، میں نے کہا وہ طلاق شمار کی جائے گی، آپ نے فرمایا اگر کوئی شخص عاجز ہو اور احمق ہو گیا ہو (تو کیا طلاق نہ ہو گی) اور ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ پر ایک طلاق شمار کی گئی۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، انس بن سیرین، ابن عمر رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو طلاق دے اور کیا یہ ضروری ہے کہ مرد اپنی بیوی کی طرف طلاق دیتے...

باب : طلاق کا بیان

اس شخص کا بیان جو طلاق دے اور کیا یہ ضروری ہے کہ مرد اپنی بیوی کی طرف طلاق دیتے وقت متوجہ نہ ہو

جلد : جلد سوم حدیث 237

راوی: حمیدی، ولید، اوزاعی کہتے ہیں کہ میں نے زہری

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ أَيُّ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَاذَتْ مِنْهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ ابْنَةَ الْجَوْنِ لَمَّا أُدْخِلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَنَا مِنْهَا قَالَتْ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ فَقَالَ لَهَا لَقَدْ عُذْتِ بِعَظِيمٍ الْحَقِي بِأَهْلِكِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ رَوَاهُ حَجَّاجُ بْنُ أَبِي مَنِيعٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ

حمیدی، ولید، اوزاعی کہتے ہیں کہ میں نے زہری سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کونسی بیوی نے آپ سے پناہ مانگی تھی، انہوں نے کہا کہ مجھ سے عروہ نے، انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے کہ جون کی بیٹی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائی گئی اور آپ اس کے قریب پہنچے تو اس نے کہا میں تجھ سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں، آپ نے اس سے فرمایا تو نے بہت بڑی پناہ مانگی ہے اس لئے تو اپنے رشتہ داروں میں چلی جا، امام بخاری نے کہا کہ اس کو حجاج بن ابی منیع نے اپنے دادا سے، انہوں نے زہری سے، زہری نے عروہ سے، عروہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا۔

راوی : حمیدی، ولید، اوزاعی کہتے ہیں کہ میں نے زہری

باب : طلاق کا بیان

اس شخص کا بیان جو طلاق دے اور کیا یہ ضروری ہے کہ مرد اپنی بیوی کی طرف طلاق دیتے وقت متوجہ نہ ہو

راوی: ابونعیم، عبدالرحمن بن غسیل، حمزہ بن ابی اسید، ابواسید

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ غَسِيلٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْطَلَقْنَا إِلَى حَائِطٍ يُقَالُ لَهُ الشَّوْطُ حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى حَائِطَيْنِ فَجَلَسْنَا بَيْنَهُمَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْلِسُوا هَا هُنَا وَدَخَلَ وَقَدْ أُتِيَ بِالْجَوْنِيَّةِ فَأُنْزِلَتْ فِي بَيْتٍ فِي نَخْلٍ فِي بَيْتِ أُمَيْمَةَ بِنْتِ النُّعْمَانِ بْنِ شَرَاحِيلَ وَمَعَهَا دَايَتُهَا حَاضِنَةٌ لَهَا فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَبِي نَفْسَكِ لِي قَالَتْ وَهَلْ تَهَبُ الْمَلِكَةُ نَفْسَهَا لِلسُّوقَةِ قَالَ فَأَهْوَى بِيَدِهِ يَضَعُ يَدَهُ عَلَيْهَا لِتَسْكُنَ فَقَالَتْ أَعُوذُ بِاللهِ مِنْكَ فَقَالَ قَدْ عُذْتِ بِمَعَاذٍ ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ يَا أَبَا أُسَيْدٍ اكْسُهَا رَازِقِيَّتَيْنِ وَأَلْحِقْهَا بِأَهْلِهَا وَقَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّيْسَابُورِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ وَأَبِي أُسَيْدٍ قَالَا تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَيْمَةَ بِنْتَ شَرَاحِيلَ فَلَمَّا أُدْخِلَتْ عَلَيْهِ بَسَطَ يَدَهُ إِلَيْهَا فَكَأَنَّهَا كَرِهَتْ ذَلِكَ فَأَمَرَ أَبَا أُسَيْدٍ أَنْ يُجَهِّزَهَا وَيَكْسُوَهَا ثَوْبَيْنِ رَازِقِيَّيْنِ

ابونعیم، عبدالرحمن بن غسیل، حمزہ بن ابی اسید، ابواسید کہتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکل کر ایک باغ پر پہنچے، جس کو شوط کہا جاتا تھا، جب ہم اس کی دو دیواروں کے درمیان پہنچے تو ہم وہاں بیٹھ گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہیں بیٹھے رہو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اندر تشریف لے گئے، وہاں جونیہ لائی گئی اور امیمہ بنت نعمان بن شراحیل کے کھجور کے گھر میں اتاری گئی اور اس کے ساتھ ایک نگرانی کرنے والی دایہ تھی، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے قریب پہنچے تو فرمایا تو اپنے آپ کو میرے حوالہ کر دے، اس نے کہا کیا کوئی شہزادی اپنے آپ کو کسی بازاری کے حوالہ کر سکتی ہے، آپ نے اپنا ہاتھ بڑھایا تاکہ اس کے سر پر رکھ کر اسے تسکین دیں، اس نے کہا میں تجھ سے اللہ کی پناہ چاہتی ہوں، آپ نے فرمایا تو نے ایسی ذات کی پناہ مانگی ہے جس کی پناہ مانگی جاتی ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ اے ابواسید! اس کو دو رازقی کپڑے پہنا کر اس کے گھر والوں کے پاس پہنچادے، حسین بن ولید، نیشاپوری نے عبدالرحمن، عباس بن سہل وہ اپنے والد اور ابواسید سے روایت کرتے ہیں، ان دونوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے امیمہ بنت شراحیل سے نکاح کیا، جب وہ آپ کے پاس لائی گئی تو آپ نے اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھایا، اس نے ناپسند کیا تو آپ نے ابواسید کو حکم دیا کہ اسے سامان مہیا کر دے اور دو رازقی کپڑے پہنا دے۔

راوی: ابو نعیم، عبد الرحمن بن غسیل، حمزہ بن ابی اسید، ابو اسید

باب : طلاق کا بیان

اس شخص کا بیان جو طلاق دے اور کیا یہ ضروری ہے کہ مرد اپنی بیوی کی طرف طلاق دیتے وقت متوجہ نہ ہو

جلد : جلد سوم حدیث 239

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابراھیم بن ابی الوزیر، عبدالرحمن، حمزہ اپنے والد اور عباس بن سھل

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمْزَةَ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ بِهَذَا

عبد اللہ بن محمد، ابراہیم بن ابی الوزیر، عبد الرحمن، حمزہ اپنے والد اور عباس بن سہل اپنے والد سے اس حدیث کو روایت کرتے ہیں۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابراہیم بن ابی الوزیر، عبد الرحمن، حمزہ اپنے والد اور عباس بن سہل

باب : طلاق کا بیان

اس شخص کا بیان جو طلاق دے اور کیا یہ ضروری ہے کہ مرد اپنی بیوی کی طرف طلاق دیتے وقت متوجہ نہ ہو

جلد : جلد سوم حدیث 240

راوی: حجاج بن منہال، ہمام بن یحیی، قتادہ، ابوغلاب، یونس بن جبیر

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي غَلَّابٍ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَجُلٌ

طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ تَعْرِفُ ابْنَ عُمَرَ إِنَّ ابْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا فَإِذَا طَهُرَتْ فَأَرَادَ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقْهَا قُلْتُ فَهَلْ عَدَّ ذَلِكَ طَلَاقًا قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ

حجاج بن منہال، ہمام بن یحیی، قتادہ، ابو غلاب، یونس بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں طلاق دے دی (تو اس کا کیا حکم ہے؟) انہوں نے کہا، تو ابن عمر کو جانتا ہے، ابن عمر نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں طلاق دی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور آپ سے بیان کیا، تو آپ نے ان کو حکم دیا کہ اس سے رجوع کرلے، جب وہ پاک ہو جائے اور طلاق دینا چاہے تو اسے طلاق دے دے، میں نے پوچھا کیا اس کو طلاق شمار کیا، انہوں نے کہا بتاؤ تو سہی کہ اگر کوئی شخص عاجز اور احمق ہو جائے (تو اس کا کیا علاج ہے)۔

راوی : حجاج بن منہال، ہمام بن یحیی، قتادہ، ابو غلاب، یونس بن جبیر

اس شخص کی دلیل جس نے تین طلاقوں کو جائز کہا ہے، اس لئے کہ اللہ نے فرمایا طلاق د...

باب : طلاق کا بیان

اس شخص کی دلیل جس نے تین طلاقوں کو جائز کہا ہے، اس لئے کہ اللہ نے فرمایا طلاق دو بار ہے، پھر قاعدے کے مطابق روک لینا یا اچھی طرح چھوڑ دینا اور اس مریض کے متعلق جس نے (بحالت مرض اپنی بیوی کو) طلاق دے دی، ابن زبیر نے کہا کہ میں نہیں سمجھتا کہ وہ عدت گذارنے والی عورت اس کی وارث ہوگی، شعبی نے کہا کہ وہ وارث ہوگی، ابن شبرمہ نے پوچھا کہ وہ عدت گذر جانے کے بعد نکاح کر سکتی ہے، انہوں نے کہا ہاں، پھر پوچھا بتایئے کہ اگر دوسرا شوہر مر جائے (تو کیا ہوگا) شعبی نے اپنے قول سے رجوع کرلیا

جلد : جلد سوم حدیث 241

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سہل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُوَيْمِرًا الْعَجْلَانِيَّ

جَائَ إِلَی عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ الْأَنْصَارِيِّ فَقَالَ لَهُ يَا عَاصِمُ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ سَلْ لِي يَا عَاصِمُ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عَاصِمٌ عَنْ ذَلِکَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَکَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا حَتَّی کَبُرَ عَلَی عَاصِمٍ مَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَجَعَ عَاصِمٌ إِلَی أَهْلِهِ جَائَ عُوَيْمِرٌ فَقَالَ يَا عَاصِمُ مَاذَا قَالَ لَکَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَاصِمٌ لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ قَدْ کَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْأَلَةَ الَّتِي سَأَلْتُهُ عَنْهَا قَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللَّهِ لَا أَنْتَهِي حَتَّی أَسْأَلَهُ عَنْهَا فَأَقْبَلَ عُوَيْمِرٌ حَتَّی أَتَی رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَطَ النَّاسِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ کَيْفَ يَفْعَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ فِيکَ وَفِي صَاحِبَتِکَ فَاذْهَبْ فَأْتِ بِهَا قَالَ سَهْلٌ فَتَلَاعَنَا وَأَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَا قَالَ عُوَيْمِرٌ کَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَمْسَکْتُهَا فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَکَانَتْ تِلْکَ سُنَّةَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سہل بن سعد ساعدی سے روایت کرتے ہیں کہ عویمر عجلانی، عاصم بن عدی انصاری کے پاس آئے اور ان سے پوچھا اے عاصم! بتاؤ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس کسی مرد کو پائے اگر وہ اس کو قتل کر دیتا ہے تو تم اسے قصاص میں قتل کر دیتے ہو پھر وہ (بیچارہ) کیا کرے، اے عاصم اس کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے میری خاطر دریافت کر، عاصم نے اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے ان مسئلوں کو (جو بلا ضرورت پوچھے جائیں) برا جانا اور معیوب سمجھا، عاصم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جو بات سنی وہ ان کو گراں گزری جب عاصم اپنے گھر واپس ہوئے تو عویمر نے آکر پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا، عاصم نے فرمایا تم میرے پاس اچھی چیز نہیں لائے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے اس سوال کو جو میں نے آپ سے کیا برا سمجھا ہے، عویمر نے کہا میں باز نہیں آؤں گا جب تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق پوچھ نہ لوں، چنانچہ عویمر خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور لوگوں کی موجودگی میں پوچھا کہ یا رسول اللہ! اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پائے اور وہ اس کو قتل کر دے تو آپ اس سے قصاص لیتے ہیں بتایئے پھر وہ کیا کرے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے متعلق اور تمہاری بیوی کے متعلق اللہ کا حکم نازل ہو چکا ہے جاؤ اس کو لیکر آؤ، سہل نے پھر ان دونوں نے لعان کیا اور میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا، جب دونوں لعان سے فارغ ہو گئے، تو عویمر نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر میں اس کو روک لوں، تو میں جھوٹا ہوں گا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم

دینے سے پہلے اس کو تین طلاق دے دیں، ابن شہاب نے کہا کہ لعان کرنے والوں کا یہی طریقہ ہو گیا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سہل بن سعد ساعدی

باب : طلاق کا بیان

اس شخص کی دلیل جس نے تین طلاقوں کو جائز کہا ہے، اس لئے کہ اللہ نے فرمایا طلاق دوبار ہے، پھر قاعدے کے مطابق روک لینا یا اچھی طرح چھوڑ دینا اور اس مریض کے متعلق جس نے (بحالت مرض اپنی بیوی کو) طلاق دے دی، ابن زبیر نے کہا کہ میں نہیں سمجھتا کہ وہ عدت گذارنے والی عورت اس کی وارث ہو گی، شعبی نے کہا کہ وہ وارث ہو گی، ابن شبرمہ نے پوچھا کہ وہ عدت گذر جانے کے بعد نکاح کر سکتی ہے، انہوں نے کہا ہاں، پھر پوچھا بتایئے کہ اگر دوسرا شوہر مر جائے (تو کیا ہو گا) شعبی نے اپنے قول سے رجوع کر لیا

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 242

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ امْرَأَةَ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ جَائَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَنِي فَبَتَّ طَلَاقِي وَإِنِّي نَكَحْتُ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ الْقُرَظِيَّ وَإِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ الْهُدْبَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكِ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ وَتَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ

سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رفاع قرظی کی بیوی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! رفاع نے مجھے طلاق دیدی اور طلاق بتہ دی، میں نے اس کے بعد عبدالرحمن بن زبیر قرضی سے نکاح کیا لیکن اس کے پاس کپڑے کے پھندنے کی طرح ہے یعنی نامرد ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شاید تو رفاع کے پاس جانا چاہتی ہے؟ لیکن ایسا نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ تجھ سے اور تو اس سے لطف اندوز نہ ہو لے۔

راوی : سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

باب : طلاق کا بیان

اس شخص کی دلیل جس نے تین طلاقوں کو جائز کہا ہے، اس لئے کہ اللہ نے فرمایا طلاق دوبار ہے، پھر قاعدے کے مطابق روک لینا یا اچھی طرح چھوڑ دینا اور اس مریض کے متعلق جس نے (بحالت مرض اپنی بیوی کو) طلاق دے دی، ابن زبیر نے کہا کہ میں نہیں سمجھتا کہ وہ عدت گذارنے والی عورت اس کی وارث ہوگی، شعبی نے کہا کہ وہ وارث ہوگی، ابن شبرمہ نے پوچھا کہ وہ عدت گذر جانے کے بعد نکاح کر سکتی ہے، انہوں نے کہا ہاں، پھر پوچھا بتایئے کہ اگر دوسرا شوہر مر جائے (تو کیا ہوگا) شعبی نے اپنے قول سے رجوع کر لیا

جلد : جلد سوم   حدیث 243

راوی: محمد بن بشار، یحیی، عبید اللہ، قاسم، بن محمد، حضرت عائشہ

حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَی عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَتَزَوَّجَتْ فَطَلَّقَ فَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَحِلُّ لِلْأَوَّلِ قَالَ لَا حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَهَا كَمَا ذَاقَ الْأَوَّلُ

محمد بن بشار، یحیی، عبید اللہ، قاسم، بن محمد، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو تین طلاق دیدی تو اس عورت نے (دوسرا) نکاح کر لیا پھر اس نے بھی طلاق دے دی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا گیا کہ کیا وہ پہلے شوہر کے لیے حلال ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں جب تک کہ اس کا شوہر اس سے لطف اندوز نہ ہولے جس طرح پہلا شوہر لطف اندوز ہوا تھا۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی، عبید اللہ، قاسم، بن محمد، حضرت عائشہ

اپنی بیویوں کو اختیار دینے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنی بیویوں سے کہہ...

باب : طلاق کا بیان

اپنی بیویوں کو اختیار دینے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم دنیاوی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں سامان دیکر اچھی طرح رخصت کر دوں۔

جلد : جلد سوم حدیث 244

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، مسلم، مسروق، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَا اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَلَمْ يَعُدَّ ذَلِكَ عَلَيْنَا شَيْئًا

عمر بن حفص، حفص، اعمش، مسلم، مسروق، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار دیا تو ہم نے اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کیا، اور آپ اس اختیار کو ہمارے حق میں کچھ بھی یعنی طلاق وغیرہ شمار نہیں کیا۔

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، مسلم، مسروق، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق کا بیان

اپنی بیویوں کو اختیار دینے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم دنیاوی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں سامان دیکر اچھی طرح رخصت کر دوں۔

جلد : جلد سوم حدیث 245

راوی: مسدد یحیی، اسماعیل، عامر، مسروق

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ الْخِيَرَةِ فَقَالَتْ خَيَّرَنَا

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَكَانَ طَلَاقًا قَالَ مَسْرُوقٌ لَا أُبَالِي أَخَيَّرْتُهَا وَاحِدَةً أَوْ مِائَةً بَعْدَ أَنْ تَخْتَارَنِي

مسدد، یحیی، اسماعیل، عامر، مسروق سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے خیار کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار دے دیا تھا تو کیا وہ طلاق ہو گئی، مسروق نے کہا کہ مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ میں اس کو ایک بار یا سو بار اختیار دوں جبکہ وہ مجھے اختیار کر لے۔

راوی: مسدد، یحیی، اسماعیل، عامر، مسروق

اس شخص کا بیان جو اپنی بیوی سے کہے تو مجھ پر حرام ہے، حسن نے کہا مرد کی نیت کا ا...

باب : طلاق کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنی بیوی سے کہے تو مجھ پر حرام ہے، حسن نے کہا مرد کی نیت کا اعتبار ہو گا اور اہل علم نے کہا کہ جب تین طلاق دے تو اس پر حرام ہے () اور اس کو کہتے ہیں طلاق یا فراق کے باعث حرام ہے، لیکن یہ تحریم ایسی نہیں جیسے کوئی شخص کھانے کو حرام کہہ دے اس لیے کہ حلال کھانے کو حرام نہیں کہہ سکتے اور طلاق دی گئی عورت کو حرام کہا جاتا ہے اور اللہ تعالی نے تین طلاق دینے کے متعلق فرمایا کہ عورت اس کے حلال نہیں جب تک کہ دوسرے شوہر سے نکاح نہ کرے اور لیث نے نافع سے نقل کیا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے جب اس شخص کے متعلق پوچھا جاتا جس نے تین طلاق دی ہو تو کہتے کاش ایک یا دو طلاق دیتا اس لئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس کا حکم دیا، اگر اس کو تین طلاق دیدی تو وہ حرام ہو گئی، جب تک کہ دوسرے شوہر سے نکاح نہ کر لے۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 246

راوی: محمد، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَأَتَهُ فَتَزَوَّجَتْ زَوْجًا غَيْرَهُ فَطَلَّقَهَا وَكَانَتْ مَعَهُ مِثْلُ الْهُدْبَةِ فَلَمْ تَصِلْ مِنْهُ إِلَى شَيْءٍ تُرِيدُهُ فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ طَلَّقَهَا فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ زَوْجِي طَلَّقَنِي وَإِنِّي تَزَوَّجْتُ زَوْجًا غَيْرَهُ فَدَخَلَ بِي وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُ إِلَّا مِثْلُ الْهُدْبَةِ فَلَمْ يَقْرَبْنِي إِلَّا هَنَةً وَاحِدَةً لَمْ يَصِلْ مِنِّي إِلَى شَيْءٍ فَأَحِلُّ لِزَوْجِي الْأَوَّلِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلِّينَ

لِزَوْجِكِ الْأَوَّلِ حَتَّى يَذُوقَ الْآخَرُ عُسَيْلَتَكِ وَتَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ

محمد، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، اس عورت نے دوسرے شوہر سے نکاح کر لیا جس کے پاس عضو مخصوص کپڑے کے پھندنے کی طرح تھا اس شوہر سے اپنا مقصد نہ پا سکی کچھ ہی دنوں کے بعد اس نے عورت کو طلاق دے دی، پھر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میرے شوہر نے مجھے طلاق دے دی ہے، میں نے ایک دوسرے مرد سے نکاح کر لیا، وہ میرے پاس آیا تو اس کے پاس (عضو مخصوص) کپڑے کے پھندنے کی طرح تھا، میرے پاس تھوڑی ہی دیر ٹھہر سکا اور مجھ سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکا، تو کیا میں پہلے شوہر کے لئے حلال ہوں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پہلے شوہر کے لئے حلال نہیں جب تک کہ دوسرا شوہر تجھ سے اور تو اس سے لطف اندوز نہ ہو لے۔

راوی : محمد، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

آیت لم تحرم ما احل اللہ لک کا شان نزول...

باب : طلاق کا بیان

آیت لم تحرم ما احل اللہ لک کا شان نزول

جلد : جلد سوم　　　حدیث 247

راوی: فروہ بن ابی المغراء، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَائِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْعَسَلَ وَالْحَلْوَائَ وَكَانَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ الْعَصْرِ دَخَلَ عَلَى نِسَائِهِ فَيَدْنُو مِنْ إِحْدَاهُنَّ فَدَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ فَاحْتَبَسَ أَكْثَرَ مَا كَانَ يَحْتَبِسُ فَغِرْتُ فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ فَقِيلَ لِي أَهْدَتْ لَهَا امْرَأَةٌ مِنْ قَوْمِهَا عُكَّةً مِنْ عَسَلٍ فَسَقَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ شَرْبَةً فَقُلْتُ أَمَا وَاللهِ لَنَحْتَالَنَّ لَهُ فَقُلْتُ

لِسَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ إِنَّهُ سَيَدْنُو مِنْكِ فَإِذَا دَنَا مِنْكِ فَقُولِي أَكَلْتَ مَغَافِيرَ فَإِنَّهُ سَيَقُولُ لَكِ لَا فَقُولِي لَهُ مَا هَذِهِ الرِّيحُ الَّتِي أَجِدُ مِنْكَ فَإِنَّهُ سَيَقُولُ لَكِ سَقَتْنِي حَفْصَةُ شَرْبَةَ عَسَلٍ فَقُولِي لَهُ جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ وَسَأَقُولُ ذَلِكِ وَقُولِي أَنْتِ يَا صَفِيَّةُ ذَاكِ قَالَتْ تَقُولُ سَوْدَةُ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ قَامَ عَلَى الْبَابِ فَأَرَدْتُ أَنْ أُبَادِيَهُ بِمَا أَمَرْتِنِي بِهِ فَرَقًا مِنْكِ فَلَمَّا دَنَا مِنْهَا قَالَتْ لَهُ سَوْدَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ قَالَ لَا قَالَتْ فَمَا هَذِهِ الرِّيحُ الَّتِي أَجِدُ مِنْكَ قَالَ سَقَتْنِي حَفْصَةُ شَرْبَةَ عَسَلٍ فَقَالَتْ جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ فَلَمَّا دَارَ إِلَيَّ قُلْتُ لَهُ نَحْوَ ذَلِكَ فَلَمَّا دَارَ إِلَى صَفِيَّةَ قَالَتْ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ فَلَمَّا دَارَ إِلَى حَفْصَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَسْقِيكَ مِنْهُ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ قَالَتْ تَقُولُ سَوْدَةُ وَاللَّهِ لَقَدْ حَرَمْنَاهُ قُلْتُ لَهَا اسْكُتِي

فروہ بن ابی المغراء، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم شہد اور میٹھی چیز پسند کرتے تھے، اور جب نماز عصر سے فارغ ہوتے تو اپنی بیویوں کے پاس تشریف لاتے اور ان میں سے کسی کے پاس جاتے، ایک دن حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور معمول سے زیادہ ٹھہرے، مجھے رشک ہوا تو میں نے اسکے متعلق دریافت کیا، مجھے بتایا گیا کہ ان کے پاس ان کی قوم کی کسی عورت نے تھوڑا سا شہد تحفۃً بھیجا تھا اس میں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تھوڑا پلایا، تو میں نے کہا بخدا میں کچھ حیلہ کروں گی، میں نے سودہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ عنقریب نبی صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے پاس تشریف لے جائیں گے جب تمہارے پاس آئیں تو کہنا کہ کیا آپ نے مغافیر کھایا ہے پھر تجھ سے کہیں گے کہ نہیں تو کہنا پھر کس چیز کی بو آرہی ہے، آپ (یقینا) فرمائیں گے کہ مجھے حفصہ رضی اللہ عنہ زوجہا تھوڑا شہد پلایا ہے، تم جواب دینا کہ شاید مکھی نے عرفط کا رس چوسا ہوگا، میں بھی یہی کہوں گی اور اے صفیہ رضی اللہ عنہا! تم بھی یہی کہنا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، سودہ رضی اللہ عنہ کہنے لگیں کہ بخدا! نبی صلی اللہ علیہ وسلم دروازے پر تشریف لائے ہی تھے کہ میں نے تمہارے ڈر کے سبب سے وہ بات کہنی چاہی جس کا تم نے مجھے حکم دیا تھا، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سودہ رضی اللہ عنہ کے قریب پہنچے تو سودہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کیا آپ نے مغافیر کھایا ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں، سودہ نے عرض کیا پھر یہ کس چیز کی بو آرہی ہے؟ آپ نے فرمایا حفصہ رضی اللہ عنہا نے مجھے تھوڑا سا شہد پلایا ہے، سودہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا شاید مکھیوں نے غرفط کا رس چوسا ہوگا جب آپ میرے پاس آئے تو میں نے بھی یہی کہا اور صفیہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو انہوں نے بھی یہی کہا، جب آپ دوبارہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے تو انہوں نے کہا یا رسول اللہ! کیا میں آپ کو شہد نہ پلاؤں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اسکی ضرورت نہیں، سودہ رضی اللہ عنہ کہنے لگیں بخدا! ہم نے اس کو آپ پر حرام کرا دیا، میں نے سودہ رضی اللہ عنہ رضی اللہ عنہ سے کہا خاموش رہ (کہیں آپ کو خبر نہ ہو جائے)۔

راوی : فروہ بن ابی المغراء، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق کا بیان

آیت لم تحرم ما احل اللہ لک کا شان نزول

جلد : جلد سوم حدیث 248

راوی : حسن بن صباح، ربیع بن نافع، معاویہ، یحیی بن ابی کثیر، یعلی بن حکیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ صَبَّاحٍ سَمِعَ الرَّبِيعَ بْنَ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِذَا حَرَّمَ امْرَأَتَهُ لَيْسَ بِشَيْءٍ وَقَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

حسن بن صباح، ربیع بن نافع، معاویہ، یحیی بن ابی کثیر، یعلی بن حکیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ جب کوئی شخص اپنی بیوی کو اپنے اوپر حرام قرار دے تو یہ کچھ بھی نہیں ہے اور کہا کہ تمہارے لئے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں عمدہ نمونہ ہے۔

راوی : حسن بن صباح، ربیع بن نافع، معاویہ، یحیی بن ابی کثیر، یعلی بن حکیم، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : طلاق کا بیان

آیت لم تحرم ما احل اللہ لک کا شان نزول

جلد : جلد سوم حدیث 249

راوی: حسن بن محمد بن صباح، حجاج، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ زَعَمَ عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَيَشْرَبُ عِنْدَهَا عَسَلًا فَتَوَاصَيْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ أَنَّ أَيَّتَنَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَقُلْ إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ فَدَخَلَ عَلَى إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ لَا بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَلَنْ أَعُودَ لَهُ فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ إِلَى إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ لِعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ لِقَوْلِهِ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا قال ابوعبداللہ المغافیر شبیہ بالصمغ یکون فی الرمث فیہ حلاوۃ اغفل الرمث اذا ظھر فیہ وحدھا مغفور ویقال مغاتیر

حسن بن محمد بن صباح، حجاج، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم زینب بنت جحش کے پاس ٹھہرتے اور انکے پاس شہد پیتے، تو میں نے اور حفصہ رضی اللہ عنہا نے مشورہ کیا کہ ہم میں سے جس کے پاس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائیں تو کہے کہ مجھے آپ کے منہ سے مغافیر کی بو آتی ہے، کیا آپ نے مغافیر کھایا ہے چنانچہ آپ ان دونوں میں سے ایک کے پاس تشریف لائے تو انہوں نے یہی عرض کیا، آپ نے فرمایا نہیں میں نے تو زینب بنت جحش کے پاس شہد پیا ہے اور اب کبھی نہیں پیوں گا، تو اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کیوں ایسی چیز کو اپنے اوپر حرام کرتے ہیں جو اللہ نے آپ کے لئے حلال کی ہے، ﴿اِنۡ تَتُوۡبَاۤ اِلَی اللّٰہِ﴾ تک اس میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حفصہ رضی اللہ عنہا سے خطاب ہے، ﴿وَاِذۡ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰی بَعۡضِ اَزۡوَاجِہٖ﴾ سے مراد آپ کا یہ قول ہے کہ میں نے تو شہد پیا ہے۔

راوی: حسن بن محمد بن صباح، حجاج، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

زبردستی، نشہ اور جنون کی حالت میں طلاق دینے اور غلطی اور بھول کر طلاق دینے اور ش...

باب : طلاق کا بیان

زبردستی، نشہ اور جنون کی حالت میں طلاق دینے اور غلطی اور بھول کر طلاق دینے اور شرک وغیرہ کا بیان (اسکا حکم نیت پر ہے) اس لیے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اعمال کا مدار نیت پر ہے اور ہر آدمی کو وہی ملے گا جس کی نیت کی ہو۔ شعبی نے یہ آیت تلاوت کی کہ اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کریں تو ہمارا مواخذہ نہ کر اور اس امر کا بیان کہ وہمی شخص کا اقرار جائز نہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کو جس نے (زنا کا) اقرار کیا تھا فرمایا کہ کیا تو دیوانہ ہو گیا ہے اور علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حمزہ رضی اللہ عنہ نے میری اونٹنیوں کے پہلو چیر دیئے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حمزہ کو ملامت کرنے لگے دیکھا کہ حمزہ رضی اللہ عنہ کی آنکھیں سرخ ہیں اور نشہ میں چور ہیں، پھر حمزہ نے کہا کیا تم میرے باپ کے غلام نہیں ہو، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوا کہ وہ نشہ میں ہیں تو آپ وہاں سے روانہ ہو گئے اور ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل دیئے۔ عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ مجنون اور مست کی () طلاق نہیں ہو گی، ابن عباس نے کہا مست اور مجبور کی طلاق نہیں ہوتی اور عقبہ بن عامر نے کہا وہمی آدمی کی طلاق نہیں ہوتی، عطاء کا قول ہے اگر طلاق کے لفظ سے ابتدا کرے (اور اسکے بعد شرط بیان کرے) تو وقوع شرط کے بعد ہی طلاق ہو گی، نافع نے پوچھا کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق بتہ دی، اس شرط پر کہ وہ گھر سے باہر نکلے (تو اسکا کیا حکم ہے) ابن عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ اگر وہ عورت گھر سے باہر نکل گئی تو اسکو طلاق بتہ ہو جائے گی اگر باہر نہ نکلی تو کچھ بھی نہیں اور زہری نے کہا اگر کوئی شخص کہے کہ اگر میں ایسا ایسا نہ کروں تو میری بیوی کو تین طلاق ہے (اس صورت میں) اس سے پوچھا جائے گا کہ اس قول سے قائل کی نیت کیا تھی، اگر وہ کوئی مدت بیان کر دے کہ قسم کھاتے وقت دل میں اسکی نیت یہ تھی تو دینداری اور امانت کی وجہ سے اسکا اعتبار کیا جائے گا۔ ابراہیم نے کہا اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ مجھے تیری ضرورت نہیں تو اسکی نیت کا اعتبار ہو گا اور ہر قوم کی طلاق انکی زبان میں جائز ہے اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ اگر تو حاملہ ہو جائے تو تجھ کو تین طلاق ہے، اس صورت میں قتادہ نے کہا اس کو ہر طہر میں ایک طلاق پڑے گی اور جب اسکا حمل ظاہر ہو جائے تو وہ اس سے جدا ہو جائے گی، اور اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ اپنے گھر والوں کے پاس چلی جا تو حسن نے اس صورت میں کہا کہ اس کی نیت کا اعتبار کیا جائے گا، اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ طلاق بوقت ضرورت جائز ہے اور آزاد کرنا اسی صورت میں بہتر ہے جب کہ خدا کی خوشنودی پیش نظر ہو۔ زہری کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے تو میری بیوی نہیں ہے تو اسکی نیت کا اعتبار ہو گا، اگر اس نے طلاق کی نیت کی ہے تو طلاق ہو گی ورنہ طلاق نہ ہو گی، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تم نہیں جانتے کہ تین قسم کے آدمی مرفوع القلم ہیں، مجنون جب تک کہ وہ ہوش میں نہ آجائے، بچہ جب تک کہ بالغ نہ ہو جائے اور سونے والا جب تک کہ نیند سے بیدار نہ ہو جائے اور حضرت علی نے کہا کہ تمام طلاقیں سوا مجنون کی طلاق کے جائز ہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 250

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، قتاده، زراره بن اوفی، ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ عَنْ أُمَّتِي مَا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ أَوْ تَتَكَلَّمْ قَالَ قَتَادَةُ إِذَا طَلَّقَ فِي نَفْسِهِ فَلَيْسَ بِشَيْءٍ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، زرارہ بن اوفی، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے میری امت کے لئے ان خیالات کو معاف کر دیا، جو ان کے دلوں میں پیدا ہوں جب تک کہ اس کے مطابق عمل نہ کریں یا کلام نہ کریں، اور قتادہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اگر کوئی شخص اپنے دل میں طلاق دے دے تو وہ کچھ نہیں۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، زرارہ بن اوفی، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

زبردستی، نشہ اور جنون کی حالت میں طلاق دینے اور غلطی اور بھول کر طلاق دینے اور ش...

باب : طلاق کا بیان

زبردستی، نشہ اور جنون کی حالت میں طلاق دینے اور غلطی اور بھول کر طلاق دینے اور شرک وغیرہ کا بیان (اسکا حکم نیت پر ہے) اس لیے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اعمال کا مدار نیت پر ہے اور ہر آدمی کو وہی ملے گا جس کی نیت کی ہو۔ شعبی نے یہ آیت تلاوت کی کہ اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کریں تو ہمارا مواخذہ نہ کر اور اس امر کا بیان کہ وہمی شخص کا اقرار جائز نہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کو جس نے (زنا کا) اقرار کیا تھا فرمایا کہ کیا تو دیوانہ ہو گیا ہے اور علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حمزہ رضی اللہ عنہ نے میری اونٹنیوں کے پہلو چیر دیئے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حمزہ کو ملامت کرنے لگے دیکھا کہ حمزہ رضی اللہ عنہ کی آنکھیں سرخ ہیں اور نشہ میں چور ہیں، پھر حمزہ نے کہا کیا تم میرے باپ کے غلام نہیں ہو، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوا کہ وہ نشہ میں ہیں تو آپ وہاں سے روانہ ہو گئے اور ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل دیئے۔ عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ مجنون اور مست کی () طلاق نہیں ہو گی، ابن عباس نے کہا مست اور مجبور کی طلاق نہیں ہوتی اور عقبہ بن عامر نے کہا وہمی آدمی کی طلاق نہیں ہوتی، عطاء کا قول ہے اگر طلاق کے لفظ سے ابتدا کرے (اور اسکے بعد شرط بیان کرے) تو وقوع شرط کے بعد ہی طلاق ہو گی، نافع نے پوچھا کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق بتہ دی، اس شرط پر کہ وہ گھر سے باہر نکلے (تو اسکا کیا حکم ہے) ابن عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ اگر وہ عورت گھر سے باہر نکل گئی تو اسکو طلاق بتہ ہو جائے گی اگر باہر نہ نکلی تو کچھ بھی نہیں اور زہری نے کہا اگر کوئی شخص کہے کہ اگر میں ایسا ایسا نہ کروں تو میری بیوی کو تین طلاق ہے (اس صورت میں) اس سے پوچھا جائے گا کہ اس قول سے قائل کی نیت کیا تھی، اگر وہ کوئی مدت بیان کر دے کہ قسم کھاتے وقت دل میں اسکی نیت یہ تھی تو دینداری اور امانت کی وجہ سے اسکا اعتبار کیا جائے گا۔ ابراہیم نے کہا اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ مجھے تیری ضرورت نہیں تو اسکی نیت کا اعتبار ہو گا اور ہر قوم کی طلاق انکی زبان میں جائز ہے اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ اگر تو حاملہ ہو جائے تو تجھ کو تین طلاق ہے، اس صورت میں قتادہ نے کہا اس کو ہر طہر میں ایک طلاق پڑے گی اور جب اسکا حمل ظاہر ہو جائے تو وہ اس سے جدا ہو جائے گی، اور اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ اپنے گھر والوں کے پاس چلی جا تو حسن نے اس صورت میں کہا کہ اس کی نیت کا اعتبار کیا جائے گا، اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ طلاق بوقت ضرورت جائز ہے اور آزاد کرنا اسی صورت میں بہتر ہے جب کہ خدا کی خوشنودی پیش نظر ہو۔ زہری کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے تو میری بیوی نہیں ہے تو اسکی نیت کا اعتبار ہو گا، اگر اس نے طلاق کی نیت کی ہے تو طلاق ہو گی ورنہ طلاق نہ ہو گی، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تم نہیں جانتے کہ تین قسم کے آدمی مرفوع القلم ہیں، مجنون جب تک کہ وہ ہوش میں نہ آجائے، بچہ جب تک کہ بالغ نہ ہو جائے اور سونے والا جب تک کہ نیند سے بیدار نہ ہو جائے اور حضرت علی نے کہا کہ تمام طلاقیں سوا مجنون کی طلاق کے جائز ہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 251

راوی: اصبغ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا

مِنْ أَسْلَمَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ زَنَى فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَتَنَحَّى لِشِقِّهِ الَّذِي أَعْرَضَ فَشَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ فَدَعَاهُ فَقَالَ هَلْ بِكَ جُنُونٌ هَلْ أَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُرْجَمَ بِالْمُصَلَّى فَلَمَّا أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ جَمَزَ حَتَّى أُدْرِكَ بِالْحَرَّةِ فَقُتِلَ

اصبغ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بنی اسلم کا ایک شخص نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا جبکہ آپ مسجد میں تشریف فرما تھے اور عرض کیا کہ میں نے زنا کیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منہ پھیر لیا وہ اس طرف جا کر کھڑا ہو گیا جس طرف آپ نے منہ کیا ہوا تھا، اور اس نے اپنے اوپر چار دفعہ گواہی دی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پکارا اور فرمایا کہ تو دیوانہ ہو گیا ہے (اس نے کہا نہیں) کیا تو شادی شدہ ہے، اس نے جواب دیا ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اس کو عید گاہ میں سنگسار کر دیا جائے، جب اس کو پتھر لگے تو بھاگ گیا، پھر حرہ میں پکڑا گیا اور قتل کر دیا گیا۔

راوی : اصبغ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، جابر رضی اللہ عنہ

زبردستی، نشہ اور جنون کی حالت میں طلاق دینے اور غلطی اور بھول کر طلاق دینے اور ش...

باب : طلاق کا بیان

زبردستی، نشہ اور جنون کی حالت میں طلاق دینے اور غلطی اور بھول کر طلاق دینے اور شرک وغیرہ کا بیان (اسکا حکم نیت پر ہے) اس لیے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اعمال کا مدار نیت پر ہے اور ہر آدمی کو وہی ملے گا جس کی نیت کی ہو۔ شعبی نے یہ آیت تلاوت کی کہ اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کریں تو ہمارا مواخذہ نہ کر اور اس امر کا بیان کہ وہمی شخص کا اقرار جائز نہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کو جس نے (زنا کا) اقرار کیا تھا فرمایا کہ کیا تو دیوانہ ہو گیا ہے اور علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حمزہ رضی اللہ عنہ نے میری اونٹنیوں کے پہلو چیر دیئے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حمزہ کو ملامت کرنے لگے دیکھا کہ حمزہ رضی اللہ عنہ کی آنکھیں سرخ ہیں اور نشہ میں چور ہیں، پھر حمزہ نے کہا کیا تم میرے باپ کے غلام نہیں ہو، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوا کہ وہ نشہ میں ہیں تو آپ وہاں سے روانہ ہو گئے اور ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل دیئے۔ عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ مجنون اور مست کی () طلاق نہیں ہو گی، ابن عباس نے کہا مست اور مجبور کی طلاق نہیں ہوتی اور عقبہ بن عامر نے کہا وہمی آدمی کی طلاق نہیں ہوتی، عطاء کا قول ہے اگر طلاق کے لفظ سے ابتدا کرے (اور اسکے بعد شرط بیان کرے) تو وقوع شرط کے بعد ہی طلاق ہو گی، نافع نے پوچھا کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق بتہ دی، اس شرط پر کہ وہ گھر سے باہر نکلے (تو اسکا کیا حکم ہے) ابن عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ اگر وہ عورت گھر سے باہر نکل گئی تو اسکو طلاق بتہ ہو جائے گی اگر باہر نہ نکلی تو کچھ بھی نہیں اور زہری نے کہا اگر کوئی شخص کہے کہ اگر میں ایسا ایسا نہ کروں تو میری بیوی کو تین طلاق ہے (اس صورت میں) اس سے پوچھا جائے گا کہ اس قول سے قائل کی نیت کیا تھی، اگر وہ کوئی مدت بیان کر دے کہ قسم کھاتے وقت دل میں اسکی نیت یہ تھی تو

دینداری اور امانت کی وجہ سے اسکا اعتبار کیا جائے گا۔ ابراہیم نے کہا اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ مجھے تیری ضرورت نہیں تو اسکی نیت کا اعتبار ہو گا اور ہر قوم کی طلاق انکی زبان میں جائز ہے اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ اگر تو حاملہ ہو جائے تو تجھ کو تین طلاق ہے، اس صورت میں قتادہ نے کہا اس کو ہر طہر میں ایک طلاق پڑے گی اور جب اسکا حمل ظاہر ہو جائے تو وہ اس سے جدا ہو جائے گی، اور اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ اپنے گھر والوں کے پاس چلی جا تو حسن نے اس صورت میں کہا کہ اس کی نیت کا اعتبار کیا جائے گا، اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ طلاق بوقت ضرورت جائز ہے اور آزاد کرنا اسی صورت میں بہتر ہے جب کہ خدا کی خوشنودی پیش نظر ہو۔ زہری کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے تو میری بیوی نہیں ہے تو اسکی نیت کا اعتبار ہو گا، اگر اس نے طلاق کی نیت کی ہے تو طلاق ہو گی ورنہ طلاق نہ ہو گی، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تم نہیں جانتے کہ تین قسم کے آدمی مرفوع القلم ہیں، مجنون جب تک کہ وہ ہوش میں نہ آجائے، بچہ جب تک کہ بالغ نہ ہو جائے اور سونے والا جب تک کہ نیند سے بیدار نہ ہو جائے اور حضرت علی نے کہا کہ تمام طلاقیں سوا مجنون کی طلاق کے جائز ہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 252

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، ابوسلمه بن عبدالرحمن، سعید بن مسیب، ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى رَجُلٌ مِنْ أَسْلَمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْأَخِرَ قَدْ زَنَى يَعْنِي نَفْسَهُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَتَنَحَّى لِشِقِّ وَجْهِهِ الَّذِي أَعْرَضَ قِبَلَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْأَخِرَ قَدْ زَنَى فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَتَنَحَّى لِشِقِّ وَجْهِهِ الَّذِي أَعْرَضَ قِبَلَهُ فَقَالَ لَهُ ذَلِكَ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَتَنَحَّى لَهُ الرَّابِعَةَ فَلَمَّا شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ دَعَاهُ فَقَالَ هَلْ بِكَ جُنُونٌ قَالَ لَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ وَكَانَ قَدْ أُحْصِنَ وَعَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ كُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَهُ فَرَجَمْنَاهُ بِالْمُصَلَّى بِالْمَدِينَةِ فَلَمَّا أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ جَمَزَ حَتَّى أَدْرَكْنَاهُ بِالْحَرَّةِ فَرَجَمْنَاهُ حَتَّى مَاتَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ قبیلہ بنی اسلم کا ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے، اس نے عرض کیا کہ میں نے زنا کیا ہے، آپ نے اپنا منہ پھیر لیا تو وہ اس طرف آپ کے سامنے آگیا، جس کی طرف آپ نے منہ کیا تھا، اور کہا یا رسول اللہ! اس کم بخت نے زنا کیا ہے، آپ نے اس وقت بھی اپنا منہ پھیر لیا تو وہ اس طرف آپ کے سامنے آگیا، جس کی طرف آپ نے منہ کیا تھا، اور کہا یا رسول اللہ! اس کم بخت نے زنا کیا ہے، آپ نے اپنا اس وقت بھی منہ پھیر لیا تو وہ اس طرف آپ کے سامنے آگیا، جس کی طرف آپ نے منہ کیا تھا، اور کہا یا رسول اللہ! اس کم بخت نے زنا کیا ہے، چوتھی بار آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آیا اور جب اپنے اوپر چار بار گواہی دے دی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بلایا اور فرمایا کہ تو دیوانہ ہو گیا ہے، اس نے جواب دیا نہیں،

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے کہا کہ اس کو لے جاؤ اور سنگسار کردو، وہ شادی شدہ تھا، اور زہری سے منقول ہے کہ انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے ایسے دو آدمیوں نے بیان کیا کہ میں بھی سنگسار کرنے والوں میں تھا، ہم نے اس کو مدینہ کی عید گاہ میں سنگسار کیا جب اس کو پتھر لگے تو وہ بھاگ نکلا، ہم نے اس کو حرہ میں پکڑ لیا اور اس کو سنگسار کیا، یہاں تک کہ مر گیا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

خلع اور اس امر کا بیان کہ خلع میں طلاق کس طرح ہوتی ہے اور اللہ تعالی کا قول کہ ج...

باب : طلاق کا بیان

خلع اور اس امر کا بیان کہ خلع میں طلاق کس طرح ہوتی ہے اور اللہ تعالی کا قول کہ جو کچھ تم نے ان عورتوں کو دیا ہے، اس کا لینا تمہارے حلال نہیں ہے، آخر آیت ظالمون تک، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خلع کو جائز کہا ہے، اگرچہ سلطان کے سامنے نہ ہو اور حضرت عثمان رضی اللہ نے سر کے چٹلے سے کم قیمت کے عوض بھی خلع کو جائز کہا اور آیت الا ان یخافا الایقیما حدود اللہ کے متعلق طاؤس فرماتے ہیں کہ یہ ان حدود کے متعلق ہے جو اللہ نے ان دونوں میں سے ہر ایک کے لئے ایک دوسرے پر مقرر کی ہیں، یعنی صحبت اور ایک ساتھ رہنا اور طاؤس نے نادانوں کی سی بات نہیں کی کہ خلع جائز نہیں، جب تک وہ یہ نہ کہے کہ میں تجھ سے جنابت کا غسل نہیں کروں گا

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 253

راوی: ازھربن جمیل، عبدالوھاب ثقفی، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ مَا أَعْتِبُ عَلَيْهِ فِي خُلُقٍ وَلَا دِينٍ وَلَكِنِّي أَكْرَهُ الْكُفْرَ فِي الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرُدِّينَ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْبَلْ الْحَدِيقَةَ وَطَلِّقْهَا تَطْلِيقَةً

ازہر بن جمیل، عبدالوہاب ثقفی، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ثابت بن قیس کی بیوی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ میں ثابت بن قیس سے کسی بری عادت یا دینداری کی وجہ سے ناراض نہیں ہوں،

لیکن میں حالت اسلام میں ناشکری نہیں کرنا چاہتی ہوں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو اس کا باغ اس کو واپس کرنے کو تیار ہے، اس نے کہاہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت بن قیس سے فرمایا کہ اس کا باغ لے لو اور اس کو ایک طلاق دے دو۔

راوی : ازہر بن جمیل، عبدالوہاب ثقفی، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : طلاق کا بیان

خلع اور اس امر کا بیان کہ خلع میں طلاق کس طرح ہوتی ہے اور اللہ تعالی کا قول کہ جو کچھ تم نے ان عورتوں کو دیا ہے، اس کا لینا تمہارے حلال نہیں ہے، آخر آیت ظالمون تک، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خلع کو جائز کہا ہے، اگرچہ سلطان کے سامنے نہ ہو اور حضرت عثمان رضی اللہ نے سر کے چٹلے سے کم قیمت کے عوض بھی خلع کو جائز کہا اور آیت الا ان یخافا الایقیما حدود اللہ کے متعلق طاؤس فرماتے ہیں کہ یہ ان حدود کے متعلق ہے جو اللہ نے ان دونوں میں سے ہر ایک کے لئے ایک دوسرے پر مقرر کی ہیں، یعنی صحبت اور ایک ساتھ رہنا اور طاؤس نے نادانوں کی سی بات نہیں کی کہ خلع جائز نہیں، جب تک وہ یہ نہ کہے کہ میں تجھ سے جنابت کا غسل نہیں کروں گا

جلد : جلد سوم حدیث 254

راوی: اسحاق واسطی، خالد، خالد حذاء، عکرمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ أُخْتَ عَبْدِ اللهِ بْنِ أُبَيٍّ بِهَذَا وَقَالَ تَرُدِّينَ حَدِيقَتَهُ قَالَتْ نَعَمْ فَرَدَّتْهَا وَأَمَرَهُ يُطَلِّقْهَا وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَلِّقْهَا وَعَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ جَائَتْ امْرَأَةُ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي لَا أَعْتِبُ عَلَى ثَابِتٍ فِي دِينٍ وَلَا خُلُقٍ وَلَكِنِّي لَا أُطِيقُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرُدِّينَ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ قَالَتْ نَعَمْ

اسحاق واسطی، خالد، خالد حذاء، عکرمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن ابی اوفی کی بہن نے اس کو روایت کیا اور بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو اس کا باغ واپس کر دے گی؟ اس نے کہاہاں! چنانچہ اس کو باغ واپس دے دیا اور اس کو ایک طلاق دے دی، ابراہیم بن طہمان نے بواسطہ خالد، عکرمہ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے طلقھا (اس کو طلاق دے دی) کا لفظ بیان کیا اور

ابن تیمیہ سے بواسطہ عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہما منقول ہے، انہوں نے کہا کہ ثابت بن قیس کی بیوی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یارسول اللہ! ثابت سے اس کی دینداری اور اخلاق کی وجہ سے ناراض نہیں ہوں، لیکن میں اس کے ساتھ رہ نہیں سکتی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو اس کا باغ واپس کر دے گی، اس نے جواب دیا ہاں!

راوی: اسحاق واسطی، خالد، خالد حذاء، عکرمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن ابی اوفی

باب : طلاق کا بیان

خلع اور اس امر کا بیان کہ خلع میں طلاق کس طرح ہوتی ہے اور اللہ تعالی کا قول کہ جو کچھ تم نے ان عورتوں کو دیا ہے، اس کا لینا تمہارے حلال نہیں ہے، آخر آیت ظالمون تک، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خلع کو جائز کہا ہے، اگرچہ سلطان کے سامنے نہ ہو اور حضرت عثمان رضی اللہ نے سر کے چٹلے سے کم قیمت کے عوض بھی خلع کو جائز کہا اور آیت الا ان یخافا الایقیما حدود اللہ کے متعلق طاؤس فرماتے ہیں کہ یہ ان حدود کے متعلق ہے جو اللہ نے ان دونوں میں سے ہر ایک کے لئے ایک دوسرے پر مقرر کی ہیں، یعنی صحبت اور ایک ساتھ رہنا اور طاؤس نے نادانوں کی سی بات نہیں کی کہ خلع جائز نہیں، جب تک وہ یہ نہ کہے کہ میں تجھ سے جنابت کا غسل نہیں کروں گا

جلد : جلد سوم　　　حدیث 255

راوی: محمد بن عبداللہ بن مبارک مخرمی، قراد ابونوح، جریر بن حازم، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا قُرَادٌ أَبُو نُوحٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ جَائَتْ امْرَأَةُ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَنْقِمُ عَلَى ثَابِتٍ فِي دِينٍ وَلَا خُلُقٍ إِلَّا أَنِّي أَخَافُ الْكُفْرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرُدِّينَ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ فَقَالَتْ نَعَمْ فَرَدَّتْ عَلَيْهِ وَأَمَرَهُ فَفَارَقَهَا

محمد بن عبداللہ بن مبارک مخرمی، قراد ابونوح، جریر بن حازم، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ثابت بن قیس کی بیوی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ یارسول اللہ میں ثابت بن قیس کے ساتھ رہنے سے اس کی دینداری یا عادت کی وجہ سے انکار نہیں کرتی بلکہ اس وجہ سے کہ کفران نعمت کا مجھے خطرہ ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو

اسکا باغ واپس کر دے گی، اس نے کہا ہاں! اس نے وہ باغ واپس کر دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو جدا کرنے کا حکم دیا تو ثابت بن قیس نے اس کو جدا کر دیا (طلاق دے دی)۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن مبارک مخرمی، قراد ابونوح، جریر بن حازم، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

خلع اور اس امر کا بیان کہ خلع میں طلاق کس طرح ہوتی ہے اور اللہ تعالی کا قول کہ ج...

باب : طلاق کا بیان

خلع اور اس امر کا بیان کہ خلع میں طلاق کس طرح ہوتی ہے اور اللہ تعالی کا قول کہ جو کچھ تم نے ان عورتوں کو دیا ہے، اس کا لینا تمہارے حلال نہیں ہے، آخر آیت ظالمون تک، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خلع کو جائز کہا ہے، اگرچہ سلطان کے سامنے نہ ہو اور حضرت عثمان رضی اللہ نے سر کے چٹلے سے کم قیمت کے عوض بھی خلع کو جائز کہا اور آیت الا ان یخافا الا یقیما حدود اللہ کے متعلق طاؤس فرماتے ہیں کہ یہ ان حدود کے متعلق ہے جو اللہ نے ان دونوں میں سے ہر ایک کے لئے ایک دوسرے پر مقرر کی ہیں، یعنی صحبت اور ایک ساتھ رہنا اور طاؤس نے نادانوں کی سی بات نہیں کی کہ خلع جائز نہیں، جب تک وہ یہ نہ کہے کہ میں تجھ سے جنابت کا غسل نہیں کروں گا

جلد : جلد سوم   حدیث 256

راوی: سلیمان، حماد، ایوب، عکرمہ، جمیلہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ جَمِيلَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

سلیمان، حماد، ایوب، عکرمہ، جمیلہ نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا، پھر اس حدیث کو بیان کیا۔

راوی : سلیمان، حماد، ایوب، عکرمہ، جمیلہ

اختلاف کا بیان اور کیا ضرورت کی بناء پر خلع کا اشارہ کیا جا سکتا ہے اور اللہ تعالی...

باب : طلاق کا بیان

اختلاف کا بیان اور کیا ضرورت کی بناء پر خلع کا اشارہ کیا جا سکتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تمہیں ان کے درمیان اختلاف کا اندیشہ ہو تو اس کے گھر والوں میں سے ایک حکم (ثالث) مقرر کر لو، آخر آیت خبیرا تک

جلد : جلد سوم حدیث 257

راوی: ابوالولید، لیث، ابن ابی ملیکہ، مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ بَنِي الْمُغِيرَةِ اسْتَأْذَنُوا فِي أَنْ يَنْكِحَ عَلِيٌّ ابْنَتَهُمْ فَلَا آذَنُ

ابوالولید، لیث، ابن ابی ملیکہ، مسور بن مخرمہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بنی مغیرہ مجھ سے اجازت چاہتے ہیں کہ اپنی بیٹی علی کے نکاح میں دے دیں، لیکن میں اس کی اجازت نہیں دے سکتا۔

راوی : ابوالولید، لیث، ابن ابی ملیکہ، مسور بن مخرمہ

لونڈی کی بیع سے طلاق نہیں ہوتی...

باب : طلاق کا بیان

لونڈی کی بیع سے طلاق نہیں ہوتی

جلد : جلد سوم حدیث 258

راوی: اسماعیل بن عبداللہ، مالک، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ

رَضِيَ اللهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ سُنَنٍ إِحْدَى السُّنَنِ أَنَّهَا أُعْتِقَتْ فَخُيِّرَتْ فِي زَوْجِهَا وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَدَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْبُرْمَةُ تَفُورُ بِلَحْمٍ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ خُبْزٌ وَأُدْمٌ مِنْ أُدْمِ الْبَيْتِ فَقَالَ أَلَمْ أَرَ الْبُرْمَةَ فِيهَا لَحْمٌ قَالُوا بَلَى وَلَكِنْ ذَلِكَ لَحْمٌ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ وَأَنْتَ لَا تَأْكُلُ الصَّدَقَةَ قَالَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ

اسماعیل بن عبداللہ، مالک، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتی ہیں کہ بریرہ کے معاملہ میں تین احکام معلوم ہوئے، اول یہ کہ جب بریرہ آزاد کی گئی تو اسے اس کے شوہر کے متعلق اختیار دیا گیا اور (دوسرے یہ کہ) حق ولاء آزاد کرنے والے کا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو دیکھا ہانڈی جوش مار رہی تھی، آپ کے سامنے روٹی گھر کے شوربے کے ساتھ رکھی گئی، تو آپ نے فرمایا، اس کی کیا وجہ ہے کہ اس ہانڈی میں بھی گوشت ہے اسے نہیں دیکھتا، جواب دیا گیا کہ ہاں ہے تو سہی مگر وہ صدقہ کا گوشت ہے جو بریرہ کو ملا ہے اور آپ تو صدقہ نہیں کھاتے، آپ نے فرمایا وہ اس کے لئے صدقہ ہے اور میرے لئے ہدیہ۔

راوی: اسماعیل بن عبداللہ، مالک، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

لونڈی غلام کے نکاح میں ہو تو آزادی کے وقت اختیار کا بیان...

باب : طلاق کا بیان

لونڈی غلام کے نکاح میں ہو تو آزادی کے وقت اختیار کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 259

راوی: ابوالولید، شعبہ، ہمام، قتادہ، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَهَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَأَيْتُهُ عَبْدًا يَعْنِي زَوْجَ بَرِيرَةَ

ابو الولید، شعبہ، ہمام، قتادہ، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اس کو یعنی بریرہ کے شوہر کو غلام دیکھا۔

راوی : ابو الولید، شعبہ، ہمام، قتادہ، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : طلاق کا بیان

لونڈی غلام کے نکاح میں ہو تو آزادی کے وقت اختیار کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 260

راوی: عبدالاعلی بن حماد، وهیب، ایوب، عکرمه، ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ذَاكَ مُغِيثٌ عَبْدُ بَنِي فُلَانٍ يَعْنِي زَوْجَ بَرِيرَةَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَتْبَعُهَا فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ يَبْكِي عَلَيْهَا

عبد الاعلی بن حماد، وہیب، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مغیث یعنی بریرہ کا شوہر بنی فلاں کا غلام تھا، اور گویا میں اسے دیکھ رہا ہوں کہ وہ مدینہ کی گلیوں میں اس کے پیچھے پیچھے روتا ہوا پھر رہا ہے۔

راوی : عبد الاعلی بن حماد، وہیب، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : طلاق کا بیان

لونڈی غلام کے نکاح میں ہو تو آزادی کے وقت اختیار کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 261

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالوہاب، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا أَسْوَدَ يُقَالُ لَهُ مُغِيثٌ عَبْدًا لِبَنِي فُلَانٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَطُوفُ وَرَائَهَا فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ

قتیبہ بن سعید، عبدالوہاب، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بریرہ کا خاوند ایک سیاہ غلام تھا، اس کا نام مغیث تھا اور بنی فلاں کا غلام تھا، گویا میں اسے دیکھ رہا ہوں کہ وہ مدینہ کی گلیوں میں اس کے پیچھے پیچھے پھر رہا ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالوہاب، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

بریرہ کے شوہر کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سفارش کرنا...

باب: طلاق کا بیان

بریرہ کے شوہر کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سفارش کرنا

جلد: جلد سوم **حدیث** 262

راوی: محمد، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ عَبْدًا يُقَالُ لَهُ مُغِيثٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَطُوفُ خَلْفَهَا يَبْكِي وَدُمُوعُهُ تَسِيلُ عَلَى لِحْيَتِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعبَّاسٍ يَا عَبَّاسُ أَلَا تَعْجَبُ مِنْ حُبِّ مُغِيثٍ بَرِيرَةَ وَمِنْ بُغْضِ بَرِيرَةَ مُغِيثًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَاجَعْتِهِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ تَأْمُرُنِي قَالَ إِنَّمَا أَنَا أَشْفَعُ قَالَتْ لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ

محمد، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بریرہ کا شوہر ایک مغیث نامی غلام تھا، گویا میں اسے دیکھ رہا ہوں

کہ وہ بریرہ کے پیچھے روتا ہوا گھوم رہا ہے، آنسو اس کی داڑھی پر گر رہے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا، اے عباس! کیا تمہیں بریرہ سے مغیث کی محبت اور بریرہ کی مغیث سے عداوت پر تعجب نہیں ہوتا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کاش! تو اسے لوٹالے، یعنی رجوع کرلے، اس نے کہا یا رسول اللہ! کیا آپ مجھے حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا (نہیں بلکہ) میں تو صرف سفارش کر رہا ہوں، بریرہ نے کہا تو پھر مجھے اس کی ضرورت نہیں۔

راوی: محمد، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : طلاق کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 263

راوی: عبداللہ بن رجاء، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ أَنَّ عَائِشَةَ أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ فَأَبَى مَوَالِيهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطُوا الْوَلَاءَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ فَقِيلَ إِنَّ هَذَا مَا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ

عبداللہ بن رجاء، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بریرہ کو خریدنا چاہا، اس کے مالکوں نے انکار کردیا مگر اس شرط پر راضی ہوئے کہ حق ولاء انہیں حاصل ہو، عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو خرید لو اور آزاد کردو، اس لئے کہ ولاء تو اسی کے لئے ہے جس نے آزاد کیا، اور آپ کے پاس گوشت لایا گیا اور کہا گیا کہ یہ وہ گوشت ہے جو بریرہ کو صدقہ میں ملا تھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اس کے لئے صدقہ ہے، لیکن

ہمارے لئے ہدیہ ہے۔

راوی : عبداللہ بن رجاء، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود

باب : طلاق کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 264

راوی: آدم، شعبہ،

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَزَادَ فَخُيِّرَتْ مِنْ زَوْجِهَا

آدم، شعبہ، (حدیث وہی ہے مگر) اتنا اضافہ ہے کہ بریرہ کو اس کے شوہر کے بارے میں اختیار دیا گیا۔

راوی : آدم، شعبہ،

باب : طلاق کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 265

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا سُئِلَ عَنْ نِكَاحِ النَّصْرَانِيَّةِ وَالْيَهُودِيَّةِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ

الْمُشْرِكَاتِ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَلَا أَعْلَمُ مِنْ الْإِشْرَاكِ شَيْئًا أَكْبَرَ مِنْ أَنْ تَقُولَ الْمَرْأَةُ رَبُّهَا عِيسَى وَهُوَ عَبْدٌ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ

قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ کے متلعق بیان کرتے ہیں کہ جب ان سے نصرانی اور یہودی عورت سے نکاح کے متعلق دریافت کیا جاتا تو وہ کہتے کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر مشرک عورتیں حرام قرار دی ہیں، اور شرک کی بات اس سے بڑھ کر میں نہیں جانتا کہ کوئی عورت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اپنا رب کہے حالانکہ وہ خدا کے ایک بندے ہیں۔

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

مشرک عورت مسلمان ہو جائے تو اس کے نکاح اور عدت کا بیان...

باب : طلاق کا بیان

مشرک عورت مسلمان ہو جائے تو اس کے نکاح اور عدت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 266

راوی: ابراہیم بن موسی، ہشام، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ وَقَالَ عَطَاءٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ كَانَ الْمُشْرِكُونَ عَلَى مَنْزِلَتَيْنِ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُؤْمِنِينَ كَانُوا مُشْرِكِي أَهْلِ حَرْبٍ يُقَاتِلُهُمْ وَيُقَاتِلُونَهُ وَمُشْرِكِي أَهْلِ عَهْدٍ لَا يُقَاتِلُهُمْ وَلَا يُقَاتِلُونَهُ وَكَانَ إِذَا هَاجَرَتْ امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِ الْحَرْبِ لَمْ تُخْطَبْ حَتَّى تَحِيضَ وَتَطْهُرَ فَإِذَا طَهُرَتْ حَلَّ لَهَا النِّكَاحُ فَإِنْ هَاجَرَ زَوْجُهَا قَبْلَ أَنْ تَنْكِحَ رُدَّتْ إِلَيْهِ وَإِنْ هَاجَرَ عَبْدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَمَةٌ فَهُمَا حُرَّانِ وَلَهُمَا مَا لِلْمُهَاجِرِينَ ثُمَّ ذَكَرَ مِنْ أَهْلِ الْعَهْدِ مِثْلَ حَدِيثِ مُجَاهِدٍ وَإِنْ هَاجَرَ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ لِلْمُشْرِكِينَ أَهْلِ الْعَهْدِ لَمْ يُرَدُّوا وَرُدَّتْ أَثْمَانُهُمْ وَقَالَ عَطَاءٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ كَانَتْ قَرِيبَةُ بِنْتُ أَبِي أُمَيَّةَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَطَلَّقَهَا فَتَزَوَّجَهَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ وَكَانَتْ أُمُّ الْحَكَمِ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ تَحْتَ عِيَاضِ بْنِ غَنْمٍ الْفِهْرِيِّ فَطَلَّقَهَا فَتَزَوَّجَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ الثَّقَفِيُّ

ابراہیم بن موسی، ہشام، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مشرکین کی دو جماعتیں تھیں، اول حربی مشرک کہ آپ ان سے جنگ کرتے اور وہ آپ سے جنگ کرتے تھے، دوسرے معاہد مشرک کہ نہ تو آپ ان سے جنگ کرتے تھے اور نہ وہ آپ سے جنگ کرتے تھے، اور اگر کوئی حربی عورت ہجرت کرکے آجاتی تو اس کے پاس پیغام نکاح نہ بھیجتے جب تک کہ اسے حیض نہ آجائے، اور اس سے پاک نہ ہوجائے، جب وہ پاک ہوجاتی تو اس کے لئے نکاح جائز ہوتا اور اگر شوہر نے اس کے نکاح سے پہلے ہی ہجرت کی تو وہ اپنے شوہر کو واپس کردی جاتی اور اگر ان کا کوئی غلام یا لونڈی ہجرت کرکے آتی تو وہ دونوں آزاد ہوجاتے اور ان کو بھی وہی حق ہوتا جو مہاجرین کا ہوتا، پھر معاہد کا ذکر مجاہد کی حدیث کی طرح کیا، اگر معاہد کی لونڈی یا غلام ہجرت کرکے آتے تو انہیں واپس نہ کیا جاتا بلکہ ان کی قیمتیں دی جاتیں اور عطاء نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ قریبہ بنت ابی امیہ حضرت عمر بن الخطاب کے نکاح میں تھیں، اس کو طلاق دے دی، تو اس سے معاویہ بن ابی سفیان نے نکاح کرلیا اور ام حکم بنت ابی سفیان، عیاض بن غنم فہری کے نکاح میں تھیں، اس کو طلاق دے دی تو عبداللہ بن عثمان ثقفی نے اس سے نکاح کرلیا۔

راوی : ابراہیم بن موسی، ہشام، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

مشرک یا نصرانی عورت ذمی یا حربی کے نکاح میں ہو اور وہ مسلمان ہوجائے...

باب : طلاق کا بیان

مشرک یا نصرانی عورت ذمی یا حربی کے نکاح میں ہو اور وہ مسلمان ہوجائے

جلد : جلد سوم حدیث 267

راوی: یحیی ابن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب (دوسری سند) ابراہیم بن منذر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي

يُونُسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَتْ الْمُؤْمِنَاتُ إِذَا هَاجَرْنَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْتَحِنُهُنَّ بِقَوْلِ اللهِ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَائَكُمْ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَنْ أَقَرَّ بِهَذَا الشَّرْطِ مِنْ الْمُؤْمِنَاتِ فَقَدْ أَقَرَّ بِالْمِحْنَةِ فَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْرَرْنَ بِذَلِكَ مِنْ قَوْلِهِنَّ قَالَ لَهُنَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلِقْنَ فَقَدْ بَايَعْتُكُنَّ لَا وَاللهِ مَا مَسَّتْ يَدُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ غَيْرَ أَنَّهُ بَايَعَهُنَّ بِالْكَلَامِ وَاللهِ مَا أَخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النِّسَائِ إِلَّا بِمَا أَمَرَهُ اللهُ يَقُولُ لَهُنَّ إِذَا أَخَذَ عَلَيْهِنَّ قَدْ بَايَعْتُكُنَّ كَلَامًا

یحیی ابن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب (دوسری سند) ابراہیم بن منذر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مومن عورتیں جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ہجرت کرکے آتیں تھیں تو اللہ تعالیٰ کے اس قول کی بناء پر ان کا امتحان لیا کرتے تھے کہ جب مومن عورتیں تمہارے پاس آئیں تو ان کا امتحان لیا کرو آخر آیت تک، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ مومن عورتوں میں سے جو اس کا اقرار کرلیتیں تو وہ اس آزمائش میں پوری سمجھی جاتیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان سے کہتے کہ جاؤ میں تم لوگوں سے بیعت لے چکا خدا کی قسم کبھی بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ کسی عورت کے ہاتھ سے مس نہیں ہوا بجز اس کے کہ ان سے صرف گفتگو کے ذریعہ بیعت لی، قسم ہے خدا کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی عورت کا ہاتھ نہیں پکڑا مگر جس کا اللہ نے آپ کو حکم دیا جب آپ ان سے بیعت لیتے تھے تو فرمادیتے کہ میں نے تم سے بیعت لی ہے۔

راوی : یحیی ابن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب (دوسری سند) ابراہیم بن منذر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں کے لئے جو اپنی بیویوں سے ایلاء کرتے ہیں، چار ماہ ت...

باب : طلاق کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ ان لوگوں کے لئے جو اپنی بیویوں سے ایلاء کرتے ہیں، چار ماہ تک انتظار کرنا ہے، سمیع علم تک، فان فاءوا کا معنی ہے کہ اگر وہ رجوع کرلیں

جلد : جلد سوم حدیث 268

راوی: اسماعیل بن ابی اویس، برادر اسماعیل، سلیمان، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ أَخِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ آلَی رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِسَائِهِ وَکَانَتْ انْفَکَّتْ رِجْلُهُ فَأَقَامَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ ثُمَّ نَزَلَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ آلَيْتَ شَهْرًا فَقَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

اسماعیل بن ابی اویس، برادر اسماعیل، سلیمان، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا قول منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھائی، اس وقت آپ کے پاؤں میں موچ آگئی تھی، آپ انیتس دن تک اپنے بالا خانہ میں مقیم رہے، پھر اترے تو لوگوں نے عرض کیا کہ آپ نے ایک ماہ کی قسم کھائی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مہینہ انیتس دن کا بھی ہوتا ہے۔

راوی : اسماعیل بن ابی اویس، برادر اسماعیل، سلیمان، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : طلاق کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ ان لوگوں کے لئے جو اپنی بیویوں سے ایلاء کرتے ہیں، چار ماہ تک انتظار کرنا ہے، سمیع علم تک، فان فاءوا کا معنی ہے کہ اگر وہ رجوع کرلیں

جلد : جلد سوم حدیث 269

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا کَانَ يَقُولُ فِي الْإِيلَائِ الَّذِي سَمَّی اللَّهُ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ

بَعْدَ الْأَجَلِ إِلَّا أَنْ يُمْسِكَ بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يَعْزِمَ بِالطَّلَاقِ كَمَا أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالَ لِي إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ إِذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ يُوقَفُ حَتَّى يُطَلِّقَ وَلَا يَقَعُ عَلَيْهِ الطَّلَاقُ حَتَّى يُطَلِّقَ وَيُذْكَرُ ذَلِكَ عَنْ عُثْمَانَ وَعَلِيٍّ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ وَعَائِشَةَ وَاثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما کہا کرتے تھے کہ ایلاء جس کا اللہ تعالی نے ذکر کیا ہے اس کی مدت گذرنے کے بعد کسی کے لئے حلال نہیں، مگر یہ کہ قاعدہ کے مطابق روک لے یا طلاق کا ارادہ کرے، جیسا کہ اللہ تعالی نے حکم دیا اور مجھ سے اسماعیل نے بواسطہ مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ کا قول نقل کیا کہ جب چار ماہ گذر جائیں تو انتظار کیا جائے گا یہاں تک کہ وہ اس کو طلاق دے دے اور جب تک وہ اس کو طلاق نہ دے دے طلاق نہیں ہوگی، اور عثمان، علی، ابودرداء، عائشہ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ صحابہ سے اسی طرح منقول ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما

مفقود الخبر کے مال و دولت اور اسکے اہل وعیال کا حکم اور ابن مسیب نے کہا کہ اگر کو...

باب : طلاق کا بیان

مفقود الخبر کے مال و دولت اور اسکے اہل وعیال کا حکم اور ابن مسیب نے کہا کہ اگر کوئی شخص میدان جنگ میں گم ہو جائے تو اس کی بیوی ایک سال تک انتظار کرے، ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک لونڈی خریدی اور اس کے مالک کو تلاش کیا مگر وہ نہ ملا اور اس کا پتہ نہ چلا تو ایک درہم یا دو درہم لیتے اور کہتے یا اللہ یہ فلاں شخص کی طرف سے میں دے رہا ہوں، اگر وہ آجائے گا تو اس کی قیمت میرے ذمہ واجب ہے، اور کہا کہ اس طرح لقطہ میں کیا کرو اور اس قیدی کے متعلق جس کی جگہ معلوم ہو زہری نے کہا کہ اس کی بیوی نکاح نہ کرے، اور نہ اس کا مال تقسیم ہوگا، اور جب اس کو خبر نہ ملے تو اس کے لئے وہی طریقہ کار اختیار کیا جائے گا جو مفقود الخبر کی صورت میں اختیار کرتے ہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 270

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، یحیی بن سعید، یزید

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ فَقَالَ خُذْهَا فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ وَسُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ فَغَضِبَ وَاحْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ وَقَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا الْحِذَائُ وَالسِّقَائُ تَشْرَبُ الْمَائَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا وَسُئِلَ عَنْ اللُّقَطَةِ فَقَالَ اعْرِفْ وِكَائَهَا وَعِفَاصَهَا وَعَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَائَ مَنْ يَعْرِفُهَا وَإِلَّا فَاخْلِطْهَا بِمَالِكَ قَالَ سُفْيَانُ فَلَقِيتُ رَبِيعَةَ بْنَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سُفْيَانُ وَلَمْ أَحْفَظْ عَنْهُ شَيْئًا غَيْرَ هَذَا فَقُلْتُ أَرَأَيْتَ حَدِيثَ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ فِي أَمْرِ الضَّالَّةِ هُوَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَحْيَى وَيَقُولُ رَبِيعَةُ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سُفْيَانُ فَلَقِيتُ رَبِيعَةَ فَقُلْتُ لَهُ

علی بن عبداللہ، سفیان، یحیی بن سعید، یزید (منبعث کے غلام) کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کھوئی ہوئی بکری کے متعلق پوچھا گیاتو آپ نے فرمایا کہ اسکو پکڑلو، اس لئے کہ وہ تمہاری ہے یا تمہارے بھائی کی یا بھڑیئے کی ہے، بھٹکے ہوئے اونٹ کے متعلق پوچھاتو آپ غضبناک ہوگئے اور دونوں رخسار سرخ ہوگئے اور فرمایا تجھے اس سے کیا سروکار، اونٹ کے ساتھ تو اس کا دانہ پانی موجود ہے، وہ پانی پئے گا اور درخت کھائے گا، یہاں تک کہ اس کا مالک اس کو مل جائے گا، اور لقطہ کے متعلق آپ سے پوچھا گیاتو آپ نے فرمایا کہ اس کی ہتھیلی اور اس کا سربندھن پہچان لے اور اس کو ایک سال تک مشتہر کرتا رہے، اگر کوئی شخص آئے جو اس کو پہچان لے تو خیر ورنہ اس کو اپنے مال کے ساتھ ملالے، سفیان کا بیان ہے کہ میں ربیعہ بن عبدالرحمن سے ملا اور میں نے ان سے اس کے سوا کچھ بھی نہیں یاد کیا، میں نے پوچھا کیا یزید (منبعث کے غلام) کی حدیث گم شدہ جانور کے بارے میں زید بن خالد سے مروی ہے انہوں نے کہاہاں یحیی بیان کرتے ہیں کہ ربیعہ کہتے تھے کہ یزید (منبعث کے غلام) سے روایت کرتے ہیں کہ سفیان نے بیان کیا کہ میں ربیعہ سے ملا تھا اور ان سے میں نے پوچھا تھا۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، یحیی بن سعید، یزید

طلاق اور دیگر امور میں اشارہ کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی...

باب : طلاق کا بیان

طلاق اور دیگر امور میں اشارہ کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی آنکھ کے آنسو پر عذاب نہیں کرے گا، لیکن اپنی

زبان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کی وجہ سے عذاب کرے گا، اور کعب بن مالک نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف اشارہ سے فرمایا کہ نصف لے لو اور اسماء نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسوف میں نماز پڑھی، میں نے عائشہ سے نماز کی حالت میں پوچھا کہ کیا بات ہے (لوگ نماز پڑھ رہے ہیں) عائشہ نے سر سے آسمان کی طرف اشار کیا، میں نے پوچھا کہ کیا کوئی نشانی ہے؟ انہوں نے اپنے سر سے اشارہ کرتے ہوئے بتایا کہ ہاں! اور انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر کو اشارے آگے بڑھنے کا حکم دیا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا نبی نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ کوئی حرج نہیں اور ابو قتادہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ محرم کے شکار پر ابھارا تھا یا اس کی طرف اشارہ کیا تھا، لوگوں نے کہا کہ نہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کھا

جلد : جلد سوم حدیث 271

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابوعامر، عبد الملک بن عمرو، ابراھیم، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ طَافَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعِيرِهِ وَكَانَ كُلَّمَا أَتَى عَلَى الرُّكْنِ أَشَارَ إِلَيْهِ وَكَبَّرَ وَقَالَتْ زَيْنَبُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُتِحَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ وَعَقَدَ تِسْعِينَ

عبد اللہ بن محمد، ابوعامر، عبد الملک بن عمرو، ابراہیم، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اونٹ پر سوار ہو کر طواف کیا اور جب بھی رکن کے پاس آتے تو اسکی طرف اشارہ کرتے اور تکبیر کہتے اور زینب رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عقد انامل میں نوے کی شکل کی طرح اپنے انگوٹھے کو موڑ کر بتایا کہ یاجوج ماجوج کے دروازے کھل گئے ہیں۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابوعامر، عبد الملک بن عمرو، ابراہیم، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

طلاق اور دیگر امور میں اشارہ کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی...

باب : طلاق کا بیان

طلاق اور دیگر امور میں اشارہ کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی آنکھ کے آنسو پر عذاب نہیں کرے گا، لیکن اپنی زبان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کی وجہ سے عذاب کرے گا، اور کعب بن مالک نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف اشارہ سے فرمایا کہ نصف

لے لو اور اسماء نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسوف میں نماز پڑھی، میں نے عائشہ سے نماز کی حالت میں پوچھا کہ کیا بات ہے (لوگ نماز پڑھ رہے ہیں) عائشہ نے سر سے آسمان کی طرف اشارہ کیا، میں نے پوچھا کہ کیا کوئی نشانی ہے؟ انہوں نے اپنے سر سے اشارہ کرتے ہوئے بتایا کہ ہاں! اور انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر کو اشارے سے آگے بڑھنے کا حکم دیا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا نبی نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ کوئی حرج نہیں اور ابو قتادہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ محرم کے شکار پر ابھارا تھا یا اس کی طرف اشارہ کیا تھا، لوگوں نے کہا کہ نہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کھا 000

جلد : جلد سوم حدیث 272

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، سلمہ بن علقمہ، محمد بن سیرین، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّي فَسَأَلَ اللَّهَ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ وَقَالَ بِيَدِهِ وَوَضَعَ أُنْمُلَتَهُ عَلَى بَطْنِ الْوُسْطَى وَالْخِنْصِرِ قُلْنَا يُزَهِّدُهَا وَقَالَ الْأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ عَدَا يَهُودِيٌّ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَارِيَةٍ فَأَخَذَ أَوْضَاحًا كَانَتْ عَلَيْهَا وَرَضَخَ رَأْسَهَا فَأَتَى بِهَا أَهْلُهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ فِي آخِرِ رَمَقٍ وَقَدْ أُصْمِتَتْ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَكِ فُلَانٌ لِغَيْرِ الَّذِي قَتَلَهَا فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ لَا قَالَ فَقَالَ لِرَجُلٍ آخَرَ غَيْرِ الَّذِي قَتَلَهَا فَأَشَارَتْ أَنْ لَا فَقَالَ فَفُلَانٌ لِقَاتِلِهَا فَأَشَارَتْ أَنْ نَعَمْ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضِخَ رَأْسُهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ

مسدد، بشر بن مفضل، سلمہ بن علقمہ، محمد بن سیرین، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی ہوتی ہے کہ مسلمان اس وقت کھڑا ہو کر نماز پڑھتا ہے اور اللہ تعالی سے کوئی بھلائی کی دعا کرتا ہے تو اللہ اسکو عطا فرما دیتا ہے اور اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اور اپنی انگلیوں کی پور درمیانی انگلی اور چھوٹی انگلی پر رکھی یعنی ایسے لوگوں کی قلت کو ظاہر فرمایا اور اویسی نے بیان کیا کہ مجھ سے ابراہیم بن سعد نے بواسطہ شعبہ بن حجاج، ہشام بن زید، انس بن مالک کہتے ہیں کہ ایک یہودی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک چھوکری پر ظلم کیا اس کا زیور وغیرہ چھین لیا اور اسکا سر کچل ڈالا، اسکے گھر والے اسکو لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے، اس حال میں کہ وہ زندگی کے آخری سانس لے رہی تھی اور خاموش تھی، اس سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا تجھے کس نے قتل کیا، آپ نے قتل کرنے والے کے علاوہ کسی دوسرے کا نام لے

کر پوچھا، اس نے اپنے سر کے اشارے سے جواب دیا کہ نہیں، پھر کسی اور کا نام لے کر پوچھا تو اس نے اشارے سے کہا کہ نہیں، پھر قاتل کا نام لے کر پوچھا کیا اس نے قتل کیا ہے؟ تو اس نے اشارے سے بتلایا کہ ہاں! چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا تو اس (قاتل) کا سر دو پتھروں کے درمیان رکھ کر کچل دیا گیا۔

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، سلمہ بن علقمہ، محمد بن سیرین، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

طلاق اور دیگر امور میں اشارہ کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی...

باب : طلاق کا بیان

طلاق اور دیگر امور میں اشارہ کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی آنکھ کے آنسو پر عذاب نہیں کرے گا، لیکن اپنی زبان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کی وجہ سے عذاب کرے گا، اور کعب بن مالک نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف اشارہ سے فرمایا کہ نصف لے لو اور اسماء نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسوف میں نماز پڑھی، میں نے عائشہ سے نماز کی حالت میں پوچھا کہ کیا بات ہے (لوگ نماز پڑھ رہے ہیں) عائشہ نے سر سے آسمان کی طرف اشار کیا، میں نے پوچھا کہ کیا کوئی نشانی ہے؟ انہوں نے اپنے سر سے اشارہ کرتے ہوئے بتایا کہ ہاں! اور انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر کو اشارے آگے بڑھنے کا حکم دیا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا نبی نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ کوئی حرج نہیں اور ابوقتادہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ محرم کے شکار پر ابھارا تھا یا اس کی طرف اشارہ کیا تھا، لوگوں نے کہا کہ نہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کھا

جلد : جلد سوم حدیث 273

راوی: قبیصہ، سفیان، عبداللہ بن دینار، ابن عمر

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْفِتْنَةُ مِنْ هَا هُنَا وَأَشَارَ إِلَى الْمَشْرِقِ

قبیصہ، سفیان، عبداللہ بن دینار، ابن عمر کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ فتنہ اس طرف سے آئیگا اور مشرق کی طرف اشارہ کیا۔

راوی: قبیصہ، سفیان، عبداللہ بن دینار، ابن عمر

باب : طلاق کا بیان

طلاق اور دیگر امور میں اشارہ کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی آنکھ کے آنسو پر عذاب نہیں کرے گا، لیکن اپنی زبان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کی وجہ سے عذاب کرے گا، اور کعب بن مالک نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف اشارہ سے فرمایا کہ نصف لے لو اور اسماء نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسوف میں نماز پڑھی، میں نے عائشہ سے نماز کی حالت میں پوچھا کہ کیا بات ہے (لوگ نماز پڑھ رہے ہیں) عائشہ نے سر سے آسمان کی طرف اشار کیا، میں نے پوچھا کہ کیا کوئی نشانی ہے؟ انہوں نے اپنے سر سے اشارہ کرتے ہوئے بتایا کہ ہاں! اور انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر کو اشارے آگے بڑھنے کا حکم دیا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا نبی نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ کوئی حرج نہیں اور ابو قتادہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ محرم کے شکار پر ابھارا تھا یا اس کی طرف اشارہ کیا تھا، لوگوں نے کہا کہ نہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کھا

جلد : جلد سوم حدیث 274

راوی: علی بن عبداللہ، جریر بن عبدالحمید، ابواسحاق شیبانی، عبداللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ كُنَّا فِي سَفَرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا غَرَبَتْ الشَّمْسُ قَالَ لِرَجُلٍ انْزِلْ فَاجْدَحْ لِي قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَمْسَيْتَ ثُمَّ قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَمْسَيْتَ إِنَّ عَلَيْكَ نَهَارًا ثُمَّ قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ فَنَزَلَ فَجَدَحَ لَهُ فِي الثَّالِثَةِ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى الْمَشْرِقِ فَقَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ اللَّيْلَ قَدْ أَقْبَلَ مِنْ هَا هُنَا فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ

علی بن عبداللہ، جریر بن عبدالحمید، ابواسحاق شیبانی، عبداللہ بن ابی اوفی کہتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے کہ سورج غروب ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو حکم دیا کہ اتر کر میرے لئے ستو گھولو، اس نے کہا کاش! آپ شام ہونے دیتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اتر اور میرے لئے ستو گھول، اس نے کہا کاش! آپ تھوڑی دیر صبر کرتے اس لئے کہ ابھی دن باقی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا کہ اتر اور میرے لئے ستو گھول، چنانچہ تیسری بار وہ حکم دینے کے بعد اترا اور ستو گھولے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرق کی طرف اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ

جب تم رات کو اس طرف سے آتا ہوا دیکھو تو سمجھو کہ روزہ افطار کرنے کا وقت آ گیا ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ، جریر بن عبدالحمید، ابواسحاق شیبانی، عبداللہ بن ابی اوفی

باب : طلاق کا بیان

طلاق اور دیگر امور میں اشارہ کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آنکھ کے آنسو پر عذاب نہیں کرے گا، لیکن اپنی زبان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کی وجہ سے عذاب کرے گا، اور کعب بن مالک نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف اشارہ سے فرمایا کہ نصف لے لو اور اسماء نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسوف میں نماز پڑھی، میں نے عائشہ سے نماز کی حالت میں پوچھا کہ کیا بات ہے (لوگ نماز پڑھ رہے ہیں) عائشہ نے سر سے آسمان کی طرف اشار کیا، میں نے پوچھا کہ کیا کوئی نشانی ہے؟ انہوں نے اپنے سر سے اشارہ کرتے ہوئے بتایا کہ ہاں! اور انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر کو اشارے آگے بڑھنے کا حکم دیا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا نبی نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ کوئی حرج نہیں اور ابوقتادہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ محرم کے شکار پر ابھارا تھا یا اس کی طرف اشارہ کیا تھا، لوگوں نے کہا کہ نہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کھا

جلد : جلد سوم   حدیث 275

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، یزید بن زریع، سلیمان تیمی، ابوعثمان، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ نِدَائُ بِلَالٍ أَوْ قَالَ أَذَانُهُ مِنْ سَحُورِهِ فَإِنَّمَا يُنَادِي أَوْ قَالَ يُؤَذِّنُ لِيَرْجِعَ قَائِمَكُمْ وَلَيْسَ أَنْ يَقُولَ كَأَنَّهُ يَعْنِي الصُّبْحَ أَوْ الْفَجْرَ وَأَظْهَرَ يَزِيدُ يَدَيْهِ ثُمَّ مَدَّ إِحْدَاهُمَا مِنْ الْأُخْرَى وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْبَخِيلِ وَالْمُنْفِقِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُبَّتَانِ مِنْ حَدِيدٍ مِنْ لَدُنْ ثَدْيَيْهِمَا إِلَى تَرَاقِيهِمَا فَأَمَّا الْمُنْفِقُ فَلَا يُنْفِقُ شَيْئًا إِلَّا مَادَّتْ عَلَى جِلْدِهِ حَتَّى تُجِنَّ بَنَانَهُ وَتَعْفُوَ أَثَرَهُ وَأَمَّا الْبَخِيلُ فَلَا يُرِيدُ يُنْفِقُ إِلَّا لَزِمَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ مَوْضِعَهَا فَهُوَ يُوسِعُهَا فَلَا تَتَّسِعُ وَيُشِيرُ بِإِصْبَعِهِ إِلَى حَلْقِهِ

عبداللہ بن مسلمہ، یزید بن زریع، سلیمان تیمی، ابوعثمان، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا کہ بلال کی اذان تم میں سے کسی کو سحری کھانے سے نہ روکے، اس لئے کہ وہ اذان دیتا ہے یا پکارتا ہے تاکہ تم میں شب بیداری کرنے والا فارغ ہو جائے (اور آرام کرلے) یہ مقصد نہیں ہوتا کہ صبح ہوگئی (اور یزید بن زریع) نے اپنے دونوں ہاتھوں کو لمبا کر کے اور دونوں طرف پھیلا کر بتایا کہ صبح صادق کی روشنی اس طرح ہوتی ہے، اور لیث نے بیان کیا کہ مجھ سے جعفر بن ربیعہ نے بواسطہ عبدالرحمن بن ہرمز، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سخی اور کنجوس کی مثال ان دو آدمیوں کی سی ہے جو لوہے کی دو زرہ اس طرح پہنے ہوئے ہوں کہ چھاتیوں سے ہنسلی تک ہوں، سخی جب خرچ کرتا ہے تو اس کی زرہ ڈھیلی اور دراز ہو جاتی ہے اور اس حد تک کشادہ ہو جاتی ہے کہ انگلیوں کے پورے چھپ جاتے ہیں، لیکن بخیل جب بھی خرچ کا ارادہ کرتا ہے تو اس کی زرہ کا ہر حلقہ اپنی جگہ پر چپکا رہتا ہے وہ اسے کشادہ کرنا چاہتا ہے، لیکن کشادہ نہیں ہوتا اور اپنی انگلی سے اپنے حلق کی طرف اشاہ کیا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، یزید بن زریع، سلیمان تیمی، ابوعثمان، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

لعان کرنے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول والذین یرمون ازواجھم ولم یکن لھم شھداءا...

باب : طلاق کا بیان

لعان کرنے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول والذین یرمون ازواجھم ولم یکن لھم شھداء الا انفسھم آخر آیت الصادقین تک (کہ جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں، ان کے پاس ان کی ذات کے علاوہ کوئی گواہ نہ ہو تو الخ) اگر گونگا اپنی بیوی پر لکھ کر یا اشارے سے یا کسی خاص اشارے سے تہمت لگائے تو وہ گفتگو کرنے والے کی طرح ہے، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرائض میں اشارہ کو جائز کہا ہے اور بعض اہل حجاز اور اہل علم کا یہی مذہب ہے، اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ حضرت مریم علیہا السلام نے اس کی طرف اشارہ کیا تو ان لوگوں نے کہا کہ ہم اس بچے سے کیسے گفتگو کر سکتے ہیں، جو ابھی جھولے ہی میں ہو، اور ضحاک کہتے ہیں کہ الارمزا سے مراد اشارہ ہے، بعض لوگوں نے کہا کہ اس صورت میں نہ حد ہے نہ لعان ہے پھر کہا کہ لکھ کر یا کسی خاص اشارے سے طلاق دینا جائز ہے، حالانکہ طلاق اور قذف کے درمیان کوئی فرق نہیں، اگر کوئی شخص کہے کہ قذف تو صرف بولنے کے ساتھ ہوتی ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس طرح طلاق بھی بولنے کے ذریعہ واقع ہوتی ہے، ورنہ طلاق اور قذف باطل ہو جائے گا، اس طرح بہرے کا لعان کرنا جائز ہے، شعبی اور قتادہ نے کہا کہ اگر کوئی شخص کہے کہ تجھے طلاق ہے اور اپنی انگلیوں سے اشارہ کرے تو عورت بائن ہو جائے گی اور حماد نے کہا کہ گونگا اور بہرا اپنے سر سے اشارہ کر دے تو جائز ہے، یعنی طلاق وغیرہ ہر چیز ثابت ہو جائے گی

جلد : جلد سوم حدیث 276

راوی: قتیبه، لیث، یحیی بن سعید انصاری، انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ دُورِ الْأَنْصَارِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَنُو النَّجَّارِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ بَنُو سَاعِدَةَ ثُمَّ قَالَ بِيَدِهِ فَقَبَضَ أَصَابِعَهُ ثُمَّ بَسَطَهُنَّ كَالرَّامِي بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ

قتیبہ، لیث، یحیی بن سعید انصاری، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں انصار کے گھروں میں سب سے اچھا گھر نہ بتادوں؟ لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بنونجار کا گھر، پھر وہ لوگ جو ان سے قریب ہیں، یعنی بنو عبد الاشہل، پھر وہ لوگ جو ان سے قریب ہیں، یعنی بنو حارث، پھر وہ لوگ جو ان سے قریب ہیں، یعنی بنو خزرج، پھر وہ لوگ جو ان سے قریب ہیں، یعنی بنو ساعدہ، پھر اپنے ہاتھ سے اشارہ فرمایا اور اپنی انگلیوں کو سمیٹ لیا، پھر اپنے ہاتھ سے تیر پھینکنے والے کی طرح ان کو پھیلا دیا، پھر فرمایا کہ انصار کے تمام گھروں میں خیر ہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، یحیی بن سعید انصاری، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : طلاق کا بیان

لعان کرنے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول والذین یرمون ازواجھم ولم یکن لھم شھداء الا انفسھم آخر آیت الصادقین تک (کہ جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں، ان کے پاس ان کی ذات کے علاوہ کوئی گواہ نہ ہو تو الخ) اگر گونگا اپنی بیوی پر لکھ کر یا اشارے سے یا کسی خاص اشارے سے تہمت لگائے تو وہ گفتگو کرنے والے کی طرح ہے، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرائض میں اشارہ کو جائز کہا ہے اور بعض اہل حجاز اور اہل علم کا یہی مذہب ہے، اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ حضرت مریم علیہا السلام نے اس کی طرف اشارہ کیا تو ان لوگوں نے کہا کہ ہم اس بچے سے کیسے گفتگو کر سکتے ہیں، جو ابھی جھولے ہی میں ہو، اور ضحاک کہتے ہیں کہ الا رمزا سے مراد اشارہ ہے، بعض لوگوں نے کہا کہ اس صورت میں نہ حد ہے نہ لعان ہے پھر کہا کہ لکھ کر یا کسی خاص اشارے سے طلاق دینا جائز ہے، حالانکہ طلاق اور قذف کے درمیان کوئی فرق نہیں، اگر کوئی شخص کہے کہ قذف تو صرف بولنے کے ساتھ ہوتی ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس طرح طلاق بھی بولنے کے ذریعہ واقع ہوتی ہے، ورنہ طلاق اور قذف باطل ہو جائے گا، اس طرح بہرے کا لعان کرنا جائز ہے، شعبی اور قتادہ نے کہا کہ اگر کوئی شخص کہے کہ تجھے طلاق ہے اور اپنی انگلیوں سے اشارہ کرے تو عورت بائن ہو جائے گی اور حماد نے کہا کہ گونگا اور بہرا اپنے سر سے اشارہ کر دے تو جائز ہے، یعنی طلاق وغیرہ ہر چیز ثابت ہو جائے گی

جلد : جلد سوم حدیث 277

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَبُو حَازِمٍ سَمِعْتُهُ مِنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَذِهِ مِنْ هَذِهِ أَوْ كَهَاتَيْنِ وَقَرَنَ بَيْنَ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى

علی بن عبد اللہ، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی، ایک صحابی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ایسے وقت میں بھیجا گیاہوں کہ مجھ میں اور قیامت میں اتنا فاصلہ ہے اور آپ نے شہادت اور درمیان والی انگلی ملا کر اشارہ سے یہ بتلایا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی

باب : طلاق کا بیان

لعان کرنے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول والذین یرمون ازواجھم ولم یکن لھم شھداء الا انفسھم آخر آیت الصادقین تک (کہ جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں، ان کے پاس ان کی ذات کے علاوہ کوئی گواہ نہ ہو تو الخ) اگر گونگا اپنی بیوی پر لکھ کر یا اشارے سے یا کسی خاص اشارے سے تہمت لگائے تو وہ گفتگو کرنے والے کی طرح ہے، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرائض میں اشارہ کو جائز کہا ہے اور بعض اہل حجاز اور اہل علم کا یہی مذہب ہے، اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ حضرت مریم علیہا السلام نے اس کی طرف اشارہ کیا تو ان لوگوں نے کہا کہ ہم اس بچے سے کیسے گفتگو کر سکتے ہیں، جو ابھی جھولے ہی میں ہو، اور ضحاک کہتے ہیں کہ الارمزا سے مراد اشارہ ہے، بعض لوگوں نے کہا کہ اس صورت میں نہ حد ہے نہ لعان ہے پھر کہا کہ لکھ کر یا کسی خاص اشارے سے طلاق دینا جائز ہے، حالانکہ طلاق اور قذف کے درمیان کوئی فرق نہیں، اگر کوئی شخص کہے کہ قذف تو صرف بولنے کے ساتھ ہوتی ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس طرح طلاق بھی بولنے کے ذریعہ واقع ہوتی ہے، ورنہ طلاق اور قذف باطل ہو جائے گا، اس طرح بہرے کا لعان کرنا جائز ہے، شعبی اور قتادہ نے کہا کہ اگر کوئی شخص کہے کہ تجھے طلاق ہے اور اپنی انگلیوں سے اشارہ کرے تو عورت بائن ہو جائے گی اور حماد نے کہا کہ گونگا اور بہرا اپنے سر سے اشارہ کر دے تو جائز ہے، یعنی طلاق وغیرہ ہر چیز ثابت ہو جائے گی

جلد : جلد سوم حدیث 278

راوی: آدم، شعبہ، جبلہ بن سحیم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا جَبَلَةُ بْنُ سُحَيْمٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا يَعْنِي ثَلَاثِينَ ثُمَّ قَالَ وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا يَعْنِي تِسْعًا وَعِشْرِينَ يَقُولُ مَرَّةً ثَلَاثِينَ وَمَرَّةً تِسْعًا وَعِشْرِينَ

آدم، شعبہ، جبلہ بن سحیم، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مہینہ اتنے، اتنے اور اتنے دنوں کا ہوتا ہے، یعنی تیس دن کا ہوتا ہے، پھر فرمایا اتنے اور اتنے دنوں یعنی انیتس دن کا ہوتا ہے، ایک بار تیس دن فرماتے تھے تو دوسری بار انیتس دن فرماتے۔

راوی : آدم، شعبہ، جبلہ بن سحیم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : طلاق کا بیان

لعان کرنے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول والذین یرمون ازواجھم ولم یکن لھم شھداء الا انفسھم آخر آیت الصادقین تک (کہ جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں، ان کے پاس ان کی ذات کے علاوہ کوئی گواہ نہ ہو تو الخ) اگر گونگا اپنی بیوی پر لکھ کر یا اشارے سے یا کسی خاص اشارے سے تہمت لگائے تو وہ گفتگو کرنے والے کی طرح ہے، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرائض میں اشارہ کو جائز کہا ہے اور بعض اہل حجاز اور اہل علم کا یہی مذہب ہے، اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ حضرت مریم علیہا السلام نے اس کی طرف اشارہ کیا تو ان لوگوں نے کہا کہ ہم اس بچے سے کیسے گفتگو کر سکتے ہیں، جو ابھی جھولے ہی میں ہو، اور ضحاک کہتے ہیں کہ الا رمزا سے مراد اشارہ ہے، بعض لوگوں نے کہا کہ اس صورت میں نہ حد ہے نہ لعان ہے پھر کہا کہ لکھ کر یا کسی خاص اشارے سے طلاق دینا جائز ہے، حالانکہ طلاق اور قذف کے درمیان کوئی فرق نہیں، اگر کوئی شخص کہے کہ قذف تو صرف بولنے کے ساتھ ہوتی ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس طرح طلاق بھی بولنے کے ذریعہ واقع ہوتی ہے، ورنہ طلاق اور قذف باطل ہو جائے گا، اس طرح بہرے کا لعان کرنا جائز ہے، شعبی اور قتادہ نے کہا کہ اگر کوئی شخص کہے کہ تجھے طلاق ہے اور اپنی انگلیوں سے اشارہ کرے تو عورت بائن ہو جائے گی اور حماد نے کہا کہ گونگا اور بہرا اپنے سر سے اشارہ کر دے تو جائز ہے، یعنی طلاق وغیرہ ہر چیز ثابت ہو جائے گی

جلد : جلد سوم حدیث 279

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، اسماعیل، قیس، ابومسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ وَأَشَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْيَمَنِ الْإِيمَانُ هَا هُنَا مَرَّتَيْنِ أَلَا وَإِنَّ الْقَسْوَةَ وَغِلَظَ الْقُلُوبِ فِي الْفَدَّادِينَ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنَا

الشَّيْطَانِ رَبِيعَةَ وَمُضَرَ

محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، اسماعیل، قیس، ابو مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن کی طرف اشارہ کیا اور دو بار فرمایا ایمان اس جگہ ہے اور قساوت قلبی اور قوم کی سختی ان لوگوں میں ہے، جو اونٹوں پر چلاتے ہیں اور جس طرف سے چڑھتا ہے وہاں رہتے ہیں، مراد ربیعہ و مضر تھے۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، اسماعیل، قیس، ابو مسعود رضی اللہ عنہ

باب : طلاق کا بیان

لعان کرنے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول والذین یرمون ازواجھم ولم یکن لھم شھداء الا انفسھم آخر آیت الصادقین تک (کہ جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں، ان کے پاس ان کی ذات کے علاوہ کوئی گواہ نہ ہو تو الخ) اگر گونگا اپنی بیوی پر لکھ کر یا اشارے سے یا کسی خاص اشارے سے تہمت لگائے تو وہ گفتگو کرنے والے کی طرح ہے، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرائض میں اشارہ کو جائز کہا ہے اور بعض اہل حجاز اور اہل علم کا یہی مذہب ہے، اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ حضرت مریم علیہا السلام نے اس کی طرف اشارہ کیا تو ان لوگوں نے کہا کہ ہم اس بچے سے کیسے گفتگو کر سکتے ہیں، جو ابھی جھولے ہی میں ہو، اور ضحاک کہتے ہیں کہ الا رمزا سے مراد اشارہ ہے، بعض لوگوں نے کہا کہ اس صورت میں نہ حد ہے نہ لعان ہے پھر کہا کہ لکھ کر یا کسی خاص اشارے سے طلاق دینا جائز ہے، حالانکہ طلاق اور قذف کے درمیان کوئی فرق نہیں، اگر کوئی شخص کہے کہ قذف تو صرف بولنے کے ساتھ ہوتی ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس طرح طلاق بھی بولنے کے ذریعہ واقع ہوتی ہے، ورنہ طلاق اور قذف باطل ہو جائے گا، اس طرح بہرے کا لعان کرنا جائز ہے، شعبی اور قتادہ نے کہا کہ اگر کوئی شخص کہے کہ تجھے طلاق ہے اور اپنی انگلیوں سے اشارہ کرے تو عورت بائن ہو جائے گی اور حماد نے کہا کہ گونگا اور بہرا اپنے سر سے اشارہ کر دے تو جائز ہے، یعنی طلاق وغیرہ ہر چیز ثابت ہو جائے گی

جلد : جلد سوم   حدیث 280

راوی: عمرو بن زرارہ، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ فِي الْجَنَّةِ هَكَذَا وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى وَفَرَّجَ بَيْنَهُمَا شَيْئًا

عمرو بن زرارہ، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اور یتیم کی پرورش کرنے

والا دونوں جنت میں اس طرح ہوں گے اور شہادت اور درمیان والی انگلی سے اشارہ فرمایا اور ان کے درمیان ذرا کشادگی رکھی۔

راوی : عمر بن زرارہ، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل

کنایہ اپنے بچے کی نفی کا بیان...

باب : طلاق کا بیان

کنایہ اپنے بچے کی نفی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 281

راوی : یحیی بن قزعه، مالك، ابن شهاب، سعيد بن مسيب، ابوهريره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ وُلِدَ لِي غُلَامٌ أَسْوَدُ فَقَالَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَنَّى ذَلِكَ قَالَ لَعَلَّهُ نَزَعَهُ عِرْقٌ قَالَ فَلَعَلَّ ابْنَكَ هَذَا نَزَعَهُ

یحیی بن قزعہ، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ! میرے ہاں سیاہ فام لڑکا پیدا ہوا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تیرے پاس کوئی اونٹ ہے؟ اس نے کہا ہاں! آپ نے پوچھا وہ کس رنگ کے ہیں، اس نے کہا سرخ! آپ نے پوچھا کہ ان میں کوئی سفید مائل سیاہ بھی ہے، اس نے کہا ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا کیوں کر ہوا؟ اس نے کہا شاید کسی رگ نے اس کو کھینچا ہو، آپ نے فرمایا اسی طرح ممکن ہے تیرے اس بیٹے کے ساتھ بھی ایسا ہوا ہو۔

راوی : یحیی بن قزعہ، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

لعان کرنے والے کو قسم کھلانے کا بیان...

باب : طلاق کا بیان

لعان کرنے والے کو قسم کھلانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 282

راوی: موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ قَذَفَ امْرَأَتَهُ فَأَحْلَفَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا

موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انصار میں سے ایک شخص نے اپنی بیوی پر تہمت لگائی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں سے حلف لیا، پھر ان دونوں کے درمیان تفریق کرادی۔

راوی : موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ رضی اللہ عنہ

لعان میں ابتداء مرد سے کرائی جائے۔...

باب : طلاق کا بیان

لعان میں ابتداء مرد سے کرائی جائے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 283

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام بن حسان، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ قَذَفَ امْرَأَتَهُ فَجَائَ فَشَهِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللهَ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ ثُمَّ قَامَتْ فَشَهِدَتْ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام بن حسان، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہلال بن امیہ نے اپنی بیوی کو تہمت لگائی وہ آیا اور اس نے گواہی دی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے کہ خدا جانتا ہے کہ تم میں سے ایک شخص جھوٹا ہے اس لیے تم میں سے کون توبہ کرتا ہے پھر وہ عورت کھڑی ہوئی اور اس نے گواہی دی۔

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام بن حسان، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

لعان کا بیان اور جو شخص لعان کے بعد طلاق دے اس کا بیان...

باب : طلاق کا بیان

لعان کا بیان اور جو شخص لعان کے بعد طلاق دے اس کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 284

راوی: اسماعیل، مالک، ابن شہاب، سہل بن سعد ساعدی کہتے ہیں کہ عویمر عجلانی، عاصم بن عدی انصاری

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُوَيْمِرًا الْعَجْلَانِيَّ جَائَ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ الْأَنْصَارِيِّ فَقَالَ لَهُ يَا عَاصِمُ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ سَلْ لِي يَا عَاصِمُ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عَاصِمٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَكَرِهَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا حَتَّى كَبُرَ عَلَى عَاصِمٍ مَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَجَعَ عَاصِمٌ إِلَى أَهْلِهِ جَائَهُ عُوَيْمِرٌ فَقَالَ يَا عَاصِمُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَاصِمٌ

لِعُوَيْمِرٍ لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ قَدْ كَرِهَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْأَلَةَ الَّتِي سَأَلْتُهُ عَنْهَا فَقَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللهِ لَا أَنْتَهِي حَتَّى أَسْأَلَهُ عَنْهَا فَأَقْبَلَ عُوَيْمِرٌ حَتَّى جَاءَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَطَ النَّاسِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُنْزِلَ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ فَاذْهَبْ فَأْتِ بِهَا قَالَ سَهْلٌ فَتَلَاعَنَا وَأَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَا مِنْ تَلَاعُنِهِمَا قَالَ عُوَيْمِرٌ كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَكَانَتْ سُنَّةَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ

اسماعیل، مالک، ابن شہاب، سہل بن سعد ساعدی کہتے ہیں کہ عویمر عجلانی، عاصم بن عدی انصاری کے پاس آئے اور ان سے کہا اے عاصم! بتاؤ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی شخص کو پائے اور وہ اس کو قتل کر دے تو تم اس کو قتل کر دیتے ہو پھر وہ بے چارہ کیا کرے؟ اے عاصم! اس کے متعلق تم نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھو، عاصم نے اس کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے ان مسئلوں کو جو بلا ضرورت پوچھے جائیں، ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھا، اور عیب کی بات سمجھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو بات عاصم نے سنی وہ ان کو ناگوار گذری، جب عاصم اپنے گھر والوں کے پاس آئے تو ان کے پاس عویمر آئے اور پوچھا کہ اے عاصم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہے، عاصم نے کہا کہ تم کوئی اچھی چیز نہیں لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سوال کو ناپسند سمجھا ہے، عویمر نے کہا کہ بخدا میں باز نہیں آوں گا جب تک کہ میں اس کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ پوچھ لوں، عویمر روانہ ہوئے، یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لوگوں کے درمیان میں آئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! بتلائیے کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی شخص کو پائے اور وہ اس کو قتل کر دے تو آپ اس کو قتل کر دیں گے، تو پھر وہ (بے چارہ) کیا کرے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تیرے اور تیری بیوی کے متعلق آیت نازل ہو چکی ہے، جا اپنی بیوی کو لے آ، سہل کا بیان ہے کہ دونوں نے لعان کیا اور میں لوگوں کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا، جب دونوں لعان سے فارغ ہوئے تو عویمر نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر میں اس کو اپنے پاس رکھتا ہوں تو میں جھوٹا ہوں گا، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے پہلے انہوں نے تین طلاقیں دے دیں، ابن شہاب نے کہا کہ لعان کرنے والوں کے لئے یہی سنت ہو گی۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابن شہاب، سہل بن سعد ساعدی کہتے ہیں کہ عویمر عجلانی، عاصم بن عدی انصاری

مسجد میں لعان کرنے کا بیان...

باب : طلاق کا بیان

مسجد میں لعان کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 285

راوی: یحیی ، عبدالرزاق ، ابن جریج ابن شہاب

حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ الْمُلَاعَنَةِ وَعَنْ السُّنَّةِ فِيهَا عَنْ حَدِيثِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَخِي بَنِي سَاعِدَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ فِي شَأْنِهِ مَا ذَكَرَ فِي الْقُرْآنِ مِنْ أَمْرِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَضَى اللَّهُ فِيكَ وَفِي امْرَأَتِكَ قَالَ فَتَلَاعَنَا فِي الْمَسْجِدِ وَأَنَا شَاهِدٌ فَلَمَّا فَرَغَا قَالَ كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ فَرَغَا مِنْ التَّلَاعُنِ فَفَارَقَهَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذَاكَ تَفْرِيقٌ بَيْنَ كُلِّ مُتَلَاعِنَيْنِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَكَانَتْ السُّنَّةُ بَعْدَهُمَا أَنْ يُفَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ وَكَانَتْ حَامِلًا وَكَانَ ابْنُهَا يُدْعَى لِأُمِّهِ قَالَ ثُمَّ جَرَتْ السُّنَّةُ فِي مِيرَاثِهَا أَنَّهَا تَرِثُهُ وَيَرِثُ مِنْهَا مَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ جَاءَتْ بِهِ أَحْمَرَ قَصِيرًا كَأَنَّهُ وَحَرَةٌ فَلَا أُرَاهَا إِلَّا قَدْ صَدَقَتْ وَكَذَبَ عَلَيْهَا وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَسْوَدَ أَعْيَنَ ذَا أَلْيَتَيْنِ فَلَا أُرَاهُ إِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى الْمَكْرُوهِ مِنْ ذَلِكَ

یحیی، عبدالرزاق، ابن جریج ابن شہاب نے مجھ سے لعان اور اس کے مسنون طریقے کے متعلق بنی ساعدہ کے بھائی سہل بن سعد کی حدیث بیان کی کہ ایک انصاری شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ! اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پاتا ہے اور وہ اس کو قتل کر دیتا ہے تو آپ اس کو قتل کر دیتے ہیں، بتلایئے آخر وہ (قتل نہ کرے) تو کیا کرے، اللہ تعالی نے اس کی شان میں وہ آیت نازل کی جس میں لعان کرنے والوں کے متعلق حکم ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا اللہ نے تیرے اور تیری بیوی کے متعلق حکم صادر فرما دیا ہے ان دونوں نے مسجد میں لعان کیا اور میں اس وقت موجود تھا، جب دونوں فارغ ہوئے تو اس مرد نے کہا کہ اگر میں اسکو اپنے پاس رکھتا ہوں تو لوگ مجھے جھوٹا سمجھیں گے چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم دینے سے پہلے اس نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی۔ جب دونوں لعان سے فارغ ہوئے اور اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جدا کر دیا تو آپ نے فرمایا ہر لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کی یہی صورت ہے۔ ابن جریج نے ابن شہاب کا قول نقل کیا کہ ان دونوں سے یہ طریقہ رائج ہو گیا کہ لعان کرنے والوں میں تفریق کرادی جائے۔ وہ عورت حاملہ تھی اور وہ بچہ اپنی ماں کے نام سے پکارا جاتا تھا، ابن شہاب کا بیان ہے کہ میراث میں یہ طریقہ رائج ہو گیا کہ وہ عورت اس بچے کی اور بچہ اپنی ماں کا وارث ہو گا جیسا کہ اللہ تعالی نے اس کے لئے مقرر کیا ہے۔ ابن جریج نے بواسطہ ابن شہاب سہل بن سعد ساعدی سے اس حدیث میں روایت کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر عورت سرخ رنگ کا ٹھگنا بچہ دے تو میں سمجھوں گا کہ وہ عورت سچی ہے اور اگر بڑی بڑی کالی آنکھوں والا اور بڑے بڑے چوتڑوں والا پیدا ہوا تو میں سمجھوں گا کہ مرد سچا ہے، بعد ازاں اس عورت نے اسی دوسری صورت کا بچہ جنا۔

راوی : یحیی، عبدالرزاق، ابن جریج ابن شہاب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اگر میں بغیر گواہ کے سنگسار کرتا...

باب : طلاق کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اگر میں بغیر گواہ کے سنگسار کرتا

جلد : جلد سوم   **حدیث** 286

راوی: سعید بن عفیر ولیث، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ ذُكِرَ التَّلَاعُنُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ فِي ذَلِكَ قَوْلًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَتَاهُ

رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ يَشْكُو إِلَيْهِ أَنَّهُ قَدْ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَالَ عَاصِمٌ مَا ابْتُلِيتُ بِهَذَا الْأَمْرِ إِلَّا لِقَوْلِي فَذَهَبَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي وَجَدَ عَلَيْهِ امْرَأَتَهُ وَكَانَ ذَلِكَ الرَّجُلُ مُصْفَرًّا قَلِيلَ اللَّحْمِ سَبْطَ الشَّعَرِ وَكَانَ الَّذِي ادَّعَى عَلَيْهِ أَنَّهُ وَجَدَهُ عِنْدَ أَهْلِهِ خَدْلًا آدَمَ كَثِيرَ اللَّحْمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ فَجَائَتْ شَبِيهًا بِالرَّجُلِ الَّذِي ذَكَرَ زَوْجُهَا أَنَّهُ وَجَدَهُ فَلَاعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمَجْلِسِ هِيَ الَّتِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَجَمْتُ أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ رَجَمْتُ هَذِهِ فَقَالَ لَا تِلْكَ امْرَأَةٌ كَانَتْ تُظْهِرُ فِي الْإِسْلَامِ السُّوئَ قَالَ أَبُو صَالِحٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ آدَمَ خَدِلًا

سعید بن عفیر ولیث، یحیی بن سعید، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لعان کا تذکرہ ہورہا تھا، عاصم بن عدی نے اسکے متعلق کچھ بڑی بات کہی پھر واپس چلا آیا اسکے پاس اسکی قوم کا ایک آدمی آیا اور شکایت کی کہ اس نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک مرد کو دیکھا ہے تو عاصم نے کہا بڑا بول سامنے آیا اور اسکو لیکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اور اس مرد کے متعلق آپ سے بیان کیا جس کو اپنی بیوی کے ساتھ دیکھا تھا، وہ (دعوی) کرنے والا مرد زرد رنگ، کم گوشت والا (دبلا) اور سیدھے بالوں والا تھا اور جس کے متعلق دعوی کیا تھا کہ اسکو اپنی بیوی کے ساتھ دیکھا ہے گندم گوں اور فربہ پنڈلیوں والا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا اللہ! اصل حقیقت آشکار کردے، وہ عورت اس مرد کے مشابہ بچہ جنے جس کے متعلق دعوی کیا تھا کہ اس کو اپنی بیوی کے ساتھ دیکھا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان لعان کرایا۔ ایک شخص نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا یہ عورت وہی تھی جسکے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ اگر میں کسی کو بغیر گواہ کے سنگسار کرتا تو یہی ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا نہیں وہ دوسری عورت تھی جو علانیہ اسلام میں برائی کرتی تھی۔ ابوصالح اور عبداللہ بن یوسف نے "خدلا" کا لفظ روایت کیا ہے۔

راوی: سعید بن عفیر ولیث، یحیی بن سعید، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : طلاق کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اگر میں بغیر گواہ کے سنگسار کرتا

راوی: عمرو بن زرارہ، اسماعیل، ایوب، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَجُلٌ قَذَفَ امْرَأَتَهُ فَقَالَ فَرَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَخَوَيْ بَنِي الْعَجْلَانِ وَقَالَ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ فَأَبَيَا وَقَالَ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ فَأَبَيَا فَقَالَ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ فَأَبَيَا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا قَالَ أَيُّوبُ فَقَالَ لِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ إِنَّ فِي الْحَدِيثِ شَيْئًا لَا أَرَاكَ تُحَدِّثُهُ قَالَ قَالَ الرَّجُلُ مَالِي قَالَ قِيلَ لَا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا فَقَدْ دَخَلْتَ بِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَهُوَ أَبْعَدُ مِنْكَ

عمرو بن زرارہ، اسماعیل، ایوب، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے متعلق پوچھا جو اپنی بیوی پر تہمت لگائے، تو انہوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی عجلان کے ایک مرد و عورت کو جدا کرا دیا تھا اور فرمایا تھا کہ خدا جانتا ہے کہ تم میں سے ایک یقینا جھوٹا ہے، اس لئے تم میں سے کون تائب ہوتا ہے، دونوں نے انکار کیا، آپ صلی اللہ علیہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا اللہ جانتا ہے کہ تم میں سے ایک جھوٹا ہے، پس تم میں سے کون اپنے قول سے رجوع کرتا ہے، دونوں نے انکار کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا کہ اللہ جانتا ہے کہ تم میں سے ایک جھوٹا ہے، پس تم سے کون اپنے قول سے رجوع کرتا ہے، پھر بھی انہوں نے انکار کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے مابین تفریق کرا دی، ایوب کا بیان ہے کہ مجھ سے عمرو بن دینار نے کہا کہ اس حدیث میں ایک مضمون یہ بھی ہے جسے میں تم کو بیان کرتے نہیں دیکھتا، انہوں نے بیان کیا کہ اس مرد نے کہا میرا مال؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تجھ کو مال نہیں ملے گا، اس لئے کہ اگر تو سچا ہے تو تو اس سے صحبت کر چکا ہے اور اگر تو جھوٹا ہے تو پھر تو اور بھی تجھے اس کا حق نہیں۔

راوی: عمرو بن زرارہ، اسماعیل، ایوب، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

امام کا دو لعان کرنے والوں سے کہنا کہ تم میں سے ایک ضرور جھوٹا ہے، اس لئے کون توبہ...

باب : طلاق کا بیان

امام کا دولعان کرنے والوں سے کہنا کہ تم میں سے ایک ضرور جھوٹا ہے، اس لئے کون توبہ کرتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 288

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ حَدِيثِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُتَلَاعِنَيْنِ حِسَابُكُمَا عَلَى اللَّهِ أَحَدُكُمَا كَاذِبٌ لَا سَبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا قَالَ مَالِي قَالَ لَا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَذَاكَ أَبْعَدُ لَكَ قَالَ سُفْيَانُ حَفِظْتُهُ مِنْ عَمْرٍو وَقَالَ أَيُّوبُ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَجُلٌ لَاعَنَ امْرَأَتَهُ فَقَالَ بِإِصْبَعَيْهِ وَفَرَّقَ سُفْيَانُ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى فَرَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَخَوَيْ بَنِي الْعَجْلَانِ وَقَالَ اللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ سُفْيَانُ حَفِظْتُهُ مِنْ عَمْرٍو وَأَيُّوبَ كَمَا أَخْبَرْتُكَ

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے لعان کرنے والوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لعان کرنے والوں سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم دونوں سے حساب لے گا، تم دونوں میں سے ایک جھوٹا ہے، اب تجھے اس عورت پر کوئی اختیار نہیں، اس مرد نے کہا اور میرا مال آپ نے فرمایا تجھ کو مال نہیں ملے گا اس لیے کہ اگر تو سچا ہے تو تو اس عورت کی شرمگاہ سے فائدہ اٹھا چکا ہے اور اگر تو جھوٹا ہے تو تجھے اور بھی اس کا استحقاق نہیں، سفیان کا بیان ہے کہ میں نیا س کو عمرو سے یاد کیا ہے اور ایوب نے کہا کہ میں نے سعید بن جبیر سے سنا، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ایک شخص نے اپنی بیوی سے لعان کیا تو انہوں نے اپنی دونوں انگلیوں سے اشارہ کیا اور سفیان نے سبابہ اور درمیانی انگلی کو جدا کرتے ہوئے بتایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی عجلان کے ایک مرد و عورت کے درمیان تفریق کردی اور فرمایا کہ اللہ کو معلوم ہے کہ تم میں سے ایک جھوٹا ہے، اس لئے تم میں سے کون توبہ کرتا ہے، تین مرتبہ آپ نے فرمایا اور سفیان نے کہا کہ جیسا میں نے تم سے بیان کیا، اسی طرح میں نے عمرو سے اور ایوب سے محفوظ (یاد) رکھا ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کرنے کا بیان...

باب : طلاق کا بیان

لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 289

راوی: ابراھیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَّقَ بَيْنَ رَجُلٍ وَامْرَأَةٍ قَذَفَهَا وَأَحْلَفَهُمَا

ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد وعورت کے درمیان تفریق کرادی، جس نے اپنی بیوی پر تہمت لگائی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں کو قسم کھلائی۔

راوی: ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : طلاق کا بیان

لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 290

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَاعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ رَجُلٍ وَامْرَأَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انصاری مرد وعورت میں لعان کرایا اور ان دونوں کے درمیان تفریق کرادی۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

بچہ لعان کرنے والی عورت کو دیا جائے۔۔۔

باب : طلاق کا بیان

بچہ لعان کرنے والی عورت کو دیا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 291

راوی: یحیی بن بکیر، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاعَنَ بَيْنَ رَجُلٍ وَامْرَأَتِهِ فَانْتَفَى مِنْ وَلَدِهَا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْمَرْأَةِ

یحیی بن بکیر، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک میاں بیوی کے درمیان لعان کرایا، اس بچہ کے نسب کی مرد سے نفی کردی (اس کی طرف منسوب نہیں کیا) ان دونوں کے مابین تفریق کرادی، اور بچہ عورت کو دلوادیا۔

راوی : یحیی بن بکیر، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

امام کا یہ کہنا کہ اے اللہ اصل حقیقت ظاہر کر دے...

باب : طلاق کا بیان

امام کا یہ کہنا کہ اے اللہ اصل حقیقت ظاہر کر دے

جلد : جلد سوم حدیث 292

راوی: اسماعیل، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن القاسم، قاسم بن محمد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ ذُكِرَ الْمُتَلَاعِنَانِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ فِي ذَلِكَ قَوْلًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ فَذَكَرَ لَهُ أَنَّهُ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَالَ عَاصِمٌ مَا ابْتُلِيتُ بِهَذَا الْأَمْرِ إِلَّا لِقَوْلِي فَذَهَبَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي وَجَدَ عَلَيْهِ امْرَأَتَهُ وَكَانَ ذَلِكَ الرَّجُلُ مُصْفَرًّا قَلِيلَ اللَّحْمِ سَبْطَ الشَّعَرِ وَكَانَ الَّذِي وَجَدَ عِنْدَ أَهْلِهِ آدَمَ خَدْلًا كَثِيرَ اللَّحْمِ جَعْدًا قَطَطًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ فَوَضَعَتْ شَبِيهًا بِالرَّجُلِ الَّذِي ذَكَرَ زَوْجُهَا أَنَّهُ وَجَدَ عِنْدَهَا فَلَاعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا فَقَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمَجْلِسِ هِيَ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَجَمْتُ أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُ هَذِهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا تِلْكَ امْرَأَةٌ كَانَتْ تُظْهِرُ السُّوءَ فِي الْإِسْلَامِ

اسماعیل، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن القاسم، قاسم بن محمد، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے لعان کرنے والوں کا ذکر آیا تو عاصم بن عدی نے اس کے متعلق بڑا بول بولا، پھر وہ لوٹ کر گھر آیا تو اس کے پاس اس کی قوم کا ایک شخص آیا اور اس نے بیان کیا میں نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک مرد کو پایا، عاصم نے کہا کہ میرا بڑا بول میرے سامنے آیا اور اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا اور اس شخص کے متعلق آپ سے بیان کیا جس کو اپنی بیوی کے ساتھ دیکھا تھا اور وہ (دعوی کرنے والا) زرد چہرے والا کم گوشت والا (دبلا) اور سیدھے بالوں والا تھا اور جس شخص کو اپنی بیوی کے پاس دیکھا تھا وہ زیادہ گوشت والا (فربہ) اور اس کے سر کے بال گھنگریالے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! اصل حقیقت ظاہر کر دے، چنانچہ وہ عورت اس مرد کے مشابہ بچہ جنی جس کے متعلق اس کے شوہر نے دعوی کیا تھا کہ اس کو اپنی

بیوی کے ساتھ دیکھا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں سے لعان کرایا، ایک شخص جو اس مجلس میں تھا نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا وہ وہی عورت تھی جس کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ اگر میں کسی کو گواہی کے بغیر سنگسار کرتا تو اس عورت کو کرتا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ نہیں وہ دوسری عورت تھی، جو اسلام میں علانیہ برائی کرتی تھی۔

راوی : اسماعیل، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن القاسم، قاسم بن محمد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

جب عورت کو تین طلاقیں دے پھر وہ عدت گذارنے کے بعد دوسرے مرد سے نکاح کرلے اور وہ...

باب : طلاق کا بیان

جب عورت کو تین طلاقیں دے پھر وہ عدت گذارنے کے بعد دوسرے مرد سے نکاح کرلے اور وہ بغیر صحبت کئے اسے طلاق دے دے

جلد : جلد سوم حدیث 293

راوی: عمرو بن علی، یحیی، ھشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن علی، یحیی، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق کا بیان

جب عورت کو تین طلاقیں دے پھر وہ عدت گذارنے کے بعد دوسرے مرد سے نکاح کرلے اور وہ بغیر صحبت کئے اسے طلاق دے دے

جلد : جلد سوم   حدیث 294

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ تَزَوَّجَ امْرَأَةً ثُمَّ طَلَّقَهَا فَتَزَوَّجَتْ آخَرَ فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ لَهُ أَنَّهُ لَا يَأْتِيهَا وَأَنَّهُ لَيْسَ مَعَهُ إِلَّا مِثْلُ هُدْبَةٍ فَقَالَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ

عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رفاعہ قرظی نے ایک عورت سے نکاح کیا پھر اس کو طلاق دے دی، تو اس نے دوسرے مرد سے نکاح کر لیا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ اس کا شوہر اس کے پاس نہیں آتا اور وہ اس کے پاس سوائے کپڑے کے پھندنے کی طرح کے کوئی چیز نہیں ہے (نامرد ہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں (تو پہلے شوہر کے پاس نہیں جا سکتی) جب تک کہ اس تو اس سے اور وہ تجھ سے لطف اندوز نہ ہو لے)۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اللہ تعالی کا قول کہ حاملہ عورتوں کی عدت وضع حمل (یعنی بچہ جننے) تک ہے...

باب: طلاق کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ حاملہ عورتوں کی عدت وضع حمل (یعنی بچہ جننے) تک ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 295

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن بن ہرمز، اعرج، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، زینب بنت ام سلمہ اپنی والدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْأَعْرَجِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ أَسْلَمَ يُقَالُ لَهَا سُبَيْعَةُ كَانَتْ تَحْتَ زَوْجِهَا تُوُفِّيَ عَنْهَا وَهِيَ حُبْلَى فَخَطَبَهَا أَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكٍ فَأَبَتْ أَنْ تَنْكِحَهُ فَقَالَ وَاللهِ مَا يَصْلُحُ أَنْ تَنْكِحِيهِ حَتَّى تَعْتَدِّي آخِرَ الْأَجَلَيْنِ فَمَكُثَتْ قَرِيبًا مِنْ عَشْرِ لَيَالٍ ثُمَّ جَائَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْكِحِي

یحیی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن بن ہرمز، اعرج، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، زینت بنت ام سلمہ اپنی والدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ بنی اسلم کی ایک عورت جس کا نام سبیعہ تھا اس کا شوہر اس کو حاملہ چھوڑ کر مر گیا تھا، ابوالسنابل بن بعلک نے اس کے پاس نکاح کا پیغام بھیجا تو اس نے اس کے ساتھ نکاح کرنے سے انکار کر دیا، ابوالسنابل نے کہا کہ بخدا تو نکاح نہیں کر سکتی جب تک تو آخر الاجلین کی عدت نہ گذار لے، پھر وہ دس دن رکی تھی (کہ اس کو بچہ پیدا ہوا) پھر وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نکاح کر لے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن بن ہرمز، اعرج، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، زینت بنت ام سلمہ اپنی والدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ حاملہ عورتوں کی عدت وضع حمل (یعنی بچہ جننے) تک ہے

جلد : جلد سوم حدیث 296

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، یزید، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيدَ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ كَتَبَ إِلَيْهِ أَنَّ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى ابْنِ الْأَرْقَمِ أَنْ يَسْأَلَ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةَ كَيْفَ أَفْتَاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَفْتَانِي إِذَا وَضَعْتُ أَنْ أَنْكِحَ

یحیی بن بکیر، لیث، یزید، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ابن ارقم کو لکھ بھیجا

کہ سبیعہ اسلمیہ سے دریافت کریں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کس طرح فتوی دیا تھا، انہوں نے بتایا کہ مجھے آپ نے حکم دیا کہ جب میں بچہ جن لوں تو نکاح کرلوں۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، یزید، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن مسعود

باب : طلاق کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ حاملہ عورتوں کی عدت وضع حمل (یعنی بچہ جننے) تک ہے

جلد : جلد سوم حدیث 297

راوی: یحیی بن قزعہ، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةَ نُفِسَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ فَجَائَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَتْهُ أَنْ تَنْكِحَ فَأَذِنَ لَهَا فَنَكَحَتْ

یحیی بن قزعہ، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، مسور بن مخرمہ کہتے ہیں کہ سبیعہ اسلمیہ کو ان کے شوہر کے انتقال کے بعد حیض آیا تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں نکاح کی اجازت لینے کے لئے حاضر ہوئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو نکاح کی اجازت دے دی اور انہوں نے نکاح کرلیا۔

راوی : یحیی بن قزعہ، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، مسور بن مخرمہ

فاطمہ بنت قیس کا واقعہ اور اللہ تعالی کا قول کہ اللہ سے ڈرو جو تمہارا پروردگار ہے...

باب : طلاق کا بیان

فاطمہ بنت قیس کا واقعہ اور اللہ تعالی کا قول کہ اللہ سے ڈرو جو تمہارا پروردگار ہے عورتوں کو ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ نکلیں مگر یہ کہ کھلم کھلا بے حیائی کا کام کریں اور یہ اللہ تعالی کی حدود ہیں اور جو شخص اللہ کی حدود سے آگے بڑھے تو اس نے اپنے آپ پر ظلم کیا، تو نہیں جانتا کہ شاید اللہ تعالی اس کے بعد کوئی نئی صورت نکالے تو انہیں رہنے کے لئے اپنی وسعت کے مطابق جگہ دو، جس طرح تم رہتے ہو اور انہیں تکلیف نہ پہنچاؤ تا کہ ان پر تنگی کرو اور اگر وہ حاملہ ہوں تو ان کو خرچہ دو، یہاں تک کہ وہ بچہ جنیں، آخر آیت بعد عسر یسرا تک

جلد : جلد سوم　　　حدیث 298

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا لِفَاطِمَةَ أَلَا تَتَّقِي اللَّهَ يَعْنِي فِي قَوْلِهَا لَا سُكْنَى وَلَا نَفَقَةَ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ فاطمہ کو کیا ہو گیا، کیا خدا اسے نہیں ڈرتی کہ کہتی ہے کہ طلاق والی عورت نہ نفقہ کی اور نہ رہنے کی جگہ کی مستحق ہے۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طلاق کا بیان

فاطمہ بنت قیس کا واقعہ اور اللہ تعالی کا قول کہ اللہ سے ڈرو جو تمہارا پروردگار ہے عورتوں کو ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ نکلیں مگر یہ کہ کھلم کھلا بے حیائی کا کام کریں اور یہ اللہ تعالی کی حدود ہیں اور جو شخص اللہ کی حدود سے آگے بڑھے تو اس نے اپنے آپ پر ظلم کیا، تو نہیں جانتا کہ شاید اللہ تعالی اس کے بعد کوئی نئی صورت نکالے تو انہیں رہنے کے لئے اپنی وسعت کے مطابق جگہ دو، جس طرح تم رہتے ہو اور انہیں تکلیف نہ پہنچاؤ تا کہ ان پر تنگی کرو اور اگر وہ حاملہ ہوں تو ان کو خرچہ دو، یہاں تک کہ وہ بچہ جنیں، آخر آیت بعد عسر یسرا تک

جلد : جلد سوم　　　حدیث 299

راوی: اسماعیل، مالک، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد و سلیمان بن یسار

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَهُمَا يَذْكُرَانِ

أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ طَلَّقَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَكَمِ فَانْتَقَلَهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَأَرْسَلَتْ عَائِشَةُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ وَهُوَ أَمِيرُ الْمَدِينَةِ اتَّقِ اللَّهَ وَارْدُدْهَا إِلَى بَيْتِهَا قَالَ مَرْوَانُ فِي حَدِيثِ سُلَيْمَانَ إِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَكَمِ غَلَبَنِي وَقَالَ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَوَمَا بَلَغَكِ شَأْنُ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ لَا يَضُرُّكَ أَنْ لَا تَذْكُرَ حَدِيثَ فَاطِمَةَ فَقَالَ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ إِنْ كَانَ بِكِ شَرٌّ فَحَسْبُكِ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ مِنْ الشَّرِّ

اسماعیل، مالک، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد و سلیمان بن یسار، دونوں کہتے ہیں کہ یحیی بن سعید بن عاص نے عبدالرحمن بن حکم کی بیٹی کو طلاق دی اور اس کو عبدالرحمن نے سنا تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کو جب کہ وہ مدینہ کا گورنر تھا کہلا بھیجا کہ اللہ سے ڈرو اور اس کو اس کے گھر میں واپس کر، مروان نے سفیان کی حدیث میں بیان کیا کہ عبدالرحمن بن حکم مجھ پر دلیل میں غالب آگیا، اور قاسم بن محمد نے بیان کیا کہ تجھے فاطمہ بنت قیس کا واقعہ معلوم نہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ فاطمہ بنت قیس کا واقعہ بیان نہ کرو تو تمہارے لئے کوئی حرج نہیں، (وہ حجت نہیں بن سکتی) مروان بن حکم نے کہا کہ اگر تمہارے خیال میں شر تھا تو جو شر ان کے درمیان تھا یہ بھی کافی حجت ہے۔

راوی : اسماعیل، مالک، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد و سلیمان بن یسار

باب : طلاق کا بیان

فاطمہ بنت قیس کا واقعہ اور اللہ تعالی کا قول کہ اللہ سے ڈرو جو تمہارا پروردگار ہے عورتوں کو ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ نکلیں مگر یہ کہ کھلم کھلا بے حیائی کا کام کریں اور یہ اللہ تعالی کی حدود ہیں اور جو شخص اللہ کی حدود سے آگے بڑھے تو اس نے اپنے آپ پر ظلم کیا، تو نہیں جانتا کہ شاید اللہ تعالی اس کے بعد کوئی نئی صورت نکالے تو انہیں رہنے کے لئے اپنی وسعت کے مطابق جگہ دو، جس طرح تم رہتے ہو اور انہیں تکلیف نہ پہنچاؤ تاکہ ان پر تنگی کرو اور اگر وہ حاملہ ہوں تو ان کو خرچہ دو، یہاں تک کہ وہ بچہ جنیں، آخر آیت بعد عسر یسرا تک

جلد : جلد سوم   حدیث 300

راوی: عمرو بن عباس، ابن مہدی، سفیان عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ

لِعَائِشَةَ أَلَمْ تَرَيْ إِلَى فُلَانَةَ بِنْتِ الْحَكَمِ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا الْبَتَّةَ فَخَرَجَتْ فَقَالَتْ بِئْسَ مَا صَنَعَتْ قَالَ أَلَمْ تَسْمَعِي فِي قَوْلِ فَاطِمَةَ قَالَتْ أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ لَهَا خَيْرٌ فِي ذِكْرِ هَذَا الْحَدِيثِ وَزَادَ ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَابَتْ عَائِشَةُ أَشَدَّ الْعَيْبِ وَقَالَتْ إِنَّ فَاطِمَةَ كَانَتْ فِي مَكَانٍ وَحْشٍ فَخِيفَ عَلَى نَاحِيَتِهَا فَلِذَلِكَ أَرْخَصَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن عباس، ابن مہدی، سفیان عبد الرحمن بن قاسم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ عروہ بن زبیر نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ فلاں یعنی حکم کی پوتی کو اس کے شوہر نے طلاق بتہ دے دی ہے اور وہ گھر سے نکل گئی ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ اس نے برا کیا، پھر عروہ نے کہا کیا آپ نے نہیں سنا کہ فاطمہ کیا کہتی ہے اور ابن ابی الزناد نے ہشام سے انہوں نے اپنے والد سے اس اضافہ کے ساتھ روایت کیا کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کو بہت زیادہ برا سمجھا اور فرمایا کہ فاطمہ ایک ڈر والے مکان میں تھی اور اس کے اطراف میں ہمیشہ ڈر لگا رہتا تھا، اسی وجہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اجازت دے دی۔

راوی : عمرو بن عباس، ابن مہدی، سفیان عبد الرحمن بن قاسم اپنے والد

مطلقہ عورت کو اپنے گھر میں ڈر معلوم ہو کہ اس کے گھر میں کوئی داخل ہو جائے یا یہ خ...

باب : طلاق کا بیان

مطلقہ عورت کو اپنے گھر میں ڈر معلوم ہو کہ اس کے گھر میں کوئی داخل ہو جائے یا یہ خوف ہو کہ اس کے گھر والوں کو برا بھلا کہنا پڑے گا (تو وہ گھر سے نکل سکتی ہے (

جلد : جلد سوم   **حدیث** 301

راوی: حبان، عبداللہ، ابن جریج، ابن شہاب، عروہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي حِبَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَنْكَرَتْ ذَلِكَ عَلَى فَاطِمَةَ

حبان، عبد اللہ، ابن جریج، ابن شہاب، عروہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کو فاطمہ کے حق میں برا جانا۔

راوی : حبان، عبداللہ، ابن جریج، ابن شہاب، عروہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان عورتوں کے لئے حلال نہیں کہ وہ اس چیز کو چھپائیں جو اللہ ت...

باب : طلاق کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان عورتوں کے لئے حلال نہیں کہ وہ اس چیز کو چھپائیں جو اللہ تعالیٰ نے ان کے رحم میں پیدا کی ہے یعنی حیض اور حمل

جلد : جلد سوم حدیث 302

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابراهیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْفِرَ إِذَا صَفِيَّةُ عَلَى بَابِ خِبَائِهَا كَئِيبَةً فَقَالَ لَهَا عَقْرَى أَوْ حَلْقَى إِنَّكِ لَحَابِسَتُنَا أَكُنْتِ أَفَضْتِ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَانْفِرِي إِذًا

سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج سے واپسی کا ارادہ کیا تو اس وقت صفیہ اپنے خیمے کے دروازے پر غمگین کھڑی تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ سر منڈی تو ہلاک ہو جا کیا ہم لوگوں کو روک رکھے گی، کیا نحر کے دن تو ارکان ادا کر چکی؟ تو اس نے کہا کہ ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اب تو چل کوئی حرج نہیں۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کا شوہر عدت میں ان کے لوٹانے کا زیادہ مستحق ہے اور کس طر...

باب : طلاق کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کا شوہر عدت میں ان کے لوٹانے کا زیادہ مستحق ہے اور کس طرح عورت سے رجوع کیا جائے جب کہ اس کو ایک یا دو طلاقیں دے دے

جلد : جلد سوم حدیث 303

راوی: محمد، عبدالوہاب، یونس، حسن

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ زَوَّجَ مَعْقِلٌ أُخْتَهُ فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَةً

محمد، عبدالوہاب، یونس، حسن کہتے ہیں کہ معقل نے اپنی بہن کا نکاح کیا تو اس کے شوہر نے اسے ایک طلاق دے دی۔

راوی : محمد، عبدالوہاب، یونس، حسن

باب : طلاق کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کا شوہر عدت میں ان کے لوٹانے کا زیادہ مستحق ہے اور کس طرح عورت سے رجوع کیا جائے جب کہ اس کو ایک یا دو طلاقیں دے دے

جلد : جلد سوم حدیث 304

راوی: محمد بن مثنی، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، حسن کہتے کہ معقل بن یسار

و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ أَنَّ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ كَانَتْ أُخْتُهُ تَحْتَ رَجُلٍ فَطَلَّقَهَا ثُمَّ خَلَّى عَنْهَا حَتَّى انْقَضَتْ عِدَّتُهَا ثُمَّ خَطَبَهَا فَحَمِيَ مَعْقِلٌ مِنْ ذَلِكَ أَنَفًا فَقَالَ خَلَّى عَنْهَا وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهَا ثُمَّ يَخْطُبُهَا فَحَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَإِذَا طَلَّقْتُمْ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَدَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ عَلَيْهِ فَتَرَكَ الْحَمِيَّةَ وَاسْتَقَادَ لِأَمْرِ اللَّهِ

محمد بن مثنی، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، حسن کہتے کہ معقل بن یسار کی بہن ایک شخص کے نکاح میں تھی، اس کے شوہر نے اسے طلاق

دیدی، پھر اس سے علیحدہ رہا، یہاں تک کہ اس کی عدت گذر گئی، پھر اس کے پاس پیغام نکاح بھیجا، معقل نے اس کو برا سمجھتے ہوئے اس سے بچنا چاہا اور کہا جب وہ اس پر قادر تھا اس وقت تو اس سے علیحدہ رہا، اب نکاح کا پیغام بھیجتا ہے، چنانچہ اپنی بہن اور اس کے شوہر کے نکاح کے درمیان حائل ہوا تو اللہ تعالی کی یہ آیت نازل ہوئی کہ جب تم عورتوں کو طلاق دو اور ان کی عدت گذر جائے تو انہیں روکو نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے معقل کو پیغام بھیجا اور اس کے سامنے یہ آیت پڑھی تو وہ اپنی ضد سے باز آ گئے اور خدا کے حکم کی اطاعت کی۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، حسن کہتے کہ معقل بن یسار

باب : طلاق کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ ان کا شوہر عدت میں ان کے لوٹانے کا زیادہ مستحق ہے اور کس طرح عورت سے رجوع کیا جائے جب کہ اس کو ایک یا دو طلاقیں دے دے

جلد : جلد سوم حدیث 305

راوی: قتیبہ، لیث، نافع کہتے ہیں کہ ابن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا طَلَّقَ امْرَأَةً لَهُ وَهِيَ حَائِضٌ تَطْلِيقَةً وَاحِدَةً فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يُمْسِكَهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ عِنْدَهُ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ يُمْهِلَهَا حَتَّى تَطْهُرَ مِنْ حَيْضِهَا فَإِنْ أَرَادَ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقْهَا حِينَ تَطْهُرُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُجَامِعَهَا فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللهُ أَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ وَكَانَ عَبْدُ اللهِ إِذَا سُئِلَ عَنْ ذَلِكَ قَالَ لِأَحَدِهِمْ إِنْ كُنْتَ طَلَّقْتَهَا ثَلَاثًا فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْكَ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَكَ وَزَادَ فِيهِ غَيْرُهُ عَنْ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ لَوْ طَلَّقْتَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنِي بِهَذَا

قتیبہ، لیث، نافع کہتے ہیں کہ ابن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں ایک طلاق دے دی تو ان کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ رجوع کر لے، پھر اس کو روکے رکھ، یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے، پھر اس کے پاس اسے دوسرا

حیض آجائے، پھر اس کو رہنے دے یہاں تک کہ وہ حیض سے پاک ہو جائے، اگر وہ اس کو طلاق دینا چاہتا ہے تو طلاق دے دے جب کہ وہ حیض سے پاک ہو جائے لیکن صحبت سے پہلے، یہی وہ عدت ہے جس کے متعلق اللہ تعالی نے حکم دیا ہے کہ اس میں عورتوں کو طلاق دی جائے اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے جب اس کے متعلق پوچھا گیا تو ایک شخص سے کہا کہ جب تو اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے تو وہ تجھ پر حرام ہے، یہاں تک کہ وہ دوسرے شوہر سے نکاح کرلے، اور دوسرے لوگوں نے اس میں اضافہ کے ساتھ لیث سے بواسطہ نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما کا قول نقل کیا کہ کاش! تو عورت کو ایک یا دو طلاقیں دیتا اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی کا مجھے حکم دیا تھا۔

راوی : قتیبہ، لیث، نافع کہتے ہیں کہ ابن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما

حیض والی عورت سے رجوع کرنے کا بیان...

باب : طلاق کا بیان

حیض والی عورت سے رجوع کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 306

راوی: حجاج، یزید بن ابراهیم، محمد بن سیرین، یونس بن جبیر

حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ جُبَيْرٍ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ طَلَّقَ ابْنُ عُمَرَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يُطَلِّقَ مِنْ قُبُلِ عِدَّتِهَا قُلْتُ فَتَعْتَدُّ بِتِلْكَ التَّطْلِيقَةِ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ

حجاج، یزید بن ابراہیم، محمد بن سیرین، یونس بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ میں نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں طلاق دے دی، حضرت عمر نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے ان کو حکم دیا کہ اس سے رجوع کرلے، پھر جب عدت کا زمانہ آئے تو اس میں طلاق دے، میں نے پوچھا کہ یہ طلاق شمار کی جائے گی، آپ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص عاجز اور احمق ہو جائے تو کیا اس کی طلاق نہ ہو گی۔

راوی : حجاج، یزید بن ابراہیم، محمد بن سیرین، یونس بن جبیر

جس عورت کا شوہر مر جائے وہ چار ماہ دس دن تک اس کا سوگ منائے گی اور زہری نے کہا کہ...

باب : طلاق کا بیان

جس عورت کا شوہر مر جائے وہ چار ماہ دس دن تک اس کا سوگ منائے گی اور زہری نے کہا کہ میں مناسب نہیں سمجھتا کہ کمسن لڑکی جس کا شوہر مر جائے وہ خوشبو لگائے، اس لئے کہ اس پر بھی عدت ہے

جلد : جلد سوم　　　　**حدیث** 307

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، حمید بن نافع، زینب بنت ابی سلمہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ الثَّلَاثَةَ قَالَتْ زَيْنَبُ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ أَبُوهَا أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ فَدَعَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِطِيبٍ فِيهِ صُفْرَةٌ خَلُوقٌ أَوْ غَيْرُهُ فَدَهَنَتْ مِنْهُ جَارِيَةً ثُمَّ مَسَّتْ بِعَارِضَيْهَا ثُمَّ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا لِي بِالطِّيبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَتْ زَيْنَبُ فَدَخَلْتُ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حِينَ تُوُفِّيَ أَخُوهَا فَدَعَتْ بِطِيبٍ فَمَسَّتْ مِنْهُ ثُمَّ قَالَتْ أَمَا وَاللَّهِ مَا لِي بِالطِّيبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَتْ زَيْنَبُ وَسَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَتِي تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدْ اشْتَكَتْ عَيْنَهَا أَفَتَكْحُلُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا كُلَّ ذَلِكَ يَقُولُ لَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هِيَ

أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ وَقَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ قَالَ حُمَيْدٌ فَقُلْتُ لِزَيْنَبَ وَمَا تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ فَقَالَتْ زَيْنَبُ كَانَتْ الْمَرْأَةُ إِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا دَخَلَتْ حِفْشًا وَلَبِسَتْ شَرَّ ثِيَابِهَا وَلَمْ تَمَسَّ طِيبًا حَتَّى تَمُرَّ بِهَا سَنَةٌ ثُمَّ تُؤْتَى بِدَابَّةٍ حِمَارٍ أَوْ شَاةٍ أَوْ طَائِرٍ فَتَفْتَضُّ بِهِ فَقَلَّمَا تَفْتَضُّ بِشَيْءٍ إِلَّا مَاتَ ثُمَّ تَخْرُجُ فَتُعْطَى بَعْرَةً فَتَرْمِي ثُمَّ تُرَاجِعُ بَعْدُ مَا شَاءَتْ مِنْ طِيبٍ أَوْ غَيْرِهِ سُئِلَ مَالِكٌ مَا تَفْتَضُّ بِهِ قَالَ تَمْسَحُ بِهِ جِلْدَهَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، حمید بن نافع، زینب بنت ابی سلمہ کہتی ہیں کہ انہوں نے مجھ سے یہ تین احادیث بیان کیں، زینب بیان کرتی ہیں کہ میں ام حبیبہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئی، جب کہ ان کے والد ابوسفیان بن حرب نے وفات پائی، ام حبیبہ نے خوشبو منگوائی جس میں خلوق یا کسی اور چیز کی زردی تھی اور اس سے ایک لڑکی کے خوشبو لگائی پھر اپنے رخسار پر لگالی، پھر بیان کیا کہ بخدا! مجھ کو خوشبو کی کوئی ضرورت نہیں تھی، مگر اس وجہ سے (میں نے خوشبو لگائی) کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کسی عورت کے لئے جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہے حلال نہیں کہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے، بجز شوہر کے کہ اس کا سوگ چار ماہ دس دن تک منائے، زینب نے بیان کیا کہ میں زینب بنت جحش کے پاس گئی، جب کہ ان کے بھائی نے وفات پائی، انہوں نے بھی خوشبو منگوا کر اسے استعمال کیا، پھر فرمایا کہ بخدا مجھے خوشبو کی حاجت نہیں تھی، بجز اس کے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ کسی مومن عورت کے لئے حلال نہیں کہ میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے، سوائے شوہر کے کہ اس کا سوگ چار ماہ دس دن تک منائے، زینب رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے ام سلمہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! میری بیٹی کا شوہر مر گیا ہے، اور اس کی آنکھ میں تکلیف ہے تو کیا ہم اس کو سرمہ لگائیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو یا تین بار فرمایا نہیں نہیں، پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ چار مہینے دس دن تک انتظار کرے اور تم میں سے ایک عورت جاہلیت کے زمانہ میں ایک سال کے بعد مینگنی پھینکتی تھی (اس کے بعد عدت سے باہر ہوتی تھی) حمید کا بیان ہے کہ میں نے زینب رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ یہ مینگنی پھینکنے کا کیا مطلب ہے تو زینب رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ جب کسی عورت کا شوہر مر جاتا تو ایک تنگ کوٹھڑی میں داخل ہو جاتی اور خراب قسم کا کپڑا پہن لیتی اور خوشبو نہیں لگاتی یہاں تک کہ ایک سال گزر جاتا پھر اس کے پاس کوئی چوپایہ گدھا، بکری یا کوئی پرندہ لایا جاتا اور اس پر ہاتھ پھیرتی، بہت کم ایسا ہوتا کہ جس پر وہ ہاتھ پھیرے اور وہ مر نہ جائے پھر وہ باہر نکل آتی اور اس کے پاس لوگ مینگنی لاتے جسے پھینکتی وہ پھر واپس ہو جاتی اور جو کام کرنا چاہتی مثلاً خوشبو وغیرہ لگانا تو وہ کرتی، مالک سے کسی نے پوچھا کہ تفتض سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے بتایا کہ اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ اس

سے اپنی کھال ملتی تھی۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، حمید بن نافع، زینب بنت ابی سلمہ

سوگ والی عورت کے سرمہ لگانے کا بیان...

باب : طلاق کا بیان

سوگ والی عورت کے سرمہ لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 308

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، حمید بن نافع، زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا أَنَّ امْرَأَةً تُوُفِّيَ زَوْجُهَا فَخَشُوا عَلَى عَيْنَيْهَا فَأَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنُوهُ فِي الْكُحْلِ فَقَالَ لَا تَكَحَّلُ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَمْكُثُ فِي شَرِّ أَحْلَاسِهَا أَوْ شَرِّ بَيْتِهَا فَإِذَا كَانَ حَوْلٌ فَمَرَّ كَلْبٌ رَمَتْ بِبَعَرَةٍ فَلَا حَتَّى تَمْضِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ وَسَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ تُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، حمید بن نافع، زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہما اپنی ماں سے روایت کرتی ہیں کہ ایک عورت کا شوہر مر گیا لوگوں کو اس کی آنکھ کے متعلق خطرہ محسوس ہوا تو وہ لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور سرمہ لگانے کی اجازت چاہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سرمہ نہ لگاؤ عورتیں (جاہلیت کے زمانہ میں) خراب قسم کے گھر اور کپڑوں میں رہتی تھیں جب ایک سال گزر جاتا پھر ایک کتا گزرتا اور وہ مینگنی پھینکتی تھی (تو عدت ختم ہوتی تھی) اس لیے وہ سرمہ نہ لگائے جب تک کہ چار مہینے دس دن نہ گذر جائیں اور میں نے زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی مسلمان عورت کے لئے جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہے، جائز نہیں

کہ کسی (میت) پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے، سوائے اس کے شوہر کے کہ اس پر چارہ ماہ دس دن تک سوگ منائے۔

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، حمید بن نافع، زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہما

باب : طلاق کا بیان

سوگ والی عورت کے سرمہ لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 309

راوی: مسدد، بشر، سلمہ بن علقمہ، محمد ابن سیرین رحمہ اللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرٌ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ نُهِينَا أَنْ نُحِدَّ أَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثٍ إِلَّا بِزَوْجٍ

مسدد، بشر، سلمہ بن علقمہ، محمد ابن سیرین رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ام عطیہ نے بیان کیا کہ ہمیں منع کیا گیا تین دن سے زیادہ سوگ منائیں، بجز شوہر کے کہ اس پر چار ماہ دس دن تک سوگ منائیں۔

راوی: مسدد، بشر، سلمہ بن علقمہ، محمد ابن سیرین رحمہ اللہ

حیض سے پاک ہونے کے وقت سوگ والی عورت کا قسط استعمال کرنا...

باب : طلاق کا بیان

حیض سے پاک ہونے کے وقت سوگ والی عورت کا قسط استعمال کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 310

راوی: عبد اللہ بن عبد الوھاب، حماد بن زید، ایوب، حفصہ، ام عطیہ

حَدَّثَنِی عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كُنَّا نُنْهَى أَنْ نُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا نَكْتَحِلَ وَلَا نَطَّيَّبَ وَلَا نَلْبَسَ ثَوْبًا مَصْبُوغًا إِلَّا ثَوْبَ عَصْبٍ وَقَدْ رُخِّصَ لَنَا عِنْدَ الطُّهْرِ إِذَا اغْتَسَلَتْ إِحْدَانَا مِنْ مَحِيضِهَا فِی نُبْذَةٍ مِنْ كُسْتِ أَظْفَارٍ وَكُنَّا نُنْهَى عَنْ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ الْقُسْطُ وَالْكُسْتُ مِثْلُ الْكَافُورِ وَالْقَافُورِ

عبد اللہ بن عبد الوہاب، حماد بن زید، ایوب، حفصہ، ام عطیہ کہتی ہیں کہ ہم لوگوں کو کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرنے سے منع کیا جاتا تھا مگر شوہر پر چار ماہ دس دن تک اور ہم لوگ نہ سرمہ لگاتے تھے اور نہ خوشبو ملتے تھے اور نہ رنگا ہوا کپڑا پہنتے تھے، مگر وہ کپڑا جو بننے سے پہلے ہی رنگا گیا ہو اور جب ہم لوگوں میں سے کوئی حیض سے پاک ہوتی اور غسل کرتی تو تھوڑے سے قسط اظفار کے استعمال کی اجازت دی جاتی اور ہم لوگوں کو جنازے کے پیچھے چلنے سے منع کیا جاتا ہے۔

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب، حماد بن زید، ایوب، حفصہ، ام عطیہ

سوگ منانے والی عورت وہ کپڑے پہنے جو بننے سے پہلے رنگے گئے ہوں...

باب : طلاق کا بیان

سوگ منانے والی عورت وہ کپڑے پہنے جو بننے سے پہلے رنگے گئے ہوں

جلد : جلد سوم حدیث 311

راوی: فضل بن دکین، عبد السلام بن حرب، ھشام، حفصہ، ام عطیہ

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ قَالَ لِی النَّبِیُّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا لَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا إِلَّا ثَوْبَ عَصْبٍ وَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَتْنَا حَفْصَةُ حَدَّثَتْنِي أُمُّ عَطِيَّةَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَمَسَّ طِيبًا إِلَّا أَدْنَى طُهْرِهَا إِذَا طَهُرَتْ نُبْذَةً مِنْ قُسْطٍ وَأَظْفَارٍ

فضل بن دکین، عبدالسلام بن حرب، ہشام، حفصہ، ام عطیہ کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی عورت کے لئے جو خدا اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہے یہ جائز نہیں کہ سوائے شوہر کے کسی پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے نہ وہ سرمہ لگائے نہ رنگا ہوا کپڑا پہنے، مگر وہ کپڑا جو بننے سے پہلے رنگا گیا ہو اور انصاری نے کہا کہ مجھ سے ہشام نے بواسطہ حفصہ، ام عطیہ روایت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا اور نہ خوشبو ملے، مگر جب اس کے طہر کا وقت قریب ہو اور وہ پاک ہو جائے تو تھوڑا سا قسط اظفار استعمال کر سکتی ہے (دھونی لے سکتی ہے)۔

راوی : فضل بن دکین، عبدالسلام بن حرب، ہشام، حفصہ، ام عطیہ

اللہ تعالی کا قول کہ تم میں سے جو وفات پاتے ہیں اور بیویاں چھوڑ جاتے ہیں، بما تعم ...

باب : طلاق کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ تم میں سے جو وفات پاتے ہیں اور بیویاں چھوڑ جاتے ہیں، بما تعملون خبیر تک

جلد : جلد سوم حدیث 312

راوی: اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، شبل، ابن ابی نجیح، مجاہد

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شِبْلٌ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا قَالَ كَانَتْ هَذِهِ الْعِدَّةُ تَعْتَدُّ عِنْدَ أَهْلِ زَوْجِهَا وَاجِبًا فَأَنْزَلَ اللهُ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَعْرُوفٍ

قَالَ جَعَلَ اللهُ لَهَا تَمَامَ السَّنَةِ سَبْعَةَ أَشْهُرٍ وَعِشْرِينَ لَيْلَةً وَصِيَّةً إِنْ شَائَتْ سَكَنَتْ فِي وَصِيَّتِهَا وَإِنْ شَائَتْ خَرَجَتْ وَهُوَ قَوْلُ اللهِ تَعَالَى غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فَالْعِدَّةُ كَمَا هِيَ وَاجِبٌ عَلَيْهَا زَعَمَ ذَلِكَ عَنْ مُجَاهِدٍ وَقَالَ عَطَائٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَسَخَتْ هَذِهِ الْآيَةُ عِدَّتَهَا عِنْدَ أَهْلِهَا فَتَعْتَدُّ حَيْثُ شَائَتْ وَقَوْلُ اللهِ تَعَالَى غَيْرَ إِخْرَاجٍ وَقَالَ عَطَائٌ إِنْ شَائَتْ اعْتَدَّتْ عِنْدَ أَهْلِهَا وَسَكَنَتْ فِي وَصِيَّتِهَا وَإِنْ شَائَتْ خَرَجَتْ لِقَوْلِ اللهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ قَالَ عَطَائٌ ثُمَّ جَائَ الْمِيرَاثُ فَنَسَخَ السُّكْنَى فَتَعْتَدُّ حَيْثُ شَائَتْ وَلَا سُكْنَى لَهَا

اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، شبل، ابن ابی نجیح، مجاہد سے آیت ﴿وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا﴾ کی تفسیر میں روایت کرتے ہیں کہ یہی عدت عورت گذارتی تھی، پھر اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی کہ ﴿وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا الآیہ﴾ یعنی وہ مرد جو تم میں سے فوت ہو جاتے ہیں اور اپنی بیویاں چھوڑ جاتے ہیں تو انہیں اپنی بیویوں کے لئے وصیت کرنی چاہئے کہ ایک سال کا خرچ اور اپنے گھر سے نکالی نہ جائیں پس اگر وہ خود نکل جائیں تو تم پر اس میں کوئی گناہ نہیں، جو انہوں نے اپنی دانست میں اچھا کیا، مجاہد نے کہا کہ اللہ تعالی نے عورت کے واسطے سات ماہ بیس دن سال پورا کرنے کے لئے وصیت شمار کیا ہے، اگر چاہے تو وصیت جان کر ٹھہری رہے اور اگر چاہے تو نکل جائے اور اللہ تعالی کے قول غیر اخراج کا یہی مطلب ہے کہ عدت جیسی کہ اس پر واجب ہے (چار ماہ دس دن ہے) یہ مجاہد سے منقول ہے اور عطاء نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول نقل کیا ہے کہ اس آیت نے گھر والوں کے پاس عدت کو منسوخ کر دیا اس لئے جہاں چاہے عدت گذارے اور اللہ تعالی کے قول غیر اخراج کا مطلب یہی بیان کیا اگر چاہے تو عدت اپنے گھر والوں کے پاس گذارے اور اپنی وصیت میں رہے اور اگر چاہے تو اللہ تعالی کے قول ﴿فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ﴾ کی بناء پر نکل جائے، عطاء نے کہا کہ پھر میراث کی آیت نازل ہوئی، تو اس نے رہنے کو منسوخ کر دیا، اس لئے جہاں چاہے عدت گذارے اور اس کی سکونت کے لئے کوئی جگہ ضروری نہیں۔ محمد بن کثیر، سفیان، عبداللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم، حمید بن نافع، زینب بنت ام سلمہ، ام حبیبہ بنت ابوسفیان کہتے ہیں کہ جب ام حبیبہ کے پاس ان کے والد کے مرنے کی خبر آئی تو انہوں نے خوشبو منگوا کر دونوں ہاتھوں پر ملی اور کہا کہ مجھے خوشبو کی کوئی حاجت نہ تھی، اگر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنتی کہ کسی عورت کے لئے جو اللہ تعالی اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہو یہ جائز نہیں ہے کہ سوائے شوہر کے کسی پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے، شوہر کا سوگ چار ماہ دس دن تک منائے۔

راوی : اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، شبل، ابن ابی نجیح، مجاہد

باب : طلاق کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم میں سے جو وفات پاتے ہیں اور بیویاں چھوڑ جاتے ہیں، بما تعملون خبیر تک

جلد : جلد سوم حدیث 313

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، عبداللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم، حمید بن نافع، زینب بنت ام سلمہ، ام حبیبہ بنت ابوسفیان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ لَمَّا جَائَهَا نَعِيُّ أَبِيهَا دَعَتْ بِطِيبٍ فَمَسَحَتْ ذِرَاعَيْهَا وَقَالَتْ مَا لِي بِالطِّيبِ مِنْ حَاجَةٍ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

محمد بن کثیر، سفیان، عبداللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم، حمید بن نافع، زینب بنت ام سلمہ، ام حبیبہ بنت ابوسفیان سے روایت کرتے ہیں کہ جب ام حبیبہ کے پاس ان کے والد کے مرنے کی خبر آئی تو انہوں نے خوشبو منگوا کر دونوں ہاتھوں پر ملی اور کہا کہ مجھے خوشبو کی کوئی حاجت نہ تھی اگر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنتی کہ کسی عورت کے لیے جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہو یہ جائز نہیں ہے کہ سوائے شوہر کے کسی پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے شوہر کا سوگ چار مہینے دس دن تک منائے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، عبداللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم، حمید بن نافع، زینب بنت ام سلمہ، ام حبیبہ بنت ابوسفیان

زانیہ کی کمائی اور نکاح فاسد کا بیان اور حسن نے کہا کہ اگر کسی ایسی عورت سے نادا...

باب : طلاق کا بیان

زانیہ کی کمائی اور نکاح فاسد کا بیان اور حسن نے کہا کہ اگر کسی ایسی عورت سے نادانستگی میں نکاح کیا، جس سے نکاح تھا، تو ان دونوں کے درمیان تفریق کرادی جائے اور جو اس نے لے لیا وہ اسی کا ہے اس کے علاوہ کچھ نہیں پھر بعد میں ان کا ایک قول یہ ہے کہ وہ مہر مثل کی مستحق ہے

جلد : جلد سوم حدیث 314

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، ابوبکر بن عبدالرحمن، ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ

علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، ابو بکر بن عبدالرحمن، ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتے کی قیمت اور کاہن کی اجرت اور زناکار عورت کی کمائی کے کھانے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، ابو بکر بن عبدالرحمن، ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طلاق کا بیان

زانیہ کی کمائی اور نکاح فاسد کا بیان اور حسن نے کہا کہ اگر کسی ایسی عورت سے نادانستگی میں نکاح کیا، جس سے نکاح تھا، تو ان دونوں کے درمیان تفریق کرادی جائے اور جو اس نے لے لیا وہ اسی کا ہے اس کے علاوہ کچھ نہیں پھر بعد میں ان کا ایک قول یہ ہے کہ وہ مہر مثل کی مستحق ہے

جلد : جلد سوم حدیث 315

راوی: آدم، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ، والد جحیفہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَةَ

وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَآكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَنَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَكَسْبِ الْبَغِيِّ وَلَعَنَ الْمُصَوِّرِينَ

آدم، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ، والد جحیفہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گودنے والی اور گدوانے والی پر اور سود کھانے اور کھلانے والے پر لعنت کی ہے اور کتے کی قیمت اور زناکار کی کمائی کھانے سے منع فرمایا ہے اور مصوروں پر لعنت کی ہے۔

راوی : آدم، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ، والد جحیفہ

باب : طلاق کا بیان

زانیہ کی کمائی اور نکاح فاسد کا بیان اور حسن نے کہا کہ اگر کسی ایسی عورت سے نادانستگی میں نکاح کیا، جس سے نکاح تھا، تو ان دونوں کے درمیان تفریق کرادی جائے اور جو اس نے لے لیا وہ اسی کا ہے اس کے علاوہ کچھ نہیں پھر بعد میں ان کا ایک قول یہ ہے کہ وہ مہر مثل کی مستحق ہے

جلد : جلد سوم حدیث 316

راوی: علی بن جعد، شعبہ، محمد بن جحادہ، ابوحازم، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْإِمَائِ

علی بن جعد، شعبہ، محمد بن جحادہ، ابوحازم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لونڈیوں کی کمائی کھانے سے منع فرمایا۔

راوی : علی بن جعد، شعبہ، محمد بن جحادہ، ابوحازم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اس عورت کے مہر کا بیان، جس سے صحبت کی جاچکی ہے اور دخول کب متحقق ہوتا ہے یا دخول...

باب : طلاق کا بیان

اس عورت کے مہر کا بیان، جس سے صحبت کی جاچکی ہے اور دخول کب متحقق ہوتا ہے یادخول یامسیس سے پہلے اس کو طلاق دے تو کیا حکم ہے

جلد : جلد سوم حدیث 317

راوی: عمرو بن زرارہ، اسماعیل، ایوب، سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَجُلٌ قَذَفَ امْرَأَتَهُ فَقَالَ فَرَّقَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَخَوَيْ بَنِي الْعَجْلَانِ وَقَالَ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ فَأَبَيَا فَقَالَ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ فَأَبَيَا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا قَالَ أَيُّوبُ فَقَالَ لِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ فِي الْحَدِيثِ شَيْءٌ لَا أَرَاكَ تُحَدِّثُهُ قَالَ قَالَ الرَّجُلُ مَالِي قَالَ لَا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا فَقَدْ دَخَلْتَ بِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَهُوَ أَبْعَدُ مِنْكَ

عمرو بن زرارہ، اسماعیل، ایوب، سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ پوچھا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی پر تہمت لگائے تو انہوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی عجلان کے ایک مرد و عورت کے مابین تفریق کرادی اور فرمایا کہ اللہ جانتا ہے کہ تم میں سے ایک ضرور جھوٹا ہے لہذا تم میں سے کون توبہ کرتا ہے، ان دونوں نے انکار کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان تفریق کردای، ایوب کا بیان ہے کہ مجھ سے عمرو بن دینار نے اس حدیث میں بعض باتیں ایسی بیان کیں جنہیں تم کو بیان کرتے میں نے نہیں دیکھتا، انہوں نے بیان کیا کہ اس مرد نے پوچھا کہ میرا مال؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تجھے مال نہیں ملے گا اگر تو سچا ہے تو اس سے صحبت کر چکا ہے اور اگر جھوٹا ہے تو تجھے اور بھی اس کا حق نہیں۔

راوی : عمرو بن زرارہ، اسماعیل، ایوب، سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ

اس عورت کے متعہ کا بیان، جس کا مہر مقرر نہیں ہوا، اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا...

باب : طلاق کا بیان

اس عورت کے متعہ کا بیان، جس کا مہر مقرر نہیں ہوا، اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا کہ تم پر کوئی حرج نہیں، اگر تم عورتوں کو طلاق دے دو، اس حال میں کہ تم نے ان سے صحبت نہیں کی ہے اور اللہ تعالی کا قول کہ طلاق دی ہوئی عورتوں کے لئے قاعدہ کے مطابق فائدہ اٹھانا ہے متقیوں پر حق ہے، اسی طرح اللہ تعالی تمہارے لئے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے شاید کہ تم سمجھو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعان میں متعہ کا ذکر نہیں کیا، جب کہ اس کو اس کے شوہر نے طلاق دے دی

جلد : جلد سوم حدیث 318

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُتَلَاعِنَيْنِ حِسَابُكُمَا عَلَى اللَّهِ أَحَدُكُمَا كَاذِبٌ لَا سَبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَالِي قَالَ لَا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَذَاكَ أَبْعَدُ وَأَبْعَدُ لَكَ مِنْهَا

قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعان کرنے والوں سے فرمایا تم دونوں کا حساب تو اللہ لے گا، تم دونوں میں ایک جھوٹا ہے، اس لئے تجھ کو اب اس عورت پر کوئی حق نہیں، اس نے عرض کیا یارسول اللہ میرا مال؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھ کو مال نہیں ملے گا، تو اگر سچا ہے تو اس کی شرمگاہ سے فائدہ اٹھا چکا ہے اور اگر تو جھوٹا ہے تب تو بدرجہ اولی تو اس کا مستحق نہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : خرچ کرنے کا بیان

بال بچوں پر خرچ کرنے کی فضیلت کا بیان اور لوگ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں...

باب : خرچ کرنے کا بیان

بال بچوں پر خرچ کرنے کی فضیلت کا بیان اور لوگ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں، آپ کہہ دیجئے کہ ضرورت سے زائد مال، اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے شاید کہ تم دنیا اور آخرت میں غور وفکر اور حسن نے کہا کہ عفو سے مراد ضرورت سے زائد مال ہے

جلد : جلد سوم حدیث 319

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید انصاری

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ فَقُلْتُ عَنْ النَّبِيِّ فَقَالَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَنْفَقَ الْمُسْلِمُ نَفَقَةً عَلَى أَهْلِهِ وَهُوَ يَحْتَسِبُهَا كَانَتْ لَهُ صَدَقَةً

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عدی بن ثابت، عبد اللہ بن یزید انصاری کہتے ہیں کہ میں نے ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کر رہا ہوں، آپ نے فرمایا کہ جب مسلمان اپنی بیوی بچوں کی ذات پر کار ثواب سمجھ کر خرچ کرتا ہے تو وہ اس کے لئے صدقہ ہو جاتا ہے۔

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عدی بن ثابت، عبد اللہ بن یزید انصاری

باب : خرچ کرنے کا بیان

بال بچوں پر خرچ کرنے کی فضیلت کا بیان اور لوگ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں، آپ کہہ دیجئے کہ ضرورت سے زائد مال، اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے شاید کہ تم دنیا اور آخرت میں غور وفکر اور حسن نے کہا کہ عفو سے مراد ضرورت سے زائد مال ہے

جلد : جلد سوم حدیث 320

راوی: اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ أَنْفِقْ يَا ابْنَ آدَمَ أُنْفِقْ عَلَيْكَ

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ اے ابن آدم! خرچ کر میں تیری ذات پر خرچ کروں گا۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : خرچ کرنے کا بیان

بال بچوں پر خرچ کرنے کی فضیلت کا بیان اور لوگ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں، آپ کہہ دیجئے کہ ضرورت سے زائد مال، اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے شاید کہ تم دنیا اور آخرت میں غور و فکر اور حسن نے کہا کہ عفو سے مراد ضرورت سے زائد مال ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 321

راوی: یحیی بن قزعه، مالك، ثور بن زید، ابوالغیث، ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ الْقَائِمِ اللَّيْلَ الصَّائِمِ النَّهَارَ

یحیی بن قزعہ، مالک، ثور بن زید، ابوالغیث، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیواؤں اور مسکین کے لئے محنت اور مزدوری کرنے والا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا یا رات کو عبادت کرنے والے اور دن کو روزہ رکھنے والے کی طرح ہے۔

راوی : یحیی بن قزعہ، مالک، ثور بن زید، ابوالغیث، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : خرچ کرنے کا بیان

بال بچوں پر خرچ کرنے کی فضیلت کا بیان اور لوگ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں، آپ کہہ دیجئے کہ ضرورت سے زائد مال، اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے شاید کہ تم دنیا اور آخرت میں غور و فکر اور حسن نے کہا کہ عفو سے مراد ضرورت سے زائد مال ہے

جلد : جلد سوم حدیث 322

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، سعد بن ابراہیم، عامر بن سعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي وَأَنَا مَرِيضٌ بِمَكَّةَ فَقُلْتُ لِي مَالٌ أُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ قَالَ لَا قُلْتُ فَالشَّطْرِ قَالَ لَا قُلْتُ فَالثُّلُثِ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ أَنْ تَدَعَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدَعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ فِي أَيْدِيهِمْ وَمَهْمَا أَنْفَقْتَ فَهُوَ لَكَ صَدَقَةٌ حَتَّى اللُّقْمَةَ تَرْفَعُهَا فِي فِي امْرَأَتِكَ وَلَعَلَّ اللَّهَ يَرْفَعُكَ يَنْتَفِعُ بِكَ نَاسٌ وَيُضَرُّ بِكَ آخَرُونَ

محمد بن کثیر، سفیان، سعد بن ابراہیم، عامر بن سعد کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں میری عیادت کے لئے تشریف لائے، میں نے عرض کیا کہ میرے پاس مال ہے کیا میں اپنے سارے مال میں وصیت کر دوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں، میں نے پوچھا نصف مال میں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں، میں نے کہا ثلث میں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ثلث میں کر سکتے ہو، اگرچہ یہ بھی زیادہ ہے اور فرمایا اپنے وارثوں کو مالدار چھوڑنا تمہارے لئے اس سے بہتر ہے کہ تم انہیں ایسی حالت میں چھوڑو کہ تنگدست ہوں اور لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھریں اور تم ان کی ذات پر جو کچھ بھی خرچ کرو گے، وہ تمہارے لئے صدقہ ہے، یہاں تک کہ وہ لقمہ جو تم اپنی بیوی کے منہ میں دیتے ہو اور شاید اللہ تمہاری عمر دراز کرے کہ تم سے ایک قوم کو فائدہ ہو اور دوسری کو نقصان۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، سعد بن ابراہیم، عامر بن سعد

اہل وعیال کو خرچ دینا واجب ہے۔۔۔

باب : خرچ کرنے کا بیان

اہل وعیال کو خرچ دینا واجب ہے

جلد : جلد سوم حدیث 323

راوی: عمرو بن حفص، حفص، اعمش، ابوصالح، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ مَا تَرَكَ غِنًى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنْ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ تَقُولُ الْمَرْأَةُ إِمَّا أَنْ تُطْعِمَنِي وَإِمَّا أَنْ تُطَلِّقَنِي وَيَقُولُ الْعَبْدُ أَطْعِمْنِي وَاسْتَعْمِلْنِي وَيَقُولُ الِابْنُ أَطْعِمْنِي إِلَى مَنْ تَدَعُنِي فَقَالُوا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا هَذَا مِنْ كِيسِ أَبِي هُرَيْرَةَ

عمرو بن حفص، حفص، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے بہتر صدقہ وہ ہے کہ صدقہ دینے والے کی مالداری قائم رہے اور اوپر والا نیچے کے ہاتھ سے بہتر ہے اور اپنے رشتہ داروں سے ابتدا کرو (اور کیا یہ اچھی بات ہے) کہ عورت کہے یا تو مجھے کھانا دو یا مجھے طلاق دے دو، غلام کہے کہ مجھے کھلاؤ اور مجھ سے کام لو اور بیٹا کہے کہ مجھ کو کھانا کھلاؤ مجھے کس پر چھوڑتے ہو، لوگوں نے پوچھا اے ابوہریرہ تم نے یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، انہوں نے کہا نہیں، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اپنی طرف سے کہتا ہے۔

راوی : عمرو بن حفص، حفص، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : خرچ کرنے کا بیان

اہل وعیال کو خرچ دینا واجب ہے

جلد : جلد سوم حدیث 324

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد بن مسافر، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ

سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد بن مسافر، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بہتر صدقہ وہ ہے کہ جس سے صدقہ دینے والے کی مالداری قائم رہے اور اپنے رشتہ داروں سے شروع کرو۔

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد بن مسافر، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اپنے اہل و عیال کے لئے مرد کا ایک سال کا خرچ جمع کرنا اور اہل و عیال کا خرچ کس طرح...

باب : خرچ کرنے کا بیان

اپنے اہل و عیال کے لئے مرد کا ایک سال کا خرچ جمع کرنا اور اہل و عیال کا خرچ کس طرح ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 325

راوی: محمد بن سلام، وکیع، ابن عیینہ، معمر

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ قَالَ لِي مَعْمَرٌ قَالَ لِي الثَّوْرِيُّ هَلْ سَمِعْتَ فِي الرَّجُلِ يَجْمَعُ لِأَهْلِهِ قُوتَ سَنَتِهِمْ أَوْ بَعْضِ السَّنَةِ قَالَ مَعْمَرٌ فَلَمْ يَحْضُرْنِي ثُمَّ ذَكَرْتُ حَدِيثًا حَدَّثَنَاهُ ابْنُ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبِيعُ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَيَحْبِسُ لِأَهْلِهِ قُوتَ سَنَتِهِمْ

محمد بن سلام، وکیع، ابن عیینہ، معمر کہتے ہیں کہ مجھ سے ثوری نے پوچھا کہ کیا تو نے اس شخص کے بارے میں کچھ سنا ہے جو اپنے اہل

وعیال کے ایک سال یا اس سے کچھ کم کیلئے خرچ جمع کرے، معمر نے کہا کہ مجھے کچھ یاد نہیں آیا، پھر میں نے وہ حدیث بیان کی جو ہم سے ابن شہاب زہری نے بواسطہ مالک بن اوس حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بنی نضیر کے درختوں کو بیچ دیتے تھے اور اپنے اہل وعیال کے لئے ایک سال کی خوراک رکھ لیتے تھے۔

راوی: محمد بن سلام، وکیع، ابن عیینہ، معمر

باب : خرچ کرنے کا بیان

اپنے اہل وعیال کے لئے مرد کا ایک سال کا خرچ جمع کرنا اور اہل وعیال کا خرچ کس طرح ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 326

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، مالک بن اوس بن حدثان

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ وَكَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ذَكَرَ لِي ذِكْرًا مِنْ حَدِيثِهِ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مَالِكٌ انْطَلَقْتُ حَتَّى أَدْخُلَ عَلَى عُمَرَ إِذْ أَتَاهُ حَاجِبُهُ يَرْفَا فَقَالَ هَلْ لَكَ فِي عُثْمَانَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدٍ يَسْتَأْذِنُونَ قَالَ نَعَمْ فَأَذِنَ لَهُمْ قَالَ فَدَخَلُوا وَسَلَّمُوا فَجَلَسُوا ثُمَّ لَبِثَ يَرْفَا قَلِيلًا فَقَالَ لِعُمَرَ هَلْ لَكَ فِي عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ قَالَ نَعَمْ فَأَذِنَ لَهُمَا فَلَمَّا دَخَلَا سَلَّمَا وَجَلَسَا فَقَالَ عَبَّاسٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ هَذَا فَقَالَ الرَّهْطُ عُثْمَانُ وَأَصْحَابُهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنَهُمَا وَأَرِحْ أَحَدَهُمَا مِنْ الْآخَرِ فَقَالَ عُمَرُ اتَّئِدُوا أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي بِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ يُرِيدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ قَالَ الرَّهْطُ قَدْ قَالَ ذَلِكَ فَأَقْبَلَ عُمَرُ عَلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ فَقَالَ أَنْشُدُكُمَا بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَلِكَ قَالَا قَدْ قَالَ ذَلِكَ قَالَ عُمَرُ فَإِنِّي أُحَدِّثُكُمْ عَنْ هَذَا الْأَمْرِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ قَدْ خَصَّ رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَالِ بِشَيْءٍ لَمْ يُعْطِهِ أَحَدًا غَيْرَهُ قَالَ اللَّهُ مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى

رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ إِلَى قَوْلِهِ قَدِيرٌ فَكَانَتْ هَذِهِ خَالِصَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا احْتَازَهَا دُونَكُمْ وَلَا اسْتَأْثَرَ بِهَا عَلَيْكُمْ لَقَدْ أَعْطَاكُمُوهَا وَبَثَّهَا فِيكُمْ حَتَّى بَقِيَ مِنْهَا هَذَا الْمَالُ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةَ سَنَتِهِمْ مِنْ هَذَا الْمَالِ ثُمَّ يَأْخُذُ مَا بَقِيَ فَيَجْعَلُهُ مَجْعَلَ مَالِ اللَّهِ فَعَمِلَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيَاتَهُ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمُونَ ذَلِكَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ لِعَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ أَنْشُدُكُمَا بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمَانِ ذَلِكَ قَالَا نَعَمْ ثُمَّ تَوَفَّى اللَّهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ فَقَبَضَهَا أَبُو بَكْرٍ يَعْمَلُ فِيهَا بِمَا عَمِلَ بِهِ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتُمَا حِينَئِذٍ وَأَقْبَلَ عَلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ تَزْعُمَانِ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَذَا وَكَذَا وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ فِيهَا صَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِلْحَقِّ ثُمَّ تَوَفَّى اللَّهُ أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ فَقَبَضْتُهَا سَنَتَيْنِ أَعْمَلُ فِيهَا بِمَا عَمِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ ثُمَّ جِئْتُمَانِي وَكَلِمَتُكُمَا وَاحِدَةٌ وَأَمْرُكُمَا جَمِيعٌ جِئْتَنِي تَسْأَلُنِي نَصِيبَكَ مِنْ ابْنِ أَخِيكَ وَأَتَى هَذَا يَسْأَلُنِي نَصِيبَ امْرَأَتِهِ مِنْ أَبِيهَا فَقُلْتُ إِنْ شِئْتُمَا دَفَعْتُهُ إِلَيْكُمَا عَلَى أَنَّ عَلَيْكُمَا عَهْدَ اللَّهِ وَمِيثَاقَهُ لَتَعْمَلَانِ فِيهَا بِمَا عَمِلَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِمَا عَمِلَ بِهِ فِيهَا أَبُو بَكْرٍ وَبِمَا عَمِلْتُ بِهِ فِيهَا مُنْذُ وُلِّيتُهَا وَإِلَّا فَلَا تُكَلِّمَانِي فِيهَا فَقُلْتُمَا ادْفَعْهَا إِلَيْنَا بِذَلِكَ فَدَفَعْتُهَا إِلَيْكُمَا بِذَلِكَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ دَفَعْتُهَا إِلَيْهِمَا بِذَلِكَ فَقَالَ الرَّهْطُ نَعَمْ قَالَ فَأَقْبَلَ عَلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ فَقَالَ أَنْشُدُكُمَا بِاللَّهِ هَلْ دَفَعْتُهَا إِلَيْكُمَا بِذَلِكَ قَالَا نَعَمْ قَالَ أَفَتَلْتَمِسَانِ مِنِّي قَضَاءً غَيْرَ ذَلِكَ فَوَالَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ لَا أَقْضِي فِيهَا قَضَاءً غَيْرَ ذَلِكَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ فَإِنْ عَجَزْتُمَا عَنْهَا فَادْفَعَاهَا فَأَنَا أَكْفِيكُمَاهَا

سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، مالک بن اوس بن حدثان کہتے ہیں کہ محمد بن جبیر نے مجھ سے ایک حدیث کا ذکر کیا تو میں اس کی تحقیق کے لئے روانہ ہوا، یہاں تک کہ مالک بن اوس کے پاس پہنچا، میں نے ان سے پوچھا تو مالک نے کہا کہ میں چلا، یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا، ان کے حاجب یرفا نے ان سے آکر کہا کہ حضرت عثمان، عبدالرحمن زبیر اور سعد آپ سے داخل ہونے کی اجازت چاہتے ہیں کیا آپ انہیں اجازت دیتے ہیں، انہوں نے کہا ہاں، چنانچہ ان کو داخلہ کی اجازت دے دی، انہوں نے کہا ہاں، لوگ اندر آئے، سلام کیا اور بیٹھ گئے، یرفا تھوڑی دیر ٹھہرا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا، کیا حضرت علی اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو اجازت دیتے ہیں، کہا ہاں، چنانچہ ان دونوں کو اجازت دے دی اور وہ لوگ اندر آئے

اور سلام کر کے بیٹھ گئے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے امیر المومنین میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دیجئے، عثمان اور ان کے ساتھیوں نے بھی کہا ہاں امیر المومنین! ان کا فیصلہ کر دیجئے اور ان میں سے ایک کو دوسرے سے خلاصی دلائیے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا بے صبری نہ کرو، میں تم لوگوں کو خدا کی قسم دے کر پوچھتا ہوں جس کے حکم سے آسمان وزمین قائم ہیں، کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمایا کہ ہمارے مال کا کوئی وارث نہ ہوگا، جو کچھ ہم نے چھوڑا وہ صدقہ ہے، کچھ لوگوں نے کہا ہاں فرمایا ہے، حضرت عمر، حضرت علی وعباس رضی اللہ عنہم کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا کہ میں تم دونوں کو اللہ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا تھا، دونوں نے اقرار کیا ہاں فرمایا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تم سے اسکی حقیقت بیان کروں اللہ تعالیٰ نے اس مال میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مخصوص کیا اور آپ کے علاوہ کسی نبی کو یہ امتیاز عطاء نہیں فرمایا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا (ما افاء اللہ علی رسولہ الخ) یہ حکم خاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تھا، خدا کی قسم تمہیں چھوڑ کر اپنے لئے نہیں جمع کیا اور نہ اس میں تم پر کسی کو ترجیح دی، اس میں سے تمہیں دیتے تھے، اور تم لوگوں پر خرچ کرتے تھے، یہاں تک کہ اس میں سے یہ مال بچ گیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس مال سے اپنے اہل وعیال کے لئے ایک سال خرچ لیتے اور جو باقی رہ جاتا اسے خدا کی راہ میں خرچ کر دیتے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی زندگی بھر اسی پر عمل کرتے رہے، میں تمہیں اللہ کا واسطہ دے کر کہتا ہوں، کیا تم اس کو جانتے ہو، لوگوں نے کہا ہاں، پھر حضرت علی وعباس رضی اللہ عنہما کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کیا تم دونوں اس کو جانتے ہو، دونوں نے کہا ہاں، پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اٹھالیا، تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جانشین ہوں اور اس پر انہوں نے قبضہ کر لیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس طرح اس کا مصرف لیتے تھے، اسی طرح وہ بھی اسی مصرف میں خرچ کرتے رہے اور تم دونوں اس وقت موجود تھے، پھر حضرت علی اور حضرت عباس رضی اللہ عنہما کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ تم دونوں نے گمان کیا کہ ابوبکر ایسے ایسے تھے (انہوں نے ہمارا حق نہیں دیا) حالانکہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ وہ اس میں سچے اور نیکوکار اور حق پر تھے، پھر اللہ تعالیٰ نے ابوبکر کو اٹھالیا، تو میں نے کہا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا جانشین ہوں، میں نے اس کو دو سال تک اپنے قبضہ میں رکھا اور اسی کو اسی مصرف میں خرچ کرتا رہا، جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ خرچ کرتے تھے، پھر تم دونوں میرے پاس آئے اور تم دونوں ایک ہی طرح کی بات کہتے ہو اور تم دونوں کا ایک ہی معاملہ ہے، تم مجھ سے اپنے بھائی کے بیٹے کے مال سے حصہ مانگنے آئے اور وہ اپنی بیوی کے والد کے مال سے حصہ مانگنے آئے تو میں نے چاہا اگر تم چاہو تو میں تم دونوں کہ یہ دے دوں، اس شرط پر کہ تم اللہ سے کئے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم رہو گے، اور اس کو اسی مصرف میں خرچ کرو گے، جس میں اللہ کے رسول اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور میں نے خرچ کیا ہے، جب سے میں نے اس پر قبضہ کیا ہے اور اگر ایسا نہیں کرو گے تو پھر مجھ سے اس کے متعلق کچھ نہ کہنا تم دونوں نے کہا کہ ہم کو یہ اس شرط پر دے دو، میں تم

دونوں کو اللہ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں، کیا میں نے تم کو دیا نہیں؟ لوگوں نے کہا ہاں، پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ اور عباس رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کیا میں نے تم کو دیا نہیں؟ دونوں نے کہا ہاں، پھر فرمایا کہ تم مجھ سے اس کے علاوہ کیا فیصلہ چاہتے ہو! قسم ہے اس ذات کی جس کے حکم سے آسمان و زمین قائم ہیں، میں اس کے علاوہ اور کوئی فیصلہ نہیں کروں گا، یہاں تک کہ قیامت آجائے، اگر تم اس شرط کی ادائیگی سے عاجز ہو تو تم وہ مجھے دے دو، میں اس کی نگرانی کروں گا۔

راوی : سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، مالک بن اوس بن حدثان

کسی عورت کا شوہر غائب ہو جائے اس عورت کے اور بچے کے خرچ کا بیان...

باب : خرچ کرنے کا بیان

کسی عورت کا شوہر غائب ہو جائے اس عورت کے اور بچے کے خرچ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 327

راوی: ابن مقاتل، عبداللہ، یونس، ابن شہاب، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ جَائَتْ هِنْدٌ بِنْتُ عُتْبَةَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مِسِّيكٌ فَهَلْ عَلَيَّ حَرَجٌ أَنْ أُطْعِمَ مِنْ الَّذِي لَهُ عِيَالَنَا قَالَ لَا إِلَّا بِالْمَعْرُوفِ

ابن مقاتل، عبداللہ، یونس، ابن شہاب، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ہند بنت عتبہ آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! ابوسفیان ایک بخیل آدمی ہے اگر میں اس کے مال میں سے اپنے بچوں کو کھلاؤں تو کوئی حرج ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں، بشرطیکہ دستور کے مطابق ہو۔

راوی : ابن مقاتل، عبداللہ، یونس، ابن شہاب، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : خرچ کرنے کا بیان

کسی عورت کا شوہر غائب ہو جائے اس عورت کے اور بچے کے خرچ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 328

راوی: یحیی، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَنْفَقَتْ الْمَرْأَةُ مِنْ كَسْبِ زَوْجِهَا عَنْ غَيْرِ أَمْرِهِ فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِهِ

یحیی، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی کمائی سے بغیر اسکی اجازت کے خرچ کرے تو اسکو اسکا آدھا ثواب ملے گا۔

راوی : یحیی، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

عورت کا اپنے شوہر کے گھر میں کام کرنے کا بیان...

باب : خرچ کرنے کا بیان

عورت کا اپنے شوہر کے گھر میں کام کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 329

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، حکم ابن ابی لیلی، حضرت علی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَنَّ فَاطِمَةَ عَلَيْهِمَا السَّلَام أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْكُو إِلَيْهِ مَا تَلْقَى فِي يَدِهَا مِنْ الرَّحَى وَبَلَغَهَا أَنَّهُ جَائَهُ رَقِيقٌ فَلَمْ تُصَادِفْهُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَلَمَّا جَائَ أَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ قَالَ فَجَائَنَا وَقَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْنَا نَقُومُ فَقَالَ عَلَى مَكَانِكُمَا فَجَائَ فَقَعَدَ بَيْنِي وَبَيْنَهَا حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمَيْهِ عَلَى بَطْنِي فَقَالَ أَلَا أَدُلُّكُمَا عَلَى خَيْرٍ مِمَّا سَأَلْتُمَا إِذَا أَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا أَوْ أَوَيْتُمَا إِلَى فِرَاشِكُمَا فَسَبِّحَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَاحْمَدَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَكَبِّرَا أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ

مسدد، یحیی، شعبہ، حکم ابن ابی لیلی، حضرت علی سے روایت کرتے ہیں کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جو کی چکی چلا چلا کر ہاتھوں میں چھالے پڑ گئے تھے، اس کی شکایت کرنے آئیں، ان کو معلوم ہوا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس غلام آئے ہیں، لیکن آپ سے ملاقات نہیں ہوئی تو انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کیا، حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آپ ہمارے پاس آئے، اس حال میں کہ ہم سونے کے لئے بستر پر جا چکے تھے، ہم نے اٹھنا چاہا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی جگہ پر رہو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور میرے اور حضرت فاطمہ کے درمیان بیٹھ گئے، یہاں تک کہ میں نے اپنے پیٹ پر آپ کے دونوں پاؤں کی ٹھنڈک محسوس کی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم دونوں کو اس سے بہتر چیز نہ بتادوں، جو تم نے مجھ سے مانگی ہے، جب تم اپنے بستر پر جاؤ تو 33 بار سبحان اللہ کہو اور 33 بار الحمد للہ کہو اور 34 بار اللہ اکبر کہو، یہ تم دونوں کے لئے خادم سے بہتر ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، حکم ابن ابی لیلی، حضرت علی

عورت کے لئے خادم رکھنے کا بیان...

باب : خرچ کرنے کا بیان

عورت کے لئے خادم رکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 330

راوی: حمیدی، سفیان، عبید اللہ بن ابی یزید، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ سَمِعَ مُجَاهِدًا سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَام أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ خَادِمًا فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكِ مَا هُوَ خَيْرٌ لَكِ مِنْهُ تُسَبِّحِينَ اللَّهَ عِنْدَ مَنَامِكِ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدِينَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتُكَبِّرِينَ اللَّهَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ ثُمَّ قَالَ سُفْيَانُ إِحْدَاهُنَّ أَرْبَعٌ وَثَلَاثُونَ فَمَا تَرَكْتُهَا بَعْدُ قِيلَ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ قَالَ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ

حمیدی، سفیان، عبید اللہ بن ابی یزید، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ فاطمہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک خادم لینے کے لئے حاضر ہوئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں وہ چیز نہ بتادوں جو تمہارے لئے اس سے بہتر ہو (جو تم مانگتی ہو) اپنے سوتے وقت 33 بار سبحان اللہ کہو 33 بار الحمدللہ کہو اور 34 بار اللہ اکبر پڑھ لیا کرو، پھر سفیان نے کہا ان میں سے کسی کو چونتیس بار پڑھے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے اس کو کبھی نہیں چھوڑا، کسی نے پوچھا کیا صفین کی رات میں بھی نہیں چھوڑا؟ کہا صفین کی رات میں بھی نہیں چھوڑا۔

راوی : حمیدی، سفیان، عبید اللہ بن ابی یزید، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ

مرد کا اپنے اہل وعیال کی خدمت کرنے کا بیان...

باب : خرچ کرنے کا بیان

مرد کا اپنے اہل وعیال کی خدمت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 331

راوی: محمد بن عرعرہ، شعبہ، حکم بن عتیبہ، ابراہیم، اسود بن یزید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِي الْبَيْتِ قَالَتْ كَانَ يَكُونُ فِي مِهْنَةِ أَهْلِهِ فَإِذَا سَمِعَ الْأَذَانَ خَرَجَ

محمد بن عرعرہ، شعبہ، حکم بن عتیبہ، ابراہیم، اسود بن یزید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں کیا کرتے تھے، انہوں نے بتایا کہ اپنے اہل وعیال کا کام، پھر جب اذان کی آواز سنتے تو باہر تشریف لے جاتے۔

راوی : محمد بن عرعرہ، شعبہ، حکم بن عتیبہ، ابراہیم، اسود بن یزید

اگر شوہر خرچ نہ دے تو عورت کو اختیار ہے کہ اس کو بتائے بغیر ضرورت کے مطابق اتناخ...

باب : خرچ کرنے کا بیان

اگر شوہر خرچ نہ دے تو عورت کو اختیار ہے کہ اس کو بتائے بغیر ضرورت کے مطابق اتنا خرچ نکال لے کہ جو اس بچوں کے لئے کافی ہو

جلد : جلد سوم حدیث 332

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، هشام، والدهشام، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ هِنْدَ بِنْتَ عُتْبَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ وَلَيْسَ يُعْطِينِي مَا يَكْفِينِي وَوَلَدِي إِلَّا مَا أَخَذْتُ مِنْهُ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ فَقَالَ خُذِي مَا يَكْفِيكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ

محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، والد ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ہند بنت عتبہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابوسفیان ایک بخیل آدمی ہے اور مجھے کچھ بھی نہیں دیتا کہ جو میرے بچوں کو کافی ہو جائے، سوائے اس کے کہ جو میں اسے بتائے بغیر لے لیتی ہوں تو آپ نے فرمایا جس قدر تیرے بچوں کو کافی ہو اس میں سے بقدر ضرورت لے لیا کرو۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، والد ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بیوی کا اپنے شوہر کے مال کی حفاظت کرنا اور نفقہ کا بیان...

باب : خرچ کرنے کا بیان

بیوی کا اپنے شوہر کے مال کی حفاظت کرنا اور نفقہ کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 333

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ابن طاؤس، طاؤس و ابوالزناد، اعرج، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ وَأَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ نِسَاءُ قُرَيْشٍ وَقَالَ الْآخَرُ صَالِحُ نِسَاءِ قُرَيْشٍ أَحْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ فِي صِغَرِهِ وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ وَيُذْكَرُ عَنْ مُعَاوِيَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن عبداللہ، سفیان، ابن طاؤس، طاؤس و ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اونٹ پر سوار ہونے والی عورتوں میں بہتر عورتیں قریش کی ہیں دوسری بار یہ بھی فرمایا کہ قریش کی عورتیں صالح (بہتر) ہیں کہ اپنے بچوں پر انکے بچپن میں شفیق ہیں اور اپنے شوہر کے مال کی حفاظت کرنے والی ہیں اور بواسطہ معاویہ رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہ بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی منقول ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، ابن طاؤس، طاؤس و ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ

عورت کو دستور کے مطابق پہنانے کا بیان...

باب : خرچ کرنے کا بیان

عورت کو دستور کے مطابق پہنانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 334

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، عبدالملک بن میسرہ، زید بن وہب، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ آتَى إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً سِيَرَاءَ فَلَبِسْتُهَا فَرَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَشَقَّقْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي

حجاج بن منہال، شعبہ، عبدال ملک بن میسرہ، زید بن وہب، حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں چند حلے دھاری دار آئے میں نے اسکو پہن لیا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر غصہ کا اثر دیکھا چنانچہ میں نے اسکو پھاڑ کر اپنی عورتوں کے درمیان تقسیم کر دیا۔

راوی : حجاج بن منہال، شعبہ، عبدال ملک بن میسرہ، زید بن وہب، حضرت علی رضی اللہ عنہ

بچوں کی خدمت میں عورت کا اپنے شوہر کی مدد کرنے کا بیان...

باب : خرچ کرنے کا بیان

بچوں کی خدمت میں عورت کا اپنے شوہر کی مدد کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 335

راوی: مسدد، حماد بن زید، عمرو، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ هَلَكَ أَبِي وَتَرَكَ سَبْعَ بَنَاتٍ أَوْ

تِسْعَ بَنَاتٍ فَتَزَوَّجْتُ امْرَأَةً ثَيِّبًا فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجْتَ يَا جَابِرُ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ بِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا قُلْتُ بَلْ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ وَتُضَاحِكُهَا وَتُضَاحِكُكَ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ هَلَكَ وَتَرَكَ بَنَاتٍ وَإِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أَجِيئَهُنَّ بِمِثْلِهِنَّ فَتَزَوَّجْتُ امْرَأَةً تَقُومُ عَلَيْهِنَّ وَتُصْلِحُهُنَّ فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْ قَالَ خَيْرًا

مسدد، حماد بن زید، عمرو، جابر بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میرے والد کا انتقال ہوا اور انہوں نے سات یا نو لڑکیاں چھوڑیں، میں نے ایک ثیبہ عورت شادی کر لی مجھ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا جابر رضی اللہ عنہ تم نے نکاح کر لیا، میں عرض کیا جی ہاں! آپ نے فرمایا باکرہ سے یا ثیبہ سے، میں نے عرض کیا بلکہ ثیبہ سے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کنواری سے کیوں نہ کیا تو اس سے کھیلتا اور وہ تجھ سے کھیلتی تو اسے ہنساتا اور وہ تجھے ہنساتی، میں نے کہا عبداللہ (میرے والد) کا انتقال ہوا اور انہوں نے چند لڑکیاں چھوڑیں اور میں نے پسند نہیں کیا کہ میں ان پر ان ہی جیسی لے کر آؤں چنانچہ میں نے ایسی عورت سے نکاح کیا جو انکی نگرانی کرے اور ان کی اصلاح کرے۔ آپ نے فرمایا اللہ تجھے برکت دے یا یہ فرمایا کہ اللہ تجھے بھلائی عطا کرے۔

راوی : مسدد، حماد بن زید، عمرو، جابر بن عبداللہ

تنگدست کا اپنے اہل وعیال پر خرچ کرنے کا بیان...

باب : خرچ کرنے کا بیان

تنگدست کا اپنے اہل وعیال پر خرچ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 336

راوی: احمد بن یونس، ابراهیم بن سعد، ابن شهاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ هَلَكْتُ قَالَ وَلِمَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى أَهْلِي فِي رَمَضَانَ قَالَ فَأَعْتِقْ

رَقَبَةً قَالَ لَيْسَ عِنْدِي قَالَ فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا أَسْتَطِيعُ قَالَ فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا أَجِدُ فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ فَقَالَ أَيْنَ السَّائِلُ قَالَ هَا أَنَا ذَا قَالَ تَصَدَّقْ بِهَذَا قَالَ عَلَى أَحْوَجَ مِنَّا يَا رَسُولَ اللهِ فَوَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَحْوَجُ مِنَّا فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ قَالَ فَأَنْتُمْ إِذًا

احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں تو ہلاک ہو گیا، آپ نے فرمایا کیونکر، اس نے کہا میں نے رمضان میں اپنی بیوی سے صحبت کرلی، آپ نے فرمایا ایک غلام آزاد کر دے، عرض کیا میرے پاس غلام نہیں ہے، آپ نے فرمایا تو دو مہینے متواتر روزے رکھ، اس نے کہا میں نہیں رکھ سکتا، آپ نے فرمایا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دے، اس نے کہا میرے پاس یہ بھی نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک عرق لایا گیا جس میں کھجوریں تھیں، آپ نے فرمایا وہ سائل کہاں ہے، اس نے کہا میں ہوں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو لے جاکر صدقہ کر، اس نے عرض کیا اپنے سے زیادہ ضرورت مند کو دوں، یارسول اللہ! قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کیساتھ بھیجا ہے مدینہ کی دونوں پتھریلی زمینوں کے درمیان کوئی گھر ایسا نہیں جو مجھ سے زیادہ محتاج ہو، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے یہاں تک کہ آپ کے دندان مبارک ظاہر ہوگئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا پھر تم ہی اسکے مستحق ہو یعنی تم ہی اسے کھاؤ۔

راوی : احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ

آیت وعلی الوارث مثل ذلک کی تفسیر اور کیا عورت پر کوئی چیز ہے اور اللہ تعالی کے ا...

باب : خرچ کرنے کا بیان

آیت وعلی الوارث مثل ذلک کی تفسیر اور کیا عورت پر کوئی چیز ہے اور اللہ تعالی کے اس قول وضرب اللہ مثلار جلین احدہما ابکم۔۔۔ صراط مستقیم کی تفسیر

جلد : جلد سوم حدیث 337

راوی: موسی بن اسماعیل، وھیب، ھشام، عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لِي مِنْ أَجْرٍ فِي بَنِي أَبِي سَلَمَةَ أَنْ أُنْفِقَ عَلَيْهِمْ وَلَسْتُ بِتَارِكَتِهِمْ هَكَذَا وَهَكَذَا إِنَّمَا هُمْ بَنِيَّ قَالَ نَعَمْ لَكِ أَجْرُ مَا أَنْفَقْتِ عَلَيْهِمْ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ہشام، عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ابو سلمہ کے بچوں کو خرچ دینے میں مجھے ثواب ملے گا میں انہیں اس حالت میں اور اس طرح (فقر کی حالت میں) چھوڑ نہیں سکتی وہ بھی میرے ہی بچے ہیں، آپ نے فرمایا ہاں تجھے ثواب ملے گا جو تو انکی ذات پر خرچ کرے گی۔

راوی: موسی بن اسماعیل، وہیب، ہشام، عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ

باب : خرچ کرنے کا بیان

آیت وعلی الوارث مثل ذلک کی تفسیر اور کیا عورت پر کوئی چیز ہے اور اللہ تعالی کے اس قول وضرب اللہ مثلا رجلین احدھما ابکم۔۔۔ صراط مستقیم کی تفسیر

جلد : جلد سوم حدیث 338

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ھشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ هِنْدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ أَنْ آخُذَ مِنْ مَالِهِ مَا يَكْفِينِي وَبَنِيَّ قَالَ خُذِي بِالْمَعْرُوفِ

محمد بن یوسف، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ہند نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابوسفیان ایک بخیل آدمی ہے اگر میں اس کے مال میں سے کچھ بقدر کفایت لے لوں تو کوئی حرج ہے؟ آپ نے فرمایا دستور کے مطابق لے لیا کرو۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ جس شخص نے کوئی قرض چھوڑا یا بچے چھوڑے تو...

باب : خرچ کرنے کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ جس شخص نے کوئی قرض چھوڑا یا بچے چھوڑے تو میرے ذمہ ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 339

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شهاب، ابوسلمه، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ الْمُتَوَفَّى عَلَيْهِ الدَّيْنُ فَيَسْأَلُ هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهِ فَضْلًا فَإِنْ حُدِّثَ أَنَّهُ تَرَكَ وَفَاءً صَلَّى وَإِلَّا قَالَ لِلْمُسْلِمِينَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللهُ عَلَيْهِ الْفُتُوحَ قَالَ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُوُفِّيَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ فَتَرَكَ دَيْنًا فَعَلَيَّ قَضَاؤُهُ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کسی شخص کا جنازہ لایا جاتا تو آپ دریافت فرماتے کہ اس نے اپنے دین کی ادائیگی کے لئے اتنا مال چھوڑا یا نہیں کہ اس کا دین ادا ہو سکے؟ اگر آپ سے کہا جاتا کہ اس نے اتنا مال چھوڑا ہے کہ اسکا قرض ادا ہو جائے تو آپ اس پر نماز پڑھتے ورنہ آپ مسلمانوں سے فرماتے کہ اپنے بھائی پر نماز پڑھو، جب اللہ تعالی نے آپ پر فتوحات کھولیں تو آپ نے فرمایا کہ میں مومنوں کا انکی ذات سے بھی زیادہ خیر خواہ ہوں اگر کوئی مسلمان مر گیا اور اس نے قرض چھوڑا تو اسکا میں ذمہ دار ہوں اور اگر مال چھوڑے تو وہ اسکے وارثوں کا ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : خرچ کرنے کا بیان

دایہ وغیرہ سے دودھ پلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 340

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ زینب بنت ابی سلمہ، ام حبیبہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ انْكِحْ أُخْتِي بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ وَتُحِبِّينَ ذَلِكِ قُلْتُ نَعَمْ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُّ مَنْ شَارَكَنِي فِي الْخَيْرِ أُخْتِي فَقَالَ إِنَّ ذَلِكِ لَا يَحِلُّ لِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَوَاللَّهِ إِنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ تَنْكِحَ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَوَاللَّهِ لَوْ لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا بِنْتُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَا سَلَمَةَ ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ وَقَالَ شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ عُرْوَةُ ثُوَيْبَةُ أَعْتَقَهَا أَبُو لَهَبٍ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ زینب بنت ابی سلمہ، ام حبیبہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میری بہن بنت ابی سفیان سے آپ نکاح کرلیں، آپ نے فرمایا کہ تو اس کو پسند کرتی ہے میں نے عرض کیا جی ہاں! میں آپ کے لیے تنہا نہیں رہنا چاہتی بلکہ چاہتی ہوں کہ اس خیر میں میری بہن بھی شریک ہو آپ نے فرمایا وہ میرے لیے حلال نہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! بخدا ہم میں تو یہ تذکرہ ہو رہا تھا کہ آپ ابو سلمہ کے بیٹی درہ سے نکاح کر رہے ہیں آپ نے فرمایا کہ ام سلمہ کی بیٹی سے؟ میں نے کہا جی ہاں! آپ نے فرمایا کہ خدا کی قسم وہ میری رضاعی بھتیجی ہے مجھ کو اور ابو سلمہ کو ثوبیہ نے دودھ پلایا ہے اس لیے مجھ پر اپنی بیٹیوں اور بہنوں کو پیش نہ کرو اور شعیب نے زہری سے نقل کیا عروہ نے بیان کیا کہ ثوبیہ کو ابو لہب نے آزاد کر دیا تھا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ زینب بنت ابی سلمہ، ام حبیبہ

باب : کھانے کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ ہم نے تمہیں جو رزق حلال دیا ہے، اس میں سے کھاؤ اور اللہ تعال...

باب : کھانے کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ ہم نے تمہیں جو رزق حلال دیا ہے، اس میں سے کھاؤ اور اللہ تعالی کا قول کہ اپنی پاک کمائی میں سے خرچ کرو اور اللہ تعالی کا قول کہ پاک چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک کام کرو، میں تمہارے کاموں کو جاننے والا ہوں

جلد : جلد سوم حدیث 341

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، منصور، ابووائل، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَعُودُوا الْمَرِيضَ وَفُكُّوا الْعَانِيَ قَالَ سُفْيَانُ وَالْعَانِي الْأَسِيرُ

محمد بن کثیر، سفیان، منصور، ابووائل، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا بھوکوں کو کھانا کھلاؤ اور مریضوں کی عیادت کرو اور قیدیوں کو چھڑاؤ سفیان نے کہا کہ عانی کے معانی قید کے ہیں۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، منصور، ابووائل، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم نے تمہیں جو رزق حلال دیا ہے، اس میں سے کھاؤ اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنی پاک کمائی میں سے خرچ کرو اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ پاک چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک کام کرو، میں تمہارے کاموں کو جاننے والا ہوں

جلد : جلد سوم حدیث 342

راوی: یوسف بن عیسیٰ، محمد بن فضیل، فضیل، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طَعَامٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ حَتَّى قُبِضَ وَعَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَصَابَنِي جَهْدٌ شَدِيدٌ فَلَقِيتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَاسْتَقْرَأْتُهُ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللهِ فَدَخَلَ دَارَهُ وَفَتَحَهَا عَلَيَّ فَمَشَيْتُ غَيْرَ بَعِيدٍ فَخَرَرْتُ لِوَجْهِي مِنْ الْجَهْدِ وَالْجُوعِ فَإِذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ عَلَى رَأْسِي فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللهِ وَسَعْدَيْكَ فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَقَامَنِي وَعَرَفَ الَّذِي بِي فَانْطَلَقَ بِي إِلَى رَحْلِهِ فَأَمَرَ لِي بِعُسٍّ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ عُدْ يَا أَبَا هِرٍّ فَعُدْتُ فَشَرِبْتُ ثُمَّ قَالَ عُدْ فَعُدْتُ فَشَرِبْتُ حَتَّى اسْتَوَى بَطْنِي فَصَارَ كَالْقِدْحِ قَالَ فَلَقِيتُ عُمَرَ وَذَكَرْتُ لَهُ الَّذِي كَانَ مِنْ أَمْرِي وَقُلْتُ لَهُ فَوَلَّى اللهُ ذَلِكَ مَنْ كَانَ أَحَقَّ بِهِ مِنْكَ يَا عُمَرُ وَاللهِ لَقَدْ اسْتَقْرَأْتُكَ الْآيَةَ وَلَأَنَا أَقْرَأُ لَهَا مِنْكَ قَالَ عُمَرُ وَاللهِ لَأَنْ أَكُونَ أَدْخَلْتُكَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَكُونَ لِي مِثْلُ حُمْرِ النَّعَمِ

یوسف بن عیسیٰ، محمد بن فضیل، فضیل، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ کے گھر والوں نے تین دن بھی آسودہ ہو کر کھانا نہیں کھایا یہاں تک آپکی وفات ہو گی اور ابوحازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے سخت بھوک لگی، میں حضرت عمر بن خطاب کے پاس گیا اور قرآن کی آیتیں سنانے کی خواہش ظاہر کی، وہ اپنے گھر میں داخل ہوئے اور میرے لئے دروازہ کھولا، میں تھوڑی دور چلا تھا کہ اپنے منہ کے بل بھوک کی وجہ سے گر پڑا، دیکھا تو میرے سر کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوہریرہ! میں نے کہا لبیک وسعدیک یارسول اللہ! آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے کھڑا کیا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری حالت پہچان لی، چنانچہ مجھے اپنے گھر لے گئے، اور مجھے ایک پیالہ دودھ پینے کا حکم دیا، میں نے اس میں سے پی لیا، پھر فرمایا اور پیو اے ابوہریرہ! میں نے دوبارہ پیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا اور پی لو، چنانچہ میں نے پی لیا، یہاں تک کہ میرا پیٹ پیالہ کی طرح ہو گیا، پھر میں عمر سے ملا اور ان سے اپنی حالت بیان کی اور میں نے کہا اے عمر اللہ نے اس کام کا اسے مالک بنا دیا جو اس کا زیادہ مستحق تھا، یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری

بھوک کی تکلیف دور کی، بخدا میں نے تم سے آیت پڑھنے کو کہا تھا، حالانکہ میں تم سے زیادہ ان آیتوں کا پڑھنے والا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں (سمجھا نہیں تھا ورنہ) بخدا تمہیں اپنے گھر میں داخل کرنا (مہمان بنانا) مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میرے پاس سرخ اونٹ ہوں۔

راوی: یوسف بن عیسیٰ، محمد بن فضیل، فضیل، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

کھانے پر بسم اللہ پڑھنے اور دائیں ہاتھ سے کھانے کا بیان...

باب: کھانے کا بیان

کھانے پر بسم اللہ پڑھنے اور دائیں ہاتھ سے کھانے کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 343

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ولید بن کثیر، وھب بن کیسان، عمر بن ابی سلمہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ قَالَ الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَمِعَ وَهْبَ بْنَ كَيْسَانَ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ يَقُولُ كُنْتُ غُلَامًا فِي حَجْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ يَدِي تَطِيشُ فِي الصَّحْفَةِ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا غُلَامُ سَمِّ اللَّهَ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ فَمَا زَالَتْ تِلْكَ طِعْمَتِي بَعْدُ

علی بن عبداللہ، سفیان، ولید بن کثیر، وہب بن کیسان، عمر بن ابی سلمہ کہتے ہیں کہ میں بچہ تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نگرانی میں، اور میرا ہاتھ پیالہ میں چاروں طرف پڑتا تھا تو مجھ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے لڑکے! اللہ کا نام لے (بسم اللہ پڑھ) اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھا اور جو تیرے قریب ہے اس میں سے کھا، میں اس کے بعد اسی طرح ہی کھاتا تھا۔

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ولید بن کثیر، وہب بن کیسان، عمر بن ابی سلمہ

باب : کھانے کا بیان

اپنے سامنے سے کھانے کا بیان اور انس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کا نام لو اور ہر شخص کو اپنے آگے سے کھانا چاہئے

جلد : جلد سوم حدیث 344

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، محمد بن جعفر، محمد بن عمروبن حلحہ دیلی، وھب بن کیسان، ابونعیم، عمربن ابی سلمہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ الدِّيلِيِّ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ وَهُوَ ابْنُ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكَلْتُ يَوْمًا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فَجَعَلْتُ آكُلُ مِنْ نَوَاحِي الصَّحْفَةِ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلْ مِمَّا يَلِيكَ

عبدالعزیز بن عبد اللہ، محمد بن جعفر، محمد بن عمرو بن حلحہ دیلی، وہب بن کیسان، ابونعیم، عمر بن ابی سلمہ (جو ام سلمہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ علیہ وسلم کے بیٹے تھے) سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھانا کھایا تو میں پیالے کے چاروں طرف سے کھانے لگا تو مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے آگے سے کھا۔

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، محمد بن جعفر، محمد بن عمرو بن حلحہ دیلی، وہب بن کیسان، ابونعیم، عمر بن ابی سلمہ

باب : کھانے کا بیان

اپنے سامنے سے کھانے کا بیان اور انس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کا نام لو اور ہر شخص کو اپنے آگے سے کھانا چاہئے

جلد : جلد سوم حدیث 345

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، وھب بن کیسان، ابونعیم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ أَبِي نُعَيْمٍ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ وَمَعَهُ رَبِيبُهُ عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ سَمِّ اللهَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

عبداللہ بن یوسف، مالک، وہب بن کیسان، ابونعیم کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھانا لایا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ربیب عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ موجود تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کا نام لے (بسم اللہ پڑھ اور) اپنے آگے سے کھا۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، وہب بن کیسان، ابونعیم

اس شخص کا بیان جو کہ پیالے میں چاروں طرف ڈھونڈے، جب کی اس کے ساتھی کو نا گوارنہ...

باب: کھانے کا بیان

اس شخص کا بیان جو کہ پیالے میں چاروں طرف ڈھونڈے، جب کی اس کے ساتھی کو نا گوار نہ گذرے

جلد: جلد سوم — حدیث 346

راوی: قتیبہ، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ خَيَّاطًا دَعَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَهُ قَالَ أَنَسٌ فَذَهَبْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُهُ يَتَتَبَّعُ الدُّبَّاءَ مِنْ حَوَالَيْ الْقَصْعَةِ قَالَ فَلَمْ أَزَلْ أُحِبُّ الدُّبَّاءَ مِنْ يَوْمِئِذٍ

قتیبہ، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک درزی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کھانا تیار کیا اور آپ کی دعوت کی، انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں بھی آپ کے ساتھ گیا، میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

پیالہ کے چاروں طرف کدو تلاش کر کے نکال رہے ہیں، اسی دن سے میں بھی کدو پسند کرنے لگا۔

راوی : قتیبہ، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

کھانے وغیرہ میں دائیں ہاتھ سے کام کرنے کا بیان، عمر بن ابی سلمہ نے بیان کیا کہ م...

باب : کھانے کا بیان

کھانے وغیرہ میں دائیں ہاتھ سے کام کرنے کا بیان، عمر بن ابی سلمہ نے بیان کیا کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے دائیں ہاتھ سے کھا

جلد : جلد سوم حدیث 347

راوی: عبدان، عبداللہ، شعبہ، اشعث اپنے والد سے وہ مسروق سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ مَا اسْتَطَاعَ فِي طُهُورِهِ وَتَنَعُّلِهِ وَتَرَجُّلِهِ وَكَانَ قَالَ بِوَاسِطٍ قَبْلَ هَذَا فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ

عبدان، عبداللہ، شعبہ، اشعث اپنے والد سے وہ مسروق سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرنے، جوتا پہننے اور کنگھی کرنے میں دائیں طرف سے حتی المقدور ابتدا کرنے کو پسند فرماتے تھے اور اس سے پہلے واسطہ میں بیان کیا تھا کہ اپنے تمام کام میں دائیں طرف سے ابتدا کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

راوی : عبدان، عبداللہ، شعبہ، اشعث اپنے والد سے وہ مسروق سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اس شخص کا بیان جو پیٹ بھر کر کھانا کھائے...

باب : کھانے کا بیان

اس شخص کا بیان جو پیٹ بھر کر کھانا کھائے

جلد : جلد سوم   حدیث 348

راوی: اسماعیل، مالك، اسحاق بن عبدالله بن ابی طلحه، انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ لِأُمِّ سُلَيْمٍ لَقَدْ سَمِعْتُ صَوْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعِيفًا أَعْرِفُ فِيهِ الْجُوعَ فَهَلْ عِنْدَكِ مِنْ شَيْءٍ فَأَخْرَجَتْ أَقْرَاصًا مِنْ شَعِيرٍ ثُمَّ أَخْرَجَتْ خِمَارًا لَهَا فَلَفَّتْ الْخُبْزَ بِبَعْضِهِ ثُمَّ دَسَّتْهُ تَحْتَ ثَوْبِي وَرَدَّتْنِي بِبَعْضِهِ ثُمَّ أَرْسَلَتْنِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَهَبْتُ بِهِ فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَمَعَهُ النَّاسُ فَقُمْتُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَكَ أَبُو طَلْحَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِطَعَامٍ قَالَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ مَعَهُ قُومُوا فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقْتُ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ حَتَّى جِئْتُ أَبَا طَلْحَةَ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَدْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ وَلَيْسَ عِنْدَنَا مِنْ الطَّعَامِ مَا نُطْعِمُهُمْ فَقَالَتْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَانْطَلَقَ أَبُو طَلْحَةَ حَتَّى لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ أَبُو طَلْحَةَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دَخَلَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُمِّي يَا أُمَّ سُلَيْمٍ مَا عِنْدَكِ فَأَتَتْ بِذَلِكَ الْخُبْزِ فَأَمَرَ بِهِ فَفُتَّ وَعَصَرَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ عُكَّةً لَهَا فَأَدَمَتْهُ ثُمَّ قَالَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ أَذِنَ لِعَشَرَةٍ فَأَكَلَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ وَشَبِعُوا وَالْقَوْمُ ثَمَانُونَ رَجُلًا

اسماعیل، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابو طلحہ نے ام سلیم سے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کمزور آواز سنی ہے، جس سے معلوم ہوا کہ آپ بھوکے ہیں، تمہارے پاس کھانے کی کوئی چیز ہے، انہوں نے جو کی چند روٹیاں نکالیں، پھر اپنا دوپٹہ نکالا، اس کے ایک حصہ میں روٹی لپیٹی پھر میرے کپڑے کے نیچے چھپایا اور مجھ کو رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا میں وہ روٹی لے کر گیا میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں ہیں اور آپ کے ساتھ اور لوگ بھی ہیں، میں ان کے سامنے جا کر کھڑا ہو گیا، مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے ابو طلحہ نے بھیجا ہے، میں نے کہاہاں، آپ نے فرمایا کیا کھانا دے کر بھیجا ہے؟ میں نے کہاہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا چلو اور یہ کہہ کر آپ روانہ ہوئے اور میں بھی روانہ ہوا اور آگے چلا یہاں تک کہ میں ابو طلحہ کے پاس آیا تو ابو طلحہ نے کہا اے ام سلیم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور لوگوں کو بھی لے آئے ہیں اور ہمارے پاس اتنا کھانا نہیں کہ ان سب کو کھلائیں، ام سلیم نے کہا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ جانتے ہیں، ابو طلحہ آگے بڑھے یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملے، ابو طلحہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں چلے، یہاں تک کہ دونوں اندر آئے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے فرمایا اے ام سلیم! تیرے پاس جو کچھ ہے لے آ، ام سلیم وہ روٹیاں لے آئیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان روٹیوں کے توڑنے کا حکم دیا اور ام سلیم نے گھی ڈال کر اس کو ملیدہ بنایا، پھر اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا جو خدا نے چاہا، پھر فرمایا دس آدمیوں کو بلاؤ انہیں آنے کی اجازت دی گئی، ان لوگوں نے کھایا یہاں تک کہ آسودہ ہو گئے، جب وہ باہر چلے گئے تو فرمایا دس آدمیوں کو آنے کی اجازت دو، وہ لوگ بلائے گئے تو انہوں نے بھی آسودہ ہو کر کھایا جب یہ لوگ باہر نکلے تو پھر فرمایا کہ دس آدمیوں کو بلاؤ وہ لوگ اندر آئے اور خوب سیر ہو کر کھایا جب یہ لوگ بھی باہر چلے گئے تو اور دس آدمیوں کو بلانے کا حکم دیا تمام لوگوں نے کھایا اور آسودہ ہو کر کھایا اور کل اسی آدمی تھے۔

راوی: اسماعیل، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

اس شخص کا بیان جو پیٹ بھر کر کھانا کھائے

جلد : جلد سوم حدیث 349

راوی: موسی، معتمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں نیز ابوعثمان، عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَحَدَّثَ أَبُو عُثْمَانَ أَيْضًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ

كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِينَ وَمِائَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَ أَحَدٍ مِنْكُمْ طَعَامٌ فَإِذَا مَعَ رَجُلٍ صَاعٌ مِنْ طَعَامٍ أَوْ نَحْوُهُ فَعُجِنَ ثُمَّ جَائَ رَجُلٌ مُشْرِكٌ مُشْعَانٌّ طَوِيلٌ بِغَنَمٍ يَسُوقُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَيْعٌ أَمْ عَطِيَّةٌ أَوْ قَالَ هِبَةٌ قَالَ لَا بَلْ بَيْعٌ قَالَ فَاشْتَرَى مِنْهُ شَاةً فَصُنِعَتْ فَأَمَرَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَوَادِ الْبَطْنِ يُشْوَى وَايْمُ اللهِ مَا مِنْ الثَّلَاثِينَ وَمِائَةٍ إِلَّا قَدْ حَزَّ لَهُ حُزَّةً مِنْ سَوَادِ بَطْنِهَا إِنْ كَانَ شَاهِدًا أَعْطَاهَا إِيَّاهُ وَإِنْ كَانَ غَائِبًا خَبَأَهَا لَهُ ثُمَّ جَعَلَ فِيهَا قَصْعَتَيْنِ فَأَكَلْنَا أَجْمَعُونَ وَشَبِعْنَا وَفَضَلَ فِي الْقَصْعَتَيْنِ فَحَمَلْتُهُ عَلَى الْبَعِيرِ أَوْ كَمَا قَالَ

موسی، معتمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں نیز ابو عثمان، عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے اور ہم ایک سو بیس آدمی تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کسی کے پاس کوئی چیز کھانے کی ہے، ایک شخص کے پاس ایک صاع یا اس کے لگ بھگ کھانا نکل آیا، اس کو گوندھا گیا، ایک مشرک آدمی لمبا تڑنگا بکریاں ہانکے لئے جارہا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کیا تو بیچتا ہے یا ہبہ کرتا ہے، اس نے کہا نہیں بلکہ بیچتا ہوں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے ایک بکری خرید لی، پھر اسے ذبح کیا گیا تو آپ نے اس کی کلیجی کے بھوننے کا حکم دیا، خدا کی قسم! ایک سو تیس آدمیوں میں سے کوئی بھی نہیں تھا جس کو اس میں سے حصہ نہ ملا جو حاضر تھے انکو تو دے دیا اور جو اس وقت موجود نہ تھے انکا حصہ رکھ دیا گیا پھر اسکے گوشت کے دو پیالے بنائے گئے تو ہم لوگوں نے اس میں کھایا اور پیٹ بھر کر بلکہ دونوں پیالوں میں گوشت بچ بھی رہا تو اس کو اونٹ پر لاد کر لے گئے یا اس طرح مروی ہے جس طرح فرمایا۔

راوی : موسی، معتمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں نیز ابو عثمان، عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

اس شخص کا بیان جو پیٹ بھر کر کھانا کھائے

جلد : جلد سوم حدیث 350

راوی: مسلم، وھیب، منصور اپنی ماں سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ شَبِعْنَا مِنْ الْأَسْوَدَيْنِ التَّمْرِ وَالْمَاءِ

مسلم، وہیب، منصور اپنی ماں سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے وہ کہتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال کے بعد ہم لوگوں کو پیٹ بھر کر کھجوریں اور سیر ہو کر پانی پینے کو ملا۔

راوی: مسلم، وہیب، منصور اپنی ماں سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول " کہ نہ تو اندھے پر کوئی حرج ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ مریض پر...

باب: کھانے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول " کہ نہ تو اندھے پر کوئی حرج ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ مریض پر کوئی حرج ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 351

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ سَمِعْتُ بُشَيْرَ بْنَ يَسَارٍ يَقُولُ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَلَمَّا كُنَّا بِالصَّهْبَاءِ قَالَ يَحْيَى وَهِيَ مِنْ خَيْبَرَ عَلَى رَوْحَةٍ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ فَمَا أُتِيَ إِلَّا بِسَوِيقٍ فَلُكْنَاهُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ وَمَضْمَضْنَا فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قَالَ سُفْيَانُ سَمِعْتُهُ مِنْهُ عَوْدًا وَبَدْءًا

علی بن عبداللہ، سفیان، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کے ساتھ خیبر کی طرف روانہ ہوئے جب ہم لوگ مقام صہبا میں پہنچے، یحیی کے بیان کے مطابق صہبا خیبر سے آدھ منزل پر واقع ہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا طلب کیا، صرف ستو آپ کے سامنے پیش کئے گئے ہم نے اسے گھولا اور اس میں سے کھایا، پھر آپ نے پانی مانگا اور کلی کی تو ہم نے بھی کلی کی، پھر ہم کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب کی نماز پڑھائی لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو نہیں کیا، سفیان کا بیان ہے کہ میں نے یحیی سے سنا کہ آپ نے نہ تو ابتدا میں ہاتھ دھوئے اور نہ آخر میں۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ

پتلی روٹی اور خوان وسفرہ پر کھانے کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

پتلی روٹی اور خوان وسفرہ پر کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 352

راوی: محمد بن سنان، ہمام قتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَنَسٍ وَعِنْدَهُ خَبَّازٌ لَهُ فَقَالَ مَا أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْزًا مُرَقَّقًا وَلَا شَاةً مَسْمُوطَةً حَتَّى لَقِيَ اللهَ

محمد بن سنان، ہمام قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم انس رضی اللہ عنہ کے پاس تھے اور انکے پاس انکا روٹی پکانے والا بھی تھا تو انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پتلی روٹی نہیں کھائی اور نہ ہی بھنی ہوئی بکری کھائی یہاں تک کہ اللہ تعالی سے جا ملے۔

راوی : محمد بن سنان، ہمام قتادہ رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

پتلی روٹی اور خوان وسفرہ پر کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 353

راوی: علی بن عبداللہ، معاذ بن ہشام، ہشام، یونس، اسکاف، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يُونُسَ قَالَ عَلِيٌّ هُوَ الْإِسْكَافُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا عَلِمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ عَلَى سُكُرُجَةٍ قَطُّ وَلَا خُبِزَ لَهُ مُرَقَّقٌ قَطُّ وَلَا أَكَلَ عَلَى خِوَانٍ قَطُّ قِيلَ لِقَتَادَةَ فَعَلَامَ كَانُوا يَأْكُلُونَ قَالَ عَلَى السُّفَرِ

علی بن عبد اللہ، معاذ بن ہشام، ہشام، یونس، اسکاف، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی چھوٹی چھوٹی طشتریوں میں کھایا ہو اور نہ آپ نے کبھی پتلی روٹی کھائی اور نہ آپ نے خوان پر کھایا، قتادہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ آخر لوگ کس چیز پر کھاتے تھے تو انہوں نے جواب دیا کہ سفرے پر (خوان سے مراد ایسی چیز ہے جس پر کھانا رکھا جائے اور وہ زمین سے بلند ہو)۔

راوی : علی بن عبد اللہ، معاذ بن ہشام، ہشام، یونس، اسکاف، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

پتلی روٹی اور خوان وسفرہ پر کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 354

راوی: ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، حمید، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْنِي

بِصَفِيَّةَ فَدَعَوْتُ الْمُسْلِمِينَ إِلَى وَلِيمَتِهِ أَمَرَ بِالْأَنْطَاعِ فَبُسِطَتْ فَأُلْقِيَ عَلَيْهَا التَّمْرُ وَالْأَقِطُ وَالسَّمْنُ وَقَالَ عَمْرٌو عَنْ أَنَسٍ بَنَى بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَنَعَ حَيْسًا فِي نِطَعٍ

ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، حمید، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے زفاف کیا تو مسلمانوں کو ولیمہ کی دعوت دی، آپ نے دستر خوان بچھانے کا حکم دیا تو بچھایا گیا اور اس پر گھی کھجوریں اور پنیر وغیرہ رکھے گئے اور عمرو نے بطریق انس رضی اللہ عنہ روایت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے زفاف کیا پھر حیس دستر خوان پر رکھا گیا۔

راوی : ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، حمید، انس رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

پتلی روٹی اور خوان وسفرہ پر کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 355

راوی: محمد، ابومعاویہ، هشام، وهب بن کیسان

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ كَانَ أَهْلُ الشَّأْمِ يُعَيِّرُونَ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُونَ يَا ابْنَ ذَاتِ النِّطَاقَيْنِ فَقَالَتْ لَهُ أَسْمَاءُ يَا بُنَيَّ إِنَّهُمْ يُعَيِّرُونَكَ بِالنِّطَاقَيْنِ هَلْ تَدْرِي مَا كَانَ النِّطَاقَانِ إِنَّمَا كَانَ نِطَاقِي شَقَقْتُهُ نِصْفَيْنِ فَأَوْكَيْتُ قِرْبَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَحَدِهِمَا وَجَعَلْتُ فِي سُفْرَتِهِ آخَرَ قَالَ فَكَانَ أَهْلُ الشَّأْمِ إِذَا عَيَّرُوهُ بِالنِّطَاقَيْنِ يَقُولُ إِيهًا وَالْإِلَهِ تِلْكَ شَكَاةٌ ظَاهِرٌ عَنْكَ عَارُهَا

محمد، ابومعاویہ، ہشام اپنے والد سے اور وہب بن کیسان کہتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ اہل شام ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو ذات النطاقین کا بیٹا کہہ کر عار دلاتے تھے ان سے (انکی ماں) اسماء نے کہا کہ اے بیٹے! تجھے لوگ نطاقین کہہ کر عار دلاتے ہیں تم جانتے ہو کہ نطاقین کیا تھے؟ میرا ایک کمر بند تھا جس کے میں نے دو ٹکڑے کر دیئے تھے ایک ٹکڑے سے میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ

وسلم کے کھانے کی تھیلیوں کا منہ باندھا اور دوسرے کو میں نے نیفے میں ڈالا، اہل شام جب انکو نطاقین کہہ کر عار دلاتے تو کہتے اور کہو مجھے تو بھلا لگتا ہے۔

راوی : محمد، ابو معاویہ، ہشام، وہب بن کیسان

باب : کھانے کا بیان

پتلی روٹی اور خوان وسفرہ پر کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 356

راوی: ابونعمان، ابوعوانہ ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أُمَّ حُفَيْدٍ بِنْتَ الْحَارِثِ بْنِ حَزْنٍ خَالَةَ ابْنِ عَبَّاسٍ أَهْدَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمْنًا وَأَقِطًا وَأَضُبًّا فَدَعَا بِهِنَّ فَأُكِلْنَ عَلَى مَائِدَتِهِ وَتَرَكَهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالْمُسْتَقْذِرِ لَهُنَّ وَلَوْ كُنَّ حَرَامًا مَا أُكِلْنَ عَلَى مَائِدَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَمَرَ بِأَكْلِهِنَّ

ابونعمان، ابوعوانہ ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس کہتے کہ ام حفید بنت حارث بن حزن (ابن عباس کی) خالہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گھی، پنیر اور سوسمار ہدیہ کے طور پر بھیجا، آپ نے عورتوں کو بلایا اور آپ کے دستر خوان پر ان لوگوں نے کھایا لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مکروہ سمجھتے ہوئے نہیں کھایا اگر وہ حرام ہوتا تو وہ عورتیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دستر خوان پر اسے نہ کھاتیں اور نہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں انکے کھانے کا حکم دیتے۔

راوی : ابونعمان، ابوعوانہ ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس

ستو کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

ستو کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 357

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، یحیی، بشیربن یسار، سوید بن نعمان

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّهْبَائِ وَهِيَ عَلَى رَوْحَةٍ مِنْ خَيْبَرَ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَدَعَا بِطَعَامٍ فَلَمْ يَجِدْهُ إِلَّا سَوِيقًا فَلَاكَ مِنْهُ فَلُكْنَا مَعَهُ ثُمَّ دَعَا بِمَائٍ فَمَضْمَضَ ثُمَّ صَلَّى وَصَلَّيْنَا وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

سلیمان بن حرب، حماد، یحیی، بشیر بن یسار، سوید بن نعمان کہتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مقام صہب میں تھے اور وہ خیبر سے ایک منزل کی مسافت پر تھے، نماز کا وقت آگیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا طلب کیا، سوائے ستو کے کوئی چیز نہ ملی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بغیر پانی کے اس کو کھایا، ہم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بغیر پانی کے کھایا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی مانگا اور کلی کی پھر نماز پڑھی، لوگوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی لیکن آپ نے وضو نہیں کیا۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، یحیی، بشیر بن یسار، سوید بن نعمان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوئی چیز نہیں کھاتے تھے جب تک کہ آپ سے بیان نہ کیا جاتا ا...

باب : کھانے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوئی چیز نہیں کھاتے تھے جب تک کہ آپ سے بیان نہ کیا جاتا اور آپ کو معلوم نہ ہو جاتا کہ کیا ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 358

راوی: محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ، یونس، زہری، ابوامامہ بن سہل بن حنیف انصاری، ابن عباس رضی اللہ عنہ، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ الَّذِي يُقَالُ لَهُ سَيْفُ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَيْمُونَةَ وَهِيَ خَالَتُهُ وَخَالَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ فَوَجَدَ عِنْدَهَا ضَبًّا مَحْنُوذًا قَدْ قَدِمَتْ بِهِ أُخْتُهَا حُفَيْدَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ مِنْ نَجْدٍ فَقَدَّمَتْ الضَّبَّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قَلَّمَا يُقَدِّمُ يَدَهُ لِطَعَامٍ حَتَّى يُحَدَّثَ بِهِ وَيُسَمَّى لَهُ فَأَهْوَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ إِلَى الضَّبِّ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْ النِّسْوَةِ الْحُضُورِ أَخْبِرْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَدَّمْتُنَّ لَهُ هُوَ الضَّبُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَنْ الضَّبِّ فَقَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ أَحَرَامٌ الضَّبُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَكِنْ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ قَالَ خَالِدٌ فَاجْتَرَرْتُهُ فَأَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَيَّ

محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ، یونس، زہری، ابوامامہ بن سہل بن حنیف انصاری، ابن عباس رضی اللہ عنہ، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے جن کو سیف اللہ کہا جاتا تھا روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے (جو ان کی اور ابن عباس رضی اللہ عنہ کی خالہ تھی)، ان کے پاس بھنا ہوا سوسمار (گوہ) دیکھا، ان کی بہن حفیدہ بنت حارث نجد سے لے کر آئی تھیں اور ان کے پاس بھیجا تھا، میمونہ رضی اللہ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سوسمار پیش کیا اور بہت کم ایسا ہوتا تھا کہ آپ اپنا ہاتھ کسی کھانے کی طرف بڑھاتے جب تک کہ آپ سے بیان نہ کر دیا جاتا، یا بتلانہ دیا جاتا (کہ کیا ہے) چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ سوسمار کی طرف بڑھایا جو عورتیں آپ کے سامنے حاضر تھیں، ان میں سے ایک نے آپ کو بتایا کہ حضور یہ تو سوسمار ہے، جو آپ کے سامنے پیش کیا جارہا ہے، آپ نے اپنا ہاتھ سوسمار کی طرف سے کھینچ لیا، خالد بن ولید نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا سوسمار حرام ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں، لیکن میری طبیعت اس کو ناپسند کرتی ہے، خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے میں نے اس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے کھینچ لیا اور میں نے اس کو کھایا حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم دیکھ رہے تھے۔

راوی : محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ، یونس، زہری، ابوامامہ بن سہل بن حنیف انصاری، ابن عباس رضی اللہ عنہ، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ

ایک آدمی کا کھانا دو آدمیوں کو کافی ہوتا ہے...

باب : کھانے کا بیان

ایک آدمی کا کھانا دو آدمیوں کو کافی ہوتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 359

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك، اسماعیل، مالك، ابوالزناد، اعرج، ابوهریرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ الِاثْنَيْنِ كَافِي الثَّلَاثَةِ وَطَعَامُ الثَّلَاثَةِ كَافِي الْأَرْبَعَةِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو آدمیوں کا کھانا تین آدمیوں کو اور تین آدمیوں کا کھانا چار آدمیوں کو کافی ہوتا ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

مومن ایک آنت میں کھاتا ہے، اس باب میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت نبی صلی الل...

باب : کھانے کا بیان

مومن ایک آنت میں کھاتا ہے، اس باب میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

جلد : جلد سوم حدیث 360

راوی: محمد بن بشار، عبدالصمد، شعبہ، واقد بن محمد، نافع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَأْكُلُ حَتَّى يُؤْتَى بِمِسْكِينٍ يَأْكُلُ مَعَهُ فَأَدْخَلْتُ رَجُلًا يَأْكُلُ مَعَهُ فَأَكَلَ كَثِيرًا فَقَالَ يَا نَافِعُ لَا تُدْخِلْ هَذَا عَلَيَّ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

محمد بن بشار، عبد الصمد، شعبہ، واقد بن محمد، نافع کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ اس وقت تک کھانا نہیں کھاتے تھے جب تک کہ ایک مسکین ان کے پاس نہیں لایا جاتا تھا، جو ان کے ساتھ کھائے، میں ایک شخص کو ان کے پاس لے آیا جو ان کے ساتھ کھانا کھائے، چنانچہ وہ شخص آیا اور بہت زیادہ کھا گیا، ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اے نافع! اب تو میرے پاس اس کو نہ لانا، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں۔

راوی: محمد بن بشار، عبد الصمد، شعبہ، واقد بن محمد، نافع

باب : کھانے کا بیان

مومن ایک آنت میں کھاتا ہے، اس باب میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

جلد : جلد سوم حدیث 361

راوی: محمد بن سلام، عبدہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَإِنَّ الْكَافِرَ أَوْ الْمُنَافِقَ فَلَا أَدْرِي أَيَّهُمَا قَالَ عُبَيْدُ اللهِ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَائٍ وَقَالَ ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

محمد بن سلام، عبدہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر یا منافق (یاد نہیں کہ ان دو لفظوں میں سے عبید اللہ نے کیا بیان کیا، کافر یا منافق) سات آنتوں میں کھاتا ہے اور ابن بکیر نے بیان کیا کہ مجھ سے مالک نے بواسطہ نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح کی روایت بیان کی۔

راوی : محمد بن سلام، عبدہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

مومن ایک آنت میں کھاتا ہے، اس باب میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

جلد : جلد سوم حدیث 362

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو (بن دینار (

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ كَانَ أَبُو نَهِيكٍ رَجُلًا أَكُولًا فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْكَافِرَ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَائٍ فَقَالَ فَأَنَا أُومِنُ بِاللهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو (بن دینار) کہتے ہیں کہ ابونہیک ایک بہت زیادہ کھانے والا آدمی تھا، اس سے ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے، اس نے کہا کہ میں تو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان رکھتا ہوں۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو (بن دینار (

باب : کھانے کا بیان

مومن ایک آنت میں کھاتا ہے، اس باب میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 363

راوی: اسماعیل، مالك، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الْمُسْلِمُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مسلمان ایک آنت میں اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

راوی: اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

مومن ایک آنت میں کھاتا ہے، اس باب میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 364

راوی: سلیمان بن حرب، شعبه، عدی بن ثابت، ابوحازم، ابوهریرہ رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَأْكُلُ أَكْلًا كَثِيرًا فَأَسْلَمَ فَكَانَ يَأْكُلُ أَكْلًا قَلِيلًا فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرَ

يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَائٍ

سلیمان بن حرب، شعبہ، عدی بن ثابت، ابوحازم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص بہت کھانے والا تھا، پھر وہ مسلمان ہو گیا تو بہت کم کھانے لگا، جب یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عدی بن ثابت، ابوحازم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

تکیہ لگا کر کھانے کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

تکیہ لگا کر کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث 365**

راوی: ابونعیم، مسعر، علی بن اقمر، ابوجحیفہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا آكُلُ مُتَّكِئًا

ابونعیم، مسعر، علی بن اقمر، ابوجحیفہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تکیہ لگا کر نہیں کھاتا ہوں۔

راوی: ابونعیم، مسعر، علی بن اقمر، ابوجحیفہ

باب : کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 366

راوی: عثمان بن ابی شیبه، جریر، منصور، علی بن اقمرا، ابوجحیفه

حَدَّثَنِی عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِرَجُلٍ عِنْدَهُ لَا آكُلُ وَأَنَا مُتَّكِئٌ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، علی بن اقمر، ابوجحیفہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا کہ آپ نے ایک شخص سے فرمایا کہ میں تکیہ لگا کر نہیں کھاتا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، علی بن اقمرا، ابوجحیفہ

بھنی ہوئی چیز کھانے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ وہ بھنا ہوا بچھڑا لے کر آئے...

باب : کھانے کا بیان

بھنی ہوئی چیز کھانے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ وہ بھنا ہوا بچھڑا لے کر آئے

جلد : جلد سوم حدیث 367

راوی: علی بن عبداللہ، هشام بن یوسف، معمر، زهری، ابوامامه بن سهل، ابن عباس رضی اللہ عنه، خالد بن ولید رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَبٍّ مَشْوِيٍّ فَأَهْوَى إِلَيْهِ لِيَأْكُلَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُ ضَبٌّ فَأَمْسَكَ يَدَهُ

فَقَالَ خَالِدٌ أَحَرَامٌ هُوَ قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ لَا يَكُونُ بِأَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ فَأَكَلَ خَالِدٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ قَالَ مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِضَبٍّ مَحْنُوذٍ

علی بن عبد اللہ، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابوامامہ بن سہل، ابن عباس رضی اللہ عنہ، خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھنا ہوا سوسمار لایا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف کھانے کے لئے جھکے تو کہا گیا کہ یہ گوہ ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ روک لیا، اس پر خالد نے کہا یہ حرام ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں، لیکن یہ میری قوم کی زمین میں نہیں ہوتی، اس لئے میں اپنی طبیعت کو اس سے متنفر پاتا ہوں، چنانچہ خالد نے اس کو کھایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دیکھ رہے تھے، مالک نے بواسطہ ابن شہاب، ضب محنوذ کا لفظ روایت کیا ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابوامامہ بن سہل، ابن عباس رضی اللہ عنہ، خالد بن ولید رضی اللہ عنہ

خزیرہ کا بیان۔ الخ...

باب : کھانے کا بیان

خزیرہ کا بیان۔ الخ

جلد : جلد سوم   حدیث 368

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، محمود بن ربیع انصاری

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ الْأَنْصَارِ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَنْكَرْتُ بَصَرِي وَأَنَا أُصَلِّي لِقَوْمِي فَإِذَا كَانَتْ الْأَمْطَارُ سَالَ الْوَادِي الَّذِي بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ لَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ آتِيَ مَسْجِدَهُمْ فَأُصَلِّيَ لَهُمْ فَوَدِدْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَّكَ تَأْتِي فَتُصَلِّي فِي بَيْتِي فَأَتَّخِذُهُ مُصَلًّى فَقَالَ

سَأَفْعَلُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ عِتْبَانُ فَغَدَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ حِينَ ارْتَفَعَ النَّهَارُ فَاسْتَأْذَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنْتُ لَهُ فَلَمْ يَجْلِسْ حَتَّى دَخَلَ الْبَيْتَ ثُمَّ قَالَ لِي أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ مِنْ بَيْتِكَ فَأَشَرْتُ إِلَى نَاحِيَةٍ مِنْ الْبَيْتِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ فَصَفَفْنَا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ وَحَبَسْنَاهُ عَلَى خَزِيرٍ صَنَعْنَاهُ فَثَابَ فِي الْبَيْتِ رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ الدَّارِ ذَوُو عَدَدٍ فَاجْتَمَعُوا فَقَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ أَيْنَ مَالِكُ بْنُ الدُّخْشُنِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ ذَلِكَ مُنَافِقٌ لَا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُلْ أَلَا تَرَاهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يُرِيدُ بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ قُلْنَا فَإِنَّا نَرَى وَجْهَهُ وَنَصِيحَتَهُ إِلَى الْمُنَافِقِينَ فَقَالَ فَإِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَى النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَبْتَغِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ ثُمَّ سَأَلْتُ الْحُصَيْنَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيَّ أَحَدَ بَنِي سَالِمٍ وَكَانَ مِنْ سَرَاتِهِمْ عَنْ حَدِيثِ مَحْمُودٍ فَصَدَّقَهُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، محمود بن ربیع انصاری سے روایت کرتے ہیں کہ عتبان بن مالک جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی تھے اور غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ میری بینائی زائل ہوگئی ہے اور میں اپنی قوم کو نماز پڑھاتا ہوں جب بارش ہوتی ہے تو نالہ جو میرے اور ان کے درمیان حائل ہے بہنے لگتا ہے اور میں ان کی مسجد میں نماز پڑھانے کے لیے نہیں جاسکتا اس لیے یارسول اللہ! میں چاہتا ہوں کہ آپ تشریف لاکر میرے گھر نماز پڑھیں تاکہ میں اس کو نماز کی جگہ بنالوں، آپ نے فرمایا کہ میں انشاء اللہ ایسا کروں گا دوسرے دن صبح کو جب آفتاب بلند ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر کے ساتھ تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اندر داخل ہونے کی اجازت چاہی میں نے اجازت دیدی تو آپ گھر میں داخل ہوئے اور کہیں بیٹھے نہیں اور مجھ سے فرمایا کہ تم اپنے گھر میں کس جگہ کو پسند کرتے ہو جہاں میں نماز پڑھ دوں، میں نے گھر کے کونے کی طرف اشارہ کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر تکبیر کہی ہم لوگ بھی صف بستہ ہوگئے پھر آپ نے دو رکعتیں نماز پڑھی اور سلام پھیرا ہم نے آپ کو خزیرہ کھانے کے لیے جو آپ کے واسطے تیار کرایا تھا روک لیا، گھر میں محلہ کے بہت سے لوگ جمع ہوگئے ان میں سے کسی نے کہا کہ مالک بن دخشن کہاں ہے؟ کسی نے کہا کہ وہ تو منافق ہے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت نہیں رکھتا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایسا نہ کہو کیا تم نہیں دیکھتے کہ اس نے لا الہ الا اللہ کہا ہے اور اس سے اس کا مقصد رضائے الٰہی ہے، لوگوں نے کہا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں ہم نے کہا کہ ہم اس کا رخ منافقین کی طرف اور انہیں کی خیر خواہی کرتے دیکھتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ نے جہنم کی آگ اس پر حرام کردی جس نے لا الہ الا اللہ خالصاً لوجہ اللہ کہا۔ ابن شہاب کا بیان ہے کہ پھر میں نے حصین بن محمد انصاری سے جو بنی سالم کے ایک فرد اور ان کے

سردار تھے محمود کی حدیث کے متعلق پوچھا تو انہوں نے اس کی تصدیق کی۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، محمود بن ربیع انصاری

پنیر کا بیان اور حمید نے بیان کیا کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی صلی ا...

باب : کھانے کا بیان

پنیر کا بیان اور حمید نے بیان کیا کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صفیہ سے زفاف کیا (تو دعوت ولیمہ میں) آپ نے کھجوریں، پنیر اور گھی پیش کیا اور عمرو بن ابی عمرو انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حیس تیار کرائی تھی

جلد : جلد سوم   **حدیث** 369

راوی: مسلم بن ابراھیم، شعبہ، ابوبشر، سعید، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَهْدَتْ خَالَتِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضِبَابًا وَأَقِطًا وَلَبَنًا فَوُضِعَ الضَّبُّ عَلَى مَائِدَتِهِ فَلَوْ كَانَ حَرَامًا لَمْ يُوضَعْ وَشَرِبَ اللَّبَنَ وَأَكَلَ الْأَقِطَ

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، ابوبشر، سعید، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میری خالہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سوسمار (گوہ) پنیر اور دودھ بھیجا، چنانچہ سوسمار آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دستر خوان پر رکھا گیا اگر حرام ہوتا تو نہ رکھا جاتا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ پیا اور پنیر کھایا۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، شعبہ، ابوبشر، سعید، ابن عباس رضی اللہ عنہ

چقندر اور جو کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

چقندر اور جو کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 370

راوی: یحیی بن بکیر، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ إِنْ كُنَّا لَنَفْرَحُ بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ كَانَتْ لَنَا عَجُوزٌ تَأْخُذُ أُصُولَ السِّلْقِ فَتَجْعَلُهُ فِي قِدْرٍ لَهَا فَتَجْعَلُ فِيهِ حَبَّاتٍ مِنْ شَعِيرٍ إِذَا صَلَّيْنَا زُرْنَاهَا فَقَرَّبَتْهُ إِلَيْنَا وَكُنَّا نَفْرَحُ بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ وَمَا كُنَّا نَتَغَدَّى وَلَا نَقِيلُ إِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ وَاللَّهِ مَا فِيهِ شَحْمٌ وَلَا وَدَكٌ

یحیی بن بکیر، یعقوب بن عبد الرحمن، ابو حازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہمیں جمعہ کے دن کی بڑی خوشی ہوتی تھی اس لئے کہ ایک بڑھیا تھی جو ہمارے لئے چقندر کی جڑیں اکھاڑ کر ایک ہانڈی میں ڈال دیتی تھی اور اس میں چند دانے جو کے بھی پکاتی تھی، جب ہم نماز پڑھ لیتے تو اس بڑھیا کے پاس جاتے وہ ہمارے سامنے (چقندر کی جڑیں پکی ہوئی) پیش کر دیتی، ہمیں جمعہ کے دن کی اس سبب سے بہت خوشی ہوتی اور ہم جمعہ کے بعد ہی کھانا کھاتے اور قیلولہ کرتے اور اس کھانے میں نہ تو چربی ہوتی اور نہ ہی کوئی اور چکنائی ہوتی۔

راوی : یحیی بن بکیر، یعقوب بن عبد الرحمن، ابو حازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

گوشت کو اگلے دانتوں سے نوچ کر اور دیگچی سے نکال کر کھانے کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 371

راوی: عبداللہ بن عبدالوہاب، حماد، ایوب، محمد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ تَعَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتِفًا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَعَنْ أَيُّوبَ وَعَاصِمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ انْتَشَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرْقًا مِنْ قِدْرٍ فَأَكَلَ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

عبداللہ بن عبدالوہاب، حماد، ایوب، محمد، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شانے کا گوشت دانتوں سے نوچ کر کھایا پھر کھڑے ہو گئے اور نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔ اور ایوب وعاصم بواسطہ عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول نقل کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہانڈی سے ہڈی نکال کر کھائی پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

راوی: عبداللہ بن عبدالوہاب، حماد، ایوب، محمد، ابن عباس رضی اللہ عنہ

بازو کا گوشت چھڑا کر کھانے کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

بازو کا گوشت چھڑا کر کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 372

راوی: محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، فلیح، ابوحازم مدنی، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي

قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ مَكَّةَ وَقَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ السَّلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ يَوْمًا جَالِسًا مَعَ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنْزِلٍ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَازِلٌ أَمَامَنَا وَالْقَوْمُ مُحْرِمُونَ وَأَنَا غَيْرُ مُحْرِمٍ فَأَبْصَرُوا حِمَارًا وَحْشِيًّا وَأَنَا مَشْغُولٌ أَخْصِفُ نَعْلِي فَلَمْ يُؤْذِنُونِي لَهُ وَأَحَبُّوا لَوْ أَنِّي أَبْصَرْتُهُ فَالْتَفَتُّ فَأَبْصَرْتُهُ فَقُمْتُ إِلَى الْفَرَسِ فَأَسْرَجْتُهُ ثُمَّ رَكِبْتُ وَنَسِيتُ السَّوْطَ وَالرُّمْحَ فَقُلْتُ لَهُمْ نَاوِلُونِي السَّوْطَ وَالرُّمْحَ فَقَالُوا لَا وَاللهِ لَا نُعِينُكَ عَلَيْهِ بِشَيْءٍ فَغَضِبْتُ فَنَزَلْتُ فَأَخَذْتُهُمَا ثُمَّ رَكِبْتُ فَشَدَدْتُ عَلَى الْحِمَارِ فَعَقَرْتُهُ ثُمَّ جِئْتُ بِهِ وَقَدْ مَاتَ فَوَقَعُوا فِيهِ يَأْكُلُونَهُ ثُمَّ إِنَّهُمْ شَكُّوا فِي أَكْلِهِمْ إِيَّاهُ وَهُمْ حُرُمٌ فَرُحْنَا وَخَبَأْتُ الْعَضُدَ مَعِي فَأَدْرَكْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ فَنَاوَلْتُهُ الْعَضُدَ فَأَكَلَهَا حَتَّى تَعَرَّقَهَا وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ مِثْلَهُ

محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، فلیح، ابوحازم مدنی، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ کی طرف روانہ ہوئے (دوسری سند) عبدالعزیز بن عبداللہ، محمد بن جعفر، ابوحازم، عبداللہ بن ابی قتادہ سلمی اپنے والد سے کہتے ہیں کہ میں ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چند صحابہ کے ساتھ بیٹھا تھا جب کہ ہم مکہ کی طرف جارہے تھے اور ایک منزل میں ٹھہرے ہوئے تھے تمام لوگ حالت احرام میں تھے لیکن میں حالت احرام میں نہیں تھا، لوگوں نے ایک گورخر کو دیکھا اس وقت میں اپنے جوتے کے ٹانکنے میں مصروف تھا ان لوگوں نے مجھے خبر نہیں دی لیکن چاہتے تھے کہ کاش! میں اسے دیکھ لیتا، میں نے نگاہ پھیری تو میں نے اس کو دیکھ لیا میں گھوڑے کی طرف گیا اس پر زین کسا پھر میں اس پر سوار ہو گیا لیکن نیزہ اور کوڑا لینا بھول گیا، میں نے لوگوں سے کہا مجھے کوڑا اور نیزہ دے دوں لوگوں نے جواب دیا کہ نہیں، خدا کی قسم! ہم تمہاری کچھ بھی مدد نہیں کریں گے، مجھے غصہ آگیا اور میں نے گھوڑے سے اتر کر دونوں چیزیں لے لیں پھر میں سوار ہوا اور اس پر حملہ کر کے اس کو مار ڈالا بعد جب کہ وہ مردہ ہو چکا تھا لے کر آیا لوگ اس کے کھانے میں مشغول ہو گئے، پھر ان لوگوں کو حالت احرام میں کھانے کے متعلق شک ہوا اس کے بعد ہم روانہ ہوئے اور ایک شانہ میں نے چھپا کر رکھ لیا جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچے تو ہم نے آپ سے اس کے متعلق پوچھا، آپ نے فرمایا تمہارے پاس کچھ اس کا بچا ہوا بھی ہے، میں نے وہ بازو آپ کو دے دیا اس کا گوشت آپ نے دانتوں سے چھڑا کر کھایا حالانکہ آپ احرام کی حالت میں تھے، محمد بن جعفر اور زید بن اسلم نے بواسطہ عطاء بن یسار ابوقتادہ اسی طرح حدیث بیان کی ہے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، عثمان بن عمر، فلیح، ابو حازم مدنی، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

چھری سے گوشت کاٹنے کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

چھری سے گوشت کاٹنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 373

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، جعفر بن عمرو بن امیہ اپنے والد عمرو بن امیہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ أَبَاهُ عَمْرَو بْنَ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فِي يَدِهِ فَدُعِيَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَلْقَاهَا وَالسِّكِّينَ الَّتِي يَحْتَزُّ بِهَا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

ابوالیمان، شعیب، زہری، جعفر بن عمرو بن امیہ اپنے والد عمرو بن امیہ کہتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ بکری کا ایک شانہ آپ کے ہاتھ میں تھا جسے آپ چھری سے کاٹ کاٹ کر کھا رہے تھے پھر نماز کے لئے اذان کہی گئی تو اس شانہ کو اور چھری کو جس سے گوشت کاٹ رہے تھے ایک طرف ڈال دیا اور کھڑے ہو گئے پھر نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، جعفر بن عمرو بن امیہ اپنے والد عمرو بن امیہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی کھانے کو برا نہیں کہا...

باب : کھانے کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی کھانے کو برا نہیں کہا

جلد : جلد سوم   حدیث 374

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابوحازم، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا عَابَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ إِنْ اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِنْ كَرِهَهُ تَرَكَهُ

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے کی کبھی برائی بیان نہیں کی اگر مرغوب ہوتا تو کھالیتے اور اگر ناگوار ہوتا تو چھوڑ دیتے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ

جو کو پھونکنے کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

جو کو پھونکنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 375

راوی: سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ سَهْلًا هَلْ رَأَيْتُمْ فِي زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّقِيَّ قَالَ لَا فَقُلْتُ فَهَلْ كُنْتُمْ تَنْخُلُونَ الشَّعِيرَ قَالَ لَا وَلَكِنْ كُنَّا نَنْفُخُهُ

سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم کہتے ہیں کہ انہوں نے سہل رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا تم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں میدہ دیکھا تھا۔ انہوں نے کہا نہیں، پھر میں نے پوچھا کیا جو کے آٹے کو چھانتے تھے، انہوں نے کہا نہیں لیکن ہم لوگ اسے پھانک لیا کرتے تھے۔

راوی : سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا کھاتے تھے...

باب : کھانے کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا کھاتے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 376

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، عباس، جریری، ابوعثمان نہدی، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبَّاسٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَيْنَ أَصْحَابِهِ تَمْرًا فَأَعْطَى كُلَّ إِنْسَانٍ سَبْعَ تَمَرَاتٍ فَأَعْطَانِي سَبْعَ تَمَرَاتٍ إِحْدَاهُنَّ حَشَفَةٌ فَلَمْ يَكُنْ فِيهِنَّ تَمْرَةٌ أَعْجَبَ إِلَيَّ مِنْهَا شَدَّتْ فِي مَضَاغِي

ابوالنعمان، حماد بن زید، عباس، جریری، ابوعثمان نہدی، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن صحابہ رضی اللہ عنہ میں کھجوریں تقسیم کیں، ہر شخص کو سات کھجوریں دیں چنانچہ مجھے بھی سات کھجوریں دیں ان میں سے ایک اچھی نہ تھی لیکن ان کھجوروں میں سے اس سے زیادہ کوئی کھجور مجھے پسند نہ تھی اس لئے کہ وہ چبانے میں سخت تھی (اور دیر تک رہی (

راوی: ابو النعمان، حماد بن زید، عباس، جریری، ابو عثمان نہدی، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا کھاتے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 377

راوی: عبد اللہ بن محمد، وهب بن جریر، شعبه، اسمعیل، قیس، سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا وَرَقُ الْحُبْلَةِ أَوْ الْحَبَلَةِ حَتَّى يَضَعَ أَحَدُنَا مَا تَضَعُ الشَّاةُ ثُمَّ أَصْبَحَتْ بَنُو أَسَدٍ تُعَزِّرُنِي عَلَى الْإِسْلَامِ خَسِرْتُ إِذًا وَضَلَّ سَعْيِي

عبد اللہ بن محمد، وہب بن جریر، شعبہ، اسماعیل، قیس، سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے والوں میں ساتواں آدمی تھا، ہمارا کھانا درخت کی پتیوں کے سوا کچھ بھی نہ تھا یہاں تک کہ ہم بکریوں کی طرح مینگنیاں کرتے تھے، پھر اب بنو اسد ہمیں اسلام کی تعلیم کرتے ہیں اگر میں ان کی تعلیم کا محتاج ہوں تو میری کوششیں رائیگاں گئیں اور میں گھاٹے میں رہا۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، وہب بن جریر، شعبہ، اسمعیل، قیس، سعد رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا کھاتے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 378

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب، ابوحازم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَأَلْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ فَقُلْتُ هَلْ أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّقِيَّ فَقَالَ سَهْلٌ مَا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّقِيَّ مِنْ حِينَ ابْتَعَثَهُ اللَّهُ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ قَالَ فَقُلْتُ هَلْ كَانَتْ لَكُمْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَاخِلُ قَالَ مَا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْخُلًا مِنْ حِينَ ابْتَعَثَهُ اللَّهُ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ كُنْتُمْ تَأْكُلُونَ الشَّعِيرَ غَيْرَ مَنْخُولٍ قَالَ كُنَّا نَطْحَنُهُ وَنَنْفُخُهُ فَيَطِيرُ مَا طَارَ وَمَا بَقِيَ ثَرَّيْنَاهُ فَأَكَلْنَاهُ

قتیبہ بن سعید، یعقوب، ابوحازم بیان کرتے ہیں کہ میں نے سہل بن سعید رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میدہ کھایا تھا، سہل نے بیان کیا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب سے اللہ تعالی نے آپ کو مبعوث کیا (میدہ کھاتے ہوئے) نہیں دیکھا یہاں تک کہ اللہ تعالی نے آپ کو اٹھالیا، پھر میں نے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تم چھلنی استعمال کرتے تھے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھلنی نہیں دیکھی جب سے کہ اللہ تعالی نے آپ کو مبعوث کیا یہاں تک کہ اللہ تعالی نے آپ کو اٹھالیا، میں نے پوچھا تم لوگ جو بغیر چھانے ہوئے استعمال کرتے تھے، انہوں نے کہا ہم اس کو پیس لیتے تھے اور پھونک مارتے تھے جس قدر اس کا چھلکا اڑنا ہوتا اڑ جاتا اور جس قدر باقی رہتا ہم اس کو گوندھتے اور کھاتے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب، ابوحازم

باب : کھانے کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا کھاتے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 379

راوی: اسحاق بن ابراهیم، روح بن عباده، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

أَنَّهُ مَرَّ بِقَوْمٍ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ شَاةٌ مَصْلِيَّةٌ فَدَعَوْهُ فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَ وَقَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الدُّنْيَا وَلَمْ يَشْبَعْ مِنْ خُبْزِ الشَّعِيرِ

اسحاق بن ابراہیم، روح بن عبادہ، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ وہ ایک جماعت کے پاس سے گزرے ان کے پاس ایک بھنی ہوئی بکری تھی ان لوگوں نے ان کو بلایا انہوں نے کھانے سے انکار کر دیا اور کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے تشریف لے گئے اس حال میں کہ جو کی روٹی بھی آسودہ ہو کر نہیں کھائی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، روح بن عبادہ، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا کھاتے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 380

راوی: عبد اللہ بن ابی الاسود معاذ، معاذ کے والد یونس، قتادہ وانس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خِوَانٍ وَلَا فِي سُكْرُجَةٍ وَلَا خُبِزَ لَهُ مُرَقَّقٌ قُلْتُ لِقَتَادَةَ عَلَامَ يَأْكُلُونَ قَالَ عَلَى السُّفَرِ

عبد اللہ بن ابی الاسود معاذ، معاذ کے والد یونس، قتادہ وانس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی چھوٹی چھوٹی طشتریوں میں اور نہ دستر خوان پر اور نہ پتلی پتلی روٹیاں کھائیں، میں نے پوچھا، تو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کس چیز پر کھاتے تھے؟ انہوں نے کہا کہ سفرے پر۔

راوی : عبد اللہ بن ابی الاسود معاذ، معاذ کے والد یونس، قتادہ وانس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہ کیا کھاتے تھے

جلد : جلد سوم   حدیث 381

راوی: قتیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ مِنْ طَعَامِ الْبُرِّ ثَلَاثَ لَيَالٍ تِبَاعًا حَتَّى قُبِضَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں نے جب سے مدینہ آئے گیہوں کا کھانا آسودہ ہو کر تین دن تک متواتر نہیں کھایا یہاں تک کہ اللہ تعالی نے آپ کو اٹھا لیا۔

راوی: قتیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

تلبینہ (لپٹے) کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

تلبینہ (لپٹے) کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 382

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَنَّهَا كَانَتْ إِذَا مَاتَ الْمَيِّتُ مِنْ أَهْلِهَا فَاجْتَمَعَ لِذَلِكَ النِّسَاءُ ثُمَّ تَفَرَّقْنَ إِلَّا أَهْلَهَا وَخَاصَّتَهَا أَمَرَتْ بِبُرْمَةٍ مِنْ تَلْبِينَةٍ فَطُبِخَتْ ثُمَّ صُنِعَ ثَرِيدٌ فَصُبَّتْ التَّلْبِينَةُ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَتْ كُلْنَ مِنْهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ التَّلْبِينَةُ مُجِمَّةٌ لِفُؤَادِ الْمَرِيضِ تَذْهَبُ بِبَعْضِ الْحُزْنِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتی ہیں کہ جب ان کا کوئی رشتہ دار مر جاتا تو عورتیں جمع ہوتیں پھر سب اپنے گھر چلی جاتیں مگر خاص خاص اور قریب کی عورتیں رہ جاتیں اور تلبینہ بنانے کا حکم دیتیں، وہ پکایا جاتا پھر ثرید بنا کر تلبینہ اس پر ڈال دیا جاتا، پھر فرماتیں کہ اسے کھاؤ اس لئے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تلبینہ مریض کے دل کو تسکین دیتا ہے اور غم کو دور کرتا ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

ثرید کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

ثرید کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 383

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عمرو بن مرہ حبلی، مرہ ھمدانی، ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ الْجَمَلِيِّ عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَمَلَ مِنْ الرِّجَالِ كَثِيرٌ وَلَمْ يَكْمُلْ مِنْ النِّسَاءِ إِلَّا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَآسِيَةُ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ وَفَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عمرو بن مرہ حبلی، مرہ ہمدانی، ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

مردوں میں سے تو بہت کامل گزرے ہیں لیکن عورتوں میں مریم بنت عمران اور آسیہ (فرعون کی بیوی) کے علاوہ کوئی کامل نہیں ہوئی اور عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسی ہی ہے جیسے ثرید کو تمام کھانوں پر فضیلت ہے۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عمرو بن مرہ جبلی، مرہ ہمدانی، ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

ثرید کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 384

راوی: عمرو بن عون، خالد بن عبداللہ، ابوطولہ، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي طُوَالَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَائِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

عمرو بن عون، خالد بن عبد اللہ، ابوطولہ، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو دوسری عورتوں پر ایسی ہی فضیلت ہے جیسے ثرید کو تمام کھانوں پر فضیلت ہے۔

راوی : عمرو بن عون، خالد بن عبد اللہ، ابوطولہ، انس رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

ثرید کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 385

راوی: عبداللہ بن منیر، ابوحاتم، اشهل بن حاتم، ابن عون، ثمامہ بن انس، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ سَمِعَ أَبَا حَاتِمٍ الْأَشْهَلَ بْنَ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى غُلَامٍ لَهُ خَيَّاطٍ فَقَدَّمَ إِلَيْهِ قَصْعَةً فِيهَا ثَرِيدٌ قَالَ وَأَقْبَلَ عَلَى عَمَلِهِ قَالَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَتَبَّعُ الدُّبَّاءَ قَالَ فَجَعَلْتُ أَتَتَبَّعُهُ فَأَضَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ فَمَا زِلْتُ بَعْدُ أُحِبُّ الدُّبَّاءَ

عبداللہ بن منیر، ابوحاتم، اشہل بن حاتم، ابن عون، ثمامہ بن انس، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کے ایک غلام کے پاس پہنچا جو درزی تھا، اس نے آپ کے سامنے ایک پیالہ پیش کیا جس میں ثرید تھی پھر اپنے کام میں لگ گیا، حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کدو ڈھونڈ ڈھونڈ کر نکالتے تھے میں بھی کدو ڈھونڈ کر آپ کے سامنے رکھنے لگا اور اس کے بعد سے میں بھی کدو پسند کرنے لگا۔

راوی: عبداللہ بن منیر، ابوحاتم، اشہل بن حاتم، ابن عون، ثمامہ بن انس، انس رضی اللہ عنہ

بھنی بکری اور مونڈھوں اور پہلو کا گوشت کھانے کا بیان...

باب: کھانے کا بیان

بھنی بکری اور مونڈھوں اور پہلو کا گوشت کھانے کا بیان

جلد: جلد سوم حدیث 386

راوی: ھدبہ بن خالد، ھمام بن یحیی، قتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ قَالَ كُنَّا نَأْتِي أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَخَبَّازُهُ قَائِمٌ قَالَ

كُلُوا فَمَا أَعْلَمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَغِيفًا مُرَقَّقًا حَتَّى لَحِقَ بِاللهِ وَلَا رَأَى شَاةً سَمِيطًا بِعَيْنِهِ قَطُّ

ہدبہ بن خالد، ہمام بن یحیی، قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آتے تھے (ایک دن میں آیا تو دیکھا کہ) انکا باورچی کھڑا تھا انہوں نے کہا کہ کھاؤ اس لئے کہ میں نہیں جانتا ہوں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پتلی چپاتی دیکھی ہو یہاں تک کہ اللہ تعالی سے جا ملے اور نہ میں سمجھتا ہوں کہ آپ نے بھنی ہوئی بکری کھائی ہو۔

راوی : ہدبہ بن خالد، ہمام بن یحیی، قتادہ رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

بھنی بکری اور مونڈھوں اور پہلو کا گوشت کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 387

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، معمر، زہری، جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فَأَكَلَ مِنْهَا فَدُعِيَ إِلَى الصَّلَاةِ فَقَامَ فَطَرَحَ السِّكِّينَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

محمد بن مقاتل، عبد اللہ، معمر، زہری، جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بکری کا ایک شانہ کاٹ کر کھاتے ہوئے دیکھا پھر نماز کیلئے اذان دی گئی، آپ چھری پھینک کر کھڑے ہو گئے پھر نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبد اللہ، معمر، زہری، جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری

اگلے لوگ اپنے گھروں اور سفر میں کسی قسم کا کھانا اور گوشت وغیرہ ذخیرہ کر کے رکھت...

باب : کھانے کا بیان

اگلے لوگ اپنے گھروں اور سفر میں کسی قسم کا کھانا اور گوشت وغیرہ ذخیرہ کر کے رکھتے تھے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور اسماء رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے لئے ایک سفرہ (توشہ دان) بنایا تھا

جلد : جلد سوم حدیث 388

راوی: خلاد بن یحیی، سفیان، عبدالرحمن بن عابس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُؤْكَلَ لُحُومُ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ قَالَتْ مَا فَعَلَهُ إِلَّا فِي عَامٍ جَاعَ النَّاسُ فِيهِ فَأَرَادَ أَنْ يُطْعِمَ الْغَنِيُّ الْفَقِيرَ وَإِنْ كُنَّا لَنَرْفَعُ الْكُرَاعَ فَنَأْكُلُهُ بَعْدَ خَمْسَ عَشْرَةَ قِيلَ مَا اضْطَرَّكُمْ إِلَيْهِ فَضَحِكَتْ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ بُرٍّ مَأْدُومٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ وَقَالَ ابْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَابِسٍ بِهَذَا

خلاد بن یحیی، سفیان، عبدالرحمن بن عابس رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ آپ نے اس سے صرف اس سال منع فرمایا جس سال لوگ بھوکے تھے تو آپ نے چاہا کہ غنی فقیر کو کھلائیں، ہم اس کو گھر رکھ لیتے تھے اور اس کو پندرہ دن کے بعد کھاتے تھے، کسی نے پوچھا آپ کو اسکی ضرورت کیوں پیش آتی تھی، وہ ہنس پڑیں اور کہا کہ آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی سالن کے ساتھ گیہوں کی روٹی تین دن تک متواتر سیر ہو کر نہیں کھائی یہاں تک کہ آپ اللہ سے جا ملے اور ابن کثیر نے بیان کیا کہ مجھ سے سفیان نے بواسطہ عبدالرحمن بن عابس اسے بیان کیا۔

راوی : خلاد بن یحیی، سفیان، عبدالرحمن بن عابس رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

اگلے لوگ اپنے گھروں اور سفر میں کسی قسم کا کھانا اور گوشت وغیرہ ذخیرہ کر کے رکھتے تھے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور اسماء رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے لئے ایک سفرہ (توشہ دان) بنایا تھا

جلد : جلد سوم حدیث 389

راوی: عبد اللہ بن محمد بن سفیان، عمرو، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَتَزَوَّدُ لُحُومَ الْهَدْيِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ تَابَعَهُ مُحَمَّدٌ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قُلْتُ لِعَطَاءٍ أَقَالَ حَتَّى جِئْنَا الْمَدِينَةَ قَالَ لَا

عبد اللہ بن محمد بن سفیان، عمرو، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں قربانی کا گوشت مدینہ تک لاتے تھے، محمد نے بواسطہ ابن عیینہ اس کے متابع حدیث روایت کی اور ابن جریج نے بیان کیا کہ میں نے عطاء سے پوچھا کیا انہوں نے یہ بھی بیان کیا کہ (حَتَّى جِئْنَا الْمَدِينَةَ) انہوں نے کہا کہ نہیں۔

راوی : عبد اللہ بن محمد بن سفیان، عمرو، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

حیس کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

حیس کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 390

راوی: قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، عمرو بن ابی عمرو، مطلب بن عبداللہ بن حنطب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي طَلْحَةَ الْتَمِسْ غُلَامًا مِنْ غِلْمَانِكُمْ يَخْدُمُنِي فَخَرَجَ بِي أَبُو طَلْحَةَ يُرْدِفُنِي وَرَائَهُ فَكُنْتُ أَخْدُمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا نَزَلَ فَكُنْتُ أَسْمَعُهُ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ فَلَمْ أَزَلْ أَخْدُمُهُ حَتَّى أَقْبَلْنَا مِنْ خَيْبَرَ وَأَقْبَلَ بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ قَدْ حَازَهَا فَكُنْتُ أَرَاهُ يُحَوِّي لَهَا وَرَائَهُ بِعَبَائَةٍ أَوْ بِكِسَائٍ ثُمَّ يُرْدِفُهَا وَرَائَهُ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالصَّهْبَائِ صَنَعَ حَيْسًا فِي نِطَعٍ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَدَعَوْتُ رِجَالًا فَأَكَلُوا وَكَانَ ذَلِكَ بِنَائَهُ بِهَا ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا بَدَا لَهُ أُحُدٌ قَالَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ فَلَمَّا أَشْرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ جَبَلَيْهَا مِثْلَ مَا حَرَّمَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مُدِّهِمْ وَصَاعِهِمْ

قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، عمرو بن ابی عمرو، مطلب بن عبداللہ بن حنطب کے آزاد کردہ غلام کہتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا اپنے بچوں میں سے ایک بچہ لا جو میری خدمت کرے چنانچہ ابوطلحہ مجھے اپنے پیچھے بٹھا کر لے چلے، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرنے لگا، جب بھی اترتے تو میں آپ کو دعا کرتے ہوئے سنتا کہ اے اللہ! غم، رنج، عجز، سستی، بخل اور بزدلی اور شدت قرض اور لوگوں کے غلبہ سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں، میں آپ کی برابر خدمت کرتا رہا یہاں تک کہ ہم خیبر سے آئے اور آپ صفیہ بنت حیی کو لے کر آئے جنہیں آپ نے اپنے واسطے منتخب کر لیا تھا میں نے دیکھا کہ آپ اپنے پیچھے ان کے لئے چادر وغیرہ تان رہے تھے، پھر انکو اپنے پیچھے بٹھا لیا تھا یہاں تک کہ جب ہم صہبا میں پہنچے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حیس تیار کرا کر ایک چرمی دستر خوان پر رکھا پھر مجھے لوگوں کو بلانے کے لئے بھیجا چنانچہ میں نے لوگوں کو بلایا، لوگ آئے اور کھایا اور یہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے زفاف کے وقت کا واقعہ ہے، پھر چلے یہاں تک کہ جب احد پہاڑ نظر آنے لگا تو فرمایا یہ وہ پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں، جب مدینہ کے قریب پہنچے تو فرمایا یا اللہ! میں دونوں پہاڑوں کے درمیان کی زمین کو حرام قرار دیتا ہوں جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرام قرار دیا تھا، یا اللہ! مدینہ والوں کے مد اور صاع میں برکت عطا فرما۔

راوی: قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، عمرو بن ابی عمرو، مطلب بن عبداللہ بن حنطب

باب : کھانے کا بیان

حیس کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 391

راوی: ابونعیم، سیف بن ابی سلیمان، مجاھد، عبدالرحمن بن ابی لیلی

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى أَنَّهُمْ كَانُوا عِنْدَ حُذَيْفَةَ فَاسْتَسْقَى فَسَقَاهُ مَجُوسِيٌّ فَلَمَّا وَضَعَ الْقَدَحَ فِي يَدِهِ رَمَاهُ بِهِ وَقَالَ لَوْلَا أَنِّي نَهَيْتُهُ غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ كَأَنَّهُ يَقُولُ لَمْ أَفْعَلْ هَذَا وَلَكِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَلْبَسُوا الْحَرِيرَ وَلَا الدِّيبَاجَ وَلَا تَشْرَبُوا فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا تَأْكُلُوا فِي صِحَافِهَا فَإِنَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا ولكم فِي الْآخِرَةِ

ابونعیم، سیف بن ابی سلیمان، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ ہم لوگ حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ انہوں نے پانی مانگا، ایک مجوسی ان کے پاس پانی لے کر آیا، جب پیالہ ان کے ہاتھوں میں رکھا تو انہوں نے اس کو پھینک دیا اور کہا کہ اگر میں اس کو ایک یا دو مرتبہ منع کر چکا ہوتا تو ایسا نہ کرتا (پیالہ کو نہ پھینکتا) میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ریشم اور دیباج نہ پہنو اور نہ سونا چاندی کے برتن میں پانی پیو اور نہ ان کی رکابیوں میں کھاؤ اس لئے کہ یہ دنیا میں کفار کا سامان ہے اور ہمارے لئے آخرت میں ہے۔

راوی : ابونعیم، سیف بن ابی سلیمان، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ

کھانے کا ذکر...

باب : کھانے کا بیان

کھانے کا ذکر

جلد : جلد سوم حدیث 392

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ، ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْأُتْرُجَّةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ لَا رِيحَ لَهَا وَطَعْمُهَا حُلْوٌ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ لَيْسَ لَهَا رِيحٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ

قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ، ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن پڑھنے والے مومن کی مثال نارنگی کی سی ہے کہ جس کی بو بھی اچھی ہے اور مزہ بھی اچھا ہے اور قرآن نہ پڑھنے والے کہ مثال کھجور کی سی ہے کہ وہ میٹھی ہوتی ہے لیکن اس میں خوشبو نہیں ہوتی اور قرآن پڑھنے والے منافق کی مثال ریحانہ پھول کی سی ہے کہ اس کی بو اچھی لیکن مزہ کڑوا، اور قرآن نہ پڑھنے والے منافق کی مثال اندرائن پھل کی سی ہے کہ بو بھی اچھی نہیں اور مزہ بھی کڑوا۔

راوی : قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ، ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

کھانے کا ذکر

جلد : جلد سوم حدیث 393

راوی: مسدد، خالد، عبداللہ بن عبدالرحمن، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَائِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

مسدد، خالد، عبداللہ بن عبدالرحمن، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عائشہ کی فضیلت تمام عورتوں پر اس طرح ہے، جس طرح ثرید کو دیگر کھانوں پر۔

راوی : مسدد، خالد، عبداللہ بن عبدالرحمن، انس رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

کھانے کا ذکر

جلد : جلد سوم حدیث 394

راوی: ابونعیم، مالک، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنْ الْعَذَابِ يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ نَوْمَهُ وَطَعَامَهُ فَإِذَا قَضَى نَهْمَتَهُ مِنْ وَجْهِهِ فَلْيُعَجِّلْ إِلَى أَهْلِهِ

ابونعیم، مالک، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے کہ تمہیں کھانے اور پینے سے روک دیتا ہے، اس لئے جب اپنی ذاتی ضرورت پوری ہو جائے تو جلد اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ آئے۔

راوی : ابونعیم، مالک، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

ترکاری کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

ترکاری کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 395

راوی: قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، ربیعہ، قاسم بن محمد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ رَبِيعَةَ أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ كَانَ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ سُنَنٍ أَرَادَتْ عَائِشَةُ أَنْ تَشْتَرِيَهَا فَتُعْتِقَهَا فَقَالَ أَهْلُهَا وَلَنَا الْوَلَائُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ شِئْتِ شَرَطْتِيهِ لَهُمْ فَإِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ قَالَ وَأُعْتِقَتْ فَخُيِّرَتْ فِي أَنْ تَقِرَّ تَحْتَ زَوْجِهَا أَوْ تُفَارِقَهُ وَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَيْتَ عَائِشَةَ وَعَلَى النَّارِ بُرْمَةٌ تَفُورُ فَدَعَا بِالْغَدَائِ فَأُتِيَ بِخُبْزٍ وَأُدْمٍ مِنْ أُدْمِ الْبَيْتِ فَقَالَ أَلَمْ أَرَ لَحْمًا قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَكِنَّهُ لَحْمٌ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَأَهْدَتْهُ لَنَا فَقَالَ هُوَ صَدَقَةٌ عَلَيْهَا وَهَدِيَّةٌ لَنَا

قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، ربیعہ، قاسم بن محمد کہتے ہیں کہ بریرہ کی حدیث سے تین باتیں معلوم ہوئیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے چاہا کہ بریرہ کو خرید کر آزاد کریں، ان کے مالکوں نے کہا کہ ولاء کا حق ہمیں حاصل ہو گا، انہوں نے یہ ماجرا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر تو خریدنا چاہتی ہے تو انہیں یہ شرط کرنے دے، کوئی بات نہیں، اس لئے کہ ولاء کا مستحق تو وہی ہے، جو آزاد کرے، چنانچہ بریرہ خرید کر آزاد کر دی گئی اور انہیں اپنے شوہر کے بارے میں اختیار دیا گیا کہ یا تو اس کے ساتھ رہے یا علیحدہ ہو جائے اور ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ کے گھر تشریف لائے اور اس وقت ہانڈی چولہے پر جوش مار رہی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے کے لئے کچھ مانگا تو آپ کے پاس روٹی اور گھر کی پکی ہوئی ترکاری لائی گئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں گوشت نہیں دیکھ رہا ہوں، جواب دیا گیا ہاں یا رسول اللہ! وہ گوشت ہے جو بریرہ کو صدقہ میں ملا تھا، انہوں نے ہمیں ہدیہ کے طور پر بھیجا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ اس کے لئے صدقہ ہے، لیکن ہمارے لئے ہدیہ ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، ربیعہ، قاسم بن محمد

باب : کھانے کا بیان

ترکاری کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 396

راوی: اسحاق بن ابراهیم حنظلی، ابواسامه، هشام، عروه، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَائَ وَالْعَسَلَ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میٹھی چیز اور شہد بہت پسند کرتے تھے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم حنظلی، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : کھانے کا بیان

ترکاری کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 397

راوی: عبدالرحمن بن شیبه، ابن ابی الفدیك، ابن ابی ذئب مقبری، ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَيْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي الْفُدَيْكِ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ أَلْزَمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِشِبَعِ بَطْنِي حِينَ لَا آكُلُ الْخَمِيرَ وَلَا أَلْبَسُ الْحَرِيرَ وَلَا يَخْدُمُنِي فُلَانٌ وَلَا فُلَانَةُ وَأُلْصِقُ بَطْنِي بِالْحَصْبَاءِ وَأَسْتَقْرِئُ الرَّجُلَ الْآيَةَ وَهِيَ مَعِي كَيْ يَنْقَلِبَ بِي فَيُطْعِمَنِي وَخَيْرُ النَّاسِ لِلْمَسَاكِينِ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ يَنْقَلِبُ بِنَا فَيُطْعِمُنَا مَا كَانَ فِي بَيْتِهِ حَتَّى إِنْ كَانَ لَيُخْرِجُ إِلَيْنَا الْعُكَّةَ لَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ فَنَشْتَقُّهَا فَنَلْعَقُ مَا فِيهَا

عبد الرحمن بن شیبہ، ابن ابی الفدیک، ابن ابی ذئب مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ہمیشہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں رہا کرتا تھا، جب کہ مجھے کھانے کو روٹی اور پہننے کو حریر نہیں ملتا تھا اور نہ کوئی لونڈی اور غلام ہم لوگوں کی خدمت کے لئے تھا اور میں اپنے پیٹ پہ پتھر باندھے رکھتا تھا اور حالانکہ میں جانتا ہوتا لیکن لوگوں سے میں آیت پڑھنے کو کہتا تاکہ وہ مجھے گھر لے جائیں اور کھانا کھلائیں اور مسکینوں کے لئے سب سے اچھے آدمی جعفر بن ابی طالب تھے کہ ہمیں اپنے ساتھ لے جاتے اور کھلاتے جو کچھ ان کے گھر میں موجود ہوتا، یہاں تک کہ بعض دفعہ خالی چمڑے کا برتن ہی لے آتے اور میں اسے پھاڑ کر جو کچھ اس میں ہوتا اسے چاٹ لیتا۔

راوی : عبد الرحمن بن شیبہ، ابن ابی الفدیک، ابن ابی ذئب مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

ترکاری کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 398

راوی: عمرو بن علی، ازہر بن سعد، ابن عون، ثمامہ بن انس، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى مَوْلًى لَهُ خَيَّاطًا فَأُتِيَ بِدُبَّاءٍ فَجَعَلَ يَأْكُلُهُ فَلَمْ أَزَلْ أُحِبُّهُ مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُهُ

عمرو بن علی، ازہر بن سعد، ابن عون، ثمامہ بن انس، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ایک درزی

غلام کے یہاں تشریف لے گئے، وہ کدو لے کر آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو کھانے لگ گئے، جس دن میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کدو کھاتے ہوئے دیکھا اسی دن سے میں بھی کدو پسند کرنے لگا۔

راوی : عمرو بن علی، ازہر بن سعد، ابن عون، ثمامہ بن انس، انس رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

ترکاری کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 399

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابووائل، ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ مِنْ الْأَنْصَارِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو شُعَيْبٍ وَكَانَ لَهُ غُلَامٌ لَحَّامٌ فَقَالَ اصْنَعْ لِي طَعَامًا أَدْعُو رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِسَ خَمْسَةٍ فَدَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِسَ خَمْسَةٍ فَتَبِعَهُمْ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ دَعَوْتَنَا خَامِسَ خَمْسَةٍ وَهَذَا رَجُلٌ قَدْ تَبِعَنَا فَإِنْ شِئْتَ أَذِنْتَ لَهُ وَإِنْ شِئْتَ تَرَكْتَهُ قَالَ بَلْ أَذِنْتُ لَهُ

محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابووائل، ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک انصاری شخص کے پاس ابوشعیب نامی گوشت بیچنے والا غلام تھا، انہوں نے اپنے غلام سے کہا کہ کھانا تیار کرو، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سمیت پانچ آدمیوں کی دعوت کروں گا، چنانچہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سمیت پانچ آدمیوں کو بلایا، ایک اور آدمی بھی آپ کے ساتھ ہو لیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے ہم پانچ آدمیوں کو بلایا ہے، یہ آدمی میرے ساتھ آگیا ہے، اگر تم چاہو تو اسے بھی اجازت دے دو اور اگر تمہاری خواہش نہ ہو تو اسے واپس جانے دو، انہوں نے کہا اسے بھی اجازت ہے، محمد بن یوسف نے کہا میں نے محمد بن اسماعیل کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ جب چند لوگ دستر خوان پر بیٹھے ہوئے ہوں تو جائز نہیں کہ ایک دستر خوان والے دوسرے دستر خوان پر بیٹھے ہوئے لوگوں کو دیں، لیکن ایک ہی دستر خوان پر بیٹھے ہوئے لوگوں کو آپس میں ایک دوسرے کو دینے یا نہ دینے کا اختیار ہے۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابووائل، ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو کسی کو کھانے کی دعوت دے اور خود کسی کام میں مشغول ہو جائے...

باب : کھانے کا بیان

اس شخص کا بیان جو کسی کو کھانے کی دعوت دے اور خود کسی کام میں مشغول ہو جائے

جلد : جلد سوم حدیث 400

راوی: عبداللہ بن منیر، نضر ابن عون، ثمامہ بن عبداللہ بن انس، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ سَمِعَ النَّضْرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ غُلَامًا أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى غُلَامٍ لَهُ خَيَّاطٍ فَأَتَاهُ بِقَصْعَةٍ فِيهَا طَعَامٌ وَعَلَيْهِ دُبَّائٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَتَبَّعُ الدُّبَّائَ قَالَ فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ جَعَلْتُ أَجْمَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ فَأَقْبَلَ الْغُلَامُ عَلَى عَمَلِهِ قَالَ أَنَسٌ لَا أَزَالُ أُحِبُّ الدُّبَّائَ بَعْدَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مَا صَنَعَ

عبداللہ بن منیر، نضر ابن عون، ثمامہ بن عبداللہ بن انس، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں کم سنی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلا جارہا تھا کہ آپ اپنے ایک درزی غلام کے گھر میں داخل ہوئے تو اس نے ایک پیالہ پیش کیا، جس میں کچھ کھانے کی چیز تھی اور اس میں کدو تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کدو ڈھونڈھ کر نکال رہے تھے، جب میں نے دیکھا تو میں نے آپ کے سامنے کدو جمع کرنا شروع کیا اور وہ غلام اپنے کام میں مشغول ہو گیا، حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح کرتے دیکھا اسی دن سے میں کدو کو پسند کرنے لگا۔

راوی : عبداللہ بن منیر، نضر ابن عون، ثمامہ بن عبداللہ بن انس، انس رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

اس شخص کا بیان جو کسی کو کھانے کی دعوت دے اور خود کسی کام میں مشغول ہو جائے

جلد : جلد سوم — حدیث 401

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَنَّ خَيَّاطًا دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَهُ فَذَهَبْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَّبَ خُبْزَ شَعِيرٍ وَمَرَقًا فِيهِ دُبَّائٌ وَقَدِيدٌ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَتَبَّعُ الدُّبَّائَ مِنْ حَوَالَيْ الْقَصْعَةِ فَلَمْ أَزَلْ أُحِبُّ الدُّبَّائَ بَعْدَ يَوْمِئِذٍ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک درزی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کھانے کی دعوت کی، جو اس نے آپ کے لئے پکایا تھا، میں بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گیا، اس نے جو کی روٹی اور شوربہ پیش کیا، جس میں کدو اور سوکھا ہوا گوشت تھا، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ پیالہ کے چاروں طرف سے کدو ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر نکال رہے تھے، اس دن کے بعد سے میں بھی کدو کو پسند کرنے لگا۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

سوکھے ہوئے گوشت کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

سوکھے ہوئے گوشت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 402

راوی: ابونعیم، مالک بن انس، اسحاق بن عبداللہ، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِمَرَقَةٍ فِيهَا دُبَّاءٌ وَقَدِيدٌ فَرَأَيْتُهُ يَتَتَبَّعُ الدُّبَّاءَ يَأْكُلُهَ

ابونعیم، مالک بن انس، اسحاق بن عبد اللہ، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ کے پاس شوربا لایا گیا، جس میں کدو اور سوکھا ہوا گوشت تھا، میں نے دیکھا کہ آپ کدو تلاش کر کے نکال رہے تھے اور کھا رہے تھے۔

راوی: ابو نعیم، مالک بن انس، اسحاق بن عبد اللہ، انس رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

سوکھے ہوئے گوشت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 403

راوی: قبیصہ، سفیان، عبدالرحمن بن عابس، عابس، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا فَعَلَهُ إِلَّا فِي عَامٍ جَاعَ النَّاسُ أَرَادَ أَنْ يُطْعِمَ الْغَنِيُّ الْفَقِيرَ وَإِنْ كُنَّا لَنَرْفَعُ الْكُرَاعَ بَعْدَ خَمْسَ عَشْرَةَ وَمَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ بُرٍّ مَأْدُومٍ ثَلَاثًا

قبیصہ، سفیان، عبد الرحمن بن عابس، عابس، عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آپ نے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے کی ممانعت صرف اس سال فرمائی تھی، جس سال لوگ بھوکے مر رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقصد یہ تھا کہ غنی فقیر کو کھلائے ورنہ ہم لوگ پندرہ پندرہ دن تک اس کے پائے اٹھا رکھتے تھے، آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن مسلسل سالن کے ساتھ روٹی

آسودہ ہو کر نہیں کھائی۔

راوی : قبیصہ، سفیان، عبدالرحمن بن عابس، عابس، عائشہ رضی اللہ عنہا

اگر کوئی شخص اپنے دوست کے پاس کوئی چیز لائے یا اس کو دستر خوان پر دے تو اس کے متع...

باب : کھانے کا بیان

اگر کوئی شخص اپنے دوست کے پاس کوئی چیز لائے یا اس کو دستر خوان پر دے تو اس کے متعلق ابن مبارک نے کہا کہ ایک ہی دستر خوان پر ایک دوسرے کو دینے میں کوئی مضائقہ نہیں، لیکن ایک دستر خوان سے دوسرے دستر خوان پر نہ دے

جلد : جلد سوم حدیث 404

راوی: اسماعیل، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ خَيَّاطًا دَعَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَهُ قَالَ أَنَسٌ فَذَهَبْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى ذَلِكَ الطَّعَامِ فَقَرَّبَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْزًا مِنْ شَعِيرٍ وَمَرَقًا فِيهِ دُبَّاءٌ وَقَدِيدٌ قَالَ أَنَسٌ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَتَبَّعُ الدُّبَّاءَ مِنْ حَوْلِ الصَّحْفَةِ فَلَمْ أَزَلْ أُحِبُّ الدُّبَّاءَ مِنْ يَوْمِئِذٍ وَقَالَ ثُمَامَةُ عَنْ أَنَسٍ فَجَعَلْتُ أَجْمَعُ الدُّبَّاءَ بَيْنَ يَدَيْهِ

اسماعیل، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک درزی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانے کی دعوت دی، جو اس نے آپ کے لئے پکایا تھا، انس کا بیان ہے کہ میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ اس دعوت میں گیا، اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جو کی روٹی اور شوربہ پیش کیا، جس میں کدو اور سوکھا ہوا گوشت تھا، حضرت انس کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیالہ کے چاروں طرف سے کدو تلاش کر کے نکالتے ہوئے دیکھا، اسی دن سے میں بھی کدو کو پسند کرنے لگا اور ثمامہ نے انس رضی اللہ عنہ سے (اتنے اضافے کے ساتھ) بیان کیا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے

سامنے کدو جمع کرتا جاتا تھا۔

راوی : اسماعیل، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

تازہ کھجوریں اور ککڑی ملا کر کھانے کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

تازہ کھجوریں اور ککڑی ملا کر کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 405

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، ابراھیم بن سعد، عبداللہ بن جعفر بن ابی طالب

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الرُّطَبَ بِالْقِثَّائِ

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، عبداللہ بن جعفر بن ابی طالب کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تر کھجوریں ککڑیوں کے ساتھ ملا کر کھاتے ہوئے دیکھا۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، عبداللہ بن جعفر بن ابی طالب

اس باب میں کوئی عنوان نہیں...

باب : کھانے کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 406

راوی: مسدد، حماد بن زید، عباس حریری، ابوعثمان کہتے ہیں کہ میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبَّاسٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ تَضَيَّفْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ سَبْعًا فَكَانَ هُوَ وَامْرَأَتُهُ وَخَادِمُهُ يَعْتَقِبُونَ اللَّيْلَ أَثْلَاثًا يُصَلِّي هَذَا ثُمَّ يُوقِظُ هَذَا وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ تَمْرًا فَأَصَابَنِي سَبْعُ تَمَرَاتٍ إِحْدَاهُنَّ حَشَفَةٌ

مسدد، حماد بن زید، عباس حریری، ابو عثمان کہتے ہیں کہ میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا سات دن تک مہمان رہا وہ ان کی بیوی اور ان کے خادم تہائی رات باری باری سے اٹھتے ایک نماز پڑھ لیتا تو دوسرے کو جگا دیتا، میں نے انس رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ میں کھجوریں تقسیم کیں، مجھے بھی سات کھجوریں دیں جن میں سے ایک خراب تھی۔

راوی: مسدد، حماد بن زید، عباس حریری، ابو عثمان کہتے ہیں کہ میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : کھانے کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 407

راوی: محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، عاصم، ابوعثمان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَنَا تَمْرًا فَأَصَابَنِي مِنْهُ خَمْسٌ أَرْبَعُ تَمَرَاتٍ وَحَشَفَةٌ ثُمَّ رَأَيْتُ الْحَشَفَةَ هِيَ أَشَدُّهُنَّ

لیظرسی

محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، عاصم، ابوعثمان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے درمیان کھجوریں تقسیم کیں، مجھے پانچ کھجوریں ملیں، ان میں سے چار تو اچھی تھیں اور ایک خراب تھی، لیکن وہ میرے چبانے میں سخت تھی۔

راوی: محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، عاصم، ابوعثمان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

تر اور خشک کھجور کا بیان اور اللہ تعالی کا قول وھزی الیک بجذع النخلہ تساقط علیک...

باب : کھانے کا بیان

تر اور خشک کھجور کا بیان اور اللہ تعالی کا قول وھزی الیک بجذع النخلہ تساقط علیک رطبا جنیا اور محمد بن یوسف نے بواسطہ سفیان، منصور بن صفیہ، منصور کی ماں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے پہلے ہم لوگ اسودین یعنی کھجور اور پانی سے شکم سیر ہوتے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 408

راوی: سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، ابراہیم بن عبدالرحمن بن عبداللہ بن ابی ربیعہ، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ يَهُودِيٌّ وَكَانَ يُسْلِفُنِي فِي تَمْرِي إِلَى الْجِدَادِ وَكَانَتْ لِجَابِرٍ الْأَرْضُ الَّتِي بِطَرِيقِ رُومَةَ فَجَلَسَتْ فَخَلَا عَامًا فَجَائَنِي الْيَهُودِيُّ عِنْدَ الْجَدَادِ وَلَمْ أَجُدَّ مِنْهَا شَيْئًا فَجَعَلْتُ أَسْتَنْظِرُهُ إِلَى قَابِلٍ فَيَأْبَى فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ امْشُوا نَسْتَنْظِرْ لِجَابِرٍ مِنْ الْيَهُودِيِّ فَجَائُونِي فِي نَخْلِي فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمُ الْيَهُودِيَّ فَيَقُولُ أَبَا الْقَاسِمِ لَا أُنْظِرُهُ فَلَمَّا رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَطَافَ فِي النَّخْلِ ثُمَّ جَائَهُ فَكَلَّمَهُ فَأَبَى فَقُمْتُ فَجِئْتُ بِقَلِيلِ رُطَبٍ فَوَضَعْتُهُ بَيْنَ يَدَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلَ ثُمَّ قَالَ أَيْنَ عَرِيشُكَ يَا جَابِرُ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ افْرُشْ لِي فِيهِ فَفَرَشْتُهُ فَدَخَلَ فَرَقَدَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَجِئْتُهُ بِقَبْضَةٍ أُخْرَى فَأَكَلَ مِنْهَا ثُمَّ قَامَ فَكَلَّمَ الْيَهُودِيَّ فَأَبَى عَلَيْهِ فَقَامَ فِي الرِّطَابِ فِي النَّخْلِ الثَّانِيَةَ ثُمَّ قَالَ يَا جَابِرُ جُدَّ وَاقْضِ فَوَقَفَ فِي الْجَدَادِ فَجَدَدْتُ مِنْهَا مَا قَضَيْتُهُ وَفَضَلَ مِنْهُ فَخَرَجْتُ حَتَّى جِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَشَّرْتُهُ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ عُرُوشٌ وَعَرِيشٌ بِنَاءٌ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَعْرُوشَاتٍ مَا يُعَرَّشُ مِنْ الْكُرُومِ وَغَيْرِ ذَلِكَ يُقَالُ عُرُوشُهَا أَبْنِيَتُهَا

سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، ابراہیم بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابی ربیعہ، جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ مدینہ میں ایک یہودی تھا، جو مجھ سے میری کھجوروں میں ان کے کاٹنے کے وقت تک کے لئے بیع سلم کیا کرتا تھا، میری ایک زمین بیر رومہ کے راستے میں تھی، ایک سال اس زمین میں کچھ پیداوار نہ ہوئی، میرے پاس یہودی پھل کاٹنے کے وقت آیا اور میں اس سے کچھ نہیں کاٹ سکا تھا، میں نے اس سے آئندہ سال کے لئے مہلت مانگی، لیکن اس نے انکار کیا چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر دی گئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا کہ چلو جابر کو اس یہودی سے مہلت دلائیں، چنانچہ یہ لوگ میرے باغ میں آئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس یہودی سے مہلت دینے کو کہا تو اس یہودی نے کہا اے ابوالقاسم! میں اس کو مہلت نہیں دوں گا، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ صورت دیکھی تو آپ کھڑے ہوئے اور باغ میں گھومے، پھر اس یہودی کے پاس آئے اور گفتگو کی (مہلت دینے کو کہا) لیکن وہ نہ مانا، میں کھڑا ہوا اور تھوڑی سی کھجوریں لے کر آیا اور آپ کے سامنے ان کو رکھ دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کھایا پھر فرمایا اے جابر! تیری جھونپڑی کہاں ہے، میں نے آپ کو وہ جگہ بتادی، آپ نے فرمایا میرے لئے کوئی فرش بچھادے، یہ سن کر فرش بچھادیا، آپ اندر تشریف لے گئے اور سو رہے، پھر آپ بیدار ہوئے اور یہودی سے (اسی مہلت کے متعلق) گفتگو کی، لیکن وہ نہ مانا تو آپ تیسری بار کھجور کے درخت کے پاس تشریف لائے اور فرمایا اے جابر! تم کاٹتے جاؤ اور اس کو ادا کرتے جاؤ آپ کھجور کاٹنے کی جگہ بیٹھ گئے، چنانچہ میں نے اتنی کھجوریں توڑلیں، جس سے میں نے اس یہودی کا قرض ادا کر دیا اور کچھ باقی بھی بچ گیا، میں باہر نکلا یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچا اور آپ کو خوشخبری سنائی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں اللہ کا رسول ہوں، عروش اور عریش سے مراد مکان ہے اور ابن عباس رضی اللہ نے کہا کہ عروشات، انگور وغیرہ کی ٹٹیوں سے بھری ہوئی جگہ کو کہتے ہیں، عروشھا کے معنی ہیں ان کے مکانات۔

<u>راوی</u> : سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، ابراہیم بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابی ربیعہ، جابر بن عبد اللہ

جماد کھانے کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

جماد کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 409

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، مجاھد وعبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي مُجَاهِدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلُوسٌ إِذَا أُتِيَ بِجُمَّارِ نَخْلَةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ الشَّجَرِ لَمَا بَرَكَتُهُ كَبَرَكَةِ الْمُسْلِمِ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَعْنِي النَّخْلَةَ فَأَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ هِيَ النَّخْلَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ الْتَفَتُّ فَإِذَا أَنَا عَاشِرُ عَشَرَةٍ أَنَا أَحْدَثُهُمْ فَسَكَتُّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ النَّخْلَةُ

عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، مجاہد و عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو کسی نے آپ کے پاس کھجور کی گانٹھ بھیجی، آپ نے فرمایا کہ ایک درخت ایسا ہے جس میں برکت مسلمانوں کی طرح ہے، میں نے سمجھا کہ اس سے آپ کی مراد کھجور کا درخت ہے، پھر میں نے کہنا چاہا کہ یارسول اللہ! وہ کھجور کا درخت ہے، پھر میں نے چاروں طرف نظر دوڑائی تو دیکھا کہ میں دس کا دسواں ہوں اور ان میں کم عمر ہوں، اس لئے میں خاموش رہا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ کھجور کا درخت ہے۔

راوی : عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، مجاہد و عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

عجوہ کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

عجوہ کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 410

راوی: جمعہ بن عبداللہ، مروان، ھاشم بن ھاشم، عامر بن سعد

حَدَّثَنَا جُمْعَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ أَخْبَرَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ أَخْبَرَنَا عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَصَبَّحَ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعَ تَمَرَاتٍ عَجْوَةً لَمْ يَضُرَّهُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ سُمٌّ وَلَا سِحْرٌ

جمعہ بن عبد اللہ، مروان، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی ہر صبح کو سات عجوہ کھجوریں کھالے تو اس دن کوئی زہر اور جادو اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

راوی: جمعہ بن عبد اللہ، مروان، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعد

دو کھجوریں ایک ساتھ ملا کر کھانے کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

دو کھجوریں ایک ساتھ ملا کر کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 411

راوی: آدم، شعبہ، جبلہ بن سحیم

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا جَبَلَةُ بْنُ سُحَيْمٍ قَالَ أَصَابَنَا عَامُ سَنَةٍ مَعَ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَرَزَقَنَا تَمْرًا فَكَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ يَمُرُّ بِنَا وَنَحْنُ نَأْكُلُ وَيَقُولُ لَا تُقَارِنُوا فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْقِرَانِ ثُمَّ يَقُولُ إِلَّا أَنْ يَسْتَأْذِنَ

الرَّجُلُ أَخَاهُ قَالَ شُعْبَةُ الْإِذْنُ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عُمَرَ

آدم، شعبہ، جبلہ بن سحیم کہتے ہیں کہ ہم لوگ عبداللہ بن زبیر کے زمانہ میں قحط میں مبتلا ہوئے اور ہم کو کھجوریں ملتی تھیں، عبداللہ بن عمر بھی کبھی کبھی گذرتے تھے، جب کہ ہم کھجوریں کھاتے تو وہ کہتے کہ دو کھجوریں ملا کر نہ کھاؤ اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کھجوریں ملا کر کھانے سے منع فرمایا، پھر فرماتے لیکن اس شرط کے ساتھ (کھا سکتا ہے) کہ اپنے ساتھی سے اجازت لے لے، شعبہ نے کہا اذن طلب کرنا ابن عمر رضی اللہ عنہ کا قول ہے۔

راوی: آدم، شعبہ، جبلہ بن سحیم

ککڑیوں کا بیان...

باب: کھانے کا بیان

ککڑیوں کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 412

راوی: اسماعیل بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، سعد، عبداللہ بن جعفر

حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ جَعْفَرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الرُّطَبَ بِالْقِثَّائِ

اسماعیل بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، سعد، عبداللہ بن جعفر کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کھجوریں ککڑیوں کے ملا کر کھاتے ہوئے دیکھا۔

راوی: اسماعیل بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، سعد، عبداللہ بن جعفر

کھجور کے درخت کی برکت کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

کھجور کے درخت کی برکت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 413

راوی: ابونعیم، محمد بن طلحہ، زبید، مجاہد، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ الشَّجَرِ شَجَرَةً تَكُونُ مِثْلَ الْمُسْلِمِ وَهِيَ النَّخْلَةُ

ابونعیم، محمد بن طلحہ، زبید، مجاہد، ابن عمر رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا ایک درخت ایسا ہے کہ جو مسلمان کی طرح ہے اور وہ کھجور کا درخت ہے۔

راوی : ابونعیم، محمد بن طلحہ، زبید، مجاہد، ابن عمر رضی اللہ عنہ

ایک وقت میں دو کھانے یا دو قسم کی غذا کھانے بیان...

باب : کھانے کا بیان

ایک وقت میں دو کھانے یا دو قسم کی غذا کھانے بیان

جلد : جلد سوم حدیث 414

راوی: ابن مقاتل، عبداللہ، ابراہیم بن سعد، سعد، عبداللہ بن جعفر

حَدَّثَنَا ابْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الرُّطَبَ بِالْقِثَّاءِ

ابن مقاتل، عبداللہ، ابراہیم بن سعد، سعد، عبداللہ بن جعفر کہتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تازہ کھجوریں ککڑیوں کے ساتھ کھاتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی : ابن مقاتل، عبداللہ، ابراہیم بن سعد، سعد، عبداللہ بن جعفر

دس دس آدمیوں کو اندر بلانے اور دس اور دس آدمیوں کے دستر خوان پر بیٹھنے کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

دس دس آدمیوں کو اندر بلانے اور دس اور دس آدمیوں کے دستر خوان پر بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 415

راوی: صلت بن محمد، حماد بن زید، جعد ابوعثمان، انس، هشام، محمد، انس، سنان، ابوربیعه، انس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَنَسٍ ح وَعَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ وَعَنْ سِنَانٍ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ أُمَّهُ عَمَدَتْ إِلَى مُدٍّ مِنْ شَعِيرٍ جَشَّتْهُ وَجَعَلَتْ مِنْهُ خَطِيفَةً وَعَصَرَتْ عُكَّةً عِنْدَهَا ثُمَّ بَعَثَتْنِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ فِي أَصْحَابِهِ فَدَعَوْتُهُ قَالَ وَمَنْ مَعِي فَجِئْتُ فَقُلْتُ إِنَّهُ يَقُولُ وَمَنْ مَعِي فَخَرَجَ إِلَيْهِ أَبُو طَلْحَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ صَنَعَتْهُ أُمُّ سُلَيْمٍ فَدَخَلَ فَجِيءَ بِهِ وَقَالَ أَدْخِلْ عَلَيَّ عَشَرَةً فَدَخَلُوا فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ قَالَ أَدْخِلْ عَلَيَّ عَشَرَةً فَدَخَلُوا فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ قَالَ أَدْخِلْ عَلَيَّ عَشَرَةً حَتَّى عَدَّ أَرْبَعِينَ ثُمَّ أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ هَلْ نَقَصَ مِنْهَا شَيْءٌ

صلت بن محمد، حماد بن زید، جعد ابو عثمان، انس، ہشام، محمد، انس، سنان، ابو ربیعہ، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میری والدہ ام سلیم

نے ایک مد جو لے کر اس کا دلیا پکایا اور ان کے پاس جو کپی تھی، اس میں سے گھی نچوڑ کر ٹپکایا پھر مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا، میں آپ کی خدمت میں آیا، آپ اس وقت اپنے صحابہ کے ساتھ تھے، میں نے آپ کو دعوت دی، تو آپ نے کہا کیا وہ لوگ بھی چلیں جو میرے ساتھ ہیں، میں واپس آیا اور کہا کہ آپ فرماتے ہیں کیا وہ لوگ بھی آئیں جو میرے ساتھ ہیں، طلحہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ وہ چیز تھوڑی ہے، جو ام سلیم نے تیار کی ہے، چنانچہ آپ تشریف لائے اور وہ کھانا آپ کے پاس لایا گیا، آپ نے فرمایا دس دس آدمیوں کو اندر بلاؤ وہ لوگ آئے اور سب نے سیر ہو کر کھانا کھایا، پھر فرمایا دس آدمیوں کو میرے پاس بلاؤ چنانچہ وہ آئے اور سب نے سیر ہو کر کھانا کھایا، پھر آپ نے فرمایا دس آدمیوں کو میرے پاس بلاؤ، چنانچہ وہ آئے اور سب نے سیر ہو کر کھایا، یہاں تک کہ چالیس آدمی شمار کئے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نوش فرمایا اور اٹھ کھڑے ہوئے، میں اس کھانے کو دیکھ رہا تھا کہ اس میں سے کچھ بھی کم نہیں ہوا تھا۔

راوی : صلت بن محمد، حماد بن زید، جعد ابوعثمان، انس، ہشام، محمد، انس، سنان، ابوربیعہ، انس رضی اللہ عنہ

لہسن اور (بدبودار) ترکاریوں کے کھانے کی کراہت کا بیان، اس بارے میں ابن عمر رضی ا...

باب : کھانے کا بیان

لہسن اور (بدبودار) ترکاریوں کے کھانے کی کراہت کا بیان، اس بارے میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 416

راوی: مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قِيلَ لِأَنَسٍ مَا سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الثُّومِ فَقَالَ مَنْ أَكَلَ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا

مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز کہتے ہیں کہ انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا تم نے لہسن کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ فرماتے ہوئے سنا ہے (انہوں نے کہا) آپ نے فرمایا کہ جو شخص (لہسن) کھائے وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔

راوی : مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز

باب : کھانے کا بیان

لہسن اور (بدبودار) ترکاریوں کے کھانے کی کراہت کا بیان، اس بارے میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

جلد : جلد سوم حدیث 417

راوی: علی بن عبداللہ، ابوصفوان، عبداللہ بن سعید، یونس، ابن شہاب، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا زَعَمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ ثُومًا أَوْ بَصَلًا فَلْيَعْتَزِلْنَا أَوْ لِيَعْتَزِلْ مَسْجِدَنَا

علی بن عبداللہ، ابوصفوان، عبداللہ بن سعید، یونس، ابن شہاب، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص لہسن یا پیاز کھائے تو وہ ہم سے الگ رہے، یا یہ فرمایا کہ وہ ہماری مسجد سے الگ رہے۔

راوی : علی بن عبداللہ، ابوصفوان، عبداللہ بن سعید، یونس، ابن شہاب، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

کباث یعنی پیلو کے پھل کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

کباث یعنی پیلو کے پھل کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 418

راوی: سعید بن عفیر، ابن وهب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ نَجْنِي الْكَبَاثَ فَقَالَ عَلَيْكُمْ بِالْأَسْوَدِ مِنْهُ فَإِنَّهُ أَيْطَبُ فَقَالَ أَكُنْتَ تَرْعَى الْغَنَمَ قَالَ نَعَمْ وَهَلْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا رَعَاهَا

سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مر الظہران میں پیلو کا پھل چن رہے تھے، آپ نے فرمایا کہ تم سیاہ رنگ کی چن لو، اس لئے کہ وہ اچھی ہوتی ہیں، حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کیا آپ نے بکریاں بھی چرائی ہیں، آپ نے فرمایاہاں! اور کوئی نبی ایسا نہیں جس نے بکریاں نہ چرائی ہوں۔

راوی: سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

کھانے کے بعد کلی کرنے کا بیان...

باب: کھانے کا بیان

کھانے کے بعد کلی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 419

راوی: علی، سفیان، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سوید بن نعمان

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَلَمَّا كُنَّا بِالصَّهْبَاءِ دَعَا بِطَعَامٍ فَمَا أُتِيَ إِلَّا بِسَوِيقٍ فَأَكَلْنَا فَقَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَتَمَضْمَضَ

وَمَضْمَضْنَا قَالَ يَحْيَى سَمِعْتُ بُشَيْرًا يَقُولُ حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَلَمَّا كُنَّا بِالصَّهْبَائِ قَالَ يَحْيَى وَهِيَ مِنْ خَيْبَرَ عَلَى رَوْحَةٍ دَعَا بِطَعَامٍ فَمَا أُتِيَ إِلَّا بِسَوِيقٍ فَلُكْنَاهُ فَأَكَلْنَا مَعَهُ ثُمَّ دَعَا بِمَائٍ فَمَضْمَضَ وَمَضْمَضْنَا مَعَهُ ثُمَّ صَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَقَالَ سُفْيَانُ كَأَنَّكَ تَسْمَعُهُ مِنْ يَحْيَى

علی، سفیان، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سوید بن نعمان کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر کی طرف روانہ ہوئے، جب ہم مقام صہباء میں پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا طلب کیا، صرف ستو پیش کیا گیا، چنانچہ ہم نے بھی کھایا، آپ نماز کے لئے کھڑے ہوئے اور آپ نے کلی کی، ہم نے بھی کلی کی، یحیی نے کہا کہ میں نے بشیر کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ہم نے بیان کیا کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر کی طرف روانہ ہوئے، جب ہم لوگ صہباء میں پہنچے، یحیی نے کہا کہ یہ مقام خیبر سے ایک منزل کی مسافت پر ہے، آپ نے کھانا طلب کیا تو صرف ستو آپ کے سامنے پیش کیا گیا، ہم اسے منہ لگا کر کھا گئے، پھر آپ نے پانی منگوا کر کلی کی، آپ کے ساتھ ہم نے بھی کلی کی، اس کے بعد آپ نے ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا، سفیان بیان کرتے ہیں کہ (میں نے تم سے اس طرح بیان کیا) گویا تم یحیی سے سن رہے ہو۔

راوی : علی، سفیان، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سوید بن نعمان

رومال سے پونچھنے سے قبل انگلیوں کے چاٹنے اور چوسنے کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

رومال سے پونچھنے سے قبل انگلیوں کے چاٹنے اور چوسنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 420

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو بن دینار، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو بن دینار، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص کھائے تو اپنا ہاتھ نہ پونچھے جب تک کہ اس کو چاٹ نہ لے یا کسی کو چٹانہ لے۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو بن دینار، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

رومال سے پونچھنے کا بیان...

باب : کھانے کا بیان

رومال سے پونچھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 421

راوی: ابراھیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، سعید بن حرث، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سَأَلَهُ عَنْ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتْ النَّارُ فَقَالَ لَا قَدْ كُنَّا زَمَانَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَجِدُ مِثْلَ ذَلِكَ مِنْ الطَّعَامِ إِلَّا قَلِيلًا فَإِذَا نَحْنُ وَجَدْنَاهُ لَمْ يَكُنْ لَنَا مَنَادِيلُ إِلَّا أَكُفَّنَا وَسَوَاعِدَنَا وَأَقْدَامَنَا ثُمَّ نُصَلِّي وَلَا نَتَوَضَّأُ

ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، سعید بن حرث، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ ان سے سعید نے آگ پر پکی ہوئی چیز کے استعمال سے وضو کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ نہیں ہم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بہت کم کھانا نصیب ہوتا تھا اور ہم لوگوں کو جب کھانا ملتا تو ہمارے پاؤں، بازو اور ہتھیلیوں کے سوا کوئی رومال نہ ہوئے تھے (ہم لوگ اپنے جسم کے ان ہی حصوں سے پونچھ لیتے تھے) پھر ہم لوگ نماز پڑھتے لیکن وضو نہیں کرتے تھے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، سعید بن حرث، جابر بن عبداللہ

جب کھانے سے فارغ ہو تو کیا کہے...

باب : کھانے کا بیان

جب کھانے سے فارغ ہو تو کیا کہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 422

راوی: ابونعیم، سفیان، خالد بن معدان، ابوامامہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَ مَائِدَتَهُ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

ابونعیم، سفیان، خالد بن معدان، ابوامامہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنا دستر خوان اٹھاتے تو فرماتے "الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا"

راوی : ابونعیم، سفیان، خالد بن معدان، ابوامامہ

باب : کھانے کا بیان

جب کھانے سے فارغ ہو تو کیا کہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 423

راوی: ابوعاصم، ثور بن زید، خالد بن معدان، ابوامامہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهِ وَقَالَ مَرَّةً إِذَا رَفَعَ مَائِدَتَهُ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَفَانَا وَأَرْوَانَا غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مَكْفُورٍ وَقَالَ مَرَّةً الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّنَا غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى رَبَّنَا

ابوعاصم، ثور بن زید، خالد بن معدان، ابوامامہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے تو فرماتے تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، جس نے ہمیں کافی کھلایا اور سیراب کیا نہ اس میں پھیرا جاتا ہے اور نہ ناشکری کی گئی ہے اور کبھی یہ فرماتے الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّنَا غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى رَبَّنَا۔"

راوی: ابوعاصم، ثور بن زید، خالد بن معدان، ابوامامہ

باب : کھانے کا بیان

جب کھانے سے فارغ ہو تو کیا کہے

جلد : جلد سوم   **حدیث** 424

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَى أَحَدَكُمْ خَادِمُهُ بِطَعَامِهِ فَإِنْ لَمْ يُجْلِسْهُ مَعَهُ فَلْيُنَاوِلْهُ أُكْلَةً أَوْ أُكْلَتَيْنِ أَوْ لُقْمَةً أَوْ لُقْمَتَيْنِ فَإِنَّهُ وَلِيَ حَرَّهُ وَعِلَاجَهُ

حفص بن عمر، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم میں سے کسی شخص کے پاس خادم کھانا لے کر آئے اور وہ اس کو اپنے ساتھ نہ بٹھائے تو اس کو ایک یا دو لقمہ دے دے، اس لئے کہ اس نے (باورچی خانہ کی) گرمی اور اس (کھانا) کی تیاری کی مشقت برداشت کی ہے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

شکر گذار کھانے والا، صبر کرنے والا روزہ دار کی طرح ہے، اس باب میں ابوہریرہ رضی ا...

باب : کھانے کا بیان

شکر گذار کھانے والا، صبر کرنے والا روزہ دار کی طرح ہے، اس باب میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

جلد : جلد سوم   **حدیث** 425

راوی: عبداللہ بن ابی الاسود، ابوامامہ، اعمش، شقیق، ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا شَقِيقٌ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يُكْنَى أَبَا شُعَيْبٍ وَكَانَ لَهُ غُلَامٌ لَحَّامٌ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي أَصْحَابِهِ فَعَرَفَ الْجُوعَ فِي وَجْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ إِلَى غُلَامِهِ اللَّحَّامِ فَقَالَ اصْنَعْ لِي طَعَامًا يَكْفِي خَمْسَةً لَعَلِّي أَدْعُو النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِسَ خَمْسَةٍ فَصَنَعَ لَهُ طُعَيِّمًا ثُمَّ أَتَاهُ فَدَعَاهُ فَتَبِعَهُمْ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا شُعَيْبٍ إِنَّ رَجُلًا تَبِعَنَا فَإِنْ شِئْتَ أَذِنْتَ لَهُ وَإِنْ شِئْتَ تَرَكْتَهُ قَالَ لَا بَلْ أَذِنْتُ لَهُ

عبداللہ بن ابی الاسود، ابوامامہ، اعمش، شقیق، ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک انصاری جس کی کنیت ابوشعیب تھی، اس کا ایک غلام تھا جو قصائی تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آپ اپنے صحابہ کرام کے پاس بیٹھے تھے، اس نے آپ کے چہرہ مبارک سے بھوک کا اثر معلوم کیا، چنانچہ اپنے قصائی غلام کے پاس گیا اور کہا کہ میرے لئے اتنا کھانا تیار کرو جو پانچ آدمیوں کو کافی ہو، تاکہ میں پانچ آدمیوں سمیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مدعو کرسکوں، اس غلام نے کھانا تیار کیا، پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلایا، ان لوگوں کے پیچھے ایک آدمی اور بھی ہولیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوشعیب! ایک شخص ہمارے ساتھ آگیا ہے اگر تم چاہو تو اسے آنے دو اور اگر تمہاری خواہش نہ ہو تو اسے چھوڑ دو، انصاری نے کہا نہیں، بلکہ اسے بھی میں اجازت دیتا ہوں۔

راوی : عبداللہ بن ابی الاسود، ابوامامہ، اعمش، شقیق، ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ

رات کا کھانا سامنے آجائے تو عشاء کی نماز میں عجلت نہ کرے...

باب : کھانے کا بیان

رات کا کھانا سامنے آجائے تو عشاء کی نماز میں عجلت نہ کرے

جلد : جلد سوم حدیث 426

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، لیث، یونس، ابن شہاب، جعفر بن عمرو بن امیہ، عمرو بن امیہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ أَبَاهُ عَمْرَو بْنَ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فِي يَدِهِ فَدُعِيَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَلْقَاهَا وَالسِّكِّينَ الَّتِي كَانَ يَحْتَزُّ بِهَا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

ابوالیمان، شعیب، زہری، لیث، یونس، ابن شہاب، جعفر بن عمرو بن امیہ، عمرو بن امیہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ بکری کے ایک شانے سے جو آپ کیہاتھ میں تھا گوشت کاٹ کاٹ کر کھارہے تھے کہ نماز کی تکبیر کہی گئی، تو اس شانے کو اور اس چھری کو جس سے کاٹ رہے تھے، ایک طرف ڈال کر کھڑے ہو گئے، پھر نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، لیث، یونس، ابن شہاب، جعفر بن عمرو بن امیہ، عمرو بن امیہ

باب : کھانے کا بیان

رات کا کھانا سامنے آجائے تو عشاء کی نماز میں عجلت نہ کرے

جلد : جلد سوم   حدیث 427

راوی: معلی بن اسد، وهیب، ایوب، ابوقلابه، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ وَعَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَعَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ تَعَشَّى مَرَّةً وَهُوَ يَسْمَعُ قِرَائَةَ الْإِمَامِ

معلی بن اسد، وہیب، ایوب، ابوقلابہ، انس بن مالک کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب رات کا کھانا آجائے اور تکبیر کہی جائے تو پہلے کھانا کھالو، اور ایوب نافع سے، نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کرتے ہیں، اور ایوب نافع سے بواسطہ ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ ایک بار رات کا کھانا کھارہے تھے، حالانکہ وہ امام کی قرأت سن رہے تھے۔

راوی : معلی بن اسد، وہیب، ایوب، ابوقلابہ، انس بن مالک

باب : کھانے کا بیان

رات کا کھانا سامنے آجائے تو عشاء کی نماز میں عجلت نہ کرے

جلد : جلد سوم   حدیث 428

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، هشام بن عروہ، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ وَحَضَرَ الْعَشَاءُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ قَالَ وُهَيْبٌ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ

محمد بن یوسف، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب نماز کی تکبیر کہی

جائے اور رات کا کھانا سامنے آجائے تو پہلے کھانا کھالو، وہیب اور یحیی بن سعید نے ہشام کے الفاظ روایت کئے ہیں۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ جب تم کھانا کھالو تو منتشر ہو جاؤ...

باب : کھانے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ جب تم کھانا کھالو تو منتشر ہو جاؤ

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 429

راوی: عبد اللہ بن محمد، یعقوب بن ابراهیم، ابویعقوب، صالح، ابن شہاب، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَنَسًا قَالَ أَنَا أَعْلَمُ النَّاسِ بِالْحِجَابِ كَانَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ يَسْأَلُنِي عَنْهُ أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرُوسًا بِزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَكَانَ تَزَوَّجَهَا بِالْمَدِينَةِ فَدَعَا النَّاسَ لِلطَّعَامِ بَعْدَ ارْتِفَاعِ النَّهَارِ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسَ مَعَهُ رِجَالٌ بَعْدَ مَا قَامَ الْقَوْمُ حَتَّى قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَشَى وَمَشَيْتُ مَعَهُ حَتَّى بَلَغَ بَابَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ ثُمَّ ظَنَّ أَنَّهُمْ خَرَجُوا فَرَجَعْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُمْ جُلُوسٌ مَكَانَهُمْ فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ الثَّانِيَةَ حَتَّى بَلَغَ بَابَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُمْ قَدْ قَامُوا فَضَرَبَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ سِتْرًا وَأُنْزِلَ الْحِجَابُ

عبد اللہ بن محمد، یعقوب بن ابراہیم، ابویعقوب، صالح، ابن شہاب، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ پردہ کی آیت نازل ہونے کے متعلق میں لوگوں میں سب سے زیادہ جانتا ہوں، ابن ابی کعب مجھ ہی سے پوچھتے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شادی زینب بنت ابی جحش سے نئی ہوئی تھی اور ان سے نکاح مدینہ ہی میں کیا تھا، دن چڑھنے کے بعد لوگوں کو کھانے کیلئے مدعو کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے اور آپ کے ساتھ لوگ بھی گئے، جب کچھ لوگ کھا کر فارغ ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی کھا کر

فارغ ہوئے اور چلنے لگے تو ہم بھی آپ کے ساتھ چلے، یہاں تک کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ کے دروازہ پر پہنچ گئے تو خیال کیا کہ لوگ چلے گئے ہوں گے، میں بھی آپ کے ساتھ واپس ہوا تو دیکھا کہ وہ لوگ اپنی جگہ پر بیٹھے ہوئے ہیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس ہوئے، آپ کے ساتھ دوسری مرتبہ واپس ہوا یہاں تک کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ کے دروازے پر پہنچے پھر آپ واپس ہوئے، میں بھی آپ کے ساتھ واپس آیا تو دیکھا کہ لوگ چلے گئے ہیں، آپ نے میرے اور اپنے درمیان پردہ ڈال دیا، اسی وقت پردہ کی آیت نازل ہوئی۔

راوی: عبداللہ بن محمد، یعقوب بن ابراہیم، ابویعقوب، صالح، ابن شہاب، انس رضی اللہ عنہ

باب : عقیقہ کا بیان

نومولو جس کا عقیقہ نہ کیا جائے پیدا ہونے کے دوسرے دن ہی نام اور اس کی تحنیک کا بیا...

باب : عقیقہ کا بیان

نومولو جس کا عقیقہ نہ کیا جائے پیدا ہونے کے دوسرے دن ہی نام اور اس کی تحنیک کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 430

راوی: اسحاق بن نصر، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي بُرَيْدٌ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وُلِدَ لِي غُلَامٌ فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّاهُ إِبْرَاهِيمَ فَحَنَّكَهُ بِتَمْرَةٍ وَدَعَا لَهُ بِالْبَرَكَةِ وَدَفَعَهُ إِلَيَّ وَكَانَ أَكْبَرَ وَلَدِ أَبِي مُوسَى

اسحاق بن نصر، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے ہاں ایک بچہ پیدا ہوا تو میں آپ صلی اللہ

علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر آیا، آپ نے اس کا نام ابراہیم رکھا اور کھجور سے اس کی تحنیک (کھجور چبا کر تالو میں لگانے کو تحنیک کہتے ہیں) کی اس کے حق میں برکت کی دعا کی پھر مجھے دے دیا، اور وہ لڑکا ابوموسی کا سب سے بڑا لڑکا تھا۔

راوی : اسحاق بن نصر، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسی رضی اللہ عنہ

باب : عقیقہ کا بیان

نومولو جس کا عقیقہ نہ کیا جائے پیدا ہونے کے دوسرے دن ہی نام اور اس کی تحنیک کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 431

راوی: مسدد، یحیی، هشام، عروه، عائشه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ يُحَنِّكُهُ فَبَالَ عَلَيْهِ فَأَتْبَعَهُ الْمَاءَ

مسدد، یحیی، ہشام، عروہ، عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بچہ لایا گیا تاکہ آپ اس کی تحنیک کر دیں بچے نے آپ کی گود میں پیشاب کر دیا، آپ نے اس پر پانی بہا دیا۔

راوی : مسدد، یحیی، ہشام، عروہ، عائشہ

باب : عقیقہ کا بیان

نومولو جس کا عقیقہ نہ کیا جائے پیدا ہونے کے دوسرے دن ہی نام اور اس کی تحنیک کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 432

راوی: اسحاق بن نصر، ابواسامہ، ھشام بن عروہ، عروہ، اسماء بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهَا حَمَلَتْ بِعَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بِمَكَّةَ قَالَتْ فَخَرَجْتُ وَأَنَا مُتِمٌّ فَأَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَنَزَلْتُ قُبَائً فَوَلَدْتُ بِقُبَائٍ ثُمَّ أَتَيْتُ بِهِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْتُهُ فِي حَجْرِهِ ثُمَّ دَعَا بِتَمْرَةٍ فَمَضَغَهَا ثُمَّ تَفَلَ فِي فِيهِ فَكَانَ أَوَّلَ شَيْئٍ دَخَلَ جَوْفَهُ رِيقُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ حَنَّكَهُ بِالتَّمْرَةِ ثُمَّ دَعَا لَهُ فَبَرَّكَ عَلَيْهِ وَكَانَ أَوَّلَ مَوْلُودٍ وُلِدَ فِي الْإِسْلَامِ فَفَرِحُوا بِهِ فَرَحًا شَدِيدًا لِأَنَّهُمْ قِيلَ لَهُمْ إِنَّ الْيَهُودَ قَدْ سَحَرَتْكُمْ فَلَا يُولَدُ لَكُمْ

اسحاق بن نصر، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، اسماء بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں عبداللہ بن زبیر سے مکہ ہی میں حاملہ ہوگئی تھی، حمل کے دن پورے ہونے کو تھے کہ مدینہ کے لئے روانہ ہوئی، میں قباء میں اتری وہیں میرا بچہ پیدا ہوا، پھر میں اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر آئی اور میں نے اسے آپ کی گود میں ڈال دیا، آپ نے کھجور منگوائی، اس کو چبایا پھر اس کے منہ میں ڈال دیا، چنانچہ سب سے پہلے اس کے پیٹ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا لعاب دہن داخل ہوا، پھر اس کے تالو میں کھجور لگادی اور اس کے حق میں دعا کی اور اس پر مبارکباد دی، یہ سب سے پہلا لڑکا تھا جو اسلام میں پیدا ہوا، لوگ بہت زیادہ خوش ہوئے، اس لئے کہ مسلمانوں کے متعلق کہا جاتا تھا کہ ان پر یہودیوں نے جادو کردیا ہے، اس لئے ان کے ہاں اولاد نہیں ہوگی۔

راوی: اسحاق بن نصر، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، اسماء بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہا

نومولود جس کا عقیقہ نہ کیا جائے پیدا ہونے کے دوسرے دن ہی نام اور اس کی تحنیک کا...

باب : عقیقہ کا بیان

نومولود جس کا عقیقہ نہ کیا جائے پیدا ہونے کے دوسرے دن ہی نام اور اس کی تحنیک کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 433

راوی: مطر بن فضل، یزید بن ھارون، عبداللہ بن عون، انس بن سیرین، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَطَرُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ ابْنٌ لِأَبِي طَلْحَةَ يَشْتَكِي فَخَرَجَ أَبُو طَلْحَةَ فَقُبِضَ الصَّبِيُّ فَلَمَّا رَجَعَ أَبُو طَلْحَةَ قَالَ مَا فَعَلَ ابْنِي قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ هُوَ أَسْكَنُ مَا كَانَ فَقَرَّبَتْ إِلَيْهِ الْعَشَاءَ فَتَعَشَّى ثُمَّ أَصَابَ مِنْهَا فَلَمَّا فَرَغَ قَالَتْ وَارُوا الصَّبِيَّ فَلَمَّا أَصْبَحَ أَبُو طَلْحَةَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ أَعْرَسْتُمْ اللَّيْلَةَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمَا فَوَلَدَتْ غُلَامًا قَالَ لِي أَبُو طَلْحَةَ احْفَظْهُ حَتَّى تَأْتِيَ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَرْسَلَتْ مَعَهُ بِتَمَرَاتٍ فَأَخَذَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَعَهُ شَيْءٌ قَالُوا نَعَمْ تَمَرَاتٌ فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَضَغَهَا ثُمَّ أَخَذَ مِنْ فِيهِ فَجَعَلَهَا فِي فِي الصَّبِيِّ وَحَنَّكَهُ بِهِ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ

مطر بن فضل، یزید بن ہارون، عبداللہ بن عون، انس بن سیرین، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابوطلحہ کا ایک بچہ بیمار تھا، ابوطلحہ باہر گئے تو بچے کا انتقال ہو گیا، جب ابوطلحہ واپس آئے تو پوچھا میرے بچے کا کیا حال ہے، ام سلیم نے کہا کہ وہ پہلے سے زیادہ سکون کی حالت میں ہے اور رات کا کھانا پیش کیا (انہوں نے کھالیا) پھر اپنی بیوی سے ہم بستری کی، جب فارغ ہوئے تو بیوی نے کہا اس بچے کو دفن کر آؤ جب صبح ہوئی تو ابوطلحہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور آپ سے ماجرا بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم نے رات اپنی بیوی سے ہم بستری کی ہے، انہوں نے کہا ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ ان دونوں میں برکت عطا فرما، ام سلیم کا بیان ہے کہ میں نے بچہ جنا تو مجھ سے ابوطلحہ نے کہا کہ اس کی حفاظت کرنا کہ ہم اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے چلیں، چنانچہ وہ اس بچے کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت لے گئے اور ام سلیم نے ان کے ساتھ چند کھجوریں بھی بھیجیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچے کو لے لیا اور پوچھا اس کے ساتھ اور بھی کوئی چیز ہے، لوگوں نے کہا ہاں، چند کھجوریں ہیں، آپ نے ان کھجوروں کو لے لیا، پھر اس کو چبا کر اپنے منہ سے نکال کر اس بچے کے منہ میں ڈال دیں، اور اس کے ساتھ اس کی تحنیک کی اور اس کا نام عبداللہ رکھا۔

راوی: مطر بن فضل، یزید بن ہارون، عبداللہ بن عون، انس بن سیرین، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

نومولو جس کا عقیقہ نہ کیا جائے پیدا ہونے کے دوسرے دن ہی نام اور اس کی تحنیک کا بیا...

باب : عقیقہ کا بیان

نومولو جس کا عقیقہ نہ کیا جائے پیدا ہونے کے دوسرے دن ہی نام اور اس کی تحنیک کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 434

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، محمد، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، محمد، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اس حدیث کو بیان کیا۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، محمد، حضرت انس رضی اللہ عنہ

عقیقہ کر کے بچے سے تکلیف دور کرنے کا بیان...

باب : عقیقہ کا بیان

عقیقہ کر کے بچے سے تکلیف دور کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 435

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، محمد، سلمان بن عامر

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَةٌ وَقَالَ حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ وَقَتَادَةُ وَهِشَامٌ وَحَبِيبٌ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَقَالَ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ عَاصِمٍ وَهِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ الرَّبَابِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ قَوْلَهُ وَقَالَ أَصْبَغُ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ حَدَّثَنَا سَلْمَانُ بْنُ عَامِرٍ الضَّبِّيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَةٌ فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى

ابو النعمان، حماد بن زید، ایوب، محمد، سلمان بن عامر کہتے ہیں کہ لڑکے کا عقیقہ کرنا چاہئے اور حجاج نے بواسطہ حماد بیان کیا کہ ہم سے ایوب نے، قتادہ، ہشام اور حبیب اور ابن سیرین سے انہوں نے سلمان سے انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے اور متعدد لوگوں نے بواسطہ عاصم وہشام، حفصہ بنت سیرین، رباب، سلیمان بن عامر ضبی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے اور اس کو یزید بن ابراہیم نے ابن سیرین سے انہوں نے سلمان کا قول نقل کیا ہے، اور اصبغ نے بواسطہ ابن وہب، جریر بن حازم، ایوب سختیانی، محمد بن سیرین، سلمان بن عامر ضبی سے روایت کیا ہے، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ لڑکے کا عقیقہ کرنا ضروری ہے، اس کی طرف سے خون بہاؤ اور اس سے تکلیف دور کرو۔

راوی : ابو النعمان، حماد بن زید، ایوب، محمد، سلمان بن عامر

باب : عقیقہ کا بیان

عقیقہ کر کے بچے سے تکلیف دور کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 436

راوی: عبد اللہ بن ابی الاسود، قریش بن انس، حبیب بن شہید

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ قَالَ أَمَرَنِي ابْنُ سِيرِينَ أَنْ أَسْأَلَ الْحَسَنَ مِمَّنْ سَمِعَ حَدِيثَ الْعَقِيقَةِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ

عبد اللہ بن ابی الاسود، قریش بن انس، حبیب بن شہید کہتے ہیں کہ مجھے ابن سیرین نے حکم دیا کہ حسن بصری سے دریافت کروں کہ

عقیقہ کی حدیث انہوں نے کس سے سنی ہے؟ چنانچہ میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے سنی ہے۔

راوی : عبداللہ بن ابی الاسود، قریش بن انس، حبیب بن شہید

فرع کا بیان...

باب : عقیقہ کا بیان

فرع کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 437

راوی: عبدان، عبداللہ، معمر، زہری، ابن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيرَةَ وَالْفَرَعُ أَوَّلُ النِّتَاجِ كَانُوا يَذْبَحُونَهُ لِطَوَاغِيتِهِمْ وَالْعَتِيرَةُ فِي رَجَبٍ

عبدان، عبداللہ، معمر، زہری، ابن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ تو فرع اور نہ ہی عتیرہ کوئی چیز ہے اور فرع اونٹنی کے سب سے پہلے بچے کو کہتے ہیں جو مشرکین اپنے بتوں کے نام پر ذبح کرتے تھے اور عتیرہ اس قربانی کو کہتے ہیں جو رجب میں کی جائے۔

راوی : عبدان، عبداللہ، معمر، زہری، ابن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

عتیرہ کا بیان...

باب : عقیقہ کا بیان

عتیرہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 438

راوی: علی بن عبداللہ ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيرَةَ قَالَ وَالْفَرَعُ أَوَّلُ نِتَاجٍ كَانَ يُنْتَجُ لَهُمْ كَانُوا يَذْبَحُونَهُ لِطَوَاغِيَتِهِمْ وَالْعَتِيرَةُ فِي رَجَبٍ

علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فرع اور عتیرہ کوئی چیز نہیں ہے اور فرع اونٹنی کے سب سے پہلے بچے کو کہتے ہیں جو (مشرکین) اپنے بتوں کے نام پر ذبح کرتے تھے اور عتیرہ رجب میں ہوا کرتا تھا۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

شکار پر بسم اللہ پڑھنے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ تم پر مرواد حرام کیا گیا...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

شکار پر بسم اللہ پڑھنے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ تم پر مرواد حرام کیا گیافلا تخشوھم واخشون تک اور اللہ تعالی کا قول کہ اے ایمان والو! اللہ تعالی تمہیں شکار کے ذریعہ آزمائے گا، جہاں تک تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچ سکیں گے تا آخر آیت اور اللہ تعالی کا قول کہ احلت لکم بھیمۃ الانعام الاماتیلی علیکم آخر آیت فلا تخشوھم واخشون تک اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ العقود سے مراد وہ عہد ہیں جو حلال و حرام سے متعلق کیے جائیں اور الاماتیلی علیکم سے مراد سور ہے اور یجر منکم کے معنی یحملنکم (تمہیں ابھارے) کے ہیں اور شنآن سے مراد دشمنی ہے اور منخنقہ سے مراد وہ جانور ہے جس کا گلا گھونٹ کر مارا جائے، موقوذہ سے مراد وہ ہے جس کو لاٹھی سے مارا

جائے (چنانچہ عرب بولتے ہیں) یوقذھافتموت اور متردیہ پہاڑ سے گر کر مر جانے والے کو اور نطیحہ وہ ہے جس کو بکری اپنے سینگوں سے مارے، اگر تو اس کو دم ہلاتا ہوا یا آنکھ پھڑکاتا ہوا پائے تو اسے ذبح کر کے کھالے

جلد : جلد سوم   حدیث 439

راوی: ابونعیم، زکریا، عامر، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ قَالَ مَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْهُ وَمَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيذٌ وَسَأَلْتُهُ عَنْ صَيْدِ الْكَلْبِ فَقَالَ مَا أَمْسَكَ عَلَيْكَ فَكُلْ فَإِنَّ أَخْذَ الْكَلْبِ ذَكَاةٌ وَإِنْ وَجَدْتَ مَعَ كَلْبِكَ أَوْ كِلَابِكَ كَلْبًا غَيْرَهُ فَخَشِيتَ أَنْ يَكُونَ أَخَذَهُ مَعَهُ وَقَدْ قَتَلَهُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا ذَكَرْتَ اسْمَ اللهِ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تَذْكُرْهُ عَلَى غَيْرِهِ

ابونعیم، زکریا، عامر، عدی بن حاتم، کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے معراض (تیر کے ڈنڈے) سے شکار کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اگر تیر کی دھار سے زخمی ہو جائے تو اس کو کھالے اور اگر اس کا ڈنڈ الگ جائے تو موقوذہ کے حکم میں ہے، اور میں نے آپ سے کتے کے شکار سے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اگر تیرے لئے رکھ چھوڑے تو کھالے، اس لئے کہ کتے کا پکڑنا اس کا ذبح کرنا ہے اور اگر تو اپنے کتے یا کتوں کے ساتھ کوئی دوسرا کتا پائے اور تجھے اندیشہ ہو کہ اس نے بھی اس کے ساتھ پکڑا ہو اور اس کو مار ڈالا ہو تو تم اس کو نہ کھاؤ اس لئے کہ تم نے اپنے کتے پر بسم اللہ پڑھی ہے، دوسرے کتے پر تو نہیں پڑھی ہے۔

راوی : ابونعیم، زکریا، عامر، عدی بن حاتم

معراض کے شکار کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے غلیل سے مارے ہوئے شکار کے متعل...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

معراض کے شکار کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے غلیل سے مارے ہوئے شکار کے متعلق فرمایا کہ وہ موقوذہ کے حکم میں ہے اور سالم، قاسم، مجاہد، ابراہیم عطاء اور حسن نے اس کو مکروہ سمجھا ہے اور حسن نے بستیوں اور شہروں میں غلیل چلانے کو مکروہ سمجھا اور اس کے سوا دوسری جگہوں میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھا

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عبداللہ بن ابی السفر، شعبی، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ إِذَا أَصَبْتَ بِحَدِّهِ فَكُلْ فَإِذَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَقَتَلَ فَإِنَّهُ وَقِيذٌ فَلَا تَأْكُلْ فَقُلْتُ أُرْسِلُ كَلْبِي قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ وَسَمَّيْتَ فَكُلْ قُلْتُ فَإِنْ أَكَلَ قَالَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّهُ لَمْ يُمْسِكْ عَلَيْكَ إِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ قُلْتُ أُرْسِلُ كَلْبِي فَأَجِدُ مَعَهُ كَلْبًا آخَرَ قَالَ لَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ إِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى آخَرَ

سلیمان بن حرب، شعبہ، عبداللہ بن ابی السفر، شعبی، عدی بن حاتم کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے معراض سے شکار کے متعلق پوچھا، آپ نے فرمایا کہ اگر تیر کی دھار لگے تو اس کو کھالو اور اگر اس کے عرض (دوسرے سرے) لگے اور وہ مر جائے تو وہ موقوذہ کے حکم میں ہے، اس کو نہ کھاو، میں نے پوچھا اگر میں اپنے کتے کو چھوڑوں تو اس کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا اگر تم بسم اللہ پڑھ کر کتے کو چھوڑو تو اس میں سے کھالو، میں نے پوچھا اگر وہ کتا کھالے، تو آپ نے فرمایا کہ مت کھاو، اس لئے کہ اس نے تمہارے لئے نہیں بلکہ اپنے لئے رکھ چھوڑا ہے، پھر میں نے عرض کیا کہ میں اپنا کتا چھوڑوں اور اس کے ساتھ (شکار کے پاس) دوسرا کتا پاؤں (تو کیا کروں) آپ نے فرمایا کہ مت کھاؤ اس لئے کہ تم نے اپنے کتے پر بسم اللہ پڑھی ہے دوسرے پر نہیں۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عبداللہ بن ابی السفر، شعبی، عدی بن حاتم

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

معراض کے شکار کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے غلیل سے مارے ہوئے شکار کے متعلق فرمایا کہ وہ موقوذہ کے حکم میں ہے اور سالم، قاسم، مجاہد، ابراہیم عطاء اور حسن نے اس کو مکروہ سمجھا ہے اور حسن نے بستیوں اور شہروں میں غلیل چلانے کو مکروہ سمجھا اور اس کے سوا دوسری جگہوں میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھا

جلد : جلد سوم حدیث 441

راوی: قبیصه، سفیان، ابراهیم، همام بن حارث، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا نُرْسِلُ الْكِلَابَ الْمُعَلَّمَةَ قَالَ كُلْ مَا أَمْسَكْنَ عَلَيْكَ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلْنَ قَالَ وَإِنْ قَتَلْنَ قُلْتُ وَإِنَّا نَرْمِي بِالْمِعْرَاضِ قَالَ كُلْ مَا خَزَقَ وَمَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَلَا تَأْكُلْ

قبیصہ، سفیان، ابراہیم، ہمام بن حارث، عدی بن حاتم کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! ہم سکھائے ہوئے کتے چھوڑتے ہیں (اس کا کیا حکم ہے) آپ نے فرمایا کہ اگر تمہارے لئے رکھ چھوڑے تو اس کو کھالو، میں نے عرض کیا اگرچہ وہ مار ڈالیں، آپ نے فرمایا کہ اگر پھاڑ ڈالے تو اس کو کھالو اور اگر اس کی ڈنڈی سے مر جائے تو اس کو نہ کھاؤ۔

راوی: قبیصہ، سفیان، ابراہیم، ہمام بن حارث، عدی بن حاتم

کمان سے شکار کرنے کا بیان اور حسن اور ابراہیم نے کہا اگر تم کسی شکار کو مارو اور...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

کمان سے شکار کرنے کا بیان اور حسن اور ابراہیم نے کہا اگر تم کسی شکار کو مارو اور اس کا ہاتھ یا پاؤں ٹوٹ کر جدا ہو جائے تو جو حصہ جدا ہو گیا، اس کو نہ کھاؤ اور باقی حصہ کو کھاؤ اور ابراہیم نے کہا کہ اگر اس کی گردن یا کمر میں مارا (اور مر گیا) تو اس کو کھالو اور اعمش نے زید سے نقل کیا کہ آل عبداللہ میں سے ایک شخص نیل گائے کا شکار نہ کر سکا تو عبداللہ نے حکم دیا کہ جہاں موقعہ ہو ماریں اور جو حصہ اس کا گر جائے، اس کو چھوڑ دو اور باقی کو کھاؤ

جلد : جلد سوم   حدیث 442

راوی: عبداللہ بن یزید، حیوۃ، ربیعہ بن یزید دمشقی، ابوادریس، ابوثعلبہ خشنی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ إِنَّا بِأَرْضِ قَوْمٍ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أَفَنَأْكُلُ فِي آنِيَتِهِمْ وَبِأَرْضِ صَيْدٍ أَصِيدُ بِقَوْسِي وَبِكَلْبِي الَّذِي

لَيۡسَ بِمُعَلَّمٍ وَبِكَلۡبِي الۡمُعَلَّمِ فَمَا يَصۡلُحُ لِي قَالَ أَمَّا مَا ذَكَرۡتَ مِنۡ أَهۡلِ الۡكِتَابِ فَإِنۡ وَجَدۡتُمۡ غَيۡرَهَا فَلَا تَأۡكُلُوا فِيهَا وَإِنۡ لَمۡ تَجِدُوا فَاغۡسِلُوهَا وَكُلُوا فِيهَا وَمَا صِدۡتَ بِقَوۡسِكَ فَذَكَرۡتَ اسۡمَ اللهِ فَكُلۡ وَمَا صِدۡتَ بِكَلۡبِكَ الۡمُعَلَّمِ فَذَكَرۡتَ اسۡمَ اللهِ فَكُلۡ وَمَا صِدۡتَ بِكَلۡبِكَ غَيۡرِ مُعَلَّمٍ فَأَدۡرَكۡتَ ذَكَاتَهُ فَكُلۡ

عبداللہ بن یزید، حیوۃ، ربیعہ بن یزید دمشقی، ابوادریس، ابوثعلبہ خشنی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! میں اہل کتاب کے ملک میں رہتا ہوں، کیا ہم ان کے برتنوں میں کھائیں اور شکار کی زمین میں رہتا ہوں، اور میں کمان سے شکار کرتا ہوں اور ایسے کتے کے ذریعہ سے بھی جو سکھائے ہوئے نہیں ہوتے اور ایسے کتے سے بھی جو سکھائے ہوئے ہوتے ہیں، تو میرے لئے کونسی صورت بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اہل کتاب کے متعلق جو تم نے ذکر کیا اس کا حکم یہ ہے کہ اگر تم ان کے علاوہ کوئی برتن پاؤں تو ان کے برتنوں میں نہ کھاؤ اور اگر نہ ملے تو اسے دھولو اور اس میں کھاؤ اور اپنی کمان سے جو تم نے شکار کیا ہے، اگر اس پر بسم اللہ پڑھ لی ہے تو کھاؤ اور سکھائے ہوئے کتے کے ذریعہ تم شکار کرو، اگر اس پر بسم اللہ پڑھ لی ہے تو کھاؤ اگر بغیر سکھائے ہوئے کتے کے ذریعہ سے شکار کرو اور اس کے ذبح کرنے کا موقع مل جائے تو اس کو کھالو۔

راوی : عبداللہ بن یزید، حیوۃ، ربیعہ بن یزید دمشقی، ابوادریس، ابوثعلبہ خشنی

کنکری پھینکنے اور گولی مارنے کا بیان...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

کنکری پھینکنے اور گولی مارنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 443

راوی: یوسف بن راشد، وکیع بن ھارون، کھمس بن حسن، عبداللہ بن بریدہ، عبداللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بۡنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَيَزِيدُ بۡنُ هَارُونَ وَاللَّفۡظُ لِيَزِيدَ عَنۡ كَهۡمَسِ بۡنِ الۡحَسَنِ عَنۡ عَبۡدِ اللهِ بۡنِ بُرَيۡدَةَ عَنۡ عَبۡدِ اللهِ بۡنِ مُغَفَّلٍ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يَخۡذِفُ فَقَالَ لَهُ لَا تَخۡذِفۡ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنۡ

الْخَذْفِ أَوْ كَانَ يَكْرَهُ الْخَذْفَ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يُصَادُ بِهِ صَيْدٌ وَلَا يُنْكَى بِهِ عَدُوٌّ وَلَكِنَّهَا قَدْ تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَأُ الْعَيْنَ ثُمَّ رَآهُ بَعْدَ ذَلِكَ يَخْذِفُ فَقَالَ لَهُ أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ الْخَذْفِ أَوْ كَرِهَ الْخَذْفَ وَأَنْتَ تَخْذِفُ لَا أُكَلِّمُكَ كَذَا وَكَذَا

یوسف بن راشد، وکیع بن ہارون، کہمس بن حسن، عبداللہ بن بریدہ، عبداللہ بن مغفل کہتے ہیں کہ ایک شخص کو کنکریاں پھینکتے ہوئے دیکھا تو اسے کہا کہ کنکریاں نہ پھینکو، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا یا یہ کہا کہ آپ کنکریاں پھینکنے کو مکروہ سمجھتے تھے اور فرمایا کہ اس سے نہ تو شکار ہو سکتا ہے اور نہ کوئی دشمن اس سے مجروح ہو سکتا ہے، ہاں! کسی کا دانت توڑ دیتا ہے اور آنکھ پھوڑ دیتا ہے، پھر اس کو اس کے بعد کنکریاں پھینکتے ہوئے دیکھا تو کہا میں نے تجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کہ آپ نے کنکریاں پھینکنے سے منع فرمایا ہے، یا آپ نے اس کو مکروہ سمجھا ہے اور تم کنکریاں پھینک رہے ہو، میں تم آئندہ بات نہیں کروں گا۔

راوی : یوسف بن راشد، وکیع بن ہارون، کہمس بن حسن، عبداللہ بن بریدہ، عبداللہ بن مغفل

اس شخص کا بیان جو ایسا کتا پالے کہ شکار یا جانور کی حفاظت کے لئے نہ ہو...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

اس شخص کا بیان جو ایسا کتا پالے کہ شکار یا جانور کی حفاظت کے لئے نہ ہو

جلد : جلد سوم حدیث 444

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ مَاشِيَةٍ أَوْ ضَارِيَةٍ نَقَصَ كُلَّ يَوْمٍ مِنْ عَمَلِهِ

قِيرَاطَانِ

موسی بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ایسا کتا پالے کہ جانور کی حفاظت یا شکار کے لئے نہ ہو تو ہر دن اس کے عمل سے دو قیراط کم ہو جاتے ہیں۔

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

اس شخص کا بیان جو ایسا کتا پالے کہ شکار یا جانور کی حفاظت کے لئے نہ ہو

جلد: جلد سوم حدیث 445

راوی: مکی بن ابراهیم، حنظله بن ابی سفیان، سالم، عبدالله بن عمر

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبًا ضَارِيًا لِصَيْدٍ أَوْ كَلْبَ مَاشِيَةٍ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ

مکی بن ابراہیم، حنظلہ بن ابی سفیان، سالم، عبداللہ بن عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص شکار پر حملہ کرنے والے یا جانور کی حفاظت کرنے والے کتے کے علاوہ کسی کتے کو پالے تو ہر دن اس کے اجر میں سے دو قیراط کم ہو جاتے ہیں۔

راوی: مکی بن ابراہیم، حنظلہ بن ابی سفیان، سالم، عبداللہ بن عمر

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 446

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ ضَارِيًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص جانور کی حفاظت یا شکار کے علاوہ کسی غرض سے کتا پالے تو ہر دن اس کے اجر میں سے دو قیراط کم ہو جاتے ہیں۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما

اگر کتا کھالے (تو کیا حکم ہے) اور اللہ تعالی کا قول کہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے...

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

اگر کتا کھالے (تو کیا حکم ہے) اور اللہ تعالی کا قول کہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لئے کیا حلال ہے؟ آپ کہہ دیجئے کہ تمہارے لئے پاک چیزیں حلال کی گئی ہیں اور جن شکاری جانوروں کو تم تعلیم دو جو تم کو اللہ نے تعلیم دی تو ایسے جانور جس شکار کو تمہارے لئے پکڑیں اسے کھاؤ اور اس پر اللہ کا نام بھی لو اور اللہ تعالی سے ڈرتے رہا کرو، بے شک اللہ تعالی جلد حساب لینے والا ہے، جوارح سے مراد صوائد اور کواسب اجترحوا بمعنی اکتسبوا آتا ہے اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ کتے کا کھانا اسے خراب کر دیتا ہے، اس نے اپنے لئے رکھ چھوڑا ہے، اللہ تعالی فرماتا ہے تم کو ان کو سکھاتے ہو یہاں تک کہ وہ چھوڑ دیتا ہے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اسے مکروہ سمجھا ہے اور عطاء نے کہا کہ اگر خون پی لے اور اس میں سے کھائے نہیں تو کھالو

جلد : جلد سوم حدیث 447

راوی: قتیبہ بن سعید، محمد بن فضیل، بیان، شعبی، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ بَيَانٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ إِنَّا قَوْمٌ نَصِيدُ بِهَذِهِ الْكِلَابِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كِلَابَكَ الْمُعَلَّمَةَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَكُلْ مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَإِنْ قَتَلْنَ إِلَّا أَنْ يَأْكُلَ الْكَلْبُ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا أَمْسَكَهُ عَلَى نَفْسِهِ وَإِنْ خَالَطَهَا كِلَابٌ مِنْ غَيْرِهَا فَلَا تَأْكُلْ

قتیبہ بن سعید، محمد بن فضیل، بیان، شعبی، عدی بن حاتم کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ ہم اس قوم میں ہیں کہ جو کتوں کے ذریعے شکار کرتی ہے، آپ نے فرمایا کہ جب تم اللہ کا نام لے کر سکھائے ہوئے کتے کو چھوڑو تو جو تمہارے لئے روک رکھیں اس میں سے کھالو اگرچہ وہ مار ڈالیں مگر یہ کہ کتا اس میں سے کچھ کھالے، اس لئے کہ اندیشہ ہے کہ اس نے اپنے لئے روک رکھا ہو اور اگر اس کے ساتھ اس کے علاوہ دوسرے کتے بھی مل گئے ہوں تو مت کھاؤ۔

راوی : قتیبہ بن سعید، محمد بن فضیل، بیان، شعبی، عدی بن حاتم

اس شکار کا بیان جو دو یا تین دن تک غائب رہے...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

اس شکار کا بیان جو دو یا تین دن تک غائب رہے

جلد : جلد سوم حدیث 448

راوی: موسی بن اسماعیل، ثابت بن زید، عاصم، شعبی، عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ وَسَمَّيْتَ فَأَمْسَكَ وَقَتَلَ فَكُلْ وَإِنْ أَكَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ وَإِذَا خَالَطَ كِلَابًا لَمْ يُذْكَرْ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهَا فَأَمْسَكْنَ وَقَتَلْنَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَيُّهَا قَتَلَ وَإِنْ رَمَيْتَ

الصَّيْدَ فَوَجَدْتَهُ بَعْدَ يَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ لَيْسَ بِهِ إِلَّا أَثَرُ سَهْمِكَ فَكُلْ وَإِنْ وَقَعَ فِي الْمَائِ فَلَا تَأْكُلْ وَقَالَ عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيٍّ أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي الصَّيْدَ فَيَقْتَفِرُ أَثَرَهُ الْيَوْمَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ ثُمَّ يَجِدُهُ مَيِّتًا وَفِيهِ سَهْمُهُ قَالَ يَأْكُلُ إِنْ شَائَ

موسی بن اسماعیل، ثابت بن زید، عاصم، شعبی، عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم بسم اللہ پڑھ کر اپنا کتا چھوڑ دو اور وہ شکار روک رکھے اور اس کو مار ڈالے تو اس کو کھالو اور اگر کتے نے کھالیا ہو تو نہ کھاؤ اس لئے کہ اس نے اپنے لئے روک رکھا ہے اور اگر اس کے ساتھ دوسرے کتے شریک ہو گئے ہوں، جن پر اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیا گیا اور وہ شکار کو روک رکھیں اور قتل کر دیں تو مت کھاؤ، اس لئے کہ تم نہیں جانتے کہ ان میں سے کس نے قتل کیا ہے اور اگر کسی شکار پر تو تیر مارے اور ایک یا دو دن کے بعد اس کو پائے تو اس میں تیرے تیر کے سوا کوئی نشان نہ ہو تو اس کو کھالے اور اگر پانی میں مر گیا ہو تو اس کو نہ کھاؤ اور عبدالاعلی نے بواسطہ داؤد، عامر، عدی بیان کیا کہ عدی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میں شکار پر تیر مارتا ہوں اور دو تین دن تک شکار غائب رہتا ہے پھر اس کو مرا ہوا پاتا ہوں اور اس میں میرا تیر ہوتا ہے تو کیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر چاہو تو اس کو کھالو۔

راوی : موسی بن اسماعیل، ثابت بن زید، عاصم، شعبی، عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

اگر شکار کے پاس دوسرا کتا ہو...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

اگر شکار کے پاس دوسرا کتا ہو

جلد : جلد سوم حدیث 449

راوی: آدم، شعبہ، عبداللہ بن ابی السفر، شعبی، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أُرْسِلُ

كَلْبِي وَأُسَمِّي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ وَسَمَّيْتَ فَأَخَذَ فَقَتَلَ فَأَكَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ قُلْتُ إِنِّي أُرْسِلُ كَلْبِي أَجِدُ مَعَهُ كَلْبًا آخَرَ لَا أَدْرِي أَيُّهُمَا أَخَذَهُ فَقَالَ لَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ وَسَأَلْتُهُ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ إِذَا أَصَبْتَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَإِذَا أَصَبْتَ بِعَرْضِهِ فَقَتَلَ فَإِنَّهُ وَقِيذٌ فَلَا تَأْكُلْ

آدم، شعبہ، عبداللہ بن ابی السفر، شعبی، عدی بن حاتم کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں بسم اللہ پڑھ کر اپنا کتا چھوڑتا ہوں، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم بسم اللہ پڑھ کر اپنا کتا چھوڑو اور وہ اسے پکڑ کر مار ڈالیا ور مار ڈالے تو اس میں سے نہ کھاؤ، اس لئے کہ اس نے اپنے لئے روک رکھا ہے، میں نے عرض کیا کہ میں اپنا کتا چھوڑتا ہوں اور اس کے ساتھ دوسرا کتا پاتا ہوں اور نہیں جانتا کہ ان میں سے کس نے اسے پکڑا ہے، آپ نے فرمایا نہ کھاؤ اس لئے کہ تم نے تو اپنے کتے پر بسم اللہ پڑھی ہے نہ کہ دوسرے کتے پر، اور میں نے آپ سے معراض سے شکار کرنے کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اگر اس کی دھار سے زخمی ہو جائے تو کھالو اور اگر اس کی ڈنڈی لگ جائے اور مر جائے تو وہ موقوذہ ہے اس کو نہ کھاؤ

راوی : آدم، شعبہ، عبداللہ بن ابی السفر، شعبی، عدی بن حاتم

ان روایات کا بیان جو شکار کرنے کے متعلق ہیں...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

ان روایات کا بیان جو شکار کرنے کے متعلق ہیں

جلد : جلد سوم　　　حدیث 450

راوی: محمد، ابن فضیل، بیان، عامر، عدی بن حاتم

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنِي ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ بَيَانٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّا قَوْمٌ نَتَصَيَّدُ بِهَذِهِ الْكِلَابِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كِلَابَكَ الْمُعَلَّمَةَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللهِ فَكُلْ مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكَ إِلَّا أَنْ يَأْكُلَ الْكَلْبُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ وَإِنْ خَالَطَهَا كَلْبٌ مِنْ غَيْرِهَا فَلَا تَأْكُلْ

محمد، ابن فضیل، بیان، عامر، عدی بن حاتم کہتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم ایسی قوم میں رہتے ہیں جو ان کتوں سے شکار کرتی ہے، آپ نے فرمایا کہ جب تم سکھائے ہوئے کتے چھوڑو اور اللہ کا نام ان پر لے لو (بسم اللہ پڑھ لو) تو جو تمہارے لئے رکھ چھوڑیں اس میں سے کھالو اور اگر کتا کھالے تو نہ کھاؤ اس لئے کہ اندیشہ ہے کہ اس نے اپنے لئے رکھ چھوڑا ہو اور اگر اس کے ساتھ دوسرے کتے بھی شریک ہو گئے ہوں تو اس میں سے نہ کھاؤ۔

راوی : محمد، ابن فضیل، بیان، عامر، عدی بن حاتم

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

ان روایات کا بیان جو شکار کرنے کے متعلق ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 451

راوی : ابوعاصم، حیوۃ بن شریح، ح، احمد بن ابی رجاء، سلمہ بن سلیمان، ابن مبارک، حیوۃ بن شریح سے بواسطہ ربیعہ بن یزید الدمشقی، ابوادریس، عائذ اللہ، ابوثعلبہ خشنی

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ ح و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي رَجَاءٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بْنَ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيَّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ عَائِذُ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا بِأَرْضِ قَوْمٍ أَهْلِ الْكِتَابِ نَأْكُلُ فِي آنِيَتِهِمْ وَأَرْضِ صَيْدٍ أَصِيدُ بِقَوْسِي وَأَصِيدُ بِكَلْبِي الْمُعَلَّمِ وَالَّذِي لَيْسَ مُعَلَّمًا فَأَخْبِرْنِي مَا الَّذِي يَحِلُّ لَنَا مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ أَمَّا مَا ذَكَرْتَ أَنَّكَ بِأَرْضِ قَوْمٍ أَهْلِ الْكِتَابِ تَأْكُلُ فِي آنِيَتِهِمْ فَإِنْ وَجَدْتُمْ غَيْرَ آنِيَتِهِمْ فَلَا تَأْكُلُوا فِيهَا

وَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَاغْسِلُوهَا ثُمَّ كُلُوا فِيهَا وَأَمَّا مَا ذَكَرْتَ أَنَّكَ بِأَرْضِ صَيْدٍ فَمَا صِدْتَ بِقَوْسِكَ فَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ ثُمَّ كُلْ وَمَا صِدْتَ بِكَلْبِكَ الْمُعَلَّمِ فَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ ثُمَّ كُلْ وَمَا صِدْتَ بِكَلْبِكَ الَّذِي لَيْسَ مُعَلَّمًا فَأَدْرَكْتَ ذَكَاتَهُ فَكُلْ

ابو عاصم، حیوة بن شریح، ح، احمد بن ابی رجاء، سلمہ بن سلیمان، ابن مبارک، حیوة بن شریح سے بواسطہ ربیعہ بن یزید الدمشقی، ابو ادریس، عائذ اللہ، ابو ثعلبہ خشنی کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں اہل کتاب کی زمین میں رہتا ہوں، ان کے برتنوں میں کھاتا ہوں، اور شکار کی زمین رہتا ہوں اور تیر کمان سے شکار کرتا ہوں اور سکھائے اور بغیر سکھائے ہوئے کتے کے ذریعے سے بھی شکار کرتا ہوں، تو آپ فرمائیں کہ ان میں سے کون سی صورت ہمارے لئے حلال ہے، آپ نے فرمایا تم نے جو بیان کیا کہ تم اہل کتاب کی زمین میں رہتے ہو اور ان کے برتنوں میں کھاتے ہو، اگر تمہیں ان کے برتنوں کے علاوہ کوئی برتن مل جائے تو ان کے برتنوں میں نہ کھا اور اگر نہ ملے تو ان کو دھو کر صاف کرلو، پھر اس میں کھاؤ اور جو تم نے بیان کیا کہ شکار کی زمین میں رہتے ہو، تو اپنی کمان سے جو شکار کرو اور اس پر بسم اللہ پڑھ لو تو کھالو، اور بسم اللہ پڑھ کر سکھلائے ہوئے کتے کے شکار کیے ہوئے کو کھالو، تو اس (کے شکار کیے ہوئے) کو کھاؤ اور بغیر سکھائے ہوئے کتے کے ذریعہ سے جو شکار کرو اور اسے کے ذبح کرنے کا موقعہ مل جائے تو کھالو۔

راوی : ابو عاصم، حیوة بن شریح، ح، احمد بن ابی رجاء، سلمہ بن سلیمان، ابن مبارک، حیوة بن شریح سے بواسطہ ربیعہ بن یزید الدمشقی، ابو ادریس، عائذ اللہ، ابو ثعلبہ خشنی

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

ان روایات کا بیان جو شکار کرنے کے متعلق ہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 452

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، شام بن زید، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَنْفَجْنَا

أَرْنَبًا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَسَعَوْا عَلَيْهَا حَتَّى لَغِبُوا فَسَعَيْتُ عَلَيْهَا حَتَّى أَخَذْتُهَا فَجِئْتُ بِهَا إِلَى أَبِي طَلْحَةَ فَبَعَثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَرِكَيْهَا أَوْ فَخِذَيْهَا فَقَبِلَهُ

مسدد، یحیی، شعبہ، ہشام بن زید، انس بن مالک کہتے ہیں کہ ہم نے مقام مر الظہران میں ایک خرگوش بھگایا اور لوگ اس کے پیچھے دوڑے لیکن اس کے پکڑنے سے عاجز رہے، میں اس کے پیچھے دوڑا، یہاں تک کہ اسے پالیا، میں اس کو ابوطلحہ کے پاس لے کر آیا تو انہوں نے اس کی دونوں رانیں اور دونوں کولہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجے تو آپ نے انہیں قبول کر لیا۔

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، ہشام بن زید، انس بن مالک

پہاڑوں پر شکار کرنے کا بیان...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

پہاڑوں پر شکار کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 453

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، ابوالنصر، نافع ابوقتادہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ وَأَبِي صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ وَهُمْ مُحْرِمُونَ وَأَنَا رَجُلٌ حِلٌّ عَلَى فَرَسٍ وَكُنْتُ رَقَّاءً عَلَى الْجِبَالِ فَبَيْنَا أَنَا عَلَى ذَلِكَ إِذْ رَأَيْتُ النَّاسَ مُتَشَوِّفِينَ لِشَيْءٍ فَذَهَبْتُ أَنْظُرُ فَإِذَا هُوَ حِمَارُ وَحْشٍ فَقُلْتُ لَهُمْ مَا هَذَا قَالُوا لَا نَدْرِي قُلْتُ هُوَ حِمَارٌ وَحْشِيٌّ فَقَالُوا هُوَ مَا رَأَيْتَ وَكُنْتُ نَسِيتُ سَوْطِي فَقُلْتُ لَهُمْ نَاوِلُونِي سَوْطِي فَقَالُوا لَا نُعِينُكَ عَلَيْهِ فَنَزَلْتُ فَأَخَذْتُهُ ثُمَّ ضَرَبْتُ فِي أَثَرِهِ فَلَمْ يَكُنْ إِلَّا ذَاكَ حَتَّى عَقَرْتُهُ فَأَتَيْتُ إِلَيْهِمْ فَقُلْتُ لَهُمْ قُومُوا فَاحْتَمِلُوا قَالُوا لَا نَمَسُّهُ فَحَمَلْتُهُ حَتَّى جِئْتُهُمْ بِهِ فَأَبَى بَعْضُهُمْ وَأَكَلَ بَعْضُهُمْ

فَقُلْتُ لَهُمْ أَنَا أَسْتَوْقِفُ لَكُمْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدْرَكْتُهُ فَحَدَّثْتُهُ الْحَدِيثَ فَقَالَ لِي أَبَقِيَ مَعَكُمْ شَيْئٌ مِنْهُ قُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ كُلُوا فَهُوَ طُعْمٌ أَطْعَمَكُمُوهُ اللهُ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، ابوالنصر، نافع ابو قتادہ کے آزاد کردہ غلام اور ابو صالح توامہ کے مولی نے بیان کیا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ اور مدینہ کے درمیان تھا، اس حال میں کہ اور لوگ احرام باندھے ہوئے تھے اور میں بغیر احرام کے گھوڑے پر سوار تھا اور میں پہاڑوں پر بہت زیادہ چڑھنے والا تھا، میں نے دیکھا کہ لوگ کسی چیز کی طرف شوق سے دیکھ رہے ہیں، میں بھی نظر دوڑا کر دیکھنے لگا، تو ایک گورخر تھا، میں نے لوگوں سے پوچھا یہ کیا چیز ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم نہیں جانتے میں نے کہا یہ گورخر ہے انہوں نے جواب دیا کہ میں اپنا کوڑا بھول گیا تر اتو میں نے ان سے کہا کہ میرا کوڑا دے دو انہوں نے کہا ہم تمہاری کچھ مدد نہ کریں گے اور میں شکار کی زمین میں رہتا ہوں اور تیر کمان سے شکار کرتا ہوں اور سکھائے اور بغیر سکھائے ہوئے کتے کے ذریعے سے بھی شکار کرتا ہوں، تو آپ فرمائیں کہ ان میں سے کون سی صورت ہمارے لئے حلال ہے، آپ نے فرمایا تم نے جو بیان کیا کہ تم اہل کتاب کی زمین میں رہتے ہو اور ان کے برتنوں میں کھاتے ہو، اگر تمہیں ان کے برتنوں کے علاوہ کوئی برتن مل جائے تو ان کے برتنوں میں نہ کھاؤ اور اگر نہ ملے تو ان کو دھو کر صاف کر لو، پھر اس میں کھاؤ اور جو تم نے بیان کیا کہ شکار کی زمین میں رہتے ہو، تو اپنی کمان سے جو شکار کرو اور اس پر بسم اللہ پڑھ لو تو کھالو، اور بسم اللہ پڑھ کر سکھلائے ہوئے کتے کا کھالو، تو اس (کے شکار کیے ہوئے) کو کھاؤ اور بغیر سکھائے ہوئے کتے کے ذریعہ سے جو شکار کرو اور اسے کے ذبح کرنے کا موقعہ مل جائے تو کھالو۔

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، ابوالنصر، نافع ابو قتادہ

ان روایات کا بیان جو شکار کرنے کے متعلق ہیں...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

ان روایات کا بیان جو شکار کرنے کے متعلق ہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 454

راوی: اسماعیل، مالک، ابی النضر عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام، نافع، ابوقتادہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِبَعْضِ طَرِيقِ مَكَّةَ تَخَلَّفَ مَعَ أَصْحَابٍ لَهُ مُحْرِمِينَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ فَرَأَى حِمَارًا وَحْشِيًّا فَاسْتَوَى عَلَى فَرَسِهِ ثُمَّ سَأَلَ أَصْحَابَهُ أَنْ يُنَاوِلُوهُ سَوْطًا فَأَبَوْا فَسَأَلَهُمْ رُمْحَهُ فَأَبَوْا فَأَخَذَهُ ثُمَّ شَدَّ عَلَى الْحِمَارِ فَقَتَلَهُ فَأَكَلَ مِنْهُ بَعْضُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَى بَعْضُهُمْ فَلَمَّا أَدْرَكُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا هِيَ طُعْمَةٌ أَطْعَمَكُمُوهَا اللَّهُ تعالی

اسماعیل، مالک، ابی النضر عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام، نافع، ابو قتادہ کے آزاد کردہ غلام، ابو قتادہ کہتے ہیں کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، یہاں تک کہ جب مکہ کے کسی راستے میں پہنچے تو چند ساتھیوں کے ہمراہ جو احرام باندھے ہوئے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے رہ گئے، لیکن ابو قتادہ خود حالت احرام میں نہیں تھے، انہوں نے ایک گورخر دیکھا اور اپنے گھوڑے پر سوار ہوگئے، پھر اپنے ساتھیوں سے کہا کہ کوڑا دے دو، انہوں نے انکار کیا، پھر ان سے اپنا نیزہ مانگا، انہوں نے دینے سے انکار کیا، چنانچہ خود اتر کر اس کو لے لیا، پھر اس گورخر پر حملہ کیا اور اسے مار ڈالا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض صحابہ نے اس میں سے کھایا اور بعض نے انکار کیا، جب یہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ تو ایک خوراک ہے جو تمہیں اللہ تعالی نے کھلائی ہے۔

راوی: اسماعیل، مالک، ابی النضر عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام، نافع، ابو قتادہ

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

ان روایات کا بیان جو شکار کرنے کے متعلق ہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 455

راوی: اسماعیل، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوقتادہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَحْمِهِ شَيْءٌ

اسماعیل، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوقتادہ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں، مگر اتنا اضافہ کیا کہ آپ نے فرمایا کہ آپ کے پاس اس کا بچا ہوا کچھ گوشت ہے ؟۔

راوی : اسماعیل، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوقتادہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ دریا کا شکار تمہارے لئے حلال ہے اور حضرت عمر نے فرمایا کہ ص...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ دریا کا شکار تمہارے لئے حلال ہے اور حضرت عمر نے فرمایا کہ صید سے مراد وہ ہے جو جال سے شکار کیا جائے اور طعام سے مراد وہ ہے جس کو دریا پھینک دے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ طافی (دریا میں خود مر کر تیرنے والا) حلال ہے، اور ابن عباس نے فرمایا کہ طعام سے مراد دریا میں مرا ہوا جانور ہے مگر وہ جو تجھے مکروہ معلوم ہو اور جریث کو یہودی نہیں کھاتے، لیکن ہم کھاتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی شریح نے فرمایا کہ دریا کی تمام چیزیں مذبوح کے حکم میں ہیں، عطاء نے کہا کہ پرندے (جو پانی پر اُترتے ہیں) کا ذبح کرنا میں مناسب سمجھتا ہوں اور ابن جریج نے کہا کہ میں نے عطاء سے نہروں اور پہاڑوں کی چوٹیوں پر جو پانی جمع ہو گیا، اسے کے شکار کے متعلق پوچھا کہ کیا یہ بھی دریائی شکار کے حکم میں ہے، انہوں نے کہا ہاں! پھر یہ آیت تلاوت کی ھذا عذب فرات سائغ شرابہ وھذا ملح اجاج ومن کل تاکلون لحما طریا، اور حسن رضی اللہ عنہ دریائی کتوں کی کھال سے بنی ہوئی زین پر سوار ہوتے تھے اور شعبی نے کہا کہ اگر میرے گھر کے لوگ مینڈک کھاتے تو میں ان کو کھلا دیتا، اور حسن بصری نے کچھوے میں کچھ حرج نہیں سمجھا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ دریا کا شکار کھاؤ، اگرچہ اس کو یہودی، نصری یا مجوسی نے شکار کیا ہو، ابوالدرداء نے مری کے متعلق فرمایا کہ دھوپ اور مچھلیوں نے شراب کو ذبح کر دیا (حلال کر دیا ہے (

جلد : جلد سوم حدیث 456

راوی : مسدد، یحیی، ابن جریج، عمرو، جابر رضی اللہ عن

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ غَزَوْنَا جَيْشَ الْخَبَطِ وَأُمِّرَ أَبُو عُبَيْدَةَ فَجُعْنَا جُوعًا شَدِيدًا فَأَلْقَى الْبَحْرُ حُوتًا مَيِّتًا لَمْ يُرَ مِثْلُهُ يُقَالُ لَهُ الْعَنْبَرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ نِصْفَ شَهْرٍ فَأَخَذَ

أَبُو عُبَيْدَةَ عَظْمًا مِنْ عِظَامِهِ فَمَرَّ الرَّاكِبُ تَحْتَهُ

مسدد، یحیی، ابن جریج، عمرو، جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم جیش الخبط کے ساتھ جہاد میں تھے، ہمارے سردار ابوعبیدہ تھے، ہمیں بہت سخت بھوک لگی تو دریا نے ایک بہت بڑی مردہ مچھلی کنارے پر ڈال دی، جسے عنبر کہا جاتا ہے، ہم نے اتنی بڑی مچھلی نہیں دیکھی تھی، ہم اسے نصف ماہ تک کھاتے رہے، ابوعبیدہ نے اس کی ہڈیوں میں سے ایک ہڈی لے لی وہ (اتنی بڑی تھی کہ) اس کے نیچے سے سوار گذر جاتا۔

راوی : مسدد، یحیی، ابن جریج، عمرو، جابر رضی اللہ عن

اللہ تعالی کا قول کہ دریا کا شکار تمہارے لئے حلال ہے اور حضرت عمر نے فرمایا کہ ص...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ دریا کا شکار تمہارے لئے حلال ہے اور حضرت عمر نے فرمایا کہ صید سے مراد وہ ہے جو جال سے شکار کیا جائے اور طعام سے مراد وہ ہے جس کو دریا پھینک دے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ طافی (دریا میں خود مر کر تیرنے والا) حلال ہے، اور ابن عباس نے فرمایا کہ طعام سے مراد دریا میں مرا ہوا جانور ہے مگر وہ جو تجھے مکروہ معلوم ہو اور جریث کو یہودی نہیں کھاتے، لیکن ہم کھاتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی شریح نے فرمایا کہ دریا کی تمام چیزیں مذبوح کے حکم میں ہیں، عطاء نے کہا کہ پرندے (جو پانی پر اُترتے ہیں) کا ذبح کرنا میں مناسب سمجھتا ہوں اور ابن جریج نے کہا کہ میں نے عطاء سے نہروں اور پہاڑوں کی چوٹیوں پر جو پانی جمع ہو گیا، اسے کے شکار کے متعلق پوچھا کہ کیا یہ بھی دریائی شکار کے حکم میں ہے، انہوں نے کہا ہاں! پھر یہ آیت تلاوت کی ھذا عذب فرات سائغ شرابہ وھذا ملح اجاج ومن کل تاکلون لحما طریا، اور حسن رضی اللہ عنہ دریائی کتوں کی کھال سے بنی ہوئی زین پر سوار ہوتے تھے اور شعبی نے کہا کہ اگر میرے گھر کے لوگ مینڈک کھاتے تو میں ان کو کھلا دیتا، اور حسن بصری نے کچھوے میں کچھ حرج نہیں سمجھا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ دریا کا شکار کھاؤ، اگرچہ اس کو یہودی، نصری یا مجوسی نے شکار کیا ہو، ابوالدرداء نے مری کے متعلق فرمایا کہ دھوپ اور مچھلیوں نے شراب کو ذبح کر دیا (حلال کر دیا ہے (

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 457

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، عمرو، جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ بَعَثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ

مِائَةِ رَاكِبٍ وَأَمِيرُنَا أَبُو عُبَيْدَةَ نَرْصُدُ عِيرًا لِقُرَيْشٍ فَأَصَابَنَا جُوعٌ شَدِيدٌ حَتَّى أَكَلْنَا الْخَبَطَ فَسُمِّيَ جَيْشَ الْخَبَطِ وَأَلْقَى الْبَحْرُ حُوتًا يُقَالُ لَهُ الْعَنْبَرُ فَأَكَلْنَا نِصْفَ شَهْرٍ وَادَّهَنَّا بِوَدَكِهِ حَتَّى صَلَحَتْ أَجْسَامُنَا قَالَ فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلَعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَنَصَبَهُ فَمَرَّ الرَّاكِبُ تَحْتَهُ وَكَانَ فِينَا رَجُلٌ فَلَمَّا اشْتَدَّ الْجُوعُ نَحَرَ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ نَهَاهُ أَبُو عُبَيْدَةَ

عبد اللہ بن محمد، سفیان، عمرو، جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم تین سو سوار تھے، جن کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا اور ہمارے سردار ابوعبیدہ تھے، ہم قریش کے قافلہ کی گھات میں تھے، ہمیں بہت سخت بھوک لگی، یہاں تک کہ ہم نے خبط (کیکر کے پتے) کھائے، اسی لئے اس لشکر کا نام جیش خبط رکھا گیا اور دریا نے ایک مچھلی جسے عنبر کہا جاتا تھا، کنارے پر لا کر ڈال دی، ہم پندرہ دن تک اس کو کھاتے رہے، اور اس کی چکنائی سے ہم نے اپنے جسم پر روغن مالش کیا، یہاں تک کہ ہمارے جسم تندرست ہو گئے، جابر نے کہا کہ ابوعبیدہ نے اس کی پسلیوں میں سے ایک پسلی لے کر کھڑی کی تو اس کے نیچے سے سوار گذر گیا، ہم میں ایک آدمی تھا، اس کو جب بھی بھوک زیادہ لگتی تو تین تین اونٹ ذبح کر دیتا، پھر ابوعبیدہ نے اس کو جمع کر دیا۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، سفیان، عمرو، جابر رضی اللہ عنہ

ٹڈی کھانے کا بیان...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

ٹڈی کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث 458**

راوی: ابوالولید، شعبہ، ابویعفور، ابن ابی اوفی

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ غَزَوْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ أَوْ سِتًّا كُنَّا نَأْكُلُ مَعَهُ الْجَرَادَ قَالَ سُفْيَانُ وَأَبُو عَوَانَةَ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى سَبْعَ غَزَوَاتٍ

ابوالولید، شعبہ، ابویعفور، ابن ابی اوفی کہتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چھ یا سات غزوات میں شریک ہوئے، ہم آپ کے ساتھ ٹڈی کھاتے تھے، اور ابوعوانہ اور اسرائیل نے بواسطہ ابویعفور بن ابی اوفی سے سات غزوات کا لفظ بیان کیا ہے۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، ابویعفور، ابن ابی اوفیٰ

مجوس کے برتن اور مردار کا بیان...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

مجوس کے برتن اور مردار کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 459

راوی: ابوعاصم، حیوۃ بن شریح، ربیعہ بن یزید دمشقی، ابوادریس خولانی، ابوثعلبہ، خشنی

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيُّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضِ أَهْلِ الْكِتَابِ فَنَأْكُلُ فِي آنِيَتِهِمْ وَبِأَرْضِ صَيْدٍ أَصِيدُ بِقَوْسِي وَأَصِيدُ بِكَلْبِي الْمُعَلَّمِ وَبِكَلْبِي الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا مَا ذَكَرْتَ أَنَّكَ بِأَرْضِ أَهْلِ كِتَابٍ فَلَا تَأْكُلُوا فِي آنِيَتِهِمْ إِلَّا أَنْ لَا تَجِدُوا بُدًّا فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا بُدًّا فَاغْسِلُوهَا وَكُلُوا وَأَمَّا مَا ذَكَرْتَ أَنَّكُمْ بِأَرْضِ صَيْدٍ فَمَا صِدْتَ بِقَوْسِكَ فَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ وَكُلْ وَمَا صِدْتَ بِكَلْبِكَ الْمُعَلَّمِ فَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ وَكُلْ وَمَا صِدْتَ بِكَلْبِكَ الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَأَدْرَكْتَ ذَكَاتَهُ فَكُلْهُ

ابوعاصم، حیوۃ بن شریح، ربیعہ بن یزید دمشقی، ابوادریس خولانی، ابوثعلبہ، خشنی کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت

میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! ہم اہل کتاب کی زمین میں رہتے ہیں اس لئے ہم ان کے برتنوں میں کھاتے ہیں اور شکار کی زمین رہتے ہیں اور ہم کمان سے اور اپنے سکھائے ہوئے کتے کے ذریعہ سے شکار کرتے ہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے جو بیان کیا کہ اہل کتاب کی زمین میں رہتے ہو تو ان کے برتن میں نہ کھاو مگر یہ کہ اس کے سوا کوئی چارہ کار نہ ہو، اگر کوئی صورت نہ ہو تو انہیں دھولو اور ان میں کھاو اور تم نے جو بیان کیا کہ تم شکار کی زمین میں رہتے ہو تو اگر تم کمان سے اس پر ﴿بسم اللہ﴾ پڑھ کر شکار کرو تو کھالو اور اگر بغیر سکھائے ہوئے کتے کے ذریعہ سے شکار کرو اور اس کے ذبح کا موقع مل گیا ہو تو (ذبح کرکے) کھالو۔

راوی: ابوعاصم، حیوۃ بن شریح، ربیعہ بن یزید دمشقی، ابوادریس خولانی، ابوثعلبہ، خشنی

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

مجوس کے برتن اور مردار کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 460

راوی: مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ لَمَّا أَمْسَوْا يَوْمَ فَتَحُوا خَيْبَرَ أَوْقَدُوا النِّيرَانَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَامَ أَوْقَدْتُمْ هَذِهِ النِّيرَانَ قَالُوا لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ قَالَ أَهْرِيقُوا مَا فِيهَا وَاكْسِرُوا قُدُورَهَا فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ فَقَالَ نُهَرِيقُ مَا فِيهَا وَنَغْسِلُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ ذَاكَ

مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع سے روایت کرتے ہیں کہ جب خیبر فتح ہو چکا تو شام کے وقت لوگوں نے آگ سلگائی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے کس چیز پر آگ سلگائی ہے (یعنی کیا پکا رہے ہو) لوگوں نے جواب دیا شہری گدھوں کا گوشت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کچھ اس میں ہے اسے پھینک دو اور ان ہانڈیوں کو توڑ دو ایک آدمی جماعت سے کھڑا ہوا اور عرض کیا کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ ہم اس کے اندر کی چیز کو پھینک دیں اور اس برتن کو دھولیں آپ نے فرمایا اچھا یہی سہی

راوی : مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

ذبیحہ پر بسم اللہ پڑھنے کا بیان، اور اس شخص کا بیان جو قصدا چھوڑ دے، ابن عباس رضی...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

ذبیحہ پر بسم اللہ پڑھنے کا بیان، اور اس شخص کا بیان جو قصدا چھوڑ دے، ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر بھول جائے تو کوئی حرج نہیں اور اللہ تعالی کا فرمان کہ نہ کھاؤ اس میں سے جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو یہ فسق ہے اور بھول کر چھوڑنے والے کو فاسق نہیں کہا جائے گا، اللہ تعالی کا قول وان الشیاطین لیوحون الی اولیا ئھم لیجادلوکم وان اطعتموھم انکم لمشرکون

جلد : جلد سوم **حدیث** 461

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، ابوعوانہ، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ بن رافع اپنے دادا رافع بن خدیج

حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَأَصَابَ النَّاسَ جُوعٌ فَأَصَبْنَا إِبِلًا وَغَنَمًا وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُخْرَيَاتِ النَّاسِ فَعَجِلُوا فَنَصَبُوا الْقُدُورَ فَدُفِعَ إِلَيْهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِالْقُدُورِ فَأُكْفِئَتْ ثُمَّ قَسَمَ فَعَدَلَ عَشَرَةً مِنْ الْغَنَمِ بِبَعِيرٍ فَنَدَّ مِنْهَا بَعِيرٌ وَكَانَ فِي الْقَوْمِ خَيْلٌ يَسِيرَةٌ فَطَلَبُوهُ فَأَعْيَاهُمْ فَأَهْوَى إِلَيْهِ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ اللَّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِهَذِهِ الْبَهَائِمِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا نَدَّ عَلَيْكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا قَالَ وَقَالَ جَدِّي إِنَّا لَنَرْجُو أَوْ نَخَافُ أَنْ نَلْقَى الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى أَفَنَذْبَحُ بِالْقَصَبِ فَقَالَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ فَكُلْ لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَسَأُخْبِرُكُمْ عَنْهُ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ

موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ بن رافع اپنے دادا رافع بن خدیج کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ذی الحلیفہ میں تھے کہ لوگوں کو بھوک لگی تو ہم نے ایک اونٹ اور ایک بکری ذبح کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم

لوگوں میں سب سے پیچھے تھے، لوگوں نے جلدی کی اور ہانڈیاں چڑھا دیں، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے پاس پہنچ گئے، تو آپ نے ہانڈیوں کے الٹ دینے کا حکم دیا، پھر مال غنیمت تقسیم کیا اس طرح کہ دس بکریوں کو ایک اونٹ کے برابر رکھا، اس میں سایک اونٹ بھاگ گیا، جماعت میں لوگ تھوڑے تھے، انہوں نے اس کو پکڑنا چاہا، مگر عاجز رہے، ان میں سے ایک آدمی نے اس کی طرف تیر پھینکا تو اس کو اللہ تعالی نے روک دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان چوپایوں میں بھی جنگلی جانوروں کی طرح بھگوڑے ہوتے ہیں، تو جب کوئی جانور بھاگ جائے تو اس کے ساتھ ایسا ہی کرو، عبایہ کا بیان ہے کہ میرے دادا نے عرض کیا کہ مجھے امید ہے یا یہ کہا کہ ہمیں اندیشہ ہے کہ کل ہمیں دشمن سے مقابلہ کرنا ہو گا اور ہمارے پاس کوئی چھری نہیں تو کیا ہم بانس سے ذبح کریں، آپ نے فرمایا کہ جو چیز خون بہادے، اور اس پر اللہ کا نام لے لیا گیا ہو (تو اس سے ذبح کیا ہوا) کھالو مگر یہ کہ دانت یا ناخن نہ ہو اور میں تمہیں اس کے متعلق بتادوں کہ دانت تو ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، ابوعوانہ، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ بن رافع اپنے داد رافع بن خدیج

اس چیز کا بیان جو اصنام اور بتوں پر ذبح کی جائے...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

اس چیز کا بیان جو اصنام اور بتوں پر ذبح کی جائے

جلد : جلد سوم   حدیث 462

راوی: معلی بن اسد، عبدالعزیزبن مختار، موسیٰ بن عقبہ، سالم، عبداللہ

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ الْمُخْتَارِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَقِيَ زَيْدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ بِأَسْفَلِ بَلْدَحٍ وَذَاكَ قَبْلَ أَنْ يُنْزَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَحْيُ فَقَدَّمَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُفْرَةً فِيهَا لَحْمٌ فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا ثُمَّ قَالَ إِنِّي لَا آكُلُ مِمَّا تَذْبَحُونَ عَلَى أَنْصَابِكُمْ وَلَا آكُلُ إِلَّا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ

معلی بن اسد، عبد العزیز بن مختار، موسیٰ بن عقبہ، سالم، عبد اللہ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے زید بن عمرو بن نفیل سے مقام اسفل بلدح میں ملاقات کی اور یہ واقعہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہونے سے پہلے کا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سامنے دستر خوان پیش کیا، جس پر گوشت تھا، انہوں نے اس کے کھانے سے انکار کیا، پھر فرمایا میں اس سے نہیں کھاتا ہوں، جس کو تم نے اپنے بتوں پر ذبح کرتے ہو اور میں صرف اسی کو کھاتا ہوں، جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو، یعنی بسم اللہ پڑھی گئی ہو۔

راوی : معلی بن اسد، عبد العزیز بن مختار، موسیٰ بن عقبہ، سالم، عبد اللہ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان کی اللہ کے نام پر ذبح کرنا چاہئے...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان کی اللہ کے نام پر ذبح کرنا چاہئے

جلد : جلد سوم حدیث 463

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، اسود بن قیس، جندب بن سفیان بجلی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ سُفْيَانَ الْبَجَلِيِّ قَالَ ضَحَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُضْحِيَةً ذَاتَ يَوْمٍ فَإِذَا أُنَاسٌ قَدْ ذَبَحُوا ضَحَايَاهُمْ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَآهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَدْ ذَبَحُوا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيَذْبَحْ مَكَانَهَا أُخْرَى وَمَنْ كَانَ لَمْ يَذْبَحْ حَتَّى صَلَّيْنَا فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللَّهِ

قتیبہ، ابوعوانہ، اسود بن قیس، جندب بن سفیان بجلی کہتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک دن قربانی کی، اس دن کچھ لوگوں نے اپنی قربانی کے جانور نماز سے پہلے ذبح کر لئے تھے، جب آپ فارغ ہوئے اور لوگوں کو آپ نے دیکھا کہ انہوں نے نماز سے پہلے قربانی کی ہے تو آپ نے فرمایا کہ جن لوگوں نے نماز سے پہلے ذبح کیا ہے، اس کی جگہ دوسرا جانور ذبح کریں

اور جس نے ہماری نماز تک ذبح نہیں کیا تھا اسے چاہئے کہ اللہ کے نام پر ذبح کرے۔

راوی : قتیبہ، ابوعوانہ، اسود بن قیس، جندب بن سفیان بجلی

اس چیز (سے ذبح کرنے) کا بیان جو خون بہادے مثلا بانس، پتھر اور لوہا وغیرہ...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

اس چیز (سے ذبح کرنے) کا بیان جو خون بہادے مثلا بانس، پتھر اور لوہا وغیرہ

جلد : جلد سوم   حدیث 464

راوی: محمد بن ابی بکر، معتمر، عبداللہ، نافع، ابن کعب بن مالک نے ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ سَمِعَ ابْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ يُخْبِرُ ابْنَ عُمَرَ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ جَارِيَةً لَهُمْ كَانَتْ تَرْعَى غَنَمًا بِسَلْعٍ فَأَبْصَرَتْ بِشَاةٍ مِنْ غَنَمِهَا مَوْتًا فَكَسَرَتْ حَجَرًا فَذَبَحَتْهَا فَقَالَ لِأَهْلِهِ لَا تَأْكُلُوا حَتَّى آتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْأَلَهُ أَوْ حَتَّى أُرْسِلَ إِلَيْهِ مَنْ يَسْأَلُهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ بَعَثَ إِلَيْهِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَكْلِهَا

محمد بن ابی بکر، معتمر، عبداللہ، نافع، ابن کعب بن مالک نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کیا کہ آپ کے والد نے بیان کیا کہ ان کی ایک لونڈی مقام سلع میں بکریاں چرایا کرتی تھی، اس نے ریوڑ میں ایک بکری کو دیکھا کہ مرنے کے قریب ہے، چنانچہ اس نے ایک پتھر توڑا اور اس بکری کو ذبح کر ڈالا، تو کعب نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ جب تک میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس خود جا کر یا کسی کو بھیج کر دریافت نہ کرالوں تم لوگ اس کو نہ کھاو، چنانچہ کعب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں خود حاضر ہوئے یا کسی کو بھیج کر دریافت کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کھانے کا حکم دیا۔

راوی : محمد بن ابی بکر، معتمر، عبداللہ، نافع، ابن کعب بن مالک نے ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

اس چیز (سے ذبح کرنے) کا بیان جو خون بہادے مثلا بانس، پتھر اور لوہا وغیرہ

جلد : جلد سوم حدیث 465

راوی: موسی، جویریہ، نافع، بنی سلمہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ أَخْبَرَ عَبْدَ اللهِ أَنَّ جَارِيَةً لِكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ تَرْعَى غَنَمًا لَهُ بِالْجُبَيْلِ الَّذِي بِالسُّوقِ وَهُوَ بِسَلْعٍ فَأُصِيبَتْ شَاةٌ فَكَسَرَتْ حَجَرًا فَذَبَحَتْهَا بِهِ فَذَكَرُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُمْ بِأَكْلِهَا

موسی، جویریہ، نافع، بنی سلمہ کے ایک شخص کہتے ہیں کہ عبداللہ نے کہا کہ کعب بن مالک کی ایک لونڈی چھوٹی پہاڑی پر جو سوق میں مقام سلع پر ہے، ان کی بکریاں چرایا کرتی تھی، ایک بکری کو بیماری لاحق ہو گئی، تو اس لونڈی نے ایک پتھر توڑا اور اس کو ذبح کر دیا، لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کھانے کا حکم دیا۔

راوی : موسی، جویریہ، نافع، بنی سلمہ

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

اس چیز (سے ذبح کرنے) کا بیان جو خون بہادے مثلا بانس، پتھر اور لوہا وغیرہ

جلد : جلد سوم حدیث 466

راوی: عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، سعید بن مسروق، عبایہ بن رافع

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ لَيْسَ لَنَا مُدًى فَقَالَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللهِ فَكُلْ لَيْسَ الظُّفُرَ وَالسِّنَّ أَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ وَأَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَنَدَّ بَعِيرٌ فَحَبَسَهُ فَقَالَ إِنَّ لِهَذِهِ الْإِبِلِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا

عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، سعید بن مسروق، عبایہ بن رافع اپنے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا یارسول اللہ! ہمارے پاس چھری نہیں ہے، آپ نے فرمایا کہ جو چیز خون بہادے اور اس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو تو اس کو کھالو، بشرطیکہ ناخن اور دانت نہ ہو، ناخن تو حبشیوں کی چھری ہے، اور دانت ہڈی ہے، ایک اونٹ بھاگ گیا، جسے (تیر مار کر کسی نے) روکا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان چوپایوں کی عادت بھی جنگلی جانوروں کی طرح ہے، اس لئے اگر تم پر ان میں سے کوئی غالب آجائے تو اس کے ساتھ یہی کرو۔

راوی : عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، سعید بن مسروق، عبایہ بن رافع

عورت اور لونڈی کے ذبیحہ کا بیان...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

عورت اور لونڈی کے ذبیحہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 467

راوی: صدقہ، عبدہ، عبید اللہ، نافع، ابن کعب بن مالک، اپنے والد (کعب بن مالک(

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً ذَبَحَتْ شَاةً بِحَجَرٍ فَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَ بِأَكْلِهَا وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ يُخْبِرُ عَبْدَ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ جَارِيَةً لِكَعْبٍ بِهَذَا

صدقہ، عبدہ، عبید اللہ، نافع، ابن کعب بن مالک، اپنے والد (کعب بن مالک) سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے پتھر سے ایک بکری ذبح کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کھانے کا حکم دیا، اور لیث نے بیان کیا کہ ہم سے نافع نے بیان کیا، انہوں نے ایک انصاری شخص سے سنا کہ ان کو عبد اللہ نے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کعب بن مالک کی ایک لونڈی تھی اور اس حدیث کو روایت کیا۔

راوی : صدقہ، عبدہ، عبید اللہ، نافع، ابن کعب بن مالک، اپنے والد (کعب بن مالک(

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

عورت اور لونڈی کے ذبیحہ کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 468

راوی: اسماعیل، مالک، نافع، ایک انصاری شخص، معاذ بن سعد یا سعد بن معاذ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ سَعْدٍ أَوْ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ جَارِيَةً لِكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ كَانَتْ تَرْعَى غَنَمًا بِسَلْعٍ فَأُصِيبَتْ شَاةٌ مِنْهَا فَأَدْرَكَتْهَا فَذَبَحَتْهَا بِحَجَرٍ فَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُلُوهَا

اسماعیل، مالک، نافع، ایک انصاری شخص، معاذ بن سعد یا سعد بن معاذ کہتے ہیں کہ کعب بن مالک کی لونڈی مقام سلع میں بکریاں چرایا کرتی تھی، ان بکریوں میں سے ایک بکری بیمار ہو گئی، لونڈی اس کے پاس پہنچی اور اس کو پتھر سے ذبح کر دیا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا اس کو کھاو۔

راوی : اسماعیل، مالک، نافع، ایک انصاری شخص، معاذ بن سعد یا سعد بن معاذ

دانت، ہڈی اور ناخن سے ذبح نہ کیا جائے...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

دانت، ہڈی اور ناخن سے ذبح نہ کیا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 469

راوی: قبیصہ، سفیان، والد سفیان، عبایہ بن رفاعہ، رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلْ يَعْنِي مَا أَنْهَرَ الدَّمَ إِلَّا السِّنَّ وَالظُّفُرَ

قبیصہ، سفیان، والد سفیان، عبایہ بن رفاعہ، رافع بن خدیج کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھاؤ یعنی (اس چیز سے ذبح کیا ہوا جانور) جو خون بہادے، مگر دانت اور ناخن نہ ہو۔

راوی : قبیصہ، سفیان، والد سفیان، عبایہ بن رفاعہ، رافع بن خدیج

اعراب (گنواروں) وغیرہ کے ذبح کا بیان...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

اعراب (گنواروں) وغیرہ کے ذبح کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 470

راوی: محمد بن عبید اللہ، اسامہ بن حفص مدنی، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ حَفْصٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

أَنَّ قَوْمًا قَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ قَوْمًا يَأْتُونَا بِاللَّحْمِ لَا نَدْرِي أَذُكِرَ اسْمُ اللهِ عَلَيْهِ أَمْ لَا فَقَالَ سَمُّوا عَلَيْهِ أَنْتُمْ وَكُلُوهُ قَالَتْ وَكَانُوا حَدِيثِي عَهْدٍ بِالْكُفْرِ تَابَعَهُ عَلِيٌّ عَنْ الدَّرَاوَرْدِيِّ وَتَابَعَهُ أَبُو خَالِدٍ وَالطُّفَاوِيُّ

محمد بن عبید اللہ، اسامہ بن حفص مدنی، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ کچھ لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ کچھ لوگ ہمارے پاس گوشت لے کر آتے ہیں، لیکن ہم نہیں جانتے کہ انہوں نے بسم اللہ پڑھی ہے یا نہیں، تو آپ نے فرمایا کہ تم اس پر بسم اللہ پڑھ لو اور کھاؤ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ لوگ اس وقت کفر کے زمانہ کے قریب تھے، علی نے دراوردی سے اور ابو خالد وطفاوی نے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : محمد بن عبید اللہ، اسامہ بن حفص مدنی، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

دارالحرب وغیرہ کے اہل کتاب کے ذبیحوں کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ آج تمہارے...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

دارالحرب وغیرہ کے اہل کتاب کے ذبیحوں کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ آج تمہارے لئے پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں، اور اہل کتاب کا کھانا تمہارے لئے حلال ہے، اور تمہارا کھانا ان کے حلال ہے اور زہری کا بیان ہے کہ عرب کے نصاری کے ذبیحوں کے کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے اور اگر تم سن لو کہ اس نے غیر اللہ کا نام لیا تو نہ کھاؤ اور اگر نہ سنو تو اللہ تعالی نے اس کو حلال کیا ہے حالانکہ ان کا کفر معلوم ہے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح منقول ہے اور حسن وابراہیم نے کہا کہ اقلف (بغیر ختنہ کئے ہوئے) کے ذبیحہ کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے

جلد : جلد سوم حدیث 471

راوی: ابوالولید، شعبہ، حمید بن ہلال، عبداللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مُحَاصِرِينَ قَصْرَ خَيْبَرَ فَرَمَى إِنْسَانٌ بِجِرَابٍ فِيهِ شَحْمٌ فَنَزَوْتُ لِآخُذَهُ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ

ابوالولید، شعبہ، حمید بن ہلال، عبداللہ بن مغفل کہتے ہیں کہ ہم قصر خیبر کے قلعہ کا محاصرہ کئے ہوئے تھے کہ ایک آدمی نے ایک

تھیلا پھینکا جس میں چربی تھی، میں لپکا تا کہ اس کو لے لوں میں مڑا ہی تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر نظر پڑی تو میں آپ سے شرمندہ ہو گیا (اور اس کو نہیں اٹھایا) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا طعامھم سے مراد ان کے ذبیحے ہیں۔

راوی: ابو الولید، شعبہ، حمید بن ہلال، عبداللہ بن مغفل

جو جانور بھاگ جائے وہ بمنزلہ جنگلی جانور کے ہے، ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کو...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

جو جانور بھاگ جائے وہ بمنزلہ جنگلی جانور کے ہے، ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کو جائز کہا ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو چوپائے تمہارے ہاتھوں سے بھاگ جائیں وہ شکار کی طرح ہیں، اور اس اونٹ کے متعلق جو کنویں میں گر جائے، فرمایا کہ جہاں تک ممکن ہو اسے ذبح کر ڈالو، حضرت علی، ابن عمر اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہم کا بھی یہی خیال ہے

جلد : جلد سوم حدیث 472

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان کے والد، عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج، رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَتْ مَعَنَا مُدًى فَقَالَ اعْجَلْ أَوْ أَرِنْ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ فَكُلْ لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَسَأُحَدِّثُكَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ وَأَصَبْنَا نَهْبَ إِبِلٍ وَغَنَمٍ فَنَدَّ مِنْهَا بَعِيرٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِهَذِهِ الْإِبِلِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَإِذَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا شَيْءٌ فَافْعَلُوا بِهِ هَكَذَا

عمرو بن علی، یحیی، سفیان کے والد، عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج، رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم کل دشمن سے مقابلہ کرنے والے ہیں اور ہمارے پاس چھری نہیں ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جلدی کر دیا یہ فرمایا کہ ہلاک کر دو، جو چیز خون بہادے اور اللہ کا نام اس پر لیا گیا ہو، تو اس کو کھاؤ، لیکن دانت اور ناخن نہ ہو، اور میں تم سے

اس کی وجہ بیان کر دوں کہ دانت تو ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے (ایک بار) مال غنیمت میں اونٹ اور بکریاں ہمارے ہاتھ آئیں، ان میں سے ایک اونٹ بھاگ نکلا، ایک آدمی نے اس کی طرف تیر پھینکا جس سے وہ رک گیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان اونٹوں میں سے بعض وحشی جانوروں کی طرح (ہو جاتے) ہیں، جب وہ تم پر غالب آجائیں (ان پر قابو نہ پاسکو) تو ان کے ساتھ ایسا ہی کرو۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان کے والد، عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج، رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

نحر اور ذبح کا بیان اور ابن جریج نے عطاء کا قول نقل کیا ہے کہ ذبح (حلق پر چھری پ...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

نحر اور ذبح کا بیان اور ابن جریج نے عطاء کا قول نقل کیا ہے کہ ذبح (حلق پر چھری پھیرنا) اور نحر (سینے پر برچھا مارنا) حلق کی جگہ اور نحر کی جگہ پر ہی ہوتا ہے، میں نے پوچھا کہ اگر ذبح ہونے والے جانور کو نحر کر دوں تو کیا یہ جائز ہے، انہوں نے کہا ہاں، اللہ تعالی نے گائے کا ذبح کرنا بیان کیا، اگر نحر کیے جانے والے جانور کو ذبح کر دیا تو جائز ہے، اور نحر میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے، اور ذبح رگوں کا کاٹنا ہے، میں نے پوچھا کیا رگیں پیچھے چھوڑ دی جائیں، یہاں حرام مغز کاٹ دیا جائے، انہوں نے فرمایا میں اسے ٹھیک نہیں سمجھتا، اور نافع نے مجھ سے بیان کیا کہ ابن عمر نے حرام مغز کاٹنے سے منع فرمایا ہے، وہ کہتے تھے کہ ہڈی تک پہنچا کر چھوڑ دیں، یہاں تک مر جائے، اور اللہ تعالی کا قول کہ جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ تعالی تمہیں حکم دیتا ہے کہ گائے ذبح کرو اور بیان کیا کہ ان لوگوں نے اس کو ذبح کیا اور وہ ایسا کرنے والے نہیں تھے، اور سعید نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ ذبح حلق اور لبہ (دونوں) میں ہو جاتا ہے، حضرت ابن عمر، ابن عباس اور انس نے فرمایا کہ اگر سر کٹ جائے تو کوئی حرج نہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 473

راوی: خلاد بن یحیی، سفیان، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ امْرَأَتِي عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ نَحَرْنَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا فَأَكَلْنَاهُ

خلاد بن یحیی، سفیان، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر کہتی ہیں کہ ہم لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

زمانہ میں (ایک دفعہ) ایک گھوڑا ذبح کیا اور پھر ہم لوگوں نے اس کو کھایا۔

راوی : خلاد بن یحیی، سفیان، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر

نحر اور ذبح کا بیان اور ابن جریج نے عطاء کا قول نقل کیا ہے کہ ذبح (حلق پر چھری پ...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

نحر اور ذبح کا بیان اور ابن جریج نے عطاء کا قول نقل کیا ہے کہ ذبح (حلق پر چھری پھیرنا) اور نحر (سینے پر برچھا مارنا) حلق کی جگہ اور نحر کی جگہ پر ہی ہوتا ہے، میں نے پوچھا کہ اگر ذبح ہونے والے جانور کو نحر کردوں تو کیا یہ جائز ہے، انہوں نے کہاہاں، اللہ تعالی نے گائے کا ذبح کرنا بیان کیا، اگر نحر کیے جانے والے جانور کو ذبح کر دیا تو جائز ہے، اور نحر میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے، اور ذبح رگوں کا کاٹنا ہے، میں نے پوچھا کیا رگیں پیچھے چھوڑ دی جائیں، یہاں حرام مغز کاٹ دیا جائے، انہوں نے فرمایا میں اسے ٹھیک نہیں سمجھتا، اور نافع نے مجھ سے بیان کیا کہ ابن عمر نے حرام مغز کاٹنے سے منع فرمایا ہے، وہ کہتے تھے کہ ہڈی تک پہنچا کر چھوڑ دیں، یہاں تک مر جائے، اور اللہ تعالی کا قول کہ جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ تعالی تمہیں حکم دیتا ہے کہ گائے ذبح کرو اور بیان کیا کہ ان لوگوں نے اس کو ذبح کیا اور وہ ایسا کرنے والے نہیں تھے، اور سعید نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ ذبح حلق اور لبہ (دونوں) میں ہو جاتا ہے، حضرت ابن عمر، ابن عباس اور انس نے فرمایا کہ اگر سر کٹ جائے تو کوئی حرج نہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 474

راوی : اسحاق، عبدہ، ہشام، فاطمہ، اسماء رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ سَمِعَ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَائَ قَالَتْ ذَبَحْنَا عَلَی عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا وَنَحْنُ بِالْمَدِينَةِ فَأَكَلْنَاهُ

اسحاق، عبدہ، ہشام، فاطمہ، اسماء رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک گھوڑا ذبح کیا اور اس وقت ہم لوگ مدینہ میں تھے، پھر ہم لوگوں نے اس کو کھایا۔

راوی : اسحاق، عبدہ، ہشام، فاطمہ، اسماء رضی اللہ عنہا

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

نحر اور ذبح کا بیان اور ابن جریج نے عطاء کا قول نقل کیا ہے کہ ذبح (حلق پر چھری پھیرنا) اور نحر (سینے پر برچھا مارنا) حلق کی جگہ اور نحر کی جگہ پر ہی ہوتا ہے، میں نے پوچھا کہ اگر ذبح ہونے والے جانور کو نحر کر دوں تو کیا یہ جائز ہے، انہوں نے کہا ہاں، اللہ تعالی نے گائے کا ذبح کرنا بیان کیا، اگر نحر کیے جانے والے جانور کو ذبح کر دیا تو جائز ہے، اور نحر میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے، اور ذبح رگوں کا کاٹنا ہے، میں نے پوچھا کیا رگیں پیچھے چھوڑ دی جائیں، یہاں حرام مغز کاٹ دیا جائے، انہوں نے فرمایا میں اسے ٹھیک نہیں سمجھتا، اور نافع نے مجھ سے بیان کیا کہ ابن عمر نے حرام مغز کاٹنے سے منع فرمایا ہے، وہ کہتے تھے کہ ہڈی تک پہنچا کر چھوڑ دیں، یہاں تک مر جائے، اور اللہ تعالی کا قول کہ جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ تعالی تمہیں حکم دیتا ہے کہ گائے ذبح کرو اور بیان کیا کہ ان لوگوں نے اس کو ذبح کیا اور وہ ایسا کرنے والے نہیں تھے، اور سعید نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ ذبح حلق اور لبہ (دونوں) میں ہو جاتا ہے، حضرت ابن عمر، ابن عباس اور انس نے فرمایا کہ اگر سر کٹ جائے تو کوئی حرج نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 475

راوی: قتیبہ، جریر، ہشام، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ أَنَّ أَسْمَائَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ نَحَرْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا فَأَكَلْنَاهُ تَابَعَهُ وَكِيعٌ وَابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامٍ فِي النَّحْرِ

قتیبہ، جریر، ہشام، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر کہتی ہیں کہ ہم لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں (ایک دفعہ) ایک گھوڑا ذبح کیا اور پھر ہم لوگوں نے اس کو کھایا، وکیع اور ابن عیینہ نے ہشام سے نحر کے متعلق اس کی متابعت میں روایت بیان کی ہے۔

راوی : قتیبہ، جریر، ہشام، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر

مثلہ (ہاتھ پاؤں کاٹنے)، مصبورہ (باندھ کر مارنا) اور مجسمہ کی کراہت کا بیان...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

مثلہ (ہاتھ پاؤں کاٹنے)، مصبورہ (باندھ کر مارنا) اور مجسمہ کی کراہت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 476

راوی: ابوا الولید، شعبہ، ھشام بن زید

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَنَسٍ عَلَى الْحَكَمِ بْنِ أَيُّوبَ فَرَأَى غِلْمَانًا أَوْ فِتْيَانًا نَصَبُوا دَجَاجَةً يَرْمُونَهَا فَقَالَ أَنَسٌ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ

ابوا الولید، شعبہ، ہشام بن زید کہتے ہیں کہ میں حضرت انس کے ساتھ حکم بن ایوب کے پاس گیا، حضرت انس نے چند لڑکوں یا نوجوانوں کو دیکھا کہ مرغی باندھ کر اس کو پتھر سے مار رہے ہیں، حضرت انس نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جانوروں کو باندھ کر مارنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : ابوا الولید، شعبہ، ہشام بن زید

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

مثلہ (ہاتھ پاؤں کاٹنے)، مصبورہ (باندھ کر مارنا) اور مجسمہ کی کراہت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 477

راوی: احمد بن یعقوب، اسحق بن سعید بن عمرو، سعید بن عمر، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَغُلَامٌ مِنْ بَنِي يَحْيَى رَابِطٌ دَجَاجَةً يَرْمِيهَا فَمَشَى إِلَيْهَا ابْنُ عُمَرَ حَتَّى حَلَّهَا ثُمَّ أَقْبَلَ بِهَا

وَبِالْغُلَامِ مَعَهُ فَقَالَ ازْجُرُوا غُلَامَكُمْ عَنْ أَنْ يَصْبِرَ هَذَا الطَّيْرَ لِلْقَتْلِ فَإِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُصْبَرَ بَهِيمَةٌ أَوْ غَيْرُهَا لِلْقَتْلِ

احمد بن یعقوب، اسحاق بن سعید بن عمرو، سعید بن عمر، ابن عمر کہتے ہیں کہ میں یحیی بن سعید کے پاس گیا اور یحیی کی اولاد میں سے کسی کو دیکھا کہ وہ مرغی باندھ کر اس کو پتھر سے مار رہا ہے، ابن عمر اس مرغی کے پاس پہنچے اور اس کو کھول دیا، پھر اس کی مرغی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ساتھ والے لڑکے سے فرمایا کہ اپنے بچوں کو پرندوں کے قتل کے لئے باندھ کر مارنے سے روکو، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چوپائے وغیرہ کو باندھ کر مارنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: احمد بن یعقوب، اسحق بن سعید بن عمرو، سعید بن عمر، ابن عمر

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

مثلہ (ہاتھ پاؤں کاٹنے)، مصبورہ (باندھ کر مارنا) اور مجسمہ کی کراہت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 478

راوی: ابوالنعمان، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَمَرُّوا بِفِتْيَةٍ أَوْ بِنَفَرٍ نَصَبُوا دَجَاجَةً يَرْمُونَهَا فَلَمَّا رَأَوْا ابْنَ عُمَرَ تَفَرَّقُوا عَنْهَا وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ مَنْ فَعَلَ هَذَا إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ مَنْ فَعَلَ هَذَا تَابَعَهُ سُلَيْمَانُ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا الْمِنْهَالُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَثَّلَ بِالْحَيَوَانِ وَقَالَ عَدِيٌّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوالنعمان، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں ابن عمر کے پاس گیا تو ہم چند لڑکوں یا چند آدمیوں کے پاس سے گذرے، ان لوگوں نے ایک مرغی باندھ رکھی تھی، اور اس پر نشانہ بازی کر رہے تھے، جب ان لوگوں نے ابن عمر کو دیکھا تو وہ منتشر ہو گئے، ابن عمر نے پوچھا یہ کس نے کیا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنے والوں پر لعنت کی ہے، سلیمان نے شعبہ سے اس کی متابعت

میں روایت کی ہے۔

راوی : ابو النعمان، ابو عوانہ، ابو بشر، سعید بن جبیر

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

مثلہ (ہاتھ پاؤں کاٹنے)، مصبورہ (باندھ کر مارنا) اور مجسمہ کی کراہت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 479

راوی: منہال، سعید، ابن عمر

حَدَّثَنَا الْمِنْهَالُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَثَّلَ بِالْحَيَوَانِ وَقَالَ عَدِيٌّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

منہال، سعید، ابن عمر کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص پر لعنت کی ہے جو جانوروں کو مثلہ کرو، اور عدی نے بواسطہ سعید، ابن عباس نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔

راوی : منہال، سعید، ابن عمر

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

مثلہ (ہاتھ پاؤں کاٹنے)، مصبورہ (باندھ کر مارنا) اور مجسمہ کی کراہت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 480

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ النُّهْبَةِ وَالْمُثْلَةِ

حجاج بن منہال، شعبہ، عدی بن ثابت، عبد اللہ بن یزید کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہبہ (لوٹ مار) اور مثلہ (ناک کان وغیرہ کاٹنے) سے منع فرمایا ہے۔

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، عدی بن ثابت، عبد اللہ بن یزید

مرغی کھانے کے بیان میں...

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

مرغی کھانے کے بیان میں

جلد: جلد سوم **حدیث** 481

راوی: یحیی، وکیع، سفیان، ایوب، ابوقلابہ، زھدم جرمی، ابوموسیٰ اشعری

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى يَعْنِي الْأَشْعَرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ دَجَاجًا

یحیی، وکیع، سفیان، ایوب، ابو قلابہ، زہدم جرمی، ابو موسیٰ اشعری کہتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مرغی (کا گوشت) تناول فرماتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی: یحیی، وکیع، سفیان، ایوب، ابو قلابہ، زہدم جرمی، ابو موسیٰ اشعری

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

مرغی کھانے کے بیان میں

جلد : جلد سوم حدیث 482

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، ایوب بن ابی تمیمہ، قاسم، زہدم

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ زَهْدَمٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ وَكَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ هَذَا الْحَيِّ مِنْ جَرْمٍ إِخَاءٌ فَأُتِيَ بِطَعَامٍ فِيهِ لَحْمُ دَجَاجٍ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ جَالِسٌ أَحْمَرُ فَلَمْ يَدْنُ مِنْ طَعَامِهِ قَالَ ادْنُ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِنْهُ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُهُ أَكَلَ شَيْئًا فَقَذِرْتُهُ فَحَلَفْتُ أَنْ لَا آكُلَهُ فَقَالَ ادْنُ أُخْبِرْكَ أَوْ أُحَدِّثْكَ إِنِّي أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنْ الْأَشْعَرِيِّينَ فَوَافَقْتُهُ وَهُوَ غَضْبَانُ وَهُوَ يَقْسِمُ نَعَمًا مِنْ نَعَمِ الصَّدَقَةِ فَاسْتَحْمَلْنَاهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا قَالَ مَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ثُمَّ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَهْبٍ مِنْ إِبِلٍ فَقَالَ أَيْنَ الْأَشْعَرِيُّونَ أَيْنَ الْأَشْعَرِيُّونَ قَالَ فَأَعْطَانَا خَمْسَ ذَوْدٍ غُرَّ الذُّرَى فَلَبِثْنَا غَيْرَ بَعِيدٍ فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي نَسِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينَهُ فَوَاللَّهِ لَئِنْ تَغَفَّلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينَهُ لَا نُفْلِحُ أَبَدًا فَرَجَعْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا اسْتَحْمَلْنَاكَ فَحَلَفْتَ أَنْ لَا تَحْمِلَنَا فَظَنَنَّا أَنَّكَ نَسِيتَ يَمِينَكَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ حَمَلَكُمْ إِنِّي وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَتَحَلَّلْتُهَا

ابو معمر، عبدالوارث، ایوب بن ابی تمیمہ، قاسم، زہدم کہتے ہیں کہ ہم ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور ہمارے درمیان اور جرم کے اس قبیلہ کے درمیان بھائی چارہ تھا تو کھانا لایا گیا اس میں مرغی کا گوشت تھا، اس جماعت میں ایک آدمی بیٹھا تھا جس کا رنگ سرخ تھا، وہ کھانے کے قریب نہیں آیا، ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ قریب آ، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مرغی کا گوشت کھاتے ہوئے دیکھا ہے، اس نے کہا کہ میں نے مرغی کو ایسی چیز کھاتے ہوئے دیکھا تو اس سے مجھے

گھن آتی ہے، تو میں نے قسم کھالی کہ میں مرغی نہیں کھاؤں گا، ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نزدیک آجا، میں تجھے خبر دوں یا یہ فرمایا کہ میں تجھ سے بیان کروں کہ میں چند اشعریوں کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور اس وقت پہنچا کہ آپ غصہ کی حالت میں تھے اور صدقہ کے جانور تقسیم کر رہے تھے، ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سواری کا جانور مانگا تو آپ نے قسم کھا کر فرمایا کہ وہ مجھے سواری نہیں دیں گے، اور فرمایا کہ میرے پاس کوئی جانور نہیں کہ تمہیں سواری کے لئے دوں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس غنیمت کے اونٹ آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اشعری کہاں ہے؟ اشعری کہاں ہے؟ پھر ہمیں پانچ اونٹ دیئے جو سفید تھے اور اونچی کہان والے، پھر ہم چلے اور تھوڑی دور بھی نہیں جانے پائے تھے کہ میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ شاید آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قسم بھول گئے، اگر ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی قسم سے غافل رکھا تو بخدا! ہم کبھی فلاح نہیں پائیں گے، چنانچہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لوٹ آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! ہم نے آپ سے سواری مانگی تو آپ نے قسم کھاتے ہوئے فرمایا تھا کہ آپ ہمیں سواری نہیں دیں گے، ہمیں خیال ہوا کہ شاید آپ اپنی قسم بھول گئے، آپ نے فرمایا اللہ نے تمہیں سواری دی ہے، اور بخدا جب بھی کسی بات پر قسم کھاتا ہوں اور بھلائی اسکے سوا میں پاتا ہوں تو وہ کام کرتا ہوں جس میں بھلائی ہوتی ہے اور (کفارہ دے کر) قسم توڑ دیتا ہوں۔

راوی : ابومعمر، عبدالوارث، ایوب بن ابی تمیمہ، قاسم، زہدم

گھوڑے کے گوشت کا بیان...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

گھوڑے کے گوشت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 483

راوی: حمیدی، سفیان، ہشام، فاطمہ، اسماء

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَائَ قَالَتْ نَحَرْنَا فَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلْنَاهُ

حمیدی، سفیان، ہشام، فاطمہ، اسماء کہتی ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں گھوڑا ذبح کیا پھر ہم لوگوں نے اس کو کھایا۔

راوی: حمیدی، سفیان، ہشام، فاطمہ، اسماء

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

گھوڑے کے گوشت کا بیان

جلد: جلد سوم حدیث 484

راوی: مسدد، حماد بن زید، عمرو بن دینار، محمد بن علی، جابر بن عبداللہ رضی اللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ وَرَخَّصَ فِي لُحُومِ الْخَيْلِ

مسدد، حماد بن زید، عمرو بن دینار، محمد بن علی، جابر بن عبداللہ رضی اللہ کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا اور گھوڑوں کے گوشت کی اجازت دے دی۔

راوی: مسدد، حماد بن زید، عمرو بن دینار، محمد بن علی، جابر بن عبداللہ رضی اللہ

پالتو گدھوں کے گوشت کے بیان میں، اس باب میں سلمہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

پالتو گدھوں کے گوشت کے بیان میں، اس باب میں سلمہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

جلد : جلد سوم حدیث 485

راوی: صدقہ، عبدہ، عبید اللہ، سالم ونافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمٍ وَنَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ يَوْمَ خَيْبَرَ

صدقہ، عبدہ، عبید اللہ، سالم ونافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا۔

راوی : صدقہ، عبدہ، عبید اللہ، سالم ونافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

پالتو گدھوں کے گوشت کے بیان میں، اس باب میں سلمہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

جلد : جلد سوم حدیث 486

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ تَابَعَهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ وَقَالَ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمٍ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا، ابن مبارک نے

عبید اللہ سے، انہوں نے نافع سے اسکی متابعت میں روایت کی ہے اور ابو اسامہ نے بواسطہ عبید اللہ، سالم سے نقل کیا ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

پالتو گدھوں کے گوشت کے بیان میں، اس باب میں سلمہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

جلد : جلد سوم حدیث 487

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبد اللہ، حسن بن محمد بن علی، حضرت علی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُتْعَةِ عَامَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ حُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبد اللہ، حسن بن محمد بن علی اپنے والد سے، حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے سال متعہ اور پالتو گدھوں کے گوشت کھانے سے منع فرمایا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبد اللہ، حسن بن محمد بن علی، حضرت علی

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

پالتو گدھوں کے گوشت کے بیان میں، اس باب میں سلمہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

جلد : جلد سوم حدیث 488

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، عمرو، محمد بن علی، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ وَرَخَّصَ فِي لُحُومِ الْخَيْلِ

سلیمان بن حرب، حماد، عمرو، محمد بن علی، جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا اور گھوڑوں کے گوشت کی اجازت دی۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، عمرو، محمد بن علی، جابر بن عبد اللہ

باب: ذبیحوں اور شکار کا بیان

پالتو گدھوں کے گوشت کے بیان میں، اس باب میں سلمہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

جلد : جلد سوم حدیث 489

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، عدی، براء وابن ابی اوفی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَدِيٌّ عَنْ الْبَرَاءِ وَابْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَا نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ

مسدد، یحیی، شعبہ، عدی، براء وابن ابی اوفی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا۔

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، عدی، براء وابن ابی اوفی

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

پالتو گدھوں کے گوشت کے بیان میں، اس باب میں سلمہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

جلد : جلد سوم حدیث 490

راوی: اسحاق، یعقوب بن ابراهیم، صالح، ابن شهاب، ابوادریس، ابوثعلبه

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا إِدْرِيسَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا ثَعْلَبَةَ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُومَ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ تَابَعَهُ الزُّبَيْدِيُّ وَعُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ وَقَالَ مَالِكٌ وَمَعْمَرٌ وَالْمَاجِشُونُ وَيُونُسُ وَابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنْ السِّبَاعِ

اسحاق، یعقوب بن ابراہیم، صالح، ابن شہاب، ابوادریس، ابوثعلبہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پالتو گدھوں کو حرام قرار دیا ہے، زبیدی اور عقیل نے ابن شہاب سے اسکی متابعت میں روایت بیان کی ہے، اور مالک، معمر، ماجشون، یونس اور ابن اسحاق نے زہری سے نقل کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر کچلی والے درندوں کے کھانے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : اسحاق، یعقوب بن ابراہیم، صالح، ابن شہاب، ابوادریس، ابوثعلبہ

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

پالتو گدھوں کے گوشت کے بیان میں، اس باب میں سلمہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

جلد : جلد سوم حدیث 491

راوی: محمد بن سلام، عبدالوهاب ثقفی، ایوب، محمد، انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جَائَہُ جَائٍ فَقَالَ أُکِلَتْ الْحُمُرُ ثُمَّ جَائَہُ جَائٍ فَقَالَ أُکِلَتْ الْحُمُرُ ثُمَّ جَائَہُ جَائٍ فَقَالَ أُفْنِیَتْ الْحُمُرُ فَأَمَرَ مُنَادِیًا فَنَادَی فِي النَّاسِ إِنَّ اللہَ وَرَسُولَہُ یَنْهَیَانِکُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِیَّةِ فَإِنَّهَا رِجْسٌ فَأُکْفِئَتْ الْقُدُورُ وَإِنَّهَا لَتَفُورُ بِاللَّحْمِ

محمد بن سلام، عبدالوہاب ثقفی، ایوب، محمد، انس بن مالک کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ میں نے گدھا کھالیا ہے، پھر ایک دوسرا شخص آیا اور کہا کہ میں نے گدھا کھالیا، پھر ایک تیسرے شخص نے کہا کہ میں نے گدھا کھالیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا گدھے ختم ہوگئے ہیں، آپ نے پھر ایک اعلان کرنے والے کو حکم دیا کہ لوگوں میں اعلان کردے کہ اللہ اور اس کے رسول پالتو گدھوں کے گوشت کو حرام کرتے ہیں، اس لئے کہ وہ ناپاک ہیں، چنانچہ جن ہانڈیوں میں گوشت پک رہے تھے وہ الٹ دی گئیں۔

راوی : محمد بن سلام، عبدالوہاب ثقفی، ایوب، محمد، انس بن مالک

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

پالتو گدھوں کے گوشت کے بیان میں، اس باب میں سلمہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 492

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللہِ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ عَمْرٌو قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ زَیْدٍ یَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنْ حُمُرِ الْأَهْلِیَّةِ فَقَالَ قَدْ کَانَ یَقُولُ ذَاکَ الْحَکَمُ بْنُ عَمْرٍو الْغِفَارِيُّ عِنْدَنَا بِالْبَصْرَةِ وَلَکِنْ أَبَی ذَاکَ الْبَحْرُ ابْنُ عَبَّاسٍ وَقَرَأَ قُلْ لَا أَجِدُ فِیمَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو کہتے ہیں کہ میں نے جابر بن زید سے پوچھا کہ لوگ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پالتو گدھے کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے، انہوں نے کہا کہ حکم بن عمرو غفاری بصرہ میں ہم سے یہ ہی کہتے تھے، لیکن وہ

(حدیث کے) دریا یعنی ابن عباس اس کا انکار کرتے تھے اور یہ آیت تلاوت فرمائی ﴿قُلْ لَا أَجِدُ فِيمَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا﴾۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو

ہر کچلی والی درندے کے کھانے (کی حرمت) کا بیان...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

ہر کچلی والی درندے کے کھانے (کی حرمت) کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 493

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابوادریس خولانی، ابوثعلبہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنْ السِّبَاعِ تَابَعَهُ يُونُسُ وَمَعْمَرٌ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَالْمَاجِشُونُ عَنْ الزُّهْرِيِّ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابوادریس خولانی، ابوثعلبہ کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر کچلی والے درندے کے کھانے سے منع فرمایا ہے، یونس، معمر، ابن عیینہ اور ماجشون نے زہری سے اسکی متابع حدیث بیان کی ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابوادریس خولانی، ابوثعلبہ

مردار کی کھالوں کا بیان...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

مردار کی کھالوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 494

راوی: زهیر بن حرب، یعقوب بن ابراهیم، ابراهیم، صالح، ابن شهاب، عبید الله بن عبدالله، عبدالله بن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاةٍ مَيِّتَةٍ فَقَالَ هَلَّا اسْتَمْتَعْتُمْ بِإِهَابِهَا قَالُوا إِنَّهَا مَيِّتَةٌ قَالَ إِنَّمَا حَرُمَ أَكْلُهَا

زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مردار بکری کے پاس سے گذرے آپ نے فرمایا کہ تم نے اس کی کھال سے کیوں فائدہ نہیں اٹھایا (اس کو کام میں کیوں نہیں لائے)، لوگوں نے عرض کیا کہ وہ تو مردار ہے، آپ نے فرمایا کہ صرف اس کا کھانا حرام ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

مردار کی کھالوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 495

راوی: خطاب بن عثمان، محمد بن حمیر، ثابت بن عجلان، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا خَطَّابُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَنْزٍ مَيِّتَةٍ فَقَالَ مَا عَلَى أَهْلِهَا لَوْ انْتَفَعُوا بِإِهَابِهَا

خطاب بن عثمان، محمد بن حمیر، ثابت بن عجلان، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مردہ بکری کے پاس سے گذرے تو فرمایا کہ اس کے مالکوں کو کیا ہو گیا ہے، کاش! وہ اس کی کھال سے فائدہ اٹھاتے۔

راوی : خطاب بن عثمان، محمد بن حمیر، ثابت بن عجلان، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

مشک کا بیان...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

مشک کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 496

راوی: مسدد، عبدالواحد، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَكْلُومٍ يُكْلَمُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا جَائَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَكَلْمُهُ يَدْمَى اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ وَالرِّيحُ رِيحُ مِسْكٍ

مسدد، عبدالواحد، عمارہ بن قعقاع، ابوزرع بن عمرو بن جریر، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے فرمایا کہ اللہ کی راہ میں جو شخص زخمی کیا جاتا ہے وہ قیامت کے دن اللہ تعالی کے پاس اس حال میں آئے گا کہ اس کے زخم سے خون ٹپکتا ہو گا، اس کا رنگ تو خون جیسا ہو گا اور اس کی بو مشک جیسی۔

راوی : مسدد، عبدالواحد، عمارہ بن قعقاع، ابوزرع بن عمرو بن جریر، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

مشک کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 497

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ وَالسَّوْئِ كَحَامِلِ الْمِسْكِ وَنَافِخِ الْكِيرِ فَحَامِلُ الْمِسْكِ إِمَّا أَنْ يُحْذِيَكَ وَإِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا طَيِّبَةً وَنَافِخُ الْكِيرِ إِمَّا أَنْ يُحْرِقَ ثِيَابَكَ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ رِيحًا خَبِيثَةً

محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اچھے اور برے ساتھی کی مثال اس شخص کی سی ہے جو مشک لیے ہوئے ہے اور بھٹی دھونکنے والا ہے، مشک والا یا تو تمہیں کچھ دیدے گا یا تم اس سے خرید لوگے یا اس کی خوشبو تم سونگھ لوگے اور بھٹی والا یا تو تمہارے کپڑے جلادے گا یا تمہیں اس کی بدبو پہنچے گی۔

راوی : محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسی

خرگوش کا بیان...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

خرگوش کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 498

راوی: ابوالولید، شعبہ، ھشام بن زید، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَنْفَجْنَا أَرْنَبًا وَنَحْنُ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَسَعَى الْقَوْمُ فَلَغِبُوا فَأَخَذْتُهَا فَجِئْتُ بِهَا إِلَى أَبِي طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا فَبَعَثَ بِوَرِكَيْهَا أَوْ قَالَ بِفَخِذَيْهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَهَا

ابوالولید، شعبہ، ہشام بن زید، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم نے ایک خرگوش کو بھگایا، اس وقت ہم لوگ مر الظہران میں تھے، کچھ لوگ اس کے پیچھے دوڑے، لیکن تھک گئے، پھر میں نے اس کو پکڑا اور اس کو ابوطلحہ کے پاس لے کر آیا انہوں نے اس کو ذبح کیا اور اس کی دونوں رانیں یا اس کے دونوں کولہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیج دیئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو قبول فرمالیا۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، ہشام بن زید، انس رضی اللہ عنہ

گوہ کا بیان...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

گوہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 499

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضَّبُّ لَسْتُ آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ

موسی بن اسماعیل، عبد العزیز بن مسلم، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گوہ کو نہ میں کھاتا ہوں اور نہ اس کو حرام قرار دیتا ہوں۔

راوی : موسی بن اسماعیل، عبد العزیز بن مسلم، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

گوہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 500

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل، عبد اللہ بن عباس، خالد بن ولید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ مَيْمُونَةَ فَأُتِيَ بِضَبٍّ مَحْنُوذٍ فَأَهْوَى إِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ فَقَالَ بَعْضُ النِّسْوَةِ أَخْبِرُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا يُرِيدُ أَنْ يَأْكُلَ فَقَالُوا هُوَ ضَبٌّ يَا رَسُولَ اللهِ فَرَفَعَ يَدَهُ فَقُلْتُ أَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ لَا وَلَكِنْ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ قَالَ خَالِدٌ فَاجْتَرَرْتُهُ فَأَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل، عبد اللہ بن عباس، خالد بن ولید سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت میمونہ کے گھر میں داخل ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھنی ہوئی گوہ لائی گئی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھایا، بعض عورتوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ کو بتادو کہ کس چیز کے کھانے کا ارادہ کر رہے ہیں، چنانچہ لوگوں نے بتلادیا کہ یہ گوہ ہے، (یہ سن کر) آپ نے اپنا ہاتھ ہٹالیا، میں نے پوچھا کیا وہ حرام ہے یا رسول اللہ!؟ آپ نے فرمایا نہیں، لیکن میری قوم کی زمین میں نہیں ہوتی، اس لئے میں اپنی طبیعت کو اس سے متنفر پاتا ہوں، خالد کا بیان

ہے کہ میں نے اس کو کھینچ لیا، اور میں نے اس کو کھایا حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو دیکھ رہے تھے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل، عبداللہ بن عباس، خالد بن ولید

منجمد یا پگھلے ہوئے گھی میں چوہا گر جانے کا بیان...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

منجمد یا پگھلے ہوئے گھی میں چوہا گر جانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 501

راوی : حمیدی، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُهُ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ فَأْرَةً وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ فَمَاتَتْ فَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَقَالَ أَلْقُوهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُوهُ قِيلَ لِسُفْيَانَ فَإِنَّ مَعْمَرًا يُحَدِّثُهُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ إِلَّا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ مِرَارًا

حمیدی، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک چوہا گھی میں گر کر مر گیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ چوہے کو اور اس کے ارد گرد کے گھی کو نکال کر پھینک دو اور باقی گھی کو کھالو، سفیان سے پوچھا گیا کہ معمر اس حدیث کو بواسطہ زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ میں نے زہری کو صرف بہ سند عبید اللہ، ابن عباس، میمونہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے سنا ہے اور میں نے اس سے بارہا سنا ہے۔

راوی : حمیدی، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

منجمد یا پگھلے ہوئے گھی میں چوہا گر جانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 502

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زھری

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ الدَّابَّةِ تَمُوتُ فِي الزَّيْتِ وَالسَّمْنِ وَهُوَ جَامِدٌ أَوْ غَيْرُ جَامِدٍ الْفَأْرَةِ أَوْ غَيْرِهَا قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِفَأْرَةٍ مَاتَتْ فِي سَمْنٍ فَأَمَرَ بِمَا قَرُبَ مِنْهَا فَطُرِحَ ثُمَّ أُكِلَ عَنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری سے اس جانور کے متعلق یعنی چوہا وغیرہ جو روغن زیتون اور گھی میں خواہ منجمند ہوں یا پگھلے ہوئے ہوں گر کر مر جائے روایت کرتے ہیں کہ ہمیں خبر ملی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھی میں گر کر مر جانے والے چوہے کو پھینک دینے کا حکم دیا تو وہ (چوہا) پھینک دیا گیا، پھر اس گھی میں سے کھایا گیا، یہ حدیث بطریق عبید اللہ بن عبد اللہ منقول ہے۔

راوی: عبدان، عبد اللہ، یونس، زہری

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

منجمد یا پگھلے ہوئے گھی میں چوہا گر جانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 503

راوی: عبد العزیز بن عبداللہ، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ، ابن عباس، میمونہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَتْ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَأْرَةٍ سَقَطَتْ فِي سَمْنٍ فَقَالَ أَلْقُوهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُوهُ

عبد العزیز بن عبد اللہ، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، میمونہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے اس چوہے کے بارے میں پوچھا گیا جو گھی میں گر کر مر جائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس (چوہے) کو اور اس کے چاروں طرف (گھی کو) پھینک دو اور باقی (گھی) کو کھالو۔

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، میمونہ رضی اللہ عنہا

چہرہ پر داغ لگانے اور نشان کرنے کا بیان...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

چہرہ پر داغ لگانے اور نشان کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 504

راوی: عبید اللہ بن موسی، حنظلہ، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ تُعْلَمَ الصُّورَةُ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُضْرَبَ تَابَعَهُ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْعَنْقَزِيُّ عَنْ حَنْظَلَةَ وَقَالَ تُضْرَبُ الصُّورَةُ

عبید اللہ بن موسی، حنظلہ، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ چہرے پر نشان لگانے کو مکروہ سمجھتے تھے، اور ابن عمر نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (چہرے پر) مارنے سے منع فرمایا ہے، قتیبہ نے بواسطہ عنقزی، حنظلہ اس کی متابعت میں روایت نقل کی ہے اور تضرب الصورۃ کے الفاظ روایت کئے ہیں۔

راوی : عبید اللہ بن موسی، حنظلہ، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

چہرہ پر داغ لگانے اور نشان کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 505

راوی: ابوالولید، شعبہ، ہشام بن زید، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَخٍ لِي يُحَنِّكُهُ وَهُوَ فِي مِرْبَدٍ لَهُ فَرَأَيْتُهُ يَسِمُ شَاةً حَسِبْتُهُ قَالَ فِي آذَانِهَا

ابوالولید، شعبہ، ہشام بن زید، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے بھائی کو لایا تاکہ آپ اس کی تحنیک فرمائیں، اس وقت آپ اپنے اونٹوں میں تھے، میں نے دیکھا کہ آپ ایک بکری کو داغ لگا رہے تھے، راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان کے کانوں میں (نشان) لگا رہے تھے۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، ہشام بن زید، انس رضی اللہ عنہ

اگر ایک جماعت کو مال غنیمت ہاتھ لگے اور ان میں سے کوئی شخص اپنے ساتھی کے حکم کے...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

اگر ایک جماعت کو مال غنیمت ہاتھ لگے اور ان میں سے کوئی شخص اپنے ساتھی کے حکم کے بغیر بکری یا اُونٹ ذبح کر دے، تو وہ رافع کی حدیث بناء پر نہیں کھایا جائے گا، جو وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اور طاؤس وعکرمہ نے چور کے ذبیحہ کے متعلق فرمایا کہ اس کو پھینک دو

راوی: مسدد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، رفاعہ، رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّنَا نَلْقَى الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى فَقَالَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ فَكُلُوهُ مَا لَمْ يَكُنْ سِنٌّ وَلَا ظُفُرٌ وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذَلِكَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ وَتَقَدَّمَ سَرَعَانُ النَّاسِ فَأَصَابُوا مِنْ الْغَنَائِمِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آخِرِ النَّاسِ فَنَصَبُوا قُدُورًا فَأَمَرَ بِهَا فَأُكْفِئَتْ وَقَسَمَ بَيْنَهُمْ وَعَدَلَ بَعِيرًا بِعَشْرِ شِيَاهٍ ثُمَّ نَدَّ بَعِيرٌ مِنْ أَوَائِلِ الْقَوْمِ وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُمْ خَيْلٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ اللَّهُ فَقَالَ إِنَّ لِهَذِهِ الْبَهَائِمِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا فَعَلَ مِنْهَا هَذَا فَافْعَلُوا مِثْلَ هَذَا

مسدد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، رفاعہ، رافع بن خدیج کہتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ ہم کل دشمن سے مقابلہ کرنے والے ہیں اور ہمارے پاس چھری نہیں ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس چیز سے خون بہہ جائے اور اس پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا گیا ہو تو (اس سے ذبح کیا ہوا) کھاؤ بشرطیکہ دانت اور ناخن نہ ہو، اور میں تم سے اسکی وجہ بیان کئے دیتا ہوں، کہ دانت تو ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے اور کچھ لوگ جلدی کر کے آگے بڑھے اور ان لوگوں نے ہانڈیاں چڑھادی تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان ہانڈیوں کو الٹ دینے کا حکم دیا تو وہ ہانڈیاں الٹ دی گئیں، اور ان کے درمیان (مال غنیمت) تقسیم کیا اور ایک اونٹ دس بکریوں کے برابر رکھا، پھر انکی جماعت میں سے ایک اونٹ بھاگ نکلا اور ان کے ساتھ کوئی سوار نہیں تھا، ایک شخص نے تیر پھینکا تو اللہ نے اس کو روک دیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ جانور بھی جنگلی جانوروں کی طرح ہو جاتے ہیں، چنانچہ (اگر) ان جانوروں میں سے کوئی ایسا کرے تو اسی طرح کرو۔

راوی : مسدد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، رفاعہ، رافع بن خدیج

اگر کسی قوم کا اُونٹ بھاگ جائے اور ان میں سے کوئی شخص اسے تیر چلا کر مار ڈالے اور...

باب : ذبیحوں اور شکار کا بیان

اگر کسی قوم کا اُونٹ بھاگ جائے اور ان میں سے کوئی شخص اسے تیر چلا کر مار ڈالے اور اس سے مقصد ان کی بھلائی ہو تو اس حدیث کی بناء پر جائز ہے، جو رافع نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 507

راوی: ابن سلام، عمربن عبید، طنافسی، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَنَدَّ بَعِيرٌ مِنْ الْإِبِلِ قَالَ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ لَهَا أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَكُونُ فِي الْمَغَازِي وَالْأَسْفَارِ فَنُرِيدُ أَنْ نَذْبَحَ فَلَا تَكُونُ مُدًى قَالَ أَرِنْ مَا نَهَرَ أَوْ أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ فَكُلْ غَيْرَ السِّنِّ وَالظُّفُرِ فَإِنَّ السِّنَّ عَظْمٌ وَالظُّفُرَ مُدَى الْحَبَشَةِ

ابن سلام، عمر بن عبید، طنافسی، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، رافع بن خدیج کہتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے کہ ایک اونٹ بھاگ گیا، ایک شخص نے اس کی طرف تیر چلایا، جس سے وہ رک گیا، پھر آپ نے فرمایا کہ یہ جانور بھی جنگلی جانوروں کی طرح ہو جاتے ہیں، اگر ان میں سے کوئی تم پر غالب آجائے تو اس کے ساتھ ایسا ہی کرو، رافع کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم جنگلوں اور سفر کی حالت میں ہوتے ہیں اور ہم ذبح کرنا چاہتے ہیں، لیکن ہمارے پاس چھری نہیں ہوتی، آپ نے فرمایا کہ اس چھری سے ہلاک کر جو بہادے یا یہ فرمایا خون بہادے، اور اللہ تعالی کا نام لے لیا گیا ہو تو کھالو، بشرطیکہ دانت اور ناخن نہ ہو اس لئے کہ دانت تو ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے۔

راوی : ابن سلام، عمر بن عبید، طنافسی، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، رافع بن خدیج

باب : قربانیوں کا بیان

قربانی کے سنت ہونے کا بیان، ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ سنت ہے اور مشہو...

باب : قربانیوں کا بیان

قربانی کے سنت ہونے کا بیان، ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ سنت ہے اور مشہور ہے

جلد : جلد سوم حدیث 508

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، زبید ایامی، شعبی، براء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ الْإِيَامِيِّ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْبَرَائِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ مَا نَبْدَأُ بِهِ فِي يَوْمِنَا هَذَا أَنْ نُصَلِّيَ ثُمَّ نَرْجِعَ فَنَنْحَرَ مَنْ فَعَلَهُ فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَا وَمَنْ ذَبَحَ قَبْلُ فَإِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ قَدَّمَهُ لِأَهْلِهِ لَيْسَ مِنْ النُّسُكِ فِي شَيْئٍ فَقَامَ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ وَقَدْ ذَبَحَ فَقَالَ إِنَّ عِنْدِي جَذَعَةً فَقَالَ اذْبَحْهَا وَلَنْ تَجْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ قَالَ مُطَرِّفٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَبَحَ بَعْدَ الصَّلَاةِ تَمَّ نُسُكُهُ وَأَصَابَ سُنَّةَ الْمُسْلِمِينَ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، زبید ایامی، شعبی، براء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے پہلے جو چیز ہم آج کے دن کرتے ہیں وہ یہ کہ نماز پڑھتے ہیں پھر واپس ہوتے ہیں اور قربانی کرتے ہیں جس شخص نے ایسا کیا اس نے میری سنت کو پالیا اور جس نے پہلے ذبح کیا تو وہ صرف گوشت ہے جو اس نے اپنے گھر والوں کے لیے تیار کیا ہے قربانی میں کچھ حصہ نہیں۔ ابوبردہ بن نیاز جنہوں نے ذبح کر لیا تھا کھڑے ہوئے اور عرض کیا کہ میرے پاس ایک چھ ماہ کا بچہ ہے آپ نے فرمایا کہ اس کو ذبح کر دو اور تمہارے بعد کسی کے لیے کافی نہ ہو گا، مطرف نے عامر سے انہوں نے براء سے روایت کیا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے نماز کے بعد ذبح کیا تو اس کی قربانی پوری ہوئی اور مسلمانوں کے طریقہ کے مطابق عمل کیا۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، زبید ایامی، شعبی، براء رضی اللہ عنہ

باب : قربانیوں کا بیان

قربانی کے سنت ہونے کا بیان، ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ سنت ہے اور مشہور ہے

جلد : جلد سوم حدیث 509

راوی: مسدد، اسماعیل، ایوب، محمد، انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَإِنَّمَا ذَبَحَ لِنَفْسِهِ وَمَنْ ذَبَحَ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَقَدْ تَمَّ نُسُكُهُ وَأَصَابَ سُنَّةَ الْمُسْلِمِينَ

مسدد، اسماعیل، ایوب، محمد، انس بن مالک، کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا تو اس نے اپنے واسطے کیا اور جس نے نماز کے بعد ذبح کیا تو اس کی قربانی پوری ہوگئی اور اس نے مسلمانوں کی سنت کو پالیا۔

راوی : مسدد، اسماعیل، ایوب، محمد، انس بن مالک

امام کا قربانی کا گوشت لوگوں کے درمیان تقسیم کرنا...

باب : قربانیوں کا بیان

امام کا قربانی کا گوشت لوگوں کے درمیان تقسیم کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 510

راوی: معاذ بن فضالہ، هشام، یحیی، بعجہ جهنی، عقبہ بن عامر جهنی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ بَعْجَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ ضَحَايَا فَصَارَتْ لِعُقْبَةَ جَذَعَةٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَارَتْ لِي جَذَعَةٌ قَالَ ضَحِّ بِهَا

معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، بعجہ جہنی، عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کے درمیان قربانی کے جانور تقسیم کئے، عقبہ کے حصہ میں ایک جذعہ (چھ ماہ کا بکرا) آیا، میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! میرے حصے میں تو چھ ماہ کا بچہ آیا ہے تو آپ نے فرمایا کہ اس کی قربانی کردو۔

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، بعجہ جہنی، عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ

مسافر اور عورتوں کے قربانی کرنے کا بیان...

باب : قربانیوں کا بیان

مسافر اور عورتوں کے قربانی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 511

راوی: مسدد، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَحَاضَتْ بِسَرِفَ قَبْلَ أَنْ تَدْخُلَ مَكَّةَ وَهِيَ تَبْكِي فَقَالَ مَا لَكِ أَنَفِسْتِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ إِنَّ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَاقْضِي مَا يَقْضِي الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ فَلَمَّا كُنَّا بِمِنًى أُتِيتُ بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالُوا ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَزْوَاجِهِ بِالْبَقَرِ

مسدد، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے، انہیں مقام سرف ہی میں مکہ پہنچنے سے پہلے حیض آنے لگا وہ رو رہی تھیں، آپ نے پوچھا کیوں روتی ہو؟ کیا تمہیں حیض آنے لگا،

انہوں نے جواب دیاہاں! آپ نے فرمایایہ وہ چیز ہے جو اللہ تعالیٰ نے آدم کی بیٹیوں کی قسمت میں لکھ دی ہے، اس لئے حاجی جو کچھ کرتے ہیں، تم بھی کرو، مگر یہ کہ تم خانہ کعبہ کا طواف نہ کرنا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جب ہم لوگ منیٰ میں تھے، تو میرے پاس گائے کا گوشت لایا گیا، میں نے پوچھا یہ کیا ہے لوگوں نے بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں کی طرف سے گائے کی قربانی کی ہے۔

راوی: مسدد، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، عائشہ رضی اللہ عنہا

قربانی کے دن گوشت کھانے کی خواہش کرنے کا بیان...

باب : قربانیوں کا بیان

قربانی کے دن گوشت کھانے کی خواہش کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 512

راوی: صدقہ، ابن علیہ، ایوب، ابن سیرین، انس بن مالک

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ يُشْتَهَى فِيهِ اللَّحْمُ وَذَكَرَ جِيرَانَهُ وَعِنْدِي جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ فَرَخَّصَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَلَا أَدْرِي بَلَغَتْ الرُّخْصَةُ مَنْ سِوَاهُ أَمْ لَا ثُمَّ انْكَفَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى كَبْشَيْنِ فَذَبَحَهُمَا وَقَامَ النَّاسُ إِلَى غُنَيْمَةٍ فَتَوَزَّعُوهَا أَوْ قَالَ فَتَجَزَّعُوهَا

صدقہ، ابن علیہ، ایوب، ابن سیرین، انس بن مالک کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے دن فرمایا کہ جس شخص نے نماز سے پہلے ذبح کیا ہو وہ دوبارہ کرے، ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ یارسول اللہ! آج کے دن گوشت کھانے کی خواہش ہوتی ہے اور اپنے پڑوسیوں کا ذکر کیا اور کہا کہ میرے پاس ایک چھ ماہ کا بچہ ہے، جو گوشت کی دو بکریوں سے بہتر ہے، آپ نے اس کو اس کی اجازت دی، مجھے معلوم نہیں کہ یہ اجازت اس کے علاوہ دوسرے لوگوں کے لئے بھی تھی یا نہیں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو

مینڈھوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ان کو ذبح کیا اور لوگ بکریوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ان کو تقسیم کر کے ذبح کر دیا۔

راوی : صدقہ، ابن علیہ، ایوب، ابن سیرین، انس بن مالک

ان لوگوں کی دلیل کا بیان، جو کہتے ہیں کہ قربانی بقر عید ہی کے دن ہے...

باب : قربانیوں کا بیان

ان لوگوں کی دلیل کا بیان، جو کہتے ہیں کہ قربانی بقر عید ہی کے دن ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 513

راوی: محمد بن سلام، عبدالوہاب، ایوب، محمد ابن ابی بکرہ، ابوبکرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الزَّمَانَ قَدْ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ثَلَاثٌ مُتَوَالِيَاتٌ ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبُ مُضَرَ الَّذِي بَيْنَ جُمَادَى وَشَعْبَانَ أَيُّ شَهْرٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ ذَا الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلَى قَالَ أَيُّ بَلَدٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ الْبَلْدَةَ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَأَيُّ يَوْمٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا وَسَتَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ فَيَسْأَلُكُمْ عَنْ أَعْمَالِكُمْ أَلَا فَلَا تَرْجِعُوا بَعْدِي ضُلَّالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ أَلَا لِيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَلَعَلَّ بَعْضَ مَنْ يَبْلُغُهُ أَنْ يَكُونَ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضِ مَنْ سَمِعَهُ وَكَانَ مُحَمَّدٌ إِذَا ذَكَرَهُ قَالَ صَدَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ مَرَّتَيْنِ

محمد بن سلام، عبدالوہاب، ایوب، محمد ابن ابی بکرہ، ابو بکرہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس طرح آسمان وزمین کو اللہ تعالی کے پیدا کرنے کے دن زمانہ گردش میں تھا، اسی طرح اب بھی گردش میں ہے، سال میں بارہ ماہ ہوتے ہیں، جن میں چار ماہ حرام کے ہیں، تین یعنی ذی قعدہ، ذی الحجہ اور محرم الحرام توپے درپے ہیں اور رجب مضر جو جمادی اور شعبان کے درمیان ہے یہ کونسا مہینہ ہے؟ ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، آپ خاموش ہوگئے، یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ شاید آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے علاوہ کوئی اور نام بیان کریں گے، آپ نے فرمایا کہ یہ ذی الحجہ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ کیوں نہیں، آپ نے فرمایا یہ کونسا شہر ہے؟ ہم نے کہا اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہوگئے، یہاں تک کہ ہم نے سمجھا کہ شاید آپ کوئی دوسرا نام بیان کریں گے، آپ نے فرمایا کیا یہ بلدہ (مکہ) نہیں ہے، ہم نے عرض کیا جی ہاں! پھر آپ نے فرمایا یہ کون سا دن ہے؟ ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، پھر آپ خاموش ہوگئے، یہاں تک کہ ہم سمجھے کہ آپ کوئی دوسرا نام بیان کریں گے، آپ نے فرمایا کیا یہ قربانی کا دن نہیں؟ ہم نے عرض کیا جی ہاں، آپ نے فرمایا کہ تمہارے خون اور تمہارے مال (اور محمد نے کہا کہ میں خیال کرتا ہوں کہ یہ بھی فرمایا کہ) اور تمہاری عزت ایک دوسرے پر اسی طرح حرام ہے، جس طرح آج کے دن کی حرمت تمہارے اس شہر میں تمہارے اس مہینہ میں ہے اور عنقریب تم اپنے رب سے ملوگے اور تم سے تمہارے اعمال کے بارے میں سوال کیا جائے گا، خبردار! میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردن مارنے لگو، سن لو کہ حاضرین غائبین تک پہنچادیں اس لئے بعض لوگ جنہیں بات پہنچائی جاتی ہے وہ سننے والوں سے زیادہ رکھنے والے ہوتے ہیں، اور محمد جب اس کو بیان کرتے تو کہتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا، پھر فرمایا کہ سن لو میں نے پہنچا دیا، سن لو میں نے پہنچادیا۔

راوی : محمد بن سلام، عبدالوہاب، ایوب، محمد ابن ابی بکرہ، ابو بکرہ

قربانی کا بیان اور قربانی کی جگہ عید گاہ ہے...

باب : قربانیوں کا بیان

قربانی کا بیان اور قربانی کی جگہ عید گاہ ہے

جلد : جلد سوم 514 حدیث

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی، خالد بن حارث، عبید اللہ، نافع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَنْحَرُ فِي الْمَنْحَرِ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي مَنْحَرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن ابی بکر مقدمی، خالد بن حارث، عبید اللہ، نافع کہتے ہیں کہ عبد اللہ قربانی کرنے کی جگہ میں قربانی کیا کرتے تھے، عبید اللہ نے بیان کیا یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کرنے کی جگہ پر قربانی کرتے تھے۔

راوی : محمد بن ابی بکر مقدمی، خالد بن حارث، عبید اللہ، نافع

باب : قربانیوں کا بیان

قربانی کا بیان اور قربانی کی جگہ عید گاہ ہے

جلد : جلد سوم 515 حدیث

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، کثیر بن فرقد، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْبَحُ وَيَنْحَرُ بِالْمُصَلَّى

یحیی بن بکیر، لیث، کثیر بن فرقد، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید گاہ میں ذبح کرتے تھے اور نحر کرتے تھے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، کثیر بن فرقد، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دو سینگوں والے دنبے کرنے کا بیان اور سمینین کا لفظ منقو...

باب : قربانیوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دو سینگوں والے دنبے کرنے کا بیان اور سمینین کا لفظ منقول ہے اور یحیٰ بن سعید نے بیان کیا کہ میں ابو امامہ بن سہل کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ہم لوگ قربانی کے جانور کو مدینہ میں موٹا کرتے اور تمام مسلمان اس کو موٹا کرتے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 516

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ وَأَنَا أُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دنبے کی قربانی کرتے تھے اور میں بھی دو دنبے قربانی کرتا ہوں۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دو سینگوں والے دنبے کرنے کا بیان اور سمینین کا لفظ منقو...

باب : قربانیوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دو سینگوں والے دنبے کرنے کا بیان اور سمینین کا لفظ منقول ہے اور یحیٰ بن سعید نے بیان کیا کہ میں ابو امامہ بن سہل کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ہم لوگ قربانی کے جانور کو مدینہ میں موٹا کرتے اور تمام مسلمان اس کو موٹا کرتے تھے

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 517

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالوہاب، ایوب، ابوقلابہ، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْكَفَأَ إِلَى كَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ وَحَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسٍ تَابَعَهُ وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ

قتیبہ بن سعید، عبد الوہاب، ایوب، ابو قلابہ، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو سینگوں والے چت کبرے دنبے کی طرف متوجہ ہوئے اور ان دونوں کو اپنے ہاتھ سے ذبح کیا، وہیب نے ایوب سے اس کی متابعت میں روایت نقل کی اور اسماعیل وحاتم بن دردان بواسطہ ایوب، ابن سیرین، انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، عبد الوہاب، ایوب، ابو قلابہ، انس رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دو سینگوں والے دنبے کرنے کا بیان اور سمینین کا لفظ منقو...

باب : قربانیوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دو سینگوں والے دنبے کرنے کا بیان اور سمینین کا لفظ منقول ہے اور یحییٰ بن سعید نے بیان کیا کہ میں ابوامامہ بن سہل کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ہم لوگ قربانی کے جانور کو مدینہ میں موٹا کرتے اور تمام مسلمان اس کو موٹا کرتے تھے

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 518

راوی: عمرو بن خالد، لیث، یزید، ابوالخیر، عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ غَنَمًا يَقْسِمُهَا عَلَى صَحَابَتِهِ ضَحَايَا فَبَقِيَ عَتُودٌ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِهِ أَنْتَ

عمرو بن خالد، لیث، یزید، ابوالخیر، عقبہ بن عامر کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ایک بکری دی (جب کہ) آپ اپنے صحابہ کو قربانی کے جانور تقسیم کر رہے تھے، ایک چھ ماہ کا بچہ باقی رہ گیا، تو انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو بیان کیا، آپ نے فرمایا کہ تم اسے قربانی کردو۔

راوی : عمرو بن خالد، لیث، یزید، ابوالخیر، عقبہ بن عامر

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ابوبردہ سے فرمانا کہ تو اس چھ ماہ کے بچے کو ذبح کرلے او...

باب : قربانیوں کا بیان

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ابوبردہ سے فرمانا کہ تو اس چھ ماہ کے بچے کو ذبح کرلے اور تیرے بعد کسی کے لئے جائز نہ ہوگا

جلد : جلد سوم حدیث 519

راوی: مسدد، خالد بن عبداللہ، مطرف، عامر، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ ضَحَّى خَالٌ لِي يُقَالُ لَهُ أَبُو بُرْدَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاتُكَ شَاةُ لَحْمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ عِنْدِي دَاجِنًا جَذَعَةً مِنْ الْمَعَزِ قَالَ اذْبَحْهَا وَلَنْ تَصْلُحَ لِغَيْرِكَ ثُمَّ قَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَإِنَّمَا يَذْبَحُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ ذَبَحَ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَقَدْ تَمَّ نُسُكُهُ وَأَصَابَ سُنَّةَ الْمُسْلِمِينَ تَابَعَهُ عُبَيْدَةُ عَنْ الشَّعْبِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ وَتَابَعَهُ وَكِيعٌ عَنْ حُرَيْثٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ وَقَالَ عَاصِمٌ وَدَاوُدُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عِنْدِي عَنَاقُ لَبَنٍ وَقَالَ زُبَيْدٌ وَفِرَاسٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عِنْدِي جَذَعَةٌ وَقَالَ أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنَاقٌ جَذَعَةٌ وَقَالَ ابْنُ عَوْنٍ عَنَاقٌ جَذَعٌ عَنَاقُ لَبَنٍ

مسدد، خالد بن عبداللہ، مطرف، عامر، براء بن عاذب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ میرے ماموں نے

جن کو ابوبردہ کہا جاتا ہے نماز سے پہلے قربانی کرلی تو ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہاری بکری تو گوشت کی بکری ہے (یعنی قربانی نہیں ہوئی) انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ! میرے پاس پلا ہوا چھ ماہ کا بچہ ہے آپ نے فرمایا تو اس کو ذبح کرلے اور تیرے علاوہ کسی کے لیے درست نہیں ہو گا پھر فرمایا کہ جس نے نماز سے پہلے ذبح کرلیا تو وہ صرف اپنی ذات کے لیے ذبح کرتا ہے اور جس نے نماز کے بعد ذبح کیا تو اس کی قربانی ہوگئی اور اس نے مسلمانوں کی سنت کو پالیا عبیدہ نے شعبی اور ابراہیم سے اور وکیع نے حریث سے انہوں نے شعبی سے اس کی متابعت میں روایت کی اور عاصم اور داؤد نے شعبی با یں لفظ روایت کیا کہ "عندی عناق لبن" اور زبید و فراس نے شعبی سے "عندی جذعۃ" کا لفظ نقل کیا اور ابوالاحوص نے کہا کہ ہم سے منصور نے "عناق جذعۃ" کا لفظ بیان کیا اور ابن عون نے "عناق جذع عناق لبن" کے الفاظ روایت کیے ہیں۔

راوی: مسدد، خالد بن عبداللہ، مطرف، عامر، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : قربانیوں کا بیان

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ابوبردہ سے فرمانا کہ تو اس چھ ماہ کے بچے کو ذبح کرلے اور تیرے بعد کسی کے لئے جائز نہ ہو گا

جلد : جلد سوم   حدیث 520

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ، ابوجحیفہ، براء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ ذَبَحَ أَبُو بُرْدَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْدِلْهَا قَالَ لَيْسَ عِنْدِي إِلَّا جَذَعَةٌ قَالَ شُعْبَةُ وَأَحْسِبُهُ قَالَ هِيَ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ قَالَ اجْعَلْهَا مَكَانَهَا وَلَنْ تَجْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ وَقَالَ حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَنَاقٌ جَذَعَةٌ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ، ابوجحیفہ، براء کہتے ہیں کہ ابوبردہ نے نماز سے پہلے ذبح کرلیا تو ان سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کے عوض دوسرا کرلو، انہوں نے عرض کیا کہ میرے پاس صرف چھ ماہ کا ایک بکری کا بچہ ہے، شعبہ کا خیال ہے کہ

شاید یہ بھی کہا کہ وہ ایک سالہ بکری کے بچے سے بھی اچھا ہے، آپ نے فرمایا کہ اس کی جگہ اس کو (قربانی) کر دو، اور تمہارے بعد کسی کیلئے جائز نہیں ہو گا اور حاتم بن وردان نے ایوب سے انہوں نے محمد سے انہوں نے انس رضی اللہ عنہ سے وہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عناق جذعۃ فرمایا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سلمہ، ابوجحیفہ، براء

اس شخص کا بیان جو اپنے ہاتھ سے قربانی کا جانور ذبح کرے...

باب : قربانیوں کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنے ہاتھ سے قربانی کا جانور ذبح کرے

جلد : جلد سوم   حدیث 521

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ ضَحَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَرَأَيْتُهُ وَاضِعًا قَدَمَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا يُسَمِّي وَيُكَبِّرُ فَذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو چت کبرے دنبے ذبح کئے، میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا پاؤں ان دونوں کے پہلو پر رکھا بسم اللہ اور تکبیر کہی، پھر ان دونوں کو اپنے ہاتھ سے ذبح کیا۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان، جو دوسرے کی قربانی کا جانور ذبح کرے اور ایک شخص نے قربانی کے جان...

باب : قربانیوں کا بیان

اس شخص کا بیان، جو دوسرے کی قربانی کا جانور ذبح کرے اور ایک شخص نے قربانی کے جانور میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کی مدد کی اور ابوموسی رضی اللہ عنہ نے اپنی بیٹیوں کو حکم دیا کہ اپنے ہاتھوں سے قربانی کریں

جلد : جلد سوم حدیث 522

راوی: قتیبہ، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَرِفَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا لَكِ أَنَفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ اقْضِي مَا يَقْضِي الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ وَضَحَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ بِالْبَقَرِ

قتیبہ، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ مقام سرف میں میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس حال میں تشریف لائے کہ میں رو رہی تھی، آپ نے فرمایا کیوں روتی ہو؟ کیا تمہیں حیض آنے لگا؟ میں نے جواب دیا جی ہاں! آپ نے فرمایا کہ یہ ایسی چیز ہے کہ اللہ تعالی نے آدم کی بیٹیوں پر مقرر کر دی ہے، تم تمام ارکان پورے کرو جو حاجی کرتے ہیں، مگر یہ کہ تم خانہ کعبہ کا طواف نہ کرو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیوی کی طرف سے گائے کی قربانی کی۔

راوی : قتیبہ، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

نماز کے بعد ذبح کرنے کا بیان...

باب : قربانیوں کا بیان

نماز کے بعد ذبح کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 523

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، زبید، شعبی، براء

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي زُبَيْدٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا نَبْدَأُ بِهِ مِنْ يَوْمِنَا هَذَا أَنْ نُصَلِّيَ ثُمَّ نَرْجِعَ فَنَنْحَرَ فَمَنْ فَعَلَ هَذَا فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَا وَمَنْ نَحَرَ فَإِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ يُقَدِّمُهُ لِأَهْلِهِ لَيْسَ مِنْ النُّسُكِ فِي شَيْءٍ فَقَالَ أَبُو بُرْدَةَ يَا رَسُولَ اللهِ ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أُصَلِّيَ وَعِنْدِي جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ فَقَالَ اجْعَلْهَا مَكَانَهَا وَلَنْ تَجْزِيَ أَوْ تُوفِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

حجاج بن منہال، شعبہ، زبید، شعبی، براء کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ دیتے ہوئے سنا آپ نے فرمایا کہ آج کے دن سب سے پہلے نماز پڑھتے ہیں، پھر واپس ہوتے ہیں اور قربانی کرتے ہیں، جس نے ایسا کیا تو ہماری سنت کو پالیا (سنت کے موافق عمل کیا) اور جس نے (نماز سے پہلے) قربانی کی تو وہ صرف گوشت ہے، جو اس نے گھر والوں کے لئے تیار کیا، قربانی میں اس کا کوئی حصہ نہیں، ابوبردہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! میں نے تو نماز سے پہلے ہی ذبح کر لیا اور میرے پاس چھ ماہ کا ایک بچہ ہے، جو ایک سال کے بچے سے بہتر ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اس کو اس کے بدلے میں ذبح کر لو اور تمہارے بعد کسی کے لئے کافی نہ ہوگا۔

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، زبید، شعبی، براء

نماز سے پہلے اگر کوئی ذبح کرلے تو دوبارہ (قربانی) کرے...

باب : قربانیوں کا بیان

نماز سے پہلے اگر کوئی ذبح کرلے تو دوبارہ (قربانی) کرے

جلد : جلد سوم حدیث 524

راوی: علی بن عبداللہ، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، محمد، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ فَقَالَ رَجُلٌ هَذَا يَوْمٌ يُشْتَهَى فِيهِ اللَّحْمُ وَذَكَرَ هَنَةً مِنْ جِيرَانِهِ فَكَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَذَرَهُ وَعِنْدِي جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْنِ فَرَخَّصَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَدْرِي بَلَغَتْ الرُّخْصَةُ أَمْ لَا ثُمَّ انْكَفَأَ إِلَى كَبْشَيْنِ يَعْنِي فَذَبَحَهُمَا ثُمَّ انْكَفَأَ النَّاسُ إِلَى غُنَيْمَةٍ فَذَبَحُوهَا

علی بن عبداللہ، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، محمد، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا تو اس کو چاہئے کہ دوبارہ ذبح کرے، ایک شخص نے کہا یہ وہ دن ہے جس میں گوشت کی خواہش ہے اور اپنے پڑوسیوں کی حالت بیان کی، گویا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو معذور سمجھا اور اس نے کہا کہ میرے پاس ایک چھ ماہ کا بکری کا بچہ ہے، جو دو بکریوں سے بہتر ہے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اجازت دے دی، میں نہیں جانتا کہ یہ اجازت سب لوگوں کے لئے ہے یا نہیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو مینڈھوں کی طرف متوجہ ہوئے یعنی ان کو ذبح کیا پھر لوگ بکریوں کی طرف متوجہ ہوئے اور بکریاں ذبح کیں۔

راوی : علی بن عبداللہ، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، محمد، انس رضی اللہ عنہ

باب : قربانیوں کا بیان

نماز سے پہلے اگر کوئی ذبح کرلے تو دوبارہ (قربانی) کرے

جلد : جلد سوم حدیث 525

راوی: آدم، شعبہ، اسود بن قیس، جندب بن سفیان، بجلی

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ سَمِعْتُ جُنْدَبَ بْنَ سُفْيَانَ الْبَجَلِيَّ قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَلْيُعِدْ مَكَانَهَا أُخْرَى وَمَنْ لَمْ يَذْبَحْ فَلْيَذْبَحْ

آدم، شعبہ، اسود بن قیس، جندب بن سفیان، بجلی کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں نحر کے دن حاضر ہوا تو آپ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا تو اس کی جگہ پر دوسرا جانور قربانی کرے اور جس نے ذبح نہ کیا ہو تو وہ ذبح کرلے۔

راوی : آدم، شعبہ، اسود بن قیس، جندب بن سفیان، بجلی

باب : قربانیوں کا بیان

نماز سے پہلے اگر کوئی ذبح کرلے تو دوبارہ (قربانی) کرے

جلد : جلد سوم حدیث 526

راوی: موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، فراس، عامر، براء

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا فَلَا يَذْبَحْ حَتَّى يَنْصَرِفَ فَقَامَ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَعَلْتُ فَقَالَ هُوَ شَيْئٌ عَجَّلْتَهُ قَالَ فَإِنَّ عِنْدِي جَذَعَةً هِيَ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّتَيْنِ آذْبَحُهَا قَالَ نَعَمْ ثُمَّ لَا تَجْزِي عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ قَالَ عَامِرٌ هِيَ خَيْرُ نَسِيكَتَيْهِ

موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، فراس، عامر، براء کہتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن نماز پڑھی، پھر فرمایا کہ جس نے ہماری طرح نماز پڑھی اور ہمارے قبلہ کی طرف متوجہ ہوا تو وہ ذبح نہ کرے، جب تک کہ وہ نماز سے فارغ نہ ہو جائے، ابوبردہ بن نیار کھڑے ہوئے اور عرض کیا کہ یارسول اللہ! میں نے تو ذبح کرلیا، آپ نے فرمایا وہ ایسی چیز ہے جو تو نے جلدی میں تیار کی، انہوں نے عرض کیا کہ میرے پاس ایک چھ ماہ کا بچہ ہے، جو ایک سال کے بچوں سے بہتر ہے، کیا میں اسے ذبح کردوں؟ آپ نے فرمایا ہاں! پھر تیرے بعد کسی کے لئے کافی نہ ہوگا، عامر نے "خیر نسیکتیہ" کے لفظ روایت کئے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، فراس، عامر، براء

ذبیحہ کے پہلو پر قدم رکھنے کا بیان...

باب : قربانیوں کا بیان

ذبیحہ کے پہلو پر قدم رکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 527

راوی: حجاج بن منہال، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ وَيَضَعُ رِجْلَهُ عَلَى صَفْحَتِهِمَا وَيَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ

حجاج بن منہال، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سینگوں والے چت کبرے مینڈھے ذبح کرتے تھے اور اپنا پاؤں دونوں کے پہلوؤں پر رکھ کر دونوں کو اپنے ہاتھوں سے ذبح کیا کرتے تھے۔

راوی : حجاج بن منہال، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

ذبح کے وقت اللہ اکبر کہنے کا بیان...

باب : قربانیوں کا بیان

ذبح کے وقت اللہ اکبر کہنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 528

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ ضَحَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ وَسَمَّى وَكَبَّرَ وَوَضَعَ رِجْلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا

قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو چتکبرے مینڈھے ذبح کئے، ان دونوں کو اپنے ہاتھوں سے ذبح کیا، بسم اللہ اور اللہ اکبر کہا اور کہا اپنا پاؤں ان دونوں کے پہلوؤں پر رکھا۔

راوی: قتیبہ، ابوعوانہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

اگر کوئی شخص اپنی ہدی ذبح کرنے لئے بھیج دے تو اس پر کوئی چیز حرام نہیں ہے...

باب: قربانیوں کا بیان

اگر کوئی شخص اپنی ہدی ذبح کرنے لئے بھیج دے تو اس پر کوئی چیز حرام نہیں ہے

جلد: جلد سوم **حدیث** 529

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ، اسماعیل، شعبی، مسروق

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ أَنَّهُ أَتَى عَائِشَةَ فَقَالَ لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ رَجُلًا يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ إِلَى الْكَعْبَةِ وَيَجْلِسُ فِي الْمِصْرِ فَيُوصِي أَنْ تُقَلَّدَ بَدَنَتُهُ فَلَا يَزَالُ مِنْ ذَلِكَ الْيَوْمِ مُحْرِمًا حَتَّى يَحِلَّ النَّاسُ قَالَ فَسَمِعْتُ تَصْفِيقَهَا مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ فَقَالَتْ لَقَدْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْعَثُ هَدْيَهُ إِلَى الْكَعْبَةِ فَمَا يَحْرُمُ عَلَيْهِ مِمَّا حَلَّ لِلرِّجَالِ مِنْ أَهْلِهِ حَتَّى يَرْجِعَ النَّاسُ

احمد بن محمد، عبد اللہ، اسماعیل، شعبی، مسروق کہتے ہیں کہ میں عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا اور کہا کہ اے ام المومنین! ایک شخص

خانہ کعبہ کی طرف ہدی بھیجتا ہے اور خود (اپنے) شہر میں بیٹھا رہتا ہے اور وصیت کرتا ہے کہ اس کی قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ ڈال دیا جائے تو کیا وہ محرم رہتا ہے، جب تک کہ لوگ حلال نہ ہو جائیں؟ مسروق کا بیان ہے کہ میں نے پردہ کی اوٹ سے حضرت عائشہ کی تالی کی آواز سنی اور فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدی کے گلے کا ہار بنتی تھی پھر آپ اپنی ہدی خانہ کعبہ کی طرف بھیجتے اور آپ پر کوئی چیز حرام نہ ہوتی جو مردوں پر اپنی بیویوں سے حلال ہے یہاں تک کہ لوگ واپس آجاتے۔

راوی : احمد بن محمد، عبداللہ، اسماعیل، شعبی، مسروق

قربانی کا گوشت کس قدر کھایا جائے اور کس قدر جمع کیا جاسکتا ہے...

باب : قربانیوں کا بیان

قربانی کا گوشت کس قدر کھایا جائے اور کس قدر جمع کیا جاسکتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 530

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، عطاء، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا نَتَزَوَّدُ لُحُومَ الْأَضَاحِيِّ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَقَالَ غَيْرَ مَرَّةٍ لُحُومَ الْهَدْيِ

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، عطاء، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں قربانی کا گوشت مدینہ پہنچنے تک کے لئے جمع کر لیتے تھے اور متعدد بار (لحوم الاضاحی) کی جگہ پر (لحوم الہدی) بیان کیا ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، عطاء، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانیوں کا بیان

قربانی کا گوشت کس قدر کھایا جائے اور کس قدر جمع کیا جاسکتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 531

راوی: اسماعیل، سلمان، یحیی بن سعید، قاسم ابن خباب، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ الْقَاسِمِ أَنَّ ابْنَ خَبَّابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ كَانَ غَائِبًا فَقَدِمَ فَقُدِّمَ إِلَيْهِ لَحْمٌ قَالُوا هَذَا مِنْ لَحْمِ ضَحَايَانَا فَقَالَ أَخِّرُوهُ لَا أَذُوقُهُ قَالَ ثُمَّ قُمْتُ فَخَرَجْتُ حَتَّى آتِيَ أَخِي أَبَا قَتَادَةَ وَكَانَ أَخَاهُ لِأُمِّهِ وَكَانَ بَدْرِيًّا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ حَدَثَ بَعْدَكَ أَمْرٌ

اسماعیل، سلمان، یحیی بن سعید، قاسم ابن خباب، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ وہ غیر حاضر تھے جب وہ آئے تو ان کے پاس گوشت لایا گیا تو کہا گیا کہ ہماری قربانیوں کا گوشت ہے انہوں نے کہا کہ اس کو ہٹاؤ میں اس کو نہیں چکھوں گا، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں کھڑا ہوا پھر روانہ ہوا یہاں تک کہ اپنے بھائی ابوقتادۃ کے پاس پہنچا اور وہ ماں کی طرف سے ان کے بھائی تھے اور بدری تھے میں نے ان سے یہ واقعہ بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ نئی بات تمھارے بعد پیدا ہوگئی ہے۔

راوی: اسماعیل، سلمان، یحیی بن سعید، قاسم ابن خباب، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قربانیوں کا بیان

قربانی کا گوشت کس قدر کھایا جائے اور کس قدر جمع کیا جاسکتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 532

راوی: ابوعاصم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ضَحَّى مِنْكُمْ فَلَا

يُصْبِحَنَّ بَعْدَ ثَالِثَةٍ وَبَقِيَ فِي بَيْتِهِ مِنْهُ شَيْئٌ فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ نَفْعَلُ كَمَا فَعَلْنَا عَامَ الْمَاضِي قَالَ كُلُوا وَأَطْعِمُوا وَادَّخِرُوا فَإِنَّ ذَلِكَ الْعَامَ كَانَ بِالنَّاسِ جَهْدٌ فَأَرَدْتُ أَنْ تُعِينُوا فِيهَا

ابوعاصم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع، کہتے ہیں کہ نبی نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص قربانی کرے وہ تیسرے دن کے بعد صبح نہ کرے اس حال میں کہ اس کے گھر میں اس میں سے کچھ ہو جب دوسرا سال آیا تو لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کیا ہم لوگ ایسا ہی کریں جیسا کہ ہم نے گزشتہ سال کیا تھا؟ آپ نے فرمایا کہ کھاؤ اور کھلاؤ اور جمع کرو (چونکہ) اس سال لوگ بھوک (کی مشقت) میں مبتلا تھے اس لئے میں نے ارادہ کیا کہ تم لوگ اس میں مدد کرو۔

راوی : ابوعاصم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

باب : قربانیوں کا بیان

قربانی کا گوشت کس قدر کھایا جائے اور کس قدر جمع کیا جا سکتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 533

راوی : اسماعیل بن عبداللہ ، برادر اسعیل، سلمان، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ الضَّحِيَّةُ كُنَّا نُمَلِّحُ مِنْهُ فَنَقْدَمُ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ لَا تَأْكُلُوا إِلَّا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيْسَتْ بِعَزِيمَةٍ وَلَكِنْ أَرَادَ أَنْ يُطْعِمَ مِنْهُ وَاللهُ أَعْلَمُ

اسماعیل بن عبداللہ، برادر اسمعیل، سلمان، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ ہم لوگ قربانی کے گوشت میں نمک لگا کر رکھ لیتے تھے پھر اس میں سے کچھ نبی کی خدمت میں لاتے تھے آپ فرماتے کہ تین دن ہی کھایا

کرو لیکن یہ تاکیدی حکم نہ تھا بلکہ آپ کا مقصد یہ تھا کہ ہم اس میں سے لوگوں کو کھلائیں اور اللہ تعالی زیادہ جاننے والا ہے۔

راوی: اسماعیل بن عبداللہ، برادر اسمعیل، سلمان، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : قربانیوں کا بیان

قربانی کا گوشت کس قدر کھایا جائے اور کس قدر جمع کیا جا سکتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 534

راوی: حبان بن موسی، عبداللہ، یونس، زھری، ابوعبید

حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ أَنَّهُ شَهِدَ الْعِيدَ يَوْمَ الْأَضْحَى مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَاكُمْ عَنْ صِيَامِ هَذَيْنِ الْعِيدَيْنِ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَيَوْمُ فِطْرِكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ وَأَمَّا الْآخَرُ فَيَوْمٌ تَأْكُلُونَ مِنْ نُسُكِكُمْ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ ثُمَّ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَكَانَ ذَلِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَصَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ قَدْ اجْتَمَعَ لَكُمْ فِيهِ عِيدَانِ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْتَظِرَ الْجُمُعَةَ مِنْ أَهْلِ الْعَوَالِي فَلْيَنْتَظِرْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَرْجِعَ فَقَدْ أَذِنْتُ لَهُ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ ثُمَّ شَهِدْتُهُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَصَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا لُحُومَ نُسُكِكُمْ فَوْقَ ثَلَاثٍ وَعَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ نَحْوَهُ

حبان بن موسی، عبداللہ، یونس، زہری، ابوعبید (ابن ازہر کے آزاد کردہ غلام) کہتے ہیں کہ وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ عید کی نماز میں بقر عید کے دن شریک ہوئے انہوں نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھی پھر لوگوں کے سامنے خطبہ دیا اور فرمایا کہ اے لوگو! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تم کو ان دونوں عیدوں کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے ان میں سے ایک تو روزوں سے افطار کا دن ہے اور دوسرا وہ دن ہے جس میں تم اپنی قربانیوں کا گوشت کھاتے ہو ابوعبید کا بیان ہے کہ پھر میں

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ شریک ہوا وہ جمعے کا دن تھا انہوں نے خطبے سے پہلے نماز پڑھی پھر خطبہ دیا اور فرمایا کہ اے لوگو! آج وہ دن ہے جس میں تمھارے لئے دو عیدیں جمع ہو گئی ہیں باشند گان عوالی میں سے جو شخص جمعہ کا انتظار کرنا چاہے تو انتظار کرے اور جو شخص واپس ہونا چاہے تو میں اس کو اجازت دیتا ہوں ابو عبید کا بیان ہے کہ پھر میں علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب کے ساتھ (عید میں) شریک ہوا تو انہوں نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھی پھر لوگوں کے سامنے خطبہ دیا اور فرمایا کہ نبی نے تم لوگوں کو قربانی کا گوشت تین دن سے زائد کھانے سے منع فرمایا ہے اور معمر سے بواسطہ زہری ابو عبید سے اسی طرح منقول ہے۔

راوی : حبان بن موسی، عبداللہ، یونس، زہری، ابو عبید

باب : قربانیوں کا بیان

قربانی کا گوشت کس قدر کھایا جائے اور کس قدر جمع کیا جا سکتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 535

راوی: محمد بن عبدالرحیم، یعقوب بن ابراهیم بن سعد، ابن شهاب کے برادر زادہ ابن شهاب، سالم عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا مِنْ الْأَضَاحِيِّ ثَلَاثًا وَكَانَ عَبْدُ اللهِ يَأْكُلُ بِالزَّيْتِ حِينَ يَنْفِرُ مِنْ مِنًى مِنْ أَجْلِ لُحُومِ الْهَدْيِ

محمد بن عبد الرحیم، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابن شہاب کے برادرزادہ ابن شہاب، سالم عبد اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قربانی کا گوشت تین دن تک کھاؤ اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب منیٰ سے واپس ہوتے تو قربانی کا گوشت ہونے کے سبب سے (روٹی) روغن زیتون کے ساتھ کھایا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن عبد الرحیم، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابن شہاب کے برادرزادہ ابن شہاب، سالم عبد اللہ

باب : مشروبات کا بیان

اور اللہ تعالی کا قول کہ شراب، جوا، بت اور پانسے پھینکنا گندی باتیں شیطانی کام ہ...

باب : مشروبات کا بیان

اور اللہ تعالی کا قول کہ شراب، جوا، بت اور پانسے پھینکنا گندی باتیں شیطانی کام ہیں ان سے پرہیز کرو تاکہ تم فلاح پاؤ

جلد : جلد سوم حدیث 536

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ لَمْ يَتُبْ مِنْهَا حُرِمَهَا فِي الْآخِرَةِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے شراب دنیا میں پی، پھر اس سے تائب نہ ہوا تو آخرت میں وہ اس سے محروم رہے گا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر

باب : مشروبات کا بیان

اور اللہ تعالی کا قول کہ شراب، جوا، بت اور پانسے پھینکنا گندی باتیں شیطانی کام ہیں ان سے پرہیز کرو تاکہ تم فلاح پاؤ

جلد : جلد سوم حدیث 537

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری، سعید بن مسیب ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ بِإِيلِيَاءَ بِقَدَحَيْنِ مِنْ خَمْرٍ وَلَبَنٍ فَنَظَرَ إِلَيْهِمَا ثُمَّ أَخَذَ اللَّبَنَ فَقَالَ جِبْرِيلُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَاكَ لِلْفِطْرَةِ وَلَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ تَابَعَهُ مَعْمَرٌ وَابْنُ الْهَادِ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ وَالزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس معراج کی رات میں مقام ایلیا میں دو پیالے لائے گئے ایک شراب کا دوسرا دودھ کا تھا آپ نے دونوں پیالوں کی طرف دیکھا پھر دودھ کو لے لیا تو جبریل علیہ السلام نے فرمایا کہ خدا کا شکر ہے جس نے آپ کو فطرت کی ہدایت کی اگر آپ شراب کا پیالہ لے لیتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی معمر اور ابن ہاد اور عثمان بن عمرو اور زبیدی نے زہری سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

اور اللہ تعالی کا قول کہ شراب، جوا، بت اور پانسے پھینکنا گندی باتیں شیطانی کام ہیں ان سے پرہیز کرو تاکہ تم فلاح پاؤ

جلد : جلد سوم حدیث 538

راوی: مسلم بن ابراھیم، ھشام، قتادۃ، انس

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا لَا يُحَدِّثُكُمْ بِهِ غَيْرِي قَالَ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيَقِلَّ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الزِّنَا وَتُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَقِلَّ الرِّجَالُ وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً قَيِّمُهُنَّ رَجُلٌ وَاحِدٌ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، انس کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ سے ایسی حدیث سنی ہے جو میرے علاوہ کوئی شخص تم سے بیان نہیں کرے گا آپ نے فرمایا کہ قیامت کی علامتوں میں سے یہ ہے کہ جہالت غالب ہو گی، علم کم ہو جائے گا، زنا زیادہ ہونے لگے گا اور شراب پی جائے گی، مرد کم ہو جائیں گے عورتیں اتنی زیادہ ہو جائیں گی کہ پچاس عورتوں کا نگران ایک مرد ہو گا۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، انس

باب : مشروبات کا بیان

اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ شراب، جوا، بت اور پانسے پھینکنا گندی باتیں شیطانی کام ہیں ان سے پرہیز کرو تاکہ تم فلاح پاؤ

جلد : جلد سوم　　　حدیث 539

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن اور ابن مسیب دونوں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَابْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولَانِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ يُحَدِّثُهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ثُمَّ يَقُولُ كَانَ أَبُو بَكْرٍ يُلْحِقُ مَعَهُنَّ وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ أَبْصَارَهُمْ فِيهَا حِينَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور ابن مسیب دونوں حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ زنا کرنے والا زنا نہیں کرتا ہے اس حال میں کہ وہ مومن ہو اور شراب پینے والا شراب نہیں پیتا، اس حال میں کہ وہ مومن ہو اور چوری کرنے والا چوری نہیں کرتا اس حال میں کہ وہ مومن ہو، ابن شہاب نے بیان کیا کہ مجھ سے عبدالملک بن ابی بکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام نے بیان کیا کہ ابوبکر اس کو ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کرتے تھے پھر کہتے تھے ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کے ساتھ اتنا اور ملاتے تھے کہ مومن ہونے کی حالت میں اس طرح دن دہاڑے ڈاکہ نہیں ڈالتا ہے کہ لوگ اس کو ڈاکہ ڈالتے ہوئے دیکھ رہے ہوں۔

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور ابن مسیب دونوں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

انگور کی شراب کا بیان...

باب : مشروبات کا بیان

انگور کی شراب کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 540

راوی: حسن بن صباح، محمد بن سابق، مالک بن مغول، نافع حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ هُوَ ابْنُ مِغْوَلٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَقَدْ حُرِّمَتْ الْخَمْرُ وَمَا بِالْمَدِينَةِ مِنْهَا شَيْءٌ

حسن بن صباح، محمد بن سابق، مالک بن مغول، نافع حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ شراب اس وقت حرام کی گئی جبکہ مدینہ میں (انگور کی شراب) نہ تھی۔

راوی : حسن بن صباح، محمد بن سابق، مالک بن مغول، نافع حضرت ابن عمر

باب : مشروبات کا بیان

انگور کی شراب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 541

راوی: احمد بن یونس، ابن شہاب، عبد ربہ ابن نافع، یونس، ثابت بنانی، انس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ حُرِّمَتْ عَلَيْنَا الْخَمْرُ حِينَ حُرِّمَتْ وَمَا نَجِدُ يَعْنِي بِالْمَدِينَةِ خَمْرَ الْأَعْنَابِ إِلَّا قَلِيلًا وَعَامَّةُ خَمْرِنَا الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ

احمد بن یونس، ابن شہاب، عبدربہ ابن نافع، یونس، ثابت بنانی، انس کہتے ہیں کہ ہم پر شراب حرام کی گئی اور جس وقت وہ حرام کی گئی ہم لوگوں کو مدینہ میں انگور کی شراب بہت کم ملتی تھی اور ہم میں سے اکثر کی شراب کچی اور پکی کھجوروں سے ہوتی تھی۔

راوی : احمد بن یونس، ابن شہاب، عبدربہ ابن نافع، یونس، ثابت بنانی، انس

باب : مشروبات کا بیان

انگور کی شراب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 542

راوی: مسدد، یحیی، ابن حبان، عامر، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَامَ عُمَرُ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ أَمَّا بَعْدُ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةٍ الْعِنَبِ وَالتَّمْرِ وَالْعَسَلِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ

مسدد، یحیی، ابن حبان، عامر، ابن عمر کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ منبر پر کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ امابعد! شراب کی حرمت نازل ہو چکی ہے اور وہ پانچ چیزوں سے ہوتی ہے انگور، کھجور، شہد، گیہوں، جو اور خمر وہ ہے جو عقل کو مخمور کر دے (کھودے)۔

راوی: مسدد، یحیی، ابن حبان، عامر، ابن عمر

جب شراب کی حرمت نازل ہوئی تو یہ کچی اور پکی کھجوروں سے بنتی تھی...

باب: مشروبات کا بیان

جب شراب کی حرمت نازل ہوئی تو یہ کچی اور پکی کھجوروں سے بنتی تھی

جلد: جلد سوم حديث 543

راوی: اسمعیل بن عبداللہ، مالک بن انس، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ أَسْقِي أَبَا عُبَيْدَةَ وَأَبَا طَلْحَةَ وَأُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ مِنْ فَضِيخِ زَهْوٍ وَتَمْرٍ فَجَائَهُمْ آتٍ فَقَالَ إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ قُمْ يَا أَنَسُ فَأَهْرِقْهَا فَأَهْرَقْتُهَا

اسمعیل بن عبداللہ، مالک بن انس، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک کہتے ہیں کہ میں ابوعبیدہ، ابوطلحہ اور ابی بن کعب کو کچی اور پکی کھجوروں کی شراب پلا رہا تھا ان لوگوں کے پاس ایک آنیوالا آیا اور کہا کہ شراب حرام کر دی گئی ہے، ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اے انس! کھڑے ہو جاؤ! اور اس کو بہا دو! چنانچہ میں نے اسکو بہا دیا۔

راوی : اسمعیل بن عبداللہ، مالک بن انس، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک

باب : مشروبات کا بیان

جب شراب کی حرمت نازل ہوئی تو یہ کچی اور پکی کھجوروں سے بنتی تھی

جلد : جلد سوم **حدیث** 544

راوی: مسدد، معتمر، انس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ كُنْتُ قَائِمًا عَلَى الْحَيِّ أَسْقِيهِمْ عُمُومَتِي وَأَنَا أَصْغَرُهُمْ الْفَضِيخَ فَقِيلَ حُرِّمَتْ الْخَمْرُ فَقَالُوا أَكْفِئْهَا فَكَفَأْتُهَا قُلْتُ لِأَنَسٍ مَا شَرَابُهُمْ قَالَ رُطَبٌ وَبُسْرٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَنَسٍ وَكَانَتْ خَمْرَهُمْ فَلَمْ يُنْكِرْ أَنَسٌ وَحَدَّثَنِي بَعْضُ أَصْحَابِي أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَتْ خَمْرَهُمْ يَوْمَئِذٍ

مسدد، معتمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں ایک قبیلہ کے پاس کھڑا اپنے چچاؤں کو فضیخ پلا رہا تھا اور میں ان میں کم سن تھا کسی نے کہا کہ شراب حرام کر دی گئی لوگوں نے کہا کہ اس کو پھینک دو چنانچہ میں نے پھینک دیا، معتمر کے والد سلمان نے کہا کہ میں نے انس سے پوچھا کہ ان کی شراب کس چیز کی تھی انہوں نے کہا کہ کچی اور پکی کھجوروں کی تھی ابو بکر بن انس نے کہا کہ یہی ان کی شراب تھی تو انس نے انکار نہیں کیا اور مجھ سے میرے بعض ساتھیوں نے کہا کہ ہم نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ اس زمانے میں ان کی یہی شراب تھی۔

راوی : مسدد، معتمر، انس

باب : مشروبات کا بیان

جب شراب کی حرمت نازل ہوئی تو یہ کچی اور پکی کھجوروں سے بنتی تھی

جلد : جلد سوم حدیث 545

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی، یوسف ابومعشر براء، سعید بن عبید اللہ، بکر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ أَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَّائُ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ الْخَمْرَ حُرِّمَتْ وَالْخَمْرُ يَوْمَئِذٍ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ

محمد بن ابی بکر مقدمی، یوسف ابومعشر براء، سعید بن عبید اللہ، بکر بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ ان لوگوں سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ جس وقت شراب حرام کی گئی اس وقت شراب کچی اور پکی کھجوروں سے تیار کی جاتی تھی۔

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی، یوسف ابومعشر براء، سعید بن عبید اللہ، بکر بن عبد اللہ

شراب شہد کی (بھی) ہوتی ہے اور اسی کو تبع کہتے ہیں اور معن نے کہا کہ میں نے مالک...

باب : مشروبات کا بیان

شراب شہد کی (بھی) ہوتی ہے اور اسی کو تبع کہتے ہیں اور معن نے کہا کہ میں نے مالک بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فقاع کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ جب نشہ نہ لائے تو کوئی مضائقہ نہیں اور ابن دراوردی نے کہا کہ ہم نے لوگوں سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ نشہ نہ لائے تو کوئی حرج نہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 546

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی، یوسف ابومعشر براء، سعید بن عبید اللہ، بکر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ

عبد اللہ بن یوسف، مالک ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تبع کے (شہد کی شراب) متعلق پوچھا گیا، تو آپ نے فرمایا کہ ہر پینے کی چیز جو نشہ لائے وہ حرام ہے۔

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی، یوسف ابومعشر براء، سعید بن عبید اللہ، بکر بن عبد اللہ

باب : مشروبات کا بیان

شراب شہد کی (بھی) ہوتی ہے اور اسی کو تبع کہتے ہیں اور معن نے کہا کہ میں نے مالک بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فقاع کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ جب نشہ نہ لائے تو کوئی مضائقہ نہیں اور ابن دراوردی نے کہا کہ ہم نے لوگوں سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ نشہ نہ لائے تو کوئی حرج نہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 547

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْبِتْعِ وَهُوَ نَبِيذُ الْعَسَلِ وَكَانَ أَهْلُ الْيَمَنِ يَشْرَبُونَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ وَعَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْتَبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَلَا فِي الْمُزَفَّتِ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُلْحِقُ مَعَهَا الْحَنْتَمَ وَالنَّقِيرَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تبع یعنی شہد کی شراب کے متعلق پوچھا گیا اور یمن کے باشندے اس کو پیتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر پینے کی چیز جو نشہ آور ہو وہ حرام ہے اور زہری حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم دباء اور نہ ہی مزفت میں نبیذ بنایا کرو اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کے ساتھ حنتم اور نقیر کو بھی ملا کر بیان کرتے تھے۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن

اس امر کا بیان کہ خمر وہ پینے کی چیز ہے جو کہ عقل کو مخمور کردے...

باب : مشروبات کا بیان

اس امر کا بیان کہ خمر وہ پینے کی چیز ہے جو کہ عقل کو مخمور کردے

جلد : جلد سوم حدیث 548

راوی: احمد بن ابی رجاء، یحیی، ابوحیان تیمی، شعبی، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي رَجَائٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ خَطَبَ عُمَرُ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةِ أَشْيَائَ الْعِنَبِ وَالتَّمْرِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالْعَسَلِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ وَثَلَاثٌ وَدِدْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُفَارِقْنَا حَتَّى يَعْهَدَ إِلَيْنَا عَهْدًا الْجَدُّ وَالْكَلَالَةُ وَأَبْوَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الرِّبَا قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا عَمْرٍو فَشَيْئٌ يُصْنَعُ بِالسِّنْدِ مِنْ الْأُرْزِ قَالَ ذَاكَ لَمْ يَكُنْ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ عَلَى عَهْدِ عُمَرَ وَقَالَ حَجَّاجٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ مَكَانَ الْعِنَبِ الزَّبِيبَ

احمد بن ابی رجاء، یحیی، ابوحیان تیمی، شعبی، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ شراب کی حرمت نازل ہوچکی ہے اور وہ پانچ چیزوں سے بنتی ہے انگور، کھجور، گندم، جو اور شہد اور خمر وہ ہے جو عقل کو مدہوش کردے اور تین باتیں ایسی ہیں جن کے متعلق میں چاہتا تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے جدا نہ ہوتے جب تک کہ ان کو خوب اچھی طرح بیان نہ فرمادیتے ایک دادا کا ترکہ، دوسرا کلالہ کا بیان، تیسرے سود کے مسائل، ابوحیان کا بیان ہے کہ میں نے شعبی سے کہا کہ اے ابوعمرو! سندھ میں کچھ چاولوں سے بنایا جاتا ہے تو انہوں نے کہا کہ یہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں نہیں تھا یا یہ کہا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد میں نہیں تھا حجاج نے بواسطہ حماد ابوحیان کے عنب کے بجائے زبیب کا لفظ روایت کیا

راوی : احمد بن ابی رجاء، یحیی، ابوحیان تیمی، شعبی، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

اس امر کا بیان کہ خمر وہ پینے کی چیز ہے جو کہ عقل کو مخمور کر دے

جلد : جلد سوم حدیث 549

راوی : حفص بن عمرو، شعبہ، عبداللہ بن ابی سفر، شعبی، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ الْخَمْرُ يُصْنَعُ مِنْ خَمْسَةٍ مِنْ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالْعَسَلِ

حفص بن عمرو، شعبہ، عبداللہ بن ابی سفر، شعبی، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ شراب پانچ چیزوں سے بنائی جاتی ہے منقی، کھجور، گیہوں، جو اور شہد۔

راوی : حفص بن عمرو، شعبہ، عبداللہ بن ابی سفر، شعبی، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

برتنوں میں اور لکڑی کے پیالوں میں نبیذ بنانے کا بیان...

باب : مشروبات کا بیان

برتنوں میں اور لکڑی کے پیالوں میں نبیذ بنانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 550

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، ابوحازم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلًا يَقُولُ أَتَى أَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ فَدَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُرْسِهِ فَكَانَتْ امْرَأَتُهُ خَادِمَهُمْ وَهِيَ الْعَرُوسُ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْقَعْتُ لَهُ تَمَرَاتٍ مِنْ اللَّيْلِ فِي تَوْرٍ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، ابوحازم سے روایت کرتے انہوں نے بیان کیا کہ میں نے سہل کو کہتے ہوئے سنا کہ ابواسید ساعدی آئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولیمہ کی دعوت کی تو ان کی بیوی نئی دلہن ان لوگوں کی خدمت کر رہی تھی انہوں نے کہا کہ کیا تم جانتے ہو کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا چیز پلائی ہے میں نے آپ کے لئے رات ہی کو ایک لکڑی کے پیالے میں چند کھجوریں بھگو دی تھیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، ابوحازم

برتنوں اور ظروف کی ممانعت کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت مرحمت فرمانے کا...

باب : مشروبات کا بیان

برتنوں اور ظروف کی ممانعت کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت مرحمت فرمانے کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 551

راوی: یوسف بن موسیٰ، محمد بن عبداللہ، ابواحمد زبیری، سفیان، منصور، سالم، جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الظُّرُوفِ فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ إِنَّهُ لَا بُدَّ لَنَا مِنْهَا قَالَ فَلَا إِذًا

وَقَالَ خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ بِهَذَا

یوسف بن موسی، محمد بن عبد اللہ، ابو احمد زبیری، سفیان، منصور، سالم، جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (بعض قسم کے برتنوں) کے استعمال سے منع فرمایا، لوگوں نے عرض کیا کہ ہمارے لئے تو اس کے سوا کوئی چارہ کار نہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر اس صورت میں یہ ممانعت نہیں، اور خلیفہ نے کہا کہ ہم سے یحیی بن سعید نے بواسطہ سفیان، منصور، سالم بن ابی الجعد اس حدیث کو روایت کیا ہے۔

راوی : یوسف بن موسیٰ، محمد بن عبد اللہ، ابو احمد زبیری، سفیان، منصور، سالم، جابر رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

برتنوں اور ظروف کی ممانعت کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت مرحمت فرمانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 552

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا وَقَالَ فِيهِ لَمَّا نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْأَوْعِيَةِ

عبداللہ بن محمد، سفیان نے یہ حدیث روایت کی اور اس میں بیان کیا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے برتنوں سے منع فرمایا۔

راوی : عبداللہ بن محمد، سفیان

باب : مشروبات کا بیان

برتنوں اور ظروف کی ممانعت کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت مرحمت فرمانے کا بیان

جلد : جلد سوم 		حدیث 553

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، سلیمان بن ابی مسلم احول، مجاھد، ابوعیاض، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْأَسْقِيَةِ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ كُلُّ النَّاسِ يَجِدُ سِقَاءً فَرَخَّصَ لَهُمْ فِي الْجَرِّ غَيْرِ الْمُزَفَّتِ

علی بن عبداللہ، سفیان، سلیمان بن ابی مسلم احول، مجاہد، ابوعیاض، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض برتنوں سے منع فرمایا تو کسی نے آپ سے عرض کیا کہ ہم میں سے ہر ایک شخص کے پاس مشک نہیں ہے، تو آپ نے ٹھلیا (ایسے گھڑے) کے استعمال کی اجازت دی جو مزفت نہ ہو۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، سلیمان بن ابی مسلم احول، مجاہد، ابوعیاض، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

برتنوں اور ظروف کی ممانعت کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت مرحمت فرمانے کا بیان

جلد : جلد سوم 		حدیث 554

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، سلیمان، ابراھیم تیمی، حارث بن سوید، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

مسدد، یحیی، سفیان، سلیمان، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء اور

مزفت سے منع فرمایا۔

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، سلیمان، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

برتنوں اور ظروف کی ممانعت کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت مرحمت فرمانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 555

راوی: عثمان، جریر، اعمش

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا

عثمان، جریر، اعمش سے اس حدیث کو روایت کرتے ہیں۔

راوی : عثمان، جریر، اعمش

باب : مشروبات کا بیان

برتنوں اور ظروف کی ممانعت کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت مرحمت فرمانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 556

راوی: عثمان، جریر، منصور، ابراہیم

حَدَّثَنِي عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قُلْتُ لِلْأَسْوَدِ هَلْ سَأَلْتَ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَمَّا يُكْرَهُ أَنْ يُنْتَبَذَ

فِيهِ فَقَالَ نَعَمْ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَمَّ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْتَبَذَ فِيهِ قَالَتْ نَهَانَا فِي ذَلِكَ أَهْلَ الْبَيْتِ أَنْ نَنْتَبِذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ قُلْتُ أَمَا ذَكَرَتْ الْجَرَّ وَالْحَنْتَمَ قَالَ إِنَّمَا أُحَدِّثُكَ مَا سَمِعْتُ أَفَأُحَدِّثُ مَا لَمْ أَسْمَعْ

عثمان، جریر، منصور، ابراہیم کہتے کہ میں نے اسود سے پوچھا کہ کیا تم نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس چیز کے متعلق دریافت کیا ہے کہ جس میں نبیذ بنانا مکروہ ہے، انہوں نے کہا ہاں، میں نے پوچھا، اے ام المومنین! کسی چیز میں ننیذ بنانے سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے، انہوں نے بیان کیا کہ ہم اہل بیت کو دباء اور مزفت میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے، میں نے پوچھا کہ کیا عائشہ نے جر اور حنتم کا بھی ذکر کیا ہے، انہوں نے کہا میں تم سے وہی بیان کرتا ہوں جو میں نے سنا ہے اور جو میں نے نہیں سنا وہ بیان نہیں کرتا۔

راوی : عثمان، جریر، منصور، ابراہیم

باب : مشروبات کا بیان

برتنوں اور ظروف کی ممانعت کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت مرحمت فرمانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 557

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، شیبانی، عبداللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَرِّ الْأَخْضَرِ قُلْتُ أَنَشْرَبُ فِي الْأَبْيَضِ قَالَ لَا

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، شیبانی، عبداللہ بن ابی اوفی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبز ٹھلیا (گھڑے) سے منع فرمایا ہے، میں نے پوچھا تو کیا سفید گھڑا پینے کے لئے استعمال کر لوں؟ آپ نے فرمایا نہیں۔

راوی : موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، شیبانی، عبداللہ بن ابی اوفی

کھجور کے رس کا بیان، جب تک کہ نشہ نہ پیدا کرے...

باب : مشروبات کا بیان

کھجور کے رس کا بیان، جب تک کہ نشہ نہ پیدا کرے

جلد : جلد سوم حدیث 558

راوی: یحیی بن بکیر، یعقوب بن عبدالرحمن قاری، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی، ابو اسید ساعدی

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ أَنَّ أَبَا أُسَيْدٍ السَّاعِدِيَّ دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُرْسِهِ فَكَانَتْ امْرَأَتُهُ خَادِمَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَهِيَ الْعَرُوسُ فَقَالَتْ مَا تَدْرُونَ مَا أَنْقَعْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْقَعْتُ لَهُ تَمَرَاتٍ مِنْ اللَّيْلِ فِي تَوْرٍ

یحیی بن بکیر، یعقوب بن عبد الرحمن قاری، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی، ابو اسید ساعدی نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت ولیمہ کی، اور اس وقت ان کی نئی نویلی دلہن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کر رہی تھی، انہوں نے کہا کہ آپ کو کیا معلوم کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کس چیز کا عرق پلایا تھا، میں نے آپ کے لئے رات ہی کو لکڑی کے پیالے میں چند کھجوریں بھگو دی تھیں۔

راوی : یحیی بن بکیر، یعقوب بن عبد الرحمن قاری، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی، ابو اسید ساعدی

شراب باذق اور ان لوگوں کا بیان جنہوں نے ہر نشہ پیدا کرنے والی چیز سے منع کیا، اور...

باب : مشروبات کا بیان

شراب باذق اور ان لوگوں کا بیان جنہوں نے ہر نشہ پیدا کرنے والی چیز سے منع کیا، اور عمر، ابوعبیدہ اور معاذ نے پک کر تہائی رہ جانے والی شراب کے پینے کو جائز خیال کیا ہے اور براء اور ابوجحیفہ نے پر کر نصف رہ جانے والی شراب پی، اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ عرق پیو، جب تک کہ تازہ رہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں عبید اللہ کے منہ سے شراب کی بو پاتا ہوں، میں اس کے متعلق اسے پوچھوں گا، اگر وہ نشہ آور ہے تو میں اسے کوڑے لگاؤں گا

جلد : جلد سوم حدیث 559

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابوالجویریہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ الْبَاذَقِ فَقَالَ سَبَقَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَاذَقَ فَمَا أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ قَالَ الشَّرَابُ الْحَلَالُ الطَّيِّبُ قَالَ لَيْسَ بَعْدَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ إِلَّا الْحَرَامُ الْخَبِيثُ

محمد بن کثیر، سفیان، ابوالجویریہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے باذق (شراب) کے بارے میں پوچھا کہ باذق کو پہلے ہی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم حرام فرما چکے ہیں، اس لئے جو چیز نشہ پیدا کرے وہ حرام ہے، میں نے کہا کہ شراب جو حلال طیب ہے، انہوں نے فرمایا کہ حلال طیب کے بعد حرام خبیث ہی ہے۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابوالجویریہ

باب : مشروبات کا بیان

شراب باذق اور ان لوگوں کا بیان جنہوں نے ہر نشہ پیدا کرنے والی چیز سے منع کیا، اور عمر، ابوعبیدہ اور معاذ نے پک کر تہائی رہ جانے والی شراب کے پینے کو جائز خیال کیا ہے اور براء اور ابوجحیفہ نے پر کر نصف رہ جانے والی شراب پی، اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ عرق پیو، جب تک کہ تازہ رہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں عبید اللہ کے منہ سے شراب کی بو پاتا ہوں، میں اس کے متعلق اسے پوچھوں گا، اگر وہ نشہ آور ہے تو میں اسے کوڑے لگاؤں گا

جلد : جلد سوم حدیث 560

راوی: عبداللہ بن محمد بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَائَ وَالْعَسَلَ

عبداللہ بن محمد بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میٹھی چیز اور شہد کو پسند فرماتے تھے۔

راوی : عبداللہ بن محمد بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

ان لوگوں کا بیان، جنہوں نے کچی اور پکی کھجور کے ملانے کو جب وہ نشہ آور ہو جائے، ج...

باب : مشروبات کا بیان

ان لوگوں کا بیان، جنہوں نے کچی اور پکی کھجور کے ملانے کو جب وہ نشہ آور ہو جائے، جائز نہیں سمجھا، اور یہ کہ دونوں کے عرق کو ایک عرق نہ بنایا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 561

راوی: مسلم، ھشام، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنِّي لَأَسْقِي أَبَا طَلْحَةَ وَأَبَا دُجَانَةَ وَسُهَيْلَ بْنَ الْبَيْضَائِ خَلِيطَ بُسْرٍ وَتَمْرٍ إِذْ حُرِّمَتْ الْخَمْرُ فَقَذَفْتُهَا وَأَنَا سَاقِيهِمْ وَأَصْغَرُهُمْ وَإِنَّا نَعُدُّهَا يَوْمَئِذٍ الْخَمْرَ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ سَمِعَ أَنَسًا

مسلم، ہشام، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ابوطلحہ، ابودجانہ اور سہیل بن بیضاء کو کچی اور پکی کھجور کی ملی ہوئی شراب پلا رہا تھا، عین اس وقت شراب حرام کر دی گئی، چنانچہ میں نے اسے پھینک دیا اور میں ان کا ساقی اور کم عمر تھا، اور اس دن میں نے ہی ان لوگوں کے لئے شراب بنائی تھی، عمرو بن حارث نے کہا کہ ہم سے قتادہ نے بیان کیا کہ انہوں نے انس رضی اللہ عنہ سے سنا۔

راوی : مسلم، ہشام، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

ان لوگوں کا بیان، جنہوں نے کچی اور پکی کھجور کے ملانے کو جب وہ نشہ آور ہو جائے، جائز نہیں سمجھا، اور یہ کہ دونوں کے عرق کو ایک عرق نہ بنایا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 562

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَائٌ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَالْبُسْرِ وَالرُّطَبِ

ابوعاصم، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منقی اور کھجور اور کچی اور پکی کھجور سے منع فرمایا ہے۔

راوی : ابوعاصم، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

ان لوگوں کا بیان، جنہوں نے کچی اور پکی کھجور کے ملانے کو جب وہ نشہ آور ہو جائے، جائز نہیں سمجھا، اور یہ کہ دونوں کے عرق کو ایک عرق نہ بنایا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 563

راوی: مسلم، ھشام، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابوقتادہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ التَّمْرِ وَالزَّهْوِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَلْيُنْبَذْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَةٍ

مسلم، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچی اور پکی کھجور اور منقی کے ملانے سے منع فرمایا اور ان میں سے ہر ایک کی نبیذ علیحدہ بنانی چاہئے۔

راوی : مسلم، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ

دودھ پینے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول من بین فرث ودم لبنا خالصا سائغا للشاربین...

باب : مشروبات کا بیان

دودھ پینے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول من بین فرث ودم لبنا خالصا سائغا للشاربین

جلد : جلد سوم حدیث 564

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ بِقَدَحِ لَبَنٍ وَقَدَحِ خَمْرٍ

عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس معراج کی رات ایک دودھ کا پیالہ اور ایک شراب کا پیالہ لایا گیا۔

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

دودھ پینے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول من بین فرث ودم لبنا خالصا سائغا للشاربین

جلد : جلد سوم حدیث 565

راوی: حمیدی، سفیان، سالم، ابوالنصر، عمیر ام الفضل کے مولی، ام فضل

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ سَمِعَ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَيْرًا مَوْلَى أُمِّ الْفَضْلِ يُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ شَكَّ النَّاسُ فِي صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ بِإِنَائٍ فِيهِ لَبَنٌ فَشَرِبَ فَكَانَ سُفْيَانُ رُبَّمَا قَالَ شَكَّ النَّاسُ فِي صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ أُمُّ الْفَضْلِ فَإِذَا وُقِّفَ عَلَيْهِ قَالَ هُوَ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ

حمیدی، سفیان، سالم، ابوالنصر، عمیر ام الفضل کے مولی، ام فضل کہتی ہیں کہ عرفہ کے دن لوگوں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے کے متعلق شک ہوا تو میں نے آپ کے پاس ایک برتن بھیجا جس میں دودھ تھا، تو آپ نے اس کو پی لیا اور سفیان اکثر کہا کرتے تھے کہ لوگوں کو عرفہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق شک ہوا تو آپ کی خدمت میں ام فضل نے دودھ بھیج دیا، انہوں نے اس کو موقوفا روایت کیا (جب ان سے پوچھا گیا (تو کہا کہ ام فضل سے مرفوعا روایت ہے۔

راوی: حمیدی، سفیان، سالم، ابوالنصر، عمیر ام الفضل کے مولی، ام فضل

باب : مشروبات کا بیان

دودھ پینے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول من بین فرث ودم لبنا خالصا سائغا للشاربین

جلد : جلد سوم حدیث 566

راوی: قتیبہ، جریر، اعمش، ابوصالح وابوسفیان، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَأَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَائَ أَبُو حُمَيْدٍ بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ مِنْ النَّقِيعِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَّا خَمَّرْتَهُ وَلَوْ أَنْ تَعْرُضَ عَلَيْهِ عُودًا

قتیبہ، جریر، اعمش، ابو صالح وابوسفیان، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابو حمید نقیع کے دودھ کا ایک پیالہ لے کر آئے، تو ان سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو چھپا کر کیوں نہیں لایا، اگرچہ ایک لکڑی ہوتی، اس سے ڈھک لینا چاہئے تھا۔

راوی : قتیبہ، جریر، اعمش، ابو صالح وابوسفیان، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

دودھ پینے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول من بین فرث ودم لبنا خالصا سائغا للشاربین

جلد : جلد سوم حدیث 567

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابو صالح، جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ يَذْكُرُ أُرَاهُ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَائَ أَبُو حُمَيْدٍ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ مِنْ النَّقِيعِ بِإِنَائٍ مِنْ لَبَنٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَّا خَمَّرْتَهُ وَلَوْ أَنْ تَعْرُضَ عَلَيْهِ عُودًا وَحَدَّثَنِي أَبُو سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا

عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابو صالح، غالبا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابو حمید جو کہ انصاری شخص تھے، نقیع کے دوھ کا ایک برتن نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو ڈھانپ کر کیوں نہیں لائے، اگرچہ ایک لکڑی ہی ہوتی، اس سے ڈھک لینا چاہئے تھا اور مجھ سے ابو سفیان نے، انہوں نے جابر رضی اللہ عنہ سے اور جابر نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو روایت کیا۔

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابو صالح، جابر رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

دودھ پینے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول من بین فرث ودم لبنا خالصا سائغا للشاربین

جلد : جلد سوم حدیث 568

راوی: محمود، النضر، شعبہ، ابواسحاق، براء

حَدَّثَنِي مَحْمُودٌ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ وَأَبُو بَكْرٍ مَعَهُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ مَرَرْنَا بِرَاعٍ وَقَدْ عَطِشَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَحَلَبْتُ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ فِي قَدَحٍ فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيتُ وَأَتَانَا سُرَاقَةُ بْنُ جُعْشُمٍ عَلَى فَرَسٍ فَدَعَا عَلَيْهِ فَطَلَبَ إِلَيْهِ سُرَاقَةُ أَنْ لَا يَدْعُوَ عَلَيْهِ وَأَنْ يَرْجِعَ فَفَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمود، النضر، شعبہ، ابواسحاق، براء کہتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے تشریف لائے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے پاس تھے، حضرت ابوبکر نے بیان کیا کہ ہم لوگ ایک چرواہے کے پاس سے گذرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیاس لگی، ابوبکر کا بیان ہے کہ میں تھوڑا دودھ ایک پیالہ میں لایا آپ نے اس کو نوش فرمایا، تو مجھے بہت خوشی ہوئی اور ہمارے پاس سراقہ بن جعشم ایک گھوڑے پر سوار ہو کر آیا، آپ نے اس کے حق میں بددعا فرمائی تو اس نے آپ سے درخواست کی کہ اس پر بددعا نہ کریں، اور یہ کہ وہ بددعا واپس ہو جائے، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا۔

راوی : محمود، النضر، شعبہ، ابواسحاق، براء

باب : مشروبات کا بیان

دودھ پینے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول من بین فرث ودم لبنا خالصا سائغا للشاربین

جلد : جلد سوم حدیث 569

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعْمَ الصَّدَقَةُ اللِّقْحَةُ الصَّفِيُّ مِنْحَةً وَالشَّاةُ الصَّفِيُّ مِنْحَةً تَغْدُو بِإِنَاءٍ وَتَرُوحُ بِآخَرَ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بہترین صدقہ خوب دودھ دینے والی ایسی اونٹنی یا خوب دودھ دینے والی ایسی بکری کا عطا کرنا ہے کہ ایک برتن صبح کو بھرے اور ایک برتن شام کو بھرے۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

دودھ پینے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول من بین فرث ودم لبنا خالصا سائغا للشاربین

جلد : جلد سوم حدیث 570

راوی: ابوعاصم، اوزاعی، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا فَمَضْمَضَ وَقَالَ إِنَّ لَهُ دَسَمًا وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُفِعْتُ إِلَى السِّدْرَةِ فَإِذَا أَرْبَعَةُ أَنْهَارٍ نَهَرَانِ ظَاهِرَانِ وَنَهَرَانِ بَاطِنَانِ فَأَمَّا الظَّاهِرَانِ النِّيلُ وَالْفُرَاتُ وَأَمَّا الْبَاطِنَانِ فَنَهَرَانِ فِي الْجَنَّةِ فَأُتِيتُ بِثَلَاثَةِ أَقْدَاحٍ قَدَحٌ فِيهِ لَبَنٌ وَقَدَحٌ فِيهِ عَسَلٌ وَقَدَحٌ فِيهِ خَمْرٌ فَأَخَذْتُ الَّذِي فِيهِ اللَّبَنُ فَشَرِبْتُ فَقِيلَ لِي أَصَبْتَ الْفِطْرَةَ أَنْتَ وَأُمَّتُكَ قَالَ هِشَامٌ

وَسَعِيدٌ وَهَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَنْهَارِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرُوا ثَلَاثَةَ أَقْدَاحٍ

ابوعاصم، اوزاعی، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ پیا تو کلی کی اور فرمایا کہ اس میں چکنائی ہوتی ہے، اور ابراہیم بن طہمان نے بواسطہ شعبہ، قتادہ، انس بن مالک، کا قول نقل کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں سدرہ کی طرف بھیجا گیا تو چار نہروں پر نظر پڑی، دو ظاہری نہریں تھیں اور دو باطنی نہریں، جو جنت میں ہیں، چنانچہ میرے پاس تین پیالے لائے گئے، ایک میں دودھ، دوسرے میں شہد، تیسرے میں شراب تھی، میں نے وہی پیالہ لیا جس میں دودھ تھا اور اس میں سے میں پی لیا، تو مجھ سے کہا گیا کہ تم نے اور تمہاری امت نے فطرت کو پالیا، ہشام اور سعید، اور ہمام بواسطہ قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ، مالک بن صعصعہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہروں کے متعلق اسی طرح روایت کرتے ہیں، لیکن تین پیالوں کا تذکرہ نہیں کیا۔

راوی : ابوعاصم، اوزاعی، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

میٹھا پانی پینے کا بیان...

باب : مشروبات کا بیان

میٹھا پانی پینے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 571

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ أَكْثَرَ أَنْصَارِيٍّ بِالْمَدِينَةِ مَالًا مِنْ نَخْلٍ وَكَانَ أَحَبُّ مَالِهِ إِلَيْهِ بَيْرُحَاءَ وَكَانَتْ مُسْتَقْبِلَ الْمَسْجِدِ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَاءٍ فِيهَا طَيِّبٍ قَالَ أَنَسٌ فَلَمَّا نَزَلَتْ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ قَامَ أَبُو

طَلْحَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَإِنَّ أَحَبَّ مَالِي إِلَيَّ بَيْرُحَاءَ وَإِنَّهَا صَدَقَةٌ لِلَّهِ أَرْجُو بِرَّهَا وَذُخْرَهَا عِنْدَ اللَّهِ فَضَعْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ حَيْثُ أَرَاكَ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَخٍ ذَلِكَ مَالٌ رَابِحٌ أَوْ رَايِحٌ شَكَّ عَبْدُ اللَّهِ وَقَدْ سَمِعْتُ مَا قُلْتَ وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَجْعَلَهَا فِي الْأَقْرَبِينَ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ أَفْعَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَسَمَهَا أَبُو طَلْحَةَ فِي أَقَارِبِهِ وَفِي بَنِي عَمِّهِ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ وَيَحْيَى بْنُ يَحْيَى رَايِحٌ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابوطلحہ انصار مدینہ میں کھجور کے درختوں کے اعتبار سے بہت زیادہ مالدار تھے، اور ان کا سب سے زیادہ پسندیدہ مال بیر حاء تھا اور اس کارخ مسجد کی طرف تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں تشریف لے جاتے اور اس کا شیریں پانی پیتے، حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب یہ آیت ﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ﴾ نازل ہوئی، تو ابوطلحہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ! اللہ تعالی فرماتا ہے کہ تم ہر گز نیکی کو نہ پاؤ گے جب تک کہ تم اس چیز کو خرچ نہ کرو جو تمہیں محبوب ہو اور میرا محبوب مال بیر حاء ہے، اور وہ میں اللہ تعالی کی راہ میں خیرات کرتا ہوں، اللہ کے نزدیک اس کے ثواب کا (آخرت میں) جمع رہنے کا امیدوار ہوں، اس لئے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس مصرف میں آپ مناسب سمجھیں خرچ کریں، آپ نے فرمایا کیا خوب یہ نفع کا سودا ہے، یا یہ فرمایا کہ بڑھنے والا مال ہے (عبد اللہ کو شک ہوا کہ دونوں میں سے آپ نے کیا فرمایا) تم نے جو کچھ کہا میں نے سن لیا، لیکن میں مناسب سمجھتا ہوں کہ تو اس کو اپنے رشتہ داروں میں تقسیم کردے، ابوطلحہ نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ایسا ہی کروں گا، چنانچہ ابوطلحہ نے اس کو چچازاد بھائیوں میں اور رشتہ داروں میں تقسیم کر دیا اور اسماعیل ویحیی بن وکیع نے رائح کا لفظ استعمال کیا۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، اسحاق بن عبد اللہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

پانی کے ساتھ دودھ ملانے کا بیان...

باب : مشروبات کا بیان

پانی کے ساتھ دودھ ملانے کا بیان

جلد : جلد سوم 572 حدیث

راوی: عبدان، عبداللہ بن یونس، زہری، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا وَأَتَى دَارَهُ فَحَلَبْتُ شَاةً فَشُبْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْبِئْرِ فَتَنَاوَلَ الْقَدَحَ فَشَرِبَ وَعَنْ يَسَارِهِ أَبُو بَكْرٍ وَعَنْ يَمِينِهِ أَعْرَابِيٌّ فَأَعْطَى الْأَعْرَابِيَّ فَضْلَهُ ثُمَّ قَالَ الْأَيْمَنَ فَالْأَيْمَنَ

عبدان، عبداللہ بن یونس، زہری، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دودھ پیتے ہوئے دیکھا اور آپ میرے گھر تشریف لائے، تو میں نے بکری کا دودھ دوہا اور کنویں سے میں نے پانی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ملایا، پھر پیالہ آپ نے لے لیا اور نوش فرمایا، بائیں طرف ابوبکر اور دائیں طرف ایک اعرابی تھا، آپ نے اعرابی کو اپنا بچا ہوا جھوٹا دے دیا، پھر فرمایا کہ پہلے پھر دائیں اس کے دائیں والے کا حق ہے۔

راوی: عبدان، عبداللہ بن یونس، زہری، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

پانی کے ساتھ دودھ ملانے کا بیان

جلد : جلد سوم 573 حدیث

راوی: عبداللہ بن محمد، ابوعامر، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ وَمَعَهُ صَاحِبٌ لَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ عِنْدَكَ مَاءٌ بَاتَ هَذِهِ اللَّيْلَةَ فِي شَنَّةٍ وَإِلَّا كَرَعْنَا قَالَ وَالرَّجُلُ يُحَوِّلُ الْمَاءَ فِي حَائِطِهِ قَالَ فَقَالَ

الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللهِ عِنْدِی مَائٌ بَائِتٌ فَانْطَلِقْ إِلَی الْعَرِيشِ قَالَ فَانْطَلَقَ بِهِمَا فَسَکَبَ فِي قَدَحٍ ثُمَّ حَلَبَ عَلَيْهِ مِنْ دَاجِنٍ لَهُ قَالَ فَشَرِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ شَرِبَ الرَّجُلُ الَّذِي جَائَ مَعَهُ

عبد اللہ بن محمد، ابوعامر، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری شخص کے پاس تشریف لائے اور آپ کے ساتھ ایک ساتھی اور تھا، اس انصاری سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تیرے پاس مشک میں رات کا رکھا ہوا (باسی) پانی ہے، ورنہ میں کہیں اور پی لوں گا، راوی کا بیان ہے کہ وہ آدمی باغ میں پانی دے رہا تھا، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے پاس باسی پانی ہے، آپ چھپر کی طرف تشریف لے چلیں، پھر ان دونوں کو وہ آدمی چھپر میں لے گیا، ایک پیالہ میں پانی ڈال کر اپنی بکری کا دودھ دوہا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پیا، آپ کے بعد پھر اس شخص نے پیا جو آپ کے ساتھ تھا۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، ابوعامر، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

میٹھی چیز اور شہد پینے کا بیان اور زہری نے فرمایا کہ آدمی کا پیشاب پینا شدید ضرو...

باب : مشروبات کا بیان

میٹھی چیز اور شہد پینے کا بیان اور زہری نے فرمایا کہ آدمی کا پیشاب پینا شدید ضرورت کے وقت بھی حلال نہیں، اس لئے کہ وہ ناپاک ہے، اللہ تعالی نے فرمایا کہ تمہارے لئے پاک چیزیں حلال ہیں اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے نشے آور چیزوں کے متعلق فرمایا کہ اللہ تعالی نے تمہاری شفا اس چیز میں نہیں رکھی، جو تم پر حرام ہے

جلد : جلد سوم حدیث 574

راوی: علی بن عبداللہ، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ کَانَ النَّبِيُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْحَلْوَائُ وَالْعَسَلُ

علی بن عبد اللہ، ابو اسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میٹھی چیز کو اور شہد کو بہت زیادہ پسند فرماتے تھے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، ابو اسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

کھڑے ہو کر پینے کا بیان...

باب : مشروبات کا بیان

کھڑے ہو کر پینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 575

راوی: ابونعیم، مسعر، عبدالملک بن میسرہ، نزال

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ النَّزَّالِ قَالَ أَتَى عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَلَى بَابِ الرَّحَبَةِ فَشَرِبَ قَائِمًا فَقَالَ إِنَّ نَاسًا يَكْرَهُ أَحَدُهُمْ أَنْ يَشْرَبَ وَهُوَ قَائِمٌ وَإِنِّي رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَمَا رَأَيْتُمُونِي فَعَلْتُ

ابونعیم، مسعر، عبدالملک بن میسرہ، نزال کہتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس باب الرحبہ میں پانی لایا گیا، تو انہوں نے کھڑے ہو کر پیا اور فرمایا کہ لوگوں میں سے بعض کھڑے ہو کر پانی پینے کو مکروہ سمجھتے ہیں اور میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو (ایسا ہی) کرتے دیکھا، جس طرح تم نے مجھے کرتے ہوئے دیکھا۔

راوی : ابونعیم، مسعر، عبدالملک بن میسرہ، نزال

باب : مشروبات کا بیان

کھڑے ہو کر پینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 576

راوی: آدم، شعبہ، عبدالملک بن میسرہ، نزال بن سبرہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ قَعَدَ فِي حَوَائِجِ النَّاسِ فِي رَحَبَةِ الْكُوفَةِ حَتَّى حَضَرَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ ثُمَّ أُتِيَ بِمَاءٍ فَشَرِبَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَذَكَرَ رَأْسَهُ وَرِجْلَيْهِ ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضْلَهُ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ إِنَّ نَاسًا يَكْرَهُونَ الشُّرْبَ قِيَامًا وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعْتُ

آدم، شعبہ، عبدالملک بن میسرہ، نزال بن سبرہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ظہر کی نماز پڑھی پھر لوگوں کی ضروریات کے لئے کوفہ کی مسجد کے صحن میں بیٹھ گئے، یہاں تک کہ عصر کی نماز کا وقت آگیا، پھر پانی لایا گیا، تو انہوں نے پیا، اور منہ ہاتھ دھوئے اور شعبہ نے سر اور پاؤں کا بھی ذکر کیا، پھر کھڑے ہوئے اور کھڑے ہی کھڑے بچا ہوا پانی پی لیا، پھر فرمایا کہ لوگ کھڑے ہو کر پینے کو مکروہ سمجھتے ہیں، حالانکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح کیا ہے، جس طرح میں نے کیا۔

راوی: آدم، شعبہ، عبدالملک بن میسرہ، نزال بن سبرہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

کھڑے ہو کر پینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 577

راوی: ابونعیم، سفیان، عاصم احول، شعبی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا مِنْ زَمْزَمَ

ابو نعیم، سفیان، عاصم احول، شعبی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زمزم کا پانی کھڑے ہو کر پیا۔

راوی : ابو نعیم، سفیان، عاصم احول، شعبی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

اونٹ پر سوار ہونے کی حالت میں پینے والے کا بیان...

باب : مشروبات کا بیان

اونٹ پر سوار ہونے کی حالت میں پینے والے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 578

راوی: مالک بن اسماعیل، عبدالعزیز بن ابی سلمہ، ابوالنضر، عمیر ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ أَنَّهَا أَرْسَلَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحِ لَبَنٍ وَهُوَ وَاقِفٌ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ فَأَخَذَ بِيَدِهِ فَشَرِبَهُ زَادَ مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَلَى بَعِيرِهِ

مالک بن اسماعیل، عبدالعزیز بن ابی سلمہ، ابوالنضر، عمیر ابن عباس رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام، ام فضل بنت حارث کہتی ہیں کہ ام فضل نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک پیالہ دودھ بھیجا، اس حال میں کہ آپ عرفہ کی شام کو ٹھہرے ہوئے تھے، آپ نے اپنے ہاتھ میں اس کو لے لیا اور پی لیا، مالک نے بواسطہ ابوالنضر اتنا اور زیادہ کیا کہ آپ اونٹ پر سوار تھے۔

راوی : مالک بن اسماعیل، عبدالعزیز بن ابی سلمہ، ابوالنضر، عمیر ابن عباس رضی اللہ عنہ

پینے میں پہلے دائیں طرف والا پھر اس کی دائیں طرف والا مستحق ہے...

باب : مشروبات کا بیان

پینے میں پہلے دائیں طرف والا پھر اس کی دائیں طرف والا مستحق ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 579

راوی: اسماعیل، مالك، ابن شهاب انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِلَبَنٍ قَدْ شِيبَ بِمَاءٍ وَعَنْ يَمِينِهِ أَعْرَابِيٌّ وَعَنْ شِمَالِهِ أَبُو بَكْرٍ فَشَرِبَ ثُمَّ أَعْطَى الْأَعْرَابِيَّ وَقَالَ الْأَيْمَنَ فَالْأَيْمَنَ

اسماعیل، مالک، ابن شہاب انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دودھ لایا گیا، جس میں پانی ملایا تھا، آپ کے دائیں طرف ایک اعرابی اور بائیں طرف حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے، آپ نے اس کو پی لیا، پھر اعرابی کو دیا اور فرمایا کہ پہلے دائیں طرف والا اس کے بعد اس کے دائیں طرف والا (آدمی) مستحق ہے۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابن شہاب انس بن مالک رضی اللہ عنہ

کیا آدمی اپنے دائیں طرف والے آدمی سے اجازت لے سکتا ہے کہ بڑے آدمی کے لئے دے...

باب : مشروبات کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 580

راوی: اسماعیل، مالك، ابوحازم بن دینار، سهل بن سعد

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَ مِنْهُ وَعَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ وَعَنْ يَسَارِهِ الْأَشْيَاخُ فَقَالَ لِلْغُلَامِ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أُعْطِيَ هَؤُلَاءِ فَقَالَ الْغُلَامُ وَاللهِ يَا رَسُولَ اللهِ لَا أُوثِرُ بِنَصِيبِي مِنْكَ أَحَدًا قَالَ فَتَلَّهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِهِ

اسماعیل، مالک، ابوحازم بن دینار، سہل بن سعد کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پینے کی چیز لائی گئی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں پانی پی لیا، آپ کے دائیں طرف ایک لڑکا تھا اور بائیں طرف معمر لوگ تھے، آپ نے اس لڑکے سے فرمایا کیا تو اجازت دیتا ہے کہ یہ میں ان لوگوں کو دے دوں، اس نے کہا یارسول اللہ! بخدا میں آپ کی طرف سے (ملے ہوئے) اپنے حصہ میں کسی کو اپنے اوپر ترجیح نہ دوں گا، سہل بن سعد کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ہاتھ میں ٹپک دیا۔

راوی: اسماعیل، مالک، ابوحازم بن دینار، سہل بن سعد

چلو سے حوض کا پانی پینے کا بیان...

باب : مشروبات کا بیان

چلو سے حوض کا پانی پینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 581

راوی: یحیی بن صالح، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ وَمَعَهُ صَاحِبٌ لَهُ فَسَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبُهُ فَرَدَّ الرَّجُلُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي وَهِيَ سَاعَةٌ حَارَّةٌ وَهُوَ يُحَوِّلُ فِي حَائِطٍ لَهُ يَعْنِي الْمَاءَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ عِنْدَكَ مَاءٌ بَاتَ فِي شَنَّةٍ وَإِلَّا كَرَعْنَا وَالرَّجُلُ يُحَوِّلُ الْمَاءَ فِي حَائِطٍ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللهِ عِنْدِي مَاءٌ بَاتَ فِي شَنَّةٍ فَانْطَلَقَ إِلَى الْعَرِيشِ فَسَكَبَ فِي قَدَحٍ مَاءً ثُمَّ حَلَبَ عَلَيْهِ مِنْ دَاجِنٍ لَهُ فَشَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَعَادَ فَشَرِبَ الرَّجُلُ الَّذِي جَاءَ مَعَهُ

یحیی بن صالح، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری شخص کے پاس تشریف لائے، آپ کے ساتھ ایک اور ساتھی بھی تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھی نے اس انصاری کو سلام کیا، اس نے سلام کا جواب دیا اور عرض کیا یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، یہ بہت گرمی کا وقت ہے اور میں اپنے باغ میں پانی دے رہا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تیرے پاس مشک میں رات کا رکھا ہوا پانی ہے (تو پلا دے) ورنہ میں کہیں دوسری جگہ چلو سے پانی پی لوں گا، وہ آدمی باغ میں پانی دے رہا تھا، اس نے عرض کیا یارسول اللہ میرے پاس مشک میں رات کا رکھا ہوا پانی ہے، چنانچہ وہ آپ کو ایک چھپر کی طرف لے گیا، اور ایک پیالہ میں پانی ڈالا، پھر اپنی بکری کا دودھ دوہا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پی لیا، پھر وہ آدمی پانی لایا اور آپ کے ساتھی نے پیا۔

راوی : یحیی بن صالح، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

چھوٹوں کا بڑوں کی خدمت کرنے کا بیان...

باب : مشروبات کا بیان

چھوٹوں کا بڑوں کی خدمت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 582

راوی: مسدد، معتمر، معتمر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ قَائِمًا عَلَى الْحَيِّ أَسْقِيهِمْ عُمُومَتِي وَأَنَا أَصْغَرُهُمْ الْفَضِيخَ فَقِيلَ حُرِّمَتْ الْخَمْرُ فَقَالَ اكْفِئْهَا فَكَفَأْنَا قُلْتُ لِأَنَسٍ مَا شَرَابُهُمْ قَالَ رُطَبٌ وَبُسْرٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَنَسٍ وَكَانَتْ خَمْرَهُمْ فَلَمْ يُنْكِرْ أَنَسٌ وَحَدَّثَنِي بَعْضُ أَصْحَابِي أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا يَقُولُ كَانَتْ خَمْرَهُمْ يَوْمَئِذٍ

مسدد، معتمر، معتمر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ میں قبیلہ کے پاس کھڑا تھا اور ان لوگوں کو یعنی اپنے چچاؤں کو فضیح پلا رہا تھا اور میں ان میں کمسن تھا، کسی نے آکر کہا شراب حرام کر دی گئی، میرے چچا نے کہا اس کو الٹ دو، میں نے اسے الٹ دیا، میں نے انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ان کی شراب کس چیز کی ہوتی تھی؟ انہوں نے کہا کچی اور پکی کھجوروں کی اور ابو بکر بن انس رضی اللہ عنہ نے کہا یہی ان کی شراب ہوتی ہو گی، تو انس رضی اللہ عنہ نے انکار نہیں کیا اور مجھ سے میرے بعض دوستوں نے کہا کہ انہوں نے انس رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ اس زمانہ میں یہی ان کی شراب ہوتی تھی۔

راوی: مسدد، معتمر، معتمر

برتن ڈھک کر رکھنے کا بیان...

باب : مشروبات کا بیان

برتن ڈھک کر رکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 583

راوی: اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ أَوْ أَمْسَيْتُمْ فَكُفُّوا صِبْيَانَكُمْ فَإِنَّ الشَّيَاطِينَ تَنْتَشِرُ حِينَئِذٍ فَإِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِنْ اللَّيْلِ فَحُلُّوهُمْ فَأَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا

مُغْلَقًا وَأَوْكُوا قِرَبَكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللهِ وَخَمِّرُوا آنِيَتَكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللهِ وَلَوْ أَنْ تَعْرُضُوا عَلَيْهَا شَيْئًا وَأَطْفِئُوا مَصَابِيحَكُمْ

اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب رات کی تاریکی آجائے یا تمہارے سامنے شام ہو جائے، تو اپنے بچوں کو باہر نکلنے سے روکو اس لئے کہ اس وقت شیاطین پھیل جاتے ہیں، جب رات کی ایک گھڑی گذر جائے تو ان کو چھوڑ دو اور اللہ کا نام لے کر دروازے بند کر دو، اس لئے کہ شیطان بند کئے ہوئے دروازے نہیں کھولتا، اور اپنے مشک کے منہ بسم اللہ پڑھ کر بند کر لیا کرو، اور اللہ کا نام لے کر برتن ڈھانک دیا کرو، اگرچہ عرض میں ہی کوئی چیز کیوں نہ ہو، اور اپنے چراغوں کو بجھا دیا کرو (تاکہ کہیں سوتے میں آگ لگ جانے کا سبب نہ بن جائے (

راوی : اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

برتن ڈھک کر رکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 584

راوی: موسی بن اسماعیل، ہمام، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَطْفِئُوا الْمَصَابِيحَ إِذَا رَقَدْتُمْ وَغَلِّقُوا الْأَبْوَابَ وَأَوْكُوا الْأَسْقِيَةَ وَخَمِّرُوا الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَلَوْ بِعُودٍ تَعْرُضُهُ عَلَيْهِ

موسی بن اسماعیل، ہمام، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم سونے لگو تو چراغ بجھا دو اور دروازہ بند کر دو، مشک کا منہ بند کر دو، اور کھانے پینے کی چیز ڈھک کر رکھو اور جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ شاید آپ نے یہ بھی فرمایا کہ اگرچہ ایک لکڑی ہی کیوں نہ ہو، جو عرض میں رکھ دی جائے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، ہمام، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

مشک کا منہ کھول کر پانی پینے کا بیان...

باب : مشروبات کا بیان

مشک کا منہ کھول کر پانی پینے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 585

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ يَعْنِي أَنْ تُكْسَرَ أَفْوَاهُهَا فَيُشْرَبَ مِنْهَا

آدم، ابن ابی ذئب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اختناث سے منع فرمایا اور وہ یہ ہے کہ مشک کا منہ کھول کر اس سے پانی وغیرہ پیا جائے۔

راوی : آدم، ابن ابی ذئب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

مشک کا منہ کھول کر پانی پینے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 586

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، یونس، زهری، عبید اللہ بن عبداللہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ قَالَ عَبْدُ اللهِ قَالَ مَعْمَرٌ أَوْ غَيْرُهُ هُوَ الشُّرْبُ مِنْ أَفْوَاهِهَا

محمد بن مقاتل، عبداللہ، یونس، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اختناث سے منع فرماتے ہوئے سنا، عبداللہ نے معمر یا کسی اور کا قول نقل کیا ہے، اختناث مشک کے منہ سے پانی پینے کو کہتے ہیں۔

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، یونس، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

مشک کے منہ سے پانی پینے کا بیان...

باب : مشروبات کا بیان

مشک کے منہ سے پانی پینے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 587

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ایوب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ لَنَا عِكْرِمَةُ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَشْيَاءَ قِصَارٍ حَدَّثَنَا بِهَا أَبُو هُرَيْرَةَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشُّرْبِ مِنْ فَمِ الْقِرْبَةِ أَوْ السِّقَاءِ وَأَنْ يَمْنَعَ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَهُ فِي دَارِهِ

علی بن عبداللہ، سفیان، ایوب کا قول نقل کرتے ہیں کہ ہم سے عکرمہ نے کہا میں تم سے چند چھوٹی باتیں بیان نہ کر دوں، جو ہم سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشک کے منہ سے پانی پینے کی ممانعت فرمائی اور اس سے بھی

منع فرمایا کہ اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار میں کھونٹی گاڑنے سے منع کرے۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، ایوب

باب : مشروبات کا بیان

مشک کے منہ سے پانی پینے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 588

راوی: مسدد، اسماعیل، ایوب، عکرمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُشْرَبَ مِنْ فِي السِّقَاءِ

مسدد، اسماعیل، ایوب، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مشک کے منہ سے پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : مسدد، اسماعیل، ایوب، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

مشک کے منہ سے پانی پینے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 589

راوی: مسدد، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشُّرْبِ مِنْ فِي السِّقَاءِ

مسدد، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مشک کے منہ سے پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: مسدد، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

برتنوں میں سانس لینے کا بیان...

باب: مشروبات کا بیان

برتنوں میں سانس لینے کا بیان

جلد: جلد سوم   **حدیث** 590

راوی: ابونعیم، شیبان، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَرِبَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْإِنَاءِ وَإِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَمْسَحْ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَإِذَا تَمَسَّحَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَمَسَّحْ بِيَمِينِهِ

ابونعیم، شیبان، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص پانی پیئے، تو برتن میں سانس نہ لے اور جب تم میں سے کوئی شخص پیشاب کرے تو اپنے دائیں ہاتھ سے اپنے آلہ تناسل کو نہ

چھوئے اور اگر چھوئے بھی تو دائیں ہاتھ سے نہ چھوئے۔

راوی : ابو نعیم، شیبان، یحی، عبد اللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

دو یا تین سانس میں پانی پینے کا بیان...

باب : مشروبات کا بیان

دو یا تین سانس میں پانی پینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 591

راوی: ابوعاصم وابونعیم، عزرہ بن ثابت، ثمامہ بن عبداللہ، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ أَنَسٌ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَائِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَزَعَمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ ثَلَاثًا

ابوعاصم وابونعیم، عزرہ بن ثابت، ثمامہ بن عبد اللہ، انس رضی اللہ عنہ کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ وہ برتن میں دو یا تین سانس سے پانی پیتے تھے اور بیان کرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پانی پینے میں تین بار سانس لیتے تھے (ایک بار نہ پیئے)۔

راوی : ابوعاصم وابونعیم، عزرہ بن ثابت، ثمامہ بن عبد اللہ، انس رضی اللہ عنہ

سونے کے برتن میں (پانی) پینے کا بیان...

باب : مشروبات کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 592

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلی

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ حُذَيْفَةُ بِالْمَدَائِنِ فَاسْتَسْقَى فَأَتَاهُ دِهْقَانٌ بِقَدَحِ فِضَّةٍ فَرَمَاهُ بِهِ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَرْمِهِ إِلَّا أَنِّي نَهَيْتُهُ فَلَمْ يَنْتَهِ وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا عَنْ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالشُّرْبِ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَقَالَ هُنَّ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَهِيَ لَكُمْ فِي الْآخِرَةِ

حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ حذیفہ مدائن میں تھے، تو انہوں نے پانی مانگا، ایک دیہاتی ان کے پاس چاندی کے برتن میں پانی لے کر آیا، تو حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اسے پھینک دیا اور کہا کہ میں اس کو نہ پھینکتا، لیکن (اس سبب سے پھینکا) کہ میں نے اس کو منع کر دیا تھا، پھر بھی یہ باز نہیں آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حریر، دیباج اور سونے چاندی کے برتن میں پینے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا ہے کہ یہ چیزیں دنیا میں کافروں کے لئے ہیں اور تمہارے لئے آخرت میں ہیں۔

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلیٰ

چاندی کے برتن کا بیان...

باب : مشروبات کا بیان

چاندی کے برتن کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 593

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، مجاھد، ابن ابی لیلی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ خَرَجْنَا مَعَ حُذَيْفَةَ

وَذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَشْرَبُوا فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا تَلْبَسُوا الْحَرِيرَ وَالدِّيبَاجَ فَإِنَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَكُمْ فِي الْآخِرَةِ

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، مجاہد، ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلے اور انہوں نے ذکر کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ سونے اور چاندی کے برتن میں نہ پیو اور نہ ریشم و دیباج پہنو، اس لئے کہ یہ کافروں کے لئے دنیا میں ہیں اور تمہارے لئے آخرت میں ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، مجاہد، ابن ابی لیلیٰ

باب : مشروبات کا بیان

چاندی کے برتن کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 594

راوی: اسماعیل، مالک بن انس، نافع، زید بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِي يَشْرَبُ فِي إِنَائِ الْفِضَّةِ إِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ

اسماعیل، مالک بن انس، نافع، زید بن عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا جو کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ ہیں، فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص چاندی کے برتن میں پیتا ہے، اس کے پیٹ میں جہنم کی آگ بھڑکے گی۔

راوی : اسماعیل، مالک بن انس، نافع، زید بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : مشروبات کا بیان

چاندی کے برتن کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 595

راوی: موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقرن، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجِنَازَةِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَإِفْشَائِ السَّلَامِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ وَنَهَانَا عَنْ خَوَاتِيمِ الذَّهَبِ وَعَنْ الشُّرْبِ فِي الْفِضَّةِ أَوْ قَالَ آنِيَةِ الْفِضَّةِ وَعَنْ الْمَيَاثِرِ وَالْقَسِّيِّ وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالْإِسْتَبْرَقِ

موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقرن، براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سات باتوں کا حکم دیا اور سات باتوں سے منع فرمایا، مریض کی عیادت، جنازے کے ساتھ جانا، چھینکنے والے کا جواب دیا، دعوت کرنے والے (کی دعوت) کا قبول کرنا، سلام کو رواج دینا، مظلوم کی مدد اور قسم کھانے والوں کی قسم پوری کرنے حکم دیا اور سونے کی انگوٹھی، چاندی کے برتنوں میں (پانی وغیرہ) پینا اور میاثر اور قسی اور حریر و دیباج اور استبرق کے پہننے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقرن، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

پیالوں میں پینے کا بیان...

باب : مشروبات کا بیان

پیالوں میں پینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 596

راوی: عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، سالم، ابوالنضر، عمیر، ام فضل

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى أُمِّ الْفَضْلِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ أَنَّهُمْ شَكُّوا فِي صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَبَعَثَتْ إِلَيْهِ بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبَهُ

عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، سالم، ابوالنضر، عمیر، ام فضل کے آزاد کردہ غلام، ام فضل کہتی ہیں کہ لوگوں کو عرفہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے کے متعلق شک ہوا تو آپ کو ایک پیالہ دودھ بھیجا گیا، جس کو آپ نے پی لیا۔

راوی : عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، سالم، ابوالنضر، عمیر، ام فضل

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیالے سے پینے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے برتن کا بیا...

باب : مشروبات کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیالے سے پینے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے برتن کا بیان اور ابوبردہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھ سے عبداللہ بن سلام نے کہا، کیا میں تمہیں اس برتن میں نہ پلاؤں جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پیا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 597

راوی: سعید بن ابی مریم، ابوغسان، اباحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ ذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ مِنْ الْعَرَبِ فَأَمَرَ أَبَا أُسَيْدٍ السَّاعِدِيَّ أَنْ يُرْسِلَ إِلَيْهَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فَقَدِمَتْ فَنَزَلَتْ فِي أُجُمِ بَنِي سَاعِدَةَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَائَهَا فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَإِذَا امْرَأَةٌ مُنَكِّسَةٌ رَأْسَهَا فَلَمَّا كَلَّمَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ فَقَالَ قَدْ أَعَذْتُكِ مِنِّي فَقَالُوا لَهَا أَتَدْرِينَ مَنْ هَذَا قَالَتْ لَا قَالُوا هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَ لِيَخْطُبَكِ قَالَتْ كُنْتُ أَنَا أَشْقَى مِنْ ذَلِكَ فَأَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ حَتَّى جَلَسَ فِي سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ ثُمَّ قَالَ اسْقِنَا يَا سَهْلُ فَخَرَجْتُ لَهُمْ بِهَذَا الْقَدَحِ فَأَسْقَيْتُهُمْ فِيهِ فَأَخْرَجَ لَنَا سَهْلٌ ذَلِكَ الْقَدَحَ فَشَرِبْنَا مِنْهُ قَالَ ثُمَّ اسْتَوْهَبَهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بَعْدَ ذَلِكَ فَوَهَبَهُ لَهُ

سعید بن ابی مریم، ابوغسان، اباحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عرب کی ایک عورت کا ذکر کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابواسید ساعدی کو بھیجا کہ اس کے پاس کسی کو بھیج کر بلائیں، چنانچہ ایک آدمی اس کے پاس بھیجا گیا تو وہ عورت آئی اور بنی ساعدہ کے مکانات میں ٹھہری، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے یہاں تک کہ اس عورت کے پاس پہنچے تو دیکھا کہ وہ اپنا سر جھکائے ہوئے تھی، جب اس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گفتگو کی تو اس نے کہا میں تجھ سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تجھ کو پناہ دی، لوگوں نے اس سے پوچھا کیا تو جانتی ہے کہ یہ کون تھے؟ اس نے کہا نہیں، لوگوں نے بتایا کہ یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے، جو تمہارے پاس پیغام نکاح لے کر آئے تھے، اس عورت نے کہا کہ میں بدبخت ہوں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس دن سقیفہ بنی ساعدہ میں تشریف لائے، یہاں تک کہ آپ اور آپ کے ساتھی بیٹھ گئے، پھر فرمایا اے سہل! ہمیں پانی پلاؤ، تو میں یہ پیالہ ان لوگوں کے لئے لے کر آیا اور اسی میں ان سب کو پلایا، راوی کا بیان ہے کہ سہل نے وہی پیالہ نکالا اور ہم نے اس میں پیا، پھر اس کے بعد حضرت عمر بن عبدالعزیز نے وہ پیالہ ان سے مانگا تو انہوں نے وہ پیالہ ان کو ہبہ کر دیا۔

راوی : سعید بن ابی مریم، ابوغسان، اباحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

باب : مشروبات کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیالے سے پینے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے برتن کا بیان اور ابوبردہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھ سے عبداللہ بن سلام نے کہا، کیا میں تمہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 598

راوی: حسن بن مدرک، یحیی بن حماد، ابوعوانہ، عاصم احول

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ قَالَ رَأَيْتُ قَدَحَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَ قَدْ انْصَدَعَ فَسَلْسَلَهُ بِفِضَّةٍ قَالَ وَهُوَ قَدَحٌ جَيِّدٌ عَرِيضٌ مِنْ نُضَارٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ لَقَدْ سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْقَدَحِ أَكْثَرَ مِنْ كَذَا وَكَذَا قَالَ وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ إِنَّهُ كَانَ فِيهِ حَلْقَةٌ مِنْ حَدِيدٍ فَأَرَادَ أَنَسٌ أَنْ يَجْعَلَ مَكَانَهَا حَلْقَةً مِنْ ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ فَقَالَ لَهُ أَبُو طَلْحَةَ لَا تُغَيِّرَنَّ شَيْئًا صَنَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرَكَهُ

حسن بن مدرک، یحیی بن حماد، ابوعوانہ، عاصم احول کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا پیالہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس دیکھا جو پھٹ گیا تھا اور اس میں چاندی کی پٹیاں جڑی ہوئی تھیں اور یہ پیالہ بہت اچھا اور چوڑا نضار (ایک قسم کی لکڑی) کا بنا ہوا تھا، حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے اس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اتنی اتنی بار (بہت زیادہ مرتبہ) سے زیادہ دفعہ پلایا ہے اور ابن سیرین کا بیان ہے کہ اس میں لوہے کا ایک حلقہ جڑا ہوا تھا، انس رضی اللہ عنہ نے چاہا کہ اس کی جگہ سونے یا چاندی کا حلقہ اس میں جڑ دیں تو ان سے ابوطلحہ نے کہا کہ اس چیز کو نہ بدلو جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنایا ہے، اس لئے انہوں نے (اپنا ارادہ) ترک کر دیا۔

راوی : حسن بن مدرک، یحیی بن حماد، ابوعوانہ، عاصم احول

متبرک پانی پینے کا بیان...

باب : مشروبات کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 599

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، سالم بن ابی الجعد، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ قَدْ رَأَيْتُنِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ حَضَرَتْ الْعَصْرُ وَلَيْسَ مَعَنَا مَاءٌ غَيْرَ فَضْلَةٍ فَجُعِلَ فِي إِنَاءٍ فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ وَفَرَّجَ أَصَابِعَهُ ثُمَّ قَالَ حَيَّ عَلَى أَهْلِ الْوُضُوءِ الْبَرَكَةُ مِنْ اللَّهِ فَلَقَدْ رَأَيْتُ الْمَاءَ يَتَفَجَّرُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ فَتَوَضَّأَ النَّاسُ وَشَرِبُوا فَجَعَلْتُ لَا آلُوا مَا جَعَلْتُ فِي بَطْنِي مِنْهُ فَعَلِمْتُ أَنَّهُ بَرَكَةٌ قُلْتُ لِجَابِرٍ كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ أَلْفًا وَأَرْبَعَ مِائَةٍ تَابَعَهُ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ وَقَالَ حُصَيْنٌ وَعَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرٍ خَمْسَ عَشْرَةَ مِائَةً وَتَابَعَهُ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ جَابِرٍ

قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، سالم بن ابی الجعد، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے آپ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دیکھا، عصر کا وقت آچکا تھا، ہمارے پاس تھوڑے سے بچے ہوئے پانی کے سوا کچھ بھی نہ تھا، وہ پانی ایک برتن میں رکھا گیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ اس میں داخل کیا، اپنی انگلیاں کشادہ کیں اور فرمایا وضو کرنے والو! آؤ برکت اللہ کی طرف سے ہے، چنانچہ میں نے دیکھا کہ پانی آپ کی انگلیوں کے درمیان سے نکل رہا ہے، لوگوں نے وضو کیا اور پیا، جتنا میرے پیٹ میں آسکتا تھا اس کو بھرنے میں میں نے کوتاہی نہیں کی، اس لئے کہ میں نے جانا کہ یہ متبرک ہے، میں نے جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اس دن تم کتنے آدمی تھے، انہوں نے کہا کہ ہم چار سو(400) آدمی تھے، عمرو نے جابر رضی اللہ عنہ سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے، اور حصین وعمرو بن مرہ، بواسطہ سالم، جابر پندرہ سو(1500) کی تعداد روایت کی ہے، اور سعید بن مسیب نے جابر سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، سالم بن ابی الجعد، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : بیماریوں کا بیان

مرض کے کفارہ ہونے کے متعلق جو احادیث ہیں، ان کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ جو...

باب : بیماریوں کا بیان

مرض کے کفارہ ہونے کے متعلق جو احادیث ہیں، ان کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ جو شخص برائی کرے گا، اس کا بدلہ دیا جائے گا

جلد : جلد سوم　　　حدیث 600

راوی: ابوالیمان، حکم بن نافع، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُصِيبَةٍ تُصِيبُ الْمُسْلِمَ إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ بِهَا عَنْهُ حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا

ابوالیمان، حکم بن نافع، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا کہ کوئی مصیبت بھی مسلمان کو نہیں پہنچتی، مگر اللہ تعالی اس کے بدلے میں اس کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے، یہاں تک کہ کانٹا بھی جو اس کے جسم میں چبھے۔

راوی: ابوالیمان، حکم بن نافع، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

باب : بیماریوں کا بیان

مرض کے کفارہ ہونے کے متعلق جو احادیث ہیں، ان کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ جو شخص برائی کرے گا، اس کا بدلہ دیا جائے گا

جلد : جلد سوم   حدیث 601

راوی : عبد اللہ بن محمد، عبدالملک بن عمرو، زهیربن محمد، محمد بن عمرو بن حلحلہ، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يُصِيبُ الْمُسْلِمَ مِنْ نَصَبٍ وَلَا وَصَبٍ وَلَا هَمٍّ وَلَا حُزْنٍ وَلَا أَذًى وَلَا غَمٍّ حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ

عبد اللہ بن محمد، عبد الملک بن عمرو، زہیر بن محمد، محمد بن عمرو بن حلحلہ، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا کہ مسلمان کو کوئی رنج و غم نہیں ومصیبت نہیں پہنچتی یہاں تک کہ اگر کوئی کانٹا چبھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ اس کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، عبد الملک بن عمرو، زہیر بن محمد، محمد بن عمرو بن حلحلہ، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : بیماریوں کا بیان

مرض کے کفارہ ہونے کے متعلق جو احادیث ہیں، ان کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص برائی کرے گا، اس کا بدلہ دیا جائے گا

جلد : جلد سوم   حدیث 602

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، سعد، عبداللہ بن کعب، کعب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَالْخَامَةِ مِنْ الزَّرْعِ تُفَيِّئُهَا الرِّيحُ مَرَّةً وَتَعْدِلُهَا مَرَّةً وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ كَالْأَرْزَةِ لَا تَزَالُ حَتَّى يَكُونَ انْجِعَافُهَا مَرَّةً وَاحِدَةً وَقَالَ زَكَرِيَّائُ حَدَّثَنِي سَعْدٌ حَدَّثَنَا ابْنُ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ كَعْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، یحیی، سفیان، سعد، عبداللہ بن کعب، کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن کی مثال کھیتی کے پودوں کی طرح ہے کہ ہوا کبھی اس کو ادھر ادھر جھکا دیتی ہے اور کبھی اس کو سیدھا کر دیتی ہے، اور منافق کی مثال صنوبر درخت کی طرح ہے کہ وہ ہمیشہ سیدھا قائم ودائم رہتا ہے یہاں تک کہ ایک ہی دفعہ اکھڑ جاتا ہے اور زکریا کا بیان ہے کہ مجھ سے سعد نے بواسطہ ابن کعب، کعب، نبی صلی اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، سعد، عبداللہ بن کعب، کعب رضی اللہ عنہ

باب : بیماریوں کا بیان

مرض کے کفارہ ہونے کے متعلق جو احادیث ہیں، ان کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ جو شخص برائی کرے گا، اس کا بدلہ دیا جائے گا

جلد : جلد سوم حدیث 603

راوی: ابراهیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، هلال بن علی جوبنی عامر بن لوی، عطاء بن یسار، ابوهریرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْخَامَةِ مِنْ الزَّرْعِ مِنْ حَيْثُ أَتَتْهَا الرِّيحُ كَفَأَتْهَا فَإِذَا اعْتَدَلَتْ تَكَفَّأُ بِالْبَلَائِ وَالْفَاجِرُ كَالْأَرْزَةِ صَمَّائَ مُعْتَدِلَةً حَتَّى يَقْصِمَهَا اللَّهُ إِذَا شَائَ

ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، ہلال بن علی جو بنی عامر بن لوی کے ایک فرد ہیں، عطاء بن یسار، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمانوں کی مثال کھیتی کے پودوں کی سی ہے کہ جس طرف ہوا آتی ہے اس کو جھکا دیتی ہے اور جب ہوا رک جاتی ہے تو سیدھا ہو جاتا ہے، اسی طرح بلاؤں سے بچتا ہے اور بدکار صنوبر کے درخت کی طرح ہے، جو سیدھا اور سخت قائم رہتا ہے، یہاں تک کہ جب اللہ تعالی اس کو چاہتا ہے، اکھیڑ دیتا ہے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، ہلال بن علی جو بنی عامر بن لوی، عطاء بن یسار، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : بیماریوں کا بیان

مرض کے کفارہ ہونے کے متعلق جو احادیث ہیں، ان کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ جو شخص برائی کرے گا، اس کا بدلہ دیا جائے گا

جلد : جلد سوم **حدیث** 604

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، محمد بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ، سعید بن یسار، ابوالحباب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ يَسَارٍ أَبَا الْحُبَابِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُرِدْ اللهُ بِهِ خَيْرًا يُصِبْ مِنْهُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، محمد بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ، سعید بن یسار، ابو الحباب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے، اس کو مصیبت میں مبتلا کر دیتا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، محمد بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ، سعید بن یسار، ابو الحباب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

مرض کی شدت کا بیان...

باب : بیماریوں کا بیان

مرض کی شدت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 605

راوی: قبیصہ، سفیان، اعمش، ح، بشر بن محمد، عبداللہ، شعبہ، اعمش، ابووائل، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ ح حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشَدَّ عَلَيْهِ الْوَجَعُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قبیصہ، سفیان، اعمش، ح، بشر بن محمد، عبداللہ، شعبہ، اعمش، ابووائل، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے کسی آدمی کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ درد میں مبتلا نہیں دیکھا۔

راوی: قبیصہ، سفیان، اعمش، ح، بشر بن محمد، عبداللہ، شعبہ، اعمش، ابووائل، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : بیماریوں کا بیان

مرض کی شدت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 606

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ وَهُوَ يُوعَكُ وَعْكًا شَدِيدًا وَقُلْتُ إِنَّكَ لَتُوعَكُ وَعْكًا شَدِيدًا قُلْتُ إِنَّ

ذَاكَ بِأَنَّ لَكَ أَجْرَيْنِ قَالَ أَجَلْ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ أَذًى إِلَّا حَاتَّ اللَّهُ عَنْهُ خَطَايَاهُ كَمَا تَحَاتُّ وَرَقُ الشَّجَرِ

محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ بہت تیز بخار میں تھے، میں نے عرض کیا آپ کو بہت تیز بخار ہے، پھر میں نے عرض کیا شاید اس کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دوہرا اجر ملے گا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں، کسی مسلمان کو کوئی تکلیف نہیں پہنچتی مگر یہ کہ اللہ تعالی اس کی وجہ سے اس کے گناہوں کو یوں جھاڑ دیتا ہے جیسے درخت سے پتے جھڑ جاتے ہیں۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عبد اللہ رضی اللہ عنہ

لوگوں میں انبیاء پر بہت زیادہ سختی ہوتی پھر درجہ وار دوسرے لوگوں پر...

باب : بیماریوں کا بیان

لوگوں میں انبیاء پر بہت زیادہ سختی ہوتی پھر درجہ وار دوسرے لوگوں پر

جلد : جلد سوم　　　حدیث 607

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، ابراهیم تیمی، حارث بن سوید، عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوعَكُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ لَتُوعَكُ وَعْكًا شَدِيدًا قَالَ أَجَلْ إِنِّي أُوعَكُ كَمَا يُوعَكُ رَجُلَانِ مِنْكُمْ قُلْتُ ذَلِكَ أَنَّ لَكَ أَجْرَيْنِ قَالَ أَجَلْ ذَلِكَ كَذَلِكَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ أَذًى شَوْكَةٌ فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ بِهَا سَيِّئَاتِهِ كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا

عبدان، ابوحمزہ، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آپ تیز بخار میں مبتلا تھے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کو تیز بخار ہے، آپ نے فرمایا ہاں، مجھے تم میں سے دو

آدمیوں کے برابر بخار ہے، میں نے عرض کیا کہ یہ اس سبب سے کہ آپ کو اجر دوہرا ملے گا، آپ نے فرمایا کہ یہی بات ہے، جس مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس سے زیادہ کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اللہ تعالی اس کے ذریعہ اس کے گناہوں کو اس طرح دور کر دیتا ہے جس طرح درختوں سے پتے۔

راوی : عبدان، ابوحمزہ، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عبداللہ

مریض کی عیادت کے واجب ہونے کا بیان...

باب : بیماریوں کا بیان

مریض کی عیادت کے واجب ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 608

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، منصور، ابووائل، ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَعُودُوا الْمَرِيضَ وَفُكُّوا الْعَانِيَ

قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، منصور، ابووائل، ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بھوکوں کو کھانا کھلاؤ مریض کی عیادت کرو اور قیدیوں کو چھڑاؤ۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، منصور، ابووائل، ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

باب : بیماریوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 609

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقران، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ نَهَانَا عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَلُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَعَنْ الْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ وَأَمَرَنَا أَنْ نَتْبَعَ الْجَنَائِزَ وَنَعُودَ الْمَرِيضَ وَنُفْشِيَ السَّلَامَ

حفص بن عمر، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقران، براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم لوگوں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات باتوں کا حکم دیا اور سات چیزوں سے منع فرمایا، سونے کی انگوٹھی، ریشم، دیباج، قسی اور میثرہ کے پہننے سے، اور جنازوں کے پیچھے جانے، مریض کی عیادت کرنے، سلام کو رائج کرنے کا حکم دیا۔

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقران، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

بے ہوش آدمی کی عیادت کا بیان...

باب : بیماریوں کا بیان

بے ہوش آدمی کی عیادت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 610

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، ابن منکدر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ مَرِضْتُ

مَرَضًا فَأَتَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي وَأَبُو بَكْرٍ وَهُمَا مَاشِيَانِ فَوَجَدَانِي أُغْمِيَ عَلَيَّ فَتَوَضَّأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَبَّ وَضُوئَهُ عَلَيَّ فَأَفَقْتُ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي كَيْفَ أَقْضِي فِي مَالِي فَلَمْ يُجِبْنِي بِشَيْئٍ حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ

عبداللہ بن محمد، سفیان، ابن منکدر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ایک دفعہ بیمار ہوا تو میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر عیادت کے لئے تشریف لائے، دونوں پیدل تھے، دونوں نے مجھے بیہوشی کی حالت میں پایا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا پھر وضو کا بچا ہوا پانی مجھ پر چھڑک دیا، جس سے مجھے ہوش آگیا، میں نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم (تشریف فرما) ہیں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنے مال کو کیا کروں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری بات کا جواب نہیں دیا یہاں تک کہ میراث کی آیت نازل ہوئی۔

راوی : عبداللہ بن محمد، سفیان، ابن منکدر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

اس کی فضیلت کا بیان جسے مرگی آتی ہو (اور وہ اس پر صابر و شاکر ہو...(

باب : بیماریوں کا بیان

اس کی فضیلت کا بیان جسے مرگی آتی ہو (اور وہ اس پر صابر و شاکر ہو(

جلد : جلد سوم   حدیث 611

راوی: مسدد، یحیی، عمران بن ابی بکر، عطاء بن ابی رباح

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عِمْرَانَ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَائُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَلَا أُرِيكَ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلَى قَالَ هَذِهِ الْمَرْأَةُ السَّوْدَائُ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي أُصْرَعُ وَإِنِّي أَتَكَشَّفُ فَادْعُ اللهَ لِي قَالَ إِنْ شِئْتِ صَبَرْتِ وَلَكِ الْجَنَّةُ وَإِنْ شِئْتِ دَعَوْتُ اللهَ أَنْ يُعَافِيَكِ فَقَالَتْ أَصْبِرُ فَقَالَتْ إِنِّي أَتَكَشَّفُ فَادْعُ

اللہَ لِي أَنْ لَا أَتَكَشَّفَ فَدَعَا لَهَا

مسدد، یحیی، عمران بن ابی بکر، عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں کہ مجھ سے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں تمہیں ایک جنتی عورت نہ دکھلاؤں، میں نے کہا کیوں نہیں، انہوں نے کہا کہ یہ کالی عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ مجھے مرگی آتی ہے اور اس میں میرا ستر کھل جاتا ہے، اس لئے آپ میرے حق میں دعا کر دیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے صبر کرنا چاہئے، تیرے لئے جنت ہے اور اگر تو چاہتی ہے تو تیرے لئے دعا کر دیتا ہوں کہ تو تندرست ہو جائے، اس نے عرض کیا کہ میں صبر کروں گی، پھر کہا اس میں میرا ستر کھل جاتا ہے، اس لئے آپ دعا کریں کہ ستر نہ کھلنے پائے، آپ نے اس کے حق دعا فرمائی۔

راوی : مسدد، یحیی، عمران بن ابی بکر، عطاء بن ابی رباح

باب : بیماریوں کا بیان

اس کی فضیلت کا بیان جسے مرگی آتی ہو (اور وہ اس پر صابر و شاکر ہو(

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 612

راوی: محمد، مخلد، ابن جریج، عطاء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا مَخْلَدٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ رَأَى أُمَّ زُفَرَ تِلْكَ امْرَأَةً طَوِيلَةً سَوْدَائَ عَلَى سِتْرِ الْكَعْبَةِ

محمد، مخلد، ابن جریج، عطاء کا بیان ہے کہ میں نے ام زفر کو کعبہ کے پردوں کے پاس دیکھا جو طویل (قد) اور سیاہ (رنگ) تھی۔

راوی : محمد، مخلد، ابن جریج، عطاء

اس شخص کی فضیلت کا بیان، جس کی بینائی جاتی رہے...

باب : بیماریوں کا بیان

اس شخص کی فضیلت کا بیان، جس کی بینائی جاتی رہے

جلد : جلد سوم حدیث 613

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن الہاد، عمرو مطلب کے آزاد کردہ غلام، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ قَالَ إِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِي بِحَبِيبَتَيْهِ فَصَبَرَ عَوَّضْتُهُ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ يُرِيدُ عَيْنَيْهِ تَابَعَهُ أَشْعَثُ بْنُ جَابِرٍ وَأَبُو ظِلَالِ بْنُ هِلَالٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن الہاد، عمرو مطلب کے آزاد کردہ غلام، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ جب میں اپنے بندے کو اس کی دو محبوب چیزوں یعنی دو آنکھوں کی وجہ سے آزمائش میں مبتلا کرتا ہوں اور وہ صبر کرتا ہے تو میں اس کے عوض اس کو جنت عطا کرتا ہوں۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن الہاد، عمرو مطلب کے آزاد کردہ غلام، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

عورتوں کا مردوں کی عیادت کرنے کا بیان اور ام درداء رضی اللہ عنہا نے ایک انصاری مرد...

باب : بیماریوں کا بیان

عورتوں کا مردوں کی عیادت کرنے کا بیان اور ام درداء رضی اللہ عنہا نے ایک انصاری مرد کی عیادت کی جو مسجد میں رہتے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 614

راوی: قتیبه، مالك، هشام بن عروه، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وُعِكَ أَبُو بَكْرٍ وَبِلَالٌ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَتْ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِمَا قُلْتُ يَا أَبَتِ كَيْفَ تَجِدُكَ وَيَا بِلَالُ كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَتْ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا أَخَذَتْهُ الْحُمَّى يَقُولُ كُلُّ امْرِئٍ مُصَبَّحٌ فِي أَهْلِهِ وَالْمَوْتُ أَدْنَى مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ وَكَانَ بِلَالٌ إِذَا أَقْلَعَتْ عَنْهُ يَقُولُ أَلَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَبِيتَنَّ لَيْلَةً بِوَادٍ وَحَوْلِي إِذْخِرٌ وَجَلِيلُ وَهَلْ أَرِدَنْ يَوْمًا مِيَاهَ مِجَنَّةٍ وَهَلْ تَبْدُوَنْ لِي شَامَةٌ وَطَفِيلُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَجِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَحُبِّنَا مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ اللَّهُمَّ وَصَحِّحْهَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مُدِّهَا وَصَاعِهَا وَانْقُلْ حُمَّاهَا فَاجْعَلْهَا بِالْجُحْفَةِ

قتیبہ، مالک، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے تو حضرت ابو بکر اور حضرت بلال رضی اللہ عنہما کو بہت تیز بخار تھا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں دونوں کے پاس گئی اور پوچھا اے والد بزرگوار! آپ کا کیا حال ہے، اور اے بلال! آپ کا کیا حال ہے؟ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو بخار آتا تو کہتے کہ ہر شخص اپنے گھر والوں میں صبح کرتا ہے اور موت اس کی جوتیوں کے تسمے سے بھی زیادہ قریب ہے اور بلال کا جب بخار اترتا تو کہتے کہ کاش میں رات ایسے جنگل میں رات گذارتا کہ میرے ارد گرد اذخر اور جلیل (ایک قسم کی گھاس) ہوتی، اور میں مجنہ کے چشمہ پر اترتا اور کیا میں! شامہ اور طفیل (چشموں کے نام) کو دیکھ سکوں گا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا اے میرے اللہ! ہمیں مدینہ کی محبت عطا کر، جس طرح ہمیں مکہ سے محبت تھی یا اس سے زیادہ محبت عطا کر، اے میرے اللہ! اس کی آب و ہوا تندرست کر دے اور ہمارے لئے یہاں کے مد اور صاع میں برکت عطا کر اور یہاں کا بخار منتقل کر کے جحفہ میں پہنچا دے۔

راوی: قتیبہ، مالک، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بچوں کی عیادت کا بیان...

باب : بیماریوں کا بیان

بچوں کی عیادت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 615

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، عاصم، ابوعثمان، اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَاصِمٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ ابْنَةً لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِ وَهُوَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَعْدٌ وَأُبَيٌّ نَحْسِبُ أَنَّ ابْنَتِي قَدْ حُضِرَتْ فَاشْهَدْنَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا السَّلَامَ وَيَقُولُ إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَمَا أَعْطَى وَكُلُّ شَيْئٍ عِنْدَهُ مُسَمًّى فَلْتَحْتَسِبْ وَلْتَصْبِرْ فَأَرْسَلَتْ تُقْسِمُ عَلَيْهِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْنَا فَرُفِعَ الصَّبِيُّ فِي حَجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَفْسُهُ جُئِّثُ فَفَاضَتْ عَيْنَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هَذِهِ رَحْمَةٌ وَضَعَهَا اللَّهُ فِي قُلُوبِ مَنْ شَائَ مِنْ عِبَادِهِ وَلَا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ إِلَّا الرُّحَمَائَ

حجاج بن منہال، شعبہ، عاصم، ابوعثمان، اسامہ بن زید، رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک صاحبزادی نے آپ کی خدمت میں یہ پیغام بھیجا (اور سعد اور ابی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے) کہ میری بیٹی کی موت قریب ہے، اس لئے ہمارے پاس تشریف لائیے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام بھیجا اور فرمایا کہ اللہ کی مرضی جو چاہے لے لے اور جو چاہے دے دے، اس لئے صبر کرنا چاہئے اور ثواب کا امیدوار رہنا چاہئے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قسم دیتے ہوئے ایک آدمی کو بھیجا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور ہم بھی کھڑے ہوئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچے کو اپنی گود میں لیا اور اس کی سانس اکھڑ رہی تھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دونوں آنکھوں میں آنسو آگئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سعد نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا یہ رحمت ہے، اللہ تعالیٰ جس بندے کے دل میں چاہتا ہے ڈال دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے مہربان بندوں پر ہی رحم کرتا ہے۔

راوی : حجاج بن منہال، شعبہ، عاصم، ابوعثمان، اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

اعراب کی عیادت کرنے کا بیان...

باب : بیماریوں کا بیان

اعراب کی عیادت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 616

راوی: معلی بن اسد، عبدالعزیز بن مختار، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُخْتَارٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى أَعْرَابِيٍّ يَعُودُهُ قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ عَلَى مَرِيضٍ يَعُودُهُ فَقَالَ لَهُ لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ قُلْتَ طَهُورٌ كَلَّا بَلْ هِيَ حُمَّى تَفُورُ أَوْ تَثُورُ عَلَى شَيْخٍ كَبِيرٍ تُزِيرُهُ الْقُبُورَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَعَمْ إِذًا

معلی بن اسد، عبدالعزیز بن مختار، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک اعرابی کے پاس اس کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مریض کی عیادت کو تشریف لے جاتے تو فرماتے کوئی حرج نہیں، اگر اللہ نے چاہا تو تم گناہوں سے پاک ہو جاؤ، اس اعرابی نے کہا کہ تم کہتے ہو کہ یہ گناہوں سے پاک کر دے گا، ہر گز نہیں بلکہ یہ بخار تو ایک بڈھے پر حملہ آور ہوا ہے اور اس کو قبروں کی زیارت کرائے گا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہی سہی (ایسا ہی ہو گا(

راوی : معلی بن اسد، عبدالعزیز بن مختار، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

مشرک کی عیادت کرنے کا بیان...

باب : بیماریوں کا بیان

مشرک کی عیادت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 617

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ غُلَامًا لِيَهُودَ كَانَ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرِضَ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فَقَالَ أَسْلِمْ فَأَسْلَمَ وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ لَمَّا حُضِرَ أَبُو طَالِبٍ جَائَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، انس رضی اللہ عنہ کہتے کہ ایک یہودی غلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرتا تھا، وہ بیمار ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کی عیادت کے لئے تشریف لائے اور فرمایا کہ مسلمان ہو جا تو وہ مسلمان ہو گیا، اور سعید بن مسیب نے اپنے والد سے نقل کیا ہے کہ جس وقت ابو طالب کی وفات کا وقت قریب آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، انس رضی اللہ عنہ

اگر کوئی شخص کسی مریض کی عیادت کو جائے اور نماز کا وقت آجائے تو وہیں جماعت سے نم...

باب : بیماریوں کا بیان

اگر کوئی شخص کسی مریض کی عیادت کو جائے اور نماز کا وقت آجائے تو وہیں جماعت سے نماز پڑھ لینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 618

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، والد ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ نَاسٌ يَعُودُونَهُ فِي مَرَضِهِ فَصَلَّى بِهِمْ جَالِسًا فَجَعَلُوا يُصَلُّونَ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ اجْلِسُوا فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ إِنَّ الْإِمَامَ لَيُؤْتَمُّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ قَالَ الْحُمَيْدِيُّ هَذَا الْحَدِيثُ مَنْسُوخٌ لِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ مَا صَلَّى صَلَّى قَاعِدًا وَالنَّاسُ خَلْفَهُ قِيَامٌ

محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، والد ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری میں کچھ لوگ عیادت کے لئے آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو بیٹھ کر نماز پڑھائی، لیکن لوگ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو بھی بیٹھنے کا اشارہ کیا، جب نماز سے فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ امام اس لئے ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ اور اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو، ابوعبداللہ (بخاری) کہتے ہیں کہ حمیدی کا قول ہے کہ یہ حدیث منسوخ ہے، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری نماز جو پڑھی ہے وہ بیٹھ کر پڑھی ہے اور لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑے تھے۔

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، والد ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

مریض پر ہاتھ رکھنے کا بیان۔...

باب: بیماریوں کا بیان

مریض پر ہاتھ رکھنے کا بیان۔

جلد: جلد سوم   حدیث 619

راوی: مکی بن ابراہیم، جعید، عائشہ بنت سعد کہتے کہ عائشہ بنت سعد

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْجُعَيْدُ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ أَنَّ أَبَاهَا قَالَ تَشَكَّيْتُ بِمَكَّةَ شَكْوًا شَدِيدًا فَجَائَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ إِنِّي أَتْرُكُ مَالًا وَإِنِّي لَمْ أَتْرُكْ إِلَّا ابْنَةً وَاحِدَةً فَأُوصِي بِثُلُثَيْ مَالِي وَأَتْرُكُ الثُّلُثَ فَقَالَ لَا قُلْتُ فَأُوصِي بِالنِّصْفِ وَأَتْرُكُ النِّصْفَ قَالَ لَا قُلْتُ فَأُوصِي بِالثُّلُثِ وَأَتْرُكُ لَهَا الثُّلُثَيْنِ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ ثُمَّ مَسَحَ يَدَهُ عَلَى وَجْهِي وَبَطْنِي ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اشْفِ سَعْدًا وَأَتْمِمْ لَهُ هِجْرَتَهُ فَمَا زِلْتُ أَجِدُ بَرْدَهُ عَلَى كَبِدِي فِيمَا يُخَالُ إِلَيَّ حَتَّى السَّاعَةِ

مکی بن ابراہیم، جعید، عائشہ بنت سعد کہتے کہ عائشہ بنت سعد کے والد نے کہا کہ میں مکہ میں بہت سخت بیمار ہوا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس عیادت کے لئے تشریف لائے میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی میں مال چھوڑ کر مر رہا ہوں اور میری صرف ایک بیٹی ہے تو کیا میں دو تہائی مال کی وصیت کر دوں؟ اور تہائی مال چھوڑ دوں، آپ نے فرمایا کہ نہیں، میں نے عرض کیا کہ نصف کی وصیت کر دوں اور نصف چھوڑ دوں آپ نے فرمایا کہ نہیں میں نے پوچھا کہ ایک تہائی کی وصیت کر دوں اور دو تہائی اس کے لئے چھوڑ دوں آپ نے فرمایا کہ ایک تہائی (کی وصیت کر سکتے ہو) اور ایک تہائی بھی بہت زیادہ ہے آپ نے اپنا ہاتھ میری پیشانی پر رکھا پھر میرے چہرے اور پیٹ پر اپنا ہاتھ پھیرا اور دعا فرمائی کہ اے اللہ! سعد کو شفا دے اور اس کی ہجرت کو مکمل کر دے میں اس وقت سے اب تک اپنے جگر میں اس کی ٹھنڈک محسوس کرتا ہوں۔

راوی : مکی بن ابراہیم، جعید، عائشہ بنت سعد کہتے کہ عائشہ بنت سعد

باب : بیماریوں کا بیان

مریض پر ہاتھ رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 620

راوی: قتیبہ، جریر، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ

دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوعَكُ وَعْكًا شَدِيدًا فَمَسِسْتُهُ بِيَدِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ لَتُوعَكُ وَعْكًا شَدِيدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلْ إِنِّي أُوعَكُ كَمَا يُوعَكُ رَجُلَانِ مِنْكُمْ فَقُلْتُ ذَلِكَ أَنَّ لَكَ أَجْرَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلْ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ أَذًى مَرَضٌ فَمَا سِوَاهُ إِلَّا حَطَّ اللَّهُ لَهُ سَيِّئَاتِهِ كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا

قتیبہ، جریر، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عبداللہ بن مسعود کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جبکہ آپ سخت بیمار تھے حاضر ہوا، میں نے آپ کو اپنے ہاتھ سے چھوا تو میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ کو تو بہت تیز بخار ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاہاں مجھے تم میں سے دو آدمیوں کے برابر بخار ہے پھر میں نے عرض کیا کہ یہ شاید اس وجہ سے کہ آپ کے لئے دوہرا اجر ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاہاں، پھر آپ نے فرمایا کہ جس مسلمان کو بھی کوئی تکلیف پہنچے خواہ مرض ہو یا اس کے علاوہ (کوئی تکلیف ہو) تو اللہ تعالی اس کے گناہوں کو گرادیتا ہے جس طرح درخت سے پتے گر جاتے ہیں۔

راوی: قتیبہ، جریر، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عبداللہ بن مسعود

مریض سے کیا کہا جائے اور وہ کیا جواب دے...

باب: بیماریوں کا بیان

مریض سے کیا کہا جائے اور وہ کیا جواب دے

جلد : جلد سوم   حدیث 621

راوی: قبیصہ، سفیان، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عبداللہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ فَمَسِسْتُهُ وَهُوَ يُوعَكُ وَعْكًا شَدِيدًا فَقُلْتُ إِنَّكَ لَتُوعَكُ وَعْكًا شَدِيدًا وَذَلِكَ

أَنَّ لَكَ أَجْرَيْنِ قَالَ أَجَلْ وَمَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ أَذًى إِلَّا حَاتَّتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ كَمَا تَحَاتُّ وَرَقُ الشَّجَرِ

قبیصہ، سفیان، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری کی حالت میں آپ کے پاس آیا آپ کو چھوا تو بہت تیز بخار میں مبتلا پایا میں نے عرض کیا کہ آپ کو تو بہت تیز بخار ہے اور یہ اس سبب سے کہ آپ کے لئے دوہرا اجر ہے آپ نے فرمایا ہاں اور جس مسلمان کو بھی کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اس کے گناہ جھڑ جاتے ہیں جس طرح درختوں سے پتے جھڑ جاتے ہیں۔

راوی : قبیصہ، سفیان، اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، عبداللہ

باب : بیماریوں کا بیان

مریض سے کیا کہا جائے اور وہ کیا جواب دے

جلد : جلد سوم حدیث 622

راوی: اسحق، خالد بن عبداللہ، خالد، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ يَعُودُهُ فَقَالَ لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَقَالَ كَلَّا بَلْ حُمَّى تَفُورُ عَلَى شَيْخٍ كَبِيرٍ كَيْمَا تُزِيرَهُ الْقُبُورَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَعَمْ إِذًا

اسحاق، خالد بن عبداللہ، خالد، عکرمہ، ابن عباس کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کی عیادت کو تشریف لے گئے تو فرمایا کوئی حرج نہیں انشاء اللہ گناہوں سے پاک ہو جاؤ گے اس نے کہا ہرگز نہیں بلکہ یہ تو بخار ہے جو ایک بوڑھے پر چڑھا ہوا ہے تاکہ اس کو قبروں کی زیارت کرادے (قبروں تک پہنچادے) نبی نے فرمایا کہ اچھا یہی سہی۔

راوی : اسحق، خالد بن عبداللہ، خالد، عکرمہ، ابن عباس

سوار ہو کر پیدا ایا اور گدھے پر کسی کے پیچھے سوار ہو کر عیادت کو جانے کا بیان۔۔۔

باب : بیماریوں کا بیان

سوار ہو کر پیدا ایا اور گدھے پر کسی کے پیچھے سوار ہو کر عیادت کو جانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 623

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ عَلَى حِمَارٍ عَلَى إِكَافٍ عَلَى قَطِيفَةٍ فَدَكِيَّةٍ وَأَرْدَفَ أُسَامَةَ وَرَائَهُ يَعُودُ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ قَبْلَ وَقْعَةِ بَدْرٍ فَسَارَ حَتَّى مَرَّ بِمَجْلِسٍ فِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُسْلِمَ عَبْدُ اللَّهِ وَفِي الْمَجْلِسِ أَخْلَاطٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُشْرِكِينَ عَبَدَةِ الْأَوْثَانِ وَالْيَهُودِ وَفِي الْمَجْلِسِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَلَمَّا غَشِيَتْ الْمَجْلِسَ عَجَاجَةُ الدَّابَّةِ خَمَّرَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ أَنْفَهُ بِرِدَائِهِ قَالَ لَا تُغَبِّرُوا عَلَيْنَا فَسَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَقَفَ وَنَزَلَ فَدَعَاهُمْ إِلَى اللَّهِ فَقَرَأَ عَلَيْهِمْ الْقُرْآنَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ يَا أَيُّهَا الْمَرْئُ إِنَّهُ لَا أَحْسَنَ مِمَّا تَقُولُ إِنْ كَانَ حَقًّا فَلَا تُؤْذِنَا بِهِ فِي مَجْلِسِنَا وَارْجِعْ إِلَى رَحْلِكَ فَمَنْ جَائَكَ فَاقْصُصْ عَلَيْهِ قَالَ ابْنُ رَوَاحَةَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاغْشَنَا بِهِ فِي مَجَالِسِنَا فَإِنَّا نُحِبُّ ذَلِكَ فَاسْتَبَّ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ وَالْيَهُودُ حَتَّى كَادُوا يَتَثَاوَرُونَ فَلَمْ يَزَلْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَكَتُوا فَرَكِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَابَّتَهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ لَهُ أَيْ سَعْدُ أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالَ أَبُو حُبَابٍ يُرِيدُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ قَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ اعْفُ عَنْهُ وَاصْفَحْ فَلَقَدْ أَعْطَاكَ اللَّهُ مَا أَعْطَاكَ وَلَقَدْ اجْتَمَعَ أَهْلُ هَذِهِ الْبَحْرَةِ عَلَى أَنْ يُتَوِّجُوهُ فَيُعَصِّبُوهُ فَلَمَّا رَدَّ ذَلِكَ بِالْحَقِّ الَّذِي أَعْطَاكَ شَرِقَ بِذَلِكَ فَذَلِكَ الَّذِي فَعَلَ بِهِ مَا رَأَيْتَ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ کہتے ہیں کہ اسامہ بن زید نے مجھ سے بیان کیا کہ نبی ایک گدھے پر سوار ہوئے جس کے

پالان پر فدک کی چادر تھی اور اسامہ کو آپ نے اپنے پیچھے بٹھلایا ہوا تھا جنگ بدر سے پہلے سعد بن عبادہ کی عیادت کو نکلے، چلنے لگے یہاں تک کہ ایک مجلس کے پاس سے گزر ہوا جس میں عبداللہ بن ابی بن سلول تھا اور یہ اسکے مسلمان ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے اس مجلس میں مسلمان مشرکین بتوں کی پرستش کرنے والے اور یہود ملے جلے ہوئے تھے اسی مجلس میں عبداللہ بن رواحہ بھی تھے سواری کی گرد مجلس پر چھا گئی تو عبداللہ بن ابی نے اپنی ناک کو اپنی چادر سے لپیٹ لیا اور کہا کہ ہم پر گرد نہ اڑاؤ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کیا اور رک گئے اور سواری سے اتر پڑے اور ان لوگوں کو اللہ کی طرف بلایا اور انہیں قرآن پڑھ کر سنایا عبداللہ بن ابی نے آپ سے کہا کہ اے آدمی تو جو کچھ کہتا ہے میں اس کو بہتر نہیں سمجھتا ہوں اگر وہ ٹھیک ہے تو میری مجلس میں مجھے تکلیف نہ دیا کرو اپنے گھر جاؤ اور جو شخص تمہارے گھر جائے اس سے بیان کیا کرو ابن رواحہ نے کہا ہاں! یا رسول اللہ آپ ہمارے پاس ہماری مجلسوں میں آیا کیجئے ہم اس کو پسند کرتے ہیں پھر مسلمانوں، مشرکوں اور یہودیوں میں گالی گلوچ شروع ہو گئی یہاں تک کہ وہ آپس میں لڑنے لگے اور نبی ان لوگوں کے پاس ٹھہرے رہے یہاں تک کہ جب لوگ خاموش ہو گئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر سوار ہوئے اور سعد بن عبادہ کے پاس تشریف لائے اور ان سے فرمایا کہ اے سعد! کیا تم نے نہیں سنا جو ابوحباب یعنی عبداللہ بن ابی نے کہا سعد نے کہا یا رسول اللہ! اس کو معاف کر دیجئے اور اس سے درگزر کر دیجئے آپ کو اللہ نے وہ چیز دی ہے جو آپ ہی کو دی ہے اس شہر کے لوگ جمع ہوئے تھے کہ اس کو تاج پہنائیں اور پگڑی باندھ دیں جب یہ اس کے سبب سے جو آپ کو ملا ہے تو اس نے یہ کیا جو آپ نے دیکھا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ

باب : بیماریوں کا بیان

سوار ہو کر پیدل پا اور گدھے پر کسی کے پیچھے سوار ہو کر عیادت کو جانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 624

راوی: عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

جَائَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي لَيْسَ بِرَاكِبِ بَغْلٍ وَلَا بِرْذَوْنٍ

عمرو بن عباس، عبد الرحمن، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میرے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم عیادت کو تشریف لائے اس حال میں کہ نہ تو خچر پر سوار تھے نہ گھوڑے پر۔

راوی : عمرو بن عباس، عبد الرحمن، سفیان، محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مریض کا کہنا کہ میرے تکلیف ہے ہائے میرا سر اور مجھے سخت درد ہے اور حضرت ایوب علی...

باب : بیماریوں کا بیان

مریض کا کہنا کہ میرے تکلیف ہے ہائے میرا سر اور مجھے سخت درد ہے اور حضرت ایوب علیہ السلام کا کہنا کہ مجھے بیماری لگ گئی ہے اور تو بہت بڑا رحم کرنے والا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 625

راوی: قبیصہ، سفیان، ابن ابی نجیح وایوب، مجاھد، عبد الرحمن بن ابی لیلی، کعب بن عجرہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ وَأَيُّوبَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَرَّبِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أُوقِدُ تَحْتَ الْقِدْرِ فَقَالَ أَيُؤْذِيكَ هَوَامُّ رَأْسِكَ قُلْتُ نَعَمْ فَدَعَا الْحَلَّاقَ فَحَلَقَهُ ثُمَّ أَمَرَنِي بِالْفِدَائِ

قبیصہ، سفیان، ابن ابی نجیح وایوب، مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیلی، کعب بن عجرہ کہتے ہیں کہ میرے پاس سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گزرے اور میں ہانڈی کے نیچے آگ سلگائے ہوئے تھا، آپ نے فرمایا کیا تمھیں جوئیں تکلیف دیتی ہیں میں نے کہا جی ہاں! آپ نے نائی کو بلوایا جس نے میرے سر کو مونڈ دیا پھر آپ نے مجھے فدیہ کا حکم دیا۔

راوی : قبیصہ، سفیان، ابن ابی نجیح وایوب، مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیلی، کعب بن عجرہ

باب : بیماریوں کا بیان

مریض کا کہنا کہ میرے تکلیف ہے ہائے میرا سر اور مجھے سخت درد ہے اور حضرت ایوب علیہ السلام کا کہنا کہ مجھے بیماری لگ گئی ہے اور تو بہت بڑا رحم کرنے والا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 626

راوی: یحیی بن یحیی، ابوذ کریا، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَبُو زَكَرِيَّاءَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ وَا رَأْسَاهْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكِ لَوْ كَانَ وَأَنَا حَيٌّ فَأَسْتَغْفِرَ لَكِ وَأَدْعُوَ لَكِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ وَا ثُكْلِيَاهْ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَظُنُّكَ تُحِبُّ مَوْتِي وَلَوْ كَانَ ذَاكَ لَظَلِلْتَ آخِرَ يَوْمِكَ مُعَرِّسًا بِبَعْضِ أَزْوَاجِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ أَنَا وَا رَأْسَاهْ لَقَدْ هَمَمْتُ أَوْ أَرَدْتُ أَنْ أُرْسِلَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَابْنِهِ وَأَعْهَدَ أَنْ يَقُولَ الْقَائِلُونَ أَوْ يَتَمَنَّى الْمُتَمَنُّونَ ثُمَّ قُلْتُ يَأْبَى اللَّهُ وَيَدْفَعُ الْمُؤْمِنُونَ أَوْ يَدْفَعُ اللَّهُ وَيَأْبَى الْمُؤْمِنُونَ

یحیی بن یحیی، ابوذ کریا، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی تھیں کہ ہائے میرا سر! تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کاش تو اسی درد میں مبتلا رہ کر مر جاتی اور میں تیرے لئے دعائے مغفرت کرتا اور دعا کرتا! حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا افسوس بخدا میرا تو خیال ہے کہ آپ میرا مرنا پسند کرتے ہیں اگر ایسا ہوا تو اسکے دوسرے ہی دن آپ اپنے دوسری بیویوں کے ساتھ رات گزاریں گے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں بلکہ میں خود بھی درد سر میں مبتلا ہوں اور میں نے چاہا کہ ابو بکر اور ان کے بیٹے کو بلا بھیجوں اور ان کو وصیت کروں تاکہ کوئی کہنے والا کچھ کہہ نہ سکے اور نہ کوئی آرزو کرنے والا اس کی آرزو کر سکے پھر میں نے سوچا کہ اللہ تعالیٰ دوسرے کی خلافت کو ناپسند کرتا ہے اور مومن ہی اس کو نامنظور نہ کریں گے یا یہ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ دفع کرے گا اور مسلمان بھی پسند نہ کریں گے۔

راوی : یحیی بن یحیی، ابوذ کریا، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد

باب : بیماریوں کا بیان

مریض کا کہنا کہ میرے تکلیف ہے ہائے میرا سر اور مجھے سخت درد ہے اور حضرت ایوب علیہ السلام کا کہنا کہ مجھے بیماری لگ گئی ہے اور تو بہت بڑا رحم کرنے والا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 627

راوی: موسی، عبدالعزیزبن مسلم، سلیمان، ابراهیم تیمی، حارث بن سوید، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوعَكُ فَمَسِسْتُهُ بِيَدِي فَقُلْتُ إِنَّكَ لَتُوعَكُ وَعْكًا شَدِيدًا قَالَ أَجَلْ كَمَا يُوعَكُ رَجُلَانِ مِنْكُمْ قَالَ لَكَ أَجْرَانِ قَالَ نَعَمْ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ أَذًى مَرَضٌ فَمَا سِوَاهُ إِلَّا حَطَّ اللهُ سَيِّئَاتِهِ كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا

موسی، عبدالعزیز بن مسلم، سلیمان، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ کو چھوا اور عرض کیا کہ آپ کو تو بہت تیز بخار ہے آپ نے فرمایا ہاں! مجھے تم میں سے دو آدمیوں کے برابر بخار ہے میں نے کہا آپ کو دوہرا اجر ملے گا آپ نے فرمایا ہاں! جس مسلمان کو بھی کوئی تکلیف پہنچے خواہ وہ مرض ہو یا اس کے علاوہ اور کسی قسم کی کوئی تکلیف ہو تو اللہ تعالی اس کے گناہوں کو دور کر دیتا ہے جس طرح درختوں کے پتے جھڑ جاتے ہیں۔

راوی : موسی، عبدالعزیز بن مسلم، سلیمان، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : بیماریوں کا بیان

مریض کا کہنا کہ میرے تکلیف ہے ہائے میرا سر اور مجھے سخت درد ہے اور حضرت ایوب علیہ السلام کا کہنا کہ مجھے بیماری لگ گئی ہے اور تو بہت بڑا رحم کرنے والا ہے

راوی: موسی بن اسماعیل، عبد العزیز بن عبداللہ بن ابی سلمہ، زہری، عامر بن سعد

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَائَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي مِنْ وَجَعٍ اشْتَدَّ بِي زَمَنَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقُلْتُ بَلَغَ بِي مَا تَرَى وَأَنَا ذُو مَالٍ وَلَا يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَةٌ لِي أَفَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْ مَالِي قَالَ لَا قُلْتُ بِالشَّطْرِ قَالَ لَا قُلْتُ الثُّلُثُ قَالَ الثُّلُثُ كَثِيرٌ أَنْ تَدَعَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَائَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَلَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا أُجِرْتَ عَلَيْهَا حَتَّى مَا تَجْعَلُ فِي فِي امْرَأَتِكَ

موسی بن اسماعیل، عبد العزیز بن عبد اللہ بن ابی سلمہ، زہری، عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری سخت بیماری میں جو مجھے حجۃ الوداع میں ہوگئی تھی عیادت کو تشریف لائے تو میں نے عرض کیا کہ میرے پاس وہ چیز پہنچ گئی ہے جو آپ دیکھ رہے ہیں اور میں مال والا ہوں اور اپنا وارث صرف ایک بیٹی کو چھوڑ رہا ہوں کیا میں اپنا دو تہائی مال وقف کر دوں؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں میں نے عرض کیا کہ کیا نصف آپ نے فرمایا کہ نہیں میں نے عرض کیا تہائی آپ نے فرمایا تہائی بھی زیادہ ہے اپنے وارثوں کو مالدار چھوڑنا تیرے لئے اس سے بہتر ہے کہ ان کو محتاج چھوڑے کہ لوگوں کے پاس دست سوال دراز کرتے پھریں اور اللہ تعالی کی رضامندی کے لئے تو جو بھی خرچ کرے گا تجھے اس کا اجر دیا جائے گا یہاں تک کہ وہ (لقمہ بھی) جو تو اپنی بیوی کے منہ میں ڈالتا ہے۔

راوی: موسی بن اسماعیل، عبد العزیز بن عبد اللہ بن ابی سلمہ، زہری، عامر بن سعد

مریض کا یہ کہنا کہ میرے پاس سے چلے جاؤ...

باب : بیماریوں کا بیان

مریض کا یہ کہنا کہ میرے پاس سے چلے جاؤ

راوی: ابراھیم بن موسی، ھشام، معمر، (دوسری سند) عبداللہ بن محمد، عبد الرزاق، معمر، زھری، عبید اللہ بن عبداللہ حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ وحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا حُضِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَيْتِ رِجَالٌ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُمَّ أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّوا بَعْدَهُ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ غَلَبَ عَلَيْهِ الْوَجَعُ وَعِنْدَكُمْ الْقُرْآنُ حَسْبُنَا كِتَابُ اللَّهِ فَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْبَيْتِ فَاخْتَصَمُوا مِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ قَرِّبُوا يَكْتُبْ لَكُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابًا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ مَا قَالَ عُمَرُ فَلَمَّا أَكْثَرُوا اللَّغْوَ وَالِاخْتِلَافَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّ الرَّزِيَّةَ كُلَّ الرَّزِيَّةِ مَا حَالَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ أَنْ يَكْتُبَ لَهُمْ ذَلِكَ الْكِتَابَ مِنْ اخْتِلَافِهِمْ وَلَغَطِهِمْ

ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر، (دوسری سند) عبداللہ بن محمد، عبد الرزاق، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کا وقت قریب آیا تو اس وقت گھر میں بہت سے لوگ تھے جن میں حضرت عمر بن خطاب بھی تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (کاغذ) لاؤ میں تمھارے لئے ایک تحریر لکھ دوں تاکہ اس کے بعد تم کبھی گمراہ نہ ہو، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کو درد کی تکلیف ہے اور تمھارے پاس قران ہے ہم لوگوں کے لئے خدا کی کتاب کافی ہے، اس وقت حاضرین میں اختلاف ہوا اور جھگڑنے لگے بعض کہنے لگے کہ کوئی کاغذ لا کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیدو تاکہ تمھیں کوئی تحریر لکھ دیں جس کے بعد تم گمراہ نہ ہو اور بعض وہی کہنے لگے جو حضرت عمر نے فرمایا تھا، جب زیادہ جھگڑا اور شور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ہونے لگا تو آپ نے فرمایا کہ یہاں سے چلے جاؤ عبید اللہ، حضرت ابن عباس کا قول نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ سب سے بڑی مصیبت یہ ہوئی کہ لوگوں کا اختلاف اور شور وغل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی وصیت لکھنے کے درمیان حائل ہو گیا (اس کے سبب سے آپ وہ تحریر نہ لکھ سکے (

راوی : ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر، (دوسری سند) عبداللہ بن محمد، عبد الرزاق، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابن

عباس

مریض بچے کو لے جانا تاکہ اس کے لئے دعائے صحت کیا جائے...

باب : بیماریوں کا بیان

مریض بچے کو لے جانا تاکہ اس کے لئے دعائے صحت کیا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 630

راوی: ابراهیم بن حمزه، حاتم بن اسماعیل، جعید، سائب

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ هُوَ ابْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ الْجُعَيْدِ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ يَقُولُ ذَهَبَتْ بِي خَالَتِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَ أُخْتِي وَجِعٌ فَمَسَحَ رَأْسِي وَدَعَا لِي بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ تَوَضَّأَ فَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوئِهِ وَقُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَنَظَرْتُ إِلَى خَاتَمِ النُّبُوَّةِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ مِثْلَ زِرِّ الْحَجَلَةِ

ابراہیم بن حمزہ، حاتم بن اسماعیل، جعید، سائب کہا کرتے تھے کہ میری خالہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گئیں اور عرض کیا کہ یارسول اللہ! میرے بھانجے کو تکلیف ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے لئے برکت کی دعا کی، پھر وضو کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو سے بچا ہوا پانی میں نے پیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑا ہو گیا، تو میں نے آپ کے دونوں شانوں کے درمیان مہر نبوت کو دیکھا جو مجلہ عروسی کی گھنڈی کی طرح تھی۔

راوی : ابراہیم بن حمزہ، حاتم بن اسماعیل، جعید، سائب

مریض کا موت کی آرزو کرنا...

باب : بیماریوں کا بیان

مریض کا موت کی آرزو کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 631

راوی: آدم، شعبہ، ثابت بنانی، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ مِنْ ضُرٍّ أَصَابَهُ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

آدم، شعبہ، ثابت بنانی، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا اس مصیبت کے وجہ سے نہ کرے، جو اسے پہنچی ہے اور اگر ایسا کرنا ضروری ہی سمجھے تو یہ کہے کہ اے اللہ! جب تک میرا زندہ رہنا میرے لئے بہتر ہے، اس وقت تک ہمیں زندہ رکھ اور اگر مر جانا میرے لئے بہتر ہے تو مجھے موت دے دے۔

راوی : آدم، شعبہ، ثابت بنانی، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : بیماریوں کا بیان

مریض کا موت کی آرزو کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 632

راوی: آدم، شعبہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ نَعُودُهُ وَقَدْ

اكْتَوَى سَبْعَ كَيَّاتٍ فَقَالَ إِنَّ أَصْحَابَنَا الَّذِينَ سَلَفُوا مَضَوْا وَلَمْ تَنْقُصْهُمْ الدُّنْيَا وَإِنَّا أَصَبْنَا مَا لَا نَجِدُ لَهُ مَوْضِعًا إِلَّا التُّرَابَ وَلَوْلَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ ثُمَّ أَتَيْنَاهُ مَرَّةً أُخْرَى وَهُوَ يَبْنِي حَائِطًا لَهُ فَقَالَ إِنَّ الْمُسْلِمَ لَيُؤْجَرُ فِي كُلِّ شَيْءٍ يُنْفِقُهُ إِلَّا فِي شَيْءٍ يَجْعَلُهُ فِي هَذَا التُّرَابِ

آدم، شعبہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم کہتے ہیں کہ ہم خباب کی عیادت کو گئے، انہوں نے اپنے بدن پر سات جگہ لگوائے تھے، انہوں نے کہا کہ ہمارے ساتھی گذر گئے، دنیا نے ان کے عمل میں کوئی کمی نہیں کی اور میرے پاس اتنا مال ہے کہ اس کو رکھنے کے لئے مٹی کے سوا کوئی اور جگہ نہیں پاتا اور اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں موت کی تمنا کرنے سے منع نہ فرماتے تو میں اس کی دعا کرتا، پھر میں ان کے پاس دوسری بار آیا، لیکن اس حال میں کہ اپنے باغ کی دیوار بنا رہے تھے، تو انہوں نے کہا کہ مسلمان کو ہر اس چیز میں اجر ملتا ہے جس کو وہ خرچ کرے، سوائے اس چیز کے جس کو اس مٹی میں ڈال دے۔

راوی : آدم، شعبہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم

باب : بیماریوں کا بیان

مریض کا موت کی آرزو کرنا

جلد : جلد سوم **حدیث** 633

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، ابوعبید عبدالرحمن بن عوف کے آزاد کردہ غلام، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنْ يُدْخِلَ أَحَدًا عَمَلُهُ الْجَنَّةَ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ لَا وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللهُ بِفَضْلٍ وَرَحْمَةٍ فَسَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَلَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ إِمَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَزْدَادَ خَيْرًا وَإِمَّا مُسِيئًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَسْتَعْتِبَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوعبید عبدالرحمن بن عوف کے آزاد کردہ غلام، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرے گا، لوگوں نے عرض کیا کہ کیا آپ کو بھی نہیں یارسول اللہ! آپ نے فرمایا نہیں میں بھی نہیں، مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنے فضل ورحمت (کے دامن) میں ڈھانپ لے اس لئے تم میانہ روی اختیار کرو، اور اللہ کا قرب طلب کرو، اور تم میں سے کوئی شخص موت کی آرزو نہ کرے (اس لئے کہ) یا تو نیکوکار ہوگا تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی نیکی میں اضافہ کرے اور اگر بدکار ہے تو امید ہے کہ وہ توبہ کرلے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوعبید عبدالرحمن بن عوف کے آزاد کردہ غلام، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : بیماریوں کا بیان

مریض کا موت کی آرزو کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 634

راوی: عبداللہ بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، عباد بن عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْتَنِدٌ إِلَيَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ الاعلی

عبداللہ بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، عباد بن عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حال میں فرماتے ہوئے سنا کہ آپ مجھ پر سہارا لگائے تھے، کہ اے میرے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھ کو رفیق اعلی سے ملا دے۔

راوی : عبداللہ بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، عباد بن عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

عیادت کرنے والے کا مریض کے لئے دعا کرنا اور عائشہ بنت سعد نے اپنے والد سے نقل کیا...

باب : بیماریوں کا بیان

عیادت کرنے والے کا مریض کے لئے دعا کرنا اور عائشہ بنت سعد نے اپنے والد سے نقل کیا کہ یا اللہ! سعد کو شفا دے یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا

جلد : جلد سوم حدیث 635

راوی: موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، منصور، ابراہیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَتَى مَرِيضًا أَوْ أُتِيَ بِهِ قَالَ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ وَأَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَائَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَائً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا قَالَ عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَأَبِي الضُّحَى إِذَا أُتِيَ بِالْمَرِيضِ وَقَالَ جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى وَحْدَهُ وَقَالَ إِذَا أَتَى مَرِيضًا

موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، منصور، ابراہیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مریض کے پاس تشریف لے جاتے یا آپ کے پاس کوئی مریض لایا جاتا تو فرماتے اے لوگوں کے پروردگار! تکلیف کو دور کر کے شفا دے کہ تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا شفا ہے، ایسی شفا جو مرض کو نہ چھوڑے، عمرو بن ابی قیس وابراہیم بن طہمان نے منصور سے انہوں نے ابراہیم سے اور ابوالضحیٰ سے إِذَا أَتَى مَرِيضًا (جب کوئی لایا جاتا) کے الفاظ نقل کئے اور جریر نے منصور سے انہوں نے صرف ابوالضحیٰ سے اذا اتی مریضا (جب کسی کے پاس تشریف لاتے) کے الفاظ نقل کئے ہیں۔

راوی : موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، منصور، ابراہیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

عیادت کرنے والے کا مریض کے لئے وضو کرنا...

باب : بیماریوں کا بیان

عیادت کرنے والے کا مریض کے لئے وضو کرنا

جلد : جلد سوم　　حدیث 636

راوی: محمد بن بشار، غندر، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَرِيضٌ فَتَوَضَّأَ فَصَبَّ عَلَيَّ أَوْ قَالَ صُبُّوا عَلَيْهِ فَعَقَلْتُ فَقُلْتُ لَا يَرِثُنِي إِلَّا كَلَالَةٌ فَكَيْفَ الْمِيرَاثُ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْفَرَائِضِ

محمد بن بشار، غندر، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اس وقت میں بیمار تھا آپ نے وضو کیا اور مجھ پر پانی چھڑ کا یا حکم دیا کہ اس پر پانی چھڑ کوں تو مجھے ہوش آگیا، میں نے عرض کیا کہ کلالہ کے سوا میرا کوئی وارث نہیں ہے تو میراث کس طرح تقسیم کی جائے، اسی وقت میراث کی آیت نازل ہوئی۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

وبا اور بخار کے دفع ہونے کے لئے کرنے کا بیان...

باب : بیماریوں کا بیان

وبا اور بخار کے دفع ہونے کے لئے کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 637

راوی: اسماعیل، مالک، ھشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُعِكَ أَبُو بَكْرٍ وَبِلَالٌ قَالَتْ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِمَا فَقُلْتُ يَا أَبَتِ كَيْفَ تَجِدُكَ وَيَا بِلَالُ كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَتْ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا أَخَذَتْهُ الْحُمَّى يَقُولُ كُلُّ امْرِئٍ مُصَبَّحٌ فِي أَهْلِهِ وَالْمَوْتُ أَدْنَى مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ وَكَانَ بِلَالٌ إِذَا أُقْلِعَ عَنْهُ يَرْفَعُ عَقِيرَتَهُ فَيَقُولُ أَلَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَبِيتَنَّ لَيْلَةً بِوَادٍ وَحَوْلِي إِذْخِرٌ وَجَلِيلُ وَهَلْ أَرِدَنْ يَوْمًا مِيَاهَ مِجَنَّةٍ وَهَلْ تَبْدُوَنْ لِي شَامَةٌ وَطَفِيلُ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَجِئْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَحُبِّنَا مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ وَصَحِّحْهَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِهَا وَمُدِّهَا وَانْقُلْ حُمَّاهَا فَاجْعَلْهَا بِالْجُحْفَةِ

اسماعیل، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو ابو بکر اور بلال کو بہت تیز بخار چڑھا ہوا تھا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں ان دونوں کے پاس گئی اور میں نے پوچھا اے والد بزرگوار! آپ کا کیا حال ہے؟ اور اے بلال! تمہارا کیا حال ہے؟ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو جب بخار آتا تو کہتے کہ ہر شخص اپنے گھر والوں میں صبح کرتا ہے اور موت اس کی جوتیوں کے تسمے سے بھی زیادہ قریب ہے اور بلال کا جب بخار اترتا تو بلند آواز سے کہتے کہ کاش میں رات ایسے جنگل میں گذارتا کہ میرے ارد گرد اذخر اور جلیل (ایک قسم کی گھاس) ہوتی، اور کیا میں مجنہ کے چشمہ پر اتروں گا، اور کیا میں شامہ اور طفیل (چشموں کے نام) کو دیکھ سکوں گا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا اے میرے اللہ! ہمارے دلوں میں مدینہ کی محبت پیدا کر دے، جس طرح ہمیں مکہ سے محبت تھی یا اس سے زیادہ محبت عطا کر، اے میرے اللہ! اس کی آب و ہوا صحت بخش بنا دے اور ہمارے لئے یہاں کے مد اور صاع میں برکت عطا کر اور یہاں کا بخار منتقل کر کے جحفہ میں پہنچا دے۔

راوی : اسماعیل، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طب کا بیان

اللہ تعالی نے جو بیماری پیدا کی اس کے لئے شفا بھی، پیدا کی...

باب : طب کا بیان

اللہ تعالی نے جو بیماری پیدا کی اس کے لئے شفا بھی، پیدا کی

جلد : جلد سوم   حدیث 638

راوی: محمد بن مثنی، ابواحمد، زبیر، عمر بن سعید بن ابی حسین، عطاء بن ابی رباح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَائُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ دَائً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ شِفَائً

محمد بن مثنی، ابو احمد، زبیر، عمر بن سعید بن ابی حسین، عطاء بن ابی رباح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے کوئی بیماری پیدا نہیں کی مگر اس کی شفا بھی پیدا کی۔

راوی : محمد بن مثنی، ابو احمد، زبیر، عمر بن سعید بن ابی حسین، عطاء بن ابی رباح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

کیا مرد عورت کا یا عورت مرد کا علاج کر سکتی ہے...

باب : طب کا بیان

کیا مرد عورت کا یا عورت مرد کا علاج کر سکتی ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 639

راوی: قتیبہ بن سعد، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، ربیع بنت معوذ بن عفراء

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ رُبَيِّعَ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَائَ قَالَتْ كُنَّا

نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْقِي الْقَوْمَ وَنَخْدُمُهُمْ وَنَرُدُّ الْقَتْلَی وَالْجَرْحَی إِلَی الْمَدِينَةِ

قتیبہ بن سعد، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، ربیع بنت معوذ بن عفراء سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم عورتیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جہاد میں شریک ہوتی تھیں قوم کو پانی پلاتی تھیں اور ان کی خدمت کرتی تھیں اور زخمیوں کو مدینہ لاتی تھیں۔

راوی : قتیبہ بن سعد، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، ربیع بنت معوذ بن عفراء

شفاء تین چیزوں میں ہے...

باب : طب کا بیان

شفاء تین چیزوں میں ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 640

راوی: حسین، احمد بن منیع، مروان بن شجاع، سالم، افطش، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنَا سَالِمٌ الْأَفْطَسُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ الشِّفَائُ فِي ثَلَاثَةٍ شَرْبَةِ عَسَلٍ وَشَرْطَةِ مِحْجَمٍ وَكَيَّةِ نَارٍ وَأَنْهَی أُمَّتِي عَنْ الْكَيِّ رَفَعَ الْحَدِيثَ وَرَوَاهُ الْقُمِّيُّ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَسَلِ وَالْحَجْمِ

حسین، احمد بن منیع، مروان بن شجاع، سالم، افطش، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ شفاء تین چیزوں میں ہے، شہد پینا، پچھنے لگوانا اور آگ سے داغنا اور اپنی امت کو داغنے سے منع کرتا ہوں، اس حدیث کو مرفوعا بھی نقل کیا ہے، اور قمی نے لیث سے انہوں نے مجاہد سے انہوں نے ابن عباس سے اور ابن عباس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شہد اور پچھنے لگوانے کے متعلق روایت کیا۔

راوی : حسین، احمد بن منیع، مروان بن شجاع، سالم، افطش، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : طب کا بیان

شفاء تین چیزوں میں ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 641

راوی : محمد بن عبدالرحیم، سریج بن یونس، ابوالحارث، مروان بن شجاع، سالم افطس، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَخْبَرَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ أَبُو الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ عَنْ سَالِمٍ الْأَفْطَسِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشِّفَاءُ فِي ثَلَاثَةٍ فِي شَرْطَةِ مِحْجَمٍ أَوْ شَرْبَةِ عَسَلٍ أَوْ كَيَّةٍ بِنَارٍ وَأَنَا أَنْهَى أُمَّتِي عَنْ الْكَيِّ

محمد بن عبد الرحیم، سریج بن یونس، ابو الحارث، مروان بن شجاع، سالم افطس، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شفا تین چیزوں میں ہے پچھنے لگوانا، شہد پینا یا آگ سے داغ لگوانا، اور اپنی امت کو داغ لگوانے سے منع کرتا ہوں۔

راوی : محمد بن عبد الرحیم، سریج بن یونس، ابو الحارث، مروان بن شجاع، سالم افطس، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

شہد سے علاج کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کہ اس میں شفاء ہے...

باب : طب کا بیان

شہد سے علاج کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کہ اس میں شفاء ہے

جلد : جلد سوم حدیث 642

راوی: علی بن عبداللہ، ابواسامہ، ہشام، اپنے والد سے وہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْحَلْوَائُ وَالْعَسَلُ

علی بن عبداللہ، ابواسامہ، ہشام، اپنے والد سے وہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میٹھی چیز کو اور شہد کو بہت پسند فرماتے تھے۔

راوی: علی بن عبداللہ، ابواسامہ، ہشام، اپنے والد سے وہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طب کا بیان

شہد سے علاج کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کہ اس میں شفاء ہے

جلد : جلد سوم حدیث 643

راوی: ابونعیم، عبدالرحمن بن غسیل، عاصم بن عمر بن قتادہ، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْغَسِيلِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ كَانَ فِي شَيْئٍ مِنْ أَدْوِيَتِكُمْ أَوْ يَكُونُ فِي شَيْئٍ مِنْ أَدْوِيَتِكُمْ خَيْرٌ فَفِي شَرْطَةِ مِحْجَمٍ أَوْ شَرْبَةِ عَسَلٍ أَوْ لَذْعَةٍ بِنَارٍ تُوَافِقُ الدَّائَ وَمَا أُحِبُّ أَنْ أَكْتَوِيَ

ابو نعیم، عبد الرحمن بن غسیل، عاصم بن عمر بن قتادہ، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر تمہاری دواؤں میں سے کسی میں بھلائی ہو تو پچھنے لگوانے یا شہد پینے یا آگ سے داغ لگوانے میں ہے جبکہ بیماری کے موافق ہو، اور میں داغ لگوانے کو پسند نہیں کرتا۔

راوی : ابو نعیم، عبد الرحمن بن غسیل، عاصم بن عمر بن قتادہ، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما

شہد سے علاج کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ لا کہ اس میں شفاء ہے...

باب : طب کا بیان

شہد سے علاج کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ لا کہ اس میں شفاء ہے

جلد : جلد سوم حدیث 644

راوی: عیاش بن ولید، عبد الاعلی سعید، قتادہ، ابوالمتوکل، ابوسعید

حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَخِي يَشْتَكِي بَطْنَهُ فَقَالَ اسْقِهِ عَسَلًا ثُمَّ أَتَى الثَّانِيَةَ فَقَالَ اسْقِهِ عَسَلًا ثُمَّ أَتَاهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ اسْقِهِ عَسَلًا ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ قَدْ فَعَلْتُ فَقَالَ صَدَقَ اللَّهُ وَكَذَبَ بَطْنُ أَخِيكَ اسْقِهِ عَسَلًا فَسَقَاهُ فَبَرَأَ

عیاش بن ولید، عبد الاعلی سعید، قتادہ، ابوالمتوکل، ابوسعید سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرے بھائی کو پیٹ کی بیماری ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو شہد پلا، پھر دوسری بار آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو شہد پلا، پھر (تیسری بار) آیا اور عرض کیا کہ میں نے پلایا (لیکن فائدہ نہیں ہوا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ سچا ہے، اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے، اسکو شہد پلا، چنانچہ اس نے پھر شہد پلایا تو وہ تندرست ہو گیا۔

راوی: عیاش بن ولید، عبد الاعلی سعید، قتادہ، ابو المتوکل، ابو سعید

اونٹ کے دودھ سے علاج کرنے کا بیان...

باب: طب کا بیان

اونٹ کے دودھ سے علاج کرنے کا بیان

جلد: جلد سوم   **حدیث** 645

راوی: مسلم بن ابراہیم، سلام بن مسکین، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَاسًا كَانَ بِهِمْ سَقَمٌ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ آوِنَا وَأَطْعِمْنَا فَلَمَّا صَحُّوا قَالُوا إِنَّ الْمَدِينَةَ وَخِمَةٌ فَأَنْزَلَهُمْ الْحَرَّةَ فِي ذَوْدٍ لَهُ فَقَالَ اشْرَبُوا أَلْبَانَهَا فَلَمَّا صَحُّوا قَتَلُوا رَاعِيَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا ذَوْدَهُ فَبَعَثَ فِي آثَارِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ فَرَأَيْتُ الرَّجُلَ مِنْهُمْ يَكْدِمُ الْأَرْضَ بِلِسَانِهِ حَتَّى يَمُوتَ قَالَ سَلَّامٌ فَبَلَغَنِي أَنَّ الْحَجَّاجَ قَالَ لِأَنَسٍ حَدِّثْنِي بِأَشَدِّ عُقُوبَةٍ عَاقَبَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَهُ بِهَذَا فَبَلَغَ الْحَسَنَ فَقَالَ وَدِدْتُ أَنَّهُ لَمْ يُحَدِّثْهُ

مسلم بن ابراہیم، سلام بن مسکین، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ کچھ لوگوں کو مرض تھا ان لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہمیں پناہ دیجئے اور خوراک دیجئے، جب وہ لوگ تندرست ہوگئے تو عرض کیا مدینہ کی آب وہوا ناموافق ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو مقام حرہ میں اونٹوں کے ساتھ بھیجا اور فرمایا کہ ان کا دودھ پیو، جب وہ لوگ تندرست ہوگئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چرواہے کو قتل کر دیا اور اونٹ ہانک کرلے گئے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کے پیچھے چند آدمیوں کو بھیجا اور (گرفتار کرا کے) ان کے ہاتھ پاؤں کٹوا دیئے اور ان کی آنکھوں میں سلائی پھرا دی، میں نے ان میں سے ایک شخص کو دیکھا کہ زمین کو اپنی زبان سے چاٹ رہا ہے یہاں تک کہ مر گیا، سلام نے بیان کیا کہ مجھے خبر ملی ہے کہ حجاج نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ مجھ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سخت ترین سزا کے متعلق

حدیث بیان کرو، انہوں نے یہی حدیث بیان کی، جب حسن بصری کو خبر ملی تو کہا کاش وہ اس حدیث کو بیان نہ کرتے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، سلام بن مسکین، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اونٹ کے پیشاب سے علاج کرنے کا بیان...

باب : طب کا بیان

اونٹ کے پیشاب سے علاج کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 646

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، ھمام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ نَاسًا اجْتَوَوْا فِي الْمَدِينَةِ فَأَمَرَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْحَقُوا بِرَاعِيهِ يَعْنِي الْإِبِلَ فَيَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَلَحِقُوا بِرَاعِيهِ فَشَرِبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا حَتَّى صَلَحَتْ أَبْدَانُهُمْ فَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَسَاقُوا الْإِبِلَ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ فِي طَلَبِهِمْ فَجِيءَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ قَالَ قَتَادَةُ فَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الْحُدُودُ

موسی بن اسماعیل، ہمام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ کچھ لوگوں کو مدینہ کی آب وہوا راس نہ آئی تو ان کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ اونٹ کے چرواہوں سے ملیں ان کا دودھ اور پیشاب پئیں، چنانچہ وہ لوگ اونٹوں کے چرواہے سے ملے اور ان کا دودھ اور پیشاب پیا یہاں تک کہ وہ تندرست ہوگئے، تو چرواہے کو قتل کر ڈالا اور اونٹ لے بھاگے۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ خبر پہنچی تو ان لوگوں کی تلاش میں آدمی بھیجے ان کو پکڑ کر لایا گیا اور ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیئے گئے اور ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھیر دی گئیں۔ قتادہ نے بیان کیا کہ مجھ سے محمد بن سیرین نے بیان کیا یہ حدود کی آیات نازل ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، ہمام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کالا دانہ (کلونجی) سے علاج کرنے کا بیان...

باب : طب کا بیان

کالا دانہ (کلونجی) سے علاج کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 647

راوی : عبداللہ بن ابی شیبہ، عبید اللہ، اسرائیل، منصور، خالد بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ خَرَجْنَا وَمَعَنَا غَالِبُ بْنُ أَبْجَرَ فَمَرِضَ فِي الطَّرِيقِ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَهُوَ مَرِيضٌ فَعَادَهُ ابْنُ أَبِي عَتِيقٍ فَقَالَ لَنَا عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْحُبَيْبَةِ السَّوْدَائِ فَخُذُوا مِنْهَا خَمْسًا أَوْ سَبْعًا فَاسْحَقُوهَا ثُمَّ اقْطُرُوهَا فِي أَنْفِهِ بِقَطَرَاتِ زَيْتٍ فِي هَذَا الْجَانِبِ وَفِي هَذَا الْجَانِبِ فَإِنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْنِي أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذِهِ الْحَبَّةَ السَّوْدَائَ شِفَائٌ مِنْ كُلِّ دَائٍ إِلَّا مِنْ السَّامِ قُلْتُ وَمَا السَّامُ قَالَ الْمَوْتُ

عبداللہ بن ابی شیبہ، عبید اللہ، اسرائیل، منصور، خالد بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ چلے اور غالب بن ابجر بھی ہمارے ساتھ تھے، وہ راستہ میں بیمار ہو گئے ہم لوگ مدینہ پہنچے تو وہ بیمار تھے، ابن ابی عتیق ان کی عیادت کو آئے اور کہا کہ ان سیاہ دانوں کو اختیار کرو، اس کے پانچ یا سات دانے لے کر اس کو گھسو پھر روغن زیتون کے چند قطروں کے ساتھ اس کو اس کی ناک میں اس طرف اور اس طرف ڈالو اس لیے کہ حضرت عائشہ نے مجھ سے بیان کیا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ یہ کالا دانہ بجز سام کے تمام امراض کا علاج ہے میں نے پوچھا کہ سام کیا ہے آپ نے فرمایا موت۔

راوی : عبداللہ بن ابی شیبہ، عبید اللہ، اسرائیل، منصور، خالد بن سعد رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

کالا دانہ (کلونجی) سے علاج کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 648

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ و سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَائِ شِفَائٌ مِنْ كُلِّ دَائٍ إِلَّا السَّامَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَالسَّامُ الْمَوْتُ وَالْحَبَّةُ السَّوْدَائُ الشُّونِيزُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ و سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ سیاہ دانے میں بجز سام کے تمام امراض کی شفاء ہے، ابن شہاب نے کہا کہ سام سے مراد موت ہے اور سیاہ دانے سے مراد کلونجی ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ و سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مریض کے لئے تلبینہ کا بیان...

باب : طب کا بیان

مریض کے لئے تلبینہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 649

راوی: حبان بن موسیٰ، عبداللہ، یونس بن یزید، عقیل ابن شہاب، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا كَانَتْ تَأْمُرُ بِالتَّلْبِينِ لِلْمَرِيضِ وَلِلْمَحْزُونِ عَلَى الْهَالِكِ وَكَانَتْ تَقُولُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ التَّلْبِينَةَ تُجِمُّ فُؤَادَ الْمَرِيضِ وَتَذْهَبُ بِبَعْضِ الْحُزْنِ

حبان بن موسیٰ، عبداللہ، یونس بن یزید، عقیل ابن شہاب، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ مریض کے لئے اور مرنے والوں کی وجہ سے غمزدہ لوگوں کے لئے تلبینہ کا حکم دیتی تھیں اور کہتی تھیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تلبینہ مریض کے دل کو راحت پہنچاتا ہے اور غم کو دور کرتا ہے (تلبینہ دودھ شہد اور چوکر سے بنایا جاتا ہے)۔

راوی: حبان بن موسیٰ، عبداللہ، یونس بن یزید، عقیل ابن شہاب، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: طب کا بیان

مریض کے لئے تلبینہ کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 650

راوی: فروہ بن المغرا، علی بن مسہر، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَأْمُرُ بِالتَّلْبِينَةِ وَتَقُولُ هُوَ الْبَغِيضُ النَّافِعُ

فروہ بن المغرا، علی بن مسہر، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہم لوگوں کو تلبینہ کا حکم دیتی تھیں اور فرماتی تھیں وہ نفع پہنچانے والا ہوتا ہے اگرچہ وہ ناپسند ہوتا ہے۔

راوی : فروہ بن المغرا، علی بن مسہر، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ناک میں دواڈالنے کا بیان...

باب : طب کا بیان

ناک میں دواڈالنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 651

راوی: معلی بن اسد، وھیب، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ وَاسْتَعَطَ

معلی بن اسد، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگانے والے کو اس کی اجرت دی اور ناک میں دواڈالی۔

راوی : معلی بن اسد، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

دریائی قسط ہندی ناک میں ڈالنا، کست بھی اسی کو کہتے ہیں، جیسے کافور قافور (بولتے ہی...

باب : طب کا بیان

دریائی قسط ہندی ناک میں ڈالنا، کست بھی اسی کو کہتے ہیں، جیسے کافور قافور (بولتے ہیں) اسی طرح کشطت، نزعت کے معنی ہیں، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے قشطت پڑھا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 652

راوی: صدقہ بن نفیل، ابن عیینہ، زہری، عبید اللہ، ام قیس بنت محصن

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ يُسْتَعَطُ بِهِ مِنْ الْعُذْرَةِ وَيُلَدُّ بِهِ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ وَدَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لِي لَمْ يَأْكُلْ الطَّعَامَ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَرَشَّ عَلَيْهِ

صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، زہری، عبید اللہ، ام قیس بنت محصن کہتی ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم اس عود ہندی کو اختیار کرو، اس میں سات قسم کا علاج ہے، مرض عذرہ میں ناک میں ڈالی جائے، ذات الجنب میں چبائی جائے اور میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے بیٹے کو لے کر حاضر ہوئی جو ابھی کھانا نہیں کھاتا، اس نے آپ کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا، آپ نے پانی منگوا کر اس پر چھڑک دیا۔

راوی: صدقہ بن نفیل، ابن عیینہ، زہری، عبید اللہ، ام قیس بنت محصن

کس وقت پچھنے لگوائے، اور ابو موسی نے رات کے وقت پچھنے لگوائے...

باب: طب کا بیان

کس وقت پچھنے لگوائے، اور ابو موسی نے رات کے وقت پچھنے لگوائے

جلد : جلد سوم حدیث 653

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ احْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَهُوَصَائِمٌ

ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ کی حالت میں پچھنے لگوائے۔

راوی : ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

سفر اور احرام کی حالت میں پچھنے لگوانے کا بیان، ابن بجینہ نے نبی صلی اللہ علیہ و...

باب : طب کا بیان

سفر اور احرام کی حالت میں پچھنے لگوانے کا بیان، ابن بجینہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو روایت کیا ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 654

راوی: مسدد، سفیان، عمرو، طاؤس وعطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ وَعَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ احْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَمُحْرِمٌ

مسدد، سفیان، عمرو، طاؤس وعطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام کی حالت میں پچھنے لگوائے۔

راوی : مسدد، سفیان، عمرو، طاؤس وعطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

بیماری کی وجہ سے پچھنے لگوانے کا بیان...

باب : طب کا بیان

بیماری کی وجہ سے پچھنے لگوانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 655

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، حمید طویل، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ أَجْرِ الْحَجَّامِ فَقَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَمَهُ أَبُو طَيْبَةَ وَأَعْطَاهُ صَاعَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَكَلَّمَ مَوَالِيَهُ فَخَفَّفُوا عَنْهُ وَقَالَ إِنَّ أَمْثَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ وَالْقُسْطُ الْبَحْرِيُّ وَقَالَ لَا تُعَذِّبُوا صِبْيَانَكُمْ بِالْغَمْزِ مِنْ الْعُذْرَةِ وَعَلَيْكُمْ بِالْقُسْطِ

محمد بن مقاتل، عبد اللہ، حمید طویل، انس رضی اللہ عنہ سے پچھنے لگانے والے کی اجرت کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے، ابوطیبہ نے آپ کو پچھنے لگائے تھے اور آپ نے ان کو دو صاع غلہ دلوایا اور ان کے مالکوں سے روزانہ لے جانے والی رقم میں تخفیف کرنے کے متعلق گفتگو کی، تو انہوں نے تخفیف کر دی اور فرمایا کہ بہترین علاج جو تم کرتے ہو وہ پچھنے لگوانا اور قسط بحری ہے اور فرمایا کہ اپنے بچوں کا تالو دبا کر تکلیف نہ دو اور تم قسط استعمال کرو۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبد اللہ، حمید طویل، انس رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

بیماری کی وجہ سے پچھنے لگوانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 656

راوی: سعید بن تلید، ابن وهب، عمرو وغیرہ، بکیر، عاصم بن عمر بن قتادہ، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ تَلِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَغَيْرُهُ أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَادَ الْمُقَنَّعَ ثُمَّ قَالَ لَا أَبْرَحُ حَتَّى تَحْتَجِمَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ فِيهِ شِفَاءً

سعید بن تلید، ابن وہب، عمرو وغیرہ، بکیر، عاصم بن عمر بن قتادہ، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ منقع کی عیادت کو گئے تو کہا کہ میں اس وقت تک نہیں جاؤں گا، جب تک کہ تم پچھنے لگوالو، اس لئے کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ اس میں شفا ہے۔

راوی : سعید بن تلید، ابن وہب، عمرو وغیرہ، بکیر، عاصم بن عمر بن قتادہ، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

سر میں پچھنے لگوانے کا بیان...

باب : طب کا بیان

سر میں پچھنے لگوانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 657

راوی: اسماعیل، سلیمان، علقمہ، عبدالرحمن اعرج، عبداللہ بن بحینہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ بُحَيْنَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ بِلَحْيِ جَمَلٍ مِنْ طَرِيقِ مَكَّةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فِي وَسَطِ رَأْسِهِ وَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ فِي

رَأْسِهِ

اسماعیل، سلیمان، علقمہ، عبدالرحمن اعرج، عبداللہ بن بحینہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام لحی جمل میں جو مکہ کے راستے پر ہے، حالت احرام میں اپنے درمیانی سر میں پچھنے لگوائے اور انصاری نے بیان کیا کہ مجھ سے ہشام بن حسان نے، ان سے عکرمہ نے، عکرمہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر میں پچھنے لگوائے۔

راوی : اسماعیل، سلیمان، علقمہ، عبدالرحمن اعرج، عبداللہ بن بحینہ

آدھے سر یا پورے سر کے درد میں پچھنے لگوانے کا بیان...

باب : طب کا بیان

آدھے سر یا پورے سر کے درد میں پچھنے لگوانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 658

راوی: محمد بن بشار، ابن عدی، ھشام، عکرمه، ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ احْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَأْسِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ مِنْ وَجَعٍ كَانَ بِهِ بِمَائٍ يُقَالُ لَهُ لُحْيُ جَمَلٍ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سَوَائٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فِي رَأْسِهِ مِنْ شَقِيقَةٍ كَانَتْ بِهِ

محمد بن بشار، ابن عدی، ہشام، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے درد سر کے وجہ سے حالت احرام میں پچھنے لگوائے، اس وقت آپ اس پانی کے پاس تھے، جس کو لحی جمل کہا جاتا ہے، اور محمد بن سوار نے بیان کیا کہ ہم سے ہشام نے انہوں نے عکرمہ سے، کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آدھے سر کے درد کے وجہ سے حالت احرام میں پچھنے لگوائے۔

راوی : محمد بن بشار، ابن عدی، ہشام، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

آدھے سر یا پورے سر کے درد میں پچھنے لگوانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 659

راوی: اسماعیل بن ابان، ابن غسیل، عاصم بن عمر، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْغَسِيلِ قَالَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ كَانَ فِي شَيْئٍ مِنْ أَدْوِيَتِكُمْ خَيْرٌ فَفِي شَرْبَةِ عَسَلٍ أَوْ شَرْطَةِ مِحْجَمٍ أَوْ لَذْعَةٍ مِنْ نَارٍ وَمَا أُحِبُّ أَنْ أَكْتَوِيَ

اسماعیل بن ابان، ابن غسیل، عاصم بن عمر، جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر تمہاری دواؤں میں سے کسی میں بھلائی ہے، تو شہد پینے میں یا پچھنے لگوانے میں یا آگ سے داغنے میں ہے اور میں داغ لگوانے کو پسند نہیں کرتا۔

راوی : اسماعیل بن ابان، ابن غسیل، عاصم بن عمر، جابر بن عبد اللہ

تکلیف کی وجہ سے سر منڈوانے کا بیان...

باب : طب کا بیان

تکلیف کی وجہ سے سر منڈوانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 660

راوی: مسدد، حماد، ایوب، مجاهد، ابن ابی لیلی، کعب بن عجرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبٍ هُوَ ابْنُ عُجْرَةَ قَالَ أَتَى عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ وَأَنَا أُوقِدُ تَحْتَ بُرْمَةٍ وَالْقَمْلُ يَتَنَاثَرُ عَنْ رَأْسِي فَقَالَ أَيُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاحْلِقْ وَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةً أَوْ انْسُكْ نَسِيكَةً قَالَ أَيُّوبُ لَا أَدْرِي بِأَيَّتِهِنَّ بَدَأَ

مسدد، حماد، ایوب، مجاہد، ابن ابی لیلیٰ، کعب بن عجرہ کہتے ہیں کہ میرے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم حدیبیہ کے زمانہ میں تشریف لائے، اس حال میں کہ ہنڈیا کے نیچے آگ سلگائے ہوئے تھا اور سر سے جوئیں جھڑ رہی تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ کیڑے تجھے تکلیف دیتے ہیں، میں نے کہا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سر منڈوالے اور تین دن روزے رکھ یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلا یا قربانی کر، ایوب نے کہا کہ مجھے یاد نہیں کہ پہلے کیا فرمایا تھا۔

راوی: مسدد، حماد، ایوب، مجاہد، ابن ابی لیلیٰ، کعب بن عجرہ

اس شخص کا بیان، جو خود داغ لگوائے یا کسی کو داغ لگائے اور اس شخص کی فضیلت کا بیا...

باب : طب کا بیان

اس شخص کا بیان، جو خود داغ لگوائے یا کسی کو داغ لگائے اور اس شخص کی فضیلت کا بیان جو داغ نہ لگوائے

جلد : جلد سوم حدیث 661

راوی: ابوالولید، ہشام بن عبد الملک، عبدالرحمن بن سلیمان بن غسیل، عاصم بن عمر بن قتادہ، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْغَسِيلِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ

قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِنْ أَدْوِيَتِكُمْ شِفَائٌ فَفِي شَرْطَةِ مِحْجَمٍ أَوْ لَذْعَةٍ بِنَارٍ وَمَا أُحِبُّ أَنْ أَكْتَوِيَ

ابو الولید، ہشام بن عبد الملک، عبد الرحمن بن سلیمان بن غسیل، عاصم بن عمر بن قتادہ، حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تمہاری دواؤں میں سے کسی چیز میں شفا ہے تو وہ پچھنے لگوانے یا آگ سے داغ دینے میں ہے اور میں داغ دینے کو پسند نہیں کرتا۔

راوی: ابو الولید، ہشام بن عبد الملک، عبد الرحمن بن سلیمان بن غسیل، عاصم بن عمر بن قتادہ، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

اس شخص کا بیان، جو خود داغ لگوائے یا کسی کو داغ لگائے اور اس شخص کی فضیلت کا بیان جو داغ نہ لگوائے

جلد : جلد سوم حدیث 662

راوی: عمران بن میسرہ، ابن فضیل حصین، عامر، عمران بن حصین

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ لَا رُقْيَةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حُمَةٍ فَذَكَرْتُهُ لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْأُمَمُ فَجَعَلَ النَّبِيُّ وَالنَّبِيَّانِ يَمُرُّونَ مَعَهُمْ الرَّهْطُ وَالنَّبِيُّ لَيْسَ مَعَهُ أَحَدٌ حَتَّى رُفِعَ لِي سَوَادٌ عَظِيمٌ قُلْتُ مَا هَذَا أُمَّتِي هَذِهِ قِيلَ بَلْ هَذَا مُوسَى وَقَوْمُهُ قِيلَ انْظُرْ إِلَى الْأُفُقِ فَإِذَا سَوَادٌ يَمْلَأُ الْأُفُقَ ثُمَّ قِيلَ لِي انْظُرْ هَا هُنَا وَهَا هُنَا فِي آفَاقِ السَّمَائِ فَإِذَا سَوَادٌ قَدْ مَلَأَ الْأُفُقَ قِيلَ هَذِهِ أُمَّتُكَ وَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ هَؤُلَائِ سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ ثُمَّ دَخَلَ وَلَمْ يُبَيِّنْ لَهُمْ فَأَفَاضَ الْقَوْمُ وَقَالُوا نَحْنُ الَّذِينَ آمَنَّا بِاللهِ وَاتَّبَعْنَا رَسُولَهُ فَنَحْنُ هُمْ أَوْ أَوْلَادُنَا الَّذِينَ وُلِدُوا فِي الْإِسْلَامِ فَإِنَّا وُلِدْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ فَقَالَ هُمْ الَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَلَا

يَكْتَوُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ فَقَالَ عُكَاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ أَمِنْهُمْ أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ نَعَمْ فَقَامَ آخَرُ فَقَالَ أَمِنْهُمْ أَنَا قَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ

عمران بن میسرہ، ابن فضیل حصین، عامر، عمران بن حصین کہتے ہیں کہ بد نظر یا زہریلے جانور (سانپ بچھو وغیرہ) کے کاٹنے کے سوا (کسی چیز پر) منتر جائز نہیں، میں نے سعید بن جبیر سے بیان کیا تو انہوں نے کہا ہم سے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے سامنے چند آیتیں پیش کی گئیں، ایک یا دو نبی گذرنے لگے ان کے ساتھ ایک جماعت تھی اور نبی کے ساتھ کوئی شخص نہ تھا، یہاں تک کہ میرے سامنے ایک بڑی جماعت پیش کی گئی، میں نے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ کیا یہ میری امت ہے؟ جواب ملا کہ یہ موسیٰ علیہ السلام ہیں اور ان کی قوم ہے، کہا گیا افق کی طرف دیکھو تو دیکھا کہ ایک جماعت آسمان کے افق کو گھیرے ہوئے تھی، کہا گیا یہ تمہاری امت ہے اور ان سے ستر ہزار بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے، پھر اندر تشریف لے گئے اور یہ نہ بتلایا کہ وہ لوگ کون ہیں، تو لوگ جھگڑنے لگے اور کہنے لگے کہ وہ ہم ہیں، اس لئے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے، اور اس کے رسول کی اتباع کی، یا ہماری اولاد ہے، جو اسلام میں پیدا ہوئی، اس لئے کہ ہم تو جاہلیت میں پیدا ہوئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر ملی، فرمایا کہ یہ وہ لوگ ہیں، جو منتر نہیں پڑھتے اور نہ بد فعلی کرتے ہیں اور نہ داغ لگاتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں، عکاشہ بن محصن نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں ان لوگوں میں سے ہوں، آپ نے فرمایا ہاں! ایک دوسرا شخص کھڑا ہوا اور پوچھا کہ میں بھی ان لوگوں میں سے ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عکاشہ تم سے بازی لے گیا (سبقت لے گیا)۔

راوی : عمران بن میسرہ، ابن فضیل حصین، عامر، عمران بن حصین

آنکھ میں تکلیف کے وقت شہد اور سرمہ لگانے کا بیان، اس باب میں ام عطیہ سے روایت ہے...

باب : طب کا بیان

آنکھ میں تکلیف کے وقت شہد اور سرمہ لگانے کا بیان، اس باب میں ام عطیہ سے روایت ہے

جلد : جلد سوم حدیث 663

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، حمید بن نافع، زینت، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ امْرَأَةً تُوُفِّيَ زَوْجُهَا فَاشْتَكَتْ عَيْنَهَا فَذَكَرُوهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرُوا لَهُ الْكُحْلَ وَأَنَّهُ يُخَافُ عَلَى عَيْنِهَا فَقَالَ لَقَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَمْكُثُ فِي بَيْتِهَا فِي شَرِّ أَحْلَاسِهَا أَوْ فِي أَحْلَاسِهَا فِي شَرِّ بَيْتِهَا فَإِذَا مَرَّ كَلْبٌ رَمَتْ بَعْرَةً فَهَلَّا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

مسدد، یحیی، شعبہ، حمید بن نافع، زینت، ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک عورت کا شوہر مر گیا، اس کی آنکھ میں تکلیف ہوئی تو لوگوں نے یہ ماجرا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا اور بتایا کہ اس کی آنکھ (کے جانے) کا خطرہ ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ایک عورت اپنے گھر میں سب سے خراب قسم کے لباس میں یا (یہ فرمایا کہ) سب سے خراب گھر میں اپنے لباس میں پڑی رہتی تھی، جب کوئی کتا گذرتا تو وہ مینگنی پھینکتی تھی، تو کیا وہ (اب) چار ماہ دس دن بھی صبر نہیں کر سکتی۔

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، حمید بن نافع، زینت، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

من (ایک قسم شبنم) آنکھ کے لئے شفا ہے...

باب : طب کا بیان

من (ایک قسم شبنم) آنکھ کے لئے شفا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 664

راوی: محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، عبدالملک، عمرو بن حریث، سعید بن زید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ

زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْكَمْأَةُ مِنْ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ قَالَ شُعْبَةُ وَأَخْبَرَنِي الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنْ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شُعْبَةُ لَمَّا حَدَّثَنِي بِهِ الْحَكَمُ لَمْ أُنْكِرْهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْمَلِكِ

محمد بن مثنیٰ، غندر، شعبہ، عبدالملک، عمرو بن حریث، سعید بن زید کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ سانپ کی چھتری من سے ہوتی ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفا ہے، شعبہ نے کہا کہ مجھ سے حکم بن عقبہ نے بواسطہ حسن عرنی، عمر بن حریث، سعید بن زید، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے، شعبہ نے کہا کہ جب مجھ سے حکم نے اس حدیث کو بیان کیا تو میں نے عبدالملک کی حدیث سے اس کا انکار نہیں کیا۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، غندر، شعبہ، عبدالملک، عمرو بن حریث، سعید بن زید

منہ میں ایک طرف دوا رکھنے کا بیان...

باب : طب کا بیان

منہ میں ایک طرف دوا رکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 665

راوی : علی بن عبداللہ، یحیی بن سعید، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبداللہ بن عباس، عائشہ رضی اللہ عنہم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَيِّتٌ قَالَ وَقَالَتْ عَائِشَةُ لَدَدْنَاهُ فِي مَرَضِهِ فَجَعَلَ يُشِيرُ إِلَيْنَا أَنْ لَا تَلُدُّونِي فَقُلْنَا كَرَاهِيَةُ الْمَرِيضِ لِلدَّوَاءِ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ أَلَمْ أَنْهَكُمْ أَنْ

تَلُدُّونِي قُلْنَا كَرَاهِيَةَ الْمَرِيضِ لِلدَّوَائِ فَقَالَ لَا يَبْقَى فِي الْبَيْتِ أَحَدٌ إِلَّا لُدَّ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَّا الْعَبَّاسَ فَإِنَّهُ لَمْ يَشْهَدْكُمْ

علی بن عبداللہ، یحیی بن سعید، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبداللہ بن عباس اور عائشہ رضی اللہ عنہم کہتے ہیں کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بوسہ لیا، جب کہ آپ وفات پا چکے تھے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری میں آپ کے منہ میں دوا ڈالی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اشارہ سے ہم لوگوں کو فرمانے لگے کہ میرے منہ میں دوا نہ ڈالو، ہم نے کہا کہ مریض دوا کو برا سمجھتا ہی ہے (چنانچہ دوا ڈال دی) جب افاقہ ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں نے تمہیں منہ میں دوا ڈالنے سے منع نہیں کیا تھا، ہم نے عرض کیا ہم تو معمولی مریض جیسی کراہت سمجھتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گھر میں کوئی شخص میرے سامنے دوائی پلائے جانے سے نہ بچ سکے گا، سوائے ابن عباس کے کہ وہ اس میں شریک نہ تھے۔

راوی : علی بن عبداللہ، یحیی بن سعید، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبداللہ بن عباس، عائشہ رضی اللہ عنہم

باب : طب کا بیان

منہ میں ایک طرف دوا رکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 666

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، عبید اللہ، ام قیس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ قَالَتْ دَخَلْتُ بِابْنٍ لِي عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَعْلَقْتُ عَلَيْهِ مِنْ الْعُذْرَةِ فَقَالَ عَلَى مَا تَدْغَرْنَ أَوْلَادَكُنَّ بِهَذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُنَّ بِهَذَا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ يُسْعَطُ مِنْ الْعُذْرَةِ وَيُلَدُّ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ فَسَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ بَيَّنَ لَنَا اثْنَيْنِ وَلَمْ يُبَيِّنْ لَنَا خَمْسَةً قُلْتُ لِسُفْيَانَ فَإِنَّ مَعْمَرًا يَقُولُ أَعْلَقْتُ عَلَيْهِ قَالَ لَمْ يَحْفَظْ إِنَّمَا قَالَ أَعْلَقْتُ عَنْهُ حَفِظْتُهُ مِنْ فِي الزُّهْرِيِّ وَوَصَفَ سُفْيَانُ الْغُلَامَ يُحَنَّكُ بِالْإِصْبَعِ وَأَدْخَلَ سُفْيَانُ فِي حَنَكِهِ إِنَّمَا يَعْنِي

رَفَعَ حَنَكَهِ بِإِصْبَعِهِ وَلَمْ يَقُلْ أَعْلِقُوا عَنْهُ شَيْئًا

علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، عبید اللہ، ام قیس کہتے ہیں کہ میں اپنے بیٹے کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گئی، عذرہ کی بیماری کی وجہ سے میں نے اس کا تالو دبوایا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گلا دبا کر کیوں اپنے بچوں کو تکلیف دیتی ہو، تم اس قسط ہندی کو استعمال کرو، اس لئے کہ اس میں سات قسم کی بیماریوں سے شفا ہے، ان میں سے ذات الجنب بھی ہے، عذرہ کی بیماری میں ناک میں ڈالی جائے، میں نے زہری کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ہم سے دو ہی کا بیان کیا ہے، اور باقی پانچ کا بیان نہیں کیا، علی بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ میں نے سفیان سے کہا کہ معمر اعفلت علیہ کا لفظ بیان کرتے تھے، انہوں نے کہا کہ معمر کو یاد نہیں رہا، میں نے زہری کے منہ سے (شکر) یاد رکھا ہے کہ وہ اعلقت عنہ کہتے تھے، اور سفیان نے اس لڑکے کی حالت بیان کی کہ انگلیوں سے اس کا تالو دبایا گیا تھا، اور سفیان نے اپنے تالو میں انگلی ڈال کر بتایا، یعنی اپنی انگلی سے اپنے تالو کو اٹھایا اور اعلقوا عنہ شیئا کا کوئی بھی قائل نہیں۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، عبید اللہ، ام قیس

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے...

باب : طب کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 667

راوی: بشر بن محمد، عبداللہ، معمرو یونس، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَيُونُسُ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاشْتَدَّ وَجَعُهُ اسْتَأْذَنَ أَزْوَاجَهُ فِي أَنْ يُمَرَّضَ فِي بَيْتِي فَأَذِنَّ لَهُ فَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ تَخُطُّ رِجْلَاهُ فِي الْأَرْضِ بَيْنَ عَبَّاسٍ وَآخَرَ فَأَخْبَرْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ هَلْ تَدْرِي مَنْ الرَّجُلُ الْآخَرُ الَّذِي لَمْ تُسَمِّ عَائِشَةُ قُلْتُ لَا قَالَ هُوَ عَلِيٌّ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا دَخَلَ بَيْتَهَا وَاشْتَدَّ بِهِ وَجَعُهُ هَرِيقُوا عَلَيَّ مِنْ سَبْعِ قِرَبٍ لَمْ تُحْلَلْ أَوْكِيَتُهُنَّ لَعَلِّي أَعْهَدُ إِلَى النَّاسِ قَالَتْ فَأَجْلَسْنَاهُ فِي مِخْضَبٍ لِحَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ طَفِقْنَا نَصُبُّ عَلَيْهِ مِنْ تِلْكَ الْقِرَبِ حَتَّى جَعَلَ يُشِيرُ إِلَيْنَا أَنْ قَدْ فَعَلْتُنَّ قَالَتْ وَخَرَجَ إِلَى النَّاسِ فَصَلَّى لَهُمْ وَخَطَبَهُمْ

بشر بن محمد، عبداللہ، معمر ویونس، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری اور تکلیف بڑھ گئی تو اپنی بیویوں سے اجازت چاہی کہ مرض کی حالت میں میرے گھر میں رہیں، تو سب نے اجازت دے دی، آپ دو آدمیوں سہارے اس طرح نکلے کہ دونوں، پاؤں زمین پر گھسٹ رہے تھے، عباس رضی اللہ عنہ اور ایک اور صاحب تھے، میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بیان کیا تو انہوں نے پوچھا کیا جانتے ہو کہ دوسرا آدمی کون تھا، جس کا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نام نہیں لیا، میں نے کہا نہیں، انہوں نے کہا کہ وہ علی رضی اللہ عنہ تھے، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ان کے گھر میں داخل ہوئے تو آپ کی تکلیف بہت زیادہ بڑھ گئی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر سات مشک پانی بہاؤ جن کے منہ (ابھی تک) کھلے نہ ہوں (یعنی پوری ہوں) شاید میں لوگوں کو نصیحت کر سکوں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت حفصہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ کے لگن میں بٹھا دیا، پھر ہم آپ پر ان مشکوں سے پانی بہانے لگے، یہاں تک کہ آپ اشارے سے فرمانے لگے تم اپنا کام کر چکیں، پھر لوگوں کے پاس تشریف لے گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو نماز پڑھائی اور خطبہ سنایا۔

راوی : بشر بن محمد، عبداللہ، معمر ویونس، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ

عذرہ کا بیان...

باب : طب کا بیان

عذرہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 668

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ام قیس بنت محصن اسدیہ جو اسد خزیمہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ الْأَسَدِيَّةَ أَسَدَ خُزَيْمَةَ وَكَانَتْ مِنْ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُوَلِ اللَّاتِي بَايَعْنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ أُخْتُ عُكَاشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا قَدْ أَعْلَقَتْ عَلَيْهِ مِنْ الْعُذْرَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَا تَدْغَرْنَ أَوْلَادَكُنَّ بِهَذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ يُرِيدُ الْكُسْتَ وَهُوَ الْعُودُ الْهِنْدِيُّ وَقَالَ يُونُسُ وَإِسْحَاقُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَلَّقَتْ عَلَيْهِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ام قیس بنت محصن اسدیہ جو اسد خزیمہ سے تھیں، اور اولین مہاجر عورتوں میں سے تھیں، انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت بھی کی تھی، اور عکاشہ کی بہن تھیں، روایت کرتی ہیں کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے بیٹے کو لے کر حاضر ہوئیں، جس کا عذرہ کی وجہ سے تالو دبایا گیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیوں تم لوگ اپنے بچوں کا تالو دبا کر ان کو تکلیف پہنچاتی ہو، اس عود ہندی کو استعمال کرو اس لئے کہ اس میں سات قسم کے امراض کا علاج ہے، ان میں سے ایک ذات الجنب بھی ہے، اور عود ہندی سے مراد کست تھی، اور یونس واسحاق بن راشد نے زہری سے علقت علیہ کا لفظ روایت کیا ہے۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ام قیس بنت محصن اسدیہ جو اسد خزیمہ

دستوں کے علاج کا بیان...

باب: طب کا بیان

دستوں کے علاج کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 669

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابوالمتوکل، ابوسعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَخِي اسْتَطْلَقَ بَطْنُهُ فَقَالَ اسْقِهِ عَسَلًا فَسَقَاهُ فَقَالَ إِنِّي سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا اسْتِطْلَاقًا فَقَالَ صَدَقَ اللهُ وَكَذَبَ بَطْنُ أَخِيكَ تَابَعَهُ النَّضْرُ عَنْ شُعْبَةَ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابو المتوکل، ابو سعید کہتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرے بھائی کا پیٹ چھوٹ چکا ہے (اس کو دست آنے لگے ہیں) آپ نے فرمایا اس کو شہد پلاؤ، اس نے پلایا پھر آکر عرض کیا کہ میں نے اس کو شہد پلایا، لیکن اس سے دست اور زیادہ آنے لگے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی سچا ہے اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابو المتوکل، ابو سعید

صفر کوئی چیز نہیں اور وہ ایک بیماری ہے، جو پیٹ میں ہو جاتی ہے...

باب : طب کا بیان

صفر کوئی چیز نہیں اور وہ ایک بیماری ہے، جو پیٹ میں ہو جاتی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 670

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراھیم بن سعد، صالح، ابن شھاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن وغیرہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَغَيْرُهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ

فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ يَا رَسُولَ اللهِ فَمَا بَالُ إِبِلِي تَكُونُ فِي الرَّمْلِ كَأَنَّهَا الظِّبَاءُ فَيَأْتِي الْبَعِيرُ الْأَجْرَبُ فَيَدْخُلُ بَيْنَهَا فَيُجْرِبُهَا فَقَالَ فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ رَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسِنَانِ بْنِ أَبِي سِنَانٍ

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن وغیرہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مریض کا دوسرے کو لگنا اور صفر اور ہامہ کوئی چیز نہیں، ایک اعرابی نے عرض کیا یا رسول اللہ! پھر میرے ان اونٹوں کی ایسی حالت کیوں ہوتی ہے، کہ وہ ریت میں ہرنوں کی طرح ہوتے ہیں، ایک خارشی اونٹ آتا ہے اور ان میں داخل ہو جاتا ہے، تو ان سب کو خارشی بنا دیتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پھر پہلے کے پاس کہاں سے آئی تھی؟ زہری نے اس کو ابو سلمہ سے اور سنان بن ابی سنان سے روایت کیا۔

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبد الرحمن وغیرہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

ذات الجنب (پسلی کی بیماری) کا بیان...

باب : طب کا بیان

ذات الجنب (پسلی کی بیماری) کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 671

راوی: محمد، عتاب بن بشیر، اسحاق، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ام قیس بنت محصن

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ أُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ وَكَانَتْ مِنْ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُوَلِ اللَّاتِي بَايَعْنَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ أُخْتُ عُكَاشَةَ بْنِ مِحْصَنٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا قَدْ عَلَّقَتْ عَلَيْهِ مِنْ الْعُذْرَةِ فَقَالَ اتَّقُوا اللهَ عَلَى مَا تَدْغَرُونَ أَوْلَادَكُمْ بِهَذِهِ الْأَعْلَاقِ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ يُرِيدُ الْكُسْتَ

يَعْنِي الْقُسْطَ قَالَ وَهِيَ لُغَةٌ

محمد، عتاب بن بشیر، اسحاق، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ام قیس بنت محصن جو اولین مہاجر عورتوں میں سے تھیں، انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت بھی کی تھی، اور عکاشہ بن محصن کی بہن تھیں، روایت کرتی ہیں کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے بیٹے کو لے کر حاضر ہوئیں، جس کا عذرہ کی وجہ سے تالو دبایا گیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ سے ڈرو، کیوں تم لوگ اپنے بچوں کا تالو دبا کر ان کو تکلیف پہنچاتی ہو، اس عود ہندی کو استعمال کرو اس لئے کہ اس میں سات قسم کے امراض کا علاج ہے، ان میں سے ایک ذات الجنب بھی ہے، اور عود ہندی سے مراد کست تھی، اور کہا کہ یہ بھی ایک لغت ہے۔

راوی: محمد، عتاب بن بشیر، اسحاق، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ام قیس بنت محصن

باب: طب کا بیان

ذات الجنب (پسلی کی بیماری) کا بیان

جلد: جلد سوم حدیث 672

راوی: عارم، حماد

حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ قُرِيئَ عَلَى أَيُّوبَ مِنْ كُتُبِ أَبِي قِلَابَةَ مِنْهُ مَا حَدَّثَ بِهِ وَمِنْهُ مَا قُرِئَ عَلَيْهِ وَكَانَ هَذَا فِي الْكِتَابِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ وَأَنَسَ بْنَ النَّضْرِ كَوَيَاهُ وَكَوَاهُ أَبُو طَلْحَةَ بِيَدِهِ وَقَالَ عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَذِنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ بَيْتٍ مِنْ الْأَنْصَارِ أَنْ يَرْقُوا مِنْ الْحُمَةِ وَالْأُذُنِ قَالَ أَنَسٌ كُوِيتُ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيٌّ وَشَهِدَنِي أَبُو طَلْحَةَ وَأَنَسُ بْنُ النَّضْرِ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَأَبُو طَلْحَةَ كَوَانِي

عارم، حماد کہتے ہیں کہ ابوقلابہ کی کتابوں میں سے ایوب کے سامنے حدیث پڑھی گئی، ان میں سے بعض وہ تھیں، جو انہوں نے بیان کیں تھیں، اور بعض وہ تھیں جو ان کے سامنے پڑھی گئی تھیں اور اس کتاب میں انس رضی اللہ سے ایک روایت تھی کہ ابوطلحہ اور

انس بن نضر نے ان کو داغ لگایا اور ابو طلحہ نے اپنے ہاتھ سے اس کو داغ لگایا اور عباد بن منصور نے بواسطہ ایوب، قلابہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انصاری کے گھر والوں کو زہریلے جانور (سانپ، بچھو وغیرہ) کے کاٹنے سے اور کان کی تکلیف میں جھاڑنے کی اجازت دی تھی، انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ مجھے ذات الجنب کی بیماری میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں داغ لگایا گیا اور میرے پاس ابو طلحہ، انس بن نضر اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ موجود تھے اور ابو طلحہ نے مجھے داغ لگایا۔

راوی: عارم، حماد

خون روکنے کے لئے چٹائی جلانے کا بیان...

باب : طب کا بیان

خون روکنے کے لئے چٹائی جلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 673

راوی: سعید بن عفیر، یعقوب بن عبدالرحمن قاری، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ لَمَّا كُسِرَتْ عَلَى رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْضَةُ وَأُدْمِيَ وَجْهُهُ وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ وَكَانَ عَلِيٌّ يَخْتَلِفُ بِالْمَائِ فِي الْمِجَنِّ وَجَائَتْ فَاطِمَةُ تَغْسِلُ عَنْ وَجْهِهِ الدَّمَ فَلَمَّا رَأَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَام الدَّمَ يَزِيدُ عَلَى الْمَائِ كَثْرَةً عَمَدَتْ إِلَى حَصِيرٍ فَأَحْرَقَتْهَا وَأَلْصَقَتْهَا عَلَى جُرْحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَقَأَ الدَّمُ

سعید بن عفیر، یعقوب بن عبد الرحمن قاری، ابو حازم، سہل بن سعد ساعدی کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر خود ٹوٹ گیا اور آپ کا چہرہ خون آلود ہو گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رباعی دانت ٹوٹ گئے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک ڈھال سے برابر پانی دے رہے تھے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے جب دیکھا کہ پانی خون سے زیادہ ہو رہا ہے، تو انہوں نے

ایک چٹائی کو جلایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے زخموں پر لگا دیا (جس سے) خون کا نکلنا موقوف ہو گیا۔

راوی : سعید بن عفیر، یعقوب بن عبدالرحمن قاری، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی

بخار جہنم کا شعلہ ہے...

باب : طب کا بیان

بخار جہنم کا شعلہ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 674

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وهب، مالك، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَطْفِئُوهَا بِالْمَائِ قَالَ نَافِعٌ وَكَانَ عَبْدُ اللهِ يَقُولُ اكْشِفْ عَنَّا الرِّجْزَ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بخار جہنم کا شعلہ ہے، اس لئے اس (کی گرمی) کو پانی سے بجھاؤ اور نافع نے کہا کہ عبداللہ کہتے ہیں کہ ہم سے مصیبت دور کر۔

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

بخار جہنم کا شعلہ ہے

جلد : جلد سوم 	حدیث 675

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ھشام، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ أَنَّ أَسْمَائَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا كَانَتْ إِذَا أُتِيَتْ بِالْمَرْأَةِ قَدْ حُمَّتْ تَدْعُو لَهَا أَخَذَتْ الْمَائَ فَصَبَّتْهُ بَيْنَهَا وَبَيْنَ جَيْبِهَا قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ نَبْرُدَهَا بِالْمَائِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جب ان کے پاس کوئی عورت بخار کی حالت میں دعا کے لئے لائی جاتی، تو وہ پانی لیتیں اور اس کے گریبان میں ڈالتیں اور کہتیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں پانی کے ذریعہ سے اس کے ٹھنڈا کرنے کا حکم دیتے تھے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

باب : طب کا بیان

بخار جہنم کا شعلہ ہے

جلد : جلد سوم 	حدیث 676

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، ھشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوهَا بِالْمَائِ

محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بخار جہنم کا شعلہ ہے

اس لئے اس کو پانی سے ٹھنڈا کرو۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طب کا بیان

بخار جہنم کا شعلہ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 677

راوی: مسدد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ اپنے دادا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحُمَّى مِنْ فَوْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوهَا بِالْمَاءِ

مسدد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ اپنے دادا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بخار جہنم کا شعلہ ہے، اس لئے اس کو پانی سے ٹھنڈا کرو

راوی : مسدد، ابوالاحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ اپنے دادا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

ایسی زمین سے نکل جانے کا بیان، جس کی آب وہوا اچھی نہ ہو...

باب : طب کا بیان

ایسی زمین سے نکل جانے کا بیان، جس کی آب وہوا اچھی نہ ہو

راوی: عبدالاعلی بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَاسًا أَوْ رِجَالًا مِنْ عُكْلٍ وَعُرَيْنَةَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَكَلَّمُوا بِالْإِسْلَامِ وَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا أَهْلَ ضَرْعٍ وَلَمْ نَكُنْ أَهْلَ رِيفٍ وَاسْتَوْخَمُوا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَوْدٍ وَبِرَاعٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَخْرُجُوا فِيهِ فَيَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَانْطَلَقُوا حَتَّى كَانُوا نَاحِيَةَ الْحَرَّةِ كَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ الطَّلَبَ فِي آثَارِهِمْ وَأَمَرَ بِهِمْ فَسَمَرُوا أَعْيُنَهُمْ وَقَطَعُوا أَيْدِيَهُمْ وَتُرِكُوا فِي نَاحِيَةِ الْحَرَّةِ حَتَّى مَاتُوا عَلَى حَالِهِمْ

عبد الاعلی بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عکل اور عرینہ کے کچھ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اسلام کا کلمہ پڑھا اور عرض کیا اے اللہ کے نبی ہم مویشیوں والے تھے، کاشتکاری کرنے والے نہیں تھے اور مدینہ کی آب وہوا ان لوگوں کو راس نہ آئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کے لئے اونٹوں کا ایک گلہ اور چرواہا دیئے جانے کا حکم دیا کہ ان جانوروں کے ساتھ رہیں اور ان کا دودھ اور پیشاب پئیں، وہ لوگ روانہ ہوئے، یہاں تک کہ جب حرہ کے اطراف میں پہنچے تو مرتد ہوگئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چرواہے کو قتل کر ڈالا اور اونٹ کو لے بھاگے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر پہنچی تو ان کے پیچھے چند آدمی بھیجے (جب وہ لوگ پکڑ کر لائے گئے) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے متعلق حکم دیا تو ان کی آنکھوں میں سلائی پھیر دی اور ان کے ہاتھ کاٹ دیئے گئے اور حرہ کے علاقہ میں چھوڑ دیئے گئے، یہاں تک کہ اسی حال میں مر گئے۔

راوی: عبد الاعلی بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

طاعون کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں، ان کا بیان...

باب : طب کا بیان

طاعون کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں، ان کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 679

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت، ابراہیم بن سعد، اسامہ بن زید، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ يُحَدِّثُ سَعْدًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ بِالطَّاعُونِ بِأَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوهَا وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا فَقُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ يُحَدِّثُ سَعْدًا وَلَا يُنْكِرُهُ قَالَ نَعَمْ

حفص بن عمر، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت، ابراہیم بن سعد، اسامہ بن زید، حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم کسی جگہ کے متعلق سنو کہ وہاں طاعون ہے تو وہاں نہ جاؤ اور جب تم کسی جگہ میں ہو اور وہاں طاعون پھیل جائے تو وہاں سے نہ نکلو، میں نے پوچھا کہ کیا تم نے اسامہ کو سعد سے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا اور انہوں نے اس کا انکار نہیں کیا؟ تو انہوں نے کہا ہاں!

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت، ابراہیم بن سعد، اسامہ بن زید، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

طاعون کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں، ان کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 680

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبدالحمید بن عبدالرحمن بن زید بن خطاب، عبداللہ بن حارث بن نوفل، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ خَرَجَ إِلَى الشَّأْمِ حَتَّى إِذَا كَانَ بِسَرْغَ لَقِيَهُ أُمَرَاءُ الْأَجْنَادِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ وَأَصْحَابُهُ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّ الْوَبَاءَ قَدْ وَقَعَ بِأَرْضِ الشَّأْمِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ عُمَرُ ادْعُ لِي الْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ فَدَعَاهُمْ فَاسْتَشَارَهُمْ وَأَخْبَرَهُمْ أَنَّ الْوَبَاءَ قَدْ وَقَعَ بِالشَّأْمِ فَاخْتَلَفُوا فَقَالَ بَعْضُهُمْ قَدْ خَرَجْتَ لِأَمْرٍ وَلَا نَرَى أَنْ تَرْجِعَ عَنْهُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ مَعَكَ بَقِيَّةُ النَّاسِ وَأَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَرَى أَنْ تُقْدِمَهُمْ عَلَى هَذَا الْوَبَاءِ فَقَالَ ارْتَفِعُوا عَنِّي ثُمَّ قَالَ ادْعُوا لِي الْأَنْصَارَ فَدَعَوْتُهُمْ فَاسْتَشَارَهُمْ فَسَلَكُوا سَبِيلَ الْمُهَاجِرِينَ وَاخْتَلَفُوا كَاخْتِلَافِهِمْ فَقَالَ ارْتَفِعُوا عَنِّي ثُمَّ قَالَ ادْعُ لِي مَنْ كَانَ هَا هُنَا مِنْ مَشْيَخَةِ قُرَيْشٍ مِنْ مُهَاجِرَةِ الْفَتْحِ فَدَعَوْتُهُمْ فَلَمْ يَخْتَلِفْ مِنْهُمْ عَلَيْهِ رَجُلَانِ فَقَالُوا نَرَى أَنْ تَرْجِعَ بِالنَّاسِ وَلَا تُقْدِمَهُمْ عَلَى هَذَا الْوَبَاءِ فَنَادَى عُمَرُ فِي النَّاسِ إِنِّي مُصَبِّحٌ عَلَى ظَهْرٍ فَأَصْبِحُوا عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ أَفِرَارًا مِنْ قَدَرِ اللهِ فَقَالَ عُمَرُ لَوْ غَيْرُكَ قَالَهَا يَا أَبَا عُبَيْدَةَ نَعَمْ نَفِرُّ مِنْ قَدَرِ اللهِ إِلَى قَدَرِ اللهِ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ إِبِلٌ هَبَطَتْ وَادِيًا لَهُ عُدْوَتَانِ إِحْدَاهُمَا خَصِبَةٌ وَالْأُخْرَى جَدْبَةٌ أَلَيْسَ إِنْ رَعَيْتَ الْخَصْبَةَ رَعَيْتَهَا بِقَدَرِ اللهِ وَإِنْ رَعَيْتَ الْجَدْبَةَ رَعَيْتَهَا بِقَدَرِ اللهِ قَالَ فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَكَانَ مُتَغَيِّبًا فِي بَعْضِ حَاجَتِهِ فَقَالَ إِنَّ عِنْدِي فِي هَذَا عِلْمًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ قَالَ فَحَمِدَ اللهَ عُمَرُ ثُمَّ انْصَرَفَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبد الحمید بن عبد الرحمن بن زید بن خطاب، عبد اللہ بن حارث بن نوفل، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب شام کے لئے نکلے، یہاں تک کہ جب مقام سرغ میں پہنچے تو ان سے لشکر کے امراء یعنی ابوعبیدہ بن جراح اور ان کے ساتھی ملے اور بیان کیا کہ ملک شام میں وباء پھوٹی ہے؟ ابن عباس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ شام میں وباء پھوٹ پڑی ہے، ان لوگوں میں اختلاف ہوا بعضوں نے کہا کہ ہم جس کام کے لئے نکلے ہیں اس سے واپس ہونا مناسب نہیں اور بعضوں نے کہا کہ آپ کے ساتھ بڑے بڑے لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ ہیں، اس لئے ہمارا اس وباء کی طرف پیش قدمی کرنا مناسب نہیں، انہوں نے کہا کہ تم لوگ میرے پاس چلے جاؤ پھر فرمایا کہ میرے پاس انصار کو بلالو، میں نیان کو بلا کر ان سے مشورہ کیا تو وہ لوگ بھی مہاجرین کی طرح اختلاف کرنے لگے اور انہیں کا

طریقہ کار کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے پاس سے چلو جاؤ پھر فرمایا کہ قریش کے ان بوڑھے لوگوں کو بلاؤ، جنہوں نے فتح مکہ کے لئے ہجرت کی تھی، چنانچہ میں نے ان کو بھی بلایا، اس معاملہ میں ان میں سے کسی دو نے بھی اختلاف نہیں کیا، اور کہا کہ لوگوں کو وہاں لے جانا، اور اس وباء پر پیش قدمی ہمارے خیال میں مناسب نہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں میں اعلان کر دیا کہ میں کل صبح کو روانگی کے لئے سوار ہو جاؤں گا، چنانچہ لوگ صبح کے وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ نے کہا کہ کیا اللہ کی تقدیر سے فرار ہو رہے ہو، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے عبیدہ! کاش تمہارے علاوہ کوئی دوسرا شخص کہتا، ہاں ہم تقدیر الہی سے تقدیر الہی کی طرف بھاگ رہے ہیں، بتاؤ تو کہ اگر تمہارے پاس اونٹ ہوں اور تم کسی وادی میں اترو، جس میں دو میدان ہوں، جن میں سے ایک تو سرسبز و شاداب ہو اور دوسرا خشک ہو، کیا یہ واقعہ نہیں کہ اگر تم سرسبز میدان میں چراتے ہو تو بھی تقدیر الہی سے؟ اور اگر خشک میدان میں چراؤ گے تو بھی تقدیر الہی کی وجہ سے، راوی کا بیان ہے کہ عبدالرحمن بن عوف آئے اور وہ کسی ضرورت کی وجہ سے اس وقت موجود نہ تھے، انہوں نے کہا کہ اس کے متعلق میرے پاس علم ہے، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم کسی جگہ کے بارے میں سنو (کہ وہاں وباء پھیل گئی ہے) تو وہاں نہ جاؤ اور جب کسی جگہ وباء پھیل جائے اور تم وہاں موجود ہو تو وہاں سے فرار نہ ہو جاؤ راوی کا بیان ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خدا کا شکر ادا کیا پھر وہاں سے واپس ہوئے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبدالحمید بن عبدالرحمن بن زید بن خطاب، عبداللہ بن حارث بن نوفل، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

طاعون کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں، ان کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 681

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبداللہ بن عامر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ عُمَرَ خَرَجَ إِلَى الشَّأْمِ فَلَمَّا كَانَ بِسَرْغَ

بَلَغَهُ أَنَّ الْوَبَائَ قَدْ وَقَعَ بِالشَّأْمِ فَأَخْبَرَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبد اللہ بن عامر کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ شام کی طرف روانہ ہوئے، جب مقام سرغ میں پہنچے تو معلوم ہوا کہ شام میں وباء پھیلی ہوئی ہے، تو ان سے عبد الرحمن بن عوف نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب تم کسی جگہ کے متعلق سنو (کہ وہاں وباء پھیلی ہوئی ہے) تو وہاں نہ جاؤ اور جب کسی جگہ وباء پھیل جائے اور تم وہاں موجود ہو تو وہاں سے بھاگ کر نہ نکلو۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبد اللہ بن عامر

باب : طب کا بیان

طاعون کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں، ان کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 682

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نعیم مجمر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ الْمَسِيحُ وَلَا الطَّاعُونُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نعیم مجمر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ میں مسیح دجال اور طاعون داخل نہ ہوں گے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نعیم مجمر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

طاعون کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں، ان کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 683

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، عاصم، حفصہ بنت سیرین

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ بِنْتُ سِيرِينَ قَالَتْ قَالَ لِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَحْيَى بِمَ مَاتَ قُلْتُ مِنْ الطَّاعُونِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، عاصم، حفصہ بنت سیرین کہتی ہیں کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے مجھ سے پوچھا کہ یحیی کا کس مرض میں انتقال ہوا؟ میں جواب دیا کہ طاعون (کے مرض) سے، تو انہوں نے بیان کیا کہ طاعون ہر مسلمان کی شہادت ہے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، عاصم، حفصہ بنت سیرین

باب : طب کا بیان

طاعون کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں، ان کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 684

راوی: ابوعاصم، مالک، سمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَبْطُونُ شَهِيدٌ

وَالْمَطْعُونُ شَهِيدٌ

ابو عاصم، مالک، سمی، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دست اور طاعون سے مرنے والا (مسلمان) شہید ہے۔

راوی: ابو عاصم، مالک، سمی، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

طاعون کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں، ان کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 685

راوی: اسحاق، حبان، داؤد بن ابی الفرات، عبداللہ بن بریدہ، یحیی بن یعمر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْنَا أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الطَّاعُونِ فَأَخْبَرَهَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ عَذَابًا يَبْعَثُهُ اللَّهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ فَجَعَلَهُ اللَّهُ رَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ فَلَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يَقَعُ الطَّاعُونُ فَيَمْكُثُ فِي بَلَدِهِ صَابِرًا يَعْلَمُ أَنَّهُ لَنْ يُصِيبَهُ إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ إِلَّا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ الشَّهِيدِ تَابَعَهُ النَّضْرُ عَنْ دَاوُدَ

اسحاق، حبان، داؤد بن ابی الفرات، عبداللہ بن بریدہ، یحیی بن یعمر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے طاعون کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے بتایا کہ وہ ایک عذاب تھا، اللہ تعالی جس پر چاہتا تھا اسے بھیجتا تھا، لیکن اللہ تعالی نے اس کو مسلمانوں کے لئے رحمت بنا دیا ہے، تو کوئی بندہ ایسا نہیں کہ طاعون پھیلے اور وہ اس شہر میں یہ سمجھ کر ٹھہر جائے کہ کوئی مصیبت نہیں پہنچتی مگر وہ ہی جو اللہ تعالی نے لکھ دی ہے، تو اس کو شہید کے برابر اجر ملتا ہے، نضر نے داؤد سے

اس کی متابعت میں روایت نقل کی ہے۔

راوی : اسحاق، حبان، داؤد بن ابی الفرات، عبداللہ بن بریدہ، یحیی بن یعمر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

قرآن اور معوذات (سورہ فلق وناس) پڑھ کر دم کرنے کا بیان...

باب : طب کا بیان

قرآن اور معوذات (سورہ فلق وناس) پڑھ کر دم کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 686

راوی : ابراهیم بن موسی، هشام، معمر، زهری، عروه، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْفُثُ عَلَى نَفْسِهِ فِي الْمَرَضِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ فَلَمَّا ثَقُلَ كُنْتُ أَنْفِثُ عَلَيْهِ بِهِنَّ وَأَمْسَحُ بِيَدِ نَفْسِهِ لِبَرَكَتِهَا فَسَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ كَيْفَ يَنْفِثُ قَالَ كَانَ يَنْفِثُ عَلَى يَدَيْهِ ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا وَجْهَهُ

ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جس مرض میں وفات پائی اس میں اپنے اوپر معوذات پڑھ کر دم کرتے تھے، جب آپ کو زیادہ تکلیف ہوتی تو میں اس کو پڑھ کر آپ کو دم کرتی تھی، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ کو آپ کے جسم پر برکت کے لئے پھیر دیتی، میں نے زہری سے پوچھا کہ کس طرح دم کرتے تھے، انہوں نے بتایا کہ اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونکتے تھے، پھر ان کو اپنے چہرے پر پھیر لیتے تھے۔

راوی : ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طب کا بیان

سورة فاتحہ پڑھ کر دم کرنے کا بیان، اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی روایت کی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 687

راوی: محمد بن بشار، غندر، ابوبشر، ابوالمتوکل، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَوْا عَلَى حَيٍّ مِنْ أَحْيَائِ الْعَرَبِ فَلَمْ يَقْرُوهُمْ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ لُدِغَ سَيِّدُ أُولَئِكَ فَقَالُوا هَلْ مَعَكُمْ مِنْ دَوَائٍ أَوْ رَاقٍ فَقَالُوا إِنَّكُمْ لَمْ تَقْرُونَا وَلَا نَفْعَلُ حَتَّى تَجْعَلُوا لَنَا جُعْلًا فَجَعَلُوا لَهُمْ قَطِيعًا مِنْ الشَّائِ فَجَعَلَ يَقْرَأُ بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَيَجْمَعُ بُزَاقَهُ وَيَتْفِلُ فَبَرَأَ فَأَتَوْا بِالشَّائِ فَقَالُوا لَا نَأْخُذُهُ حَتَّى نَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ فَضَحِكَ وَقَالَ وَمَا أَدْرَاكَ أَنَّهَا رُقْيَةٌ خُذُوهَا وَاضْرِبُوا لِي بِسَهْمٍ

محمد بن بشار، غندر، ابوبشر، ابوالمتوکل، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے چند لوگ عرب کے کسی قبیلہ کے پاس پہنچے، اس قبیلہ کے لوگوں نے ان کی ضیافت نہیں کی، وہ لوگ وہیں تھے کہ اس قبیلہ کے سردار کو سانپ نے ڈس لیا، تو انہوں نے پوچھا کہ تمہارے پاس کوئی دوا یا کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا ہے، تو ان لوگوں نے کہا کہ تم نے ہماری مہمان داری نہیں کی اس لئے ہم کچھ نہیں کریں گے، جب تک کہ تم لوگ ہمارے لئے کوئی چیز متعین نہ کروگے، اس پر ان لوگوں نے چند بکریوں کا دینا منظور کیا، انہوں نے سورہ فاتحہ پڑھنا شروع کی اور تھوک جمع کرکے اس پر ڈال دیا، تو وہ آدمی تندرست ہوگیا، وہ آدمی بکریاں لے کر آئے تو انہوں نے کہا کہ ہم یہ نہیں لیتے جب تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت نہ کرلیں، چنانچہ ان لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا تو آپ ہنس پڑے، فرمایا کہ تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ سورہ فاتحہ منتر ہے، تم اس کو لے لو اور ایک حصہ میرا بھی اس میں لگا دینا۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، ابوبشر، ابوالمتوکل، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کرنے کا بیان، اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی روایت کی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 688

راوی: سیدان بن مضارب، ابومحمد باهلی، ابومعشر بصری، یوسف بن یزید براء، عبید الله بن اخنس، ابومالك، ابن ابی ملیكه، ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنِي سِيدَانُ بْنُ مُضَارِبٍ أَبُو مُحَمَّدٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ الْبَصْرِيُّ هُوَ صَدُوقٌ يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ الْبَرَّائُ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ الْأَخْنَسِ أَبُو مَالِكٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرُّوا بِمَائٍ فِيهِمْ لَدِيغٌ أَوْ سَلِيمٌ فَعَرَضَ لَهُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَائِ فَقَالَ هَلْ فِيكُمْ مِنْ رَاقٍ إِنَّ فِي الْمَائِ رَجُلًا لَدِيغًا أَوْ سَلِيمًا فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ عَلَى شَائٍ فَبَرَأَ فَجَائَ بِالشَّائِ إِلَى أَصْحَابِهِ فَكَرِهُوا ذَلِكَ وَقَالُوا أَخَذْتَ عَلَى كِتَابِ اللهِ أَجْرًا حَتَّى قَدِمُوا الْمَدِينَةَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَخَذَ عَلَى كِتَابِ اللهِ أَجْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَقَّ مَا أَخَذْتُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا كِتَابُ اللهِ

سیدان بن مضارب، ابو محمد باہلی، ابو معشر بصری، یوسف بن یزید براء، عبید اللہ بن اخنس، ابومالک، ابن ابی ملیکہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے چند آدمی پانی کے رہنے والوں کے پاس سے گذرے جن میں سے ایک شخص کو سانپ کا کاٹا ہوا تھا (لدیغ یا سلیم کا لفظ بیان کیا) پانی کے رہنے والوں میں سے ایک آدمی ان صحابہ کے پاس پہنچا اور کہا تم میں سے کوئی شخص جھاڑنے والا ہے، پانی میں ایک شخص سانپ یا بچھو کا کاٹا ہوا ہے (سانپ کے کاٹے ہوئے کے لئے لدیغ یا سلیم کا لفظ بیان کیا) ایک صحابی گئے اور بکریوں کی شرط پر سورہ فاتحہ پڑھی، تو وہ آدمی اچھا ہو گیا اور صحابہ کے پاس بکریاں لے کر آئے لیکن ان لوگوں نے اسے مکروہ سمجھا اور کہنے لگے کہ تو نے کتاب اللہ پر اجرت لی، یہاں تک کہ وہ لوگ مدینہ پہنچے تو ان لوگوں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! انہوں نے کتاب اللہ پر اجرت لی، آپ نے فرمایا کہ جن چیزوں پر اجرت لینی جائز ہے ان میں سب سے مستحق

کتاب اللہ ہے۔

راوی : سیدان بن مضارب، ابومحمد باہلی، ابومعشر بصری، یوسف بن یزید براء، عبید اللہ بن اخنس، ابومالک، ابن ابی ملیکہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

نظر لگ جانے پر منتر پڑھنے کا بیان...

باب : طب کا بیان

نظر لگ جانے پر منتر پڑھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 689

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، معبد بن خالد، عبداللہ بن شداد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ کَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ شَدَّادٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ أَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أَمَرَ أَنْ يُسْتَرْقَ مِنْ الْعَيْنِ

محمد بن کثیر، سفیان، معبد بن خالد، عبداللہ بن شداد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ یا یہ بیان کیا کہ آپ نے نظر بد لگ جانے پر منتر پڑھ کر پھونکنے کا حکم دیا۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، معبد بن خالد، عبداللہ بن شداد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 690

راوی : محمد بن خالد، محمد بن وهب بن عطیه دمشقی، محمد بن حرب، محمد بن ولید زبیدی، زهری، عروه بن زبیر، زینب بنت ابی سلمه، حضرت ام سلمه رضی الله عنهما

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ عَطِيَّةَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبَ ابْنَةِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي بَيْتِهَا جَارِيَةً فِي وَجْهِهَا سَفْعَةٌ فَقَالَ اسْتَرْقُوا لَهَا فَإِنَّ بِهَا النَّظْرَةَ تَابَعَهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَالِمٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ وَقَالَ عُقَيْلٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن خالد، محمد بن وہب بن عطیہ دمشقی، محمد بن حرب، محمد بن ولید زبیدی، زہری، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے گھر میں ایک لڑکی کو دیکھا جس کے چہرے پر نشان تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو جھاڑ پھونک کرو، اس لئے کہ اس کو نظر لگ گئی ہے اور عقیل نے زہری سے روایت کیا کہ مجھ سے عروہ نے، انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے، عبداللہ بن سالم زبیدی سے اس کے متابع حدیث روایت کی۔

راوی : محمد بن خالد، محمد بن وہب بن عطیہ دمشقی، محمد بن حرب، محمد بن ولید زبیدی، زہری، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہما

نظر کا لگنا حق ہے...

باب : طب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 691

راوی: اسحاق بن نضر، عبدالرزاق، معمر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنُ حَقٌّ وَنَهَى عَنْ الْوَشْمِ

اسحاق بن نضر، عبدالرزاق، معمر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نظر کا لگ جانا حق ہے اور جسم گودھوانے سے منع فرمایا۔

راوی: اسحاق بن نضر، عبدالرزاق، معمر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

سانپ، بچھو کے کاٹنے پر منتر پڑھنے کا بیان...

باب : طب کا بیان

سانپ، بچھو کے کاٹنے پر منتر پڑھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 692

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، سلیمان، شیبانی، عبدالرحمن بن اسود اپنے والد اسود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ الرُّقْيَةِ مِنْ الْحُمَةِ فَقَالَتْ رَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّقْيَةَ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَةٍ

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، سلیمان، شیبانی، عبدالرحمن بن اسود اپنے والد اسود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے زہریلے جانور کاٹنے پر جھاڑ پھونک کرنے کے متعلق پوچھا، تو انہوں نے بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر زہریلے جانور کے کاٹنے پر جھاڑنے کی اجازت دی ہے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، سلیمان، شیبانی، عبدالرحمن بن اسود اپنے والد اسود رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے منتر پڑھنے کا بیان...

باب : طب کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے منتر پڑھنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 693

راوی: مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَثَابِتٌ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَقَالَ ثَابِتٌ يَا أَبَا حَمْزَةَ اشْتَكَيْتُ فَقَالَ أَنَسٌ أَلَا أَرْقِيكَ بِرُقْيَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلَى قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْهِبَ الْبَاسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں اور ثابت، انس بن مالک کے پاس گئے تو ثابت نے کہا کہ اے ابوحمزہ! میں بیمار ہو گیا ہوں تو انس نے کہا کہ کیا میں تم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ کا منتر پڑھ دوں انہوں نے کہا کہ ہاں۔ انس نے پڑھا اے اللہ! لوگوں کے معبود، سختی دور کرنے والے شفاء دے تو ہی شفا دینے والا ہے ایسی شفا دے جو بیماری کو نہ چھوڑے۔

راوی : مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز

مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز کہتے ہیں میں اور ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پا...

باب : طب کا بیان

مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز کہتے ہیں میں اور ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، تو ثابت نے کہا کہ اے ابوحمزہ میں بیمار ہو گیا ہوں، تو انس نے کہا کیا میں تم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منتر پڑھ دوں، انہوں نے کہا ہاں، انس رضی اللہ عنہ نے پڑھا اے اللہ لوگوں کے معبود، سختی کو دور کرنے والے شفا دے، تو ہی شفا دینے والا ہے، ایسی شفا جو بیماری کو نہ چھوڑے۔

جلد : جلد سوم حدیث 694

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، سلیمان، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَوِّذُ بَعْضَ أَهْلِهِ يَمْسَحُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى وَيَقُولُ اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ أَذْهِبْ الْبَاسَ اشْفِهِ وَأَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا قَالَ سُفْيَانُ حَدَّثْتُ بِهِ مَنْصُورًا فَحَدَّثَنِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ نَحْوَهُ

عمرو بن علی، یحیی، سفیان، سلیمان، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تعوذ پڑھ کر اپنی بعض بیویوں کے تکلیف کے مقام پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے اور فرماتے اے اللہ! لوگوں کے پروردگار! تکلیف دور کر، اس کو شفا دے اور تو شفا دینے والا ہے، شفا تیری ہی ہے ایسی شفا جو بیماری کو نہ چھوڑے، سفیان نے بیان کیا کہ میں نے یہ روایت منصور سے بیان کی تو انہوں نے مجھ سے بواسطہ ابراہیم، مسروق، عائشہ رضی اللہ عنہا اسی طرح روایت کیا۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، سلیمان، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طب کا بیان

مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز کہتے ہیں میں اور ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، تو ثابت نے کہا کہ اے ابوحمزہ میں بیمار ہو گیا ہوں، تو انس نے کہا کیا میں تم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منتر پڑھ دوں، انہوں نے کہا ہاں، انس رضی اللہ عنہ نے پڑھا اے اللہ لوگوں کے معبود، سختی کو دور کرنے والے شفادے، تو ہی شفادینے والا ہے، ایسی شفاجو بیماری کو نہ چھوڑے۔

جلد : جلد سوم حدیث 695

راوی: احمد بن ابی رجاء، نضر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي رَجَاءٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْقِي يَقُولُ امْسَحْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا أَنْتَ

احمد بن ابی رجاء، نضر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے امْسَحْ الْبَاسَ الخ یعنی لوگوں کے پروردگار اس تکلیف کو دور کر، شفا تیرے ہاتھ میں ہی ہے، اس (تکلیف) کا دور کرنے والا تو ہی ہے۔

راوی: احمد بن ابی رجاء، نضر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طب کا بیان

مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز کہتے ہیں میں اور ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، تو ثابت نے کہا کہ اے ابوحمزہ میں بیمار ہو گیا ہوں، تو انس نے کہا کیا میں تم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منتر پڑھ دوں، انہوں نے کہا ہاں، انس رضی اللہ عنہ نے پڑھا اے اللہ لوگوں کے معبود، سختی کو دور کرنے والے شفادے، تو ہی شفادینے والا ہے، ایسی شفاجو بیماری کو نہ چھوڑے۔

جلد : جلد سوم حدیث 696

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عبد ربہ بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لِلْمَرِيضِ بِسْمِ اللهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا يُشْفَى سَقِيمُنَا

علی بن عبداللہ، سفیان، عبدربہ بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مریض کے لئے یہ (دعا) پڑھا کرتے تھے، اللہ کے نام کے ساتھ ہماری زمین کی مٹی ہم میں سے بعض کے تھوک کے ساتھ شفادی جائے، ہمارے بیمار کو ہمارے رب کے حکم سے۔

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عبدربہ بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طب کا بیان

مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز کہتے ہیں میں اور ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، تو ثابت نے کہا کہ اے ابوحمزہ میں بیمار ہو گیا ہوں، تو انس نے کہا کیا میں تم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منتر پڑھ دوں، انہوں نے کہا ہاں، انس رضی اللہ عنہ نے پڑھا اے اللہ لوگوں کے معبود، سختی کو دور کرنے والے شفادے، تو ہی شفا دینے والا ہے، ایسی شفا جو بیماری کو نہ چھوڑے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 697

راوی: صدقہ بن فضل، ابن عینیہ، عبد ربہ بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الرُّقْيَةِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا وَرِيقَةُ بَعْضِنَا يُشْفَى سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا

صدقہ بن فضل، ابن عینیہ، عبدربہ بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دم کرنے میں یہ (دعا) پڑھا کرتے تھے، اللہ کے نام کے ساتھ ہماری زمین کی مٹی ہم میں سے بعض کے تھوک کے ساتھ شفادی جائے ہمارے بیمار کو ہمارے رب کے حکم کے ساتھ۔

راوی: صدقہ بن فضل، ابن عینیہ، عبدربہ بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

جھاڑنے کے وقت تھوکنے کا بیان...

باب : طب کا بیان

جھاڑنے کے وقت تھوکنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 698

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان، یحیی بن سعید، ابوسلمہ، ابوقتادہ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرُّؤْيَا مِنْ اللهِ وَالْحُلْمُ مِنْ الشَّيْطَانِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَنْفِثْ حِينَ يَسْتَيْقِظُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَيَتَعَوَّذْ مِنْ شَرِّهَا فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ وَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَإِنْ كُنْتُ لَأَرَى الرُّؤْيَا أَثْقَلَ عَلَيَّ مِنْ الْجَبَلِ فَمَا هُوَ إِلَّا أَنْ سَمِعْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فَمَا أُبَالِيهَا

خالد بن مخلد، سلیمان، یحییٰ بن سعید، ابوسلمہ، ابوقتادہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ رؤیا (اچھا خواب) اللہ کی طرف سے ہے، اور حلم (برا خواب) شیطان کی طرف سے ہے، جب تم میں سے کوئی شخص ایسی چیز دیکھے جسے برا سمجھتا ہے تو تین بار تھوک دے، جبکہ نیند سے بیدار ہو، اور اسکی برائی سے پناہ مانگے تو اسکو نقصان نہیں پہنچائے گا، اور ابوسلمہ نے کہا کہ اگر میں خواب دیکھتا ہوں جو پہاڑ سے بھی زیادہ مجھ پر گراں ہو تو اس حدیث کے سننے کی بناء پر میں اسکی پرواہ نہیں کرتا۔

راوی : خالد بن مخلد، سلیمان، یحییٰ بن سعید، ابوسلمہ، ابوقتادہ

باب : طب کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 699

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ اویسی، سلیمان، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ نَفَثَ فِي كَفَّيْهِ بِقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ وَبِالْمُعَوِّذَتَيْنِ جَمِيعًا ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا وَجْهَهُ وَمَا بَلَغَتْ يَدَاهُ مِنْ جَسَدِهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا اشْتَكَى كَانَ يَأْمُرُنِي أَنْ أَفْعَلَ ذَلِكَ بِهِ قَالَ يُونُسُ كُنْتُ أَرَى ابْنَ شِهَابٍ يَصْنَعُ ذَلِكَ إِذَا أَتَى إِلَى فِرَاشِهِ

عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی، سلیمان، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر تشریف لے جاتے تو اپنے ہاتھوں پر قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، اور معوذتین (سورہ فلق و سورہ ناس) پڑھ کر دم کرتے، پھر ان دونوں کو اپنے چہرے پر پھیرتے اور جسم کے جس حصہ تک ہاتھ پہنچ سکتا، پھیرتے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جب آپ بیمار ہوتے تو مجھے اس طرح کرنے کا حکم دیتے، یونس نے کہا کہ میں ابن شہاب کو جب وہ اپنے بستر پر جاتے اسی طرح کرتے ہوتے دیکھتا ہوں۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی، سلیمان، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : طب کا بیان

جھاڑنے کے وقت تھوکنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 700

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، ابوعوانہ، ابوالبشر، ابوالمتوکل، ابوسعید

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَهْطًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلَقُوا فِي سَفْرَةٍ سَافَرُوهَا حَتَّى نَزَلُوا بِحَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَاسْتَضَافُوهُمْ فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمْ فَلُدِغَ سَيِّدُ ذَلِكَ الْحَيِّ فَسَعَوْا لَهُ بِكُلِّ شَيْءٍ لَا يَنْفَعُهُ شَيْءٌ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَوْ أَتَيْتُمْ هَؤُلَاءِ الرَّهْطَ الَّذِينَ قَدْ نَزَلُوا بِكُمْ لَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ عِنْدَ بَعْضِهِمْ شَيْءٌ فَأَتَوْهُمْ فَقَالُوا يَا أَيُّهَا الرَّهْطُ إِنَّ سَيِّدَنَا لُدِغَ فَسَعَيْنَا لَهُ بِكُلِّ شَيْءٍ لَا يَنْفَعُهُ شَيْءٌ فَهَلْ عِنْدَ أَحَدٍ مِنْكُمْ شَيْءٌ فَقَالَ بَعْضُهُمْ نَعَمْ وَاللَّهِ إِنِّي لَرَاقٍ وَلَكِنْ وَاللَّهِ لَقَدْ اسْتَضَفْنَاكُمْ فَلَمْ تُضَيِّفُونَا فَمَا أَنَا بِرَاقٍ لَكُمْ حَتَّى تَجْعَلُوا لَنَا جُعْلًا فَصَالَحُوهُمْ عَلَى قَطِيعٍ مِنْ الْغَنَمِ فَانْطَلَقَ فَجَعَلَ يَتْفُلُ وَيَقْرَأُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ حَتَّى لَكَأَنَّمَا نُشِطَ مِنْ عِقَالٍ فَانْطَلَقَ يَمْشِي مَا بِهِ قَلَبَةٌ قَالَ فَأَوْفَوْهُمْ جُعْلَهُمْ الَّذِي صَالَحُوهُمْ عَلَيْهِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ اقْسِمُوا فَقَالَ الَّذِي رَقَى لَا تَفْعَلُوا حَتَّى نَأْتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَذْكُرَ لَهُ الَّذِي كَانَ فَنَنْظُرَ مَا يَأْمُرُنَا فَقَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا لَهُ فَقَالَ وَمَا يُدْرِيكَ أَنَّهَا رُقْيَةٌ أَصَبْتُمْ اقْسِمُوا وَاضْرِبُوا لِي مَعَكُمْ بِسَهْمٍ

موسی بن اسماعیل، ابو عوانہ، ابو البشر، ابو المتوکل، ابو سعید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت سفر کے لئے روانہ ہوئی، یہ لوگ عرب کے ایک قبیلہ کے پاس آکر ٹھہرے اور ان سے مہمانی طلب کی، لیکن ان لوگوں نے مہمانی کرنے سے انکار کر دیا، اس قبیلہ کے سردار کو سانپ یا بچھو نے کاٹ لیا، لوگوں نے پوری کوششیں کرلیں لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا تو کسی نے کہا کہ یہ جماعت جو تمہارے پاس آکر ٹھہری ہے تم ان کے پاس جاتے شاید ان میں سے کسی کے پاس کوئی دوا ہو، وہ لوگ اس جماعت کے پاس آئے اور کہا کہ اے لوگو! ہمارے سردار کو سانپ نے کاٹ لیا ہے ہم نے پوری کوشش کرلی ہے لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا، تم میں سے کسی کے پاس کوئی چیز ہے؟ جماعت (صحابہ) میں سے کسی نے کہا ہاں! بخدا مجھے منتر نہیں آتا ہے لیکن ہم لوگوں نے تم سے مہمانی چاہی اور تم نے ہماری مہمانی نہیں کی، اس لئے خدا کی قسم میں منتر نہیں پڑھوں گا جب تک کہ تم اس کا معاوضہ مقرر نہ کر دو تو وہ لوگ چند بکریوں کے دینے پر راضی ہو گئے (یہ صحابی) روانہ ہوئے اور الحمد للہ رب العلمین پڑھ کر پھونکنے لگے، یہاں تک کہ وہ اچھا ہو کر اس طرح پھرنے لگا کہ اس کو کسی چیز نے نہیں کاٹا۔ جس شرط پر ان لوگوں نے رضامندی ظاہر کی تھی وہ شرط پوری کی (یعنی بکریاں دے دیں) کسی نے کہا کہ اس کو تقسیم کر دو۔ جنہوں نے منتر پڑھا تھا انہوں نے کہا ایسا نہ کرو، جب تک کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچ کر یہ حالت بیان نہ کرلیں اور معلوم نہ کرلیں کہ آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں۔ چنانچہ ہم لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور آپ سے بیان کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہیں کس طرح علم ہوا کہ یہ جھاڑ ہے۔ تم نے ٹھیک کیا اسے تقسیم کرلو اور میرا بھی ایک حصہ مقرر کرو۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، ابو عوانہ، ابو البشر، ابو المتوکل، ابو سعید

تکلیف کے مقام پر جھاڑنے والے کا دایاں ہاتھ پھیرنے کا بیان...

باب : طب کا بیان

تکلیف کے مقام پر جھاڑنے والے کا دایاں ہاتھ پھیرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 701

راوی: عبد اللہ بن ابی شیبہ، یحیی، سفیان، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِی عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِی شَیْبَةَ حَدَّثَنَا یَحْیَی عَنْ سُفْیَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُعَوِّذُ بَعْضَهُمْ یَمْسَحُهُ بِیَمِینِهِ أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِی لَا شِفَائَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَائً لَا یُغَادِرُ سَقَمًا فَذَکَرْتُهُ لِمَنْصُورٍ فَحَدَّثَنِی عَنْ إِبْرَاهِیمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ بِنَحْوِهِ

عبد اللہ بن ابی شیبہ، یحیی، سفیان، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بعض بیویوں کے تکلیف کے مقام پر ہاتھ پھیرتے اور فرماتے "أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَائَ إِلَّا شِفَاؤُکَ شِفَائً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا"، میں نے اس کو منصور سے بیان کیا تو انہوں نے مجھ سے بواسطہ ابراہیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی طرح روایت کی۔

راوی : عبد اللہ بن ابی شیبہ، یحیی، سفیان، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

عورت کا مرد کو پھونکنے کا بیان...

باب : طب کا بیان

عورت کا مرد کو پھونکنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 702

راوی: عبداللہ بن محمد جعفی، ھشام، معمر، زھری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْفِثُ عَلَى نَفْسِهِ فِي مَرَضِهِ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ فَلَمَّا ثَقُلَ كُنْتُ أَنَا أَنْفِثُ عَلَيْهِ بِهِنَّ فَأَمْسَحُ بِيَدِ نَفْسِهِ لِبَرَكَتِهَا فَسَأَلْتُ ابْنَ شِهَابٍ كَيْفَ كَانَ يَنْفِثُ قَالَ يَنْفِثُ عَلَى يَدَيْهِ ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا وَجْهَهُ

عبداللہ بن محمد جعفی، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جس مرض میں وفات پائی (اس میں) آپ معوذات (سورہ فلق اور سورہ ناس) پڑھ کر اپنے اوپر پھونکتے تھے، جب گرانی زیادہ ہوگئی تو میں آپ پر یہی پڑھ کر پھونکتی تھی اور برکت کے سبب سے آپ کا ہاتھ پھیر دیتی تھی، میں نے ابن شہاب سے پوچھا کہ کس طرح پھونکتے تھے تو انہوں نے بتایا کہ اپنے ہاتھوں پر پھونکتے تھے پھر ان کو اپنے چہرے پر پھیر لیتے۔

راوی : عبداللہ بن محمد جعفی، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اس شخص کا بیان جو جھاڑ پھونک نہ کرے...

باب : طب کا بیان

راوی: مسدد، حصین بن نمیر، حصین بن عبدالرحمان، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْأُمَمُ فَجَعَلَ يَمُرُّ النَّبِيُّ مَعَهُ الرَّجُلُ وَالنَّبِيُّ مَعَهُ الرَّجُلَانِ وَالنَّبِيُّ مَعَهُ الرَّهْطُ وَالنَّبِيُّ لَيْسَ مَعَهُ أَحَدٌ وَرَأَيْتُ سَوَادًا كَثِيرًا سَدَّ الْأُفُقَ فَرَجَوْتُ أَنْ تَكُونَ أُمَّتِي فَقِيلَ هَذَا مُوسَى وَقَوْمُهُ ثُمَّ قِيلَ لِي انْظُرْ فَرَأَيْتُ سَوَادًا كَثِيرًا سَدَّ الْأُفُقَ فَقِيلَ لِي انْظُرْ هَكَذَا وَهَكَذَا فَرَأَيْتُ سَوَادًا كَثِيرًا سَدَّ الْأُفُقَ فَقِيلَ هَؤُلَائِ أُمَّتُكَ وَمَعَ هَؤُلَائِ سَبْعُونَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ فَتَفَرَّقَ النَّاسُ وَلَمْ يُبَيَّنْ لَهُمْ فَتَذَاكَرَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا أَمَّا نَحْنُ فَوُلِدْنَا فِي الشِّرْكِ وَلَكِنَّا آمَنَّا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَلَكِنْ هَؤُلَائِ هُمْ أَبْنَاؤُنَا فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُمْ الَّذِينَ لَا يَتَطَيَّرُونَ وَلَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَكْتَوُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ فَقَالَ أَمِنْهُمْ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ فَقَامَ آخَرُ فَقَالَ أَمِنْهُمْ أَنَا فَقَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ

مسدد، حصین بن نمیر، حصین بن عبدالرحمن، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ میرے سامنے امتیں پیش کی گئیں تو میرے سامنے سے نبی گزرنے لگے، ایک کیساتھ صرف ایک آدمی، دوسرے کیساتھ دو آدمی اور ایک نبی کیساتھ ایک جماعت تھی اور ایک نبی ایسے بھی تھے جن کیساتھ کوئی نہ تھا، اور میں نے ایک بڑی جماعت دیکھی جو افق تک پھیلی ہوئی تھی، میں نے تمنا کی کہ یہ میری امت ہوتی، تو کہا گیا کہ یہ موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم ہے، پھر مجھ سے کہا گیا کہ دیکھ، میں نے ایک بڑی جماعت دیکھی جو افق تک پھیلی ہوئی تھی، اور مجھ سے کہا گیا کہ یہ تیری امت ہے اور ان میں سے ستر ہزار بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے، لوگ جدا ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے بیان نہیں کیا کہ وہ کون ہیں، اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم چہ میگوئیاں کرنے لگے، کسی نے کہا کہ ہم تو شرک کے زمانہ میں پیدا ہوئے پھر اللہ اور اسکے رسول پر ایمان لائے (اس لئے ہم ان میں سے نہیں ہو سکتے) بلکہ وہ ہماری اولاد ہو گی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ وہ لوگ ہوں گے جو فال کو نہیں مانتے، اور نہ ہی منتر پڑھواتے ہیں اور نہ داغ لگاتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں، عکاشہ بن محصن کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا میں ان سے ہوں، آپ نے فرمایا، ہاں، پھر ایک دوسرا شخص کھڑا ہوا اور پوچھا کہ کیا میں بھی ان میں سے ہوں، آپ نے فرمایا، عکاشہ تم سے بازی لے گیا۔

راوی : مسدد، حصین بن نمیر، حصین بن عبدالرحمان، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

شگون لینے کا بیان...

باب : طب کا بیان

شگون لینے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 704

راوی: عبد اللہ بن محمد، عثمان بن عمر، یونس، زهری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَالشُّؤْمُ فِي ثَلَاثٍ فِي الْمَرْأَةِ وَالدَّارِ وَالدَّابَّةِ

عبد اللہ بن محمد، عثمان بن عمر، یونس، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مرض کا ایک سے دوسرے کو لگنا اور فال لینا کوئی چیز نہیں، اور نحوست تین چیزوں میں ہے، عورت، گھر، اور جانور میں (یعنی اگر نحوست ہوتی تو ان ہی تین چیزوں میں ہوتی)۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، عثمان بن عمر، یونس، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 705

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا طِيَرَةَ وَخَيْرُهَا الْفَأْلُ قَالُوا وَمَا الْفَأْلُ قَالَ الْكَلِمَةُ الصَّالِحَةُ يَسْمَعُهَا أَحَدُكُمْ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ شگون لینا کوئی چیز نہیں اس میں بہتر طریقہ فال ہے لوگوں نے عرض کیا فال کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اچھی بات جو تم میں سے کوئی سنتا ہے۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

فال کا بیان...

باب : طب کا بیان

فال کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 706

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طِيَرَةَ وَخَيْرُهَا الْفَأْلُ قَالَ وَمَا الْفَأْلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْكَلِمَةُ الصَّالِحَةُ

يَسْمَعُهَا أَحَدُكُمْ

عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شگون لینا کوئی چیز نہیں ہے اور ان میں بہتر طریقہ فال ہے، لوگوں نے عرض کیا کہ فال کیا چیز ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھی بات جو تم میں سے کوئی شخص سنتا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

فال کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 707

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ الصَّالِحُ الْكَلِمَةُ الْحَسَنَةُ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مرض کا ایک سے دوسرے کو لگنا اور شگون لینا کوئی چیز نہیں، اور مجھے اچھی فال یعنی بہترین بات پسند ہے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

ہامہ کوئی چیز نہیں...

باب : طب کا بیان

ہامہ کوئی چیز نہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 708

راوی: محمد بن حکم، نضر، اسماعیل، ابوحصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَکَمِ حَدَّثَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ

محمد بن حکم، نضر، اسماعیل، ابو حصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مرض کا ایک سے دوسرے کو لگنا، شگون لینا، ہامہ (یعنی الو) اور صفر کوئی چیز نہیں ہے۔

راوی: محمد بن حکم، نضر، اسماعیل، ابو حصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

ہامہ کوئی چیز نہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 709

راوی: سعید بن عفیر، لیث عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي امْرَأَتَيْنِ مِنْ هُذَيْلٍ اقْتَتَلَتَا فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ فَأَصَابَ بَطْنَهَا وَهِيَ حَامِلٌ فَقَتَلَتْ وَلَدَهَا الَّذِي فِي بَطْنِهَا فَاخْتَصَمُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى أَنَّ دِيَةَ مَا فِي بَطْنِهَا

غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ فَقَالَ وَلِيُّ الْمَرْأَةِ الَّتِي غَرِمَتْ كَيْفَ أَغْرَمُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُهَّانِ

سعید بن عفیر، لیث عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ھذیل کی دو جھگڑا کرنے والی عورتوں کے متعلق فیصلہ کیا جن میں سے ایک عورت نے دوسری کو پتھر پھینک کر مارا جو اس کے پیٹ میں لگا، اور وہ حاملہ تھی، (پتھر کے صدمہ سے) پیٹ کا بچہ مر گیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مقدمہ پیش ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچہ کی دیت میں ایک غلام یا لونڈی دینے کا حکم دیا، قتل کرنے والی عورت کے وارث نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اس بچے کی دیت کیونکر دوں جس نے نہ تو پیا اور نہ کھایا نہ ہی بات کی اور نہ ہی چیخا، اس جیسے کی دیت تو قابل معافی ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو کاہنوں کا بھائی ہے۔

راوی : سعید بن عفیر، لیث عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

ہامہ کوئی چیز نہیں

جلد : جلد سوم   **حدیث** 710

راوی: قتیبہ، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ رَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ فَطَرَحَتْ جَنِينَهَا فَقَضَى فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ وَلِيدَةٍ وَعَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْجَنِينِ يُقْتَلُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ وَلِيدَةٍ فَقَالَ الَّذِي قُضِيَ عَلَيْهِ كَيْفَ أَغْرَمُ مَا لَا أَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهَلَّ وَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا

هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُهَّانِ

قتیبہ، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ دو عورتوں میں سے ایک نے دوسری کو پتھر مارا جس سے اس کے پیٹ کا بچہ مر گیا تو اس کے بدلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لونڈی یا غلام تاوان میں دینے کا حکم دیا، اور ابن شہاب سے بواسطہ سعید بن مسیب منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پیٹ کے بچہ کے بدلے جو قتل ہو جائے، ایک غلام یا لونڈی تاوان میں دیئے جانے کا حکم دیا، جس کے خلاف فیصلہ کیا گیا تھا اس نے عرض کیا میں اس کا تاوان کس طرح دوں جس نے نہ تو کھایا اور نہ پیا اور نہ بولا اور نہ چلایا اس جیسے کا خون تو قابل معافی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو کاہنوں کا بھائی ہے۔

راوی : قتیبہ، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

ہامہ کوئی چیز نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 711

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابن عیینہ، زہری، ابوبکر بن عبد الرحمن بن حارث ابومسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ

عبد اللہ بن محمد، ابن عیینہ، زہری، ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت اور زناکار عورت کی خرچی (اجرت) اور کاہن کی مٹھائی (جو اجرت میں ملی) سے منع فرمایا۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، ابن عیینہ، زہری، ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث ابو مسعود رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

ہامہ کوئی چیز نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 712

راوی: علی بن عبداللہ، هشام بن یوسف، معمر، زهری، یحیی بن عروه بن زبیر، عروه، حضرت عائشه رضی الله عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسٌ عَنْ الْكُهَّانِ فَقَالَ لَيْسَ بِشَيْءٍ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ يُحَدِّثُونَا أَحْيَانًا بِشَيْءٍ فَيَكُونُ حَقًّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْكَلِمَةُ مِنْ الْحَقِّ يَخْطَفُهَا مِنْ الْجِنِّيِّ فَيَقُرُّهَا فِي أُذُنِ وَلِيِّهِ فَيَخْلِطُونَ مَعَهَا مِائَةَ كَذْبَةٍ قَالَ عَلِيٌّ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ مُرْسَلٌ الْكَلِمَةُ مِنْ الْحَقِّ ثُمَّ بَلَغَنِي أَنَّهُ أَسْنَدَهُ بَعْدَهُ

علی بن عبد اللہ، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، یحیی بن عروہ بن زبیر، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ کچھ آدمیوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کاہنوں کے متعلق دریافت کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کوئی چیز نہیں ہے، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ لوگ کبھی ایسی بات کرتے ہیں جو بالکل صحیح ہوتی ہے، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بات اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے جس کو شیطان سن کر اس میں سینکڑوں جھوٹ ملا کر اپنے ساتھیوں (کاہنوں) کے کان میں کہہ دیتا ہے، علی (بن عبد اللہ) نے بیان کیا کہ عبد الرزاق نے، الکلمۃ من الحق، کو مرسلا روایت کیا، پھر مجھے معلوم ہوا کہ انہوں نے اس کو موصولا بیان کیا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، یحیی بن عروہ بن زبیر، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

جادو کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول لیکن شیاطین نے انکار کیا وہ لوگوں کو جادو س...

باب : طب کا بیان

جادو کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول لیکن شیاطین نے انکار کیا وہ لوگوں کو جادو سکھاتے ہیں اور جو چیز دو فرشتوں ہاروت و ماروت پر بابل میں نازل کی گئی اور وہ دونوں کسی کو بھی نہیں سکھاتے یہاں تک کہ کہہ دیتے ہیں کہ ہم فتنہ ہیں اس لئے کفر نہ کرو، چنانچہ لوگ ان دونوں سے ایسی چیز سیکھتے ہیں جس کے ذریعے مرد اور اسکی بیوی کے درمیان جدائی کر دیں اور وہ اللہ کی مرضی کے بغیر کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے اور لوگ سیکھتے ہیں وہ چیز جو انہیں نقصان پہنچائے، اور انہیں نفع نہ پہنچائے، اور جن لوگوں نے اسے خریدا ہے وہ جانتے ہیں کہ آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہیں، اور اللہ تعالیٰ کا قول ولا یفلح الساحر حیث اتیٰ اور اللہ تعالیٰ کا قول افتاتون السحر وانتم تبصرون اور اللہ تعالیٰ کا قول یخیّل الیہ من سحر ھم انھا تسعیٰ اور اللہ تعالیٰ کا قول و من شر النّفّاثاتِ فی العقد اور نفاثات کے معنیٰ جادوگر عورتوں کے ہیں جو گنڈہ بناتی ہیں اور تسحرون کے معنیٰ ہیں تعمون

جلد : جلد سوم　　　حدیث 713

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، عیسیٰ بن یونس، هشام، عروہ، عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ سَحَرَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ يُقَالُ لَهُ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ حَتَّى كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ كَانَ يَفْعَلُ الشَّيْءَ وَمَا فَعَلَهُ حَتَّى إِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ أَوْ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَهُوَ عِنْدِي لَكِنَّهُ دَعَا وَدَعَا ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ أَشَعَرْتِ أَنَّ اللهَ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ أَتَانِي رَجُلَانِ فَقَعَدَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلَيَّ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ مَا وَجَعُ الرَّجُلِ فَقَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ قَالَ فِي أَيِّ شَيْءٍ قَالَ فِي مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ وَجُفِّ طَلْعِ نَخْلَةٍ ذَكَرٍ قَالَ وَأَيْنَ هُوَ قَالَ فِي بِئْرِ ذَرْوَانَ فَأَتَاهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَجَاءَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ كَأَنَّ مَاءَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّاءِ أَوْ كَأَنَّ رُؤُسَ نَخْلِهَا رُؤُسُ الشَّيَاطِينِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَفَلَا اسْتَخْرَجْتَهُ قَالَ قَدْ عَافَانِي اللهُ فَكَرِهْتُ أَنْ أُثَوِّرَ عَلَى النَّاسِ فِيهِ شَرًّا فَأَمَرَبِهَا فَدُفِنَتْ تَابَعَهُ أَبُو أُسَامَةَ وَأَبُو ضَمْرَةَ وَابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامٍ وَقَالَ اللَّيْثُ وَابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامٍ فِي مُشْطٍ وَمُشَاقَةٍ يُقَالُ الْمُشَاطَةُ مَا يَخْرُجُ مِنْ الشَّعَرِ إِذَا مُشِطَ وَالْمُشَاقَةُ مِنْ مُشَاقَةِ الْكَتَّانِ

ابراہیم بن موسیٰ، عیسیٰ بن یونس، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ بنی زریق میں سے

ایک شخص نے جس کو لبید بن اعصم کہا جاتا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا (اس کے اثر سے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حالت ہو گئی کہ کسی کام کو نہ کرنے کے باوجود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خیال ہوتا کہ آپ ایسا کر رہے ہیں، ایک دن یا ایک رات آپ میرے پاس تھے لیکن دعا کرتے رہے، پھر فرمایا اے عائشہ رضی اللہ عنہا! کیا تمہیں معلوم ہے کہ اللہ نے مجھے بتلا دیا جو میں نے معلوم کرنا چاہا، میرے پاس دو شخص آئے ایک میرے سر کے پاس اور دوسرا میرے پاؤں کے پاس، ایک نے اپنے ساتھی سے پوچھا کہ اس آدمی کو کیا تکلیف ہے، دوسرے نے جواب دیا کہ اس پر جادو کیا گیا ہے، پہلے نے پوچھا کس نے جادو کیا ہے، دوسرے نے جواب دیا لبید بن اعصم نے، پہلے نے پوچھا کس چیز میں جادو کیا ہے؟ دوسرے نے جواب دیا کنگھی، سر کے بال اور سبز کھجور کی کھنبی میں کیا ہے، اس پہلے نے پوچھا وہ چیزیں کہاں ہیں، دوسرے نے کہا ذروان کے کنویں میں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چند صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ اس کنویں کے پاس گئے، پھر واپس آئے تو فرمایا اے عائشہ! اس کنویں کا پانی مہندی کے نچوڑ کی طرح ہو گیا ہے اور اس کنویں کے پاس والے درخت کا سر شیطان کے سروں کے مثل تھا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اس کی تحقیق نہ کروں؟ (دوسرے نسخہ کے مطابق آپ نے تحقیق کیوں نہ کی) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اللہ نے عافیت دے دی اس لئے میں نے لوگوں میں اس کی برائی کو مشہور کرنا مناسب نہ سمجھا، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس (کنگھی) کے دفن کرنے کا حکم دیا (جو دفن کر دی گئی)، ابواسامہ، ابوضمرہ، ابن ابی الزناد نے ہشام سے مشط اور مشاقہ کے متعلق روایت کی، مشاطہ اس بات کو کہتے ہیں جو کنگھی کرنے کے بعد نکلے اور مشاقہ وہ بال جو کتان سے علیحدہ ہوں۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، عیسیٰ بن یونس، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

شرک اور جادو ہلاک کرنے والی چیزیں ہیں...

باب : طب کا بیان

شرک اور جادو ہلاک کرنے والی چیزیں ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 714

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان، ثور بن زید، ابوالغیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْتَنِبُوا الْمُوبِقَاتِ الشِّرْكُ بِاللَّهِ وَالسِّحْرُ

عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان، ثور بن زید، ابو الغیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہلاک کرنے والی چیزوں سے یعنی اللہ کے ساتھ شریک بنانے اور جادو سے بچو۔

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان، ثور بن زید، ابو الغیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

کیا جادو کا علاج کرنا جائز ہے اور قتادہ نے کہا کہ میں نے سعید بن مسیب سے پوچھا کہ ...

باب : طب کا بیان

کیا جادو کا علاج کرنا جائز ہے اور قتادہ نے کہا کہ میں نے سعید بن مسیب سے پوچھا کہ ایک آدمی پر جادو کر دیا گیا ہے یا وہ اپنی بیوی کے پاس جانے سے روک دیا گیا ہے تو کیا اس سے (جادو کا اثر) دور کرنا جائز ہے؟ تو انہوں نے کہا اس میں کوئی حرج نہیں اس لئے کہ اس سے ان کا مقصد اصلاح ہے اور جو چیز مفید ہو اس کی ممانعت نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 715

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابن عیینہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُيَيْنَةَ يَقُولُ أَوَّلُ مَنْ حَدَّثَنَا بِهِ ابْنُ جُرَيْجٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي آلُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ فَسَأَلْتُ هِشَامًا عَنْهُ فَحَدَّثَنَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُحِرَ حَتَّى كَانَ يَرَى أَنَّهُ يَأْتِي النِّسَاءَ وَلَا يَأْتِيهِنَّ قَالَ سُفْيَانُ وَهَذَا أَشَدُّ مَا يَكُونُ مِنْ السِّحْرِ إِذَا كَانَ كَذَا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَعَلِمْتِ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ أَتَانِي رَجُلَانِ فَقَعَدَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلَيَّ فَقَالَ الَّذِي عِنْدَ رَأْسِي لِلْآخَرِ مَا بَالُ الرَّجُلِ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ وَمَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيدُ بْنُ أَعْصَمَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ حَلِيفٌ لِيَهُودَ كَانَ مُنَافِقًا قَالَ وَفِيمَ قَالَ فِي مُشْطٍ وَمُشَاقَةٍ قَالَ وَأَيْنَ قَالَ فِي جُفِّ طَلْعَةٍ ذَكَرٍ تَحْتَ رَاعُوفَةٍ فِي بِئْرِ ذَرْوَانَ

قَالَتْ فَأَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبِئْرَ حَتَّى اسْتَخْرَجَهُ فَقَالَ هَذِهِ الْبِئْرُ الَّتِي أُرِيتُهَا وَكَأَنَّ مَائَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّائِ وَكَأَنَّ نَخْلَهَا رُؤُسُ الشَّيَاطِينِ قَالَ فَاسْتُخْرِجَ قَالَتْ فَقُلْتُ أَفَلَا أَيْ تَنَشَّرْتَ فَقَالَ أَمَّا اللهُ فَقَدْ شَفَانِي وَأَكْرَهُ أَنْ أُثِيرَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ النَّاسِ شَرًّا

عبد اللہ بن محمد ابن عیینہ بیان کرتے ہیں کہ اس حدیث کو سب سے پہلے مجھ سے ابن جریر نے بیان کیا، وہ کہتے تھے کہ مجھ سے آل عروہ نے بواسطہ عروہ بیان کیا تو میں نے ہشام سے اس کے متعلق دریافت کیا، انہوں نے محمد سے اپنے والد کے واسطہ سے انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا گیا تھا جس کے اثر سے آپ کا یہ حال تھا کہ اپنی بیویوں کے پاس جاتے بھی نہ تھے لیکن یہ خیال ہوتا تھا کہ ان کے پاس ہو آیا ہوں، سفیان نے کہا کہ جب یہ صورت حال ہو تو جادو کا سخت اثر ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عائشہ! کیا تمہیں معلوم ہے کہ اللہ نے مجھے خبر دیدی جو میں معلوم کرنا چاہتا تھا، میرے پاس دو آدمی آئے ان میں سے ایک میرے سر کے پاس بیٹھ گیا اور دوسرا میرے پاؤں کے پاس بیٹھا، جو سر کے پاس تھا اس نے دوسرے سے کہا کہ اس آدمی کو کیا ہو گیا ہے دوسرے نے کہا اس پر جادو کر دیا گیا ہے، پہلے نے پوچھا کس نے جادو کیا ہے، دوسرے نے کہا لبید بن اعصم نے جو بنی زریق کا ایک آدمی ہے، یہود کا حلیف اور منافق تھا، پہلے نے پوچھا کس پر (جادو کیا گیا ہے) دوسرے نے جواب دیا کنگھی اور اس بال پر جو کنگھی سے جھڑتے ہیں، پہلے نے پوچھا کہاں ہے، جواب دیا کہ ذروان کے کنویں میں نر کھجور کی جھلی میں پتھر کے نیچے ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کنویں کے پاس تشریف لائے تاکہ اس کنگھی وغیرہ کو نکالیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہی کنواں ہے اور کھجور کا درخت شیطان کے سروں کی طرح معلوم ہوتا ہے، راوی کا بیان ہے کہ وہ چیزیں نکلوالیں (اور دفن کرا دیں) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا اعلان کیوں نہیں کر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخدا مجھے شفاء ہو گئی اور مجھے ناپسند ہے کہ میں کسی کی برائی کو مشہور کروں۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، ابن عیینہ

جادو کا بیان...

باب : طب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 716

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُحِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِنَّهُ لَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ يَفْعَلُ الشَّيْءَ وَمَا فَعَلَهُ حَتَّى إِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ عِنْدِي دَعَا اللَّهَ وَدَعَاهُ ثُمَّ قَالَ أَشَعَرْتِ يَا عَائِشَةُ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ قُلْتُ وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ جَائَنِي رَجُلَانِ فَجَلَسَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلَيَّ ثُمَّ قَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ مَا وَجَعُ الرَّجُلِ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ وَمَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ الْيَهُودِيُّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ قَالَ فِيمَا ذَا قَالَ فِي مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ وَجُفِّ طَلْعَةٍ ذَكَرٍ قَالَ فَأَيْنَ هُوَ قَالَ فِي بِئْرِ ذِي أَرْوَانَ قَالَ فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ إِلَى الْبِئْرِ فَنَظَرَ إِلَيْهَا وَعَلَيْهَا نَخْلٌ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَكَأَنَّ مَائَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّائِ وَلَكَأَنَّ نَخْلَهَا رُؤُسُ الشَّيَاطِينِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَأَخْرَجْتَهُ قَالَ لَا أَمَّا أَنَا فَقَدْ عَافَانِيَ اللَّهُ وَشَفَانِي وَخَشِيتُ أَنْ أُثَوِّرَ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا وَأَمَرَ بِهَا فَدُفِنَتْ

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کر دیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حالت ہوگئی کہ آپ کو کچھ نہ کرنے کے باوجود خیال ہوتا کہ میں کچھ کر رہا ہوں، ایک دن آپ میرے پاس تھے آپ دعا کرتے رہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ! کیا تمہیں معلوم ہے کہ میں جو کچھ معلوم کرنا چاہتا تھا وہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بتلا دیا، میں نے عرض کیا وہ کیا یا رسول اللہ!، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس دو آدمی آئے ان میں سے ایک میرے سر کے پاس اور دوسرا میرے پاؤں کے پاس بیٹھ گیا، پھر ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے پوچھا اس آدمی کو کیا تکلیف ہے دوسرے نے کہا اس پر جادو کیا گیا ہے، پوچھا کس نے کیا، جواب دیا لبید بن اعصم یہودی نے جو بنی زریق کا ایک آدمی ہے پوچھا کس چیز سے کہا کنگھی اور کنگھی سے نکلنے والے بالوں کو نر کھجور کی جھلی میں رکھ کر، پوچھا وہ کہاں ہے، جواب دیا ذی اروان کے کنویں میں، راوی کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم (اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ) اس کنویں پر تشریف لے گئے، اسے دیکھا، اس کے پاس کھجور کا ایک درخت تھا (اور اس جادو کی چیز کو نکلوا کر) آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے، تو فرمایا واللہ اس کنویں کا پانی بالکل سرخ تھا اور اس کے پاس کے

درخت شیطان کے سروں کی مانند تھے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے میں نے عرض کیا آپ نے اس کو ظاہر نہیں کرایا فرمایا نہیں اللہ نے مجھے عافیت دی اور شفاء بخشی اور میں اس آدمی کی برائی کو مشہور کرنے سے ڈرا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جادو کی چیز کو دفن کرنے کا حکم دیا۔

راوی : عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بعض بیان جادو ہوتے ہیں...

باب : طب کا بیان

بعض بیان جادو ہوتے ہیں

جلد : جلد سوم **حدیث** 717

راوی: عبد اللہ بن یوسف، زید بن اسلم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَدِمَ رَجُلَانِ مِنْ الْمَشْرِقِ فَخَطَبَا فَعَجِبَ النَّاسُ لِبَيَانِهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ الْبَيَانِ لَسِحْرًا أَوْ إِنَّ بَعْضَ الْبَيَانِ لَسِحْرٌ

عبداللہ بن یوسف، زید بن اسلم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ دو آدمی مشرق کی طرف سے آئے اور انہوں نے خطبہ دیا جو لوگوں کو بہت پسند آیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک بعض بیان ایسے اثر کرتے ہیں جیسے جادو اثر کرتا ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، زید بن اسلم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

جادو کا عجوہ (کھجور) کے ذریعے علاج کرنا...

باب : طب کا بیان

جادو کا عجوہ (کھجور) کے ذریعے علاج کرنا

جلد : جلد سوم **حدیث 718**

راوی: علی، مروان، ہاشم، عامر بن سعد

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ أَخْبَرَنَا هَاشِمٌ أَخْبَرَنَا عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اصْطَبَحَ كُلَّ يَوْمٍ تَمَرَاتٍ عَجْوَةً لَمْ يَضُرَّهُ سُمٌّ وَلَا سِحْرٌ ذَلِكَ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ وَقَالَ غَيْرُهُ سَبْعَ تَمَرَاتٍ يعنی حدیث علی

علی، مروان، ہاشم، عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ہر صبح چند عجوہ کھجوریں کھالیں اسے رات تک کوئی زہر اور نہ کوئی جادو نقصان پہنچائے گا، علی کے علاوہ دوسری حدیث میں کھجوروں کی تعداد سات بیان کی ہے۔

راوی : علی، مروان، ہاشم، عامر بن سعد

باب : طب کا بیان

جادو کا عجوہ (کھجور) کے ذریعے علاج کرنا

جلد : جلد سوم **حدیث 719**

راوی: اسحاق بن منصور، ابواسامہ، ھاشم بن ھاشم، عامر بن سعید، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ سَمِعْتُ سَعْدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَصَبَّحَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ عَجْوَةً لَمْ يَضُرَّهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ سُمٌّ وَلَا سِحْرٌ

اسحاق بن منصور، ابواسامہ، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعید، حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے صبح کو سات کھجوریں کھالیں تو اسے اس دن نہ تو کوئی زہر نقصان پہنچائے گا اور نہ ہی کوئی جادو اثر کرے گا۔

راوی: اسحاق بن منصور، ابواسامہ، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعید، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

ہامہ کوئی چیز نہیں...

باب : طب کا بیان

ہامہ کوئی چیز نہیں

جلد : جلد سوم **حدیث** 720

راوی: عبداللہ بن محمد، ھشام بن یوسف، معمر، زھری، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا بَالُ الْإِبِلِ تَكُونُ فِي الرَّمْلِ كَأَنَّهَا الظِّبَاءُ فَيُخَالِطُهَا الْبَعِيرُ الْأَجْرَبُ فَيُجْرِبُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ بَعْدُ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُورِدَنَّ مُمْرِضٌ عَلَى مُصِحٍّ وَأَنْكَرَ أَبُو هُرَيْرَةَ

حَدِيثَ الْأَوَّلِ قُلْنَا أَلَمْ تُحَدِّثْ أَنَّهُ لَا عَدْوَى فَرَطَنَ بِالْحَبَشِيَّةِ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ فَمَا رَأَيْتُهُ نَسِيَ حَدِيثًا غَيْرَهُ

عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مرض کا ایک دوسرے کو لگنا اور صفر اور الو کوئی چیز نہیں، ایک اعرابی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا بات ہے کہ اونٹ میدان میں ہرنوں کی طرح ہوتے ہیں، ان کے ساتھ ایک خارشی اونٹ آکر ملتا ہے تو ان کو بھی خارشی بنا دیتا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پہلے اونٹ کو خارش کہاں سے آئی، اور ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیمار کو تندرست کے پاس نہ اتارو، اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے پہلی حدیث کا انکار کیا، میں نے کہا کیا تم نے یہ حدیث لاعدوی (مرض کا ایک سے دوسرے کو لگنا) بیان نہیں کی، تو انہوں نے حبشی زبان میں ایسی بات کی جو سمجھ میں نہ آئی، ابوسلمہ کا بیان ہے کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس حدیث کے سوا کوئی حدیث نہیں بھولے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

عدوی (بیماری کا ایک سے دوسرے کو لگنا) کوئی چیز نہیں...

باب : طب کا بیان

عدوی (بیماری کا ایک سے دوسرے کو لگنا) کوئی چیز نہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 721

راوی: سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ وحمزہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَمْزَةُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ إِنَّمَا الشُّؤْمُ فِي ثَلَاثٍ فِي الْفَرَسِ

وَالْمَرْأَةِ وَالدَّارِ

سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ وحمزہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چھوت (مرض کا ایک سے دوسرے کو لگنا) اور بد شگونی کوئی چیز نہیں، اور نحوست صرف تین چیزوں میں گھوڑا، عورت، اور گھر میں ہو سکتی ہے۔

راوی : سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ وحمزہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

عدوی (بیماری کا ایک سے دوسرے کو لگنا) کوئی چیز نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 722

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا عَدْوَى قَالَ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُورِدُوا الْمُمْرِضَ عَلَى الْمُصِحِّ وَعَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سِنَانُ بْنُ أَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيُّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى فَقَامَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ أَرَأَيْتَ الْإِبِلَ تَكُونُ فِي الرِّمَالِ أَمْثَالَ الظِّبَاءِ فَيَأْتِيهَا الْبَعِيرُ الْأَجْرَبُ فَتَجْرَبُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عدوی (مرض کا ایک سے دوسرے کو لگنا) کوئی چیز نہیں ہے، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیمار کو تندرست کے پاس نہ اتارو، اور زہری سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے سنان بن ابی سنان دولی نے بیان کیا کہ ابوہریرہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

عدوی (مرض کا ایک سے دوسرے کی طرف منتقل ہونا) کوئی چیز نہیں، تو ایک اعرابی کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ بھلا بتلائیں تو کہ اونٹ میدانوں میں ہرن کی طرح ہوتے ہیں ان کے پاس ایک خارشی اونٹ آتا ہے اور سب کو خارشی بنا دیتا ہے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پہلے کے پاس خارش کہاں سے آئی۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : طب کا بیان

عدوی (بیماری کا ایک سے دوسرے کو لگنا) کوئی چیز نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 723

راوی: محمد بن بشار، ابن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ قَالُوا وَمَا الْفَأْلُ قَالَ كَلِمَةٌ طَيِّبَةٌ

محمد بن بشار، ابن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عدوی (مرض کا ایک سے دوسرے کو لگنا) اور بدشگونی کوئی چیز نہیں، اور مجھے فال اچھی معلوم ہوتی ہے، لوگوں نے عرض کیا فال کیا چیز ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھی بات۔

راوی: محمد بن بشار، ابن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو زہر دیئے جانے کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں عروہ نے حضر...

باب : طب کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو زہر دیئے جانے کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں عروہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حدیث کو روایت کیا

جلد : جلد سوم حدیث 724

راوی: قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا فُتِحَتْ خَيْبَرُ أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةٌ فِيهَا سَمٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْمَعُوا إِلَى مَنْ كَانَ هَا هُنَا مِنْ الْيَهُودِ فَجُمِعُوا لَهُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي سَائِلُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَهَلْ أَنْتُمْ صَادِقِيَّ عَنْهُ فَقَالُوا نَعَمْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَبُوكُمْ قَالُوا أَبُونَا فُلَانٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبْتُمْ بَلْ أَبُوكُمْ فُلَانٌ فَقَالُوا صَدَقْتَ وَبَرِرْتَ فَقَالَ هَلْ أَنْتُمْ صَادِقِيَّ عَنْ شَيْءٍ إِنْ سَأَلْتُكُمْ عَنْهُ فَقَالُوا نَعَمْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ وَإِنْ كَذَبْنَاكَ عَرَفْتَ كَذِبَنَا كَمَا عَرَفْتَهُ فِي أَبِينَا قَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهْلُ النَّارِ فَقَالُوا نَكُونُ فِيهَا يَسِيرًا ثُمَّ تَخْلُفُونَنَا فِيهَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْسَئُوا فِيهَا وَاللهِ لَا نَخْلُفُكُمْ فِيهَا أَبَدًا ثُمَّ قَالَ لَهُمْ فَهَلْ أَنْتُمْ صَادِقِيَّ عَنْ شَيْءٍ إِنْ سَأَلْتُكُمْ عَنْهُ قَالُوا نَعَمْ فَقَالَ هَلْ جَعَلْتُمْ فِي هَذِهِ الشَّاةِ سَمًّا فَقَالُوا نَعَمْ فَقَالَ مَا حَمَلَكُمْ عَلَى ذَلِكَ فَقَالُوا أَرَدْنَا إِنْ كُنْتَ كَذَّابًا نَسْتَرِيحُ مِنْكَ وَإِنْ كُنْتَ نَبِيًّا لَمْ يَضُرَّكَ

قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب خیبر فتح ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک بکری ہدیہ میں ملی جو زہر آلود تھی، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ میرے سامنے ان یہودیوں کو جمع کرو جو یہاں موجود ہیں، چنانچہ وہ لوگ لائے گئے تو ان لوگوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں کیا تم مجھے ٹھیک ٹھیک بتاؤ گے؟ ان لوگوں نے کہا ہاں! اے ابوالقاسم (صلی اللہ علیہ وسلم) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تمہارا باپ کون ہے؟ ان لوگوں نے کہا ہمارا باپ فلاں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جھوٹ کہتے ہو؟ تمہارا باپ فلاں ہے، ان لوگوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھیک کہا اور سچ فرمایا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم سے ایک بات پوچھنا چاہتا ہوں کیا تم ٹھیک ٹھیک جواب دو گے ان لوگوں نے عرض کیا ہاں ابوالقاسم (صلی اللہ علیہ وسلم) اگر ہم لوگ غلط

کہیں گے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو علم ہو جائے گا جیسا کہ آپ کو ہمارے باپ کے متعلق علم ہو گیا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا بتاؤ دوزخی کون لوگ ہیں؟ ان لوگوں نے کہا کہ ہم لوگ تھوڑی مدت تک رہیں گے پھر ہمارے بعد تم لوگ رہو گے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ ذلیل ہو جاؤ، بخدا ہم کبھی بھی تمہارے بعد اس میں نہیں رہیں گے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں سے فرمایا کیا تم سچ بتاؤ گے اگر تم سے کوئی بات پوچھوں، ان لوگوں نے کہا ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا تم نے اس بکری میں زہر ملایا؟ انہوں کہا ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کس چیز نے تمہیں اس پر آمادہ کیا، انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد یہ تھا کہ اگر تم جھوٹے ہو گے تو ہمیں تم سے نجات مل جائے گی اور اگر تم نبی ہو تو تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔

راوی : قتیبہ، لیث، سعید بن ابوسعید، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زہر پینے اور اس کا علاج کرنے اور جس چیز سے خوف ہو اس کے دور کرنے کا بیان...

باب : طب کا بیان

زہر پینے اور اس کا علاج کرنے اور جس چیز سے خوف ہو اس کے دور کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 725

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب، خالد بن حارث، شعبہ، سلیمان، ذکوان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ ذَكْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ يَتَرَدَّى فِيهِ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ تَحَسَّى سُمًّا فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَسُمُّهُ فِي يَدِهِ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ فَحَدِيدَتُهُ فِي يَدِهِ يَجَأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا

عبد اللہ بن عبد الوہاب، خالد بن حارث، شعبہ، سلیمان، ذکوان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے

بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص پہاڑ سے گر کر اپنے آپ کو قتل کر ڈالے وہ جہنم کی آگ میں ہوگا اور اس میں ہمیشہ گرایا جاتا رہے گا اور جس نے زہر پی کر اپنے آپ کو مار ڈالا تو اس کا زہر اس کے ہاتھ میں ہوگا اور جہنم کی آگ میں اس کو پیتا رہے گا اور ہمیشہ اسی حالت میں رہے گا، اور جس نے اپنے کو لوہے سے قتل کر ڈالا تو اس کا لوہا اس کے ہاتھ میں ہوگا اس سے اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ میں اپنے آپ کو مارتا رہے گا اور ہمیشہ اس کی یہی حالت رہے گی۔

راوی : عبداللہ بن عبدالوہاب، خالد بن حارث، شعبہ، سلیمان، ذکوان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

زہر پینے اور اس کا علاج کرنے اور جس چیز سے خوف ہو اس کے دور کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 726

راوی: محمد بن سلام، احمد بن بشیر، ابوبکر، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اصْطَبَحَ بِسَبْعِ تَمَرَاتٍ عَجْوَةٍ لَمْ يَضُرَّهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ سَمٌّ وَلَا سِحْرٌ

محمد بن سلام، احمد بن بشیر، ابوبکر، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص صبح کے وقت سات عجوہ کھجوریں کھالے اس دن نہ تو زہر اور نہ ہی جادو اس کو نقصان پہنچائے گا۔

راوی : محمد بن سلام، احمد بن بشیر، ابوبکر، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعد

گدھی کے دودھ کا بیان...

باب : طب کا بیان

گدھی کے دودھ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 727

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، زہری، ابوادریس خولانی، ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنْ السَّبُعِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَلَمْ أَسْمَعْهُ حَتَّى أَتَيْتُ الشَّأْمَ وَزَادَ اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ وَسَأَلْتُهُ هَلْ نَتَوَضَّأُ أَوْ نَشْرَبُ أَلْبَانَ الْأُتُنِ أَوْ مَرَارَةَ السَّبُعِ أَوْ أَبْوَالَ الْإِبِلِ قَالَ قَدْ كَانَ الْمُسْلِمُونَ يَتَدَاوَوْنَ بِهَا فَلَا يَرَوْنَ بِذَلِكَ بَأْسًا فَأَمَّا أَلْبَانُ الْأُتُنِ فَقَدْ بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُحُومِهَا وَلَمْ يَبْلُغْنَا عَنْ أَلْبَانِهَا أَمْرٌ وَلَا نَهْيٌ وَأَمَّا مَرَارَةُ السَّبُعِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنْ السَّبُعِ

عبداللہ بن محمد، سفیان، زہری، ابوادریس خولانی، ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر کچلیوں والے درندے کے کھانے سے منع فرمایا، زہری نے کہا کہ میں نے اسکو نہیں سنا یہاں تک کہ میں شام میں آیا اور لیث نے اس زیادتی کے ساتھ بیان کیا کہ مجھ سے یونس نے انہوں نے ابن شہاب سے روایت کیا، کہ میں نے ان سے پوچھا کہ ہم گدھی کا دودھ پی سکتے ہیں یا اس سے وضو کر سکتے ہیں یا درندوں کے پتے یا اونٹوں کا دودھ استعمال کر سکتے ہیں، انہوں نے جواب دیا کہ پہلے مسلمان اس سے علاج کیا کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے لیکن گدھی کے دودھ کے متعلق مجھے معلوم ہوا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے گوشت کے کھانے سے تو منع فرمایا ہے مگر اس کے دودھ کے متعلق کوئی حکم یا ممانعت مجھے نہیں پہنچی، اور درندوں کے پتے کے متعلق ابن شہاب نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر کچلیوں والے درندوں کے کھانے سے منع فرمایا۔

راوی : عبداللہ بن محمد، سفیان، زہری، ابوادریس خولانی، ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ

باب : طب کا بیان

گدھی کے دودھ کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث   728

راوی : قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، عتبہ بن مسلم (بنی تمیم کے آزاد کردہ غلام) عبید بن حنین (بنی زریق کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ مَوْلَى بَنِي تَيْمٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ مَوْلَى بَنِي زُرَيْقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي إِنَائِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ كُلَّهُ ثُمَّ لِيَطْرَحْهُ فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ شِفَائً وَفِي الْآخَرِ دَائً

قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، عتبہ بن مسلم (بنی تمیم کے آزاد کردہ غلام) عبید بن حنین (بنی زریق کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو چاہئے کہ پوری مکھی کو غوطہ دیدے، پھر اس کو پھینک دے، اس لئے کہ اس کے ایک بازو میں شفا ہے اور دوسرے میں بیماری ہے۔

راوی : قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، عتبہ بن مسلم (بنی تمیم کے آزاد کردہ غلام) عبید بن حنین (بنی زریق کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجئے کہ کس نے اللہ کی زینت کو حرا...

باب : لباس کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجئے کہ کس نے اللہ کی زینت کو حرام کیا ہے جو اس نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھاؤ، پیو اور پہنو اور خیرات کرو لیکن اسراف اور تکبر نہ کرو، اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو چاہو کھاؤ اور جو چاہو پیو، بشرطے کہ دو باتیں نہ ہوں (ایک) اسراف (دوسرا) تکبر

جلد : جلد سوم   حدیث 729

راوی: اسماعیل، مالک، نافع وعبد اللہ بن دینار وزید بن اسلم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ وَزَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ يُخْبِرُونَهُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ

اسماعیل، مالک، نافع وعبد اللہ بن دینار وزید بن اسلم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس کی طرف (قیامت کے دن) نظر نہیں کرے گا جو اپنا کپڑا غرور کے سبب سے زمین پر گھسیٹ کر چلے۔

راوی: اسماعیل، مالک، نافع وعبد اللہ بن دینار وزید بن اسلم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو اپنا ازار گھسیٹ کر بغیر تکبر کے چلے...

باب : لباس کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنا ازار گھسیٹ کر بغیر تکبر کے چلے

جلد : جلد سوم حدیث 730

راوی: احمد بن یونس، زہیر، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ اپنے والد (عبداللہ رضی اللہ عنہ (

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرْ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَحَدَ شِقَّيْ إِزَارِي يَسْتَرْخِي إِلَّا أَنْ أَتَعَاهَدَ ذَلِكَ مِنْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسْتَ مِمَّنْ يَصْنَعُهُ خُيَلَاءَ

احمد بن یونس، زبیر، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ اپنے والد (عبداللہ رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنا کپڑا پہن کر غرور کے ساتھ چلے تو اللہ تعالیٰ اسکی طرف قیامت کے دن نظر نہیں فرمائے گا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا تہہ بند ایک طرف لٹکا ہوا ہوتا ہے یا اس میں گرہ لگانے کی ضرورت ہوتی ہے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ان میں سے نہیں ہو جو غرور کے سبب سے ایسا کرتے ہیں۔

راوی: احمد بن یونس، زبیر، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ اپنے والد (عبداللہ رضی اللہ عنہ (

باب : لباس کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنا ازار گھسیٹ کر بغیر تکبر کے چلے

جلد : جلد سوم حدیث 731

راوی: محمد، عبدالاعلی، یونس، حسن، ابوبکر

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَسَفَتْ الشَّمْسُ وَنَحْنُ عِنْدَ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ يَجُرُّ ثَوْبَهُ مُسْتَعْجِلًا حَتَّى أَتَى الْمَسْجِدَ وَثَابَ النَّاسُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَجُلِّيَ عَنْهَا ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا وَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا فَصَلُّوا وَادْعُوا اللهَ حَتَّى يَكْشِفَهَا

محمد، عبد الاعلیٰ، یونس، حسن، ابو بکرہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے کہ سورج گرہن ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم عجلت کے ساتھ کپڑا گھسیٹتے ہوئے کھڑے ہوئے یہاں تک مسجد پہنچے اور لوگ بھی جمع ہوگئے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت نماز پڑھی، پھر آفتاب روشن ہوگیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم لوگوں کی طرف متوجہ ہوگئے اور فرمایا کہ آفتاب وماہتاب اللہ تعالی کی نشانیاں ہیں، جب تم ان میں (گرہن) دیکھو تو نماز پڑھو اور اللہ تعالی سے دعا کرو یہاں تک کہ گرہن دور ہو جائے۔

راوی : محمد، عبد الاعلیٰ، یونس، حسن، ابو بکر

کپڑا سمیٹنے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

کپڑا سمیٹنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 732

راوی: اسحاق، ابن شمیل، عمر بن ابی زائدہ، عون بن ابی جحیفہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنَا عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ فَرَأَيْتُ بِلَالًا جَاءَ بِعَنَزَةٍ فَرَكَزَهَا ثُمَّ أَقَامَ الصَّلَاةَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي حُلَّةٍ مُشَمِّرًا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ إِلَى الْعَنَزَةِ وَرَأَيْتُ النَّاسَ وَالدَّوَابَّ يَمُرُّونَ بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ وَرَاءِ الْعَنَزَةِ

اسحاق، ابن شمیل، عمر بن ابی زائدہ، عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ بلال کو میں نے دیکھا

کہ وہ ایک نیزہ لے کر آئے اور اس کو زمین میں گاڑ دیا، پھر نماز کی اذان کہی، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ حلہ پہنے ہوئے اس طرف اس کو سمیٹے ہوئے تھے، باہر تشریف لائے اور نیزہ کی طرف منہ کر کے دو رکعت نماز پڑھی، میں نے دیکھا کہ آدمی، چوپائے آپ کے سامنے سے نیزہ کے پرے چل رہے تھے۔

راوی : اسحاق، ابن شمیل، عمر بن ابی زائدہ، عون بن ابی جحیفہ

جو آدمی ٹخنے سے نیچے کپڑے پہنے تو وہ دوزخ میں ہو گا...

باب : لباس کا بیان

جو آدمی ٹخنے سے نیچے کپڑے پہنے تو وہ دوزخ میں ہو گا

جلد : جلد سوم حدیث 733

راوی: آدم، شعبہ، سعید بن ابی سعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ مِنْ الْإِزَارِ فَفِي النَّارِ

آدم، شعبہ، سعید بن ابی سعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ٹخنوں کے نیچے ازار باندھا وہ دوزخ میں ہو گا۔

راوی : آدم، شعبہ، سعید بن ابی سعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

جو آدمی ٹخنے سے نیچے کپڑے پہنے تو وہ دوزخ میں ہو گا

جلد : جلد سوم حدیث 734

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطَرًا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ قیامت کے دن اس شخص کی طرف نظر نہیں کرے گا، جو اپنا ازار غرور کی وجہ سے گھسیٹ کر چلے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

جو آدمی ٹخنے سے نیچے کپڑے پہنے تو وہ دوزخ میں ہو گا

جلد : جلد سوم حدیث 735

راوی: آدم، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي فِي حُلَّةٍ تُعْجِبُهُ نَفْسُهُ مُرَجِّلٌ جُمَّتَهُ إِذْ خَسَفَ اللَّهُ بِهِ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

آدم، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یا ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

ایک آدمی حلہ پہنے ہوئے اپنے سر میں کنگھی کرتا ہوا، اپنے دل میں بہت خوش ہوتا جارہا تھا کہ اللہ تعالی نے اس کو دھنسا دیا اور قیامت تک اسی طرح دھنستا رہے گا۔

راوی: آدم، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

جو آدمی ٹخنے سے نیچے کپڑے پہنے تو وہ دوزخ میں ہو گا

جلد : جلد سوم **حدیث** 736

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ يَجُرُّ إِزَارَهُ إِذْ خُسِفَ بِهِ فَهُوَ يَتَجَلَّلُ فِي الْأَرْضِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ تَابَعَهُ يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَلَمْ يَرْفَعْهُ شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ

سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک شخص اپنا ازار گھسیٹتا ہوا چلا جارہا تھا کہ اسے دھنسا دیا گیا اور وہ قیامت تک زمین میں دھنسایا جاتا رہے گا، یونس نے زہری سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے، اور شعیب نے اس کو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعا روایت نہیں کیا۔

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ

باب : لباس کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 737

راوی: عبداللہ بن محمد، وہب بن جریر، جریر بن زید کہتے ہیں کہ میں سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ عَمِّهِ جَرِيرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَلَى بَابِ دَارِهِ فَقَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

عبداللہ بن محمد، وہب بن جریر، جریر بن زید کہتے ہیں کہ میں سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے گھر کے دروازے پر تھا تو انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا ہے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، وہب بن جریر، جریر بن زید کہتے ہیں کہ میں سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

جو آدمی ٹخنے سے نیچے کپڑے پہنے تو وہ دوزخ میں ہو گا

جلد : جلد سوم حدیث 738

راوی: مطر بن فضل، شبابہ، شعبہ

حَدَّثَنَا مَطَرُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ لَقِيتُ مُحَارِبَ بْنَ دِثَارٍ عَلَى فَرَسٍ وَهُوَ يَأْتِي مَكَانَهُ الَّذِي يَقْضِي فِيهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَنِي فَقَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مَخِيلَةً لَمْ يَنْظُرْ اللهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقُلْتُ لِمُحَارِبٍ أَذَكَرَ إِزَارَهُ قَالَ مَا خَصَّ إِزَارًا وَلَا قَمِيصًا تَابَعَهُ جَبَلَةُ بْنُ سُحَيْمٍ وَزَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ وَزَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ

اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ وَتَابَعَهُ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ وَعُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَقُدَامَةُ بْنُ مُوسَى عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ

مطر بن فضل، شبابہ، شعبہ بیان کرتے ہیں کہ میں محارب بن دثار سے اس حال میں ملا کہ وہ گھوڑے پر سوار دارالقضاء (کورٹ) کی طرف جارہے تھے، میں نے ان سے اس حدیث کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنا کپڑا غرور کی وجہ سے گھسیٹ کر چلے تو اللہ تعالی اس کی طرف قیامت کے دن نہیں دیکھے گا، میں نے محارب سے پوچھا کیا آپ نے ازار کا تذکرہ کیا، تو انہوں نے بیان کیا کہ ازار و قمیص کی تخصیص نہیں فرمائی، جبلہ بن سحیم وزید بن اسلم وزید بن عبداللہ بن عمر، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، اور لیث نے نافع سے بواسطہ ابن عمر رضی اللہ عنہ اسی طرح روایت کیا، اور موسیٰ بن عقبہ، عمر بن محمد اور قدامہ بن موسیٰ نے سالم سے انہوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ جو شخص اپنا کپڑا گھسیٹ کر چلے۔

راوی : مطر بن فضل، شبابہ، شعبہ

کناری دار تہہ بند کا بیان، زہری، ابوبکر بن محمد، حمزہ بن ابی اسید و معاویہ بن عبدا...

باب : لباس کا بیان

کناری دار تہہ بند کا بیان، زہری، ابوبکر بن محمد، حمزہ بن ابی اسید و معاویہ بن عبداللہ بن جعفر سے منقول ہے کہ وہ لوگ کناری دار تہہ بند پہنتے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 739

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ جَائَتْ امْرَأَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا جَالِسَةٌ وَعِنْدَهُ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ تَحْتَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَبَتَّ طَلَاقِي فَتَزَوَّجْتُ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَإِنَّهُ وَاللَّهِ مَا مَعَهُ يَا

رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا مِثْلُ هَذِهِ الْهُدْبَةِ وَأَخَذَتْ هُدْبَةً مِنْ جِلْبَابِهَا فَسَمِعَ خَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ قَوْلَهَا وَهُوَ بِالْبَابِ لَمْ يُؤْذَنْ لَهُ قَالَتْ فَقَالَ خَالِدٌ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَا تَنْهَى هَذِهِ عَمَّا تَجْهَرُ بِهِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا وَاللَّهِ مَا يَزِيدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى التَّبَسُّمِ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكِ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ وَتَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ فَصَارَ سُنَّةً بَعْدُ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتی ہیں کہ رفاعہ قرظی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس حال میں حاضر ہوئی کہ میں (بھی آپ کے پاس) بیٹھی ہوئی تھی اور آپ کے پاس حضرت ابو بکر بھی تھے، اس نے عرض کیا یارسول اللہ! میں رفاعہ کی زوجیت میں تھی، انہوں نے مجھے طلاق بتہ دے دی، اس کے بعد میں نے عبدالرحمن بن زبیر سے نکاح کیا، لیکن یارسول اللہ! اس کے پاس (عضو خاص) کپڑے کے پھندنے کی طرح ہے اور اپنی چادر کا ایک کونا پکڑ کر دکھایا (کہ یوں اور اس طرح ہے) خالد بن سعید جو دروازے پر کھڑے تھے اور داخلہ کی اجازت نہیں ملی تھی، نے اس عورت کی آواز سنی، انہوں نے کہا اے ابو بکر اس عورت کو کیوں نہیں روکتے، جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بلند آواز سے بول رہی ہے، پس نہیں واللہ! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیئے اور اس عورت سے فرمایا شاید تو رفاعہ کے پاس لوٹنا چاہتی ہے، اور ایسا ہو نہیں سکتا تا آنکہ وہ تیری لذت اور تو اس کی لذت نہ چکھ لے، اس کے بعد یہی دستور بن گیا۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

چادر کا بیان، انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ صلی اللہ ع...

باب : لباس کا بیان

چادر کا بیان، انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چادر کھینچی

جلد : جلد سوم   حدیث 740

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زھری، علی بن حسین، حسین بن علی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرِدَائِهِ ثُمَّ انْطَلَقَ يَمْشِي وَاتَّبَعْتُهُ أَنَا وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ حَتَّى جَائَ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ حَمْزَةُ فَاسْتَأْذَنَ فَأَذِنُوا لَهُمْ

عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، علی بن حسین، حسین بن علی، حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چادر مانگی، پھر روانہ ہوئے تو میں اور زید بن حارثہ آپ کے پیچھے چلے، یہاں تک کہ آپ کے گھر میں تشریف لائے جہاں حمزہ تھے، آپ نے اجازت مانگی تو انہوں نے ان لوگوں کو اجازت دے دی۔

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، علی بن حسین، حسین بن علی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

قمیص پہننے کا بیان، اور اللہ تعالی کا قول جو یوسف علیہ السلام کی حکایت بیان کرتے...

باب : لباس کا بیان

قمیص پہننے کا بیان، اور اللہ تعالی کا قول جو یوسف علیہ السلام کی حکایت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ میری قمیص لے جاؤ اور میرے والد کے چہرے پہ ڈال دو تو ان کی بینائی لوٹ آئے گی

جلد : جلد سوم   حدیث 741

راوی: قتیبہ، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنْ الثِّيَابِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ الْقَمِيصَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا الْبُرْنُسَ وَلَا الْخُفَّيْنِ إِلَّا أَنْ لَا يَجِدَ النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ مَا هُوَ أَسْفَلُ مِنْ الْكَعْبَيْنِ

قتیبہ، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! محرم کون سے کپڑے پہنے، تو

آپ نے فرمایا کہ محرم قمیص، پاجامہ اور برنس (ٹوپی) اور موزے نہ پہنے، مگر یہ کہ اسے جوتا میسر نہ ہو سکے تو ٹخنوں کے نیچے نیچے (موزہ) پہن لے (ٹخنے) نہیں چھپنے چاہئیں۔

راوی: قتیبہ، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : لباس کا بیان

قمیص پہننے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول جو یوسف علیہ السلام کی حکایت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ میری قمیص لے جاؤ اور میرے والد کے چہرے پہ ڈال دو تو ان کی بینائی لوٹ آئے گی

جلد : جلد سوم حدیث 742

راوی: عبداللہ بن محمد، ابوعامر، ابراہیم بن نافع، حسن، طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ضَرَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلَ الْبَخِيلِ وَالْمُتَصَدِّقِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُبَّتَانِ مِنْ حَدِيدٍ قَدْ اضْطُرَّتْ أَيْدِيهِمَا إِلَى ثُدِيِّهِمَا وَتَرَاقِيهِمَا فَجَعَلَ الْمُتَصَدِّقُ كُلَّمَا تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ انْبَسَطَتْ عَنْهُ حَتَّى تَغْشَى أَنَامِلَهُ وَتَعْفُوَ أَثَرَهُ وَجَعَلَ الْبَخِيلُ كُلَّمَا هَمَّ بِصَدَقَةٍ قَلَصَتْ وَأَخَذَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ بِمَكَانِهَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَأَنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِإِصْبَعِهِ هَكَذَا فِي جَيْبِهِ فَلَوْ رَأَيْتَهُ يُوَسِّعُهَا وَلَا تَتَوَسَّعُ تَابَعَهُ ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ وَأَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ فِي الْجُبَّتَيْنِ وَقَالَ حَنْظَلَةُ سَمِعْتُ طَاوُسًا سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ جُبَّتَانِ وَقَالَ جَعْفَرُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ الْأَعْرَجِ جُبَّتَانِ

عبداللہ بن محمد، ابوعامر، ابراہیم بن نافع، حسن، طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بخیل اور خیرات کرنے والے کی ایک مثال بیان کی ہے کہ وہ ان دو آدمیوں کی طرح ہیں جو لوہے کی دو زرہیں پہنے ہوئے ہیں ان کے دونوں ہاتھ سینوں اور ہنسلیوں تک پہنچے ہوئے ہیں صدقہ کرنے والا جب بھی صدقہ کرنے کا ارادہ کرے گا تو وہ زرہ چوڑی اور ڈھیلی ہو جائے گی یہاں تک کہ پاؤں کے پاس آ جائے گی اور پیر کی انگلیوں کو ڈھک لے گی اور جب بخیل

صدقہ کرنے کا ارادہ کرے گا تو اس کی زرہ اس پر تنگ ہوتی جائے گی اور ہر حلقہ اپنی جگہ پر جکڑے ہوئے ہو گا حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ کو اپنی انگلیاں اپنی جیب میں ڈال کر بتاتے ہوئے دیکھا کہ وہ اس کو کشادہ کرنا چاہتا ہے لیکن کشادہ نہیں ہوتا ہے اور حنظلہ نے بیان کیا کہ میں نے طاؤس سے سنا، انہوں نے حضرت ابوہریرہ سے جبتان کا لفظ سنا ہے اور جعفر نے اعرج سے جبتان کا لفظ روایت کیا۔

راوی: عبداللہ بن محمد، ابوعامر، ابراہیم بن نافع، حسن، طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

قمیص پہننے کا بیان، اور اللہ تعالی کا قول جو یوسف علیہ السلام کی حکایت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ میری قمیص لے جاؤ اور میرے والد کے چہرے پہ ڈال دو تو ان کی بینائی لوٹ آئے گی

جلد : جلد سوم   حدیث 743

راوی: صدقہ، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ اللهِ بْنُ أُبَيٍّ جَاءَ ابْنُهُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَعْطِنِي قَمِيصَكَ أُكَفِّنْهُ فِيهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ فَأَعْطَاهُ قَمِيصَهُ وَقَالَ إِذَا فَرَغْتَ مِنْهُ فَآذِنَّا فَلَمَّا فَرَغَ آذَنَهُ بِهِ فَجَاءَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَجَذَبَهُ عُمَرُ فَقَالَ أَلَيْسَ قَدْ نَهَاكَ اللهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى الْمُنَافِقِينَ فَقَالَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللهُ لَهُمْ فَنَزَلَتْ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ فَتَرَكَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِمْ

صدقہ، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب عبداللہ بن ابی کا انتقال ہوا تو اس کے بیٹے نے (جو مومن تھے) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ اپنی قمیص عنایت فرمادیں تاکہ اس کا کفن بنا لوں اور اس پر آپ نماز پڑھ دیجئے اور اس کی بخشش کے لئے دعا کر دیجئے، آپ نے اپنی قمیص دے دی، اور فرمایا کہ جب فارغ

ہو جاؤ تو مجھے بتا دینا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، کیا اللہ نے آپ کو منافقین پر پڑھنے سے منع نہیں فرمایا، چنانچہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے کہ آپ ان کے لئے بخشش کی دعا کریں یا نہ کریں، اگر آپ ان کے لئے ستر بار بھی بخشش کی دعا کریں تو اللہ تعالی انہیں کبھی نہ بخشے گا، پھر یہ آیت نازل ہوئی کہ ان میں سے جو مر جائے کسی پر کبھی بھی نماز نہ پڑھو، تو ان پر نماز پڑھنا ترک کر دیا گیا۔

راوی : صدقہ، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

قمیص پہننے کا بیان، اور اللہ تعالی کا قول جو یوسف علیہ السلام کی حکایت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ میری قمیص لے جاؤ اور میرے والد کے چہرے پہ ڈال دو تو ان کی بینائی لوٹ آئے گی

جلد : جلد سوم   حدیث 744

راوی : عبد اللہ بن عثمان، ابن عیینہ، عمرو، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ بَعْدَ مَا أُدْخِلَ قَبْرَهُ فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ وَوُضِعَ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيقِهِ وَأَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ فَاللَّهُ أَعْلَمُ

عبد اللہ بن عثمان، ابن عیینہ، عمرو، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عبد اللہ بن ابی کے پاس تشریف لائے جب کہ وہ قبر میں رکھا جا چکا تھا، تو اس کے نکالنے کا حکم دیا (جب وہ نکالا گیا تو) آپ نے اپنے دونوں گھٹنوں پر اس کو رکھا اور اس پر دم کیا اور اسے اپنی قمیص پہنائی۔ واللہ اعلم۔

راوی : عبد اللہ بن عثمان، ابن عیینہ، عمرو، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو سفر میں تنگ آستینوں والا جبہ پہنے...

باب : لباس کا بیان

اس شخص کا بیان جو سفر میں تنگ آستینوں والا جبہ پہنے

جلد : جلد سوم حدیث 745

راوی: قیس بن حفص، عبدالواحد، اعمش، ابوالضحی، مسروق، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الضُّحَى قَالَ حَدَّثَنِي مَسْرُوقٌ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ قَالَ انْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ أَقْبَلَ فَتَلَقَّيْتُهُ بِمَائٍ فَتَوَضَّأَ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَأْمِيَّةٌ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ فَذَهَبَ يُخْرِجُ يَدَيْهِ مِنْ كُمَّيْهِ فَكَانَا ضَيِّقَيْنِ فَأَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَهُمَا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَعَلَى خُفَّيْهِ

قیس بن حفص، عبدالواحد، اعمش، ابوالضحی، مسروق، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم رفع حاجت کے لئے گئے، پھر واپس ہوئے تو میں آپ کے پاس پانی لے کر آیا تو آپ نے وضو کیا، اس وقت آپ شامی جبہ پہنے ہوئے تھے، آپ نے کلی کی، ناک میں پانی ڈالا اور منہ دھویا، پھر اپنا ہاتھ آستینوں سے نکالنے لگے، لیکن وہ تنگ تھیں، اس لئے جیب کے نیچے سے نکالا پھر دونوں ہاتھوں کو دھویا اور سر کا اور دونوں موزوں کا مسح کیا۔

راوی : قیس بن حفص، عبدالواحد، اعمش، ابوالضحی، مسروق، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

جنگ میں اون پہننے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 746

راوی: ابونعیم، زکریا، عامر، عروہ بن مغیرہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي سَفَرٍ فَقَالَ أَمَعَكَ مَاءٌ قُلْتُ نَعَمْ فَنَزَلَ عَنْ رَاحِلَتِهِ فَمَشَى حَتَّى تَوَارَى عَنِّي فِي سَوَادِ اللَّيْلِ ثُمَّ جَاءَ فَأَفْرَغْتُ عَلَيْهِ الْإِدَاوَةَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ مِنْ صُوفٍ فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُخْرِجَ ذِرَاعَيْهِ مِنْهَا حَتَّى أَخْرَجَهُمَا مِنْ أَسْفَلِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ أَهْوَيْتُ لِأَنْزِعَ خُفَّيْهِ فَقَالَ دَعْهُمَا فَإِنِّي أَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ فَمَسَحَ عَلَيْهِمَا

ابونعیم، زکریا، عامر، عروہ بن مغیرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں ایک رات سفر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا، آپ نے پوچھا کیا تمہارے پاس پانی ہے، میں کہاہاں! آپ اپنی سواری سے اترے، پھر چلے، یہاں تک کہ رات کی تاریکی میں نظر سے اوجھل ہوگئے، پھر واپس ہوئے تو میں نے چھاگل سے (پانی) آپ پر پانی بہایا، آپ نے اپنا منہ اور ہاتھ دھوئے، اس وقت آپ اون کا ایک جبہ پہنے ہوئے تھے، آپ اپنا ہاتھ اس سے نہیں نکال سکے، یہاں تک کہ جبہ کے نیچے سے نکالا پھر اپنے دونوں ہاتھ دھوئے، سر کا مسح کیا، پھر میں جھکا کہ آپ کے موزے اتارے دوں، تو آپ نے فرمایا نہیں چھوڑ دو، میں نے یہ پاکیزگی کی حالت میں پہننے ہیں، پھر آپ نے ان پر مسح کیا۔

راوی: ابونعیم، زکریا، عامر، عروہ بن مغیرہ

قبا اور ریشمی فروج کا بیان، جس کو قباء بھی کہتے ہیں اور بعض کے نزدیک اسے کہتے ہی...

باب : لباس کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 747

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن ابی ملیکہ، مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِيَةً وَلَمْ يُعْطِ مَخْرَمَةَ شَيْئًا فَقَالَ مَخْرَمَةُ يَا بُنَيِّ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَقَالَ ادْخُلْ فَادْعُهُ لِي قَالَ فَدَعَوْتُهُ لَهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ وَعَلَيْهِ قَبَاءٌ مِنْهَا فَقَالَ خَبَأْتُ هَذَا لَكَ قَالَ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ رَضِيَ مَخْرَمَةُ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن ابی ملیکہ، مسور بن مخرمہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چند قبائیں تقسیم کیں، لیکن مخرمہ کو کچھ نہیں دیا، تو مخرمہ نے کہا اے بیٹے! میرے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں چل، میں ان کے ساتھ روانہ ہوا (جب وہاں پہنچے) تو انہوں نے کہا اندر جا اور میرے لئے (قبا) مانگ، میں گیا اور ان کے لئے مانگا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس باہر تشریف لے آئے، اس حال میں کہ انہیں قبا میں سے ایک قبا آپ لئے ہوئے تھے، آپ نے فرمایا کہ میں نے یہ تیرے لئے چھپا رکھی تھی، آپ نے ان کی طرف دیکھا اور فرمایا مخرمہ راضی ہوا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن ابی ملیکہ، مسور بن مخرمہ

باب : لباس کا بیان

قبااور ریشمی فروج کا بیان، جس کو قباء بھی کہتے ہیں اور بعض کے نزدیک اسے کہتے ہیں جس کے پیچھے سے کٹا ہوا ہو

جلد : جلد سوم حدیث 748

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُّوجُ حَرِيرٍ فَلَبِسَهُ ثُمَّ صَلَّى فِيهِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَزَعَهُ نَزْعًا شَدِيدًا كَالْكَارِهِ لَهُ ثُمَّ قَالَ لَا يَنْبَغِي هَذَا لِلْمُتَّقِينَ تَابَعَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ عَنْ اللَّيْثِ وَقَالَ غَيْرُهُ فَرُّوجٌ حَرِيرٌ

قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ریشمی فروج (قبا) ہدیہ میں پیش کی گئی، آپ نے اسے زیب تن فرمایا اور اسی حال میں نماز پڑھی، پھر نماز سے فارغ ہوئے تو اس طرح سختی سے اتار پھینکا گویا کہ اس کو ناپسند فرمارہے ہوں، پھر فرمایا یہ متقیوں کے لئے مناسب نہیں ہے، عبداللہ بن یوسف نے لیث سے اس کی متابعت میں روایت کی اور دوسرے لوگوں نے فروج حریر کا لفظ روایت کیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر

ٹوپی کا بیان اور مجھ سے مسدد نے معتمر سے انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا کہ میں...

باب : لباس کا بیان

ٹوپی کا بیان اور مجھ سے مسدد نے معتمر سے انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ کو زرد رنگ کی ریشم کی ٹوپی پہنے ہوئے دیکھا

جلد : جلد سوم   **حدیث** 749

راوی: اسماعیل، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنْ الثِّيَابِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْبَسُوا الْقُمُصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَحَدٌ لَا يَجِدُ النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا مِنْ الثِّيَابِ شَيْئًا مَسَّهُ زَعْفَرَانٌ وَلَا الْوَرْسُ

اسماعیل، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! محرم کون سے کپڑے پہنے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قمیص، عمامے اور پائجامے اور ٹوپی اور موزے نہ پہنو، مگر یہ کہ کسی شخص کے پاس جوتا نہ ہو تو وہ موزے پہن لے، اس طرح کہ ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ دے اور نہ ہی ایسے کپڑے پہنو جو زعفران اور ورس سے رنگے ہوئے ہوں۔

راوی : اسماعیل، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

پائجاموں کا بیان...

باب : لباس کا بیان

پائجاموں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 750

راوی: ابونعیم، سفیان، عمرو، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَجِدْ إِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ

ابونعیم، سفیان، عمرو، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کے پاس ازار نہ ہو تو وہ پائجامہ پہنے اور جس کے پاس جوتے نہ ہوں تو وہ موزے پہنے۔

راوی : ابونعیم، سفیان، عمرو، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : لباس کا بیان

پائجاموں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 751

راوی: موسی بن اسمعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَأْمُرُنَا أَنْ نَلْبَسَ إِذَا أَحْرَمْنَا قَالَ لَا تَلْبَسُوا الْقَمِيصَ وَالسَّرَاوِيلَ وَالْعَمَائِمَ وَالْبَرَانِسَ وَالْخِفَافَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَجُلٌ لَيْسَ لَهُ نَعْلَانِ فَلْيَلْبَسْ الْخُفَّيْنِ أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا شَيْئًا مِنْ الثِّيَابِ مَسَّهُ زَعْفَرَانٌ وَلَا وَرْسٌ

موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ آپ ہم لوگوں کو حالت احرام میں کس قسم کے لباس کے پہننے کا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ قمیص، پائجامے، عمامے، ٹوپی اور موزے نہ پہنو مگر وہ آدمی جس کے پاس جوتے نہ ہوں تو ایسے موزے پہنے، جو ٹخنوں سے نیچے ہوں اور نہ ہی کوئی ایسا کپڑا پہنے جو زعفران یا ورس سے رنگا ہو۔

راوی : موسی بن اسمعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

پائجاموں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 752

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زهری، سالم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ لَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ الْقَمِيصَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا الْبُرْنُسَ وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ زَعْفَرَانٌ وَلَا وَرْسٌ وَلَا الْخُفَّيْنِ إِلَّا لِمَنْ لَمْ يَجِدْ النَّعْلَيْنِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْهُمَا فَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ

علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سالم اپنے والد سے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ محرم قمیص، عمامہ اور پائجامہ اور ٹوپی نہ پہنے اور نہ وہ کپڑا پہنے جو زعفران یا ورس سے رنگا ہوا ہو، اور نہ ہی موزے پہنے، مگر وہ شخص جس کے پاس جوتے نہ ہوں (اس کو اجازت ہے) اگر جوتا نہ ہو تو ٹخنوں کے نیچے سے موزوں کو کاٹ لے۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سالم

منہ اور سر کو چادر سے ڈھکنے کا بیان اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی...

باب : لباس کا بیان

منہ اور سر کو چادر سے ڈھکنے کا بیان اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس حال میں باہر تشریف لائے کہ آپ پر سیاہ پٹی باندھی ہوئی تھی اور انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر پر چادر کا کنارہ باندھ رکھا تھا

جلد : جلد سوم حدیث 753

راوی: ابراهیم بن موسی، هشام، معمر، زهری، عروه، عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ هَاجَرَ نَاسٌ إِلَى الْحَبَشَةِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَتَجَهَّزَ أَبُو بَكْرٍ مُهَاجِرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِسْلِكَ فَإِنِّي أَرْجُو أَنْ يُؤْذَنَ لِي فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَوَ تَرْجُوهُ بِأَبِي أَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَحَبَسَ أَبُو بَكْرٍ نَفْسَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصُحْبَتِهِ وَعَلَفَ رَاحِلَتَيْنِ كَانَتَا عِنْدَهُ وَرَقَ السَّمُرِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَبَيْنَا نَحْنُ يَوْمًا جُلُوسٌ فِي بَيْتِنَا فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ فَقَالَ قَائِلٌ لِأَبِي بَكْرٍ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا مُتَقَنِّعًا فِي سَاعَةٍ لَمْ يَكُنْ يَأْتِينَا فِيهَا قَالَ أَبُو

بَكْرٍ فِدًا لَكَ أَبِي وَأُمِّي وَاللهِ إِنْ جَاءَ بِهِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ إِلَّا لِأَمْرٍ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَ فَأَذِنَ لَهُ فَدَخَلَ فَقَالَ حِينَ دَخَلَ لِأَبِي بَكْرٍ أَخْرِجْ مَنْ عِنْدَكَ قَالَ إِنَّمَا هُمْ أَهْلُكَ بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَإِنِّي قَدْ أُذِنَ لِي فِي الْخُرُوجِ قَالَ فَالصُّحْبَةُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَخُذْ بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ إِحْدَى رَاحِلَتَيَّ هَاتَيْنِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالثَّمَنِ قَالَتْ فَجَهَّزْنَاهُمَا أَحَثَّ الْجِهَازِ وَضَعْنَا لَهُمَا سُفْرَةً فِي جِرَابٍ فَقَطَعَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ قِطْعَةً مِنْ نِطَاقِهَا فَأَوْكَأَتْ بِهِ الْجِرَابَ وَلِذَلِكَ كَانَتْ تُسَمَّى ذَاتَ النِّطَاقِ ثُمَّ لَحِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ بِغَارٍ فِي جَبَلٍ يُقَالُ لَهُ ثَوْرٌ فَمَكُثَ فِيهِ ثَلَاثَ لَيَالٍ يَبِيتُ عِنْدَهُمَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ غُلَامٌ شَابٌّ لَقِنٌ ثَقِفٌ فَيَرْحَلُ مِنْ عِنْدِهِمَا سَحَرًا فَيُصْبِحُ مَعَ قُرَيْشٍ بِمَكَّةَ كَبَائِتٍ فَلَا يَسْمَعُ أَمْرًا يُكَادَانِ بِهِ إِلَّا وَعَاهُ حَتَّى يَأْتِيَهُمَا بِخَبَرِ ذَلِكَ حِينَ يَخْتَلِطُ الظَّلَامُ وَيَرْعَى عَلَيْهِمَا عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ مِنْحَةً مِنْ غَنَمٍ فَيُرِيحُهَا عَلَيْهِمَا حِينَ تَذْهَبُ سَاعَةٌ مِنْ الْعِشَاءِ فَيَبِيتَانِ فِي رِسْلِهِمَا حَتَّى يَنْعِقَ بِهَا عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ بِغَلَسٍ يَفْعَلُ ذَلِكَ كُلَّ لَيْلَةٍ مِنْ تِلْكَ اللَّيَالِي الثَّلَاثِ

ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مسلمانوں نے حبشہ کی طرف ہجرت کی اور ابو بکر نے بھی ہجرت کا سامان کیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم ٹھہر جاؤ اس لئے کہ امید ہے مجھے بھی ہجرت کا حکم دیا جائے گا، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، کیا آپ کو اس کی امید ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں! حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ آپ کے ساتھ رہنے کی غرض سے رک گئے اور اپنی دو سواریوں کو چار ماہ تک سمر کی پتیاں کھلاتے رہے، عروہ کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ ایک دن ہم لوگ اپنے گھر میں ٹھیک دوپہر کے وقت بیٹھے تھے کہ کسی کہنے والے نے ابو بکر سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں، اس حال میں کہ چہرے کو ڈھکے ہوئے ہیں، اور ایسے وقت تشریف لائے ہیں کہ اس وقت ہمارے پاس نہیں آتے تھے (اس لئے) ابو بکر نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، بخدا آپ اس وقت کسی بڑے کام کی وجہ سے تشریف لائے ہیں، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور اندر آنے کی اجازت مانگی، اجازت ملی تو تشریف لائے، جب اندر داخل ہوئے تو ابو بکر سے فرمایا تمہارے پاس جتنے لوگ ہیں ان کو ہٹادو، ابو بکر نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے باپ آپ پر فدا ہوں، یہ تو صرف آپ کے گھر کے لوگ ہیں، آپ نے فرمایا کہ مجھے ہجرت کا حکم دیا گیا، ابو بکر نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، کیا میں بھی ساتھ رہوں گا؟ آپ نے فرمایا ہاں! ابو بکر نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، آپ دو سواریوں میں سے ایک لے لیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا قیمت کے عوض (لوں گا)، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ہم نے ان دونوں کے لئے سامان سفر تیار کیا اور ناشتہ تیار کر کے چمڑے کی تھیلی میں رکھ دیا، اسماء بنت ابی بکر نے اپنا ڈوپٹہ پھاڑا اور اس سے تھیلی کا منہ باندھ دیا، اسی وجہ سے ان کو ذات النطاق کہا جاتا ہے، پھر جبل ثور کے غار میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر چلے گئے، وہاں تین رات رہے، عبداللہ بن ابی بکر جو ذہین اور نو عمر لڑکا تھا، ان دونوں کے پاس رات گذارتا تھا اور صبح ہوتے ہی وہاں سے روانہ ہو جاتا اور صبح کے وقت قریش میں اسی طرح ہوتا، گویا کہ اس نے رات بھی انہی کے ساتھ گذاری ہے، کسی سے کوئی بات سنتے تو یاد رکھتے اور جب رات آتی تو دونوں کے پاس آکر بتادیتے، جب ایک گھڑی رات گذر جاتی تو عامر بن فہیرہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کا غلام اپنی بکریاں لے جاتا اور چراتا، دونوں وہیں رات گذارتے یہاں تک کہ عامر بن فہیرہ تاریکی میں وہاں سے روانہ ہو جاتا، تین رات تک یہ ایسا کرتے رہے۔

راوی : ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

خود پہننے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

خود پہننے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 754

راوی: ابوالولید، مالک، زہری، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ

ابوالولید، مالک، زہری، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے سال مکہ میں داخل ہوئے تو اس وقت آپ سر پر خود پہنے ہوئے تھے۔

راوی : ابو الولید، مالک، زہری، انس رضی اللہ عنہ

دھاری دار کناری دار چادروں اور شملہ کا بیان، خباب نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ...

باب : لباس کا بیان

دھاری دار کناری دار چادروں اور شملہ کا بیان، خباب نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مرض کی شکایت کے لئے گئے تو آپ ایک دھاری دار چادر کا تکیہ لگائے ہوئے تھے

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 755

راوی: اسماعیل بن عبداللہ، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ نَجْرَانِيٌّ غَلِيظُ الْحَاشِيَةِ فَأَدْرَكَهُ أَعْرَابِيٌّ فَجَبَذَهُ بِرِدَائِهِ جَبْذَةً شَدِيدَةً حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى صَفْحَةِ عَاتِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَثَّرَتْ بِهَا حَاشِيَةُ الْبُرْدِ مِنْ شِدَّةِ جَبْذَتِهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مُرْ لِي مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي عِنْدَكَ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ضَحِكَ ثُمَّ أَمَرَ لَهُ بِعَطَاءٍ

اسماعیل بن عبداللہ، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلا جا رہا تھا اس حال میں کہ دھاری دار نجرانی چادر اوڑھے ہوئے تھے، جس پر چوڑی کناریاں بنی ہوئی تھیں، ایک اعرابی آپ سے ملا، اس نے آپ کی چادر پکڑ کر اتنے زور سے کھینچی کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مونڈھے کے اوپر اس چادر کی رگڑ کے نشان دیکھے، پھر اس نے کہا کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) میرے لئے اللہ کے مال سے جو تیرے پاس ہے حکم دے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف متوجہ ہوئے، پھر ہنسے اور اس کو کچھ دیئے جانے کا حکم دیا۔

راوی : اسماعیل بن عبداللہ، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

دھاری دار کناری دار چادروں اور شملہ کا بیان، خباب نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مرض کی شکایت کے لئے گئے تو آپ ایک دھاری دار چادر کا تکیہ لگائے ہوئے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 756

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَائَتْ امْرَأَةٌ بِبُرْدَةٍ قَالَ سَهْلٌ هَلْ تَدْرِي مَا الْبُرْدَةُ قَالَ نَعَمْ هِيَ الشَّمْلَةُ مَنْسُوجٌ فِي حَاشِيَتِهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَسَجْتُ هَذِهِ بِيَدِي أَكْسُوكَهَا فَأَخَذَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا فَخَرَجَ إِلَيْنَا وَإِنَّهَا لَإِزَارُهُ فَجَسَّهَا رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اكْسُنِيهَا قَالَ نَعَمْ فَجَلَسَ مَا شَائَ اللَّهُ فِي الْمَجْلِسِ ثُمَّ رَجَعَ فَطَوَاهَا ثُمَّ أَرْسَلَ بِهَا إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ مَا أَحْسَنْتَ سَأَلْتَهَا إِيَّاهُ وَقَدْ عَرَفْتَ أَنَّهُ لَا يَرُدُّ سَائِلًا فَقَالَ الرَّجُلُ وَاللَّهِ مَا سَأَلْتُهَا إِلَّا لِتَكُونَ كَفَنِي يَوْمَ أَمُوتُ قَالَ سَهْلٌ فَكَانَتْ كَفَنَهُ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہل بن سعد کہتے ہیں کہ ایک عورت بردہ لے کر آئی، سہل نے پوچھا تم جانتے ہو کہ بردہ کیا چیز ہے، انہوں نے کہا ہاں، بردہ وہ چادر ہے جس کے کناری (جھالر) بنی ہو، اس عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اس کو اپنے ہاتھ سے بنا ہے تاکہ آپ کو پہناؤں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ چادر لے لی اور اس کی آپ کو ضرورت بھی تھی، آپ ہمارے پاس اس حال میں تشریف لائے کہ اس کا تہہ بند باندھے ہوئے تھے، قوم میں سے ایک شخص نے اس کو چھوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! آپ یہ ہمیں پہننے کو دے دیجئے، آپ نے فرمایا اچھا، پھر اس مجلس میں بیٹھے رہے، جب تک کہ اللہ تعالیٰ نے چاہا، پھر واپس تشریف لے گئے اور وہ چادر لپیٹ کر اس آدمی کے پاس بھیج دی، اس آدمی سے لوگوں نے کہا تو نے اچھا نہیں کیا کہ آپ سے سوال کیا، حالانکہ تو جانتا ہے کہ آپ کسی سائل کو رد نہیں فرماتے، اس آدمی نے کہا بخدا میں نے تو اس لئے مانگا ہے کہ

جب میں مر جاؤں تو میرا کفن بنے، سہل نے بیان کیا کہ وہ چادر اس کے کفن میں دے دی گئی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، ابوحازم، سہل بن سعد

باب : لباس کا بیان

دھاری دار کناری دار چادروں اور شملہ کا بیان، خباب نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مرض کی شکایت کے لئے گئے تو آپ ایک دھاری دار چادر کا تکیہ لگائے ہوئے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 757

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سعیدبن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي زُمْرَةٌ هِيَ سَبْعُونَ أَلْفًا تُضِيءُ وُجُوهُهُمْ إِضَاءَةَ الْقَمَرِ فَقَامَ عُكَاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ الْأَسَدِيُّ يَرْفَعُ نَمِرَةً عَلَيْهِ قَالَ ادْعُ اللَّهَ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ سَبَقَكَ عُكَاشَةُ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت میں سے ستر ہزار کی ایک جماعت ہوگی، جو جنت میں (بغیر حساب کے) داخل ہوگی، ان کے چہرے چاند کی طرح درخشاں ہوں گے، عکاشہ بن محصن اسدی اپنی چادر کو اٹھا کر کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے لئے دعا کیجئے کہ میں ان لوگوں میں شامل ہو جاؤں، تو آپ نے فرمایا اے اللہ! اس کو ان لوگوں میں شامل کر، پھر ایک انصاری صاحب کھڑے ہوئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میرے لئے بھی دعا کیجئے کہ میں ان لوگوں میں سے ہو جاؤں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عکاشہ تم سے بازی لے گیا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

دھاری دار کناری دار چادروں اور شملہ کا بیان، خباب نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مرض کی شکایت کے لئے گئے تو آپ ایک دھاری دار چادر کا تکیہ لگائے ہوئے تھے

جلد : جلد سوم   حدیث 758

راوی: عمرو بن عاصم، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قُلْتُ لَهُ أَيُّ الثِّيَابِ كَانَ أَحَبَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَهَا قَالَ الْحِبَرَةُ

عمرو بن عاصم، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کس قسم کے کپڑے زیادہ محبوب، تو انہوں نے کہا کہ حبرہ (ایک قسم کی چادر محبوب تھی)۔

راوی : عمرو بن عاصم، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

دھاری دار کناری دار چادروں اور شملہ کا بیان، خباب نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مرض کی شکایت کے لئے گئے تو آپ ایک دھاری دار چادر کا تکیہ لگائے ہوئے تھے

جلد : جلد سوم   حدیث 759

راوی: عبد اللہ بن ابی الاسود، معاذ، معاذ کے والد، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ أَحَبُّ الثِّيَابِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَهَا الْحِبَرَةَ

عبداللہ بن ابی الاسود، معاذ، معاذ کے والد، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حبرہ (ایک قسم چادر) کو بہت زیادہ پسند فرماتے تھے۔

راوی : عبداللہ بن ابی الاسود، معاذ، معاذ کے والد، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

دھاری دار کناری دار چادروں اور شملہ کا بیان، خباب نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مرض کی شکایت کے لئے گئے تو آپ ایک دھاری دار چادر کا تکیہ لگائے ہوئے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 760

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ سُجِّيَ بِبُرْدٍ حِبَرَةٍ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتی ہیں کہ جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تو اس وقت ان کو حبرہ (ایک چادر کا نام ہے) چادر سے ڈھانکا گیا تھا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

چادروں اور کمبلوں کے اوڑھنے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

چادروں اور کمبلوں کے اوڑھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 761

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَائِشَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَا لَمَّا نَزَلَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَفِقَ يَطْرَحُ خَمِيصَةً لَهُ عَلَى وَجْهِهِ فَإِذَا اغْتَمَّ كَشَفَهَا عَنْ وَجْهِهِ فَقَالَ وَهُوَ كَذَلِكَ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ يُحَذِّرُ مَا صَنَعُوا

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مرض الموت میں اپنے چہرے پر خمیصہ ڈالتے، جب سانس گھٹنے لگتا تو اسے اپنے چہرے سے ہٹاتے اور اسی حالت میں فرماتے کہ یہود ونصاریٰ پر خدا کی لعنت ہو کہ انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو مسجدیں بنالیا، اور ان لوگوں نے جو کیا اس سے (اپنی امت) کو ڈراتے تھے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 762

راوی: موسی بن اسماعیل، ابراهیم بن سعد، ابن شهاب، عروہ، عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَمِيصَةٍ لَهُ لَهَا أَعْلَامٌ فَنَظَرَ إِلَى أَعْلَامِهَا نَظْرَةً فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ اذْهَبُوا بِخَمِيصَتِي هَذِهِ إِلَى أَبِي جَهْمٍ فَإِنَّهَا أَلْهَتْنِي آنِفًا عَنْ صَلَاتِي وَأْتُونِي بِأَنْبِجَانِيَّةِ أَبِي جَهْمِ بْنِ حُذَيْفَةَ بْنِ غَانِمٍ مِنْ بَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ

موسی بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی چادر اوڑھ کر نماز پڑھی جس پر نقش ونگار تھے، جب ان پر نظر پڑی تو سلام پھیر کر فرمایا کہ میری اس چادر کو ابوجہم کے پاس لے جاؤ اس نے مجھے ابھی اس نماز میں غافل کر دیا ہے اور میرے پاس ابوجہم بن حذیفہ بن غانم کی جو بنی عدی بن کعب سے ہے اس کی انبجانی چادر لے آؤ۔

راوی : موسی بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : لباس کا بیان

چادروں اور کمبلوں کے اوڑھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 763

راوی: مسدد، اسماعیل، ایوب، حمید بن هلال، حضرت ابوبردہ رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أَخْرَجَتْ إِلَيْنَا عَائِشَةُ كِسَاءً وَإِزَارًا

غَلِيظًا فَقَالَتْ قُبِضَ رُوحُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَيْنِ

مسدد، اسماعیل، ایوب، حمید بن ہلال، حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک چادر اور ایک گاڑھا تہبند ہم لوگوں کے پاس لے کر آئیں اور بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہی دونوں کپڑوں میں وفات پائی۔

راوی : مسدد، اسماعیل، ایوب، حمید بن ہلال، حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ

گھوٹ مار کر بیٹھنے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

گھوٹ مار کر بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 764

راوی: محمد بن بشار، عبدالوہاب، عبید اللہ، خبیب، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ وَعَنْ صَلَاتَيْنِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغِيبَ وَأَنْ يَحْتَبِيَ بِالثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّمَاءِ وَأَنْ يَشْتَمِلَ الصَّمَّاءَ

محمد بن بشار، عبدالوہاب، عبید اللہ، خبیب، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ملامسہ، منابذہ اور دو نمازوں سے منع فرمایا (اور وہ دو نمازیں یہ ہیں) فجر کے بعد طلوع آفتاب تک اور عصر کے بعد غروب آفتاب تک (نماز پڑھنے سے منع فرمایا) اور ایک ہی کپڑے سے منع فرمایا اس طرح کہ اس کی شرمگاہ اور آسمان کے درمیان کچھ نہ ہو اور گھوٹ مار کر بیٹھنے سے منع فرمایا۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالوہاب، عبیداللہ، خبیب، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

گھوٹ مار کر بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 765

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عامربن سعد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ نَهَى عَنْ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ فِي الْبَيْعِ وَالْمُلَامَسَةُ لَمْسُ الرَّجُلِ ثَوْبَ الْآخَرِ بِيَدِهِ بِاللَّيْلِ أَوْ بِالنَّهَارِ وَلَا يُقَلِّبُهُ إِلَّا بِذَلِكَ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَنْبِذَ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ بِثَوْبِهِ وَيَنْبِذَ الْآخَرُ ثَوْبَهُ وَيَكُونَ ذَلِكَ بَيْعَهُمَا عَنْ غَيْرِ نَظَرٍ وَلَا تَرَاضٍ وَاللِّبْسَتَيْنِ اشْتِمَالُ الصَّمَّاءِ وَالصَّمَّاءُ أَنْ يَجْعَلَ ثَوْبَهُ عَلَى أَحَدِ عَاتِقَيْهِ فَيَبْدُو أَحَدُ شِقَّيْهِ لَيْسَ عَلَيْهِ ثَوْبٌ وَاللِّبْسَةُ الْأُخْرَى احْتِبَاؤُهُ بِثَوْبِهِ وَهُوَ جَالِسٌ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عامر بن سعد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو قسم کے لباس سے اور دو قسم کی بیع سے منع فرمایا ہے، بیع میں تو ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا، اور ملامسہ یہ ہے کہ کوئی آدمی دوسرے آدمی کا کپڑا رات یا دن کو چھو لے اور الٹ پلٹ نہ کرے اور یہی بیع ہو جائے، اور منابذہ یہ ہے کہ ایک شخص دوسرے پر اپنا کپڑا اچھینک دے اور دوسرا اس پر چھینک دے اور بغیر دیکھے ہوئے اور باہمی رضامندی کے بغیر یہ بیع ہو جائے، اور اشتمال صماؤ سے منع فرمایا اور صماؤ یہ ہے کہ اپنا کپڑا اپنے ایک کندھے پر اس طرح ڈالے کہ دوسرا کھلا رہے اور اس پر کپڑا نہ ہو اور دوسرا لباس (جس سے منع فرمایا) یہ ہے کہ ایک کپڑا لپیٹ کر بیٹھا ہوا ہو اور اس کی شرمگاہ پر کوئی کپڑا نہ ہو۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عامر بن سعد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

ایک ہی کپڑا لپیٹنے کا بیان (اس طرح کہ اس کی شرم گاہ پر کچھ نہ ہو...(

باب : لباس کا بیان

ایک ہی کپڑا لپیٹنے کا بیان (اس طرح کہ اس کی شرم گاہ پر کچھ نہ ہو(

جلد : جلد سوم **حدیث** 766

راوی: اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَيْنِ أَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ وَأَنْ يَشْتَمِلَ بِالثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى أَحَدِ شِقَّيْهِ وَعَنْ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ

اسماعیل، مالک، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو قسم کے لباس سے منع فرمایا ہے (ایک) یہ کہ مرد ایک ہی کپڑے میں اس طرح گھوٹ مار کر بیٹھے کہ اس کی شرمگاہ پر اس میں سے کچھ بھی نہ ہو (دوسرے) یہ کہ ایک ہی کپڑا اس طرح لپیٹے کہ اس کے ایک پہلو پر کچھ بھی نہ ہو اور ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

ایک ہی کپڑا لپیٹنے کا بیان (اس طرح کہ اس کی شرم گاہ پر کچھ نہ ہو(

جلد : جلد سوم **حدیث** 767

راوی: محمد، مخلد، ابن جریج، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْلَدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

محمد، مخلد، ابن جریج، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوٹ مارنے سے منع فرمایا ہے اور یہ کہ کوئی شخص ایک کپڑا اس طرح پہنے کہ اس کی شرمگاہ پر اس کپڑے کا کوئی حصہ نہ ہو۔

راوی: محمد، مخلد، ابن جریج، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

ایک ہی کپڑا لپیٹنے کا بیان (اس طرح کہ اس کی شرم گاہ پر کچھ نہ ہو)

جلد : جلد سوم حدیث 768

راوی: ابونعیم، اسحاق بن سعید، سعید بن عمرو بن سعید بن عاص، ام خالد بنت خالد

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعِيدِ بْنِ فُلَانٍ هُوَ عَمْرُو بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ أُمِّ خَالِدٍ بِنْتِ خَالِدٍ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثِيَابٍ فِيهَا خَمِيصَةٌ سَوْدَاءُ صَغِيرَةٌ فَقَالَ مَنْ تَرَوْنَ أَنْ نَكْسُوَ هَذِهِ فَسَكَتَ الْقَوْمُ قَالَ ائْتُونِي بِأُمِّ خَالِدٍ فَأُتِيَ بِهَا تُحْمَلُ فَأَخَذَ الْخَمِيصَةَ بِيَدِهِ فَأَلْبَسَهَا وَقَالَ أَبْلِي وَأَخْلِقِي وَكَانَ فِيهَا عَلَمٌ أَخْضَرُ أَوْ أَصْفَرُ فَقَالَ يَا أُمَّ خَالِدٍ هَذَا سَنَاهْ وَسَنَاهْ بِالْحَبَشِيَّةِ

ابونعیم، اسحاق بن سعید، سعید بن عمرو بن سعید بن عاص، ام خالد بنت خالد کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کپڑے لائے گئے، جس میں خمیصہ بھی تھی، آپ نے فرمایا کہ یہ کسے پہناؤ، لوگ خاموش رہے، تو آپ نے فرمایا کہ میرے پاس ام خالد کو

بلا، چنانچہ وہ اٹھا کر لائی گئی، آپ نے خمیصہ ہاتھ میں لے کر اس کو پہنا دی اور فرمایا کہ خدا کرے اس کپڑے کو پرانا ہونے اور پھٹنے تک استعمال کرے (پورے طور پر اس سے کام لے) اور اس میں سبز یا زرد رنگ کے نقش ونگار تھے، آپ نے فرمایا اے ام خالد! ھذا سناہ، سناہ حبشی زبان میں حسن کو کہتے ہیں، (مطلب یہ کہ اے ام خالد! یہ کس قدر حسین معلوم ہوتی ہے)۔

راوی: ابونعیم، اسحاق بن سعید، سعید بن عمرو بن سعید بن عاص، ام خالد بنت خالد

باب: لباس کا بیان

ایک ہی کپڑا لپیٹنے کا بیان (اس طرح کہ اس کی شرم گاہ پر کچھ نہ ہو(

جلد : جلد سوم　　حدیث 769

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، محمد، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا وَلَدَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ قَالَتْ لِي يَا أَنَسُ انْظُرْ هَذَا الْغُلَامَ فَلَا يُصِيبَنَّ شَيْئًا حَتَّى تَغْدُوَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَنِّكُهُ فَغَدَوْتُ بِهِ فَإِذَا هُوَ فِي حَائِطٍ وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ حُرَيْثِيَّةٌ وَهُوَ يَسِمُ الظَّهْرَ الَّذِي قَدِمَ عَلَيْهِ فِي الْفَتْحِ

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، محمد، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب ام سلیم کے بچہ پیدا ہوا تو مجھ سے کہا کہ اے انس! اس بچے کی نگرانی کرو، اسے کھانے کی کوئی چیز نہ ملے، یہاں تک کہ اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے جاؤ تاکہ آپ اس کی تحنیک فرمادیں، میں اس لڑکے کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گیا تو دیکھا کہ آپ باغ میں تھے، حریثیہ کملی پہنے ہوئے تھے اور اس سواری کی پیٹھ پر نشان لگا رہے تھے جس پر آپ فتح (مکہ) میں مکہ تشریف لے گئے تھے۔

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، محمد، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

سبز کپڑوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 770

راوی: محمد بن بشار، عبدالوہاب، ایوب، عکرمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَتَزَوَّجَهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الزَّبِيرِ الْقُرَظِيُّ قَالَتْ عَائِشَةُ وَعَلَيْهَا خِمَارٌ أَخْضَرُ فَشَكَتْ إِلَيْهَا وَأَرَتْهَا خُضْرَةً بِجِلْدِهَا فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنِّسَاءُ يَنْصُرُ بَعْضُهُنَّ بَعْضًا قَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَأَيْتُ مِثْلَ مَا يَلْقَى الْمُؤْمِنَاتُ لَجِلْدُهَا أَشَدُّ خُضْرَةً مِنْ ثَوْبِهَا قَالَ وَسَمِعَ أَنَّهَا قَدْ أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ وَمَعَهُ ابْنَانِ لَهُ مِنْ غَيْرِهَا قَالَتْ وَاللَّهِ مَا لِي إِلَيْهِ مِنْ ذَنْبٍ إِلَّا أَنَّ مَا مَعَهُ لَيْسَ بِأَغْنَى عَنِّي مِنْ هَذِهِ وَأَخَذَتْ هُدْبَةً مِنْ ثَوْبِهَا فَقَالَ كَذَبَتْ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأَنْفُضُهَا نَفْضَ الْأَدِيمِ وَلَكِنَّهَا نَاشِزٌ تُرِيدُ رِفَاعَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ كَانَ ذَلِكِ لَمْ تَحِلِّي لَهُ أَوْ لَمْ تَصْلُحِي لَهُ حَتَّى يَذُوقَ مِنْ عُسَيْلَتِكِ قَالَ وَأَبْصَرَ مَعَهُ ابْنَيْنِ لَهُ فَقَالَ بَنُوكَ هَؤُلَاءِ قَالَ نَعَمْ قَالَ هَذَا الَّذِي تَزْعُمِينَ مَا تَزْعُمِينَ فَوَاللَّهِ لَهُمْ أَشْبَهُ بِهِ مِنْ الْغُرَابِ بِالْغُرَابِ

محمد بن بشار، عبدالوہاب، ایوب، عکرمہ کہتے ہیں کہ رفاعہ نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، پھر اس سے عبدالرحمن قرظی نے نکاح کیا، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ سبز ڈوپٹہ اوڑھے ہوئے تھی، اس نے حضرت عائشہ سے اپنے شوہر کی شکایت کی اور اپنے جسم کی کھال دکھائی، جس پر سبزی تھی، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، عورتیں چونکہ ایک دوسرے کی مدد کرتی تھیں، اس لئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا میں نے کسی مومن عورت کے ساتھ ایسا برا سلوک ہوتے ہوئے نہیں دیکھا، اس کی کھال اس کے کپڑے سے زیادہ سبز ہوگئی ہے، راوی کا بیان ہے کہ عبدالرحمن نے سنا کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گئی ہے، چنانچہ وہ اپنے ساتھ دو بیٹوں کو دوسری بیوی سے تھے، لے کر آئے، اس عورت نے بیان کیا کہ واللہ! اس کا کوئی قصور نہیں، مگر یہ کہ اس کے پاس جو چیز (عضو خاص) ہے اس سے میری تشفی نہیں ہوتی اور اپنے کپڑے کا کنارہ پکڑ کر دکھایا، عبدالرحمن نے کہا یا

رسول اللہ! خدا کی قسم یہ جھوٹی ہے، میں تو اس کی تسلی کر دیتا ہوں، لیکن یہ نافرمان ہے، رفاعہ کے پاس جانا چاہتی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب یہ بات ہے تو تو اس کے لئے حلال نہیں یا یہ فرمایا کہ تو اس سے نکاح کی صلاحیت نہیں رکھتی جب تک وہ تیری لذت نہ چکھ لے (صحبت نہ کرلے) اور عبدالرحمن کے دونوں بیٹوں کو دیکھ کر فرمایا کیا یہ تمہارے بیٹے ہیں، انہوں نے عرض کیا جی ہاں! آپ نے فرمایا یہی ہے جس کی وجہ سے یہ عورت اس قسم کی باتیں کرتی ہے، خدا کی قسم وہ لڑکے عبدالرحمن سے اس سے زیادہ مشابہت رکھتے ہیں کہ جس طرح کوے کو کوے سے مشابہت ہوتی ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالوہاب، ایوب، عکرمہ

سفید کپڑوں کا بیان...

باب : لباس کا بیان

سفید کپڑوں کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　**حدیث** 771

راوی: اسحاق بن ابراہیم حنظلی، محمد بن بشر، مسعر، سعد بن ابراہیم، ابراہیم، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ رَأَيْتُ بِشِمَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَمِينِهِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا ثِيَابٌ بِيضٌ يَوْمَ أُحُدٍ مَا رَأَيْتُهُمَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، محمد بن بشر، مسعر، سعد بن ابراہیم، ابراہیم، حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں اور دائیں دو آدمیوں کو سفید کپڑے پہنے ہوئے احد کے دن دیکھا، میں نے ان کو نہ اس سے پہلے دیکھا تھا اور نہ اس کے بعد کبھی ان کو دیکھا ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم حنظلی، محمد بن بشر، مسعر، سعد بن ابراہیم، ابراہیم، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

سفید کپڑوں کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 772

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، حسین، عبداللہ بن بریدہ، یحیی بن یعمر، ابوالاسود دولی، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ الْحُسَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا الْأَسْوَدِ الدُّؤَلِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ أَبْيَضُ وَهُوَ نَائِمٌ ثُمَّ أَتَيْتُهُ وَقَدْ اسْتَيْقَظَ فَقَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ثُمَّ مَاتَ عَلَى ذَلِكَ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ عَلَى رَغْمِ أَنْفِ أَبِي ذَرٍّ وَكَانَ أَبُو ذَرٍّ إِذَا حَدَّثَ بِهَذَا قَالَ وَإِنْ رَغِمَ أَنْفُ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ هَذَا عِنْدَ الْمَوْتِ أَوْ قَبْلَهُ إِذَا تَابَ وَنَدِمَ وَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ غُفِرَ لَهُ مَا كَانَ قبل

ابو معمر، عبدالوارث، حسین، عبداللہ بن بریدہ، یحیی بن یعمر، ابوالاسود دولی، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آپ سفید کپڑے پہنے ہوئے سو رہے تھے، پھر میں حاضر ہوا تو آپ بیدار ہو چکے تھے، آپ نے فرمایا جس بندہ نے لا الہ الا اللہ کہا پھر اس حال میں مر گیا تو جنت میں داخل ہو گا، میں نے کہا اگرچہ زنا کرے اور چوری کرے، آپ نے فرمایا اگرچہ زنا کرے اور چوری کرے، میں نے کہا اگرچہ زنا کرے اور چوری کرے، آپ نے فرمایا اگرچہ زنا کرے اور چوری کرے، میں نے کہا اگرچہ زنا کرے اور چوری کرے، آپ نے فرمایا اگرچہ زنا کرے اور چوری کرے اور ابوذر کی ناک خاک آلود ہو، اور ابوذر رضی اللہ عنہ جب بھی اس حدیث کو بیان کرتے تو کہتے کہ وان رغم انف ابی ذر، ابوعبداللہ (بخاری) نے کہا یہ اس صورت میں ہے کہ موت کے وقت ہو یا اس سے پہلے ہو، جب کہ توبہ کرے اور نادم ہو اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہے تو بخش دیا جائے گا۔

راوی: ابو معمر، عبد الوارث، حسین، عبد اللہ بن بریدہ، یحیی بن یعمر، ابوالاسود دولی، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

ریشم کا پہننا اور مردوں کے لئے اس کا بچھانا اور وہ مقدار جو جائز ہے...

باب : لباس کا بیان

ریشم کا پہننا اور مردوں کے لئے اس کا بچھانا اور وہ مقدار جو جائز ہے

جلد : جلد سوم   **حدیث** 773

راوی: آدم، شعبہ، قتادہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِيَّ أَتَانَا كِتَابُ عُمَرَ وَنَحْنُ مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ بِأَذْرَبِيجَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْحَرِيرِ إِلَّا هَكَذَا وَأَشَارَ بِإِصْبَعَيْهِ اللَّتَيْنِ تَلِيَانِ الْإِبْهَامَ قَالَ فِيمَا عَلِمْنَا أَنَّهُ يَعْنِي الْأَعْلَامَ

آدم، شعبہ، قتادہ کا بیان ہے کہ میں نے ابو عثمان نہدی کو کہتے ہوئی سنا کہ میرے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خط آیا، اس وقت ہم عتبہ بن فرقد کے پاس آذر بائیجان میں تھے (اس میں لکھا تھا) کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم سے منع فرمایا، مگر اس قدر (جائز ہے) اور انگوٹھے کے پاس والی دونوں انگلیوں کے ذریعہ اشارہ کرتے ہوئے بتایا، راوی کا بیان ہے کہ مجھے جہاں تک علم ہے اس سے ان کا مقصد بیل بوٹے تھے۔

راوی: آدم، شعبہ، قتادہ

باب : لباس کا بیان

ریشم کا پہننا اور مردوں کے لئے اس کا بچھانا اور وہ مقدار جو جائز ہے

جلد : جلد سوم حدیث 774

راوی: احمد بن یونس، زهیر، عاصم، ابوعثمان

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ وَنَحْنُ بِأَذْرَبِيجَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ إِلَّا هَكَذَا وَصَفَّ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِصْبَعَيْهِ وَرَفَعَ زُهَيْرٌ الْوُسْطَى وَالسَّبَّابَةَ

احمد بن یونس، زہیر، عاصم، ابو عثمان کہتے ہیں کہ میرے پاس آذر بائیجان میں حضرت عمر نے ایک خط لکھ بھیجا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم پہننے سے منع فرمایا ہے مگر اس قدر (جائز ہے) کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دونوں انگلیوں سے اشارہ کرتے ہوئے بتایا، اور زہیر نے وسطی اور سبابہ اٹھا کر بیان کیا۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، عاصم، ابو عثمان

باب : لباس کا بیان

ریشم کا پہننا اور مردوں کے لئے اس کا بچھانا اور وہ مقدار جو جائز ہے

جلد : جلد سوم حدیث 775

راوی: مسدد، یحیی، تیمی، ابوعثمان

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ كُنَّا مَعَ عُتْبَةَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُلْبَسُ الْحَرِيرُ فِي الدُّنْيَا إِلَّا لَمْ يُلْبَسْ فِي الْآخِرَةِ مِنْهُ

مسدد، یحیی، تیمی، ابو عثمان کہتے ہیں کہ ہم عتبہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو لکھ بھیجا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ریشم دنیا میں وہی شخص پہنتا ہے جو اسے آخرت میں نہ پہننا چاہتا ہو۔

راوی : مسدد، یحیی، تیمی، ابو عثمان

باب : لباس کا بیان

ریشم کا پہننا اور مردوں کے لئے اس کا بچھانا اور وہ مقدار جو جائز ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 776

راوی: حسن بن عمر، معتمر، اپنے والد سے، وہ ابوعثمان

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ وَأَشَارَ أَبُو عُثْمَانَ بِإِصْبَعَيْهِ الْمُسَبِّحَةِ وَالْوُسْطَى

حسن بن عمر، معتمر، اپنے والد سے، وہ ابو عثمان سے روایت کرتے ہیں کہ ابو عثمان نے اپنی انگلیوں مسبحہ اور وسطی کے ذریعے سے اشارہ کرتے ہوئے اس مقدار کا جواز بتایا۔

راوی : حسن بن عمر، معتمر، اپنے والد سے، وہ ابو عثمان

باب : لباس کا بیان

ریشم کا پہننا اور مردوں کے لئے اس کا بچھانا اور وہ مقدار جو جائز ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 777

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلی

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ حُذَيْفَةُ بِالْمَدَايِنِ فَاسْتَسْقَى فَأَتَاهُ دِهْقَانٌ بِمَاءٍ فِي إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَرَمَاهُ بِهِ وَقَالَ إِنِّي لَمْ أَرْمِهِ إِلَّا أَنِّي نَهَيْتُهُ فَلَمْ يَنْتَهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ وَالْفِضَّةُ وَالْحَرِيرُ وَالدِّيبَاجُ هِيَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَكُمْ فِي الْآخِرَةِ

سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلی کہتے ہیں کہ حذیفہ مدائن میں تھے کہ انہوں نے پانی مانگا، ایک دیہاتی چاندی کے برتن میں پانی لے کر آیا تو انہوں نے اس کو پھینک دیا اور کہا کہ میں اس کو نہ پھینکتا مگر یہ کہ میں نے اس کو منع کیا تھا مگر وہ باز نہیں آیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ سونا، چاندی، حریر ودیباج کافروں کے لئے دنیا میں اور تمہارے لئے آخرت میں ہے۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلی

باب: لباس کا بیان

ریشم کا پہننا اور مردوں کے لئے اس کا بچھانا اور وہ مقدار جو جائز ہے

جلد: جلد سوم **حدیث** 778

راوی: آدم، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ أَعَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شَدِيدًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا فَلَنْ يَلْبَسَهُ فِي الْآخِرَةِ

آدم، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ شعبہ نے پوچھا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے؟ انہوں نے زور سے کہا (ہاں) نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے، آپ نے فرمایا جو شخص دنیا میں ریشم پہنے وہ آخرت

میں کبھی نہیں پہنے گا۔

راوی : آدم، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

ریشم کا پہننا اور مردوں کے لئے اس کا بچھانا اور وہ مقدار جو جائز ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 779

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن ثابت

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَخْطُبُ يَقُولُ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ

سلیمان بن حرب، حماد بن ثابت کہتے ہیں کہ میں نے ابن زبیر کو خطبہ دیتے ہوئے سنا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے دنیا میں ریشم پہنا وہ آخرت میں نہیں پہنے گا۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن ثابت

باب : لباس کا بیان

ریشم کا پہننا اور مردوں کے لئے اس کا بچھانا اور وہ مقدار جو جائز ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 780

راوی: علی بن جعد، شعبہ، ابوذبیان خلیفہ بن کعب، ابن زبیر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي ذِبْيَانَ خَلِيفَةَ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ وَقَالَ أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ يَزِيدَ قَالَتْ مُعَاذَةُ أَخْبَرَتْنِي أُمُّ عَمْرٍو بِنْتُ عَبْدِ اللهِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ سَمِعَ عُمَرَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

علی بن جعد، شعبہ، ابوذبیان خلیفہ بن کعب، ابن زبیر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے دنیا میں پہنا وہ آخرت میں نہیں پہنے گا، اور ہم سے ابومعمر نے بواسطہ عبدالوارث، یزید، معاذہ، ام عمرو بنت عبداللہ، عبداللہ بن زبیر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔

راوی: علی بن جعد، شعبہ، ابوذبیان خلیفہ بن کعب، ابن زبیر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

ریشم کا پہننا اور مردوں کے لئے اس کا بچھانا اور وہ مقدار جو جائز ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 781

راوی: محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، عمران بن حطان

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ الْحَرِيرِ فَقَالَتْ ائْتِ ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَلْهُ قَالَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَلْ ابْنَ عُمَرَ قَالَ فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو حَفْصٍ يَعْنِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ فَقُلْتُ صَدَقَ وَمَا كَذَبَ أَبُو حَفْصٍ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ

رَجَائٍ حَدَّثَنَا حَرْبٌ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي عِمْرَانُ وَقَصَّ الْحَدِيثَ

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، عمران بن حطان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ریشم کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے جا کر پوچھو، تو میں نے جا کر ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے حفص یعنی عمر بن خطاب نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا میں ریشم وہی پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے، میں نے کہا کہ ٹھیک کہا، ابو حفص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ نہیں بولے، اور عبداللہ بن رجاء نے بیان کیا کہ ہم سے جریر نے، انہوں نے یحیی سے اور یحیی نے عمران سے روایت کیا، اور حدیث بیان کی۔

راوی : محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، عمران بن حطان

ریشم کا بغیر پہنے ہوئے چھونا اور اس باب میں زبیدی، حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی صلی...

باب : لباس کا بیان

ریشم کا بغیر پہنے ہوئے چھونا اور اس باب میں زبیدی، حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے

جلد : جلد سوم حدیث 782

راوی: عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبُ حَرِيرٍ فَجَعَلْنَا نَلْمُسُهُ وَنَتَعَجَّبُ مِنْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ هَذَا قُلْنَا نَعَمْ قَالَ مَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ هَذَا

عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ریشمی کپڑے ہدیہ میں

بھیجے گئے، ہم لوگ اس کو چھونے لگے اور اس سے تعجب کرنے لگے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم اس سے تعجب کرتے ہو، ہم نے کہا جی ہاں! آپ نے فرمایا کہ سعد بن معاذ کے رومال جنت میں اس سے بہتر ہیں۔

راوی : عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

ریشم بچھانے کا بیان، اور عبیدہ نے کہا کہ وہ پہننے کی طرح ہے...

باب : لباس کا بیان

ریشم بچھانے کا بیان، اور عبیدہ نے کہا کہ وہ پہننے کی طرح ہے

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 783

راوی : علی، وھب بن جریر، جریر، ابن ابی نجیح، مجاھد، ابن ابی لیلی، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَشْرَبَ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَأَنْ نَأْكُلَ فِيهَا وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَأَنْ نَجْلِسَ عَلَيْهِ

علی، وہب بن جریر، جریر، ابن ابی نجیح، مجاہد، ابن ابی لیلیٰ، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے چاندی کے برتن میں پینے سے منع فرمایا ہے اور اس میں کھانے سے منع فرمایا ہے ، اور حریر و دیباج پہننے اور اس پر بیٹھنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

راوی : علی، وہب بن جریر، جریر، ابن ابی نجیح، مجاہد، ابن ابی لیلیٰ، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

قسی پہننے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

قسی پہننے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 784

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، سفیان، اشعث ابن ابی الشعشاء، معاویہ بن سوید مقرن، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ نَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمَيَاثِرِ الْحُمْرِ وَالْقَسِّيِّ قال ابوعبد الله قول عاصم اکثر واصح فی المیثرۃ

محمد بن مقاتل، عبداللہ، سفیان، اشعث ابن ابی الشعشاء، معاویہ بن سوید مقرن، براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سرخ میثر اور قسی کے پہننے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ، سفیان، اشعث ابن ابی الشعشاء، معاویہ بن سوید مقرن، براء بن عازب رضی اللہ عنہ

خارش کی وجہ سے مردوں کے لئے ریشمی کپڑا پہننا جائز ہے...

باب : لباس کا بیان

خارش کی وجہ سے مردوں کے لئے ریشمی کپڑا پہننا جائز ہے

جلد : جلد سوم حدیث 785

راوی: محمد، وکیع، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ لِحِكَّةٍ بِهِمَا

محمد، وکیع، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زبیر اور عبدالرحمن کو خارش ہو جانے کی وجہ سے ریشمی کپڑے پہننے کی اجازت دی۔

راوی : محمد، وکیع، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

عورتوں کے لئے ریشمی کپڑے پہننے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

عورتوں کے لئے ریشمی کپڑے پہننے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 786

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، ح، محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عبدالمالک بن میسرہ، زید بن وہب، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَسَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً سِيَرَاءَ فَخَرَجْتُ فِيهَا فَرَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَشَقَّقْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي

سلیمان بن حرب، شعبہ، ح، محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عبدالمالک بن میسرہ، زید بن وہب، حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سرخ ریشمی حلہ پہننے کے لئے دیا تو میں اسے (ایک دن) پہن کر نکلا، میں نے آپ کے چہرے پر غصہ کے آثار پائے تو میں نے اس کو پھاڑ کر اپنے گھر کی عورتوں میں تقسیم کر دیا۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، ح، محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عبد المالک بن میسرہ، زید بن وہب، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

عورتوں کے لئے ریشمی کپڑے پہننے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 787

راوی: موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَأَى حُلَّةَ سِيَرَائَ تُبَاعُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ ابْتَعْتَهَا تَلْبَسُهَا لِلْوَفْدِ إِذَا أَتَوْكَ وَالْجُمُعَةِ قَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْدَ ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ حُلَّةَ سِيَرَائَ حَرِيرٍ كَسَاهَا إِيَّاهُ فَقَالَ عُمَرُ كَسَوْتَنِيهَا وَقَدْ سَمِعْتُكَ تَقُولُ فِيهَا مَا قُلْتَ فَقَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُ إِلَيْكَ لِتَبِيعَهَا أَوْ تَكْسُوَهَا

موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک سرخ ریشمی حلہ بکتا ہوا دیکھا تو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کاش! آپ اسے خرید لیتے تاکہ وفد کے آنے کے وقت اور جمعہ کے دن آپ اس کو پہنتے، آپ نے فرمایا کہ اسے وہی پہنتا ہے جس کا (آخرت میں) کوئی حصہ نہیں، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم کا ایک سرخ حلہ پہننے کو بھیجا تو حضرت عمر رضی اللہ نے عرض کیا آپ نے مجھے یہ پہننے کے لئے بھیجا ہے حالانکہ میں اس کے متعلق وہ سن چکا ہوں، جو آپ فرما چکے ہیں، تو آپ نے فرمایا کہ میں نے تمہیں اس لئے بھیجا ہے کہ اس کو بیچ دو یا کسی کو پہنا دو۔

راوی : موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 788

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ رَأَى عَلَى أُمِّ كُلْثُومٍ عَلَيْهَا السَّلَام بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَ حَرِيرٍ سِيَرَاءَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے ام کلثوم بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سرخ ریشمی چادر اوڑھے ہوئے دیکھا۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کس قدر لباس اور فرش پر اکتفاء کرتے تھے...

باب : لباس کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کس قدر لباس اور فرش پر اکتفاء کرتے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 789

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، یحیی بن سعید، عبید بن حنین، ابن عباس رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَبِثْتُ سَنَةً وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ عَنْ الْمَرْأَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تَظَاهَرَتَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلْتُ أَهَابُهُ فَنَزَلَ يَوْمًا مَنْزِلًا فَدَخَلَ الْأَرَاكَ فَلَمَّا خَرَجَ سَأَلْتُهُ فَقَالَ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ ثُمَّ قَالَ كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَا نَعُدُّ النِّسَاءَ شَيْئًا

فَلَمَّا جَائَ الْإِسْلَامُ وَذَکَرَهُنَّ اللهُ رَأَيْنَا لَهُنَّ بِذَلِكَ عَلَيْنَا حَقًّا مِنْ غَيْرِ أَنْ نُدْخِلَهُنَّ فِي شَيْئٍ مِنْ أُمُورِنَا وَکَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ امْرَأَتِي کَلَامٌ فَأَغْلَظَتْ لِي فَقُلْتُ لَهَا وَإِنَّكِ لَهُنَاكِ قَالَتْ تَقُولُ هَذَا لِي وَابْنَتُكَ تُؤْذِي النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُ حَفْصَةَ فَقُلْتُ لَهَا إِنِّي أُحَذِّرُكِ أَنْ تَعْصِي اللهَ وَرَسُولَهُ وَتَقَدَّمْتُ إِلَيْهَا فِي أَذَاهُ فَأَتَيْتُ أُمَّ سَلَمَةَ فَقُلْتُ لَهَا فَقَالَتْ أَعْجَبُ مِنْكَ يَا عُمَرُ قَدْ دَخَلْتَ فِي أُمُورِنَا فَلَمْ يَبْقَ إِلَّا أَنْ تَدْخُلَ بَيْنَ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَزْوَاجِهِ فَرَدَّدَتْ وَکَانَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ إِذَا غَابَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدْتُهُ أَتَيْتُهُ بِمَا يَکُونُ وَإِذَا غِبْتُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدَ أَتَانِي بِمَا يَکُونُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَکَانَ مَنْ حَوْلَ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اسْتَقَامَ لَهُ فَلَمْ يَبْقَ إِلَّا مَلِكُ غَسَّانَ بِالشَّأْمِ کُنَّا نَخَافُ أَنْ يَأْتِيَنَا فَمَا شَعَرْتُ إِلَّا بِالْأَنْصَارِيِّ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّهُ قَدْ حَدَثَ أَمْرٌ قُلْتُ لَهُ وَمَا هُوَ أَجَائَ الْغَسَّانِيُّ قَالَ أَعْظَمُ مِنْ ذَاكَ طَلَّقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ فَجِئْتُ فَإِذَا الْبُکَائُ مِنْ حُجَرِهِنَّ کُلِّهَا وَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَعِدَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ وَعَلَی بَابِ الْمَشْرُبَةِ وَصِيفٌ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ اسْتَأْذِنْ لِي فَأَذِنَ لِي فَدَخَلْتُ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَی حَصِيرٍ قَدْ أَثَّرَ فِي جَنْبِهِ وَتَحْتَ رَأْسِهِ مِرْفَقَةٌ مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ وَإِذَا أُهُبٌ مُعَلَّقَةٌ وَقَرَظٌ فَذَکَرْتُ الَّذِي قُلْتُ لِحَفْصَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ وَالَّذِي رَدَّتْ عَلَيَّ أُمُّ سَلَمَةَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَبِثَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً ثُمَّ نَزَلَ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، یحیی بن سعید، عبید بن حنین، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں سال بھر تک اس انتظار میں رہا کہ (موقع پاکر) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ان دو عورتوں کے متعلق پوچھوں جنہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے معاملہ میں اتفاق کر لیا تھا مگر خوف کی وجہ سے میں پوچھ نہ سکا۔ ایک دن وہ ایک منزل پر اترے اور اراک لے پاس گئے جب وہ واپس ہوئے تو میں نے ان سے پوچھا، انہوں نے بتایا کہ وہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور حفصہ رضی اللہ عنہا تھیں، پھر کہا ہم جاہلیت کے زمانہ میں عورتوں کو کچھ بھی شمار نہیں کرتے تھے، جب اسلام آیا اور اللہ تعالیٰ نے ان کا ذکر کیا تو ہم نے خیال کیا کہ ہم پر ان کے کچھ حقوق ہیں، مگر یہ کہ اپنے امور میں ان کو دخل کی اجازت نہیں دینگے۔ میرے اور میری بیوی کے درمیان گفتگو ہو رہی تھی تو اس نے سختی سے جواب دیا، میں نے کہا تو اور تیرا یہ درجہ (کہ اب اس طرح بات کرنے لگی) اس نے کہا تم مجھ سے تو یہ کہتے ہو اور تمہاری بیٹی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف دیتی ہے، میں حفصہ کے پاس آیا اور کہا کہ میں تجھے اللہ اور رسول کی نافرمانی سے ڈراتا ہوں، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اذیت کے معاملہ میں پہلے حفصہ کے پاس گیا، پھر ام سلمہ کے پاس گیا اور ان سے بھی یہی کہا، تو انہوں نے جواب دیا اے عمر! تعجب ہے کہ تم ہمارے تمام امور میں دخل دیتے تھے یہاں تک کہ اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اور ان کی بیویوں کے معاملہ میں بھی دخل دینے لگے، یہ کہہ کر انہوں نے تردید کر دی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک انصاری جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے غیر حاضر رہتا اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود ہوتا تو جو کچھ گذرتا میں اس (انصاری) سے بیان کرتا، اور جب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے غیر حاضر رہتا اور وہ موجود ہوتا تو وہ مجھ سے آکر بیان کر دیتا جو کچھ ہوتا، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارد گرد کے لوگ مطیع ہو چکے تھے، صرف شام میں غسان کا بادشاہ باقی رہ گیا اور ہمیں اندیشہ تھا کہ وہ ہم پر حملہ کرے گا، میں نے پوچھا کہ کیا بات ہے، کیا غسانی آگئے، اس نے کہا کہ اس سے بھی زیادہ بڑی بات ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی تمام بیویوں کو طلاق دے دی، چنانچہ میں گیا تو دیکھا کہ ان سب کے حجروں سے رونے کی آواز آرہی ہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ایک بالاخانہ میں تشریف فرما ہیں، اس بالاخانے کے دروازے پر ایک غلام تھا، میں اس کے پاس گیا اور کہا کہ میرے لئے داخلہ کی اجازت مانگ (جب اجازت ملی) تو میں اندر گیا، دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک چٹائی پر بیٹھے پر ہیں، جس کے نشان آپ کے پہلو پر پڑگئے تھے اور آپ کے سر کے نیچے کھال کا تکیہ تھا جس کے اندر کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی اور چند کھالیں لٹکی ہوئی تھی اور رنگ والی گھاس تھی، میں نے حفصہ اور ام سلمہ سے جو کچھ کہا تھا اور ام سلیم سے جو کچھ کہا تھا اور ام سلمہ نے کچھ میری باتوں کا جواب دیا وہ میں نے آپ سے بیان کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہنس دیئے، آپ انیتس رات وہیں ٹھہرے پھر اتر آئے۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، یحیی بن سعید، عبید بن حنین، ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ

باب : لباس کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کس قدر لباس اور فرش پر اکتفاء کرتے تھے

جلد : جلد سوم　　حدیث 790

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ہند بنت حارث، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَتْنِي هِنْدُ بِنْتُ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ اسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّيْلِ وَهُوَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مَاذَا أُنْزِلَ اللَّيْلَةَ مِنْ الْفِتْنَةِ مَاذَا أُنْزِلَ مِنْ

الْخَزَائِنِ مَنْ يُوقِظُ صَوَاحِبَ الْحُجُرَاتِ كَمْ مِنْ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَكَانَتْ هِنْدٌ لَهَا أَزْرَارٌ فِي كُمَّيْهَا بَيْنَ أَصَابِعِهَا

عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ہند بنت حارث، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (ایک بار) رات کی نیند سے یہ کہتے ہوئے بیدار ہوئے کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں، کتنے فتنے رات میں نازل ہوئے اور کتنے خزانے اترے، کوئی ہے جو ان حجرے والیوں کو جگادے، دنیا میں بہت سی پہننے والیاں ایسی ہیں جو قیامت کے دن ننگی ہوں گی۔ زہری نے بیان کیا کہ ہند کی آستینوں میں انگلیوں کے پاس بٹن لگے ہوئے تھے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ہند بنت حارث، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

نئے کپڑے پہننے کے وقت کونسی دعا کرنی چاہئیے...

باب : لباس کا بیان

نئے کپڑے پہننے کے وقت کونسی دعا کرنی چاہئیے

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 791

راوی : ابوالولید، اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید بن العاص، سعید بن عمرو بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص، ام خالد بنت خالد

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ خَالِدٍ بِنْتُ خَالِدٍ قَالَتْ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثِيَابٍ فِيهَا خَمِيصَةٌ سَوْدَائُ قَالَ مَنْ تَرَوْنَ نَكْسُوهَا هَذِهِ الْخَمِيصَةَ فَأُسْكِتَ الْقَوْمُ قَالَ ائْتُونِي بِأُمِّ خَالِدٍ فَأُتِيَ بِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَلْبَسَنِيهَا بِيَدِهِ وَقَالَ أَبْلِي وَأَخْلِقِي مَرَّتَيْنِ فَجَعَلَ يَنْظُرُ إِلَى عَلَمِ الْخَمِيصَةِ وَيُشِيرُ بِيَدِهِ إِلَيَّ وَيَقُولُ يَا أُمَّ خَالِدٍ هَذَا سَنَا وَيَا أُمَّ خَالِدٍ هَذَا سَنَا وَالسَّنَا بِلِسَانِ

الْحَبَشِيَّةِ الْحَسَنُ قَالَ إِسْحَاقُ حَدَّثَتْنِي امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِي أَنَّهَا رَأَتْهُ عَلَى أُمِّ خَالِدٍ

ابو الولید، اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید بن العاص، سعید بن عمرو بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص، ام خالد بنت خالد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے کالی چادر لائی گئی تو آپ نے فرمایا تمہارا کیا خیال ہے میں کس کو یہ چادر پہناؤں؟ لوگ خاموش رہے آپ نے فرمایا کہ ام خالد کو میرے پاس لاؤ۔ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لائی گئیں آپ نے اپنے ہاتھ سے ان کو پہنایا اور دو بار فرمایا کہ یہ کپڑا تیرے جسم پر پرانا ہو پھٹ جائے پھر اس کے نقش ونگار کی طرف دیکھنے لگے اور اپنے ہاتھ سے اس کی طرف اشارہ کرنے لگے اور فرمانے لگے کہ اے ام خالد ھذا سنا، سنا حبشی زبان میں بہتر چیز کو کہتے ہیں۔ اسحاق نے کہا کہ مجھ سے میرے گھر والوں کی ایک عورت نے بیان کیا کہ میں نے اسے ام خالد (کے جسم) پر دیکھا۔

راوی : ابو الولید، اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید بن العاص، سعید بن عمرو بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص، ام خالد بنت خالد

مردوں کے لئے زعفرانی رنگ کا بیان...

باب : لباس کا بیان

مردوں کے لئے زعفرانی رنگ کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 792

راوی: مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ

مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے منع فرمایا کہ مرد زعفرانی رنگ کا کپڑا پہنے۔

راوی : مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ عنہ

زعفرانی رنگ کے کپڑوں کا بیان...

باب : لباس کا بیان

زعفرانی رنگ کے کپڑوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 793

راوی: ابونعیم، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا بِوَرْسٍ أَوْ بِزَعْفَرَانٍ

ابونعیم، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا کہ محرم ورس یا زعفران سے رنگا ہوا کپڑا پہنے۔

راوی : ابونعیم، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

سرخ کپڑوں کا بیان...

باب : لباس کا بیان

سرخ کپڑوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 794

راوی: ابوالولید، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعَ الْبَرَائَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْبُوعًا وَقَدْ رَأَيْتُهُ فِي حُلَّةٍ حَمْرَائَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَحْسَنَ مِنْهُ

ابوالولید، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میانہ قد تھے، میں نے آپ کو سرخ حلہ پہنے ہوئے دیکھا، کوئی چیز آپ سے زیادہ حسین مجھے نظر نہیں آئی۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء

سرخ میثرہ (گدے) کا بیان...

باب: لباس کا بیان

سرخ میثرہ (گدے) کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 795

راوی: قبیصہ، سفیان، اشعث، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنْ الْبَرَائِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالْقَسِّيِّ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَالْمَيَاثِرِ الْحُمْرِ

قبیصہ، سفیان، اشعث، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سات باتوں کا علم دیا، مریض کی عیادت کرنا، جنازوں کے پیچھے چلنا، چھینکنے والے کا جواب دینا اور ہمیں حریر، دیباج، قسی، استبرق اور

سرخ گدوں سے منع فرمایا۔

راوی : قبیصہ، سفیان، اشعث، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء رضی اللہ عنہ

صاف کی ہوئی اور بغیر صاف کی ہوئی کھال کے جوتوں کا بیان...

باب : لباس کا بیان

صاف کی ہوئی اور بغیر صاف کی ہوئی کھال کے جوتوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 796

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، شعبہ، ابومسلمہ کہتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ أَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ قَالَ نَعَمْ

سلیمان بن حرب، حماد، شعبہ، ابو مسلمہ کہتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جوتیاں پہنے ہوئے نماز پڑھتے تھے، انہوں نے کہاہاں!

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، شعبہ، ابو مسلمہ کہتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

صاف کی ہوئی اور بغیر صاف کی ہوئی کھال کے جوتوں کا بیان

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، سعید مقبری، عبید بن جریج کہتے ہیں کہ عبید اللہ بن جریج نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا رَأَيْتُكَ تَصْنَعُ أَرْبَعًا لَمْ أَرَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِكَ يَصْنَعُهَا قَالَ مَا هِيَ يَا ابْنَ جُرَيْجٍ قَالَ رَأَيْتُكَ لَا تَمَسُّ مِنْ الْأَرْكَانِ إِلَّا الْيَمَانِيَيْنِ وَرَأَيْتُكَ تَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَرَأَيْتُكَ تَصْبُغُ بِالصُّفْرَةِ وَرَأَيْتُكَ إِذَا كُنْتَ بِمَكَّةَ أَهَلَّ النَّاسُ إِذَا رَأَوْا الْهِلَالَ وَلَمْ تُهِلَّ أَنْتَ حَتَّى كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ أَمَّا الْأَرْكَانُ فَإِنِّي لَمْ أَرَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَسُّ إِلَّا الْيَمَانِيَيْنِ وَأَمَّا النِّعَالُ السِّبْتِيَّةُ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ النِّعَالَ الَّتِي لَيْسَ فِيهَا شَعَرٌ وَيَتَوَضَّأُ فِيهَا فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَلْبَسَهَا وَأَمَّا الصُّفْرَةُ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْبُغُ بِهَا فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَصْبُغَ بِهَا وَأَمَّا الْإِهْلَالُ فَإِنِّي لَمْ أَرَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ حَتَّى تَنْبَعِثَ بِهِ رَاحِلَتُهُ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، سعید مقبری، عبید بن جریج کہتے ہیں کہ عبید اللہ بن جریج نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ میں آپ کو چار ایسے کام کرتے دیکھتا ہوں کہ جو آپ کے ساتھیوں کو کرتے ہوئے نہیں دیکھتا، انہوں نے پوچھا کہ اے ابن جریج وہ کیا ہیں، ابن جریج نے کہا کہ آپ وہ رکن یمانی کے سوا خانہ کعبہ کے دوسرے رکنوں کو طواف کے وقت بوسہ نہیں دیتے، بالوں سے صاف کی ہوئی کھال کی جوتیاں پہنتے ہیں، اور کپڑے کو زرد رنگ سے رنگتے ہیں اور جب آپ مکہ میں تھے، لوگوں نے چاند دیکھ کر احرام باندھ لیا، لیکن جب کہ آپ نے یوم ترویہ یعنی آٹھویں تاریخ کو احرام باندھا، عبد اللہ بن عمر نے جواب دیا کہ ارکان کو بوسہ دیتے ہوئے دیکھا ہے اور فعال سبتیہ کے متعلق یہ جواب ہے کہ آپ کو میں نے ایسی جوتیاں پہنتے ہوئے دیکھا ہے، جس میں بال نہیں ہوتے تھے، اور وضو کر کے اس میں پیر رکھتے تھے، اس لئے میں اس کا پہننا پسند کرتا ہوں، اور زرد رنگ کے متعلق یہ ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی رنگ میں رنگتے ہوئے دیکھا اس لئے میں اسی رنگ میں رنگنے کو پسند کرتا ہوں، رہا احرام باندھنا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو احرام باندھتے ہوئے نہیں دیکھا جب تک کہ سواری چل نہ پڑتی۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، سعید مقبری، عبید بن جریج کہتے ہیں کہ عبید اللہ بن جریج نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

صاف کی ہوئی اور بغیر صاف کی ہوئی کھال کے جوتوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 798

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا بِزَعْفَرَانٍ أَوْ وَرْسٍ وَقَالَ مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا کہ محرم زعفران یا ورس سے رنگا ہوا کپڑا پہنے اور فرمایا کہ جس شخص کے پاس جوتیاں نہ ہوں تو وہ موزے ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ ڈالے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

صاف کی ہوئی اور بغیر صاف کی ہوئی کھال کے جوتوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 799

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، عمرو بن دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ إِزَارٌ فَلْيَلْبَسْ السَّرَاوِيلَ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ نَعْلَانِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ

محمد بن یوسف، سفیان، عمرو بن دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے پاس ازار نہ ہو وہ پائجامہ پہنے اور جس کے پاس جوتیاں نہ ہوں وہ موزے پہنے۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، عمرو بن دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

پہلے داہنی جوتی پہنے...

باب: لباس کا بیان

پہلے داہنی جوتی پہنے

جلد: جلد سوم حدیث 800

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، اشعث بن سلیم، سلیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي طُهُورِهِ وَتَرَجُّلِهِ وَتَنَعُّلِهِ

حجاج بن منہال، شعبہ، اشعث بن سلیم، سلیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وضو، کنگھی کرنے اور جوتی پہننے میں دائیں طرف سے شروع کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، اشعث بن سلیم، سلیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

پہلے بائیں پاؤں سے جوتی اتارے...

باب : لباس کا بیان

پہلے بائیں پاؤں سے جوتی اتارے

جلد : جلد سوم حدیث 801

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَمِينِ وَإِذَا نَزَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالشِّمَالِ لِيَكُنْ الْيُمْنَى أَوَّلَهُمَا تُنْعَلُ وَآخِرَهُمَا تُنْزَعُ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہنے تو پہلے دائیں پاؤں میں پہنے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں سے اتارے تاکہ دایاں پاؤں پہننے میں اول ہو اور اتارنے میں آخر ہو۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

ایک جوتی پہن کر نہ چلے...

باب : لباس کا بیان

ایک جوتی پہن کر نہ چلے

جلد : جلد سوم   حدیث 802

راوی: عبد الله بن مسلمه، مالك ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوهريره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْشِي أَحَدُكُمْ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ لِيُحْفِهِمَا جَمِيعًا أَوْ لِيُنْعِلْهُمَا جَمِيعًا

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص ایک جوتی پہن کر نہ چلے یا تو دونوں اتار لے یا دونوں پہن لے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جوتی میں دو تسموں کے ہونے کا بیان بعض لوگوں نے ایک تسمہ کو بھی جائز قرار دیا ہے۔...

باب : لباس کا بیان

جوتی میں دو تسموں کے ہونے کا بیان بعض لوگوں نے ایک تسمہ کو بھی جائز قرار دیا ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 803

راوی: حجاج بن منهال، همام، قتاده، حضرت انس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ نَعْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهَا قِبَالَانِ

حجاج بن منہال، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی جوتیوں میں دو تسمے تھے۔

راوی : حجاج بن منہال، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

جوتی میں دو تسموں کے ہونے کا بیان بعض لوگوں نے ایک تسمہ کو بھی جائز قرار دیا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 804

راوی: محمد، عبداللہ، عیسیٰ بن طہمان

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ طَهْمَانَ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ بِنَعْلَيْنِ لَهُمَا قِبَالَانِ فَقَالَ ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ هَذِهِ نَعْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد، عبداللہ، عیسیٰ بن طہمان کہتے کہ انس رضی اللہ عنہ بن مالک میرے پاس دو جوتیاں لائے ان میں سے ہر ایک میں دو تسمے تھے۔ ثابت بنانی نے کہا کہ یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین مبارک ہیں۔

راوی : محمد، عبداللہ، عیسیٰ بن طہمان

سرخ چرمی قبہ کا بیان...

باب : لباس کا بیان

سرخ چرمی قبہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 805

راوی: محمد بن عرعرہ عمربن ابی زائدہ، عون بن ابی جحیفہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ حَمْرَاءَ مِنْ أَدَمٍ وَرَأَيْتُ بِلَالًا أَخَذَ وَضُوءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَبْتَدِرُونَ الْوَضُوءَ فَمَنْ أَصَابَ مِنْهُ شَيْئًا تَمَسَّحَ بِهِ وَمَنْ لَمْ يُصِبْ مِنْهُ شَيْئًا أَخَذَ مِنْ بَلَلِ يَدِ صَاحِبِهِ

محمد بن عرعرہ عمر بن ابی زائدہ، عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے وہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آپ سرخ چرمی قبہ میں تھے، اور میں نے بلال رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کا پانی لیا اور دوسرے لوگ بھی پانی لینے میں سبقت کرنے کی کوشش کر رہے تھے جس کو اس میں سے کچھ مل جاتا تو اس کو اپنے منہ پر مل لیتا، اور جس کو نہ ملتا تو اپنے ساتھی کے ہاتھ کی تری سے لیتا۔

راوی: محمد بن عرعرہ عمر بن ابی زائدہ، عون بن ابی جحیفہ

باب : لباس کا بیان

سرخ چرمی قبہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 806

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، ح، لیث، یونس، ابن شهاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْأَنْصَارِ وَجَمَعَهُمْ فِي قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ

ابو الیمان، شعیب، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، ح، لیث، یونس، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے

ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کو بلا بھیجا اور ایک قبہ کے نیچے سب کو جمع کیا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، ح، لیث، یونس، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

بوریا وغیرہ پر بیٹھنے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

بوریا وغیرہ پر بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 807

راوی: محمد بن ابی بکر، معتمر، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ

حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَکْرٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کَانَ يَحْتَجِرُ حَصِيرًا بِاللَّيْلِ فَيُصَلِّي عَلَيْهِ وَيَبْسُطُهُ بِالنَّهَارِ فَيَجْلِسُ عَلَيْهِ فَجَعَلَ النَّاسُ يَثُوبُونَ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ حَتَّی کَثُرُوا فَأَقْبَلَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ خُذُوا مِنْ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَمَلُّ حَتَّی تَمَلُّوا وَإِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَی اللَّهِ مَا دَامَ وَإِنْ قَلَّ

محمد بن ابی بکر، معتمر، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ رات کو بوریئے کا حجرہ بنا لیتے اور نماز پڑھتے، اور دن کو اسے پھیلا دیتے اور اس پر بیٹھتے لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جمع ہونے لگے اور آپ کے ساتھ نماز پڑھنے لگے، یہاں تک کہ جب ان کی تعداد بڑھ گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم متوجہ ہوئے، اور فرمایا اے لوگو! وہ اعمال اختیار کرو جن کی تمہیں طاقت ہو اس لئے کہ اللہ نہیں اکتاتا جب تک کہ تم نہ اکتاؤ، اور اللہ کے نزدیک سب سے بہتر عمل وہ ہے جو ہمیشہ کیا جائے اگرچہ کم ہو۔

راوی : محمد بن ابی بکر، معتمر، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، ابو سلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ

سونے کی انگوٹھیوں کا بیان...

باب : لباس کا بیان

سونے کی انگوٹھیوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 808

راوی: آدم، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ نَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَبْعٍ نَهَانَا عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ أَوْ قَالَ حَلْقَةِ الذَّهَبِ وَعَنْ الْحَرِيرِ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَالدِّيبَاجِ وَالْمِيثَرَةِ الْحَمْرَائِ وَالْقَسِّيِّ وَآنِيَةِ الْفِضَّةِ وَأَمَرَنَا بِسَبْعٍ بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَرَدِّ السَّلَامِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ

آدم، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سات چیزوں سے منع فرمایا ہے، سونے کی انگوٹھی، حریر، استبرق، دیباج، سرخ گدے، قسی اور چاندی کے برتن سے، اور ہمیں سات (ہی) باتوں کا حکم دیا ہے، مریض کی عیادت کرنا، جنازے کے پیچھے چلنا، چھینکنے والے کا جواب دینا، سلام کا جواب دینا، دعوت کا قبول کرنا، قسم کو پورا کرنا اور مظلوم کی مدد کرنا۔

راوی : آدم، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

سونے کی انگوٹھیوں کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 809

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَقَالَ عَمْرٌو أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ النَّضْرَ سَمِعَ بَشِيرًا مِثْلَهُ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی (پہننے) سے منع فرمایا اور عمرو نے بیان کیا کہ مجھے شعبہ نے خبر دی، وہ قتادہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے نضر سے سنا اور نضر نے بشیر سے اسی طرح سنا

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

سونے کی انگوٹھیوں کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 810

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَجَعَلَ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ فَاتَّخَذَهُ النَّاسُ فَرَمَى بِهِ وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ أَوْ فِضَّةٍ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی ایک انگوٹھی پہنی اور اس کا نگینہ اپنی ہتھیلی کی طرف رکھا، لوگوں نے بھی اسی طرح (کی انگوٹھی) پہننی شروع کر دی، تو آپ نے اس کو پھینک دیا اور چاندی کی انگوٹھی بنوائی۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

چاندی کی انگوٹھی پہننے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

چاندی کی انگوٹھی پہننے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 811

راوی: یوسف بن موسی، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ وَجَعَلَ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ فَاتَّخَذَ النَّاسُ مِثْلَهُ فَلَمَّا رَآهُمْ قَدْ اتَّخَذُوهَا رَمَى بِهِ وَقَالَ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا ثُمَّ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ الْفِضَّةِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَلَبِسَ الْخَاتَمَ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ حَتَّى وَقَعَ مِنْ عُثْمَانَ فِي بِئْرِ أَرِيسَ

یوسف بن موسی، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی یا چاندی کی انگوٹھی بنوائی اور اس کا نگینہ ہتھیلی میں رکھا، اس میں محمد رسول اللہ کنندہ تھا، لوگوں نے بھی اسی طرح کی انگوٹھی بنوائی، جب آپ نے لوگوں کو دیکھا تو آپ نے اس کو پھینک دیا، اور فرمایا کہ میں اس کو نہیں پہنوں گا، پھر چاندی کی انگوٹھی بنوائی، تو

لوگوں نے بھی چاندی کی انگوٹھیاں پہننا شروع کر دیں، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اسی انگوٹھی کو حضرت ابوبکر نے، پھر حضرت عمر نے، پھر حضرت عثمان نے پہنا، یہاں تک کہ حضرت عثمان سے اریس کے کنویں میں گر گئی۔

راوی : یوسف بن موسی، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

چاندی کی انگوٹھی پہننے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 812

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَنَبَذَهُ فَقَالَ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سونے کی انگوٹھی پہنتے تھے، پھر اس کو پھینک دیا، اور فرمایا کہ میں اس کو کبھی نہیں پہنوں گا تو لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

چاندی کی انگوٹھی پہننے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 813

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شھاب، حضرت انس بن مالك رضی اللہ عنه

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ رَأَى فِي يَدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًا ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ اصْطَنَعُوا الْخَوَاتِيمَ مِنْ وَرِقٍ وَلَبِسُوهَا فَطَرَحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ تَابَعَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ وَزِيَادٌ وَشُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں چاندی کی انگوٹھی دیکھی، پھر لوگوں نے بھی چاندی کی انگوٹھیاں بنوائیں اور پہنیں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگوٹھی پھینک دی، ابراہیم بن سعد وزیاد اور شعیب نے زہری سے اس کے متابع روایت کی، اور ابن مسافر نے زہری سے اسی لفظ کے ساتھ روایت کیا ہے۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

انگوٹھی کے نگینہ کا بیان...

باب : لباس کا بیان

انگوٹھی کے نگینہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 814

راوی: عبدان، یزید بن زریع، حمید

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ هَلْ اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا قَالَ أَخَّرَ لَيْلَةً صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ قَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا

وَنَامُوا وَإِنَّكُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمُوهَا

عبدان، یزید بن زریع، حمید بیان کرتے ہیں کہ انس سے پوچھا گیا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی پہنی تھی، انہوں نے کہا کہ ایک بار آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز میں دیر کر دی، جب رات ہوگئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، میں گویا آپ کی انگوٹھی کی چمک دیکھ رہا ہوں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ نماز پڑھ چکے اور سو گئے اور تم لوگ جب تک انتظار میں ہو نماز ہی کی حالت میں ہو۔

راوی : عبدان، یزید بن زریع، حمید

باب : لباس کا بیان

انگوٹھی کے نگینہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 815

راوی: اسحاق، معتمر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدًا يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ خَاتَمُهُ مِنْ فِضَّةٍ وَكَانَ فَصُّهُ مِنْهُ وَقَالَ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ سَمِعَ أَنَسًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق، معتمر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ بھی تھا اور یحیی بن ایوب نے بیان کیا اور انہوں نے انس رضی اللہ عنہ سے سنا، اور حضرت انس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : اسحاق، معتمر، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

لوہے کی انگوٹھی کا بیان...

باب : لباس کا بیان

لوہے کی انگوٹھی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 816

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز بن ابی حازم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلًا يَقُولُ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ جِئْتُ أَهَبُ نَفْسِي فَقَامَتْ طَوِيلًا فَنَظَرَ وَصَوَّبَ فَلَمَّا طَالَ مُقَامُهَا فَقَالَ رَجُلٌ زَوِّجْنِيهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ قَالَ عِنْدَكَ شَيْئٌ تُصْدِقُهَا قَالَ لَا قَالَ انْظُرْ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ وَاللَّهِ إِنْ وَجَدْتُ شَيْئًا قَالَ اذْهَبْ فَالْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ قَالَ لَا وَاللَّهِ وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ وَعَلَيْهِ إِزَارٌ مَا عَلَيْهِ رِدَائٌ فَقَالَ أُصْدِقُهَا إِزَارِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِزَارُكَ إِنْ لَبِسَتْهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْئٌ وَإِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْئٌ فَتَنَحَّى الرَّجُلُ فَجَلَسَ فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَلِّيًا فَأَمَرَ بِهِ فَدُعِيَ فَقَالَ مَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ قَالَ سُورَةُ كَذَا وَكَذَا لِسُوَرٍ عَدَّدَهَا قَالَ قَدْ مَلَّكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ

عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز بن ابی حازم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے سہل کو کہتے ہوئے سنا کہ ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ میں اس لئے حاضر ہوئی ہوں کہ آپ اپنے آپ کو آپ کی خدمت میں ہبہ کر دوں، وہ دیر تک کھڑی رہی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا اور سر جھکا لیا، جب وہ دیر تک ٹھہری رہی تو ایک شخص نے عرض کیا کہ اگر آپ کو ضرورت نہ ہو، تو اس سے میرا نکاح کر دیجئے، آپ نے فرمایا تیرے پاس مہر میں دینے کی کوئی چیز ہے؟ اس نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا جا کر دیکھ، وہ گیا اور آکر کہا کہ بخدا میں نے کوئی چیز نہیں پائی، آپ نے فرمایا جا تلاش کر، اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہو اور وہ ایک ازار پہنے ہوئے تھا جس پر کوئی چادر نہیں تھی، اس نے کہا میں اپنا تہہ بند ہی دے دوں گا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ازار اگر وہ لے لے گی تو تیرے جسم پر کچھ نہیں رہے گا، (ننگا رہ جائے گا) اور اگر تو پہنے رہا (اسے نہ دی) تو اس کو کچھ

نہیں ملے گا، چنانچہ وہ آدمی ایک سائیڈ پہ ہو کر بیٹھ گیا، اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوٹتے ہوئے دیکھا تو اسے بلائے جانے کا حکم دیا (وہ آیا) تو آپ نے پوچھا تجھے کچھ قرآن یاد ہے؟ اس نے کہا ہاں، فلاں فلاں سورتیں یاد ہیں، اور وہ سورتیں گنوادیں، آپ نے فرمایا جو تجھے قرآن یاد ہے اس عوض میں نے تجھے اس کا مالک بنادیا۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز بن ابی حازم

انگوٹھی پر نقش کرنے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

انگوٹھی پر نقش کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 817

راوی: عبد الاعلی، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى رَهْطٍ أَوْ أُنَاسٍ مِنْ الْأَعَاجِمِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُمْ لَا يَقْبَلُونَ كِتَابًا إِلَّا عَلَيْهِ خَاتَمٌ فَاتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ فَكَأَنِّي بِوَبِيصِ أَوْ بِبَصِيصِ الْخَاتَمِ فِي إِصْبَعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ فِي كَفِّهِ

عبد الاعلی، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عجمیوں کی ایک جماعت کے پاس کچھ لکھ کر بھجوانا چاہا تو لوگوں نے عرض کیا کہ وہ لوگ تو کوئی تحریر قبول نہیں کرتے جب تک کہ اس پر کوئی مہر لگی ہوئی نہ ہو، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چاندی کی انگوٹھی بنوائی، جس پر محمد رسول اللہ کندہ تھا، میں گویا اس انگوٹھی کی چمک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلی یا ہتھیلی میں دیکھ رہا ہوں۔

راوی : عبد الاعلی، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ

باب : لباس کا بیان

انگوٹھی پر نقش کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　**حدیث** 818

راوی: محمد بن سلام، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ وَكَانَ فِي يَدِهِ ثُمَّ كَانَ بَعْدُ فِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ ثُمَّ كَانَ بَعْدُ فِي يَدِ عُمَرَ ثُمَّ كَانَ بَعْدُ فِي يَدِ عُثْمَانَ حَتَّى وَقَعَ بَعْدُ فِي بِئْرِ أَرِيسَ نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ

محمد بن سلام، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی جو آپ کے ہاتھ میں رہی، پھر آپ کے بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی اور ان کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی، یہاں تک کہ بیر اریس میں گر گئی، اس پر محمد رسول اللہ کندہ تھا۔

راوی : محمد بن سلام، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

چھنگلی میں انگوٹھی پہننے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 819

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، عبدالعزیزبن صهیب، حضرت انس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا قَالَ إِنَّا اتَّخَذْنَا خَاتَمًا وَنَقَشْنَا فِيهِ نَقْشًا فَلَا يَنْقُشَنَّ عَلَيْهِ أَحَدٌ قَالَ فَإِنِّي لَأَرَى بَرِيقَهُ فِي خِنْصَرِهِ

ابومعمر، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نگوٹھی بنوائی اور فرمایا کہ ہم نے اس پر نقش کنندہ کروایا ہے، دوسرا کوئی شخص انگوٹھی پر نقش کنندہ نہ کروائے، راوی کا بیان ہے کہ میں اس کی چمک آپ کی چھنگلی میں دیکھ رہا ہوں۔

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

کسی چیز پر مہر لگانے یا اہل کتاب وغیرہ کے پاس خط لکھنے کے لئے انگوٹھی بنوانے کا...

باب : لباس کا بیان

کسی چیز پر مہر لگانے یا اہل کتاب وغیرہ کے پاس خط لکھنے کے لئے انگوٹھی بنوانے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 820

راوی: آدم ابن ابی ایاس، شعبه، قتاده، انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ قِيلَ لَهُ إِنَّهُمْ لَنْ يَقْرَئُوا كِتَابَكَ إِذَا لَمْ يَكُنْ مَخْتُومًا فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ وَنَقْشُهُ مُحَمَّدٌ

رَسُولُ اللَّهِ فَكَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ

آدم ابن ابی ایاس، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قیصر روم کے پاس خط بھیجنا چاہا تو آپ سے کسی نے عرض کیا کہ آپ کا خط پڑھا نہیں جائے گا جب تک کہ اس پر مہر نہ ہو، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی جس پہ محمدؐ رسول اللہؐ کنندہ تھا، گویا اس کی چمک میں آپ کے ہاتھ میں آج بھی دیکھ رہا ہوں۔

راوی : آدم ابن ابی ایاس، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو انگوٹھی کا نگینہ ہتھیلی کی طرف کرے...

باب : لباس کا بیان

اس شخص کا بیان جو انگوٹھی کا نگینہ ہتھیلی کی طرف کرے

جلد : جلد سوم حدیث 821

راوی: موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْطَنَعَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَجَعَلَ فَصَّهُ فِي بَطْنِ كَفِّهِ إِذَا لَبِسَهُ فَاصْطَنَعَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ مِنْ ذَهَبٍ فَرَقِيَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ اصْطَنَعْتُهُ وَإِنِّي لَا أَلْبَسُهُ فَنَبَذَهُ فَنَبَذَ النَّاسُ قَالَ جُوَيْرِيَةُ وَلَا أَحْسِبُهُ إِلَّا قَالَ فِي يَدِهِ الْيُمْنَى

موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنوائی اور جب پہنتے تو اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف کرتے، لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوائیں پھر آپ منبر پر چڑھے اور خدا کی حمد وثناء بیان کی اور فرمایا کہ میں نے یہ انگوٹھی بنوائی تھی، لیکن اب میں اس کو نہیں پہنوں گا، چنانچہ یہ فرما کر آپ نے انگوٹھی پھینک دی، لوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں، جویریہ کہتی ہیں کہ شاید یہ بھی بیان کیا کہ وہ دائیں ہاتھ میں تھی۔

راوی : موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ کوئی شخص اپنی انگوٹھی پر نقش نہ کندہ کروائے...

باب : لباس کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ کوئی شخص اپنی انگوٹھی پر نقش نہ کندہ کروائے

جلد : جلد سوم حدیث 822

راوی: مسدد، حماد، عبدالعزیزبن صهیب، انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِبْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ وَقَالَ إِنِّي اتَّخَذْتُ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ وَنَقَشْتُ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ فَلَا يَنْقُشَنَّ أَحَدٌ عَلَى نَقْشِهِ

مسدد، حماد، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی اور اس میں محمد رسول اللہ کنندہ کرایا اور فرمایا کہ میں نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی ہے اور اس میں محمد رسول اللہ کنندہ کرایا ہے، کوئی شخص اپنی انگوٹھی پر (یہ نقش) کنندہ نہ کرائے۔

راوی : مسدد، حماد، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

کیا انگوٹھی پر تین سطروں میں نقش کنند کرایا جائے...

باب : لباس کا بیان

کیا انگوٹھی پر تین سطروں میں نقش کنند کرایا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 823

راوی: محمد بن عبداللہ انصاری، عبداللہ انصاری، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا اسْتُخْلِفَ كَتَبَ لَهُ وَكَانَ نَقْشُ الْخَاتَمِ ثَلَاثَةَ أَسْطُرٍ مُحَمَّدٌ سَطْرٌ وَرَسُولُ سَطْرٌ وَاللَّهِ سَطْرٌ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَزَادَنِي أَحْمَدُ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِهِ وَفِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ بَعْدَهُ وَفِي يَدِ عُمَرَ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ جَلَسَ عَلَى بِئْرِ أَرِيسَ قَالَ فَأَخْرَجَ الْخَاتَمَ فَجَعَلَ يَعْبَثُ بِهِ فَسَقَطَ قَالَ فَاخْتَلَفْنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مَعَ عُثْمَانَ فَنَزَحَ الْبِئْرَ فَلَمْ يَجِدْهُ

محمد بن عبد اللہ انصاری، عبد اللہ انصاری، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ جب خلیفہ ہوئے تو مجھے خط لکھا اور مہر کا نقش تین سطروں میں تھا، ایک سطر میں محمد دوسری میں رسول تیسری میں اللہ کا لفظ تھا، اور احمد نے مجھ سے اس اضافے کے ساتھ بیان کیا کہ مجھ سے انصاری نے انہوں نے ابو ثمامہ سے، انہوں نے انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی آپ کے ہاتھ میں رہی، پھر آپ کے بعد حضرت ابو بکر کے ہاتھ میں اور ان کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں اور پھر جب حضرت عثمان کا زمانہ آیا تو آپ اریس کے کنویں پر بیٹھے ہوئے تھے، انگوٹھی اپنے ہاتھ سے نکال کر اس سے کھیل رہے تھے کہ وہ گر گئی، تین دن تک ہم حضرت عثمان کے ساتھ کوشش کرتے رہے، اس کنویں کا تمام پانی نکلوا دیا گیا لیکن وہ انگوٹھی نہ ملی۔

راوی : محمد بن عبد اللہ انصاری، عبد اللہ انصاری، حضرت انس رضی اللہ عنہ

عورتوں کے انگوٹھی پہننے کا بیان اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کے پاس سونے کی انگوٹ...

باب : لباس کا بیان

عورتوں کے انگوٹھی پہننے کا بیان اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کے پاس سونے کی انگوٹھیاں تھیں

جلد : جلد سوم حدیث 824

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ وَزَادَ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ فَأَتَى النِّسَاءَ فَجَعَلْنَ يُلْقِينَ الْفَتَخَ وَالْخَوَاتِيمَ فِي ثَوْبِ بِلَالٍ

ابوعاصم، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز عید میں موجود تھا آپ نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھی اور ابن وہب نے بواسطہ ابن جریج اتنا زیادہ بیان کیا ہے کہ آپ عورتوں کے پاس تشریف لائے تو عورتیں بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں انگوٹھیاں اور چھلے ڈالنے لگیں۔

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

عورتوں کے ہار پہننے اور کڑے پہننے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

عورتوں کے ہار پہننے اور کڑے پہننے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 825

راوی: محمد بن عرعرہ، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عِيدٍ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلُ وَلَا بَعْدُ ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ فَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَجَعَلَتْ الْمَرْأَةُ تَصَدَّقُ بِخُرْصِهَا وَسِخَابِهَا

محمد بن عرعرہ، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن باہر نکلے اور دو رکعت نماز پڑھی نہ اس سے پہلے کوئی نماز پڑھی اور نہ ہی اس کے بعد، پھر عورتوں کے پاس تشریف لائے اور ان کو صدقہ کا حکم دیا، تو عورتیں اپنی بالیاں اور کڑے صدقہ کرنے لگیں۔

راوی : محمد بن عرعرہ، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

ہار عاریت لینے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

ہار عاریت لینے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 826

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ هَلَكَتْ قِلَادَةٌ لِأَسْمَاءَ فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهَا رِجَالًا فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ وَلَيْسُوا عَلَى وُضُوءٍ وَلَمْ يَجِدُوا مَاءً فَصَلَّوْا وَهُمْ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللهُ آيَةَ التَّيَمُّمِ زَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ اسْتَعَارَتْ مِنْ أَسْمَاءَ

اسحاق بن ابراہیم، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ اسماء کا ہار جو مجھ سے گم ہو گیا تھا اس کی

تلاش میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو بھیجا، اتنے میں نماز کا وقت آگیا وہ لوگ باوضو نہیں تھے، پانی نہیں ملا تو ان لوگوں نے بغیر وضو کے نماز ادا کرلی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا گیا تو تیمم کی آیت نازل ہوئی، ابن نمیر نے ہشام سے انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اتنا زیادہ روایت کیا کہ عائشہ نے اسماء سے وہ ہار مانگ کر لیا تھا۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

بالیوں کے پہننے کا بیان، ابن عباس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ و...

باب : لباس کا بیان

بالیوں کے پہننے کا بیان، ابن عباس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو صدقہ کا حکم دیا، تو میں نے دیکھا کہ وہ عورتیں اپنے کانوں اور گلے کی طرف ہاتھ بڑھا رہی ہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 827

راوی : حجاج بن منہال، شعبہ، عدی، سعید، حضرت ابن عباس رضی اللہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَدِيٌّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدًا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْعِيدِ رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَجَعَلَتْ الْمَرْأَةُ تُلْقِي قُرْطَهَا

حجاج بن منہال، شعبہ، عدی، سعید، حضرت ابن عباس رضی اللہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے دن دو رکعت نماز پڑھی، نہ تو اس سے پہلے نماز پڑھی اور نہ ہی اس کے بعد، پھر عورتوں کے پاس بلال کے ساتھ تشریف لائے، آپ نے ان عورتوں کو صدقہ کا حکم دیا تو عورتیں اپنی بالیاں پھینکنے لگیں۔

راوی : حجاج بن منہال، شعبہ، عدی، سعید، حضرت ابن عباس رضی اللہ

بچوں کا سخاب (ایک قسم کا ہار) پہننے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

بچوں کا سخاب (ایک قسم کا ہار) پہننے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 828

راوی: اسحق بن ابراهیم حنظلی، یحیی بن آدم، ورقاء بن عمر، عبید الله بن یزید، نافع بن جبیر، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سُوقٍ مِنْ أَسْوَاقِ الْمَدِينَةِ فَانْصَرَفَ فَانْصَرَفْتُ فَقَالَ أَيْنَ لُكَعُ ثَلَاثًا ادْعُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ فَقَامَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يَمْشِي وَفِي عُنُقِهِ السِّخَابُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ هَكَذَا فَقَالَ الْحَسَنُ بِيَدِهِ هَكَذَا فَالْتَزَمَهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ وَأَحِبَّ مَنْ يُحِبُّهُ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَمَا كَانَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بَعْدَ مَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، یحیی بن آدم، ورقاء بن عمر، عبید اللہ بن یزید، نافع بن جبیر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں مدینہ کے ایک بازار میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا کہ آپ واپس ہوئے، تو میں بھی آپ کے ساتھ واپس ہوا، آپ نے تین بار فرمایا کہ وہ چھوٹا بچہ کہاں ہے، حسن بن علی کو بلاؤ، حسن بن علی کھڑے ہوئے، اور آئے، ان کی گردن میں سخاب تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ پھیلاتے ہوئے فرمایا آؤ لپٹ جاؤ، حسن نے بھی اسی طرح کہا اور لپٹ گئے، پھر آپ نے فرمایا اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں، تو بھی اس سے محبت کر اور اسے بھی محبوب رکھ جو اس سے محبت کرے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے میرے نزدیک حسن بن علی سے زیادہ کوئی شخص محبوب نہیں۔

راوی : اسحق بن ابراہیم حنظلی، یحیی بن آدم، ورقاء بن عمر، عبید اللہ بن یزید، نافع بن جبیر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

مردوں کا عورتوں کی سی صورت اور عورتوں کا مردوں کی سی صورت اختیار کرنے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

مردوں کا عورتوں کی سی صورت اور عورتوں کا مردوں کی سی صورت اختیار کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 829

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَشَبِّهِينَ مِنْ الرِّجَالِ بِالنِّسَائِ وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنْ النِّسَائِ بِالرِّجَالِ تَابَعَهُ عَمْرٌو أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان مردوں پر لعنت فرمائی ہے جو عورتوں کی سی صورت اختیار کرتے ہیں اور ان عورتوں پر (بھی) لعنت کی جو مردوں کی سی صورت اختیار کرتی ہیں، عمرہ بواسطہ شعبہ اس کی متابعت میں روایت کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

عورتوں کی صورت اختیار کرنے والے کو گھر سے نکال دینے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

عورتوں کی صورت اختیار کرنے والے کو گھر سے نکال دینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 830

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُخَنَّثِينَ مِنْ الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنْ النِّسَاءِ وَقَالَ أَخْرِجُوهُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ قَالَ فَأَخْرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُلَانًا وَأَخْرَجَ عُمَرُ فُلَانًا

معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مخنث مردوں اور مردوں کی صورت اختیار کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے، اور فرمایا کہ ان کو اپنے گھروں سے نکال دو، ابن عباس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فلاں کو اور حضرت عمر نے فلاں کو نکال دیا۔

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

عورتوں کی صورت اختیار کرنے والے کو گھر سے نکال دینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 831

راوی: مالک بن اسماعیل، زہیر، ہشام بن عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ

سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا وَفِي الْبَيْتِ مُخَنَّثٌ فَقَالَ لِعَبْدِ اللهِ أَخِي أُمِّ سَلَمَةَ يَا عَبْدَ اللهِ إِنْ فَتَحَ اللهُ لَكُمْ غَدًا الطَّائِفَ فَإِنِّي أَدُلُّكَ عَلَى بِنْتِ غَيْلَانَ فَإِنَّهَا تُقْبِلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلَنَّ هَؤُلَاءِ عَلَيْكُنَّ

مالک بن اسماعیل، زہیر، ہشام بن عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہما کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تھے اور اس کے گھر میں ایک مخنث (ہیجڑا) بیٹھا ہوا تھا، اس نے ام سلمہ کے بھائی عبد اللہ سے کہا اے عبد اللہ! اگر کل اللہ نے تمہیں طائف میں فتح دی تو میں تمہیں غیلان کی ایک لڑکی بتاؤں گا، جس کے آگے سے چار سلوٹ اور پیچھے سے آگے آٹھ سلوٹ معلوم ہوتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ لوگ (مخنث) تمہارے پاس نہ آنے پائیں، عبد اللہ (بخاری) نے کہا "تُقْبِلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ" سے مراد اس کے پیٹ کی چار سلوٹیں ہیں، چنانچہ وہ ان (سلوٹوں کے) ساتھ آتی ہیں، اور "تُدْبِرُ بِثَمَانٍ" سے مراد ان چار سلوٹوں کے کنارے ہیں، اس لئے کہ وہ دونوں پہلوؤں کو گھیرے ہوئے ہیں، یہاں تک کہ مل جاتی ہیں، اور بثمان کہا، بثمانیہ نہیں کہا، اور اطراف کا واحد ہے جو مذکر ہے، اس لئے ثمانیہ اطراف نہیں کہا۔

راوی: مالک بن اسماعیل، زہیر، ہشام بن عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہما

مونچھیں کتروانے کا بیان، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی مونچھیں اس قدر کترواتے ت...

باب: لباس کا بیان

مونچھیں کتروانے کا بیان، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی مونچھیں اس قدر کترواتے تھے کہ کھال دکھائی دینے لگتی تھی، اور داڑھی اور مونچھ کے درمیان کے بالوں کو کترواتے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 832

راوی: مکی بن ابراھیم، حنظلہ، نافع

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ نَافِعٍ ح قَالَ أَصْحَابُنَا عَنْ الْمَكِّيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى

اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ

مکی بن ابراہیم، حنظلہ، نافع کہتے ہیں کہ ہمارے ساتھیوں نے مکی سے، انہوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ مونچھوں کا کتروانا فطری عمل ہے۔

راوی : مکی بن ابراہیم، حنظلہ، نافع

باب : لباس کا بیان

مونچھیں کتروانے کا بیان، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی مونچھیں اس قدر کترواتے تھے کہ کھال دکھائی دینے لگتی تھی، اور داڑھی اور مونچھ کے درمیان کے بالوں کو کترواتے تھے

جلد : جلد سوم **حدیث** 833

راوی: علی، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رِوَايَةً الْفِطْرَةُ خَمْسٌ أَوْ خَمْسٌ مِنْ الْفِطْرَةِ الْخِتَانُ وَالِاسْتِحْدَادُ وَنَتْفُ الْإِبْطِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَقَصُّ الشَّارِبِ

علی، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ پانچ چیزیں فطری ہیں، ختنہ کرنا، زیر ناف بالوں کا مونڈنا، بغلوں کے بال اکھاڑنا، ناخن تراشنا اور مونچھوں کا کتروانا۔

راوی : علی، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

ناخن کٹوانے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

ناخن کٹوانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 834

راوی: احمد بن ابی رجاء، اسحاق بن سلیمان، حنظلہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي رَجَائٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ حَنْظَلَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ الْفِطْرَةِ حَلْقُ الْعَانَةِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَقَصُّ الشَّارِبِ

احمد بن ابی رجاء، اسحاق بن سلیمان، حنظلہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ زیر ناف بالوں کا مونڈنا، ناخن کٹوانا اور مونچھوں کا کتروانا فطری چیزیں ہیں۔

راوی: احمد بن ابی رجاء، اسحاق بن سلیمان، حنظلہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

ناخن کٹوانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 835

راوی: احمد بن یونس، ابراھیم بن سعد، ابن شھاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْفِطْرَةُ خَمْسٌ الْخِتَانُ وَالِاسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَنَتْفُ الْآبَاطِ

احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ پانچ چیزیں فطری ہیں، ختنہ کرنا، زیر ناف بالوں کا صاف کرنا، مونچھوں کا کتروانا، ناخن کٹوانا اور بغل کے بالوں کو اکھاڑنا۔

راوی: احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

ناخن کٹوانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 836

راوی: محمد بن منہال، یزید بن زریع، عمر بن محمد بن زید، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَالِفُوا الْمُشْرِكِينَ وَفِّرُوا اللِّحَى وَأَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا حَجَّ أَوْ اعْتَمَرَ قَبَضَ عَلَى لِحْيَتِهِ فَمَا فَضَلَ أَخَذَهُ

محمد بن منہال، یزید بن زریع، عمر بن محمد بن زید، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مشرکین کی مخالفت کرو، داڑھی بڑھاؤ، مونچھیں کترواؤ، اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب عمرہ کرتے تو اپنی داڑھی مٹھی سے پکڑتے اور جتنی زیادہ ہوتی اس کو کاٹ دیتے۔

راوی: محمد بن منہال، یزید بن زریع، عمر بن محمد بن زید، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

داڑھی بڑھانے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

داڑھی بڑھانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 837

راوی: محمد، عبدہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْهَكُوا الشَّوَارِبَ وَأَعْفُوا اللِّحَى

محمد، عبدہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی مونچھیں کترواؤ اور داڑھیاں بڑھاؤ۔

راوی: محمد، عبدہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

بڑھاپے کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں...

باب : لباس کا بیان

بڑھاپے کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 838

راوی: معلی بن اسد، وهیب، ایوب، محمد بن سیرین

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا أَخَضَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَبْلُغْ الشَّيْبَ إِلَّا قَلِيلًا

معلی بن اسد، وہیب، ایوب، محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خضاب لگایا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ آپ کے بال بہت کم سفید ہوئے۔

راوی : معلی بن اسد، وہیب، ایوب، محمد بن سیرین

باب : لباس کا بیان

بڑھاپے کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 839

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ عَنْ خِضَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَبْلُغْ مَا يَخْضِبُ لَوْ شِئْتُ أَنْ أَعُدَّ شَمَطَاتِهِ فِي لِحْيَتِهِ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خضاب کے متعلق پوچھا گیا تو جواب دیا کہ آپ کے بال اتنے سفید نہیں ہوئے تھے کہ خضاب لگاتے، اگر آپ کی داڑھی کے سفید بالوں کو میں گننا چاہتا تو گن لیتا۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت

باب : لباس کا بیان

بڑھاپے کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 840

راوی: موسی بن اسماعیل، سلام، عثمان بن عبداللہ بن موہب

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سَلَّامٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَأَخْرَجَتْ إِلَيْنَا شَعَرًا مِنْ شَعَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْضُوبًا وَقَالَ لَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا نُصَيْرُ بْنُ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ ابْنِ مَوْهَبٍ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ أَرَتْهُ شَعَرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْمَرَ

موسی بن اسماعیل، سلام، عثمان بن عبد اللہ بن موہب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ام سلمہ کے پاس گیا تو وہ میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے موئے مبارک نکال کر لائیں جو خضاب کئے ہوئے تھے۔ اور امام بخاری کا بیان ہے کہ مجھ سے ابونعیم نے بواسطہ نصیر بن ابی الاشعث ابن موہب سے روایت کیا کہ ام سلمہ نے ابن موہب کو نبی صلی اللہ علیہ کے بال دکھائے جو سرخ تھے۔

راوی: موسی بن اسماعیل، سلام، عثمان بن عبد اللہ بن موہب

باب : لباس کا بیان

بڑھاپے کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 841

راوی: مالک بن اسماعیل، اسرائیل، عثمان بن عبداللہ بن موہب

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ أَرْسَلَنِي أَهْلِي إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ مِنْ مَائٍ وَقَبَضَ إِسْرَائِيلُ ثَلَاثَ أَصَابِعَ مِنْ قُصَّةٍ فِيهِ شَعَرٌ مِنْ شَعَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ إِذَا أَصَابَ الْإِنْسَانَ عَيْنٌ أَوْ شَيْئٌ بَعَثَ إِلَيْهَا مِخْضَبَهُ فَاطَّلَعْتُ فِي الْجُلْجُلِ فَرَأَيْتُ شَعَرَاتٍ حُمْرًا

مالک بن اسماعیل، اسرائیل، عثمان بن عبد اللہ بن موہب کہتے ہیں کہ مجھے میرے گھر والوں نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک پیالہ دے کر بھیجا، اسرائیل نے اس سے تین چلو پانی لیا، جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موئے مبارک تھے، جب کسی کو نظر لگ جاتی یا کوئی تکلیف ہوتی ہو وہ ام سلمہ کے پاس برتن بھیج دیتا، عثمان کا بیان ہے کہ میں نے اس میں جھانک کر دیکھا تو مجھے چند سرخ بال نظر آئے۔

راوی : مالک بن اسماعیل، اسرائیل، عثمان بن عبد اللہ بن موہب

خضاب کرنے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

خضاب کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 842

راوی: حمیدی، سفیان، زهری، ابوسلمه و سلیمان بن یسار، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ فَخَالِفُوهُمْ

حمیدی، سفیان، زہری، ابوسلمہ و سلیمان بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہود ونصاریٰ خضاب نہیں کرتے، اس لئے تم ان کے خلاف کرو۔

راوی : حمیدی، سفیان، زہری، ابو سلمہ و سلیمان بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

گھونگھریالے بالوں کا بیان...

باب : لباس کا بیان

گھونگھریالے بالوں کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 843

راوی: اسماعیل، مالک بن انس، ربیعہ بن عبدالرحمن، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ الْبَائِنِ وَلَا بِالْقَصِيرِ وَلَيْسَ بِالْأَبْيَضِ الْأَمْهَقِ وَلَيْسَ بِالْآدَمِ وَلَيْسَ بِالْجَعْدِ الْقَطَطِ وَلَا بِالسَّبِطِ بَعَثَهُ اللَّهُ عَلَى رَأْسِ أَرْبَعِينَ سَنَةً فَأَقَامَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرَ سِنِينَ وَتَوَفَّاهُ اللَّهُ عَلَى رَأْسِ سِتِّينَ سَنَةً وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ

اسماعیل، مالک بن انس، ربیعہ بن عبدالرحمن، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ تو بالکل چونے کی طرح سفید تھے اور نہ گندم گوں تھے، نہ تو آپ کے بال گھونگھریالے تھے اور نہ بالکل سیدھے، اللہ تعالی نے آپ کو چالیس سال کی عمر میں نبوت عطا فرمائی، مکہ میں دس سال اور مدینہ میں دس سال رہے، اور ساٹھ سال کی عمر میں اللہ تعالی نے آپ کو وفات دے دی، اس وقت آپ کے سر مبارک میں اور داڑھی میں بیس بال بھی سفید نہیں ہوئے تھے۔

راوی : اسماعیل، مالک بن انس، ربیعہ بن عبدالرحمن، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

گھونگھریالے بالوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 844

راوی: مالک بن اسماعیل، اسرائیل، ابواسحاق، براء

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَحْسَنَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْضُ أَصْحَابِي عَنْ مَالِكٍ إِنَّ جُمَّتَهُ لَتَضْرِبُ قَرِيبًا مِنْ مَنْكِبَيْهِ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُهُ غَيْرَ مَرَّةٍ مَا حَدَّثَ بِهِ قَطُّ إِلَّا ضَحِكَ قَالَ شُعْبَةُ شَعَرُهُ يَبْلُغُ شَحْمَةَ أُذُنَيْهِ

مالک بن اسماعیل، اسرائیل، ابواسحاق، براء کہتے ہیں کہ میں نے سرخ حلہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ حسین کوئی شخص نہیں دیکھا، میرے بعض دوستوں نے مالک سے روایت کیا کہ آپ کے سر کے بال مونڈھے تک آجاتے تھے، ابواسحاق نے بیان کیا کہ میں نے براء کو بارہا یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا اور جب بھی وہ روایت کرتے تو ہنس دیتے، شعبہ نے اس حدیث کی متابعت میں روایت کی کہ آپ کے بال دونوں کانوں کی لو تک پہنچ جاتے تھے۔

راوی : مالک بن اسماعیل، اسرائیل، ابواسحاق، براء

باب : لباس کا بیان

گھونگھریالے بالوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 845

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ أُرَانِي اللَّيْلَةَ عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَرَأَيْتُ رَجُلًا آدَمَ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَائٍ مِنْ أُدْمِ الرِّجَالِ لَهُ لِمَّةٌ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَائٍ مِنْ اللِّمَمِ قَدْ رَجَّلَهَا فَهِيَ تَقْطُرُ مَائً مُتَّكِئًا عَلَى رَجُلَيْنِ أَوْ عَلَى عَوَاتِقِ رَجُلَيْنِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقِيلَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَإِذَا أَنَا بِرَجُلٍ جَعْدٍ قَطَطٍ أَعْوَرِ الْعَيْنِ الْيُمْنَى كَأَنَّهَا عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقِيلَ الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک رات کعبہ کے پاس میں نے خواب میں ایک گندمی خوبصورت آدمی دیکھا کہ اس جیسا خوبصورت آدمی تم نے نہ دیکھا ہوگا، اس کے بال کان کی لوتک تھے، اور اتنا حسین تھا کہ اس جیسا حسین بالوں والا تم نے نہ دیکھا ہوگا، بالوں میں کنگھی کئے ہوئے تھا اور پانی ٹپک رہا تھا، دو آدمیوں کے سہارے یا یہ فرمایا کہ دو آدمیوں کے کندھے کے سہارے خانہ کعبہ کا طواف کر رہا ہے، پھر میں نے ایک شخص کو دیکھا جس کے بال گھونگریالے تھے، دائیں آنکھ سے کانا تھا گویا کہ وہ انگور کی طرح ابھری ہوئی تھی، میں نے پوچھا یہ کون ہے، تو بتایا گیا کہ یہ مسیح دجال ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

گھونگھریالے بالوں کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 846

راوی: اسحاق، حبان، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا حِبَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْرِبُ شَعَرُهُ مَنْكِبَيْهِ

اسحاق، حبان، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مونڈھوں تک

آ جاتے تھے۔

راوی : اسحاق، حبان، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

گھونگھریالے بالوں کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 847

راوی: موسی بن اسماعیل، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ كَانَ يَضْرِبُ شَعَرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْكِبَيْهِ

موسی بن اسماعیل، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مونڈھوں تک آ جاتے تھے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

گھونگھریالے بالوں کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 848

راوی: عمرو بن علی، وهب بن جریر، جریر، قتادہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ

شَعَرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ شَعَرُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجِلًا لَيْسَ بِالسَّبِطِ وَلَا الْجَعْدِ بَيْنَ أُذُنَيْهِ وَعَاتِقِهِ

عمرو بن علی، وہب بن جریر، جریر، قتادہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بالوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ آپ کے بال نہ تو بہت گھونگھریالے تھے نہ بہت سیدھے، بلکہ معتدل تھے، دونوں کانوں اور مونڈھوں کے درمیان تھے۔

راوی : عمرو بن علی، وہب بن جریر، جریر، قتادہ

باب : لباس کا بیان

گھونگھریالے بالوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 849

راوی: مسلم، جریر، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَخْمَ الْيَدَيْنِ لَمْ أَرَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَكَانَ شَعَرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجِلًا لَا جَعْدَ وَلَا سَبِطَ

مسلم، جریر، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں دست مبارک اس طرح گوشت سے بھرے ہوئے تھے کہ آپ کے بعد میں نے کسی کا ہاتھ اس طرح کا نہیں دیکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال درمیانہ تھے، نہ بہت گھونگھریالے نہ بالکل سیدھے۔

راوی : مسلم، جریر، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

گھونگھریالے بالوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 850

راوی: ابوالنعمان، جریربن حازم، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَخْمَ الْيَدَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ حَسَنَ الْوَجْهِ لَمْ أَرَ بَعْدَهُ وَلَا قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَكَانَ بَسِطَ الْكَفَّيْنِ

ابوالنعمان، جریر بن حازم، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں ہاتھ اور پاؤں پر گوشت تھے، چہرہ مبارک ایسا حسین تھا کہ نہ آپ کے بعد اور نہ آپ سے پہلے کسی کو ایسا دیکھا اور ہتھیلیاں چوڑی تھیں۔

راوی: ابوالنعمان، جریر بن حازم، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

گھونگھریالے بالوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 851

راوی: عمرو بن علی، معاذ بن ھانی، ھمام، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِئٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَوْ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَخْمَ الْقَدَمَيْنِ حَسَنَ الْوَجْهِ لَمْ أَرَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَقَالَ هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ

عَنْ أَنَسٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَثْنَ الْقَدَمَيْنِ وَالْكَفَّيْنِ وَقَالَ أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَوْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَخْمَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ لَمْ أَرَ بَعْدَهُ شَبَهًا لَهُ

عمرو بن علی، معاذ بن ہانی، ہمام، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ یا ایک شخص کے واسطے سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں پاؤں پر گوشت تھے، چہرہ ایسا حسین تھا کہ آپ کے بعد ایسا نہیں دیکھا اور ہشام نے معمر سے انہوں نے قتادہ سے، انہوں نے انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں پاؤں اور ہتھیلیاں پر گوشت تھیں، اور ابوہلال نے بیان کیا کہ ہم سے قتادہ نے بیان کیا، انہوں نے انس رضی اللہ عنہ سے یا جابر بن عبداللہ سے روایت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں ہاتھ اور پاؤں پر گوشت تھے کہ اس کے مشابہ میں نے کوئی نہیں دیکھا۔

راوی : عمرو بن علی، معاذ بن ہانی، ہمام، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

گھونگھریالے بالوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 852

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، مجاهد

حَدَّثَنِا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فَذَكَرُوا الدَّجَّالَ فَقَالَ إِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَمْ أَسْمَعْهُ قَالَ ذَاكَ وَلَكِنَّهُ قَالَ أَمَّا إِبْرَاهِيمُ فَانْظُرُوا إِلَى صَاحِبِكُمْ وَأَمَّا مُوسَى فَرَجُلٌ آدَمُ جَعْدٌ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ مَخْطُومٍ بِخُلْبَةٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ إِذْ انْحَدَرَ فِي الْوَادِي يُلَبِّي

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، مجاہد کہتے ہیں کہ ہم ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ لوگ دجال کا ذکر کرنے لگے، کسی نے کہا کہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہو گا، اتنا عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے یہ نہیں سنا کہ

لیکن آپ نے یہ فرمایا ہے کہ ابراہیم علیہ السلام کو دیکھنا ہے، تو اپنے ساتھی (میری طرف دیکھو) اور موسیٰ علیہ السلام ایک گندم گوں گھونگھریالے بال والے آدمی سرخ اونٹ پر سوار ہوں گے، گویا میں انہیں دیکھ رہا ہوں، جب وہ وادی پر اتریں گے تو لبیک کہیں گے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، مجاہد

بالوں کو گوند سے جمانے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

بالوں کو گوند سے جمانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 853

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری، سالم بن عبداللہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ مَنْ ضَفَّرَ فَلْيَحْلِقْ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالتَّلْبِيدِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُلَبِّدًا

ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ جو شخص بال گوندھے ہوئے ہو وہ منڈوالے اور تلبید کی مشابہت اختیار نہ کرو اور ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بال گوند سے جماتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

بالوں کو گوند سے جمانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 854

راوی: حبان بن موسیٰ واحمد بن محمد، عبداللہ بن یونس، زهری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ مُلَبِّدًا يَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَا يَزِيدُ عَلَى هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ

حبان بن موسیٰ واحمد بن محمد، عبد اللہ بن یونس، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کہ آپ اپنے بالوں کو گوند سے جمائے ہوئے تھے لبیک کہتے ہوئے سنا، آپ فرمارہے تھے اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ ان سے زیادہ کوئی کلمات نہیں فرمائے۔

راوی: حبان بن موسیٰ واحمد بن محمد، عبد اللہ بن یونس، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

بالوں کو گوند سے جمانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 855

راوی: اسماعیل، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا بِعُمْرَةٍ وَلَمْ تَحْلِلْ أَنْتَ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ

اسماعیل، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! کیا بات ہے کہ لوگوں نے عمرہ کا احرام کھول لیا، لیکن آپ عمرہ سے باہر نہیں ہوئے، آپ نے فرمایا کہ میں نے اپنے سر کے بالوں کو گوند سے جمالیا ہے اور اپنی ہدی کو قلادہ پہنا دیا، اس لئے جب تک قربانی نہ کرلوں میں احرام سے باہر نہیں ہوں گا۔

راوی : اسماعیل، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر، حفصہ رضی اللہ عنہا

مانگ نکالنے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

مانگ نکالنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 856

راوی: احمد بن یونس، ابراهیم بن سعد، ابن شهاب، عبید الله بن عبدالله، ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ مُوَافَقَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ فِيمَا لَمْ يُؤْمَرْ فِيهِ وَكَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدِلُونَ أَشْعَارَهُمْ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَفْرُقُونَ رُؤُسَهُمْ فَسَدَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيَتَهُ ثُمَّ فَرَقَ بَعْدُ

احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جس معاملہ میں حکم نہیں ہوتا تھا تو اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اہل کتاب کے مطابق عمل کرنے کو پسند فرماتے تھے، اہل کتاب اپنے بالوں کو لٹکا دیتے تھے اور مشرکین بالوں کے دو حصے کر دیتے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بالوں کو لٹکا دیا کرتے تھے، پھر بعد میں مانگ نکالنے لگے۔

راوی : احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

مانگ نکالنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 857

راوی: ابوالولید، عبداللہ بن رجاء، شعبہ، حکم، ابراهیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَائٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فِي مَفْرِقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوالولید، عبداللہ بن رجاء، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگوں میں خوشبو کی چمک دیکھ رہی ہوں، حالانکہ آپ محرم ہوتے، عبداللہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں۔

راوی : ابوالولید، عبداللہ بن رجاء، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

گیسوؤں کا بیان...

باب : لباس کا بیان

گیسوؤں کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 858

راوی: علی بن عبداللہ ، فضل بن عنبسہ ، ھشیم ابوبشر، قتیبہ ، ھشیم ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَنْبَسَةَ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ ح وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بِتُّ لَيْلَةً عِنْدَ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ خَالَتِي وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا فِي لَيْلَتِهَا قَالَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ قَالَ فَأَخَذَ بِذُؤَابَتِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ

علی بن عبداللہ، فضل بن عنبسہ، ہشیم ابوبشر، قتیبہ، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں اپنی خالہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے پاس ایک رات رہا، اس رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی باری ان کے ہاں تھی، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے تو میں آپ کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا، آپ نے میرے بال پکڑے اور مجھے اپنی دائیں جانب کر لیا۔

راوی : علی بن عبداللہ، فضل بن عنبسہ، ہشیم ابوبشر، قتیبہ، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

گیسوؤں کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 859

راوی: عمرو بن محمد، ھشیم، ابوبشر

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ بِهَذَا وَقَالَ بِذُؤَابَتِي أَوْ بِرَأْسِي

عمرو بن محمد، ہشیم، ابوبشر نے اس حدیث کو روایت کیا اور کہا کہ بال یا میرا سر پکڑا۔

راوی : عمرو بن محمد، ہشیم، ابوبشر

قزع (کچھ بال کاٹنے اور کچھ چھوڑنے) کا بیان...

باب : لباس کا بیان

قزع (کچھ بال کاٹنے اور کچھ چھوڑنے) کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 860

راوی : محمد، مخلد، ابن جریج، عبید اللہ بن حفص، عمر بن نافع، نافع (عبد اللہ کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْلَدٌ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ حَفْصٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ نَافِعٍ أَخْبَرَهُ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ الْقَزَعِ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ قُلْتُ وَمَا الْقَزَعُ فَأَشَارَ لَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ إِذَا حَلَقَ الصَّبِيَّ وَتَرَكَ هَا هُنَا شَعَرَةً وَهَا هُنَا وَهَا هُنَا فَأَشَارَ لَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ إِلَى نَاصِيَتِهِ وَجَانِبَيْ رَأْسِهِ قِيلَ لِعُبَيْدِ اللَّهِ فَالْجَارِيَةُ وَالْغُلَامُ قَالَ لَا أَدْرِي هَكَذَا قَالَ الصَّبِيُّ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ وَعَاوَدْتُهُ فَقَالَ أَمَّا الْقُصَّةُ وَالْقَفَا لِلْغُلَامِ فَلَا بَأْسَ بِهِمَا وَلَكِنَّ الْقَزَعَ أَنْ يُتْرَكَ بِنَاصِيَتِهِ شَعَرٌ وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ غَيْرُهُ وَكَذَلِكَ شَقُّ رَأْسِهِ هَذَا وَهَذَا

محمد، مخلد، ابن جریج، عبید اللہ بن حفص، عمر بن نافع، نافع (عبد اللہ کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قزع سے منع فرماتے ہوئے سنا، عبید اللہ کا بیان ہے کہ میں نے پوچھا کہ قزع کیا ہے، عبد اللہ نے اشارہ کرتے ہوئے ہمیں بتایا کہ جب بچہ سر منڈوائے اور ادھر ادھر بال چھوڑ دے اور اپنی پیشانی اور سر کے دونوں کناروں کی

طرف اشارہ کیا، عبید اللہ سے پوچھا گیا کہ لڑکی اور لڑکے کا کیا حکم ہے؟ فرمایا کہ میں نہیں جانتا صرف بچہ ہی کا لفظ بیان کیا، عبید اللہ نے کہا کہ میں نے دوبارہ پوچھا تو انہوں نے کہا کہ لڑکے کی پیشانی اور گدی کے بال مونڈنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن قزع یہ ہے کہ پیشانی پر بال چھوڑ دے اور سر پہ کچھ بال نہ ہوں، اسی طرح اپنے سر کے بال آدھے مونڈنا اور آدھے رکھنا جائز نہیں۔

راوی: محمد، مخلد، ابن جریج، عبید اللہ بن حفص، عمر بن نافع، نافع (عبد اللہ کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

قزع (کچھ بال کاٹنے اور کچھ چھوڑنے) کا بیان

جلد : جلد سوم — حدیث 861

راوی: مسلم بن ابراهیم، عبدالله بن مثنی بن عبدالله بن انس بن مالك، عبدالله بن دینار، حضرت عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْقَزَعِ

مسلم بن ابراہیم، عبد اللہ بن مثنی بن عبد اللہ بن انس بن مالک، عبد اللہ بن دینار، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قزع سے منع فرمایا۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، عبد اللہ بن مثنی بن عبد اللہ بن انس بن مالک، عبد اللہ بن دینار، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

عورت کا شوہر کو اپنے ہاتھ سے خوشبو لگانے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

عورت کا شوہر کو اپنے ہاتھ سے خوشبو لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 862

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي لِحُرْمِهِ وَطَيَّبْتُهُ بِمِنًى قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ

احمد بن محمد، عبداللہ، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو احرام باندھتے وقت اپنے ہاتھ سے خوشبو لگائی اور طواف افاضہ سے پہلے منی میں خوشبو لگائی۔

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

سر اور داڑھی میں خوشبو لگانے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

سر اور داڑھی میں خوشبو لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 863

راوی: اسحاق بن نصر، یحیی بن آدم، اسرائیل، ابواسحاق، عبدالرحمن بن اسود، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَطْيَبِ مَا يَجِدُ حَتَّى أَجِدَ وَبِيصَ الطِّيبِ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ

اسحاق بن نصر، یحیی بن آدم، اسرائیل، ابواسحاق، عبدالرحمن بن اسود، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نبی صلی اللہ

علیہ وسلم کو عمدہ قسم کی خوشبو لگایا کرتی تھی، یہاں تک کہ آپ کے سر اور داڑھی میں خوشبو کی چمک پاتی تھی۔

راوی : اسحاق بن نصر، یحیی بن آدم، اسرائیل، ابواسحاق، عبدالرحمن بن اسود، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

کنگھی کرنے کا بیان...

باب : **لباس کا بیان**

کنگھی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 864

راوی: آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، زہری، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ جُحْرٍ فِي دَارِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحُكُّ رَأْسَهُ بِالْمِدْرَى فَقَالَ لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكَ تَنْظُرُ لَطَعَنْتُ بِهَا فِي عَيْنِكَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِذْنُ مِنْ قِبَلِ الْأَبْصَارِ

آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، زہری، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے سوراخ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں جھانکا اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر کو اور زار سے کھجار ہے تھے، آپ نے فرمایا کہ اگر میں جانتا کہ تو جھانک رہا ہے تو میں اس کو تیری آنکھوں میں چبھو دیتا اور اجازت لینا دیکھنے ہی کی وجہ سے مقرر کیا گیا ہے۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، زہری، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حائضہ کا اپنے شوہر کے سر میں کنگھی کرنے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

حائضہ کا اپنے شوہر کے سر میں کنگھی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 865

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أُرَجِّلُ رَأْسَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا حَائِضٌ حَدَّثَنَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر میں کنگھی کرتی حالانکہ میں حائضہ ہوتی۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : لباس کا بیان

حائضہ کا اپنے شوہر کے سر میں کنگھی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 866

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام اپنے والد وہ مسروق سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام اپنے والد وہ مسروق سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام اپنے والد وہ مسروق سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بالوں میں کنگھی کرنے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

بالوں میں کنگھی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 867

راوی : ابوالولید، شعبہ، اشعث بن سلیم، سلیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُعْجِبُهُ التَّيَمُّنُ مَا اسْتَطَاعَ فِي تَرَجُّلِهِ وَوُضُوئِهِ

ابوالولید، شعبہ، اشعث بن سلیم، سلیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حتی الوسع کنگھی کرنے اور وضو کرنے میں دائیں طرف سے شروع کرنے کو پسند کرتے تھے۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، اشعث بن سلیم، سلیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

مشک کا بیان...

باب : لباس کا بیان

مشک کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 868

راوی: عبد اللہ بن محمد، ھشام، معمر، زھری، ابن مسیب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابن آدم کا ہر عمل اسی کے لئے ہے، مگر روزہ کہ وہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دیتا ہوں اور روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک سے بھی بہتر ہے۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

بہترین خوشبو لگانے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

بہترین خوشبو لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 869

راوی: موسی، وھیب، ھشام، عثمان بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْرَامِهِ بِأَطْيَبِ مَا أَجِدُ

موسی، وہیب، ہشام، عثمان بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کے احرام کی وجہ سے عمدہ خوشبو لگاتی جو میرے پاس موجود ہوتی۔

راوی : موسی، وہیب، ہشام، عثمان بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

خوشبو رد نہ کرنے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

خوشبو رد نہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 870

راوی: ابونعیم، عزرہ بن ثابت انصاری، ثمامہ بن عبداللہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرُدُّ الطِّيبَ وَزَعَمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرُدُّ الطِّيبَ

ابو نعیم، عزرہ بن ثابت انصاری، ثمامہ بن عبد اللہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ خوشبو واپس نہ کرتے تھے اور بیان کرتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم خوشبو واپس نہ فرماتے تھے۔

راوی : ابو نعیم، عزرہ بن ثابت انصاری، ثمامہ بن عبد اللہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

ذریرہ کا بیان...

باب : لباس کا بیان

ذریرہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 871

راوی: عثمان بن هشیم یا محمد، ابن جریج، عمر بن عبداللہ بن عروہ، عروہ و قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ أَوْ مُحَمَّدٌ عَنْهُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ سَمِعَ عُرْوَةَ وَالْقَاسِمَ يُخْبِرَانِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ بِذَرِيرَةٍ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ لِلْحِلِّ وَالْإِحْرَامِ

عثمان بن ہثیم یا محمد، ابن جریج، عمر بن عبداللہ بن عروہ، عروہ و قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے ہاتھ سے ذریرہ خوشبو حجۃ الوداع میں احرام باندھنے اور کھولنے کے وقت لگائی۔

راوی: عثمان بن ہثیم یا محمد، ابن جریج، عمر بن عبداللہ بن عروہ، عروہ و قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

خوبصورتی کے لئے دانتوں کو کشادہ کرنے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

خوبصورتی کے لئے دانتوں کو کشادہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 872

راوی: عثمان، جریر، منصور، ابراهیم، علقمه، عبداللہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ

وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللَّهِ تَعَالَى مَالِي لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَمَا آتَاكُمْ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ

عثمان، جریر، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ لعنت کرتا ہے ان عورتوں پر جو گودنے والی اور گودھنا لگوانے والی اور چہرہ کے بال صاف کرنے والی اور خوبصورتی کے لئے دانتوں کو کشادہ کرنے والی اور اللہ کی پیدا کی ہوئی صورت کو بدلنے والی ہیں، پھر میں کیوں اس پر لعنت نہ کروں جس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی، اور کتاب اللہ میں ہے کہ جو کچھ تمہیں رسول دیں وہ لے لو۔

راوی : عثمان، جریر، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ

بالوں میں جوڑ لگانے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

بالوں میں جوڑ لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 873

راوی: اسماعیل، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن بن عوف

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ عَامَ حَجَّ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ وَتَنَاوَلَ قُصَّةً مِنْ شَعَرٍ كَانَتْ بِيَدِ حَرَسِيٍّ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذِهِ وَيَقُولُ إِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ حِينَ اتَّخَذَ هَذِهِ نِسَاؤُهُمْ وَقَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ

اسماعیل، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن بن عوف سے مروی ہے کہ انہوں نے معاویہ بن ابی سفیان کو حج کے سال منبر پر کہتے ہوئے سنا اور بالوں کا ایک کچھا اپنے سپاہی سے لے کر کہا کہ تمہارے علماء کہاں ہیں، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے اور بنی اسرائیل ہلاک ہوگئے، جب کہ ان کی عورتوں نے اس کو اختیار کیا اور ابن ابی شیبہ نے بیان کیا کہ ہم سے یونس بن محمد نے بواسطہ فلیح، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث بیان کی کہ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے ان عورتوں پر لعنت کی جو بالوں میں پیوند لگائیں یا لگوائیں اور ان پر جو گودوائیں یا خود گودیں۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن بن عوف

باب : لباس کا بیان

بالوں میں جوڑ لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 874

راوی: آدم، شعبہ، عمرو بن مرہ، حسن بن مسلم بن یناق، صفیہ بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ يُحَدِّثُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ جَارِيَةً مِنْ الْأَنْصَارِ تَزَوَّجَتْ وَأَنَّهَا مَرِضَتْ فَتَمَعَّطَ شَعَرُهَا فَأَرَادُوا أَنْ يَصِلُوهَا فَسَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ تَابَعَهُ ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ

آدم، شعبہ، عمرو بن مرہ، حسن بن مسلم بن یناق، صفیہ بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ انصار کی ایک لڑکی نے شادی کی، وہ بیمار ہوئی اور اس کے سر کے بال جھڑ گئے، لوگوں نے چاہا کہ اس کے بالوں کو جوڑ دیں، لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی دونوں پر لعنت کی ہے، اور ابن اسحاق نے ابان بن صالح

سے انہوں نے حسن نے، حسن نے صفیہ سے، صفیہ نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : آدم، شعبہ، عمرو بن مرہ، حسن بن مسلم بن یناق، صفیہ بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : لباس کا بیان

بالوں میں جوڑ لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 875

راوی: احمد بن مقدام، فضل بن سلیمان، منصور بن عبدالرحمن اپنی والد سے، وہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمِّي عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ امْرَأَةً جَائَتْ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي أَنْكَحْتُ ابْنَتِي ثُمَّ أَصَابَهَا شَكْوَى فَتَمَرَّقَ رَأْسُهَا وَزَوْجُهَا يَسْتَحِثُّنِي بِهَا أَفَأَصِلُ رَأْسَهَا فَسَبَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

احمد بن مقدام، فضل بن سلیمان، منصور بن عبد الرحمن اپنی والد سے، وہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس نے عرض کیا کہ میں نے اپنی بیٹی کی شادی کر دی، پھر اس کو بیماری لاحق ہوگئی، تو اس کے سر کے بال جھڑ گئے اور اس کا شوہر اس کی طرف رغبت نہیں کرتا تو کیا میں اس کے بالوں میں جوڑ دوں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی کو برا بھلا کہا۔

راوی : احمد بن مقدام، فضل بن سلیمان، منصور بن عبد الرحمن اپنی والد سے، وہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

باب : لباس کا بیان

بالوں میں جوڑ لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 876

راوی: آدم، شعبہ، ھشام بن عروہ اپنی بیوی فاطمہ سے وہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ امْرَأَتِهِ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَکْرٍ قَالَتْ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

آدم، شعبہ، ہشام بن عروہ اپنی بیوی فاطمہ سے وہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بال جوڑنے والی اور بال جڑوانے والی پر لعنت کی ہے۔

راوی : آدم، شعبہ، ہشام بن عروہ اپنی بیوی فاطمہ سے وہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

باب : لباس کا بیان

بالوں میں جوڑ لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 877

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَقَالَ نَافِعٌ الْوَشْمُ فِي اللِّثَةِ

محمد بن مقاتل، عبداللہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بال جوڑنے والی

اور جڑوانے والی اور گودھنا لگانے والی اور لگوانے والی پر لعنت کی ہے، نافع نے کہا وشم جبڑوں میں ہوتا ہے۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبد اللہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

بالوں میں جوڑ لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 878

راوی: آدم، شعبہ، عمرو بن مرہ، سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ الْمَدِينَةَ آخِرَ قَدْمَةٍ قَدِمَهَا فَخَطَبَنَا فَأَخْرَجَ كُبَّةً مِنْ شَعَرٍ قَالَ مَا كُنْتُ أَرَى أَحَدًا يَفْعَلُ هَذَا غَيْرَ الْيَهُودِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّاهُ الزُّورَ يَعْنِي الْوَاصِلَةَ فِي الشَّعَرِ

آدم، شعبہ، عمرو بن مرہ، سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ جب آخری بار مدینہ میں آئے تو خطبہ دیا، بالوں کا ایک گچھا نکالا اور کہا کہ میں نے سوائے یہود کے کسی کو یہ کام کرتے ہوئے نہیں دیکھا، بے شک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بالوں میں پیوند لگانے جو زور (فریب) سے تعبیر کیا۔

راوی : آدم، شعبہ، عمرو بن مرہ، سعید بن مسیب

عورتوں کا چہرے کے بالوں کو صاف رکھنے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 879

راوی: اسحاق بن ابراهیم، جریر، منصور، ابراهیم، علقمه

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ لَعَنَ عَبْدُ اللَّهِ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللَّهِ فَقَالَتْ أُمُّ يَعْقُوبَ مَا هَذَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَمَا لِي لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ وَفِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَتْ وَاللَّهِ لَقَدْ قَرَأْتُ مَا بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ فَمَا وَجَدْتُهُ قَالَ وَاللَّهِ لَئِنْ قَرَأْتِيهِ لَقَدْ وَجَدْتِيهِ وَمَا آتَاكُمْ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابراہیم، علقمہ کہتے ہیں کہ عبداللہ گودنا لگانے والی اور چہرے کے بال صاف کرنے والی اور خوبصورتی کے لئے دانتوں کو کشادہ کرنے والی جو اللہ کی پیدا کی ہوئی صورت کو بدلنے والی ہیں، ان پر لعنت کی، ام یعقوب نے پوچھا یہ کیوں؟ عبداللہ نے میں کیوں اس پر لعنت نہ کروں جس پر اللہ کے رسول نے لعنت کی اور کتاب اللہ میں بھی یہی ہے، ام یعقوب نے کہا میں نے سارا قرآن پڑھا ہے لیکن میں نے اس میں نہیں پایا، عبداللہ نے کہا اگر تو قرآن پڑھتی تو پھر اس میں ضرور پاتی کہ جو اللہ کے رسول تمہیں دیں اسے لے لو اور جس سے منع کریں اس سے باز آجاؤ۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، جریر، منصور، ابراہیم، علقمہ

بال جڑوانے والی عورت کا بیان...

باب : لباس کا بیان

بال جڑوانے والی عورت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 880

راوی: محمد، عبدہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ

محمد، عبدہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی اور گوندھنا لگانے والی اور لگوانے والی پر لعنت کی۔

راوی: محمد، عبدہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

بال جڑوانے والی عورت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 881

راوی: حمیدی، سفیان، ھشام، فاطمہ بنت منذر، اسماء

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَنَّهُ سَمِعَ فَاطِمَةَ بِنْتَ الْمُنْذِرِ تَقُولُ سَمِعْتُ أَسْمَاءَ قَالَتْ سَأَلَتْ امْرَأَةٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَتِي أَصَابَتْهَا الْحَصْبَةُ فَامَّرَقَ شَعَرُهَا وَإِنِّي زَوَّجْتُهَا أَفَأَصِلُ فِيهِ فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمَوْصُولَةَ

حمیدی، سفیان، ہشام، فاطمہ بنت منذر، اسماء کہتی ہیں کہ ایک عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ یارسول اللہ میری بیٹی کو چیچک نکل آئی تو اس کے سر کے بال جھڑ گئے ہیں اور میں نے اس کا نکاح کر دیا ہے تو کیا میں اس کے بالوں میں پیوند لگادوں، آپ نے فرمایا اللہ نے بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی پر لعنت کی ہے۔

راوی : حمیدی، سفیان، ہشام، فاطمہ بنت منذر، اسماء

باب : لباس کا بیان

بال جڑوانے والی عورت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 882

راوی: یوسف بن موسی، فضیل بن دکین، صخر بن جویریہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَةُ وَالْمُوتَشِمَةُ وَالْوَاصِلَةُ وَالْمُسْتَوْصِلَةُ يَعْنِي لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یوسف بن موسی، فضیل بن دکین، صخر بن جویریہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا یا یہ کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گودھنا لگانے والی اور لگوانے والی اور بالوں میں پیوند لگانے والی اور لگوانے والی یعنی سب پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سب پر لعنت کی ہے۔

راوی : یوسف بن موسی، فضیل بن دکین، صخر بن جویریہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

باب : لباس کا بیان

بال جڑوانے والی عورت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 883

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، ابن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللَّهِ مَا لِي لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي كِتَابِ اللَّهِ

محمد بن مقاتل، عبد اللہ، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ نے گوندھنے والی اور گدھوانے والی اور چہرے کے بال صاف کرنے اور حسن کے لئے دانتوں کو کشادہ کرنے پر جو اللہ کی بنائی ہوئی صورت کو بدلنے والی ہیں، ان سب پر لعنت کی ہے، پھر میں کیوں اس پر لعنت نہ کروں جس پر اللہ کے رسول نے لعنت کی ہے اور بات کتاب میں موجود ہے۔

راوی: محمد بن مقاتل، عبد اللہ، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، ابن مسعود رضی اللہ عنہ

گودھنے والے کا بیان...

باب: لباس کا بیان

گودھنے والے کا بیان

جلد: جلد سوم   **حدیث** 884

راوی: یحیی، عبدالرزاق، معمر، ھمام، حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَيْنُ حَقٌّ وَنَهَى عَنْ الْوَشْمِ

یحیی، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نظر لگ جانا حق ہے

اور گودھنے سے منع فرمایا۔

راوی : یحیی، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

گودھنے والے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 885

راوی: ابن بشار، ابن مهدی، سفیان

حَدَّثَنِي ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ ذَكَرْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ حَدِيثَ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ أُمِّ يَعْقُوبَ عَنْ عَبْدِ اللهِ مِثْلَ حَدِيثِ مَنْصُورٍ

ابن بشار، ابن مہدی، سفیان بیان کرتے ہیں کہ میں نے عبدالرحمن بن عابس سے منصور کی حدیث، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ کے واسطہ سے بیان کی تو انہوں نے کہا کہ میں نے ام یعقوب سے عبداللہ کی حدیث کی طرح سنی ہے۔

راوی : ابن بشار، ابن مہدی، سفیان

باب : لباس کا بیان

گودھنے والے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 886

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عون بن ابی جحیفه

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ رَأَيْتُ أَبِي فَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الدَّمِ وَثَمَنِ الْكَلْبِ وَآكِلِ الرِّبَا وَمُوكِلِهِ وَالْوَاشِمَةِ وَالْمُسْتَوْشِمَةِ

سلیمان بن حرب، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خون کی قیمت اور کتے کی قیمت اور سود کھانے اور کھلانے اور جسم کو گودھنے اور گدوانے سے منع فرمایا۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ

گدوانے والی کا بیان...

باب: لباس کا بیان

گدوانے والی کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 887

راوی: زهیر بن حرب، جریر، عمارہ، ابوزرعه، ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُتِيَ عُمَرُ بِامْرَأَةٍ تَشِمُ فَقَامَ فَقَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللهِ مَنْ سَمِعَ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْوَشْمِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقُمْتُ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَنَا سَمِعْتُ قَالَ مَا سَمِعْتَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَشِمْنَ وَلَا تَسْتَوْشِمْنَ

زہیر بن حرب، جریر، عمارہ، ابوزرعہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ گودھنے والی ایک عورت نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی، حضرت عمر کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ میں تم سے خدا کا واسطہ دیتا ہوں کہ کس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے گودھنے کے متعلق سنا ہے، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ میں کھڑا ہوا اور کہا اے امیر المومنین میں نے سنا ہے، انہوں نے پوچھا تم نے کیا سنا ہے،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کوئی عورت نہ تو جسم گودے اور نہ گدوائے۔

راوی : زہیر بن حرب، جریر، عمارہ، ابوزرعہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

گدوانے والی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 888

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ

مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بال میں پیوند لگانے والی اور پیوند لگوانے اور گودنے والی اور گدوانے والی پر لعنت کی ہے۔

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : لباس کا بیان

گدوانے والی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 889

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، منصور، ابراھیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللَّهِ مَا لِي لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي كِتَابِ اللَّهِ

محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ گودنے والی اور گدوانے والی اور چہرے کے بال صاف کرنے والی اور حسن کے لئے دانتوں کو کشادہ کرنے والی جو اللہ کی بنائی ہوئی صورت کو بدل ڈالتی ہیں، ان پر اللہ کے رسول نے لعنت کی ہے اور یہ بات کتاب اللہ میں بھی موجود ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالرحمن، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

تصویروں کا بیان...

باب : لباس کا بیان

تصویروں کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 890

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، زھری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ، ابوطلحہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تَصَاوِيرُ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ أَبَا طَلْحَةَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آدم، ابن ابی ذئب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ، ابو طلحہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتے ہوں اور نہ اس گھر میں جس میں تصویریں ہوں اور لیث نے بیان کیا کہ مجھ سے یونس نے انہوں نے ابن شہاب سے بواسطہ عبید اللہ، ابن عباس، ابو طلحہ بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ، ابو طلحہ

قیامت کے دن تصویر بنانے والے کے عذاب کا بیان...

باب: لباس کا بیان

قیامت کے دن تصویر بنانے والے کے عذاب کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 891

راوی: حمیدی، سفیان، اعمش، مسلم

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ قَالَ كُنَّا مَعَ مَسْرُوقٍ فِي دَارِ يَسَارِ بْنِ نُمَيْرٍ فَرَأَى فِي صُفَّتِهِ تَمَاثِيلَ فَقَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ

حمیدی، سفیان، اعمش، مسلم کہتے ہیں کہ ہم مسروق کے ساتھ یسار بن نمیر کے گھر میں تھے، تو مسروق نے ان کے گھر میں مجسمے دیکھے تو انہوں نے کہا کہ میں نے عبد اللہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عذاب تصویریں بنانے والوں کو ہو گا۔

راوی: حمیدی، سفیان، اعمش، مسلم

باب : لباس کا بیان

قیامت کے دن تصویر بنانے والے کے عذاب کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 892

راوی: ابراهیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید الله، نافع، عبد الله بن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الَّذِينَ يَصْنَعُونَ هَذِهِ الصُّوَرَ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ

ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ یہ تصویریں بناتے ہیں، قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ جو تم نے پیدا کیا ہے، اس میں جان ڈالو۔

راوی: ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

تصویریں توڑ دینے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

تصویریں توڑ دینے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 893

راوی: معاذ بن فضالہ، ھشام، یحیی، عمران بن حطان، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَتْرُكُ فِي بَيْتِهِ شَيْئًا فِيهِ تَصَالِيبُ إِلَّا نَقَضَهُ

معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، عمران بن حطان، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں کوئی ایسی چیز نہیں چھوڑتے تھے جس میں تصویریں ہوتی تھیں، بلکہ ایسی چیزوں کو چکنا چور کر دیتے تھے۔

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، عمران بن حطان، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: لباس کا بیان

تصویریں توڑ دینے کا بیان

جلد: جلد سوم حدیث 894

راوی: موسی، عبد الواحد، عمارہ، ابوزرعہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ دَارًا بِالْمَدِينَةِ فَرَأَى أَعْلَاهَا مُصَوِّرًا يُصَوِّرُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوا حَبَّةً وَلْيَخْلُقُوا ذَرَّةً ثُمَّ دَعَا بِتَوْرٍ مِنْ مَاءٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ حَتَّى بَلَغَ إِبْطَهُ فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَشَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُنْتَهَى الْحِلْيَةِ

موسی، عبد الواحد، عمارہ، ابوزرعہ کہتے ہیں کہ میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مدینہ کے ایک مکان میں داخل ہو تو دیکھا کہ اس کے اوپر ایک مصور تصویریں بنا رہا ہے، تو انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے، جو میرے پیدا کرنے کی طرح پیدا کرنے کی کوشش کرے، اگر ایسا ہے تو ایک دانہ پیدا کر کے دیکھے اور ایک ذرہ پیدا

کر کے دیکھے پھر پانی کا برتن منگوایا اور دونوں ہاتھ بغل تک پہنچا کر دھوئے، میں نے پوچھا اے ابوہریرہ تم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ اس کے متعلق سنا ہے، کہا کہ زیور کے پہننے کی انتہائی جگہ تک دھوئے (جہاں تک زیور پہنے جاتے ہیں)۔

راوی : موسی، عبدالواحد، عمارہ، ابوزرعہ

تصویروں کے بچھانے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

تصویروں کے بچھانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 895

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ وَمَا بِالْمَدِينَةِ يَوْمَئِذٍ أَفْضَلُ مِنْهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ سَتَرْتُ بِقِرَامٍ لِي عَلَى سَهْوَةٍ لِي فِيهَا تَمَاثِيلُ فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَتَكَهُ وَقَالَ أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهُونَ بِخَلْقِ اللهِ قَالَتْ فَجَعَلْنَاهُ وِسَادَةً أَوْ وِسَادَتَيْنِ

علی بن عبداللہ، سفیان بیان کرتے ہیں کہ میں نے عبدالرحمن بن قاسم سے سنا (آج مدینہ میں ان سے بڑھ کر کوئی آدمی نہیں) انہوں نے بیان کیا کہ میں نے اپنے والد سے سنا انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر سے واپس تشریف لائے، میں نے صحن میں ایک پردہ لٹکایا ہوا تھا، جس پر تصویریں تھیں، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا تو پھاڑ ڈالا اور فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب ان کو ہوگا جو اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزوں کی نقل اتارتے ہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے اس کے ایک یا دو تکیے بنالئے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان

باب : لباس کا بیان

تصویروں کے بچھانے کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 896

راوی: مسدد، عبداللہ بن داؤد، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ وَعَلَّقْتُ دُرْنُوكًا فِيهِ تَمَاثِيلُ فَأَمَرَنِي أَنْ أَنْزِعَهُ فَنَزَعْتُهُ وَكُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

مسدد، عبداللہ بن داؤد، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر سے واپس تشریف لائے اور میں نے ایک پردہ لٹکا دیا، جس میں تصویریں تھیں، مجھ کو اس کے اتارنے کا حکم دیا تو میں نے اس کو اتار دیا اور میں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

راوی : مسدد، عبداللہ بن داؤد، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

تصویروں پر بیٹھنے کی کراہت کا بیان...

باب : لباس کا بیان

تصویروں پر بیٹھنے کی کراہت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 897

راوی: حجاج بن منہال، جویریہ، نافع، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا اشْتَرَتْ نُمْرُقَةً فِيهَا تَصَاوِيرُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَابِ فَلَمْ يَدْخُلْ فَقُلْتُ أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مِمَّا أَذْنَبْتُ قَالَ مَا هَذِهِ النُّمْرُقَةُ قُلْتُ لِتَجْلِسَ عَلَيْهَا وَتَوَسَّدَهَا قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ الصُّورَةُ

حجاج بن منہال، جویریہ، نافع، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک گدا خریدا جس میں تصویریں تھیں، یہ دیکھ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم دروازے پر کھڑے ہو گئے اور اندر تشریف نہ لائے، میں نے عرض کیا کہ خدا کی درگاہ میں اپنے قصور سے توبہ کرتی ہوں، آپ نے فرمایا یہ گدا کیسا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ کہ ان مورتیوں کے بنانے والے قیامت میں عذاب دیئے جائیں گے اور فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویریں ہوں۔

راوی : حجاج بن منہال، جویریہ، نافع، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : لباس کا بیان

تصویروں پر بیٹھنے کی کراہت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 898

راوی: قتیبہ، لیث، بکیر، بسر بن سعید، زید بن خالد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ الصُّورَةُ قَالَ بُسْرٌ ثُمَّ اشْتَكَى

زَيْدٌ فَعُدْنَاهُ فَإِذَا عَلَى بَابِهِ سِتْرٌ فِيهِ صُورَةٌ فَقُلْتُ لِعُبَيْدِ اللَّهِ رَبِيبِ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ يُخْبِرْنَا زَيْدٌ عَنْ الصُّوَرِ يَوْمَ الْأَوَّلِ فَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ أَلَمْ تَسْمَعْهُ حِينَ قَالَ إِلَّا رَقْمًا فِي ثَوْبٍ وَقَالَ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو هُوَ ابْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَهُ بُكَيْرٌ حَدَّثَهُ بُسْرٌ حَدَّثَهُ زَيْدٌ حَدَّثَهُ أَبُو طَلْحَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، لیث، بکیر، بسر بن سعید، زید بن خالد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ابوطلحہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویریں ہوں، بسر کا بیان ہے کہ زید بیمار ہوئے تو ہم ان کی عیادت کو گئے ان کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا ہوا دیکھا، جس میں تصویریں تھیں، میں نے عبید اللہ سے جو میمونہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پروردہ تھے، کہا کہ کیا زید نے پہلے دن تصویروں کے متعلق ہمیں خبر نہیں دی تھی، عبید اللہ نے کہا کہ کیا تم نے ان کو کپڑوں کے نقش و نگار کو مستثنی کرتے ہوئے نہیں دیکھا اور ابن وہب نے بیان کیا کہ ہم عمرو بن حارث نے بواسطہ بکیر، بسر، زید بیان کیا کہ ان سے ابوطلحہ نے اور نہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : قتیبہ، لیث، بکیر، بسر بن سعید، زید بن خالد

تصویر والے کپڑوں میں نماز پڑھنے کی کراہت کا بیان...

باب : لباس کا بیان

تصویر والے کپڑوں میں نماز پڑھنے کی کراہت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 899

راوی: عمران بن میسرہ، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ قِرَامٌ لِعَائِشَةَ سَتَرَتْ بِهِ جَانِبَ بَيْتِهَا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِيطِي عَنِّي فَإِنَّهُ لَا تَزَالُ تَصَاوِيرُهُ تَعْرِضُ لِي فِي

صَلَاتِي

عمران بن میسرہ، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر کے ایک طرف پردہ تھا جو انہوں نے لٹکا دیا تھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اس کو مجھ سے دور کر دو، اس لئے کہ یہ تصویریں میری نماز میں میرے سامنے ہوتی ہیں۔

راوی: عمران بن میسرہ، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، انس رضی اللہ عنہ

فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویریں ہوں...

باب : لباس کا بیان

فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویریں ہوں

جلد : جلد سوم حدیث 900

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وهب، عمر بن محمد، سالم

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَعَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلُ فَرَاثَ عَلَيْهِ حَتَّى اشْتَدَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيَهُ فَشَكَا إِلَيْهِ مَا وَجَدَ فَقَالَ لَهُ إِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلَا كَلْبٌ قال ابوعبدالله هو عمر بن محمد بن زيد بن عبد الله ابن عمر

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمر بن محمد، سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آنے کا وعدہ کیا تھا لیکن انہوں نے آنے میں دیر کی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت تکلیف ہوئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور جبریل علیہ السلام نے کہا کہ ہم اس گھر میں داخل ہوتے جس میں تصویر ہو اور نہ ہی اس گھر میں جس میں کتے ہوں۔

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمر بن محمد، سالم

تصویر والے گھر میں داخل نہ ہونے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

تصویر والے گھر میں داخل نہ ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 901

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، قاسم بن محمد، عائشہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا اشْتَرَتْ نُمْرُقَةً فِيهَا تَصَاوِيرُ فَلَمَّا رَآهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْبَابِ فَلَمْ يَدْخُلْ فَعَرَفَتْ فِي وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ مَاذَا أَذْنَبْتُ قَالَ مَا بَالُ هَذِهِ النُّمْرُقَةِ فَقَالَتْ اشْتَرَيْتُهَا لِتَقْعُدَ عَلَيْهَا وَتَوَسَّدَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ وَقَالَ إِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ الصُّوَرُ لَا تَدْخُلُهُ الْمَلَائِكَةُ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، قاسم بن محمد، عائشہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتی ہیں کہ ایک گدا خریدا، جس میں تصویریں تھیں، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا تو دروازے پر کھڑے ہوگئے اور اندر تشریف نہیں لائے، مجھے آپ کے چہرے سے ناگواری کے آثار معلوم ہوئے، میں نے عرض کیا یارسول اللہ! میں اللہ اور رسول کی بارگاہ میں توبہ کرتی ہوں، مجھ سے کیا خطا سرزد ہوگئی ہے، آپ نے فرمایا یہ گدا کیسا ہے، میں نے کہا کہ میں نے آپ کے بیٹھنے اور تکیہ لگانے کے لئے اس کو خریدا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان تصویروں کے بنانے والے قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کئے جائیں گے، اور ان سے کہا جائے گا کہ جو تم نے پیدا کیا ہے اس کو زندہ کرو اور فرمایا کہ جس گھر میں تصویریں ہوتی ہیں اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، قاسم بن محمد، عائشہ

تصویر بنانے والے پر لعنت کرنے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

تصویر بنانے والے پر لعنت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 902

راوی: محمد بن مثنی، غندر، شعبه، عون بن ابی جحیفه، ابوحجیفه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ اشْتَرَى غُلَامًا حَجَّامًا فَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الدَّمِ وَثَمَنِ الْكَلْبِ وَكَسْبِ الْبَغِيِّ وَلَعَنَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَالْمُصَوِّرَ

محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ، ابو حجیفہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک غلام انہوں نے سینگی کھینچنے والا خریدا تو انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خون کی قیمت، کتے کی قیمت، زانیہ کی کمائی سے منع فرمایا اور سود کھانے والے اور سود کھلانے والے اور گودنے والی اور گدوانے والی اور بالوں کو جوڑنے والی اور جڑوانے والی پر اور تصویریں بنانے والے پر لعنت کی۔

راوی : محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ، ابو حجیفہ

جو شخص کسی چیز کی تصویر بنائے گا تو اسے قیامت کے دن تکلیف دی جائے گی کہ اس میں ر...

باب : لباس کا بیان

جو شخص کسی چیز کی تصویر بنائے گا تو اسے قیامت کے دن تکلیف دی جائے گی کہ اس میں روح پھونکے اور وہ نہیں پھونک سکے گا

جلد : جلد سوم حدیث 903

راوی: عیاش بن ولید، عبدالاعلی، سعید بن انس بن مالک، قتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ سَمِعْتُ النَّضْرَ بْنَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يُحَدِّثُ قَتَادَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُمْ يَسْأَلُونَهُ وَلَا يَذْكُرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سُئِلَ فَقَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً فِي الدُّنْيَا كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ

عیاش بن ولید، عبدالاعلی، سعید بن انس بن مالک، قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس تھا، اس وقت لوگ ان سے سوال کر رہے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر نہیں کر رہے تھے، یہاں تک کہ جب ان سے سوال کیا گیا تو کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے دنیا میں کسی چیز کی تصویر بنائی تو اس کو قیامت کے دن تکلیف دی جائے گی کہ اس میں روح پھونکے اور وہ نہیں پھونک سکے گا۔

راوی : عیاش بن ولید، عبدالاعلی، سعید بن انس بن مالک، قتادہ رضی اللہ عنہ

سواری پر کسی کے پیچھے بیٹھنے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

سواری پر کسی کے پیچھے بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 904

راوی: قتیبہ، ابوصفوان، یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ عَلَى حِمَارٍ عَلَى إِكَافٍ عَلَيْهِ قَطِيفَةٌ فَدَكِيَّةٌ وَأَرْدَفَ أُسَامَةَ وَرَائَهُ

قتیبہ، ابوصفوان، یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک گدھے پر سوار ہوئے اور اس پر فدک کی بنی ہوئی چادر تھی اور اپنے پیچھے اسامہ کو بٹھایا تھا۔

راوی: قتیبہ، ابوصفوان، یونس بن یزید، ابن شہاب، عروہ، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

سواری پر تین آدمیوں کے بیٹھنے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

سواری پر تین آدمیوں کے بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 905

راوی: مسدد، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ اسْتَقْبَلَهُ أُغَيْلِمَةُ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَحَمَلَ وَاحِدًا بَيْنَ يَدَيْهِ وَالْآخَرَ خَلْفَهُ

مسدد، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ تشریف لائے تو بنی عبدالمطلب کے نوعمر لڑکے آپ کے استقبال کو نکلے تو ایک کو آپ نے اپنے آگے اور دوسرے کو اپنے پیچھے بٹھالیا۔

راوی: مسدد، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

سواری کے مالک کا کسی کو اپنے آگے بٹھانا بعض نے کہا کہ سواری کا مالک آگے بیٹھنے ک...

باب : لباس کا بیان

سواری کے مالک کا کسی کو اپنے آگے بٹھانا بعض نے کہا کہ سواری کا مالک آگے بیٹھنے کا زیادہ مستحق ہے مگر یہ کہ وہ اس کی اجازت کسی کو دے

جلد : جلد سوم   حدیث 906

راوی: محمد بن بشار، عبدالوہاب، ایوب

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ذُكِرَ شَرُّ الثَّلَاثَةِ عِنْدَ عِكْرِمَةَ فَقَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ حَمَلَ قُثَمَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَالْفَضْلَ خَلْفَهُ أَوْ قُثَمَ خَلْفَهُ وَالْفَضْلَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَيُّهُمْ شَرٌّ أَوْ أَيُّهُمْ اخَيْرٌ

محمد بن بشار، عبدالوہاب، ایوب کہتے ہیں کہ عکرمہ کے پاس کسی نے کہا کہ تین آدمیوں کا (سواری) بیٹھنا بدترین بات ہے تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آگے قثم کو اور فضل کو اپنے پیچھے یا قسم کو اپنے پیچھے اور فضل کو اپنے آگے سوار کر لیا تھا، تو ان میں سے کون اچھا ہے اور کون برا ہے۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالوہاب، ایوب

آدمی کا کسی دوسرے کو اپنے پیچھے بٹھانے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

آدمی کا کسی دوسرے کو اپنے پیچھے بٹھانے کا بیان

راوی: ھدبہ بن خالد، ھمام، قتادہ، انس بن مالک، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَا أَنَا رَدِيفُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ إِلَّا أَخِرَةُ الرَّحْلِ فَقَالَ يَا مُعَاذُ بْنَ جَبَلٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذُ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذُ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى عِبَادِهِ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ حَقُّ اللَّهِ عَلَى عِبَادِهِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذُ بْنَ جَبَلٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ فَقَالَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ إِذَا فَعَلُوهُ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ

ہدبہ بن خالد، ہمام، قتادہ، انس بن مالک، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھا میرے اور آپ کے درمیان پالان کے ڈنڈے کے سوا کوئی چیز حائل نہ تھی، آپ نے فرمایا اے معاذ! میں نے عرض کیا لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ، پھر تھوڑی دیر چلے اور فرمایا اے معاذ! میں نے کہا لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ، پھر تھوڑی دیر چلے اور فرمایا اے معاذ! میں نے کہا لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ، آپ نے فرمایا جانتے ہو کہ اللہ کا اپنے بندے پر کیا حق ہے، میں نے کہا اللہ اور اس کے رسول زیاد جانتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اللہ کا حق بندے پر یہ ہے کہ اس کی عبادت کرے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے، پھر تھوڑی دیر چلے اور فرمایا اے معاذ بن جبل! میں نے عرض کیا لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ، آپ نے فرمایا تم جانتے ہو کہ بندے کا حق اللہ پر کیا ہے، جب وہ یہ کام کریں، میں نے کہا اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، آپ نے فرمایا بندے کا حق اللہ پر یہ ہے کہ وہ ان کو عذاب نہ دے۔

راوی: ہدبہ بن خالد، ہمام، قتادہ، انس بن مالک، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

سواری پر عورت کا مرد کے پیچھے بیٹھنا...

باب : لباس کا بیان

سواری پر عورت کا مرد کے پیچھے بیٹھنا

جلد : جلد سوم حدیث 908

راوی: حسن بن محمد بن صباح، یحیی بن عباد، شعبه، یحیی بن ابی اسحاق، انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ وَإِنِّي لَرَدِيفُ أَبِي طَلْحَةَ وَهُوَ يَسِيرُ وَبَعْضُ نِسَائِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدِيفُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ عَثَرَتْ النَّاقَةُ فَقُلْتُ الْمَرْأَةَ فَنَزَلْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا أُمُّكُمْ فَشَدَدْتُ الرَّحْلَ وَرَكِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا دَنَا أَوْ رَأَى الْمَدِينَةَ قَالَ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ

حسن بن محمد بن صباح، یحیی بن عباد، شعبہ، یحیی بن ابی اسحاق، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر سے واپس ہو رہے تھے اور میں ابو طلحہ کے پیچھے بیٹھا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بیوی آپ کے پیچھے بیٹھی ہوئی تھی، اچانک اونٹنی پھسل گئی اور میں نے کہا عورت! عورت! اور سواری سے اتر پڑا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تمہاری ماں ہے، پھر میں نے سواری کو اٹھایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر سوار ہوئے، جب آپ مدینہ کے قریب پہنچے یا یہ بیان کیا کہ جب مدینہ شریف کو دیکھا تو فرمایا آیبُونَ تَائبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ، لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں۔

راوی: حسن بن محمد بن صباح، یحیی بن عباد، شعبہ، یحیی بن ابی اسحاق، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

چت لیٹنے اور ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر رکھنے کا بیان...

باب : لباس کا بیان

چت لیٹنے اور ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر رکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 909

راوی: احمد بن یونس، ابراهیم بن سعد، ابن شهاب، عباد بن تمیم

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ أَبْصَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْطَجِعُ فِي الْمَسْجِدِ رَافِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى

احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں لیٹے ہوئے دیکھا (اس حال میں) آپ اپنے ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر رکھے ہوئے تھے۔

راوی : احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عباد بن تمیم

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالی کا فرمان کہ ہم نے انسان کو والدین کے متعلق نصیحت کی...

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالی کا فرمان کہ ہم نے انسان کو والدین کے متعلق نصیحت کی

جلد : جلد سوم حدیث 910

راوی: ابوالولید، شعبہ، ولید بن عیزار، ابوعمرو شیبانی

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْوَلِيدُ بْنُ عَيْزَارٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ يَقُولُ أَخْبَرَنَا صَاحِبُ هَذِهِ الدَّارِ وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى دَارِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ قَالَ الصَّلَاةُ عَلَى وَقْتِهَا قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي بِهِنَّ وَلَوْ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي

ابوالولید، شعبہ، ولید بن عیزار، ابوعمرو شیبانی نے عبداللہ کے گھر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اس گھر کے مالک نے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کونسا عمل اللہ کے نزدیک زیادہ محبوب ہے، آپ نے فرمایا نماز اپنے وقت پر پڑھنی، پوچھا پھر کونسا؟ آپ نے فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنا، انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے ان سب کو بیان کیا اگر میں آپ سے اور زیادہ دریافت کرتا تو اور بھی بیان کرتے۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، ولید بن عیزار، ابوعمرو شیبانی

حسن سلوک کا سب سے زیادہ مستحق کون ہے...

باب : ادب کا بیان

حسن سلوک کا سب سے زیادہ مستحق کون ہے

جلد : جلد سوم حدیث 911

راوی: قتیبہ بن سعید جریر، عمارہ بن قعقاع بن شبرمہ، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ شُبْرُمَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ صَحَابَتِي قَالَ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أَبُوكَ وَقَالَ ابْنُ شُبْرُمَةَ

قتیبہ بن سعید جریر، عمارہ بن قعقاع بن شبرمہ، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے حسن سلوک کا کون زیادہ مستحق ہے، آپ نے فرمایا تیری ماں، عرض کیا پھر کون؟ آپ نے فرمایا تیری ماں، پوچھا پھر کون؟ آپ نے فرمایا تیری ماں پوچھا پھر کون؟ آپ نے فرمایا تیرا باپ۔ اور ابن شبرمہ اور یحیی بن ایوب نے بیان کیا کہ ابوزرعہ نے ہم سے اسی طرح روایت کی۔

راوی : قتیبہ بن سعید جریر، عمارہ بن قعقاع بن شبرمہ، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

والدین کی اجازت کے بغیر جہاد نہ کرے...

باب : ادب کا بیان

والدین کی اجازت کے بغیر جہاد نہ کرے

جلد : جلد سوم **حدیث 912**

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، شعبہ، حبیب، ح، محمد بن کثیر، سفیان، حبیب، ابوالعباس، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَبِيبٌ قَالَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُجَاهِدُ قَالَ لَكَ أَبَوَانِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ

مسدد، یحیی، سفیان، شعبہ، حبیب، ح، محمد بن کثیر، سفیان، حبیب، ابوالعباس، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کیا میں جہاد کروں، آپ نے پوچھا کہ تیرے والدین ہیں، اس نے جواب دیا ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو ان دونوں میں جہاد کر (یعنی خدمت کر)۔

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، شعبہ، حبیب، ح، محمد بن کثیر، سفیان، حبیب، ابوالعباس، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کوئی شخص اپنے والدین کو گالی نہ دے...

باب : ادب کا بیان

کوئی شخص اپنے والدین کو گالی نہ دے

جلد : جلد سوم حدیث 913

راوی: احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، سعد، حمید بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الْكَبَائِرِ أَنْ يَلْعَنَ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَلْعَنُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالَ يَسُبُّ الرَّجُلُ أَبَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ أَبَاهُ وَيَسُبُّ أُمَّهُ

احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، سعد، حمید بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے والدین پر لعنت کرے، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! آدمی اپنے ماں باپ پر کس طرح لعنت کر سکتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک آدمی دوسرے کے باپ کو گالی دے تو وہ اس کے ماں اور باپ کو گالی دے گا۔

راوی : احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، سعد، حمید بن عبد الرحمن، عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اسکی دعا قبول ہونے کا بیان جو اپنے والدین سے حسن سلوک کرے...

باب : ادب کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 914

راوی: سعید بن ابی مریم، اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ يَتَمَاشَوْنَ أَخَذَهُمْ الْمَطَرُ فَمَالُوا إِلَى غَارٍ فِي الْجَبَلِ فَانْحَطَّتْ عَلَى فَمِ غَارِهِمْ صَخْرَةٌ مِنْ الْجَبَلِ فَأَطْبَقَتْ عَلَيْهِمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ انْظُرُوا أَعْمَالًا عَمِلْتُمُوهَا لِلَّهِ صَالِحَةً فَادْعُوا اللَّهَ بِهَا لَعَلَّهُ يَفْرُجُهَا فَقَالَ أَحَدُهُمْ اللَّهُمَّ إِنَّهُ كَانَ لِي وَالِدَانِ شَيْخَانِ كَبِيرَانِ وَلِي صِبْيَةٌ صِغَارٌ كُنْتُ أَرْعَى عَلَيْهِمْ فَإِذَا رُحْتُ عَلَيْهِمْ فَحَلَبْتُ بَدَأْتُ بِوَالِدَيَّ أَسْقِيهِمَا قَبْلَ وَلَدِي وَإِنَّهُ نَاءَ بِيَ الشَّجَرُ فَمَا أَتَيْتُ حَتَّى أَمْسَيْتُ فَوَجَدْتُهُمَا قَدْ نَامَا فَحَلَبْتُ كَمَا كُنْتُ أَحْلُبُ فَجِئْتُ بِالْحِلَابِ فَقُمْتُ عِنْدَ رُؤُسِهِمَا أَكْرَهُ أَنْ أُوقِظَهُمَا مِنْ نَوْمِهِمَا وَأَكْرَهُ أَنْ أَبْدَأَ بِالصِّبْيَةِ قَبْلَهُمَا وَالصِّبْيَةُ يَتَضَاغَوْنَ عِنْدَ قَدَمَيَّ فَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ دَأْبِي وَدَأْبَهُمْ حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا فُرْجَةً نَرَى مِنْهَا السَّمَاءَ فَفَرَجَ اللَّهُ لَهُمْ فُرْجَةً حَتَّى يَرَوْنَ مِنْهَا السَّمَاءَ وَقَالَ الثَّانِي اللَّهُمَّ إِنَّهُ كَانَتْ لِي ابْنَةُ عَمٍّ أُحِبُّهَا كَأَشَدِّ مَا يُحِبُّ الرِّجَالُ النِّسَاءَ فَطَلَبْتُ إِلَيْهَا نَفْسَهَا فَأَبَتْ حَتَّى آتِيَهَا بِمِائَةِ دِينَارٍ فَسَعَيْتُ حَتَّى جَمَعْتُ مِائَةَ دِينَارٍ فَلَقِيتُهَا بِهَا فَلَمَّا قَعَدْتُ بَيْنَ رِجْلَيْهَا قَالَتْ يَا عَبْدَ اللَّهِ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَفْتَحْ الْخَاتَمَ فَقُمْتُ عَنْهَا اللَّهُمَّ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي قَدْ فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا مِنْهَا فَفَرَجَ لَهُمْ فُرْجَةً وَقَالَ الْآخَرُ اللَّهُمَّ إِنِّي كُنْتُ اسْتَأْجَرْتُ أَجِيرًا بِفَرَقِ أَرُزٍّ فَلَمَّا قَضَى عَمَلَهُ قَالَ أَعْطِنِي حَقِّي فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَقَّهُ فَتَرَكَهُ وَرَغِبَ عَنْهُ فَلَمْ أَزَلْ أَزْرَعُهُ حَتَّى جَمَعْتُ مِنْهُ بَقَرًا وَرَاعِيَهَا فَجَاءَنِي فَقَالَ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَظْلِمْنِي وَأَعْطِنِي حَقِّي فَقُلْتُ اذْهَبْ إِلَى ذَلِكَ الْبَقَرِ وَرَاعِيهَا فَقَالَ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَهْزَأْ بِي فَقُلْتُ إِنِّي لَا أَهْزَأُ بِكَ فَخُذْ ذَلِكَ الْبَقَرَ وَرَاعِيَهَا فَأَخَذَهُ فَانْطَلَقَ بِهَا فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ مَا بَقِيَ فَفَرَجَ اللَّهُ عَنْهُمْ

سعید بن ابی مریم، اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمی چلے جارہے تھے کہ ان کو بارش نے آگھیرا، تو وہ پہاڑ کے ایک غار میں پناہ کے لئے گئے، ان کی غار کے دہانے پر ایک چٹان آ

گری، جس سے اس کا منہ بند ہو گیا، تو وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ تم لوگ اپنے اپنے نیک کاموں پر غور کرو جو تم نے اللہ کے لئے کئے ہوں، اور اس کے واسطہ سے اللہ تعالی سے دعا کرو، امید ہے کہ اللہ اس چٹان کو ہٹادے گا، ان میں سے ایک نے کہا یا اللہ میرے ماں باپ بوڑھے تھے اور میرے چھوٹے چھوٹے بچے بھی تھے، میں ان کے لئے جانور چراتا تھا، جب شام کو واپس آتا تو ان جانوروں کو دوہتا اور اپنے بچوں سے پہلے اپنے والدین کو پینے کو دیتا، ایک دن جنگل میں دور تک چرانے کو لے گیا، واپسی میں شام ہو گئی، جب آیا تو وہ دونوں سو چکے تھے، میں نے حسب دستور جانوروں کو دوہا اور دودھ لے کر آیا اور ان کے سرہانے کھڑا ہو گیا، میں نے ناپسند سمجھا کہ انہیں نیند سے بیدار کروں اور یہ بھی برا معلوم ہوا کہ میں پہلے اپنے بچوں کو دوں، حالانکہ بچے میرے قدموں کے پاس آکر چیخ رہے تھے، طلوع فجر تک میرا اور میرے بچوں کا یہی حال رہا، اگر تو جانتا ہے کہ میں نے یہ صرف تیری رضا کی خاطر کیا ہے تو یہ چٹان تھوڑی سے ہٹادے، تاکہ آسمان نظر آسکے، تو اللہ تعالی نے اس چٹان کو تھوڑا سا ہٹا دیا، یہاں تک کہ آسمان نظر آنے لگا، اور دوسرے آدمی نے کہا یا اللہ میری ایک چچازاد بہن تھی، میں اسے بہت چاہتا تھا، جتنا کہ مرد عورتوں سے محبت کرتے ہیں، میں نے اس کی جان اس سے طلب کی، (یعنی وہ اپنے آپ کو میرے حوالے کر دے) لیکن اس نے انکار کیا، یہاں تک کہ میں اس کے پاس سو دینار لے کر آؤ، چنانچہ میں نے محنت کی یہاں تک کہ سو دینار ہو گئے، تو میں انہیں لے اس کے پاس آیا، جب میں اس کی دونوں ٹانگوں کے درمیان بیٹھا تو اس نے کہا کہ اے خدا کے بندے خدا سے ڈر اور مہر (سیل) کو نہ کھول، یہ سن کر میں کھڑا ہو گیا، یا اللہ اگر تو جانتا ہے کہ میں نے یہ صرف تیری خوشی کی خاطر کیا ہے، تو ہم سے اس چٹان کو ہٹادے، تو اللہ تعالی نے اس چٹان کو تھوڑا سا سرکا دیا، تیسرے آدمی نے کہا یا اللہ میں نے ایک فرق چاول پر ایک مزدور کام پر لگایا، جب وہ کام پورا کر چکا تو اس نے کہا کہ میرا حق دے دو، میں نے اس کی مزدوری دے دی، لیکن اس نے اپنی مزدوری چھوڑ دی اور لینے سے انکار کر دیا، میں اس کو مسلسل کاشت کیا یہاں تک کہ میں نے مویشی اور چرواہا اکٹھا کیا (یعنی بڑھتے بڑھتے بہت سے مویشی ہو گئے اور اس کے لئے ایک چرواہا بھی رکھ لیا) وہ میرے پاس آیا اور کہا کہ اللہ سے ڈرو اور مجھ پہ ظلم نہ کرو اور مجھے میرا حق دے دو، میں نے کہا ان مویشیوں اور چرواہے کے پاس جا (اور ان سب کو لے جا) اس نے کہا اللہ سے ڈر اور میرے ساتھ مذاق نہ کر، میں نے کہا میں تجھ سے مذاق نہیں کر رہا ہوں، یہ جانور اور چرواہا لے جا، چنانچہ اس نے لے لیا اور چلا گیا اس لئے اگر تو جانتا ہے کہ یہ میں نے صرف تیری رضا کی خاطر کیا ہے تو باقی حصہ بھی دور کر دے، چنانچہ اللہ تعالی نے اس کو بھی سرکا دیا۔

راوی : سعید بن ابی مریم، اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

والدین کی نافرمانی گناہ کبیرہ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 915

راوی: سعد بن حفص، شیبان، منصور، مسیب، وراد، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْمُسَيَّبِ عَنْ وَرَّادٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ وَمَنْعًا وَهَاتِ وَوَأْدَ الْبَنَاتِ وَكَرِهَ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ

سعد بن حفص، شیبان، منصور، مسیب، وراد، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے تم پر ماؤں کی نافرمانی اور حقداروں حق نہ دینا اور بیٹیوں کو زندہ در گور کرنا حرام کیا ہے اور تمہارے لیے قیل و قال اور سوال کی زیادتی اور مال کے ضائع کرنے کو مکروہ سمجھا ہے۔

راوی : سعد بن حفص، شیبان، منصور، مسیب، وراد، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

والدین کی نافرمانی گناہ کبیرہ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 916

راوی: اسحق، خالد واسطی، جریری، عبدالرحمن بن ابی بکرہ، ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْوَاسِطِيُّ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الْإِشْرَاكُ بِاللهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ فَقَالَ أَلَا وَقَوْلُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ أَلَا وَقَوْلُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ فَمَا زَالَ يَقُولُهَا حَتَّى قُلْتُ لَا يَسْكُتُ

اسحاق، خالد واسطی، جریری، عبدالرحمن بن ابی بکرہ، ابو بکر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں سب سے بڑا گناہ نہ بتاؤں؟ ہم لوگوں نے عرض کیا کہ ہاں یارسول اللہ! آپ نے فرمایا کہ اللہ کے ساتھ شریک کرنا اور والدین کی نافرمانی کرنا، اس وقت آپ تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے تھے، پھر (سیدھے ہو) بیٹھ گئے اور فرمایا سن لو جھوٹ بولنا اور جھوٹی گواہی دینا، سن لو! جھوٹ بولنا اور جھوٹی گواہی دینا، آپ اسی طرح (باربار) فرماتے رہے یہاں تک کہ ہم نے کہا کہ آپ خاموش نہ ہوں گے۔

راوی : اسحق، خالد واسطی، جریری، عبدالرحمن بن ابی بکرہ، ابو بکر رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

والدین کی نافرمانی گناہ کبیرہ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 917

راوی: محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، عبید اللہ بن ابی بکر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَبَائِرَ أَوْ سُئِلَ عَنْ الْكَبَائِرِ فَقَالَ الشِّرْكُ بِاللهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ فَقَالَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ قَالَ قَوْلُ الزُّورِ أَوْ قَالَ شَهَادَةُ الزُّورِ قَالَ شُعْبَةُ وَأَكْثَرُ

ظَنِّي أَنَّهُ قَالَ شَهَادَةُ الزُّورِ

محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، عبید اللہ بن ابی بکر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبیرہ گناہوں کا ذکر فرمایا، یا آپ سے کبیرہ گناہوں کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالی کے ساتھ شریک کرنا، کسی جان کا (ناحق) قتل کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، پھر فرمایا کیا میں تمہیں سب سے بڑا گناہ نہ بتاؤں اور فرمایا کہ جھوٹ بولنا یا جھوٹی گواہی دینا، شعبہ نے کہا کہ میرا غالب گمان یہ ہے کہ آپ نے جھوٹی گواہی فرمایا۔

راوی : محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، عبید اللہ بن ابی بکر، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

مشرک باپ سے صلہ رحمی کا بیان...

باب : ادب کا بیان

مشرک باپ سے صلہ رحمی کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث 918**

راوی: حمیدی، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَخْبَرَتْنِي أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ أَتَتْنِي أُمِّي رَاغِبَةً فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آصِلُهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى فِيهَا لَا يَنْهَاكُمْ اللَّهُ عَنْ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ

حمیدی، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میرے پاس میری ماں جو مسلمان نہیں ہوئی تھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں آئی تو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کیا میں اس سے صلہ رحمی کروں؟ آپ نے فرمایا ہاں، ابن عیینہ کا بیان ہے کہ اللہ نے انہی کے بارے میں یہ آیت نازل فرمائی، ﴿لَا يَنْهَاكُمُ اللّٰهُ﴾ الخ یعنی اللہ تعالی تم کو ان لوگوں کے

ساتھ صلہ رحمی کرنے سے منع نہیں کرتا، جو تم سے دین میں جنگ نہیں کرتے۔

راوی : حمیدی، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

عورت کا اپنی ماں سے حسن سلوک کرنے کا بیان، جب کہ اس کا شوہر بھی اور لیث نے کہا مج...

باب : ادب کا بیان

عورت کا اپنی ماں سے حسن سلوک کرنے کا بیان، جب کہ اس کا شوہر بھی اور لیث نے کہا مجھ سے ہشام نے بواسطہ عروہ اسماء کا قول نقل کیا ہے کہ اس زمانہ میں جب کہ قریش نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ معاہدہ کیا تھا میری مشرکہ ماں اپنے بیٹے کے ساتھ آئی، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا اور عرض کیا کہ میری ماں آئی ہے اور وہ مشرک ہے، آپ نے فرمایا اپنی ماں سے حسن سلوک کرو

جلد : جلد سوم حدیث 919

راوی : یحیی، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ هِرَقْلَ أَرْسَلَ إِلَيْهِ فَقَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِالصَّلَاةِ وَالصَّدَقَةِ وَالْعَفَافِ وَالصِّلَةِ

یحیی، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان سے ابوسفیان نے بیان کیا کہ ہرقل نے بلاوا بھیجا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں نماز، صدقہ، پاکدامنی اور صلہ رحمی کا حکم دیتے ہیں۔

راوی : یحیی، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

مشرک بھائی کے ساتھ صلہ رحمی کرنے کا بیان...

باب : ادب کا بیان

مشرک بھائی کے ساتھ صلہ رحمی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 920

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ رَأَى عُمَرُ حُلَّةَ سِيَرَاءَ تُبَاعُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْتَعْ هَذِهِ وَالْبَسْهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَإِذَا جَائَكَ الْوُفُودُ قَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا بِحُلَلٍ فَأَرْسَلَ إِلَى عُمَرَ بِحُلَّةٍ فَقَالَ كَيْفَ أَلْبَسُهَا وَقَدْ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ قَالَ إِنِّي لَمْ أُعْطِكَهَا لِتَلْبَسَهَا وَلَكِنْ تَبِيعُهَا أَوْ تَكْسُوهَا فَأَرْسَلَ بِهَا عُمَرُ إِلَى أَخٍ لَهُ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ قَبْلَ أَنْ يُسْلِمَ

موسی بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک ریشمی حلہ فروخت ہوتے ہوئے دیکھا تو کہا یا رسول اللہ! آپ اسے خرید لیں اور جمعہ کے وفد کے آنے دن پہنیں، آپ نے فرمایا اس کو وہی پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو، ایک بار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چند حلے آئے تو آپ نے ایک حضرت عمر کو بھیج دیا، حضرت عمر نے عرض کیا کہ میں اسے کیونکر پہنوں جب آپ اس کے بارے میں یہ فرما چکے ہیں، آپ نے فرمایا کہ میں نے تمہیں پہننے کے لئے نہیں دیا بلکہ اس کو یا تو بیچ دو یا کسی کو پہنا دو، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک بھائی کو جو اہل مکہ میں سے تھے اور ابھی اسلام نہ لائے تھے، بیچ دیا۔

راوی : موسی بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

صلہ رحمی کی فضیلت کا بیان...

باب : ادب کا بیان

صلہ رحمی کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 921

راوی: ابوالولید، شعبہ، ابن عثمان، موسیٰ بن حنظلہ، ابوایوب

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ وَأَبُوهُ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُمَا سَمِعَا مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ فَقَالَ الْقَوْمُ مَا لَهُ مَا لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَبٌ مَا لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْبُدُ اللَّهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ ذَرْهَا قَالَ كَأَنَّهُ كَانَ عَلَى رَاحِلَتِهِ

ابوالولید، شعبہ، ابن عثمان، موسیٰ بن حنظلہ، ابوایوب کہتے ہیں کہ کسی نے عرض کیا یارسول اللہ! مجھے ایسا عمل بتلایئے جو مجھے جنت میں داخل کردے، مجھ سے عبدالرحمن نے بیان کیا کہ ہم سے بہز نے انہوں نے شعبہ سے اور شعبہ نے ابن عثمان بن عبداللہ بن موہب اور عثمان بن عبداللہ سے ان دونوں نے موسیٰ بن طلحہ سے سنا، انہوں نے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ! مجھے ایسا عمل بتلایئے جو مجھے جنت میں داخل کردے، لوگوں نے کہا، کیا؟ کیا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو ایک ضرورت ہے، پھر اس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو اللہ کی عبادت کر اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر، اور نماز پڑھ اور زکوۃ دے اور صلہ رحمی کر، اب سواری کو چھوڑ دے، راوی کا بیان کہ گویا وہ سواری پر تھا۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، ابن عثمان، موسیٰ بن حنظلہ، ابوایوب

قطع رحمی کا گناہ...

باب : ادب کا بیان

قطع رحمی کا گناہ

جلد : جلد سوم **حدیث 922**

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، محمد بن جبیر مطعم، جبیر بن مطعم

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ إِنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، محمد بن جبیر مطعم، جبیر بن مطعم کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قطع رحمی کرنے والا جنت میں داخل نہ ہو گا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، محمد بن جبیر مطعم، جبیر بن مطعم

صلہ رحمی کی وجہ سے رزق میں کشادگی کا بیان...

باب : ادب کا بیان

صلہ رحمی کی وجہ سے رزق میں کشادگی کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث 923**

راوی: ابراهیم بن منذر، محمد بن معن، سعید بن ابوسعید، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَأَنْ يُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

ابراہیم بن منذر، محمد بن معن، سعید بن ابوسعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص کو یہ چاہتا ہو کہ اس کے رزق میں وسعت ہو اور اس کی عمر دراز ہو تو اسے چاہئے کہ وہ صلہ رحمی کرے۔

راوی: ابراہیم بن منذر، محمد بن معن، سعید بن ابوسعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

صلہ رحمی کی وجہ سے رزق میں کشادگی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 924

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص وسعت رزق اور درازی عمر کا خواہاں ہو تو اسے چاہیے کہ صلہ رحمی کرے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

جو شخص صلہ رحمی کرتا ہے اللہ اسے ملاتا ہے...

باب : ادب کا بیان

جو شخص صلہ رحمی کرتا ہے اللہ اسے ملاتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 925

راوی: بشر بن محمد، عبداللہ، معاویہ بن ابی مزرد، سعید بن یسار، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي مُزَرِّدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمِّي سَعِيدَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ الْخَلْقَ حَتَّى إِذَا فَرَغَ مِنْ خَلْقِهِ قَالَتْ الرَّحِمُ هَذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنْ الْقَطِيعَةِ قَالَ نَعَمْ أَمَا تَرْضَيْنَ أَنْ أَصِلَ مَنْ وَصَلَكِ وَأَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ قَالَتْ بَلَى يَا رَبِّ قَالَ فَهُوَ لَكِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ

بشر بن محمد، عبد اللہ، معاویہ بن ابی مزرد، سعید بن یسار، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے ساری مخلوق کو پیدا کیا یہاں تک کہ جب پیدا کرنے سے فارغ ہو چکا تو رشتہ داری نے عرض کیا کہ یہ اس شخص کا مقام ہے جو قطع رحم سے تیری پناہ مانگے، اللہ تعالی نے فرمایا کیا تجھے یہ پسند نہیں کہ میں اس سے ملوں جو تجھ ملے اور اس سے قطع تعلق کروں جو تجھ سے قطع تعلق کرے، رشتہ داری نے عرض کیا ہاں اے میرے پروردگار! خداوند تعالی نے فرمایا بس تجھے حاصل ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھو ﴿فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ﴾۔

راوی : بشر بن محمد، عبد اللہ، معاویہ بن ابی مزرد، سعید بن یسار، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

جو شخص صلہ رحمی کرتا ہے اللہ اسے ملاتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 926

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّحِمَ شَجْنَةٌ مِنْ الرَّحْمَنِ فَقَالَ اللَّهُ مَنْ وَصَلَكِ وَصَلْتُهُ وَمَنْ قَطَعَكِ قَطَعْتُهُ

خالد بن مخلد، سلیمان، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رحم (رشتہ داری) رحمن سے ملی ہوئی شاخ ہے، چنانچہ خداوند تعالی نے فرمایا کہ جو تجھ سے ملے میں اس سے ملتا ہوں اور جو تجھ سے قطع تعلق کرے میں اس سے قطع تعلق کرتا ہوں۔

راوی : خالد بن مخلد، سلیمان، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

جو شخص صلہ رحمی کرتا ہے اللہ اسے ملاتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 927

راوی: سعید بن ابی مریم، سلیمان بن بلال، معاویہ بن ابی مزرد، یزید بن رومان، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي مُزَرِّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّحِمُ شِجْنَةٌ فَمَنْ

وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعْتُهُ

سعید بن ابی مریم، سلیمان بن بلال، معاویہ بن ابی مزرد، یزید بن رومان، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رحم (رشتہ داری) رحمن سے ملی ہوئی شاخ ہے، جو شخص اس سے ملے میں اس سے ملتا ہوں اور جو شخص اس سے قطع تعلق کرے میں اس سے قطع تعلق کرتا ہوں۔

راوی: سعید بن ابی مریم، سلیمان بن بلال، معاویہ بن ابی مزرد، یزید بن رومان، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

رشتہ داری تھوڑی سی تری سے بھی تر ہو جاتی ہے...

باب : ادب کا بیان

رشتہ داری تھوڑی سی تری سے بھی تر ہو جاتی ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 928

راوی: عمرو بن عباس، محمد بن جعفر، شعبہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِهَارًا غَيْرَ سِرٍّ يَقُولُ إِنَّ آلَ أَبِي قَالَ عَمْرٌو فِي كِتَابِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ بَيَاضٌ لَيْسُوا بِأَوْلِيَائِي إِنَّمَا وَلِيِّيَ اللَّهُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ زَادَ عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ لَهُمْ رَحِمٌ أَبُلُّهَا بِبَلَاهَا يَعْنِي أَصِلُهَا بِصِلَتِهَا قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ بِبَلَاهَا كَذَا وَقَعَ وَبِبَلَالِهَا أَجْوَدُ وَأَصَحُّ وَبِبَلَاهَا لَا أَعْرِفُ لَهُ وَجْهًا

عمرو بن عباس، محمد بن جعفر، شعبہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، عمرو بن العاص کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آہستہ سے نہیں (بلکہ) بلند آواز سے فرماتے ہوئے سنا کہ آل ابی (عمرو کا بیان ہے کہ محمد بن جعفر کی کتاب میں آپ ابی

کے بعد جگہ چھوٹی ہوئی ہے) میرے دوست نہیں ہیں بلکہ میرے دوست تو اللہ کے نیکوکار مومنین ہیں، عنبسہ بن عبدالواحد کے بیان سے انہوں نے قیس سے اور قیس نے عمرو بن عاص سے روایت کیا کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا لیکن ان کے ساتھ رشتہ داری ہے، اس لئے میں اس کو اس کے مطابق تری پہنچاتا ہوں یعنی میں صلہ رحمی کرتا ہوں۔

راوی: عمرو بن عباس، محمد بن جعفر، شعبہ، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، عمرو بن العاص

بدلہ دینے والا صلہ رحمی کرنے والا نہیں ہے...

باب: ادب کا بیان

بدلہ دینے والا صلہ رحمی کرنے والا نہیں ہے

جلد: جلد سوم **حدیث** 929

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش وحسن بن عمرو، فطر، مجاہد، عبداللہ بن عمرو، سفیان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ وَالْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو وَفِطْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سُفْيَانُ لَمْ يَرْفَعْهُ الْأَعْمَشُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَفَعَهُ حَسَنٌ وَفِطْرٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِئِ وَلَكِنْ الْوَاصِلُ الَّذِي إِذَا قُطِعَتْ رَحِمُهُ وَصَلَهَا

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش وحسن بن عمرو، فطر، مجاہد، عبداللہ بن عمرو، سفیان بیان کرتے ہیں کہ اعمش نے اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک مرفوع نہیں کیا ہے اور حسن وفطر نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو مرفوعا بیان کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بدلہ دینے والا صلہ رحمی کرنے والا نہیں بلکہ صلہ رحمی کرنے والا تو وہ شخص ہے جب اس سے ناطہ توڑا جائے تو وہ اس کو ملائے۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش وحسن بن عمرو، فطر، مجاہد، عبداللہ بن عمرو، سفیان

اس شخص کا بیان جو حالت شرک میں صلہ رحمی کرے پھر وہ مسلمان ہو جائے...

باب : ادب کا بیان

اس شخص کا بیان جو حالت شرک میں صلہ رحمی کرے پھر وہ مسلمان ہو جائے

جلد : جلد سوم حدیث 930

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، عروہ بن زبیر، حکیم بن حزام

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ أُمُورًا كُنْتُ أَتَحَنَّثُ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِنْ صِلَةٍ وَعَتَاقَةٍ وَصَدَقَةٍ هَلْ لِي فِيهَا مِنْ أَجْرٍ قَالَ حَكِيمٌ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمْتَ عَلَى مَا سَلَفَ مِنْ خَيْرٍ وَيُقَالُ أَيْضًا عَنْ أَبِي الْيَمَانِ أَتَحَنَّثُ وَقَالَ مَعْمَرٌ وَصَالِحٌ وَابْنُ الْمُسَافِرِ أَتَحَنَّثُ وَقَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ التَّحَنُّثُ التَّبَرُّرُ وَتَابَعَهُمْ هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ

ابو الیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حکیم بن حزام سے مروی ہے کہ انہوں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ان کے متعلق کے متعلق ہمیں بتلائیں جو ہم زمانہ جاہلیت میں کرتے تھے، یعنی صلہ رحمی، آزادی، صدقہ وغیرہ کیا مجھے ان چیزوں کا اجر ملے گا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو ان بھلائیوں ہی کی وجہ سے تو مسلمان ہوا ہے جو پچھلے زمانہ میں تو کرچکا ہے، اور ابوالیمان سے بھی اتحنث کا لفظ منقول ہے اور معمر وصالح وابن مسافر نے اتحنث کا لفظ روایت کیا ہے اور ابن اسحاق نے کہا تحنث کے معنی ہیں نیکی کرنا اور ہشام نے اپنے والد سے اس کی متابعت میں روایت نقل کی ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حکیم بن حزام

دوسرے کے بچے کو کھیلنے دینا اور اس کو بوسہ دینا یا اس سے ہنسی کرنا...

باب : ادب کا بیان

دوسرے کے بچے کو کھیلنے دینا اور اس کو بوسہ دینا یا اس سے ہنسی کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 931

راوی: حبان، عبداللہ، خالد بن سعید، سعید، ام خالد بنت سعید

حَدَّثَنَا حِبَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ خَالِدٍ بِنْتِ خَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَتْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَبِي وَعَلَيَّ قَمِيصٌ أَصْفَرُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَنَهْ سَنَهْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَهِيَ بِالْحَبَشِيَّةِ حَسَنَةٌ قَالَتْ فَذَهَبْتُ أَلْعَبُ بِخَاتَمِ النُّبُوَّةِ فَزَبَرَنِي أَبِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْلِي وَأَخْلِقِي ثُمَّ أَبْلِي وَأَخْلِقِي ثُمَّ أَبْلِي وَأَخْلِقِي قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَبَقِيَتْ حَتَّى ذَكَرَ

حبان، عبد اللہ، خالد بن سعید، سعید، ام خالد بنت سعید کہتی ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی اور میں ازار و قمیص پہنے ہوئے تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سنہ سنہ (عبد اللہ کا بیان ہے کہ سنہ حبشی زبان میں عمدہ چیز کو کہتے ہیں) ام خالد کا بیان ہے کہ میں خاتم نبوت سے کھیلنے لگی، میرے والد نے مجھے اٹھالیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے کھیلنے دو، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابل واخلقی تین بار فرمایا یہ کپڑا پرانا ہو اور پھٹ جائے (مراد دیر تک رہے) عبد اللہ کا بیان ہے کہ وہ کپڑا بہت دنوں تک رہا۔

راوی : حبان، عبد اللہ، خالد بن سعید، سعید، ام خالد بنت سعید

بچے کے ساتھ مہربانی اور اس کو بوسہ دینا اور گلے لگانا اور ثابت نے بواسطہ انس روا...

باب : ادب کا بیان

بچے کے ساتھ مہربانی اور اس کو بوسہ دینا اور گلے لگانا اور ثابت نے بواسطہ انس روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنے صاحبزادے) ابراہیم کو بوسہ دیا اور سونگھا

جلد : جلد سوم   حدیث 932

راوی: موسی بن اسمعیل، مھدی، ابن ابی یعقوب، ابن ابی نعیم

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ قَالَ كُنْتُ شَاهِدًا لِابْنِ عُمَرَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ دَمِ الْبَعُوضِ فَقَالَ مِمَّنْ أَنْتَ فَقَالَ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ انْظُرُوا إِلَى هَذَا يَسْأَلُنِي عَنْ دَمِ الْبَعُوضِ وَقَدْ قَتَلُوا ابْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هُمَا رَيْحَانَتَايَ مِنْ الدُّنْيَا

موسی بن اسماعیل، مہدی، ابن ابی یعقوب، ابن ابی نعیم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تھا کہ ان سے ایک شخص نے مچھر کے خون کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا تو کہاں کا باشندہ ہے؟ اس نے کہا کہ عراق کا رہنے والا ہوں، ابن عمر نے فرمایا کہ اس آدمی کو دیکھو یہ مچھر کے خون کے متعلق پوچھتا ہے حالانکہ ان لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند (یعنی حسین) کو قتل کیا اور میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ یہ دونوں دنیا میں میرے دو پھول ہیں۔

راوی : موسی بن اسمعیل، مہدی، ابن ابی یعقوب، ابن ابی نعیم

باب : ادب کا بیان

بچے کے ساتھ مہربانی اور اس کو بوسہ دینا اور گلے لگانا اور ثابت نے بواسطہ انس روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنے صاحبزادے) ابراہیم کو بوسہ دیا اور سونگھا

جلد : جلد سوم   حدیث 933

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری، عبداللہ بن ابی بکر، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ جَائَتْنِي امْرَأَةٌ مَعَهَا ابْنَتَانِ تَسْأَلُنِي فَلَمْ تَجِدْ عِنْدِي غَيْرَ تَمْرَةٍ وَاحِدَةٍ فَأَعْطَيْتُهَا فَقَسَمَتْهَا بَيْنَ ابْنَتَيْهَا ثُمَّ قَامَتْ فَخَرَجَتْ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْتُهُ فَقَالَ مَنْ يَلِي مِنْ هَذِهِ الْبَنَاتِ شَيْئًا فَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنْ النَّارِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عبداللہ بن ابی بکر، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان ہے کہ ایک عورت اپنی دو بیٹیوں کو ساتھ لے کر میرے پاس کچھ مانگنے کے لئے آئی، اس کو میرے پاس ایک کھجور کے سوا کچھ نہ ملا، میں وہ اسے دے دی، اس نے اپنی بیٹیوں میں تقسیم کر دی، پھر اٹھ کر چل دی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو میں نے آپ سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا جو شخص ان بچیوں کو کچھ بھی دے دے اور ان کے ساتھ احسان کرے تو یہ ان کے لئے جہنم کی آگ سے حجاب (کا ذریعہ) ہوں گی۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عبداللہ بن ابی بکر، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : ادب کا بیان

بچے کے ساتھ مہربانی اور اس کو بوسہ دینا اور گلے لگانا اور ثابت نے بواسطہ انس روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنے صاحبزادے) ابراہیم کو بوسہ دیا اور سونگھا

جلد : جلد سوم حدیث 934

راوی: ابوالولید، لیث، سعید مقبری، عمرو بن سلیم، ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو قَتَادَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُمَامَةُ بِنْتُ أَبِي الْعَاصِ عَلَى عَاتِقِهِ فَصَلَّى فَإِذَا رَكَعَ وَضَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَفَعَهَا

ابوالولید، لیث، سعید مقبری، عمرو بن سلیم، ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اس حال میں کہ امامہ بنت ابی العاص آپ کے کندھوں پر سوار تھیں، چنانچہ آپ نے اسی حالت میں نماز پڑھی، جب رکوع کرتے تو اس

کو اتار دیتے اور جب کھڑے ہوتے تو اس کو اٹھا لیتے۔

راوی : ابو الولید، لیث، سعید مقبری، عمرو بن سلیم، ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

بچے کے ساتھ مہربانی اور اس کو بوسہ دینا اور گلے لگانا اور ثابت نے بواسطہ انس روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنے صاحبزادے) ابراہیم کو بوسہ دیا اور سونگھا

جلد : جلد سوم حدیث 935

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَبَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَعِنْدَهُ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ جَالِسًا فَقَالَ الْأَقْرَعُ إِنَّ لِي عَشَرَةً مِنْ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ مِنْهُمْ أَحَدًا فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو بوسہ لیا اور آپ کے پاس اقرع بن حابس بیٹھے ہوئے تھے، اقرع نے کہا کہ میرے پاس دس بچے ہیں، میں نے کبھی ان کا بوسہ نہیں لیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف دیکھا پھر فرمایا کہ جو شخص رحم نہیں کرتا اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

بچے کے ساتھ مہربانی اور اس کو بوسہ دینا اور گلے لگانا اور ثابت نے بواسطہ انس روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنے صاحبزادے) ابراہیم کو بوسہ دیا اور سونگھا

جلد : جلد سوم حدیث 936

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تُقَبِّلُونَ الصِّبْيَانَ فَمَا نُقَبِّلُهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَأَمْلِكُ لَكَ أَنْ نَزَعَ اللهُ مِنْ قَلْبِكَ الرَّحْمَةَ

محمد بن یوسف، سفیان، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ لوگ بچوں کو بوسہ دیتے ہیں، ہم تو بوسہ نہیں دیتے، آپ نے فرمایا کہ اگر اللہ تعالی نے تمہارے دلوں سے رحمت کو کھینچ لیا ہے تو اس میں کیا کروں۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : ادب کا بیان

بچے کے ساتھ مہربانی اور اس کو بوسہ دینا اور گلے لگانا اور ثابت نے بواسطہ انس روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنے صاحبزادے) ابراہیم کو بوسہ دیا اور سونگھا

جلد : جلد سوم حدیث 937

راوی: ابن ابی مریم، ابوغسان، زید بن اسلم، اسلم، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَدِمَ عَلَى

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْيٌ فَإِذَا امْرَأَةٌ مِنْ السَّبْيِ قَدْ تَحْلُبُ ثَدْيَهَا تَسْقِي إِذَا وَجَدَتْ صَبِيًّا فِي السَّبْيِ أَخَذَتْهُ فَأَلْصَقَتْهُ بِبَطْنِهَا وَأَرْضَعَتْهُ فَقَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُرَوْنَ هَذِهِ طَارِحَةً وَلَدَهَا فِي النَّارِ قُلْنَا لَا وَهِيَ تَقْدِرُ عَلَى أَنْ لَا تَطْرَحَهُ فَقَالَ لَلَّهُ أَرْحَمُ بِعِبَادِهِ مِنْ هَذِهِ بِوَلَدِهَا

ابن ابی مریم، ابوغسان، زید بن اسلم، اسلم، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چند قیدی لائے گئے، ان قیدیوں میں ایک عورت تھی جس کی چھاتی دودھ سے بھری ہوئی تھی، جس بچے کو قید میں پاتی اس کو پکڑ کر اپنی چھاتی سے چمٹا لیتی اور اس کو دودھ پلاتی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم لوگوں سے فرمایا کہ تمہارا کیا خیال ہے کہ یہ عورت اپنے بچے کو آگ میں ڈال سکتی ہے؟ ہم لوگوں نے عرض کیا کہ نہیں، اگرچہ وہ قدرت رکھتی ہے، لیکن پھر بھی نہیں ڈال سکتی تو آپ نے فرمایا کہ اللہ اپنے بندوں پر اس سے بھی زیادہ مہربان ہے جتنا یہ عورت اپنے بچے پر مہربان ہے۔

راوی : ابن ابی مریم، ابوغسان، زید بن اسلم، اسلم، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

اللہ تعالی نے رحمت کے سو حصے کئے ہیں...

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالی نے رحمت کے سو حصے کئے ہیں

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 938

راوی: ابوالیمان، حکم بن نافع، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ الْبَهْرَانِيُّ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ جَعَلَ اللهُ الرَّحْمَةَ مِائَةَ جُزْءٍ فَأَمْسَكَ عِنْدَهُ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ جُزْءًا وَأَنْزَلَ فِي الْأَرْضِ جُزْءًا وَاحِدًا فَمِنْ ذَلِكَ الْجُزْءِ يَتَرَاحَمُ الْخَلْقُ حَتَّى تَرْفَعَ الْفَرَسُ حَافِرَهَا عَنْ وَلَدِهَا خَشْيَةَ أَنْ تُصِيبَهُ

ابوالیمان، حکم بن نافع، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالی نے رحمت کے سو حصے کئے ہوئے ہیں، ان میں سے ننانوے حصے اپنے پاس رکھے اور ایک حصہ زمین پر اتارا، مخلوق جو ایک دوسرے پر رحم کرتی ہے، وہ اسی ایک حصہ کی وجہ سے ہے، یہاں تک کہ گھوڑا جو تکلیف پہنچنے کی وجہ سے اپنے بچہ کے اوپر سے اپنے کھر اٹھالیتا ہے۔

راوی : ابوالیمان، حکم بن نافع، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اولاد کو اس ڈر سے قتل کرنا کہ وہ اس کے ساتھ کھائے گی...

باب : ادب کا بیان

اولاد کو اس ڈر سے قتل کرنا کہ وہ اس کے ساتھ کھائے گی

جلد : جلد سوم حدیث 939

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، منصور، ابووائل، عمرو بن شرحبیل، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قُلْتُ ثُمَّ أَيُّ قَالَ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ أَنْ يَأْكُلَ مَعَكَ قَالَ ثُمَّ أَيُّ قَالَ أَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ وَأَنْزَلَ اللهُ تَصْدِيقَ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللهِ إِلَهًا آخَرَ الْآيَةَ

محمد بن کثیر، سفیان، منصور، ابووائل، عمرو بن شرحبیل، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! کونسا گناہ سب سے بڑا ہے، آپ نے فرمایا کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا حالانکہ اللہ ہی نے تجھے پیدا کیا ہے، پوچھا پھر کونسا؟ آپ نے فرمایا یہ کہ تو اپنے بچے کو اپنے ساتھ کھانے کے خوف سے قتل کردے، پوچھا پھر کونسا؟ آپ نے فرمایا اپنے پڑوسی کی بیوی

سے زنا کرنا، تو اللہ تعالی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قول کی تصدیق کرتے ہوئے فرمایا ﴿وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ﴾۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، منصور، ابووائل، عمرو بن شرحبیل، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

بچے کو گود میں رکھنے کا بیان...

باب : ادب کا بیان

بچے کو گود میں رکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 940

راوی: محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ صَبِيًّا فِي حَجْرِهِ يُحَنِّكُهُ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَأَتْبَعَهُ

محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بچے کو اپنی گود میں تحنیک کے لئے رکھا، اس نے آپ پر پیشاب کر دیا تو آپ نے پانی منگوا کر بہا دیا۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی بن سعید، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

بچے کو ران پر رکھنے کا بیان...

باب : ادب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 941

راوی: عبداللہ بن محمد، عارم، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابوتمیمہ، ابوعثمان نہدی، اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا تَمِيمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ يُحَدِّثُهُ أَبُو عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُنِي فَيُقْعِدُنِي عَلَى فَخِذِهِ وَيُقْعِدُ الْحَسَنَ عَلَى فَخِذِهِ الْأُخْرَى ثُمَّ يَضُمُّهُمَا ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُمَا فَإِنِّي أَرْحَمُهُمَا وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ التَّيْمِيُّ فَوَقَعَ فِي قَلْبِي مِنْهُ شَيْءٌ قُلْتُ حَدَّثْتُ بِهِ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ أَبِي عُثْمَانَ فَنَظَرْتُ فَوَجَدْتُهُ عِنْدِي مَكْتُوبًا فِيمَا سَمِعْتُ

عبداللہ بن محمد، عارم، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابوتمیمہ، ابوعثمان نہدی، اسامہ بن زید کہتے ہیں کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پکڑتے تھے اور ایک ران پر مجھے اور دوسری ران پر حسن کو بٹھلا دیتے تھے، پھر دونوں کو ملاتے اور فرماتے اے اللہ ان دونوں پر رحم فرما، اس لئے کہ میں بھی ان پر مہربانی کرتا ہوں، علی نے بواسطہ یحیی، سلیمان، ابوعثمان نقل کیا کہ تیمی نے بیان کیا کہ میرے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ مجھے ابوعثمان سے بلاواسطہ فلاں فلاں حدیثیں حاصل ہوئی ہیں، اس کو میں نے ابوعثمان سے نہیں سنا، میں نے اپنی کتاب میں دیکھا تو اس میں لکھا ہوا پایا کہ میں نے یہ حدیث بھی ان سے سنی ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد، عارم، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابوتمیمہ، ابوعثمان نہدی، اسامہ بن زید

اچھی خدمت کرنا جزو ایمان ہے...

باب : ادب کا بیان

اچھی خدمت کرنا جزو ایمان ہے

جلد : جلد سوم حدیث 942

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ وَلَقَدْ هَلَكَتْ قَبْلَ أَنْ يَتَزَوَّجَنِي بِثَلَاثِ سِنِينَ لِمَا كُنْتُ أَسْمَعُهُ يَذْكُرُهَا وَلَقَدْ أَمَرَهُ رَبُّهُ أَنْ يُبَشِّرَهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَذْبَحُ الشَّاةَ ثُمَّ يُهْدِي فِي خُلَّتِهَا مِنْهَا

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھے کسی عورت پر اتنا رشک نہیں ہوا جتنا خدیجہ پر جو میرے نکاح سے تین سال قبل وفات پا گئی تھیں رشک ہوتا تھا اس لیے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ کو ان کا ذکر کرتے ہوئے سنتی تھی، آپ کو آپ کے پروردگار نے حکم دیا کہ ان کو جنت میں موتی کے محل کی بشارت دیں اور جب بکری ذبح کرتے تو ان کی سہیلیوں کو بھی کچھ بھیج دیتے۔

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

یتیم کی پرورش کرنے والے کی فضیلت کا بیان...

باب : ادب کا بیان

یتیم کی پرورش کرنے والے کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 943

راوی: عبد اللہ بن عبد الوھاب، عبد العزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سھل بن سعد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ فِي الْجَنَّةِ هَكَذَا وَقَالَ بِإِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى

عبداللہ بن عبدالوہاب، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل بن سعد کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اور یتیم کی نگرانی کرنے والے جنت میں اس طرح (قریب) ہوں گے اور آپ نے سبابہ اور درمیانی انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے اس کی نزدیکی بتائی۔

راوی : عبداللہ بن عبدالوہاب، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل بن سعد

بیواؤں کے لئے محنت کرنے والے کا بیان...

باب : ادب کا بیان

بیواؤں کے لئے محنت کرنے والے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 944

راوی : اسماعیل بن عبداللہ، مالک، صفوان بن سلیم

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللهِ أَوْ كَالَّذِي يَصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيْلَ

اسماعیل بن عبداللہ، مالک، صفوان بن سلیم نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو مرفوعا روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیواؤں اور مسکین کے لئے محنت کرنے والا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے، یا اس شخص کی طرح ہے جو دن کو روزے رکھتا ہے اور رات کو عبادت کرتا ہے۔

راوی : اسماعیل بن عبداللہ، مالک، صفوان بن سلیم

باب : ادب کا بیان

بیواؤں کے لئے محنت کرنے والے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 945

راوی: اسماعیل، مالک، ثور بن زید دیلی، ابوالغیث، (ابن مطیع کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

اسماعیل، مالک، ثور بن زید دیلی، ابوالغیث، (ابن مطیع کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح کی روایت نقل کی ہے۔

راوی: اسماعیل، مالک، ثور بن زید دیلی، ابوالغیث، (ابن مطیع کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

مسکین کے لئے محنت کرنے والے کا بیان...

باب : ادب کا بیان

مسکین کے لئے محنت کرنے والے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 946

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ثور بن زید، ابوالغیث، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللهِ وَأَحْسِبُهُ قَالَ يَشُكُّ الْقَعْنَبِيُّ كَالْقَائِمِ لَا يَفْتُرُ وَكَالصَّائِمِ لَا يُفْطِرُ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ثور بن زید، ابو الغیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسکین اور بیواؤں کے لئے محنت مزدوری کرنے والا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے اور قعنبی کہتے ہیں کہ مجھے شک ہے کہ شاید یہ فرمایا اس عبادت گذار کی طرح ہے جو سست نہیں اور اس روزہ دار کی طرح ہے جو افطار نہیں کرتا۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ثور بن زید، ابو الغیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

آدمیوں اور جانوروں کے ساتھ مہربانی کرنے کا بیان...

باب : ادب کا بیان

آدمیوں اور جانوروں کے ساتھ مہربانی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 947

راوی : مسدد، اسماعیل، ایوب، ابوقلابہ، ابوسلیمان، مالک بن حویرث

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُونَ فَأَقَمْنَا عِنْدَهُ عِشْرِينَ لَيْلَةً فَظَنَّ أَنَّا اشْتَقْنَا أَهْلَنَا وَسَأَلَنَا عَمَّنْ تَرَكْنَا فِي أَهْلِنَا فَأَخْبَرْنَاهُ وَكَانَ رَفِيقًا رَحِيمًا فَقَالَ ارْجِعُوا إِلَى أَهْلِيكُمْ فَعَلِّمُوهُمْ وَمُرُوهُمْ وَصَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي وَإِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ

مسدد، اسماعیل، ایوب، ابو قلابہ، ابو سلیمان، مالک بن حویرث سے روایت کرتے ہیں ہم چند قریب العمر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کے پاس بیس دن ٹھہرے، آپ نے گمان کیا کہ شاید ہم اپنے گھر والوں کے پاس جانا چاہتے ہیں

آپ نے ہم سے ان لوگوں کے متعلق پوچھا جن کو ہم اپنے گھروں میں چھوڑ آئے تھے، آپ سے ہم لوگوں نے بیان کر دیا آپ رفیق ورحیم تھے فرمایا کہ اپنے گھر والوں کے پاس جاؤ اور انکو تعلیم دو اور حکم دو اور نماز پڑھو جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا اور جب نماز کا وقت آجائے تو تم میں سے ایک شخص اذان کہے پھر تم میں سے بڑا آدمی تمہاری امامت کرے۔

راوی: مسدد، اسماعیل، ایوب، ابوقلابہ، ابوسلیمان، مالک بن حویرث

باب : ادب کا بیان

آدمیوں اور جانوروں کے ساتھ مہربانی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 948

راوی: اسماعیل، مالک، سمی (ابوبکر رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام) ابوصالح، سمان ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقٍ اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَطَشُ فَوَجَدَ بِئْرًا فَنَزَلَ فِيهَا فَشَرِبَ ثُمَّ خَرَجَ فَإِذَا كَلْبٌ يَلْهَثُ يَأْكُلُ الثَّرَى مِنْ الْعَطَشِ فَقَالَ الرَّجُلُ لَقَدْ بَلَغَ هَذَا الْكَلْبَ مِنْ الْعَطَشِ مِثْلُ الَّذِي كَانَ بَلَغَ بِي فَنَزَلَ الْبِئْرَ فَمَلَأَ خُفَّهُ ثُمَّ أَمْسَكَهُ بِفِيهِ فَسَقَى الْكَلْبَ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنَّ لَنَا فِي الْبَهَائِمِ أَجْرًا فَقَالَ نَعَمْ فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ رَطْبَةٍ أَجْرٌ

اسماعیل، مالک، سمی (ابوبکر رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام) ابوصالح، سمان ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک دفعہ ایک آدمی جارہا تھا تو راستے میں اسے بہت زور کی پیاس لگی، ایک کنواں نظر آیا وہ اس کے اندر اترا اور پانی پی کر باہر نکلا تو دیکھا کہ ایک کتا ہانپ رہا ہے اور پیاس کی وجہ سے کیچڑ چاٹ رہا ہے، اس نے سوچا کہ اس کتے کو بھی پیاس کی وجہ سے وہ ہی تکلیف پہنچی ہوگی جو مجھے پہنچی تھی، یہ سوچ کر کنویں میں اترا اور اپنے موزے میں پانی بھرا پھر اپنے منہ میں پکڑا (اوپر آکر) اس کتے کو پلایا، اللہ نے اس کے اس فعل کی قدر کی اور اسے بخش دیا، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ کیا جانوروں کے

متعلق بھی ہمیں اجر ملے گا؟ آپ نے فرمایا ہر تر جگر رکھنے والے کے متعلق اجر ملے گا۔

راوی : اسماعیل، مالک، سمی (ابوب کر رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام) ابوصالح، سمان ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

آدمیوں اور جانوروں کے ساتھ مہربانی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 949

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، ابوسلمه بن عبدالرحمن، ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةٍ وَقُمْنَا مَعَهُ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا أَحَدًا فَلَمَّا سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْأَعْرَابِيِّ لَقَدْ حَجَّرْتَ وَاسِعًا يُرِيدُ رَحْمَةَ اللهِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک نماز کے لئے کھڑے ہوئے اور ہم بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے، ایک اعرابی نے نماز ہی کی حالت میں یا اللہ! مجھ پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحم فرما اور ہمارے ساتھ کسی اور پر رحم نہ فرما، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا تو اس اعرابی سے فرمایا کہ تو نے ایک وسیع چیز یعنی رحمت خداوندی کو تنگ (محدود) کر دیا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

آدمیوں اور جانوروں کے ساتھ مہربانی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 950

راوی: ابونعیم، زکریا، عامر، نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّائُ عَنْ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ فِي تَرَاحُمِهِمْ وَتَوَادِّهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ كَمَثَلِ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى عُضْوًا تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ جَسَدِهِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى

ابونعیم، زکریا، عامر، نعمان بن بشیر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک دوسرے پر مہربانی کرنے اور دوستی و شفقت میں مومنوں کو ایک جسم کی طرح دیکھو گے کہ جسم کے ایک حصہ کو تکلیف ہوتی ہے تو سارا جسم بیداری اور بخار میں اس کا شریک ہو جاتا ہے۔

راوی: ابونعیم، زکریا، عامر، نعمان بن بشیر

باب : ادب کا بیان

آدمیوں اور جانوروں کے ساتھ مہربانی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 951

راوی: ابوالولید، ابوعوانہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ غَرَسَ غَرْسًا فَأَكَلَ مِنْهُ إِنْسَانٌ أَوْ دَابَّةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ

ابو الولید، ابو عوانہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان جب کوئی درخت لگاتا ہے اور اس سے کوئی آدمی یا جانور کھائے تو اس کے لئے صدقہ ہوتا ہے۔

راوی : ابو الولید، ابو عوانہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

آدمیوں اور جانوروں کے ساتھ مہربانی کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 952

راوی: عمرو بن حفص، حفص، اعمش، زید بن وهب، جریر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ

عمرو بن حفص، حفص، اعمش، زید بن وہب، جریر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مہربانی نہیں کرتا اس پر بھی مہربانی نہیں کی جاتی۔

راوی : عمرو بن حفص، حفص، اعمش، زید بن وہب، جریر بن عبد اللہ

پڑوسی کے حق میں وصی کرنے والوں کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ اللہ کی عبادت کر...

باب : ادب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 953

راوی: اسماعیل بن ابی اویس، مالک، یحیی بن سعید، ابوبکر بن محمد، عمرۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا زَالَ يُوصِينِي جِبْرِيلُ بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ

اسماعیل بن ابی اویس، مالک، یحیی بن سعید، ابو بکر بن محمد، عمرۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبریل علیہ السلام پڑوسی کے لئے برابر ہمیں وصیت کرتے رہے یہاں تک کہ مجھے یہ خیال ہوا کہ اس کو وارث بنادیں گے۔

راوی : اسماعیل بن ابی اویس، مالک، یحیی بن سعید، ابو بکر بن محمد، عمرۃ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : ادب کا بیان

پڑوسی کے حق میں وصی کرنے والوں کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ اللہ کی عبادت کرو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ اور والدین کے ساتھ احسان کرنا مختالا فخورا تک

جلد : جلد سوم حدیث 954

راوی: محمد بن منہال، یزید بن زریع، عمرو بن محمد، اپنے والد سے وہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ

محمد بن منہال، یزید بن زریع، عمرو بن محمد، اپنے والد سے وہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبریل علیہ السلام پڑوسی کے لئے مجھے مسلسل وصیت کرتے رہے یہاں تک کہ مجھے یہ خیال ہوا کہ اس کو

وارث بنادیں گے۔

راوی : محمد بن منہال، یزید بن زریع، عمرو بن محمد، اپنے والد سے وہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

اس شخص کا گناہ جس کا پڑوسی اس کی تکلیف سے بے خوف نہ ہو، یو بقھن کے معنی ہیں ان کو...

باب : ادب کا بیان

اس شخص کا گناہ جس کا پڑوسی اس کی تکلیف سے بے خوف نہ ہو، یو بقھن کے معنی ہیں ان کو ہلاک کر دے، موبقا کے معنی ہلاکت کی جگہ کے ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 955

راوی: عاصم بن علی، ابن ابی ذئب، سعید، ابوشریح

حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاللهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللهِ لَا يُؤْمِنُ قِيلَ وَمَنْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الَّذِي لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَايِقَهُ تَابَعَهُ شَبَابَةُ وَأَسَدُ بْنُ مُوسَى وَقَالَ حُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ وَشُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

عاصم بن علی، ابن ابی ذئب، سعید، ابو شریح کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بخدا وہ آدمی مومن نہیں ہے، بخدا وہ آدمی مومن نہیں ہے، بخدا وہ آدمی مومن نہیں ہے، پوچھا گیا کون یارسول اللہ! آپ نے فرمایا جس کا پڑوسی اس کی تکلیفوں سے بے خوف نہ ہو، شبابہ اور اسد بن موسیٰ نے اس کی متابعت میں روایت کی ہے، حمید بن اسود، عثمان بن عمرو اور ابو بکر بن عیاش اور شعیب اور شعیب بن اسحاق نے ابن ابی ذئب سے، انہوں نے مقبری سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

راوی : عاصم بن علی، ابن ابی ذئب، سعید، ابو شریح

کوئی عورت اپنی پڑوسن کو حقیر نہ سمجھے...

باب : ادب کا بیان

کوئی عورت اپنی پڑوسن کو حقیر نہ سمجھے

جلد : جلد سوم **حدیث** 956

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ هُوَ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا نِسَائَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ فِرْسِنَ شَاةٍ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ کوئی عورت اپنی ہمسائی کی بھیجی ہوئی چیز کو حقیر نہ سمجھے، اگرچہ بکری کا کھر ہی کیوں نہ ہو۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے تو وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچا...

باب : ادب کا بیان

جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے تو وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے

جلد : جلد سوم **حدیث** 957

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوالاحوص، ابوحصین، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ

قتیبہ بن سعید، ابوالاحوص، ابوحصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے اور جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس چاہیے کہ مہمان کی ضیافت کرے اور جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہیے کہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوالاحوص، ابوحصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے تو وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے

جلد : جلد سوم   **حدیث** 958

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، ابوشریح عدوی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعَتْ أُذُنَايَ وَأَبْصَرَتْ عَيْنَايَ حِينَ تَكَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ جَائِزَتَهُ قَالَ وَمَا جَائِزَتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَالضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا كَانَ وَرَاءَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ عَلَيْهِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، ابوشریح، عدوی کا بیان ہے کہ میرے دونوں کانوں نے سنا اور میری دونوں آنکھوں نے دیکھا جب کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہئے کہ اپنے پڑوسی کی عزت کرے اور جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے تو اس کو چاہئے کہ اپنے مہمان کی جائزہ سے عزت کرے، پوچھا یا رسول اللہ اس کا جائزہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ایک دن ایک رات (جائزہ ہے) اور ضیافت تین دن ہے، جو اس سے زیادہ ہو وہ صدقہ ہے اور جو شخص اللہ تعالی اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہئے کہ اچھی بات کہے ورنہ خاموش رہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، ابوشریح عدوی

ہمسایہ کا حق دروازے کے قرب کے لحاظ سے ہے...

باب : ادب کا بیان

ہمسایہ کا حق دروازے کے قرب کے لحاظ سے ہے

جلد : جلد سوم حدیث 959

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، ابوعمران، طلحہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عِمْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي جَارَيْنِ فَإِلَى أَيِّهِمَا أُهْدِي قَالَ إِلَى أَقْرَبِهِمَا مِنْكِ بَابًا

حجاج بن منہال، شعبہ، ابوعمران، طلحہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے دو پڑوسی ہیں تو میں کس کو ان میں سے ہدیہ بھیجوں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کا دروازہ تجھ سے زیادہ قریب ہو۔

راوی : حجاج بن منہال، شعبہ، ابوعمران، طلحہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

ہر نیکی صدقہ ہے...

باب : ادب کا بیان

ہر نیکی صدقہ ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 960

راوی: علی بن عیاش، ابوغسان، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

علی بن عیاش، ابوغسان، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نیکی صدقہ ہے۔

راوی : علی بن عیاش، ابوغسان، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

ہر نیکی صدقہ ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 961

راوی: آدم، شعبہ، سعید بن ابی بردہ بن ابی موسیٰ اشعری اپنے والد سے وہ ان کے دادا (ابوموسی اشعری)

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ قَالُوا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ قَالَ فَيَعْمَلُ بِيَدَيْهِ فَيَنْفَعُ نَفْسَهُ وَيَتَصَدَّقُ قَالُوا فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَوْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ فَيُعِينُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوفَ قَالُوا فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ فَيَأْمُرُ بِالْخَيْرِ أَوْ قَالَ بِالْمَعْرُوفِ قَالَ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ فَيُمْسِكُ عَنْ الشَّرِّ فَإِنَّهُ لَهُ صَدَقَةٌ

آدم، شعبہ، سعید بن ابی بردہ بن ابی موسیٰ اشعری اپنے والد سے وہ ان کے داد (ابوموسی اشعری) سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر مسلمان کے لئے صدقہ لازم ہے، لوگوں نے پوچھا اگر اس کے پاس کچھ نہ ہو؟ آپ نے فرمایا کہ اپنے ہاتھ سے کام کرے اس سے اپنی ذات کو نفع پہنچائے اور صدقہ کرے، لوگوں نے پوچھا اگر اس کی صلاحیت نہ رکھتا ہو یا یہ کہا کہ ایسا نہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی ضرورت مند مظلوم کی مدد کرے، لوگوں نے پوچھا اگر یہ نہ کیا، تو آپ نے فرمایا کہ اچھی باتوں کا حکم دیا (خیر یا معروف کا لفظ فرمایا) کسی نے پوچھا اگر یہ بھی نہ کیا تو آپ نے فرمایا کہ برائی سے رکا رہے کہ یہی صدقہ اس کا صدقہ ہے۔

راوی: آدم، شعبہ، سعید بن ابی بردہ بن ابی موسیٰ اشعری اپنے والد سے وہ ان کے داد (ابوموسی اشعری (

اچھی گفتگو کرنے کا بیان اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم...

باب : ادب کا بیان

اچھی گفتگو کرنے کا بیان اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ اچھی گفتگو صدقہ ہے

جلد : جلد سوم **حدیث 962**

راوی: ابوالولید، شعبہ، عمرو، خثیمہ، عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّارَ فَتَعَوَّذَ مِنْهَا وَأَشَاحَ بِوَجْهِهِ ثُمَّ ذَكَرَ النَّارَ فَتَعَوَّذَ مِنْهَا وَأَشَاحَ بِوَجْهِهِ قَالَ شُعْبَةُ أَمَّا مَرَّتَيْنِ فَلَا أَشُكُّ ثُمَّ قَالَ

اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَإِنْ لَمْ تَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ

ابوالولید، شعبہ، عمرو، خثیمہ، عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوزخ کا ذکر کیا تو اس سے پناہ مانگی اور اپنا منہ بنالیا، پھر دوزخ کا تذکرہ کیا اور اپنا منہ بنالیا، شعبہ نے کہا کہ دو مرتبہ آپ کے ایسا کرنے میں مجھے شک نہیں ہے، پھر فرمایا کہ آگ سے بچو اگرچہ ایک ٹکڑا چھوہارے ہی کے عوض کیوں نہ ہو تو اچھی بات کہہ دے (کہ یہ بھی صدقہ ہے)۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، عمرو، خثیمہ، عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

ہر امر میں نرمی برتنے کا بیان...

باب : ادب کا بیان

ہر امر میں نرمی برتنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 963

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراھیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ دَخَلَ رَهْطٌ مِنْ الْيَهُودِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكُمْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَفَهِمْتُهَا فَقُلْتُ وَعَلَيْكُمْ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ بن زبیر کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ یہود کی ایک جماعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئی، ان لوگوں نے کہا السَّامُ عَلَیکُمْ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ میں نے اس کو سمجھ لیا تو

میں نے کہا وَعَلَيْكُمُ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ (تم ہی پر ہلاکت اور لعنت ہو) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عائشہ ان کو چھوڑو بھی اللہ ہر کام میں نرمی کو پسند کرتا ہے، میں نے عرض کیا یارسول اللہ! کیا آپ نے سنا نہیں جو ان لوگوں نے کہا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے بھی تو وعلیکم کہہ دیا تھا (کہ تم ہی پر ہو)۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

باب: ادب کا بیان

ہر امر میں نرمی برتنے کا بیان

جلد: جلد سوم — **حدیث** 964

راوی: عبد الله بن عبد الوهاب، حماد بن زيد، ثابت، انس بن مالك رضي الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَامُوا إِلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزْرِمُوهُ ثُمَّ دَعَا بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَصُبَّ عَلَيْهِ

عبداللہ بن عبدالوہاب، حماد بن زید، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک اعرابی نے مسجد میں پیشاب کرنے لگا، لوگ اس کی طرف دوڑے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو پیشاب کرنے سے نہ روکو، پھر ایک ڈول پانی منگوایا اور اس پر بہادیا۔

راوی: عبداللہ بن عبدالوہاب، حماد بن زید، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

ایمان داروں کا ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا...

باب : ادب کا بیان

ایمان داروں کا ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا

جلد : جلد سوم حدیث 965

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ابی بردہ، برید بن ابی بردہ اپنے دادا ابوبردہ سے وہ ابوموسی سے، ابوموسی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي جَدِّي أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا ثُمَّ شَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا إِذْ جَائَ رَجُلٌ يَسْأَلُ أَوْ طَالِبُ حَاجَةٍ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ اشْفَعُوا فَلْتُؤْجَرُوا وَلْيَقْضِ اللَّهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ مَا شَائَ

محمد بن یوسف، سفیان، ابی بردہ، برید بن ابی بردہ اپنے دادا ابوبردہ سے وہ ابوموسی سے، ابوموسی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک مومن کے لئے عمارت کی طرح ہے، جس کا ایک حصہ دوسرے کو تقویت پہنچاتا ہے، پھر اپنی انگلیوں کو ملا کر بتایا، ابھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہی ہوئے تھے کہ ایک شخص کچھ مانگنے کے لئے کسی ضرورت کے لئے آیا تو آپ ہم لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ سفارش کرو تو تمہیں اجر ملے گا اور اللہ تعالی اپنے نبی کی زبان پر جو چاہتا ہے پورا کر دیتا ہے۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ابی بردہ، برید بن ابی بردہ اپنے دادا ابوبردہ سے وہ ابوموسی سے، ابوموسی رضی اللہ عنہ

اللہ تعالی کا قول کہ جس شخص نے اچھی سفارش کی تو اس میں سے ایک حصہ اور جس نے بری...

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ جس شخص نے اچھی سفارش کی تو اس میں سے ایک حصہ اور جس نے بری سفارش کی تو اس کو اس میں سے ایک حصہ ملے گا اور اللہ تعالی ہر چیز پر محافظ

ہے، کفل بمعنی حصہ سے اور ابوموسی نے کہا کہ کفلین کے معنی حبشی زبان میں دہرے اجر کے ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 966

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَی عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَتَاهُ السَّائِلُ أَوْ صَاحِبُ الْحَاجَةِ قَالَ اشْفَعُوا فَلْتُؤْجَرُوا وَلْيَقْضِ اللَّهُ عَلَی لِسَانِ رَسُولِهِ مَا شَائَ

محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی سائل یاحاجت مند آتا تو آپ فرماتے کہ سفارش کرو تو اجر دیئے جاؤ گے اور اللہ تعالی اپنے رسول کی زبان پر جو کلمات چاہتا ہے جاری کرتا ہے۔

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ تو فحش گوئی کی عادت تھی اور نہ قصداً فحش گوئی کرتے...

باب : ادب کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ تو فحش گوئی کی عادت تھی اور نہ قصداً فحش گوئی کرتے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 967

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، سلیمان، ابووائل، مسروق، عبداللہ بن عمر، ح، قتیبہ، جریر، شقیق بن مسلمہ، مسروق

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ سَمِعْتُ مَسْرُوقًا قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَی عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حِينَ قَدِمَ مَعَ مُعَاوِيَةَ إِلَی الْكُوفَةِ فَذَكَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَمْ يَكُنْ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَقَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَخْيَرِكُمْ أَحْسَنَكُمْ خُلُقًا

حفص بن عمر، شعبہ، سلیمان، ابووائل، مسروق، عبداللہ بن عمر، ح، قتیبہ، حریر، شقیق بن مسلمہ، مسروق کہتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے جب کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کوفہ آئے تھے، انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیا تو کہا کہ تو آپ کو فحش گوئی کی عادت تھی اور نہ قصداً فحش گوئی کرتے تھے، اور بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے بہترین وہ شخص ہے جو کہ عادت کے اعتبار سے اچھا ہو۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، سلیمان، ابووائل، مسروق، عبداللہ بن عمر، ح، قتیبہ، حریر، شقیق بن مسلمہ، مسروق

باب : ادب کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ تو فحش گوئی کی عادت تھی اور نہ قصداً فحش گوئی کرتے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 968

راوی: محمد بن سلام، عبدالوهاب، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ يَهُودَ أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ عَلَيْكُمْ وَلَعَنَكُمْ اللَّهُ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ قَالَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ عَلَيْكِ بِالرِّفْقِ وَإِيَّاكِ وَالْعُنْفَ وَالْفُحْشَ قَالَتْ أَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ أَوَلَمْ تَسْمَعِي مَا قُلْتُ رَدَدْتُ عَلَيْهِمْ فَيُسْتَجَابُ لِي فِيهِمْ وَلَا يُسْتَجَابُ لَهُمْ فِيَّ

محمد بن سلام، عبدالوہاب، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ یہود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو کہا السَّامُ عَلَيْكُمْ (تم پر ہلاکت ہو) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ عَلَيْكُمْ وَلَعَنَكُمُ اللَّهُ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ (تم ہی پر ہلاکت ہو اللہ تم پر لعنت کرے اور اپنا غضب نازل کرے) آپ نے فرمایا، عائشہ چھوڑو بھی، نرمی اختیار کرو، کج خلقی اور فحش گوئی سے پرہیز کرو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا، آپ نے سنا نہیں جو ان لوگوں نے کہا، آپ نے فرمایا کیا تم نے نہیں سنا جو میں نے جواب

دیا میں نے ان پر وہی لوٹا دیا میری بات تو ان کے حق میں مقبول ہو جائے گی، لیکن ان کی بات میرے حق میں قبول نہ ہو گی۔

راوی : محمد بن سلام، عبد الوہاب، ایوب، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : ادب کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ تو فحش گوئی کی عادت تھی اور نہ قصداً فحش گوئی کرتے تھے

جلد : جلد سوم **حدیث** 969

راوی: اصبغ، ابن وهب، ابويحيى، فليح بن سليمان، هلال بن اسامه، حضرت انس بن مالك رضى الله عنه

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى هُوَ فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِلَالِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَمْ يَكُنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّابًا وَلَا فَحَّاشًا وَلَا لَعَّانًا كَانَ يَقُولُ لِأَحَدِنَا عِنْدَ الْمَعْتِبَةِ مَا لَهُ تَرِبَ جَبِينُهُ

اصبغ، ابن وہب، ابویحیی، فلیح بن سلیمان، ہلال بن اسامہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم گالی گلوچ کرنے والے بد گوئی کرنے والے، لعنت کرنے والے نہ تھے، ہم میں سے کسی پر اگر کبھی ناراض ہوتے تو فرماتے اس کو کیا ہو گیا ہے؟ اس کی پیشانی خاک آلود ہو۔

راوی : اصبغ، ابن وہب، ابویحیی، فلیح بن سلیمان، ہلال بن اسامہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ تو فحش گوئی کی عادت تھی اور نہ قصداً فحش گوئی کرتے تھے

راوی: عمرو بن عیسیٰ، محمد بن سوداء روح بن قاسم، محمد بن منذر، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَآهُ قَالَ بِئْسَ أَخُو الْعَشِيرَةِ وَبِئْسَ ابْنُ الْعَشِيرَةِ فَلَمَّا جَلَسَ تَطَلَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِهِ وَانْبَسَطَ إِلَيْهِ فَلَمَّا انْطَلَقَ الرَّجُلُ قَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللهِ حِينَ رَأَيْتَ الرَّجُلَ قُلْتَ لَهُ كَذَا وَكَذَا ثُمَّ تَطَلَّقْتَ فِي وَجْهِهِ وَانْبَسَطْتَ إِلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ مَتَى عَهِدْتِنِي فَحَّاشًا إِنَّ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ شَرِّهِ

عمرو بن عیسیٰ، محمد بن سوداء روح بن قاسم، محمد بن منذر، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اندر آنے کی اجازت مانگی، جب آپ نے اس کو دیکھا تو فرمایا کہ قبیلے کا برا بھائی اور برا بیٹا ہے، جب وہ بیٹھ گیا تو آپ خندہ پیشانی اور کشادہ روئی سے ملے، جب وہ آدمی چلا گیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ سے عرض کیا کہ یارسول اللہ! جب آپ نے اس آدمی کو دیکھا تو اس طرح فرمایا پھر آپ خندہ پیشانی اور کشادہ روئی کے ساتھ ملے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ تم نے مجھے فحش گو کب دیکھا ہے؟ قیامت کے دن لوگوں میں سب سے برا مرتبہ اللہ تعالی کے نزدیک اس شخص کا ہوگا، جس کو لوگ اس کی برائی سے محفوظ رہنے کے لئے چھوڑ دیں۔

راوی: عمرو بن عیسیٰ، محمد بن سوداء روح بن قاسم، محمد بن منذر، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حسن خلق اور سخاوت کا بیان اور یہ کہ بخل مکروہ ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے...

باب : ادب کا بیان

حسن خلق اور سخاوت کا بیان اور یہ کہ بخل مکروہ ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں معمول سے زیادہ سخی ہو جاتے، حضرت ابوذر کا بیان ہے کہ جب ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبعوث ہونے کی خبر ملی تو اپنے بھائی سے کہا کہ اس وادی میں جاؤ اور

آپ کی باتیں سنو، جب وہ لوٹا تو اس نے بیان کیا کہ میں نے آپ کو اچھے اخلاق کا حکم دیتے ہوئے دیکھا

جلد : جلد سوم   حدیث 971

راوی: عمرو بن عون، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ هُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَأَجْوَدَ النَّاسِ وَأَشْجَعَ النَّاسِ وَلَقَدْ فَزِعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَانْطَلَقَ النَّاسُ قِبَلَ الصَّوْتِ فَاسْتَقْبَلَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَبَقَ النَّاسَ إِلَى الصَّوْتِ وَهُوَ يَقُولُ لَنْ تُرَاعُوا لَنْ تُرَاعُوا وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ لِأَبِي طَلْحَةَ عُرْيٍ مَا عَلَيْهِ سَرْجٌ فِي عُنُقِهِ سَيْفٌ فَقَالَ لَقَدْ وَجَدْتُهُ بَحْرًا أَوْ إِنَّهُ لَبَحْرٌ

عمرو بن عون، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ سخی، حسین اور شجاع تھے، ایک رات مدینہ والے ڈرے لوگ اس آواز کی طرف چل پڑے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان میں سب سے زیادہ آگے تھے، آپ آگے آگے تشریف لے جارہے تھے اور فرماتے جارہے تھے کہ بالکل نہ ڈرو بالکل نہ ڈرو، آپ ابوطلحہ کے گھوڑے کی ننگی پیٹھ پر بغیر زین کے سوار تھے اور آپ کی گردن میں تلوار لٹکی ہوئی تھی، ابوطلحہ کا بیان ہے کہ میں نے اس کے بعد سے اس گھوڑے کو دریا کی طرح (تیز رفتار) پایا، (لَقَدْ وَجَدْتُهُ بَحْرًا أَوْ إِنَّهُ لَبَحْرٌ کہا)۔

راوی: عمرو بن عون، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

حسن خلق اور سخاوت کا بیان اور یہ کہ بخل مکروہ ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں معمول سے زیادہ سخی ہو جاتے، حضرت ابوذر کا بیان ہے کہ جب ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبعوث ہونے کی خبر ملی تو اپنے بھائی سے کہا کہ اس وادی میں جاؤ اور آپ کی باتیں سنو، جب وہ لوٹا تو اس نے بیان کیا کہ میں نے آپ کو اچھے اخلاق کا حکم دیتے ہوئے دیکھا

جلد : جلد سوم   حدیث 972

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابن مکندر، جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ مَا سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ قَطُّ فَقَالَ لَا

محمد بن کثیر، سفیان، ابن مکندر، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ بیان کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جب بھی کوئی چیز مانگی تو آپ نے کبھی نہیں نہ فرمایا۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابن مکندر، جابر رضی اللہ عنہ

باب: ادب کا بیان

حسن خلق اور سخاوت کا بیان اور یہ کہ بخل مکروہ ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں معمول سے زیادہ سخی ہو جاتے، حضرت ابوذر کا بیان ہے کہ جب ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبعوث ہونے کی خبر ملی تو اپنے بھائی سے کہا کہ اس وادی میں جاؤ اور آپ کی باتیں سنو، جب وہ لوٹا تو اس نے بیان کیا کہ میں نے آپ کو اچھے اخلاق کا حکم دیتے ہوئے دیکھا

جلد: جلد سوم **حدیث** 973

راوی: عمرو بن حفص، اعمش، شقیق، مسروق کہتے ہیں کہ ہم لوگ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو يُحَدِّثُنَا إِذْ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَإِنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِنَّ خِيَارَكُمْ أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا

عمرو بن حفص، اعمش، شقیق، مسروق کہتے ہیں کہ ہم لوگ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے کہ انہوں نے حدیث بیان کرتے ہوئے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ نہ تو فحش گوئی کی عادت تھی اور نہ قصداً فحش کلامی فرماتے تھے اور آپ فرماتے

تھے کہ تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو اخلاق کے اعتبار سے بہتر ہو۔

راوی : عمرو بن حفص، اعمش، شقیق، مسروق کہتے ہیں کہ ہم لوگ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

حسن خلق اور سخاوت کا بیان اور یہ کہ بخل مکروہ ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں معمول سے زیادہ سخی ہو جاتے، حضرت ابوذر کا بیان ہے کہ جب ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبعوث ہونے کی خبر ملی تو اپنے بھائی سے کہا کہ اس وادی میں جاؤ اور آپ کی باتیں سنو، جب وہ لوٹا تو اس نے بیان کیا کہ میں نے آپ کو اچھے اخلاق کا حکم دیتے ہوئے دیکھا

جلد : جلد سوم   حدیث 974

راوی: سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبُرْدَةٍ فَقَالَ سَهْلٌ لِلْقَوْمِ أَتَدْرُونَ مَا الْبُرْدَةُ فَقَالَ الْقَوْمُ هِيَ الشَّمْلَةُ فَقَالَ سَهْلٌ هِيَ شَمْلَةٌ مَنْسُوجَةٌ فِيهَا حَاشِيَتُهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَكْسُوكَ هَذِهِ فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا فَلَبِسَهَا فَرَآهَا عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ الصَّحَابَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا أَحْسَنَ هَذِهِ فَاكْسُنِيهَا فَقَالَ نَعَمْ فَلَمَّا قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَامَهُ أَصْحَابُهُ قَالُوا مَا أَحْسَنْتَ حِينَ رَأَيْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَهَا مُحْتَاجًا إِلَيْهَا ثُمَّ سَأَلْتَهُ إِيَّاهَا وَقَدْ عَرَفْتَ أَنَّهُ لَا يُسْأَلُ شَيْئًا فَيَمْنَعَهُ فَقَالَ رَجَوْتُ بَرَكَتَهَا حِينَ لَبِسَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلِّي أُكَفَّنُ فِيهَا

سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل بن سعد، کہتے ہیں کہ ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک بردہ لے کر حاضر ہوئی، سہل نے لوگوں سے پوچھا کہ تم جانتے ہو بردہ کیا چیز ہے، تو لوگوں نے کہا کہ وہ شملہ ہے، سہل نے کہا کہ اس چادر کو کہتے ہیں کہ جس پر حاشیے بنے ہوئے ہوں، اس عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں آپ کو یہ پہننے کے لئے دیتی ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو لے لیا اور آپ کو اس کی ضرورت بھی تھی، چنانچہ آپ نے اس کو پہن لیا، صحابہ میں سے ایک شخص نے دیکھا تو

عرض کیا یارسول اللہ! یہ کتنا عمدہ ہے آپ یہ مجھے دے دیں، آپ نے فرمایا اچھا، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے (اور اندر تشریف لے گئے) تو صحابہ نے ان کو ملامت کی اور کہا کہ تو نے اچھا نہیں کیا، جب تو نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس چادر کو قبول کر لیا اور آپ کو اسکی ضرورت بھی تھی، لیکن آپ نے اس کے باوجود مانگ لیا اور تجھے یہ بھی معلوم ہے کہ آپ سے جب کوئی چیز مانگی جاتی ہے تو اسے روکتے نہیں، انہوں نے کہا جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پہن لیا تو میں اس کی برکت کا امیدوار ہوا تا کہ اس میں اپنا کفن بنالوں۔

راوی : سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل بن سعد

باب : ادب کا بیان

حسن خلق اور سخاوت کا بیان اور یہ کہ بخل مکروہ ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں معمول سے زیادہ سخی ہو جاتے، حضرت ابوذر کا بیان ہے کہ جب ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبعوث ہونے کی خبر ملی تو اپنے بھائی سے کہا کہ اس وادی میں جاؤ اور آپ کی باتیں سنو، جب وہ لوٹا تو اس نے بیان کیا کہ میں نے آپ کو اچھے اخلاق کا حکم دیتے ہوئے دیکھا

جلد : جلد سوم حدیث 975

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيَنْقُصُ الْعَمَلُ وَيُلْقَى الشُّحُّ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالُوا وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ

ابوالیمان، شعیب، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (قیامت کا) زمانہ قریب ہوتا جائے گا تو عمل کم ہوتا جائے گا، اور بخل بڑھتا جائے گا، اور ہرج میں اضافہ ہو جائے گا، لوگوں نے پوچھا کہ ہرج کیا چیز ہے؟ آپ نے فرمایا قتل، قتل۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

باب : ادب کا بیان

حسن خلق اور سخاوت کا بیان اور یہ کہ بخل مکروہ ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں معمول سے زیادہ سخی ہو جاتے، حضرت ابوذر کا بیان ہے کہ جب ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبعوث ہونے کی خبر ملی تو اپنے بھائی سے کہا کہ اس وادی میں جاؤ اور آپ کی باتیں سنو، جب وہ لوٹا تو اس نے بیان کیا کہ میں نے آپ کو اچھے اخلاق کا حکم دیتے ہوئے دیکھا

جلد : جلد سوم حدیث 976

راوی: موسی بن اسماعیل، سلام بن مسکین، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ سَمِعَ سَلَّامَ بْنَ مِسْكِينٍ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا يَقُولُ حَدَّثَنَا أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِي أُفٍّ وَلَا لِمَ صَنَعْتَ وَلَا أَلَّا صَنَعْتَ

موسی بن اسماعیل، سلام بن مسکین، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے دس سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی تو آپ نے اف تک نہیں کہا اور نہ کبھی فرمایا کہ کیوں تو نے ایسا کیا اور نہ یہ فرمایا کہ کیوں تو نے ایسا نہیں کیا۔

راوی : موسی بن اسماعیل، سلام بن مسکین، ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ

آدمی اپنے گھر میں کس طرح رہے...

باب : ادب کا بیان

آدمی اپنے گھر میں کس طرح رہے

جلد : جلد سوم حدیث 977

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابراهیم، اسود کهتے هیں که میں نےحضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِي أَهْلِهِ قَالَتْ كَانَ فِي مِهْنَةِ أَهْلِهِ فَإِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ

حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں کیا کرتے تھے، انہوں نے بتایا کہ گھر والوں کے کام میں لگے رہتے تھے اور جب نماز کا وقت آجاتا تو نماز کے لئے تشریف لے جاتے۔

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

محبت اللہ کی طرف سے ہے...

باب: ادب کا بیان

محبت اللہ کی طرف سے ہے

جلد: جلد سوم　　**حدیث** 978

راوی: عمرو بن علی، ابوعاصم، ابن جریج، موسیٰ بن عقبه، نافع، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَحَبَّ اللهُ عَبْدًا نَادَى جِبْرِيلَ إِنَّ اللهَ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبَّهُ فَيُحِبُّهُ جِبْرِيلُ فَيُنَادِي جِبْرِيلُ فِي أَهْلِ السَّمَاءِ إِنَّ اللهَ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ فَيُحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ ثُمَّ يُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي أَهْلِ الْأَرْضِ

عمرو بن علی، ابوعاصم، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبریل کو پکار کر کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فلاں بندے سے محبت کرتا ہے، اس لئے تم

بھی اس سے محبت کرو، تو جبریل اس سے محبت کرتے ہیں اور جبریل آسمان والوں کو منادی کرتے ہیں کہ اللہ فلاں آدمی سے محبت کرتا ہے، اس لئے تم بھی اس سے محبت کرو، تو آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، پھر زمین والوں میں بھی قبولیت اس کے لئے رکھی جاتی ہے۔

راوی : عمرو بن علی، ابوعاصم، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

خدا کے لئے محبت کرنے کا بیان...

باب : ادب کا بیان

خدا کے لئے محبت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 979

راوی: آدم، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجِدُ أَحَدٌ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ حَتَّى يُحِبَّ الْمَرْئَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَحَتَّى أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللَّهُ وَحَتَّى يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا

آدم، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی شخص ایمان کی لذت نہیں پائے گا، جب تک کہ وہ کسی آدمی سے صرف اللہ ہی کے لئے محبت نہ کرے اور آگ میں ڈال دیا جانا اس کو زیادہ پسند ہو اس سے کہ کفر کی طرف واپس ہو، جب کہ اللہ نے اس کو اس سے نجات دلائی ہے اور جب تک اللہ اور اس کا رسول دوسری تمام چیزوں سے زیادہ اسے محبوب نہ ہوں۔

راوی : آدم، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

اللہ تعالی کا فرمان کہ اے ایمان والو! کوئی جماعت کی دوسری جماعت سے مذاق نہ کرے...

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالی کا فرمان کہ اے ایمان والو! کوئی جماعت کی دوسری جماعت سے مذاق نہ کرے شاید کہ وہ ان سے بہتر ہوں، فاولئک ھم الظالمون تک

جلد : جلد سوم **حدیث** 980

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ھشام اپنے والد سے وہ عبداللہ بن زمعہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَضْحَكَ الرَّجُلُ مِمَّا يَخْرُجُ مِنْ الْأَنْفُسِ وَقَالَ بِمَ يَضْرِبُ أَحَدُكُمْ امْرَأَتَهُ ضَرْبَ الْفَحْلِ أَوْ الْعَبْدِ ثُمَّ لَعَلَّهُ يُعَانِقُهَا وَقَالَ الثَّوْرِيُّ وَوُهَيْبٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ جَلْدَ الْعَبْدِ

علی بن عبد اللہ، سفیان، ہشام اپنے والد سے وہ عبد اللہ بن زمعہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ریح خارج ہونے پر ہنسنے سے منع فرمایا اور فرمایا کہ کیوں تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کو جانوروں کی طرح مارتا ہے حالانکہ پھر وہ اس سے گلے ملے گا اور ثوری، وہیب وابو معاویہ نے ہشام سے جلد العبد کا لفظ بیان کیا، (یعنی غلاموں کی طرح مارتا ہے)۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، ہشام اپنے والد سے وہ عبد اللہ بن زمعہ

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالی کا فرمان کہ اے ایمان والو! کوئی جماعت کی دوسری جماعت سے مذاق نہ کرے شاید کہ وہ ان سے بہتر ہوں، فاولئک ھم الظالمون تک

جلد : جلد سوم **حدیث** 981

راوی: محمد بن مثنی، یزید بن ھا رون، عاصم بن محمد بن زید، محمد بن زید، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى أَتَدْرُونَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ هَذَا يَوْمٌ حَرَامٌ أَفَتَدْرُونَ أَيُّ بَلَدٍ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ بَلَدٌ حَرَامٌ أَتَدْرُونَ أَيُّ شَهْرٍ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ شَهْرٌ حَرَامٌ قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا

محمد بن مثنی، یزید بن ہارون، عاصم بن محمد بن زید، محمد بن زید، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام منی میں فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ یہ کون سا دن ہے؟ لوگوں نے کہا اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، آپ نے فرمایا یہ حرام دن ہے (پھر فرمایا) تم جانتے ہو یہ کونسا شہر ہے؟ لوگوں نے کہا اللہ اور اس کے رسول زیاد جانتے ہیں، آپ نے فرمایا یہ حرمت کا شہر ہے، (پھر فرمایا) تم جانتے ہو یہ کون سا مہینہ ہے۔ لوگوں نے کہا اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، آپ نے فرمایا حرام مہینہ ہے، پھر فرمایا کہ اللہ نے تم پر تمہارے خون (جان) مال اور عزت وآبرو (ایک دوسرے پر) اسی طرح حرام کر دیئے ہیں، جس طرح تمہارے لئے آج کا دن تمہارے اس شہر میں اس مہینہ میں حرمت کا ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، یزید بن ہارون، عاصم بن محمد بن زید، محمد بن زید، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

گالی گلوچ اور لعنت کی ممانعت کا بیان...

باب : ادب کا بیان

گالی گلوچ اور لعنت کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم — **حدیث** 982

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، منصور، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ تَابَعَهُ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ

سلیمان بن حرب، شعبہ، منصور، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کا ایک دوسرے کو گالی دینا فسق ہے اور اس سے جنگ کرنا کفر ہے، غندر نے شعبہ سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، منصور، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب: ادب کا بیان

گالی گلوچ اور لعنت کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 983

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، حسین، عبداللہ بن برید، یحیی بن یعمر، ابوالاسود دیلی، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ الْحُسَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَعْمَرَ أَنَّ أَبَا الْأَسْوَدِ الدِّيلِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَرْمِي رَجُلٌ رَجُلًا بِالْفُسُوقِ وَلَا يَرْمِيهِ بِالْكُفْرِ إِلَّا ارْتَدَّتْ عَلَيْهِ إِنْ لَمْ يَكُنْ صَاحِبُهُ كَذَلِكَ

ابومعمر، عبدالوارث، حسین، عبداللہ بن برید، یحیی بن یعمر، ابوالاسود دیلی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کوئی شخص کسی کو فسق و کفر کے ساتھ متہم نہ کرے، اس لئے کہ اگر وہ اس کا اہل نہ ہو گا تو وہ (فسق و کفر) اسی (متہم) کی طرف لوٹ آئے گا۔

راوی : ابو معمر، عبدالوارث، حسین، عبداللہ بن برید، یحیی بن یعمر، ابوالاسود دیلی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

گالی گلوچ اور لعنت کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 984

راوی : محمد بن سنان، فلیح بن سلیمان، ہلال بن علی، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَلَا لَعَّانًا وَلَا سَبَّابًا كَانَ يَقُولُ عِنْدَ الْمَعْتَبَةِ مَا لَهُ تَرِبَ جَبِينُهُ

محمد بن سنان، فلیح بن سلیمان، ہلال بن علی، حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فحش گوئی کرنے والے اور لعنت کرنے اور گالی گلوچ کرنے والے نہ تھے اور جب کبھی ناراض ہوتے تو صرف اس قدر فرماتے کہ اس کو کیا ہو گیا ہے، اس کی پیشانی خاک آلود ہو۔

راوی : محمد بن سنان، فلیح بن سلیمان، ہلال بن علی، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

گالی گلوچ اور لعنت کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 985

راوی: محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابوقلابہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ أَنَّ ثَابِتَ بْنَ الضَّحَّاكِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى مِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ فَهُوَ كَمَا قَالَ وَلَيْسَ عَلَى ابْنِ آدَمَ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ لَعَنَ مُؤْمِنًا فَهُوَ كَقَتْلِهِ وَمَنْ قَذَفَ مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابوقلابہ کہتے ہیں کہ ثابت بن ضحاک نے جو اصحاب شجرہ (درخت کے نیچے بیعت کرنے والوں) میں سے تھے، بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اسلام کے سوا کسی دوسری ملت کی قسم کھائے تو وہ ویسا ہے جیسا اس نے کہا اور جو چیز آدمی کے بس میں نہیں اس کے متعلق نذر کا پورا کرنا ضروری نہیں، اور جس نے کسی چیز کے ساتھ دنیا میں خود کشی کی تو اس کے ذریعے قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا، اور جس نے مومن پر لعنت کی تو وہ اسکے قتل کرنے کی طرح ہے اور جس نے کسی مومن کو کفر سے متہم کیا تو وہ اس کے قتل کی طرح ہے۔

راوی: محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابوقلابہ

باب: ادب کا بیان

گالی گلوچ اور لعنت کی ممانعت کا بیان

جلد: جلد سوم   حدیث 986

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، عدی بن ثابت، سلیمان بن صرد

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ صُرَدٍ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَضِبَ أَحَدُهُمَا فَاشْتَدَّ

غَضَبُهُ حَتَّى انْتَفَخَ وَجْهُهُ وَتَغَيَّرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ الَّذِي يَجِدُ فَانْطَلَقَ إِلَيْهِ الرَّجُلُ فَأَخْبَرَهُ بِقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ تَعَوَّذْ بِاللهِ مِنْ الشَّيْطَانِ فَقَالَ أَتُرَى بِي بَأْسٌ أَمَجْنُونٌ أَنَا اذْهَبْ

عمر بن حفص، حفص، اعمش، عدی بن ثابت، سلیمان بن صرد صحابی رسول کہتے ہیں کہ دو آدمیوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک دوسرے کو گالی دی، ان میں ایک کو بہت زیادہ غصہ آگیا یہاں تک کہ اس کا چہرہ پھول گیا اور رنگ بدل گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر وہ شخص اس کو کہتا تو اس کا غصہ جاتا رہتا، تو ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا تو اس کو آپ نے بتایا اور کہا کہ تو شیطان سے اللہ کی پناہ مانگ (اعوذ باللہ پڑھ) اس نے کہا کہ کیا تو مجھ سے کوئی برائی پاتا ہے، کیا میں دیوانہ ہوں؟ تو دور ہو جا۔

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، عدی بن ثابت، سلیمان بن صرد

باب : ادب کا بیان

گالی گلوچ اور لعنت کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 987

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، حمید، انس، عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ حَدَّثَنِي عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُخْبِرَ النَّاسَ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ فَتَلَاحَى رَجُلَانِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجْتُ لِأُخْبِرَكُمْ فَتَلَاحَى فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَإِنَّهَا رُفِعَتْ وَعَسَى أَنْ يَكُونَ خَيْرًا لَكُمْ فَالْتَمِسُوهَا فِي التَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ

مسدد، بشر بن مفضل، حمید، انس، عبادہ بن صامت کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے تا کہ لوگوں کو شب قدر کے متعلق بتلادیں، مسلمانوں میں سے دو آدمی آپس میں جھگڑ رہے تھے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں یہ خبر دینے کے لئے آیا تھا تو فلاں فلاں شخص جھگڑنے لگے اور وہ علم اٹھالیا گیا، ممکن ہے کہ تمہارے لئے بہتری اسی میں ہو، اس لئے تم اس کو انتیسویں، ستائیسویں اور پچیسویں رات میں تلاش کرو۔

راوی : مسدد، بشر بن مفضل، حمید، انس، عبادہ بن صامت

باب : ادب کا بیان

گالی گلوچ اور لعنت کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 988

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، معرور

حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الْمَعْرُورِ هُوَ ابْنُ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ رَأَيْتُ عَلَيْهِ بُرْدًا وَعَلَى غُلَامِهِ بُرْدًا فَقُلْتُ لَوْ أَخَذْتَ هَذَا فَلَبِسْتَهُ كَانَتْ حُلَّةً وَأَعْطَيْتَهُ ثَوْبًا آخَرَ فَقَالَ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ كَلَامٌ وَكَانَتْ أُمُّهُ أَعْجَمِيَّةً فَنِلْتُ مِنْهَا فَذَكَرَنِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي أَسَابَبْتَ فُلَانًا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَفَنِلْتَ مِنْ أُمِّهِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّكَ امْرُؤٌ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ قُلْتُ عَلَى حِينِ سَاعَتِي هَذِهِ مِنْ كِبَرِ السِّنِّ قَالَ نَعَمْ هُمْ إِخْوَانُكُمْ جَعَلَهُمْ اللهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَمَنْ جَعَلَ اللهُ أَخَاهُ تَحْتَ يَدِهِ فَلْيُطْعِمْهُ مِمَّا يَأْكُلُ وَلْيُلْبِسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ وَلَا يُكَلِّفُهُ مِنْ الْعَمَلِ مَا يَغْلِبُهُ فَإِنْ كَلَّفَهُ مَا يَغْلِبُهُ فَلْيُعِنْهُ عَلَيْهِ

عمر بن حفص، حفص، اعمش، معرور کہتے ہیں کہ ابوذر رضی اللہ عنہ کو اور ان کے غلام کو ایک ہی قسم کی چادر اوڑھے ہوئے دیکھا تو میں نے کہا کہ کاش آپ اس چادر کو لے کر پہنتے اور اس غلام کو دوسرا کپڑا دے دیتے، تو آپ کے لئے ایک جوڑا ہو جاتا، تو ابوذر نے بیان کیا کہ میرے اور ایک آدمی کے درمیان گفتگو ہو رہی تھی، اس کی ماں عجمی تھی، میں نے اس کو برا بھلا کہا تو اس نے نبی صلی اللہ

علیہ وسلم کو میری شکایت کی، آپ نے مجھ سے فرمایا کہ تو نے فلاں فلاں کو گالی دی ہے، میں نے کہا جی ہاں، فرمایا کیا تو نے اس کی ماں کو گالی دی ہے، میں نے کہا جی ہاں، آپ نے فرمایا تو ایسا آدمی ہے جس میں اب تک جاہلیت کی بات باقی ہے، میں پوچھا کہ میری اس بڑی عمر میں بھی! آنے فرمایا ہاں! وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ نے ان کو تمہارے ہاتھوں میں دے دیا ہے اور جس کے ہاتھوں میں اس کے بھائی کو دے دے تو جو خود کھاتا ہے، اسے کھلائے اور جو خود پہنتا ہے، اس کو پہنائے اور اس کو ایسے کام کی تکلیف نہ دے، جو اس سے نہ ہو سکے اور اگر تکلیف دے تو پھر اس کے کرنے میں خود بھی مدد کرے

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، معرور

لوگوں کا ذکر کس طرح جائز ہے مثلا کسی کو لمبا یا ٹھگنا کہنا اور آپ صلی اللہ علیہ...

باب : ادب کا بیان

لوگوں کا ذکر کس طرح جائز ہے مثلا کسی کو لمبا یا ٹھگنا کہنا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ذوالیدین (لمبے ہاتھوں والا) کیا کہتا ہے اور ایسی باتیں کہنا جس سے اس کی برائی مقصود نہ ہو

جلد : جلد سوم حدیث 989

راوی: حفص بن عمر، یزید بن ابراهیم، محمد، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَامَ إِلَى خَشَبَةٍ فِي مُقَدَّمِ الْمَسْجِدِ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهَا وَفِي الْقَوْمِ يَوْمَئِذٍ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَهَابَا أَنْ يُكَلِّمَاهُ وَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ فَقَالُوا قَصُرَتْ الصَّلَاةُ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوهُ ذَا الْيَدَيْنِ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَنَسِيتَ أَمْ قَصُرَتْ فَقَالَ لَمْ أَنْسَ وَلَمْ تَقْصُرْ قَالُوا بَلْ نَسِيتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ صَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَكَبَّرَ ثُمَّ وَضَعَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَكَبَّرَ

حفص بن عمر، یزید بن ابراہیم، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم لوگوں کو ظہر کی نماز دو رکعت پڑھائی، پھر سلام پھیر دیا، پھر سجدہ گاہ کے آگے لکڑی کی طرف جا کر اپنا ہاتھ اس پر رکھا، جماعت میں اس وقت حضرت ابوبکر وعمر بھی تھے، وہ دونوں آپس میں گفتگو کرتے ہوئے ڈرے اور لوگ جلدی سے دوڑتے ہوئے باہر نکلے اور کہنے لگے کہ نماز کم کر دی گئی ہے، اس جماعت میں سے ایک شخص جس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ذوالیدین کہتے تھے، انہوں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! کیا آپ بھول گئے یا نماز کم کر دی گئی؟ آپ نے فرمایا نہ تو میں بھولا ہوں اور نہ نماز کم کی گئی ہے، لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ بھول گئے ہیں، آپ نے فرمایا ذوالیدین ٹھیک کہتا ہے، پھر کھڑے ہوئے اور دو رکعت نماز پڑھی پھر سلام پھیرا اور تکبیر کہی، پھر پہلے سجدہ کی طرح یا اس سے طویل سجدہ کیا، پھر اپنا سر اٹھایا اور تکبیر کہی پھر پہلے سجدہ کی طرح اور اس سے طویل سجدہ کیا پھر اپنا سر اٹھایا اور تکبیر کہی۔

راوی : حفص بن عمر، یزید بن ابراہیم، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

غیبت کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ تم میں سے بعض بعض کی غیبت نہ کرے کیا تم می...

باب : ادب کا بیان

غیبت کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ تم میں سے بعض بعض کی غیبت نہ کرے کیا تم میں سے کوئی شخص پسند کرتا ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے تم اس کو برا سمجھو گے اور اللہ تعالی سے ڈرو، بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

جلد : جلد سوم حدیث 990

راوی: یحیی بن وکیع، اعمش، مجاهد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرَيْنِ فَقَالَ إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا هَذَا فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنْ بَوْلِهِ وَأَمَّا هَذَا فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ثُمَّ دَعَا بِعَسِيبٍ رَطْبٍ فَشَقَّهُ بِاثْنَيْنِ فَغَرَسَ عَلَى هَذَا وَاحِدًا وَعَلَى هَذَا

وَاحِدًا ثُمَّ قَالَ لَعَلَّهُ يُخَفَّفُ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا

یحیی بن وکیع، اعمش، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں کے پاس گذرے تو فرمایا کہ ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے اور کسی بڑے معاملہ کے سبب عذاب نہیں ہو رہا، یہ قبر والا تو اپنے پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور وہ چغل خوری کرتا پھرتا تھا، پھر ایک تر شاخ منگوائی اور اس کے دو ٹکڑے کئے پھر فرمایا کہ شاید کہ اللہ تعالی ان کے عذاب میں تخفیف کر دے، جب تک کہ یہ خشک نہ ہوں۔

راوی : یحیی بن وکیع، اعمش، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ انصار کے گھروں میں سب سے بہتر (کون ہے...(

باب : ادب کا بیان

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ انصار کے گھروں میں سب سے بہتر (کون ہے(

جلد : جلد سوم حدیث 991

راوی: قبیصہ، سفیان، ابوالزناد، ابوسلمہ، ابواسید ساعدی

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ

قبیصہ، سفیان، ابوالزناد، ابوسلمہ، ابواسید ساعدی کہتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انصار کے گھروں میں سب سے بہتر بنو نجار کے گھر ہیں۔

راوی : قبیصہ، سفیان، ابوالزناد، ابوسلمہ، ابواسید ساعدی

باب : ادب کا بیان

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ انصار کے گھروں میں سب سے بہتر (کون ہے (

جلد : جلد سوم حدیث 992

راوی: صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، ابن منکدر، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ رَجُلٌ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْذَنُوا لَهُ بِئْسَ أَخُو الْعَشِيرَةِ أَوْ ابْنُ الْعَشِيرَةِ فَلَمَّا دَخَلَ أَلَانَ لَهُ الْكَلَامَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ قُلْتَ الَّذِي قُلْتَ ثُمَّ أَلَنْتَ لَهُ الْكَلَامَ قَالَ أَيْ عَائِشَةُ إِنَّ شَرَّ النَّاسِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ أَوْ وَدَعَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ فُحْشِهِ

صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، ابن منکدر، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اندر آنے کی اجازت چاہی، آپ نے فرمایا اس کو اجازت دے دو، وہ قبیلہ کا برا بھائی ہے یا یہ فرمایا کہ قبیلہ کا برا بیٹا ہے، جب وہ اندر آیا تو اس سے نرمی سے گفتگو کی، میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ نے اس کے متعلق یہ فرمایا پھر اس سے نرمی کے ساتھ گفتگو کی، آپ نے فرمایا اے عائشہ سب سے برا آدمی وہ ہے کہ لوگ اس کی فحش گوئی بچنے کے لئے اس کو چھوڑ دیں۔

راوی : صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، ابن منکدر، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

چغلخوری گناہ کبیرہ ہے...

باب : ادب کا بیان

چغلخوری گناہ کبیرہ ہے

راوی: ابن سلام، عبیدہ بن حمید، ابوعبدالرحمن، منصور، مجاهد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَعْضِ حِيطَانِ الْمَدِينَةِ فَسَمِعَ صَوْتَ إِنْسَانَيْنِ يُعَذَّبَانِ فِي قُبُورِهِمَا فَقَالَ يُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ وَإِنَّهُ لَكَبِيرٌ كَانَ أَحَدُهُمَا لَا يَسْتَتِرُ مِنْ الْبَوْلِ وَكَانَ الْآخَرُ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ثُمَّ دَعَا بِجَرِيدَةٍ فَكَسَرَهَا بِكِسْرَتَيْنِ أَوْ ثِنْتَيْنِ فَجَعَلَ كِسْرَةً فِي قَبْرِ هَذَا وَكِسْرَةً فِي قَبْرِ هَذَا فَقَالَ لَعَلَّهُ يُخَفَّفُ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا

ابن سلام، عبیدہ بن حمید، ابوعبدالرحمن، منصور، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کے ایک باغ سے باہر تشریف لائے تو آدمیوں کی آواز سنی جو اپنی قبروں میں عذاب دیئے جارہے تھے، آپ نے فرمایا کہ ان دونوں کو بظاہر کسی بڑے گناہ پر عذاب نہیں ہو رہا، اگرچہ حقیقت میں وہ بہت گناہ گار ہیں، ان میں سے ایک تو پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغلخوری کرتا تھا، پھر ایک تر شاخ منگوائی اور اس کے دو ٹکڑے کئے، ایک ٹکڑا ایک کی قبر پر اور دوسرا دوسرے کی قبر پر گاڑ دیا اور فرمایا کہ امید ہے کہ دونوں کے عذاب میں تخفیف کی جائے گی، جب تک کہ وہ خشک نہ ہوں۔

راوی: ابن سلام، عبیدہ بن حمید، ابوعبدالرحمن، منصور، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

چغلخوری کی کراہت کا بیان اور اللہ تعالی کا قول ھماز مشاء بنمیم اور ویل لکل ھمزہ ل...

باب : ادب کا بیان

چغلخوری کی کراہت کا بیان اور اللہ تعالی کا قول ھماز مشاء بنمیم اور ویل لکل ھمزہ لمزہ) یھمز اور ویلمز کے معنی ہیں کسی کو عیب لگانا

راوی: ابونعیم، سفیان، منصور، ابراہیم، ہمام کہتے ہیں کہ ہم حضرت حذیفہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ كُنَّا مَعَ حُذَيْفَةَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ رَجُلًا يَرْفَعُ الْحَدِيثَ إِلَى عُثْمَانَ فَقَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ

ابو نعیم، سفیان، منصور، ابراہیم، ہمام کہتے ہیں کہ ہم حضرت حذیفہ کے ساتھ تھے کہ ان میں سے کسی نے کہا کہ ایک آدمی عثمان تک سلسلہ حدیث پہنچاتے ہوئے بیان کرتا ہے کہ حذیفہ نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جنت میں چغلخور داخل نہ ہو گا۔

راوی : ابو نعیم، سفیان، منصور، ابراہیم، ہمام کہتے ہیں کہ ہم حضرت حذیفہ

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ جھوٹی بات کہنے سے پرہیز کرو...

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ جھوٹی بات کہنے سے پرہیز کرو

جلد : جلد سوم حدیث 995

راوی: احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، مقبری، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ وَالْجَهْلَ فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ قَالَ أَحْمَدُ أَفْهَمَنِي رَجُلٌ إِسْنَادَهُ

احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، مقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص جھوٹ بولنا اور اس کے مطابق عمل کرنا اور جہالت کی بات نہ چھوڑے، تو اللہ تعالیٰ کو اس کی احتیاج نہیں کہ وہ کھانا پینا چھوڑ دے، احمد نے بیان کیا کہ مجھے ایک شخص نے اس کی سند سمجھائی۔

راوی : احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

دو غلے کے متعلق جو کہا گیا ہے...

باب : ادب کا بیان

دو غلے کے متعلق جو کہا گیا ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 996

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِدُ مِنْ شَرِّ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ اللهِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلَائِ بِوَجْهٍ وَهَؤُلَائِ بِوَجْهٍ

عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن لوگوں میں سے برا اللہ کے نزدیک وہ ہوگا جو دورخی ہو، اس طرف آئے تو ایک چہرہ کے ساتھ اور اس طرف جائے تو دوسرے چہرے کے ساتھ (جس کے پاس اس جیسی بات کرے(

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اپنے ساتھی سے بیان کرنا کہ اس کے متعلق کیا کہا جاتا ہے...

باب : ادب کا بیان

اپنے ساتھی سے بیان کرنا کہ اس کے متعلق کیا کہا جاتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 997

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابو وائل، ابن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِسْمَةً فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ وَاللَّهِ مَا أَرَادَ مُحَمَّدٌ بِهَذَا وَجْهَ اللَّهِ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَتَمَعَّرَ وَجْهُهُ وَقَالَ رَحِمَ اللَّهُ مُوسَى لَقَدْ أُوذِيَ بِأَكْثَرَ مِنْ هَذَا فَصَبَرَ

محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابو وائل، ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مال غنیمت تقسیم فرمایا تو انصار میں سے ایک شخص نے کہا کہ بخدا محمد نے اس سے خدا کی (خوشنودی) کا لحاظ نہیں رکھا، میں رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے یہ بیان کیا تو آپ کا چہرہ سرخ ہو گیا اور فرمایا کہ اللہ موسیٰ علیہ السلام پر رحم کرے کہ انہیں اس سے زیادہ ایذاء دی گئی لیکن انہوں نے صبر کیا۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابو وائل، ابن مسعود رضی اللہ عنہ

کس قسم کی تعریف مکروہ ہے...

باب : ادب کا بیان

کس قسم کی تعریف مکروہ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 998

راوی: محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، برید بن عبداللہ بن ابی بردہ، ابو بردہ، حضرت ابو موسی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى

عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُثْنِي عَلَى رَجُلٍ وَيُطْرِيهِ فِي الْمِدْحَةِ فَقَالَ أَهْلَكْتُمْ أَوْ قَطَعْتُمْ ظَهْرَ الرَّجُلِ

محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، برید بن عبداللہ بن ابی بردہ، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کسی کی تعریف کرتے ہوئے سنا اور اس کی تعریف میں میں مبالغہ کر رہا تھا تو آپ نے فرمایا کہ تم نے ہلاک کر دیا اس آدمی کی کمر توڑ دی۔

راوی : محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، برید بن عبداللہ بن ابی بردہ، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

کس قسم کی تعریف مکروہ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 999

راوی: آدم، شعبہ، خالد، عبدالرحمن بن ابی بکرہ، ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَثْنَى عَلَيْهِ رَجُلٌ خَيْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ يَقُولُهُ مِرَارًا إِنْ كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ أَحْسِبُ كَذَا وَكَذَا إِنْ كَانَ يُرَى أَنَّهُ كَذَلِكَ وَحَسِيبُهُ اللهُ وَلَا يُزَكِّي عَلَى اللهِ أَحَدًا قَالَ وُهَيْبٌ عَنْ خَالِدٍ وَيْلَكَ

آدم، شعبہ، خالد، عبدالرحمن بن ابی بکرہ، ابوب کر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک شخص کا ذکر کیا اور اس کی تعریف کی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ افسوس تجھ پر تو نے اپنے دوست کی گردن توڑ دی اور چند بار یہی کلمات فرمائے (پھر فرمایا) اگر تم میں سے کسی کی تعریف کرنی ہی تو کہے کہ میں ایسا ایسا گمان کرتا ہوں، اگر اس کے خیال میں ایسا ہے اور اس کو سمجھنے والا اللہ ہے اور اللہ پر کسی کی پاکیزگی بیان نہیں کرنی چاہئے، وہیب نے خالد سے ویک کی بجائے ویلک کا لفظ

نقل کیا۔

راوی : آدم، شعبہ، خالد، عبدالرحمن بن ابی بکرہ، ابوبکر رضی اللہ عنہ

اپنے بھائی کی ایسی تعریف کرنا جس کے متعلق (یقین کے ساتھ) معلوم ہوا اور سعد نے بی...

باب : ادب کا بیان

اپنے بھائی کی ایسی تعریف کرنا جس کے متعلق (یقین کے ساتھ) معلوم ہوا اور سعد نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سوائے عبداللہ بن سلام کے زمین پر کسی چلنے والے کے متعلق فرماتے ہوئے فرماتے ہوئے سنا کہ وہ اہل جنت میں سے ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 1000

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، موسیٰ بن عقبہ، سالم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ ذَكَرَ فِي الْإِزَارِ مَا ذَكَرَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ إِزَارِي يَسْقُطُ مِنْ أَحَدِ شِقَّيْهِ قَالَ إِنَّكَ لَسْتَ مِنْهُمْ

علی بن عبداللہ، سفیان، موسیٰ بن عقبہ، سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ازار کے متعلق بیان فرمایا جو بیان فرمایا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ عرض کیا کہ یارسول اللہ میرا ازار ایک طرف سے جھک جاتا ہے تو آپ نے فرمایا کہ تم ان میں سے نہیں ہو۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، موسیٰ بن عقبہ، سالم

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک اللہ عدل واحسان کا اور قرابت والوں کو دینے کا حکم دیت...

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ بے شک اللہ عدل واحسان کا اور قرابت والوں کو دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور بری باتوں اور سرکشی سے منع فرماتا ہے تمہیں نصیحت کرتا ہے شاید کہ تم نصیحت پکڑو اور اللہ تعالی کا قول کہ تمہاری سرکشی کا وبال تم ہی پر آئے گا، پھر اس پر ظلم کیا گیا تو اللہ اس کی مدد کرے گا، اور مسلمان یا کافر کی برائی مشہور نہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1001

راوی: حمیدی، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَكَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا وَكَذَا يُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ يَأْتِي أَهْلَهُ وَلَا يَأْتِي قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَالَ لِي ذَاتَ يَوْمٍ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ أَفْتَانِي فِي أَمْرٍ اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ أَتَانِي رَجُلَانِ فَجَلَسَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رِجْلَيَّ وَالْآخَرُ عِنْدَ رَأْسِي فَقَالَ الَّذِي عِنْدَ رِجْلَيَّ لِلَّذِي عِنْدَ رَأْسِي مَا بَالُ الرَّجُلِ قَالَ مَطْبُوبٌ يَعْنِي مَسْحُورًا قَالَ وَمَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيدُ بْنُ أَعْصَمَ قَالَ وَفِيمَ قَالَ فِي جُفِّ طَلْعَةٍ ذَكَرٍ فِي مُشْطٍ وَمُشَاقَةٍ تَحْتَ رَعُوفَةٍ فِي بِئْرِ ذَرْوَانَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَذِهِ الْبِئْرُ الَّتِي أُرِيتُهَا كَأَنَّ رُءُوسَ نَخْلِهَا رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ وَكَأَنَّ مَاءَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّاءِ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُخْرِجَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَهَلَّا تَعْنِي تَنَشَّرْتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا اللَّهُ فَقَدْ شَفَانِي وَأَمَّا أَنَا فَأَكْرَهُ أَنْ أُثِيرَ عَلَى النَّاسِ شَرًّا قَالَتْ وَلَبِيدُ بْنُ أَعْصَمَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ حَلِيفٌ لِيَهُودَ

حمیدی، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اتنے اتنے دنوں اس حال میں رہے کہ آپ کو خیال ہو تا کہ اپنی بیوی کے پاس ہو آئے ہیں، حالانکہ وہاں نہیں جاتے تھے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ آپ نے مجھ سے ایک دن فرمایا اے اللہ نے مجھے وہ بات بتادی جو میں دریافت کرنا چاہتا تھا، میرے پاس دو آدمی آئے، ان میں سے ایک میرے پاؤں کے اور دوسرا میرے سر کے پاس بیٹھ گیا، جو میرے سر کے پاس بیٹھا تھا اس نے پاؤں کے پاس بیٹھنے والے سے پوچھا کہ اس شخص کو کیا ہو گیا ہے؟ اس نے کہا مطبوب ہے یعنی اس پر جادو کیا گیا ہے، پوچھا کس نے جادو کیا ہے، کہا لبید بن اعصم نے پوچھا کس چیز میں؟ کہا بالوں کو نر کھجور کے چھلکے میں ڈال کر ذروان کے کنویں میں ایک پتھر کے نیچے رکھ کر، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کنویں میں ایک پتھر کے نیچے رکھ کر، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کنویں کے پاس تشریف لائے اور فرمایا

کہ یہی وہ کنواں ہے، جو مجھے خواب میں دکھلایا گیا اس کے پاس کھجوروں کے درخت شیطان کے سروں کی طرح ہیں، اور اس کا پانی مہندی کے نچوڑ کی طرح سرخ ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے نکالنے کا حکم دیا تو وہ نکال دیا گیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! پھر کیوں نہیں؟ یعنی آپ نے اس کو مشتہر کیوں نہیں کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے مجھے شفا دی اور میں ناپسند کرتا ہوں کہ لوگوں کے سامنے کسی کے شر کو مشتہر کر دوں اور بیان کیا کہ لبید بن اعصم بنی زریق کا ایک فرد تھا جو یہود کے حلیف تھے۔

راوی: حمیدی، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حسد اور غیبت کرنے کی ممانعت کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ اور حسد کرنے والے ک...

باب: ادب کا بیان

حسد اور غیبت کرنے کی ممانعت کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ اور حسد کرنے والے کی برائی سے (پناہ مانگتا ہوں) جب کہ وہ حسد کرے

جلد: جلد سوم   حدیث 1002

راوی: بشر بن محمد، عبداللہ، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا

بشر بن محمد، عبداللہ، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم بدگمانی سے بچو اس لئے کہ بدگمانی سب سے زیادہ جھوٹی بات ہے اور نہ اور کسی کے عیوب کی جستجو نہ کرو اور نہ ایک دوسرے پر حسد کرو اور نہ غیبت کرو اور نہ بغض رکھو اور اللہ کے بندے بھائی بن کر رہو۔

راوی: بشر بن محمد، عبداللہ، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

باب : ادب کا بیان

حسد اور غیبت کرنے کی ممانعت کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ اور حسد کرنے والے کی برائی سے (پناہ مانگتا ہوں) جب کہ وہ حسد کرے

جلد : جلد سوم **حدیث** 1003

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

ابوالیمان، شعیب، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو اور نہ حسد کرو اور نہ غیبت کرو اور اللہ تعالی بندے بھائی بھائی ہو کر رہو اور کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ جدا رہے (قطع تعلق کرے)۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

اے ایمان والو! زیادہ بدگمانی سے بچو اس لئے کہ بعض بدگمانی ہے اور نہ کسی کے عیوب...

باب : ادب کا بیان

اے ایمان والو! زیادہ بدگمانی سے بچو اس لئے کہ بعض بدگمانی ہے اور نہ کسی کے عیوب کی جستجو میں رہو

جلد : جلد سوم   حدیث 1004

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم بدگمانی سے بچو اس لئے کہ بدگمانی سب سے زیادہ جھوٹی بات ہے اور کسی کے عیوب کی جستجو نہ کرو اور نہ اس کی ٹوہ میں لگے رہو اور (بیع میں) ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو اور نہ حسد کرو اور نہ بغض رکھو اور نہ کسی کی غیبت کرو اور اللہ کے بندے بھائی بھائی ہو جاؤ۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

کس طرح گمان کیا جاسکتا ہے...

باب : ادب کا بیان

کس طرح گمان کیا جاسکتا ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 1005

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَظُنُّ فُلَانًا وَفُلَانًا يَعْرِفَانِ مِنْ دِينِنَا شَيْئًا قَالَ اللَّيْثُ كَانَا رَجُلَيْنِ مِنْ الْمُنَافِقِينَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ

حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بِهَذَا وَقَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَا أَظُنُّ فُلَانًا وَفُلَانًا يَعْرِفَانِ دِينَنَا الَّذِي نَحْنُ عَلَيْهِ

سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نہیں جانتا کہ فلاں فلاں شخص ہمارے دین کی کوئی بات جانتے ہوں لیث نے بیان کیا کہ یہ دونوں منافق تھے۔ ابن بکیر، لیث سے (اسی سند سے) یہ حدیث بیان کی کہ حضرت عائشہ نے کہا کہ ایک دن میرے پاس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا میں فلاں فلاں شخص کے متعلق نہیں گمان کرتا ہوں کہ ہم جس دین پر قائم ہیں اس کے متعلق کچھ بھی جانتے ہیں۔

راوی : سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

مومن کا اپنے گناہ پر پردہ ڈالنا...

باب : ادب کا بیان

مومن کا اپنے گناہ پر پردہ ڈالنا

جلد : جلد سوم حدیث 1006

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، ابراهیم بن سعد، برادر زادہ، ابن شهاب، سالم بن عبید اللہ ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ أُمَّتِي مُعَافًى إِلَّا الْمُجَاهِرِينَ وَإِنَّ مِنْ الْمُجَاهَرَةِ أَنْ يَعْمَلَ الرَّجُلُ بِاللَّيْلِ عَمَلًا ثُمَّ يُصْبِحَ وَقَدْ سَتَرَهُ اللهُ عَلَيْهِ فَيَقُولَ يَا فُلَانُ عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا وَقَدْ بَاتَ يَسْتُرُهُ رَبُّهُ وَيُصْبِحُ يَكْشِفُ سِتْرَ اللهِ عَنْهُ

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، برادر زادہ، ابن شہاب، سالم بن عبید اللہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری تمام امت کے گناہ معاف ہوں گے مگر وہ شخص جو اعلانیہ گناہ کرتا ہو اور یہ تو جنون کی بات ہے کہ رات کو ایک آدمی کوئی کام کرے اور اللہ اس پر پردہ ڈالے پھر صبح ہونے پر وہ آدمی کہے کہ اے فلاں میں نے گزشتہ رات فلاں فلاں کام کیے رات کو اللہ نے اس کے گناہ پر پردہ ڈالا اور یہ کہ صبح کو اس نے اللہ کے ڈالے ہوئے پردہ کو کھول دیا۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، برادر زادہ، ابن شہاب، سالم بن عبید اللہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

مومن کا اپنے گناہ پر پردہ ڈالنا

جلد : جلد سوم حدیث 1007

راوی: مسدد، ابوعوانہ، قتادہ، صفوان بن محرز

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي النَّجْوَى قَالَ يَدْنُو أَحَدُكُمْ مِنْ رَبِّهِ حَتَّى يَضَعَ كَنَفَهُ عَلَيْهِ فَيَقُولُ عَمِلْتَ كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ نَعَمْ وَيَقُولُ عَمِلْتَ كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ نَعَمْ فَيُقَرِّرُهُ ثُمَّ يَقُولُ إِنِّي سَتَرْتُ عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا فَأَنَا أَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ

مسدد، ابوعوانہ، قتادہ، صفوان بن محرز سے روایت کرتے ہیں ایک آدمی نے ابن عمر سے پوچھا کہ تم نے سرگوشی کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کس طرح سنا ہے انہوں نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ایک شخص اپنے رب سے قریب ہوگا یہاں تک کہ اپنا ہاتھ اس پر رکھ کر فرمائے گا کہ تو نے فلاں فلاں کام کئے تھے وہ عرض کرے گا جی ہاں اس سے اقرار کرائے گا پھر فرمائے گا کہ میں نے دنیا میں تیرے گناہ پر پردہ ڈالا آج میں تم کو بخش دیتا ہوں۔

راوی : مسدد، ابوعوانہ، قتادہ، صفوان بن محرز

تکبر کا بیان اور مجاہد نے کہا کہ ثانی عطفہ سے مراد اپنے دل میں اپنے کو بڑا سمجھن...

باب : ادب کا بیان

تکبر کا بیان اور مجاہد نے کہا کہ ثانی عطفہ سے مراد اپنے دل میں اپنے کو بڑا سمجھنے والا ہے۔ عطف سے مراد گردن ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 1008

راوی: محمد بن کیثر، سفیان، معبد بن خالد قیسی، حارثہ بن وہب، خزاعی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ الْقَيْسِيُّ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَاعِفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ إِنْ كَانَتْ الْأَمَةُ مِنْ إِمَائِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَتَأْخُذُ بِيَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنْطَلِقُ بِهِ حَيْثُ شَائَتْ

محمد بن کیثر، سفیان، معبد بن خالد قیسی، حارثہ بن وہب، خزاعی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ کیا میں تم کو جنت والے نہ بتلادوں؟ ہو ضعیف اور مسکین ہے جو اللہ کی قسم کسی بات پر کھاتا ہے تو اللہ اس کو ضرور پورا کر دیتا ہے اور کیا میں تمہیں دوزخ والے نہ بتلادوں! وہ تمام سرکش اور اپنے کو بڑا سمجھنے والے لوگ ہیں اور محمد بن عیسیٰ نے کہا کہ ہم سے ہشیم نے بیان کیا کہ ہم سے حمید طویل نے انہوں نے انس بن مالک سے روایت کی انہوں نے بیان کیا کہ مدینہ والوں میں ایک لونڈی تھی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ پکڑتی اور جہاں چاہتی لے جاتی۔

راوی : محمد بن کیثر، سفیان، معبد بن خالد قیسی، حارثہ بن وہب، خزاعی

ترک ملاقات کا بیان اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ کسی شخص کے لئے...

باب : ادب کا بیان

ترک ملاقات کا بیان اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ کسی شخص کے لئے جائز نہیں ہے کہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ ترک ملاقات کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1009

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عوف بن مالک بن طفیل بن حارث جوحضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَوْفُ بْنُ مَالِكِ بْنِ الطُّفَيْلِ هُوَ ابْنُ الْحَارِثِ وَهُوَ ابْنُ أَخِي عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُمِّهَا أَنَّ عَائِشَةَ حُدِّثَتْ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ فِي بَيْعٍ أَوْ عَطَاءٍ أَعْطَتْهُ عَائِشَةُ وَاللَّهِ لَتَنْتَهِيَنَّ عَائِشَةُ أَوْ لَأَحْجُرَنَّ عَلَيْهَا فَقَالَتْ أَهُوَ قَالَ هَذَا قَالُوا نَعَمْ قَالَتْ هُوَ لِلَّهِ عَلَيَّ نَذْرٌ أَنْ لَا أُكَلِّمَ ابْنَ الزُّبَيْرِ أَبَدًا فَاسْتَشْفَعَ ابْنُ الزُّبَيْرِ إِلَيْهَا حِينَ طَالَتْ الْهِجْرَةُ فَقَالَتْ لَا وَاللَّهِ لَا أُشَفِّعُ فِيهِ أَبَدًا وَلَا أَتَحَنَّثُ إِلَى نَذْرِي فَلَمَّا طَالَ ذَلِكَ عَلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ كَلَّمَ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ وَهُمَا مِنْ بَنِي زُهْرَةَ وَقَالَ لَهُمَا أَنْشُدُكُمَا بِاللَّهِ لَمَّا أَدْخَلْتُمَانِي عَلَى عَائِشَةَ فَإِنَّهَا لَا يَحِلُّ لَهَا أَنْ تَنْذِرَ قَطِيعَتِي فَأَقْبَلَ بِهِ الْمِسْوَرُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ مُشْتَمِلَيْنِ بِأَرْدِيَتِهِمَا حَتَّى اسْتَأْذَنَا عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَا السَّلَامُ عَلَيْكِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ أَنَدْخُلُ قَالَتْ عَائِشَةُ ادْخُلُوا قَالُوا كُلُّنَا قَالَتْ نَعَمْ ادْخُلُوا كُلُّكُمْ وَلَا تَعْلَمُ أَنَّ مَعَهُمَا ابْنَ الزُّبَيْرِ فَلَمَّا دَخَلُوا دَخَلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ الْحِجَابَ فَاعْتَنَقَ عَائِشَةَ وَطَفِقَ يُنَاشِدُهَا وَيَبْكِي وَطَفِقَ الْمِسْوَرُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ يُنَاشِدَانِهَا إِلَّا مَا كَلَّمَتْهُ وَقَبِلَتْ مِنْهُ وَيَقُولَانِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَمَّا قَدْ عَلِمْتِ مِنْ الْهِجْرَةِ فَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ فَلَمَّا أَكْثَرُوا عَلَى عَائِشَةَ مِنْ التَّذْكِرَةِ وَالتَّحْرِيجِ طَفِقَتْ تُذَكِّرُهُمَا نَذْرَهَا وَتَبْكِي وَتَقُولُ إِنِّي نَذَرْتُ وَالنَّذْرُ شَدِيدٌ فَلَمْ يَزَالَا بِهَا حَتَّى كَلَّمَتْ ابْنَ الزُّبَيْرِ وَأَعْتَقَتْ فِي نَذْرِهَا ذَلِكَ أَرْبَعِينَ رَقَبَةً وَكَانَتْ تَذْكُرُ نَذْرَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَتَبْكِي حَتَّى تَبُلَّ دُمُوعُهَا خِمَارَهَا

ابو الیمان، شعیب، زہری، عوف بن مالک بن طفیل بن حارث جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے برادر زادہ ہیں سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کیا گیا کہ کسی بیع کے متعلق یا عطیہ کے متعلق جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کسی کو دیا تھا عبد اللہ بن زبیر نے کہا کہ قسم ہے خدا کی عائشہ رضی اللہ عنہا یا تو اس سے باز آجائیں ورنہ میں ان پر سختی کروں گا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا کیا واقعی انہوں نے ایسا کہا ہے لوگوں نے کہا ہاں! انہوں نے فرمایا اللہ کے واسطے عہد کرتی ہوں کہ میں ابن زبیر سے کبھی گفتگو نہ کروں گی جب اس جدائی کو بہت عرصہ گزر گیا تو ابن زبیر نے سفارش کرائی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ بخدا میں نہ کسی کی سفارش قبول کروں گی اور نہ میں اپنی قسم توڑوں گی، پھر ابن زبیر پر یہ بات شاق گزری تو مسور بن مخزمہ اور عبد الرحمن بن اسود بن عبد یغوث (جو بنی زہرہ میں سے تھے) گفتگو کی اور ان دونوں سے کہا کہ تم دونوں کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں کہ مجھ کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس لے چلو، اس لئے کہ ان کے لئے جائز نہ تھا کہ مجھ سے قطع تعلق کے لئے نذر مانتیں۔ مسور اور عبد الرحمن اپنی اپنی چادر اوڑھ کر ابن زبیر کو ساتھ چلے یہاں تک کہ دونوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے داخلہ کی اجازت مانگی دونوں نے کہ السلام علیک ورحمتہ اللہ وبرکاتہ! کہا ہم سب اندر داخل ہوئے تو ابن زبیر پردے کے اندر گھس کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے لپٹ گئے اور ان کو اللہ کا واسطہ دینے لگے کہ ان سے بات کیجئے اور ان کا عذر قبول کیجئے اور ان دونوں نے کہا کہ آپ جانتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ترک ملاقات سے منع فرمایا ہے کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ اپنے بھائی سے تین رات سے زیادہ ترک ملاقات کرے، جب ان دونوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو سمجھایا اور اصرار کیا تو وہ بھی رو کر سمجھانے لگیں کہ میں نے نذر مانی ہے اور نذر کا معاملہ بہت سخت ہے لیکن یہ دونوں مصر رہے یہاں تک کہ ان سے بلوا کر چھوڑا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس نذر کے کفارے میں چالیس غلام آزاد کئے اس کے بعد جب بھی اپنی نذر کو یاد کرتیں تو روتیں یہاں تک کہ ان کو دوپٹہ آنسوں سے تر ہو جاتا۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، عوف بن مالک بن طفیل بن حارث جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : ادب کا بیان

ترک ملاقات کا بیان اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ کسی شخص کے لئے جائز نہیں ہے کہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ ترک ملاقات کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1010

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بغض نہ رکھو اور کسی سے حسد نہ کرو، اور نہ کسی کی غیبت کرو اور اللہ کے بندے بھائی بھائی ہو جاؤ اور کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ اپنے بھائی سے تین رات سے زیادہ ترک تعلق کرے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب: ادب کا بیان

ترک ملاقات کا بیان اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ کسی شخص کے لئے جائز نہیں ہے کہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ ترک ملاقات کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1011

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هَذَا وَيُعْرِضُ هَذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی شخص کے لئے جائز نہیں کہ اپنے بھائی سے تین رات اس طرح ترک تعلقات کرے کہ دونوں ایک دوسرے کے آمنے سامنے آئیں تو یہ اس سے اور وہ اس سے منہ پھیر لے اور دونوں میں اچھا وہ ہے جو سلام میں ابتدا کرے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ

نافرمانی کرنے والے سے ترک ملاقات کا جائز ہونا اور کعب نے بیان کیا کہ جب وہ نبی ص...

باب : ادب کا بیان

نافرمانی کرنے والے سے ترک ملاقات کا جائز ہونا اور کعب نے بیان کیا کہ جب وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے رہ گئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو ہم سے گفتگو کرنے سے منع فرمایا اور پچاس راتوں کا تذکرہ کیا

جلد : جلد سوم حدیث 1012

راوی : محمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُ غَضَبَكِ وَرِضَاكِ قَالَتْ قُلْتُ وَكَيْفَ تَعْرِفُ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّكِ إِذَا كُنْتِ رَاضِيَةً قُلْتِ بَلَى وَرَبِّ مُحَمَّدٍ وَإِذَا كُنْتِ سَاخِطَةً قُلْتِ لَا وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ قَالَتْ قُلْتُ أَجَلْ لَسْتُ أُهَاجِرُ إِلَّا اسْمَكَ

محمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہاری خوشی اور ناراضگی کو پہچان لیتا ہوں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا یا رسول اللہ آپ کس طرح پہچان لیتے ہیں، آپ نے فرمایا تم خوش ہوتی ہو تو کہتی ہو لا و رب محمد اور جب ناراض ہوتی ہو تو کہتی ہو لا و رب ابراہیم (قسم ہے رب کی) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے کہا جی ہاں، میں صرف آپ کا نام چھوڑ دیتی ہوں۔

راوی : محمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

کیا اپنے دوست کی ملاقات کے لئے روزانہ یا صبح وشام کے وقت جایا جائے...

باب : ادب کا بیان

کیا اپنے دوست کی ملاقات کے لئے روزانہ یا صبح وشام کے وقت جایا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 1013

راوی: ابراہیم، ہشام، معمراور لیث نے بواسطہ عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمْ أَعْقِلْ أَبَوَيَّ إِلَّا وَهُمَا يَدِينَانِ الدِّينَ وَلَمْ يَمُرَّ عَلَيْهِمَا يَوْمٌ إِلَّا يَأْتِينَا فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَفَيْ النَّهَارِ بُكْرَةً وَعَشِيَّةً فَبَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ فِي بَيْتِ أَبِي بَكْرٍ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ قَالَ قَائِلٌ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَاعَةٍ لَمْ يَكُنْ يَأْتِينَا فِيهَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ مَا جَاءَ بِهِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ إِلَّا أَمْرٌ قَالَ إِنِّي قَدْ أُذِنَ لِي بِالْخُرُوجِ

ابراہیم، ہشام، معمراور لیث نے بواسطہ عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر یہ حدیث بیان کی کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے والدین کو دیندار ہونے کے سوا کچھ نہیں پایا اور کوئی روز ایسا نہیں گذرتا جس کے دونوں کناروں یعنی صبح وشام کے وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے والدین کے پاس تشریف نہ لاتے ہوں، میں ایک دن ابو بکر کے گھر میں ٹھیک دوپہر کے وقت بیٹھی ہوئی تھی کہ کسی کہنے والے نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے وقت میرے پاس تشریف لا رہے ہیں کہ اس وقت کبھی نہیں آئے ہیں، حضرت ابو بکر نے فرمایا کہ ایسے وقت میں آپ کسی اہم کام کی وجہ سے تشریف لا رہے ہیں، آپ نے فرمایا کہ مجھے ہجرت کا حکم مل گیا ہے۔

راوی: ابراہیم، ہشام، معمراور لیث نے بواسطہ عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

ملاقات اور اس شخص کا بیان، جو کسی جماعت کی ملاقات کو جائے اور وہاں کھانا کھائے ا...

باب : ادب کا بیان

ملاقات اور اس شخص کا بیان، جو کسی جماعت کی ملاقات کو جائے اور وہاں کھانا کھائے اور سلمان نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ابو درداء کی ملاقات کو گئے تو ان کے ہاں کھانا کھایا

جلد : جلد سوم حدیث 1014

راوی: محمد بن سلام، عبدالوہاب، خالد حذاء، انس بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَارَ أَهْلَ بَيْتٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَطَعِمَ عِنْدَهُمْ طَعَامًا فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ أَمَرَ بِمَكَانٍ مِنْ الْبَيْتِ فَنُضِحَ لَهُ عَلَى بِسَاطٍ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَدَعَا لَهُمْ

محمد بن سلام، عبدالوہاب، خالد حذاء، انس بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری کے مکان میں تشریف لے گئے تو ان کے پاس کھانا کھایا جب باہر نکلنا چاہا تو حکم دیا کہ گھر کے ایک کونہ کو صاف کیا جائے، چنانچہ اس پر فرش بچھایا گیا تو آپ نے اس پر نماز پڑھی اور ان لوگوں کے لئے دعا فرمائی۔

راوی : محمد بن سلام، عبدالوہاب، خالد حذاء، انس بن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

وفد سے ملنے کے لئے زینت کرنے کا بیان...

باب : ادب کا بیان

وفد سے ملنے کے لئے زینت کرنے کا بیان

راوی: عبداللہ بن محمد، عبدالصمد، والد عبدالصمد، یحیی بن ابی اسحاق

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ لِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَا الْإِسْتَبْرَقُ قُلْتُ مَا غَلُظَ مِنْ الدِّيبَاجِ وَخَشُنَ مِنْهُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُ رَأَى عُمَرُ عَلَى رَجُلٍ حُلَّةً مِنْ إِسْتَبْرَقٍ فَأَتَى بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْتَرِ هَذِهِ فَالْبَسْهَا لِوَفْدِ النَّاسِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ فَقَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فَمَضَى مِنْ ذَلِكَ مَا مَضَى ثُمَّ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَيْهِ بِحُلَّةٍ فَأَتَى بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعَثْتَ إِلَيَّ بِهَذِهِ وَقَدْ قُلْتَ فِي مِثْلِهَا مَا قُلْتَ قَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُ إِلَيْكَ لِتُصِيبَ بِهَا مَالًا فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَكْرَهُ الْعَلَمَ فِي الثَّوْبِ لِهَذَا الْحَدِيثِ

عبداللہ بن محمد، عبدالصمد، والد عبدالصمد، یحیی بن ابی اسحاق کہتے ہیں کہ مجھ سے سالم بن عبداللہ نے کہا کہ استبرق کیا ہے؟ میں نے کہا موٹا اور کھردرا ریشمی کپڑا ہے، انہوں نے کہا کہ میں نے عبداللہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کے استبرق کا حلہ دیکھا وہ اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! آپ اس کو خرید لیں اور جب وفد حاضر ہوں اس وقت آپ اس کو پہنیں، آپ نے فرمایا ریشم وہی پہنتا ہے جس (آخرت میں) کوئی حصہ نہ ہو، اس واقعہ کو ایک مدت گذر گئی، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر کے پاس ایک حلہ بھیجا تو حضرت عمر نے اس حلہ کو لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آپ نے یہ میری طرف بھیجا حالانکہ آپ اس جیسے کپڑے کے متعلق یہ کچھ فرما چکے ہیں، آپ نے فرمایا کہ میں نے تم کو یہ اس لئے بھیجا ہے کہ اس کے ذریعہ سے مال حاصل کرو اور ابن عمر اسی حدیث کی بناء پر نقش و نگار کو ناپسند کرتے تھے۔

راوی : عبداللہ بن محمد، عبدالصمد، والد عبدالصمد، یحیی بن ابی اسحاق

بھائی چارہ کرنے اور قسم کھانے کا بیان اور ابوجحیفہ کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علی...

باب : ادب کا بیان

بھائی چارہ کرنے اور قسم کھانے کا بیان اور ابوجحیفہ کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلمان اور ابو درداء کے درمیان بھائی چارہ کرا دیا تھا اور عبد الرحمن بن عوف نے بیان کیا کہ ہم لوگ جب مدینہ آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے اور سعد بن ربیع کے درمیان بھائی چارہ قائم کر دیا

جلد : جلد سوم حدیث 1016

راوی: مسدد، یحیی، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ عَلَيْنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَآخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

مسدد، یحیی، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب ہمارے پاس عبد الرحمن آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے اور سعد بن ربیع کے درمیان بھائی چارہ قائم کر دیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ولیمہ کر، اگرچہ ایک بکری ہی کیوں نہ ہو۔

راوی: مسدد، یحیی، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

بھائی چارہ کرنے اور قسم کھانے کا بیان اور ابوجحیفہ کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلمان اور ابو درداء کے درمیان بھائی چارہ کرا دیا تھا اور عبد الرحمن بن عوف نے بیان کیا کہ ہم لوگ جب مدینہ آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے اور سعد بن ربیع کے درمیان بھائی چارہ قائم کر دیا

جلد : جلد سوم حدیث 1017

راوی: محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، عاصم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّائَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَبَلَغَكَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ فَقَالَ قَدْ حَالَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ فِي

دَارِی

محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، عاصم کہتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آپ کو معلوم ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اسلام میں قسم نہیں ہے، تو انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش اور انصار کے درمیان میرے گھر میں قسم کھلائی تھی۔

راوی : محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، عاصم

مسکراہٹ اور ہنسی کا بیان اور فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ ...

باب : ادب کا بیان

مسکراہٹ اور ہنسی کا بیان اور فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چپکے سے فرمایا تو میں ہنس پڑی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالی ہی ہنساتا اور رلاتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1018

راوی: حبان بن موسی، عبداللہ، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَبَتَّ طَلَاقَهَا فَتَزَوَّجَهَا بَعْدَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الزَّبِيرِ فَجَائَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَهَا آخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيقَاتٍ فَتَزَوَّجَهَا بَعْدَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الزَّبِيرِ وَإِنَّهُ وَاللَّهِ مَا مَعَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا مِثْلُ هَذِهِ الْهُدْبَةِ لِهُدْبَةٍ أَخَذَتْهَا مِنْ جِلْبَابِهَا قَالَ وَأَبُو بَكْرٍ جَالِسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ جَالِسٌ بِبَابِ الْحُجْرَةِ لِيُؤْذَنَ لَهُ فَطَفِقَ خَالِدٌ يُنَادِي أَبَا بَكْرٍ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَا تَزْجُرُ هَذِهِ عَمَّا تَجْهَرُ بِهِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَزِيدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى التَّبَسُّمِ ثُمَّ قَالَ لَعَلَّكِ

تُرِیدِینَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَی رِفَاعَةَ لَا حَتَّی تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ

حبان بن موسی، عبداللہ، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رفاعہ قرظی نے اپنی بیوی کو طلاق بتہ دے دی اس کے بعد عبدالرحمن بن زبیر نے اس سے نکاح کر لیا اور عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ میں رفاعہ کے پاس تھی اس نے مجھے تین طلاقیں دیدیں پھر مجھ سے عبدالرحمن بن زبیر نے نکاح کر لیا اور بخدا یا رسول اللہ ان کے پاس اس پھندے کی طرح ہے اور اپنی چادر پکڑ کر دکھائی۔ راوی کا بیان ہے کہ حضرت ابوبکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور ابن سعید بن عاص حجرے کے دروازے پر کھڑے تھے تاکہ ان کو داخلے کی اجازت ملے، خالد ابوبکر کو آواز دینے لگے کہ اے ابوبکر اس عورت کو کیوں نہیں روکتا کہ یہ آواز بلند رسول اللہ کے سامنے بول رہی ہے اور رسول اللہ صرف مسکرا دیے اور فرمایا کہ شاید تو رفاعہ کے پاس جانا چاہتی ہے لیکن تو نہیں جاسکتی جب تک کہ تو اس سے اور وہ تجھ سے لطف اندوز نہ ہوسکے۔

راوی: حبان بن موسی، عبداللہ، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : ادب کا بیان

مسکراہٹ اور ہنسی کا بیان اور فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چپکے سے فرمایا تو میں ہنس پڑی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہی ہنساتا اور رلاتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1019

راوی: اسماعیل، ابراہیم، صالح بن کیسان، ابن شہاب، عبدالحمید بن عبدالرحمن بن زید بن خطاب، محمد بن سعد

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَی رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نِسْوَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ يَسْأَلْنَهُ وَيَسْتَكْثِرْنَهُ عَالِيَةً أَصْوَاتُهُنَّ عَلَی صَوْتِهِ فَلَمَّا اسْتَأْذَنَ عُمَرُ تَبَادَرْنَ الْحِجَابَ

فَأَذِنَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ فَقَالَ أَضْحَكَ اللهُ سِنَّكَ يَا رَسُولَ اللهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي فَقَالَ عَجِبْتُ مِنْ هَؤُلَاءِ اللَّاتِي كُنَّ عِنْدِي لَمَّا سَمِعْنَ صَوْتَكَ تَبَادَرْنَ الْحِجَابَ فَقَالَ أَنْتَ أَحَقُّ أَنْ يَهَبْنَ يَا رَسُولَ اللهِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْهِنَّ فَقَالَ يَا عَدُوَّاتِ أَنْفُسِهِنَّ أَتَهَبْنَنِي وَلَمْ تَهَبْنَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ إِنَّكَ أَفَظُّ وَأَغْلَظُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيهٍ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا لَقِيَكَ الشَّيْطَانُ سَالِكًا فَجًّا إِلَّا سَلَكَ فَجًّا غَيْرَ فَجِّكَ

اسماعیل، ابراہیم، صالح بن کیسان، ابن شہاب، عبدالحمید بن عبدالرحمن بن زید بن خطاب، محمد بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے داخلہ کی اجازت چاہی، اس وقت قریش کی عورتیں بیٹھی ہوئی تھیں، جو کچھ دریافت کر رہی تھیں، اور بہت زیادہ سوال کر رہی تھیں ان عورتوں کی آواز آپ کی آواز پر غالب تھی، جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اجازت چاہی تو یہ عورتیں جلدی سے پردہ میں چلی گئیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو اجازت دی جب یہ اندر پہنچے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس رہے تھے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں اللہ آپ کو ہنستا ہوا رکھے (کیا بات ہے) آپ نے فرمایا مجھے ان عورتوں پر تعجب ہے کہ جونہی انہوں نے تمہاری آواز سنی تو جلدی سے پردہ میں چلی گئیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ اس کے زیادہ مستحق ہیں کہ یہ آپ سے ڈریں، پھر ان عورتوں کی طرف متوجہ ہو کر کہا کہ اے اپنی جان کی دشمن عورتو! کیا تم مجھ سے ڈرتی ہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں ڈرتی ہو؟ ان عورتوں نے جواب دیا کہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ سخت اور غضب والے ہو۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابن خطاب ادھر سنو! قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ شیطان تم سے کبھی راہ چلتے ہوئے نہیں ملتا، جس راہ پر تم چلے ہو وہ دوسری طرف چل دیتا ہے۔

راوی : اسماعیل، ابراہیم، صالح بن کیسان، ابن شہاب، عبدالحمید بن عبدالرحمن بن زید بن خطاب، محمد بن سعد

باب : ادب کا بیان

مسکراہٹ اور ہنسی کا بیان اور فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چپکے سے فرمایا تو میں ہنس پڑی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے

جلد : جلد سوم حدیث 1020

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، ابوالعباس، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالطَّائِفِ قَالَ إِنَّا قَافِلُونَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَقَالَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَبْرَحُ أَوْ نَفْتَحَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاغْدُوا عَلَى الْقِتَالِ قَالَ فَغَدَوْا فَقَاتَلُوهُمْ قِتَالًا شَدِيدًا وَكَثُرَ فِيهِمْ الْجِرَاحَاتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا قَافِلُونَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ فَسَكَتُوا فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِالْخَبَرِ كُلِّهِ

قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، ابوالعباس، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم طائف میں جہاد کر رہے تھے تو آپ نے فرمایا کہ کل ان شاء اللہ ہم واپس ہو جائیں گے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں سے کسی نے کہا کہ ہم بغیر فتح کئے ہوئے نہیں ٹلیں گے، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اچھا پھر کل جنگ کرو چنانچہ دوسرے دن ان لوگوں نے سخت جنگ کی اور بہت سے آدمی زخمی ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کل ہم ان شاء اللہ واپس ہو جائیں گے اب لوگ خاموش ہو رہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس دیئے، حمیدی کا بیان ہے کہ ہم سے سفیان نے یہ پوری حدیث بیان کی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، ابوالعباس، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

مسکراہٹ اور ہنسی کا بیان اور فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چپکے سے فرمایا تو میں ہنس پڑی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہی ہنساتا اور رلاتا ہے

راوی: موسی، ابرهیم، ابن شهاب، حمید بن عبدالرحمن، ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَكْتُ وَقَعْتُ عَلَى أَهْلِي فِي رَمَضَانَ قَالَ أَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَ لَيْسَ لِي قَالَ فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا أَسْتَطِيعُ قَالَ فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا أَجِدُ فَأُتِيَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ قَالَ إِبْرَاهِيمُ الْعَرَقُ الْمِكْتَلُ فَقَالَ أَيْنَ السَّائِلُ تَصَدَّقْ بِهَا قَالَ عَلَى أَفْقَرَ مِنِّي وَاللَّهِ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَفْقَرُ مِنَّا فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ قَالَ فَأَنْتُمْ إِذًا

موسی، ابرہیم، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ میں تو ہلاک ہو گیا رمضان میں اپنی بیوی سے صحبت کر لی، آپ نے فرمایا ایک غلام آزاد کر، اس نے کہا میرے پاس غلام نہیں، فرمایا پھر دو مہینے متواتر روزے رکھ اس نے کہا اسکی صلاحیت نہیں رکھتا فرمایا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا، اس نے کہا میرے پاس یہ بھی نہیں ایک عرق لایا گیا جس میں کھجوریں تھیں (ابراہیم نے کہا کہ عرق ایک پیمانہ ہے) آپ نے پوچھا وہ سائل کہاں ہے؟ اس کو لے جا اور صدقہ کر دے اس نے پوچھا کیا اپنے سے زیادہ محتاج کو دوں! خدا کی قسم مدینہ کے ان ریگستانوں کے درمیان کوئی گھر ایسا نہیں جو مجھ سے زیادہ محتاج ہو تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس پڑے یہاں تک کہ آپ کی کچلیاں کھل گئیں (اور فرمایا کہ) پھر تم ہی سہی۔

راوی: موسی، ابرہیم، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

مسکراہٹ اور ہنسی کا بیان اور فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چپکے سے فرمایا تو میں ہنس پڑی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہی ہنساتا اور رلاتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1022

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ اویسی، مالک، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ نَجْرَانِيٌّ غَلِيظُ الْحَاشِيَةِ فَأَدْرَكَهُ أَعْرَابِيٌّ فَجَبَذَ بِرِدَائِهِ جَبْذَةً شَدِيدَةً قَالَ أَنَسٌ فَنَظَرْتُ إِلَى صَفْحَةِ عَاتِقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَثَّرَتْ بِهَا حَاشِيَةُ الرِّدَائِ مِنْ شِدَّةِ جَبْذَتِهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مُرْ لِي مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي عِنْدَكَ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ فَضَحِكَ ثُمَّ أَمَرَ لَهُ بِعَطَائٍ

عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چلا جارہا تھا اس حال میں کہ آپ ایک نجرانی چادر اوڑھے ہوئے تھے جس کے حاشیے گھنے بنے ہوئے تھے ایک اعرابی آپ سے ملا اور آپ کی چادر پکڑ کر زور سے کھینچی۔ انس کا بیان ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کاندھے پر دیکھا کہ زروسے کھینچی۔ انس کا بیان ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کاندھے پر دیکھا کہ زور سے کھینچنے کے سبب سے نشان پڑ گئے تھے، پھر اس نے کہا کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کا مال جو تیرے پاس ہے اس میں سے کچھ مجھ کو دلاؤ، میں نے آپ کی طرف مڑ کر دیکھا تو آپ ہنس رہے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکو دیئے جانے کا حکم دیا۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی، مالک، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

مسکراہٹ اور ہنسی کا بیان اور فاطمہ رضی اللہ عنہانے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چپکے سے فرمایا تو میں ہنس پڑی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہی ہنساتا اور رلاتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1023

راوی: ابن نمیر، ابن ادریس، اسماعیل، قیس، جریر

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ مَا حَجَبَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي إِلَّا تَبَسَّمَ فِي وَجْهِي وَلَقَدْ شَكَوْتُ إِلَيْهِ أَنِّي لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَضَرَبَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ اللَّهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا

ابن نمیر، ابن ادریس، اسماعیل، قیس، جریر کہتے ہیں کہ جب سے میں مسلمان ہوا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس آنے سے نہیں روکا اور جب بھی مجھے دیکھتے تو مسکراتے، میں نے آپ سے شکایت کی کہ میں گھوڑے پر بیٹھ نہیں سکتا، آپ نے ہاتھ میرے سینے پر مارا اور فرمایا اے اللہ اس کو ثابت قدم رکھ اور اس کو ہدایت کرنے والا اور ہدایت یافتہ بنا۔

راوی : ابن نمیر، ابن ادریس، اسماعیل، قیس، جریر

باب : ادب کا بیان

مسکراہٹ اور ہنسی کا بیان اور فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چپکے سے فرمایا تو میں ہنس پڑی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہی ہنساتا اور رلاتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1024

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، ھشام اپنے والد سے وہ زینب بنت ام سلمہ سے، ام سلمہ ام سلیم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ اللهَ لَا يَسْتَحِي مِنْ الْحَقِّ هَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ غُسْلٌ إِذَا احْتَلَمَتْ قَالَ نَعَمْ إِذَا رَأَتْ الْمَاءَ فَضَحِكَتْ أُمُّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ أَتَحْتَلِمُ الْمَرْأَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبِمَ شَبَهُ الْوَلَدِ

محمد بن مثنی، یحیی، ہشام اپنے والد سے وہ زینب بنت ام سلمہ سے، ام سلمہ ام سلیم سے روایت کرتی ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ حق بات سے نہیں شرماتا، کیا عورت پر غسل واجب ہے، جب کہ اس کو احتلام ہو جائے، آپ نے فرمایا ہاں! بشرطیکہ پانی دیکھے، ام سلمہ ہنسیں اور عرض کیا کیا عورت بھی محتلم ہوتی ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بچہ کیوں ماں

کے مشابہ ہوتا ہے؟

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، ہشام اپنے والد سے وہ زینب بنت ام سلمہ سے، ام سلمہ ام سلیم

باب : ادب کا بیان

مسکراہٹ اور ہنسی کا بیان اور فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چپکے سے فرمایا تو میں ہنس پڑی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہی ہنساتا اور رلاتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1025

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وھب، عمرو، ابوالنضر، سلیمان بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَجْمِعًا قَطُّ ضَاحِكًا حَتَّى أَرَى مِنْهُ لَهَوَاتِهِ إِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، ابوالنضر، سلیمان بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی سارے دانت کھول کر اس طرح ہنستے نہیں دیکھا کہ آپ کا حلق نظر آنے لگے بلکہ آپ صرف تبسم فرماتے تھے۔

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، ابوالنضر، سلیمان بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : ادب کا بیان

مسکراہٹ اور ہنسی کا بیان اور فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چپکے سے فرمایا تو میں ہنس پڑی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے

فرمایا کہ اللہ تعالی ہی ہنساتا اور رلاتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1026

راوی: محمد بن محبوب، ابوعوانه، قتاده، حضرت انس رضی اللہ عنه، ح، خلیفه، یزید بن زریع، سعید، قتاده، حضرت انس رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ ح و قَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَخْطُبُ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ قَحَطَ الْمَطَرُ فَاسْتَسْقِ رَبَّكَ فَنَظَرَ إِلَى السَّمَاءِ وَمَا نَرَى مِنْ سَحَابٍ فَاسْتَسْقَى فَنَشَأَ السَّحَابُ بَعْضُهُ إِلَى بَعْضٍ ثُمَّ مُطِرُوا حَتَّى سَالَتْ مَثَاعِبُ الْمَدِينَةِ فَمَا زَالَتْ إِلَى الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَةِ مَا تُقْلِعُ ثُمَّ قَامَ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَوْ غَيْرُهُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ غَرِقْنَا فَادْعُ رَبَّكَ يَحْبِسْهَا عَنَّا فَضَحِكَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَجَعَلَ السَّحَابُ يَتَصَدَّعُ عَنْ الْمَدِينَةِ يَمِينًا وَشِمَالًا يُمْطَرُ مَا حَوَالَيْنَا وَلَا يُمْطِرُ مِنْهَا شَيْءٌ يُرِيهِمْ اللَّهُ كَرَامَةَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِجَابَةَ دَعْوَتِهِ

محمد بن محبوب، ابو عوانہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ، ح، خلیفہ، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جمعہ کے دن حاضر ہوا، اس وقت آپ مدینہ میں خطبہ دے رہے تھے، اس نے عرض کیا بارش رک گئی ہے، اس لئے اپنے رب سے پانی کی دعا کیجئے، آپ نے آسمان کی طرف دیکھا تو اس وقت ابر کا کوئی ٹکڑا نظر نہیں آرہا تھا، آپ نے بارش کی دعا کی، بادل کے ٹکڑے نمودار ہوئے اور ایک دوسرے سے مل گئے، پھر بارش دوسرے جمعہ تک اسی طرح ہوتی رہی کہ تھمتی ہی نہ تھی، پھر وہی آدمی یا اس کے علاوہ کوئی دوسرا آدمی کھڑا ہوا، آپ خطبہ ارشاد فرمارہے تھے، اس نے عرض کیا کہ ہم تو اب غرق ہوئے، اس لئے اپنے رب سے دعا کریں کہ اب بارش روک دے، آپ ہنسے پھر فرمایا یا اللہ ہمارے ارد گرد برسا اور ہم پر نہ برسا، یہ دو یا تین بار آپ نے ارشاد فرمایا، بدلی مدینہ سے دائیں یا بائیں پھٹکنے لگی اور ہمارے ارد گرد بارش ہوتی رہی لیکن مدینہ میں بارش نہیں ہوئی، اللہ تعالی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کرامت اور ان کی دعاؤں کی مقبولت دکھاتا ہے۔

راوی: محمد بن محبوب، ابو عوانہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ، ح، خلیفہ، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور صادقین کے ساتھ ہو جاؤ اور جھ...

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور صادقین کے ساتھ ہو جاؤ اور جھوٹ کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1027

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، عبداللہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتَّى يَكُونَ صِدِّيقًا وَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَّابًا

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، عبداللہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سچائی نیکی کی طرف اور نیکی ہدایت کرتی ہے اور آدمی سچ بولتا رہتا ہے، یہاں تک کہ وہ صدیق ہو جاتا ہے اور جھوٹ بدکاری کی طرف اور بدکاری دوزخ کی طرف لے جاتی ہے اور آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک کاذبین میں لکھا جاتا ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، عبداللہ

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور صادقین کے ساتھ ہو جاؤ اور جھوٹ کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1028

راوی: موسی بن اسماعیل، جریر، ابورجاء، سمرة بن جندب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ رَجُلَيْنِ أَتَيَانِي قَالَا الَّذِي رَأَيْتَهُ يُشَقُّ شِدْقُهُ فَكَذَّابٌ يَكْذِبُ بِالْكَذْبَةِ تُحْمَلُ عَنْهُ حَتَّى تَبْلُغَ الْآفَاقَ فَيُصْنَعُ بِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

موسی بن اسماعیل، جریر، ابورجاء، سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے خواب دیکھا کہ دو شخص میرے پاس آئے اور کہنے لگے کہ وہ شخص جس کو تم نے معراج کی رات میں دیکھا تھا کہ اس کے جبڑے چیرے جارہے تھے وہ بہت بڑا جھوٹا تھا اور اس طرح جھوٹ باتیں اڑاتا تھا کہ دنیا کے تمام گوشوں میں وہ پھیل جاتی تھیں قیامت تک اس کے ساتھ ایسا ہی ہوتا رہے گا۔

راوی: موسی بن اسماعیل، جریر، ابورجاء، سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور صادقین کے ساتھ ہو جاؤ اور جھوٹ کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1029

راوی: ابن سلام، اسماعیل بن جعفر، ابوسہیل، نافع بن مالک بن ابی عامر، والد عامر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ نَافِعِ بْنِ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ

ابن سلام، اسماعیل بن جعفر، ابوسہیل، نافع بن مالک بن ابی عامر، والد عامر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ منافق کی تین علامتیں ہیں جب گفتگو کرے تو جھوٹ بولے اور جب وعدہ کرے تو خلاف کرے اور جب اس

کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔

راوی : ابن سلام، اسماعیل بن جعفر، ابوسہیل، نافع بن مالک بن ابی عامر، والد عامر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اچھے طریقوں کا بیان...

باب : ادب کا بیان

اچھے طریقوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1030

راوی: اسحاق بن ابراهیم

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي أُسَامَةَ أَحَدَّثَكُمْ الْأَعْمَشُ سَمِعْتُ شَقِيقًا قَالَ سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ يَقُولُ إِنَّ أَشْبَهَ النَّاسِ دَلًّا وَسَمْتًا وَهَدْيًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَابْنُ أُمِّ عَبْدٍ مِنْ حِينِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى أَنْ يَرْجِعَ إِلَيْهِ لَا نَدْرِي مَا يَصْنَعُ فِي أَهْلِهِ إِذَا خَلَا

اسحاق بن ابراہیم نے ہم سے بیان کیا کہ میں نے ابواسامہ سے کہا تم سے اعمش نے حدیث بیان کی کہ میں نے شقیق سے سنا، انہوں نے کہا کہ میں نے حذیفہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ لوگوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طور وطریق اور عادات وخصلت سے بہت مشابہ ابن ام عبد ہیں، جب وہ گھر سے باہر نکلتے ہیں یہاں تک کہ واپس آجاتے ہیں، معلوم نہیں کہ گھر میں جب وہ تنہائی میں ہوتے ہیں تو کیا کرتے ہیں۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم

باب : ادب کا بیان

اچھے طریقوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1031

راوی: ابوالولید، شعبہ، مخارق، طارق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُخَارِقٍ سَمِعْتُ طَارِقًا قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ وَأَحْسَنَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوالولید، شعبہ، مخارق، طارق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بہتر گفتگو کتاب اللہ ہے اور بہترین طور وطریق محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طور وطریق ہے۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، مخارق، طارق، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

تکلیف پر صبر کرنے کا بیان اور اللہ تعالی کا فرمان کہ صبر کرنے والوں کو ان کا اجر...

باب : ادب کا بیان

تکلیف پر صبر کرنے کا بیان اور اللہ تعالی کا فرمان کہ صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بغیر حساب ملے گا

جلد : جلد سوم حدیث 1032

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، سفیان، اعمش، سعید بن جبیر، ابوعبدالرحمن، سلمی، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَعْمَشُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ أَحَدٌ أَوْ لَيْسَ شَيْءٌ أَصْبَرَ عَلَى أَذًى

سَمِعَهُ مِنْ اللَّهِ إِنَّهُمْ لَيَدْعُونَ لَهُ وَلَدًا وَإِنَّهُ لَيُعَافِيهِمْ وَيَرْزُقُهُمْ

مسدد، یحیی بن سعید، سفیان، اعمش، سعید بن جبیر، ابوعبد الرحمن، سلمی، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی شخص تکلیف دینے والی بات سن کر اللہ سے زیادہ صبر کرنے والا نہیں ہے کہ لوگ اس کے لئے بیٹا بتاتے ہیں اور وہ انہیں معاف کر دیتا ہے، اور انہیں رزق دیتا ہے۔

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، سفیان، اعمش، سعید بن جبیر، ابوعبد الرحمن، سلمی، حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

تکلیف پر صبر کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بغیر حساب ملے گا

جلد : جلد سوم حدیث 1033

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، عبد اللہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ شَقِيقًا يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِسْمَةً كَبَعْضِ مَا كَانَ يَقْسِمُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ وَاللَّهِ إِنَّهَا لَقِسْمَةٌ مَا أُرِيدَ بِهَا وَجْهُ اللَّهِ قُلْتُ أَمَّا أَنَا لَأَقُولَنَّ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ فِي أَصْحَابِهِ فَسَارَرْتُهُ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ وَغَضِبَ حَتَّى وَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ أَخْبَرْتُهُ ثُمَّ قَالَ قَدْ أُوذِيَ مُوسَى بِأَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَصَبَرَ

عمر بن حفص، حفص، اعمش، عبد اللہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مال غنیمت حسب دستور تقسیم فرمایا ایک انصاری شخص نے کہا کہ خدا کی قسم اس تقسیم سے خدا کی رضامندی مقصود نہیں، میں نے کہا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ضرور اس بات کو کہوں گا، چنانچہ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آپ اپنے صحابہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، میں نے چپکے سے آپ سے یہ بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر شاق گذرا، آپ کے چہرے کا رنگ متغیر ہو گا، آپ غضب ناک ہو گئے، یہاں تک کہ میں نے چاہا

کہ کاش آپ سے بیان نہ کرتا، پھر آپ نے فرمایا کہ موسیٰ علیہ السلام کو اس سے زیادہ تکلیف دی گئی، لیکن انہوں نے صبر کیا۔

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، عبداللہ

اس شخص کا بیان جو عتاب کہ وجہ سے لوگوں کی طرف متوجہ ہو...

باب : ادب کا بیان

اس شخص کا بیان جو عتاب کہ وجہ سے لوگوں کی طرف متوجہ ہو

جلد : جلد سوم حدیث 1034

راوی: عمر بن حفص، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَتْ عَائِشَةُ صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَرَخَّصَ فِيهِ فَتَنَزَّهَ عَنْهُ قَوْمٌ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ فَحَمِدَ اللهَ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَتَنَزَّهُونَ عَنْ الشَّيْءِ أَصْنَعُهُ فَوَاللهِ إِنِّي لَأَعْلَمُهُمْ بِاللهِ وَأَشَدُّهُمْ لَهُ خَشْيَةً

عمر بن حفص، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی کام کا کیا تھا اور لوگوں کو اس کے کرنے کی اجازت بھی دی تھی، لیکن لوگوں نے اس سے پرہیز کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر پہنچی تو آپ خطبہ کے لئے کھڑے ہوئے، اللہ کی حمد بیان کی پھر فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا کہ اس کام سے پرہیز کرتے ہیں، جو میں کرتا ہوں، خدا کی قسم میں اللہ کو ان سے زیادہ جاننے والا ہوں اور ان سے زیاد ڈرنے والا ہوں۔

راوی : عمر بن حفص، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : ادب کا بیان

اس شخص کا بیان جو عتاب کہ وجہ سے لوگوں کی طرف متوجہ ہو

جلد : جلد سوم حدیث 1035

راوی: عبدان، عبداللہ، شعبہ، قتادہ، عبداللہ بن ابی عتبہ (انس کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ هُوَ ابْنُ أَبِي عُتْبَةَ مَوْلَى أَنَسٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنْ الْعَذْرَاءِ فِي خِدْرِهَا فَإِذَا رَأَى شَيْئًا يَكْرَهُهُ عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ

عبدان، عبداللہ، شعبہ، قتادہ، عبداللہ بن ابی عتبہ (انس کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پردہ والی کنواری لڑکیوں سے بھی زیادہ باحیا تھے، جب کوئی بات ایس دیکھتے جو آپ کو ناگوار ہوتی تو ہم لوگوں کو آپ کے چہرے سے معلوم ہو جاتا۔

راوی: عبدان، عبداللہ، شعبہ، قتادہ، عبداللہ بن ابی عتبہ (انس کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

جو شخص اپنے بھائی کو بغیر تاویل کے کافر کہے تو وہ ویسا ہی ہے جیسے اس نے کہا...

باب : ادب کا بیان

جو شخص اپنے بھائی کو بغیر تاویل کے کافر کہے تو وہ ویسا ہی ہے جیسے اس نے کہا

جلد : جلد سوم حدیث 1036

راوی: محمد واحمد بن سعید، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمه، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِأَخِيهِ يَا كَافِرُ فَقَدْ بَاءَ بِهِ أَحَدُهُمَا وَقَالَ عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد واحمد بن سعید، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی شخص اپنے بھائی کو یا کافر کہہ کر پکارے تو ان میں سے ایک اس کا مستحق ہو گیا، اور عکرمہ بن عمار نے یحیی سے انہوں نے عبداللہ بن یزید سے نقل کیا کہ انہوں نے ابوسلمہ سے ابوسلمہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا، انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔

راوی: محمد واحمد بن سعید، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

جو شخص اپنے بھائی کو بغیر تاویل کے کافر کہے تو وہ ویسا ہی ہے جیسے اس نے کہا

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1037

راوی: اسماعیل، مالک، عبدالله بن دینار، حضرت عبدالله بن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ قَالَ لِأَخِيهِ يَا كَافِرُ فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا

اسماعیل، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو

آدمی اپنے بھائی کو یا کافر کہے تو ان میں ایک اس مستحق ہو جاتا ہے۔

راوی : اسماعیل، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

جو شخص اپنے بھائی کو بغیر تاویل کے کافر کہے تو وہ ویسا ہی ہے جیسے اس نے کہا

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1038

راوی: موسی بن اسماعیل، وهیب، ایوب، قلابہ، ثابت بن ضحاک

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عُذِّبَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ وَلَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ وَمَنْ رَمَى مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ایوب، قلابہ، ثابت بن ضحاک کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اسلام کے سوا کسی دوسرے مذہب کی جھوٹی قسم کھائی، تو وہ ویسا ہی ہے جیسا اس نے کہا اور جس شخص نے کسی چیز سے خود کشی کی تو جہنم کی آگ میں اس کو اسی چیز سے عذاب دیا جائے گا، اور مومن پر لعنت کرنا اس کے قتل کرنے کی طرح ہے اور جس نے کسی مومن کو کفر کے ساتھ متہم کہا تو وہ اس کے قتل کی طرح ہے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، وہیب، ایوب، قلابہ، ثابت بن ضحاک

ان لوگوں کی دلیل جو جہالت یا تاویل کی بناء پر کسی کافر کہنے والے کو کافر نہیں کہ...

باب : ادب کا بیان

ان لوگوں کی دلیل جو جہالت یا تاویل کی بناء پر کسی کافر کہنے والے کو کافر نہیں کہتے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حاطب کے متعلق فرمایا کہ وہ منافق ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ اللہ اہل بدر کے متعلق واقف تھا، چنانچہ ان کے متعلق اللہ نے فرمایا کہ میں نے تم کو بخش دیا

جلد : جلد سوم حدیث 1039

راوی: محمد بن عبادہ، یزید، سلیم، عمرو بن دینار، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَادَةَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَلِيمٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَأْتِي قَوْمَهُ فَيُصَلِّي بِهِمْ الصَّلَاةَ فَقَرَأَ بِهِمْ الْبَقَرَةَ قَالَ فَتَجَوَّزَ رَجُلٌ فَصَلَّى صَلَاةً خَفِيفَةً فَبَلَغَ ذَلِكَ مُعَاذًا فَقَالَ إِنَّهُ مُنَافِقٌ فَبَلَغَ ذَلِكَ الرَّجُلَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَوْمٌ نَعْمَلُ بِأَيْدِينَا وَنَسْقِي بِنَوَاضِحِنَا وَإِنَّ مُعَاذًا صَلَّى بِنَا الْبَارِحَةَ فَقَرَأَ الْبَقَرَةَ فَتَجَوَّزْتُ فَزَعَمَ أَنِّي مُنَافِقٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاذُ أَفَتَّانٌ أَنْتَ ثَلَاثًا اقْرَأْ وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَنَحْوَهَا

محمد بن عبادہ، یزید، سلیم، عمرو بن دینار، جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تھے، پھر اپنی قوم کے پاس آکر ان کو نماز پڑھاتے تھے، ایک دفعہ نماز میں سورہ بقرہ پڑھی، راوی کا بیان ہے کہ ایک شخص نے نماز سے نکل کر ہلکی نماز پڑھی، معاذ کو جب یہ معلوم ہوا تو کہا کہ یہ منافق ہے، اس شخص کو معلوم ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! ہم ایسی قوم میں ہیں، کہ اپنے ہاتھ سے کام کرتے ہیں اور اپنے اونٹوں سے سیراب کرتے ہیں، اور معاذ نے گذشتہ رات جو ہم لوگوں کو نماز پڑھائی تو اس میں سورہ بقرہ کی قرائت کی میں نے (الگ ہو کر) مختصر نماز پڑھ لی، تو انہوں نے کہا کہ میں منافق ہوں، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (معاذ سے) فرمایا اے معاذ! کیا تو فتنے میں ڈالنے والا ہے، تین بار آپ نے یہ الفاظ فرمائے (پھر فرمایا کہ) تو وَالشَّمسِ وَضُحٰھَا وَ سَبِّحِ اسمَ رَبِّکَ الاَعلَی وَ نَحْوَھا اور اسی قسم کی سورتیں پڑھا کر۔

راوی : محمد بن عبادہ، یزید، سلیم، عمرو بن دینار، جابر بن عبد اللہ

باب : ادب کا بیان

ان لوگوں کی دلیل جو جہالت یا تاویل کی بناء پر کسی کافر کہنے والے کو کافر نہیں کہتے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حاطب کے متعلق فرمایا کہ وہ منافق ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ اللہ اہل بدر کے متعلق واقف تھا، چنانچہ ان کے متعلق اللہ نے فرمایا کہ میں نے تم کو بخش دیا

جلد : جلد سوم　　　حدیث　1040

راوی: اسحق، ابوالمغیرہ، اوزاعی، زہری، حمید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ فَقَالَ فِي حَلِفِهِ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ أُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ

اسحاق، ابوالمغیرہ، اوزاعی، زہری، حمید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص لات وعزی کی قسم کھائے تو وہ فوراً لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ کہہ دے اور جو شخص اپنے ساتھی سے کہے کہ آؤ جوا کھیلیں، تو اس کو چاہئے کہ صدقہ کرے۔

راوی : اسحق، ابوالمغیرہ، اوزاعی، زہری، حمید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

ان لوگوں کی دلیل جو جہالت یا تاویل کی بناء پر کسی کافر کہنے والے کو کافر نہیں کہتے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حاطب کے متعلق فرمایا کہ وہ منافق ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ اللہ اہل بدر کے متعلق واقف تھا، چنانچہ ان کے متعلق اللہ نے فرمایا کہ میں نے تم کو بخش دیا

جلد : جلد سوم　　　حدیث　1041

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ أَدْرَكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فِي رَكْبٍ وَهُوَ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَنَادَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ فَمَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللَّهِ وَإِلَّا فَلْيَصْمُتْ

قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے عمر بن خطاب کو سواریوں میں پایا اور وہ اپنے باپ کی قسم کھا رہے تھے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پکار کر فرمایا کہ سن لو! اللہ تعالیٰ تمہیں باپ کی قسم کھانے سے منع فرماتا ہے، جس شخص کو قسم کھانی ہو تو اللہ کی قسم کھائے ورنہ چپ رہے۔

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے عمر بن خطاب

اللہ تعالیٰ کے احکام میں غضب اور سختی جائز ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کفار او...

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالیٰ کے احکام میں غضب اور سختی جائز ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کفار اور منافقین سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو

جلد : جلد سوم حدیث 1042

راوی: یسرہ بن صفوان، ابراہیم، زہری، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَسَرَةُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَيْتِ قِرَامٌ فِيهِ صُوَرٌ فَتَلَوَّنَ وَجْهُهُ ثُمَّ تَنَاوَلَ السِّتْرَ فَهَتَكَهُ وَقَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُصَوِّرُونَ هَذِهِ الصُّوَرَ

یسرہ بن صفوان، ابراہیم، زہری، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میرے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اس وقت گھر پر ایک پردہ پڑا ہوا تھا، جس میں تصویریں تھیں، آپ کے چہرے کا رنگ بدل گیا، پھر اس پردے کو لیا اور اس کو پھاڑ دیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو یہ تصویریں بناتے ہیں۔

راوی: یسرہ بن صفوان، ابراہیم، زہری، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالی کے احکام میں غضب اور سختی جائز ہے اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ کفار اور منافقین سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو

جلد : جلد سوم حدیث 1043

راوی: مسدد، یحیی، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، ابومسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي لَأَتَأَخَّرُ عَنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ مِنْ أَجْلِ فُلَانٍ مِمَّا يُطِيلُ بِنَا قَالَ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ أَشَدَّ غَضَبًا فِي مَوْعِظَةٍ مِنْهُ يَوْمَئِذٍ قَالَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ فَأَيُّكُمْ مَا صَلَّى بِالنَّاسِ فَلْيَتَجَوَّزْ فَإِنَّ فِيهِمْ الْمَرِيضَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ

مسدد، یحیی، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، ابو مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں عشاء کی نماز میں فلاں فلاں شخص کے طویل نماز پڑھانے کی وجہ سے شریک نہیں ہوتا ہوں، ابو مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وعظ میں اس سے زیادہ غصے میں نہیں دیکھا، آپ نے فرمایا کہ اے لوگو! ہم میں سے بعض وہ ہیں، جو دوسروں کو بھگاتے ہیں (نفرت دلاتے ہیں) اس لئے تم میں سے جو شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو مختصر پڑھے، اس لئے کہ ان میں مریض اور بوڑھے اور حاجت مند لوگ بھی ہوتے ہیں۔

راوی : مسدد، یحیی، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، ابو مسعود رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالی کے احکام میں غضب اور سختی جائز ہے اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ کفار اور منافقین سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو

جلد : جلد سوم **حدیث** 1044

راوی: موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَأَى فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ نُخَامَةً فَحَكَّهَا بِيَدِهِ فَتَغَيَّظَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ اللهَ حِيَالَ وَجْهِهِ فَلَا يَتَنَخَّمَنَّ حِيَالَ وَجْهِهِ فِي الصَّلَاةِ

موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک بار نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے، تو آپ نے سامنے سجدہ کرنے کی جگہ کھنگار (بلغم) دیکھا تو اس کو اپنے ہاتھ سے صاف کر دیا اور غصے ہو کر فرمایا کہ تم میں سے جب کوئی شخص نماز میں ہوتا ہے تو اللہ تعالی اس کے چہرے کے سامنے ہوتا ہے، اس لئے اسے چاہئے کہ نماز میں اپنے چہرہ کے سامنے ناک وغیرہ کی رطوبت نہ پھینکے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالی کے احکام میں غضب اور سختی جائز ہے اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ کفار اور منافقین سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو

جلد : جلد سوم حدیث 1045

راوی: محمد، اسماعیل بن جعفر، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، یزید (منبعث کے آزاد کردہ غلام) زید بن خالد جهنی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا رَبِيعَةُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللُّقَطَةِ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً ثُمَّ اعْرِفْ وِكَائَهَا وَعِفَاصَهَا ثُمَّ اسْتَنْفِقْ بِهَا فَإِنْ جَائَ رَبُّهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَضَالَّةُ الْغَنَمِ قَالَ خُذْهَا فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَضَالَّةُ الْإِبِلِ قَالَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ أَوْ احْمَرَّ وَجْهُهُ ثُمَّ قَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا وَقَالَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ

محمد، اسماعیل بن جعفر، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، یزید (منبعث کے آزاد کردہ غلام) زید بن خالد جہنی کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لقطہ (گری پڑی ہوئی چیز) کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اس کو ایک سال تک مشتہر کرو، پھر اس کے سربند ھن کو پہچان رکھ، پھر اس کو خرچ کر ڈال، پھر اگر اس کا مالک آجائے تو اس کو دے دو، اس نے عرض کیا یارسول اللہ! گم شدہ بکری کا کیا حکم ہے، آپ نے فرمایا تو اس کو لے لے، اس لئے کہ وہ تیرا ہے یا تیرے بھائی کا یا بھڑیئے کا ہے، اس نے عرض کیا یارسول اللہ! کھوئے ہوئے اونٹ کا کیا حکم ہے؟ راوی کا بیان ہے کہ رسول اللہ بہت غصہ ہوئے، یہاں تک کہ آپ کے دونوں رخسار یا چہرہ سرخ ہو گیا، پھر فرمایا کہ تجھے اس سے کیا سروکار! جب کہ اس کا کھانا اور پانی اس کے ساتھ ہے، یہاں تک کہ اس کا مالک اس کو پالیتا ہے،

راوی: محمد، اسماعیل بن جعفر، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، یزید (منبعث کے آزاد کردہ غلام) زید بن خالد جہنی

باب : ادب کا بیان

اللہ تعالی کے احکام میں غضب اور سختی جائز ہے اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ کفار اور منافقین سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو

جلد : جلد سوم حدیث 1046

راوی: اور مکی نے کہا کہ ہم سے عبداللہ بن سعید نے بیان کیا کہ محمد بن زیاد بواسطہ محمد بن جعفر، عبداللہ بن سعید، سالم ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام) بسر بن سعید، زید بن ثابت

وَقَالَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ احْتَجَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَيْرَةً مُخَصَّفَةً أَوْ حَصِيرًا فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِيهَا فَتَتَبَّعَ إِلَيْهِ رِجَالٌ وَجَاؤُا يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ ثُمَّ جَاؤُا لَيْلَةً فَحَضَرُوا وَأَبْطَأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُمْ فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ فَرَفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ وَحَصَبُوا الْبَابَ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ مُغْضَبًا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ بِكُمْ صَنِيعُكُمْ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُكْتَبُ عَلَيْكُمْ فَعَلَيْكُمْ بِالصَّلَاةِ فِي بُيُوتِكُمْ فَإِنَّ خَيْرَ صَلَاةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ

اور مکی نے کہا کہ ہم سے عبداللہ بن سعید نے بیان کیا کہ محمد بن زیاد بواسطہ محمد بن جعفر، عبداللہ بن سعید، سالم ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام) بسر بن سعید، زید بن ثابت کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک حجرہ کھجور کی شاخ یا بوریئے سے بنالیا تھا، (ایک بار) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور جا کر اس میں نماز پڑھنے لگے، تو لوگ بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھنے لگے، پھر ایک رات (دوسرے) لوگ تو آگئے، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آنے میں دیر کر دی، اور آپ باہر تشریف نہیں لائے، تو لوگوں نے اپنی آواز بلند کی اور دروازے پر کنکریاں پھینکیں، غصے کی حالت میں آپ باہر تشریف لائے اور ان لوگوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے برابر اس طرح کرتے رہنے کی وجہ سے میں نے خیال کیا کہ کہیں تم پر فرض نہ کر دیا جائے، اس لئے تم اپنے اپنے گھروں میں نماز پڑھا کرو، اس لئے کہ فرض کے سوا دوسری نمازیں وہ بہتر ہیں جو گھر میں پڑھی جائیں۔

راوی: اور مکی نے کہا کہ ہم سے عبداللہ بن سعید نے بیان کیا کہ محمد بن زیاد بواسطہ محمد بن جعفر، عبداللہ بن سعید، سالم ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام) بسر بن سعید، زید بن ثابت

غصے سے پرہیز کرنے کا بیان، اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا جو لوگ بڑے بڑے گناہوں...

باب : ادب کا بیان

غصے سے پرہیز کرنے کا بیان، اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا جو لوگ بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب وہ غصہ ہوتے ہیں تو بخش دیتے ہیں، جو لوگ خوشحالی اور مصیبت میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ کو ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں سے درگذر کرنے والے ہیں اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 1047

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالك، ابن شهاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قوی وہ نہیں کہ جو (کشتی میں کسی کو) پچھاڑے بلکہ قوی وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

غصے سے پرہیز کرنے کا بیان، اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا جو لوگ بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب وہ غصہ ہوتے ہیں تو بخش دیتے ہیں، جو لوگ خوشحالی اور مصیبت میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ کو ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں سے درگذر کرنے والے ہیں اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 1048

راوی: عثمان بن ابی شیبه، جریر، اعمش، عدی بن ثابت، سلیمان بن صرد

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ

عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ جُلُوسٌ وَأَحَدُهُمَا يَسُبُّ صَاحِبَهُ مُغْضَبًا قَدْ احْمَرَّ وَجْهُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ مَا يَجِدُ لَوْ قَالَ أَعُوذُ بِاللهِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فَقَالُوا لِلرَّجُلِ أَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَسْتُ بِمَجْنُونٍ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، عدی بن ثابت، سلیمان بن صرد کہتے ہیں کہ دو آدمیوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک گالی گلوچ کیا ہم بھی وہاں پر بیٹھے ہوئے تھے، اس وقت ان میں سے ایک دوسرے کو غصہ کی حالت میں گالی دے رہا تھا اور چہرہ سرخ ہو گیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ایسے کلمات جانتا ہوں کہ اگر یہ ان کو ادا کرتا تو اس کی یہ غصہ کی حالت جاتی رہتی وہ (أَعُوذُ بِاللهِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ) کہہ لیا، لوگوں نے آدمی سے کہا کہ کیا تو سن رہا ہے، جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے ہیں؟ اس نے کہا میں دیوانہ نہیں ہوں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، عدی بن ثابت، سلیمان بن صرد

باب : ادب کا بیان

غصے سے پرہیز کرنے کا بیان، اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا جو لوگ بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب وہ غصہ ہوتے ہیں تو بخش دیتے ہیں، جو لوگ خوشحالی اور مصیبت میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ کو ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں سے درگذر کرنے والے ہیں اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 1049

راوی: یحیی بن یوسف، ابوبکر بن عیاش، ابوحصین، ابوصالح، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ هُوَ ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصِنِي قَالَ لَا تَغْضَبْ فَرَدَّدَ مِرَارًا قَالَ لَا تَغْضَبْ

یحیی بن یوسف، ابو بکر بن عیاش، ابو حصین، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ

ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ مجھے نصیحت فرمائیں، آپ نے فرمایا کہ غصہ نہ کیا کرو اس نے کئی بار عرض کیا تو آپ یہی فرماتے رہے کہ غصہ نہ کرو۔

راوی : یحیی بن یوسف، ابوبکر بن عیاش، ابوحصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حیا کا بیان...

باب : ادب کا بیان

حیا کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1050

راوی: آدم، شعبہ، قتادہ، ابوالسوار عدوی، عمران بن حصین

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي السَّوَّارِ الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَائُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ فَقَالَ بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ مَكْتُوبٌ فِي الْحِكْمَةِ إِنَّ مِنْ الْحَيَائِ وَقَارًا وَإِنَّ مِنْ الْحَيَائِ سَكِينَةً فَقَالَ لَهُ عِمْرَانُ أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُحَدِّثُنِي عَنْ صَحِيفَتِكَ

آدم، شعبہ، قتادہ، ابوالسوار عدوی، عمران بن حصین کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حیا نیکی ہی لاتی ہے، بشیر بن کعب نے کہا کہ حکمت کی کتابوں میں لکھا ہوا ہے کہ حیا وقار کا سبب ہے اور حیا سکون قلب پیدا کرتی ہے، ان سے عمران نے کہا کہ میں تجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کرتا ہوں اور تو مجھ سے اپنی کتابوں کی بات بیان کرتا ہوں (حدیث کی موجودگی میں اس کی ضرورت نہیں)۔

راوی : آدم، شعبہ، قتادہ، ابوالسوار عدوی، عمران بن حصین

باب : ادب کا بیان

حیاکا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1051

راوی: احمد بن یونس، عبد العزیزبن ابی سلمه، ابن شهاب، سالم، حضرت عبد الله بن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يُعَاتِبُ أَخَاهُ فِي الْحَيَائِ يَقُولُ إِنَّكَ لَتَسْتَحْيِي حَتَّى كَأَنَّهُ يَقُولُ قَدْ أَضَرَّ بِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ فَإِنَّ الْحَيَائَ مِنْ الْإِيمَانِ

احمد بن یونس، عبد العزیز بن ابی سلمہ، ابن شہاب، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گذرے اور وہ حیا کے متعلق عتاب کر رہا تھا اور کہہ رہا تھا کہ تو اس قدر حیا کرتا ہے، تجھے اس سے نقصان پہنچے گا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو چھوڑ دو (ایسا نہ کہو) اس لئے کہ حیا ایمان کا جزو ہے۔

راوی : احمد بن یونس، عبد العزیز بن ابی سلمہ، ابن شہاب، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

حیاکا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1052

راوی: علی بن جعد، شعبه، قتاده، عبد الله بن ابی عتبه (انس رضی الله عنه کے آزاد کرده غلام) ابوسعید

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مَوْلَى أَنَسٍ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عُتْبَةَ سَمِعْتُ أَبَا

سَعِيدٍ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَائً مِنْ الْعَذْرَائِ فِي خِدْرِهَا

علی بن جعد، شعبہ، قتادہ، عبداللہ بن ابی عتبہ (انس رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام) ابوسعید کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کنواری پردہ والی عورتوں سے بھی زیادہ باحیا تھے۔

راوی : علی بن جعد، شعبہ، قتادہ، عبداللہ بن ابی عتبہ (انس رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام) ابوسعید

جب تو حیا نہ کرے تو جو چاہے کر...

باب : ادب کا بیان

جب تو حیا نہ کرے تو جو چاہے کر

جلد : جلد سوم حدیث 1053

راوی: احمد بن یونس، زہیر، منصور، ربعی بن خراش، ابومسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْأُولَى إِذَا لَمْ تَسْتَحِي فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ

احمد بن یونس، زہیر، منصور، ربعی بن خراش، ابومسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نبوت کی پہلی گفتگو جو لوگوں پاس پہنچی ہے وہ یہ ہے کہ جب تو حیا نہ کرے تو پھر جو چاہے کر۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، منصور، ربعی بن خراش، ابومسعود رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

دین کی بات سمجھنے کے لئے حق بات سے حیانہ کی جائے

جلد : جلد سوم **حدیث** 1054

راوی: اسماعیل، مالك، هشام بن عروه، عروه، زینب بنت ابی سلمه، ام سلمه

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ جَائَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ اللهَ لَا يَسْتَحِي مِنْ الْحَقِّ فَهَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ غُسْلٌ إِذَا احْتَلَمَتْ فَقَالَ نَعَمْ إِذَا رَأَتْ الْمَائَ

اسماعیل، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ کہتی ہیں کہ ام سلیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ حق بات کہنے سے نہیں شرماتا کیا عورت پر غسل واجب ہے جبکہ اس کو احتلام ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں! بشرطیکہ وہ پانی کو دیکھے۔

راوی : اسماعیل، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ

باب : ادب کا بیان

دین کی بات سمجھنے کے لئے حق بات سے حیانہ کی جائے

جلد : جلد سوم **حدیث** 1055

راوی: آدم، شعبه محارب بن دثار، ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ شَجَرَةٍ خَضْرَاءَ لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا وَلَا يَتَحَاتُّ فَقَالَ الْقَوْمُ هِيَ شَجَرَةُ كَذَا هِيَ شَجَرَةُ كَذَا فَأَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ هِيَ النَّخْلَةُ وَأَنَا غُلَامٌ شَابٌّ فَاسْتَحْيَيْتُ فَقَالَ هِيَ النَّخْلَةُ وَعَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ وَزَادَ فَحَدَّثْتُ بِهِ عُمَرَ فَقَالَ لَوْ كُنْتَ قُلْتَهَا لَكَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا

آدم، شعبہ محارب بن دثار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مومن کی مثال اس سرسبز درخت کی طرح ہے جس کے پتے نہیں جھڑتے ہیں لوگوں نے کہا وہ تو فلاں فلاں درخت ہے لیکن میں نے کہنا چاہا کہ وہ کھجور کا درخت ہے لیکن میں کم عمر جوان تھا اس لئے مجھے کہنے میں شرم آئی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی نے فرمایا کہ وہ کھجور کا درخت ہے اور شعبہ سے بواسطہ خبیب بن عبدالرحمن حفص بن عاصب حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس طرح مروی ہے لیکن اس میں اتنا زیادہ ہے کہ میں نے یہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ اگر تو اس کو کہہ دیتا تو میرے نزدیک اتنے اور اتنے (مال) سے بہتر ہوتا۔

راوی: آدم، شعبہ محارب بن دثار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

دین کی بات سمجھنے کے لئے حق بات سے حیانہ کی جائے

جلد : جلد سوم حدیث 1056

راوی: مسدد مرحوم ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مَرْحُومٌ سَمِعْتُ ثَابِتًا أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْرِضُ عَلَيْهِ نَفْسَهَا فَقَالَتْ هَلْ لَكَ حَاجَةٌ فِيَّ فَقَالَتْ ابْنَتُهُ مَا أَقَلَّ حَيَاءَهَا فَقَالَ هِيَ خَيْرٌ مِنْكِ عَرَضَتْ عَلَى

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهَا

مسدد مرحوم ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ بیان کرتے ہیں کہ عورت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اپنے آپ کو (نکاح کے لئے) پیش کر کے کہنے لگی کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میری ضرورت ہے؟ حضرت انس کی لڑکی نے کہا کہ کس قدر بے حیاوہ عورت تھی تو انہوں نے کہا کہ وہ تجھ سے بہتر تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنے آپ کو نکاح کے لئے پیش کیا۔

راوی : مسدد مرحوم ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ آسانی کرو سختی نہ کرو اور آپ صلی اللہ علی...

باب : ادب کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ آسانی کرو سختی نہ کرو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے ساتھ تخفیف اور آسانی برتنے کو پسند فرماتے تھے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1057

راوی: اسحاق نضر شعبہ سعید بن ابی بردہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ لَمَّا بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَالَ لَهُمَا يَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا وَتَطَاوَعَا قَالَ أَبُو مُوسَى يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضٍ يُصْنَعُ فِيهَا شَرَابٌ مِنْ الْعَسَلِ يُقَالُ لَهُ الْبِتْعُ وَشَرَابٌ مِنْ الشَّعِيرِ يُقَالُ لَهُ الْمِزْرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

اسحاق نضر شعبہ سعید بن ابی بردہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ جب ان کو اور معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یمن بھیجنے لگے تو دونوں سے فرمایا کہ آسانی کرنا سختی نہ کرنا اور خوش خبری سنانا نفرت نہ دلانا بلکہ

رغبت دلانا ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم ایک ایسے ملک میں رہتے ہیں جہاں شہد سے شراب بنائی جاتی ہے جس کو مزر کہا جاتا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

راوی : اسحاق نضر شعبہ سعید بن ابی بردہ

باب : ادب کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ آسانی کرو سختی نہ کرو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے ساتھ تخفیف اور آسانی برتنے کو پسند فرماتے تھے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1058

راوی: آدم شعبہ ابوالتیاح حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا وَسَكِّنُوا وَلَا تُنَفِّرُوا

آدم شعبہ ابوالتیاح حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آسانی کرو سختی نہ کرو اور لوگوں کو آرام دو اور نفرت نہ دلاؤ۔

راوی : آدم شعبہ ابوالتیاح حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ آسانی کرو سختی نہ کرو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے ساتھ تخفیف اور آسانی برتنے کو پسند فرماتے تھے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1059

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ مالک ابن شہاب عروہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ قَطُّ إِلَّا أَخَذَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا فَإِنْ كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ وَمَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةُ اللهِ فَيَنْتَقِمَ بِهَا لِلَّهِ

عبد اللہ بن مسلمہ مالک ابن شہاب عروہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دو امر کے درمیان جب بھی اختیار دیا تو ان میں جو آسان صورت تھی اس کو اختیار کیا بشرطیکہ وہ گناہ نہ ہو اگر وہ گناہ ہوتا تو لوگوں میں سب سے زیادہ دور رہنے والے ہوتے (یعنی سب سے زیادہ اس سے پرہیز کرتے) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ذات کی خاطر کبھی انتقام نہیں لیا مگر جو شخص حرمت الہیہ کی پردہ دری کرتا یعنی احکام الہٰی کے خلاف کرتا تو اللہ کی خاطر اس سے انتقام لیتے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ مالک ابن شہاب عروہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: ادب کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ آسانی کرو سختی نہ کرو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے ساتھ تخفیف اور آسانی برتنے کو پسند فرماتے تھے۔

جلد: جلد سوم حدیث 1060

راوی: ابو النعمان حماد بن زید ازرق بن قیس

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كُنَّا عَلَى شَاطِئِ نَهَرٍ بِالْأَهْوَازِ قَدْ نَضَبَ عَنْهُ الْمَاءُ فَجَاءَ أَبُو بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيُّ عَلَى فَرَسٍ فَصَلَّى وَخَلَّى فَرَسَهُ فَانْطَلَقَتْ الْفَرَسُ فَتَرَكَ صَلَاتَهُ وَتَبِعَهَا حَتَّى أَدْرَكَهَا فَأَخَذَهَا ثُمَّ جَاءَ فَقَضَى صَلَاتَهُ وَفِينَا رَجُلٌ لَهُ رَأْيٌ فَأَقْبَلَ يَقُولُ انْظُرُوا إِلَى هَذَا الشَّيْخِ تَرَكَ صَلَاتَهُ مِنْ أَجْلِ فَرَسٍ فَأَقْبَلَ فَقَالَ مَا عَنَّفَنِي أَحَدٌ مُنْذُ فَارَقْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّ مَنْزِلِي مُتَرَاخٍ فَلَوْ صَلَّيْتُ وَتَرَكْتُهُ لَمْ آتِ أَهْلِي إِلَى

اللَّيْلِ وَذَكَرَ أَنَّهُ قَدْ صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى مِنْ تَيْسِيرِهِ

ابو النعمان حماد بن زید ازرق بن قیس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم اہواز میں نہر کے کنارے ٹھہرے ہوئے تھے جس کا پانی خشک ہو گیا تھا ابو برزہ ایک گھوڑے پر سوار آئے آپ نماز پڑھنے لگے اور گھوڑے کو کھلا چھوڑ دیا وہ گھوڑا چلنے لگا تو نماز چھوڑ کر اس کا پیچھا کیا یہاں تک کہ اس گھوڑے تک پہنچ کر اسکو پکڑ لیا پھر واپس آئے اور باقی نماز پوری کی اور ہم میں ایک آدمی عقلمند تھا وہ کہنے لگا کہ اس بڈھے کو دیکھو کہ گھوڑے کے لئے نماز چھوڑ دی تو ابو برزہ کہنے لگے کہ جب سے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جدا ہوا ہوں کسی نے مجھ کو ایسی سخت بات نہیں کہی اور بیان کیا کہ میرا گھر بہت دور ہے اگر میں نماز پڑھتا اور اس گھوڑے کو چھوڑ دیتا تو میں رات تک بھی اپنے گھر والوں میں نہ پہنچ سکتا اور بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت میں رہا ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آسانی اختیار کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی : ابو النعمان حماد بن زید ازرق بن قیس

باب : ادب کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ آسانی کرو سختی نہ کرو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے ساتھ تخفیف اور آسانی برتنے کو پسند فرماتے تھے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1061

راوی: ابو الیمان شعیب زہری لیث یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَثَارَ إِلَيْهِ النَّاسُ لِيَقَعُوا بِهِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ وَأَهْرِيقُوا عَلَى بَوْلِهِ ذَنُوبًا مِنْ مَاءٍ أَوْ سَجْلًا مِنْ مَاءٍ فَإِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ

ابو الیمان شعیب زہری لیث یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ ایک اعرابی مسجد میں پیشاب کرنے لگا تو لوگ اس کی طرف دوڑے تاکہ اس کو ماریں رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں سے فرمایا اس کو چھوڑ دو اور اس کے پیشاب پر ایک ڈول پانی کا بہا دو اس لئے کہ تم آسانی کرنے والے بنا کر بھیجے گئے ہو سختی کرنے والے نہیں بھیجے گئے۔

راوی : ابوالیمان شعیب زہری لیث یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لوگوں کے ساتھ اچھی طرح پیش آنے اور گھر والوں کے ساتھ مذاق کرنے کا بیان اور ابن م...

باب : ادب کا بیان

لوگوں کے ساتھ اچھی طرح پیش آنے اور گھر والوں کے ساتھ مذاق کرنے کا بیان اور ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے کہ لوگوں کے ساتھ اس طرح میل جول رکھو کہ تمہارا دین مجروح نہ ہونے پائے۔

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1062

راوی: آدم شعبہ ابوالتیاح حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ إِنْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُخَالِطُنَا حَتَّى يَقُولَ لِأَخٍ لِي صَغِيرٍ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ

آدم شعبہ ابوالتیاح حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے ملتے تھے یہاں تک کہ میرے ایک چھوٹے بھائی سے فرماتے تھے کہ اے ابوعمیر نغیر کو کیا ہوا۔

راوی : آدم شعبہ ابوالتیاح حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

لوگوں کے ساتھ اچھی طرح پیش آنے اور گھر والوں کے ساتھ مذاق کرنے کا بیان اور ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے کہ لوگوں کے ساتھ اس طرح میل جول رکھو کہ تمہارا دین مجروح نہ ہونے پائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1063

راوی: محمد ابومعاویہ ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لِي صَوَاحِبُ يَلْعَبْنَ مَعِي فَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ يَتَقَمَّعْنَ مِنْهُ فَيُسَرِّبُهُنَّ إِلَيَّ فَيَلْعَبْنَ مَعِي

محمد ابومعاویہ ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں لڑکیوں کے ساتھ کھیلتی تھی اور میری سہیلیاں میرے ساتھ کھیلتی تھیں جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اندر تشریف لاتے تو وہ چھپ جاتیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو بلا کر میرے پاس لے آتے میں پھر ان کے ساتھ کھیلنے لگتی۔

راوی: محمد ابومعاویہ ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کا بیان اور ابوالدرداء سے منقول ہے کہ ہم لوگ بعض لوگوں س...

باب : ادب کا بیان

لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کا بیان اور ابوالدرداء سے منقول ہے کہ ہم لوگ بعض لوگوں سے اچھی طرح پیش آتے تھے لیکن ہمارے دل ان پر لعنت کرتے تھے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1064

راوی: قتیبہ بن سعید سفیان ابن منکدر عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ ائْذَنُوا لَهُ فَبِئْسَ ابْنُ الْعَشِيرَةِ أَوْ بِئْسَ أَخُو الْعَشِيرَةِ فَلَمَّا دَخَلَ أَلَانَ لَهُ الْكَلَامَ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتَ مَا قُلْتَ ثُمَّ أَلَنْتَ لَهُ فِي الْقَوْلِ فَقَالَ أَيْ عَائِشَةُ إِنَّ شَرَّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللَّهِ مَنْ تَرَكَهُ أَوْ وَدَعَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ فُحْشِهِ

قتیبہ بن سعید سفیان ابن منکدر عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک شخص نے اندر آنے کی اجازت چاہی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسے اندر آنے دو وہ قبیلہ کا برا بیٹا ہے یا قبیلہ کا برا بھائی ہے جب وہ اندر آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے نرمی سے گفتگو کی میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے اس کے متعلق فرمایا تھا جو آپ نے فرمایا پھر جب وہ اندر آیا تو آپ نے اس سے نرمی سے گفتگو کی آپ نے فرمایا اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اللہ کے نزدیک سب سے برا آدمی درجہ کے لحاظ سے وہ ہے جس کو لوگوں نے اس کی فحش باتوں سے بچنے کے لئے چھوڑ دیا ہو۔

راوی: قتیبہ بن سعید سفیان ابن منکدر عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : ادب کا بیان

لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کا بیان اور ابوالدرداء سے منقول ہے کہ ہم لوگ بعض لوگوں سے اچھی طرح پیش آتے تھے لیکن ہمارے دل ان پر لعنت کرتے تھے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1065

راوی: عبداللہ بن عبدالوہاب ابن علیہ ایوب عبداللہ بن ابی ملیکہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِيَتْ لَهُ أَقْبِيَةٌ مِنْ دِيبَاجٍ مُزَرَّرَةٌ بِالذَّهَبِ فَقَسَمَهَا فِي نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ وَعَزَلَ مِنْهَا وَاحِدًا لِمَخْرَمَةَ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ قَدْ خَبَأْتُ هَذَا لَكَ قَالَ أَيُّوبُ بِثَوْبِهِ وَأَنَّهُ يُرِيهِ إِيَّاهُ وَكَانَ فِي خُلُقِهِ شَيْءٌ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَقَالَ

حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ قَدِمَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِيَةٌ

عبد اللہ بن عبد الوہاب ابن علیہ ایوب عبد اللہ بن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چند قبائیں ہدیہ میں بھیجی گئیں جو دیباج کی تھیں اور اس میں سونے کے بٹن تھے ان کو صحابہ میں تقسیم کر دیا اور ایک مخرمہ کے واسطے علیحدہ رکھ لی جب مخرمہ آئے تو آپ نے فرمایا میں نے یہ تمہارے واسطے رکھ لی تھی ایوب کا بیان ہے کہ اپنے کپڑے میں لپیٹ دیا تھا تاکہ وہ اس کو دکھلائیں اور آپ کے خلق میں خوش طبعی تھی اس کو حماد بن زید نے ایوب سے روایت کیا اور حاتم بن وردان نے بیان کیا کہ ہم سے ایوب نے بواسطہ ابن ابی ملیکہ مسور نے قبائیں لفظ نقل کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چند قبائیں آئیں۔

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب ابن علیہ ایوب عبد اللہ بن ابی ملیکہ

مومن ایک سوراخ سے دوبار ڈنگ نہیں کھاتا اور معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ...

باب: ادب کا بیان

مومن ایک سوراخ سے دوبار ڈنگ نہیں کھاتا اور معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ حکیم تجربہ والا ہی ہوتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1066

راوی: قتیبہ لیث عقیل زہری ابن مسیب حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ

قتیبہ لیث عقیل زہری ابن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ مومن ایک سوراخ سے دوبار ڈنگ نہیں کھاتا۔

راوی: قتیبہ لیث عقیل زہری ابن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مہمان کے حق کا بیان...

باب : ادب کا بیان

مہمان کے حق کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1067

راوی: اسحاق بن منصور روح بن عبادہ حسین یحیی بن ابی کثیر ابوسلمہ بن عبدالرحمن عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَلَا تَفْعَلْ قُمْ وَنَمْ وَصُمْ وَأَفْطِرْ فَإِنَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِزَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّكَ عَسَى أَنْ يَطُولَ بِكَ عُمُرٌ وَإِنَّ مِنْ حَسْبِكَ أَنْ تَصُومَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنَّ بِكُلِّ حَسَنَةٍ عَشْرَ أَمْثَالِهَا فَذَلِكَ الدَّهْرُ كُلُّهُ قَالَ فَشَدَّدْتُ فَشُدِّدَ عَلَيَّ فَقُلْتُ فَإِنِّي أُطِيقُ غَيْرَ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ مِنْ كُلِّ جُمُعَةٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَالَ فَشَدَّدْتُ فَشُدِّدَ عَلَيَّ قُلْتُ أُطِيقُ غَيْرَ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ صَوْمَ نَبِيِّ اللهِ دَاوُدَ قُلْتُ وَمَا صَوْمُ نَبِيِّ اللهِ دَاوُدَ قَالَ نِصْفُ الدَّهْرِ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ يُقَالُ هُوَ زَوْرٌ وَهَؤُلَاءِ زَوْرٌ وَضَيْفٌ وَمَعْنَاهُ أَضْيَافُهُ وَزُوَّارُهُ لِأَنَّهَا مَصْدَرٌ مِثْلُ قَوْمٍ رِضًا وَعَدْلٍ يُقَالُ مَاءٌ غَوْرٌ وَبِئْرٌ غَوْرٌ وَمَاءَانِ غَوْرٌ وَمِيَاهٌ غَوْرٌ وَيُقَالُ الْغَوْرُ الْغَائِرُ لَا تَنَالُهُ الدِّلَاءُ كُلَّ شَيْءٍ غُرْتَ فِيهِ فَهُوَ مَغَارَةٌ تَزَّاوَرُ تَمِيلُ مِنْ الزَّوَرِ وَالْأَزْوَرُ الْأَمْيَلُ

اسحاق بن منصور روح بن عبادہ حسین یحیی بن ابی کثیر ابوسلمہ بن عبدالرحمن عبداللہ بن عمرو سے روایت کرتے ہیں کہ میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کہ کیا مجھے خبر نہیں دی گئی تو رات عبادت کرتا ہے اور دن کو روزہ رکھتا ہے

میں نے کہا جی ہاں آپ نے فرمایا ایسا نہ کر ورات کو نماز پڑھ اور سو جا اور روزہ رکھ اور افطار کر اس لئے کہ تیرے جسم کا تجھ پر حق ہے اور تیری آنکھ کا تجھ پر حق ہے اور امید ہے کہ تمہاری عمر طویل ہو اس لئے تمہارے واسطے کافی ہے کہ ہر مہینے تین روزے رکھو کیونکہ ہر نیکی کے بدلے دس گنا ملتا ہے اس طرح تمام دنوں کے روزے ہو جائیں گے۔ عبداللہ بن عمر کا بیان ہے کہ میں نے زیادتی چاہی تو آپ نے بھی اس پر زیادہ کیا میں نے عرض کیا کہ میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں تو آپ نے فرمایا ہر جمعہ سے تین روزے رکھ لیا کرو۔ ابن عمر کا بیان ہے کہ میں نے اس پر بھی زیادتی چاہی تو آپ نے اس پر زیادہ کر دیا میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام کا روزہ رکھو میں نے عرض کیا اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام کا روزہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نصف مہینہ کے روزے۔

راوی : اسحاق بن منصور روح بن عبادہ حسین یحیی بن ابی کثیر ابوسلمہ بن عبدالرحمن عبداللہ بن عمرو

مہمان کی عزت کرنے اور خود اس کی خدمت کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ابر...

باب : ادب کا بیان

مہمان کی عزت کرنے اور خود اس کی خدمت کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ابراہیم کے معزز مہمان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1068

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، سعید بن ابی سعید، مقبری، ابوشریح کعبی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْكَعْبِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ جَائِزَتُهُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَالضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَثْوِيَ عِنْدَهُ حَتَّى يُحْرِجَهُ

عبداللہ بن یوسف، مالک، سعید بن ابی سعید، مقبری، ابوشریح کعبی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہئے کہ اپنے مہمان کی عزت کرے ایک دن رات تو اس کا

جائزہ ہے اور تین دن ضیافت ہے اور اس سے زیادہ صدقہ ہے اور مہمان کے لئے جائز نہیں وہ کسی کے پاس اتنا ٹھرے کہ ان کو تکلیف ہو۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، سعید بن ابی سعید، مقبری، ابوشریح کعبی

باب : ادب کا بیان

مہمان کی عزت کرنے اور خود اس کی خدمت کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ابراہیم کے معزز مہمان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1069

راوی: اسماعیل بواسطه مالك

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ مِثْلَهُ وَزَادَ مَنْ کَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ

اسماعیل بواسطہ مالک اسی طرح روایت کرتے ہیں اور اتنا زیادہ بیان کیا کہ جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسکو چاہئے کہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔

راوی : اسماعیل بواسطہ مالک

باب : ادب کا بیان

مہمان کی عزت کرنے اور خود اس کی خدمت کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ابراہیم کے معزز مہمان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1070

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابن مہدی، سفیان، ابوحصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ

عبد اللہ بن محمد، ابن مہدی، سفیان، ابوحصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جو شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے اور جو شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور جو شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہیے کہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابن مہدی، سفیان، ابوحصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

مہمان کی عزت کرنے اور خود اس کی خدمت کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ابراہیم کے معزز مہمان

جلد : جلد سوم   حدیث 1071

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَبْعَثُنَا فَنَنْزِلُ بِقَوْمٍ فَلَا يَقْرُونَنَا فَمَا تَرَى فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ نَزَلْتُمْ بِقَوْمٍ فَأَمَرُوا لَكُمْ بِمَا يَنْبَغِي لِلضَّيْفِ فَاقْبَلُوا فَإِنْ لَمْ يَفْعَلُوا فَخُذُوا مِنْهُمْ حَقَّ الضَّيْفِ الَّذِي يَنْبَغِي لَهُمْ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے عرض

کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ ہم لوگوں کو بھیجتے ہیں ہم جس قوم کے پاس اترتے ہیں اگر وہ ہماری مہمانداری نہ کریں تو اس کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم کسی قوم کے پاس اترو اور وہ تمہارے لئے اس چیز کا حکم دیں تو ان سے ان کے مناسب حال مہمانی کا حق وصول کرو۔

راوی : قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

مہمان کی عزت کرنے اور خود اس کی خدمت کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ابراہیم کے معزز مہمان

جلد : جلد سوم   حدیث 1072

راوی : عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ

عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، تو اس کو چاہئے کہ صلہ رحمی کرے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے تو اس کو چاہئے کہ اچھی بات کہے ورنہ خاموش رہے

راوی : عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مہمان کے لئے کھانا تیار کرنے، اور تکلف کرنے کا بیان۔۔۔

باب :   ادب کا بیان

مہمان کے لئے کھانا تیار کرنے، اور تکلف کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1073

راوی: محمد بن بشار، جعفر بن عون، ابوالعمیس، عون بن ابی حجیفہ، ابوحجیفہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ آخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ سَلْمَانَ وَأَبِي الدَّرْدَائِ فَزَارَ سَلْمَانُ أَبَا الدَّرْدَائِ فَرَأَى أُمَّ الدَّرْدَائِ مُتَبَذِّلَةً فَقَالَ لَهَا مَا شَأْنُكِ قَالَتْ أَخُوكَ أَبُو الدَّرْدَائِ لَيْسَ لَهُ حَاجَةٌ فِي الدُّنْيَا فَجَائَ أَبُو الدَّرْدَائِ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا فَقَالَ كُلْ فَإِنِّي صَائِمٌ قَالَ مَا أَنَا بِآكِلٍ حَتَّى تَأْكُلَ فَأَكَلَ فَلَمَّا كَانَ اللَّيْلُ ذَهَبَ أَبُو الدَّرْدَائِ يَقُومُ فَقَالَ نَمْ فَنَامَ ثُمَّ ذَهَبَ يَقُومُ فَقَالَ نَمْ فَلَمَّا كَانَ آخِرُ اللَّيْلِ قَالَ سَلْمَانُ قُمْ الْآنَ قَالَ فَصَلَّيَا فَقَالَ لَهُ سَلْمَانُ إِنَّ لِرَبِّكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِنَفْسِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِأَهْلِكَ عَلَيْكَ حَقًّا فَأَعْطِ كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ سَلْمَانُ

محمد بن بشار، جعفر بن عون، ابوالعمیس، عون بن ابی حجیفہ، ابوحجیفہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان بھائی چارہ کرا دیا تھا، سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ملاقات کو گئے تو ام درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بہت ہی خستہ حال میں دیکھا پوچھا کہ تمہاری یہ کیا حالت ہے؟ انہوں نے کہا کہ تمہارے بھائی ابوالدرداء کو دنیا کا کوئی سروکار نہیں، ابوالدرداء آئے تو ان کے لئے کھانا تیار کیا اور کہا کہ کھالو میں تو روزے سے ہوں، سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ جب تک تم نہیں کھاؤ گے میں نہیں کھاؤں گا، چنانچہ انہوں نے کھالیا جب رات ہوئی، تو ابوالدرداء نفل پڑھنے کھڑے ہوئے، سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا سوجا، چنانچہ وہ سوگئے، پھر نوافل پڑھنے کھڑے ہوئے سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا سوجا، جب رات کا آخری حصہ آیا تو سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اب کھڑے ہو جاؤ چنانچہ دونوں نے نمازیں پڑھیں سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ تمہارے گھر والوں کا تم پر حق ہے۔ اس

لئے ہر مستحق کو اس کا حق دو ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ واقعہ بیان کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور آپ سے یہ واقعہ بیان کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سچ کہا ابوجحیفہ وہب سوائی ہیں ان کو وہب الخیر بھی کہا جاتا ہے۔

راوی : محمد بن بشار، جعفر بن عون، ابوالعمیس، عون بن ابی جحیفہ، ابوجحیفہ

مہمان کے پاس غصہ کرنے اور گھبرانے کی کرامت کا بیان۔۔۔

باب : ادب کا بیان

مہمان کے پاس غصہ کرنے اور گھبرانے کی کرامت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1074

راوی: عیاش بن ولید عبدالاعلی سعید جریری ابوعثمان عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ تَضَيَّفَ رَهْطًا فَقَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ دُونَكَ أَضْيَافَكَ فَإِنِّي مُنْطَلِقٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَافْرُغْ مِنْ قِرَاهُمْ قَبْلَ أَنْ أَجِيءَ فَانْطَلَقَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَأَتَاهُمْ بِمَا عِنْدَهُ فَقَالَ اطْعَمُوا فَقَالُوا أَيْنَ رَبُّ مَنْزِلِنَا قَالَ اطْعَمُوا قَالُوا مَا نَحْنُ بِآكِلِينَ حَتَّى يَجِيءَ رَبُّ مَنْزِلِنَا قَالَ اقْبَلُوا عَنَّا قِرَاكُمْ فَإِنَّهُ إِنْ جَاءَ وَلَمْ تَطْعَمُوا لَنَلْقَيَنَّ مِنْهُ فَأَبَوْا فَعَرَفْتُ أَنَّهُ يَجِدُ عَلَيَّ فَلَمَّا جَاءَ تَنَحَّيْتُ عَنْهُ فَقَالَ مَا صَنَعْتُمْ فَأَخْبَرُوهُ فَقَالَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَسَكَتُّ ثُمَّ قَالَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَسَكَتُّ فَقَالَ يَا غُنْثَرُ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ إِنْ كُنْتَ تَسْمَعُ صَوْتِي لَمَّا جِئْتَ فَخَرَجْتُ فَقُلْتُ سَلْ أَضْيَافَكَ فَقَالُوا صَدَقَ أَتَانَا بِهِ قَالَ فَإِنَّمَا انْتَظَرْتُمُونِي وَاللَّهِ لَا أَطْعَمُهُ اللَّيْلَةَ فَقَالَ الْآخَرُونَ وَاللَّهِ لَا نَطْعَمُهُ حَتَّى تَطْعَمَهُ قَالَ لَمْ أَرَ فِي الشَّرِّ كَاللَّيْلَةِ وَيْلَكُمْ مَا أَنْتُمْ لِمَ لَا تَقْبَلُونَ عَنَّا قِرَاكُمْ هَاتِ طَعَامَكَ فَجَاءَهُ فَوَضَعَ يَدَهُ فَقَالَ بِاسْمِ اللَّهِ الْأُولَى لِلشَّيْطَانِ فَأَكَلَ

وَأَكَلُوا

عیاش بن ولید عبد الاعلیٰ سعید جریری ابو عثمان عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک جماعت کی ضیافت کی اور عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ میں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جارہاہوں تم ان مہمانوں کو لے جاؤ اور میری واپسی سے پہلے پہلے تم ان کے کھانا کھلانے سے فارغ ہو جاؤ عبد الرحمن چلے گئے اور جو کچھ سامان تھا ان مہمانوں کے سامنے پیش کر کے کہا کھا لیجئے انہوں نے کہا کہ ہمارے گھر کا مالک کہاں ہے؟ عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا آپ کھا لیجئے انہوں نے کہا کہ جب تک صاحب خانہ نہ آئیں ہم کھانا نہ کھائیں گے انہوں نے کہا کہ ہماری طرف سے مہمانی قبول فرما لیجئے اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھانا نہیں کھایا اور واپس آ گئے تو ہم پر غصہ ہوں گے انہوں نے کھانے سے انکار کیا میں نے سمجھ لیا کہ اب وہ (یعنی والد) مجھ پر ضرور خفا ہوں گے جب وہ (واپس) آئے میں کنارے ہٹ گیا انہوں نے پوچھا تم نے کیا کیا؟ تو انہوں نے ان سے سارا حال بیان کیا انہوں نے آواز دی اے عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ! میں خاموش رہا پھر پکارا اے عبد الرحمن! اس پر بھی خاموش رہا پھر کہا اے جاہل میں تجھے قسم دیتا ہوں کہ اگر تو میری آواز سنتا ہے کیوں نہیں آتا چنانچہ میں نکل آیا اور کہا کہ اپنے مہمانوں سے پوچھ لیجئے ان لوگوں نے کہا کہ ٹھیک کہتے ہیں ہمارے پاس کھانا لے کر آئے تھے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ تم نے میرا انتظار کیا خدا کی قسم میں آج رات نہ کھاؤں گا ان مہمانوں نے کہا کہ بخدا ہم بھی نہ کھائیں گے جب تک کہ آپ نہ کھائیں گے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں نے آج جیسی بری بات نہیں دیکھی افسوس ہے تم پر کیوں نہیں تم ہماری مہمانی قبول کرتے (پھر کہا) کھانا لے آؤ عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھانا لے آئے تو اپنا ہاتھ کھانے میں بسم اللہ کہہ کر ڈالا اور کہا پہلی حالت شیطان کی وجہ سے تھی چنانچہ انہوں نے کھانا کھایا اور ان لوگوں نے بھی کھانا کھایا۔

راوی : عیاش بن ولید عبد الاعلیٰ سعید جریری ابو عثمان عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مہمان کا صاحب خانہ سے یہ کہنا جب تک تم نہ کھاؤ گے میں نہ کھاؤں گا۔ الخ...

باب : ادب کا بیان

مہمان کا صاحب خانہ سے یہ کہنا جب تک تم نہ کھاؤ گے میں نہ کھاؤں گا۔ الخ

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، سلیمان، ابوعثمان، عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا جَاءَ أَبُو بَكْرٍ بِضَيْفٍ لَهُ أَوْ بِأَضْيَافٍ لَهُ فَأَمْسَى عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَاءَ قَالَتْ لَهُ أُمِّي احْتَبَسْتَ عَنْ ضَيْفِكَ أَوْ عَنْ أَضْيَافِكَ اللَّيْلَةَ قَالَ مَا عَشَّيْتِهِمْ فَقَالَتْ عَرَضْنَا عَلَيْهِ أَوْ عَلَيْهِمْ فَأَبَوْا أَوْ فَأَبَى فَغَضِبَ أَبُو بَكْرٍ فَسَبَّ وَجَدَّعَ وَحَلَفَ لَا يَطْعَمُهُ فَاخْتَبَأْتُ أَنَا فَقَالَ يَا غُنْثَرُ فَحَلَفَتْ الْمَرْأَةُ لَا تَطْعَمُهُ حَتَّى يَطْعَمَهُ فَحَلَفَ الضَّيْفُ أَوْ الْأَضْيَافُ أَنْ لَا يَطْعَمَهُ أَوْ يَطْعَمُوهُ حَتَّى يَطْعَمَهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ كَأَنَّ هَذِهِ مِنْ الشَّيْطَانِ فَدَعَا بِالطَّعَامِ فَأَكَلَ وَأَكَلُوا فَجَعَلُوا لَا يَرْفَعُونَ لُقْمَةً إِلَّا رَبَا مِنْ أَسْفَلِهَا أَكْثَرُ مِنْهَا فَقَالَ يَا أُخْتَ بَنِي فِرَاسٍ مَا هَذَا فَقَالَتْ وَقُرَّةِ عَيْنِي إِنَّهَا الْآنَ لَأَكْثَرُ قَبْلَ أَنْ نَأْكُلَ فَأَكَلُوا وَبَعَثَ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَنَّهُ أَكَلَ مِنْهَا

محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، سلیمان، ابوعثمان، عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ایک یا چند مہمانوں کو لے کر گھر آئے اور خود شام کے وقت ہی نبی کے پاس چلے گئے جب وہ واپس آئے تو میری ماں نے کہا کہ تم نے اپنے مہمان یا مہمانوں کے کھلانے میں دیر کر دی۔ انہوں نے پوچھا کیا تم نے ان لوگوں کو کھانا نہیں کھلایا، میری ماں نے کہا کہ ہم نے کھانا اس کے سامنے یا ان لوگوں کے سامنے پیش کیا لیکن انہوں نے انکار کر دیا، حضرت ابوبکر بہت غصہ ہوئے برا بھلا کہا اور قسم کھالی کہ کھانا نہیں کھائیں گے عبدالرحمن کا بیان ہے کہ میں چھپا کھڑا تھا انہوں نے آواز دی کہ اے جاہل عورت (یعنی میری ماں) نے بھی قسم کھالی کہ کھانا نہیں کھائیں گی جب تک کہ وہ نہیں کھائیں گے جب تک کہ وہ نہ کھائیں، حضرت ابوبکر نے کہا یہ شیطانی بات تھی پھر کھانا منگوایا، خود بھی کھایا اور لوگوں نے بھی کھایا، لوگ جو لقمہ بھی اٹھاتے تھے اس کے نیچے سے اس سے اور زیادہ آجاتا یہ دیکھ کر حضرت ابوبکر نے کہا کہ اے بنی فراس کی بہن۔ یہ کیا ہے، تو انہوں نے کہا کہ اے میری آنکھوں کی ٹھنڈک اب تو اس سے بھی زیادہ ہو گیا ہے جتنا ہمارے کھانے سے پہلے تھا، چنانچہ تمام لوگوں نے کھایا پھر اس کو نبی صلی اللہ علیہ کی خدمت میں بھیجا اور ذکر کیا کہ آپ نے بھی اس سے کھایا ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، سلیمان، ابوعثمان، عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ

بڑوں کی عزت کرنے اور اس امر کا بیان کہ سوال اور گفتگو میں بڑا آدمی ابتداء کرے...

باب : ادب کا بیان

بڑوں کی عزت کرنے اور اس امر کا بیان کہ سوال اور گفتگو میں بڑا آدمی ابتداء کرے

جلد : جلد سوم حدیث 1076

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، رافع بن خدیج و سہل بن ابی حثمہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ هُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ مَوْلَى الْأَنْصَارِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَسَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ أَتَيَا خَيْبَرَ فَتَفَرَّقَا فِي النَّخْلِ فَقُتِلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَحُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ ابْنَا مَسْعُودٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمُوا فِي أَمْرِ صَاحِبِهِمْ فَبَدَأَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَكَانَ أَصْغَرَ الْقَوْمِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرْ الْكُبْرَ قَالَ يَحْيَى يَعْنِي لِيَلِيَ الْكَلَامَ الْأَكْبَرُ فَتَكَلَّمُوا فِي أَمْرِ صَاحِبِهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَسْتَحِقُّونَ قَتِيلَكُمْ أَوْ قَالَ صَاحِبَكُمْ بِأَيْمَانِ خَمْسِينَ مِنْكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْرٌ لَمْ نَرَهُ قَالَ فَتُبْرِئُكُمْ يَهُودُ فِي أَيْمَانِ خَمْسِينَ مِنْهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَوْمٌ كُفَّارٌ فَوَدَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِهِ قَالَ سَهْلٌ فَأَدْرَكْتُ نَاقَةً مِنْ تِلْكَ الْإِبِلِ فَدَخَلَتْ مِرْبَدًا لَهُمْ فَرَكَضَتْنِي بِرِجْلِهَا قَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ بُشَيْرٍ عَنْ سَهْلٍ قَالَ يَحْيَى حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ مَعَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ بُشَيْرٍ عَنْ سَهْلٍ وَحْدَهُ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، رافع بن خدیج و سہل بن ابی حثمہ دونوں سے روایت کرتے ہیں ان دونوں نے بیان کیا کہ عبداللہ بن سہل اور محیصہ بن مسعود خیبر آئے اور کھجور کے باغ میں ایک دوسرے سے علیحدہ ہوگئے عبداللہ بن سہل کو کسی نے قتل کر دیا تو عبدالرحمن بن سہل اور حویصہ بن مسعود اور محیصہ بن مسعود نبی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنے ساتھی کے قتل کے معاملہ پر گفتگو کرنے لگے تو عبدالرحمن نے گفتگو شروع کی جو اس جماعت میں سب سے زیادہ کم سن تھے تو نبی صلی اللہ نے فرمایا کہ بڑا آدمی بات کرے یحیی نے کہا کہ گفتگو کا مستحق بڑا آدمی ہے چنانچہ ان لوگوں نے اپنے ساتھی کے قتل پر بات شروع

کی تو نبی نے فرمایا کہ کیا تم پچاس قسمیں کھا کر اپنے مقتول ساتھی (کی دیت) کے مستحق ہو سکتے ہو ان لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ ایسی چیز ہے جس کو ہم لوگوں نے اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا آپ نے فرمایا کہ پھر یہود پچاس قسمیں کھا کر بری ہو جائیں گے۔ ان لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ لوگ تو کافر ہیں رسول اللہ نے ان لوگوں کو اپنی طرف سے دیت دیدی سہل کا بیان ہے کہ دیت کے اونٹوں میں سے ایک اونٹ لے کر اس کے گلے میں گیا تو اس نے میرے ایک لات ماری لیث نے کہا یحیی نے بواسطہ بشیر بن سہل نقل کیا، یحیی کا بیان ہے کہ میرا خیال ہے کہ سہل نے رافع بن خدیج کی معیت کا تذکرہ کیا ہے ابن عیینہ نے بواسطہ یحیی بشیر صرف سہل سے روایت کیا ہے۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، رافع بن خدیج و سہل بن ابی حثمہ

باب : ادب کا بیان

بڑوں کی عزت کرنے اور اس امر کا بیان کہ سوال اور گفتگو میں بڑا آدمی ابتداء کرے

جلد : جلد سوم حدیث 1077

راوی: مسدد یحیی عبید اللہ نافع ابن عمر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبِرُونِي بِشَجَرَةٍ مَثَلُهَا مَثَلُ الْمُسْلِمِ تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا وَلَا تَحُتُّ وَرَقَهَا فَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ فَكَرِهْتُ أَنْ أَتَكَلَّمَ وَثَمَّ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَلَمَّا لَمْ يَتَكَلَّمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ النَّخْلَةُ فَلَمَّا خَرَجْتُ مَعَ أَبِي قُلْتُ يَا أَبَتَاهُ وَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ قَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَقُولَهَا لَوْ كُنْتَ قُلْتَهَا كَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا قَالَ مَا مَنَعَنِي إِلَّا أَنِّي لَمْ أَرَكَ وَلَا أَبَا بَكْرٍ تَكَلَّمْتُمَا فَكَرِهْتُ

مسدد یحیی عبید اللہ نافع ابن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ درخت بتاؤ جو مسلمان کی طرح ہے کہ وہ ہر وقت اپنے رب کے حکم سے پھل دیتا ہے اور اس کے پتے نہیں جھڑتے میرے دل میں خیال ہوا کہ

وہ کھجور کا درخت ہو گا لیکن میں نے بولنا مناسب نہ سمجھا جبکہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہاں موجود تھے جب یہ دونوں کچھ نہ بولے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ کھجور کا درخت ہے جب میں اپنے والد کے ساتھ نکلا تو میں نے کہا اے والد بزرگوار! میرے دل میں یہ خیال پیدا ہوا تھا کہ وہ کھجور کا درخت ہو گا تو انہوں نے کہا کہ پھر تجھے کہنے سے کس چیز نے روک رکھا اگر تو یہ بول دیتا تو میرے نزدیک اتنے اور اتنے مال سے زیادہ پسندیدہ ہوتا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا مجھے صرف اس چیز نے بولنے سے روکا کہ نہ تو میں نے آپ کو اور نہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو گفتگو کرتے ہوئے دیکھا اس لئے میں نے مناسب نہ سمجھا۔

راوی : مسدد یحیی عبید اللہ نافع ابن عمر

شعر اور جزا اور حدی خوانی کس طرح کی جائز ہے اور کیا مکروہ ہے اور اللہ تعالیٰ کا...

باب : ادب کا بیان

شعر اور جزا اور حدی خوانی کس طرح کی جائز ہے اور کیا مکروہ ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ شعراء کی اتباع بھٹکے ہوئے لوگ کرتے ہیں کیا تم نہیں دیکھتے کہ وہ ہر وادی میں حیران و سرگرداں پھرتے ہیں اور وہ لوگ ایسی بات کہتے ہیں جو نہیں کرتے مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور عمل صالح کرتے ہیں اور اللہ کو بہت یاد کرتے ہیں اور ظلم کئے جانے کے بعد بدلہ لیتے ہیں اور ظلم کرنے والوں کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ کس کروٹ پلٹتے ہیں اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (فی کل واد یھیمون کی) تفسیر یہ بیان کی لغو خیالات میں غوطے لگاتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1078

راوی: ابو الیمان شعیب زہری ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبدالرحمن مروان حکم عبدالرحمن بن اسود بن عبد یغوث

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ الشِّعْرِ حِكْمَةً

ابو الیمان شعیب زہری ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبدالرحمن مروان حکم عبدالرحمن بن اسود بن عبد یغوث سے روایت کرتے

ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بعض شعر میں حکمت ہوتی ہے۔

راوی : ابوالیمان شعیب زہری ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبدالرحمن مروان حکم عبدالرحمن بن اسود بن عبدیغوث

باب : ادب کا بیان

شعر اور جزا اور حدی خوانی کس طرح کی جائز ہے اور کیا مکروہ ہے اور اللہ تعالی کا قول کہ شعراء کی اتباع بھٹکے ہوئے لوگ کرتے ہیں کیا تم نہیں دیکھتے کہ وہ ہر وادی میں حیران و سرگرداں پھرتے ہیں اور وہ لوگ ایسی بات کہتے ہیں جو نہیں کرتے مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور عمل صالح کرتے ہیں اور اللہ کو بہت یاد کرتے ہیں اور ظلم کئے جانے کے بعد بدلہ لیتے ہیں اور ظلم کرنے والوں کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ کس کروٹ پلٹتے ہیں اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (فی کل واد یھیمون کی) تفسیر یہ بیان کی لغو خیالات میں غوطے لگاتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1079

راوی : ابونعیم، سفیان اسود بن قیس جندب

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ سَمِعْتُ جُنْدَبًا يَقُولُ بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي إِذْ أَصَابَهُ حَجَرٌ فَعَثَرَ فَدَمِيَتْ إِصْبَعُهُ فَقَالَ هَلْ أَنْتِ إِلَّا إِصْبَعٌ دَمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا لَقِيتِ

ابونعیم، سفیان اسود بن قیس جندب سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ایک بار نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (جہاد میں) تشریف لے جارہے تھے کہ ایک پتھر آپ کو لگا تو آپ پھسل گئے اور آپ کی انگلی سے خون بہنے لگا تو آپ نے فرمایا کہ تو صرف ایک انگل ہے جو خون آلود ہوگئی ہے۔ اور تجھے جو تکلیف پہنچی ہے وہ اللہ کے راستہ میں پہنچی ہے

راوی : ابونعیم، سفیان اسود بن قیس جندب

باب : ادب کا بیان

شعر اور جزا اور حدی خوانی کس طرح کی جائز ہے اور کیا مکروہ ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ شعراء کی اتباع بھٹکے ہوئے لوگ کرتے ہیں کیا تم نہیں دیکھتے کہ وہ ہر وادی میں حیران و سر گرداں پھرتے ہیں اور وہ لوگ ایسی بات کہتے ہیں جو نہیں کرتے مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور عمل صالح کرتے ہیں اور اللہ کو بہت یاد کرتے ہیں اور ظلم کئے جانے کے بعد بدلہ لیتے ہیں اور ظلم کرنے والوں کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ کس کروٹ پلٹتے ہیں اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (فی کل واد یھیمون کی) تفسیر یہ بیان کی لغو خیالات میں غوطے لگاتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1080

راوی: ابن بشار ابن مہدی سفیان عبدالملک ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا الشَّاعِرُ كَلِمَةُ لَبِيدٍ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلُ وَكَادَ أُمَيَّةُ بْنُ أَبِي الصَّلْتِ أَنْ يُسْلِمَ

ابن بشار ابن مہدی سفیان عبدالملک ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شاعر نے سب سے زیادہ سچی بات جو کہی وہ لبید کا قول ہے کہ سن لو اللہ کے سوا تمام چیزیں باطل ہیں۔ اور امیہ بن ابی الصلت قریب تھا کہ مسلمان ہو جائے۔

راوی : ابن بشار ابن مہدی سفیان عبدالملک ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

شعر اور جزا اور حدی خوانی کس طرح کی جائز ہے اور کیا مکروہ ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ شعراء کی اتباع بھٹکے ہوئے لوگ کرتے ہیں کیا تم نہیں دیکھتے کہ وہ ہر وادی میں حیران و سر گرداں پھرتے ہیں اور وہ لوگ ایسی بات کہتے ہیں جو نہیں کرتے مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور عمل صالح کرتے ہیں اور اللہ کو بہت یاد کرتے ہیں اور ظلم کئے جانے کے بعد بدلہ لیتے ہیں اور ظلم کرنے والوں کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ کس کروٹ پلٹتے ہیں اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (فی کل واد یھیمون کی) تفسیر یہ بیان کی لغو خیالات میں غوطے لگاتے ہیں۔

راوی: قتیبہ بن سعید حاتم بن اسماعیل یزید بن ابی عبید سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَسِرْنَا لَيْلًا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ لِعَامِرِ بْنِ الْأَكْوَعِ أَلَا تُسْمِعُنَا مِنْ هُنَيْهَاتِكَ قَالَ وَكَانَ عَامِرٌ رَجُلًا شَاعِرًا فَنَزَلَ يَحْدُو بِالْقَوْمِ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَاغْفِرْ فِدَاءٌ لَكَ مَا اقْتَفَيْنَا وَثَبِّتْ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا وَأَلْقِيَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا إِنَّا إِذَا صِيحَ بِنَا أَتَيْنَا وَبِالصِّيَاحِ عَوَّلُوا عَلَيْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذَا السَّائِقُ قَالُوا عَامِرُ بْنُ الْأَكْوَعِ فَقَالَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ وَجَبَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَوْلَا أَمْتَعْتَنَا بِهِ قَالَ فَأَتَيْنَا خَيْبَرَ فَحَاصَرْنَاهُمْ حَتَّى أَصَابَتْنَا مَخْمَصَةٌ شَدِيدَةٌ ثُمَّ إِنَّ اللَّهَ فَتَحَهَا عَلَيْهِمْ فَلَمَّا أَمْسَى النَّاسُ الْيَوْمَ الَّذِي فُتِحَتْ عَلَيْهِمْ أَوْقَدُوا نِيرَانًا كَثِيرَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذِهِ النِّيرَانُ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ تُوقِدُونَ قَالُوا عَلَى لَحْمٍ قَالَ عَلَى أَيِّ لَحْمٍ قَالُوا عَلَى لَحْمِ حُمُرٍ إِنْسِيَّةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْرِقُوهَا وَاكْسِرُوهَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ نُهَرِيقُهَا وَنَغْسِلُهَا قَالَ أَوْ ذَاكَ فَلَمَّا تَصَافَّ الْقَوْمُ كَانَ سَيْفُ عَامِرٍ فِيهِ قِصَرٌ فَتَنَاوَلَ بِهِ يَهُودِيًّا لِيَضْرِبَهُ وَيَرْجِعُ ذُبَابُ سَيْفِهِ فَأَصَابَ رُكْبَةَ عَامِرٍ فَمَاتَ مِنْهُ فَلَمَّا قَفَلُوا قَالَ سَلَمَةُ رَآنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاحِبًا فَقَالَ لِي مَا لَكَ فَقُلْتُ فِدًى لَكَ أَبِي وَأُمِّي زَعَمُوا أَنَّ عَامِرًا حَبِطَ عَمَلُهُ قَالَ مَنْ قَالَهُ قُلْتُ قَالَهُ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ وَأُسَيْدُ بْنُ الْحُضَيْرِ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبَ مَنْ قَالَهُ إِنَّ لَهُ لَأَجْرَيْنِ وَجَمَعَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ إِنَّهُ لَجَاهِدٌ مُجَاهِدٌ قَلَّ عَرَبِيٌّ نَشَأَ بِهَا مِثْلَهُ

قتیبہ بن سعید حاتم بن اسماعیل یزید بن ابی عبید سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خیبر کی طرف روانہ ہوئے ہم لوگ رات کے وقت چل رہے تھے تو جماعت میں سے ایک شخص نے عامر بن اکوع سے کہا کہ تم اپنا کلام کیوں نہیں سناتے ہو راوی کا بیان ہے کہ عامر شاعر تھے چنانچہ انہوں نے حدی سنانا شروع کی۔ اے اللہ اگر تو نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہیں پاسکتے تھے نہ ہم صدقہ کرتے اور نہ ہی نماز پڑھتے اس لئے جو کچھ ہم نے کیا اس کو اپنے صدقے سے بخش دے اور اگر ہم دشمن سے مقابل ہوں تو ہمیں ثابت قدم رکھ اور ہم پر اطمینان قلب نازل فرما ہم اس وقت موجود ہوں جبکہ اعلان جنگ ہو اور دشمن بھی ہم پر اعلان کر کے حملہ کرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

یہ کون اونٹ ہانک رہا ہے لوگوں نے عرض کیا عامر بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ اس پر رحم کرے۔ جماعت میں سے ایک شخص نے کہا اے نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (جنت) واجب ہو گئی کاش ہمیں بھی اس سے فائدہ اٹھانے دیتے۔ راوی کا بیان ہے کہ ہم خیبر پہنچے اور محاصرہ کیا یہاں تک کہ ہم کو بہت تکلیف پہنچی مگر اللہ تعالیٰ نے فتح عنایت کی اور اس دن جب شام کا وقت آیا تو لوگوں نے بہت سی آگ سلگائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ یہ آگ تم نے کس پر سلگائی ہے؟ لوگوں نے کہا گوشت پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کس چیز کے گوشت پر؟ لوگوں نے کہا پالتو گدھے کے گوشت پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو پھینک دو (اور برتن) توڑ دو ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا (ایسا نہیں ہو سکتا) اس (گوشت) کو پھینک دیں اور برتنوں کو دھو دیں تو آپ نے فرمایا (اچھا) ایسا ہی کر لو راوی کا بیان ہے کہ جب لشکروں نے صف بندی کر لی تو عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک یہودی پر اپنی تلوار کا وار کیا تاکہ اس کو قتل کرے مگر اس کے چھوٹے ہونے کے سبب سے (تلوار) خود ان کے گھٹنے پر لگی اور شہید ہو گئے جب لوگ لڑائی سے واپس ہوئے تو سلمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے پریشان دیکھ کر فرمایا کہ کیا بات ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں لوگ کہتے ہیں کہ عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عمل اکارت ہو گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کون کہتا ہے؟ میں نے عرض کیا فلاں فلاں شخص اور اسید بن حضیر انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ (کہتے ہیں) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو یہ کہتا ہے وہ جھوٹ کہتا ہے اور دونوں انگلیوں کو ملا کر آپ نے فرمایا کہ ان کے لئے دو گنا ثواب ہے وہ جہاد کرنے والے مجاہد تھے عرب میں ایسے آدمی بہت کم پیدا ہوتے ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید حاتم بن اسماعیل یزید بن ابی عبید سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

شعر اور جزا اور حدی خوانی کس طرح کی جائز ہے اور کیا مکروہ ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ شعراء کی اتباع بھٹکے ہوئے لوگ کرتے ہیں کیا تم نہیں دیکھتے کہ وہ ہر وادی میں حیران و سرگرداں پھرتے ہیں اور وہ لوگ ایسی بات کہتے ہیں جو نہیں کرتے مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور عمل صالح کرتے ہیں اور اللہ کو بہت یاد کرتے ہیں اور ظلم کئے جانے کے بعد بدلہ لیتے ہیں اور ظلم کرنے والوں کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ کس کروٹ پلٹتے ہیں اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (فی کل واد یھیمون کی) تفسیر یہ بیان کی لغو خیالات میں غوطے لگاتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1082

راوی: مسدد اسماعیل ایوب ابوقلابہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ وَمَعَهُنَّ أُمُّ سُلَيْمٍ فَقَالَ وَيْحَكَ يَا أَنْجَشَةُ رُوَيْدَكَ سَوْقًا بِالْقَوَارِيرِ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ فَتَكَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَلِمَةٍ لَوْ تَكَلَّمَ بِهَا بَعْضُكُمْ لَعِبْتُمُوهَا عَلَيْهِ قَوْلُهُ سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ

مسدد اسماعیل ایوب ابوقلابہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بعض بیویوں کے پاس تشریف لائے اور ان کے پاس ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی تھیں آپ نے فرمایا انجشہ! تیری خرابی ہو تجھے شیشوں کی سواری کو بہت آہستہ سے ہانکنا چاہئے تھا ابوقلابہ کا بیان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسی بات کی کہ اگر ہم میں سے کوئی شخص یہ کہتا تو ہم اس کو معیوب سمجھتے یعنی آپ کا سَوقَکَ بِالقَوارِیرِ فرمانا۔

راوی : مسدد اسماعیل ایوب ابوقلابہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مشرکین کی ہجو کرنے کا بیان۔۔۔

باب : ادب کا بیان

مشرکین کی ہجو کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1083

راوی: محمد عبدہ ہشام بن عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ اسْتَأْذَنَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هِجَاءِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَيْفَ بِنَسَبِي

فَقَالَ حَسَّانُ لَأَسُلَّنَّكَ مِنْهُمْ كَمَا تُسَلُّ الشَّعَرَةُ مِنْ الْعَجِينِ وَعَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذَهَبْتُ أَسُبُّ حَسَّانَ عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ لَا تَسُبُّهُ فَإِنَّهُ كَانَ يُنَافِحُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد عبدہ ہشام بن عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرکین کی ہجو بیان کرنے کی اجازت چاہی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے نسب کا کیا کروگے (یعنی مشرکین میں بعض کا ہم سے نسبی تعلق ہے اگر ان کی ہجو کروگے تو میری بھی ہجو ہو گی) حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا میں آپ کو اس سے اس طرح نکال دوں گا جس طرح بال آٹے سے نکالا جاتا ہے ہشام بن عروہ نے اپنے والد سے نقل کیا انہوں نے کہا کہ حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو برا بھلا نہ کہو اس لئے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے جواب دیتے تھے۔

راوی: محمد عبدہ ہشام بن عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : ادب کا بیان

مشرکین کی ہجو کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1084

راوی: اصبح عبداللہ بن وہب یونس ابن شہاب ہشیم بن ابی سنان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ الْهَيْثَمَ بْنَ أَبِي سِنَانٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ فِي قَصَصِهِ يَذْكُرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَخًا لَكُمْ لَا يَقُولُ الرَّفَثَ يَعْنِي بِذَاكَ ابْنَ رَوَاحَةَ قَالَ وَفِينَا رَسُولُ اللَّهِ يَتْلُو كِتَابَهُ إِذَا انْشَقَّ مَعْرُوفٌ مِنْ الْفَجْرِ سَاطِعُ أَرَانَا الْهُدَى بَعْدَ الْعَمَى فَقُلُوبُنَا بِهِ مُوقِنَاتٌ أَنَّ مَا قَالَ وَاقِعُ يَبِيتُ يُجَافِي جَنْبَهُ عَنْ فِرَاشِهِ إِذَا اسْتَثْقَلَتْ بِالْكَافِرِينَ الْمَضَاجِعُ تَابَعَهُ عُقَيْلٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ

الزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَالْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

اصبغ عبداللہ بن وہب یونس ابن شہاب ہشیم بن ابی سنان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر کے دوران میں کہتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارا بھائی وہ ہے جو بری بات نہ کہتا تھا اس سے مراد ابن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے جنہوں نے کہا تھا کہ اور ہم میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں جو اس کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں جبکہ فجر کی روشنی ظاہر ہوتی ہے ہمیں گمراہی کے بعد سیدھا راستہ دکھایا چنانچہ ہمارے دلوں کو یقین ہے کہ جو کچھ انہوں نے فرمایا وہ ہو کر رہے گا وہ رات گزارتے ہیں اس حال میں کہ پہلو بستر سے علیحدہ ہوتا ہے جبکہ مشرکین خوابگاہوں میں بوجھل پڑے ہوتے ہیں عقیل نے زہری سے اس کی متابعت میں روایت کی اور زبیدی نے بواسطہ زہری سعید سے اور اعرج نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا۔

راوی : اصبغ عبداللہ بن وہب یونس ابن شہاب ہشیم بن ابی سنان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

مشرکین کی ہجو کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم **حدیث 1085**

راوی : ابوالیمان شعیب زہری (دوسری سند) اسماعیل برادر اسماعیل سلیمان محمد بن ابی عتیق ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عوف

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح وحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيَّ يَسْتَشْهِدُ أَبَا هُرَيْرَةَ فَيَقُولُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ نَشَدْتُكَ بِاللَّهِ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا حَسَّانُ أَجِبْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَعَمْ

ابو الیمان شعیب زہری (دوسری سند) اسماعیل برادر اسماعیل سلیمان محمد بن ابی عتیق ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عوف سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ثابت انصاری کو سنا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو گواہ بنارہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ اے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں تمہیں خدا کی قسم دیتا ہوں کہ کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ کے رسول کی طرف سے جواب دے، یا اللہ اس کی روح القدس کے ذریعہ تائید کر، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا ہاں (میں نے سنا ہے)۔

راوی : ابو الیمان شعیب زہری (دوسری سند) اسماعیل برادر اسماعیل سلیمان محمد بن ابی عتیق ابن شہاب ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عوف

باب : ادب کا بیان

مشرکین کی ہجو کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1086

راوی : سلیمان بن حرب شعبہ عدی بن ثابت حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ الْبَرَائِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِحَسَّانَ اهْجُهُمْ أَوْ قَالَ هَاجِهِمْ وَجِبْرِيلُ مَعَكَ

سلیمان بن حرب شعبہ عدی بن ثابت حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا مشرکین کی ہجو کر جبریل علیہ السلام تیرے ساتھ ہیں۔

راوی : سلیمان بن حرب شعبہ عدی بن ثابت حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

یہ مکروہ ہے کہ کسی شخص پر شعر اس طرح غالب آجائے کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر اور علماور قرآن سے اس کو روک دے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1087

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ حنظلہ سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا

عبید اللہ بن موسیٰ حنظلہ سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کسی کا پیٹ پیپ سے بھر جائے تو وہ اس سے بہتر ہے کہ شعر سے بھرے

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ حنظلہ سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

یہ مکروہ ہے کہ کسی شخص پر شعر اس طرح غالب آجائے کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر اور علماور قرآن سے اس کو روک دے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1088

راوی: عمر بن حفص حفص اعمش ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ رَجُلٍ قَيْحًا يَرِيهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا

عمر بن حفص حفص اعمش ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی شخص کا اپنے پیٹ کو پیپ سے بھرنا جو اس کے پیٹ کو کھا جائے (یعنی خراب کر دے) اس سے بہتر ہے کہ شعر سے بھرے۔

راوی: عمر بن حفص حفص اعمش ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تربت یمینک (تیرا دایاں) ہاتھ خاک آلود ہو) اور عقری حلقت...

باب : ادب کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تربت یمینک (تیرا دایاں) ہاتھ خاک آلود ہو) اور عقری حلقی (مونڈی کاٹی) فرمانا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1089

راوی: یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ بُکَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ أَفْلَحَ أَخَا أَبِي الْقُعَيْسِ اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ بَعْدَ مَا نَزَلَ الْحِجَابُ فَقُلْتُ وَاللهِ لَا آذَنُ لَهُ حَتَّی أَسْتَأْذِنَ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ أَخَا أَبِي الْقُعَيْسِ لَيْسَ هُوَ أَرْضَعَنِي وَلَکِنْ أَرْضَعَتْنِي امْرَأَةُ أَبِي الْقُعَيْسِ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ الرَّجُلَ لَيْسَ هُوَ أَرْضَعَنِي وَلَکِنْ أَرْضَعَتْنِي امْرَأَتُهُ قَالَ ائْذَنِي لَهُ فَإِنَّهُ عَمُّكِ تَرِبَتْ يَمِينُكِ قَالَ عُرْوَةُ فَبِذَلِكَ کَانَتْ عَائِشَةُ تَقُولُ حَرِّمُوا مِنْ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنْ النَّسَبِ

یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابوالقیس کے بھائی افلح نے پردہ کی آیت نازل ہونے کے بعد مجھ سے اندر آنے کی اجازت چاہی تو میں نے کہا میں اجازت نہ دوں گی جب تک کہ

میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت نہ لے لوں اس لئے کہ ابوالقیس کے بھائی نے مجھے دودھ نہیں پلایا ہے بلکہ مجھ کو ابوالقیس کی بیوی نے دودھ پلایا ہے چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے اس تشریف لائے تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرد نے مجھ کو دودھ تو نہیں پلایا ہے بلکہ اس کی بیوی نے مجھ کو دودھ پلایا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو اجازت دے دو اس لئے کہ وہ تمہارا چچا ہے تمہارا ہاتھ خاک آلود ہو جائے اسی وجہ سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی تھیں کہ رضاعت کے سبب سے ان رشتوں کو حرام سمجھو جو نسب سے حرام ہوتے ہیں۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : ادب کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تربت یمینک (تیرا دایاں) ہاتھ خاک آلود ہو) اور عقری حلقتی (مونڈی کاٹی) فرمانا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1090

راوی: آدم شعبہ حکم ابراھیم اسود حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْفِرَ فَرَأَى صَفِيَّةَ عَلَى بَابِ خِبَائِهَا كَئِيبَةً حَزِينَةً لِأَنَّهَا حَاضَتْ فَقَالَ عَقْرَى حَلْقَى لُغَةٌ لِقُرَيْشٍ إِنَّكِ لَحَابِسَتُنَا ثُمَّ قَالَ أَكُنْتِ أَفَضْتِ يَوْمَ النَّحْرِ يَعْنِي الطَّوَافَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَانْفِرِي إِذًا

آدم شعبہ حکم ابراہیم اسود حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے واپسی کا ارادہ کیا تو صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ اپنے خیمے کے دروازے پر غمگین کھڑی ہیں اس لئے کہ انہیں حیض آنے لگا تھا آپ نے فرمایا مونڈی کاٹی (یہ قریش کی زبان سے) بے شک تو ہمیں روکنے والی ہے پھر فرمایا کیا تو نحر کے دن طواف افاضہ کر چکی ہے حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہاں تو آپ نے فرمایا پھر تو بھی چل۔

راوی : آدم شعبہ حکم ابراہیم اسود حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

لفظ زعموا کے استعمال کا بیان۔...

باب : ادب کا بیان

لفظ زعموا کے استعمال کا بیان۔

جلد : جلد سوم **حدیث 1091**

راوی: عبداللہ بن مسلمہ مالک ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام) ابومرہ (ام ہانی کے غلام آزاد کردہ) ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ تَقُولُ ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ ابْنَتُهُ تَسْتُرُهُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ فَقُلْتُ أَنَا أُمُّ هَانِئٍ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ مَرْحَبًا بِأُمِّ هَانِئٍ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غُسْلِهِ قَامَ فَصَلَّى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ مُلْتَحِفًا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ زَعَمَ ابْنُ أُمِّي أَنَّهُ قَاتِلٌ رَجُلًا قَدْ أَجَرْتُهُ فُلَانُ بْنُ هُبَيْرَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتِ يَا أُمَّ هَانِئٍ قَالَتْ أُمُّ هَانِئٍ وَذَاكَ ضُحًى

عبداللہ بن مسلمہ مالک ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام) ابومرہ (ام ہانی کے غلام آزاد کردہ) ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں فتح مکہ کے سال حاضر ہوئی تو میں نے دیکھا کہ آپ غسل فرما رہے ہیں اور آپ کی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پردہ کئے ہوئے ہیں میں نے آپ کو سلام کیا آپ نے فرمایا کہ ام ہانی خوش آمدید جب غسل سے فارغ ہوئے تو کھڑے ہوئے اور آٹھ رکعتیں نماز پڑھیں اس حال میں کہ آپ ایک کپڑا لپیٹے ہوئے تھے جب نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم میری ماں کا بیٹا کہتا ہے کہ جس شخص کو یعنی فلاں بن ہبیرہ کو تو نے پناہ دی ہے میں اس کو قتل کر دوں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا جس کو تو نے پناہ دی میں نے بھی اس کو پناہ دی ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ وہ چاشت کا وقت تھا۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ مالک ابو النضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام) ابو مرہ (ام ہانی کے غلام آزاد کردہ) ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا

کسی شخص کا (کسی کو) ویلک کہنا۔۔۔

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا (کسی کو) ویلک کہنا۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1092

راوی: موسیٰ بن اسماعیل ھمام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ

موسی بن اسماعیل ہمام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا جو قربانی کا اونٹ ہنکائے جارہا تھا آپ نے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جا اس نے کہا کہ یہ قربانی کا اونٹ ہے (پھر) آپ نے فرمایا اس پر سوار ہو جا اس نے کہا یہ قربانی کا اونٹ ہے آپ نے فرمایا ویلک (تیری خرابی ہو) تو اس پر سوار ہو جا۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل ہمام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا (کسی کو) ویلک کہنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1093

راوی: قتیبہ بن سعید مالک ابوالزناد اعرج حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ لَهُ ارْكَبْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ فِي الثَّانِيَةِ أَوْ فِي الثَّالِثَةِ

قتیبہ بن سعید مالک ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ قربانی کا اونٹ ہنکائے جارہا ہے آپ نے اس سے کہا کہ تو اس پر سوار ہو جا اس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ تو قربانی کا اونٹ ہے آپ نے دوسری بار یا تیسری بار میں فرمایا کہ تیری خرابی ہو تو سوار ہو جا۔

راوی : قتیبہ بن سعید مالک ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا (کسی کو) ویلک کہنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1094

راوی: مسدد حماد ثابت بنانی انس بن مالک و ایوب ابوقلابہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَأَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَكَانَ مَعَهُ غُلَامٌ لَهُ أَسْوَدُ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ يَحْدُو فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْحَكَ يَا أَنْجَشَةُ رُوَيْدَكَ بِالْقَوَارِيرِ

مسدد حماد ثابت بنانی انس بن مالک و ایوب ابو قلابہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سفر میں تھے اور آپ کے ساتھ آپ کا ایک سیاہ غلام تھا جسے انجشہ کہا جاتا تھا جو تیزی کے ساتھ اونٹوں کو ہنکائے جارہا تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا تیری خرابی ہو اسے ایا نجشہ ذرا ان شیشوں کو سنبھال کر لے جا (شیشوں سے مراد عورتیں تھیں)۔

راوی : مسدد حماد ثابت بنانی انس بن مالک و ایوب ابو قلابہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا (کسی کو) ویلک کہنا۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1095

راوی: موسیٰ بن اسماعیل وهیب خالد عبد الرحمن بن ابی بکرہ ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَثْنَى رَجُلٌ عَلَى رَجُلٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَيْلَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ أَخِيكَ ثَلَاثًا مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَادِحًا لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ أَحْسِبُ فُلَانًا وَاللَّهُ حَسِيبُهُ وَلَا أُزَكِّي عَلَى اللَّهِ أَحَدًا إِنْ كَانَ يَعْلَمُ

موسیٰ بن اسماعیل وہیب خالد عبد الرحمن بن ابی بکرہ ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کسی کی تعریف کی تو آپ نے فرمایا تیری تباہی ہو تو نے اپنے بھائی کی گردن کاٹ دی تین بار آپ نے فرمایا تم میں سے جس کسی کو کسی کی تعریف کرنا ہی ہو اور اگر وہ اس کو جانتا ہے تو اسے کہنا چاہئے کہ میں فلاں کو ایسا گمان کرتا ہوں اور اللہ اس کا نگران ہے اور اللہ کے سامنے میں کسی کا تزکیہ نہیں کرتا ہوں۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل وہیب خالد عبدالرحمن بن ابی بکرہ ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا (کسی کو) ویلک کہنا۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1096

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم ولید اوزاعی زهری ابوسلمه و ضحاك حضرت ابوسعید خدری رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنِی عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِیمَ حَدَّثَنَا الْوَلِیدُ عَنْ الْأَوْزَاعِیِّ عَنْ الزُّهْرِیِّ عَنْ أَبِی سَلَمَةَ وَالضَّحَّاكِ عَنْ أَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ بَیْنَا النَّبِیُّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقْسِمُ ذَاتَ یَوْمٍ قِسْمًا فَقَالَ ذُو الْخُوَیْصِرَةِ رَجُلٌ مِنْ بَنِی تَمِیمٍ یَا رَسُولَ اللهِ اعْدِلْ قَالَ وَیْلَكَ مَنْ یَعْدِلُ إِذَا لَمْ أَعْدِلْ فَقَالَ عُمَرُ ائْذَنْ لِی فَلْأَضْرِبْ عُنُقَهُ قَالَ لَا إِنَّ لَهُ أَصْحَابًا یَحْقِرُ أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ مَعَ صَلَاتِهِمْ وَصِیَامَهُ مَعَ صِیَامِهِمْ یَمْرُقُونَ مِنْ الدِّینِ كَمُرُوقِ السَّهْمِ مِنْ الرَّمِیَّةِ یُنْظَرُ إِلَى نَصْلِهِ فَلَا یُوجَدُ فِیهِ شَیْءٌ ثُمَّ یُنْظَرُ إِلَى رِصَافِهِ فَلَا یُوجَدُ فِیهِ شَیْءٌ ثُمَّ یُنْظَرُ إِلَى نَضِیِّهِ فَلَا یُوجَدُ فِیهِ شَیْءٌ ثُمَّ یُنْظَرُ إِلَى قُذَذِهِ فَلَا یُوجَدُ فِیهِ شَیْءٌ قَدْ سَبَقَ الْفَرْثَ وَالدَّمَ یَخْرُجُونَ عَلَى حِینِ فُرْقَةٍ مِنْ النَّاسِ آیَتُهُمْ رَجُلٌ إِحْدَى یَدَیْهِ مِثْلُ ثَدْیِ الْمَرْأَةِ أَوْ مِثْلُ الْبَضْعَةِ تَدَرْدَرُ قَالَ أَبُو سَعِیدٍ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُهُ مِنْ النَّبِیِّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَأَشْهَدُ أَنِّی كُنْتُ مَعَ عَلِیٍّ حِینَ قَاتَلَهُمْ فَالْتُمِسَ فِی الْقَتْلَى فَأُتِیَ بِهِ عَلَى النَّعْتِ الَّذِی نَعَتَ النَّبِیُّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

عبدالرحمن بن ابراہیم ولید اوزاعی زہری ابوسلمہ وضحاک حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مال غنیمت تقسیم فرمارہے تھے کہ ذوالخویصر نے جو بنی تمیم کا ایک فرد تھا کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انصاف سے تقسیم فرمایئے آپ نے فرمایا کہ تیری خرابی ہو میں عدل سے کام نہ لوں گا تو پھر کون عدل کرے گا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا (یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اجازت دیجئے کہ میں اس کی گردن اڑادوں آپ نے فرمایا (ایسانہ کرو) اس لئے کہ اس کے بعض ساتھی ایسے ہوں گے کہ تم میں سے ایک ان کی نمازوں اور روزوں

کے مقابلے میں اپنی نماز اور روزے کو حقیر سمجھیں گے حالانکہ وہ دین سے اس طرح نکلے ہوئے ہوں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے نہ اس تیر کے پر پر کچھ نشان ہو اور نہ اس کے نیچے اور نہ اس کے پروں پر کچھ باقی ہو اس کی نشانی یہ ہے کہ وہ لوگ مسلمانوں میں تفرقہ کے وقت ظاہر ہوں گے اور ان میں ایک شخص ایسا ہو گا جس کا ہاتھ ایسا ہو گا جیسے عورت کے پستان یا جیسے گوشت کا لوتھڑا جو حرکت کرتا ہو (حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ) میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے ان کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے اور (اس کی بھی) گواہی دیتا ہوں کہ میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ اس جنگ کے وقت موجود تھا وہ مقتولوں میں تلاش کیا گیا تو اسی طرح ملا جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا۔

راوی : عبدالرحمن بن ابراہیم ولید اوزاعی زہری ابوسلمہ وضحاک حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا (کسی کو) ویلک کہنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1097

راوی: محمد بن مقاتل ابوالحسن عبداللہ اوزاعی ابن شہاب حمید بن عبدالرحمن ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكْتُ قَالَ وَيْحَكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى أَهْلِي فِي رَمَضَانَ قَالَ أَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَ مَا أَجِدُهَا قَالَ فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا أَسْتَطِيعُ قَالَ فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ مَا أَجِدُ فَأُتِيَ بِعَرَقٍ فَقَالَ خُذْهُ فَتَصَدَّقْ بِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعَلَى غَيْرِ أَهْلِي فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا بَيْنَ طُنُبَيْ الْمَدِينَةِ أَحْوَجُ مِنِّي فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ قَالَ خُذْهُ تَابَعَهُ يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَيْلَكَ

محمد بن مقاتل ابوالحسن عبداللہ اوزاعی ابن شہاب حمید بن عبدالرحمن ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک

شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں تو ہلاک ہو گیا آپ نے فرمایا تیری خرابی ہو (کیا ہوا) اس نے عرض کیا میں نے رمضان میں اپنی بیوی سے صحبت کرلی آپ نے فرمایا ایک غلام آزاد کر اس نے کہا میرے پاس غلام نہیں آپ نے فرمایا پھر دو مہینے متواتر روزے رکھ لے اس نے کہا میں اس کی طاقت نہیں رکھتا آپ نے فرمایا کہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا اس نے کہا کہ میرے پاس نہیں ہے چنانچہ ایک عرق (ایک پیمانہ ہے) لایا گیا (جس میں کھجوریں تھیں) آپ نے فرمایا اس کو لے جا اور صدقہ کر اس نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا اپنے گھر والوں کے علاوہ دوسروں کو (دوں)؟ قسم ہے اس جان کی جس کے قبضے میں میری جان ہے مدینہ میں مجھ سے زیادہ کوئی محتاج نہیں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس دیئے یہاں تک کہ آپ کی کچلیاں ظاہر ہو گئیں آپ نے فرمایا تو اس کو لے لے یونس نے زہری سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے اور عبدالرحمن بن خالد نے زہری سے ویلک کا لفظ نقل کیا۔

راوی : محمد بن مقاتل ابوالحسن عبداللہ اوزاعی ابن شہاب حمید بن عبدالرحمن ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا (کسی کو) ویلک کہنا۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1098

راوی : سلیمان بن عبدالرحمن ولید ابوعمرو اوزاعی ابن شہاب زہری عطاء بن یزید لیثی حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ أَعْرَابِيًّا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنْ الْهِجْرَةِ فَقَالَ وَيْحَكَ إِنَّ شَأْنَ الْهِجْرَةِ شَدِيدٌ فَهَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تُؤَدِّي صَدَقَتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاعْمَلْ مِنْ وَرَاءِ الْبِحَارِ فَإِنَّ اللَّهَ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا

سلیمان بن عبد الرحمن ولید ابو عمرو اوزاعی ابن شہاب زہری عطاء بن یزید لیثی حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک اعرابی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے ہجرت کے متعلق خبر دیجئے تو آپ نے فرمایا تیرا برا ہو ہجرت تو بہت سخت چیز ہے کیا تیرے پاس اونٹ ہے اس نے کہا ہاں آپ نے فرمایا کیا تو اس کا صدقہ ادا کرتا ہے اس نے کہا ہاں آپ نے فرمایا تو دریا کے اس طرف رہ کر اپنا کام کئے جا اللہ تعالیٰ تیرے اعمال میں سے کچھ ضائع نہ کرے گا۔

راوی: سلیمان بن عبد الرحمن ولید ابو عمرو اوزاعی ابن شہاب زہری عطاء بن یزید لیثی حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا (کسی کو) ویلک کہنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1099

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب خالد بن حارث شعبہ واقد بن محمد بن زید محمد بن زید حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلَكُمْ أَوْ وَيْحَكُمْ قَالَ شُعْبَةُ شَكَّ هُوَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ وَقَالَ النَّضْرُ عَنْ شُعْبَةَ وَيْحَكُمْ وَقَالَ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ وَيْلَكُمْ أَوْ وَيْحَكُمْ

عبد اللہ بن عبد الوہاب خالد بن حارث شعبہ واقد بن محمد بن زید محمد بن زید حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ویلکم یا ویحکم (تیرا برا ہو یا تیری خرابی ہو) فرمایا (شعبہ کا بیان ہے کہ واقد بن محمد کو شبہ ہوا) میرے بعد کافر ہو کر ایک دوسرے کی گردن نہ مارنے لگو اور نضر نے شعبہ سے ویحکم کا لفظ نقل کیا اور عمران بن محمد نے اپنے والد سے ویلکم او ویحکم نقل کیا ہے۔

راوی : عبداللہ بن عبدالوہاب خالد بن حارث شعبہ واقد بن محمد بن محمد بن زید محمد بن زید حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا (کسی کو) ویلک کہنا۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1100

راوی : عمرو بن عاصم ہمام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَتَى السَّاعَةُ قَائِمَةٌ قَالَ وَيْلَكَ وَمَا أَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ مَا أَعْدَدْتُ لَهَا إِلَّا أَنِّي أُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ قَالَ إِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ فَقُلْنَا وَنَحْنُ كَذَلِكَ قَالَ نَعَمْ فَفَرِحْنَا يَوْمَئِذٍ فَرَحًا شَدِيدًا فَمَرَّ غُلَامٌ لِلْمُغِيرَةِ وَكَانَ مِنْ أَقْرَانِي فَقَالَ إِنْ أُخِّرَ هَذَا فَلَنْ يُدْرِكَهُ الْهَرَمُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ وَاخْتَصَرَهُ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ أَنَسًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن عاصم ہمام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ دیہاتیوں میں سے ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت کب ہوگی آپ نے فرمایا تیری برائی ہو تو نے اس کے لئے کیا سامان کر رکھا ہے اس نے کہا میں نے کچھ سامان نہیں کیا بجز اس کے کہ میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کرتا ہوں آپ نے فرمایا تو اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہے اس پر ہم نے عرض کیا کیا ہم بھی اسی طرح ہوں گے آپ نے فرمایا ہاں اس دم ہم لوگوں کو بہت خوشی ہوئی اتنے میں مغیرہ کا ایک غلام گزرا جو میرا ہمعصر تھا آپ نے فرمایا اگر یہ زندہ رہا تو اس کے بڑھاپے سے پہلے قیامت آجائے گی اور شعبہ نے قتادہ سے یہ حدیث مختصرا روایت کی ہے کہ میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔

راوی : عمرو بن عاصم ہمام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ بزرگ وبرتر کی محبت کی نشانی کا بیان اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر...

باب : ادب کا بیان

اللہ بزرگ وبرتر کی محبت کی نشانی کا بیان اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تعالیٰ تمہیں محبوب رکھے گا۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1101

راوی: بشر بن خالد محمد بن جعفر شعبہ سلیمان ابووائل عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

بشر بن خالد محمد بن جعفر شعبہ سلیمان ابووائل عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی اس کے ساتھ ہو گا جس سے محبت کرتا ہے۔

راوی : بشر بن خالد محمد بن جعفر شعبہ سلیمان ابووائل عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

اللہ بزرگ وبرتر کی محبت کی نشانی کا بیان اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تعالیٰ تمہیں محبوب رکھے گا۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1102

راوی: قتیبہ بن سعید جریر اعمش ابووائل حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَائَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَقُولُ فِي رَجُلٍ أَحَبَّ قَوْمًا وَلَمْ يَلْحَقْ بِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْئُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ تَابَعَهُ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ وَأَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید جریر اعمش ابووائل حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ اس کے متعلق کیا فرماتے ہیں جو کسی قوم سے محبت کرے اور اس کو نہ پائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔ جریر بن حازم سلیمان بن قرم اور ابوعوانہ نے بواسطہ اعمش ابووائل حضرت عبداللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید جریر اعمش ابووائل حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

اللہ بزرگ وبرتر کی محبت کی نشانی کا بیان اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تعالیٰ تمہیں محبوب رکھے گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1103

راوی: ابونعیم سفیان اعمش ابووائل ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ قَالَ الْمَرْئُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ تَابَعَهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ

ابونعیم سفیان اعمش ابووائل ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی نے پوچھا کہ ایک آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے اور وہ اس سے مل نہیں سکا آپ نے فرمایا آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہے

ابو معاویہ اور محمد بن عبید نے اس کے متابع حدیث روایت کی۔

راوی : ابو نعیم سفیان اعمش ابو وائل ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

اللہ بزرگ و برتر کی محبت کی نشانی کا بیان اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تعالیٰ تمہیں محبوب رکھے گا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1104

راوی: عبدان عبدان کے والد شعبہ عمرو بن مرہ سالم بن ابی الجعد انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى السَّاعَةُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ مَا أَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ مَا أَعْدَدْتُ لَهَا مِنْ كَثِيرِ صَلَاةٍ وَلَا صَوْمٍ وَلَا صَدَقَةٍ وَلَكِنِّي أُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ

عبدان عبدان کے والد شعبہ عمرو بن مرہ سالم بن ابی الجعد انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت کب ہو گی آپ نے فرمایا تو نے اس کے لئے کیا سامان مہیا کر رکھا ہے؟ اس نے کہا میں نے بہت زیادہ نماز روزوں کا سامان تو مہیا نہیں کیا مگر یہ کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں آپ نے فرمایا تو اس کے ساتھ ہو گا جس سے محبت کرتا ہے۔

راوی : عبدان عبدان کے والد شعبہ عمرو بن مرہ سالم بن ابی الجعد انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی شخص کا کسی کو کہنا کہ دور ہو جا۔۔۔

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا کسی کو کہنا کہ دور ہو جا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1105

راوی: ابو الولید، سلم بن زریر ابو رجاء حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ زَرِيرٍ سَمِعْتُ أَبَا رَجَاءٍ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِابْنِ صَائِدٍ قَدْ خَبَأْتُ لَكَ خَبِيئًا فَمَا هُوَ قَالَ الدُّخُّ قَالَ اخْسَأْ

ابو الولید، سلم بن زریر ابو رجاء حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابن صائد (ابن صیاد) سے فرمایا کہ میں نے اپنے دل میں تمہارے لئے ایک بات چھپا رکھی ہے بتاؤ وہ کیا چیز ہے اس نے کہا دھواں ہے آپ نے فرمایا دور ہو جا۔

راوی : ابو الولید، سلم بن زریر ابو رجاء حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا کسی کو کہنا کہ دور ہو جا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1106

راوی: ابو الیمان شعیب زھری سالم بن عبداللہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ انْطَلَقَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنْ أَصْحَابِهِ قِبَلَ ابْنِ صَيَّادٍ حَتَّى وَجَدَهُ يَلْعَبُ مَعَ

الْغِلْمَانِ فِي أُطُمِ بَنِي مَغَالَةَ وَقَدْ قَارَبَ ابْنُ صَيَّادٍ يَوْمَئِذٍ الْحُلُمَ فَلَمْ يَشْعُرْ حَتَّى ضَرَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَهْرَهُ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ الْأُمِّيِّينَ ثُمَّ قَالَ ابْنُ صَيَّادٍ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللهِ فَرَضَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ آمَنْتُ بِاللهِ وَرُسُلِهِ ثُمَّ قَالَ لِابْنِ صَيَّادٍ مَاذَا تَرَى قَالَ يَأْتِينِي صَادِقٌ وَكَاذِبٌ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِّطَ عَلَيْكَ الْأَمْرُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي خَبَأْتُ لَكَ خَبِيئًا قَالَ هُوَ الدُّخُّ قَالَ اخْسَأْ فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللهِ أَتَأْذَنُ لِي فِيهِ أَضْرِبْ عُنُقَهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يَكُنْ هُوَ لَا تُسَلَّطُ عَلَيْهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ هُوَ فَلَا خَيْرَ لَكَ فِي قَتْلِهِ قَالَ سَالِمٌ فَسَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ انْطَلَقَ بَعْدَ ذَلِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ الْأَنْصَارِيُّ يَؤُمَّانِ النَّخْلَ الَّتِي فِيهَا ابْنُ صَيَّادٍ حَتَّى إِذَا دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَفِقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّقِي بِجُذُوعِ النَّخْلِ وَهُوَ يَخْتِلُ أَنْ يَسْمَعَ مِنْ ابْنِ صَيَّادٍ شَيْئًا قَبْلَ أَنْ يَرَاهُ وَابْنُ صَيَّادٍ مُضْطَجِعٌ عَلَى فِرَاشِهِ فِي قَطِيفَةٍ لَهُ فِيهَا رَمْرَمَةٌ أَوْ زَمْزَمَةٌ فَرَأَتْ أُمُّ ابْنِ صَيَّادٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَّقِي بِجُذُوعِ النَّخْلِ فَقَالَتْ لِابْنِ صَيَّادٍ أَيْ صَافِ وَهُوَ اسْمُهُ هَذَا مُحَمَّدٌ فَتَنَاهَى ابْنُ صَيَّادٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَرَكَتْهُ بَيَّنَ قَالَ سَالِمٌ قَالَ عَبْدُ اللهِ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَأَثْنَى عَلَى اللهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ ذَكَرَ الدَّجَّالَ فَقَالَ إِنِّي أُنْذِرُكُمُوهُ وَمَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَهُ قَوْمَهُ لَقَدْ أَنْذَرَهُ نُوحٌ قَوْمَهُ وَلَكِنِّي سَأَقُولُ لَكُمْ فِيهِ قَوْلًا لَمْ يَقُلْهُ نَبِيٌّ لِقَوْمِهِ تَعْلَمُونَ أَنَّهُ أَعْوَرُ وَأَنَّ اللهَ لَيْسَ بِأَعْوَرَ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ خَسَأْتُ الْكَلْبَ بَعَّدْتُهُ خَاسِئِينَ مُبْعَدِينَ

ابو الیمان شعیب زہری سالم بن عبداللہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کے چند صحابہ کے ساتھ ابن صیاد کی طرف روانہ ہوئے بنی مغالہ کے محلہ میں لڑکوں کے ساتھ اسے کھیلتے ہوئے پایا اس وقت وہ سن بلوغ کے قریب تھا اس کو آپ کی تشریف آوری کا علم نہ ہوا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی پیٹھ پر اپنا ہاتھ مارا پھر فرمایا کیا تم گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں، اس نے آپ کی طرف دیکھا اور کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امیوں کے رسول ہو پھر ابن صیاد نے کہا تم گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دھکا دیا پھر فرمایا کہ میں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لایا پھر ابن صیاد سے پوچھا تیرا اپنے متعلق کیا خیال ہے؟ اس نے کہا میرے پاس سچے اور جھوٹے دونوں قسم کے آدمی آتے ہیں آپ نے فرمایا کہ تجھ پر معاملہ

مشتبہ ہو کر رہ گیا ہے (پھر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تیرے لئے ایک بات اپنے دل میں چھپا رکھی ہے اس نے کہا وہ دھواں ہے آپ نے فرمایا دور ہو جا تو خدا کی مرضی سے آگے نہیں بڑھ سکتا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کیا آپ اجازت دیتے ہیں کہ اس کی گردن اڑادوں آپ نے فرمایا کہ اگر یہ شخص وہی (یعنی دجال) ہے تو تم اس پر قابو نہ پاؤ گے اور اگر یہ شخص وہ نہیں ہے تو اس کے قتل کرنے میں تمہارے لئے کوئی نفع نہیں ہے۔ سالم کا بیان ہے کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ انصاری اس باغ کے مقصد سے چلے جہاں ابن صیاد تھا یہاں تک کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باغ میں داخل ہوئے تو درختوں کے تنوں کی آڑ میں ہو کر چلنے لگے اور مقصد یہ تھا کہ ابن صیاد کی کچھ بات سنیں قبل اس کے کہ وہ آپ کو دیکھ سکے اس وقت ابن صیاد اپنے بستر پر ایک چادر میں لپٹا ہوا تھا جس میں وہ گنگنا رہا تھا ابن صیاد کی ماں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ لیا کہ درختوں کی آڑ سے ہو کر تشریف لا رہے ہیں اس نے ابن صیاد سے کہا کہ اے صاف (یہ اس کا نام تھا) یہ محمد آ رہے ہیں تو ابن صیاد نے گنگنانا موقوف کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں کھڑے ہوئے تو اللہ کی تعریف بیان کی جس کا وہ سزاوار ہے پھر دجال کا تذکرہ کیا اور فرمایا کہ میں تمہیں اس سے ڈراتا ہوں اور کوئی نبی ایسے نہیں گزرے جنہوں نے اپنی قوم کو اس سے ڈرایا ہو نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو اس سے ڈرایا لیکن میں تم سے ایسی بات بتاؤں گا جو کسی نبی نے اپنی قوم کو نہیں بتائی تم جان لو کہ وہ کانا ہو گا اور اللہ تعالیٰ کانا نہیں ہے۔

راوی : ابوالیمان شعیب زہری سالم بن عبداللہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی کو مرحبا کہنے کا بیان اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ص...

باب : ادب کا بیان

کسی کو مرحبا کہنے کا بیان اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا مرحباً اے میری بیٹی اور ام ہانی کا بیان ہے کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ نے فرمایا مرحباً اے ام ہانی۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1107

راوی: عمران بن میسرہ عبدالوارث ابوالتیاح ابوجمرہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرْحَبًا بِالْوَفْدِ الَّذِينَ جَاؤُا غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَدَامَى فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا حَيٌّ مِنْ رَبِيعَةَ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مُضَرُ وَإِنَّا لَا نَصِلُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ فَمُرْنَا بِأَمْرٍ فَصْلٍ نَدْخُلُ بِهِ الْجَنَّةَ وَنَدْعُو بِهِ مَنْ وَرَائَنَا فَقَالَ أَرْبَعٌ وَأَرْبَعٌ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَصُومُوا رَمَضَانَ وَأَعْطُوا خُمُسَ مَا غَنِمْتُمْ وَلَا تَشْرَبُوا فِي الدُّبَّائِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ

عمران بن میسرہ عبدالوارث ابوالتیاح ابوجمرہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ جب عبدالقیس کا وفد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا مرحبا اس وفد کو جو آیا ہے یہ رسوا اور شرمسار نہ ہوا ان لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم قبیلہ ربیعہ سے تعلق رکھتے ہیں اور ہمارے اور آپ کے درمیان مضر ہیں چنانچہ ہم آپ کی خدمت میں صرف حرام ہی کے مہینہ میں حاضر ہو سکتے ہیں اس لئے ہمیں کوئی ایسا فیصل شدہ امر بتادیجئے کہ اس پر عمل کرنے سے ہم جنت میں داخل ہو جائیں اور اپنے پیچھے رہنے والوں کو اس کی دعوت دیں آپ نے فرمایا چار اور چار باتیں ہیں (یعنی چار باتیں کرنے کی اور چار باتیں رکنے کی) نماز قائم کرو زکوۃ دو رمضان کے روزے رکھو مال غنیمت کا پانچواں حصہ دو اور دباء حنتم نقیر اور مزفت اور نبیذ نہ پیو (اس کی تفصیل گزر چکی ہے)۔

راوی : عمران بن میسرہ عبدالوارث ابوالتیاح ابوجمرہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لوگ اپنے باپوں کے نام سے پکارے جائیں گے۔۔۔

باب : ادب کا بیان

لوگ اپنے باپوں کے نام سے پکارے جائیں گے۔

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1108

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر نبی صلی اللہ علیہ وسلم

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْغَادِرَ يُرْفَعُ لَهُ لِوَائٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ عہد شکنی کرنے والے کے لیے قیامت کے دن جھنڈا بلند کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ فلاں بن فلاں کی عہد شکنی ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر نبی صلی اللہ علیہ وسلم

باب : ادب کا بیان

لوگ اپنے باپوں کے نام سے پکارے جائیں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1109

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ مالک عبداللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْغَادِرَ يُنْصَبُ لَهُ لِوَائٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ

عبد اللہ بن مسلمہ مالک عبد اللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر عہد شکنی کرنے والے کے لئے قیامت کے دن جھنڈا بلند کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کی عہد شکنی ہے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ مالک عبد اللہ بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس (مزاج) خبیث ہوا۔...

باب : ادب کا بیان

کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس (مزاج) خبیث ہوا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1110

راوی: محمد بن یوسف سفیان ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ خَبُثَتْ نَفْسِي وَلَكِنْ لِيَقُلْ لَقِسَتْ نَفْسِي

محمد بن یوسف سفیان ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا بلکہ یہ کہے کہ لَقِسَتْ نَفْسِي (یعنی میرا نفس خراب ہو گیا)۔

راوی: محمد بن یوسف سفیان ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : ادب کا بیان

کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس (مزاج) خبیث ہوا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1111

راوی: عبدان عبداللہ یونس زہری ابوامامہ بن سہل حضرت سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ خَبُثَتْ نَفْسِي وَلَكِنْ لِيَقُلْ لَقِسَتْ نَفْسِي

عبدان عبداللہ یونس زہری ابوامامہ بن سہل حضرت سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص خبیث نفسی (میرا نفس خبیث ہوا) نہ کہے بلکہ لَقِسَتْ نَفْسِي (میرا نفس خراب ہوا) کہے عقیل نے اس کی متابعت میں روایت کی۔

راوی : عبدان عبداللہ یونس زہری ابوامامہ بن سہل حضرت سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زمانے کو برا بھلا نہ کہو۔...

باب : ادب کا بیان

زمانے کو برا بھلا نہ کہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1112

راوی : یحیی بن بکیر لیث یونس ابن شہاب ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ يَسُبُّ بَنُو آدَمَ الدَّهْرَ وَأَنَا الدَّهْرُ بِيَدِي اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

یحیی بن بکیر لیث یونس ابن شہاب ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے کہا بنی آدم زمانہ کو گالیاں دیتا ہے حالانکہ زمانہ میں ہی ہوں رات اور دن میرے ہی قبضہ میں ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث یونس ابن شہاب ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

زمانے کو برا بھلا نہ کہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1113

راوی: عیاش بن ولید عبدالاعلی معمر زہری ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَمُّوا الْعِنَبَ الْكَرْمَ وَلَا تَقُولُوا خَيْبَةَ الدَّهْرِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ

عیاش بن ولید عبدالاعلیٰ معمر زہری ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انگور کو کرم نہ کہو اور زمانے کو خراب نہ کہو اس لئے کہ زمانہ تو اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

راوی: عیاش بن ولید عبدالاعلیٰ معمر زہری ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

زمانے کو برا بھلا نہ کہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1114

راوی: علی بن عبداللہ سفیان زہری سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُونَ الْكَرْمُ إِنَّمَا الْكَرْمُ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ

علی بن عبداللہ سفیان زہری سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ کرم کہتے ہیں حالانکہ کرم تو مومن کا دل ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ سفیان زہری سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی شخص کا فداک ابی وامی کہنا اس باب میں زبیر کی روایت ہے۔۔۔

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا فداک ابی وامی کہنا اس باب میں زبیر کی روایت ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1115

راوی: مسدد یحیی سفیان سعد بن ابراهیم عبدالله بن شداد حضرت علی رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفَدِّي أَحَدًا غَيْرَ سَعْدٍ سَمِعْتُهُ يَقُولُ ارْمِ فَدَاكَ أَبِي وَأُمِّي أَظُنُّهُ يَوْمَ أُحُدٍ

مسدد یحیی سفیان سعد بن ابراہیم عبداللہ بن شداد حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سوا کسی کے لئے آپ سے فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ فَدَاکَ أَبِي وَأُمِّي اور میرا خیال ہے کہ شاید جنگ احد کے دن آپ نے یہ فرمایا تھا۔

راوی : مسدد یحیی سفیان سعد بن ابراہیم عبداللہ بن شداد حضرت علی رضی اللہ عنہ

کسی شخص کا یہ کہنا کہ اللہ مجھ کو تم پر فدا کرے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ۔۔۔

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا یہ کہنا کہ اللہ مجھ کو تم پر فدا کرے اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ ہم اپنے باپوں اور ماؤں کو آپ پر فدا کریں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1116

راوی: علی بن عبداللہ بشر بن مفضل یحیی بن ابی اسحاق انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَقْبَلَ هُوَ وَأَبُو طَلْحَةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةُ مُرْدِفُهَا عَلَى رَاحِلَتِهِ فَلَمَّا كَانُوا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ عَثَرَتْ النَّاقَةُ فَصُرِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَرْأَةُ وَأَنَّ أَبَا طَلْحَةَ قَالَ أَحْسِبُ اقْتَحَمَ عَنْ بَعِيرِهِ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاكَ هَلْ أَصَابَكَ مِنْ شَيْءٍ قَالَ لَا وَلَكِنْ عَلَيْكَ بِالْمَرْأَةِ فَأَلْقَى أَبُو طَلْحَةَ ثَوْبَهُ عَلَى وَجْهِهِ فَقَصَدَ قَصْدَهَا فَأَلْقَى ثَوْبَهُ عَلَيْهَا فَقَامَتْ الْمَرْأَةُ فَشَدَّ لَهُمَا عَلَى رَاحِلَتِهِمَا فَرَكِبَا فَسَارُوا حَتَّى إِذَا كَانُوا بِظَهْرِ الْمَدِينَةِ أَوْ قَالَ أَشْرَفُوا عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ فَلَمْ يَزَلْ يَقُولُهَا حَتَّى دَخَلَ الْمَدِينَةَ

علی بن عبداللہ بشر بن مفضل یحیی بن ابی اسحاق انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتےہیں کہ وہ اور ابوطلحہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ (مدینہ) آئے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھیں جن کو آپ نے اپنے پیچھے سواری پر بٹھالیا تھا راستہ میں ایک جگہ اونٹنی کا پاؤں پھسل گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور وہ عورت (یعنی حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) دونوں گر پڑے اور ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی سواری سے اترے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچ کر پوچھا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ مجھ کو آپ پر فدا کرے کیا آپ کو کوئی تکلیف پہنچی آپ نے فرمایا نہیں لیکن عورت (یعنی صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو دیکھو چنانچہ ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا کپڑا اپنے منہ پر ڈالا پھر حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف جانے کا ارادہ کیا اور اپنا کپڑا ان کے منہ پر ڈالدیا وہ کھڑی ہو گئیں پھر دونوں کے کے لئے کجاوہ درست کیا پھر دونوں سوار ہوئے اور روانہ ہوئے یہاں تک کہ جب مدینہ کے قریب پہنچے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہم لوٹنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں اور برابر یہی کہتے رہے کہ یہاں تک کہ مدینہ میں

داخل ہوئے۔

راوی : علی بن عبداللہ بشر بن مفضل یحیی بن ابی اسحاق انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کے نزدیک محبوب ترین نام کا بیان۔۔۔

باب : ادب کا بیان

اللہ کے نزدیک محبوب ترین نام کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1117

راوی: صدقہ بن فضل ابن عیینہ ابن منکدر جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وُلِدَ لِرَجُلٍ مِنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ الْقَاسِمَ فَقُلْنَا لَا نَكْنِيكَ أَبَا الْقَاسِمِ وَلَا كَرَامَةَ فَأَخْبَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمِّ ابْنَكَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ

صدقہ بن فضل ابن عیینہ ابن منکدر جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم میں سے ایک شخص کے ہاں لڑکا پیدا ہوا تو اس نے اس کا قاسم نام رکھا تو ہم نے اس سے کہا کہ تجھ کو ابوالقاسم کی کنیت سے نہیں پکاریں گے اور نہ باعزت سمجھیں گے تو اس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا کہ اپنے بیٹے کا نام عبدالرحمن رکھ۔

راوی : صدقہ بن فضل ابن عیینہ ابن منکدر جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

اللہ کے نزدیک محبوب ترین نام کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1118

راوی: مسدد خالد حصین سالم حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ وُلِدَ لِرَجُلٍ مِنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ الْقَاسِمَ فَقَالُوا لَا نَكْنِيهِ حَتَّى نَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي

مسدد خالد حصین سالم حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم میں سے ایک شخص کے ہاں لڑکا پیدا ہوا تو اس نے اس کا نام قام رکھا لوگوں نے کہا ہم تمہیں ابوالقاسم کی کنیت سے نہیں پکاریں گے جب تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت نہ کرلیں گے آپ نے فرمایا کہ میرے نام پر نام رکھو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔

راوی: مسدد خالد حصین سالم حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

اللہ کے نزدیک محبوب ترین نام کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1119

راوی: علی بن عبداللہ سفیان ایوب ابن سیرین حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي

علی بن عبداللہ سفیان ایوب ابن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابوالقاسم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرا نام تو رکھو لیکن میری کنیت نہ رکھو۔

راوی : علی بن عبداللہ سفیان ایوب ابن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

اللہ کے نزدیک محبوب ترین نام کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1120

راوی: عبداللہ بن محمد سفیان ابن منکدر جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وُلِدَ لِرَجُلٍ مِنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ الْقَاسِمَ فَقَالُوا لَا نَكْنِيكَ بِأَبِي الْقَاسِمِ وَلَا نُنْعِمُكَ عَيْنًا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَسْمِ ابْنَكَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ

عبداللہ بن محمد سفیان ابن منکدر جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم میں سے ایک شخص کے ہاں لڑکا پیدا ہوا اس نے اس کا قاسم رکھا لوگوں نے کہا ہم تجھے ابوالقاسم کی کنیت کے ساتھ نہیں پکاریں گے اور ہم نہ تجھے کچھ فضیلت دیں گے چنانچہ وہ شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ واقعہ بیان کیا آپ نے اس سے فرمایا کہ اس کا نام عبدالرحمن رکھ۔

راوی : عبداللہ بن محمد سفیان ابن منکدر جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حزن نام رکھنے کا بیان...

باب : ادب کا بیان

حزن نام رکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1121

راوی: اسحق بن نصر عبد الرزاق معمر زہری ابن مسیب

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَاهُ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا اسْمُكَ قَالَ حَزْنٌ قَالَ أَنْتَ سَهْلٌ قَالَ لَا أُغَيِّرُ اسْمًا سَمَّانِيهِ أَبِي قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ فَمَا زَالَتْ الْحُزُونَةُ فِينَا بَعْدُ

اسحاق بن نصر عبد الرزاق معمر زہری ابن مسیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے پوچھا تمہارا کیا نام ہے انہوں نے کہا کہ حزن آپ نے فرمایا تو سہل ہے انہوں نے کہا کہ میں اس نام کو نہیں بدلوں گا جو میرے باپ نے رکھا ہے ابن مسیب کا بیان ہے کہ اس کے بعد سے ہمارے خاندان میں سختی برابر رہی۔

راوی: اسحق بن نصر عبد الرزاق معمر زہری ابن مسیب

باب : ادب کا بیان

حزن نام رکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1122

راوی: علی بن عبداللہ و محمود عبد الرزاق معمر زہری ابن مسیب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَمَحْمُودٌ هُوَ ابْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ بِهَذَا

علی بن عبداللہ و محمود عبدالرزاق معمر زہری ابن مسیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا اسے اس حدیث کو روایت کرتے ہیں۔

راوی : علی بن عبداللہ و محمود عبدالرزاق معمر زہری ابن مسیب

ایک نام بدل کر اس سے اچھا نام رکھنے کا بیان۔۔۔

باب : ادب کا بیان

ایک نام بدل کر اس سے اچھا نام رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1123

راوی: سعید بن ابی مریم ابوغسان ابوحازم سہل

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ قَالَ أُتِيَ بِالْمُنْذِرِ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ وُلِدَ فَوَضَعَهُ عَلَى فَخِذِهِ وَأَبُو أُسَيْدٍ جَالِسٌ فَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَمَرَ أَبُو أُسَيْدٍ بِابْنِهِ فَاحْتُمِلَ مِنْ فَخِذِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفَاقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْنَ الصَّبِيُّ فَقَالَ أَبُو أُسَيْدٍ قَلَبْنَاهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا اسْمُهُ قَالَ فُلَانٌ قَالَ وَلَكِنْ أَسْمِهِ الْمُنْذِرَ فَسَمَّاهُ يَوْمَئِذٍ الْمُنْذِرَ

سعید بن ابی مریم ابوغسان ابوحازم سہل سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ منذر بن ابی اسید جب پیدا ہوئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لائے گئے آپ نے ان کو اپنی ران پر رکھا اور ابواسید بیٹھے ہوئے تھے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے سامنے کی کسی چیز میں مصروف ہو گئے ابواسید نے کسی کی معرفت اپنے بیٹے کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ران پر سے اٹھوالیا پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خیال آیا آپ نے پوچھا وہ بچہ کہاں ہے؟ ابواسید نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم میں نے اس کو پھر بجھوا دیا آپ نے پوچھا اس کا نام کیا ہے؟ کہاں فلاں نام ہے آپ نے فرمایا بلکہ منذر اس کا نام ہے اس دن سے اس کا نام منذر رہو گیا۔

راوی : سعید بن ابی مریم ابوغسان ابوحازم سہل

باب : ادب کا بیان

ایک نام بدل کر اس سے اچھا نام رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1124

راوی: صدقہ بن فضل محمد بن جعفر شعبہ عطاء بن ابی میمونہ ابورافع حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ زَيْنَبَ كَانَ اسْمُهَا بَرَّةَ فَقِيلَ تُزَكِّي نَفْسَهَا فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ

صدقہ بن فضل محمد بن جعفر شعبہ عطاء بن ابی میمونہ ابورافع حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ زینب کا نام برہ تھا تو کہا گیا کہ وہ اپنے نفس کی پاکیزگی ظاہر کرتی ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا نام زینب رکھ دیا۔

راوی : صدقہ بن فضل محمد بن جعفر شعبہ عطاء بن ابی میمونہ ابورافع حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

ایک نام بدل کر اس سے اچھا نام رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1125

راوی: ابراهیم بن موسیٰ هشام ابن جریج عبدالحمید بن جبیر بن شیبه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ قَالَ جَلَسْتُ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَحَدَّثَنِي أَنَّ جَدَّهُ حَزْنًا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا اسْمُكَ قَالَ اسْمِي حَزْنٌ قَالَ بَلْ أَنْتَ سَهْلٌ قَالَ مَا أَنَا بِمُغَيِّرٍ اسْمًا سَمَّانِيهِ أَبِي قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ فَمَا زَالَتْ فِينَا الْحُزُونَةُ بَعْدُ

ابراہیم بن موسیٰ ہشام ابن جریج عبدالحمید بن جبیر بن شیبہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں سعید بن مسیب کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو انہوں نے بیان کیا کہ میرے دادا حزن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے آپ نے دریافت فرمایا تمہارا کیا نام ہے کہا میرا نام حزن ہے آپ نے فرمایا بلکہ تو سہل ہے انہوں نے کہا میں اس کو بدلنے والا نہیں جو میرے باپ نے رکھ دیا ہے ابن مسیب کا بیان ہے کہ اس کے بعد سے سختی میرے خاندان میں برابر رہی

راوی: ابراہیم بن موسیٰ ہشام ابن جریج عبدالحمید بن جبیر بن شیبہ

انبیاء کے نام پر نام رکھنے کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا...

باب : ادب کا بیان

انبیاء کے نام پر نام رکھنے کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم یعنی اپنے صاحبزادے کا بوسہ لیا۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1126

راوی: ابن نمیر محمد بن بشر اسعیل

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قُلْتُ لِابْنِ أَبِي أَوْفَى رَأَيْتَ إِبْرَاهِيمَ ابْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ مَاتَ صَغِيرًا وَلَوْ قُضِيَ أَنْ يَكُونَ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيٌّ عَاشَ ابْنُهُ وَلَكِنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ

ابن نمیر محمد بن بشر اسماعیل سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن ابی اوفی سے پوچھا کیا تم نے ابراہیم بن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے انہوں نے کہ وہ کمسنی ہی میں فوت ہو گئے اگر خدا کی مرضی ہوتی کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی نبی ہو تو آپ کے صاحبزادے زندہ رہتے لیکن آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ہو گا۔

راوی : ابن نمیر محمد بن بشر اسمعیل

باب : ادب کا بیان

انبیاء کے نام پر نام رکھنے کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم یعنی اپنے صاحبزادے کا بوسہ لیا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1127

راوی: سلیمان بن حرب شعبہ عدی بن ثابت حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ قَالَ لَمَّا مَاتَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَهُ مُرْضِعًا فِي الْجَنَّةِ

سلیمان بن حرب شعبہ عدی بن ثابت حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں ان کی دودھ پلانے والی ہے۔

راوی : سلیمان بن حرب شعبہ عدی بن ثابت حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

انبیاء کے نام پر نام رکھنے کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم یعنی اپنے صاحبزادے کا بوسہ لیا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1128

راوی: آدم شعبہ حصین بن عبدالرحمن سالم بن ابی الجعد جابر بن عبداللہ انصاری

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي فَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ وَرَوَاهُ أَنَسٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آدم شعبہ حصین بن عبدالرحمن سالم بن ابی الجعد جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے نام پر نام رکھو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو اس لئے کہ میں تقسیم کرنے والا ہوں تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی: آدم شعبہ حصین بن عبدالرحمن سالم بن ابی الجعد جابر بن عبداللہ انصاری

باب : ادب کا بیان

انبیاء کے نام پر نام رکھنے کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم یعنی اپنے صاحبزادے کا بوسہ لیا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1129

راوی: موسیٰ بن اسماعیل ابوعوانہ ابوحصین ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي وَمَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ فِي صُورَتِي

وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

موسی بن اسماعیل ابوعوانہ ابوحصین ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ میرے نام پر نام رکھو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو اور جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو اس نے مجھ کو دیکھا اس لئے کہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا اور جو شخص میرے متعلق قصداً جھوٹ بولے تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل ابوعوانہ ابوحصین ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

انبیاء کے نام پر نام رکھنے کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم یعنی اپنے صاحبزادے کا بوسہ لیا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1130

راوی: محمد بن علاء ابواسامہ برید بن عبداللہ بن ابی بردہ ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ وُلِدَ لِي غُلَامٌ فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّاهُ إِبْرَاهِيمَ فَحَنَّكَهُ بِتَمْرَةٍ وَدَعَا لَهُ بِالْبَرَكَةِ وَدَفَعَهُ إِلَيَّ وَكَانَ أَكْبَرَ وَلَدِ أَبِي مُوسَى

محمد بن علاء ابواسامہ برید بن عبداللہ بن ابی بردہ ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میرے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا میں اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے کر آیا آپ نے اس کا نام ابراہیم رکھا اور کھجور کے ذریعے اس کی تحنیک کی اور اس کے حق میں برکت کی دعا کی اور مجھے دے دیا اور یہ ابوموسیٰ کا سب سے بڑا لڑکا تھا۔

راوی : محمد بن علاء ابواسامہ برید بن عبداللہ بن ابی بردہ ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

انبیاء کے نام پر نام رکھنے کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم یعنی اپنے صاحبزادے کا بوسہ لیا۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1131

راوی: ابو الولید زائدہ زیاد بن علاقہ حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ قَالَ انْكَسَفَتْ الشَّمْسُ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ رَوَاهُ أَبُو بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو الولید زائدہ زیاد بن علاقہ حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جس دن ابراہیم رضی اللہ عنہ (نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاحبزادے) کا انتقال ہوا تو سورج گہن میں آگیا ابو بکرہ نے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : ابو الولید زائدہ زیاد بن علاقہ حضرت مغیرہ بن شعبہ

کسی شخص کا بچے کا نام اپنا نام رکھنے کا بیان۔۔۔

باب : ادب کا بیان

کسی شخص کا بچے کا نام اپنا نام رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1132

راوی: ابونعیم فضل بن دکین ابن عیینہ زہری سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حدثنا أَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ مِنْ الرَّكْعَةِ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ بِمَكَّةَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ

ابونعیم فضل بن دکین ابن عیینہ زہری سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سر رکوع سے اٹھایا تو فرمایا اے اللہ ولید بن ولید کو اور سلمہ بن ہشام اور عیاش بن ابی ربیعہ کو اور کمزوروں کو مکہ میں نجات دے اے اللہ! مضر پر سختی کر اور ان کو یوسف علیہ السلام کے قحط کی طرح قحط میں مبتلا کر دے۔

راوی: ابونعیم فضل بن دکین ابن عیینہ زہری سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اپنے ساتھی کو اس کے نام میں سے کوئی حرف کم کرکے پکارنے کا بیان اور ابوحازم نے...

باب : ادب کا بیان

اپنے ساتھی کو اس کے نام میں سے کوئی حرف کم کر کے پکارنے کا بیان اور ابوحازم نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوہر۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1133

راوی: ابوالیمان شعیب زہری ابوسلمہ عبدالرحمن حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَ هَذَا جِبْرِيلُ يُقْرِئُكِ السَّلَامَ قُلْتُ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ قَالَتْ وَهُوَ يَرَى مَا لَا نَرَى

ابو الیمان شعیب زہری ابو سلمہ عبد الرحمن حضرت عائشہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ جبریل ہیں تمہیں سلام کہتے ہیں میں نے کہا وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آپ وہ چیز دیکھتے تھے جو ہم لوگوں کو نظر نہیں آتی تھی۔

راوی : ابو الیمان شعیب زہری ابو سلمہ عبد الرحمن حضرت عائشہ

باب : ادب کا بیان

اپنے ساتھی کو اس کے نام میں سے کوئی حرف کم کرکے پکارنے کا بیان اور ابو حازم نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوہر۔

جلد : جلد سوم حدیث 1134

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل وھیب ایوب ابوقلابہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ فِي الثَّقَلِ وَأَنْجَشَةُ غُلَامُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسُوقُ بِهِنَّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنْجَشُ رُوَيْدَكَ سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ

موسیٰ بن اسماعیل وہیب ایوب ابوقلابہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ام سلیم سفر میں تھیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام انجشہ سواری کو ہانک رہے تھے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے انجش! ان شیشوں کو سنبھال کر لے چل (شیشوں سے آپ کی مراد عورتیں تھیں)۔

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل وہیب ایوب ابوقلابہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بچہ کی کنیت رکھنے اور جس کے بچہ پیدا نہ ہوا ہو اس کی کنیت رکھنے کا بیان۔...

باب : ادب کا بیان

بچہ کی کنیت رکھنے اور جس کے بچہ پیدا نہ ہوا ہو اس کی کنیت رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1135

راوی: مسدد عبدالوارث ابوالتیاح انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا وَكَانَ لِي أَخٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو عُمَيْرٍ قَالَ أَحْسِبُهُ فَطِيمًا وَكَانَ إِذَا جَاءَ قَالَ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ نُغَرٌ كَانَ يَلْعَبُ بِهِ فَرُبَّمَا حَضَرَ الصَّلَاةَ وَهُوَ فِي بَيْتِنَا فَيَأْمُرُ بِالْبِسَاطِ الَّذِي تَحْتَهُ فَيُكْنَسُ وَيُنْضَحُ ثُمَّ يَقُومُ وَنَقُومُ خَلْفَهُ فَيُصَلِّي بِنَا

مسدد عبدالوارث ابوالتیاح انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خلق کے اعتبار سے لوگوں میں سب سے اچھے تھے اور میرا ایک بھائی تھا جس کو ابو عمیر کہا جاتا تھا راوی کا بیان ہے کہ غالبا اس کا دودھ چھوٹ چکا تھا جب وہ آتا تو آپ فرماتے اے ابو عمیر نغیر کو کیا ہوا نغیر ایک پرندہ تھا جس کے ساتھ وہ کھیلتا تھا اور اکثر نماز کا وقت ہوتا اور آپ ہمارے گھر میں ہوتے جس فرش پر آپ تشریف فرما ہوتے اس کے جھاڑنے اور صاف کرنے کا حکم دیتے پھر آپ (نماز کے لئے) کھڑے ہو جاتے ہم بھی آپ پیچھے کھڑے ہو جاتے اور آپ ہمیں نماز پڑھاتے۔

راوی : مسدد عبدالوارث ابوالتیاح انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ابو تراب کنیت رکھنے کا بیان اگرچہ اس کی دوسری کنیت بھی ہو۔...

باب : ادب کا بیان

ابو تراب کنیت رکھنے کا بیان اگرچہ اس کی دوسری کنیت بھی ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1136

راوی: خالد بن مخلد سلیمان ابوحازم سہل بن سعد

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ إِنْ كَانَتْ أَحَبَّ أَسْمَاءِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَيْهِ لَأَبُو تُرَابٍ وَإِنْ كَانَ لَيَفْرَحُ أَنْ يُدْعَى بِهَا وَمَا سَمَّاهُ أَبُو تُرَابٍ إِلَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَاضَبَ يَوْمًا فَاطِمَةَ فَخَرَجَ فَاضْطَجَعَ إِلَى الْجِدَارِ إِلَى الْمَسْجِدِ فَجَائَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْبَعُهُ فَقَالَ هُوَ ذَا مُضْطَجِعٌ فِي الْجِدَارِ فَجَائَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَامْتَلَأَ ظَهْرُهُ تُرَابًا فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ التُّرَابَ عَنْ ظَهْرِهِ وَيَقُولُ اجْلِسْ يَا أَبَا تُرَابٍ

خالد بن مخلد سلیمان ابوحازم سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے ناموں میں ابوالتراب کا لفظ بہت پسند تھا اور اس نام سے پکارے جانے سے بہت خوش ہوتے تھے اور یہ نام نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہی رکھا ہوا تھا ایک دن حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ناراض ہو کر باہر چلے گئے اور مسجد کی دیوار سے لگ کر لیٹ رہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں تلاش کرتے ہوئے تشریف لائے کسی نے بتایا کہ وہ دیوار سے لگ کر لیٹے ہوئے ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے اس وقت ان کی پیٹھ میں مٹی لگ گئی تھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی پیٹھ سے مٹی صاف کرتے جاتے اور فرماتے ابوتراب بیٹھ۔

راوی: خالد بن مخلد سلیمان ابوحازم سہل بن سعد

اللہ کو سب سے زیادہ ناپسند نام کا بیان۔...

باب : ادب کا بیان

اللہ کو سب سے زیادہ ناپسند نام کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 1137

راوی: ابو الیمان شعیب ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْنَى الْأَسْمَائِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ اللَّهِ رَجُلٌ تَسَمَّى مَلِكَ الْأَمْلَاكِ

ابو الیمان شعیب ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب سے برا نام اس شخص کا ہوگا جو مَلِکَ الْاَمْلَاکِ اپنا نام رکھے۔

راوی: ابو الیمان شعیب ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : ادب کا بیان

اللہ کو سب سے زیادہ ناپسند نام کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 1138

راوی: علی بن عبداللہ سفیان ابوالزناد اعرج ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رِوَايَةً قَالَ أَخْنَعُ اسْمٍ عِنْدَ اللَّهِ وَقَالَ سُفْيَانُ غَيْرَ مَرَّةٍ أَخْنَعُ الْأَسْمَائِ عِنْدَ اللَّهِ رَجُلٌ تَسَمَّى بِمَلِكِ الْأَمْلَاكِ قَالَ سُفْيَانُ يَقُولُ غَيْرُهُ تَفْسِيرُهُ شَاهَانْ شَاهْ

علی بن عبداللہ سفیان ابوالزناد اعرج ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا اخنع اسم عند اللہ (یعنی اللہ کے نزدیک سب سے برا نام) اور سفیان نے متعدد بار بیان کیا کہ اخنع الاسماء عند اللہ (یعنی اللہ کے نزدیک ناموں میں سب سے برا نام)

اس کا ہو گا جو اپنا نام مَلِکَ الْاَمْلَاکِ رکھتا ہے دوسرے لوگوں نے اس کی تفسیر شاہان شاہ بیان کی ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ سفیان ابوالزناد اعرج ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مشرک کی کنیت رکھنے کا بیان اور مسور نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم...

باب : ادب کا بیان

مشرک کی کنیت رکھنے کا بیان اور مسور نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا مگر یہ کہ ابن ابی طالب چاہے (یعنی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (

جلد : جلد سوم حدیث 1139

راوی: ابوالیمان شعب زہری برادر اسمعیل سلیمان محمد بن ابی عتیق ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ عَلَى حِمَارٍ عَلَيْهِ قَطِيفَةٌ فَدَكِيَّةٌ وَأُسَامَةُ وَرَائَهُ يَعُودُ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ فِي بَنِي حَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ قَبْلَ وَقْعَةِ بَدْرٍ فَسَارَا حَتَّى مَرَّا بِمَجْلِسٍ فِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُسْلِمَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ فَإِذَا فِي الْمَجْلِسِ أَخْلَاطٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُشْرِكِينَ عَبَدَةِ الْأَوْثَانِ وَالْيَهُودِ وَفِي الْمُسْلِمِينَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَلَمَّا غَشِيَتْ الْمَجْلِسَ عَجَاجَةُ الدَّابَّةِ خَمَّرَ ابْنُ أُبَيٍّ أَنْفَهُ بِرِدَائِهِ وَقَالَ لَا تُغَبِّرُوا عَلَيْنَا فَسَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ وَقَفَ فَنَزَلَ فَدَعَاهُمْ إِلَى اللَّهِ وَقَرَأَ عَلَيْهِمْ الْقُرْآنَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ أَيُّهَا الْمَرْئُ لَا أَحْسَنَ مِمَّا تَقُولُ إِنْ كَانَ حَقًّا فَلَا تُؤْذِنَا بِهِ فِي مَجَالِسِنَا فَمَنْ جَائَكَ فَاقْصُصْ عَلَيْهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاغْشَنَا فِي مَجَالِسِنَا فَإِنَّا نُحِبُّ ذَلِكَ فَاسْتَبَّ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ وَالْيَهُودُ حَتَّى كَادُوا يَتَثَاوَرُونَ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّضُهُمْ حَتَّى سَكَتُوا ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَابَّتَهُ فَسَارَ حَتَّى دَخَلَ عَلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ سَعْدُ أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالَ أَبُو حُبَابٍ يُرِيدُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أُبَيٍّ قَالَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ أَيْ رَسُولَ اللهِ بِأَبِي أَنْتَ اعْفُ عَنْهُ وَاصْفَحْ فَوَالَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَقَدْ جَاءَ اللهُ بِالْحَقِّ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ وَلَقَدْ اصْطَلَحَ أَهْلُ هَذِهِ الْبَحْرَةِ عَلَى أَنْ يُتَوِّجُوهُ وَيُعَصِّبُوهُ بِالْعِصَابَةِ فَلَمَّا رَدَّ اللهُ ذَلِكَ بِالْحَقِّ الَّذِي أَعْطَاكَ شَرِقَ بِذَلِكَ فَذَلِكَ فَعَلَ بِهِ مَا رَأَيْتَ فَعَفَا عَنْهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ يَعْفُونَ عَنْ الْمُشْرِكِينَ وَأَهْلِ الْكِتَابِ كَمَا أَمَرَهُمْ اللهُ وَيَصْبِرُونَ عَلَى الْأَذَى قَالَ اللهُ تَعَالَى وَلَتَسْمَعُنَّ مِنْ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ الْآيَةَ وَقَالَ وَدَّ كَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَأَوَّلُ فِي الْعَفْوِ عَنْهُمْ مَا أَمَرَهُ اللهُ بِهِ حَتَّى أَذِنَ لَهُ فِيهِمْ فَلَمَّا غَزَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدْرًا فَقَتَلَ اللهُ بِهَا مَنْ قَتَلَ مِنْ صَنَادِيدِ الْكُفَّارِ وَسَادَةِ قُرَيْشٍ فَقَفَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ مَنْصُورِينَ غَانِمِينَ مَعَهُمْ أُسَارَى مِنْ صَنَادِيدِ الْكُفَّارِ وَسَادَةِ قُرَيْشٍ قَالَ ابْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ وَمَنْ مَعَهُ مِنْ الْمُشْرِكِينَ عَبَدَةِ الْأَوْثَانِ هَذَا أَمْرٌ قَدْ تَوَجَّهَ فَبَايِعُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ فَأَسْلَمُوا

ابوالیمان شعیب زہری برادر اسماعیل سلیمان محمد بن ابی عتیق ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک گدھے پر سوار تھے جس پر فدک کی بنی ہوئی ایک چادر تھی اور اسامہ آپ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے جنگ بدر سے پہلے بن حارث بن خزرج میں سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عیادت کرنے جارہے تھے دونوں چلے جارہے تھے ایک مجلس کے پاس سے گزر ہو۔ جس میں عبداللہ بن ابی سلول بھی تھا اور یہ عبداللہ بن ابی کے مسلمان ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے اور اس مجلس میں مسلمان اور بت پرست مشرکین اور یہود موجود تھے اور مسلمانوں میں سے عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے جب سواری کے چلنے سے گردان لوگوں پر اڑ کر گئی تو ابن ابی نے اپنی ناک کو چادر سے چھپاتے ہوئے کہا کہ ہم پر گرد نہ اڑاؤ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کو سلام کیا اور سواری روک کر وہیں اتر پڑے پھر ان کو اللہ کی طرف بلایا اور ان کو قرآن پڑھ کر سنایا عبداللہ بن ابی بن سلول نے آپ سے کہا کہ اے آدمی تو جو کہتا ہے مجھے اچھے معلوم نہیں ہوتا اگر یہ حق ہے تو ہماری مجلسوں میں آکر ہمیں تکلیف نہ دیا کرو جو تمہارے پاس جائے اس سے بیان کیا کرو عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری مجلسوں میں آیا کیجئے ہم اسکو زیادہ پسند کرتے ہیں مسلمان مشرکین اور یہودیوں نے ایک دوسرے کو برا بھلا کہنا شروع کیا اور قریب تھا کہ جھگڑا ہو جائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان لوگوں کو خاموش کرنے لگے یہاں تک کہ وہ خاموش ہو گئے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی

سواری پر سوار ہو گئے اور چلتے رہے یہاں تک کہ سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تشریف لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے سعد کیا تم نے نہیں سنا جو ابوحباب یعنی عبد اللہ بن ابی نے کہا اس نے ایسی ایسی بات کہی سعد بن عبادہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فدا ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو معاف کر دیجئے اور اس سے درگزر کیجئے قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ پر کتاب نازل کی قسم ہے اس ذات کیجس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا اس شہر کے لوگوں نے صلاح کی تھی کہ اس کو تاج پہنائیں گے اور اس کو بادشاہ بنائیں گے جب اللہ نے اسکو اس حق کے ذریعہ جو آپ کو دیا ہے رد کر دیا تو وہ اس کی وجہ سے چمک گیا (یعنی جل گیا) چنانچہ اس نے یہ حرکت کی جو آپ نے دیکھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو معاف کر دیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے اصحاب مشرکین اور اہل کتاب کو معاف کر دیتے تھے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں حکم دیا اور تکلیف پر صبر کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ود كثير من اهل الكتا بچنانچہ آپ اللہ کے حکم کے مطابق ان کو برابر معاف کرتے رہے یہاں تک کہ جہاد کا حکم دیا گیا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدر میں جنگ کی تو اللہ تعالیٰ نے اس جنگ کے ذریعے بہت سے بڑے بڑے کفار اور سردار ان قریش کو قتل کرا دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے اصحاب کامیاب اور مال غنیمت کے ساتھ واپس لوٹے ان کے ساتھ بڑے بڑے کفار اور سردار ان قریش قید ہو کر آئے ابن ابی بسلول نے اور اس کے بت پرست مشرک ساتھیوں نے کہا کہ یہ امر (یعنی اسلام) غالب آگیا اس لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسلام پر بیعت کر لو چنانچہ وہ سب لوگ (بظاہر) مسلمان ہو گئے۔

راوی : ابوالیمان شعب زہری برادر اسمٰعیل سلیمان محمد بن ابی عتیق ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

مشرک کی کنیت رکھنے کا بیان اور مسور نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا مگر یہ کہ ابن ابی طالب چاہے (یعنی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 1140

راوی: موسی بن اسماعیل ابوعوانه عبدالملك عبدالله بن حارث بن نوفل عباس بن مطلب

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَفَعْتَ أَبَا طَالِبٍ بِشَيْءٍ فَإِنَّهُ كَانَ يَحُوطُكَ وَيَغْضَبُ لَكَ قَالَ نَعَمْ هُوَ فِي ضَحْضَاحٍ مِنْ نَارٍ لَوْلَا أَنَا لَكَانَ فِي الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ مِنْ النَّارِ

موسی بن اسماعیل ابوعوانہ عبدالملک عبداللہ بن حارث بن نوفل عباس بن مطلب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ نے ابوطالب کو بھی کچھ فائدہ پہنچایا وہ آپ کی حفاظت کرتے تھے اور آپ کے لئے دوسروں پر غصہ ہو جاتے تھے آپ نے فرمایاہاں! وہ جہنم میں کم گہرائی پر ہیں اگر وہ نہ ہوتا وہ جہنم کے سب سے پست طبقہ میں ہوتے۔

راوی : موسی بن اسماعیل ابوعوانہ عبدالملک عبداللہ بن حارث بن نوفل عباس بن مطلب

تصریح سے بات نہ کہنا جھوٹ میں داخل نہیں ہے اور اسحق نے کہا میں نے انس رضی اللہ...

باب : ادب کا بیان

تصریح سے بات نہ کہنا جھوٹ میں داخل نہیں ہے اور اسحق نے کہا میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ ابوطلحہ کا ایک بیٹا مر گیا ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا لڑکا کیسا ہے؟ ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا اس کی جان آرام میں ہے اور میں گمان کرتی ہوں کہ اس نے راحت پائی ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گمان کیا کہ ام سلیم ٹھیک کہتی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1141

راوی: آدم شعبہ ثابت بنانی حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ لَهُ فَحَدَا الْحَادِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْفُقْ يَا أَنْجَشَةُ وَيْحَكَ بِالْقَوَارِيرِ

آدم شعبہ ثابت بنانی حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سفر

میں تھے ہانکنے والے نے اونٹوں کو تیزی سے ہنکایا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے انجشہ آہستہ آہستہ ہانک ان شیشوں کو سنبھال کر لے چل۔

راوی : آدم شعبہ ثابت بنانی حضرت انس بن مالک

باب : ادب کا بیان

تصریح سے بات نہ کہنا جھوٹ میں داخل نہیں ہے اور اسحق نے کہا میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ ابو طلحہ کا ایک بیٹا مر گیا ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پرچھا لڑکا کیسا ہے؟ ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا اس کی جان آرام میں ہے اور میں گمان کرتی ہوں کہ اس نے راحت پائی ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گمان کیا کہ ام سلیم ٹھیک کہتی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1142

راوی : سلیمان بن حرب حماد ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ و ایوب ابوقلابہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَأَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ وَكَانَ غُلَامٌ يَحْدُو بِهِنَّ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُوَيْدَكَ يَا أَنْجَشَةُ سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ يَعْنِي النِّسَاءَ

سلیمان بن حرب حماد ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ و ایوب ابو قلابہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سفر میں تھے اور ایک غلام تیزی سے اونٹوں کو ہانک رہا تھا اس کا نام انجشہ تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے انجشہ آہستہ آہستہ لے چل یہ شیشے ہیں اور ابو قلابہ کا بیان ہے کہ شیشے سے آپ علیہ السلام کی مراد عورتیں تھیں۔

راوی : سلیمان بن حرب حماد ثابت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ و ایوب ابو قلابہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

تصریح سے بات نہ کہنا جھوٹ میں داخل نہیں ہے اور اسحق نے کہا میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ ابوطلحہ کا ایک بیٹا مر گیا ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پر چھا لڑکا کیسا ہے؟ ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا اس کی جان آرام میں ہے اور میں گمان کرتی ہوں کہ اس نے راحت پائی ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گمان کیا کہ ام سلیم ٹھیک کہتی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1143

راوی: اسحاق حبان ہمام قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَادٍ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ وَكَانَ حَسَنَ الصَّوْتِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُوَيْدَكَ يَا أَنْجَشَةُ لَا تَكْسِرْ الْقَوَارِيرَ قَالَ قَتَادَةُ يَعْنِي ضَعَفَةَ النِّسَاءِ

اسحاق حبان ہمام قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا (ایک غلام) حدی پڑھ کر اونٹوں کو ہانک رہا تھا جس کا نام انجشہ تھا اور اس کی آواز بہت اچھی تھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا اے انجشہ آہستہ آہستہ چل ان شیشوں کو نہ توڑ قتادہ نے کہا کہ شیشوں سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مراد عورتیں تھیں

راوی: اسحاق حبان ہمام قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

تصریح سے بات نہ کہنا جھوٹ میں داخل نہیں ہے اور اسحق نے کہا میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ ابوطلحہ کا ایک بیٹا مر گیا ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پر چھا لڑکا کیسا ہے؟ ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا اس کی جان آرام میں ہے اور میں گمان کرتی ہوں کہ اس نے راحت پائی ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گمان کیا کہ ام سلیم ٹھیک کہتی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1144

راوی: مسدد یحیی شعبہ قتادہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ فَزَعٌ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ فَقَالَ مَا رَأَيْنَا مِنْ شَيْءٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا

مسدد یحیی شعبہ قتادہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار مدینہ کے لوگ ڈر گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھوڑے پر سوار ہوئے اور (واپس آئے تو) آپ نے فرمایا ہمیں کوئی چیز نظر نہیں آئی (ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اس دن سے) ہم نے اس گھوڑے کو رواں دواں پایا۔

راوی : مسدد یحیی شعبہ قتادہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی آدمی کا یہ کہنا کہ کیا یہ چیز نہیں ہے اور اس سے مراد یہ ہو کہ کیا یہ واقعہ ن...

باب : ادب کا بیان

کسی آدمی کا یہ کہنا کہ کیا یہ چیز نہیں ہے اور اس سے مراد یہ ہو کہ کیا یہ واقعہ نہیں ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1145

راوی: محمد بن سلام مخلد بن یزید ابن جریج ابن شهاب یحیی بن عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ سَأَلَ أُنَاسٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْكُهَّانِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسُوا بِشَيْءٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّهُمْ يُحَدِّثُونَ أَحْيَانًا بِالشَّيْءِ يَكُونُ حَقًّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ تِلْكَ الْكَلِمَةُ مِنْ الْحَقِّ يَخْطَفُهَا الْجِنِّيُّ فَيَقُرُّهَا فِي أُذُنِ وَلِيِّهِ قَرَّ الدَّجَاجَةِ فَيَخْلِطُونَ فِيهَا أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ كَذْبَةٍ

محمد بن سلام مخلد بن یزید ابن جریج ابن شہاب یحیی بن عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ کچھ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کاہنوں کے متعلق دریافت کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ کوئی چیز نہیں ہے لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کبھی ایسی باتیں کہتے ہیں جو صحیح ہوتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ بات خدا کی طرف سے ہوتی ہے اس کو شیطان اچک لیتا ہے اور اپنے دوست کے کان میں ڈال دیتا ہے جس طرح ایک مرغ دوسرے مرغ کے کان میں آواز پہنچا دیتا ہے پھر وہ کاہن اس میں سو جھوٹ سے زیادہ ملا دیتے ہیں۔

راوی : محمد بن سلام مخلد بن یزید ابن جریج ابن شہاب یحیی بن عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

آسمان کی طرف نگاہ اٹھانے کا باین اور اللہ تعالی کا قول کیا وہ اونٹ کی طرف نہیں د...

باب : ادب کا بیان

آسمان کی طرف نگاہ اٹھانے کا باین اور اللہ تعالی کا قول کیا وہ اونٹ کی طرف نہیں دیکھتے کہ کس طرح پیدا کیا گیا اور آسمان کی طرف کہ کس طرح بلند کئے گئے اور ایوب نے ابن ابی ملیکہ سے انہوں نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سر آسمان کی طرف بلند کیا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1146

راوی: ابن بکیر لیث عقیل ابن شہاب ابوسلمہ بن وعبدالرحمن جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثُمَّ فَتَرَ عَنِّي الْوَحْيُ فَبَيْنَا أَنَا أَمْشِي سَمِعْتُ صَوْتًا مِنْ السَّمَاءِ فَرَفَعْتُ بَصَرِي إِلَى السَّمَاءِ فَإِذَا الْمَلَكُ الَّذِي جَائَنِي بِحِرَائٍ قَاعِدٌ عَلَى كُرْسِيٍّ بَيْنَ السَّمَائِ وَالْأَرْضِ

ابن بکیر لیث عقیل ابن شہاب ابوسلمہ بن وعبد الرحمٰن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوناسنا کہ پھر مجھ پر وحی آنا رک گیا ایک بار میں جارہا تھا تو میں نے آسمان سے ایک آواز سنی جب آسمان کی طرف نگاہ اٹھائی تو وہی فرشتہ نظر آیا جو میرے پاس حراء میں آیا تھا آسمان اور زمین کے درمیان کرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔

راوی : ابن بکیر لیث عقیل ابن شہاب ابوسلمہ بن وعبد الرحمٰن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ادب کا بیان

آسمان کی طرف نگاہ اٹھانے کا باین اور اللہ تعالیٰ کا قول کیا وہ اونٹ کی طرف نہیں دیکھتے کہ کس طرح پیدا کیا گیا اور آسمان کی طرف کہ کس طرح بلند کئے گئے اور ایوب نے ابن ابی ملیکہ سے انہوں نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سر آسمان کی طرف بلند کیا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1147

راوی: ابن ابی مریم محمد بن جعفر شریک کریب ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي شَرِيكٌ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ بِتُّ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا فَلَمَّا كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ أَوْ بَعْضُهُ قَعَدَ فَنَظَرَ إِلَى السَّمَائِ فَقَرَأَ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ

ابن ابی مریم محمد بن جعفر شریک کریب ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں ایک رات رہا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ان کے ہاں تھے جب رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہا تو بیٹھ گئے اور آسمان کی طرف دیکھا اور یہ آیت پڑھی کہ بے شک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے اور دن رات کے بدلنے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

راوی : ابن ابی مریم محمد بن جعفر شریک کریب ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پانی اور مٹی میں لکڑی کا مارنے کا بیان...

باب : ادب کا بیان

پانی اور مٹی میں لکڑی کا مارنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1148

راوی: مسدد یحیی عثمان بن غیاث ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّهُ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطٍ مِنْ حِيطَانِ الْمَدِينَةِ وَفِي يَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُودٌ يَضْرِبُ بِهِ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ فَجَاءَ رَجُلٌ يَسْتَفْتِحُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَذَهَبْتُ فَإِذَا أَبُو بَكْرٍ فَفَتَحْتُ لَهُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ اسْتَفْتَحَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ افْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَإِذَا عُمَرُ فَفَتَحْتُ لَهُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ اسْتَفْتَحَ رَجُلٌ آخَرُ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ فَقَالَ افْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلْوَى تُصِيبُهُ أَوْ تَكُونُ فَذَهَبْتُ فَإِذَا عُثْمَانُ فَقُمْتُ فَفَتَحْتُ لَهُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي قَالَ قَالَ اللهُ الْمُسْتَعَانُ

مسدد یحیی عثمان بن غیاث ابوموسیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ مدینہ کے کسی باغ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے اور آپ کے ہاتھ میں ایک لکڑی تھی جس سے پانی اور کیچڑ کے درمیان مار رہے تھے ایک شخص آیا اور دروازہ کھولنے کو کہا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دروازہ کھول دو اور اس کو جنت کی خوشخبری دے دو میں دروازہ پر گیا تو دیکھا کہ حضرت ابوبکر تھے میں نے ان کے لئے دروازہ کھول دیا اور جنت کی خوشخبری دے دی پھر دوسرے شخص نے دروازہ کھولنے کو کہا تو آپ نے فرمایا اس کے لئے دروازہ کھول دو اور اس کو جنت کی خوشخبری دے دو میں گیا تو دیکھا کہ حضرت عمر بیں میں نے ان کے لئے دروازہ کھول دیا اور ان کو جنت کی خوشخبری دے دی پھر ایک شخص نے دروازہ کھولنے کو کہا اس وقت آپ تکیہ لگائے ہوئے تھے آپ بیٹھ گئے اور فرمایا کھول دو اور اس کو جنت کی خوشخبری دو اس مصیبت پر جو ان کو پہنچے گی میں نے دیکھا کہ حضرت عثمانہیں میں نے دروازہ کھول دیا اور

ان کو جنت کی خوشخبری دی اور وہ بھی بیان کر دیا جو آپ نے فرمایا تھا انہوں نے کہا اللہ مدد گار ہے۔

راوی : مسدد یحیی عثمان بن غیاث ابوموسیٰ

اپنے ہاتھ سے زمین میں کسی چیز کو کریدنے کا بیان۔۔۔

باب : ادب کا بیان

اپنے ہاتھ سے زمین میں کسی چیز کو کریدنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1149

راوی: محمد بن بشار ابن ابی عدی شعبہ سلیمان منصور سعد بن عبیدہ ابوعبدالرحمن سلمی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ وَمَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَجَعَلَ يَنْكُتُ الْأَرْضَ بِعُودٍ فَقَالَ لَيْسَ مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ فُرِغَ مِنْ مَقْعَدِهِ مِنْ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَقَالُوا أَفَلَا نَتَّكِلُ قَالَ اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى الْآيَةَ

محمد بن بشار ابن ابی عدی شعبہ سلیمان منصور سعد بن عبیدہ ابوعبدالرحمن سلمی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم ایک جنازہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے آپ زمین کو لکڑی سے کریدنے لگے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے ہر شخص کا ٹھکانا جنت اور جہنم (لکھ کر) فراغت کی جاچکی ہے لوگوں نے عرض کیا پھر کیوں نہ ہم اسی پر بھروسہ کرلیں آپ نے فرمایا عمل کرو اس لئے کہ ہر شخص کے لئے وہی چیز آسان کی ہے جس کے لئے پیدا کیا گیا ہے پھر آیت ﴿فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى﴾ پڑھی۔

راوی : محمد بن بشار ابن ابی عدی شعبہ سلیمان منصور سعد بن عبیدہ ابوعبدالرحمن سلمی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تعجب کے وقت تکبیر اور تسبیح پڑھنے کا بیان...

باب : ادب کا بیان

تعجب کے وقت تکبیر اور تسبیح پڑھنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1150

راوی: ابو الیمان شعیب زھری ھند بنت حارث حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَتْنِي هِنْدُ بِنْتُ الْحَارِثِ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ اسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سُبْحَانَ اللهِ مَاذَا أُنْزِلَ مِنْ الْخَزَائِنِ وَمَاذَا أُنْزِلَ مِنْ الْفِتَنِ مَنْ يُوقِظُ صَوَاحِبَ الْحُجَرِ يُرِيدُ بِهِ أَزْوَاجَهُ حَتَّى يُصَلِّينَ رُبَّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٌ فِي الْآخِرَةِ

ابو الیمان شعیب زہری ہند بنت حارث حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیند سے بیدا ہوئے تو فرمایا سبحان اللہ کیا کیا خزانے اور کیا کیا فتنے نازل کئے گئے ہیں کوئی ہے جو ان حجرہ والیوں کو جگادے (اس سے مراد آپ کی بیویاں تھیں) تاکہ لوگ نماز پڑھیں۔ دنیا میں بہت سی پہننے والیاں آخرت میں ننگی ہوں گی اور ابن ابی ثور نے ابن عباس سے انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کیا آپ نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی آپ نے فرمایا نہیں میں نے کہا اللہ اکبر۔

راوی : ابو الیمان شعیب زہری ہند بنت حارث حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : ادب کا بیان

تعجب کے وقت تکبیر اور تسبیح پڑھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1151

راوی: ابو الیمان شعیب زہری ھند بنت حارث حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح وحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا جَائَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزُورُهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ فِي الْعَشْرِ الْغَوَابِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَتَحَدَّثَتْ عِنْدَهُ سَاعَةً مِنْ الْعِشَائِ ثُمَّ قَامَتْ تَنْقَلِبُ فَقَامَ مَعَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْلِبُهَا حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ بَابَ الْمَسْجِدِ الَّذِي عِنْدَ مَسْكَنِ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِمَا رَجُلَانِ مِنْ الْأَنْصَارِ فَسَلَّمَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَفَذَا فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِسْلِكُمَا إِنَّمَا هِيَ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ قَالَا سُبْحَانَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَبُرَ عَلَيْهِمَا مَا قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنْ ابْنِ آدَمَ مَبْلَغَ الدَّمِ وَإِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَقْذِفَ فِي قُلُوبِكُمَا

ابو الیمان شعیب زہری ہند بنت حارث حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیند سے بیدا ہوئے تو فرمایا سبحان اللہ کیا کیا خزانے اور کیا کیا فتنے نازل کئے گئے ہیں کوئی ہے جو ان حجرہ والیوں کو جگا دے (اس سے مراد آپ کی بیویاں تھیں) تاکہ لوگ نماز پڑھیں۔ دنیا میں بہت سی پہننے والیاں آخرت میں ننگی ہوں گی اور ابن ابی ثور نے ابن عباس سے انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کیا آپ نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی آپ نے فرمایا نہیں میں نے کہا اللہ اکبر۔ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنت حیی زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے بیان کیا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کرنے کے لئے آئیں اس وقت آپ مسجد میں رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف میں تھے اور آپ کے پاس کچھ رات تک گفتگو کرتی رہیں پھر چلنے کو کھڑی ہوئیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کو پہنچانے کے لئے کھڑے ہوئے یہاں تک کہ جب مسجد کے اس دروازے پر پہنچ گئیں جو ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکان پاس تھا تو دو انصاری آپ کے پاس سے گزرے اور ان دونوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کو سلام کیا پھر دونوں روانہ ہو گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں سے فرمایا ذرا ٹھہر نا یہ صفیہ بنت حیی ہیں ان دونوں نے کہا سبحان اللہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان دونوں پر یہ بہت گراں گزرا آپ نے فرمایا شیطان ابن آدم کی رگوں میں خون کی طرح گردش کرتا ہے اس لئے مجھے خیال پیدا ہوا کہ کہیں وہ (یعنی شیطان) تمہارے دل میں وسوسہ نہ ڈال دے

راوی : ابوالیمان شعیب زہری ہند بنت حارث حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کنکری پھینکنے کی ممانعت کا بیان...

باب : ادب کا بیان

کنکری پھینکنے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1152

راوی : آدم شعبہ قتادہ عقبہ بن صہبان ازدی عبداللہ بن مغفل مزنی

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ صُهْبَانَ الْأَزْدِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْخَذْفِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَقْتُلُ الصَّيْدَ وَلَا يَنْكَأُ الْعَدُوَّ وَإِنَّهُ يَفْقَأُ الْعَيْنَ وَيَكْسِرُ السِّنَّ

آدم شعبہ قتادہ عقبہ بن صہبان ازدی عبداللہ بن مغفل مزنی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کنکری پھینکنے سے منع فرمایا کہ یہ شکار کو نہیں مارتا اور نہ دشمن کو تکلیف پہنچا سکتا ہے آنکھ میں لگ جائے تو آنکھ پھوڑ دے اور دانت میں لگ جائے تو دانت توڑ دے۔

راوی : آدم شعبہ قتادہ عقبہ بن صہبان ازدی عبداللہ بن مغفل مزنی

چھینکنے والے کا الحمد للہ کہنا۔۔۔

باب : ادب کا بیان

چھینکنے والے کا الحمد للہ کہنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1153

راوی: محمد بن کثیر سفیان سلیمان انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتَ أَحَدَهُمَا وَلَمْ يُشَمِّتْ الْآخَرَ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ هَذَا حَمِدَ اللهَ وَهَذَا لَمْ يَحْمَدْ

محمد بن کثیر سفیان سلیمان انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس دو آدمیوں کو چھینک آئی ان میں سے ایک کو آپ نے یرحمک اللہ کہا اور دوسرے کو نہیں کہا آپ سے کسی نے پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اس نے اللہ کی حمد کی اور دوسرے نے اللہ کی حمد نہیں کی۔

راوی : محمد بن کثیر سفیان سلیمان انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چھینکنے والا الحمد للہ کہے تو اس کا جواب دینا۔۔۔

باب : ادب کا بیان

چھینکنے والا الحمد للہ کہے تو اس کا جواب دینا

جلد : جلد سوم حدیث 1154

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنْ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجِنَازَةِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَرَدِّ السَّلَامِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ أَوْ قَالَ حَلْقَةِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالسُّنْدُسِ وَالْمَيَاثِرِ

سلیمان بن حرب، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کو نبی صلی اللہ علیہ نے سات چیزوں کا حکم دیا اور سات چیزوں سے منع فرمایا ہمیں مریض کی عیادت کرنے، جنازے کے پیچھے چلنے، چھینکنے والے کی چھینک کا جواب دینے، دعوت کرنے والے کی دعوت کو قبول کرنے، سلام کا جواب دینے اور مظلوم کی مدد اور قسم کو پورا کرنے کا حکم دیا اور سات چیزوں سے منع کیا سونے کی انگوٹھی یا سونے کا چھلا (راوی کو شک ہے) حریر، دیباج، سندس اور میاثر (سے منع فرمایا)۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء

چھینک کے اچھے ہونے اور جمائی کے برے ہونے کا بیان...

باب : ادب کا بیان

چھینک کے اچھے ہونے اور جمائی کے برے ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 1155

راوی: آدم بن ابی ایاس ابن ابی ذئب سعید مقبری اپنے والد سے وہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْعُطَاسَ وَيَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ فَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللَّهَ فَحَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ سَمِعَهُ أَنْ

يُشَمِّتَهُ وَأَمَّا التَّثَاؤُبُ فَإِنَّمَا هُوَ مِنْ الشَّيْطَانِ فَلْيَرُدَّهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِذَا قَالَ هَا ضَحِكَ مِنْهُ الشَّيْطَانُ

آدم بن ابی ایاس ابن ابی ذئب سعید مقبری اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند فرماتا ہے اور جمائی کو ناپسند فرماتا ہے جب کوئی شخص چھینکے اور الحمدللہ کہے تو ہر مسلمان پر جو اس کو سنے واجب ہے کہ اس کا جواب دے (یعنی یرحمک اللہ کہے) اور جمائی شیطان کی طرف سے ہے جہاں تک ممکن ہو اس کو روکے جب کوئی شخص ہا کی آواز نکالتا ہے تو اس سے شیطان ہنستا ہے۔

راوی : آدم بن ابی ایاس ابن ابی ذئب سعید مقبری اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کوئی چھینکے تو اسے کس طرح جواب دیا جائے۔...

باب : ادب کا بیان

جب کوئی چھینکے تو اسے کس طرح جواب دیا جائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1156

راوی: مالک بن اسماعیل عبدالعزیز بن ابی سلمہ عبداللہ بن دینار ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَلْيَقُلْ لَهُ أَخُوهُ أَوْ صَاحِبُهُ يَرْحَمُكَ اللهُ فَإِذَا قَالَ لَهُ يَرْحَمُكَ اللهُ فَلْيَقُلْ يَهْدِيكُمُ اللهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ بالكم شانكم

مالک بن اسماعیل عبدالعزیز بن ابی سلمہ عبداللہ بن دینار ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص چھینکے تو الحمدللہ کہے اور اس کا بھائی یا ساتھی یرحمک اللہ کہے تو اور جب اس نے یَرْحَمُکَ اللہُ کہا (تو چھینکنے والا) یَھْدِیْکُمُ اللہُ وَیُصْلِحُ بَالُکُمْ بالکم (یعنی اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت کرے اور تمہارے دل کی اصلاح کرے) کہے۔

راوی : مالک بن اسماعیل عبدالعزیز بن ابی سلمہ عبداللہ بن دینار ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چھینکنے والے کا جواب نہ دیا جائے اگر وہ الحمد للہ نہ کہے۔۔۔

باب : ادب کا بیان

چھینکنے والے کا جواب نہ دیا جائے اگر وہ الحمد للہ نہ کہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1157

راوی: آدم بن ابی ایاس شعبہ سلیمان تیمی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتَ أَحَدَهُمَا وَلَمْ يُشَمِّتْ الْآخَرَ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللهِ شَمَّتَّ هَذَا وَلَمْ تُشَمِّتْنِي قَالَ إِنَّ هَذَا حَمِدَ اللهَ وَلَمْ تَحْمَدْ اللهَ

آدم بن ابی ایاس شعبہ سلیمان تیمی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ دو آدمیوں کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چھینک آئی آپ نے فرمایا ایک شخص کی چھینک کا جواب دیا لیکن دوسرے کی چھینک کا جواب نہیں دیا۔ ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے اس کی چھینک کا جواب دیا لیکن میری چھینک کا جواب نہیں دیا آپ نے فرمایا کہ اس نے الحمد للہ کہا اور تو نے نہیں کہا۔

راوی : آدم بن ابی ایاس شعبہ سلیمان تیمی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب جمائی آئے تو اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لینے کا بیان۔۔۔

باب : ادب کا بیان

جب جمائی آئے تو اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لینے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1158

راوی: عاصم بن علی ابن ابی ذئب سعید مقبری مقبری کے والد ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْعُطَاسَ وَيَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ فَإِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ وَحَمِدَ اللَّهَ كَانَ حَقًّا عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ سَمِعَهُ أَنْ يَقُولَ لَهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ وَأَمَّا التَّثَاؤُبُ فَإِنَّمَا هُوَ مِنْ الشَّيْطَانِ فَإِذَا تَثَائَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرُدَّهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا تَثَائَبَ ضَحِكَ مِنْهُ الشَّيْطَانُ

عاصم بن علی ابن ابی ذئب سعید مقبری مقبری کے والد ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ چھینک کو پسند فرماتا ہے اور جمائی کو برا سمجھتا ہے جب تم میں سے کسی شخص کو چھینک آئے اور وہ الحمدللہ کہے تو ہر سننے والے مسلمان پر واجب ہے کہ اس کو یَرْحَمُکَ اللہُ کہے اور جمائی شیطان کی طرف سے ہے جب تم میں سے کسی شخص کو جمائی آئے تو اس کو جہاں تک ممکن ہو دفع کرنا چاہئے اس لئے کہ جب تم میں سے کوئی شخص جمائی لیتا ہے تو شیطان اس سے ہنستا ہے۔

راوی: عاصم بن علی ابن ابی ذئب سعید مقبری مقبری کے والد ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اجازت لینے کا بیان

سلام کی ابتداء کا بیان...

باب : اجازت لینے کا بیان

سلام کی ابتداء کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1159

راوی: یحیی بن جعفر عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَلَقَ اللهُ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ طُولُهُ سِتُّونَ ذِرَاعًا فَلَمَّا خَلَقَهُ قَالَ اذْهَبْ فَسَلِّمْ عَلَى أُولَئِكَ النَّفَرِ مِنْ الْمَلَائِكَةِ جُلُوسٌ فَاسْتَمِعْ مَا يُحَيُّونَكَ فَإِنَّهَا تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ ذُرِّيَّتِكَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ فَزَادُوهُ وَرَحْمَةُ اللهِ فَكُلُّ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ آدَمَ فَلَمْ يَزَلْ الْخَلْقُ يَنْقُصُ بَعْدُ حَتَّى الْآنَ

یحیی بن جعفر عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو ان کی اپنی صورت میں پیدا کیا ان کی لمبائی ساٹھ گز تھی جب اللہ نے ان کو پیدا کیا تو کہا کہ جاؤ اور ملائکہ کی اس جماعت کو جو بیٹھی ہے سلام کرو اور سنو کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں یہی تمہارا اور تمہاری اولاد کا سلام ہو گا چنانچہ انہوں نے کہا السلام علیکم فرشتوں نے کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ ان فرشتوں نے لفظ رحمۃ اللہ زیادہ کیا ہر وہ شخص جو جنت میں داخل ہو گا وہ آدم علیہ السلام کی صورت پر ہو گا اس وقت سے اب تک آدمیوں کے قد میں کمی ہو رہی ہے۔

راوی : یحیی بن جعفر عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ایمان والو! اپنے گھروں کے علاوہ کسی گھر میں داخل نہ ہو...

باب : اجازت لینے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ایمان والو! اپنے گھروں کے علاوہ کسی گھر میں داخل نہ ہو جب تک کہ تم اجازت نہ لے لو اور گھر کے رہنے والوں کو سلام نہ کر لو یہ تمہارے لئے بہتر ہے شاید کہ تم نصیحت پکڑو اگر تم اس مکان میں کسی کو نہ پاؤ تو داخل نہ ہو جب تک کہ تمہیں اجازت نہ دی جائے اور اگر تم سے کہا جاوے کہ تم لوٹ جاؤ تو لوٹ جاؤ یہ

تمہارے لئے پاکیزگی کی بات ہے اور اللہ تعالیٰ ان چیزوں کو جاننے والا ہے جو تم کرتے ہو تم پر کوئی حرج نہیں اس بات میں کہ غیر آباد مکانوں میں داخل ہو جس میں تمہارا سامان ہے اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے اس چیز کو جو تم ظاہری طور پر کرتے ہو اور جو چھپا کر کرتے ہو اور سعید بن ابی الحسن نے حسن سے کہا کہ عجم کی عورتیں اپنے سینے اور سروں کو کھلا رکھتی ہیں تو انہوں نے کہا کہ اپنی نگاہ پھیر لو اللہ بزرگ و برتر فرماتا ہے کہ مومنوں سے کہہ دو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں قتادہ نے کہا یہ حکم ان عورتوں کے لئے ہے جو حلال نہیں (نیز اللہ تعالیٰ کا قول کہ) اور مومن عورتوں سے کہہ دو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں خائنۃ الاعین کے معنی یہ ہیں کہ اس چیز کی طرف دیکھنا جس سے منع کیا گیا ہے اور کنواری لڑکیوں کی طرف دیکھنے کے متعلق زہری نے کہا کہ اس کی طرف نظر اٹھا کر دیکھنا درست نہیں جس کو دیکھنے کی خواہش ہوتی ہو اگرچہ وہ کمسن ہو اور عطا نے ان لونڈیوں کی طرف دیکھنے کو مکروہ سمجھا جو فروخت کے لئے مکہ کے بازاروں میں آتی تھیں مگر یہ کہ ان کی خریداری کا ارادہ ہو۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث　1160

راوی: ابوالیمان شعیب زہری سلیمان بن یسار عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ أَرْدَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ يَوْمَ النَّحْرِ خَلْفَهُ عَلَى عَجُزِ رَاحِلَتِهِ وَكَانَ الْفَضْلُ رَجُلًا وَضِيئًا فَوَقَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنَّاسِ يُفْتِيهِمْ وَأَقْبَلَتْ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمَ وَضِيئَةٌ تَسْتَفْتِي رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَفِقَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَأَعْجَبَهُ حُسْنُهَا فَالْتَفَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا فَأَخْلَفَ بِيَدِهِ فَأَخَذَ بِذَقَنِ الْفَضْلِ فَعَدَلَ وَجْهَهُ عَنْ النَّظَرِ إِلَيْهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى الرَّاحِلَةِ فَهَلْ يَقْضِي عَنْهُ أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ

ابوالیمان شعیب زہری سلیمان بن یسار عبداللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نحر کے دن اپنے پیچھے اپنی سواری کو پشت پر بٹھایا اور فضل ایک خوب صورت مرد تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو کچھ مسائل بتانے کے لئے رک گئے خثعم (قبیلہ) کی ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی مسئلہ دریافت کرنے کو آئی تو فضل اس کی طرف دیکھنے لگے اور اس عورت کا حسن ان کو بھلا معلوم ہوا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی طرف مڑے اس وقت فضل اسی عورت کو دیکھ رہے تھے آپ نے اپنا ہاتھ پیچھے کی طرف لے جا کر فضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ٹھوڑی پکڑ کر اس عورت کی طرف سے منہ پھیر دیا اس عورت نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ نے جو اپنے بندوں پر حج فرض کیا ہے وہ میرے باپ پر بھی فرض ہو گیا ہے جو بہت بوڑھا ہے اور سواری پر سیدھی

طرح بیٹھ نہیں سکتا اگر میں اس کی طرف سے حج کروں تو کیا یہ ادا ہو جائے گا آپ نے فرمایا ہاں۔

راوی: ابوالیمان شعیب زہری سلیمان بن یسار عبداللہ بن عباس

باب : اجازت لینے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے ایمان والو! اپنے گھروں کے علاوہ کسی گھر میں داخل نہ ہو جب تک کہ تم اجازت نہ لے لو اور گھر کے رہنے والوں کو سلام نہ کرلو یہ تمہارے لئے بہتر ہے شاید کہ تم نصیحت پکڑو اگر تم اس مکان میں کسی کو نہ پاؤ تو داخل نہ ہو جب تک کہ تمہیں اجازت نہ دی جائے اور اگر تم سے کہا جاوے کہ تم لوٹ جاؤ تو لوٹ جاؤ یہ تمہارے لئے پاکیزگی کی بات ہے اور اللہ تعالیٰ ان چیزوں کو جاننے والا ہے جو تم کرتے ہو تم پر کوئی حرج نہیں اس بات میں کہ غیر آباد مکانوں میں داخل ہو جس میں تمہارا سامان ہے اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے اس چیز کو جو تم ظاہری طور پر کرتے ہو اور جو چھپا کر کرتے ہو اور سعید بن ابی الحسن نے حسن سے کہا کہ عجم کی عورتیں اپنے سینے اور سروں کو کھلا رکھتی ہیں تو انہوں نے کہا کہ اپنی نگاہ پھیر لو اللہ بزرگ و برتر فرماتا ہے کہ مومنوں سے کہہ دو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں قتادہ نے کہا یہ حکم ان عورتوں کے لئے ہے جو حلال نہیں (نیز اللہ تعالیٰ کا قول کہ) اور مومن عورتوں سے کہہ دو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں خائنۃ الاعین کے معنی یہ ہیں کہ اس چیز کی طرف دیکھنا جس سے منع کیا گیا ہے اور کنواری لڑکیوں کی طرف دیکھنے کے متعلق زہری نے کہا کہ اس کی طرف نظر اٹھا کر دیکھنا درست نہیں جس کو دیکھنے کی خواہش ہوتی ہو اگرچہ وہ کمسن ہو اور عطاء نے ان لونڈیوں کی طرف دیکھنے کو مکروہ سمجھا جو فروخت کے لئے مکہ کے بازاروں میں آتی تھیں مگر یہ کہ ان کی خریداری کا ارادہ ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1161

راوی: عبداللہ بن محمد ابوعامر زہیر زید بن اسلم عطاء بن یسار حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ بِالطُّرُقَاتِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ مَا لَنَا مِنْ مَجَالِسِنَا بُدٌّ نَتَحَدَّثُ فِيهَا فَقَالَ إِذْ أَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجْلِسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهُ قَالُوا وَمَا حَقُّ الطَّرِيقِ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ الْأَذَى وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنْ الْمُنْكَرِ

عبداللہ بن محمد ابوعامر زہیر زید بن اسلم عطاء بن یسار حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم راستوں میں بیٹھنے سے پرہیز کرو لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم ہمارے لئے تو ایک دوسرے سے گفتگو کرنے کے لئے راستوں کے سوا کوئی چارہ کار نہیں آپ نے فرمایا کہ جب تمہارا بیٹھنا ہی ضروری ہے تو راستے کو اس کا حق دے دیا کرو لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راستے کا کیا حق ہے؟ آپ نے فرمایا نگاہیں نیچی رکھنا تکلیف دہ باتوں سے رکنا سلام کا جواب دینا اچھی باتوں کا حکم کرنا اور بری باتوں سے روکنا۔

راوی: عبداللہ بن محمد ابوعامر زہیر زید بن اسلم عطاء بن یسار حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سلام اللہ کے ناموں میں سے ایک نام ہے اور جب تمہیں سلام کیا جائے تو اس سے بہتر طو...

باب : اجازت لینے کا بیان

سلام اللہ کے ناموں میں سے ایک نام ہے اور جب تمہیں سلام کیا جائے تو اس سے بہتر طور پر جواب دو یا ویسا ہی جواب دو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1162

راوی: عمر بن حفص حفص اعمش شقیق عبداللہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ قَبْلَ عِبَادِهِ السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ وَفُلَانٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ فَإِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَقُلْ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ فَإِنَّهُ إِذَا قَالَ ذَلِكَ أَصَابَ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ يَتَخَيَّرُ بَعْدُ مِنْ الْكَلَامِ مَا شَاءَ

عمر بن حفص حفص اعمش شقیق عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تو کہتے السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ قَبْلَ عِبَادِهِ (اللہ پر تمام بندوں سے پہلے سلام) السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ السَّلَامُ عَلَى

فُلَانٍ وَفُلَانٍ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو ہم لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ اللہ خود سلام ہے جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں بیٹھے تو کہے التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ کا لفظ کہے گا تو تمام صالح بندوں کو جو آسمان و زمین میں ہیں سلام پہنچ جائے گا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ پھر یہ پڑھ کر جو چاہے دعا مانگے۔

راوی: عمر بن حفص حفص اعمش شقیق عبداللہ

کم تعداد کا زیادہ تعداد کو سلام کرنا۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

کم تعداد کا زیادہ تعداد کو سلام کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1163

راوی: محمد بن مقاتل ابوالحسن عبداللہ معمر ھمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُسَلِّمُ الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ وَالْمَارُّ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ

محمد بن مقاتل ابوالحسن عبداللہ معمر ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا چھوٹا بڑے کو گزرنے والا بیٹھے ہوئے کو اور کم (تعداد) والے زیادہ (تعداد) والوں کو سلام کریں۔

راوی: محمد بن مقاتل ابوالحسن عبداللہ معمر ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سوار کا پیدال چلنے والے کو سلام کرنا۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

سوار کا پیدال چلنے والے کو سلام کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1164

راوی: محمد مخلد ابن جریج زیاد ثابت (عبد الرحمن بن زید کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا مَخْلَدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّهُ سَمِعَ ثَابِتًا مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ

محمد مخلد ابن جریج زیاد ثابت (عبد الرحمن بن زید کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ سوار پیدا چلنے والے اور پیدل چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور کم (تعداد) زیادہ (تعداد) کو سلام کرے۔

راوی : محمد مخلد ابن جریج زیاد ثابت (عبد الرحمن بن زید کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پیدل چلنے والے کا بیٹھے ہوئے کو سلام کرنا۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

پیدل چلنے والے کا بیٹھے ہوئے کو سلام کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1165

راوی: اسحاق بن ابراهیم روح بن عبادہ ابن جریج زیاد ثابت (عبدالرحمن بن زید کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ ثَابِتًا أَخْبَرَهُ وَهُوَ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ

اسحاق بن ابراہیم روح بن عبادہ ابن جریج زیاد ثابت (عبدالرحمن بن زید کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سوار پیدل چلنے والے اور چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور کم (تعداد) زیادہ (تعداد) کو سلام کرے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم روح بن عبادہ ابن جریج زیاد ثابت (عبدالرحمن بن زید کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سلام کا رائج کرنا۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

سلام کا رائج کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1166

راوی: قتیبہ جریر شیبانی اشعث بن ابی الشعثاء معاویہ بن سوید بن مقرن حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَتَشْمِيتِ

الْعَاطِسِ وَنَصْرِ الضَّعِيفِ وَعَوْنِ الْمَظْلُومِ وَإِفْشَائِ السَّلَامِ وَإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ وَنَهَى عَنْ الشُّرْبِ فِي الْفِضَّةِ وَنَهَانَا عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ رُكُوبِ الْمَيَاثِرِ وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالْقَسِّيِّ وَالْإِسْتَبْرَقِ

قتیبہ جریر شیبانی اشعث بن ابی الشعثاء معاویہ بن سوید بن مقرن حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سات باتوں کا حکم دیا مریض کی عیادت کرنا جنازے کے پیچھے چلنا چھینکنے والے کا جواب دینا کمزور کی مدد کرنا مظلوم کی حمایت کرنا سلام کا رائج کرنا اور قسم پوری کرنا اور منع کیا چاندی کے برتن میں پینے سے اور منع کیا سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور میاثر پر سوار ہونے اور ریشم کے پہننے سے اور دیباج وقسی اور استبرق پہننے سے منع فرمایا۔

راوی: قتیبہ جریر شیبانی اشعث بن ابی الشعثاء معاویہ بن سوید بن مقرن حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پہچان یا بغیر پہچان کے لوگوں کو سلام کرنے کا بیان۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

پہچان یا بغیر پہچان کے لوگوں کو سلام کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1167

راوی: عبد اللہ بن یوسف لیث یزید ابوالخیر عبد اللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَعَلَى مَنْ لَمْ تَعْرِفْ

عبد اللہ بن یوسف لیث یزید ابوالخیر عبد اللہ بن عمرو سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کون سا اسلام بہتر ہے آپ نے فرمایا یہ کہ تو کھانا کھلائے اور تو پہچانتا ہو یا نہ پہچانتا ہو سب کو سلام کرے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف لیث یزید ابوالخیر عبداللہ بن عمرو

باب : اجازت لینے کا بیان

پہچان یا بغیر پہچان کے لوگوں کو سلام کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1168

راوی : علی بن عبداللہ سفیان زہری عطاء بن یزید لیثی ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هَذَا وَيَصُدُّ هَذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ وَذَكَرَ سُفْيَانُ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

علی بن عبداللہ سفیان زہری عطاء بن یزید لیثی ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ اپنے بھائی سے تین دن تک اس طرح ترک ملاقات کرے کہ جب دونوں مقابل ہوں تو ایک اس طرف اور دوسرا اس طرف منہ پھیرے ہوئے ہو اور ان دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام میں ابتداء کرے اور سفیان کا بیان ہے کہ انہوں نے زہری سے اس کو تین بار سنا۔

راوی : علی بن عبداللہ سفیان زہری عطاء بن یزید لیثی ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پردہ کی آیت کا بیان...

باب : اجازت لینے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1169

راوی: یحیی بن سلیمان ابنوهب یونس ابن شهاب انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ كَانَ ابْنَ عَشْرِ سِنِينَ مَقْدَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَخَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرًا حَيَاتَهُ وَكُنْتُ أَعْلَمَ النَّاسِ بِشَأْنِ الْحِجَابِ حِينَ أُنْزِلَ وَقَدْ كَانَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ يَسْأَلُنِي عَنْهُ وَكَانَ أَوَّلَ مَا نَزَلَ فِي مُبْتَنَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ أَصْبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا عَرُوسًا فَدَعَا الْقَوْمَ فَأَصَابُوا مِنْ الطَّعَامِ ثُمَّ خَرَجُوا وَبَقِيَ مِنْهُمْ رَهْطٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطَالُوا الْمُكْثَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ وَخَرَجْتُ مَعَهُ كَيْ يَخْرُجُوا فَمَشَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَشَيْتُ مَعَهُ حَتَّى جَاءَ عَتَبَةَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ ثُمَّ ظَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ خَرَجُوا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى زَيْنَبَ فَإِذَا هُمْ جُلُوسٌ لَمْ يَتَفَرَّقُوا فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ حَتَّى بَلَغَ عَتَبَةَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ فَظَنَّ أَنْ قَدْ خَرَجُوا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُمْ قَدْ خَرَجُوا فَأُنْزِلَ آيَةُ الْحِجَابِ فَضَرَبَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ سِتْرًا

یحیی بن سلیمان ابن وہب یونس ابن شہاب انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیانکیا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مدینہ تشریف لانے کے وقت دس سال کا تھامیں آپ کی خدمت میں دس سال تک رہامیں پردہ کی آیت کے متعلق لوگوں سے زیادہ واقف ہوں جب وہ نازل ہوئی اور ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی مجھ سے اس کے متعلق پوچھتے تھے اور یہ آیت سب سے پہلے جس وقت آپ نے زینب بنت جحش کے ساتھ زفاف کیا تھا اس وقت نازل ہوئی صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دولہا بنے تھے لوگوں کی آپ نے دعوت کی لوگ دعوت کھا کر چلے گئے اور کچھ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس رہ گئے اور بہت دیر تک ٹھہرے رہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور میں بھی کھڑا ہوا تاکہ یہ لوگ چلے جائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے اور میں بھی آپ کے ساتھ چلا یہاں تک کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے دروازے کی چوکھٹ کے قریب پہنچے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیال کیا کہ لوگ چلے گئے ہوں گے تو آپ واپس ہوئے اور میں بھی آپ کے ساتھ واپس ہوا یہاں تک کہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مکان میں داخل ہوئے تو

دیکھا کہ ابھی وہ لوگ بیٹھے ہوئے ہیں گئے نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوٹ گئے اور میں بھی آپ کے ساتھ لوٹا یہاں تک کہ حجرہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی چوکھٹ کے پاس پہنچے پھر آپ نے خیال کیا کہ لوگ چلے گئے ہوں گے پھر آپ لوٹے اور میں بھی آپ کے ساتھ لوٹا تو دیکھا کہ لوگ چلے گئے تھے اس وقت پردہ کی آیت نازل ہوئی آپ نے میرے اور اپنے درمیان پردہ ڈال دیا۔

راوی : یحیی بن سلیمان ابنوہب یونس ابن شہاب انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اجازت لینے کا بیان

پردہ کی آیت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1170

راوی: ابو النعمان معتمر والد ابومجلزحضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو مِجْلَزٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ دَخَلَ الْقَوْمُ فَطَعِمُوا ثُمَّ جَلَسُوا يَتَحَدَّثُونَ فَأَخَذَ كَأَنَّهُ يَتَهَيَّأُ لِلْقِيَامِ فَلَمْ يَقُومُوا فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ قَامَ فَلَمَّا قَامَ قَامَ مَنْ قَامَ مِنْ الْقَوْمِ وَقَعَدَ بَقِيَّةُ الْقَوْمِ وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ لِيَدْخُلَ فَإِذَا الْقَوْمُ جُلُوسٌ ثُمَّ إِنَّهُمْ قَامُوا فَانْطَلَقُوا فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ حَتَّى دَخَلَ فَذَهَبْتُ أَدْخُلُ فَأَلْقَى الْحِجَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ الْآيَةَ

ابو النعمان معتمر والد ابومجلز حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح کیا تو لوگ آئے اور کھانا کھایا اور بیٹھ کر گفتگو کرنے لگے تو آپ نے ظاہر کیا کہ گویا اٹھ گئے جب آپ اٹھے تو ان میں سے کچھ تو چلے گئے اور کچھ بیٹھے رہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زینب کے پاس جانا چاہا لیکن دیکھا کہ لوگ بیٹھے ہوئے ہیں پھر وہ لوگ اٹھے اور چلے گئے تو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر کی آپ تشریف

لائے اور اندر داخل ہوئے میں بھی اندر جانے کو تھا کہ آپ نے میرے اور اپنے درمیان پردہ ڈالدیا اور اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ اے مومنو نبی کے گھر میں داخل نہ ہو۔

راوی : ابوالنعمان معتمر والد ابومجلز حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اجازت لینے کا بیان

پردہ کی آیت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1171

راوی: اسحاق یعقوب یعقوب کے والد صالح ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْجُبْ نِسَائَكَ قَالَتْ فَلَمْ يَفْعَلْ وَكَانَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجْنَ لَيْلًا إِلَى لَيْلٍ قِبَلَ الْمَنَاصِعِ فَخَرَجَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ وَكَانَتْ امْرَأَةً طَوِيلَةً فَرَآهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ فِي الْمَجْلِسِ فَقَالَ عَرَفْتُكِ يَا سَوْدَةُ حِرْصًا عَلَى أَنْ يُنْزَلَ الْحِجَابُ قَالَتْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آيَةَ الْحِجَابِ

اسحاق یعقوب یعقوب کے والد صالح ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کرتے تھے کہ اپنی بیویوں کو پردہ میں رکھئے حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ آپ نے ایسا نہیں کیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں رفع حاجت کے لئے رات ہی کو نکلتی تھیں سودہ بنت زمعہ باہر نکل کر گئیں اور وہ ایک لانبی عورت تھیں عمر بن خطاب اس وقت مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے دیکھ لیا اور کہا کہ اے سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں نے تمہیں پہچان لیا صرف اس شوق میں ایسا کہا کہ پردے کی آیت نازل ہو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ اللہ بزرگ و برتر نے پردہ کی آیت نازل

فرمائی۔

راوی : اسحاق یعقوب یعقوب کے والد صالح ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ

اجازت مانگنی نظر پڑ جانے کی وجہ سے (ضروری) ہے۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

اجازت مانگنی نظر پڑ جانے کی وجہ سے (ضروری) ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1172

راوی : علی بن عبداللہ سفیان زہری سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ حَفِظْتُهُ كَمَا أَنَّكَ هَا هُنَا عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اطَّلَعَ رَجُلٌ مِنْ جُحْرٍ فِي حُجَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهِ رَأْسَهُ فَقَالَ لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْظُرُ لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ إِنَّمَا جُعِلَ الِاسْتِئْذَانُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ

علی بن عبد اللہ سفیان زہری سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حجروں میں سے ایک حجرے میں جھانک کر دیکھا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں سر کھجلانے کا آلہ تھا جس سے آپ اپنا سر کھجلا رہے تھے آپ نے فرمایا کہ اگر میں جانتا کہ تو جھانک کر دیکھے گا تو میں اس سے تیری آنکھ میں مارتا اجازت لینی دیکھنے ہی کی وجہ سے مقرر کی گئی ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ سفیان زہری سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اجازت لینے کا بیان

اجازت مانگنی نظر پڑ جانے کی وجہ سے (ضروری) ہے۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 1173

راوی: مسدد حماد بن زید عبید اللہ بن ابی بکر حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ بَعْضِ حُجَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِشْقَصٍ أَوْ بِمَشَاقِصَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَخْتِلُ الرَّجُلَ لِيَطْعُنَهُ

مسدد حماد بن زید عبید اللہ بن ابی بکر حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حجروں میں سے کسی ایک حجرے میں دیکھا آپ تیر کا ایک پھلا لے کر یا کئی پھلے لے کر اس کی طرف لپکے اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ گویا آپ اس شخص کو ڈھونڈ ھتے ہیں تا کہ اس کو وہ پھلے ماریں۔

راوی : مسدد حماد بن زید عبید اللہ بن ابی بکر حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اعضاء اور شرمگاہ کے الگ الگ زنا ہیں۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

اعضاء اور شرمگاہ کے الگ الگ زنا ہیں۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 1174

راوی: حمیدی سفیان ابن طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمْ أَرَ شَيْئًا أَشْبَهَ بِاللَّمَمِ مِنْ قَوْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ ح حَدَّثَنِي مَحْمُودٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَشْبَهَ بِاللَّمَمِ مِمَّا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَظَّهُ مِنْ الزِّنَا أَدْرَكَ ذَلِكَ لَا مَحَالَةَ فَزِنَا الْعَيْنِ النَّظَرُ وَزِنَا اللِّسَانِ الْمَنْطِقُ وَالنَّفْسُ تَمَنَّى وَتَشْتَهِي وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ كُلَّهُ وَيُكَذِّبُهُ

حمیدی سفیان ابن طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بات سے زیادہ بہتر بات نہیں سنی (دوسری سند) محمود عبدالرزاق معمر ابن طاؤس حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بات سے بہتر کوئی بات نہیں جو وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے بن آدم کے لئے ایک حصہ زنا کا لکھ دیا ہے جو اس سے یقینا ہو کر رہے گا چنانچہ آنکھ کا زنا دیکھنا ہے اور زبان کا زنا بات کرنا ہے اور نفس خواہش اور تمنا کرتا ہے اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

راوی: حمیدی سفیان ابن طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سلام کرنے اور تین بار اجازت مانگنے کا بیان۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

سلام کرنے اور تین بار اجازت مانگنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1175

راوی: اسحاق عبدالصمد عبداللہ بن مثنیٰ ثمامہ بن عبداللہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَلَّمَ سَلَّمَ ثَلَاثًا وَإِذَا تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ أَعَادَهَا ثَلَاثًا

اسحاق عبدالصمد عبداللہ بن مثنیٰ ثمامہ بن عبداللہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سلام کرتے تو تین بار کرتے اور جب کوئی بات کہتے تو تین بار کہتے۔

راوی : اسحاق عبدالصمد عبداللہ بن مثنیٰ ثمامہ بن عبداللہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : اجازت لینے کا بیان

سلام کرنے اور تین بار اجازت مانگنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 1176

راوی: علی بن عبداللہ سفیان یزید بن خصیفہ بسر بن سعید ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ مِنْ مَجَالِسِ الْأَنْصَارِ إِذْ جَاءَ أَبُو مُوسَى كَأَنَّهُ مَذْعُورٌ فَقَالَ اسْتَأْذَنْتُ عَلَى عُمَرَ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي فَرَجَعْتُ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ قُلْتُ اسْتَأْذَنْتُ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي فَرَجَعْتُ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدُكُمْ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ فَقَالَ وَاللهِ لَتُقِيمَنَّ عَلَيْهِ بِبَيِّنَةٍ أَمِنْكُمْ أَحَدٌ سَمِعَهُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَاللهِ لَا يَقُومُ مَعَكَ إِلَّا أَصْغَرُ الْقَوْمِ فَكُنْتُ أَصْغَرَ الْقَوْمِ فَقُمْتُ مَعَهُ فَأَخْبَرْتُ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَلِكَ وَقَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنِي ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ بِهَذَا قال ابوعبد الله اراد عمر التثبت لا ان لا يجيز خبر الواحد

علی بن عبداللہ سفیان یزید بن خصیفہ بسر بن سعید ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں انصار کی ایک

مجلس میں تھا۔ تو ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ گھبرائے ہوئے آئے اور کہا کہ میں نے عمر سے تین بار اجازت مانگی مگر اجازت نہیں ملی تو میں واپس لوٹ گیا پھر عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا تمہیں اندر آنے سے کس چیز نے روکا؟ میں نے کہا کہ میں نے اجازت مانگی لیکن آپ نے اجازت نہ دی اس لئے میں واپس لوٹ گیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص تین بار اجازت مانگے اور اس کو اجازت نہ ملے تو اس کو لوٹ جانا چاہئے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کاہ تم کو اس پر گواہ پیش کرنا ہوگا اور ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا تم میں سے کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو سنا ہے ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ بخدا تیری گواہی کے لئے قوم کا کمسن شخص کھڑا ہوگا۔ راوی کا بیان ہے کہ میں اس وقت سب سے کمسن تھا میں ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ کھڑا ہوا اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خبر دی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے کہ اور ابن مبارک نے کہا کہ مجھ سے ابن عیینہ نے بواسطہ یزید بسر ابو سعید یہ حدیث روایت کی۔

راوی : علی بن عبداللہ سفیان یزید بن خصیفہ بسر بن سعید ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کوئی شخص بلایا جائے اور وہ آجائے تو کیا وہ بھی اجازت لے سعید نے قتادہ سے بوا...

باب : اجازت لینے کا بیان

جب کوئی شخص بلایا جائے اور وہ آجائے تو کیا وہ بھی اجازت لے سعید نے قتادہ سے بواسطہ ابو رافع ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا آپ نے فرمایا کہ وہی اس کی اجازت ہے۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1177

راوی: ابونعیم عمر بن ذر (دوسری سند) محمد بن مقاتل عبداللہ عمر بن ذر مجاہد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ أَخْبَرَنَا مُجَاهِدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ لَبَنًا فِي قَدَحٍ فَقَالَ أَبَا هِرٍّ الْحَقْ أَهْلَ الصُّفَّةِ فَادْعُهُمْ إِلَيَّ قَالَ فَأَتَيْتُهُمْ فَدَعَوْتُهُمْ فَأَقْبَلُوا فَاسْتَأْذَنُوا فَأُذِنَ لَهُمْ فَدَخَلُوا

ابو نعیم عمر بن زر (دوسری سند) محمد بن مقاتل عبداللہ عمر بن ذر مجاہد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (مکان میں) داخل ہوا آپ نے پیالہ میں دودھ دیکھا تو فرمایا۔ اے ابوہر اہل صفہ کے پاس جاؤ اور ان کو میرے پاس بلالاؤ میں ان لوگوں کے پاس گیا اور انہیں بلایا وہ لوگ آئے اور اجازت چاہی تو انہیں اجازت دی گئی اور اندر داخل ہوئے۔

راوی : ابو نعیم عمر بن زر (دوسری سند) محمد بن مقاتل عبداللہ عمر بن ذر مجاہد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بچوں کو سلام کرنے کا بیان...

باب : اجازت لینے کا بیان

بچوں کو سلام کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1178

راوی: علی بن جعد شعبہ سیار ثابت بنانی حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى صِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَقَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

علی بن جعد شعبہ سیار ثابت بنانی حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بچوں کے پاس سے گزرے تو ان کو سلام کیا اور کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کرتے تھے۔

راوی : علی بن جعد شعبہ سیار ثابت بنانی حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اجازت لینے کا بیان

مردوں کا عورتوں کو اور عورتوں کا مردوں کو سلام کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1179

راوی: عبداللہ بن مسلمہ ابن ابی حازم ابوحازم سہل

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلٍ قَالَ كُنَّا نَفْرَحُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قُلْتُ وَلِمَ قَالَ كَانَتْ لَنَا عَجُوزٌ تُرْسِلُ إِلَى بُضَاعَةَ قَالَ ابْنُ مَسْلَمَةَ نَخْلٍ بِالْمَدِينَةِ فَتَأْخُذُ مِنْ أُصُولِ السِّلْقِ فَتَطْرَحُهُ فِي قِدْرٍ وَتُكَرْكِرُ حَبَّاتٍ مِنْ شَعِيرٍ فَإِذَا صَلَّيْنَا الْجُمُعَةَ انْصَرَفْنَا وَنُسَلِّمُ عَلَيْهَا فَتُقَدِّمُهُ إِلَيْنَا فَنَفْرَحُ مِنْ أَجْلِهِ وَمَا كُنَّا نَقِيلُ وَلَا نَتَغَدَّى إِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ

عبداللہ بن مسلمہ ابن ابی حازم ابوحازم سہل سے روایت کرتے ہیں کہ ہم کو جمعہ کے دن بہت خوشی ہوتی تھی میں نے پوچھا کیوں؟ انہوں نے کہا کہ بڑھیا تھی جو بضاعہ کے پاس ہمیں بٹھاتی تھی ابن مسلمہ نے کہا بضاعہ کے پاس ہمیں بٹھاتی تھی ابن مسلمہ نے کہا کہ بضاعہ مدینہ میں کھجوروں کا ایک باغ ہے وہ بڑھیا چقندر کی جڑیں اکھاڑ کر ایک ہانڈی میں ڈالتی اور اس میں جو کے چند دانے ڈال کر پکاتی جب ہم جمعہ کی نماز پڑھ کر فارغ ہوتے اور اس کے پاس جاتے تو اس کو سلام کرتے وہ ہمارے سامنے وہی (کھانا) پیش کرتی اس لئے ہم بہت خوش ہوتے اور ہم جمعہ کی نماز کے بعد ہی قیلولہ کرتے اور کھانا کھاتے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ ابن ابی حازم ابوحازم سہل

باب : اجازت لینے کا بیان

مردوں کا عورتوں کو اور عورتوں کا مردوں کو سلام کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1180

راوی: ابن مقاتل عبداللہ معمر زہری ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ هَذَا جِبْرِيلُ يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ قَالَتْ قُلْتُ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ تَرَى مَا لَا نَرَى تُرِيدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَابَعَهُ شُعَيْبٌ وَقَالَ يُونُسُ وَالنُّعْمَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَبَرَكَاتُهُ

ابن مقاتل عبداللہ معمر زہری ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا یہ جبریل ہے تم کو سلام کہتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے کہا وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ۔ آپ وہ چیز دیکھتے ہیں جو ہم نہیں دیکھتے ہیں اس سے انکی مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے شعیب نے اس کی متابعت میں روایت کی اور یونس و نعمان نے زہری سے برکاتہ کا لفظ نقل کیا۔

راوی : ابن مقاتل عبداللہ معمر زہری ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جب کوئی کہے کہ کون تو اس کے جواب میں میں کہنے کا بیان۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

جب کوئی کہے کہ کون تو اس کے جواب میں میں کہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1181

راوی: ابوالولید ہشام بن عبدالملک شعبہ محمد بن منکدر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَيْنٍ كَانَ عَلَى أَبِي فَدَقَقْتُ الْبَابَ فَقَالَ مَنْ ذَا فَقُلْتُ أَنَا فَقَالَ أَنَا أَنَا كَأَنَّهُ كَرِهَهَا

ابو الولید ہشام بن عبد الملک شعبہ محمد بن منکدر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں اس قرض کے سلسلہ میں حاضر ہوا جو میرے والد پر تھا میں نے دروازے کو کھٹکھٹایا آپ نے فرمایا کون ہے میں نے کہا میں ہوں آپ نے فرمایا میں میں گویا کہ آپ نے اسے مکروہ سمجھا۔

راوی : ابو الولید ہشام بن عبد الملک شعبہ محمد بن منکدر حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سلام کے جواب میں علیک السلام کہنے کا بیان۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

سلام کے جواب میں علیک السلام کہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1182

راوی: اسحاق بن منصور عبداللہ بن نمیر عبید اللہ سعید بن ابی سعید مقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ فَارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَقَالَ فِي الثَّانِيَةِ أَوْ فِي الَّتِي بَعْدَهَا عَلِّمْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَسْبِغْ الْوُضُوءَ ثُمَّ اسْتَقْبِلْ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ بِمَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى

تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا وَقَالَ أَبُو أُسَامَةَ فِي الْأَخِيرِ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَائِمًا

اسحاق بن منصور عبداللہ بن نمیر عبید اللہ سعید بن ابی سعید مقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد کے ایک گوشہ میں بیٹھے ہوئے تھے اس شخص نے نماز پڑھی پھر آپ کے پاس آیا اور سلام کیا اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وعلیک السلام تو لوٹ جا اور نماز پڑھ اس لئے کہ تو نے نماز نہیں پڑھی چنانچہ وہ لوٹ گیا اور نماز پڑھی پھر آیا اور سلام کیا آپ نے فرمایا وعلیک السلام تو لوٹ جا پھر نماز پڑھ اس لئے کہ تو نے نماز نہیں پڑھی دوسری مرتبہ یا تیسری مرتبہ میں اس نے عرض کا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے سکھلا دیجئے آپ نے فرمایا جب تو نماز کا ارادہ کرے تو پوری طرح وضو کر پھر قبلہ رو ہو کر تکبیر کہہ پھر تجھ کو جو قرآن یاد ہو پڑھ پھر رکوع کر یہاں تک کہ اطمینان سے رکوع کرے پھر سر اٹھا یہاں تک کہ سیدھا کھڑا ہو جائے پھر سجدہ کر یہاں تک کہ اطمینان سے سجدہ کرے پھر سر اٹھا یہاں تک کہ اطمینان سے بیٹھ جائے پھر اسی طرح اپنی تمام نماز کو پورا کر اور اوا سامہ نے اخیر میں حَتَّى تَسْتَوِيَ قَائِمًا کے لفظ نقل کئے۔

راوی : اسحاق بن منصور عبداللہ بن نمیر عبید اللہ سعید بن ابی سعید مقبری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اجازت لینے کا بیان

سلام کے جواب میں علیک السلام کہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1183

راوی: ابن بشار یحیی عبید اللہ سعید اپنے والد سے وہ حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا

ابن بشار یحیی عبید اللہ سعید اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر سر اٹھا یہاں تک کہ اطمینان سے بیٹھ جائے۔

راوی: ابن بشار یحیی عبید اللہ سعید اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کوئی شخص کہے کہ فلاں تم کو سلام کہتا ہے۔...

باب: اجازت لینے کا بیان

جب کوئی شخص کہے کہ فلاں تم کو سلام کہتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1184

راوی: ابو نعیم زکریا عامر ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرًا يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِنَّ جِبْرِيلَ يُقْرِئُكِ السَّلَامَ قَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ

ابو نعیم زکریا عامر ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ (اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) جبریل علیہ السلام تمہیں سلام کہتے ہیں تو انہوں نے کہا کہ وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ۔

راوی: ابو نعیم زکریا عامر ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس مجلس کو سلام کرنا جس میں مسلمان اور مشرک مل جل کر بیٹھے ہوئے ہوں۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

اس مجلس کو سلام کرنا جس میں مسلمان اور مشرک مل جل کر بیٹھے ہوئے ہوں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1185

راوی: ابراهیم بن موسیٰ هشام معمر زهری عروه بن زبیر اسامه بن زید

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ حِمَارًا عَلَيْهِ إِكَافٌ تَحْتَهُ قَطِيفَةٌ فَدَكِيَّةٌ وَأَرْدَفَ وَرَائَهُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَهُوَ يَعُودُ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ فِي بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ وَذَلِكَ قَبْلَ وَقْعَةِ بَدْرٍ حَتَّى مَرَّ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ أَخْلَاطٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُشْرِكِينَ عَبَدَةِ الْأَوْثَانِ وَالْيَهُودِ وَفِيهِمْ عَبْدُ اللهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ وَفِي الْمَجْلِسِ عَبْدُ اللهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَلَمَّا غَشِيَتْ الْمَجْلِسَ عَجَاجَةُ الدَّابَّةِ خَمَّرَ عَبْدُ اللهِ بْنُ أُبَيٍّ أَنْفَهُ بِرِدَائِهِ ثُمَّ قَالَ لَا تُغَبِّرُوا عَلَيْنَا فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وَقَفَ فَنَزَلَ فَدَعَاهُمْ إِلَى اللهِ وَقَرَأَ عَلَيْهِمْ الْقُرْآنَ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ أَيُّهَا الْمَرْئُ لَا أَحْسَنَ مِنْ هَذَا إِنْ كَانَ مَا تَقُولُ حَقًّا فَلَا تُؤْذِنَا فِي مَجَالِسِنَا وَارْجِعْ إِلَى رَحْلِكَ فَمَنْ جَائَكَ مِنَّا فَاقْصُصْ عَلَيْهِ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ رَوَاحَةَ اغْشَنَا فِي مَجَالِسِنَا فَإِنَّا نُحِبُّ ذَلِكَ فَاسْتَبَّ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ وَالْيَهُودُ حَتَّى هَمُّوا أَنْ يَتَوَاثَبُوا فَلَمْ يَزَلْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّضُهُمْ ثُمَّ رَكِبَ دَابَّتَهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ أَيْ سَعْدُ أَلَمْ تَسْمَعْ إِلَى مَا قَالَ أَبُو حُبَابٍ يُرِيدُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أُبَيٍّ قَالَ كَذَا وَكَذَا قَالَ اعْفُ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللهِ وَاصْفَحْ فَوَاللهِ لَقَدْ أَعْطَاكَ اللهُ الَّذِي أَعْطَاكَ وَلَقَدْ اصْطَلَحَ أَهْلُ هَذِهِ الْبَحْرَةِ عَلَى أَنْ يُتَوِّجُوهُ فَيُعَصِّبُونَهُ بِالْعِصَابَةِ فَلَمَّا رَدَّ اللهُ ذَلِكَ بِالْحَقِّ الَّذِي أَعْطَاكَ شَرِقَ بِذَلِكَ فَذَلِكَ فَعَلَ بِهِ مَا رَأَيْتَ فَعَفَا عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابراہیم بن موسیٰ ہشام معمر زہری عروہ بن زبیر اسامہ بن زید سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک گدھے پر سوار ہوئے اس کی زین کے نیچے فدک کی چادر تھی اور اپنے پیچھے اسامہ بن زید کو بٹھایا اس وقت بنی حارث بن خزرج میں سعد بن

عبادہ کی عیادت کو آپ جارہے تھے اور یہ جنگ بدر سے پہلے کا واقعہ ہے یہاں تک کہ ایک مجلس کے پاس سے گزرے جس میں مسلمان بت پرست مشرکین اور یہود بیٹھے ہوئے تھے اور ان میں عبداللہ بن ابی بن سلول بھی تھا اور عبداللہ بن رواحہ بھی اس مجلس میں تھے جب سواری کی گرد ان لوگوں پر پڑھی تو عبداللہ بن ابی نے اپنی ناک پر اپنی چادر رکھ لی پھر کہا کہ ہم پر گرد نہ اڑاؤ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کو سلام کیا پھر رک کر سواری سے اتر پڑے اور ان کو اللہ کی طرف بلایا اور قرآن پڑھ کر سنایا عبداللہ بن ابی بن سلول نے کہا کہ اے شخص مجھے یہ اچھا معلوم نہیں ہوتا جو تو کہتا ہے وہ اگر صحیح بھی ہے تو ہماری مجلسوں میں آکر ہمیں تکلیف نہ دیا کر اپنے ٹھکانے پر جا ہم میں سے جو شخص تیرے پاس جائے اس سے بیان کر ابن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا (یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آپ ہماری مجلسوں میں آیا کیجئے ہم اس کو پسند کرتے ہیں پس مسلمانوں اور مشرکوں اور یہود نے ایک دوسرے کو برا بھلا کہنا شروع کیا یہاں تک کہ قصد کیا کہ ایک دوسرے پر حملہ کریں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان لوگوں کو خاموش کراتے رہے پھر اپنی سواری پر سوار ہوئے یہاں تک کہ سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس پہنچے اور فرمایا اے سعد! ابوحباب یعنی عبداللہ بن ابی نے جو کہا کیا تم نے نہیں سنا اس نے ایسی ایسی بات کہی سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو معاف کر دیجئے اور اس سے درگزر فرمایئے قسم ہے اللہ کی کہ اللہ نے آپ کو وہ چیز دی جو دینی تھی۔ اس شہر کے لوگوں نے اس کا مشورہ کر لیا تھا کہ اس کے سر پر تاج رکھ دیں اور (سرداری) کی پگڑی باندھ دیں جب کہ اللہ تعالیٰ نے (اس منصوبہ) کو اس حق کے ذریعے رد کر دیا جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو دیا ہے تو وہ اس سبب سے چمک گیا (یعنی جل گیا) اور یہی وجہ ہے کہ اس نے یہ حرکت کی جو آپ نے ملاحظہ فرمائی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے معاف کر دیا۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ ہشام معمر زہری عروہ بن زبیر اسامہ بن زید

گناہ کے مرتکب کو سلام نہ کرنے اور اس کو جواب نہ دینے کا بیان جب تک کہ اس کے توبہ...

باب : اجازت لینے کا بیان

گناہ کے مرتکب کو سلام نہ کرنے اور اس کو جواب نہ دینے کا بیان جب تک کہ اس کے توبہ کے آثار نہ ظاہر ہوں اور گنہگار کی قبولیت توبہ کب ظاہر ہوتی ہے اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ شراب پینے والے کو سلام نہ کرو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1186

راوی: ابن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبدالرحمن بن عبداللہ عبداللہ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ تَبُوكَ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَلَامِنَا وَآتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُسَلِّمُ عَلَيْهِ فَأَقُولُ فِي نَفْسِي هَلْ حَرَّكَ شَفَتَيْهِ بِرَدِّ السَّلَامِ أَمْ لَا حَتَّى كَمَلَتْ خَمْسُونَ لَيْلَةً وَآذَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَوْبَةِ اللَّهِ عَلَيْنَا حِينَ صَلَّى الْفَجْرَ

ابن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبدالرحمن بن عبداللہ عبداللہ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ جب کعب بن مالک جنگ تبوک میں پیچھے رہ گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (لوگوں کو) ہم سے گفتگو کرنے سے منع فرما دیا اور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتا اور آپ کو سلام کرتا پھر میں اپنے جی میں کہتا (یعنی دیکھتا) کہ آپ سلام کے جواب کے لئے اپنے ہونٹ ہلاتے ہیں یا نہیں یہاں تک کہ پچاس راتیں گزر گئیں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب صبح کی نماز پڑھ چکے تو آپ نے اعلان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری توبہ قبول کی۔

راوی : ابن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبدالرحمن بن عبداللہ عبداللہ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ذمیوں کو سلام کا جواب کس طرح دیا جائے۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

ذمیوں کو سلام کا جواب کس طرح دیا جائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1187

راوی: ابو الیمان شعیب زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ رَهْطٌ مِنْ الْيَهُودِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ فَفَهِمْتُهَا فَقُلْتُ عَلَيْكُمْ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ

ابو الیمان شعیب زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہود کی ایک جماعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہا السَّامُ عَلَيْكَ (یعنی تم پر ہلاک ہو) میں نے اس کو سمجھ لیا تو میں نے کہا عَلَيْكُمُ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ (تمہیں پر ہلاکت اور لعنت ہو) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عائشہ چھوڑو بھی اللہ تعالیٰ تمام معاملات میں نرمی پسند کرتا ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ نے نہیں سنا جو ان لوگوں نے کہا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے بھی تو وعلیکم کہہ دیا تھا۔

راوی: ابو الیمان شعیب زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: اجازت لینے کا بیان

ذمیوں کو سلام کا جواب کس طرح دیا جائے۔

جلد: جلد سوم **حدیث** 1188

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ الْيَهُودُ فَإِنَّمَا يَقُولُ أَحَدُهُمْ السَّامُ عَلَيْكَ فَقُلْ وَعَلَيْكَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب یہود تم کو سلام کریں اور ان میں سے کوئی شخص السَّامُ عَلَیْکَ کہے تو تم بھی (صرف) وَعَلَیْکَ کہو۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : اجازت لینے کا بیان

ذمیوں کو سلام کا جواب کس طرح دیا جائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1189

راوی: عثمان بن ابی شیبہ ھشیم عبید اللہ بن ابی بکر بن انس حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ

عثمان بن ابی شیبہ ہشیم عبید اللہ بن ابی بکر بن انس حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم کو اہل کتاب سلام کریں تو تم وَعَلَیْکَ کہو۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ ہشیم عبید اللہ بن ابی بکر بن انس حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

اس خط کے دیکھنے کا بیان جس میں مسلمانوں کے مفاد کے خلاف کوئی بات لکھی ہو تا کہ اص...

باب : اجازت لینے کا بیان

اس خط کے دیکھنے کا بیان جس میں مسلمانوں کے مفاد کے خلاف کوئی بات لکھی ہو تا کہ اصل حال معلوم ہو جائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1190

راوی : یوسف بن بھلول ابن ادریس حصین بن عبدالرحمن سعد بن سعید ابوعبدالرحمن سلمی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ بُهْلُولٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنِي حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ وَأَبَا مَرْثَدٍ الْغَنَوِيَّ وَكُلُّنَا فَارِسٌ فَقَالَ انْطَلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ فَإِنَّ بِهَا امْرَأَةً مِنْ الْمُشْرِكِينَ مَعَهَا صَحِيفَةٌ مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى الْمُشْرِكِينَ قَالَ فَأَدْرَكْنَاهَا تَسِيرُ عَلَى جَمَلٍ لَهَا حَيْثُ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْنَا أَيْنَ الْكِتَابُ الَّذِي مَعَكِ قَالَتْ مَا مَعِي كِتَابٌ فَأَنَخْنَا بِهَا فَابْتَغَيْنَا فِي رَحْلِهَا فَمَا وَجَدْنَا شَيْئًا قَالَ صَاحِبَايَ مَا نَرَى كِتَابًا قَالَ قُلْتُ لَقَدْ عَلِمْتُ مَا كَذَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي يُحْلَفُ بِهِ لَتُخْرِجِنَّ الْكِتَابَ أَوْ لَأُجَرِّدَنَّكِ قَالَ فَلَمَّا رَأَتْ الْجِدَّ مِنِّي أَهْوَتْ بِيَدِهَا إِلَى حُجْزَتِهَا وَهِيَ مُحْتَجِزَةٌ بِكِسَاءٍ فَأَخْرَجَتْ الْكِتَابَ قَالَ فَانْطَلَقْنَا بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ يَا حَاطِبُ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ مَا بِي إِلَّا أَنْ أَكُونَ مُؤْمِنًا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَا غَيَّرْتُ وَلَا بَدَّلْتُ أَرَدْتُ أَنْ تَكُونَ لِي عِنْدَ الْقَوْمِ يَدٌ يَدْفَعُ اللَّهُ بِهَا عَنْ أَهْلِي وَمَالِي وَلَيْسَ مِنْ أَصْحَابِكَ هُنَاكَ إِلَّا وَلَهُ مَنْ يَدْفَعُ اللَّهُ بِهِ عَنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ قَالَ صَدَقَ فَلَا تَقُولُوا لَهُ إِلَّا خَيْرًا قَالَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِنَّهُ قَدْ خَانَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ فَدَعْنِي فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ قَالَ فَقَالَ يَا عُمَرُ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللَّهَ قَدْ اطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ وَجَبَتْ لَكُمْ الْجَنَّةُ قَالَ فَدَمَعَتْ عَيْنَا عُمَرَ وَقَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ

یوسف بن بہلول ابن ادریس حصین بن عبدالرحمن سعد بن سعید ابوعبدالرحمن سلمی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ کو اور زبیر بن عوام اور ابومرثد غنوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ روضہ خاخ میں جاؤ وہاں ایک مشرک عورت ہے اس کے پاس حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خط ہے جو مشرکین کے نام ہے (اسے لے آؤ) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ ہم میں سے ہر شخص سوار تھا اس لیے اس کو وہاں پا

لیا جہاں پر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا وہ اونٹ پر سوار تھی ہم نے کہا وہ تحریر جو تیرے پاس ہے وہ کہاں ہے، اس نے کہا، میر پاس تو کوئی خط نہیں، ہم نے اس کے اونٹ کو بٹھایا اور اس کے پالان وغیرہ کی تلاشی لی لیکن وہ خط نہیں ملا، پھر میں نے کہا میں جانتا ہوں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جھوٹ نہیں فرمایا ہے، قسم ہے اس ذات کی جس کی قسم کھائی جاتی ہے، خط نکال ورنہ تجھے ننگا کردوں گا جب اس ہماری سختی دیکھی، تو اس چادر میں سے جس کا تہ بنمد بنا رکھا تھا خط نکال کر دے دیا، وہ خط ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے کر گئے، آپ نے فرمایا اے حاطب رضی اللہ تعالیٰ عنہ تو نے ایسا کیوں کیا حاطب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہوں، میں بدلا نہیں ہوں (یعنی مرتد نہیں ہو گیا ہوں) بلکہ اس لئے (خط لکھا) کہ مکہ میں میرا کوئی رشتہ دار نہیں جو میرے اہل وعیال کی نگرانی کرے میں چاہا کہ ان کو ہمدرد بناؤں تاکہ وہ میرے اہل وعیال کی نگرانی کریں اور دوسرے صحابہ کے تو وہاں رشتہ دار موجود ہیں، جو ان کے اہل و عیال کی نگرانی کرتے ہیں آپ نے فرمایا ٹھیک کہا، اب اسے کچھ نہ کہو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اس اللہ اور اس کے رسول اور مومنین سے خیانت کی ہے آپ اجازت دیجئے کہ اس کی گردن اڑادوں آپ نے فرمایا کہ اے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تجھے معلوم ہے کہ اللہ اہل بدر کے متعلق اطلاع دے دی ہے کہ جو چاہو کرو تمہارے لئے جنت واجب ہو گئی، راوی کا بیان ہے کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور عرض کیا، اللہ اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں۔

راوی: یوسف بن بہلول ابن ادریس حصین بن عبدالرحمن سعد بن سعید ابوعبدالرحمن سلمی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اہل کتاب کی طرف کس طرح خط لکھا جائے۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

اہل کتاب کی طرف کس طرح خط لکھا جائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1191

راوی: محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ یونس، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوسفیان بن حرب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ هِرَقْلَ أَرْسَلَ إِلَيْهِ فِي نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ وَكَانُوا تِجَارًا بِالشَّأْمِ فَأَتَوْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُرِئَ فَإِذَا فِيهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ السَّلَامُ عَلَى مَنْ اتَّبَعَ الْهُدَى أَمَّا بَعْدُ

محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ یونس، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوسفیان بن حرب سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہرقل نے انہیں قریش کی ایک جماعت میں بلا بھیجا، جو شام میں تجارت کی عرض سے گئی ہوئی تھی وہ لوگ اس کے پاس گئے پھر پوری حدیث بیان کی پر ہرقل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط مانگا چنانچہ وہ پڑھا گیا تو اس میں لکھا تھا۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ السَّلَامُ عَلَى مَنْ اتَّبَعَ الْهُدَى أَمَّا بَعْدُ۔

راوی: محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ یونس، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوسفیان بن حرب

نبی صلی اللہ علیہ کا فرمانا کہ اپنے سردار کے لئے کھڑے ہو جاؤ۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ کا فرمانا کہ اپنے سردار کے لئے کھڑے ہو جاؤ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1192

راوی: ابوالولید، شعبہ، سعد، بن ابراہیم، ابوامامہ بن سہل بن حنیف ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ أَهْلَ قُرَيْظَةَ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِ سَعْدٍ فَأَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ فَجَاءَ فَقَالَ قُومُوا إِلَى سَيِّدِكُمْ أَوْ قَالَ خَيْرِكُمْ فَقَعَدَ عِنْدَ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَؤُلَاءِ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِكَ قَالَ فَإِنِّي أَحْكُمُ أَنْ تُقْتَلَ مُقَاتِلَتُهُمْ وَتُسْبَى ذَرَارِيُّهُمْ فَقَالَ لَقَدْ حَكَمْتَ بِمَا حَكَمَ بِهِ الْمَلِكُ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ أَفْهَمَنِي بَعْضُ أَصْحَابِي عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ مِنْ قَوْلِ أَبِي سَعِيدٍ إِلَى حُكْمِكَ

ابوالولید، شعبہ، سعد، بن ابراہیم، ابوامامہ بن سہل بن حنیف ابوسعید سے روایت کرتے ہیں کہ اہل قریظہ سعد کے حم پر ارتے (یعنی سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فیصلہ ہمیں منظور ہو گا) تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سعد کو بلا بھیجا وہ آئے تو آپ نے فرمایا کہ اپنے سردار کیلئے کھڑے ہو جاؤ (راوی کو شک ہے کہ آپ نے فرمایا یہ تمہارے فیصلے پر راضی ہو گئے ہیں۔ سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں یہ فیصلہ کرتا ہوں کہ ان میں جنگ کرنے والے قتل کئے جائیں اور ان کی اولاد کا حکم ہے، ابوعبد اللہ (بخاری) کہتے ہیں کہ مجھ سے میرے بعض ساتھیوں نے بواسطہ ابوالولید ابوسعید کا قول (بجائے نَزَلُوا عَلَى حُکْمِکَ) کے نَزَلُوا عَلَى حُکْمِکَ نقل کیا۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، سعد، بن ابراہیم، ابوامامہ بن سہل بن حنیف ابوسعید

مصافحہ کرنے کا بیان اور ابن مسعود نے بیان کیا کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے...

باب : اجازت لینے کا بیان

مصافحہ کرنے کا بیان اور ابن مسعود نے بیان کیا کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تشہد سکھلایا اور میرا ہاتھ آپ کے دونوں ہاتھوں کے درمیان تھا اور کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں مسجد میں داخل ہوا تو دیکھا کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں، طلحہ بن عبید اللہ میری طرف جلدی سے اٹھ کر آئے یہاں تک کہ مجھ سے مصافحہ کیا اور مجھے مبارکباد دی۔

جلد : جلد سوم حدیث 1193

راوی: عمرو بن عاصم، ہمام، قتادہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ أَكَانَتْ الْمُصَافَحَةُ فِي أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ

عمرو بن عاصم، ہمام، قتادہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا، کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

صحابہ میں مصافحہ کا رواج تھا، انہوں کہاہاں۔

راوی : عمرو بن عاصم، ہمام، قتادہ

باب : اجازت لینے کا بیان

مصافحہ کرنے کا بیان اور ابن مسعود نے بیان کیا کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تشہد سکھلایا اور میرا ہاتھ آپ کے دونوں ہاتھوں کے درمیان تھا اور کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں مسجد میں داخل ہوا تو دیکھا کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرماہیں، طلحہ بن عبید اللہ میری طرف جلدی سے اٹھ کر آئے یہاں تک کہ مجھ سے مصافحہ کیا اور مجھے مبارکباد دی۔

جلد : جلد سوم حدیث 1194

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وهب، حیوة، ابوعقیل، زهرہ بن معبدہ، عبداللہ بن هشام

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَقِيلٍ زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ سَمِعَ جَدَّهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ هِشَامٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، حیوۃ، ابو عقیل، زہرہ بن معبدہ، عبد اللہ بن ہشام سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم (ایک مرتبہ) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے اور اس وقت آپ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے۔

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، حیوۃ، ابو عقیل، زہرہ بن معبدہ، عبد اللہ بن ہشام

دونوں ہاتھ پکڑنے کا بیان، اور حماد بن زید نے ابن مبارک سے دونوں ہاتھوں پر مصافحہ...

باب : اجازت لینے کا بیان

دونوں ہاتھ پکڑنے کا بیان، اور حماد بن زید نے ابن مبارک سے دونوں ہاتھوں پر مصافحہ کیا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1195

راوی: ابونعیم، سیف، مجاھد، عبداللہ بن سخبرہ ابومعمر، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَيْفٌ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَخْبَرَةَ أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَفِّي بَيْنَ كَفَّيْهِ التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنِي السُّورَةَ مِنْ الْقُرْآنِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَهُوَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْنَا فَلَمَّا قُبِضَ قُلْنَا السَّلَامُ يَعْنِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابونعیم، سیف، مجاہد، عبداللہ بن سخبرہ ابومعمر، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تشہد اس طرح سکھایا جس طرح قرآن کی صورت سکھائے تھے اور میرا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں کے بیچ میں لے لیا (وہ کلمات تشہد یہ تھے) (التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ) آپ اس وقت ہمارے درمیان موجود تھے جب آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات ہوگئی تو ہم لوگ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کہنے لگے۔

راوی: ابونعیم، سیف، مجاہد، عبداللہ بن سخبرہ ابومعمر، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

معانقہ کا بیان اور کسی شخص کا یہ پوچھنا کہ صبح طبیعت کسی رہی۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1196

راوی: اسحاق، بشر بن شعیب، شعیب، زهری، عبدالله بن کعب، عبدالله بن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيًّا يَعْنِي ابْنَ أَبِي طَالِبٍ خَرَجَ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجَعِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ فَقَالَ النَّاسُ يَا أَبَا حَسَنٍ كَيْفَ أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْبَحَ بِحَمْدِ اللَّهِ بَارِئًا فَأَخَذَ بِيَدِهِ الْعَبَّاسُ فَقَالَ أَلَا تَرَاهُ أَنْتَ وَاللَّهِ بَعْدَ الثَّلَاثِ عَبْدُ الْعَصَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأُرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيُتَوَفَّى فِي وَجَعِهِ وَإِنِّي لَأَعْرِفُ فِي وُجُوهِ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْمَوْتَ فَاذْهَبْ بِنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَسْأَلَهُ فِيمَنْ يَكُونُ الْأَمْرُ فَإِنْ كَانَ فِينَا عَلِمْنَا ذَلِكَ وَإِنْ كَانَ فِي غَيْرِنَا أَمَرْنَاهُ فَأَوْصَى بِنَا قَالَ عَلِيٌّ وَاللَّهِ لَئِنْ سَأَلْنَاهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَمْنَعُنَا لَا يُعْطِينَاهَا النَّاسُ أَبَدًا وَإِنِّي لَا أَسْأَلُهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَدًا

اسحاق، بشر بن شعیب، شعیب، زہری، عبد اللہ بن کعب، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ حضرت علی بن رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابی طالب، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے (دوسری سند) احمد بن صالح، عنبسہ، یونس ابن شہاب، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبیان کیا کہ حضرت علی بن ابی طالب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آپ کے مرض الموت میں جا کر واپس ہوئے تو لوگوں نے پوچھا، اے ابوالحسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طبیعت صبح کو کیسی رہی انہوں نے کہا کہ الحمد اللہ اچھے ہیں (حضرت) عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کا ہاتھ پکڑا اور کہا کیا تم نہیں دیکھتے خدا کی قسم تین دن کے بعد تم ڈنڈے کے غلام (تابع) ہو جاؤ گے میرا خیال ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس مرض میں وفات پا جیں گے میں بنی عبد المطلب کے چہرے میں اسن کی موت کے آثار پہچان لیتا ہوں اس لئے میرے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں چلو تا کہ ہم آپ سے پوچھ لیں کہ خلاف کس خاندان میں ہو گی، اگر ہمارے خاندان میں رہے گی تو ہمیں یہ معلوم ہو جائے گا اور اگر ہمارے علاوہ کسی دوسرے کے ہاتھ میں ہو گی تو ہم کہیں گے کہ

ہمارے لیے وصیت کیجئے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا خدا کی قسم اگر ہم نے آپ سے پوچھا اور آپ نے منع کر دیا تو پھر لوگ ہمیں کبھی نہ دیں گے میں اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کبھی سوال نہ کروں گا۔

راوی : اسحاق، بشر بن شعیب، شعیب، زہری، عبد اللہ بن کعب، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جواب میں لبیک وسعد کہنے کا بیان۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

جواب میں لبیک وسعد کہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 1197

راوی: موسی بن اسماعیل، همام، قتادہ، انس، معاذ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ أَنَا رَدِيفُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُعَاذُ قُلْتُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ ثُمَّ قَالَ مِثْلَهُ ثَلَاثًا هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ اللهِ عَلَى الْعِبَادِ قُلْتُ لَا قَالَ حَقُّ اللهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ثُمَّ سَارَ سَاعَةً فَقَالَ يَا مُعَاذُ قُلْتُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ قَالَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللهِ إِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ

موسی بن اسماعیل، ہمام، قتادہ، انس، معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھا آپ نے فرمایا کہ اے معاذ میں نے کہا لبیک وسعدیک۔ پھر اسی طرح آپ نے تین بار فرمایا تم جانتے ہو کہ اللہ کا بندے پر کیا حق ہے اسکی عبادت کرے اور اس کا کسی کو شریک نہ بنائے پھر تھوڑی دیر چلے اور فرمایا کہ اے معاذ میں نے کہا لبیک وسعدیک آپ نے فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ بندوں کا حق اللہ پر کیا ہے جب کہ بندے اس کو کرلیں؟ وہ یہ ہے کہ اللہ ان کو عذاب نہ دے گا۔

راوی : موسی بن اسماعیل، ہمام، قتادہ، انس، معاذ رضی اللہ عنہ

باب : اجازت لینے کا بیان

جواب میں لبیک وسعد کہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1198

راوی: ھدبہ، ھمام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ عَنْ مُعَاذٍ بِهَذَا

ہدبہ، ہمام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس حدیث کو روایت کرتے ہیں۔

راوی : ہدبہ، ہمام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اجازت لینے کا بیان

جواب میں لبیک وسعد کہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1199

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، زید بن وھب، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا وَاللَّهِ أَبُو ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرَّةِ الْمَدِينَةِ عِشَاءً اسْتَقْبَلَنَا أُحُدٌ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ مَا أُحِبُّ أَنَّ أُحُدًا لِي ذَهَبًا يَأْتِي عَلَيَّ لَيْلَةٌ أَوْ ثَلَاثٌ عِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ إِلَّا أَرْصُدُهُ لِدَيْنٍ إِلَّا أَنْ أَقُولَ بِهِ فِي عِبَادِ اللَّهِ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَأَرَانَا بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْأَكْثَرُونَ هُمْ الْأَقَلُّونَ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا ثُمَّ قَالَ لِي مَكَانَكَ لَا

تَبْرَحْ يَا أَبَا ذَرٍّ حَتَّى أَرْجِعَ فَانْطَلَقَ حَتَّى غَابَ عَنِّي فَسَمِعْتُ صَوْتًا فَخَشِيتُ أَنْ يَكُونَ عُرِضَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرَدْتُ أَنْ أَذْهَبَ ثُمَّ ذَكَرْتُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْرَحْ فَمَكُثْتُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِعْتُ صَوْتًا خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ عُرِضَ لَكَ ثُمَّ ذَكَرْتُ قَوْلَكَ فَقُمْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ جِبْرِيلُ أَتَانِي فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِي لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قُلْتُ لِزَيْدٍ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ فَقَالَ أَشْهَدُ لَحَدَّثَنِيهِ أَبُو ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ قَالَ الْأَعْمَشُ وَحَدَّثَنِي أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ نَحْوَهُ وَقَالَ أَبُو شِهَابٍ عَنْ الْأَعْمَشِ يَمْكُثُ عِنْدِي فَوْقَ ثَلَاثٍ

عمر بن حفص، حفص، اعمش، زید بن وہب، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عشاء کے وقت مقام حرہ سے گزر رہا تھا ہمارے سامنے احد کی پہاڑی میں آئی تو آپ نے فرمایا کہ اے بوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھے پسند نہیں کہ احد کے برابر میرے پاس سونا ہو اور مجھ پر ایک رات یا تین راتیں گزر جائیں، اس حال میں کہ میرے پاس اس میں سے بجز قرض کے ایک دینار کے بھی ہو مگر یہ کہ اس کو اللہ کہ بندوں پر اس طرح اور اس طرح خرچ کروں، اور اپنے دست مبارک سے اشارہ کیا پھر فرمایا اے ابوذر میں نے لبیک وسعد لبیک یارسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ نے فرمایا (دنیا میں) زیادہ مال والے (آخرت میں) تنگدست ہوں گے مگر جو لوگ اس طرح اور اس طرح خرچ کریں پھر مجھ سے فرمایا کہ تم اس جگہ ٹھہرے رہو اے ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب تک میں نہ آؤں تم اسی جگہ رہو چنانچہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روانہ ہو گئے یہاں تک کہ میری نگاہ سے اوجھل ہو گئے میں نے ایک آواز سنی مجھے خوف ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کوئی حادثہ پیش آیا اس لئے میں نے چلنا چاہا پھر مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول یاد آیا کہ یہیں ٹھہرے رہو چنانچہ میں رک گیا جب آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے ایک آواز سنی اس لئے مجھے خوف ہوا کہ کہیں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حادثہ تو پیش نہیں آیا (میں نے آنا چاہا) پھر مجھے آپ کا حکم یاد آیا کہ یہیں ٹھہرے رہو چنانچہ میں ٹھہرا رہا آپ نے فرمایا وہ جبریل تھے جو میرے پاس آئے تھے انہوں نے خبر دی کہ میری امت میں سے جو شخص اللہ کا کسی کو شریک نہ بنائے اور وہ مر جائے تو جنت میں داخل ہو گا میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگرچہ وہ زنا اور چوری کرے، آپ نے فرمایا اگرچہ وہ زنا اور چوری کرے، راوی کا بیان ہے کہ میں نے زید سے کہا کہ مجے معلوم ہوا کہ وہ ابوالدرداء تھے انہوں نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ مجھ سے ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ربذہ میں بیان کیا عمش نے کہا، مجھ سے ابوصالح نے انہوں نے ابوالدرداء سے اس کے مثل نقل کیا اور ابوشہاب نے اعمش سے یمکث عندی فوق ثلاث کے لفظ نقل کئے۔

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، زید بن وہب، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کوئی شخص کسی کو اس کے بیٹھنے کی جگہ سے نہ اٹھائے۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

کوئی شخص کسی کو اس کے بیٹھنے کی جگہ سے نہ اٹھائے۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1200

راوی : اسمٰعیل بن عبداللہ، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ

اسماعیل بن عبداللہ، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کوئی شخص کسی کو اس کے بیٹھنے سے نہ اٹھائے، تاکہ آپ اس جگہ پر بیٹھ جائے۔

راوی : اسمٰعیل بن عبداللہ، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب تم سے کہا جائے کہ بیٹھنے کیلئے جگہ دے دو تو تم جگہ دے دو اللہ تعالیٰ تمہارے ل...

باب : اجازت لینے کا بیان

جب تم سے کہا جائے کہ بیٹھنے کیلئے جگہ دے دو تو تم جگہ دے دو اللہ تعالیٰ تمہارے لئے کشادگی کرے گا۔ اور جن کہا جائے کہ اٹھ جاؤ تو اٹھ جاؤ الخ۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1201

راوی: خلاد بن یحیی، سفیان، عبید اللہ نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُقَامَ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ وَيَجْلِسَ فِيهِ آخَرُ وَلَكِنْ تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَكْرَهُ أَنْ يَقُومَ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسَ مَكَانَهُ

خلاد بن یحیی، سفیان، عبید اللہ نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس بات سے منع فرمایا کہ کسی شخص کو اس کی جگہ سے اٹھا دیا جائے تاکہ اس جگہ پر دوسرا آدمی بیٹھ جائے لیکن جگہ دے دو اور کشادگی پیدا کر دو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس بات کو مکروہ سمجھتے تھے کہ کوئی شخص اپنی بیٹھنے کی جگہ سے اٹھایا جائے، پھر اس کی جگہ پر آپ بیٹھ جائے۔

راوی: خلاد بن یحیی، سفیان، عبید اللہ نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو اپنی مجلس سے یا گھر سے اپنے ساتھیوں کی اجازت کے بغیر کھڑا ہو ج...

باب : اجازت لینے کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنی مجلس سے یا گھر سے اپنے ساتھیوں کی اجازت کے بغیر کھڑا ہو جائے، یا اس لیے کھڑا ہونے کا ادارہ کرے کہ لوگ بھی کھڑے ہو جائیں۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1202

راوی: حسن بن عمر، معتمر، معتمر کے والد، ابومجلز، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ أَبِي يَذْكُرُ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ دَعَا النَّاسَ طَعِمُوا ثُمَّ جَلَسُوا يَتَحَدَّثُونَ قَالَ فَأَخَذَ كَأَنَّهُ يَتَهَيَّأُ

لِلْقِيَامِ فَلَمْ يَقُومُوا فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ قَامَ فَلَمَّا قَامَ قَامَ مَنْ قَامَ مَعَهُ مِنْ النَّاسِ وَبَقِيَ ثَلَاثَةٌ وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ لِيَدْخُلَ فَإِذَا الْقَوْمُ جُلُوسٌ ثُمَّ إِنَّهُمْ قَامُوا فَانْطَلَقُوا قَالَ فَجِئْتُ فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَدْ انْطَلَقُوا فَجَاءَ حَتَّى دَخَلَ فَذَهَبْتُ أَدْخُلُ فَأَرْخَى الْحِجَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى قَوْلِهِ إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللهِ عَظِيمًا

حسن بن عمر، معتمر، معتمر کے والد، ابومجلز، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا جحش سے نکاح کیا اور لوگوں کی دعوت کی تو وہ لوگ کھا کر بیٹھ باتیں کرتے رہے، راوی کا بیان ہے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ ظاہر کیا کہ گویا کھڑا ہونا چاہتے ہیں۔ لیکن لوگ کھڑے نہیں ہوئے جب آپ کے ساتھ جو لوگ تھے، وہ بھی کھڑے ہوگئے اور چلے گئے اور تین آدمی رہ گئے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے تو دیکھا کہ لوگ بیٹھے ہوئے ہیں پھر وہ لوگ بھی اٹھ کر چلے گئے، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے آکر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا کہ وہ لوگ چلے گئے ہیں (یہ سن کر) آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے یہاں تک کہ گھر میں داخل ہوئے، میں بھی داخل ہونے لگا، تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ آیت کہ اے ایمان والو! نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر میں داخل نہ ہو مگر یہ کہ تمہیں اجازت دی جائے۔ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا﴾ تک نازل فرمائی۔

راوی: حسن بن عمر، معتمر، معتمر کے والد، ابومجلز، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہاتھ سے احتباء کا بیان اور اس کو قرفصاء بھی کہتے ہیں...

باب : اجازت لینے کا بیان

ہاتھ سے احتباء کا بیان اور اس کو قرفصاء بھی کہتے ہیں

جلد : جلد سوم **حدیث** 1203

راوی: محمد بن ابی غالب، ابراهیم بن منذر، حزامی، محمد بن فلیح، فلیح، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي غَالِبٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ مُحْتَبِيًا بِيَدِهِ هَكَذَا

محمد بن ابی غالب، ابراہیم بن منذر، حزامی، محمد بن فلیح، فلیح، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں میں نے رسول اللہ کو دیکھا کہ صحن کعبہ میں اس طرح اپنے ہاتھ سے احتباء (یعنی دونوں گھٹنوں کو کھڑا کر کے سرین کے بل بیٹھنا) کر کے بیٹھے ہوئے تھے۔

راوی : محمد بن ابی غالب، ابراہیم بن منذر، حزامی، محمد بن فلیح، فلیح، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

اپنے ساتھیوں کے سامنے تکیہ لگا کر بیٹھے کا بیان۔ خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بی...

باب : اجازت لینے کا بیان

اپنے ساتھیوں کے سامنے تکیہ لگا کر بیٹھے کا بیان۔ خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ چادر کا تکیہ بنائے ہوئے تھے، میں نے عرض کیا، کیا آپ اللہ سے دعا نہیں فرمائیں گے؟ (یہ سن کر) آپ بیٹھ گئے۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1204

راوی : علی بن عبداللہ بشر بن مفضل، جریری، عبدالرحمن بن ابی بکرہ ابی بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ

علی بن عبداللہ بشر بن مفضل، جریری، عبدالرحمن بن ابی بکرہ ابی بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تم کو سب سے بڑے گناہ نہ بتلا دوں، لوگوں نے عرض کیا، کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا، اللہ کا شریک ٹھہرانا اور والدین کی نافرمانی کرنا۔

راوی : علی بن عبداللہ بشر بن مفضل، جریری، عبدالرحمن بن ابی بکرہ ابی بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اجازت لینے کا بیان

اپنے ساتھیوں کے سامنے تکیہ لگا کر بیٹھے کا بیان۔ خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ چادر کا تکیہ بنائے ہوئے تھے، میں نے عرض کیا، کیا آپ اللہ سے دعا نہیں فرمائیں گے ؟ (یہ سن کر) آپ بیٹھ گئے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1205

راوی: مسدد

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرٌ مِثْلَهُ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ فَقَالَ أَلَا وَقَوْلُ الزُّورِ فَمَا زَالَ يُكَرِّرُهَا حَتَّى قُلْنَا لَيْتَهُ سَكَتَ

مسدد نے بواسطہ بشر اس طرح حدیث بیان کی، کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تکیہ لگائے ہوئے تھے، پھر بیٹھ گئے اور فرمایا کہ سن لو جھوٹ سے بچو اور اس کو بار بار فرماتے رہے یہاں تک کہ ہم نے کہا کاش آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ خاموش ہو جاتے۔

راوی : مسدد

کسی ضرورت کی وجہ سے یا قصداً تیز چلنے کا بیان۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

کسی ضرورت کی وجہ سے یا قصداً تیز چلنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1206

راوی: ابوعاصم، عمر بن سعید، ابن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَهُ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ الْعَصْرَ فَأَسْرَعَ ثُمَّ دَخَلَ الْبَيْتَ

ابوعاصم، عمر بن سعید، ابن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھی، تو جلدی کی پھر اپنے گھر میں داخل ہوئے۔

راوی : ابوعاصم، عمر بن سعید، ابن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تخت کا بیان۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

تخت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1207

راوی : قتیبہ، جریر، اعمش، ابوالضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَسْطَ السَّرِيرِ وَأَنَا مُضْطَجِعَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ تَكُونُ لِي الْحَاجَةُ فَأَكْرَهُ أَنْ أَقُومَ فَأَسْتَقْبِلَهُ فَأَنْسَلُّ انْسِلَالًا

قتیبہ، جریر، اعمش، ابوالضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تخت کے بیچ میں کھڑے ہو کر نماز پڑھتے اور میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان میں لیٹی ہوئی ہوتی اگر مجھے کوئی ضرورت ہوتی تو میں ناپسند کرتی کہ اٹھوں، چنانچہ آپ کی طرف رخ کرکے آہستہ سے (لیٹے لیٹے) سرک جاتی تھی۔

راوی : قتیبہ، جریر، اعمش، ابوالضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کسی کو تکیہ دیئے جانے کا بیان۔۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

کسی کو تکیہ دیئے جانے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1208

راوی: اسحق، خالد، عبداللہ بن محمد، عمربن، خالد، ابوقلابہ، ابوالملیح

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ ح وحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْمَلِيحِ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِيكَ زَيْدٍ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَحَدَّثَنَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ لَهُ صَوْمِي فَدَخَلَ عَلَيَّ فَأَلْقَيْتُ لَهُ وِسَادَةً مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ فَجَلَسَ عَلَى الْأَرْضِ وَصَارَتْ الْوِسَادَةُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَقَالَ لِي أَمَا يَكْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خَمْسًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ سَبْعًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ تِسْعًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِحْدَى عَشْرَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا صَوْمَ فَوْقَ صَوْمِ دَاوُدَ شَطْرَ الدَّهْرِ صِيَامُ يَوْمٍ وَإِفْطَارُ يَوْمٍ

اسحاق، خالد، عبداللہ بن محمد، عمر بن، خالد، ابوقلابہ، ابوالملیح سے روات کرتے ہیں کہ میں تیرے والد زید کے ساتھ عبداللہ بن عمر کے پاس گیا تو انہوں نے مجھ سے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میرے روزے کے متعلق کہا گیا، تو آپ میرے پاس تشریف لائے میں نے آپ کے سامنے ایک تکیہ ڈال دیا، جس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی آپ زمین پر بیٹھ گئے اور تکیہ میرے اور آپ کے درمیان تھا پھر آپ نے مجھ سے فرمایا کہ کیا تجھ کو مہینہ میں تین روزے کافی نہیں ہیں۔ میں نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مجھے اس سے زیادہ کی طاقت ہے) آپ نے فرمایا تو پانچ، میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مجھے اس سے زیادہ کی طاقت ہے) آپ نے فرمایا تو نو میں نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مجھے اس سے زیادہ طاقت ہے) آپ نے فرمایا گیارہ، میں نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مجھے اس سے زیادہ کی طاقت ہے) آپ نے فرمایا کہ داؤد

علیہ السلام کے روزوں سے زیادہ کوئی روزہ نہیں اس طور پر کہ ایک دن روزہ رکھے، اور ایک دن افطار کرے۔

راوی : اسحق، خالد، عبداللہ بن محمد، عمر بن، خالد، ابوقلابہ، ابوالملیح

باب : اجازت لینے کا بیان

کسی کو تکیہ دیئے جانے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1209

راوی: یحیی بن جعفر، یزید، شعبہ، مغیر، ابراہیم، علقمہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّهُ قَدِمَ الشَّأْمَ ح وحَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ ذَهَبَ عَلْقَمَةُ إِلَى الشَّأْمِ فَأَتَى الْمَسْجِدَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي جَلِيسًا فَقَعَدَ إِلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ فَقَالَ مِمَّنْ أَنْتَ قَالَ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ قَالَ أَلَيْسَ فِيكُمْ صَاحِبُ السِّرِّ الَّذِي كَانَ لَا يَعْلَمُهُ غَيْرُهُ يَعْنِي حُذَيْفَةَ أَلَيْسَ فِيكُمْ أَوْ كَانَ فِيكُمْ الَّذِي أَجَارَهُ اللَّهُ عَلَى لِسَانِ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الشَّيْطَانِ يَعْنِي عَمَّارًا أَوَلَيْسَ فِيكُمْ صَاحِبُ السِّوَاكِ وَالْوِسَادِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ كَيْفَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقْرَأُ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى قَالَ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى فَقَالَ مَا زَالَ هَؤُلَاءِ حَتَّى كَادُوا يُشَكِّكُونِي وَقَدْ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن جعفر، یزید، شعبہ، مغیر، ابراہیم، علقمہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ شام پہنچے (دوسری سند) ابوالولید، شعبہ، مغیرہ، ابراہیم سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ علقمہ شام پہنچے تو ایک مسجد میں آئے اور دو رکعت نماز پڑھی اور دعا کی کہ یا اللہ ہمیں کوئی ہمنشین عطا کر، پھر ابوالدرداء کے پاس بیٹھ گئے اور پوچھا کہ تم کہاں کے رہنے والے ہو؟ انہوں نے کہا کہ کوفہ کا رہنے والا ہوں، علقمہ نے کہا، کیا تم میں وہ شخص نہیں ہے جو اس راز کا جاننے والا ہے کہ اس کے سوا کوئی نہیں جانتا؟ یعنی حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ! کیا تم میں وہ شخص نہیں ہے، یا یہ کہا کہ کیا تم میں وہ شخص نہیں تھا، جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

زبان پر شیطان سے پناہ دیدی ہے یعنی عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور کیا تم میں تکیہ اور مسواک والے یعنی ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نہیں ہیں؟ عَبْدُ اللَّهِ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى کس طرح پڑھتے تھے؟ کیا وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى پڑھتے تھے ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ لوگ مجھے شک میں ڈالتے تھے حالانکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح سنا ہے۔

راوی : یحیی بن جعفر، یزید، شعبہ، مغیر، ابراہیم، علقمہ

جمعہ کے بعد قیلولہ کرنے کا بیان۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

جمعہ کے بعد قیلولہ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1210

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كُنَّا نَقِيلُ وَنَتَغَدَّى بَعْدَ الْجُمُعَةِ

محمد بن کثیر، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم جمعہ کی نماز کے بعد کھانا کھاتے اور قیلولہ کرتے تھے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد میں قیلولہ کرنے کا بیان۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

مسجد میں قیلولہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1211

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَا كَانَ لِعَلِيٍّ اسْمٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَبِي تُرَابٍ وَإِنْ كَانَ لَيَفْرَحُ بِهِ إِذَا دُعِيَ بِهَا جَائَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَام فَلَمْ يَجِدْ عَلِيًّا فِي الْبَيْتِ فَقَالَ أَيْنَ ابْنُ عَمِّكِ فَقَالَتْ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ شَيْئٌ فَغَاضَبَنِي فَخَرَجَ فَلَمْ يَقِلْ عِنْدِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِنْسَانٍ انْظُرْ أَيْنَ هُوَ فَجَائَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ فِي الْمَسْجِدِ رَاقِدٌ فَجَائَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ قَدْ سَقَطَ رِدَاؤُهُ عَنْ شِقِّهِ فَأَصَابَهُ تُرَابٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُهُ عَنْهُ وَهُوَ يَقُولُ قُمْ أَبَا تُرَابٍ قُمْ أَبَا تُرَابٍ مرتین

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ابوتراب سے زیادہ کوئی نام محبوب نہ تھا، اور جب اس نام سے وہ پکارے جاتے تو بہت خوش ہوتے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں تشریف لائے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو گھر میں نہ پایا تو پوچھا کہ تمہارا چچازاد بھائی کہاں ہے؟ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ میرے اور ان کے درمیان کچھ ہوگئی ہے، اس لئے وہ ناراض ہو کر باہر چلے گئے اور ہمارے پاس نہیں لیٹے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی آدمی سے فرمایا کہ دیکھو وہ کہاں ہے؟ اس شخص نے واپس آکر کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ مسجد میں لیٹے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ نے کسی آدمی سے فرمایا کہ دیکھو وہ کہاں ہے؟ اس شخص نے واپس آکر کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ مسجد میں لیٹے ہیں، اس شخص نے واپس آکر کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ مسجد میں لیٹے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے اس وقت وہ لیٹے ہوئے تھے، اور چادر ان کے پہلو سے سرک گئی تھی اس لئے مٹی ان کے جسم سے لگ گئی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مٹی ان کے جسم سے پونچھنے جاتے اور فرماتے کہ اٹھ اے ابوتراب! اٹھ اے ابوتراب۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی جماعت کے پاس ملاقات کو جانے اور وہاں قیلولہ کرنے کا بیان...

باب : اجازت لینے کا بیان

کسی جماعت کے پاس ملاقات کو جانے اور وہاں قیلولہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1212

راوی: قتیبہ بن سعید، محمد بن عبداللہ انصاری، عبداللہ انصاری، ثمامہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ كَانَتْ تَبْسُطُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِطَعًا فَيَقِيلُ عِنْدَهَا عَلَى ذَلِكَ النِّطَعِ قَالَ فَإِذَا نَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَتْ مِنْ عَرَقِهِ وَشَعَرِهِ فَجَمَعَتْهُ فِي قَارُورَةٍ ثُمَّ جَمَعَتْهُ فِي سُكٍّ قَالَ فَلَمَّا حَضَرَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ الْوَفَاةُ أَوْصَى إِلَيَّ أَنْ يُجْعَلَ فِي حَنُوطِهِ مِنْ ذَلِكَ السُّكِّ قَالَ فَجُعِلَ فِي حَنُوطِهِ

قتیبہ بن سعید، محمد بن عبداللہ انصاری، عبداللہ انصاری، ثمامہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کے لئے چمڑے کا فرش بچھایا کرتی تھیں، آپ ان کے پاس اس فرش پر قیلولہ فرماتے جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو جاتے تو میں آپ کا پسینہ اور بال لے کر ایک شیشی میں جمع کر لیتا پھر میں اس کو خوشبو میں جمع کرتا، راوی کا بیان ہے کہ جب حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کا قریب آیا تو وصیت کی کہ اس خوشبو میں سے میرے حنوط میں ملا دینا چنانچہ ان کے حنوط میں وہ ملائی گئی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، محمد بن عبداللہ انصاری، عبداللہ انصاری، ثمامہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی جماعت کے پاس ملاقات کو جانے اور وہاں قیلولہ کرنے کا بیان۔۔۔

باب : اجازت لینے کا بیان

کسی جماعت کے پاس ملاقات کو جانے اور وہاں قیلولہ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1213

راوی: اسماعیل، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ إِلَى قُبَاءٍ يَدْخُلُ عَلَى أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ فَتُطْعِمُهُ وَكَانَتْ تَحْتَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَدَخَلَ يَوْمًا فَأَطْعَمَتْهُ فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَرْكَبُونَ ثَبَجَ هَذَا الْبَحْرِ مُلُوكًا عَلَى الْأَسِرَّةِ أَوْ قَالَ مِثْلَ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ شَكَّ إِسْحَاقُ قُلْتُ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَدَعَا ثُمَّ وَضَعَ رَأْسَهُ فَنَامَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَرْكَبُونَ ثَبَجَ هَذَا الْبَحْرِ مُلُوكًا عَلَى الْأَسِرَّةِ أَوْ مِثْلَ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ فَقُلْتُ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنْ الْأَوَّلِينَ فَرَكِبَتْ الْبَحْرَ زَمَانَ مُعَاوِيَةَ فَصُرِعَتْ عَنْ دَابَّتِهَا حِينَ خَرَجَتْ مِنْ الْبَحْرِ فَهَلَكَتْ

اسماعیل، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قباء کی طرف تشریف لے جاتے، تو ام حرام رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت ملحان کے گھر جاتے، وہ آپ کو کھانا کھلاتیں، ام حرام عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی تھیں، ایک دن آپ تشریف لائے تو ام حرام نے آپ کو کھانا کھلایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہیں سو رہے پھر ہنستے ہوئے بیدار ہوئے، ام حرام نے پوچھا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کو کس چیز نے ہنسایا، آپ نے فرمایا کہ میری امت میں سے کچھ لوگ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے خواب میں پیش کئے گئے کہ اس دریا کے وسط میں بادشاہ کی طرح اپنے تخت پر سوار ہیں (راوی کو شک ہے کہ ملوکا علی

الاسرۃ مثل الملوک علی الاسرۃ فرمایا) میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ سے دعا کیجئے کہ مجھ کو بھی ان سے بنادے آپ نے دعا فرمادی پھر آپ سر رکھ کو سوگئے اور ہنسے ہوئے اٹھے میں عرض کیا کہ آپ کیوں ہنس رہے ہیں، آپ نے فرمایا میری امت کے غازی میرے سامنے پیش کئے گئے جو اس دریا کے بیچ میں سوار ہیں بادشاہوں کی طرح تخت پر ہیں میں نے عرض کیا دعا کیجئے کہ میں ان میں سے ہوں، آپ نے فرمایا تو پہلوں میں سے ہے۔ چنانچہ ام حرام امیر معاویہ کے زمانے میں دریا میں سوار ہو کر نکلیں تو اپنی سواری سے گر پڑیں اور وفات پا گئیں۔

راوی : اسماعیل، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس طرح آسانی ہو بیٹھنے کا بیان۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

جس طرح آسانی ہو بیٹھنے کا بیان۔

جلد : **جلد سوم** **حدیث** 1214

راوی: علی بن عبداللہ سفیان، زہری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّائِ وَالِاحْتِبَائِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِ الْإِنْسَانِ مِنْهُ شَيْئٌ وَالْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ تَابَعَهُ مَعْمَرٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُدَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ

علی بن عبداللہ سفیان، زہری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو قسم کے لباس اور دو قسم کی بیع سے منع فرمایا ہے (یعنی) اشتمال صماء اور ایک ہی کپڑے ہیں اس طرح گوٹ مار کر بیٹھنے سے، کہ اس کی شرمگاہ پر کچھ بھی نہ ہو، اور ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا معمر اور محمد بن ابی

حفصہ اور عبداللہ بن بدیل نے بواسطہ زہری اس کی متابعت میں حدیث روایت کی ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ سفیان، زہری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ان کا بیان جو لوگوں کے سامنے سرگوشی کرے اور اس کا بیان جو اپنے ساتھی کا راز کسی...

باب : اجازت لینے کا بیان

ان کا بیان جو لوگوں کے سامنے سرگوشی کرے اور اس کا بیان جو اپنے ساتھی کا راز کسی کو نہ بتائے، جب مر جائے تو لوگوں کو بتائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1215

راوی : موسی، ابوعوانہ، فراس، عامر، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُوسَى عَنْ أَبِي عَوَانَةَ حَدَّثَنَا فِرَاسٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ إِنَّا كُنَّا أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهُ جَمِيعًا لَمْ تُغَادَرْ مِنَّا وَاحِدَةٌ فَأَقْبَلَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَام تَمْشِي لَا وَاللَّهِ مَا تَخْفَى مِشْيَتُهَا مِنْ مِشْيَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَآهَا رَحَّبَ قَالَ مَرْحَبًا بِابْنَتِي ثُمَّ أَجْلَسَهَا عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ سَارَّهَا فَبَكَتْ بُكَاءً شَدِيدًا فَلَمَّا رَأَى حُزْنَهَا سَارَّهَا الثَّانِيَةَ فَإِذَا هِيَ تَضْحَكُ فَقُلْتُ لَهَا أَنَا مِنْ بَيْنِ نِسَائِهِ خَصَّكِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالسِّرِّ مِنْ بَيْنِنَا ثُمَّ أَنْتِ تَبْكِينَ فَلَمَّا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْتُهَا عَمَّا سَارَّكِ قَالَتْ مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَّهُ فَلَمَّا تُوُفِّيَ قُلْتُ لَهَا عَزَمْتُ عَلَيْكِ بِمَا لِي عَلَيْكِ مِنْ الْحَقِّ لَمَّا أَخْبَرْتِنِي قَالَتْ أَمَّا الْآنَ فَنَعَمْ فَأَخْبَرَتْنِي قَالَتْ أَمَّا حِينَ سَارَّنِي فِي الْأَمْرِ الْأَوَّلِ فَإِنَّهُ أَخْبَرَنِي أَنَّ جِبْرِيلَ كَانَ يُعَارِضُهُ بِالْقُرْآنِ كُلَّ سَنَةٍ مَرَّةً وَإِنَّهُ قَدْ عَارَضَنِي بِهِ الْعَامَ مَرَّتَيْنِ وَلَا أَرَى الْأَجَلَ إِلَّا قَدْ اقْتَرَبَ فَاتَّقِي اللَّهَ وَاصْبِرِي فَإِنِّي نِعْمَ السَّلَفُ أَنَا لَكِ قَالَتْ فَبَكَيْتُ بُكَائِي الَّذِي رَأَيْتِ فَلَمَّا رَأَى جَزَعِي سَارَّنِي الثَّانِيَةَ قَالَ يَا فَاطِمَةُ أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ سَيِّدَةَ نِسَاءِ هَذِهِ الْأُمَّةِ

موسی، ابوعوانہ، فراس، عامر، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم سب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویاں آپ کے پاس جمع تھیں ہم میں کوئی بھی غائب نہ تھی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا چلتی ہوئی آئیں اور ان کی چال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چال سے بہت زیادہ مشابہ تھی جب آپ نے ان کو دیکھا تو خوش آمدید کہا اور فرمایا کہ خوب آئیں پھر اپنے دائیں یا بائیں ان کو بٹھلایا، پھر ان سے چپکے سے بات کی وہ زور سے رونے لگیں، جب ان کو غمگین ہوتے ہوئے دیکھا تو دوبارہ چپکے سے بات کی، تو وہ ہنسنے لگیں، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویوں کے درمیان سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے درمیان تم سے خاص راز کی بات فرمائی، پھر بھی تم روتی ہو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے تو میں ان سے پوچھا، کیا بات کہی؟ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے راز کو ظاہر نہیں کرتی جب آپ کی وفات ہوگئی تو میں نے ان سے کہا کہ میں تمہیں قسم دیتی ہوں کہ اس حق کے عوض جو میرا تم پر ہے تم مجھے وہ بات بتادو، فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا ہاں اب بتادوں گی، چنانچہ انہوں نے بتلاتے ہوئے کہا کہ پہلی دفعہ چپکے سے جو بات آپ نے فرمائی (وہ یہ تھی) کہ آپ نے مجھ سے بیان کیا کہ جبریل ہر سال میں ایک دفعہ دورہ کرتے تھے، اس سال دوبارہ دورہ کے لئے آئے، اب موت مجھے قریب نظر آرہی ہے، اس لئے اللہ ڈرو اور صبر کرو میں تمہارے لئے اچھا آگے جانے والا ہوں، چنانچہ میں رونے لگی جیسا کہ تم نے دیکھا جب آپ نے میری گھبراہٹ دیکھی تو دوسری بار آپ نے چپکے سے فرمایا کہ اے فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیا تو یہ پسند نہیں کرتی کہ مومنین کی عورتوں کی سردار ہو جائے یا یہ فرمایا کہ اس امت کی عورتوں کی سردار ہو جائے۔

راوی : موسیٰ، ابوعوانہ، فراس، عامر، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

چت لیٹنے کا بیان۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

چت لیٹنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1216

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، عباد بن، عباد بن تمیم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبَّادُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ مُسْتَلْقِيًا وَاضِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى

علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، عباد بن، عباد بن تمیم، اپنے سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسجد میں اس طرح چت لیٹے ہوئے دیکھا کہ آپ اپنے ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر رکھے ہوئے تھے۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، عباد بن، عباد بن تمیم

دو آدمی تیسرے کو چھوڑ سر گوشی نہ کریں۔ الخ...

باب: اجازت لینے کا بیان

دو آدمی تیسرے کو چھوڑ سر گوشی نہ کریں۔ الخ

جلد: جلد سوم **حدیث** 1217

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک (دوسری سند) اسمعیل، مالک، نافع، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ح وحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةٌ فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک (دوسری سند) اسماعیل، مالک، نافع، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تین آدمی ہوں، تو دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر سر گوشی نہ کریں۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک (دوسری سند) اسمعیل، مالک، نافع، حضرت عبد اللہ

راز کی حفاظت کرنے بیان۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

راز کی حفاظت کرنے بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1218

راوی: عبد اللہ بن صباح، معتمر بن سلیمان، سلیمان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَسَرَّ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرًّا فَمَا أَخْبَرْتُ بِهِ أَحَدًا بَعْدَهُ وَلَقَدْ سَأَلَتْنِي أُمُّ سُلَيْمٍ فَمَا أَخْبَرْتُهَا بِهِ

عبد اللہ بن صباح، معتمر بن سلیمان، سلیمان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے راز کی بات کہی تو، تو میں نے آپ کے بعد کسی سے اس کو بیان نہیں کیا، مجھ سے ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اس کے متعلق پوچھا تو ان کو بھی میں نے نہیں بتایا۔

راوی: عبد اللہ بن صباح، معتمر بن سلیمان، سلیمان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب تین آدمیوں سے زیادہ ہوں تو چپکے سے بات کرنے اور سرگوشی میں کوئی مضائقہ نہیں۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

جب تین آدمیوں سے زیادہ ہوں تو چپکے سے بات کرنے اور سرگوشی میں کوئی مضائقہ نہیں۔

جلد : جلد سوم		حدیث 1219

راوی: عثمان، جریز، منصور، ابووائل، عبد اللہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى رَجُلَانِ دُونَ الْآخَرِ حَتَّى تَخْتَلِطُوا بِالنَّاسِ أَجْلَ أَنْ يُحْزِنَهُ

عثمان، جریر، منصور، ابووائل، عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم تین آدمی ہو، تو وہ دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں جب تک کہ بہت سے آدمی نہ ہوں، اس لئے یہ اسے رنجیدہ کرے گا۔

راوی: عثمان، جریز، منصور، ابووائل، عبد اللہ

باب : اجازت لینے کا بیان

جب تین آدمیوں سے زیادہ ہوں تو چپکے سے بات کرنے اور سرگوشی میں کوئی مضائقہ نہیں۔

جلد : جلد سوم		حدیث 1220

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، شقیق، عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قِسْمَةً فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ إِنَّ هَذِهِ لَقِسْمَةٌ مَا أُرِيدَ بِهَا وَجْهُ اللهِ قُلْتُ أَمَا وَاللهِ لَآتِيَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ فِي مَلَإٍ فَسَارَرْتُهُ فَغَضِبَ حَتَّى احْمَرَّ وَجْهُهُ ثُمَّ قَالَ رَحْمَةُ اللهِ عَلَى مُوسَى أُوذِيَ بِأَكْثَرَ مِنْ هَذَا فَصَبَرَ

عبدان، ابوحمزہ، اعمش، شقیق، عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن کچھ مال تقسیم کیا، تو ایک انصاری نے کہا کہ یہ وہ تقسیم ہے جس سے خدا کی خوشنودی پیش نظر نہیں ہے میں نے کہا بخدا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤں گا (اور آپ سے بیان کروں گا) چنانچہ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آپ کی جماعت کے ساتھ تھے، میں نے

چپکے سے آپ سے بات کی، تو موسیٰ علیہ السلام پر خدا کی رحمت ہو، ان کو اس سے زیادہ تکلیف دی گئی، لیکن انہوں نے صبر کیا۔

راوی : عبدان، ابوحمزہ، اعمش، شقیق، عبداللہ

دیر تک سرگوشی کرتے رہنے کا بیان، آیت واذ ھم نجوی مصدر ہے، ناجیت سے، ان لوگوں کا...

باب : اجازت لینے کا بیان

دیر تک سرگوشی کرتے رہنے کا بیان، آیت واذ ھم نجوی مصدر ہے، ناجیت سے، ان لوگوں کا وصف بیان کیا گیا اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ لوگ سرگوشی کرتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1221

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ وَرَجُلٌ يُنَاجِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا زَالَ يُنَاجِيهِ حَتَّى نَامَ أَصْحَابُهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نماز (عشاء) کی اذان کہی گئی، اور ایک مرد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آہستہ آہستہ باتیں کر رہا تھا اور دیر تک باتیں کرتا رہا، یہاں تک کہ آپ کے صحابہ سو گئے، پھر آپ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سوتے وقت گھر میں آگ نہ چھوڑی جائے...

باب : اجازت لینے کا بیان

سوتے وقت گھر میں آگ نہ چھوڑی جائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1222

راوی: ابونعیم، ابن عیینہ، زہری، سالم

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِينَ تَنَامُونَ

ابو نعیم، ابن عیینہ، زہری، سالم اپنے والد سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ جب تم سونے لگو تو اپنے گھروں میں آگ نہ رہنے دو۔

راوی : ابو نعیم، ابن عیینہ، زہری، سالم

باب : اجازت لینے کا بیان

سوتے وقت گھر میں آگ نہ چھوڑی جائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1223

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ احْتَرَقَ بَيْتٌ بِالْمَدِينَةِ عَلَى أَهْلِهِ مِنْ اللَّيْلِ فَحُدِّثَ بِشَأْنِهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هَذِهِ النَّارَ إِنَّمَا هِيَ عَدُوٌّ لَكُمْ فَإِذَا نِمْتُمْ فَأَطْفِئُوهَا عَنْكُمْ

محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید بن عبد اللہ، ابو بردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ایک گھر مدینہ میں، گھر والوں سمیت رات کو جل گیا ان لوگوں کا وقعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا گا تو آپ نے فرمایا کہ یہ آگ تمہاری دشمن ہے، اس لئے جب تم سونے لگو تو اس کو بجھا دیا کرو۔

راوی: محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید بن عبد اللہ، ابو بردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اجازت لینے کا بیان

سوتے وقت گھر میں آگ نہ چھوڑی جائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1224

راوی: قتیبہ، حماد، کثیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ كَثِيرٍ هُوَ ابْنُ شِنْظِيرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمِّرُوا الْآنِيَةَ وَأَجِيفُوا الْأَبْوَابَ وَأَطْفِئُوا الْمَصَابِيحَ فَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ رُبَّمَا جَرَّتْ الْفَتِيلَةَ فَأَحْرَقَتْ أَهْلَ الْبَيْتِ

قتیبہ، حماد، کثیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے برتن ڈھک کر رکھو اور دروازے بند کر دیا کرو، اور چراغوں کو گل کر دیا کرو، اس لئے کہ چوہا اکثر بتی کو کھینچ کے لے جاتا ہے اور گھر والوں کو جلا دیتا ہے۔

راوی: قتیبہ، حماد، کثیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رات کو دروازے بند کر دینے کا بیان۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

رات کو دروازے بند کر دینے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1225

راوی: حسان بن ابی عباد، ہمام، عطاء، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ أَبِي عَبَّادٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَطَائٌ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْفِئُوا الْمَصَابِيحَ بِاللَّيْلِ إِذَا رَقَدْتُمْ وَغَلِّقُوا الْأَبْوَابَ وَأَوْكُوا الْأَسْقِيَةَ وَخَمِّرُوا الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ قَالَ هَمَّامٌ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَلَوْ بِعُودٍ

حسان بن ابی عباد، ہمام، عطاء، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے فرمایا کہ رات کو جب تم سونے لگو تو چراغوں کو بجھا دیا کرو اور دروازے بند کر لیا کرو، اور مشک کا منہ باندھ دیا کرو اور کھانے پینے کی چیزیں ڈھک کر رکھو، ہمام کا بیان ہے کہ میرا خیال ہے کہ آپ نے یہ بھی فرمایا یعنی اگرچہ ایک لکڑی سے ہی کیوں نہ ہو۔

راوی : حسان بن ابی عباد، ہمام، عطاء، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بڑے ہونے کے بعد ختنہ کرانے اور بغل کے بال اکھاڑنے کا بیان۔...

باب : اجازت لینے کا بیان

بڑے ہونے کے بعد ختنہ کرانے اور بغل کے بال اکھاڑنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1226

راوی: یحیی بن قزعہ، ابراھیم بن سعد، ابن شھاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفِطْرَةُ خَمْسٌ الْخِتَانُ وَالِاسْتِحْدَادُ وَنَتْفُ الْإِبْطِ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ

یحیی بن قزعہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا فطری باتیں پانچ ہیں، ختنہ کرانا، موئے زیر ناف صاف کرنا، بغل کے بال اکھاڑنا، مونچھیں ترشوانا، اور ناخن کتروانا۔

راوی: یحیی بن قزعہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: اجازت لینے کا بیان

بڑے ہونے کے بعد ختنہ کرانے اور بغل کے بال اکھاڑنے کا بیان۔

جلد: جلد سوم حدیث 1227

راوی: ابوالیمان، شعیب بن ابی حمزہ، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اخْتَتَنَ إِبْرَاهِيمُ بَعْدَ ثَمَانِينَ سَنَةً وَاخْتَتَنَ بِالْقَدُومِ مُخَفَّفَةً قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ وَقَالَ بِالْقَدُّومِ وَهُوَ مَوْضِعٌ

ابوالیمان، شعیب بن ابی حمزہ، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ابراہیم علیہ السلام نے اسی برس کے بعد قدوم میں (یا قدوم آلہ کے ذریعہ) ختنہ کرایا، ہم سے قتیبہ نے بواسطہ مغیر، ابوالزناد جو حدیث روایت کی، اس میں قدوم کا لفظ (بتشدید) تھا۔

راوی : ابو الیمان، شعیب بن ابی حمزہ، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب : اجازت لینے کا بیان

بڑے ہونے کے بعد ختنہ کرانے اور بغل کے بال اکھاڑنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1228

راوی: محمد بن عبدالرحیم، عباد بن موسیٰ اسماعیل بن جعفر، اسرائیل، ابو اسحاق، سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ مِثْلُ مَنْ أَنْتَ حِينَ قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا يَوْمَئِذٍ مَخْتُونٌ قَالَ وَكَانُوا لَا يَخْتِنُونَ الرَّجُلَ حَتَّى يُدْرِكَ وَقَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا خَتِينٌ

محمد بن عبدالرحیم، عباد بن موسیٰ اسماعیل بن جعفر، اسرائیل، ابواسحاق، سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں حضرت ابن عباس سے پوچھا گیا کہ جس وقت نبی صلی اللہ کی وفات ہوئی اسوقت تمہاری عمر کیا تھی، تو انہوں نے جواب دیا کہ اس وقت میرا ختنہ ہو چکا تھا اور کہا کہ لوگ اسوقت تک ختنہ نہ کراتے جب تک کہ بالغ نہ جائے، اور ابن ادریس نے اپنے والد سے، انہوں نے ابواسحاق سے، انہوں نے سعید بن جبیر سے، انہوں نے ابن عباس سے روایت کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تو میرا ختنہ ہو چکا تھا۔

راوی : محمد بن عبدالرحیم، عباد بن موسیٰ اسماعیل بن جعفر، اسرائیل، ابواسحاق، سعید بن جبیر

امر کا بیان کہ ہر کھیل جو اللہ عبادت سے غافل کر دے باطل ہے، اور اس شخص کا بیان ج...

باب : اجازت لینے کا بیان

امر کا بیان کہ ہر کھیل جو اللہ عبادت سے غافل کر دے باطل ہے، اور اس شخص کا بیان جو اپنے ساتھی سے کہے کہ آؤ جوا کھیلیں، اور اللہ تعالیٰ کا قول ومن الناس من یشتری لھوالحدیث لیضل عن سبیل اللہ۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1229

راوی: یحیی بن بکیر، لیچ، عقیل، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ فَقَالَ فِي حَلِفِهِ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ أُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص لات وعزیٰ کی قسم کھائے تو اس کو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہنا چاہئے اور جو شخص اپنے ساتھی سے کہے آؤ جواء کھیلیں تو اس کو صدقہ کرنا چاہئے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیچ، عقیل، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

اس چیز کا بیان جو عمارتوں () کے متعلق منقول ہے حضرت ابوہریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ...

باب : اجازت لینے کا بیان

اس چیز کا بیان جو عمارتوں () کے متعلق منقول ہے حضرت ابوہریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا کہ قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ جب جانوروں کے چرانے والے عمارتوں میں فخر کرنے لگیں گے۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1230

راوی: ابونعیم، اسحاق، ابن سعید، سعید، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُنِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنَيْتُ بِيَدِي بَيْتًا يُكِنُّنِي مِنْ الْمَطَرِ وَيُظِلُّنِي مِنْ الشَّمْسِ مَا أَعَانَنِي عَلَيْهِ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ

ابونعیم، اسحاق، ابن سعید، سعید، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اپنے ہاتھ سے ایک مکان بنایا تھا جو مجھے بارش سے پناہ دیتا تھا اور دھوپ سے سایہ دیتا تھا اس کے بنانے میں اللہ کی کسی مخلوق نے میری مدد نہیں کی۔

راوی: ابونعیم، اسحاق، ابن سعید، سعید، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اجازت لینے کا بیان

اس چیز کا بیان جو عمارتوں () کے متعلق منقول ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا کہ قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ جب جانوروں کے چرانے والے عمارتوں میں فخر کرنے لگیں گے۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 1231

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَاللَّهِ مَا وَضَعْتُ لَبِنَةً عَلَى لَبِنَةٍ وَلَا غَرَسْتُ نَخْلَةً مُنْذُ قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُفْيَانُ فَذَكَرْتُهُ لِبَعْضِ أَهْلِهِ قَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ بَنَى قَالَ سُفْيَانُ قُلْتُ فَلَعَلَّهُ قَالَ قَبْلَ أَنْ يَبْنِيَ

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول نقل کرتے ہیں کہ خدا کی قسم میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد سے نہ تو کوئی اینٹ کسی اینٹ پر رکھی (یعنی مکان نہیں بنایا) اور نہ کوئی پودا لگایا، سفیان نے کہا میں نے یہ حدیث اس

کے بعض گھر والوں سے بیان کی تو انہوں نے کہا خدا کی قسم انہوں نے مکان بنایا، سفیان نے کہا کہ میں نے جواب دیا کہ شاید مکان بنانے سے پہلے ایسا کہا ہو گا۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا، بے شک جو لوگ میری عبا...

باب : دعاؤں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا، بے شک جو لوگ میری عبادت سے اعراض کرتے ہیں وہ عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے اور اس امر کا بیان کہ ہر نبی کی دعا قبول ہوتی ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1232

راوی: اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ يَدْعُو بِهَا وَأُرِيدُ أَنْ أَخْتَبِئَ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي فِي الْآخِرَةِ وَقَالَ لِي خَلِيفَةُ قَالَ مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ نَبِيٍّ سَأَلَ سُؤْلًا أَوْ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ قَدْ دَعَا بِهَا فَاسْتُجِيبَ فَجَعَلْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبی کی ایک دعا ہوتی ہے جو وہ کرتا ہے (اور وہ قبول ہوتی ہے) اور میں چاہتا ہوں کہ اپنی دعا آخرت میں امت کی شفاعت کیلئے

محفوظ اور مجھ سے خلیفہ نے بواسطہ معتمر اور ان کے والد، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ نے فرمایا کہ ہر نبی علیہ السلام نے اپنا اپنا مطلوب مانگ لیا یا یہ فرمایا کہ ہر نبی علیہ السلام کی ایک دعا قبول ہوتی ہے، چنانچہ انہوں نے دعا کی اور مقبول بھی ہو گئی (لیکن) میں نے اپنی دعا قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کیلئے محفوظ کر لی ہے۔

راوی: اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سب سے بہتر استغفار کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنے رب سے مغفرت طلب کرو ...

باب : دعاؤں کا بیان

سب سے بہتر استغفار کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنے رب سے مغفرت طلب کرو بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے جو تم پر آسمان کی بارش برسانے والا بنا کر بھیجتا ہے اور اموال واولاد کے ذریعہ تمہاری امداد کرتا ہے اور تمہارے لیے باغات اور نہریں بناتا ہے، اور جو لوگ کہ بے حیائی کا کام کرتے ہیں یا اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں، پھر اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی مغفرت چاہتے ہیں، اور کون ہے جو اللہ کے سوا گناہوں کو بخشے اور اس چیز پر جو وہ کرتے ہیں، جان بوجھ کر اصرار نہیں کرتے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1233

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، حسین، عبداللہ بن بریدہ، بشیر بن کعب عدوی، شداد، بن اوس

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ الْعَدَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي شَدَّادُ بْنُ أَوْسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الِاسْتِغْفَارِ أَنْ تَقُولَ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ قَالَ وَمَنْ قَالَهَا مِنْ النَّهَارِ مُوقِنًا بِهَا فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهِ قَبْلَ أَنْ يُمْسِيَ فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَمَنْ قَالَهَا مِنْ اللَّيْلِ وَهُوَ مُوقِنٌ بِهَا فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

ابومعمر، عبدالوارث، حسین، عبداللہ بن بریدہ، بشیر بن کعب عدوی، شداد، بن اوس، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ سید الاستغفار یہ ہے کہ تو کہے، ﴿اللھم انت ربی﴾ الخ یعنی اے میرے اللہ تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں

تونے ہی مجھے پیدا کیا اور تیرا ہی میں بندہ ہوں، اور میں تیرے عہد اور تیرے وعدہ پر ہوں جتنا ممکن ہے، جو کچھ میں نے کیا۔ اس کی برائی سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں اور ان نعمتوں کا میں اقرار کرتا ہوں جو تونے مجھ پر کی ہیں اور اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں مجھے بخش دے، تیرے سوا گناہوں کا بخشنے والا کوئی نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے یہ کلمات صدق دل سے کہے اور شام ہونے سے پہلے اسی دن مر گیا تو وہ جنتی ہے اور جس نے یہ کلمات صدق دل میں رات میں کہے کہے اور صبح ہونے سے پہلے وہ مر جائے تو جنتی ہے۔

راوی : ابو معمر، عبدالوارث، حسین، عبداللہ بن بریدہ، بشیر بن کعب عدوی، شداد، بن اوس

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دن اور رات میں استغفار پڑھنے کا بیان۔ (ا...(

باب : دعاؤں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دن اور رات میں استغفار پڑھنے کا بیان۔ (ا(

جلد : جلد سوم حدیث 1234

راوی : ابوالیمان شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ مَرَّةً

ابوالیمان شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ خدا کی قسم میں اللہ تعالیٰ سے دن میں ستر بار سے بھی زائد استغفار کرتا ہوں۔

راوی : ابوالیمان شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

توبہ کا بیان توبو الی اللہ توبۃً نصوحا کی تفسیر میں قتادہ نے کہا، کہ (توبۃً نصوح...

باب : دعاؤں کا بیان

توبہ کا بیان توبو الی اللہ توبۃً نصوحا کی تفسیر میں قتادہ نے کہا، کہ (توبۃً نصوحا سے) مراد خالص اور سچی توبہ ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1235

راوی: احمد بن یونس، ابوشہاب، اعمش، عمارہ بن عمیر حارث بن سوید

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ حَدِيثَيْنِ أَحَدُهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُ عَنْ نَفْسِهِ قَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَرَى ذُنُوبَهُ كَأَنَّهُ قَاعِدٌ تَحْتَ جَبَلٍ يَخَافُ أَنْ يَقَعَ عَلَيْهِ وَإِنَّ الْفَاجِرَ يَرَى ذُنُوبَهُ كَذُبَابٍ مَرَّ عَلَى أَنْفِهِ فَقَالَ بِهِ هَكَذَا قَالَ أَبُو شِهَابٍ بِيَدِهِ فَوْقَ أَنْفِهِ ثُمَّ قَالَ لَلَّهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ رَجُلٍ نَزَلَ مَنْزِلًا وَبِهِ مَهْلَكَةٌ وَمَعَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَوَضَعَ رَأْسَهُ فَنَامَ نَوْمَةً فَاسْتَيْقَظَ وَقَدْ ذَهَبَتْ رَاحِلَتُهُ حَتَّى إِذَا اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْحَرُّ وَالْعَطَشُ أَوْ مَا شَاءَ اللهُ قَالَ أَرْجِعُ إِلَى مَكَانِي فَرَجَعَ فَنَامَ نَوْمَةً ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا رَاحِلَتُهُ عِنْدَهُ تَابَعَهُ أَبُو عَوَانَةَ وَجَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ وَقَالَ أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ سَمِعْتُ الْحَارِثَ وَقَالَ شُعْبَةُ وَأَبُو مُسْلِمٍ اسْمُهُ عُبَيْدُ اللهِ كُوفِيٌّ قَائِدُ الْأَعْمَشِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللهِ وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ

احمد بن یونس، ابوشہاب، اعمش، عمارہ بن عمیر حارث بن سوید سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم سے عبداللہ نے دو حدیثیں بیان کیں، ایک تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور دوسرے خود سے نقل کرتے ہیں بیان کیا کہ مومن اپنے گناہوں کو اس طرح دیکھتا ہے، گویا وہ ایک پہاڑ کے نیچے بیٹھا ہے اور ڈر رہا ہے کہ کہیں گر نہ جائے، اور بدکار اپنے گناہوں کو مکھی کے برابر سمجھتا ہے جو اس کی ناک پر سے گزرتی ہے، اور وہ ایسے اڑا دیتا ہے، پھر انہوں نے (ابوشہاب نے) ناک پر اپنے ہاتھ سے اشارہ

کرتے ہوئے بتایا، پھر کہا کہ اللہ اپنے بندے کی توبہ سے اس آدمی سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جو ایسی جگہ میں اترے کہ جان کا خوف ہو، اور اس کے ساتھ اس کی سواری ہو جس پر اس کا کھانا اور پانی ہو، وہ سر رکھ کر سو گیا، اور جب بیدار ہوا تو دیکھا کہ اس کی سواری غائب تھی، یہاں تک کہ گرمی اور پیاس کی شدت ہوئی، تو اس کہا کہ میں اپنی جگہ واپس جاتا ہوں، وہاں جا کر وہ تھوڑی دیر سو گیا، پھر اپنا سر اٹھایا تو دیکھا کہ اس کی سواری اس کے پاس تھی، ابوعوانہ اور جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اعمش سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے، اور ابواسامہ نے کہا کہ ہم سے عمارہ نے بیان کیا کہ میں نے حارث سے سنا اور شعبہ وابو مسلم نے بواسطہ اعمش، ابراہیم تیمی، حارث بن سوید سے نقل کیا اور ابومعاویہ نے کہا کہ ہم سے اعمش نے بواسطہ عمارہ، اسود عبداللہ بیان کیا اور ابراہیم تیمی سے بواسطہ حارث بن سوید، عبداللہ منقول ہے۔

راوی: احمد بن یونس، ابوشہاب، اعمش، عمارہ بن عمیر حارث بن سوید

باب : دعاؤں کا بیان

توبہ کا بیان توبوا الی اللہ توبۃ نصوحا کی تفسیر میں قتادہ نے کہا، کہ (توبۃً نصوحا سے) مراد خالص اور سچی توبہ ہے۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1236

راوی: اسحاق، حبان، همام، قتادہ، حضرت انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ سَقَطَ عَلَى بَعِيرِهِ وَقَدْ أَضَلَّهُ فِي أَرْضِ فَلَاةٍ

اسحاق، حبان، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں (دوسری سند) ہدبہ ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی توبہ پر اس شخص سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے، جس کا جنگل میں کھویا ہوا، اونٹ اسے

پھر دوبارہ مل جائے۔

راوی : اسحاق، حبان، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دائیں پہلو پر لیٹنے کا بیان۔...

باب : دعاؤں کا بیان

دائیں پہلو پر لیٹنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1237

راوی : عبداللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً فَإِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَجِيءَ الْمُؤَذِّنُ فَيُؤْذِنَهُ

عبداللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو گیارہ رکعتیں نماز پڑھتے تھے، پھر جب صبح طلوع ہوتی، تو دو ہلکی ہلکی رکعتیں پڑھتے، پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جاتے، یہاں تک کہ اذان دینے والا آتا، اور اگر آپ کو اطلاع کر دیتا۔

راوی : عبداللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

طہارت کی حالت میں سونے کا بیان۔...

باب : دعاؤں کا بیان

طہارت کی حالت میں سونے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1238

راوی: مسدد، معتمر، منصور سعد بن عبیدہ، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورًا عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَيْتَ مَضْجَعَكَ فَتَوَضَّأْ وُضُوئَكَ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلَى شِقِّكَ الْأَيْمَنِ وَقُلْ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَهْبَةً وَرَغْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مُتَّ مُتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ فَاجْعَلْهُنَّ آخِرَ مَا تَقُولُ فَقُلْتُ أَسْتَذْكِرُهُنَّ وَبِرَسُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ قَالَ لَا وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ

مسدد، معتمر، منصور سعد بن عبیدہ، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ جب تو خوابگاہ میں جانے کا ارادہ کرے۔ تو وضو کر جس طرح نماز کیلئے وضو کرتا ہے پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جا، اور کہہ کہ اے میرے اللہ میں نے اپنے آپ کو تیرے حوالہ کر دیا، اور میں نے اپنے معاملات تیرے سپرد کر دیئے اور تجھ کو اپنا پشت پناہ بنایا، تیرے عذاب سے ڈرتا ہوں اور تیری رحمت کا امیدوار ہوں، اور تجھ سے پناہ کی اور نجات کی جگہ تیرے سوا کوئی نہیں میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل کی اور تیرے نبی پر ایمان لایا، جو تو نے بھیجا، اگر یہ پڑھ کر تو سو جائے اور تو مر جائے تو فطرت (یعنی اسلام) پر مرے گا، ان کلمات کو سب باتوں سے آخر میں پڑھ (یعنی اس کے بعد کوئی بات نہ کر اور سو جا) میں نے عرض کیا کہ کیا وَبِرَسُولِکَ الَّذِي أَرْسَلْتَ کہوں آپ نے فرمایا نہیں بِنَبِيِّکَ الَّذِي أَرْسَلْتَ کہو۔

راوی : مسدد، معتمر، منصور سعد بن عبیدہ، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب سونے لگے تو کیا کہے۔...

باب : دعاؤں کا بیان

جب سونے لگے تو کیا کہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1239

راوی: قبیصہ، سفیان، عبدالمالک، ربعی بن حراش، حذیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا وَإِذَا قَامَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

قبیصہ، سفیان، عبدالمالک، ربعی بن حراش، حذیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا، کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بستر پر جاتے، تو فرماتے بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا (یعنی تیرے ہی نام پر سوتا اور جاگتا ہوں) اور جب اٹھتے تو فرماتے الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ (اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں مرنے کے بعد زندہ کیا، اور اسی کی طرف دوبارہ جانا ہے)۔

راوی : قبیصہ، سفیان، عبدالمالک، ربعی بن حراش، حذیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

جب سونے لگے تو کیا کہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1240

راوی: سعید بن ربیع و محمد بن عرعرہ، شعبہ، ابواسحاق، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعَ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا ح وحَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ أَوْصَى رَجُلًا فَقَالَ إِذَا أَرَدْتَ مَضْجَعَكَ فَقُلْ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مُتَّ مُتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ

سعید بن ربیع و محمد بن عرعرہ، شعبہ، ابواسحاق، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو حکم دیا (دوسری سند) آدم، شعبہ، ابواسحاق ہمدانی، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت نے ایک شخص کو وصیت کی، اور فرمایا کہ جب تو بستر پر جانے کا ارادہ کرتے۔ تو یہ دعا پڑھ ﴿اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ﴾ چنانچہ اگر تو یہ دعا پڑھنے کے بعد مر جائے گا، تو فطرت پر مرے گا۔

راوی: سعید بن ربیع و محمد بن عرعرہ، شعبہ، ابواسحاق، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دائیں رخسار کے نیچے اپنا دایاں ہاتھ رکھنے کا بیان...

باب : دعاؤں کا بیان

دائیں رخسار کے نیچے اپنا دایاں ہاتھ رکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث 1241**

راوی: موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، عبدالملک، ربعی، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللہُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنْ اللَّيْلِ وَضَعَ يَدَهُ تَحْتَ خَدِّهِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا وَإِذَا اسْتَيْقَظَ

قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِی أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

موسی بن اسماعیل، ابو عوانہ، عبد الملک، ربعی، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو جب اپنے بستر پر جاتے تو دایاں ہاتھ اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھتے پھر فرماتے۔ ﴿اللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوتُ وَ اَحْیَا﴾۔ اور جب نیند سے بیدار ہوتے تو فرماتے اَلْحَمْدُ للّٰہِ الَّذِي اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ۔

راوی : موسی بن اسماعیل، ابو عوانہ، عبد الملک، ربعی، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ

دائیں پہلو پر سونے کا بیان۔...

باب : دعاؤں کا بیان

دائیں پہلو پر سونے کا بیان۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1242

راوی: مسدد، عبدالواحد بن زیاد، علاء بن مسیب، مسیب حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْعَلَائُ بْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَنِی أَبِی عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ نَامَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِی إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِی إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِی إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِی إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِی أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِی أَرْسَلْتَ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَهُنَّ ثُمَّ مَاتَ تَحْتَ لَيْلَتِهِ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ اسْتَرْهَبُوهُمْ مِنْ الرَّهْبَةِ مَلَكُوتٌ مُلْكٌ مَثَلُ رَهَبُوتٌ خَيْرٌ مِنْ رَحَمُوتٍ تَقُولُ تَرْهَبُ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَرْحَمَ

مسدد، عبدالواحد بن زیاد، علاء بن مسیب، مسیب حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان

کیا، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنے بستر پر جاتے، تو اپنے دائیں پہلو پر سوتے، پھر فرماتے ﴿اللھم اَسلمت نفسی الیک ووجھت وجھی الیک وفوضت امری الیک والجأت ظھری الیک رغبۃ ورھبۃ الیک لاملجأ ولا منجا منک الا الیک آمنت بکتابک الذی انزلت ونبیک الذی ارسلت﴾ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ جس نے یہ کلمات کہے، پھر اسی رات کو مر جائے، تو فطرت (یعنی اسلام) پر مرے گا استرھبوھم من الرھبۃ سے اور ملکوت۔ ملک سے مشق ہے جیسے رھبوت خیر من رحموت تقول ترھب خیر من ان ترحم۔

راوی : مسدد، عبدالواحد بن زیاد، علاء بن مسیب، مسیب حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رات کو جاگنے پر دعا پڑھنے کا بیان۔...

باب : دعاؤں کا بیان

رات کو جاگنے پر دعا پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1243

راوی: علی بن عبداللہ، ابن مہدی، سفیان، سلمہ، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ بِتُّ عِنْدَ مَيْمُونَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى حَاجَتَهُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ فَأَتَى الْقِرْبَةَ فَأَطْلَقَ شِنَاقَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءًا بَيْنَ وُضُوئَيْنِ لَمْ يُكْثِرْ وَقَدْ أَبْلَغَ فَصَلَّى فَقُمْتُ فَتَمَطَّيْتُ كَرَاهِيَةَ أَنْ يَرَى أَنِّي كُنْتُ أَتَّقِيهِ فَتَوَضَّأْتُ فَقَامَ يُصَلِّي فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ بِأُذُنِي فَأَدَارَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَتَتَامَّتْ صَلَاتُهُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ اضْطَجَعَ فَنَامَ حَتَّى نَفَخَ وَكَانَ إِذَا نَامَ نَفَخَ فَآذَنَهُ بِلَالٌ بِالصَّلَاةِ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَكَانَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ يَسَارِي نُورًا وَفَوْقِي نُورًا وَتَحْتِي نُورًا وَأَمَامِي نُورًا وَخَلْفِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي نُورًا قَالَ كُرَيْبٌ وَسَبْعٌ فِي التَّابُوتِ فَلَقِيتُ رَجُلًا مِنْ وَلَدِ الْعَبَّاسِ فَحَدَّثَنِي بِهِنَّ فَذَكَرَ عَصَبِي

وَلَحْمِي وَدَمِي وَشَعَرِي وَبَشَرِي وَذَكَرَ خَصْلَتَيْنِ

علی بن عبداللہ، ابن مہدی، سفیان، سلمہ، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ میں ایک رات میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس رہا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھے اور اپنی ضرورت سے فارغ ہوئے اور اپنا چہرہ اور اپنے دونوں ہاتھ دھوئے، پھر سو گئے، پھر اٹھے اور مشک کے پاس تشریف لائے، اور اس کا منہ کھولا پھر درمیانی درجہ کا وضو کیا، اس طرح کہ نہ تو بہت تھوڑا پانی اور نہ بہت زیادہ پانی استعمال کیا، پھر آپ نے نماز پڑھی، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں بھی اٹھا، لیکن اٹھنے میں دیر کی، اس لئے کہ میں نے اس بات کو برا سمجھا کہ آپ یہ سمجھیں کہ میں آپ کو دیکھ رہا تھا چنانچہ میں نے وضو کیا، آپ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے تو میں آپ کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا، آپ نے میرا کان پکڑا اور اپنے دائیں طرف گھما کر لائے، آپ نے پوری تیرہ رکعت نماز پڑھی، پھر لیٹے اور سو گئے، یہاں تک کہ خراٹے لینے لگے، اور جب سو جاتے تو خراٹے لیتے، پھر بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کو نماز کی خبر پڑھی اور وضو نہیں کیا، اور اپنی دعا میں یہ فرماتے تھے، اللہ تو میرے دل، میری آنکھ اور میرے کان میں اور میرے دائیں اور بائیں طرف اور میرا وپر نیچے، آگے اور پیچھے نور کر اور میرے لئے نور کر، کریب نے کہا جسم میں سات چیزیں کا ذکر کیا، تو اس میں عصبی و لحمی و دمی وشوری وبشری کے الفاظ بیان کئے، اور دو خصلت بیان کی۔

راوی : علی بن عبداللہ، ابن مہدی، سفیان، سلمہ، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

رات کو جاگنے پر دعا پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1244

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، سلیمان بن ابی مسلم، طاؤس حضرت ان عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ

أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَوْ لَا إِلَهَ غَيْرُكَ

عبد اللہ بن محمد، سفیان، سلیمان بن ابی مسلم، طاؤس حضرت ان عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیا کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو اٹھتے، تو تہجد پڑھتے اور فرماتے ﴿اللَّهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ حَقٌّ وَقَوْلُکَ حَقٌّ وَلِقَاؤُکَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ اللَّهُمَّ لَکَ أَسْلَمْتُ وَعَلَيْکَ تَوَکَّلْتُ وَبِکَ آمَنْتُ وَإِلَيْکَ أَنَبْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْکَ حَاکَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَوْ لَا إِلَهَ غَيْرُکَ﴾ فرمایا۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، سفیان، سلیمان بن ابی مسلم، طاؤس حضرت ان عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سونے کے وقت تکبیر اور تسبیح پڑھنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

سونے کے وقت تکبیر اور تسبیح پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1245

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَام شَكَتْ مَا تَلْقَى فِي يَدِهَا مِنْ الرَّحَى فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ خَادِمًا فَلَمْ تَجِدْهُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَلَمَّا جَاءَ

أَخْبَرَتْهُ قَالَ فَجَائَنَا وَقَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْتُ أَقُومُ فَقَالَ مَكَانَكِ فَجَلَسَ بَيْنَنَا حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمَيْهِ عَلَى صَدْرِي فَقَالَ أَلَا أَدُلُّكُمَا عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ إِذَا أَوَيْتُمَا إِلَى فِرَاشِكُمَا أَوْ أَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا فَكَبِّرَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَسَبِّحَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَاحْمَدَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَهَذَا خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ وَعَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ التَّسْبِيحُ أَرْبَعٌ وَثَلَاثُونَ

سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلیٰ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ان چھالوں کی جو ان کے ہاتھ میں چکی چلانے کی وجہ سے پڑ گئے تھے (نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے شکایت کی، اور ایک خادم مانگنے آئیں، لیکن ان کو آپ نہیں ملے، تو عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے یہ حال بیان کیا، جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے، تو انہوں نے عرض کیا، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ آپ ہمارے پاس تشریف لائے اس وقت ہم اپنے بستر پر جا چکے تھے، میں اٹھنے لگا تو، آپ نے فرمایا کہ اپنی جگہ پر ہو، پھر ہمارے درمیان بیٹھ گئے، یہاں تک کہ میں نے آپ کے قدموں کی ٹھنڈک اپنے سینے پر محسوس کی، پھر آپ نے فرمایا، کیا میں تم دونوں وہ چیز نہ بتادوں جو تم دونوں کے خادم سے بہتر ہے جب تم دونوں اپنے بستر پر جاؤ، تو اللہ اکبر اور سبحان اللہ اور الحمد اللہ کہو، تو یہ تمارے لئے خادم سے بہتر ہے، اور شعبہ سے بواسطہ خالد، ابن سیرین منقول ہے کہ سبحان اللہ چونتیس بار کہو۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلیٰ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سونے کے وقت تعوذ اور کوئی چیز پڑھنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

سونے کے وقت تعوذ اور کوئی چیز پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1246

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ نَفَثَ فِي يَدَيْهِ وَقَرَأَ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَمَسَحَ بِهِمَا جَسَدَهُ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر تشریف لے جاتے تو اپنے دونون ہاتھوں پر پھونکتے اور معوذات پڑھ کر اپنے جسم پر دونوں ہاتھوں کو مل لیتے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : دعاؤں کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1247

راوی : احمد بن یونس، زہیر، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید مقبری، ابوسعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ فَلْيَنْفُضْ فِرَاشَهُ بِدَاخِلَةِ إِزَارِهِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا خَلَفَهُ عَلَيْهِ ثُمَّ يَقُولُ بِاسْمِكَ رَبِّ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ تَابَعَهُ أَبُو ضَمْرَةَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَقَالَ يَحْيَى وَبِشْرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ مَالِكٌ وَابْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن یونس، زہیر، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید مقبری، ابوسعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر پر جائے تو اپنا بستر جھاڑے، اس لئے کہ وہ نہیں جانتا ہے کہ کیا چیز اس کے پیچھے اس میں داخل ہو گئی ہے۔ پھر کہے باسمک رب الخ یعنی اے پروردگار تیرے ہی نام سے میں نے اپنا پہلو رکھا، اور تیری ہی مدد سے میں اسے اٹھاؤنگا۔ اگر تو میری روح کو قبض کرے تو اس پر رحم فرما اور اگر اس کو چھوڑ دے تو اس کی حفاظت کر جس طرح کہ تو نیکوکاروں کی حفاظت کرتا ہے، ابوضمرہ اور اسماعیل بن زکریا نے عبید اللہ، سعید ابوہریرہ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، اور اس کو مالک وابن عجلان نے بواسطہ سعید، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید مقبری، ابوسعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آدھی رات سے پہلے دعا کرنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

آدھی رات سے پہلے دعا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1248

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، مالک، ابن شہاب، ابوعبد اللہ اغر و ابو سلمہ عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْأَغَرِّ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَنَزَّلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا

حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ يَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ

عبد العزیز بن عبد اللہ، مالک، ابن شہاب، ابوعبد اللہ اغر ابوسلمہ عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ہمارا رب تبارک وتعالیٰ ہر رات کو آسمان دنیا پر اترتا ہے، جب کہ آخری تہائی رات باقی رہتی ہے، اور فرماتا ہے، کہ کون ہے، جو مجھ سے دعا مانگے، تو میں اس کی دعا قبول کروں، کون ہے، جو مجھ سے سوال کرے، تو میں اس کو دے دوں، اور کون ہے، جو مجھ سے بخشش چاہے، تو میں اس کو بخش دوں۔

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، مالک، ابن شہاب، ابوعبد اللہ اغر وابوسلمہ عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پائخانہ جاتے وقت دعا پڑھنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

پائخانہ جاتے وقت دعا پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1249

راوی: محمد بن عرعرہ، شعبہ، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَائَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

محمد بن عرعرہ، شعبہ، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیت الخلا تشریف لے جاتے، تو فرماتے اللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔

راوی : محمد بن عرعرہ، شعبہ، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صبح کو اٹھنے پر کیا پڑھے۔...

باب : دعاؤں کا بیان

صبح کو اٹھنے پر کیا پڑھے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1250

راوی: مسدد، یزید بن زریع، حسین عبداللہ بن بریدہ بشیر بن کعب، شداد بن اوس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيِّدُ الِاسْتِغْفَارِ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ إِذَا قَالَ حِينَ يُمْسِي فَمَاتَ دَخَلَ الْجَنَّةَ أَوْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِذَا قَالَ حِينَ يُصْبِحُ فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهِ مِثْلَهُ

مسدد، یزید بن زریع، حسین عبداللہ بن بریدہ بشیر بن کعب، شداد بن اوس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا، کہ تمام استغفار کا سردار یہ ہے ﴿اللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّي لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِي وَ اَنَا عَبْدُکَ وَ اَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَيَّ وَ اَبُوْءُ لَکَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْلِي فَاِنَّہُ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ﴾ جب کوئی شخص اس دعاء کو شام کے وقت پڑھے اور مر جائے، تو جنت میں داخل ہو گا، یا (فرمایا کہ) جنت والوں میں سے ہو گا، اور جب صبح کے وقت پڑھے، اور اسی دن مر جائے، تو اسی طرح (وہ بھی جنت میں داخل) ہو گا۔

راوی: مسدد، یزید بن زریع، حسین عبداللہ بن بریدہ بشیر بن کعب، شداد بن اوس

باب : دعاؤں کا بیان

صبح کو اٹھنے پر کیا پڑھے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1251

راوی: ابونعیم، سفیان، عبدالمالک بن عمیر، ربعی بن حراش، حضرت حذیفه

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ قَالَ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ أَمُوتُ وَأَحْيَا وَإِذَا اسْتَيْقَظَ مِنْ مَنَامِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

ابونعیم، سفیان، عبدالمالک بن عمیر، ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سونے کا ارادہ کرتے، تو فرماتے ﴿بِاسْمِکَ اللّٰھُمَّ أَمُوتُ وَأَحْيَا﴾ اور جب نیند سے بیدار ہوتے تو فرماتے ﴿الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ﴾۔

راوی: ابونعیم، سفیان، عبدالمالک بن عمیر، ربعی بن حراش، حضرت حذیفہ

باب : دعاؤں کا بیان

صبح کو اٹھنے پر کیا پڑھے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1252

راوی: عبدان، ابوحمزه، منصور، ربعی بن حراش، خرشه بن حرحضرت ابوذر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنْ اللَّيْلِ قَالَ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا فَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ

الَّذِی أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

عبدان، ابوحمزہ، منصور، ربعی بن حراش، خرشہ بن حر حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو بستر پر تشریف لے جاتے، تو فرماتے ﴿اللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوتُ وَاَحْیَا﴾ اور جب نیند سے بیدار ہوتے تو فرماتے ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِي اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُورُ﴾۔

راوی: عبدان، ابوحمزہ، منصور، ربعی بن حراش، خرشہ بن حر حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز میں دعا پڑھنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

نماز میں دعا پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1253

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید، ابوالخیر عبداللہ بن عمرو، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمْنِي دُعَائً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ إِنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید، ابوالخیر عبد اللہ بن عمرو، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھے دعا سکھلا دیجئے، جو میں اپنی نماز میں پڑھا کروں، آپ نے فرمایا کہ ﴿اللّٰھُمَّ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا کَثِیرًا وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِي مَغْفِرَۃً مِنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِي اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِیمُ﴾ پڑھا کرو،

اور عمر نے واسطہ یزید ابوالخیر سے روایت کیا، کہ انہوں نے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، لیث، یزید، ابوالخیر عبداللہ بن عمرو، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

نماز میں دعا پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1254

راوی: علی، مالک بن سعیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا أُنْزِلَتْ فِي الدُّعَائِ

علی، مالک بن سعیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آیت ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾ دعا کے بارے میں نازل ہوئی۔

راوی : علی، مالک بن سعیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دعاؤں کا بیان

نماز میں دعا پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1255

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ فَقَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ فَإِذَا قَعَدَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَقُلْ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ إِلَى قَوْلِهِ الصَّالِحِينَ فَإِذَا قَالَهَا أَصَابَ كُلَّ عَبْدٍ لِلَّهِ فِي السَّمَائِ وَالْأَرْضِ صَالِحٍ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ يَتَخَيَّرُ مِنْ الثَّنَائِ مَا شَائَ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ ہم لوگ نماز میں پڑھا کرتے تھے، السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ، تو ہم سے ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہ اللہ تعالیٰ تو خود سلام ہے اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں بیٹھے، تو التحیات اللہ صالحین تک پڑھے، جب وہ یہ کہے گا، تو آسمان اور زمین کے ہر اس بندے کو پہنچ جائے گا، گو صالح ہو گا (پھر کہے) ﴿أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ﴾ پھر جو دعا چاہے پڑھے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز کے بعد دعا پڑھنے کا بیان۔۔۔

باب: دعاؤں کا بیان

نماز کے بعد دعا پڑھنے کا بیان۔

جلد: جلد سوم **حدیث** 1256

راوی: اسحاق، یزید، ورقاء، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا وَرْقَائُ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ

بِالدَّرَجَاتِ وَالنَّعِيمِ الْمُقِيمِ قَالَ كَيْفَ ذَاكَ قَالُوا صَلَّوْا كَمَا صَلَّيْنَا وَجَاهَدُوا كَمَا جَاهَدْنَا وَأَنْفَقُوا مِنْ فُضُولِ أَمْوَالِهِمْ وَلَيْسَتْ لَنَا أَمْوَالٌ قَالَ أَفَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَمْرٍ تُدْرِكُونَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ وَتَسْبِقُونَ مَنْ جَائَ بَعْدَكُمْ وَلَا يَأْتِي أَحَدٌ بِمِثْلِ مَا جِئْتُمْ بِهِ إِلَّا مَنْ جَائَ بِمِثْلِهِ تُسَبِّحُونَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا وَتَحْمَدُونَ عَشْرًا وَتُكَبِّرُونَ عَشْرًا تَابَعَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ سُمَيٍّ وَرَوَاهُ ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ سُمَيٍّ وَرَجَائِ بْنِ حَيْوَةَ وَرَوَاهُ جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِ وَرَوَاهُ سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق، یزید، ورقاء، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ دولتمند لوگ تو درجات اور نعمتوں میں بڑھ گئے، آپ نے فرمایا کیونکر، انہوں نے کہا کہ وہ لوگ نماز پڑھتے ہیں جس طرح ہم نماز پڑھتے ہیں، جس طرح ہم نماز پڑھتے ہیں، اور جہاد کرتے ہیں، اور اپنا بچا ہوا مال بھی خرچ کرتے ہیں لیکن ہمارے پاس مال نہیں، آپ نے فرمایا کیا میں تم کو ایسی چیز بتلادوں جس کے ذریعہ تم ان کے برابر ہو جاؤ، جو تم سے پہلے گزرے ہیں اور ان سے بڑھ جاؤ، جو تمہارے بعد آئیں، اور کوئی شخص تمہارے بعد آئیں، اور کوئی شخص تمہارے برابر نہیں ہو گا، مگر وہ جس اس کو پڑھ لے، ہر نماز کے بعد دس بار ﴿سبحان اللہ﴾ اور دس بار ﴿اللہ اکبر﴾ کہو، عبیدہ اللہ بن عمر نے سمی سے اور ابن عجلان نے سمی اور رجاء بن حیوہ سے اس کی متابعت میں روایت کی، اور جریر نے عبدالعزیز بن رفیع سے، ابھوں نے ابوصالح سے، انہوں نے ابوالدراء سے روایت کی، اور اس کو سہیل نے اپنے والد سے، انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی۔

راوی : اسحاق، یزید، ورقائ، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

نماز کے بعد دعا پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1257

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، منصور مسیب بن رافع، وراد مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ وَرَّادٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ الْمُغِيرَةُ إِلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ إِذَا سَلَّمَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُسَيَّبَ

قتیبہ بن سعید، جریر، منصور مسیب بن رافع، وراد مغیرہ بن شعبہ کے آزاد کردہ غلام سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لکھ کر بھیجا، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر نماز کے بعد جب سلام پھیرتے، تو یہ پڑھتے ﴿ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ﴾ اور شعبہ نے منصور سے روایت کیا ہے، کہ میں نے مسیب سے سنا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، منصور مسیب بن رافع، وراد مغیرہ بن شعبہ

اللہ تعالیٰ کے قول وصل علیہم کا بیان اور اس شخص کا بیان جو صرف اپنے بھائی کیلئے...

باب : دعاؤں کا بیان

اللہ تعالیٰ کے قول وصل علیہم کا بیان اور اس شخص کا بیان جو صرف اپنے بھائی کیلئے دعا کرے، اپنے لئے نہ کرے، اور ابوموسیٰ نے بیان کیا کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ اے اللہ عبید ابی عامر کو بخش دے، اے اللہ عبد اللہ بن قیس کے گناہ کو بخش دے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1258

راوی : مسدد، یحیی، یزید بن ابی عبید سلمہ کے مولی سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ أَيَا عَامِرُ لَوْ أَسْمَعْتَنَا مِنْ هُنَيْهَاتِكَ فَنَزَلَ يَحْدُو بِهِمْ يُذَكِّرُ تَاللَّهِ لَوْلَا اللَّهُ مَا اهْتَدَيْنَا وَذَكَرَ شِعْرًا غَيْرَ هَذَا وَلَكِنِّي لَمْ أَحْفَظْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذَا السَّائِقُ قَالُوا عَامِرُ بْنُ

الْأَكْوَعِ قَالَ يَرْحَمُهُ اللهُ وَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللهِ لَوْلَا مَتَّعْتَنَا بِهِ فَلَمَّا صَافَّ الْقَوْمَ قَاتَلُوهُمْ فَأُصِيبَ عَامِرٌ بِقَائِمَةِ سَيْفِ نَفْسِهِ فَمَاتَ فَلَمَّا أَمْسَوْا أَوْقَدُوا نَارًا كَثِيرَةً فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذِهِ النَّارُ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ تُوقِدُونَ قَالُوا عَلَى حُمُرٍ إِنْسِيَّةٍ فَقَالَ أَهْرِيقُوا مَا فِيهَا وَكَسِّرُوهَا قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا نُهَرِيقُ مَا فِيهَا وَنَغْسِلُهَا قَالَ أَوْ ذَاكَ

مسدد، یحیی، یزید بن ابی عبید سلمہ کے مولی سلمہ بن اکوع سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر کی طرف روانہ ہوئے تو جماعت میں سے ایک شخص نے کہا کہ اے عامر کاش تم اپنے اشعار سناتے وہ سواری سے اتر پڑے، اور حدی پڑھنے لگے، کہ خدا کی قسم اگر اللہ (ہدایت کرنے والا) نہ ہوتا تو ہم کبھی ہدایت نہ پاتے، اور اس کے علاوہ چند اشعار پڑھے، لیکن مجھے یاد نہیں رہے رسول اللہ نے فرمایا کہ یہ کون ہانکنے والا ہے؟ لوگوں نے کہا عامر بن اکوع۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ اس پر رحم کرے۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ کاش اس عامر سے آپ ہمیں اور فائدہ پہنچاتے (یعنی ابھی یہ اور زندہ رہتے) جب لوگ صف بستہ ہوئے اور جنگ کرنے لگے تو عامر کو اپنی ہی تلوار سے زخم لگ گیا جس کے صدمہ سے وفات پا گئے۔ جب شام ہوئی تو لوگوں نے بہت سی آگ جلائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ آگ کیسی ہے؟ کس چیز پر تم نے آگ جلائی ہے؟ لوگوں نے کہا گھریلو گدھوں کے گوشت پر۔ آپ نے فرمایا کہ اس چیز کو پھینک دو جو اس میں ہے اور برتن کو توڑ ڈالو ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم اس گوشت کو پھینک دیں اور برتن کو دھو ڈالیں، آپ نے فرمایا کہ ایسا ہی کرو۔

راوی : مسدد، یحیی، یزید بن ابی عبید سلمہ کے مولی سلمہ بن اکوع

باب : دعاؤں کا بیان

اللہ تعالی کے قول وصل علیہم کا بیان اور اس شخص کا بیان جو صرف اپنے بھائی کیلئے دعا کرے، اپنے لئے نہ کرے، اور ابو موسیٰ نے بیان کیا کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ اے اللہ عبید ابی عامر کو بخش دے، اے اللہ عبد اللہ بن قیس کے گناہ کو بخش دے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1259

راوی: مسلم، شعبہ، عمرو، ابن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو هُوَ ابْنُ مُرَّةَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ رَجُلٌ بِصَدَقَةٍ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ فُلَانٍ فَأَتَاهُ أَبِي فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى

مسلم، شعبہ، عمرو، ابن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی صدقہ لے کر آتا، تو آپ فرماتے یا اللہ آل فلاں پر رحمت نازل، چنانچہ میرے والد آپ کے پاس کچھ لے کر آئے، تو آپ نے فرمایا یا اللہ آل ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر رحمت نازل فرما۔

راوی: مسلم، شعبہ، عمرو، ابن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

اللہ تعالیٰ کے قول وصل علیہم کا بیان اور اس شخص کا بیان جو صرف اپنے بھائی کیلئے دعا کرے، اپنے لئے نہ کرے، اور ابوموسیٰ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ اے اللہ عبید ابی عامر کو بخش دے، اے اللہ عبداللہ بن قیس کے گناہ کو بخش دے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1260

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، اسماعیل، قیس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرًا قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تُرِيحُنِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ وَهُوَ نُصُبٌ كَانُوا يَعْبُدُونَهُ يُسَمَّى الْكَعْبَةَ الْيَمَانِيَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَصَكَّ فِي صَدْرِي فَقَالَ اللَّهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا قَالَ فَخَرَجْتُ فِي خَمْسِينَ فَارِسًا مِنْ أَحْمَسَ مِنْ قَوْمِي وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ فَانْطَلَقْتُ فِي عُصْبَةٍ مِنْ قَوْمِي فَأَتَيْتُهَا فَأَحْرَقْتُهَا ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا أَتَيْتُكَ حَتَّى تَرَكْتُهَا مِثْلَ الْجَمَلِ الْأَجْرَبِ فَدَعَا لِأَحْمَسَ وَخَيْلِهَا

علی بن عبد اللہ، سفیان، اسماعیل، قیس سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے جریر کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا، تم مجھے ذی الخلصہ سے نجات نہیں دلاؤ گے، اور یہ ایک بت تھا جس کی لوگ عبادت کرتے تھے، اور اس کا نام کعبہ یمانیہ تھا میںنے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ایسا آدمی ہوں کہ گھوڑے پر سیدھا نہیں بیٹھ سکتا، آپ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا، اور فرمایا، یا اللہ اسے ثابت قدم بنا اور ہدایت کرنیوالا اور ہدایت پایا ہوا بنادے جریر کا بیان ہے کہ میں اپنی قوم احمس کے پچاس آدمیوں کے ساتھ نکلا اور ﴿اکثر سفیان کو بایں الفاظ روایت کرتے سنا کہ فانطلقت فی عصبتہ من قومی) میں وہاں پہنچا اور اس کو جلا دیا پھر میں آنحضرت کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کی قسم میں آپ کے پاس اس وقت تک نہیں آیا جب تک کہ میں نے خارشی اونٹ کی طرح اسے نہیں بنا چھوڑا تو آپ نے احمس اور اس کے سواروں کیلئے دعا فرمائی۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، اسماعیل، قیس

باب : دعاؤں کا بیان

اللہ تعالیٰ کے قول وصل علیہم کا بیان اور اس شخص کا بیان جو صرف اپنے بھائی کیلئے دعا کرے، اپنے لئے نہ کرے، اور ابو موسیٰ نے بیان کیا کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ اے اللہ عبید ابی عامر کو بخش دے، اے اللہ عبد اللہ بن قیس کے گناہ کو بخش دے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1261

راوی: سعید بن ربیع، شعبہ، قتادہ سے روایت کرتے ہیں، کہ میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَسٌ خَادِمُكَ قَالَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ

سعید بن ربیع، شعبہ، قتادہ سے روایت کرتے ہیں، کہ میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ (میری والدہ) ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کا خادم ہے، آپ نے فرمایا کہ اے اللہ اس کا

مال اور اولاد زیادہ کر اور جو کچھ تونے اسے دیا، اس میں برکت عطا فرما۔

راوی : سعید بن ربیع، شعبہ، قتادہ سے روایت کرتے ہیں، کہ میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

اللہ تعالیٰ کے قول وصل علیہم کا بیان اور اس شخص کا بیان جو صرف اپنے بھائی کیلئے دعا کرے، اپنے لئے نہ کرے، اور ابوموسیٰ نے بیان کیا کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ اے اللہ عبید ابی عامر کو بخش دے، اے اللہ عبداللہ بن قیس کے گناہ کو بخش دے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1262

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقْرَأُ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ رَحِمَهُ اللهُ لَقَدْ أَذْكَرَنِي كَذَا وَكَذَا آيَةً أَسْقَطْتُهَا فِي سُورَةِ كَذَا وَكَذَا

عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو مسجد میں قرآن پڑھتے ہوئے سنا، تو آپ نے فرمایا اللہ اس پر رحم کرے، اس نے مجھے فلاں فلاں آیت یاد دلا دی، جس کو میں فلاں فلاں سورت میں بھول گیا تھا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دعاؤں کا بیان

اللہ تعالیٰ کے قول وصل علیہم کا بیان اور اس شخص کا بیان جو صرف اپنے بھائی کیلئے دعا کرے، اپنے لئے نہ کرے، اور ابوموسیٰ نے بیان کیا کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا، کہ اے اللہ عبید ابی عامر کو بخش دے، اے اللہ عبد اللہ بن قیس کے گناہ کو بخش دے۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1263

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، سلیمان، ابووائل، عبد اللہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْمًا فَقَالَ رَجُلٌ إِنَّ هَذِهِ لَقِسْمَةٌ مَا أُرِيدَ بِهَا وَجْهُ اللَّهِ فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَضِبَ حَتَّى رَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ وَقَالَ يَرْحَمُ اللَّهُ مُوسَى لَقَدْ أُوذِيَ بِأَكْثَرَ مِنْ هَذَا فَصَبَرَ

حفص بن عمر، شعبہ، سلیمان، ابووائل، عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مال غنیمت تقسیم فرمایا، تو ایک شخص نے کہا کہ اس تقسیم سے خدا کی خوشنودی مقصود نہیں ہے میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بیان کیا تو آپ کو غصہ آگیا یہاں تک کہ غصہ کے آثار میں نے آپ کے چہر پر دیکھے، اور فرمایا کہ اللہ موسیٰ (علیہ السلام) پر رحم کرے، جنہیں اس سے زیادہ تکلیف دی گئی لیکن انہوں نے صبر کیا۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، سلیمان، ابووائل، عبد اللہ

دعامیں قافیہ رائی کی کراہت کا بیان...

باب : دعاؤں کا بیان

دعامیں قافیہ رائی کی کراہت کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1264

راوی: یحیی بن محمد بن سکن، حبان بن ہلال، ابوحبیب، ھارون المقری، زبیر بن خریت، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ أَبُو حَبِيبٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ الْخِرِّيتِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدِّثْ النَّاسَ كُلَّ جُمُعَةٍ مَرَّةً فَإِنْ أَبَيْتَ فَمَرَّتَيْنِ فَإِنْ أَكْثَرْتَ فَثَلَاثَ مِرَارٍ وَلَا تُمِلَّ النَّاسَ هَذَا الْقُرْآنَ وَلَا أُلْفِيَنَّكَ تَأْتِي الْقَوْمَ وَهُمْ فِي حَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِهِمْ فَتَقُصُّ عَلَيْهِمْ فَتَقْطَعُ عَلَيْهِمْ حَدِيثَهُمْ فَتُمِلُّهُمْ وَلَكِنْ أَنْصِتْ فَإِذَا أَمَرُوكَ فَحَدِّثْهُمْ وَهُمْ يَشْتَهُونَهُ فَانْظُرْ السَّجْعَ مِنْ الدُّعَاءِ فَاجْتَنِبْهُ فَإِنِّي عَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ لَا يَفْعَلُونَ إِلَّا ذَلِكَ يَعْنِي لَا يَفْعَلُونَ إِلَّا ذَلِكَ الِاجْتِنَابَ

یحیی بن محمد بن سکن، حبان بن ہلال، ابوحبیب، ہارون المقری، زبیر بن خریت، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہر جمعہ کو ایک بار وعظ کہو اگر اس سے زیادہ چاہو تو دو بار، اور اس سے زیادہ چاہو تو تین بار، لیکن لوگوں کو اس قرآن سے تھکا نہ دو اور میں تمہیں ایسا کرتا ہوا نہ پاؤں کہ تم کسی جماعت کے پاس آ‌ؤ جو اپنی گفتگو میں مشغول ہوں اور تم ان کی بات کاٹ کر انہیں وعظ کہنے لگو جس سے وہ پریشان ہو جائیں بلکہ خاموش رہو، اور جب وہ تم سے وعظ کہنے کو کہیں اور اس کی خواہش ظاہر کریں تو وعظ کہو لیکن دعاء میں قافیہ آرائی سے بچو، اس لیے کہ میں نے رسول اللہ اور آپ کے صحابہ کو دیکھا ہے کہ اسی طرح کرتے تھے، یعنی اس سے اجتناب ہی کرتے تھے۔

راوی : یحیی بن محمد بن سکن، حبان بن ہلال، ابوحبیب، ہارون المقری، زبیر بن خریت، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

یقین کے ساتھ دعا کرے، اس لئے اللہ پر کوئی جبر کرنیوالا نہیں۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

یقین کے ساتھ دعا کرے، اس لئے اللہ پر کوئی جبر کرنیوالا نہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1265

راوی: مسدد، اسماعیل، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلْيَعْزِمْ الْمَسْأَلَةَ وَلَا يَقُولَنَّ اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ فَأَعْطِنِي فَإِنَّهُ لَا مُسْتَكْرِهَ لَهُ

مسدد، اسماعیل، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص دعا مانگے، تو یقین کے ساتھ دعا مانگے، یہ نہ کہے کہ یا اللہ اگر چاہے، تو مجھے دے دے، اس لئے کہ اللہ پر کوئی جبر کرنے والا نہیں۔

راوی : مسدد، اسماعیل، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

یقین کے ساتھ دعا کرے، اس لئے اللہ پر کوئی جبر کرنیوالا نہیں۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1266

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ لِيَعْزِمْ الْمَسْأَلَةَ فَإِنَّهُ لَا مُكْرِهَ لَهُ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہ تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ یا اللہ مجھے بخش دے، اور مجھ پر رحم کر اگر تو چاہے، یقین کے ساتھ مانگنا چاہئے، اس پر کوئی جبر کرنے والا نہیں۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

بندے کی دعا مقبول ہوتی ہے جب کہ وہ جلد بازی سے کام نہ لے۔...

باب : دعاؤں کا بیان

بندے کی دعا مقبول ہوتی ہے جب کہ وہ جلد بازی سے کام نہ لے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1267

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابوعبید (ابن ازہر کے مولیٰ) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ يَقُولُ دَعَوْتُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِي

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابوعبید (ابن ازہر کے مولیٰ) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہو تم میں سے ہر شخص کی دعا مقبول ہوتی ہے بشرطیکہ وہ جلد بازی سے کام نہ لے (اس لئے یہ نہ کہے کہ) میں نے دعا کی، لیکن قبول نہ ہوئی۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابوعبید (ابن ازہر کے مولیٰ) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قبلہ رو ہوئے بغیر دعا مانگنے کا بیان۔...

باب : دعاؤں کا بیان

قبلہ رو ہوئے بغیر دعا مانگنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1268

راوی: محمد بن محبوب، ابوعوانہ، قتادہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَسْقِيَنَا فَتَغَيَّمَتْ السَّمَاءُ وَمُطِرْنَا حَتَّى مَا كَادَ الرَّجُلُ يَصِلُ إِلَى مَنْزِلِهِ فَلَمْ تَزَلْ تُمْطَرُ إِلَى الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَةِ فَقَامَ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَوْ غَيْرُهُ فَقَالَ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَصْرِفَهُ عَنَّا فَقَدْ غَرِقْنَا فَقَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَجَعَلَ السَّحَابُ يَتَقَطَّعُ حَوْلَ الْمَدِينَةِ وَلَا يُمْطِرُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ

محمد بن محبوب، ابوعوانہ، قتادہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا، کہ ایک بار نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا، کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، اللہ سے دعا کیجئے کہ ہم لوگوں پر بارش ہو، آسمان ابر آلود ہو گیا، اور بارش ہونے لگی یہاں تک کہ لوگ اپنے گھروں کو نہیں پہنچ سکتے تھے، دوسرے جمعہ تک بارش ہوتی رہی، تو وہی شخص یا کوئی دوسرا شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ اللہ سے دعا کیجئے کہ بارش کو ہم سے پھیر دے، ہم لوگ تو ڈوب گئے، آپ نے فرمایا، یا اللہ ہمارے ارد گرد برسا ہم پر نہ برسا، چنانچہ بدلی مدینہ کے ارد گرد منتشر ہونے لگی (اور وہیں بارش ہوئی رہی لیکن) مدینہ میں بارش نہیں ہو رہی تھی۔

راوی: محمد بن محبوب، ابوعوانہ، قتادہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قبلہ رو ہو کر دعا کرنے کا بیان۔۔۔

باب: دعاؤں کا بیان

قبلہ رو ہو کر دعا کرنے کا بیان۔

جلد: جلد سوم **حدیث** 1269

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، وہیب عمرو یحیی، عباد بن تمیم عبداللہ بن زید

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى هَذَا الْمُصَلَّى يَسْتَسْقِي فَدَعَا وَاسْتَسْقَى ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَلَبَ رِدَائَهُ

موسی بن اسماعیل، وہیب عمرو یحیی، عباد بن تمیم عبداللہ بن زید سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس عید گاہ میں بارش کی دعا مانگنے کیلئے تشریف لائے چنانچہ آپ نے دعا کی، اور پانی مانگا پھر قبلہ رو ہو گئے پھر آپ نے اپنی چادر الٹ لی۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، وہیب عمرو یحیی، عباد بن تمیم عبداللہ بن زید

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے خادم کیلئے طول عمر اور کثرت مال کی دعا کرنا۔...

باب : دعاؤں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے خادم کیلئے طول عمر اور کثرت مال کی دعا کرنا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1270

راوی: عبد اللہ بن ابی الاسود، حرمی، شعبہ، قتادہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا حَرَمِيٌّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَتْ أُمِّي يَا رَسُولَ اللهِ خَادِمُكَ أَنَسٌ ادْعُ اللهَ لَهُ قَالَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ

عبداللہ بن ابی الاسود، حرمی، شعبہ، قتادہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میری ماں نے کہا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کا خادم ہے، آپ نے اس کیلئے دعا فرمائیں، آپ نے فرمایا، یا اللہ اس کے مال اور اس کی اولاد میں زیادتی کر اور جو کچھ تو نے اس کو دیا ہے اس میں برکت عطا فرما۔

راوی: عبداللہ بن ابی الاسود، حرمی، شعبہ، قتادہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تکلیف کے وقت دعا کرے کا بیان۔...

باب: دعاؤں کا بیان

تکلیف کے وقت دعا کرے کا بیان۔

جلد: جلد سوم **حدیث** 1271

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، قتاده، ابوالعالیه، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو عِنْدَ الْكَرْبِ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکلیف کے وقت یہ دعا کرتے تھے، ﴿لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ﴾ الخ یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بہت بڑا حوصلے والا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے (اور) عرش عظیم کا رب ہے۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس

باب: دعاؤں کا بیان

تکلیف کے وقت دعا کرے کا بیان۔

جلد : جلد سوم 1272 حدیث

راوی: مسدد، یحیی، ھشام، بن ابی عبداللہ، قتادہ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ وَقَالَ وَهْبٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ مِثْلَهُ

مسدد، یحیی، ہشام، بن ابی عبداللہ، قتادہ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکلیف کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ﴾ اور وہب نے کہا کہ ہم سے شعبہ نے بواسطہ قتادہ اسی طرح بیان کیا۔

راوی: مسدد، یحیی، ہشام، بن ابی عبداللہ، قتادہ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سخت مصیبت سے پناہ مانگنے سے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

سخت مصیبت سے پناہ مانگنے سے کا بیان۔

جلد : جلد سوم 1273 حدیث

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، سمی، ابوصالح، حضرت ابوھریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي سُمَيٌّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ قَالَ سُفْيَانُ الْحَدِيثُ ثَلَاثٌ زِدْتُ أَنَا

وَاحِدَةً لَا أَدْرِي أَيَّتُهُنَّ هِيَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، سمی، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سخت مصیبت سے، اور بد بختی کے پانے، اور بری تقدیر اور دشمنوں کے طعنے سے پناہ مانگتے تھے، سفیان کا بیان ہے کہ حدیث میں تین باتیں تھیں، اس پر میں ایک زیادہ کر دی مجھے یاد نہیں ان میں کون ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، سمی، ابو صالح، حضرت ابو ہریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اللھم الرفیق الاعلی کہہ کر دعا مانگنا۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اللھم الرفیق الاعلی کہہ کر دعا مانگنا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1274

راوی: سعید بن عفیر، لیث عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب اور عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فِي رِجَالٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ صَحِيحٌ لَنْ يُقْبَضَ نَبِيٌّ قَطُّ حَتَّى يَرَى مَقْعَدَهُ مِنْ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخَيَّرُ فَلَمَّا نَزَلَ بِهِ وَرَأْسُهُ عَلَى فَخِذِي غُشِيَ عَلَيْهِ سَاعَةً ثُمَّ أَفَاقَ فَأَشْخَصَ بَصَرَهُ إِلَى السَّقْفِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى قُلْتُ إِذًا لَا يَخْتَارُنَا وَعَلِمْتُ أَنَّهُ الْحَدِيثُ الَّذِي كَانَ يُحَدِّثُنَا وَهُوَ صَحِيحٌ قَالَتْ فَكَانَتْ تِلْكَ آخِرَ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى

سعید بن عفیر، لیث عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب اور عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا، کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی تندرستی کی حالت میں فرمایا کرتے تھے، کہ ہر نبی کو وفات سے پہلے

اس کا مقام جنت میں دکھلایا جاتا ہے، پھر اختیار دیا جاتا ہے چنانچہ جب آنحضرت و کی وفات ہوئی ہے، تو اس وقت آپ کا سر میری ران پر تھا، تھوڑی دیر آپ پر غشی طاری رہی، پھر افاقہ ہوا، تو آپ نے اپنی نگاہ چھت کی طرف اٹھائی پھر ﴿اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى﴾ فرمایا، میں نے کہا، کہ آپ تندرستی کی حالت میں جو بیان فرماتے تھے وہ سچ تھا، حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ آپ کے منہ سے آخری الفاظ جو نکلے وہ یہی تھے یعنی اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى۔

راوی : سعید بن عفیر، لیث عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب اور عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

موت اور حیات کی دعا مانگنے کا بیان...

باب : دعاؤں کا بیان

موت اور حیات کی دعا مانگنے کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1275

راوی: مسدد، یحیی اسماعیل، قیس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ أَتَيْتُ خَبَّابًا وَقَدْ اكْتَوَى سَبْعًا قَالَ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ

مسدد، یحیی اسماعیل، قیس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں خباب کے پاس آیا، انہوں نے سات داغ لگوائے تھے، انہوں نے کہا، کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں موت کی دعا کرنے سے منع نہ فرماتے تو میں اس کی دعا کرتا۔

راوی : مسدد، یحیی اسماعیل، قیس

باب : دعاؤں کا بیان

موت اور حیات کی دعا مانگنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1276

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ قَالَ أَتَيْتُ خَبَّابًا وَقَدْ اكْتَوَى سَبْعًا فِي بَطْنِهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَوْلَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ

محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا جنہوں نے اپنے پیٹ پر ساتھ داغ لگوائے تھے، تو میں نے ان کو کہتے ہوئے سنا کہ اگر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں موت کی دعا کرنے سے منع نہ فرماتے تو میں اس کی دعا کرتا۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس

باب : دعاؤں کا بیان

موت اور حیات کی دعا مانگنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1277

راوی: ابن سلام، اسماعیل بن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ مُتَمَنِّيًا لِلْمَوْتِ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا

كَانَتُ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتُ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

ابن سلام، اسماعیل بن علیہ، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص آنے والی تکلیف پر موت کی تمنانہ کرے اور اگر اس کو موت کی تمنا کرنی ہی ہے تو اس کو کہنا چاہئے یا اللہ! مجھے زندہ رکھ جب تک کہ زندہ رہنا میرے لئے بہتر ہو، اور مجھے اٹھا جب کہ میرا مرنا میرے لیے بہتر ہو۔

راوی: ابن سلام، اسماعیل بن علیہ، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بچوں کیلئے برکت کی دعا کرنے اور ان کے سر پر ہاتھ پھیرنے کا بیان، اور ابو موسیٰ ر...

باب : دعاؤں کا بیان

بچوں کیلئے برکت کی دعا کرنے اور ان کے سر پر ہاتھ پھیرنے کا بیان، اور ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا، کہ میرے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کیلئے برکت کی دعا فرمائی۔

جلد : جلد سوم حدیث 1278

راوی: قتیبہ بن سعید، حاتم جعد بن عبدالرحمن، سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ الْجَعْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ ذَهَبَتْ بِي خَالَتِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَ أُخْتِي وَجِعٌ فَمَسَحَ رَأْسِي وَدَعَا لِي بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ تَوَضَّأَ فَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوئِهِ ثُمَّ قُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَنَظَرْتُ إِلَى خَاتَمِهِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ مِثْلَ زِرِّ الْحَجَلَةِ

قتیبہ بن سعید، حاتم جعد بن عبد الرحمن، سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میرے خالہ مجھے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گئی، اور عرض کیا، کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا یہ بھانجا بیمار ہے آپ نے میرے

سر پاہاتھ پھیرا، اور میرے لئے برکت کی دعا فرمائی پھر وضو کیا تو میں نے آپ کے وضو کا بچا ہوا پانی پیا، پھر میں آپ کے پیچھے کھڑا ہوا تو میں نے آپ کے دونوں مونڈھوں کے درمیان مہر نبوت کو دیکھا جو دلہن کے پردے کے بٹن کی طرح تھی۔

راوی: قتیبہ بن سعید، حاتم جعد بن عبدالرحمن، سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

بچوں کیلئے برکت کی دعا کرنے اور ان کے سر پر ہاتھ پھیرنے کا بیان، اور ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا، کہ میرے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کیلئے برکت کی دعا فرمائی۔

جلد : جلد سوم حدیث 1279

راوی: عبداللہ بن یوسف، ابن وہب، سعید بن ابی ایوب، ابوعقیل

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي عُقَيْلٍ أَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ بِهِ جَدُّهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هِشَامٍ مِنْ السُّوقِ أَوْ إِلَى السُّوقِ فَيَشْتَرِي الطَّعَامَ فَيَلْقَاهُ ابْنُ الزُّبَيْرِ وَابْنُ عُمَرَ فَيَقُولَانِ أَشْرِكْنَا فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَعَا لَكَ بِالْبَرَكَةِ فَيُشْرِكُهُمْ فَرُبَّمَا أَصَابَ الرَّاحِلَةَ كَمَا هِيَ فَيَبْعَثُ بِهَا إِلَى الْمَنْزِلِ

عبداللہ بن یوسف، ابن وہب، سعید بن ابی ایوب، ابوعقیل سے روایت کرتے ہیں، کہ مجھ کو میرے دادا عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ہشام بازار کی طرف لے جاتے اور وہاں سے غلہ خریدتے، ان سے ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ملتے، تو کہتے کہ ہم کو بھی شریک کرلو، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہارے لئے برکت کی دعا کی ہے (یہ ان کو شریک کرلیتے) اکثر ایسا ہوتا کہ سوار پر لدا ہوا غلہ گھر پر جوں کا توں سالم آتا

راوی: عبداللہ بن یوسف، ابن وہب، سعید بن ابی ایوب، ابوعقیل

باب : دعاؤں کا بیان

بچوں کیلئے برکت کی دعا کرنے اور ان کے سر پر ہاتھ پھیرنے کا بیان، اور ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا، کہ میرے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کیلئے برکت کی دعا فرمائی۔

جلد : جلد سوم حدیث 1280

راوی: عبدالعزیز، عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان ابن شہاب

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ وَهُوَ الَّذِي مَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِهِ وَهُوَ غُلَامٌ مِنْ بِئْرِهِمْ

عبدالعزیز، عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان ابن شہاب سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ مجھ سے محمود بن ربیع نے بیان کیا، یہ وہی ہیں، کہ ان کی کم سنی کے وقت ان کے کنویں سے پانی لے کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے منہ پر کلی کی تھی۔

راوی : عبدالعزیز، عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان ابن شہاب

باب : دعاؤں کا بیان

بچوں کیلئے برکت کی دعا کرنے اور ان کے سر پر ہاتھ پھیرنے کا بیان، اور ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا، کہ میرے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کیلئے برکت کی دعا فرمائی۔

جلد : جلد سوم حدیث 1281

راوی: عبدان، عبداللہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالصِّبْيَانِ فَيَدْعُو لَهُمْ فَأُتِيَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَى ثَوْبِهِ فَدَعَا بِمَائٍ فَأَتْبَعَهُ إِيَّاهُ وَلَمْ يَغْسِلْهُ

عبدان، عبد اللہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بچے لائے جاتے تھے، اور آپ ان کیلئے دعا کرتے تھے، چنانچہ ایک بچہ لایا گیا تو اس نے آپ پر پیشاب کر دیا، آپ نے پانی منگوا کر اس پر بہا دیا، اور اس کو دھویا نہیں۔

راوی: عبدان، عبد اللہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دعاؤں کا بیان

بچوں کیلئے برکت کی دعا کرنے اور ان کے سر پر ہاتھ پھیرنے کا بیان، اور ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا، کہ میرے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کیلئے برکت کی دعا فرمائی۔

جلد : جلد سوم حدیث 1282

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ صُعَيْرٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَسَحَ عَنْهُ أَنَّهُ رَأَى سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يُوتِرُ بِرَكْعَةٍ

ابوالیمان، شعیب، زہری، بیان کرتے ہیں مجھ سے عبد اللہ بن ثعلبہ نے جن کے سر پر رسول اللہ نے ہاتھ پھیرا تھا، بیان کیا کہ انہوں نے سعد بن ابی وقاص کو ایک رکعت وتر پڑھتے ہوئے دیکھا۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری

باب : دعاؤں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1283

راوی: آدم، شعبہ، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى قَالَ لَقِيَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ أَلَا أُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْنَا فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلِمْنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ قَالَ فَقُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

آدم، شعبہ، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے کعب بن عجرہ ملے اور کہا کہ کیا میں تم کو ایک ہدیہ پیش نہ کروں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم نے عرض کیا یارسول اللہ ہم آپ پر سلام پڑھنا تو جانتے ہیں لیکن کس طرح درود بھیجیں، آپ نے فرمایا کہ اس طرح کہو۔ اللَّھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلَی آلِ إِبْرَاھِیمَ إِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ اللَّھُمَّ بَارِکْ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلَی آلِ إِبْرَاھِیمَ إِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ۔

راوی : آدم، شعبہ، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی

باب : دعاؤں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا بیان

راوی: ابراهیم بن حمزه، ابن حازم اور دراوردی، یزید، عبدالله بن خباب، ابوسعید خدری رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ وَالدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُصَلِّي قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ

ابراہیم بن حمزہ، ابن حازم اور دراوردی، یزید، عبداللہ بن خباب، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم آپ کو سلام کرنا تو جانتے ہیں لیکن آپ پر درود کس طرح بھیجیں، آپ نے فرمایا کہ اس طرح کہو۔ ﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ﴾۔

راوی: ابراہیم بن حمزہ، ابن حازم اور دراوردی، یزید، عبداللہ بن خباب، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ دوسروں پر بھی درود بھیجا جاسکتا ہے...

باب : دعاؤں کا بیان

کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ دوسروں پر بھی درود بھیجا جاسکتا ہے

راوی: سلیمان بن حرب، شعبه، عمرو بن مره، ابن ابی اوفی

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ إِذَا أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ بِصَدَقَتِهِ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ فَأَتَاهُ أَبِي بِصَدَقَتِهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى

سلیمان بن حرب، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابن ابی اوفی سے روایت کرتے ہیں کہ جب کوئی شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صدقہ لے کر آتا تو آپ فرماتے ﴿اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیۡہِ﴾، چنانچہ میرے والد جب صدقہ لے کر آپ کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا کہ ﴿اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی آلِ اَبِي اَوۡفَی﴾۔ اے اللہ ابی اوفی کی اولاد پر رحمت فرما۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابن ابی اوفی

باب : دعاؤں کا بیان

کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ دوسروں پر بھی درود بھیجا جاسکتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1286

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر، ابوبکر، عمرو بن سلیم زرقی، ابوحمدی ساعدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر، ابو بکر، عمرو بن سلیم زرقی، ابو حمدی ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم کس طرح آپ پر درود بھیجیں، آپ نے فرمایا کہ اس طرح کہو، اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَ اَزۡوَاجِہِ وَذُرِّیَّتِہِ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلَی آلِ اِبۡرَاھِیمَ وَبَارِکۡ عَلَی مُحَمَّدٍ وَ اَزۡوَاجِہِ وَذُرِّیَّتِہِ کَمَا بَارَکۡتَ عَلَی آلِ اِبۡرَاھِیمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ۔ الخ

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر، ابو بکر، عمرو بن سلیم زرقی، ابو حمدی ساعدی رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا یا اللہ جس کو میں نے تکلیف دی ہے تو اسے اس کے و...

باب : دعاؤں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا یا اللہ جس کو میں نے تکلیف دی ہے تو اسے اس کے واسطے کفارہ اور رحمت بنادے

جلد : جلد سوم حدیث 1287

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ فَاجْعَلْ ذَلِكَ لَهُ قُرْبَةً إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ یا اللہ جس ایماندار کو میں نے برا بھلا کہا تو قیامت کے دن اس کو قربت کا ذریعہ بنادے۔

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

فتنوں سے پناہ مانگنے کا بیان...

باب : دعاؤں کا بیان

فتنوں سے پناہ مانگنے کا بیان

راوی: حفص بن عمر، ہشام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَحْفَوْهُ الْمَسْأَلَةَ فَغَضِبَ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ لَا تَسْأَلُونِي الْيَوْمَ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا بَيَّنْتُهُ لَكُمْ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ يَمِينًا وَشِمَالًا فَإِذَا كُلُّ رَجُلٍ لَافٌّ رَأْسَهُ فِي ثَوْبِهِ يَبْكِي فَإِذَا رَجُلٌ كَانَ إِذَا لَاحَى الرِّجَالَ يُدْعَى لِغَيْرِ أَبِيهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبِي قَالَ حُذَافَةُ ثُمَّ أَنْشَأَ عُمَرُ فَقَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الْفِتَنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ كَالْيَوْمِ قَطُّ إِنَّهُ صُوِّرَتْ لِي الْجَنَّةُ وَالنَّارُ حَتَّى رَأَيْتُهُمَا وَرَاءَ الْحَائِطِ وَكَانَ قَتَادَةُ يَذْكُرُ عِنْدَ هَذَا الْحَدِيثِ هَذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ

حفص بن عمر، ہشام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ پوچھنا شروع کیا جب لوگ بہت زیادہ سوال کرنے لگے تو آپ کو غصہ آگیا، اور منبر پر چڑھ کر فرمایا، آج تم سے جو بھی پوچھوگے میں اس کو کھول کر بیان کر دوں گا، راوی کا بیان ہے کہ میں دائیں بائیں نظر دوڑا کر دیکھنے لگا، تو نظر آیا کہ ہر شخص اپنے کپڑے میں منہ لپیٹے ہوئے ہے، اور رورہا ہے، ان میں ایک آدمی ایسا بھی تھا جس کو لوگ لڑائی کے وقت اس کے باپ کے علاوہ کسی دوسرے کی طرف منسوب کرتے تھے چنانچہ اس نے پوچھا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا حزافہ! پھر عمر کہنے لگے کہو رضینا باللہ ربا الخ یعنی ہم اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رسول ہونے پر راضی ہوئے ہم فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے آج کی طرح کبھی خیر و شر نہیں دیکھا، میرے سامنے جنت اور جہنم کی صورت پیش کی گئی، یہاں تک کہ میں نے ان دونوں کو دیوار کے پیچھے دیکھا اور قتادہ اس حدیث کی بیان کرنے کے وقت یہ آیت بھی بیان کرتے تھے۔﴿یَا أَیُّھَا الَّذِینَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْیَاءَ إِنْ تُبْدَ لَکُمْ تَسُؤْکُمْ﴾۔

راوی : حفص بن عمر، ہشام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لوگوں کے غلبہ سے پناہ مانگنے کا بیان...

باب : دعاؤں کا بیان

لوگوں کے غلبہ سے پناہ مانگنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1289

راوی: قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، عمرو بن ابی عمر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي طَلْحَةَ الْتَمِسْ لَنَا غُلَامًا مِنْ غِلْمَانِكُمْ يَخْدُمُنِي فَخَرَجَ بِي أَبُو طَلْحَةَ يُرْدِفُنِي وَرَائَهُ فَكُنْتُ أَخْدُمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا نَزَلَ فَكُنْتُ أَسْمَعُهُ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ فَلَمْ أَزَلْ أَخْدُمُهُ حَتَّى أَقْبَلْنَا مِنْ خَيْبَرَ وَأَقْبَلَ بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ قَدْ حَازَهَا فَكُنْتُ أَرَاهُ يُحَوِّي وَرَائَهُ بِعَبَائَةٍ أَوْ كِسَائٍ ثُمَّ يُرْدِفُهَا وَرَائَهُ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالصَّهْبَائِ صَنَعَ حَيْسًا فِي نِطَعٍ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَدَعَوْتُ رِجَالًا فَأَكَلُوا وَكَانَ ذَلِكَ بِنَائَهُ بِهَا ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا بَدَا لَهُ أُحُدٌ قَالَ هَذَا جُبَيْلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ فَلَمَّا أَشْرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ جَبَلَيْهَا مِثْلَ مَا حَرَّمَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مُدِّهِمْ وَصَاعِهِمْ

قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، عمرو بن ابی عمر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا، اپنے لڑکوں میں سے ایک لڑکا میری خدمت کے لئے دیدو چنانچہ ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھ کو اپنے پیچھے سوار کرکے لے گئے چنانچہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کرنے لگا جب بھی آپ اترتے، تو آپ کو اکثر یہ فرماتے ہوئے سنتا کہ اللھم انی اعوذ بک من الھم والحزن والعجز والکسل والبخل والجبن وضلو الدین وغلبۃ الرجال میں برابر آپ کی خدمت میں رہا یہاں تک کہ ہم جب خیبر سے واپس ہوئے تو آپ نے صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنت حیی کو ساتھ لے کر جن سے نکاح کیا تھا میں آپ کو دیکھ رہا تھا، کہ اپنی چادر یا کمبل کا پردہ کرکے اپنے پیچھے ان کو سوار کرلیتے تھے، یہاں تک کہ ہم جب مقام صہباء میں پہنچے، تو آپ نے حیس تیار کرا کر اس کو دستر خوان پر رکھوایا، پھر مجھے بھیجا، تو میں لوگوں کو بلا کرلے آیا لوگوں نے کھانا

کھایا، یہ ولیمہ کی دعوت تھی، پھر وہاں سے آگے بڑھے یہاں تک کہ جب احد پہاڑ نظر آیا، تو فرمایا یہ وہ پہاڑ ہے جو مجھ سے محبت رکھتا ہے، اور ہم بھی اسے محبوب رکھتے ہیں جب مدینہ کے قریب پہنچے، تو فرمایا، یا اللہ میں اس کے دونوں پہاڑوں کے درمیان کی زمین کو حرام قرار دیتا ہوں جس طرح ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرام قرار دیا تھا اے اللہ مدینہ والوں کو ان کے مد میں، اور ان کے صاع میں برکت عطا فرما۔

راوی: قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، عمرو بن ابی عمر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عذاب قبر سے پناہ مانگنے کا بیان۔...

باب : دعاؤں کا بیان

عذاب قبر سے پناہ مانگنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1290

راوی: حمیدی سفیان، موسی بن عقبہ، ام خالد بنت خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ خَالِدٍ بِنْتَ خَالِدٍ قَالَ وَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا سَمِعَ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَهَا قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

حمیدی سفیان، موسیٰ بن عقبہ، ام خالد بنت خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں، کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عذاب قبر سے پناہ مانگتے ہوئے سنا (موسیٰ بن عقبہ نے کہا، کہ ام خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے سوا میں نے کسی کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سننے کے متعلق نہیں سنا (

راوی: حمیدی سفیان، موسی بن عقبہ، ام خالد بنت خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہما

باب : دعاؤں کا بیان

عذاب قبر سے پناہ مانگنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1291

راوی: آدم، شعبہ، عبدالملک، مصعب

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ مُصْعَبٍ كَانَ سَعْدٌ يَأْمُرُ بِخَمْسٍ وَيَذْكُرُهُنَّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِهِنَّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا يَعْنِي فِتْنَةَ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

آدم، شعبہ، عبدالملک، مصعب کہتے ہیں، کہ سعد پانچ باتوں سے پناہ مانگنے کا حکم دیتے تھے، اور ان پانچ باتوں کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روایت کرتے تھے کہ آپ ان باتوں سے پناہ مانگتے تھے (آپ فرماتے تھے کہ) اللّٰھُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوذُ بِکَ اَنْ اُرَدَّ اِلَی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا يَعْنِي فِتْنَةَ الدَّجَّالِ وَاَعُوذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

راوی : آدم، شعبہ، عبدالملک، مصعب

باب : دعاؤں کا بیان

عذاب قبر سے پناہ مانگنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1292

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَيَّ عَجُوزَانِ مِنْ عُجُزِ يَهُودِ الْمَدِينَةِ فَقَالَتَا لِي إِنَّ أَهْلَ الْقُبُورِ يُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ فَكَذَّبْتُهُمَا وَلَمْ أُنْعِمْ أَنْ أُصَدِّقَهُمَا فَخَرَجَتَا وَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ عَجُوزَيْنِ وَذَكَرْتُ لَهُ فَقَالَ صَدَقَتَا إِنَّهُمْ يُعَذَّبُونَ عَذَابًا تَسْمَعُهُ الْبَهَائِمُ كُلُّهَا فَمَا رَأَيْتُهُ بَعْدُ فِي صَلَاةٍ إِلَّا تَعَوَّذَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں، کہ میرے پاس یہود مدینہ کی دو بوڑھی عورتیں آئیں ان دونوں نے مجھ سے کہا، کہ قبر والے اپنی قبروں میں عذاب دیئے جاتے ہیں تو میں نے ان کی تکذیب کی، اور اچھا نہیں سمجھا کہ ان کی تصدیق کروں، چنانچہ وہ دونوں چلی گئیں، پھر میرے پاس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے، میں نے آپ سے عرض کیا کہ یارسول اللہ دو بوڑھی عورتیں آئی تھیں، اور آپ سے سارا واقعہ بیان کیا۔ آپ نے فرمایا ان دونوں نے ٹھیک کہا، بیشک (لوگ) قبروں میں عذاب دیئے جاتے ہیں جنہیں تمام چوپائے سنتے ہیں، چنانچہ اس کے بعد میں نے آپ کو ہر نماز میں عذاب قبر سے پناہ مانگتے ہوئے دیکھا۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

زندگی اور موت کے فتنوں سے پناہ مانگنے کا بیان۔۔۔

باب: دعاؤں کا بیان

زندگی اور موت کے فتنوں سے پناہ مانگنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1293

راوی: مسدد، معتمر کے والد، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

مسدد، معتمر کے والد، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِکَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ (میں تیری پناہ مانگتا ہوں، عجز سستی، بزدلی اور بہت زیادہ بڑھاپے سے، اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں عذاب قبر سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں، زندگی اور موت کے فتنہ سے)۔

راوی: مسدد، معتمر کے والد، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گناہ اور قرض سے پناہ مانگنے کا بیان۔۔۔

باب: دعاؤں کا بیان

گناہ اور قرض سے پناہ مانگنے کا بیان۔

جلد: جلد سوم **حدیث** 1294

راوی: معلی بن اسد، وہیب، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ عَنِّي خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنْ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنْ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

معلی بن اسد، وہیب، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتی ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا فرماتے تھے، کہ اللھم انی اعوذبک الخیعنی اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں، سستی اور بڑھاپے اور گناہ اور قرض اور قبر کی آزمائش سے، اور تیری پناہ مانگتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ سے یا اللہ تو مجھ سے میرے گناہوں کو برف اور اولے کے پانی سے دھودے اور میرے دل کو گناہوں سے صاف کردے جس طرح تونے سفید کپڑے کو گندگی سے صاف کیا، اور میرے گناہوں کے درمیان ویسی ہی دوری کردے جیسی دوری تونے مشرق ومغرب میں کی ہے۔

راوی : معلی بن اسد، وہیب، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بزدلی اور سستی سے پناہ مانگنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

بزدلی اور سستی سے پناہ مانگنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1295

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان، عمرو بن ابی عمرو، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

خالد بن مخلد، سلیمان، عمرو بن ابی عمرو، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا میں کہتے تھے، (اَللّٰھُمَّ اِنِّي اَعُوذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ) اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں، غم وحزن اور عجز وسستی اور بزدلی وبخل اور قرض کی گراں باری اور لوگوں کے غلبہ سے)۔

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان، عمرو بن ابی عمرو، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بخل سے پناہ مانگنے کا بیان، بخل (بالضم) اور بخل (بالفتح) کے ایک ہی معنی ہیں،...

باب: دعاؤں کا بیان

بخل سے پناہ مانگنے کا بیان، بخل (بالضم) اور بخل (بالفتح) کے ایک ہی معنی ہیں، جیسے حزن اور حزن کے ایک ہی معنی ہیں۔

جلد: جلد سوم **حدیث** 1296

راوی: محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، مصعب بن سعد، سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَأْمُرُ بِهَؤُلَاءِ الْخَمْسِ وَيُحَدِّثُهُنَّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، مصعب بن سعد، سعد بن ابی وقاص کہتے ہیں، کہ سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان پانچ (چیزوں سے پناہ مانگنے) کا حکم دیتے تھے، اور ان کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے تھے (وہ یہ ہیں) اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں بخل سے، اور تیری پناہ مانگتا ہوں بزدلی سے، اور تیری پناہ مانگتا ہوں، اس بات سے کہ میں ارذل عمر کی طرف لوٹا دیا جاؤں اور تیری پناہ مانگتا ہوں، دنیا کے فتنے سے، اور تیری پناہ مانگتا ہوں عذاب قبر سے۔

راوی: محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، مصعب بن سعد، سعد بن ابی وقاص

ارذل عمر سے پناہ مانگنے کا بیان۔...

باب : دعاؤں کا بیان

ارذل عمر سے پناہ مانگنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1297

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، عبدالعزیزبن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْبُخْلِ

ابو معمر، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پناہ مانگتے تھے اور اس طرح فرماتے تھے، کہ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں سستی وبزدلی سے، اور تیری پناہ مانگتا ہوں، بہت بڑھاپے اور بخل سے۔

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وبا اور تکلیف کو دعا دور کر دیتی ہے۔...

باب : دعاؤں کا بیان

وبا اور تکلیف کو دعا دور کر دیتی ہے۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1298

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَمَا حَبَّبْتَ إِلَيْنَا مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ وَانْقُلْ حُمَّاهَا إِلَى الْجُحْفَةِ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا وَصَاعِنَا

محمد بن یوسف، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، یا اللہ ہمارے دلوں میں مدینہ کی محبت پیدا کر دے جیسا کہ تونے مکہ کی محبت دی ہے، اور اس کے بخار جحفہ کی طرف منتقل کر دے، یا اللہ ہمارے مد اور صاع میں برکت عطا فرما۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دعاؤں کا بیان

وبا اور تکلیف کو دعا دور کر دیتی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1299

راوی: موسی بن اسماعیل، ابراھیم بن سعد، ابن شھاب، عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ عَادَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ مِنْ شَكْوَى أَشْفَيْتُ مِنْهُ عَلَى الْمَوْتِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ بَلَغَ بِي مَا تَرَى مِنْ الْوَجَعِ وَأَنَا ذُو مَالٍ وَلَا يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَةٌ لِي وَاحِدَةٌ أَفَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْ مَالِي قَالَ لَا قُلْتُ فَبِشَطْرِهِ قَالَ الثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَإِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللهِ إِلَّا أُجِرْتَ حَتَّى مَا تَجْعَلُ فِي فِي امْرَأَتِكَ قُلْتُ آأُخَلَّفُ بَعْدَ أَصْحَابِي قَالَ إِنَّكَ لَنْ تُخَلَّفَ فَتَعْمَلَ عَمَلًا تَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللهِ إِلَّا ازْدَدْتَ دَرَجَةً وَرِفْعَةً وَلَعَلَّكَ تُخَلَّفُ حَتَّى يَنْتَفِعَ بِكَ أَقْوَامٌ وَيُضَرَّ بِكَ آخَرُونَ اللَّهُمَّ أَمْضِ لِأَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ وَلَا

تَرُدَّهُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ لَكِنْ الْبَائِسُ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ قَالَ سَعْدٌ رَثَى لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَنْ تُوُفِّيَ بِمَكَّةَ

موسی بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ ان کے والد (سعد) نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری اس بیماری میں جس میں میں قریب الموت تھا حجتہ الوداع کے موقعہ پر میری عیادت کو تشریف لائے، میں نے عرض کیا یارسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے جو تکلیف ہے وہ آپ دیکھ رہے ہیں اور میں مالدار ہوں لیکن بجز ایک بیٹی کے کوئی وارث نہیں تو کیا میں اپنا دو تہائی مال صدقہ کر دوں؟ آپ نے فرمایا نہیں، تو میں نے پوچھا نصف مال (خیرات کر دوں) آپ نے فرمایا تہائی بہت زیادہ ہے، ورثاء کو مالدار چھوڑنا تمہارے لئے اس سے بہتر ہے کہ ان کو محتاج چھوڑو کہ لوگوں کے سامنے دست سوال دراز کرتے پھریں اور تم اللہ کی رضامندی کی خاطر جو بھی خرچ کرو گے، اللہ اس کا اجر دے گا یہاں تک کہ اس لقمہ کا بھی جو تم اپنی بیوی کے منہ میں دو گے، میں نے کہا میں اپنے دوستوں سے پیچھے چھوڑ دیا جاؤں گا آپ نے فرمایا نہیں، بلکہ جس قدر اللہ کی مرضی کے پیش نظر عمل کرو گے درجہ اور بلندی میں زیادتی ہوتی جائے گی اور امید ہے کہ تم ابھی زندہ رہو گے، اور مسلمان تم سے نفع اٹھائیں گے اور کافروں کو نقصان پہنچے گا، یا اللہ ہمارے صحابہ کی ہجرت پوری کر دے اور ان کو پیچھے واپس نہ کر لیکن بے چارے سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خولہ کی ہجرت پوری نہ ہوئی، سعد نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کے مکہ ہی میں انتقال کے سبب بہت صدمہ ہوا۔

راوی : موسی بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عامر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بہت زیادہ عمر اور دنیا کی آزمائش اور آگ کی آزمائش سے پناہ مانگنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

بہت زیادہ عمر اور دنیا کی آزمائش اور آگ کی آزمائش سے پناہ مانگنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1300

راوی: اسحاق بن ابراہیم، حسین، زائدہ، عبدالملک، مصعب

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَعَوَّذُوا بِكَلِمَاتٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ بِهِنَّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

اسحاق بن ابراہیم، حسین، زائدہ، عبدالملک، مصعب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ان کلمات کے ذریعے پناہ مانگو، جن کے ذریعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پناہ مانگا کرتے تھے (وہ کلمات یہ ہیں) اللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِکَ مِنْ الْجُبْنِ وَاَعُوذُ بِکَ مِنْ الْبُخْلِ وَاَعُوذُ بِکَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلَی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوذُ بِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، حسین، زائدہ، عبدالملک، مصعب

باب : دعاؤں کا بیان

بہت زیادہ عمر اور دنیا کی آزمائش اور آگ کی آزمائش سے پناہ مانگنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1301

راوی: یحیی بن موسی، وکیع، هشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنْ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنْ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

یحیی بن موسی، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتی ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ (دعا)

پڑھا کرتے تھے۔ اللھمَّ اِنِّي اَعُوذُبِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَالْھَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ اللھمَّ اِنِّي اَعُوذُبِکَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَی وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ اللھمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنْ الْخَطَايَا کَمَا يُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنْ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ کَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔

راوی : یحیی بن موسی، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مال داری کے فتنہ سے پناہ مانگنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

مال داری کے فتنہ سے پناہ مانگنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1302

راوی : موسی بن اسماعیل، سلام بن ابی مطیع، هشام، اپنے والد سے وہ اپنی خالہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالَتِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْغِنَى وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

موسی بن اسماعیل، سلام بن ابی مطیع، ہشام، اپنے والد سے وہ اپنی خالہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس طرح پناہ مانگا کرتے تھے اللّھمَّ اِنِّي اَعُوذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَاَعُوذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَاَعُوذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْغِنَی وَاَعُوذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَاَعُوذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ۔

راوی : موسی بن اسماعیل، سلام بن ابی مطیع، ہشام، اپنے والد سے وہ اپنی خالہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

فقر کے فتنہ سے پناہ مانگنے کے بیان۔...

باب : دعاؤں کا بیان

فقر کے فتنہ سے پناہ مانگنے کے بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1303

راوی: محمد، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ قَلْبِي بِمَائِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنْ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنْ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

محمد، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتی ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے، یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں آگ کے عذاب سے اور آگ کے عذاب سے اور قبر کے فتنہ اور عذاب قبر سے، اور مال داری کے فتنہ کے شر سے اور فقر کے فتنہ کے شر سے، یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ کے شر سے یا اللہ میرے قلب کو برف اور اولے کے پانی سے دھو دے اور میرے قلب کو گناہوں سے صاف کر دے، جس طرح تو نے سفید کپڑے کو گندگی سے صاف دیا، اور درمیان اور میرے گناہوں درمیان ویسی ہی دوری کر دے جس طرح تو نے مشرق و مغرب کے درمیان دوری کر دی ہے، یا اللہ تجھ سے پناہ مانگتا ہوں سستی اور گناہ اور قرض سے۔

راوی: محمد، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

برکت کے ساتھ کثرت مال کی دعا کرنے کا بیان۔...

باب : دعاؤں کا بیان

برکت کے ساتھ کثرت مال کی دعا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1304

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، انس، ام سلیم

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَسٌ خَادِمُكَ ادْعُ اللَّهَ لَهُ قَالَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ وَعَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ مِثْلَهُ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، انس، ام سلیم کہتی ہیں، کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کا خادم ہے آپ اللہ سے اس کے حق میں دعا فرنائیں، آپ نے فرمایا، یا اللہ اس کے مال اور اولاد میں زیادتی عطا کر اور جو کچھ تونے اسے دیا اس میں برکت عطا فرما، اور ہشام بن زید سے روایت ہے کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اسی طرح بیان کرتے ہوئے سنا۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ، انس، ام سلیم

باب : دعاؤں کا بیان

برکت کے ساتھ کثرت مال کی دعا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1305

راوی: ابوزید، سعید بن ربیع، شعبہ، قتادہ

حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ أَنَسٌ خَادِمُكَ قَالَ اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ

ابوزید، سعید بن ربیع، شعبہ، قتادہ سے روایت کرتے ہیں، کہ میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کا خادم ہے آپ نے فرمایا، یااللہ ان کے مال و اولاد میں زیادتی عطا کر اور جو کچھ تو نے اس کو دیا ہے، اس میں برکت عطا فرما۔

راوی: ابوزید، سعید بن ربیع، شعبہ، قتادہ

استخارہ کے وقت دعا کرنے کا بیان...

باب: دعاؤں کا بیان

استخارہ کے وقت دعا کرنے کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 1306

راوی: مطرف بن عبداللہ ابومصعب، عبدالرحمن بن ابی الموال، محمد بن مکندر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الِاسْتِخَارَةَ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا كَالسُّورَةِ مِنْ الْقُرْآنِ إِذَا هَمَّ بِالْأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاقْدُرْهُ لِي وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ

أَمْرِی أَوْ قَالَ فِی عَاجِلِ أَمْرِی وَآجِلِهِ فَاصْرِفْهُ عَنِّی وَاصْرِفْنِی عَنْهُ وَاقْدُرْ لِی الْخَيْرَ حَيْثُ کَانَ ثُمَّ رَضِّنِی بِهِ وَيُسَمِّی حَاجَتَهُ

مطرف بن عبداللہ ابو مصعب، عبدالرحمن بن ابی الموال، محمد بن مکندر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم لوگوں کو تمام امور میں استخارہ کی تعلیم کرتے تھے جس طرح قرآن کی سورۃ سکھاتے تھے جب تم میں سے کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے تو دو رکعت نماز پڑھے پھر کہے اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُکَ بِعِلْمِکَ وَأَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَأَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِيمِ فَإِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاقْدُرْهُ لِي وَإِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ کَانَ ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ وَيُسَمِّي حَاجَتَهُ

راوی : مطرف بن عبداللہ ابو مصعب، عبدالرحمن بن ابی الموال، محمد بن مکندر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

وضو کے وقت دعا کرنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

وضو کے وقت دعا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1307

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَی قَالَ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَائٍ فَتَوَضَّأَ بِهِ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعُبَيْدٍ أَبِي عَامِرٍ وَرَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَوْقَ کَثِيرٍ مِنْ خَلْقِکَ مِنْ النَّاسِ

محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید بن عبد اللہ، ابو بردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی مانگا اور وضو کیا، پھر دونوں ہاتھ اٹھائے اور دعا کی کہ اے اللہ! عبید ابی عامر کو بخش دے، اور میں نے آپ کی بغل کی سفیدی دیکھی، پھر فرمایا کہ اے اللہ قیامت کے دن اپنی مخلوق میں اکثر آدمیوں سے اس کا مرتبہ بلند کر۔

راوی : محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید بن عبد اللہ، ابو بردہ، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بلند جگہ پر چڑھتے وقت دعا کرنے کا بیان۔...

باب : دعاؤں کا بیان

بلند جگہ پر چڑھتے وقت دعا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1308

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابوعثمان، حضرت ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَكُنَّا إِذَا عَلَوْنَا كَبَّرْنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا النَّاسُ ارْبَعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا وَلَكِنْ تَدْعُونَ سَمِيعًا بَصِيرًا ثُمَّ أَتَى عَلَيَّ وَأَنَا أَقُولُ فِي نَفْسِي لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَإِنَّهَا كَنْزٌ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ أَوْ قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ هِيَ كَنْزٌ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابو عثمان، حضرت ابو موسیٰ کہتے ہیں، کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں تھے، جب ہم لوگ بلندی پر چڑھتے تو تکبیر کہتے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے لوگو اپنے اوپر نرمی کرو، اس لئے کہ تم کسی بہرے اور غائب کو نہیں پکارتے بلکہ تم اس کو پکاتے ہو، جو سننے والا اور دیکھنے والا ہے، پھر میرے پاس تشریف لائے میں اپنے دل میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کہہ رہا تھا تو آپ نے فرمایا اے عبد اللہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ لَا حَوْلَ وَلَا

قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ کہو اس لئے کہ وہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے یا (راوی کو شک ہے کہ) آپ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایسا کلمہ نہ بتاؤں جو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے وہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ہے۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابو عثمان، حضرت ابو موسیٰ

سفر کا ارادہ کرنے کے وقت یا سفر سے واپسی کے قوت دعا پڑھنے کا بیان۔...

باب : دعاؤں کا بیان

سفر کا ارادہ کرنے کے وقت یا سفر سے واپسی کے قوت دعا پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1309

راوی: اسماعیل، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَفَلَ مِنْ غَزْوٍ أَوْ حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ يُكَبِّرُ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ مِنْ الْأَرْضِ ثَلَاثَ تَكْبِيرَاتٍ ثُمَّ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

اسماعیل، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جہاد یا حج یا عمرے سے واپس ہوتے، تو ہر اونچی زمین پر تین بار تکبیریں کہتے، پھر فرماتے لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ یعنی اللہ واحد کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (ہم) لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، اپنے رب کی حمد بیان کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اس نے اپنے بندے کی مدد کی، اور فوجوں کو تنہا شکست دی۔

راوی : اسماعیل، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دولہا کے لئے دعا کرنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

دولہا کے لئے دعا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1310

راوی: مسدد، حماد بن زید، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَهْيَمْ أَوْ مَهْ قَالَ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

مسدد، حماد بن زید، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبدالرحمٰن بن عوف پر زردی کا نشان دیکھا تو مھیم یا مہ فرمایا، یعنی کیا بات ہے، انہوں نے جواب دیا کہ میں نے ایک عورت سے ایک گٹھلی کے برابر سونا کے عوض نکاح کر لیا ہے، آپ نے فرمایا، اللہ برکت دے ولیمہ کی دعوت کر، اگرچہ ایک بکری ہی کیوں نہ ہو۔

راوی : مسدد، حماد بن زید، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

دولہا کے لئے دعا کرنے کا بیان۔

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ هَلَكَ أَبِي وَتَرَكَ سَبْعَ أَوْ تِسْعَ بَنَاتٍ فَتَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجْتَ يَا جَابِرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا قُلْتُ ثَيِّبًا قَالَ هَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ أَوْ تُضَاحِكُهَا وَتُضَاحِكُكَ قُلْتُ هَلَكَ أَبِي فَتَرَكَ سَبْعَ أَوْ تِسْعَ بَنَاتٍ فَكَرِهْتُ أَنْ أَجِيئَهُنَّ بِمِثْلِهِنَّ فَتَزَوَّجْتُ امْرَأَةً تَقُومُ عَلَيْهِنَّ قَالَ فَبَارَكَ اللهُ عَلَيْكَ لَمْ يَقُلْ ابْنُ عُيَيْنَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرٍو بَارَكَ اللهُ عَلَيْكَ

ابوالنعمان، حماد بن زید، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ میرے والد وفات پا گئے اور سات یا نو بیٹیاں چھوڑیں، میں نے ایک عورت سے نکاح کیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تو نے نکاح کیا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں، آپ نے فرمایا کنواری ہے یا بیوہ میں نے کہا بیوہ ہے، آپ نے فرمایا کہ کنواری سے نکاح نہ کیا کہ تو اس سے کھیلتا، اور وہ تجھ سے کھیلتی، یا فرمایا تو اس کو ہنساتا اور وہ تجھ کو ہنساتی، میں نے عرض کیا کہ میرے والد مر گئے، اور انہوں نے سات یا نو بیٹیاں چھوڑیں، اس لئے میں نے ناپسند کیا کہ ان کے پاس ان ہی جیسی لڑکی لاؤں، چنانچہ میں نے ایسی عورت سے نکاح کیا جو ان کی نگرانی کرے تو آپ نے فرمایا کہ اللہ تجھے برکت عطا فرمائے، ابن عیینہ اور محمد بن مسلم نے عمرو سے بارک اللہ علیک کے الفاظ نقل نہیں کئے۔

راوی : ابوالنعمان، حماد بن زید، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب اپنی بیوی کے پاس آئے تو کیا کہے۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

جب اپنی بیوی کے پاس آئے تو کیا کہے۔

جلد : جلد سوم	حدیث 1312

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصورہ، سالم، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ قَالَ بِاسْمِ اللهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبْ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا فَإِنَّهُ إِنْ يُقَدَّرْ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ فِي ذَلِكَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ أَبَدًا

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصورہ، سالم، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر ان میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس جانے (یعنی صحبت کرنے) کا ارادہ کرے اور یہ پڑھے اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبْ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا (پھر) اگر اس صحبت سے کوئی اولاد مقدر ہے تو اس کو شیطان کبھی ضرر نہیں پہنچائے گا۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصورہ، سالم، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ربنا آتنا فی الدنیا حسنۃ فرمانا۔۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

آحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ربنا آتنا فی الدنیا حسنۃ فرمانا۔۔

جلد : جلد سوم	حدیث 1313

راوی: مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ أَكْثَرُ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اکثر دعا یہ تھی، اللّٰھُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الخ یعنی اے اللہ ہمیں دنیا میں بھلائی عطا کر، اور آخرت میں بھلائی عطا کر، اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

راوی : مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دنیا کے فتنہ سے پناہ مانگنے کا بیان۔...

باب : دعاؤں کا بیان

دنیا کے فتنہ سے پناہ مانگنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1314

راوی: فروہ بن ابی مغراء، عبیدہ بن حمید، عبدالملک بن عمیر، مصعب بن سعد، سعد بن ابی وقاص،

حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَائِ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا هَؤُلَائِ الْكَلِمَاتِ كَمَا تُعَلَّمُ الْكِتَابَةُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ نُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

فروہ بن ابی مغراء، عبیدہ بن حمید، عبدالملک بن عمیر، مصعب بن سعد، سعد بن ابی وقاص، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کلمات اس طرح سکھاتے تھے جس طرح تم لکھنا سیکھتے ہو (اللّٰھُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوذُ بِکَ مِنْ اَنْ نُرَدَّ اِلَی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ) یعنی یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں بخل سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں بزدلی سے، اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات کہ بہت عمر پاؤں، اور تیری پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنہ سے اور عذاب قبر سے۔

راوی: فروہ بن ابی مغراء، عبیدہ بن حمید، عبد الملک بن عمیر، مصعب بن سعد، سعد بن ابی وقاص،

مکر و دعا کرنے کا بیان۔...

باب : دعاؤں کا بیان

مکر و دعا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1315

راوی: ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْذِرٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طُبَّ حَتَّى إِنَّهُ لَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ قَدْ صَنَعَ الشَّيْئَ وَمَا صَنَعَهُ وَإِنَّهُ دَعَا رَبَّهُ ثُمَّ قَالَ أَشَعَرْتِ أَنَّ اللهَ قَدْ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ جَائَنِي رَجُلَانِ فَجَلَسَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلَيَّ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ مَا وَجَعُ الرَّجُلِ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ قَالَ فِي مَاذَا قَالَ فِي مُشُطٍ وَمُشَاطَةٍ وَجُفِّ طَلْعَةٍ قَالَ فَأَيْنَ هُوَ قَالَ فِي ذَرْوَانَ وَذَرْوَانُ بِئْرٌ فِي بَنِي زُرَيْقٍ قَالَتْ فَأَتَاهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَ وَاللهِ لَكَأَنَّ مَائَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّائِ وَلَكَأَنَّ نَخْلَهَا رُؤُسُ الشَّيَاطِينِ قَالَتْ فَأَتَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهَا عَنْ الْبِئْرِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ فَهَلَّا أَخْرَجْتَهُ قَالَ أَمَّا أَنَا فَقَدْ شَفَانِي اللهُ وَكَرِهْتُ أَنْ أُثِيرَ عَلَى النَّاسِ شَرًّا زَادَ عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُحِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا وَدَعَا وَسَاقَ الْحَدِيثَ

ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو کیا گیا، یہاں تک کہ آپ خیال کرتے کہ ایک کام کر چکے، حالانکہ نہیں کیا، چنانچہ آپ نے اپنے رب سے دعا کی، پھر فرمایا (اے عائشہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہ) کیا تو جانتی ہے کہ اللہ نے مجھے وہ بات بتادی ہے، جو دریافت کرنا چاہتا تھا، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا وہ کیا بات تھی یا رسول اللہ، آپ نے فرمایا میرے پاس آدمی آئے ان میں سے ایک میرے سر کے پاس اور دوسرا میرے پاؤں کے پاس بیٹھ گیا ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے پوچھا، اس آدمی کو کیا تکلیف ہے (دوسرے نے کہا) کہ اس پر جادو کیا گیا ہے (پہلے نے) پوچھا کس نے جادو کیا، جواب دیا لبید بن اعصم نے پوچھا کس چیز میں جواب دیا کنگھی میں اور کنگھی سے نکلے ہوئے میں اور نہر کے غلاف میں (پہلے نے) پوچھا وہ کہاں ہے (دوسرے نے) کہا ذروان میں اور ذروان بنی زریق میں ایک کنواں ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کنویں کے پاس تشریف لے گئے، پھر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس لوٹے، تو فرمایا واللہ اس کا پانی مہندی کے نچوڑ کی طرح سرخ ہے اور اس کے پاس کھجوروں کے درخت گویا شیطان کے سر ہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس آئے اور کنویں کی حالت بیان کی تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے اس کو نکال کیوں نہیں دیا؟ آپ نے فرمایا اللہ نے مجھے شفادے دی اور میں نے اچھا نہیں سمجھا کہ لوگوں کو شر پر برانگیختہ کروں، عیسیٰ بن ولیث نے ہشام سے بواسطہ عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نقل کیا کہ آنحضرت پر کسی نے جادو کر دیا تو آپ نے دعا فرمائی، پھر پوری حدیث بیان کی،

راوی : ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ

مشرکین پر بدعا کرنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

مشرکین پر بدعا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1316

راوی: ابن سلام، وکیع، ابن ابی خالد، ابن ابی اوفی

حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ دَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْأَحْزَابِ فَقَالَ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمْ الْأَحْزَابَ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ

ابن سلام، وکیع، ابن ابی خالد، ابن ابی اوفی سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احزاب پر بدعا کی اور فرمایا کہ اے اللہ جو کتاب نازل کرنے والا ہے، اور جلد حساب لینے والا ہے، احزاب کو شکست دے، ان کو ہزیمت دے، اور ان کو متزلزل کردے (قدم ڈگمگادے(

راوی: ابن سلام، وکیع، ابن ابی خالد، ابن ابی اوفی

باب : دعاؤں کا بیان

مشرکین پر بدعا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1317

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللهِ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ قَنَتَ اللَّهُمَّ أَنْجِ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ

معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب عشاء کی نماز میں آخری رکعت میں سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو قنوت پڑھتے، اے اللہ! عیاش بن ربیعہ کو نجات دے، یا اللہ ولید بن ولید کو نجات دے، اے اللہ سلمہ بن ہشام کو نجات دے، اے اللہ کمزور مسلمانوں کو نجات دے، یا اللہ اپنی گرفت کو مضر پر سخت کر، اے اللہ ان (کافروں) کو یوسف علیہ السلام کی (قحط سالی) کی طرح قحط سالی میں مبتلا کردے۔

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

مشرکین پر بددعا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1318

راوی: حسن بن ربیع، ابوالاحوص، عاصم، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً يُقَالُ لَهُمْ الْقُرَّائُ فَأُصِيبُوا فَمَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى شَيْئٍ مَا وَجَدَ عَلَيْهِمْ فَقَنَتَ شَهْرًا فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَيَقُولُ إِنَّ عُصَيَّةَ عَصَوْا اللهَ وَرَسُولَهُ

حسن بن ربیع، ابوالاحوص، عاصم، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چھوٹا سا دستہ بھیجا، ان لوگوں کو قراء کہا جاتا تھا، وہ لوگ قتل کر دیئے گئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس قدر ملول ہے کہ اتنا ملول ہوتے ہوئے کسی واقعہ پر میں نے آپکو نہیں دیکھا تھا، چنانچہ نماز فجر میں آپ ایک ماہ تک قنوت پڑھتے رہے، اور فرمایا کرتے تھے کہ عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی۔

راوی: حسن بن ربیع، ابوالاحوص، عاصم، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دعاؤں کا بیان

مشرکین پر بددعا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1319

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ الْيَهُودُ يُسَلِّمُونَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُونَ السَّامُ عَلَيْكَ فَفَطِنَتْ عَائِشَةُ إِلَى قَوْلِهِمْ فَقَالَتْ عَلَيْكُمْ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا يَقُولُونَ قَالَ أَوَلَمْ تَسْمَعِي أَنِّي أَرُدُّ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَأَقُولُ وَعَلَيْكُمْ

عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتے ہیں، کہ یہود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کرتے تو کہتے السام علیک حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ان کی یہ بات سمجھ لی، تو انہوں نے کہا کہ تم ہی پر ہلاکت اور لعنت ہو، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا! چھوڑو بھی، اللہ تعالیٰ تمام امور میں نرمی کو پسند کرتا ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا، اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ نے نہیں سنا، جو ان لوگوں نے کہا ہے آپ نے فرمایا کیا تم نے نہیں سنا، جو میں نے ان لوگوں کو جواب دیا ہے، میں نے کہا ہے وعلیکم یعنی تم ہی پر ہو۔

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دعاؤں کا بیان

مشرکین پر بددعا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1320

راوی: محمد بن مثنی، انصاری، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، عبیدہ، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَقَالَ مَلَأَ اللهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَارًا كَمَا شَغَلُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَابَتْ الشَّمْسُ

محمد بن مثنی، انصاری، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، عبیدہ، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ ہم غزوہ خندق کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے تو آپ نے فرمایا کہ اللہ ان کی قبروں اور ان کے گھروں کو آگ سے بھر دے، جس طرح ان لوگوں نے ہمیں درمیانی نماز سے غروب آفتاب تک روکے رکھا، درمیانی نماز سے مراد نماز عصر ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، انصاری، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، عبیدہ، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مشرکین کے لئے بد دعا کرنے کا بیان۔۔۔

باب: دعاؤں کا بیان

مشرکین کے لئے بد دعا کرنے کا بیان۔

جلد: جلد سوم　　**حدیث** 1321

راوی: علی، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَدِمَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ دَوْسًا قَدْ عَصَتْ وَأَبَتْ فَادْعُ اللهَ عَلَيْهَا فَظَنَّ النَّاسُ أَنَّهُ يَدْعُو عَلَيْهِمْ فَقَالَ اللَّهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَأْتِ بِهِمْ

علی، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ طفیل بن عمرو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ دوس نے نافرمانی کی اور انکار کیا، اس لئے آپ ان لوگوں کے حق میں بد دعا کیجئے، لوگوں

کو خیال تھا کہ آپ ان لوگوں پر بد دعا کریں گے (لیکن) آپ نے فرمایا، یا اللہ اس کو ہدایت دے، اور ان کو (میرے پاس) لے آ۔

راوی : علی، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ یا اللہ مجھے معاف کر دے جو میں نے پہلے کیاہ...

باب : دعاؤں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ یا اللہ مجھے معاف کر دے جو میں نے پہلے کیا ہے اور جو میں نے اخیر میں کیا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1322

راوی: محمد بن بشار، عبدالملک بن صباح، شعبہ، ابو اسحاق ابن ابی موسیٰ اپنے والد (ابو موسیٰ)

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَدْعُو بِهَذَا الدُّعَائِ رَبِّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي كُلِّهِ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ وَعَمْدِي وَجَهْلِي وَهَزْلِي وَكُلُّ ذَلِكَ عِنْدِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيرٌ وَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَحَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، عبدالملک بن صباح، شعبہ، ابو اسحاق ابن ابی موسیٰ اپنے والد (ابو موسیٰ) سے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ یہ دعا پڑھا کرتے تھے، اے میرے پروردگار میری خطا میری جہالت اور ہر کام میں میری زیادتی کو معاف فرما، کیونکہ آپ مجھ سے بہت زیادہ جانتے ہیں، اے اللہ میری خطا میرے عمدا گناہ، میری جہالت اور فضول باتوں کو معاف فرما، کیونکہ یہ سب میری جانب سے واقع ہوئی ہیں۔ اے اللہ میرے اگلے پچھلے پوشیدہ اور اعلانیہ گناہ معاف فرما کیونکہ آپ ہی اول اور آخر ہیں اور آپ ہر شے پر قادر ہیں، اور عبید اللہ بن معاذ نے اپنے والد سے بواسطہ ابواسحاق، ابوبردہ بن ابی موسی، حضرت ابو

موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالملک بن صباح، شعبہ، ابواسحاق ابن ابی موسیٰ اپنے والد (ابوموسیٰ)

باب : دعاؤں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ یا اللہ مجھے معاف کر دے جو میں نے پہلے کیا ہے اور جو میں نے اخیر میں کیا ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1323

راوی: محمد بن مثنی، عبیداللہ بن عبدالمجید، اسرائیل، ابواسحاق ابن ابی موسیٰ اپنے والد (ابوموسیٰ)

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى وَأَبِي بُرْدَةَ أَحْسِبُهُ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَدْعُو اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي هَزْلِي وَجِدِّي وَخَطَايَايَ وَعَمْدِي وَكُلُّ ذَلِكَ عِنْدِي

محمد بن مثنی، عبیداللہ بن عبدالمجید، اسرائیل، ابواسحاق ابن ابی موسیٰ اپنے والد (ابوموسیٰ) سے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہتے ہیں کہ آپ یہ دعا پڑھا کرتے تھے، اے اللہ میری خطا، میری جہالت، اور میری زیادتی معاف فرما، کیونکہ آپ میرے گناہوں کو مجھ سے زیادہ جانتے ہیں۔ اے اللہ میری فضول گوئی، میری کوشش، میری خطا اور میری ارادۃ غلطیاں معاف فرما، کیونکہ یہ سب میرے ساتھ ممکن ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، عبیداللہ بن عبدالمجید، اسرائیل، ابواسحاق ابن ابی موسیٰ اپنے والد (ابوموسیٰ)

جمعہ کے دن (مقبول) ساعت میں دعا کرنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

جمعہ کے دن (مقبول) ساعت میں دعا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1324

راوی: مسدد، اسماعیل بن ابراهیم، ایوب، محمد، حضرت ابوهریرة رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللهَ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ وَقَالَ بِيَدِهِ قُلْنَا يُقَلِّلُهَا يُزَهِّدُهَا

مسدد، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی ہے، جس میں مسلمان کھڑا ہو کر نماز پڑھے اور بھلائی کی دعا کرے تو وہ ضرور مقبول ہوتی ہے، اور اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا گویا اس کی کمی کی طرف اشارہ کرتے تھے۔

راوی : مسدد، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا، کہ یہود کے متعلق ہماری دعا مقبول ہوتی ہے، اور...

باب : دعاؤں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا، کہ یہود کے متعلق ہماری دعا مقبول ہوتی ہے، اور ہمارے متعلق ان کی دعا مقبول نہیں ہوتی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1325

راوی: قتیبه بن سعید، عبدالوهاب، ایوب، ابن ابی ملیکه، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ الْيَهُودَ أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ قَالَ وَعَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ السَّامُ عَلَيْكُمْ وَلَعَنَكُمْ اللَّهُ وَغَضِبَ عَلَيْكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ عَلَيْكِ بِالرِّفْقِ وَإِيَّاكِ وَالْعُنْفَ أَوْ الْفُحْشَ قَالَتْ أَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ أَوَلَمْ تَسْمَعِي مَا قُلْتُ رَدَدْتُ عَلَيْهِمْ فَيُسْتَجَابُ لِي فِيهِمْ وَلَا يُسْتَجَابُ لَهُمْ فِيَّ

قتیبہ بن سعید، عبدالوہاب، ایوب، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ یہود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، اور کہا السَّامُ عَلَيْکَ آپ نے فرمایا وَعَلَيْکُمْ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا السَّامُ عَلَيْکُمْ وَلَعَنَکُمْ اللَّهُ وَغَضِبَ عَلَيْکُمْ (تم پر ہلاکت ہو اور اللہ تم پر لعنت کرے اور تم پر اپنا غضب نازل کرے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اس کو چھوڑو بھی نرمی اختیار کرو، اور سختی سے بچو فرمایا، بدگوئی سے بچو، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا، کیا آپ نے نہیں سنا، جو ان لوگوں نے کہا؟ آپ نے فرمایا کہ کیا تم نے نہیں سنا جو میں نے جواب دیا، میری دعا ان کے حق میں مقبول ہوتی ہے لیکن ان کی دعا میرے حق میں مقبول نہیں ہوتی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالوہاب، ایوب، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

آمین کہنے کا بیان...

باب : دعاؤں کا بیان

آمین کہنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1326

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَاهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمَّنَ الْقَارِئُ فَأَمِّنُوا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب پڑھنے والا (یعنی امام) آمین کہے تو تم بھی آمین کہو اس لئے کہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں تو جس شخص کا آمین کہنا فرشتوں کے آمین کہنے کے موافق ہو جائے تو اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لا الہ الا اللہ کہنے کی فضیلت کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

لا الہ الا اللہ کہنے کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 1327

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، سمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَتْ لَهُ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ وَكُتِبَ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنْ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذَلِكَ حَتَّى يُمْسِيَ وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ إِلَّا رَجُلٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ مَنْ قَالَ عَشْرًا كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ قَالَ عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ رَبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ مِثْلَهُ فَقُلْتُ لِلرَّبِيعِ

مِمَّنْ سَمِعْتَهُ فَقَالَ مِنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ فَأَتَيْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ فَقُلْتُ مِمَّنْ سَمِعْتَهُ فَقَالَ مِن ابْنِ أَبِي لَيْلَى فَأَتَيْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى فَقُلْتُ مِمَّنْ سَمِعْتَهُ فَقَالَ مِن أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ يُحَدِّثُهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَوْلَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مُوسَى حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الرَّبِيعِ قَوْلَهُ وَقَالَ آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يَسَافٍ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ وَعَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَوْلَهُ وَقَالَ الْأَعْمَشُ وَحُصَيْنٌ عَنْ هِلَالٍ عَنْ الرَّبِيعِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَوْلَهُ وَرَوَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ وَالصَّحِيحُ قَوْلُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرٍو

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، سمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے یہ کلمات کہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی خدا نہیں، ملک اللہ ہی کا ہے اور اسی کے لائق ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے، ایک دن میں سو بار پڑھا تو اس کو دس غلام (کے آزاد کرنے) کا ثواب ملے گا، اور سو گناہ اس کے مٹا دیئے جاتے ہیں اور اس دن شام ہونے تک شیطان سے محفوظ رہتا ہے، اور اس سے کوئی آدمی افضل نہ ہوگا، مگر وہ شخص جو اس سے زیادہ بڑھے، عبداللہ بن محمد نے بواسطہ عبدالملک بن عمرو عمر بن ابی زائدہ م ابواسحاق، عمرو بن میمون سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ جس نے (لا الہ الا اللہ وحدہ الخ) دس بار پڑھا تو وہ اس شخص کی طرح ہے جو اولاد اسماعیل (علیہ السلام) سے دس غلاموں کو آزاد کرے، عمر بن ابی زائدہ، بواسطہ عبداللہ بن ابی السفر، شعبی، ربیع بن خثیم سے اسی طرح روایت کرتے ہیں، شعبی کا بیان ہے کہ میں نے ربیع سے پوچھا کہ تم نے کسی سے اس کو سنا ہے انہوں نے کہا ابن ابی لیلیٰ سے، میں ابن ابی لیلیٰ کے پاس آیا، اور پوچھا کہ تم نے کس سے سنا ہے؟ انہوں نے کہا ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جو اس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں، اور موسیٰ بواسطہ وہیب، داؤد، عامر، عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ، ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اور اسماعیل نے بواسطہ شعبی ربیع سے سن کا قول نقل کیا، آکم بواسطہ شعبہ، عبدالملک بن میسرہ، ہلال بن یساف، ربیع بن خثیم وعمرو بن میمون، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان کا قول نقل کرتے ہیں، اعمش وحصین، ہلال سے انہوں نے ربیع سے، انہوں نے عبداللہ سے ان کا قول نقل کیا، اور ابومحمد حضرمی، بواسطہ ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، سمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سبحان اللہ پڑھنے کی فضیلت کا بیان...

باب: دعاؤں کا بیان

سبحان اللہ پڑھنے کی فضیلت کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 1328

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، سمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، سمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سبحان اللہ وبحمدہ ایک دن میں سو بار کہے تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، سمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سبحان اللہ پڑھنے کی فضیلت کا بیان۔...

باب: دعاؤں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1329

راوی: زهیربن حرب، ابن فضیل، عماره، ابوزرعه، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ

زہیر بن حرب، ابن فضیل، عمارہ، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا، دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں لیکن قول میں وزنی ہیں اور اللہ کو محبوب ہیں (وہ یہ ہیں)، ﴿سُبْحَانَ اللہِ وَبِحَمْدِہِ سُبْحَانَ اللہِ الْعَظِیمِ﴾۔

راوی: زہیر بن حرب، ابن فضیل، عمارہ، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ بزرگ وبرتر کے ذکر کی فضیلت کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

اللہ بزرگ وبرتر کے ذکر کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1330

راوی: محمد بن علاء، ابواسامه، یزید بن عبدالله، ابوبرده، ابو موسیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِي لَا يَذْكُرُ رَبَّهُ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ

محمد بن علاء، ابواسامہ، یزید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابو موسیٰ کہتے ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے رب

کو یاد کرتا ہے، اور جو نہیں کرتا ہے، ان کی مثال زندہ اور مردہ کی سی ہے (یعنی یاد کرنے والا زندہ اور نہ یاد کرنے والا مردہ ہے)۔

راوی : محمد بن علاء، ابواسامہ، یزید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ

باب : دعاؤں کا بیان

اللہ بزرگ وبرتر کے ذکر کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث　1331

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً يَطُوفُونَ فِي الطُّرُقِ يَلْتَمِسُونَ أَهْلَ الذِّكْرِ فَإِذَا وَجَدُوا قَوْمًا يَذْكُرُونَ اللَّهَ تَنَادَوْا هَلُمُّوا إِلَى حَاجَتِكُمْ قَالَ فَيَحُفُّونَهُمْ بِأَجْنِحَتِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا قَالَ فَيَسْأَلُهُمْ رَبُّهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ مِنْهُمْ مَا يَقُولُ عِبَادِي قَالُوا يَقُولُونَ يُسَبِّحُونَكَ وَيُكَبِّرُونَكَ وَيَحْمَدُونَكَ وَيُمَجِّدُونَكَ قَالَ فَيَقُولُ هَلْ رَأَوْنِي قَالَ فَيَقُولُونَ لَا وَاللَّهِ مَا رَأَوْكَ قَالَ فَيَقُولُ وَكَيْفَ لَوْ رَأَوْنِي قَالَ يَقُولُونَ لَوْ رَأَوْكَ كَانُوا أَشَدَّ لَكَ عِبَادَةً وَأَشَدَّ لَكَ تَمْجِيدًا وَتَحْمِيدًا وَأَكْثَرَ لَكَ تَسْبِيحًا قَالَ يَقُولُ فَمَا يَسْأَلُونِي قَالَ يَسْأَلُونَكَ الْجَنَّةَ قَالَ يَقُولُ وَهَلْ رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُونَ لَا وَاللَّهِ يَا رَبِّ مَا رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُ فَكَيْفَ لَوْ أَنَّهُمْ رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُونَ لَوْ أَنَّهُمْ رَأَوْهَا كَانُوا أَشَدَّ عَلَيْهَا حِرْصًا وَأَشَدَّ لَهَا طَلَبًا وَأَعْظَمَ فِيهَا رَغْبَةً قَالَ فَمِمَّ يَتَعَوَّذُونَ قَالَ يَقُولُونَ مِنْ النَّارِ قَالَ يَقُولُ وَهَلْ رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُونَ لَا وَاللَّهِ يَا رَبِّ مَا رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُونَ لَوْ رَأَوْهَا كَانُوا أَشَدَّ مِنْهَا فِرَارًا وَأَشَدَّ لَهَا مَخَافَةً قَالَ فَيَقُولُ فَأُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ قَالَ يَقُولُ مَلَكٌ مِنْ الْمَلَائِكَةِ فِيهِمْ فُلَانٌ لَيْسَ مِنْهُمْ إِنَّمَا جَاءَ لِحَاجَةٍ قَالَ هُمْ الْجُلَسَاءُ لَا يَشْقَى بِهِمْ جَلِيسُهُمْ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ وَلَمْ يَرْفَعْهُ وَرَوَاهُ سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے چند فرشتے ہیں جو رستوں میں گھومتے ہیں، اور ذکر کرنے والوں کو ڈھونڈتے ہیں، جب وہ کسی قوم کو ذکر الہٰی میں مشغول پاتے ہیں تو ایک دوسرے کو پکار کر کہتے ہیں، اپنی ضرورت کی طرف آؤ، آپ نے فرمایا کہ وہ فرشتے ان کو اپنے پروں سے ڈھک لیتے ہیں، اور آسمان دنیا تک پہنچ جاتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ ان کا رب پوچھتا ہے کہ میرے بندے کیا کر رہے ہیں حالانکہ وہ ان کو فرشتوں سے زیادہ جانتا ہے، فرشتے جواب دیتے ہیں وہ تیری تسبیح و تکبیر اور حمد اور بڑائی بیان کر رہے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اللہ فرماتا ہے، کیا انہوں نے مجھے دیکھا ہے، فرشتے کہتے ہیں بخدا انہوں نے آپ کو نہیں دیکھا ہے، آپ نے فرمایا، اللہ فرماتا ہے، اگر وہ مجھے دیکھ لیتے تو کیا کرتے؟ فرشتے کہتے ہیں اگر آپ کو دیکھ لیتے تو آپ کی بہت زیادہ عبادت کرتے اور بہت زیادہ بڑائی یا پاکی بیان کرتے، آپ نے فرمایا اللہ فرماتا ہے، وہ مجھ سے کیا مانگتے تھے، فرشتے کہتے ہیں وہ آپ سے جنت مانگ رہے تھے، آپ نے فرمایا اللہ ان سے پوچھتا ہے کیا انہوں نے جنت دیکھی ہے فرشتے کہتے ہیں بخدا انہوں نے جنت نہیں دیکھی اللہ فرماتا ہے اگر وہ جنت دیکھ لیتے تو کیا کرتے، فرشتے کہتے ہیں کہ اگر وہ اسے دیکھ لیتے تو اس کے بہت زیادہ حریص ہوتے اور بہت زیادہ طالب ہوتے اور اسکی طرف ان کی رغبت بہت زیادہ ہوتی، اللہ فرماتا ہے کہ کس چیز سے وہ پناہ مانگ رہے تھے فرشتے کہتے ہیں جہنم سے، آپ نے فرمایا، اللہ فرماتا ہے کہ انہوں نے اسکو دیکھا ہے، فرشتے جواب دیتے ہیں نہیں بخدا انہوں نے نہیں دیکھا ہے، اللہ فرماتا ہے اگر وہ اسے دیکھ لیتے تو کیا کرتے، فرشتے کہتے ہیں اگر وہ اسے دیکھ لیتے تو اس سے بہت زیادہ بھاگتے، اور بہت زیادہ ڈرتے، آپ نے فرمایا، اللہ فرماتا ہے کہ میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے انہیں بخش دیا آپ نے فرمایا کہ ان فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کہتا ہے کہ ان میں فلاں شخص ان (ذکر کرنے والوں) میں نہیں تھا بلکہ وہ کسی ضرورت کے لئے آیا تھا اللہ فرماتا ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جن کے ساتھ بیٹھنے والا محروم نہیں رہتا، شعبہ نے اس حدیث کو اعمش سے روایت کیا، لیکن مرفوع نہیں بیان کیا اور سہیل نے بواسطہ اپنے والد انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث نقل کی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　　　　حدیث　1332

راوی: محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ، سلیمان تیمی، ابوعثمان، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَقَبَةٍ أَوْ قَالَ فِي ثَنِيَّةٍ قَالَ فَلَمَّا عَلَا عَلَيْهَا رَجُلٌ نَادَى فَرَفَعَ صَوْتَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَتِهِ قَالَ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللَّهِ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلَى قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ، سلیمان تیمی، ابوعثمان، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک پہاڑی پر چڑھنے لگے، آپ اس وقت ایک خچر پر سوار تھے، جب ایک شخص اسی پہاڑی پر چڑھا تو اس نے با آواز بلند کہا، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور اللَّهُ أَكْبَرُ، آپ نے فرمایا تم کسی بہرے اور غائب کو نہیں پکار رہے ہو، پھر فرمایا اے ابوموسیٰ، یا فرمایا اے اللہ کے بندے، کیا میں تجھے ایک ایسا کلمہ نہ بتادوں جو جنت کا خزانہ ہے، تو میں نے کہا، ہاں! آپ نے فرمایا ﴿لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ﴾۔

راوی : محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ، سلیمان تیمی، ابوعثمان، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں۔...

باب : دعاؤں کا بیان

اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں۔

جلد : جلد سوم　　　　　حدیث　1333

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رِوَايَةً قَالَ لِلَّهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ اسْمًا مِائَةٌ إِلَّا وَاحِدًا لَا يَحْفَظُهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهُوَ وَتْرٌ يُحِبُّ الْوَتْرَ قال ابوعبد الله من احصاها من حفظها

علی بن عبد اللہ، سفیان، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، ان کو جو شخص زبانی یاد کرلیتا ہے وہ جنت میں داخل ہو گا، اور اللہ تعالیٰ وتر ہے، اور وتر کو ہی پسند فرماتا ہے۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کچھ وقفہ سے وعظ کہنے کا بیان۔۔۔

باب : دعاؤں کا بیان

کچھ وقفہ سے وعظ کہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1334

راوی: عمرو بن حفص، حفص، اعمش، شقیق کہتے ہیں کہ ہم لوگ عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ قَالَ كُنَّا نَنْتَظِرُ عَبْدَ اللَّهِ إِذْ جَاءَ يَزِيدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ فَقُلْنَا أَلَا تَجْلِسُ قَالَ لَا وَلَكِنْ أَدْخُلُ فَأُخْرِجُ إِلَيْكُمْ صَاحِبَكُمْ وَإِلَّا جِئْتُ أَنَا فَجَلَسْتُ فَخَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِهِ فَقَامَ عَلَيْنَا فَقَالَ أَمَا إِنِّي أُخْبَرُ بِمَكَانِكُمْ وَلَكِنَّهُ يَمْنَعُنِي مِنْ الْخُرُوجِ إِلَيْكُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْأَيَّامِ كَرَاهِيَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا

عمرو بن حفص، حفص، اعمش، شقیق کہتے ہیں کہ ہم لوگ عبد اللہ (بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا انتظار کر رہے تھے یزید بن معاویہ آئے ہم نے کہا کیا تم نہیں بیٹھو گے، انہوں نے کہا نہیں بلکہ میں اندر جاتا ہوں اور تمہارے پاس تمہارے ساتھی کو لے کر آتا ہوں، ورنہ میں آؤنگا اور بیٹھ جاؤنگا، چنانچہ عبد اللہ بن مسعود نکلے اور وہ یزید بن معاویہ کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے، وہ ہم لوگوں کے سامنے کھڑے ہوئے اور کہا کہ میں یہاں تم لوگوں کی موجودگی سے باخبر تھا لیکن مجھے جس چیز نے باہر نکلنے سے روکا وہ صرف یہ خیال تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وعظ کہنے میں اس بات کا خیال رکھتے تھے کہ کہیں ہمارے اکتانے کا سبب نہ ہو جائے، آپ کو ناپسند تھا۔

راوی: عمرو بن حفص، حفص، اعمش، شقیق کہتے ہیں کہ ہم لوگ عبد اللہ (بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ (

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان، اور یہ کہ آخرت ہی کی زندگی زندگی ہے۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان، اور یہ کہ آخرت ہی کی زندگی زندگی ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1335

راوی: مکی بن ابراہیم، عبداللہ بن سعید، ابن ابی ہند، سعید بن ابھی ہند، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ هُوَ ابْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنْ النَّاسِ الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ قَالَ عَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مِثْلَهُ

مکی بن ابراہیم، عبداللہ بن سعید، ابن ابی ہند، سعید بن ابھی ہند، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہ دو نعمتیں ایسی ہیں کہ اکثر لوگ ان کی قدر نہیں کرتے (ایک) تندرستی (دوسرے) خوش حالی، عباس عنبری نے بواسطہ صفوان بن عیسیٰ، عبداللہ بن سعید بن ابی ہند، سعید بن ابی ہند، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے،

راوی : مکی بن ابراہیم، عبداللہ بن سعید، ابن ابی ہند، سعید بن ابھی ہند، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دل کو نرم کرنے والیل باتوں کا بیان، اور یہ کہ آخرت ہی کی زندگی زندگی ہے۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دل کو نرم کرنے والیل باتوں کا بیان، اور یہ کہ آخرت ہی کی زندگی زندگی ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1336

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، معاویہ بن قرہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَهْ فَأَصْلِحْ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهْ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، معاویہ بن قرہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اے اللہ آخرت ہی کی زندگی ہے، اس لئے انصار اور مہاجرین کو تندرست کر دے۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، معاویہ بن قرہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دل کو نرم کرنے والیل باتوں کا بیان، اور یہ کہ آخرت ہی کی زندگی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1337

راوی: احمد بن مقدام، فضیل بن سلیمان، ابوحازم، سہل بن ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَنْدَقِ وَهُوَ يَحْفِرُ وَنَحْنُ نَنْقُلُ التُّرَابَ وَيَمُرُّ بِنَا فَقَالَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَهْ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ

احمد بن مقدام، فضیل بن سلیمان، ابوحازم، سہل بن ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ غزوہ خندق میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے آپ زمین کھود رہے تھے، اور ہم مٹی ہٹا رہے تھے، اور آپ ہمارے پاس سے گزرتے تھے، چنانچہ آپ نے فرمایا، یا اللہ آخرت ہی کی زندگی ہے اس لئے انصار اور مہاجرین کو بخش دے، سہل بن سعید نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

راوی : احمد بن مقدام، فضیل بن سلیمان، ابوحازم، سہل بن ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آخرت میں دنیا کی مثال (کیسی ہے) اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ دینوی زندگی کھیل کود...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

آخرت میں دنیا کی مثال (کیسی ہے) اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ دینوی زندگی کھیل کود ہے، اور زینت ہے اور ایک دوسرے پر فخر کرنا اور مال واولاد کی زیادتی طلب کرنا ہے، جیسے حالت ایک مینہ کی، جو خوش لگا کرتا ہے کسانوں کو اس کا سبزہ، پھر زور پر آتا ہے پھر دیکھے تو اس کو زرد ہو گیا، پھر ہو جاتا ہے روندا ہوا گھاس اور آخرت میں سخت عذاب ہے اور معافی بھی ہے اللہ سے اور رضامندی اور دنیا کی زندگی تو یہی ہے پونجی دغا کی۔

جلد : جلد سوم حدیث 1338

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیزبن ابی حازم، ابوحازم، سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہے، کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جنت میں ایک کوڑے کی جگہ دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہے، اور اللہ کی راہ میں صبح یا شام کے وقت چلنا، دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ دنیا میں اس طرح رہو گویا مسافر یا راستہ طے ک...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ دنیا میں اس طرح رہو گویا مسافر یا راستہ طے کرنے والے ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1339

راوی: علی بن عبداللہ، محمد بن عبدالرحمن، ابوالمنذر طفاوی، سلیمان، اعمش، مجاہد، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو الْمُنْذِرِ الطُّفَاوِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثَنِي مُجَاهِدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْكِبِي فَقَالَ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ إِذَا أَمْسَيْتَ فَلَا تَنْتَظِرْ الصَّبَاحَ وَإِذَا أَصْبَحْتَ فَلَا تَنْتَظِرْ الْمَسَاءَ وَخُذْ

مِنْ صِحَّتِكَ لِمَرَضِكَ وَمِنْ حَيَاتِكَ لِمَوْتِكَ

علی بن عبداللہ، محمد بن عبدالرحمن، ابوالمنذر طفاوی، سلیمان، اعمش، مجاہد، عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے میرا مونڈھا پکڑ کر فرمایا کہ تم دنیا میں اس طرح رہو گویا تم مسافر ہو یا راستہ طے کرنے والے ہو اور ابن عمر کہتے ہیں کہ جب شام ہو جائے تو صبح کا انتظار نہ کرو، اور جب صبح ہو جائے تو شام کا انتظار نہ کرو اور اپنی صحت کے اوقات سے اپنی مرض کے اوقات کے لیے حصہ لے لے اور اپنی حیات کے وقت سے اپنی موت کیلیے کچھ حصہ لے لے۔

راوی : علی بن عبداللہ، محمد بن عبدالرحمن، ابوالمنذر طفاوی، سلیمان، اعمش، مجاہد، عبداللہ بن عمر

امید اور اس کی درازی کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول، کو شخص جہنم سے بچا لیا گیا...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

امید اور اس کی درازی کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول، کو شخص جہنم سے بچا لیا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا تو وہ کامیاب رہا، اور دینوی زندگی صرف دھوکے کا سامان ہے، ان کو چھوڑ دو کہ کھائیں اور فائدہ حاصل کریں، اور ان کو درازی عمر کی امید ایمان سے روکتی ہے، عنقریب ان کو معلوم ہو جائے گا اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ دنیا پیٹھ پھیر کر جانے والی ہے، اور آخرت آنے والی ہے، اور ان میں سے ہر ایک کے لئے فرزند ہیں بھی آخر تکت فرزند بنو، دنیا کے فرزند نہ بنو، اس لئے کہ آج عمل کا دن ہے حساب کا نہیں، اور کل حساب کا دن ہو گا، عمل کا نہیں مزحزحہ مباعدہ کے معنی میں ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1340

راوی: صدقہ بن فضیل، یحیی، سفیان، سفیان کے والد، منذر، ربیع بن خثیم، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مُنْذِرٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَطَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطًّا مُرَبَّعًا وَخَطَّ خَطًّا فِي الْوَسَطِ خَارِجًا مِنْهُ وَخَطَّ خُطَطًا صِغَارًا إِلَى هَذَا الَّذِي فِي الْوَسَطِ مِنْ جَانِبِهِ الَّذِي فِي الْوَسَطِ وَقَالَ هَذَا الْإِنْسَانُ وَهَذَا أَجَلُهُ مُحِيطٌ بِهِ أَوْ قَدْ أَحَاطَ بِهِ وَهَذَا الَّذِي هُوَ خَارِجٌ أَمَلُهُ وَهَذِهِ الْخُطَطُ الصِّغَارُ الْأَعْرَاضُ فَإِنْ أَخْطَأَهُ هَذَا نَهَشَهُ هَذَا وَإِنْ أَخْطَأَهُ هَذَا نَهَشَهُ هَذَا

صدقہ بن فضیل، یحیی، سفیان، سفیان کے والد، منذر، ربیع بن خثیم، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شکل چار خطوں کی بنائی اور اس میں ایک خط کھینچا جو اس سے باہر نکلا ہوا تھا، اور اس کے دونوں طرف چھوٹی چھوٹی لکیریں اس طرف بنادیں، جو حصہ اس مربع کے درمیان تھا، اور فرمایا یہ آدمی ہے اور یہ اس کی موت ہے، جو اس کو گھیرے ہوئے ہے اور وہ خط جو باہر کو نکلا ہوا ہے، اس کی دراز آرزویں اور امیدیں ہیں اور یہ چھوٹی چھوٹی لکیریں اغراض اور مصائب ہیں، اگر ایک سے بچ کر نکلا تو دوسرے میں پھنسا، اور اس سے نکلا تو پھر کسی اور میں پھنسا۔ (اس کی شکل یہ ہے(

راوی: صدقہ بن فضیل، یحیی، سفیان، سفیان کے والد، منذر، ربیع بن خثیم، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

امید اور اس کی درازی کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول، کو شخص جہنم سے بچالیا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا تو وہ کامیاب رہا، اور دینوی زندگی صرف دھوکے کا سامان ہے، ان کو چھوڑ دو کہ کھائیں اور فائدہ حاصل کریں، اور ان کو درازی عمر کی امید ایمان سے روکتی ہے، عنقریب ان کو معلوم ہو جائے گا اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ دنیا پیٹھ پھیر کر جانے والی ہے، اور آخرت آنے والی ہے، اور ان میں سے ہر ایک کے لئے فرزند میں بھی آخر تکت فرزند بنو، دنیا کے فرزند نہ بنو، اس لئے کہ آج عمل کا دن ہے حساب کا نہیں، اور کل حساب کا دن ہو گا، عمل کا نہیں مزحزحہ مباعدہ کے معنی میں ہے۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1341

راوی: مسلم، ھمام، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَطَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطُوطًا فَقَالَ هَذَا الْأَمَلُ وَهَذَا أَجَلُهُ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ جَائَهُ الْخَطُّ الْأَقْرَبُ

مسلم، ہمام، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چند خطوط کھینچے، اور فرمایا یہ انسان کی طویل امیدیں ہیں، اور یہ اس کی موت ہے، اور وہ اسی امید کی حالت میں رہتا ہے کہ اس کی موت آجاتی ہے۔

راوی : مسلم، ہمام، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس کی عمر ساٹھ سال ہو جائے تو اللہ عمر کے متعلق اس کے عذر کو قبول نہ کرے گا، کیو...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جس کی عمر ساٹھ سال ہو جائے تو اللہ عمر کے متعلق اس کے عذر کو قبول نہ کرے گا، کیونکہ اللہ نے فرمایا، کیا ہم نے تمہیں وہ عمر نہ دی، کہ جو اس میں نصیحت حاصل کرنا چاہتا، کرلیتا، اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1342

راوی : عبدالسلام بن مطهر، عمر بن علی، معن بن محمد غفاری، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُطَهَّرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعْذَرَ اللَّهُ إِلَى امْرِئٍ أَخَّرَ أَجَلَهُ حَتَّى بَلَّغَهُ سِتِّينَ سَنَةً تَابَعَهُ أَبُو حَازِمٍ وَابْنُ عَجْلَانَ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ

عبدالسلام بن مطہر، عمر بن علی، معن بن محمد غفاری، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جس شخص کو لمبی عمر دی، یہاں تک کہ وہ ساٹھ سال کی عمر کو پہنچ گیا تو اللہ اس کے عذر کو قبول نہیں کرتا ہے، ابوحازم اور ابن عجلان نے اس کی متابعت میں سعید مبقری سے روایت کی ہے۔

راوی : عبدالسلام بن مطہر، عمر بن علی، معن بن محمد غفاری، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جس کی عمر ساٹھ سال ہو جائے تو اللہ عمر کے متعلق اس کے عذر کو قبول نہ کرے گا، کیونکہ اللہ نے فرمایا، کیا ہم نے تمہیں وہ عمر نہ دی، کہ جو اس میں نصیحت حاصل کرنا چاہتا، کرلیتا، اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1343

راوی : علی بن عبداللہ، ابوصفوان، عبداللہ بن سعید، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ قَلْبُ الْكَبِيرِ شَابًّا فِي اثْنَتَيْنِ فِي حُبِّ الدُّنْيَا وَطُولِ الْأَمَلِ قَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ وَابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ وَأَبُو سَلَمَةَ

علی بن عبد اللہ، ابو صفوان، عبد اللہ بن سعید، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہمیشہ بوڑھے آدمی کا دل دو باتوں میں جوان ہوتا ہے، دنیا کی محبت اور امید کی درازی، لیث نے کہا، کہ مجھ سے یونس نے بیان کیا، اور ابن وہب نے یونس سے بواسطہ ابن شہاب، سعید و ابو سلمہ روایت کیا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، ابو صفوان، عبد اللہ بن سعید، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جس کی عمر ساٹھ سال ہو جائے تو اللہ عمر کے متعلق اس کے عذر کو قبول نہ کرے گا، کیونکہ اللہ نے فرمایا، کیا ہم نے تمہیں وہ عمر نہ دی، کہ جو اس میں نصیحت حاصل کرنا چاہتا، کرلیتا، اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1344

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، قتاده، حضرت انس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْبَرُ ابْنُ آدَمَ وَيَكْبَرُ مَعَهُ اثْنَانِ حُبُّ الْمَالِ وَطُولُ الْعُمُرِ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی بڑا ہو جاتا ہے اور اس کی دو چیزیں بڑی ہوتی جاتی ہیں، مال کی محبت، عمر کی درازی، شعبہ نے اس کو قتادہ سے روایت کیا۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

اس عمل کا بیان، جو صرف خدا کی خوشنودی کے لئے کیا جائے، اس بات میں سعد رضی اللہ تع...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اس عمل کا بیان، جو صرف خدا کی خوشنودی کے لئے کیا جائے، اس بات میں سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1345

راوی: معاذ بن اسد، عبداللہ، معمر، زہری، محمود بن ربیع، محمود بن ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ وَزَعَمَ مَحْمُودٌ أَنَّهُ عَقَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ وَعَقَلَ مَجَّةً مَجَّهَا مِنْ دَلْوٍ كَانَتْ فِي دَارِهِمْ قَالَ سَمِعْتُ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيَّ ثُمَّ أَحَدَ بَنِي سَالِمٍ قَالَ غَدَا عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَنْ يُوَافِيَ عَبْدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ يَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللهِ إِلَّا حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ النَّارَ

معاذ بن اسد، عبداللہ، معمر، زہری، محمود بن ربیع، محمود بن ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے گھر کے ڈول سے پانی پیا، اور میرے منہ پر کلی کی، محمود کا بیان ہے، کہ میں نے عتبان بن مالک، انصاری سے سنا، انہوں نے کہا کہ میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کہ جس بندے نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ، صرف اللہ تعالیٰ کی رضا مندی حاصل کرنے کے لئے کہا، قیامت کے دن اس پر جہنم کی آگ حرام ہو گی۔

راوی: معاذ بن اسد، عبداللہ، معمر، زہری، محمود بن ربیع، محمود بن ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اس عمل کا بیان، جو صرف خدا کی خوشنودی کے لئے کیا جائے، اس باب میں سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1346

راوی: قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن، عمرو، سعید، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى مَا لِعَبْدِي الْمُؤْمِنِ عِنْدِي جَزَائٌ إِذَا قَبَضْتُ صَفِيَّهُ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا ثُمَّ احْتَسَبَهُ إِلَّا الْجَنَّةُ

قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن، عمرو، سعید، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، کہ جب میں کسی مومن بندے کی محبوب چیز اس دنیا سے اٹھالیتا ہوں پھر وہ ثواب کی نیت سے صبر کرے، تو اس کا بدلہ جنت ہی ہے۔

راوی: قتیبہ، یعقوب بن عبدالرحمن، عمرو، سعید، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دنیا کی زینت سے بچنے، اور اس کی طرف رغبت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1347

راوی : اسماعیل بن عبداللہ، اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ، موسیٰ بن عقبہ، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عَوْفٍ وَهُوَ حَلِيفٌ لِبَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ كَانَ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ إِلَى الْبَحْرَيْنِ يَأْتِي بِجِزْيَتِهَا وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ صَالَحَ أَهْلَ الْبَحْرَيْنِ وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ فَقَدِمَ أَبُو عُبَيْدَةَ بِمَالٍ مِنْ الْبَحْرَيْنِ فَسَمِعَتْ الْأَنْصَارُ بِقُدُومِهِ فَوَافَتْهُ صَلَاةَ الصُّبْحِ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا انْصَرَفَ تَعَرَّضُوا لَهُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَآهُمْ وَقَالَ أَظُنُّكُمْ سَمِعْتُمْ بِقُدُومِ أَبِي عُبَيْدَةَ وَأَنَّهُ جَاءَ بِشَيْءٍ قَالُوا أَجَلْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَأَبْشِرُوا وَأَمِّلُوا مَا يَسُرُّكُمْ فَوَاللهِ مَا الْفَقْرَ أَخْشَى عَلَيْكُمْ وَلَكِنْ أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تُبْسَطَ عَلَيْكُمْ الدُّنْيَا كَمَا بُسِطَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوهَا كَمَا تَنَافَسُوهَا وَتُلْهِيَكُمْ كَمَا أَلْهَتْهُمْ

اسماعیل بن عبد اللہ، اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ، موسیٰ بن عقبہ، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، مسور بن مخرمہ کہتے ہیں کہ عمرو بن عوف نے (جو بنی عامر بن لوی کے حلیف تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جنگ بدر میں شریک تھے) بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوعبیدہ بن جراح کو بحرین کی طرف بھیجا، تاکہ جزیہ لے آئیں، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بحرین کے لوگوں سے صلح کرلی تھی اور علاء بن حضرمی کو ان پر امیر مقرر فرمایا تھا، چنانچہ ابوعبیدہ بحرین سے مال لے کر آئے، انصاری نے ان کے آنے کی خبر سنی تو صبح کی نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شریک ہوگئے، جب آپ

نماز سے فارغ ہوئے، تو یہ لوگ آپ کے سامنے آئے آپ نے جب ان لوگوں کو دیکھا تو آپ مسکرائے، اور فرمایا میں گمان کرتا ہوں کہ تم لوگ ابوعبیدہ کے آنے کی، اور کچھ لانے کی خبر سن کر آئے ہو؟ لوگوں نے کہا، ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ نے فرمایا، تو تمہیں خوش خبری ہو، اور تم امید رکھو، اس چیز کی جو تمہیں خوش کر دے گی، خدا کی قسم میں تمہارے فقر سے نہیں ڈرتا ہوں لیکن میں ڈرتا ہوں اس بات سے کہ دنیا تم پر کشادہ کر دی جائے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر دنیا کشادہ کر دی گئی تھی، تو تم رغبت کرنے لگو، جس طرح وہ رغبت کرنے لگے اور تمہیں غافل کر دے جس طرح ان لوگوں کو غافل کر دیا تھا۔

راوی: اسماعیل بن عبداللہ، اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ، موسیٰ بن عقبہ، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، مسور بن مخرمہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دنیا کی زینت سے بچنے، اور اس کی طرف رغبت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1348

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا فَصَلَّى عَلَى أَهْلِ أُحُدٍ صَلَاتَهُ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنِّي فَرَطُكُمْ وَأَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ وَإِنِّي وَاللهِ لَأَنْظُرُ إِلَى حَوْضِي الْآنَ وَإِنِّي قَدْ أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ خَزَائِنِ الْأَرْضِ أَوْ مَفَاتِيحَ الْأَرْضِ وَإِنِّي وَاللهِ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلَكِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنَافَسُوا فِيهَا

قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن باہر تشریف لائے اور شہدائے احد پر نماز پڑھی جس طرح جنازہ کی نماز پڑھی جاتی ہے، پھر منبر کی طرف لوٹے اور فرمایا کہ میں جنت میں تمہارے لئے پیش خیمہ ہوں، اور میں تم پر گواہ ہوں اور خدا کی قسم میں اس وقت اپنے حوض کو دیکھ رہا ہوں اور مجھے زمین کے خزانوں کی چابیاں دی گئی ہیں، خدا کی قسم میں تمہارے متعلق اس بات سے نہیں ڈرتا ہوں، کہ تم شرک کرنے لگو گے، لیکن میں

اس بات سے ڈرتا ہوں کہ تم اس دنیا کی طرف رغبت نہ کرنے لگو،

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دنیا کی زینت سے بچنے، اور اس کی طرف رغبت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1349

راوی: اسماعیل مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَكْثَرَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ مَا يُخْرِجُ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ بَرَكَاتِ الْأَرْضِ قِيلَ وَمَا بَرَكَاتُ الْأَرْضِ قَالَ زَهْرَةُ الدُّنْيَا فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ هَلْ يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَصَمَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ يُنْزَلُ عَلَيْهِ ثُمَّ جَعَلَ يَمْسَحُ عَنْ جَبِينِهِ فَقَالَ أَيْنَ السَّائِلُ قَالَ أَنَا قَالَ أَبُو سَعِيدٍ لَقَدْ حَمِدْنَاهُ حِينَ طَلَعَ ذَلِكَ قَالَ لَا يَأْتِي الْخَيْرُ إِلَّا بِالْخَيْرِ إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ وَإِنَّ كُلَّ مَا أَنْبَتَ الرَّبِيعُ يَقْتُلُ حَبَطًا أَوْ يُلِمُّ إِلَّا آكِلَةَ الْخَضِرَةِ أَكَلَتْ حَتَّى إِذَا امْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتْ الشَّمْسَ فَاجْتَرَّتْ وَثَلَطَتْ وَبَالَتْ ثُمَّ عَادَتْ فَأَكَلَتْ وَإِنَّ هَذَا الْمَالَ حُلْوَةٌ مَنْ أَخَذَهُ بِحَقِّهِ وَوَضَعَهُ فِي حَقِّهِ فَنِعْمَ الْمَعُونَةُ هُوَ وَمَنْ أَخَذَهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ

اسماعیل مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہارے متعلق جس چیز سے زیادہ ڈرتا ہوں، وہ زمین کی برکتیں ہیں کسی نے پوچھا زمین کی برکتیں کیا ہیں، آپ نے فرمایا دنیا کی زینت ایک شخص نے عرض کیا، کیا خیر سے شر پیدا ہوتا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہو گئے یہاں تک کہ میں نے گمان کیا، کہ آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے، پھر اپنی پیشانی سے پسینہ پونچھنے لگے، پھر فرمایا سوال کرنے والا کہاں ہے؟ ابوسعید کا بیان ہے کہ جب اس سوال کا جواب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا، تو ہم نے اللہ کی حمد بیان کی، آپ نے فرمایا کہ خیر سے خیر ہی پیدا

ہوتا ہے، یہ سر سبز و شاداب اور شیریں گھاس کی مانند ہے، جو جانور اسے حرص سے زیادہ کھالے، تو اسے یہ ہلاکت کے قریب یا ہلاک کر دیتی ہے، اور جو پیٹ بھر کے کھائے، اور سورج کی طرف منہ کر کے جگالی کرے، اور لید اور پیشاب کرے، پھر اگر کھائے تو آرام میں رہتا ہے، اسی طرح یہ مال ہے، کہ جس نے اس کو حق کے ساتھ لیا، اور حق ہی میں خرچ کیا، تو وہ بہترین ذریعہ ہے، اور جس نے اس کو ناحق لیا، تو وہ اس شخص کی طرح ہے، جو کھاتا ہے، لیکن آسودہ نہیں ہوتا ہے۔

راوی: اسماعیل مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دنیا کی زینت سے بچنے، اور اس کی طرف رغبت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1350

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابوجمرہ، زھدم بن مضرب، عمران بن حصین

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَمْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي زَهْدَمُ بْنُ مُضَرِّبٍ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ عِمْرَانُ فَمَا أَدْرِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ قَوْلِهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ يَكُونُ بَعْدَهُمْ قَوْمٌ يَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَنْذُرُونَ وَلَا يَفُونَ وَيَظْهَرُ فِيهِمْ السِّمَنُ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابوجمرہ، زہدم بن مضرب، عمران بن حصین کہتے ہیں، کہ آپ نے فرمایا، تم میں سے بہتر میرے زمانہ کے لوگ ہیں پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے، پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے، عمران نے کہا کہ مجھے یاد نہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو مرتبہ یا تین مرتبہ کے بعد فرمایا، کہ پھر ان کے بعد وہ لوگ ہوں گے، کہ وہ گواہی دیں گے حالانکہ انہیں گواہی دینے کے لئے نہیں کہا جائے گا، اور وہ امانت میں خیانت کریں گے، اور نذر مانیں گے، لیکن اسے پورا نہیں کریں گے، اور ان میں موٹاپا ظاہر ہو گا،

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابوجمرہ، زہدم بن مضرب، عمران بن حصین

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دنیا کی زینت سے بچنے، اور اس کی طرف رغبت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1351

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، ابراہیم، عبیدہ، عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيئُ مِنْ بَعْدِهِمْ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَتُهُمْ أَيْمَانَهُمْ وَأَيْمَانُهُمْ شَهَادَتَهُمْ

عبدان، ابوحمزہ، اعمش، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ بہترین وہ لوگ ہیں جو میرے زمانہ میں ہیں پھر وہ لوگ ہیں جو ان کے بعد آئیں گے پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے پھر ان کے بعد وہ لوگ جو آئیں گے جن کی گواہیاں ان کی قسموں پر، اور قسمیں گواہیوں پر سبقت لے جائیں گی۔

راوی : عبدان، ابوحمزہ، اعمش، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دنیا کی زینت سے بچنے، اور اس کی طرف رغبت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1352

راوی: یحیی بن موسی، وکیع، اسماعیل، قیس

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ خَبَّابًا وَقَدْ اكْتَوَى يَوْمَئِذٍ سَبْعًا فِي بَطْنِهِ وَقَالَ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِالْمَوْتِ إِنَّ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضَوْا وَلَمْ تَنْقُصْهُمْ الدُّنْيَا بِشَيْءٍ وَإِنَّا أَصَبْنَا مِنْ الدُّنْيَا مَا لَا نَجِدُ لَهُ مَوْضِعًا إِلَّا التُّرَابَ

یحیی بن موسی، وکیع، اسماعیل، قیس کہتے ہیں، کہ میں نے خباب سے سنا، اس دن ان کے پیٹ میں سات داغ لگائے گئے تھے، انہوں نے کہا کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں موت کی دعا سے نہ روکتے تو میں موت کی دعا کرتا، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھی گزر گئے، لیکن دنیا نے ان کے اعمال میں سے کچھ بھی کم نہیں کیا، اور ہم نے دنیا سے وہ چیز حاصل کی ہے، جسکی بنیاد سوائے مٹی کے کچھ نہیں (یعنی اتنا مال ملا کہ بجز عمارت بنوانے کے اس کا کوئی مصرف نہیں پایا(

راوی: یحیی بن موسی، وکیع، اسماعیل، قیس

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دنیا کی زینت سے بچنے، اور اس کی طرف رغبت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1353

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ قَالَ أَتَيْتُ خَبَّابًا وَهُوَ يَبْنِي حَائِطًا لَهُ فَقَالَ إِنَّ أَصْحَابَنَا الَّذِينَ مَضَوْا لَمْ تَنْقُصْهُمْ الدُّنْيَا شَيْئًا وَإِنَّا أَصَبْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ شَيْئًا لَا نَجِدُ لَهُ مَوْضِعًا إِلَّا التُّرَابَ

محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس کہتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں خباب کے پاس آیا اس وقت وہ اپنے باغ کی دیوار رکھ رہے تھے، انہوں نے کہا ہمارے وہ ساتھی گزر گئے، دنیا نے انکے عمل میں کچھ بھی کمی نہیں کی، اور ان کے بعد ہم کو وہ چیز ملی ہے کہ جس کی

جگہ سوائے مٹی کے میں کچھ نہیں پاتا ہوں۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دنیا کی زینت سے بچنے، اور اس کی طرف رغبت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1354

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابووائل، خباب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ خَبَّابٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابووائل، خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں نے رسول اللہ کے ساتھ ہجرت کی۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابووائل، خباب رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے لوگو! اللہ کا وعدہ سچا ہے تو تمہیں دنیا کی زندگی دھو...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے لوگو! اللہ کا وعدہ سچا ہے تو تمہیں دنیا کی زندگی دھوکہ میں نہ ڈال دے، اور نہ تمہیں شیطان اللہ کی طرف سے غافل کر دے، بے شک، شیطان تمہارا دشمن ہے تم اسے دشمن بناؤ، وہ صرف اپنی جماعت کو بلاتا ہے، تاکہ وہ یدو خوالوں میں سے ہو جائیں، سعیر کی جمع سعر ہے، مجاہد نے کہا غرور، سے شیطان مراد ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1355

راوی: سعد بن حفص، شیبان، یحیی، محمد بن ابراهیم قرشی، معاذ بن عبد الرحمن، حمران بن ابان

حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مُعَاذُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ حُمْرَانَ بْنَ أَبَانَ أَخْبَرَهُ قَالَ أَتَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ بِطَهُورٍ وَهُوَ جَالِسٌ عَلَى الْمَقَاعِدِ فَتَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَهُوَ فِي هَذَا الْمَجْلِسِ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ مِثْلَ هَذَا الْوُضُوءِ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ قَالَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَغْتَرُّوا قال ابوعبد الله هوحمران بن ابان

سعد بن حفص، شیبان، یحیی، محمد بن ابراہیم قرشی، معاذ بن عبد الرحمن، حمران بن ابان کہتے ہیں کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس وضو کا پانی لے کر آیا اس وقت وہ مقاعد پر بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے اچھی طرح وضو کیا پھر کہا، کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی جگہ دیکھا، کہ وضو کیا، اور اچھی طرح وضو کیا پھر فرمایا کہ جس نے اس وضو کی طرح وضو کیا، پھر مسجد میں آیا، اور دو رکعت نماز پڑھی پھر بیٹھ گیا، تو اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دھوکہ میں نہ مبتلا ہو جاؤ۔

راوی: سعد بن حفص، شیبان، یحیی، محمد بن ابراہیم قرشی، معاذ بن عبد الرحمن، حمران بن ابان

نیک لوگوں کے گزر جانے کا بیان۔۔۔

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نیک لوگوں کے گزر جانے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1356

راوی: یحیی بن حماد، ابوعوانہ، بیان، قیس بن ابی حازم، مرداس اسلمی

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ مِرْدَاسٍ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْهَبُ الصَّالِحُونَ الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ وَيَبْقَى حُفَالَةٌ كَحُفَالَةِ الشَّعِيرِ أَوْ التَّمْرِ لَا يُبَالِيهِمْ اللَّهُ بَالَةً

یحیی بن حماد، ابو عوانہ، بیان، قیس بن ابی حازم، مرداس اسلمی کہتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پہلے نیکوکار لوگ گزر جائیں گے پھر ان کے بعد جو اچھے لوگ ہوں گے، (گزر جائیں گے) اور بقیہ خراب لوگ رہ جائیں گے، جیسے جو یا کھجور کے آخر میں خراب باقی رہ جاتا ہے، اللہ ان کی کچھ بھی پرواہ نہیں کرے گا، ابوعبداللہ (بخاری) نے کہا حفالہ اور حثالہ کے ایک ہی معنی ہیں یعنی ہر چیز کا خراب حصہ۔

راوی: یحیی بن حماد، ابو عوانہ، بیان، قیس بن ابی حازم، مرداس اسلمی

مال کے فتنے سے بچنے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہارا مال اور تمہاری اول...

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

مال کے فتنے سے بچنے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہارا مال اور تمہاری اولاد تمہارے لئے فتنہ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1357

راوی: یحیی بن یوسف، ابوبکر، ابوحصین، ابوصالح، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعِسَ عَبْدُ الدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ وَالْقَطِيفَةِ وَالْخَمِيصَةِ إِنْ أُعْطِيَ رَضِيَ وَإِنْ لَمْ يُعْطَ لَمْ يَرْضَ

یحیی بن یوسف، ابو بکر، ابو حصین، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، دینار و درہم اور قطیفہ و خمیصہ (ریشمی چادر اور اونی کپڑوں) کے بندے ہلاک ہوں اگر انہیں یہ چیز ملتی ہیں تو خوش ہو جاتے ہیں اور

اگر نہیں ملتی ہیں، تو ناراض ہو جاتے ہیں۔

راوی : یحیی بن یوسف، ابوبکر، ابو حصین، ابو صالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

مال کے فتنے سے بچنے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہارا مال اور تمہاری اولاد تمہارے لئے فتنہ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1358

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ

ابوعاصم، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، کہ اگر آدمی کے پاس مال کی دو وادیاں ہوں، تو وہ تیسری تلاش کرے گا، اور ابن آدم کے پیٹ کو صرف مٹی ہی بھرتی ہے، اور اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے کی توبہ کو قبول کرلیتا ہے۔

راوی : ابوعاصم، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

مال کے فتنے سے بچنے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہارا مال اور تمہاری اولاد تمہارے لئے فتنہ ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 1359

راوی: محمد، مخلد، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا مَخْلَدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَائً يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ مِثْلَ وَادٍ مَالًا لَأَحَبَّ أَنَّ لَهُ إِلَيْهِ مِثْلَهُ وَلَا يَمْلَأُ عَيْنَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللهُ عَلَى مَنْ تَابَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَلَا أَدْرِي مِنْ الْقُرْآنِ هُوَ أَمْ لَا قَالَ وَسَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ ذَلِكَ عَلَى الْمِنْبَرِ

محمد، مخلد، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر انس کے لئے ایک وادی کے برابر مال ہو، تو وہ چاہے گا، کہ اس کے پاس اتنا ہی اور بھی ہو، اور ابن آدم کی آنکھ مٹی ہیبھر سکتی ہے، اور توبہ کرنے والے کی توبہ کو اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا، کہ مجھے یاد نہیں، کہ یہ قرآن میں ہے، یا نہیں، اور میں نے ابن زبیر کو یہ منبر پر کہتے ہوئے سنا۔

راوی : محمد، مخلد، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

مال کے فتنے سے بچنے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہارا مال اور تمہاری اولاد تمہارے لئے فتنہ ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 1360

راوی: ابونعیم، عبدالرحمن بن سلیمان بن غسیل، عباس بن سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْغَسِيلِ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَلَى الْمِنْبَرِ بِمَكَّةَ فِي خُطْبَتِهِ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ ابْنَ آدَمَ أُعْطِيَ وَادِيًا

مَلْئًا مِنْ ذَهَبٍ أَحَبَّ إِلَيْهِ ثَانِيًا وَلَوْ أُعْطِيَ ثَانِيًا أَحَبَّ إِلَيْهِ ثَالِثًا وَلَا يَسُدُّ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ

ابو نعیم، عبد الرحمن بن سلیمان بن غسیل، عباس بن سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ میں نے ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مکہ میں منبر پر کہتے ہے سنا، کہ اے لوگو، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ اگر ایک آدمی کو سونے سے بھری ہوئی ایک وادی دے دی جائے، تو وہ دوسری کی خواہش کرے گا اور ابن آدم کے پیٹ کو مٹی ہی بھر سکتی ہے، اور اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے کی توبہ کو قبول کرلیتا ہے۔

راوی: ابو نعیم، عبد الرحمن بن سلیمان بن غسیل، عباس بن سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

مال کے فتنے سے بچنے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ تمہارا مال اور تمہاری اولاد تمہارے لئے فتنہ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1361

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، ابراھیم، صالح، ابن شھاب، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيًا مِنْ ذَهَبٍ أَحَبَّ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَادِيَانِ وَلَنْ يَمْلَأَ فَاهُ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ وَقَالَ لَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أُبَيٍّ قَالَ كُنَّا نَرَى هَذَا مِنْ الْقُرْآنِ حَتَّى نَزَلَتْ أَلْهَاكُمْ التَّكَاثُرُ

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہ اگر کسی آدمی کے پاس سونے کی ایک وادی ہو، تو وہ چاہے گا، کہ دو ہو تیں، اور اس کے منہ کو مٹی ہی بھر سکتی ہے، اور اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے کی توبہ کو قبول کرلیتا ہے، اور ابو الولید نے بواسطہ حماد بن سلمہ، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابی رضی

اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا، حضرت ابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا، کہ ہم سمجھتے تھے، کہ یہ قرآن میں سے ہے یہاں تک کہ سورت (أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ) نازل ہوئی۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا، کہ یہ مال تر و تازہ اور شیریں ہے، اور اللہ تعالیٰ...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا، کہ یہ مال تر و تازہ اور شیریں ہے، اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ لوگوں کے لئے مرغوب چیزوں کی، یعنی عورتوں اور اولاد، اور سونے چاندی کے ڈھیروں اور نشان لگائے ہوئے گھوڑوں اور چوپایوں، کھیتوں کی محبت خوشنما کرکے دکھائی گئی ہے، یہ دنیا کی زندگانی کا سامان ہے، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا، اے اللہ جس چیز سے تو نے ہمیں زینت بخشی ہے، ہم اس سے خوش ہوتے ہیں اے اللہ! میں تجھ سے دعا کرتا ہوں، کہ میں اس کو مناسب طور پر خرچ کروں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1362

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، عروہ، سعید بن مسیب، حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ قَالَ هَذَا الْمَالُ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ قَالَ لِي يَا حَكِيمُ إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِطِيبِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنْ الْيَدِ السُّفْلَى

علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، عروہ، سعید بن مسیب، حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ مانگا، تو آپ نے مجھے دیا، پھر میں نے آپ سے کچھ مانگا، تو آپ نے مجھے دیا، پھر آپ نے فرمایا (اور اکثر سفیان نے بایں لفظ روایت کیا، کہ آپ نے فرمایا) اے حکیم یہ مال تر و تازہ اور شیریں ہے اس لئے جو شخص اس کو اچھی نیت سے لے گا، اس کے لئے اس میں برکت ہوگی اور جو شخص اس میں بخل کرے گا، تو اس کو اس میں برکت نہ ہوگی، اور وہ اس شخص کی طرح ہے،

جو کھاتا ہے، اور سیر نہیں ہوتا اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے اچھا ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، عروہ، سعید بن مسیب، حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اپنامال جو پہلے (اپنی زندگی میں) خرچ کرچکا وہی اس کا ہے۔۔۔

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اپنامال جو پہلے (اپنی زندگی میں) خرچ کرچکا وہی اس کا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1363

راوی: عمربن حفص، حفص، اعمش، ابراهیم، تیمی، حارث بن سوید عبد الله

حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ التَّيْمِيُّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ عَبْدُ اللهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّكُمْ مَالُ وَارِثِهِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ مَا مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا مَالُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ قَالَ فَإِنَّ مَالَهُ مَا قَدَّمَ وَمَالُ وَارِثِهِ مَا أَخَّرَ

عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابراہیم، تیمی، حارث بن سوید عبداللہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کون شخص ایسا ہے، جس کو اس کے اپنے مال سے زیادہ وارث کا مال پیارا ہو، لوگوں نے عرض کیا کہ ہم میں سے ہر شخص کو اپنا ہی مال محبوب ہے، آپ نے فرمایا، اس کا مال وہ ہے، جو وہ (اپنی زندگی ہی میں) پہلے خرچ کرچکا اور اس کے وارث کا مال وہ ہے، جو پیچھے چھوڑ جائے گا۔

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابراہیم، تیمی، حارث بن سوید عبداللہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

زیادہ مال والے کم نیکی والے ہوتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو شخص دینوی زندگی اور اس کی زینت چاہتا ہے، تو ہم اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ اس دنیا میں ہی دے دیتے ہیں، اور اس میں ان لوگوں کو کچھ بھی کم نہیں دیا جائے گا، یہی لوگ ہیں، جن کے لئے آخرت میں صرف آگ ہے، اور جو کچھ ان لوگوں نے کیا وہ اکارت جائے گا، اور جو کچھ وہ لوگ کر رہے ہی، وہ سب باطل ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1364

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، عبدالعزیز بن رفیع، زید بن وہب، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْتُ لَيْلَةً مِنْ اللَّيَالِي فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي وَحْدَهُ وَلَيْسَ مَعَهُ إِنْسَانٌ قَالَ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَكْرَهُ أَنْ يَمْشِيَ مَعَهُ أَحَدٌ قَالَ فَجَعَلْتُ أَمْشِي فِي ظِلِّ الْقَمَرِ فَالْتَفَتَ فَرَآنِي فَقَالَ مَنْ هَذَا قُلْتُ أَبُو ذَرٍّ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاءَكَ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ تَعَالَهْ قَالَ فَمَشَيْتُ مَعَهُ سَاعَةً فَقَالَ إِنَّ الْمُكْثِرِينَ هُمْ الْمُقِلُّونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ أَعْطَاهُ اللَّهُ خَيْرًا فَنَفَحَ فِيهِ يَمِينَهُ وَشِمَالَهُ وَبَيْنَ يَدَيْهِ وَوَرَاءَهُ وَعَمِلَ فِيهِ خَيْرًا قَالَ فَمَشَيْتُ مَعَهُ سَاعَةً فَقَالَ لِي اجْلِسْ هَا هُنَا قَالَ فَأَجْلَسَنِي فِي قَاعٍ حَوْلَهُ حِجَارَةٌ فَقَالَ لِي اجْلِسْ هَا هُنَا حَتَّى أَرْجِعَ إِلَيْكَ قَالَ فَانْطَلَقَ فِي الْحَرَّةِ حَتَّى لَا أَرَاهُ فَلَبِثَ عَنِّي فَأَطَالَ اللُّبْثَ ثُمَّ إِنِّي سَمِعْتُهُ وَهُوَ مُقْبِلٌ وَهُوَ يَقُولُ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَى قَالَ فَلَمَّا جَاءَ لَمْ أَصْبِرْ حَتَّى قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاءَكَ مَنْ تُكَلِّمُ فِي جَانِبِ الْحَرَّةِ مَا سَمِعْتُ أَحَدًا يَرْجِعُ إِلَيْكَ شَيْئًا قَالَ ذَلِكَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام عَرَضَ لِي فِي جَانِبِ الْحَرَّةِ قَالَ بَشِّرْ أُمَّتَكَ أَنَّهُ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ يَا جِبْرِيلُ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَى قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَى قَالَ نَعَمْ وَإِنْ شَرِبَ الْخَمْرَ قَالَ النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ وَالْأَعْمَشُ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ بِهَذَا قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ حَدِيثُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ مُرْسَلٌ لَا يَصِحُّ إِنَّمَا أَرَدْنَا لِلْمَعْرِفَةِ وَالصَّحِيحُ حَدِيثُ أَبِي ذَرٍّ قِيلَ لِأَبِي عَبْد اللَّهِ حَدِيثُ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ مُرْسَلٌ أَيْضًا لَا يَصِحُّ وَالصَّحِيحُ حَدِيثُ أَبِي ذَرٍّ وَقَالَ اضْرِبُوا عَلَى حَدِيثِ أَبِي الدَّرْدَاءِ هَذَا إِذَا مَاتَ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عِنْدَ الْمَوْتِ

قتیبہ بن سعید، جریر، عبد العزیز بن رفیع، زید بن وہب، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ ایک رات میں باہر نکلا، تو دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تنہا کہیں تشریف لے جارہے ہیں، آپ کے ساتھ کوئی آدمی نہیں، میں نے خیال کیا۔ کہ شاید آپ اس چیز کو ناپسند کرتے ہیں، کہ کوئی آپ کے ساتھ چلے اس لئے میں چاندنی میں آپ کے پیچھے پیچھے چلا، آپ مڑے، تو مجھ کو دیکھ لیا، فرمایا، کون؟ میں نے جواب دیا، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ مجھے آپ پر فدا کرے آپ نے فرمایا اے ابوذر آؤ، میں آپ کے ساتھ تھوڑی دیر تک چلتا رہا، آپ نے فرمایا زیادہ مال والے قیامت کے دن نیکی کے اعتبار سے مفلس ہوں گے، مگر وہ شخص جس کو اللہ نے مال دیا اور اس نے اپنے دائیں بائیں آگے، پیچھے اس کو خرچ کیا، اور نیک کاموں میں اس مال کو لگایا (تو وہ شخص نیکی کے اعتبار سے بھی مالدار ہو گا) پھر میں آپ کے ساتھ تھوڑی دیر چلا، تو آپ نے مجھ سے فرمایا کہ یہیں بیٹھ جاؤ مجھے ایسے میدان میں بٹھلایا، جس کے چاروں طرف پتھر تھے، فرمایا کہ جب تک میں نہ لوٹوں اس وقت تک یہیں بیٹھے رہو، آپ پتھریلی زمین کی طرف چلے گئے، یہاں تک کہ میری نظر سے غائب ہو گئے آپ نے وہاں بہت دیر لگائی، پھر میں نے دیکھا کہ آپ واپس تشریف لا رہے ہیں میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا، کہ اگرچہ چوری کی ہو، اگرچہ زنا کیا ہو، جب آپ میرے پاس تشریف لے آئے، تو میں صبر نہ کر سکا اور پوچھ ہی لیا یا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھ کو اللہ تعالیٰ آپ پر فدا کرے، آپ اس پتھریلی زمین کی طرف کس سے گفتگو فرما رہے تھے، میں نے کسی کو آپ سے بات کرتے ہوئے نہیں سنا، آپ نے فرمایا، وہ جبریل علیہ السلام تھے میرے پاس پتھریلی زمین میں آئے تھے، انہوں نے کہا کہ اپنی امت کو خوشخبری سنا دیجئے کہ جو شخص مر گیا، اور اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنایا، تو وہ جنت میں داخل ہو گا، میں نے کہا اے جبریل، اگرچہ چوری کی ہو اور، اور اگرچہ زنا کیا ہو، کہا ہاں! میں نے کہا، اگرچہ چوری کی ہو اور اگرچہ زنا کیا ہو، جبریل علیہ السلام نے کہا، ہاں اگرچہ شراب پی ہو، نضر نے بواسطہ شعبہ وحبیب بن ابی ثابت واعمش وعبد العزیز بن رفیع، زید بن وہب سے اس حدیث کو روایت کیا، ابوعبد اللہ (بخاری) نے کہا، ابوصالح حدیث ابوالدرداء سے مرسل ہے صحیح نہیں، صحیح ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث ہے، ابوعبد اللہ (بخاری) سے عطاء بن یسار کی حدیث کے متعلق جو بواسطہ ابی الدرداء منقول ہے پوچھا گیا، تو کہا کہ یہ بھی مرسل ہے، صحیح نہیں، اور صحیح ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث ہے اور کہا کہ ابودرداء کی حدیث پر اتنا اضافہ کرو کہ یہ صرف اس صورت میں ہیں کہ جب کوئی شخص مر گیا، اور مرتے وقت اس نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، عبد العزیز بن رفیع، زید بن وہب، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا، کہ میں پسند نہیں کرتا کہ میرے پاس احد پہاڑے کے برابر سونا ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1365

راوی: حسن بطن ربیع، ابوالاحوص، اعمش، زید بن وہب

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرَّةِ الْمَدِينَةِ فَاسْتَقْبَلَنَا أُحُدٌ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا يَسُرُّنِي أَنَّ عِنْدِي مِثْلَ أُحُدٍ هَذَا ذَهَبًا تَمْضِي عَلَيَّ ثَالِثَةٌ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ إِلَّا شَيْئًا أَرْصُدُهُ لِدَيْنٍ إِلَّا أَنْ أَقُولَ بِهِ فِي عِبَادِ اللَّهِ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَمِنْ خَلْفِهِ ثُمَّ مَشَى فَقَالَ إِنَّ الْأَكْثَرِينَ هُمْ الْأَقَلُّونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ ثُمَّ قَالَ لِي مَكَانَكَ لَا تَبْرَحْ حَتَّى آتِيَكَ ثُمَّ انْطَلَقَ فِي سَوَادِ اللَّيْلِ حَتَّى تَوَارَى فَسَمِعْتُ صَوْتًا قَدْ ارْتَفَعَ فَتَخَوَّفْتُ أَنْ يَكُونَ قَدْ عَرَضَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرَدْتُ أَنْ آتِيَهُ فَذَكَرْتُ قَوْلَهُ لِي لَا تَبْرَحْ حَتَّى آتِيَكَ فَلَمْ أَبْرَحْ حَتَّى أَتَانِي قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ سَمِعْتُ صَوْتًا تَخَوَّفْتُ فَذَكَرْتُ لَهُ فَقَالَ وَهَلْ سَمِعْتَهُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ ذَاكَ جِبْرِيلُ أَتَانِي فَقَالَ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِكَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ

حسن بن ربیع، ابوالاحوص، اعمش، زید بن وہب سے روایت ہے کہ حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ کہ پتھریلی زمین میں چلا جارہا تھا، ہمیں احد پہاڑ نظر آیا، آپ نے فرمایا، اے ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں نے عرض کیا، لبیک یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے فرمایا، کہ مجھے اچھا نہیں لگتا، کہ میرے پاس اس احد پہاڑ کے برابر سونا ہو، اور تین رات اس میں سے بجز ادائے قرض کے ایک دینار بھی میرے پاس رہے، بلکہ میں اس کو اللہ کے بندوں میں اس طرح اور اس طرح خرچ کردوں اپنے دائیں بائیں اور پیچھے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا، پھر تھوڑی دیر چلے تو فرمایا زیادہ مالدار قیامت کے دن نیکی کے اعتبار سے مفلس ہوں گے مگر وہ جس نے اس طرح اور اس طرح (دائیں بائیں اور پیچھے کی طرف اشارہ

کرتے ہوئے فرمایا) خرچ کیا اور ایسے لوگ کم ہیں، پھر مجھ سے فرمایا کہ اسی جگہ ٹھہرے رہو جب تک میں نہ آؤں، پھر رات کی تاریکی میں آپ چلتے رہے یہاں تک کہ آپ نظر سے غائب ہو گئے میں نے ایک آواز سنی جو بلند ہو رہی تھی، میں ڈرا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کوئی حادثہ پیش آگیا میں نے چاہا کہ آپ کے پاس جاؤں پھر مجھے آپ کا فرمان یاد آگیا، کہ جب تک میں نہ آؤں تم یہیں ٹھہرے رہو، چنانچہ میں وہی ٹھہرا رہا یہاں تک کہ آپ میرے پاس تشریف لائے، میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے ایک آواز سنی، میں ڈرا کہیں کوئی حادثہ پیش نہ آیا ہو (میں نے آپ کے پاس جانا چاہا) لیکن مجھے آپ کا حکم یاد آگیا آپ نے فرمایا کیا تم نے وہ آواز سنی تھے؟ میں نے کہا ہاں! آپ نے فرمایا کہ وہ جبریل تھے، جو میرے پاس آئے تھے، انہوں نے کہا کہ تمہاری امت میں سے کوئی شخص مر جائے اور اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائے، تو وہ جنت میں داخل ہو گا، میں نے کہا اگرچہ زنا اور چوری کی ہو، انہوں نے کہا (ہاں) اگرچہ زنا اور چوری کی ہو۔

راوی : حسن بطن ربیع، ابوالاحوص، اعمش، زید بن وہب

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا، کہ میں پسند نہیں کرتا کہ میرے پاس احد پہاڑ کے...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا، کہ میں پسند نہیں کرتا کہ میرے پاس احد پہاڑ کے برابر سونا ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1366

راوی : احمد بن شبیب، یونس، لیث، یونس، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ لِي مِثْلُ أُحُدٍ ذَهَبًا لَسَرَّنِي أَنْ لَا تَمُرَّ عَلَيَّ ثَلَاثُ لَيَالٍ وَعِنْدِي مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا شَيْئًا أَرْصُدُهُ لِدَيْنٍ

احمد بن شبیب، یونس، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہ اگر میرے پاس احد پہاڑ کے برابر سونا ہوتا، تو مجھے پسند نہیں، کہ مجھ پر تین راتیں اس طرح گزر جائیں، کہ ان میں سے کچھ بھی میرے پاس ہو، بجز اس کے جو میں ادائے قرض کے لئے رکھ لوں،

راوی : احمد بن شبیب، یونس، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تونگری دل کی تونگری ہے...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

تونگری دل کی تونگری ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1367

راوی: احمد بن یونس، ابوبکر، ابوحصین، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ

احمد بن یونس، ابو بکر، ابو حصین، ابو صالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مال واسباب کی کثرت کے سبب سے تونگری نہیں ہے بلکہ تونگری اصل میں دل کی تونگری ہے۔

راوی : احمد بن یونس، ابو بکر، ابو حصین، ابو صالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

فقر کی فضیلت کا بیان۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

فقر کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1368

راوی: اسماعیل، عبدالعزیزبن ابی حازم، ابوحازم، سہل بن سعد ساعد

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّهُ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِرَجُلٍ عِنْدَهُ جَالِسٍ مَا رَأْيُكَ فِي هَذَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَشْرَافِ النَّاسِ هَذَا وَاللَّهِ حَرِيٌّ إِنْ خَطَبَ أَنْ يُنْكَحَ وَإِنْ شَفَعَ أَنْ يُشَفَّعَ قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ مَرَّ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأْيُكَ فِي هَذَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا رَجُلٌ مِنْ فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ هَذَا حَرِيٌّ إِنْ خَطَبَ أَنْ لَا يُنْكَحَ وَإِنْ شَفَعَ أَنْ لَا يُشَفَّعَ وَإِنْ قَالَ أَنْ لَا يُسْمَعَ لِقَوْلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا خَيْرٌ مِنْ مِلْءِ الْأَرْضِ مِثْلَ هَذَا

اسماعیل، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل بن سعد ساعد کہتے ہیں، کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرا تو ایک شخص سے جو آپ کے پاس بیٹھا تھا، آپ نے فرمایا کہ اس شخص کے متعلق تمہاری کیارائے ہے؟ تو اس نے کہا یہ شریف لوگوں میں سے ہے، یہ آدمی تو بخدا اس لائق ہے، کہ اگر نکاح کا پیغام بھیجے، تو نکاح کیا جائے اور اگر سفارش کرے تو اس کی سفارش قبول کی جائے، سہل کا بیان ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے، پھر ایک شخص آپ کے پاس سے گزرا تو آپ نے پوچھا، کہ اس کے متعلق تمہاری کیارائے ہے؟ اس نے جواب دیا کہ فقیر مسلمانوں میں سے ہے، یہ اس لائق نہیں کہ اس سے نکاح کیا جائے اگر یہ پیغام نکاح بھیجے، اور اگر یہ سفارش کرے تو اس کی سفارش قبول نہ کی جائے، اور اگر وہ کوئی بات کہے، تو اس کی بات بھی نہ سنی جائے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، یہ شخص ساری دنیا (کے امیروں) سے بہتر ہے۔

راوی: اسماعیل، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل بن سعد ساعد

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

فقر کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1369

راوی: حمیدی سفیان، اعمش، ابووائل

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ عُدْنَا خَبَّابًا فَقَالَ هَاجَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُرِيدُ وَجْهَ اللهِ فَوَقَعَ أَجْرُنَا عَلَى اللهِ فَمِنَّا مَنْ مَضَى لَمْ يَأْخُذْ مِنْ أَجْرِهِ مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ وَتَرَكَ نَمِرَةً فَإِذَا غَطَّيْنَا رَأْسَهُ بَدَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا غَطَّيْنَا رِجْلَيْهِ بَدَا رَأْسُهُ فَأَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُغَطِّيَ رَأْسَهُ وَنَجْعَلَ عَلَى رِجْلَيْهِ شَيْئًا مِنْ الْإِذْخِرِ وَمِنَّا مَنْ أَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا

حمیدی سفیان، اعمش، ابووائل کا قول نقل کرتے ہیں کہ میں خباب کی عیادت کو گیا تو انہوں نے کہا کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی ہمارا مقصد صرف خدا کی خوشنودی تھا، ہمارا اجر اللہ تعالی ضرور دے گا ہم میں سے بعض لوگ گزر گئے اور انہیں اس کا کچھ بدلہ اس دنیا میں نہ مل سکا جن میں مصعب بن عمیر بھی تھے جو احد کے دن شہید ہوئے انہوں نے ایک چادر چھوڑی جب ان کا سر اس سے ڈھکتے تو ان کے پاوں کھل جاتے اور جب ان کے پاوں ڈھکتے تو ان کا سر کھل جاتا چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ان کا سر چھپا دیں اور ان کے پاؤں پر از خر (گھاس) رکھ دیں اور ہم میں سے بعض وہ ہیں جن کے میوے دنیا میں پختہ ہو گئے اور وہ ان کو چن رہے ہیں۔

راوی: حمیدی سفیان، اعمش، ابووائل

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

فقر کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1370

راوی: ابوالولید، سلیم بن زہیر، ابو رجاء، عمران بن حصین

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ زَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ وَاطَّلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ تَابَعَهُ أَيُّوبُ وَعَوْفٌ وَقَالَ صَخْرٌ وَحَمَّادُ بْنُ نَجِيحٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

ابوالولید، سلیم بن زریر، ابورجاء، عمران بن حصین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ میں نے جنت میں جھانکا تو وہاں اکثر فقیر لوگ نظر آئے اور جہنم میں جھانکا تو وہاں اکثر عورتوں کو پایا، ایوب اور عوف نے اس کی متابعت میں حدیث روایت کی ہے، صخر وحماد بن نجیح نے، ابورجاء سے، انہوں نے حضرت ابن عباس سے روایت کی ہے۔

راوی: ابوالولید، سلیم بن زریر، ابورجاء، عمران بن حصین

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

فقر کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1371

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمْ يَأْكُلْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خِوَانٍ حَتَّى مَاتَ وَمَا أَكَلَ خُبْزًا مُرَقَّقًا حَتَّى مَاتَ

ابومعمر، عبدالوارث، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

نہ توخوان پر کھایا، یہاں تک کہ آپ کی وفات ہوگئی اور نہ ہی پتلی چپاتی کھائی، یہاں تک کہ آپ کی وفات ہوگئی۔

راوی : ابومعمر، عبدالوارث، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

فقر کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1372

راوی: عبداللہ بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ لَقَدْ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِي رَفِّي مِنْ شَيْئٍ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا شَطْرُ شَعِيرٍ فِي رَفٍّ لِي فَأَكَلْتُ مِنْهُ حَتَّى طَالَ عَلَيَّ فَكِلْتُهُ فَفَنِيَ

عبداللہ بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوگئی اور اس وقت ہماری الماری میں کوئی ایسی چیز نہیں تھی جو جاندار کے کھانے کے لائق ہو، مگر تھوڑے جو تھے جو کو میری الماری میں تھے، جسے میں بہت دنوں تک کھاتی رہی (ایک دن) میں نے ان کو وزن کیا تو وہ ختم ہوگئے۔

راوی : عبداللہ بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے زندگی گزارنے اور دنیا (کی لذتوں) سے ع...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1373

راوی: ابونعیم، عمر بن ذر، مجاہد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو نُعَيْمٍ بِنَحْوٍ مِنْ نِصْفِ هَذَا الْحَدِيثِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ أَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِنْ كُنْتُ لَأَعْتَمِدُ بِكَبِدِي عَلَى الْأَرْضِ مِنْ الْجُوعِ وَإِنْ كُنْتُ لَأَشُدُّ الْحَجَرَ عَلَى بَطْنِي مِنْ الْجُوعِ وَلَقَدْ قَعَدْتُ يَوْمًا عَلَى طَرِيقِهِمْ الَّذِي يَخْرُجُونَ مِنْهُ فَمَرَّ أَبُو بَكْرٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ مَا سَأَلْتُهُ إِلَّا لِيُشْبِعَنِي فَمَرَّ وَلَمْ يَفْعَلْ ثُمَّ مَرَّ بِي عُمَرُ فَسَأَلْتُهُ عَنْ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ مَا سَأَلْتُهُ إِلَّا لِيُشْبِعَنِي فَمَرَّ فَلَمْ يَفْعَلْ ثُمَّ مَرَّ بِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَسَّمَ حِينَ رَآنِي وَعَرَفَ مَا فِي نَفْسِي وَمَا فِي وَجْهِي ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا هِرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْحَقْ وَمَضَى فَتَبِعْتُهُ فَدَخَلَ فَاسْتَأْذَنَ فَأَذِنَ لِي فَدَخَلَ فَوَجَدَ لَبَنًا فِي قَدَحٍ فَقَالَ مِنْ أَيْنَ هَذَا اللَّبَنُ قَالُوا أَهْدَاهُ لَكَ فُلَانٌ أَوْ فُلَانَةُ قَالَ أَبَا هِرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْحَقْ إِلَى أَهْلِ الصُّفَّةِ فَادْعُهُمْ لِي قَالَ وَأَهْلُ الصُّفَّةِ أَضْيَافُ الْإِسْلَامِ لَا يَأْوُونَ إِلَى أَهْلٍ وَلَا مَالٍ وَلَا عَلَى أَحَدٍ إِذَا أَتَتْهُ صَدَقَةٌ بَعَثَ بِهَا إِلَيْهِمْ وَلَمْ يَتَنَاوَلْ مِنْهَا شَيْئًا وَإِذَا أَتَتْهُ هَدِيَّةٌ أَرْسَلَ إِلَيْهِمْ وَأَصَابَ مِنْهَا وَأَشْرَكَهُمْ فِيهَا فَسَاءَنِي ذَلِكَ فَقُلْتُ وَمَا هَذَا اللَّبَنُ فِي أَهْلِ الصُّفَّةِ كُنْتُ أَحَقُّ أَنَا أَنْ أُصِيبَ مِنْ هَذَا اللَّبَنِ شَرْبَةً أَتَقَوَّى بِهَا فَإِذَا جَاءَ أَمَرَنِي فَكُنْتُ أَنَا أُعْطِيهِمْ وَمَا عَسَى أَنْ يَبْلُغَنِي مِنْ هَذَا اللَّبَنِ وَلَمْ يَكُنْ مِنْ طَاعَةِ اللَّهِ وَطَاعَةِ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُدٌّ فَأَتَيْتُهُمْ فَدَعَوْتُهُمْ فَأَقْبَلُوا فَاسْتَأْذَنُوا فَأَذِنَ لَهُمْ وَأَخَذُوا مَجَالِسَهُمْ مِنْ الْبَيْتِ قَالَ يَا أَبَا هِرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خُذْ فَأَعْطِهِمْ قَالَ فَأَخَذْتُ الْقَدَحَ فَجَعَلْتُ أُعْطِيهِ الرَّجُلَ فَيَشْرَبُ حَتَّى يَرْوَى ثُمَّ يَرُدُّ عَلَيَّ الْقَدَحَ فَأُعْطِيهِ الرَّجُلَ فَيَشْرَبُ حَتَّى يَرْوَى ثُمَّ يَرُدُّ عَلَيَّ الْقَدَحَ فَيَشْرَبُ حَتَّى يَرْوَى ثُمَّ يَرُدُّ عَلَيَّ الْقَدَحَ حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رَوِيَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ فَأَخَذَ الْقَدَحَ فَوَضَعَهُ عَلَى يَدِهِ فَنَظَرَ إِلَيَّ فَتَبَسَّمَ فَقَالَ أَبَا هِرٍّ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَقِيتُ أَنَا وَأَنْتَ قُلْتُ صَدَقْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اقْعُدْ فَاشْرَبْ فَقَعَدْتُ فَشَرِبْتُ فَقَالَ اشْرَبْ فَشَرِبْتُ فَمَا زَالَ يَقُولُ اشْرَبْ حَتَّى قُلْتُ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَجِدُ لَهُ مَسْلَكًا قَالَ فَأَرِنِي فَأَعْطَيْتُهُ الْقَدَحَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَسَمَّى وَشَرِبَ الْفَضْلَةَ

ابو نعیم، عمر بن ذر، مجاہد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں بھوک کے مارے زمین پر اپنے پیٹ کے بل لیٹ جاتا تھا اور بھوک کے سبب سے اپنے پیٹ پر پتھر باندھ لیتا تھا، میں ایک دن اس راستہ پر بیٹھ گیا جہاں سے لوگ گزرتے تھے، حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ گزرے تو میں نے ان سے کتاب اللہ کی ایک آیت پوچھی اور میں نے صرف اس غرض سے پوچھا تھا کہ مجھ کو کھانا کھلا دیں، وہ گزر گئے اور انہوں نے نہیں کیا (یعنی نہیں کھلایا) پھر میرے پاس سے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ گزرے ان سے بھی کتاب اللہ کی آیت پوچھی، میں نے صرف اس غرض سے پوچھا تھا کہ مجھ کو کھانا کھلا دیں، وہ بھی گزر گئے، اور مجھ کو کھانا نہیں کھلایا، پھر میرے پاس سے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گزرے، جب آپ نے مجھ کو دیکھا تو مسکرائے اور میرے دل میں (جو بات تھی اسے میرے چہرے سے آپ نے پہچان لیا) پھر فرمایا اے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں نے کہا لبیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ نے فرمایا ساتھ چلو، اور آپ آگے بڑھے، میں بھی آپ کے پیچھے ہولیا، آپ گھر میں داخل ہوئے، میں نے بھی داخل ہونے کیا اجازت چاہی، مجھے بھی اجازت ملی، جب آپ اندر تشریف لے گئے تو آپ نے ایک پیالہ میں دودھ دیکھا تو دریافت فرمایا یہ کہاں سے آیا ہے، لوگوں نے بتایا کہ فلاں مرد یا فلاں عورت نے آپ کو ہدیہ بھیجا ہے، آپ نے فرمایا اے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں نے عرض کیا، لبیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ نے فرمایا، اہل صفہ کے پاس جاؤ اور انہیں میرے پاس بلا لاؤ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ اہل صفہ اسلام کے مہمان تھے، وہ کسی گھر میں اور نہ کسی مال اور نہ کسی آدمی کے پاس جاتے تھے (یعنی رہنے اور کھانے کا کوئی وسیلہ نہیں تھا) جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس صدقہ آتا تو آپ ان کے پاس بھیج دیتے، اور آپ اس میں سے کچھ بھی نہ لیتے، اور جب آپ کے پاس ہدیہ آتا تو آپ ان کے پاس بھی بھیجتے اور آپ بھی لیتے۔ اور ان کو اس میں شریک کرتے۔ مجھے برا معلوم ہوا اور اپنے جی میں کہا کہ اتنا دودھ اہل صفہ کو کس طرح کافی ہوگا میں اس کا زیادہ مستحق ہوں کہ اسے پیوں، تاکہ سیری حاصل ہو، جب اہل صفہ آئیں گے تو یہ دودھ انہیں دے دوں گا، اور، میرے لئے کچھ بھی نہیں بچے گا لیکن اللہ اور اس کے رسول کا حکم ماننے کے سوا کوئی چارہ کار بھی نہیں تھا چنانچہ میں اصحاب صفہ کے پاس آیا۔ اور ان کو بلا لایا، ان لوگوں نے اجازت چاہی جب اجازت ملی تو اندر آکر اپنی اپنی جگہوں پر بیٹھ گئے آپ نے فرمایا اے ابوہریرہ! میں نے کہا لبیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ نے فرمایا لو اور ان لوگوں میں تقسیم کر دو، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے پیالہ لیا، ایک شخص کو دیا جب وہ سیر ہو کر پی چکا تو اس نے پیالہ مجھے دیدیا میں نے وہ پیالہ دوسرے کو دیا اس نے بھی خوب سیر ہو کر پیا، پھر پیالہ مجھے دیدیا (اس طرح سب پی چکے تو) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باری آگئی تمام لوگ پی چکے تھے۔ آپ نے پیالہ لیا اور اپنے ہاتھ میں رکھا، میری طرف دیکھا اور مسکرائے اور فرمایا اے ابوہریرہ میں نے کہا لبیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ نے فرمایا اب میں اور تم باقی رہ گئے میں نے کہا، آپ نے سچ فرمایا یا رسول اللہ، آپ نے فرمایا بیٹھ اور پی، میں بیٹھ گیا اور پینے لگا، آپ فرماتے جاتے اور پی اور پی، یہاں تک کہ میں نے کہا قسم ہے اس ذات کی

جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے اب گنجائش نہیں، آپ نے فرمایا پیالہ مجھے دکھاؤ میں نے وہ پیالہ آپ کو دیدیا۔ آپ نے خدا کا شکر ادا کیا اور بسم اللہ کہہ کر بچے ہوئے دودھ کو پی گئے۔

راوی : ابو نعیم، عمر بن ذر، مجاہد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے زندگی گزارنے اور دنیا (کی لذتوں) سے علیحدہ رہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1374

راوی: مسدد، یحیی، اسماعیل، قیس، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُ إِنِّي لَأَوَّلُ الْعَرَبِ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَرَأَيْتُنَا نَغْزُو وَمَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا وَرَقُ الْحُبْلَةِ وَهَذَا السَّمُرُ وَإِنَّ أَحَدَنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ مَا لَهُ خِلْطٌ ثُمَّ أَصْبَحَتْ بَنُو أَسَدٍ تُعَزِّرُنِي عَلَى الْإِسْلَامِ خِبْتُ إِذًا وَضَلَّ سَعْيِي

مسدد، یحیی، اسماعیل، قیس، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ عربوں میں سب سے پہلا شخص میں ہوں جس نے اللہ کی راہ میں تیر چلایا۔ ہم جہاد کرتے تھے مگر ہمارے پاس حبلہ کے پتوں اور جھاؤ کے درخت کے سوا کوئی چیز کھانے کی نہ تھی، اور ہمارے آدمیوں کو بکری کی سی مینگنیاں آتی تھیں، پھر بنو اسد اسلام لائے اور اب مجھ کو اسلام پر ملامت کرنے لگے، گویا ہماری اسوقت کی کوشش رائیگاں گئی۔

راوی : مسدد، یحیی، اسماعیل، قیس، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے زندگی گزارنے اور دنیا (کی لذتوں) سے علیحدہ رہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1375

راوی: عثمان، جریر، منصور، ابراهیم، اسود، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنِي عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ مِنْ طَعَامِ بُرٍّ ثَلَاثَ لَيَالٍ تِبَاعًا حَتَّى قُبِضَ

عثمان، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں، کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل نے سیر ہو کر تین رات متواتر گیہوں کی روٹی نہیں کھائی۔ جب سے کہ آپ مدینہ میں تشریف لائے، یہاں تک کہ آپ کی وفات ہوگئی۔

راوی : عثمان، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے زندگی گزارنے اور دنیا (کی لذتوں) سے علیحدہ رہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1376

راوی: اسحاق بن ابراهیم بن عبدالرحمن، اسحاق ازرق، مسعربن کدام، هلال، عروه، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ هُوَ الْأَزْرَقُ عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ عَنْ هِلَالٍ الْوَزَّانِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا أَكَلَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْلَتَيْنِ فِي يَوْمٍ إِلَّا إِحْدَاهُمَا تَمْرٌ

اسحاق بن ابراہیم بن عبدالرحمن، اسحاق ازرق، مسعر بن کدام، ہلال، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بستر چمڑے کا تھا، جن کے اندر کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی،

راوی : اسحاق بن ابراہیم بن عبدالرحمن، اسحاق ازرق، مسعر بن کدام، ہلال، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے زندگی گزارنے اور دنیا (کی لذتوں) سے علیحدہ رہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1377

راوی: احمد بن رجاء، نضر، هشام، عروہ، حضرت عائشه

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي رَجَاءٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِرَاشُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَدَمٍ وَحَشْوُهُ مِنْ لِيفٍ

احمد بن رجاء، نضر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ کا بستر چمڑے کا تھا، جن کے اندر کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

راوی : احمد بن رجاء، نضر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے زندگی گزارنے اور دنیا (کی لذتوں) سے علیحدہ رہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1378

راوی: ھدبہ بن خالد، ھمام بن یحیی، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ كُنَّا نَأْتِي أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَخَبَّازُهُ قَائِمٌ وَقَالَ كُلُوا فَمَا أَعْلَمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَغِيفًا مُرَقَّقًا حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ وَلَا رَأَى شَاةً سَمِيطًا بِعَيْنِهِ قَطُّ

ہدبہ بن خالد، ہمام بن یحیی، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ ہم انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے تو دیکھا کہ ان کا باورچی ان کے پاس کھڑا تھا، انہوں نے کہا کہ کھاؤ، میں نہیں جانتا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پتلی روٹی دیکھی تھی، یہاں تک کہ آپ اللہ سے جا ملے اور نہ آپ نے اپنی آنکھوں سے بھنی ہوئی بکری کبھی دیکھی تھی

راوی: ہدبہ بن خالد، ہمام بن یحیی، حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے زندگی گزارنے اور دنیا (کی لذتوں) سے علیحدہ رہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1379

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، ھشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ يَأْتِي عَلَيْنَا الشَّهْرُ مَا نُوقِدُ فِيهِ نَارًا إِنَّمَا هُوَ التَّمْرُ وَالْمَاءُ إِلَّا أَنْ نُؤْتَى بِاللُّحَيْمِ

محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ ہم لوگوں کو آگ جلائے ایک ایک مہینہ گزر جاتا تھا، صرف کھجوریں اور پانی استعمال کرتے تھے، مگر یہ کہ تھوڑا سا گوشت ہم لوگوں کے پاس آجاتا تھا تو اس کو پکا لیتے۔

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے زندگی گزارنے اور دنیا (کی لذتوں) سے علیحدہ رہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 1380

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی، ابن ابی حازم، ابوحازم، یزید بن رومان، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لِعُرْوَةَ ابْنَ أُخْتِي إِنْ كُنَّا لَنَنْظُرُ إِلَى الْهِلَالِ ثَلَاثَةَ أَهِلَّةٍ فِي شَهْرَيْنِ وَمَا أُوقِدَتْ فِي أَبْيَاتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارٌ فَقُلْتُ مَا كَانَ يُعِيشُكُمْ قَالَتْ الْأَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَاءُ إِلَّا أَنَّهُ قَدْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِيرَانٌ مِنْ الْأَنْصَارِ كَانَ لَهُمْ مَنَائِحُ وَكَانُوا يَمْنَحُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَبْيَاتِهِمْ فَيَسْقِينَاهُ

عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی، ابن ابی حازم، ابوحازم، یزید بن رومان، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عروہ سے کہا کہ اے میرے بھانجے ہم لوگ دو مہینوں میں تین چاند دیکھتے تھے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھروں میں آگ ہی سلگتی تھی، عروہ کا بیان ہے کہ میں نے پوچھا پھر زندگی کس طرح گزرتی تھی، انہوں نے کہا کہ چھوہارے اور پانی سے مگر یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند انصاری پڑوسی تھے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دودھ (ہدیتہ) بھیجا کرتے تھے، اور آپ وہ ہم لوگوں کو پلا دیتے تھے۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی، ابن ابی حازم، ابوحازم، یزید بن رومان، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے زندگی گزارنے اور دنیا (کی لذتوں) سے علیحدہ رہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1381

راوی: عبداللہ بن محمد، محمد بن فضیل، فضیل، عمارہ، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ ارْزُقْ آلَ مُحَمَّدٍ قُوتًا

عبداللہ بن محمد، محمد بن فضیل، فضیل، عمارہ، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کی کہ اے اللہ آل محمد کو قوت لایموت دے (یعنی صرف اتنا جس سے ان کا گزر ہو سکے)۔

راوی: عبداللہ بن محمد، محمد بن فضیل، فضیل، عمارہ، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اعتدال اور عمل پر مداومت کا بیان۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اعتدال اور عمل پر مداومت کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1382

راوی: عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، اشعث، اپنے والد سے وہ مسروق سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَشْعَثَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مَسْرُوقًا قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَيُّ الْعَمَلِ كَانَ أَحَبَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ الدَّائِمُ قَالَ قُلْتُ فَأَيَّ حِينٍ كَانَ يَقُومُ قَالَتْ كَانَ يَقُومُ إِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ

عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، اشعث، اپنے والد سے وہ مسروق سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں،

انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ کون سا عمل اللہ کو زیادہ محبوب ہے، انہوں نے کہا وہ عمل جو ہمیشہ کیا جائے، مسروق کا بیان ہے، پھر میں نے پوچھا کہ تہجد کے لئے کس وقت اٹھتے تھے، انہوں نے کہا، آپ اس وقت اٹھتے جب مرغ کی اذان سنتے۔

راوی: عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، اشعث، اپنے والد سے وہ مسروق سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اعتدال اور عمل پر مداومت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1383

راوی: قتیبہ، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ

قتیبہ، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سب سے زیادہ محبوب وہ عمل تھا، جس پر کہ آدمی ہمیشگی کرے۔

راوی: قتیبہ، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اعتدال اور عمل پر مداومت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1384

راوی: آدم ابن ابی ذئب، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يُنَجِّيَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللهُ بِرَحْمَةٍ سَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَاغْدُوا وَرُوحُوا وَشَيْءٌ مِنْ الدُّلْجَةِ وَالْقَصْدَ الْقَصْدَ تَبْلُغُوا

آدم ابن ابی ذئب، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی کو اس کا عمل نجات نہیں دلائے گا۔ لوگوں نے پوچھا آپ کو بھی نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آپ نے فرمایا مجھ کو بھی نہیں، مگر یہ کہ اللہ مجھے اپنی رحمت میں ڈھانک لے، اپنے قول و عمل میں بیانہ روی اختیار کرو اور اللہ سے قربت اختیار کرو، اور صبح و شام اور رات کے آخری حصہ میں (عبادت کے لئے) نکلو اعتدال کو اختیار کرو، اعتدال کو اختیار کرو، تو تم منزل مقصود تک پہنچ جاؤ

راوی: آدم ابن ابی ذئب، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اعتدال اور عمل پر مداومت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1385

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَاعْلَمُوا أَنْ لَنْ يُدْخِلَ أَحَدَكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ وَأَنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللهِ

أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ

عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اعمال میں میانہ روی اختیار کرو اور اللہ کی قربت حاصل کرو، اور جان لو کہ تم میں سے کسی کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرے گا، اور اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل وہ ہے جس پر مداومت کی جائے۔ اگرچہ کم ہو۔

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اعتدال اور عمل پر مداومت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1386

راوی: محمد بن عرعرہ، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللهِ قَالَ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ وَقَالَ اكْلَفُوا مِنْ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ

محمد بن عرعرہ، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی نے پوچھا کہ کون سا عمل اللہ تعالیٰ کو بہت زیادہ پسند ہے، آپ نے فرمایا، وہ عمل جو ہمیشہ کیا جائے، اگرچہ کم ہو، اور آپ نے فرمایا، کہ ان ہی عمال کی پابندی کرو جن کی تمہیں طاقت ہے۔

راوی : محمد بن عرعرہ، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب :   دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اعتدال اور عمل پر مداومت کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1387

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ كَيْفَ كَانَ عَمَلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كَانَ يَخُصُّ شَيْئًا مِنْ الْأَيَّامِ قَالَتْ لَا كَانَ عَمَلُهُ دِيمَةً وَأَيُّكُمْ يَسْتَطِيعُ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَطِيعُ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کریت کرتے ہیں کہ اے ام المومنین! آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیا طریقہ تھا، کیا کوئی سن کسی عبادت کے لئے مخصوص تھا، انہوں نے جواب دیا نہیں (بلکہ) آپ کے عمل میں مداومت تھی اور تم میں سے کون شخص کر سکتا ہے، جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کر سکتے تھے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب :   دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اعتدال اور عمل پر مداومت کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1388

راوی: علی بن عبداللہ، محمد بن زبرقان، موسیٰ بن عقبہ، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَأَبْشِرُوا فَإِنَّهُ لَا يُدْخِلُ أَحَدًا الْجَنَّةَ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللهُ بِمَغْفِرَةٍ وَرَحْمَةٍ قَالَ أَظُنُّهُ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَقَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَدِّدُوا وَأَبْشِرُوا قَالَ مُجَاهِدٌ قَوْلًا سَدِيدًا وَسَدَادًا صِدْقًا

علی بن عبداللہ، محمد بن زبرقان، موسیٰ بن عقبہ، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ اعمال میں میانہ روی اختیار کرو، اور اللہ کی قربت اختیار کرو اور تمہیں خوشخبری ہو کہ کسی کا عمل اسے جنت میں نہیں پہنچائے گا۔ لوگوں نے پوچھا آپ کو بھی نہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے فرمایا مجھ کو بھی نہیں، مگر یہ کہ اللہ بخش اور مہربانی (کے سایہ میں) ڈھانپ لے۔ علی بن عبداللہ نے کہا میں گمان کرتا ہوں کہ یہ حدیث ابوالنضر سے منقول ہے۔ اس نے ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نقل کی۔ اور عفان نے کہا کہ مجھ سے وہیب نے بواسطہ موسیٰ بن عقبہ، ابوسلمہ، عائشہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث نقل کی، آپ نے فرمایا کہ اعتدال اختیار کرو۔ اور ثواب کی خوشخبری پاؤ اور مجاہد نے کہا کہ سدادا سدید اصدقا کے معنی میں ہے یعنی سچے دل سے عبادت کرو۔

راوی : علی بن عبداللہ، محمد بن زبرقان، موسیٰ بن عقبہ، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اعتدال اور عمل پر مداومت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1389

راوی: ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، ہلال بن علی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى لَنَا يَوْمًا الصَّلَاةَ ثُمَّ رَقِيَ الْمِنْبَرَ فَأَشَارَ بِيَدِهِ قِبَلَ قِبْلَةِ

الْمَسْجِدِ فَقَالَ قَدْ أُرِيتُ الْآنَ مُنْذُ صَلَّيْتُ لَكُمْ الصَّلَاةَ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ مُمَثَّلَتَيْنِ فِي قُبُلِ هَذَا الْجِدَارِ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ مرتين

ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، ہلال بن علی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کو ایک دن نماز پڑھائی۔ پھر منبر پر تشریف لے گئے، پھر اپنے ہاتھ سے مسجد کے قبلہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ابھی جب کہ میں تم لوگوں کو نماز پڑھا رہا تھا، تو اس دیوار کے آگے مجھے جنت اور دوزخ دکھائی گئی۔ میں نے آج کے دن کی طرح کوئی خیر و شر نہیں دیکھا ہے۔ میں نے آج کے دن کی طرح کوئی خیر و شر نہیں دیکھا ہے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، ہلال بن علی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خوف کے ساتھ امید کا بیان، سفیان کے کہا کہ قرآن کی اس آیت سے زیادہ کسی آیت سے ہمی...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

خوف کے ساتھ امید کا بیان، سفیان کے کہا کہ قرآن کی اس آیت سے زیادہ کسی آیت سے ہمیں خوف نہیں ہوتا، (وہ آیت یہ ہے) لستم علی شيء حتی تقیموا التوراة والانجیل وما انزل الیکم من ربکم۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1390

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، عمرو بن ابی عمرو، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ الرَّحْمَةَ يَوْمَ خَلَقَهَا مِائَةَ رَحْمَةٍ فَأَمْسَكَ عِنْدَهُ تِسْعًا وَتِسْعِينَ رَحْمَةً وَأَرْسَلَ فِي خَلْقِهِ كُلِّهِمْ رَحْمَةً وَاحِدَةً فَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ بِكُلِّ الَّذِي عِنْدَ اللَّهِ مِنْ

الرَّحْمَةِ لَمْ يَيْئَسْ مِنْ الْجَنَّةِ وَلَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ بِكُلِّ الَّذِي عِنْدَ اللهِ مِنْ الْعَذَابِ لَمْ يَأْمَنْ مِنْ النَّارِ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، عمرو بن ابی عمرو، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے جس دن رحمت کو پیدا کیا تو اس دن اس کے سو حصے کئے۔ ننانوے حصے تو اپنے پاس رکھے۔ اور اپنی ساری مخلوق میں ایک حصہ بھیج دیا اگر کافر کل رحمت کا جان لیتے، جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، تو جنت سے مایوس نہ ہوتے اور اگر ایمان دار اللہ تعالیٰ کے ہاں کے پوری عذاب کی خبر جان لیں، تو جہنم سے (کبھی بھی) بے خوف نہ ہوں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبد الرحمن، عمرو بن ابی عمرو، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محرمات الہیہ سے روکنے کا بیان (اللہ تعالیٰ کا قول کہ) صبر کرنے والوں کو ان کا ا...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

محرمات الہیہ سے روکنے کا بیان (اللہ تعالیٰ کا قول کہ) صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بغیر حساب کے دیا جائے گا، اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا، کہ ہم بہتر زندگی صبر میں پائی۔

جلد : جلد سوم حدیث 1391

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عطار بن یزید لیثی، ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُنَاسًا مِنْ الْأَنْصَارِ سَأَلُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَسْأَلْهُ أَحَدٌ مِنْهُمْ إِلَّا أَعْطَاهُ حَتَّى نَفِدَ مَا عِنْدَهُ فَقَالَ لَهُمْ حِينَ نَفِدَ كُلُّ شَيْءٍ أَنْفَقَ بِيَدَيْهِ مَا يَكُنْ عِنْدِي مِنْ خَيْرٍ لَا أَدَّخِرْهُ عَنْكُمْ وَإِنَّهُ مَنْ يَسْتَعِفَّ يُعِفَّهُ اللهُ وَمَنْ يَتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللهُ وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللهُ وَلَنْ تُعْطَوْا عَطَاءً خَيْرًا وَأَوْسَعَ مِنْ الصَّبْرِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عطار بن یزید لیثی، ابوسعید بیان کرتے ہیں، کہ انصار کے کچھ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی چیز مانگی۔ تو آپ نے ہر شخص کو کچھ نہ کچھ دیا۔ یہاں تک کہ جو کچھ آپ کے پاس تھا ختم ہو گیا، اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ میں نے تمام چیزیں خرچ کر دیں اب میرے پاس کچھ مال نہیں رہا۔ میں تم سے چھپا کر نہیں رکھتا۔ تم میں سے جو شخص سوال سے بچنا چاہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے صبر دے دیتا ہے اور جو شخص استغناء ظاہر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے غنی کر دیتا ہے اور صبر سے بہتر اور وسیع کوئی چیز تمہیں نہیں دی گئی۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عطار بن یزید لیثی، ابوسعید

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

محرمات الٰہیہ سے روکنے کا بیان (اللہ تعالیٰ کا قول کہ) صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بغیر حساب کے دیا جائے گا، اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا، کہ ہم بہتر زندگی صبر میں پائی۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1392

راوی : خلاد بن یحیی، مسعر، ذیاد بن علاقه، مغیرہ بن شعبه

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَتَّى تَرِمَ أَوْ تَنْتَفِخَ قَدَمَاهُ فَيُقَالُ لَهُ فَيَقُولُ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

خلاد بن یحیی، مسعر، ذیاد بن علاقہ، مغیرہ بن شعبہ سے روایت کرتے ہیں ان کو کہتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھاتے تھے یہاں تک کہ آپ کے قدم مبارک سوج جاتے یا پھول جاتے، اس کے متعلق آپ سے کہا جاتا کہ آپ اس قدر تکلیف کیوں اٹھاتے ہو آپ فرماتے کہ میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

راوی : خلاد بن یحیی، مسعر، ذیاد بن علاقہ، مغیرہ بن شعبہ

جو شخص اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرے، تو اللہ تعالیٰ اس کو کافی ہے، ربیع بن خثیم نے...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جو شخص اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرے، تو اللہ تعالیٰ اس کو کافی ہے، ربیع بن خثیم نے کہا کہ (یہ) ہر اس مشکل میں (ہے) جو انسان کو پیش آئے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1393

راوی: اسحاق، روح بن عبادہ، شعبہ، حصین بن عبدالرحمن

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ حُصَيْنَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ هُمْ الَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

اسحاق، روح بن عبادہ، شعبہ، حصین بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں سعید بن جبیر کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ تو انہوں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت میں سے ستر ہزار آدمی جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو جھاڑ پھونک نہیں کرتے، اور نہ شگون لیتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

راوی : اسحاق، روح بن عبادہ، شعبہ، حصین بن عبدالرحمن

قیل و قال کے مکروہ ہونے کا بیان۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

قیل و قال کے مکروہ ہونے کا بیان۔

راوی: علی بن مسلم، هشیم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مُغِيرَةُ وَفُلَانٌ وَرَجُلٌ ثَالِثٌ أَيْضًا عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ مُعَاوِيَةَ كَتَبَ إِلَى الْمُغِيرَةِ أَنْ اكْتُبْ إِلَيَّ بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ الْمُغِيرَةُ إِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ عِنْدَ انْصِرَافِهِ مِنْ الصَّلَاةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةِ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةِ الْمَالِ وَمَنْعٍ وَهَاتِ وَعُقُوقِ الْأُمَّهَاتِ وَوَأْدِ الْبَنَاتِ وَعَنْ هُشَيْمٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ وَرَّادًا يُحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ الْمُغِيرَةِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن مسلم، ہشیم نے متعدد آدمیوں سے جب میں مغیرہ اور فلاں اور ایک تیسرے شخص سے انہوں سے شعبی سے شعبی نے وراد کاتب مغیرہ سے نقل کیا کہ معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لکھ بھیجا، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو حدیث تم نے سنی ہو، وہ مجھے لکھ بھیجو، چنانچہ مغیرہ نے ان کو لکھ بھیجا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز سے فارغ ہونے کے وقت تین بار یہ پڑھتے ہوئے سنا، ﴿لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحدَہُ لَا شَرِیکَ لَہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیرٌ﴾ اور قیل و قال اور بہت زیادہ سوال کرنے اور مال کو ضائع کرنے سے منع فرماتے تھے اور جو چیز دینا ضروری ہے۔ اس کو نہ دینے سے اور ماؤں کی نافرنی کرنے، اور بیٹیوں کو زندہ در گور کرنے سے (منع فرماتے تھے) اور ہیثم سے روایت ہے کہ ہم سے عبدالملک بن عمیر نے بیان کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے وراد سے سنا، وہ اس حدیث کو مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے تھے۔

راوی : علی بن مسلم، ہشیم

زبان کی حفاظت کرنے کا بیان، اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

زبان کی حفاظت کرنے کا بیان، اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ اچھی بات کہے، یا خاموش رہے (اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ آدمی کوئی بات اپنے منہ سے نہیں نکالتا، جس کے لئے کوئی محافظ تیار ہو)۔

جلد : جلد سوم حدیث 1395

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی، عمر بن علی، ابوحازم، سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ سَمِعَ أَبَا حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَضْمَنْ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ

محمد بن ابی بکر مقدمی، عمر بن علی، ابوحازم، سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جو شخص اپنے دونوں جبڑوں کے درمیان کی چیز (زبان) اور دونوں ٹانگوں کے درمیان کی چیز (یعنی شرمگاہ) کا ضامن ہو تو اس کے لئے جنت کا ضامن ہوں۔

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی، عمر بن علی، ابوحازم، سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سعد

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

زبان کی حفاظت کرنے کا بیان، اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ اچھی بات کہے، یا خاموش رہے (اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ آدمی کوئی بات اپنے منہ سے نہیں نکالتا، جس کے لئے کوئی محافظ تیار ہو)۔

جلد : جلد سوم حدیث 1396

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے تو اس کو چاہیے کہ اچھی بات کہے ورنہ خاموش رہے اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دے اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہیے کہ اپنے مہمان کی مہمان نوازی کرے۔

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

زبان کی حفاظت کرنے کا بیان، اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ اچھی بات کہے، یا خاموش رہے (اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ آدمی کوئی بات اپنے منہ سے نہیں نکالتا، جس کے لئے کوئی محافظ تیار ہو)۔

جلد : جلد سوم حدیث 1397

راوی: ابو الولید، لیث، سعید مقبری، ابوشریح رضی اللہ تعالیٰ عنہ خزاعی

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ سَمِعَ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ جَائِزَتُهُ قِيلَ مَا جَائِزَتُهُ قَالَ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَسْكُتْ

ابو الولید، لیث، سعید مقبری، ابو شریح رضی اللہ تعالیٰ عنہ خزاعی سے روایت کرتے ہیں کہ میرے دونوں کانوں نے اس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے اور میرے قلب سے اس کو محفوظ رکھا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ مہمانداری تین دن ہے اسے اس کا جائزہ دو۔ کسی نے پوچھا اس کا جائزہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا ایک دن اور رات ہے اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان

رکھتا ہے اس کو چاہئے کہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہئے کہ اچھی بات کہے ورنہ چپ رہے۔

راوی : ابوالولید، لیث، سعید مقبری، ابوشریح رضی اللہ تعالیٰ عنہ خزاعی

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

زبان کی حفاظت کرنے کا بیان، اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ اچھی بات کہے، یا خاموش رہے (اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ آدمی کوئی بات اپنے منہ سے نہیں نکالتا، جس کے لئے کوئی محافظ تیار ہو)۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث　1398

راوی: ابراهیم بن حمزه، ابن ابی حازم، یزید، محمد بن ابراهیم، عیسیٰ بن طلحه بن عبید الله تیمی حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مَا يَتَبَيَّنُ فِيهَا يَزِلُّ بِهَا فِي النَّارِ أَبْعَدَ مِمَّا بَيْنَ الْمَشْرِقِ

ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم، یزید، محمد بن ابراہیم، عیسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ تیمی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بندہ بعض وقت گفتگو کرتا ہے اور اس کے نتیجہ پر غور نہیں کرتا ہے اور اس کی وجہ سے پھسل کر جہنم میں چلا جاتا ہے حالانکہ وہ اس سے اتنا دور ہوتا ہے جتنی دوری کہ مشرق (اور مغرب) کے درمیان ہوتی ہے۔

راوی : ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم، یزید، محمد بن ابراہیم، عیسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ تیمی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

زبان کی حفاظت کرنے کا بیان، اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ اچھی بات کہے، یا خاموش رہے (اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ آدمی کوئی بات اپنے منہ سے نہیں نکالتا، جس کے لئے کوئی محافظ تیار ہو)۔

جلد : جلد سوم حدیث 1399

راوی: عبداللہ بن منیر، ابوالنصر، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، غحرت و ابوهریره رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُنِيرٍ سَمِعَ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللهِ لَا يُلْقِي لَهَا بَالًا يَرْفَعُهُ اللهُ بِهَا دَرَجَاتٍ وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللهِ لَا يُلْقِي لَهَا بَالًا يَهْوِي بِهَا فِي جَهَنَّمَ

عبداللہ بن منیر، ابوالنصر، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، غحرت و ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ (بعض وقت) بندہ اللہ کی رضامندی کی بات کرتا ہے اور اسکی اور اس کو پرواہ بھی نہیں ہوتی لیکن اس کے سبب سے اللہ تعالیٰ اس کے درجات بلند کرتا ہے اور بعض وقت بندہ اللہ تعالیٰ کو ناراض کرنے والی بات بولتا ہے اور اسکی پرواہ نہیں کرتا لیکن اس کے سبب سے وہ جہنم میں گر جاتا ہے۔

راوی : عبداللہ بن منیر، ابوالنصر، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، غحرت و ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کے ڈر سے رونے کا بیان۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اللہ کے ڈر سے رونے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1400

راوی: محمد بن بشار، یحیی، عبید اللہ، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمْ اللَّهُ رَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ

محمد بن بشار، یحیی، عبید اللہ، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ سات آدمی ایسے ہیں جن پر اللہ تعالی اپنی رحمت کا سایہ ڈالتا ہے ان میں سے ایک شخص وہ ہے جو اللہ تعالی کا ذکر کرے تو اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں۔

راوی: محمد بن بشار، یحیی، عبید اللہ، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ سے ڈرنے کا بیان۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اللہ سے ڈرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1401

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ربعی، حذیفہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يُسِيئُ الظَّنَّ بِعَمَلِهِ فَقَالَ لِأَهْلِهِ إِذَا أَنَا مُتُّ فَخُذُونِي فَذَرُّونِي فِي الْبَحْرِ فِي يَوْمٍ صَائِفٍ فَفَعَلُوا بِهِ

فَجَمَعَهُ اللهُ ثُمَّ قَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى الَّذِي صَنَعْتَ قَالَ مَا حَمَلَنِي إِلَّا مَخَافَتُكَ فَغَفَرَ لَهُ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ربعی، حذیفہ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ تم سے پہلی امت میں ایک آدمی تھا جو اپنے اعمال کو برا سمجھتا تھا۔ اس نے اپنے گھر والوں سے کہا جب میں مر جاؤ تو غبار بنا کر گرمی کے دنوں میں سمندر میں ڈال دینا، چنانچہ لوگوں نے اس کے ساتھ یہی کیا۔ اللہ تعالی نے اس تمام اجزاء کو جمع کیا پھر فرمایا۔ تجھے اس حرکت پر کس چیز نے آمادہ کیا اس نے عرض کیا کہ میں صرف آپ کے خوف کی وجہ سے ایسا کیا اس پر اللہ تعالی نے اسے بخش دیا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ربعی، حذیفہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اللہ سے ڈرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1402

راوی: موسیٰ، معتمر، معتمر کے والد، عقبہ بن عبد الغافر، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ رَجُلًا فِيمَنْ كَانَ سَلَفَ أَوْ قَبْلَكُمْ آتَاهُ اللهُ مَالًا وَوَلَدًا يَعْنِي أَعْطَاهُ قَالَ فَلَمَّا حُضِرَ قَالَ لِبَنِيهِ أَيَّ أَبٍ كُنْتُ لَكُمْ قَالُوا خَيْرَ أَبٍ قَالَ فَإِنَّهُ لَمْ يَبْتَئِرْ عِنْدَ اللهِ خَيْرًا فَسَّرَهَا قَتَادَةُ لَمْ يَدَّخِرْ وَإِنْ يَقْدَمْ عَلَى اللهِ يُعَذِّبْهُ فَانْظُرُوا فَإِذَا مُتُّ فَأَحْرِقُونِي حَتَّى إِذَا صِرْتُ فَحْمًا فَاسْحَقُونِي أَوْ قَالَ فَاسْهَكُونِي ثُمَّ إِذَا كَانَ رِيحٌ عَاصِفٌ فَأَذْرُونِي فِيهَا فَأَخَذَ مَوَاثِيقَهُمْ عَلَى ذَلِكَ وَرَبِّي فَفَعَلُوا فَقَالَ اللهُ كُنْ فَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ أَيْ عَبْدِي مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا فَعَلْتَ قَالَ مَخَافَتُكَ أَوْ فَرَقٌ مِنْكَ فَمَا تَلَافَاهُ أَنْ رَحِمَهُ اللهُ فَحَدَّثْتُ أَبَا عُثْمَانَ فَقَالَ سَمِعْتُ سَلْمَانَ غَيْرَ أَنَّهُ زَادَ فَأَذْرُونِي فِي الْبَحْرِ أَوْ كَمَا حَدَّثَ وَقَالَ مُعَاذٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

موسی، معتمر، معتمر کے والد، عقبہ بن عبدالغافر، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے گزشتہ امتوں میں سے ایک شخص کے متعلق فرمایا کہ اللہ نے اسے مال واولاد دے رکھا تھا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اپنی اولاد سے پوچھا، میں کیسا باپ تھا؟ انہوں نے جواب دیا کہ اچھے باپ! اس آدمی نے کہا، کہ میں نے اللہ کے پاس کوی نیکی جمع نہیں کی۔ (قتادہ نے لم یبتئر کی تفسیر لم یدخر بیان کی) اور اللہ تعالیٰ کے پاس جاؤں گا تو وہ مجھے عذاب دے گا۔ اس لئے دیکھو جب میں مر جاؤں، تو مجھے جلا دینا، یہاں تک کہ میں بالکل کوئلہ ہو جاؤں، تو مجھے پیس دینا فَاسْحَقُونِي یا فَاسْهَكُونِي فرمایا۔ (رواى کو شک ہے) پھر جب تیز ہوا چلے تو مجھ کو اس میں اڑا دینا۔ اس لوگوں نے اس کا پختہ وعدہ کیا۔ قسم ہے میرے پروردگار کی کہ ان لوگوں نے اس کے مطابق کیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہو جا اسی وقت وہ آدمی کھڑا موجود تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے میرے بندے تجھے کس چیز نے اس کام پر آمادہ کیا؟ اس نے جواب کیا کہ آپ کے خوف کے سبب سے میں نے ایسا کیا مخافتک یا فرق منک فرمایا (راوی کو شک ہے)۔ پس اس کی تلافی اس طرح کی کہ اللہ نے اس پر رحم کیا میں نے ابوعثمان سے یہ حدیث بیان کی۔ تو انہوں نے کہا کہ میں نے سلمان سے اس کو سنا ہے، مگر یہ کہ فَأَذْرُونِي فِي الْبَحْرِ کا اضافہ کیا اور معاذ نے بواسطہ شعبہ، قتادہ، عقبہ، ابوسعید، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث نقل کی۔

راوی : موسیٰ، معتمر، معتمر کے والد، عقبہ بن عبدالغافر، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گناہوں سے باز رہنے کا بیان۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

گناہوں سے باز رہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1403

راوی: محمد بن علاء ابواسامہ، برید بن عبداللہ بن ابی بردہ، ابوبردہ ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِي وَمَثَلُ مَا بَعَثَنِي اللَّهُ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَتَى قَوْمًا فَقَالَ رَأَيْتُ الْجَيْشَ بِعَيْنَيَّ وَإِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْعُرْيَانُ فَالنَّجَا النَّجَائَ فَأَطَاعَتْهُ طَائِفَةٌ فَأَدْلَجُوا عَلَى مَهْلِهِمْ فَنَجَوْا وَكَذَّبَتْهُ طَائِفَةٌ فَصَبَّحَهُمْ الْجَيْشُ فَاجْتَاحَهُمْ

محمد بن علاء ابو اسامہ، برید بن عبد اللہ بن ابی بردہ، ابو بردہ ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ میری مثال اور اس کی مثال جو اللہ نے مجھے دے کر بھیجا ہے اس شخص کی طرح ہے جو اپنی قوم کے پاس آیا۔ اور کہا کہ میں نے اپنی آنکھوں سے لشکر دیکھا ہے اور میں تمہیں کھلا ڈرانے والا ہوں اس لئے تم بچو، تم بچو، ایک جماعت نے اس کا کہنا مانا اور رات ہی کو کسی محفوظ مقام کی طرف نکل پڑے ان لوگوں نے نجات پائی۔ ایک جماعت نے اسے جھوٹا سمجھا۔ صبح کے وقت لشکر ان پر آن پڑا اور انہیں قتل کر دیا۔

راوی : محمد بن علاء ابو اسامہ، برید بن عبد اللہ بن ابی بردہ، ابو بردہ ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

گناہوں سے باز رہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1404

راوی: بو الیمان، شعیب، ابو الزناد، عبد الرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ النَّاسِ كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَائَتْ مَا حَوْلَهُ جَعَلَ الْفَرَاشُ وَهَذِهِ الدَّوَابُّ الَّتِي تَقَعُ فِي النَّارِ يَقَعْنَ فِيهَا فَجَعَلَ يَنْزِعُهُنَّ وَيَغْلِبْنَهُ فَيَقْتَحِمْنَ فِيهَا فَأَنَا آخُذُ

بِحُجَزِكُمْ عَنْ النَّارِ وَهُمْ يَقْتَحِمُونَ فِيهَا

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری اور لوگوں کی مثال اس شخص کی ہے کہ جس نے آگ سلگائی۔ پس اس کے ارد گرد روشنی پھیل گئی۔ تو پروانے اور وہ کیڑے جو آگ میں گرتے ہیں۔ اس میں گرنے لگے۔ وہ آدمی انہیں کھینچ کر باہر نکالنے لگا اور وہ اس پر غالب آکر اس آگ میں گرے جاتے تھے۔ (اسی طرح) میں تمہیں کمر سے پکڑ پکڑ کر آگ سے باہر کھینچتا ہوں اور تم ہو، کہ اس میں داخل ہوئے جاتے ہو

راوی : بوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

گناہوں سے باز رہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1405

راوی: ابونعیم، زکریا، عامر، عبدالرحمن بن عمرو

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ

ابونعیم، زکریا، عامر، عبدالرحمن بن عمرو سے روایت کرتے ہیں کہ ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان وہ ہے کہ جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ ہوں اور مہاجر وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی منع کی ہوئی چیزوں کو چھوڑ دے۔

راوی : ابونعیم، زکریا، عامر، عبدالرحمن بن عمرو

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ جو کچھ میں جانتا ہوں اگر تم جان لیتے تو ت...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ جو کچھ میں جانتا ہوں اگر تم جان لیتے تو تم بہت کم ہنستے اور بہت زیادہ روتے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1406

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم وہ جان لیتے جو میں جانتا ہوں، تو تم بہت کم ہنستے اور بہت زیادہ روتے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ جو کچھ میں جانتا ہوں اگر تم جان لیتے تو تم بہت کم ہنستے اور بہت زیادہ روتے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1407

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، موسیٰ بن انس، انس

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

سلیمان بن حرب، شعبہ، موسیٰ بن انس، انس سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم جان لیتے جو میں جانتا ہوں، تو تمہیں ہنسی کم آتی۔ اور زیادہ رونا آتا۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، موسیٰ بن انس، انس

دوزخ شہوتوں سے ڈھانکی گئی ہے۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

دوزخ شہوتوں سے ڈھانکی گئی ہے۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 1408

راوی: اسمٰعیل مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُجِبَتْ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ وَحُجِبَتْ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ

اسماعیل مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ دوزخ شہوتوں سے ڈھانکی گئی ہے اور جنت مصیبتوں سے چھپی ہوئی ہے۔

راوی : اسمٰعیل مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنت اور اسی طرح جہنم بھی تمہاری جوتیوں کے تسمہ سے زیادہ قریب ہے۔۔۔۔

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور اسی طرح جہنم بھی تمہاری جوتیوں کے تسمہ سے زیادہ قریب ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1409

راوی: موسیٰ بن مسعود، سفیان، منصور، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَنَّةُ أَقْرَبُ إِلَى أَحَدِكُمْ مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ وَالنَّارُ مِثْلُ ذَلِكَ

موسی بن مسعود، سفیان، منصور، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جنت اور اسی طرح جہنم بھی تمہاری جوتیوں کے تسمے سے بھی زیادہ تم سے قریب ہے۔

راوی : موسیٰ بن مسعود، سفیان، منصور، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور اسی طرح جہنم بھی تمہاری جوتیوں کے تسمہ سے زیادہ قریب ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1410

راوی: محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْدَقُ بَيْتٍ قَالَهُ الشَّاعِرُ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلُ

محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شاعر کے شعروں میں یہ مصرعہ سب سے زیادہ سچا ہے کہ آگاہ ہو جاؤ تمام چیزیں اللہ تعالیٰ کے سوا باطل ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس کی طرف نظر کرنا چاہیے جو (مال و دولت میں) پست ہو اس کی طرف نظر نہ کرے جو (مال...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اس کی طرف نظر کرنا چاہیے جو (مال و دولت میں) پست ہو اس کی طرف نظر نہ کرے جو (مال و دولت میں) بڑھا ہوا ہو۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1411

راوی : اسمٰعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَظَرَ أَحَدُكُمْ إِلَى مَنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ فِي الْمَالِ وَالْخَلْقِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْهُ

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اس کو دیکھے جو مال اور صورت کے لحاظ سے اس پر فضیلت رکھتا ہے تو اس شخص کو بھی دیکھنا چاہیے۔ جو اس سے مال اور صورت میں پست ہو۔

راوی : اسمٰعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نیکی یا برائی کا ارادہ کرنے کا بیان۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نیکی یا برائی کا ارادہ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1412

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، جعد بن دینار ابوعثمان، ابورجاء عطاردی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا جَعْدُ بْنُ دِينَارٍ أَبُو عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَائٍ الْعُطَارِدِيُّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرْوِي عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ ثُمَّ بَيَّنَ ذَلِكَ فَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللَّهُ لَهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً كَامِلَةً فَإِنْ هُوَ هَمَّ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللَّهُ لَهُ عِنْدَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ إِلَى أَضْعَافٍ كَثِيرَةٍ وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللَّهُ لَهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً كَامِلَةً فَإِنْ هُوَ هَمَّ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللَّهُ لَهُ سَيِّئَةً وَاحِدَةً

ابو معمر، عبدالوارث، جعد بن دینار ابو عثمان، ابورجاء عطاردی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ بزرگ وبرتر کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے نیکیاں اور برائیاں لکھ دیں ہیں۔ پھر ان کو بیان کر دیا ہے چنانچہ جس شخص نے نیکی کرنے کا ارادہ کیا اور اس کے مطابق ابھی عمل نہیں کیا۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک پوری نیکی لکھ دیتا ہے اور اگر اس نے نیکی کر کے عمل بھی کر لیا تو اس کے لئے اللہ تعالیٰ دس نیکیوں سے لے کر سات سو گنا تک لکھ دیتا ہے۔ اور جس شخص نے کسی برائی کا ارادہ کیا اور اس پر عمل نہیں کیا۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک نیکی لکھ لیتا ہے اور اگر نیت کر کے عمل بھی کر لیا تو اس کے لئے ایک برائی لکھتا ہے۔

راوی : ابو معمر، عبدالوارث، جعد بن دینار ابو عثمان، ابورجاء عطاردی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گناہوں کو حقیر سمجھنے سے بچنے کا بیان۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

گناہوں کو حقیر سمجھنے سے بچنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1413

راوی: ابو الولید، مہدی، غیلان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ عَنْ غَيْلَانَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّكُمْ لَتَعْمَلُونَ أَعْمَالًا هِيَ أَدَقُّ فِي أَعْيُنِكُمْ مِنْ الشَّعَرِ إِنْ كُنَّا لَنَعُدُّهَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمُوبِقَاتِ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ يَعْنِي بِذَلِكَ الْمُهْلِكَاتِ

ابو الولید، مہدی، غیلان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تم لوگ ایسے کام کرتے ہو جو تمہاری نظروں میں بال سے بھی زیادہ باریک ہیں، حالانکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں لوگ انہیں موبقات میں شمار کرتے تھے۔ ابو عبداللہ (بخاری) نے کہا، کہ مُوبِقَاتِ سے مراد مُهْلِكَاتِ (یعنی ہلاک کرنے والی ہیں)۔

راوی : ابو الولید، مہدی، غیلان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اعمال خاتمے پر موقوف ہیں، اور خاتمے سے ڈرنے کا بیان۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اعمال خاتمے پر موقوف ہیں، اور خاتمے سے ڈرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1414

راوی: علی بن عیاش، ابوغسان، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْأَلْهَانِيُّ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ نَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ يُقَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ وَكَانَ مِنْ أَعْظَمِ الْمُسْلِمِينَ غَنَاءً عَنْهُمْ فَقَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا فَتَبِعَهُ رَجُلٌ فَلَمْ يَزَلْ عَلَى ذَلِكَ حَتَّى جُرِحَ فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ فَقَالَ بِذُبَابَةِ سَيْفِهِ فَوَضَعَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ فَتَحَامَلَ عَلَيْهِ حَتَّى خَرَجَ مِنْ بَيْنِ كَتِفَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ فِيمَا يَرَى النَّاسُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ لَمِنْ أَهْلِ النَّارِ وَيَعْمَلُ فِيمَا يَرَى النَّاسُ عَمَلَ أَهْلِ النَّارِ وَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِخَوَاتِيمِهَا

علی بن عیاش، ابوغسان، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا جو مشرکین سے جنگ کر رہا تھا اور ثروت کیا عتبار سے بڑے مسلمانوں میں سے تھا آپ نے فرمایا کہ جو شخص دوزخی آدمی کو دیکھنا چاہے تو اس کو دیکھ لے۔ ایک آدمی اس کے پیچھے ہو گیا۔ وہ اسی طرح جنگ کرتا رہا کہ زخمی ہو گیا۔ اور تکلیف کی زیادتی کے سبب سے جلد مر جانا چاہا۔ تو اس نے اپنی تلوار کی دھار اپنے سینہ پر رکھ کر زور سے دبایا۔ یہاں تک کہ تلوار پار ہو گئی (اور مر گیا) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بندہ ایسے کام کرتا ہے جسے دوسرے لوگ جنت کا عمل سمجھتے ہیں حالانکہ وہ دوزخی ہوتا ہے اور (کوئی بندہ) ایسے کام کرتا ہے جس کے سبب سے لوگ اسے دوزخی سمجھتے ہیں حالانکہ وہ جنتی ہوتا ہے۔ اعمال کا دارومدار خاتمہ پر ہے۔

راوی : علی بن عیاش، ابوغسان، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی

گوشہ نشینی برے ساتھیوں سے بچنے کا ذریعہ ہے۔۔۔

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

گوشہ نشینی برے ساتھیوں سے بچنے کا ذریعہ ہے۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1415

راوی: ابو الیمان، شعیب، زهری، عطاء بن یزید، ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ حَدَّثَهُ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ رَجُلٌ جَاهَدَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ وَرَجُلٌ فِي شِعْبٍ مِنْ الشِّعَابِ يَعْبُدُ رَبَّهُ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ تَابَعَهُ الزُّبَيْدِيُّ وَسُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ وَالنُّعْمَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءٍ أَوْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يُونُسُ وَابْنُ مُسَافِرٍ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يعني مثل حديث ابي اليمان اى الناس خير

ابو الیمان، شعیب، زہری، عطاء بن یزید، ابوسعید سے نقل کرتے ہیں کہ کسی نے پوچھا یا رسول اللہ (دوسری سند) محمد بن یوسف، اوزاعی، زہری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک اعرابی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کون آدمی سب سے اچھا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ وہ شخص جس نے اپنی جان ومال کے ذریعہ جہاد کیا اور وہ آدمی جو گھاٹیوں میں بیٹھا ہوا اپنے پروردگار کی عبادت کرتا ہے اور لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔ زبیدی اور سلیمان بن کثیر اور نعمان نے زہری سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے اور معمر نے بواسطہ زہری، عطاء یا عبیداللہ، ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا اور یونس وابن مسافر ویحیی بن سعید نے ابن شہاب سے انہوں نے عطاء سے، انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کے کسی صحابی سے، اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، عطاء بن یزید، ابوسعید

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

گوشہ نشینی برے ساتھیوں سے بچنے کا ذریعہ ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1416

راوی: ابونعیم، ماجشون، عبدالرحمن بن ابی صعصعہ، ابوصعصعہ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْمَاجِشُونُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ خَيْرُ مَالِ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ الْغَنَمُ يَتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُّ بِدِينِهِ مِنْ الْفِتَنِ

ابونعیم، ماجشون، عبدالرحمن بن ابی صعصعہ، ابوصعصعہ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ مسلمان آدمی کا بہترین مال بکریوں کا ریوڑ ہوگا جسے لے کر وہ پہاڑ کی چوٹیوں پر اور بارش ہونے کی جگہ پر چلا جائے گا۔ اپنے دین کو فتنوں سے بھگا لے جائے گا۔

راوی: ابونعیم، ماجشون، عبدالرحمن بن ابی صعصعہ، ابوصعصعہ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امانت اٹھ جانے کا بیان۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

امانت اٹھ جانے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1417

راوی: محمد بن سنان، فلیح بن سلیمان، ہلال بن علی، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ضُيِّعَتْ الْأَمَانَةُ فَانْتَظِرْ السَّاعَةَ قَالَ كَيْفَ إِضَاعَتُهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا أُسْنِدَ الْأَمْرُ إِلَى غَيْرِ أَهْلِهِ فَانْتَظِرْ السَّاعَةَ

محمد بن سنان، فلیح بن سلیمان، ہلال بن علی، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب امانت ضائع ہو جائے تو قیامت کا انتظار کرو۔ پوچھا اس کا ضائع ہونا کس طرح ہے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ نے فرمایا کہ جب کام نااہل کے سپرد کیا جائے تو قیامت کا انتظار کرو

راوی : محمد بن سنان، فلیح بن سلیمان، ہلال بن علی، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

امانت اٹھ جانے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1418

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، زید بن وہب، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا حُذَيْفَةُ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَيْنِ رَأَيْتُ أَحَدَهُمَا وَأَنَا أَنْتَظِرُ الْآخَرَ حَدَّثَنَا أَنَّ الْأَمَانَةَ نَزَلَتْ فِي جَذْرِ قُلُوبِ الرِّجَالِ ثُمَّ عَلِمُوا مِنْ الْقُرْآنِ ثُمَّ عَلِمُوا مِنْ السُّنَّةِ وَحَدَّثَنَا عَنْ رَفْعِهَا قَالَ يَنَامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ الْأَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ فَيَظَلُّ أَثَرُهَا مِثْلَ أَثَرِ الْوَكْتِ ثُمَّ يَنَامُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ فَيَبْقَى أَثَرُهَا مِثْلَ الْمَجْلِ كَجَمْرٍ دَحْرَجْتَهُ عَلَى رِجْلِكَ فَنَفِطَ فَتَرَاهُ مُنْتَبِرًا وَلَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ فَيُصْبِحُ النَّاسُ يَتَبَايَعُونَ فَلَا يَكَادُ أَحَدٌ يُؤَدِّي الْأَمَانَةَ فَيُقَالُ إِنَّ فِي بَنِي فُلَانٍ رَجُلًا أَمِينًا وَيُقَالُ لِلرَّجُلِ مَا أَعْقَلَهُ وَمَا أَظْرَفَهُ وَمَا أَجْلَدَهُ وَمَا فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ وَلَقَدْ أَتَى عَلَيَّ زَمَانٌ وَمَا أُبَالِي أَيَّكُمْ بَايَعْتُ لَئِنْ كَانَ مُسْلِمًا رَدَّهُ عَلَيَّ الْإِسْلَامُ وَإِنْ كَانَ نَصْرَانِيًّا رَدَّهُ عَلَيَّ سَاعِيهِ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَمَا كُنْتُ أُبَايِعُ إِلَّا فُلَانًا وَفُلَانًا

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، زید بن وہب، حزیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو باتیں بیان کی تھیں۔ ان میں سے ایک تو میں دیکھ چکا اور دوسری کا انتظار کر رہا ہوں۔ آپ نے ہم سے بیان کیا کہ امانت لوگوں کے دلوں کی گہرائی میں اتری پھر ان لوگوں نے قرآن سے اس کا حکم جان لیا، پھر سنت سے جان لیا، اور ہم سے اس کے اٹھ جانیکا حال بیان کیا۔ آپ نے فرمایا کہ آدمی نیند سوئے گا اور امانت اس کے دل سے اٹھالی جائے گی اور اس کا ایک دھندلا سا نشان رہ جائیگا۔ پھر سوئے گا تو باقی امانت بھی اس کے دل سے نکال لی جائے گی۔ تو اس کا نشان آبلہ کی طرح باقی رہے گا۔ جیسے چنگاری کو اپنے پاؤں سے لڑھکائے اور وہ پھول جائے اور تو اس کو ابھرا ہوا دیکھے حالانکہ اس میں کوئی چیز نہیں۔ حالت یہ ہوگی کہ لوگ آپس میں خرید و فروخت کریں گے لیکن کوئی امانت کو ادا نہیں کرے گا یہاں تک کہ کہا جائیگا کہ بنی فلاں میں ایک امانت دار آدمی ہے اور کسی کے متعلق کہا جائیگا کہ کس قدر عاقل ہے کس قدر ظریف ہے اور کس قدر شجاع ہے حالانکہ اس کے دل میں رائی بھر بھی ایمان نہ ہو اور ہم پر ایک زمانہ ایسا گزر چکا ہے کہ کسی کے ہاتھ خرید و فروخت کرنے میں کچھ پرواہ نہ ہوتی تھی۔ اگر مسلمان ہوتا تو اس کو اسلام اور نصرانی ہوتا تو اس کے مددگار گمراہی سے باز رکھتے لیکن آجکل فلاں فلاں (یعنی خاص) لوگوں سے ہی خرید و فروخت کرتا ہوں،

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، زید بن وہب، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

امانت اٹھ جانے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1419

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا النَّاسُ كَالْإِبِلِ الْمِائَةِ لَا تَكَادُ تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً

ابو الیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا

کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ لوگ ایسے ہوں گے جیسے اونٹ کہ سینکڑوں کی تعداد ہو لیکن سواری کے قابل کوئی نہ ہو۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ریاء اور شہرت کا بیان۔۔۔

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

ریاء اور شہرت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1420

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، سلمہ بن کہیل (دوسری سند) ابونعیم، سفیان، سلمہ، جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَهُ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللهُ بِهِ وَمَنْ يُرَائِي يُرَائِي اللهُ بِهِ

مسدد، یحیی، سفیان، سلمہ بن کہیل (دوسری سند) ابونعیم، سفیان، سلمہ، جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور ان کے علاوہ کسی اور سے میں نے یہ نہیں سنا میں ان کے قریب پہنچا تو ان کو کہتے ہوئے سنا کہو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے شہرت کی خواہش سے کوئی کام کیا تو اللہ تعالیٰ اس کو شہرت عطا کرے گا اور جس نے دیکھاوے کی غرض سے کوئی کام کیا تو اللہ اس کی نمود کردے گا۔

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، سلمہ بن کہیل (دوسری سند) ابونعیم، سفیان، سلمہ، جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو اللہ کی اطاعت میں کوشش کرے۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اس شخص کا بیان جو اللہ کی اطاعت میں کوشش کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1421

راوی: هدبه بن خالد، همام، قتاده، انس بن مالك، معاذبن جبل رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا رَدِيفُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ إِلَّا آخِرَةُ الرَّحْلِ فَقَالَ يَا مُعَاذُ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ وَسَعْدَيْكَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذُ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللهِ وَسَعْدَيْكَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذُ بْنَ جَبَلٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ اللهِ عَلَى عِبَادِهِ قُلْتُ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ حَقُّ اللهِ عَلَى عِبَادِهِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذُ بْنَ جَبَلٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُولَ اللهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللهِ إِذَا فَعَلُوهُ قُلْتُ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللهِ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ

ہدبہ بن خالد، ہمام، قتادہ، انس بن مالک، معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سوار تھا، میرے اور آپ کے درمیان صرف پالان کی لکڑی حائل تھی، آپ نے فرمایا اے معاذ میں نے عرض کیا لبیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وسعدیک، آپ نے فرمایا۔ کیا تم جانتے ہو کہ اللہ کا بندے پر کیا حق ہے؟ میں نے کہا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیادہ جانتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اللہ کا حق بندے پر یہ ہے کہ اس کی عبادت کرے اور کسی کو اس کا شریک نہ بنائے پھر تھوڑی دیر چلے اور فرمایا۔ اے معاذ بن جبل! میں نے کہا کہ لبیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وسعدیک، آپ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ جب بندے اس کام کو کرلیں تو اللہ پر بندے کا کیا حق ہے؟ میں نے کہا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیادہ جانتے ہیں آپ نے فرمایا بندے کا حق اللہ پر یہ ہے کہ وہ ان کو عذاب نہ دے۔

راوی: ہدبہ بن خالد، ہمام، قتادہ، انس بن مالک، معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تواضع کا بیان۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

تواضع کا بیان۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1422

راوی: مالک بن اسماعیل، زہیر، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَةٌ قَالَ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا الْفَزَارِيُّ وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ نَاقَةٌ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُسَمَّى الْعَضْبَاءَ وَكَانَتْ لَا تُسْبَقُ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ عَلَى قَعُودٍ لَهُ فَسَبَقَهَا فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ وَقَالُوا سُبِقَتْ الْعَضْبَاءُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ حَقًّا عَلَى اللهِ أَنْ لَا يَرْفَعَ شَيْئًا مِنْ الدُّنْيَا إِلَّا وَضَعَهُ

مالک بن اسماعیل، زہیر، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک اونٹنی تھی (دوسری سند) محمد، فزاری وابو خالد، احمر، حمید طویل حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک اونٹنی تھی جس کا نام عضباء تھا کوئی جانور اس کے آگے نہ بڑھ سکتا تھا ایک اعرابی اپنے اونٹ پر سوار ہو کر آیا اور اس کے آگے بڑھ گیا۔ مسلمانوں کو یہ شاق گزرا، اور کہنے لگے کہ عضباء پیچھے رہ گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ پر حق ہے کہ دنیا میں جس چیز کو بلند کرے تو اس کو آخر میں پست کر دے۔

راوی: مالک بن اسماعیل، زہیر، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

تواضع کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1423

راوی: محمد بن عثمان بن کرامۃ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، شریک بن عبداللہ بن ابی نمرہ، عطاء، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ قَالَ مَنْ عَادَى لِي وَلِيًّا فَقَدْ آذَنْتُهُ بِالْحَرْبِ وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدِي بِشَيْءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِمَّا افْتَرَضْتُ عَلَيْهِ وَمَا يَزَالُ عَبْدِي يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُحِبَّهُ فَإِذَا أَحْبَبْتُهُ كُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهِ وَبَصَرَهُ الَّذِي يُبْصِرُ بِهِ وَيَدَهُ الَّتِي يَبْطِشُ بِهَا وَرِجْلَهُ الَّتِي يَمْشِي بِهَا وَإِنْ سَأَلَنِي لَأُعْطِيَنَّهُ وَلَئِنْ اسْتَعَاذَنِي لَأُعِيذَنَّهُ وَمَا تَرَدَّدْتُ عَنْ شَيْءٍ أَنَا فَاعِلُهُ تَرَدُّدِي عَنْ نَفْسِ الْمُؤْمِنِ يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَأَنَا أَكْرَهُ مَسَائَتَهُ

محمد بن عثمان بن کرامۃ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، شریک بن عبداللہ بن ابی نمرہ، عطاء، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ فرماتا ہے جس نے میرے دوست سے دشمنی کی میں اس سے اعلان جنگ کرتا ہوں۔ اور میرا بندہ میری فرض کی ہوئی چیزوں کے ذریعہ میرا قرب حاصل کرتا ہے اور میرا بندہ ہمیشہ نوافل کے ذریعے مجھ سے قرب حاصل کرتا ہے یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں، جب میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں تو اس کے کان ہو جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور اس کی آنکھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اور اس کا ہاتھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے اور اس کا پاؤں ہو جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے۔ اور اگر وہ مجھ سے کوئی چیز مانگتا ہے تو میں اسے دیتا ہوں اور اگر مجھ سے پناہ مانگے تو پناہ دیتا ہوں اور جس کام کو کرنے والا ہوتا ہوں اس کے کرنے میں مجھے تردد نہیں ہوتا۔ جس قدر مجھے نفس مومن سے تردد ہوتا ہے کہ وہ موت کو مکروہ سمجھتا ہے اور میں اس کے برا سمجھنے کو مکروہ سمجھتا ہوں۔

راوی : محمد بن عثمان بن کرامۃ، خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، شریک بن عبد اللہ بن ابی نمرہ، عطاء، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ میں اور قیامت اس طرح بھیجے گئے ہیں جس طرح یہ...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ میں اور قیامت اس طرح بھیجے گئے ہیں جس طرح یہ دو انگلیاں، اور قیامت کا معاملہ بس آنکھ کے جھپکنے کی طرح بلکہ اس سے بھی جلد ہو گا، بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1424

راوی: سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ هَكَذَا وَيُشِيرُ بِإِصْبَعَيْهِ فَيَمُدُّ بِهِمَا

سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ میں اور قیامت اس طرح بھیجے گئے ہیں اور اپنی دونوں اگلیوں سے اشارہ کیا، پھر ان دونوں کو پھیلایا۔

راوی : سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ میں اور قیامت اس طرح بھیجے گئے ہیں جس طرح یہ دو انگلیاں، اور قیامت کا معاملہ بس آنکھ کے جھپکنے کی طرح بلکہ اس سے بھی جلد ہو گا، بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1425

راوی: عبداللہ محمد جعفی، وهب بن جریر، شعبہ، قتادہ و ابو التیاح، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ هُوَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَأَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ

عبداللہ محمد جعفی، وہب بن جریر، شعبہ، قتادہ و ابو التیاح، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں بھیجا گیا ہوں حالانکہ قیامت ان دونوں انگلیوں کی طرح ہے۔

راوی: عبداللہ محمد جعفی، وہب بن جریر، شعبہ، قتادہ و ابو التیاح، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ میں اور قیامت اس طرح بھیجے گئے ہیں جس طرح یہ دو انگلیاں، اور قیامت کا معاملہ بس آنکھ کے جھپکنے کی طرح بلکہ اس سے بھی جلد ہو گا، بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1426

راوی: یحیی بن یوسف، ابوبکر، ابوحصین، ابوصالح، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ يَعْنِي إِصْبَعَيْنِ تَابَعَهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ

یحیی بن یوسف، ابو بکر، ابو حصین، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں بھیجا گیا ہوں حالانکہ قیامت ان دونوں یعنی انگلیوں کی طرح ہے۔ اسرائیل نے بواسطہ ابو حصین اس کی متابعت میں روایت کیا ہے۔

راوی : یحیی بن یوسف، ابو بکر، ابو حصین، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم **حدیث 1427**

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا طَلَعَتْ فَرَآهَا النَّاسُ آمَنُوا أَجْمَعُونَ فَذَلِكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَقَدْ نَشَرَ الرَّجُلَانِ ثَوْبَهُمَا بَيْنَهُمَا فَلَا يَتَبَايَعَانِهِ وَلَا يَطْوِيَانِهِ وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَقَدْ انْصَرَفَ الرَّجُلُ بِلَبَنِ لِقْحَتِهِ فَلَا يَطْعَمُهُ وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَهُوَ يَلِيطُ حَوْضَهُ فَلَا يَسْقِي فِيهِ وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَقَدْ رَفَعَ أَحَدُكُمْ أُكْلَتَهُ إِلَى فِيهِ فَلَا يَطْعَمُهَا

ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، عبد الرحمن، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی جب تک کہ آفتاب مغرب سے طلوع نہ ہو اور جب لوگ آفتاب مغرب سے طلوع ہوتا ہوا دیکھ لیں گے تو سارے لوگ ایمان لے آئیں گے لیکن ایسا وقت ہو گا جس میں کسی شخص کا ایمان اس کو نفع نہ پہنچائے گا۔ جب تک کہ پہلے سے ایمان نہ لایا ہو اور قیامت اس طرح قائم ہو جائے گی کہ دو آدمی (خرید و فرخت کے لئے) کپڑے پھیلائے ہوں گے لیکن خرید و فرخت نہیں پائیں گے اور نہ اس کو لپیٹ سکیں گے اور کوئی شخص اونٹنی کا دودھ لے کر چلا ہو گا لیکن وہ اس کو پینے نہ پائے گا کہ قیامت قائم ہو جائے گی ایک آدمی اپنے جانور کو پلانے کے لئے حوض تیار کر رہا ہو گا اور اپنے جانوروں کو پلانے نہ پائے گا کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو شخص اللہ کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جو شخص اللہ کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1428

راوی : حجاج، ہمام، قتادہ، انس، عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَائَ اللهِ أَحَبَّ اللهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَائَ اللهِ كَرِهَ اللهُ لِقَائَهُ قَالَتْ عَائِشَةُ أَوْ بَعْضُ أَزْوَاجِهِ إِنَّا لَنَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَ لَيْسَ ذَاكِ وَلَكِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا حَضَرَهُ الْمَوْتُ بُشِّرَ بِرِضْوَانِ اللهِ وَكَرَامَتِهِ فَلَيْسَ شَيْئٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا أَمَامَهُ فَأَحَبَّ لِقَائَ اللهِ وَأَحَبَّ اللهُ لِقَائَهُ وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا حُضِرَ بُشِّرَ بِعَذَابِ اللهِ وَعُقُوبَتِهِ فَلَيْسَ شَيْئٌ أَكْرَهَ إِلَيْهِ مِمَّا أَمَامَهُ كَرِهَ لِقَائَ اللهِ وَكَرِهَ اللهُ لِقَائَهُ اخْتَصَرَهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَمْرٌو عَنْ شُعْبَةَ وَقَالَ سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حجاج، ہمام، قتادہ، انس، عبادہ بن صامت، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا، جو شخص اللہ کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ کو ناپسند کرتا ہے اللہ اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا یا آپ کی کسی دوسری بیوی نے عرض کیا کہ ہم موت کو برا سمجھتے ہیں آپ نے فرمایا۔ بات یہ نہیں ہے بلکہ مطلب یہ ہے کہ جس مومن کی وفات کا وقت قریب آتا ہے تو اس کو اللہ کی رضامندی اور بزرگی کی خوشخبری دی جاتی ہے چنانچہ جو چیز اس کے آگے ہوتی ہے اس سے بہتر کوئی چیز اسے معلوم نہیں ہوتی اور اللہ سے ملنے کو اور اللہ اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے اور کافر کی موت کا جب وقت آتا ہے تو اللہ کے عذاب اور اس کی ناراضگی کی خبر سنائی جاتی ہے اس کے سامنے جو چیز ہوتی ہے اس سے زیادہ

ناگوار کوئی چیز نہیں ہوتی، چنانچہ وہ اللہ سے ملنے کو اور اللہ اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے، ابوداؤد اور عمرو نے شعبہ سے اس کو مختصرا نقل کیا اور سعید نے بوسطہ قتادہ زرارہ، سعید، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : حجاج، ہمام، قتادہ، انس، عبادہ بن صامت

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جو شخص اللہ کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1429

راوی: محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَائَ اللهِ أَحَبَّ اللهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَائَ اللهِ كَرِهَ اللهُ لِقَائَهُ

محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید، ابو بردہ، حضرت ابو موسیٰ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ جو آدمی اللہ سے ملنے کو پسند کرتا ہے اللہ اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے اللہ اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے۔

راوی : محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید، ابو بردہ، حضرت ابو موسیٰ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جو شخص اللہ کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب وعروہ بن زبیر

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فِي رِجَالٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ صَحِيحٌ إِنَّهُ لَمْ يُقْبَضْ نَبِيٌّ قَطُّ حَتَّى يَرَى مَقْعَدَهُ مِنْ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخَيَّرُ فَلَمَّا نَزَلَ بِهِ وَرَأْسُهُ عَلَى فَخِذِي غُشِيَ عَلَيْهِ سَاعَةً ثُمَّ أَفَاقَ فَأَشْخَصَ بَصَرَهُ إِلَى السَّقْفِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى قُلْتُ إِذًا لَا يَخْتَارُنَا وَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَدِيثُ الَّذِي كَانَ يُحَدِّثُنَا بِهِ قَالَتْ فَكَانَتْ تِلْكَ آخِرَ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلُهُ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب وعروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں کہ ان دونوں نے چند اہل علم کی موجودگی میں بیان کیا کہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی تندرستی کی حالت میں فرماتے تھے کہ کسی نبی علیہ السلام کی اس وقت تک وفات نہیں ہوئی جب تک کہ اس کو جنت میں اس کی جگہ نہ دکھادی گئی، پھر (زندگی اور موت میں) اختیار دیا گیا جب آپ کی وفات کا وقت قریب آیا تو آپ کا سر میری ران پر تھا، آپ پر تھوڑی دیر غشی طاری رہی، پھر افاقہ ہوا تو آپ نے چھت کی طرف نگاہ اٹھائی، پھر فرمایا (اللّٰھُمَّ الرَّفِیقَ الْاَعْلٰی) میں نے کہا، کہ آپ اب ہمیں اختیار نہ کریں گے اور میں نے سمجھ لیا کہ وہی بات ہے جو آپ ہم سے فرمایا کرتے تھے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ آخری کلمہ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ یہی کلمہ تھا کہ اللّٰھُمَّ الرَّفِیقَ الْاَعْلَی۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب وعروہ بن زبیر

سکرات موت کا بیان۔۔۔

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

سکرات موت کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1431

راوی: محمد بن عبید بن میمون، عیسیٰ بن یونس، عمربن سعید، ابن ابی ملیکہ، ابوعمرو ذکوان حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ أَبَا عَمْرٍو ذَكْوَانَ مَوْلَى عَائِشَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا كَانَتْ تَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ رَكْوَةٌ أَوْ عُلْبَةٌ فِيهَا مَاءٌ يَشُكُّ عُمَرُ فَجَعَلَ يُدْخِلُ يَدَيْهِ فِي الْمَاءِ فَيَمْسَحُ بِهِمَا وَجْهَهُ وَيَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ إِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ ثُمَّ نَصَبَ يَدَهُ فَجَعَلَ يَقُولُ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى حَتَّى قُبِضَ وَمَالَتْ يَدُهُ

محمد بن عبید بن میمون، عیسیٰ بن یونس، عمربن سعید، ابن ابی ملیکہ، ابوعمرو ذکوان حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے آزاد کردہ غلام حضرت عائشہ کے متعلق بیان کرتے ہیں، وہ فرماتی تھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے آپ کے انتقال کے وقت رکوہ یا (راوی کو شک ہے) علبہ یعنی ایک برتن تھا، جس میں آپ اپنے دونوں ہاتھ پانی میں ڈالتے اور ان کو اپنے چہرے پر ملتے، اور فرماتے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بے شک موت میں بڑی تکلیف ہے، پھر اپنے ہاتھ کو کھڑا کرکے فرمایا اللّٰھُمَّ الرَّفِیقَ الْاَعْلٰی یہاں تک کہ آپ کی روح (مبارک) قبض ہوگئی اور آپ کا ہاتھ (مبارک) جھک گیا۔

راوی: محمد بن عبید بن میمون، عیسیٰ بن یونس، عمربن سعید، ابن ابی ملیکہ، ابوعمرو ذکوان حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

سکرات موت کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1432

راوی: صدقہ، عبدہ، ھشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رِجَالٌ مِنْ الْأَعْرَابِ جُفَاةً يَأْتُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَسْأَلُونَهُ مَتَى السَّاعَةُ فَكَانَ يَنْظُرُ إِلَى أَصْغَرِهِمْ فَيَقُولُ إِنْ يَعِشْ هَذَا لَا يُدْرِكْهُ الْهَرَمُ حَتَّى تَقُومَ عَلَيْكُمْ سَاعَتُكُمْ قَالَ هِشَامٌ يَعْنِي مَوْتَهُمْ

صدقہ، عبدہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اعرابیوں میں سے کچھ لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آتے اور پوچھتے کہ قیامت کب آئے گی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے چھوٹے کی طرف دیکھ کر فرماتے کہ اگر یہ شخص زندہ رہا تو اس پر بڑھاپا نہیں آئے گا یہاں تک کہ تم پر قیامت آجائے گی، ہشام نے کہا یعنی موت آجائے گی۔

راوی : صدقہ، عبدہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

سکرات موت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1433

راوی : اسماعیل، مالک، محمد بن عمرو حلحلہ، معبد بن کعب بن مالک، ابوقتادہ بن ربعی انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرَّ عَلَيْهِ بِجِنَازَةٍ فَقَالَ مُسْتَرِيحٌ وَمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْمُسْتَرِيحُ وَالْمُسْتَرَاحُ مِنْهُ قَالَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ يَسْتَرِيحُ مِنْ نَصَبِ الدُّنْيَا وَأَذَاهَا إِلَى رَحْمَةِ اللَّهِ وَالْعَبْدُ الْفَاجِرُ يَسْتَرِيحُ مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ

اسماعیل، مالک، محمد بن عمرو حلحلہ، معبد بن کعب بن مالک، ابو قتادہ بن ربعی انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ بیان کرتے تھے کہ ایک جنازہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرا تو آپ نے فرمایا، یہ مستریح، ہے یا مستراح منہ ہے، لوگوں نے سوال کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مستریح اور مستراح منہ کیا ہے۔ آپ نے جواب دیا مومن بندہ دنیا کی مشقتوں اور مصیبتوں سے اللہ تعالیٰ کی رحمت میں آرام پانا چاہتا ہے اور بدکار بندے سے اللہ تعالیٰ کے بندے اور شہر، اور درخت اور چوپائے (غرضیکہ اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق) آرام پانا چاہتے ہیں۔

راوی : اسماعیل، مالک، محمد بن عمرو حلحلہ، معبد بن کعب بن مالک، ابو قتادہ بن ربعی انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

سکرات موت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1434

راوی: مسدد، یحیی، عبد ربہ بن سعید، محمد بن عمرو بن حلحلہ، ابن کعب، ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ كَعْبٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُسْتَرِيحٌ وَمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ الْمُؤْمِنُ يَسْتَرِيحُ

مسدد، یحیی، عبدربہ بن سعید، محمد بن عمرو بن حلحلہ، ابن کعب، ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مردہ مستریح اور مستراح منہ ہوتا ہے، ایمان دار آرام پانا چاہتا ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، عبدربہ بن سعید، محمد بن عمرو بن حلحلہ، ابن کعب، ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

سکرات موت کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1435

راوی: حمیدی، سفیان، عبداللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثَةٌ فَيَرْجِعُ اثْنَانِ وَيَبْقَى مَعَهُ وَاحِدٌ يَتْبَعُهُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ فَيَرْجِعُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَيَبْقَى عَمَلُهُ

حمیدی، سفیان، عبداللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، ان کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میت کے پیچھے تین چیزیں جاتی ہیں، دو تو لوٹ آتی ہیں اور ایک اس کے ساتھ رہ جاتی ہے، اس کے گھر کے لوگ، اور اس کی دولت، اور اس کا عمل اس کے ساتھ جاتا ہے۔

راوی: حمیدی، سفیان، عبداللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

سکرات موت کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1436

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ غُدْوَةً وَعَشِيًّا إِمَّا النَّارُ وَإِمَّا الْجَنَّةُ فَيُقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى

تُبْعَثَ إِلَيْهِ

ابو النعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص مر جاتا ہے تو صبح و شام اس کا ٹھکانا جنت یا جہنم میں اس کو دکھلایا جاتا ہے اور اس سے کہا جاتا ہے کہ یہ تمہارا ٹھکانا ہے، یہاں تک کہ تم (اپنی قبر سے) اٹھائے جاؤ گے۔

راوی: ابو النعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

سکرات موت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1437

راوی: علی بن جعد، شعبہ، اعمش، مجاہد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الْأَمْوَاتَ فَإِنَّهُمْ قَدْ أَفْضَوْا إِلَى مَا قَدَّمُوا

علی بن جعد، شعبہ، اعمش، مجاہد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مردوں کو برا بھلا نہ کہو، اس لئے کہ وہ اس چیز کے پاس پہنچ گئے جو انہوں نے کیا تھا۔

راوی: علی بن جعد، شعبہ، اعمش، مجاہد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

صور پھونکنے کا بیان، مجاہد نے کہا کہ صور بوق کی طرح ایک چیز ہے زجرۃ کے معنی چیخ...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

صور پھونکنے کا بیان، مجاہد نے کہا کہ صور بوق کی طرح ایک چیز ہے زجرۃ کے معنی چیخ کے ہیں اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ناقور سے مراد صور ہے راجفۃ سے مراد پہلی پھونک ہے اور رادفۃ سے مراد دوسری پھونک ہے۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1438

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ رَجُلٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَرَجُلٌ مِنْ الْيَهُودِ فَقَالَ الْمُسْلِمُ وَالَّذِي اصْطَفَى مُحَمَّدًا عَلَى الْعَالَمِينَ فَقَالَ الْيَهُودِيُّ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَى الْعَالَمِينَ قَالَ فَغَضِبَ الْمُسْلِمُ عِنْدَ ذَلِكَ فَلَطَمَ وَجْهَ الْيَهُودِيِّ فَذَهَبَ الْيَهُودِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِمَا كَانَ مِنْ أَمْرِهِ وَأَمْرِ الْمُسْلِمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُخَيِّرُونِي عَلَى مُوسَى فَإِنَّ النَّاسَ يَصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَكُونُ فِي أَوَّلِ مَنْ يُفِيقُ فَإِذَا مُوسَى بَاطِشٌ بِجَانِبِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَكَانَ مُوسَى فِيمَنْ صَعِقَ فَأَفَاقَ قَبْلِي أَوْ كَانَ مِمَّنْ اسْتَثْنَى اللَّهُ

عبدالعزیز بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ دو آدمیوں نے ایک دوسرے کو برا بھلا کہا، ان میں سے ایک تو مسلمان تھا اور دوسرا یہودی تھا مسلمان نے کہا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام دنیا والوں پر فضیلت بخشی۔ یہودی نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس نے موسیٰ علیہ السلام کو تمام دنیا والوں پر فضیلت بخشی، مسلمان کو اس پر غصہ آگیا اور یہودی کے چہرے پر طمانچہ کھینچ مارا۔ یہودی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے اپنا اور مسلمان کا معاملہ بیان کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ کو موسیٰ علیہ السلام پر فضیلت نہ دو اس لئے کہ سب لوگ قیامت کے دن بیہوش ہو جائیں گے تو میں سب سے پہلے ہوش میں آؤں گا، اس وقت دیکھوں گا، کہ موسیٰ علیہ السلام عرش کا کنارہ پکڑے ہوئے ہیں۔ میں نہیں جانتا، کہ آیا موسیٰ علیہ السلام بیہوش ہو کر ہم سے پہلے ہوش میں آگئے، یا ان لوگوں میں سے ہوں گے جنھیں اللہ نے بیہوشی سے مستثنیٰ کر دیا ہو گا۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

صور پھونکنے کا بیان، مجاہد نے کہا کہ صور بوق کی طرح ایک چیز ہے زجرۃ کے معنی چیخ کے ہیں اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ناقور سے مراد صور ہے راجفۃ سے مراد پہلی پھونک ہے اور رادفۃ سے مراد دوسری پھونک ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1439

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْعَقُ النَّاسُ حِينَ يَصْعَقُونَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ قَامَ فَإِذَا مُوسَى آخِذٌ بِالْعَرْشِ فَمَا أَدْرِي أَكَانَ فِيمَنْ صَعِقَ رَوَاهُ أَبُو سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب سارے لوگ بیہوش ہو جائیں گے تو میں سب سے پہلے ہوش میں آکر دیکھوں گا کہ موسیٰ عرش کا کنارہ پکڑے ہوئے ہیں اب میں نہیں جانتا کہ وہ بیہوش ہونے والوں میں سے تھے کہ نہیں۔ اسے ابوسعید نے نبی سے روایت کیا ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ زمین کو اپنی مٹھی میں لے لے گا، نافع نے اس کو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اللہ تعالیٰ زمین کو اپنی مٹھی میں لے لے گا، نافع نے اس کو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1440

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، یونس، زہری، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْبِضُ اللهُ الْأَرْضَ وَيَطْوِي السَّمَائَ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ مُلُوكُ الْأَرْضِ

محمد بن مقاتل، عبداللہ، یونس، زہری، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، کہ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) زمین کو مٹھی میں لے گا، اور آسمان کو اپنے دائیں ہاتھ سے لپیٹ دے گا، پھر فرمائے گا، کہ میں بادشاہ ہوں، شاہان زمین کہاں ہیں؟

راوی : محمد بن مقابل، عبداللہ، یونس، زہری، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اللہ تعالیٰ زمین کو اپنی مٹھی میں لے لے گا، نافع نے اس کو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1441

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، خالد، سعید بن ابی ہلال، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُبْزَةً وَاحِدَةً يَتَكَفَّؤُهَا الْجَبَّارُ بِيَدِهِ كَمَا يَكْفَأُ أَحَدُكُمْ خُبْزَتَهُ فِي السَّفَرِ نُزُلًا لِأَهْلِ الْجَنَّةِ فَأَتَى رَجُلٌ مِنْ الْيَهُودِ فَقَالَ بَارَكَ الرَّحْمَنُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ أَلَا أُخْبِرُكَ بِنُزُلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ بَلَى قَالَ تَكُونُ الْأَرْضُ خُبْزَةً وَاحِدَةً كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَا ثُمَّ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ بِإِدَامِهِمْ قَالَ إِدَامُهُمْ بَالَامٌ وَنُونٌ قَالُوا وَمَا هَذَا قَالَ ثَوْرٌ وَنُونٌ يَأْكُلُ مِنْ زَائِدَةِ كَبِدِهِمَا سَبْعُونَ أَلْفًا

یحیی بن بکیر، لیث، خالد، سعید بن ابی ہلال، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ زمین قیامت کے دن ایک روٹی کی طرح ہو گی کہ اللہ تعالیٰ اس کو اپنے ہاتھ میں جنت والوں کی مہمانی کے لئے سمیٹ لے گا جس طرح تم میں سے ایک شخص آیا اور کہا، اے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ آپ پر برکت نازل فرمائے کیا میں قیامت کے دن اہل جنت کی دعوت کے متعلق آپ کو خبر نہ دوں! آپ نے فرمایا ہاں! اس نے کہا کہ زمین ایک روٹی کی طرح ہو جائے گی جس طرح نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا اسی طرح اس نے کہا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہماری طرف دیکھا، پھر ہنسے یہاں تک کہ آپ کے دندان مبارک ظاہر ہو گئے پھر فرمایا کہ ان کا سالن بالان نون ہو گا، لوگوں نے عرض کیا یہ کیا چیز ہے! آپ نے فرمایا کہ بیل اور مچھلی جن کی کلیجی سے ستر ہزار آدمی کھائیں گے۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، خالد، سعید بن ابی ہلال، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اللہ تعالیٰ زمین کو اپنی مٹھی میں لے لے گا، نافع نے اس کو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1442

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى أَرْضٍ بَيْضَاءَ عَفْرَاءَ كَقُرْصَةِ نَقِيٍّ قَالَ سَهْلٌ أَوْ غَيْرُهُ لَيْسَ فِيهَا مَعْلَمٌ لِأَحَدٍ

سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ لوگوں کا حشر قیامت کے دن سفید، چٹی زمین پر ہو گا جو سفید گیہوں کی روٹی کی طرح ہو گی، اور سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا کسی اور نے کہا کہ اس میں کسی کا جھنڈا نہیں ہو گا۔

راوی : سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حشر کی کیفیت کا بیان۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حشر کی کیفیت کا بیان۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1443

راوی: معلی بن اسد، وهیب، ابن طاؤس، ابوهریرة رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى ثَلَاثِ طَرَائِقَ رَاغِبِينَ رَاهِبِينَ وَاثْنَانِ عَلَى بَعِيرٍ وَثَلَاثَةٌ عَلَى بَعِيرٍ وَأَرْبَعَةٌ عَلَى بَعِيرٍ وَعَشَرَةٌ عَلَى بَعِيرٍ وَيَحْشُرُ بَقِيَّتَهُمْ النَّارُ تَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا وَتَبِيتُ مَعَهُمْ حَيْثُ بَاتُوا وَتُصْبِحُ مَعَهُمْ حَيْثُ أَصْبَحُوا وَتُمْسِي مَعَهُمْ حَيْثُ أَمْسَوْا

معلی بن اسد، وہیب، ابن طاؤس، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، کہ آپ نے فرمایا کہ لوگوں کا حشر تین طرح پر ہو گا ایک گروہ تو راغبین کا ہو گا، دوسرا گروہ ان لوگوں کا ہو گا کہ کسی اونٹ پر دو، اور کسی اونٹ پر تین اور کسی پر چار کسی پر دس آدمی سوار ہوں گے اور بقیہ وہ لوگ ہوں گے جنہیں آگ اکٹھا کرے گی، جہاں وہ لیٹیں گے وہاں وہ لیٹے گی اور جہاں وہ رات گزاریں گے وہیں وہ رات گزارے گی، اور جہاں وہ صبح کریں گے وہ صبح کرے گی اور جہاں وہ شام کریں گے وہیں وہ شام کرے گی۔

راوی : معلی بن اسد، وہیب، ابن طاؤس، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حشر کی کیفیت کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 1444

راوی: عبد اللہ بن محمد، یونس بن محمد بغدادی، شیبان، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ كَيْفَ يُحْشَرُ الْكَافِرُ عَلَى وَجْهِهِ قَالَ أَلَيْسَ الَّذِي أَمْشَاهُ عَلَى الرِّجْلَيْنِ فِي الدُّنْيَا قَادِرًا عَلَى أَنْ يُمْشِيَهُ عَلَى وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ قَتَادَةُ بَلَى وَعِزَّةِ رَبِّنَا

عبد اللہ بن محمد، یونس بن محمد بغدادی، شیبان، قتادہ، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں، کہ ایک شخص نے عرض کیا اے اللہ کے نبی، کافروں کا حشر چہروں کے بہ کس طرح ہو گا؟ آپ نے فرمایا کیا وہ ذات جس نے دنیا میں اس کو پاؤں کے بل چلایا اس بات پر قادر نہیں ہے، کہ اس کو قیامت کے دن چہرے پر چلائے، قتادہ نے کہا ہاں! قسم ہے اپنے پروردگار کی عزت کی (ضرور قادر ہے)۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، یونس بن محمد بغدادی، شیبان، قتادہ، حضرت انس

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حشر کی کیفیت کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 1445

راوی: علی، سفیان، عمرو، سعید بن جبیرابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّكُمْ مُلَاقُو اللَّهِ حُفَاةً عُرَاةً مُشَاةً غُرْلًا قَالَ سُفْيَانُ هَذَا مِمَّا نَعُدُّ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سَمِعَهُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم لوگ یقیناً اللہ تعالیٰ سے ملوگے اس حال میں کہ تم ننگے پاؤں، ننگے بدن، پیادہ پا اور بغیر ختنہ کئے ہوئے ہوگے۔ سفیان نے کہا کہ ہم اس حدیث کو ان حدیثوں میں شمار کرتے ہیں جو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہیں۔

راوی: علی، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حشر کی کیفیت کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1446

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ إِنَّكُمْ مُلَاقُو اللَّهِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا

قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر، بن عباس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ بے شک تم اللہ سے ننگے پیر اور ننگے جسم اور بغیر ختنہ کئے ہوئے ملنے والے ہو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حشر کی کیفیت کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1447

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، مغیرہ بن نعمان، سعید بن جبیر ابن عباس

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَامَ فِينَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ الْآيَةَ وَإِنَّ أَوَّلَ الْخَلَائِقِ يُكْسَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِبْرَاهِيمُ وَإِنَّهُ سَيُجَاءُ بِرِجَالٍ مِنْ أُمَّتِي فَيُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي فَيَقُولُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ إِلَى قَوْلِهِ الْحَكِيمُ قَالَ فَيُقَالُ إِنَّهُمْ لَمْ يَزَالُوا مُرْتَدِّينَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، مغیرہ بن نعمان، سعید بن جبیر ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، کہ ہمارے درمیان نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے، فرمایا کہ تمہارا حشر اس حال میں ہو گا کہ تم ننگے پاؤں اور ننگے جسم ہو گے (اللہ فرماتا ہے کہ) ہم نے پہلی مرتبہ جس طرح پیدا کیا تھا اسی طرح ہم دوبارہ پیدا کریں گے، آخر آیت تک اور قیامت کے دن سب سے پہلے ابراہیم علیہ السلام لباس پہنائے جائیں گے، میری امت کے کچھ لوگ لائے جائیں گے بائیں ہاتھ والے ہوں گے (یعنی اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں ہو گا) اور ان کا مواخذہ کیا جائے گا میں عرض کروں گا، کہ اے میرے پروردگار یہ میری امت ہے اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ تم نہیں جانتے جو انہوں نے تمہارے بعد کیا ہے، تو میں وہی عرض کروں گا، کہ اے میرے پروردگار یہ میری امت ہے، اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ تم نہیں جانتے جو انہوں نے تمہارے بعد کیا ہے، تو میں وہی عرض کروں گا، جو عبد صالح (یعنی عیسیٰ) کریں گے میں ان پر گواہ تھا جب تک کہ میں ان میں رہا اللہ کے قول الحکیم تک آپ نے فرمایا کہ پھر یہ جواب دیا جائے گا کہ یہ لوگ ہمیشہ روگردانی

کرتے رہے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، مغیرہ بن نعمان، سعید بن جبیر ابن عباس

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حشر کی کیفیت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1448

راوی: قیس بن حفص، خالد بن حارث، حاتم بن ابی صغیرہ، عبداللہ بن ابی ملیکہ، قاسم بن ابی بکر

حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُحْشَرُونَ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالَ الْأَمْرُ أَشَدُّ مِنْ أَنْ يُهِمَّهُمْ ذَاكِ

قیس بن حفص، خالد بن حارث، حاتم بن ابی صغیرہ، عبداللہ بن ابی ملیکہ، قاسم بن ابی بکر سے روایت کرتے ہیں، کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے بیان کیا، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم ننگے پاؤں، ننگے بدن، اور بغیر ختنہ کئے ہوئے اٹھائے جاؤ گے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مرد عورت ایک دوسرے کو دیکھیں گے، آپ نے فرمایا وہ وقت کی سختی کے سبب سے کوئی کسی کی طرف متوجہ ہی نہ ہو سکے گا۔

راوی : قیس بن حفص، خالد بن حارث، حاتم بن ابی صغیرہ، عبداللہ بن ابی ملیکہ، قاسم بن ابی بکر

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حشر کی کیفیت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1449

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابواسحاق، عمرو بن میمون، عبد اللہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ فِي قُبَّةٍ فَقَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَذَلِكَ أَنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَمَا أَنْتُمْ فِي أَهْلِ الشِّرْكِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ أَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَحْمَرِ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابواسحاق، عمرو بن میمون، عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک خیمہ میں تھے، تو آپ نے فرمایا، کیا تم پسند کرتے ہو، کہ اہل جنت کا چوتھائی حصہ ہو، ہم نے جواب دیاہاں! آپ نے فرمایا کیا تم اس بات سے خوش ہو کہ تم اہل جنت کا نصف ہو، ہم نے جواب دیا جی ہاں! آپ نے فرمایا قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے مجھے امید ہے کہ تم نصف اہل جنت ہو گے، اور بات یہ ہے کہ جنت میں مسلمان ہی داخل ہو سکتا ہے، اور تم اہل شرک کے مقابلہ میں اس طرح ہو جس طرح سیاہ بیل کی کھال پر سفید بال یا سرخ بیل کی کھال پر سیاہ بال ہوتا ہے۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابواسحاق، عمرو بن میمون، عبد اللہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حشر کی کیفیت کا بیان۔

جلد : جلد سوم 　 حدیث 1450

راوی: اسماعیل، برادر اسماعیل، ثور، ابوا الغیث، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ مَنْ يُدْعَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ آدَمُ فَتَرَائَى ذُرِّيَّتُهُ فَيُقَالُ هَذَا أَبُوكُمْ آدَمُ فَيَقُولُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ فَيَقُولُ أَخْرِجْ بَعْثَ جَهَنَّمَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ كَمْ أُخْرِجُ فَيَقُولُ أَخْرِجْ مِنْ كُلِّ مِائَةٍ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِذَا أُخِذَ مِنَّا مِنْ كُلِّ مِائَةٍ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ فَمَاذَا يَبْقَى مِنَّا قَالَ إِنَّ أُمَّتِي فِي الْأُمَمِ كَالشَّعَرَةِ الْبَيْضَائِ فِي الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ

اسماعیل، برادر اسماعیل، ثور، ابوا الغیث، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے پہلے آدم علیہ السلام، کو پکارا جائے گا، وہ ذریت کو دیکھیں گے ان سے کہا جائے گا کہ یہ تمہارے باپ آدم ہیں (اس پکار کے جواب میں) آدم علیہ السلام عرض کریں گے لبیک وسعد یک! اللہ تعالیٰ فرمائے گا، جہنم میں جو تمہاری ذریت بھیجی جائے گی اس کو نکالو (علیحدہ کرو) حضرت آدم عرض کریں گے اے پروردگار کس قدر نکالوں، اللہ تعالیٰ فرمائے گا ہر سو میں سے ننانوے کو نکالو، لوگوں نے عرض کیا، یارسول اللہ جب ہم سے ہر سو سے ننانوے آدمی نکال لئے جائیں گے تو ہم میں سے کتنے باقی رہ جائیں گے۔ آپ نے فرمایا کہ دوسری امتوں کے مقابلہ میں میری امت سفید بال کی طرح ہے، جو سیاہ بیل کے جسم پر ہو۔

راوی: اسماعیل، برادر اسماعیل، ثور، ابوا الغیث، ابوہریرہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک قیامت کا زلزلہ ایک بڑی چیز ہے (اللہ تعالیٰ کا قول ک...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک قیامت کا زلزلہ ایک بڑی چیز ہے (اللہ تعالیٰ کا قول کہ) آنے والی آگئی (اور) قریب آگئی قیامت

جلد : جلد سوم 　 حدیث 1451

راوی: یوسف بن موسی، اعمش جریر، ابوصالح، ابوسعید

حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ يَا آدَمُ فَيَقُولُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ قَالَ يَقُولُ أَخْرِجْ بَعْثَ النَّارِ قَالَ وَمَا بَعْثُ النَّارِ قَالَ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ فَذَاكَ حِينَ يَشِيبُ الصَّغِيرُ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سَكْرَى وَمَا هُمْ بِسَكْرَى وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّنَا ذَلِكَ الرَّجُلُ قَالَ أَبْشِرُوا فَإِنَّ مِنْ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ أَلْفًا وَمِنْكُمْ رَجُلٌ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَطْمَعُ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَحَمِدْنَا اللَّهَ وَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَطْمَعُ أَنْ تَكُونُوا شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِنَّ مَثَلَكُمْ فِي الْأُمَمِ كَمَثَلِ الشَّعَرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ أَوْ الرَّقْمَةِ فِي ذِرَاعِ الْحِمَارِ

یوسف بن موسی، اعمش جریر، ابوصالح، ابوسعید سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ اے آدم! آدم علیہ السلام عرض کریں گے لبیک وسعدیک! خیر تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا دوزخ میں بھیجنے کے لئے لوگوں کو نکال۔ آدم علیہ السلام عرض کریں گے، کس قدر! اللہ تعالیٰ فرمائے گا ہر ہزار میں سے نو سو ننانوے (آپ فرماتے ہیں کہ) یہ وقت ہوگا کہ بچہ بوڑھا ہو جائے گا، اور ہر حمل والی اپنا حمل گرا دے گی اور تم لوگوں کو غشی کی حالت میں پاؤ گے، حالانکہ وہ بیہوش نہ ہوں گے لیکن اللہ کا عذاب بہت سخت ہے۔ صحابہ کو یہ امر بہت گراں گزرا اور انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ (وہ ایک آدمی) ہم میں سے کون ہوگا، آپ نے فرمایا تمہیں خوش خبری ہو کہ یاجوج ماجوج میں سے ایک ہزار، اور تم میں ایک فرد ہوگا، پھر فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں امید کرتا ہوں کہ تم اہل جنت کے تہائی ہوگے، ہم نے الحمدللہ اور اللہ اکبر کہا پھر آپ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں امید کرتا ہوں کہ تم نصف اہل جنت ہوگے، دیگر امتوں کے اعتبار سے تمہاری مثال ایسی ہے، جیسے سفید بال سیاہ بیل کی کھال میں یا سفید داغ جو گدھے کی اگلی ران میں ہوتا ہے۔

راوی: یوسف بن موسی، اعمش جریر، ابوصالح، ابوسعید

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول، کہ وہ لوگ یقین نہیں کرتے ہیں کہ وہ لوگ بڑے دن میں اٹھائے جائیں گے جس دن لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا وتقطعت بھم الاسباب (کافروں کے تمام اسباب منقطع ہو جائیں گے) اور کہا کہ میل جول صرف دنیا تک ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1452

راوی: اسمعیل بن اھان، عیسیٰ بن یونس، ابن عون، نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ يَقُومُ أَحَدُهُمْ فِي رَشْحِهِ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ

اسماعیل بن ابان، عیسیٰ بن یونس، ابن عون، نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس دن لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے اپنے آدھے کانوں تک پسینہ میں غرق ہوں گے۔

راوی : اسمٰعیل بن اہان، عیسیٰ بن یونس، ابن عون، نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول، کہ وہ لوگ یقین نہیں کرتے ہیں کہ وہ لوگ بڑے دن میں اٹھائے جائیں گے جس دن لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا وتقطعت بھم الاسباب (کافروں کے تمام اسباب منقطع ہو جائیں گے) اور کہا کہ میل جول صرف دنیا تک ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1453

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان، ثور بن زید، ابوالغیث حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَعْرَقُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَذْهَبَ عَرَقُهُمْ فِي الْأَرْضِ سَبْعِينَ ذِرَاعًا وَيُلْجِمُهُمْ حَتَّى يَبْلُغَ آذَانَهُمْ

عبد العزیز بن عبداللہ، سلیمان، ثور بن زید، ابو لغیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ قیامت کے دن پسینہ میں غرق ہو جائینگے یہاں تک کہ ان کا پسینہ زمین میں ستر گز پھیل جائے گا اور ان کے منہ تک پہنچ کر ان کے کانوں تک پہنچ جائے گا۔

راوی : عبد العزیز بن عبداللہ، سلیمان، ثور بن زید، ابو لغیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قیامت میں قصاص لئے جانے کا بیان اور اس کا نام حاقہ ہے اس لئے کہ اس دن تمام کاموں...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

قیامت میں قصاص لئے جانے کا بیان اور اس کا نام حاقہ ہے اس لئے کہ اس دن تمام کاموں کا بدلہ دیا جائے گا حقہ اور حاقہ اور قارعہ اور غاشیہ اور کے ایک ہی معنی ہیں، اور تغابن کے معنی ہیں، اہل جنت کا دوزخ والوں کو فراموش کر دینا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1454

راوی: عمر بن حفص، اعمش شقیق، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ بِالدِّمَاءِ

عمر بن حفص، اعمش شقیق، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے پہلے خون کا فیصلہ کیا جائے گا۔

راوی: عمر بن حفص، اعمش شقیق، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

قیامت میں قصاص لئے جانے کا بیان اور اس کا نام حاقہ ہے اس لئے کہ اس دن تمام کاموں کا بدلہ دیا جائے گا حقہ اور حاقہ اور قارعہ اور غاشیہ اور کے ایک ہی معنی ہیں، اور تغابن کے معنی ہیں، اہل جنت کا دوزخ والوں کو فراموش کر دینا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1455

راوی: اسمٰعیل، مالک، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ مَظْلِمَةٌ لِأَخِيهِ فَلْيَتَحَلَّلْهُ مِنْهَا فَإِنَّهُ لَيْسَ ثَمَّ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُؤْخَذَ لِأَخِيهِ مِنْ حَسَنَاتِهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ حَسَنَاتٌ أُخِذَ مِنْ سَيِّئَاتِ أَخِيهِ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ

اسماعیل، مالک، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے اپنے بھائی پر ظلم کیا ہو، تو اس سے معاف کرالے اس سے قبل کہ اس کے بھائی کے لئے اس کی نیکیاں لے لی جائیں اور اگر اس کے پاس نیکیاں نہ ہوں گی تو اس کے (مظلوم) بھائی کے گناہ اس دن اس پر ڈال دیئے جائیں گے اس لئے کہ اس دن درہم ودینار نہ ہوں گے۔

راوی: اسمٰعیل، مالک، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

قیامت میں قصاص لئے جانے کا بیان اور اس کا نام حاقہ ہے اس لئے کہ اس دن تمام کاموں کا بدلہ دیا جائے گا حقہ اور حاقہ اور قارعہ اور غاشیہ اور کے ایک ہی معنی ہیں،

اور تغابن کے معنی ہیں، اہل جنت کا دوزخ والوں کو فراموش کر دینا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1456

راوی: صلت بن محمد، یزید بن زریع

حَدَّثَنِي الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُصُ الْمُؤْمِنُونَ مِنْ النَّارِ فَيُحْبَسُونَ عَلَى قَنْطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُقَصُّ لِبَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضٍ مَظَالِمُ كَانَتْ بَيْنَهُمْ فِي الدُّنْيَا حَتَّى إِذَا هُذِّبُوا وَنُقُّوا أُذِنَ لَهُمْ فِي دُخُولِ الْجَنَّةِ فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَأَحَدُهُمْ أَهْدَى بِمَنْزِلِهِ فِي الْجَنَّةِ مِنْهُ بِمَنْزِلِهِ كَانَ فِي الدُّنْيَا

صلت بن محمد، یزید بن زریع نے بیان کیا (ونزعنا مافی صدورھم من غل) سعید، قتادہ، ابوالمتوکل ناجی حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہ مومن دوزخ سے چھٹکارا پائیں گے تو ایک پل پر روک دیئے جائیں گے جو جنت اور جہنم کے درمیان ہو گا، تو ایک کو دوسرے سے بدلہ دلا دیا جائے گا جو انہوں نے ایک دوسرے پر دنیا میں مظالم کئے ہوں گے، یہاں تک کہ جب وہ پاک و صاف ہو جائیں گے، تو انہیں جنت میں داخلہ کی اجازت دی جائے گی قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے ہر شخص جنت میں اپنے گھر کو دنیا کے گھر سے زیادہ پہچانے گا۔

راوی : صلت بن محمد، یزید بن زریع

جس کے حساب میں پوچھ گچھ کی گئی تو اس عذاب ہو گا۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جس کے حساب میں پوچھ گچھ کی گئی تو اس عذاب ہو گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1457

راوی: عبداللہ بن موسیٰ، عثمان بن اسود، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ عُذِّبَ قَالَتْ قُلْتُ أَلَيْسَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا قَالَ ذَلِكِ الْعَرْضُ

عبید اللہ بن موسی، عثمان بن اسود، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں، آپ نے فرمایا کہ جس کے حساب میں پوچھ گچھ کی گئی تو اسے عذاب ہو گا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا قول نہیں ہے کہ عنقریب آسان حساب ہو گا، آپ نے فرمایا یہ تو صرف پیشی ہے۔

راوی: عبداللہ بن موسیٰ، عثمان بن اسود، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جس کے حساب میں پوچھ گچھ کی گئی تو اس عذاب ہو گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1458

راوی: عمرو بن علی، یحیی، عثمان بن اسود، بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَتَابَعَهُ ابْنُ جُرَيْجٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمٍ وَأَيُّوبُ وَصَالِحُ بْنُ رُسْتُمٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن علی، یحیی، عثمان بن اسود، بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح سنا ہے، ابن جریج اور محمد بن سلیم، اور ایوب وصالح بن رستم نے بواسطہ ابن ابی ملکیہ کی ہے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، عثمان بن اسود، بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جس کے حساب میں پوچھ گچھ کی گئی تو اس عذاب ہو گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1459

راوی: اسحٰق بن منصور، روح بن عبادہ، حاتم بن ابی صیغرہ، عبداللہ بن ابی ملیکہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ أَحَدٌ يُحَاسَبُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا هَلَكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَيْسَ قَدْ قَالَ اللهُ تَعَالَى فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذَلِكِ الْعَرْضُ وَلَيْسَ أَحَدٌ يُنَاقَشُ الْحِسَابَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا عُذِّبَ

اسحاق بن منصور، روح بن عبادہ، حاتم بن ابی صیغرہ، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن جس شخص کا حساب لیا جائے گا، وہ ہلاک ہو جائے گا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ جس شخص کا نامہ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، تو عنقریب اس سے ہلکا حساب لیا جائے گا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ تو صرف پیشی ہے اور قیامت کے دن جس شخص کے حساب کی تفتیش کی گئی تو اسے عذاب دیا جائے گا۔

راوی : اسحٰق بن منصور، روح بن عبادہ، حاتم بن ابی صیغرہ، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جس کے حساب میں پوچھ گچھ کی گئی تو اس عذاب ہو گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1460

راوی: علی بن عبداللہ، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ يُجَاءُ بِالْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ لَهُ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا أَكُنْتَ تَفْتَدِي بِهِ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيُقَالُ لَهُ قَدْ كُنْتَ سُئِلْتَ مَا هُوَ أَيْسَرُ مِنْ ذَلِكَ

علی بن عبد اللہ، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں (دوسری سند) محمد بن معمر، روح بن عبادہ، سعید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن جب کافر کو لایا جائے گا تو اس سے کہا جائے گا بتاؤ، اگر تمہارے پاس زمین کے برابر سونا ہوتا تو تم اس کو بدلے میں دے کر (عذاب سے) چھٹکارا حاصل کرتے! وہ کہے گا ہاں! تو اس سے کہا جائے گا کہ تم سے اس سے کم مانگا گیا تھا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جس کے حساب میں پوچھ گچھ کی گئی تو اس عذاب ہو گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1461

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش خیثمہ، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي خَيْثَمَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَسَيُكَلِّمُهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَيْسَ بَيْنَ اللهِ وَبَيْنَهُ تُرْجُمَانٌ ثُمَّ يَنْظُرُ فَلَا يَرَى شَيْئًا قُدَّامَهُ ثُمَّ يَنْظُرُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَتَسْتَقْبِلُهُ النَّارُ فَمَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَّقِيَ النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ قَالَ الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي عَمْرٌو عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا النَّارَ ثُمَّ أَعْرَضَ وَأَشَاحَ ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ ثُمَّ أَعْرَضَ وَأَشَاحَ ثَلَاثًا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ

عمر بن حفص، حفص، اعمش خیثمہ، عدی بن حاتم سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ہر آدمی سے اللہ قیامت کے دن گفتگو فرمائے گا اس طرح کہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہو گا پھر وہ نظر اٹھائے گا تو اپنے آگے کچھ نہیں دیکھے گا، پھر اپنے سامنے نظر کرے گا، تو دوزخ اس کے سامنے آئے گی، اس لئے تم میں سے جو شخص آگ سے بچنا چاہے (تو وہ بچے) اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے ہی کے ذریعہ کیوں نہ ہو، اعمش بواسطہ عمر خیثمہ، عدی بن حاتم، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ آگ سے بچو، پھر اپنا منہ پھیر لیا، اور فرمایا کہ آگ سے بچو، پھر آپ نے منہ پھیر لیا، تین بار ایسا ہی کیا، یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ آپ اس کو دیکھ رہے ہیں، پھر فرمایا کہ آگ سے بچو اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے ہی کے ذریعہ کیوں نہ ہو اور جس شخص کو یہ میسر نہ ہو، تو اچھی باتوں کو ذریعہ (آگ سے بچے(

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش خیثمہ، عدی بن حاتم

جنت میں ستر ہزار (آدمی) بغیر حساب کے داخل ہوں گے۔...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت میں ستر ہزار (آدمی) بغیر حساب کے داخل ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1462

راوی: عمران بن میسرہ، ابن فضیل حصین، اسید بن زید، ھشیم، حصین سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ ح قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ و حَدَّثَنِي أَسِيدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْأُمَمُ فَأَخَذَ النَّبِيُّ يَمُرُّ مَعَهُ الْأُمَّةُ وَالنَّبِيُّ يَمُرُّ مَعَهُ النَّفَرُ وَالنَّبِيُّ يَمُرُّ مَعَهُ الْعَشَرَةُ وَالنَّبِيُّ يَمُرُّ مَعَهُ الْخَمْسَةُ وَالنَّبِيُّ يَمُرُّ وَحْدَهُ فَنَظَرْتُ فَإِذَا سَوَادٌ كَثِيرٌ قُلْتُ يَا جِبْرِيلُ هَؤُلَاءِ أُمَّتِي قَالَ لَا وَلَكِنْ انْظُرْ إِلَى الْأُفُقِ فَنَظَرْتُ فَإِذَا سَوَادٌ كَثِيرٌ قَالَ هَؤُلَاءِ أُمَّتُكَ وَهَؤُلَاءِ سَبْعُونَ أَلْفًا قُدَّامَهُمْ لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَلَا عَذَابَ قُلْتُ وَلِمَ قَالَ كَانُوا لَا يَكْتَوُونَ وَلَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ فَقَامَ إِلَيْهِ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ فَقَالَ ادْعُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ آخَرُ قَالَ ادْعُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ

عمران بن میسرہ، ابن فضیل حصین، اسید بن زید، ہشیم، حصین سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے سامنے امتیں پیش کی گئیں، چنانچہ نبی گزرنے لگے کسی کے ساتھ ایک امت تھی، کسی کے ساتھ ایک گروہ تھا اور کسی کے ساتھ دس اور کسی کے ساتھ پانچ آدمی، اور کوئی تنہا جا رہے تھے پھر میں نے نظر اٹھائی، تو ایک بڑی جماعت پر نظر پڑی تو میں نے کہا، اے جبریل یہ میری امت ہے! جبریل علیہ السلام نے کہا نہیں، افق کی طرف دیکھئے میں نے دیکھا، ایک بڑی جماعت نظر آئی، جبریل علیہ السلام نے کہا یہ آپ کی امت ہے اور یہ ان کے آگے جو ستر ہزار ہیں ان کا نہ حساب ہوگا اور نہ ان پر عذاب ہوگا۔ میں نے پوچھا کیوں! جبریل علیہ السلام نے کہا، کہ وہ لوگ داغ نہیں لگواتے تھے اور نہ جھاڑ پھونک کرتے ہیں اور نہ شگون لیتے تھے اور صرف اپنے رب پر بھروسہ کرتے تھے، عکاشہ بن محصن آپ کے سامنے کھڑے ہو گئے اور عرض کیا اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ مجھے ان لوگوں میں بنادے آپ نے فرمایا، اے اللہ اس کو ان لوگوں میں بنادے، پھر ایک دوسرا آدمی کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ مجھ کو بھی ان لوگوں میں بنادے، آپ نے فرمایا کہ عکاشہ، تم سے

بازی لے گیا۔

راوی : عمران بن میسرہ، ابن فضیل حصین، اسید بن زید، ہشیم، حصین سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت میں ستر ہزار (آدمی) بغیر حساب کے داخل ہوں گے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1463

راوی: معاذ بن اسد، عبداللہ، یونس، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي زُمْرَةٌ هُمْ سَبْعُونَ أَلْفًا تُضِيءُ وُجُوهُهُمْ إِضَاءَةَ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ الْأَسَدِيُّ يَرْفَعُ نَمِرَةً عَلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ

معاذ بن اسد، عبداللہ، یونس، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، کہ میری امت میں ستر ہزار آدمیوں کی ایک جماعت داخل ہوگی، ان کے چہرے اس طرح چمکتے ہونگے جس طرح چودھویں کا چاند چمکتا ہے، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ عکاشہ بن محصن اسدی اپنی چادر اٹھائے ہوئے تھے اور عرض کیا یارسول اللہ! اللہ سے دعا کیجئے کہ مجھ کو ان لوگوں میں بنادے، آپ نے فرمایا، اے اللہ اس کو ان میں بنادے، پھر انصار میں سے ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ! اللہ سے دعا کیجئے، کہ مجھ کو ان میں بنادے آپ نے فرمایا کہ عکاشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تم سے سبقت لے گیا۔

راوی : معاذ بن اسد، عبداللہ، یونس، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت میں ستر ہزار (آدمی) بغیر حساب کے داخل ہوں گے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1464

راوی: سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا أَوْ سَبْعُ مِائَةِ أَلْفٍ شَكَّ فِي أَحَدِهِمَا مُتَمَاسِكِينَ آخِذٌ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ حَتَّى يَدْخُلَ أَوَّلُهُمْ وَآخِرُهُمْ الْجَنَّةَ وَوُجُوهُهُمْ عَلَى ضَوْئِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ

سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت میں ستر ہزار، یا فرمایا سات لاکھ (راوی کو شک ہے) آدمی جنت میں داخل ہوں گے، یہاں تک کہ ان میں سے اگلے اور پچھلے سب جنت میں داخل ہو جائیں گے، اور ان کے چہرے چودہویں تاریخ کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے۔

راوی : سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت میں ستر ہزار (آدمی) بغیر حساب کے داخل ہوں گے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1465

راوی: علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابرھیم، صالح، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ ثُمَّ يَقُومُ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ يَا أَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ الْجَنَّةِ لَا مَوْتَ خُلُودٌ

علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابرہیم، صالح، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ جب جنت والے جنت میں اور دوزخ والے میں داخل ہوں گے تو ان کے درمیان ایک پکارنے والا پکار کر کہے گا کہ اے دوزخ والو! یہاں موت نہیں ہے، اور اے جنت والو! یہاں موت نہیں ہمیشہ رہنا ہے۔

راوی: علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابرہیم، صالح، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت میں ستر ہزار (آدمی) بغیر حساب کے داخل ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1466

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ وَلِأَهْلِ النَّارِ يَا أَهْلَ النَّارِ خُلُودٌ لَا مَوْتَ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جنت والوں سے کہا جائے گا، کہ اے جنت والو! یہاں ہمیشہ رہنا ہے موت نہیں اور دوزخ والوں سے بھی کہا جائے گا، کہ اے دوزخ والو، یہاں ہمیشہ رہنا ہے موت نہیں ہے۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابو سعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابو سعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1467

راوی : عثمان بن ہیثم، عوف، ابو رجاء عمران

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي رَجَائٍ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَائَ وَاطَّلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَائَ

عثمان بن ہیثم، عوف، ابو رجاء عمران، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، کہ آپ نے فرمایا، میں نے جنت میں جھانک کر دیکھا تو وہاں اکثر فقراء کو پایا اور جب دوزخ میں جھانکا تو میں نے دیکھا کہ وہاں زیادہ رہنے والی عورتیں تھیں۔

راوی : عثمان بن ہیثم، عوف، ابو رجاء عمران

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابو سعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1468

راوی: مسدد، اسمٰعیل، سلیمان تیمی، ابوعثمان، حضرت اسامہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُمْتُ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَكَانَ عَامَّةُ مَنْ دَخَلَهَا الْمَسَاكِينَ وَأَصْحَابُ الْجَدِّ مَحْبُوسُونَ غَيْرَ أَنَّ أَصْحَابَ النَّارِ قَدْ أُمِرَ بِهِمْ إِلَى النَّارِ وَقُمْتُ عَلَى بَابِ النَّارِ فَإِذَا عَامَّةُ مَنْ دَخَلَهَا النِّسَاءُ

مسدد، اسماعیل، سلیمان تیمی، ابوعثمان، حضرت اسامہ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا میں جنت کے دروازے پر کھڑا ہوا، (تو دیکھا کہ) وہاں داخل ہونے والے زیادہ تر مسکین تھے، اور مال والے محبوس تھے، سوائے دوزخیوں کے کہ ان کو دوزخ لے جانے کا حکم دے دیا گیا تھا، اور دوزخ کے دروازے پر کھڑا ہوا، تو دیکھا وہاں داخل ہونے والوں میں اکثر عورتیں تھیں۔

راوی: مسدد، اسمٰعیل، سلیمان تیمی، ابوعثمان، حضرت اسامہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہوگی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1469

راوی: معاذ بن اسد عبد اللہ، عمر بن محمد بن زید، محمد بن زید، بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَارَ أَهْلُ الْجَنَّةِ إِلَى الْجَنَّةِ وَأَهْلُ النَّارِ إِلَى النَّارِ جِيءَ بِالْمَوْتِ حَتَّى يُجْعَلَ بَيْنَ الْجَنَّةِ

وَالنَّارِ ثُمَّ يُذْبَحُ ثُمَّ يُنَادِي مُنَادٍ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ لَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ فَيَزْدَادُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَرَحًا إِلَى فَرَحِهِمْ وَيَزْدَادُ أَهْلُ النَّارِ حُزْنًا إِلَى حُزْنِهِمْ

معاذ بن اسد عبد اللہ، عمر بن محمد بن زید، محمد بن زید، بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب جنت والے جنت میں، اور دوزخ والے دوزخ میں داخل ہو جائیں گے تو موت لائی جائے گی یہاں تک کہ دوزخ اور جنت کے درمیان رکھی جائے گی، پھر ذبح کی جائے گی پھر ایک پکارنے والا پکار کر کہے گا کہ اے جنت والوں! یہاں موت نہیں اے دوزخ والو یہاں موت نہیں! جنت والوں کی خوشی میں اضافہ ہو جائے گا اور دوزخ والوں کا غم بڑھ جائے گا۔

راوی : معاذ بن اسد عبد اللہ، عمر بن محمد بن زید، محمد بن زید، بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابو سعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1470

راوی: معاذ بن اسد، عبداللہ بن انس، زید بن اسلم، عطار بنیسار، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَقُولُونَ لَبَّيْكَ رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ فَيَقُولُ هَلْ رَضِيتُمْ فَيَقُولُونَ وَمَا لَنَا لَا نَرْضَى وَقَدْ أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ فَيَقُولُ أَنَا أُعْطِيكُمْ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالُوا يَا رَبِّ وَأَيُّ شَيْئٍ أَفْضَلُ مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُ أُحِلُّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي فَلَا أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ أَبَدًا

معاذ بن اسد، عبداللہ بن انس، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرمائے گا کہ اے جنت والوں وہ لوگ عرض کریں گے، اے پروردگار لبیک وسعدیک، پھر اللہ تعالی فرمائے گا کیا تم لوگ خوش ہو، وہ لوگ کہیں گے ہم کیوں نہ راضی ہوں کہ جب تو نے وہ چیز عطاء کی ہے جو اپنے مخلوق میں سے کسی کو نہیں دی اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ تمہیں اس سے بہتر چیز عطاء کروں گا وہ لوگ پوچھیں گے اے رب اس سے بہتر کیا چیز ہے! اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں تم پر اپنی رضا نازل کروں گا اس کے بعد میں تم پر کبھی ناراض نہ ہوں گا۔

راوی: معاذ بن اسد، عبداللہ بن انس، زید بن اسلم، عطار بنیسار، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1471

راوی: عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابواسحٰق حمید

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ أُصِيبَ حَارِثَةُ يَوْمَ بَدْرٍ وَهُوَ غُلَامٌ فَجَائَتْ أُمُّهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَرَفْتَ مَنْزِلَةَ حَارِثَةَ مِنِّي فَإِنْ يَكُ فِي الْجَنَّةِ أَصْبِرْ وَأَحْتَسِبْ وَإِنْ تَكُنْ الْأُخْرَى تَرَى مَا أَصْنَعُ فَقَالَ وَيْحَكِ أَوَهَبِلْتِ أَوَجَنَّةٌ وَاحِدَةٌ هِيَ إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّهُ لَفِي جَنَّةِ الْفِرْدَوْسِ

عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابواسحاق حمید سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ حارثہ بدر کے دن شہید ہوئے تو وہ کمسن تھے ان کی والدہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ آپ جانتے ہیں کہ حارثہ کا مرتبہ میرے دل میں کیا ہے، اگر وہ جنت میں ہوا تو میں صبر کروں گی اور اگر

دوسری جگہ ہوا تو آپ دیکھیں گے کہ میں کیا کرتی ہوں آپ نے ویحک یا ھبلت فرمایا (یعنی احمق) کیا جنت ایک ہی ہے، جنتیں تو بہت سی ہیں اور وہ جنت الفردوس میں ہو گا۔

راوی: عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابواسحٰق حمید

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1472

راوی: معاذبن اسد، فضل بن موسیٰ، فضیل، ابوحازم حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الْفُضَيْلُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ مَنْكِبَيْ الْكَافِرِ مَسِيرَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ لِلرَّاكِبِ الْمُسْرِعِ وَقَالَ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا قَالَ أَبُو حَازِمٍ فَحَدَّثْتُ بِهِ النُّعْمَانَ بْنَ أَبِي عَيَّاشٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ الْجَوَادَ الْمُضَمَّرَ السَّرِيعَ مِائَةَ عَامٍ مَا يَقْطَعُهَا

معاذبن اسد، فضل بن موسیٰ، فضیل، ابوحازم حضرت ابوہریرہ سے رواتے کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا، کہ کافر کے دونوں مونڈھوں کے درمیان تیز رفتار سوار کے تین دن کی مسافت ہو گی، اور اسحاق بن ابراہیم نے بواسطہ مغیرہ بن سلمہ، وہیب، ابوحازم، سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جنت میں ایک درخت ہو گا کہ جس کے سایہ میں سوار سو سال تک چلے گا، اور اس کا سفر کبھی ختم نہ ہو گا، ابوحازم کا بیان ہے کہ میں نے یہ حدیث نعمان بن ابی عیاش سے بیان کی تو انہوں نے بیان کیا، کہ مجھ سے ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں ایک درخت ہو گا کہ (اس کے سایہ میں) تیز رفتار، پھر گھوڑے پر سوار سو سال تک چلے پھر بھی اس کا سفر ختم نہ ہو گا۔

راوی: معاذ بن اسد، فضل بن موسیٰ، فضیل، ابوحازم حضرت ابوہریرہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1473

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا أَوْ سَبْعُ مِائَةِ أَلْفٍ لَا يَدْرِي أَبُو حَازِمٍ أَيُّهُمَا قَالَ مُتَمَاسِكُونَ آخِذٌ بَعْضُهُمْ بَعْضًا لَا يَدْخُلُ أَوَّلُهُمْ حَتَّى يَدْخُلَ آخِرُهُمْ وُجُوهُهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ

قتیبہ، عبدالعزیز، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت میں سے ستر ہزار یا (فرمایا) سات لاکھ آدمی جنت میں داخل ہوں گے (ابوحازم کا بیان ہے، کہ مجھے یاد نہیں کہ آپ نے ستر ہزار یا سات لاکھ فرمائے) ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑے ہوئے ہوں گے، جب تک ان کے پچھلے داخل نہ ہولیں گے، اس وقت تک ان کے اگلے داخل نہ ہوں گے ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے۔

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابو سعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1474

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز، اپنے والد سے وہ سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ الْغُرَفَ فِي الْجَنَّةِ كَمَا تَتَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ فِي السَّمَاءِ قَالَ أَبِي فَحَدَّثْتُ بِهِ النُّعْمَانَ بْنَ أَبِي عَيَّاشٍ فَقَالَ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ يُحَدِّثُ وَيَزِيدُ فِيهِ كَمَا تَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ الْغَارِبَ فِي الْأُفُقِ الشَّرْقِيِّ وَالْغَرْبِيِّ

عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز، اپنے والد سے وہ سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور سہل آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جنت والے جنت میں بالاخانہ والوں کو اس طرح دیکھیں گے جس طرح تم آسمان پر ستاروں کو دیکھتے ہو، میرے والد نے بیان کیا کہ میں نے نعمان بن ابی عیاش سے یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے کہا، کہ میں نے ابوسعید کو بیان کرتے ہوئے سنا، اور اتنا زیادہ بیان کیا، کہ جس طرح تم ڈوبنے والے ستارے کو مشرقی اور مغربی افق پر دیکھتے ہو۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، عبدالعزیز، اپنے والد سے وہ سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابو سعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1475

راوی: محمد بن بشار، شعبہ، ابوعمران، انس بن مالک

حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى لِأَهْوَنِ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَوْ أَنَّ لَكَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ أَكُنْتَ تَفْتَدِي بِهِ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيَقُولُ أَرَدْتُ مِنْكَ أَهْوَنَ مِنْ هَذَا وَأَنْتَ فِي صُلْبِ آدَمَ أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي شَيْئًا فَأَبَيْتَ إِلَّا أَنْ تُشْرِكَ بِي

محمد بن بشار، شعبہ، ابوعمران، انس بن مالک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن سب سے کم عذاب والے سے فرمائے گا کہ اگر تمہارے پاس زمین کے برابر کوئی چیز (دولت) ہوتی تو کیا تم اسے دے کر اپنے کو عذاب سے چھڑاتے۔ وہ جواب دے گا ہاں! اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میں نے تجھ سے اس سے ہلکی چیز چاہی تھی، جب کہ تم آدم کے صلب میں تھا۔ وہ یہ کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا لیکن تو نے انکار کر دیا اور میرے ساتھ شریک بنایا۔

راوی: محمد بن بشار، شعبہ، ابوعمران، انس بن مالک

باب: دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہوگی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں کمین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1476

راوی: ابوالنعمان، حماد، عمرو، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ مِنْ النَّارِ بِالشَّفَاعَةِ كَأَنَّهُمْ الثَّعَارِيرُ قُلْتُ مَا الثَّعَارِيرُ قَالَ الضَّغَابِيسُ وَكَانَ قَدْ سَقَطَ فَمُهُ فَقُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَبَا مُحَمَّدٍ

سَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ بِالشَّفَاعَةِ مِنْ النَّارِ قَالَ نَعَمْ

ابو النعمان، حماد، عمرو، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شفاعت کے ذریعہ کچھ لوگ دوزخ سے نکلیں گے، اس طرح کہ وہ ثعاریر ہوں گے۔ میں نے پوچھا ثعاریر کیا ہے؟ آپ نے فرمایا ضغابیس ہے، ان کے منہ جھڑ گئے ہوں گے، حماد کا بیان ہے کہ میں نے عمرو بن دینا سے پوچھا کیا آپ نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا ہے کہ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ لوگ شفاعت کے ذریعہ دوزخ سے نکلیں گے، انہوں نے کہا ہاں!۔

راوی : ابو النعمان، حماد، عمرو، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابو سعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں کمین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1477

راوی : ھدبہ بن خالد، ھمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنْ النَّارِ بَعْدَ مَا مَسَّهُمْ مِنْهَا سَفْعٌ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ فَيُسَمِّيهِمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَهَنَّمِيِّينَ

ہدبہ بن خالد، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ کچھ لوگ عذاب پانے کے بعد دوزخ سے نکل کر جنت میں داخل ہوں گے اور جنت والے ان کو دوزخی پکاریں گے۔

راوی : ہدبہ بن خالد، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابو سعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1478

راوی: موسیٰ، وهیب، عمر بن یحیی، یحیی،

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ يَقُولُ اللهُ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجُوهُ فَيَخْرُجُونَ قَدْ امْتُحِشُوا وَعَادُوا حُمَمًا فَيُلْقَوْنَ فِي نَهَرِ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ أَوْ قَالَ حَمِيَّةِ السَّيْلِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَرَوْا أَنَّهَا تَنْبُتُ صَفْرَاءَ مُلْتَوِيَةً

موسی، وہیب، عمر بن یحیی، یحیی، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب جنت والے جنت میں اور دوزخ والے دوزخ میں داخل ہو جائیں گے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ جس شخص کے دل میں رائی برابر بھی ایمان ہو، اس کو دوزخ سے نکال لو، چنانچہ ان کو نکالا جائے گا تو وہ کوئلے کی مانند نکلیں گے، تو ان کو نہر حیات میں ڈال دیا جائیگا، اور وہ اس طرح تر و تازہ ہو جائیں گے جیسا کہ دریا کے کنارے کے کوڑے کرکٹ میں تر و تازہ دانہ اگتا ہے، اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم دیکھتے نہیں کہ وہ دانہ لپٹا ہوا زرد نکلتا ہے۔

راوی : موسیٰ، وہیب، عمر بن یحیی، یحیی،

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابو سعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ

رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1479

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابواسحاق، نعمان

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَهْوَنَ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَرَجُلٌ تُوضَعُ فِي أَخْمَصِ قَدَمَيْهِ جَمْرَةٌ يَغْلِي مِنْهَا دِمَاغُهُ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابواسحاق، نعمان، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن سب سے ہلکے عذاب والا وہ شخص ہوگا جس کے دونوں پاوں پر چنگاری رکھی ہوئی ہوگی اور اس سے اس کا دماغ کھولتا ہوگا جس طرح ہانڈی جوش مارتی ہے۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابواسحاق، نعمان

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہوگی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1480

راوی: عبداللہ بن رجاء، اسرائیل، ابواسحق، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَهْوَنَ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ عَلَى أَخْمَصِ قَدَمَيْهِ جَمْرَتَانِ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ كَمَا يَغْلِي الْمِرْجَلُ وَالْقُمْقُمُ

عبد اللہ بن رجاء، اسرائیل، ابو اسحاق، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن سب سے ہلکے عذاب والا وہ شخص ہو گا جس کے دونوں پاؤں پر دو چنگاریاں رکھی ہوں گی اور ان دونوں کے سبب سے اس کا دماغ اس طرح جوش کھائے گا جس طرح ہانڈی یا گھڑا جوش کھاتا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن رجاء، اسرائیل، ابو اسحق، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابو سعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1481

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عمرو خیثمہ، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ النَّارَ فَأَشَاحَ بِوَجْهِهِ فَتَعَوَّذَ مِنْهَا ثُمَّ ذَكَرَ النَّارَ فَأَشَاحَ بِوَجْهِهِ فَتَعَوَّذَ مِنْهَا ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ

سلیمان بن حرب، شعبہ، عمرو خیثمہ، عدی بن حاتم سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوزخ کا ذکر کیا تو اپنا منہ پھیر لیا اور اس سے پناہ مانگی، پھر فرمایا کہ دوزخ سے بچو، اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے ہی کے ذریعہ کیوں نہ ہو، اور جس شخص کو یہ بھی میسر نہ ہو تو اچھی باتوں کے ذریعہ (اس سے بچے)۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، عمرو خیثمہ، عدی بن حاتم

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں میں نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1482

راوی: ابراهیم بن حمزه، ابن ابی حازم دراوردی، یزید، عبدالله بن خباب، حضرت ابوسعید، خدری رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ وَالدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذُكِرَ عِنْدَهُ عَمُّهُ أَبُو طَالِبٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ تَنْفَعُهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُجْعَلُ فِي ضَحْضَاحٍ مِنْ النَّارِ يَبْلُغُ كَعْبَيْهِ يَغْلِي مِنْهُ أُمُّ دِمَاغِهِ

ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم دراوردی، یزید، عبداللہ بن خباب، حضرت ابوسعید، خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آپ کے پاس آپ کے چچا ابوطالب کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا شاید قیامت کے دن ان کو میری شفاعت کام آئے کہ آگ ان کے ٹخنوں تک ہو گی اور اس سے ان کا دماغ کھولتا ہو گا۔

راوی : ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم دراوردی، یزید، عبداللہ بن خباب، حضرت ابوسعید، خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں میں نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1483

راوی: مسدد، ابوعوانہ، قتادہ، انس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ اللهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُونَ لَوْ اسْتَشْفَعْنَا عَلَى رَبِّنَا حَتَّى يُرِيحَنَا مِنْ مَكَانِنَا فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ أَنْتَ الَّذِي خَلَقَكَ اللهُ بِيَدِهِ وَنَفَخَ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ وَأَمَرَ الْمَلَائِكَةَ فَسَجَدُوا لَكَ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ رَبِّنَا فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ وَيَقُولُ ائْتُوا نُوحًا أَوَّلَ رَسُولٍ بَعَثَهُ اللهُ فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ ائْتُوا إِبْرَاهِيمَ الَّذِي اتَّخَذَهُ اللهُ خَلِيلًا فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ ائْتُوا مُوسَى الَّذِي كَلَّمَهُ اللهُ فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ فَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ ائْتُوا عِيسَى فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ ائْتُوا مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ فَيَأْتُونِي فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللهُ ثُمَّ يُقَالُ لِي ارْفَعْ رَأْسَكَ سَلْ تُعْطَهْ وَقُلْ يُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَحْمَدُ رَبِّي بِتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِي ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا ثُمَّ أُخْرِجُهُمْ مِنْ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَعُودُ فَأَقَعُ سَاجِدًا مِثْلَهُ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ حَتَّى مَا بَقِيَ فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ وَكَانَ قَتَادَةُ يَقُولُ عِنْدَ هَذَا أَيْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ

مسدد، ابوعوانہ، قتادہ، انس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ قیامت کے دن لوگوں کو جمع کرے گا تو لوگ کہیں گے کہ کاش کوئی ہماری شفاعت اللہ کے دربار میں کرتا، تاکہ ہم اپنی اس جگہ سے نجات پاتے چنانچہ وہ لوگ آدم علیہ السلام کے پاس آکر کہیں گے کہ آپ کو اللہ نے اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اور آپ میں اپنی روح پھونکی اور فرشتوں کو حکم دیا چنانچہ انہوں نے آپ کو سجدہ کیا تو آپ ہمارے پروردگار کی جناب میں ہماری سفارش کریں، آدم علیہ السلام فرمائیں گے میں اس لائق نہیں اور اپنی غلطی کا ذکر کریں گے اور فرمائیں گے کہ نوح علیہ السلام کے پاس جاؤ وہ سب سے پہلے رسول ہیں جن کو اللہ نے معبوث کیا، چنانچہ لوگ ان کے پاس آئیں گے تو وہ اپنی غلطی کا ذکر کر کے فرمائیں گے کہ میں اس لائق نہیں، تم ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاؤ جن کو اللہ نے خلیل بنایا، چنانچہ لوگ ان کے پاس آئیں گے تو وہ اپنی غلطی کا ذکر کر کے فرمائیں گے کہ میں اس لائق نہیں تم موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ جن سے اللہ نے کلام فرمایا، لوگ ان کے پاس آئیں گے تو وہ فرمائیں گے میں آج اس قابل نہیں اور اپنی غلطی کا ذکر کر کے فرمائیں گے کہ عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ، لوگ عیسیٰ علیہ السلام آئیں تو فرمائیں گے، میں آج اس قابل نہیں تم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ جن کے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دیئے گئے ہیں تو لوگ میرے پاس آئیں گے۔ میں

اپنے پروردگار سے اجازت طلب کروں گا جب میں اللہ کو دیکھوں گا تو سجدے میں گر پڑوں گا جب تک اللہ چاہیے گا مجھ کو (اسی حالت میں) چھوڑ دے گا، پھر کہا جائے گا کہ اپنا سر اٹھاؤ، مانگو تمہیں دیا جائے گا اور کہو سنا جائے گا اور شفاعت کرو قبول کی جائے گی، تو میں اپنا سر اٹھاؤں گا، اپنے پروردگار کی حمد بیان کروں گا جو اللہ مجھ کو سکھائے گا، پھر میں شفاعت کروں گا تو اللہ میرے لئے حد مقرر فرمائے گا، پھر میں ان کو دوزخ سے نکالوں گا اور جنت میں داخل کروں گا، پھر میں لوٹ کر آؤں گا اور سجدے میں اسی طرح گر پڑوں گا، تیسری یا چوتھی بار اسی طرح کروں گا، بجز اس کے جس کو قرآن نے روک رکھا ہو گا، اور قتادہ اس کی تفسیر بیان کرتے تھے کہ اس سے مراد وہ شخص ہے جس کے ہمیشہ رہنے کا حکم (قرآن میں) بیان کیا گیا ہے۔

راوی : مسدد، ابوعوانہ، قتادہ، انس

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1484

راوی: مسدد، یحیی، حسن بن ذکوان، ابورجاء عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنْ النَّارِ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُسَمَّوْنَ الْجَهَنَّمِيِّينَ

مسدد، یحیی، حسن بن ذکوان، ابورجاء عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کے ذریعہ سے ایک جماعت دوزخ سے نکلے گی پھر وہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے جن کو (جنت کے رہنے والے) جہنمیوں کے نام سے بلائیں گے۔

راوی : مسدد، یحیی، حسن بن ذکوان، ابورجاء عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہوگی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں کمین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1485

راوی: قتیبہ، اسمعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّ حَارِثَةَ أَتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ هَلَكَ حَارِثَةُ يَوْمَ بَدْرٍ أَصَابَهُ غَرْبُ سَهْمٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ عَلِمْتَ مَوْقِعَ حَارِثَةَ مِنْ قَلْبِي فَإِنْ كَانَ فِي الْجَنَّةِ لَمْ أَبْكِ عَلَيْهِ وَإِلَّا سَوْفَ تَرَى مَا أَصْنَعُ فَقَالَ لَهَا هَبِلْتِ أَجَنَّةٌ وَاحِدَةٌ هِيَ إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّهُ فِي الْفِرْدَوْسِ الْأَعْلَى وَقَالَ غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَقَابُ قَوْسِ أَحَدِكُمْ أَوْ مَوْضِعُ قَدَمٍ مِنْ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَوْ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِ أَهْلِ الْجَنَّةِ اطَّلَعَتْ إِلَى الْأَرْضِ لَأَضَائَتْ مَا بَيْنَهُمَا وَلَمَلَأَتْ مَا بَيْنَهُمَا رِيحًا وَلَنَصِيفُهَا يَعْنِي الْخِمَارَ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت حارثہ کی والدہ نبی کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور حضرت حارثہ جنگ میں ایک تیر سے شہید ہوگئے انہوں نے عرض کیا کہ رسول اللہ آپ حارثہ کا مقام میرے دل میں جانتے ہیں اگر وہ جنت میں ہوگا تو میں اس پر نہ روؤں گی ورنہ عنقریب آپ دیکھیں گے کہ میں کیا کرتی ہوں آپ نے فرمایا کہ احمق کیا جنت ایک ہی ہے؟ جنتیں تو بہت سی ہیں وہ فردوس اعلی میں ہوگا۔ اور فرمایا کہ اللہ کی راہ میں صبح کو یا شام کو چلنا دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہے اور جنت میں ایک قدم برابر یا کمان کے فاصلہ کے برابر جگہ دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہے اگر جنتی عورتوں میں سے ایک عورت دنیا کی طرف جھانک کر دیکھے تو ساری زمین روشن ہو جائے، اور خوشبو بکھر جائے اور جنت کی

اوڑھنی دنیا اور اس کے اندر کی تمام چیزوں سے بہتر ہے۔

راوی : قتیبہ، اسمعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہوگی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1486

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ أَحَدٌ الْجَنَّةَ إِلَّا أُرِيَ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ لَوْ أَسَاءَ لِيَزْدَادَ شُكْرًا وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ أَحَدٌ إِلَّا أُرِيَ مَقْعَدَهُ مِنْ الْجَنَّةِ لَوْ أَحْسَنَ لِيَكُونَ عَلَيْهِ حَسْرَةً حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ لَقَدْ ظَنَنْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْ لَا يَسْأَلَنِي عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ أَحَدٌ أَوَّلُ مِنْكَ لِمَا رَأَيْتُ مِنْ حِرْصِكَ عَلَى الْحَدِيثِ أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ خَالِصًا مِنْ قِبَلِ نَفْسِهِ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں جو شخص بھی داخل ہوگا دوزخ میں اس کا ٹھکانہ اس کو دکھلا دیا جائے گا اگر وہ برائی کرتا، تاکہ وہ زیادہ شکر کرے اور جو شخص بھی دوزخ میں داخل کیا جائے گا اس کو جنت میں اس کا ٹھکانہ دکھلا دیا جائے گا اگر وہ نیکی کرتا تاکہ اس کو حسرت ہو۔ قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، عمرو، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ قیامت کے دن آپ کی شفاعت کی سعادت سب سے زیادہ کون شخص حاصل کرے گا آپ نے فرمایا کہ اے ابوہریرہ

میرا خیال تھا کہ تم سے پہلے کوئی شخص مجھ سے اس بات کے متعلق سوال نہیں کرے گا۔ اس سبب سے کہ میں نے تم کو حدیث پر بہت زیادہ حریص دیکھا قیامت کے دن میری شفاعت کا سب سے زیادہ حق حاصل کرنے والا وہ شخص ہو گا جس نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خلوص دل سے کہا ہو۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1487

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ آخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنْهَا وَآخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنْ النَّارِ كَبْوًا فَيَقُولُ اللَّهُ اذْهَبْ فَادْخُلْ الْجَنَّةَ فَيَأْتِيهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْأَى فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلْأَى فَيَقُولُ اذْهَبْ فَادْخُلْ الْجَنَّةَ فَيَأْتِيهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْأَى فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلْأَى فَيَقُولُ اذْهَبْ فَادْخُلْ الْجَنَّةَ فَإِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا وَعَشَرَةَ أَمْثَالِهَا أَوْ إِنَّ لَكَ مِثْلَ عَشَرَةِ أَمْثَالِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ تَسْخَرُ مِنِّي أَوْ تَضْحَكُ مِنِّي وَأَنْتَ الْمَلِكُ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ وَكَانَ يَقُولُ ذَاكَ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اس شخص کو جانتا ہوں، جو سب سے آخر میں دوزخ سے نکلے گا اور سب سے آخر میں جنت میں داخل ہو گا وہ آدمی ہو گا جو دوزخ سے اوندھے منہ نکلے گا اور اللہ تعالی فرمائیں گے جاؤ جنت میں داخل ہو جاؤ وہ جنت میں آئے گا اس کو خیال آئے گا کہ وہ بھری ہوئی ہے چنانچہ وہ لوٹ

کر آئے گا اور عرض کرے گا یارب میں نے اس کو بھرا ہوا پایا۔ اللہ فرمائیں گے کہ جا اور جنت میں داخل ہو جا وہ جنت میں جائیگا تو اس کو خیال ہو گا کہ بھری ہوئی ہے چنانچہ وہ دوبارہ لوٹ آئے گا اور عرض کرے گا یارب میں نے اس کو بھرا ہوا پایا۔ اللہ فرمائیں گے کہ جا اور جنت میں داخل ہو جا وہ جنت میں جائیگا تو اس کو خیال ہو گا کہ بھری ہوئی ہے چنانچہ وہ دوبارہ لوٹ آئے گا اور عرض کرے گا کہ میں نے اس کو بھرا ہوا پایا اللہ تعالی فرمائیں گے کہ جا جنت میں داخل ہو جا میں تیرے لیے دنیا کے برابر اور اس کے دس گنا ہے یا فرمایا کہ تیرے لیے دنیا کی مثل دس گنا ہے۔ وہ کہے گا کہ آپ مجھ سے مذاق کرتے ہیں یا ہنسی کرتے ہیں حالانکہ آپ بادشاہ ہیں۔ میں نے رسول اللہ کو دیکھا کہ آپ ہنسے یہاں تک کہ آپ کے دندان مبارک ظاہر ہو گئے اور کہا جاتا تھا کہ یہ جنت والوں کا ادنی مرتبہ ہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابوسعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1488

راوی:

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ نَفَعْتَ أَبَا طَالِبٍ بِشَيْءٍ

مسدد، ابو عوانہ، عبدالملک، عبداللہ بن حارث بن نوفل، حضرت عباس سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو طالب کو کچھ فائدہ پہنچایا۔

راوی :

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

جنت اور دوزخ کی صفت کا بیان، ابو سعید نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنتی سب سے پہلے کھانا جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ عدن کے معنی ہیں ہمیشہ رہنا، عدنت بارض کے معنی ہیں مکین نے اس زمین میں قیام کیا، مقعد صدق میں، معدن اسی سے ماخوذ ہے، یعنی سچائی پیدا ہونے کی جگہ۔

جلد : جلد سوم حدیث 1489

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، سعید وعطا بن یزید، ابوهریره

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ وَعَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنِي مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أُنَاسٌ يَا رَسُولَ اللهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ دُونَهُ سَحَابٌ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذَلِكَ يَجْمَعُ اللهُ النَّاسَ فَيَقُولُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْئًا فَلْيَتَّبِعْهُ فَيَتْبَعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الشَّمْسَ وَيَتْبَعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الْقَمَرَ وَيَتْبَعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الطَّوَاغِيتَ وَتَبْقَى هَذِهِ الْأُمَّةُ فِيهَا مُنَافِقُوهَا فَيَأْتِيهِمْ اللهُ فِي غَيْرِ الصُّورَةِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ نَعُوذُ بِاللهِ مِنْكَ هَذَا مَكَانُنَا حَتَّى يَأْتِيَنَا رَبُّنَا فَإِذَا أَتَانَا رَبُّنَا عَرَفْنَاهُ فَيَأْتِيهِمْ اللهُ فِي الصُّورَةِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ أَنْتَ رَبُّنَا فَيَتْبَعُونَهُ وَيُضْرَبُ جِسْرُ جَهَنَّمَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُجِيزُ وَدُعَاءُ الرُّسُلِ يَوْمَئِذٍ اللَّهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ وَبِهِ كَلَالِيبُ مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ أَمَا رَأَيْتُمْ شَوْكَ السَّعْدَانِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَإِنَّهَا مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ غَيْرَ أَنَّهَا لَا يَعْلَمُ قَدْرَ عِظَمِهَا إِلَّا اللهُ فَتَخْطَفُ النَّاسَ بِأَعْمَالِهِمْ مِنْهُمْ الْمُوبَقُ بِعَمَلِهِ وَمِنْهُمْ الْمُخَرْدَلُ ثُمَّ يَنْجُو حَتَّى إِذَا فَرَغَ اللهُ مِنْ الْقَضَاءِ بَيْنَ عِبَادِهِ وَأَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ مِنْ النَّارِ مَنْ أَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ مِمَّنْ كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَمَرَ الْمَلَائِكَةَ أَنْ يُخْرِجُوهُمْ فَيَعْرِفُونَهُمْ بِعَلَامَةِ آثَارِ السُّجُودِ وَحَرَّمَ اللهُ عَلَى النَّارِ أَنْ تَأْكُلَ مِنْ ابْنِ آدَمَ أَثَرَ السُّجُودِ فَيُخْرِجُونَهُمْ قَدْ امْتُحِشُوا فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ مَاءٌ يُقَالُ لَهُ مَاءُ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ نَبَاتَ الْحِبَّةِ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ وَيَبْقَى رَجُلٌ مِنْهُمْ مُقْبِلٌ بِوَجْهِهِ عَلَى النَّارِ فَيَقُولُ يَا

رَبِّ قَدْ قَشَبَنِي رِيحُهَا وَأَحْرَقَنِي ذَكَاؤُهَا فَاصْرِفْ وَجْهِي عَنْ النَّارِ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو اللَّهَ فَيَقُولُ لَعَلَّكَ إِنْ أَعْطَيْتُكَ أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ فَيَصْرِفُ وَجْهَهُ عَنْ النَّارِ ثُمَّ يَقُولُ بَعْدَ ذَلِكَ يَا رَبِّ قَرِّبْنِي إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ أَلَيْسَ قَدْ زَعَمْتَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ وَيْلَكَ ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرَكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو فَيَقُولُ لَعَلِّي إِنْ أَعْطَيْتُكَ ذَلِكَ تَسْأَلُنِي غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ فَيُعْطِي اللَّهَ مِنْ عُهُودٍ وَمَوَاثِيقَ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهُ فَيُقَرِّبُهُ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَإِذَا رَأَى مَا فِيهَا سَكَتَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ رَبِّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ ثُمَّ يَقُولُ أَوَلَيْسَ قَدْ زَعَمْتَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ وَيْلَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرَكَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ لَا تَجْعَلْنِي أَشْقَى خَلْقِكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو حَتَّى يَضْحَكَ فَإِذَا ضَحِكَ مِنْهُ أَذِنَ لَهُ بِالدُّخُولِ فِيهَا فَإِذَا دَخَلَ فِيهَا قِيلَ لَهُ تَمَنَّ مِنْ كَذَا فَيَتَمَنَّى ثُمَّ يُقَالُ لَهُ تَمَنَّ مِنْ كَذَا فَيَتَمَنَّى حَتَّى تَنْقَطِعَ بِهِ الْأَمَانِيُّ فَيَقُولُ لَهُ هَذَا لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَذَلِكَ الرَّجُلُ آخِرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا قَالَ عَطَاءٌ وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ جَالِسٌ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ لَا يُغَيِّرُ عَلَيْهِ شَيْئًا مِنْ حَدِيثِهِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى قَوْلِهِ هَذَا لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا لَكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ حَفِظْتُ مِثْلَهُ مَعَهُ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید وعطا بن یزید، ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم اپنے پروردگار کو قیامت کے دن دیکھیں گے آپ نے فرمایا کہ تمہیں آفتاب دیکھنے سے نقصان پہنچتا ہے جبکہ اس پر بادل نہ ہوں لوگوں نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا کہ کیا تمہیں چاند دیکھنے سے لیلۃ القدر میں تکلیف ہوتی ہے جبکہ اس پر بادل نہ ہوں لوگوں نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا کہ تم قیامت کے دن اسی طرح دیکھو گے اللہ لوگوں کو جمع کرے گا اور فرمائے گا کہ جو شخص جس چیز کی عبادت کرتا تھا اس کے ساتھ ہو جائے چنانچہ سورج کی عبادت کرنے والا سورج کے ساتھ اور چاند کی عبادت کرنے والا چاند کے ساتھ اور بتوں کی عبادت کرنے والا بتوں کے ساتھ اور یہ امت باقی رہ جائے گی جس میں اس امت کے منافق بھی ہوں گے تو اللہ تعالیٰ ان کے پاس اس کے علاوہ صورت میں آئے گا جس میں وہ جانتے تھے پھر اللہ فرمائے گا کہ میں تمہارا پروردگار ہوں تو وہ لوگ کہیں گے کہ ہم تجھ سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں ہم اسی جگہ رہیں گے جب تک کہ ہمارا پروردگار آئے گا تو ہم لوگ اس کو پہچان لیں گے پھر اللہ ان کے پاس اس صورت میں آئے گا جس میں وہ جانتے تھے اور کہے گا میں تمہارا پروردگار ہوں وہ لوگ کہیں گے کہ تو ہمارا پروردگار ہے اور وہ لوگ اس کے ساتھ ہو جائیں گے اور جہنم کا پل قائم کیا جائے گا سب سے پہلے میں گزروں گا اور تمام رسولوں کی دعا اس دن اللھم سلم سلم ہو گی اور اس کے ساتھ سعدان کے کانٹے ہوں کیا تم نے

سعدان کے کانٹے دیکھیں گے ؟لوگوں نے کہا کہ ہاں یارسول اللہ۔ آپ نے فرمایا کہ وہ سعدان کے کانٹے کی طرح ہوں گے مگر اس کی بڑائی کی مقدر اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا وہ کانتے ان کو ان کے اعمال کے موافق اچک لیں گے ان میں سے بعض اپنے عمل کے باعث ہلاک ہونے والے ہوں گے اور بعض کے اعمال رائی کے برابر ہوں گے وہ نجات پائے گا یہاں تک کہ جب اللہ اپنے بندوں کے فیصلے سے فارغ ہو جائے گا اور لا الہ اللہ کی شہادت دینے والوں میں سے جو شخص کو نکالنا چاہے گا فرشتوں کو حکم دے گا کہ ان کو جہنم سے نکالیں، فرشتے ان کو سجدے کے نشانات کے باعث پہچان لیں گے اور اللہ نے آگ کو حرام کر دیا ہے کہ وہ مسلمان کے سجدے کے نشان کو کھائے۔ چنانچہ فرشتے ان کو نکال لیں گے اس حال میں کہ وہ کوئلہ کی طرح ہوں گے پھر ان پر پانی بہایا جائے گا جسے ماء الحیات کہا جاتا ہے اور وہ اس طرح تر و تازہ ہو جائیں گے کہ جس طرح کہ دریا کے کنارے کوڑے کرکٹ میں دانہ لگتا ہے ایک شخص دوزخ کی طرف رخ کرکے کھڑا رہے گا اور عرض کرے گا کہ اے پروردگار اس کی ہوا نے جھلسا دیا ہے اور اس کی چمک نے جلا دیا ہے اس لیے میرا چہرہ دوزخ کی طرف سے پھیر دے پس وہ اللہ سے دعا کرتا رہے گا اللہ فرمائیں گے کہ اگر میں تم کو یہ دیدوں تو مجھے امید ہے کہ تو اس کے علاوہ بھی مانگے گا وہ عرض کرے گا کہ تیری عزت کی قسم میں اس کے علاوہ کچھ نہیں مانگوں گا چنانچہ اس کا منہ دوزخ کی طرف سے پھیر دے گا پھر اس کے بعد عرض کرے گا کہ اے رب مجھے جنت کے دروازے کے قریب کر دے گا اللہ فرمائیں گے کیا تو نے یہ نہیں کہا تھا کہ اس کے علاوہ مجھ سے کچھ نہیں مانگے گا اے آدم تجھ پر افسوس ہے کہ تو نے عہد شکنی کی وہ اسی طرح دعا کرتا رہے گا اللہ فرمائے گا کہ مجھے امید ہے کہ اگر میں تجھ کو یہ دیدوں تو اس کے علاوہ تو مجھ سے سوال نہ کرے گا وہ شخص عرض کرے گا کہ تیری عزت کی قسم اب اس کے علاوہ میں تجھ سے کوئی سوال نہ کروں گا پھر اللہ سے عہد و پیمان باندھے گا کہ اس کے سوا کچھ نہیں سوال کرے گا پس اللہ اس کو جنت کے دروازے کے قریب کر دے گا پس جب اس چیز کو دیکھے گا جو جنت میں ہے تو جب تک اللہ چاہے گا وہ خاموش رہے گا پھر عرض کیا یارب مجھے جنت میں داخل کر دے۔ پھر اللہ فرمائیں گے کہ تو نے نہیں کہا تھا کہ اب اس کے علاوہ کچھ نہیں مانگوں گا افسوس اے ابن آدم۔ تو نے وعدہ خلاف کیا وہ عرض کرے یارب مجھے اپنی مخلوق میں سب سے زیادہ بدبخت نہ بنا۔ وہ اسی طرح دعا کرتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ تعالی ہنسے گا جب اللہ ہنسے گا تو جنت میں داخل کر دے گا جب وہ جنت میں داخل ہو جائے گا تو اللہ فرمائیں گے کہ اپنی آرزو بیان کر چنانچہ وہ آرزو بیان کرے گا یہاں تک کہ اس کی تمام آرزوئیں ختم ہو جائے گا تو اللہ اس سے فرمائے گا کہ یہ تیری آرزو ہے اور اتنا ہی اور بھی۔ ابوہریرہ نے کہا کہ یہ مرد جنت میں سب سے آخر میں داخل ہونے والوں میں ہو گا۔ عطاء کا بیان ہے کہ ابوسعید خدری ابوہریرہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے حدیث میں کوئی اختلاف نہیں کیا، یہاں تک کہ جب ھذا لک ومثلہ معہ تک پہنچے تو ابوسعید نے کہا کہ میں نے رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ھذا و عشر و امثالہ۔ ابوہریرہ نے کہا کہ میں نے مثلہ معہ کو یاد رکھا۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید وعطابن یزید، ابوہریرہ

حوض کوثر کا بیان۔ الخ...

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1490

راوی: یحیی بن حماد، ابوعوانہ، سلیمان، شقیق، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْمُغِيرَةِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَلَيُرْفَعَنَّ مَعِي رِجَالٌ مِنْكُمْ ثُمَّ لَيُخْتَلَجُنَّ دُونِي فَأَقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ تَابَعَهُ عَاصِمٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ وَقَالَ حُصَيْنٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن حماد، ابوعوانہ، سلیمان، شقیق، عبداللہ بن مسعود نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں میں حوض پر تمہارا پیش خیمہ ہوں گا۔ عمرو بن علی، محمد بن جعفر، شعبہ، مغیرہ، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ میں حوض پر تمہارا پیش خیمہ ہوں گا تم میں سے چند لوگ میرے سامنے لائے جائیں گے اور پھر مجھ سے علیحدہ ہو جائیں گے تو میں کہوں گا کہ اے میرے پروردگار یہ میری امت میں سے ہیں تو مجھے جواب ملے گا تم نہیں جانتے جو کچھ ان لوگوں نے کیا تمہارے بعد۔ عاصم نے ابووائل، حضرت حذیفہ نے نبی صلی اللہ سے نقل کیا ہے۔

راوی: یحیی بن حماد، ابوعوانہ، سلیمان، شقیق، عبداللہ بن مسعود

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1491

راوی: مسدد، یحیی، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَامَكُمْ حَوْضٌ كَمَا بَيْنَ جَرْبَاءَ وَأَذْرُحَ

مسدد، یحیی، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ سے روایت کیا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ تمہارے سامنے حوض ہو گا جتنی دوری جرباء اور اذرح کے درمیان ہے۔

راوی: مسدد، یحیی، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1492

راوی: عمرو بن محمد، هشیم، ابوبشر وعطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ وَعَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ الْكَوْثَرُ الْخَيْرُ الْكَثِيرُ الَّذِي أَعْطَاهُ اللَّهُ إِيَّاهُ قَالَ أَبُو بِشْرٍ قُلْتُ لِسَعِيدٍ إِنَّ أُنَاسًا يَزْعُمُونَ أَنَّهُ نَهَرٌ فِي الْجَنَّةِ

فَقَالَ سَعِيدٌ النَّهَرُ الَّذِي فِي الْجَنَّةِ مِنْ الْخَيْرِ الَّذِي أَعْطَاهُ اللَّهُ إِيَّاهُ

عمرو بن محمد، ہشیم، ابوبشر وعطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ کوثر خیر کثیر ہے جو اللہ نے آپ کو دی ہے ابوالبشر کا بیان ہے کہ میں نے سعد سے کہا کہ گمان لوگ کرتے ہیں کہ جنت میں ایک نہر ہے سعید نے کہا کہ وہ نہر جو جنت میں ہے منجملہ خیر کے ہے جو اللہ نے آپ کو عطاء کیا ہے۔

راوی : عمرو بن محمد، ہشیم، ابوبشر وعطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1493

راوی: سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت انس

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ قَدْرَ حَوْضِي كَمَا بَيْنَ أَيْلَةَ وَصَنْعَاءَ مِنْ الْيَمَنِ وَإِنَّ فِيهِ مِنْ الْأَبَارِيقِ كَعَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ

سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ میرے حوض کی مقدار اتنی مسافت ہے جتنی ایلہ اور صنعائے یمن کے درمیان ہے اور وہاں لوٹے اتنی تعداد میں ہیں جتنے کہ آسمان کے ستارے ہیں۔

راوی : سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت انس

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1494

راوی: سعید بن ابی مریم، نافع، ابن ابی ملیکہ، حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوْضِي مَسِيرَةُ شَهْرٍ مَاؤُهُ أَبْيَضُ مِنْ اللَّبَنِ وَرِيحُهُ أَطْيَبُ مِنْ الْمِسْكِ وَكِيزَانُهُ كَنُجُومِ السَّمَاءِ مَنْ شَرِبَ مِنْهَا فَلَا يَظْمَأُ أَبَدًا

سعید بن ابی مریم، نافع، ابن ابی ملیکہ، حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرا حوض تین مہینوں کی مسافت کے برابر ہے اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور مشک سے زیادہ خوشبودار ہے اس کے کوزے آسمان کے ستاروں کی طرح ہیں جو شخص اس سے پی لے اس کو کبھی پیاس نہ لگے گی۔

راوی: سعید بن ابی مریم، نافع، ابن ابی ملیکہ، حضرت عبداللہ بن عمرو

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1495

راوی: ابوالولید، ہمام، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وحَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا

هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَسِيرُ فِي الْجَنَّةِ إِذَا أَنَا بِنَهَرٍ حَافَتَاهُ قِبَابُ الدُّرِّ الْمُجَوَّفِ قُلْتُ مَا هَذَا يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَذَا الْكَوْثَرُ الَّذِي أَعْطَاكَ رَبُّكَ فَإِذَا طِينُهُ أَوْ طِيبُهُ مِسْكٌ أَذْفَرُ شَكَّ هُدْبَةُ

ابو الولید، ہمام، قتادہ، حضرت انس نبی صلی اللہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ میں جنت میں سیر کر رہا تھا تو ایک نہر کے پاس پہنچا جس کے دونوں طرف کھوکھلے موتیوں کے گنبد بنے ہوئے ہیں میں نے پوچھا کہ اے جبریل یہ کیا ہے انہوں نے کہا یہی حوض کوثر ہے جو آپ کے رب نے آپ کو عطاء کیا ہے اس کی مٹی یا خوشبو مشک کی تھی، ہدبہ کو شک ہوا (کہ آپ نے طین یا طیب میں سے کونسا لفظ فرمایا)

راوی : ابو الولید، ہمام، قتادہ، حضرت انس

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1496

راوی: مسلم بن ابراهیم، وهیب، عبدالعزیز، انس

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِي الْحَوْضَ حَتَّى عَرَفْتُهُمْ اخْتُلِجُوا دُونِي فَأَقُولُ أَصْحَابِي فَيَقُولُ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ

مسلم بن ابراہیم، وہیب، عبد العزیز، انس نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ میرے سامنے میری امت کے کچھ لوگ حوض کوثر پر اتریں گے یہاں تک کہ میں ان کو پہچان لوں گا وہ میرے سامنے سے کھینچ کر لے جائے جائیں گے تو میں کہونگا کہ میری امت کے لوگ ہیں اللہ تعالی فرمائیں گے کہ تم نہیں جانتے کہ انہوں نے تمہارے بعد کیا کیا ہے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، وہیب، عبدالعزیز، انس

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1497

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن مطرف، ابوحازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ مَنْ مَرَّ عَلَيَّ شَرِبَ وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ أَقْوَامٌ أَعْرِفُهُمْ وَيَعْرِفُونِي ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ قَالَ أَبُو حَازِمٍ فَسَمِعَنِي النُّعْمَانُ بْنُ أَبِي عَيَّاشٍ فَقَالَ هَكَذَا سَمِعْتَ مِنْ سَهْلٍ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ لَسَمِعْتُهُ وَهُوَ يَزِيدُ فِيهَا فَأَقُولُ إِنَّهُمْ مِنِّي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ سُحْقًا سُحْقًا لِمَنْ غَيَّرَ بَعْدِي وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سُحْقًا بُعْدًا يُقَالُ سَحِيقٌ بَعِيدٌ سَحَقَهُ وَأَسْحَقَهُ أَبْعَدَهُ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ شَبِيبِ بْنِ سَعِيدٍ الْحَبَطِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَرِدُ عَلَيَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَهْطٌ مِنْ أَصْحَابِي فَيُحَلَّئُونَ عَنْ الْحَوْضِ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي فَيَقُولُ إِنَّكَ لَا عِلْمَ لَكَ بِمَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ إِنَّهُمْ ارْتَدُّوا عَلَى أَدْبَارِهِمْ الْقَهْقَرَى وَقَالَ شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُجْلَوْنَ وَقَالَ عُقَيْلٌ فَيُحَلَّئُونَ وَقَالَ الزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سعید بن ابی مریم، محمد بن مطرف، ابوحازم، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں حوض پر تمہارا پیش خیمہ ہوں گا۔ اور جو شخص میرے پاس سے گزرے گا وہ پیئے گا اور جس نے پی لیا تو اس کو کبھی پیاس نہ لگے گی میرے سامنے کچھ لوگ اتریں گے جن کو میں پہچان لوں گا اور وہ لوگ مجھے پہچان لیں گے پھر میرے اور انکے درمیان

(پردہ) حائل ہو جائے گا ابوحازم نے بیان کیا کہ مجھ سے نعمان بن ابی عیاش نے سنا تو کہا کیا تم نے سہل سے اسی طرح سنا ہے میں نے کہاہاں۔ انہوں نے کہاہاں میں ابوسعید خدری پر گواہی دیتاہوں کہ میں نے ان کو اتنازیادہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں کہوں گا کہ یہ لوگ مجھ سے ہیں پس کہا جائے گا کہ تم نہیں جانتے کہ تمہارے بعد ان لوگوں نے کیا کیا ہے میں کہوں گا کہ اللہ کی رحمت سے بعید ہو وہ شخص جس نے میرے بعد تبدیلی کی۔ ابن عباس نے کہا کہ سحقا سے مراد بعد ہونا ہے سحیق بعید کے معنی میں ہے اور اسحاق کے معنی ہیں اس کو دور کیا اور احمد بن شبیب بن سعید الحبطی نے بواسطہ سعید حبطی، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے نقل کیا وہ حدیث بیان کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مری امت میں کچھ لوگ میرے سامنے قیامت کے دن اتریں گے پھر وہ حوض کوثر سے جدا کر دیئے جائیں گے تو میں کہوں گا کہ یارب یہ میری امت کے لوگ ہیں تو جواب ملے گا کہ تمہیں اس کا علم نہیں جو ان لوگوں نے تمہارے بعد نئی بات پیدا کی وہ لوگ دین سے پھر گئے تھے۔

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن مطرف، ابوحازم، سہل بن سعد

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1498

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَرِدُ عَلَى الْحَوْضِ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِي فَيُحَلَّئُونَ عَنْهُ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي فَيَقُولُ إِنَّكَ لَا عِلْمَ لَكَ بِمَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ إِنَّهُمْ ارْتَدُّوا عَلَى أَدْبَارِهِمْ الْقَهْقَرَى

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب سے روایت کرتے ہیں وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت کے کچھ لوگ حوض پر اتریں گے پھر وہ اس سے جدا کر دیئے جائیں گے تو

میں کہوں گا کہ اے رب یہ میری امت کے لوگ ہیں اللہ تعالی فرمائیں گے تمہیں اس کا علم نہیں جو تمہارے بعد ان لوگوں نے نئی بات پیدا کی۔ وہ لوگ دین سے پھر گئے اور شعیب نے زہری سے نقل کیا کہ حضرت ابوہریرہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فیجلون کا لفظ نقل کیا ہے اور زبیدی نے بواسطہ، زہری، محمد بن علی، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت ابوہریرہ سے نقل کیا ہے۔

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1499

راوی: ابراهیم بن منذر، محمد بن فلیح، هلال، عطاء بن یسار، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي هِلَالُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا قَائِمٌ إِذَا زُمْرَةٌ حَتَّى إِذَا عَرَفْتُهُمْ خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ بَيْنِي وَبَيْنِهِمْ فَقَالَ هَلُمَّ فَقُلْتُ أَيْنَ قَالَ إِلَى النَّارِ وَاللهِ قُلْتُ وَمَا شَأْنُهُمْ قَالَ إِنَّهُمْ ارْتَدُّوا بَعْدَكَ عَلَى أَدْبَارِهِمْ الْقَهْقَرَى ثُمَّ إِذَا زُمْرَةٌ حَتَّى إِذَا عَرَفْتُهُمْ خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ بَيْنِي وَبَيْنِهِمْ فَقَالَ هَلُمَّ قُلْتُ أَيْنَ قَالَ إِلَى النَّارِ وَاللهِ قُلْتُ مَا شَأْنُهُمْ قَالَ إِنَّهُمْ ارْتَدُّوا بَعْدَكَ عَلَى أَدْبَارِهِمْ الْقَهْقَرَى فَلَا أُرَاهُ يَخْلُصُ مِنْهُمْ إِلَّا مِثْلُ هَمَلِ النَّعَمِ

ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، ہلال، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا اس اثناء میں کہ میں کھڑا ہوں تو ایک گروہ پر نظر پڑے گی، یہاں تک کہ جب میں انہوں نے پہچان لوں گا تو میرے اور ان کے درمیان سے ایک آدمی نکلے گا وہ کہے گا کہ چلو میں کہوں گا کہاں؟ وہ کہے گا کہ دوزخ کی طرف۔ میں کہوں گا کہ ان کا کیا حال ہے وہ کہے گا کہ آپ کے بعد یہ لوگ الٹے پاوں پھر گئے تھے، پھر ایک گروہ پر نظر پڑے گی یہاں تک کہ جب میں ان کو پہچان لوں گا تو ایک آدمی میرے اور ان کے دوزخ کی طرف۔ خدا کی قسم میں کہوں گا کہ ان کا کیا حال ہے؟ وہ کہے گا کہ یہ آپ کے بعد الٹے پاوں پھر گئے تھے میں گمان

کرتا ہوں ان میں سے صرف بغیر چرواہے کے اونٹ کے برابر (کم) نجات پائیں گے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، ہلال، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1500

راوی: ابراهیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید الله، خبیب، حفص بن عاصم، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي

ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، خبیب، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر میرے حوض کوثر پر ہے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، خبیب، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1501

راوی: عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، عبدالملک، جندب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ

عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، عبدالملک، جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں حوض پر تمہارا پیش خیمہ ہوں گا۔

راوی: عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، عبدالملک، جندب رضی اللہ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1502

راوی: عمرو بن خالد، لیث، یزید، ابوالخیر، عقبہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا فَصَلَّى عَلَى أَهْلِ أُحُدٍ صَلَاتَهُ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ وَأَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَأَنْظُرُ إِلَى حَوْضِي الْآنَ وَإِنِّي أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ خَزَائِنِ الْأَرْضِ أَوْ مَفَاتِيحَ الْأَرْضِ وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلَكِنْ أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنَافَسُوا فِيهَا

عمرو بن خالد، لیث، یزید، ابوالخیر، عقبہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ باہر تشریف لائے تو احد والوں پر آپ نے نماز پڑھی، جس طرح مردے پر پڑھتے ہیں پھر منبر کی طرف لوٹے اور فرمایا کہ میں

تمہارا پیش خیمہ ہوں، اور اللہ کی قسم کہ میں اپنے حوض کی طرف اس وقت بھی دیکھ رہا ہوں اور مجھے زمین کے خزانے دیئے گئے ہیں یا زمین کی کنجیاں دی گئیں ہیں اور خدا کی قسم مجھے تمہارے متعلق اس بات کا اندیشہ نہیں کہ میرے بعد شریک کرنے لگو گے لیکن میں ڈرتا ہوں کہ تم اس کے حصول میں ایک دوسرے سے مقابلہ کرنے لگو گے۔

راوی: عمرو بن خالد، لیث، یزید، ابوالخیر، عقبہ رضی اللہ عنہ

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1503

راوی: علی بن عبداللہ، حرمی بن عمارہ، شعبہ، معبد بن خالد حارثہ بن وہب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُ سَمِعَ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ الْحَوْضَ فَقَالَ كَمَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَصَنْعَاءَ وَزَادَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَارِثَةَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهُ حَوْضُهُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَالْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ الْمُسْتَوْرِدُ أَلَمْ تَسْمَعْهُ قَالَ الْأَوَانِي قَالَ لَا قَالَ الْمُسْتَوْرِدُ تُرَى فِيهِ الْآنِيَةُ مِثْلَ الْكَوَاكِبِ

علی بن عبد اللہ، حرمی بن عمارہ، شعبہ، معبد بن خالد حارثہ بن وہب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا آپ نے حوض کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جس قدر مدینہ اور صنعاء کے درمیان ہے اور ابن ابی عدی نے شعبہ سے انہوں نے معبد بن خالد سے انہوں نے حارثہ سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد سنا کہ آپ کے حوض کا فاصلہ صنعاء اور مدینہ کے درمیان فاصلہ ہے ان سے دستور نے کہا کہ تم نے وہ نہیں سنا جو ادنی نے کہا ہے؟ کہا نہیں مستورد نے کہا کہ اس میں برتن ستاروں کی طرح نظر آئیں گے۔

راوی : علی بن عبداللہ، حرمی بن عمارہ، شعبہ، معبد بن خالد حارثہ بن وہب

باب : دل کو نرم کرنے والی باتوں کا بیان

حوض کوثر کا بیان۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1504

راوی: سعید بن ابی مریم، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي عَلَى الْحَوْضِ حَتَّى أَنْظُرَ مَنْ يَرِدُ عَلَيَّ مِنْكُمْ وَسَيُؤْخَذُ نَاسٌ دُونِي فَأَقُولُ يَا رَبِّ مِنِّي وَمِنْ أُمَّتِي فَيُقَالُ هَلْ شَعَرْتَ مَا عَمِلُوا بَعْدَكَ وَاللهِ مَا بَرِحُوا يَرْجِعُونَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ فَكَانَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ نَرْجِعَ عَلَى أَعْقَابِنَا أَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِينِنَا أَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُونَ تَرْجِعُونَ عَلَى الْعَقِبِ

سعید بن ابی مریم، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں حوض کوثر پر رہوں گا یہاں تک کہ میں دیکھوں گا کہ تم میں سے کون میرے پاس آتا ہے اور کچھ لوگ میرے سامنے سے پکڑ کر لے جائیں گے تو میں عرض کروں گا، یارب وہ مجھ سے ہیں اور میری امت میں ہیں، تو جواب دیا جائے گا کہ کیا تم جانتے ہو جو ان لوگوں نے تمہارے بعد کیا ہے؟ خدا کی قسم یہ الٹے پاوں پھرتے رہے ہیں ابن ابی ملیکہ دعا کرتے تھے کہ یا اللہ ہم تیری پناہ مانگتے ہیں اس بات سے کہ ہم الٹے پاوں پھریں یا ہم دین کے معاملہ میں فتنہ میں پڑ جائیں۔ اَعۡقَابِکُمۡ تَنۡکِصُونَ کے معنی ہیں تم اپنی ایڑھیوں کے بل واپس ہو جاؤ گے۔

راوی : سعید بن ابی مریم، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

تقدیر کا بیان...

باب : تقدیر کا بیان

تقدیر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1505

راوی: ابوالولید، ہشام بن عبدالمالک، شعبہ، سلیمان اعمش وہب عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنْبَأَنِي سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ يُجْمَعُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ عَلَقَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَبْعَثُ اللَّهُ مَلَكًا فَيُؤْمَرُ بِأَرْبَعٍ بِرِزْقِهِ وَأَجَلِهِ وَشَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ فَوَاللَّهِ إِنَّ أَحَدَكُمْ أَوْ الرَّجُلَ يَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا غَيْرُ بَاعٍ أَوْ ذِرَاعٍ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا غَيْرُ ذِرَاعٍ أَوْ ذِرَاعَيْنِ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا قَالَ آدَمُ إِلَّا ذِرَاعٌ

ابوالولید، ہشام بن عبدالمالک، شعبہ، سلیمان اعمش وہب عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ نے جو صادق ومصدوق ہیں فرمایا کہ تم میں سے ہر ایک شخص اپنی ماں کے پیٹ میں چالیس دن تک جمع رہتا ہے پھر یہ چالیس دن میں بستہ خون کی شکل میں ہو جاتا ہے، پھر چالیس دن میں گوشت کا لوتھڑا ہو جاتا ہے، پھر اللہ تعالی فرشتہ کو بھیجتا ہے کہ اور چار چیزوں یعنی رزق، موت، بدبخت یا نیک بخت ہونے کے متعلق لکھنے کا حکم دیا جاتا ہے بخدا تم میں ایک یا (فرمایا) آدمی دوزخیوں کا کام کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور دوزخ کے درمیان ایک ہاتھ یا گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے اس پر کتاب (نوشتہ تقدیر) غالب آتی ہے پس وہ جنتیوں کے عمل کرتا رہتا ہے اور اس میں داخل ہو جاتا ہے اور ایک شخص جنتیوں کے عمل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور

جنت کے درمیان ایک یادو گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے، اس پر کتاب غالب آجاتی ہے پس وہ دوزخیوں کے عمل کرنے لگتا ہے اور دوزخ میں داخل ہو جاتا ہے، آدم نے الاذراع یعنی صرف ایک گز کا لفظ نقل کیا ہے۔

راوی : ابو الولید، ہشام بن عبد المالک، شعبہ، سلیمان اعمش وہب عبد اللہ

باب : تقدیر کا بیان

تقدیر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1506

راوی:

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَّلَ اللَّهُ بِالرَّحِمِ مَلَكًا فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ نُطْفَةٌ أَيْ رَبِّ عَلَقَةٌ أَيْ رَبِّ مُضْغَةٌ فَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَقْضِيَ خَلْقَهَا قَالَ أَيْ رَبِّ أَذَكَرٌ أَمْ أُنْثَى أَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ فَمَا الرِّزْقُ فَمَا الْأَجَلُ فَيُكْتَبُ كَذَلِكَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ

سلیمان بن حرب، حماد، عبید اللہ بن ابی بکر بن انس، انس بن مالک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ رحم پر ایک فرشتہ مقرر فرما دیتا ہے وہ عرض کرتا ہے یارب نطفہ (قرار دیا گیا) ہے یارب علقہ (بستہ خون ہو گیا) یارب مضغہ (خون کا لو تھڑا ہو گیا) جب اللہ تعالیٰ ان کی خلقت پوری کرنا چاہتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے یارب مرد ہو گا یا عورت، بد بخت ہو گا یا نیک بخت، چنانچہ جس قدر رزق اور زندگی ہو گی وہ اسی وقت لکھ دی جاتی ہے جب وہ اپنی ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے۔

راوی :

قلم اللہ کے حکم پر خشک ہو چکا ہے۔ الخ...

باب : تقدیر کا بیان

قلم اللہ کے حکم پر خشک ہو چکا ہے۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1507

راوی: آدم، شعبہ، یزید رشک، مطرف بن عبداللہ بن شخیر، عمران بن حسین

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرِّشْكُ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُعْرَفُ أَهْلُ الْجَنَّةِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَلِمَ يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ قَالَ كُلٌّ يَعْمَلُ لِمَا خُلِقَ لَهُ أَوْ لِمَا يُسِّرَ لَهُ

آدم، شعبہ، یزید رشک، مطرف بن عبد اللہ بن شخیر، عمران بن حسین سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا جنت والے دوزخیوں سے پہچان لئے جائیں گے آپ نے فرمایا ہاں اس نے عرض کیا کہ پھر عمل کرنے والے کیوں عمل کریں گے آپ نے فرمایا کہ ہر شخص عمل کرتا ہے جس کے لئے پیدا کیا گیا ہے یا جو چیز اس کے لئے آسان کی گئی ہے۔

راوی : آدم، شعبہ، یزید رشک، مطرف بن عبد اللہ بن شخیر، عمران بن حسین

اللہ تعالی اس چیز کو جانتا ہے وہ کرنے والے تھے...

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالی اس چیز کو جانتا ہے وہ کرنے والے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 1508

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کی اولاد کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ زیادہ جانتا ہے اس چیز کو جو کرنے والے تھے۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالیٰ اس چیز کو جانتا ہے وہ کرنے والے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 1509

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عطاء بن یزید حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عطاء بن یزید حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کی اولاد کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا اللہ اس چیز کو زیادہ جانتا ہے جو وہ کرتے تھے۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عطاء بن یزید حضرت ابوہریرہ

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالی اس چیز کو جانتاہے وہ کرنے والے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 1510

راوی: اسحاق بن ابرهیم، عبدالرزاق، معمر، همام، حضرت ابوهریرہ رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ كَمَا تُنْتِجُونَ الْبَهِيمَةَ هَلْ تَجِدُونَ فِيهَا مِنْ جَدْعَائَ حَتَّى تَكُونُوا أَنْتُمْ تَجْدَعُونَهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ مَنْ يَمُوتُ وَهُوَ صَغِيرٌ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

اسحاق بن ابرہیم، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بچہ فطرت ہی پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے والدین اس کو نصرانی بنالیتے ہیں جیسا کہ چوپایہ بچے دیتا ہے، کیا تم اس میں کسی کو کان کٹا پاتے ہو جب تک تم اس کے کان خود نہیں کاٹ دیتے ہو لوگوں نے عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے متعلق بتائیں جو کمسنی ہی کی حالت میں مر جائے، آپ نے فرمایا اللہ تعالی زیادہ جانتا ہے جو وہ کرتے تھے۔

راوی : اسحاق بن ابرہیم، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالی کا قول کہ اللہ کا حکم ایک قدر معین کے ساتھ ہے...

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ اللہ کا حکم ایک قدر معین کے ساتھ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1511

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْأَلْ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَسْتَفْرِغَ صَحْفَتَهَا وَلْتَنْكِحْ فَإِنَّ لَهَا مَا قُدِّرَ لَهَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عورت اپنی بہن کی طلاق نہ چاہے تاکہ اس کی رکابی سے نجات حاصل کرے بلکہ وہ نکاح کرلے اس لئے کہ اس کو وہی ملے گا جو اس کے لئے مقدر ہو چکا ہے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کا حکم ایک قدر معین کے ساتھ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1512

راوی: مالک بن اسمعیل، اسرائیل، عاصم، ابوعثمان، اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَائَهُ رَسُولُ إِحْدَى بَنَاتِهِ وَعِنْدَهُ سَعْدٌ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَمُعَاذٌ أَنَّ ابْنَهَا يَجُودُ بِنَفْسِهِ فَبَعَثَ إِلَيْهَا لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلِلَّهِ مَا أَعْطَى كُلٌّ بِأَجَلٍ فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ

مالک بن اسماعیل، اسرائیل، عاصم، ابوعثمان، اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا اور آپ کے پاس سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابی بن کعب اور معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی موجود تھے کہ آپ کی ایک

صاحبزادی کا بھیجا ہوا ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا کہ ان کا ایک بچہ نزع کی حالت میں ہے۔ آپ نے کہلا بھیجا کہ اللہ کی ہی چیز ہے جو اس نے لے لی، اور اللہ ہی کی وہ ہر چیز ہے جو اس نے دی، ہر شخص کی ایک مدت مقرر ہے، لہذا اسے چاہیے کہ صبر کرے اور اسے ثواب سمجھے۔

راوی : مالک بن اسمعیل، اسرائیل، عاصم، ابو عثمان، اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کا حکم ایک قدر معین کے ساتھ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1513

راوی:

حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَيْرِيزٍ الْجُمَحِيُّ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا نُصِيبُ سَبْيًا وَنُحِبُّ الْمَالَ كَيْفَ تَرَى فِي الْعَزْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَإِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ ذَلِكَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ لَيْسَتْ نَسَمَةٌ كَتَبَ اللهُ أَنْ تَخْرُجَ إِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ

حبان بن موسیٰ، عبداللہ، یونس، زہری، عبداللہ بن محیریز جمحی، حضرت ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اس اثناء میں ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ انصار میں سے ایک شخص آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ ہم لونڈیوں کے پاس جاتے ہیں اور مال سے محبت کرتے ہیں آپ عزل کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم یہ کرتے ہو اگر تم اس کو نہ کرو تو تم پر کوئی فرق نہیں (یعنی تمہارا عزل کرنا اور نہ کرنا برابر ہے) اس لئے کہ جس جان کا پیدا ہونا اللہ تعالیٰ نے لکھ دیا ہے وہ پیدا ہو کر رہے گی۔

راوی :

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کا حکم ایک قدر معین کے ساتھ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1514

راوی: موسیٰ بن مسعود، سفیان، اعمش، ابووائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَقَدْ خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً مَا تَرَكَ فِيهَا شَيْئًا إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ إِلَّا ذَكَرَهُ عَلِمَهُ مَنْ عَلِمَهُ وَجَهِلَهُ مَنْ جَهِلَهُ إِنْ كُنْتُ لَأَرَى الشَّيْءَ قَدْ نَسِيتُ فَأَعْرِفُ مَا يَعْرِفُ الرَّجُلُ إِذَا غَابَ عَنْهُ فَرَآهُ فَعَرَفَهُ

موسی بن مسعود، سفیان، اعمش، ابووائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کے سامنے خطبہ دیا تو قیامت تک ہونے والی کوئی بات نہیں چھوڑی، جس کو یاد رکھنا تھا، اس نے یاد رکھا اور جس کو بھولنا تھا وہ بھول گیا اگر میں کوئی ایسی چیز دیکھ لیتا ہوں جس کو میں بھول گیا ہوتا ہوں تو میں اسے ایسے پہچانتا ہوں جس طرح کہ ایک شخص (کسی کو) پہچانتا ہے، جب وہ غائب ہو جاتا ہے پھر اسکو جب دیکھتا ہے تو پہچان لیتا ہے۔

راوی : موسیٰ بن مسعود، سفیان، اعمش، ابووائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کا حکم ایک قدر معین کے ساتھ ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 1515

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عُودٌ يَنْكُتُ فِي الْأَرْضِ وَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا قَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهُ مِنْ النَّارِ أَوْ مِنْ الْجَنَّةِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ أَلَا نَتَّكِلُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ لَا اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ ثُمَّ قَرَأَ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى الْآيَةَ

عبدان، ابوحمزہ، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور آپ کے پاس ایک لکڑی تھی جس سے زمین کو کرید رہے تھے آپ نے فرمایا کہ تم میں کوئی شخص ایسا نہیں ہے جس کا ٹھکانہ جنت یا دوزخ نہ لکھ دیا گیا ہو جماعت میں سے ایک شخص بولا یا رسول اللہ پھر ہم (اسی پر) بھروسہ کیوں نہ کرلیں؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں تم عمل کرو اس لئے کہ ہر شخص کو وہی عمل آسان ہے (جس کے لئے پیدا کیا گیا) پھر آیت ﴿فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى﴾، آخر تک تلاوت فرمائی۔

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عمل خاتمے پر موقوف ہے...

باب : تقدیر کا بیان

عمل خاتمے پر موقوف ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 1516

راوی: حبان بن موسی، عبداللہ، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ شَهِدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مِمَّنْ مَعَهُ يَدَّعِي الْإِسْلَامَ هَذَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلَمَّا حَضَرَ الْقِتَالُ قَاتَلَ الرَّجُلُ مِنْ أَشَدِّ الْقِتَالِ وَكَثُرَتْ بِهِ الْجِرَاحُ فَأَثْبَتَتْهُ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ الَّذِي تَحَدَّثْتَ أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ قَدْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مِنْ أَشَدِّ الْقِتَالِ فَكَثُرَتْ بِهِ الْجِرَاحُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَكَادَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ يَرْتَابُ فَبَيْنَمَا هُوَ عَلَى ذَلِكَ إِذْ وَجَدَ الرَّجُلُ أَلَمَ الْجِرَاحِ فَأَهْوَى بِيَدِهِ إِلَى كِنَانَتِهِ فَانْتَزَعَ مِنْهَا سَهْمًا فَانْتَحَرَ بِهَا فَاشْتَدَّ رِجَالٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَدَّقَ اللَّهُ حَدِيثَكَ قَدْ انْتَحَرَ فُلَانٌ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ قُمْ فَأَذِّنْ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَإِنَّ اللَّهَ لَيُؤَيِّدُ هَذَا الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ

حبان بن موسی، عبداللہ، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ رسول اللہ کے ساتھ خیبر میں تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ساتھیوں میں سے ایک شخص کے متعلق جو اسلام کا دعوی کرتا تھا فرمایا کہ اہل نار میں سے ہے جب لڑائی کا وقت آیا تو اس آدمی نے بہت زیادہ ثابت قدمی دکھائی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یارسول اللہ آپ نے جس شخص کے متعلق فرمایا تھا کہ وہ اہل نار میں سے ہے اس نے اللہ کی راہ میں بہت سخت جنگ کی ہے اور اس کی وجہ سے بہت زخمی ہو گیا ہے اب اس کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سن لو کہ وہ اہل نار میں سے ہے بعض مسلمانوں کو اس میں شبہ ہونے لگا وہ آدمی ابھی اس حال میں تھا کہ اس نے زخم کی تکلیف محسوس کی اس نے اپنا ہاتھ ترکش کی طرف بڑھایا اور اس سے تیر کھینچ کر اپنی گردن میں چبھو دیا۔ مسلمانوں میں سے کچھ لوگ رسول اللہ کی خدمت میں دوڑ کر آئے اور ان لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ نے آپ کی بات سچ کر دکھلائی فلاں شخص نے اپنی گردن کاٹ کر خودکشی کرلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے بلال کھڑے ہو کر اعلان کرے

راوی : حبان بن موسی، عبداللہ، معمر، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : تقدیر کا بیان

عمل خاتمے پر موقوف ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1517

راوی: سعید ابن مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَعْظَمِ الْمُسْلِمِينَ غَنَاءً عَنْ الْمُسْلِمِينَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى الرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا فَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَلَى الْمُشْرِكِينَ حَتَّى جُرِحَ فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ فَجَعَلَ ذُبَابَةَ سَيْفِهِ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ حَتَّى خَرَجَ مِنْ بَيْنِ كَتِفَيْهِ فَأَقْبَلَ الرَّجُلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْرِعًا فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ قُلْتَ لِفُلَانٍ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلْيَنْظُرْ إِلَيْهِ وَكَانَ مِنْ أَعْظَمِنَا غَنَاءً عَنْ الْمُسْلِمِينَ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ لَا يَمُوتُ عَلَى ذَلِكَ فَلَمَّا جُرِحَ اسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيمِ

سعید ابن مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص ایک غزوہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شریک تھا اور مسلمانوں کی طرف سے بہت شدت سے جنگ کر رہا تھا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا تو فرمایا کہ جو کوئی دوزخی آدمی کو دیکھنا چاہتا ہے تو اس کو دیکھ لے، مسلمانوں میں سے ایک شخص اس کے ساتھ ہو گیا، اور وہ مشرکوں کے ساتھ سختی سے جنگ کر رہا تھا یہاں تک کہ وہ زخمی ہو گیا اور جلدی سے مرنا چاہا، اس نے تلوار کی دھار اپنے سینے پر رکھ کر دبائی یہاں تک کہ وہ مونڈھوں سے نکل گئی (اور مر گیا) وہ آدمی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں روتا ہوا آیا اور کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں، آپ نے فرمایا کیا بات ہے اس نے عرض کیا کہ آپ نے فلاں شخص کے متعلق فرمایا تھا کہ جو کوئی دوزخی دیکھنا چاہتا ہے وہ اسکو دیکھ لے حالانکہ وہ ہم مسلمانوں کی طرف سے بہت سخت جنگ کرنے والا تھا چنانچہ میں نے سمجھا تھا کہ وہ اس حالت میں نہیں مرے گا، پھر جب وہ زخمی ہوا تو اس نے جلدی مرنا چاہا اور خودکشی کر لی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے (اس بات کو سن کر فرمایا) کہ بندہ دوزخیوں کے عمل کرتا ہے حالانکہ وہ جنت والوں میں سے ہوتا ہے اور (بات یہ ہے کہ) اعمال خاتمے پر موقوف ہیں۔

راوی : سعید ابن مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل

نذر کا بندے کو قدر کے حوالے کر دینے کا بیان...

باب : تقدیر کا بیان

نذر کا بندے کو قدر کے حوالے کر دینے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1518

راوی: ابونعیم، سفیان، منصور بن مرہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنْ الْبَخِيلِ

ابونعیم، سفیان، منصور بن مرہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نذر ماننے سے منع فرمایا، آپ نے فرمایا کہ نذر کسی چیز کو دفع نہیں کرتی صرف اس کے ذریعہ سے بخیل کا مال خرچ ہوتا ہے۔

راوی : ابونعیم، سفیان، منصور بن مرہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1519

راوی: بشر بن محمد، عبداللہ، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَأْتِ ابْنَ آدَمَ النَّذْرُ بِشَيْءٍ لَمْ يَكُنْ قَدْ قَدَّرْتُهُ وَلَكِنْ يُلْقِيهِ الْقَدَرُ وَقَدْ قَدَّرْتُهُ لَهُ أَسْتَخْرِجُ بِهِ مِنْ الْبَخِيلِ

بشر بن محمد، عبداللہ، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ نذر آدمی کے پاس وہ چیز نہیں لاتی جو میں نے اس کی تقدیر میں نہیں لکھ دی ہے لیکن اسکے پاس تقدیر لاتی ہے اور میں نے وہ (نذر) بھی اسکی تقدیر میں لکھ دی ہے تاکہ بخیل سے (اس کا مال) خرچ کراؤں۔

راوی : بشر بن محمد، عبداللہ، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گناہ سے بچنے کی طاقت اور عبادت کی قوت اللہ ہی سے ہے...

باب : تقدیر کا بیان

گناہ سے بچنے کی طاقت اور عبادت کی قوت اللہ ہی سے ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1520

راوی: محمد بن مقاتل ابوالحسن، عبداللہ، خالد حذاء، ابوعثمان نہدی حضرت ابوموسیٰ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَجَعَلْنَا لَا نَصْعَدُ شَرَفًا وَلَا نَعْلُو شَرَفًا وَلَا نَهْبِطُ فِي وَادٍ إِلَّا رَفَعْنَا

أَصْوَاتَنَا بِالتَّكْبِيرِ قَالَ فَدَنَا مِنَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ارْبَعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا إِنَّمَا تَدْعُونَ سَمِيعًا بَصِيرًا ثُمَّ قَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَةً هِيَ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

محمد بن مقاتل ابوالحسن، عبداللہ، خالد حذاء، ابوعثمان نہدی حضرت ابوموسیٰ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک غزوہ میں ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے تو ہم لوگ جب بھی کسی بلند جگہ پر چڑھتے اور بلند ہوتے یا کسی وادی میں اترتے تو ہم لوگ با آواز بلند تکبیر کہتے، حضرت ابوموسیٰ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ہم لوگوں سے قریب ہوئے تو فرمایا کہ اے لوگو، اپنی جانوں پر رحم کرو، تم کسی بہرے اور غیر حاضر کو نہیں پکارتے ہو تم تو اس کو پکارتے ہو جو سننے والا ہے، دیکھنے والا ہے، پھر فرمایا کہ اے عبداللہ بن قیس کیا میں تم کو وہ کلمہ نہ بتادوں جو جنت کے خزانوں میں سے ہے وہ، (لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰہِ)، ہے۔

راوی: محمد بن مقاتل ابوالحسن، عبداللہ، خالد حذاء، ابوعثمان نہدی حضرت ابوموسیٰ

معصوم وہ ہے جس کو اللہ بچائے۔ الخ...

باب: تقدیر کا بیان

معصوم وہ ہے جس کو اللہ بچائے۔ الخ

جلد : جلد سوم   حدیث 1521

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اسْتُخْلِفَ خَلِيفَةٌ إِلَّا لَهُ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْخَيْرِ وَتَحُضُّهُ عَلَيْهِ وَبِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالشَّرِّ

وَتَحُضُّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْصُومُ مَنْ عَصَمَ اللَّهُ

عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ کوئی آدمی خلیفہ نہیں بنایا جاتا مگر اس کے لئے دو باطن ہوتے ہیں، ایک باطن تو اس کو خیر کا حکم دیتا ہے اور اس کو رغبت دلاتا ہے، دوسرا باطن اس کو شر کا حکم دیتا ہے اور شر کی طرف ابھارتا ہے اور معصوم وہ ہے جسے اللہ محفوظ رکھے۔

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس شہر کے ہلاک کرنے کا ہم نے ارادہ کیا اس پر حرام ہے کہ وہ...

باب: تقدیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس شہر کے ہلاک کرنے کا ہم نے ارادہ کیا اس پر حرام ہے کہ وہ لوٹ جائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1522

راوی: محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَشْبَهَ بِاللَّمَمِ مِمَّا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَظَّهُ مِنْ الزِّنَا أَدْرَكَ ذَلِكَ لَا مَحَالَةَ فَزِنَا الْعَيْنِ النَّظَرُ وَزِنَا اللِّسَانِ الْمَنْطِقُ وَالنَّفْسُ تَمَنَّى وَتَشْتَهِي وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ أَوْ يُكَذِّبُهُ وَقَالَ شَبَابَةُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ (چھوٹے چھوٹے گناہ) کے مشابہ اس سے زیادہ میں نے کوئی چیز نہیں دیکھی جو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ابن آدم پر زنا کا حصہ لکھ دیا ہے جس کو وہ یقینا پائے گا چنانچہ آنکھ کا زنا

دیکھنا ہے اور زبان کا زنا بولنا ہے، اور نفس کا زنا اس کی تمنا کرنا ہے اور فرج اس کی تصدیق اور تکذیب کرتا ہے اور شبابہ نے بواسطہ ورقائ، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی : محمود بن غیلان، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم نے جو خواب تجھ کو دکھلایا وہ صرف لوگوں کی آزمائش کے لیے...

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم نے جو خواب تجھ کو دکھلایا وہ صرف لوگوں کی آزمائش کے لیے تھا

جلد : جلد سوم حدیث 1523

راوی: حمیدی، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ قَالَ هِيَ رُؤْيَا عَيْنٍ أُرِيَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ قَالَ هِيَ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ

حمیدی، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آیت، ﴿وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ﴾، میں رویا سے مراد آنکھ کا خواب ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس رات دکھایا جس میں بیت المقدس کی طرف لے جائے گئے تھے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ قرآن میں شجرۃ ملعونۃ سے مراد زقوم کا درخت ہے۔

راوی : حمیدی، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم نے جو خواب تجھ کو دکھلایا وہ صرف لوگوں کی آزمائش کے لیے تھا

جلد : جلد سوم حدیث 1524

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، طاؤس، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى فَقَالَ لَهُ مُوسَى يَا آدَمُ أَنْتَ أَبُونَا خَيَّبْتَنَا وَأَخْرَجْتَنَا مِنْ الْجَنَّةِ قَالَ لَهُ آدَمُ يَا مُوسَى اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِكَلَامِهِ وَخَطَّ لَكَ بِيَدِهِ أَتَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ قَدَّرَهُ اللَّهُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي بِأَرْبَعِينَ سَنَةً فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى ثَلَاثًا قَالَ سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ آدم اور موسیٰ نے بحث کیچنانچہ موسیٰ نے کہا اے آدم، آپ ہمارے باپ ہیں، ہمیں آپ نے محروم کیا اور جنت سے نکلوایا، آدم علیہ السلام نے کہا اے موسی، تم کو اللہ نے اپنے کلام کے ذریعہ برگزیدہ بنایا اور اپنے ہاتھ سے تمہارے لئے لکھا تم مجھے اس بات پر ملامت کرتے ہو جو اللہ نے میری تقدیر میں میری پیدائش سے چالیس سال پہلے لکھ دیا تھا، چنانچہ آدم موسیٰ پر اس بحث میں غالب رہے یہ تین بار آپ نے فرمایا، سفیان نے بواسطہ ابوالزناد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کے مثل نقل کیا۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس کو اللہ دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں...

باب : تقدیر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1525

راوی: محمد بن سنان، فلیح، عبدہ بن ابی لبابہ، وراد مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ وَرَّادٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى الْمُغِيرَةِ اكْتُبْ إِلَيَّ مَا سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَلْفَ الصَّلَاةِ فَأَمْلَى عَلَيَّ الْمُغِيرَةُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَلْفَ الصَّلَاةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدَةُ أَنَّ وَرَّادًا أَخْبَرَهُ بِهَذَا ثُمَّ وَفَدْتُ بَعْدُ إِلَى مُعَاوِيَةَ فَسَمِعْتُهُ يَأْمُرُ النَّاسَ بِذَلِكَ الْقَوْلِ

محمد بن سنان، فلیح، عبدہ بن ابی لبابہ، وراد مغیرہ بن شعبہ کے آزاد کردہ غلام سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مغیرہ کو لکھ بھیجا کہ مجھے لکھ بھیجو جو تم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کے بعد پڑھتے ہوئے سنا ہے چنانچہ مغیرہ نے مجھے لکھوایا، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کے بعد پڑھتے ہوئے سنا (لا الہ الا اللہ)، یعنی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اللہ جسے دے اس کا کوئی روکنے والا نہیں اور کوشش کرنے والے کو کوشش نفع نہیں پہنچائے گی ابن جریج کا بیان ہے کہ مجھ سے عبدہ نے بیان کیا کہ مجھ سے یہ وراد نے بیان کیا، پھر اس کے بعد میں معاویہ کے پاس گیا تو میں نے اس کو دعا پڑھنے کا حکم دیتے ہوئے سنا۔

راوی: محمد بن سنان، فلیح، عبدہ بن ابی لبابہ، وراد مغیرہ بن شعبہ

اس شخص کا بیان جو بدبختی کی پستی پر بری تقدیر سے اللہ کی پناہ مانگے۔ الخ...

باب : تقدیر کا بیان

اس شخص کا بیان جو بد بختی کی پستی پر بری تقدیر سے اللہ کی پناہ مانگے۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1526

راوی: مسدد، سفیان، سمی ابوصالح

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللهِ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ

مسدد، سفیان، سمی ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا مصیبت کی سختی اور بد بختی کے پانے، اور تقدیر کی برائی اور دشمنوں کے طعنے سے اللہ تبارک وتعالیٰ کی پناہ مانگو۔

راوی : مسدد، سفیان، سمی ابوصالح

اللہ تعالیٰ انسان اور اس کے قلب کے درمیان حائل ہوتا ہے...

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالیٰ انسان اور اس کے قلب کے درمیان حائل ہوتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1527

راوی: محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ، موسیٰ بن عقبہ، سالم حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَثِيرًا مِمَّا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْلِفُ لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ

محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ، موسیٰ بن عقبہ، سالم حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر قسم

اسی طرح کھایا کرتے تھے لاومقلب القلوب یعنی (قسم ہے دلوں کے پھیرنے والے کی)۔

راوی : محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ، موسیٰ بن عقبہ، سالم حضرت عبداللہ

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالیٰ انسان اور اس کے قلب کے درمیان حائل ہوتا ہے

جلد : جلد سوم　　حدیث 1528

راوی: علی بن حفص، بشر بن محمد، عبداللہ، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ وَبِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِابْنِ صَيَّادٍ خَبَأْتُ لَكَ خَبِيئًا قَالَ الدُّخُّ قَالَ اخْسَأْ فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ قَالَ عُمَرُ ائْذَنْ لِي فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ قَالَ دَعْهُ إِنْ يَكُنْ هُوَ فَلَا تُطِيقُهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ هُوَ فَلَا خَيْرَ لَكَ فِي قَتْلِهِ

علی بن حفص، بشر بن محمد، عبداللہ، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابن صیاد سے فرمایا کہ میں نے اپنے دل میں ایک بات چھپا رکھی ہے، اس نے کہا کہ وہ دھواں ہے، آپ نے فرمایا خاموش رہ تو اپنی تقدیر سے آگے نہیں بڑھ سکتا ہے، عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ اجازت دیجئے تو میں اس کی گردن اڑادوں، آپ نے فرمایا کہ اس کو چھوڑ دو اگر یہ وہی ہے تو ہم اس کی طاقت نہیں رکھتے اور اگر وہ نہیں ہے تو اسکے قتل کرنے میں تمہارے لئے کوئی بھلائی نہیں۔

راوی : علی بن حفص، بشر بن محمد، عبداللہ، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

)آیت) آپ کہہ دیجیے ہمیں وہی پہنچے گا جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا ہے۔ الخ...

باب : تقدیر کا بیان

)آیت) آپ کہہ دیجیے ہمیں وہی پہنچے گا جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا ہے۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1529

راوی: اسحاق بن ابرھیم حنظلی، نضر، داؤ بن ابی الفرات، عبداللہ بن بریدہ، یحیی بن یعمر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الطَّاعُونِ فَقَالَ كَانَ عَذَابًا يَبْعَثُهُ اللَّهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ فَجَعَلَهُ اللَّهُ رَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَكُونُ فِي بَلَدٍ يَكُونُ فِيهِ وَيَمْكُثُ فِيهِ لَا يَخْرُجُ مِنْ الْبَلَدِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يُصِيبُهُ إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ إِلَّا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ شَهِيدٍ

اسحاق بن ابرہیم حنظلی، نضر، داؤبن ابی الفرات، عبد اللہ بن بریدہ، یحیی بن یعمر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے طاعون کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا وہ ایک عذاب ہے جو اللہ تعالی بھیجتا ہے جس پر چاہتا ہے، مسلمانوں کے لئے اس کو رحمت بنا دیتا ہے، بندہ اگر ایسے شہر میں ہو جہاں طاعون ہو اور وہاں ٹھہرا رہے اور صبر کرتے ہوئے اور کار ثواب خیال کرتے ہوئے اس شہر سے نہ نکلے اور وہ یقین کرلے کہ اسے وہی چیز پہنچے گی جو اللہ نے اس کی تقدیر میں لکھ دی ہے تو اس کو شہید کا ثواب ملے گا۔

راوی : اسحاق بن ابرہیم حنظلی، نضر، داؤبن ابی الفرات، عبد اللہ بن بریدہ، یحیی بن یعمر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالی کا قول کہ) ہم ہدایت پانے والے نہ ہوتے اگر اللہ مجھے ہدایت نہ دیتا۔ الخ...

باب : تقدیر کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ) ہم ہدایت پانے والے نہ ہوتے اگر اللہ مجھے ہدایت نہ دیتا۔ اگر اللہ مجھے ہدایت دیتا تو میں متقین میں سے ہوتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1530

راوی: ابوالنعمان، جریر، حازم، ابی اسحق، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ هُوَ ابْنُ حَازِمٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ يَنْقُلُ مَعَنَا التُّرَابَ وَهُوَ يَقُولُ وَاللهِ لَوْلَا اللهُ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا صُمْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتْ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا وَالْمُشْرِكُونَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا إِذَا أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا

ابوالنعمان، جریر، حازم، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خندق کے دن دیکھا کہ ہمارے ساتھ مٹی اٹھا رہے تھے اور فرماتے جاتے تھے کہ خدا کی قسم اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ کرتا تو نہ ہم روزہ رکھتے اور نہ ہی نماز پڑھتے، ہم پر سکینہ نازل فرما اور اگر ہم (دشمن کے) مقابل ہوں تو ہمیں ثابت قدم رکھ اور مشرکین نے ہم پر ظلم کیا ہے، جب ان لوگوں نے آزمائش کا ارادہ کیا تو ہم نے انکار کر دیا۔

راوی: ابوالنعمان، جریر، حازم، ابی اسحق، حضرت براء بن عازب

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

قسموں اور نذروں کا بیان۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

قسموں اور نذروں کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1531

راوی: محمد بن مقاتل ابوالحسن، عبداللہ، ہشام بن عروہ عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمْ يَكُنْ يَحْنَثُ فِي يَمِينٍ قَطُّ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ كَفَّارَةَ الْيَمِينِ وَقَالَ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتُ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي

محمد بن مقاتل ابوالحسن، عبداللہ، ہشام بن عروہ عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کبھی قسم نہیں توڑتے تھے، یہاں تک کہ اللہ نے کفارہ یمین کی آیت نازل فرمائی اور انہوں نے کہا میں جس چیز کی بھی قسم کھاتا ہوں اور اس کے علاوہ میں خیر پاتا ہوں تو میں اسی چیز کو اختیار کرلیتا ہوں جو خیر ہوتی ہے اور میں اپنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں۔

راوی: محمد بن مقاتل ابوالحسن، عبداللہ، ہشام بن عروہ عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

قسموں اور نذروں کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1532

راوی: ابوالنعمان محمد بن فضل، جریر بن حازم، حسن عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَمُرَةَ لَا تَسْأَلْ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُوتِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ

أُوتِيتَهَا مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

ابو النعمان محمد بن فضل، جریر بن حازم، حسن عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ امارت طلب نہ کر اس لئے اگر تمہیں طلب کرنے کے بعد امارت دیدی گئی تو تم اس کے حوالے کر دیئے جاؤ گے اور اگر بغیر مانگے تمہیں مل جائے تو تمہاری مدد کی جائے گی اور جب تم کسی بات پر قسم کھاؤ اور بھلائی اس کے علاوہ میں پاؤ تو اپنی قسم کا کفارہ ادا کرو اور وہ چیز کرو جو اس سے بہتر ہے۔

راوی : ابو النعمان محمد بن فضل، جریر بن حازم، حسن عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

قسموں اور نذروں کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1533

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابوبردہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنْ الْأَشْعَرِيِّينَ أَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ وَاللهِ لَا أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ قَالَ ثُمَّ لَبِثْنَا مَا شَاءَ اللهُ أَنْ نَلْبَثَ ثُمَّ أُتِيَ بِثَلَاثِ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرَى فَحَمَلَنَا عَلَيْهَا فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قُلْنَا أَوْ قَالَ بَعْضُنَا وَاللهِ لَا يُبَارَكُ لَنَا أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلَنَا فَارْجِعُوا بِنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُذَكِّرُهُ فَأَتَيْنَاهُ فَقَالَ مَا أَنَا حَمَلْتُكُمْ بَلْ اللهُ حَمَلَكُمْ وَإِنِّي وَاللهِ إِنْ شَاءَ اللهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا كَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ أَوْ أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي

ابوالنعمان، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابوبردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں میں نے نبی کی خدمت میں اشعریوں کی ایک جماعت کے ساتھ آپ سے سواری مانگنے کو آیا تو آپ نے فرمایا بخدا میں تمہیں سواری نہیں دوں گا اور نہ میرے پاس کوئی چیز ہے جس پر میں تم کو سوار کروں، راوی کا بیان ہے کہ پھر ہم ٹھہرے جب تک اللہ نے چاہا کہ ہم ٹھہریں۔ پھر آپ کے پاس تین خوبصورت اونٹنیاں لائی گئیں ہم کو آپ نے اس پر سوار کیا جب ہم چلے تو ہم نے کہا یا ہم میں سے کسی نے کہا، کہ بخدا ہم کو برکت نہ ہوگی ہم نبی کی خدمت میں سواری مانگنے آئے تھے تو آپ نے قسم کھائی کہ ہمیں سواری نہ دیں گے، پھر ہم کو آپ نے سواری دے دی (تو معلوم ہوتا ہے کہ آپ بھول گئے) اس لئے ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں دوبارہ حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ میں نے تمہیں سوار نہیں کیا ہے بلکہ اللہ نے تمہیں سوار کیا ہے اور بخدا میں جب بھی اللہ کی مشیت کے مطابق قسم کھاتا ہوں اور اس کے علاوہ میں بھلائی دیکھتا ہوں تو میں اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دیتا ہوں اور جو بہتر ہے وہ کر لیتا ہوں، یا (یہ فرمایا کہ) میں وہ کر لیتا ہوں جو بہتر ہے، اور اپنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں۔

راوی : ابوالنعمان، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابوبردہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

قسموں اور نذروں کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1534

راوی: اسحق بن ابراهیم، عبدالرزاق، معمر، همام بم منبه حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا بِهِ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَأَنْ يَلَجَّ أَحَدُكُمْ بِيَمِينِهِ فِي أَهْلِهِ آثَمُ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ أَنْ يُعْطِيَ كَفَّارَتَهُ الَّتِي افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَيْهِ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، ہمام بم منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے

ہیں آپ نے فرمایا کہ ہم (ظہور کے اعتبار سے سب سے) آخر میں ہیں (لیکن) قیامت کے دن آگے ہوں گے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ گھر والوں کے معاملہ میں تمہارا اپنی قسموں پر مصر رہنا زیادہ گناہ کی بات ہے بہ نسبت اس کے کفارہ ادا کر دو جو اللہ تعالیٰ نے تم پر فرض کیا ہے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، ہمام بم منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

قسموں اور نذروں کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1535

راوی: اسحق بن ابراهیم، یحیی بن صالح، معاویه، یحیی، عکرمه، ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَلَجَّ فِي أَهْلِهِ بِيَمِينٍ فَهُوَ أَعْظَمُ إِثْمًا لِيَبَرَّ يَعْنِي الْكَفَّارَةَ

اسحاق بن ابراہیم، یحیی بن صالح، معاویہ، یحیی، عکرمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے گھر والوں کے معاملہ میں قسم پر مصر رہے تو وہ بہت گناہ گار ہے اس کو چاہیے کہ قسم کو پاک کرے یعنی کفارہ ادا کرے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، یحیی بن صالح، معاویہ، یحیی، عکرمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وایم اللہ (یعنی قسم ہے خدا کی) فرمانا...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وایم اللہ (یعنی قسم ہے خدا کی) فرمانا

جلد : جلد سوم حدیث 1536

راوی: قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَطَعَنَ بَعْضُ النَّاسِ فِي إِمْرَتِهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كُنْتُمْ تَطْعَنُونَ فِي إِمْرَتِهِ فَقَدْ كُنْتُمْ تَطْعَنُونَ فِي إِمْرَةِ أَبِيهِ مِنْ قَبْلُ وَايْمُ اللَّهِ إِنْ كَانَ لَخَلِيقًا لِلْإِمَارَةِ وَإِنْ كَانَ لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ وَإِنَّ هَذَا لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ بَعْدَهُ

قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار ابن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا اور اسامہ بن زید کو اس کا امیر مقرر کیا، بعض لوگوں نے ان کی سرداری پر طعن کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے ہو کر فرمایا کہ اگر تم اس کی سرداری پر طعن کرتے ہو اس سے پہلے اس کے باپ کی سرداری پر بھی طعن کر چکے ہو قسم خدا کی وہ امارت کا مستحق تھا اور لوگوں میں میرے نزدیک وہ زیادہ محبوب تھا اور اس کے بعد یہ (یعنی حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) لوگوں میں میرے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار ابن عمر

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1537

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، موسیٰ بن عقبہ، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ يَمِينُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ

محمد بن یوسف، سفیان، موسیٰ بن عقبہ، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قسم یہ تھی، لاومقلب القلوب (قسم ہے دلوں کے پھیرنے والے کی)۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، موسیٰ بن عقبہ، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1538

راوی: موسیٰ، ابوعوانہ، عبدالمالک، جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللهِ

موسیٰ، ابوعوانہ، عبدالمالک، جابر بن سمرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جب قیصر ہلاک ہو گیا تو آپ نے فرمایا کہ اس کے بعد کوئی قیصر نہ ہو گا اور جب کسری ہلاک ہو گیا تو فرمایا کہ اس کے بعد کوئی کسری نہ ہو گا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ ان دونوں کے خزانے اللہ کی راہ میں خرچ کئے جائیں گے۔

راوی : موسیٰ، ابو عوانہ، عبد المالک، جابر بن سمرہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

جلد : جلد سوم **حدیث** 1539

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، سعید بن مسیب، ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللهِ

ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب کسری ہلاک ہو گیا تو فرمایا کہ اس کے بعد کوئی کسری نہ ہو گا اور جب قیصر ہلاک ہو گیا تو آپ نے فرمایا کہ اس کے بعد کوئی قیصر نہ ہو گا، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے کہ ان دونوں کے خزانے اللہ کی راہ میں خرچ کئے جائیں گے۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

جلد : جلد سوم   حدیث 1540

راوی: محمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِی مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللَّهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا

محمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے محمد کی امت خدا کی قسم اگر تم جان لیتے جو میں جانتا ہوں تو زیادہ روتے اور کم ہنستے۔

راوی: محمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔الخ

جلد : جلد سوم   حدیث 1541

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وهب، حیوة، ابوعقیل، زهرہ بن معبد، اپنے دادا عبداللہ بن ہشام

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَقِيلٍ زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ هِشَامٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَأَنْتَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا مِنْ نَفْسِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ فَإِنَّهُ الْآنَ وَاللَّهِ لَأَنْتَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآنَ يَا عُمَرُ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، حیوۃ، ابو عقیل، زہرہ بن معبد، اپنے دادا عبد اللہ بن ہشام سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے اور آپ عمر بن الخطاب کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نے آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ بجز میری جان کے تمام چیزوں سے زیادہ مجھ کو محبوب ہیں تو آپ نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے (تمہارا ایمان کامل نہیں) جب تک کہ میں تمہاری جان سے زیادہ تمہیں محبوب نہ ہوں، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اب خدا کی قسم آپ مجھ کو میری جان سے بھی زیادہ عزیز ہیں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرماکہ اب اے عمر (تیرا ایمان کامل ہو گیا(

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، حیوۃ، ابو عقیل، زہرہ بن معبد، اپنے دادا عبد اللہ بن ہشام

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

جلد : جلد سوم   حدیث 1542

راوی : اسماعیل، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَقَالَ الْآخَرُ وَهُوَ أَفْقَهُهُمَا أَجَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَأْذَنْ لِي أَنْ أَتَكَلَّمَ قَالَ تَكَلَّمْ قَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا قَالَ مَالِكٌ وَالْعَسِيفُ الْأَجِيرُ زَنَى بِامْرَأَتِهِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَجَارِيَةٍ لِي ثُمَّ إِنِّي سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ مَا عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَإِنَّمَا الرَّجْمُ عَلَى امْرَأَتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ أَمَّا غَنَمُكَ وَجَارِيَتُكَ فَرَدٌّ عَلَيْكَ وَجَلَدَ ابْنَهُ مِائَةً وَغَرَّبَهُ عَامًا وَأُمِرَ أُنَيْسٌ الْأَسْلَمِيُّ أَنْ يَأْتِيَ امْرَأَةَ الْآخَرِ فَإِنْ اعْتَرَفَتْ رَجَمَهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

اسماعیل، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ان دونوں نے بیان کیا کہ دو آدمی رسول اللہ کی خدمت اقدس میں جھگڑتے ہوئے آئے ان میں ایک نے کہا کہ ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کر دیجئے اور ہمیں اجازت دیجئے کہ میں عرض کروں، آپ نے فرمایا کہ بیان کر اس نے کہا کہ میرا بیٹا اسکے ہاں مزدور تھا مالک نے کہا کہ عسیف سے مراد مزدور ہے میرے بیٹے نے اسکی بیوی سے زنا کیا لوگوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے کو سنگسار کیا جائے میں نے سو بکری اور ایک لونڈی فدیہ دے کر اس کو چھڑایا، پھر میں نے اہل علم سے دریافت کیا تو ان لوگوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے کو کوڑے لگیں گے اور ایک سال کے لئے جلاوطن ہونا پڑے گا سنگسار تو اسکی بیوی کو کیا جائے گا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضہ میں میری جان ہے۔ میں تمہارا فیصلہ اللہ کے مطابق کروں گا تمہاری بکری اور لونڈی تمہیں واپس کی جاتی ہیں اور اس کے بیٹے کو سو کوڑے لگوائے اور ایک سال کے لئے جلاوطن کر دیا اور انیس اسلمی کو حکم دیا کہ اس دوسرے کی بیوی کے پاس جائے، اگر وہ اعتراف کرے تو اس کو رجم کر دیا جائے اس نے اعتراف کر لیا تو اسکو رجم کر دیا گیا۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1543

راوی : عبد اللہ بن محمد، وهب، شعبہ، محمد بن ابی یعقوب، عبد الرحمن بن ابی بکرہ اپنے والد ابی بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ أَسْلَمُ وَغِفَارُ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ خَيْرًا مِنْ تَمِيمٍ وَعَامِرِ بْنِ

صَعْصَعَةَ وَغَطَفَانَ وَأَسَدٍ خَابُوا وَخَسِرُوا قَالُوا نَعَمْ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُمْ خَيْرٌ مِنْهُمْ

عبد اللہ بن محمد، وہب، شعبہ، محمد بن ابی یعقوب، عبد الرحمن بن ابی بکرہ اپنے والد ابی بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ بتاؤ اگر اسلم اور غفار اور مزنیہ اور جہینیہ (قبیلوں کے نام ہیں) قبیلہ تمیم اور عامر بن صعصعہ اور غطفان اور اسد سے بہتر ہوں تو وہ لوگ گھاٹے اور نقصان میں ہوں، آپ نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضے میں میری جان ہے کہ وہ لوگ ان سے بہتر ہیں۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، وہب، شعبہ، محمد بن ابی یعقوب، عبد الرحمن بن ابی بکرہ اپنے والد ابی بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1544

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، ابی حمید ساعدی

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ عَامِلًا فَجَائَهُ الْعَامِلُ حِينَ فَرَغَ مِنْ عَمَلِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ لِي فَقَالَ لَهُ أَفَلَا قَعَدْتَ فِي بَيْتِ أَبِيكَ وَأُمِّكَ فَنَظَرْتَ أَيُهْدَى لَكَ أَمْ لَا ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةً بَعْدَ الصَّلَاةِ فَتَشَهَّدَ وَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ الْعَامِلِ نَسْتَعْمِلُهُ فَيَأْتِينَا فَيَقُولُ هَذَا مِنْ عَمَلِكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ لِي أَفَلَا قَعَدَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ فَنَظَرَ هَلْ يُهْدَى لَهُ أَمْ لَا فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَغُلُّ أَحَدُكُمْ مِنْهَا شَيْئًا إِلَّا جَائَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُهُ عَلَى عُنُقِهِ إِنْ كَانَ بَعِيرًا جَائَ بِهِ لَهُ رُغَائٌ وَإِنْ كَانَتْ بَقَرَةً جَائَ بِهَا لَهَا خُوَارٌ وَإِنْ كَانَتْ شَاةً جَائَ بِهَا تَيْعَرُ فَقَدْ بَلَّغْتُ فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ ثُمَّ رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ حَتَّى إِنَّا

لَنَنْظُرُ إِلَى عُفْرَةِ إِبْطَيْهِ قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ وَقَدْ سَمِعَ ذَلِكَ مَعِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلُوهُ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، ابی حمید ساعدی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو عامل بنا کر بھیجا، عامل جب اپنے کام سے فارغ ہو چکا تو آپ کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ، یہ آپ کا ہے اور یہ مجھے ہدیہ بھیجا گیا ہے، آپ نے فرمایا کہ تم اپنے باپ اور اپنی ماں کے گھر میں کیوں نہیں بیٹھے رہے پھر دیکھتے کہ تجھے ہدیہ بھیجا جاتا ہے یا نہیں، پھر رسول اللہ عشاء کے وقت نماز کے بعد کھڑے ہوئے، تشہد پڑھا اور اللہ کی تعریف بیان کی جس کا وہ مستحق ہے، پھر فرمایا، امابعد، عامل کا کیا حال ہے کہ ہم اسے عامل بنا کر بھیجتے ہیں وہ ہمارے پاس آتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ آپ کی تحصیل کا ہے اور یہ ہمیں ہدیہ بھیجا گیا ہے، وہ اپنے ماں باپ کے گھر میں کیوں نہیں بیٹھتا پھر دیکھے کہ اسے ہدیہ بھیجا جاتا ہے یا نہیں، قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضے میں میری جان ہے کہ تم میں سے جو شخص بھی کوئی چیز اس میں رکھ لے گا تو قیامت کے دن وہ اس چیز کو اس طرح لے کر آئے گا کہ وہ چیز اس کی گردن پر سوار ہو گی، اگر وہ اونٹ ہے تو وہ بلبلاتا ہوا اور اگر وہ گائے ہے تو وہ بولتی ہوئی اور بکری ہے تو وہ ممیاتی ہوئی آئے گی، میں نے (تم لوگوں) کو پہنچا دیا ہے، ابوحمید کا بیان ہے کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ اٹھایا یہاں تک کہ ہم لوگوں نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی، ابوحمید نے کہا کہ میرے ساتھ اس کو زید بن ثابت نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا، ان سے پوچھ لو۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، ابی حمید ساعدی

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1545

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام بن یوسف، معمر، همام، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ هُوَ ابْنُ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا

ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، اگر وہ تم جان لیتے جو میں جانتا ہوں تو زیادہ روتے اور کم ہنستے۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، ہشام بن یوسف، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1546

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، معرور، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الْمَعْرُورِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ يَقُولُ هُمْ الْأَخْسَرُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ هُمْ الْأَخْسَرُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ قُلْتُ مَا شَأْنِي أَيُرَى فِيَّ شَيْئٌ مَا شَأْنِي فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ فَمَا اسْتَطَعْتُ أَنْ أَسْكُتَ وَتَغَشَّانِي مَا شَائَ اللَّهُ فَقُلْتُ مَنْ هُمْ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْأَكْثَرُونَ أَمْوَالًا إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا

عمر بن حفص، حفص، اعمش، معرور، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں آپ کی خدمت میں پہنچا، اس وقت آپ کعبہ کے سایہ میں فرمارہے تھے کہ وہ لوگ گھاٹے میں ہیں قسم ہے کعبہ کی وہ لوگ گھاٹے میں ہیں، میں نے عرض کیا کہ میری کیا حالت ہے؟ کیا مجھ سے کوئی بات نظر آئی ہے؟ کیا بات ہے؟ چنانچہ میں آپ کے پاس بیٹھ گیا اور آپ یہ فرماتے جاتے تھے، میں خاموش نہ کرسکا اور جب تک اللہ نے چاہا مجھ پر غم کی کیفیت طاری رہی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں وہ کون لوگ ہیں، آپ نے فرمایا کہ وہ لوگ جو زیادہ مال والے ہیں مگر وہ جو اس طرح اور اس

طرح (خرچ کرتے ہیں(

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، معرور، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1547

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، اعرج، ابوهریره

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُلَيْمَانُ لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى تِسْعِينَ امْرَأَةً كُلُّهُنَّ تَأْتِي بِفَارِسٍ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ قُلْ إِنْ شَائَ اللَّهُ فَلَمْ يَقُلْ إِنْ شَائَ اللَّهُ فَطَافَ عَلَيْهِنَّ جَمِيعًا فَلَمْ يَحْمِلْ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ جَائَتْ بِشِقِّ رَجُلٍ وَايْمُ الَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ قَالَ إِنْ شَائَ اللَّهُ لَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فُرْسَانًا أَجْمَعُونَ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، اعرج، ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، سلیمان علیہ السلام نے کہا کہ میں اپنی نوے بیویوں میں سے ہر ایک کے پاس رات میں جاؤں گا، ان میں سے ہر ایک ایسا بچہ جنے گی جو شہسوار ہوں گے اور اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے، ان کے ساتھی نے کہا کہ انشاء اللہ کہیں لیکن انہوں نے انشاء اللہ نہیں کہا اور اپنی تمام بیویوں کے پاس گئے تو ان میں سے صرف ایک عورت حاملہ ہوئی جس نے ایک ناتمام بچہ جنا، اور قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے کہ اگر وہ انشاء اللہ کہتے (تو سب کے بچے پیدا ہوتے) اور شہسوار ہو کر اللہ کی راہ میں سب کے سب جہاد کرتے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، اعرج، ابوہریرہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1548

راوی: محمد، ابوالاحوص، ابواسحق، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أُهْدِيَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرَقَةٌ مِنْ حَرِيرٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَتَدَاوَلُونَهَا بَيْنَهُمْ وَيَعْجَبُونَ مِنْ حُسْنِهَا وَلِينِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَعْجَبُونَ مِنْهَا قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْهَا لَمْ يَقُلْ شُعْبَةُ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ

محمد، ابوالاحوص، ابواسحاق، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ریشم کا ایک ٹکڑا ہدیہ بھیجا گیا لوگ اس کو ہاتھوں ہاتھ لے رہے تھے اور اس کی نرمی اور اس کی خوبصورتی کو تعجب کی نگاہ سے دیکھ رہے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم اس سے تعجب کرتے ہو، لوگوں نے جواب دیا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے البتہ سعد کے رومال جنت میں اس سے بہتر ہوں گے، شعبہ اور اسرائیل نے ابواسحاق کے واسطہ سے (جو روایت کی اس میں) والذی نفسی بیدہ (قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضہ میں میری جان ہے) کے لفظ بیان نہیں کئے۔

راوی: محمد، ابوالاحوص، ابواسحق، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1549

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ إِنَّ هِنْدَ بِنْتَ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كَانَ مِمَّا عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَهْلُ أَخْبَاءٍ أَوْ خِبَاءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ يَذِلُّوا مِنْ أَهْلِ أَخْبَائِكَ أَوْ خِبَائِكَ شَكَّ يَحْيَى ثُمَّ مَا أَصْبَحَ الْيَوْمَ أَهْلُ أَخْبَاءٍ أَوْ خِبَاءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَعِزُّوا مِنْ أَهْلِ أَخْبَائِكَ أَوْ خِبَائِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَيْضًا وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مِسِّيكٌ فَهَلْ عَلَيَّ حَرَجٌ أَنْ أُطْعِمَ مِنْ الَّذِي لَهُ قَالَ لَا إِلَّا بِالْمَعْرُوفِ

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہند بنت عتبہ بن ربیعہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ایک وقت تھا کہ) کہ روئے زمین پر مجھے سب سے پسند یہ تھا کہ کہ آپ کے خیمے والے (یعنی آپ کے تابع لوگ) ذلیل ہوں لیکن آج مجھے اس سے زیادہ پسندیدہ کوئی بات نہیں کہ کہ آپ کے خیمے کے لوگ غالب رہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے اس میں ابھی اور ترقی ہو گی، ہند نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوسفیان ایک بخیل آدمی ہے کیا میرے لئے اس بات میں کوئی حرج نہیں، اگر میں اس کے مال میں سے (اس کی اولاد کو) کھلاؤں، آپ نے فرمایا نہیں بشرطیکہ دستور کے مطابق ہو۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

جلد : جلد سوم　　حدیث 1550

راوی : احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراھیم، ابراھیم کے والد، ابواسحق، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضِيفٌ ظَهْرَهُ إِلَى قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ يَمَانٍ إِذْ قَالَ لِأَصْحَابِهِ أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوا بَلَى قَالَ أَفَلَمْ تَرْضَوْا أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوا بَلَى قَالَ فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ

احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراہیم، ابراہیم کے والد، ابو اسحاق، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یمانی چمڑے کے ایک خیمہ سے اپنی پیٹھ لگائے ہوئے بیٹھے تھے تو آپ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا کہ تم اس بات پر راضی ہو کہ تم اہل جنت کا چوتھا حصہ ہو لوگوں نے کہا جی ہاں۔ آپ نے فرمایا کہ کیا تم لوگ پسند کرتے ہو کہ تم اہل جنت کا تیسرا حصہ ہو؟ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے مجھے امید ہے کہ تم لوگ اہل جنت کے نصف ہوں گے۔

راوی : احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراہیم، ابراہیم کے والد، ابواسحق، عمرو بن میمون، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

جلد : جلد سوم　　حدیث 1551

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالك، عبدالرحمن بن عبداللہ عبدالرحمن، عبداللہ بن عبدالرحمن، ابوسعید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ يُرَدِّدُهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ جَائَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ وَكَأَنَّ الرَّجُلَ يَتَقَالُّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبدالرحمن بن عبداللہ عبدالرحمن، عبداللہ بن عبدالرحمن، ابوسعید سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے کسی کو قل ھو اللہ احد پڑھتے ہوئے سنا اور وہ اس کو بار بار پڑھ رہا تھا جب صبح ہوئی تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور وہ شخص (اس سورت کی تلاوت) کو کم سمجھ رہا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ وہ (سورت) تہائی قرآن کے برابر ہے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبدالرحمن بن عبداللہ عبدالرحمن، عبداللہ بن عبدالرحمن، ابوسعید

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

جلد : جلد سوم   حدیث 1552

راوی: اسحق، حبان، ھمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي إِذَا مَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا مَا سَجَدْتُمْ

اسحاق، حبان، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے نبی کریم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم رکوع اور سجدے کو پورا کرو قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضے میں میری جان ہے کہ میں تمہیں پیچھے سے دیکھتا ہوں جب تم رکوع اور سجدہ کرتے ہو۔

راوی : اسحق، حبان، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم کس طرح کی تھی۔ الخ

جلد : جلد سوم   حدیث 1553

راوی: اسحق، وهب بن جرير، شعبه، هشام بن زيد، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهَا أَوْلَادٌ لَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّكُمْ لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ قَالَهَا ثَلَاثَ مِرَارٍ

اسحاق، وہب بن جریر، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انصاری کی ایک عورت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئی جس کے ساتھ اس کی اولاد تھی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے تم لوگوں میں مجھ کو سب سے زیادہ محبوب ہو، آپ نے یہ تین بار فرمایا۔

راوی : اسحق، وہب بن جریر، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس بن مالک

اپنے باپوں کی قسم نہ کھاؤ...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اپنے باپوں کی قسم نہ کھاؤ

جلد : جلد سوم حدیث 1554

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ مالک، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْرَكَ عُمَرَبْنَ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَسِيرُ فِي رَكْبٍ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَقَالَ أَلَا إِنَّ اللهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللهِ أَوْ لِيَصْمُتْ

عبد اللہ بن مسلمہ مالک، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس پہنچے اس وقت وہ گھوڑے پر سوار تھے، اور اپنے باپ کی قسم کھا رہے تھے، آپ نے فرمایا خبر دار اللہ تعالیٰ تمہیں اس بات سے منع فرماتا ہے کہ اپنے باپوں کی قسم کھاؤ جس شخص کو قسم کھانا ہے تو وہ اللہ کی قسم کھائے یا خاموش رہے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ مالک، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اپنے باپوں کی قسم نہ کھاؤ

جلد : جلد سوم حدیث 1555

راوی: سعید بن عفیر، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، سالم، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه حضرت عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ سَالِمٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَوَاللَّهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا مُنْذُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكِرًا وَلَا آثِرًا قَالَ مُجَاهِدٌ أَوْ أَثَارَةٍ مِنْ عِلْمٍ يَأْثُرُ عِلْمًا تَابَعَهُ عُقَيْلٌ وَالزُّبَيْدِيُّ وَإِسْحَاقُ الْكَلْبِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ وَمَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ

سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ان کو کہتے ہوئے سنا کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے باپوں کی قسم کھانے سے منع فرماتا ہے۔ حضرت عمر کا بیان ہے کہ قسم ہے خدا کی جب سے میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ کہتے ہوئے سنا ہے نہ قصداا اور نہ بھول کر میں نے (باپ کی) قسم کھائی، مجاہد نے کہا، اواثارہ من علم سے مراد یاثر علما ہے، عقیل وزبیدی اور اسحاق کلبی نے زہری سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے، اور ابن عینیہ اور معمر نے بواسطہ سالم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی : سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اپنے باپوں کی قسم نہ کھاؤ

جلد : جلد سوم حدیث 1556

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالعزیزبن مسلم، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ

موسی بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے باپوں کی قسم نہ کھایا کرو

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اپنے باپوں کی قسم نہ کھاؤ

جلد : جلد سوم حدیث 1557

راوی: قتیبہ، عبدالوہاب، ایوب، ابوقلابہ، قاسم تیمی، زہدم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَالْقَاسِمِ التَّمِيمِيِّ عَنْ زَهْدَمٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ هَذَا الْحَيِّ مِنْ جَرْمٍ وَبَيْنَ الْأَشْعَرِيِّينَ وُدٌّ وَإِخَاءٌ فَكُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ طَعَامٌ فِيهِ لَحْمُ دَجَاجٍ وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمِ اللَّهِ أَحْمَرُ كَأَنَّهُ مِنْ الْمَوَالِي فَدَعَاهُ إِلَى الطَّعَامِ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ شَيْئًا فَقَذِرْتُهُ فَحَلَفْتُ أَنْ لَا آكُلَهُ فَقَالَ قُمْ فَلَأُحَدِّثَنَّكَ عَنْ ذَاكَ إِنِّي أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنْ الْأَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَهْبِ إِبِلٍ فَسَأَلَ عَنَّا فَقَالَ أَيْنَ النَّفَرُ الْأَشْعَرِيُّونَ فَأَمَرَ لَنَا بِخَمْسِ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرَى فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قُلْنَا مَا صَنَعْنَا حَلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْمِلُنَا وَمَا عِنْدَهُ مَا يَحْمِلُنَا ثُمَّ حَمَلَنَا تَغَفَّلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينَهُ وَاللَّهِ لَا نُفْلِحُ أَبَدًا فَرَجَعْنَا إِلَيْهِ فَقُلْنَا لَهُ إِنَّا أَتَيْنَاكَ لِتَحْمِلَنَا فَحَلَفْتَ أَنْ لَا تَحْمِلَنَا وَمَا عِنْدَكَ مَا تَحْمِلُنَا فَقَالَ إِنِّي لَسْتُ أَنَا حَمَلْتُكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَمَلَكُمْ وَاللَّهِ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَتَحَلَّلْتُهَا

قتیبہ، عبدالوہاب، ایوب، ابوقلابہ، قاسم تمیمی، زہدم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جرم اور اشعریوں کے قبیلوں کے درمیان بھائی چارہ اور دوستی تھی ہم ابوموسی اشعری کے پاس تھے کہ ان کے پاس کھانا لایا گیا جس میں مرغی کا گوشت تھا، بنی تمیم کا ایک شخص انکے پاس تھا جس کا رنگ سرخ تھا اس کو کھانے پر بلایا تو اس نے کہا کہ میں نے اس کو نجاست کھاتے ہوئے دیکھا ہے تو

میری طبیعت متنفر ہو گئی میں نے قسم کھائی کہ مرغی نہیں کھاؤں گا، انہوں نے کہا کہ اٹھ میں تجھ سے اس کی بابت حدیث بیان کروں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں چند اشعریوں کے ساتھ سواری مانگنے کے لئے آیا آپ نے فرمایا کہ خدا کی قسم میں تمہیں سوار نہیں کروں گا، اور نہ میرے پاس کوئی چیز ہے جس پر میں تم کو سوار کروں، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مال غنیمت کے اونٹ آئے آپ نے ہمارے متعلق دریافت فرمایا کہ اشعری کہاں ہیں؟ اور ہمارے لئے پانچ اچھی اونٹنیوں کے دینے کا حکم دیا، جب ہم چلے تو ہم نے کہا کہ ہم نے یہ کیا کیا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم کھائی تھی کہ ہم سواری نہیں دیں گے اور نہ ان کے پاس کوئی سواری ہے، جس پر ہمیں سوار کریں، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو سواری عنایت کی شاید ہم قسم بھول گئے، خدا کی قسم اس صورت میں ہم لوگ فلاح نہیں پائیں گے ہم لوگ آپ کے پاس واپس لوٹے تو ہم لوگوں نے آپ سے عرض کیا کہ ہم آپ کے پاس سواری کی غرض سے آئے تھے، آپ نے قسم کھائی کہ ہم لوگوں کو سواری نہیں دیں گے، اور نہ آپ کے پاس کوئی چیز ہے جس پر آپ سوار کریں، آپ نے فرمایا کہ میں نے تمہیں سوار نہیں کیا لیکن اللہ نے تمہیں سوار کیا، بخدا میں کسی بات پر قسم کھاتا ہوں اور اس کے سوا دوسری بات میں بھلائی ہو تو میں اس صورت کو اختیار کرتا ہوں جو بہتر ہے اور میں قسم توڑ دیتا ہوں۔

راوی: قتیبہ، عبدالوہاب، ایوب، ابوقلابہ، قاسم تمیمی، زہدم

کوئی شخص لات وعزی کے بتوں کی قسم نہ کھائے۔۔۔

باب: قسموں اور نذروں کا بیان

کوئی شخص لات وعزی کے بتوں کی قسم نہ کھائے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1558

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ فِي حَلِفِهِ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ أُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ

عبداللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جو شخص قسم کھائے اور قسم میں لات وعزی کا نام لے تو اسے لا الہ الا اللہ کہنا چاہیے اور جو شخص اپنے ساتھی سے کہے کہ آؤ جوا کھیلیں تو اس کو صدقہ دینا چاہیے (تاکہ اس کے قولی گناہ کا کفارہ ہو جائے)۔

راوی : عبداللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بغیر قسم کھلائے قسم کھانے کا بیان...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

بغیر قسم کھلائے قسم کھانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1559

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْطَنَعَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَكَانَ يَلْبَسُهُ فَيَجْعَلُ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ فَصَنَعَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ ثُمَّ إِنَّهُ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَنَزَعَهُ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هَذَا الْخَاتِمَ وَأَجْعَلُ فَصَّهُ مِنْ دَاخِلٍ فَرَمَى بِهِ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ

قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کی ایک انگوٹھی بنوائی اور اس کو پہنتے تھے اس کا نگینہ ہاتھ کے اندر کی طرف رہتا چنانچہ لوگوں نے بھی ایسا ہی کیا، پھر آپ منبر پر بیٹھے اور اس کو اتار دیا اور فرمایا کہ میں یہ انگوٹھی پہنتا تھا اور اس کے نگینہ کو اندر کی طرف رکھتا تھا، پھر اس کو پھینک دیا اور

فرمایا کہ خدا کی قسم میں اس کو کبھی نہیں پہنوں گا، لوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو ملت اسلام کے سوا دوسرے مذہب کی قسم کھائے۔ الخ...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اس شخص کا بیان جو ملت اسلام کے سوا دوسرے مذہب کی قسم کھائے۔ الخ

جلد : جلد سوم حدیث 1560

راوی: معلی بن اسد، وھیب، ایوب، قلابہ، ثابت بن ضحاك

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ مِلَّةِ الْإِسْلَامِ فَهُوَ كَمَا قَالَ قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عُذِّبَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ وَلَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ وَمَنْ رَمَى مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ

معلی بن اسد، وہیب، ایوب، قلابہ، ثابت بن ضحاک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو ملت اسلام کے سوا کسی دوسرے مذہب کی قسم کھائے تو وہ ویسا ہی ہے جیسا اس نے کہا اور فرمایا کہ جس نے اپنے آپ کو کسی چیز سے قتل کیا تو اس کو جہنم کی آگ میں اس سے عذاب دیا جائے گا اور مومن پر لعنت کرنا اس کے قتل کرنے کی طرح ہے اور جس نے مومن کو کفر کے ساتھ متہم کیا تو وہ اس کے قتل کی طرح ہے۔

راوی : معلی بن اسد، وہیب، ایوب، قلابہ، ثابت بن ضحاک

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں نے پکی پکی قسمیں کھائیں۔...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں نے پکی پکی قسمیں کھائیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1561

راوی: قبیصہ، سفیان، اشعث، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنْ الْبَرَاءِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنْ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ

قبیصہ، سفیان، اشعث، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں (دوسری سند) محمد بن بشر، غندر، شعیب، اشعث، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو قسم کے پورا کرنے کا حکم دیا۔

راوی : قبیصہ، سفیان، اشعث، معاویہ بن سوید بن مقرن، حضرت براء

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں نے پکی پکی قسمیں کھائیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1562

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، عاصم احول، ابوعثمان، اسامہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أُسَامَةَ أَنَّ بِنْتًا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِ وَمَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَسَعْدٌ وَأُبَيٌّ أَنَّ ابْنِي قَدْ احْتُضِرَ فَاشْهَدْنَا فَأَرْسَلَ يَقْرَأُ السَّلَامَ وَيَقُولُ إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَمَا أَعْطَى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ مُسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَتَحْتَسِبْ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ تُقْسِمُ عَلَيْهِ فَقَامَ وَقُمْنَا مَعَهُ فَلَمَّا قَعَدَ رُفِعَ إِلَيْهِ فَأَقْعَدَهُ فِي حَجْرِهِ وَنَفْسُ الصَّبِيِّ جُئِّثُ فَفَاضَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدٌ مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هَذِهِ رَحْمَةٌ يَضَعُهَا اللَّهُ فِي قُلُوبِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ

حفص بن عمر، شعبہ، عاصم احول، ابو عثمان، اسامہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اسامہ بن زید، سعد اور ابی بیٹھے ہوئے تھے تو آپ کی صاحبزادی نے آپ کو کہلا بھیجا کہ میرا بچہ مرنے کے قریب ہے اس لئے آپ میرے پاس تشریف لائیں، آپ نے جواب میں کہلا بھیجا کہ اللہ ہی کے لئے ہے جو وہ لے اور جو وہ دے اور ہر چیز اس کے نزدیک مقرر ہے اس لئے وہ صبر کرے اور اس کو ثواب سمجھے۔ پھر (آپکی صاحبزادی نے) قسم دے کر کہلا بھیجا کہ تشریف لائیں، آپ کھڑے ہوئے اور ہم بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوگئے (وہاں پہنچ کر) جب آپ بیٹھے تو وہ بچہ آپ کے پاس لایا گیا، آپ نے اس کو اپنی گود میں بٹھلایا، بچے کی سانس اکھڑ رہی تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دونوں آنکھوں سے آنسو رواں ہوگئے، سعد نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ یہ رحمت ہے جو اللہ تعالی جس بندے کے دل میں چاہتا ہے رکھ دیتا ہے اور اللہ تعالی صرف اپنے مہربان بندوں پر ہی رحم کرتا ہے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، عاصم احول، ابو عثمان، اسامہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ ان لوگوں نے پکی پکی قسمیں کھائیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1563

راوی: اسماعیل، مالك، ابن شهاب، ابن مسیب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ لِأَحَدٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ ثَلَاثَةٌ مِنْ الْوَلَدِ تَمَسُّهُ النَّارُ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ

اسماعیل، مالک، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس مسلمان کے تین بچے مر جائیں (اور وہ صبر کرے) تو آگ اسے صرف قسم پوری کرنے کے لئے چھوئے گی۔

راوی: اسماعیل، مالک، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان لوگوں نے پکی پکی قسمیں کھائیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1564

راوی: محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، معبد بن خالد، حارثہ بن وھب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى أَهْلِ الْجَنَّةِ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعَّفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ وَأَهْلِ النَّارِ كُلُّ جَوَّاظٍ عُتُلٍّ مُسْتَكْبِرٍ

محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، معبد بن خالد، حارثہ بن وہب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کیا میں تم کو جنتی لوگ نہ بتادوں وہ کمزور اور مظلوم ہیں، اگر وہ کسی بات پر اللہ کی قسم کھالیں تو اللہ اسے پورا کر دیتا ہے اور دوزخ میں جانے والے مغرور اور سرکش اور متکبر لوگ ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، معبد بن خالد، حارثہ بن وہب

جب کوئی شخص کہے کہ میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں یا میں نے اللہ کو گواہ کیا...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص کہے کہ میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں یا میں نے اللہ کو گواہ کیا

جلد : جلد سوم حدیث 1565

راوی : سعد بن حفص، شیبان، منصور، ابراهیم، عبیدہ، عبد اللہ

حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَيَمِينُهُ شَهَادَتَهُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَكَانَ أَصْحَابُنَا يَنْهَوْنَا وَنَحْنُ غِلْمَانٌ أَنْ نَحْلِفَ بِالشَّهَادَةِ وَالْعَهْدِ

سعد بن حفص، شیبان، منصور، ابراہیم، عبیدہ، عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ کسی نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کون لوگ افضل ہیں آپ نے فرمایا کہ میرے زمانہ کے لوگ پھر وہ لوگ جو اس کے بعد آئیں گے پھر جو لوگ ان کے بعد آئیں گے، پھر ایسے لوگ آئیں گے کہ ان کی گواہی ان کی قسم سے اور ان کی قسم ان کی شہادت سے سبقت کرے گی، ابراہیم نے بیان کیا کہ ہمارے زمانہ کے لوگ جب کہ ہم کمسن تھے ہم کو گواہی اور عہد میں قسم کھانے سے منع فرماتے تھے۔

راوی : سعد بن حفص، شیبان، منصور، ابراہیم، عبیدہ، عبد اللہ

اللہ بزرگ و برتر کا عہد کا بیان۔...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اللہ بزرگ وبرتر کا عہد کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1566

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان ومنصور، ابووائل

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ وَمَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ رَجُلٍ مُسْلِمٍ أَوْ قَالَ أَخِيهِ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَصْدِيقَهُ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ قَالَ سُلَيْمَانُ فِي حَدِيثِهِ فَمَرَّ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ مَا يُحَدِّثُكُمْ عَبْدُ اللَّهِ قَالُوا لَهُ فَقَالَ الْأَشْعَثُ نَزَلَتْ فِيَّ وَفِي صَاحِبٍ لِي فِي بِئْرٍ كَانَتْ بَيْنَنَا

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان ومنصور، ابووائل، عبداللہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ کی جھوٹی قسم کھائے تاکہ اس کے ذریعہ کسی مسلمان کا مال (یا فرمایا کہ بھائی کا مال) ہضم کرے تو اللہ اس سے اس حال میں ملے گا کہ اس پر اللہ کا غضب ہو گا، چنانچہ اللہ تعالی نے اس کی تصدیق میں یہ آیت نازل فرمائی، ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ﴾، یعنی جو لوگ اللہ کے عہد کے ساتھ خریدتے ہیں، سلیمان نے اپنی حدیث میں بیان کیا کہ اشعث بن قیس گزرے تو پوچھا کہ تم سے عبداللہ کیا بیان کرتے ہیں لوگوں نے ان کو بتایا تو اشعث نے کہا کہ یہ آیت تو میرے اور میرے ایک ساتھی کے متعلق نازل ہوئی، ہمارے درمیان ایک کنویں کے بارے میں تنازع تھا۔

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، سلیمان ومنصور، ابووائل

اللہ کی عزت اور اس کی صفات اور کلمات کی قسم کھانے کا بیان۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اللہ کی عزت اور اس کی صفات اور کلمات کی قسم کھانے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1567

راوی: آدم، شیبان، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ رَبُّ الْعِزَّةِ فِيهَا قَدَمَهُ فَتَقُولُ قَطْ قَطْ وَعِزَّتِكَ وَيُزْوَى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ

آدم، شیبان، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دوزخ ہمیشہ (ہل من مزید)، (اور کچھ اور کچھ) کہتی رہے گی، یہاں تک کہ رب العزت اس میں اپنا قدم رکھ دے گا تو دوزخ کہے گی بس بس، قسم تیری عزت کی اور اس کے بعض حصے بعض سے مل جائیں گے، شعبہ نے قتادہ سے یہ حدیث روایت کی ہے۔

راوی: آدم، شیبان، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی شخص کا لعمر اللہ کہنے کا بیان...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

کسی شخص کا لعمر اللہ کہنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1568

راوی: اویسی، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، ح، حجاج، عبداللہ بن عمر نمیری، یونس، زہری، عروہ بن زبیر، وسعید بن مسیب، وعلقمہ بن وقاص، وعبید اللہ بن عبداللہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا الْأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ح و حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ

النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللَّهُ وَكُلٌّ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنْ الْحَدِيثِ وَفِيهِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَعْذَرَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ فَقَامَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ لَعَمْرُ اللَّهِ لَنَقْتُلَنَّهُ

اویسی، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، ح، حجاج، عبداللہ بن عمر نمیری، یونس، زہری، عروہ بن زبیر، وسعید بن مسیب، وعلقمہ بن وقاص، وعبید اللہ بن عبداللہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واقعہ افک کے متعلق جب کہ لوگوں نے ان کے متعلق جو کچھ کہنا تھا کہا اور اللہ تعالی نے ان کی برات ظاہر کر دی۔ ان میں سے ہر ایک نے حدیث کا ایک ٹکڑا بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور عبداللہ بن ابی سے بدلہ لینے کے متعلق دریافت کیا۔ اسید بن حضیر کھڑے ہوئے پھر سعد بن عبادہ کی نسبت کہا کہ قسم ہے خدا کی کہ ہم اس کو قتل کر دیں گے۔

راوی : اویسی، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، ح، حجاج، عبداللہ بن عمر نمیری، یونس، زہری، عروہ بن زبیر، وسعید بن مسیب، وعلقمہ بن وقاص، وعبید اللہ بن عبداللہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالی کا قول کہ اللہ یمین لغو میں تمہارا مواخذہ نہیں کرے گا۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ اللہ یمین لغو میں تمہارا مواخذہ نہیں کرے گا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1569

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، ھشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لَا يُؤَاخِذُكُمْ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي

أَيْمَانِكُمْ قَالَ قَالَتْ أُنْزِلَتْ فِي قَوْلِهِ لَا وَاللَّهِ بَلَى وَاللَّهِ

محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آیت، ﴿لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ﴾ لَا وَاللَّهِ اور بَلَى وَاللَّهِ کہنے کے بارے میں نازل ہوئی۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جب کوئی شخص بھول کر قسم کے خلاف کرے۔...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص بھول کر قسم کے خلاف کرے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1570

راوی: خلاد بن یحیی، مسعر، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا زُرَارَةُ بْنُ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي عَمَّا وَسْوَسَتْ أَوْ حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَكَلَّمْ

خلاد بن یحیی، مسعر، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاروایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے میری امت سے وسوسہ کو یا دل میں آنے والے خیالات کو معاف کر دیا جب تک کہ اس پر عمل نہ کیا، یا گفتگو نہ کی۔

راوی : خلاد بن یحیی، مسعر، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص بھول کر قسم کے خلاف کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1571

راوی: عثمان بن هیثم، یا محمد، ابن جریج، ابن شهاب، عیسیٰ بن طلحه، عبدالله بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ أَوْ مُحَمَّدٌ عَنْهُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ يَخْطُبُ يَوْمَ النَّحْرِ إِذْ قَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ كُنْتُ أَحْسِبُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَذَا وَكَذَا قَبْلَ كَذَا وَكَذَا ثُمَّ قَامَ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْتُ أَحْسِبُ كَذَا وَكَذَا لِهَؤُلَاءِ الثَّلَاثِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْعَلْ وَلَا حَرَجَ لَهُنَّ كُلِّهِنَّ يَوْمَئِذٍ فَمَا سُئِلَ يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا قَالَ افْعَلْ وَلَا حَرَجَ

عثمان بن ہیثم، یا محمد، ابن جریج، ابن شہاب، عیسیٰ بن طلحہ، عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نحر کے دن خطبہ دے رہے تھے اس دوران میں ایک شخص آپ کے سامنے کھڑا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں گمان کرتا تھا کہ فلاں فلاں رکن سے پہلے فلاں فلاں رکن ہے پھر ایک دوسرا شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں خیال کرتا تھا کہ فلاں فلاں عمل سے پہلے فلاں فلاں عمل ہے، یہ تین آدمی تھے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اب کرلو، کوئی حرج نہیں اور اس دن آپ سے جس چیز کے متعلق بھی پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ کرلو کوئی حرج نہیں۔

راوی : عثمان بن ہیثم، یا محمد، ابن جریج، ابن شہاب، عیسیٰ بن طلحہ، عبد اللہ بن عمرو بن عاص

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص بھول کر قسم کے خلاف کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1572

راوی: احمد بن یونس، ابوبکر، عبدالعزیزبن رفیع، عطاء حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زُرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ لَا حَرَجَ قَالَ آخَرُ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ قَالَ لَا حَرَجَ قَالَ آخَرُ ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ لَا حَرَجَ

احمد بن یونس، ابو بکر، عبد العزیز بن رفیع، عطاء حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میں نے رمی سے پہلے طواف زیارت کرلیا ہے، آپ نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں دوسرے آدمی نے عرض کیا میں نے ذبح سے پہلے سر منڈالیا ہے، آپ نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں، تیسرے نے عرض کیا کہ میں نے رمی سے پہلے ذبح کرلیا ہے آپ نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں۔

راوی : احمد بن یونس، ابو بکر، عبد العزیز بن رفیع، عطاء حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص بھول کر قسم کے خلاف کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1573

راوی: اسحق بن منصور، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا

دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَجَائَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلَّى ثُمَّ سَلَّمَ فَقَالَ وَعَلَيْكَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ فَأَعْلِمْنِي قَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَسْبِغْ الْوُضُوئَ ثُمَّ اسْتَقْبِلْ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ وَاقْرَأْ بِمَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَسْتَوِيَ وَتَطْمَئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَائِمًا ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا

اسحاق بن منصور، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہو کر نماز پڑھنے لگا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد کے ایک گوشے میں تشریف فرماتھے، وہ شخص آپ کی خدمت میں آیا اور آپ کو سلام کیا، آپ نے فرمایا وعلیک، تولوٹ جا، اور نماز پڑھ اس لئے کہ تو نے نماز نہیں پڑھی، تیسری بار اس نے عرض کیا کہ مجھے بتا دیجیے آپ نے فرمایا کہ جب تو نماز کا ارادہ کرے تو پوری طرح وضو کر، پھر قبلہ کی طرف رخ کر، پھر تکبیر کہہ اور جو کچھ تجھے قرآن یاد ہو پڑھ، پھر رکوع کر، یہاں تک کہ اطمینان سے رکوع کرے، پھر اپنا سر اٹھا، یہاں تک کہ جب سیدھا کھڑا ہو جائے تو پھر سجدہ کر یہاں تک کہ اطمینان سے سجدہ کرے، پھر اٹھ کر بیٹھ، یہاں تک مطمئن ہو جائے، پھر سجدہ کر یہاں تک کہ اطمینان سے سجدہ کرے پھر اٹھ جا، یہاں تک کہ سیدھا کھڑا ہو جائے، پھر یہ اپنی تمام نمازوں میں کرے۔

راوی : اسحق بن منصور، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص بھول کر قسم کے خلاف کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1574

راوی: فروہ ابن ابی المغراء، علی بن مسعر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ هُزِمَ الْمُشْرِكُونَ يَوْمَ أُحُدٍ هَزِيمَةً تُعْرَفُ فِيهِمْ فَصَرَخَ إِبْلِيسُ أَيْ عِبَادَ اللهِ أُخْرَاكُمْ فَرَجَعَتْ أُولَاهُمْ فَاجْتَلَدَتْ هِيَ وَأُخْرَاهُمْ فَنَظَرَ حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ فَإِذَا هُوَ بِأَبِيهِ فَقَالَ أَبِي أَبِي قَالَتْ فَوَاللهِ مَا انْحَجَزُوا حَتَّى قَتَلُوهُ فَقَالَ حُذَيْفَةُ غَفَرَ اللهُ لَكُمْ قَالَ عُرْوَةُ فَوَاللهِ مَا زَالَتْ فِي حُذَيْفَةَ مِنْهَا بَقِيَّةُ خَيْرٍ حَتَّى لَقِيَ اللهَ

فروہ ابن ابی المغراء، علی بن مسعر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ غزوہ احد میں مشرکوں کو علانیہ شکست ہوئی، ابلیس چلایا کہ اے اللہ کے بندے پیچھے دیکھو، چنانچہ وہ لوگ پیچھے کی طرف پلٹے اور پیچھے لوگوں پر پل پڑے، حذیفہ بن یمان نے اپنے باپ کو دیکھ کر کہا کہ (مسلمانوں) یہ میرے باپ ہیں لیکن وہ لوگ وہاں سے نہیں ہٹے، یہاں تک کہ ان کو قتل کر دیا، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اللہ تم کو بخش دے، عروہ کا بیان ہے کہ مرتے دم تک حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (کو اپنے باپ کے اس طرح مارے جانے) پر قلق رہا۔

راوی: فروہ ابن ابی المغراء، علی بن مسعر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص بھول کر قسم کے خلاف کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1575

راوی: یوسف بن موسیٰ، ابو اسامہ، عوف، خلاس، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَوْفٌ عَنْ خِلَاسٍ وَمُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ نَاسِيًا وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللهُ وَسَقَاهُ

یوسف بن موسیٰ، ابو اسامہ، عوف، خلاس، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص روزہ کی حالت میں بھول کر کھالے وہ اپنا روزہ پورا کرے اس لئے کہ اللہ نے

اسے کھلایا اور پلایا ہے۔

راوی : یوسف بن موسیٰ، ابو اسامہ، عوف، خلاس، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص بھول کر قسم کے خلاف کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1576

راوی: آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذھب، زھری، اعرج، عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ فَمَضَى فِي صَلَاتِهِ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ انْتَظَرَ النَّاسُ تَسْلِيمَهُ فَكَبَّرَ وَسَجَدَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَسَلَّمَ

آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذہب، زہری، اعرج، عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی اور پہلی دو رکعت میں بیٹھنے سے پہلے کھڑے ہوگئے اور اسی طرح نماز پوری کی جب آپ نماز پوری کر چکے تو لوگوں نے آپ کے سلام کا انتظار کیا آپ نے تکبیر کہی اور سلام سے پہلے سجدہ کیا، پھر اپنا سر اٹھا کر تکبیر اور سجدہ کیا، پھر اپنا سر اٹھایا اور سلام پھیرا۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذہب، زہری، اعرج، عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص بھول کر قسم کے خلاف کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1577

راوی: اسحاق بن ابراهیم، عبدالعزیزبن عبدالصمد، منصور، ابراهیم، علقمه، ابن مسعود رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ سَمِعَ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ صَلَاةَ الظُّهْرِ فَزَادَ أَوْ نَقَصَ مِنْهَا قَالَ مَنْصُورٌ لَا أَدْرِي إِبْرَاهِيمُ وَهِمَ أَمْ عَلْقَمَةُ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ أَقَصُرَتْ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَسَجَدَ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هَاتَانِ السَّجْدَتَانِ لِمَنْ لَا يَدْرِي زَادَ فِي صَلَاتِهِ أَمْ نَقَصَ فَيَتَحَرَّى الصَّوَابَ فَيُتِمُّ مَا بَقِيَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالعزیز بن عبدالصمد، منصور، ابراہیم، علقمہ، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کو ظہر کی نماز پڑھائی، پس اس میں کمی وزیادتی ہوگئی، ابراہیم نے کہا کہ میں نہیں جانتا کہ ابراہیم یا علقمہ کو وہم ہوگیا، عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا نماز میں کمی کی گئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں، آپ نے پوچھا کہ کیا بات ہے لوگوں نے عرض کیا آپ نے اس طرح نماز پڑھی ہے پھر آپ نے ان کے ساتھ دو سجدے کئے اور فرمایا کہ یہ دو سجدے اس کے لئے ہیں جسے یاد نہیں رہا کہ اپنی نماز میں اس نے زیادتی کی ہے یا کمی کی ہے وہ گمان غالب کے مطابق عمل کرے اور جو باقی رہ گیا ہے اسے پورا کرے پھر دو سجدے کرے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، عبدالعزیز بن عبدالصمد، منصور، ابراہیم، علقمہ، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص بھول کر قسم کے خلاف کرے۔

راوی: حمیدی، سفیان، عمربن دینار، سعید بن جبیرحضرت ابن عباس، ابی بن کعب

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ حَدَّثَنَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا قَالَ كَانَتْ الْأُولَى مِنْ مُوسَى نِسْيَانًا قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ كَتَبَ إِلَيَّ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ وَكَانَ عِنْدَهُمْ ضَيْفٌ لَهُمْ فَأَمَرَ أَهْلَهُ أَنْ يَذْبَحُوا قَبْلَ أَنْ يَرْجِعَ لِيَأْكُلَ ضَيْفُهُمْ فَذَبَحُوا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ الذَّبْحَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عِنْدِي عَنَاقٌ جَذَعٌ عَنَاقُ لَبَنٍ هِيَ خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ فَكَانَ ابْنُ عَوْنٍ يَقِفُ فِي هَذَا الْمَكَانِ عَنْ حَدِيثِ الشَّعْبِيِّ وَيُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ بِمِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ وَيَقِفُ فِي هَذَا الْمَكَانِ وَيَقُولُ لَا أَدْرِي أَبَلَغَتْ الرُّخْصَةُ غَيْرَهُ أَمْ لَا رَوَاهُ أَيُّوبُ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حمیدی، سفیان، عمر بن دینار، سعید بن جبیر حضرت ابن عباس، ابی بن کعب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ کہ ابی بن کعب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا پہلی بار اعتراض کرنا نسیان کے سبب تھا، ابوعبداللہ (امام بخاری) نے کہا کہ میرے پاس محمد بن بشار نے لکھ بھیجا کہ ہم سے معاذ بن جبل نے بواسطہ ابن عون شعبی سے روایت کیا ہے کہ حضرت براء بن عازب کے ہاں کچھ مہمان ٹھہرے ہوئے تھے۔ انہوں نے اپنے گھر والوں کو حکم دیا کہ ان کے لئے ذبح کریں، اس سے قبل کہ نماز سے فارغ ہو تا کہ مہمان کھائیں، چنانچہ گھر والوں نے نماز سے پہلے ذبح کر لیا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لوگوں نے بیان کیا کہ تو آپ نے حکم دیا کہ دوبارہ ذبح کریں، براء بن عازب نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس بکری کا ایک بچہ ایسا ہے جو گوشت کی دو بکریوں سے اچھا ہے، ابن عون بطریق، شعبی نقل کرتے ہیں اس جگہ ٹھہر جاتے تھے اور محمد بن سیرین سے اسی حدیث کی مثل روایت کیا ہے اور کہتے تھے کہ مجھے معلوم ہیں کہ ان کے علاوہ دوسروں کے لئے بھی یہ اجازت تھی یا نہیں اور اس کو ایوب نے ابن سیرین سے انہوں نے انس سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا۔

راوی : حمیدی، سفیان، عمر بن دینار، سعید بن جبیر حضرت ابن عباس، ابی بن کعب

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص بھول کر قسم کے خلاف کرے۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1579

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، اسود بن قیس، حضرت جندب

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ عِيدٍ ثُمَّ خَطَبَ ثُمَّ قَالَ مَنْ ذَبَحَ فَلْيُبَدِّلْ مَكَانَهَا وَمَنْ لَمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللهِ

سلیمان بن حرب، شعبہ، اسود بن قیس، حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس موجود تھا کہ آپ نے عید کی نماز پڑھی، پھر خطبہ دیا اور فرمایا کہ جس شخص نے ذبح کر لیا ہے اس کو چاہیے کہ اس کے بدلے دوسرا ذبح کرے، اور جس نے ذبح نہیں کیا اس کو چاہیے کہ وہ اللہ کے نام پر ذبح کرے۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، اسود بن قیس، حضرت جندب

یمین غموس کا بیان۔...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

یمین غموس کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1580

راوی: محمد بن مقاتل، نضر، شعبہ، فراس، شعبی، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا فِرَاسٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَبَائِرُ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَالْيَمِينُ الْغَمُوسُ

محمد بن مقاتل، نضر، شعبہ، فراس، شعبی، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کبائر (یہ ہیں) اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا، ماں باپ کی نافرمانی کرنا، کسی نفس کا قتل کرنا، جھوٹی قسم کھانا۔

راوی : محمد بن مقاتل، نضر، شعبہ، فراس، شعبی، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے ذریعہ تھوڑی سی ق...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے ذریعہ تھوڑی سی قیمت خریدتے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1581

راوی: موسی ابن اسمعیل، ابوعوانہ، اعمش، ابووائل، عبداللہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَصْدِيقَ ذَلِكَ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَدَخَلَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ مَا

حَدَّثَكُمْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالُوا كَذَا وَكَذَا قَالَ فِيَّ أُنْزِلَتْ كَانَتْ لِي بِئْرٌ فِي أَرْضِ ابْنِ عَمٍّ لِي فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَيِّنَتُكَ أَوْ يَمِينُهُ قُلْتُ إِذًا يَحْلِفُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللَّهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

موسی ابن اسماعیل، ابو عوانہ، اعمش، ابووائل، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے جھوٹی قسم اس لئے کھائی کہ کسی مسلمان کا مال اڑائے تو وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالی اس پر غضب ناک ہو گا، چنانچہ اللہ تعالی نے اس کی تصدیق میں یہ آیت نازل فرمائی کہ بے شک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے ساتھ تھوڑا سا معاوضہ وصول کرتے ہیں (آخر آیت تک) اشعث بن قیس آئے تو پوچھا کہ عبدالرحمن تم لوگوں سے کیا بیان کرتے ہو، لوگوں نے بتایا کہ اس طرح بیان کرتے ہیں انہوں نے کہا یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی میرے اور میرے چچازاد بھائی کے درمیان ایک کنویں کے متعلق نزاع تھا، چنانچہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ تو گواہ پیش کر یا وہ قسم کھائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ تو قسم کھا ہی لے گا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی قسم کھائے اور وہ اپنی قسم میں جھوٹا ہو تا کہ کسی مسلمان کا مال اڑائے تو قیامت کے دن اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ کا اس پر غضب ہو گا۔

راوی : موسی ابن اسمعیل، ابو عوانہ، اعمش، ابووائل، عبداللہ

اس چیز میں قسم کھانا جس کا مالک نہ ہو۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اس چیز میں قسم کھانا جس کا مالک نہ ہو۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1582

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابی بردہ، ابوموسی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَی قَالَ أَرْسَلَنِي أَصْحَابِي إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ الْحُمْلَانَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُکُمْ عَلَی شَيْئٍ وَوَافَقْتُهُ وَهُوَ غَضْبَانُ فَلَمَّا أَتَيْتُهُ قَالَ انْطَلِقْ إِلَی أَصْحَابِکَ فَقُلْ إِنَّ اللَّهَ أَوْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُکُمْ

محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابی بردہ، ابوموسیٰ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھے میرے ساتھیوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھیجا تاکہ میں آپ سے سواری مانگوں جس وقت میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آپ غصہ کی حالت میں تھے، آپ نے فرمایا خدا کی قسم میں تمہیں کوئی سواری نہیں دوں گا (پھر اس کے بعد) جب میں آپ کی خدمت میں پہنچا تو آپ نے فرمایا کہ اپنے ساتھیوں کے پاس جاکر کہو اللہ یا اللہ کے رسول تمہیں سواری دیتے ہیں۔

راوی : محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابی بردہ، ابوموسیٰ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اس چیز میں قسم کھانا جس کا مالک نہ ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1583

راوی : عبدالعزیز، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، ح، حجاج، عبداللہ بن عمر نمیری، یونس بن یزید ایلی، زہری، عروہ بن زبیر، سعید بن مسیب، وعلقمہ بن وقاص وعبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ح و حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْکِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللَّهُ مِمَّا قَالُوا کُلٌّ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنْ الْحَدِيثِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ إِنَّ الَّذِينَ جَائُوا بِالْإِفْکِ الْعَشْرَ الْآيَاتِ کُلَّهَا فِي بَرَائَتِي فَقَالَ أَبُو بَکْرٍ الصِّدِّيقُ وَکَانَ يُنْفِقُ عَلَی مِسْطَحٍ لِقَرَابَتِهِ مِنْهُ وَاللَّهِ لَا أُنْفِقُ عَلَی مِسْطَحٍ شَيْئًا أَبَدًا بَعْدَ الَّذِي

قَالَ لِعَائِشَةَ فَأَنْزَلَ اللهُ وَلَا يَأْتَلِ أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى الْآيَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ بَلَى وَاللهِ إِنِّي لَأُحِبُّ أَنْ يَغْفِرَ اللهُ لِي فَرَجَعَ إِلَى مِسْطَحٍ النَّفَقَةَ الَّتِي كَانَ يُنْفِقُ عَلَيْهِ وَقَالَ وَاللهِ لَا أَنْزِعُهَا عَنْهُ أَبَدًا

عبدالعزیز، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، ح، حجاج، عبداللہ بن عمر نمیری، یونس بن یزید ایلی، زہری، عروہ بن زبیر، سعید بن مسیب، وعلقمہ بن وقاص وعبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واقعہ افک کے متعلق (جب لوگوں نے ان پر تہمت لگائی تھی اور اللہ تعالی نے ان کی براءت ظاہر کردی) روایت کرتے ہیں ان میں سے ہر ایک نے حدیث کا ایک ایک ٹکڑا بیان کیا (حضرت عائشہ کا بیان ہے) اللہ تعالی نے، ﴿إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ﴾، پوری دس آیتیں میری براءت میں نازل فرمائیں، حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسطح کی ذات میں قرابت کی وجہ سے خرچ کیا کرتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ خدا کی قسم اب مسطح کی ذات پر کچھ بھی خرچ نہ کروں گا، جبکہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر بہتان باندھنے میں وہ بھی شریک ہوا تو اللہ نے یہ آیت نازل کی، ﴿وَلَا يَأْتَلِ أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى﴾، حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ خدا کی قسم میں پسند کرتا ہوں کہ اللہ تعالی مجھے بخش دے، پھر مسطح کو دوبارہ حسب دستور سابق خرچ دینا شروع کیا اور کہا کہ خدا کی قسم میں اس خرچ کو کبھی بھی بند نہ کروں گا۔

راوی : عبدالعزیز، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، ح، حجاج، عبداللہ بن عمر نمیری، یونس بن یزید ایلی، زہری، عروہ بن زبیر، سعید بن مسیب، وعلقمہ بن وقاص وعبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اس چیز میں قسم کھانا جس کا مالک نہ ہو۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1584

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، ایوب، قاسم، زهدم

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ زَهْدَمٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ أَتَيْتُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنْ الْأَشْعَرِيِّينَ فَوَافَقْتُهُ وَهُوَ غَضْبَانُ فَاسْتَحْمَلْنَاهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَتَحَلَّلْتُهَا

ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، قاسم، زہدم سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ابو موسیٰ اشعری کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو انہوں نے کہا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں چند اشعریوں کے ساتھ سواری مانگنے کے لئے حاضر ہوا، میں جب حاضر ہوا اس وقت آپ غصے میں تھے، ہم نے آپ سے سواری مانگی، تو آپ نے قسم کھائی کہ ہم کو سواری نہ دیں گے، پھر فرمایا کہ خدا کی قسم میں کسی بات پر اللہ کی مشیت کے مطابق قسم کھاتا ہوں اور بھلائی اس کے خلاف میں پاتا ہوں تو وہی کرتا ہوں جو بہتر ہے اور قسم کو توڑ دیتا ہوں۔

راوی : ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، قاسم، زہدم

جب کوئی شخص کہے کہ خدا کی قسم میں آج کلام نہیں کروں گا۔...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص کہے کہ خدا کی قسم میں آج کلام نہیں کروں گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1585

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری، سعید بن مسیب، مسیب

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا حَضَرَتْ أَبَا طَالِبٍ الْوَفَاةُ جَائَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَلِمَةً أُحَاجُّ لَكَ بِهَا عِنْدَ اللَّهِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، مسیب سے روایت کرتے ہیں کہ جب ابوطالب کی وفات کا وقت قریب آیا تو ان کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے اور فرمایا کہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہہ دیجیے میں اللہ کے نزدیک اس کے ذریعہ آپ

کے لئے گفتگو کروں گا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، مسیب

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص کہے کہ خدا کی قسم میں آج کلام نہیں کروں گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1586

راوی: قتیبه بن سعید، محمد بن فضیل، عماره بن قعقاع، ابوزرعه، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

قتیبہ بن سعید، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دو کلمات ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں (لیکن) تول میں بھاری ہیں اور خداوند تعالیٰ کو محبوب ہیں (وہ کلمات یہ ہیں) سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ۔

راوی : قتیبہ بن سعید، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص کہے کہ خدا کی قسم میں آج کلام نہیں کروں گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1587

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالوحد، اعمش، شقیق، عبداللہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةً وَقُلْتُ أُخْرَى مَنْ مَاتَ يَجْعَلُ لِلَّهِ نِدًّا أُدْخِلَ النَّارَ وَقُلْتُ أُخْرَى مَنْ مَاتَ لَا يَجْعَلُ لِلَّهِ نِدًّا أُدْخِلَ الْجَنَّةَ

موسی بن اسماعیل، عبدالوحد، اعمش، شقیق، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک کلمہ فرمایا اور میں نے دوسرا (اسی قیاس) پر کہا (آپ نے فرمایا کہ) جو شخص اس حال میں مرے کہ اللہ تعالی کا کسی کو شریک بناتا ہو تو وہ دوزخ میں جائے گا، میں نے کہا کہ جو شخص اس حال میں جائے کہ وہ اللہ کا شریک نہ بنائے تو جنت میں داخل ہوگا۔

راوی : موسی بن اسماعیل، عبدالوحد، اعمش، شقیق، عبداللہ

اس شخص کا بیان جو قسم کھائے کہ اپنی بیوی کے پاس ایک مہینہ تک نہ جائے گا۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اس شخص کا بیان جو قسم کھائے کہ اپنی بیوی کے پاس ایک مہینہ تک نہ جائے گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1588

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان بن بلال، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ آلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِسَائِهِ وَكَانَتْ انْفَكَّتْ رِجْلُهُ فَأَقَامَ فِي مَشْرُبَةٍ تِسْعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً ثُمَّ نَزَلَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ آلَيْتَ شَهْرًا فَقَالَ

إِنَّ الشَّهْرَ يَكُونُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ

عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان بن بلال، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیویوں سے ایلا کیا اور آپ کا پیر اترا ہوا تھا۔ آپ بالاخانہ میں انیتس دن تک مقیم رہے پھر اتر آئے، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے ایک ماہ تک ایلاء کیا تھا تو آپ نے فرمایا کہ مہینہ انیتس دن کا بھی ہوتا ہے۔

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان بن بلال، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر کوئی شخص قسم کھائے کہ میں نبیذ نہیں پیوں گا۔...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اگر کوئی شخص قسم کھائے کہ میں نبیذ نہیں پیوں گا۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1589

راوی: علی، عبدالعزیزبن ابی حازم، ابوحازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنِي عَلِيٌّ سَمِعَ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ أَبِي حَازِمٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ أَبَا أُسَيْدٍ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَسَ فَدَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُرْسِهِ فَكَانَتْ الْعَرُوسُ خَادِمَهُمْ فَقَالَ سَهْلٌ لِلْقَوْمِ هَلْ تَدْرُونَ مَا سَقَتْهُ قَالَ أَنْقَعَتْ لَهُ تَمْرًا فِي تَوْرٍ مِنْ اللَّيْلِ حَتَّى أَصْبَحَ عَلَيْهِ فَسَقَتْهُ إِيَّاهُ

علی، عبد العزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی ابو اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شادی کی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کی ان کی دلہن خدمت کر رہی تھی، سہل نے اپنی قوم سے کہا کہ تم جانتے ہو کہ میں نے آپ کو کیا پلایا؟ میں نے رات کو برتن میں کھجوریں بھگو دیں یہاں تک کہ جب

صبح ہوئی تو وہی میں نے آپ کو پلایا۔

راوی : علی، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل بن سعد

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اگر کوئی شخص قسم کھائے کہ میں نبیذ نہیں پیوں گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1590

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ سَوْدَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَاتَتْ لَنَا شَاةٌ فَدَبَغْنَا مَسْكَهَا ثُمَّ مَا زِلْنَا نَنْبِذُ فِيهِ حَتَّى صَارَ شَنًّا

محمد بن مقاتل، عبداللہ، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہماری ایک بکری مر گئی ہم نے اس کی کھال کو دباغت (رنگ) دے دیا، پھر ہم اس میں برابر نبیذ بناتے رہے، یہاں تک کہ وہ پرانی ہوگئی۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر کوئی شخص قسم کھائے کہ سالن نہیں کھائے گا۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اگر کوئی شخص قسم کھائے کہ سالن نہیں کھائے گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1591

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، عبدالرحمن بن عابس، عابس، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ بُرٍّ مَأْدُومٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ حَتَّى لَحِقَ بِاللهِ وَقَالَ ابْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِعَائِشَةَ بِهَذَا

محمد بن یوسف، سفیان، عبدالرحمن بن عابس، عابس، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر والوں کے سالن کے ساتھ گیہوں کی روٹی سیر ہو کر تین دن متواتر نہیں کھائی۔ یہاں تک کہ آپ اللہ تعالیٰ سے جا ملے اور ابن کثیر نے بواسطہ سفیان، عبدالرحمن، عابس، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا یہ حدیث نقل کی ہے۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، عبدالرحمن بن عابس، عابس، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اگر کوئی شخص قسم کھائے کہ سالن نہیں کھائے گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1592

راوی: قتیبہ، مالک، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ

عنہ نے ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ لِأُمِّ سُلَيْمٍ لَقَدْ سَمِعْتُ صَوْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعِيفًا أَعْرِفُ فِيهِ الْجُوعَ فَهَلْ عِنْدَكِ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَتْ نَعَمْ فَأَخْرَجَتْ أَقْرَاصًا مِنْ شَعِيرٍ ثُمَّ أَخَذَتْ خِمَارًا لَهَا فَلَفَّتْ الْخُبْزَ بِبَعْضِهِ ثُمَّ أَرْسَلَتْنِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبْتُ فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَمَعَهُ النَّاسُ فَقُمْتُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَكَ أَبُو طَلْحَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ مَعَهُ قُومُوا فَانْطَلَقُوا وَانْطَلَقْتُ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ حَتَّى جِئْتُ أَبَا طَلْحَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَدْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ وَلَيْسَ عِنْدَنَا مِنْ الطَّعَامِ مَا نُطْعِمُهُمْ فَقَالَتْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَانْطَلَقَ أَبُو طَلْحَةَ حَتَّى لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو طَلْحَةَ حَتَّى دَخَلَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُمِّي يَا أُمَّ سُلَيْمٍ مَا عِنْدَكِ فَأَتَتْ بِذَلِكَ الْخُبْزِ قَالَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ الْخُبْزِ فَفُتَّ وَعَصَرَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ عُكَّةً لَهَا فَأَدَمَتْهُ ثُمَّ قَالَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَكَلَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ وَشَبِعُوا وَالْقَوْمُ سَبْعُونَ أَوْ ثَمَانُونَ رَجُلًا

قتیبہ، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کمزور آواز سنی ہے جس سے مجھے بھوک کا اثر معلوم ہوا، تمہارے پاس کوئی چیز کھانے کی ہے؟ ام سلیم نے کہاہاں۔ پھر جو کی چند روٹیاں نکالیں، پھر اپنا دوپٹہ لے کر اس کے ایک کونے میں روٹی لپیٹ دی، پھر مجھے رسول اللہ کے پاس بھیجا چنانچہ میں گیا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسجد میں پایا، اور آپ کے ساتھ لوگ بھی تھے۔ میں ان لوگوں کے پاس جا کر کھڑا ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تمہیں ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھیجا ہے میں نے کہا جی ہاں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ اٹھو، چنانچہ یہ لوگ روانہ ہوئے اور میں ان کے آگے آگے تھا، یہاں تک کہ میں ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس پہنچا اور ان کو خبر دی تو ابوطلحہ نے کہا اے ام سلیم، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے ہیں کوئی کھانے کی چیز نہیں جو آپ انہیں کھلائیں، تو ام سلیم نے کہا اللہ اور اس

کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، ابوطلحہ جا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے ام سلیم تیرے پاس جو کچھ ہے وہ لے آ، ام سلیم نے وہی روٹی پیش کی، حضرت انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس روٹی کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے کا حکم دیا تو روٹی ٹکڑے ٹکڑے ہوگئی اور ام سلیم نے اپنی کپی سے گھی نچوڑ کر نکالا اور اس کو اس میں ملایا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر کچھ پڑھا جو کچھ اللہ نے چاہا، پھر فرمایا کہ دس آدمیوں کو اندر بلا لاؤ چنانچہ لوگ اندر بلائے گئے، تو ان لوگوں نے سیر ہو کر کھایا پھر آپ نے فرمایا کہ دس آدمیوں کو اندر بلاؤ چنانچہ دس آدمی اندر بلائے گئے، اسی طرح (دس دس کر کے) پوری جماعت نے خوب پیٹ بھر کر کھایا اور اس جماعت میں ستر یا اسی آدمی تھے۔

راوی : قتیبہ، مالک، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا

قسموں میں نیت کا بیان...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

قسموں میں نیت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1593

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص لیثی، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ

قتیبہ بن سعید، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص لیثی، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اعمال نیت پر موقوف ہیں اور انسان کو وہی ملے گا جس کی نیت کرے، جس شخص کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہوگی تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول ہی کے لئے ہے اور جس شخص کی ہجرت دنیا کی طرف ہوگی تاکہ وہ اسے پالے، کسی عورت کی طرف ہو تاکہ اس سے شادی کرلے تو اس کی ہجرت اسی چیز کی طرف ہوگی جس کی ہجرت کی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص لیثی، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کوئی شخص اپنا مال نذر اور توبہ کے طور پر صدقہ کرے۔...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص اپنا مال نذر اور توبہ کے طور پر صدقہ کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1594

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عبدالرحمن بن عبدالله بن کعب بن مالك، عبدالله بن کعب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِنْ بَنِيهِ حِينَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ فِي حَدِيثِهِ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا فَقَالَ فِي آخِرِ حَدِيثِهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنِّي أَنْخَلِعُ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللهِ وَرَسُولِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک، عبداللہ بن کعب سے روایت کرتے ہیں کہ کعب جب نابینا ہوگئے تو ایک صاحبزادے ان کو پکڑ کر لے جاتے، کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کی

اس روایت میں جو ان تین حضرات کے متعلق ہے جو غزوہ تبوک میں پیچھے رہ گئے تھے۔ انہوں نے اپنی حدیث کے آخر میں بیان کیا کہ میری توبہ یہ ہے کہ میں اپنا سارا مال اللہ کے راہ میں اور اس کے رسول کی طرف سے صدقہ کردوں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنا کچھ مال اپنے واسطے رکھ لے یہ تیرے لئے بہتر ہے۔

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک، عبداللہ بن کعب

جب کوئی شخص کھانے کی چیز حرام کرے۔...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کوئی شخص کھانے کی چیز حرام کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1595

راوی: حسن بن محمد، حجاج، ابن جریج، عطاء، عبیدہ بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ زَعَمَ عَطَائٌ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَزْعُمُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَيَشْرَبُ عِنْدَهَا عَسَلًا فَتَوَاصَيْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ أَنَّ أَيَّتَنَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَقُلْ إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ فَدَخَلَ عَلَى إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَا بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَلَنْ أَعُودَ لَهُ فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللهُ لَكَ إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللهِ لِعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا لِقَوْلِهِ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا وَقَالَ لِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى عَنْ هِشَامٍ وَلَنْ أَعُودَ لَهُ وَقَدْ حَلَفْتُ فَلَا تُخْبِرِي بِذَلِكِ أَحَدًا

حسن بن محمد، حجاج، ابن جریج، عطاء، عبیدہ بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زینب بنت جحش کے پاس ٹھہرتے تھے اور ان کے پاس شہد پیتے تھے، تو ہم نے اور حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نے باہم مشورہ کیا کہ ہم میں سے جس کے پاس بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائیں تو وہ کہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منہ سے مغافیر کی بو آرہی ہے کیا آپ نے مغافیر کھایا ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان میں سے ایک کے پاس تشریف لائے تو آپ سے یہی کہا گیا آپ نے فرمایا کہ نہیں بلکہ میں نے زینب بنت جحش کے پاس شہد پیا ہے اور اب کبھی شہد نہ پیوں گا تو یہ آیت، ﴿یَا اَیُّھَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا اَحَلَّ اللّٰہُ لَکَ﴾، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا وحفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے خطاب ہے۔ ﴿وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلَی بَعْضِ اَزْوَاجِہٖ حَدِیثًا﴾، آپ کے اس قول کی طرف اشارہ ہے کہ بلکہ میں نے شہد پیا ہے اور مجھ سے ابراہیم بن موسیٰ نے بواسطہ ہشام بیان کیا ہے کہ آپ نے فرمایا تھا کہ میں نے قسم کھالی ہے کہ اب کبھی نہ پیوں گا اس کی خبر کسی کو نہ کرنا (لیکن انہوں نے ظاہر کر دیا(

راوی: حسن بن محمد، حجاج، ابن جریج، عطاء، عبیدہ بن عمیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نذر پوری کرنے کا بیان...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نذر پوری کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1596

راوی: یحیی بن صالح، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْحَارِثِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ أَوَلَمْ يُنْهَوْا عَنْ النَّذْرِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ النَّذْرَ لَا يُقَدِّمُ شَيْئًا وَلَا يُؤَخِّرُ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِالنَّذْرِ مِنْ الْبَخِيلِ

یحیی بن صالح، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ان کو کہتے ہوئے سنا کہ کیا لوگوں کو نذر سے منع نہیں کیا گیا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کہ نذر کسی چیز کو نہ مقدم کر سکتی ہے اور نہ موخر

کر سکتی ہے صرف نذر کے ذریعہ بخیل کا مال خرچ ہو تا ہے۔

راوی : یحیی بن صالح، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نذر پوری کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1597

راوی: خلاد بن یحیی، سفیان، منصور، عبداللہ بن مرہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَلَكِنَّهُ يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنْ الْبَخِيلِ

خلاد بن یحیی، سفیان، منصور، عبد اللہ بن مرہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نذر سے منع فرمایا اور فرمایا کہ وہ کسی چیز کو دفع نہیں کرتی بلکہ اس کے ذریعہ بخیل کا مال خرچ ہو جاتا ہے۔

راوی : خلاد بن یحیی، سفیان، منصور، عبد اللہ بن مرہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نذر پوری کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1598

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْتِي ابْنَ آدَمَ النَّذْرُ بِشَيْءٍ لَمْ يَكُنْ قُدِّرَ لَهُ وَلَكِنْ يُلْقِيهِ النَّذْرُ إِلَى الْقَدَرِ قَدْ قُدِّرَ لَهُ فَيَسْتَخْرِجُ اللَّهُ بِهِ مِنْ الْبَخِيلِ فَيُؤْتِي عَلَيْهِ مَا لَمْ يَكُنْ يُؤْتِي عَلَيْهِ مِنْ قَبْلُ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نذر آدمی کے پاس وہ چیز نہیں لاتی جو اس کی تقدیر میں نہ ہو لیکن نذر اس کو قدر میں ڈال دیتی ہے جو اس کی تقدیر میں لکھا گیا ہے، اس طرح اللہ تعالیٰ بخیل کا مال نکلواتا ہے، اور وہ ایسی چیز دینے لگتا ہے جو پہلے نہ دیتا تھا۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا گناہ جو نذر پوری نہ کرے۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اس شخص کا گناہ جو نذر پوری نہ کرے۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1599

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، ابوجمرہ، زھدم بن مضرب، عمران بن حصین

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو جَمْرَةَ حَدَّثَنَا زَهْدَمُ بْنُ مُضَرِّبٍ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ عِمْرَانُ لَا أَدْرِي ذَكَرَ ثِنْتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا بَعْدَ قَرْنِهِ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ يَنْذِرُونَ وَلَا يَفُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ

وَيَظْهَرُ فِيهِمْ السِّمَنُ

مسدد، یحیی، شعبہ، ابوجمرہ، زہدم بن مضرب، عمران بن حصین آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ تم میں سے سب سے بہتر میرے زمانہ کے لوگ ہیں، پھر وہ جو ان کے بعد آئیں گے، پھر وہ جو ان کے بعد آئیں گے، عمران نے کہا کہ مجھے یاد نہیں کہ آپ نے اپنے قرآن کے بعد دو قرآن یا تین قرآن کا ذکر فرمایا، پھر ایسی قوم آئے گی، جو نذر مانے گی اور اسے پورا نہیں کرے گی، اور وہ لوگ امانت میں خیانت کریں گے اور گواہی دیں گے، حالانکہ انہیں گواہی دینے کو نہ کہا جائے گا اور ان میں موٹاپا ظاہر ہو جائے گا

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، ابوجمرہ، زہدم بن مضرب، عمران بن حصین

طاعت میں نذر ماننے کا بیان۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

طاعت میں نذر ماننے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1600

راوی: ابونعیم، مالک، طلحہ بن عبدالمالک، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَهُ فَلَا يَعْصِهِ

ابونعیم، مالک، طلحہ بن عبدالمالک، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں آپ نے فرمایا کہ جو شخص نذر مانے کہ اللہ کی اطاعت کرے گا تو چاہیے کہ اس کی اطاعت کرے اور جو شخص نذر مانے کہ اس کی نافرمانی کرے گا تو اس کی نافرمانی نہ کرے۔

راوی : ابو نعیم، مالک، طلحہ بن عبد المالک، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جب کسی شخص نے جاہلیت کے زمانہ میں نذر مانی یا قسم کھائی۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کسی شخص نے جاہلیت کے زمانہ میں نذر مانی یا قسم کھائی۔

جلد : جلد سوم حدیث 1601

راوی: محمد بن مقاتل ابوالحسن، عبداللہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ أَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَالَ أَوْفِ بِنَذْرِكَ

محمد بن مقاتل ابوالحسن، عبداللہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے جاہلیت کے زمانہ میں نذر مانی تھی کہ ایک رات خانہ کعبہ میں اعتکاف کروں گا تو آپ نے فرمایا کہ اپنی نذر پوری کرے۔

راوی : محمد بن مقاتل ابوالحسن، عبداللہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو مر جائے اور اس کے ذمے نذر واجب ہو۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اس شخص کا بیان جو مر جائے اور اس کے ذمے نذر واجب ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1602

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ، عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ الْأَنْصَارِيَّ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَأَفْتَاهُ أَنْ يَقْضِيَهُ عَنْهَا فَكَانَتْ سُنَّةً بَعْدُ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ، عبداللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سعد بن عبادہ انصاری نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نذر کے متعلق مسئلہ دریافت کیا جو ان کی ماں کے ذمہ واجب الاداء تھی اور وہ اس کے ادا کرنے سے پہلے مر گئی تو آپ نے ان کو حکم دیا کہ ماں کی طرف سے نذر ادا کرے اور یہی بعد میں مسنون ہو گیا۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ، عبداللہ بن عباس

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اس شخص کا بیان جو مر جائے اور اس کے ذمے نذر واجب ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1603

راوی: آدم، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ إِنَّ أُخْتِي قَدْ نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ وَإِنَّهَا مَاتَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ

عَلَيْهَا دَيْنٌ أَكُنْتَ قَاضِيَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاقْضِ اللَّهَ فَهُوَ أَحَقُّ بِالْقَضَاءِ

آدم، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میری ماں نے حج کرنے کی نذر مانی تھی اور وہ مر گئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس پر قرض ہوتا تو کیا اس کی طرف قرض ادا کرتا؟ اس نے کہا کہ ہاں۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ کا حق ادا کر اس لئے کہ وہ ادا کئے جانے کے زیادہ مستحق ہے۔

راوی : آدم، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

معصیت اور اس چیز کی نذر ماننے کا بیان جس پر قدرت نہ ہو۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

معصیت اور اس چیز کی نذر ماننے کا بیان جس پر قدرت نہ ہو۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1604

راوی: ابوعاصم، مالک، طلحہ بن عبدالملک، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَهُ فَلَا يَعْصِهِ

ابوعاصم، مالک، طلحہ بن عبد الملک، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے نذر مانی کہ وہ اللہ کی اطاعت کرے گا تو چاہیے کہ اسکی طاعت کرے اور جس نے نذر مانی کے اس کی نافرمانی کرے گا تو وہ اس کی نافرمانی نہ کرے۔

راوی : ابو عاصم، مالک، طلحہ بن عبد الملک، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

معصیت اور اس چیز کی نذر ماننے کا بیان جس پر قدرت نہ ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1605

راوی: مسدد، یحیی، حمید، ثابت انس، آنحضرت صلی اللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ لَغَنِيٌّ عَنْ تَعْذِيبِ هَذَا نَفْسَهُ وَرَآهُ يَمْشِي بَيْنَ ابْنَيْهِ وَقَالَ الْفَزَارِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ

مسدد، یحیی، حمید، ثابت انس، آنحضرت صلی اللہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اس شخص کا اپنی جان کو عذاب میں ڈالنے سے اللہ تعالی بے نیاز ہے آپ نے اس کو دیکھا کہ وہ اپنے دو بیٹوں کے سہارے چل رہا تھا اور فرازی نے بواسطہ حمید ثابت حضرت انس نقل کیا

راوی : مسدد، یحیی، حمید، ثابت انس، آنحضرت صلی اللہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

معصیت اور اس چیز کی نذر ماننے کا بیان جس پر قدرت نہ ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1606

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، سلیمان، احول، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ بِزِمَامٍ أَوْ غَيْرِهِ فَقَطَعَهُ

ابوعاصم، ابن جریج، سلیمان، احول، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ رسی یا کسی اور چیز کے ساتھ طواف کر رہا تھا تو آپ نے اس کو کاٹ دیا۔

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، سلیمان، احول، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

معصیت اور اس چیز کی نذر ماننے کا بیان جس پر قدرت نہ ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1607

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، ابن جریج، سلیمان، احول، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ أَنَّ طَاوُسًا أَخْبَرَهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ بِإِنْسَانٍ يَقُودُ إِنْسَانًا بِخِزَامَةٍ فِي أَنْفِهِ فَقَطَعَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثُمَّ أَمَرَهُ أَنْ يَقُودَهُ بِيَدِهِ

ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، ابن جریج، سلیمان، احول، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کہ طواف کر رہے تھے ایک شخص کے پاس سے گزرے جو ایک آدمی کو (طواف کی حالت) میں ایک رسی کے ساتھ جو اس کی ناک میں تھی، ان کو ہنکا رہا تھا تو اس رسی کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے مبارک ہاتھ سے کاٹ دیا، پھر اس کو حکم دیا کہ اپنے ہاتھ سے ہنکا کر لے جائے۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، ابن جریج، سلیمان، احول، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

معصیت اور اس چیز کی نذر ماننے کا بیان جس پر قدرت نہ ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1608

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، وهیب، ایوب، عکرمه، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِذَا هُوَ بِرَجُلٍ قَائِمٍ فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَالُوا أَبُو إِسْرَائِيلَ نَذَرَ أَنْ يَقُومَ وَلَا يَقْعُدَ وَلَا يَسْتَظِلَّ وَلَا يَتَكَلَّمَ وَيَصُومَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْهُ فَلْيَتَكَلَّمْ وَلْيَسْتَظِلَّ وَلْيَقْعُدْ وَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دے رہے تھے کہ ایک شخص کو دیکھا کہ وہ کھڑا ہے آپ نے اس کے متعلق دریافت فرمایا تو لوگوں نے بتایا کہ ابو اسرائیل ہے اس نے نذر مانی ہے کہ کھڑا رہے گا، بیٹھے گا نہیں اور نہ سایہ میں آئے گا اور نہ گفتگو کرے گا اور روزہ رکھے گا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو حکم دو کہ بات چیت کرے اور سائے میں آئے اور بیٹھ جائے اور اپنا روزہ پورا کرے، عبدالوہاب نے بواسطہ ایوب عکرمہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اس شخص کا بیان جو چند دنوں کے روزے رکھنے کی نذر مانے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1609

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، حکیم بن ابی حرہ اسلمی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ أَبِي حُرَّةَ الْأَسْلَمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ لَا يَأْتِيَ عَلَيْهِ يَوْمٌ إِلَّا صَامَ فَوَافَقَ يَوْمَ أَضْحًى أَوْ فِطْرٍ فَقَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لَمْ يَكُنْ يَصُومُ يَوْمَ الْأَضْحَى وَالْفِطْرِ وَلَا يَرَى صِيَامَهُمَا

محمد بن ابی بکر مقدمی، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، حکیم بن ابی حرہ اسلمی سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس شخص کی بابت پوچھا گیا جس نے نذر مانی کہ فلاں فلاں دن روزہ رکھے گا اور ان دنوں میں یوم اضحی (یعنی قربانی کا دن) یا یوم فطر کا دن آجائے تو انہوں نے جواب دیا کہ تمہارے لئے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ ہے۔ آپ یوم اضحیٰ اور یوم فطر میں روزہ نہ رکھتے تھے اور نہ ان دنوں میں روزہ رکھنے کو جائز سمجھتے تھے۔

راوی : محمد بن ابی بکر مقدمی، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، حکیم بن ابی حرہ اسلمی

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اس شخص کا بیان جو چند دنوں کے روزے رکھنے کی نذر مانے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1610

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، یزید بن زریع، یونس، زیاد بن جبیر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ نَذَرْتُ أَنْ أَصُومَ كُلَّ يَوْمٍ ثَلَاثَاءَ أَوْ أَرْبِعَاءَ مَا عِشْتُ فَوَافَقْتُ هَذَا الْيَوْمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ أَمَرَ اللَّهُ بِوَفَاءِ النَّذْرِ وَنُهِينَا أَنْ نَصُومَ يَوْمَ النَّحْرِ فَأَعَادَ عَلَيْهِ فَقَالَ مِثْلَهُ لَا يَزِيدُ عَلَيْهِ

عبد اللہ بن مسلمہ، یزید بن زریع، یونس، زیاد بن جبیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ تھا ان سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ میں نے نذر مانی ہے کہ ہر منگل اور بدھ کو روزہ رکھوں گا جب تک زندہ رہوں گا اور اس دن میں بقر عید کا دن آ گیا (تو کیا کروں) انہوں نے کہا کہ اللہ نے نذر کو پورا کرنے کا حکم دیا ہے اور ہمیں منع فرمایا ہے کہ یوم نحر میں روزے رکھیں، دوبارہ اس کے متعلق سوال کیا گیا تو یہی جواب دیا اس سے زیادہ کچھ نہیں کہا۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، یزید بن زریع، یونس، زیاد بن جبیر

کیا قسموں اور نذروں میں زمین بکریاں کھیتی اور اسباب داخل ہونگے۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

کیا قسموں اور نذروں میں زمین بکریاں کھیتی اور اسباب داخل ہونگے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1611

راوی: اسماعیل، مالک، ثور بن زید دیلی، ابوالغیث، (ابن مطیع کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ فَلَمْ نَغْنَمْ ذَهَبًا وَلَا فِضَّةً إِلَّا الْأَمْوَالَ وَالثِّيَابَ وَالْمَتَاعَ فَأَهْدَى رَجُلٌ مِنْ بَنِي الضُّبَيْبِ يُقَالُ لَهُ رِفَاعَةُ بْنُ زَيْدٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا يُقَالُ لَهُ مِدْعَمٌ فَوَجَّهَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى وَادِي الْقُرَى حَتَّى إِذَا كَانَ بِوَادِي الْقُرَى بَيْنَمَا مِدْعَمٌ يَحُطُّ رَحْلًا لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَهْمٌ عَائِرٌ فَقَتَلَهُ فَقَالَ النَّاسُ هَنِيئًا لَهُ الْجَنَّةُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ الشَّمْلَةَ الَّتِي أَخَذَهَا يَوْمَ خَيْبَرَ مِنْ الْمَغَانِمِ لَمْ تُصِبْهَا الْمَقَاسِمُ لَتَشْتَعِلُ عَلَيْهِ نَارًا فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ النَّاسُ جَاءَ رَجُلٌ بِشِرَاكٍ أَوْ شِرَاكَيْنِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شِرَاكٌ مِنْ نَارٍ أَوْ شِرَاكَانِ مِنْ نَارٍ

اسماعیل، مالک، ثور بن زید دیلی، ابوالغیث، (ابن مطیع کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خیبر کے دن نکلے، ہم لوگوں کو اسباب اور کپڑوں کے علاوہ سونا، چاندی، غنیمت میں نہیں ملا، بنی ضبیب میں سے ایک شخص نے جس کا نام رفاعہ بن زید تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مدعم نامی ایک غلام ہدیہ میں بھیجا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وادی القریٰ کی طرف روانہ ہوئے یہاں تک کہ جب آپ وادی القری میں پہنچ گئے مدعم رسول اللہ کے کجاوے اتار رہا تھا کہ یکایک ایک تیر آکر اس کو لگا جس نے اس کو مار ڈالا، لوگوں نے کہا کہ اس کو جنت کی خوشخبری ہو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ وہ صافہ جو اس نے مال غنیمت میں سے خیبر کے دن تقسیم ہونے سے پہلے لے لیا تھا اس پر آگ کی طرح شعلہ زن ہے، جب لوگوں نے یہ بات سنی تو ایک آدمی ایک تسمہ یا دو تسمہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ آگ کا ایک تسمہ ہے یا آگ کے دو تسمے ہیں

راوی : اسماعیل، مالک، ثور بن زید دیلی، ابوالغیث، (ابن مطیع کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ نے تمہاری قسموں کا کھولنا مقرر کر دیا ہے۔...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ نے تمہاری قسموں کا کھولنا مقرر کر دیا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1612

راوی: احمد بن یونس، ابوشہاب، ابن عون، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی کعب بن عجرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ أَتَيْتُهُ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ادْنُ فَدَنَوْتُ فَقَالَ أَيُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ عَوْنٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ صِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَالنُّسُكُ شَاةٌ وَالْمَسَاكِينُ سِتَّةٌ

احمد بن یونس، ابوشہاب، ابن عون، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی کعب بن عجرہ سے روایت کرتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ تجھے کیڑے تکلیف دیتے ہیں؟ میں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا کہ (سر منڈا کر) فدیہ میں روزے رکھ یا صدقہ دے یا قربانی دے اور مجھ سے ابن عون نے ایوب کا قول نقل کیا ہے کہ روزے تین دن رکھے یا بکری کی قربانی کرے یا چھ مسکینوں کو (کھانا) کھلائے۔

راوی: احمد بن یونس، ابوشہاب، ابن عون، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی کعب بن عجرہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ اللہ نے تمہاری قسموں کا کھولنا مقرر کر دیا ہے۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 1613

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ فِيهِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَكْتُ قَالَ وَمَا شَأْنُكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ قَالَ تَسْتَطِيعُ تُعْتِقُ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُطْعِمَ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا قَالَ اجْلِسْ فَجَلَسَ فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ وَالْعَرَقُ الْمِكْتَلُ الضَّخْمُ

قَالَ خُذْ هَذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ قَالَ أَعَلَى أَفْقَرَ مِنَّا فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ قَالَ أَطْعِمْهُ عِيَالَكَ

علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں تو ہلاک ہو گیا، آپ نے فرمایا کہ تیری کیا حالت ہے اس نے کہا کہ میں نے رمضان میں اپنی بیوی سے صحبت کرلی، آپ نے فرمایا کہ کیا تو ایک غلام آزاد کر سکتا ہے؟ اس نے کہا کہ نہیں آپ نے فرمایا کیا تو دو مہینے کے روزے رکھ سکتا ہے متواتر؟ اس نے کہا کہ نہیں، آپ نے فرمایا کہ کیا تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتا ہے؟ اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا کہ بیٹھ جا وہ بیٹھ گیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک عرق کھجور لائی گئی، عرق ایک بڑا پیمانہ ہے، آپ نے فرمایا کہ یہ لے جا اور اس کو صدقہ کر اس نے پوچھا کہ اپنے سے زیادہ محتاج کو دوں، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنسے یہاں تک کہ آپ کے دانت کھل گئے، آپ نے فرمایا کہ اس کو اپنے گھر والوں کو کھلا دے۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو کفارے میں کسی تنگدست کی مدد کرے۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اس شخص کا بیان جو کفارے میں کسی تنگدست کی مدد کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1614

راوی: محمد بن محبوب، عبدالواحد، معمر، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَكْتُ فَقَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ وَقَعْتُ بِأَهْلِي فِي رَمَضَانَ قَالَ تَجِدُ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَتَسْتَطِيعُ أَنْ تُطْعِمَ

سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا قَالَ فَجَائَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ بِعَرَقٍ وَالْعَرَقُ الْمِكْتَلُ فِيهِ تَمْرٌ فَقَالَ اذْهَبْ بِهَذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ قَالَ أَعَلَى أَحْوَجَ مِنَّا يَا رَسُولَ اللهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَحْوَجُ مِنَّا ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَأَطْعِمْهُ أَهْلَكَ

محمد بن محبوب، عبدالواحد، معمر، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ میں ہلاک ہوگیا، آپ نے فرمایا کہ کیا بات ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے اپنی بیوی سے رمضان میں صحبت کرلی، آپ نے پوچھا کیا تیرے پاس غلام ہے؟ اس نے کہا نہیں، فرمایا کیا تو دو مہینے متواتر روزے رکھ سکتا ہے؟ اس نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا کہ کیا تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتا ہے؟ اس نے کہا نہیں اتنے میں انصار میں سے ایک آدمی ایک عرق کھجور لے کر آیا۔ (عرق ایک پیمانہ ہے) آپ نے فرمایا اس کو لے جا اور صدقہ کر دے۔ اس نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے سے زیادہ حاجت مند کو دوں۔ قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ ساتھ بھیجا ہے کہ مدینہ کی دونوں پتھریلی زمینوں کے درمیان کوئی گھر مجھ سے زیادہ محتاج نہیں ہے آپ نے فرمایا کہ جا اور اپنے گھر والوں پر خرچ کر۔

راوی : محمد بن محبوب، عبدالواحد، معمر، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کفارہ میں دس مسکینوں کو دیا جائے خواہ وہ نزدیک کے یا دور کے ہوں...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

کفارہ میں دس مسکینوں کو دیا جائے خواہ وہ نزدیک کے یا دور کے ہوں

جلد : جلد سوم **حدیث** 1615

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، سفیان، زہری، حمید، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَكْتُ قَالَ وَمَا شَأْنُكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ قَالَ هَلْ تَجِدُ مَا تُعْتِقُ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُطْعِمَ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا أَجِدُ فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ فَقَالَ خُذْ هَذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ فَقَالَ أَعَلَى أَفْقَرَ مِنَّا مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَفْقَرُ مِنَّا ثُمَّ قَالَ خُذْهُ فَأَطْعِمْهُ أَهْلَكَ

عبداللہ بن مسلمہ، سفیان، زہری، حمید، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں ہلاک ہو گیا میں نے رمضان میں اپنی بیوی سے صحبت کرلی، آپ نے فرمایا کہ کیا تیرے پاس غلام ہے جو آزاد کر سکے، اس نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا کہ دو مہینے کے روزے مسلسل رکھ سکتا ہے اس نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا کیا تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتا ہے اس نے کہا نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک عرق کھجور لائی گئی، آپ نے فرمایا کہ اس کو لے جا کر صدقہ کر دے، اس نے پوچھا اپنے زیادہ سے حاجت مند کو دوں یہاں کی دونوں پتھریلی زمینوں کے درمیان کوئی ہم سے زیادہ محتاج نہیں، آپ نے فرمایا کہ جا اپنے گھر والوں کو کھلا۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، سفیان، زہری، حمید، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

کفارہ میں دس مسکینوں کو دیا جائے خواہ وہ نزدیک کے یا دور کے ہوں

جلد : جلد سوم   حدیث 1616

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، قاسم بن مالک مزنی، جعید بن عبدالرحمن، سائب بن یزید

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا الْجُعَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كَانَ الصَّاعُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدًّا وَثُلُثًا بِمُدِّكُمْ الْيَوْمَ فَزِيدَ فِيهِ فِي زَمَنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ

عثمان بن ابی شیبہ، قاسم بن مالک مزنی، جعید بن عبدالرحمن، سائب بن یزید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک صاع اور ایک مد اور تمہارے مد کا ایک تہائی ہوتا تھا پھر عمر بن عبدالعزیز کے زمانہ میں اس میں زیادتی کی گئی۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، قاسم بن مالک مزنی، جعید بن عبدالرحمن، سائب بن یزید

مدینہ میں صاع اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مد اور اس میں برکت۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

مدینہ میں صاع اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مد اور اس میں برکت۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1617

راوی: منذر بن ولید جارودی، ابوقتیبہ سلم، مالک، نافع

حَدَّثَنَا مُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْجَارُودِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ وَهُوَ سَلْمٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُعْطِي زَكَاةَ رَمَضَانَ بِمُدِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُدِّ الْأَوَّلِ وَفِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ بِمُدِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو قُتَيْبَةَ قَالَ لَنَا مَالِكٌ مُدُّنَا أَعْظَمُ مِنْ مُدِّكُمْ وَلَا نَرَى الْفَضْلَ إِلَّا فِي مُدِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لِي مَالِكٌ لَوْ جَائَكُمْ أَمِيرٌ فَضَرَبَ مُدًّا أَصْغَرَ مِنْ مُدِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَيِّ شَيْئٍ كُنْتُمْ تُعْطُونَ قُلْتُ كُنَّا نُعْطِي بِمُدِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفَلَا تَرَى أَنَّ الْأَمْرَ إِنَّمَا يَعُودُ إِلَى مُدِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

منذر بن ولید جارودی، ابوقتیبہ سلم، مالک، نافع سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رمضان کی زکوۃ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مد یعنی پہلی مد سے اور قسم کے کفارہ میں (بھی) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مد سے دیا کرتے تھے۔ ابوقتیبہ نے کہا ہم سے مالک نے کہا کہ ہمارا مد تمہارے مد سے بڑا ہے اور ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مد ہی میں فضل دیکھتے ہیں اور مجھ سے مالک نے کہا کہ اگر تمہارے پاس امیر نے آکر مد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مد سے چھوٹا مقرر کیا تو کس چیز سے تم دیتے تھے تو میں نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مد سے دیتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ کیا تم نہیں

دیکھتے کہ اس طرح سے حساب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مدہی کے برابر ہو جائے گا۔

راوی : منذر بن ولید جارودی، ابوقتیبہ سلم، مالک، نافع

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

مدینہ میں صاع اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مد اور اس میں برکت۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1618

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مِكْيَالِهِمْ وَصَاعِهِمْ وَمُدِّهِمْ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے اللہ ان کو ان کے پیمانہ اور صاع میں اور مد میں برکت عطا فرما۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

اللہ تعالی کا قول کہ یا ایک غلام کا آزاد کرنا ہے۔...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ یا ایک غلام کا آزاد کرنا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1619

راوی : محمد بن عبدالرحیم، داؤد بن رشید، ولید بن مسلم، ابوغسان، محمد بن مطرف، زید بن اسلم، علی بن حسین، سعید بن مرجانہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي غَسَّانَ مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَرْجَانَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُسْلِمَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنْ النَّارِ حَتَّى فَرْجَهُ بِفَرْجِهِ

محمد بن عبدالرحیم، داؤد بن رشید، ولید بن مسلم، ابوغسان، محمد بن مطرف، زید بن اسلم، علی بن حسین، سعید بن مرجانہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کے بدلے اس کے عضو کو آگ سے آزاد کرے گا، یہاں تک کہ اس کی شرمگاہ کو اس کی شرمگاہ کے عوض آزاد کردے

راوی : محمد بن عبدالرحیم، داؤد بن رشید، ولید بن مسلم، ابوغسان، محمد بن مطرف، زید بن اسلم، علی بن حسین، سعید بن مرجانہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صاع اور مد میں برکت کا بیان اس باب میں حضرت عائشہ رضی...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صاع اور مد میں برکت کا بیان اس باب میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کی حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1620

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ دَبَّرَ مَمْلُوكًا لَهُ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ النَّحَّامِ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَسَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ عَبْدًا قِبْطِيًّا مَاتَ عَامَ أَوَّلَ

ابوالنعمان، حماد بن زید، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انصار میں ایک شخص نے اپنے غلام کو مدبر کیا اور اس کے پاس اس کے علاوہ اور کوئی مال نہ تھا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر ملی تو آپ نے فرمایا کہ اس کو مجھ سے کون خرید تا ہے، نعیم بن نحان نے آٹھ سو درہم کے بدلے میں اسکو خرید لیا، میں نے نابر بن عبداللہ کو کہتے ہوئے سنا کہ وہ ایک قبطی غلام تھا اور پہلے ہی سال مر گیا۔

راوی : ابوالنعمان، حماد بن زید، عمرو، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کفارہ میں غلام آزاد کرے تو اس کی اولاد کس کے لئے ہوگی ؟...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جب کفارہ میں غلام آزاد کرے تو اس کی اولاد کس کے لئے ہوگی ؟

جلد : جلد سوم — حدیث 1621

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابراھیم، اسود، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ فَاشْتَرَطُوا عَلَيْهَا الْوَلَاءَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ

سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خریدنا چاہا تو (اس کے مالکوں نے) اسکے ولا کی شرط لگائی اپنے لئے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ اس کو خرید لو، ولاء تو اسی کے لئے ہے جس نے آزاد کیا۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

قسم میں ان شاء اللہ کہنے کا بیان۔۔۔

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

قسم میں ان شاء اللہ کہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1622

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابوبردہ اپنے والد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنْ الْأَشْعَرِيِّينَ أَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكُمْ مَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ ثُمَّ لَبِثْنَا مَا شَاءَ اللَّهُ فَأُتِيَ بِإِبِلٍ فَأَمَرَ لَنَا بِثَلَاثَةِ ذَوْدٍ فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ لَا يُبَارِكُ اللَّهُ لَنَا أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا فَحَمَلَنَا فَقَالَ أَبُو مُوسَى فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا أَنَا حَمَلْتُكُمْ بَلْ اللَّهُ حَمَلَكُمْ إِنِّي وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا كَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابوبردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں میں نے نبی کی خدمت میں اشعریوں کی ایک جماعت کے ساتھ آپ سے سواری مانگنے کو آیا تو آپ نے فرمایا بخدا میں تمہیں سواری نہیں دوں گا اور نہ میرے پاس کوئی چیز ہے جس پر میں تم کو سوار کروں، راوی کا بیان ہے کہ پھر ہم ٹھہرے جب تک اللہ نے چاہا کہ ہم ٹھہریں۔ پھر آپ کے پاس تین خوبصورت اونٹنیاں لائی گئیں ہم کو آپ نے اس پر سوار کیا جب ہم چلے تو ہم نے کہا یا ہم میں سے کسی نے کہا، کہ بخدا ہم کو برکت نہ

ہو گی ہم نبی کی خدمت میں سواری مانگنے آئے تھے تو آپ نے قسم کھائی کہ ہمیں سواری نہ دیں گے، پھر ہم کو آپ نے سواری دے دی (تو معلوم ہوتا ہے کہ آپ بھول گئے) اس لئے ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں دوبارہ حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ میں نے تمہیں سوار نہیں کیا ہے بلکہ اللہ نے تمہیں سوار کیا ہے اور بخدا میں جب بھی اللہ کی مشیت کے مطابق قسم کھاتا ہوں اور اس کے علاوہ میں بھلائی دیکھتا ہوں تو میں اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دیتا ہوں اور جو بہتر ہے وہ کرلیتا ہوں، یا (یہ فرمایا کہ) میں وہ کرلیتا ہوں جو بہتر ہے، اور اپنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں۔ اور وہ کرتا ہوں جو بھلا ہو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابوبردہ اپنے والد

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

قسم میں ان شاء اللہ کہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1623

راوی: ابوالنعمان، حماد

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَقَالَ إِلَّا كَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ أَوْ أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفَّرْتُ

ابوالنعمان، حماد سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا مگر میں اپنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں اور وہ کرتا ہوں جو بہتر ہے یا یہ فرمایا کہ، ،اتیت الذی ھو خیر وکفرت (معنی وہی ہیں قدرے الفاظ کا تغیر ہے (

راوی : ابوالنعمان، حماد

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1624

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ہشام بن حجیر، طاؤس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى تِسْعِينَ امْرَأَةً كُلٌّ تَلِدُ غُلَامًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللهِ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِي الْمَلَكَ قُلْ إِنْ شَاءَ اللهُ فَنَسِيَ فَطَافَ بِهِنَّ فَلَمْ تَأْتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ بِوَلَدٍ إِلَّا وَاحِدَةٌ بِشِقِّ غُلَامٍ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَرْوِيهِ قَالَ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللهُ لَمْ يَحْنَثْ وَكَانَ دَرَكًا لَهُ فِي حَاجَتِهِ وَقَالَ مَرَّةً قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اسْتَثْنَى وَحَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ

علی بن عبداللہ، سفیان، ہشام بن حجیر، طاؤس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ سلیمان علیہ السلام نے کہا میں ایک رات میں نوے بیویوں کے پاس جاؤں گا اور ہر ایک بیوی سے ایک بچہ پیدا ہو گا جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے گا ان کے ساتھی یعنی بقول سفیان فرشتے نے کہا انشاء اللہ کہیں لیکن وہ بھول گئے اور اپنی تمام بیویوں کے پاس گئے، ان میں سے کسی عورت سے بچہ پیدا نہ ہوا بجز ایک عورت کے جو ایک ناتمام بچہ جنی، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر وہ قسم میں انشاء اللہ کہہ دیتے تو ان کی قسم نہ ٹوٹتی اور اپنا مقصد بھی پالیتے، ایک بار انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر وہ استثناء کرتے یعنی انشاء اللہ کہہ لیتے تو (اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاتے) اور ہمیں ابوالزناد نے بواسطہ اعرج ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرح حدیث بیان کی۔

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ہشام بن حجیر، طاؤس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قسم توڑنے سے پہلے اور اس کے بعد کفارہ دینے کا بیان...

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

قسم توڑنے سے پہلے اور اس کے بعد کفارہ دینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1625

راوی: علی بن حجر، اسماعیل بن ابراھیم، ایوب، قاسم، تمیمی، زھدم جرمی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ الْقَاسِمِ التَّمِيمِيِّ عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى وَكَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ هَذَا الْحَيِّ مِنْ جَرْمٍ إِخَاءٌ وَمَعْرُوفٌ قَالَ فَقُدِّمَ طَعَامٌ قَالَ وَقُدِّمَ فِي طَعَامِهِ لَحْمُ دَجَاجٍ قَالَ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمِ اللَّهِ أَحْمَرُ كَأَنَّهُ مَوْلًى قَالَ فَلَمْ يَدْنُ فَقَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى ادْنُ فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِنْهُ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ شَيْئًا قَذِرْتُهُ فَحَلَفْتُ أَنْ لَا أَطْعَمَهُ أَبَدًا فَقَالَ ادْنُ أُخْبِرْكَ عَنْ ذَلِكَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنْ الْأَشْعَرِيِّينَ أَسْتَحْمِلُهُ وَهُوَ يَقْسِمُ نَعَمًا مِنْ نَعَمِ الصَّدَقَةِ قَالَ أَيُّوبُ أَحْسِبُهُ قَالَ وَهُوَ غَضْبَانُ قَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَهْبِ إِبِلٍ فَقِيلَ أَيْنَ هَؤُلَاءِ الْأَشْعَرِيُّونَ فَأَتَيْنَا فَأَمَرَ لَنَا بِخَمْسِ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرَى قَالَ فَانْدَفَعْنَا فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَيْنَا فَحَمَلَنَا نَسِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينَهُ وَاللَّهِ لَئِنْ تَغَفَّلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينَهُ لَا نُفْلِحُ أَبَدًا ارْجِعُوا بِنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْنُذَكِّرْهُ يَمِينَهُ فَرَجَعْنَا فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَيْنَاكَ نَسْتَحْمِلُكَ فَحَلَفْتَ أَنْ لَا تَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلْتَنَا فَظَنَنَّا أَوْ فَعَرَفْنَا أَنَّكَ نَسِيتَ يَمِينَكَ قَالَ انْطَلِقُوا فَإِنَّمَا حَمَلَكُمْ اللَّهُ إِنِّي وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَتَحَلَّلْتُهَا تَابَعَهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَالْقَاسِمِ بْنِ عَاصِمٍ الْكُلَيْبِيِّ

علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، قاسم، تمیمی، زہدم جرمی سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ابوموسیٰ کے پاس تھے اور ہماری اور اس قبیلہ جرم کے درمیان محبت اور لین دین تھا، راوی کا بیان ہے کہ ان کے پاس کھانا لایا گیا ان کے کھانے میں مرغی کا گوشت تھا۔ اس جماعت میں بنی تمیم کا ایک شخص سرخ رنگ کا تھا، رومی کی طرح تھا، وہ کھانے کے پاس نہیں گیا، ابوموسیٰ نے اس سے کہا کہ

قریب آجاؤ اس لئے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کا گوشت کھاتے ہوئے دیکھا ہے اس نے کہا کہ میں نے اس کو ایسی چیز (نجاست) کھاتے دیکھا ہے جس سے میری طبیعت متنفر ہو گئی تو میں نے قسم کھالی کہ میں یہ کبھی نہ کھاؤں گا، ابو موسیٰ نے کہا کہ قریب آجاؤ میں تم سے اس کے متعلق بیان کروں گا۔ ہم اشعریوں کی ایک جماعت کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں سواری کے لئے حاضر ہوا اس وقت آپ صدقہ کے اونٹ تقسیم کر رہے تھے۔ ایوب کا بیان ہے کہ مجھے خیال ہے کہ انہوں نے بیان کیا کہ اس وقت آپ غصہ کی حالت میں تھے آپ نے فرمایا بخدا میں تمہیں سواری نہ دوں گا اور نہ میرے پاس کوئی چیز ہے جو تمہیں سواری کے لئے دوں، ابو موسیٰ کا بیان ہے کہ چلنے لگے تو آپ کے پاس غنیمت کے اونٹ لائے گئے آپ نے فرمایا کہ وہ اشعری کہاں ہیں؟ چنانچہ ہم آئے تو ہمیں پانچ خوبصورت اونٹ دیئے جانے کا حکم دیا ہم اونٹوں کو لے کر روانہ ہوئے تو میں نے ساتھیوں سے کہا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سواری مانگنے کے لئے آئے تھے آپ نے قسم کھائی تھی کہ ہمیں سواری نہ دیں گے پھر ہم کو بلایا اور سواری دیدی (شاید) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی قسم بھول گئے ہیں۔ خدا کی قسم اگر ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ کی قسم سے غافل رکھا تو فلاح نہیں پائیں گے، اس لئے ہم آپ کے پاس چلیں اور آپ کو قسم یاد دلائیں۔ ہم واپس آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم آپ کے پاس سواری مانگنے آئے تھے آپ نے قسم کھائی کہ ہمیں سواری نہ دیں گے پھر آپ نے ہمیں سواری دی ہمیں خیال ہوا کہ شاید آپ اپنی قسم میں بھول گئے ہیں آپ نے فرمایا کہ جاؤ تمہیں اللہ نے سواری دی ہے بخدا اگر اللہ نے چاہا میں نے جب بھی کسی بات پر قسم کھائی اور بھلائی اس کے خلاف پاتا ہوں تو میں نے وہی کیا جو بھلا ہے اور قسم کا کفارہ دیدیا، حماد بن زید، بواسطہ ایوب ابو قلابہ اور قاسم بن عاصم کلیبی اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

راوی : علی بن حجر، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، قاسم، تمیمی، زہدم جرمی

باب : قسموں اور نذروں کا بیان

قسم توڑنے سے پہلے اور اس کے بعد کفارہ دینے کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 1626

راوی: قتیبہ، عبدالوھاب، ایوب، ابوقلابہ، قاسم تیمی زھدم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَالْقَاسِمِ التَّمِيمِيِّ عَنْ زَهْدَمٍ بِهَذَا

قتیبہ، عبدالوہاب، ایوب، ابوقلابہ، قاسم تمیمی زہدم سے اس حدیث کو روایت کرتے ہیں۔

راوی: قتیبہ، عبدالوہاب، ایوب، ابوقلابہ، قاسم تمیمی زہدم

باب: قسموں اور نذروں کا بیان

قسم توڑنے سے پہلے اور اس کے بعد کفارہ دینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1627

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، ایوب، قاسم، زھدم

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ زَهْدَمٍ بِهَذَا

ابومعمر، عبدالوارث، ایوب، قاسم، زہدم سے اس حدیث کو روایت کرتے ہیں۔

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، ایوب، قاسم، زہدم

باب: قسموں اور نذروں کا بیان

قسم توڑنے سے پہلے اور اس کے بعد کفارہ دینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1628

راوی: محمد بن عبداللہ، عثمان بن عمر بن فارس، ابن عون، حسن، عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ فَارِسٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْأَلْ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ تَابَعَهُ أَشْهَلُ بْنُ حَاتِمٍ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ وَتَابَعَهُ يُونُسُ وَسِمَاكُ بْنُ عَطِيَّةَ وَسِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ وَحُمَيْدٌ وَقَتَادَةُ وَمَنْصُورٌ وَهِشَامٌ وَالرَّبِيعُ

محمد بن عبداللہ، عثمان بن عمر بن فارس، ابن عون، حسن، عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ امارت کی طلب نہ کرو اس لئے کہ اگر تمہیں بلا مانگے مل جائے تو تمہاری مدد کی جائے گی اور اگر مانگنے سے ملی تو تم اس کے حوالے کر دیئے جاؤ گے اور جب تم کسی بات پر قسم کھاؤ اور بھلائی اس کے خلاف میں پاؤ تو وہی کرو جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دو، اشہل نے ابن عون سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے اور یونس وسماک بن عطیہ وسماک بن حرب وحمید وقتادہ ومنصور وہشام اور ربیع نے اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

راوی: محمد بن عبداللہ، عثمان بن عمر بن فارس، ابن عون، حسن، عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے تمہاری اولاد کے بارے میں۔۔۔

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے تمہاری اولاد کے بارے میں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1629

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ مَرِضْتُ فَعَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَهُمَا مَاشِيَانِ فَأَتَانِي وَقَدْ أُغْمِيَ عَلَيَّ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَبَّ عَلَيَّ وَضُوئَهُ فَأَفَقْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي كَيْفَ أَقْضِي فِي مَالِي فَلَمْ يُجِبْنِي بِشَيْئٍ حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ الْمَوَارِيثِ

قتیبہ بن سعید، سفیان، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں بیمار ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر میری عیادت کو تشریف لائے تو میں بیہوشی کی حالت میں تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور اپنے وضو کا پانی مجھ پر بہایا، مجھے ہوش آیا تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اپنے مال میں کیا کروں اور اپنے مال میں کس طرح فیصلہ کروں آپ نے کوئی جواب نہیں دیا یہاں تک کہ میراث کی آیت نازل ہوئی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فرائض کی تعلیم کا بیان...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

فرائض کی تعلیم کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1630

راوی: موسی بن اسماعیل، وھیب، ابن طاؤس، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا

موسی بن اسماعیل، وہیب، ابن طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم بدگمانی سے بچو اس لئے کہ بدگمانی سب سے زیادہ جھوٹی بات ہے اور کسی کے عیوب کی جستجو نہ کرو اور نہ اس کی ٹوہ میں لگے رہو اور (بیع میں) ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو اور نہ حسد کرو اور نہ بغض رکھو اور نہ کسی کی غیبت کرو اور اللہ کے بندے بھائی بھائی ہو جاؤ۔

راوی : موسی بن اسماعیل، وہیب، ابن طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ ہمارا کوئی وارث نہ ہو گا۔...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ ہمارا کوئی وارث نہ ہو گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1631

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ وَالْعَبَّاسَ عَلَيْهِمَا السَّلَام أَتَيَا أَبَا بَكْرٍ يَلْتَمِسَانِ مِيرَاثَهُمَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا حِينَئِذٍ يَطْلُبَانِ أَرْضَيْهِمَا مِنْ فَدَكَ وَسَهْمَهُمَا مِنْ خَيْبَرَ فَقَالَ لَهُمَا أَبُو بَكْرٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ إِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ مِنْ هَذَا الْمَالِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللهِ لَا أَدَعُ أَمْرًا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ فِيهِ إِلَّا صَنَعْتُهُ قَالَ فَهَجَرَتْهُ فَاطِمَةُ فَلَمْ تُكَلِّمْهُ حَتَّى مَاتَتْ

عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس رسول اللہ کے (ترکہ میں سے) اپنے میراث مانگنے آئے اور وہ دونوں اس وقت فدک کی زمین اور خیبر کی زمین سے اپنا حصہ وصول کر رہے تھے تو ان دونوں سے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہمارا کوئی وارث نہ ہوگا اور جو کچھ ہم نے چھوڑا وہ صدقہ ہے صرف اس مال سے آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھائیں گے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا خدا کی قسم میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو کام کرتے ہوئے دیکھا ہے اس کو نہیں چھوڑتا ہوں چنانچہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملنا جلنا چھوڑ دیا اور ان سے گفتگو چھوڑ دی یہاں تک کہ وفات پا گئیں۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ ہمارا کوئی وارث نہ ہو گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1632

راوی:

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ

اسماعیل بن ابان، ابن مبارک، یونس، زہری، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت نے فرمایا کہ ہمارا کوئی وارث نہ ہو گا اور جو کچھ ہم نے چھوڑا ہے وہ صدقہ ہے

راوی:

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ ہمارا کوئی وارث نہ ہو گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1633

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ وَكَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ذَكَرَ لِي مِنْ حَدِيثِهِ ذَلِكَ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَيْهِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ انْطَلَقْتُ حَتَّى أَدْخُلَ عَلَى عُمَرَ فَأَتَاهُ حَاجِبُهُ يَرْفَأُ فَقَالَ هَلْ لَكَ فِي عُثْمَانَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدٍ قَالَ نَعَمْ فَأَذِنَ لَهُمْ ثُمَّ قَالَ هَلْ لَكَ فِي عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ عَبَّاسٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ هَذَا قَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ يُرِيدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ فَقَالَ الرَّهْطُ قَدْ قَالَ ذَلِكَ فَأَقْبَلَ عَلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ فَقَالَ هَلْ تَعْلَمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَلِكَ قَالَا قَدْ قَالَ ذَلِكَ قَالَ عُمَرُ فَإِنِّي أُحَدِّثُكُمْ عَنْ هَذَا الْأَمْرِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ كَانَ خَصَّ رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْفَيْءِ بِشَيْءٍ لَمْ يُعْطِهِ أَحَدًا غَيْرَهُ فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ إِلَى قَوْلِهِ قَدِيرٌ فَكَانَتْ خَالِصَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا احْتَازَهَا دُونَكُمْ وَلَا اسْتَأْثَرَ بِهَا عَلَيْكُمْ لَقَدْ أَعْطَاكُمُوهَا وَبَثَّهَا فِيكُمْ حَتَّى بَقِيَ مِنْهَا هَذَا الْمَالُ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ مِنْ هَذَا الْمَالِ نَفَقَةَ سَنَتِهِ ثُمَّ يَأْخُذُ مَا بَقِيَ فَيَجْعَلُهُ مَجْعَلَ مَالِ اللَّهِ فَعَمِلَ بِذَاكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيَاتَهُ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمُونَ ذَلِكَ قَالُوا نَعَمْ ثُمَّ قَالَ لِعَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ أَنْشُدُكُمَا بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمَانِ ذَلِكَ قَالَا نَعَمْ فَتَوَفَّى اللَّهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَضَهَا فَعَمِلَ بِمَا عَمِلَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَوَفَّى اللَّهُ أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ أَنَا وَلِيُّ وَلِيِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَضْتُهَا سَنَتَيْنِ أَعْمَلُ فِيهَا مَا عَمِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ ثُمَّ جِئْتُمَانِي وَكَلِمَتُكُمَا وَاحِدَةٌ وَأَمْرُكُمَا جَمِيعٌ جِئْتَنِي تَسْأَلُنِي نَصِيبَكَ مِنْ ابْنِ أَخِيكَ وَأَتَانِي هَذَا يَسْأَلُنِي نَصِيبَ امْرَأَتِهِ مِنْ أَبِيهَا فَقُلْتُ إِنْ شِئْتُمَا دَفَعْتُهَا إِلَيْكُمَا بِذَلِكَ فَتَلْتَمِسَانِ مِنِّي قَضَاءً غَيْرَ ذَلِكَ فَوَاللَّهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ لَا أَقْضِي فِيهَا قَضَاءً غَيْرَ ذَلِكَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ فَإِنْ عَجَزْتُمَا فَادْفَعَاهَا إِلَيَّ فَأَنَا أَكْفِيكُمَاهَا

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے مالک بن اوس بن حدثان نے بیان کیا کہ اور محمد بن جبیر بن مطعم نے مجھ سے ان کی یہ حدیث بیان کی تھی، چنانچہ میں چل کر ان کے پاس پہنچا اور ان سے پوچھا تو انہوں نے کہ میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گیا ان کے پاس ان کے دربان یرفا پہنچے اور کہا کہ آپ حضرت عثمان وعبدالرحمن، وزبیر وسعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اندر آنے کی اجازت دیتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ ہاں، چنانچہ ان حضرات کو اندر بلایا گیا، پھر دربان نے کہا کیا آپ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اجازت دیتے ہیں انہوں نے کہا ہاں۔ حضرت عباس نے کہا اے امیر المومنین ہمارے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دیجئے، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں تم کو خدا کا واسطہ دیتا ہوں جس کے حکم سے زمین و آسمان قائم ہیں کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہمارا کوئی وارث نہ ہو گا۔ اور جو کچھ ہم نے چھوڑا وہ صدقہ ہے اور اس سے مراد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات تھی، اس جماعت نے فرمایا کہ آپ نے ایسا فرمایا ہے، پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعباس کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ آپ دونوں جانتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا ان دونوں نے جواب دیا ہاں۔ آپ نے یہ فرمایا ہے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اب میں آپ لوگوں سے اس کے متعلق بیان کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے اس فئی میں اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مخصوص کیا تھا آپ کے علاوہ کسی کو نہیں دیا چنانچہ اللہ بزرگ وبرتر نے فرمایا (مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ)، تو یہ خاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے تھا، قسم ہے خدا کی آپ نے تمہارے سوا کسی کے لئے اس کو محفوظ نہیں کیا اور نہ تم پر کسی کو ترجیح دی بلکہ تم ہی کو دیتے اور تقسیم کرتے رہے یہاں تک کہ یہ مال باقی رہا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس مال سے اپنے گھر والوں کے لئے ایک سال کا خرچہ نکال لیتے، پھر باقی مال، اللہ کے اور مال کی طرح خرچ کرتے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی زندگی بھر یہی کرتے رہے، میں تم کو خدا کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ تم اس بات کو جانتے ہو؟ ان لوگوں نے کہا ہاں پھر حضرت علی وعباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف مخاطب ہو کر کہا میں آپ دونوں کو خدا کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا آپ دونوں اس بات کو جانتے ہیں؟ ان دونوں نے کہا کہ ہاں، پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وفات دے دی، تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں اللہ کے رسول کا ولی ہوں، چنانچہ انہوں نے اس پر قبضہ کیا اور اسی طرح کرتے رہے جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا

تھا، پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو وفات دیدی۔ تو میں نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ولی کا ولی ہوں۔ پھر اب آپ دونوں میرے پاس آئے ہیں، اور آپ دونوں میرے پاس آئے ہیں اور آپ دونوں کا مقصود ایک ہی ہے اور تم دونوں کا معاملہ یکساں ہے (اے عباس) آپ مجھ سے اپنی بیوی کا حصہ مانگتے ہیں، جو انہیں اپنے والد سے پہنچتا ہے۔ میں کہتا ہوں کہ اگر اسکے علاوہ کوئی اور فیصلہ آپ دونوں مجھ سے چاہتے ہیں تو قسم ہے اللہ تعالیٰ کی جس کے حکم سے آسمان و زمین قائم ہے میں قیامت تک اس کے علاوہ اور کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا اگر آپ دونوں اس کے انتظام سے عاجز ہیں تو پھر مجھے واپس کر دیجئے میں اس کا انتظام کرلوں گا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ ہمارا کوئی وارث نہ ہو گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1634

راوی: اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْتَسِمُ وَرَثَتِي دِينَارًا مَا تَرَكْتُ بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِي وَمَئُونَةِ عَامِلِي فَهُوَ صَدَقَةٌ

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، میرا ورثہ (دینار) کی طرح تقسیم نہ کیا جائے اور جو کچھ میری بیویوں کے خرچ سے اور میرے کارکن کے صرف بچ رہے وہ صدقہ ہے۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ ہمارا کوئی وارث نہ ہو گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1635

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَدْنَ أَنْ يَبْعَثْنَ عُثْمَانَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ يَسْأَلْنَهُ مِيرَاثَهُنَّ فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وفات ہوگئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویوں نے حضرت عثمان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بھیجنا چاہا تاکہ ان سے اپنی میراث طلب کریں، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ ہمارا کوئی وارث نہیں ہو گا اور جو کچھ ہم نے چھوڑا ہے وہ صدقہ ہے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ جو شخص مال چھوڑے تو وہ اس کے گھر والوں کا ہے...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ جو شخص مال چھوڑے تو وہ اس کے گھر والوں کا ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1636

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ وَلَمْ يَتْرُكْ وَفَاءً فَعَلَيْنَا قَضَاؤُهُ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ

عبدان، عبداللہ، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا مومنوں کا میں ان کی جانوں سے زیادہ دوست ہوں جو شخص مر جائے اور اس پر قرض ہو اور سامان نہ چھوڑا جس سے قرض پورا ہو سکے تو اس کو ادا کرنا میرے ذمہ ہے اور جس نے کوئی مال چھوڑا تو وہ اس کے وارثوں کا ہے۔

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باپ اور ماں کی طرف سے اولاد کی میراث کا بیان۔۔۔

باب: فرائض کی تعلیم کا بیان

باپ اور ماں کی طرف سے اولاد کی میراث کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1637

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، بن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ

موسی بن اسماعیل، وہیب، بن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ فرائض اس کے مستحقین کو پہنچادو جو باقی رہے وہ سب سے زیادہ قریبی مرد کے لئے ہے۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، بن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لڑکیوں کی میراث کا بیان...

باب: فرائض کی تعلیم کا بیان

لڑکیوں کی میراث کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1638

راوی: حمیدی، سفیان، زہری، عامر بن سعد بن ابی وقاص، سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرِضْتُ بِمَكَّةَ مَرَضًا فَأَشْفَيْتُ مِنْهُ عَلَى الْمَوْتِ فَأَتَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي مَالًا كَثِيرًا وَلَيْسَ يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَتِي أَفَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْ مَالِي قَالَ لَا قَالَ قُلْتُ فَالشَّطْرُ قَالَ لَا قُلْتُ الثُّلُثُ قَالَ الثُّلُثُ كَبِيرٌ إِنَّكَ إِنْ تَرَكْتَ وَلَدَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَتْرُكَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَإِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً إِلَّا أُجِرْتَ عَلَيْهَا حَتَّى اللُّقْمَةَ تَرْفَعُهَا إِلَى فِي امْرَأَتِكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آأُخَلَّفُ عَنْ هِجْرَتِي فَقَالَ لَنْ تُخَلَّفَ بَعْدِي فَتَعْمَلَ عَمَلًا تُرِيدُ بِهِ وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا ازْدَدْتَ بِهِ رِفْعَةً وَدَرَجَةً وَلَعَلَّ أَنْ تُخَلَّفَ بَعْدِي حَتَّى يَنْتَفِعَ بِكَ أَقْوَامٌ وَيُضَرَّ بِكَ آخَرُونَ لَكِنْ الْبَائِسُ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ يَرْثِي لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ مَاتَ بِمَكَّةَ قَالَ سُفْيَانُ وَسَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ

حمیدی، سفیان، زہری، عامر بن سعد بن ابی وقاص، سعد بن ابی وقاص سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں مکہ میں بیمار

پڑا جس سے مرنے کے قریب تھا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس بہت مال ہے اور میرا وارث بجز میری بیٹی کے اور کوئی نہیں، کیا میں دو تہائی مال صدقہ کر دوں؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں میں نے عرض کیا تہائی؟ آپ نے فرمایا کہ تہائی بہت ہے، اگر تو اپنی اولاد کو مالدار چھوڑے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ ان کو تنگدست چھوڑے کہ لوگوں سے بھیک مانگتے پھریں، اور جو تم بھی خرچ کرتے ہو اس کا اجر تمہیں ملے گا یہاں تک کہ وہ لقمہ جو تم اپنی بیوی کے منہ میں ڈالتے ہو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہجرت سے پیچھے رہ جاؤں گا؟ آپ نے فرمایا کہ تم پیچھے رہ کر جو عمل بھی اللہ کی خوشنودی کے لئے کروگے اس کے ذریعہ اللہ تمہاری بلندی اور درجہ میں زیادتی عطا فرمائے گا اور امید ہے کہ تم میرے پیچھے رہو گے تو بہت سے لوگوں کو تم سے نفع پہنچتا رہے گا اور بہت سے لوگوں کو تم سے نقصان پہنچے گا، لیکن بے چارہ سعد بن خولہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ چونکہ ان کا انتقال مکہ میں ہوگیا اس لئے ان کے حق میں دعائے مغفرت فرماتے تھے۔ سفیان نے کہا کہ سعد بن خولہ بنی عامر بن لوئی کے ایک فرد تھے۔

راوی : حمیدی، سفیان، زہری، عامر بن سعد بن ابی وقاص، سعد بن ابی وقاص

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

لڑکیوں کی میراث کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1639

راوی: محمود، ابوالنضر، ابومعاویہ شیبان، اشعث، اسود بن یزید

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ شَيْبَانُ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ أَتَانَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ بِالْيَمَنِ مُعَلِّمًا وَأَمِيرًا فَسَأَلْنَاهُ عَنْ رَجُلٍ تُوُفِّيَ وَتَرَكَ ابْنَتَهُ وَأُخْتَهُ فَأَعْطَى الِابْنَةَ النِّصْفَ وَالْأُخْتَ النِّصْفَ

محمود، ابوالنضر، ابومعاویہ شیبان، اشعث، اسود بن یزید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہمارے پاس معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ یمن میں معلم اور امیر ہو کر آئے تو ہم نے ان سے اس شخص کے متعلق پوچھا جو فوت ہوگیا اور ایک بیٹی اور ایک

بہن چھوڑ کر گیا تو انہوں نے بیٹی کو نصف اور بہن کو نصف دلایا۔

راوی : محمود، ابوالنضر، ابومعاویہ شیبان، اشعث، اسود بن یزید

پوتے کی میراث کا بیان جبکہ بیٹا نہ ہو۔۔۔

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

پوتے کی میراث کا بیان جبکہ بیٹا نہ ہو۔

جلد : جلد سوم — حدیث 1640

راوی: مسلم بن ابراهیم، وهیب، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ

مسلم بن ابراہیم، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ فرائض اس کے مستحقین کو پہنچادو اور جو باقی بچے وہ قریب کے مرد کے لئے ہے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بیٹی کی موجودگی میں نواسی کی میراث کا بیان۔۔۔

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1641

راوی: آدم، شعبہ، ابوقیس، ھزیل بن شرحبیل

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو قَيْسٍ سَمِعْتُ هُزَيْلَ بْنَ شُرَحْبِيلَ قَالَ سُئِلَ أَبُو مُوسَى عَنْ بِنْتٍ وَابْنَةِ ابْنٍ وَأُخْتٍ فَقَالَ لِلْبِنْتِ النِّصْفُ وَلِلْأُخْتِ النِّصْفُ وَأْتِ ابْنَ مَسْعُودٍ فَسَيُتَابِعُنِي فَسُئِلَ ابْنُ مَسْعُودٍ وَأُخْبِرَ بِقَوْلِ أَبِي مُوسَى فَقَالَ لَقَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنْ الْمُهْتَدِينَ أَقْضِي فِيهَا بِمَا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلِابْنَةِ النِّصْفُ وَلِابْنَةِ ابْنٍ السُّدُسُ تَكْمِلَةَ الثُّلُثَيْنِ وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ فَأَتَيْنَا أَبَا مُوسَى فَأَخْبَرْنَاهُ بِقَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ لَا تَسْأَلُونِي مَا دَامَ هَذَا الْحَبْرُ فِيكُمْ

آدم، شعبہ، ابو قیس، ہزیل بن شرحبیل سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ ابو موسی سے بیٹی، نواسی اور بہن کی میراث کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ بیٹی کے لئے نصف اور بہن کے لئے نصف ہے اور تم ابن مسعود کے پاس جا کر پوچھو، یقین ہے وہ بھی میری طرح ہی بیان کریں گے، چنانچہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا گیا۔ اور ابو موسی کا قول بیان کیا گیا تو انہوں نے کہا میں اس صورت میں گمراہ ہو جاؤں گا اور ہدایت نہ پاؤں گا میں تو تمہیں وہ حکم دوں گا جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا ہے بیٹی کو آدھا اور نواسی کو چھٹا حصہ ملے گا، یہ دو تہائی ہو گئیں باقی ایک تہائی بہن کو ملے گا، ہم لوگ موسیٰ کے پاس آئے اور ان کو ابن مسعود کے قول کی خبر دی تو انہوں نے کہا کہ مجھ سے نہ پوچھو جب تک کہ وہ عالم تم میں موجود ہیں۔

راوی: آدم، شعبہ، ابو قیس، ہزیل بن شرحبیل

باپ اور بھائی کی موجودگی میں دادا کی میراث کا بیان...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

باپ اور بھائی کی موجودگی میں دادا کی میراث کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1642

راوی: سلیمان بن حرب، وھیب، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَلِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ

سلیمان بن حرب، وہیب، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ فرائض اس کے مستحق کو پہنچادو اور جو بچ جائے وہ قریب کے مرد کے لئے ہے۔

راوی: سلیمان بن حرب، وہیب، ابن طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

باپ اور بھائی کی موجودگی میں دادا کی میراث کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1643

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَمَّا الَّذِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُهُ وَلَكِنْ خُلَّةُ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ أَوْ قَالَ خَيْرٌ فَإِنَّهُ أَنْزَلَهُ أَبًا أَوْ قَالَ قَضَاهُ أَبًا

ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ جو فرمایا کہ اگر میں اس امت سے کسی کو خلیل بناتا تو ان (ابو بکر) کو بناتا لیکن اسلام کی دوستی افضل ہے (افضل یا خیر کا لفظ بیان کیا راوی کو شک ہے) انہوں نے دادا کو بمنزلہ باپ قرار دیا (انزلہ ابا یا قضاہ ابا) بیان کیا۔

راوی : ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اولاد وغیرہ کی موجودگی میں شوہر اور بیوی کی میراث کا بیان...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

اولاد وغیرہ کی موجودگی میں شوہر اور بیوی کی میراث کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1644

راوی : محمد بن یوسف، ورقاء، ابن ابی نجیح، عطاء ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ وَرْقَائَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ الْمَالُ لِلْوَلَدِ وَكَانَتْ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ فَنَسَخَ اللهُ مِنْ ذَلِكَ مَا أَحَبَّ فَجَعَلَ لِلذَّكَرِ مِثْلَ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ وَجَعَلَ لِلْأَبَوَيْنِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسَ وَجَعَلَ لِلْمَرْأَةِ الثُّمُنَ وَالرُّبُعَ وَلِلزَّوْجِ الشَّطْرَ وَالرُّبُعَ

محمد بن یوسف، ورقاء، ابن ابی نجیح، عطاء ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ پہلے مال اولاد کے لئے اور وصیت والدین کے لئے تھی، اللہ تعالیٰ نے اس کو منسوخ کر کے وہ چیز لائی جو اس سے بہتر ہے چنانچہ مردوں کو عورتوں کا دوچند حصہ قرار دیا اور والدین میں سے ہر ایک کے لئے چھٹا حصہ مقرر کیا اور بیوی کے لئے (اگر اولاد ہو) آٹھواں حصہ اور (اولاد نہ ہو) تو چوتھا حصہ مقرر کیا، اور شوہر کے لئے (اگر اولاد نہ ہو) نصف اور (اگر اولاد ہو) تو چوتھا حصہ مقرر کیا۔

راوی : محمد بن یوسف، ورقاء، ابن ابی نجیح، عطاء ابن عباس

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

اولاد وغیرہ کی موجودگی میں شوہر اور بیوی کی میراث کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1645

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنِينِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي لَحْيَانَ سَقَطَ مَيِّتًا بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي قَضَى لَهَا بِالْغُرَّةِ تُوُفِّيَتْ فَقَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنَّ مِيرَاثَهَا لِبَنِيهَا وَزَوْجِهَا وَأَنَّ الْعَقْلَ عَلَى عَصَبَتِهَا

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نبی لحیان کی ایک عورت کے بچے کے متعلق جو کچا مر گیا تھا خون بہا ایک غلام یا لونڈی دینے کا حکم دیا، پھر وہ عورت جس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم صادر فرمایا تھا، مر گئی، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ اس کی میراث اس کے بیٹوں اور شوہر کے لئے ہے، اور خون بہا عصبہ کے لئے ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بیٹیوں کی موجودگی میں بہنیں جو عصبہ ہیں ان کی میراث کا بیان...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

بیٹیوں کی موجودگی میں بہنیں جو عصبہ ہیں ان کی میراث کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1646

راوی: بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابراہیم، اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ قَضَى فِينَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّصْفُ لِلِابْنَةِ وَالنِّصْفُ لِلْأُخْتِ ثُمَّ قَالَ سُلَيْمَانُ قَضَى فِينَا وَلَمْ يَذْكُرْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابراہیم، اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمارے درمیان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں حکم دیا کہ بیٹی کے لئے نصف اور بہن کے لئے نصف ہے پھر سلیمان نے بیان کیا کہ انہوں نے ہمارے لئے فیصلہ کیا (لیکن) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ کا ذکر نہیں کیا۔

راوی: بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابراہیم، اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

بیٹیوں کی موجودگی میں بہنیں جو عصبہ ہیں ان کی میراث کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1647

راوی: عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، ابوقیس، ھزیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَأَقْضِيَنَّ فِيهَا بِقَضَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلِابْنَةِ النِّصْفُ وَلِابْنَةِ الِابْنِ السُّدُسُ وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ

عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، ابو قیس، ہزیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں اس میں وہ فیصلہ کروں گا جو آنحضرت صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے کیا کہ بیٹی کے لئے نصف اور پوتی کے لئے چھٹا حصہ اور جو باقی بچے وہ بہن کے لئے ہے۔

راوی : عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، ابو قیس، ہزیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چند بہنوں اور ایک بہن کی میراث کا بیان...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

چند بہنوں اور ایک بہن کی میراث کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1648

راوی: عبداللہ بن عثمان، عبداللہ، شعبہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَرِيضٌ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ نَضَحَ عَلَيَّ مِنْ وَضُوئِهِ فَأَفَقْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّمَا لِي أَخَوَاتٌ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْفَرَائِضِ

عبداللہ بن عثمان، عبداللہ، شعبہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میرے پاس آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور اس وقت میں مریض تھا، آپ نے وضو کے لئے پانی مانگا اور وضو کیا پھر مجھ پر اپنے وضو کا پانی چھڑکا، مجھے ہوش آیا تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری بہنیں ہیں، اس پر فرائض والی آیت نازل ہوئی۔

راوی : عبداللہ بن عثمان، عبداللہ، شعبہ، محمد بن منکدر، حضرت جابر

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے صلی اللہ علیہ وسلم وہ تم سے فتوی پوچھتے ہیں تم کہہ دو کہ...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے صلی اللہ علیہ وسلم وہ تم سے فتوی پوچھتے ہیں تم کہہ دو کہ اللہ تمہیں کلالہ کے متعلق حکم دیتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1649

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ابو اسحق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ آخِرُ آيَةٍ نَزَلَتْ خَاتِمَةُ سُورَةِ النِّسَائِ يَسْتَفْتُونَكَ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ

عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ابو اسحاق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آخر میں جو آیت نازل ہوئی وہ سورۃ النساء کی آخری آیت، ﴿يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ﴾، نازل ہوئی۔

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ابو اسحق، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عورت کے دو چچازاد بھائیوں کا بیان کہ ان میں سے ایک ماں شریک بھائی ہو...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

عورت کے دو چچازاد بھائیوں کا بیان کہ ان میں سے ایک ماں شریک بھائی ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1650

راوی: محمود، عبید اللہ، اسرائیل، ابوحصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ مَاتَ وَتَرَكَ مَالًا فَمَالُهُ لِمَوَالِي الْعَصَبَةِ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا أَوْ ضَيَاعًا فَأَنَا وَلِيُّهُ فَلِأُدْعَى لَهُ

محمود، عبید اللہ، اسرائیل، ابو حصین، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں مومنوں کا ان کی جانوں سے بھی زیادہ دوست ہوں جو شخص مر جائے اور مال چھوڑ جائے تو اس کا مال اس کے عصبہ کے لئے ہے، جس نے قرض چھوڑا میں اس کا ولی ہوں مجھ سے طلب کیا جائے۔

راوی : محمود، عبید اللہ، اسرائیل، ابو حصین، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

عورت کے دو چچازاد بھائیوں کا بیان کہ ان میں سے ایک ماں شریک بھائی ہو۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1651

راوی: امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، روح، عبداللہ بن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ رَوْحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا تَرَكَتْ الْفَرَائِضُ فَلِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ

امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، روح، عبد اللہ بن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ فرائض اس کے مستحق کو پہنچا دو اور جو کچھ باقی بچ جائے وہ زیادہ قریبی مرد کے لئے ہے۔

راوی : امیہ بن بسطام، یزید بن زریع، روح، عبد اللہ بن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ذوی الارحام کا بیان۔...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

ذوی الارحام کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 1652

راوی : اسحق بن ابراهیم بیان کرتے هیں میں نے اسامه سے کها که تم سے ادریس نے بواسطه طلحه، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَكُمْ إِدْرِيسُ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ قَالَ كَانَ الْمُهَاجِرُونَ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ يَرِثُ الْأَنْصَارِيُّ الْمُهَاجِرِيَّ دُونَ ذَوِي رَحِمِهِ لِلْأُخُوَّةِ الَّتِي آخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَلَمَّا نَزَلَتْ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ قَالَ نَسَخَتْهَا وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ

اسحاق بن ابراہیم بیان کرتے ہیں میں نے اسامہ سے کہا کہ تم سے ادریس نے بواسطہ طلحہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آیت، ﴿وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ کے متعلق بیان کیا کہ مہاجرین جب مدینہ آئے تھے تو انصاری مہاجر کا (اور مہاجر انصاری کا) ذوی الارحام چھوڑ کر اس بھائی چارہ کی بنا پر وارث ہو جاتا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے درمیان قائم کر دیا تھا، جب آیت ﴿وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ﴾ نازل ہوئی تو اس نے ﴿وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ کو منسوخ کر دیا۔

راوی : اسحق بن ابراہیم بیان کرتے ہیں میں نے اسامہ سے کہا کہ تم سے ادریس نے بواسطہ طلحہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لعان کرنے والوں کی میراث کا بیان...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

لعان کرنے والوں کی میراث کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1653

راوی: یحیی بن قزعہ، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا لَاعَنَ امْرَأَتَهُ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْتَفَى مِنْ وَلَدِهَا فَفَرَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْمَرْأَةِ

یحیی بن قزعہ، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اپنی بیوی سے لعان کیا اور اس کے بچے سے انکار کیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان تفریق کرا دی اور بچہ عورت کو دلا دیا۔

راوی : یحیی بن قزعہ، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بچہ عورت کو ملے گا، خواہ وہ آزاد ہو یا لونڈی۔...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

بچہ عورت کو ملے گا، خواہ وہ آزاد ہو یا لونڈی۔

جلد : جلد سوم حدیث 1654

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ عُتْبَةُ عَهِدَ إِلَى أَخِيهِ سَعْدٍ أَنَّ ابْنَ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ مِنِّي فَاقْبِضْهُ إِلَيْكَ فَلَمَّا كَانَ عَامَ الْفَتْحِ أَخَذَهُ سَعْدٌ فَقَالَ ابْنُ أَخِي عَهِدَ إِلَيَّ فِيهِ فَقَامَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فَقَالَ أَخِي وَابْنُ وَلِيدَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ فَتَسَاوَقَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنُ أَخِي قَدْ كَانَ عَهِدَ إِلَيَّ فِيهِ فَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ أَخِي وَابْنُ وَلِيدَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ ثُمَّ قَالَ لِسَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ احْتَجِبِي مِنْهُ لِمَا رَأَى مِنْ شَبَهِهِ بِعُتْبَةَ فَمَا رَآهَا حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ عتبہ نے اپنے بھائی سعد کو وصیت کی زمعہ کی لونڈی کا بیٹا میرا ہے اس لئے اس پر قبضہ کر لینا، جب فتح مکہ کے سال اس کو سعد نے لے لیا تو کہا یہ میرا بھتیجا ہے، میرے بھائی نے اس کے متعلق وصیت کی تھی، عبد بن زمعہ کھڑے ہوئے اور کہا کہ میرا بھائی ہے اس لئے کہ میرے باپ کی لونڈی کا بیٹا ہے اور اس کے بستر پر پیدا ہوا ہے، دونوں اپنا مقدمہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے گئے، سعد نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا بھتیجا ہے بھائی نے اس کے متعلق ہمیں وصیت کی تھی، عبد بن زمعہ نے کہا کہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کی لونڈی کا بیٹا ہے اور اس کے بستر پر پیدا ہوا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عبد بن زمعہ یہ تیرا ہے لڑکا اسی کا ہوتا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا اور زانی کے لئے پتھر ہے، پھر سودہ بنت زمعہ سے فرمایا کہ اس سے پردہ کیا کرو اس لئے کہ آپ نے اس میں عتبہ سے مشابہت دیکھی تھی چنانچہ اس بچے نے حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مرتے دم تک نہیں دیکھا۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

بچہ عورت کو ملے گا، خواہ وہ آزاد ہو یا لونڈی۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1655

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِصَاحِبِ الْفِرَاشِ

مسدد، یحیی، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا بچہ اس کا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا۔

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ولاء اس کے لئے ہے جو آزاد کرے۔۔۔

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

ولاء اس کے لئے ہے جو آزاد کرے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1656

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِيهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ وَأُهْدِيَ لَهَا شَاةٌ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ قَالَ الْحَكَمُ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا وَقَوْلُ الْحَكَمِ مُرْسَلٌ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَأَيْتُهُ عَبْدًا

حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے

بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خریدنا چاہا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خرید لو کہ ولاء اسی کے لئے جو آزاد کرے اور بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک بکری بھیجی گئی تو آپ نے فرمایا کہ وہ اس کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لئے ہدیہ ہے، حکم کا بیان ہے کہ بریرہ کا شوہر آزاد تھا اور حکم کا قول مرسل ہے ابن عابس نے کہا کہ میں نے اس کو غلام دیکھا۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

ولاء اس کے لئے ہے جو آزاد کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1657

راوی: اسماعیل بن عبداللہ، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ

اسماعیل بن عبداللہ، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ ولاء اسی کے لئے جس نے آزاد کیا۔

راوی : اسماعیل بن عبداللہ، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سائبہ کی میراث کا بیان...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

سائبہ کی میراث کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1658

راوی: قبیصہ بن عقبہ، سفیان، ابوقیس، ہزیل، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْإِسْلَامِ لَا يُسَيِّبُونَ وَإِنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا يُسَيِّبُونَ

قبیصہ بن عقبہ، سفیان، ابو قیس، ہزیل، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مسلمان سائبہ نہیں کرتے ہیں اور جاہلیت کے لوگ (یعنی مشرکین) سائبہ کرتے تھے۔

راوی: قبیصہ بن عقبہ، سفیان، ابو قیس، ہزیل، حضرت عبد اللہ

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

سائبہ کی میراث کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1659

راوی: موسی، ابوعوانہ، منصور، ابراهیم، اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ لِتُعْتِقَهَا وَاشْتَرَطَ أَهْلُهَا وَلَائَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي اشْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ لِأُعْتِقَهَا وَإِنَّ أَهْلَهَا يَشْتَرِطُونَ وَلَائَهَا فَقَالَ أَعْتِقِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ أَوْ قَالَ أَعْطَى الثَّمَنَ قَالَ فَاشْتَرَتْهَا فَأَعْتَقَتْهَا قَالَ وَخُيِّرَتْ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَقَالَتْ لَوْ أُعْطِيتُ كَذَا وَكَذَا مَا كُنْتُ مَعَهُ قَالَ الْأَسْوَدُ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا قَوْلُ الْأَسْوَدِ مُنْقَطِعٌ وَقَوْلُ ابْنِ عَبَّاسٍ رَأَيْتُهُ عَبْدًا أَصَحُّ

موسی، ابوعوانہ، منصور، ابراہیم، اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آزاد کرنے کے لئے خریدنا چاہا اور اس کے مالکوں نے اس کے لئے ولاء کی شرط اپنے لئے کرلی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آزاد کرنے کے لئے خریدنا چاہتی ہوں اور اس کے مالک اسکی ولاء کی شرط اپنے لئے کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ (خرید کر) اس کو آزاد کردو اس لئے کہ ولاء تو اسی کے لئے جو آزاد کرے یا آپ نے فرمایا کہ قیمت دے، اسود کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے اس کو خرید کر آزاد کر دیا پھر انہوں نے بریرہ (کو شوہر کے ساتھ رہنے یا نہ رہنے) کا اختیار دیا تو بریرہ نے اپنی ذات کو اختیار کیا اور کہا کہ اگر مجھے اتنی رقم دی جاتی تو میں بھی اس کے ساتھ نہ رہتی، اسود نے کہا کہ اس کا شوہر آزاد تھا، اسود کا قول منقطع ہے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول کہ میں نے اس کو غلام دیکھا زیادہ صحیح ہے۔

راوی: موسیٰ، ابوعوانہ، منصور، ابراہیم، اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا گناہ جو اپنے مالکوں کی مرضی کے خلاف کام کرے...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

اس شخص کا گناہ جو اپنے مالکوں کی مرضی کے خلاف کام کرے

جلد : جلد سوم حدیث 1660

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابراہیم تیمی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا عِنْدَنَا كِتَابٌ نَقْرَؤُهُ إِلَّا كِتَابُ اللَّهِ غَيْرَ هَذِهِ الصَّحِيفَةِ قَالَ فَأَخْرَجَهَا فَإِذَا فِيهَا أَشْيَاءُ مِنْ الْجِرَاحَاتِ وَأَسْنَانِ الْإِبِلِ قَالَ وَفِيهَا الْمَدِينَةُ حَرَمٌ مَا بَيْنَ عَيْرٍ إِلَى ثَوْرٍ فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَمَنْ وَالَى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ

وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابراہیم، تیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ہمارے پاس کتاب اللہ کے سوا کوئی چیز نہیں ہے جسے ہم پڑھیں سوائے اس صحیفہ کے اس کو انہوں نے نکالا تو اس میں زخموں اور اونٹوں کے متعلق چند باتیں لکھی تھیں، اور اس میں لکھا تھا کہ عیر سے لے کر ثور تک مدینہ حرم ہے۔ جس نے اس میں کوئی نئی بات پیدا کی یا کسی نئی بات پیدا کرنے والے کو پناہ دی تو اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اور قیامت کے دن اس کا کوئی نیک عمل مقبول نہ ہو گا اور مسلمانوں کا ایک ذمہ ایک ہے جس نے کسی قوم سے اپنے مالکوں کی اجازت کے بغیر دوستی کی تو اس پر اللہ تعالیٰ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اس کا کوئی نیک عمل قبول نہ کیا جائے گا اور مسلمانوں کا ذمہ ایک ہے (یعنی اگر کسی مسلمان نے کسی کو پناہ دی تو گویا سب مسلمانوں نے اس کو پناہ دی) ایک ادنیٰ مسلمان بھی یہ کر سکتا ہے جس نے کسی مسلمان کی پناہ کو توڑا تو اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اس کا کوئی نیک عمل قبول نہ ہو گا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابراہیم تیمی

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

اس شخص کا گناہ جو اپنے مالکوں کی مرضی کے خلاف کام کرے

جلد : جلد سوم حدیث 1661

راوی: ابونعیم، سفیان، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَائِ وَعَنْ هِبَتِهِ

ابو نعیم، سفیان، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء کی بیع اور اس کے ہبہ سے منع فرمایا ہے۔

راوی : ابو نعیم، سفیان، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کوئی (کافر) کسی مسلمان کے ہاتھ پر اسلام لائے۔۔۔

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

جب کوئی (کافر) کسی مسلمان کے ہاتھ پر اسلام لائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1662

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تُعْتِقُهَا فَقَالَ أَهْلُهَا نَبِيعُكِهَا عَلَى أَنَّ وَلَائَهَا لَنَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكِ ذَلِكِ فَإِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ

قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک لونڈی خرید کر آزاد کرنی چاہی تو اس کے مالکوں نے کہا کہ ہم اس کو اس شرط پر بیچتے ہیں کہ اس کی ولاء ہماری ہوگی، انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کیا تو آپ نے فرمایا کہ ہمارے لئے چیز مانع نہیں، ولاء اس کے لئے جو آزاد کرے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

جب کوئی (کافر) کسی مسلمان کے ہاتھ پر اسلام لائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1663

راوی: محمد، جریر، منصور، ابراھیم، اسود، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ اشْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ فَاشْتَرَطَ أَهْلُهَا وَلَائَهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلَائَ لِمَنْ أَعْطَى الْوَرِقَ قَالَتْ فَأَعْتَقْتُهَا قَالَتْ فَدَعَاهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَيَّرَهَا مِنْ زَوْجِهَا فَقَالَتْ لَوْ أَعْطَانِي كَذَا وَكَذَا مَا بِتُّ عِنْدَهُ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا قَالَ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا

محمد، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا ہے کہ میں نے بریرہ کو خریدنا چاہا تو اس کے مالکوں نے اس کی ولا کی شرط اپنے لئے کرلی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ اس کو خرید کر آزاد کر دو اس لئے کہ ولاء اس کے لئے جو چاندی (یعنی قیمت) دے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے اس کو خرید کر آزاد کر دیا، پھر اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلا بھیجا اور شوہر کے ساتھ رہنے یا نہ رہنے کا اختیار دیا تو اس نے کہا کہ اگر وہ مجھ کو اتنا اتنا دے تو بھی میں اسکے پاس نہ رہوں گی، پھر اس نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا۔

راوی : محمد، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس امر کا بیان کہ عورت ولاء کی مستحق ہو گی۔...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

اس امر کا بیان کہ عورت ولاء کی مستحق ہو گی۔

جلد : جلد سوم حدیث 1664

راوی: حفص بن عمر، ہمام، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَرَادَتْ عَائِشَةُ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ فَقَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُمْ يَشْتَرِطُونَ الْوَلَائَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ

حفص بن عمر، ہمام، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خریدنے کا ارادہ کیا تو انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ وہ لوگ ولاء کی شرط اپنے لئے کرتے ہیں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسکو خرید لو اس لئے کہ ولاء اسی کے لئے جو اس کو آزاد کرے۔

راوی : حفص بن عمر، ہمام، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

اس امر کا بیان کہ عورت ولاء کی مستحق ہو گی۔

جلد : جلد سوم حدیث 1665

راوی: ابن سلام، وکیع، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْطَی الْوَرِقَ وَوَلِيَ النِّعْمَةَ

ابن سلام، وکیع، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ولاء اس کے لئے جو چاندی (قیمت) دے اور جو ولی نعمت ہے۔

راوی: ابن سلام، وکیع، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کسی قوم کا آزاد کردہ ان ہی میں سے ہے۔...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

کسی قوم کا آزاد کردہ ان ہی میں سے ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1666

راوی: آدم، شعبہ، معاویہ بن قرہ وقتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ وَقَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَوْلَی الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ أَوْ كَمَا قَالَ

آدم، شعبہ، معاویہ بن قرہ وقتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ کسی قوم کا آزاد کردہ انہی میں سے یا جیسا آپ نے فرمایا۔

راوی: آدم، شعبہ، معاویہ بن قرہ وقتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

کسی قوم کا آزاد کردہ ان ہی میں سے ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1667

راوی: ابوالولید، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ أَوْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ

ابوالولید، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ کسی قوم کی بہن کا بیٹا ان ہی میں سے ہے (منھم یا من انفسھم فرمایا)۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک

قیدی کی میراث کا بیان...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

قیدی کی میراث کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1668

راوی: ابوالولید، شعبہ، عدی، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا فَإِلَيْنَا

ابوالولید، شعبہ، عدی، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا

کہ جس نے مال چھوڑا وہ اس کے وارثوں کا ہے اور جس نے قرض چھوڑا وہ میرے ذمہ ہے۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، عدی، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسلمان کافر کا اور کافر مسلمان کا وارث نہ ہوگا...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

مسلمان کافر کا اور کافر مسلمان کا وارث نہ ہوگا

جلد : جلد سوم حدیث 1669

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، ابن شہاب، علی بن حسین، عمر بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

ابوعاصم، ابن جریج، ابن شہاب، علی بن حسین، عمر بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کسی کافر کا اور کافر مسلمان کا وارث نہیں ہو سکتا۔

راوی : ابوعاصم، ابن جریج، ابن شہاب، علی بن حسین، عمر بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو کسی کے بھائی اور بھتیجا ہونے کا دعوی کرے...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1670

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ اخْتَصَمَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فِي غُلَامٍ فَقَالَ سَعْدٌ هَذَا يَا رَسُولَ اللهِ ابْنُ أَخِي عُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَهِدَ إِلَيَّ أَنَّهُ ابْنُهُ انْظُرْ إِلَى شَبَهِهِ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ هَذَا أَخِي يَا رَسُولَ اللهِ وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي مِنْ وَلِيدَتِهِ فَنَظَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شَبَهِهِ فَرَأَى شَبَهًا بَيِّنًا بِعُتْبَةَ فَقَالَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَاحْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ بِنْتَ زَمْعَةَ قَالَتْ فَلَمْ يَرَ سَوْدَةَ قَطُّ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سعد بن ابی وقاص اور عبد بن زمعہ ایک لڑکے کے متعلق جھگڑنے لگے سعد نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ میرا بھائی عتبہ بن ابی وقاص کا لڑکا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی صورت دیکھئے (کہ عتبہ سے ملتی ہے) عبد بن زمعہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ میرا بھائی ہے میرے باپ کے بستر پر اس کی لونڈی کے بطن سے پیدا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی صورت دیکھی تو دیکھا کہ اسے عتبہ سے صاف مناسبت ہے تو آپ نے فرمایا یہ تجھ کو ملے گا اے عبد! لڑکا اس کا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا اور زانی کے لئے پتھر ہے اور اے سودہ بنت زمعہ تم اس سے پردہ کرو چنانچہ سودہ نے اس کو کبھی نہیں دیکھا۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس شخص کا بیان جو غیر کو اپنا باپ بتائے...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

اس شخص کا بیان جو غیر کو اپنا باپ بتائے

جلد : جلد سوم حدیث 1671

راوی: مسدد، خالد بن عبداللہ، خالد، ابوعثمان، حضرت سعد

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ فَذَكَرْتُهُ لِأَبِي بَكْرَةَ فَقَالَ وَأَنَا سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، خالد بن عبداللہ، خالد، ابوعثمان، حضرت سعد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص کسی غیر شخص کو اپنا باپ بنالے اور وہ جانتا ہے کہ وہ اس کا باپ نہیں تو جنت اس پر حرام ہے، سعد کا بیان ہے کہ میں نے اس کو ابو بکرہ سے بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ اس کو میرے دونوں کانوں نے اور میرے قلب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا اور محفوظ رکھا۔

راوی: مسدد، خالد بن عبداللہ، خالد، ابوعثمان، حضرت سعد

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

اس شخص کا بیان جو غیر کو اپنا باپ بتائے

جلد : جلد سوم حدیث 1672

راوی: اصبغ بن فرج، ابن وہب، عمرو، جعفر بن ربیعہ، عراک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ أَبِيهِ فَهُوَ كُفْرٌ

اصبغ بن فرج، ابن وہب، عمرو، جعفر بن ربیعہ، عراک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اپنے باپوں سے اعراض نہ کرو اس لئے کہ اپنے باپ سے اعراض کرنا (اور غیر کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرنا) کفر ہے۔

راوی: اصبغ بن فرج، ابن وہب، عمرو، جعفر بن ربیعہ، عراک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب عورت کسی بیٹے کا دعوی کرے...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

جب عورت کسی بیٹے کا دعوی کرے

جلد : جلد سوم   حدیث 1673

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا ابْنَاهُمَا جَائَ الذِّئْبُ فَذَهَبَ بِابْنِ إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ لِصَاحِبَتِهَا إِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ وَقَالَتْ الْأُخْرَى إِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ فَتَحَاكَمَتَا إِلَى دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى فَخَرَجَتَا عَلَى سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَام فَأَخْبَرَتَاهُ فَقَالَ ائْتُونِي بِالسِّكِّينِ أَشُقُّهُ بَيْنَهُمَا فَقَالَتْ الصُّغْرَى لَا تَفْعَلْ يَرْحَمُكَ اللَّهُ هُوَ ابْنُهَا فَقَضَى بِهِ لِلصُّغْرَى قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللَّهِ إِنْ سَمِعْتُ بِالسِّكِّينِ قَطُّ إِلَّا يَوْمَئِذٍ وَمَا كُنَّا نَقُولُ إِلَّا الْمُدْيَةَ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ دو عورتیں تھیں جن کیساتھ ان کے بچے بھی تھے۔ ایک بھیڑیا آیا اور ان میں سے ایک کے بچے کو اٹھا کر لے گیا اس نے اپنے ساتھ والی سے کہا کہ وہ تیرے بچے کو لے گیا ہے، دونوں اپنا مقدمہ حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس لے کر آئیں تو انہوں

نے بڑی کے حق میں فیصلہ کر دیا پھر دونوں نکل کر حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس آئیں اور دونوں نے اس حالت کو بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ چھری لاؤ میں اس کو دونوں کے درمیان تقسیم کر دو، چھوٹی نے کہا کہ اللہ تجھ پر رحم کرے ایسا نہ کریں، وہ اس کا بیٹا ہے، سلیمان علیہ السلام نے اس چھوٹی کے حق میں فیصلہ دیدیا، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ خدا کی قسم سکین کا لفظ اسی دن سنا، ہم اسے پہلے مدیہ کہا کرتے تھے۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قیافہ شناسی کا بیان...

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

قیافہ شناسی کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1674

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيَّ مَسْرُورًا تَبْرُقُ أَسَارِيرُ وَجْهِهِ فَقَالَ أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ مُجَزِّزًا نَظَرَ آنِفًا إِلَى زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ (ایک دن) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس خوش خوش تشریف لائے، آپ کے چہرے کے نشانات چمک رہے تھے، آپ نے فرمایا کہ کیا تم نے نہیں دیکھا مجزز نے ابھی ابھی زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا تو کہا کہ یہ دونوں قدم ایک دوسرے سے ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فرائض کی تعلیم کا بیان

قیافہ شناسی کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1675

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ مَسْرُورٌ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ مُجَزِّزًا الْمُدْلِجِيَّ دَخَلَ عَلَيَّ فَرَأَى أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَزَيْدًا وَعَلَيْهِمَا قَطِيفَةٌ قَدْ غَطَّيَا رُؤُسَهُمَا وَبَدَتْ أَقْدَامُهُمَا فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ

قتیبہ بن سعید، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو آپ بہت خوش تھے اور فرمایا۔ اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیا تم نے نہیں دیکھا کہ مجزز مدلجی آیا اور اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا اور ان دونوں پر ایک چادر پڑی تھی جس سے وہ اپنے سروں کو چھپائے ہوئے تھے، اور ان کے پیر کھلے ہوئے تھے تو اس نے کہا کہ یہ پاؤں ایک دوسرے سے ہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

شراب نہ پی جائے۔۔۔

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

شراب نہ پی جائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1676

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوبکر عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ فِيهَا أَبْصَارَهُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَعَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ إِلَّا النُّهْبَةَ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابو بکر عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، زانی زنا نہیں کرتا اس حال میں کہ وہ مومن ہو اور نہ شراب پینے والا شراب پیتا ہے اس حال میں کہ وہ مومن ہو، اور نہ چوری کرنے والا چوری کرتا ہے اس حال میں کہ وہ مومن ہو، اور نہ اچکا اچکنے کے وقت جب لوگ اس کی طرف آنکھ اٹھاتے ہیں مومن رہتا ہے، اور ابن شہاب سے بواسطہ سعید بن مسیب وابو سلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح منقول ہے مگر اس میں نہبہ کا لفظ نہیں ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابو بکر عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شراب پینے والے کو مارنے کے متعلق جو منقول ہے۔۔۔

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1677

راوی: حفص بن عمر، ہشام، قتادہ حضرت انس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ح آدم شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ فِي الْخَمْرِ بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ وَجَلَدَ أَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ

حفص بن عمر، ہشام، قتادہ حضرت انس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آدم شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب پینے والے کو چھڑیوں اور جوتیوں سے مارا ہے اور حضرت ابوبکر نے چالیس کوڑے لگائے ہیں

راوی : حفص بن عمر، ہشام، قتادہ حضرت انس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ح آدم شعبہ قتادہ حضرت انس بن مالک

جو شخص حکم دے کہ گھر میں حد لگائی جائے اس کا بیان۔...

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

جو شخص حکم دے کہ گھر میں حد لگائی جائے اس کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1678

راوی: قتیبہ، عبدالوہاب، ایوب، ابن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ جِيءَ بِالنُّعَيْمَانِ أَوْ بِابْنِ

النُّعَيْمَانِ شَارِبًا فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ بِالْبَيْتِ أَنْ يَضْرِبُوهُ قَالَ فَضَرَبُوهُ فَكُنْتُ أَنَا فِيمَنْ ضَرَبَهُ بِالنِّعَالِ

قتیبہ، عبدالوہاب، ایوب، ابن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نعیمان یا نعیمان کے بیٹے کو نشہ کی حالت میں لایا گیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کو جو گھر میں موجود تھے حکم دیا کہ اس کو ماریں، لوگوں نے اس کو مارا میں بھی اسکو جوتیوں سے مارنے والا تھا۔

راوی : قتیبہ، عبدالوہاب، ایوب، ابن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چھڑیوں اور جوتوں سے مارنے کا بیان...

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

چھڑیوں اور جوتوں سے مارنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1679

راوی: سلیمان بن حرب، وھیب بن خالد، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِنُعَيْمَانَ أَوْ بِابْنِ نُعَيْمَانَ وَهُوَ سَكْرَانُ فَشَقَّ عَلَيْهِ وَأَمَرَ مَنْ فِي الْبَيْتِ أَنْ يَضْرِبُوهُ فَضَرَبُوهُ بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ وَكُنْتُ فِيمَنْ ضَرَبَهُ

سلیمان بن حرب، وہیب بن خالد، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نعیمان یا ابن نعیمان کو نشہ کی حالت میں لایا گیا تو آپ کو بہت ناگوار معلوم ہوا، اور جو لوگ گھر میں تھے آپ نے ان کو حکم دیا کہ اسکو ماریں چنانچہ لوگوں نے اس کو چھڑیوں اور جوتیوں سے مارا اور ان مارنے والوں میں سے

میں بھی تھا۔

راوی : سلیمان بن حرب، وہیب بن خالد، ایوب، عبداللہ بن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

چھڑیوں اور جوتوں سے مارنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1680

راوی: مسلم، ھشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ جَلَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمْرِ بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ وَجَلَدَ أَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ

مسلم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شراب پینے والے کو چھڑیوں اور جوتیوں سے مارا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے چالیس کوڑے لگوائے۔

راوی : مسلم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

چھڑیوں اور جوتوں سے مارنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1681

راوی: قتیبه، ابوضمرہ انس، یزید بن هاد، محمد بن ابراهیم، ابوسلمه، حضرت ابوهریرہ رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ قَالَ اضْرِبُوهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَمِنَّا الضَّارِبُ بِيَدِهِ وَالضَّارِبُ بِنَعْلِهِ وَالضَّارِبُ بِثَوْبِهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ أَخْزَاكَ اللَّهُ قَالَ لَا تَقُولُوا هَكَذَا لَا تُعِينُوا عَلَيْهِ الشَّيْطَانَ

قتیبہ، ابوضمرہ انس، یزید بن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص لایا گیا جو شراب پیئے ہوئے تھا، آپ نے فرمایا کہ اس کو مارو، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ ہم میں سے بعض اس کو ہاتھ سے اور بعض اس کو جوتیوں سے اور کوئی اپنے کپڑوں سے مار رہا تھا، جب مار چکے تو کسی نے کہا کہ اللہ تعالیٰ تجھے رسوا کرے، آپ نے فرمایا کہ اس طرح نہ کہو اور شیطان کی اس پر مدد نہ کرو۔

راوی: قتیبہ، ابوضمرہ انس، یزید بن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

چھڑیوں اور جوتوں سے مارنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1682

راوی: عبد الله بن عبد الوهاب، خالد بن حارث، سفیان، ابوحصین، عمیر بن سعد نخعی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ سَمِعْتُ عُمَيْرَ بْنَ سَعِيدٍ النَّخَعِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا كُنْتُ لِأُقِيمَ حَدًّا عَلَى أَحَدٍ فَيَمُوتَ فَأَجِدَ فِي نَفْسِي إِلَّا صَاحِبَ الْخَمْرِ فَإِنَّهُ لَوْ مَاتَ وَدَيْتُهُ وَذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُنَّهُ

عبد اللہ بن عبد الوہاب، خالد بن حارث، سفیان، ابو حصین، عمیر بن سعد نخعی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ میں جس شخص پر حد قائم کروں اور وہ مر جائے تو مجھ کو رنج نہ ہو گا، بجز شراب پینے والے کہ اگر وہ مر جائے تو میں اس کی دیت دوں گا کیونکہ اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی حد مقرر نہیں فرمائی، (بلکہ اس کو حاکم کی رائے پر چھوڑا(

راوی : عبد اللہ بن عبد الوہاب، خالد بن حارث، سفیان، ابو حصین، عمیر بن سعد نخعی

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

چھڑیوں اور جوتوں سے مارنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1683

راوی: مکی بن ابراهیم، جعید، یزید بن خصیفه، سائب بن یزید

حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْجُعَيْدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كُنَّا نُؤْتَى بِالشَّارِبِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِمْرَةِ أَبِي بَكْرٍ وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ فَنَقُومُ إِلَيْهِ بِأَيْدِينَا وَنِعَالِنَا وَأَرْدِيَتِنَا حَتَّى كَانَ آخِرُ إِمْرَةِ عُمَرَ فَجَلَدَ أَرْبَعِينَ حَتَّى إِذَا عَتَوْا وَفَسَقُوا جَلَدَ ثَمَانِينَ

مکی بن ابراہیم، جعید، یزید بن خصیفہ، سائب بن یزید سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ابتدائی خلافت کے زمانہ میں ہم لوگ شراب پینے والوں کو لاتے تو ہم لوگ ہاتھوں، جوتیوں، اور چادروں سے اسے مارتے، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کا آخری زمانہ آیا تو انہوں نے چالیس کوڑے مارے اور جب ان شرابیوں نے زیادہ سرکشی کی اور فسق کرنا شروع کیا تو انہوں نے اسی کوڑے لگوائے۔

راوی : مکی بن ابراہیم، جعید، یزید بن خصیفہ، سائب بن یزید

شراب پینے والے پر لعنت کرنا مکروہ ہے۔...

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

شراب پینے والے پر لعنت کرنا مکروہ ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1684

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، زید بن اسلم اپنے والد سے وہ حضرت عمر بن الخطاب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَجُلًا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اسْمُهُ عَبْدَ اللَّهِ وَكَانَ يُلَقَّبُ حِمَارًا وَكَانَ يُضْحِكُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَلَدَهُ فِي الشَّرَابِ فَأُتِيَ بِهِ يَوْمًا فَأَمَرَ بِهِ فَجُلِدَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ اللَّهُمَّ الْعَنْهُ مَا أَكْثَرَ مَا يُؤْتَى بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْعَنُوهُ فَوَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ إِنَّهُ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

یحیی بن بکیر، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی ھلال، زید بن اسلم اپنے والد سے وہ حضرت عمر بن الخطاب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں جس کا نام عبداللہ اور لقب حمار تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہنسایا کرتا تھا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو شراب پینے کے سبب کوڑے لگوائے تھے ایک دن پھر نشہ کی حالت میں لایا گیا آپ نے اس کو کوڑے مارے جانے کا حکم دیا تو اس کو کوڑے لگائے گئے، قوم میں سے ایک شخص نے کہا کہ اس پر اللہ کی لعنت ہو، کسی قدر یہ (نشہ کی حالت میں) لایا جاتا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس پر لعنت نہ کرو، خدا کی قسم میں جانتا ہوں کہ وہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی ھلال، زید بن اسلم اپنے والد سے وہ حضرت عمر بن الخطاب

باب :   حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

شراب پینے والے پر لعنت کرنا مکروہ ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث   1685

راوی : علی بن عبداللہ بن جعفر، انس بن عیاض، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَكْرَانَ فَأَمَرَ بِضَرْبِهِ فَمِنَّا مَنْ يَضْرِبُهُ بِيَدِهِ وَمِنَّا مَنْ يَضْرِبُهُ بِنَعْلِهِ وَمِنَّا مَنْ يَضْرِبُهُ بِثَوْبِهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ رَجُلٌ مَا لَهُ أَخْزَاهُ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُونُوا عَوْنَ الشَّيْطَانِ عَلَى أَخِيكُمْ

علی بن عبد اللہ بن جعفر، انس بن عیاض، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص نشہ کی حالت میں لایا گیا تو آپ نے اس کو کوڑے مارنے کا حکم دیا چنانچہ ہم میں سے کوئی اس کو اپنے ہاتھ سے اور کوئی اپنی جوتیوں سے اور کوئی اپنے کپڑوں سے مار رہا تھا، جب ہم فارغ ہو چکے تو ایک شخص نے کہا کہ اس کو کیا ہو گیا ہے اللہ تعالیٰ اس کو رسوا کرے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے بھائی کے خلاف شیطان کی مدد نہ کرو۔

راوی : علی بن عبد اللہ بن جعفر، انس بن عیاض، ابن ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چور کا بیان جب وہ چوری کرتا ہے...

باب :   حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1686

راوی: عمر بن علی، عبداللہ بن داؤد، فضیل بن غزوان، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

عمر بن علی، عبداللہ بن داؤد، فضیل بن غزوان، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ زنا کرنے والا زنا نہیں کرتا اس حال میں کہ وہ مومن ہو، اور چوری کرنے والا چوری نہیں کرتا اس حال میں کہ وہ مومن ہو۔

راوی: عمر بن علی، عبداللہ بن داؤد، فضیل بن غزوان، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چور کا نام لے کر اس پر لعنت کرنے کا بیان...

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

چور کا نام لے کر اس پر لعنت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1687

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ قَالَ الْأَعْمَشُ كَانُوا يَرَوْنَ

أَنَّهُ بَيْضُ الْحَدِيدِ وَالْحَبْلُ كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّهُ مِنْهَا مَا يَسْوَى دَرَاهِمَ

عمر بن حفص بن غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ چور پر لعنت کرتا ہے جو ایک بیضہ چرائے اور اس کا ایک ہاتھ کاٹا جائے اور ایک رسی چرائے اور اس کا ہاتھ کاٹا جائے، اعمش نے کہا کہ لوگ (محدثین) سمجھتے تھے کہ بیضہ سے مراد حدید (یعنی لوہے کا خود) ہے اور رسی سے مراد وہ ہے جس کی قیمت کئی درہم ہو۔

راوی : عمر بن حفص بن غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حدود کفارہ ہیں...

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

حدود کفارہ ہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 1688

راوی: محمد بن یوسف، ابن عینیہ، زھری، ابوادریس خولانی، عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسٍ فَقَالَ بَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَقَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ كُلَّهَا فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَتُهُ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَهُ اللهُ عَلَيْهِ إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ

محمد بن یوسف، ابن عینیہ، زہری، ابوادریس خولانی، عبادہ بن صامت سے روایت کرتے ہیں ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے تو آپ نے فرمایا کہ مجھ سے بیعت کرو، اس بات پر اللہ تعالیٰ کا کسی کو شریک نہ بناؤ، اور نہ چوری کرو

گے اور نہ زنا کروگے اور یہ پوری آیت تلاوت فرمائی، تم میں سے جو شخص اس کو پورا کرے تو اللہ کے ذمہ اس کا اجر ہے اور جو ان میں سے کسی چیز کا مرتکب ہوا اور اس کا بدلہ لیا گیا تو وہ اسکے لئے کفارہ ہے اور جو شخص ان میں سے کسی چیز کا مرتکب ہوا اور اللہ تعالی نے اس کو چھپایا تو اس کو اختیار ہے چاہے وہ بخش دے یا اس کو عذاب دے۔

راوی: محمد بن یوسف، ابن عیینہ، زہری، ابوادریس خولانی، عبادہ بن صامت

حد یا حق کے سوا مسلمان محفوظ ہے...

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

حد یا حق کے سوا مسلمان محفوظ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1689

راوی: محمد بن عبداللہ، عاصم بن علی، عاصم بن محمد، واقد بن محمد اپنے والد سے وہ حضرت عبداللہ

حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللہِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ عَبْدُ اللہِ قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَلَا أَيُّ شَهْرٍ تَعْلَمُونَهُ أَعْظَمُ حُرْمَةً قَالُوا أَلَا شَهْرُنَا هَذَا قَالَ أَلَا أَيُّ بَلَدٍ تَعْلَمُونَهُ أَعْظَمُ حُرْمَةً قَالُوا أَلَا بَلَدُنَا هَذَا قَالَ أَلَا أَيُّ يَوْمٍ تَعْلَمُونَهُ أَعْظَمُ حُرْمَةً قَالُوا أَلَا يَوْمُنَا هَذَا قَالَ فَإِنَّ اللہَ تَبَارَكَ وَتَعَالَی قَدْ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ ثَلَاثًا كُلُّ ذَلِكَ يُجِيبُونَهُ أَلَا نَعَمْ قَالَ وَيْحَكُمْ أَوْ وَيْلَكُمْ لَا تَرْجِعُنَّ بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

محمد بن عبداللہ، عاصم بن علی، عاصم بن محمد، واقد بن محمد اپنے والد سے وہ حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع فرمایا لوگو۔ تم کون سے مہینے کو حرمت والا سمجھتے ہو؟ لوگوں نے جواب

دیا کہ اس مہینے کو، آپ نے فرمایا کہ کس شہر کو عزت والا سمجھتے ہو؟ سب نے کہا اس شہر کو، آپ نے فرمایا کہ کون سے دن کو سب سے زیادہ حرمت والا سمجھتے ہو، سب نے کہا اس دن کو، آپ نے فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے تمہارے خون اور تمہارے مال اور تمہاری آبروئیں جو حق کے سوا ہوں ایک دوسرے پر حرام کی ہیں جس طرح تمہارا آج کا دن تمہارے اس شہر میں تمہارے اس مہینہ میں حرام ہے، سنو کیا میں نے پہنچا دیا، تین بار آپ نے یہ فرمایا اور ہر بار لوگوں نے جواب دیا ہاں۔ آپ نے فرمایا، تمہاری تباہی ہو، میرے بعد کافر ہو کر ایک دوسرے کی گردنیں نہ مارنا۔

راوی : محمد بن عبداللہ، عاصم بن علی، عاصم بن محمد، واقد بن محمد اپنے والد سے وہ حضرت عبداللہ

حدود قائم کرنے اور محرمات الہیہ کے لئے انتقام لینے کا بیان...

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

حدود قائم کرنے اور محرمات الہیہ کے لئے انتقام لینے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1690

راوی: یحیی بن بکیر، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا خُيِّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَأْثَمْ فَإِذَا كَانَ الْإِثْمُ كَانَ أَبْعَدَهُمَا مِنْهُ وَاللهِ مَا انْتَقَمَ لِنَفْسِهِ فِي شَيْءٍ يُؤْتَى إِلَيْهِ قَطُّ حَتَّى تُنْتَهَكَ حُرُمَاتُ اللهِ فَيَنْتَقِمُ لِلَّهِ

یحیی بن بکیر، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب بھی دو امروں کے درمیان اختیار دیا گیا تو ان میں سے آسان صورت کو اختیار کیا جب تک کہ وہ گناہ کی بات نہ ہو، اگر گناہ کی بات ہوتی تو اس سے بہت زیادہ دور رہتے، خدا کی قسم آپ نے کبھی اپنے لئے انتقام نہیں لیا، جب تک محرمات الہیہ کی

خلاف ورزی نہ ہو، اور جب اس کی خلاف ورزی کی ہو تو اللہ کے لئے انتقام لیتے۔

راوی : یحیی بن بکیر، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

شریف اور وضیع ہر شخص پر حدود کے قائم کرنے کا بیان...

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

شریف اور وضیع ہر شخص پر حدود کے قائم کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1691

راوی: ابوا الولید، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُسَامَةَ كَلَّمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي امْرَأَةٍ فَقَالَ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا يُقِيمُونَ الْحَدَّ عَلَى الْوَضِيعِ وَيَتْرُكُونَ الشَّرِيفَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ فَعَلَتْ ذَلِكَ لَقَطَعْتُ يَدَهَا

ابوا الولید، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک عورت کی سفارش کی تو آپ نے فرمایا کہ تم سے پہلے قومیں اس لئے ہلاک ہوئیں کہ وہ وضیع (چھوٹے لوگوں پر) حد جاری کرتے تھے اور شریفوں کو چھوڑ دیتے تھے۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ اگر فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا یہ کرتی تو میں اس کے بھی ہاتھ کاٹتا۔

راوی : ابوا الولید، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جب مقدمہ سلطان کے سامنے پیش ہو جائے تو حد میں سفارش کرنے کا بیان...

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

جب مقدمہ سلطان کے سامنے پیش ہو جائے تو حد میں سفارش کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1692

راوی: سعید بن سلیمان، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّتْهُمْ الْمَرْأَةُ الْمَخْزُومِيَّةُ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا ضَلَّ مَنْ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ الضَّعِيفُ فِيهِمْ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَايْمُ اللَّهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرَقَتْ لَقَطَعَ مُحَمَّدٌ يَدَهَا

سعید بن سلیمان، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ قریش کو ایک مخزومی عورت کا بہت خیال تھا جس نے چوری کی تھی، لوگوں نے کہا کہ کون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گفتگو کرے گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محبوب حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سوا کون جرات کر سکتا تھا چنانچہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گفتگو کی، آپ نے فرمایا کہ تم اللہ کی حدود میں سفارش کرتے ہو، پھر آپ کھڑے ہوئے اور خطبہ دیا اور فرمایا کہ اے لوگو، تم سے پہلے کئی قومیں ہلاک ہوئیں، جب کوئی شریف چوری کرتا تو وہ لوگ اسے چھوڑ دیتے تھے اور جب کوئی کمزور چوری کرتا تو وہ لوگ اس پر حد جاری کرتے اور قسم ہے خدا کی اگر فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی چوری کرتی تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے ہاتھ بھی کاٹ ڈالتے۔

راوی: سعید بن سلیمان، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول والسارق والسارقۃ فاقطعوا۔۔۔

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول والسارق والسارقۃ فاقطعوا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1693

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، ابراھیم بن سعد، ابن شھاب، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُقْطَعُ الْيَدُ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا تَابَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ وَابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ وَمَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ

عبداللہ بن مسلمہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہاتھ چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ میں کاٹا جائے گا، عبدالرحمن بن خالد، اور زہری، کے برادر زادہ اور معمر نے زہری سے اس کی متابعت میں روایت کیا ہے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول والسارق والسارقۃ فاقطعوا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1694

راوی: اسماعیل بن ابی اویس، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، عروہ بن زبیر و عمرہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبُعِ دِينَارٍ

اسماعیل بن ابی اویس، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر وعمرہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا چور کا ہاتھ ایک دینار کی چوتھائی میں کاٹا جائے (یا اس قیمت کی کوئی اور چیز چوری کرنے پر(

راوی : اسماعیل بن ابی اویس، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر وعمرہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول والسارق والسارقۃ فاقطعوا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1695

راوی : عمران بن میسرہ، عبدالوارث، حسین، یحیی ، محمد بن عبدالرحمن انصاری، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا حَدَّثَتْهُمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ الْيَدُ فِي رُبُعِ دِينَارٍ

عمران بن میسرہ، عبدالوارث، حسین، یحیی، محمد بن عبدالرحمن انصاری، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں آپ نے فرمایا کہ (چوری کرنے والے کا) ہاتھ چوتھائی دینار پر کاٹ دیا جائے گا۔

راوی : عمران بن میسرہ، عبدالوارث، حسین، یحیی، محمد بن عبدالرحمن انصاری، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول والسارق والسارقۃ فاقطعوا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1696

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، ھشام، اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ يَدَ السَّارِقِ لَمْ تُقْطَعْ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي ثَمَنِ مِجَنٍّ حَجَفَةٍ أَوْ تُرْسٍ

عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام، اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ڈھال یا حجفہ کی قیمت سے کم میں چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جاتا تھا۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام، اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول والسارق والسارقۃ فاقطعوا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1697

راوی: عثمان، حمید بن عبدالرحمن، ھشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ

عثمان، حمید بن عبد الرحمن، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اس کے مثل روایت کرتے ہیں۔

راوی : عثمان، حمید بن عبد الرحمن، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول والسارق والسارقۃ فاقطعوا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1698

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ بن ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ تَكُنْ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي أَدْنَى مِنْ حَجَفَةٍ أَوْ تُرْسٍ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا ذُو ثَمَنٍ

محمد بن مقاتل، عبد اللہ بن ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حجفہ یا ڈھال کی قیمت سے کم میں چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جاتا تھا اور ان دونوں میں سے ہر ایک قیمت والی ہے اس کو وکیع نے اور ابن ادریس نے ہشام سے انہوں نے اپنے والد سے مرسلا روایت کیا ہے۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبد اللہ بن ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول والسارق والسارقۃ فاقطعوا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1699

راوی: یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمْ تُقْطَعْ يَدُ سَارِقٍ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَدْنَى مِنْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ تُرْسٍ أَوْ حَجَفَةٍ وَكَانَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا ذَا ثَمَنٍ رَوَاهُ وَكِيعٌ وَابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ مُرْسَلًا

یوسف بن موسی، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں حجفہ یاڈھال کی قیمت سے کم میں چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جاتا تھا اور ان دونوں میں سے ہر ایک قیمت والی تھی۔

راوی: یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

چور کی توبہ کا بیان...

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

چور کی توبہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1700

راوی: اسماعیل، مالک بن انس، نافع، (حضرت ابن عمر کے آزاد کردہ غلام) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ

اسماعیل، مالک بن انس، نافع، (حضرت ابن عمر کے آزاد کردہ غلام) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ڈھال (کی چوری) میں ہاتھ کاٹا، اس کی قیمت تین درہم تھی۔

راوی: اسماعیل، مالک بن انس، نافع، (حضرت ابن عمر کے آزاد کردہ غلام) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول والسارق والسارقۃ فاقطعوا۔۔۔

باب: حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول والسارق والسارقۃ فاقطعوا۔

جلد: جلد سوم **حدیث** 1701

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حدثنا موسیٰ بن اسماعیل قال حدثنا جویریة عن نافع عن ابن عمر قال قطع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی مجن ثمنہ ثلاثة دراهم تَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي نَافِعٌ قِيمَتُهُ

موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ڈھال میں ہاتھ کاٹا جس کی قیمت تین درہم تھی۔

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول والسارق والسارقۃ فاقطعوا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1702

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِجَنٍّ قيمته ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ڈھال کی چوری میں ہاتھ کاٹا جس کی قیمت تین درہم تھی۔

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول والسارق والسارقۃ فاقطعوا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1703

راوی: ابراهیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ سَارِقٍ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ

ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ

آنحضرت نے چور کا ہاتھ ڈھال (کی چوری) میں کاٹا اس کی قیمت تین درہم تھی، محمد بن اسحاق نے اس کی متابعت میں روایت کیا اور لیث نے کہا کہ مجھ سے نافع نے ثمنہ، کے بجائے قیمۃ، کا لفظ نقل کیا۔

راوی : ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول والسارق والسارقۃ فاقطعوا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1704

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عبدالواحد، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ چور پر لعنت کی ہے جو انڈہ چرا لے اور اس کا ہاتھ کاٹا جائے اور رسی چرا لے اور اس کے ہاتھ کاٹا جائے۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، عبدالواحد، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چور کی توبہ کا بیان...

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1705

راوی: اسماعیل بن عبداللہ، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ يَدَ امْرَأَةٍ قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَانَتْ تَأْتِي بَعْدَ ذَلِكَ فَأَرْفَعُ حَاجَتَهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَابَتْ وَحَسُنَتْ تَوْبَتُهَا

اسماعیل بن عبداللہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک عورت اس کے بعد آتی تھی اور میں اس کی حاجت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے پیش کرتی تھی، اس عورت نے توبہ کی اور بہت اچھی توبہ کی۔

راوی: اسماعیل بن عبداللہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حدود اور حدود سے بچنے کا بیان

چور کی توبہ کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 1706

راوی: عبداللہ بن محمد، جعفی، هشام بن یوسف، معمر، زهری، ابوادریس، عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ فَقَالَ أُبَايِعُكُمْ عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ

شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُونِي فِي مَعْرُوفٍ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَأُخِذَ بِهِ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَطَهُورٌ وَمَنْ سَتَرَهُ اللَّهُ فَذَلِكَ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ إِذَا تَابَ السَّارِقُ بَعْدَ مَا قُطِعَ يَدُهُ قُبِلَتْ شَهَادَتُهُ وَكُلُّ مَحْدُودٍ كَذَلِكَ إِذَا تَابَ قُبِلَتْ شَهَادَتُهُ

عبداللہ بن محمد، جعفی، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابوادریس، عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ایک جماعت کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی آپ نے فرمایا کہ میں تم سے اس بات پر بیعت لیتا ہوں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور نہ چوری کرو گے اور نہ اپنی اولاد کو قتل کرو گے اور اپنے آگے پیچھے کوئی بہتان نہ اٹھاؤ گے۔ اور حکم شرع میں نافرمانی نہ کرو گے میں تم سے جس شخص نے اپنا وعدہ پورا کیا تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے اور جو شخص ان میں سے کسی چیز کا مرتکب ہوا دنیا میں اس کو اس کی سزا دے دی گئی تو وہ اس کے لئے کفارہ ہے اور پاکی کا ذریعہ ہے اور جس شخص کی ستر پوشی اللہ نے کی تو وہ اللہ کے اختیار میں ہے اگر چاہے تو اسے عذاب نہ دے اور اگر چاہے تو اس کو بخش دے۔ ابوعبداللہ (بخاری) نے کہا کہ اگرچہ ہاتھ کاٹے جانے کے بعد توبہ کرے تو اس کی شہادت مقبول ہو گی اور ہر وہ شخص جس پر حد لگائی گئی اس کا یہی حکم ہے کہ جب توبہ کرے تو اس کی شہادت مقبول ہو گی

راوی : عبداللہ بن محمد، جعفی، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابوادریس، عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنگ کرنے کا بیان

جنگ کرنے والے کافر اور مرتد کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

جنگ کرنے والے کافر اور مرتد کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1707

راوی: علی بن عبداللہ، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوقلابہ جرمی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ الْجَرْمِيُّ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرٌ مِنْ عُكْلٍ فَأَسْلَمُوا فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَأْتُوا إِبِلَ الصَّدَقَةِ فَيَشْرَبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا فَفَعَلُوا فَصَحُّوا فَارْتَدُّوا وَقَتَلُوا رُعَاتَهَا وَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ فَبَعَثَ فِي آثَارِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ ثُمَّ لَمْ يَحْسِمْهُمْ حَتَّى مَاتُوا

علی بن عبداللہ، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابو قلابہ جرمی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عکل کے لوگ حاضر ہوئے اور اسلام لائے، مدینہ کی آب وہوا ان کے موافق نہ آئی تو آپ نے ان لوگوں کو حکم دیا کہ صدقہ کے اونٹوں کے پاس جائیں اور ان کا پیشاب اور دودھ پئیں، انہوں نے اسی طرح کیا اور تندرست ہوگئے، پھر وہ لوگ مرتد ہوگئے اور آپ کے چرواہوں کو قتل کر کے مویشی لے کر بھاگے، آپ نے ان کے پیچھے آدمی بھیجا وہ لائے گئے آپ نے ان کے ہاتھ پاؤں کٹوادیے اور ان کی آنکھوں کو پھڑوادیا اور ان کو کاٹنے کی جگہ (داغ نہیں لگایا) یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

راوی : علی بن عبداللہ، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابو قلابہ جرمی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مرتد جنگ کرنے والے کے داغ نہیں لگوائے...

باب : جنگ کرنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مرتد جنگ کرنے والے کے داغ نہیں لگوائے

جلد : جلد سوم حدیث 1708

راوی: محمد بن صلت، ابویعلی، ولید، اوزاعی، یحیی، ابوقلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ الْعُرَنِيِّينَ وَلَمْ يَحْسِمْهُمْ حَتَّى مَاتُوا

محمد بن صلت، ابویعلی، ولید، اوزاعی، یحیی، ابوقلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل عرینہ کے (ہاتھ پاؤں) کٹوا دیے اور ان لوگوں کو داغ نہیں لگوایا یہاں تک کہ وہ لوگ مر گئے۔

راوی: محمد بن صلت، ابویعلی، ولید، اوزاعی، یحیی، ابوقلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس چیز کا بیان کہ آپ نے مرتد محاربین کو پانی نہیں پلایا یہاں تک کہ وہ لوگ مر گئے...

باب : جنگ کرنے کا بیان

اس چیز کا بیان کہ آپ نے مرتد محاربین کو پانی نہیں پلایا یہاں تک کہ وہ لوگ مر گئے

جلد : جلد سوم حدیث 1709

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، وهیب، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ وُهَيْبٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمَ رَهْطٌ مِنْ عُكْلٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا فِي الصُّفَّةِ فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَبْغِنَا رِسْلًا فَقَالَ مَا أَجِدُ لَكُمْ إِلَّا أَنْ تَلْحَقُوا بِإِبِلِ رَسُولِ اللهِ فَأَتَوْهَا فَشَرِبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا حَتَّى صَحُّوا وَسَمِنُوا وَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّرِيخُ فَبَعَثَ الطَّلَبَ فِي آثَارِهِمْ فَمَا تَرَجَّلَ النَّهَارُ حَتَّى أُتِيَ بِهِمْ فَأَمَرَ بِمَسَامِيرَ فَأُحْمِيَتْ فَكَحَلَهُمْ وَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَمَا حَسَمَهُمْ ثُمَّ أُلْقُوا فِي الْحَرَّةِ يَسْتَسْقُونَ فَمَا سُقُوا حَتَّى مَاتُوا قَالَ أَبُو قِلَابَةَ سَرَقُوا

وَقَتَلُوا وَحَارَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عکل کی ایک جماعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور وہ لوگ صفہ میں رہنے لگے لیکن مدینہ کی آب وہوا ان کو راس نہ آئی، انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ ہمارے لئے دودھ کے جانور تلاش کریں، آپ نے فرمایا کہ کوئی صورت بجز اس کے نہیں پاتا کہ تم ہمارے اونٹوں کے پاس جاکر رہو، چنانچہ وہ لوگ (وہاں) آئے اور ان کا دودھ پیشاب پیتے رہے۔ یہاں تک کہ وہ تندرست موٹے ہوگئے اور چرواہے کو قتل کرڈالا اور اونٹوں کو بھگا کر لے گئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک خبر دینے والا آیا آپ نے انہیں تلاش کرنے کے لئے آدمی دوڑائے، ابھی دن بھی نہ ہوا تھا کہ وہ آدمی پکڑ کر لائے گئے، آپ نے سلاخیں گرم کراکر ان کی آنکھوں میں پھرا دیں اور ہاتھ پاؤں کٹوا دیے اور انہیں داغ نہیں لگوایا اور پھر وہ گرم زمین میں ڈال دیے گئے اور پانی مانگتے رہے انہیں پانی نہیں دیا یہاں تک کہ وہ مر گئے، ابوقلابہ نے کہا کہ انہوں نے چوری کی، اور قتل کیا اور اللہ اس کے رسول سے جنگ کی۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جنگ کرنے والوں کی آنکھیں پھڑوانے کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جنگ کرنے والوں کی آنکھیں پھڑوانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1710

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَهْطًا مِنْ عُكْلٍ أَوْ قَالَ عُرَيْنَةَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ مِنْ عُكْلٍ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلِقَاحٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَخْرُجُوا فَيَشْرَبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا فَشَرِبُوا حَتَّى إِذَا بَرِئُوا قَتَلُوا الرَّاعِيَ وَاسْتَاقُوا النَّعَمَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُدْوَةً

فَبَعَثَ الطَّلَبَ فِي إِثْرِهِمْ فَمَا ارْتَفَعَ النَّهَارُ حَتَّى جِيئَ بِهِمْ فَأَمَرَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ فَأُلْقُوا بِالْحَرَّةِ يَسْتَسْقُونَ فَلَا يُسْقَوْنَ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ هَؤُلَائِ قَوْمٌ سَرَقُوا وَقَتَلُوا وَكَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَحَارَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ

قتیبہ بن سعید، حماد، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں عکل کی ایک جماعت یا کہا عرینہ کی ایک جماعت (ابوقلابہ کا بیان ہے کہ وہ عکل ہی کے تھے) مدینہ آئی، ان کے واسطے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونٹنیوں کا حکم دیا اور انہیں حکم دیا کہ ان اونٹنیوں کے پاس جائیں اور ان کا پیشاب اور دودھ پئیں، انہوں نے پیا یہاں تک کہ جب وہ تندرست ہوگئے تو چرواہے کو قتل کر ڈالا اور مویشیوں کو لے بھاگے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو صبح کے وقت خبر ملی تو ان کے پیچھے تلاش کرنے کے لئے آدمی بھیجے، ابھی دن بلند بھی نہیں تھا کہ وہ پکڑ کر لائے گئے، آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دینے کا حکم دیا پھر ان کی آنکھوں کو پھڑوا دیا، اور انہیں گرم زمین میں ڈال دیا، وہ پانی مانگتے رہے لیکن انہیں نہیں دیا گیا، ابوقلابہ نے کہا کہ یہ وہ جماعت ہے جس نے چوری کی تھی اور قتل کیا تھا اور ایمان لانے کے بعد کافر ہوگئے تھے اور اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کی تھی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حماد، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کی فضیلت کا بیان جس نے فواحش کو چھوڑ دیا ہو۔۔۔

باب : جنگ کرنے کا بیان

اس شخص کی فضیلت کا بیان جس نے فواحش کو چھوڑ دیا ہو۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1711

راوی : محمد بن سلام، عبداللہ، عبید اللہ بن عمر، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمْ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ إِمَامٌ عَادِلٌ وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ اللهِ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللهَ فِي خَلَاءٍ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسْجِدِ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللهِ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ إِلَى نَفْسِهَا قَالَ إِنِّي أَخَافُ اللهَ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتَّى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا صَنَعَتْ يَمِينُهُ

محمد بن سلام، عبد اللہ، عبید اللہ بن عمر، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سات قسم کے آدمیوں کو اپنے سایہ میں لے گا جس دن کہ اس کے سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہو گا، امام عادل اور وہ جوان جس نے اپنی جوانی اللہ کی راہ میں صرف کی ہو اور وہ مرد جس نے اللہ کو تنہائی میں یاد کیا اور اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے، اور وہ آدمی جس کا دل مسجد میں اٹکا ہوا ہے اور وہ دو آدمی جو آپس میں خدا کے لئے محبت کریں اور وہ جسے کوئی منصب والی عورت اپنی طرف بلائے اور وہ کہے کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور وہ جو پوشیدگی سے اس طرح صدقہ کرے کہ بائیں ہاتھ کو خبر نہ ہو کہ دائیں ہاتھ نے کیا دیا۔

راوی : محمد بن سلام، عبد اللہ، عبید اللہ بن عمر، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنگ کرنے کا بیان

اس شخص کی فضیلت کا بیان جس نے فواحش کو چھوڑ دیا ہو۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1712

راوی: محمد بن ابی بکر، عمر بن علی، دوسری سند خلیفہ، عمر بن علی، ابوحازم سہیل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ ح و حَدَّثَنِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَكَّلَ لِي مَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ وَمَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ تَوَكَّلْتُ لَهُ بِالْجَنَّةِ

محمد بن ابی بکر، عمر بن علی، دوسری سند خلیفہ، عمر بن علی، ابوحازم سہیل بن سعد ساعدی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میرے لئے اس چیز کا ضامن ہو جائے جو اس کی دونوں ٹانگوں کے درمیان (یعنی شرمگاہ) اور وہ چیز جو اسکے دونوں جبڑوں کے درمیان ہے یعنی زبان تو میں اس کے لئے جنت کا ضامن ہوں گا۔

راوی : محمد بن ابی بکر، عمر بن علی، دوسری سند خلیفہ، عمر بن علی، ابوحازم سہیل بن سعد ساعدی

زنا کرنے والوں کے گناہ کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

زنا کرنے والوں کے گناہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1713

راوی : محمد بن مثنی، اسحاق بن یوسف، فضیل بن غزوان، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزْنِي الْعَبْدُ حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ حِينَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَقْتُلُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ عِكْرِمَةُ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ كَيْفَ يُنْزَعُ الْإِيمَانُ مِنْهُ قَالَ هَكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ ثُمَّ أَخْرَجَهَا فَإِنْ تَابَ عَادَ إِلَيْهِ هَكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ

محمد بن مثنی، اسحاق بن یوسف، فضیل بن غزوان، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی بندہ زنا نہیں کرتا جب کہ وہ زنا کرے اور مومن ہو، اور کوئی چور چوری نہیں کرتا اس حال میں کہ وہ مومن ہو، اور نہیں شراب پیتا جس وقت کہ شراب پیتا ہے اس حال میں کہ وہ مومن ہو، اور کوئی قاتل قتل نہیں کرتا اس حال میں کہ وہ مومن ہو، عکرمہ نے بیان کیا کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ کس طرح اس سے ایمان کھینچ لیا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ اس طرح اور اپنی انگلیوں کو انگلیوں کے درمیان ڈال کر پھر ان کو نکالا اور اگر توبہ کرلے، تو اس کی

طرح اس کی طرف لوٹ آتا ہے اور اپنی انگلیوں کو انگلیوں میں ڈالا۔

راوی : محمد بن مثنی، اسحاق بن یوسف، فضیل بن غزوان، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شادی شدہ زانی کو سنگسار کرنے کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

شادی شدہ زانی کو سنگسار کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1714

راوی : آدم، شعبہ، سلمہ بن کہیل، شعبی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ رَجَمَ الْمَرْأَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَالَ قَدْ رَجَمْتُهَا بِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آدم، شعبہ، سلمہ بن کہیل، شعبی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب حضرت علی نے جمعہ کے دن ایک عورت کو سنگسار کیا تو کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کے مطابق سنگسار کیا ہے۔

راوی : آدم، شعبہ، سلمہ بن کہیل، شعبی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زنا کرنے والوں کے گناہ کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1715

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، منصور و سلیمان، ابووائل، ابومیسرہ، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ وَسُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مِنْ أَجْلِ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ أَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ قَالَ يَحْيَى وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي وَاصِلٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِثْلَهُ قَالَ عَمْرٌو فَذَكَرْتُهُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ وَكَانَ حَدَّثَنَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ وَوَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ قَالَ دَعْهُ دَعْهُ

عمرو بن علی، یحیی، سفیان، منصور و سلیمان، ابووائل، ابو میسرہ، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون سا گناہ سب سے بڑا ہے؟ آپ نے فرمایا یہ کہ تو کسی کو اللہ کا شریک بنائے حالانکہ اسی نے تجھے پیدا کیا، میں نے پوچھا پھر کون سا، آپ نے فرمایا یہ کہ تو اپنے بچے کو اس سبب سے قتل کر ڈالے کہ تیرے ساتھ کھانا کھائے گا، میں نے پوچھا پھر کون سا، آپ نے فرمایا یہ کہ کوئی اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرے، یحیی نے کہا کہ مجھ سے سفیان نے بواسطہ ابووائل حضرت عبداللہ کا قول نقل کیا ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اسی طرح بیان کیا عروہ نے کہا کہ میں نے اس کو عبدالرحمن سے بیان کیا اور انہوں نے ہم سے بواسطہ سفیان، اعمش، منصور واصل، ابو میسرہ حدیث بیان کی تھی تو انہوں نے کہا کہ اسے چھوڑ دو اسے چھوڑ دو۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، منصور و سلیمان، ابووائل، ابو میسرہ، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زانی کے لئے پتھر ہے...

باب : جنگ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1716

راوی: آدم، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

آدم، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لڑکا بستر والے کا ہے اور زانی کے لئے پتھر ہیں۔

راوی : آدم، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شادی شدہ زانی کو سنگسار کرنے کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

شادی شدہ زانی کو سنگسار کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1717

راوی: اسحاق، خالد، شیبانی

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى هَلْ رَجَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ قَبْلَ سُورَةِ النُّورِ أَمْ بَعْدُ قَالَ لَا أَدْرِي

اسحاق، خالد، شیبانی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عبداللہ بن اوفی سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے سنگسار کیا ہے، انہوں نے کہا کہ ہاں، میں نے پوچھا سورۃ نور سے پہلے یا اس کے بعد انہوں نے کہا میں نہیں جانتا۔

راوی : اسحاق، خالد، شیبانی

باب : جنگ کرنے کا بیان

شادی شدہ زانی کو سنگسار کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1718

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ بن یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَهُ أَنَّهُ قَدْ زَنَى فَشَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَ وَكَانَ قَدْ أُحْصِنَ

محمد بن مقاتل، عبداللہ بن یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ قبیلہ اسلم کا ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے بیان کیا کہ میں نے زنا کیا ہے اور اپنے آپ پر چار شہادتیں دیں (یعنی چار مرتبہ اپنے گناہ کا اعتراف کیا) اس کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنگسار کرنے کا حکم دیا تو وہ سنگسار کیا گیا اور وہ شادی شدہ تھا۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ بن یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنگ کرنے کا بیان

مجنون مرد اور مجنون عورت کو سنگسار نہیں کیا جائے گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1719

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ وسعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ حَتَّى رَدَّدَ عَلَيْهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ دَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبِكَ جُنُونٌ قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ أَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ فَكُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَهُ فَرَجَمْنَاهُ بِالْمُصَلَّى فَلَمَّا أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ هَرَبَ فَأَدْرَكْنَاهُ بِالْحَرَّةِ فَرَجَمْنَاهُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ وسعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا اس وقت آپ مسجد میں تشریف فرما تھے اس نے آپ کو پکارا اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے زنا کیا ہے، آپ نے اس سے منہ کو پھیر لیا، یہاں تک کہ اس نے چار بار یہی کلمات دہرائے جب وہ اپنے آپ پر چار شہادتیں دے چکا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو بلایا اور فرمایا کہ تو دیوانہ ہو گیا ہے؟ اس نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا کیا تو شادی شدہ ہے؟ اس نے کہا ہاں۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسے جا کر سنگسار کر دو، ابن شہاب کا بیان ہے کہ مجھ سے اس شخص نے بیان کیا جس نے جابر بن عبداللہ سے سنا کہ انہوں نے کہا میں بھی سنگسار کرنے والوں میں تھا، اور مقام مصلیٰ میں ہم نے اسے سنگسار کیا، جب اسے پتھر لگے تو وہ بھاگ کھڑا ہوا ہم نے اسے مقام حرہ میں پکڑ لیا اور سنگسار کر دیا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ وسعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زانی کے لئے پتھر ہے...

باب : جنگ کرنے کا بیان

زانی کے لئے پتھر ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1720

راوی: ابوالولید، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ اخْتَصَمَ سَعْدٌ وَابْنُ زَمْعَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَاحْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ زَادَ لَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ اللَّيْثِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

ابوالولید، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ سعد اور زمعہ کے درمیان (ایک لڑکے کے) متعلق اختلاف ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے عبد بن زمعہ وہ تمہارا لڑکا ہے لڑکا اسی کا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا اور اے سودہ تم اس سے پردہ کیا کرو، اور قتیبہ نے بواسطہ لیث اتنا زیادہ بیان کیا کہ زانی کے لئے پتھر ہیں۔

راوی : ابوالولید، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

زنا کرنے والوں کے گناہ کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

زنا کرنے والوں کے گناہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1721

راوی: آدم، شعبہ، اعمش، ذکوان، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَالتَّوْبَةُ مَعْرُوضَةٌ بَعْدُ

آدم، شعبہ، اعمش، ذکوان، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ زنا کرنے والا زنا نہیں کرتا اس حال میں کہ وہ مومن ہو اور کوئی شخص چوری نہیں کرتا ہے اس حال میں کہ وہ مومن ہو اور توبہ اس کے بعد کھلی ہوئی ہے۔

راوی : آدم، شعبہ، اعمش، ذکوان، ابوہریرہ

بلاط میں سنگسار کرنے کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

بلاط میں سنگسار کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1722

راوی: محمد بن عثمان، خالد بن مخلد، سلیمان، عبداللہ بن دینار ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ

اللهُ عَنْهُمَا قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَهُودِيٍّ وَيَهُودِيَّةٍ قَدْ أَحْدَثَا جَمِيعًا فَقَالَ لَهُمْ مَا تَجِدُونَ فِي كِتَابِكُمْ قَالُوا إِنَّ أَحْبَارَنَا أَحْدَثُوا تَحْمِيمَ الْوَجْهِ وَالتَّجْبِيهَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَامٍ ادْعُهُمْ يَا رَسُولَ اللهِ بِالتَّوْرَاةِ فَأُتِيَ بِهَا فَوَضَعَ أَحَدُهُمْ يَدَهُ عَلَى آيَةِ الرَّجْمِ وَجَعَلَ يَقْرَأُ مَا قَبْلَهَا وَمَا بَعْدَهَا فَقَالَ لَهُ ابْنُ سَلَامٍ ارْفَعْ يَدَكَ فَإِذَا آيَةُ الرَّجْمِ تَحْتَ يَدِهِ فَأَمَرَ بِهِمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَرُجِمَا عِنْدَ الْبَلَاطِ فَرَأَيْتُ الْيَهُودِيَّ أَجْنَأَ عَلَيْهَا

محمد بن عثمان، خالد بن مخلد، سلیمان، عبداللہ بن دینار ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک یہودی مرد و عورت لائے گئے جنہوں نے زنا کیا تھا، آپ نے ان لوگوں سے فرمایا کہ تم اپنی کتاب میں کیا حکم پاتے ہو انہوں نے کہا ہمارے علماء نے چہرے سیاہ کرنا اور گدھے پر الٹا سوار کرنا بتایا ہے عبداللہ بن سلام نے عرض کیا یا رسول اللہ ان کو تورات لانے کا حکم دیں، چنانچہ تورات لائی گئی ان میں سے ایک نے سنگسار کی آیت پر اپنا ہاتھ رکھ دیا، اور اس سے آگے اور پیچھے پڑھنا شروع کیا، عبداللہ بن سلام نے کہا کہ اپنا ہاتھ اٹھاؤ، تو وہیں پر اس کے ہاتھ کے نیچے سنگسار کی آیت تھی چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کو سنگسار کرنے کا حکم دیا اور وہ دونوں سنگسار کئے گئے میں نے یہودی مرد کو دیکھا کہ وہ عورت پر جھکا پڑتا تھا۔

راوی : محمد بن عثمان، خالد بن مخلد، سلیمان، عبداللہ بن دینار ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عید گاہ میں سنگسار کرنے کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

عید گاہ میں سنگسار کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1723

راوی: محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ جَائَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَرَفَ بِالزِّنَا فَأَعْرَضَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِكَ جُنُونٌ قَالَ لَا قَالَ آحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ بِالْمُصَلَّى فَلَمَّا أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ فَرَّ فَأُدْرِكَ فَرُجِمَ حَتَّى مَاتَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرًا وَصَلَّى عَلَيْهِ لَمْ يَقُلْ يُونُسُ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ فَصَلَّى عَلَيْهِ سُئِلَ أَبُو عَبْدِ اللهِ فَصَلَّى عَلَيْهِ يَصِحُّ قَالَ رَوَاهُ مَعْمَرٌ قِيلَ لَهُ رَوَاهُ غَيْرُ مَعْمَرٍ قَالَ لَا

محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ قبیلہ اسلم کا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور زنا کا اقرار کیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منہ کو پھیر لیا یہاں تک کہ اس نے اپنے اوپر چار شہادتیں دیں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ کیا تو شادی شدہ ہے، اس نے کہا ہاں۔ آپ نے سنگسار کرنے کا حکم دیا، تو اسے عید گاہ میں سنگسار کیا گیا، جب اسے پتھر پڑے تو بھاگا لیکن پکڑا گیا اور رجم کیا گیا، یہاں تک کہ مر گیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا بھلائی کے ساتھ ذکر فرمایا اور اس پر نماز پڑھی، یونس اور ابن جریج نے زہری فصلیٰ علیہ (اس پر نماز پڑھی) نقل نہیں کیا۔

راوی : محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو شخص کسی ایسے گناہ کا مرتکب ہوا جس میں حد نہیں۔...

باب : جنگ کرنے کا بیان

جو شخص کسی ایسے گناہ کا مرتکب ہوا جس میں حد نہیں۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1724

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا وَقَعَ بِامْرَأَتِهِ فِي رَمَضَانَ فَاسْتَفْتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ تَجِدُ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ هَلْ تَسْتَطِيعُ صِيَامَ شَهْرَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا وَقَالَ اللَّيْثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ احْتَرَقْتُ قَالَ مِمَّ ذَاكَ قَالَ وَقَعْتُ بِامْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ قَالَ لَهُ تَصَدَّقْ قَالَ مَا عِنْدِي شَيْءٌ فَجَلَسَ وَأَتَاهُ إِنْسَانٌ يَسُوقُ حِمَارًا وَمَعَهُ طَعَامٌ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مَا أَدْرِي مَا هُوَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْنَ الْمُحْتَرِقُ فَقَالَ هَا أَنَا ذَا قَالَ خُذْ هَذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ قَالَ عَلَى أَحْوَجَ مِنِّي مَا لِأَهْلِي طَعَامٌ قَالَ فَكُلُوهُ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے اپنی بیوی سے رمضان میں جماع کر لیا، پھر اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مسئلہ دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا، اور لیث نے بواسطہ عمرو بن حارث، عبد الرحمن بن قاسم، محمد بن جعفر بن زبیر، عباد بن عبد اللہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا عرض کیا میں ہلاک ہو گیا، آپ نے پوچھا کیونکر؟ اس نے کہا کہ میں نے اپنی بیوی سے رمضان میں جماع کر لیا، آپ نے اس سے فرمایا کہ صدقہ کر اس نے کہا کہ میرے پاس کچھ نہیں، پھر وہ بیٹھ گیا آپ کے پاس ایک شخص گدھا ہانکتا ہوا آیا اور اسکے پاس غلہ تھا، عبد الرحمن نے کہا کہ میں نہیں جانتا کہ کون سا غلہ تھا جو آپ کی خدمت میں لے کر آیا تھا آپ نے فرمایا وہ ہلاک ہونے والا کہاں ہے اس نے کہا میں یہاں ہوں آپ نے فرمایا کہ اسے لے کر خیرات کر دو اس نے پوچھا کہ کیا اپنے سے زیادہ حاجت مند کو دوں؟ میرے گھر والوں کے پاس کھانا نہیں ہے، آپ نے فرمایا کہ اسے کھاؤ، ابو عبد اللہ (بخاری) نے کہا کہ پہلی حدیث زیادہ واضح ہے، جس میں اطعم اھلک کے الفاظ ہیں۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر کوئی شخص حد کا اقرار کرے اور اسے ظاہر نہ کرے۔۔۔

باب : جنگ کرنے کا بیان

اگر کوئی شخص حد کا اقرار کرے اور اسے ظاہر نہ کرے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1725

راوی: عبدالقدوس بن محمد، عمرو بن عاصم کلابی، همام بن یحیی، اسحق، بن عبدالله بن ابی طلحه حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ قَالَ وَلَمْ يَسْأَلْهُ عَنْهُ قَالَ وَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَصَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَامَ إِلَيْهِ الرَّجُلُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْ فِيَّ كِتَابَ اللهِ قَالَ أَلَيْسَ قَدْ صَلَّيْتَ مَعَنَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ اللهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ ذَنْبَكَ أَوْ قَالَ حَدَّكَ

عبد القدوس بن محمد، عمرو بن عاصم کلابی، ہمام بن یحیی، اسحاق، بن عبد اللہ بن ابی طلحہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا تو ایک شخص نے آکر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حد والے گناہ کا مرتکب ہوا ہوں اس لئے آپ مجھ پر حد قائم کریں، آپ نے اس سے اس (گناہ) کے متعلق کے پوچھا، پھر نماز کا وقت آگیا تو اس آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو وہ آدمی پھر آپ کے سامنے کھڑا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں حد والے گناہ کا مرتکب ہوا ہوں، اس لئے آپ کتاب اللہ کی حد مجھ پر قائم کریں آپ نے فرمایا کہ تونے ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھی ہے اس نے کہاہاں پڑھی ہے، آپ نے فرمایا کہ اللہ نے تیرے گناہ کو اور تیری حد کو بخش دیا۔

راوی: عبد القدوس بن محمد، عمرو بن عاصم کلابی، ہمام بن یحیی، اسحق، بن عبد اللہ بن ابی طلحہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کیاامام اقرار کرنے والے سے یہ کہہ سکتا ہے کہ شاید تونے چھوا ہو گا۔۔۔

باب : جنگ کرنے کا بیان

کیاامام اقرار کرنے والے سے یہ کہہ سکتا ہے کہ شاید تونے چھوا ہو گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1726

راوی: عبد اللہ بن محمد جعفی، وھب بن جریر، جریر، یعلی بن حکیم، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَعْلَى بْنَ حَكِيمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا أَتَى مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ لَعَلَّكَ قَبَّلْتَ أَوْ غَمَزْتَ أَوْ نَظَرْتَ قَالَ لَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ أَنِكْتَهَا لَا يَكْنِي قَالَ فَعِنْدَ ذَلِكَ أَمَرَ بِرَجْمِهِ

عبد اللہ بن محمد جعفی، وہب بن جریر، جریر، یعلی بن حکیم، عکرمہ، بن عباس سے روایت کرتے ہیں جب ماعز بن مالک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور زنا کا اقرار کیا تو آپ نے اس سے فرمایا کہ تونے شاید چھوا ہو گا، شاید تونے بوسہ لیا ہو گا، یا دیکھا ہے، اس نے کہا نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تونے اس سے صحبت کی ہے؟ یعنی بغیر کنایہ کے (صراحتہ) دریافت کیا، روای کا بیان ہے کہ اس کے بعد آپ نے سنگسار کرنے کا حکم دیا۔

راوی: عبد اللہ بن محمد جعفی، وہب بن جریر، جریر، یعلی بن حکیم، عکرمہ، ابن عباس

اقرار کرنے والے سے امام کا دریافت کرنا کہ کیا تو شادی شدہ ہے۔۔۔

باب : جنگ کرنے کا بیان

اقرار کرنے والے سے امام کا دریافت کرنا کہ کیا تو شادی شدہ ہے

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، ابن مسیب و ابوسلمہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنْ النَّاسِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ يُرِيدُ نَفْسَهُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَحَّى لِشِقِّ وَجْهِهِ الَّذِي أَعْرَضَ قِبَلَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَجَاءَ لِشِقِّ وَجْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي أَعْرَضَ عَنْهُ فَلَمَّا شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ دَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبِكَ جُنُونٌ قَالَ لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرًا قَالَ فَكُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَهُ فَرَجَمْنَاهُ بِالْمُصَلَّى فَلَمَّا أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ جَمَزَ حَتَّى أَدْرَكْنَاهُ بِالْحَرَّةِ فَرَجَمْنَاهُ

سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، ابن مسیب و ابوسلمہ سے روایت کرتے ہیں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تھے، اس نے پکار کر کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے زنا کیا ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منہ دوسری طرف پھیر لیا، پھر وہ آپ کے سامنے دوسری طرف منہ کرکے آیا اور کہا کہ میں نے زنا کیا ہے، آپ نے اس سے منہ پھیر لیا تو وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے تیسری مرتبہ آیا اور عرض کیا میں نے زنا کیا ہے آپ نے پھر اعراض فرمایا تو پھر چوتھی مرتبہ آیا اور عرض کیا میں نے زنا کیا ہے۔ جب وہ اپنے آپ پر چار مرتبہ شہادت دے چکا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے بلایا اور فرمایا کہ کیا تو دیوانہ ہو گیا ہے؟ اس نے کہا نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے فرمایا کہ تو شادی شدہ ہے اس نے کہا جی ہاں، آپ نے فرمایا اسے لے جا کر سنگسار کر دو، ابن شہاب کا بیان ہے مجھ سے اس شخص نے بیان کیا کہ جس نے جابر کو کہتے ہوئے سنا کہ ہم نے عید گاہ میں رجم کیا جب اسے پتھر لگے تو بھاگ نکلا ہم نے اسے مقام حرہ میں پالیا اور سنگسار کیا۔

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، ابن مسیب و ابوسلمہ

زنا کا اقرار کرنے کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

زنا کا اقرار کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1728

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، عبید اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، زید بن خالد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنْ فِي الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَزَيْدَ بْنَ خَالِدٍ قَالَا كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ أَنْشُدُكَ اللَّهَ إِلَّا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَامَ خَصْمُهُ وَكَانَ أَفْقَهَ مِنْهُ فَقَالَ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَأْذَنْ لِي قَالَ قُلْ قَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ ثُمَّ سَأَلْتُ رِجَالًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ وَعَلَى امْرَأَتِهِ الرَّجْمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ جَلَّ ذِكْرُهُ الْمِائَةُ شَاةٍ وَالْخَادِمُ رَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَاغْدُ يَا أُنَيْسُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا فَإِنْ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَغَدَا عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا قُلْتُ لِسُفْيَانَ لَمْ يَقُلْ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَقَالَ الشَّكُّ فِيهَا مِنْ الزُّهْرِيِّ فَرُبَّمَا قُلْتُهَا وَرُبَّمَا سَكَتُّ

علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، عبید اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا کہ میں آپ کو قسم دے کر کہتا ہوں کہ ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کریں اور مجھے عرض کرنے کی اجازت دیں، آپ نے فرمایا بیان کر اس نے کہا کہ میرا بیٹا اس کے ہاں مزدوری پر تھا اس کی بیوی کے ساتھ میرے بیٹے نے زنا کر لیا، ایک سو بکریاں اور ایک خادم میں نے فدیہ میں دیا پھر میں نے اہل علم سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے عرض کیا کہ میرے بیٹے کو ایک سو کوڑے لگائے جائیں گے اور ایک سال کے لئے جلاوطن کیا جائے گا اور اس کی بیوی کو رجم کیا جائے گا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے تمہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا، سو بکریاں اور خادم تو تمہیں واپس کئے جاتے ہیں اور تمہارے بیٹے کو سو

کوڑے لگائے جائیں گے اور ایک سال کے لئے جلاوطن ہونا پڑے گا، اے شخص تو صبح اس کی بیوی کے پاس جا اگر اس نے اقرار کرلیا تو اس کو رجم کر دو، وہ صبح اس عورت کے پاس گیا تو اس نے اقرار کرلیا تو اسے رجم کیا گیا۔ بخاری کہتے ہیں میں نے سفیان سے کہا کہ کیا زہر نے یہ بیان نہیں کیا کہ، فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ (کہ انہوں نے کہا میرے بیٹے پر رجم ہے) سفیان نے کہا مجھے اس زہری سے سننے میں شک ہے کبھی میں اس کو کہتا ہوں اور کبھی میں خاموش رہتا ہوں۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، عبیداللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، زید بن خالد

باب : جنگ کرنے کا بیان

زنا کا اقرار کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1729

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زھری، عبید اللہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ عُمَرُ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يَطُولَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ حَتَّى يَقُولَ قَائِلٌ لَا نَجِدُ الرَّجْمَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَيَضِلُّوا بِتَرْكِ فَرِيضَةٍ أَنْزَلَهَا اللَّهُ أَلَا وَإِنَّ الرَّجْمَ حَقٌّ عَلَى مَنْ زَنَى وَقَدْ أَحْصَنَ إِذَا قَامَتْ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْحَبَلُ أَوْ الِاعْتِرَافُ قَالَ سُفْيَانُ كَذَا حَفِظْتُ أَلَا وَقَدْ رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ

علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، عبیداللہ، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ مجھے اندیشہ ہے کہ ایک زمانہ لوگوں پر ایسا آئے گا کہ ایک کہنے والا کہے گا کہ ہم کتاب اللہ میں رجم کا حکم نہیں پاتے، چنانچہ وہ ایک فرض کو چھوڑ کر گمراہ ہوں گے جو اللہ نے نازل کیا ہے، خبردار رجم واجب ہے اس پر جس نے زنا کیا اور شادی شدہ ہو بشرطیکہ اس پر گواہی قائم ہو جائے یا حمل ہو جائے یا اقرار ہو، شعبان نے کہا کہ اس طرح میں نے یاد کیا ہے سن لو رسول اللہ نے رجم کیا ہے، اور آپ کے بعد ہم نے بھی سنگسار کیا ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، عبید اللہ، ابن عباس

شادی شدہ عورت کو زناء سے حاملہ ہونے پر سنگسار کرنے کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

شادی شدہ عورت کو زناء سے حاملہ ہونے پر سنگسار کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1730

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، ابراهیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ أُقْرِئُ رِجَالًا مِنْ الْمُهَاجِرِينَ مِنْهُمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَبَيْنَمَا أَنَا فِي مَنْزِلِهِ بِمِنًى وَهُوَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِي آخِرِ حَجَّةٍ حَجَّهَا إِذْ رَجَعَ إِلَيَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقَالَ لَوْ رَأَيْتَ رَجُلًا أَتَى أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ الْيَوْمَ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَلْ لَكَ فِي فُلَانٍ يَقُولُ لَوْ قَدْ مَاتَ عُمَرُ لَقَدْ بَايَعْتُ فُلَانًا فَوَاللهِ مَا كَانَتْ بَيْعَةُ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا فَلْتَةً فَتَمَّتْ فَغَضِبَ عُمَرُ ثُمَّ قَالَ إِنِّي إِنْ شَاءَ اللهُ لَقَائِمٌ الْعَشِيَّةَ فِي النَّاسِ فَمُحَذِّرُهُمْ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يُرِيدُونَ أَنْ يَغْصِبُوهُمْ أُمُورَهُمْ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّ الْمَوْسِمَ يَجْمَعُ رَعَاعَ النَّاسِ وَغَوْغَاءَهُمْ فَإِنَّهُمْ هُمْ الَّذِينَ يَغْلِبُونَ عَلَى قُرْبِكَ حِينَ تَقُومُ فِي النَّاسِ وَأَنَا أَخْشَى أَنْ تَقُومَ فَتَقُولَ مَقَالَةً يُطَيِّرُهَا عَنْكَ كُلُّ مُطَيِّرٍ وَأَنْ لَا يَعُوهَا وَأَنْ لَا يَضَعُوهَا عَلَى مَوَاضِعِهَا فَأَمْهِلْ حَتَّى تَقْدَمَ الْمَدِينَةَ فَإِنَّهَا دَارُ الْهِجْرَةِ وَالسُّنَّةِ فَتَخْلُصَ بِأَهْلِ الْفِقْهِ وَأَشْرَافِ النَّاسِ فَتَقُولَ مَا قُلْتَ مُتَمَكِّنًا فَيَعِي أَهْلُ الْعِلْمِ مَقَالَتَكَ وَيَضَعُونَهَا عَلَى مَوَاضِعِهَا فَقَالَ عُمَرُ أَمَا وَاللهِ إِنْ شَاءَ اللهُ لَأَقُومَنَّ بِذَلِكَ أَوَّلَ مَقَامٍ أَقُومُهُ بِالْمَدِينَةِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فِي عُقْبِ ذِي الْحَجَّةِ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ عَجَّلْتُ الرَّوَاحَ حِينَ زَاغَتْ الشَّمْسُ حَتَّى أَجِدَ سَعِيدَ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ جَالِسًا إِلَى رُكْنِ الْمِنْبَرِ

فَجَلَسْتُ حَوْلَهُ تَمَسُّ رُكْبَتِي رُكْبَتَهُ فَلَمْ أَنْشَبْ أَنْ خَرَجَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَلَمَّا رَأَيْتُهُ مُقْبِلًا قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ
عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ لَيَقُولَنَّ الْعَشِيَّةَ مَقَالَةً لَمْ يَقُلْهَا مُنْذُ اسْتُخْلِفَ فَأَنْكَرَ عَلَيَّ وَقَالَ مَا عَسَيْتَ أَنْ يَقُولَ مَا لَمْ يَقُلْ قَبْلَهُ
فَجَلَسَ عُمَرُ عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَمَّا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُونَ قَامَ فَأَثْنَى عَلَى اللهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي قَائِلٌ لَكُمْ مَقَالَةً
قَدْ قُدِّرَ لِي أَنْ أَقُولَهَا لَا أَدْرِي لَعَلَّهَا بَيْنَ يَدَيْ أَجَلِي فَمَنْ عَقَلَهَا وَوَعَاهَا فَلْيُحَدِّثْ بِهَا حَيْثُ انْتَهَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ وَمَنْ
خَشِيَ أَنْ لَا يَعْقِلَهَا فَلَا أُحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يَكْذِبَ عَلَيَّ إِنَّ اللهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ
الْكِتَابَ فَكَانَ مِمَّا أَنْزَلَ اللهُ آيَةُ الرَّجْمِ فَقَرَأْنَاهَا وَعَقَلْنَاهَا وَوَعَيْنَاهَا رَجَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا
بَعْدَهُ فَأَخْشَى إِنْ طَالَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ أَنْ يَقُولَ قَائِلٌ وَاللهِ مَا نَجِدُ آيَةَ الرَّجْمِ فِي كِتَابِ اللهِ فَيَضِلُّوا بِتَرْكِ فَرِيضَةٍ أَنْزَلَهَا
اللهُ وَالرَّجْمُ فِي كِتَابِ اللهِ حَقٌّ عَلَى مَنْ زَنَى إِذَا أُحْصِنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْحَبَلُ أَوْ
الِاعْتِرَافُ ثُمَّ إِنَّا كُنَّا نَقْرَأُ فِيمَا نَقْرَأُ مِنْ كِتَابِ اللهِ أَنْ لَا تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ فَإِنَّهُ كُفْرٌ بِكُمْ أَنْ تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ أَوْ إِنَّ
كُفْرًا بِكُمْ أَنْ تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ أَلَا ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُطْرُونِي كَمَا أُطْرِيَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ
وَقُولُوا عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ ثُمَّ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ قَائِلًا مِنْكُمْ يَقُولُ وَاللهِ لَوْ قَدْ مَاتَ عُمَرُ بَايَعْتُ فُلَانًا فَلَا يَغْتَرَّنَّ امْرُؤٌ أَنْ
يَقُولَ إِنَّمَا كَانَتْ بَيْعَةُ أَبِي بَكْرٍ فَلْتَةً وَتَمَّتْ أَلَا وَإِنَّهَا قَدْ كَانَتْ كَذَلِكَ وَلَكِنَّ اللهَ وَقَى شَرَّهَا وَلَيْسَ مِنْكُمْ مَنْ تُقْطَعُ
الْأَعْنَاقُ إِلَيْهِ مِثْلُ أَبِي بَكْرٍ مَنْ بَايَعَ رَجُلًا عَنْ غَيْرِ مَشُورَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَلَا يُبَايَعُ هُوَ وَلَا الَّذِي بَايَعَهُ تَغِرَّةً أَنْ
يُقْتَلَا وَإِنَّهُ قَدْ كَانَ مِنْ خَبَرِنَا حِينَ تَوَفَّى اللهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْأَنْصَارَ خَالَفُونَا وَاجْتَمَعُوا بِأَسْرِهِمْ فِي
سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ وَخَالَفَ عَنَّا عَلِيٌّ وَالزُّبَيْرُ وَمَنْ مَعَهُمَا وَاجْتَمَعَ الْمُهَاجِرُونَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقُلْتُ لِأَبِي بَكْرٍ يَا أَبَا بَكْرٍ
انْطَلِقْ بِنَا إِلَى إِخْوَانِنَا هَؤُلَاءِ مِنَ الْأَنْصَارِ فَانْطَلَقْنَا نُرِيدُهُمْ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنْهُمْ لَقِيَنَا مِنْهُمْ رَجُلَانِ صَالِحَانِ فَذَكَرَا مَا
تَمَالَأَ عَلَيْهِ الْقَوْمُ فَقَالَا أَيْنَ تُرِيدُونَ يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ فَقُلْنَا نُرِيدُ إِخْوَانَنَا هَؤُلَاءِ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَا لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا
تَقْرَبُوهُمْ اقْضُوا أَمْرَكُمْ فَقُلْتُ وَاللهِ لَنَأْتِيَنَّهُمْ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى أَتَيْنَاهُمْ فِي سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ فَإِذَا رَجُلٌ مُزَمَّلٌ بَيْنَ
ظَهْرَانَيْهِمْ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا هَذَا سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فَقُلْتُ مَا لَهُ قَالُوا يُوعَكُ فَلَمَّا جَلَسْنَا قَلِيلًا تَشَهَّدَ خَطِيبُهُمْ
فَأَثْنَى عَلَى اللهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَنَحْنُ أَنْصَارُ اللهِ وَكَتِيبَةُ الْإِسْلَامِ وَأَنْتُمْ مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ رَهْطٌ وَقَدْ
دَفَّتْ دَافَّةٌ مِنْ قَوْمِكُمْ فَإِذَا هُمْ يُرِيدُونَ أَنْ يَخْتَزِلُونَا مِنْ أَصْلِنَا وَأَنْ يَحْضُنُونَا مِنَ الْأَمْرِ فَلَمَّا سَكَتَ أَرَدْتُ أَنْ أَتَكَلَّمَ

وَكُنْتُ قَدْ زَوَّرْتُ مَقَالَةً أَعْجَبَتْنِي أُرِيدُ أَنْ أُقَدِّمَهَا بَيْنَ يَدَيْ أَبِي بَكْرٍ وَكُنْتُ أُدَارِي مِنْهُ بَعْضَ الْحَدِّ فَلَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أَتَكَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى رِسْلِكَ فَكَرِهْتُ أَنْ أُغْضِبَهُ فَتَكَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ فَكَانَ هُوَ أَحْلَمَ مِنِّي وَأَوْقَرَ وَاللَّهِ مَا تَرَكَ مِنْ كَلِمَةٍ أَعْجَبَتْنِي فِي تَزْوِيرِي إِلَّا قَالَ فِي بَدِيهَتِهِ مِثْلَهَا أَوْ أَفْضَلَ مِنْهَا حَتَّى سَكَتَ فَقَالَ مَا ذَكَرْتُمْ فِيكُمْ مِنْ خَيْرٍ فَأَنْتُمْ لَهُ أَهْلٌ وَلَنْ يُعْرَفَ هَذَا الْأَمْرُ إِلَّا لِهَذَا الْحَيِّ مِنْ قُرَيْشٍ هُمْ أَوْسَطُ الْعَرَبِ نَسَبًا وَدَارًا وَقَدْ رَضِيتُ لَكُمْ أَحَدَ هَذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ فَبَايِعُوا أَيَّهُمَا شِئْتُمْ فَأَخَذَ بِيَدِي وَبِيَدِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَهُوَ جَالِسٌ بَيْنَنَا فَلَمْ أَكْرَهْ مِمَّا قَالَ غَيْرَهَا كَانَ وَاللَّهِ أَنْ أُقَدَّمَ فَتُضْرَبَ عُنُقِي لَا يُقَرِّبُنِي ذَلِكَ مِنْ إِثْمٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَأَمَّرَ عَلَى قَوْمٍ فِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ اللَّهُمَّ إِلَّا أَنْ تُسَوِّلَ إِلَيَّ نَفْسِي عِنْدَ الْمَوْتِ شَيْئًا لَا أَجِدُهُ الْآنَ فَقَالَ قَائِلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ أَنَا جُذَيْلُهَا الْمُحَكَّكُ وَعُذَيْقُهَا الْمُرَجَّبُ مِنَّا أَمِيرٌ وَمِنْكُمْ أَمِيرٌ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ فَكَثُرَ اللَّغَطُ وَارْتَفَعَتْ الْأَصْوَاتُ حَتَّى فَرِقْتُ مِنْ الِاخْتِلَافِ فَقُلْتُ ابْسُطْ يَدَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ فَبَسَطَ يَدَهُ فَبَايَعْتُهُ وَبَايَعَهُ الْمُهَاجِرُونَ ثُمَّ بَايَعَتْهُ الْأَنْصَارُ وَنَزَوْنَا عَلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ قَتَلْتُمْ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ فَقُلْتُ قَتَلَ اللَّهُ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ قَالَ عُمَرُ وَإِنَّا وَاللَّهِ مَا وَجَدْنَا فِيمَا حَضَرْنَا مِنْ أَمْرٍ أَقْوَى مِنْ مُبَايَعَةِ أَبِي بَكْرٍ خَشِينَا إِنْ فَارَقْنَا الْقَوْمَ وَلَمْ تَكُنْ بَيْعَةٌ أَنْ يُبَايِعُوا رَجُلًا مِنْهُمْ بَعْدَنَا فَإِمَّا بَايَعْنَاهُمْ عَلَى مَا لَا نَرْضَى وَإِمَّا نُخَالِفُهُمْ فَيَكُونُ فَسَادٌ فَمَنْ بَايَعَ رَجُلًا عَلَى غَيْرِ مَشُورَةٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَلَا يُتَابَعُ هُوَ وَلَا الَّذِي بَايَعَهُ تَغِرَّةً أَنْ يُقْتَلَا

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں مہاجرین کے کچھ لوگوں کو پڑھاتا تھا جن میں عبد الرحمن بن عوف بھی تھے۔ ایک دن میں ان کے گھر میں بیٹھا ہوا تھا کہ اور وہ حضرت عمر بن خطاب کے پاس تھے اس حج میں (حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے) آخری بار کیا تھا، عبد الرحمن میرے پاس لوٹ کر آئے اور کہا کہ کاش، تم اس شخص کو دیکھتے جو آج امیر المومنین کے پاس آیا اور کہا کہ اے امیر المومنین آپ کو فلاں کے متعلق خبر ہے جو کہتا ہے کہ اگر عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مر جائیں تو میں فلاں کی بیعت کرلوں، خدا کی قسم ابوبکر کی بیعت اتفاقیہ تھی جو پوری ہوگئی، چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو غصہ آگیا اور کہا کہ انشاء اللہ میں شام کے وقت لوگوں میں کھڑا ہوں گا اور ان کو ڈراؤں گا جو مسلمانوں کے امور کو غصب کرنا چاہتے ہیں، عبد الرحمن کا بیان ہے کہ میں نے کہا کہ اے امیر المومنین ایسا نہ کیجئے اس لئے کہ موسم حج میں جبکہ عام اور پست قسم کے لوگ جمع ہو جاتے ہیں جس وقت آپ کھڑے ہوں گے تو اس قسم کے لوگ کی اکثریت آپ کے پاس ہوگی اور مجھے اندیشہ ہے کہ آپ کھڑے ہو کر جو بات کہیں گے اس کو اڑا کر دوسری طرف لے جائیں گے اور اس کی حفاظت نہیں کریں گے اور اس کو اس کے (مناسب) مقام پر نہیں رکھیں گے،

اس لئے آپ انتظار کریں یہاں تک کہ مدینہ پہنچیں، اس لئے کہ وہ دارالہجرت والسنت ہے صرف سمجھدار اور سربرآوردہ لوگوں کے سامنے آپ جو کہنا چاہیں کہیں تاکہ اہل علم آپ کی گفتگو کو محفوظ رکھیں۔ اور اس کو اس کے مناسب مقام پر رکھیں، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ خدا کی قسم، اگر اللہ نے چاہا تو مدینہ میں سب سے پہلے میں ہی بیان کروں گا، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ ہم لوگ ذی الحجہ کے آخر میں مدینہ پہنچے، جب جمعہ کا دن آیا تو آفتاب کے ڈھلتے ہی ہم مسجد کی طرف جلدی سے روانہ ہوئے یہاں تک کہ میں نے سعید بن زید بن عمرو بن نفیل کو منبر کے ستوں کے پاس بیٹھا ہوا پایا، میں بھی ان کے پاس بیٹھ گیا میرا گھٹنا ان کے گھٹنے سے ملا ہوا تھا، فوراً ہی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب آئے جب میں نے ان کو آتے ہوئے دیکھا تو میں نے سعید بن زید بن عمرو بن نفیل سے کہا کہ آج حضرت عمر ایک ایسی بات کہیں گے جو انہوں نے کبھی نہیں کہی ہوگی، جب سے خلیفہ ہوئے ہیں، سعید نے میری بات سے انکار کیا اور کہا کہ مجھے امید نہیں ہے کہ ایسی بات کہیں گے جو اس سے پہلے نہ کہی ہو، چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ منبر پر بیٹھ گئے، جب لوگ خاموش ہو گئے تو کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد بیان کی جس کا وہ مستحق ہے پھر کہا امابعد، میں تم سے ایسی بات کہنے والا ہوں جس کا کہنا میرے مقدر میں نہ تھا، میں یہ نہیں جانتا کہ شاید یہ میری موت کے آگے ہو جس نے اسکو سمجھا اور یاد کیا تو وہ جہاں بھی پہنچے دوسروں سے بیان کرے اور جس شخص کو خطرہ ہو کہ وہ اس کو نہیں سمجھے گا تو میں کسی کے لئے حلال نہیں سمجھتا ہوں کہ وہ میرے متعلق جھوٹ بولے۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق دے کر بھیجا ہے اور ان پر اللہ نے اپنی کتاب نازل کی ہے اللہ نے جو آیت نازل کی اس میں رجم کی بھی آیت تھی ہم نے اس کو پڑھا اور سمجھا اور محفوظ کیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنگسار کیا اور ہم نے بھی ان کے بعد سنگسار کیا، مجھے اندیشہ ہے کہ مدت دراز کے بعد ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ ایک کہنے والا کہے گا کہ خدا کی قسم ہم آیت رجم کتاب اللہ میں نہیں پاتے وہ اس فرض کو چھوڑ کر گمراہ ہو گا جو اللہ نے نازل کیا ہے اور رجم کتاب اللہ میں زنا کرنے والے مرد وعورت پر جبکہ شادی شدہ ہوں واجب ہے بشرطیکہ گواہ قائم ہو جائیں یا حمل قرار پاجائے یا اقرار کرے، پھر ہم کتاب اللہ میں جو پڑھتے تھے اس میں یہ بھی تھا کہ تم اپنے باپوں سے نفرت نہ کرو کیونکہ تمہارا اپنے باپوں سے نفرت کرنا تمہارے لئے کفر ہے یا یہ فرمایا کہ بے شک تمہارے لئے یہ کفر ہے کہ تم اپنے باپوں سے نفرت کرو، پھر سن لو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری تعریف میں مبالغہ نہ کرو، جس طرح عیسیٰ بن مریم کی تعریف میں مبالغہ کیا گیا ہے اور تم صرف اللہ کا بندہ اور اس کا رسول کہو پھر کہا کہ مجھے خبر ملی ہے کہ تم میں سے کوئی کہتا ہے کہ خدا کی قسم اگر عمر مر جائیں تو میں فلاں کی بیعت کر لوں تمہیں کوئی شخص یہ کہہ کر دھوکہ نہ دے کہ ابوبکر کی بیعت اتفاقیہ تھی اور پھر پوری ہو گئی، سن لو کہ وہ ایسی ہی تھی لیکن اللہ نے اس کے شر سے محفوظ رکھا اور تم میں سے کوئی شخص نہیں ہے جس میں ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسی فضیلت ہو، جس شخص نے کسی کے ہاتھ پر مسلمانوں سے مشورہ کئے بغیر بیعت کر لی تو اس کی بیعت نہ کی جائے۔ اس خوف سے کہ وہ قتل کر دیے جائیں گے جس وقت اللہ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وفات دے دی تو اس

وقت وہ ہم سب سے بہتر ہے۔ مگر انصار نے ہماری مخالفت کی اور سارے لوگ سقیفہ بنی ساعدہ میں جمع ہو گئے اور حضرت علی وزبیر نے بھی ہماری مخالفت کی اور مہاجرین ابو بکر کے پاس جمع ہوئے تو میں نے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ اے ابو بکر ہم لوگ اپنے انصار بھائیوں کے پاس چلیں، ہم لوگ انصار کے پاس جانے کے ارادے سے چلے جب ہم ان کے قریب پہنچے تو ان میں سے دو نیک بخت آدمی ہم سے ملے، ان دونوں نے وہ بیان کیا جس کی طرف وہ لوگ مائل تھی پھر انہوں نے پوچھا اے جماعت مہاجرین کہاں کا قصد ہے ہم نے کہا کہ اپنے انصار بھائیوں کے پاس جانا چاہتے ہیں انہوں نے کہا ہم تمہارے لئے مناسب نہیں کہ ان کے قریب جاؤ تم اپنے امر کا فیصلہ کر و میں نے کہا کہ خدا کی قسم ہم ان کے پاس جائیں گے چنانچہ ہم چلے یہاں تک کہ سقیفہ بنی ساعدہ میں ہم ان کے پاس پہنچے تو ایک آدمی کو ان کے درمیان دیکھا کہ کمبل میں لپٹا ہوا ہے میں نے کہا یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا کہ سعد بن عبادہ، میں نے کہا کہ ان کو کیا ہوا لوگوں نے عرض کیا کہ ان کو بخار ہے ہم تھوڑی دیر بیٹھے تھے کہ ان کا خطیب کلمہ شہادت پڑھنے لگا اور اللہ کی حمد و ثناء کرنے لگا جس کا وہ سزاوار ہے۔ پھر کہا امابعد، ہم اللہ کے انصار اور اسلام کے لشکر ہیں اور تم اے مہاجرین وہ گروہ ہو کہ تمہاری قوم کے کچھ آدمی فقر کی حالت میں اس ارادہ سے نکلے کہ ہمیں ہماری جماعت کو جڑ سے جدا کر دیں اور ہماری حکومت ہم سے لے لیں۔ جب وہ خاموش ہوا تو میں نے بولنا چاہا، میں نے ایک بات سوچی رکھی کہ جس کو میں ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے بیان کرنا چاہتا تھا۔ اور میں ان کا ایک حد تک لحاظ کرتا تھا، جب میں نے بولنا چاہا تو ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گفتگو کی وہ مجھ سے زیادہ بردبار اور باوقار تھے۔ خدا کی قسم جو بات میری سمجھ میں اچھی معلوم ہوتی تھی اسی طرح یا اس سے بہتر پیرایہ میں فی البدیہہ بیان کی یہاں تک کہ وہ چپ ہو گئے انہوں نے کہا کہ تم لوگوں نے جو خوبیاں بیان کی ہیں تم ان کے اہل ہو لیکن یہ امر (خلافت) صرف قریش کے لئے مخصوص ہے یہ لوگ عرب میں نسب اور گھر کے لحاظ سے اوسط ہیں میں تمہارے لئے ان دو آدمیوں میں ایک سے راضی ہوں ان دونوں میں کسی سے بیعت کر لو، چنانچہ انہوں نے میرا اور ابو عبیدہ بن جراح کا ہاتھ پکڑا اور وہ ہمارے درمیان بیٹھے ہوئے تھے (عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں) مجھے اس کے علاوہ انکی کوئی بات ناگوار نہ ہوئی، خدا کی قسم میں اس جماعت کی سرداری پر جس میں ابو بکر ہوں اپنی گردن اڑائے جانے کو ترجیح دیتا تھا، یا اللہ مگر میرا یہ نفس موت کے وقت مجھے اس چیز کو اچھا کر دکھائے جس کو میں اب نہیں پاتا ہوں انصار میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ ہم اس کی جڑ اور اس کے بڑے ستون ہیں اے قریش ایک امیر ہم میں سے ہو اور ایک تم میں سے شوروغل زیادہ ہوا اور آوازیں بلند ہوئیں یہاں تک کہ مجھے اختلاف کا خوف ہوا میں نے کہا اے ابو بکر اپنا ہاتھ بڑھایئے، انہوں نے اپنا ہاتھ بڑھایا تو میں نے ان سے بیعت کی اور مہاجرین نے بھی بیعت کی پھر انصار نے ان سے بیعت کی اور ہم سعد بن عبادہ پر غالب آ گئے، کسی کہنے والے نے کہا کہ تم نے سعد بن عبادہ کو قتل کر ڈالا، میں نے کہا اللہ نے سعد بن عبادہ کو قتل کیا، عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا جو معاملہ ہوا تھا ہمیں اندیشہ ہوا کہ اگر ہم قوم سے جدا ہوئے اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیعت نہ کی تو یہ لوگ ہمارے پیچھے کسی کے ہاتھ پر بیعت کر لیں گے اس صورت میں یا تو ہم

کسی شخص کے ہاتھ پر بیعت کرلیں جو ہماری مرضی کے خلاف ہوتا یاہم اس کی مخالفت کرتے اور فساد ہوتا، جس نے مسلمانوں کے مشورے کے بغیر کسی سے بیعت کی اسکی پیروی نہ کی جائے نہ اور اسکی جس نے بیعت کی اس خوف کہ وہ قتل کئے جائیں گے۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غیر شادی شدہ مرد وعورت کے درے لگائے جائیں گے۔...

باب : جنگ کرنے کا بیان

غیر شادی شدہ مرد وعورت کے درے لگائے جائیں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1731

راوی: مالک بن اسماعیل، عبدالعزیز، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، زید بن خالد جہنی

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ فِيمَنْ زَنَى وَلَمْ يُحْصَنْ جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ غَرَّبَ ثُمَّ لَمْ تَزَلْ تِلْكَ السُّنَّةَ

مالک بن اسماعیل، عبدالعزیز، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، زید بن خالد جہنی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ غیر شادی شدہ زنا کرنے کو ایک سو کوڑے مارنے اور ایک سال کے لئے جلاوطن کرنے کا حکم دے رہے تھے۔ ابن شہاب نے کہا کہ مجھ سے عروہ بن زبیر نے بیان کیا کہ عمر بن خطاب نے جلاوطن کیا اور پھر یہی طریقہ جاری رہا۔

راوی : مالک بن اسماعیل، عبدالعزیز، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، زید بن خالد جہنی

باب : جنگ کرنے کا بیان

غیر شادی شدہ مرد وعورت کے درے لگائے جائیں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1732

راوی: یحیی، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِيمَنْ زَنَى وَلَمْ يُحْصَنْ بِنَفْيِ عَامٍ بِإِقَامَةِ الْحَدِّ عَلَيْهِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غیر شادی شدہ زانی کے بارے میں ایک سال کی جلاوطنی کا فیصلہ فرمایا۔

راوی : یحیی، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گناہ گاروں اور ہیجڑوں کو شہر بدر کرنے کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

گناہ گاروں اور ہیجڑوں کو شہر بدر کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1733

راوی: مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُخَنَّثِينَ مِنْ الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنْ النِّسَاءِ وَقَالَ أَخْرِجُوهُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ وَأَخْرَجَ فُلَانًا وَأَخْرَجَ عُمَرُ فُلَانًا

مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مردوں میں مخنثوں (یعنی عورتوں کی مشابہت کرنے والے) پر اور عورتوں میں سے مردوں کی شکل اختیار کرنے والوں پر لعنت فرمائی ہے اور فرمایا کہ انکو اپنے گھروں سے نکال دو اور فلاں فلاں کو نکال دو۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جس کی غیر موجودگی میں امام حد لگانے کا حکم دے...

باب : جنگ کرنے کا بیان

اس شخص کا بیان جس کی غیر موجودگی میں امام حد لگانے کا حکم دے

جلد : جلد سوم   حدیث 1734

راوی: عاصم بن علی، ابن ابی ذئب، زہری، عبید اللہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وزید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَعْرَابِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ اقْضِ بِكِتَابِ اللهِ فَقَامَ خَصْمُهُ فَقَالَ صَدَقَ اقْضِ لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ بِكِتَابِ اللهِ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ بِمِائَةٍ مِنْ الْغَنَمِ وَوَلِيدَةٍ ثُمَّ سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَزَعَمُوا أَنَّ مَا عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللهِ أَمَّا الْغَنَمُ وَالْوَلِيدَةُ فَرَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ

وَأَمَّا أَنْتَ يَا أُنَيْسُ فَاغْدُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا فَارْجُمْهَا فَغَدَا أُنَيْسٌ فَرَجَمَهَا

عاصم بن علی، ابن ابی ذئب، زہری، عبید اللہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وزید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آپ بیٹھے ہوئے تھے، اس نے کہا کہ یارسول اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کردیں، پھر مخالف نے کھڑے ہو کر کہا کہ اس نے ٹھیک کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کردیں، میرا بیٹا اس کے ہاں مزدور تھا، اس کی بیوی سے میرے بیٹے نے زنا کیا، لوگوں نے کہا میرے بیٹے کو رجم ہے میں نے سو بکریاں دے کر اور ایک لونڈی فدیہ میں دیدی، پھر میں نے اہل علم سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ میرے بیٹے کو سو کوڑے لگائے جائیں گے اور ایک سال کی جلاوطنی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا، بکریاں اور لونڈی تو تمہیں واپس کی جاتی ہیں، اور تیرے بیٹے پر سو درے اور ایک سال جلاوطنی ہے اور تم اے انیس اس کی بیوی کے پاس صبح جاؤ اور اسے رجم کرو چنانچہ انیس صبح گئے اور اس کی بیوی کو رجم کردیا۔

راوی: عاصم بن علی، ابن ابی ذئب، زہری، عبید اللہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وزید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لونڈی کے زنا کرنے کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

لونڈی کے زنا کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 1735

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وزید بن خالد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ الْأَمَةِ إِذَا زَنَتْ وَلَمْ تُحْصَنْ قَالَ إِذَا زَنَتْ

فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ بِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ لَا أَدْرِي بَعْدَ الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وزید بن خالد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لونڈی کا حکم پوچھا گیا جو زنا کرے اور شادی شدہ نہ ہو، آپ نے فرمایا کہ جب وہ زنا کرے تو اس کو درے لگاؤ پھر اگر زنا کرے تو درے لگاؤ پھر اگر زنا کرے تو اس کو درے لگاؤ، پھر اس کو بیچ دو اگرچہ بالوں کی ایک رسی کے عوض کیوں نہ ہو، ابن شہاب کا بیان ہے کہ مجھے یاد نہیں کہ آپ نے یہ تیسری یا چوتھی مرتبہ کے بعد فرمایا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وزید بن خالد

اگر لونڈی زناء کرے تو اس کو ملامت نہ کیا جائے اور نہ اسکو جلاوطن کیا جائے۔...

باب : جنگ کرنے کا بیان

اگر لونڈی زناء کرے تو اس کو ملامت نہ کیا جائے اور نہ اسکو جلاوطن کیا جائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1736

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَنَتْ الْأَمَةُ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا وَلَا يُثَرِّبْ ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَلْيَجْلِدْهَا وَلَا يُثَرِّبْ ثُمَّ إِنْ زَنَتْ الثَّالِثَةَ فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِنْ شَعَرٍ تَابَعَهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ان کو کہتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب لونڈی زنا کرے اور اس کا زنا ظاہر ہو جائے تو اسے درے لگائے اور ملامت نہ

کرے، پھر اگر تیسری بار زنا کرے تو اس کو بیچ دے اگرچہ بالوں کی ایک رسی کے عوض ہو، اسماعیل بن امیہ نے بواسطہ سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ذمیوں کے احکام اور شادی کے بعد ان سے زناء کرنے اور امام کے پاس لائے جانے کا بیان...

باب: جنگ کرنے کا بیان

ذمیوں کے احکام اور شادی کے بعد ان سے زناء کرنے اور امام کے پاس لائے جانے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1737

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، شیبانی

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَی عَنْ الرَّجْمِ فَقَالَ رَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَقَبْلَ النُّورِ أَمْ بَعْدَهُ قَالَ لَا أَدْرِي تَابَعَهُ عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَخَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَالْمُحَارِبِيُّ وَعَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ وَقَالَ بَعْضُهُمْ الْمَائِدَةِ وَالْأَوَّلُ أَصَحُّ

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، شیبانی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عبداللہ بن ابی اوفی سے رجم کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سنگسار کیا ہے پھر میں نے پوچھا کہ سورہ نور کے نازل ہونے سے پہلے یا اس کے بعد؟ انہوں نے کہا کہ میں نہیں جانتا علی بن مسہر وخادل بن عبداللہ ومحاربی وعبیدہ بن حمید نے شیبانی سے اس کی متابعت میں روایت کی اور بعض نے سورہ مائدہ کا نام لیا لیکن پہلا صحیح ہے۔

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، شیبانی

باب : جنگ کرنے کا بیان

ذمیوں کے احکام اور شادی کے بعد ان سے زناء کرنے اور امام کے پاس لائے جانے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1738

راوی: اسمعیل بن عبداللہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْيَهُودَ جَاءُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا لَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْهُمْ وَامْرَأَةً زَنَيَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَجِدُونَ فِي التَّوْرَاةِ فِي شَأْنِ الرَّجْمِ فَقَالُوا نَفْضَحُهُمْ وَيُجْلَدُونَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ كَذَبْتُمْ إِنَّ فِيهَا الرَّجْمَ فَأَتَوْا بِالتَّوْرَاةِ فَنَشَرُوهَا فَوَضَعَ أَحَدُهُمْ يَدَهُ عَلَى آيَةِ الرَّجْمِ فَقَرَأَ مَا قَبْلَهَا وَمَا بَعْدَهَا فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ ارْفَعْ يَدَكَ فَرَفَعَ يَدَهُ فَإِذَا فِيهَا آيَةُ الرَّجْمِ قَالُوا صَدَقَ يَا مُحَمَّدُ فِيهَا آيَةُ الرَّجْمِ فَأَمَرَ بِهِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَا فَرَأَيْتُ الرَّجُلَ يَحْنِي عَلَى الْمَرْأَةِ يَقِيهَا الْحِجَارَةَ

اسمعیل بن عبداللہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ یہود رسول اللہ کی خدمت میں آئے اور بیان کیا کہ ان میں سے ایک مرد اور عورت نے زنا کیا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم تورات میں کیا حکم پاتے ہو رجم کے متعلق، انہوں نے کہا کہ ہم ان کو ذلیل کرتے ہیں اور درے لگاتے ہیں، عبداللہ بن سلام نے کہا کہ تم جھوٹے ہو اس میں تو سنگسار کرنے کا حکم ہے، چنانچہ وہ لوگ تورات لے کر آئے اور اسے کھولا، ان میں سے ایک شخص نے اپنا ہاتھ رجم والی آیت پر رکھ دیا اور اس کے آگے پیچھے سے پڑھنے لگا، عبداللہ بن سلام نے کہا کہ اپنا ہاتھ اٹھاؤ اس نے اپنا ہاتھ اٹھایا تو وہیں پر رجم کی آیت تھی، ان لوگوں نے کہا اے محمد انہوں نے ٹھیک کہا تورات میں آیت رجم ہے چنانچہ ان کے سنگسار کئے جانے کا حکم دیا گیا تو وہ سنگسار کئے گئے، میں نے اس مرد کو دیکھا وہ عورت پر جھکا جاتا تھا تاکہ اس کو پتھر سے بچائے۔

راوی : اسمعیل بن عبداللہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنگ کرنے کا بیان

جب کوئی شخص اپنی یا دوسرے کی بیوی پر حاکم یا لوگوں کے نزدیک زناء کی تہمت لگائے۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1739

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ زید بن خالد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَقَالَ الْآخَرُ وَهُوَ أَفْقَهُهُمَا أَجَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَأْذَنْ لِي أَنْ أَتَكَلَّمَ قَالَ تَكَلَّمْ قَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا قَالَ مَالِكٌ وَالْعَسِيفُ الْأَجِيرُ فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَبِجَارِيَةٍ لِي ثُمَّ إِنِّي سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ مَا عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَإِنَّمَا الرَّجْمُ عَلَى امْرَأَتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ أَمَّا غَنَمُكَ وَجَارِيَتُكَ فَرَدٌّ عَلَيْكَ وَجَلَدَ ابْنَهُ مِائَةً وَغَرَّبَهُ عَامًا وَأَمَرَ أُنَيْسًا الْأَسْلَمِيَّ أَنْ يَأْتِيَ امْرَأَةَ الْآخَرِ فَإِنْ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں کہ دو آدمیوں رسول اللہ کی خدمت میں جھگڑتے ہوئے آئے ایک نے کہا کہ ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کردیں، اور دوسرا جو سمجھدار تھا کہا کہ ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ فرمائیں، اور مجھے اجازت دیں کہ میں عرض کروں تو آپ نے فرمایا کہ بیان کر اس نے کہا کہ میرا بیٹا اس کے ہاں مزدوری پر تھا (مالک نے کہا کہ عسیف سے مراد مزدور ہے) اس کی بیوی سے میرے بیٹے نے زنا کیا، لوگوں نے کہا میرے بیٹے کو رجم ہے میں نے سو بکریاں دے کر اور ایک لونڈی فدیہ میں دیدی،

پھر میں نے اہل علم سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ میرے بیٹے کو سو کوڑے لگائے جائیں گے اور ایک سال کی جلاوطنی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا، بکریاں اور لونڈی تو تمہیں واپس کی جاتی ہیں، اور تیرے بیٹے پر سو درے اور ایک سال جلاوطنی ہے اور تم اے انیس اس کی بیوی کے پاس صبح جاؤ اگر وہ اقرار کرے تو اسکو رجم کرو اس نے اقرار کیا تو اسے سنگسار کر دیا گیا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ زید بن خالد

سلطان کے علاوہ کوئی شخص اپنے گھر والوں کو یا دوسروں کو ادب سکھائے۔۔۔

باب : جنگ کرنے کا بیان

سلطان کے علاوہ کوئی شخص اپنے گھر والوں کو یا دوسروں کو ادب سکھائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1740

راوی : اسماعیل، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعٌ رَأْسَهُ عَلَى فَخِذِي فَقَالَ حَبَسْتِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسَ وَلَيْسُوا عَلَى مَائٍ فَعَاتَبَنِي وَجَعَلَ يَطْعُنُ بِيَدِهِ فِي خَاصِرَتِي وَلَا يَمْنَعُنِي مِنْ التَّحَرُّكِ إِلَّا مَكَانُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللهُ آيَةَ التَّيَمُّمِ

اسماعیل، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا سر مبارک میری ران پر رکھے ہوئے تھے، انہوں نے کہا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس حال میں روکا کہ وہ پانی کے پاس نہیں ہیں اور مجھ پر ناراض ہوئے اور اپنے ہاتھ سے میری کوکھوں میں مارنے لگے، اور مجھ کو ہلنے سے کوئی چیز مانع نہ تھی سوائے اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری ران پر

اپنا سر مبارک رکھے ہوئے تھے۔ چنانچہ اللہ نے آیت تیمم نازل کی۔

راوی : اسماعیل، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جنگ کرنے کا بیان

سلطان کے علاوہ کوئی شخص اپنے گھر والوں کو یا دوسروں کو ادب سکھائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1741

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وھب، عمرو، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ فَلَكَزَنِي لَكْزَةً شَدِيدَةً وَقَالَ حَبَسْتِ النَّاسَ فِي قِلَادَةٍ فَبِي الْمَوْتُ لِمَكَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَوْجَعَنِي نَحْوَهُ لَكَزَ وَوَكَزَ وَاحِدٌ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور زور سے گھونسہ مارنے لگے، اور کہا کہ تو نے لوگوں کو ہار کی خاطر روک لیا، رسول اللہ کے ہونے کی وجہ سے میری موت تھی اور مجھے گھونسے نے تکلیف میں مبتلا کر دیا پھر اسی کی مثل حدیث بیان کی۔

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس شخص کا بیان جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو دیکھے اور اس کو قتل کر دے۔۔۔

باب : جنگ کرنے کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو دیکھے اور اس کو قتل کر دے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1742

راوی: موسیٰ، ابوعوانہ، عبدالمالک، وراد مغیرہ، کے کاتب مغیرہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ عَنْ الْمُغِيرَةِ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ لَوْ رَأَيْتُ رَجُلًا مَعَ امْرَأَتِي لَضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ غَيْرَ مُصْفَحٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ غَيْرَةِ سَعْدٍ لَأَنَا أَغْيَرُ مِنْهُ وَاللَّهُ أَغْيَرُ مِنِّي

موسی، ابوعوانہ، عبدالمالک، وراد مغیرہ، کے کاتب مغیرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سعد بن عبادہ نے کہا کہ اگر میں کسی کو اپنی بیوی کے ساتھ دیکھ لوں تو اسے تلوار سے قتل کر دوں جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ خبر ملی تو آپ نے فرمایا کہ تم سعد کی غیرت سے تعجب کرتے ہو، میں اس سے زیادہ باغیرت ہوں اور اللہ تعالی مجھ سے زیادہ باغیرت ہیں۔

راوی: موسیٰ، ابوعوانہ، عبدالمالک، وراد مغیرہ، کے کاتب مغیرہ

تعریض کے متعلق جو منقول ہے...

باب : جنگ کرنے کا بیان

تعریض کے متعلق جو منقول ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1743

راوی: اسماعیل، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ فَقَالَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَنَّى كَانَ ذَلِكَ قَالَ أُرَاهُ عِرْقٌ نَزَعَهُ قَالَ فَلَعَلَّ ابْنَكَ هَذَا نَزَعَهُ عِرْقٌ

اسماعیل، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک اعرابی آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری بیوی نے سیاہ بچہ جنا ہے، آپ نے فرمایا کہ کیا تیرے پاس کوئی اونٹ ہے؟ اس نے کہا کہ ہاں، آپ نے فرمایا کہ کس رنگ کے اس نے کہا کہ سرخ ہیں، آپ نے فرمایا کہ اس میں کوئی بھورا بھی ہے، اس نے کہا کہ ہاں، آپ نے فرمایا کہ یہ کہاں سے ہوا اس نے کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ اس کی اصل نے ایسا ہی نکالا ہو گا، آپ نے فرمایا کہ تیرے اس بچہ کو بھی اصل نے شاید ایسا ہی نکالا ہو گا۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تعزیر اور ادب کی مقدار کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

تعزیر اور ادب کی مقدار کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1744

راوی : عبداللہ بن یوسف، لیث، یزید بن ابی حبیب، بکیر بن عبداللہ سلیمان بن یسار، عبدالرحمن بن جابر بن عبداللہ، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُجْلَدُ فَوْقَ

عَشْرِ جَلَدَاتٍ إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللهِ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید بن ابی حبیب، بکیر بن عبد اللہ سلیمان بن یسار، عبد الرحمن بن جابر بن عبد اللہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے تھے کہ حدود اللہ کے سوا (کسی گناہ کی سزا) دس دروں سے زیادہ نہ مارا جائے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید بن ابی حبیب، بکیر بن عبد اللہ سلیمان بن یسار، عبد الرحمن بن جابر بن عبد اللہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنگ کرنے کا بیان

تعزیر اور ادب کی مقدار کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1745

راوی: عمرو بن علی، فضیل بن سلیمان، مسلم بن ابی مریم، عبد الرحمن بن جابر

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرٍ عَمَّنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عُقُوبَةَ فَوْقَ عَشْرِ ضَرَبَاتٍ إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللهِ

عمرو بن علی، فضیل بن سلیمان، مسلم بن ابی مریم، عبد الرحمن بن جابر اس شخص سے روایت کرتے ہیں کہ جس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا کہ حدود اللہ کے سوا میں دس دروں سے زیادہ سزا نہیں ہے۔

راوی : عمرو بن علی، فضیل بن سلیمان، مسلم بن ابی مریم، عبد الرحمن بن جابر

باب : جنگ کرنے کا بیان

تعزیر اور ادب کی مقدار کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1746

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وهب، عمرو، بکیر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ إِذْ جَائَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرٍ فَحَدَّثَ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا بُرْدَةَ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَجْلِدُوا فَوْقَ عَشَرَةِ أَسْوَاطٍ إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللهِ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، بکیر کا قول نقل کرتے ہیں کہ ایک بار میں سلیمان بن یسار کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ اتنے میں ان کے پاس عبدالرحمن بن جابر آئے اور انہوں نے سلیمان بن یسار سے حدیث بیان کی، پھر سلیمان بن یسار ہماری طرف متوجہ ہوئے اور کہا کہ مجھ سے عبدالرحمن بن جابر نے بیان کیا اور ان سے ان کے والد نے بیان کیا، انہوں نے ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ انصاری سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ کے حدود کے ماسوا میں دس دروں سے زیادہ نہ مارو۔

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، بکیر

باب : جنگ کرنے کا بیان

تعزیر اور ادب کی مقدار کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1747

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شهاب، ابوسلمه، ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوِصَالِ فَقَالَ لَهُ رِجَالٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَإِنَّكَ يَا رَسُولَ اللهِ تُوَاصِلُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّكُمْ مِثْلِي إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِ فَلَمَّا أَبَوْا أَنْ يَنْتَهُوا عَنْ الْوِصَالِ وَاصَلَ بِهِمْ يَوْمًا ثُمَّ يَوْمًا ثُمَّ رَأَوْا الْهِلَالَ فَقَالَ لَوْ تَأَخَّرَ لَزِدْتُكُمْ كَالْمُنَكِّلِ بِهِمْ حِينَ أَبَوْا تَابَعَهُ شُعَيْبٌ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَيُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول نقل کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صوم وصال یعنی متواتر کئی دن تک روزہ رکھنے سے منع فرمایا تو مسلمانوں میں سے چند لوگوں نے عرض کیا کہ آپ تو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلسل روزے رکھتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کون مجھ جیسا ہے؟ میں تو رات گزارتا ہوں اس حال میں کہ میرا رب مجھ کو پلاتا ہے اور کھلاتا ہے، جب لوگ صوم وصال رکھنے سے باز نہ آئے تو آپ نے ان کے ساتھ روزہ رکھا، پھر دوسرے دن بھی ملایا پھر لوگوں نے چاند دیکھ لیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر چاند دیر سے دکھائی دیتا تو میں پر اور زیادہ کرتا اور یہاں آپ نے تنبیہا فرمایا، جب کہ وہ لوگ نہ مانے، شعیب اور یحیی بن سعید اور یونس نے زہری سے اس کی متابعت میں روایت کی اور عبدالرحمن بن خالد نے بواسطہ ابن شہاب سعید ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنگ کرنے کا بیان

تعزیر اور ادب کی مقدار کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1748

راوی: عیاش بن ولید، عبدالاعلی، معمر، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُمْ كَانُوا يُضْرَبُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَرَوْا طَعَامًا جِزَافًا أَنْ يَبِيعُوهُ فِي مَكَانِهِمْ حَتَّى يُؤْوُوهُ إِلَى رِحَالِهِمْ

عیاش بن ولید، عبد الاعلی، معمر، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں مار کھاتے تھے جبکہ اناج اندازے سے خریدتے (بغیر وزن کے) تاکہ وہ ان غلوں کو خریدار کی جگہ پر نہ بیچیں، جب تک کہ وہ اپنے ٹھکانے پر نہ آئیں۔

راوی : عیاش بن ولید، عبد الاعلی، معمر، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : جنگ کرنے کا بیان

تعزیر اور ادب کی مقدار کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 1749

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ فِي شَيْءٍ يُؤْتَى إِلَيْهِ حَتَّى يُنْتَهَكَ مِنْ حُرُمَاتِ اللَّهِ فَيَنْتَقِمَ لِلَّهِ

عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ذات کی خاطر کسی مقدمہ میں جو آپ کے پاس ہوتا انتقام نہیں لیا، جب تک کہ خدا کی حرمتوں کی پردہ دری نہ ہوتی، (جب ایسا ہوتا تو اللہ) کے لئے انتقام لیتے۔

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس شخص کا بیان جس نے بے حیائی کے کام اور آلودگی اور تہمت کو بغیر گواہ کے بیان کی...

باب : جنگ کرنے کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے بے حیائی کے کام اور آلودگی اور تہمت کو بغیر گواہ کے بیان کیا

جلد : جلد سوم　　حدیث 1750

راوی: علی، سفیان، زہری، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ شَهِدْتُ الْمُتَلَاعِنَيْنِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَرَّقَ بَيْنَهُمَا فَقَالَ زَوْجُهَا كَذَبْتُ عَلَيْهَا إِنْ أَمْسَكْتُهَا قَالَ فَحَفِظْتُ ذَاكَ مِنَ الزُّهْرِيِّ إِنْ جَائَتْ بِهِ كَذَا وَكَذَا فَهُوَ وَإِنْ جَائَتْ بِهِ كَذَا وَكَذَا كَأَنَّهُ وَحَرَةٌ فَهُوَ وَسَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ جَائَتْ بِهِ لِلَّذِي يُكْرَهُ

علی، سفیان، زہری، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ دو لعان کرنے والے آئے اور میں اس وقت پندرہ سال کا تھا، آپ نے ان دونوں کے درمیان تفریق کرادی، اس کے شوہر نے کہا کہ میں اسے اپنے پاس رکھوں گا میں نے اس پر جھوٹ بولا، سفیان کا بیان ہے کہ میں نے زہری سے یہ بھی یاد کیا کہ اگر عورت نے ایسا بچہ جنا تو وہ مرد سچا ہے اور اگر ایسا ایسا یعنی چھپکلی کی طرح پیدا ہوا تو وہ جھوٹا ہے اور میں نے زہری کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ اس کے ایسا بچہ پیدا ہوا جو برا سمجھا جاتا ہے۔

راوی : علی، سفیان، زہری، سہل بن سعد

باب : جنگ کرنے کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے بے حیائی کے کام اور آلودگی اور تہمت کو بغیر گواہ کے بیان کیا

جلد : جلد سوم حدیث 1751

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ابوالزناد، قاسم بن محمد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ ذَكَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ هِيَ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا امْرَأَةً عَنْ غَيْرِ بَيِّنَةٍ قَالَ لَا تِلْكَ امْرَأَةٌ أَعْلَنَتْ

علی بن عبداللہ، سفیان، ابوالزناد، قاسم بن محمد سے روایت کرتے ہیں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دولعان کرنے والوں کا ذکر کیا تو عبداللہ بن شداد نے کہا کہ وہ وہی عورت تھی جس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر میں کسی عورت کو بغیر گواہ کے سنگسار کرتا، انہوں نے کہا کہ وہ عورت اعلانیہ برائی کرتی تھی۔

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ابوالزناد، قاسم بن محمد

باب : جنگ کرنے کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے بے حیائی کے کام اور آلودگی اور تہمت کو بغیر گواہ کے بیان کیا

جلد : جلد سوم حدیث 1752

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ذُكِرَ التَّلَاعُنُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ فِي ذَلِكَ قَوْلًا ثُمَّ انْصَرَفَ وَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ يَشْكُو أَنَّهُ وَجَدَ مَعَ أَهْلِهِ رَجُلًا فَقَالَ عَاصِمٌ مَا ابْتُلِيتُ بِهَذَا إِلَّا لِقَوْلِي فَذَهَبَ بِهِ إِلَى

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي وَجَدَ عَلَيْهِ امْرَأَتَهُ وَكَانَ ذَلِكَ الرَّجُلُ مُصْفَرًّا قَلِيلَ اللَّحْمِ سَبِطَ الشَّعَرِ وَكَانَ الَّذِي ادَّعَى عَلَيْهِ أَنَّهُ وَجَدَهُ عِنْدَ أَهْلِهِ آدَمَ خَدِلًا كَثِيرَ اللَّحْمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ فَوَضَعَتْ شَبِيهًا بِالرَّجُلِ الَّذِي ذَكَرَ زَوْجُهَا أَنَّهُ وَجَدَهُ عِنْدَهَا فَلَاعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا فَقَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمَجْلِسِ هِيَ الَّتِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَجَمْتُ أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ رَجَمْتُ هَذِهِ فَقَالَ لَا تِلْكَ امْرَأَةٌ كَانَتْ تُظْهِرُ فِي الْإِسْلَامِ السُّوءَ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، یحیی بن سعید، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے دو لعان کرنے کا ذکر کیا گیا تو قاسم بن عدی نے اس کے متعلق کچھ بات کہی، پھر واپس چلا گیا، اور اس کے پاس اس کی قوم کا ایک آدمی آیا اور شکایت کرنے لگا کہ اسنے اپنی بیوی کے ساتھ ایک شخص کو پایا تو عاصم نے کہا کہ میں اس میں صرف بڑے بول کے باعث مبتلا کیا گیا، چنانچہ وہ اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے گئے اور اس آدمی کے متعلق بیان کیا، جس کو اپنی بیوی کے ساتھ دیکھا، وہ شخص خود تو زردگم گوشت والا سیدھے بالوں والا تھا اور وہ شخص جس کے متعلق دعوی کیا تھا، کہ اس کو اپنی بیوی کے ساتھ پایا ہے، گندم گوں بھری پنڈلیوں والا اور پر گوشت تھا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو ظاہر کر دے چنانچہ اس عورت نے سال کے ہم صورت بچہ جنا جس کے متعلق اس کے شوہر نے بیان کیا تھا، اس کو اپنی بیوی کے پاس پایا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان لعان کرایا، ایک شخص نے جو اس مجلس میں تھا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کیا وہ وہی عورت تھی جس کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ اگر میں کسی کو بغیر گواہ کے سنگسار کرتا تو اس کو سنگسار کرتا انہوں نے کہا نہیں بلکہ وہ عورت تھی جو اسلام میں اعلانیہ برائی کرتی تھی۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، یحیی بن سعید، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شادی شدہ عورت کو زناء کے ساتھ متہم کرنے کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1753

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان، ثور بن زید، ابوالغیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا هُنَّ قَالَ الشِّرْكُ بِاللَّهِ وَالسِّحْرُ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَكْلُ الرِّبَا وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْغَافِلَاتِ

عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان، ثور بن زید، ابوالغیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ سات مہلک چیزوں سے بچو، لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ وہ کیا چیزیں ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا اور جادو اور جس جان کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے اس کا سوائے حق کے قتل کرنا اور سود کھانا، اور یتیم کا مال کھانا، اور جنگ کے دن پشت پھیر کر بھاگ جانا اور غافل، مومن، پاک دامن عورتوں پر زنا کی تہمت لگانا۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان، ثور بن زید، ابوالغیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غلاموں پر تہمت لگانے کا بیان...

باب : جنگ کرنے کا بیان

غلاموں پر تہمت لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1754

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، فضیل بن غزوان، ابن ابی نعیم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ

أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَذَفَ مَمْلُوكَهُ وَهُوَ بَرِيءٌ مِمَّا قَالَ جُلِدَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ كَمَا قَالَ

مسدد، یحییٰ بن سعید، فضیل بن غزوان، ابن ابی نعیم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابوالقاسم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے اپنے غلام پر تہمت لگائی اور وہ اس تہمت سے بری تھا تو قیامت کے دن اس کو کوڑے لگیں گے، مگر یہ کہ وہ غلام ایسا ہی ہو جیسا کہ اس کے مالک نے کہا۔

راوی: مسدد، یحییٰ بن سعید، فضیل بن غزوان، ابن ابی نعیم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کیا امام کسی شخص کو حکم دے سکتا ہے کہ اس کی غیر موجودگی میں کسی پر حد لگائے...

باب: جنگ کرنے کا بیان

کیا امام کسی شخص کو حکم دے سکتا ہے کہ اس کی غیر موجودگی میں کسی پر حد لگائے

جلد : جلد سوم حدیث 1755

راوی: محمد بن یوسف، ابن عینیہ، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ زید بن خالد جھنی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَا جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْشُدُكَ اللهَ إِلَّا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللهِ فَقَامَ خَصْمُهُ وَكَانَ أَفْقَهَ مِنْهُ فَقَالَ صَدَقَ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللهِ وَأْذَنْ لِي يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ فَقَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا فِي أَهْلِ هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ وَإِنِّي سَأَلْتُ رِجَالًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ وَأَنَّ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا الرَّجْمَ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللهِ الْمِائَةُ وَالْخَادِمُ رَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَيَا أُنَيْسُ اغْدُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا

فَسَلْهَا فَإِنْ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

محمد بن یوسف، ابن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ زید بن خالد جہنی سے روایت کرتے ہیں ان دونوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کر دیں اس فریق نے جو سمجھدار تھا کہا کہ ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ فرمائیں، اور مجھے اجازت دیں کہ میں عرض کروں تو آپ نے فرمایا کہ بیان کر اس نے کہا کہ میرا بیٹا اس کے ہاں مزدوری پر تھا (مالک نے کہا کہ عسیف سے مراد مزدور ہے) اس کی بیوی سے میرے بیٹے نے زنا کیا، لوگوں نے کہا میرے بیٹے کو رجم ہے میں نے سو بکریاں دے کر اور ایک لونڈی فدیہ میں دیدی، پھر میں نے اہل علم سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ میرے بیٹے کو سو کوڑے لگائے جائیں گے اور ایک سال کی جلاوطنی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا، بکریاں اور لونڈی تو تمہیں واپس کی جاتی ہیں، اور تیرے بیٹے پر سو درے اور ایک سال جلاوطنی ہے اور تم اے انیس اس کی بیوی کے پاس صبح جاؤ اگر وہ اقرار کرے تو اسکو رجم کرو اس نے اقرار کیا تو اسے سنگسار کر دیا گیا۔

راوی : محمد بن یوسف، ابن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ زید بن خالد جہنی

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس نے کسی مومن کو متعمداً قتل کیا تو اس کا بدلہ جہنم ہے...

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس نے کسی مومن کو متعمداً قتل کیا تو اس کا بدلہ جہنم ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1756

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابووائل، عمرو بن شرجیل

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الذَّنْبِ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ قَالَ أَنْ تَدْعُوَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ أَنْ تُزَانِيَ بِحَلِيلَةِ جَارِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَصْدِيقَهَا وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا الْآيَةَ

قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابووائل، عمرو بن شرجیل سے روایت کرتے ہیں عبداللہ نے بیان کیا کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون سا گناہ اللہ کے نزدیک بڑا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ یہ کہ تو اللہ کا شریک بنائے، حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا ہے اس نے پوچھا کہ اس کے بعد کون سا؟ آپ نے فرمایا کہ تو اپنی اولاد کو قتل کرے اس ڈر سے کہ وہ تیرے ساتھ کھائے گی، اس نے پوچھا پھر کون سا؟ آپ نے فرمایا کہ پھر تیرا اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرنا، چنانچہ اللہ نے اس کی تصدیق فرماتے ہوئے یہ آیت نازل کی کہ جو لوگ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور نہیں قتل کرتے اس جان کو جسے اللہ نے حرام کیا مگر حق کے ساتھ اور زنا نہیں کرتے۔ تا آخر آیت۔

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابووائل، عمرو بن شرجیل

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس نے کسی مومن کو متعمدا قتل کیا تو اس کا بدلہ جہنم ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1757

راوی: علی، اسحق بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص، سعید بن عمر بن سعید بن عاص، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَزَالَ الْمُؤْمِنُ فِي فُسْحَةٍ مِنْ دِينِهِ مَا لَمْ يُصِبْ دَمًا حَرَامًا

علی، اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص، سعید بن عمر بن سعید بن عاص، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مومن ہمیشہ کشادگی میں رہتا ہے جب تک کہ وہ خون ناحق نہیں کرتا ہے۔

راوی : علی، اسحق بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص، سعید بن عمر بن سعید بن عاص، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جس نے کسی مومن کو متعمداً قتل کیا تو اس کا بدلہ جہنم ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1758

راوی: احمد بن یعقوب، اسحاق اپنے والد سے وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ إِنَّ مِنْ وَرَطَاتِ الْأُمُورِ الَّتِي لَا مَخْرَجَ لِمَنْ أَوْقَعَ نَفْسَهُ فِيهَا سَفْكَ الدَّمِ الْحَرَامِ بِغَيْرِ حِلِّهِ

احمد بن یعقوب، اسحاق اپنے والد سے وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ کسی کو ناحق قتل کرنا، ان مہلک امور میں سے ہے جن میں پڑنے والے کا نکلنا بہت ہی دشوار ہے۔

راوی : احمد بن یعقوب، اسحاق اپنے والد سے وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ جس نے کسی مومن کو متعمدا قتل کیا تو اس کا بدلہ جہنم ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1759

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ، اعمش، ابووائل، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فِي الدِّمَائِ

عبید اللہ بن موسی، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے پہلے لوگوں کے ان مقدمات کا فیصلہ کیا جائے گا جو قتل کے متعلق ہوں گے۔

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ جس نے کسی مومن کو متعمدا قتل کیا تو اس کا بدلہ جہنم ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1760

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، عطاء بن یزید، عبید اللہ بن عدی، مقداد بن کندی

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا عَطَائُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَدِيٍّ حَدَّثَهُ أَنَّ الْمِقْدَادَ بْنَ عَمْرٍو الْكِنْدِيَّ حَلِيفَ بَنِي زُهْرَةَ حَدَّثَهُ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَقِيتُ كَافِرًا فَاقْتَتَلْنَا فَضَرَبَ يَدِي بِالسَّيْفِ فَقَطَعَهَا ثُمَّ لَاذَ مِنِّي بِشَجَرَةٍ وَقَالَ أَسْلَمْتُ لِلَّهِ آقْتُلُهُ بَعْدَ أَنْ قَالَهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلْهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّهُ طَرَحَ إِحْدَى يَدَيَّ ثُمَّ قَالَ ذَلِكَ بَعْدَ مَا

قَطَعَهَا آقْتُلُهُ قَالَ لَا تَقْتُلْهُ فَإِنْ قَتَلْتَهُ فَإِنَّهُ بِمَنْزِلَتِكَ قَبْلَ أَنْ تَقْتُلَهُ وَأَنْتَ بِمَنْزِلَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ كَلِمَتَهُ الَّتِي قَالَ وَقَالَ حَبِيبُ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمِقْدَادِ إِذَا كَانَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ يُخْفِي إِيمَانَهُ مَعَ قَوْمٍ كُفَّارٍ فَأَظْهَرَ إِيمَانَهُ فَقَتَلْتَهُ فَكَذَلِكَ كُنْتَ أَنْتَ تُخْفِي إِيمَانَكَ بِمَكَّةَ مِنْ قَبْلُ

عبد ان، عبد اللہ، یونس، زہری، عطاء بن یزید، عبید اللہ بن عدی، مقداد بن کندی، بنی زہرہ کے حلیف سے جو کہ رسول اللہ و کے ساتھ جنگ بدر میں شریک ہوئے تھے، روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر میں کسی کافر سے ملوں اور وہ میرے ساتھ جنگ کرے اور تلوار سے میرا ہاتھ کاٹ دے، پھر درخت کی آڑ میں پناہ لے کر کہے میں اللہ کا مطیع ہوں، (یعنی اسلام لے آیا) تو کیا اس کے اس طرح کہنے کے بعد اس کو قتل کر دوں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسکو قتل نہ کرو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس نے میرا ہاتھ کاٹ ڈالا، پھر یہ کلمہ اس نے میرا ہاتھ کاٹنے کے بعد کہا ہے، کیا میں (پھر بھی) اس کو قتل نہ کروں۔ آپ نے فرمایا کہ ہاں اسے قتل نہ کرو، اگر تم نے اسے قتل کر دیا تو وہ تمہاری جگہ قتل کرنے سے قبل والی حالت میں ہو گا اور تم اس کے کلمہ کہنے سے قبل والی حالت میں ہو گے، حبیب بن ابی عمرہ نے سعید سے انہوں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقداد سے فرمایا کہ جب کوئی مومن شخص اپنے ایمان کو کافروں کے ساتھ چھپائے ہوئے ہوا اور اسنے اپنے ایمان کو ظاہر کر دیا پھر تم نے اس کو قتل کر دیا تو اسی طرح تم بھی مکہ میں پہلے اپنا ایمان چھپاتے پھرتے تھے۔

راوی : عبد ان، عبد اللہ، یونس، زہری، عطاء بن یزید، عبید اللہ بن عدی، مقداد بن کندی

اللہ تعالیٰ کا قول ومن احیاھا کی تفسیر۔...

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول ومن احیاھا کی تفسیر۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1761

راوی: قبیصہ، سفیان، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ إِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الْأَوَّلِ كِفْلٌ مِنْهَا

قبیصہ، سفیان، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو جان بھی قتل کی جاتی ہے اس (کے گناہ) کا ایک حصہ آدم علیہ السلام کے پہلے بیٹے (یعنی قابیل) پر ہوتا ہے۔

راوی: قبیصہ، سفیان، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول ومن احیاھا کی تفسیر۔

جلد : جلد سوم حدیث 1762

راوی: ابوالولید، شعبہ، واقد بن عبداللہ اپنے والد سے وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ وَاقِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِيهِ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

ابوالولید، شعبہ، واقد بن عبداللہ اپنے والد سے وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، واقد بن عبداللہ اپنے والد سے وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالی کا قول ومن احیاھا کی تفسیر۔

جلد : جلد سوم حدیث 1763

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبه، علی بن مدرك، ابوزرعه بن عمرو بن جریر، حضرت جریر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ اسْتَنْصِتْ النَّاسَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ رَوَاهُ أَبُو بَكْرَةَ وَابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، علی بن مدرک، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر فرمایا کہ لوگوں کو خاموش کر دو (پھر فرمایا) تم میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو، ابوبکر اور ابن عباس نے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، علی بن مدرک، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت جریر

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالی کا قول ومن احیاھا کی تفسیر۔

جلد : جلد سوم حدیث 1764

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبه، فراس، شعبی، عبدالله بن عمرو

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَبَائِرُ الْإِشْرَاكُ بِاللهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ أَوْ قَالَ الْيَمِينُ الْغَمُوسُ شَكَّ شُعْبَةُ وَقَالَ مُعَاذٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْكَبَائِرُ الْإِشْرَاكُ بِاللهِ وَالْيَمِينُ الْغَمُوسُ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ أَوْ قَالَ وَقَتْلُ النَّفْسِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، فراس، شعبی، عبداللہ بن عمرو سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کبیرہ (گناہ) یہ ہیں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بنائے، اور والدین کی نافرمانی، یا فرمایا کہ یمین غموس اس میں شعبہ کو شک ہوا ہے اور معاذ نے کہا کہ ہم سے شعبہ نے بیان کیا کہ آپ نے فرمایا کبیرہ گناہ (یہ ہیں) اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بنانا اور یمین غموس اور والدین کی نافرمانی کرنا یا فرمایا کہ جان کا قتل کرنا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، فراس، شعبی، عبداللہ بن عمرو

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول ومن احیاھا کی تفسیر۔

جلد : جلد سوم حدیث 1765

راوی: اسحاق بن منصور، عبدالصمد، شعبہ، عبید اللہ بن ابی بکر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَبَائِرُ ح وحَدَّثَنَا عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ الْإِشْرَاكُ بِاللهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَوْلُ الزُّورِ أَوْ قَالَ وَشَهَادَةُ الزُّورِ

اسحاق بن منصور، عبدالصمد، شعبہ، عبید اللہ بن ابی بکر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کبیرہ گناہ (یہ ہیں) (دوسری سند) عمر، شعبہ، ابن ابی بکر، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑا گناہ یہ ہیں، اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بنانا، اور جان کو قتل کرنا

اور والدین کی نافرمانی کرنا اور جھوٹ بولنا۔ یا فرمایا کہ جھوٹی گواہی دینا۔

راوی : اسحاق بن منصور، عبدالصمد، شعبہ، عبید اللہ بن ابی بکر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول و من احیاھا کی تفسیر۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1766

راوی: عمرو بن زرارہ، ھشیم، حصین، ابوظبیان، اسامہ بن زید بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ حَدَّثَنَا أَبُو ظَبْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْحُرَقَةِ مِنْ جُهَيْنَةَ قَالَ فَصَبَّحْنَا الْقَوْمَ فَهَزَمْنَاهُمْ قَالَ وَلَحِقْتُ أَنَا وَرَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ رَجُلًا مِنْهُمْ قَالَ فَلَمَّا غَشِينَاهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ قَالَ فَكَفَّ عَنْهُ الْأَنْصَارِيُّ فَطَعَنْتُهُ بِرُمْحِي حَتَّى قَتَلْتُهُ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا بَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ لِي يَا أُسَامَةُ أَقَتَلْتَهُ بَعْدَ مَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّمَا كَانَ مُتَعَوِّذًا قَالَ أَقَتَلْتَهُ بَعْدَ مَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ قَالَ فَمَا زَالَ يُكَرِّرُهَا عَلَيَّ حَتَّى تَمَنَّيْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ أَسْلَمْتُ قَبْلَ ذَلِكَ الْيَوْمِ

عمرو بن زرارہ، ہشیم، حصین، ابوظبیان، اسامہ بن زید بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جہینہ کے ایک قبیلہ کی طرف جنگ کے لئے بھیجا، ہم لوگوں نے صبح ہوتے ہی ان پر حملہ کر دیا، اور ان کو شکست دیدی، ان کا بیان ہے میں اور ایک انصاری اس قبیلہ کے ایک آدمی کے مقابل ہوئے، جب ہم نے ان پر حملہ کیا تو اس نے کہا لا الہ الا اللہ، اسامہ کا بیان ہے کہ انصاری تو اس سے رک گئے لیکن میں نے اپنے نیزے سے اس کو مارا، یہاں تک کہ میں نے اس کو قتل کر دیا، جب ہم واپس آئے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ خبر ملی تو آپ نے مجھ سے فرمایا کہ اے اسامہ کیا تو نے اسے لا الہ الا اللہ کہنے کے بعد بھی قتل کر دیا، میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس نے صرف اپنی جان

بچانے کے لئے یہ کہا تھا، آپ نے فرمایا کیا تو نے لا الہ الا اللہ کے کہنے کے بعد بھی قتل کر دیا، آپ اسی طرح بار بار فرماتے رہے، یہاں تک کہ میں آرزو کرنے لگا کہ کاش آج سے پہلے مسلمان نہ ہوا ہوتا۔

راوی : عمرو بن زرارہ، ہشیم، حصین، ابوظبیان، اسامہ بن زید بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول ومن احیاھا کی تفسیر۔

جلد : جلد سوم حدیث 1767

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید، ابوالخیر، صنابحی، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ إِنِّي مِنْ النُّقَبَاءِ الَّذِينَ بَايَعُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللهِ شَيْئًا وَلَا نَسْرِقَ وَلَا نَزْنِيَ وَلَا نَقْتُلَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ وَلَا نَنْتَهِبَ وَلَا نَعْصِيَ بِالْجَنَّةِ إِنْ فَعَلْنَا ذَلِكَ فَإِنْ غَشِينَا مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا كَانَ قَضَاءُ ذَلِكَ إِلَى اللهِ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید، ابوالخیر، صنابحی، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ان نقباء میں سے ہوں جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی تھی ہم لوگوں نے اس بات پر بیعت کی تھی، کسی چیز کو اللہ کے ساتھ شریک نہ بنائے گے، اور نہ چوری کریں گے اور نہ زنا کریں گے، اور نہ کسی جان کو قتل کریں گے جسے اللہ نے حرام کیا ہے اور نہ لوٹ مار کریں گے اور نہ فرمانی کریں گے، اگر ہم نے یہ کر لیا تو ہمارے لئے جنت ہے اور اگر ان میں سے کسی کے مرتکب ہوئے تو اس کا فیصلہ اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید، ابوالخیر، صنابحی، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالی کا قول ومن احیاھا کی تفسیر۔

جلد : جلد سوم حدیث 1768

راوی: موسی بن اسمعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا رَوَاهُ أَبُو مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں ہے اسکو حضرت ابوموسیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبداللہ

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالی کا قول ومن احیاھا کی تفسیر۔

جلد : جلد سوم حدیث 1769

راوی: عبدالرحمن بن مبارک، حماد بن زید، ایوب ویونس، حسن، احنف بن قیس

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَيُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ ذَهَبْتُ لِأَنْصُرَ هَذَا الرَّجُلَ فَلَقِيَنِي أَبُو بَكْرَةَ فَقَالَ أَيْنَ تُرِيدُ قُلْتُ أَنْصُرُ هَذَا الرَّجُلَ قَالَ ارْجِعْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا الْتَقَی الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ کَانَ حَرِيصًا عَلَی قَتْلِ صَاحِبِهِ

عبدالرحمن بن مبارک، حماد بن زید، ایوب ویونس، حسن، احنف بن قیس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں اس شخص کی مدد کرنے چلا تو مجھے ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ملے اور پوچھا کہ کہاں کا ارادہ ہے میں نے کہا اس آدمی کی مدد کرنے کو، انہوں نے کہا کہ لوٹ جا، اس لئے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قاتل اور مقتول دونوں دوزخی ہیں، میں نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (قاتل تو خیر دوزخ میں ہی ہونا چاہیے) لیکن مقتول کیوں؟ آپ نے فرمایا کہ وہ اپنے ساتھی کے قتل پر حریص تھا۔

راوی : عبدالرحمن بن مبارک، حمادبن زید، ایوب ویونس، حسن، احنف بن قیس

قاتل سے سوال کرنا یہاں تک کہ وہ اقرار کرلے۔۔۔

باب : خون بہا کا بیان

قاتل سے سوال کرنا یہاں تک کہ وہ اقرار کرلے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1770

راوی: حجاج بن منهال، همام، قتادہ، انس بن مالك

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ يَهُودِيًّا رَضَّ رَأْسَ جَارِيَةٍ بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقِيلَ لَهَا مَنْ فَعَلَ بِكِ هَذَا أَفُلَانٌ أَوْ فُلَانٌ حَتَّی سُمِّيَ الْيَهُودِيُّ فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلْ بِهِ حَتَّی أَقَرَّ بِهِ فَرُضَّ رَأْسُهُ بِالْحِجَارَةِ

حجاج بن منہال، ہمام، قتادہ، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک یہودی نے ایک لڑکی کا سر دو پتھروں

کے درمیان رکھ کر کچل ڈالا تو اس لڑکی سے پوچھا گیا کہ تیرے ساتھ ایسا کس نے کیا، اس نے کہا فلاں یا فلاں نے کیا ہے، یہاں تک کہ ایک یہودی کا نام لیا گیا، تو اس کو نبی وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لایا گیا، پوچھنے پر اقرار کر لیا، تو اس کا سر پتھر سے کچلا گیا۔

راوی: حجاج بن منہال، ہمام، قتادہ، انس بن مالک

جب کوئی شخص کسی کو پتھر سے یا ڈنڈے سے قتل کرے...

باب : خون بہا کا بیان

جب کوئی شخص کسی کو پتھر سے یا ڈنڈے سے قتل کرے

جلد : جلد سوم حدیث 1771

راوی: محمد بن عبداللہ بن ادریس، شعبہ، ہشام، ہشام بن زید بن انس اپنے دادا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجَتْ جَارِيَةٌ عَلَيْهَا أَوْضَاحٌ بِالْمَدِينَةِ قَالَ فَرَمَاهَا يَهُودِيٌّ بِحَجَرٍ قَالَ فَجِيئَ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهَا رَمَقٌ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُلَانٌ قَتَلَكِ فَرَفَعَتْ رَأْسَهَا فَأَعَادَ عَلَيْهَا قَالَ فُلَانٌ قَتَلَكِ فَرَفَعَتْ رَأْسَهَا فَقَالَ لَهَا فِي الثَّالِثَةِ فُلَانٌ قَتَلَكِ فَخَفَضَتْ رَأْسَهَا فَدَعَا بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَتَلَهُ بَيْنَ الْحَجَرَيْنِ

محمد بن عبداللہ بن ادریس، شعبہ، ہشام، ہشام بن زید بن انس اپنے دادا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک لڑکی زیور پہنے ہوئے مدینہ سے نکلی، ایک یہودی نے اسے پتھر مارا وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لائی گئی ابھی کچھ جان اس میں باقی تھی، اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ کیا تجھے فلاں نے قتل کیا، اس نے اپنا سر (انکار میں) ہلا دیا، دوبارہ آپ نے اس سے پوچھا کہ فلاں نے تجھے قتل کیا ہے، اس نے اپنا سر سے اشارہ کیا کہ نہیں، پھر آپ نے تیسری بار اس سے پوچھا کہ فلاں نے تجھ کو مارا ہے، تو اس نے اپنا سر نیچے کر لیا، چنانچہ اس یہودی کو بلایا گیا اور دو پتھروں کے درمیان رکھ کر اسے

قتل کر دیا

راوی : محمد بن عبد اللہ بن ادریس، شعبہ، ہشام، ہشام بن زید بن انس اپنے دادا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جان کے بدلے جان۔۔۔

باب : خون بہا کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جان کے بدلے جان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1772

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالثَّيِّبُ الزَّانِي وَالْمَارِقُ مِنْ الدِّينِ التَّارِكُ لِلْجَمَاعَةِ

عمر بن حفص، حفص، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی مسلمان جو اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں اس کا خون حلال نہیں، مگر ان تین صورتوں میں سے کسی ایک صورت میں (جائز ہے) جان کے بدلے جان، اور شادی شدہ زانی، اور دین سے نکلنے والا، جماعت کو چھوڑنے والا،

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبداللہ

پتھر سے مار ڈالنے کے قصاص کا بیان...

باب : خون بہا کا بیان

پتھر سے مار ڈالنے کے قصاص کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1773

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ يَهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلَى أَوْضَاحٍ لَهَا فَقَتَلَهَا بِحَجَرٍ فَجِيئَ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهَا رَمَقٌ فَقَالَ أَقَتَلَكِ فُلَانٌ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ لَا ثُمَّ قَالَ الثَّانِيَةَ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ لَا ثُمَّ سَأَلَهَا الثَّالِثَةَ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ نَعَمْ فَقَتَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَجَرَيْنِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ ایک یہودی نے ایک لڑکی کو زیور کی وجہ سے جو وہ پہنے ہوئی تھی، پتھر سے قتل کر دیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس وہ لڑکی لائی گئی اس میں ابھی جان باقی تھی، آپ نے فرمایا کہ کیا تجھے فلاں نے قتل کیا، اس نے اپنا سر سے اشارہ کیا کہ نہیں۔ پھر دوسری بار آپ نے پوچھا تو اس نے اپنا سر سے اشارہ کیا نہیں، پھر تیسری بار آپ نے پوچھا سو اس نے اشارہ کیا کہ ہاں۔ چنانچہ اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو پتھروں سے قتل کرا دیا۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس

جس کا کوئی آدمی قتل کیا گیا تو اس کو دو امر یعنی قصاص یا دیت میں سے ایک کا اختیا...

باب : خون بہا کا بیان

جس کا کوئی آدمی قتل کیا گیا تو اس کو دو امر یعنی قصاص یا دیت میں سے ایک کا اختیار ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 1774

راوی: ابونعیم، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ خُزَاعَةَ قَتَلُوا رَجُلًا وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا حَرْبٌ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ قَتَلَتْ خُزَاعَةُ رَجُلًا مِنْ بَنِي لَيْثٍ بِقَتِيلٍ لَهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ حَبَسَ عَنْ مَكَّةَ الْفِيلَ وَسَلَّطَ عَلَيْهِمْ رَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ أَلَا وَإِنَّهَا لَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَلَا تَحِلُّ لِأَحَدٍ بَعْدِي أَلَا وَإِنَّمَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ أَلَا وَإِنَّهَا سَاعَتِي هَذِهِ حَرَامٌ لَا يُخْتَلَى شَوْكُهَا وَلَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا يَلْتَقِطُ سَاقِطَتَهَا إِلَّا مُنْشِدٌ وَمَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا يُودَى وَإِمَّا يُقَادُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ يُقَالُ لَهُ أَبُو شَاهٍ فَقَالَ اكْتُبْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتُبُوا لِأَبِي شَاهٍ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَإِنَّمَا نَجْعَلُهُ فِي بُيُوتِنَا وَقُبُورِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْإِذْخِرَ وَتَابَعَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ شَيْبَانَ فِي الْفِيلِ قَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ الْقَتْلَ وَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ إِمَّا أَنْ يُقَادَ أَهْلُ الْقَتِيلِ

ابونعیم، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ خزاعہ کے لوگوں نے ایک شخص کو قتل کر دیا (دوسری سند) عبداللہ بن رجاء، حرب، یحیی، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے سال خزاعہ نے بنی لیث کے ایک آدمی کو جاہلیت کے خون کے بدلے میں قتل کر دیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ اللہ نے مکہ کو ہاتھی سے روک دیا، اور وہاں کے باشندوں پر اپنے رسول اور مومنوں کو مسلط کر دیا، خبر دار ہو جاؤ، یہاں قتل کرنا نہ تو ہم سے قبل کسی کیلئے حلال تھا، اور نہ میرے بعد کسی کیلئے حلال ہے۔ سن لو دن کے صرف ایک حصے میں میرے لئے حلال ہوا، سن لو کہ اس وقت وہ پہلے کی طرح حرام ہے اسکا کوئی کانٹا نہ اکھیڑا جائے، اور نہ اس کا درخت کاٹا جائے اور نہ یہاں کی گری پڑی ہوئی چیز اٹھائی جائے مگر جو اعلان کرنے والا ہو، اور جس کا کوئی آدمی قتل ہو جائے تو اس کو دو امروں کا اختیار ہے۔ یا تو خون بہا دے، یا قصاص لے، اہل یمن میں سے ایک شخص جس کا نام ابوشاہ تھا، کھڑا ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ ہمارے لئے لکھوا دیں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ابوشاہ کے لئے لکھ دو، پھر قریش میں سے ایک آدمی

کھڑا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مگر اذخر (کی اجازت) اس لئے کہ ہم اسے اپنے گھروں اور قبروں کے لئے استعمال کرتے ہیں، تو آپ نے فرمایا کہ (اچھا) سوائے اذخر کے (یعنی اسے اکھیڑ سکتے ہو) اور عبید اللہ نے شیبان سے الفیل کے لفظ میں اس کی متابعت کی ہے اور بعض نے ابو نعیم سے، الفیل کا لفظ نقل کیا ہے، اور عبید اللہ نے اما ان یقاد بعد اہل القتیل کا بیان کیا (یعنی مقتول کے وارث قصاص لیں(

راوی : ابو نعیم، شیبان، یحیی، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خون بہا کا بیان

جس کا کوئی آدمی قتل کیا گیا تو اس کو دو امر یعنی قصاص یا دیت میں سے ایک کا اختیار ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1775

راوی: قتیبہ بن سعید، عمرو، مجاہد، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَتْ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ قِصَاصٌ وَلَمْ تَكُنْ فِيهِمْ الدِّيَةُ فَقَالَ اللهُ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ كُتِبَ عَلَيْكُمْ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى إِلَى هَذِهِ الْآيَةِ فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَالْعَفْوُ أَنْ يَقْبَلَ الدِّيَةَ فِي الْعَمْدِ قَالَ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ أَنْ يَطْلُبَ بِمَعْرُوفٍ وَيُؤَدِّيَ بِإِحْسَانٍ

قتیبہ بن سعید، عمرو، مجاہد، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ بنی اسرائیل میں قصاص تھا اور دیت کا دستور نہ تھا، اللہ نے اس امت کے لئے فرمایا ہے ﴿كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى إِلَى هَذِهِ الْآيَةِ فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ﴾، یعنی تم میں قتل پر قصاص فرض کیا گیا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ عفو یہ ہے کہ قتل عمد میں خون بہا قبول کر لیا جائے، اور یہ بھی فرمایا کہ اتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ سے مراد یہ ہے کہ دستور کے مطابق طلب کرے۔ اور نہایت ہی اچھے طریقے سے ادا کرے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عمرو، مجاہد، حضرت ابن عباس

اس شخص کا بیان جو کسی کا خون ناحق کرنا چاہے...

باب : خون بہا کا بیان

اس شخص کا بیان جو کسی کا خون ناحق کرنا چاہے

جلد : جلد سوم حدیث 1776

راوی: ابوالیمان، شعیب، عبداللہ بن ابی حسین، نافع بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبْغَضُ النَّاسِ إِلَى اللهِ ثَلَاثَةٌ مُلْحِدٌ فِي الْحَرَمِ وَمُبْتَغٍ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَمُطَّلِبُ دَمِ امْرِئٍ بِغَيْرِ حَقٍّ لِيُهَرِيقَ دَمَهُ

ابوالیمان، شعیب، عبداللہ بن ابی حسین، نافع بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ لوگوں میں سب سے زیادہ مبغوض (یعنی برا) اللہ کے ہاں تین شخص ہیں، حرم میں ظلم کرنے والا، اسلام میں جاہلیت کا طریقہ تلاش کرنے والا، اور کسی شخص کا خون ناحق طلب کرنے والا، تاکہ اس کا خون بہائے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، عبداللہ بن ابی حسین، نافع بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قتل خطا میں مرنے کے بعد معاف کرنے کا بیان...

باب : خون بہا کا بیان

قتل خطا میں مرنے کے بعد معاف کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1777

راوی: فروة، علی بن مسهر، هشام، اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ هُزِمَ الْمُشْرِكُونَ يَوْمَ أُحُدٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ يَحْيَى بْنُ أَبِي زَكَرِيَّائَ يَعْنِي الْوَاسِطِيَّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ صَرَخَ إِبْلِيسُ يَوْمَ أُحُدٍ فِي النَّاسِ يَا عِبَادَ اللَّهِ أُخْرَاكُمْ فَرَجَعَتْ أُولَاهُمْ عَلَى أُخْرَاهُمْ حَتَّى قَتَلُوا الْيَمَانِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ أَبِي أَبِي فَقَتَلُوهُ فَقَالَ حُذَيْفَةُ غَفَرَ اللَّهُ لَكُمْ قَالَ وَقَدْ كَانَ انْهَزَمَ مِنْهُمْ قَوْمٌ حَتَّى لَحِقُوا بِالطَّائِفِ

فروة، علی بن مسہر، ہشام، اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں جنگ احد میں مشرکوں کو شکست ہوئی (دوسری سند) محمد بن حرب، ابومروان، یحیی بن ابی زکریا، ہشام، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ احد کے دن ابلیس نے لوگوں کو آواز دی کہ اے خدا کے بندوں اپنے پیچھے والوں کو دیکھو، چنانچہ آگے کے لوگ پیچھے کی طرف متوجہ ہوئے یہاں تک کہ لوگوں نے یمان کو قتل کیا، حذیفہ نے کہا کہ میرے باپ ہیں، میرے باپ ہیں، لیکن انہوں نے قتل کر ہی ڈالا، حذیفہ نے کہا اللہ تجھ کو معاف کرے ان میں سے کچھ اس طرح بھاگے کہ طائف جا کر پناہ لی۔

راوی : فروة، علی بن مسہر، ہشام، اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جب ایک بار قتل کا اقرار کرے تو اس کو قتل کر دیا جائے گا۔۔۔

باب : خون بہا کا بیان

جب ایک بار قتل کا اقرار کرے تو اس کو قتل کر دیا جائے گا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1778

راوی: اسحاق، حبان، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ يَهُودِيًّا رَضَّ رَأْسَ جَارِيَةٍ بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقِيلَ لَهَا مَنْ فَعَلَ بِكِ هَذَا أَفُلَانٌ أَفُلَانٌ حَتَّى سُمِّيَ الْيَهُودِيُّ فَأَوْمَأَتْ بِرَأْسِهَا فَجِيءَ بِالْيَهُودِيِّ فَاعْتَرَفَ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضَّ رَأْسُهُ بِالْحِجَارَةِ وَقَدْ قَالَ هَمَّامٌ بِحَجَرَيْنِ

اسحاق، حبان، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک یہودی لڑکی کا سر دو پتھروں کے درمیان رکھ کر کچل کر دیا، اس سے پوچھا گیا کہ کس نے تیرے ساتھ ایسا کیا، کیا فلاں شخص نے کیا، یہاں تک کہ ایک یہودی کا نام لیا، تو اس نے اپنے سر سے اشارہ کیا، یہودی کو حاضر کیا گیا تو اس نے اقرار کیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا تو اس کا سر پتھر سے کچلا گیا اور ہمام نے بتایا کہ دو پتھروں سے کچلا گیا۔

راوی: اسحاق، حبان، ہمام، قتادہ، حضرت انس بن مالک

عورت کے عوض مرد کے قتل کئے جانے کا بیان...

باب : خون بہا کا بیان

عورت کے عوض مرد کے قتل کئے جانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1779

راوی: مسدد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ يَهُودِيًّا بِجَارِيَةٍ قَتَلَهَا عَلَى أَوْضَاحٍ لَهَا

مسدد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک یہودی کو ایک لڑکی کے عوض قتل کرایا تھا، جس نے اس لڑکی کو زیور کی وجہ سے قتل کر دیا تھا۔

راوی: مسدد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک

مرد عورت کے درمیان زخموں میں قصاص لینے کا بیان...

باب : خون بہا کا بیان

مرد عورت کے درمیان زخموں میں قصاص لینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1780

راوی: عمر بن علی، یحیی، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ لَدَدْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ فَقَالَ لَا تُلِدُّونِي فَقُلْنَا كَرَاهِيَةُ الْمَرِيضِ لِلدَّوَائِ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ لَا يَبْقَى أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلَّا لُدَّ غَيْرَ الْعَبَّاسِ فَإِنَّهُ لَمْ يَشْهَدْكُمْ

عمر بن علی، یحیی، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منہ مبارک میں حالت بیماری میں دواڈال دی، آپ نے فرمایا کہ مجھے دوا نہ پلاؤ، ہم نے خیال کیا کہ مریض دوا کو ناپسند کرتا ہے، (لہذا آپ نے منع فرمایا) جب ہوش میں آئے تو آپ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص بغیر دوائی پلائے ہوئے بجز عباس کے باقی نہ رہے اس لئے کہ وہ تم میں موجود نہ تھے۔

راوی : عمر بن علی، یحیی، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس شخص کا بیان جو اپنا حق لے یا بادشاہ کی اطلاع کے بغیر قصاص لے...

باب : خون بہا کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنا حق لے یا بادشاہ کی اطلاع کے بغیر قصاص لے

جلد : جلد سوم حدیث 1781

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابولزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ أَنَّ الْأَعْرَجَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبِإِسْنَادِهِ لَوْ اطَّلَعَ فِي بَيْتِكَ أَحَدٌ وَلَمْ تَأْذَنْ لَهُ خَذَفْتَهُ بِحَصَاةٍ فَفَقَأْتَ عَيْنَهُ مَا كَانَ عَلَيْكَ مِنْ جُنَاحٍ

ابوالیمان، شعیب، ابولزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم ظہور کے اعتبار سے آخر ہیں، لیکن جنت کے اعتبار سے اول ہوں گے، اور اسی اسناد سے مروی ہے کہ اگر کوئی شخص تیرے گھر میں جھانکے اور اجازت نہ لے تو پتھر سے اس کو مارے اور اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو تجھ پر کوئی گناہ نہیں۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابولزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خون بہا کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنا حق لے یا بادشاہ کی اطلاع کے بغیر قصاص لے

جلد : جلد سوم حدیث 1782

راوی: مسدد، یحیی، حمید

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَدَّدَ إِلَيْهِ مِشْقَصًا فَقُلْتُ مَنْ حَدَّثَكَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ

مسدد، یحیی، حمید سے روایت کرتے ہیں ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر میں جھانکا تو آپ نے اس کی طرف تیر کا پھل مارنے کے لئے اٹھایا، میں نے پوچھا کہ تم سے کس نے بیان کیا انہوں نے کہا کہ انس بن مالک نے بیان کیا۔

راوی: مسدد، یحیی، حمید

اگر کوئی شخص ہجوم میں مر جائے یا قتل ہو جائے۔...

باب : خون بہا کا بیان

اگر کوئی شخص ہجوم میں مر جائے یا قتل ہو جائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1783

راوی: اسحاق بن منصور، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ هِشَامٌ أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ هُزِمَ الْمُشْرِكُونَ فَصَاحَ إِبْلِيسُ أَيْ عِبَادَ اللهِ أُخْرَاكُمْ فَرَجَعَتْ أُولَاهُمْ فَاجْتَلَدَتْ هِيَ وَأُخْرَاهُمْ فَنَظَرَ حُذَيْفَةُ فَإِذَا هُوَ بِأَبِيهِ الْيَمَانِ فَقَالَ أَيْ عِبَادَ اللهِ أَبِي أَبِي قَالَتْ فَوَاللهِ مَا احْتَجَزُوا حَتَّى قَتَلُوهُ قَالَ حُذَيْفَةُ غَفَرَ اللهُ لَكُمْ قَالَ عُرْوَةُ فَمَا زَالَتْ فِي

حُذَيْفَةَ مِنْهُ بَقِيَّةُ خَيْرٍ حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ

اسحاق بن منصور، ابو اسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ جب جنگ احد میں مشرکوں کو شکست ہوئی تو ابلیس چلایا کہ اے اللہ کے بندو، اپنے پیچھے دیکھو۔ چنانچہ لوگ پلٹے اور پیچھے والوں سے جنگ کی، تو حذیفہ کی نظر اپنے باپ پر پڑی، کہنے لگے اے خدا کے بندو، یہ تو میرے باپ ہیں، میرے باپ ہیں، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ خدا کی قسم وہ لوگ نہ مانے، ان کو قتل کر دیا، حذیفہ نے کہا کہ اللہ تمہیں بخش دے، عروہ کہتے ہیں کہ حذیفہ کے دل میں مرتے دم تک اپنے والد کے مرنے کا افسوس رہا۔

راوی : اسحاق بن منصور، ابو اسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جب کوئی شخص اپنے کو غلطی سے قتل کر دے تو اس کی دیت نہیں۔۔۔

باب : خون بہا کا بیان

جب کوئی شخص اپنے کو غلطی سے قتل کر دے تو اس کی دیت نہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1784

راوی: مکی بن ابراهیم، یزید بن ابی عبیده، سلمه

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ أَسْمِعْنَا يَا عَامِرُ مِنْ هُنَيْهَاتِكَ فَحَدَا بِهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ السَّائِقُ قَالُوا عَامِرٌ فَقَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَّا أَمْتَعْتَنَا بِهِ فَأُصِيبَ صَبِيحَةَ لَيْلَتِهِ فَقَالَ الْقَوْمُ حَبِطَ عَمَلُهُ قَتَلَ نَفْسَهُ فَلَمَّا رَجَعْتُ وَهُمْ يَتَحَدَّثُونَ أَنَّ عَامِرًا حَبِطَ عَمَلُهُ فَجِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَدَاكَ أَبِي وَأُمِّي زَعَمُوا أَنَّ عَامِرًا حَبِطَ عَمَلُهُ فَقَالَ كَذَبَ مَنْ قَالَهَا إِنَّ لَهُ لَأَجْرَيْنِ اثْنَيْنِ إِنَّهُ لَجَاهِدٌ مُجَاهِدٌ وَأَيُّ قَتْلٍ يَزِيدُهُ عَلَيْهِ

مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبیدہ، سلمہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خیبر کی طرف چلے، جماعت میں سے ایک شخص نے کہا کہ اے عامر، اپنے کچھ شعر ہمیں سناؤ، چنانچہ وہ شعر سنانے لگے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ اس پر رحم کرے لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ آپ نے ہمیں اس سے فائدہ حاصل کرنے کا موقع کیوں نہیں دیا، پھر اسی رات صبح کو عامر شہید ہوگئے، لوگوں نے کہا کہ ان کے اعمال ضائع ہوگئے، انہوں نے خود اپنے آپ کو قتل کیا، جب میں واپس چلا تو لوگ یہی تذکرہ کر رہے تھے کہ عامر کے اعمال ضائع ہوگئے، میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا نبی اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان، لوگ کہتے ہیں عامر کا عمل اکارت گیا آپ نے کہا جو ایسا کہتا ہے وہ جھوٹا ہے اس کے لئے دو اجر ہیں، وہ کوشش کرنے والا تھا جہاد کرنے والا تھا، اس سے بڑھ کر کون سا قتل اجر کا باعث ہے۔

راوی : مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبیدہ، سلمہ

جب کوئی کہے کہ کون تو اس کے جواب میں میں کہنے کا بیان۔...

باب : خون بہا کا بیان

جب کوئی کہے کہ کون تو اس کے جواب میں میں کہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 1785

راوی: آدم، شعبہ، قتادہ، زرارہ، بن اوفی، عمران بن حصین

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةَ بْنَ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَنَزَعَ يَدَهُ مِنْ فَمِهِ فَوَقَعَتْ ثَنِيَّتَاهُ فَاخْتَصَمُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَعَضُّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ لَا دِيَةَ لَكَ

آدم، شعبہ، قتادہ، زرارہ، بن اوفی، عمران بن حصین سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے کسی کے ہاتھ پر دانت سے کاٹا پس اس نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا تو اس کے اگلے دو دانت ٹوٹ گئے وہ اپنا مقدمہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے کر گیا، تو آپ نے فرمایا کہ

تم میں سے ایک شخص اپنے بھائی کو اس طرح کاٹتا ہے جس طرح اونٹ کاٹتا ہے، تمہیں خون بہا نہیں ملے گا۔

راوی : آدم، شعبہ، قتادہ، زرارہ، بن اوفی، عمران بن حصین

باب : خون بہا کا بیان

جب کوئی کہے کہ کون تو اس کے جواب میں میں کہنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1786

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، عطاء، صفوان، بن یعلی، اپنے والد

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْتُ فِي غَزْوَةٍ فَعَضَّ رَجُلٌ فَانْتَزَعَ ثَنِيَّتَهُ فَأَبْطَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوعاصم، ابن جریج، عطاء، صفوان، بن یعلی، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں ایک غزوہ میں نکلا تو ایک شخص نے دانت سے کاٹا اس کے اگلے دو دانت گر گئے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو باطل قرار دیا۔

راوی : ابوعاصم، ابن جریج، عطاء، صفوان، بن یعلی، اپنے والد

دانت کے بدلے دانت ہے...

باب : خون بہا کا بیان

دانت کے بدلے دانت ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 1787

راوی: انصاری، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ ابْنَةَ النَّضْرِ لَطَمَتْ جَارِيَةً فَكَسَرَتْ ثَنِيَّتَهَا فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِالْقِصَاصِ

انصاری، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں نضر کی بیٹی نے ایک لڑکی کو طمانچہ مارا تو اس کے اگلے دو دانت ٹوٹ گئے، وہ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے قصاص کا حکم دیا۔

راوی: انصاری، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

انگلیوں کی دیت کا بیان...

باب : خون بہا کا بیان

انگلیوں کی دیت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1788

راوی: آدم، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذِهِ وَهَذِهِ سَوَاءٌ يَعْنِي الْخِنْصَرَ وَالْإِبْهَامَ

آدم، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ اور یہ برابر ہیں، یعنی چھنگلیا اور انگوٹھا۔

راوی : آدم، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خون بہا کا بیان

انگلیوں کی دیت کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1789

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، قتادہ، عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، قتادہ، عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل سنا ہے۔

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، قتادہ، عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب چند لوگ ایک شخص کو قتل کریں تو کیا ان سبھی سے بدلہ یا قصاص لیا جائے گا۔...

باب : خون بہا کا بیان

جب چند لوگ ایک شخص کو قتل کریں تو کیا ان سبھی سے بدلہ یا قصاص لیا جائے گا۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1790

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، موسی بن ابی عائشہ، عبیداللہ بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَدَدْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ وَجَعَلَ يُشِيرُ إِلَيْنَا لَا تَلُدُّونِي قَالَ فَقُلْنَا كَرَاهِيَةُ الْمَرِيضِ بِالدَّوَاءِ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ أَلَمْ أَنْهَكُمْ أَنْ تَلُدُّونِي قَالَ قُلْنَا كَرَاهِيَةٌ لِلدَّوَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْقَى مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا لُدَّ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَّا الْعَبَّاسَ فَإِنَّهُ لَمْ يَشْهَدْكُمْ

مسدد، یحیی، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ کی بیماری میں دوا پلائی اور آپ اشارے سے فرمانے لگے کہ مجھے کہ مجھے دوا نہ پلاؤ۔ حضرت عائشہ بیان کا بیان ہے کہ ہم نے خیال کیا مریض دوا کو ناپسند کرتا ہے اسی لئے آپ منع فرما رہے ہیں جب آپ ہوش میں آئے تو فرمایا کیا میں نے تم کو منع نہیں فرمایا تھا کہ مجھے دوا نہ پلاؤ ہم نے کہا کہ مریض تو دوا کو برا سمجھتا ہی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی باقی نہ رہے مگر یہ کہ اسے دوا پلائی جائے سوائے حضرت عباس کے کہ وہ تم میں اس وقت موجود نہ تھے۔

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، موسی بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبد اللہ

قسامہ کا بیان...

باب : خون بہا کا بیان

قسامہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1791

راوی: ابونعیم، سعید بن عبید، بشیر بن یسار

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ زَعَمَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ نَفَرًا مِنْ قَوْمِهِ انْطَلَقُوا إِلَى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقُوا فِيهَا وَوَجَدُوا أَحَدَهُمْ قَتِيلًا وَقَالُوا لِلَّذِي وُجِدَ فِيهِمْ قَدْ قَتَلْتُمْ صَاحِبَنَا قَالُوا مَا قَتَلْنَا وَلَا عَلِمْنَا قَاتِلًا فَانْطَلَقُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ انْطَلَقْنَا إِلَى خَيْبَرَ فَوَجَدْنَا أَحَدَنَا قَتِيلًا فَقَالَ الْكُبْرَ الْكُبْرَ فَقَالَ لَهُمْ تَأْتُونَ بِالْبَيِّنَةِ عَلَى مَنْ قَتَلَهُ قَالُوا مَا لَنَا بَيِّنَةٌ قَالَ فَيَحْلِفُونَ قَالُوا لَا نَرْضَى بِأَيْمَانِ الْيَهُودِ فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبْطِلَ دَمَهُ فَوَدَاهُ مِائَةً مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ

ابو نعیم، سعید بن عبید، بشیر بن یسار سے روایت کرتے ہیں انصار میں سے ایک شخص نے جس کا نام سہل بن ابی حثمہ تھا، بیان کیا کہ ان کی قوم کے کچھ لوگ خیبر گئے، وہاں پہنچ کر وہ ایک دوسرے سے جدا ہوگئے، اور ان میں سے ایک کو مقتول پایا تو وہاں کے لوگوں سے انہوں نے کہا کہ تم نے ہمارے ساتھی کو قتل کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نہ تو قاتل ہیں اور نہ ہی قاتل کو جانتے ہیں چنانچہ ان لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آکر عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ہم خیبر گئے تو ہم نے اپنے میں اسے ایک کو مقتول پایا، آپ نے فرمایا کہ بڑا۔ بڑا۔ یعنی بڑا آدمی گفتگو کرے۔ آپ نے ان سے فرمایا کہ کیا تم گواہی پیش کروگے کہ کس نے اس کو قتل کیا۔ انہوں نے بیان کیا کہ ہمارے پاس گواہ نہیں ہے، آپ نے فرمایا کہ وہ لوگ قسمیں کھائیں گے، انہوں نے کہا کہ ہم تو یہود کی قسموں سے راضی نہیں ہیں، تو آپ نے اس کا خون باطل کرنا پسند نہ کیا اور بیت المال سے دیت دیدی۔

راوی : ابو نعیم، سعید بن عبید، بشیر بن یسار

جب چند لوگ ایک شخص کو قتل کریں تو کیا ان سبھی سے بدلہ یا قصاص لیا جائے گا۔۔۔

باب : خون بہا کا بیان

جب چند لوگ ایک شخص کو قتل کریں تو کیا ان سبھی سے بدلہ یا قصاص لیا جائے گا۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1792

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوبشر اسماعیل بن ابراہیم اسدی، حجاج بن ابوعثمان، ابورجاء جو آل ابی قلابہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنِي أَبُو رَجَاءٍ مِنْ آلِ أَبِي قِلَابَةَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَبْرَزَ سَرِيرَهُ يَوْمًا لِلنَّاسِ ثُمَّ أَذِنَ لَهُمْ فَدَخَلُوا فَقَالَ مَا تَقُولُونَ فِي الْقَسَامَةِ قَالَ نَقُولُ الْقَسَامَةُ الْقَوَدُ بِهَا حَقٌّ وَقَدْ أَقَادَتْ بِهَا الْخُلَفَاءُ قَالَ لِي مَا تَقُولُ يَا أَبَا قِلَابَةَ وَنَصَبَنِي لِلنَّاسِ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عِنْدَكَ رُءُوسُ الْأَجْنَادِ وَأَشْرَافُ الْعَرَبِ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ خَمْسِينَ مِنْهُمْ شَهِدُوا عَلَى رَجُلٍ مُحْصَنٍ بِدِمَشْقَ أَنَّهُ قَدْ زَنَى لَمْ يَرَوْهُ أَكُنْتَ تَرْجُمُهُ قَالَ لَا قُلْتُ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ خَمْسِينَ مِنْهُمْ شَهِدُوا عَلَى رَجُلٍ بِحِمْصَ أَنَّهُ سَرَقَ أَكُنْتَ تَقْطَعُهُ وَلَمْ يَرَوْهُ قَالَ لَا قُلْتُ فَوَاللَّهِ مَا قَتَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا قَطُّ إِلَّا فِي إِحْدَى ثَلَاثِ خِصَالٍ رَجُلٌ قَتَلَ بِجَرِيرَةِ نَفْسِهِ فَقُتِلَ أَوْ رَجُلٌ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانٍ أَوْ رَجُلٌ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَارْتَدَّ عَنْ الْإِسْلَامِ فَقَالَ الْقَوْمُ أَوَلَيْسَ قَدْ حَدَّثَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي السَّرَقِ وَسَمَرَ الْأَعْيُنَ ثُمَّ نَبَذَهُمْ فِي الشَّمْسِ فَقُلْتُ أَنَا أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثَ أَنَسٍ حَدَّثَنِي أَنَسٌ أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُكْلٍ ثَمَانِيَةً قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعُوهُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَاسْتَوْخَمُوا الْأَرْضَ فَسَقِمَتْ أَجْسَامُهُمْ فَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفَلَا تَخْرُجُونَ مَعَ رَاعِينَا فِي إِبِلِهِ فَتُصِيبُونَ مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا قَالُوا بَلَى فَخَرَجُوا فَشَرِبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَصَحُّوا فَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَطْرَدُوا النَّعَمَ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ فِي آثَارِهِمْ فَأُدْرِكُوا فَجِيءَ بِهِمْ فَأَمَرَ بِهِمْ فَقُطِّعَتْ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ ثُمَّ نَبَذَهُمْ فِي الشَّمْسِ حَتَّى مَاتُوا قُلْتُ وَأَيُّ شَيْءٍ أَشَدُّ مِمَّا صَنَعَ هَؤُلَاءِ ارْتَدُّوا عَنْ الْإِسْلَامِ وَقَتَلُوا وَسَرَقُوا فَقَالَ عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّهِ إِنْ سَمِعْتُ كَالْيَوْمِ قَطُّ فَقُلْتُ أَتَرُدُّ عَلَيَّ حَدِيثِي يَا عَنْبَسَةُ قَالَ لَا وَلَكِنْ جِئْتَ بِالْحَدِيثِ عَلَى وَجْهِهِ وَاللَّهِ لَا يَزَالُ هَذَا الْجُنْدُ بِخَيْرٍ مَا عَاشَ هَذَا الشَّيْخُ بَيْنَ أَظْهُرِهِمْ قُلْتُ وَقَدْ كَانَ فِي هَذَا سُنَّةٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ نَفَرٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَتَحَدَّثُوا عِنْدَهُ فَخَرَجَ رَجُلٌ مِنْهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ فَقُتِلَ فَخَرَجُوا بَعْدَهُ فَإِذَا هُمْ بِصَاحِبِهِمْ يَتَشَحَّطُ فِي الدَّمِ فَرَجَعُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَاحِبُنَا كَانَ تَحَدَّثَ مَعَنَا فَخَرَجَ بَيْنَ أَيْدِينَا فَإِذَا نَحْنُ بِهِ يَتَشَحَّطُ فِي الدَّمِ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِمَنْ تَظُنُّونَ أَوْ مَنْ تَرَوْنَ قَتَلَهُ قَالُوا نَرَى أَنَّ الْيَهُودَ قَتَلَتْهُ فَأَرْسَلَ إِلَى الْيَهُودِ فَدَعَاهُمْ فَقَالَ آنْتُمْ قَتَلْتُمْ هَذَا قَالُوا لَا قَالَ أَتَرْضَوْنَ نَفَلَ خَمْسِينَ مِنْ الْيَهُودِ مَا قَتَلُوهُ فَقَالُوا مَا يُبَالُونَ أَنْ يَقْتُلُونَا أَجْمَعِينَ ثُمَّ يَنْتَفِلُونَ قَالَ أَفَتَسْتَحِقُّونَ

الدِّيَةَ بِأَيْمَانِ خَمْسِينَ مِنْكُمْ قَالُوا مَا كُنَّا لِنَحْلِفَ فَوَدَاهُ مِنْ عِنْدِهِ قُلْتُ وَقَدْ كَانَتْ هُذَيْلٌ خَلَعُوا خَلِيعًا لَهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَطَرَقَ أَهْلَ بَيْتٍ مِنْ الْيَمَنِ بِالْبَطْحَاءِ فَانْتَبَهَ لَهُ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَحَذَفَهُ بِالسَّيْفِ فَقَتَلَهُ فَجَاءَتْ هُذَيْلٌ فَأَخَذُوا الْيَمَانِيَ فَرَفَعُوهُ إِلَى عُمَرَ بِالْمَوْسِمِ وَقَالُوا قَتَلَ صَاحِبَنَا فَقَالَ إِنَّهُمْ قَدْ خَلَعُوهُ فَقَالَ يُقْسِمُ خَمْسُونَ مِنْ هُذَيْلٍ مَا خَلَعُوهُ قَالَ فَأَقْسَمَ مِنْهُمْ تِسْعَةٌ وَأَرْبَعُونَ رَجُلًا وَقَدِمَ رَجُلٌ مِنْهُمْ مِنْ الشَّأْمِ فَسَأَلُوهُ أَنْ يُقْسِمَ فَافْتَدَى يَمِينَهُ مِنْهُمْ بِأَلْفِ دِرْهَمٍ فَأَدْخَلُوا مَكَانَهُ رَجُلًا آخَرَ فَدَفَعَهُ إِلَى أَخِي الْمَقْتُولِ فَقُرِنَتْ يَدُهُ بِيَدِهِ قَالُوا فَانْطَلَقَا وَالْخَمْسُونَ الَّذِينَ أَقْسَمُوا حَتَّى إِذَا كَانُوا بِنَخْلَةَ أَخَذَتْهُمْ السَّمَاءُ فَدَخَلُوا فِي غَارٍ فِي الْجَبَلِ فَانْهَجَمَ الْغَارُ عَلَى الْخَمْسِينَ الَّذِينَ أَقْسَمُوا فَمَاتُوا جَمِيعًا وَأَفْلَتَ الْقَرِينَانِ وَاتَّبَعَهُمَا حَجَرٌ فَكَسَرَ رِجْلَ أَخِي الْمَقْتُولِ فَعَاشَ حَوْلًا ثُمَّ مَاتَ قُلْتُ وَقَدْ كَانَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ أَقَادَ رَجُلًا بِالْقَسَامَةِ ثُمَّ نَدِمَ بَعْدَ مَا صَنَعَ فَأَمَرَ بِالْخَمْسِينَ الَّذِينَ أَقْسَمُوا فَمُحُوا مِنْ الدِّيوَانِ وَسَيَّرَهُمْ إِلَى الشَّأْمِ

قتیبہ بن سعید، ابوبشر اسماعیل بن ابراہیم اسدی، حجاج بن ابوعثمان، ابورجاء جو آل ابی قلابہ سے تھے، ابوقلابہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دن تخت پر عمر بن عبدالعزیز بیٹھے ہوئے تھے اور لوگوں کو اذن عام دیا کہ اندر آئیں جب لوگ آئے تو کہا کہ تم قسامہ کے متعلق کیا کہتے ہو، لوگوں نے کہا کہ قسامہ کے متعلق ہمارا یہ خیال ہے کہ اس کے ذریعہ قصاص لینا حق ہے اور خلفاء نے بھی اس کے ذریعہ قصاص لیا ہے پھر مجھ سے کہا کہ اے ابوقلابہ تم کیا کہتے ہو؟ اور مجھے لوگوں کے سامنے کھڑا کیا، میں نے کہا کہ اے امیر المومنین آپ کے پاس عرب کے شرفاء اور سردار موجود ہیں، اگر ان میں سے پچاس آدمی دمشق کے شادی شدہ آدمی کے متعلق گواہی دیں کہ اس نے زنا کیا ہے لیکن دیکھا نہیں تو کیا اسے سنگسار کر دیا جائے گا، انہوں نے عرض کیا کہ نہیں، میں نے کہا کہ اگر ان میں سے پچاس آدمی حمص کے ایک آدمی کے متعلق گواہی دیں کہ اس نے چوری کی تو کیا آپ اس کا ہاتھ کاٹ دیں گے جب کہ کسی نے دیکھا نہیں، انہوں نے کہا نہیں، میں نے کہا بخدا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بجز تین حالتوں کے کسی اور حالت میں کسی کو قتل نہیں کیا، ایک وہ جو قصاص میں قتل کیا گیا، جس نے شادی شدہ ہو کر زنا کیا، یا وہ جس نے اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کی، اور اسلام سے پھر گیا، کچھ لوگوں نے کہا کیا انس بن مالک نے یہ بیان نہیں کیا کہ آپ نے چوری میں ہاتھ کاٹا ہے اور آنکھیں پھڑوادی ہیں، پھر انہیں دھوپ میں ڈال دیا؟ میں نے کہا میں تم سے انس کی حدیث بیان کرتا ہوں مجھ سے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ قبیلہ عکل کے کچھ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور اسلام کی بیعت کی، زمین انہیں راس نہ آئی اور ان کے جسم مریض ہو گئے تو انہوں نے آپ سے شکایت کی، آپ نے فرمایا کہ تم لوگ ہمارے چرواہے کے پاس اونٹوں

میں کیوں نہیں جاتے کہ ان کا دودھ اور پیشاب پیو، ان لوگوں نے کہا کہ ضرور، چنانچہ وہ لوگ گئے اور انہوں نے اونٹوں کا پیشاب اور ان کا دودھ پیا، اور تندرست ہوگئے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چرواہے کو قتل کر کے اور جانور لے کر بھاگ گئے، یہ خبر آپ کو پہنچی تو ان کے پیچھے آپ نے آدمی بھیجے جو انہیں پکڑ کر لائے، آپ نے حکم دیا کہ ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیے جائیں اور انہے دھوپ میں ڈال دیا جائے، اور ان کی آنکھیں پھڑوادی جائیں، یہاں تک کہ وہ مر گئے، میں نے کہا اس سے زیادہ سخت کوئی چیز نہیں جو انہوں نے کی تھی کہ دین اسلام سے پھر گئے، قتل کیا اور چوری کی، عنبہ نے کہا کہ بخدا میں نے آج کی طرح کبھی نہیں سنا، ابوقلابہ کا بیان ہے میں نے کہا اے عنبہ تو میری حدیث کو رد کرتا ہے، عنبہ نے کہا کہ نہیں بلکہ تم نے حدیث کو اس طرح بیان کیا ہے جو حقیقت میں ہے۔ بخدا جب تک یہ بوڑھا ان (شامیوں) میں زندہ ہے یہ لوگ بھلائی کے ساتھ ہوں گے، میں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک سنت یہ ہے کہ آپ کے پاس انصار کے کچھ لوگ آئے آپ سے گفتگو کی، پھر ان میں ایک شخص باہر نکلا اور وہ قتل کر دیا گیا، اس کے بعد یہ لوگ باہر نکلے تو دیکھا کہ ان کا ساتھی خون میں تڑپ رہا ہے، وہ لوگ لوٹ کر آپ کی خدمت میں آئے اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارا جو ساتھی ہمارے ساتھ گفتگو کر رہا تھا وہ یہاں سے اٹھ کر باہر نکلا، اب ہم نے اسے دیکھا کہ وہ خون میں تڑپ رہا ہے، یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے، اور فرمایا کہ کس کے متعلق تم گمان کرتے ہو، یا فرمایا کہ کس کے متعلق تمہارا خیال ہے، کہ اسنے قتل کیا ہے، آپ نے یہود کو بلا بھیجا اور فرمایا کہ تم نے اس آدمی کو قتل کیا، انہوں نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا کہ کیا تم اس سے راضی ہو کہ یہود میں سے پچاس آدمی اس کی قسم کھائیں کہ ان لوگوں نے اس کو قتل نہیں کیا انہوں نے کہا کہ یہود اگر ہم سب کو قتل کر دیں تو پھر بھی قسم کھالیتے ہیں ان کو باک نہ ہوگا، آپ نے فرمایا کہ پھر تم لوگ پچاس قسمیں کھا کر دیت کے مستحق ہو جاؤ، ان لوگوں نے کہا کہ ہم تو قسم نہیں کھاتے، چنانچہ آپ نے ان کی طرف سے اپنا خون بہا ادا کر دیا، ابوقلابہ کہتے ہیں میں نے کہا ہذیل کے لوگوں نے ایک شخص کو زمانہ جاہلیت میں سے اپنے الگ کو دیا تھا، وہ مقام بطحاء میں کسی یمنی کے گھر اترا یمن والوں میں سے کسی کو خبر ہوئی تو اس پر تلوار سے حملہ کر کے اس کو قتل کر ڈالا، ہذیل کے لوگ آئے اور اس یمنی کو پکڑ کر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس حج کے زمانہ میں لے گئے اور ان لوگوں نے کہا اس نے ہمارے ساتھی کو قتل کیا ہے، اس یمنی نے کہا کہ ہذیلوں نے اس کو چھوڑ دیا، حضرت عمر نے کہا کہ ہذیلوں میں سے پچاس آدمی قسم کھائیں کہ انہوں نے اس کو نہیں چھوڑا، انچاس آدمیوں نے انہیں میں سے قسم کھائی، انہی لوگوں میں سے ایک شخص ملک شام سے آیا تھا، جس سے ان لوگوں نے قسم کھانے کو کہا، اس نے ایک ہزار درہم دے کر قسم کھانے سے معافی لے لی تو ان لوگوں نے ایک دوسرے آدمی کو اس کی جگہ پر شامل کر لیا، اور مقتول کے بھائی کے پاس لے جا کر اس کا ہاتھ اس سے ملوا دیا، لوگوں نے کہا کہ وہ دونوں اور پچاس آدمی بھی چلے جنہوں نے قسم کھائی تھی، یہاں تک کہ وہ لوگ مقام نخلہ میں پہنچے تو ان لوگوں کو بارش نے آگھیرا، وہ لوگ پہاڑ کی ایک غار میں جا گھسے غار ان پچاس آدمیوں پر دھنس گیا جنہوں نے قسم کھائی تھی، چنانچہ وہ لوگ مر گئے اور وہ

دونوں ہاتھ ملانے والے باقی بچ گئے اور ان دونوں کو ایک پتھر آکر لگا جس سے مقتول کے بھائی کا پاؤں ٹوٹ گیا، وہ ایک سال زندہ رہا پھر مر گیا، ابو قلابہ کا بیان ہے کہ میں کہتا ہوں کہ عبد الملک بن مروان نے ایک شخص کو قسامہ کی بناء پر قصاص دلوایا، پھر اپنی اس حرکت پر پیشیمان ہوا، چنانچہ پچاس قسم کھانے والوں کے متعلق حکم دیا گیا تو ان لوگوں کا نام دفتر سے کاٹ دیا گیا اور انکو شہر بدر کر دیا گیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابو بشر اسماعیل بن ابراہیم اسدی، حجاج بن ابو عثمان، ابو رجاء جو آل ابی قلابہ

جو شخص کسی قوم کے گھر میں جھانکے اور وہ لوگ اس کی آنکھ پھوڑ دیں تو اس کی دیت نہیں...

باب : خون بہا کا بیان

جو شخص کسی قوم کے گھر میں جھانکے اور وہ لوگ اس کی آنکھ پھوڑ دیں تو اس کی دیت نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 1793

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، عبید اللہ بن ابی بکر بن انس، حضرت انس

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ حُجْرٍ فِي بَعْضِ حُجَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ إِلَيْهِ بِمِشْقَصٍ أَوْ بِمَشَاقِصَ وَجَعَلَ يَخْتِلُهُ لِيَطْعُنَهُ

ابو النعمان، حماد بن زید، عبید اللہ بن ابی بکر بن انس، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض حجروں میں جھانکا تو آپ اسکی طرف تیر کا پھل لے کر کھڑے ہوئے اور اس طرح ظاہر کرنے لگے گویا اس کو چبھونا چاہتے ہیں۔

راوی : ابو النعمان، حماد بن زید، عبید اللہ بن ابی بکر بن انس، حضرت انس

باب : خون بہا کا بیان

جو شخص کسی قوم کے گھر میں جھانکے اور وہ لوگ اس کی آنکھ پھوڑ دیں تو اس کی دیت نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 1794

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ فِي جُحْرٍ فِي بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهِ رَأْسَهُ فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْتَظِرُنِي لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنَيْكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِذْنُ مِنْ قِبَلِ الْبَصَرِ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب سے روایت کرتے ہیں کہ سہل بن سعد ساعدی نے بیان کیا کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حجرے کے دروازے میں سے جھانکا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھجلانے کا آلہ تھا، جس سے آپ اپنے سر کو کھجلا رہے تھے، جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکو دیکھا تو ارشاد فرمایا کہ اگر میں جانتا کہ تو مجھے دیکھے گا تو میں یہ تیری آنکھ میں مارتا، (اس کے بعد) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اجازت لینے کا حکم تو دیکھنے ہی کے سبب دیا گیا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب

باب : خون بہا کا بیان

جو شخص کسی قوم کے گھر میں جھانکے اور وہ لوگ اس کی آنکھ پھوڑ دیں تو اس کی دیت نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 1795

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ امْرَأً اطَّلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ إِذْنٍ فَخَذَفْتَهُ بِعَصَاةٍ فَفَقَأْتَ عَيْنَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ جُنَاحٌ

علی بن عبداللہ، سفیان، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص تم کو بغیر اجازت کے جھانک کر دیکھے اور اس کو کنکر پھینک کر مارے اور اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو تجھ پر کوئی گناہ نہیں۔

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عاقلہ کا بیان...

باب: خون بہا کا بیان

عاقلہ کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 1796

راوی: صدقہ بن فضیل، ابن عینیہ، مطرف، شعبی، ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ مِمَّا لَيْسَ فِي الْقُرْآنِ وَقَالَ مَرَّةً مَا لَيْسَ عِنْدَ النَّاسِ فَقَالَ وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ مَا عِنْدَنَا إِلَّا مَا فِي الْقُرْآنِ إِلَّا فَهْمًا يُعْطَى رَجُلٌ فِي كِتَابِهِ وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قُلْتُ وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قَالَ الْعَقْلُ وَفِكَاكُ الْأَسِيرِ وَأَنْ لَا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

صدقہ بن فضیل، ابن عینیہ، مطرف، شعبی، ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت علی سے پوچھا گیا کیا آپ کے پاس کوئی چیز ہے جو قرآن میں نہیں۔ اور بعض دفعہ اس طرح کہا گیا کہ جو لوگوں کے پاس نہیں؟ تو حضرت علی نے کہا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے دانے کو اگایا اور جان کو پیدا کیا، کہ ہمارے پاس وہی چیز ہے جو قرآن میں ہے سوائے فہم کتاب کے جو کسی شخص کو دیا جاتا ہے اور اسکے جو صحیفہ میں ہے میں نے پوچھا صحیفہ میں کیا ہے، انہوں نے کہا کہ دیت اور قیدی کو آزاد کرنے کے متعلق احکام ہیں اور یہ کہ مسلم کافر کے عوض قتل نہ کیا جائے گا۔

راوی : صدقہ بن فضیل، ابن عینیہ، مطرف، شعبی، ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عورت کے جنین کا بیان...

باب : خون بہا کا بیان

عورت کے جنین کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1797

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، (دوسری سند) اسمعیل، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ، بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ مِنْ هُذَيْلٍ رَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى فَطَرَحَتْ جَنِينَهَا فَقَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، (دوسری سند) اسماعیل، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ، بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہذیل کی دو عورتوں نے ایک دوسرے کو پتھر پھینک کر مارا جس سے اسکے پیٹ کا بچہ گر

گیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں ایک غلام یا لونڈی تاوان میں دینے کا فیصلہ صادر فرمایا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، (دوسری سند) اسمعیل، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ، بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خون بہا کا بیان

عورت کے جنین کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1798

راوی: موسی بن اسمعیل، وهیب، هشام، اپنے والد سے وہ مغیرہ بن شعبہ سے وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ اسْتَشَارَهُمْ فِي إِمْلَاصِ الْمَرْأَةِ فَقَالَ الْمُغِيرَةُ قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْغُرَّةِ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ فَشَهِدَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِهِ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ہشام، اپنے والد سے وہ مغیرہ بن شعبہ سے وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے لوگوں سے حمل گرا دینے کی دیت کے بارے میں پوچھا تو مغیرہ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک غلام یا ایک لونڈی دیت میں دینے کا حکم صادر فرمایا ہے محمد بن مسلمہ نے گواہی دی کہ وہ بھی اس وقت حاضر تھے جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا فیصلہ دیا تھا۔

راوی : موسی بن اسمعیل، وہیب، ہشام، اپنے والد سے وہ مغیرہ بن شعبہ سے وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خون بہا کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1799

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ، ھشام اپنے والد

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ نَشَدَ النَّاسَ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي السِّقْطِ فَقَالَ الْمُغِيرَةُ أَنَا سَمِعْتُهُ قَضَى فِيهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ قَالَ ائْتِ مَنْ يَشْهَدُ مَعَكَ عَلَى هَذَا فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ أَنَا أَشْهَدُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هَذَا حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ اسْتَشَارَهُمْ فِي إِمْلَاصِ الْمَرْأَةِ مِثْلَهُ

عبید اللہ بن موسی، ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لوگوں سے مشورہ لیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حمل گرا دینے کے متعلق فیصلہ کرتے ہوئے کسی نے سنا ہے، مغیرہ نے کہا کہ میں نے سنا ہے آپ نے ایک غلام یا لونڈی تاوان دئے جانے کا حکم فرمایا تھا، حضرت عمر نے فرمایا کہ کوئی آدمی لاؤ جو تمہارے ساتھ اس پر گواہی دے، محمد بن سلمہ نے کہا کہ میں اس کی مثل پر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گواہی دیتا ہوں محمد بن عبد اللہ، محمد بن سابق، زائدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، مغیرہ بن شعبہ، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق روایت کرتے ہیں انہوں نے حمل گرا دیئے جانے کی دیت کے متعلق ان سے مشورہ کیا اور اسی پہلی حدیث کی مثل روایت کیا۔

راوی : عبید اللہ بن موسیٰ، ہشام اپنے والد

عورت کے جنین کا بیان اور یہ کہ دیت باپ پر اور باپ کے عصبہ پر ہے بیٹے پر نہیں۔...

باب : خون بہا کا بیان

عورت کے جنین کا بیان اور یہ کہ دیت باپ پر اور باپ کے عصبہ پر ہے بیٹے پر نہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1800

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي جَنِينِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي لَحْيَانَ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي قَضَى عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ تُوُفِّيَتْ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ مِيرَاثَهَا لِبَنِيهَا وَزَوْجِهَا وَأَنَّ الْعَقْلَ عَلَى عَصَبَتِهَا

عبداللہ بن یوسف، لیث، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی لحیان کی ایک عورت کے حمل گرانے میں ایک غلام یا لونڈی دینے کا حکم صادر فرمایا۔ پھر وہ عورت جس کے حق میں دیت کا فیصلہ کیا تھا مر گئی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ اسکی میراث اس کے بیٹوں اور اس کے شوہر کے لئے ہوگی، اور اس کی دیت اس کے عصبہ پر ہے

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خون بہا کا بیان

عورت کے جنین کا بیان اور یہ کہ دیت باپ پر اور باپ کے عصبہ پر ہے بیٹے پر نہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1801

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب و ابوسلمہ بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اقْتَتَلَتْ امْرَأَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِي بَطْنِهَا

فَاخْتَصَمُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى أَنَّ دِيَةَ جَنِينِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ وَلِيدَةٌ وَقَضَى أَنَّ دِيَةَ الْمَرْأَةِ عَلَى عَاقِلَتِهَا

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب وابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت کرتے ہیں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ ہذیل کی دو عورتوں نے جھگڑا کیا تو ایک نے دوسری کو پتھر مارا جس کے صدمہ سے وہ عورت مر گئی اور اس کے پیٹ کا بچہ بھی مر گیا، لوگ یہ مقدمہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے کر گئے تو آپ نے فیصلہ کیا کہ اس کے جنین کی دیت ایک غلام یا لونڈی ہے اس عورت کی دیت کا اس کے وارثوں کو حکم دیا

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب وابوسلمہ بن عبدالرحمن

اس شخص کا بیان جو غلام یا بچہ عاریتا طلب کرے...

باب : خون بہا کا بیان

اس شخص کا بیان جو غلام یا بچہ عاریتا طلب کرے

جلد : جلد سوم حدیث 1802

راوی: عمر بن زرارہ، اسمعیل بن ابراہیم، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَخَذَ أَبُو طَلْحَةَ بِيَدِي فَانْطَلَقَ بِي إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَنَسًا غُلَامٌ كَيِّسٌ فَلْيَخْدُمْكَ قَالَ فَخَدَمْتُهُ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ فَوَاللهِ مَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ صَنَعْتَ هَذَا هَكَذَا وَلَا لِشَيْءٍ لَمْ أَصْنَعْهُ لِمَ لَمْ تَصْنَعْ هَذَا هَكَذَا

عمر بن زرارہ، اسماعیل بن ابراہیم، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے، ابوطلحہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے

گئے اور کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انس ایک ہوشیار لڑکا ہے یہ آپ کی خدمت کرے گا، انس کا بیان ہے کہ میں نے سفر و حضر میں آپ کی خدمت کی لیکن خدا کی قسم جب بھی میں نے کوئی کام کیا آپ نے نہیں فرمایا کہ کیوں تونے یہ کام اس طرح کیا اور جب میں نے کوئی کام نہیں کیا تو آپ نے نہیں فرمایا کہ یہ کام کیوں نہیں کیا۔

راوی : عمر بن زرارہ، اسمعیل بن ابراہیم، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کان میں اور کنویں میں دب کر مرجانے والوں کا خون معاف ہے...

باب : خون بہا کا بیان

کان میں اور کنویں میں دب کر مرجانے والوں کا خون معاف ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1803

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجْمَائُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ چوپایوں کا زخمی کرنا بلا قصاص ہے اور کنویں میں گر کر اور کان کھودنے میں مر جانے والے کا خون معاف ہے، اور رکاز میں پانچواں حصہ ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، لیث، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چوپاؤں کا خون کرنا معاف ہے...

باب : خون بہا کا بیان

چوپاؤں کا خون کرنا معاف ہے

جلد : جلد سوم   حدیث   1804

راوی: مسلم، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجْمَاءُ عَقْلُهَا جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

مسلم، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ چوپائے قتل کریں تو معاف ہے اور کنواں کھودنے میں یا کان کھودنے میں دب کر مر جائے تو خون معاف ہے اور رکاز میں پانچواں حصہ ہے۔

راوی : مسلم، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا گناہ جو کسی ذمی کو بغیر گناہ کے قتل کر دے...

باب : خون بہا کا بیان

اس شخص کا گناہ جو کسی ذمی کو بغیر گناہ کے قتل کر دے

جلد : جلد سوم حدیث 1805

راوی: قیس بن حفص، عبدالواحد، حسن مجاهد، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهَدًا لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا

قیس بن حفص، عبدالواحد، حسن مجاہد، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے کسی ایسے شخص کو قتل کیا جس سے معاہدہ ہو تو وہ جنت کی خوشبو نہ پائے گا، حالانکہ اس کی خوشبو چالیس سال کی مسافت سے محسوس ہوتی ہے۔

راوی : قیس بن حفص، عبدالواحد، حسن مجاہد، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسلمان کافر کے عوض قتل نہ کیا جائے...

باب : خون بہا کا بیان

مسلمان کافر کے عوض قتل نہ کیا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 1806

راوی: احمد بن یونس، زہیر مطرف، عامر، ابوحجیفہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ أَنَّ عَامِرًا حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيٍّ ح حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ مِمَّا لَيْسَ فِي الْقُرْآنِ وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ مَرَّةً مَا لَيْسَ عِنْدَ النَّاسِ فَقَالَ وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ

وَبَرَأَ النَّسَمَةَ مَا عِنْدَنَا إِلَّا مَا فِي الْقُرْآنِ إِلَّا فَهْمًا يُعْطَى رَجُلٌ فِي كِتَابِهِ وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قُلْتُ وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قَالَ الْعَقْلُ وَفِكَاكُ الْأَسِيرِ وَأَنْ لَا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

احمد بن یونس، زہیر مطرف، عامر، ابوحجیفہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت علی سے کہا (دوسری سند) صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، مطرف، شعبی، ابوحجیفہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت علی سے سوال کیا کہ کیا آپ کے پاس کوئی ایسی چیز ہے جو قرآن میں نہیں ہے اور ابن عیینہ نے کبھی یہ بیان کیا (کہ آپ کے پاس کوئی ایسی چیز ہے) جو اور لوگوں کے پاس نہیں ہے؟ انہوں نے بیان کیا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے دانے کو اگایا اور جاندار کو پیدا کیا ہمارے پاس وہی ہے جو قرآن میں ہے سوائے فہم کتاب کے جو کسی شخص کو عطا کیا جاتا ہے اور اس چیز کے جو صحیفہ میں ہے، میں نے کہا کہ صحیفہ میں کیا ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ دیت اور غلام آزاد کرنے کے احکام اور یہ کہ مسلمان کافر کے عوض قتل نہ کیا جائے گا۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر مطرف، عامر، ابوحجیفہ

اس امر کا بیان کہ مسلمان یہودی کو غصہ کی حالت میں طمانچہ مارے۔...

باب: خون بہا کا بیان

اس امر کا بیان کہ مسلمان یہودی کو غصہ کی حالت میں طمانچہ مارے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1807

راوی: ابونعیم، سفیان، عمرو بن یحیی مازنی، یحیی، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُخَيِّرُوا بَيْنَ الْأَنْبِيَاءِ

ابونعیم، سفیان، عمرو بن یحیی مازنی، یحیی، ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا کہ انبیاء کے درمیان ایک دوسرے پر فضیلت نہ دو۔

راوی : ابونعیم، سفیان، عمرو بن یحیی مازنی، یحیی، ابوسعید خدری

باب : خون بہا کا بیان

اس امر کا بیان کہ مسلمان یہودی کو غصہ کی حالت میں طمانچہ مارے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1808

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، عمر بن یحیی مازنی، یحیی، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ الْيَهُودِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ لُطِمَ وَجْهُهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِكَ مِنْ الْأَنْصَارِ قَدْ لَطَمَ فِي وَجْهِي قَالَ ادْعُوهُ فَدَعَوْهُ قَالَ لِمَ لَطَمْتَ وَجْهَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي مَرَرْتُ بِالْيَهُودِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَى الْبَشَرِ قَالَ قُلْتُ وَعَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَخَذَتْنِي غَضْبَةٌ فَلَطَمْتُهُ قَالَ لَا تُخَيِّرُونِي مِنْ بَيْنِ الْأَنْبِيَاءِ فَإِنَّ النَّاسَ يَصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُفِيقُ فَإِذَا أَنَا بِمُوسَى آخِذٌ بِقَائِمَةٍ مِنْ قَوَائِمِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَفَاقَ قَبْلِي أَمْ جُوزِيَ بِصَعْقَةِ الطُّورِ

محمد بن یوسف، سفیان، عمر بن یحیی مازنی، یحیی، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہود میں سے ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا جس کے منہ پر طمانچہ مارا تھا، اس نے عرض کیا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کے انصار صحابہ میں سے ایک شخص نے میرے منہ پر طمانچہ مارا ہے، آپ نے فرمایا کہ اسے بلاؤ، چنانچہ وہ بلائے گئے، آپ نے فرمایا کہ تم نے ان کے منہ پر طمانچہ کیوں مارا؟ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں یہود کے پاس سے گزر رہا تھا کہ میں نے اسے کہتے ہوئے سنا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے موسیٰ کو تمام انسانوں پر فضیلت دی، میں نے کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھی؟ اس نے کہا ہاں۔ مجھے غصہ آگیا اور میں نے اس کے منہ پر طمانچہ مارا۔ آپ نے فرمایا کہ انبیاء میں

مجھے فضیلت نہ دو اس لئے قیامت کے روز سب بیہوش ہو جائیں گے اور سب سے پہلے میں ہوش میں آؤں گا تو دیکھوں گا کہ حضرت موسیٰ عرش کا ایک پایہ پکڑے کھڑے ہوں گے، میں نہیں جانتا کہ وہ ہم سے پہلے ہوش میں آئے ہوں گے یا کوہ طور پر ان کا بیہوش ہونا اس کا بدلہ ہو گا۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، عمر بن یحیی مازنی، یحیی، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

اللہ تعالی کا قول کہ شرک بہت بڑا ظلم ہے...

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

اللہ تعالی کا قول کہ شرک بہت بڑا ظلم ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1809

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابراهیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ شَقَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالُوا أَيُّنَا لَمْ يَلْبِسْ إِيمَانَهُ بِظُلْمٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَيْسَ بِذَاكَ أَلَا تَسْمَعُونَ إِلَى قَوْلِ لُقْمَانَ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ

قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی کہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم سے نہیں ملایا، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کو شاق گزرا اور وہ کہنے لگے کہ ہم میں سے کون ایسا ہے

جس نے ایمان کو ظلم سے نہ ملایا ہو، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم لوگوں نے حضرت لقمان کا قول نہیں سنا (جو انہوں نے اپنے بیٹے کو مخاطب کر کے کہا تھا) شرک بہت بڑا ظلم ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ شرک بہت بڑا ظلم ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1810

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، جریری، (دوسری سند) قیس بن حفص، اسمعیل بن ابراھیم، سعید جریری، عبدالرحمن بن ابی بکرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ ح و حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ ثَلَاثًا أَوْ قَوْلُ الزُّورِ فَمَا زَالَ يُكَرِّرُهَا حَتَّى قُلْنَا لَيْتَهُ سَكَتَ

مسدد، بشر بن مفضل، جریری، (دوسری سند) قیس بن حفص، اسماعیل بن ابراہیم، سعید جریری، عبدالرحمن بن ابی بکرہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بنایا جائے، والدین کی نافرمانی کی جائے اور جھوٹی گواہی دینا، تین بار آپ نے یہی ارشاد فرمایا، یا فرمایا کہ جھوٹ بولنا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو بار بار فرماتے رہے، یہاں تک کہ ہم لوگ کہنے لگے کہ کاش آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہو جاتے۔

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، جریری، (دوسری سند) قیس بن حفص، اسمعیل بن ابراہیم، سعید جریری، عبدالرحمن بن ابی بکرہ

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ شرک بہت بڑا ظلم ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1811

راوی: محمد بن حسین بن ابراهیم، عبید الله، شیبان، فراس، شعبی عبدالله بن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ جَائَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا الْكَبَائِرُ قَالَ الْإِشْرَاكُ بِاللهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ عُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ الْيَمِينُ الْغَمُوسُ قُلْتُ وَمَا الْيَمِينُ الْغَمُوسُ قَالَ الَّذِي يَقْتَطِعُ مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ هُوَ فِيهَا كَاذِبٌ

محمد بن حسین بن ابراہیم، عبید اللہ، شیبان، فراس، شعبی عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک اعرابی آیا اور دریافت کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبائر کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ کسی کو اللہ کا شریک بنانا، اس نے پوچھا پھر کون؟ آپ نے فرمایا کہ یمین غموس، میں نے دریافت کیا کہ یمین غموس کیا چیز ہے، آپ نے فرمایا کہ جو شخص کسی مسلمان کا مال ہضم کرنے کے لئے جھوٹی قسم کھاتا ہے۔

راوی: محمد بن حسین بن ابراہیم، عبید اللہ، شیبان، فراس، شعبی عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

جلد : جلد سوم حدیث 1812

راوی: خلاد بن یحیی، سفیان، منصور واعمش، ابووائل، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنُؤَاخَذُ بِمَا عَمِلْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ مَنْ أَحْسَنَ فِي الْإِسْلَامِ لَمْ يُؤَاخَذْ بِمَا عَمِلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَنْ أَسَاءَ فِي الْإِسْلَامِ أُخِذَ بِالْأَوَّلِ وَالْآخِرِ

خلاد بن یحیی، سفیان، منصور واعمش، ابووائل، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمارا مواخذہ ہمارے اعمال پر ہو گا جو ہم نے جاہلیت میں کئے تھے، آپ نے فرمایا کہ جس نے حالت اسلام میں نیکی کی، تو اس پر مواخذہ نہیں کیا جائے گا جو اس نے جاہلیت میں کیا ہے اور جس نے حالت اسلام میں برائی کی تو اس کے اگلے اور پچھلے اعمال پر مواخذہ ہو گا۔

راوی : خلاد بن یحیی، سفیان، منصور واعمش، ابووائل، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مرتد مرد اور مرتد عورت کا حکم اور ان سے توبہ کرانے کا بیان...

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

مرتد مرد اور مرتد عورت کا حکم اور ان سے توبہ کرانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1813

راوی: ابوالنعمان محمد بن فضل، حماد بن زید، ایوب، عکرمہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ أُتِيَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِزَنَادِقَةٍ فَأَحْرَقَهُمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَوْ كُنْتُ أَنَا لَمْ أُحْرِقْهُمْ لِنَهْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُعَذِّبُوا بِعَذَابِ اللَّهِ وَلَقَتَلْتُهُمْ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ

ابو النعمان محمد بن فضل، حماد بن زید، ایوب، عکرمہ سے روایت کرتے ہیں حضرت علی کے پاس زنادقہ لائے گئے تو ان کو حضرت علی نے جلادیا، حضرت ابن عباس کو جب یہ خبر ملی تو کہا کہ اگر میں ہوتا تو ان کو نہ جلاتا، اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا بلکہ میں ان لوگوں کو قتل کردیتا اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اپنا دین بدل ڈالا اسے قتل کردو۔

راوی: ابو النعمان محمد بن فضل، حماد بن زید، ایوب، عکرمہ

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

مرتد مرد اور مرتد عورت کا حکم اور ان سے توبہ کرانے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث　1814

راوی: مسدد، یحیی، قرہ بن خالد، حمید بن ہلال، ابوبردہ، حضرت موسیٰ اشعری

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَقْبَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِي رَجُلَانِ مِنْ الْأَشْعَرِيِّينَ أَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِي وَالْآخَرُ عَنْ يَسَارِي وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاكُ فَكِلَاهُمَا سَأَلَ فَقَالَ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ قَالَ قُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَطْلَعَانِي عَلَى مَا فِي أَنْفُسِهِمَا وَمَا شَعَرْتُ أَنَّهُمَا يَطْلُبَانِ الْعَمَلَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى سِوَاكِهِ تَحْتَ شَفَتِهِ قَلَصَتْ فَقَالَ لَنْ أَوْ لَا نَسْتَعْمِلُ عَلَى عَمَلِنَا مَنْ أَرَادَهُ وَلَكِنْ اذْهَبْ أَنْتَ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ إِلَى الْيَمَنِ ثُمَّ اتَّبَعَهُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِ أَلْقَى لَهُ وِسَادَةً قَالَ انْزِلْ وَإِذَا رَجُلٌ عِنْدَهُ مُوثَقٌ قَالَ مَا هَذَا قَالَ كَانَ يَهُودِيًّا فَأَسْلَمَ ثُمَّ تَهَوَّدَ

قَالَ اجْلِسْ قَالَ لَا أَجْلِسُ حَتَّى يُقْتَلَ قَضَائُ اللهِ وَرَسُولِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَأَمَرَبِهِ فَقُتِلَ ثُمَّ تَذَاكَرَا قِيَامَ اللَّيْلِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا أَمَّا أَنَا فَأَقُومُ وَأَنَامُ وَأَرْجُوفِي نَوْمَتِي مَا أَرْجُوفِي قَوْمَتِي

مسدد، یحیی، قرہ بن خالد، حمید بن ہلال، ابوبردہ، حضرت موسیٰ اشعری سے روایت کرتے ہیں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور میرے ساتھ اشعریوں کے دو آدمی تھے، ایک تو میرے دائیں ہاتھ کی طرف اور دوسرا بائیں طرف تھا، اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسواک کر رہے تھے، ان دونوں نے درخواست کی کہیں کا عامل مقرر کر دیں، تو آپ نے فرمایا کہ اے ابو موسیٰ، یا فرمایا کہ عبداللہ بن قیس، ابو موسیٰ کہتے ہیں کہ میں نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے انہوں نے مجھے اپنے دل کی بات نہیں بتائی، اور نہ میں جانتا تھا کہ یہ دونوں کسی عہدہ کے لئے درخواست کریں گے، اور میں گویا آپ کو مسواک کرتے دیکھ رہا تھا، جو آپ کے ہونٹوں میں دبائے ہوئے تھے، آپ نے فرمایا کہ ہم درخواست کرنے والے کو کبھی عامل نہیں بناتے، لیکن اے ابو موسیٰ یا فرمایا کہ اے عبداللہ بن قیس، تم یمن کو جاؤ، پھر ان کے پیچھے معاذ بن جبل کو روانہ کیا، جب معاذ یمن پہنچے تو ابو موسیٰ نے انکے لئے بچھونا بچھایا اور کہا کہ اترو، تو اس وقت ایک آدمی کو ان کے پاس بیٹھا ہوا پایا جو بندھا ہوا تھا، پوچھا یہ کیا ہے، کہا یہ یہودی تھا پھر اسلام لایا، پھر یہودی ہو گیا ابو موسیٰ نے کہا بیٹھ جاؤ، انہوں نے کہا کہ اس وقت تک نہ بیٹھوں گا جب تک اس کو قتل نہ کیا جائے، اللہ اور اسکے رسول کا یہی حکم ہے، تین بار یہ کہا، چنانچہ حکم قتل پر قتل کر دیا گیا، پھر ہم نے شب بیداری کا تذکرہ کیا تو ان میں سے ایک نے کہا کہ میں تورات کو عبادت کرتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور نیند میں اس چیز کی امید رکھتا ہوں جس کی بیداری میں رکھتا ہوں۔

راوی : مسدد، یحیی، قرہ بن خالد، حمید بن ہلال، ابوبردہ، حضرت موسیٰ اشعری

اس شخص کے قتل کرنے کا بیان جو فرائض کے قبول کرنے سے انکار کرے۔۔۔

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

اس شخص کے قتل کرنے کا بیان جو فرائض کے قبول کرنے سے انکار کرے۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شهاب، عبید الله بن عبد الله بن عتبه، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنْ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَدْ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهِ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ أَنْ قَدْ شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوئی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ بنے تو عرب کے بعض لوگ کافر ہوگئے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اے ابوبکر آپ کس طرح لوگوں سے جہاد کریں گے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما چکے ہیں کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جہاد کروں یہاں تک کہ لا الہ الا اللہ کہیں جس نے یہ کہا اس نے مجھ سے اپنی جان ومال کو بچالیا، مگر اس کے حق کے ساتھ اور اس کا حساب اللہ پر ہے، ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا بخدا میں اس سے جہاد کروں گا جس نے نماز اور زکوۃ میں فرق کیا، کہ زکوۃ مال کا حق ہے، بخدا اگر یہ لوگ ایک بکری کا بچہ بھی جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیتے تھے مجھ کو نہ دیں گے تو میں انسے اس نہ دینے پر جہاد کروں گا، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے خدا کی قسم میں نے دیکھا کہ ابوبکر جو کہہ رہے ہیں وہ صرف اس وجہ سے کہ اللہ نے ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سینہ جہاد کیلئے کھول دیا ہے، چنانچہ میں نے جان لیا کہ وہ حق پر تھے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب ذمی یا اس کے علاوہ کوئی شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کنایۃ برا بھلا کہے اور ص...

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

جب ذمی یا اس کے علاوہ کوئی شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کنایۃ برا بھلا کہے اور صراحۃ نہ کہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1816

راوی: محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ، شعبہ، ہشام بن زید بن انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَرَّ يَهُودِيٌّ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرُونَ مَا يَقُولُ قَالَ السَّامُ عَلَيْكَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا نَقْتُلُهُ قَالَ لَا إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ

محمد بن مقاتل، ابو الحسن، عبد اللہ، شعبہ، ہشام بن زید بن انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ ان کو بیان کرتے ہوئے سنا گیا کہ ایک یہودی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرا اور کہا کہ السام علیک (تم پر موت ہو) آپ نے فرمایا کہ وعلیک (تم ہی پر ہو) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو یہ جو کہتا ہے؟ اس نے السام علیک کہا، لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا ہم اس کو قتل نہ کر دیں آپ نے فرمایا کہ نہیں (پھر فرمایا) کہ جب تمہیں اہل کتاب سلام کریں تو تم وعلیکم کہو۔

راوی : محمد بن مقاتل، ابو الحسن، عبد اللہ، شعبہ، ہشام بن زید بن انس بن مالک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

جب ذمی یا اس کے علاوہ کوئی شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کنایۃ برا بھلا کہے اور صراحۃ نہ کہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1817

راوی: ابونعیم، ابن عیینه، زهری، عروه، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ اسْتَأْذَنَ رَهْطٌ مِنْ الْيَهُودِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ فَقُلْتُ بَلْ عَلَيْكُمْ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ قُلْتُ أَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ

ابونعیم، ابن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہود کی ایک جماعت نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اندر آنے کی اجازت طلب کی (وہ لوگ اندر آئے) تو کہا السَّامُ عَلَيْكَ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے کہا تم پر ہلاکت ہو اور لعنت ہو، آپ نے فرمایا کہ اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اللہ رفیق ہے ہر امر میں رفیق (نرمی) پسند کرتا ہے، میں نے کہا آپ نے نہیں سنا جو انہوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے بھی تو وَعَلَيْكُم کہہ دیا۔

راوی: ابونعیم، ابن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

جب ذمی یا اس کے علاوہ کوئی شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کنایۃ برا بھلا کہے اور صراحۃ نہ کہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1818

راوی: مسدد، یحیی، بن سعید، سفیان ومالک، بن انس، عبدالله بن دینار، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ

عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْيَهُودَ إِذَا سَلَّمُوا عَلَى أَحَدِكُمْ إِنَّمَا يَقُولُونَ سَامٌ عَلَيْكَ فَقُلْ عَلَيْكَ

مسدد، یحیی، بن سعید، سفیان ومالک، بن انس، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہود جب تم میں سے کسی کو سلام کرے تو وہ سَامٌ عَلَیْکَ (تجھ پر موت آئے) کہتے ہیں تم بھی وعَلَیْکَ کہو اس کے جواب میں۔

راوی : مسدد، یحیی، بن سعید، سفیان ومالک، بن انس، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔...

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1819

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، شقیق، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْكِي نَبِيًّا مِنْ الْأَنْبِيَاءِ ضَرَبَهُ قَوْمُهُ فَأَدْمَوْهُ فَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَيَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

عمر بن حفص، حفص، اعمش، شقیق، حضرت عبداللہ کا قول نقل کرتے ہیں کہ گویا میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک نبی کا واقعہ بیان کرتے ہوئے دیکھ رہا تھا، جن کو ان کی قوم نے مارا اور لہولہان کر دیا، اور وہ اپنے چہرے سے خون صاف کر رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ اے پروردگار میری قوم کو بخش دے کہ وہ لوگ ناواقف ہیں۔

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، شقیق، حضرت عبداللہ

خوارج اور ملحدین کے قتل کرنے کا بیان...

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

خوارج اور ملحدین کے قتل کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1820

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، خیثمہ، سوید بن غفلہ حضرت علی

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا خَيْثَمَةُ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَوَاللَّهِ لَأَنْ أَخِرَّ مِنْ السَّمَائِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَكْذِبَ عَلَيْهِ وَإِذَا حَدَّثْتُكُمْ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ فَإِنَّ الْحَرْبَ خِدْعَةٌ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَخْرُجُ قَوْمٌ فِي آخِرِ الزَّمَانِ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ سُفَهَائُ الْأَحْلَامِ يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ لَا يُجَاوِزُ إِيمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ فَأَيْنَمَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ فَإِنَّ فِي قَتْلِهِمْ أَجْرًا لِمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، خیثمہ، سوید بن غفلہ حضرت علی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا جب میں تم سے کوئی حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیان کروں تو بخدا آسمان سے گرایا جانا مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں آپ کی طرف جھوٹی بات منسوب کروں، اور جب میں تم سے اس چیز کے متعلق گفتگو کروں جو ہمارے اور تمہارے درمیان ہے (تو میں اس میں جھوٹ نہ بولوں گا، اس لئے کہ حدیث جنگ سے مختلف ہے) جنگ تو فریب ہے میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ آخری زمانہ میں ایک قوم پیدا ہوگی جو نو عمر اور کم عقل ہوں گے، باتیں تو اچھے لوگوں جیسی کریں گے (لیکن) ان کا ایمان ان کے حلق کے نیچے نہیں اترے گا (حنوق یا حناجر کا لفظ فرمایا) وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے تم جہاں بھی ایسے لوگوں کو پاؤ قتل کر دو، اس لئے کہ قیامت کے دن اس کو اجر ملے گا۔ جس نے انہیں قتل

کیا۔

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، خیثمہ، سوید بن غفلہ حضرت علی

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

خوارج اور ملحدین کے قتل کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1821

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، عطاء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَعَطَائِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُمَا أَتَيَا أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَسَأَلَاهُ عَنْ الْحَرُورِيَّةِ أَسَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أَدْرِي مَا الْحَرُورِيَّةُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ وَلَمْ يَقُلْ مِنْهَا قَوْمٌ تَحْقِرُونَ صَلَاتَكُمْ مَعَ صَلَاتِهِمْ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حُلُوقَهُمْ أَوْ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنْ الرَّمِيَّةِ فَيَنْظُرُ الرَّامِي إِلَى سَهْمِهِ إِلَى نَصْلِهِ إِلَى رِصَافِهِ فَيَتَمَارَى فِي الْفُوقَةِ هَلْ عَلِقَ بِهَا مِنْ الدَّمِ شَيْئٌ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، عطاء کے پاس آئے اور اس سے حروریہ کے متعلق پوچھا کہ آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق کچھ سنا ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں نہیں جانتا حروریہ کیا ہے، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اس امت میں کچھ لوگ پیدا ہوں گے یہ نہیں فرمایا کہ اس امت سے پیدا ہوں گے، تم اپنی نمازوں کو ان کی نمازوں کے مقابلہ میں حقیر جانو گے وہ لوگ قرآن پڑھیں گے مگر اس طرح کہ ان کے حلقوں سے یا فرمایا حناجر سے نیچے نہیں اترے گا وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے اور شکاری اپنے تیر کو اور اس کے پھل کو اور اس کے پروں کو دیکھتا ہے اور شک کرتا ہے کہ ان میں کچھ خون لگا ہوا ہے یا نہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، عطاء

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

خوارج اور ملحدین کے قتل کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1822

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وهب، عبدالله بن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ وَذَكَرَ الْحَرُورِيَّةَ فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْرُقُونَ مِنْ الْإِسْلَامِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنْ الرَّمِيَّةِ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمر اپنے والد کے متعلق بیان کرتے ہیں انہوں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا اور حروریہ کا ذکر کیا تو کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ وہ لوگ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو تالیف قلوب کے لئے یا اس خیال سے کہ لوگ اس سے نفرت کرنے لگیں۔۔۔

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

اس شخص کا بیان جو تالیف قلوب کے لئے یا اس خیال سے کہ لوگ اس سے نفرت کرنے لگیں۔

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابوسلمہ، ابوسعید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ جَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ذِي الْخُوَيْصِرَةِ التَّمِيمِيُّ فَقَالَ اعْدِلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ وَيْلَكَ وَمَنْ يَعْدِلُ إِذَا لَمْ أَعْدِلْ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ دَعْنِي أَضْرِبْ عُنُقَهُ قَالَ دَعْهُ فَإِنَّ لَهُ أَصْحَابًا يَحْقِرُ أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ مَعَ صَلَاتِهِ وَصِيَامَهُ مَعَ صِيَامِهِ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ يُنْظَرُ فِي قُذَذِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُ فِي نَصْلِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُ فِي رِصَافِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُ فِي نَضِيِّهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ قَدْ سَبَقَ الْفَرْثَ وَالدَّمَ آيَتُهُمْ رَجُلٌ إِحْدَى يَدَيْهِ أَوْ قَالَ ثَدْيَيْهِ مِثْلُ ثَدْيِ الْمَرْأَةِ أَوْ قَالَ مِثْلُ الْبَضْعَةِ تَدَرْدَرُ يَخْرُجُونَ عَلَى حِينِ فُرْقَةٍ مِنْ النَّاسِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَشْهَدُ سَمِعْتُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَشْهَدُ أَنَّ عَلِيًّا قَتَلَهُمْ وَأَنَا مَعَهُ جِيءَ بِالرَّجُلِ عَلَى النَّعْتِ الَّذِي نَعَتَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَنَزَلَتْ فِيهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ

عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابوسلمہ، ابوسعید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مال غنیمت تقسیم کر رہے تھے۔ کہ عبداللہ بن ذی الخویصرہ تمیمی آیا اور کہا کہ اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عدل سے کام لیجئے، آپ نے فرمایا کہ تیری خرابی ہو جب میں عدل نہ کروں تو اور کون عدل کرے گا، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب نے عرض کیا مجھے اجازت دیں کہ اس کی گردن اڑادوں آپ نے فرمایا کہ اس کو چھوڑ دو اس کے ایسے ساتھی ہیں کہ تم میں سے ایک شخص ان کی نماز کے مقابلہ میں اپنی نماز کو حقیر سمجھتا ہے، اور اپنے روزے کو ان کے روزے کے مقابلے میں حقیر سمجھتا ہے۔ وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے، اس کے پروں میں دیکھا جائے تو کچھ معلوم نہیں ہوتا، پھر اس کے پھل میں دیکھا جائے تو معلوم نہیں ہوتا، حالانکہ وہ خون اور گوبر سے ہو کر گزرا ہے ان کی نشانی یہ ہوگی کہ ان میں ایک ایسا آدمی ہوگا جس کا ایک ہاتھ یا ایک چھاتی عورت کی ایک چھاتی کی طرح ہوگی، یا فرمایا کہ گوشت کے لوتھڑے کی طرح ہوگی، اور ہلتی ہوگی، لوگوں کے تفرقہ کے وقت نکلیں گے، ابوسعید کا بیان ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت علی نے لوگوں کو قتل کیا میں ان کے پاس تھا، اس وقت ایک شخص اسی صورت کا لایا گیا جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا، ابوسعد کا بیان ہے کہ آیت، ﴿ وَمِنْهُمْ مَنْ يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ ﴾، اسی شخص کے بارے میں نازل ہوئی۔

راوی : عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابوسلمہ، ابوسعید

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

اس شخص کا بیان جو تالیف قلوب کے لئے یا اس خیال سے کہ لوگ اس سے نفرت کرنے لگیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 1824

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، عبدالواحد، شیبانی، یسیربن عمرو

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا يُسَيْرُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ قُلْتُ لِسَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ هَلْ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْخَوَارِجِ شَيْئًا قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ وَأَهْوَى بِيَدِهِ قِبَلَ الْعِرَاقِ يَخْرُجُ مِنْهُ قَوْمٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الْإِسْلَامِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنْ الرَّمِيَّةِ

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، شیبانی، یسیر بن عمرو سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے سہل بن حنیف سے پوچھا کہ کیا تم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوارج کے متعلق کچھ فرماتے ہوئے سنا کہ اپنا ہاتھ آپ نے عراق کی طرف بڑھاتے ہوئے فرمایا کہ وہاں سے ایک قوم نکلے گی وہ لوگ اس طرح قرآن پڑھیں گے کہ ان کے حلقوں سے نیچے نہیں اترے گا، وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے کہ جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، عبدالواحد، شیبانی، یسیر بن عمرو

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ قیامت اس وقت تک نہ قائم ہوگی جب تک کہ دو جماع...

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ قیامت اس وقت تک نہ قائم ہوگی جب تک کہ دو جماعتوں میں جنگ نہ ہوگی۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1825

راوی: علی، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقْتَتِلَ فِئَتَانِ دَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ

علی، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کہ دو جماعتوں میں جنگ نہ ہوگی، اور ان دونوں کا دعوی ایک ہوگا (یعنی ان دونوں میں سے ہر ایک حق پر ہونے کا مدعی ہوگا)۔

راوی : علی، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تاویل کرنے والوں کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں...

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

تاویل کرنے والوں کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 1826

راوی: اسحاق بن ابراهيم، وکیع، ح، یحیی، وکیع، اعمش، ابراهيم، علقمہ، عبداللہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ شَقَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى

اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالُوا أَيُّنَا لَمْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ كَمَا تَظُنُّونَ إِنَّمَا هُوَ كَمَا قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللہِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ

اسحاق بن ابراہیم، وکیع، ح، یحیی، وکیع، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جس وقت یہ آیت نازل ہوئی کہ جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم سے نہیں ملایا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب پر یہ بہت شاق گزرا کہ اور ان لوگوں نے کہا کہ ہم میں سے کسی نے اپنے نفس پر ظلم نہیں کیا؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بات یہ نہیں جیسا کہ تم گمان کرتے ہو، وہ تو صرف یہ ہے کہ لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا تھا کہ اے بیٹے اللہ کا شریک نہ بنا بیشک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔

راوی: اسحاق بن ابراہیم، وکیع، ح، یحیی، وکیع، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

تاویل کرنے والوں کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 1827

راوی: عبدان، عبداللہ، معمر، زہری، محمود بن ربیع، عتبان بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللہِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ سَمِعْتُ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ غَدَا عَلَيَّ رَسُولُ اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ أَيْنَ مَالِكُ بْنُ الدُّخْشُنِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَّا ذَلِكَ مُنَافِقٌ لَا يُحِبُّ اللہَ وَرَسُولَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَقُولُوهُ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللہُ يَبْتَغِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللہِ قَالَ بَلَى قَالَ فَإِنَّهُ لَا يُوَافَى عَبْدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِهِ إِلَّا حَرَّمَ اللہُ عَلَيْهِ النَّارَ

عبدان، عبداللہ، معمر، زہری، محمود بن ربیع، عتبان بن مالک سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میرے پاس صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو ایک شخص نے کہا کہ مالک بن دخشن کہاں ہے تو ہم میں سے ایک شخص نے کہا کہ

وہ منافق ہے، اللہ اور اس کے رسول سے محبت نہیں کرتا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم نہیں جانتے کہ وہ ﴿لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ﴾ محض اللہ کی رضاجوئی کے لئے کہتا ہے، اس نے کہا ہاں، تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص بھی اس کلمہ کو دل کے خلوص کے ساتھ کہے گا اللہ قیامت کے دن اس پر آگ کو حرام کر دے گا۔

راوی: عبدان، عبداللہ، معمر، زہری، محمود بن ربیع، عتبان بن مالک

باب : مرتدوں اور دشمنوں سے توبہ کرانا

تاویل کرنے والوں کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 1828

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، ابوعوانہ، حصین، فلاں (سعد بن عبیدہ)

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ فُلَانٍ قَالَ تَنَازَعَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحِبَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ فَقَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لِحِبَّانَ لَقَدْ عَلِمْتُ مَا الَّذِي جَرَّأَ صَاحِبَكَ عَلَى الدِّمَاءِ يَعْنِي عَلِيًّا قَالَ مَا هُوَ لَا أَبَا لَكَ قَالَ شَيْءٌ سَمِعْتُهُ يَقُولُهُ قَالَ مَا هُوَ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالزُّبَيْرَ وَأَبَا مَرْثَدٍ وَكُلُّنَا فَارِسٌ قَالَ انْطَلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ حَاجٍ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ هَكَذَا قَالَ أَبُو عَوَانَةَ حَاجٍ فَإِنَّ فِيهَا امْرَأَةً مَعَهَا صَحِيفَةٌ مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى الْمُشْرِكِينَ فَأْتُونِي بِهَا فَانْطَلَقْنَا عَلَى أَفْرَاسِنَا حَتَّى أَدْرَكْنَاهَا حَيْثُ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسِيرُ عَلَى بَعِيرٍ لَهَا وَقَدْ كَانَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ بِمَسِيرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ فَقُلْنَا أَيْنَ الْكِتَابُ الَّذِي مَعَكِ قَالَتْ مَا مَعِي كِتَابٌ فَأَنَخْنَا بِهَا بَعِيرَهَا فَابْتَغَيْنَا فِي رَحْلِهَا فَمَا وَجَدْنَا شَيْئًا فَقَالَ صَاحِبَايَ مَا نَرَى مَعَهَا كِتَابًا قَالَ فَقُلْتُ لَقَدْ عَلِمْنَا مَا كَذَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ حَلَفَ عَلِيٌّ وَالَّذِي يُحْلَفُ بِهِ لَتُخْرِجِنَّ الْكِتَابَ أَوْ لَأُجَرِّدَنَّكِ فَأَهْوَتْ إِلَى حُجْزَتِهَا وَهِيَ مُحْتَجِزَةٌ بِكِسَاءٍ فَأَخْرَجَتْ الصَّحِيفَةَ فَأَتَوْا بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ خَانَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ دَعْنِي فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا حَاطِبُ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي أَنْ لَا أَكُونَ مُؤْمِنًا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَلَكِنِّي أَرَدْتُ أَنْ يَكُونَ لِي عِنْدَ الْقَوْمِ يَدٌ يُدْفَعُ بِهَا عَنْ أَهْلِي وَمَالِي وَلَيْسَ مِنْ أَصْحَابِكَ أَحَدٌ إِلَّا لَهُ هُنَالِكَ مِنْ قَوْمِهِ مَنْ يَدْفَعُ اللَّهُ بِهِ عَنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ قَالَ صَدَقَ لَا تَقُولُوا لَهُ إِلَّا خَيْرًا قَالَ فَعَادَ عُمَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ خَانَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ دَعْنِي فَلِأَضْرِبْ عُنُقَهُ قَالَ أَوَلَيْسَ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللَّهَ اطَّلَعَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ أَوْجَبْتُ لَكُمْ الْجَنَّةَ فَاغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ خَاخٍ أَصَحُّ وَلَكِنْ كَذَا قَالَ أَبُو عَوَانَةَ حَاجٍ وَحَاجٍ تَصْحِيفٌ وَهُوَ مَوْضِعٌ وَهُشَيْمٌ يَقُولُ خَاخٍ

موسی بن اسماعیل، ابو عوانہ، حصین، فلاں (سعد بن عبیدہ) سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابو عبدالرحمن اور حبان بن عطیہ میں جھگڑا ہوا تو ابو عبدالرحمن نے حبان سے کہا کہ میں اس بات کو جانتا ہوں جس نے تمہارے دوست یعنی حضرت علی کو خونریزی پر دلیر کر دیا ہے، حبان نے کہا کہ وہ کیا ہے تیرا باپ نہ ہو، ابو عبدالرحمن نے کہا کہ میں نے ان کو کہتے ہوئے سنا ہے، حبان نے کہا کہ وہ بتا، کیا ہے، ابو عبدالرحمن نے کہا وہ بیان کرتے تھے کہ مجھے زبیر اور ابو مرثد کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا اور ہم سب سوار تھے، آپ نے فرمایا کہ تم لوگ جاؤ، یہاں تک کہ روضہ حاج میں پہنچو، ابو سلمہ کا بیان ہے کہ ابو عوانہ نے حاج کا لفظ ہی کہا تھا وہاں ایک عورت ہو گی جس کے پاس حاطب بن بلتعہ کا خط مشرکین کے نام ہو گا، اس کو میرے پاس لے آؤ، چنانچہ ہم لوگ اپنے گھوڑوں پر چلے یہاں تک کہ ہم نے اسے وہیں پالیا، جہاں کے متعلق آپ نے ارشاد فرمایا تھا۔ وہ اپنے اونٹ پر چلی جارہی تھی، (حاطب) نے اہل مکہ کے نام نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روانگی کے متعلق لکھا تھا کہ ہم نے کہا کہ کہاں ہے تیرے پاس خط ہے ہم نے اس کے اونٹ کو بٹھا دیا، اور اس کے کجاوے میں تلاش کیا لیکن ہمیں نہیں ملا، میرے ساتھی نے کہا کہ ہم اس کے پاس کوئی خط نہیں دکھائی دیتا، حضرت علی کا بیان ہے کہ میں نے کہا کہ ہمیں یقین ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جھوٹ نہیں کہا، حضرت علی نے قسم کھائی اس ذات کی جس کی قسم کھائی جاتی ہے تو وہ خط نکال ورنہ میں تجھے ننگا کر دوں گا، وہ عورت کمر کی طرف جھکی اور کمر سے ایک چادر باندھی ہوئی تھی اس میں سے خط نکالا، یہ لوگ اسکو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے حاضر ہوئے، حضرت عمر نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس نے اللہ اور اس کے رسول اور مومنین سے خیانت کی ہے، مجھے اجازت دیں کہ اس کی گردن اڑا دوں، آپ نے فرمایا کہ اے حاطب تجھے اس چیز پر کس نے آمادہ کیا، حاطب نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے لئے کیا ہے کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانے والا نہ رہوں، لیکن میں نے چاہا کہ اس قوم پر میرا کچھ احسان ہو تاکہ میرے اہل اور مال کی حفاظت ہو، اور آپ کے اصحاب میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جس کے کچھ لوگ وہاں نہ ہوں، اللہ ان کے ذریعے ان کے اہل وعیال کی حفاظت کرتا ہے، آپ نے فرمایا کہ ٹھیک کہا، تم لوگ سوائے خیر کے اور کوئی بات نہ کہو، حضرت عمر

رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دوبارہ عرض کیا اور کہا کہ اس نے اللہ اور اس کے رسول سے خیانت کی آپ مجھے اجازت دیں کہ میں اس کی گردن اڑادوں، آپ نے کہا یہ بدری نہیں ہے اور کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ ان کے دلوں کے حال سے آگاہ ہے، اور فرمادیا جو چاہو کرو، تمہارے لئے جنت واجب ہوگئی، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آنکھیں ڈب ڈبا گئیں اور کہا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں۔

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، ابوعوانہ، حصین، فلاں (سعد بن عبیدہ(

باب : جبر کرنے کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ مگر وہ جس پر جبر کیا گیا۔ اور اس کا قلب ایمان سے مطمئن ہے...

باب : جبر کرنے کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ مگر وہ جس پر جبر کیا گیا۔ اور اس کا قلب ایمان سے مطمئن ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1829

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی بلال، بن اسامہ، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أُسَامَةَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ أَنْجِ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَالْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ وَابْعَثْ عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ

یحیی بن بکیر، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی بلال، بن اسامہ، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں دعا پڑھا کرتے تھے کہ اے اللہ، عیاش بن ابی ربیعہ اور سلمہ بن ہشام اور ولید بن ولید کو (کفار کے ظلم سے) نجات دے دے، اے اللہ کمزور مسلمانوں کو نجات دیدے، اے اللہ اپنی گرفت (قبیلہ مضر پر سخت کر) اور ان کو حضرت یوسف کے قحط میں مبتلا کر دے۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی بلال، بن اسامہ، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو کفر پر مار کھانے اور قتل کئے جانے اور ذلت کو ترجیح دے۔۔۔

باب : جبر کرنے کا بیان

اس شخص کا بیان جو کفر پر مار کھانے اور قتل کئے جانے اور ذلت کو ترجیح دے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1830

راوی: محمد بن عبداللہ حوشب طائفی، عبدالوھاب، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوْشَبٍ الطَّائِفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَأَنْ يَكْرَهَ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ

محمد بن عبداللہ حوشب طائفی، عبدالوہاب، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تین باتیں جس شخص میں پائی جائیں وہ ایمان کی لذت پائے گا، یہ کہ اللہ اور اس کا رسول اس کو تمام چیزوں سے محبوب ہوں، اور یہ کہ اگر کسی آدمی سے محبت کرے تو صرف خدا کی خاطر کرے اور تیسرے یہ کہ کفر کی طرف لوٹ جانے کو اس طرح ناپسند کرے کہ جس طرح آگ میں ڈالے جانے کو ناپسند کرتا ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ حوشب طائفی، عبد الوہاب، ایوب، ابو قلابہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جبر کرنے کا بیان

اس شخص کا بیان جو کفر پر مار کھانے اور قتل کئے جانے اور ذلت کو ترجیح دے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1831

راوی: سعید بن سلیمان، عباد، اسمعیل، قیس، سعید بن زید

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ سَمِعْتُ قَيْسًا سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَإِنَّ عُمَرَ مُوثِقِي عَلَى الْإِسْلَامِ وَلَوْ انْقَضَّ أُحُدٌ مِمَّا فَعَلْتُمْ بِعُثْمَانَ كَانَ مَحْقُوقًا أَنْ يَنْقَضَّ

سعید بن سلیمان، عباد، اسماعیل، قیس، سعید بن زید سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں دیکھتا تھا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھ کو اسلام کی وجہ سے باندھ دیا کرتے تھے، اور اب حال یہ ہے کہ اگر احد پہاڑ اس کی وجہ سے پھٹ جائے جو تم نے حضرت عثمان کے ساتھ کیا ہے تو وہ بجا ہے۔

راوی : سعید بن سلیمان، عباد، اسمعیل، قیس، سعید بن زید

باب : جبر کرنے کا بیان

اس شخص کا بیان جو کفر پر مار کھانے اور قتل کئے جانے اور ذلت کو ترجیح دے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1832

راوی: مسدد، یحیی، اسمعیل، قیس، خباب بن ارت

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً لَهُ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَقُلْنَا أَلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا أَلَا تَدْعُو لَنَا فَقَالَ قَدْ كَانَ مَنْ قَبْلَكُمْ يُؤْخَذُ الرَّجُلُ فَيُحْفَرُ لَهُ فِي الْأَرْضِ فَيُجْعَلُ فِيهَا فَيُجَاءُ بِالْمِنْشَارِ فَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ فَيُجْعَلُ نِصْفَيْنِ وَيُمْشَطُ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ لَحْمِهِ وَعَظْمِهِ فَمَا يَصُدُّهُ ذَلِكَ عَنْ دِينِهِ وَاللهِ لَيَتِمَّنَّ هَذَا الْأَمْرُ حَتَّى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مِنْ صَنْعَاءَ إِلَى حَضْرَمَوْتَ لَا يَخَافُ إِلَّا اللهَ وَالذِّئْبَ عَلَى غَنَمِهِ وَلَكِنَّكُمْ تَسْتَعْجِلُونَ

مسدد، یحیی، اسماعیل، قیس، خباب بن ارت سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک چادر کا تکیہ بنائے ہوئے تھے اور کعبہ کے سائے میں بیٹھے ہوئے تھے ہم نے شکایت کی کہ کیوں ہمارے لئے مدد طلب نہیں کرتے، ہمارے لئے دعا کیوں نہیں کرتے، آپ نے فرمایا کہ تم سے پہلے جو لوگ تھے ان کو پکڑ کر زمین کھود کر اس میں بٹھایا جاتا، اور آرا اس کے اوپر سے چلا کر ٹکڑے کر دیا جاتا اور لوہے کی کنگھیوں سے اس کا گوشت اور ہڈی چیر ڈالتے، لیکن یہ برتاؤ ان کو دین سے نہیں روکتا تھا، خدا کی قسم یہ دین پورا ہو کر رہے گا، یہاں تک کہ سوار صنعاء سے حضر موت تک جائے گا اور اللہ کے سوا اس کو کسی کا ڈر نہ ہو گا، لیکن تم لوگ عجلت سے کام لیتے ہو،

راوی: مسدد، یحیی، اسمعیل، قیس، خباب بن ارت

مجبور وغیرہ کا اپنے حقوق فروخت کرنے کا بیان...

باب: جبر کرنے کا بیان

مجبور وغیرہ کا اپنے حقوق فروخت کرنے کا بیان

جلد: جلد سوم **حدیث** 1833

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، لیث، سعید، مقبری، اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْطَلِقُوا إِلَى يَهُودَ فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى جِئْنَا بَيْتَ الْمِدْرَاسِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَاهُمْ يَا مَعْشَرَ يَهُودَ أَسْلِمُوا تَسْلَمُوا فَقَالُوا قَدْ بَلَّغْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ ذَلِكَ أُرِيدُ ثُمَّ قَالَهَا الثَّانِيَةَ فَقَالُوا قَدْ بَلَّغْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ ثُمَّ قَالَ الثَّالِثَةَ فَقَالَ اعْلَمُوا أَنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُجْلِيَكُمْ فَمَنْ وَجَدَ مِنْكُمْ بِمَالِهِ شَيْئًا فَلْيَبِعْهُ وَإِلَّا فَاعْلَمُوا أَنَّمَا الْأَرْضُ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ

عبدالعزیز بن عبداللہ، لیث، سعید، مقبری، اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ہم لوگوں کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کہ یہود کی طرف چلو، ہم آپ کے ساتھ چلے، یہاں تک کہ ہم لوگ بیت المدارس میں پہنچے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور ان کو آواز دی کہ اے جماعت یہود، تم اسلام لاؤ، محفوظ رہو گے، لوگوں نے کہا اے ابوالقاسم آپ نے حکم پہنچادیا، آپ نے فرمایا یہی میرا مقصد تھا، پھر دوسری دفعہ بھی آپ نے یہی کلمات فرمائے تو ان لوگوں نے کہا کہ اے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے پہنچادیا، پھر تیسری بار آپ نے فرمایا کہ تم جان لو کہ زمین اللہ کی اور اس کے رسول کی ہے، میں چاہتاہوں کہ تمہیں جلاوطن کروں، تم میں سے جس شخص کے پاس مال ہو وہ اس کو بیچ دے ورنہ یادرکھوگے کہ زمین اللہ اور اس کے رسول کی ہے۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، لیث، سعید، مقبری، اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مجبور کا نکاح جائز نہیں...

باب : جبر کرنے کا بیان

مجبور کا نکاح جائز نہیں

جلد : جلد سوم **حدیث** 1834

راوی : یحیی بن قزعہ، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، عبدالرحمن ومجمع بن یزید انصاری، خنساء بن خذام انصاریہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُجَمِّعٍ ابْنَيْ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ خَنْسَائَ بِنْتِ خِذَامٍ الْأَنْصَارِيَّةِ أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ ثَيِّبٌ فَكَرِهَتْ ذَلِكَ فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ نِكَاحَهَا

یحیی بن قزعہ، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، عبدالرحمن ومجمع بن یزید انصاری، خنساء بن خذام انصاریہ سے روایت کرتے ہیں کہ خنساء کے والد نے ان کا نکاح کر دیا حالانکہ وہ ثیبہ تھیں ان کو یہ شادی ناپسند تھی، چنانچہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں، آپ نے ان کا نکاح منسوخ کر دیا۔

راوی : یحیی بن قزعہ، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، عبدالرحمن ومجمع بن یزید انصاری، خنساء بن خذام انصاریہ

باب : جبر کرنے کا بیان

مجبور کا نکاح جائز نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 1835

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، ابوعمر ذکوان، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو هُوَ ذَكْوَانُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يُسْتَأْمَرُ النِّسَائُ فِي أَبْضَاعِهِنَّ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَإِنَّ الْبِكْرَ تُسْتَأْمَرُ فَتَسْتَحْيِي فَتَسْكُتُ قَالَ سُكَاتُهَا إِذْنُهَا

محمد بن یوسف، سفیان، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، ابوعمر ذکوان، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں میں نے

عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا عورتوں سے ان کی شادی کے متعلق اجازت لی جائے، آپ نے فرمایا کہ ہاں، میں نے کہا کہ باکرہ سے اجازت لی جاتی ہے، تو وہ شرم محسوس کرتی ہے اور خاموش رہتی ہے آپ نے فرمایا کہ اس کی خاموشی اجازت ہے۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، ابوعمر ذکوان، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جب کسی شخص کو مجبور کیا جائے کہ وہ کسی کو غلام دیدے یا فروخت کردے تو جائز نہیں۔۔۔

باب : جبر کرنے کا بیان

جب کسی شخص کو مجبور کیا جائے کہ وہ کسی کو غلام دیدے یا فروخت کردے تو جائز نہیں۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1836

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، عمر بن دینار، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ دَبَّرَ مَمْلُوكًا لَهُ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ النَّحَّامِ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَسَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ عَبْدًا قِبْطِيًّا مَاتَ عَامَ أَوَّلَ

ابوالنعمان، حماد بن زید، عمر بن دینار، حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انصار میں سے ایک شخص نے اپنے غلام کو مدبر کیا اور اس کے پاس اس کے سوا کوئی مال نہیں تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب یہ خبر ہوئی تو آپ نے فرمایا کہ اس کو مجھ سے کون خریدتا ہے نعیم بن نحام نے اس کو آٹھ درہم کے عوض میں خرید لیا، عمر کا بیان ہے کہ میں نے حاضر جابر کو کہتے ہوئے سنا وہ قبطی غلام تھا، پہلے ہی سال مر گیا۔

راوی : ابوالنعمان، حماد بن زید، عمر بن دینار، حضرت جابر

اکراہ سے کرہ اور کرہ کے ایک معنی ہیں...

باب : جبر کرنے کا بیان

اکراہ سے کرہ اور کرہ کے ایک معنی ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 1837

راوی: حسین بن منصور، اسباط بن محمد، شیبانی، سلیمان بن فیروز عکرمہ، حضرت ابن عباس، اور شیبانی

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ سُلَيْمَانُ بْنُ فَيْرُوزٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الشَّيْبَانِيُّ وَحَدَّثَنِي عَطَائٌ أَبُو الْحَسَنِ السُّوَائِيُّ وَلَا أَظُنُّهُ إِلَّا ذَكَرَهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَائَ كَرْهًا الْآيَةَ قَالَ كَانُوا إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ كَانَ أَوْلِيَاؤُهُ أَحَقَّ بِامْرَأَتِهِ إِنْ شَائَ بَعْضُهُمْ تَزَوَّجَهَا وَإِنْ شَاؤُا زَوَّجَهَا وَإِنْ شَاؤُا لَمْ يُزَوِّجْهَا فَهُمْ أَحَقُّ بِهَا مِنْ أَهْلِهَا فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي ذَلِكَ

حسین بن منصور، اسباط بن محمد، شیبانی، سلیمان بن فیروز عکرمہ، حضرت ابن عباس، اور شیبانی نے کہا کہ مجھ سے عطاء ابوالحسن سوائی نے بیان کیا کہ میرا گمان ہے کہ انہوں نے صرف حضرت عباس سے روایت کی ہے، انہوں نے آیت، ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَائَ كَرْهًا﴾، الخ۔ کی تفسیر بیان کی کہ پہلے دستور تھا کہ جب کوئی شخص مر جاتا تو اس کے ولی اس کی بیوی کے زیادہ مستحق ہو جاتے، اگر چاہتے تو اس کی شادی کر دیتے اگر چاہتے تو اس کی شادی نہ کرتے، شوہر کے ولی اس عورت کے ولی سے زیادہ مستحق ہوتے، چنانچہ یہ آیت اسی کے متعلق نازل ہوئی۔

راوی : حسین بن منصور، اسباط بن محمد، شیبانی، سلیمان بن فیروز عکرمہ، حضرت ابن عباس، اور شیبانی

اگر کوئی عورت زنا پر مجبور کی گئی تو اس پر حد نہیں ہے...

باب : جبر کرنے کا بیان

اگر کوئی عورت زنا پر مجبور کی گئی تو اس پر حد نہیں ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1838

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَاجَرَ إِبْرَاهِيمُ بِسَارَةَ دَخَلَ بِهَا قَرْيَةً فِيهَا مَلِكٌ مِنْ الْمُلُوكِ أَوْ جَبَّارٌ مِنْ الْجَبَابِرَةِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ أَنْ أَرْسِلْ إِلَيَّ بِهَا فَأَرْسَلَ بِهَا فَقَامَ إِلَيْهَا فَقَامَتْ تَوَضَّأُ وَتُصَلِّي فَقَالَتْ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ آمَنْتُ بِكَ وَبِرَسُولِكَ فَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ الْكَافِرَ فَغُطَّ حَتَّى رَكَضَ بِرِجْلِهِ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ابراہیم علیہ السلام نے حضرت سارہ کے ساتھ ہجرت کی اور ایک آبادی میں داخل ہوئے جہاں بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ یا جابروں میں سے ایک جابر تھا، اس نے اس کو کہلا بھیجا کہ سارہ کو میرے ساتھ بھیج دو، آپ نے اس کو بھیج دیا، وہ بادشاہ سارہ کے پاس آیا یہ کھڑی ہوئیں، وضو کیا کہ نماز پڑھنے لگی، اور دعا کی کہ یا اللہ اگر میں تجھ پر اور تیرے رسول پر ایمان رکھتی ہوں تو مجھ پر کافر مسلط نہ کرو، وہ خراٹے لینے لگا یہاں تک کہ ایڑیاں زمین پر رگڑنے لگا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی شخص کا اپنے ساتھی کے متعلق جب کہ اس کے قتل کئے جانے یا اس طرح کی کسی اور چیز...

باب : جبر کرنے کا بیان

کسی شخص کا اپنے ساتھی کے متعلق جب کہ اس کے قتل کئے جانے یا اس طرح کی کسی اور چیز کا خطرہ ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1839

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمًا أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللهُ فِي حَاجَتِهِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ تو اس پر ظلم کرے اور نہ اسے (ظالم) کے حوالے کرے اور جو شخص اپنے بھائی کی حاجت پوری کرنے میں (مشغول) رہتا ہے

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جبر کرنے کا بیان

کسی شخص کا اپنے ساتھی کے متعلق جب کہ اس کے قتل کئے جانے یا اس طرح کی کسی اور چیز کا خطرہ ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 1840

راوی: محمد بن عبدالرحیم، سعید بن سلیمان، هشیم، عبید اللہ بن ابی بکر بن انس، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ

أَنْصُرُهُ إِذَا كَانَ مَظْلُومًا أَفَرَأَيْتَ إِذَا كَانَ ظَالِمًا كَيْفَ أَنْصُرُهُ قَالَ تَحْجُزُهُ أَوْ تَمْنَعُهُ مِنْ الظُّلْمِ فَإِنَّ ذَلِكَ نَصْرُهُ

محمد بن عبد الرحیم، سعید بن سلیمان، ہشیم، عبید اللہ بن ابی بکر بن انس، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے ظالم یا مظلوم بھائی کی مدد کرو، ایک شخص نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں تو جب کوئی مظلوم ہوتا ہے اس کی مدد کرتا ہوں تو فرمائیے کہ ظالم کی مدد کس طرح کرو، آپ نے فرمایا کہ تو اسے ظلم کرنے سے روک دے یہی اس کی مدد ہے۔

راوی: محمد بن عبد الرحیم، سعید بن سلیمان، ہشیم، عبید اللہ بن ابی بکر بن انس، حضرت انس

باب : حیلوں کا بیان

حیلوں کے چھوڑنے کا بیان...

باب : حیلوں کا بیان

حیلوں کے چھوڑنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1841

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَخْطُبُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ هَاجَرَ إِلَى دُنْيَا

يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ

ابو النعمان، حماد بن زید، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عمر بن الخطاب کو خطبہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اے، لوگو۔ اعمال نیتوں پر موقوف ہیں اور ہر شخص کو وہی ملے گا جس کی وہ نیت کرے، جس شخص کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہو تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہو گی اور جس شخص نے دنیا کی طرف ہجرت کی ہو تاکہ اسے پالے یا کسی عورت کی طرف کی ہو کہ اس سے شادی کرے تو اس کی ہجرت اسی چیز کی طرف ہو گی، جس کی طرف اس نے ہجرت کی۔

راوی: ابو النعمان، حماد بن زید، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص

نماز میں حیلہ کرنے کا بیان...

باب : حیلوں کا بیان

نماز میں حیلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 1842

راوی: اسحق، عبدالرزاق، معمر، همام، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةَ أَحَدِكُمْ إِذَا أَحْدَثَ حَتَّى يَتَوَضَّأَ

اسحاق، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم میں سے بے وضو شخص کی نماز قبول نہیں کرتا ہے یہاں تک کہ وہ وضو کرے۔

راوی : اسحق، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زکوۃ میں حیلہ کا بیان...

باب : حیلوں کا بیان

زکوۃ میں حیلہ کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1843

راوی : محمد بن عبداللہ انصاری، عبداللہ انصاری، ثمامہ بن عبداللہ بن انس، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَتَبَ لَهُ فَرِيضَةَ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ

محمد بن عبد اللہ انصاری، عبد اللہ انصاری، ثمامہ بن عبد اللہ بن انس، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو زکوۃ مفروضہ کے متعلق لکھا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقرر فرمائی تھیں، (من جملہ ان کے یہ بھی تھا) صدقہ کے خوف سے متفرق چیزوں کو یکجا نہ کیا جائے اور نہ یکجا چیزوں کو متفرق کیا جائے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ انصاری، عبد اللہ انصاری، ثمامہ بن عبد اللہ بن انس، حضرت انس

باب : حیلوں کا بیان

زکوۃ میں حیلہ کا بیان

راوی: قتیبہ، اسماعیل، بن جعفر، ابوسہیل، ان کے والد، طلحہ بن عبید اللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا جَائَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَائِرَ الرَّأْسِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي مَاذَا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنْ الصَّلَاةِ فَقَالَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ شَيْئًا فَقَالَ أَخْبِرْنِي بِمَا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنْ الصِّيَامِ قَالَ شَهْرَ رَمَضَانَ إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ شَيْئًا قَالَ أَخْبِرْنِي بِمَا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ مِنْ الزَّكَاةِ قَالَ فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرَائِعَ الْإِسْلَامِ قَالَ وَالَّذِي أَكْرَمَكَ لَا أَتَطَوَّعُ شَيْئًا وَلَا أَنْقُصُ مِمَّا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيَّ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْلَحَ إِنْ صَدَقَ أَوْ دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنْ صَدَقَ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ فِي عِشْرِينَ وَمِائَةِ بَعِيرٍ حِقَّتَانِ فَإِنْ أَهْلَكَهَا مُتَعَمِّدًا أَوْ وَهَبَهَا أَوْ احْتَالَ فِيهَا فِرَارًا مِنْ الزَّكَاةِ فَلَا شَيْئَ عَلَيْهِ

قتیبہ، اسماعیل، بن جعفر، ابوسہیل، ان کے والد، طلحہ بن عبید اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک اعرابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا جس کے سر کے بال منتشر تھے، اس نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے بتایئے کہ اللہ نے مجھ پر کتنی نمازیں فرض کی ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ پانچ وقت کی نمازیں مگر یہ کہ تو اس کے علاوہ نفل اپنی خوشی سے پڑھے، پھر کہا کہ مجھے روزوں کے متعلق بتائیں، جو مجھ پر فرض ہیں، آپ نے فرمایا کہ رمضان کے روزے، مگر یہ کہ اس کے علاوہ تو اپنی خوشی سے رکھے، اس نے کہا کہ مجھے زکوۃ کے متعلق بتلایئے، جو اللہ نے مجھ پر فرض کی ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اسلام کی باتیں بتائیں تو اس نے کہا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو عزت دی، میں اس سے زیادہ نہ کروں گا، اور نہ اس میں کمی کروں گا، جو اللہ نے مجھ پر فرض کیا ہے، آپ نے فرمایا کہ یہ شخص کامیاب ہو گیا، اگر سچا ہے، یا جنت میں داخل ہوا اگر سچا ہے، اور بعض لوگوں نے کہا کہ ایک سو بیس اونٹ میں دو حصے دینے ہوں گے اگر وہ اس کو قصداً ہلاک کرے یا کسی کو دیدے، یا زکوۃ سے بچنے کے لئے کوئی حیلہ کرے تو اس پر کچھ نہیں ہے۔

راوی: قتیبہ، اسماعیل، بن جعفر، ابوسہیل، ان کے والد، طلحہ بن عبید اللہ

باب : حیلوں کا بیان

زکوۃ میں حیلہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1845

راوی: اسحق، عبدالرزاق، معمر، همام، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ كَنْزُ أَحَدِكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ يَفِرُّ مِنْهُ صَاحِبُهُ فَيَطْلُبُهُ وَيَقُولُ أَنَا كَنْزُكَ قَالَ وَاللَّهِ لَنْ يَزَالَ يَطْلُبُهُ حَتَّى يَبْسُطَ يَدَهُ فَيُلْقِمَهَا فَاهُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَا رَبُّ النَّعَمِ لَمْ يُعْطِ حَقَّهَا تُسَلَّطُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَتَخْبِطُ وَجْهَهُ بِأَخْفَافِهَا وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ فِي رَجُلٍ لَهُ إِبِلٌ فَخَافَ أَنْ تَجِبَ عَلَيْهِ الصَّدَقَةُ فَبَاعَهَا بِإِبِلٍ مِثْلِهَا أَوْ بِغَنَمٍ أَوْ بِبَقَرٍ أَوْ بِدَرَاهِمَ فِرَارًا مِنْ الصَّدَقَةِ بِيَوْمٍ احْتِيَالًا فَلَا بَأْسَ عَلَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ إِنْ زَكَّى إِبِلَهُ قَبْلَ أَنْ يَحُولَ الْحَوْلُ بِيَوْمٍ أَوْ بِسِتَّةٍ جَازَتْ عَنْهُ

اسحاق، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے ایک شخص کا خزانہ قیامت کے دن چتکبرا سانپ (اژدھا) بن کر آئے گا، اس کا مالک اس سے دور بھاگے گا، اور وہ اژدھا اس کو ڈھونڈے گا اور کہے گا میں تیرا خزانہ ہو آپ نے فرمایا کہ خدا کی قسم وہ اسکو برابر ڈھونڈ تا رہے گا، یہاں تک کہ وہ آدمی اپنا ہاتھ پھیلائے گا اور وہ اژدھا اس کو اپنے منہ کا لقمہ بنالے گا، اور جانوروں کے مالک جنہوں نے ان کا حق نہ دیا ہو گا، قیامت کے دن ان پر مسلط کئے جائیں گے، جو ان کے چہرے کو اپنے کھروں سے نوچیں گے اور بعض لوگوں نے کہا کہ اس شخص کے متعلق جس کے پاس اونٹ ہوں اور وہ خوف ہو کہ اس پر زکوۃ واجب ہو گی، اس لئے اسے اونٹوں یا بکریوں یا گائے کے یا درہموں کے عوض بیچنے کے لئے حیلہ کرتے ہوئے ایک دن پہلے بیچ دے تو اس پر کوئی حرج نہیں، حالانکہ وہی اس کے بھی قائل ہیں اگر اپنے مالک اونٹوں کی زکوۃ ایک سال گزرنے سے ایک دن پہلے یا ایک سال پہلے کوئی شخص دیدے تو یہ جائز ہے

راوی : اسحق، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیلوں کا بیان

زکوۃ میں حیلہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1846

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ اسْتَفْتَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ تُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْضِهِ عَنْهَا وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِذَا بَلَغَتْ الْإِبِلُ عِشْرِينَ فَفِيهَا أَرْبَعُ شِيَاهٍ فَإِنْ وَهَبَهَا قَبْلَ الْحَوْلِ أَوْ بَاعَهَا فِرَارًا وَاحْتِيَالًا لِإِسْقَاطِ الزَّكَاةِ فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ وَكَذَلِكَ إِنْ أَتْلَفَهَا فَمَاتَ فَلَا شَيْءَ فِي مَالِهِ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں سعد بن عبادہ انصاری نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس نذر کے متعلق دریافت کیا جو اس کی ماں کے ذمہ تھی اور وہ اس کے ادا کرنے سے پہلے مر گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کی طرف سے ادا کرو، اور بعض لوگوں نے کہا کہ اگر اونٹوں کی تعداد بیس ہو جائے تو اس صورت میں چار بکریاں ہیں، پس اگر ایک سال پورا ہونے سے پہلے زکوۃ کے ساقط کرنے کے لئے حیلہ جوئی کرتے ہوئے کسی کو ہبہ کر دے یا بیچ دے تو اس پر کچھ نہیں اسی طرح اگر اس کو ضائع کر دے اور مر جائے تو اس کے مال میں کچھ نہیں ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نکاح میں حیلہ کرنے کا بیان...

باب : حیلوں کا بیان

نکاح میں حیلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1847

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الشِّغَارِ قُلْتُ لِنَافِعٍ مَا الشِّغَارُ قَالَ يَنْكِحُ ابْنَةَ الرَّجُلِ وَيُنْكِحُهُ ابْنَتَهُ بِغَيْرِ صَدَاقٍ وَيَنْكِحُ أُخْتَ الرَّجُلِ وَيُنْكِحُهُ أُخْتَهُ بِغَيْرِ صَدَاقٍ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِنْ احْتَالَ حَتَّى تَزَوَّجَ عَلَى الشِّغَارِ فَهُوَ جَائِزٌ وَالشَّرْطُ بَاطِلٌ وَقَالَ فِي الْمُتْعَةِ النِّكَاحُ فَاسِدٌ وَالشَّرْطُ بَاطِلٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ الْمُتْعَةُ وَالشِّغَارُ جَائِزٌ وَالشَّرْطُ بَاطِلٌ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شغار سے منع فرمایا ہے، میں نے نافع سے پوچھا شغار کیا ہے انہوں نے کہا کوئی شخص کسی آدمی کی بیٹی سے اس شرط پر نکاح کرے کہ وہ اپنی بیٹی کا نکاح اس سے بغیر مہر کر دے، اور کوئی شخص کسی کی بہن سے اس شرط پر نکاح کرے کہ وہ اپنی بہن کا نکاح اس سے بغیر مہر کر دے، اور بعض لوگوں نے کہا کہ اگر کوئی شخص حیلہ کر کے نکاح شغار کرے تو یہ جائز ہے لیکن شرط باطل ہے اور متعہ کے متعلق کہا ہے کہ نکاح فاسد ہے اور شرط باطل ہے، ان میں سے بعض نے کہا کہ متعہ اور شغار جائز ہے اور شرط باطل ہے۔

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ

باب : حیلوں کا بیان

نکاح میں حیلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1848

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، بن عمر، زهری، حسن وعبد اللہ بن محمد بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللَّهِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قِيلَ لَهُ إِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ لَا يَرَى بِمُتْعَةِ النِّسَاءِ بَأْسًا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِنْ احْتَالَ حَتَّى تَمَتَّعَ فَالنِّكَاحُ فَاسِدٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ النِّكَاحُ جَائِزٌ وَالشَّرْطُ بَاطِلٌ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، بن عمر، زہری، حسن وعبد اللہ بن محمد بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ان سے کسی نے بیان کیا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ عورتوں سے متعہ کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھتے تھے، تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے گھریلو گدھوں کے گوشت سے خیبر کے دن منع فرمایا تھا اور بعض لوگوں نے کہا ہے کہ اگر حیلہ جوئی کرے، یہاں تک کہ متعہ کرے تو نکاح فاسد ہے اور ان میں سے بعض نے کہا نکاح جائز ہے اور شرط باطل ہے۔

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، بن عمر، زہری، حسن وعبد اللہ بن محمد بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خرید وفروخت میں حیلہ جوئی کی کراہت کا بیان...

باب: حیلوں کا بیان

خرید وفروخت میں حیلہ جوئی کی کراہت کا بیان

جلد: جلد سوم حدیث 1849

راوی: اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُمْنَعُ

فَضْلُ الْمَاءِ لِيُمْنَعَ بِهِ فَضْلُ الْكَلَإِ

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ضرورت سے زائد پانی سے اس لئے نہ روکا جائے کہ زیادہ گھاس سے روکا جائے۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تناجش کے مکروہ ہونے کا بیان...

باب : حیلوں کا بیان

تناجش کے مکروہ ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 1850

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ النَّجْشِ

قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجش سے منع فرمایا ہے

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خرید وفروخت میں دھوکہ دہی کی ممانعت کا بیان...

باب : حیلوں کا بیان

خرید و فروخت میں دھوکہ دہی کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1851

راوی: اسماعیل، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا ذَكَرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يُخْدَعُ فِي الْبُيُوعِ فَقَالَ إِذَا بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ

اسماعیل، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ مجھے خرید و فروخت میں لوگ دھوکہ دیتے ہیں تو آپ نے فرمایا کہ جب تم خرید و تو کہہ دیا کرو کہ اس میں دھوکہ نہ ہو۔

راوی: اسماعیل، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس یتیم لڑکی میں جو مرغوب ہو حیلہ جوئی اور اس کا مہر پورا مقرر نہ کرنے کا بیان...

باب : حیلوں کا بیان

اس یتیم لڑکی میں جو مرغوب ہو حیلہ جوئی اور اس کا مہر پورا مقرر نہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1852

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَانَ عُرْوَةُ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى

فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنْ النِّسَائِ قَالَتْ هِيَ الْيَتِيمَةُ فِي حَجْرِ وَلِيِّهَا فَيَرْغَبُ فِي مَالِهَا وَجَمَالِهَا فَيُرِيدُ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا بِأَدْنَى مِنْ سُنَّةِ نِسَائِهَا فَنُهُوا عَنْ نِكَاحِهِنَّ إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهُنَّ فِي إِكْمَالِ الصَّدَاقِ ثُمَّ اسْتَفْتَى النَّاسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَائِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے آیت، ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا﴾، کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ یہ اس یتیم لڑکی کے متعلق ہے جو ولی کی پرورش میں ہو، ولی اس کے مال اور خوبصورتی کی وجہ سے اس کی طرف رغبت رکھتا ہوں اور چاہتا ہو کہ وہ اس دستور سے کم مہر میں نکاح کرے تو ان لوگوں کو ان سے نکاح کرنے کی ممانعت کی گئی مگر یہ کہ وہ مہر پورا کرنے میں انصاف سے کام لیں (تو اجازت ہے) پھر لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے بعد مسئلہ دریافت کیا تو اللہ نے آیت، ﴿وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ﴾، نازل فرمائی اور پوری حدیث بیان کی۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اگر کوئی شخص کسی کی لونڈی غصب کرلے اور کہہ دے کہ وہ مرگئی۔۔۔

باب : حیلوں کا بیان

اگر کوئی شخص کسی کی لونڈی غصب کرلے اور کہہ دے کہ وہ مرگئی۔

جلد : جلد سوم — حدیث 1853

راوی: ابونعیم، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَائٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهِ

ابو نعیم، سفیان، عبد اللہ بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر غصب کرنے والے کے لئے قیامت کے دن ایک جھنڈا ہو گا جس کے ذریعہ وہ پہچانا جائے گا۔

راوی : ابو نعیم، سفیان، عبد اللہ بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : حیلوں کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1854

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ھشام، عروہ، زینب بنت ام سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ وَأَقْضِيَ لَهُ عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَلَا يَأْخُذْ فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنْ النَّارِ

محمد بن کثیر، سفیان، ہشام، عروہ، زینب بنت ام سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تو صرف انسان ہوں تم میرے پاس مقدمہ لے کر آتے ہو، بہت ممکن ہے کہ تم میں سے کوئی شخص دلیل پیش کرنے میں دوسرے سے زیادہ فصیح البیان ہو اور میں اس کے حق میں فیصلہ کردوں اسکی بات سن کر اس لئے جس کے موافق اس کے بھائی کے حق میں سے کسی چیز کا فیصلہ کروں تو وہ نہ لے کہ میں نے اس کے لئے آگ کا ایک ٹکڑا الگ کر دیا۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، ہشام، عروہ، زینب بنت ام سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما

نکاح میں حیلہ کرنے کا بیان...

باب : حیلوں کا بیان

نکاح میں حیلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1855

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمه، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ وَلَا الثَّيِّبُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ إِذَا سَكَتَتْ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِنْ لَمْ تُسْتَأْذَنْ الْبِكْرُ وَلَمْ تَزَوَّجْ فَاحْتَالَ رَجُلٌ فَأَقَامَ شَاهِدَيْ زُورٍ أَنَّهُ تَزَوَّجَهَا بِرِضَاهَا فَأَثْبَتَ الْقَاضِي نِكَاحَهَا وَالزَّوْجُ يَعْلَمُ أَنَّ الشَّهَادَةَ بَاطِلَةٌ فَلَا بَأْسَ أَنْ يَطَأَهَا وَهُوَ تَزْوِيجٌ صَحِيحٌ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کنواری عورت کا نکاح نہ کیا جائے جب تک کہ اس سے اجازت نہ لی جائے اور نہ بیوہ کا نکاح کیا جائے جب تک کہ اس سے حکم نہ لیا جائے، کسی نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی اجازت کس طرح ہوگی؟ آپ نے فرمایا کہ جب وہ خاموش رہے اور بعض نے کہا کہ اگر کنواری عورت سے اجازت نہ لی گئی اور نہ اس نے شادی کی اور ایک شخص نے حیلہ سے دو جھوٹے گواہ پیش کئے کہ اس نے اس عورت کی رضامندی سے نکاح کیا ہے اور قاضی نے اس کے نکاح کو ثابت رکھا، حالانکہ شوہر جانتا ہے کہ گواہی جھوٹی ہے تو اس سے صحبت کرنے میں کوئی حرج نہیں اور یہ نکاح صحیح ہے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیلوں کا بیان

نکاح میں حیلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1856

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، یحیی بن سعید، قاسم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ الْقَاسِمِ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ وَلَدِ جَعْفَرٍ تَخَوَّفَتْ أَنْ يُزَوِّجَهَا وَلِيُّهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ فَأَرْسَلَتْ إِلَى شَيْخَيْنِ مِنْ الْأَنْصَارِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُجَمِّعٍ ابْنَيْ جَارِيَةَ قَالَا فَلَا تَخْشَيْنَ فَإِنَّ خَنْسَاءَ بِنْتَ خِذَامٍ أَنْكَحَهَا أَبُوهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ فَرَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ قَالَ سُفْيَانُ وَأَمَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ عَنْ أَبِيهِ إِنَّ خَنْسَاءَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، یحیی بن سعید، قاسم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خاندان کی ایک عورت کو خوف ہوا کہ ان کا ولی ان کا نکاح کر دے گا جو انہیں ناپسند تھا تو انہوں نے انصار میں سے دو بڈھوں یعنی عبد الرحمن اور مجمع کو جو جاریہ کے بیٹے تھے کہلا بھیجا تو ان دونوں نے کہا کہ تم اندیشہ نہ کرو، خنساء بنت خذام کا نکاح ان کے والد نے کر دیا تھا جو کہ انہیں ناپسند تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے نکاح کو فسخ کر دیا۔ سفیان نے کہا میں نے عبد الرحمن سے سنا وہ اپنے والد سے نقل کرتے تھے کہ خنساء (کا نکاح ان کے والد نے کر دیا تھا. (

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، یحیی بن سعید، قاسم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیلوں کا بیان

نکاح میں حیلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1857

راوی: ابونعیم، شیبان یحیی، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْكَحُ الْأَيِّمُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ قَالُوا كَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ أَنْ تَسْكُتَ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِنْ احْتَالَ إِنْسَانٌ بِشَاهِدَيْ زُورٍ عَلَى تَزْوِيجِ امْرَأَةٍ ثَيِّبٍ بِأَمْرِهَا فَأَثْبَتَ الْقَاضِي نِكَاحَهَا إِيَّاهُ وَالزَّوْجُ يَعْلَمُ أَنَّهُ لَمْ يَتَزَوَّجْهَا قَطُّ فَإِنَّهُ يَسَعُهُ هَذَا النِّكَاحُ وَلَا بَأْسَ بِالْمُقَامِ لَهُ مَعَهَا

ابو نعیم، شیبان یحیی، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیوہ کا نکاح نہ کیا جائے جب تک کہ اس سے حکم نہ لیا جائے اور کنواری کا نکاح نہ کیا جائے جب تک کہ اس سے اجازت نہ لی جائے لوگوں نے پوچھا کہ اس کی اجازت کس طرح ہوگی، آپ نے فرمایا کہ یہ کہ وہ خاموش رہے اور بعض لوگوں نے کہا کہ اگر کوئی شخص حیلہ کرکے دو جھوٹے گواہ پیش کرے کہ اس نے بیوہ کے حکم سے اس سے نکاح کیا ہے اور قاضی اسکے نکاح کو ثابت رکھے اور شوہر کو اس کا علم بھی ہو کہ اس نے اس سے کبھی بھی نکاح نہیں کیا تو اس کے لئے یہ نکاح جائز ہے اس عورت کے ساتھ رہنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

راوی : ابو نعیم، شیبان یحیی، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیلوں کا بیان

نکاح میں حیلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1858

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، ذکوان، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبِكْرُ تُسْتَأْذَنُ قُلْتُ إِنَّ الْبِكْرَ تَسْتَحْيِي قَالَ إِذْنُهَا صُمَاتُهَا وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِنْ هَوِيَ رَجُلٌ جَارِيَةً يَتِيمَةً أَوْ بِكْرًا فَأَبَتْ فَاحْتَالَ فَجَاءَ بِشَاهِدَيْ زُورٍ عَلَى أَنَّهُ تَزَوَّجَهَا فَأَدْرَكَتْ فَرَضِيَتْ الْيَتِيمَةُ فَقَبِلَ الْقَاضِي شَهَادَةَ

الزُّورِ وَالزَّوْجُ يَعْلَمُ بِبُطْلَانِ ذَلِكَ حَلَّ لَهُ الْوَطْءُ

ابوعاصم، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، ذکوان، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کنواری سے اجازت لی جائے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا کہ کنواری تو اجازت دینے میں شرم محسوس کرتی ہے، آپ نے فرمایا کہ اس کی خاموشی اجازت ہے اور بعض لوگوں نے کہا کہ اگر کوئی شخص کسی بیوہ لڑکی یا کنواری لڑکی کو چاہے اور وہ انکار کرے پس وہ مرد حیلہ سے دو جھوٹے گواہ پیش کردے کہ اس نے اس سے نکاح کیا ہے پھر اگر کسی کو خبر پہنچی اور وہ راضی ہوئی اور قاضی نے جھوٹی گواہی قبول کرلی اور شوہر کو اس کے جھوٹے ہونے کا علم ہو، پھر بھی اس سے صحبت کرنی جائز ہے۔

راوی : ابوعاصم، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، ذکوان، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

عورت کا اپنے شوہر اور سوکنوں کے ساتھ حیلہ کرنے کی کراہت کا بیان...

باب : حیلوں کا بیان

عورت کا اپنے شوہر اور سوکنوں کے ساتھ حیلہ کرنے کی کراہت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1859

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، اپنے والد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَاءَ وَيُحِبُّ الْعَسَلَ وَكَانَ إِذَا صَلَّى الْعَصْرَ أَجَازَ عَلَى نِسَائِهِ فَيَدْنُو مِنْهُنَّ فَدَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ فَاحْتَبَسَ عِنْدَهَا أَكْثَرَ مِمَّا كَانَ يَحْتَبِسُ فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لِي أَهْدَتْ لَهَا امْرَأَةٌ مِنْ قَوْمِهَا عُكَّةَ عَسَلٍ فَسَقَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ شَرْبَةً فَقُلْتُ أَمَا وَاللَّهِ لَنَحْتَالَنَّ لَهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِسَوْدَةَ قُلْتُ إِذَا دَخَلَ عَلَيْكِ فَإِنَّهُ سَيَدْنُو

مِنْكِ فَقُولِي لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ فَإِنَّهُ سَيَقُولُ لَا فَقُولِي لَهُ مَا هَذِهِ الرِّيحُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْتَدُّ عَلَيْهِ أَنْ يُوجَدَ مِنْهُ الرِّيحُ فَإِنَّهُ سَيَقُولُ سَقَتْنِي حَفْصَةُ شَرْبَةَ عَسَلٍ فَقُولِي لَهُ جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ وَسَأَقُولُ ذَلِكِ وَقُولِيهِ أَنْتِ يَا صَفِيَّةُ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَى سَوْدَةَ قُلْتُ تَقُولُ سَوْدَةُ وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَقَدْ كِدْتُ أَنْ أُبَادِرَهُ بِالَّذِي قُلْتِ لِي وَإِنَّهُ لَعَلَى الْبَابِ فَرَقًا مِنْكِ فَلَمَّا دَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ قَالَ لَا قُلْتُ فَمَا هَذِهِ الرِّيحُ قَالَ سَقَتْنِي حَفْصَةُ شَرْبَةَ عَسَلٍ قُلْتُ جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطَ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيَّ قُلْتُ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ وَدَخَلَ عَلَى صَفِيَّةَ فَقَالَتْ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ قَالَتْ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَسْقِيكَ مِنْهُ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي بِهِ قَالَتْ تَقُولُ سَوْدَةُ سُبْحَانَ اللَّهِ لَقَدْ حَرَمْنَاهُ قَالَتْ قُلْتُ لَهَا اسْكُتِي

عبید بن اسماعیل، ابو اسامہ، ہشام، اپنے والد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے خیال کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حلوہ اور شہد پسند فرماتے تھے اور جب عصر کی نماز پڑھ لیتے تو اپنی بیویوں کے پاس تشریف لے جاتے اور ان کے قریب ہوتے چنانچہ ایک دن حضرت حفصہ کے پاس تشریف لے گئے اور معمول سے زیادہ ٹھہرے میں نے آپ سے اسکے متعلق دریافت کیا کہ حفصہ کی قوم کی ایک عورت نے ایک شہد ہدیہ کے طور پر بھیجا تھا۔ اور اس میں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پلایا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے اپنے دل میں کہا بخدا میں ان کے لئے حیلہ کروں گی، میں نے اس کا ذکر سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کیا اور کہا کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے پاس آئیں اور قریب ہوں تو تم کہنا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ نے مغافیر کھایا ہے آپ فرمائیں گے نہیں تو تم کہنا کہ یہ بو کس چیز کی ہے؟ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ امر شاق گزرتا کہ آپ سے بو پائی جائے، آپ یقینا فرمائیں گے مجھے حفصہ نے شہد کا شربت پلایا ہے، تو تم کہنا کہ شاید شہد کی مکھیوں نے عرفط کا رس چوسا ہو گا، میں بھی یہی کہوں گی اور اے صفیہ تم بھی یہی کہنا، چنانچہ آپ سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تشریف لے گئے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں، قریب تھا کہ میں تمہارے کہنے سے پہلے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بات کہہ دوں جو تم نے مجھ سے کہی تھی اس وقت آپ دروازے پر ہی تھے جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قریب ہوئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ نے معافیر کھایا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں میں نے پوچھا پھر یہ بو کیسی ہے، آپ نے فرمایا کہ مجھے حفصہ نے شہد پلایا ہے، میں نے کہا شہد کی مکھی نے عرفط کا رس چوسا ہو گا، جب میرے (حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے) پاس تشریف لائے تو میں نے بھی یہی کہا اور اسی طرح صفیہ نے بھی کہا پھر جب حفصہ رضی

اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تشریف لے گئے تو حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں آپ کو شربت پلاؤں، آپ نے فرمایا کہ مجھے اس کی ضرورت نہیں سودہ کہنے لگی، سبحان اللہ ہم نے اسے حرام کر دیا میں نے کہا چپ رہو،

راوی : عبید بن اسماعیل، ابو اسامہ، ہشام، اپنے والد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

طاعون سے بھاگنے کے لئے حیلہ جوئی کی کراہت کا بیان...

باب : حیلوں کا بیان

طاعون سے بھاگنے کے لئے حیلہ جوئی کی کراہت کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 1860

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ سے روایت کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ إِلَى الشَّأْمِ فَلَمَّا جَائَ بِسَرْغَ بَلَغَهُ أَنَّ الْوَبَائَ وَقَعَ بِالشَّأْمِ فَأَخْبَرَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ فَرَجَعَ عُمَرُ مِنْ سَرْغَ وَعَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عُمَرَ إِنَّمَا انْصَرَفَ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ سے روایت کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ شام کی طرف روانہ ہوئے جب مقام سرغ میں پہنچے تو انہیں خبر ملی کہ شام میں وبا پھیلی ہوئی ہے تو انہیں عبد الرحمن بن عوف نے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم جس زمین کے متعلق سنو (کہ وہاں وبا پھیلی ہوئی ہے) تو وہاں نہ جاؤ، اور جب کسی زمین میں وبا پھیل جائے اور تم وہاں موجود ہو تو وہاں سے فرار کے ارادہ سے نہ نکلو، چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سرغ سے واپس لوٹ گئے اور ابن شہاب سے بطریق سالم بن عبد اللہ منقول ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ صرف عبد الرحمن کی

حدیث کی بناء پر واپس ہوئے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ سے روایت کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: حیلوں کا بیان

طاعون سے بھاگنے کے لئے حیلہ جوئی کی کراہت کا بیان

جلد: جلد سوم حدیث 1861

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عامر بن سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّهُ سَمِعَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ يُحَدِّثُ سَعْدًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الْوَجَعَ فَقَالَ رِجْزٌ أَوْ عَذَابٌ عُذِّبَ بِهِ بَعْضُ الْأُمَمِ ثُمَّ بَقِيَ مِنْهُ بَقِيَّةٌ فَيَذْهَبُ الْمَرَّةَ وَيَأْتِي الْأُخْرَى فَمَنْ سَمِعَ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا يُقْدِمَنَّ عَلَيْهِ وَمَنْ كَانَ بِأَرْضٍ وَقَعَ بِهَا فَلَا يَخْرُجْ فِرَارًا مِنْهُ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عامر بن سعد بن ابی وقاص سے روایت کرتے ہیں انہوں نے اسامہ بن زید کو سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طاعون کا ذکر کیا اور فرمایا وہ مصیبت یا عذاب ہے جس میں بعض قومیں مبتلا کی گئی تھیں پھر اس میں کچھ باقی رہ گیا جو کبھی چلا جاتا ہے اور کبھی آجاتا ہے پس جو شخص کسی جگہ کے متعلق سنے کہ (وہاں وبا پھیلی ہوئی ہے) تو وہاں نہ جائے اور جو شخص کسی جگہ ہو اور وہاں وبا پھیل جائے تو وہاں سے بھاگ کر نہ جائے۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عامر بن سعد بن ابی وقاص

باب : حیلوں کا بیان

ہبہ اور شفعہ میں حیلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1862

راوی: ابونعیم، سفیان، ایوب سختیانی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ

ابونعیم، سفیان، ایوب سختیانی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہبہ کر کے واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو قے کر کے چاٹے ہمارے لئے یہ بری مثال مناسب نہیں۔

راوی : ابونعیم، سفیان، ایوب سختیانی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیلوں کا بیان

ہبہ اور شفعہ میں حیلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1863

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ

إِنَّمَا جَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّفْعَةَ فِي كُلِّ مَا لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتْ الْحُدُودُ وَصُرِّفَتْ الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ الشُّفْعَةُ لِلْجِوَارِ ثُمَّ عَمَدَ إِلَى مَا شَدَّدَهُ فَأَبْطَلَهُ وَقَالَ إِنْ اشْتَرَى دَارًا فَخَافَ أَنْ يَأْخُذَ الْجَارُ بِالشُّفْعَةِ فَاشْتَرَى سَهْمًا مِنْ مِائَةِ سَهْمٍ ثُمَّ اشْتَرَى الْبَاقِيَ وَكَانَ لِلْجَارِ الشُّفْعَةُ فِي السَّهْمِ الْأَوَّلِ وَلَا شُفْعَةَ لَهُ فِي بَاقِي الدَّارِ وَلَهُ أَنْ يَحْتَالَ فِي ذَلِكَ

عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شفعہ ہر اس چیز میں مقرر فرمایا جو ابھی تقسیم نہ ہوئی ہو، جب حد بندی ہوگئی اور راستے پھیر دیئے گئے تو اس صورت میں شفعہ نہیں ہے اور بعض لوگوں نے کہا ہے کہ شفعہ پڑوسیوں کے لئے ہے پھر اپنی ہی پیش کی ہوئی دلیل کا باطل قرار دیا اور کہا کہ اگر کوئی شخص مکان خریدے اور اس کو خطرہ ہو کہ پڑوسی شفعہ کی بنا پر لے لے گا چنانچہ اسنے اس مکان کے سو حصوں میں سے ایک حصہ خرید لیا، پھر اس کے باقی کو خرید لیا اور پڑوسی کے لئے شفعہ کا حق پہلے حصے میں ہے باقی گھر میں اس کو شفعہ کا حق نہیں تو اس خریدار کیلئے اسی طرح کا حیلہ کرنے کا اختیار ہے۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : حیلوں کا بیان

ہبہ اور شفعہ میں حیلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1864

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ابراہیم بن میسرہ عمرو بن شرید

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الشَّرِيدِ قَالَ جَاءَ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى مَنْكِبِي فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ إِلَى سَعْدٍ فَقَالَ أَبُو رَافِعٍ لِلْمِسْوَرِ أَلَا تَأْمُرُ هَذَا أَنْ يَشْتَرِيَ مِنِّي بَيْتِي الَّذِي فِي دَارِي فَقَالَ لَا أَزِيدُهُ عَلَى أَرْبَعِ مِائَةٍ إِمَّا مُقَطَّعَةٍ وَإِمَّا مُنَجَّمَةٍ قَالَ أُعْطِيتُ خَمْسَ مِائَةٍ نَقْدًا فَمَنَعْتُهُ وَلَوْلَا

أَنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْجَارُ أَحَقُّ بِصَقَبِهِ مَا بِعْتُكَهُ أَوْ قَالَ مَا أَعْطَيْتُكَهُ قُلْتُ لِسُفْيَانَ إِنَّ مَعْمَرًا لَمْ يَقُلْ هَكَذَا قَالَ لَكِنَّهُ قَالَ لِي هَكَذَا وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَبِيعَ الشُّفْعَةَ فَلَهُ أَنْ يَحْتَالَ حَتَّى يُبْطِلَ الشُّفْعَةَ فَيَهَبَ الْبَائِعُ لِلْمُشْتَرِي الدَّارَ وَيَحُدُّهَا وَيَدْفَعُهَا إِلَيْهِ وَيُعَوِّضُهُ الْمُشْتَرِي أَلْفَ دِرْهَمٍ فَلَا يَكُونُ لِلشَّفِيعِ فِيهَا شُفْعَةٌ

علی بن عبد اللہ، سفیان، ابراہیم بن میسرہ عمرو بن شرید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مسور بن مخزمہ آئے اور اپنا ہاتھ میرے کاندھے پر رکھا، میں ان کے ساتھ سعد کی طرف روانہ ہوا، ابورافع نے مسور سے کہا کہ آپ سعد سے کیوں نہیں کہتے کہ وہ اس کوٹھری کو خرید لیں جو میرے گھر میں ہے انہوں نے کہا کہ میں چار سو درہم سے زیادہ نہیں دے سکتا وہ بھی ٹکڑے ٹکڑے کر کے یعنی قسطوں میں دوں گا، ابورافع نے کہا میں نے نہیں دیا اور اگر نبی کو فرماتے ہوئے نہ سنتا کہ پڑوسی شفعہ کا زیادہ مستحق ہے تو میں اس کو تمہارے ہاتھ نہ بیچتا یا کہا کہ میں تم کو نہ دیتا، میں نے سفیان سے کہا کہ معمر نے اس طرح بیان کیا ہے تو انہوں نے کہا کہ لیکن مجھ سے اسی طرح کہا ہے اور بعض نے کہا کہ جب کوئی آدمی مکان بیچنا چاہتا ہے تو وہ حق شفعہ کو باطل کرنے کے لئے یہ حیلہ اختیار کر سکتا ہے کہ بائع مشتری کو وہ مکان ہبہ کر دے اور اس کی حد کو کھینچ دے اور اس کو دے دے اور خریدار اس کو ایک ہزار درہم معاوضہ دے دے تو شفیع کو اس میں حق شفعہ نہ رہے گا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، ابراہیم بن میسرہ عمرو بن شرید

باب : حیلوں کا بیان

ہبہ اور شفعہ میں حیلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1865

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید، ابورافع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ سَعْدًا سَاوَمَهُ

بَيْتًا بِأَرْبَعِ مِائَةِ مِثْقَالٍ فَقَالَ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْجَارُ أَحَقُّ بِصَقَبِهِ لَمَا أَعْطَيْتُكَ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِنْ اشْتَرَى نَصِيبَ دَارٍ فَأَرَادَ أَنْ يُبْطِلَ الشُّفْعَةَ وَهَبَ لِابْنِهِ الصَّغِيرِ وَلَا يَكُونُ عَلَيْهِ يَمِينٌ

محمد بن یوسف، سفیان، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید، ابورافع سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سعد نے ان سے ایک گھر چار سو مثقال میں خریدا اور کہا کہ اگر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے نہ سنتا کہ پڑوسی شفع کا زیادہ مستحق ہے تو میں تم کو نہ دیتا اور بعض لوگوں نے کہا کہ اگر کوئی شخص کسی گھر کا ایک حصہ خرید کرے اور اس میں شفعہ کو باطل کرنا چاہے تو اپنے نابالغ بچے کو ہبہ کردے تو اس پر قسم بھی لازم نہیں۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید، ابورافع

عامل کا حیلہ کرنا تاکہ اس کو ہدیہ بھیجا جائے...

باب : حیلوں کا بیان

عامل کا حیلہ کرنا تاکہ اس کو ہدیہ بھیجا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 1866

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ ابوحمید، ساعدی

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ اسْتَعْمَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا عَلَى صَدَقَاتِ بَنِي سُلَيْمٍ يُدْعَى ابْنَ اللَّتَبِيَّةِ فَلَمَّا جَاءَ حَاسَبَهُ قَالَ هَذَا مَالُكُمْ وَهَذَا هَدِيَّةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا جَلَسْتَ فِي بَيْتِ أَبِيكَ وَأُمِّكَ حَتَّى تَأْتِيَكَ هَدِيَّتُكَ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا ثُمَّ خَطَبَنَا فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَسْتَعْمِلُ الرَّجُلَ مِنْكُمْ عَلَى الْعَمَلِ مِمَّا وَلَّانِي اللَّهُ فَيَأْتِي فَيَقُولُ هَذَا مَالُكُمْ وَهَذَا هَدِيَّةٌ أُهْدِيَتْ لِي أَفَلَا جَلَسَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ حَتَّى تَأْتِيَهُ هَدِيَّتُهُ وَاللَّهِ لَا يَأْخُذُ أَحَدٌ مِنْكُمْ شَيْئًا بِغَيْرِ

حَقِّهِ إِلَّا لَقِيَ اللَّهَ يَحْمِلُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلَأَعْرِفَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ لَقِيَ اللَّهَ يَحْمِلُ بَعِيرًا لَهُ رُغَاءٌ أَوْ بَقَرَةً لَهَا خُوَارٌ أَوْ شَاةً تَيْعَرُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَهُ حَتَّى رُئِيَ بَيَاضُ إِبْطِهِ يَقُولُ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ بَصُرَ عَيْنِي وَسَمِعَ أُذُنِي

عبید بن اسماعیل، ابو اسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ ابو حمید، ساعدی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو جس کا نام ابن لتیبہ تھا، بنی سلیم کے صدقات کا عامل بنا کر بھیجا، جب وہ واپس آیا اس نے حساب دیا تو کہا کہ یہ آپ کا ہے اور یہ مجھے ہدیہ میں ملا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے باپ یا اپنی ماں کے گھر میں کیوں نہیں بیٹھا رہا کہ تیرے پاس ہدیہ آتا اگر تو سچا ہے پھر ہم لوگوں کے سامنے خطبہ پڑھا تو اللہ کی حمد وثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا، امابعد میں تم سے کسی آدمی کو کوئی کام دے کر بھیجتا ہوں جس کا اللہ تعالی نے ہمیں مالک بنایا ہے وہ واپس جا کر کہتا ہے کہ یہ تمہارا ہے اور یہ ہدیہ ہے جو مجھے بھیجا گیا ہے کیوں نہیں اپنے باپ یا اپنی ماں کے گھر بیٹھتا کہ اس کے پاس ہدیہ آتا ہے (یا نہیں) خدا کی قسم تم میں سے جو شخص کوئی چیز یا حق لے گا تو قیامت کے دن اللہ سے اس طرح ملے گا کہ وہ چیز اس پر سوار ہو گی میں تم سے ایک ایک کو پہچان لوں گا کہ جو بلبلاتے اونٹ، چلاتی گائے، ممیاتی بکری کو اپنے اوپر سوار کئے ہوئے ہو گا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ بلند کئے یہاں تک کہ آپ کی بغل کی سفیدی نظر آنے لگی، آپ نے فرمایا یا اللہ کیا میں نے پہنچا دیا، یہ فرماتے ہوئے میری آنکھوں نے دیکھا اور کانوں نے سنا۔

راوی: عبید بن اسماعیل، ابو اسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ ابو حمید، ساعدی

باب : حیلوں کا بیان

عامل کا حیلہ کرنا تا کہ اس کو ہدیہ بھیجا جائے

جلد : جلد سوم حدیث 1867

راوی: ابونعیم، سفیان، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید، حضرت ابورافع

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَارُ أَحَقُّ بِصَقَبِهِ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ إِنْ اشْتَرَى دَارًا بِعِشْرِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ فَلَا بَأْسَ أَنْ يَحْتَالَ حَتَّى يَشْتَرِيَ الدَّارَ بِعِشْرِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ وَيَنْقُدَهُ تِسْعَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ وَتِسْعَ مِائَةِ دِرْهَمٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ وَيَنْقُدَهُ دِينَارًا بِمَا بَقِيَ مِنْ الْعِشْرِينَ الْأَلْفَ فَإِنْ طَلَبَ الشَّفِيعُ أَخَذَهَا بِعِشْرِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ وَإِلَّا فَلَا سَبِيلَ لَهُ عَلَى الدَّارِ فَإِنْ اسْتُحِقَّتْ الدَّارُ رَجَعَ الْمُشْتَرِي عَلَى الْبَائِعِ بِمَا دَفَعَ إِلَيْهِ وَهُوَ تِسْعَةُ آلَافِ دِرْهَمٍ وَتِسْعُ مِائَةٍ وَتِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ دِرْهَمًا وَدِينَارٌ لِأَنَّ الْبَيْعَ حِينَ اسْتُحِقَّ انْتَقَضَ الصَّرْفُ فِي الدِّينَارِ فَإِنْ وَجَدَ بِهَذِهِ الدَّارِ عَيْبًا وَلَمْ تُسْتَحَقَّ فَإِنَّهُ يَرُدُّهَا عَلَيْهِ بِعِشْرِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ قَالَ فَأَجَازَ هَذَا الْخِدَاعَ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْعُ الْمُسْلِمِ لَا دَاءَ وَلَا خِبْثَةَ وَلَا غَائِلَةَ

ابو نعیم، سفیان، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید، حضرت ابو رافع سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پڑوسی کو شفعہ کا زیادہ حق ہے اور بعض لوگوں نے کہا کہ اگر کوئی شخص ایک گھر بیس ہزار درہم میں خریدنا چاہتا ہے تو اس طرح حیلہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے کہ نو ہزار نو سو درہم نقد دے دے اور بیس ہزار میں سے باقی کے عوض ایک دینار دے دے۔ اگر اس کا مطالبہ کرے تو اس کو بیس ہزار میں لینا پڑے گا ورنہ گھر ملنے کی کوئی صورت نہیں۔ پھر اگر وہ مکان بائع کے سوا کسی اور آدمی کا حق کا نکلا تو خریدار بائع سے جو کچھ اس نے اس کو دیا ہے وہ واپس لے لے (یعنی نو ہزار نو سو درہم اور ایک دینار) اس لئے کہ بیچی ہوئی چیز کا جب اصل مستحق نکل آیا تو دینار کی تجارت جو صرف ایک زیادتی تھی باطل ہو گئی اور خریدار نے اس مکان میں کوئی عیب دیکھا اور اس مکان کا کوئی مستحق بھی نہ نکلا تو مشتری بیس ہزار درہم کے بدلے بائع کو مکان واپس دے سکتا ہے۔ (امام بخاری) نے کہا کہ بعض لوگوں نے اس طرح کی دھوکہ دہی کو مسلمانوں میں جائز قرار دیا ہے حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کی خرید و فروخت میں نہ بیماری ہوتی ہے اور نہ بیع کو ناجائز کرنے والی کوئی چیز ہوتی ہے اور نہ کسی کا نقصان ہوتا ہے۔

راوی : ابو نعیم، سفیان، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید، حضرت ابو رافع

باب : حیلوں کا بیان

عامل کا حیلہ کرنا تا کہ اس کو ہدیہ بھیجا جائے

جلد : جلد سوم   حدیث 1868

راوی: مسدد یحیی ، سفیان، ابراھیم بن میسرہ، عمرو بن شرید

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ أَنَّ أَبَا رَافِعٍ سَاوَمَ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ بَيْتًا بِأَرْبَعِ مِائَةِ مِثْقَالٍ وَقَالَ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْجَارُ أَحَقُّ بِصَقَبِهِ مَا أَعْطَيْتُكَ

مسدد یحیی، سفیان، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابورافع نے سعد بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ ایک گھر چار سو مثقال کے عوض فروخت کیا اور کہا کہ اگر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہ سنتا کہ پڑوسی شفعہ کا زیادہ مستحق ہے تو میں تم کو مکان نہ دیتا۔

راوی : مسدد یحیی، سفیان، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب کی تعبیر کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب کی تعبیر کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1869

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، شہاب (دوسری سند) عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر زہری، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ أَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْوَحْيِ الرُّؤْيَا الصَّادِقَةُ فِي النَّوْمِ فَكَانَ لَا يَرَى رُؤْيَا إِلَّا جَاءَتْ مِثْلَ فَلَقِ الصُّبْحِ فَكَانَ يَأْتِي حِرَاءً فَيَتَحَنَّثُ فِيهِ وَهُوَ التَّعَبُّدُ اللَّيَالِيَ ذَوَاتِ الْعَدَدِ وَيَتَزَوَّدُ لِذَلِكَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى خَدِيجَةَ فَتُزَوِّدُهُ لِمِثْلِهَا حَتَّى فَجِئَهُ الْحَقُّ وَهُوَ فِي غَارِ حِرَاءٍ فَجَاءَهُ الْمَلَكُ فِيهِ فَقَالَ اقْرَأْ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئٍ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي حَتَّى بَلَغَ مِنِّي الْجَهْدُ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ فَقُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئٍ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي الثَّانِيَةَ حَتَّى بَلَغَ مِنِّي الْجَهْدُ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ فَقُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئٍ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي الثَّالِثَةَ حَتَّى بَلَغَ مِنِّي الْجَهْدُ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ حَتَّى بَلَغَ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ فَرَجَعَ بِهَا تَرْجُفُ بَوَادِرُهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى خَدِيجَةَ فَقَالَ زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي فَزَمَّلُوهُ حَتَّى ذَهَبَ عَنْهُ الرَّوْعُ فَقَالَ يَا خَدِيجَةُ مَا لِي وَأَخْبَرَهَا الْخَبَرَ وَقَالَ قَدْ خَشِيتُ عَلَى نَفْسِي فَقَالَتْ لَهُ كَلَّا أَبْشِرْ فَوَاللَّهِ لَا يُخْزِيكَ اللَّهُ أَبَدًا إِنَّكَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَصْدُقُ الْحَدِيثَ وَتَحْمِلُ الْكَلَّ وَتَقْرِي الضَّيْفَ وَتُعِينُ عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ ثُمَّ انْطَلَقَتْ بِهِ خَدِيجَةُ حَتَّى أَتَتْ بِهِ وَرَقَةَ بْنَ نَوْفَلِ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قُصَيٍّ وَهُوَ ابْنُ عَمِّ خَدِيجَةَ أَخُو أَبِيهَا وَكَانَ امْرَأً تَنَصَّرَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ يَكْتُبُ الْكِتَابَ الْعَرَبِيَّ فَيَكْتُبُ بِالْعَرَبِيَّةِ مِنْ الْإِنْجِيلِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَكْتُبَ وَكَانَ شَيْخًا كَبِيرًا قَدْ عَمِيَ فَقَالَتْ لَهُ خَدِيجَةُ أَيْ ابْنَ عَمِّ اسْمَعْ مِنْ ابْنِ أَخِيكَ فَقَالَ وَرَقَةُ ابْنَ أَخِي مَاذَا تَرَى فَأَخْبَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَى فَقَالَ وَرَقَةُ هَذَا النَّامُوسُ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَى مُوسَى يَا لَيْتَنِي فِيهَا جَذَعًا أَكُونُ حَيًّا حِينَ يُخْرِجُكَ قَوْمُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَمُخْرِجِيَّ هُمْ فَقَالَ وَرَقَةُ نَعَمْ لَمْ يَأْتِ رَجُلٌ قَطُّ بِمِثْلِ مَا جِئْتَ بِهِ إِلَّا عُودِيَ وَإِنْ يُدْرِكْنِي يَوْمُكَ أَنْصُرْكَ نَصْرًا مُؤَزَّرًا ثُمَّ لَمْ يَنْشَبْ وَرَقَةُ أَنْ تُوُفِّيَ وَفَتَرَ الْوَحْيُ فَتْرَةً حَتَّى حَزِنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا بَلَغَنَا حُزْنًا غَدَا مِنْهُ مِرَارًا كَيْ يَتَرَدَّى مِنْ رُءُوسِ شَوَاهِقِ الْجِبَالِ فَكُلَّمَا أَوْفَى بِذِرْوَةِ جَبَلٍ لِكَيْ يُلْقِيَ مِنْهُ نَفْسَهُ تَبَدَّى لَهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ حَقًّا فَيَسْكُنُ لِذَلِكَ جَأْشُهُ وَتَقِرُّ نَفْسُهُ فَيَرْجِعُ فَإِذَا طَالَتْ عَلَيْهِ فَتْرَةُ الْوَحْيِ غَدَا لِمِثْلِ ذَلِكَ فَإِذَا أَوْفَى بِذِرْوَةِ جَبَلٍ تَبَدَّى لَهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ

ابْنُ عَبَّاسٍ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ ضَوْءُ الشَّمْسِ بِالنَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ بِاللَّيْلِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، شہاب (دوسری سند) عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر زہری، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی کی ابتداء رویائے صالحہ کے ذریعہ ہوئی جو آپ کو نیند کی حالت میں دیکھتے، آپ جو بھی خواب دیکھتے تو وہ صبح کے ظاہر ہونے کی طرح ظاہر ہوتا، آپ غار حرا میں تشریف لے جاتے اور تحنث کرتے یعنی کئی کئی بار میں وہاں عبادت کرتے اور اس کے لئے کھانا ساتھ لے جاتے، پھر حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تشریف لاتے اور اسی طرح توشہ لے کر تشریف لے جاتے، اچانک ایک دن آپ کے پاس وحی آئی، آپ اس وقت غار حرا میں تھے، وہاں جبرائیل علیہ السلام آئے اور کہا کہ پڑھ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں، انہوں نے مجھ کو پکڑا اور زور سے دبایا جس سے مجھے تکلیف ہوئی، پھر چھوڑ دیا اور کہا کہ پڑھ میں نے کہا کہ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں، پھر مجھے پکڑ کر تیسری بار زور سے دبایا جس سے مجھے تکلیف ہوئی، پھر چھوڑ کر کہا کہ،، اقرا باسم ربک الذی خلق، یعنی پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا، مالم یعلم تک پڑھا، آپ حضرت خدیجہ کے پاس واپس تشریف لے گئے تو آپکے شانے تھر تھرا رہے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ مجھے کمبل اوڑھایا، یہاں تک کہ جب خوف کا اثر جاتا رہا تو فرمایا اے خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھے کیا ہو گیا ہے اور سارا ماجرا بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ مجھے اپنی جان کا ڈر ہے، حضرت خدیجہ نے کہا کہ ہرگز نہیں، آپ خوش ہوں خدا کی قسم، اللہ آپ کو کبھی رسوا نہیں کرے گا، آپ تو صلہ رحمی کرتے ہیں اور سچی بات کرتے ہیں غریبوں کے ساتھ نیک سلوک کرتے ہیں اور مہمانوں کی مہمان نوازی کرتے ہیں اور حق کی راہ میں پیش آنے والے مصائب میں مدد کرتے ہیں، پھر حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کو ورقہ بن نوفل بن اسد بن عبدالعزی بن قصی کے پاس لے کر آئیں جو خدیجہ کے چچازاد بھائی تھے اور زمانہ جاہلیت میں نصرانی ہو گئے تھے اور عربی زبان لکھا کرتے تھے چنانچہ انجیل عربی زبان میں لکھا کرتے تھے جس قدر اللہ کو منظور تھا، اور بہت بوڑھے آدمی تھے اور نابینا ہو گئے تھے۔ ان سے خدیجہ نے کہا اے چچازاد بھائی، اپنے بھتیجے کی بات سنئے، ورقہ نے پوچھا اے بھتیجے کیا تم دیکھتے ہو، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کچھ دیکھا وہ بیان کر دیا، ورقہ نے یہی کہا کہ وہ ناموس ہے جو موسیٰ پر نازل ہوا تھا کاش کہ میں اسوقت جوان ہوتا اور زندہ رہتا جب کہ تمہاری قوم تمہیں نکال دے گی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا یہ لوگ مجھے نکال دیں گے؟ ورقہ نے کہا ہاں، جو بھی شخص یہ چیز لے کر آیا جو تم لائے ہو تو اس کی دشمنی کی گئی، اگر میں تمہارا زمانہ پاتا تو میں تمہاری زبردست مدد کرتا، پھر کچھ ہی دنوں کے بعد اس کا انتقال ہو گیا، اور وحی کی آمد رک گئی، یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان واقعات سے جو ہم کو معلوم ہوئے اس قدر غمگین ہوئے کہ متعدد بار بلند چوٹی پر سے اپنے آپ کو گرا کر ہلاک کر دینا چاہا، جب بھی پہاڑ کی چوٹی پر پہنچے کہ اپنے آپ کو گرا دیں تو جبرائیل ظاہر ہوئے اور کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ اللہ

کے سچے رسول ہیں تو اس سے آپ کا جوش سرد پڑ جاتا اور طبیعت کو سکون ملتا اور واپس تشریف لے آتے، جب وحی کا سلسلہ دیر تک منقطع رہا تو پھر اسی طرح نکلے، جب پہاڑ کی چوٹی پر پہنچے تو جبرائیل سامنے آئے اور اسی طرح کہا، حضرت ابن عباس نے کہا کہ فالق الاصباح سے مراد دن میں سورج کی روشنی ہے اور رات میں چاند کی روشنی ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، شہاب (دوسری سند) عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر زہری، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نیک لوگوں کے خواب کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

نیک لوگوں کے خواب کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1870

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ مِنْ الرَّجُلِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْئًا مِنْ النُّبُوَّةِ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مرد صالح کا اچھا خواب نبوت کے چھیالیس اجزا میں سے ایک جزو ہے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رویاء اللہ کی جانب سے ہیں...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

رویاء اللہ کی جانب سے ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 1871

راوی: احمد بن یونس، زهیر، یحیی بن اسد، ابوسلمه حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّادِقَةُ مِنْ اللَّهِ وَالْحُلْمُ مِنْ الشَّيْطَانِ

احمد بن یونس، زہیر، یحیی بن اسد، ابو سلمہ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اچھے خواب خدا کی طرف سے ہوتے ہیں اور برے خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، یحیی بن اسد، ابو سلمہ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

رویاء اللہ کی جانب سے ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 1872

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن هاد، عبد اللہ بن خباب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ رُؤْيَا يُحِبُّهَا فَإِنَّمَا هِيَ مِنْ اللَّهِ فَلْيَحْمَدْ اللَّهَ عَلَيْهَا وَلْيُحَدِّثْ بِهَا وَإِذَا رَأَى غَيْرَ ذَلِكَ مِمَّا يَكْرَهُ فَإِنَّمَا هِيَ مِنْ الشَّيْطَانِ فَلْيَسْتَعِذْ مِنْ شَرِّهَا وَلَا يَذْكُرْهَا لِأَحَدٍ فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن ہاد، عبد اللہ بن خباب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جسے پسند کرتا ہے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے اس کو اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے، اور اس کو بیان بھی کرے اور اگر اسکے علاوہ کوئی ایسی چیز دیکھے جسے وہ ناپسند کرتا ہے تو وہ شیطان کی طرف سے ہے اس کے شر سے پناہ مانگے اور اس کا ذکر کسی سے نہ کرے تو وہ اس کو نقصان نہیں پہنچائے گا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن ہاد، عبد اللہ بن خباب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اچھا خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جز ہے...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

اچھا خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جز ہے

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1873

راوی: مسدد، عبداللہ بن یحیی بن ابی کثیر، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ وَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا لَقِيتُهُ بِالْيَمَامَةِ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنْ اللَّهِ وَالْحُلْمُ مِنْ الشَّيْطَانِ فَإِذَا حَلَمَ فَلْيَتَعَوَّذْ مِنْهُ وَلْيَبْصُقْ عَنْ شِمَالِهِ فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ وَعَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

مسدد، عبداللہ بن یحیی بن ابی کثیر، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اچھا خواب اللہ کی جانب سے ہے اور برا خواب شیطان کی جانب سے جب برا خواب دیکھے تو اس سے پناہ مانگے اور اپنے بائیں طرف تھتکار دے تو وہ اسے نقصان نہیں پہنچائے گا اور یحیی بن کثیر نے اپنے والد سے روایت کی کہ عبداللہ بن ابی قتادہ نے اپنے والد سے، انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

راوی : مسدد، عبداللہ بن یحیی بن ابی کثیر، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

اچھا خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جز ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1874

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النُّبُوَّةِ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبادہ بن صامت سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مومن کا اچھا خواب نبوت کے چھیالیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبادہ بن صامت

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

اچھا خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جز ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1875

راوی: یحیی بن قزعه، ابراهیم بن سعد، زهری، سعید بن مسیب حضرت ابوهریرة رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْئًا مِنْ النُّبُوَّةِ وَرَوَاهُ ثَابِتٌ وَحُمَيْدٌ وَإِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَشُعَيْبٌ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن قزعہ، ابراہیم بن سعد، زہری، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مومن کا اچھا خواب نبوت کے چھیالیس اجزا میں سے ایک جز ہے، اس کو ثابت وحمید واسحاق بن عبد اللہ وشعیب نے حضرت انس سے روایت کیا۔

راوی : یحیی بن قزعہ، ابراہیم بن سعد، زہری، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

اچھا خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جز ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1876

راوی: ابراهیم بن حمزه، ابن ابی حازم و دراوردی، یزید، عبدالله بن خباب حضرت ابوسعید خدری رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَازِمٍ وَالدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْئًا مِنْ النُّبُوَّةِ

ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم و دراوردی، یزید، عبداللہ بن خباب حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے رسول اللہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اچھا خواب نبوت کے چھیالیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔

راوی : ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم و دراوردی، یزید، عبداللہ بن خباب حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مبشرات کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

مبشرات کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1877

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَمْ يَبْقَ مِنْ النُّبُوَّةِ إِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ قَالُوا وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبوت میں سے صرف مبشرات باقی رہ گئے لوگوں نے پوچھا مبشرات کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اچھے خواب۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بہت سے آدمیوں کا ایک ہی طرح کا خواب دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

بہت سے آدمیوں کا ایک ہی طرح کا خواب دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1878

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ أُنَاسًا أُرُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ وَأَنَّ أُنَاسًا أُرُوا أَنَّهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَمِسُوهَا فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ کچھ لوگوں کو شب قدر آخری سات راتوں میں دکھائی گئی اور کچھ لوگوں کو آخری دس راتوں میں دکھائی گئی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو آخری سات راتوں میں تلاش کرو۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قیدیوں اور مفسدوں اور مشرکوں کے خواب دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

قیدیوں اور مفسدوں اور مشرکوں کے خواب دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1879

راوی: عبداللہ، جویریہ، مالک، زہری، سعید بن مسیب، وابوعبیدہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَأَبَا عُبَيْدٍ أَخْبَرَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لَبِثْتُ فِي السِّجْنِ مَا لَبِثَ يُوسُفُ ثُمَّ أَتَانِي الدَّاعِي لَأَجَبْتُهُ قال ابوعبد الله يعني لو كنت لاجبته في اول ما دعيت لم أؤخره

عبداللہ، جویریہ، مالک، زہری، سعید بن مسیب، وابوعبیدہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں قید خانہ میں اتنی مدت رہتا جتنی مدت حضرت یوسف اور میرے پاس بادشاہ کا قاصد آتا تو میں بلاشرط اسکی دعوت کو قبول کرلیتا۔

راوی: عبداللہ، جویریہ، مالک، زہری، سعید بن مسیب، وابوعبیدہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا

جلد : جلد سوم **حدیث** 1880

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَسَيَرَانِي فِي الْيَقَظَةِ وَلَا يَتَمَثَّلُ الشَّيْطَانُ بِي

عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو عنقریب مجھے حالت بیداری میں دیکھے گا اور شیطان میری صورت میں

نہیں آسکتا ابوعبداللہ (بخاری) نے بیان کیا کہ ابن سیرین نے کہا کہ جب آپ کو آپ کی صورت میں دیکھے

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا

جلد : جلد سوم حدیث 1881

راوی: معلی بن اسد، عبدالعزیزبن مختار، ثابت بنانی، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُخْتَارٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَخَيَّلُ بِي وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النُّبُوَّةِ

معلی بن اسد، عبدالعزیز بن مختار، ثابت بنانی، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھ کو خواب میں دیکھا تو اس نے مجھ کو دیکھا اس لئے کہ شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا اور مومن کا خواب نبوت کے چھیالیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔

راوی : معلی بن اسد، عبدالعزیز بن مختار، ثابت بنانی، حضرت انس

رات کو خواب دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1882

راوی: یحیی، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أُرِيتُ اللَّيْلَةَ فِي الْمَنَامِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَتَابَعَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ وَابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ وَسُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ الزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَوْ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ شُعَيْبٌ وَإِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى عَنْ الزُّهْرِيِّ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مَعْمَرٌ لَا يُسْنِدُهُ حَتَّى كَانَ بَعْدُ

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ میں نے رات کو ایک خواب دیکھا ہے اور حدیث بیان کی اور سفیان بن کثیر اور زہری عبید اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی متابعت روایت کی ہے، اور زبیدی نے بواسطہ زہری عبید اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے اور شعیب اور اسحاق بن یحیی نے زہری سے نقل کیا ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث روایت کرتے ہیں اور معمر پہلے اس کی سند بیان نہیں کرتے تھے مگر بعد میں کرنے لگے تھے۔

راوی: یحیی، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ

اس شخص کا بیان جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا

جلد : جلد سوم حدیث 1883

راوی: خالد بن خلی، محمد بن حرب، زبیدی، زھری، ابوسلمہ، حضرت ابوقتادہ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ تَابَعَهُ يُونُسُ وَابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ

خالد بن خلی، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوقتادہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے سچا خواب دیکھا یوسف اور زہری کے برادر زادہ نے اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

راوی: خالد بن خلی، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوقتادہ

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا

جلد : جلد سوم حدیث 1884

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، ابن ھاد، عبداللہ بن خباب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَآنِي فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَكَوَّنُنِي

عبداللہ بن یوسف، لیث، ابن ہاد، عبداللہ بن خباب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے مجھے (خواب میں دیکھا) تو ٹھیک دیکھا اس لئے کہ شیطان میری صورت میں

نہیں آسکتا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، لیث، ابن ہاد، عبداللہ بن خباب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رات کو خواب دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

رات کو خواب دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1885

راوی: احمد بن مقدام عجلی، محمد بن عبدالرحمن طفاوی، ایوب، محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ الْبَارِحَةَ إِذْ أُتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ حَتَّى وُضِعَتْ فِي يَدِي قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتُمْ تَنْتَقِلُونَهَا

احمد بن مقدام عجلی، محمد بن عبدالرحمن طفاوی، ایوب، محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ کو مفاتیح الکلم دئے گئے اور رعب کے ذریعہ میری مدد کی گئی، اور ایک رات جب کہ میں سورہا تھا تو میرے پاس زمین کے خزانوں کی کنجیاں لائی گئیں یہاں تک کہ میرے ہاتھ میں رکھ دی گئی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو تشریف لے گئے اور تم کو ان خزانوں کو منتقل کر رہے ہو۔

راوی : احمد بن مقدام عجلی، محمد بن عبدالرحمن طفاوی، ایوب، محمد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

رات کو خواب دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1886

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرَانِي اللَّيْلَةَ عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَرَأَيْتُ رَجُلًا آدَمَ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَاءٍ مِنْ أُدْمِ الرِّجَالِ لَهُ لِمَّةٌ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَاءٍ مِنْ اللِّمَمِ قَدْ رَجَّلَهَا تَقْطُرُ مَاءً مُتَّكِئًا عَلَى رَجُلَيْنِ أَوْ عَلَى عَوَاتِقِ رَجُلَيْنِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقِيلَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ثُمَّ إِذَا أَنَا بِرَجُلٍ جَعْدٍ قَطَطٍ أَعْوَرِ الْعَيْنِ الْيُمْنَى كَأَنَّهَا عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ فَسَأَلْتُ مَنْ هَذَا فَقِيلَ الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے ایک رات کعبہ کے پاس خواب دکھلایا گیا، میں نے ایک گندم گوں آدمی کو دیکھا تم ایک حسین گندم گوں آدمی دیکھتے ہو، اس کے بڑے بڑے بال خوبصورت تھے جس میں وہ کنگھی کئے ہوئے تھا جیسا کہ تم میں سے کوئی شخص دیکھنے والا دیکھتا ہے اور ان بالوں سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے، اور وہ آدمیوں کے سہارے یا آدمیوں کے کاندھے کے سہارے خانہ کعبہ کا طواف کر رہا تھا میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ تو کہا گیا کہ مسیح بن مریم، پھر میں نے ایک آدمی کو دیکھا جس کے بال گنگھریالے تھے اور دائیں آنکھ کانی تھی اور انگور کی طرح بے نور تھی، میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ کہا گیا کہ مسیح دجال ہے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا

جلد : جلد سوم حدیث 1887

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عبید اللہ بن ابی جعفر، ابوسلمہ، حضرت ابوقتادہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنْ اللهِ وَالْحُلْمُ مِنْ الشَّيْطَانِ فَمَنْ رَأَى شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَنْفِثْ عَنْ شِمَالِهِ ثَلَاثًا وَلْيَتَعَوَّذْ مِنْ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ وَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَرَاءَى بِي

یحیی بن بکیر، لیث، عبید اللہ بن ابی جعفر، ابوسلمہ، حضرت ابوقتادہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ہے پس جو شخص خواب میں کوئی بری چیز دیکھے تو اپنے بائیں طرف تھتکار دے اور شیطان سے پناہ مانگے تو اس کو کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا، اور شیطان میرا ہم شکل نہیں بن سکتا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عبید اللہ بن ابی جعفر، ابوسلمہ، حضرت ابوقتادہ

دن کو خواب دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

دن کو خواب دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1888

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلَى أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ وَكَانَتْ تَحْتَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمًا فَأَطْعَمَتْهُ وَجَعَلَتْ تَفْلِي رَأْسَهُ فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَرْكَبُونَ ثَبَجَ هَذَا الْبَحْرِ مُلُوكًا عَلَى الْأَسِرَّةِ أَوْ مِثْلَ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ شَكَّ إِسْحَاقُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَدَعَا لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وَضَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَا قَالَ فِي الْأُولَى قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنْ الْأَوَّلِينَ فَرَكِبَتْ الْبَحْرَ فِي زَمَانِ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ فَصُرِعَتْ عَنْ دَابَّتِهَا حِينَ خَرَجَتْ مِنْ الْبَحْرِ فَهَلَكَتْ

عبداللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ام حرام بنت ملحان کے پاس جو عبادہ بن صامت کے نکاح میں تھیں تشریف لے جایا کرتے تھے، ایک دن ان کے پاس تشریف لے گئے تو انہوں نے آپ کو کھانا کھلایا اور آپ کے سر کو سہلانے لگیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نیند آگئی، پھر آپ بیدار ہوئے تو ہنس رہے تھے؟ آپ نے فرمایا کہ میری امت کے کچھ لوگ میرے سامنے پیش کئے گئے جو اللہ کی راہ میں جہاد کر رہے تھے، سمندر کے بیچوں کے بیچ جہاز پر سوار بادشاہوں کی طرح تختوں پر بیٹھے ہوئے تھے، (اسحاق کو شک ہوا کہ ملوکا علی الاسرۃ یا مثل الملوک علی الاسرۃ فرمایا) ام حرام نے کہا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ اللہ سے دعا کریں کہ مجھ کو ان میں شامل کر دے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے لئے دعا کی، پھر آپ نے اپنا سر مبارک رکھا اور سو گئے، پھر بیدار ہوئے تو ہنس رہے تھے میں نے پوچھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کس بات پر ہنس رہے ہیں، آپ نے فرمایا میری امت میں سے کچھ لوگ میرے سامنے پیش کئے گئے جو خدا کی راہ میں جہاد کر رہے تھے، جیسے پہلی بار فرمایا تھا، ام حرام نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا کریں کہ اللہ مجھ کو ان میں شامل کر دے آپ نے فرمایا تو پہلے لوگوں میں سے ہے، چنانچہ ام حرام معاویہ بن ابی سفیان کے زمانہ میں جہاز پر سوار ہوئیں تو سمندر سے نکلتے وقت اپنی سواری سے گر پڑیں اور وفات پا گئیں۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس

عورت کے خواب کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

عورت کے خواب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1889

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل ابن شہاب، خارجہ بن زید بن ثابت

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ أُمَّ الْعَلَائِ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ بَايَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهُمْ اقْتَسَمُوا الْمُهَاجِرِينَ قُرْعَةً قَالَتْ فَطَارَ لَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ وَأَنْزَلْنَاهُ فِي أَبْيَاتِنَا فَوَجِعَ وَجَعَهُ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ فَلَمَّا تُوُفِّيَ غُسِّلَ وَكُفِّنَ فِي أَثْوَابِهِ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ أَبَا السَّائِبِ فَشَهَادَتِي عَلَيْكَ لَقَدْ أَكْرَمَكَ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يُدْرِيكِ أَنَّ اللَّهَ أَكْرَمَهُ فَقُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَنْ يُكْرِمُهُ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا هُوَ فَوَاللَّهِ لَقَدْ جَائَهُ الْيَقِينُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرْجُو لَهُ الْخَيْرَ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي وَأَنَا رَسُولُ اللَّهِ مَاذَا يُفْعَلُ بِي فَقَالَتْ وَاللَّهِ لَا أُزَكِّي بَعْدَهُ أَحَدًا أَبَدًا

سعید بن عفیر، لیث، عقیل ابن شہاب، خارجہ بن زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں ام علاء انصاریہ جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کی تھی انہوں نے بیان کیا کہ مہاجرین کو قرعہ ڈال کر انصار نے تقسیم کیا تو عثمان بن مظعون ہمارے حصہ میں آئے اور ہم نے ان کو اپنے گھر میں اتارا پھر انہیں وہ درد ہوا جس میں انہوں نے وفات پائی، جب انہوں نے وفات پائی تو انہیں غسل دیا گیا اور انہی کپڑوں میں دفنا دیا گیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو میں نے کہا ابو السائب، تجھ پر خدا کی رحمت ہو میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے تجھ کو بزرگی دی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تجھے کس طرح معلوم ہوا کہ اللہ نے اس کو بزرگی دی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان پھر کس کو اللہ تعالیٰ

بزرگی دیں گے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ تو خدا کی قسم انہوں نے وفات پائی خدا کی قسم میں اس کے لئے بھلائی کی امید رکھتا ہوں پھر بھی میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا، ام علاء کا بیان ہے کہ میں نے قسم کھائی کہ اب کبھی کسی کی تعریف نہیں کروں گی۔

راوی : سعید بن عفیر، لیث، عقیل ابن شہاب، خارجہ بن زید بن ثابت

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

عورت کے خواب کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1890

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا وَقَالَ مَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِهِ قَالَتْ وَأَحْزَنَنِي فَنِمْتُ فَرَأَيْتُ لِعُثْمَانَ عَيْنًا تَجْرِي فَأَخْبَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذَلِكَ عَمَلُهُ

ابوالیمان، شعیب، زہری سے اس حدیث کو روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نہیں جانتا کہ اس کے ساتھ کیا سلوک ہو گا، ام علاء کا بیان ہے کہ مجھے رنج ہوا، چنانچہ میں سوگئی تو دیکھا کہ عثمان کے لئے ایک چشمہ جاری ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ ماجرا بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ اس کا عمل ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری

براخواب شیطان کی طرف سے ہے۔...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

براخواب شیطان کی طرف سے ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1891

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شهاب، ابوسلمه، حضرت ابوقتاده انصاری (جونبی صلی الله علیه وآله وسلم کے صحابی اور شهسوار تهے(

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفُرْسَانِهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرُّؤْيَا مِنْ اللَّهِ وَالْحُلْمُ مِنْ الشَّيْطَانِ فَإِذَا حَلَمَ أَحَدُكُمْ الْحُلُمَ يَكْرَهُهُ فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ وَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنْهُ فَلَنْ يَضُرَّهُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوقتادہ انصاری (جونبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی اور شہسوار تھے) روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے اور براخواب شیطان کی طرف سے ہے اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جو اس کو ناگوار ہو تو وہ اپنے بائیں طرف تھتکار دے اور اللہ کی پناہ مانگے تو وہ اسے کبھی بھی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوقتادہ انصاری (جونبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی اور شہسوار تھے(

خواب میں دودھ دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں دودھ دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1892

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زھری، حمزہ بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِقَدَحِ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتَّى إِنِّي لَأَرَى الرِّيَّ يَخْرُجُ مِنْ أَظْفَارِي ثُمَّ أَعْطَيْتُ فَضْلِي يَعْنِي عُمَرَ قَالُوا فَمَا أَوَّلْتَهُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الْعِلْمَ

عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، حمزہ بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک بار میں سویا ہوا تھا تو میرے پاس دودھ کا ایک پیالہ لایا گیا میں نے اس سے پی لیا، یہاں تک کہ سیرابی کا اثر میرے ناخن سے بھی ظاہر ہونے لگا پھر میں نے اپنا بچا ہوا عمر کو دیا لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے اس کی کیا تعبیر فرمائی، آپ نے فرمایا علم۔

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، حمزہ بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب میں دودھ سے اپنے ناخنوں اور اطراف کی سیرابی کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں دودھ سے اپنے ناخنوں اور اطراف کی سیرابی کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1893

راوی: علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابراھیم، ابراھیم، صالح، ابن شھاب، حمزہ بن عبداللہ بن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ

عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِقَدَحِ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتَّى إِنِّي لَأَرَى الرِّيَّ يَخْرُجُ مِنْ أَطْرَافِي فَأَعْطَيْتُ فَضْلِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ مَنْ حَوْلَهُ فَمَا أَوَّلْتَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الْعِلْمَ

علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، حمزہ بن عبداللہ بن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ (میں نے) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں ایک مرتبہ سویا ہوا تھا کہ میرے سامنے دودھ کا پیالہ لایا گیا، میں نے اس میں سے پیا یہاں تک کہ میرے ناخن سے بھی سیرابی کا اثر ظاہر ہونے لگا پھر میں نے بچا ہوا دودھ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب کو دے دیا جو لوگ آس پاس بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے پوچھا یا رسول اللہ آپ نے اس کی تعبیر کیا فرمائی، آپ نے فرمایا کہ علم۔

راوی : علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، حمزہ بن عبداللہ بن عمر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب میں قمیص دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں قمیص دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1894

راوی : علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابرهیم، ابراهیم، صالح، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُونَ

عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ مِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثُّدِيَّ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ دُونَ ذَلِكَ وَمَرَّ عَلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجُرُّهُ قَالُوا مَا أَوَّلْتَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الدِّينَ

علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابرہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک بار میں سویا ہوا تھا کہ میں نے دیکھا کہ لوگ میرے سامنے پیش کئے جارہے ہیں اور وہ قمیص پہنے ہوئے ہیں بعض کی قمیص سینے تک اور بعض کی نیچے تک تھی تو میرے پاس سے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب گزرے اور ان کی قمیص گھسٹ رہی تھی، لوگوں نے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے اس کی کیا تعبیر فرمائی، آپ نے فرمایا دین۔

راوی : علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابرہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہاتھ میں چابیاں دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

ہاتھ میں چابیاں دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1895

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ عُرِضُوا عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ فَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثُّدِيَّ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ دُونَ ذَلِكَ وَعُرِضَ عَلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجْتَرُّهُ قَالُوا فَمَا أَوَّلْتَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الدِّينَ

سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابو امامہ بن سہل، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک بار میں سویا ہوا تھا کہ میں نے دیکھا کہ لوگ میرے سامنے پیش کئے جا رہے ہیں اور وہ قمیص پہنے ہوئے ہیں بعض کی قمیص سینوں تک اور بعض کی اس سے نیچے تک ہے اور میرے سامنے سے عمر بن خطاب پیش کئے گئے اور وہ ایسی قمیص پہنے ہوئے تھے جس کو گھسیٹ کر چل رہے تھے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے اس کی کیا تعبیر فرمائی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دین۔

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابو امامہ بن سہل، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب میں سبزی اور سبز باغ دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں سبزی اور سبز باغ دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1896

راوی: عبد اللہ بن محمد جعفی، حرمی بن عمارہ، قرہ بن خالد، محمد سیرین، قیس بن عباد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قَالَ قَيْسُ بْنُ عُبَادٍ كُنْتُ فِي حَلْقَةٍ فِيهَا سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ وَابْنُ عُمَرَ فَمَرَّ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَامٍ فَقَالُوا هَذَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّهُمْ قَالُوا كَذَا وَكَذَا قَالَ سُبْحَانَ اللهِ مَا كَانَ يَنْبَغِي لَهُمْ أَنْ يَقُولُوا مَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ إِنَّمَا رَأَيْتُ كَأَنَّمَا عَمُودٌ وُضِعَ فِي رَوْضَةٍ خَضْرَاءَ فَنُصِبَ فِيهَا وَفِي رَأْسِهَا عُرْوَةٌ وَفِي أَسْفَلِهَا مِنْصَفٌ وَالْمِنْصَفُ الْوَصِيفُ فَقِيلَ ارْقَهْ فَرَقِيتُهُ حَتَّى أَخَذْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقَصَصْتُهَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُوتُ عَبْدُ اللهِ وَهُوَ آخِذٌ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى

عبداللہ بن محمد جعفی، حرمی بن عمارہ، قرہ بن خالد، محمد سیرین، قیس بن عباد کا قول نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں ایک مجلس میں بیٹھا ہوا تھا اس میں سعد بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے عبداللہ بن سلام ادھر سے گذرے تو لوگوں نے کہا یہ جنتیوں میں سے ایک شخص ہے تو میں نے ان سے کہا کہ لوگ ایسی ایسی بات کہتے ہیں۔ عبداللہ بن سلام نے کہا سبحان اللہ ان کو ایسی بات کرنی مناسب نہ تھی جس کا انہیں علم نہیں میں نے خواب میں ایک سرسبز باغ میں ایک ستون نصب کیا ہوا دیکھا اس کے سر پر ایک قلابہ لگا ہوا تھا اور اس کے نیچے ایک منصف تھا، منصف سے مراد خادم ہے تو مجھ سے کہا گیا کہ اس پر چڑھو میں اس پر چڑھا اور اس قلابے کو پکڑ لیا۔ پھر میں نے یہ خواب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ عبداللہ کی موت اس حال میں آئے گی کہ وہ عروۃ الوثقی کو پکڑے ہوئے ہوگے (یعنی دین کو مظبوطی سے پکڑے ہوئے ہوں گے)۔

راوی: عبداللہ بن محمد جعفی، حرمی بن عمارہ، قرہ بن خالد، محمد سیرین، قیس بن عباد

خواب میں عورت کا منہ کھولنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں عورت کا منہ کھولنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1897

راوی: عبید بن اسعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيتُكِ فِي الْمَنَامِ مَرَّتَيْنِ إِذَا رَجُلٌ يَحْمِلُكِ فِي سَرَقَةٍ مِنْ حَرِيرٍ فَيَقُولُ هَذِهِ امْرَأَتُكَ فَأَكْشِفُهَا فَإِذَا هِيَ أَنْتِ فَأَقُولُ إِنْ يَكُنْ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ يُمْضِهِ

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے خواب میں دوبار دکھائی گئی، ایک شخص ریشمی کپڑے میں تجھے اٹھائے ہوئے ہے اور کہہ رہا ہے یہ تمہاری بیوی ہے تم اس کو کھولو، میں نے جب کھولا تو تم تھیں میں نے کہا اگر یہ بات اللہ کی طرف سے تو ضرور پوری ہوگی۔

راوی: عبید بن اسمعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

خواب میں ریشمی کپڑے دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں ریشمی کپڑے دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1898

راوی: محمد، ابومعاویہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيتُكِ قَبْلَ أَنْ أَتَزَوَّجَكِ مَرَّتَيْنِ رَأَيْتُ الْمَلَكَ يَحْمِلُكِ فِي سَرَقَةٍ مِنْ حَرِيرٍ فَقُلْتُ لَهُ اكْشِفْ فَكَشَفَ فَإِذَا هِيَ أَنْتِ فَقُلْتُ إِنْ يَكُنْ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ يُمْضِهِ ثُمَّ أُرِيتُكِ يَحْمِلُكِ فِي سَرَقَةٍ مِنْ حَرِيرٍ فَقُلْتُ اكْشِفْ فَكَشَفَ فَإِذَا هِيَ أَنْتِ فَقُلْتُ إِنْ يَكُ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ يُمْضِهِ

محمد، ابومعاویہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے شادی سے پہلے تمہیں دومرتبہ خواب میں دیکھا، میں نے فرشتے کو دیکھا کہ تم کو ریشمی کپڑے میں اٹھائے ہوئے تھا، میں نے اس سے کہا کہ اس کو کھول اس نے کھولا تو تم تھیں، میں نے کہا اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو اس کو ضرور پورا کرے گا، پھر مجھ کو تم دکھلائی گئی کہ تمہیں ریشمی کپڑے میں (فرشتہ) اٹھائے ہوئے ہے میں نے کہا کہ کھول اس نے کھولا تو تم نظر آئیں، میں نے

کہا کہ اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو ضرور پورا ہوگا۔

راوی : محمد، ابو معاویہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ہاتھ میں چابیاں دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

ہاتھ میں چابیاں دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1899

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَتْ فِي يَدِي قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَبَلَغَنِي أَنَّ جَوَامِعَ الْكَلِمِ أَنَّ اللَّهَ يَجْمَعُ الْأُمُورَ الْكَثِيرَةَ الَّتِي كَانَتْ تُكْتَبُ فِي الْكُتُبِ قَبْلَهُ فِي الْأَمْرِ الْوَاحِدِ وَالْأَمْرَيْنِ أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ

سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں جوامع الکلم کے ساتھ بھیجا گیا ہوں اور رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے اور ایک بار میں سویا ہوا تھا کہ مجھے زمین کے خزانوں کی کنجیاں دی گئیں۔ اور میرے ہاتھ میں رکھ دی گئی اور محمد کا بیان ہے کہ مجھے خبر ملی ہے کہ جوامع الکلم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ بہت سے امور کو جمع کر دے گا جو آپ سے پہلے ایک کام یا دو کاموں کے متعلق بہت سی کتابوں میں لکھے جاتے تھے۔

راوی : سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قلابہ اور کسی حلقہ کو پکڑ کر لٹکتے ہوئے دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

قلابہ اور کسی حلقہ کو پکڑ کر لٹکتے ہوئے دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1900

راوی: عبداللہ بن محمد، ازھر، ابن عون، ح، خلیفہ، معاذ، ابن عون، محمد، قیس بن عباس، عبداللہ بن سلام

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ح و حَدَّثَنِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ عُبَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ رَأَيْتُ كَأَنِّي فِي رَوْضَةٍ وَوَسَطَ الرَّوْضَةِ عَمُودٌ فِي أَعْلَى الْعَمُودِ عُرْوَةٌ فَقِيلَ لِي ارْقَهْ قُلْتُ لَا أَسْتَطِيعُ فَأَتَانِي وَصِيفٌ فَرَفَعَ ثِيَابِي فَرَقِيتُ فَاسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ فَانْتَبَهْتُ وَأَنَا مُسْتَمْسِكٌ بِهَا فَقَصَصْتُهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تِلْكَ الرَّوْضَةُ رَوْضَةُ الْإِسْلَامِ وَذَلِكَ الْعَمُودُ عَمُودُ الْإِسْلَامِ وَتِلْكَ الْعُرْوَةُ عُرْوَةُ الْوُثْقَى لَا تَزَالُ مُسْتَمْسِكًا بِالْإِسْلَامِ حَتَّى تَمُوتَ

عبداللہ بن محمد، ازہر، ابن عون، ح، خلیفہ، معاذ، ابن عون، محمد، قیس بن عباس، عبداللہ بن سلام سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے خواب میں ایک باغ دیکھا کہ میں اس میں ہوں اور باغ کے بیچ میں ایک ستون ہے اور ستون کے اوپر ایک قلابہ ہے مجھے کہا گیا کہ اس پر چڑھو میں نے کہا کہ میں نہیں چڑھ سکتا، میرے پاس خادم آیا اس نے میرے کپڑے اٹھائے تو چڑھ گیا اور میں نے قلابے کو پکڑ لیا، پھر میں جاگا تو اس کو پکڑے ہوئے تھا، میں نے یہ خواب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ وہ باغ اسلام کا باغ ہے اور وہ ستوں اسلام کا ستون ہے اور وہ قلابہ عروۃ الوثقی اور تم اسلام کو مرتے دم تک مظبوطی سے پکڑے رہو گے۔

راوی : عبداللہ بن محمد، ازہر، ابن عون، ح، خلیفہ، معاذ، ابن عون، محمد، قیس بن عباس، عبداللہ بن سلام

خواب میں استبرق اور دخول جنت دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں استبرق اور دخول جنت دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1901

راوی: معلی بن اسد، وھیب، ایوب، نافع، بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ فِي يَدِي سَرَقَةً مِنْ حَرِيرٍ لَا أَهْوِي بِهَا إِلَى مَكَانٍ فِي الْجَنَّةِ إِلَّا طَارَتْ بِي إِلَيْهِ فَقَصَصْتُهَا عَلَى حَفْصَةَ فَقَصَّتْهَا حَفْصَةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَخَاكِ رَجُلٌ صَالِحٌ أَوْ قَالَ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ رَجُلٌ صَالِحٌ

معلی بن اسد، وہیب، ایوب، نافع، بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے ہاتھ میں ریشم کا ایک ٹکڑا ہے اور جنت کے جس مکان میں جانا چاہتا ہوں وہ مجھ کو اڑا کر لے جاتا ہے، میں نے اس کو حفصہ سے بیان کیا تو حفصہ نے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ تیرا بھائی مرد صالح ہے یا فرمایا کہ عبداللہ مرد صالح ہے۔

راوی : معلی بن اسد، وہیب، ایوب، نافع، بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب میں قید دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں قید دیکھنے کا بیان

راوی: عبد اللہ بن صباح، معتمر، عوف، محمد بن سیرین، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ عَوْفًا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ لَمْ تَكَدْ تَكْذِبُ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْئًا مِنْ النُّبُوَّةِ وَمَا كَانَ مِنْ النُّبُوَّةِ فَإِنَّهُ لَا يَكْذِبُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَقُولُ هَذِهِ قَالَ وَكَانَ يُقَالُ الرُّؤْيَا ثَلَاثٌ حَدِيثُ النَّفْسِ وَتَخْوِيفُ الشَّيْطَانِ وَبُشْرَى مِنْ اللَّهِ فَمَنْ رَأَى شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلَا يَقُصَّهُ عَلَى أَحَدٍ وَلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ قَالَ وَكَانَ يُكْرَهُ الْغُلُّ فِي النَّوْمِ وَكَانَ يُعْجِبُهُمْ الْقَيْدُ وَيُقَالُ الْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ وَرَوَى قَتَادَةُ وَيُونُسُ وَهِشَامٌ وَأَبُو هِلَالٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَدْرَجَهُ بَعْضُهُمْ كُلَّهُ فِي الْحَدِيثِ وَحَدِيثُ عَوْفٍ أَبْيَنُ وَقَالَ يُونُسُ لَا أَحْسِبُهُ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَيْدِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ لَا تَكُونُ الْأَغْلَالُ إِلَّا فِي الْأَعْنَاقِ

عبد اللہ بن صباح، معتمر، عوف، محمد بن سیرین، ابوہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب قیامت قریب ہوگی تو مومن کا خواب جھوٹا نہیں ہوگا اور مومن کا خواب نبوت کے چھالیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے محمد (ابن سیرین) کہتے ہیں کہ میں بھی یہی کہتا ہوں، ابن سیرین نے کہا ہے یہ کہا جاتا ہے کہ خواب تین قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک تو نفس کے خیالات، دوسرے شیطان کی طرف سے ڈرایا جانا تیسرے اللہ کی طرف سے خوشخبری اس لئے جو شخص کوئی مکروہ چیز دیکھے تو اس کو کسی سے بیان نہ کرے اور اٹھ کر نماز پڑھے اور نیند میں طوق سے دیکھنے کو مکروہ سمجھتے تھے اور بیڑی کو پسند کرتے تھے اور کہا جاتا تھا کہ بیڑی سے مراد دین میں ثابت قدمی ہے اور قتادہ اور یونس اور ہشام اور ابوہلال نے بواسطہ ابن سیرین ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو روایت کیا ہے اور بعضوں نے ساری باتیں حدیث ہی میں درج کردیں اور عوف کی حدیث زیادہ واضح ہے اور یونس نے کہا میں قید کے متعلق روایت کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی خیال کرتا ہوں ابوعبداللہ نے کہا اغلال گردنوں میں ہوتی ہیں

راوی : عبد اللہ بن صباح، معتمر، عوف، محمد بن سیرین، ابوہریرہ

خواب میں بہتا ہوا چشمہ دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں بہتا ہوا چشمہ دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1903

راوی: عبدان، عبداللہ، معمر، زہری، خارجہ بن زید بن ثابت، ام علاء

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ الْعَلَاءِ وَهِيَ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَائِهِمْ بَايَعَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ طَارَ لَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ فِي السُّكْنَى حِينَ اقْتَرَعَتْ الْأَنْصَارُ عَلَى سُكْنَى الْمُهَاجِرِينَ فَاشْتَكَى فَمَرَّضْنَاهُ حَتَّى تُوُفِّيَ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ فِي أَثْوَابِهِ فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْكَ أَبَا السَّائِبِ فَشَهَادَتِي عَلَيْكَ لَقَدْ أَكْرَمَكَ اللهُ قَالَ وَمَا يُدْرِيكِ قُلْتُ لَا أَدْرِي وَاللهِ قَالَ أَمَّا هُوَ فَقَدْ جَائَهُ الْيَقِينُ إِنِّي لَأَرْجُو لَهُ الْخَيْرَ مِنْ اللهِ وَاللهِ مَا أَدْرِي وَأَنَا رَسُولُ اللهِ مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ قَالَتْ أُمُّ الْعَلَاءِ فَوَاللهِ لَا أُزَكِّي أَحَدًا بَعْدَهُ قَالَتْ وَرَأَيْتُ لِعُثْمَانَ فِي النَّوْمِ عَيْنًا تَجْرِي فَجِئْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ ذَاكِ عَمَلُهُ يَجْرِي لَهُ

عبدان، عبداللہ، معمر، زہری، خارجہ بن زید بن ثابت، ام علاء جو انہی میں سے ایک عورت تھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت تھی، روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب انصار نے مہاجرین کی رہائش کے لئے قرعہ اندازی کی تو عثمان بن مظعون میرے حصہ میں آئے وہ بیمار پڑے تو ہم نے ان کی تیمارداری کی، یہاں تک کہ وہ وفات پا گئے، پھر ہم نے ان کو ان کے کپڑوں میں کفن دیا، ہم لوگوں کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو میں نے کہا کہ اے ابوالسائب تجھ پر خدا کی رحمت، میں تجھ پر گواہ ہوں کہ اللہ نے تجھے بزرگی دی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تجھ کو کسی طرح معلوم ہوا، میں نے کہا کہ خدا کی قسم میں نہیں جانتی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کی موت آگئی میں اس کے لئے اللہ سے بھلائی کی امید رکھتا ہوں، خدا کی قسم میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا حالانکہ میں اللہ کا رسول ہوں ام علاء نے کہا کہ خدا کی قسم اس کے بعد میں کسی کی تعریف نہیں کروں گی۔ ام علاء کا بیان ہے کہ میں نے خواب میں عثمان رضی اللہ تعالیٰ

عنہ کے بہتا ہوا چشمہ دیکھا، میں نے رسول اللہ کی خدمت میں عرض کیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ اس کا عمل ہے اسکے لئے جاری رہے گا۔

راوی: عبدان، عبداللہ، معمر، زہری، خارجہ بن زید بن ثابت، ام علاء

خواب میں کنوئیں سے پانی کھینچنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں کنوئیں سے پانی کھینچنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1904

راوی: یعقوب بن ابراهیم بن کثیر، شعیب بن حرب، صخر بن جویریه، نافع، حضرت ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا عَلَى بِئْرٍ أَنْزِعُ مِنْهَا إِذْ جَائَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَأَخَذَ أَبُو بَكْرٍ الدَّلْوَ فَنَزَعَ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ فَغَفَرَ اللهُ لَهُ ثُمَّ أَخَذَهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مِنْ يَدِ أَبِي بَكْرٍ فَاسْتَحَالَتْ فِي يَدِهِ غَرْبًا فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا مِنْ النَّاسِ يَفْرِي فَرْيَهُ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ

یعقوب بن ابراہیم بن کثیر، شعیب بن حرب، صخر بن جویریہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک کنویں پر ہوں اور اس سے پانی کھینچ رہا ہوں اتنے میں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور ابوبکر نے ڈول لیا اور ایک یا دو ڈول کھینچے، ان کے کھینچنے میں کمزوری ہے، اللہ تعالیٰ ان کو معاف کرے گا، پھر ڈول کو ابن خطاب نے ابوبکر کے ہاتھ سے لے لیا، عمر کے ہاتھ میں وہ ڈول چرس بن گیا، میں نے کسی پہلوان کو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرح پانی کھینچتے نہیں دیکھا، انہوں نے اتنا پانی کھینچا کہ لوگوں نے اونٹوں کے پینے کے لئے

حوض بھر لئے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم بن کثیر، شعیب بن حرب، صخر بن جویریہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب میں کنوئیں سے ایک دوڈول کمزوری کے ساتھ کھینچتے ہوئے دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں کنوئیں سے ایک دوڈول کمزوری کے ساتھ کھینچتے ہوئے دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1905

راوی: احمد بن یونس، زبیر، موسیٰ، سالم، اپنے والد سے رسول اللہ کو خواب حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رُؤْيَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ النَّاسَ اجْتَمَعُوا فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ فَنَزَعَ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ قَامَ ابْنُ الْخَطَّابِ فَاسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَمَا رَأَيْتُ مِنْ النَّاسِ مَنْ يَفْرِي فَرْيَهُ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ

احمد بن یونس، زبیر، موسی، سالم، اپنے والد سے رسول اللہ کو خواب حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ میں نے دیکھا کہ لوگ جمع ہیں، ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے ہیں اور ایک یا دوڈول پانی کھینچا اور انکے کھینچنے میں کمزوری آگئی، اللہ ان کی مغفرت فرمائے پھر ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے اور ڈول چرس بن گیا میں نے لوگوں میں کسی کو نہیں دیکھا کہ ان کی طرح پانی کھینچا ہو یہاں تک کہ اونٹوں کے پینے کا حوض لوگوں نے بھر لیا۔

راوی : احمد بن یونس، زبیر، موسیٰ، سالم، اپنے والد سے رسول اللہ کو خواب حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں کنوئیں سے ایک دوڈول کمزوری کے ساتھ کھینچتے ہوئے دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1906

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي عَلَى قَلِيبٍ وَعَلَيْهَا دَلْوٌ فَنَزَعْتُ مِنْهَا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَخَذَهَا ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ فَنَزَعَ مِنْهَا ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ اسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَأَخَذَهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا مِنْ النَّاسِ يَنْزِعُ نَزْعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ

سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک بار میں سویا ہوا تھا کہ میں نے اپنے کنویں پر دیکھا جس پر ایک ڈول رکھا ہوا تھا، چنانچہ میں نے اس سے پانی کھینچا جس قدر اللہ نے چاہا، پھر ابن ابی قحافہ نے اس ڈول کو لے لیا اور ایک یا دوڈول کھینچا ان کے کھینچنے میں کمزوری تھی، اللہ ان کو بخشے، پر وہ ڈول چرس بن گیا اور اس کو عمر بن خطاب نے لے لیا، میں نے کسی طاقتور آدمی کو عمر بن خطاب کی طرح پانی کھینچتے ہوئے نہیں دیکھا یہاں تک کہ لوگوں نے اونٹوں کے پینے کے حوض بھر لئے۔

راوی : سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نیند میں آرام کرنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

نیند میں آرام کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 1907

راوی: اسحق بن ابراهیم، عبدالرزاق، معمر، همام، حضرت ابوهریرہ رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ أَنِّي عَلَى حَوْضٍ أَسْقِي النَّاسَ فَأَتَانِي أَبُو بَكْرٍ فَأَخَذَ الدَّلْوَ مِنْ يَدِي لِيُرِيحَنِي فَنَزَعَ ذَنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ وَاللهُ يَغْفِرُ لَهُ فَأَتَى ابْنُ الْخَطَّابِ فَأَخَذَ مِنْهُ فَلَمْ يَزَلْ يَنْزِعُ حَتَّى تَوَلَّى النَّاسُ وَالْحَوْضُ يَتَفَجَّرُ

اسحاق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں سویا ہوا تھا میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک حوض پر ہوں اور لوگوں کو پانی پلا رہا ہوں، میرے پاس ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے ڈول میرے ہاتھ سے لیا تاکہ مجھے آرام دیں، پھر وہ ڈول کھینچے، ان کے کھینچنے میں کمزوری تھی، اللہ ان کی مغفرت کرے پھر ابن خطاب آئے اور ان سے ڈول لے لیا، اور برابر کھینچتے رہے، یہاں تک کہ لوگ واپس لوٹے تو حوض سے پانی بہہ رہا تھا۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب میں محل دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں محل دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 1908

راوی: سعید بن عفیر، لیث عقیل ابن شہاب سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا امْرَأَةٌ تَتَوَضَّأُ إِلَى جَانِبِ قَصْرٍ قُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ قَالُوا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَهُ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَبَكَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثُمَّ قَالَ أَعَلَيْكَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغَارُ

سعید بن عفیر، لیث عقیل ابن شہاب سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اکٹھے تھے کہ آپ نے فرمایا میں نے سوتے میں اپنے آپ کو جنت میں موجود پایا وہاں ایک عورت ایک محل کے گوشہ میں وضو کر رہی تھی میں نے دریافت کیا کہ یہ کس شخص کا محل ہے؟ تو جنت کے لوگوں نے کہا یہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے تو ان کی غیرت مجھے یاد آگئی اور میں پیچھے لوٹ آیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ رونے لگے اور کہا کہ رسول اللہ! کیا میں آپ پر غیرت کروں گا۔

راوی : سعید بن عفیر، لیث عقیل ابن شہاب سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں محل دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1909

راوی: عمرو بن علی، معتمر بن سلیمان، عبید اللہ بن عمر، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِقَصْرٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا فَقَالُوا لِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَمَا مَنَعَنِي أَنْ أَدْخُلَهُ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِلَّا مَا أَعْلَمُ مِنْ غَيْرَتِكَ قَالَ وَعَلَيْكَ أَغَارُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

عمرو بن علی، معتمر بن سلیمان، عبید اللہ بن عمر، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے سونے کے ایک محل کے پاس کھڑا تھا، میں نے پوچھا کہ یہ کس کا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ قریش کے ایک آدمی کا، اے ابن خطاب مجھے اس میں داخل ہونے سے کسی چیز نے نہیں روکا مگر یہ کہ میں تمہاری غیرت کو جانتا تھا، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں آپ پر غیرت کروں گا۔

راوی : عمرو بن علی، معتمر بن سلیمان، عبید اللہ بن عمر، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ

خواب میں وضو کرنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1910

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا امْرَأَةٌ تَتَوَضَّأُ إِلَى جَانِبِ قَصْرٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ فَقَالُوا لِعُمَرَ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَهُ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا فَبَكَى عُمَرُ وَقَالَ عَلَيْكَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغَارُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ایک بار ہم رسول اللہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک بار میں سویا ہوا تھا کہ میں نے اپنے آپ کو جنت میں دیکھا اور دیکھا کہ ایک عورت ایک محل کے پاس وضو کر رہی ہے میں نے پوچھا کہ کس کا محل ہے۔ لوگوں نے کہا کہ عمر رضی اللہ

تعالیٰ عنہ کا ہے مجھے عمر کی غیرت یاد آئی اور میں الٹے پاؤں واپس آ گیا، عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رونے لگے اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان کیا میں آپ پر غیرت کروں گا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب میں کعبہ کا طواف کرنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں کعبہ کا طواف کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1911

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي أَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ فَإِذَا رَجُلٌ آدَمُ سَبْطُ الشَّعَرِ بَيْنَ رَجُلَيْنِ يَنْطُفُ رَأْسُهُ مَاءً فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا ابْنُ مَرْيَمَ فَذَهَبْتُ أَلْتَفِتُ فَإِذَا رَجُلٌ أَحْمَرُ جَسِيمٌ جَعْدُ الرَّأْسِ أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُمْنَى كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا الدَّجَّالُ أَقْرَبُ النَّاسِ بِهِ شَبَهًا ابْنُ قَطَنٍ وَابْنُ قَطَنٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي الْمُصْطَلِقِ مِنْ خُزَاعَةَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں سویا ہوا تھا تو میں نے اپنے آپ کو دیکھا کہ خانہ کعبہ کا طواف کر رہا ہوں ایک گندم گوں آدمی پر نظر پڑی جس کے بال سیدھے تھے اور دو آدمیوں کے درمیان اس کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا، میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ ابن مریم ہیں، پھر میں واپس ہونے لگا تو ایک سرخ آدمی کو دیکھا جو وزنی جسم کا تھا، اس کے سر کے بال گھنگریالے تھے، دائیں آنکھ کا کانا تھا گویا اس کی آنکھ بے نور انگور کی طرح تھی، میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ دجال ہے، اور یہ دجال آدمیوں میں

ابن قطن سے زیادہ مشابہت تھا، ابن قطعن خزاعہ کے بنی المصطلق کا ایک آدمی تھا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب میں اپنے پینے سے بچی ہوئی چیز دوسروں کو دینے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں اپنے پینے سے بچی ہوئی چیز دوسروں کو دینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1912

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمزہ بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِقَدَحِ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتَّى إِنِّي لَأَرَى الرِّيَّ يَجْرِي ثُمَّ أَعْطَيْتُ فَضْلَهُ عُمَرَ قَالُوا فَمَا أَوَّلْتَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْعِلْمُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمزہ بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں سویا ہوا تھا تو میرے پاس دودھ کا ایک پیالہ لایا گیا، میں نے اس سے پیا یہاں تک کہ میں نے دیکھا کہ سیرابی کا اثر میری رگوں سے ظاہر ہو رہا ہے، پھر میں نے باقی ماندہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دے دیا لوگوں نے پوچھا یارسول اللہ اس کی تعبیر کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ علم۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمزہ بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب میں خوف کے دور ہونے اور امن دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں خوف کے دور ہونے اور امن دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1913

راوی: عبید اللہ بن سعید، عفان بن مسلم، صخر بن جویریہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ إِنَّ رِجَالًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَرَوْنَ الرُّؤْيَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُصُّونَهَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ فِيهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ اللهُ وَأَنَا غُلَامٌ حَدِيثُ السِّنِّ وَبَيْتِي الْمَسْجِدُ قَبْلَ أَنْ أَنْكِحَ فَقُلْتُ فِي نَفْسِي لَوْ كَانَ فِيكَ خَيْرٌ لَرَأَيْتَ مِثْلَ مَا يَرَى هَؤُلَاءِ فَلَمَّا اضْطَجَعْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ قُلْتُ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ فِيَّ خَيْرًا فَأَرِنِي رُؤْيَا فَبَيْنَمَا أَنَا كَذَلِكَ إِذْ جَائَنِي مَلَكَانِ فِي يَدِ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِقْمَعَةٌ مِنْ حَدِيدٍ يُقْبِلَانِ بِي إِلَى جَهَنَّمَ وَأَنَا بَيْنَهُمَا أَدْعُو اللهَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهَنَّمَ ثُمَّ أُرَانِي لَقِيَنِي مَلَكٌ فِي يَدِهِ مِقْمَعَةٌ مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ لَنْ تُرَاعَ نِعْمَ الرَّجُلُ أَنْتَ لَوْ كُنْتَ تُكْثِرُ الصَّلَاةَ فَانْطَلَقُوا بِي حَتَّى وَقَفُوا بِي عَلَى شَفِيرِ جَهَنَّمَ فَإِذَا هِيَ مَطْوِيَّةٌ كَطَيِّ الْبِئْرِ لَهُ قُرُونٌ كَقَرْنِ الْبِئْرِ بَيْنَ كُلِّ قَرْنَيْنِ مَلَكٌ بِيَدِهِ مِقْمَعَةٌ مِنْ حَدِيدٍ وَأَرَى فِيهَا رِجَالًا مُعَلَّقِينَ بِالسَّلَاسِلِ رُؤُسُهُمْ أَسْفَلَهُمْ عَرَفْتُ فِيهَا رِجَالًا مِنْ قُرَيْشٍ فَانْصَرَفُوا بِي عَنْ ذَاتِ الْيَمِينِ فَقَصَصْتُهَا عَلَى حَفْصَةَ فَقَصَّتْهَا حَفْصَةُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عَبْدَ اللهِ رَجُلٌ صَالِحٌ لَوْ كَانَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ فَقَالَ نَافِعٌ فَلَمْ يَزَلْ بَعْدَ ذَلِكَ يُكْثِرُ الصَّلَاةَ

عبید اللہ بن سعید، عفان بن مسلم، صخر بن جویریہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں خواب دیکھتے تو اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کرتے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی تعبیر بتا دیتے جو اللہ تعالیٰ چاہتا، اس وقت میں کم عمر نوجوان

تھا اور میں نکاح سے پہلے مسجد ہی میں رہتا تھا، میں اپنے آپ سے کہتا کہ اگر تجھ میں کوئی خوبی ہوتی تو تو بھی اسی طرح خواب دیکھتا، جس طرح یہ لوگ خواب دیکھتے ہیں جب میں رات کو لیٹا تو میں نے کہا یااللہ اگر تو مجھ میں بھلائی دیکھتا ہے تو مجھے بھی خواب دکھلا، میں اسی حال میں تھا کہ میرے پاس دو فرشتے آئے ان میں سے ہر ایک پاس لوہے کا ایک ہتھوڑا تھا اور یہ مجھے جہنم کی طرف لے چلے میں ان دونوں کے درمیان اللہ سے دعا کر رہا تھا کہ یااللہ میں تیری جہنم سے پناہ مانگتا ہوں، پھر مجھے دکھلایا گیا کہ مجھ سے ایک فرشتہ ملا اس کے ہاتھ میں لوہے کا ایک ہتھوڑا تھا اس نے کہا کہ تو خوف نہ کر تو اچھا آدمی ہے اگر تو کثرت سے نماز پڑھے، اور وہ لوگ مجھے لے چلے یہاں تک کہ جہنم کے کنارے کھڑا کر دیا وہ کنویں کی شکل تھی، اور کنویں کی طرح اس کے بھی دو منڈھیر تھے اور اس کے ہر دو منڈھیرے کے درمیان ایک فرشتہ لوہے کا ہتھوڑا لئے ہوئے کھڑا تھا اور میں نے دوزخ کے اندر بہت سے لوگوں کو زنجیر سے الٹے لٹکے ہوئے دیکھا میں نے اس میں قریش کے چند آدمیوں کو پہچان لیا پھر وہ فرشتے مجھے دائیں طرف سے لے واپس لوٹے میں نے یہ خواب حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا اور حفصہ نے رسول اللہ سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ عبداللہ ایک مرد صالح ہے اور نافع کا بیان ہے کہ وہ اس کے بعد برابر کثرت سے نماز پڑھنے لگے۔

راوی : عبیداللہ بن سعید، عفان بن مسلم، صخر بن جویریہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خواب میں دائیں راستے پر چلنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں دائیں راستے پر چلنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 1914

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ غُلَامًا شَابًّا عَزَبًا فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْتُ أَبِيتُ فِي الْمَسْجِدِ وَكَانَ مَنْ رَأَى مَنَامًا قَصَّهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ لِي عِنْدَكَ خَيْرٌ فَأَرِنِي مَنَامًا يُعَبِّرُهُ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنِمْتُ فَرَأَيْتُ مَلَكَيْنِ أَتَيَانِي فَانْطَلَقَا بِي فَلَقِيَهُمَا مَلَكٌ آخَرُ فَقَالَ لِي لَنْ تُرَاعَ إِنَّكَ رَجُلٌ صَالِحٌ فَانْطَلَقَا بِي إِلَى النَّارِ فَإِذَا هِيَ مَطْوِيَّةٌ كَطَيِّ الْبِئْرِ وَإِذَا فِيهَا نَاسٌ قَدْ عَرَفْتُ بَعْضَهُمْ فَأَخَذَا بِي ذَاتَ الْيَمِينِ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِحَفْصَةَ فَزَعَمَتْ حَفْصَةُ أَنَّهَا قَصَّتْهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ رَجُلٌ صَالِحٌ لَوْ كَانَ يُكْثِرُ الصَّلَاةَ مِنْ اللَّيْلِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بَعْدَ ذَلِكَ يُكْثِرُ الصَّلَاةَ مِنْ اللَّيْلِ

عبداللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں نوجوان غیر شادی شدہ تھا اور میں مسجد میں ہی رہتا تھا، اور جو شخص خواب دیکھتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کرتا، میں اپنے دل میں کہتا کہ یا اللہ اگر میرے لئے تیرے پاس کوئی بھلائی ہے تو مجھ کو خواب دکھلا کہ اس کی تعبیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کروں، چنانچہ میں سویا تو میں نے دو فرشتوں کو دیکھا جو میرے پاس آئے اور مجھے لے چلے، پھر ان میں سے ایک فرشتہ اور ملا اس نے مجھ سے کہا کہ تم خوف نہ کرو اس لئے کہ تم ایک مرد صالح ہو وہ دونوں مجھے جہنم کی طرف لے چلے، جو کنویں کی طرح بنی ہوئی تھی اس میں کچھ لوگوں پر نظر پڑی جن میں سے بعض کو میں نے پہچان لیا، پھر وہ فرشتے مجھ کو داہنی طرف لے گئے، جب صبح ہوئی تو میں نے یہ حفصہ سے بیان کیا، حفصہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ عبداللہ ایک مرد صالح ہے، کاش وہ رات کو کثرت سے نمازیں پڑھتا، زہری کا بیان ہے کہ عبداللہ اس کے بعد رات کو کثرت سے نمازیں پڑھنے لگے۔

راوی : عبداللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نیند میں پیالہ دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

نیند میں پیالہ دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1915

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمزہ بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِقَدَحِ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ ثُمَّ أَعْطَيْتُ فَضْلِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالُوا فَمَا أَوَّلْتَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْعِلْمَ

قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمزہ بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں سویا ہوا تھا تو میرے پاس دودھ کا پیالہ لایا گیا میں نے اس سے پی لیا اور باقی ماندہ عمر بن خطاب کو دے دیا، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے اس کی کیا تعبیر فرمائی، آپ نے فرمایا کہ علم۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمزہ بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کوئی چیز نیند میں اڑتی ہوئی دیکھے...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

جب کوئی چیز نیند میں اڑتی ہوئی دیکھے

جلد : جلد سوم حدیث 1916

راوی: سعید بن محمد، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن عبیدہ بن نشیط، عبیداللہ بن عبداللہ

حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ عُبَيْدَةَ بْنِ نَشِيطٍ قَالَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رُؤْيَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ الَّتِي ذَكَرَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ذُكِرَ لِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ أَنَّهُ وُضِعَ فِي يَدَيَّ سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَفُظِعْتُهُمَا وَكَرِهْتُهُمَا فَأُذِنَ لِي فَنَفَخْتُهُمَا فَطَارَا فَأَوَّلْتُهُمَا كَذَّابَيْنِ يَخْرُجَانِ فَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ أَحَدُهُمَا الْعَنْسِيُّ الَّذِي قَتَلَهُ فَيْرُوزٌ بِالْيَمَنِ وَالْآخَرُ مُسَيْلِمَةُ

سعید بن محمد، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن عبیدہ بن نشیط، عبید اللہ بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس خواب کے متعلق پوچھا جو بیان کیا تو ابن عباس نے کہا مجھ سے بیان کیا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک بار میں سویا ہوا تھا تو میں نے خواب دیکھا کہ میرے دونوں ہاتھوں میں سونے کے کنگن رکھے گئے تو مجھے ان دونوں کا معاملہ گراں گزرا، اور میں نے ناپسند کیا، مجھے اجازت دی گئی، میں نے ان دونوں کی یہ تعبیر کی کہ یہ دو جھوٹے نبی مراد ہیں، عبید اللہ نے کہا کہ ان دونوں میں سے ایک عنسی تھا جس کو فیروز نے یمن میں قتل کیا اور دوسرا مسیلمہ تھا۔

راوی : سعید بن محمد، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن عبیدہ بن نشیط، عبید اللہ بن عبداللہ

جب کوئی شخص گائے کو ذبح ہوتے ہوئے دیکھے...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

جب کوئی شخص گائے کو ذبح ہوتے ہوئے دیکھے

جلد : جلد سوم　　　**حدیث** 1917

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أُرَاهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أُهَاجِرُ مِنْ مَكَّةَ إِلَى أَرْضٍ بِهَا نَخْلٌ فَذَهَبَ وَهَلِي إِلَى أَنَّهَا الْيَمَامَةُ أَوْ هَجَرٌ فَإِذَا هِيَ الْمَدِينَةُ

يَثْرِبُ وَرَأَيْتُ فِيهَا بَقَرًا وَاللَّهِ خَيْرٌ فَإِذَا هُمْ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ أُحُدٍ وَإِذَا الْخَيْرُ مَا جَائَ اللَّهُ مِنْ الْخَيْرِ وَثَوَابِ الصِّدْقِ الَّذِي آتَانَا اللَّهُ بِهِ بَعْدَ يَوْمِ بَدْرٍ

محمد بن علاء، ابواسامہ، برید ہ، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ میرے خیال میں ابوموسیٰ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں مکہ سے اس زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جہاں کھجور کے درخت ہیں میرا خیال اس طرف گیا یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ کی زمین ہے جس کا نام یثرب ہے اور میں نے وہاں گائے (ذبح شدہ) اللہ خیر کرے یہ وہ مسلمان تھے جو جنگ احد میں شہید ہوئے اور خیر وہ ہے جو اللہ نے مال غنیمت عطا فرمایا اور صدق کا بدلہ جو اللہ نے جنگ کے بعد عنایت فرمایا (یعنی فتح مکہ وغیرہ(

راوی : محمد بن علاء، ابواسامہ، برید ہ، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ

خواب میں پھونک مارنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں پھونک مارنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1918

راوی: اسحق بن ابراہیم حنظلی، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا بِهِ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ أُوتِيتُ خَزَائِنَ الْأَرْضِ فَوُضِعَ فِي يَدَيَّ سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَكَبُرَا عَلَيَّ وَأَهَمَّانِي فَأُوحِيَ إِلَيَّ أَنْ انْفُخْهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَطَارَا فَأَوَّلْتُهُمَا الْكَذَّابَيْنِ اللَّذَيْنِ أَنَا بَيْنَهُمَا صَاحِبَ صَنْعَائَ وَصَاحِبَ الْيَمَامَةِ

اسحاق بن ابراہیم حنظلی، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آپ نے فرمایا کہ ہم دنیا میں سب سے پیچھے آنے والے اور جنت میں سب سے پہلے جانے والے ہیں اور رسول اللہ نے فرمایا کہ ایک بار میں سویا ہوا تھا کہ تو مجھے زمین کے خزانے کی کنجیاں دی گئیں، میرے ہاتھ میں سونے کے دو کنگن رکھے گئے جو مجھ کو شاق گزرے اور انہوں نے مجھے بہت رنج میں ڈالا، مجھے بذریعہ وحی کہا گیا کہ ان دونوں پر پھونک مارو، میں نے پھونک ماری تو دونوں اڑ گئے میں نے اس کی یہ تعبیر کی کہ یہ دو جھوٹے نبی پیدا ہوئے ہیں اور میں ان دونوں کے درمیان ہوں ایک تو صنعاء میں ہے اور دوسرا یمامہ میں۔

راوی : اسحٰق بن ابراہیم حنظلی، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کوئی شخص دیکھے کہ اس نے کوئی چیز کھڑکی سے نکالی...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

جب کوئی شخص دیکھے کہ اس نے کوئی چیز کھڑکی سے نکالی

جلد : جلد سوم   حدیث 1919

راوی: اسمعیل بن عبداللہ، عبدالحمید، سلمان بن بلال، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، اپنے والد

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنِي أَخِي عَبْدُ الْحَمِيدِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ كَأَنَّ امْرَأَةً سَوْدَائَ ثَائِرَةَ الرَّأْسِ خَرَجَتْ مِنْ الْمَدِينَةِ حَتَّى قَامَتْ بِمَهْيَعَةَ وَهِيَ الْجُحْفَةُ فَأَوَّلْتُ أَنَّ وَبَائَ الْمَدِينَةِ نُقِلَ إِلَيْهَا

اسمعیل بن عبداللہ، عبدالحمید، سلمان بن بلال، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے ایک سیاہ عورت کو خواب میں دیکھا جس کے بال پریشان تھے وہ مدینہ سے

نکلی یہاں تک کہ مہیعہ میں ٹھہری، جسے جحفہ کہا جاتا ہے، میں نے اسکی تعبیر کی کہ مدینہ کی وبا اس کی طرف منتقل کر دی گئی۔

راوی : اسمعیل بن عبداللہ، عبدالحمید، سلمان بن بلال، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، اپنے والد

خواب میں سیاہ عورت دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں سیاہ عورت دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1920

راوی : محمد بن ابوبکر، مقدمی، فضیل، بن سلیمان، موسیٰ، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي رُؤْيَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَدِينَةِ رَأَيْتُ امْرَأَةً سَوْدَاءَ ثَائِرَةَ الرَّأْسِ خَرَجَتْ مِنْ الْمَدِينَةِ حَتَّى نَزَلَتْ بِمَهْيَعَةَ فَتَأَوَّلْتُهَا أَنَّ وَبَاءَ الْمَدِينَةِ نُقِلَ إِلَى مَهْيَعَةَ وَهِيَ الْجُحْفَةُ

محمد بن ابوبکر، مقدمی، فضیل، بن سلیمان، موسی، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مدینہ میں خواب دیکھنے کے متعلق روایت کرتے ہیں (آپ نے فرمایا) کہ میں نے ایک عورت کو دیکھا جس کے بال پریشان تھے وہ مدینہ سے نکلی یہاں تک کہ مہیعہ میں ٹھہری یعنی جحفہ کی طرف منتقل ہو گئی۔

راوی : محمد بن ابوبکر، مقدمی، فضیل، بن سلیمان، موسیٰ، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پریشان بال والی عورت دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

پریشان بال والی عورت دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1921

راوی: ابراهیم بن منذر، ابوبکر بن ابی اویس، سلیمان، موسیٰ بن عقبه، سالم

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ امْرَأَةً سَوْدَاءَ ثَائِرَةَ الرَّأْسِ خَرَجَتْ مِنْ الْمَدِينَةِ حَتَّى قَامَتْ بِمَهْيَعَةَ وَهِيَ الْجُحْفَةُ فَأَوَّلْتُ أَنَّ وَبَاءَ الْمَدِينَةِ نُقِلَ إِلَيها

ابراہیم بن منذر، ابو بکر بن ابی اویس، سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے ایک سیاہ عورت کو دیکھا جس کے بال پریشان تھے وہ مدینہ سے نکلی یہاں تک کہ مہیعہ میں ٹھہر گئی میں نے اس کی تعبیر یہ کی ہے کہ مدینہ کی وبا مہیعہ یعنی حجفہ کی طرف منتقل ہو گئی۔

راوی : ابراہیم بن منذر، ابو بکر بن ابی اویس، سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، سالم

خواب میں تلوار ہلاتے ہوئے دیکھنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

خواب میں تلوار ہلاتے ہوئے دیکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1922

راوی: محمد بن علاء، ابواسامه، برید بن عبدالله بن ابی برده، ابوبرده، ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أُرَاهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِي رُؤْيَايَ أَنِّي هَزَزْتُ سَيْفًا فَانْقَطَعَ صَدْرُهُ فَإِذَا هُوَ مَا أُصِيبَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ ثُمَّ هَزَزْتُهُ أُخْرَى فَعَادَ أَحْسَنَ مَا كَانَ فَإِذَا هُوَ مَا جَائَ اللَّهُ بِهِ مِنْ الْفَتْحِ وَاجْتِمَاعِ الْمُؤْمِنِينَ

محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید بن عبد اللہ بن ابی بردہ، ابو بردہ، ابو موسیٰ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں نے تلوار ہلائی، تو وہ بیچ سے ٹوٹ گئی، یہ وہ مصیبت تھی جو مسلمانوں کو احد کے دن پہنچی تھی پھر میں نے اسکو دوسری بار ہلایا تو وہ پہلے سے زیادہ اچھی ہوگئی، یہ وہ چیز تھی جو اللہ نے فتح اور مومنوں کے اجتماع کی شکل میں ظاہر فرمائی۔

راوی: محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید بن عبد اللہ بن ابی بردہ، ابو بردہ، ابو موسیٰ

اس شخص کا بیان جو جھوٹا خواب بیان کرے...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

اس شخص کا بیان جو جھوٹا خواب بیان کرے

جلد : جلد سوم حدیث 1923

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَحَلَّمَ بِحُلْمٍ لَمْ يَرَهُ كُلِّفَ أَنْ يَعْقِدَ بَيْنَ شَعِيرَتَيْنِ وَلَنْ يَفْعَلَ وَمَنْ اسْتَمَعَ إِلَى حَدِيثِ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ أَوْ يَفِرُّونَ مِنْهُ صُبَّ فِي أُذُنِهِ الْآنُكُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ صَوَّرَ صُورَةً عُذِّبَ وَكُلِّفَ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا وَلَيْسَ بِنَافِخٍ قَالَ سُفْيَانُ وَصَلَهُ لَنَا أَيُّوبُ وَقَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَوْلَهُ مَنْ كَذَبَ فِي رُؤْيَاهُ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ

أَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَوْلَهُ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً وَمَنْ تَحَلَّمَ وَمَنْ اسْتَمَعَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جس نے جھوٹا خواب بیان کیا تو اللہ تعالی قیامت کے دن اس کو جو دو رانوں کے درمیان گرہ لگانے کی تکلیف دے گا اور وہ گرہ نہیں لگا سکے گا اور جس نے کسی قوم کی بات کان لگا کر سنی اور وہ لوگ اس کو ناپسند کرتے ہوں یا اس سے بھاگتے ہوں تو قیامت کے دن اسکے کانوں میں سیسہ پگھلا کر ڈالا جائے گا، اور جس نے کسی چیز کی تصویر بنائی تو اسے عذاب دیا جائے گا اور اسے تکلیف دی جائے گی، کہ اس میں روح پھونکے اور نہیں پھونک سکے گا، سفیان نے کہا ہم سے ایوب نے موصولا روایت کیا ہے اور قتیبہ نے بواسطہ ابو عوانہ، قتادہ، عکرمہ، ابوہریرہ سے من کذب فی رویاہ کا لفظ بیان کیا اور شعبہ نے بواسطہ ابو ہاشم رمانی، عکرمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے جس نے تصویر بنائی اور جس نے جھوٹا خواب بیان کیا اور جس نے دوسری باتیں سنیں۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

اس شخص کا بیان جو جھوٹا خواب بیان کرے

جلد : جلد سوم حدیث 1924

راوی: اسحق، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَنْ اسْتَمَعَ وَمَنْ تَحَلَّمَ وَمَنْ صَوَّرَ نَحْوَهُ تَابَعَهُ هِشَامٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَوْلَهُ

اسحاق، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں جس میں بیان کیا گیا کہ جس نے کان لگا کر دوسروں کی باتیں سنیں اور جس نے جھوٹے خواب بنائے اور جس نے تصویر بنائی۔

راوی : اسحق، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

اس شخص کا بیان جو جھوٹا خواب بیان کرے

جلد : جلد سوم حدیث 1925

راوی: علی بن مسلم، عبد اصمد، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینا ر بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أَفْرَى الْفِرَى أَنْ يُرِيَ عَيْنَيْهِ مَا لَمْ تَرَ

علی بن مسلم، عبد اصمد، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن دینار بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام اپنے والد سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بدترین افتراء پردازی یہ ہے کہ انسان اپنی آنکھوں کو وہ چیز دکھائے جو اس نے نہ دیکھی ہو۔

راوی : علی بن مسلم، عبد اصمد، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن دینار بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کوئی آدمی خواب میں ایسی چیز دیکھے جو اس کو ناپسند ہو تو اس کی خبر نہ دے۔۔۔

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

جب کوئی آدمی خواب میں ایسی چیز دیکھے جو اس کو ناپسند ہو تو اس کی خبر نہ دے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1926

راوی: سعید بن ربیع، شعبہ، عبد ربہ بن سعید، ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ لَقَدْ كُنْتُ أَرَى الرُّؤْيَا فَتُمْرِضُنِي حَتَّى سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ يَقُولُ وَأَنَا كُنْتُ لَأَرَى الرُّؤْيَا تُمْرِضُنِي حَتَّى سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ مِنْ اللَّهِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مَا يُحِبُّ فَلَا يُحَدِّثْ بِهِ إِلَّا مَنْ يُحِبُّ وَإِذَا رَأَى مَا يَكْرَهُ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَلْيَتْفِلْ ثَلَاثًا وَلَا يُحَدِّثْ بِهَا أَحَدًا فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ

سعید بن ربیع، شعبہ، عبدربہ بن سعید، ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہیں بیان کرتے ہوئے سنا کہ کہ جب میں خواب دیکھتا تو بیمار پڑ جاتا، یہاں تک کہ میں نے ابو قتادہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں خواب دیکھتا تو بیمار پڑ جاتا، یہاں تک کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے، جب تم میں سے کوئی شخص ایسی بات دیکھے جو اسے محبوب ہو تو ایسے شخص سے جو اس سے محبت کرتا ہے اور جب کوئی ایسی بات دیکھے جو اس کو ناگوار ہو تو اس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے، اور تین بار تھتکار دے اور اس کو بیان نہ کرے تو اس کو نقصان نہ پہنچائے گا۔

راوی : سعید بن ربیع، شعبہ، عبدربہ بن سعید، ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

جب کوئی آدمی خواب میں ایسی چیز دیکھے جو اس کو ناپسند ہو تو اس کی خبر نہ دے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1927

راوی: ابراھیم بن حمزہ بن ابی حازم، ودراوردی، یزید، عبداللہ بن خطاب حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَازِمٍ وَالدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ اللَّيْثِيِّ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ الرُّؤْيَا يُحِبُّهَا فَإِنَّهَا مِنْ اللَّهِ فَلْيَحْمَدْ اللَّهَ عَلَيْهَا وَلْيُحَدِّثْ بِهَا وَإِذَا رَأَى غَيْرَ ذَلِكَ مِمَّا يَكْرَهُ فَإِنَّمَا هِيَ مِنْ الشَّيْطَانِ فَلْيَسْتَعِذْ مِنْ شَرِّهَا وَلَا يَذْكُرْهَا لِأَحَدٍ فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ

ابراہیم بن حمزہ بن ابی حازم، و دراوردی، یزید، عبد اللہ بن خطاب حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جو اسے محبوب ہو تو وہ اللہ کی طرف سے ہے اس پر اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے، اور اس کو بیان کرے، اور جب اس کے علاوہ کوئی چیز دیکھے جس کو وہ ناپسند کرتا ہوں تو وہ شیطان کی طرف سے ہے اس کے شر سے پناہ مانگے، اور اس کو کسی سے ذکر نہ کرے تو اس کو نقصان نہ پہنچائے گا۔

راوی: ابراہیم بن حمزہ بن ابی حازم، و دراوردی، یزید، عبد اللہ بن خطاب حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کی دلیل جو یہ خیال کرتا ہے کہ پہلا تعبیر کرنے والا اگر غلط تعبیر کرے۔۔۔

باب: خواب کی تعبیر کا بیان

اس شخص کی دلیل جو یہ خیال کرتا ہے کہ پہلا تعبیر کرنے والا اگر غلط تعبیر کرے۔

جلد: جلد سوم   **حدیث** 1928

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ فِي الْمَنَامِ ظُلَّةً تَنْطُفُ السَّمْنَ وَالْعَسَلَ فَأَرَى النَّاسَ يَتَكَفَّفُونَ مِنْهَا فَالْمُسْتَكْثِرُ وَالْمُسْتَقِلُّ وَإِذَا سَبَبٌ وَاصِلٌ مِنْ الْأَرْضِ إِلَى السَّمَاءِ

فَأَرَاكَ أَخَذْتَ بِهِ فَعَلَوْتَ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَعَلَا بِهِ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَعَلَا بِهِ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَانْقَطَعَ ثُمَّ وُصِلَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَاللَّهِ لَتَدَعَنِّي فَأَعْبُرَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْبُرْهَا قَالَ أَمَّا الظُّلَّةُ فَالْإِسْلَامُ وَأَمَّا الَّذِي يَنْطُفُ مِنْ الْعَسَلِ وَالسَّمْنِ فَالْقُرْآنُ حَلَاوَتُهُ تَنْطُفُ فَالْمُسْتَكْثِرُ مِنْ الْقُرْآنِ وَالْمُسْتَقِلُّ وَأَمَّا السَّبَبُ الْوَاصِلُ مِنْ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فَالْحَقُّ الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ تَأْخُذُ بِهِ فَيُعْلِيكَ اللَّهُ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ رَجُلٌ مِنْ بَعْدِكَ فَيَعْلُو بِهِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَيَعْلُو بِهِ ثُمَّ يَأْخُذُهُ رَجُلٌ آخَرُ فَيَنْقَطِعُ بِهِ ثُمَّ يُوَصَّلُ لَهُ فَيَعْلُو بِهِ فَأَخْبِرْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ أَصَبْتُ أَمْ أَخْطَأْتُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَبْتَ بَعْضًا وَأَخْطَأْتَ بَعْضًا قَالَ فَوَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَتُحَدِّثَنِّي بِالَّذِي أَخْطَأْتُ قَالَ لَا تُقْسِمْ

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں نے خواب میں ایک چھتری جس سے گھی اور شہد ٹپک رہے ہیں اور لوگ اس سے سمیٹ رہے ہیں کوئی زیادہ لے رہا ہے اور کوئی کم، اور ایک رسی میں نے آسمان سے زمین تک لٹکی ہوئی دیکھی میں نے دیکھا کہ آپ نے اس کو پکڑا اور چڑھ گئے پھر آپ کے بعد ایک دوسرے شخص نے پکڑا اور وہ بھی چڑھ گیا پھر اس کے بعد تیسرے شخص نے پکڑا اور وہ بھی چڑھ گیا پھر اس کو اور شخص نے پکڑا تو وہ رسی ٹوٹ گئی، اور پھر جڑ گئی، حضرت ابو بکر نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اجازت دیں میں اس کی تعبیر بیان کروں رسول اللہ نے فرمایا بیان کرو، انہوں نے کہا کہ چھتری تو اسلام ہے اور گھی شہد جو اس سے ٹپک رہے ہیں وہ قرآن کی تلاوت ہے جو اس سے ٹپک رہی ہے اور اس سے لوگ کم و بیش لے رہے ہیں اور وہ رسی جو آسمان سے زمین تک لٹکی ہوئی ہے وہ حق ہے جس پر آپ ہیں، آپ کے بعد اس کو پکڑیں گے جس سے اللہ آپ کو اوپر چڑھائے گا، پھر آپ کے بعد اس کو دوسرا پکڑے گا اور چڑھے گا، پھر اس کے بعد تیسرا پکڑے گا اور چڑھے گا، پھر اس کو ایک شخص پکڑے گا اور وہ رسی ٹوٹ جائے گی پھر اس کو جوڑا جائے گا اور وہ اس کے ذریعے چڑھے گا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان کیا میں نے صحیح کہا یا غلط، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کچھ صحیح کہا اور کچھ غلط، انہوں نے کہا کہ خدا کی قسم آپ مجھے بتلا دیں کے میں نے کیا غلطی کی ہے آپ نے فرمایا کہ قسم مت دو۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس

صبح کی نماز کے بعد خواب کی تعبیر بیان کرنے کا بیان...

باب : خواب کی تعبیر کا بیان

صبح کی نماز کے بعد خواب کی تعبیر بیان کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1929

راوی: مؤمل بن ہشام، ابوہشام، اسمعیل بن ابراہیم، عوف، ابورجاء، سمرہ بن جندب

حَدَّثَنِي مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ أَبُو هِشَامٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَائٍ حَدَّثَنَا سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ لِأَصْحَابِهِ هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْ رُؤْيَا قَالَ فَيَقُصُّ عَلَيْهِ مَنْ شَائَ اللَّهُ أَنْ يَقُصَّ وَإِنَّهُ قَالَ ذَاتَ غَدَاةٍ إِنَّهُ أَتَانِي اللَّيْلَةَ آتِيَانِ وَإِنَّهُمَا ابْتَعَثَانِي وَإِنَّهُمَا قَالَا لِي انْطَلِقْ وَإِنِّي انْطَلَقْتُ مَعَهُمَا وَإِنَّا أَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مُضْطَجِعٍ وَإِذَا آخَرُ قَائِمٌ عَلَيْهِ بِصَخْرَةٍ وَإِذَا هُوَ يَهْوِي بِالصَّخْرَةِ لِرَأْسِهِ فَيَثْلَغُ رَأْسَهُ فَيَتَهَدْهَدُ الْحَجَرُ هَا هُنَا فَيَتْبَعُ الْحَجَرَ فَيَأْخُذُهُ فَلَا يَرْجِعُ إِلَيْهِ حَتَّى يَصِحَّ رَأْسُهُ كَمَا كَانَ ثُمَّ يَعُودُ عَلَيْهِ فَيَفْعَلُ بِهِ مِثْلَ مَا فَعَلَ الْمَرَّةَ الْأُولَى قَالَ قُلْتُ لَهُمَا سُبْحَانَ اللَّهِ مَا هَذَانِ قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقْ انْطَلِقْ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَأَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مُسْتَلْقٍ لِقَفَاهُ وَإِذَا آخَرُ قَائِمٌ عَلَيْهِ بِكَلُّوبٍ مِنْ حَدِيدٍ وَإِذَا هُوَ يَأْتِي أَحَدَ شِقَّيْ وَجْهِهِ فَيُشَرْشِرُ شِدْقَهُ إِلَى قَفَاهُ وَمَنْخِرَهُ إِلَى قَفَاهُ وَعَيْنَهُ إِلَى قَفَاهُ قَالَ وَرُبَّمَا قَالَ أَبُو رَجَائٍ فَيَشُقُّ قَالَ ثُمَّ يَتَحَوَّلُ إِلَى الْجَانِبِ الْآخَرِ فَيَفْعَلُ بِهِ مِثْلَ مَا فَعَلَ بِالْجَانِبِ الْأَوَّلِ فَمَا يَفْرُغُ مِنْ ذَلِكَ الْجَانِبِ حَتَّى يَصِحَّ ذَلِكَ الْجَانِبُ كَمَا كَانَ ثُمَّ يَعُودُ عَلَيْهِ فَيَفْعَلُ مِثْلَ مَا فَعَلَ الْمَرَّةَ الْأُولَى قَالَ قُلْتُ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا هَذَانِ قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقْ انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا فَأَتَيْنَا عَلَى مِثْلِ التَّنُّورِ قَالَ فَأَحْسِبُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فَإِذَا فِيهِ لَغَطٌ وَأَصْوَاتٌ قَالَ فَاطَّلَعْنَا فِيهِ فَإِذَا فِيهِ رِجَالٌ وَنِسَائٌ عُرَاةٌ وَإِذَا هُمْ يَأْتِيهِمْ لَهَبٌ مِنْ أَسْفَلَ مِنْهُمْ فَإِذَا أَتَاهُمْ ذَلِكَ اللَّهَبُ ضَوْضَوْا قَالَ قُلْتُ لَهُمَا مَا هَؤُلَائِ قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقْ انْطَلِقْ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَأَتَيْنَا عَلَى نَهَرٍ حَسِبْتُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ أَحْمَرَ مِثْلِ الدَّمِ وَإِذَا فِي النَّهَرِ رَجُلٌ سَابِحٌ يَسْبَحُ وَإِذَا عَلَى شَطِّ النَّهَرِ رَجُلٌ قَدْ جَمَعَ عِنْدَهُ حِجَارَةً كَثِيرَةً وَإِذَا ذَلِكَ السَّابِحُ يَسْبَحُ مَا يَسْبَحُ ثُمَّ يَأْتِي ذَلِكَ الَّذِي قَدْ جَمَعَ عِنْدَهُ

الْحِجَارَةَ فَيَفْغَرُ لَهُ فَاهُ فَيُلْقِمُهُ حَجَرًا فَيَنْطَلِقُ يَسْبَحُ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَيْهِ كُلَّمَا رَجَعَ إِلَيْهِ فَغَرَ لَهُ فَاهُ فَأَلْقَمَهُ حَجَرًا قَالَ قُلْتُ لَهُمَا مَا هَذَانِ قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقْ انْطَلِقْ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَأَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ كَرِيهِ الْمَرْآةِ كَأَكْرَهِ مَا أَنْتَ رَاءٍ رَجُلًا مَرْآةً وَإِذَا عِنْدَهُ نَارٌ يَحُشُّهَا وَيَسْعَى حَوْلَهَا قَالَ قُلْتُ لَهُمَا مَا هَذَا قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقْ انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا فَأَتَيْنَا عَلَى رَوْضَةٍ مُعْتَمَّةٍ فِيهَا مِنْ كُلِّ لَوْنِ الرَّبِيعِ وَإِذَا بَيْنَ ظَهْرَيْ الرَّوْضَةِ رَجُلٌ طَوِيلٌ لَا أَكَادُ أَرَى رَأْسَهُ طُولًا فِي السَّمَاءِ وَإِذَا حَوْلَ الرَّجُلِ مِنْ أَكْثَرِ وِلْدَانٍ رَأَيْتُهُمْ قَطُّ قَالَ قُلْتُ لَهُمَا مَا هَذَا مَا هَؤُلَاءِ قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقْ انْطَلِقْ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَانْتَهَيْنَا إِلَى رَوْضَةٍ عَظِيمَةٍ لَمْ أَرَ رَوْضَةً قَطُّ أَعْظَمَ مِنْهَا وَلَا أَحْسَنَ قَالَ قَالَا لِي ارْقَ فِيهَا قَالَ فَارْتَقَيْنَا فِيهَا فَانْتَهَيْنَا إِلَى مَدِينَةٍ مَبْنِيَّةٍ بِلَبِنِ ذَهَبٍ وَلَبِنِ فِضَّةٍ فَأَتَيْنَا بَابَ الْمَدِينَةِ فَاسْتَفْتَحْنَا فَفُتِحَ لَنَا فَدَخَلْنَاهَا فَتَلَقَّانَا فِيهَا رِجَالٌ شَطْرٌ مِنْ خَلْقِهِمْ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَاءٍ وَشَطْرٌ كَأَقْبَحِ مَا أَنْتَ رَاءٍ قَالَ قَالَا لَهُمْ اذْهَبُوا فَقَعُوا فِي ذَلِكَ النَّهَرِ قَالَ وَإِذَا نَهَرٌ مُعْتَرِضٌ يَجْرِي كَأَنَّ مَاءَهُ الْمَحْضُ فِي الْبَيَاضِ فَذَهَبُوا فَوَقَعُوا فِيهِ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَيْنَا قَدْ ذَهَبَ ذَلِكَ السُّوءُ عَنْهُمْ فَصَارُوا فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ قَالَ قَالَا لِي هَذِهِ جَنَّةُ عَدْنٍ وَهَذَاكَ مَنْزِلُكَ قَالَ فَسَمَا بَصَرِي صُعُدًا فَإِذَا قَصْرٌ مِثْلُ الرَّبَابَةِ الْبَيْضَاءِ قَالَ قَالَا لِي هَذَاكَ مَنْزِلُكَ قَالَ قُلْتُ لَهُمَا بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمَا ذَرَانِي فَأَدْخُلَهُ قَالَا أَمَّا الْآنَ فَلَا وَأَنْتَ دَاخِلَهُ قَالَ قُلْتُ لَهُمَا فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ مُنْذُ اللَّيْلَةِ عَجَبًا فَمَا هَذَا الَّذِي رَأَيْتُ قَالَ قَالَا لِي أَمَا إِنَّا سَنُخْبِرُكَ أَمَّا الرَّجُلُ الْأَوَّلُ الَّذِي أَتَيْتَ عَلَيْهِ يُثْلَغُ رَأْسُهُ بِالْحَجَرِ فَإِنَّهُ الرَّجُلُ يَأْخُذُ الْقُرْآنَ فَيَرْفُضُهُ وَيَنَامُ عَنْ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي أَتَيْتَ عَلَيْهِ يُشَرْشَرُ شِدْقُهُ إِلَى قَفَاهُ وَمَنْخِرُهُ إِلَى قَفَاهُ وَعَيْنُهُ إِلَى قَفَاهُ فَإِنَّهُ الرَّجُلُ يَغْدُو مِنْ بَيْتِهِ فَيَكْذِبُ الْكَذْبَةَ تَبْلُغُ الْآفَاقَ وَأَمَّا الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ الْعُرَاةُ الَّذِينَ فِي مِثْلِ بِنَاءِ التَّنُّورِ فَإِنَّهُمْ الزُّنَاةُ وَالزَّوَانِي وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي أَتَيْتَ عَلَيْهِ يَسْبَحُ فِي النَّهَرِ وَيُلْقَمُ الْحَجَرَ فَإِنَّهُ آكِلُ الرِّبَا وَأَمَّا الرَّجُلُ الْكَرِيهُ الْمَرْآةِ الَّذِي عِنْدَ النَّارِ يَحُشُّهَا وَيَسْعَى حَوْلَهَا فَإِنَّهُ مَالِكٌ خَازِنُ جَهَنَّمَ وَأَمَّا الرَّجُلُ الطَّوِيلُ الَّذِي فِي الرَّوْضَةِ فَإِنَّهُ إِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا الْوِلْدَانُ الَّذِينَ حَوْلَهُ فَكُلُّ مَوْلُودٍ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ قَالَ فَقَالَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ وَأَمَّا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَانُوا شَطْرٌ مِنْهُمْ حَسَنًا وَشَطْرٌ قَبِيحًا فَإِنَّهُمْ قَوْمٌ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا تَجَاوَزَ اللَّهُ عَنْهُمْ

مؤمل بن ہشام، ابوہشام، اسماعیل بن ابراہیم، عوف، ابورجاء، سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر بیان فرماتے تھے کہ تم میں سے کسی شخص نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ جس نے کوئی خواب دیکھا ہوتا وہ بیان کر دیتا جو اللہ چاہتا آپ نے ایک صبح فرمایا کہ میرے پاس رات دو آنے والے فرشتے آئے اور مجھے اٹھایا اور مجھ سے کہا کہ چلئے میں ان دونوں کے ساتھ چلا ہم ایک شخص کے پاس پہنچے جو لیٹا ہوا تھا اور دوسرا اس کے پاس پتھر لیے کھڑا تھا وہ اس کے سر پر پتھر پھینک کر مارتا جس سے اس کا سر پھٹ جاتا اور پتھر لڑھک کر دور جاتا وہ پتھر کے پیچھے جاتا اس کو پکڑتا اور پتھر لے کر ابھی واپس نہیں ہونے پاتا کہ اس کا سر ٹھیک ہو جاتا جیسا کہ پہلے تھا پھر اس کے پاس لوٹ کر آتا اور اس طرح کرتا جیسا کہ پہلے کیا تھا، میں نے ان دونوں سے پوچھا سبحان اللہ۔ یہ کون ہیں ان دونوں نے کہا کہ آگے چلیں ہم چلے تو ایک آدمی کے پاس پہنچے جو پیٹھ کے بل چت لیٹا ہوا تھا اور ایک دوسرا آدمی اس کے پاس لوہے کا ایک ٹکڑا لیے کھڑا تھا اور اس ٹکڑے سے اس کی بانچھ کو گدی تک اور نتھنے کو گدی تک اور ایک آنکھ کو گدی چیرتا تھا۔ عوف کا بیان ہے کہ ابورجاء اکثر اس طرح کہا کرتے تھے کہ وہ ایک طرف سے چیر کر دوسری طرف چیرتا تھا اور اس جانب سے چیرنے سے فارغ بھی نہ ہو پاتا کہ وہ جانب پہلے کی طرح اچھی ہو جاتی ہے پھر اسی طرح کرتا جیسا کہ پہلی طرح کیا تھا میں نے کہا کہ سبحان اللہ۔ یہ دونوں کون ہیں؟ ان دونوں نے کہا کہ آگے چلیں ہم چلے تو ایک تنور کے پاس پہنچے آپ نے فرمایا کہ مجھے خیال ہے کہ میں نے وہاں شور و غل کی آواز سنی ہم نے اس میں جھانک کر دیکھا تو اس میں کچھ مرد اور عورتیں برہنہ نظر آئیں جن کے نیچے ان کے پاس آگ کی لپٹ آتی جب ان کے پاس لپٹ آتی تو وہ زور سے چیخنے لگتے میں نے پوچھا کہ یہ کون لوگ ہیں؟ ان دونوں نے کہا کہ آگے چلیں ہم آگے بڑھے تو ایک نہر کے پاس پہنچے، میں نے خیال کیا کہ اس کا رنگ خون کی طرح سرخ تھا اور نہر میں ایک آدمی کو دیکھا جو تیر رہا تھا اور نہر کے کنارے پر ایک آدمی کھڑا تھا جس کے پاس بہت سے پتھر جمع تھے جب وہ تیرنے والا تیر کر اس کے پاس آتا تو اس کے سامنے اپنا منہ کھول دیتا تو وہ اس کے منہ میں ایک پتھر ڈال دیتا پھر وہ تیرنے لگتا اور اس کے پاس لوٹ کر آتا اور جب بھی لوٹ کر آتا تو منہ کھول دیتا اور وہ اس کے منہ میں پتھر ڈال دیتا میں نے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ تو ان دونوں نے کہا کہ آگے چلیں آگے چلیں ہم آگے بڑھے تو ایک شخص کے پاس پہنچے جو کہ نہایت کریہہ المنظر تھا جیسے کہ تم بہت ہی بدصورت آدمی کو دیکھو اور اس کے پاس آگ تھی وہ اس کو جلا رہا تھا اور اس کے چاروں طرف دوڑ رہا تھا میں نے پوچھا یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا کہ آگے چلیے آگے چلیے، ہم بڑھے تو ایک باغ میں پہنچے جہاں فصل ربیع کے ہر قسم کے پھول لگے ہوئے تھے اور اس کے درمیان ایک شخص تھا جس کا قد اتنا طویل تھا کہ اس کے سر کی لمبائی کے سبب میں انہیں دیکھ نہیں سکا اور ان کے چاروں طرف بہت سے لڑکے نظر آئے کہ اتنے کبھی نہیں دیکھے تھے میں نے ان سے پوچھا کہ یہ کون ہیں۔ ان دونوں نے کہا کہ آگے چلیے ہم آگے بڑھے تو ایک بڑے باغ کے پاس پہنچے کہ اس سے بڑا اور خوبصورت باغ میں نے کبھی نہیں دیکھا ان دونوں نے مجھ سے کہا کہ اس پر چڑھیے ہم چڑھے تو ایک شہر نظر آیا جس میں ایک اینٹ سونے کی اور ایک اینٹ چاندی کی لگی ہوئی تھی ہم اس شہر کے دروازے کے پاس پہنچے اور کھولنے کے لیے کہا تو دروازہ ہمارے لیے کھول دیا گیا ہم اندر گئے تو وہاں ہم کچھ لوگ

نظر آئے جن کے نصف بدن تو بہت ہی خوبصورت تھے جیسا کہ تم کسی آدمی کو خوبصورت دیکھتے ہو اور نصف بہت ہی بدصورت تھے جیسا کہ تم کسی کو بدصورت دیکھتا ہو ان دونوں نے ان لوگوں سے کہا کہ اس نہر میں گر جاؤ ایک نہر عرض میں بہہ رہی تھی اس کا پانی خالص سفید تھا چنانچہ وہ لوگ گئے اور اس میں گر پڑے پھر وہ لوگ ہمارے پاس آئے تو ان کی بدصورتی جاتی رہی تھی اور بہت ہی خوبصورت ہو گئے تھے ان دونوں نے مجھ سے کہا کہ یہ جنت عدن ہے اور یہ آپ کا مقام ہے میں نے اپنی نگاہ بلند کی تو یہ بالکل سفید ابر کی طرح ایک محل تھا، ان دونوں نے کہا کہ یہ آپ کا محل ہے میں نے ان دونوں سے کہا کہ اللہ تم دونوں کو برکت عطا فرمائے، مجھے چھوڑ دو کہ میں اس کے اندر داخل ہو جاؤں ان دونوں نے کہا کہ ابھی تو نہیں مگر آپ اس میں ضرور داخل ہوں گے آپ نے فرمایا کہ میں نے ان دونوں سے کہا کہ رات بھر میں نے عجیب عجیب چیزیں دیکھی ہیں تو کیا چیزیں تھیں جو میں نے دیکھی ہیں ان دونوں نے کہا کہ ابھی بیان کیے دیتے ہیں پہلا آدمی وہ جس کے پاس آپ آئے اس کا سر پتھر سے توڑا جا رہا تھا وہ شخص ہے جو قرآن یاد کر کے چھوڑ دیتا ہے اور فرض نماز سے بے پرواہی کرتا ہے اور وہ شخص جس کا نتھنا اس کی گدی تک چیرا جا رہا تھا وہ شخص ہے جو صبح صبح اپنے گھر سے نکل کر افواہیں پھیلاتا تھا جو ساری دنیا میں پھیل جاتی تھیں اور برہنہ مرد اور عورتیں جو تنور میں دیکھیں تھیں تو وہ زناکار مرد اور زناکار عورتیں تھیں اور وہ شخص جو نہر میں تیر رہا تھا اور آپ اس پر سے گذرے تھے اور وہ پتھر کا لقمہ بنا رہا تھا وہ سود کھانے والا اور وہ بدصورت آدمی جو آپ کو آگ کے پاس نظر آیا اور جو آگ بھڑکا کر اس کے چاروں طرف دوڑ رہا تھا وہ مالک داروغہ دوزخ ہے اور وہ دراز قد آدمی جو باغ میں آپ کو نظر آئے وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام تھے اور وہ بچے جو ان کے چاروں طرف آپ نے دیکھے وہی بچے تھے جو فطرت اسلام پر مرے۔ راوی کا بیان ہے کہ بعض مسلمانوں نے بیان کیا کہ اے اللہ کے رسول اور مشرکین کے بچے۔ تو رسول اللہ نے فرمایا کہ مشرکین کے بچے وہ لوگ جن کا نصف حصہ بہت خوبصورت اور نصف بہت بدصورت تھا وہ لوگ تھے جنہوں نے ملے جلے کام کیے۔ (یعنی اچھے بھی اور برے بھی) اللہ نے ان کی خطاؤں کو معاف کر دیا۔

راوی : مؤمل بن ہشام، ابوہشام، اسمعیل بن ابراہیم، عوف، ابورجاء، سمرہ بن جندب

باب : فتنوں کا بیان

اس چیز کا بیان جو اللہ تعالی کے قول میں آیا ہے کہ ڈرو اس فتنے سے جو تم میں سے صرف...

باب : فتنوں کا بیان

اس چیز کا بیان جو اللہ تعالی کے قول میں آیا ہے کہ ڈرو اس فتنے سے جو تم میں سے صرف ظالموں ہی کو نہیں پہنچے گا

جلد : جلد سوم حدیث 1930

راوی: علی بن عبداللہ، بشر بن سری، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ، اسماء

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَتْ أَسْمَاءُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا عَلَى حَوْضِي أَنْتَظِرُ مَنْ يَرِدُ عَلَيَّ فَيُؤْخَذُ بِنَاسٍ مِنْ دُونِي فَأَقُولُ أُمَّتِي فَيُقَالُ لَا تَدْرِي مَشَوْا عَلَى الْقَهْقَرَى قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ نَرْجِعَ عَلَى أَعْقَابِنَا أَوْ نُفْتَنَ

علی بن عبد اللہ، بشر بن سری، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ، اسماء، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں آپ نے فرمایا میں اپنے حوض پر ان لوگوں کا انتظار کروں گا، جو میرے پاس آئیں گے، پس کچھ لوگ میرے سامنے سے پکڑے جائیں گے تو میں کہوں گا کہ یہ میری امت ہے تو جواب ملے گا کہ تم نہیں جانتے کہ انہوں نے تمہارے بعد کیا کیا یہ لوگ الٹے پاؤں پھر گئے تھے۔ ابن ابی ملیکہ نے کہا اے اللہ ہم تیری پناہ مانگتے ہیں اس بات سے کہ الٹے پھر جائیں، یا فتنہ میں پڑ جائیں۔

راوی : علی بن عبد اللہ، بشر بن سری، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ، اسماء

باب : فتنوں کا بیان

اس چیز کا بیان جو اللہ تعالی کے قول میں آیا ہے کہ ڈرو اس فتنے سے جو تم میں سے صرف ظالموں ہی کو نہیں پہنچے گا

جلد : جلد سوم حدیث 1931

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، ابوعوانہ، مغیرہ، ابووائل، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ لَيُرْفَعَنَّ إِلَيَّ رِجَالٌ مِنْكُمْ حَتَّى إِذَا أَهْوَيْتُ لِأُنَاوِلَهُمْ اخْتُلِجُوا دُونِي فَأَقُولُ أَيْ رَبِّ أَصْحَابِي يَقُولُ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ

موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، مغیرہ، ابووائل، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں حوض پر تمہارا پیش خیمہ ہوں گا تم میں کچھ لوگ میرے سامنے لائیں جائیں گے یہاں تک کہ میں جھکوں گا کہ ان کو پانی پلاؤں تو وہ میرے سامنے سے کھینچ لئے جائیں گے میں کہوں گا اے اللہ یہ میرے ساتھی ہیں تو اللہ تعالی فرمائیں گے کہ تم نہیں جانتے کہ ان لوگوں نے تمہارے بعد نئی بات پیدا کی۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، ابوعوانہ، مغیرہ، ابووائل، حضرت عبداللہ

باب : فتنوں کا بیان

اس چیز کا بیان جو اللہ تعالی کے قول میں آیا ہے کہ ڈرو اس فتنے سے جو تم میں سے صرف ظالموں ہی کو نہیں پہنچے گا

جلد : جلد سوم حدیث 1932

راوی: یحیی بن بکیر، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سهل بن سعد

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ فَمَنْ وَرَدَهُ شَرِبَ مِنْهُ وَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهُ أَبَدًا لَيَرِدُ عَلَيَّ أَقْوَامٌ أَعْرِفُهُمْ وَيَعْرِفُونِي ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ قَالَ أَبُو حَازِمٍ فَسَمِعَنِي النُّعْمَانُ بْنُ أَبِي عَيَّاشٍ وَأَنَا أُحَدِّثُهُمْ هَذَا فَقَالَ هَكَذَا سَمِعْتَ سَهْلًا فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ لَسَمِعْتُهُ يَزِيدُ فِيهِ قَالَ إِنَّهُمْ مِنِّي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا بَدَّلُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ سُحْقًا سُحْقًا لِمَنْ بَدَّلَ بَعْدِي

یحیی بن بکیر، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں حوض پر تمہارا پیش رو ہوں گا، جو شخص حوض پر آئے گا، وہ اس سے پیئے گا اور جو پئے گا تو اس کے بعد کبھی اس کو پیاس نہ لگے گی، میرے پاس کچھ لوگ لائے جائیں گے تو میں ان کو پہچان لوں گا اور وہ مجھے پہچان لیں گے، پھر میرے اور ان کے درمیان (حجاب حائل) ہو گا، ابو حازم نے کہا کہ جب میں نعمان بن عیاش سے یہ حدیث بیان کر رہا تھا تو انہوں نے پوچھا کیا اسی طرح تم نے سہل سے سنا ہے؟ میں نے کہا ہاں، انہوں نے کہا کہ میں ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق گواہی دیتا ہوں کہ ان کو اس زیادتی کے ساتھ روایت کرتے ہوئے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ لوگ مجھ سے ہیں تو کہا جائے گا تم نہیں جانتے جو تبدیلی انہوں نے تمہارے بعد کی ہے میں کہوں گا، لعنت، لعنت ہو، جس نے میرے بعد بدل دیا۔

راوی : یحیی بن بکیر، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہل بن سعد

باب : فتنوں کا بیان

اس چیز کا بیان جو اللہ تعالی کے قول میں آیا ہے کہ ڈرو اس فتنے سے جو تم میں سے صرف ظالموں ہی کو نہیں پہنچے گا

جلد : جلد سوم حدیث 1933

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، اعمش، زید بن وہب، عبداللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً وَأُمُورًا تُنْكِرُونَهَا قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَدُّوا إِلَيْهِمْ حَقَّهُمْ وَسَلُوا اللَّهَ حَقَّكُمْ

مسدد، یحیی بن سعید، اعمش، زید بن وہب، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عنقریب تم خویش پروری اور ایسے امور دیکھو گے جو تمہیں برے معلوم ہوں گے، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ ہمیں کس بات کا حکم دیتے ہیں آپ نے فرمایا کہ تم حکام کو ان کا حق دیدو اور اللہ سے تم اپنا حق مانگو۔

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، اعمش، زید بن وہب، عبداللہ

باب : فتنوں کا بیان

اس چیز کا بیان جو اللہ تعالی کے قول میں آیا ہے کہ ڈرو اس فتنے سے جو تم میں سے صرف ظالموں ہی کو نہیں پہنچے گا

جلد : جلد سوم حدیث 1934

راوی: مسدد، عبدالوارث، جعد، ابوالرجاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ الْجَعْدِ عَنْ أَبِي رَجَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَرِهَ مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا فَلْيَصْبِرْ فَإِنَّهُ مَنْ خَرَجَ مِنْ السُّلْطَانِ شِبْرًا مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً

مسدد، عبدالوارث، جعد، ابوالرجاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے امیر سے کوئی ناگوار چیز دیکھے تو اس کو صبر کرنا چاہیے اس لئے کہ جو شخص بادشاہ کی اطاعت سے ایک بالشت بھی باہر ہوا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

راوی : مسدد، عبدالوارث، جعد، ابوالرجاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد تم عنقریب ایسی باتیں دیکھو گے جنہیں تم برا سمجھو...

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد تم عنقریب ایسی باتیں دیکھو گے جنہیں تم برا سمجھو گے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1935

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، جعد، ابوعثمان، ابورجاء، عطاردی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنِي أَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَصْبِرْ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا فَمَاتَ إِلَّا مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً

ابوالنعمان، حماد بن زید، جعد، ابوعثمان، ابورجاء، عطاردی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے امیر سے کوئی ایک بات دیکھے جو اس کو ناپسند ہو تو اس کو چاہیے کہ صبر کرے، اس لئے کہ جو شخص جماعت سے ایک بالشت جدا ہو گیا اور مر گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، جعد، ابوعثمان، ابورجاء، عطاردی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد تم عنقریب ایسی باتیں دیکھو گے جنہیں تم برا سمجھو گے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1936

راوی: اسماعیل، ابن وہب، عمرو، بکیر، بسر بن سعید، جنادہ بن ابی امیہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَهُوَ مَرِيضٌ قُلْنَا أَصْلَحَكَ اللَّهُ حَدِّثْ بِحَدِيثٍ يَنْفَعُكَ اللَّهُ بِهِ سَمِعْتَهُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَعَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْنَاهُ فَقَالَ فِيمَا أَخَذَ عَلَيْنَا أَنْ بَايَعَنَا عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي مَنْشَطِنَا وَمَكْرَهِنَا وَعُسْرِنَا وَيُسْرِنَا وَأَثَرَةً عَلَيْنَا وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ إِلَّا أَنْ تَرَوْا كُفْرًا بَوَاحًا عِنْدَكُمْ مِنْ اللَّهِ فِيهِ

اسماعیل، ابن وہب، عمرو، بکیر، بسر بن سعید، جنادہ بن ابی امیہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ عبادہ بن صامت کے پاس گئے وہ بیمار تھے، ہم لوگوں نے کہا اے اللہ آپ اصلاح کر دیں آپ کوئی حدیث بیان کریں جو آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہو تا کہ اللہ آپ کو اس کا نفع پہنچائے، انہوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کو بلایا اور ہم نے آپ کی بیعت کی آپ نے جن باتوں کی ہم سے بیعت لی وہ یہ تھیں، کہ ہم بیعت کرتے ہیں اس بات پر ہم اپنی خوشی اور اپنے غم میں اور تنگدستی اور خوشحالی، اور اپنے اوپر ترجیح دیئے جانے کی صورت میں سنیں گے اور اطاعت کریں گے اور حکومت کے لئے حاکموں سے نزاع نہیں کریں گے لیکن اعلانیہ کفر پر، جس پر اللہ کی طرف سے دلیل ہو۔

راوی : اسماعیل، ابن وہب، عمرو، بکیر، بسر بن سعید، جنادہ بن ابی امیہ

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد تم عنقریب ایسی باتیں دیکھو گے جنہیں تم برا سمجھو گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1937

راوی: محمد بن عرعرہ، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک، اسید بن حضیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ اسْتَعْمَلْتَ فُلَانًا وَلَمْ تَسْتَعْمِلْنِي قَالَ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي

محمد بن عرعرہ، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک، اسید بن حضیر سے روایت کرتے ہیں ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے فلاں فلاں کو عامل مقرر فرمایا اور مجھے مقرر نہیں فرمایا، آپ

نے فرمایا کہ عنقریب تم میرے بعد خویش پروری دیکھو گے تو صبر کرنا، یہاں تک کہ تم مجھ سے ملاقات کرو۔

راوی : محمد بن عرعرہ، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک، اسید بن حضیر

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ میری امت کی ہلاکت کم عقل نو عمر لڑکوں کے ہاتھو...

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ میری امت کی ہلاکت کم عقل نو عمر لڑکوں کے ہاتھوں ہوگی

جلد : جلد سوم حدیث 1938

راوی: موسی بن اسماعیل، عمرو بن یحیی بن سعید بن عمرو بن سعید

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَدِّي قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ وَمَعَنَا مَرْوَانُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ يَقُولُ هَلَكَةُ أُمَّتِي عَلَى يَدَيْ غِلْمَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَ مَرْوَانُ لَعْنَةُ اللهِ عَلَيْهِمْ غِلْمَةً فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَوْ شِئْتُ أَنْ أَقُولَ بَنِي فُلَانٍ وَبَنِي فُلَانٍ لَفَعَلْتُ فَكُنْتُ أَخْرُجُ مَعَ جَدِّي إِلَى بَنِي مَرْوَانَ حِينَ مُلِّكُوا بِالشَّأْمِ فَإِذَا رَآهُمْ غِلْمَانًا أَحْدَاثًا قَالَ لَنَا عَسَى هَؤُلَاءِ أَنْ يَكُونُوا مِنْهُمْ قُلْنَا أَنْتَ أَعْلَمُ

موسی بن اسماعیل، عمرو بن یحیی بن سعید بن عمرو بن سعید اپنے دادا کے متعلق روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد مدینہ میں بیٹھا ہوا تھا کہ ہمارے ساتھ مروان بھی تھا، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے صادق ومصدوق (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت کی ہلاکت قریش کے نو عمر لڑکوں کے ہاتھوں ہوگی، مروان نے کہا ان لڑکوں پر اللہ کی لعنت ہو، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اگر تم چاہتے ہو کہ میں بتلادوں کہ وہ بنی فلاں اور بنی فلاں ہیں تو میں بتلادیتا، میں اپنے دادا کے ساتھ بنی مروان کے پاس جب کہ وہ شام کے مالک تھے جاتا تھا، جب ان نو عمر لڑکوں کو دیکھا تو ہم سے کہا کہ شاید یہ لڑکے انہیں میں سے ہوں ہم نے کہا آپ

زیادہ جانتے ہیں۔

راوی : موسی بن اسماعیل، عمرو بن یحیی بن سعید بن عمرو بن سعید

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ عرب کی ہلاکت ہے اس شر سے جو قریب ہے۔۔۔

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ عرب کی ہلاکت ہے اس شر سے جو قریب ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1939

راوی: مالک بن اسماعیل، ابن عینیہ، زہری، عروہ، زینب، بنت ام سلمہ، ام حبیبہ، زینب بنت جحش

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ أَنَّهُ سَمِعَ الزُّهْرِيَّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُنَّ أَنَّهَا قَالَتْ اسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ النَّوْمِ مُحْمَرًّا وَجْهُهُ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدْ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ وَعَقَدَ سُفْيَانُ تِسْعِينَ أَوْ مِائَةً قِيلَ أَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ

مالک بن اسماعیل، ابن عینیہ، زہری، عروہ، زینب، بنت ام سلمہ، ام حبیبہ، زینب بنت جحش سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیند سے بیدار ہوئے تو آپ کا چہرہ سرخ تھا، اور آپ فرمارہے تھے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے عرب کی ہلاکت ہے اس شر سے جو قریب ہے، آج یاجوج ماجوج کی دیوار سے اس قدر کھول دیا گیا اور سفیان نے نوے یا سو کے لئے انگلی باندھی (یعنی عرب کے طریقہ پر اشارہ کے لئے) کسی نے پوچھا کیا ہم بھی ہلاک ہو جائیں گے جبکہ ہم میں صالح لوگ بھی موجود ہیں، فرمایا کہ ہاں، جبکہ خباثت کی کثرت ہوگی۔

راوی : مالک بن اسماعیل، ابن عینیہ، زہری، عروہ، زینب، بنت ام سلمہ، ام حبیبہ، زینب بنت جحش

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ عرب کی ہلاکت ہے اس شر سے جو قریب ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 1940

راوی: ابونعیم، ابن عینیہ، زهری، (دوسری سند) محمود، عبدالرزاق، معمر، زهری، عروہ، اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح و حَدَّثَنِي مَحْمُودٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَشْرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُطُمٍ مِنْ آطَامِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ هَلْ تَرَوْنَ مَا أَرَى قَالُوا لَا قَالَ فَإِنِّي لَأَرَى الْفِتَنَ تَقَعُ خِلَالَ بُيُوتِكُمْ كَوَقْعِ الْقَطْرِ

ابونعیم، ابن عینیہ، زہری، (دوسری سند) محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، اسامہ بن زید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ کے کسی ٹیلے پر چڑھے اور فرمایا کہ تم دیکھ رہے ہو جو میں دیکھ رہا ہوں لوگوں نے کہا نہیں تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ میں فتنوں کو دیکھ رہا ہو جو تمہارے گھروں کے اندر بارش کی طرح برسنے والے ہیں۔

راوی: ابونعیم، ابن عینیہ، زہری، (دوسری سند) محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، اسامہ بن زید

فتنوں کے ظاہر ہونے کا بیان...

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کے ظاہر ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1941

راوی: عیاش بن ولید، عبدالاعلی، معمر، زهری، سعید، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيَنْقُصُ الْعَمَلُ وَيُلْقَى الشُّحُّ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّمَ هُوَ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ وَقَالَ شُعَيْبٌ وَيُونُسُ وَاللَّيْثُ وَابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عیاش بن ولید، عبد الاعلی، معمر، زہری، سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ قیامت کا زمانہ قریب ہو گا، تو عمل کم ہو جائیں گے بخل پیدا ہو جائے گا، فتنے ظاہر ہو جائیں گے اور ہرج کی کثرت ہو گی لوگوں نے پوچھایا رسول اللہ ہرج کیا ہے؟ آپ نے فرمایا، قتل، قتل، اور شعیب ویونس ولیث، اور زہری، کے برادر زادہ بواسطہ زہری، حمید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی: عیاش بن ولید، عبد الاعلی، معمر، زہری، سعید، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کے ظاہر ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1942

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ، اعمش، شقیق

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ وَأَبِي مُوسَى فَقَالَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ لَأَيَّامًا يَنْزِلُ فِيهَا الْجَهْلُ وَيُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَكْثُرُ فِيهَا الْهَرْجُ وَالْهَرْجُ الْقَتْلُ

مسدد، عبید اللہ بن موسی، اعمش، شقیق سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں عبد اللہ، اور ابو موسیٰ کے ساتھ تھا کہ ان

دونوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت سے چند دن پہلے ایسے ہوں گے ان میں علم اٹھالیا جائے گا، اور جہالت طاری ہو جائے گی اور ہرج کی کثرت ہو گی اور ہرج سے مراد قتل ہے۔

راوی : عبید اللہ بن موسیٰ، اعمش، شقیق

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کے ظاہر ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1943

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، شقیق

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا شَقِيقٌ قَالَ جَلَسَ عَبْدُ اللهِ وَأَبُو مُوسَى فَتَحَدَّثَا فَقَالَ أَبُو مُوسَى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ أَيَّامًا يُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَنْزِلُ فِيهَا الْجَهْلُ وَيَكْثُرُ فِيهَا الْهَرْجُ وَالْهَرْجُ الْقَتْلُ

عمر بن حفص، حفص، اعمش، شقیق بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ اور ابوموسیٰ بیٹھے ہوئے باتیں کر رہے تھے تو حضرت ابوموسیٰ نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قیامت سے کچھ دن پہلے علم اٹھالیا جائے گا اور جہالت پھیل جائے گی اور ہرج کی بہت زیادہ کثرت ہو جائے گی اور ہرج سے مراد قتل ہے۔

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، شقیق

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کے ظاہر ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1944

راوی: قتیبہ، جریر، اعمش، ابو وائل

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ إِنِّي لَجَالِسٌ مَعَ عَبْدِ اللهِ وَأَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فَقَالَ أَبُو مُوسَى سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَالْهَرْجُ بِلِسَانِ الْحَبَشَةِ الْقَتْلُ

قتیبہ، جریر، اعمش، ابو وائل سے روایت کرتے ہیں میں عبداللہ اور ابو موسیٰ کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو حضرت ابو موسیٰ نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے مثل سنا ہے اور ہرج حبشیوں کی زبان میں قتل کو کہتے ہیں۔

راوی: قتیبہ، جریر، اعمش، ابو وائل

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں کے ظاہر ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1945

راوی: محمد بشار، غندر، شعبہ، واصل، ابو وائل، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ وَأَحْسِبُهُ رَفَعَهُ قَالَ بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ أَيَّامُ الْهَرْجِ يَزُولُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَظْهَرُ فِيهَا الْجَهْلُ قَالَ أَبُو مُوسَى وَالْهَرْجُ الْقَتْلُ بِلِسَانِ الْحَبَشَةِ وَقَالَ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللهِ تَعْلَمُ الْأَيَّامَ الَّتِي ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامَ الْهَرْجِ نَحْوَهُ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ مَنْ تُدْرِكُهُمْ السَّاعَةُ وَهُمْ

أَحْيَائٌ

محمد بشار، غندر، شعبہ، واصل، ابووائل، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ قیامت سے پہلے ہرج کے دن ہوں گے، علم اٹھالیا جائے گا اور جہالت ظاہر ہوگی، ابوموسیٰ نے کہا کہ ہرج حبشیوں کی زبان میں قتل کو کہتے ہیں اور ابوعوانہ نے بواسطہ عاصم، ابووائل، اشعری سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عبداللہ سے کہا کہ تم ان دونوں کو جانتے ہو جن کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ان میں ہرج ہوگا، جیسا کہ پہلی حدیث میں گزرا ہے اور ابن مسعود نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بدترین لوگ وہ ہوں گے جن کی زندگی میں قیامت آئے گی۔

راوی : محمد بشار، غندر، شعبہ، واصل، ابووائل، حضرت عبداللہ

کوئی زمانہ نہیں آتا مگر اس کے بعد والا زمانہ برا ہوتا ہے...

باب : فتنوں کا بیان

کوئی زمانہ نہیں آتا مگر اس کے بعد والا زمانہ برا ہوتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1946

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، زبیری، عدی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ أَتَيْنَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَشَكَوْنَا إِلَيْهِ مَا نَلْقَى مِنْ الْحَجَّاجِ فَقَالَ اصْبِرُوا فَإِنَّهُ لَا يَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ إِلَّا الَّذِي بَعْدَهُ شَرٌّ مِنْهُ حَتَّى تَلْقَوْا رَبَّكُمْ سَمِعْتُهُ مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن یوسف، سفیان، زبیری، عدی سے روایت کرتے ہیں کہ ہم انس بن مالک کے پاس آئے اور ان مظالم کی شکایت کی جو ہم حجاج کی طرف سے ہوتے تھے تو انہوں نے کہا کہ صبر کرو، اس لئے کہ کوئی زمانہ نہیں آئے گا مگر اس کے بعد والا زمانہ اس سے زیادہ برا

ہو گا حتی کے تم اپنے رب سے ملو گے، میں نے یہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، زبیری، عدی

باب : فتنوں کا بیان

کوئی زمانہ نہیں آتا مگر اس کے بعد والا زمانہ برا ہوتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1947

راوی : ابوالیمان، شعیب، زهری، ح، اسماعیل برادر اسماعیل، سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شهاب، هند بنت حارث فراسیه، حضرت ام سلمه رضی الله تعالی عنها

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح و حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ هِنْدٍ بِنْتِ الْحَارِثِ الْفِرَاسِيَّةِ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَزِعًا يَقُولُ سُبْحَانَ اللهِ مَاذَا أَنْزَلَ اللهُ مِنْ الْخَزَائِنِ وَمَاذَا أُنْزِلَ مِنْ الْفِتَنِ مَنْ يُوقِظُ صَوَاحِبَ الْحُجُرَاتِ يُرِيدُ أَزْوَاجَهُ لِكَيْ يُصَلِّينَ رُبَّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٍ فِي الْآخِرَةِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ح، اسماعیل برادر اسماعیل، سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، ہند بنت حارث فراسیہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک رات نیند سے گھبرائے ہوئے بیدار ہوئے اور آپ فرمارہے تھے کہ سبحان اللہ، اللہ نے کیسے خزانے نازل کئے ہیں اور کس قدر فتنے نازل کئے گئے ہیں، کوئی ہے جو ان حجرے والیوں یعنی ازواج کو جگادیں تاکہ وہ نماز پڑھیں بہت سی عورتیں ایسی ہیں جو دنیا میں لباس پہننے والی ہیں اور آخرت میں ننگی ہوں گی۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، ح، اسماعیل برادر اسماعیل، سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، ہند بنت حارث فراسیہ،

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں...

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 1948

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 1949

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 1950

راوی: محمد، عبدالرزاق، معمر، ھمام، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُشِيرُ أَحَدُكُمْ عَلَى أَخِيهِ بِالسِّلَاحِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي لَعَلَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ فِي يَدِهِ فَيَقَعُ فِي حُفْرَةٍ مِنْ النَّارِ

محمد، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے ارشاد فرمایا، تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی پر ہتھیار سے اشارہ نہ کرے اس لئے کہ وہ نہیں جانتا ہے کہ شاید شیطان اس کے ہاتھ سے وہ ہتھیار چلا دے اور اس کی وجہ سے آگ کے گڑھے میں جا گرے۔

راوی: محمد، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 1951

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان نے بیان کیا کہ میں نے عمرو

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرٍو يَا أَبَا مُحَمَّدٍ سَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ مَرَّ رَجُلٌ بِسِهَامٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ بِنِصَالِهَا قَالَ نَعَمْ

علی بن عبداللہ، سفیان نے بیان کیا کہ میں نے عمرو سے کہا کہ اے ابو محمد کیا آپ نے جابر بن عبداللہ کو بیان کرتے ہوئے سنا ہے ایک شخص کچھ تیر لئے ہوئے مسجد میں سے گزرا تو اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کے پھلوں کو پکڑ لو انہوں نے کہا ہاں۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان نے بیان کیا کہ میں نے عمرو

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 1952

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، عمر بن دینار، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مَرَّ فِي الْمَسْجِدِ بِأَسْهُمٍ قَدْ أَبْدَى

نُصُولَهَا فَأُمِرَ أَنْ يَأْخُذَ بِنُصُولِهَا لَا يَخْدِشُ مُسْلِمًا

ابو النعمان، حماد بن زید، عمر بن دینار، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ایک شخص مسجد میں سے چند تیر لے کر گزرا ان کے پھل باہر نکلے ہوئے تھے تو آپ نے حکم دیا کہ اس کے پھلوں کو پکڑ لو تا کہ کسی مسلمان کو نہ لگے۔

راوی : ابو النعمان، حماد بن زید، عمر بن دینار، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 1953

راوی: محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِنَا أَوْ فِي سُوقِنَا وَمَعَهُ نَبْلٌ فَلْيُمْسِكْ عَلَى نِصَالِهَا أَوْ قَالَ فَلْيَقْبِضْ بِكَفِّهِ أَنْ يُصِيبَ أَحَدًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ مِنْهَا بِشَيْءٍ

محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص ہماری مسجد میں سے یا ہمارے بازار میں گزرے اور اس کے پاس تیر ہو تو اس کے پھل کو پکڑ لے، یا فرمایا کہ اپنے ہاتھ سے اس کو پکڑ لے تا کہ کسی مسلمان کو اس سے کچھ (خراش) نہ لگ جائے۔

راوی : محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ تم میرے بعد کافر نہ ہو جانا۔۔۔

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ تم میرے بعد کافر نہ ہو جانا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1954

راوی: عمر بن حفص، اعمش، شقیق، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا شَقِيقٌ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

عمر بن حفص، اعمش، شقیق، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس سے جنگ کرنا کفر ہے۔

راوی: عمر بن حفص، اعمش، شقیق، حضرت عبد اللہ

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ تم میرے بعد کافر نہ ہو جانا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1955

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، واقد، اپنے والد سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي وَاقِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حجاج بن منہال، شعبہ، واقد، اپنے والد سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، واقد، اپنے والد سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ تم میرے بعد کافر نہ ہو جانا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1956

راوی: مسدد، یحیی، قرہ بن خالد، ابن سیرین، عبدالرحمن بن ابی بکرہ، ابوبکرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ وَعَنْ رَجُلٍ آخَرَ هُوَ أَفْضَلُ فِي نَفْسِي مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ أَلَا تَدْرُونَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ فَقَالَ أَلَيْسَ بِيَوْمِ النَّحْرِ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَيُّ بَلَدٍ هَذَا أَلَيْسَتْ بِالْبَلْدَةِ الْحَرَامِ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ وَأَبْشَارَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ فَلْيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَإِنَّهُ رُبَّ مُبَلِّغٍ يُبَلِّغُهُ لِمَنْ هُوَ أَوْعَى لَهُ فَكَانَ كَذَلِكَ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ حُرِّقَ ابْنُ الْحَضْرَمِيِّ حِينَ حَرَّقَهُ جَارِيَةُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ أَشْرِفُوا عَلَى أَبِي بَكْرَةَ فَقَالُوا هَذَا أَبُو بَكْرَةَ يَرَاكَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَحَدَّثَتْنِي أُمِّي عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لَوْ دَخَلُوا عَلَيَّ مَا بَهَشْتُ بِقَصَبَةٍ قال ابوعبد الله بهشت يعنى رميت

مسدد، یحیی، قرہ بن خالد، ابن سیرین، عبدالرحمن بن ابی بکرہ، ابو بکرہ اور ایک دوسرے شخص سے جو میرے خیال میں عبدالرحمن بن ابی بکرہ سے افضل تھے، ابو بکرہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ دیا تو فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ یہ کون سا دن ہے؟ لوگوں نے کہا کہ اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں، راوی کا بیان ہے کہ ہم نے گمان کیا کہ شاید آپ اس کا کوئی دوسرا نام بیان فرمائیں گے، آپ نے فرمایا کہ یہ یوم نحر نہیں ہے؟ ہم نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی ہاں۔ آپ نے فرمایا کہ یہ کون سا شہر ہے؟ کیا یہ بلدہ حرام نہیں ہے؟ ہم نے کہا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ نے فرمایا کہ تمہاری جانیں، تمہارا مال، اور تمہاری عزت اور تمہاری کھال ایک دوسرے پر حرام ہیں، جس طرح اس مہینہ میں اس شہر میں آج کے دن کی حرمت ہے، سن لو، کیا میں نے پہنچا دیا ہے؟ ہم نے کہا جی ہاں، آپ نے فرمایا، یا اللہ گواہ رہنا، جو لوگ موجود ہیں وہ ان کو پہنچا دیں، جو موجود نہیں ہیں اس لئے کہ اکثر پہنچانے والے اس کو پہنچاتے ہیں جو ان سے زیادہ یاد رکھنے والا ہو، (چنانچہ ایسا ہی ہوا آپ نے فرمایا کہ میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو، جب وہ دن تھا جس دن ابن حضرمی کو جلایا گیا، جبکہ ان کو جاریہ بن قدامہ نے جلایا تو کہا کہ ابو بکرہ کو دیکھو (وہ مطیع ہے یا نہیں) لوگوں نے کہا وہ ابو بکرہ ہیں، تم بھی دیکھ رہے ہو، عبدالرحمن کا بیان ہے کہ مجھ سے میری ماں نے ابو بکرہ کا قول نقل کیا کہ انہوں نے کہا وہ لوگ میرے پاس آجاتے تو میں انہیں ایک تنکا بھی نہ مارتا۔

راوی : مسدد، یحیی، قرہ بن خالد، ابن سیرین، عبدالرحمن بن ابی بکرہ، ابو بکرہ

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ تم میرے بعد کافر نہ ہو جانا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1957

راوی: احمد بن اشکاب، محمد بن فضیل، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِشْكَابٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْتَدُّوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

احمد بن اشکاب، محمد بن فضیل، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو،

راوی : احمد بن اشکاب، محمد بن فضیل، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ تم میرے بعد کافر نہ ہو جانا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1958

راوی: سلیمان بن حرب، شعبه، علی بن مدرك، ابوزرعه بن عمرو بن جریر

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ جَدِّهِ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ اسْتَنْصِتْ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

سلیمان بن حرب، شعبہ، علی بن مدرک، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر فرمایا کہ لوگوں کو خاموش کردو جب لوگ خاموش ہو گئے تو فرمایا کہ میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، علی بن مدرک، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر

ایک ایسا فتنہ آئے گا اس زمانہ میں بیٹھا ہوا آدمی کھڑے آدمی سے بہتر ہو گا...

باب : فتنوں کا بیان

ایک ایسا فتنہ آئے گا اس زمانہ میں بیٹھا ہوا آدمی کھڑے آدمی سے بہتر ہو گا

جلد : جلد سوم　　حدیث 1959

راوی: محمد بن عبید اللہ، ابراہیم بن سعد، سعد، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَحَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُونُ فِتَنٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ الْمَاشِي وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنْ السَّاعِي مَنْ تَشَرَّفَ لَهَا تَسْتَشْرِفْهُ فَمَنْ وَجَدَ مِنْهَا مَلْجَأً أَوْ مَعَاذًا فَلْيَعُذْ بِهِ

محمد بن عبید اللہ، ابراہیم بن سعد، سعد، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں اور ابراہیم صالح بن کیسان، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب ایسے فتنے آئیں گے کہ اس وقت میں بیٹھا ہوا آدمی کھڑے ہونے والے آدمی سے اور کھڑا ہونے والا پیدل چلنے والے سے بہتر ہو گا اور پیدل چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہو گا جو شخص ان میں مبتلا ہو گا تو لوگ اس کو ہلاک کر دیں گے اس لئے جو شخص کوئی ٹھکانا یا پناہ کی جگہ پائے تو اس کی پناہ لے لے

راوی : محمد بن عبید اللہ، ابراہیم بن سعد، سعد، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

باب : فتنوں کا بیان

ایک ایسا فتنہ آئے گا اس زمانہ میں بیٹھا ہوا آدمی کھڑے آدمی سے بہتر ہو گا

جلد : جلد سوم　　حدیث 1960

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُونُ فِتَنٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ خَيْرٌ مِنْ الْمَاشِي وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنْ السَّاعِي مَنْ تَشَرَّفَ لَهَا تَسْتَشْرِفْهُ فَمَنْ وَجَدَ مَلْجَأً أَوْ مَعَاذًا فَلْيَعُذْ بِهِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عنقریب ایسے فتنے آئیں گے کہ اس زمانہ میں بیٹھا ہوا آدمی کھڑے آدمی سے بہتر ہوگا اور کھڑا آدمی پیدل چلنے والے سے بہتر ہوگا اور پیدل چلنے والے دوڑنے والے سے بہتر ہوگا، جو شخص ان میں مبتلا ہوگا تو لوگ اس کو ہلاک کردیں گے اس لئے جو شخص کوئی ٹھکانہ یا پناہ کی جگہ پائے تو اس کی پناہ لے لے۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس امر کا بیان کہ جب دو مسلمان تلواریں لے کر ایک دوسرے کے مقابل ہونگے۔۔۔

باب : فتنوں کا بیان

اس امر کا بیان کہ جب دو مسلمان تلواریں لے کر ایک دوسرے کے مقابل ہونگے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1961

راوی: عبداللہ بن عبدالوھاب، حماد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ خَرَجْتُ بِسِلَاحِي لَيَالِيَ الْفِتْنَةِ فَاسْتَقْبَلَنِي أَبُو بَكْرَةَ فَقَالَ أَيْنَ تُرِيدُ قُلْتُ أُرِيدُ نُصْرَةَ ابْنِ عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَكِلَاهُمَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ قِيلَ فَهَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ

قَالَ إِنَّهُ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ قَالَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ فَذَكَرْتُ هَذَا الْحَدِيثَ لِأَيُّوبَ وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ يُحَدِّثَانِي بِهِ فَقَالَا إِنَّمَا رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ الْحَسَنُ عَنْ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ بِهَذَا وَقَالَ مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَيُونُسُ وَهِشَامٌ وَمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ الْأَحْنَفِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ وَرَوَاهُ بَكَّارُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ وَقَالَ غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ

عبد اللہ بن عبد الوہاب، حماد، ایک شخص سے روایت کرتے ہیں جن کا نام انہوں نے بیان نہیں کیا کہ وہ حسن بصری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ فتنے کے زمانہ میں، میں اپنے ہتھیار لے کر نکلا، تو ابو بکرہ میرے سامنے آئے اور پوچھا کہ کہاں کا ارادہ ہے۔ میرے ارادہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچازاد بھائی کی مدد کروں، ابو بکرہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب دو مسلمان، تلواریں لے کر ایک دوسرے کے مقابلہ ہوں تو دونوں جہنمی ہیں، کسی نے پوچھا کہ قاتل تو خیر ہو سکتا ہے، لیکن مقتول کیوں؟ آپ نے فرمایا کہ اس نے اپنے ساتھی کو قتل کرنا چاہا تھا اور حماد بن زید نے کہا کہ میں نے یہ حدیث ایوب اور انس بن عبید سے بیان کی اور میرا ارادہ تھا کہ وہ دونوں نے کہا کہ اس حدیث کو حسن نے احنف بن قیس سے انہوں نے ابو بکرہ سے روایت کی ہے، امام بخاری کہتے ہیں ہم سے سلمان نے بواسطہ حماد یہ حدیث بیان کی اور مومل نے کہا کہ مجھ سے حماد بن زید نے بواسطہ ایوب وانس وہشام، ومعلی بن زیاد، حسن سے انہوں نے احنف سے، انہوں نے ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، ابو بکر نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی اور معمر نے اسے ایوب سے روایت کیا، اور بکار بن عبد العزیز نے بواسطہ اپنے والد ابی بکرہ سے اسے روایت وغندر نے بواسطہ شعبہ، منصور، ربعی بن حراش، ابی بکرہ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ حدیث روایت کی اور سفیان نے منصور سے اسے نقل کرنے میں مرفوعا روایت نہیں کیا۔

راوی : عبد اللہ بن عبد الوہاب، حماد

جب جماعت نہ ہو تو کیونکر معاملہ طے ہو؟...

باب : فتنوں کا بیان

جب جماعت نہ ہو تو کیونکر معاملہ طے ہو؟

جلد : جلد سوم   حدیث 1962

راوی: محمد بن مثنی، ولید بن مسلم، ابن جابر، بسر بن عبید اللہ، حضرمی، ابوادریس، خولانی، حذیفہ بن یمان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيَّ أَنَّهُ سَمِعَ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُولُ كَانَ النَّاسُ يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْخَيْرِ وَكُنْتُ أَسْأَلُهُ عَنْ الشَّرِّ مَخَافَةَ أَنْ يُدْرِكَنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا فِي جَاهِلِيَّةٍ وَشَرٍّ فَجَائَنَا اللَّهُ بِهَذَا الْخَيْرِ فَهَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَهَلْ بَعْدَ ذَلِكَ الشَّرِّ مِنْ خَيْرٍ قَالَ نَعَمْ وَفِيهِ دَخَنٌ قُلْتُ وَمَا دَخَنُهُ قَالَ قَوْمٌ يَهْدُونَ بِغَيْرِ هَدْيِي تَعْرِفُ مِنْهُمْ وَتُنْكِرُ قُلْتُ فَهَلْ بَعْدَ ذَلِكَ الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ قَالَ نَعَمْ دُعَاةٌ عَلَى أَبْوَابِ جَهَنَّمَ مَنْ أَجَابَهُمْ إِلَيْهَا قَذَفُوهُ فِيهَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صِفْهُمْ لَنَا قَالَ هُمْ مِنْ جِلْدَتِنَا وَيَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَتِنَا قُلْتُ فَمَا تَأْمُرُنِي إِنْ أَدْرَكَنِي ذَلِكَ قَالَ تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ وَإِمَامَهُمْ قُلْتُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ جَمَاعَةٌ وَلَا إِمَامٌ قَالَ فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا وَلَوْ أَنْ تَعَضَّ بِأَصْلِ شَجَرَةٍ حَتَّى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَأَنْتَ عَلَى ذَلِكَ

محمد بن مثنی، ولید بن مسلم، ابن جابر، بسر بن عبید اللہ، حضرمی، ابوادریس، خولانی، حذیفہ بن یمان سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خیر کے متعلق سوال کرتے تھے اور میں آپ سے شر کے متعلق پوچھا کرتا تھا اس خوف سے کہیں وہ مجھے نہ پالے چنانچہ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم جاہلیت اور برائی میں تھے، اللہ نے ہمارے پاس یہ خیر بھیجی تو کیا اس خیر کے بعد کوئی شر ہو گا؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں، میں نے پوچھا کہ اس شر کے بعد بھی خیر ہو گا، آپ نے فرمایا کہ ہاں اور اس میں کچھ دھواں ہو گا میں نے پوچھا کہ اس کا دھواں کیا ہو گا آپ نے فرمایا کہ وہ ایسے لوگ ہوں گے کہ میرے طریقے کے خلاف چلیں گے ان کی بعض باتیں تو تمہیں اچھی نظر آئیں گی اور بعض باتیں بری نظر آئیں گی، میں نے پوچھا کیا اس خیر کے بعد بھی کوئی شر ہو گا؟ آپ نے فرمایا ہاں، کچھ لوگ جہنم کی طرف بلانے والے ہوں گے، جو ان کی دعوت کو قبول کرے گا وہ اس کو جہنم میں ڈال دیں گے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ ان لوگوں کی کچھ

حالت ہم سے بیان فرمائیں، آپ نے فرمایا کہ وہ ہماری قوم میں سے ہوں گے اور ہماری زبان میں گفتگو کریں گے میں نے عرض کیا کہ اگر میں وہ زمانہ نہ پالوں، تو آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں فرمایا کہ مسلمانوں کی جماعت اور ان کے امام کے ساتھ رہو، میں نے کہا کہ اگر ان کی جماعت اور امام نہ ہو تو فرمایا کہ ان تمام جماعتوں سے علیحدہ ہو جاؤ اگرچہ تجھے درخت کی جڑ چبانی پڑے یہاں تک کہ اس حال میں تیری موت آجائے۔

راوی : محمد بن مثنی، ولید بن مسلم، ابن جابر، بسر بن عبید اللہ، حضرمی، ابو ادریس، خولانی، حذیفہ بن یمان

اس شخص کا بیان جس نے فتنے اور ظلم کی جماعت بڑھانے کو مکروہ سمجھا...

باب : فتنوں کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے فتنے اور ظلم کی جماعت بڑھانے کو مکروہ سمجھا

جلد : جلد سوم حدیث 1963

راوی: عبد اللہ بن یزید، حیوۃ وغیرہ، ابوالاسود

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَغَيْرُهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ وَقَالَ اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ قُطِعَ عَلَى أَهْلِ الْمَدِينَةِ بَعْثٌ فَاكْتُتِبْتُ فِيهِ فَلَقِيتُ عِكْرِمَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَنَهَانِي أَشَدَّ النَّهْيِ ثُمَّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ أُنَاسًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ كَانُوا مَعَ الْمُشْرِكِينَ يُكَثِّرُونَ سَوَادَ الْمُشْرِكِينَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْتِي السَّهْمُ فَيُرْمَى فَيُصِيبُ أَحَدَهُمْ فَيَقْتُلُهُ أَوْ يَضْرِبُهُ فَيَقْتُلُهُ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ

عبد اللہ بن یزید، حیوۃ وغیرہ، ابوالاسود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مدینہ کے لوگوں کا ایک لشکر لڑائی کے لئے بھیجا گیا اور میں بھی اس میں شریک کیا گیا، میں عکرمہ سے ملا اور ان سے بیان کیا تو انہوں نے مجھے سختی سے منع کیا، پھر کہا کہ مجھ سے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ مسلمانوں میں سے کچھ لوگ مشرکین کے ساتھ ہو کر ان کے گروہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر لڑائی کے لئے بڑھایا کرتے تھے چنانچہ جو تیر آتا تو ان ہی میں سے کسی کو لگتا اور اس کو قتل کر دیتا، یا وہ تلوار مارتے تھے،

تو انہیں کو قتل کرتی تھی، پھر اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی۔ یعنی وہ لوگ جنہیں فرشتے فوت کرتے ہیں اس حال میں کہ وہ اپنے آپ پر ظلم کرنے والے ہوتے ہیں۔

راوی : عبداللہ بن یزید، حیوۃ وغیرہ، ابوالاسود

اس امر کا بیان کہ جب آدمی کوڑے کی طرح رہ جائیں گے۔...

باب : فتنوں کا بیان

اس امر کا بیان کہ جب آدمی کوڑے کی طرح رہ جائیں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1964

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، زید بن وہب، حذیفہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا حُذَيْفَةُ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَيْنِ رَأَيْتُ أَحَدَهُمَا وَأَنَا أَنْتَظِرُ الْآخَرَ حَدَّثَنَا أَنَّ الْأَمَانَةَ نَزَلَتْ فِي جَذْرِ قُلُوبِ الرِّجَالِ ثُمَّ عَلِمُوا مِنْ الْقُرْآنِ ثُمَّ عَلِمُوا مِنْ السُّنَّةِ وَحَدَّثَنَا عَنْ رَفْعِهَا قَالَ يَنَامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ الْأَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ فَيَظَلُّ أَثَرُهَا مِثْلَ أَثَرِ الْوَكْتِ ثُمَّ يَنَامُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ فَيَبْقَى فِيهَا أَثَرُهَا مِثْلَ أَثَرِ الْمَجْلِ كَجَمْرٍ دَحْرَجْتَهُ عَلَى رِجْلِكَ فَنَفِطَ فَتَرَاهُ مُنْتَبِرًا وَلَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ وَيُصْبِحُ النَّاسُ يَتَبَايَعُونَ فَلَا يَكَادُ أَحَدٌ يُؤَدِّي الْأَمَانَةَ فَيُقَالُ إِنَّ فِي بَنِي فُلَانٍ رَجُلًا أَمِينًا وَيُقَالُ لِلرَّجُلِ مَا أَعْقَلَهُ وَمَا أَظْرَفَهُ وَمَا أَجْلَدَهُ وَمَا فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ وَلَقَدْ أَتَى عَلَيَّ زَمَانٌ وَلَا أُبَالِي أَيَّكُمْ بَايَعْتُ لَئِنْ كَانَ مُسْلِمًا رَدَّهُ عَلَيَّ الْإِسْلَامُ وَإِنْ كَانَ نَصْرَانِيًّا رَدَّهُ عَلَيَّ سَاعِيهِ وَأَمَّا الْيَوْمَ فَمَا كُنْتُ أُبَايِعُ إِلَّا فُلَانًا وَفُلَانًا

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، زید بن وہب، حذیفہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ہم سے دو باتیں کیں، ان میں سے ایک تو میں نے دیکھ لی اور ایک کا انتظار کر رہا ہوں، آپ نے ہم سے فرمایا کہ امانت لوگوں کے دلوں میں رکھ دی گئی ہے اور پھر انہوں نے قرآن سے جانا اور سنت سے جانا اور ہم سے آپ نے اسکے اٹھوائے جانے کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا کہ مرد مومن سوئے گا پھر امانت اس کے دل سے اٹھالی جائے گی اس کا اثر مثل دھبہ کے نشان کے رہ جائے گا، پھر سوئے گا تو اس کا اثر ایسا رہ جائے گا جسے کسی کام کے کرنے کا اثر ہاتھ میں رہ جاتا ہے، یا کسی چنگاری کو تو نے اپنے پیر پر لڑھکا دیا ہو تو اس کا آبلہ دیکھے، کہ اس میں کچھ بھی نہ ہو اور لوگ خرید و فروخت کریں گے لیکن ان میں سے کوئی بھی امانت کو ادا نہ کرے گا، اور کہا جائے گا کہ بنی فلاں میں ایک مرد امین ہے اور کہا جائے گا کہ کہ فلاں مرد کس قدر عاقل، کسی قدر ظریف اور کسی قدر ہوشیار ہے حالانکہ اس کے قلب میں رائی برابر بھی ایمان نہ ہو گا، ایک زمانہ مجھ پر ایسا گزر چکا ہے کہ میں پرواہ نہیں کرتا تھا کہ تم میں سے کس سے خرید و فروخت کروں، اگر وہ مسلمان ہوتا تو اس کا سلام مجھ کو دلا دیتا، اور اگر نصرانی ہوتا تو مجھ کو اس کا ساعی دلا دیتا اور اب تو فلاں فلاں سے ہی خرید و فروخت کرتا ہوں۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، زید بن وہب، حذیفہ

فتنہ کے وقت جنگل میں رہنے کا بیان...

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ کے وقت جنگل میں رہنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1965

راوی: قتیبہ بن سعید، حاتم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى الْحَجَّاجِ فَقَالَ يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ ارْتَدَدْتَ عَلَى عَقِبَيْكَ تَعَرَّبْتَ قَالَ لَا وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ لِي فِي الْبَدْوِ وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ لَمَّا قُتِلَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ خَرَجَ سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ إِلَى الرَّبَذَةِ وَتَزَوَّجَ هُنَاكَ امْرَأَةً وَوَلَدَتْ لَهُ أَوْلَادًا فَلَمْ يَزَلْ

بِهَا حَتَّى قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ بِلَيَالٍ فَنَزَلَ الْمَدِينَةَ

قتیبہ بن سعید، حاتم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع سے روایت کرتے ہیں وہ حجاج کے پاس گئے تو حجاج نے کہا کہ اے ابن اکوع، تم ہجرت سے الٹے پاؤں پھر گئے کہ جنگل میں جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ نہیں لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے جنگل میں رہنے کی اجازت دی تھی، یزید بن ابی عبیدہ سے منقول ہے انہوں نے بیان کیا کہ جب حضرت عثمان بن عفان قتل کئے گئے سلمہ بن اکوع مقام زبدہ کی طرف چلے گئے اور وہیں ایک عورت سے نکاح کیا، جس سے ان کے چند بچے ہوئے اور برابر وہیں رہے، یہاں تک کہ موت سے چند راتیں مدینہ میں چلے آئے تھے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، حاتم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

باب : فتنوں کا بیان

فتنہ کے وقت جنگل میں رہنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1966

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابی صعصعہ عبد اللہ بن ابی صعصعہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُّ بِدِينِهِ مِنْ الْفِتَنِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابی صعصعہ عبد اللہ بن ابی صعصعہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قریب ہے کہ مسلمان کا بہترین مال بکریاں

ہوں گی وہ جنہیں لے کر پہاڑ کی چوٹیوں اور بارش کے رہنے کی جگہ پر چلا جائے گا تا کہ اپنے دین کو فتنوں سے بچالے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، عبدالرحمن بن عبداللہ بن ابی صعصعہ عبداللہ بن ابی صعصعہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

فتنوں سے پناہ مانگنے کا بیان...

باب : فتنوں کا بیان

فتنوں سے پناہ مانگنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1967

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَحْفَوْهُ بِالْمَسْأَلَةِ فَصَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ الْمِنْبَرَ فَقَالَ لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْئٍ إِلَّا بَيَّنْتُ لَكُمْ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ يَمِينًا وَشِمَالًا فَإِذَا كُلُّ رَجُلٍ لَافٌّ رَأْسَهُ فِي ثَوْبِهِ يَبْكِي فَأَنْشَأَ رَجُلٌ كَانَ إِذَا لَاحَى يُدْعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ مَنْ أَبِي فَقَالَ أَبُوكَ حُذَافَةُ ثُمَّ أَنْشَأَ عُمَرُ فَقَالَ رَضِينَا بِاللهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا نَعُوذُ بِاللهِ مِنْ سُوئِ الْفِتَنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ كَالْيَوْمِ قَطُّ إِنَّهُ صُوِّرَتْ لِي الْجَنَّةُ وَالنَّارُ حَتَّى رَأَيْتُهُمَا دُونَ الْحَائِطِ فَكَانَ قَتَادَةُ يُذْكُرُ هَذَا الْحَدِيثَ عِنْدَ هَذِهِ الْآيَةِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَائَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ وَقَالَ عَبَّاسٌ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا وَقَالَ كُلُّ رَجُلٍ لَافًّا رَأْسَهُ فِي ثَوْبِهِ يَبْكِي وَقَالَ عَائِذًا بِاللهِ مِنْ سُوئِ الْفِتَنِ أَوْ قَالَ أَعُوذُ بِاللهِ مِنْ سَوْأَى الْفِتَنِ وقَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَمُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا وَقَالَ عَائِذًا بِاللهِ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ

معاذ بن فضالہ، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کرتے تھے یہاں تک کہ جب بکثرت سے سوال کرنے لگے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن منبر پر چڑھے اور فرمایا کہ تم مجھ سے جو بھی سوال کروگے میں اس کا جواب دوں گا، میں اپنے دائیں بائیں دیکھنے لگا اس وقت ہر شخص اپنا منہ اپنے کپڑے میں ڈال کر رو رہا تھا، ایک شخص سامنے آیا، جب گالی گلوچ ہوتی تو اپنے باپ کے علاوہ دوسرے کی طرف منسوب کیا جاتا، اس نے عرض کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا کہ تیرا باپ حذافہ ہے، پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ظاہر ہوئے اور عرض کیا کہ ہم اللہ سے راضی ہوئے جو رب ہے اور دین اسلام اور محمد پر جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے خیر شر کو آج کی طرح کبھی نہیں دیکھا میرے سامنے جنت اور دوزخ کی صورت پیش کی گئی، یہاں تک کہ میں نے دونوں کو دیوار کے پاس دیکھا، قتادہ نے کہا کہ یہ حدیث اس آیت کیساتھ بیان کی جاتی ہے کہ اے ایمان والو، ایسی چیزوں کے متعلق سوال مت کرو کہ اگر تمہارے لئے وہ ظاہر کی جائیں تو تمہیں بری معلوم ہوں، اور عباسی نرسی نے کہا کہ ہم سے یزید بن زریع بواسطہ سعید قتادہ، انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح منع فرمایا اور کہا کہ ہر شخص اپنے سر کو کپڑوں میں لپیٹے ہوئے رو رہا تھا، اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عَائِذًا بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ کہا، یا أَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنْ سُوْءِ الْفِتَنِ کہا اور امام بخاری کہتے ہیں کہ مجھ سے خلیفہ نے بواسطہ یزید بن زریع نے سعید سے اور معتمر نے اپنے والد سے انہوں نے قتادہ سے روایت کی کہ حضرت انس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کیا، عَائِذًا بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ۔

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ فتنہ مشرق کی طرف سے ظاہر ہو گا...

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ فتنہ مشرق کی طرف سے ظاہر ہو گا

جلد : جلد سوم **حدیث** 1968

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، سالم اپنے والد

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَامَ إِلَى جَنْبِ الْمِنْبَرِ فَقَالَ الْفِتْنَةُ هَا هُنَا الْفِتْنَةُ هَا هُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ أَوْ قَالَ قَرْنُ الشَّمْسِ

عبداللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، سالم اپنے والد سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر کے پہلو پر کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ فتنہ اس طرف ہے، فتنہ اس طرف ہے، جہاں سے شیطان کا سینگ نکلے گا یا فرمایا کہ سورج کا سینگ نکلے گا۔

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، سالم اپنے والد

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ فتنہ مشرق کی طرف سے ظاہر ہو گا

جلد : جلد سوم   حدیث 1969

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْتَقْبِلٌ الْمَشْرِقَ يَقُولُ أَلَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَا هُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ

قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رخ مشرق کی طرف تھا، آپ نے فرمایا کہ سن لو، فتنہ اس طرف ہے جہاں شیطان کا سینگ نکلے گا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ فتنہ مشرق کی طرف سے ظاہر ہو گا

جلد : جلد سوم حدیث 1970

راوی: علی بن عبداللہ، ازھربن سعد، ابن عون نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَأْمِنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي يَمَنِنَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَفِي نَجْدِنَا قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَأْمِنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي يَمَنِنَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَفِي نَجْدِنَا فَأَظُنُّهُ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ هُنَاكَ الزَّلَازِلُ وَالْفِتَنُ وَبِهَا يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ

علی بن عبد اللہ، ازہر بن سعد، ابن عون نافع، ابن عمر سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یا اللہ ہمارے شام میں برکت عطا فرما یا اللہ ہمارے یمن میں برکت عطا فرما لوگوں نے کہا اور ہمارے نجد میں آپ نے فرمایا یا اللہ ہمارے شام میں برکت عطا فرما یا اللہ ہمارے یمن میں برکت عطا فرما لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اور ہمارے نجد میں میرا خیال ہے کہ شاید آپ نے تیسری بار فرمایا کہ یہاں زلزلے ہوں گے اور فتنے ہوں اور وہیں سے شیطان کا سینگ طلوع ہو گا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، ازہر بن سعد، ابن عون نافع، ابن عمر

باب : فتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1971

راوی: اسحاق واسطی، خالد، بیان، وبرہ بن عبدالرحمن، سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَرَجَوْنَا أَنْ يُحَدِّثَنَا حَدِيثًا حَسَنًا قَالَ فَبَادَرَنَا إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدِّثْنَا عَنْ الْقِتَالِ فِي الْفِتْنَةِ وَاللَّهُ يَقُولُ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَقَالَ هَلْ تَدْرِي مَا الْفِتْنَةُ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ إِنَّمَا كَانَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَاتِلُ الْمُشْرِكِينَ وَكَانَ الدُّخُولُ فِي دِينِهِمْ فِتْنَةً وَلَيْسَ كَقِتَالِكُمْ عَلَى الْمُلْكِ

اسحاق واسطی، خالد، بیان، وبرہ بن عبدالرحمن، سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کے پاس عبداللہ بن عمر آئے ہم نے امید کی کہ وہ ہم سے کوئی اچھی حدیث بیان کریں گے ان کا بیان ہے کہ ہم سے ایک شخص آگے بڑھ گیا اور کہا، اے ابوعبدالرحمن ہم سے فتنہ میں جنگ کرو یہاں تک کہ فتنہ نہ رہے۔، ابن عمر نے کہا کہ تیری ماں تجھ کو گم کرے تو جانتا ہے کہ فتنہ کیا ہے؟ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو صرف مشرکین سے جنگ کرتے تھے اور کافروں کے دین میں داخل ہونا فتنہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جنگ ملک کی خاطر نہیں تھی جیسی تم کرتے ہو۔

راوی : اسحاق واسطی، خالد، بیان، وبرہ بن عبدالرحمن، سعید بن جبیر

اس فتنے کا بیان جو دریا کی طرح موجزن ہو گا۔۔۔

باب : فتنوں کا بیان

اس فتنے کا بیان جو دریا کی طرح موجزن ہو گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1972

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، شقیق، حذیفہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا شَقِيقٌ سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ يَقُولُ بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ عُمَرَ إِذْ قَالَ أَيُّكُمْ يَحْفَظُ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ قَالَ فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَوَلَدِهِ وَجَارِهِ تُكَفِّرُهَا الصَّلَاةُ وَالصَّدَقَةُ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنْ الْمُنْكَرِ قَالَ لَيْسَ عَنْ هَذَا أَسْأَلُكَ وَلَكِنْ الَّتِي تَمُوجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ قَالَ لَيْسَ عَلَيْكَ مِنْهَا بَأْسٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا قَالَ عُمَرُ أَيُكْسَرُ الْبَابُ أَمْ يُفْتَحُ قَالَ بَلْ يُكْسَرُ قَالَ عُمَرُ إِذًا لَا يُغْلَقَ أَبَدًا قُلْتُ أَجَلْ قُلْنَا لِحُذَيْفَةَ أَكَانَ عُمَرُ يَعْلَمُ الْبَابَ قَالَ نَعَمْ كَمَا يَعْلَمُ أَنَّ دُونَ غَدٍ لَيْلَةً وَذَلِكَ أَنِّي حَدَّثْتُهُ حَدِيثًا لَيْسَ بِالْأَغَالِيطِ فَهِبْنَا أَنْ نَسْأَلَهُ مَنْ الْبَابُ فَأَمَرْنَا مَسْرُوقًا فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَنْ الْبَابُ قَالَ عُمَرُ

عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، شقیق، حذیفہ سے نقل کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو انہوں نے کہا کہ تم میں سے کسی شخص کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد فتنے کے متعلق یاد ہے۔ حذیفہ نے کہا کہ اپنے گھر والوں اور اولاد اور پڑوسی کے متعلق فتنہ میں جو آدمی پڑ جاتا ہے اس کے لئے نماز اور صدقہ اچھی باتوں کا حکم دیتا ہے اور بری باتوں سے روکنا کفارہ بن جاتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں تم سے اس کے متعلق نہیں پوچھ رہا ہوں بلکہ اس فتنہ کے بارے میں پوچھ رہا ہوں جو دریا کی موجوں کی طرح ہو گا، حذیفہ نے کہا کہ اے امیر المومنین آپ کو اس سے ڈرنا نہیں چاہیے اس لئے کہ آپ کے اور اس کے درمیان ایک بند دروازہ ہے، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ وہ درازہ توڑا جائے گا یا کھولا جائے گا، کہا توڑا جائے گا، میں نے کہا ہاں، ہم نے حذیفہ سے پوچھا کیا عمر اس دورازے کو جانتے تھے، کہا ہاں، جس طرح میں جانتا ہوں کہ کل دن کے بعد رات آئے گی، اس لئے کہ میں نے ایسی حدیث بیان کی تھی جو غلط نہ تھی، شقیق نے کہا کہ ہم کو دروازے کے متعلق پوچھنے میں ڈر معلوم ہوا تو میں نے مسروق سے کہا کہ انہوں نے پوچھا دروازہ کون سا ہے؟ انہوں نے کہا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، شقیق، حذیفہ

باب : فتنوں کا بیان

اس فتنے کا بیان جو دریا کی طرح موجزن ہو گا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1973

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک بن عبداللہ، سعید بن مسیب، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا إِلَى حَائِطٍ مِنْ حَوَائِطِ الْمَدِينَةِ لِحَاجَتِهِ وَخَرَجْتُ فِي إِثْرِهِ فَلَمَّا دَخَلَ الْحَائِطَ جَلَسْتُ عَلَى بَابِهِ وَقُلْتُ لَأَكُونَنَّ الْيَوْمَ بَوَّابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَأْمُرْنِي فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَضَى حَاجَتَهُ وَجَلَسَ عَلَى قُفِّ الْبِئْرِ فَكَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ وَدَلَّاهُمَا فِي الْبِئْرِ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهِ لِيَدْخُلَ فَقُلْتُ كَمَا أَنْتَ حَتَّى أَسْتَأْذِنَ لَكَ فَوَقَفَ فَجِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْكَ قَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَدَخَلَ فَجَاءَ عَنْ يَمِينِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ وَدَلَّاهُمَا فِي الْبِئْرِ فَجَاءَ عُمَرُ فَقُلْتُ كَمَا أَنْتَ حَتَّى أَسْتَأْذِنَ لَكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَجَاءَ عَنْ يَسَارِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ فَدَلَّاهُمَا فِي الْبِئْرِ فَامْتَلَأَ الْقُفُّ فَلَمْ يَكُنْ فِيهِ مَجْلِسٌ ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ فَقُلْتُ كَمَا أَنْتَ حَتَّى أَسْتَأْذِنَ لَكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ مَعَهَا بَلَاءٌ يُصِيبُهُ فَدَخَلَ فَلَمْ يَجِدْ مَعَهُمْ مَجْلِسًا فَتَحَوَّلَ حَتَّى جَاءَ مُقَابِلَهُمْ عَلَى شَفَةِ الْبِئْرِ فَكَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ ثُمَّ دَلَّاهُمَا فِي الْبِئْرِ فَجَعَلْتُ أَتَمَنَّى أَخًا لِي وَأَدْعُو اللَّهَ أَنْ يَأْتِيَ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ فَتَأَوَّلْتُ ذَلِكَ قُبُورَهُمْ اجْتَمَعَتْ هَا هُنَا وَانْفَرَدَ عُثْمَانُ

سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک بن عبد اللہ، سعید بن مسیب، ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ کے کسی باغ کی طرف رفع حاجت کے لئے نکلے اور میں بھی آپ کے پیچھے پیچھے نکلا جس باغ میں آپ داخل ہوئے تو میں دروازے پر بیٹھ گیا میں نے اپنی جی میں کہا کہ آج نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دربان ہوں گا، حالانکہ آپ نے حکم نہیں دیا تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے اور حاجت رفع سے فارغ ہوئے اور کنویں کی منڈیر

پر بیٹھ گئے، اور اپنی دونوں پنڈلیاں کھول کر کنویں میں لٹکا دیں، حضرت ابوبکر آئے اور داخل ہونے کی اجازت مانگی، میں نے کہا کہ یہیں ٹھہر جاؤ یہاں تک کہ میں آپ کے لئے اجازت طلب کروں، میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا یا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابوبکر اندر آنے کی اجازت طلب کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اندر آنے دو ان کو جنت کی خوشخبری سنا دو، وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دائیں طرف آئے اور اپنی پنڈلیاں کھول کر کنویں میں لٹکا دیں، پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے میں نے کہا یہاں ٹھہریں میں آپ کے لئے اجازت طلب کرتا ہوں، میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اندر آنے کی اجازت چاہتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اندر آنے کی اجازت ہے اور ان کو جنت کی خوشخبری سنا دو، وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دائیں طرف اپنی پنڈلیاں کھول کر کنویں میں لٹکا دیں، وہ منڈیر بھر گئی اور بیٹھنے کی جگہ نہ رہی، پھر حضرت عثمان آئے میں نے کہا کہ یہاں ٹھہریں میں آپ کیلئے اجازت لے لوں، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ان کو اندر آنے دو اور جنت کی خوشخبری سنا دو، اور ان کے ساتھ بلائیں ہوں گی جو ان کو پہنچیں گیں، وہ اندر آئے ان لوگوں کے پاس بیٹھنے کی جگہ نہ پائی تو وہاں سے پھر کر آپ کے سامنے کنویں کے کنارے پر بیٹھ گئے اور اپنی پنڈلیاں کھول کر کنویں میں لٹکا دیں، ابوموسیٰ کا بیان ہے کہ میں تمنا کرنے لگا کہ میرا بھائی بھی اس وقت آجاتا تاکہ اس کو بھی جنت کی خوشخبری مل جائے، ابن مسیب کہتے ہیں کہ میں نے اس کی یہ تاویل کی کہ ان کی قبریں ایک ساتھ ہیں اور حضرت عثمان کی قبر ان سے الگ ہے۔

راوی : سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک بن عبداللہ، سعید بن مسیب، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

اس فتنے کا بیان جو دریا کی طرح موجزن ہو گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 1974

راوی: بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابووائل

حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ قِيلَ لِأُسَامَةَ أَلَا تُكَلِّمُ هَذَا

قَالَ قَدْ كَلَّمْتُهُ مَا دُونَ أَنْ أَفْتَحَ بَابًا أَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يَفْتَحُهُ وَمَا أَنَا بِالَّذِي أَقُولُ لِرَجُلٍ بَعْدَ أَنْ يَكُونَ أَمِيرًا عَلَى رَجُلَيْنِ أَنْتَ خَيْرٌ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُجَائُ بِرَجُلٍ فَيُطْرَحُ فِي النَّارِ فَيَطْحَنُ فِيهَا كَطَحْنِ الْحِمَارِ بِرَحَاهُ فَيُطِيفُ بِهِ أَهْلُ النَّارِ فَيَقُولُونَ أَيْ فُلَانُ أَلَسْتَ كُنْتَ تَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَى عَنْ الْمُنْكَرِ فَيَقُولُ إِنِّي كُنْتُ آمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَلَا أَفْعَلُهُ وَأَنْهَى عَنْ الْمُنْكَرِ وَأَفْعَلُهُ

بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابووائل سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اسامہ سے کہا گیا کہ تم کیوں اس کے متعلق کچھ نہیں کہتے، انہوں نے کہا کہ میں بولتا ہوں لیکن اتنا نہیں کہ تمہارے لئے فتنہ کا دروازہ کھول دوں، اور میں ایسا آدمی نہیں ہوں کہ ایک شخص جو آدمیوں پر امیر ہو یہ کہوں کہ تو اچھا ہے، حالانکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک شخص لایا جائے گا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا، اور اس طرح پیسے گا جس طرح گدھا پیستا ہے، دوزخ کے تمام لوگ اس کے ارد گرد جمع ہو جائیں گے اور پوچھیں گے کہ اے فلاں شخص کیا تو اچھی باتوں کا حکم نہیں کرتا تھا، لیکن خود نہیں کرتا تھا، اور برے کاموں سے ہمیں نہیں روکتا تھا لیکن میں خود ان کو کرتا تھا۔

راوی : بشر بن خالد، محمد بن جعفر، شعبہ، سلیمان، ابووائل

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : فتنوں کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم — حدیث 1975

راوی: عثمان بن ہیثم، عوف، حسن، ابوبکرہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ لَقَدْ نَفَعَنِي اللَّهُ بِكَلِمَةٍ أَيَّامَ الْجَمَلِ لَمَّا بَلَغَ

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ فَارِسًا مَلَّكُوا ابْنَةَ كِسْرَى قَالَ لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ وَلَّوْا أَمْرَهُمْ امْرَأَةً

عثمان بن ہیثم، عوف، حسن، ابو بکرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مجھ کو جنگ جمل کے زمانہ میں اس کلمہ کے ذریعے اللہ نے نفع پہنچایا، وہ یہ کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر ملی کہ فارس کے لوگوں نے کسی کی بیٹی کو بادشاہ بنالیا ہے، تو آپ نے فرمایا کہ وہ قوم کبھی فلاح نہیں پائے گی جس نے حکومت عورت کے سپرد کی۔

راوی: عثمان بن ہیثم، عوف، حسن، ابو بکرہ

باب : فتنوں کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1976

راوی: عبداللہ بن محمد، یحیی بن آدم، ابوبکر بن عیاش، ابوحصین، ابومریم، عبداللہ بن زیاد، اسد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ اللهِ بْنُ زِيَادٍ الْأَسَدِيُّ قَالَ لَمَّا سَارَ طَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَعَائِشَةُ إِلَى الْبَصْرَةِ بَعَثَ عَلِيٌّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ وَحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ فَقَدِمَا عَلَيْنَا الْكُوفَةَ فَصَعِدَا الْمِنْبَرَ فَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ فَوْقَ الْمِنْبَرِ فِي أَعْلَاهُ وَقَامَ عَمَّارٌ أَسْفَلَ مِنْ الْحَسَنِ فَاجْتَمَعْنَا إِلَيْهِ فَسَمِعْتُ عَمَّارًا يَقُولُ إِنَّ عَائِشَةَ قَدْ سَارَتْ إِلَى الْبَصْرَةِ وَوَاللهِ إِنَّهَا لَزَوْجَةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَكِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ابْتَلَاكُمْ لِيَعْلَمَ إِيَّاهُ تُطِيعُونَ أَمْ هِيَ

عبداللہ بن محمد، یحیی بن آدم، ابو بکر بن عیاش، ابو حصین، ابو مریم، عبداللہ بن زیاد، اسد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب طلحہ اور زبیر اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بصرہ کی طرف روانہ ہوئے تو حضرت علی نے عمار بن یاسر اور حسین بن علی کو کوفہ بھیجا یہ دونوں ہمارے پاس کوفہ آئے اور منبر پر چڑھ گئے حضرت حسین اوپر اور حضرت عمار بن یاسر نیچے والے سیڑھی پر تھے، ہم لوگ ان کے ارد گرد اکٹھے ہوگئے، میں نے عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہا بصرہ کی طرف روانہ ہوگئی ہیں اور خدا کی قسم وہ دنیا اور آخرت میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیوی ہیں لیکن اللہ تبارک وتعالی تمہیں آزماتا ہے کہ تم حضرت علی کی اطاعت کرتے ہو یا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی اطاعت کرتے ہو۔

راوی : عبداللہ بن محمد، یحیی بن آدم، ابوبکر بن عیاش، ابوحصین، ابومریم، عبداللہ بن زیاد، اسد

باب : فتنوں کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1977

راوی: ابونعیم، ابن غنیہ، حکم، ابووائل

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَامَ عَمَّارٌ عَلَى مِنْبَرِ الْكُوفَةِ فَذَكَرَ عَائِشَةَ وَذَكَرَ مَسِيرَهَا وَقَالَ إِنَّهَا زَوْجَةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَكِنَّهَا مِمَّا ابْتُلِيتُمْ

ابونعیم، ابن عیینہ، حکم، ابووائل سے روایت کرتے ہیں حضرت عمار کوفہ کے منبر پر چڑھے اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا صدیقہ کی روانگی کا تذکرہ کیا اور کہا کہ دنیا اور آخرت میں تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیوی ہیں، لیکن ان کی وجہ سے تمہیں آزمائش میں ڈالا گیا ہے۔

راوی : ابونعیم، ابن غنیہ، حکم، ابووائل

باب : فتنوں کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1978

راوی: بدل بن محبر، شعبہ، عمرو، ابووائل سے روایت کرتے ہیں ابوموسیٰ اور ابومسعود، حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يَقُولُ دَخَلَ أَبُو مُوسَى وَأَبُو مَسْعُودٍ عَلَى عَمَّارٍ حَيْثُ بَعَثَهُ عَلِيٌّ إِلَى أَهْلِ الْكُوفَةِ يَسْتَنْفِرُهُمْ فَقَالَا مَا رَأَيْنَاكَ أَتَيْتَ أَمْرًا أَكْرَهَ عِنْدَنَا مِنْ إِسْرَاعِكَ فِي هَذَا الْأَمْرِ مُنْذُ أَسْلَمْتَ فَقَالَ عَمَّارٌ مَا رَأَيْتُ مِنْكُمَا مُنْذُ أَسْلَمْتُمَا أَمْرًا أَكْرَهَ عِنْدِي مِنْ إِبْطَائِكُمَا عَنْ هَذَا الْأَمْرِ وَكَسَاهُمَا حُلَّةً حُلَّةً ثُمَّ رَاحُوا إِلَى الْمَسْجِدِ

بدل بن محبر، شعبہ، عمرو، ابووائل سے روایت کرتے ہیں ابو موسیٰ اور ابو مسعود، حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس اس وقت گئے جب کہ حضرت علی نے ان کوفیوں کے پاس فوج جمع کرنے کو بھیجا تھا ان دونوں نے عمار سے کہا کہ جب تم مسلمان ہوئے تھے اس وقت ہم نے تمہیں اس کام میں جلدی کرنے سے زیادہ برا کوئی کام کرتے نہیں دیکھا، حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ جب تم دونوں مسلمان ہوئے تھے اس وقت میں نے تمہارے اس کام میں دیر کرنے سے زیادہ برا کوئی کام نہیں دیکھا، ان دونوں کو ایک ایک جوڑا پہنایا، پھر مسجد کی طرف روانہ ہوگئے۔

راوی: بدل بن محبر، شعبہ، عمرو، ابووائل سے روایت کرتے ہیں ابو موسیٰ اور ابو مسعود، حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 1979

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، شقیق بن مسلمہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ أَبِي مَسْعُودٍ وَأَبِي مُوسَى وَعَمَّارٍ فَقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ مَا مِنْ أَصْحَابِكَ أَحَدٌ إِلَّا لَوْ شِئْتُ لَقُلْتُ فِيهِ غَيْرَكَ وَمَا رَأَيْتُ مِنْكَ شَيْئًا مُنْذُ صَحِبْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْيَبَ عِنْدِي مِنْ اسْتِسْرَاعِكَ فِي هَذَا الْأَمْرِ قَالَ عَمَّارٌ يَا أَبَا مَسْعُودٍ وَمَا رَأَيْتُ مِنْكَ وَلَا مِنْ صَاحِبِكَ هَذَا شَيْئًا مُنْذُ صَحِبْتُمَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْيَبَ عِنْدِي مِنْ إِبْطَائِكُمَا فِي هَذَا الْأَمْرِ فَقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ وَكَانَ مُوسِرًا يَا غُلَامُ هَاتِ حُلَّتَيْنِ فَأَعْطَى إِحْدَاهُمَا أَبَا مُوسَى وَالْأُخْرَى عَمَّارًا وَقَالَ رُوحَا فِيهِ إِلَى الْجُمُعَةِ

عبدان، ابوحمزہ، اعمش، شقیق بن مسلمہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ابومسعود وابوموسیٰ اور حضرت عمار کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو ابومسعود نے عمار سے کہا کہ تمہارے علاوہ جس قدر تمہارے ساتھی ہیں، ان میں سے ہر ایک کو میں کہہ سکتا ہوں کہ جب سے تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت اختیار کی ہے میں نے اس امر میں جلدی کرنے سے زیادہ کوئی بات عیب نہیں دیکھی، حضرت عمار نے کہا کہ اے ابومسعود میں نے تم سے اور تمہارے اس ساتھی سے جب سے کہ تم دونوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت اختیار کی ہے اس امر میں تاخیر سے زیادہ کوئی بات عیب کی نہیں دیکھی، حضرت ابومسعود خوش حال تھے، انہوں نے کہا کہ اے غلام دو جوڑے لاؤ، ایک حضرت ابوموسی کو دیا اور دوسرا حضرت عمارہ کو دیا اور کہا کہ تم دونوں جمعہ کی طرف جاؤ۔

راوی : عبدان، ابوحمزہ، اعمش، شقیق بن مسلمہ

جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر عذاب نازل کرتا ہے...

باب : فتنوں کا بیان

جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر عذاب نازل کرتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1980

راوی : عبد اللہ بن عثمان، عبداللہ، یونس، زہری، حمزہ بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا أَصَابَ الْعَذَابُ مَنْ كَانَ فِيهِمْ ثُمَّ بُعِثُوا عَلَى أَعْمَالِهِمْ

عبداللہ بن عثمان، عبداللہ، یونس، زہری، حمزہ بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر عذاب نازل کرتا ہے تو جتنے لوگ اس قوم میں ہوتے ہیں وہ سب ہی اس عذاب میں مبتلا ہو جاتے ہیں، پھر اپنے اعمال کے مطابق اٹھائے جاتے ہیں۔

راوی : عبداللہ بن عثمان، عبداللہ، یونس، زہری، حمزہ بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت حسن بن علی کے متعلق فرمانا کہ یہ میرا بیٹا ہے۔۔۔

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت حسن بن علی کے متعلق فرمانا کہ یہ میرا بیٹا ہے۔

جلد : جلد سوم   **حدیث** 1981

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، اسرائیل، ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ أَبُو مُوسَى وَلَقِيتُهُ بِالْكُوفَةِ وَجَاءَ إِلَى ابْنِ شُبْرُمَةَ فَقَالَ أَدْخِلْنِي عَلَى عِيسَى فَأَعِظَهُ فَكَأَنَّ ابْنَ شُبْرُمَةَ خَافَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَفْعَلْ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ لَمَّا سَارَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِلَى مُعَاوِيَةَ بِالْكَتَائِبِ قَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ لِمُعَاوِيَةَ أَرَى كَتِيبَةً لَا تُوَلِّي حَتَّى تُدْبِرَ أُخْرَاهَا قَالَ مُعَاوِيَةُ مَنْ لِذَرَارِيِّ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ أَنَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ نَلْقَاهُ فَنَقُولُ لَهُ الصُّلْحَ

قَالَ الْحَسَنُ وَلَقَدْ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرَةَ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ جَائَ الْحَسَنُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ وَلَعَلَّ اللهَ أَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ

علی بن عبداللہ، سفیان، اسرائیل، ابوموسیٰ سے روایت کرتے ہیں میں ان سے کوفہ میں ملا تھا وہ شبرمہ کے پاس آئے اور کہا کہ مجھے عیسیٰ کے پاس لے چلو تاکہ میں نصیحت کروں لیکن ابن شبرمہ کو خوف ہوا، اس لئے اس نے ایسا نہ کیا، اسرائیل نے کہا کہ ہم سے حسن نے بیان کیا کہ حسن بن علی معاویہ کے مقابلہ کے لئے لشکر لے چلے، تو عمر بن عاص نے معاویہ سے کہا میں نے لشکر حسن کے پاس دیکھا ہے جو واپس نہ ہوگا جب تک کہ مقابل کی فوج کو بھگا نہ لے، معاویہ نے کہا کہ مسلمانوں کی اولاد کی نگرانی کون کرے گا، عمر بن عاص نے کہا کہ نے کہا کہ ہم ان سے ملیں گے اور صلح کے لئے گفتگو کریں گے، حضرت حسن بصری نے کہا کہ میں نے ابوبکرہ سے بیان کرتے ہوئے سنا کہ ایک بار نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرا یہ بیٹا سردار ہے اور امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان صلح کرا دے گا۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، اسرائیل، ابوموسیٰ

باب : فتنوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت حسن بن علی کے متعلق فرمانا کہ یہ میرا بیٹا ہے۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1982

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، محمد بن علی، حرملہ، اسامہ کے مولی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ عَمْرٌو أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ أَنَّ حَرْمَلَةَ مَوْلَى أُسَامَةَ أَخْبَرَهُ قَالَ عَمْرٌو قَدْ رَأَيْتُ حَرْمَلَةَ قَالَ أَرْسَلَنِي أُسَامَةُ إِلَى عَلِيٍّ وَقَالَ إِنَّهُ سَيَسْأَلُكَ الْآنَ فَيَقُولُ مَا خَلَّفَ صَاحِبَكَ فَقُلْ لَهُ يَقُولُ لَكَ لَوْ كُنْتَ فِي شِدْقِ الْأَسَدِ لَأَحْبَبْتُ أَنْ أَكُونَ مَعَكَ فِيهِ وَلَكِنَّ هَذَا أَمْرٌ لَمْ أَرَهُ فَلَمْ يُعْطِنِي شَيْئًا فَذَهَبْتُ إِلَى حَسَنٍ وَحُسَيْنٍ وَابْنِ جَعْفَرٍ فَأَوْقَرُوا لِي رَاحِلَتِي

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، محمد بن علی، حرملہ، اسامہ کے مولی سے روایت کرتے ہیں حرملہ نے بیان کیا کہ مجھ کو اسامہ نے حضرت علی کے پاس بھیجا اور کہا کہ تم سے اس وقت پوچھیں گے کس چیز نے تمہارے ساتھی کو میرے ساتھ رہنے سے پیچھے رکھا تو ان کو میری طرف سے کہہ دینا کہ اگر آپ شیر کے منہ میں ہوں تو مجھے پھر بھی پسند ہے کہ میں اس میں آپ کے ساتھ رہوں لیکن یہ معاملہ ایسا ہے کہ میں نے نہیں دیکھا، حضرت علی نے مجھے کچھ نہیں دیا تو میں حضرت حسن، حضرت حسین، اور ابن جعفر کے پاس گیا تو انہوں نے میری سواری کو لدوا دیا، یعنی بہت زیادہ مال دے کر روانہ کیا۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، محمد بن علی، حرملہ، اسامہ کے مولی

اس شخص کا بیان جو ایک جماعت میں کچھ کہے پھر وہاں سے نکل کر اس کے خلاف کہے...

باب : فتنوں کا بیان

اس شخص کا بیان جو ایک جماعت میں کچھ کہے پھر وہاں سے نکل کر اس کے خلاف کہے

جلد : جلد سوم حدیث 1983

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، نافع

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ لَمَّا خَلَعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ جَمَعَ ابْنُ عُمَرَ حَشَمَهُ وَوَلَدَهُ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُنْصَبُ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَائٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَإِنَّا قَدْ بَايَعْنَا هَذَا الرَّجُلَ عَلَى بَيْعِ اللهِ وَرَسُولِهِ وَإِنِّي لَا أَعْلَمُ غَدْرًا أَعْظَمَ مِنْ أَنْ يُبَايَعَ رَجُلٌ عَلَى بَيْعِ اللهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُنْصَبُ لَهُ الْقِتَالُ وَإِنِّي لَا أَعْلَمُ أَحَدًا مِنْكُمْ خَلَعَهُ وَلَا بَايَعَ فِي هَذَا الْأَمْرِ إِلَّا كَانَتْ الْفَيْصَلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ جب اہل مدینہ نے یزید بن معاویہ کی بیعت فسخ کر دی تو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ساتھیوں اور بچوں کو اکٹھا کیا اور کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہر عہد شکنی کرنے والے کے لئے قیامت کے دن ایک جھنڈا نصب کیا جائے گا، اور ہم اس شخص کی بیعت اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم کے موافق کر چکے ہیں میں نہیں جانتا کہ اس سے بڑھ کر کوئی بے وفا ہو سکتی ہے کہ ایک شخص کی بیعت خدا اور اس کے رسول کے موافق ہو جائے پھر اس سے جنگ کی جائے میں نہیں جانتا کہ تم میں سے جو شخص اس کو تخت خلافت سے معزول کرے گا اور اس کی اطاعت سے روگردانی کرے گا تو ہمارے اور اس کے درمیان جدائی کا پردہ حائل ہو گا۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، نافع

باب : فتنوں کا بیان

اس شخص کا بیان جو ایک جماعت میں کچھ کہے پھر وہاں سے نکل کر اس کے خلاف کہے

جلد : جلد سوم حدیث 1984

راوی: احمد بن یونس، ابوشہاب، عوف، ابوالمنہال

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ لَمَّا كَانَ ابْنُ زِيَادٍ وَمَرْوَانُ بِالشَّأْمِ وَوَثَبَ ابْنُ الزُّبَيْرِ بِمَكَّةَ وَوَثَبَ الْقُرَّائُ بِالْبَصْرَةِ فَانْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي إِلَى أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَيْهِ فِي دَارِهِ وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ عُلِّيَّةٍ لَهُ مِنْ قَصَبٍ فَجَلَسْنَا إِلَيْهِ فَأَنْشَأَ أَبِي يَسْتَطْعِمُهُ الْحَدِيثَ فَقَالَ يَا أَبَا بَرْزَةَ أَلَا تَرَى مَا وَقَعَ فِيهِ النَّاسُ فَأَوَّلُ شَيْئٍ سَمِعْتُهُ تَكَلَّمَ بِهِ إِنِّي احْتَسَبْتُ عِنْدَ اللهِ أَنِّي أَصْبَحْتُ سَاخِطًا عَلَى أَحْيَائِ قُرَيْشٍ إِنَّكُمْ يَا مَعْشَرَ الْعَرَبِ كُنْتُمْ عَلَى الْحَالِ الَّذِي عَلِمْتُمْ مِنْ الذِّلَّةِ وَالْقِلَّةِ وَالضَّلَالَةِ وَإِنَّ اللهَ أَنْقَذَكُمْ بِالْإِسْلَامِ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَلَغَ بِكُمْ مَا تَرَوْنَ وَهَذِهِ الدُّنْيَا الَّتِي أَفْسَدَتْ بَيْنَكُمْ إِنَّ ذَاكَ الَّذِي بِالشَّأْمِ وَاللهِ إِنْ يُقَاتِلُ إِلَّا عَلَى الدُّنْيَا وَإِنَّ هَؤُلَائِ الَّذِينَ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ وَاللهِ إِنْ يُقَاتِلُونَ إِلَّا عَلَى الدُّنْيَا وَإِنْ ذَاكَ الَّذِي بِمَكَّةَ وَاللهِ إِنْ يُقَاتِلُ إِلَّا عَلَى الدُّنْيَا

احمد بن یونس، ابوشہاب، عوف، ابوالمنہال سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابن زیاد (کوفہ میں) اور مروان شام میں اور ابن زبیر مکہ میں اور قراء بصرہ میں اپنی اپنی حکومتوں پر قابض تھے، میں اپنے والد کے ساتھ ابوبرزہ اسلمی کے پاس گیا ہم لوگ ان کے گھر میں پہنچے، وہ اپنے بانس کے چھپر کے سایہ میں بیٹھے ہوئے تھے ہم بھی ان کے پاس بیٹھ گئے، میرے والدین ان سے

گفتگو کرنے لگے تو انہوں نے کہا کہ ابوبرزہ کیا تم نہیں دیکھتے ہو کہ لوگ کس چیز میں پڑے ہوئے ہیں، پہلی بات جو ان کو کہتے ہوئے سنی وہ یہ کہ میں اللہ سے ثواب کی امید رکھتا ہوں، اس بات پر کہ صبح کو قریش پر غضب ناک اٹھتا ہوں، اے گروہ عرب تم ذلت کی اور گمراہی کی جس حالت میں تھے وہ تمہیں معلوم ہے اللہ تعالی نے تمہیں اسلام اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے نجات دلائی، یہاں تک کہ تمہیں وہ باتیں نصیب ہوئی جو آج تم دیکھ رہے ہو، اور اس دنیا نے تمہارے درمیان فساد ڈال دیا، اور وہ شخص جو شام میں ہے خدا کی قسم دنیا کے لئے لڑ رہا ہے، اور وہ شخص جو مکہ میں ہے خدا کی قسم دنیا ہی کے لئے لڑ رہا ہے، (یعنی سب دنیا کے خواہش مند اور اس کے چاہنے والے ہیں(

راوی : احمد بن یونس، ابوشہاب، عوف، ابوالمنہال

باب : فتنوں کا بیان

اس شخص کا بیان جو ایک جماعت میں کچھ کہے پھر وہاں سے نکل کر اس کے خلاف کہے

جلد : جلد سوم **حدیث** 1985

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، واصل، احدب، ابووائل، حذیفہ بن یمان

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ الْيَوْمَ شَرٌّ مِنْهُمْ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَوْمَئِذٍ يُسِرُّونَ وَالْيَوْمَ يَجْهَرُونَ

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، واصل، احدب، ابووائل، حذیفہ بن یمان سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آج کل کے منافقین ان سے زیادہ برے ہیں جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں تھے، وہ لوگ اس زمانہ میں (اپنے بداعمال) پوشیدہ رکھتے تھے، اور یہ لوگ آج علی الاعلان کر رہے ہیں۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، شعبہ، واصل، احدب، ابووائل، حذیفہ بن یمان

باب : فتنوں کا بیان

اس شخص کا بیان جو ایک جماعت میں کچھ کہے پھر وہاں سے نکل کر اس کے خلاف کہے

جلد : جلد سوم حدیث 1986

راوی: خلاد، مسعر، حبیب بن ابی ثابت، ابوالشعثاء، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَلَّادٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَائِ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ إِنَّمَا کَانَ النِّفَاقُ عَلَی عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَإِنَّمَا هُوَ الْکُفْرُ بَعْدَ الْإِيمَانِ

خلاد، مسعر، حبیب بن ابی ثابت، ابوالشعثاء، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نفاق تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں بھی تھا اور آج کل ہے تو سوائے اس کے نہیں کہ یہ ایمان لانے کے بعد کفر کرنا ہے۔

راوی : خلاد، مسعر، حبیب بن ابی ثابت، ابوالشعثاء، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قیامت قائم نہ ہوگی جب تک کہ قبر والوں پر رشک نہیں کیا جائے گا...

باب : فتنوں کا بیان

قیامت قائم نہ ہوگی جب تک کہ قبر والوں پر رشک نہیں کیا جائے گا

جلد : جلد سوم حدیث 1987

راوی: اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِکٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ

السَّاعَةُ حَتَّى يَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي مَكَانَهُ

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ، قیامت قائم نہ ہوگی، یہاں تک کہ ایک شخص کسی قبر کے پاس سے گزرے اور کہے گا کہ کاش میں اس جگہ ہوتا۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زمانہ کے بدل جانے کا بیان یہاں تک کہ لوگ بتوں کی پرستش کرنے لگیں گے...

باب : فتنوں کا بیان

زمانہ کے بدل جانے کا بیان یہاں تک کہ لوگ بتوں کی پرستش کرنے لگیں گے

جلد : جلد سوم   حدیث 1988

راوی:

ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوس کی عورتوں کے سرین (کثرت کے سبب سے) ذوالخلصہ پر حرکت کریں گے اور ذوالخلصہ قبیلہ دوس کا بت تھا جس کی کہ وہ جاہلیت کے زمانہ میں پوجا کیا کرتے تھے۔

راوی :

زمانہ کے بدل جانے کا بیان یہاں تک کہ لوگ بتوں کی پرستش کرنے لگیں گے...

باب : فتنوں کا بیان

زمانہ کے بدل جانے کا بیان یہاں تک کہ لوگ بتوں کی پرستش کرنے لگیں گے

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1989

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان، ثور، ابوالغیث، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ رَجُلٌ مِنْ قَحْطَانَ يَسُوقُ النَّاسَ بِعَصَاهُ

عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان، ثور، ابوالغیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت اس وقت قائم نہ ہوگی، جب تک کہ ایک شخص قحطان کے قبیلہ سے نکلے گا اور لوگوں کو اپنے ڈنڈے سے ہنکائے گا۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان، ثور، ابوالغیث، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آگ کے نکلنے کا بیان۔۔۔

باب : فتنوں کا بیان

آگ کے نکلنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 1990

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری، سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَخْرُجَ نَارٌ مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ تُضِيئُ أَعْنَاقَ الْإِبِلِ بِبُصْرَی

ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت قائم نہ ہو گی، یہاں تک کہ حجاز کی زمین سے ایک آگ نکلے گی جس سے بصرہ کے اونٹوں کی گردنیں روشن ہو جائے گی۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

آگ کے نکلنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 1991

راوی : عبید اللہ بن سعید کندی، عقبہ بن خالد، عبید اللہ، خبیب بن عبدالرحمن، اپنے دادا حفص بن عاصم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَدِّهِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ الْفُرَاتُ أَنْ يَحْسِرَ عَنْ كَنْزٍ مِنْ ذَهَبٍ فَمَنْ حَضَرَهُ فَلَا يَأْخُذْ مِنْهُ شَيْئًا قَالَ عُقْبَةُ وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ يَحْسِرُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ

عبید اللہ بن سعید کندی، عقبہ بن خالد، عبید اللہ، خبیب بن عبد الرحمن، اپنے دادا حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عنقریب دریائے فرات سونے کا خزانہ نکالے گا، چنانچہ جس شخص کو ملے وہ اس سے کچھ نہ لے، عقبہ بیان کرتے ہیں ہم سے عبد اللہ نے بواسطہ ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کرتے ہیں مگر یہ کہ انہوں نے کہا سونے کا پہاڑ

نکالے گا۔

راوی : عبید اللہ بن سعید کندی، عقبہ بن خالد، عبید اللہ، خبیب بن عبد الرحمن، اپنے دادا حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : فتنوں کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1992

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، معبد، حارثہ بن وہب

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا مَعْبَدٌ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَصَدَّقُوا فَسَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَمْشِي الرَّجُلُ بِصَدَقَتِهِ فَلَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا قَالَ مُسَدَّدٌ حَارِثَةُ أَخُو عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ لِأُمِّهِ

مسدد، یحیی، شعبہ، معبد، حارثہ بن وہب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ خیرات کرو، اس لئے کہ عنقریب ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی صدقہ لے کر پھرے گا لیکن اس کو قبول کرنے والا کوئی نہیں ہوگا، مسدد نے کہا کہ ماں کی طرف سے عبید اللہ بن عمر کے بھائی تھے۔

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، معبد، حارثہ بن وہب

باب : فتنوں کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 1993

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقْتَتِلَ فِئَتَانِ عَظِيمَتَانِ يَكُونُ بَيْنَهُمَا مَقْتَلَةٌ عَظِيمَةٌ دَعْوَتُهُمَا وَاحِدَةٌ وَحَتَّى يُبْعَثَ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ قَرِيبٌ مِنْ ثَلَاثِينَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ وَحَتَّى يُقْبَضَ الْعِلْمُ وَتَكْثُرَ الزَّلَازِلُ وَيَتَقَارَبَ الزَّمَانُ وَتَظْهَرَ الْفِتَنُ وَيَكْثُرَ الْهَرْجُ وَهُوَ الْقَتْلُ وَحَتَّى يَكْثُرَ فِيكُمْ الْمَالُ فَيَفِيضَ حَتَّى يُهِمَّ رَبَّ الْمَالِ مَنْ يَقْبَلُ صَدَقَتَهُ وَحَتَّى يَعْرِضَهُ عَلَيْهِ فَيَقُولَ الَّذِي يَعْرِضُهُ عَلَيْهِ لَا أَرَبَ لِي بِهِ وَحَتَّى يَتَطَاوَلَ النَّاسُ فِي الْبُنْيَانِ وَحَتَّى يَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي مَكَانَهُ وَحَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَإِذَا طَلَعَتْ وَرَآهَا النَّاسُ يَعْنِي آمَنُوا أَجْمَعُونَ فَذَلِكَ حِينَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَقَدْ نَشَرَ الرَّجُلَانِ ثَوْبَهُمَا بَيْنَهُمَا فَلَا يَتَبَايَعَانِهِ وَلَا يَطْوِيَانِهِ وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَقَدْ انْصَرَفَ الرَّجُلُ بِلَبَنِ لِقْحَتِهِ فَلَا يَطْعَمُهُ وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَهُوَ يُلِيطُ حَوْضَهُ فَلَا يَسْقِي فِيهِ وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَقَدْ رَفَعَ أُكْلَتَهُ إِلَى فِيهِ فَلَا يَطْعَمُهَا

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت قائم نہ ہوگی، یہاں تک کہ دو بڑے گروہ، آپس میں جنگ کریں گے، اور ان کے درمیان زبردست خونریزی ہوگی، ان کا دعوی ایک ہوگا اور اس وقت تقریبا تیس دجال پیدا ہوں گے ان میں سے ہر ایک دعوی کرے گا کہ وہ اللہ کا رسول ہے اور علم اٹھالیا جائے گا، زلزلوں کی کثرت ہوگی اور زمانہ ایک دوسرے سے قریب ہوگا اور ہرج یعنی قتل کی زیادتی ہوگی اور اس وقت کہ تم میں مال کی کثرت ہوگی کہ بہتا پھرے گا، اور مال کا مالک قصد کرے گا کہ کوئی اس کو قبول کرلے اور وہ اس کو پیش کرے گا اور جس کو پیش کرے گا وہ کہے گا کہ مجھے اس کی ضرورت نہیں اور اس وقت لوگ بڑی بڑی عمارتوں میں فخر کرنے لگیں گے، اور اس وقت ایک شخص کسی کی قبر کے پاس سے گزرے گا تو کہے گا کہ کاش میں اس جگہ ہوتا، اور

آفتاب مغرب سے طلوع ہو گا جب آفتاب مغرب سے طلوع ہو گا تو لوگ اسے دیکھیں گے، سب ایمان لے آئیں گے اس وقت کسی کا ایمان نفع نہ دے گا۔ جو پہلے ایمان لے آیا یا اپنے ایمان میں نیکی نہ کی، اور قیامت اس طرح قائم ہو گی کہ دو شخص کپڑے پھیلائے ہوں گے نہ تو خرید و فروخت کرنے پائیں گے اور نہ اسے لپیٹ سکیں گے، اور قیامت اس حال میں قائم ہو گی کہ ایک شخص اونٹنی کا دودھ دوھ کر لائے گا لیکن اسے پی نہ سکے گا، اور قیامت اس حال میں قائم ہو گی کہ ایک شخص اپنے مویشیوں کے لئے حوض درست کر رہا ہو گا لیکن اس میں کھلانے پلانے کی قدرت نہ ہو گی، اور قیامت اس طرح قائم ہو گی کہ ایک شخص اپنے منہ تک لقمہ اٹھائے گا لیکن کھانے نہ پائے گا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دجال کا بیان...

باب : فتنوں کا بیان

دجال کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1994

راوی: مسدد، یحیی، اسماعیل، قیس، مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي قَيْسٌ قَالَ قَالَ لِي الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ مَا سَأَلَ أَحَدٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدَّجَّالِ أَكْثَرَ مَا سَأَلْتُهُ وَإِنَّهُ قَالَ لِي مَا يَضُرُّكَ مِنْهُ قُلْتُ لِأَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّ مَعَهُ جَبَلَ خُبْزٍ وَنَهَرَ مَاءٍ قَالَ هُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللهِ مِنْ ذَلِكَ

مسدد، یحیی، اسماعیل، قیس، مغیرہ بن شعبہ سے روایت کرتے ہیں کہ دجال کے متعلق جس قدر میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کسی نے نہیں پوچھا، آپ نے مجھ سے فرمایا کہ تم کو اس سے کیا نقصان پہنچے گا؟ میں نے عرض کیا کہ اس لئے کہ لوگ کہتے ہیں کہ اس کہ پاس روٹی کا پہاڑ اور پانی کی نہر ہو گی، آپ نے فرمایا وہ اللہ پر اسے یعنی اس بات سے کہ اس کو مومن کے گمراہ کرنے کا

ذریعہ بنائے زیادہ آسان ہے

راوی : مسدد، یحیی، اسماعیل، قیس، مغیرہ بن شعبہ

باب : فتنوں کا بیان

دجال کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 1995

راوی: سعد بن حفص، شیبان، یحیی، اسحاق، عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيءُ الدَّجَّالُ حَتَّى يَنْزِلَ فِي نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ تَرْجُفُ الْمَدِينَةُ ثَلَاثَ رَجَفَاتٍ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ كُلُّ كَافِرٍ وَمُنَافِقٍ

سعد بن حفص، شیبان، یحیی، اسحاق، عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دجال آئے گا، یہاں تک کہ مدینہ کے کسی گوشہ میں اترے گا پھر مدینہ تین بار کانپے گا اور تمام کافر اور منافق اس (دجال) کے پاس جمع ہو جائیں گے۔

راوی : سعد بن حفص، شیبان، یحیی، اسحاق، عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک

باب : فتنوں کا بیان

دجال کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1996

راوی: علی بن عبداللہ، محمد بن بشر، مسعر، سعد بن ابراھیم، ابراھیم، حضرت ابوبکرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ رُعْبُ الْمَسِيحِ لَهَا يَوْمَئِذٍ سَبْعَةُ أَبْوَابٍ عَلَى كُلِّ بَابٍ مَلَكَانِ قَالَ وَقَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَدِمْتُ الْبَصْرَةَ فَقَالَ لِي أَبُو بَكْرَةَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا

علی بن عبداللہ، محمد بن بشر، مسعر، سعد بن ابراہیم، ابراہیم، حضرت ابوبکرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ میں مسیح دجال کا خوف داخل نہ ہو گا، مدینہ کے اس دن سات دروازے ہوں گے اور ہر دروازے پر دو، دو فرشتے ہوں گے، ابن اسحاق نے بواسطہ صالح بن ابراہیم، ابراہیم کا قول روایت کیا ہے، میں بصرہ میں آیا تو مجھ سے ابوبکرہ نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث سنی ہے۔

راوی: علی بن عبداللہ، محمد بن بشر، مسعر، سعد بن ابراہیم، ابراہیم، حضرت ابوبکرہ

باب : فتنوں کا بیان

دجال کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1997

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، ابراھیم، صالح، ابن شھاب، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ ذَكَرَ الدَّجَّالَ فَقَالَ

إِنِّي لَأُنْذِرُكُمُوهُ وَمَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَهُ قَوْمَهُ وَلَكِنِّي سَأَقُولُ لَكُمْ فِيهِ قَوْلًا لَمْ يَقُلْهُ نَبِيٌّ لِقَوْمِهِ إِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِأَعْوَرَ

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور اللہ کی تعریف بیان کی جس کا وہ مستحق ہے پھر دجال کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ میں تمہیں اس سے ڈراتا ہوں اور کوئی نبی نہیں آیا، مگر انہوں نے اپنی قوم کو اس سے ڈرایا لیکن میں تم سے عنقریب ایسی بات کہوں گا جو کسی نبی نے اپنی قوم سے نہیں کہی، وہ یہ کہ دجال کانا ہو گا، اور اللہ تعالیٰ کانا نہیں۔

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

دجال کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 1998

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ فَإِذَا رَجُلٌ آدَمُ سَبْطُ الشَّعَرِ يَنْطُفُ أَوْ يُهَرَاقُ رَأْسُهُ مَاءً قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا ابْنُ مَرْيَمَ ثُمَّ ذَهَبْتُ أَلْتَفِتُ فَإِذَا رَجُلٌ جَسِيمٌ أَحْمَرُ جَعْدُ الرَّأْسِ أَعْوَرُ الْعَيْنِ كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ قَالُوا هَذَا الدَّجَّالُ أَقْرَبُ النَّاسِ بِهِ شَبَهًا ابْنُ قَطَنٍ رَجُلٌ مِنْ خُزَاعَةَ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک بار میں سویا ہوا تھا کہ (تو حالت خواب میں دیکھا کہ) میں خانہ کعبہ کا طواف کر رہا ہوں میری نظر ایک آدمی پر

پڑی، جو گندم گوں تھا، اور اس کے بال سیدھے تھے اس کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا میں نے پوچھا کہ یہ کون ہے جواب ملا کہ یہ ابن مریم ہیں، پھر میں نے ادھر ادھر نظر دوڑائی تو ایک موٹے آدمی کو دیکھا جس کے بال گھنگھریالے تھے اور ایک آنکھ سے کانا تھا گویا اس کی آنکھ انگور کی طرح پھولی ہوئی تھی، لوگوں نے بتلایا کہ یہ دجال ہے یہ لوگوں کا بنی خزاعہ کے ایک شخص ابن قطن کے مشابہ تھا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس نے حکومت طلب نہیں کی تو اللہ اس کی مدد کرتا ہے...

باب : فتنوں کا بیان

جس نے حکومت طلب نہیں کی تو اللہ اس کی مدد کرتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 1999

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، ابراھیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَعِيذُ فِي صَلَاتِهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان فرمایا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی نماز میں فتنہ دجال سے پناہ مانگتے ہوئے سنا ہے

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ

دجال کا بیان...

باب : فتنوں کا بیان

دجال کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2000

راوی: عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، عبدالملک، ربعی، حضرت حذیفہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الدَّجَّالِ إِنَّ مَعَهُ مَائً وَنَارًا فَنَارُهُ مَائٌ بَارِدٌ وَمَاؤُهُ نَارٌ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ أَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، عبدالملک، ربعی، حضرت حذیفہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے دجال کے متعلق ارشاد فرمایا کہ اس کے پاس آگ اور پانی ہو گا، (اور درحقیقت) اس کی آگ ٹھنڈا پانی ہے، اور اس کا پانی آگ ہے، ابو مسعود نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے۔

راوی : عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، عبدالملک، ربعی، حضرت حذیفہ

باب : فتنوں کا بیان

دجال کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2001

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بُعِثَ نَبِيٌّ إِلَّا أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الْأَعْوَرَ الْكَذَّابَ أَلَا إِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ وَإِنَّ بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ كَافِرٌ فِيهِ أَبُو هُرَيْرَةَ وَابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلیمان بن حرب، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی نبی نہیں بھیجا گیا مگر انہوں نے اپنی امت کو کانے اور جھوٹے سے ڈرایا ہے، خوب سن لو کہ وہ (دجال) کانا ہو گا اور تمہارا پروردگار کانا نہیں ہے، اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہو گا، اس باب میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عباس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دجال مدینہ میں داخل نہیں ہو گا۔۔۔

باب : فتنوں کا بیان

دجال مدینہ میں داخل نہیں ہو گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2002

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ، بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا حَدِيثًا طَوِيلًا عَنْ الدَّجَّالِ فَكَانَ فِيمَا يُحَدِّثُنَا بِهِ أَنَّهُ قَالَ يَأْتِي الدَّجَّالُ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْهِ أَنْ يَدْخُلَ نِقَابَ الْمَدِينَةِ فَيَنْزِلُ بَعْضَ السِّبَاخِ الَّتِي تَلِي الْمَدِينَةَ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ يَوْمَئِذٍ رَجُلٌ وَهُوَ خَيْرُ النَّاسِ أَوْ مِنْ خِيَارِ النَّاسِ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّكَ الدَّجَّالُ الَّذِي حَدَّثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَهُ فَيَقُولُ

الدَّجَّالُ أَرَأَيْتُمْ إِنْ قَتَلْتُ هَذَا ثُمَّ أَحْيَيْتُهُ هَلْ تَشُكُّونَ فِي الْأَمْرِ فَيَقُولُونَ لَا فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يُحْيِيهِ فَيَقُولُ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ فِيكَ أَشَدَّ بَصِيرَةً مِنِّي الْيَوْمَ فَيُرِيدُ الدَّجَّالُ أَنْ يَقْتُلَهُ فَلَا يُسَلَّطُ عَلَيْهِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ، بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود ابوسعید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دجال کے متعلق ایک طویل حدیث بیان فرمائی جو آپ نے فرمایا مجملہ اس کے دجال اس حال میں آئے گا کہ اس پر حرام ہوگا کہ مدینہ میں داخل ہو، چنانچہ وہ کسی شور زمین پر اترے گا، جو مدینہ میں سب سے اچھا ہوگا وہ کہے گا میں گواہی دیتا ہوں کہ تو دجال ہے جس کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرما چکے ہیں۔ دجال (اپنے ساتھیوں سے) مخاطب ہوگا کہ بتلاؤ اگر میں اس کو قتل کردوں پھر اس کو زندہ کردوں تو کیا معاملہ میں (یعنی میری خدائی) میں شک کروگے، تو لوگ کہیں گے کہ نہیں چنانچہ وہ اس کو قتل کردے گا پھر زندہ کرے گا، وہ آدمی کہے گا کہ خدا کی قسم میں آج پہلے کی بہ نسبت تیرے متعلق بہت زیادہ بصیرت رکھتا ہوں دجال پھر اس کو قتل کرنا چاہے گا لیکن اس کو قدرت نہ ہوگی۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ، بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود ابوسعید

باب : فتنوں کا بیان

دجال مدینہ میں داخل نہیں ہوگا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2003

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، نعیم بن عبد اللہ مجمر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجْمِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْقَابِ الْمَدِينَةِ مَلَائِكَةٌ لَا يَدْخُلُهَا الطَّاعُونُ وَلَا الدَّجَّالُ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، نعیم بن عبد اللہ مجمر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مدینہ کے راستوں پر فرشتے ہیں کہ وہاں طاعون اور دجال داخل نہیں ہوسکے

گا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نعیم بن عبداللہ مجمر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : فتنوں کا بیان

دجال مدینہ میں داخل نہیں ہو گا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2004

راوی : یحیی بن موسیٰ، یزید بن ھارون، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَدِينَةُ يَأْتِيهَا الدَّجَّالُ فَيَجِدُ الْمَلَائِكَةَ يَحْرُسُونَهَا فَلَا يَقْرَبُهَا الدَّجَّالُ قَالَ وَلَا الطَّاعُونُ إِنْ شَاءَ اللهُ

یحیی بن موسی، یزید بن ہارون، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ مدینہ کے دجال آنے لگے تو پائے گا فرشتے اس کی نگرانی کر رہے ہیں تو دجال اس کے قریب نہ جائے گا اور اگر خدا نے چاہا تو طاعون بھی داخل نہ ہو گا۔

راوی : یحیی بن موسیٰ، یزید بن ہارون، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یاجوج ماجوج کا بیان...

باب : فتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2005

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری، ح، اسمعیل، برادر اسمعیل سلمان، محمد بن محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بنت ابی سفیان، زینب بن حجش رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح و حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمًا فَزِعًا يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدْ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ وَحَلَّقَ بِإِصْبَعَيْهِ الْإِبْهَامِ وَالَّتِي تَلِيهَا قَالَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخُبْثُ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ح، اسماعیل، برادر اسماعیل سلمان، محمد بن محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بنت ابی سفیان، زینب بن جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن ان کے پاس گھبرائے ہوئے تشریف لائے اور فرمایا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں عرب کے واسطے خرابی ہے اس شر سے جو عنقریب آنے والا ہے، آج یاجوج ماجوج کی دیوار میں اتنا کھل گیا ہے اور اپنی انگلیوں میں سے ابہام (یعنی انگوٹھا) اور اس کے پاس والی انگلی کا حلقہ بنا کر اشارہ کرتے ہوئے فرمایا، زینب بنت جحش کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول کیا ہم ہلاک ہو جائیں گے حالانکہ ہم میں صالح لوگ موجود ہوں گے، آپ نے فرمایا کہ ہاں جب کہ خباثت زیادہ ہو گی۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ح، اسمعیل، برادر اسمعیل سلمان، محمد بن محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بنت ابی سفیان، زینب بن جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : فتنوں کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2006

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، وهیب، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُفْتَحُ الرَّدْمُ رَدْمُ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ وَعَقَدَ وُهَيْبٌ تِسْعِينَ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یاجوج ماجوج کی دیوار اتنا کھول دیا گیا ہے، اور وہیب نے نوے کا حلقہ بنا کر اس کی مقدار ظاہر کی۔

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : احکام کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ اور رسول اور اپنے حاکموں کی اطاعت کرو...

باب : احکام کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ اور رسول اور اپنے حاکموں کی اطاعت کرو

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2007

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زهری، ابوسلمه بن عبدالرحمن حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ

عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ أَمِيرِي فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي

عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : احکام کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ اور رسول اور اپنے حاکموں کی اطاعت کرو

جلد : جلد سوم حدیث 2008

راوی: اسمعیل، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَالْإِمَامُ الَّذِي عَلَى النَّاسِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى أَهْلِ بَيْتِ زَوْجِهَا وَوَلَدِهِ وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْهُمْ وَعَبْدُ الرَّجُلِ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُ أَلَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

اسمعیل، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سن لو کہ تم میں سے ہر شخص چرواہا ہے اور تم میں سے ہر ایک سے اس کی رعیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا وہ امام جو لوگوں پر نگران ہے اس سے رعیت کے متعلق سوال کیا جائے گا، عورت اپنے شوہر کے گھر اور اس کے بچے کی نگران ہے اس سے اس کی

رعیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا، کسی شخص کا غلام اپنے آقا کے مال کا نگران ہے اس سے اس کی بابت پوچھا جائے گا، تم میں سے ہر ایک شخص چرواہا ہے اور تم میں سے ہر ایک سے اس کی رعیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

راوی : اسمعیل، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امراء قریش میں سے ہونگے...

باب : احکام کا بیان

امراء قریش میں سے ہونگے

جلد : جلد سوم **حدیث** 2009

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری سے روایت کرتے ھیں انھوں نے بیان کیا کہ محمد بن جبیر بن مطعم

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ بَلَغَ مُعَاوِيَةَ وَهُوَ عِنْدَهُ فِي وَفْدٍ مِنْ قُرَيْشٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَيَكُونُ مَلِكٌ مِنْ قَحْطَانَ فَغَضِبَ فَقَامَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ رِجَالًا مِنْكُمْ يُحَدِّثُونَ أَحَادِيثَ لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَا تُؤْثَرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُولَئِكَ جُهَّالُكُمْ فَإِيَّاكُمْ وَالْأَمَانِيَّ الَّتِي تُضِلُّ أَهْلَهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ فِي قُرَيْشٍ لَا يُعَادِيهِمْ أَحَدٌ إِلَّا كَبَّهُ اللَّهُ فِي النَّارِ عَلَى وَجْهِهِ مَا أَقَامُوا الدِّينَ تَابَعَهُ نُعَيْمٌ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ

ابوالیمان، شعیب، زہری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ محمد بن جبیر بن مطعم بیان کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ کو جس وقت وہ قریش کے وفد کے ساتھ تھے خبر ملی کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حدیث بیان کرتے ہیں کہ عنقریب بنی قحطان میں سے ایک بادشاہ ہوگا امیر معاویہ کو غصہ آگیا وہ کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد وثناء بیان کی جس کا وہ مستحق ہے پھر کہا امابعد مجھے خبر

ملی ہے کہ تم میں سے کچھ لوگ ایسی بات بیان کرتے ہیں جو نہ تو کتاب اللہ میں ہے اور نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے۔ وہ تمہارے جاہل لوگ ہیں تم ان جھوٹی باتوں سے بچو جو لوگوں کے لئے گمراہ کن ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ یہ امر (یعنی حکومت) قریش ہی میں رہے گی، جب تک کہ دین کو قائم کریں گے، اور جو شخص ان سے سرکشی کرے گا تو اللہ اسکو منہ کے بل اوندھا گرادے گا، نعیم نے بواسطہ ابن مبارک، معمر، زہری، محمد بن جبیر اس کی متابعت میں روایت کرتے ہیں۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ محمد بن جبیر بن مطعم

باب: احکام کا بیان

امراء قریش میں سے ہونگے

جلد: جلد سوم   **حدیث** 2010

راوی: احمد بن یونس، عاصم بن محمد، محمد ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ فِي قُرَيْشٍ مَا بَقِيَ مِنْهُمْ اثْنَانِ

احمد بن یونس، عاصم بن محمد، محمد ابن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہاں پر (یعنی حکومت) قریش میں رہے گا، جب تک کہ ان میں سے دو آدمی بھی باقی رہیں گے۔

راوی: احمد بن یونس، عاصم بن محمد، محمد ابن عمر

اس شخص کا ثواب جو حکمت کے ساتھ فیصلہ کرے۔...

باب : احکام کا بیان

اس شخص کا ثواب جو حکمت کے ساتھ فیصلہ کرے۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 2011

راوی: شہاب بن عباد، ابراہیم بن حمید، اسمعیل، قیس، عبد اللہ

حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَسَلَّطَهُ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ وَآخَرُ آتَاهُ اللَّهُ حِكْمَةً فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا

شہاب بن عباد، ابراہیم بن حمید، اسماعیل، قیس، عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حسد دو ہی باتوں میں ہے ایک تو وہ شخص جسے اللہ نے مال دیا اور راہ حق میں خرچ کرنے کی قدرت دی اور دوسرا وہ شخص جسے اللہ نے حکمت دی وہ اس کے ذریعہ فیصلہ کرتا ہے اور اس کی تعلیم دیتا ہے۔

راوی : شہاب بن عباد، ابراہیم بن حمید، اسمعیل، قیس، عبد اللہ

امام کا حکم سننے اور اطاعت کرنے کا بیان جب تک کہ گناہ کا کام نہ ہو...

باب : احکام کا بیان

امام کا حکم سننے اور اطاعت کرنے کا بیان جب تک کہ گناہ کا کام نہ ہو

جلد : جلد سوم **حدیث** 2012

راوی: مسدد، یحیی، شعبه، ابوالتیاح، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَإِنْ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ كَأَنَّ رَأْسَهُ زَبِيبَةٌ

مسدد، یحیی، شعبہ، ابوالتیاح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سنو اور اطاعت کرو اگرچہ تم پر حبشی غلام حاکم ہی کیوں نہ ہو جس کا سر کشمش کی طرح (یعنی چھوٹا سا) ہو۔

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، ابوالتیاح، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : احکام کا بیان

امام کا حکم سننے اور اطاعت کرنے کا بیان جب تک کہ گناہ کا کام نہ ہو

جلد : جلد سوم حدیث 2013

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، جعد، ابورجاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ الْجَعْدِ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ يَرْوِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا فَكَرِهَهُ فَلْيَصْبِرْ فَإِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ يُفَارِقُ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا فَيَمُوتُ إِلَّا مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً

سلیمان بن حرب، حماد، جعد، ابورجاء، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے امیر سے کوئی ایسی چیز دیکھی جو اس کو ناپسند ہو تو اس کو چاہیے کہ صبر کرے اس لئے کہ جو شخص جماعت سے ایک بالشت جدا ہوتا ہے اور مر جاتا ہے تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، جعد، ابور جاء، حضرت ابن عباس

باب : احکام کا بیان

امام کا حکم سننے اور اطاعت کرنے کا بیان جب تک کہ گناہ کا کام نہ ہو

جلد : جلد سوم **حدیث** 2014

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ فِيمَا أَحَبَّ وَكَرِهَ مَا لَمْ يُؤْمَرْ بِمَعْصِيَةٍ فَإِذَا أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ

مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ مسلمان آدمی پر (امیر کی اطاعت) ان چیزوں میں جو ناپسند ہوں یا پسند ہوں واجب ہے جب تک کہ گناہ کا حکم نہ دے، جب گناہ کی بات کا حکم دیا جائے تو نہ سننا ہے اور نہ ہی اطاعت کرنا ہے۔

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ

باب : احکام کا بیان

امام کا حکم سننے اور اطاعت کرنے کا بیان جب تک کہ گناہ کا کام نہ ہو

جلد : جلد سوم **حدیث** 2015

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، اعمش، سعد بن ابی عبیدہ، ابوعبد الرحمن، حضرت علی

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يُطِيعُوهُ فَغَضِبَ عَلَيْهِمْ وَقَالَ أَلَيْسَ قَدْ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُطِيعُونِي قَالُوا بَلَى قَالَ قَدْ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ لَمَا جَمَعْتُمْ حَطَبًا وَأَوْقَدْتُمْ نَارًا ثُمَّ دَخَلْتُمْ فِيهَا فَجَمَعُوا حَطَبًا فَأَوْقَدُوا نَارًا فَلَمَّا هَمُّوا بِالدُّخُولِ فَقَامَ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّمَا تَبِعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِرَارًا مِنْ النَّارِ أَفَنَدْخُلُهَا فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ خَمَدَتْ النَّارُ وَسَكَنَ غَضَبُهُ فَذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ دَخَلُوهَا مَا خَرَجُوا مِنْهَا أَبَدًا إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ

عمر بن حفص بن غیاث، اعمش، سعد بن ابی عبیدہ، ابوعبد الرحمن، حضرت علی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا اور انصار میں سے ایک شخص کو اس کا سردار بنایا اور ان لوگوں کو حکم دیا کہ اس کی اطاعت کریں وہ سردار ان لوگوں پر کسی بات سے غصے ہوا اور کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہیں حکم نہیں دیا کہ میری اطاعت کرو لوگوں نے کہا کہ ہاں انہوں نے کہا کہ میں تم کو حکم دیتا ہوں کہ لکڑیاں جمع کرو اور آگ سلگاؤ پھر اس میں داخل ہو جاؤ چنانچہ انہوں نے لکڑیاں جمع کیں اور آگ سلگائی جب اس میں داخل ہونے کا ارادہ کیا تو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے کسی نے کہا کہ رسول اللہ کی اتباع آگ سے بچنے کی ہے تو کیا ہم پھر اس میں داخل ہو جائیں وہ لوگ اس گفتگو کی حالت میں تھے کہ آگ بجھ گئی اور ان کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ واقعہ بیان کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر یہ لوگ اس میں داخل ہو جاتے تو اس سے کبھی نہ نکلتے اس لئے کہ اطاعت صرف اچھی باتوں میں ہے،

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، اعمش، سعد بن ابی عبیدہ، ابوعبد الرحمن، حضرت علی

جس نے حکومت طلب نہیں کی تو اللہ اس کی مدد کرتا ہے...

باب: احکام کا بیان

جس نے حکومت طلب نہیں کی تو اللہ اس کی مدد کرتا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 2016

راوی: حجاج بن منہال، جریر بن حازم، حسن، عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَمُرَةَ لَا تَسْأَلْ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

حجاج بن منہال، جریر بن حازم، حسن، عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے عبدالرحمن حکومت کی طلب نہ کرو اس لئے کہ اگر تمہیں مانگنے پر ملے تو اس کے حوالے کر دیئے جاؤ گے اور اگر بغیر مانگنے کے ملے تو تمہاری مدد کی جائے گی اور جب تم کسی بات پر قسم کھاؤ اور بھلائی اس کے خلاف میں پاؤ تو وہی بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرو۔

راوی : حجاج بن منہال، جریر بن حازم، حسن، عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو شخص حکومت مانگے تو وہ حکومت کے حوالے کر دیا جائے گا...

باب : احکام کا بیان

جو شخص حکومت مانگے تو وہ حکومت کے حوالے کر دیا جائے گا

جلد : جلد سوم حدیث 2017

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، یونس، حسن، ، عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَمُرَةَ لَا تَسْأَلْ الْإِمَارَةَ فَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

ابو معمر، عبد الوارث، یونس، حسن،، عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے عبد الرحمن حکومت کی طلب نہ کرو اس لئے کہ اگر تمہیں مانگنے پر ملے تو اس کے حوالے کر دیئے جاؤ گے اور اگر بغیر مانگنے کے ملے تو تمہاری مدد کی جائے گی اور جب تم کسی بات پر قسم کھائے اور بھلائی اس کے خلاف میں پاؤ تو وہی بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرو۔

راوی: ابو معمر، عبد الوارث، یونس، حسن،، عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حکومت کی حرص کا مکروہ ہونا...

باب: احکام کا بیان

حکومت کی حرص کا مکروہ ہونا

جلد : جلد سوم   حدیث 2018

راوی: احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَحْرِصُونَ عَلَى الْإِمَارَةِ وَسَتَكُونُ نَدَامَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَنِعْمَ الْمُرْضِعَةُ وَبِئْسَتْ الْفَاطِمَةُ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ حُمْرَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَوْلَهُ

احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عنقریب تم امارت (حکومت) کے حریص ہوں گے اور قیامت کے دن تمہیں ندامت ہو گی، پس دودھ پلانے والی اچھی ہے اور دودھ چڑھانے والی بری ہے، اور محمد بن بشار نے بواسطہ عبداللہ بن حمران، عبدالحمید، سعید مقبری، عمر بن حکیم، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان کا قول (یعنی موقوفا) نقل کرتے ہیں۔

راوی : احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : احکام کا بیان

حکومت کی حرص کا مکروہ ہونا

جلد : جلد سوم حدیث 2019

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَرَجُلَانِ مِنْ قَوْمِي فَقَالَ أَحَدُ الرَّجُلَيْنِ أَمِّرْنَا يَا رَسُولَ اللهِ وَقَالَ الْآخَرُ مِثْلَهُ فَقَالَ إِنَّا لَا نُوَلِّي هَذَا مَنْ سَأَلَهُ وَلَا مَنْ حَرَصَ عَلَيْهِ

محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور میرے ساتھ میری قوم کے دو آدمی تھے، ان میں سے ایک نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں امیر بنا دیں، اور دوسرے نے بھی یہی عرض کیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم اس کا مالک اس کو نہیں بنائیں گے جو اس کی درخواست کرے یا جو اس کا حریص ہو۔

راوی : محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ

باب : احکام کا بیان

جو رعیت کا حاکم بنایا گیا اور اس کی خیر خواہی نہ کی

جلد : جلد سوم **حدیث** 2020

راوی: ابونعیم، ابوالاشھب، حسن سے روایت کرتے ہیں کہ عبید اللہ بن زیاد، معقل بن یسار

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ الْحَسَنِ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ زِيَادٍ عَادَ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَقَالَ لَهُ مَعْقِلٌ إِنِّي مُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ اسْتَرْعَاهُ اللَّهُ رَعِيَّةً فَلَمْ يَحُطْهَا بِنَصِيحَةٍ إِلَّا لَمْ يَجِدْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ

ابو نعیم، ابو الاشہب، حسن سے روایت کرتے ہیں کہ عبید اللہ بن زیاد، معقل بن یسار، کے مرض الموت میں عیادت کو گئے تو ان سے معقل نے کہا کہ تجھ سے ایسی حدیث بیان کرتا ہوں جو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس بندے نے کسی رعیت کا حاکم بنایا اور خیر خواہی کے ذریعے اس کی حفاظت نہیں کی تو جنت کی خوشبو تک اس کو نہیں پہنچے گی۔

راوی : ابو نعیم، ابو الاشہب، حسن سے روایت کرتے ہیں کہ عبید اللہ بن زیاد، معقل بن یسار

باب : احکام کا بیان

جو رعیت کا حاکم بنایا گیا اور اس کی خیر خواہی نہ کی

جلد : جلد سوم **حدیث** 2021

راوی: اسحاق بن منصور، حسین، جعفی، زائدہ، ھشام، حسن

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ قَالَ زَائِدَةُ ذَكَرَهُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ أَتَيْنَا مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ نَعُودُهُ فَدَخَلَ عَلَيْنَا عُبَيْدُ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ مَعْقِلٌ أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا مِنْ وَالٍ يَلِي رَعِيَّةً مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَيَمُوتُ وَهُوَ غَاشٌّ لَهُمْ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

اسحاق بن منصور، حسین، جعفی، زائدہ، ہشام، حسن سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم معقل بن یسار کے پاس ان کی عیادت کیلئے آئے، پھر عبید اللہ ان کے پاس آئے تو ان سے معقل نے کہا کہ میں تم سے ایسی حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص مسلمان رعیت کا حاکم ہو اور وہ اس حال میں مر جائے کہ ان سے خیانت کرنے والا ہو تو اللہ تعالی اس پر جنت حرام کر دے گا۔

راوی : اسحاق بن منصور، حسین، جعفی، زائدہ، ہشام، حسن

جس نے لوگوں کو مشقت میں ڈالا، تو اللہ اس کو مشقت میں ڈالے گا۔۔۔

باب : احکام کا بیان

جس نے لوگوں کو مشقت میں ڈالا، تو اللہ اس کو مشقت میں ڈالے گا۔

جلد : جلد سوم　　　**حدیث** 2022

راوی: اسحق واسطی، خالد، جریری، طریف ابوتمیمہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ طَرِيفٍ أَبِي تَمِيمَةَ قَالَ شَهِدْتُ صَفْوَانَ وَجُنْدَبًا وَأَصْحَابَهُ وَهُوَ يُوصِيهِمْ فَقَالُوا هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللَّهُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ وَمَنْ يُشَاقِقْ يَشْقُقْ اللَّهُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالُوا أَوْصِنَا فَقَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُنْتِنُ مِنْ الْإِنْسَانِ بَطْنُهُ

فَمَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا يَأْكُلَ إِلَّا طَيِّبًا فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا يُحَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ بِمِلْئِ كَفِّهِ مِنْ دَمٍ أَهْرَاقَهُ فَلْيَفْعَلْ قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللهِ مَنْ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُنْدَبٌ قَالَ نَعَمْ جُنْدَبٌ

اسحاق واسطی، خالد، جریری، طریف ابوتمیمہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں صفوان، جندب اور ان کے ساتھیوں کے پاس موجود تھا کہ وہ لوگوں کو نصیحت کر رہے تھے کہ کسی نے پوچھا کہ کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ سنا ہے انہوں نے کہا کہ میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے شہرت کی خواہش کی تو قیامت کے دن اللہ (ان کی اس نیت کو) ظاہر کر دے گا، اور فرمایا کہ جس نے کسی کو مشقت میں ڈالا تو اللہ تعالی قیامت کے دن اس کو مشقت میں ڈالے گا، ان لوگوں نے کہا کہ ہمیں اور نصیحت کریں انہوں نے کہا کہ سب سے پہلے انسان کا پیٹ سڑتا ہے اس لئے اگر کوئی پاکیزہ چیز ہی کھا سکے تو ایسا کرے اور جو شخص یہ چاہے کہ اس کے اور بہشت کے درمیان چلو بھر خون جو اس نے ناحق بہایا ہو حائل نہ ہو تو چاہے تو ایسا کرے، میں نے ابوعبداللہ سے کہا کہ کون کہتا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کیا جندب نے کہا کہ ہاں، جندب نے کہا ہے۔

راوی : اسحق واسطی، خالد، جریری، طریف ابوتمیمہ

راستہ میں فتوی دینے اور فیصلہ کرنے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

راستہ میں فتوی دینے اور فیصلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   **حدیث** 2023

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، سالم بن ابی الجعد، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَارِجَانِ مِنْ الْمَسْجِدِ فَلَقِيَنَا رَجُلٌ عِنْدَ سُدَّةِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ

مَتَى السَّاعَةُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَعْدَدْتَ لَهَا فَكَأَنَّ الرَّجُلَ اسْتَكَانَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا أَعْدَدْتُ لَهَا كَبِيرَ صِيَامٍ وَلَا صَلَاةٍ وَلَا صَدَقَةٍ وَلَكِنِّي أُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، سالم بن ابی الجعد، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار میں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں مسجد سے باہر نکل رہے تھے مسجد کے دروازے پر ہم ایک شخص ملا اس نے پوچھا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت کب آئے گی، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے اس کے لئے کیا سامان کر رکھا ہے؟ وہ کچھ خاموش سا ہو گیا پھر اس نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے اس کیلئے زیادہ روزے نماز اور صدقہ کا سامان مہیا نہیں کیا ہے لیکن میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں تو آپ نے فرمایا کہ تو اس کے ہمراہ ہو گا جس سے تو محبت کرتا ہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، سالم بن ابی الجعد، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس امر کا بیان کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی دربان نہ تھا...

باب : احکام کا بیان

اس امر کا بیان کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی دربان نہ تھا

جلد : جلد سوم حدیث 2024

راوی: اسحاق، عبدالصمد، شعبہ، ثابت بنانی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ لِامْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِهِ تَعْرِفِينَ فُلَانَةَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهَا وَهِيَ تَبْكِي عِنْدَ قَبْرٍ فَقَالَ اتَّقِي اللهَ وَاصْبِرِي فَقَالَتْ إِلَيْكَ عَنِّي فَإِنَّكَ خِلْوٌ مِنْ مُصِيبَتِي قَالَ فَجَاوَزَهَا وَمَضَى فَمَرَّ بِهَا رَجُلٌ فَقَالَ مَا قَالَ لَكِ رَسُولُ

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَا عَرَفْتُهُ قَالَ إِنَّهُ لَرَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَائَتْ إِلَی بَابِهِ فَلَمْ تَجِدْ عَلَيْهِ بَوَّابًا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللہِ وَاللہِ مَا عَرَفْتُكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصَّبْرَ عِنْدَ أَوَّلِ صَدْمَةٍ

اسحاق، عبدالصمد، شعبہ، ثابت بنانی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ اپنے گھر کی ایک عورت سے کہہ رہے تھے کہ کیا تو فلاں عورت کو جانتی ہے اس نے کہا کہ ہاں، انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی قبر کے پاس سے گزرے اس وقت وہ ایک قبر کے رو رہی تھی، آپ نے فرمایا کہ خدا سے ڈر اور صبر کر، اس نے کہا کہ تو مجھ سے دور ہو اس لئے کہ تو میری مصیبت سے ناواقف ہے، آپ اس سے آگے بڑھ کر گزر گئے، اس عورت کے پاس سے ایک شخص گزرا اس نے پوچھا کہ تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا فرمایا، اس نے عورت نے کہا کہ میں نے ان کو پہچانا نہیں کہ وہ اللہ کے رسول ہیں، وہ عورت آپ کے دروازے پر پہنچی وہاں کوئی دربان نہ تھا، اس نے اندر جا کر کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کی قسم میں نے آپ کو پہچانا نہیں تھا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ صبر صدمہ کے شروع ہی میں کرنا چاہیے۔

راوی : اسحاق، عبدالصمد، شعبہ، ثابت بنانی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ماتحت حاکم کا اپنے حاکم اعلی کے سامنے کسی واجب القتل شخص کے قتل کا حکم کرنے کا ب...

باب : احکام کا بیان

ماتحت حاکم کا اپنے حاکم اعلی کے سامنے کسی واجب القتل شخص کے قتل کا حکم کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2025

راوی: محمد بن خالد ذہلی، انصاری محمد، انصاری کے باپ ثمامہ حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللہِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنَّ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ كَانَ يَكُونُ بَيْنَ يَدَيْ النَّبِيِّ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْزِلَةِ صَاحِبِ الشُّرَطِ مِنْ الْأَمِيرِ

محمد بن خالد ذہلی، انصاری محمد، انصاری کے باپ ثمامہ حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے قیس بن سعد جو رسول اللہ کے سامنے امیر کے صاحب شرطی تھے

راوی : محمد بن خالد ذہلی، انصاری محمد، انصاری کے باپ ثمامہ حضرت انس

باب : احکام کا بیان

ماتحت حاکم کا اپنے حاکم اعلی کے سامنے کسی واجب القتل شخص کے قتل کا حکم کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 2026

راوی: مسدد، یحیی، قرہ، حمید بن ھلال، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ الْقَطَّانُ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَأَتْبَعَهُ بِمُعَاذٍ

مسدد، یحیی، قرہ، حمید بن ہلال، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو یمن کی طرف بھیجا پھر ان کے بعد حضرت معاذ کو بھیجا۔

راوی : مسدد، یحیی، قرہ، حمید بن ہلال، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ

باب : احکام کا بیان

ماتحت حاکم کا اپنے حاکم اعلی کے سامنے کسی واجب القتل شخص کے قتل کا حکم کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 2027

راوی: عبد اللہ بن صباح، محبوب بن حسن، خالد، حمید بن ہلال، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَجُلًا أَسْلَمَ ثُمَّ تَهَوَّدَ فَأَتَى مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَهُوَ عِنْدَ أَبِي مُوسَى فَقَالَ مَا لِهَذَا قَالَ أَسْلَمَ ثُمَّ تَهَوَّدَ قَالَ لَا أَجْلِسُ حَتَّى أَقْتُلَهُ قَضَاءُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن صباح، محبوب بن حسن، خالد، حمید بن ہلال، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی مسلمان ہوا پھر یہودی ہوگیا، معاذ بن جبل پہنچے اس حال میں کہ وہ آدمی ابوموسیٰ کے پاس تھا، معاذ نے پوچھا کہ اس کا کیا جرم ہے، اس نے کہا کہ یہ مسلمان ہو کر یہودی ہوگیا ہے انہوں نے کہا کہ میں اس وقت نہ بیٹھوں گا جب تک کہ اس کو قتل نہ کر دیا جائے اس لئے اللہ اس کے رسول کا یہی حکم ہے۔

راوی: عبد اللہ بن صباح، محبوب بن حسن، خالد، حمید بن ہلال، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ

کیا حاکم غصہ کی حالت میں فیصلہ کر سکتا ہے یا فتوی دے سکتا ہے؟...

باب : احکام کا بیان

کیا حاکم غصہ کی حالت میں فیصلہ کر سکتا ہے یا فتوی دے سکتا ہے؟

جلد : جلد سوم　　**حدیث** 2028

راوی: آدم، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، عبدالرحمن بن ابی بکرہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كَتَبَ أَبُو بَكْرَةَ إِلَى ابْنِهِ وَكَانَ بِسِجِسْتَانَ بِأَنْ لَا تَقْضِيَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَأَنْتَ غَضْبَانُ فَإِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَقْضِيَنَّ حَكَمٌ

بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ

آدم، شعبہ، عبد الملک بن عمیر، عبد الرحمن بن ابی بکرہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے بیٹے کو جو سجستان میں تھے لکھ بھیجا کہ دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرنا جب کہ تم غصہ کی حالت میں ہو اس لئے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی ثالث دو آدمیوں کے درمیان غصہ کی حالت فیصلہ نہ کرے

راوی : آدم، شعبہ، عبد الملک بن عمیر، عبد الرحمن بن ابی بکرہ

باب : احکام کا بیان

کیا حاکم غصہ کی حالت میں فیصلہ کر سکتا ہے یا فتوی دے سکتا ہے؟

جلد : جلد سوم حدیث 2029

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، اسمعیل بن خالد، قیس بن ابی حازم، ابومسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي وَاللَّهِ لَأَتَأَخَّرُ عَنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ مِنْ أَجْلِ فُلَانٍ مِمَّا يُطِيلُ بِنَا فِيهَا قَالَ فَمَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ أَشَدَّ غَضَبًا فِي مَوْعِظَةٍ مِنْهُ يَوْمَئِذٍ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ فَأَيُّكُمْ مَا صَلَّى بِالنَّاسِ فَلْيُوجِزْ فَإِنَّ فِيهِمْ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ

محمد بن مقاتل، عبد اللہ، اسماعیل بن خالد، قیس بن ابی حازم، ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کی قسم میں عشاء کی نماز سے فلاں آدمی کی وجہ سے رک جاتا ہوں، جو ہم لوگوں کو طویل نماز پڑھاتا ہے، راوی کا بیان ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وعظ میں اس دن سے زیادہ غصے کی حالت میں نہیں دیکھا ہے پھر فرمایا کہ اے لوگو، تم میں سے کچھ لوگ

(نماز) سے بھگانے والے ہیں اس لئے تم میں سے جو شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو مختصر پڑھائے اس لئے کہ ان میں بڑے اور بوڑھے اور کمزور اور ضرورت والے لوگ ہیں۔

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، اسمعیل بن خالد، قیس بن ابی حازم، ابومسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : احکام کا بیان

کیا حاکم غصہ کی حالت میں فیصلہ کر سکتا ہے یا فتوی دے سکتا ہے؟

جلد : جلد سوم　　حدیث 2030

راوی: محمد بن یعقوب کرمانی، حسان بن ابراهیم، یونس، محمد، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الْكَرْمَانِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ ابن عَبْدَ اللهِ عن عبد الله ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَغَيَّظَ فِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لِيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُمْسِكْهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ فَتَطْهُرَ فَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقْهَا قال ابوعبد الله محمد هو الزهری

محمد بن ابو یعقوب کرمانی، حسان بن ابراہیم، یونس، محمد، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں طلاق دے دی، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بیان کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر غصہ میں آئے اور فرمایا کہ اس کو چاہیے کہ رجوع کرے اور اسے اپنے پاس رہنے دے یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے پھر حیض آئے اور پاک ہو جائے پھر اگر طلاق دینا چاہے تو اس کو طلاق دے۔

راوی: محمد بن یعقوب کرمانی، حسان بن ابراہیم، یونس، محمد، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جس نے خیال کیا کہ قاضی کو لوگوں کے معاملہ میں اپنے حلم سے فیصلہ کر...

باب : احکام کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے خیال کیا کہ قاضی کو لوگوں کے معاملہ میں اپنے حلم سے فیصلہ کرنے کا اختیار ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2031

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، عروه، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ جَائَتْ هِنْدٌ بِنْتُ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا كَانَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَهْلُ خِبَائٍ أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ يَذِلُّوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ وَمَا أَصْبَحَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَهْلُ خِبَائٍ أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ يَعِزُّوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ ثُمَّ قَالَتْ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مِسِّيكٌ فَهَلْ عَلَيَّ مِنْ حَرَجٍ أَنْ أُطْعِمَ مِنْ الَّذِي لَهُ عِيَالَنَا قَالَ لَهَا لَا حَرَجَ عَلَيْكِ أَنْ تُطْعِمِيهِمْ مِنْ مَعْرُوفٍ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہند بن عتبہ بن ربیعہ آئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کی قسم روئے زمین پر کوئی خیمہ والا نہیں تھا کہ جس کے متعلق مجھے پسند ہو کہ آپ کے خیمہ والوں سے زیادہ ذلیل ہوا اور آج یہ حال ہے کہ روئے زمین پر کوئی خیمہ والا ایسا نہیں جس کے متعلق مجھ پسند ہو کہ آپ کے خیمہ والے زیادہ معزز ہو پھر عرض کیا کہ ابوسفیان ایک بخیل آدمی تھا تو کیا میرے لئے کوئی حرج ہے اس بات میں کہ اپنے بچوں کو اس کے مال سے کھلاؤں آپ نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں اگر تو اس کو دستور کے مطابق کھلائے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مہر کئے ہوئے خط پر گواہی اور اس کے جائز ہونے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2032

راوی: محمد بن بشار، غندر، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ قَالُوا إِنَّهُمْ لَا يَقْرَئُونَ كِتَابًا إِلَّا مَخْتُومًا فَاتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِهِ وَنَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ

محمد بن بشار، غندر، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیصر روم کو خط لکھنا چاہا تو لوگوں نے کہا کہ وہ لوگ صرف وہی خط پڑھتے ہیں جو مہر کیا ہوا ہو، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی گویا کہ میں اس کی چمک دیکھ رہا تھا اور اس پر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نقش کیا ہوا تھا (یہی انگوٹھی مہر کا کام دیتی تھی)

راوی: محمد بن بشار، غندر، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حکام اور عاملوں کی تنخواہ کا بیان،۔...

باب : احکام کا بیان

حکام اور عاملوں کی تنخواہ کا بیان،۔

جلد : جلد سوم حدیث 2033

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سائب بن یزید بن اخت نمر، حویطب بن عبد العزی، عبداللہ بن سعدی

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ ابْنُ أُخْتِ نَمِرٍ أَنَّ حُوَيْطِبَ بْنَ عَبْدِ الْعُزَّى أَخْبَرَهُ أَنَّ

عَبْدَ اللَّهِ بْنَ السَّعْدِيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ فِي خِلَافَتِهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ أَلَمْ أُحَدَّثْ أَنَّكَ تَلِي مِنْ أَعْمَالِ النَّاسِ أَعْمَالًا فَإِذَا أُعْطِيتَ الْعُمَالَةَ كَرِهْتَهَا فَقُلْتُ بَلَى فَقَالَ عُمَرُ فَمَا تُرِيدُ إِلَى ذَلِكَ قُلْتُ إِنَّ لِي أَفْرَاسًا وَأَعْبُدًا وَأَنَا بِخَيْرٍ وَأُرِيدُ أَنْ تَكُونَ عُمَالَتِي صَدَقَةً عَلَى الْمُسْلِمِينَ قَالَ عُمَرُ لَا تَفْعَلْ فَإِنِّي كُنْتُ أَرَدْتُ الَّذِي أَرَدْتَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِينِي الْعَطَاءَ فَأَقُولُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي حَتَّى أَعْطَانِي مَرَّةً مَالًا فَقُلْتُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ وَتَصَدَّقْ بِهِ فَمَا جَاءَكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَإِلَّا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ وَعَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِينِي الْعَطَاءَ فَأَقُولُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي حَتَّى أَعْطَانِي مَرَّةً مَالًا فَقُلْتُ أَعْطِهِ مَنْ هُوَ أَفْقَرُ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ وَتَصَدَّقْ بِهِ فَمَا جَاءَكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سائب بن یزید بن اخت نمر، حویطب بن عبدالعزی، عبداللہ بن سعدی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت زمانہ میں ان کے پاس آئے تو ان سے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ مجھ سے یہ بیان نہیں کیا گیا کہ تم لوگوں کے کام کرتے ہو پھر جب تم کو اس کی اجرت دی جاتی ہے تو اس کو ناپسند کرتے ہو، میں نے کہا ہاں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اس سے پھر تمہارا کیا ارادہ ہے، میں نے کہا کہ میرے پاس گھوڑے اور غلام ہیں اور مال بھی ہے میں چاہتا ہوں کہ اپنی اجرت مسلمانوں پر صدقہ کر دوں، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ایسا نہ کرو اس لئے کہ میں نے بھی وہی ارادہ کیا تھا جو تم نے ارادہ کیا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے کچھ دیا کرتے تھے، تو میں کہتا کہ یہ اس کو دے دیں، جو مجھ سے زیادہ محتاج ہو یہاں تک کہ ایک بار آپ نے مجھے مال دیا تو میں نے عرض کیا اس کو دے جو مجھ سے زیادہ محتاج ہو تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کے لے لو، اور اس کے ذریعہ سے مالدار بن اس کو صدقہ کر و اگر مال تمہارے پاس اس طور پر آئے کہ تم اس کے منتظر نہ ہو اور نہ تم اس کا سوال کرنے والے ہو تو اس کو لے لو، اور اس کو اس کے پیچھے نہ لگاؤ، بواسطہ زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو کچھ دیتے تو میں کہہ دیتا کہ مجھ سے زیادہ جو محتاج ہو اس کو دیدو یہاں تک کہ ایک بار آپنے مجھے کچھ مال دیا تو میں نے کہا کہ یہ اس کو دیدیجئے جو مجھ سے زیادہ ضرورت مند ہو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو لے لو، اور مالدار بن جاؤ اور اس کو صدقہ کرو، اگر اس مال میں تمہارے پاس اس طرح

آئے کہ تم اس کا انتظار کرنے والے نہ ہو اور نہ مانگنے والے ہو تو اس کو لے لو، اور جو نہ آئے تو اس کے پیچھے اپنے دل کو نہ لگاؤ۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، سائب بن یزید بن اخت نمر، حویطب بن عبد العزی، عبد اللہ بن سعدی

مسجد میں فیصلہ کرنے اور لعان کرنے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

مسجد میں فیصلہ کرنے اور لعان کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2034

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ شَهِدْتُ الْمُتَلَاعِنَيْنِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً وَفُرِّقَ بَيْنَهُمَا

علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں اس وقت موجود تھا جب کہ دو لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کرائی گئی تھی اس وقت میری عمر پندرہ سال تھی۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، سہل بن سعد

باب : احکام کا بیان

مسجد میں فیصلہ کرنے اور لعان کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2035

راوی: یحیی، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، حضرت سہل

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَهْلٍ أَخِي بَنِي سَاعِدَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَلَاعَنَا فِي الْمَسْجِدِ وَأَنَا شَاهِدٌ

یحیی، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، حضرت سہل سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انصار میں سے ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ بتایئے اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے پاس کسی مرد کو پائے تو کیا اس کو قتل کر دے؟ پھر دونوں نے مسجد میں لعان کیا اور میں اس وقت موجود تھا۔

راوی: یحیی، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، حضرت سہل

جس نے مسجد میں فیصلہ کیا یہاں تک کہ جب حد کا وقت آیا تو حکم دیا کہ مسجد سے نکل کر...

باب: احکام کا بیان

جس نے مسجد میں فیصلہ کیا یہاں تک کہ جب حد کا وقت آیا تو حکم دیا کہ مسجد سے نکل کر حد قائم کی جائے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2036

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل بن شہاب، ابوسلمہ و سعید بن مسیب، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَلَمَّا شَهِدَ

عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعًا قَالَ أَبِكَ جُنُونٌ قَالَ لَا قَالَ اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَهُ بِالْمُصَلَّى رَوَاهُ يُونُسُ وَمَعْمَرٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجْمِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل بن شہاب، ابوسلمہ وسعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں اس وقت آیا جب آپ مسجد میں تھے، اس نے پکار کر کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے زنا کیا ہے، آپ نے اس سے منہ پھیر لیا، جب اس نے چار مرتبہ گواہی دیدی اپنے اوپر تو آپ نے فرمایا کہ تجھ کو جنون ہے، اس نے کہا کہ نہیں، آپ نے فرمایا کہ اس کے لے جاؤ، اور اس کو سنگسار کردو، ابن شہاب کا قول ہے کہ مجھ سے اس شخص نے بیان کیا جس نے جابر بن عبداللہ کو کہتے ہوئے سنا کہ میں بھی ان لوگوں میں سے تھا جنہوں نے اس کو عیدگاہ میں سنگسار کیا تھا یونس ومعمر، ابن جریج زہری بواسطہ ابوسلمہ، حضرت جابر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنگسار کرنے کے متعلق روایت کرتے ہیں۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل بن شہاب، ابوسلمہ وسعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جھگڑنے والوں کو امام کے نصیحت کرنے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

جھگڑنے والوں کو امام کے نصیحت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2037

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام، اپنے والد سے وہ زینب بنت ابی سلمہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ

بَعْضٍ فَأَقْضِي عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَلَا يَأْخُذْهُ فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنْ النَّارِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام، اپنے والد سے وہ زینب بنت ابی سلمہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تو آدمی ہوں تم میرے پاس مقدمات لے کر آتے ہو اور بہت ممکن ہے کہ تم میں سے کوئی شخص اپنی دلیل پیش کرے دوسرے سے زیادہ زبان آور ہو اور جو میں سنوں اس کے مطابق فیصلہ کر دوں تو وہ اس کو نہ لے اس لئے کہ اس کو آگ کا ایک ٹکڑا توڑ کر دیتا ہوں۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام، اپنے والد سے وہ زینب بنت ابی سلمہ

جھگڑنے والوں کے لئے قاضی کی گواہی حاکم کے سامنے ہونی چاہئے...

باب : احکام کا بیان

جھگڑنے والوں کے لئے قاضی کی گواہی حاکم کے سامنے ہونی چاہئے

جلد : جلد سوم حدیث 2038

راوی: قتیبہ، لیث، یحیی، عمر بن کثیر، ابومحمد (ابوقتادہ کے مولی)

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ مَنْ لَهُ بَيِّنَةٌ عَلَى قَتِيلٍ قَتَلَهُ فَلَهُ سَلَبُهُ فَقُمْتُ لِأَلْتَمِسَ بَيِّنَةً عَلَى قَتِيلِي فَلَمْ أَرَ أَحَدًا يَشْهَدُ لِي فَجَلَسْتُ ثُمَّ بَدَا لِي فَذَكَرْتُ أَمْرَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ جُلَسَائِهِ سِلَاحُ هَذَا الْقَتِيلِ الَّذِي يَذْكُرُ عِنْدِي قَالَ فَأَرْضِهِ مِنْهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ كَلَّا لَا يُعْطِهِ أُصَيْبِغَ مِنْ قُرَيْشٍ وَيَدَعَ أَسَدًا مِنْ أُسْدِ اللَّهِ يُقَاتِلُ عَنْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدَّاهُ إِلَيَّ فَاشْتَرَيْتُ مِنْهُ خِرَافًا فَكَانَ أَوَّلَ مَالٍ تَأَثَّلْتُهُ قَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ عَنْ اللَّيْثِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدَّاهُ إِلَيَّ وَقَالَ أَهْلُ الْحِجَازِ الْحَاكِمُ لَا

يَقْضِي بِعِلْمِهِ شَهِدَ بِذَلِكَ فِي وِلَايَتِهِ أَوْ قَبْلَهَا وَلَوْ أَقَرَّ خَصْمٌ عِنْدَهُ لِآخَرَ بِحَقٍّ فِي مَجْلِسِ الْقَضَاءِ فَإِنَّهُ لَا يَقْضِي عَلَيْهِ فِي قَوْلِ بَعْضِهِمْ حَتَّى يَدْعُوَ بِشَاهِدَيْنِ فَيُحْضِرَهُمَا إِقْرَارَهُ وَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِرَاقِ مَا سَمِعَ أَوْ رَآهُ فِي مَجْلِسِ الْقَضَاءِ قَضَى بِهِ وَمَا كَانَ فِي غَيْرِهِ لَمْ يَقْضِ إِلَّا بِشَاهِدَيْنِ وَقَالَ آخَرُونَ مِنْهُمْ بَلْ يَقْضِي بِهِ لِأَنَّهُ مُؤْتَمَنٌ وَإِنَّمَا يُرَادُ مِنْ الشَّهَادَةِ مَعْرِفَةُ الْحَقِّ فَعِلْمُهُ أَكْثَرُ مِنْ الشَّهَادَةِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يَقْضِي بِعِلْمِهِ فِي الْأَمْوَالِ وَلَا يَقْضِي فِي غَيْرِهَا وَقَالَ الْقَاسِمُ لَا يَنْبَغِي لِلْحَاكِمِ أَنْ يُمْضِيَ قَضَاءً بِعِلْمِهِ دُونَ عِلْمِ غَيْرِهِ مَعَ أَنَّ عِلْمَهُ أَكْثَرُ مِنْ شَهَادَةِ غَيْرِهِ وَلَكِنَّ فِيهِ تَعَرُّضًا لِتُهَمَةِ نَفْسِهِ عِنْدَ الْمُسْلِمِينَ وَإِيقَاعًا لَهُمْ فِي الظُّنُونِ وَقَدْ كَرِهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّنَّ فَقَالَ إِنَّمَا هَذِهِ صَفِيَّةُ

قتیبہ، لیث، یحیی، عمر بن کثیر، ابو محمد (ابو قتادہ کے مولی) سے روایت کرتے ہیں ابو قتادہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حنین کے دن فرمایا کہ جس شخص نے کسی کو قتل کیا اور اس کے پاس گواہ ہو تو اس مقتول کا مال اس کو ملے گا، ابو قتادہ نے کہا کہ میں کھڑا ہوا تا کہ اپنے مقتول پر کوئی گواہ پیش کروں لیکن میں نے کسی کو نہیں پایا جو گواہی دے، چنانچہ میں بیٹھ گیا پھر مجھے خیال ہوا کہ میں نے اس کا حال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا ان بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے ایک نے کہا کہ یہ جس مقتول کا ذکر کر رہے ہیں اس ہتھیار تو میرے پاس ہے، آپ انکو مجھ سے راضی کر دیں، حضرت ابو بکر نے کہا کہ ایسا ہر گز نہ ہو گا، کہ آپ قریش کے ایک رنگ کو دے دیں گے اور اللہ کے شیروں میں سے ایک شیر کو چھوڑ دیں گے، جو اللہ اور اس کے رسول کی طرف جنگ کرتا ہے ابو قتادہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا تو انہوں نے وہ ہتھیار مجھے دیدیئے، میں نے اس سے باغ خرید لیا، وہ سب سے پہلا مال تھا جو میں نے حاصل کیا، عبد اللہ، لیث سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور وہ مجھے دلایا اور اہل حجاز کا قول ہے کہ حاکم اپنے علم کی بناء پر فیصلہ نہ کرے خواہ وہ قاضی بننے کے بعد یا اس سے پہلے اس کا گواہ فریق مخالف اس کے نزدیک کسی کے حق کا اقرار مجلس کی قضا میں کرے تو بعض حجازیوں کے نزدیک اس پر فیصلہ نہ کیا جائے گا جب تک دو گواہوں کو بلا کر ان کی موجودگی میں اقرار نہ کیا جائے اور بعض عراقیوں کا قول ہے کہ مجلس قضاء میں کچھ دیکھے یا سنے تو اس پر فیصلہ کر دے، اس مجلس کے علاوہ میں کوئی بات دیکھے تو دو گواہوں کے بغیر فیصلہ نہ کرے اور انہیں میں سے بعض کا قول ہے کہ وہ فیصلہ کرے اس لئے کہ وہ امانت دار ہے اور شہادت کا مقصد اصل حقیقت کا جاننا ہے، اور اس کے علم کا مرتبہ شہادت سے زیادہ ہے بعض عراقیوں کا قول ہے کہ مال میں اپنے علم کی بناء پر فیصلہ کر دے، اس کے علاوہ میں نہیں، قاسم کا قول ہے کہ حاکم کے لئے مناسب نہیں کہ اپنے علم سے بغیر گواہوں کے فیصلہ کر دے باوجود اس کے کہ اس کو علم دوسروں کی گواہی سے زیادہ بلند مرتبہ رکھتا ہے، لیکن اس سے مسلمانوں کے دل میں تہمت کا خیال پیدا ہونے کا اندیشہ ہے اس کے باعث گمان میں پڑ جانے کا خطرہ ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظن کو مکروہ سمجھا ہے، چنانچہ انہوں نے (ایک بار جب کہ حضرت صفیہ کے

ساتھ تھے) فرمایا کہ یہ صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

راوی : قتیبہ، لیث، یحی، عمر بن کثیر، ابو محمد (ابو قتادہ کہ مولی(

باب : احکام کا بیان

جھگڑنے والوں کے لئے قاضی کی گواہی حاکم کے سامنے ہونی چاہئے

جلد : جلد سوم **حدیث 2039**

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراھیم، ابن شھاب، علی بن حسین

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَتْهُ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ فَلَمَّا رَجَعَتْ انْطَلَقَ مَعَهَا فَمَرَّ بِهِ رَجُلَانِ مِنْ الْأَنْصَارِ فَدَعَاهُمَا فَقَالَ إِنَّمَا هِيَ صَفِيَّةُ قَالَا سُبْحَانَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنْ ابْنِ آدَمَ مَجْرَى الدَّمِ رَوَاهُ شُعَيْبٌ وَابْنُ مُسَافِرٍ وَابْنُ أَبِي عَتِيقٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ يَعْنِي ابْنَ حُسَيْنٍ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم، ابن شہاب، علی بن حسین سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صفیہ بنت حیی آئیں جب وہ لوٹنے لگیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان کیساتھ چلے آپ کے پاس سے انصار کے دو شخص گزرے آپ نے ان دونوں کو بلایا اور فرمایا یہ صفیہ ہیں ان دونوں نے کہا سبحان اللہ (یعنی کیا ہم لوگ آپ کے متعلق بدگمانی کرسکتے ہیں) آپ نے فرمایا کہ شیطان آدمی کی رگوں میں خون کی طرح دوڑتا ہے شعیب اور ابن مسافر اور ابن ابی عتیق اور اسحاق بن یحیی بواسطہ زہری علی بن حسین حضرت صفیہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں۔

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم، ابن شہاب، علی بن حسین

حاکم جب دو آدمیوں کو کسی ایک جگہ بھیجے تو ان دونوں کو حکم دینا کہ دونوں ایک دوسر...

باب : احکام کا بیان

حاکم جب دو آدمیوں کو کسی ایک جگہ بھیجے تو ان دونوں کو حکم دینا کہ دونوں ایک دوسرے کا کہا مانیں اور جھگڑا نہ کریں

جلد : جلد سوم حدیث 2040

راوی: محمد بن بشار، عقدی، شعبہ، سعید بن ابی بردہ، ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِي وَمُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ يَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا وَتَطَاوَعَا فَقَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى إِنَّهُ يُصْنَعُ بِأَرْضِنَا الْبِتْعُ فَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَقَالَ النَّضْرُ وَأَبُو دَاوُدَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَوَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، عقدی، شعبہ، سعید بن ابی بردہ، ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے والد معاذ بن جبل کو یمن کی طرف بھیجا تو آپ نے فرمایا کہ تم دونوں آسانی کرنا سختی نہ کرنا لوگوں کو خوشخبری دینا نفرت نہ دلانا اور ایک دوسرے کا کہا ماننا، ابوموسیٰ نے عرض کیا کہ میرے ملک میں بتبع بنایا جاتا ہے (اس کے متعلق آپ کا کیا حکم ہے) آپ نے فرمایا کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور نضر اور ابوداؤد اور یزید بن ہارون، اور وکیع بواسطہ شعبہ، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، عقدی، شعبہ، سعید بن ابی بردہ، ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حاکم کے دعوت قبول کرنے کا بیان۔...

باب : احکام کا بیان

حاکم کے دعوت قبول کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2041

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، سفیان، منصور، ابووائل، حضرت ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُكُّوا الْعَانِيَ وَأَجِيبُوا الدَّاعِيَ

مسدد، یحیی بن سعید، سفیان، منصور، ابووائل، حضرت ابوموسیٰ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ مسلمان قیدیوں کو چھڑاؤ اور دعوت کرنے والے کی دعوت قبول کرو۔

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، سفیان، منصور، ابووائل، حضرت ابوموسیٰ

عمال کے تحفہ کا بیان...

باب : احکام کا بیان

عمال کے تحفہ کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2042

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، عروہ، ابوحمید، ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ قَالَ اسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ بَنِي أَسْدٍ يُقَالُ لَهُ ابْنُ الْأُتَبِيَّةِ عَلَى صَدَقَةٍ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ هَذَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ لِي فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ قَالَ سُفْيَانُ أَيْضًا فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ

الْعَامِلِ نَبْعَثُهُ فَيَأْتِي يَقُولُ هَذَا لَكَ وَهَذَا لِي فَهَلَّا جَلَسَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ فَيَنْظُرُ أَيُهْدَى لَهُ أَمْ لَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَأْتِي بِشَيْئٍ إِلَّا جَائَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُهُ عَلَى رَقَبَتِهِ إِنْ كَانَ بَعِيرًا لَهُ رُغَائٌ أَوْ بَقَرَةً لَهَا خُوَارٌ أَوْ شَاةً تَيْعَرُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْنَا عُفْرَتَيْ إِبْطَيْهِ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ ثَلَاثًا قَالَ سُفْيَانُ قَصَّهُ عَلَيْنَا الزُّهْرِيُّ وَزَادَ هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعَ أُذُنَايَ وَأَبْصَرَتْهُ عَيْنِي وَسَلُوا زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَإِنَّهُ سَمِعَهُ مَعِي وَلَمْ يَقُلْ الزُّهْرِيُّ سَمِعَ أُذُنِي خُوَارٌ صَوْتٌ وَالْجُؤَارُ مِنْ تَجْأَرُونَ كَصَوْتِ الْبَقَرَةِ

علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، عروہ، ابوحمید، ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی اسد کے ایک شخص کو جس کو ابن اتبیہ کہا جاتا تھا صدقہ کا عامل بنا کر بھیجا جب وہ واپس آئے تو کہنے لگا کہ یہ آپ کا ہے اور یہ میرا ہے، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے اور کہا کہ سفیان نے بھی کہا کہ آپ منبر پر چڑھے اور اللہ کی حمد وثناء بیان کی پھر فرمایا کہ عامل کا کیا حال ہے، کہ ہم اس کو بھیجتے ہیں تو وہ واپس آکر کہتا ہے کہ یہ تمہارا اور یہ میرا ہے (جو مجھے تحفہ میں ملا) تو کیوں نہیں اپنے باپ یا اپنی ماں کے گھر بیٹھتا پھر دیکھتا کہ کیا اسے تحفہ بھیجا جاتا ہے، یا نہیں، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے جو عامل جو کچھ بھی رکھے گا، تو قیامت کے دن وہ چیز اس پر سوار ہوگی، اگر وہ اونٹ رکھے گا تو اس کی گردن پر سوار ہوگا اور وہ بولتا ہوگا، اگر گائے ہوگی تو وہ بولتی ہوگی، یا بکری ہوگی تو وہ بولتی ہوگی، پھر آپ نے دونوں ہاتھ اٹھائے، یہاں تک کہ میں نے آپ کے دونوں بغلوں کی سفیدی دیکھی اور فرمایا کہ سن لو، کیا میں نے پہنچا دیا تین بار آپ نے فرمایا، سفیان نے کہا کہ ہم سے زہری نے یہ بیان کیا کہ اور ہشام نے بواسطہ اپنے والد حمید سے زیادہ نقل کیا اور کہا کہ میرے کانوں نے اسے سنا اور آنکھوں نے دیکھا اور یزید بن ثابت سے پوچھ لو انہوں نے بھی میرے ساتھ سنا اور زہری نے یہ لفظ نہیں کہے کہ میرے کانوں نے سنا، خوار سے مراد آواز ہے اور جوار، یجارن سے ماخوذ ہے جیسے گائے کی آواز۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، عروہ، ابوحمید، ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غلاموں کو قاضی بنانے اور ان کو عامل بنانے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2043

راوی: عثمان بن صالح، عبداللہ بن وہب، ابن جریج، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ قَالَ كَانَ سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ يَؤُمُّ الْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ وَأَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِ قُبَاءٍ فِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَأَبُو سَلَمَةَ وَزَيْدٌ وَعَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ

عثمان بن صالح، عبد اللہ بن وہب، ابن جریج، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سالم (ابو حذیفہ کے آزاد کردہ غلام) مہاجرین اولین کی امامت قبا میں کیا کرتے تھے اس حال میں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ موجود ہوتے تھے ان میں حضرت ابوبکر اور حضرت عمر اور حضرت ابوسلمہ اور حضرت زید اور حضرت عامر بن ربیعہ بھی ہوتے تھے۔

راوی: عثمان بن صالح، عبد اللہ بن وہب، ابن جریج، نافع، حضرت ابن عمر

حاکم کے سامنے واقف کاروں کے پیش کئے جانے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

حاکم کے سامنے واقف کاروں کے پیش کئے جانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2044

راوی: اسماعیل بن ابی اویس، اسماعیل بن ابراہیم، موسیٰ بن عقبہ، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ

بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حِينَ أَذِنَ لَهُمْ الْمُسْلِمُونَ فِي عِتْقِ سَبْيِ هَوَازِنَ إِنِّي لَا أَدْرِي مَنْ أَذِنَ مِنْكُمْ مِمَّنْ لَمْ يَأْذَنْ فَارْجِعُوا حَتَّى يَرْفَعَ إِلَيْنَا عُرَفَاؤُكُمْ أَمْرَكُمْ فَرَجَعَ النَّاسُ فَكَلَّمَهُمْ عُرَفَاؤُهُمْ فَرَجَعُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّ النَّاسَ قَدْ طَيَّبُوا وَأَذِنُوا

اسماعیل بن ابی اویس، اسماعیل بن ابراہیم، موسیٰ بن عقبہ، ابن شہاب، عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں کہ مروان بن حکم اور مسور بن مخرمہ دونوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب مسلمانوں نے ہوازن کے قیدیوں کے آزاد کرنے کی اجازت دی تو آپ نے فرمایا کہ میں نہیں جانتا کہ تم میں سے کس نے اجازت دی اور کس نے اجازت نہیں دی، اس لئے تم لوگ جاؤ یہاں تک کہ میرے پاس لوگ آئیں جو تمہارے حالات سے واقف ہوں، چنانچہ تمام لوگ واپس چلے گئے اور ان سے ان کے سرداروں نے گفتگو کی، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لوٹ آئے، اور آپ سے عرض کیا کہ لوگ اس پر راضی ہیں اور اجازت دیدی۔

راوی : اسماعیل بن ابی اویس، اسماعیل بن ابراہیم، موسیٰ بن عقبہ، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

بادشاہ کے سامنے اس کی تعریف کرنا اور اس کے پیچھے اس کے خلاف کہنا مکروہ ہے...

باب : احکام کا بیان

بادشاہ کے سامنے اس کی تعریف کرنا اور اس کے پیچھے اس کے خلاف کہنا مکروہ ہے

جلد : جلد سوم   حدیث 2045

راوی: ابونعیم، عاصم بن محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر اپنے والد

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أُنَاسٌ لِابْنِ عُمَرَ إِنَّا نَدْخُلُ عَلَى سُلْطَانِنَا فَنَقُولُ لَهُمْ خِلَافَ مَا نَتَكَلَّمُ إِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِمْ قَالَ كُنَّا نَعُدُّهَا نِفَاقًا

ابو نعیم، عاصم بن محمد بن زید بن عبد اللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کچھ لوگوں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ کہ ہم اپنے بادشاہ کے پاس جاتے ہیں تو ہم ان سے گفتگو کرتے ہیں جو اس کے خلاف ہوتی ہے جب کہ ہم ان کے پاس سے جدا ہوتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم اس کو نفاق سمجھتے ہیں۔

راوی : ابو نعیم، عاصم بن محمد بن زید بن عبد اللہ بن عمر اپنے والد

باب : احکام کا بیان

بادشاہ کے سامنے اس کی تعریف کرنا اور اس کے پیچھے اس کے خلاف کہنا مکروہ ہے

جلد : جلد سوم حدیث 2046

راوی : قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ شَرَّ النَّاسِ ذُو الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلَائِ بِوَجْهٍ وَهَؤُلَائِ بِوَجْهٍ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ لوگوں میں سے بدترین وہ شخص ہے جو دورخا آدمی ہے کہ ایک کے پاس آکر کچھ کہتا ہے اور دوسرے کے پاس کچھ کہتا ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غائب شخص پر حکم لگانے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

غائب شخص پر حکم لگانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2047

راوی: محمد کثیر، سفیان، هشام، اپنے والد، اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ هِنْدًا قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ فَأَحْتَاجُ أَنْ آخُذَ مِنْ مَالِهِ قَالَ خُذِي مَا يَكْفِيكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ

محمد کثیر، سفیان، ہشام، اپنے والد، اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں ہند نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ ابوسفیان ایک بخیل آدمی ہے اور مجھ کو ضرورت ہوتی ہے کہ میں اس کے مال میں سے لوں، آپ نے فرمایا کہ تو اس کے مال میں سے قاعدہ کے مطابق اتنا لے کہ جو تجھ کو اور تیرے بچے کو کافی ہو۔

راوی: محمد کثیر، سفیان، ہشام، اپنے والد، اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جس شخص کے لئے اس کے بھائی کے حق میں سے جو فیصلہ کیا جائے تو وہ اس کو نہ لے...

باب : احکام کا بیان

جس شخص کے لئے اس کے بھائی کے حق میں سے جو فیصلہ کیا جائے تو وہ اس کو نہ لے

جلد : جلد سوم حدیث 2048

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، ابراهیم بن سعد، صالح، ابن شهاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ

زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ خُصُومَةً بِبَابِ حُجْرَتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّهُ يَأْتِينِي الْخَصْمُ فَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَبْلَغَ مِنْ بَعْضٍ فَأَحْسِبُ أَنَّهُ صَادِقٌ فَأَقْضِي لَهُ بِذَلِكَ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِحَقِّ مُسْلِمٍ فَإِنَّمَا هِيَ قِطْعَةٌ مِنْ النَّارِ فَلْيَأْخُذْهَا أَوْ لِيَتْرُكْهَا

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کی آنحضرت نے اپنے حجرے کے دروازے پر کچھ جھگڑے کی آواز سنی آپ ان کی طرف باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ میں تو محض ایک انسان ہوں اور میرے پاس مقدمہ آتا ہے ممکن ہے کہ تم میں سے کوئی شخص ایک دوسرے سے زیادہ بلیغ ہو اور میں یہ گمان کرکے کہ وہ سچا ہے اور میں اس کے حق میں فیصلہ کردوں جس شخص کے لئے کسی مسلمان کے حق میں فیصلہ کردوں تو وہ آگ کا ایک ٹکڑا ہے اب وہ اس کو لے لے یا چھوڑ دے۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ

باب : احکام کا بیان

جس شخص کے لئے اس کے بھائی کے حق میں سے جو فیصلہ کیا جائے تو وہ اس کو نہ لے

جلد : جلد سوم — حدیث 2049

راوی : اسماعیل، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ عُتْبَةُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ عَهِدَ إِلَى أَخِيهِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ ابْنَ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ مِنِّي فَاقْبِضْهُ إِلَيْكَ فَلَمَّا كَانَ عَامُ الْفَتْحِ أَخَذَهُ سَعْدٌ فَقَالَ ابْنُ أَخِي قَدْ كَانَ عَهِدَ إِلَيَّ فِيهِ فَقَامَ إِلَيْهِ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فَقَالَ أَخِي وَابْنُ وَلِيدَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ فَتَسَاوَقَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنُ أَخِي كَانَ عَهِدَ إِلَيَّ فِيهِ

وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ أَخِي وَابْنُ وَلِيدَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ ثُمَّ قَالَ لِسَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ احْتَجِبِي مِنْهُ لِمَا رَأَى مِنْ شَبَهِهِ بِعُتْبَةَ فَمَا رَآهَا حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ تَعَالَى

اسماعیل، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ عتبہ بن ابی وقاص نے اپنے بھائی سعد بن ابی وقاص کو وصیت کی تھی کہ زمعہ کی لونڈی کا لڑکا مجھ سے ہے اس لئے تم اس پر قبضہ کرلینا، جب فتح مکہ کا سال آیا تو اس کو سعد نے لیا اور کہا کہ یہ میرے بھائی کا بیٹا ہے، میرے بھائی نے اس کے متعلق وصیت کی تھی، عبد بن زمعہ اس کے مقابلے میں کھڑا ہوا اور کہا کہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کی لونڈی کا بیٹا ہے، اور اس کے بستر پر پیدا ہوا ہے، دونوں رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، سعد نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے بھائی کا بیٹا ہے، اس نے مجھ کو اس کے بارے میں وصیت کی تھی اور عبد بن زمعہ نے کہا کہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کی لونڈی کا بیٹا ہے جو اس کے بستر پر پیدا ہوا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے عبد بن زمعہ یہ تمہارا ہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اس سے پردہ کیا کرو، اس لئے اس میں عتبہ کی مشابہت تھی، چنانچہ حضرت سودہ نے اس سے مرتے دم تک نہیں دیکھا۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کنوئیں وغیرہ کے متعلق فیصلہ کرنے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

کنوئیں وغیرہ کے متعلق فیصلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم — **حدیث** 2050

راوی: اسحاق بن نصر، عبدالرزاق، سفیان، منصور، اعمش، ابووائل عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْلِفُ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ يَقْتَطِعُ مَالًا وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ إِلَّا لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا الْآيَةَ فَجَاءَ الْأَشْعَثُ وَعَبْدُ اللَّهِ يُحَدِّثُهُمْ فَقَالَ فِيَّ نَزَلَتْ وَفِي رَجُلٍ خَاصَمْتُهُ فِي بِئْرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَكَ بَيِّنَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ فَلْيَحْلِفْ قُلْتُ إِذًا يَحْلِفُ فَنَزَلَتْ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ الْآيَةَ

اسحاق بن نصر، عبد الرزاق، سفیان، منصور، اعمش، ابووائل عبد اللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی اس لئے جھوٹی قسم کھائے کہ کسی کا مال ہضم کرے تو وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ کا اس پر غضب ہوگا، چنانچہ اللہ نے یہ آیت نازل کی،، ﴿ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ﴾، تو اشعث اور عبد اللہ ان سے بیان کرتے ہیں کہ یہ آیت میرے متعلق نازل ہوئی میرا ایک شخص سے کنویں کے متعلق جھگڑا تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تیرے پاس کوئی گواہ ہے، میں نے کہا کہ نہیں، آپ نے فرمایا کہ پھر وہ قسم کھائے گا میں نے عرض کیا کہ وہ تو قسم کھالے گا تو اس وقت یہ آیت نازل ہوئی، ﴿ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ الْآيَةَ ﴾۔ الخ

راوی: اسحاق بن نصر، عبد الرزاق، سفیان، منصور، اعمش، ابووائل عبد اللہ بن مسعود

تھوڑے اور زیادہ مال میں فیصلہ کرنے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

تھوڑے اور زیادہ مال میں فیصلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2051

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، زینب بنت سلمہ، اپنی ماں سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَبَةَ خِصَامٍ عِنْدَ بَابِهِ فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّهُ يَأْتِينِي الْخَصْمُ فَلَعَلَّ بَعْضًا أَنْ يَكُونَ أَبْلَغَ مِنْ بَعْضٍ أَقْضِي لَهُ بِذَلِكَ وَأَحْسِبُ أَنَّهُ صَادِقٌ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِحَقِّ مُسْلِمٍ فَإِنَّمَا هِيَ قِطْعَةٌ مِنْ النَّارِ فَلْيَأْخُذْهَا أَوْ لِيَدَعْهَا

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، زینب بنت سلمہ، اپنی ماں سلمہ سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دروازے پر جھگڑے کی آواز سنی باہر تشریف لائے میں تو محض ایک انسان ہوں اور میرے پاس مقدمہ آتا ہے، ممکن ہے کہ تم میں سے کوئی شخص ایک دوسرے سے زیادہ بلیغ ہو اور میں یہ گمان کر کے فیصلہ کر دوں کہ وہ سچا ہے، جس شخص کے لئے مسلمان کے حق میں فیصلہ کروں تو وہ آگ کا ایک ٹکڑا ہے اب وہ اس کو لے لے یا اس کو چھوڑ دے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، زینب بنت سلمہ، اپنی ماں سلمہ

لوگوں کے مال اور جائیداد کو امام کے فروخت کرنے کا بیان۔۔۔

باب : احکام کا بیان

لوگوں کے مال اور جائیداد کو امام کے فروخت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2052

راوی: ابن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل، سلمہ بن کہیل، عطاء، حضرت جابر

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَاعَهُ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ ثُمَّ أَرْسَلَ بِثَمَنِهِ إِلَيْهِ

ابن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل، سلمہ بن کہیل، عطاء، حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر ملیکہ آپ کے ایک صحابی نے ایک غلام کو ہدیہ کر دیا اس کے پاس اسکے سوا اور کوئی مال نہ تھا، چنانچہ آپ نے اس کو آٹھ سو درہم میں بیچ دیا پھر آپ نے اس کی قیمت اس کے پاس بھجوا دی۔

راوی: ابن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل، سلمہ بن کہیل، عطاء، حضرت جابر

باب : احکام کا بیان

لوگوں کے مال اور جائیداد کو امام کے فروخت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2053

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَطُعِنَ فِي إِمَارَتِهِ وَقَالَ إِنْ تَطْعَنُوا فِي إِمَارَتِهِ فَقَدْ كُنْتُمْ تَطْعَنُونَ فِي إِمَارَةِ أَبِيهِ مِنْ قَبْلِهِ وَايْمُ اللهِ إِنْ كَانَ لَخَلِيقًا لِلْإِمْرَةِ وَإِنْ كَانَ لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ وَإِنَّ هَذَا لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ بَعْدَهُ

موسیٰ بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا اور اس کا امیر اسامہ بن زید کو مقرر کیا، تو ان کی امارت میں طعن کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر تم اس کی امارت میں طعن کرتے ہو تو تم اس سے پہلے اس کے باپ کی امارت پر بھی طعن کر چکے ہو اور خدا کی قسم وہ امارت کے لائق تھے اور لوگوں میں مجھے سب سے زیادہ محبوب تھے اسکے بعد لوگوں میں یہ مجھے سب سے زیادہ محبوب ہے۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار

الدالخصم یعنی اس شخص کا بیان جو ہمیشہ جھگڑا کرے۔...

باب : احکام کا بیان

الدالخصم یعنی اس شخص کا بیان جو ہمیشہ جھگڑا کرے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2054

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْغَضُ الرِّجَالِ إِلَى اللَّهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ

مسدد، یحیی بن سعید، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ ناپسند وہ آدمی ہے جو بہت زیادہ جھگڑالو ہے۔

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جب حاکم ظلم سے یا اہل علم کے خلاف فیصلہ کرے تو وہ مردود ہے...

باب : احکام کا بیان

جب حاکم ظلم سے یا اہل علم کے خلاف فیصلہ کرے تو وہ مردود ہے

راوی: محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدًا ح وحَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللهِ نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى بَنِي جَذِيمَةَ فَلَمْ يُحْسِنُوا أَنْ يَقُولُوا أَسْلَمْنَا فَقَالُوا صَبَأْنَا صَبَأْنَا فَجَعَلَ خَالِدٌ يَقْتُلُ وَيَأْسِرُ وَدَفَعَ إِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنَّا أَسِيرَهُ فَأَمَرَ كُلَّ رَجُلٍ مِنَّا أَنْ يَقْتُلَ أَسِيرَهُ فَقُلْتُ وَاللهِ لَا أَقْتُلُ أَسِيرِي وَلَا يَقْتُلُ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِي أَسِيرَهُ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ مَرَّتَيْنِ

محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خالد کو بھیجا (دوسری سند) نعیم، عبداللہ، معمر، زہری، سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خالد بن ولید کو بنی جذیمہ کے پاس بھیجا تو وہ لوگ اچھی طرح نہیں کہہ سکے کہ ہم اسلام لائے بلکہ ان لوگوں نے کہا کہ ہم دین سے پھر گئے، چنانچہ حضرت خالد قتل اور قید کرنے لگے اور ہم سے ہر شخص کو قیدی دیے، اور ہم میں سے ہر ایک کو حکم دیا کہ اپنے قیدی کو قتل کردے، تو میں نے کہا کہ خدا کی قسم میں اپنے قیدی کو قتل نہیں کروں گا اور نہ ہمارے ساتھیوں میں سے کوئی شخص اپنے قیدی کو قتل کرے گا، ہم نے یہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ یا اللہ میں تیرے سامنے اپنی برات کا اظہار کرتا ہوں جو خالد نے کیا آپ نے یہ دو مرتبہ فرمایا۔

راوی : محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام کا کسی قوم کے پاس آکر ان کے درمیان صلح کرانے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2056

راوی: ابوالنعمان، حماد، ابوحازم مدینی، سھیل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ كَانَ قِتَالٌ بَيْنَ بَنِي عَمْرٍو فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَتَاهُمْ يُصْلِحُ بَيْنَهُمْ فَلَمَّا حَضَرَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَأَذَّنَ بِلَالٌ وَأَقَامَ وَأَمَرَ أَبَا بَكْرٍ فَتَقَدَّمَ وَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ فِي الصَّلَاةِ فَشَقَّ النَّاسَ حَتَّى قَامَ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فَتَقَدَّمَ فِي الصَّفِّ الَّذِي يَلِيهِ قَالَ وَصَفَّحَ الْقَوْمُ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ لَمْ يَلْتَفِتْ حَتَّى يَفْرُغَ فَلَمَّا رَأَى التَّصْفِيحَ لَا يُمْسَكُ عَلَيْهِ الْتَفَتَ فَرَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ أَنْ امْضِهْ وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَلَبِثَ أَبُو بَكْرٍ هُنَيَّةً يَحْمَدُ اللهَ عَلَى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ مَشَى الْقَهْقَرَى فَلَمَّا رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ تَقَدَّمَ فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ إِذْ أَوْمَأْتُ إِلَيْكَ أَنْ لَا تَكُونَ مَضَيْتَ قَالَ لَمْ يَكُنْ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَؤُمَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لِلْقَوْمِ إِذَا رَابَكُمْ أَمْرٌ فَلْيُسَبِّحْ الرِّجَالُ وَلْيُصَفِّحْ النِّسَاءُ قال ابوعبد الله لم يقل هذا الحرف غير حماد يا بلال مر ابا بكر

ابوالنعمان، حماد، ابوحازم مدینی، سہیل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ بنی عمرو کے درمیان لڑائی ہوئی جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ خبر ملی تو آپ نے ظہر کی نماز پڑھی پھر ان لوگوں کے پاس صلح کرانے تشریف لے گئے، جب عصر کی نماز کا وقت آیا تو حضرت بلال نے اذان کہی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا وہ آگے بڑھے پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اس حال میں کہ حضرت ابوبکر نماز پڑھا رہے تھے، لوگوں پر یہ چیز گراں گزری کہ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوبکر کے پیچھے کھڑے ہوگئے اور اس صف میں آگئے جو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قریب تھی، راوی کا بیان ہے کہ لوگوں نے تالیاں بجائیں اور ابوبکر جب نماز میں ہوتے تو جب تک فارغ نہ ہولیتے، اس وقت تک کسی طرف متوجہ نہیں ہوتے جب انہوں نے دیکھا کہ تالیاں رک نہیں رہی، تو انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے پیچھے دیکھا آپ نے انہیں اشارہ فرمایا کہ اپنی نماز جاری رکھو، اور اپنے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کیا حضرت ابوبکر تھوڑی دیر

ٹھہرے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول پر اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے پیچھے پھر آئے جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دیکھا تو آگے بڑھے اور لوگوں کو نماز پڑھائی جب اپنی نماز سے فارغ ہو چکے تو فرمایا کہ اے ابوبکر جب میں نے تمہیں اشارہ کر دیا تھا تو کس چیز نے تمہیں اس بات سے روکا کہ اپنی نماز کو جاری رکھتے انہوں نے عرض کیا کہ ابن ابی قحافہ کے لئے یہ مناسب نہ تھا، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امامت کرے اور لوگوں سے آپ نے فرمایا کہ جب تم کو کوئی امر (نماز میں) پیش آئے تو تسبیح پڑھنا چاہیے اور تالیاں بجانا عورتوں کے لئے ہے۔

راوی: ابوالنعمان، حماد، ابوحازم مدینی، سہیل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کاتب کے لئے مستحب ہے کہ وہ امانتدار اور عاقل ہو۔۔۔

باب: احکام کا بیان

کاتب کے لئے مستحب ہے کہ وہ امانتدار اور عاقل ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 2057

راوی: محمد بن عبید اللہ، ابوثابت، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عبید بن سباق، زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ أَبُو ثَابِتٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ بَعَثَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ لِمَقْتَلِ أَهْلِ الْيَمَامَةِ وَعِنْدَهُ عُمَرُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّ عُمَرَ أَتَانِي فَقَالَ إِنَّ الْقَتْلَ قَدْ اسْتَحَرَّ يَوْمَ الْيَمَامَةِ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ وَإِنِّي أَخْشَى أَنْ يَسْتَحِرَّ الْقَتْلُ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا فَيَذْهَبَ قُرْآنٌ كَثِيرٌ وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَأْمُرَ بِجَمْعِ الْقُرْآنِ قُلْتُ كَيْفَ أَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ هُوَ وَاللَّهِ خَيْرٌ فَلَمْ يَزَلْ عُمَرُ يُرَاجِعُنِي فِي ذَلِكَ حَتَّى شَرَحَ اللَّهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ لَهُ صَدْرَ عُمَرَ وَرَأَيْتُ فِي ذَلِكَ الَّذِي رَأَى عُمَرُ قَالَ زَيْدٌ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَإِنَّكَ رَجُلٌ شَابٌّ عَاقِلٌ لَا نَتَّهِمُكَ قَدْ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَتَبَّعْ الْقُرْآنَ فَاجْمَعْهُ قَالَ زَيْدٌ فَوَاللَّهِ لَوْ كَلَّفَنِي نَقْلَ جَبَلٍ مِنْ الْجِبَالِ مَا كَانَ بِأَثْقَلَ عَلَيَّ مِمَّا كَلَّفَنِي مِنْ جَمْعِ الْقُرْآنِ قُلْتُ كَيْفَ

تَفْعَلَانِ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ هُوَ وَاللهِ خَيْرٌ فَلَمْ يَزَلْ يَحُثُّ مُرَاجَعَتِي حَتَّى شَرَحَ اللهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ اللهُ لَهُ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَرَأَيْتُ فِي ذَلِكَ الَّذِي رَأَيَا فَتَتَبَّعْتُ الْقُرْآنَ أَجْمَعُهُ مِنْ الْعُسُبِ وَالرِّقَاعِ وَاللِّخَافِ وَصُدُورِ الرِّجَالِ فَوَجَدْتُ فِي آخِرِ سُورَةِ التَّوْبَةِ لَقَدْ جَائَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ إِلَى آخِرِهَا مَعَ خُزَيْمَةَ أَوْ أَبِي خُزَيْمَةَ فَأَلْحَقْتُهَا فِي سُورَتِهَا وَكَانَتْ الصُّحُفُ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ حَيَاتَهُ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ عِنْدَ عُمَرَ حَيَاتَهُ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللهُ ثُمَّ عِنْدَ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ اللِّخَافُ يَعْنِي الْخَزَفَ

محمد بن عبید اللہ، ابوثابت، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عبید بن سباق، زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مقتل یمامہ میں میرے پاس ایک آدمی بھیج کر بلوایا، اس وقت حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی موجود تھے، حضرت ابوبکر نے کہا کہ میرے پاس عمر آئے اور کہتے ہیں کہ یوم یمامہ میں بہت سے قراء شہید ہوگئے ہیں اور مجھے ڈر ہے کہ تمام جگہوں میں کثیر تعداد میں قرا کے قتل سے قرآن کا کثیر حصہ ضائع نہ ہو جائے۔ اس لئے میں مناسب سمجھتا ہوں کہ آپ قرآن جمع کرنے کا حکم دیں، میں نے کہا کہ میں کیوں ایسا کام کروں جس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں کیا، عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنے لگے کہ خدا کی قسم یہی بہتر ہے اور عمر مجھ سے بار بار کہنے لگے یہاں تک کہ اللہ نے میرا سینہ اس کے لئے کھول دیا جس کے لئے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سینہ کھول دیا تھا، اور میں نے بھی اس کے متعلق وہی خیال کیا جو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خیال کیا، زید کا بیان ہے کہ حضرت ابوبکر نے کہا کہ تو عقلمند جوان ہم تم پر کسی قسم کا شبہ نہیں کرتے اور تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے وحی لکھا کرتے تھے، اس لئے قرآن کو تلاش کرو اور اس کو جمع کرو، زید کا بیان ہے کہ خدا کی قسم اگر مجھے کسی پہاڑ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ اٹھانے کی تکلیف دی جاتی تو یہ اس جمع قرآن کی تکلیف سے زیادہ وزنی نہ ہوتی، جو مجھے دی گئی تھی، میں نے کہا کہ تم دونوں کیونکر ایسا کام کروگے، جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں کیا، حضرت ابوبکر نے کہا کہ خدا کی قسم یہی بہتر ہے پھر برابر مجھے اس پر آمادہ کرتے رہے، یہاں تک کہ اللہ نے میرا سینہ اس چیز کے لئے کھول دیا جس کے لئے حضرت ابوبکر وعمر کا سینہ کھول دیا تھا، اور میں نے بھی اس میں یہی مناسب خیال کیا چنانچہ میں قرآن تلاش کرنے لگا، اور اس کو کھجور کے پتوں، کھالوں، اور ٹھیکریوں اور لوگوں کے سینوں میں جمع کرنے لگا، میں نے سورۃ توبہ کی آخری آیت ﴿لَقَدْ جَائَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ﴾ حضرت خزیمہ یا ابوخزیمہ کے پاس پائی، میں نے اس کو اس کے آخر میں شامل کر دیا، اور یہ صحیفے حضرت ابوبکر کے پاس ان کی زندگی بھر رہے یہاں تک کہ اللہ نے ان کو اٹھالیا، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ان کی زندگی بھر رہے، یہاں تک کہ جب اللہ نے ان کو اٹھالیا تو حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس رہے، محمد بن عبید اللہ نے کہا کہ لخاف سے مراد

ٹھیکریاں ہیں۔

راوی : محمد بن عبید اللہ، ابوثابت، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عبید بن سباق، زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حاکم کا اپنے عاملوں کے پاس اور قاضی کا اپنے امینوں کو خط لکھنے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

حاکم کا اپنے عاملوں کے پاس اور قاضی کا اپنے امینوں کو خط لکھنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2058

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابولیلی، ح، اسماعیل، مالک، ابی لیلی بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن سہل، سہل بن ابی حثمہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي لَيْلَى ح حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي لَيْلَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ هُوَ وَرِجَالٌ مِنْ كُبَرَائِ قَوْمِهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ مِنْ جَهْدٍ أَصَابَهُمْ فَأُخْبِرَ مُحَيِّصَةُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ قُتِلَ وَطُرِحَ فِي فَقِيرٍ أَوْ عَيْنٍ فَأَتَى يَهُودَ فَقَالَ أَنْتُمْ وَاللهِ قَتَلْتُمُوهُ قَالُوا مَا قَتَلْنَاهُ وَاللهِ ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى قَدِمَ عَلَى قَوْمِهِ فَذَكَرَ لَهُمْ وَأَقْبَلَ هُوَ وَأَخُوهُ حُوَيِّصَةُ وَهُوَ أَكْبَرُ مِنْهُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ فَذَهَبَ لِيَتَكَلَّمَ وَهُوَ الَّذِي كَانَ بِخَيْبَرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُحَيِّصَةَ كَبِّرْ كَبِّرْ يُرِيدُ السِّنَّ فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَّا أَنْ يَدُوا صَاحِبَكُمْ وَإِمَّا أَنْ يُؤْذِنُوا بِحَرْبٍ فَكَتَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ بِهِ فَكُتِبَ مَا قَتَلْنَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ أَتَحْلِفُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ قَالُوا لَا قَالَ أَفَتَحْلِفُ لَكُمْ يَهُودُ قَالُوا لَيْسُوا بِمُسْلِمِينَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ مِائَةَ نَاقَةٍ حَتَّى أُدْخِلَتْ الدَّارَ قَالَ سَهْلٌ فَرَكَضَتْنِي مِنْهَا نَاقَةٌ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابولیلی، ح، اسماعیل، مالک، ابی لیلی بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن سہل، سہل بن ابی حثمہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے اور ان کی قوم کے بزرگوں نے بیان کیا کہ عبداللہ بن سہل اور محیصہ دونوں تنگی کی وجہ سے جو انہیں درپیش آئی تھی خیبر کو گئے محیصہ کو خبر ملی کہ عبداللہ قتل کرکے ایک گڑھے میں ڈال دیئے گئے ہیں یہ سن کر وہ یہودیوں کے پاس آئے اور کہا کہ خدا کی قسم تم نے ان کو قتل کیا ہے، یہودی نے کہا کہ خدا کی قسم ہم نے انہیں قتل نہیں کیا پھر اپنی قوم میں آئے اور ان سے بیان کیا کہ بعد ازاں یہ اور ان کے بڑے بھائی حویصہ اور عبدالرحمن بن سہل گفتگو کرنے کے لئے نکلے یہ عبدالرحمن وہی تھے جو خیبر میں تھے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محیصہ سے فرمایا کہ اپنے سے بڑے کو لاؤ اپنے سے بڑے کو لاؤ، یعنی جو تم میں سے معمر ہو وہ گفتگو کرے چنانچہ حویصہ نے گفتگو کی پھر محیصہ نے گفتگو کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہودیوں کے متعلق فرمایا کہ تو اپنے ساتھی کی دیت دیں یا لڑائی کے لئے تیار ہو جائیں، یہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہودیوں کو لکھا انہوں نے جواب دیا کہ ہم نے انہیں قتل نہیں کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حویصہ اور محیصہ اور عبدالرحمن سے فرمایا کہ تم قسم کھا کر اپنے ساتھی کے خون بہا کے مستحق ہو جاؤ گے، ان لوگوں نے جواب دیا کہ نہیں آپ نے فرمایا کہ پھر یہود قسم کھائیں گے، ان لوگوں نے کہ وہ لوگ تو مسلمان نہیں ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پاس سے سو اونٹنیاں خون بہا میں دیں، یہاں تک کہ جب یہ اونٹنیاں گھر لائی گئیں، تو سہل نے بیان کیا کہ ان میں سے ایک نے مجھے لات ماری۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابولیلی، ح، اسماعیل، مالک، ابی لیلی بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن سہل، سہل بن ابی حثمہ

کیا حاکم کے لئے جائز ہے کہ صرف ایک شخص کو حالت دریافت کرنے کے لئے بھیجے۔۔۔

باب : احکام کا بیان

کیا حاکم کے لئے جائز ہے کہ صرف ایک شخص کو حالت دریافت کرنے کے لئے بھیجے۔

جلد : جلد سوم　　　**حدیث** 2059

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، زهری، عبید اللہ بن عبداللہ، ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنه وزید بن خالد جهنی

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَا

جَائَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللهِ فَقَامَ خَصْمُهُ فَقَالَ صَدَقَ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللهِ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَقَالُوا لِي عَلَى ابْنِكَ الرَّجْمُ فَفَدَيْتُ ابْنِي مِنْهُ بِمِائَةٍ مِنْ الْغَنَمِ وَوَلِيدَةٍ ثُمَّ سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَقَالُوا إِنَّمَا عَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللهِ أَمَّا الْوَلِيدَةُ وَالْغَنَمُ فَرَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَأَمَّا أَنْتَ يَا أُنَيْسُ لِرَجُلٍ فَاغْدُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا فَارْجُمْهَا فَغَدَا عَلَيْهَا أُنَيْسٌ فَرَجَمَهَا

آدم، ابن ابی ذئب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وزید بن خالد جہنی سے روایت کرتے ہیں ان دونوں نے بیان کیا کہ ایک اعرابی آیا اس نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کر دیجیے، پھر اس کا مخالف فریق کھڑا ہو اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ ٹھیک کہتا ہے کہ ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کر دیجئے، اعرابی نے عرض کیا میرا بیٹا اس کے ہاں مزدور کرتا تھا، میرے بیٹے نے اسکی بیوی سے زنا کیا لوگوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے کو سنگسار کیا جائے میں نے سو بکری اور ایک لونڈی فدیہ دے کر اس کو چھڑایا، پھر میں نے اہل علم سے دریافت کیا تو ان لوگوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے کو کوڑے لگیں گے اور ایک سال کے لئے جلاوطن ہونا پڑے گا سنگسار تو اسکی بیوی کو کیا جائے گا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضہ میں میری جان ہے۔ میں تمہارا فیصلہ کتاب اللہ کے مطابق کروں گا تمہاری بکری اور لونڈی تمہیں واپس کی جاتی ہے اور اس کے بیٹے کو سو کوڑے لگوائے اور ایک سال کے لئے جلاوطن کر دیا اور انیس اسلمی کو حکم دیا کہ اس دوسرے کی بیوی کے پاس جائے، اور اسے سنگسار کرے۔

راوی : آدم، ابن ابی ذئب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وزید بن خالد جہنی

حکام کے ترجمان کا بیان...

باب : احکام کا بیان

حکام کے ترجمان کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2060

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ، عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوسفیان بن حرب

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ هِرَقْلَ أَرْسَلَ إِلَيْهِ فِي رَكْبٍ مِنْ قُرَيْشٍ ثُمَّ قَالَ لِتَرْجُمَانِهِ قُلْ لَهُمْ إِنِّي سَائِلٌ هَذَا فَإِنْ كَذَبَنِي فَكَذِّبُوهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقَالَ لِلتُّرْجُمَانِ قُلْ لَهُ إِنْ كَانَ مَا تَقُولُ حَقًّا فَسَيَمْلِكُ مَوْضِعَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ، عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوسفیان بن حرب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہرقل نے مجھ کو قریش کے لوگوں کو بلوا بھیجا پھر اپنے ترجمان سے کہا کہ ان سے کہہ دو کہ میں اس شخص سے سوال کرتا ہوں اگر یہ جھوٹ بولے تو تم اس کو جھٹلا دینا، پھر پوری حدیث بیان کی، ہرقل نے ترجمان سے کہا کہ اس سے کہہ دو کہ جو کچھ تم کہتے ہو اگر سچ ہے تو وہ میرے ان دونوں پاؤں کے نیچے کی زمین کے مالک ہو جائیں گے۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ، عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوسفیان بن حرب

امام کا اپنے عمال کا محاسبہ کرنے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

امام کا اپنے عمال کا محاسبہ کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2061

راوی: محمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، ابوحمید، ساعدی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ ابْنَ الْأُتَبِيَّةِ عَلَى صَدَقَاتِ بَنِي سُلَيْمٍ فَلَمَّا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَاسَبَهُ قَالَ هَذَا الَّذِي

لَكُمْ وَهَذِهِ هَدِيَّةٌ أُهْدِيَتْ لِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا جَلَسْتَ فِي بَيْتِ أَبِيكَ وَبَيْتِ أُمِّكَ حَتَّى تَأْتِيَكَ هَدِيَّتُكَ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ وَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَسْتَعْمِلُ رِجَالًا مِنْكُمْ عَلَى أُمُورٍ مِمَّا وَلَّانِي اللَّهُ فَيَأْتِي أَحَدُكُمْ فَيَقُولُ هَذَا لَكُمْ وَهَذِهِ هَدِيَّةٌ أُهْدِيَتْ لِي فَهَلَّا جَلَسَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ وَبَيْتِ أُمِّهِ حَتَّى تَأْتِيَهُ هَدِيَّتُهُ إِنْ كَانَ صَادِقًا فَوَاللَّهِ لَا يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مِنْهَا شَيْئًا قَالَ هِشَامٌ بِغَيْرِ حَقِّهِ إِلَّا جَاءَ اللَّهَ يَحْمِلُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَلَا فَلَأَعْرِفَنَّ مَا جَاءَ اللَّهَ رَجُلٌ بِبَعِيرٍ لَهُ رُغَاءٌ أَوْ بِبَقَرَةٍ لَهَا خُوَارٌ أَوْ شَاةٍ تَيْعَرُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ

محمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، ابوحمید، ساعدی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابن اتبیہ کو بنی سلیم کے صدقات کا عامل مقرر کیا، جب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں اور آپ نے اس سے حساب لیا تو اس نے یہ کہا کہ یہ آپ کا ہے اور یہ میرا ہے، جو مجھے ہدیہ میں ملا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو کیوں نہیں اپنے باپ یا ماں کے گھر بیٹھتا کہ تیرے پاس ہدیہ آتا، اگر تو سچا ہے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور لوگوں کے سامنے خطبہ دیا، اور فرمایا اللہ کی تعریف بیان کی جس کا وہ مستحق ہے، پھر فرمایا، امابعد، عامل کا کیا حال ہے کہ ہم اسے عامل بنا کر بھیجتے ہیں وہ ہمارے پاس آتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ آپ کی تحصیل کا ہے اور یہ ہمیں ہدیہ بھیجا گیا ہے، وہ اپنے ماں باپ کے گھر میں کیوں نہیں بیٹھتا پھر دیکھے کہ اسے ہدیہ بھیجا جاتا ہے یا نہیں، قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضے میں میری جان ہے کہ تم میں سے جو شخص بھی کوئی چیز اس میں رکھ کر لے گا تو قیامت کے دن وہ اس چیز کو اس طرح لے کر آئے گا کہ وہ چیز اس کی گردن پر سوار ہو گی، اگر وہ اونٹ ہے تو وہ بلبلاتا ہوا اور اگر وہ گائے ہے تو وہ بولتی ہوئی اور بکری ہے تو وہ ممیاتی ہوئی آئے گی، میں نے (تم لوگوں) کو پہنچا دیا ہے۔

راوی : محمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، ابوحمید، ساعدی

امام کے رازدار اور مشیروں کا بیان۔۔۔

باب : احکام کا بیان

امام کے رازدار اور مشیروں کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2062

راوی: اصبغ، ابن وہب، یونس ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَعَثَ اللَّهُ مِنْ نَبِيٍّ وَلَا اسْتَخْلَفَ مِنْ خَلِيفَةٍ إِلَّا كَانَتْ لَهُ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَحُضُّهُ عَلَيْهِ وَبِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالشَّرِّ وَتَحُضُّهُ عَلَيْهِ فَالْمَعْصُومُ مَنْ عَصَمَ اللَّهُ تَعَالَى وَقَالَ سُلَيْمَانُ عَنْ يَحْيَى أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ بِهَذَا وَعَنْ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ وَمُوسَى عَنْ ابْنِ شِهَابٍ مِثْلَهُ وَقَالَ شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَوْلَهُ وَقَالَ الْأَوْزَاعِيُّ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ ابْنُ أَبِي حُسَيْنٍ وَسَعِيدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَوْلَهُ وَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اصبغ، ابن وہب، یونس ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ نے کوئی نہیں بھیجا اور نہ کسی کو خلیفہ بنایا مگر یہ کہ ان کے دو مشیر تھے ایک اچھی بات کا حکم دیتا اور اس پر ابھارتا اور دوسرا مشیر بری بات کا حکم دیتا اور اس کی رغبت دلاتا، پس معصوم وہ ہے جس کو اللہ بچائے اور سلیمان نے بواسطہ یحیی، ابن شہاب، اس حدیث کو روایت کیا ہے اور ابن ابی عتیق اور موسیٰ سے بواسطہ ابن شہاب اسی طرح منقول ہے اور شعیب نے بواسطہ زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوسعید خدری سے ان کا قول نقل کیا ہے اور امام اوزاعی و معاویہ بن سلام کا بیان ہے کہ ہم نے زہری نے بواسطہ ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے اور ابن ابی حسین و سعید بن زیاد کا بیان ہے کہ انہوں نے ابوسلمہ سے انہوں نے ابوسعید سے ان کا قول نقل کیا ہے اور عبداللہ بن جعفر کا بیان ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے۔

راوی : اصبغ، ابن وہب، یونس ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لوگ امام سے کس طرح بیعت کریں؟...

باب : احکام کا بیان

لوگ امام سے کس طرح بیعت کریں؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 2063

راوی: اسماعیل، مالك، يحيى بن سعيد، عبادہ بن وليد، وليد، حضرت عبادہ بن صامت رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَأَنْ نَقُومَ أَوْ نَقُولَ بِالْحَقِّ حَيْثُمَا كُنَّا لَا نَخَافُ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ

اسماعیل، مالک، یحیی بن سعید، عبادہ بن ولید، ولید، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت اس بات پر کی تھی کہ ہم سنیں گے، (اور ہر حال میں) خوشی اور ناراضی میں آپ کی اطاعت کریں گے، اور یہ کہ حاکموں سے حکومت کے لئے نہ لڑیں گے اور یہ کہ حق پر قائم رہیں گے یا یہ کہا کہ ہم حق بات کہیں گے جہاں بھی ہوں گے اور اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی پرواہ نہیں کریں گے۔

راوی : اسماعیل، مالک، یحیی بن سعید، عبادہ بن ولید، ولید، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : احکام کا بیان

لوگ امام سے کس طرح بیعت کریں؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 2064

راوی: عمربن علی، خالد بن حارث، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَدَاةٍ بَارِدَةٍ وَالْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ يَحْفِرُونَ الْخَنْدَقَ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَهْ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ فَأَجَابُوا نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدَا عَلَى الْجِهَادِ مَا بَقِينَا أَبَدَا

عمرو بن علی، خالد بن حارث، حمید، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سردی کے موسم میں صبح کے وقت باہر نکلے اس وقت مہاجرین اور انصار خندق کھود رہے تھے آپ نے ارشاد فرمایا کہ اے اللہ بھلائی تو آخرت کی بھلائی ہے اس لئے انصار اور مہاجرین کو بخش دے ان لوگوں نے جواب دیا کہ ہم وہ لوگ ہیں کہ جنہوں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے جہاد پر ہمیشہ کے لئے بیعت کی ہے جب تک کہ ہم زندہ رہیں۔

راوی: عمر بن علی، خالد بن حارث، حمید، حضرت انس

باب : احکام کا بیان

لوگ امام سے کس طرح بیعت کریں؟

جلد : جلد سوم   حدیث 2065

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا إِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ يَقُولُ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن دینار، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سننے اور اطاعت کرنے پر بیعت کرتے تو آپ (یہ بھی) فرماتے کہ جس قدر تجھ سے ہو

سکے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، عبدالرحمن بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : احکام کا بیان

لوگ امام سے کس طرح بیعت کریں؟

جلد : جلد سوم **حدیث** 2066

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، عبداللہ بن دینار

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ شَهِدْتُ ابْنَ عُمَرَ حَيْثُ اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ كَتَبَ إِنِّي أُقِرُّ بِالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ لِعَبْدِ اللَّهِ عَبْدِ الْمَلِكِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى سُنَّةِ اللَّهِ وَسُنَّةِ رَسُولِهِ مَا اسْتَطَعْتُ وَإِنَّ بَنِيَّ قَدْ أَقَرُّوا بِمِثْلِ ذَلِكَ

مسدد، یحیی، سفیان، عبداللہ بن دینار سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں اس وقت عبداللہ بن عمر کے پاس تھا جب کہ لوگ عبدالملک کے پاس اکٹھے ہوئے تھے ابن عمر نے اس کو لکھ بھیجا کہ میں اللہ کے بندے امیر المومنین کے لئے جس قدر ہو سکے گا اللہ اور اس کے رسول کی سنت کے مطابق اس کی بات سننے اور اس کی اطاعت کرنے کا اقرار کرتا ہوں اور میرے لڑکوں نے بھی اس کا اقرار کیا ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، عبداللہ بن دینار

باب : احکام کا بیان

لوگ امام سے کس طرح بیعت کریں؟

جلد : جلد سوم　　　حدیث 2067

راوی: یعقوب بن ابراھیم، ھشیم، سیار، شعبی، جریربن عبد اللہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فَلَقَّنَنِي فِيمَا اسْتَطَعْتُ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، سیار، شعبی، جریر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سننے اور اطاعت کرنے پر اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے پر بیعت کی تو آپ نے مجھے تلقین کی کہ (یہ بھی کہہ کہ جس قدر مجھ سے ہو سکے گا(

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، سیار، شعبی، جریر بن عبد اللہ

باب : احکام کا بیان

لوگ امام سے کس طرح بیعت کریں؟

جلد : جلد سوم　　　حدیث 2068

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، عبداللہ بن دینار

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ لَمَّا بَايَعَ النَّاسُ عَبْدَ الْمَلِكِ كَتَبَ إِلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ عَبْدِ الْمَلِكِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي أُقِرُّ بِالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ لِعَبْدِ اللَّهِ عَبْدِ الْمَلِكِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى سُنَّةِ اللَّهِ وَسُنَّةِ رَسُولِهِ فِيمَا اسْتَطَعْتُ وَإِنَّ بَنِيَّ قَدْ أَقَرُّوا بِذَلِكَ

عمرو بن علی، یحیی، سفیان، عبد اللہ بن دینار سے روایت کرتے ہیں کہ جب لوگوں نے عبد المالک کی بیعت کی تو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لکھ بھیجا کہ اللہ کے بندے امیر المومنین عبد الملک کا حکم سننے اور اطاعت کرنے کا اللہ کی سنت اور اس کے رسول کی سنت کے مطابق اقرار کرتا ہوں جس قدر مجھ سے ہو سکے گا اور میرے بیٹوں نے بھی اسکا اقرار کیا ہے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، سفیان، عبد اللہ بن دینار

باب : احکام کا بیان

لوگ امام سے کس طرح بیعت کریں؟

جلد : جلد سوم   **حدیث** 2069

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، حاتم، یزید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لِسَلَمَةَ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ بَايَعْتُمْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ عَلَى الْمَوْتِ

عبد اللہ بن مسلمہ، حاتم، یزید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ تم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیبیہ کے دن کس چیز پر بیعت کی تھی انہوں نے کہا کہ موت پر۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، حاتم، یزید

باب : احکام کا بیان

لوگ امام سے کس طرح بیعت کریں؟

راوی: عبد الله بن محمد بن اسماء، جویریه، مالك، زهری، حمید بن عبد الرحمن، مسور بن مخرمه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ الرَّهْطَ الَّذِينَ وَلَّاهُمْ عُمَرُ اجْتَمَعُوا فَتَشَاوَرُوا فَقَالَ لَهُمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ لَسْتُ بِالَّذِي أُنَافِسُكُمْ عَلَى هَذَا الْأَمْرِ وَلَكِنَّكُمْ إِنْ شِئْتُمْ اخْتَرْتُ لَكُمْ مِنْكُمْ فَجَعَلُوا ذَلِكَ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَلَمَّا وَلَّوْا عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَمْرَهُمْ فَمَالَ النَّاسُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَتَّى مَا أَرَى أَحَدًا مِنْ النَّاسِ يَتْبَعُ أُولَئِكَ الرَّهْطَ وَلَا يَطَأُ عَقِبَهُ وَمَالَ النَّاسُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُشَاوِرُونَهُ تِلْكَ اللَّيَالِي حَتَّى إِذَا كَانَتْ اللَّيْلَةُ الَّتِي أَصْبَحْنَا مِنْهَا فَبَايَعْنَا عُثْمَانَ قَالَ الْمِسْوَرُ طَرَقَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بَعْدَ هَجْعٍ مِنْ اللَّيْلِ فَضَرَبَ الْبَابَ حَتَّى اسْتَيْقَظْتُ فَقَالَ أَرَاكَ نَائِمًا فَوَاللهِ مَا اكْتَحَلْتُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ بِكَبِيرِ نَوْمٍ انْطَلِقْ فَادْعُ الزُّبَيْرَ وَسَعْدًا فَدَعَوْتُهُمَا لَهُ فَشَاوَرَهُمَا ثُمَّ دَعَانِي فَقَالَ ادْعُ لِي عَلِيًّا فَدَعَوْتُهُ فَنَاجَاهُ حَتَّى ابْهَارَّ اللَّيْلُ ثُمَّ قَامَ عَلِيٌّ مِنْ عِنْدِهِ وَهُوَ عَلَى طَمَعٍ وَقَدْ كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَخْشَى مِنْ عَلِيٍّ شَيْئًا ثُمَّ قَالَ ادْعُ لِي عُثْمَانَ فَدَعَوْتُهُ فَنَاجَاهُ حَتَّى فَرَّقَ بَيْنَهُمَا الْمُؤَذِّنُ بِالصُّبْحِ فَلَمَّا صَلَّى لِلنَّاسِ الصُّبْحَ وَاجْتَمَعَ أُولَئِكَ الرَّهْطُ عِنْدَ الْمِنْبَرِ فَأَرْسَلَ إِلَى مَنْ كَانَ حَاضِرًا مِنْ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَأَرْسَلَ إِلَى أُمَرَاءِ الْأَجْنَادِ وَكَانُوا وَافَوْا تِلْكَ الْحَجَّةَ مَعَ عُمَرَ فَلَمَّا اجْتَمَعُوا تَشَهَّدَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ يَا عَلِيُّ إِنِّي قَدْ نَظَرْتُ فِي أَمْرِ النَّاسِ فَلَمْ أَرَهُمْ يَعْدِلُونَ بِعُثْمَانَ فَلَا تَجْعَلَنَّ عَلَى نَفْسِكَ سَبِيلًا فَقَالَ أُبَايِعُكَ عَلَى سُنَّةِ اللهِ وَرَسُولِهِ وَالْخَلِيفَتَيْنِ مِنْ بَعْدِهِ فَبَايَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَبَايَعَهُ النَّاسُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ وَأُمَرَاءُ الْأَجْنَادِ وَالْمُسْلِمُونَ

عبد اللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، مالک، زہری، حمید بن عبد الرحمن، مسور بن مخرمہ سے روایت کرتے ہیں وہ لوگ جنہیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خلافت کا اختیار دیا تھا جمع ہوئے اور مشورہ کیا کہ ان لوگوں سے عبد الرحمن نے کہا کہ میں تم سے اس معاملہ میں جھگڑنے والا نہیں ہوں، لیکن اگر تم چاہو تو تم ہی میں سے کسی کو تمہارے لئے منتخب کر دوں، چنانچہ ان لوگوں نے یہ معاملہ عبد الرحمن پر چھوڑ دیا جب ان لوگوں نے عبد الرحمن کے پیچھے ہوئے یہاں تک کہ ان بقیہ لوگوں میں سے کسی کے پاس ایک آدمی بھی نظر نہیں آتا تھا لوگوں عبد الرحمن سے ان راتوں میں مشورہ کرتے رہے یہاں تک کہ جب وہ رات آئی جس کی صبح میں ہم لوگوں نے حضرت عثمان کے ہاتھ پر بیعت کی تھی، مسور کا بیان ہے کہ تھوڑی رات گزر جانے کے بعد عبد الرحمن نے میرا دروازہ

اس زور سے کھٹکھٹایا کہ میری آنکھ کھل گئی انہوں نے کہا کہ میں تمہیں سوتا ہوا دیکھتا ہوں حالانکہ خدا کی قسم، ان راتوں میں میری آنکھ بھی نہیں لگی، تم چلو اور زبیر کو میرے پاس بلاؤ میں ان دونوں کو بلالاؤ، چنانچہ میں نے انہیں بھی بلالیا، ان سے بہت رات گئے تک سرگوشی کرتے رہے، پھر حضرت علی کے پاس سے اٹھے تو ان کے دل میں خلافت کی خواہش تھی، اور عبدالرحمن کو ان کی خلافت سے اختلاف امت کا اندیشہ تھا، پھر عبدالرحمن نے کہا حضرت عثمان کو بلالاؤ تو ان سے سرگوشی کرتے رہے، یہاں تک کہ صبح کی اذان نے ان کو جدا کیا، جب لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائی اور یہ لوگ منبر کے پاس جمع ہوئے تو مہاجرین اور انصار میں سے جو لوگ موجود تھے ان کو بلا بھیجا، اور سردار لشکر کو بلا بھیجا، یہ سب لوگ حج میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیساتھ شریک ہوئے تھے، جب سب لوگ جمع ہو گئے تو حضرت عبدالرحمن نے خطبہ پڑھا پھر کہا کہ امابعد اے علی میں نے لوگوں کی حالت پر نظر کی ہے تو دیکھا کہ وہ عثمان کے برابر کسی کو نہیں سمجھتے ہیں اس لئے تم اپنے دل میں میری طرف سے کچھ خیال نہ کرنا، تو حضرت علی نے (حضرت عثمان سے کہا) میں اللہ اور اس کے رسول اور آپ دونوں خلیفہ کی سنت پر تمہارے ہاتھ پر بیعت کرتا ہوں عبدالرحمن نے بھی بیعت کی اور تمام لوگوں نے مہاجرین وانصار، سرداران لشکر اور مسلمانوں نے بیعت کی۔

راوی : عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، مالک، زہری، حمید بن عبدالرحمن، مسور بن مخرمہ

اس شخص کا بیان جو دومرتبہ بیعت کرے۔۔۔

باب : احکام کا بیان

اس شخص کا بیان جو دومرتبہ بیعت کرے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2071

راوی: ابوعاصم، یزید بن ابی عبیدہ، سلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ بَايَعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَقَالَ لِي يَا سَلَمَةُ أَلَا تُبَايِعُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ بَايَعْتُ فِي الْأَوَّلِ قَالَ وَفِي الثَّانِي

ابو عاصم، یزید بن ابی عبیدہ، سلمہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے درخت کے نیچے بیعت کی، تو آپ نے مجھ سے فرمایا کہ اے سلمہ کیا تم بیعت نہیں کرتے ہو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں تو پہلے ہی بیعت کر چکا ہوں، آپ نے فرمایا کہ دوسری بار بھی کر لو۔

راوی : ابو عاصم، یزید بن ابی عبیدہ، سلمہ

اعراب کی بیعت کا بیان...

باب : احکام کا بیان

اعراب کی بیعت کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 2072

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ فَأَصَابَهُ وَعْكٌ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى ثُمَّ جَائَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى فَخَرَجَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ كَالْكِيرِ تَنْفِي خَبَثَهَا وَيَنْصَعُ طِيبُهَا

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسلام پر بیعت کی، پھر اسے شدید بخار آ گیا تو اس نے کہا کہ میری بیعت واپس کر دیجئے، آپ نے انکار کر دیا، پھر آپ کے پاس آیا اور کہا کہ میری بیعت واپس کر دیجئے، آپ نے انکار کیا پھر وہ باہر نکلا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ بھٹی کی طرح ہے کہ گندگی کو دور کرتا ہے اور پاکیزگی کو رہنے دیتا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

نابالغ کے بیعت کرنے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

نابالغ کے بیعت کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 2073

راوی: علی بن عبداللہ، عبداللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابوعقیل، زھرہ بن معبد، عبداللہ بن ھشام

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَقِيلٍ زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هِشَامٍ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَهَبَتْ بِهِ أُمُّهُ زَيْنَبُ بِنْتُ حُمَيْدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ صَغِيرٌ فَمَسَحَ رَأْسَهُ وَدَعَا لَهُ وَكَانَ يُضَحِّي بِالشَّاةِ الْوَاحِدَةِ عَنْ جَمِيعِ أَهْلِهِ

علی بن عبداللہ، عبداللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابوعقیل، زہرہ بن معبد، عبداللہ بن ہشام سے روایت کرتے ہیں اور انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا زمانہ پایا تھا اور ان کی ماں زینب بن حمید ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے گئیں اور عرض کیا اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے بیعت لے لیجئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ ابھی چھوٹا ہے، پھر آپ نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا اور ان کے لئے دعا فرمائی اور اپنے تمام گھر والوں کی طرف سے ایک بکری قربانی کیا کرتے تھے

راوی : علی بن عبداللہ، عبداللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابوعقیل، زہرہ بن معبد، عبداللہ بن ہشام

بیعت کرنے کے بعد اس کی واپسی کی خواہش کرنے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

بیعت کرنے کے بعد اس کی واپسی کی خواہش کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2074

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ فَأَصَابَ الْأَعْرَابِيَّ وَعْكٌ بِالْمَدِينَةِ فَأَتَى الْأَعْرَابِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَائَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى ثُمَّ جَائَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى فَخَرَجَ الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْمَدِينَةُ كَالْكِيرِ تَنْفِي خَبَثَهَا وَيَنْصَعُ طِيبُهَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسلام پر بیعت کی تو اس اعرابی کو مدینہ میں بخار آگیا تو اس نے کہا کہ میری بیعت واپس کر دیجئے، آپ نے انکار کر دیا، پھر آپ کے پاس آیا اور کہا کہ میری بیعت واپس کر دیجئے، آپ نے انکار کیا پھر وہ باہر نکلا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ بھٹی کی طرح ہے کہ گندگی کو دور کرتا ہے اور پاکیزگی کو رہنے دیتی ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

اس شخص کی بیعت کا بیان جس نے صرف دنیا کے لئے بیعت کی...

باب : احکام کا بیان

اس شخص کی بیعت کا بیان جس نے صرف دنیا کے لئے بیعت کی

جلد : جلد سوم حدیث 2075

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمْ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ عَلَى فَضْلِ مَاءٍ بِالطَّرِيقِ يَمْنَعُ مِنْهُ ابْنَ السَّبِيلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا لَا يُبَايِعُهُ إِلَّا لِدُنْيَاهُ إِنْ أَعْطَاهُ مَا يُرِيدُ وَفَى لَهُ وَإِلَّا لَمْ يَفِ لَهُ وَرَجُلٌ يُبَايِعُ رَجُلًا بِسِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ بِاللَّهِ لَقَدْ أُعْطِيَ بِهَا كَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ فَأَخَذَهَا وَلَمْ يُعْطَ بِهَا

عبدان، ابوحمزہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمی ایسے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن گفتگو نہ فرمائے گا، اور نہ انہیں پاک کرے گا، اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا، ایک وہ شخص جس کے پاس راستے میں ضرورت سے زائد پانی ہو، اور مسافروں کو نہ دے۔ دوسرے وہ شخص جس نے امام سے صرف دنیا کی خاطر بیعت کی اگر امام اس کے مقصد کے مطابق دیتا تو بیعت کو پوری کرتا، ورنہ پوری نہ کرتا، تیسرے وہ شخص جو عصر کے بعد کوئی سامان خدا کی قسم کھا کر بیچے کہ اتنی اتنی قیمت مجھے مل رہی تھی، خریدار نے اسے سچ سمجھ کر لے لیا حالانکہ اس کو اتنی قیمت نہیں مل رہی تھی۔

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عورتوں کی بیعت کا بیان...

باب : احکام کا بیان

عورتوں کی بیعت کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2076

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری، (دوسری سند) لیث، یونس، ابن شھاب، ابوادریس خولانی، عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ يَقُولُ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي مَجْلِسٍ تُبَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُوا فِي مَعْرُوفٍ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَهُ اللَّهُ فَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَائَ عَاقَبَهُ وَإِنْ شَائَ عَفَا عَنْهُ فَبَايَعْنَاهُ عَلَى ذَلِكَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، (دوسری سند) لیث، یونس، ابن شہاب، ابوادریس خولانی، عبادہ بن صامت سے روایت کرتے ہیں کہ ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ہم لوگوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس وقت ہم لوگ مجلس میں تھے، (آپ نے فرمایا) کہ مجھ سے اس بات پر بیعت کرو کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ گے، چوری نہ کروگے، زنا نہ کروگے، اور نہ اپنی اولاد کو قتل کروگے اور نہ اپنے آگے پیچھے بہتان اٹھاؤ گے، اور نہ حکم شرع میں میری نافرمانی کروگے، پس جو شخص ان میں سے پورا کرے تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے، اور جو شخص ان کو تم میں سے کسی فعل کا مرتکب ہوا اور دنیا میں اسے سزا دی گئی، تو وہ اس کے لئے کفارہ ہے، اور جو ان میں سے کسی کا مرتکب ہوا اور اللہ نے اسے چھپا دیا، تو اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے، اگر چاہے تو سزا دے اور چاہے تو معاف کرے، تو ہم نے ان باتوں پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کرلی۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، (دوسری سند) لیث، یونس، ابن شہاب، ابوادریس خولانی، عبادہ بن صامت

باب : احکام کا بیان

عورتوں کی بیعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2077

راوی: محمود، عبدالرزاق، معمر، زهری، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُ النِّسَاءَ بِالْكَلَامِ بِهَذِهِ الْآيَةِ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا قَالَتْ وَمَا مَسَّتْ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ امْرَأَةٍ إِلَّا امْرَأَةً يَمْلِكُهَا

محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں سے اس آیت کی تلاش کے ذریعہ بیعت لیتے تھے۔ (یعنی کسی کو اللہ کا شریک نہ بناؤ گے) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ نے سوائے مملوکہ (یعنی لونڈی) کے کسی عورت کے ہاتھ کو نہیں چھوا۔

راوی: محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: احکام کا بیان

عورتوں کی بیعت کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2078

راوی: مسدد، عبدالوارث، ایوب، حفصہ، ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ بَايَعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ عَلَيْنَا أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَنَهَانَا عَنْ النِّيَاحَةِ فَقَبَضَتْ امْرَأَةٌ مِنَّا يَدَهَا فَقَالَتْ فُلَانَةُ أَسْعَدَتْنِي وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَجْزِيَهَا فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا فَذَهَبَتْ ثُمَّ رَجَعَتْ فَمَا وَفَتْ امْرَأَةٌ إِلَّا أُمُّ سُلَيْمٍ وَأُمُّ الْعَلَاءِ وَابْنَةُ أَبِي سَبْرَةَ امْرَأَةُ مُعَاذٍ أَوْ ابْنَةُ

أَبِي سَبْرَةَ وَامْرَأَةُ مُعَاذٍ

مسدد، عبدالوارث، ایوب، حفصہ، ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی آپ نے یہ آیت پڑھی کہ کسی کو اللہ کا شریک نہ بنائیں گے اور ہمیں نوحہ کرنے سے منع فرمایا، ہم میں سے ایک عورت نے اپنا ہاتھ روک لیا، اور کہا کہ فلاں عورت نے (نوحہ کرنے میں) میری مدد کی تھی، اور میں چاہتی ہوں کہ اس کا بدلہ دوں تو آپ نے کچھ نہیں فرمایا، چنانچہ وہ چلی گئی، پھر لوٹ کر آئی، ام سلیم، ام علاء رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور ابوسبرہ کی بیٹی، معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی، کے سوا کسی نے اسے پورا نہیں کیا، البتہ ابی سبرہ، امراۃ معاذ کہا یا ابنۃ ابی سرہ و امراۃ معاذ کہا۔

راوی : مسدد، عبدالوارث، ایوب، حفصہ، ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس شخص کا بیان جو بیعت کو توڑ ڈالے۔...

باب : احکام کا بیان

اس شخص کا بیان جو بیعت کو توڑ ڈالے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2079

راوی: ابونعیم، سفیان، محمد بن منکدر

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعْتُ جَابِرًا قَالَ جَائَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَايِعْنِي عَلَى الْإِسْلَامِ فَبَايَعَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ ثُمَّ جَائَ الْغَدَ مَحْمُومًا فَقَالَ أَقِلْنِي فَأَبَى فَلَمَّا وَلَّى قَالَ الْمَدِينَةُ كَالْكِيرِ تَنْفِي خَبَثَهَا وَيَنْصَعُ طِيبُهَا

ابونعیم، سفیان، محمد بن منکدر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے جابر کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ مجھ سے اسلام پر بیعت کر لی، پھر دوسرے دن بخار کی حالت میں آیا اور

کہا کہ کہ میری بیعت واپس کر دیجئے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکار کر دیا جب وہ چلا گیا تو آپ نے فرمایا کہ مدینہ بھٹی کی طرح ہے، کہ گندگی کو دور کرتا ہے اور پاکیزگی رہنے دیتا ہے۔

راوی : ابونعیم، سفیان، محمد بن منکدر

خلیفہ مقرر کرنے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

خلیفہ مقرر کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث** 2080

راوی: یحیی بن یحیی، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا وَا رَأْسَاهْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكِ لَوْ كَانَ وَأَنَا حَيٌّ فَأَسْتَغْفِرُ لَكِ وَأَدْعُو لَكِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ وَا ثُكْلِيَاهْ وَاللهِ إِنِّي لَأَظُنُّكَ تُحِبُّ مَوْتِي وَلَوْ كَانَ ذَاكَ لَظَلَلْتَ آخِرَ يَوْمِكَ مُعَرِّسًا بِبَعْضِ أَزْوَاجِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ أَنَا وَا رَأْسَاهْ لَقَدْ هَمَمْتُ أَوْ أَرَدْتُ أَنْ أُرْسِلَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَابْنِهِ فَأَعْهَدَ أَنْ يَقُولَ الْقَائِلُونَ أَوْ يَتَمَنَّى الْمُتَمَنُّونَ ثُمَّ قُلْتُ يَأْبَى اللهُ وَيَدْفَعُ الْمُؤْمِنُونَ أَوْ يَدْفَعُ اللهُ وَيَأْبَى الْمُؤْمِنُونَ

یحیی بن یحیی، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سر کے درد کی شدت سے بولیں، ہائے سر، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تو مر جائے اور میں زندہ رہوں تو میں تیرے لئے مغفرت چاہوں اور تیرے لئے دعا کروں، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا کہ میری ماں تجھ کو گم کرے، خدا کی قسم، میرا خیال ہے کہ آپ میری موت کی تمنا کریں گے، اور اگر ایسا ہوا، میرا خیال ہے کہ آپ میری موت کی تمنا کرتے ہیں اور اگر ایسا ہوا، تو آخر آپ شام کو اپنی بعض بیویوں کے ساتھ عیش میں مشغول ہوں گے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا کہ نہیں، بلکہ میں ہائے سر کہتا ہوں میں نے قصد کیا، یا ارادہ کیا کہ ابو بکر اور ان کی بیٹی کو بلا بھیجوں تا کہ میں خلیفہ مقرر کروں، تا کہ کوئی کہنے والا یا تمنا کرنے والا تمنا نہ کرے، پھر میں نے کہا کہ اللہ انکار کرے گا اور مومن دفع کریں گے یا اللہ دفع کرے گا اور مومن انکار کریں گے۔

راوی : یحیی بن یحیی، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، قاسم بن محمد

باب : احکام کا بیان

خلیفہ مقرر کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2081

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قِيلَ لِعُمَرَ أَلَا تَسْتَخْلِفُ قَالَ إِنْ أَسْتَخْلِفْ فَقَدْ اسْتَخْلَفَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي أَبُو بَكْرٍ وَإِنْ أَتْرُكْ فَقَدْ تَرَكَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَثْنَوْا عَلَيْهِ فَقَالَ رَاغِبٌ رَاهِبٌ وَدِدْتُ أَنِّي نَجَوْتُ مِنْهَا كَفَافًا لَا لِي وَلَا عَلَيَّ لَا أَتَحَمَّلُهَا حَيًّا وَلَا مَيِّتًا

محمد بن یوسف، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا گیا کہ آپ کیوں اپنا قائم مقام مقرر نہیں کر دیتے، انہوں نے کہا کہ اگر میں اپنا قائم مقام مقرر کر دوں، تو مجھ سے پہلے ابو بکر جو مجھ سے اچھے خلیفہ تھے، بنا چکے ہیں۔ اور اگر میں چھوڑ دوں تو مجھ سے جو بہتر ہے یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خلیفہ نہیں بنایا، لوگوں نے ان کی تعریف کی تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ لوگ (خلافت کی) خواہش کرنے والے اس سے ڈرنے والے ہیں، میں پسند کرتا ہوں کہ میں اس سے پوری طرح نجات پاؤں، نہ مجھے اس سے کچھ فائدہ ہو اور نہ کوئی نقصان ہو، میں نہ تو زندگی میں اور نہ مرنے کے بعد اس کی ذمہ داری لیتا ہوں۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، عبداللہ بن عمر

باب : احکام کا بیان

خلیفہ مقرر کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2082

راوی: ابراهیم بن موسی، هشام، معمر، زهری حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ خُطْبَةَ عُمَرَ الْآخِرَةَ حِينَ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَذَلِكَ الْغَدَ مِنْ يَوْمٍ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَشَهَّدَ وَأَبُو بَكْرٍ صَامِتٌ لَا يَتَكَلَّمُ قَالَ كُنْتُ أَرْجُو أَنْ يَعِيشَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَدْبُرَنَا يُرِيدُ بِذَلِكَ أَنْ يَكُونَ آخِرَهُمْ فَإِنْ يَكُ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَاتَ فَإِنَّ اللهَ تَعَالَى قَدْ جَعَلَ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ نُورًا تَهْتَدُونَ بِهِ هَدَى اللهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ صَاحِبُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَانِيَ اثْنَيْنِ فَإِنَّهُ أَوْلَى الْمُسْلِمِينَ بِأُمُورِكُمْ فَقُومُوا فَبَايِعُوهُ وَكَانَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ قَدْ بَايَعُوهُ قَبْلَ ذَلِكَ فِي سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ وَكَانَتْ بَيْعَةُ الْعَامَّةِ عَلَى الْمِنْبَرِ قَالَ الزُّهْرِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ لِأَبِي بَكْرٍ يَوْمَئِذٍ اصْعَدْ الْمِنْبَرَ فَلَمْ يَزَلْ بِهِ حَتَّى صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَبَايَعَهُ النَّاسُ عَامَّةً

ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر، زہری حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دوسرا خطبہ سنا جب کہ وہ منبر پر بیٹھے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کا دوسرا دن تھا، انہوں نے خطبہ پڑھا اور حضرت ابوبکر خاموش بیٹھے ہوئے تھے، کچھ نہیں بول رہے تھے، انہوں نے کہا کہ میں امید کرتا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زندہ رہیں گے، یہاں تک کہ ہمارے بعد انتقال فرمائیں گے، پھر اگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انتقال فرماگئے تو اللہ نے تمہارے سامنے نور پیدا کر دیا ہے کہ جس کے ذریعے تم ہدایت پاتے ہو، جس سے اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدایت کی بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو غار میں دوسرے ساتھی تھے مسلمانوں میں سے

تمہارے امور کے مالک ہونے کے زیادہ مستحق ہیں، اس لئے اٹھو اور ان کی بیعت کرو، ان میں سے ایک جماعت اس سے پہلے سقیفہ بنی ساعدہ ہی میں بیعت کر چکی تھی، اور عام بیعت منبر پر ہوئی، زہری نے حضرت انس بن مالک، کا قول نقل کیا ہے، کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس دن سنا کہ حضرت ابو بکر سے کہتے ہوئے کہ منبر پر چڑھیے اور برابر کہتے رہے، یہاں تک کہ وہ منبر پر چڑھے اور لوگوں نے عام بیعت کی۔

راوی: ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر، زہری حضرت انس بن مالک

باب : احکام کا بیان

خلیفہ مقرر کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2083

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، محمد بن جبیربن مطعم

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ فَكَلَّمَتْهُ فِي شَيْءٍ فَأَمَرَهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْهِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ جِئْتُ وَلَمْ أَجِدْكَ كَأَنَّهَا تُرِيدُ الْمَوْتَ قَالَ إِنْ لَمْ تَجِدِينِي فَأْتِي أَبَا بَكْرٍ

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، محمد بن جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک عورت آئی اور کسی چیز کے متعلق گفتگو کی، آپ نے اسے حکم دیا کہ وہ دوبارہ میرے پاس آئے اس نے کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بتایئے کہ اگر میں آؤں اور آپ کو نہ پاؤں تو کیا کروں، اس سے عورت کی مراد وفات تھی، آپ نے فرمایا کہ اگر مجھے نہ پائے، تو ابو بکر کے پاس آنا۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، محمد بن جبیر بن مطعم

باب : احکام کا بیان

خلیفہ مقرر کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 2084

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِوَفْدِ بُزَاخَةَ تَتْبَعُونَ أَذْنَابَ الْإِبِلِ حَتَّى يُرِيَ اللَّهُ خَلِيفَةَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُهَاجِرِينَ أَمْرًا يَعْذِرُونَكُمْ بِهِ

مسدد، یحیی، سفیان، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ (حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے بزاخہ کے وفد سے فرمایا کہ تم اونٹوں کی دم پکڑتے رہو، یہاں تک کہ اللہ تعالی اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلیفہ اور مہاجرین کو ایسی بات دکھائے جس سے وہ لوگ تمہیں معذور سمجھیں۔

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : احکام کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم　　　حدیث 2085

راوی: محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، عبدالملک، حضرت جابرہ بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا فَقَالَ كَلِمَةً لَمْ أَسْمَعْهَا فَقَالَ أَبِي إِنَّهُ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، عبد الملک، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بارہ امیر ہوں گے، پھر اس کے بعد آپ نے کچھ فرمایا، جسے میں نے سنا نہیں، میرے والد نے بیان کیا کہ آپ نے فرمایا کہ وہ سب کے سب قریش ہوں گے۔

راوی : محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، عبد الملک، حضرت جابرہ بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دشمنوں اور شک کرنے والوں کو گھروں سے نکال دینے کا بیان...

باب : احکام کا بیان

دشمنوں اور شک کرنے والوں کو گھروں سے نکال دینے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2086

راوی: اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِحَطَبٍ يُحْتَطَبُ ثُمَّ آمُرَ بِالصَّلَاةِ فَيُؤَذَّنَ لَهَا ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا فَيَؤُمَّ النَّاسَ ثُمَّ أُخَالِفَ إِلَى رِجَالٍ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُكُمْ أَنَّهُ يَجِدُ عَرْقًا سَمِينًا أَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَشَهِدَ الْعِشَاءَ قال محمد بن يوسف قال يونس قال محمد بن سليمان قال ابوعبد الله مرماة ما بين ظلف الشاة من اللحم مثل من ساة و ميضاة الميم مخفوضة

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، میں نے ارادہ کیا کہ لکڑیوں کے جمع کرنے کا حکم دوں، پھر اذان کہنے کا حکم دوں پھر ایک شخص کو حکم دوں کہ لوگوں کو نماز پڑھائے پھر ان لوگوں کے پاس جاؤں جو نماز میں نہ آئے ہوں اور ان کو ان کے گھروں میں جلا دوں، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ تم میں سے کسی کو یہ امید ہو کہ وہاں اس کی موٹی ہڈی یا دو مرماۃ حسنہ (یعنی بکری کے کھر کے درمیان جو گوشت ہوتا ہے) ملیں گے تو وہ ضرور عشاء میں شریک ہوں گے۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کیا امام کے لئے جائز ہے کہ مجرموں اور گناہگاروں کو اپنے پاس آنے اور ملنے سے منع...

باب : احکام کا بیان

کیا امام کے لئے جائز ہے کہ مجرموں اور گناہگاروں کو اپنے پاس آنے اور ملنے سے منع کرے؟

جلد : جلد سوم حدیث 2087

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِنْ بَنِيهِ حِينَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَذَكَرَ حَدِيثَهُ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمِينَ عَنْ كَلَامِنَا فَلَبِثْنَا عَلَى ذَلِكَ خَمْسِينَ لَيْلَةً وَآذَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَوْبَةِ اللَّهِ عَلَيْنَا

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک سے روایت کرتے ہیں عبداللہ بن کعب نے بیان کیا کہ میں نے کعب بن مالک کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ (کعب جب نابینا ہو گئے تو ان کے لڑکوں میں سے ایک ان کو ہاتھ پکڑ کر لے کر چلتے تھے) کہ جب وہ غزوہ تبوک میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جانے سے رہ گئے، پھر پوری حدیث بیان کی۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمام مسلمانوں کو ہم سے بات کرنے سے منع فرمایا، چنانچہ ہم نے اس حالت میں پچاس راتیں

گزاریں، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعلان فرمایا کہ اللہ نے ہماری توبہ قبول کرلی۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک

باب : آرزو کرنے کا بیان

تمنا کرنے کے متعلق جو حدیث منقول ہے اور اس شخص کا بیان جس نے شہادت کی آرزو کی۔۔۔

باب : آرزو کرنے کا بیان

تمنا کرنے کے متعلق جو حدیث منقول ہے اور اس شخص کا بیان جس نے شہادت کی آرزو کی۔

جلد : جلد سوم حدیث 2088

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، ابوسلمہ سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا أَنَّ رِجَالًا يَكْرَهُونَ أَنْ يَتَخَلَّفُوا بَعْدِي وَلَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُهُمْ مَا تَخَلَّفْتُ لَوَدِدْتُ أَنِّي أُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ

سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، ابوسلمہ سعید بن مسیب سے روایت کرتے ہیں کہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ اگر لوگ اس کو مکروہ نہ سمجھتے کہ وہ مجھ سے پیچھے رہ جائیں اور میں ان کے لئے نہ پاؤں تو میں کبھی پیچھے نہ رہتا، میں تمنا کرتا ہوں کہ میں راہ خدا میں قتل کیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں، پھر قتل کیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں، پھر قتل کیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں۔

راوی : سعید بن عفیر، لیث، عبد الرحمن بن خالد، ابن شہاب، ابو سلمہ سعید بن مسیب

باب : آرزو کرنے کا بیان

تمنا کرنے کے متعلق جو حدیث منقول ہے اور اس شخص کا بیان جس نے شہادت کی آرزو کی۔

جلد : جلد سوم حدیث 2089

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ وَدِدْتُ أَنِّي أُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأُقْتَلُ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُهُنَّ ثَلَاثًا أَشْهَدُ بِاللَّهِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، میں چاہتا ہوں کہ خدا کی راہ میں جنگ کروں اور قتل کیا جاؤں، پھر زندہ کیا جاؤں، پھر قتل کیا جاؤں، پھر زندہ کیا جاؤں پھر قتل کیا جاؤں، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کلمات کو تین بار بیان کرتے تھے، اور کہتے کہ میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اگر میں پہلے ہی اپنے کام کے متعلق جان لیتاج...

باب : آرزو کرنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اگر میں پہلے ہی اپنے کام کے متعلق جان لیتا جو میں نے بعد میں جانا

جلد : جلد سوم حدیث 2090

راوی: اسحاق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ كَانَ عِنْدِي أُحُدٌ ذَهَبًا لَأَحْبَبْتُ أَنْ لَا يَأْتِيَ عَلَيَّ ثَلَاثٌ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ لَيْسَ شَيْءٌ أَرْصُدُهُ فِي دَيْنٍ عَلَيَّ أَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهُ

اسحاق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ اگر میرے پاس احد پہاڑ کے برابر سونا ہوتا تو میں پسند کرتا کہ تین راتیں بھی اس حال میں گزریں کہ اس میں سے ایک دینار بھی میرے پاس رہے، جس کو میں نے دین کی ادائیگی کے لئے نہ رکھا ہو اس حال میں کہ ایسے شخص کو پاؤں جو اس کو قبول کرے۔

راوی: اسحاق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اچھی باتوں کی آرزو کرنے کا بیان...

باب : آرزو کرنے کا بیان

اچھی باتوں کی آرزو کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2091

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ الْهَدْيَ وَلَحَلَلْتُ مَعَ النَّاسِ حِينَ حَلُّوا

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں پہلے ہی سے اپنے کام کے متعلق جان لیتا، جو بعد میں معلوم ہوا تو میں ہدی نہ لاتا، اور لوگوں کے ساتھ احرام سے باہر ہو جاتا جس وقت وہ لوگ احرام سے باہر ہوئے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اگر میں پہلے ہی اپنے کام کے متعلق جان لیتا ج...

باب : آرزو کرنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اگر میں پہلے ہی اپنے کام کے متعلق جان لیتا جو میں نے بعد میں جانا

جلد : جلد سوم حدیث 2092

راوی: حسن بن عمر، یزید، حبیب اللہ، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَبَّيْنَا بِالْحَجِّ وَقَدِمْنَا مَكَّةَ لِأَرْبَعٍ خَلَوْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَأَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَطُوفَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَأَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً وَنَحِلَّ إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ قَالَ وَلَمْ يَكُنْ مَعَ أَحَدٍ مِنَّا هَدْيٌ غَيْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَلْحَةَ وَجَاءَ عَلِيٌّ مِنْ الْيَمَنِ مَعَهُ الْهَدْيُ فَقَالَ أَهْلَلْتُ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا نَنْطَلِقُ إِلَى مِنًى وَذَكَرُ أَحَدِنَا يَقْطُرُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا أَهْدَيْتُ وَلَوْلَا أَنَّ مَعِي الْهَدْيَ لَحَلَلْتُ قَالَ وَلَقِيَهُ سُرَاقَةُ وَهُوَ يَرْمِي جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَنَا هَذِهِ خَاصَّةً قَالَ لَا بَلْ لِأَبَدٍ قَالَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ قَدِمَتْ مَعَهُ مَكَّةَ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ

تَنْسُكَ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَيْرَ أَنَّهَا لَا تَطُوفُ وَلَا تُصَلِّي حَتَّى تَطْهُرَ فَلَمَّا نَزَلُوا الْبَطْحَاءَ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَنْطَلِقُونَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَأَنْطَلِقُ بِحَجَّةٍ قَالَ ثُمَّ أَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَنْ يَنْطَلِقَ مَعَهَا إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرَتْ عُمْرَةً فِي ذِي الْحَجَّةِ بَعْدَ أَيَّامِ الْحَجِّ

حسن بن عمر، یزید، حبیب اللہ، جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے، ہم نے حج کا احرام باندھا، اور ہم لوگ ذی الحجہ کی چوتھی تاریخ کو مکہ پہنچے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو حکم دیا کہ خانہ کعبہ اور صفا مروہ کا طواف کریں اور ہم اس کو عمرہ بناڈالیں، اور سوائے اس شخص کے جس کے پاس ہدی ہو، ہم سب احرام کھول دیں۔ جابر بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ سوائے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور طلحہ کے پاس ہدی کا جانور نہیں تھا، اور حضرت علی یمن سے آئے تھے۔ ان کے پاس ہدی تھی۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اس چیز کی نیت کی جس کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کی ہے لوگوں نے عرض کیا کہ ہم لوگ منی میں کی طرف چلے اس حال میں کہ ہم لوگوں سے منی ٹپک رہی تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں پہلے سے وہ جان لیتا جو بعد میں معلوم ہوا، تو میں ہدی نہ لاتا اور اگر میرے پاس ہدی نہ ہوتی تو میں احرام کھول دیتا، جابر کا بیان ہے کہ سراقہ جس وقت جمرہ عقبہ کو کنکریاں مار رہے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملے، اور پوچھا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا یہ حکم صرف ہم لوگوں کے لئے ہے؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں بلکہ ہمیشہ کے لئے ہے، حضرت عائشہ مکہ پہنچیں تو حیض کی حالت میں تھیں، تو انہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمام ارکان ادا کریں، مگر طواف نہ کریں اور نہ نماز پڑھیں جب تک کہ پاک نہ ہو جائیں، جب لوگ مقام بطحاء میں اترے تو عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ حج اور عمرہ کرکے واپس ہوں گے، اور میں صرف حج کروں گی آپ نے عبدالرحمن بن ابی بکر کو حکم دیا کہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ مقام تنعیم تک جائیں چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایام حج گزرنے کے بعد ذی الحجہ میں عمرہ کیا۔

راوی : حسن بن عمر، یزید، حبیب اللہ، جابر بن عبد اللہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ کاش ایسا اور ایسا ہوتا...

باب : آرزو کرنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ کاش ایسا اور ایسا ہوتا

جلد : جلد سوم حدیث 2093

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ أَرِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ لَيْتَ رَجُلًا صَالِحًا مِنْ أَصْحَابِي يَحْرُسُنِي اللَّيْلَةَ إِذْ سَمِعْنَا صَوْتَ السِّلَاحِ قَالَ مَنْ هَذَا قَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُ أَحْرُسُكَ فَنَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَمِعْنَا غَطِيطَهُ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَقَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ بِلَالٌ أَلَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَبِيتَنَّ لَيْلَةً بِوَادٍ وَحَوْلِي إِذْخِرٌ وَجَلِيلُ فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ ایک رات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نیند نہ آئی تو آپ نے فرمایا کہ کوئی نیک آدمی میرے ساتھیوں میں سے ہوتا جو رات کو میری نگہبانی کرتا، اتنے میں ہم نے ہتھیار کی آواز سنی، آپ نے فرمایا کون آدمی ہے؟ جواب ملا سعد ہوں، آپ کی نگرانی کے لئے حاضر ہوا ہوں، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو رہے، یہاں تک کہ ہم نے آپ کے خراٹے کی آواز سنی، ابوعبداللہ (بخاری) نے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ بلال نے کہا، کاش میں ایسے جنگل میں رات گزارتا کہ میرے ارد گرد اذخر اور جلیل گھاس ہوتی۔

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، یحیی بن سعید، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ

قرآن اور علم کی تمنا کرنے کا بیان...

باب : آرزو کرنے کا بیان

قرآن اور علم کی تمنا کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2094

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابوصالح، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَاسُدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَتْلُوهُ آنَائَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَقُولُ لَوْ أُوتِيتُ مِثْلَ مَا أُوتِيَ هَذَا لَفَعَلْتُ كَمَا يَفْعَلُ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا يُنْفِقُهُ فِي حَقِّهِ فَيَقُولُ لَوْ أُوتِيتُ مِثْلَ مَا أُوتِيَ لَفَعَلْتُ كَمَا يَفْعَلُ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حسد (رشک) دو آدمیوں کے سوا کسی کے لئے جائز نہیں، ایک وہ شخص جس کو اللہ نے قرآن کا علم دیا اور وہ اسے دن رات تلاوت کرتا ہے، (اور سننے والا) کہتا ہے، کاش مجھے بھی اسی طرح ملتا، جس طرح اسے ملا ہے، تو میں بھی ویسا ہی کرتا جیسا وہ کرتا ہے، دوسرا وہ شخص جس کو اللہ نے مال دیا اور وہ اللہ کے راستے میں خرچ کرتا ہے (دیکھنے والا) کہتا ہے کہ کاش مجھے بھی ملتا جیسا کہ اسے ملا میں بھی اسی طرح خرچ کرتا، ہم سے قتیبہ نے بواسطہ جریر یہ حدیث بیان کی ہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس آرزو کا بیان جو مکروہ ہے۔...

باب : آرزو کرنے کا بیان

اس آرزو کا بیان جو مکروہ ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2095

راوی: حسن بن ربیع، ابوالاحوص، عاصم، نضر بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُ

حسن بن ربیع، ابوالاحوص، عاصم، نضر بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اگر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنتا کہ موت کی تمنا نہ کرو تو میں تمنا کرتا۔

راوی : حسن بن ربیع، ابوالاحوص، عاصم، نضر بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آرزو کرنے کا بیان

اس آرزو کا بیان جو مکروہ ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2096

راوی: محمد، عبدہ، ابن ابی خالد، قیس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ قَالَ أَتَيْنَا خَبَّابَ بْنَ الْأَرَتِّ نَعُودُهُ وَقَدْ اكْتَوَى سَبْعًا فَقَالَ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ

محمد، عبدہ، ابن ابی خالد، قیس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم خباب بن ارت کے پاس ان کی عیادت کے لئے آئے، اس وقت انہوں نے سات داغ لگوائے تھے، انہوں نے کہا کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو موت کی دعا کرنے سے منع نہ فرماتے تو میں اسکی دعا کرتا۔

راوی : محمد، عبدہ، ابن ابی خالد، قیس

باب : آرزو کرنے کا بیان

اس آرزو کا بیان جو مکروہ ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2097

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابوعبید سعد بن عبید (عبدالرحمن بن ازہر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ إِمَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهُ يَزْدَادُ وَإِمَّا مُسِيئًا فَلَعَلَّهُ يَسْتَعْتِبُ قال ابوعبد الله أَبِي عُبَيْدٍ اسْمُهُ سَعْدُ بْنُ عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ

عبداللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابوعبید سعد بن عبید (عبدالرحمن بن ازہر کے آزاد کردہ) سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے اس لئے کہ یا تو نیکوکار ہو گا، تو بہت ممکن ہے کہ وہ اور نیکی کرے، یا بدکار ہو گا تو بہت ممکن ہے کہ وہ باز آجائے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، ابوعبید سعد بن عبید (عبدالرحمن بن ازہر

کسی شخص کا یہ کہنا کہ اگر اللہ (ہدایت کرنے والا) نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے...

باب : آرزو کرنے کا بیان

کسی شخص کا یہ کہنا کہ اگر اللہ (ہدایت کرنے والا) نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے

جلد : جلد سوم حدیث 2098

راوی: عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقُلُ مَعَنَا التُّرَابَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ وَارَى التُّرَابُ بَيَاضَ بَطْنِهِ يَقُولُ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا نَحْنُ وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا إِنَّ الْأُلَى وَرُبَّمَا قَالَ الْمَلَا قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا إِذَا أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا أَبَيْنَا يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ

عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، ابو اسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جنگ احزاب کے دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کے ساتھ مٹی اٹھا رہے تھے، اور میں نے دیکھا کہ آپ کے پیٹ کی سفیدی کو مٹی نے ڈھک لیا تھا آپ فرما رہے تھے، کہ اگر تو نہ ہوتا، تو ہم ہدایت نہ پاتے، نہ ہم صدقہ دیتے اور نہ ہم نماز پڑھتے، اس لئے ہم پر سکینہ نازل فرما، بے شک لوگوں نے ہم پر ظلم کیا ہے، جب انہوں نے فتنہ کا ارادہ کیا تو ہم نے انکار کیا، ہم نے انکار کر دیا اور اس کو بلند آواز سے فرماتے۔

راوی: عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، ابو اسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دشمنوں کے مقابلہ کی آرزو کے مکروہ ہونے کا بیان۔۔۔

باب : آرزو کرنے کا بیان

دشمنوں کے مقابلہ کی آرزو کے مکروہ ہونے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2099

راوی: عبد اللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابواسحاق، موسیٰ بن عقبہ، سالم ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام اور ان کے کاتب تھے)

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى

عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ وَكَانَ كَاتِبًا لَهُ قَالَ كَتَبَ إِلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى فَقَرَأْتُهُ فَإِذَا فِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ وَسَلُوا اللَّهَ الْعَافِيَةَ

عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابواسحاق، موسیٰ بن عقبہ، سالم ابوالنضر (عمر بن عبیداللہ کے آزاد کردہ غلام اور ان کے کاتب تھے) سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ان کے پاس حضرت عبداللہ بن ابی اوفی نے خط لکھا تھا میں نے اس کو پڑھ کر سنایا تو اس میں لکھا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دشمنوں کے مقابلہ کی تمنا نہ کرو اور اللہ سے عافیت کی درخواست کرو۔

راوی : عبداللہ بن محمد، معاویہ بن عمرو، ابواسحاق، موسیٰ بن عقبہ، سالم ابوالنضر (عمر بن عبیداللہ کے آزاد کردہ غلام اور ان کے کاتب تھے(

لفظ لو (اگر) کے استعمال کے جائز ہونے کا بیان...

باب : آرزو کرنے کا بیان

لفظ لو (اگر) کے استعمال کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2100

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ابوالزناد، قاسم بن محمد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ ذَكَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ أَهِيَ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا امْرَأَةً مِنْ غَيْرِ بَيِّنَةٍ قَالَ لَا تِلْكَ امْرَأَةٌ أَعْلَنَتْ

علی بن عبداللہ، سفیان، ابوالزناد، قاسم بن محمد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لعان کرنے والوں کا ذکر کیا تو عبداللہ بن شداد نے کہا کہ یہ وہی عورت ہے جس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا

کہ اگر میں کسی عورت کو بغیر گواہ کے سنگسار کرتا (تو اسی کو کرتا) انہوں نے کہا کہ نہیں اس عورت نے اسلام میں اعلانیہ (فحش) کیا تھا۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، ابوالزناد، قاسم بن محمد

باب : آرزو کرنے کا بیان

لفظ لو (اگر) کے استعمال کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2101

راوی: علی، سفیان، عمر، عطاء

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا عَطَاءٌ قَالَ أَعْتَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعِشَاءِ فَخَرَجَ عُمَرُ فَقَالَ الصَّلَاةَ يَا رَسُولَ اللهِ رَقَدَ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ فَخَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ يَقُولُ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي أَوْ عَلَى النَّاسِ وَقَالَ سُفْيَانُ أَيْضًا عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالصَّلَاةِ هَذِهِ السَّاعَةَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الصَّلَاةَ فَجَاءَ عُمَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ رَقَدَ النِّسَاءُ وَالْوِلْدَانُ فَخَرَجَ وَهُوَ يَمْسَحُ الْمَاءَ عَنْ شِقِّهِ يَقُولُ إِنَّهُ لَلْوَقْتُ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي وَقَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا عَطَاءٌ لَيْسَ فِيهِ ابْنُ عَبَّاسٍ أَمَّا عَمْرٌو فَقَالَ رَأْسُهُ يَقْطُرُ وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ يَمْسَحُ الْمَاءَ عَنْ شِقِّهِ وَقَالَ عَمْرٌو لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ إِنَّهُ لَلْوَقْتُ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی، سفیان، عمر، عطاء، سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک رات عشاء کی نماز میں دیر کی، تو حضرت عمر نکلے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کا وقت ہو گیا عورتیں اور بچے سو گئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر آئے اس حال میں کہ آپ کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا، اور فرما رہے تھے کہ اگر میں اپنی امت پر یا فرمایا کہ لوگوں

پر شاق نہ جانتا(اور سفیان نے امتی کو نقل کیا) تو میں ان کو اس وقت نماز پڑھنے کا حکم دیتا، ابن جریج نے بواسطہ، عطاء، ابن عباس نقل کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس نماز میں دیر کی تو حضرت عمر آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ عورتیں اور بچے سو گئے، چنانچہ آپ باہر تشریف لائے اس حال میں کہ آپ کی کنپٹیوں سے پانی ٹپک رہا تھا، اور فرمارہے تھے کہ یہی وقت نماز کا ہے اگر میں اپنی امت کے لئے دشوار نہ جانتا(تو اسی وقت نماز پڑھنے کا حکم دیتا) اور عمرو بیان کرتے ہیں کہ آپ کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا، اور ابن جریج نے کہا کہ آپ اپنی کنپٹیوں سے پانی پونچھ رہے تھے، اور عمر نے کہا کہ اگر میں اپنی امت کے لئے شاق نہ جانتا، اور ابراہیم بن منذر نے بواسطہ معن محمد بن مسلم، عمرو، عطاء، حضرت ابن عباس، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : علی، سفیان، عمر، عطاء

باب : آرزو کرنے کا بیان

لفظ لو (اگر) کے استعمال کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2102

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعه، عبدالرحمن، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ

یحیی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر میں اپنی امت کیلئے شاق نہ جانتا تو ان کو مسواک کا حکم دیتا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آرزو کرنے کا بیان

لفظ لو (اگر) کے استعمال کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2103

راوی: عیاش بن ولید، عبدالاعلی، حمید، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَاصَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ الشَّهْرِ وَوَاصَلَ أُنَاسٌ مِنْ النَّاسِ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ مُدَّ بِيَ الشَّهْرُ لَوَاصَلْتُ وِصَالًا يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمُّقَهُمْ إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي أَظَلُّ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِ تَابَعَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ مُغِيرَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عیاش بن ولید، عبدالاعلی، حمید، ثابت، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آخری مہینے میں متواتر روزے رکھے، اور کچھ لوگوں نے بھی پے درپے روزے رکھے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب یہ خبر ملی تو فرمایا کہ اگر مہینہ لمبا ہوتا تو میں اس قدر متواتر روزے رکھتا، کہ لوگ اپنی سختی کو چھوڑ دیتے، میں تم جیسا نہیں ہوں، مجھے تو میرا رب کھلاتا ہے اور پلاتا ہے، سلیمان بن مغیرہ نے ثابت سے انہوں نے حضرت انس سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی متابعت میں روایت کیا ہے۔

راوی : عیاش بن ولید، عبدالاعلی، حمید، ثابت، حضرت انس

باب : آرزو کرنے کا بیان

لفظ لو (اگر) کے استعمال کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2104

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، (دوسری سند) لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوِصَالِ قَالُوا فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ أَيُّكُمْ مِثْلِي إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِ فَلَمَّا أَبَوْا أَنْ يَنْتَهُوا وَاصَلَ بِهِمْ يَوْمًا ثُمَّ يَوْمًا ثُمَّ رَأَوْا الْهِلَالَ فَقَالَ لَوْ تَأَخَّرَ لَزِدْتُكُمْ كَالْمُنَكِّلِ لَهُمْ

ابوالیمان، شعیب، زہری، (دوسری سند) لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، سعید بن مسیب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پے درپے روزے رکھنے سے منع فرمایا کہ تم میں مجھ جیسا کون ہے، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ مجھے میرا رب کھلاتا ہے اور پلاتا ہے، جب لوگ نہ مانے تو آپ نے ایک دن پھر دوسرے دن ملا کر روزے رکھے، پھر لوگوں نے چاند دیکھا، تو آپ نے تنبیہ کے طور پر فرمایا کہ اگر چاند دیر سے نکلتا تو میں زیادہ روزے رکھتا۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، (دوسری سند) لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، سعید بن مسیب

باب : آرزو کرنے کا بیان

لفظ لو (اگر) کے استعمال کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم — حدیث 2105

راوی: مسدد، ابوالاحوص، اشعث اسود بن یزید، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَدْرِ أَمِنَ الْبَيْتِ هُوَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَمَا لَهُمْ لَمْ يُدْخِلُوهُ فِي الْبَيْتِ قَالَ إِنَّ قَوْمَكِ قَصَّرَتْ بِهِمْ النَّفَقَةُ قُلْتُ

فَمَا شَأْنُ بَابِهِ مُرْتَفِعًا قَالَ فَعَلَ ذَاكِ قَوْمُكِ لِيُدْخِلُوا مَنْ شَاؤُا وَيَمْنَعُوا مَنْ شَاؤُا وَلَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ بِالْجَاهِلِيَّةِ فَأَخَافُ أَنْ تُنْكِرَ قُلُوبُهُمْ أَنْ أُدْخِلَ الْجَدْرَ فِي الْبَيْتِ وَأَنْ أُلْصِقَ بَابَهُ فِي الْأَرْضِ

مسدد، ابوالاحوص، اشعث اسود بن یزید، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حطیم کے متعلق پوچھا کہ کیا وہ بھی خانہ کعبہ میں داخل ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں، میں نے پوچھا کہ پھر کیوں اس کو خانہ کعبہ میں داخل نہیں کرتے، آپ نے فرمایا کہ تمہاری قوم کے پاس خرچ کم ہو گیا تھا میں نے پوچھا کہ پھر اس کا دروازہ کیوں نیچا ہے، آپ نے فرمایا کہ تمہاری قوم نے اس لئے ایسا کیا کہ جس کو چاہیں اندر آنے دیں، اور جس کو چاہیں روک دیں، اگر تمہاری قوم کا زمانہ جاہلیت سے قریب نہ ہوتا تو مجھے اندیشہ نہ ہوتا کہ ان کے دل اس کو مکروہ سمجھیں گے، تو میں حطیم کو خانہ کعبہ میں داخل کر دیتا، اور اس کے دروازے کو زمین سے ملا دیتا۔

راوی : مسدد، ابوالاحوص، اشعث اسود بن یزید، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : آرزو کرنے کا بیان

لفظ لو (اگر) کے استعمال کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث   2106

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنْ الْأَنْصَارِ وَلَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتْ الْأَنْصَارُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ أَوْ شِعْبَ الْأَنْصَارِ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر ہجرت نہ ہوتی، تو انصار میں سے ایک شخص ہوتا اور اگر سب لوگ وادی میں چلتے اور انصار

ایک گھاٹی میں چلتے تو میں انصار کی وادی یا گھاٹی میں چلتا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آرزو کرنے کا بیان

لفظ لو (اگر) کے استعمال کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2107

راوی: موسیٰ، وھیب، عمرو بن یحیی، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید

حَدَّثَنَا مُوسَی حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَی عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنْ الْأَنْصَارِ وَلَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ وَشِعْبَهَا تَابَعَهُ أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشِّعْبِ

موسی، وہیب، عمرو بن یحیی، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر ہجرت نہ ہوتی، تو انصار میں سے ایک شخص ہوتا اور اگر سب لوگ وادی میں چلتے اور انصار ایک گھاٹی میں چلتے تو میں انصار کی وادی یا گھاٹی میں چلتا۔ لفظ شعیب (گھاٹی) میں ابوالتیاح نے حضرت انس سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی متابعت میں روایت کیا ہے۔

راوی : موسیٰ، وہیب، عمرو بن یحیی، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید

اذان و نماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان...

باب : آرزو کرنے کا بیان

اذان و نماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2108

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، ایوب قلابہ، مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُونَ فَأَقَمْنَا عِنْدَهُ عِشْرِينَ لَيْلَةً وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفِيقًا فَلَمَّا ظَنَّ أَنَّا قَدْ اشْتَهَيْنَا أَهْلَنَا أَوْ قَدْ اشْتَقْنَا سَأَلَنَا عَمَّنْ تَرَكْنَا بَعْدَنَا فَأَخْبَرْنَاهُ قَالَ ارْجِعُوا إِلَى أَهْلِيكُمْ فَأَقِيمُوا فِيهِمْ وَعَلِّمُوهُمْ وَمُرُوهُمْ وَذَكَرَ أَشْيَاءَ أَحْفَظُهَا أَوْ لَا أَحْفَظُهَا وَصَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي فَإِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب، ایوب قلابہ، مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم لوگ جوان اور ہم عمر تھے، ہم آپ کے پاس بیس رات تک رہے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت مہربان تھے، جب آپ کو خیال ہوا کہ ہم اپنے گھر والوں کی خواہش کر رہے ہیں یا یہ کہ ہم پر شاق گزر رہا ہے تو آپ نے ہم سے دریافت کیا کہ ہم نے اپنے پیچھے کن لوگوں کو چھوڑا ہے، چنانچہ ہم لوگوں نے بتایا، تو آپ نے فرمایا کہ تم لوگ اپنے اپنے گھر والوں کو حکم دو، اور ان میں رہو، اور انہیں علم سکھاؤ اور اچھی باتوں کا حکم دو، اور چند باتیں آپ نے فرمائیں جو مجھے یاد ہیں، یا یاد نہیں رہیں، (فرمایا) تم نماز پڑھو جس طرح مجھے تم نے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، جب نماز کا وقت آجائے تو تم میں سے ایک شخص اذان کہے اور تم میں سے بڑا آدمی امامت کرائے۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، ایوب قلابہ، مالک

باب : آرزو کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2109

راوی: مسدد، یحیی، تیمی، ابوعثمان، ابن مسعود

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ مِنْ سَحُورِهِ فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ أَوْ قَالَ يُنَادِي لِيَرْجِعَ قَائِمَكُمْ وَيُنَبِّهَ نَائِمَكُمْ وَلَيْسَ الْفَجْرُ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا وَجَمَعَ يَحْيَى كَفَّيْهِ حَتَّى يَقُولَ هَكَذَا وَمَدَّ يَحْيَى إِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَتَيْنِ

مسدد، یحیی، تیمی، ابوعثمان، ابن مسعود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کسی کو بلال کی اذان سحری کھانے سے نہ روکے، اس لئے کہ وہ اذان دیتے ہیں، یا فرمایا کہ پکارتے ہیں، اس لئے کہ تم میں نماز پڑھنے والے نماز سے فارغ ہو جائیں، اور تم میں سے سونے والے جاگ جائیں، اور فجر کا وقت یہ نہیں ہے کہ اس طرح ہو اور یحیی نے اپنے ہاتھوں کو سمیٹ لیا اور کہا کہ یہاں تک کہ اس طرح ہو اور یحیی نے اپنی دونوں کلمہ کی انگلیوں کو پھیلا دیا۔

راوی : مسدد، یحیی، تیمی، ابوعثمان، ابن مسعود

باب : آرزو کرنے کا بیان

اذان و نماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2110

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُنَادِي بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ

موسی بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے ارشاد فرمایا کہ (حضرت بلال) رات رہتے ہی اذان دیدیتے ہیں اس لئے تم کھاؤ، اور پیئو، یہاں تک کہ ابن مکتوم اذان دیدیں۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آرزو کرنے کا بیان

اذان و نماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2111

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابراھیم، علقمہ، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ خَمْسًا فَقِيلَ أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتَ خَمْسًا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ

حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز پانچ رکعت پڑھائی، تو لوگوں نے عرض کیا کہ نماز میں زیادتی ہوگئی ہے، آپ نے فرمایا کیا بات ہے، لوگوں نے کہا کہ آپ نے پانچ رکعت نماز پڑھی، پھر آپ نے سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے اور کر لئے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ

باب : آرزو کرنے کا بیان

اذان و نماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2112

راوی: اسمعیل، مالک، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنْ اثْنَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ أَقَصُرَتْ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْ نَسِيتَ فَقَالَ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ النَّاسُ نَعَمْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ أُخْرَيَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ ثُمَّ سَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ ثُمَّ رَفَعَ

اسمعیل، مالک، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو ہی رکعت نماز پڑھ کر فارغ ہو گئے ذوالیدین نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا نماز میں کمی ہو گئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں، آپ نے فرمایا کیا ذوالیدین نے سچ کہا ہے، لوگوں نے کہا کہ ہاں، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور دو رکعتیں اور پڑھیں، پھر سلام پھیرا پھر تکبیر کہی، پھر پہلے سجدوں کی طرح یا اس سے بھی طویل سجدہ کیا، پھر آپ نے اپنا سر مبارک اٹھایا اور پھر تکبیر کہی، اور پھر پہلے سجدوں کی طرح سجدہ کیا، پھر آپ نے سر اٹھایا۔

راوی: اسمعیل، مالک، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آرزو کرنے کا بیان

اذان و نماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2113

راوی: اسماعیل، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَا النَّاسُ بِقُبَائٍ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ إِذْ جَائَهُمْ آتٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ قُرْآنٌ وَقَدْ أُمِرَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوهَا وَكَانَتْ وُجُوهُهُمْ إِلَى الشَّأْمِ فَاسْتَدَارُوا إِلَى الْكَعْبَةِ

اسماعیل، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار لوگ قباء میں صبح کی نماز پڑھ رہے تھے، کہ اتنے میں ایک آنے والا آیا، اور اس نے کہا کہ آج رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل ہوئی، اور حکم دیا گیا کہ کعبہ کی طرف رخ کریں، اس لئے تم لوگ کعبہ کی طرف منہ پھیر لو، اس وقت ان لوگوں کا رخ شام کی طرف تھا، چنانچہ لوگ کعبہ کی طرف گھوم گئے۔

راوی: اسماعیل، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آرزو کرنے کا بیان

اذان و نماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2114

راوی: یحیی، وکیع، اسرائیل، ابو اسحاق، حضرت براء

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ صَلَّى نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ أَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا وَكَانَ يُحِبُّ أَنْ يُوَجَّهَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَائِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوُجِّهَ نَحْوَ الْكَعْبَةِ وَصَلَّى مَعَهُ رَجُلٌ الْعَصْرَ ثُمَّ خَرَجَ فَمَرَّ عَلَى قَوْمٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ هُوَ يَشْهَدُ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّهُ قَدْ وُجِّهَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَانْحَرَفُوا وَهُمْ

رُكُوعٌ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ

یحیی، وکیع، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت براء سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے تو بیت المقدس کی طرف منہ کر کے سولہ یا سترہ مہینے تک نماز پڑھی اور پسند کرتے تھے کہ کعبہ کی طرف رخ کرتے، چنانچہ اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی، کہ بے شک ہم آسمان کی طرف آپ کے بار بار منہ اٹھانے کو دیکھتے ہیں پس ہم آپ کو اس قبلہ کی طرف پھر دیتے ہیں جس سے آپ خوش ہو جائیں، چنانچہ آپ نے کعبہ کی طرف رخ کر لیا، اور آپ کے ساتھ، ایک شخص نے عصر کی نماز پڑھی پھر وہ نکلا اور انصار کی جماعت پر گزرا ہوا اور کہا کہ وہ گواہی دیتے ہیں کہ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ نماز پڑھی، اور آپ نے کعبہ کی طرف منہ کیا ہے، چنانچہ وہ پھر گئے اس وقت عصر کی نماز پڑھ رہے تھے، اور رکوع کی حالت میں تھے۔

راوی : یحیی، وکیع، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت براء

باب : آرزو کرنے کا بیان

اذان ونماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2115

راوی: یحیی بن قزعہ، مالک، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ أَسْقِي أَبَا طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيَّ وَأَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَأُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ شَرَابًا مِنْ فَضِيخٍ وَهُوَ تَمْرٌ فَجَائَهُمْ آتٍ فَقَالَ إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا أَنَسُ قُمْ إِلَى هَذِهِ الْجِرَارِ فَاكْسِرْهَا قَالَ أَنَسٌ فَقُمْتُ إِلَى مِهْرَاسٍ لَنَا فَضَرَبْتُهَا بِأَسْفَلِهِ حَتَّى انْكَسَرَتْ

یحیی بن قزعہ، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ابوطلحہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ انصاری، ابو عبیدہ بن جراح، اور ابی بن کعب کو فضیح یعنی کھجور کی شراب پلا رہا تھا، ان کے پاس آنے والے نے کہا کہ شراب حرام کر دی گئی ہے اس پر ابو طلحہ نے کہا کہ اے انس اٹھ کر ان مٹکوں کے پاس جا اور انہیں توڑ دے، حضرت انس کا بیان ہے کہ میں کھڑا ہوا اور ایک مہراس میں جو ہمارے ہاں تھا اسے میں نے ان مٹکوں پر مارا یہاں تک کہ وہ ٹوٹ گئے۔

راوی : یحیی بن قزعہ، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک

باب : آرزو کرنے کا بیان

اذان و نماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2116

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، ابو اسحاق، صلہ، حضرت حذیفہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ صِلَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَهْلِ نَجْرَانَ لَأَبْعَثَنَّ إِلَيْكُمْ رَجُلًا أَمِينًا حَقَّ أَمِينٍ فَاسْتَشْرَفَ لَهَا أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ

سلیمان بن حرب، شعبہ، ابو اسحاق، صلہ، حضرت حذیفہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل نجران سے فرمایا کہ میں تمہارے پاس اس شخص کو بھیجوں گا جو امین ہو گا جیسا کہ ایک امین کو ہونا چاہیے، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ اس کے منتظر رہے، پھر آپ نے ابو عبیدہ (بن جراح) کو بھیجا۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، ابو اسحاق، صلہ، حضرت حذیفہ

باب : آرزو کرنے کا بیان

اذان و نماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2117

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، خالد، ابوقلابہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينٌ وَأَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بن الجراح

سلیمان بن حرب، شعبہ، خالد، ابوقلابہ، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور اس امت کا امین ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، خالد، ابوقلابہ، حضرت انس

باب : آرزو کرنے کا بیان

اذان و نماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2118

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، یحیی بن سعید، عبید بن حنین، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ قَالَ وَكَانَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ إِذَا غَابَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدْتُهُ أَتَيْتُهُ بِمَا يَكُونُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا غِبْتُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدَهُ أَتَانِي بِمَا يَكُونُ مِنْ رَسُولِ

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، یحیی بن سعید، عبید بن حنین، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انصار میں سے ایک شخص تھا وہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس غیر حاضر رہتا اور میں آپ کے پاس موجود ہوتا تو میں اس کے پاس آکر بیان کرتا جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنتا اور جب میں موجود نہ ہوتا اور وہ موجود ہوتا تو وہ مجھ سے آکر بیان کرتا جو کچھ کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنتا۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، یحیی بن سعید، عبید بن حنین، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : آرزو کرنے کا بیان

اذان ونماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2119

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، زبید، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ جَيْشًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا فَأَوْقَدَ نَارًا وَقَالَ ادْخُلُوهَا فَأَرَادُوا أَنْ يَدْخُلُوهَا وَقَالَ آخَرُونَ إِنَّمَا فَرَرْنَا مِنْهَا فَذَكَرُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلَّذِينَ أَرَادُوا أَنْ يَدْخُلُوهَا لَوْ دَخَلُوهَا لَمْ يَزَالُوا فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَقَالَ لِلْآخَرِينَ لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةٍ إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، زبید، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا اور اس پر ایک شخص کو امیر مقرر کیا اس نے آگ سلگائی اور لوگوں کو حکم دیا کہ اس میں داخل ہو جاؤ، چنانچہ کچھ لوگوں نے اس میں داخل ہونا چاہا، اور بعض نے کہا ہم تو آگ سے بچنے کے لئے اسلام لائے ہیں

لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حال بیان کیا تو جن لوگوں نے اس آگ میں داخل ہونا چاہا تھا ان سے آپ نے فرمایا کہ اگر تم لوگ اس میں داخل ہو جاتے تو قیامت تک اس میں رہتے اور دوسرے لوگوں سے فرمایا کہ گناہ میں اطاعت نہ کرو، اطاعت صرف نیکی میں ہے۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، زبید، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: آرزو کرنے کا بیان

اذان ونماز، روزہ، فرائض اور احکام میں سچے آدمی کی خبر واحد کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2120

راوی: زهیر بن حرب، یعقوب بن ابراهیم، ابراهیم، صالح، ابن شهاب، عبید الله بن عبد الله

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَزَيْدَ بْنَ خَالِدٍ أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور حضرت زید بن خالد دونوں نے بیان کیا کہ دو شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جھگڑتے ہوئے آئے۔

راوی: زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ

باب: آرزو کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2121

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَامَ رَجُلٌ مِنْ الْأَعْرَابِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْضِ لِي بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَامَ خَصْمُهُ فَقَالَ صَدَقَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْضِ لَهُ بِكِتَابِ اللَّهِ وَأْذَنْ لِي فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ فَقَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا وَالْعَسِيفُ الْأَجِيرُ فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةٍ مِنْ الْغَنَمِ وَوَلِيدَةٍ ثُمَّ سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى امْرَأَتِهِ الرَّجْمَ وَأَنَّمَا عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ أَمَّا الْوَلِيدَةُ وَالْغَنَمُ فَرُدُّوهَا وَأَمَّا ابْنُكَ فَعَلَيْهِ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَأَمَّا أَنْتَ يَا أُنَيْسُ لِرَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ فَاغْدُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا فَإِنْ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَغَدَا عَلَيْهَا أُنَيْسٌ فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے کہ ایک اعراب میں سے ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے واسطے کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ فرمادیں پھر اس کا فریق کھڑا ہوا اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس نے ٹھیک کہا ہے کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ فرمادیں اور ہمیں عرض کرنے کی اجازت دیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بیان کرو اس نے کہا کہ میرا ایک بیٹا اس کے ہاں مزدور تھا اس نے اس کی بیوی سے زنا کیا لوگوں نے کہا کہ میرے بیٹے کو سنگسار کیا جائے گا چنانچہ سو بکریاں اور ایک لونڈی دے کر میں نے اس کو چھڑا لیا پھر میں نے علم والوں سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ اس کی عورت پر رجم ہے اور میرے بیٹے کو سو درے لگیں گے اور ایک سال کے لئے جلاوطن ہونا پڑے گا تو آپ نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں تمہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا لونڈی اور بکریاں واپس لے لو اور تمہارے بیٹے کو سو درے لگیں گے اور ایک سال کے لیے جلاوطن ہونا پڑے گا اور تم اے انیس اس کی بیوی کے پاس جاؤ اگر وہ اقرار کرلے تو اس کو سنگسار کردو چنانچہ انیس صبح کو اس کی بیوی کے پاس گیا اس نے اقرار کیا تو اس کو

سنگسار کر دیا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابوہریرہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت زبیر کو تنہا دشمن کی خبر لانے کے لئے بھیجنا...

باب : آرزو کرنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت زبیر کو تنہا دشمن کی خبر لانے کے لئے بھیجنا

جلد : جلد سوم حدیث 2122

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان ابن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَدَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ ثُمَّ نَدَبَهُمْ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ ثُمَّ نَدَبَهُمْ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ ثَلَاثًا فَقَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ قَالَ سُفْيَانُ حَفِظْتُهُ مِنْ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ وَقَالَ لَهُ أَيُّوبُ يَا أَبَا بَكْرٍ حَدِّثْهُمْ عَنْ جَابِرٍ فَإِنَّ الْقَوْمَ يُعْجِبُهُمْ أَنْ تُحَدِّثَهُمْ عَنْ جَابِرٍ فَقَالَ فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ سَمِعْتُ جَابِرًا فَتَابَعَ بَيْنَ أَحَادِيثَ سَمِعْتُ جَابِرًا قُلْتُ لِسُفْيَانَ فَإِنَّ الثَّوْرِيَّ يَقُولُ يَوْمَ قُرَيْظَةَ فَقَالَ كَذَا حَفِظْتُهُ مِنْهُ كَمَا أَنَّكَ جَالِسٌ يَوْمَ الْخَنْدَقِ قَالَ سُفْيَانُ هُوَ يَوْمٌ وَاحِدٌ وَتَبَسَّمَ سُفْيَانُ

علی بن عبداللہ، سفیان ابن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ خندق کے دن لوگوں کو پکارا تو حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا آپ نے فرمایا کہ ہر نبی کا ایک حواری ہوتا ہے، میرا حواری (مددگار) زبیر ہے، سفیان کا بیان ہے کہ میں نے اس کو ابن منکدر سے یاد کیا ہے اور ایوب نے ان سے کہا کہ اے ابوبکر تم لوگوں سے جابر کی حدیث بیان کرو اس لئے کہ لوگوں کو اچھا معلوم ہوتا ہے کہ تم جابر سے حدیث نقل کرو تو انہوں نے

اسی مجلس میں یہ کہا کہ میں نے جابر سے سنا ہے علی بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ میں نے سفیان سے کہا (سفیان) ثوری جنگ قریظہ کے دن بیان کرتے تھے، تو انہوں نے کہا کہ میں نے یوم خندق کا لفظ اسی طرح یاد کیا ہے، جس طرح کہ تم بیٹھے ہوئے ہو، سفیان نے مسکراتے ہوئے کہا کہ یہ دونوں ایک ہی ہیں۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان ابن منکدر، حضرت جابر بن عبد اللہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھروں میں داخل نہ ہو مگر یہ کہ تمہ...

باب : آرزو کرنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھروں میں داخل نہ ہو مگر یہ کہ تمہیں اجازت دیدی جائے

جلد : جلد سوم حدیث 2123

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، ابوعثمان، ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ حَائِطًا وَأَمَرَنِي بِحِفْظِ الْبَابِ فَجَائَ رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَإِذَا أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ جَائَ عُمَرُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ جَائَ عُثْمَانُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ

سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، ابو عثمان، ابو موسیٰ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک باغ میں داخل ہوئے اور مجھے دروازہ کی نگرانی کا حکم دیا تو ایک شخص آیا اور اس نے داخل ہونے کی اجازت چاہی تو آپ نے فرمایا کہ اس کو اندر آنے دو اور جنت کی خوشخبری سنادو، وہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے تو آپ نے فرمایا کہ اس کو اندر آنے کی اجازت ہے اور جنت کی خوشخبری سنا دو، پھر حضرت عثمان آئے تو آپ نے فرمایا کہ اندر آنے دو اور ان کو جنت کی خوشخبری سنادو۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، ابو عثمان، ابو موسیٰ

باب : آرزو کرنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھروں میں داخل نہ ہو مگر یہ کہ تمہیں اجازت دیدی جائے

جلد : جلد سوم حدیث 2124

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان بن بلال، یحیی، عبید بن حصین حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ جِئْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ وَغُلَامٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْوَدُ عَلَى رَأْسِ الدَّرَجَةِ فَقُلْتُ قُلْ هَذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَأَذِنَ لِي

عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان بن بلال، یحیی، عبید بن حصین حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب میں آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بالاخانہ میں تھے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سیاہ غلام سیڑھی پر تھا میں نے اس سے کہا کہ یہ عمر ہے (میرے لئے اجازت طلب کر) تو آپ نے مجھے اندر آنے کی اجازت دیدی۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان بن بلال، یحیی، عبید بن حصین حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس امر کا بیان کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم امراء اور قاصدوں کو یکے بعد دیگرے بھیجت...

باب : آرزو کرنے کا بیان

اس امر کا بیان کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم امراء اور قاصدوں کو یکے بعد دیگرے بھیجتے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 2125

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِكِتَابِهِ إِلَى كِسْرَى فَأَمَرَهُ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَى عَظِيمِ الْبَحْرَيْنِ يَدْفَعُهُ عَظِيمُ الْبَحْرَيْنِ إِلَى كِسْرَى فَلَمَّا قَرَأَهُ كِسْرَى مَزَّقَهُ فَحَسِبْتُ أَنَّ ابْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ فَدَعَا عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُمَزَّقُوا كُلَّ مُمَزَّقٍ

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عبد اللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا خط کسری کے پاس بھیجا تو نامہ بر کو حکم دیا کہ اس کو عظیم بحرین کے پاس پہنچا دے اور عظیم بحرین کسری کے پاس پہنچا دے جب اس خط کو کسری نے پڑھا تو اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا زہری کا بیان ہے کہ میں خیال کرتا ہوں کہ ابن مسیب نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں پر بد عا کی کہ اللہ انہیں بالکل ٹکڑے ٹکڑے کر دے۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عبد اللہ بن عباس

باب : آرزو کرنے کا بیان

اس امر کا بیان کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم امراء اور قاصدوں کو یکے بعد دیگرے بھیجتے تھے

جلد : جلد سوم حدیث 2126

راوی: مسدد، یحیی، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ أَذِّنْ فِي قَوْمِكَ أَوْ فِي النَّاسِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ أَنَّ مَنْ أَكَلَ فَلْيُتِمَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ أَكَلَ فَلْيَصُمْ

مسدد، یحیی، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ اسلم کے ایک شخص سے عاشورا کے دن فرمایا کہ اپنی قوم میں یا لوگوں میں اعلان کر دو کہ جس نے کچھ کھالیا ہے تو وہ باقی دن روزہ پورا کرے اور جس نے کچھ نہیں کھایا ہو تو اس کو چاہیے کہ روزہ رکھ لے

راوی : مسدد، یحیی، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

عرب کے وفود کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیتوں کا بیان کہ ان لوگوں کو پہنچادیں...

باب : آرزو کرنے کا بیان

عرب کے وفود کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیتوں کا بیان کہ ان لوگوں کو پہنچادیں جو ان سے پیچھے رہ گئے ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 2127

راوی: علی بن جعد، شعبہ (دوسری سند) اسحاق، نضر، شعبہ، ابوجمرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ ح وحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُقْعِدُنِي عَلَى سَرِيرِهِ فَقَالَ لِي إِنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ لَمَّا أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ الْوَفْدُ قَالُوا رَبِيعَةُ قَالَ مَرْحَبًا بِالْوَفْدِ أَوْ الْقَوْمِ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَدَامَى قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ كُفَّارَ مُضَرَ فَمُرْنَا بِأَمْرٍ نَدْخُلُ بِهِ الْجَنَّةَ وَنُخْبِرُ بِهِ مَنْ وَرَائَنَا فَسَأَلُوا عَنْ الْأَشْرِبَةِ فَنَهَاهُمْ عَنْ أَرْبَعٍ وَأَمَرَهُمْ بِأَرْبَعٍ أَمَرَهُمْ بِالْإِيمَانِ بِاللَّهِ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا الْإِيمَانُ بِاللَّهِ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَائُ الزَّكَاةِ وَأَظُنُّ فِيهِ صِيَامُ رَمَضَانَ وَتُؤْتُوا مِنْ الْمَغَانِمِ الْخُمُسَ وَنَهَاهُمْ عَنْ الدُّبَّائِ وَالْحَنْتَمِ

وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَرُبَّمَا قَالَ الْمُقَيَّرِ قَالَ احْفَظُوهُنَّ وَأَبْلِغُوهُنَّ مَنْ وَرَائَكُمْ

علی بن جعد، شعبہ (دوسری سند) اسحاق، نضر، شعبہ، ابوجمرہ سے روایت کرتے ہیں ابن عباس مجھے تخت پر بٹھاتے تھے انہوں نے بیان کیا کہ جب عبدالقیس کا وفد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ کون سا وفد ہے؟ ان لوگوں نے کہا کہ ربیعہ، آپ نے فرمایا کہ مبارک ہو اس وفد اور قوم کا آنا نہ تو رسوا ہوں اور نہ شرم سار، ان لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے اور آپ کے درمیان کفار مضر ہیں اس لئے آپ ہمیں ایسی باتوں کا حکم دیں جس پر عمل کر کے ہم جنت میں داخل ہو جائیں، اور اپنے پیچھے رہ جانے والوں کو بھی بتلا دیں، ان لوگوں نے پینے کی چیزوں کے متعلق پوچھا تو آپ نے چار چیزوں کا حکم دیا اور چار چیزوں سے منع فرمایا، ان کو اللہ پر ایمان لانے کا حکم دیا آپ نے فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ ایمان با اللہ کیا ہے، انہوں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ وہ اس چیز کی شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو اکیلا ہے، اور اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ محمد اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کرو، اور زکوۃ دو، راوی کا بیان ہے کہ میرا گمان ہے کہ آپ نے رمضان کے روزے بھی فرمائے، اور مال غنیمت میں سے خمس دینا اور انہیں دباء، حنتم، مزفت، اور نقیر سے منع فرمایا، اور کبھی مقیر کا لفظ روایت کیا ہے، آپ نے فرمایا کہ انہیں یاد رکھو اور ان کو پہنچاؤ جو تم سے پیچھے رہ گئے ہیں۔

راوی : علی بن جعد، شعبہ (دوسری سند) اسحاق، نضر، شعبہ، ابوجمرہ

ایک عورت کے خبر دینے کا بیان...

باب : آرزو کرنے کا بیان

ایک عورت کے خبر دینے کا بیان

جلد : جلد سوم **حدیث 2128**

راوی: محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، توبہ عنبری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ قَالَ لِي الشَّعْبِيُّ أَرَأَيْتَ حَدِيثَ

الْحَسَنِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَاعَدْتُ ابْنَ عُمَرَ قَرِيبًا مِنْ سَنَتَيْنِ أَوْ سَنَةٍ وَنِصْفٍ فَلَمْ أَسْمَعْهُ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ هَذَا قَالَ كَانَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ سَعْدٌ فَذَهَبُوا يَأْكُلُونَ مِنْ لَحْمٍ فَنَادَتْهُمْ امْرَأَةٌ مِنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَحْمُ ضَبٍّ فَأَمْسَكُوا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا أَوْ اطْعَمُوا فَإِنَّهُ حَلَالٌ أَوْ قَالَ لَا بَأْسَ بِهِ شَكَّ فِيهِ وَلَكِنَّهُ لَيْسَ مِنْ طَعَامِي

محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، توبہ عنبری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے شعبی نے کہا کہ کیا تم نے حسن بصری کی حدیث سنی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسلا روایت کرتے ہیں حالانکہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تقریباڈیڑھ یادوسال تک رہا، لیکن میں نے ان کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس حدیث کے سوا کوئی حدیث روایت کرتے ہوئے نہیں سنا، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ جن میں حضرت سعد بھی تھے، گوشت کھارہے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک بیوی نے پکار کر کہا کہ وہ گوہ کا ہے اس لئے وہ لوگ رک گئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کھاؤاس لئے کہ حلال ہے یا فرمایا(راوی کو شک ہے) کہ اس میں کوئی مضائقہ نہیں لیکن یہ میرا کھانا نہیں ہے۔

راوی : محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، توبہ عنبری

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2129

راوی: عبداللہ بن زبیر، حمیدی، سفیان، مسعر، وغیرہ، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ وَغَيْرِهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْيَهُودِ لِعُمَرَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَوْ أَنَّ عَلَيْنَا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِينًا لَاتَّخَذْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا فَقَالَ عُمَرُ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَيَّ يَوْمٍ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ نَزَلَتْ يَوْمَ عَرَفَةَ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ سَمِعَ سُفْيَانُ مِنْ مِسْعَرٍ وَمِسْعَرٌ قَيْسًا وَقَيْسٌ طَارِقًا

عبد اللہ بن زبیر، حمیدی، سفیان، مسعر، وغیرہ، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہود میں سے ایک شخص نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ اے امیر المومنین اگر ہم پر یہ آیت نازل ہوتی کہ آج میں نے تمہارے لئے دین کو مکمل کر دیا اور میں نے تو اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور میں نے تمہارے لئے دین اسلام پسند کیا تو ہم اس دن کو عید کا دن قرار دیتے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں جانتا ہوں کہ کس دن یہ آیت نازل ہوئی ہے، یہ جمعہ کا دن یوم عرفہ میں نازل ہوئی ہے سفیان نے مسعر سے اور مسعر نے قیس سے اور قیس نے طارق سے سنا۔

راوی: عبد اللہ بن زبیر، حمیدی، سفیان، مسعر، وغیرہ، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔...

باب: کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2130

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، انس بن مالک

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ الْغَدَ حِينَ بَايَعَ

الْمُسْلِمُونَ أَبَا بَكْرٍ وَاسْتَوَى عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشَهَّدَ قَبْلَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ أَمَّا بَعْدُ فَاخْتَارَ اللَّهُ لِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي عِنْدَهُ عَلَى الَّذِي عِنْدَكُمْ وَهَذَا الْكِتَابُ الَّذِي هَدَى اللَّهُ بِهِ رَسُولَكُمْ فَخُذُوا بِهِ تَهْتَدُوا وَإِنَّمَا هَدَى اللَّهُ بِهِ رَسُولَهُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں جس دن مسلمانوں نے حضرت ابو بکر کی بیعت کی اس کے دوسرے دن حضرت عمر سے سنا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منبر پر بیٹھے اور حضرت ابو بکر سے پہلے خطبہ پڑھا اور کہا کہ امابعد، اللہ تعالی نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے اس چیز کے مقابلہ میں جو تمہارے پاس ہے وہ چیز پسند کی جو اس کے پاس ہے اور یہ وہ کتاب ہے، جس کے ذریعہ اللہ نے تمہارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدایت کی اس لئے اس کو پکڑو تو ہدایت پاؤ گے اور اللہ نے اسی کے ذریعے اپنے رسول کی ہدایت کی۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، انس بن مالک

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔۔۔

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2131

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، وهیب، خالد، عکرمه، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ضَمَّنِي إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّهُمَّ عَلِّمْهُ الْكِتَابَ

موسی بن اسماعیل، وہیب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو اپنے سینے سے چمٹایا اور فرمایا کہ یا اللہ تو اس کو کتاب کا علم عطا فرما۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

یہ باب بھی سرخی سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2132

راوی: عبد اللہ بن صباح، معتمر، عوف ابوالمنہال، حضرت ابوبرزہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ عَوْفًا أَنَّ أَبَا الْمِنْهَالِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا بَرْزَةَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يُغْنِيكُمْ أَوْ نَعَشَكُمْ بِالْإِسْلَامِ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن صباح، معتمر، عوف ابو المنہال، حضرت ابوبرزہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اللہ نے تمہیں اسلام اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے غنی کر دیا یا تمہیں بلند کر دیا۔

راوی : عبد اللہ بن صباح، معتمر، عوف ابو المنہال، حضرت ابوبرزہ

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2133

راوی: اسماعیل، مالک، عبداللہ بن دینار سے روایت کرتے ہیں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ كَتَبَ إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ يُبَايِعُهُ وَأُقِرُّ لَكَ بِذَلِكَ بِالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ عَلَى سُنَّةِ اللهِ وَسُنَّةِ رَسُولِهِ فِيمَا اسْتَطَعْتُ

اسماعیل، مالک، عبداللہ بن دینار سے روایت کرتے ہیں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عبدالملک بن مروان کے پاس بیعت کا خط بھیجا کہ جس قدر مجھ سے ہو سکے گا اللہ اور اس کے رسول کی سنت پر سننے اور اطاعت کرنے کا اقرار کرتا ہوں۔

راوی : اسماعیل، مالک، عبداللہ بن دینار سے روایت کرتے ہیں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ میں جوامع الکلم کے ساتھ بھیجا گیا ہوں...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ میں جوامع الکلم کے ساتھ بھیجا گیا ہوں

جلد : جلد سوم حدیث 2134

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي أُتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَتْ فِي يَدِي قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَدْ ذَهَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتُمْ تَلْغَثُونَهَا أَوْ

تَرْغَثُونَهَا أَوْ كَلِمَةً تُشْبِهُهَا

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جوامع الکلم کے ساتھ بھیجا گیا ہوں اور رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے، اور ایک بار میں سویا ہوا تھا کہ تو میں نے خواب میں دیکھا کہ مجھے زمین کے خزانوں کی کنجیاں دی گئی ہیں اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو تشریف لے گئے اور تم ان خزانوں کو اپنے تصرف میں لا رہے ہو، یا اس سے فائدہ اٹھا رہے ہو، یا اسی طرح کے کوئی الفاظ بیان کئے۔

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ میں جوامع الکلم کے ساتھ بھیجا گیا ہوں

جلد : جلد سوم حدیث 2135

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، لیث، سعید، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ الْأَنْبِيَاءِ نَبِيٌّ إِلَّا أُعْطِيَ مِنْ الْآيَاتِ مَا مِثْلُهُ أُومِنَ أَوْ آمَنَ عَلَيْهِ الْبَشَرُ وَإِنَّمَا كَانَ الَّذِي أُوتِيتُ وَحْيًا أَوْحَاهُ اللَّهُ إِلَيَّ فَأَرْجُو أَنِّي أَكْثَرُهُمْ تَابِعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

عبد العزیز بن عبد اللہ، لیث، سعید، حضرت ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ ہر نبی کو جس قدر آیات دی گئی ہیں اسی قدر ان پر ایمان لایا گیا یا (اسی قدر) لوگ ایمان لائے اور مجھے تو وحی دی گئی ہے جو اللہ تعالیٰ نے میری طرف بھیجی ہے اس لئے مجھے امید ہے کہ قیامت کے دن میری پیروی کرنے والے لوگ بہت زیادہ ہوں گے۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، لیث، سعید، حضرت ابوہریرہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔۔۔

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2136

راوی : عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، واصل، ابووائل

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ جَلَسْتُ إِلَى شَيْبَةَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ قَالَ جَلَسَ إِلَيَّ عُمَرُ فِي مَجْلِسِكَ هَذَا فَقَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أَدَعَ فِيهَا صَفْرَائَ وَلَا بَيْضَائَ إِلَّا قَسَمْتُهَا بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ قُلْتُ مَا أَنْتَ بِفَاعِلٍ قَالَ لِمَ قُلْتُ لَمْ يَفْعَلْهُ صَاحِبَاكَ قَالَ هُمَا الْمَرْئَانِ يُقْتَدَى بِهِمَا

عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، واصل، ابووائل سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ شیبہ کے پاس اس مسجد میں بیٹھا ہوا تھا کہ تو انہوں نے کہا کہ میرے پاس حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تمہاری اسی بیٹھنے کی جگہ میں بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ یہاں سونا چاندی کچھ بھی نہ چھوڑوں بلکہ اس کو مسلمانوں میں بانٹ دوں میں نے کہا آپ ایسا نہیں کر سکتے انہوں نے کہا کیوں؟ میں نے کہا کہ آپ دونوں ساتھیوں نے ایسا نہیں کیا، انہوں نے جواب دیا کہ وہ دونوں ایسے تھے جن کی اقتدا کی جاتی ہے۔

راوی : عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، واصل، ابووائل

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2137

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، اعمش، زید بن وهب، حضرت حذیفه

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَأَلْتُ الْأَعْمَشَ فَقَالَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ يَقُولُ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْأَمَانَةَ نَزَلَتْ مِنْ السَّمَاءِ فِي جَذْرِ قُلُوبِ الرِّجَالِ وَنَزَلَ الْقُرْآنُ فَقَرَئُوا الْقُرْآنَ وَعَلِمُوا مِنْ السُّنَّةِ

علی بن عبداللہ، سفیان، اعمش، زید بن وہب، حضرت حذیفہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ امانت آسمان سے لوگوں کے دلوں کی گہرائی میں نازل کی گئی، اور قرآن نازل ہوا چنانچہ لوگوں نے قرآن پڑھا اور سنت کا علم حاصل کیا۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، اعمش، زید بن وہب، حضرت حذیفہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2138

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبه، عمرو بن مره، مره همدانی، حضرت عبد الله

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ سَمِعْتُ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيَّ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّ أَحْسَنَ

الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ وَأَحْسَنَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَإِنَّ مَا تُوعَدُونَ لَآتٍ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عمرو بن مرہ، مرہ ہمدانی، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سب سے اچھی بات اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اور سب سے بہتر طریقہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریقہ ہے، اور سب سے برے کام بدعت کے کام ہیں اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ ہو کر رہے گا اور تم اللہ تعالیٰ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عمرو بن مرہ، مرہ ہمدانی، حضرت عبداللہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2139

راوی: مسدد، سفیان، زہری، عبید اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور زید بن خالد

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ

مسدد، سفیان، زہری، عبید اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے تو آپ نے فرمایا کہ میں تمہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کر دوں گا۔

راوی : مسدد، سفیان، زہری، عبید اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور زید بن خالد

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2140

راوی: محمد بن سنان، فلیح، ھلال بن علی، عطاء بن یسار، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ أُمَّتِي يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ أَبَى قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنْ يَأْبَى قَالَ مَنْ أَطَاعَنِي دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ أَبَى

محمد بن سنان، فلیح، ہلال بن علی، عطاء بن یسار، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری تمام امت جنت میں داخل ہوگی۔ سوا اس کے جو انکار کرے، لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور کون انکار کرے گا، آپ نے فرمایا کہ جس نے میری نافرمانی کی تو اس نے انکار کیا۔

راوی: محمد بن سنان، فلیح، ہلال بن علی، عطاء بن یسار، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2141

راوی: محمد بن عبادہ، یزید، سلیمان بن حیان، سعید بن میناء، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَادَةَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ حَدَّثَنَا أَوْ سَمِعْتُ

جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ جَائَتْ مَلَائِکَةٌ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ نَائِمٌ فَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّهُ نَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّ الْعَيْنَ نَائِمَةٌ وَالْقَلْبَ يَقْظَانُ فَقَالُوا إِنَّ لِصَاحِبِکُمْ هَذَا مَثَلًا فَاضْرِبُوا لَهُ مَثَلًا فَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّهُ نَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّ الْعَيْنَ نَائِمَةٌ وَالْقَلْبَ يَقْظَانُ فَقَالُوا مَثَلُهُ کَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَی دَارًا وَجَعَلَ فِيهَا مَأْدُبَةً وَبَعَثَ دَاعِيًا فَمَنْ أَجَابَ الدَّاعِيَ دَخَلَ الدَّارَ وَأَکَلَ مِنْ الْمَأْدُبَةِ وَمَنْ لَمْ يُجِبْ الدَّاعِيَ لَمْ يَدْخُلْ الدَّارَ وَلَمْ يَأْکُلْ مِنْ الْمَأْدُبَةِ فَقَالُوا أَوِّلُوهَا لَهُ يَفْقَهْهَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّهُ نَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّ الْعَيْنَ نَائِمَةٌ وَالْقَلْبَ يَقْظَانُ فَقَالُوا فَالدَّارُ الْجَنَّةُ وَالدَّاعِي مُحَمَّدٌ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ أَطَاعَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَی مُحَمَّدًا صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ عَصَی اللَّهَ وَمُحَمَّدٌ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرْقٌ بَيْنَ النَّاسِ تَابَعَهُ قُتَيْبَةُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ جَابِرٍ خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبادہ، یزید، سلیمان بن حیان، سعید بن میناء، جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں وہ بیان کرتے تھے، فرشتے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اس وقت آپ سوئے ہوئے تھے، بعض نے کہا وہ سوئے ہوئے ہیں اور بعض نے کہا کہ آنکھ سوتی ہے اور قلب بیدار ہے انہوں نے ایک دوسرے سے کہا ان کی ایک مثال ہے وہ مثال تو بیان کرو، بعض نے کہا وہ سوئے ہوئے ہیں بعض نے کہا کہ آنکھ سوتی ہے اور دل بیدار ہے، چنانچہ ان لوگوں نے کہا کہ ان کیلئے ایک دستر خوان بچھایا اور ایک شخص بلانے والے کو بھیجا جس نے بلانے والے کی دعوت قبول کی تو وہ گھر میں داخل ہوا اور دستر خوان سے کھایا اور جس نے بلانے والے کی دعوت قبول نہ کی وہ نہ تو گھر میں داخل ہوا اور نہ ہی دستر خوان سے کھایا، ان لوگوں نے کہا کہ وہ تو سوئے ہوئے ہیں اور بعض نے کہا کہ آنکھ سوتی ہے اور قلب بیدار ہوتا ہے، پھر فرمایا کہ گھر تو جنت ہے اور بلانے والے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں، چنانچہ جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کی، اس نے اللہ کی اطاعت کی، جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی اور اس نے اللہ کی نافرمانی کی، اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے درمیان جدا کرنے والے ہیں، قتیبہ نے لیث، بواسطہ خالد، سعید بن ابی ہلال جابر اس کی متابعت میں روایت کرتے ہیں کہ ہمارے پاس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے۔

راوی : محمد بن عبادہ، یزید، سلیمان بن حیان، سعید بن میناء، جابر بن عبد اللہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2142

راوی: ابونعیم، سفیان، اعمش، ابراهیم، همام، حضرت حذیفه رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْقُرَّائِ اسْتَقِيمُوا فَقَدْ سَبَقْتُمْ سَبْقًا بَعِيدًا فَإِنْ أَخَذْتُمْ يَمِينًا وَشِمَالًا لَقَدْ ضَلَلْتُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا

ابونعیم، سفیان، اعمش، ابراہیم، ہمام، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ اے قراء کی جماعت تم سیدھی راہ اختیار کرو اس لئے کہ تم بہت پیچھے رہ گئے ہو، اگر تم دائیں بائیں ہٹ گئے تو تم اس وقت بہت ہی دور کی گمراہی میں جا پڑو گے۔

راوی: ابونعیم، سفیان، اعمش، ابراہیم، ہمام، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2143

راوی: ابو کریب، ابواسامه، برید، ابوبرده، ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ مَا بَعَثَنِي اللَّهُ بِهِ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَتَى قَوْمًا فَقَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي رَأَيْتُ الْجَيْشَ بِعَيْنَيَّ وَإِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْعُرْيَانُ فَالنَّجَائَ

فَأَطَاعَهُ طَائِفَةٌ مِنْ قَوْمِهِ فَأَدْلَجُوا فَانْطَلَقُوا عَلَى مَهَلِهِمْ فَنَجَوْا وَكَذَّبَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ فَأَصْبَحُوا مَكَانَهُمْ فَصَبَّحَهُمُ الْجَيْشُ فَأَهْلَكَهُمْ وَاجْتَاحَهُمْ فَذَلِكَ مَثَلُ مَنْ أَطَاعَنِي فَاتَّبَعَ مَا جِئْتُ بِهِ وَمَثَلُ مَنْ عَصَانِي وَكَذَّبَ بِمَا جِئْتُ بِهِ مِنْ الْحَقِّ

ابو کریب، ابو اسامہ، برید، ابوبردہ، ابو موسیٰ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ میری اور اس کی مثال جو اللہ نے مجھ کو دے کر بھیجا ہے، اس شخص کی مثال ہے جو ایک قوم کے پاس آئے اور کہے کہ میری قوم نے اپنی آنکھ سے فوج کو دیکھا ہے، اور میں تمہیں ننگا ڈرانے والا ہوں اس لئے نجات کی جگہ تلاش کرو اس کی قوم کے کچھ لوگوں نے اس کا کہا مانا اور راتوں رات نکل گئے اور اپنی پناہ کی جگہ پر ہی رہے، صبح کو لشکر نے ان پر حملہ کر دیا اور انہیں ہلاک کر دیا اور قتل وغارت کیا یہ اس شخص کی مثال ہے جس نے میری اطاعت کی اور جو میں لے کر آیا ہوں اسکی پیروی کی، اور اس شخص کی مثال جس نے میری نافرمانی کی اور جو میں لے کر آیا ہوں اس کو جھٹلایا۔

راوی : ابو کریب، ابو اسامہ، برید، ابوبردہ، ابو موسیٰ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2144

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنْ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ لِأَبِي بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ فَقَالَ وَاللَّهِ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ

الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللهِ لَوْ مَنَعُونِي عِقَالًا كَانُوا يُؤَدُّونَهُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهِ فَقَالَ عُمَرُ فَوَاللهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ اللهَ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ قَالَ ابْنُ بُكَيْرٍ وَعَبْدُ اللهِ عَنْ اللَّيْثِ عَنَاقًا وَهُوَ أَصَحُّ و رواه الناس عناقا وعقالا ههنا لایجوز وعقالا فی حدیث الشعبی مرسل و کذا قال قتیبة عقالا

قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وفات پائی اور آپ کے بعد حضرت ابو بکر خلیفہ ہوئے اور عرب کے چند لوگوں کو کافر ہونا تھا، ہوگئے، تو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ آپ لوگ جہاد کس طرح کریں گے حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں حکم دیا گیا ہوں کہ لوگوں سے جنگ کروں، یہاں تک کہ لوگ لا الہ الا اللہ کہا اس نے مجھ سے اپنے مال اور اپنی جان کو بجز اس کے حق کے بچالیا اور اس کا حساب اللہ پر ہے، حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ خدا کی قسم میں جنگ کروں گا اس شخص سے جس نے نماز اور زکوۃ میں تفریق کی اسلئے کہ زکوۃ کا مال کا حق ہے، خدا کی قسم اگر ان لوگوں نے ایک رسی بھی روکی جو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں دیا کرتے تھے، تو میں اس کے نہ دینے والوں سے جنگ کروں گا، حضرت عمر کا بیان ہے کہ میں نے یہی خیال کیا کہ اللہ تعالی نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سینہ جنگ کے لئے کھول دیا میں نے جان لیا کہ یہی حق ہے، ابن بکیر اور عبد اللہ نے لیث، (عقال کی بجائے) عناق کا لفظ روایت کیا ہے، اور یہی زیادہ صحیح ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2145

راوی: اسماعیل، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عبید الله بن عبد الله بن عتبه، عبد الله بن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنِ بْنِ حُذَيْفَةَ بْنِ بَدْرٍ فَنَزَلَ عَلَى ابْنِ أَخِيهِ الْحُرِّ بْنِ قَيْسِ بْنِ حِصْنٍ وَكَانَ مِنْ النَّفَرِ الَّذِينَ يُدْنِيهِمْ عُمَرُ وَكَانَ الْقُرَّاءُ أَصْحَابَ مَجْلِسِ عُمَرَ وَمُشَاوَرَتِهِ كُهُولًا كَانُوا أَوْ شُبَّانًا فَقَالَ عُيَيْنَةُ لِابْنِ أَخِيهِ يَا ابْنَ أَخِي هَلْ لَكَ وَجْهٌ عِنْدَ هَذَا الْأَمِيرِ فَتَسْتَأْذِنَ لِي عَلَيْهِ قَالَ سَأَسْتَأْذِنُ لَكَ عَلَيْهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَاسْتَأْذَنَ لِعُيَيْنَةَ فَلَمَّا دَخَلَ قَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ وَاللهِ مَا تُعْطِينَا الْجَزْلَ وَمَا تَحْكُمُ بَيْنَنَا بِالْعَدْلِ فَغَضِبَ عُمَرُ حَتَّى هَمَّ بِأَنْ يَقَعَ بِهِ فَقَالَ الْحُرُّ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ اللهَ تَعَالَى قَالَ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنْ الْجَاهِلِينَ وَإِنَّ هَذَا مِنْ الْجَاهِلِينَ فَوَاللهِ مَا جَاوَزَهَا عُمَرُ حِينَ تَلَاهَا عَلَيْهِ وَكَانَ وَقَّافًا عِنْدَ كِتَابِ اللهِ

اسماعیل، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ عیینہ بن حصن بن حذیفہ بن بدر آئے اور اپنے بھتیجے حر بن قیس بن حصن کے ہاں اترے، اور یہ ان لوگوں میں سے تھے جن کو حضرت عمر اپنے قریب رکھتے تھے، اور قراء خواہ وہ بوڑھے ہوں یا جوان عمر کی مجلس کے مشیر ہوتے تھے، عیینہ نے اپنے بھتیجے سے کہا اے بھتیجے کیا امیر المومنین کے یہاں تیری رسائی ہے، تو میرے لئے اجازت لے سکتا ہے؟ انہوں نے کہا کہ عنقریب تمہارے لئے اجازت لوں گا، ابن عباس کا بیان ہے، انہوں نے عیینہ کے لئے اجازت لی، جب وہ اندر آئے تو کہا کہ اے ابن خطاب خدا کی قسم تم ہمیں نہ تو زیادہ مال دیتے ہو اور نہ ہمارے ساتھ عدل کے ساتھ فیصلہ کرتے ہو، حضرت عمر کو ان پر غصہ آگیا یہاں تک کہ قریب تھا کہ الجھ پڑیں، تو حر نے کہا امیر المومنین اللہ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا کہ معافی کو قبول کریں اور نیکیوں کا حکم دیجئے اور جاہلوں سے درگزر کیجئے، یہ شخص جاہلوں میں سے ہے، خدا کی قسم، جونہی یہ آیت حضرت عمر کے پاس پڑھی انہوں نے اس آیت کے خلاف نہیں کیا، اور کتاب اللہ کے پاس بہت زیادہ رکنے والے تھے، (یعنی بہت زیادہ عمل کرنے والے تھے(

<u>راوی</u> : اسماعیل، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2146

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام بن عروہ، فاطمہ بن منذر، اسماء بنت ابی بکر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهَا قَالَتْ أَتَيْتُ عَائِشَةَ حِينَ خَسَفَتْ الشَّمْسُ وَالنَّاسُ قِيَامٌ وَهِيَ قَائِمَةٌ تُصَلِّي فَقُلْتُ مَا لِلنَّاسِ فَأَشَارَتْ بِيَدِهَا نَحْوَ السَّمَائِ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللَّهِ فَقُلْتُ آيَةٌ قَالَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ نَعَمْ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْ شَيْئٍ لَمْ أَرَهُ إِلَّا وَقَدْ رَأَيْتُهُ فِي مَقَامِي هَذَا حَتَّى الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَأُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ قَرِيبًا مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ أَوْ الْمُسْلِمُ لَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَائُ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ جَائَنَا بِالْبَيِّنَاتِ فَأَجَبْنَاهُ وَآمَنَّا فَيُقَالُ نَمْ صَالِحًا عَلِمْنَا أَنَّكَ مُوقِنٌ وَأَمَّا الْمُنَافِقُ أَوْ الْمُرْتَابُ لَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَائُ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ شَيْئًا فَقُلْتُهُ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام بن عروہ، فاطمہ بن منذر، اسماء بنت ابی بکر سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں حضرت عائشہ کے پاس آئی اس وقت سورج میں گرہن لگا تھا اور لوگ نماز پڑھ رہے تھے اور وہ بھی کھڑی نماز پڑھ رہی تھیں میں نے کہا کہ لوگ یہ کیا کر رہے ہیں انہوں نے اپنے ہاتھ سے آسمان کی طرف اشارہ کیا اور کہا سبحان اللہ میں نے پوچھا کیا کوئی نشانی ہے؟ انہوں نے اشارہ سے کہا کہ ہاں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو اللہ کی حمد و ثناء کی پھر فرمایا کہ کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو میں نے اس جگہ میں نہ دیکھی ہو یہاں تک کہ جنت و دوزخ بھی اور میری طرف وحی بھیجی گئی ہے کہ تم لوگ قبروں میں دجال کے فتنوں کے قریب کے زمانہ میں آزمائے جاؤ گے مومن یا مسلم (حضرت اسماء کا بیان ہے کہ مجھے یاد نہیں مومن یا مسلم فرمایا) کہے گا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس احکام لے کر آئے ہم نے ان کو قبول کیا اور ایمان لے آئے پھر کہا جائے گا کہ آرام سے سورہ ہم جانتے تھے کہ تو یقین رکھنے والا ہے اور منافق یا مرتاب (اسماء نے کہا کہ مجھے یاد نہیں ان دونوں میں سے کیا فرمایا) کہے گا کہ میں نہیں جانتا لوگوں کو کچھ کہتے ہوئے سنا تھا چنانچہ وہی میں نے بھی کہہ دیا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام بن عروہ، فاطمہ بن منذر، اسماء بنت ابی بکر

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   **حدیث** 2147

راوی: اسماعیل، مالك، ابوالزناد، اعرج ابوهريرہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَعُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَاجْتَنِبُوهُ وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِأَمْرٍ فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ تم مجھے چھوڑ دو جب تک کہ میں تم کو چھوڑ دوں (یعنی بغیر ضرورت کے مجھ سے سوال نہ کرو) تم سے پہلے کی قومیں کثرت سوال اور انبیاء سے اختلاف کے سبب ہلاک ہوگئیں جب میں تم کو کسی چیز سے منع کروں تو اس سے پرہیز کرو اور تم کو کسی بات کا حکم دوں تو اس کو کرو جس قدر تم سے ممکن ہو سکے۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج ابوہریرہ

کثرت سوال اور بے فائدہ تکلف کی کراہت کا بیان۔۔۔

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

کثرت سوال اور بے فائدہ تکلف کی کراہت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2148

راوی: عبداللہ بن یزید مقری، سعید، عقیل، ابن شہاب، عامر بن سعد بن ابی وقاص، سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَعْظَمَ الْمُسْلِمِينَ جُرْمًا مَنْ سَأَلَ عَنْ شَيْءٍ لَمْ يُحَرَّمْ فَحُرِّمَ مِنْ أَجْلِ مَسْأَلَتِهِ

عبداللہ بن یزید مقری، سعید، عقیل، ابن شہاب، عامر بن سعد بن ابی وقاص، سعد بن ابی وقاص سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمانوں میں سب سے بڑا مجرم وہ شخص ہے جس نے کسی ایسی چیز کے متعلق سوال کیا جو حرام نہ تھی اور اس کے سوال کرنے کی وجہ سے وہ حرام کر دی گئی۔

راوی: عبداللہ بن یزید مقری، سعید، عقیل، ابن شہاب، عامر بن سعد بن ابی وقاص، سعد بن ابی وقاص

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

کثرت سوال اور بے فائدہ تکلف کی کراہت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2149

راوی: اسحاق، عفان، وهیب، موسیٰ بن عقبه، ابوالنضر، بسر بن سعید، زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ سَمِعْتُ أَبَا النَّضْرِ يُحَدِّثُ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ حُجْرَةً فِي الْمَسْجِدِ مِنْ حَصِيرٍ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا لَيَالِيَ حَتَّى اجْتَمَعَ إِلَيْهِ نَاسٌ ثُمَّ فَقَدُوا صَوْتَهُ لَيْلَةً فَظَنُّوا أَنَّهُ قَدْ نَامَ فَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَتَنَحْنَحُ لِيَخْرُجَ إِلَيْهِمْ

فَقَالَ مَا زَالَ بِكُمْ الَّذِي رَأَيْتُ مِنْ صَنِيعِكُمْ حَتَّى خَشِيتُ أَنْ يُكْتَبَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ كُتِبَ عَلَيْكُمْ مَا قُمْتُمْ بِهِ فَصَلُّوا أَيُّهَا النَّاسُ فِي بُيُوتِكُمْ فَإِنَّ أَفْضَلَ صَلَاةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ

اسحاق، عفان، وہیب، موسیٰ بن عقبہ، ابوالنضر، بسر بن سعید، زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد میں بوریوں کا ایک حجرہ تیار کیا اور اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چند راتیں نماز پڑھی، یہاں تک کہ لوگ آپ کے چاروں طرف جمع ہوئے (اور نماز پڑھنے لگے) پھر ایک رات لوگوں نے آپ کی آواز نہ پائی، تو خیال ہوا کہ شاید آپ سو گئے ہیں، چنانچہ بعضوں نے کھنگارنا شروع کر دیا، تاکہ آپ باہر تشریف لائیں، آپ نے فرمایا کہ میں برابر دیکھتا رہا ہوں جو تم نے کیا کہ یہاں تک کہ مجھے خوف ہوا کہ کہیں تم پر فرض نہ ہو جائے، اگر تم پر (یہ نماز) فرض ہو جاتی تو تم اس پر نہ رہ سکتے، اس لئے اے لوگو۔ تم اپنے گھروں میں نماز پڑھو کیونکہ آدمی کا اپنے گھر میں فرض کے سوا نماز پڑھنا بہتر ہے۔

راوی : اسحاق، عفان، وہیب، موسیٰ بن عقبہ، ابوالنضر، بسر بن سعید، زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

کثرت سوال اور بے فائدہ تکلف کی کراہت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2150

راوی: یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، برید بن ابی بردہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَشْيَائَ كَرِهَهَا فَلَمَّا أَكْثَرُوا عَلَيْهِ الْمَسْأَلَةَ غَضِبَ وَقَالَ سَلُونِي فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةُ ثُمَّ قَامَ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبِي فَقَالَ أَبُوكَ سَالِمٌ مَوْلَى شَيْبَةَ فَلَمَّا رَأَى عُمَرُ مَا بِوَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْغَضَبِ قَالَ إِنَّا نَتُوبُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، برید بن ابی بردہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم سے چند چیزوں کے متعلق کسی نے سوال کیا، تو آپ نے اس کو ناپسند کیا جب سوالات کی کثرت ہوگئی تو آپ کو غصہ آگیا اور فرمایا کہ مجھ سے پوچھ لو ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا تیرا باپ ابوحذافہ ہے، پھر ایک دوسرا آدمی کھڑا ہوا اور پوچھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا باپ ابوحذافہ پھر ایک دوسرا آدمی کھڑا ہوا اور پوچھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا باپ کون ہے، آپ نے فرمایا کہ تیرا باپ سالم، شیبہ کا آزاد کردہ ہے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غصب کے آثار دیکھے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے سے ظاہر ہو رہے تھے، تو انہوں نے کہا کہ ہم اللہ بزرگ وبرتر کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

راوی : یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، برید بن ابی بردہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

کثرت سوال اور بے فائدہ تکلف کی کراہت کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2151

راوی: موسیٰ، ابوعوانہ، عبدالملک، وراد (مغیرہ کے کاتب)

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى الْمُغِيرَةِ اكْتُبْ إِلَيَّ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ إِنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ وَكَتَبَ إِلَيْهِ إِنَّهُ كَانَ يَنْهَى عَنْ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةِ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةِ الْمَالِ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عُقُوقِ الْأُمَّهَاتِ وَوَأْدِ الْبَنَاتِ وَمَنْعٍ وَهَاتِ قال ابوعبد الله كانوا يقتلون بناتهم في الجاهلية فحرم الله ذالك

موسی، ابوعوانہ، عبدالملک، وراد (مغیرہ کے کاتب) سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت معاویہ نے مغیرہ کو لکھ کر بھیجا کہ مجھ کو لکھ بھیجو، جو تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے، تو حضرت مغیرہ نے لکھ بھیجا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم ہر نماز کے بعد یہ فرماتے تھے، کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے بادشاہت ہے، اور اسی کے لئے سب تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ جسے تو دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں ہے، اور جسے تو روکے اسکو کوئی دینے والا نہیں ہے، اور کسی کی بزرگی والے کو تجھ سے اس کی بزرگی نفع نہیں دیتی، اور لکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیل و قال کثرت سوال اور مال کے ضائع کرنے سے منع فرماتے تھے، اور ماؤں کی نافرمانی اور بیٹیوں کے زندہ در گور کرنے اور حقوق کے روکنے اور بلا ضرورت مانگنے سے منع فرماتے تھے۔

راوی : موسیٰ، ابوعوانہ، عبدالملک، وراد (مغیرہ کے کاتب(

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

کثرت سوال اور بے فائدہ تکلف کی کراہت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2152

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ نُهِينَا عَنْ التَّكَلُّفِ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ہم حضرت عمر کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، تو انہوں نے کہا کہ ہم تکلف سے منع کئے گئے ہیں۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2153

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، (دوسری سند) محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح و حَدَّثَنِي مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ حِينَ زَاغَتْ الشَّمْسُ فَصَلَّى الظُّهْرَ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ السَّاعَةَ وَذَكَرَ أَنَّ بَيْنَ يَدَيْهَا أُمُورًا عِظَامًا ثُمَّ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَسْأَلَ عَنْ شَيْءٍ فَلْيَسْأَلْ عَنْهُ فَوَاللَّهِ لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَخْبَرْتُكُمْ بِهِ مَا دُمْتُ فِي مَقَامِي هَذَا قَالَ أَنَسٌ فَأَكْثَرَ النَّاسُ الْبُكَاءَ وَأَكْثَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ سَلُونِي فَقَالَ أَنَسٌ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ أَيْنَ مَدْخَلِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ النَّارُ فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُذَافَةَ فَقَالَ مَنْ أَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةُ قَالَ ثُمَّ أَكْثَرَ أَنْ يَقُولَ سَلُونِي سَلُونِي فَبَرَكَ عُمَرُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ عُمَرُ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ آنِفًا فِي عُرْضِ هَذَا الْحَائِطِ وَأَنَا أُصَلِّي فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ

ابوالیمان، شعیب، زہری، (دوسری سند) محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آفتاب ڈھل جانے کے بعد تشریف لائے اور ظہر کی نماز پڑھی جب سلام پھیر چکے تو منبر پر کھڑے ہوئے اور قیامت کا ذکر کیا، کہ اس سے پہلے بہت بڑے امور ہیں پھر فرمایا کہ جو شخص کچھ پوچھنا چاہتا ہے، وہ پوچھ لے، خدا کی قسم، جب تک میں اپنی اس جگہ پر ہوں جو کچھ بھی تم مجھ سے پوچھو گے میں اس کا جواب دوں گا، حضرت انس کا بیان ہے کہ لوگ بہت زیادہ رونے لگے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بار بار یہی فرماتے جاتے کہ مجھ سے پوچھ لو، انس کا بیان ہے کہ ایک شخص آپ کے سامنے کھڑے ہوئے اور پوچھا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے داخل ہونے کی جگہ کہاں ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوزخ، پھر عبداللہ بن حذافہ کھڑے ہوئے اور پوچھا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا کہ تیرا باپ حذافہ ہے، آپ پھر برابر یہی فرماتے رہے، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ گھٹنوں کے بل کھڑے ہوئے،

اور کہا رضینا باللہ ربا، وبالا سلام دینا، وبمحمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رسول، جب حضرت عمر نے یہ کہا تو پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہو گئے پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم دے کر کہا اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے، میرے سامنے جنت اور دوزخ ابھی اس دیوار کے سامنے پیش کئے گئے ہیں اس وقت میں نماز پڑھ رہا تھا، میں نے آج کی طرح خیر و شر نہیں دیکھی۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، (دوسری سند) محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت انس بن مالک

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

کثرت سوال اور بے فائدہ تکلف کی کراہت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2154

راوی: محمد بن عبدالرحیم، روح بن عبادہ، شعبہ، موسیٰ بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا نَبِيَّ اللهِ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ فُلَانٌ وَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ الْآيَةَ

محمد بن عبدالرحیم، روح بن عبادہ، شعبہ، موسیٰ بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے پوچھا کہ اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا کہ تیرا باپ فلاں ہے، اور یہ آیت (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ الْآيَةَ) کہ اے ایماندارو! ایسی چیز کے متعلق مت دریافت کرو آخر آیت تک۔

راوی: محمد بن عبدالرحیم، روح بن عبادہ، شعبہ، موسیٰ بن انس، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

کثرت سوال اور بے فائدہ تکلف کی کراہت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2155

راوی: حسن بن صباح، شبابہ، و رقاء، عبداللہ بن عبدالرحمن، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَبْرَحَ النَّاسُ يَتَسَائَلُونَ حَتَّى يَقُولُوا هَذَا اللهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَمَنْ خَلَقَ اللهَ

حسن بن صباح، شبابہ، ورقاء، عبداللہ بن عبدالرحمن، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ دریافت کرتے رہیں گے یہاں تک کہ کہیں گے اللہ تو تمام چیزوں کا پیدا کرنے والا ہے، لیکن اللہ کو کس نے پیدا کیا۔

راوی : حسن بن صباح، شبابہ، ورقاء، عبداللہ بن عبدالرحمن، حضرت انس بن مالک

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

کثرت سوال اور بے فائدہ تکلف کی کراہت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2156

راوی: محمد بن عبید بن میمون، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابراهیم، علقمه، ابن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرْثٍ بِالْمَدِينَةِ وَهُوَ يَتَوَكَّأُ عَلَى عَسِيبٍ فَمَرَّ بِنَفَرٍ مِنْ الْيَهُودِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ سَلُوهُ عَنْ الرُّوحِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا تَسْأَلُوهُ لَا يُسْمِعُكُمْ مَا تَكْرَهُونَ فَقَامُوا إِلَيْهِ فَقَالُوا يَا أَبَا الْقَاسِمِ حَدِّثْنَا عَنْ

الرُّوحِ فَقَامَ سَاعَةً يَنْظُرُ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ يُوحَى إِلَيْهِ فَتَأَخَّرْتُ عَنْهُ حَتَّى صَعِدَ الْوَحْيُ ثُمَّ قَالَ وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الرُّوحِ قُلْ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي

محمد بن عبید بن میمون، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابراہیم، علقمہ، ابن مسعود سے روایت کرتے ہیں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ کے ایک کھیت میں آیا، آپ اس وقت کھجور کی ایک شاخ سے سہارا لئے ہوئے تھے، پھر یہود کی ایک جماعت کے پاس سے گزرے تو ان میں سے بعض نے ایک دوسرے سے کہا کہ ان سے روح کے متعلق پوچھو اور بعض نے کہا کہ مت پوچھو، اس لئے کہ وہ تم کو ایسی بات سنائیں گے، جو تم کو ناپسند ہو، چنانچہ وہ لوگ آپ کے سامنے کھڑے ہوئے اور کہا کہ اے ابوالقاسم ہم سے روح کے متعلق بیان کیجئے، آپ تھوری دیر کھڑے دیکھتے رہے، یہاں تک کہ میں نے جان لیا کہ آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے، میں پیچھے ہٹ گیا، حتی کہ وحی اوپر چڑھ گئی، پھر آپ نے فرمایا کہ (لوگ آپ سے روح کے متعلق سوال کرتے ہیں) آپ کہہ دیجئے کہ وہ میرے رب کے حکم سے ہے)۔

راوی : محمد بن عبید بن میمون، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابراہیم، علقمہ، ابن مسعود

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے افعال کی اقتداء کرنے کا بیان...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے افعال کی اقتداء کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2157

راوی: ابونعیم سفیان عبداللہ بن دینار حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي اتَّخَذْتُ خَاتَمًا مِنْ

ذَهَبٍ فَنَبَذَهُ وَقَالَ إِنِّي لَنْ أَلْبَسَهُ أَبَدًا فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ

ابو نعیم سفیان عبد اللہ بن دینار حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی ایک انگوٹھی بنوائی تو لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھی بنوالی آنحضرت نے فرمایا کہ میں نے ایک سونے کی انگوٹھی بنوائی تھی پھر آپ اسے پھینک دیا اور فرمایا کہ اب میں اس کو کبھی بھی نہیں پہنوں گا (یہ دیکھ کر) لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

راوی : ابو نعیم سفیان عبد اللہ بن دینار حضرت ابن عمر

اس امر کا بیان کہ باہم جھگڑا اور اس میں تعمق اور دین میں غلو اور بدعت مکروہ ہے۔...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس امر کا بیان کہ باہم جھگڑا اور اس میں تعمق اور دین میں غلو اور بدعت مکروہ ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2158

راوی: عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُوَاصِلُوا قَالُوا إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي فَلَمْ يَنْتَهُوا عَنْ الْوِصَالِ قَالَ فَوَاصَلَ بِهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَيْنِ أَوْ لَيْلَتَيْنِ ثُمَّ رَأَوْا الْهِلَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَأَخَّرَ الْهِلَالُ لَزِدْتُكُمْ كَالْمُنَكِّلِ لَهُمْ

عبد اللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم صوم وصال نہ رکھو، لوگوں نے عرض کیا کہ آپ تو رکھتے ہیں آپ نے فرمایا کہ تم میں مجھ جیسا کون ہے، مجھے تو میرا رب کھلاتا ہے اور پلاتا ہے، لیکن لوگ اس سے باز نہ آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ دو دن

یادورات روزہ رکھا، پھر لوگوں نے چاند دیکھ لیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تنبیہ کرنے والے کی طرح فرمایا کہ اگر چاند نظر نہ آتا تو میں تمہارے ساتھ روزے رکھتا۔

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس امر کا بیان کہ باہم جھگڑا اور اس میں تعمق اور دین میں غلو اور بدعت مکروہ ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2159

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم تیمی

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ خَطَبَنَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَلَى مِنْبَرٍ مِنْ آجُرٍّ وَعَلَيْهِ سَيْفٌ فِيهِ صَحِيفَةٌ مُعَلَّقَةٌ فَقَالَ وَاللهِ مَا عِنْدَنَا مِنْ كِتَابٍ يُقْرَأُ إِلَّا كِتَابُ اللهِ وَمَا فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ فَنَشَرَهَا فَإِذَا فِيهَا أَسْنَانُ الْإِبِلِ وَإِذَا فِيهَا الْمَدِينَةُ حَرَمٌ مِنْ عَيْرٍ إِلَى كَذَا فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا وَإِذَا فِيهِ ذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا وَإِذَا فِيهَا مَنْ وَالَى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا

عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم تیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت علی نے ہم لوگوں کے سامنے اینٹ کے منبر پر خطبہ دیا، ان کے پاس تلوار تھی، جس سے ایک صحیفہ لٹکا ہوا تھا اس کو انہوں نے کھولا تو اس میں اونٹ کی دیت کے احکام تھے، اس میں یہ بھی تھا، مدینہ کے عیر سے لے کر فلاں مقام تک حرم ہے، جس نے اس میں کوئی نئی بات پیدا کی (بدعت کی (تو اس پر اللہ کی اور تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، اس کی نہ کوئی فرض عبادت اور نہ نفل عبادت مقبول ہوگی، اور اس میں یہ بھی لکھا ہے، کہ مسلمانوں کے ذمہ ایک ان میں ایک آدمی یہ بھی کر سکتا ہے، جس نے کسی

مسلمان کے عہد کو توڑا تو اللہ اور فرشتوں کی لعنت ہے اور اس کی نہ کوئی فرض عبادت مقبول ہو گی اور نہ نفل عبادت مقبول ہو گی، اور جس نے کسی قوم سے اپنے مالکوں کی اجازت کے بغیر موالات کیا تو اس پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے نہ تو اس کی کوئی فرض عبادت مقبول ہو گی اور نہ کوئی نفل عبادت مقبول ہو گی۔

راوی : عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم تیمی

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس امر کا بیان کہ باہم جھگڑا اور اس میں تعمق اور دین میں غلو اور بدعت مکروہ ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2160

راوی: عمر بن حفص، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا تَرَخَّصَ فِيهِ وَتَنَزَّهَ عَنْهُ قَوْمٌ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَتَنَزَّهُونَ عَنْ الشَّيْءِ أَصْنَعُهُ فَوَاللهِ إِنِّي أَعْلَمُهُمْ بِاللهِ وَأَشَدُّهُمْ لَهُ خَشْيَةً

عمر بن حفص، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی کام کیا اور لوگوں کو اس کی اجازت دیدی، لیکن کچھ لوگوں نے اس سے پرہیز کیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ خبر ملی تو آپ نے اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی اور فرمایا کہ لوگوں کا کیا حال ہے، وہ ان چیزوں سے بچتے ہیں جن کو میں کرتا ہوں خدا کی قسم میں اللہ کو ان سے زیادہ جانتا ہوں۔ اور ان سے زیادہ ڈرنے والا ہوں۔

راوی : عمر بن حفص، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس امر کا بیان کہ باہم جھگڑا اور اس میں تعمق اور دین میں غلو اور بدعت مکروہ ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2161

راوی: محمد بن مقاتل، وکیع، نافع، بن عمر، ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ كَادَ الْخَيِّرَانِ أَنْ يَهْلِكَا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ لَمَّا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفْدُ بَنِي تَمِيمٍ أَشَارَ أَحَدُهُمَا بِالْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ التَّمِيمِيِّ الْحَنْظَلِيِّ أَخِي بَنِي مُجَاشِعٍ وَأَشَارَ الْآخَرُ بِغَيْرِهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لِعُمَرَ إِنَّمَا أَرَدْتَ خِلَافِي فَقَالَ عُمَرُ مَا أَرَدْتُ خِلَافَكَ فَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ إِلَى قَوْلِهِ عَظِيمٌ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ فَكَانَ عُمَرُ بَعْدُ وَلَمْ يَذْكُرْ ذَلِكَ عَنْ أَبِيهِ يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ إِذَا حَدَّثَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ حَدَّثَهُ كَأَخِي السِّرَارِ لَمْ يُسْمِعْهُ حَتَّى يَسْتَفْهِمَهُ

محمد بن مقاتل، وکیع، نافع، بن عمر، ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ دو آدمی جو سب سے بہتر تھے، یعنی حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہلاک ہو جاتے جب بنی تمیم کا وفد آیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا تو ان میں سے ایک نے بنی مجاشع، کے بھائی اقرع بن جابس حنظلی کی طرف اشارہ کیا اور ایک دوسرے کی طرف اشارہ کیا حضرت ابوبکر نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ تم میری مخالفت کا ارادہ کرتے ہو، حضرت عمر نے کہا کہ میرا ارادہ آپ کی مخالف کا نہ تھا، چنانچہ ان کی آوازیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک بلند ہوئیں، تو یہ آیت نازل ہوئی، اے ایمان والو، اپنی آوازوں کو بلند نہ کرو، آخر آیت عظیم تک، ابن ابی ملیکہ نے کہا کہ اے بن زبیر نے بیان کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی بات کرتے تو اس قدر آہستہ کرتے کہ آپ اس کو سن نہ سکتے جب تک کہ آپ پھر دریافت نہ فرماتے، اور ابن زبیر نے اپنے والد (یعنی نانا) حضرت ابوبکر کا ذکر نہیں کیا۔

راوی: محمد بن مقاتل، وکیع، نافع، بن عمر، ابن ابی ملیکہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس امر کا بیان کہ باہم جھگڑا اور اس میں تعمق اور دین میں غلو اور بدعت مکروہ ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2162

راوی: اسماعیل، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَرَضِهِ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ إِذَا قَامَ فِي مَقَامِكَ لَمْ يُسْمِعْ النَّاسَ مِنْ الْبُكَاءِ فَمُرْ عُمَرَ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لِحَفْصَةَ قُولِي إِنَّ أَبَا بَكْرٍ إِذَا قَامَ فِي مَقَامِكَ لَمْ يُسْمِعْ النَّاسَ مِنْ الْبُكَاءِ فَمُرْ عُمَرَ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَفَعَلَتْ حَفْصَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُنَّ لَأَنْتُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ فَقَالَتْ حَفْصَةُ لِعَائِشَةَ مَا كُنْتُ لِأُصِيبَ مِنْكِ خَيْرًا

اسماعیل، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ام المومنین سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیماری میں فرمایا کہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے، میں نے عرض کیا کہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپکی جگہ کھڑے ہوں گے، تو لوگ ان کے رونے کے سبب سے ان کی آواز نہ سن سکیں گے، اس لئے آپ حضرت عمر کو حکم دیں کہ نماز پڑھائیں، آپ نے فرمایا کہ ابوبکر کو کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، عائشہ کا بیان ہے کہ میں نے حفصہ سے کہا کہ تم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کرو کہ حضرت ابوبکر جب آپ کی جگہ پر کھڑے ہوں گے تو ان کے رونے کے سبب سے لوگ ان کی آواز سن نہ سکیں گے، لہذا عمر کو حکم دیجئے کہ وہ نماز پڑھائیں چنانچہ حفصہ نے ایسا ہی کیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم یوسف کی ساتھی عورتیں ہوں ابوبکر کو حکم فرمایا کہ تم لوگوں کو نماز پڑھاؤ حضرت حفصہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا کہ میں نے تم سے کبھی کوئی بھلائی نہیں پائی۔

راوی : اسماعیل، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس امر کا بیان کہ باہم جھگڑا اور اس میں تعمق اور دین میں غلو اور بدعت مکروہ ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2163

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، زہری، سہل بن سعد، ساعدی

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ جَائَ عُوَيْمِرٌ الْعَجْلَانِيُّ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ فَقَالَ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَيَقْتُلُهُ أَتَقْتُلُونَهُ بِهِ سَلْ لِي يَا عَاصِمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَكَرِهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا فَرَجَعَ عَاصِمٌ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ الْمَسَائِلَ فَقَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللَّهِ لَآتِيَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَ وَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى الْقُرْآنَ خَلْفَ عَاصِمٍ فَقَالَ لَهُ قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ فِيكُمْ قُرْآنًا فَدَعَا بِهِمَا فَتَقَدَّمَا فَتَلَاعَنَا ثُمَّ قَالَ عُوَيْمِرٌ كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَفَارَقَهَا وَلَمْ يَأْمُرْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِرَاقِهَا فَجَرَتْ السُّنَّةُ فِي الْمُتَلَاعِنَيْنِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوهَا فَإِنْ جَائَتْ بِهِ أَحْمَرَ قَصِيرًا مِثْلَ وَحَرَةٍ فَلَا أُرَاهُ إِلَّا قَدْ كَذَبَ وَإِنْ جَائَتْ بِهِ أَسْحَمَ أَعْيَنَ ذَا أَلْيَتَيْنِ فَلَا أَحْسِبُ إِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا فَجَائَتْ بِهِ عَلَى الْأَمْرِ الْمَكْرُوهِ

آدم، ابن ابی ذئب، زہری، سہل بن سعد، ساعدی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ عویمر عاصم بن عدی کے پاس آئے اور پوچھا کہ بتائیے ایک شخص اپنی بیوی کیساتھ کسی آدمی کو دیکھتا ہوں اور وہ اسے قتل کر دینا چاہتا ہے، تو کیا آپ لوگ اس کو قتل کر دیں، اے عاصم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میرے لئے دریافت کر لیجئے، انہوں نے آپ سے دریافت کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سوالات کو مکروہ سمجھا، عویمر نے کہا کہ خدا کی قسم میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ضرور جاؤں گا، چنانچہ وہ حاضر ہوئے اور اللہ نے عاصم کے پیچھے آیت نازل کی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عویمر سے فرمایا کہ تم دونوں

کے متعلق اللہ نے قرآن نازل کیا چنانچہ آپ نے دونوں کو بلایا، پھر وہ آئے تو لعان کرایا، پھر عویمر نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں جھوٹا ہوں اگر میں اس کو اپنے پاس رکھ لوں، پھر انہوں نے اس سے جدائی اختیار کرلی حالانکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علیحدگی کا حکم نہیں دیا، اس کے بعد لعان کرنے والوں کے متعلق یہی طریقہ جاری ہو گیا، اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس عورت کو دیکھو کہ اگر یہ وحرہ کی طرح اور چھوٹا بچہ جنے تو میں سمجھوں گا کہ اس مرد نے جھوٹ کہا، اور اگر سیاہ رنگ کا موٹی سرین والا اور بڑی بڑی آنکھوں والا بچہ جنے تو میں سمجھوں گا کہ اس مرد نے اس عورت کے متعلق درست کہا، چنانچہ اس عورت کو ویسا ہی مکروہ شکل کا بچہ پیدا ہوا۔

راوی : آدم، ابن ابی ذئب، زہری، سہل بن سعد، ساعدی

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس امر کا بیان کہ باہم جھگڑا اور اس میں تعمق اور دین میں غلو اور بدعت مکروہ ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2164

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، مالک بن اوس، نصری

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَوْسٍ النَّصْرِيُّ وَكَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ذَكَرَ لِي ذِكْرًا مِنْ ذَلِكَ فَدَخَلْتُ عَلَى مَالِكٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ انْطَلَقْتُ حَتَّى أَدْخُلَ عَلَى عُمَرَ أَتَاهُ حَاجِبُهُ يَرْفَا فَقَالَ هَلْ لَكَ فِي عُثْمَانَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدٍ يَسْتَأْذِنُونَ قَالَ نَعَمْ فَدَخَلُوا فَسَلَّمُوا وَجَلَسُوا فَقَالَ هَلْ لَكَ فِي عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ فَأَذِنَ لَهُمَا قَالَ الْعَبَّاسُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ الظَّالِمِ اسْتَبَّا فَقَالَ الرَّهْطُ عُثْمَانُ وَأَصْحَابُهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنَهُمَا وَأَرِحْ أَحَدَهُمَا مِنْ الْآخَرِ فَقَالَ اتَّئِدُوا أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ يُرِيدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ قَالَ الرَّهْطُ قَدْ قَالَ ذَلِكَ فَأَقْبَلَ عُمَرُ عَلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ فَقَالَ أَنْشُدُكُمَا بِاللَّهِ هَلْ تَعْلَمَانِ

أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَلِكَ قَالَا نَعَمْ قَالَ عُمَرُ فَإِنِّي مُحَدِّثُكُمْ عَنْ هَذَا الْأَمْرِ إِنَّ اللهَ كَانَ خَصَّ رَسُولَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَالِ بِشَيْءٍ لَمْ يُعْطِهِ أَحَدًا غَيْرَهُ فَإِنَّ اللهَ يَقُولُ مَا أَفَاءَ اللهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ الْآيَةَ فَكَانَتْ هَذِهِ خَالِصَةً لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وَاللهِ مَا احْتَازَهَا دُونَكُمْ وَلَا اسْتَأْثَرَ بِهَا عَلَيْكُمْ وَقَدْ أَعْطَاكُمُوهَا وَبَثَّهَا فِيكُمْ حَتَّى بَقِيَ مِنْهَا هَذَا الْمَالُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةَ سَنَتِهِمْ مِنْ هَذَا الْمَالِ ثُمَّ يَأْخُذُ مَا بَقِيَ فَيَجْعَلُهُ مَجْعَلَ مَالِ اللهِ فَعَمِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ حَيَاتَهُ أَنْشُدُكُمْ بِاللهِ هَلْ تَعْلَمُونَ ذَلِكَ فَقَالُوا نَعَمْ ثُمَّ قَالَ لِعَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ أَنْشُدُكُمَا اللهَ هَلْ تَعْلَمَانِ ذَلِكَ قَالَا نَعَمْ ثُمَّ تَوَفَّى اللهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَضَهَا أَبُو بَكْرٍ فَعَمِلَ فِيهَا بِمَا عَمِلَ فِيهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتُمَا حِينَئِذٍ وَأَقْبَلَ عَلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ تَزْعُمَانِ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ فِيهَا كَذَا وَاللهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ فِيهَا صَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِلْحَقِّ ثُمَّ تَوَفَّى اللهُ أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ فَقَبَضْتُهَا سَنَتَيْنِ أَعْمَلُ فِيهَا بِمَا عَمِلَ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ ثُمَّ جِئْتُمَانِي وَكَلِمَتُكُمَا عَلَى كَلِمَةٍ وَاحِدَةٍ وَأَمْرُكُمَا جَمِيعٌ جِئْتَنِي تَسْأَلُنِي نَصِيبَكَ مِنْ ابْنِ أَخِيكَ وَأَتَانِي هَذَا يَسْأَلُنِي نَصِيبَ امْرَأَتِهِ مِنْ أَبِيهَا فَقُلْتُ إِنْ شِئْتُمَا دَفَعْتُهَا إِلَيْكُمَا عَلَى أَنَّ عَلَيْكُمَا عَهْدَ اللهِ وَمِيثَاقَهُ لَتَعْمَلَانِ فِيهَا بِمَا عَمِلَ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِمَا عَمِلَ فِيهَا أَبُو بَكْرٍ وَبِمَا عَمِلْتُ فِيهَا مُنْذُ وَلِيتُهَا وَإِلَّا فَلَا تُكَلِّمَانِي فِيهَا فَقُلْتُمَا ادْفَعْهَا إِلَيْنَا بِذَلِكَ فَدَفَعْتُهَا إِلَيْكُمَا بِذَلِكَ أَنْشُدُكُمْ بِاللهِ هَلْ دَفَعْتُهَا إِلَيْهِمَا بِذَلِكَ قَالَ الرَّهْطُ نَعَمْ فَأَقْبَلَ عَلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ فَقَالَ أَنْشُدُكُمَا بِاللهِ هَلْ دَفَعْتُهَا إِلَيْكُمَا بِذَلِكَ قَالَا نَعَمْ قَالَ أَفَتَلْتَمِسَانِ مِنِّي قَضَاءً غَيْرَ ذَلِكَ فَوَالَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ لَا أَقْضِي فِيهَا قَضَاءً غَيْرَ ذَلِكَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ فَإِنْ عَجَزْتُمَا عَنْهَا فَادْفَعَاهَا إِلَيَّ فَأَنَا أَكْفِيكُمَاهَا

عبداللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، مالک بن اوس، نصری سے روایت کرتے ہیں (محمد بن جبیر بن مطعم نے بھی اس کا ذکر کیا تھا، کہ میں مالک کے پاس گیا، ان سے پوچھا تو انہوں نے بیان کیا کہ میں چلا، تاکہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جاؤں، (میں پہنچا) تو ان کا دربان یرفاء آیا اور پوچھا، کیا حضرت عثمان اور عبدالرحمن اور زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور سعد کو اندر آنے کی اجازت دیتے ہیں، انہوں نے کہاہاں۔ چنانچہ وہ لوگ اندر آئے سلام کیا اور بیٹھ گئے پھر یرفاء نے کہا کہ حضرت علی وحضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اجازت دیتے ان دونوں کو بھی اندر آنے کی اجازت دی، حضرت عباس نے کہا کہ اے امیر المومنین ان

دونوں کے درمیان فیصلہ کر دیں، اور ایک دوسرے سے نجات پالیں، حضرت عمر نے ان سے کہا کہ صبر کرو، میں تمہیں اللہ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ جس کے حکم سے آسمان اور زمین قائم ہیں کیا تم جانتے ہو کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہمارا کوئی وارث نہ ہو گا، ہم نے جو کچھ چھوڑا وہ صدقہ ہے، اور یہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صرف اپنی ذات کے متعلق فرمایا ان لوگوں نے ہاں آپ نے فرمایا ہے، پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت علی وعباس کی طرف متوجہ ہوئے، اور کہا کہ میں آپ دونوں کو خدا کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کیا آپ نے یہ فرمایا، انہوں نے کہا ہاں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں تم لوگوں سے اس کی حقیقت بیان کر دوں، اللہ نے اپنے رسول کو اس مال میں سے ایک مخصوص حصہ عطا کیا جو آپ کے علاوہ کسی کو نہیں دیا، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، (ماافاء اللہ علی رسولہ منھم فما او جفتم) تو یہ خاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے تھا، پھر خدا کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تم لوگوں پر ترجیح دی بلکہ یہ تمہیں کو دے دیا، اور تمہیں میں تقسیم کرتا ہوں۔ حتی کہ اس میں یہ باقی مال بچ گیا، اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے گھر والوں کے لئے ایک سال کا خرچہ رکھتے تھے، پھر باقی کو اللہ کے راستے میں خرچ کر دیتے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زندگی بھر اس طرح کیا، میں تم لوگوں کو خدا کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کیا تم لوگ اس کو جانتے ہو، انہوں نے کہا ہاں، پھر اللہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اٹھا لیا، تو حضرت ابوبکر نے کہا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ولی ہوں، چنانچہ اس پر انہوں نے قبضہ کر لیا، اور جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرتے تھے، اسی طرح انہوں نے بھی کیا، اور حضرت علی وابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے کہا کہ آپ دونوں اس وقت موجود تھے، اور آپ کے دونوں گمان کرتے تھے، کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایسے ایسے ہیں، حالانکہ اللہ جانتا ہے، کہ وہ اس معاملہ میں سچے تھے، نیک تھے، راستے پر تھے حق کے تابع تھے، پھر اللہ نے ابوبکر کو اٹھا لیا تو میں نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر نے کہا کہ پھر آپ میرے پاس آئے اور آپ دونوں کی بات یکساں تھی، اور کام بھی ایک تھا، آپ اپنے بھتیجے کے مال سے حصہ مانگنے آئے، اور یہاں پر بیوی کا حصہ اپنے والد کے مال سے مانگنے کے لئے آئے تو میں نے کہا کہ اگر آپ دونوں چاہتے ہیں تو میں آپ کو اس شرط پر دوں گا کہ آپ اللہ کے عہد ومیثاق کے مطابق اس میں عمل کریں، جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کرتے تھے، اور جس طرح میں اپنے قبضے میں لینے کے وقت سے عمل کرتا رہا ہوں، ورنہ پھر اس معاملے میں مجھ سے گفتگو نہ کیجئے، تو آپ دونوں نے کہا کہ ہمیں اس شرط پر دیدو، پھر میں نے آپ کو دیدیا، پھر دوسرے لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے، فرمایا کہ میں تم لوگوں کو خدا کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ میں نے یہاں دونوں کو دیدیا تھا؟ ان لوگوں ہاں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ آپ مجھ سے اس کے علاوہ کوئی فیصلہ چاہتے ہیں، تو قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، اور جس کے حکم سے آسمان وزمین قائم ہیں، میں قیامت تک اس کے علاوہ کوئی فیصلہ نہ کروں گا، اگر آپ اس کے انتظام سے عاجز ہیں تو ہمیں واپس کر دیجئے میں آپ کی طرف سے اس کا انتظام کروں

گا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، لیث، عقیل، ابن شہاب، مالک بن اوس، نصری

اس شخص کے گناہ کا بیان جس نے کسی بدعتی کو پناہ دی۔...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس شخص کے گناہ کا بیان جس نے کسی بدعتی کو پناہ دی۔

جلد : جلد سوم حدیث 2165

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، عبدالواحد، عاصم

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ أَحَرَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ قَالَ نَعَمْ مَا بَيْنَ كَذَا إِلَى كَذَا لَا يُقْطَعُ شَجَرُهَا مَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ قَالَ عَاصِمٌ فَأَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ أَنَسٍ أَنَّهُ قَالَ أَوْ آوَى مُحْدِثًا

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، عاصم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ کو حرام قرار دیا ہے، انہوں نے کہا ہاں، فلاں مقام سے فلاں مقام تک کا درخت نہ کاٹا جائے، جس نے اس میں کوئی بدعت کی تو اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، عاصم نے بیان کیا کہ مجھ سے موسیٰ بن انس نے بیان کیا کہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آوی محدثا کے لفظ بیان کئے۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، عبدالواحد، عاصم

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رائے کی مذمت اور قیاس میں تکلف کی کراہت کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2166

راوی: سعید بن تلید، ابن وهب، عبدالرحمن بن شریح، وغیرہ، ابوالاسود، عروہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ تَلِيدٍ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ وَغَيْرُهُ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ حَجَّ عَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْزِعُ الْعِلْمَ بَعْدَ أَنْ أَعْطَاكُمُوهُ انْتِزَاعًا وَلَكِنْ يَنْتَزِعُهُ مِنْهُمْ مَعَ قَبْضِ الْعُلَمَائِ بِعِلْمِهِمْ فَيَبْقَى نَاسٌ جُهَّالٌ يُسْتَفْتَوْنَ فَيُفْتُونَ بِرَأْيِهِمْ فَيُضِلُّونَ وَيَضِلُّونَ فَحَدَّثْتُ بِهِ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو حَجَّ بَعْدُ فَقَالَتْ يَا ابْنَ أُخْتِي انْطَلِقْ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ فَاسْتَثْبِتْ لِي مِنْهُ الَّذِي حَدَّثْتَنِي عَنْهُ فَجِئْتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي بِهِ كَنَحْوِ مَا حَدَّثَنِي فَأَتَيْتُ عَائِشَةَ فَأَخْبَرْتُهَا فَعَجِبَتْ فَقَالَتْ وَاللَّهِ لَقَدْ حَفِظَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو

سعید بن تلید، ابن وہب، عبدالرحمن بن شریح، وغیرہ، ابوالاسود، عروہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہمارے ساتھ عبداللہ بن عمرو نے حج کیا، ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالی علم کو اس طرح اٹھائے گا، کہ علماء کو ان کے علم کے ساتھ اٹھایا جائے گا، تو جاہل لوگ باقی رہ جائیں گے، ان سے مسئلہ دریافت کیا جائے گا، تو اپنی رائے سے اجتہاد کریں گے اور فتوی دیں گے، دوسروں کو گمراہ کریں گے اور خود بھی گمراہ ہوں گے، میں نے یہ حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بیان کی پھر عبداللہ بن عمرو نے اس کے بعد حج کیا، تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ اے میرے بھانجے تو عبداللہ کے پاس جا، اور میرے لئے ان سے وہ حدیث یاد کر جو تو نے مجھے بیان کیچنانچہ میں ان کے پاس آیا، اور پوچھا، تو انہوں نے مجھ سے اسی طرح بیان کیا جس طرح بیان کیا تھا، پھر میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آیا اور ان سے بیان کیا تو انہوں نے تعجب کیا، اور کہا بخدا عبداللہ بن عمرو نے اسے یاد رکھا۔

راوی : سعید بن تلید، ابن وہب، عبدالرحمن بن شریح، وغیرہ، ابوالاسود، عروہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

رائے کی مذمت اور قیاس میں تکلف کی کراہت کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2167

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا وَائِلٍ هَلْ شَهِدْتَ صِفِّينَ قَالَ نَعَمْ فَسَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ يَقُولُ ح و حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّهِمُوا رَأْيَكُمْ عَلَى دِينِكُمْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي يَوْمَ أَبِي جَنْدَلٍ وَلَوْ أَسْتَطِيعُ أَنْ أَرُدَّ أَمْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ لَرَدَدْتُهُ وَمَا وَضَعْنَا سُيُوفَنَا عَلَى عَوَاتِقِنَا إِلَى أَمْرٍ يُفْظِعُنَا إِلَّا أَسْهَلْنَ بِنَا إِلَى أَمْرٍ نَعْرِفُهُ غَيْرَ هَذَا الْأَمْرِ قَالَ وَقَالَ أَبُو وَائِلٍ شَهِدْتُ صِفِّينَ وَبِئْسَتْ صِفُّونَ

عبدان، ابوحمزہ، اعمش سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابووائل سے پوچھا کہ تم صفین میں موجود تھے، انہوں نے کہا کہ ہاں، پھر سہل بن حنیف کو کہتے ہوئے سنا (دوسری سند) موسیٰ بن اسماعیل، ابوعوانہ، اعمش، ابووائل سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سہل بن حنیف نے کہا اے لوگو۔ اپنی رائے کو اپنے دین کے مقابلہ میں تہمت لگاؤ، (حقیر سمجھو) میں نے اپنے آپ کو ابوجندل (حدیبیہ کے دن دیکھا کہ اگر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم سے سرتابی کر سکتا، تو ضرور کرتا، اور ہم نے اپنے کاندھے پر تلوار اس لئے نہیں رکھی ہے کہ ہمیں خوف میں ڈالیں، بلکہ اس لیے کہ ہم کسی ایسے کام میں سہولت پہنچائیں جسے ہم جانتے ہوں نہ کہ اس کام کی طرف جس میں اس وقت ہم ہیں، ابووائل کا بیان ہے کہ میں صفین میں شریک تھا، اور صفین کی جنگ بہت بری تھی

راوی : عبدان، ابوحمزہ، اعمش

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جب کسی ایسی چیز سے متعلق سوال کیا جاتا جس کے متعلق آپ پر...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جب کسی ایسی چیز سے متعلق سوال کیا جاتا جس کے متعلق آپ پر وحی نازل نہیں ہوئی ہوتی تو فرماتے میں نہیں جانتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2168

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ابن مکندر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ مَرِضْتُ فَجَائَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي وَأَبُو بَكْرٍ وَهُمَا مَاشِيَانِ فَأَتَانِي وَقَدْ أُغْمِيَ عَلَيَّ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَبَّ وَضُوئَهُ عَلَيَّ فَأَفَقْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ فَقُلْتُ أَيْ رَسُولَ اللهِ كَيْفَ أَقْضِي فِي مَالِي كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي قَالَ فَمَا أَجَابَنِي بِشَيْئٍ حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ

علی بن عبداللہ، سفیان، ابن مکندر، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں بیمار ہوا تو میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور ابوبکر میری عیادت کو تشریف لائے، دونوں پیادہ تھے، جب میرے پاس تشریف لائے تو اس وقت مجھ پر بیہوشی طاری تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا پھر اپنے وضو کا پانی مجھ پر چھڑکا، میں ہوش آیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (اور اکثر سفیان نے یا رسول کے بجائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لفظ بیان فرمائے ہیں) کس طرح اپنے مال میں حکم لگاؤں اور میں اپنے مال میں کس طرح کروں جابر کا بیان ہے، کہ آپ نے کچھ بھی جواب نہ دیا، حتی کہ میراث کی آیت نازل ہوئی۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، ابن مکندر، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت کے مردوں اور عورتوں کو تعلیم رائے، تمثیل سے نہیں کرتے تھے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2169

راوی: مسدد، ابوعوانہ، عبدالرحمن بن اصبہانی، ذکوان، ابوسعید

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ الرِّجَالُ بِحَدِيثِكَ فَاجْعَلْ لَنَا مِنْ نَفْسِكَ يَوْمًا نَأْتِيكَ فِيهِ تُعَلِّمُنَا مِمَّا عَلَّمَكَ اللَّهُ فَقَالَ اجْتَمِعْنَ فِي يَوْمِ كَذَا وَكَذَا فِي مَكَانِ كَذَا وَكَذَا فَاجْتَمَعْنَ فَأَتَاهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّمَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَهُ اللَّهُ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ تُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيْهَا مِنْ وَلَدِهَا ثَلَاثَةً إِلَّا كَانَ لَهَا حِجَابًا مِنْ النَّارِ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ اثْنَيْنِ قَالَ فَأَعَادَتْهَا مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ

مسدد، ابوعوانہ، عبدالرحمن بن اصبہانی، ذکوان، ابوسعید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی، اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرد تو آپ کی باتیں سن کر چلے جاتے ہیں اس لئے آپ ہمارے لئے اپنی طرف سے کوئی دن مقرر کریں کہ ہم بھی آپ کی خدمت میں حاضر ہوں اور آپ ہمیں سکھائیں، جو اللہ نے آپ کو سکھایا ہے، تو آپ نے فرمایا کہ فلاں فلاں دن میں فلاں فلاں مقام پر حاضر ہو جایا کرو، چنانچہ عورتیں جمع ہوئیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے اور انہیں اس چیز سے سکھایا جو آپ کو اللہ نے سکھایا تھا، پھر فرمایا کہ تم میں سے جو عورت اپنے آگے اپنے بچوں میں سے تین کو بھیجے، تو وہ اس کے لئے جہنم سے حجاب کا سبب ہوں گے، ان عورتوں میں سے ایک عورت نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو بھی، یہ کلمات اس نے دو بار دہرائے، پھر آپ نے فرمایا کہ اور دو بھی، دو بھی، دو بھی۔

راوی : مسدد، ابوعوانہ، عبدالرحمن بن اصبہانی، ذکوان، ابوسعید

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ میری امت میں سے کچھ لوگ ہمیشہ حق پر غالب رہیں...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ میری امت میں سے کچھ لوگ ہمیشہ حق پر غالب رہیں گے اور وہ جنگ کرتے ہوں گے یہ لوگ اہل علم ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 2170

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ، اسمعیل، قیس، مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ

عبید اللہ بن موسی، اساعیل، قیس، مغیرہ بن شعبہ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ میری امت میں سے کچھ لوگ ہمیشہ غالب رہیں گے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم آجائے (یعنی قیامت) اور وہ لوگ غالب رہیں گے۔

راوی : عبید اللہ بن موسیٰ، اسمعیل، قیس، مغیرہ بن شعبہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ میری امت میں سے کچھ لوگ ہمیشہ حق پر غالب رہیں گے اور وہ جنگ کرتے ہوں گے یہ لوگ اہل علم ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 2171

راوی: اساعیل، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمید، معاویہ بن ابی سفیان

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يَخْطُبُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يُرِدْ اللهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ وَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَيُعْطِي اللهُ وَلَنْ يَزَالَ أَمْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ مُسْتَقِيمًا حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ أَوْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللهِ

اسماعیل، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمید، معاویہ بن ابی سفیان سے روایت کرتے ہیں ان کو خطبہ پڑھتے ہوئے سنا ہے کہ جس کے ساتھ اللہ تعالی بھلائی کا ارادہ کرتے ہیں تو اس کو دین کی سمجھ عطا کرتا ہے، اور میں بانٹنے والا ہوں، اور اللہ تعالی دیتا ہے، اور اس امت کا معاملہ ہمیشہ درست رہے گا، یہاں تک کہ قیامت قائم ہو (یا یہ فرمایا) یہاں تک کہ قیامت آ جائے۔

راوی : اسماعیل، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمید، معاویہ بن ابی سفیان

اللہ تعالی کا فرمانا کہ یا تمہیں فرقے فرقے بنادے...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اللہ تعالی کا فرمانا کہ یا تمہیں فرقے فرقے بنادے

جلد : جلد سوم   حدیث 2172

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ لَمَّا نَزَلَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ قَالَ أَعُوذُ بِوَجْهِكَ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ قَالَ أَعُوذُ بِوَجْهِكَ فَلَمَّا نَزَلَتْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ قَالَ هَاتَانِ أَهْوَنُ أَوْ أَيْسَرُ

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی کہ کہہ دیجئے کہ وہ اس بات پر قادر ہے کہ تمہارے اوپر عذاب بھیجے تو آپ نے فرمایا کہ میں

تیری ذات کی پناہ مانگتا ہوں، پھر یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے، کے الفاظ نازل ہوئے، تو آپ نے فرمایا کہ میں تیری ذات کی پناہ مانگتا ہوں، پھر جب یا تمہیں فرقے فرقے بنا دے، اور ایک دوسرے کا عذاب چکھائے، نازل ہوئی تو آپ نے فرمایا کہ یہ دونوں باتیں آسان ہیں۔

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، حضرت جابر بن عبداللہ

اس شخص کا بیان جو سائل کے سمجھنے کے لئے اصل معلوم کو اصل ظاہر سے تشبیہ دے جس کا...

باب: کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس شخص کا بیان جو سائل کے سمجھنے کے لئے اصل معلوم کو اصل ظاہر سے تشبیہ دے جس کا حکم اللہ تعالی نے بیان کر دیا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2173

راوی: اصبغ بن فرج، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، ابوسلمه بن عبدالرحمن، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ وَإِنِّي أَنْكَرْتُهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ قَالَ إِنَّ فِيهَا لَوُرْقًا قَالَ فَأَنَّى تُرَى ذَلِكَ جَائَهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عِرْقٌ نَزَعَهَا قَالَ وَلَعَلَّ هَذَا عِرْقٌ نَزَعَهُ وَلَمْ يُرَخِّصْ لَهُ فِي الِانْتِفَائِ مِنْهُ

اصبغ بن فرج، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ میری بیوی کو سیاہ بچہ پیدا ہوا ہے، اور میں اس کے اپنے بیٹے ہونے سے انکار ہوں، تو اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تیرے پاس اونٹ ہیں، اس نے جواب دیا جی ہاں۔ آپ نے پوچھا کہ اس کا کیا رنگ ہے، اس نے کہا سرخ، آپ نے فرمایا کہ کیا ان میں سے کوئی بھورا بھی ہے، اس نے کہا جی ہاں، ان میں سے کچھ بھورے بھی ہیں آپ نے فرمایا کہ پھر تو کیا خیال کرتا ہے وہ کہاں سے پیدا ہوئے اس نے عرض کیا یا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی رگ نے ان کو نکالا ہو گا تو آپ نے فرمایا کہ پھر اسی طرح، اس کو بھی کسی رگ نے نکالا ہو گا، اور اس کو اپنے بچے سے انکار کرنے کی اجازت نہ دی۔

راوی: اصبغ بن فرج، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس شخص کا بیان جو مسائل کے سمجھنے کے لئے اصل معلوم کو اصل ظاہر سے تشبیہ دے جس کا حکم اللہ تعالیٰ نے بیان کر دیا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2174

راوی: مسدد، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً جَائَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ أُمِّي نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ فَمَاتَتْ قَبْلَ أَنْ تَحُجَّ أَفَأَحُجَّ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ حُجِّي عَنْهَا أَرَأَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّكِ دَيْنٌ أَكُنْتِ قَاضِيَتَهُ قَالَتْ نَعَمْ فَقَالَ اقْضُوا اللهَ الَّذِي لَهُ فَإِنَّ اللهَ أَحَقُّ بِالْوَفَائِ

مسدد، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ میری ماں نے حج کی نذر مانی تھی لیکن وہ حج کرنے سے پہلے مر گئی تو کیا میں اس کی طرف سے حج کر لوں؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں، تو اس کی طرف سے حج کر لے بتلا اگر تیری ماں پر کچھ قرض ہوتا تو کیا تو اس کی طرف سے ادا نہ کرتی، اس نے کہا کہ جی ہاں۔ آپ نے فرمایا کہ کہ اس پر جو قرض ہے اس کو ادا کر، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اس بات کا زیادہ مستحق ہے کہ اس کے حق کو ادا کیا جائے۔

راوی: مسدد، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس

جو اللہ تعالی نے نازل کیا ہے اس کے مطابق قاضیوں کے اجتہاد کا بیان...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

جو اللہ تعالی نے نازل کیا ہے اس کے مطابق قاضیوں کے اجتہاد کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2175

راوی: شہاب بن عبادہ، ابراھیم بن حمید، اسمعیل، قیس، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللهُ مَالًا فَسُلِّطَ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ وَآخَرُ آتَاهُ اللهُ حِكْمَةً فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا

شہاب بن عبادہ، ابراہیم بن حمید، اسماعیل، قیس، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دو آدمیوں کے سوا کسی پر حسد (رشک) نہیں ہے ایک وہ جس کو اللہ نے مال دیا اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی قدرت دی، اور دوسرا جس کو اللہ نے حکمت دی اور وہ اس کے ذریعے فیصلہ کرے اور اس کی تعلیم دے۔

راوی : شہاب بن عبادہ، ابراہیم بن حمید، اسمعیل، قیس، حضرت عبد اللہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

جو اللہ تعالی نے نازل کیا ہے اس کے مطابق قاضیوں کے اجتہاد کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2176

راوی: محمد، ابومعاویہ، ھشام، اپنے والد سے وہ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ سَأَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَنْ إِمْلَاصِ الْمَرْأَةِ هِيَ الَّتِي يُضْرَبُ بَطْنُهَا فَتُلْقِي جَنِينًا فَقَالَ أَيُّكُمْ سَمِعَ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا فَقُلْتُ أَنَا فَقَالَ مَا هُوَ قُلْتُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِيهِ غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ فَقَالَ لَا تَبْرَحْ حَتَّى تَجِيئَنِي بِالْمَخْرَجِ فِيمَا قُلْتَ فَخَرَجْتُ فَوَجَدْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ فَجِئْتُ بِهِ فَشَهِدَ مَعِي أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِيهِ غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ تَابَعَهُ ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ

محمد، ابو معاویہ، ہشام، اپنے والد سے وہ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عمر بن خطاب نے عورت کے املاص کرنے کے متعلق دریافت کیا اور املاص یہ ہے کہ عورت کے پیٹ کا بچہ گر کر مر جائے انہوں نے کہا کہ تم میں سے کسی نے اس کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ سنا ہے میں نے کہا کہ میں نے سنا ہے انہوں نے پوچھا کہ وہ کیا ہے میں نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اس میں ایک غلام یا ایک لونڈی تاوان کے طور پر دینا (ضروری) ہے۔ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ تم یہیں رہو حتی کہ تم میرے پاس اپنی نجات کا ذریعہ (گواہ) اس پر پیش کرو جو تم نے کہا ہے چنانچہ میں باہر نکلا تو میں نے محمد بن سلمہ کو پایا، انہیں ساتھ لے کر آیا تو انہوں نے میرے ساتھ گواہی دی کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اس میں ایک غلام یا ایک لونڈی ہے ابن ابی زیاد نے اپنے والد سے انہوں نے عروہ سے انہوں نے مغیرہ سے اس کی متابعت روایت کیا ہے۔

راوی : محمد، ابو معاویہ، ہشام، اپنے والد سے وہ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ تم اپنے سے پہلی امتوں کے طریقوں کی پیروی کرنے...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ تم اپنے سے پہلی امتوں کے طریقوں کی پیروی کرنے لگو گے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2177

راوی: احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، مقبری، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَأْخُذَ أُمَّتِي بِأَخْذِ الْقُرُونِ قَبْلَهَا شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ كَفَارِسَ وَالرُّومِ فَقَالَ وَمَنْ النَّاسُ إِلَّا أُولَئِكَ

احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ قیامت اس وقت نہ آئے گی جب تک کہ میری امت تمام باتوں میں اگلی امتوں کے بالکل اسی طرح برابر نہ ہو جائے گی، جس طرح ایک بالشت بالشت کے برابر اور ایک گز گز کے برابر ہوتا ہے، کسی نے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا روم اور فارس کی طرح؟ آپ نے فرمایا کہ کیا ان کے علاوہ اور کوئی نہیں ہیں۔

راوی: احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ تم اپنے سے پہلی امتوں کے طریقوں کی پیروی کرنے لگو گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2178

راوی: محمد بن عبد العزیز، ابوعمر صنعانی، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الصَّنْعَانِيُّ مِنْ الْيَمَنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتَتْبَعُنَّ سَنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ شِبْرًا شِبْرًا وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتَّى لَوْ دَخَلُوا جُحْرَ ضَبٍّ تَبِعْتُمُوهُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى قَالَ فَمَنْ

محمد بن عبد العزیز، ابو عمر صنعانی، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں

انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم پہلی امتوں کی اس طرح پیروی کروگے جس طرح بالشت بالشت کے برابر اور گز گز کے برابر ہوتا ہے، یہاں تک کہ اگر وہ لوگ گوہ کے سوراخ میں گئے ہوں گے تو تم ان کی پیروی کروگے ہم لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا یہود ونصاریٰ کی پیروی کریں گے، آپ نے فرمایا کہ اور کون ہو سکتا ہے۔

راوی : محمد بن عبد العزیز، ابو عمر صنعانی، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کے گناہ کا بیان جس نے گمراہی کی طرف بلایا یا کوئی برا طریقہ ایجاد کیا۔...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس شخص کے گناہ کا بیان جس نے گمراہی کی طرف بلایا یا کوئی برا طریقہ ایجاد کیا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2179

راوی: حمیدی، سفیان، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنْ نَفْسٍ تُقْتَلُ ظُلْمًا إِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الْأَوَّلِ كِفْلٌ مِنْهَا وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ مِنْ دَمِهَا لِأَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ أَوَّلًا

حمیدی، سفیان، اعمش، عبد اللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں نہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بھی ظلما قتل کیا جائے گا تو اس کے قتل کا گناہ ایک حصہ حضرت آدم کے پہلے بیٹے یعنی قابیل پر ہوگا اور سفیان نے کبھی "من دمہا" (یعنی اس کے خون کا ایک حصہ) کے الفاظ بیان کئے ہیں اس لئے کہ وہ پہلا شخص ہے جس نے قتل کا طریقہ ایجاد کیا۔

راوی : حمیدی، سفیان، اعمش، عبد اللہ بن مرہ، مسروق، حضرت عبد اللہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2180

راوی: اسمعیل، مالک، محمد بن مکندر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ السَّلَمِيِّ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ فَأَصَابَ الْأَعْرَابِيَّ وَعْكٌ بِالْمَدِينَةِ فَجَائَ الْأَعْرَابِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَائَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى ثُمَّ جَائَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى فَخَرَجَ الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْمَدِينَةُ كَالْكِيرِ تَنْفِي خَبَثَهَا وَيَنْصَعُ طِيبُهَا

اسمعیل، مالک، محمد بن مکندر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک اعرابی نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسلام پر بیعت کی، اس اعرابی کو مدینہ میں بخار آنے لگا تو وہ اعرابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری بیعت فسخ کر دیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکار کیا پھر وہ آپ کے پاس آیا اور عرض کیا کہ میری بیعت فسخ کر دیں تو آپ نے انکار کر دیا وہ اعرابی چلا گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ بھٹی کی طرح ہے میل کچیل کو صاف کر دیتا ہے اور پاکیزہ کو رکھ لیتا ہے۔

راوی : اسمعیل، مالک، محمد بن مکندر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2181

راوی: موسی بن اسمعیل، عبدالواحد، معمر، زهری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ أُقْرِئُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ فَلَمَّا كَانَ آخِرُ حَجَّةٍ حَجَّهَا عُمَرُ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بِمِنًى لَوْ شَهِدْتَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَتَاهُ رَجُلٌ قَالَ إِنَّ فُلَانًا يَقُولُ لَوْ مَاتَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ لَبَايَعْنَا فُلَانًا فَقَالَ عُمَرُ لَأَقُومَنَّ الْعَشِيَّةَ فَأُحَذِّرَ هَؤُلَاءِ الرَّهْطَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ أَنْ يَغْصِبُوهُمْ قُلْتُ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّ الْمَوْسِمَ يَجْمَعُ رَعَاعَ النَّاسِ يَغْلِبُونَ عَلَى مَجْلِسِكَ فَأَخَافُ أَنْ لَا يُنْزِلُوهَا عَلَى وَجْهِهَا فَيُطِيرُ بِهَا كُلُّ مُطِيرٍ فَأَمْهِلْ حَتَّى تَقْدَمَ الْمَدِينَةَ دَارَ الْهِجْرَةِ وَدَارَ السُّنَّةِ فَتَخْلُصَ بِأَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فَيَحْفَظُوا مَقَالَتَكَ وَيُنْزِلُوهَا عَلَى وَجْهِهَا فَقَالَ وَاللَّهِ لَأَقُومَنَّ بِهِ فِي أَوَّلِ مَقَامٍ أَقُومُهُ بِالْمَدِينَةِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَكَانَ فِيمَا أُنْزِلَ آيَةُ الرَّجْمِ

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، معمر، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں عبد الرحمن بن عوف کو (قرآن) پڑھایا کرتا تھا، جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آخری حج کیا تو عبد الرحمن نے منی میں کہا کہ کاش تم امیر المومنین کے پاس حاضر ہوتے ان کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے بیان کیا کہ فلاں آدمی کہتا ہے کہ اگر امیر المومنین انتقال کر جائیں تو ہم فلاں شخص کے ہاتھ پر بیعت کر لیں، حضرت عمر نے کہا کہ آج شام کو کھڑے ہو کر ان لوگوں کو ڈراؤں گا، جو (مسلمانوں کے حق کو) غصب کرنا چاہتے ہیں، میں نے کہا کہ ایسا نہ کریں اس لئے کہ حج کا موسم ہے آپ کی مجلس میں زیادہ تر عام لوگ ہوں گے مجھے ڈر ہے کہ وہ لوگ اس کو سن کر صحیح مقام پر نہ رکھیں گے اور ہر طرف لے کر اڑیں گے (یعنی ان کی اشاعت کریں گے) اس لئے آپ انتظار کریں یہاں تک کہ دار الہجرۃ اور دار السنۃ یعنی مدینہ پہنچ کر آپ صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب یعنی مہاجرین اور انصار کو جمع کر کے کہیں وہ لوگ آپ کی گفتگو کو یاد رکھیں گے اور صحیح مقام پر رکھیں

گے، حضرت عمر نے فرمایا کہ خدا کی قسم میں مدینہ میں پہنچتے ہی سب سے پہلے یہی کہوں گا، حضرت ابن عباس کا بیان ہے کہ ہم لوگ مدینہ پہنچے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (خطبہ دیا) کہ اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا اور آپ کی کتاب نازل کی ہے اور جو آیات نازل ہوئیں ان ہی میں سے سنگسار کرنے کی آیت بھی ہے۔

راوی: موسی بن اسمعیل، عبدالواحد، معمر، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2182

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، محمد (بن سیرین(

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُمَشَّقَانِ مِنْ كَتَّانٍ فَتَمَخَّطَ فَقَالَ بَخْ بَخْ أَبُو هُرَيْرَةَ يَتَمَخَّطُ فِي الْكَتَّانِ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَإِنِّي لَأَخِرُّ فِيمَا بَيْنَ مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ مَغْشِيًّا عَلَيَّ فَيَجِيءُ الْجَائِي فَيَضَعُ رِجْلَهُ عَلَى عُنُقِي وَيُرَى أَنِّي مَجْنُونٌ وَمَا بِي مِنْ جُنُونٍ مَا بِي إِلَّا الْجُوعُ

سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، محمد (بن سیرین) سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، تو وہ کیسر میں رنگے ہوئے کتان کے دو کپڑے پہنے ہوئے تھے انہوں نے ناک صاف کی اور کہا کہ واہ واہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کتان میں ناک صاف کرتا حالانکہ میں نے اپنے آپ کو دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منبر اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حجرے کے درمیان بیہوش ہو کر گر جاتا تھا، آنے والے آکر اپنی ٹانگ میری گردن میں رکھ دیتے اور خیال کرتے کہ میں دیوانہ ہو گیا ہوں حالانکہ مجھے جنون نہ تھا، صرف بھوک کی وجہ سے یہ حال ہوتا۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، محمد (بن سیرین(

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2183

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، عبدالرحمن بن عابس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَشَهِدْتَ الْعِيدَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَلَوْلَا مَنْزِلَتِي مِنْهُ مَا شَهِدْتُهُ مِنْ الصِّغَرِ فَأَتَى الْعَلَمَ الَّذِي عِنْدَ دَارِ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ فَصَلَّى ثُمَّ خَطَبَ وَلَمْ يَذْكُرْ أَذَانًا وَلَا إِقَامَةً ثُمَّ أَمَرَ بِالصَّدَقَةِ فَجَعَلَ النِّسَاءُ يُشِرْنَ إِلَى آذَانِهِنَّ وَحُلُوقِهِنَّ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَتَاهُنَّ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن کثیر، سفیان، عبدالرحمن بن عابس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابن عباس سے کسی نے پوچھا کہ آپ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عید میں موجود رہے ہیں انہوں نے کہا کہ ہاں، اگر مجھے آپ سے رشتہ داری نہ ہوتی تو کمسنی کے سبب سے میں شریک نہیں ہو سکتا تھا آپ اس نشان کے پاس تشریف لے گئے جو کثیر بن صلت کے مکان کے پاس تھا، آپ نے نماز پڑھی پھر خطبہ سنایا (اور اذان و اقامت کا ذکر ابن عباس نے نہیں کیا) پھر صدقہ کا حکم دیا پھر عورتیں اپنے کانوں اور گلے کی طرف ہاتھ بڑھانے لگیں آپ نے بلال کو حکم دیا تو وہ ان عورتوں کے پاس آئے (اور چیزیں لے کر) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس واپس گئے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، عبدالرحمن بن عابس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2184

راوی: ابونعیم، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي قُبَاءً مَاشِيًا وَرَاكِبًا

ابونعیم، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبا کی مسجد میں کبھی پیادہ اور کبھی سوار تشریف لے جاتے۔

راوی: ابونعیم، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2185

راوی: عبید بن اسعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ادْفِنِّي مَعَ صَوَاحِبِي وَلَا تَدْفِنِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أُزَكَّى وَعَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ أَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ ائْذَنِي لِي أَنْ أُدْفَنَ مَعَ صَاحِبَيَّ فَقَالَتْ إِي وَاللَّهِ قَالَ وَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا أَرْسَلَ إِلَيْهَا مِنْ الصَّحَابَةِ قَالَتْ لَا وَاللَّهِ لَا أُوثِرُهُمْ بِأَحَدٍ أَبَدًا

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے عبداللہ بن زبیر کی وصیت کی کہ مجھے میری سوکنوں کے پاس دفن کرنا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حجرے میں دفن نہ کرنا، اس لئے کہ میں

ناپسند کرتی ہوں کہ میری تعریف کی جائے، اور ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو کہلا بھیجا کہ مجھ کو اجازت دیں کہ میں اپنے دونوں ساتھیوں کے ساتھ دفن کیا جاؤں، تو انہوں نے کہا کہ خدا کی قسم اور صحابہ میں سے کوئی شخص جب بھی ان کو (دفن کرنے کے متعلق کہتا) تو وہ جواب دیتیں کہ نہیں خدا کی قسم میں ان کے ساتھ کسی اور کو ترجیح نہیں دوں گی۔

راوی: عبید بن اسمٰعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2186

راوی: ایوب بن سلیمان، ابوبکر بن ابی اویس، سلیمان بن بلال، صالح بن کیسان، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ فَيَأْتِي الْعَوَالِيَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ وَزَادَ اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ وَبُعْدُ الْعَوَالِي أَرْبَعَةُ أَمْيَالٍ أَوْ ثَلَاثَةٌ

ایوب بن سلیمان، ابوبکر بن ابی اویس، سلیمان بن بلال، صالح بن کیسان، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز پڑھتے پھر عوالی میں آتے تو آفتاب اس وقت بلند ہوتا اور لیث نے یونس سے اتنا زیادہ روایت کیا ہے کہ عوالی کی دوری مدینہ سے چار یا تین میل تھی۔

راوی: ایوب بن سلیمان، ابوبکر بن ابی اویس، سلیمان بن بلال، صالح بن کیسان، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ

تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2187

راوی: عمرو بن زارہ، قاسم بن مالک، جعید، حضرت سائبہ بن یزید

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ الْجُعَيْدِ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ كَانَ الصَّاعُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدًّا وَثُلُثًا بِمُدِّكُمْ الْيَوْمَ وَقَدْ زِيدَ فِيهِ سَمِعَ الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْجُعَيْدَ

عمرو بن زارہ، قاسم بن مالک، جعید، حضرت سائبہ بن یزید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں صاع ایک مد اور ایک تہائی (مد) کا ہوتا تھا، اور اب اس میں زیادتی کر دی گئی ہے۔

راوی: عمرو بن زارہ، قاسم بن مالک، جعید، حضرت سائبہ بن یزید

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2188

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مِكْيَالِهِمْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِي صَاعِهِمْ وَمُدِّهِمْ يَعْنِي أَهْلَ الْمَدِينَةِ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے اللہ! ان لوگوں کو یعنی اہل مدینہ کو ان کے پیمانوں میں برکت عطا فرمائے اور ان کے صاع مد میں برکت فرما۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2189

راوی: ابراھیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ الْيَهُودَ جَاءُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَامْرَأَةٍ زَنَيَا فَأَمَرَ بِهِمَا فَرُجِمَا قَرِيبًا مِنْ حَيْثُ تُوضَعُ الْجَنَائِزُ عِنْدَ الْمَسْجِدِ

ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک مرد اور عورت کو لے کر آئے جنہوں نے زنا کیا تھا، تو آپ نے (سنگسار کرنے کا حکم دیا) ان دونوں کو اس جگہ کے قریب سنگسار کیا گیا جہاں پر مسجد کے پاس جنازے رکھے جاتے تھے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2190

راوی: اسمعیل، مالك، عمرو، (مطلب کے مولی) انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَعَ لَهُ أُحُدٌ فَقَالَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا تَابَعَهُ سَهْلٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُحُدٍ

اسمعیل، مالک، عمرو، (مطلب کے مولی) انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو احد پہاڑ دکھائی دیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے۔ اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں یا اللہ حضرت ابراہیم نے مکہ کو حرم بنایا تھا اور میں مدینہ کے دونوں پتھریلے کناروں کے حصے کو حرم قرار دیتا ہوں اس کے متعلق سہل نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

راوی: اسمعیل، مالک، عمرو، (مطلب کے مولی) انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2191

راوی: ابن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، حضرت سهل

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ أَنَّهُ كَانَ بَيْنَ جِدَارِ الْمَسْجِدِ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ وَبَيْنَ الْمِنْبَرِ مَمَرُّ الشَّاةِ

ابن أبي مریم، ابوغسان، ابو حازم، حضرت سہل سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مسجد کی قبلہ کی طرف دیوار اور منبر کے درمیان اتنا فاصلہ تھا کہ بکری گزر جائے۔

راوی : ابن ابی مریم، ابوغسان، ابو حازم، حضرت سہل

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2192

راوی : عمرو بن علی، عبدالرحمن بن مهدی، مالك، خبيب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوهريره رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي

عمرو بن علی، عبد الرحمن بن مہدی، مالک، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے حجرے اور منبر کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر میرے حوض پر ہے۔

راوی : عمرو بن علی، عبد الرحمن بن مہدی، مالک، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2193

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَابَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْخَيْلِ فَأُرْسِلَتْ الَّتِي ضُمِّرَتْ مِنْهَا وَأَمَدُهَا إِلَى الْحَفْيَاءِ إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ وَالَّتِي لَمْ تُضَمَّرْ أَمَدُهَا ثَنِيَّةُ الْوَدَاعِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ وَأَنَّ عَبْدَ اللهِ كَانَ فِيمَنْ سَابَقَ

موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھوڑوں کے درمیان (دوڑا کر) مقابلہ کرایا، جو گھوڑے تیار کئے گئے چھوڑے گئے اور ان کی دوڑ کی انتہاء حفیا سے ثنیۃ الوداع تک تھی اور جو گھوڑے اس شرط کے لئے تیار نہیں تھے ان کی دوڑ ثنیۃ الوداع سے مسجد بنی زریق تک تھی، اور عبد اللہ ان لوگوں میں سے تھے جنہوں نے مقابلہ کیا تھا۔

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبد اللہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2194

راوی: قتیبه، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (دوسری سند) اسحاق، عیسیٰ و ابن ادریس و ابن غنیة، ابوحیان، شعبی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ ح و حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عِيسَى وَابْنُ إِدْرِيسَ وَابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ عَلَى مِنْبَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (دوسری سند) اسحاق، عیسیٰ وابن ادریس وابن غنیۃ، ابوحیان، شعبی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا۔

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (دوسری سند) اسحاق، عیسیٰ و ابن ادریس و ابن غنیۃ، ابوحیان، شعبی، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2195

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، حضرت سائب بن یزید

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ خَطَبَنَا عَلَى مِنْبَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، حضرت سائب بن یزید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے حضرت عثمان بن عفان کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا ہے۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، حضرت سائب بن یزید

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2196

راوی: محمد بن بشار، عبدالاعلی، ھشام بن حسان، ھشام بن عروہ، عروہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ أَنَّ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدْ كَانَ يُوضَعُ لِي وَلِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْمِرْكَنُ فَنَشْرَعُ فِيهِ جَمِيعًا

محمد بن بشار، عبدالاعلی، ہشام بن حسان، ہشام بن عروہ، عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ میرے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے یہ لگن تھی اور ہم دونوں اس سے (نہانا) شروع کر دیتے۔

راوی: محمد بن بشار، عبدالاعلی، ہشام بن حسان، ہشام بن عروہ، عروہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2197

راوی: مسدد، عباد بن عباد، عاصم احول، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ حَالَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْأَنْصَارِ وَقُرَيْشٍ فِي دَارِي الَّتِي بِالْمَدِينَةِ وَقَنَتَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ

مسدد، عباد بن عباد، عاصم احول، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار اور قریش کے درمیان میرے اس گھر میں بھائی چارہ کرایا جو مدینہ میں ہے اور آپ نے ایک مہینہ تک دعائے قنوت پڑھی جس میں بنی سلیم کے قبیلوں پر بددعا فرمائی۔

راوی: مسدد، عباد بن عباد، عاصم احول، حضرت انس

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2198

راوی: ابوکریب، ابواسامه، بریده، ابوبرده رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدٌ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَامٍ فَقَالَ لِي انْطَلِقْ إِلَى الْمَنْزِلِ فَأَسْقِيَكَ فِي قَدَحٍ شَرِبَ فِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُصَلِّي فِي مَسْجِدٍ صَلَّى فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَسَقَانِي سَوِيقًا وَأَطْعَمَنِي تَمْرًا وَصَلَّيْتُ فِي مَسْجِدِهِ

ابوکریب، ابواسامہ، بریدہ، ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں مدینہ آیا تو مجھ سے عبداللہ بن سلام ملے اور مجھ سے کہا کہ میرے گھر چلو تم کو اس پیالہ میں پلاؤں گا جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیا تھا، اور اس جگہ میں نماز پڑھاؤں گا جہاں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی ہے چنانچہ میں ان کے ساتھ چلا تو انہوں نے مجھ کو ستو پلائے اور کھجوریں کھلائیں اور آپ کے نماز پڑھنے کی جگہ پر میں نے نماز پڑھی۔

راوی: ابو کریب، ابو اسامہ، برید ہ، ابوبردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد: جلد سوم حدیث 2199

راوی: سعید بن ربیع، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِي اللَّيْلَةَ آتٍ مِنْ رَبِّي وَهُوَ بِالْعَقِيقِ أَنْ صَلِّ فِي هَذَا الْوَادِي الْمُبَارَكِ وَقُلْ عُمْرَةٌ وَحَجَّةٌ وَقَالَ هَارُونُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عُمْرَةٌ فِي حَجَّةٍ

سعید بن ربیع، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمایا کہ میرے پاس رات کو میرے پروردگار کی طرف سے ایک آنے والا (فرشتہ) آیا اور اس وقت آپ عقیق میں تھے، (اس نے کہا) اس مبارک وادی میں نماز پڑھئے اور کہیں کہ میں نے عمرہ اور حج کی نیت کی اور ہارون بن اسماعیل نے کہا مجھ سے علی بن مبارک نے بیان کیا کہ تو اس میں، ﴿عمرۃ فی حج﴾ (حج میں عمرہ کی نیت کرتا ہوں) کے الفاظ نقل کئے۔

راوی: سعید بن ربیع، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2200

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَقَّتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرْنًا لِأَهْلِ نَجْدٍ وَالْجُحْفَةَ لِأَهْلِ الشَّأْمِ وَذَا الْحُلَيْفَةِ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَلَغَنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمُ وَذُكِرَ الْعِرَاقُ فَقَالَ لَمْ يَكُنْ عِرَاقٌ يَوْمَئِذٍ

محمد بن یوسف، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل نجد کے لئے قرآن اور اہل شام کے لئے جحفہ اور اہل مدینہ کیلئے ذی الحلیفہ کو میقات مقرر فرمایا، حضرت ابن عمر کا بیان ہے کہ یہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے اور مجھے خبر ملی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اہل یمن کے لئے یلملم ہے تو عراق کا ذکر ہوا تو انہوں نے فرمایا کہ اس زمانہ میں عراق نہیں تھا (یعنی اس زمانہ میں عراق فتح نہیں ہوا تھا(

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہل علم کو اتفاق پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2201

راوی: عبدالرحمن بن مبارک، فضیل، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أُرِيَ وَهُوَ فِي مُعَرَّسِهِ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ بِبَطْحَائَ مُبَارَكَةٍ

عبد الرحمن بن مبارک، فضیل، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ذی الحلیفہ میں اترے ہوئے تھے کہ آپ سے خواب میں کہا گیا کہ تم برکت والے میدان میں ہو۔

راوی : عبد الرحمن بن مبارک، فضیل، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ

اللہ تعالی کا قول کہ آپ کو اس امر میں کوئی دخل نہیں...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ آپ کو اس امر میں کوئی دخل نہیں

جلد : جلد سوم حدیث 2202

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ، معمر، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الْأَخِيرَةِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ الْعَنْ فُلَانًا وَفُلَانًا فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ لَكَ مِنْ الْأَمْرِ شَيْئٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ

احمد بن محمد، عبداللہ، معمر، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فجر کی نماز میں رکوع سے سر اٹھا کر فرماتے ہوئے سنا کہ ﴿اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الْأَخِيرَةِ﴾۔ پھر فرمایا کہ فلاں فلاں پر لعنت، تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی ﴿لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْئٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ﴾ یعنی تم کو اس امر میں کوئی دخل نہیں یا تو اللہ تعالی ان لوگوں کی توبہ قبول کرلے یا ان کو عذاب دے کیونکہ یہ لوگ ظالم ہیں۔

راوی : احمد بن محمد، عبد اللہ، معمر، زہری، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالی کا قول کہ انسان سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ انسان سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2203

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، ح، محمد بن سلام، عتاب بن بشیر، اسحاق، زہری، علی بن حسین، حسین بن علی، حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ وَفَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَام بِنْتَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمْ أَلَا تُصَلُّونَ فَقَالَ عَلِيٌّ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّمَا أَنْفُسُنَا بِيَدِ اللهِ فَإِذَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَنَا بَعَثَنَا فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهُ ذَلِكَ وَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيْهِ شَيْئًا ثُمَّ سَمِعَهُ وَهُوَ مُدْبِرٌ يَضْرِبُ فَخِذَهُ وَهُوَ يَقُولُ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ يُقَالُ مَا أَتَاكَ لَيْلًا فَهُوَ طَارِقٌ وَيُقَالُ الطَّارِقُ النَّجْمُ وَالثَّاقِبُ الْمُضِيءُ يُقَالُ أَثْقِبْ نَارَكَ لِلْمُوقِدِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ح، محمد بن سلام، عتاب بن بشیر، اسحاق، زہری، علی بن حسین، حسین بن علی، حضرت علی بن ابی طالب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تشریف لے گئے تو ان سے فرمایا کہ کیا تم لوگ نماز نہیں پڑھتے ہو؟ حضرت علی کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری جانیں اللہ کے ہاتھ میں ہیں جب وہ اٹھانا چاہتا ہے تو ہمیں اٹھالیتا ہے۔ جب حضرت علی نے یہ کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیٹھ پھیر کر چلے اور کوئی جواب نہیں دیا، پھر آپ کو سنا کہ اپنی ران پر مارتے جاتے تھے اور

فرماتے جاتے کہ انسان سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔ (امام بخاری نے کہا) جو شخص رات کو آئے اس کو طارق کہتے ہیں اور بعض کا قول ہے کہ طارق سے مراد ستارہ ہے، اور ثاقب کے معنی روشنچنانچہ آگ سلگانے والے کو کہا جاتا ہے کہ، ﴿أَثْقِبْ نَارَكَ لِلْمُوقِدِ﴾، (اپنی آگ روشن کر(

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ح، محمد بن سلام، عتاب بن بشیر، اسحاق، زہری، علی بن حسین، حسین بن علی، حضرت علی بن ابی طالب

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ انسان سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2204

راوی: قتیبہ، لیث، سعید، (ابوسعید کیسان) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْطَلِقُوا إِلَى يَهُودَ فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى جِئْنَا بَيْتَ الْمِدْرَاسِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَاهُمْ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ يَهُودَ أَسْلِمُوا تَسْلَمُوا فَقَالُوا قَدْ بَلَّغْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ قَالَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ أُرِيدُ أَسْلِمُوا تَسْلَمُوا فَقَالُوا قَدْ بَلَّغْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ أُرِيدُ ثُمَّ قَالَهَا الثَّالِثَةَ فَقَالَ اعْلَمُوا أَنَّمَا الْأَرْضُ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنِّي أُرِيدُ أَنْ أُجْلِيَكُمْ مِنْ هَذِهِ الْأَرْضِ فَمَنْ وَجَدَ مِنْكُمْ بِمَالِهِ شَيْئًا فَلْيَبِعْهُ وَإِلَّا فَاعْلَمُوا أَنَّمَا الْأَرْضُ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ

قتیبہ، لیث، سعید، (ابوسعید کیسان) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم ایک بار مسجد میں تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ یہود کے پاس چلو، ہم لوگ آپ کے ساتھ روانہ ہوئے۔ یہاں تک کہ ہم لوگ بیت المدارس کے پاس پہنچے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوگئے، اور ان لوگوں کو پکار کر فرمایا

کہ اے یہود کی جماعت، تم اسلام، لے آؤ تو محفوظ رہوگے، یہود نے کہا کہ اے ابوالقاسم! تم نے پہنچا دیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہی میرا مقصد تھا، پھر فرمایا کہ تم مسلمان ہو جاؤ تو محفوظ رہوگے، یہود نے کہا کہ اے ابوالقاسم! تم نے پہنچا دیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرا مقصد یہی تھا، پھر تیسری بار آپ نے یہی کلمات فرمائے، اور فرمایا کہ جان لو کہ زمین اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے، اور میں ارادہ کرتا ہوں کہ تمہیں اس زمین سے دور کردوں، اس لئے تم میں سے جو شخص اپنے مال کے عوض کچھ (قیمت) پائے تو بیچ دے ورنہ تم جان لو کہ زمین اللہ اور اس کے رسول کی ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، سعید، (ابوسعید کیسان) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالی کا قول کہ ہم نے اسی طرح تم کو بیچ کی امت بنایا۔۔۔

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ ہم نے اسی طرح تم کو بیچ کی امت بنایا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2205

راوی: اسحاق بن منصور، ابواسامہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَائُ بِنُوحٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ لَهُ هَلْ بَلَّغْتَ فَيَقُولُ نَعَمْ يَا رَبِّ فَتُسْأَلُ أُمَّتُهُ هَلْ بَلَّغَكُمْ فَيَقُولُونَ مَا جَائَنَا مِنْ نَذِيرٍ فَيَقُولُ مَنْ شُهُودُكَ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ فَيُجَائُ بِكُمْ فَتَشْهَدُونَ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا قَالَ عَدْلًا لِتَكُونُوا شُهَدَائَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَوْنٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا

اسحاق بن منصور، ابواسامہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نوح قیامت کے دن لائے جائیں گے تو ان سے کہا جائے گا کہ تم نے (حکم الہی) پہنچا دیا وہ کہیں گے کہ ہاں، اے پروردگار، پھر ان کی امت سے پوچھا جائے گا کہ انہوں نے تمہارے پاس میرے احکام پہنچا دیئے تھے تو وہ کہیں گے کہ ہمارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا، اللہ فرمائے گا کہ تمہارا گواہ کون ہے، وہ کہیں گے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی امت، چنانچہ تم لوگ لائے جاؤ گے، اور گواہی دو گے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آیت، ﴿وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا قَالَ عَدْلًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَاۗءَ عَلَي النَّاسِ﴾، تلاوت فرمائی، وسط سے مراد درمیانی ہے، جعفر بن عون نے بواسطہ اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کے متابعت حدیث روایت کی ہے۔

راوی : اسحاق بن منصور، ابواسامہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر کوئی عامل یا حاکم اجتہاد کرے اور علم نہ ہونے کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علی...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اگر کوئی عامل یا حاکم اجتہاد کرے اور علم نہ ہونے کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے خلاف ہو تو اس کا حکم مردود ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2206

راوی : اسمعیل، برادار اسمعیل، سلیمان بن بلال، عبدالمجید بن سہیل بن عبدالرحمن بن عوف، سعید بن مسیب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ و ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَخِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ وَأَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَخَا بَنِي عَدِيٍّ الْأَنْصَارِيَّ وَاسْتَعْمَلَهُ عَلَى خَيْبَرَ فَقَدِمَ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هَكَذَا قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَشْتَرِي الصَّاعَ بِالصَّاعَيْنِ مِنْ الْجَمْعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

تَفْعَلُوا وَلَكِنْ مِثْلًا بِمِثْلٍ أَوْ بِيعُوا هَذَا وَاشْتَرُوا بِثَمَنِهِ مِنْ هَذَا وَكَذَلِكَ الْمِيزَانُ

اسمٰعیل، برادر اسمٰعیل، سلیمان بن بلال، عبدالمجید بن سہیل بن عبدالرحمن بن عوف، سعید بن مسیب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ وابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ان دونوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی عدی انصاری کے بھائی کو خیبر کا عامل مقرر کیا تو وہ عمدہ قسم کی کھجوریں لے کر واپس آیا ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا خیبر کی تمام کھجوریں ایسی ہی ہوتی ہیں، انہوں نے عرض کیا کہ نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم ایک صاع کھجور دو صاع کھجور کے عوض خریدتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کی قیمت کے عوض خریدو، اور یہی حکم ان چیزوں کا ہے، جو تول کر بیچی جاتی ہیں اور خریدی جاتی ہیں۔

راوی : اسمٰعیل، برادر اسمٰعیل، سلیمان بن بلال، عبدالمجید بن سہیل بن عبدالرحمن بن عوف، سعید بن مسیب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ وابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حاکم کے اجر کا بیان جبکہ وہ اجتہاد کرے اور اجتہاد میں غلطی یا صحت ہو...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

حاکم کے اجر کا بیان جبکہ وہ اجتہاد کرے اور اجتہاد میں غلطی یا صحت ہو

جلد : جلد سوم حدیث 2207

راوی : عبداللہ بن یزید، حیوۃ، یزید بن عبداللہ بن الہاد، محمد بن ابراہیم بن حارث، بسر بن سعید، ابوقیس عمرو بن عاص کے آزاد کردہ غلام حضرت عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ أَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ أَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ قَالَ

فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقَالَ هَكَذَا حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

عبداللہ بن یزید، حیوۃ، یزید بن عبداللہ بن الہاد، محمد بن ابراہیم بن حارث، بسر بن سعید، ابو قیس عمرو بن عاص کے آزاد کردہ غلام حضرت عمرو بن عاص سے روایت کرتے ہیں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب حاکم کسی بات کا فیصلہ کرے اور اس میں اجتہاد سے کام لے اور صحیح ہو تو اس کے لئے دو اجر ہیں اور اگر حکم دے اور اس اجتہاد سے کام لے اور غلط ہو تو اس کو ایک ثواب ملے گا، یزید بن عبداللہ کا بیان ہے کہ میں نے یہ حدیث ابو بکر بن عمرو، بن حزم سے بیان کی تو انہوں نے کہا کہ ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے بواسطہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسی طرح بیان کی ہے اور عبدالعزیز بن مطلب نے عبداللہ بن ابی بکر سے انہوں نے ابوسلمہ سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل نقل کیا ہے۔

راوی : عبداللہ بن یزید، حیوۃ، یزید بن عبداللہ بن الہاد، محمد بن ابراہیم بن حارث، بسر بن سعید، ابو قیس عمرو بن عاص کے آزاد کردہ غلام حضرت عمرو بن عاص

اس شخص کے خلاف دلیل جو اس کا قائل ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام احکام ظاہ...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس شخص کے خلاف دلیل جو اس کا قائل ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام احکام ظاہر تھے (تمام صحابہ کو معلوم تھے (

جلد : جلد سوم حدیث 2208

راوی: مسدد، یحیی، ابن جریج، عطاء، عبید اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ اسْتَأْذَنَ أَبُو مُوسَى عَلَى عُمَرَ فَكَأَنَّهُ وَجَدَهُ مَشْغُولًا فَرَجَعَ فَقَالَ عُمَرُ أَلَمْ أَسْمَعْ صَوْتَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ ائْذَنُوا لَهُ فَدُعِيَ لَهُ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ فَقَالَ إِنَّا كُنَّا نُؤْمَرُ بِهَذَا قَالَ فَأْتِنِي عَلَى هَذَا بِبَيِّنَةٍ أَوْ لَأَفْعَلَنَّ بِكَ فَانْطَلَقَ إِلَى مَجْلِسٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالُوا لَا يَشْهَدُ إِلَّا

أَصَاغِرُنَا فَقَامَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَقَالَ قَدْ كُنَّا نُؤْمَرُ بِهَذَا فَقَالَ عُمَرُ خَفِيَ عَلَيَّ هَذَا مِنْ أَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْهَانِي الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ

مسدد، یحیی، ابن جریج، عطاء، عبید اللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اندر آنے کی اجازت مانگی، کوئی جواب نہ دیا، تو یہ سمجھ کر کہ وہ کسی کام میں مشغول ہوں گے واپس آگئے، حضرت عمر نے کہا کہ میں نے عبد اللہ بن قیس کی آواز نہیں سنی۔ اس کو اجازت دو، ان کو بلا کر لایا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ تمہیں کس چیز نے آمادہ کیا اس حرکت پر، ابو موسیٰ نے کہا کہ ہمیں اس کا حکم دیا جاتا تھا، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اس پر گواہ لاؤ، ورنہ میں تمہیں سزا دوں گا، ابو موسیٰ انصار کی ایک مجلس میں گئے تو ان لوگوں نے کہا کہ ہم میں سے چھوٹا ہی گواہی دے گا، چنانچہ ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جا کر بیان کیا کہ ہم لوگوں کو یہی حکم دیا جاتا تھا، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ حکم مجھ پر پوشیدہ رہا، بازار میں خرید و فروخت نے مجھ کو اس سے بے خبر رکھا۔

راوی : مسدد، یحیی، ابن جریج، عطاء، عبید اللہ بن عمر

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس شخص کے خلاف دلیل جو اس کا قائل ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام احکام ظاہر تھے (تمام صحابہ کو معلوم تھے (

جلد : جلد سوم حدیث 2209

راوی: علی، سفیان، زھری، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْ الْأَعْرَجِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّكُمْ تَزْعُمُونَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُكْثِرُ الْحَدِيثَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ الْمَوْعِدُ إِنِّي كُنْتُ امْرَأً مِسْكِينًا أَلْزَمُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مِلْءِ بَطْنِي وَكَانَ الْمُهَاجِرُونَ يَشْغَلُهُمْ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ وَكَانَتْ الْأَنْصَارُ يَشْغَلُهُمْ الْقِيَامُ عَلَى أَمْوَالِهِمْ

فَشَهِدْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَقَالَ مَنْ يَبْسُطْ رِدَائَهُ حَتَّى أَقْضِيَ مَقَالَتِي ثُمَّ يَقْبِضْهُ فَلَنْ يَنْسَى شَيْئًا سَمِعَهُ مِنِّي فَبَسَطْتُ بُرْدَةً كَانَتْ عَلَيَّ فَوَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا نَسِيتُ شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْهُ

علی، سفیان، زہری، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ان کو کہتے ہوئے سنا کہ کہ تم لوگ کہتے ہو کہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کثرت سے حدیثیں بیان کرتا ہے، خدا کے سامنے ایک دن جانا ہے، میں ایک مسکین آدمی تھا، صرف پیٹ بھر کر کھا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں میں ہر وقت موجود رہتا تھا، مہاجرین تو بازار میں خرید و فروخت میں مشغول رہتے تھے، اور انصار اپنے مال کے انتظام میں مصروف رہتے تھے، ایک دن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر تھا کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص اپنی چادر میری گفتگو ہونے تک پھیلائے رکھے پھر اس کو سمیٹ لے تو جو کچھ مجھ سے سنے گا اس کو کبھی نہ بھولے گا مجھ پر چادر تھی اسکو میں نے بچھا دیا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے جو کچھ میں نے آپ سے سنا اس میں سے کچھ نہیں بھولا۔

راوی : علی، سفیان، زہری، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جس نے خیال کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار نہ کرنا حجت ہے۔...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے خیال کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار نہ کرنا حجت ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2210

راوی: حماد بن حمید، عبید اللہ بن معاذ، معاذ، شعبہ، سعد بن ابراہیم، محمد بن منکدر

حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَحْلِفُ بِاللَّهِ أَنَّ ابْنَ الصَّائِدِ الدَّجَّالُ قُلْتُ تَحْلِفُ بِاللَّهِ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ

يَحْلِفُ عَلَى ذَلِكَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُنْكِرْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حماد بن حمید، عبید اللہ بن معاذ، معاذ، شعبہ، سعد بن ابراہیم، محمد بن منکدر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے جابر بن عبداللہ کو قسم کھاتے ہوئے دیکھا کہ ابن صائد دجال ہے میں نے کہا کہ تم اللہ کی قسم کھاتے ہو انہوں نے کہا کہ ہاں! میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اس بات پر قسم کھاتے ہوئے دیکھا ہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا انکار نہیں کیا۔

راوی : حماد بن حمید، عبید اللہ بن معاذ، معاذ، شعبہ، سعد بن ابراہیم، محمد بن منکدر

ان احکام کا بیان جو دلائل کے ذریعے پہچانے جاتے ہیں۔...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

ان احکام کا بیان جو دلائل کے ذریعے پہچانے جاتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2211

راوی: اسمعیل، مالک، زید بن اسلم، ابوصالح، سمان، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ لِثَلَاثَةٍ لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَلِرَجُلٍ سِتْرٌ وَعَلَى رَجُلٍ وِزْرٌ فَأَمَّا الَّذِي لَهُ أَجْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللهِ فَأَطَالَ لَهَا فِي مَرْجٍ أَوْ رَوْضَةٍ فَمَا أَصَابَتْ فِي طِيَلِهَا ذَلِكَ مِنْ الْمَرْجِ أَوْ الرَّوْضَةِ كَانَ لَهُ حَسَنَاتٍ وَلَوْ أَنَّهَا قَطَعَتْ طِيَلَهَا فَاسْتَنَّتْ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ كَانَتْ آثَارُهَا وَأَرْوَاثُهَا حَسَنَاتٍ لَهُ وَلَوْ أَنَّهَا مَرَّتْ بِنَهَرٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ وَلَمْ يُرِدْ أَنْ يَسْقِيَ بِهِ كَانَ ذَلِكَ حَسَنَاتٍ لَهُ وَهِيَ لِذَلِكَ الرَّجُلِ أَجْرٌ وَرَجُلٌ رَبَطَهَا تَغَنِّيًا وَتَعَفُّفًا وَلَمْ يَنْسَ حَقَّ اللهِ فِي رِقَابِهَا وَلَا ظُهُورِهَا فَهِيَ لَهُ سِتْرٌ وَرَجُلٌ رَبَطَهَا فَخْرًا وَرِيَاءً فَهِيَ عَلَى ذَلِكَ وِزْرٌ وَسُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحُمُرِ قَالَ مَا

أَنْزَلَ اللهُ عَلَيَّ فِيهَا إِلَّا هَذِهِ الْآيَةَ الْفَاذَّةَ الْجَامِعَةَ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ

اسمعیل، مالک، زید بن اسلم، ابوصالح، سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ گھوڑا تین قسم کے لوگوں کیلئے ہے، ایک شخص کے لئے تو باعث اجر ہے دوسرے کے لئے پردہ پوشی کا ذریعہ ہے اور تیسرے کے لئے عذاب کا باعث ہے۔ جس کے لئے ثواب کا باعث ہے تو وہ آدمی جس نے اللہ کی راہ میں گھوڑا باندھا اور اس کی رسی باغ چراگاہ میں ڈھیلی چھوڑ دی تو اس کی لمبائی میں اس کا چراگاہ یا باغ کے جس حصہ تک پہنچے گا اس کا اس آدمی کو ثواب ملے گا اور اگر اس نے رسی تڑالی ایک یا دو دوڑ اس نے لگائی تو اس کے قدموں اور لید کے عوض اس کو نیکیاں ملیں گی گھوڑا ایسے آدمی کے لئے باعث اجر ہے اور وہ جس نے گھوڑا بے نیازی ظاہر کرنے اور سوال سے بچنے کے لئے باندھا اور اس کی گردن اور اس کی پیٹھ میں اللہ کے حق کو نہ بھولا تو اس کے لئے پردہ پوشی کا ذریعہ ہے اور جو اس کو فخر اور غرور کے لئے باندھے تو یہ اس کے لئے عذاب ہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گدھوں کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اس کے متعلق مجھ پر جامع اور بے نظیر آیت، ﴿فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ﴾، کے سوا کوئی آیت نازل نہیں ہوئی۔

راوی : اسمعیل، مالک، زید بن اسلم، ابوصالح، سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

ان احکام کا بیان جو دلائل کے ذریعے پہچانے جاتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2212

راوی: یحیی ابن عینیہ، منصور بن صفیہ، منصور کی والدہ حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنُ شَيْبَةَ حَدَّثَتْنِي أُمِّي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَيْضِ كَيْفَ تَغْتَسِلُ

مِنْهُ قَالَ تَأْخُذِينَ فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَوَضَّئِينَ بِهَا قَالَتْ كَيْفَ أَتَوَضَّأُ بِهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّئِي قَالَتْ كَيْفَ أَتَوَضَّأُ بِهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّئِينَ بِهَا قَالَتْ عَائِشَةُ فَعَرَفْتُ الَّذِي يُرِيدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَذَبْتُهَا إِلَيَّ فَعَلَّمْتُهَا

یحیی ابن عینیہ، منصور بن صفیہ، منصور کی والدہ حضرت عائشہ سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا (دوسری سند) محمد بن عقبہ، فضیل بن سلیمان، نمیری، بصری، منصور بن عبدالرحمن بن شیبہ، اپنی والدہ سے اور وہ حضرت عائشہ سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حیض کے بارے میں پوچھا کہ کس طرح اس کا غسل کرے۔ آپ نے فرمایا کہ مشک لگا ہوا ایک کپڑا لے کر اس سے پاکی حاصل کروں؟ نبی صلی اللہ علیہ نے فرمایا کہ پاکی حاصل کر۔ اس نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! کیوں کر میں اس سے پاکی حاصل کروں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس سے پاکی حاصل کر۔ حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ کا مقصد سمجھ گئی تو میں نے اس عورت کو اپنی طرف کھینچا اور سکھا دیا۔

راوی: یحیی ابن عینیہ، منصور بن صفیہ، منصور کی والدہ حضرت عائشہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

ان احکام کا بیان جو دلائل کے ذریعے پہچانے جاتے ہیں۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2213

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أُمَّ حُفَيْدٍ بِنْتَ الْحَارِثِ بْنِ حَزْنٍ أَهْدَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمْنًا وَأَقِطًا وَأَضُبًّا فَدَعَا بِهِنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُكِلْنَ عَلَى مَائِدَتِهِ فَتَرَكَهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالْمُتَقَذِّرِ لَهُنَّ وَلَوْ كُنَّ حَرَامًا مَا أُكِلْنَ عَلَى مَائِدَتِهِ وَلَا أَمَرَ

بِأَكْلِهِنَّ

موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ام حفید بنت حارث بن حزن، نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں گھی اور پنیر اور گوہ ہدیۃ بھیجا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ چیزیں منگوا بھیجیں، اور آپ کے دستر خوان پر کھائی گئیں، لیکن آپ نے نفرت کی وجہ سے نہیں کھایا اگر یہ چیزیں حرام ہوتیں تو آپ کے دستر خوان پر نہ کھائی جاتیں، اور آپ ان کے کھانے کا حکم نہ دیتے۔

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

ان احکام کا بیان جو دلائل کے ذریعے پہچانے جاتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2214

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَطَائُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ ثُومًا أَوْ بَصَلًا فَلْيَعْتَزِلْنَا أَوْ لِيَعْتَزِلْ مَسْجِدَنَا وَلْيَقْعُدْ فِي بَيْتِهِ وَإِنَّهُ أُتِيَ بِبَدْرٍ قَالَ ابْنُ وَهْبٍ يَعْنِي طَبَقًا فِيهِ خَضِرَاتٌ مِنْ بُقُولٍ فَوَجَدَ لَهَا رِيحًا فَسَأَلَ عَنْهَا فَأُخْبِرَ بِمَا فِيهَا مِنْ الْبُقُولِ فَقَالَ قَرِّبُوهَا فَقَرَّبُوهَا إِلَى بَعْضِ أَصْحَابِهِ كَانَ مَعَهُ فَلَمَّا رَآهُ كَرِهَ أَكْلَهَا قَالَ كُلْ فَإِنِّي أُنَاجِي مَنْ لَا تُنَاجِي وَقَالَ ابْنُ عُفَيْرٍ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ بِقِدْرٍ فِيهِ خَضِرَاتٌ وَلَمْ يَذْكُرْ اللَّيْثُ وَأَبُو صَفْوَانَ عَنْ يُونُسَ قِصَّةَ الْقِدْرِ فَلَا أَدْرِي هُوَ مِنْ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ أَوْ فِي الْحَدِيثِ

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا

کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص لہسن کھائے یا پیاز کھائے تو وہ ہم میں سے علیحدہ رہے، یا فرمایا کہ ہماری مسجد سے الگ رہے، اور اپنے گھر میں بیٹھا رہے، اور آپ کے پاس ایک برتن لایا گیا ابن وہب کہتے ہیں کہ طباق لایا گیا، جس میں ساگ، سبزیاں، تھیں آپ کو اس کی بو معلوم ہوئی آپ نے اس کے متعلق فرمایا جو ساگ سبزیاں اس میں تھیں ان کے متعلق آپ سے بیان کیا گیا آپ نے فرمایا کہ اس کو اس کے پاس لے جاؤ، لوگ آپ کے ایک صحابی کے پاس لے گئے جو آپ کے ساتھ رہتے تھے، جب آپ نے صحابی کو دیکھا کہ اس کھانے کو پسند نہیں کیا تو آپ نے فرمایا کہ تم کھاؤ جس سے سرگوشی کرتا ہوں اس سے تم سرگوشی نہیں کرتے اور ابن عفیر، وہب سے روایت کرتے ہیں کہ ہانڈی لائی گئی جس میں ساگ تھا اور لیث اور ابوصفوان نے ہانڈی کا قصہ بیان نہیں کیا، میں نہیں جانتا کہ یہ زہری کا قول ہے یا حدیث میں داخل ہے۔

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

ان احکام کا بیان جو دلائل کے ذریعے پہچانے جاتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2215

راوی: عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم،

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي وَعَمِّي قَالَا حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرٍ أَنَّ أَبَاهُ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَتْهُ فِي شَيْءٍ فَأَمَرَهَا بِأَمْرٍ فَقَالَتْ أَرَأَيْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لَمْ أَجِدْكَ قَالَ إِنْ لَمْ تَجِدِينِي فَأْتِي أَبَا بَكْرٍ زَادَ لَنَا الْحُمَيْدِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ كَأَنَّهَا تَعْنِي الْمَوْتَ

عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم، اپنے والد اور چچا سے روایت کرتے ہیں ان دونوں نے بیان کیا کہ میرے والد اپنے والد سے وہ محمد بن جبیر سے روایت کرتے ہیں، جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ سے کسی چیز کے متعلق بات کی آپ نے اس کو کچھ حکم دیا اس عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم! بتلائیے اگر میں آپ کو نہ پاؤں تو کیا کروں، آپ نے فرمایا کہ اگر تو مجھ کو نہ پائے تو ابوبکر کے پاس آنا، حمیدی نے ابراہیم بن سعد سے نقل کیا کہ اس عورت کا مقصد یہ تھا کہ اگر آپ کی وفات ہو جائے۔

راوی: عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم،

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اہل کتاب سے کسی چیز کے متعلق نہ پوچھو۔...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اہل کتاب سے کسی چیز کے متعلق نہ پوچھو۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2216

راوی: محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارك، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمه، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَقْرَؤُنَ التَّوْرَاةَ بِالْعِبْرَانِيَّةِ وَيُفَسِّرُونَهَا بِالْعَرَبِيَّةِ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُصَدِّقُوا أَهْلَ الْكِتَابِ وَلَا تُكَذِّبُوهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ الْآيَةَ

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اہل کتاب تورات کو عبرانی میں پڑھتے تھے اور اہل اسلام کے لئے اس کی تفسیر عربی میں بیان کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اہل کتاب کی نہ تو تصدیق کرو اور نہ تکذیب کرو اور کہو کہ، (آمَنَّا بِاللّٰہِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ) یعنی کہو کہ ایمان لائے ہم اللہ تعالیٰ پر اور اس چیز پر جو ہماری طرف اتار دی گئی اور اس پر جو تمہاری طرف اتار دی گئی آخر تک (

راوی: محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اہل کتاب سے کسی چیز کے متعلق نہ پوچھو۔

جلد : جلد سوم حدیث 2217

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، ابراہیم، ابن شہاب، عبید اللہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَيْفَ تَسْأَلُونَ أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ شَيْءٍ وَكِتَابُكُمْ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْدَثُ تَقْرَءُونَهُ مَحْضًا لَمْ يُشَبْ وَقَدْ حَدَّثَكُمْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ بَدَّلُوا كِتَابَ اللَّهِ وَغَيَّرُوهُ وَكَتَبُوا بِأَيْدِيهِمْ الْكِتَابَ وَقَالُوا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا أَلَا يَنْهَاكُمْ مَا جَائَكُمْ مِنْ الْعِلْمِ عَنْ مَسْأَلَتِهِمْ لَا وَاللَّهِ مَا رَأَيْنَا مِنْهُمْ رَجُلًا يَسْأَلُكُمْ عَنْ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَيْكُمْ

موسی بن اسماعیل، ابراہیم، ابن شہاب، عبید اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ تم لوگ اہل کتاب سے کسی چیز کے متعلق کیوں کر پوچھتے ہو حالانکہ تمہاری کتاب وہ ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تازہ تازہ اتاری ہے، اسے تم پڑھتے ہو، خالص ہے اس میں کوئی آمیزش نہیں، اور اس کتاب نے تم سے بیان کر دیا ہے کہ اہل کتاب نے اپنی کتاب کو بدل ڈالا اور اس میں تغیر کیا وہ لوگ اپنے ہاتھ سے کتاب لکھتے تھے اور کہتے تھے کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اس کے ذریعہ تھوڑی قیمت وصول کریں جس کا علم تمہارے پاس آچکا ہے تو کیا اس کے متعلق سوال کرنے سے وہ تمہیں منع نہیں کرتا ہے خدا کی قسم! میں ان (اہل کتاب) میں سے کسی کو نہیں دیکھتا ہوں کہ تم سے اس چیز کے متعلق پوچھیں جو تم پر نازل کی گئی۔

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، ابراہیم، ابن شہاب، عبید اللہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

جھگڑا کے مکروہ ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2218

راوی: اسحاق، عبدالرحمن بن مہدی، سلام بن ابی مطیع، ابوعمران، جونی، حضرت جندب بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سَلَّامِ بْنِ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوا الْقُرْآنَ مَا ائْتَلَفَتْ قُلُوبُكُمْ فَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فَقُومُوا عَنْهُ

اسحاق، عبدالرحمن بن مہدی، سلام بن ابی مطیع، ابوعمران، جونی، حضرت جندب بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم قرآن کو اس وقت پڑھو جب تک کہ تمہارے دل ملے رہیں جب تم اختلاف کرنے لگو تو اس سے کھڑے ہو جاؤ۔

راوی: اسحاق، عبدالرحمن بن مہدی، سلام بن ابی مطیع، ابوعمران، جونی، حضرت جندب بن عبداللہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

جھگڑا کے مکروہ ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2219

راوی: اسحاق، عبدالصمد، ہمام، ابوعمران جونی، حضرت جندب بن عبداللہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْرَءُوا الْقُرْآنَ مَا ائْتَلَفَتْ عَلَيْهِ قُلُوبُكُمْ فَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فَقُومُوا عَنْهُ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ وَقَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هَارُونَ الْأَعْوَرِ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ عَنْ جُنْدَبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق، عبد الصمد، ہمام، ابو عمران جونی، حضرت جندب بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم قرآن کو اس وقت پڑھو جب تک کہ تمہارے دل ملے رہیں جب تم اختلاف کرنے لگو تو اس سے کھڑے ہو جاؤ۔ اور یزید بن ہارون نے ہارون، اعور سے نقل کیا ہے کہ مجھ سے ابو عمران نے انہوں نے حضرت جندب سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے۔

راوی : اسحاق، عبد الصمد، ہمام، ابو عمران جونی، حضرت جندب بن عبد اللہ

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

جھگڑا کے مکروہ ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2220

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام، معمر، عبید الله بن عبد الله، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا حُضِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَفِي الْبَيْتِ رِجَالٌ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ هَلُمَّ أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ قَالَ عُمَرُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَلَبَهُ الْوَجَعُ وَعِنْدَكُمْ الْقُرْآنُ فَحَسْبُنَا كِتَابُ اللهِ وَاخْتَلَفَ أَهْلُ الْبَيْتِ وَاخْتَصَمُوا فَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ قَرِّبُوا يَكْتُبْ لَكُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابًا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ مَا قَالَ عُمَرُ فَلَمَّا أَكْثَرُوا اللَّغَطَ وَالِاخْتِلَافَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُومُوا عَنِّي قَالَ عُبَيْدُ اللهِ فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّ الرَّزِيَّةَ كُلَّ الرَّزِيَّةِ مَا حَالَ بَيْنَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ أَنْ يَكْتُبَ لَهُمْ ذَلِكَ

الْكِتَابَ مِنْ اخْتِلَافِهِمْ وَلَغَطِهِمْ

ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کا وقت قریب آیا تو اس وقت گھر میں بہت سے لوگ جمع تھے۔ جن میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب بھی تھے، آپ نے فرمایا کہ (لکھنے کا سامان لاؤ) میں تمہارے لئے ایک تحریر لکھ دوں جس کے بعد تم کبھی گمراہ نہ ہوگے، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تکلیف کی شدت ہے اور تم لوگوں کے پاس قرآن ہے اور ہمارے لئے اللہ کی کتاب ہی کافی ہے گھر والوں میں اختلاف ہو گیا، اور یہ لوگ جھگڑنے لگے، کوئی کہتا کہ (لکھنے کا سامان لاؤ) تاکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے لئے تحریر لکھ دیں۔ جس کے بعد تم کبھی گمراہ نہ ہوگے، اور بعض وہی کہتے جو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہہ رہے تھے، جب شور وغل اور اختلاف نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے زیادہ ہونے لگا تو آپ نے فرمایا کہ میرے پاس سے اٹھ جاؤ، عبید اللہ کا بیان ہے کہ ابن عباس کہا کرتے تھے کہ ساری مصیبت وہ چیز ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے لکھنے کے درمیان حائل ہوئی یعنی ان لوگوں کا جھگڑا کرنا اور شور وغل۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، معمر، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس

اس امر کا بیان کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا منع فرمانا تحریم کا سبب ہے بجز اس کے ...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس امر کا بیان کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا منع فرمانا تحریم کا سبب ہے بجز اس کے جس کا مباح ہونا معلوم ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 2221

راوی: مکی بن ابراہیم، ابن جریج عطاء، حضرت جابر

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ فِي أُنَاسٍ مَعَهُ قَالَ أَهْلَلْنَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فِي الْحَجِّ خَالِصًا لَيْسَ مَعَهُ عُمْرَةٌ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ فَقَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُبْحَ رَابِعَةٍ مَضَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَلَمَّا قَدِمْنَا أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَحِلَّ وَقَالَ أَحِلُّوا وَأَصِيبُوا مِنْ النِّسَاءِ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ وَلَمْ يَعْزِمْ عَلَيْهِمْ وَلَكِنْ أَحَلَّهُنَّ لَهُمْ فَبَلَغَهُ أَنَّا نَقُولُ لَمَّا لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلَّا خَمْسٌ أَمَرَنَا أَنْ نَحِلَّ إِلَى نِسَائِنَا فَنَأْتِي عَرَفَةَ تَقْطُرُ مَذَاكِيرُنَا الْمَذْيَ قَالَ وَيَقُولُ جَابِرٌ بِيَدِهِ هَكَذَا وَحَرَّكَهَا فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُمْ أَنِّي أَتْقَاكُمْ لِلَّهِ وَأَصْدَقُكُمْ وَأَبَرُّكُمْ وَلَوْلَا هَدْيِي لَحَلَلْتُ كَمَا تَحِلُّونَ فَحِلُّوا فَلَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا أَهْدَيْتُ فَحَلَلْنَا وَسَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

مکی بن ابراہیم، ابن جریج عطاء، حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں (دوسری سند) امام بخاری بواسطہ محمد بن بکر، ابن جریج، عطاء سے روایت کرتے ہیں میں نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ اور اس وقت ان کے ساتھ کچھ لوگ اور بھی تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ نے حج کا احرام باندھا اس کے ساتھ عمرے کی نیت نہ کی تھی، عطاء کا بیان یہ کہ جابر نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ذی الحجہ کی چوتھی تاریخ کو مدینہ تشریف لائے جب ہم لوگ آئے تو آپ نے ہمیں حکم دیا کہ احرام کھول دیں اور فرمایا کہ احرام کھول ڈالو، اور بیویوں کے پاس جاؤ، عطاء کا بیان ہے کہ حضرت جابر نے کہا کہ آپ نے ان لوگوں پر فرض نہیں کیا بلکہ عورتیں مردوں کے لئے حلال کر دی گئیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ خبر ملی کہ ہم لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ جبکہ ہمارے اور عرفہ کے درمیان صرف پانچ دن باقی رہ گئے ہیں آپ ہم لوگوں کو اجازت دیتے ہیں کہ ہم اپنی بیویوں سے صحبت کریں اور ہم عرفہ اس حال میں پہنچے گے کہ ہمارے ذکر سے مذی ٹپک رہی ہو گی، عطاء کا بیان ہے کہ جابر نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرکے اس کو ہلاتے ہوئے کہا کہ یہ سن کر آپ کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ میں اللہ سے تم میں سے سب سے زیادہ ڈرنے والا ہوں، زیادہ سچا اور زیادہ نیک وکار ہوں، اگر میرے پاس قربانی کا جانور نہ ہوتا تو میں احرام کھول دیتا، جیسا کہ تم کھول رہے ہو، لہذا تم احرام کھول ڈالو، اگر مجھے پہلے سے وہ معلوم ہوتا جو بعد میں معلوم ہوا تو میں قربانی کا جانور نہ لاتا، چنانچہ ہم نے احرام کھول دیا اور ہم نے سنا اور اطاعت کی۔

راوی : مکی بن ابراہیم، ابن جریج عطاء، حضرت جابر

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اس امر کا بیان کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا منع فرمانا تحریم کا سبب ہے بجز اس کے جس کا مباح ہونا معلوم ہو۔

جلد : جلد سوم حدیث 2222

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، حسین، ابن بریدہ، حضرت عبداللہ مزنی

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ الْحُسَيْنِ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلُّوا قَبْلَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ لِمَنْ شَاءَ كَرَاهِيَةَ أَنْ يَتَّخِذَهَا النَّاسُ سُنَّةً

ابومعمر، عبدالوارث، حسین، ابن بریدہ، حضرت عبداللہ مزنی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ مغرب کی نماز سے پہلے دو رکعت (نفل) پڑھو، تیسری بار آپ نے فرمایا کہ یہ اس شخص کے لئے جو چاہے، آپ نے اس کو مکروہ سمجھا کہ کہیں لوگ اس کو سنت نہ بنالیں۔

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، حسین، ابن بریدہ، حضرت عبداللہ مزنی

اللہ تعالی کا قول کہ ان کے معاملات آپس کے مشورے سے طے پاتے ہیں۔...

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ ان کے معاملات آپس کے مشورے سے طے پاتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2223

راوی: اویسی ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عروہ بن مسیب، و علقمہ بن وقاص، و عبید اللہ ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا الْأُوَيْسِيُّ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ وَابْنُ

الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدُ اللهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا قَالَتْ وَدَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَأُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ حِينَ اسْتَلْبَثَ الْوَحْيُ يَسْأَلُهُمَا وَهُوَ يَسْتَشِيرُهُمَا فِي فِرَاقِ أَهْلِهِ فَأَمَّا أُسَامَةُ فَأَشَارَ بِالَّذِي يَعْلَمُ مِنْ بَرَائَةِ أَهْلِهِ وَأَمَّا عَلِيٌّ فَقَالَ لَمْ يُضَيِّقْ اللهُ عَلَيْكَ وَالنِّسَائُ سِوَاهَا كَثِيرٌ وَسَلْ الْجَارِيَةَ تَصْدُقْكَ فَقَالَ هَلْ رَأَيْتِ مِنْ شَيْئٍ يَرِيبُكِ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ أَمْرًا أَكْثَرَ مِنْ أَنَّهَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ تَنَامُ عَنْ عَجِينِ أَهْلِهَا فَتَأْتِي الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُهُ فَقَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ مَنْ يَعْذِرُنِي مِنْ رَجُلٍ بَلَغَنِي أَذَاهُ فِي أَهْلِي وَاللهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي إِلَّا خَيْرًا فَذَكَرَ بَرَائَةَ عَائِشَةَ وَقَالَ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ

اویسی ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عروہ بن مسیب، وعلقمہ بن وقاص، وعبید اللہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں جب بہتان باندھنے والوں نے ان کے متعلق کہا تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی بن ابی طالب اور اسامہ بن زید کو بلا بھیجا، جب کہ وحی اترنے میں دیر ہوئی تا کہ ان دونوں سے پوچھیں، آپ نے ان دونوں سے اپنی بیوی کو جدا کرنے کے متعلق مشورہ لینے لگے، حضرت اسامہ نے تو جس بنا پر وہ جانتے تھے، ان کی بیوی کی پاک دامنی کا مشورہ دیا لیکن حضرت علی نے کہا کہ اللہ نے آپ پر تنگی نہیں کی ان کے علاوہ بہت سی عورتیں ہیں، آپ لونڈی سے دریافت کرلیں، وہ آپ سے سچ سچ بیان کردے گی، آپ نے فرمایا کیا تو نے کوئی ایسی بات دیکھی جو تجھے شبہ میں ڈالے، اس نے کہا کہ میں نے اس سے زیادہ نہیں دیکھا وہ کمسن ہے اپنے گھر کا آٹا گوندھ کر سو جاتی ہیں، بکری آکر کھا جاتی ہے، آپ منبر پر کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ اے مسلمانو!، کون ایسا ہے جو اس شخص کو سزا دے کر میری مدد کرے، جس نے مجھے میری بیوی کے متعلق تکلیف دی، بخدا میں اپنی بیوی کے متعلق سوائے بھلائی کے اور کچھ نہیں جانتا، پھر آپ نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی برات بیان فرمائی اور ابواسامہ نے ہشام سے نقل کیا۔

راوی : اویسی ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عروہ بن مسیب، وعلقمہ بن وقاص، وعبید اللہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : کتاب اور سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کے معاملات آپس کے مشورے سے طے پاتے ہیں۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2224

راوی: محمد بن حرب، یحیی بن ابی زکریا، غسانی، ھشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَكَرِيَّائَ الْغَسَّانِيُّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ مَا تُشِيرُونَ عَلَيَّ فِي قَوْمٍ يَسُبُّونَ أَهْلِي مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِمْ مِنْ سُوئٍ قَطُّ وَعَنْ عُرْوَةَ قَالَ لَمَّا أُخْبِرَتْ عَائِشَةُ بِالْأَمْرِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَنْطَلِقَ إِلَى أَهْلِي فَأَذِنَ لَهَا وَأَرْسَلَ مَعَهَا الْغُلَامَ وَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَذَا سُبْحَانَكَ هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ

محمد بن حرب، یحیی بن ابی زکریا، غسانی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ دیا تو اللہ کی حمد وثنا کی اور فرمایا کہ تم مجھ کو ان لوگوں کے متعلق کیا مشورہ دیتے ہو جو میری بیوی کو برا بھلا کہتا ہے، حالانکہ میں نے اس میں کوئی برائی نہیں دیکھی، اور عروہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اس معاملہ (بہتان) کی اطلاع دی گئی تو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ اپنے گھر والوں کے پاس چلی جاؤں، آپ نے ان کو اجازت دیدی، اور ان کے ساتھ ایک غلام بھیج دیا، انصار میں سے ایک شخص نے کہا کہ (سُبْحَانَکَ مَا يَکُونُ لَنَا أَنْ نَتَکَلَّمَ بِهَذَا سُبْحَانَکَ هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ(

راوی : محمد بن حرب، یحیی بن ابی زکریا، غسانی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت کو اللہ تبارک وتعالی کی توحید کی طرف بلانے کا...

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت کو اللہ تبارک وتعالی کی توحید کی طرف بلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2225

راوی: ابوعاصم، زکریا، اسحاق، یحیی بن محمد بن عبداللہ بن صیفی، ابومعبد، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ وحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَمَّا بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ إِلَى نَحْوِ أَهْلِ الْيَمَنِ قَالَ لَهُ إِنَّكَ تَقْدَمُ عَلَى قَوْمٍ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَلْيَكُنْ أَوَّلَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَى أَنْ يُوَحِّدُوا اللَّهَ تَعَالَى فَإِذَا عَرَفُوا ذَلِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِهِمْ وَلَيْلَتِهِمْ فَإِذَا صَلَّوْا فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ زَكَاةً فِي أَمْوَالِهِمْ تُؤْخَذُ مِنْ غَنِيِّهِمْ فَتُرَدُّ عَلَى فَقِيرِهِمْ فَإِذَا أَقَرُّوا بِذَلِكَ فَخُذْ مِنْهُمْ وَتَوَقَّ كَرَائِمَ أَمْوَالِ النَّاسِ

ابوعاصم، زکریا، اسحاق، یحیی بن محمد بن عبداللہ بن صیفی، ابومعبد، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معاذ کو یمن کی طرف روانہ کیا (دوسری سند) عبداللہ بن ابی الاسود، فضل بن علاء، اسماعیل بن امیہ، یحیی بن محمد بن عبداللہ بن صیفی، ابومعبد (ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ان کو کہتے ہوئے سنا کہ جب نبی صلی اللہ تعالیٰ عنہ نے معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یمن کی طرف روانہ کیا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تم اس قوم کے پاس جاتے ہو، جو اہل کتاب ہے اس لئے سب سے پہلی چیز جس کی طرف تم بلاؤ وہ یہ ہے کہ وہ لوگ خدا کو ایک سمجھیں، جب وہ لوگ اس کو مان لیں تو ان کو بتلا کہ اللہ نے ان پر دن رات میں پانچ (وقت کی) نمازیں فرض کی ہیں، جب وہ لوگ نماز پڑھیں تو انہیں بتلا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر ان کے مالوں میں زکوۃ فرض کی ہے جو ان کے مالداروں سے لی جائے گی اور ان کے فقراء کو واپس کی جائے گی، جب وہ لوگ اس کو اقرار کرلیں تو ان سے زکوۃ لے اور لوگوں کے عمدہ مالوں سے پرہیز کر۔

راوی : ابو عاصم، زکریا، اسحاق، یحیی بن محمد بن عبد اللہ بن صیفی، ابو معبد، حضرت ابن عباس

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت کو اللہ تبارک وتعالی کی توحید کی طرف بلانے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2226

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابو حصین و اشعث بن سلیم، اسود بن بلال، حضرت معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ وَالْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ سَمِعَا الْأَسْوَدَ بْنَ هِلَالٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاذُ أَتَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا أَتَدْرِي مَا حَقُّهُمْ عَلَيْهِ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابو حصین واشعث بن سلیم، اسود بن بلال، حضرت معاذ بن جبل سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ یہ کہ اللہ اور اس کے رسول کو زیادہ جاننے والے ہیں، آپ نے فرمایا کہ وہ یہ کہ اللہ کی عبادت کرے اور اس کا کسی چیز کو شریک نہ بنائے، (پھر فرمایا) تم جانتے ہو کہ بندوں کا حق اللہ پر کیا ہے، انہوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ وہ یہ کہ اللہ ان کو عذاب نہ دے،

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابو حصین واشعث بن سلیم، اسود بن بلال، حضرت معاذ بن جبل

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت کو اللہ تبارک وتعالی کی توحید کی طرف بلانے کا بیان

راوی : اسمعیل، مالك، عبدالرحمن بن عبدالله بن عبدالرحمن بن ابی صعصعه اپنے والد سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ يُرَدِّدُهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ جَائَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ لَهُ ذَلِكَ وَكَأَنَّ الرَّجُلَ يَتَقَالُّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ زَادَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي أَخِي قَتَادَةُ بْنُ النُّعْمَانِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسمعیل، مالک، عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ اپنے والد سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے ایک آدمی کو (قل ھو اللہ احد) بار بار پڑھتے ہوئے دیکھا، جب صبح ہوئی تو وہ شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے تذکرہ اس طرح کیا گویا وہ اس کو بہت کم سمجھ رہا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، بے شک یہ تہائی قرآن کے برابر ہے، اسماعیل بن جعفر نے بواسطہ مالک، عبدالرحمن، عبدالرحمن کے والد، ابوسعید نے اس زیادتی کے ساتھ روایت کیا کہ ابوسعید خدری نے کہا کہ مجھ سے میرے بھائی قتادہ بن نعمان نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی۔

راوی : اسمعیل، مالک، عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ اپنے والد سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت کو اللہ تبارک وتعالی کی توحید کی طرف بلانے کا بیان

راوی: محمد، احمد بن صالح، ابن وهب، عمرو، ابن ابی هلال، ابوالرجال، محمد بن عبدالرحمن، عمرہ بنت عبدالرحمن، (جوحضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی پرورش میں تھیں،) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حدثنا محمد قال حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ أَنَّ أَبَا الرِّجَالِ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَكَانَتْ فِي حَجْرِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا عَلَى سَرِيَّةٍ وَكَانَ يَقْرَأُ لِأَصْحَابِهِ فِي صَلَاتِهِمْ فَيَخْتِمُ بِقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَلَمَّا رَجَعُوا ذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَلُوهُ لِأَيِّ شَيْءٍ يَصْنَعُ ذَلِكَ فَسَأَلُوهُ فَقَالَ لِأَنَّهَا صِفَةُ الرَّحْمَنِ وَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَقْرَأَ بِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبِرُوهُ أَنَّ اللَّهَ يُحِبُّهُ

محمد، احمد بن صالح، ابن وہب، عمرو، ابن ابی ہلال، ابوالرجال، محمد بن عبدالرحمن، عمرہ بنت عبدالرحمن، (جو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی پرورش میں تھیں،) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو لشکر کا سردار بنا کر بھیجا، تو جب وہ اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتا (تو قل ھو اللہ احد) پر ختم کرتا، جب لوگ واپس ہوئے، تو یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کی گئی، آپ نے فرمایا کہ اس شخص سے پوچھو کہ کیوں ایسا کرتا ہے، لوگوں نے اس سے پوچھا تو اس نے کہا کہ چونکہ رحمن کی صفت ہے اور مجھے پسند ہے کہ میں اس کو پڑھوں، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو خبر دیدو کہ اللہ اس سے محبت کرتا ہے۔

راوی : محمد، احمد بن صالح، ابن وہب، عمرو، ابن ابی ہلال، ابوالرجال، محمد بن عبدالرحمن، عمرہ بنت عبدالرحمن، (جو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی پرورش میں تھیں،) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے پیغمبر آپ کہہ دیجئے کہ اللہ کے نام رحمن کے نام سے جس نام...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے پیغمبر آپ کہہ دیجئے کہ اللہ کے نام رحمن کے نام سے جس نام سے بھی پکارو اس کے اچھے اچھے نام ہیں۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2229

راوی: محمد بن سلام، ابومعاویہ، اعمش، زید بن وہب و ابی ظبیان، حضرت جریر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ وَأَبِي ظَبْيَانَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْحَمُ اللَّهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ

محمد بن سلام، ابو معاویہ، اعمش، زید بن وہب وابی ظبیان، حضرت جریر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کرے۔

راوی: محمد بن سلام، ابو معاویہ، اعمش، زید بن وہب وابی ظبیان، حضرت جریر بن عبد اللہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے پیغمبر آپ کہہ دیجئے کہ اللہ کے نام رحمن کے نام سے جس نام سے بھی پکارو اس کے اچھے اچھے نام ہیں۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2230

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، عاصم، احول، ابوعثمان نہدی، حضرت اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَائَهُ رَسُولُ إِحْدَى بَنَاتِهِ يَدْعُوهُ إِلَى ابْنِهَا فِي الْمَوْتِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ إِلَيْهَا فَأَخْبِرْهَا أَنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلُّ شَيْئٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمًّى فَمُرْهَا فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَأَعَادَتْ الرَّسُولَ أَنَّهَا قَدْ أَقْسَمَتْ لَتَأْتِيَنَّهَا فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَ مَعَهُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ فَدُفِعَ الصَّبِيُّ إِلَيْهِ وَنَفْسُهُ تَقَعْقَعُ كَأَنَّهَا فِي شَنٍّ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذَا قَالَ هَذِهِ رَحْمَةٌ

جَعَلَهَا اللَّهُ فِي قُلُوبِ عِبَادِهِ وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ

ابوالنعمان، حماد بن زید، عاصم، احول، ابوعثمان نہدی، حضرت اسامہ بن زید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اتنے میں آپ کی صاحبزادی کا قاصد آپ کے بلانے کو آیا کہ ان کا بیٹا مرنے کے قریب ہے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جاکر اس کو خبر کردے کہ اللہ کی چیز تھی اس نے لے لی، اور اسی کی ہے، جو اس نے دی، اور اللہ کے نزدیک ہر چیز کی مدت مقرر ہے، اس لئے اس کو کہہ دے کہ صبر کرے اور اس کو کار ثواب خیال کرے۔ آپ کی صاحبزادی نے دوبارہ قاصد بھیجا کہ جاکر کہو کہ انہوں نے قسم دے کر کہا ہے کہ آپ تشریف لائیں، آپ کھڑے ہوئے اور آپ کے ساتھ سعد بن عبادہ، معاذ بن جبل بھی کھڑے ہوئے، (وہاں پہنچے) تو بچہ آپ کی گود میں دے دیا گیا اس وقت اس کی سانس اکھڑ رہی تھی، جیسا پرانی مشک کا حال ہوتا ہے، آپ کی آنکھوں سے آنسو بھر آئے، سعد نے عرض کیا یارسول اللہ یہ کیا، آپ نے فرمایا کہ یہ مہربانی ہے جو اللہ اپنے بندوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے، اور اللہ صرف انہیں بندوں پر مہربانی کرتا ہے جو دوسروں پر مہربانی کرتے ہیں۔

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، عاصم، احول، ابوعثمان نہدی، حضرت اسامہ بن زید

اللہ تعالی کا قول کہ میں ہی روزی دینے والا ہوں اور بہت بڑی قوت والا ہوں۔۔۔

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ میں ہی روزی دینے والا ہوں اور بہت بڑی قوت والا ہوں۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2231

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، سعید بن جبیر، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت ابوموسیٰ اشعری

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَدٌ أَصْبَرُ عَلَى أَذًى سَمِعَهُ مِنْ اللهِ يَدَّعُونَ لَهُ الْوَلَدَ ثُمَّ يُعَافِيهِمْ وَيَرْزُقُهُمْ

عبدان، ابوحمزہ، اعمش، سعید بن جبیر، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت ابوموسیٰ اشعری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی شخص تکلیف دہ بات سن کر اللہ سے زیادہ صبر کرنے والا نہیں ہے، کہ لوگ اس کے لئے اولاد کا دعوی کرتے ہیں پھر وہ ان کو عافیت دیتا ہے اور رزق عطا کرتا ہے۔

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، سعید بن جبیر، ابوعبدالرحمن سلمی، حضرت ابوموسیٰ اشعری

اللہ تعالی کا قول کہ وہ غیب کا جاننے والا ہے پس اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرت...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ وہ غیب کا جاننے والا ہے پس اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2232

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ خَمْسٌ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللهُ لَا يَعْلَمُ مَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ إِلَّا اللهُ وَلَا يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ إِلَّا اللهُ وَلَا يَعْلَمُ مَتَى يَأْتِي الْمَطَرُ أَحَدٌ إِلَّا اللهُ وَلَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِلَّا اللهُ وَلَا يَعْلَمُ مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا اللهُ

خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ غیب کی کنجیاں پانچ ہیں جن کو بجز خدا کے کوئی نہیں جانتا، اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ عورت کے رحم میں کیا ہے، خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ کل کیا ہونے والا ہے، اور نہ خدا کے سوا کوئی جانتا ہے کہ بارش کب ہوگی، اور نہ سوائے خدا کے کسی کو علم ہے کہ وہ

کس زمین میں مرے گا، اور نہ اللہ کے سوا کوئی جانتا ہے کہ قیامت کب آئے گی۔

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ وہ غیب کا جاننے والا ہے پس اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2233

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، سفیان، اسمعیل، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَبَّهُ فَقَدْ كَذَبَ وَهُوَ يَقُولُ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ يَعْلَمُ الْغَيْبَ فَقَدْ كَذَبَ وَهُوَ يَقُولُ لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ

محمد بن یوسف، سفیان، سفیان، اسماعیل، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ نے کہا کہ تم سے اگر کوئی شخص بیان کرے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا تو وہ جھوٹا ہے اللہ فرماتے ہیں کہ آنکھیں اس کو نہیں دیکھ سکتیں اور جو شخص تم سے کہے کہ آپ غیب جانتے ہیں تو وہ جھوٹا ہے اللہ فرماتا ہے کہ غیب کا علم اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، سفیان، اسمعیل، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ

اللہ تعالی کا قول کہ وہ سلام مومن ہے...

باب : توحید کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2234

راوی: احمد بن یونس، زہیر، مغیرہ، شقیق بن سلمہ، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ حَدَّثَنَا شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كُنَّا نُصَلِّي خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَقُولُ السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ وَلَكِنْ قُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

احمد بن یونس، زہیر، مغیرہ، شقیق بن سلمہ، حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو کہتے تھے کہ اللہ پر سلام ہو، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تو خود سلام ہے، بلکہ اس طرح کہو، (التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔(

راوی: احمد بن یونس، زہیر، مغیرہ، شقیق بن سلمہ، حضرت عبداللہ

اللہ تعالیٰ کا اپنے کو ملک الناس فرمانا...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا اپنے کو ملک الناس فرمانا

جلد : جلد سوم حدیث 2235

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ هُوَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْبِضُ اللَّهُ الْأَرْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَطْوِي السَّمَائَ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ مُلُوكُ الْأَرْضِ وَقَالَ شُعَيْبٌ وَالزُّبَيْدِيُّ وَابْنُ مُسَافِرٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ مِثْلَهُ

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ زمین کو اپنی مٹھی میں لے لے گا، اور آسمان کو اپنے دائیں ہاتھ میں لپیٹ لے گا، پھر فرمائے گا کہ میں بادشاہ ہوں، زمین کے بادشاہ کہاں ہیں، اور شعیب اور زبیدی اور ابن مسافر اور ابن اسحاق بن یحیی نے بواسطہ زہری، ابوسلمہ سے روایت کیا ہے۔

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ بہت زبردست حکمت والا ہے...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ بہت زبردست حکمت والا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 2236

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، حسین، معلم، عبداللہ بن بریدہ، یحیی بن یعمر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ أَعُوذُ بِعِزَّتِكَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ

ابومعمر، عبدالوارث، حسین، معلم، عبداللہ بن بریدہ، یحیی بن یعمر، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تیری عزت کی پناہ مانگتا ہوں تو وہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور تجھ پر موت نہ آئے گی، لیکن تمام جن

اور انس مر جائیں گے۔

راوی : ابو معمر، عبدالوارث، حسین، معلم، عبداللہ بن بریدہ، یحیی بن یعمر، حضرت ابن عباس

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ وہ بہت زبردست حکمت والا ہے

جلد : جلد سوم حدیث 2237

راوی: ابن ابی الاسود، حرمی، شعبہ، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا حَرَمِيٌّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ يُلْقَى فِي النَّارِ ح و قَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ وَعَنْ مُعْتَمِرٍ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ يُلْقَى فِيهَا وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ فِيهَا رَبُّ الْعَالَمِينَ قَدَمَهُ فَيَنْزَوِي بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ ثُمَّ تَقُولُ قَدْ قَدْ بِعِزَّتِكَ وَكَرَمِكَ وَلَا تَزَالُ الْجَنَّةُ تَفْضُلُ حَتَّى يُنْشِئَ اللَّهُ لَهَا خَلْقًا فَيُسْكِنَهُمْ فَضْلَ الْجَنَّةِ

ابن ابی الاسود، حرمی، شعبہ، قتادہ، حضرت انس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ لوگ دوزخ میں ڈالے جائیں گے (دوسری سند) خلیفہ، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، حضرت انس (تیسری سند) معتمر، معتمر کے والد (سلیمان) قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ لوگ جہنم میں ڈالے جارہے ہوں گے، اور جہنم کہتی جائے گی کہ اور کچھ باقی ہے؟ یہاں تک کہ رب العالمین اس میں اپنا پاؤں رکھ دیں گے تو اس کے بعض بعض سے مل کر سمٹ جائیں، پھر وہ کہے گی کہ بس بس، تیری عزت اور تیری بزرگی کی قسم، اور جنت میں جگہ باقی بچ جائے گی یہاں تک کہ اللہ تعالی اس کے لئے دوسری مخلوق پیدا کرے گا اور ان کو جنت کی بچی ہوئی جگہ میں ٹھہرائے گا۔

راوی : ابن ابی الاسود، حرمی، شعبہ، قتادہ، حضرت انس

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہی ذات ہے جس نے آسمان وزمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہی ذات ہے جس نے آسمان وزمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا

جلد : جلد سوم   **حدیث** 2238

راوی: قبیصہ، سفیان، ابن جریج، سلیمان، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو مِنْ اللَّيْلِ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قَوْلُكَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَأَسْرَرْتُ وَأَعْلَنْتُ أَنْتَ إِلَهِي لَا إِلَهَ لِي غَيْرُكَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا وَقَالَ أَنْتَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ

قبیصہ، سفیان، ابن جریج، سلیمان، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو یہ دعا مانگا کرتے تھے، کہ یا اللہ! تیرے ہی لئے حمد ہے، تو ہی آسمانوں اور زمین کا رب ہے، تیرے ہی لئے حمد ہے تو ہی آسمانوں اور زمین کا مالک ہے تیرے ہی لئے حمد ہے تو آسمان اور زمین کی روشنی ہے، تیرا قول حق ہے، اور دوزخ حق ہے اور قیامت حق ہے، یا اللہ میں تیرا مطیع ہوں اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر ہی بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف رجوع کیا، تیری ہی مدد سے میں نے دشمنوں کا مقابلہ کیا اور تیری طرف رجوع کیا۔ تیری ہی مدد سے میں نے دشمنوں کا مقابلہ کیا، تجھی سے میں جھگڑے کا انصاف چاہتا ہوں، تو میرے اگلے اور پچھلے، ظاہر، پوشیدہ، گناہوں کو بخش دے، تو میرا معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود

نہیں ہم سے ثابت بن محمد نے اور ان سے سفیان نے اسی طرح بیان کیا اور اتنا زیادہ بیان کیا کہ، (انت الحق و قولک الحق)۔

راوی : قبیصہ، سفیان، ابن جریج، سلیمان، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالی کا قول کہ اللہ سمیع وبصیر ہے۔...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ اللہ سمیع وبصیر ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2239

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابوعثمان، ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَكُنَّا إِذَا عَلَوْنَا كَبَّرْنَا فَقَالَ ارْبَعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا تَدْعُونَ سَمِيعًا بَصِيرًا قَرِيبًا ثُمَّ أَتَى عَلَيَّ وَأَنَا أَقُولُ فِي نَفْسِي لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَقَالَ لِي يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَإِنَّهَا كَنْزٌ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ أَوْ قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ بِهِ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابو عثمان، ابو موسیٰ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے، پس جب ہم لوگ بلندی پر چڑھتے تو تکبیر کہتے آپ نے فرمایا کہ اپنے اوپر نرمی کرو، تم کسی بہرے اور غیر حاضر کو نہیں پکارتے بلکہ تم سننے والے دیکھنے والے کو پکارتے ہو، پھر آپ میرے پاس تشریف لائے اس وقت میں اپنے دل میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّہِ، کہہ رہا تھا، آپ نے مجھ سے فرمایا کہ اے عبداللہ بن قیس، تو (لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّہِ) کہہ، اس لئے کہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے یا فرمایا کہ میں تم کو (جنت کا خزانہ) نہ بتلاؤں۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابو عثمان، ابو موسیٰ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ سمیع و بصیر ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2240

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، یزید، ابوالخیر، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي دُعَائً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مِنْ عِنْدِكَ مَغْفِرَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، یزید، ابوالخیر، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھے کوئی دعا بتلا دیجئے جو میں نماز میں پڑھا کروں، آپ نے فرمایا کہ یہ کہو،، (اللّٰھُمَّ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا کَثِیرًا وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مِنْ عِنْدِکَ مَغْفِرَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِیمُ) یعنی اے اللہ! میں نے اپنے آپ پر بہت ظلم کیا ہے اور تیرے سوا کوئی گناہ کو بخشنے والا نہیں، اس لئے تو مجھے اپنے پاس سے مغفرت عطا کر، بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے۔

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، یزید، ابوالخیر، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ سمیع و بصیر ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2241

راوی: عبداللہ بن یوسف، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَدَّثَتْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام نَادَانِي قَالَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ سَمِعَ قَوْلَ قَوْمِكَ وَمَا رَدُّوا عَلَيْكَ

عبداللہ بن یوسف، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جبریل نے مجھ سے پکار کر کہا کہ اللہ نے تمہاری قوم کی بات سن لی اور جو انہوں نے تجھ کو جواب دیا وہ بھی سن لیا۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کا قول، کہ آپ کہہ دیجیے کہ اللہ اس بات پر قادر ہے۔...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول، کہ آپ کہہ دیجیے کہ اللہ اس بات پر قادر ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2242

راوی: ابراھیم بن منذر، معن بن عیسیٰ، عبدالرحمن بن ابوالمولی، محمد بن منکدر، عبداللہ بن حسن، حضرت جابر بن عبداللہ سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ يُحَدِّثُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَسَنِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّلَمِيُّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يُعَلِّمُ أَصْحَابَهُ الِاسْتِخَارَةَ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا كَمَا يُعَلِّمُهُمْ السُّورَةَ مِنْ الْقُرْآنِ يَقُولُ إِذَا هَمَّ أَحَدُكُمْ بِالْأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ لِيَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ هَذَا الْأَمْرَ ثُمَّ تُسَمِّيهِ بِعَيْنِهِ خَيْرًا لِي فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ قَالَ أَوْ فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ اللَّهُمَّ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهُ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ

ابراہیم بن منذر، معن بن عیسیٰ، عبدالرحمن بن ابوالموالی، محمد بن منکدر، عبداللہ بن حسن، حضرت جابر بن عبداللہ سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کو تمام امور میں استخارہ کی تعلیم دی جس طرح قرآن کی سورت سکھاتے تھے، آپ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے تو دو رکعت نماز پڑھے، جو فرض نہ ہو (نفل ہو) پھر کہے کہ اے اللہ! میں تیرے علم کے طفیل اس کام میں خیریت چاہتا ہوں اور تجھ سے قدرت چاہتا ہوں، تیری قدرت کے طفیل اور تیرا فضل چاہتا ہوں، تو ہی قدرت رکھتا ہے، مجھ کو قدرت نہیں ہے، اور تو ہی علم رکھتا ہے، مجھ کو علم نہیں ہے، تو ہی غیب کی باتوں کو جاننے والا ہے، یا اللہ اگر تو جانتا ہے، کہ یہ کام (یہاں پر اپنے کام کا نام لے کر) میرے لئے فی الحال یا آئندہ کے لئے بہتر ہے، راوی نے کہا یایوں کہا، میرے دین اور دنیا اور انجام کے لئے بہتر ہے، تو اس کو میری قسمت (مقدر) میں کر دے، اور اس کو آسان کر، پھر اس میں برکت دے، یا اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین اور دنیا اور انجام کے لئے برا ہے یایوں فرمایا فی الحال یا آئندہ کے لئے برا ہے تو تو اس کو مجھ سے ہٹادے اور پھر جو امر بہتر ہو جہاں ہو میرے لئے مقدر کر دے، پھر اس پر مجھ کو راضی اور خوش رکھ۔

راوی : ابراہیم بن منذر، معن بن عیسیٰ، عبدالرحمن بن ابوالموالی، محمد بن منکدر، عبداللہ بن حسن، حضرت جابر بن عبداللہ سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کے مقلب القلوب ہونے کا بیان...

باب :   توحید کا بیان

اللہ تعالی کے مقلب القلوب ہونے کا بیان

جلد :   جلد سوم   حدیث   2243

راوی: سعید بن سلیمان، ابن مبارک، موسیٰ بن عقبہ، سالم، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَكْثَرُ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْلِفُ لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ

سعید بن سلیمان، ابن مبارک، موسیٰ بن عقبہ، سالم، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر اس طرح قسم کھایا کرتے تھے، قسم ہے اس کی جو دلوں کو پھیرنے والا ہے۔

راوی : سعید بن سلیمان، ابن مبارک، موسیٰ بن عقبہ، سالم، حضرت عبد اللہ

اس امر کا بیان کہ اللہ تعالی کے ایک کم سو (ننانوے) نام ہیں۔...

باب :   توحید کا بیان

اس امر کا بیان کہ اللہ تعالی کے ایک کم سو (ننانوے) نام ہیں۔

جلد :   جلد سوم   حدیث   2244

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ

لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ أَحْصَيْنَاهُ حَفِظْنَاهُ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی کے ننانوے نام ہیں، جو شخص ان ناموں کو یاد کرلے، تو وہ جنت میں داخل ہوگا، احصیناہ کے معنی ہیں،، حفظناہ، (یعنی ہم نے اس کو یاد کرلیا) ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالی کے ناموں کے ذریعے سوال کرنے اور اس کے ذریعے مانگنے پناہ مانگنے کا بیا...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالی کے ناموں کے ذریعے سوال کرنے اور اس کے ذریعے مانگنے پناہ مانگنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2245

راوی: عبدالعزیز، بن عبداللہ، مالک، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ فِرَاشَهُ فَلْيَنْفُضْهُ بِصَنِفَةِ ثَوْبِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلْيَقُلْ بِاسْمِكَ رَبِّ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ تَابَعَهُ يَحْيَى وَبِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَادَ زُهَيْرٌ وَأَبُو ضَمْرَةَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبدالعزیز، بن عبداللہ، مالک، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے

فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر پر جائے تو اس کو چاہیے کہ اپنے کپڑے کو کونے سے اس کو تین بار جھاڑ لے۔ اور یہ کہے،، بِاسْمِکَ رَبِّ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِکَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَکْتَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَکَ الصَّالِحِينَ۔ یحیی اور بشر بن مفضل نے اس کی متابعت میں عبید اللہ سے انہوں نے سعید سے انہوں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے اور زہیر اور ابوضمرہ اور اسماعیل بن زکریا نے اس کو اس کی زیادتی کے ساتھ روایت کیا ہے۔ کہ عبید اللہ، سعید سے وہ اپنے والد سے وہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اور ابن عجلان اس کو سعید سے، وہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی : عبد العزیز، بن عبد اللہ، مالک، سعید بن ابی سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ذریعے سوال کرنے اور اس کے ذریعے مانگنے پناہ مانگنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2246

راوی: مسلم، شعبہ، عبدالملک، ربعی، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَحْيَا وَأَمُوتُ وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

مسلم، شعبہ، عبد الملک، ربعی، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بستر پر تشریف لے جاتے تھے تو یہ فرماتے تھے۔ اللَّهُمَّ بِاسْمِکَ أَحْيَا وَأَمُوتُ اور جب صبح فرماتے تھے، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ۔

راوی : مسلم، شعبہ، عبد الملک، ربعی، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ذریعے سوال کرنے اور اس کے ذریعے مانگنے پناہ مانگنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2247

راوی: سعد بن حفص، شیبان، منصور، ربعی بن حراش، خرشہ بن حر، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنْ اللَّيْلِ قَالَ بِاسْمِكَ نَمُوتُ وَنَحْيَا فَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

سعد بن حفص، شیبان، منصور، ربعی بن حراش، خرشہ بن حر، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو جب اپنی خواب گاہ میں تشریف لے جاتے تو فرماتے،، بِاسْمِكَ نَمُوتُ وَنَحْيَا، (کہ تیرے نام سے ہم مرتے ہیں اور زندہ ہوتے ہیں) اور جب بیدار ہوتے تو فرماتے کہ (الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ) ۔

راوی: سعد بن حفص، شیبان، منصور، ربعی بن حراش، خرشہ بن حر، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ذریعے سوال کرنے اور اس کے ذریعے مانگنے پناہ مانگنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2248

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، منصور، سالم، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ فَقَالَ بِاسْمِ اللهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبْ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا فَإِنَّهُ إِنْ يُقَدَّرْ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ فِي ذَلِكَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ أَبَدًا

قتیبہ بن سعید، جریر، منصور، سالم، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی سے صحبت کا ارادہ کرے تو کہے (اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبْ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا)، اگر اس صحبت سے کوئی اولاد ان دونوں کے مقدر میں ہوئی تو شیطان اس کو کبھی ضرر نہ پہنچائے گا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، منصور، سالم، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ذریعے سوال کرنے اور اس کے ذریعے مانگنے پناہ مانگنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2249

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، فضیل، منصور، ابراهیم، همام، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أُرْسِلُ كِلَابِي الْمُعَلَّمَةَ قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كِلَابَكَ الْمُعَلَّمَةَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللهِ فَأَمْسَكْنَ فَكُلْ وَإِذَا رَمَيْتَ بِالْمِعْرَاضِ فَخَزَقَ فَكُلْ

عبداللہ بن مسلمہ، فضیل، منصور، ابراہیم، ہمام، عدی بن حاتم سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اور عرض کیا کہ میں سکھائے ہوئے کتوں کو (شکار) پر چھوڑتا ہوں (اس کا کیا حکم ہے) آپ نے فرمایا جب تو سکھایا ہوا کتا چھوڑے اور تو نے اللہ کا نام لے لیا ہو اور ان کتوں نے اس شکار کو روک رکھا ہو تو کھالو اور جب تم معراض (تیر جس

میں "پر "نہ ہو) پھینک کر مارو اور اس کے جسم کو پھاڑ ڈالے تو کھاؤ۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، فضیل، منصور، ابراہیم، ہمام، عدبن حاتم

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالی کے ناموں کے ذریعے سوال کرنے اور اس کے ذریعے مانگنے پناہ مانگنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2250

راوی: یوسف بن موسی، ابوخالد، احمر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَا هُنَا أَقْوَامًا حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ بِشِرْكٍ يَأْتُونَا بِلُحْمَانٍ لَا نَدْرِي يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا أَمْ لَا قَالَ اذْكُرُوا أَنْتُمْ اسْمَ اللَّهِ وَكُلُوا تَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالدَّرَاوَرْدِيُّ وَأُسَامَةُ بْنُ حَفْصٍ

یوسف بن موسی، ابوخالد، احمر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کچھ لوگ ایسے ہیں جن کا زمانہ شرک سے قریب ہے (یعنی نئے نئے مسلمان ہوئے ہیں) وہ میرے پاس گوشت لے کر آتے ہیں اور ہمیں معلوم نہیں ہوتا کہ وہ اس پر اللہ کا نام لیتے ہیں یا نہیں آپ نے فرمایا تم اللہ کا نام لے لو اور کھاؤ محمد بن عبدالرحمن اور دراوردی واسامہ بن حفص نے اسکی متابعت میں روایت کی ہے۔

راوی : یوسف بن موسی، ابوخالد، احمر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالی کے ناموں کے ذریعے سوال کرنے اور اس کے ذریعے مانگنے پناہ مانگنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2251

راوی: حفص بن عمر، هشام، قتاده، حضرت انس

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ ضَحَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ يُسَمِّي وَيُكَبِّرُ

حفص بن عمر، ہشام، قتادہ، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مینڈھے قربان کئے جن پر آپ نے بسم اللہ اللہ اکبر کہا۔

راوی: حفص بن عمر، ہشام، قتادہ، حضرت انس

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالی کے ناموں کے ذریعے سوال کرنے اور اس کے ذریعے مانگنے پناہ مانگنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2252

راوی: حفص بن عمر، شعبه، اسود بن قیس، حضرت جندب

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدَبٍ أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ صَلَّى ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَلْيَذْبَحْ مَكَانَهَا أُخْرَى وَمَنْ لَمْ يَذْبَحْ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللَّهِ

حفص بن عمر، شعبہ، اسود بن قیس، حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ وہ نحر کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھے آپ نے نماز پڑھی پھر خطبہ پڑھا اور فرمایا کہ جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا ہے وہ اس کی جگہ دوسرا جانور ذبح کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا ہے وہ اللہ کا نام لے کر ذبح کرے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، اسود بن قیس، حضرت جندب

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالی کے ناموں کے ذریعے سوال کرنے اور اس کے ذریعے مانگنے پناہ مانگنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2253

راوی: ابونعیم، ورقاعبداللہ بن دینار حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا وَرْقَائُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ وَمَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللهِ

ابونعیم، ورقاعبداللہ بن دینار حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے آباؤ کی قسم نہ کھاؤ اور جس شخص کو قسم کھانی ہی ہے تو وہ اللہ تعالی کی قسم کھائے۔

راوی : ابونعیم، ورقاعبداللہ بن دینار حضرت ابن عمر

اللہ تعالی کی ذات وصفات اور اسماء کے متعلق جو ذکر کیا جاتا ہے اس کا بیان۔۔۔

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالی کی ذات وصفات اور اسماء کے متعلق جو ذکر کیا جاتا ہے اس کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2254

راوی : ابوالیمان، شعیب، زهری، عمرو بن ابی سفیان بن اسید بن جاریہ ثقفی، جو بنی زهرہ کے حلیف تھے اور حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھیوں میں تھے حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ أَسِيدِ بْنِ جَارِيَةَ الثَّقَفِيُّ حَلِيفٌ لِبَنِي زُهْرَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةً مِنْهُمْ خُبَيْبٌ الْأَنْصَارِيُّ فَأَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عِيَاضٍ أَنَّ ابْنَةَ الْحَارِثِ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهُمْ حِينَ اجْتَمَعُوا اسْتَعَارَ مِنْهَا مُوسَى يَسْتَحِدُّ بِهَا فَلَمَّا خَرَجُوا مِنْ الْحَرَمِ لِيَقْتُلُوهُ قَالَ خُبَيْبٌ الْأَنْصَارِيُّ وَلَسْتُ أُبَالِي حِينَ أُقْتَلُ مُسْلِمًا عَلَى أَيِّ شِقٍّ كَانَ لِلَّهِ مَصْرَعِي وَذَلِكَ فِي ذَاتِ الْإِلَهِ وَإِنْ يَشَأْ يُبَارِكْ عَلَى أَوْصَالِ شِلْوٍ مُمَزَّعِ فَقَتَلَهُ ابْنُ الْحَارِثِ فَأَخْبَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابَهُ خَبَرَهُمْ يَوْمَ أُصِيبُوا

ابوالیمان، شعیب، زہری، عمرو بن ابی سفیان بن اسید بن جاریہ ثقفی، جو بنی زہرہ کے حلیف تھے اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھیوں میں تھے حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس آدمیوں کو بھیجا جن میں حضرت خبیب انصاری بھی تھے زہری کا بیان ہے کہ مجھ سے عبید اللہ بن عیاض نے بیان کیا کہ انکو حارث کی بیٹی نے خبر دی کہ جب لوگ خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قتل کرنے کے لئے جمع ہوئے تو خبیب نے بنت حارثہ سے ایک استرہ لیا تاکہ اس سے صفائی کریں جب وہ لوگ حرم سے انکو قتل کرنے کے لئے نکلے تو خبیب انصاری نے یہ شعر پڑھا اور جب میں مسلمان ہونے کی حالت میں قتل کیا جاؤں تو مجھے پرواہ نہیں کہ اللہ کیلئے کس کروٹ پر میرا گرنا ہوگا اور یہ میرا مرنا اللہ کی ذات میں ہے اور اگر وہ چاہے تو ٹکڑے ٹکڑے کئے ہوئے جوڑوں پر برکت نازل کرے گا چنانچہ ابن حارثہ نے خبیب کو قتل کرڈالا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو ان کی خبر بیان کی جس دن کہ وہ مصیبت میں مبتلا کئے گئے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عمرو بن ابی سفیان بن اسید بن جاریہ ثقفی، جو بنی زہرہ کے حلیف تھے اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھیوں میں تھے حضرت ابوہریرہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2255

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، شقیق، عبد اللہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ أَغْيَرُ مِنْ اللَّهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ وَمَا أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنْ اللَّهِ

عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، شقیق، عبد اللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی غیرت مند نہیں اسی لئے اس نے بے حیائی کی باتوں کو حرام کیا ہے اور اللہ سے زیادہ کسی کو تعریف پسند نہیں ہے۔

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، شقیق، عبد اللہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2256

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابِهِ وَهُوَ يَكْتُبُ عَلَى نَفْسِهِ وَهُوَ وَضْعٌ عِنْدَهُ عَلَى الْعَرْشِ إِنَّ رَحْمَتِي تَغْلِبُ غَضَبِي

عبدان، ابوحمزہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جب اللہ تعالی نے مخلوق کو پیدا کیا تو اپنی کتاب میں لکھا وہ اپنی ذات کے متعلق لکھتا ہے جو اس کے پاس رکھی ہوئی ہے اس میں لکھا ہوا ہے کہ میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔

راوی : عبدان، ابوحمزہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ اللہ تعالی تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2257

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابوصالح، ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ إِذَا ذَكَرَنِي فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَإٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَإٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ بِشِبْرٍ تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً

عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوں جو میرے متعلق وہ رکھتا ہے اور میں اس کے ساتھ ہوں جب وہ مجھے یاد کرے اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اس کو اپنے دل میں یاد کرتا ہوں اور اگر مجھے جماعت میں یاد کرے تو میں بھی اسے جماعت میں یاد کرتا ہوں اگر وہ مجھ سے ایک بالشت قریب ہو تو میں ایک گز اس کے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ ایک گز قریب ہوتا ہے تو میں اس سے دونوں ہاتھوں کے پھیلاؤ کے برابر قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ میری طرف چل کر آئے تو میں اس کی طرف دوڑ کر آتا ہوں۔

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2258

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد، عمرو جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُوذُ بِوَجْهِكَ فَقَالَ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُوذُ بِوَجْهِكَ قَالَ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا أَيْسَرُ

قتیبہ بن سعید، حماد، عمرو جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب یہ آیت ﴿قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ﴾ یعنی آپ کہہ دیجئے کہ وہ اس بات پر قادر ہے کہ تم پر تمہارے اوپر سے عذاب بھیجے اتری تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اعوذ بوجھک (میں تیرے چہرے کی پناہ مانگتا ہوں) پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا (أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ) (تمہارے پاؤں کے نیچے سے) تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اعوذ بوجھک اللہ نے فرمایا (أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا) (یا تم کو فرقہ بندی میں مبتلا کر دے) تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ آسان ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حماد، عمرو جابر بن عبداللہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تا کہ میری آنکھوں کے سامنے تیری پرورش کی جائے۔۔۔

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تاکہ میری آنکھوں کے سامنے تیری پرورش کی جائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2259

راوی: موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ ذُكِرَ الدَّجَّالُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَى عَلَيْكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِأَعْوَرَ وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى عَيْنِهِ وَإِنَّ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُمْنَى كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ

موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے دجال کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا اللہ تم پر پوشیدہ نہیں رہ سکتا، اللہ تعالیٰ کانا نہیں ہے اور اپنے ہاتھ سے اپنی آنکھوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ مسیح دجال دائیں آنکھ کا کانا ہے گویا کہ اس کی آنکھ انگور ہے جس میں نور نہیں ہے۔

راوی: موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ تاکہ میری آنکھوں کے سامنے تیری پرورش کی جائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2260

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مَا بَعَثَ اللَّهُ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا أَنْذَرَ قَوْمَهُ الْأَعْوَرَ الْكَذَّابَ إِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ

حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ اللہ نے جو نبی بھی بھیجے انہوں نے اپنی قوم کو کانے اور جھوٹے سے ڈرایا، وہ (دجال) کانا ہے اور تمہارا پروردگار کانا نہیں ہے۔ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر،، لکھا ہوا ہے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالی کا قول کہ وہی اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا درست کرنے والا اور صورتیں...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ وہی اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا درست کرنے والا اور صورتیں بنانے والا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2261

راوی : اسحاق، عفان، وھیب، موسیٰ بن عقبہ، محمد بن یحیی بن حبان، ابن محیریز، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى هُوَ ابْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي غَزْوَةِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ أَنَّهُمْ أَصَابُوا سَبَايَا فَأَرَادُوا أَنْ يَسْتَمْتِعُوا بِهِنَّ وَلَا يَحْمِلْنَ فَسَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ كَتَبَ مَنْ هُوَ خَالِقٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَقَالَ مُجَاهِدٌ عَنْ قَزَعَةَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَتْ نَفْسٌ مَخْلُوقَةٌ إِلَّا اللَّهُ خَالِقُهَا

اسحاق، عفان، وہیب، موسیٰ بن عقبہ، محمد بن یحیی بن حبان، ابن محیریز، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ جب

لوگوں کو لونڈیاں غنیمت میں ہاتھ آئیں تو ان سے صحبت کرنی چاہی لیکن اس طرح کہ حمل نہ ٹھہرے تو لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عزل کے بارے پوچھا، آپ نے فرمایا کہ اگر تم عزل نہ کرو تو تم پر کوئی نقصان نہیں اس لیے کہ اللہ نے اس شخص کا نام لکھ دیا ہے جو قیامت تک پیدا ہونے والا ہے مجاہد بواسطہ قزعہ نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید کو کہتے ہوئے سنا ہے آنحضرت نے فرمایا کہ کوئی ذات پیدا کی ہوئی نہیں ہے مگر یہ کہ اللہ اس کا پیدا کرنے والا ہے۔

راوی : اسحاق، عفان، وہیب، موسیٰ بن عقبہ، محمد بن یحیی بن حبان، ابن محیریز، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول لما خلقت بیدی۔...

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول لما خلقت بیدی۔

جلد : جلد سوم حدیث 2262

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجْمَعُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذَلِكَ فَيَقُولُونَ لَوْ اسْتَشْفَعْنَا إِلَى رَبِّنَا حَتَّى يُرِيحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ يَا آدَمُ أَمَا تَرَى النَّاسَ خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ وَعَلَّمَكَ أَسْمَاءَ كُلِّ شَيْءٍ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّنَا حَتَّى يُرِيحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكَ وَيَذْكُرُ لَهُمْ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَهَا وَلَكِنْ ائْتُوا نُوحًا فَإِنَّهُ أَوَّلُ رَسُولٍ بَعَثَهُ اللَّهُ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ فَيَأْتُونَ نُوحًا فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ وَلَكِنْ ائْتُوا إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ الرَّحْمَنِ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ لَهُمْ خَطَايَاهُ الَّتِي أَصَابَهَا وَلَكِنْ ائْتُوا مُوسَى عَبْدًا آتَاهُ اللَّهُ التَّوْرَاةَ وَكَلَّمَهُ تَكْلِيمًا فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ لَهُمْ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ وَلَكِنْ ائْتُوا عِيسَى عَبْدَ اللَّهِ وَرَسُولَهُ وَكَلِمَتَهُ وَرُوحَهُ فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنْ ائْتُوا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا

تَأَخَّرَ فَيَأْتُونِي فَأَنْطَلِقُ فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فَيُؤْذَنُ لِي عَلَيْهِ فَإِذَا رَأَيْتُ رَبِّي وَقَعْتُ لَهُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَائَ اللهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يُقَالُ لِي ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ يُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَحْمَدُ رَبِّي بِمَحَامِدَ عَلَّمَنِيهَا ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَرْجِعُ فَإِذَا رَأَيْتُ رَبِّي وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَائَ اللهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يُقَالُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ يُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَحْمَدُ رَبِّي بِمَحَامِدَ عَلَّمَنِيهَا رَبِّي ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَرْجِعُ فَإِذَا رَأَيْتُ رَبِّي وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَائَ اللهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يُقَالُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ قُلْ يُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَحْمَدُ رَبِّي بِمَحَامِدَ عَلَّمَنِيهَا ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَرْجِعُ فَأَقُولُ يَا رَبِّ مَا بَقِيَ فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ وَوَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ بُرَّةً ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مَا يَزِنُ مِنْ الْخَيْرِ ذَرَّةً

معاذ بن فضالہ، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ مومنوں کو قیامت کے دن اسی طرح جمع کرے گا، لوگ کہیں گے کاش ہم اپنے پروردگار کی خدمت میں شفاعت پیش کریں تاکہ ہمیں اس جگہ سے نکال کر آرام دے، چنانچہ آدم علیہ السلام کی خدمت میں آئیں گے اور کہیں گے کہ اے آدم علیہ السلام کیا آپ لوگوں کی حالت نہیں دیکھ رہے ہیں، اللہ نے آپ کو اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اور فرشتوں سے آپ کو سجدہ کرایا اور آپ کو تمام چیزوں کے نام بتائے ہمارے لئے ہمارے رب کے پاس سفارش کیجئے تاکہ ہمیں اس موجودہ حالات سے نجات ملے، وہ کہیں گے کہ میں اس قابل نہیں، اور ان کے سامنے اپنی غلطی بیان کریں گے، جس کے وہ مرتکب ہوئے تھے، بلکہ تم لوگ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس جاؤ کہ وہ سب سے پہلے رسول ہیں جن کو اللہ نے زمین والوں کے پاس بھیجا ہے چنانچہ وہ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس آئیں گے وہ کہیں گے کہ میں اس قابل نہیں اور وہ اپنی غلطی یاد کرکے کہیں گے کہ تم اللہ کے خلیل ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس جاؤ، وہ لوگ حضرت ابراہیم کے پاس آئیں گے تو وہ بھی کہیں کہ میں اس لائق نہیں ہوں اور ان کے سامنے اپنی غلطی بیان کریں گے اور کہیں گے کہ موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ، اللہ نے ان کو تورات دی اور ان سے ہم کلام ہوا، لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے تو وہ بھی کہیں گے کہ میں اس لائق نہیں اور وہ اپنی غلطی کا تذکرہ کریں گے کہیں گے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ کہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور کلمۃ اللہ اور روح اللہ ہیں تو لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے تو وہ کہیں گے کہ میں اس لائق نہیں تم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ وہ ایسے بندے ہیں جن کے اگلے پچھلے گناہ بخشے جا چکے

ہیں، لوگ میرے پاس آئیں گے میں چلوں گا اور اپنے رب سے حاضری کی اجازت چاہوں گا، مجھے حاضری کی اجازت دی جائے گی جب میں اپنے پروردگار کو دیکھوں گا تو سجدہ میں گر پڑوں گا اور اللہ تعالی اس طرح مجھے چھوڑ دے گا جس قدر مجھے چھوڑنا چاہے گا، پھر اللہ تعالی مجھ سے فرمائے گا اے محمد سر اٹھاؤ اور کہو سنا جائے گا، مانگو دیا جائے گا اور سفارش کرو قبول کی جائے گی، میں اپنے رب کی وہ حمد بیان کروں گا جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہوگی پھر سفارش کروں گا اور اللہ میرے لئے ایک حد مقرر فرمائے گا تو میں ان کو جنت میں داخل کروں گا، پھر واپس ہوں گا اور اپنے رب کو دیکھ کر سجدہ میں گر پڑوں گا اللہ مجھے اسی طرح چھوڑ دے گا جس قدر وہ چاہے گا پھر کہا جائے گا کہ اے محمد! سر اٹھاؤ کہو سنا جائے گا مانگو دیا جائے گا اور سفارش کرو منظور ہوگی، پھر واپس ہو کر عرض کروں گا اے رب! دوزخ میں وہی رہ گئے جن کو قرآن نے روک رکھا ہے اور ان پر ہمیشگی واجب ہوگئی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دوزخ سے وہ شخص نکل جائے گا جس نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہا ہو اور اس کے قلب میں ایک جو برابر ایمان ہو گا، پھر وہ شخص دوزخ سے نکل جائے گا، جس نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہا اور اس کے دل میں گیہوں برابر ایمان ہو گا، پھر دوزخ سے وہ شخص نکلے گا جس نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہا ہو اور اس کے دل میں ذرہ برابر ایمان ہو،

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالی کا قول کہ وہی اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا درست کرنے والا اور صورتیں...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ وہی اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا درست کرنے والا اور صورتیں بنانے والا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2263

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدُ اللَّهِ مَلْأَى لَا يَغِيضُهَا نَفَقَةٌ سَحَّاءُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَقَالَ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فَإِنَّهُ لَمْ يَغِضْ

مَا فِي يَدِهِ وَقَالَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ وَبِيَدِهِ الْأُخْرَى الْمِيزَانُ يَخْفِضُ وَيَرْفَعُ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی کا ہاتھ بھرا ہوا ہے اور اس کو رات اور دن کی بخشش بھی کم نہیں کرتی ہے اور آپ نے فرمایا کہ تم لوگوں نے دیکھا کہ جب سے آسمانوں اور زمین کو اللہ نے پیدا کیا ہے کس قدر خرچ کیا ہے اور جو کچھ اس کے ہاتھ میں ہے اس میں کمی نہیں ہوئی اور فرمایا کہ اس کا عرش پانی پر تھا اور اس کے دوسرے ہاتھ میں ترازو ہے کہ کسی کے لئے اس کو جھکا دیتا ہے اور کسی کے لئے اونچی کر دیتا ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ وہی اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا درست کرنے والا اور صورتیں بنانے والا ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2264

راوی: مقدم بن محمد، قاسم بن یحیی، عبداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَقْبِضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْأَرْضَ وَتَكُونُ السَّمَوَاتُ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ رَوَاهُ سَعِيدٌ عَنْ مَالِكٍ وَقَالَ عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ سَمِعْتُ سَالِمًا سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا وَقَالَ أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِضُ اللَّهُ الْأَرْضَ

مقدم بن محمد، قاسم بن یحیی، عبداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی قیامت کے دن زمین کو مٹھی میں لے لے گا اور آسمان اسکے دائیں ہاتھ میں ہوں گے پھر اللہ تعالی فرمائے گا میں بادشاہ ہوں سعید نے اس کو مالک سے روایت کیا ہے اور عمر بن حمزہ نے کہا کہ میں نے سالم سے سنا انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ

عنہ سے سنا انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسکو روایت کیا اور ابو الیمان نے کہا کہ مجھ سے شعیب نے بواسطہ زہری، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ سے نقل کیا کہ رسول اللہ نے فرمایا اللہ زمین کو اپنی مٹھی میں لے لے گا،

راوی: مقدم بن محمد، قاسم بن یحیی، عبداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: توحید کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ وہی اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا درست کرنے والا اور صورتیں بنانے والا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2265

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، سفیان، منصور و سلیمان، ابراهیم، عبیده، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ سَمِعَ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ وَسُلَيْمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ يَهُودِيًّا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَوَاتِ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْأَرَضِينَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْجِبَالَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالشَّجَرَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْخَلَائِقَ عَلَى إِصْبَعٍ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ ثُمَّ قَرَأَ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَزَادَ فِيهِ فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَجُّبًا وَتَصْدِيقًا لَهُ

مسدد، یحیی بن سعید، سفیان، منصور و سلیمان، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک یہودی آنحضرت کی خدمت میں حاضر ہوا کہنے لگا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اللہ تعالی آسمانوں کو ایک انگلی پر اور زمینوں کو ایک انگلی پر اور پہاڑوں کو ایک انگلی پر اٹھائے گا، تو فرمائے گا کہ میں بادشاہ ہوں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس پڑے، یہاں تک کہ آپ کے دندان مبارک کھل گئے پھر آپ نے آیت ﴿وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ﴾ یعنی اللہ کا قدر اسطرح نہ کیا جیسے اس کا حق ہے)، تلاوت فرمائی۔ یحیی بن سعید نے کہا کہ اس میں فضیل بن عیاض نے منصور سے، انہوں نے ابراہیم سے، انہوں نے عبیدہ سے، انہوں نے حضرت عبداللہ سے نقل کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم متعجب ہو کر اور اسکی تصدیق کرتے ہوئے ہنس پڑے۔

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، سفیان، منصور و سلیمان، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہی اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا درست کرنے والا اور صورتیں بنانے والا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2266

راوی : عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علقمہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقَالَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَوَاتِ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْأَرَضِينَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالشَّجَرَ وَالثَّرَى عَلَى إِصْبَعٍ وَالْخَلَائِقَ عَلَى إِصْبَعٍ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَنَا الْمَلِكُ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ ثُمَّ قَرَأَ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ

عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علقمہ کہتے ہیں کہ اہل کتاب میں سے ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا اے ابوالقاسم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ تعالیٰ آسمانوں کو ایک انگلی پر اور زمینوں کو ایک انگلی پر اور درخت اور کیچڑ کو ایک انگلی پر اور تمام مخلوقات کو ایک انگلی پر اٹھائے گا پھر فرمائے گا کہ میں بادشاہ ہوں، میں بادشاہ ہوں، تو میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ ہنسے یہاں تک کہ آپ کے دندان مبارک کھل گئے، پھر آپ نے (اس کی تصدیق میں) یہ آیت تلاوت فرمائی کہ ﴿وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ﴾ (یعنی اللہ کا قدر کماحقہ نہ کیا)۔

راوی : عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علقمہ

باب : توحید کا بیان

آیت آپ کہہ دیجیے کہ کون سی چیز شہادت کے لحاظ سے بڑی ہے۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 2267

راوی: موسی بن اسماعیل، ابوعوانه، عبدالملك، وراد، مغیره، سعد بن عبادة رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ التَّبُوذَكِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ عَنْ الْمُغِيرَةِ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ لَوْ رَأَيْتُ رَجُلًا مَعَ امْرَأَتِي لَضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ غَيْرَ مُصْفَحٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ غَيْرَةِ سَعْدٍ وَاللَّهِ لَأَنَا أَغْيَرُ مِنْهُ وَاللَّهُ أَغْيَرُ مِنِّي وَمِنْ أَجْلِ غَيْرَةِ اللَّهِ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا أَحَدَ أَحَبُّ إِلَيْهِ الْعُذْرُ مِنْ اللَّهِ وَمِنْ أَجْلِ ذَلِكَ بَعَثَ الْمُبَشِّرِينَ وَالْمُنْذِرِينَ وَلَا أَحَدَ أَحَبُّ إِلَيْهِ الْمِدْحَةُ مِنْ اللَّهِ وَمِنْ أَجْلِ ذَلِكَ وَعَدَ اللَّهُ الْجَنَّةَ وقال عبيد الله ابن عمرو عن عبد الملك لا شخص أغير من الله

موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، عبدالملک، وراد، مغیرہ، سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ دیکھوں تو میں اس کو سیدھی تلوار سے ماردوں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ خبر ملی تو آپ نے فرمایا کہ تم سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی غیرت سے تعجب کرتے ہو، خدا کی قسم! میں اس سے زیادہ غیرت مند ہوں اور اللہ تعالی مجھ سے زیادہ غیرت والے ہیں اور غیرت ہی کے سبب سے اللہ نے بے حیائی کی ظاہری اور پوشیدہ باتوں کو حرام کر دیا ہے اور عذر خواہی اللہ سے زیادہ کسی کو بھی محبوب نہیں ہے اور اسی سبب سے خوشخبری سنانے والوں اور ڈرانے والوں کو بھیجا ہے اور اللہ تعالی سے زیادہ کسی کو اپنی تعریف محبوب نہیں ہے اور اسی لئے اللہ تعالی نے جنت کا وعدہ کیا ہے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، عبدالملک، وراد، مغیرہ، سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

آیت آپ کہہ دیجیے کہ کون سی چیز شہادت کے لحاظ سے بڑی ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2268

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ أَمَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا لِسُوَرٍ سَمَّاهَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا کیا تیرے پاس قرآن میں سے کوئی چیز (یاد) ہے اس نے کہا جی ہاں! فلاں فلاں سورتیں (یاد) ہیں اور ان کے نام لئے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ اس کا عرش پانی پر تھا۔۔۔

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس کا عرش پانی پر تھا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2269

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، جامع بن شداد، صفوان بن محرز، عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ إِنِّي عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ قَوْمٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ فَقَالَ اقْبَلُوا الْبُشْرَى يَا بَنِي تَمِيمٍ قَالُوا بَشَّرْتَنَا

فَأَعْطِنَا فَدَخَلَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ اقْبَلُوا الْبُشْرَى يَا أَهْلَ الْيَمَنِ إِذْ لَمْ يَقْبَلْهَا بَنُو تَمِيمٍ قَالُوا قَبِلْنَا جِئْنَاكَ لِنَتَفَقَّهَ فِي الدِّينِ وَلِنَسْأَلَكَ عَنْ أَوَّلِ هَذَا الْأَمْرِ مَا كَانَ قَالَ كَانَ اللَّهُ وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ قَبْلَهُ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَائِ ثُمَّ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَكَتَبَ فِي الذِّكْرِ كُلَّ شَيْئٍ ثُمَّ أَتَانِي رَجُلٌ فَقَالَ يَا عِمْرَانُ أَدْرِكْ نَاقَتَكَ فَقَدْ ذَهَبَتْ فَانْطَلَقْتُ أَطْلُبُهَا فَإِذَا السَّرَابُ يَنْقَطِعُ دُونَهَا وَايْمُ اللَّهِ لَوَدِدْتُ أَنَّهَا قَدْ ذَهَبَتْ وَلَمْ أَقُمْ

عبدان، ابوحمزہ، اعمش، جامع بن شداد، صفوان بن محرز، عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا تھا کہ اتنے میں بنو تمیم کے کچھ لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے، آپ نے فرمایا کہ اے بنی تمیم! خوشخبری قبول کرو، ان لوگوں نے کہا کہ آپ نے ہمیں خوشخبری دی ہے تو کچھ عطا بھی کیجئے، پھر یمن کے کچھ لوگ آئے تو آپ نے فرمایا کہ اہل یمن خوشخبری قبول کرو، اس لئے کہ بنو تمیم نے اس کو قبول نہیں کیا، انہوں نے کہا کہ ہم نے قبول کیا ہم آپ کی خدمت میں اس لئے حاضر ہوئے ہیں کہ دین کی سمجھ حاصل کریں اور آپ سے اس امر (یعنی دنیا) کی ابتداء کے متعلق دریافت کریں کہ (اس سے پہلے) کیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تھا اور اس سے پہلے کوئی خبر نہ تھی اور اس کا عرش پانی پر تھا، آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا اور لوح محفوظ میں تمام چیزیں لکھ دیں۔ پھر میرے پاس ایک شخص آیا اور کہا عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی اونٹنی کی خبر لے وہ بھاگ گئی ہے میں اسکو ڈھونڈنے کیلئے چلا تو دیکھا کہ سیراب سے پرے نکل گئی ہے اور خدا کی قسم! مجھے یہ پسند تھا کہ اونٹنی جائے تو جائے لیکن آپ کے پاس سے نہ ہٹوں۔

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، جامع بن شداد، صفوان بن محرز، عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس کا عرش پانی پر تھا۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 2270

راوی: علی بن عبداللہ، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ يَمِينَ اللهِ مَلْأَى لَا يَغِيضُهَا نَفَقَةٌ سَحَّاءُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فَإِنَّهُ لَمْ يَنْقُصْ مَا فِي يَمِينِهِ وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ وَبِيَدِهِ الْأُخْرَى الْفَيْضُ أَوْ الْقَبْضُ يَرْفَعُ وَيَخْفِضُ

علی بن عبداللہ، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا دائیں ہاتھ بھرا ہوا ہے رات دن کی بخشش اس میں کمی نہیں کرتی، بتلاؤ تو آسمانوں اور زمین کو اللہ نے جب سے پیدا کیا ہے کتنا خرچ کیا ہوگا لیکن اس میں کوئی کمی نہیں ہوئی جو اس کے دائیں ہاتھ میں ہے، اور اس کا عرش پانی پر ہے اور اس کے دوسرے ہاتھ میں فیض ہے کہ بلند کرتا ہے اور پست کرتا ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس کا عرش پانی پر تھا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2271

راوی: احمد، محمد بن ابی بکر مقدمی، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ جَاءَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ يَشْكُو فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اتَّقِ اللهَ وَأَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ قَالَ أَنَسٌ لَوْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاتِمًا شَيْئًا لَكَتَمَ هَذِهِ قَالَ فَكَانَتْ زَيْنَبُ تَفْخَرُ عَلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ زَوَّجَكُنَّ أَهَالِيكُنَّ وَزَوَّجَنِي اللهُ تَعَالَى مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمَوَاتٍ وَعَنْ ثَابِتٍ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ نَزَلَتْ فِي شَأْنِ زَيْنَبَ وَزَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ

احمد، محمد بن ابی بکر مقدمی، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ زید بن حارثہ (اپنی بیوی کی) شکایت کرتے ہوئے آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمانے لگے کہ اللہ سے ڈر اور اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن میں کچھ چھپانے والے ہوتے تو اس آیت کو چھپاتے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام بیویوں پر فخر کرتی تھیں اور کہتی تھیں کہ تمہارا نکاح تمہارے گھر والوں نے کیا اور میرا نکاح اللہ تعالی نے سات آسمانوں کے اوپر کیا اور ثابت سے منقول ہے کہ آیت ﴿وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ﴾ اور تم اپنے دل میں چھپاتے تھے جس کہ اللہ تعالی ظاہر کرنے والا ہے اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے حضرت زینب اور زید بن حاثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی شان میں نازل ہوئی ہے۔

راوی : احمد، محمد بن ابی بکر مقدمی، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس کا عرش پانی پر تھا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2272

راوی : خلاد بن یحیی، عیسیٰ بن طهمان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ طَهْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ نَزَلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ فِي زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَأَطْعَمَ عَلَيْهَا يَوْمَئِذٍ خُبْزًا وَلَحْمًا وَكَانَتْ تَفْخَرُ عَلَى نِسَائِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ تَقُولُ إِنَّ اللَّهَ أَنْكَحَنِي فِي السَّمَائِ

خلاد بن یحیی، عیسیٰ بن طهمان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک فرماتے ہیں کہ حجاب کی آیت زینب بنت جحش کے متعلق نازل ہوئی اور اس دن آپ نے روٹی اور گوشت ان کے ولیمہ میں کھلایا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام بیویوں پر وہ فخر کیا کرتی تھیں اور کہا کرتی تھیں کہ اللہ تعالی نے میرا نکاح آسمان پر ہی کر دیا ہے۔

راوی: خلاد بن یحیی، عیسیٰ بن طہمان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس کا عرش پانی پر تھا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2273

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ لَمَّا قَضَى الْخَلْقَ كَتَبَ عِنْدَهُ فَوْقَ عَرْشِهِ إِنَّ رَحْمَتِي سَبَقَتْ غَضَبِي

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے جب مخلوق کو پیدا کیا تو عرش کے اوپر اپنے پاس لکھ دیا کہ میری رحمت میرے غضب سے بڑھ گئی ہے۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس کا عرش پانی پر تھا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2274

راوی: ابراھیم بن منذر، محمد فلیح، فلیح، ھلال، عطاء بن یسار، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي هِلَالٌ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ آمَنَ بِاللهِ وَرَسُولِهِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَصَامَ رَمَضَانَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ هَاجَرَ فِي سَبِيلِ اللهِ أَوْ جَلَسَ فِي أَرْضِهِ الَّتِي وُلِدَ فِيهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَفَلَا نُنَبِّئُ النَّاسَ بِذَلِكَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ أَعَدَّهَا اللهُ لِلْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِهِ كُلُّ دَرَجَتَيْنِ مَا بَيْنَهُمَا كَمَا بَيْنَ السَّمَائِ وَالْأَرْضِ فَإِذَا سَأَلْتُمُ اللهَ فَسَلُوهُ الْفِرْدَوْسَ فَإِنَّهُ أَوْسَطُ الْجَنَّةِ وَأَعْلَى الْجَنَّةِ وَفَوْقَهُ عَرْشُ الرَّحْمَنِ وَمِنْهُ تَفَجَّرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ

ابراہیم بن منذر، محمد فلیح، فلیح، ہلال، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لایا اور نماز پڑھی اور روزہ رکھا تو اللہ پر حق ہے کہ اس کو جنت میں داخل کر دے، اس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت کی ہو یا جس زمین میں پیدا ہوا وہیں رہ جائے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کو اس بات کی خبر نہ دیں، آپ نے فرمایا جنت میں سو درجے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنی راہ میں جہاد کرنے والوں کے لئے تیار کر رکھے ہیں ہر درجے کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا فاصلہ آسمان اور زمین کے درمیان ہے پس جب تم اللہ سے مانگو تو فردوس مانگو کہ جنت کا درمیانی درجہ ہے اور بلند ترین درجہ ہے اور اس کے اوپر عرش خداوندی ہے اور اس سے جنت کی نہریں پھوٹ کر نکلتی ہیں۔

راوی : ابراہیم بن منذر، محمد فلیح، فلیح، ہلال، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس کا عرش پانی پر تھا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2275

راوی: یحیی بن جعفر، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم تیمی، اپنے والد، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ هُوَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فَلَمَّا غَرَبَتْ الشَّمْسُ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ هَلْ تَدْرِي أَيْنَ تَذْهَبُ هَذِهِ

قَالَ قُلْتُ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهَا تَذْهَبُ تَسْتَأْذِنُ فِي السُّجُودِ فَيُؤْذَنُ لَهَا وَكَأَنَّهَا قَدْ قِيلَ لَهَا ارْجِعِي مِنْ حَيْثُ جِئْتِ فَتَطْلُعُ مِنْ مَغْرِبِهَا ثُمَّ قَرَأَ ذَلِكَ مُسْتَقَرٌّ لَهَا فِي قِرَائَةِ عَبْدِ اللهِ

یحیی بن جعفر، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم تیمی، اپنے والد، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا، اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے، جب آفتاب ڈوب گیا تو آپ نے فرمایا کہ اے ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ! کیا تم جانتے ہو کہ یہ کہاں جاتا ہے، میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس رسول زیادہ جاننے والے ہیں، آپ نے فرمایا کہ وہ جاتا ہے اور سجدہ کی اجازت چاہتا ہے تو اسے سجدہ کی اجازت دی جاتی ہے، اور گویا اس سے کہا گیا کہ لوٹ جا جہاں سے تو آیا ہے تو وہ مغرب سے طلوع ہوگا، پھر آپ نے ذَلِکَ مُسْتَقَرٌّ لَهَا (یہ اس کا مستقر ہے) جو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قرات میں ہے پڑھی۔

راوی: یحیی بن جعفر، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم تیمی، اپنے والد، حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس کا عرش پانی پر تھا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2276

راوی: موسی، ابراهیم، ابن شهاب، عبید بن سباق، حضرت زید بن ثابت رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُوسَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ السَّبَّاقِ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ حَدَّثَهُ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ فَتَتَبَّعْتُ الْقُرْآنَ حَتَّى وَجَدْتُ آخِرَ سُورَةِ التَّوْبَةِ مَعَ أَبِي خُزَيْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ لَمْ أَجِدْهَا مَعَ أَحَدٍ غَيْرِهِ لَقَدْ جَائَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ حَتَّى خَاتِمَةِ بَرَائَةٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ بِهَذَا وَقَالَ مَعَ أَبِي خُزَيْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ

موسی، ابراہیم، ابن شہاب، عبید بن سباق، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بلا بھیجا تو میں قرآن کو تلاش کرنے لگا یہاں تک کہ سورت توبہ کی آخری آیت میں نے ابوخزیمہ انصاری کے پاس پائی جو ان کے

علاوہ کسی اور کے پاس نہیں ملی، وہ آیت ﴿لَقَدْ جَآئَکُمْ رَسُولٌ مِنْ اَنْفُسِکُمْ﴾ الخ۔ (تمہارے پاس رسول تم ہی میں سے آیا) سورت براۃ کے اخیر تک کی تھی۔ یحیی بن بکیر نے بواسطہ لیث، یونس سے اس کو روایت کیا اور کہا ابوخزیمہ انصاری کے پاس وہ (آیت ملی(

راوی : موسی، ابراہیم، ابن شہاب، عبید بن سباق، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس کا عرش پانی پر تھا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2277

راوی: معلی بن اسد، وهیب، سعید، قتادہ، ابوالعالیه، حضرت ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُعَلَّی بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الْعَلِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ

معلی بن اسد، وہیب، سعید، قتادہ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مصیبت کے وقت یہ (دعا) پڑھتے تھے (لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ الخ) یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ جاننے والا بردبار ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں عرش عظیم کا رب ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آسمان اور زمین کا رب ہے اور عرش کریم کا رب ہے۔

راوی : معلی بن اسد، وہیب، سعید، قتادہ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس کا عرش پانی پر تھا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2278

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، عمرو بن یحیی، یحیی، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّاسُ يَصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَإِذَا أَنَا بِمُوسَى آخِذٌ بِقَائِمَةٍ مِنْ قَوَائِمِ الْعَرْشِ وَقَالَ الْمَاجِشُونُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ بُعِثَ فَإِذَا مُوسَى آخِذٌ بِالْعَرْشِ

محمد بن یوسف، سفیان، عمرو بن یحیی، یحیی، حضرت ابوسعید نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ سب لوگ قیامت کے دن بے ہوش ہو جائیں گے جب میں ہوش آؤں گا تو دیکھوں گا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام عرش کا ایک پایہ پکڑے ہوئے ہوں گے۔ اور ماجشون نے عبداللہ بن فضل سے انہوں نے ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ سے روایت کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا آپ نے فرمایا کہ سب سے پہلے ہوش میں آنے والوں میں میں ہوں تو اس وقت دیکھوں گا کہ موسیٰ علیہ السلام عرش پکڑے ہوئے ہیں۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، عمرو بن یحیی، یحیی، حضرت ابوسعید

اللہ تعالیٰ کا قول کہ فرشتے اور روح اس کی طرف چڑھتے ہیں...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ فرشتے اور روح اس کی طرف چڑھتے ہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 2279

راوی: اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ وَصَلَاةِ الْفَجْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ فَيَقُولُ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي فَيَقُولُونَ تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَأَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَقَالَ خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَصَدَّقَ بِعَدْلِ تَمْرَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ وَلَا يَصْعَدُ إِلَى اللَّهِ إِلَّا الطَّيِّبُ فَإِنَّ اللَّهَ يَتَقَبَّلُهَا بِيَمِينِهِ ثُمَّ يُرَبِّيهَا لِصَاحِبِهِ كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فُلُوَّهُ حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الْجَبَلِ وَرَوَاهُ وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَصْعَدُ إِلَى اللَّهِ إِلَّا الطَّيِّبُ

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رات اور دن کے فرشتے تمہارے پاس یکے بعد دیگرے آتے ہیں اور عصر اور فجر کی نماز میں دونوں ایک دوسرے سے ملتے ہیں، پھر جن فرشتوں نے تمہارے ساتھ رات گزاری ہے وہ اوپر چلے جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان فرشتوں سے پوچھتا ہے حالانکہ وہ تمہیں زیادہ جانتا ہے، فرماتا ہے کہ تم نے میرے بندو کو کس حال میں چھوڑا، تو وہ کہتے ہیں کہ نماز کی حالت میں چھوڑا، اور جب گئے تھے تب بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے خالد بن مخلد نے بواسطہ عبداللہ بن دینار ابوصالح۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے پاک کمائی میں سے ایک کھجور کے برابر صدقہ کیا اور اللہ کی طرف سے پاک چیز ہی چڑھتی ہے اللہ تعالیٰ اس کو اپنے دائیں ہاتھ سے قبول کرتا ہے پھر اس کے مالک کے لئے اس کی پرورش کرتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنے بچھڑے کی پرورش کرتا ہے یہاں تک کہ وہ خیرات پہاڑ کے برابر ہو جاتی ہے اور ورقہ نے اسے عبداللہ بن دینار انہوں نے سعید بن یسار سے انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی طرف پاکیزہ چیزیں ہی چڑھتی ہیں۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ فرشتے اور روح اس کی طرف چڑھتے ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 2280

راوی: عبدالاعلی بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهِنَّ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ

عبدالاعلی بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مصیبت کے وقت یہ (دعا) پڑھتے تھے (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ) یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں عرش عظیم کا رب ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آسمان اور زمین کا رب ہے اور عرش کریم کا رب ہے۔

راوی: عبدالاعلی بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ فرشتے اور روح اس کی طرف چڑھتے ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 2281

راوی: قبیصہ، سفیان، سفیان کے والد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ أَوْ أَبِي نُعْمٍ شَكَّ قَبِيصَةُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بُعِثَ إِلَى

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذُهَيْبَةٍ فَقَسَمَهَا بَيْنَ أَرْبَعَةٍ وحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثَ عَلِيٌّ وَهُوَ بِالْيَمَنِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذُهَيْبَةٍ فِي تُرْبَتِهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَ الْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي مُجَاشِعٍ وَبَيْنَ عُيَيْنَةَ بْنِ بَدْرٍ الْفَزَارِيِّ وَبَيْنَ عَلْقَمَةَ بْنِ عُلَاثَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي كِلَابٍ وَبَيْنَ زَيْدِ الْخَيْلِ الطَّائِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي نَبْهَانَ فَتَغَيَّظَتْ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ فَقَالُوا يُعْطِيهِ صَنَادِيدَ أَهْلِ نَجْدٍ وَيَدَعُنَا قَالَ إِنَّمَا أَتَأَلَّفُهُمْ فَأَقْبَلَ رَجُلٌ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ نَاتِئُ الْجَبِينِ كَثُّ اللِّحْيَةِ مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ مَحْلُوقُ الرَّأْسِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اتَّقِ اللهَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ يُطِيعُ اللهَ إِذَا عَصَيْتُهُ فَيَأْمَنُنِي عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَلَا تَأْمَنُونِي فَسَأَلَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ قَتْلَهُ أُرَاهُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَمَنَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ ضِئْضِئِ هَذَا قَوْمًا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الْإِسْلَامِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنْ الرَّمِيَّةِ يَقْتُلُونَ أَهْلَ الْإِسْلَامِ وَيَدَعُونَ أَهْلَ الْأَوْثَانِ لَئِنْ أَدْرَكْتُهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ عَادٍ

قبیصہ، سفیان، سفیان کے والد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تھوڑا سا سونا بھیجا گیا تو آپ نے اس کو چار آدمیوں میں تقسیم کر دیا (دوسری سند) اسحاق بن نصر عبد الرزاق، سفیان اپنے والد سے وہ ابن نعم سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کچھ سونا بھیجا تو آپ نے اس کو اقرع بن حابس کو جو حنظلی اور بن مجاشع کا ایک فرد تھا عیینہ بن بدر فراری اور علقمہ بن علاثہ جو عامری بنی کلاب کا ایک شخص تھا اور زید خیل کو جو طائی اور بنی نبھان کا ایک فرد تھا، تقسیم کر دیا، قریش اور انصار غصہ ہوئے اور کہنے لگے کہ اہل نجد کے سرداروں کو دیتے ہیں اور ہم لوگوں کو چھوڑ دیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ میں ان کی تالیف قلوب کرتا ہوں۔ ایک شخص آیا کہ اس کی دونوں آنکھیں اندر دھنسی ہوئی تھیں، پیشانی ابھری ہوئی، داڑھی گھنی دونوں گال اٹھے ہوئے اور سر منڈائے ہوئے تھا اس نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ سے ڈر، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی اطاعت کون کرے گا جب کہ میں ہی اس کی نافرمانی کروں، اس نے مجھے زمین والوں پر امین بنایا ہے اور تم مجھ کو امین نہیں سمجھتے ہو۔ قوم کے ایک شخص غالبا خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس شخص کے قتل کرنے کی اجازت چاہی لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا جب وہ شخص پیٹھ پھیر کر چلا گیا، تو آنحضرت نے فرمایا کہ اس شخص کی نسل سے کچھ لوگ پیدا ہوں گے جو قرآن پڑھیں گے اور قرآن انکی حلق سے نیچے نہیں اترے گا اور اسلام سے اس طرح نکل

جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، وہ لوگ مسلمانوں کو قتل کریں گے اور بت پرستی کو چھوڑ دیں گے، اگر میں ان کا زمانہ پالوں تو ان لوگوں کو قوم عاد کی طرح قتل کر دوں۔

راوی : قبیصہ، سفیان، سفیان کے والد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ فرشتے اور روح اس کی طرف چڑھتے ہیں

جلد : جلد سوم   حدیث 2282

راوی: عیاش بن ولید، وکیع، اعمش، ابراہیم تیمی، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا قَالَ مُسْتَقَرُّهَا تَحْتَ الْعَرْشِ

عیاش بن ولید، وکیع، اعمش، ابراہیم تیمی، حضرت ابوذر کہتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آیت ﴿وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا﴾ کے متعلق پوچھا آپ نے فرمایا کہ اس کا مستقر عرش کے نیچے ہے۔

راوی : عیاش بن ولید، وکیع، اعمش، ابراہیم تیمی، حضرت ابوذر

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے تروتازہ ہوں گے۔۔۔

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے ترو تازہ ہوں گے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2283

راوی: عمرو بن عون، خالد و ھشیم، اسماعیل، قیس، حضرت جریر

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ نَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا الْقَمَرَ لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ فَإِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَصَلَاةٍ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ فَافْعَلُوا

عمرو بن عون، خالد وہشیم، اسماعیل، قیس، حضرت جریر کہتے ہیں کہ ہم لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے جب آپ چودھویں رات کے چاند کو دیکھتے تو فرماتے کہ عنقریب تم اپنے رب کو دیکھو گے جس طرح تم اس چاند کو دیکھتے ہو اور اس کے دیکھنے سے تمہیں کوئی دقت نہیں ہوتی، پس اگر تم طلوع آفتاب اور غروب آفتاب سے پہلے نماز پر مغلوب نہ کئے جا سکو (اگر تم نماز پڑھ سکو) تو ایسا کرو (یعنی پڑھو)۔

راوی: عمرو بن عون، خالد وہشیم، اسماعیل، قیس، حضرت جریر

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے ترو تازہ ہوں گے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2284

راوی: یوسف بن موسی، عاصم بن یوسف یربوعی، ابوشہاب، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ يُوسُفَ الْيَرْبُوعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ

بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ عِيَانًا

یوسف بن موسی، عاصم بن یوسف یربوعی، ابوشہاب، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عنقریب تم اپنے رب کو اپنی ان آنکھوں سے ظاہری طور پر دیکھو گے (قیامت کے دن)۔

راوی : یوسف بن موسی، عاصم بن یوسف یربوعی، ابوشہاب، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے تر و تازہ ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2285

راوی : عبدہ بن عبداللہ، حسین جعفی، زائدہ، بیان بن بشر، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ حَدَّثَنَا بَيَانُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ

عبدہ بن عبداللہ، حسین جعفی، زائدہ، بیان بن بشر، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس چودھویں تاریخ کی رات کو تشریف لائے تو آپ نے فرمایا کہ عنقریب تم اپنے رب کو دیکھو گے جس طرح تم اس کو دیکھتے ہو اور اس کے دیکھنے میں تمہیں دقت نہیں ہوتی۔

راوی : عبدہ بن عبداللہ، حسین جعفی، زائدہ، بیان بن بشر، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے تروتازہ ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2286

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عطاء بن یزید، لیثی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّاسَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَهَلْ تُضَارُّونَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَهُ كَذَلِكَ يَجْمَعُ اللهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْئًا فَلْيَتْبَعْهُ فَيَتْبَعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الشَّمْسَ الشَّمْسَ وَيَتْبَعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الْقَمَرَ الْقَمَرَ وَيَتْبَعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الطَّوَاغِيتَ الطَّوَاغِيتَ وَتَبْقَى هَذِهِ الْأُمَّةُ فِيهَا شَافِعُوهَا أَوْ مُنَافِقُوهَا شَكَّ إِبْرَاهِيمُ فَيَأْتِيهِمْ اللهُ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ هَذَا مَكَانُنَا حَتَّى يَأْتِيَنَا رَبُّنَا فَإِذَا جَاءَنَا رَبُّنَا عَرَفْنَاهُ فَيَأْتِيهِمْ اللهُ فِي صُورَتِهِ الَّتِي يَعْرِفُونَ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ أَنْتَ رَبُّنَا فَيَتْبَعُونَهُ وَيُضْرَبُ الصِّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرَيْ جَهَنَّمَ فَأَكُونُ أَنَا وَأُمَّتِي أَوَّلَ مَنْ يُجِيزُهَا وَلَا يَتَكَلَّمُ يَوْمَئِذٍ إِلَّا الرُّسُلُ وَدَعْوَى الرُّسُلِ يَوْمَئِذٍ اللَّهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ وَفِي جَهَنَّمَ كَلَالِيبُ مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ هَلْ رَأَيْتُمْ السَّعْدَانَ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَإِنَّهَا مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَعْلَمُ مَا قَدْرُ عِظَمِهَا إِلَّا اللهُ تَخْطَفُ النَّاسَ بِأَعْمَالِهِمْ فَمِنْهُمْ الْمُوبَقُ بَقِيَ بِعَمَلِهِ أَوْ الْمُوثَقُ بِعَمَلِهِ وَمِنْهُمْ الْمُخَرْدَلُ أَوْ الْمُجَازَى أَوْ نَحْوُهُ ثُمَّ يَتَجَلَّى حَتَّى إِذَا فَرَغَ اللهُ مِنْ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ وَأَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ بِرَحْمَتِهِ مَنْ أَرَادَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ أَمَرَ الْمَلَائِكَةَ أَنْ يُخْرِجُوا مِنْ النَّارِ مَنْ كَانَ لَا يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا مِمَّنْ أَرَادَ اللهُ أَنْ يَرْحَمَهُ مِمَّنْ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَيَعْرِفُونَهُمْ فِي النَّارِ بِأَثَرِ السُّجُودِ تَأْكُلُ النَّارُ ابْنَ آدَمَ إِلَّا أَثَرَ السُّجُودِ حَرَّمَ اللهُ عَلَى النَّارِ أَنْ تَأْكُلَ أَثَرَ السُّجُودِ فَيَخْرُجُونَ مِنْ النَّارِ قَدْ امْتُحِشُوا فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ مَاءُ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ تَحْتَهُ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ ثُمَّ

يَفْرُغُ اللهُ مِنَ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ وَيَبْقَى رَجُلٌ مِنْهُمْ مُقْبِلٌ بِوَجْهِهِ عَلَى النَّارِ هُوَ آخِرُ أَهْلِ النَّارِ دُخُولًا الْجَنَّةَ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ اصْرِفْ وَجْهِي عَنِ النَّارِ فَإِنَّهُ قَدْ قَشَبَنِي رِيحُهَا وَأَحْرَقَنِي ذَكَاؤُهَا فَيَدْعُو اللهَ بِمَا شَاءَ أَنْ يَدْعُوَهُ ثُمَّ يَقُولُ اللهُ هَلْ عَسَيْتَ إِنْ أَعْطَيْتُكَ ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ وَيُعْطِي رَبَّهُ مِنْ عُهُودٍ وَمَوَاثِيقَ مَا شَاءَ فَيَصْرِفُ اللهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ فَإِذَا أَقْبَلَ عَلَى الْجَنَّةِ وَرَآهَا سَكَتَ مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ أَيْ رَبِّ قَدِّمْنِي إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اللهُ لَهُ أَلَسْتَ قَدْ أَعْطَيْتَ عُهُودَكَ وَمَوَاثِيقَكَ أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَ الَّذِي أُعْطِيتَ أَبَدًا وَيْلَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرَكَ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ وَيَدْعُو اللهَ حَتَّى يَقُولَ هَلْ عَسَيْتَ إِنْ أُعْطِيتَ ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَ غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ وَيُعْطِي مَا شَاءَ مِنْ عُهُودٍ وَمَوَاثِيقَ فَيُقَدِّمُهُ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَإِذَا قَامَ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ انْفَهَقَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَرَأَى مَا فِيهَا مِنَ الْحَبْرَةِ وَالسُّرُورِ فَيَسْكُتُ مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُولُ أَيْ رَبِّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ فَيَقُولُ اللهُ أَلَسْتَ قَدْ أَعْطَيْتَ عُهُودَكَ وَمَوَاثِيقَكَ أَنْ لَا تَسْأَلَ غَيْرَ مَا أُعْطِيتَ فَيَقُولُ وَيْلَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرَكَ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ لَا أَكُونَنَّ أَشْقَى خَلْقِكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو حَتَّى يَضْحَكَ اللهُ مِنْهُ فَإِذَا ضَحِكَ مِنْهُ قَالَ لَهُ ادْخُلْ الْجَنَّةَ فَإِذَا دَخَلَهَا قَالَ اللهُ لَهُ تَمَنَّهْ فَسَأَلَ رَبَّهُ وَتَمَنَّى حَتَّى إِنَّ اللهَ لَيُذَكِّرُهُ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا حَتَّى انْقَطَعَتْ بِهِ الْأَمَانِيُّ قَالَ اللهُ ذَلِكَ لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ لَا يَرُدُّ عَلَيْهِ مِنْ حَدِيثِهِ شَيْئًا حَتَّى إِذَا حَدَّثَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ ذَلِكَ لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ مَعَهُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا حَفِظْتُ إِلَّا قَوْلَهُ ذَلِكَ لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَشْهَدُ أَنِّي حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهُ ذَلِكَ لَكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَذَلِكَ الرَّجُلُ آخِرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عطاء بن یزید، لیثی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا ہم لوگ اپنے پروردگار کو قیامت کے دن دیکھیں گے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تمہیں بدر کے چاند کو دیکھنے میں کوئی دقت ہوتی ہے؟ لوگوں نے کہا نہیں! یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ نے فرمایا تم اسی طرح اپنے رب کو دیکھو گے، اللہ تعالیٰ لوگوں کو قیامت کے دن جمع کرے گا اور فرمائے گا کہ تم میں جو شخص جس چیز کی عبادت کرتا تھا وہ اس کے پیچھے ہو جائے چنانچہ جو آفتاب کی پوجا کرتا تھا وہ آفتاب کے پیچھے ہو جائے گا اور جو چاند کو پوجتا

تھاوہ چاند کے پیچھے ہو جائے گا اور جو شخص بتوں کو پوجا کرتا تھاوہ بتوں کے پیچھے ہو جائے گا اور یہ امت باقی رہ جائے گی جس میں اس کی شفاعت کرنے والے یا اس کے منافق ہوں گے (ابراہیم کو شک ہوا) ان کے پاس اللہ تعالی آئے گا اور فرمائے گا کہ تمہارا رب میں ہوں، وہ لوگ کہیں گے کہ ہم تو یہیں پر رہیں گے جب تک کہ ہمارا رب نہ آجائے جب ہمارا رب آجائے گا تو ہم اسے پہچان لیں گے، اللہ تعالی ان کے پاس اس صورت میں آئے گا جسے وہ پہچانتے ہوں گے اور فرمائے گا کہ میں تمہارا رب ہوں تو لوگ کہیں گے کہ تو ہمارا رب ہے اور یہ لوگ اس کے پیچھے ہو جائیں گے اور جہنم کے اوپر پل صراط قائم کیا جائے گا تو میں اور میری امت سب سے پہلے اس کے اوپر سے گزرے گی اور اس دن پیغمبروں کے علاوہ کوئی بات نہ کر سکے گا، اور پیغمبروں کی پکار اس دن یہ ہوگی کہ اے اللہ! محفوظ رکھ، اور جہنم میں سعدان کے کانٹے کی طرح آنکڑے ہونگے کیا تم نے سعدان دیکھا لوگوں نے جواب دیا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے فرمایا وہ سعدان کے کانٹے کی طرح ہوگا۔ مگر یہ کہ ان کی بڑھائی کی مقدار اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا وہ آنکڑے ان کو انکے اعمال کے مطابق اچک لیں گے، ان میں سے بعض وہ ہوں گے جو ہلاک کر دیئے جائیں گے اپنے عمل کے ساتھ باقی رہیں گے یا یہ فرمایا کہ اپنے عمل کے ساتھ بندھے ہوئے ہوں گے اور ان میں سے بعض ٹکڑے کر دیئے جائیں گے یا بدلہ دیئے جائیں گے یا اسی طرح کے اور الفاظ فرمائے پھر اللہ تعالی ظاہر ہوگا یہاں تک کہ بندوں کے درمیان فیصلہ کرنے سے فارغ ہو گا اور جن لوگوں کو اپنی رحمت سے دوزخ سے نکالنا چاہے گا تو فرشتوں کو حکم دے گا کہ دوزخ سے ان لوگوں کو نکال دو جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے تھے جن پر اللہ تعالی رحم کا ارادہ فرمائے گا یہ وہ ہوں گے جنہوں نے گواہی دی ہوگی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، فرشتے ان کو دوزخ میں سجدہ کے نشانوں سے پہچانیں گے، سجدے کی جگہ کو چھوڑ کر آدمی کے باقی حصہ کو آگ کھا جائے گی، اللہ نے آگ پر سجدے کے نشان کو جلانا حرام کر دیا پس وہ لوگ دوزخ سے جلے ہوئے نکلیں گے اور ان پر آب حیات ڈالا جائے گا تو اس کے نیچے وہ اس طرح تر و تازہ ہو جائیں گے جس طرح دانہ پانی کے بہنے کی جگہ سے اگتا ہے، اللہ تعالی بندوں کے فیصلے سے فارغ ہو گا تو ایک آدمی ایسا باقی رہے گا جس کا رخ دوزخ کی طرف ہوگا، یہ شخص دوزخیوں میں سے جنت میں سب سے آخر میں داخل ہونے والا ہوگا، وہ عرض کرے گا اے رب! میرا منہ دوزخ کی طرف سے پھیر دے، اس کی ہوا نے مجھے پریشان کر دیا اور اس کی لپٹ نے مجھے جلا ڈالا، وہ اللہ سے دعا کرے گا جب تک کہ اللہ کو منظور ہوگا، پھر اللہ تعالی فرمائے گا اگر تجھے یہ دے دیا جائے تو کیا اس کے علاوہ تو کچھ مانگے گا؟ وہ کہے گا قسم میں اس کے سواء کچھ نہ مانگوں گا اور جس قدر خدا کو منظور ہوگا وہ آدمی اپنے پروردگار سے عہد و پیمان کرے گا تو اللہ تعالی اس کا منہ دوزخ سے پھیر دے گا، جب وہ جنت کی طرف منہ کرے گا اور جنت کو دیکھے گا تو خاموش رہے گا جب تک کہ اللہ کو منظور ہوگا، پھر عرض کرے گا کہ اے رب مجھے جنت کے دروازے تک پہنچا دے، اللہ فرمائے گا کیا تو نے عہد و پیمان نہیں کیا تھا کہ اس کے سواء دوسری چیز نہیں مانگے گا، تیری خرابی ہو اے ابن آدم! تو کس قدر عہد شکن ہے تو وہ کہے گا اے رب! اور اللہ سے دعا کرے گا یہاں تک کہ اللہ تعالی فرمائے گا اگر تیری درخواست منظور کی گئی تو پھر اس کے بعد تو نہ

مانگے گا، وہ کہے گا تیری عزت کی قسم! میں اس کے سوا کچھ نہ مانگوں گا اور جس قدر خدا کو منظور ہو گا وہ آدمی عہد و پیمان کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کو جنت کے دروازے کے پاس پہنچا دے گا جب وہ جنت کے دروازے پر کھڑا ہو گا جنت اس کو سامنے نظر آئے گی اور اس کی خوشی اور اس کے آرام کو دیکھے گا جس قدر اللہ کو منظور ہو گا وہ آدمی خاموش رہے گا، پھر عرض کرے گا اے رب! مجھے جنت میں داخل کر دے، اللہ تعالیٰ فرمائے گے تم نے عہد و پیمان نہیں کئے تھے کہ اب اس کے سوا دوسری چیز نہیں مانگے گا، پھر کہے گا تیری خرابی ہو اے ابن آدم! تو کس قدر عہد شکن ہے وہ عرض کرے گا اے پروردگار میں تیری مخلوق میں سب سے زیادہ بدبخت نہیں ہوں، پھر وہ شخص دعا کرتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ اس سے ہنسے گا اس کو حکم دے گا کہ جنت میں داخل ہو جا، جب وہ جنت میں داخل ہو گا اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا کہ کچھ آرزو کر! چنانچہ اپنے رب سے درخواست کرے گا اور آرزو کرے گا یہاں تک کہ اللہ اس کو یاد دلاتا جائے گا اور کہے گا کہ فلاں فلاں چیز مانگ! یہاں تک کہ اس کی تمام آرزوئیں پوری ہو جائیں گی تو اللہ فرمائے گا کہ یہ (جو کچھ تو نے مانگا) تجھ کو دیا اور اسی کے برابر اور بھی۔ عطا بن یزید نے کہا کہ ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ موجود تھے۔ ان کو حدیث کے کسی حصہ پر اعتراض نہیں ہوا یہاں تک کہ جب ابوہریرہ نے بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ذَلِکَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ (یہ لے اور اتنا ہی اور بھی) تو ابوسعید خدری نے کہا کہ اے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ مَعَهُ (اور اس کا دس گنا اور بھی) آپ نے فرمایا تھا، ابوہریرہ نے کہا میں نے آپکا قول ذَلِکَ لَکَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ ہی یاد رکھا ہے، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذَلِکَ لَکَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ ہی یاد رکھا ہے۔ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ یہ شخص اہل جنت میں سے آخر میں جنت میں داخل ہونے والا ہو گا۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عطاء بن یزید، لیثی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے ترو تازہ ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2287

راوی: یحیی بن بکیر، لیث بن سعد، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، زید، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ هَلْ تُضَارُونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ
إِذَا كَانَتْ صَحْوًا قُلْنَا لَا قَالَ فَإِنَّكُمْ لَا تُضَارُونَ فِي رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ يَوْمَئِذٍ إِلَّا كَمَا تُضَارُونَ فِي رُؤْيَتِهِمَا ثُمَّ قَالَ يُنَادِي مُنَادٍ
لِيَذْهَبْ كُلُّ قَوْمٍ إِلَى مَا كَانُوا يَعْبُدُونَ فَيَذْهَبُ أَصْحَابُ الصَّلِيبِ مَعَ صَلِيبِهِمْ وَأَصْحَابُ الْأَوْثَانِ مَعَ أَوْثَانِهِمْ
وَأَصْحَابُ كُلِّ آلِهَةٍ مَعَ آلِهَتِهِمْ حَتَّى يَبْقَى مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللهَ مِنْ بَرٍّ أَوْ فَاجِرٍ وَغُبَّرَاتٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ ثُمَّ يُؤْتَى بِجَهَنَّمَ
تُعْرَضُ كَأَنَّهَا سَرَابٌ فَيُقَالُ لِلْيَهُودِ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ قَالُوا كُنَّا نَعْبُدُ عُزَيْرَ ابْنَ اللهِ فَيُقَالُ كَذَبْتُمْ لَمْ يَكُنْ لِلّٰهِ صَاحِبَةٌ
وَلَا وَلَدٌ فَمَا تُرِيدُونَ قَالُوا نُرِيدُ أَنْ تَسْقِيَنَا فَيُقَالُ اشْرَبُوا فَيَتَسَاقَطُونَ فِي جَهَنَّمَ ثُمَّ يُقَالُ لِلنَّصَارَى مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ
فَيَقُولُونَ كُنَّا نَعْبُدُ الْمَسِيحَ ابْنَ اللهِ فَيُقَالُ كَذَبْتُمْ لَمْ يَكُنْ لِلّٰهِ صَاحِبَةٌ وَلَا وَلَدٌ فَمَا تُرِيدُونَ فَيَقُولُونَ نُرِيدُ أَنْ تَسْقِيَنَا
فَيُقَالُ اشْرَبُوا فَيَتَسَاقَطُونَ فِي جَهَنَّمَ حَتَّى يَبْقَى مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللهَ مِنْ بَرٍّ أَوْ فَاجِرٍ فَيُقَالُ لَهُمْ مَا يَحْبِسُكُمْ وَقَدْ ذَهَبَ
النَّاسُ فَيَقُولُونَ فَارَقْنَاهُمْ وَنَحْنُ أَحْوَجُ مِنَّا إِلَيْهِ الْيَوْمَ وَإِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِيَلْحَقْ كُلُّ قَوْمٍ بِمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ
وَإِنَّمَا نَنْتَظِرُ رَبَّنَا قَالَ فَيَأْتِيهِمُ الْجَبَّارُ فِي صُورَةٍ غَيْرِ صُورَتِهِ الَّتِي رَأَوْهُ فِيهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ أَنْتَ
رَبُّنَا فَلَا يُكَلِّمُهُ إِلَّا الْأَنْبِيَاءُ فَيَقُولُ هَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ آيَةٌ تَعْرِفُونَهُ فَيَقُولُونَ السَّاقُ فَيَكْشِفُ عَنْ سَاقِهِ فَيَسْجُدُ لَهُ كُلُّ
مُؤْمِنٍ وَيَبْقَى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ لِلّٰهِ رِيَاءً وَسُمْعَةً فَيَذْهَبُ كَيْمَا يَسْجُدَ فَيَعُودُ ظَهْرُهُ طَبَقًا وَاحِدًا ثُمَّ يُؤْتَى بِالْجَسْرِ فَيُجْعَلُ
بَيْنَ ظَهْرَيْ جَهَنَّمَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا الْجَسْرُ قَالَ مَدْحَضَةٌ مَزِلَّةٌ عَلَيْهِ خَطَاطِيفُ وَكَلَالِيبُ وَحَسَكَةٌ مُفَلْطَحَةٌ لَهَا
شَوْكَةٌ عُقَيْفَاءُ تَكُونُ بِنَجْدٍ يُقَالُ لَهَا السَّعْدَانُ الْمُؤْمِنُ عَلَيْهَا كَالطَّرْفِ وَكَالْبَرْقِ وَكَالرِّيحِ وَكَأَجَاوِيدِ الْخَيْلِ وَالرِّكَابِ
فَنَاجٍ مُسَلَّمٌ وَنَاجٍ مَخْدُوشٌ وَمَكْدُوسٌ فِي نَارِ جَهَنَّمَ حَتَّى يَمُرَّ آخِرُهُمْ يُسْحَبُ سَحْبًا فَمَا أَنْتُمْ بِأَشَدَّ لِي مُنَاشَدَةً فِي الْحَقِّ
قَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِ يَوْمَئِذٍ لِلْجَبَّارِ وَإِذَا رَأَوْا أَنَّهُمْ قَدْ نَجَوْا فِي إِخْوَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِخْوَانُنَا كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَنَا
وَيَصُومُونَ مَعَنَا وَيَعْمَلُونَ مَعَنَا فَيَقُولُ اللهُ تَعَالَى اذْهَبُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ دِينَارٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجُوهُ
وَيُحَرِّمُ اللهُ صُوَرَهُمْ عَلَى النَّارِ فَيَأْتُونَهُمْ وَبَعْضُهُمْ قَدْ غَابَ فِي النَّارِ إِلَى قَدَمِهِ وَإِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ فَيُخْرِجُونَ مَنْ
عَرَفُوا ثُمَّ يَعُودُونَ فَيَقُولُ اذْهَبُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ نِصْفِ دِينَارٍ فَأَخْرِجُوهُ فَيُخْرِجُونَ مَنْ عَرَفُوا ثُمَّ
يَعُودُونَ فَيَقُولُ اذْهَبُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجُوهُ فَيُخْرِجُونَ مَنْ عَرَفُوا قَالَ أَبُو سَعِيدٍ

فَإِنْ لَمْ تُصَدِّقُونِي فَاقْرَءُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا فَيَشْفَعُ النَّبِيُّونَ وَالْمَلَائِكَةُ وَالْمُؤْمِنُونَ
فَيَقُولُ الْجَبَّارُ بَقِيَتْ شَفَاعَتِي فَيَقْبِضُ قَبْضَةً مِنْ النَّارِ فَيُخْرِجُ أَقْوَامًا قَدْ امْتُحِشُوا فَيُلْقَوْنَ فِي نَهَرٍ بِأَفْوَاهِ الْجَنَّةِ يُقَالُ
لَهُ مَاءُ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ فِي حَافَتَيْهِ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ قَدْ رَأَيْتُمُوهَا إِلَى جَانِبِ الصَّخْرَةِ وَإِلَى جَانِبِ
الشَّجَرَةِ فَمَا كَانَ إِلَى الشَّمْسِ مِنْهَا كَانَ أَخْضَرَ وَمَا كَانَ مِنْهَا إِلَى الظِّلِّ كَانَ أَبْيَضَ فَيَخْرُجُونَ كَأَنَّهُمْ اللُّؤْلُؤُ فَيُجْعَلُ فِي
رِقَابِهِمْ الْخَوَاتِيمُ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ فَيَقُولُ أَهْلُ الْجَنَّةِ هَؤُلَاءِ عُتَقَاءُ الرَّحْمَنِ أَدْخَلَهُمْ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ عَمَلٍ عَمِلُوهُ وَلَا خَيْرٍ
قَدَّمُوهُ فَيُقَالُ لَهُمْ لَكُمْ مَا رَأَيْتُمْ وَمِثْلَهُ مَعَهُ وَقَالَ حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْبَسُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُهِمُّوا بِذَلِكَ فَيَقُولُونَ لَوْ
اسْتَشْفَعْنَا إِلَى رَبِّنَا فَيُرِيحُنَا مِنْ مَكَانِنَا فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ أَنْتَ آدَمُ أَبُو النَّاسِ خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَأَسْكَنَكَ جَنَّتَهُ
وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ وَعَلَّمَكَ أَسْمَاءَ كُلِّ شَيْءٍ لِتَشْفَعْ لَنَا عِنْدَ رَبِّكَ حَتَّى يُرِيحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا قَالَ فَيَقُولُ لَسْتُ
هُنَاكُمْ قَالَ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ أَكْلَهُ مِنْ الشَّجَرَةِ وَقَدْ نُهِيَ عَنْهَا وَلَكِنْ ائْتُوا نُوحًا أَوَّلَ نَبِيٍّ بَعَثَهُ اللَّهُ إِلَى أَهْلِ
الْأَرْضِ فَيَأْتُونَ نُوحًا فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ سُؤَالَهُ رَبَّهُ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَكِنْ ائْتُوا إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ
الرَّحْمَنِ قَالَ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ إِنِّي لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ ثَلَاثَ كَلِمَاتٍ كَذَبَهُنَّ وَلَكِنْ ائْتُوا مُوسَى عَبْدًا آتَاهُ اللَّهُ
التَّوْرَاةَ وَكَلَّمَهُ وَقَرَّبَهُ نَجِيًّا قَالَ فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُ إِنِّي لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ قَتْلَهُ النَّفْسَ
وَلَكِنْ ائْتُوا عِيسَى عَبْدَ اللَّهِ وَرَسُولَهُ وَرُوحَ اللَّهِ وَكَلِمَتَهُ قَالَ فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنْ ائْتُوا مُحَمَّدًا
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدًا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ فَيَأْتُونِي فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فِي دَارِهِ فَيُؤْذَنُ لِي
عَلَيْهِ فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي فَيَقُولُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ يُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ
وَسَلْ تُعْطَ قَالَ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأُثْنِي عَلَى رَبِّي بِثَنَاءٍ وَتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأَخْرُجُ فَأُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ
قَالَ قَتَادَةُ وَسَمِعْتُهُ أَيْضًا يَقُولُ فَأَخْرُجُ فَأُخْرِجُهُمْ مِنْ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَعُودُ الثَّانِيَةَ فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فِي
دَارِهِ فَيُؤْذَنُ لِي عَلَيْهِ فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يَقُولُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ يُسْمَعْ
وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلْ تُعْطَ قَالَ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأُثْنِي عَلَى رَبِّي بِثَنَاءٍ وَتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ قَالَ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا
فَأَخْرُجُ فَأُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ قَالَ قَتَادَةُ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ فَأَخْرُجُ فَأُخْرِجُهُمْ مِنْ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَعُودُ الثَّالِثَةَ

فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فِي دَارِهِ فَيُؤْذَنُ لِي عَلَيْهِ فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يَقُولُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ يُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلْ تُعْطَهْ قَالَ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأُثْنِي عَلَى رَبِّي بِثَنَاءٍ وَتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ قَالَ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأَخْرُجُ فَأُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ قَالَ قَتَادَةُ وَقَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ فَأَخْرُجُ فَأُخْرِجُهُمْ مِنْ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ حَتَّى مَا يَبْقَى فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ أَيْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ قَالَ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا قَالَ وَهَذَا الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ الَّذِي وُعِدَهُ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن بکیر، لیث بن سعد، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، زید، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری کہتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا یارسول اللہ! کیا ہم لوگ اپنے پروردگار کو قیامت کے دن دیکھیں گے، آپ نے فرمایا کیا تمہیں آفتاب وماہتاب کے دیکھنے میں جب کہ آسمان صاف ہو کوئی تکلیف ہوتی ہے، ہم نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا کہ اس دن تمہیں اپنے پروردگار کے دیکھنے میں اتنی ہی تکلیف ہوگی جتنی کہ ان دنوں آفتاب وماہتاب کے دیکھنے میں ہوتی ہے پھر آپ نے فرمایا کہ ایک پکارنے والا پکارے گا کہ ہر جماعت کے لوگ ان کی طرف چلے جائیں، جن کی وہ عبادت کیا کرتے تھے، صلیب والے اپنے بتوں کے ساتھ اور بتوں کے پوجنے والے اپنے بتوں کے ساتھ اور ہر معبود والے اپنے اپنے معبودوں کے ساتھ ہوں یہاں تک کہ وہ لوگ رہ جائیں گے جو اللہ کی عبادت کرتے تھے خواہ وہ نیکوکار ہوں یا بدکار اور اہل کتاب کے بھی کچھ لوگ باقی ماندہ لوگ ہوں گے، پھر وہ دوزخ انکے سامنے پیش کی جائے گی جو سراب کی طرح نظر آئے گی، یہود سے پوچھا جائے گا کہ تم کس چیز کی عبادت کرتے تھے، وہ کہیں گے عزیر ابن اللہ کی عبادت کرتے تھے، انہیں کہا جائے گا کہ تم نے جھوٹ کہا اللہ کی نہ کوئی بیوی ہے اور نہ کوئی اولاد، اب تم کیا چاہتے ہو، وہ کہیں گے کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہمیں پانی پلادیں، کہا جائے گا کہ پی لو، پھر وہ دوزخ میں گر جائیں گے، پھر نصاریٰ سے پوچھا جائے گا کہ تم کس کی عبادت کرتے تھے جواب دیں گے کہ مسیح ابن اللہ کی عبادت کرتے تھے، کہا جائے گا تم نے جھوٹ کہا، اللہ کی نہ تو بیوی ہے نہ اولاد، اچھا اب کیا چاہتے ہو جواب دیں گے کہ ہم پانی پینا چاہتے ہیں، کہا جائے گے کہا پی لو، پھر وہ دوزخ میں گر جائیں گے یہاں تک کہ وہ لوگ باقی رہ جائیں گے جو اللہ کی عبادت کرتے تھے خواہ وہ نیکوکار ہوں یا بدکار، ان سے کہا جائے گا کہ اور لوگ تو جا چکے تم کو کس چیز نے روک رکھا ہے؟ وہ کہیں گے ہم اس وقت جدا ہو گئے تھے جب کہ ہمیں ان کی زیادہ ضرورت تھی، اور ہم نے ایک منادی کو پکارتے ہوئے سنا کہ ہر جماعت کے لوگ اس کے ساتھ ہو جائیں گے جن کی وہ عبادت کرتے تھے اور ہم اپنے رب کا انتظار کر رہے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اللہ ان کے سامنے اس صورت کے علاوہ آئے گا جس میں پہلی بار انہوں نے دیکھ ہو گا، اللہ فرمائے گا کہ میں تمہارا رب ہوں، وہ کہیں گے کہ تو ہمارا رب ہے اس کے دن انبیاء کے علاوہ کوئی بات نہ کر سکے گا، اللہ فرمائے گا کیا تم کو اس کی کوئی نشانی معلوم ہے جس تم اسے پہچان سکو وہ کہیں گے وہ پنڈلی ہے اللہ تعالی اپنی پنڈلی کھول دے گا، اس کو دیکھ کر ہر مومن سجدہ میں گر

پڑے گا وہ لوگ رہ جائیں جو ریا و شہرت کی غرض سے اللہ کو سجدہ کیا کرتے تھے، وہ چاہیں گے کہ سجدہ کریں لیکن ان کی پیٹ ایک تختہ کی طرح ہو جائی گی، پھر پل صراط لایا جائے گا اور جہنم کی پشت پر لا کر رکھا جائے گا ہم نے کہا یا رسول اللہ! پل صراط کیا ہے، آپ نے فرمایا پھسلنے اور گرنے کی جگہ ہے اس پر کانٹے اور آنکڑے ہیں اور چوڑے گوکھرد (کانٹے) ہیں، اور ایسے ٹیڑھے کانٹے ہیں جو نجد میں ہوتے انہیں سعدان کہا جاتا ہے، مومن اس پر چشم زدن اور بجلی کی طرح اور ہوا کی طرح اور تیز رفتار گھوڑے اور سواریوں کی طرح گزر جائیں گے، ان میں سے بعض تو صحیح سلامت بچ کر نکل جائیں گے اور بعض اس حال میں نجات پائیں گے کہ ان کے اعضاء جہنم کی آگ سے جھلسے ہوئے ہوں گے، یہاں تک کہ ان کا آخری شخص گھسٹ کر نکلے گا تم مجھ سے حق کے مطالبہ میں جو تمہارے لیے ظاہر ہو چکا ہے آج اس قدر سخت نہیں ہو جس قدر مومن اس دن خدا سے کریں گے، اور جب وہ لوگ دیکھ لیں گے کہ اپنے بھائیوں (کی جماعت) میں سے انہیں نجات مل گئی ہے تو کہیں گے اے ہمارے رب یہ ہمارے بھائی ہیں کہ ہمارے ساتھ نماز پڑھتے تھے اور روزہ رکھتے تھے اور ہمارے ساتھ کام کیا کرتے تھے، تو اللہ فرمائے گا جاؤ جس کے دل میں ایک دینار کے برابر ایمان پاؤ اسے دوزخ سے نکال لو اور اللہ ان کی صورتوں کو آگ پر حرام کر دے گا، چنانچہ وہ لوگ ان کے پاس آئیں گے اس حال میں بعض لوگ قدم تک اور نصف پنڈلیوں تک آگ میں ڈوبے ہوں گے، جن کو پہچانیں گے ان کو دوزخ سے نکال لیں گے پھر دوبارہ آئیں گے تو اللہ تعالی فرمائے گا جاؤ اور جس کے دل میں نصف دینار کے برابر ایمان پاؤ اسے دوزخ سے نکال لو، چنانچہ جن کو پہچانین گے ان کو نکال لیں گے پھر لوٹ آئیں گے تو اللہ تعالی فرمائے گا جاؤ جس کے دل میں ذرہ برابر ایمان پاؤ اسے نکال لو چنانچہ جن کو پہچانے گے انکو نکال لیں گے۔ ابو سعید نے کہا کہ اگر تم مجھے سچا نہیں سمجھتے تو یہ آیت پڑھو کہ اللہ تعالی ایک ذرہ برابر کمی نہیں کرے گا اور اگر نیکی ہو گی تو اس کو چند در چند کر دے گا، جب نبی فرشتے اور ایماندار سفارش کر چکیں گے تو اللہ فرمائے گا کہ میری شفاعت باقی رہ گئی ہے اور جہنم سے ایک مٹھی بھر کر ایسے لوگوں کو نکالے جو کوئلہ ہو گئے ہوں گے پھر وہ لوگ ایک نہر میں جو جنت کے سرے پر ہے اور جس کو آب حیات کہا جاتا ہے ڈالے جائیں گے تو یہ لوگ اس طرح تر و تازہ ہو جائیں گے جس طرح دانہ پانی کے بہنے کی جگہ میں سرسبز اگتا ہے جس کو تم نے درخت یا پتھر کے پاس دیکھا ہو گا جو آفتاب کی طرف ہوتا ہے وہ سبز ہوتا ہے اور جو سایہ کی طرف ہوتا ہے وہ سفید ہوتا ہے، وہ لوگ موتی کی طرح چمکتے ہوئے نکلیں گے، ان کی گردنوں میں مہریں لگا دی جائیں گی، پھر وہ جنت میں داخل ہوں گے تو جنت والے کہیں گے کہ یہ لوگ خدا کے آزاد کردہ ہیں ان کو اللہ نے بغیر کسی عمل اور نیک کام کے جنت میں داخل کیا ہے پھر ان لوگوں سے کہا جائے گا کہ جو کچھ تم نے دیکھا اتنا ہی اور بھی تمہارا ہے۔ حضرت انس فرماتے ہیں کہ آنحضرت نے فرمایا قیامت کے دن مومن روکے جائیں گے یہاں تک کہ وہ اس کے سبب سے لوگ غمگین ہوں گے تو کہیں گے کہ ہم اپنے پروردگار کے پاس سفارش کرائیں تاکہ ہمیں اس جگہ سے نجات ملے، چنانچہ یہ لوگ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آگے اور کہیں گے آپ آدم، آدمیوں کے باپ ہیں، اللہ تعالی آپ کو آپ نے ہاتھ سے پیدا کیا اور آپ کو جنت میں جگہ دی، اور فرشتوں

کو آپ کے سامنے سجدہ کرایا، اور آپ کے تمام چیزوں کے نام بتائے لہذا آپ اپنے رب کے پاس ہماری سفارش کریں کہ ہمیں اس جگہ سے نجات ملے، حضرت آدم جواب دیں گے کہ میں آج اس کے لائق نہیں ہوں، اور اس غلطی کو یاد کریں گے جو انہوں نے کی تھی یعنی درخت کا کھانا، جس ان کو منع کیا گیا تھا اور کہیں گے کہ تم حضرت نوح کے پاس جاؤ، وہ پہلے نبی تھے جن کو اللہ تعالی سب سے پہلے زمین والوں کی طرف بھیجا تھا چنانچہ یہ لوگ نوح کے پاس آئیں گے، وہ کہیں گے کہ میں آج اس قابل نہیں ہوں اور اپنی غلطی کو یاد کریں گے جو انہوں کی تھی یعنی اپنے رب سے بغیر علم کے سوال کرنا (پھر کہیں گے) لیکن تم حضرت ابراہیم کے پاس جاؤ، وہ لوگ حضرت ابراہیم کے پاس جائیں گے تو وہ جواب دیں گے کہ میں آج اس لائق نہیں ہوں اور اپنی تین باتیں یاد کریں گے جو انہوں کہی تھیں، لیکن تم حضرت موسیٰ کے پاس جاؤ، وہ ایسے بندے ہیں جن کو اللہ تعالی نے تورات دی اور ان سے ہم کلام ہوا اور ان کو نزدیک کرکے سرگوشی کی، وہ جواب دیں کہ میں آج اس قابل نہیں اور قتل نفس کی غلطی کو یاد کرکے کہیں گے کہ حضرت عیسیٰ کے جاؤ جا اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور اللہ کی روح اور اس کے کلمہ ہیں، لوگ حضرت عیسیٰ کے پاس آئیں گے وہ جواب دیں گے کہ میں آج اس قابل نہیں مگر تم محمد کے پاس جاؤ وہ ایسے بندے ہیں کہ اللہ نے ان کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے ہیں، (آپ فرماتے ہیں کہ) وہ لوگ میرے پاس آئیں گے اور میں رب سے اس کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت چاہوں گا، مجھے اجازت ملے گی جب میں اسے دیکھوں گا تو سجدہ میں گر پڑوں گا جس قدر اللہ کو منظور ہوگا مجھے اسی حال میں رہنے دے گا، پھر فرمائے گا کہ محمد سر اٹھاؤ کہو سنا جائے گا شفاعت کرو قبول ہوگی اور مانگو دیا جائے گا آپ نے فرمایا میں اپنا سر اٹھاؤ گا اور اپنے رب کی حمد و ثنا کروں گا جو اللہ مجھے سکھائے گا پھر میرے لیے ایک حد مقرر فرمائے گا میں جاکر ان لوگوں کو جنت میں داخل کروں گا اور قتادہ نے کہا کہ میں نے انس یہ بھی کہتے سنا کہ میں جاکر ان کو دوزخ سے نکال لونگا اور بہشت میں داخل کروں گا، پھر میں لوٹ کر آؤں گا اور اللہ کے گھر داخلہ کی اجازت چاہوں گا، مجھے اجازت ملے گی، جب میں اسے دیکھوں گا تو سجدہ میں گر پڑوں گا جتنی دیر تک اللہ کو منظور ہوگا مجھے اسی حال پر چھوڑ دے گا، پھر فرمائے گا اے محمد سر اٹھاؤ اور کہو سنا جائے گا، شفاعت کرو قبول ہوگی، مانگو دیا جائے گا، آپ نے فرمایا کہ میں اپنا سر اٹھاؤں گا اور اپنے رب کی حمد و ثنا کرونگا جو اللہ مجھے سکھائے گا، آپ نے فرمایا کہ میں شفاعت کروں گا اور میرے لئے ایک حد مقرر کر دی جائے گی تو میں جاکر ان کو داخل کروں گا۔ قتادہ نے کہا کہ انس کو کہتے سنا کہ میں جاکر ان کو دوزخ سے نکال لوں گا اور بہشت میں داخل کروں گا۔ پھر میں تیسری بار لوٹ آؤں گا اور اپنے رب سے اجازت چاہوں گا اور مجھے اجازت ملی گی، جب میں اس کو دیکھو گا تو سجدہ میں گر پڑوں گا اور جب تک خدا کو منظور ہوگا مجھے اسی حالت میں رہنے دے گا پھر فرمائے گا اے محمد سر اٹھاؤ، کہو سنا جائے گا، سفارش کرو، قبول ہوگی، مانگو دیا جائے گا آپ نے فرمایا میں سر اٹھاؤ گا اور اپنے رب کی حمد و ثنا کروں گا جو اللہ تعالی نے مجھے سکھائے گا، آپ نے فرمایا کہ پھر میں شفاعت کروں گا تو میرے لیے ایک حد مقرر کر دی جائے گی، میں جاکر انہیں جنت میں داخل کراؤں گا۔ قتادہ نے کہا کہ میں انس کو کہتے ہوئے سنا کہ میں ان کو دوزخ سے نکال کر جنت میں

داخل کروں گا یہاں تک کہ دوزخ میں کوئی بھی باقی نہیں رہے گا، بجز انکے جن کو قرآن نے روک رکھا ہو گا یعنی (قرآن کی رو سے) جن پر دوزخ میں رہنا واجب ہے۔ انس کا بیان ہے کہ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محموداً اور فرمایا کہ یہی مقام محمود ہے جس کا تمہارے نبی سے وعدہ کیا گیا تھا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث بن سعد، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، زید، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے تروتازہ ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2288

راوی : عبید اللہ بن سعد بن ابراهیم، عبید اللہ کے چچا، اپنے والد، صالح، ابن شهاب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنه بن مالك

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي عَمِّي حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَ إِلَى الْأَنْصَارِ فَجَمَعَهُمْ فِي قُبَّةٍ وَقَالَ لَهُمْ اصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْا اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنِّي عَلَى الْحَوْضِ

عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم، عبید اللہ کے چچا، اپنے والد، صالح، ابن شہاب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کو بلا بھیجا اور انہیں ایک خیمہ میں جمع کیا اور ان لوگوں سے فرمایا کہ تم صبر کرو یہاں تک کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملو، میں حوض پر ہوں گا۔

راوی : عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم، عبید اللہ کے چچا، اپنے والد، صالح، ابن شہاب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے تروتازہ ہوں گے۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2289

راوی: ثابت بن محمد، سفیان، ابن جریج، سلیمان احول، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَهَجَّدَ مِنْ اللَّيْلِ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ أَنْتَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ الْحَقُّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ خَاصَمْتُ وَبِكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَأَسْرَرْتُ وَأَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ قَالَ قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ وَأَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ قَيَّامٌ وَقَالَ مُجَاهِدٌ الْقَيُّومُ الْقَائِمُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَقَرَأَ عُمَرُ الْقَيَّامُ وَكِلَاهُمَا مَدْحٌ

ثابت بن محمد، سفیان، ابن جریج، سلیمان احول، طاؤس، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو تہجد کی نماز پڑھتے تو فرماتے کہ اے اللہ! ہمارے رب تیرے ہی لئے تعریف ہے، تو ہی آسمانوں اور زمین کو قائم رکھنے والا ہے تیرے ہی لئے تعریف ہے تو ہی آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے، سب کا رب ہے، تیرے ہی لئے تعریف ہے تو ہی نور ہے آسمان اور زمین کا اور جو کچھ ان میں ہے (سب کا) تو حق ہے، تیری بات حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے اور ملاقات حق ہے، جنت حق ہے اور دوزخ حق ہے اور قیامت حق ہے، اے اللہ میں تیرے لئے اسلام لایا اور تیرے ساتھ ایمان لایا اور تجھ پر توکل کیا، تیرے ہی پاس اپنا جھگڑا لاتا ہوں اور تجھ ہی سے فیصلہ چاہتا ہوں تو میرے اگلے پچھلے، پوشیدہ ظاہر گناہ اور وہ (گناہ) جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے (سب) بخش دے تیرے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے، امام بخاری نے کہا کہ قیس بن سعد اور ابوالزبیر، طاؤس نے قیم کے بجائے قیام کا لفظ بیان کیا اور مجاہد نے کہا قیوم کہ معنی ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے، اور حضرت عمر نے الحی القیوم کے بجائے قیام پڑھا اور دونوں الفاظ مدح کے ہیں۔

راوی : ثابت بن محمد، سفیان، ابن جریج، سلیمان احول، طاؤس، حضرت ابن عباس

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے تر وتازہ ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2290

راوی: یوسف بن موسی، ابواسامہ، اعمش، خثیمہ، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي الْأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا سَيُكَلِّمُهُ رَبُّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تُرْجُمَانٌ وَلَا حِجَابٌ يَحْجُبُهُ

یوسف بن موسی، ابواسامہ، اعمش، خثیمہ، عدی بن حاتم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی نہیں مگر عنقریب اس سے اس کا پروردگار گفتگو کرے گا اس حال میں کہ اس کے اور پروردگار کے درمیان نہ کوئی ترجمان ہو گا اور نہ کوئی پردہ ہو گا۔

راوی : یوسف بن موسی، ابواسامہ، اعمش، خثیمہ، عدی بن حاتم

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے تر وتازہ ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2291

راوی: علی بن عبداللہ، عبدالعزیزبن عبدالصمد، ابوعمران، ابوبکر بن عبداللہ بن قیس، اپنے والد، عبداللہ بن قیس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَنَّتَانِ مِنْ فِضَّةٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَجَنَّتَانِ مِنْ ذَهَبٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَمَا بَيْنَ الْقَوْمِ وَبَيْنَ أَنْ يَنْظُرُوا إِلَى رَبِّهِمْ إِلَّا رِدَائُ الْكِبْرِ عَلَى وَجْهِهِ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ

علی بن عبداللہ، عبدالعزیز بن عبدالصمد، ابو عمران، ابو بکر بن عبداللہ بن قیس، اپنے والد، عبداللہ بن قیس کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دو جنتیں ایسی ہوں گی کہ ان کے برتن اور وہاں کی تمام چیزیں چاندی کی ہوں گی اور دو جنتیں ایسی ہوں گی کہ ان کے تمام برتن اور وہاں کی تمام چیزیں سونے کی ہوں گی، اور لوگوں کے درمیان اور اس امر کے درمیان کہ وہ اپنے پروردگار کو جنت عدن میں دیکھ سکیں، اللہ کے چہرے پر چادر کبریائی کے سوا کوئی چیز حائل نہ ہو گی۔

راوی: علی بن عبداللہ، عبدالعزیز بن عبدالصمد، ابو عمران، ابو بکر بن عبداللہ بن قیس، اپنے والد، عبداللہ بن قیس

باب: توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے تروتازہ ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2292

راوی: حمیدی، سفیان، عبدالملک بن اعین و جامع بن ابی راشد، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَعْيَنَ وَجَامِعُ بْنُ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اقْتَطَعَ مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينٍ كَاذِبَةٍ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِصْدَاقَهُ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ جَلَّ ذِكْرُهُ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمْ اللَّهُ الْآيَةَ

حمیدی، سفیان، عبدالملک بن اعین و جامع بن ابی راشد، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے کسی مسلمان کا مال جھوٹی قسم کھا کر ہضم کر لیا تو وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ اس پر غضب ناک ہو گا عبداللہ کا بیان ہے کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی تصدیق کے طور پر اللہ بزرگ و برتر کی کتاب (قرآن) کی یہ آیت تلاوت فرمائی، ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ﴾ الخ۔

راوی : حمیدی، سفیان، عبدالملک بن اعین و جامع بن ابی راشد، ابووائل، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے تر و تازہ ہوں گے۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 2293

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، عمرو، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمْ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ رَجُلٌ حَلَفَ عَلَى سِلْعَةٍ لَقَدْ أَعْطَى بِهَا أَكْثَرَ مِمَّا أَعْطَى وَهُوَ كَاذِبٌ وَرَجُلٌ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ وَرَجُلٌ مَنَعَ فَضْلَ مَاءٍ فَيَقُولُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْيَوْمَ أَمْنَعُكَ فَضْلِي كَمَا مَنَعْتَ فَضْلَ مَا لَمْ تَعْمَلْ يَدَاكَ

عبداللہ بن محمد، سفیان، عمرو، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تین آدمیوں سے بات نہیں کرے گا اور نہ ان کی طرف دیکھے گا، ایک وہ آدمی جس نے اپنے کسی سامان کے متعلق قسم کھا کر کہا کہ اسے اس سے زیادہ قیمت مل رہی تھی جتنی اس نے دی، اور وہ جھوٹا ہو، دوسرے وہ جس نے عصر کے بعد جھوٹی قسم کھائی تا کہ کسی مسلمان کا مال ہضم کر لے، تیسرے وہ کہ جس نے ضرورت سے زائد پانی روک رکھا (دیا نہیں) تو

اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا کہ آج میں تجھ سے اپنا فضل روک رکھتا ہوں جس طرح تو نے ضرورت سے زائد چیز روک رکھی تھی جو تیرے ہاتھوں نے نہ بنائی تھی

راوی : عبداللہ بن محمد، سفیان، عمرو، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اس دن بعض چہرے تروتازہ ہوں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2294

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، ایوب، محمد، ابن ابی بکرہ، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الزَّمَانُ قَدْ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ثَلَاثٌ مُتَوَالِيَاتٌ ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبُ مُضَرَ الَّذِي بَيْنَ جُمَادَى وَشَعْبَانَ أَيُّ شَهْرٍ هَذَا قُلْنَا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ يُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ ذَا الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلَى قَالَ أَيُّ بَلَدٍ هَذَا قُلْنَا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ الْبَلْدَةَ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَأَيُّ يَوْمٍ هَذَا قُلْنَا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا وَسَتَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ فَيَسْأَلُكُمْ عَنْ أَعْمَالِكُمْ أَلَا فَلَا تَرْجِعُوا بَعْدِي ضُلَّالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ أَلَا لِيُبْلِغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَلَعَلَّ بَعْضَ مَنْ يَبْلُغُهُ أَنْ يَكُونَ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضِ مَنْ سَمِعَهُ فَكَانَ مُحَمَّدٌ إِذَا ذَكَرَهُ قَالَ صَدَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب، ایوب، محمد، ابن ابی بکرہ، حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ زمانہ اس ہیئت پر گھوم کر آگیا جس پر اس دن تھا جب کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، سال میں بارہ مہینے ہوتے ہیں، جن میں چار مہینے حرام کے ہیں، تین تو پے درپے ہیں ذی القعد، ذی الحجہ، محرم اور رجب مضر جو جمادی الثانی اور شعبان کے درمیان ہے (پھر فرمایا) یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، آپ خاموش رہے، یہاں تک کہ ہم نے خیال کیا کہ آپ اس کا دوسرا نام رکھیں گے، آپ نے فرمایا کیا ذی الحجہ کا مہینہ نہیں ہے؟ ہم نے کہا جی ہاں، آپ نے فرمایا یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، پھر آپ خاموش رہے یہاں تک کہ ہم نے خیال کیا کہ آپ اس کا دوسرا نام رکھیں گے آپ نے فرمایا کہ یہ بلدہ (مکہ) نہیں ہے؟ ہم نے کہا جی ہاں! آپ نے فرمایا یہ کون سا دن ہے؟ ہم نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، آپ خاموش رہے حتیٰ کہ ہم نے خیال کیا کہ آپ اس کا دوسرا نام رکھیں گے، آپ نے فرمایا یہ یوم نحر نہیں ہے؟ ہم نے کہا جی ہاں! آپ نے فرمایا کہ تمہاری جانیں اور تمہارا امال اور محمد (بن سیرین) نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ بھی کہا کہ تمہاری آبروئیں تم پر حرام ہیں جس طرح تمہارا آج کا دن تمہارے اس شہر میں، تمہارے اس مہینہ میں حرام ہے، اور عنقریب تم اپنے رب سے ملوگے تو وہ تم سے تمہارے اعمال کے متعلق پوچھے گا، سن لو کہ میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردن مارنے لگو اور سن لو کہ حاضر غائب کو پہنچادے، امید ہے کہ جن کو پہنچایا جائے گا ان میں بعض ایسے ہوں گے جو بعض سننے والوں سے زیادہ یاد رکھنے والے ہوں گے اور محمد (بن سیرین) جب اس کو بیان کرتے تھے تو کہتے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا تھا، پھر آپ نے فرمایا کہ سن لو! میں نے پہنچادیا، سن لو! میں نے پہنچادیا۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالوہاب، ایوب، محمد، ابن ابی بکرہ، حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ بے شک اللہ کی رحمت نیک لوگوں سے نزدیک ہے۔...

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ بے شک اللہ کی رحمت نیک لوگوں سے نزدیک ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2295

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، عاصم، ابوعثمان، حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ قَالَ كَانَ ابْنٌ لِبَعْضِ بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ أَنْ يَأْتِيَهَا فَأَرْسَلَ إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلٌّ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ فَأَقْسَمَتْ عَلَيْهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ مَعَهُ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَعُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَلَمَّا دَخَلْنَا نَاوَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبِيَّ وَنَفْسُهُ تَقَلْقَلُ فِي صَدْرِهِ حَسِبْتُهُ قَالَ كَأَنَّهَا شَنَّةٌ فَبَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ أَتَبْكِي فَقَالَ إِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، عاصم، ابوعثمان، حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک صاحبزادی کا لڑکا مرنے کے قریب تھا، انہوں نے آپ کو بلا بھیجا کہ تشریف لائیں، آپ نے جواب میں کہلا بھیجا کہ جو اللہ نے لے لی وہ اسی کی تھی اور جو اس نے دی تھی وہ بھی اسی کی تھی، اور ہر شخص کی ایک مدت مقرر ہے اس لئے اسے چاہیے کہ وہ صبر کرے اور کار ثواب کا خیال کرے، صاحبزادی نے پھر قسم دے کر کہلا بھیجا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جبل اور ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے جب ہم لوگ اندر گئے تو لوگوں نے بچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دے دیا، اسوقت اس کی سانس سینے میں اکھڑ رہی تھی میں خیال کرتا ہوں کہ شاید یہ بھی بیان کیا کہ گویا وہ پرانی مشک ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رو پڑے، سعد بن عبادہ نے عرض کیا، کیا آپ رو رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے ان ہی بندوں پر رحم کرتا ہے جو دوسروں پر رحم کرتے ہیں۔

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، عاصم، ابوعثمان، حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ بے شک اللہ کی رحمت نیک لوگوں سے نزدیک ہے۔

راوی: عبید اللہ بن سعد بن ابراھیم، یعقوب، ابراھیم، صالح بن کیسان، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اخْتَصَمَتْ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ إِلَى رَبِّهِمَا فَقَالَتْ الْجَنَّةُ يَا رَبِّ مَا لَهَا لَا يَدْخُلُهَا إِلَّا ضُعَفَاءُ النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ وَقَالَتْ النَّارُ يَعْنِي أُوثِرْتُ بِالْمُتَكَبِّرِينَ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى لِلْجَنَّةِ أَنْتِ رَحْمَتِي وَقَالَ لِلنَّارِ أَنْتِ عَذَابِي أُصِيبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا مِلْؤُهَا قَالَ فَأَمَّا الْجَنَّةُ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِنْ خَلْقِهِ أَحَدًا وَإِنَّهُ يُنْشِئُ لِلنَّارِ مَنْ يَشَاءُ فَيُلْقَوْنَ فِيهَا فَ تَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ ثَلَاثًا حَتَّى يَضَعَ فِيهَا قَدَمَهُ فَتَمْتَلِئُ وَيُرَدُّ بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَتَقُولُ قَطْ قَطْ قَطْ

عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم، یعقوب، ابراہیم، صالح بن کیسان، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جنت اور دوزخ دونوں نے اپنے رب کے پاس جھگڑا کیا، جنت نے عرض کیا اے پروردگار اس کا (جنت) کیا حال ہے کہ اس میں وہی لوگ داخل ہوں گے جو کمزور اور غریب ہوں گے، اور دوزخ نے عرض کیا کہ مجھے تکبر کرنے والوں کے لئے مخصوص کر دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جنت سے فرمایا کہ تو میری رحمت ہے اور دوزخ سے فرمایا کہ تو میرا عذاب ہے میں تیرے ذریعہ اس کو عذاب دوں گا جس کو چاہوں گا، اور تم دونوں میں سے ہر ایک بھر دی جائیں گی، آپ نے فرمایا کہ جنت کو تو اس طرح کہ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے کسی پر ظلم نہیں کرے گا اور دوزخ کے لئے جس کو چاہے گا پیدا کرے گا اور وہ اس میں ڈال دیئے جائیں گے، دوزخ تین بار کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس میں اپنا قدم ڈال دے گا تو وہ دوزخ بھر جائے گی، اور اس کے بعض حصے بعض حصوں سے مل جائیں گے اور وہ دوزخ کہے گی بس! بس! بس!

راوی : عبید اللہ بن سعد بن ابراہیم، یعقوب، ابراہیم، صالح بن کیسان، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ بے شک اللہ کی رحمت نیک لوگوں سے نزدیک ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2297

راوی: حفص بن عمر، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيُصِيبَنَّ أَقْوَامًا سَفْعٌ مِنْ النَّارِ بِذُنُوبٍ أَصَابُوهَا عُقُوبَةً ثُمَّ يُدْخِلُهُمْ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ يُقَالُ لَهُمْ الْجَهَنَّمِيُّونَ وَقَالَ هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حفص بن عمر، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ کچھ لوگ گناہوں کے سبب سے جو انہوں نے کیے ہوں گے سزا کے طور پر آگ سے جھلس جائیں گے، پھر اللہ تعالیٰ ان کو اپنے فضل و کرم سے جنت میں داخل کر دے گا اور ہمام نے کہا کہ ہم سے قتادہ نے بیان کیا کہ ہم سے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : حفص بن عمر، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کو ٹلنے سے روکے ہوئے ہے۔...

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کو ٹلنے سے روکے ہوئے ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2298

راوی: موسی، ابوعوانہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَائَ حَبْرٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللَّهَ يَضَعُ السَّمَائَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْأَرْضَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْجِبَالَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالشَّجَرَ وَالْأَنْهَارَ عَلَى إِصْبَعٍ وَسَائِرَ الْخَلْقِ عَلَى إِصْبَعٍ ثُمَّ يَقُولُ بِيَدِهِ أَنَا الْمَلِكُ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ

موسی، ابو اعوانہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی عالم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پہنچا اور کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ آسمانوں کو ایک انگلی پر، اور زمین کو ایک انگلی پر اور پہاڑ ایک انگلی پر، درخت اور نہروں کو ایک انگلی پر، اور تمام مخلوق کو ایک انگلی پر رکھے گا، پھر اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے فرمائے گا کہ میں بادشاہ ہوں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنسے اور آیت ﴿وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ﴾، (ان لوگوں نے خدا کی قدر نہ کی جس قدر کرنی چاہئے تھی) پڑھی۔

راوی : موسی، ابو اعوانہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آسمانوں اور زمین اور دوسری چیزوں کے پیدا کرنے کا بیان...

باب : توحید کا بیان

آسمانوں اور زمین اور دوسری چیزوں کے پیدا کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم　　حدیث 2299

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک بن عبداللہ بن ابی نمر، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ لَيْلَةً وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا لِأَنْظُرَ كَيْفَ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِاللَّيْلِ فَتَحَدَّثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَهْلِهِ سَاعَةً ثُمَّ رَقَدَ فَلَمَّا كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ أَوْ بَعْضُهُ قَعَدَ فَنَظَرَ إِلَى السَّمَائِ فَقَرَأَ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَى قَوْلِهِ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَاسْتَنَّ ثُمَّ صَلَّى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ بِالصَّلَاةِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى لِلنَّاسِ الصُّبْحَ

سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک رات جب کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس تھے، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس رہا تاکہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کی کیفیت دیکھ سکوں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تھوڑی دیر تک اپنی بیوی سے بات چیت کی پھر سو رہے، پس جب رات کا آخری تہائی یا اس کا کوئی حصہ آگیا تو آپ بیٹھ گئے اور آسمان کی طرف دیکھ کر آیت ﴿إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ۔ أُولِي الْأَلْبَابِ﴾ تک پڑھی، پھر آپ کھڑے ہوئے اور وضو کیا اور مسواک کی، پھر آپ نے گیارہ رکعتیں پڑھیں، پھر حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نماز کے لئے اذان کہی تو آپ نے دو رکعت نماز پڑھی، پھر باہر تشریف لے گئے اور لوگوں کو فجر کی نماز پڑھائی۔

راوی : سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے متعلق ہمارا حکم پہلے ہو چکا ہے۔۔۔

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے متعلق ہمارا حکم پہلے ہو چکا ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2300

راوی : اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا قَضَى اللهُ الْخَلْقَ كَتَبَ عِنْدَهُ فَوْقَ عَرْشِهِ إِنَّ رَحْمَتِي سَبَقَتْ غَضَبِي

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا تو اپنے پاس عرش کے اوپر لکھا کہ میری رحمت، میرے غضب پر غالب آگئی ہے۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے متعلق ہمارا حکم پہلے ہو چکا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2301

راوی: آدم، شعبہ، اعمش، زید بن وہب، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ أَنَّ خَلْقَ أَحَدِكُمْ يُجْمَعُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَهُ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَهُ ثُمَّ يُبْعَثُ إِلَيْهِ الْمَلَكُ فَيُؤْذَنُ بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ فَيَكْتُبُ رِزْقَهُ وَأَجَلَهُ وَعَمَلَهُ وَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ ثُمَّ يَنْفُخُ فِيهِ الرُّوحَ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى لَا يَكُونُ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُ النَّارَ وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا

آدم، شعبہ، اعمش، زید بن وہب، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو صادق و مصدوق ہیں، فرمایا کہ تم میں ہر ایک کا نطفہ اس کی ماں کے پیٹ میں چالیس دن اور چالیس رات جمع رہتا ہے پھر اسی طرح خون بستہ ہو جاتا ہے پھر اسی طرح خون کا لوتھڑا ہو جاتا ہے، پھر اس کے پاس فرشتہ بھیجا جاتا ہے جس کو چار باتوں کا حکم دیا جاتا

ہے چنانچہ وہ اس کی روزی، اس کی عمر، اس کا عمل اور اس کا بد بخت یا نیک بخت ہونا لکھتا ہے، پھر اس میں روح پھونکتا ہے، پس تم میں سے ایک جنتیوں کے سے عمل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے درمیان اور جنت کے درمیان صرف ایک گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے، اس پر تقدیر کا لکھا غالب آتا ہے، چنانچہ وہ دوزخیوں کے سے عمل کرتا ہے اور دوزخ میں داخل ہوتا ہے، اور تم میں سے ایک شخص دوزخیوں کے عمل کرتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور دوزخ کے درمیان ایک گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے، تو نوشتہ تقدیر غالب آتا ہے وہ جنتیوں کے عمل کرتا ہے اور جنت میں داخل ہوتا ہے۔

راوی: آدم، شعبہ، اعمش، زید بن وہب، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے متعلق ہمارا حکم پہلے ہو چکا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2302

راوی: خلاد بن یحیی، عمر بن ذر، ذر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا جِبْرِيلُ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَزُورَنَا أَكْثَرَ مِمَّا تَزُورُنَا فَنَزَلَتْ وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ كَانَ هَذَا الْجَوَابَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خلاد بن یحیی، عمر بن ذر، ذر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت نے فرمایا کہ اے جبریل علیہ السلام! تمہیں کون سی چیز اس بات سے روکتی ہے کہ تم ہمارے پاس اس سے زیادہ آؤ جتنا تم آیا کرتے ہو، تو یہ آیت نازل ہوئی کہ ہم صرف تمہارے رب کے حکم سے اترتے ہیں جو ہمارے سامنے اور ہمارے پیچھے ہے اسی کیلئے ہے یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوال کا جواب تھا۔

راوی : خلاد بن یحیی، عمر بن ذر، ذر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے متعلق ہمارا حکم پہلے ہو چکا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2303

راوی : یحیی، وکیع، اعمش، ابراھیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرْثٍ بِالْمَدِينَةِ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى عَسِيبٍ فَمَرَّ بِقَوْمٍ مِنْ الْيَهُودِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ سَلُوهُ عَنْ الرُّوحِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا تَسْأَلُوهُ عَنْ الرُّوحِ فَسَأَلُوهُ فَقَامَ مُتَوَكِّئًا عَلَى الْعَسِيبِ وَأَنَا خَلْفَهُ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يُوحَى إِلَيْهِ فَقَالَ وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الرُّوحِ قُلْ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ قَدْ قُلْنَا لَكُمْ لَا تَسْأَلُوهُ

یحیی، وکیع، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ کے ایک کھیت میں چل رہا تھا اور آپ کھجور کی ایک لکڑی کے سہارے چل رہے تھے کہ یہود کی ایک جماعت کے پاس سے گزرے تو ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ ان سے روح کے متعلق پوچھو اور کسی نے کہا کہ مت پوچھو، لیکن انہوں نے پوچھ ہی لیا آپ لکڑی پر سہارا لے کر کھڑے ہو گئے اور میں آپ کے پیچھے تھا، میں نے خیال کیا کہ آپ پر وحی اتر رہی ہے، آپ نے فرمایا (وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الرُّوحِ) اور لوگ آپ سے روح کے متعلق سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ روح میرے رب کا امر ہے اور تھوڑا ہی علم دیا گیا ہے، وہ یہود ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ ہم نے کہا نہ تھا کہ ان سے مت پوچھو۔

راوی : یحیی، وکیع، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے متعلق ہمارا حکم پہلے ہو چکا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2304

راوی: اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكَفَّلَ اللَّهُ لِمَنْ جَاهَدَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِهِ وَتَصْدِيقُ كَلِمَاتِهِ بِأَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يَرْجِعَهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ مَعَ مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے خدا کی راہ میں جہاد کیا اور اس کی راہ میں جہاد ہی کی غرض سے اور اس کے کلمات کی تصدیق کے لیے نکلا تو اللہ اس کا اس بات کا ضامن ہے کہ اس کو جنت میں داخل کر دے یا جس جگہ سے وہ نکلا ہے اس اجر یا غنیمت کے ساتھ واپس ہو۔

راوی: اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے متعلق ہمارا حکم پہلے ہو چکا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2305

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابووائل، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ حَمِيَّةً وَيُقَاتِلُ شَجَاعَةً وَيُقَاتِلُ رِيَائً فَأَيُّ ذَلِكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابووائل، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ کوئی آدمی حمیت کے لئے لڑتا ہے اور دوسرا شجاعت کے لئے لڑتا ہے اور کوئی دکھاوے کے لئے لڑتا ہے ان میں سے اللہ کی راہ میں کون ہے؟ آپ نے فرمایا کہ جس نے اس لئے جنگ کی کہ اللہ کا بول بالا ہو وہ اللہ کی راہ ہے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابووائل، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول "انما قولنا لشئ" کا بیان...

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول "انما قولنا لشئ" کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2306

راوی: شہاب بن عباد، ابراہیم بن حمید، اسماعیل، قیس، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ مِنْ أُمَّتِي قَوْمٌ ظَاهِرِينَ عَلَى النَّاسِ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللَّهِ

شہاب بن عباد، ابراہیم بن حمید، اسماعیل، قیس، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت میں سے ایک گروہ دوسرے گروہ پر ہمیشہ غالب آتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ کا امر آجائے گا (یعنی قیامت(

راوی : شہاب بن عباد، ابراہیم بن حمید، اسماعیل، قیس، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول "انما قولنا لشئ" کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2307

راوی: حمیدی، ولید بن مسلم، ابن جابر، عمیر بن ھانی، معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنِي عُمَيْرُ بْنُ هَانِئٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ مِنْ أُمَّتِي أُمَّةٌ قَائِمَةٌ بِأَمْرِ اللهِ مَا يَضُرُّهُمْ مَنْ كَذَّبَهُمْ وَلَا مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللهِ وَهُمْ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ مَالِكُ بْنُ يُخَامِرَ سَمِعْتُ مُعَاذًا يَقُولُ وَهُمْ بِالشَّأْمِ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ هَذَا مَالِكٌ يَزْعُمُ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاذًا يَقُولُ وَهُمْ بِالشَّأْمِ

حمیدی، ولید بن مسلم، ابن جابر، عمیر بن ہانی، معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت میں سے ایک گروہ ہمیشہ خدا کے حکم پر قائم رہے گا اور ان کو جھٹلانے اور مخالفت کرنے والے نقصان نہیں پہنچائیں گے، یہاں تک کہ خدا کا حکم آجائے گا (یعنی قیامت آجائے گی) اور وہ لوگ اسی حال میں ہوں گے، مالک بن یخامر نے کہا کہ میں نے معاذ کو کہتے ہوئے سنا کہ یہ لوگ شام میں ہوں گے، معاویہ نے کہا کہ مالک بیان کرتا ہے کہ میں نے معاذ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ وہ لوگ شام میں ہوں گے۔

راوی : حمیدی، ولید بن مسلم، ابن جابر، عمیر بن ہانی، معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2308

راوی: ابوالیمان، شعیب، عبداللہ بن ابی حصین، نافع بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَقَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مُسَيْلِمَةَ فِي أَصْحَابِهِ فَقَالَ لَوْ سَأَلْتَنِي هَذِهِ الْقِطْعَةَ مَا أَعْطَيْتُكَهَا وَلَنْ تَعْدُوَ أَمْرَ اللَّهِ فِيكَ وَلَئِنْ أَدْبَرْتَ لَيَعْقِرَنَّكَ اللَّهُ

ابوالیمان، شعیب، عبداللہ بن ابی حصین، نافع بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلیمہ کذاب کے پاس کھڑے ہوئے، اس وقت وہ ہمراہیوں کے ساتھ تھا، آپ نے فرمایا کہ اگر مجھ سے یہ ٹکڑا مانگے تو میں نہیں دوں گا، اور تو اللہ تعالی کے حکم سے آگے بڑھ نہیں سکتا جو اس نے تیرے متعلق دے دیا ہے اور اگر تو پیٹھ پھیرے گا تو اللہ تجھ کو ہلاک کر دے گا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، عبداللہ بن ابی حصین، نافع بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول "انما قولنا لشئی" کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2309

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، اعمش، ابراہیم، علقمہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ بَيْنَا أَنَا أَمْشِي

مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ حَرْثِ الْمَدِينَةِ وَهُوَ يَتَوَكَّأُ عَلَى عَسِيبٍ مَعَهُ فَمَرَرْنَا عَلَى نَفَرٍ مِنْ الْيَهُودِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ سَلُوهُ عَنْ الرُّوحِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا تَسْأَلُوهُ أَنْ يَجِيءَ فِيهِ بِشَيْءٍ تَكْرَهُونَهُ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَنَسْأَلَنَّهُ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَالَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ مَا الرُّوحُ فَسَكَتَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلِمْتُ أَنَّهُ يُوحَى إِلَيْهِ فَقَالَ وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الرُّوحِ قُلْ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتُوا مِنْ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا قَالَ الْأَعْمَشُ هَكَذَا فِي قِرَائَتِنَا

موسی بن اسماعیل، عبد الواحد، اعمش، ابراہیم، علقمہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ کے ایک کھیت میں چل رہا تھا، اس وقت آپ ایک لکڑی پر ٹیک لگا کر چل رہے تھے جو آپ کے پاس تھی، ہم لوگ یہود کی ایک جماعت کے پاس سے گزرے ان میں بعض نے بعض سے کہا کہ ان سے روح کے متعلق پوچھو، بعض نے کہا مت پوچھو ایسا نہ ہو کہ کوئی ایسی بات کہہ دیں جو تمہیں بری معلوم ہو، بعض نے کہا کہ ہم ان سے ضرور پوچھیں گے، چنانچہ ان میں سے ایک شخص آپ کے سامنے کھڑا ہوا اور کہا اے ابوالقاسم! روح کیا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہو گئے، تو میں نے خیال کیا کہ آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے، آپ نے آیت ﴿وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الرُّوحِ﴾ پڑھی۔ اعمش نے کہا کہ ہماری قرات میں اسی طرح ہے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، عبد الواحد، اعمش، ابراہیم، علقمہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ آپ کہہ دیجیے کہ اگر سمندر میرے رب کلمات کے لیے روشنائی ہو جائے تو...

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ آپ کہہ دیجیے کہ اگر سمندر میرے رب کلمات کے لیے روشنائی ہو جائے تو میرے رب کے کلمات ختم ہونے سے پہلے سمندر ختم ہو جائے گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2310

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ تَكَفَّلَ اللَّهُ لِمَنْ جَاهَدَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ مِنْ بَيْتِهِ إِلَّا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِهِ وَتَصْدِيقُ كَلِمَتِهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يَرُدَّهُ إِلَى مَسْكَنِهِ بِمَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور صرف خدا کی راہ میں جہاد کی غرض سے اور اس کے کلمہ کی تصدیق کے لئے گھر سے نکلا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے اس بات کا ضامن ہو جاتا ہے کہ اس کو جنت میں داخل کر دے یا اس کو اپنے گھر کی طرف اجر یا غنیمت کے ساتھ لوٹا دے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مشیت اور ارادہ کا بیان۔...

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم   **حدیث** 2311

راوی: مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَوْتُمْ اللَّهَ فَاعْزِمُوا فِي الدُّعَاءِ وَلَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ إِنْ شِئْتَ فَأَعْطِنِي فَإِنَّ اللَّهَ لَا مُسْتَكْرِهَ لَهُ

مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم اللہ سے دعا کرو تو عزم کے ساتھ کرو، اور کوئی شخص تم میں سے یہ نہ کہے کہ اگر تو چاہے تو مجھے عطا کر اس لئے کہ اللہ پر کوئی جبر کرنے والا نہیں ہے۔

راوی : مسدد، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث   2312

راوی : ابوالیمان، شعیب، زهری (دوسری سند)، اسماعیل، عبدالحمید، سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شهاب، علی بن حسین، حسین بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنه بن ابی طالب

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح وحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي أَخِي عَبْدُ الْحَمِيدِ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَام أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ وَفَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَقَالَ لَهُمْ أَلَا تُصَلُّونَ قَالَ عَلِيٌّ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا أَنْفُسُنَا بِيَدِ اللَّهِ فَإِذَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَنَا بَعَثَنَا فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قُلْتُ ذَلِكَ وَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيَّ شَيْئًا ثُمَّ سَمِعْتُهُ وَهُوَ مُدْبِرٌ يَضْرِبُ فَخِذَهُ وَيَقُولُ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا

ابوالیمان، شعیب، زہری (دوسری سند)، اسماعیل، عبدالحمید، سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، علی بن حسین، حسین بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک رات ان کے اور فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ تم نماز کیوں نہیں پڑھتے، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! ہماری جانیں اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہیں چنانچہ جب وہ ہمیں اٹھانا چاہے گا تو اٹھا دے گا، جب میں نے یہ کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس ہو گئے اور میری بات کا کچھ جواب نہیں دیا، پھر میں نے سنا کہ آپ پیٹھ پھیر کر اپنی ران پر (اپنا ہاتھ) مار کر فرما رہے تھے کہ انسان سب زیادہ جھگڑا کرنے والا ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری (دوسری سند)، اسماعیل، عبدالحمید، سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، علی بن حسین، حسین

بن علی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2313

راوی: محمد بن سنان، فلیح، ہلال بن علی، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ خَامَةِ الزَّرْعِ يَفِيئُ وَرَقُهُ مِنْ حَيْثُ أَتَتْهَا الرِّيحُ تُكَفِّئُهَا فَإِذَا سَكَنَتْ اعْتَدَلَتْ وَكَذَلِكَ الْمُؤْمِنُ يُكَفَّأُ بِالْبَلَائِ وَمَثَلُ الْكَافِرِ كَمَثَلِ الْأَرْزَةِ صَمَّائَ مُعْتَدِلَةً حَتَّى يَقْصِمَهَا اللَّهُ إِذَا شَائَ

محمد بن سنان، فلیح، ہلال بن علی، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مومن کی مثال ایسی ہے جیسے نرم کھیتیاں کہ جب ہوا زور سے چلتی ہے تو یہ ادھر ادھر جھک جاتی ہے، اور جب ہوا ٹھہر جاتی ہے تو یہ بھی سیدھی ہو جاتی ہے، اسی طرح مومن بلاؤں سے بچایا جاتا ہے، لیکن کافر کی مثال ایسی ہے جسے صنوبر کا سیدھا اور سخت درخت جب خدا چاہتا ہے تو اس کو جڑ سے اکھیڑ دیتا ہے۔

راوی : محمد بن سنان، فلیح، ہلال بن علی، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2314

راوی: حکم بن نافع، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ إِنَّمَا بَقَاؤُكُمْ فِيمَا سَلَفَ قَبْلَكُمْ مِنْ الْأُمَمِ كَمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ أُعْطِيَ أَهْلُ التَّوْرَاةِ التَّوْرَاةَ فَعَمِلُوا بِهَا حَتَّى انْتَصَفَ النَّهَارُ ثُمَّ عَجَزُوا فَأُعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا ثُمَّ أُعْطِيَ أَهْلُ الْإِنْجِيلِ الْإِنْجِيلَ فَعَمِلُوا بِهِ حَتَّى صَلَاةِ الْعَصْرِ ثُمَّ عَجَزُوا فَأُعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا ثُمَّ أُعْطِيتُمْ الْقُرْآنَ فَعَمِلْتُمْ بِهِ حَتَّى غُرُوبِ الشَّمْسِ فَأُعْطِيتُمْ قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ قَالَ أَهْلُ التَّوْرَاةِ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ أَقَلُّ عَمَلًا وَأَكْثَرُ أَجْرًا قَالَ هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ أَجْرِكُمْ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا لَا فَقَالَ فَذَلِكَ فَضْلِي أُوتِيهِ مَنْ أَشَاءُ

حکم بن نافع، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، اس وقت آپ منبر پر تھے (فرمایا کہ) گزشتہ لوگوں کے مقابلہ میں تمہاری زندگی کی مثال ایسی ہے جیسے نماز عصر سے غروب آفتاب کا وقت، تورات والوں کو تورات دی گئی انہوں نے اس پر عمل کیا یہاں تک کہ دوپہر کا وقت ہو گیا، پھر وہ لوگ عاجز ہو گئے ان لوگوں کو ایک ایک قیراط اجر ملا، پھر انجیل والوں کو انجیل دی گئی تو انہوں نے عصر کے وقت تک اس پر عمل کیا، پھر وہ لوگ بھی عاجز آ گئے ان لوگوں کو بھی ایک ایک قیراط اجر ملا، پھر تم لوگوں کو بھی قرآن عطا کیا گیا اور تم نے غروب آفتاب تک اس پر عمل کیا، تم لوگوں کو دو دو قیراط ملے، تورات والوں نے عرض کیا کہ اے ہمارے رب! ان لوگوں نے تو عمل کم کیا ہے اور اجر انہیں زیادہ ملا ہے، اللہ تعالی نے فرمایا کیا میں نے تمہارے اجر میں سے کچھ کم کیا، ان لوگوں نے کہا نہیں، اللہ تعالی نے فرمایا کہ یہ میرا فضل ہے جس کو چاہتا ہوں اس کو دیتا ہوں۔

راوی : حکم بن نافع، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2315

راوی: عبداللہ مسندی، ہشام، معمر، زہری، ابوادریس، عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْمُسْنَدِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ فَقَالَ أُبَايِعُكُمْ عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُونِي فِي مَعْرُوفٍ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَأُخِذَ بِهِ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ لَهُ كَفَّارَةٌ وَطَهُورٌ وَمَنْ سَتَرَهُ اللَّهُ فَذَلِكَ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ

عبداللہ مسندی، ہشام، معمر، زہری، ابوادریس، عبادہ بن صامت فرماتے ہیں کہ میں نے چند آدمیوں کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی، آپ نے فرمایا کہ میں تم سے اس بات پر بیعت لیتا ہوں کہ تم اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ گے اور نہ چوری کرو گے اور نہ زنا کرو گے اور نہ اپنی اولاد کو قتل کرو گے، اور نہ کوئی بہتان اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان سے گھڑ کر اٹھاؤ گے، اور نہ کسی نیک کام میں میری نافرمانی کرو گے، تم میں سے جس نے پورا کیا اس کا اجر اللہ پر ہے اور جو شخص ان میں سے کسی چیز کا مرتکب ہوا اور دنیا میں اس کا مواخذہ ہو جائے تو وہ اس کے لئے کفارہ ہے اور جس پر اللہ نے پردہ پوشی کی، تو یہ اللہ کے اختیار میں ہے چاہے تو اسے عذاب دے یا اس کو بخش دے۔

راوی: عبداللہ مسندی، ہشام، معمر، زہری، ابوادریس، عبادہ بن صامت

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2316

راوی: معلی بن اسد، وھیب، ایوب، محمد، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَلَّی بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ لَهُ سِتُّونَ امْرَأَةً فَقَالَ لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى نِسَائِي فَلْتَحْمِلْنَ كُلُّ امْرَأَةٍ وَلْتَلِدْنَ فَارِسًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَطَافَ عَلَى نِسَائِهِ فَمَا وَلَدَتْ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةٌ وَلَدَتْ شِقَّ غُلَامٍ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ سُلَيْمَانُ اسْتَثْنَى لَحَمَلَتْ كُلُّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ فَوَلَدَتْ فَارِسًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

معلی بن اسد، وہیب، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی سلیمان عیلہ السلام کی ساٹھ بیویاں تھیں، انہوں نے کہا کہ میں آج رات اپنی تمام بیویوں کے پاس جاؤں گا، اس سے ہر عورت حاملہ ہو گی اور ایسا بچہ جنے گی جو سوار ہو کر اللہ کی راہ میں جنگ کرے گا، چنانچہ اس رات میں اپنی تمام بیویوں کے پاس گئے جن میں سے صرف ایک بیوی نے ناتمام بچہ جنا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر حضرت سلیمان علیہ السلام انشاء اللہ کہتے تو ان میں ہر عورت حاملہ ہوتی اور ایسے بچے جنتی جو سوار ہو کر خدا کی راہ میں جنگ کرتے۔

راوی : معلی بن اسد، وہیب، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2317

راوی: محمد، عبدالوھاب ثقفی، خالد حذا، عکرمہ، حضرت ابن عباس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى أَعْرَابِيٍّ يَعُودُهُ فَقَالَ لَا بَأْسَ عَلَيْكَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ قَالَ الْأَعْرَابِيُّ طَهُورٌ بَلْ هِيَ حُمَّى تَفُورُ عَلَى شَيْخٍ كَبِيرٍ تُزِيرُهُ الْقُبُورَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَعَمْ إِذًا

محمد، عبدالوہاب ثقفی، خالد حذا، عکرمہ، حضرت ابن عباس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک اعرابی کے پاس اس کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے تو آپ نے فرمایا کہ کوئی خوف کی بات نہیں ہے تو (انشاء اللہ) گناہوں سے پاک ہو گا، اعرابی نے کہا پاکی نہیں ہے بلکہ یہ بخار ہے جو ایک بہت بوڑھے پر جوش مار رہا ہے اور اسے قبروں کی زیارت کرائے گا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اچھا تو ایسا ہی ہو گا۔

راوی : محمد، عبدالوہاب ثقفی، خالد حذا، عکرمہ، حضرت ابن عباس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2318

راوی: ابن سلام، هشیم، حصین، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ حِينَ نَامُوا عَنْ الصَّلَاةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ قَبَضَ أَرْوَاحَكُمْ حِينَ شَاءَ وَرَدَّهَا حِينَ شَاءَ فَقَضَوْا حَوَائِجَهُمْ وَتَوَضَّئُوا إِلَى أَنْ طَلَعَتْ الشَّمْسُ وَابْيَضَّتْ فَقَامَ فَصَلَّى

ابن سلام، ہشیم، حصین، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب لوگ نماز سے سو گئے تھے (یعنی نیند کے سبب صبح کی نماز قضا ہو گئی تھی) تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے تمہاری روحوں کو قبض کر لیا تھا جب چاہا اور جب چاہا اس کو واپس کر دیا، چنانچہ لوگ اپنی ضرورت سے فارغ ہوئے اور وضو کیا یہاں تک کہ آفتاب طلوع ہو کر سفید ہو گیا، تو آپ

کھڑے ہو گئے اور نماز پڑھی۔

راوی: ابن سلام، ہشیم، حصین، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

جلد: جلد سوم   حدیث 2319

راوی: یحیی بن قزعہ، ابراہیم، ابن شہاب، ابوسلمہ و اعرج، (دوسری سند) اسمعیل، برادر اسمعیل، محمد بن ابی عتیق۔ ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، و سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَالْأَعْرَجِ ح و حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَرَجُلٌ مِنْ الْيَهُودِ فَقَالَ الْمُسْلِمُ وَالَّذِي اصْطَفَى مُحَمَّدًا عَلَى الْعَالَمِينَ فِي قَسَمٍ يُقْسِمُ بِهِ فَقَالَ الْيَهُودِيُّ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَى الْعَالَمِينَ فَرَفَعَ الْمُسْلِمُ يَدَهُ عِنْدَ ذَلِكَ فَلَطَمَ الْيَهُودِيَّ فَذَهَبَ الْيَهُودِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي كَانَ مِنْ أَمْرِهِ وَأَمْرِ الْمُسْلِمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُخَيِّرُونِي عَلَى مُوسَى فَإِنَّ النَّاسَ يَصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُفِيقُ فَإِذَا مُوسَى بَاطِشٌ بِجَانِبِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَكَانَ فِيمَنْ صَعِقَ فَأَفَاقَ قَبْلِي أَوْ كَانَ مِمَّنْ اسْتَثْنَى اللَّهُ

یحیی بن قزعہ، ابراہیم، ابن شہاب، ابوسلمہ و اعرج، (دوسری سند) اسماعیل، برادر اسماعیل، محمد بن ابی عتیق۔ ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، وسعید بن مسّیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے ایک شخص اور یہود میں سے ایک شخص نے ایک دوسرے کو برا بھلا کہا، مسلمان نے قسم کھاتے ہوئے کہا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو تمام عالم والوں پر برگزیدہ بنایا، تو یہودی نے بھی کہا قسم ہے اس ذات کی جس نے موسیٰ علیہ السلام کو تمام دنیا والوں پر

برگزیدہ بنایا، مسلمان نے اس وقت اپنا ہاتھ اٹھایا اور یہودی کو طمانچہ مار دیا، وہ یہودی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں گیا اور آپ سے اپنا اور مسلمان کا حال بیان کیا جو گزرا تھا، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ کو موسیٰ علیہ السلام پر فضیلت نہ دو، اس لئے کہ لوگ قیامت کے دن بیہوش ہو جائیں گے تو سب سے پہلے میں ہوش میں آؤں گا اور دیکھوں گا کہ اس وقت موسیٰ علیہ السلام عرش کا ایک کونہ پکڑے ہوں گے، میں نہیں جانتا کہ وہ بیہوش ہو کر ہم سے پہلے ہوش میں آجائیں گے یا اللہ کی طرف سے ان کو اس سے مستثنیٰ کر دیا جائے گا،

راوی : یحیی بن قزعہ، ابراہیم، ابن شہاب، ابوسلمہ و اعرج، (دوسری سند) اسمٰعیل، برادر اسمٰعیل، محمد بن ابی عتیق۔ ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، وسعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2320

راوی: اسحاق بن ابی عیسی، یزید بن ہارون، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي عِيسَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ يَأْتِيهَا الدَّجَّالُ فَيَجِدُ الْمَلَائِكَةَ يَحْرُسُونَهَا فَلَا يَقْرَبُهَا الدَّجَّالُ وَلَا الطَّاعُونُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

اسحاق بن ابی عیسی، یزید بن ہارون، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ میں دجال آئے گا تو پائے گا کہ فرشتے اس کی حفاظت کر رہے ہیں، اس لئے انشاء اللہ نہ تو دجال اس کے قریب آسکے گا اور نہ ہی اس میں طاعون آئے گا۔

راوی : اسحاق بن ابی عیسی، یزید بن ہارون، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2321

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، ابوسلمه بن عبدالرحمن، ابوهریره

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ فَأُرِيدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ أَخْتَبِيَ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبی کی ایک دعا مقبول ہوتی ہے اس لیے میں چاہتا ہوں کہ اگر خدا نے چاہا تو اپنی دعا قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لیے محفوظ رکھوں گا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2322

راوی: یسرہ بن صفوان بن جمیل لخمی، ابراھیم بن سعد، زھری، سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَسَرَةُ بْنُ صَفْوَانَ بْنِ جَمِيلٍ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي عَلَى قَلِيبٍ فَنَزَعْتُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ أَنْزِعَ ثُمَّ أَخَذَهَا ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ فَنَزَعَ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ أَخَذَهَا عُمَرُ فَاسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا مِنْ النَّاسِ يَفْرِي فَرِيَّهُ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ حَوْلَهُ بِعَطَنٍ

یسرہ بن صفوان بن جمیل لخمی، ابراہیم بن سعد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک بار میں سویا ہوا تھا تو میں نے اپنے آپ کو ایک کنویں کے پاس دیکھا، خدا کو جس قدر منظور تھا میں نے اس سے پانی کھینچا پھر اس کو ابن ابی قحافہ (حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے لے لیا، ایک یا دو ڈول انہوں نے کھینچے اور کھینچنے میں کمزوری تھی، اللہ تعالیٰ انہیں بخشے، پھر اس کو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لے لیا تو وہ ڈول ان کے ہاتھ میں چرس بن گیا، میں نے کسی پہلوان کو اس طرح پانی نکالتے نہیں دیکھا یہاں تک کہ لوگوں نے ان کے گرد مویشیوں کے باندھنے کے واسطے جگہ بنالی۔

راوی: یسرہ بن صفوان بن جمیل لخمی، ابراہیم بن سعد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2323

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ السَّائِلُ وَرُبَّمَا قَالَ جَاءَهُ السَّائِلُ أَوْ صَاحِبُ الْحَاجَةِ قَالَ اشْفَعُوا فَلْتُؤْجَرُوا وَيَقْضِي اللَّهُ عَلَى لِسَانِ رَسُولِهِ مَا

شَائَ

محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی سائل آتا (کبھی کبھی أَتَاهُ السَّائِلُ کے بجائے جَائَہُ السَّائِلُ کہتے) یا کوئی ضرورت والا آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرماتے کہ تم لوگ سفارش کرو، اجر ملے گا، اللہ تعالیٰ اپنے رسول کی زبان پر وہی جاری کرے گا جو وہ چاہے گا۔

راوی: محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2324

راوی: یحیی، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ ارْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ ارْزُقْنِي إِنْ شِئْتَ وَلْيَعْزِمْ مَسْأَلَتَهُ إِنَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَائُ لَا مُكْرِهَ لَهُ

یحیی، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ تم میں کوئی شخص یہ نہ کہے کہ اے اللہ! تو مجھ کو بخش دے اگر تو چاہے مجھ پر رحم اگر تو چاہے، مجھ کو رزق دے اگر تو چاہے، چاہئے کہ عزم کے ساتھ دعا کرے، وہ جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے اس پر کوئی جبر کرنے والا نہیں ہے۔

راوی: یحیی، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2325

راوی: عبداللہ بن محمد، ابوحفص عمر، اوزاعی، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابن عباس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرٌو حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ تَمَارَى هُوَ وَالْحُرُّ بْنُ قَيْسِ بْنِ حِصْنٍ الْفَزَارِيُّ فِي صَاحِبِ مُوسَى أَهُوَ خَضِرٌ فَمَرَّ بِهِمَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ الْأَنْصَارِيُّ فَدَعَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ إِنِّي تَمَارَيْتُ أَنَا وَصَاحِبِي هَذَا فِي صَاحِبِ مُوسَى الَّذِي سَأَلَ السَّبِيلَ إِلَى لُقِيِّهِ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ شَأْنَهُ قَالَ نَعَمْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا مُوسَى فِي مَلَإٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ جَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ هَلْ تَعْلَمُ أَحَدًا أَعْلَمَ مِنْكَ فَقَالَ مُوسَى لَا فَأُوحِيَ إِلَى مُوسَى بَلَى عَبْدُنَا خَضِرٌ فَسَأَلَ مُوسَى السَّبِيلَ إِلَى لُقِيِّهِ فَجَعَلَ اللَّهُ لَهُ الْحُوتَ آيَةً وَقِيلَ لَهُ إِذَا فَقَدْتَ الْحُوتَ فَارْجِعْ فَإِنَّكَ سَتَلْقَاهُ فَكَانَ مُوسَى يَتْبَعُ أَثَرَ الْحُوتِ فِي الْبَحْرِ فَقَالَ فَتَى مُوسَى لِمُوسَى أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ قَالَ مُوسَى ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِي فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصًا فَوَجَدَا خَضِرًا وَكَانَ مِنْ شَأْنِهِمَا مَا قَصَّ اللَّهُ

عبداللہ بن محمد، ابو حفص عمر، اوزاعی، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابن عباس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ وہ اور حر بن قیس بن حصین فزاری، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھی کے متعلق اختلاف کر رہے تھے کہ وہ خضر تھے یا کوئی اور تھے، پس ان دونوں کے پاس حضرت ابی بن کعب انصاری گزرے، ان کو حضرت ابن عباس نے بلایا اور کہا کہ میں اور یہ میرے ساتھی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اس ساتھی کے متعلق اختلاف کر رہے ہیں جس سے ملنے کا راستہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا تھا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کا حال بیان کرتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک بار حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کی ایک

جماعت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص ان کے پاس آیا اور کہا کیا آپ کسی ایسے آدمی کو جانتے ہیں جو آپ سے زیادہ جاننے والا ہو، حضرت موسی علیہ السلام نے کہا نہیں، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس وحی بھیجی گئی کہ ہاں ہمارا ایک بندہ خضر ہے، موسیٰ علیہ السلام نے ان کے ملنے کا راستہ پوچھا، اللہ تعالی نے ان کے لئے مچھلی کو نشانی کر دیا اور کہا گیا کہ جب تم مچھلی کو گم کر دو تو واپس ہو جاؤ وہیں پر خضر سے ملو گے، حضرت موسیٰ علیہ السلام مچھلی کے نشان کو دریا میں ڈھونڈتے ہوئے پھرے تو موسیٰ علیہ السلام کے ساتھی نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ تم نے دیکھا کہ جب ہم پتھر کے پاس ٹھہر گئے تو میں مچھلی کو بھول گیا اور مجھ کو یاد دلانے سے شیطان ہی نے بھلا دیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا یہی تو ہم چاہتے تھے، پھر دونوں الٹے پاؤں وہیں پھر آئے چنانچہ ان دونوں نے خضر کو پایا اور پھر ان کا وہی قصہ ہوا جو اللہ نے (سورۃ کہف میں) بیان کیا۔

راوی : عبداللہ بن محمد، ابوحفص عمر، اوزاعی، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابن عباس حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2326

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، حضرت ابوہریرہ، ابوالیمان، شعیب، زہری، (دوسری سند) احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَنْزِلُ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ يُرِيدُ الْمُحَصَّبَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، حضرت ابوہریرہ، ابوالیمان، شعیب، زہری، (دوسری سند) احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن

شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ ہم انشاء اللہ کل خیف بنی کنانہ میں اتریں گے جہاں انہوں نے کفر پر قسمیں کھائی تھیں، اس سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقصد محصب (ایک مقام کا نام ہے) تھا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، حضرت ابوہریرہ، ابوالیمان، شعیب، زہری، (دوسری سند) احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

مشیت اور ارادہ کا بیان۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2327

راوی: عبداللہ بن محمد، ابن عیینہ، عمرو، ابوالعباس، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَاصَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ الطَّائِفِ فَلَمْ يَفْتَحْهَا فَقَالَ إِنَّا قَافِلُونَ غَدًا إِنْ شَائَ اللَّهُ فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ نَقْفُلُ وَلَمْ نَفْتَحْ قَالَ فَاغْدُوا عَلَى الْقِتَالِ فَغَدَوْا فَأَصَابَتْهُمْ جِرَاحَاتٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا قَافِلُونَ غَدًا إِنْ شَائَ اللَّهُ فَكَأَنَّ ذَلِكَ أَعْجَبَهُمْ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن محمد، ابن عیینہ، عمرو، ابوالعباس، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل طائف کا محاصرہ کیا لیکن اس کو فتح نہیں کیا تو آپ نے فرمایا ہم انشاء اللہ کل لوٹ جائیں گے، تو مسلمانوں نے کہا کیا بغیر فتح کیے ہوئے، ہم لوگ واپس ہو جائیں گے؟ آپ نے فرمایا کہ پھر کل صبح کو جنگ کرو چنانچہ صبح کو ان لوگوں نے جنگ کی اور بہت سے مسلمان زخمی ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کل ہم انشاء اللہ واپس ہو جائیں گے، اس سے مسلمانوں کو خوشی ہوئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرا دیئے۔

راوی : عبداللہ بن محمد، ابن عیینہ، عمرو، ابوالعباس، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ اللہ کے پاس شفاعت کچھ کام نہ دے گی مگر جس کے بارے میں اجازت دی جا...

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اللہ کے پاس شفاعت کچھ کام نہ دے گی مگر جس کے بارے میں اجازت دی جائے۔

جلد : جلد سوم　　　　**حدیث** 2328

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَضَى اللَّهُ الْأَمْرَ فِي السَّمَائِ ضَرَبَتْ الْمَلَائِكَةُ بِأَجْنِحَتِهَا خُضْعَانًا لِقَوْلِهِ كَأَنَّهُ سِلْسِلَةٌ عَلَى صَفْوَانٍ قَالَ عَلِيٌّ وَقَالَ غَيْرُهُ صَفَوَانٍ يَنْفُذُهُمْ ذَلِكَ فَإِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ قَالَ عَلِيٌّ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِهَذَا قَالَ سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ عَلِيٌّ قُلْتُ لِسُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ لِسُفْيَانَ إِنَّ إِنْسَانًا رَوَى عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ أَنَّهُ قَرَأَ فُرِّغَ قَالَ سُفْيَانُ هَكَذَا قَرَأَ عَمْرٌو فَلَا أَدْرِي سَمِعَهُ هَكَذَا أَمْ لَا قَالَ سُفْيَانُ وَهِيَ قِرَائَتُنَا

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، وہ اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچاتے ہوئے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ آسمانوں میں کوئی حکم صادر کرتا ہے تو فرشتے اس کے حکم کے سامنے عاجزی کے ساتھ اپنے پر مارتے ہیں، ان سے ایسی آواز نکلتی ہے جیسے پتھر پر زنجیر مارنے سے نکلتی ہے، علی اور دوسرے لوگوں نے صفوان، فا کے فتحہ کے ساتھ روایت کیا ہے، پھر وہ حکم فرشتوں میں جاری کرتا ہے، جب ان فرشتوں کے دلوں سے گھبراہٹ دور ہو جاتی ہے تو وہ ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ تمہارے رب نے کیا کہا؟ جواب دیتے ہیں اس نے حق فرمایا ہے، علی نے کہا ہم سے سفیان نے، انہوں نے عکرمہ سے، انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح روایت کی، سفیان نے کہا کہ عمرو نے کہا کہ

میں نے عکرمہ سے سنا، انہوں نے کہا ہم سے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا، علی کا بیان ہے کہ میں نے سفیان سے کہا کہ عمرو بن دینار نے اس طرح کہا کہ میں نے عکرمہ سے اس طرح سنا، انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، تو سفیان نے کہا ہاں! میں نے سفیان سے کہا کہ ایک شخص نے بواسطہ عمرو، عکرمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مرفوعا روایت کیا کہ انہوں نے فزع، پڑھا، سفیان نے کہا کہ یہی ہماری قرات ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اللہ کے پاس شفاعت کچھ کام نہ دے گی مگر جس کے بارے میں اجازت دی جائے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2329

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شھاب، ابواسامہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَذِنَ اللَّهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ وَقَالَ صَاحِبٌ لَهُ يُرِيدُ أَنْ يَجْهَرَ بِهِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابو اسامہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں، وہ بیان کرتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا اللہ تعالیٰ کسی چیز کو اس طرح نہیں سنتا ہے جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرآن پڑھنے کو سنتا ہے، اور ان کے ایک ساتھی نے بیان کیا کہ "يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ" (قرآن کو اچھی آواز سے پڑھنا) سے مقصد آپ کا زور سے پڑھنا ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابو اسامہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اللہ کے پاس شفاعت کچھ کام نہ دے گی مگر جس کے بارے میں اجازت دی جائے۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2330

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ يَا آدَمُ فَيَقُولُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ فَيُنَادَى بِصَوْتٍ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تُخْرِجَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ بَعْثًا إِلَى النَّارِ

عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ فرمائے گا اے آدم! تو آدم علیہ السلام کہیں گے لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ، ، پھر صدا آئے گی کہ اللہ تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے کہ اپنی اولاد میں سے ایک گروہ دوزخ میں بھیجنے کے لئے نکال۔

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اللہ کے پاس شفاعت کچھ کام نہ دے گی مگر جس کے بارے میں اجازت دی جائے۔

جلد : جلد سوم　　　　حدیث 2331

راوی: عبید بن اسمعیل، ابواسامہ، ھشام، اپنے والد، وہ حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا غِرْتُ

عَلَى امْرَأَةٍ مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ وَلَقَدْ أَمَرَهُ رَبُّهُ أَنْ يُبَشِّرَهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ

عبید بن اسماعیل، ابو اسامہ، ہشام، اپنے والد، وہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں حضرت عائشہ نے کہا کہ میں نے کسی عورت پر اتنا رشک نہیں کیا جتنا حضرت خدیجہ پر کیا، آپ کو آپ کے پروردگار نے حکم دیا کہ ان کو جنت میں گھر کی خوشخبری سنا دیجئے۔

راوی : عبید بن اسمعیل، ابو اسامہ، ہشام، اپنے والد، وہ حضرت عائشہ

پروردگار کا جبریل سے کلام کرنے اور فرشتوں کو اللہ کا آواز دینے کا بیان۔۔۔

باب : توحید کا بیان

پروردگار کا جبریل سے کلام کرنے اور فرشتوں کو اللہ کا آواز دینے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2332

راوی : اسحاق، عبدالصمد، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا نَادَى جِبْرِيلَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَبَّ فُلَانًا فَأَحِبَّهُ فَيُحِبُّهُ جِبْرِيلُ ثُمَّ يُنَادِي جِبْرِيلُ فِي السَّمَائِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَبَّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ فَيُحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَائِ وَيُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي أَهْلِ الْأَرْضِ

اسحاق، عبدالصمد، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جب کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبریل کو آواز دے کر فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فلاں سے محبت کرتا ہے اس لئے تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ جبریل بھی اس سے محبت

کرنے لگتے ہیں، پھر جبریل آسمان سے اعلان کر دیتے ہیں کہ اللہ فلاں سے محبت کرتا ہے اس لئے تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ آسمان والے بھی اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور زمین والوں میں اس کے لئے قبولیت رکھ دی جاتی ہے۔

راوی : اسحاق، عبدالصمد، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

پروردگار کا جبریل سے کلام کرنے اور فرشتوں کو اللہ کا آواز دینے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2333

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ وَصَلَاةِ الْفَجْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي فَيَقُولُونَ تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَأَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ

قتیبہ بن سعید، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رات اور دن کے فرشتے تم پر باری باری آتے ہیں اور یہ نماز عصر اور نماز فجر کے وقت اکٹھے ہو جاتے ہیں، پھر وہ فرشتے اوپر چلے جاتے ہیں جو تمہارے ساتھ رات کو رہ چکے ہوتے ہیں اللہ تعالی ان فرشتوں سے دریافت فرماتا ہے (حالانکہ وہ واقف ہوتا ہے) کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا ہے؟ تو فرشتے جواب دیتے ہیں کہ ہم نے انہیں نماز پڑھتے ہوئے چھوڑا، اور جس وقت ہم ان کے پاس آئے تھے اس وقت بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

پروردگار کا جبریل سے کلام کرنے اور فرشتوں کو اللہ کا آواز دینے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2334

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، واصل، معرور، ابوذر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ الْمَعْرُورِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِي جِبْرِيلُ فَبَشَّرَنِي أَنَّهُ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَى قَالَ وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَى

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، واصل، معرور، ابوذر، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ میرے پاس جبریل آئے اور خوشخبری دی کہ جو مر گیا اس حال میں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کیا تو جنت میں داخل ہو گا، میں نے کہا اگرچہ اس نے چوری کی ہو، اگرچہ اس نے زنا کیا ہو، آپ نے فرمایا اگرچہ اس نے چوری کی ہو، اگرچہ اس نے زنا کیا ہو۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، واصل، معرور، ابوذر

اللہ کا قول اللہ نے اس کو جان بوجھ کر نازل کیا ہے اور فرشتے گواہ ہیں...

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول اللہ نے اس کو جان بوجھ کر نازل کیا ہے اور فرشتے گواہ ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 2335

راوی: مسدد، ابوالاحوص، ابواسحاق ھمدانی، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فُلَانُ إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَقُلْ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنَّكَ إِنْ مُتَّ فِي لَيْلَتِكَ مُتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ وَإِنْ أَصْبَحْتَ أَصَبْتَ أَجْرًا

مسدد، ابوالاحوص، ابواسحاق ہمدانی، حضرت براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے فلاں! جب تو اپنے بستر پر جائے تو یوں کہہ لیا کر کہ ﴿اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْکَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْکَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْکَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْکَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْکَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْکَ إِلَّا إِلَيْکَ آمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّکَ الَّذِي أَرْسَلْتَ﴾ پھر اگر تم اس رات میں مرجاؤ گے تو فطرت (یعنی دین اسلام پر) مروگے اور اگر صبح کروگے (یعنی زندہ رہے) تو اجر کو پہنچوگے۔

راوی : مسدد، ابوالاحوص، ابواسحاق ہمدانی، حضرت براء بن عازب

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول اللہ نے اس کو جان بوجھ کر نازل کیا ہے اور فرشتے گواہ ہیں

جلد : جلد سوم حدیث 2336

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، اسماعیل بن ابی خالد، عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمْ الْأَحْزَابَ وَزَلْزِلْ بِهِمْ زَادَ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید، سفیان، اسماعیل بن ابی خالد، عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ احزاب کے دن دعا فرمائی کہ اے اللہ! کتاب کے اتارنے والے، جلدی حساب لینے والے، کافروں کے جتھے کو ہزیمت دے اور ان کے پاؤں ڈگمگا دے اور حمیدی نے اتنا زیادہ بیان کیا کہ ہم سے سفیان نے بیان کیا کہ ہم سے ابی خالد نے بیان کیا کہ میں نے عبداللہ سے سنا، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، اسماعیل بن ابی خالد، عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول اللہ نے اس کو جان بوجھ کر نازل کیا ہے اور فرشتے گواہ ہیں

جلد : جلد سوم　　حدیث 2337

راوی: مسدد، ھشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا قَالَ أُنْزِلَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَارٍ بِمَكَّةَ فَكَانَ إِذَا رَفَعَ صَوْتَهُ سَمِعَ الْمُشْرِكُونَ فَسَبُّوا الْقُرْآنَ وَمَنْ أَنْزَلَهُ وَمَنْ جَاءَ بِهِ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ حَتَّى يَسْمَعَ الْمُشْرِكُونَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا عَنْ أَصْحَابِكَ فَلَا تُسْمِعُهُمْ وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا أَسْمِعْهُمْ وَلَا تَجْهَرْ حَتَّى يَأْخُذُوا عَنْكَ الْقُرْآنَ

مسدد، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے آیت ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾ کے متعلق روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہ آیت اس وقت نازل ہوئی جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں پوشیدہ تھے جب آپ اپنی آواز بلند کرتے اور مشرکین اس کو سنتے تو قرآن اور اس نازل کرنے والے کو برا بھلا کہتے، تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اپنی نماز بلند آواز سے نہ پڑھو اور نہ آہستہ آہستہ پڑھو، یعنی نہ اتنا زور سے پڑھو کہ مشرکین سن لیں اور نہ اتنا آہستہ پڑھو کہ تمہارے

ساتھی بھی نہ سن سکیں، اس کا درمیانی طریقہ تلاش کرو، ان کو سناؤ تاکہ وہ تم سے قرآن سیکھیں اور اتنا زور سے نہ پڑھو۔

راوی : مسدد، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔۔۔

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2338

راوی: حمیدی، سفیان، زهری، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يُؤْذِينِي ابْنُ آدَمَ يَسُبُّ الدَّهْرَ وَأَنَا الدَّهْرُ بِيَدِي الْأَمْرُ أُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

حمیدی، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ مجھے ابن آدم تکلیف دیتا ہے، زمانے کو گالیاں دیتا ہے حالانکہ زمانہ میرے ہاتھ میں ہے، رات اور دن کو میں ہی گردش دیتا ہوں،

راوی : حمیدی، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2339

راوی: ابونعیم، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ الصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَأَكْلَهُ وَشُرْبَهُ مِنْ أَجْلِي وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ حِينَ يُفْطِرُ وَفَرْحَةٌ حِينَ يَلْقَى رَبَّهُ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

ابونعیم، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اسکا بدلہ دوں گا، میری وجہ سے وہ اپنی خواہش کو اور کھانے اور پینے کو چھوڑتا ہے، اور روزہ ڈھال ہے اور روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی جس وقت روزہ افطار کرتا ہے اور ایک خوشی جس وقت اپنے رب سے ملاقات کرے گا، اور روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کو مشک کی خوشبو سے بھی زیادہ اچھی معلوم ہوتی ہے۔

راوی : ابونعیم، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2340

راوی: عبداللہ بن محمد، عبدالزاق، معمر، ہمام، ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ بَيْنَمَا أَيُّوبُ يَغْتَسِلُ عُرْيَانًا خَرَّ عَلَيْهِ رِجْلُ جَرَادٍ مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ يَحْثِي فِي ثَوْبِهِ فَنَادَى رَبُّهُ يَا أَيُّوبُ أَلَمْ أَكُنْ أَغْنَيْتُكَ عَمَّا تَرَى قَالَ بَلَى يَا رَبِّ وَلَكِنْ لَا غِنَى بِي عَنْ بَرَكَتِكَ

عبد اللہ بن محمد، عبد الرزاق، معمر، ہمام، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ ایک بار حضرت ایوب ننگے نہار ہے تھے تو سونے کی ٹڈیوں کا ایک گروہ ان پر گرنے لگے وہ اپنے کپڑے میں اس کو بھرنے لگے ان کے پروردگار نے آواز دی اے ایوب! کیا میں نے تجھ کو اس سے مستغنی نہیں کر دیا تھا جو تم دیکھ رہے ہو، حضرت ایوب علیہ السلام نے کہا اے رب! لیکن مجھے آپ کی برکت کی طرف سے بے نیازی نہیں ہو سکتی۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، عبد الرزاق، معمر، ہمام، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2341

راوی: اسماعیل، مالک، ابن شہاب، ابوعبد اللہ اعز، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ فَيَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ

اسماعیل، مالک، ابن شہاب، ابوعبد اللہ اعز، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہمارا بابرکت اور بلند پروردگار ہر رات کو آسمان دنیا پر اترتا ہے جب کہ رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہتا ہے، پھر فرماتا ہے کہ کوئی ہے جو مجھ سے دعا کرے تو میں اس کو قبول کروں؟ اور کوئی ہے جو مجھ سے مانگے میں اس کو دوں؟ کوئی ہے جو مجھ سے مغفرت چاہے

تو میں اسکو بخش دوں؟۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابن شہاب، ابو عبد اللہ اعز، حضرت ابو ہریرہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2342

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ أَنَّ الْأَعْرَجَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ اللَّهُ أَنْفِقْ أُنْفِقْ عَلَيْكَ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم آخر میں دنیا میں آنے والے ہیں، قیامت میں سب سے آگے ہوں گے، اور اسی سند سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم خرچ کرو میں تم پر خرچ کروں گا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2343

راوی: زهیربن حرب، ابن فضیل، عمارہ، ابوزرعہ، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ هَذِهِ خَدِيجَةُ أَتَتْكَ بِإِنَائٍ فِيهِ طَعَامٌ أَوْ إِنَائٍ فِيهِ شَرَابٌ فَأَقْرِئْهَا مِنْ رَبِّهَا السَّلَامَ وَبَشِّرْهَا بِبَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ

زہیر بن حرب، ابن فضیل، عمارہ، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام نے آپ سے کہا یہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو آپ کے پاس کھانا لے کر آئی ہیں، ان کو ان کے رب کی طرف سے سلام کہہ دیجئے اور موتی کے ایک محل کی خوشخبری سنا دیجئے جس میں شور وغل نہ ہو گا اور نہ کوئی تکلیف ہو گی۔

راوی: زہیر بن حرب، ابن فضیل، عمارہ، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2344

راوی: معاذبن اسد، عبداللہ، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ أَعْدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ

معاذ بن اسد، عبداللہ، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا اللہ فرماتا ہے کہ میں نے اپنے بندوں کے لئے ایسی چیز تیار کر رکھی ہے جس کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ ہی کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی شخص کے قلب پر گزرا۔

راوی: معاذ بن اسد، عبداللہ، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2345

راوی: محمود، عبدالرزاق، ابن جریج، سلیمان احوال، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ أَنَّ طَاوُسًا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَهَجَّدَ مِنْ اللَّيْلِ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ الْحَقُّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

محمود، عبدالرزاق، ابن جریج، سلیمان احوال، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو تہجد پڑھتے تو یہ دعا کرتے کہ اے اللہ! تیرے ہی لئے تعریف ہے تو ہی آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اور تیرے ہی لئے تعریف ہے تو ہی آسمانوں اور زمین کو قائم رکھنے والا ہے اور تیرے لئے ہی تعریف ہے تو ہی آسمانوں اور زمین اور جو ان میں ہے (سب کا) رب ہے تو حق ہے، اور تیرا وعدہ حق ہے اور تیرا کہنا حق ہے اور تیری ملاقات حق ہے اور جنت حق ہے اور دوزخ حق ہے اور تمام نبی حق ہیں اور قیامت حق ہے، اے اللہ! میں تیرے لیے اسلام لایا اور تیرے ساتھ ایمان لایا تجھ پر بھروسہ کیا اور تیری طرف رجوع کیا اور تیری طرف سے جھگڑا کیا اور تجھ ہی سے فیصلہ چاہا تو تو میرے اگلے اور پچھلے اور پوشیدہ اور ظاہر سب گناہ بخش دے، اے اللہ، تو ہی میرا پروردگار ہے کوئی معبود نہیں ہے مگر صرف تو ہی ہے۔

راوی : محمود، عبد الرزاق، ابن جریج، سلیمان احوال، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2346

راوی: حجاج بن منہال، عبداللہ بن عمر نمیری، یونس بن یزید ایلی، زہری

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللهُ مِمَّا قَالُوا وَكُلٌّ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنْ الْحَدِيثِ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَلَكِنِّي وَاللهِ مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنَّ اللهَ يُنْزِلُ فِي بَرَاءَتِي وَحْيًا يُتْلَى وَلَشَأْنِي فِي نَفْسِي كَانَ أَحْقَرَ مِنْ أَنْ يَتَكَلَّمَ اللهُ فِيَّ بِأَمْرٍ يُتْلَى وَلَكِنِّي كُنْتُ أَرْجُو أَنْ يَرَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ رُؤْيَا يُبَرِّئُنِي اللهُ بِهَا فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ الْعَشْرَ الْآيَاتِ

حجاج بن منہال، عبداللہ بن عمر نمیری، یونس بن یزید ایلی، زہری سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ میں نے عروہ بن زبیر سعید بن مسیب، علقمہ بن وقاص اور عبید اللہ بن عبد اللہ سے حضرت عائشہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا واقعہ افک کے متعلق جس سے اللہ تعالیٰ نے ان کی برأت ظاہر کر دی تھی یہ حدیث سنی، اور ان میں سے ہر ایک نے ایک ایک ٹکڑا بیان کیا جو انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنی تھی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ خدا کی قسم! میرا گمان نہ تھا کہ اللہ تعالی میری برأت میں کوئی وحی نازل فرمائے گا جو پڑھی جائے گی اور اپنے دل میں اپنی شان حقیر جانتی تھی، کہ اللہ تعالی میرے متعلق اس طرح کلام کرے کہ قیامت تک پڑھی جائے بلکہ مجھے (بس) یہ امید تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیند میں کوئی خواب دیکھیں گے جس کے ذریعہ اللہ تعالی میری برأت ظاہر فرمائے گا، چنانچہ اللہ تعالی نے دس آیتیں ﴿إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ﴾

الخ نازل فرمائیں۔

راوی : حجاج بن منہال، عبد اللہ بن عمر نمیری، یونس بن یزید ایلی، زہری

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2347

راوی: قتیبہ بن سعید، مغیرہ بن عبد الرحمن، ابوالزناد، اعرج، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ إِذَا أَرَادَ عَبْدِي أَنْ يَعْمَلَ سَيِّئَةً فَلَا تَكْتُبُوهَا عَلَيْهِ حَتَّى يَعْمَلَهَا فَإِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا بِمِثْلِهَا وَإِنْ تَرَكَهَا مِنْ أَجْلِي فَاكْتُبُوهَا لَهُ حَسَنَةً وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْمَلَ حَسَنَةً فَلَمْ يَعْمَلْهَا فَاكْتُبُوهَا لَهُ حَسَنَةً فَإِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوهَا لَهُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةٍ

قتیبہ بن سعید، مغیرہ بن عبد الرحمن، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرشتوں سے فرماتا ہے کہ جب میرا بندہ گناہ کا ارادہ کرتا ہے تو جب تک وہ اس پر عمل نہ کر لے اس کا گناہ نہ لکھو اگر وہ اس پر عمل کرلے تو ایک گناہ لکھ لو اور اگر وہ اس کو میری وجہ سے چھوڑ دے تو اس کے لئے ایک نیکی لکھو، اور جب نیکی کا ارادہ کرتا ہے تو ایک نیکی لکھو اور اگر وہ اس پر عمل کرے تو دس گنا سے سات سو گنا تک لکھ لو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مغیرہ بن عبد الرحمن، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2348

راوی: اسماعیل بن عبداللہ، سلیمان بن بلال، معاویہ بن ابی مزرد، سعید بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي مُزَرِّدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْهُ قَامَتْ الرَّحِمُ فَقَالَ مَهْ قَالَتْ هَذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنْ الْقَطِيعَةِ فَقَالَ أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ أَصِلَ مَنْ وَصَلَكِ وَأَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ قَالَتْ بَلَى يَا رَبِّ قَالَ فَذَلِكِ لَكِ ثُمَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ

اسماعیل بن عبداللہ، سلیمان بن بلال، معاویہ بن ابی مزرد، سعید بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ مخلوق کو پیدا کر کے اس سے فارغ ہوا تو رحم (رشتہ) کھڑا ہوا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ٹھہر! اس نے عرض کیا کہ یہ قطع رحم سے تیری پناہ مانگنے والے کا مقام ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا تو اس بات سے راضی نہیں کہ میں اس سے ملوں جو تجھ کو ملائے اور اس سے تعلق توڑ لوں جو تجھ کو قطع کرے، اس نے عرض کیا ہاں! اے میرے رب، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تیرا مقام یہی ہے۔ ابوہریرہ نے یہ آیت پڑھی کیا عجب ہے کہ اگر تم مالک بن جاؤ تو زمین میں فساد پھیلاؤ اور رشتہ داریوں کو کاٹنے لگو۔

راوی: اسماعیل بن عبداللہ، سلیمان بن بلال، معاویہ بن ابی مزرد، سعید بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2349

راوی: مسدد، سفیان، صالح، عبید اللہ، زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ مُطِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَالَ اللَّهُ أَصْبَحَ مِنْ عِبَادِي كَافِرٌ بِي وَمُؤْمِنٌ بِي

مسدد، سفیان، صالح، عبید اللہ، زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں بارش ہوئی تو آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میرے بعض بندے میرے ساتھ کفر کرنے والے اور بعض مجھ پر ایمان لانے والے ہوں گے۔

راوی: مسدد، سفیان، صالح، عبید اللہ، زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2350

راوی: اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ إِذَا أَحَبَّ عَبْدِي لِقَائِي أَحْبَبْتُ لِقَائَهُ وَإِذَا كَرِهَ لِقَائِي كَرِهْتُ لِقَائَهُ

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب میرا بندہ مجھ سے ملنے کو پسند کرتا ہے تو میں بھی اس کے ملنے کو پسند کرتا

ہوں۔

راوی : اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2351

راوی: ابوالیمان، شعب ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللهُ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي

ابوالیمان، شعب ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے فرمایا کہ میں اپنے بندے کے اس گمان کے نزدیک ہوتا ہوں جو میرے متعلق کرتا ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعب ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2352

راوی: اسماعیل، مالك، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ فَإِذَا مَاتَ فَحَرِّقُوهُ وَاذْرُوا نِصْفَهُ فِي الْبَرِّ وَنِصْفَهُ فِي الْبَحْرِ فَوَاللَّهِ لَئِنْ قَدَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ لَيُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا لَا يُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنْ الْعَالَمِينَ فَأَمَرَ اللَّهُ الْبَحْرَ فَجَمَعَ مَا فِيهِ وَأَمَرَ الْبَرَّ فَجَمَعَ مَا فِيهِ ثُمَّ قَالَ لِمَ فَعَلْتَ قَالَ مِنْ خَشْيَتِكَ وَأَنْتَ أَعْلَمُ فَغَفَرَ لَهُ

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بنی اسرائیل میں سے ایک شخص نے وصیت کی کہ اس نے کبھی کوئی نیک کام نہیں کیا لہذا جب وہ مر جائے تو اس کو جلا ڈالو اور نصف حصہ خشکی میں اور نصف حصہ سمندر میں بکھیر ڈالو، خدا کی قسم اگر اللہ تعالیٰ نے اس پر قدرت پائی تو اس کو ایسا عذاب دے گا کہ دنیا والوں میں سے کسی کو نہیں دے گا، اللہ تعالیٰ نے سمندر کو حکم دیا تو اس نے اس حصہ کو جو اس میں تھا یکجا کر دیا اور خشکی کو حکم دیا تو اس نے بھی اس حصہ کو جو اس میں تھا، یکجا کر دیا، پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تم نے ایسا کیوں کیا اس نے کہا کہ تیرے ڈر سے ایسا کیا اور تو اس کو خوب جانتا ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کو بخش دیا۔

راوی: اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

جلد: جلد سوم حدیث 2353

راوی: احمد بن اسحاق، عمرو بن عاصم، ہمام، اسحاق بن عبداللہ، عبدالرحمن بنی ابی عمرہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي عَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ عَبْدًا أَصَابَ ذَنْبًا وَرُبَّمَا قَالَ أَذْنَبَ ذَنْبًا

فَقَالَ رَبِّ أَذْنَبْتُ وَرُبَّمَا قَالَ أَصَبْتُ فَاغْفِرْ لِي فَقَالَ رَبُّهُ أَعَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ غَفَرْتُ لِعَبْدِي ثُمَّ مَكَثَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَصَابَ ذَنْبًا أَوْ أَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ أَذْنَبْتُ أَوْ أَصَبْتُ آخَرَ فَاغْفِرْهُ فَقَالَ أَعَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ غَفَرْتُ لِعَبْدِي ثُمَّ مَكَثَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَذْنَبَ ذَنْبًا وَرُبَّمَا قَالَ أَصَابَ ذَنْبًا قَالَ قَالَ رَبِّ أَصَبْتُ أَوْ قَالَ أَذْنَبْتُ آخَرَ فَاغْفِرْهُ لِي فَقَالَ أَعَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ غَفَرْتُ لِعَبْدِي ثَلَاثًا

احمد بن اسحاق، عمرو بن عاصم، ہمام، اسحاق بن عبد اللہ، عبد الرحمن بن ابی عمرہ، ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے بنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک بندہ گناہ کا مرتکب ہوا، کبھی آپ نے "اصاب ذنبا" فرمایا اور کبھی آپ نے "اذنب ذنبا"، فرمایا اس نے کہا کہ اے میرے پروردگار میں نے گناہ کیا (کبھی اذنبت، فرمایا اور کبھی آپ نے اصبت، فرمایا) تو اس کے پروردگار نے فرمایا کہ میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی پروردگار ہے جو گناہوں کو بخشتا ہے اور اس پر مواخذہ کرتا ہے، میں نے اپنے بندے کو بخش دیا ہے پھر جب تک اللہ کو منظور ہوا وہ بندہ ٹھہرا رہا، پھر گناہ کو پہنچا یا فرمایا گناہ کیا، تو عرض کیا اے میرے پروردگار پھر میں گناہ کو پہنچا یا (فرمایا) گناہ کیا، تو اس کو بخش دے تو اللہ تعالی نے فرمایا کہ میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی رب ہے جو گناہوں کو بخش دیتا ہے اور اس پر مواخذہ بھی کرتا ہے میں نے اپنے بندے کو بخش دیا جب تک کہ اللہ کو منظور ہوا وہ بندہ ٹھہرا رہا، پھر اس نے گناہ کیا اور بعض دفعہ فرمایا کہ گناہ کو پہنچا، اس نے کہا اے میرے رب میں گناہ کو پہنچا یا گناہ کیا، تو اسے بخش دے، اللہ نے فرمایا کہ میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی رب ہے جو گناہ کو بخشتا ہے اور اس پر مواخذہ بھی کرتا ہے، میں نے اپنے بندے کو بخش دیا، تین بار فرمایا لہذا جو چاہے کرے۔

راوی : احمد بن اسحاق، عمرو بن عاصم، ہمام، اسحاق بن عبد اللہ، عبد الرحمن بن ابی عمرہ، ابو ہریرہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ یہ لوگ اللہ کے کلام کو بدل ڈالنا چاہتے ہیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2354

راوی: عبد اللہ بن ابی الاسود، معتمر، معتمر کے والد (سلیمان) قتادہ، عقبہ بن عبد الغافر، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ

عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ رَجُلًا فِيمَنْ سَلَفَ أَوْ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ قَالَ كَلِمَةً يَعْنِي أَعْطَاهُ اللهُ مَالًا وَوَلَدًا فَلَمَّا حَضَرَتْ الْوَفَاةُ قَالَ لِبَنِيهِ أَيَّ أَبٍ كُنْتُ لَكُمْ قَالُوا خَيْرَ أَبٍ قَالَ فَإِنَّهُ لَمْ يَبْتَئِرْ أَوْ لَمْ يَبْتَئِزْ عِنْدَ اللهِ خَيْرًا وَإِنْ يَقْدِرْ اللهُ عَلَيْهِ يُعَذِّبْهُ فَانْظُرُوا إِذَا مُتُّ فَأَحْرِقُونِي حَتَّى إِذَا صِرْتُ فَحْمًا فَاسْحَقُونِي أَوْ قَالَ الْإِسْكَنْدَرِيَّةِ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ رِيحٍ عَاصِفٍ فَأَذْرُونِي فِيهَا فَقَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ مَوَاثِيقَهُمْ عَلَى ذَلِكَ وَرَبِّي فَفَعَلُوا ثُمَّ أَذْرَوْهُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ فَقَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ كُنْ فَإِذَا هُوَ رَجُلٌ قَائِمٌ قَالَ اللهُ أَيْ عَبْدِي مَا حَمَلَكَ عَلَى أَنْ فَعَلْتَ مَا فَعَلْتَ قَالَ مَخَافَتُكَ أَوْ فَرَقٌ مِنْكَ قَالَ فَمَا تَلَافَاهُ أَنْ رَحِمَهُ عِنْدَهَا وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى فَمَا تَلَافَاهُ غَيْرُهَا فَحَدَّثْتُ بِهِ أَبَا عُثْمَانَ فَقَالَ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ سَلْمَانَ غَيْرَ أَنَّهُ زَادَ فِيهِ أَذْرُونِي فِي الْبَحْرِ أَوْ كَمَا حَدَّثَ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ وَقَالَ لَمْ يَبْتَئِرْ وَقَالَ خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ وَقَالَ لَمْ يَبْتَئِزْ فَسَّرَهُ قَتَادَةُ لَمْ يَدَّخِرْ

عبداللہ بن ابی الاسود، معتمر، معتمر کے والد (سلیمان) قتادہ، عقبہ بن عبد الغافر، حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے گزشتہ لوگوں میں سے ایک کا تذکرہ کیا یا اس طرح فرمایا کہ تم سے پہلے لوگ تھے، اس کے متعلق آپ نے کچھ فرمایا یعنی اللہ نے اس کو مال و اولاد سب کچھ دیا تھا، جب اس کے مرنے کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میں تمہارا کیسا باپ تھا، انہوں نے جواب دیا کہ بہت اچھے باپ! اس نے کہا کہ میں نے اللہ کے پاس کوئی نیکی نہیں بھیجی، اگر اللہ تعالی نے مجھ پر قدرت پائی تو مجھے عذاب دے گا اس لئے دیکھو کہ میں جب مر جاؤں تو مجھے جلا ڈالنا یہاں تک کہ جب میں کوئلہ ہو جاؤں تو مجھے پیس ڈالنا (فاسحقونی یا اسکندریہ فرمایا) جس دن تیز آندھی آئے اس میں مجھ کو اڑا دینا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے میرے رب کی! کہ اس نے اپنے بیٹوں سے اس پر عہد لیا چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا اور اس کو تیز آندھی کے دن ہوا میں اڑا دیا پھر اللہ بزرگ و برتر نے فرمایا کن، (ہو جا) تو وہ شخص سامنے کھڑا تھا، اللہ نے فرمایا کہ اے میرے بندے! تو نے یہ جو کچھ کیا اس پر کس چیز نے آمادہ کیا؟ اس نے جواب دیا کہ تیرے خوف نے (مخافتک یا فرق منک فرمایا) آپ نے فرمایا کہ پھر اللہ تعالی نے اس کی تلافی جو فرمائی وہ یہ تھی کہ اس پر رحم کیا اور دوسری بار فرمایا کہ اس کے سوا کوئی تلافی نہ فرمائی۔ سلیمان کا بیان ہے کہ میں نے ابو عثمان سے یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے کہا کہ میں نے یہ سلیمان سے سنا ہے مگر یہ کہ انہوں نے اتنا زیادہ بیان کیا کہ اذرونی فی البحر، یا جیسا کہ بیان کیا۔ ہم سے موسیٰ نے بواسطہ معتمر حدیث بیان کی اس میں "لم یبتئر" کا لفظ بیان

کیا اور خلیفہ نے کہا کہ ہم سے معتمر نے حدیث بیان کی ہے تو انہوں نے "لم یبتئر" کا لفظ بیان کیا، قتادہ نے اس کی تفسیر لم ید خر بیان کی ہے۔

راوی: عبد اللہ بن ابی الاسود، معتمر، معتمر کے والد (سلیمان) قتادہ، عقبہ بن عبد الغافر، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خدائے بزرگ و برتر کا قیامت کے دن انبیاء وغیرہ سے کلام کرنے کا بیان...

باب : توحید کا بیان

خدائے بزرگ و برتر کا قیامت کے دن انبیاء وغیرہ سے کلام کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2355

راوی: یوسف بن راشد، احمد بن عبداللہ، ابوبن عیاش، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ شُفِّعْتُ فَقُلْتُ يَا رَبِّ أَدْخِلْ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ خَرْدَلَةٌ فَيَدْخُلُونَ ثُمَّ أَقُولُ أَدْخِلْ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ أَدْنَى شَيْءٍ فَقَالَ أَنَسٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى أَصَابِعِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یوسف بن راشد، احمد بن عبد اللہ، ابوبن عیاش، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب قیامت کا دن آئے گا تو میری شفاعت قبول کی جائے گی۔ میں عرض کروں گا کہ اے پروردگار اس شخص کو بخش دے جس کے دل میں رائی برابر ایمان ہو چنانچہ وہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے پھر میں عرض کروں گا اس شخص کو جنت میں داخل کر دے جس کے دل میں ذرہ برابر ایمان ہے، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں گویا رسول اللہ کی انگلیوں کو دیکھ رہا ہوں (جن سے اشارہ کرتے ہوئے آپ نے فرمایا تھا)۔

راوی: یوسف بن راشد، احمد بن عبد اللہ، ابو بن عیاش، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: توحید کا بیان

خدائے بزرگ وبرتر کا قیامت کے دن انبیاء وغیرہ سے کلام کرنے کا بیان

جلد: جلد سوم حدیث 2356

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، معبد بن ہلال، عنزی

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَعْبَدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَنَزِيُّ قَالَ اجْتَمَعْنَا نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ فَذَهَبْنَا إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَذَهَبْنَا مَعَنَا بِثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ إِلَيْهِ يَسْأَلُهُ لَنَا عَنْ حَدِيثِ الشَّفَاعَةِ فَإِذَا هُوَ فِي قَصْرِهِ فَوَافَقْنَاهُ يُصَلِّي الضُّحَى فَاسْتَأْذَنَّا فَأَذِنَ لَنَا وَهُوَ قَاعِدٌ عَلَى فِرَاشِهِ فَقُلْنَا لِثَابِتٍ لَا تَسْأَلْهُ عَنْ شَيْءٍ أَوَّلَ مِنْ حَدِيثِ الشَّفَاعَةِ فَقَالَ يَا أَبَا حَمْزَةَ هَؤُلَاءِ إِخْوَانُكَ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ جَاءُوكَ يَسْأَلُونَكَ عَنْ حَدِيثِ الشَّفَاعَةِ فَقَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ مَاجَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ فِي بَعْضٍ فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِإِبْرَاهِيمَ فَإِنَّهُ خَلِيلُ الرَّحْمَنِ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِمُوسَى فَإِنَّهُ كَلِيمُ اللَّهِ فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِعِيسَى فَإِنَّهُ رُوحُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْتُونِي فَأَقُولُ أَنَا لَهَا فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فَيُؤْذَنُ لِي وَيُلْهِمُنِي مَحَامِدَ أَحْمَدُهُ بِهَا لَا تَحْضُرُنِي الْآنَ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ وَأَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيَقُولُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ لَكَ وَسَلْ تُعْطَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيَقُولُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ مِنْهَا مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ شَعِيرَةٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ ثُمَّ أَعُودُ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ لَكَ وَسَلْ تُعْطَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيَقُولُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ مِنْهَا مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ أَوْ خَرْدَلَةٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجْهُ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ ثُمَّ أَعُودُ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيَقُولُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ

رَأْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ لَكَ وَسَلْ تُعْطَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيَقُولُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ أَدْنَى أَدْنَى أَدْنَى مِثْقَالِ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجْهُ مِنْ النَّارِ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ فَلَمَّا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِ أَنَسٍ قُلْتُ لِبَعْضِ أَصْحَابِنَا لَوْ مَرَرْنَا بِالْحَسَنِ وَهُوَ مُتَوَارٍ فِي مَنْزِلِ أَبِي خَلِيفَةَ فَحَدَّثْنَاهُ بِمَا حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَأَتَيْنَاهُ فَسَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَأَذِنَ لَنَا فَقُلْنَا لَهُ يَا أَبَا سَعِيدٍ جِئْنَاكَ مِنْ عِنْدِ أَخِيكَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَلَمْ نَرَ مِثْلَ مَا حَدَّثَنَا فِي الشَّفَاعَةِ فَقَالَ هِيهْ فَحَدَّثْنَاهُ بِالْحَدِيثِ فَانْتَهَى إِلَى هَذَا الْمَوْضِعِ فَقَالَ هِيهْ فَقُلْنَا لَمْ يَزِدْ لَنَا عَلَى هَذَا فَقَالَ لَقَدْ حَدَّثَنِي وَهُوَ جَمِيعٌ مُنْذُ عِشْرِينَ سَنَةً فَلَا أَدْرِي أَنَسِيَ أَمْ كَرِهَ أَنْ تَتَّكِلُوا قُلْنَا يَا أَبَا سَعِيدٍ فَحَدِّثْنَا فَضَحِكَ وَقَالَ خُلِقَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا مَا ذَكَرْتُهُ إِلَّا وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُحَدِّثَكُمْ حَدَّثَنِي كَمَا حَدَّثَكُمْ بِهِ قَالَ ثُمَّ أَعُودُ الرَّابِعَةَ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ ائْذَنْ لِي فِيمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَيَقُولُ وَعِزَّتِي وَجَلَالِي وَكِبْرِيَائِي وَعَظَمَتِي لَأُخْرِجَنَّ مِنْهَا مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، معبد بن ہلال، عنزی سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم بصرہ کے کئی آدمی ایک جگہ جمع ہوئے اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک کے پاس گئے، اپنے ساتھ ثابت بنانی کو بھی لے چلے تاکہ وہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہمارے لئے شفاعت کی حدیث کے متعلق پوچھیں۔ اس وقت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے محل میں تھے ہم نے داخل ہونے کی اجازت چاہی، انہوں نے اجازت دی، اسوقت وہ اپنے بستر پر بیٹھے ہوئے تھے، ہم نے ثابت سے کہا کہ ان سے شفاعت کی حدیث سے پہلے کوئی چیز نہ پوچھنا، چنانچہ ثابت نے کہا اے ابوحمزہ! یہ تمہارے بھائی بصرہ والے ہیں اور تمہارے پاس اس لئے آئے ہیں کہ تم سے شفاعت کی حدیث پوچھیں، انہوں نے کہا ہم سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمایا کہ جب قیامت کا دن ہوگا تو لوگ (دریا کی طرح) موج ماریں گے (بے قرار ہوں گے) تو یہ لوگ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور کہیں گے کہ اپنے پروردگار کے پاس ہماری شفاعت کیجئے وہ کہیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں ہوں، لیکن تم حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاؤ کہ وہ اللہ کے خلیل ہیں پھر یہ لوگ حضرت ابراہیم کے پاس آئیں گے وہ کہیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں ہوں، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ، وہ اللہ کے کلیم ہیں لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچیں گے وہ جواب دیں گے کہ میں اسکا اہل نہیں ہوں لیکن تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ وہ اللہ کی روح اور اس کا کلمہ ہیں، یہ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے تو وہ بھی کہیں گے میں اس کا اہل نہیں ہوں، لیکن تم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ، لوگ میرے پاس آئیں تو میں کہوں گا میں اس کا اہل ہوں، میں اپنے رب سے اجازت چاہوں گا اجازت ملے گی اور اللہ میرے دل میں ایسے کلمات ڈال دے گا جو

اب مجھے یاد نہیں اور میں ان ہی کلمات سے اس کی حمد بیان کروں گا اور سجدے میں گر جاؤں گا، پھر اللہ کہے گا اے محمد! اپنا سر اٹھاؤ، کہو سنا جائے گا، مانگو دیا جائے گا، شفاعت کرو قبول ہو گی، میں عرض کروں گا اے میرے رب! میری امت، میری امت، حکم ہو گا کہ جس کے دل میں ایک جو برابر بھی ایمان ہو اسکو دوزخ سے نکال لو، چنانچہ میں جاؤں گا اور یہ کروں گا پھر لوٹ کر آؤں گا اور ان ہی کلمات سے اس کی حمد بیان کروں گا اور سجدے میں گر جاؤں گا تو کہا جائے گا اے محمد سر اٹھاؤ اور کہو سنا جائے گا، مانگو دیا جائے گا اور شفاعت کرو قبول ہو گی میں عرض کروں گا، اے رب! میری امت، میری امت، تو کہا جائے گا کہ جاؤ اور دوزخ میں سے اس شخص کو نکال لو جس کے دل میں ذرہ یا رائی کے برابر ایمان ہو، میں جاؤں گا ایسا ہی کروں گا پھر لوٹ کر آؤں گا اور ان ہی کلمات سے اس کی حمد بیان کروں گا پھر میں سجدے میں گر جاؤں گا تو کہا جائے گا اے محمد! اپنا سر اٹھاؤ، کہو سنا جائے گا، مانگو دیا جائے گا، شفاعت کرو قبول ہو گی میں عرض کروں گا اے میرے رب! میری امت، میری امت، اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ جاؤ اور اس شخص کو دوزخ سے نکال لو جس کے دل میں رائی کے دانہ سے بھی کم ایمان ہو، میں جاؤں گا اور ایسا ہی کروں گا سعید کا بیان ہے کہ جب ہم حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس سے نکلے تو میں نے اپنے بعض ساتھیوں سے کہا کہ کاش ہم لوگ حسن (بصری) کے پاس چلتے جو اس وقت ابو خلیفہ کے مکان میں چھپے ہوئے تھے اور ان سے وہ حدیث بیان کرتے جو ہم سے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کی ہے چنانچہ ہم لوگ ان کے پاس آئے، انہیں سلام کیا، انہوں نے اندر آنے کی اجازت دی، ہم نے کہا کہ اے ابو سعید! ہم آپ کے پاس آپ کے بھائی انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک کے پاس سے آئے ہیں، شفاعت کے متعلق جیسی حدیث انہوں نے بیان کی ہم نے ویسی نہیں سنی، انہوں نے بیان کی، جب اس آخری مقام پر پہنچے تو انہوں نے کہا اور بیان کرو ہم نے کہا اس سے زیادہ انہوں نے بیان نہیں کیا انہوں نے کہا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ جبکہ وہ ہوش و حواس میں تھے بیس سال کا عرصہ ہوا مجھ سے یہ حدیث بیان کی میں نہیں جانتا کہ وہ بھول گئے یا اس لئے اس کے ذکر کو ناپسند کیا کہ لوگ بھروسہ کر بیٹھیں اور عمل چھوڑ دیں، ہم نے کہا اے ابو سعید! ہم سے بیان کیجئے تو وہ ہنسے اور کہا سچ ہے انسان جلد باز پیدا کیا گیا ہے، میں تم سے وہ حدیث بیان کر دوں انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے اسی طرح بیان کیا جس طرح تم سے بیان کیا پھر کہا کہ آپ نے فرمایا میں چوتھی بار لوٹ کر آؤں گا اور ان ہی کلمات سے اس کی حمد بیان کروں گا پھر سجدہ میں گر جاؤں گا تو اللہ کہے گا کہ محمد سر اٹھاؤ، کہو سنا جائے گا، مانگو دیا جائے گا، شفاعت کرو قبول ہو گی، میں عرض کروں گا اے رب مجھے ان لوگوں کی اجازت دے جنہوں نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہا ہو تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ قسم ہے میری عزت و جلال کی اور عظمت و کبریائی کی کہ میں دوزخ سے اسکو نکال دوں گا جس نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہا ہو۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، معبد بن ہلال، عنزی

باب : توحید کا بیان

خدائے بزرگ وبرتر کا قیامت کے دن انبیاء وغیرہ سے کلام کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2357

راوی: محمد بن خالد، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، منصور، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ وَآخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنْ النَّارِ رَجُلٌ يَخْرُجُ حَبْوًا فَيَقُولُ لَهُ رَبُّهُ ادْخُلْ الْجَنَّةَ فَيَقُولُ رَبِّ الْجَنَّةُ مَلْأَى فَيَقُولُ لَهُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَكُلُّ ذَلِكَ يُعِيدُ عَلَيْهِ الْجَنَّةُ مَلْأَى فَيَقُولُ إِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا عَشْرَ مِرَارٍ

محمد بن خالد، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، منصور، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اہل جنت میں، جنت میں سب سے آخر میں داخل ہونے والا اور دوزخ والوں میں دوزخ سے سب سے پیچھے نکلنے والا ایک آدمی ہوگا، جو گھسٹ کر نکلے گا اس کا پروردگار اس سے فرمائے گا کہ جنت میں داخل ہو جا، وہ عرض کرے گا کہ اے پروردگار جنت تو بھری ہوئی ہے، اللہ تعالی اس سے تین بار یہ فرمائے گا، اور ہر بار وہ یہی جواب دے گا کہ جنت بھری ہوئی ہے، اللہ تعالی فرمائے گا کہ تیرے لئے دنیا کی طرح دس گنا ہے۔

راوی: محمد بن خالد، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، منصور، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبد اللہ

باب : توحید کا بیان

خدائے بزرگ وبرتر کا قیامت کے دن انبیاء وغیرہ سے کلام کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2358

راوی: علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، اعمش، خثیمہ، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا سَيُكَلِّمُهُ رَبُّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تُرْجُمَانٌ فَيَنْظُرُ أَيْمَنَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا مَا قَدَّمَ مِنْ عَمَلِهِ وَيَنْظُرُ أَشْأَمَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا مَا قَدَّمَ وَيَنْظُرُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَا يَرَى إِلَّا النَّارَ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ فَاتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ قَالَ الْأَعْمَشُ وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ خَيْثَمَةَ مِثْلَهُ وَزَادَ فِيهِ وَلَوْ بِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ

علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، اعمش، خثیمہ، عدی بن حاتم سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے ہر آدمی سے اس کا رب اس طرح کلام فرمائے گا کہ اس کے درمیان اور خدا کے درمیان کوئی ترجمان نہ ہو گا وہ اپنے دائیں طرف دیکھے گا تو اس کو اپنے اعمال کے سوا کچھ نظر نہ آئے گا اور بائیں طرف دیکھے گا تو اس کو اپنے ہی نظر آئیں گے اور اپنے آگے دیکھے گا تو جہنم نظر آئے گی، پس دوزخ سے بچو اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے ہی کے عوض کیوں نہ ہو اعمش نے بیان کیا کہ مجھ سے عمرو بن مرہ نے خثیمہ کے واسطہ سے اسی طرح نقل کیا اور اس میں اتنا زیادہ ہے، اگرچہ اچھی بات ہی کے ذریعہ کیوں نہ ہو۔

راوی : علی بن حجر، عیسیٰ بن یونس، اعمش، خثیمہ، عدی بن حاتم

باب : توحید کا بیان

خدائے بزرگ و برتر کا قیامت کے دن انبیاء وغیرہ سے کلام کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2359

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، عبیدہ، عبد اللہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَائَ حَبْرٌ مِنْ الْيَهُودِ فَقَالَ إِنَّهُ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ جَعَلَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْأَرَضِينَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْمَائَ وَالثَّرَى عَلَى إِصْبَعٍ وَالْخَلَائِقَ عَلَى إِصْبَعٍ ثُمَّ يَهُزُّهُنَّ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَنَا الْمَلِكُ فَلَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ تَعَجُّبًا وَتَصْدِيقًا لِقَوْلِهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِلَى قَوْلِهِ يُشْرِكُونَ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہود کا ایک عالم (آپ کے پاس) آیا اور کہا کہ جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالی آسمانوں کو ایک انگلی پر، اور زمین کو ایک انگلی پر، اور پانی اور کیچڑ کو ایک انگلی پر اور دیگر تمام مخلوقات کو ایک انگلی پر اٹھالے گا پھر ان کو ہلا کر فرمائے گا کہ میں بادشاہ ہوں، میں بادشاہ ہوں، میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ اس بات کو پسند کرتے ہوئے اور اس کی تصدیق کرتے ہوئے ہنسے، یہاں تک کہ آپ کے دندان مبارک کھل گئے، پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی ﴿وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ﴾ سے ﴿یشرکون﴾ تک۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، عبیدہ، عبداللہ

باب : توحید کا بیان

خدائے بزرگ وبرتر کا قیامت کے دن انبیاء وغیرہ سے کلام کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2360

راوی: مسدد، ابوعوانہ، قتادہ، صفوان بن محرز

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي النَّجْوَى قَالَ يَدْنُو أَحَدُكُمْ مِنْ رَبِّهِ حَتَّى يَضَعَ كَنَفَهُ عَلَيْهِ فَيَقُولُ أَعَمِلْتَ كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ

نَعَمْ وَيَقُولُ عَمِلْتَ كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ نَعَمْ فَيُقَرِّرُهُ ثُمَّ يَقُولُ إِنِّي سَتَرْتُ عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا وَأَنَا أَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ وَقَالَ آدَمُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، ابوعوانہ، قتادہ، صفوان بن محرز سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سرگوشی کے متعلق کس طرح فرماتے ہوئے سنا ہے، انہوں نے کہا کہ تم میں سے ایک شخص اپنے پروردگار سے قریب ہوگا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا پردہ اس پر ڈال دے گا پھر فرمائے گا کہ تو نے فلاں فلاں کام کئے تھے، وہ عرض کرے گا ہاں! اور اس طرح اس سے اقرار کرالے گا، تو فرمائے گا کہ میں نے دنیا میں تیری پردہ پوشی کی تھی آج میں ان کو بخش دیتا ہوں۔ اور آدم کا بیان ہے کہ ہم نے شیبان سے بیان کیا وہ کہتے ہیں کہ ہم سے قتادہ نے بیان کیا انہوں نے کہا کہ ہم سے صفوان نے بیان کیا، انہوں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔

راوی : مسدد، ابوعوانہ، قتادہ، صفوان بن محرز

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے بات کی۔...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے بات کی۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2361

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى فَقَالَ مُوسَى أَنْتَ آدَمُ الَّذِي أَخْرَجْتَ ذُرِّيَّتَكَ مِنْ الْجَنَّةِ قَالَ آدَمُ أَنْتَ مُوسَى الَّذِي اصْطَفَاكَ اللَّهُ بِرِسَالَاتِهِ وَكَلَامِهِ ثُمَّ تَلُومُنِي عَلَى أَمْرٍ قَدْ قُدِّرَ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ أُخْلَقَ فَحَجَّ آدَمُ

مُوسیٰ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام بحث کرنے لگے۔ موسیٰ نے کہا کہ تم وہی آدم علیہ السلام ہو جنہوں نے اپنی اولاد کو جنت سے نکال دیا، آدم علیہ السلام نے کہا کہ وہی موسیٰ ہو کہ اللہ تعالی نے تم کو اپنی پیغمبری اور کلام سے برگزیدہ کیا ہے، پھر تم مجھے اس چیز پر ملامت کرتے ہو جو میرے حق میں میرے پیدا ہونے سے مقدر ہو چکی ہے، آدم علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام پر غالب آئے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ اللہ تعالی نے موسیٰ علیہ السلام سے بات کی۔

جلد : جلد سوم حدیث 2362

راوی: مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْمَعُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُونَ لَوْ اسْتَشْفَعْنَا إِلَى رَبِّنَا فَيُرِيحُنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ لَهُ أَنْتَ آدَمُ أَبُو الْبَشَرِ خَلَقَكَ اللهُ بِيَدِهِ وَأَسْجَدَ لَكَ الْمَلَائِكَةَ وَعَلَّمَكَ أَسْمَائَ كُلِّ شَيْئٍ فَاشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّنَا حَتَّى يُرِيحَنَا فَيَقُولُ لَهُمْ لَسْتُ هُنَاكُمْ فَيَذْكُرُ لَهُمْ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ مومن لوگ قیامت کے دن جمع ہوں گے تو ایک دوسرے سے کہیں گے کہ کاش ہم اپنے رب کی بارگاہ میں شفاعت کراتے تاکہ وہ ہمیں ہماری اس جگہ سے نجات دے چنانچہ یہ لوگ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آکر کہیں گے کہ آپ تمام انسانوں کے باپ ہیں، اللہ نے آپ کو

اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اور فرشتوں کو آپ کے سامنے سجدہ کرایا اور آپ کو تمام چیزوں کے نام بتائے، ہمارے رب کے پاس ہماری شفاعت کیجئے، حضرت آدم علیہ السلام جواب دیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں ہوں اور اپنی خطاء بیان کریں گے جس کے مرتکب ہوئے تھے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے بات کی۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2363

راوی: عبد العزیز بن عبداللہ، سلیمان، شریک بن عبداللہ، حضرت ابن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَسْجِدِ الْكَعْبَةِ أَنَّهُ جَائَهُ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ قَبْلَ أَنْ يُوحَى إِلَيْهِ وَهُوَ نَائِمٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَقَالَ أَوَّلُهُمْ أَيُّهُمْ هُوَ فَقَالَ أَوْسَطُهُمْ هُوَ خَيْرُهُمْ فَقَالَ آخِرُهُمْ خُذُوا خَيْرَهُمْ فَكَانَتْ تِلْكَ اللَّيْلَةَ فَلَمْ يَرَهُمْ حَتَّى أَتَوْهُ لَيْلَةً أُخْرَى فِيمَا يَرَى قَلْبُهُ وَتَنَامُ عَيْنُهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ وَكَذَلِكَ الْأَنْبِيَائُ تَنَامُ أَعْيُنُهُمْ وَلَا تَنَامُ قُلُوبُهُمْ فَلَمْ يُكَلِّمُوهُ حَتَّى احْتَمَلُوهُ فَوَضَعُوهُ عِنْدَ بِئْرِ زَمْزَمَ فَتَوَلَّاهُ مِنْهُمْ جِبْرِيلُ فَشَقَّ جِبْرِيلُ مَا بَيْنَ نَحْرِهِ إِلَى لَبَّتِهِ حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَدْرِهِ وَجَوْفِهِ فَغَسَلَهُ مِنْ مَائِ زَمْزَمَ بِيَدِهِ حَتَّى أَنْقَى جَوْفَهُ ثُمَّ أُتِيَ بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ فِيهِ تَوْرٌ مِنْ ذَهَبٍ مَحْشُوًّا إِيمَانًا وَحِكْمَةً فَحَشَا بِهِ صَدْرَهُ وَلَغَادِيدَهُ يَعْنِي عُرُوقَ حَلْقِهِ ثُمَّ أَطْبَقَهُ ثُمَّ عَرَجَ بِهِ إِلَى السَّمَائِ الدُّنْيَا فَضَرَبَ بَابًا مِنْ أَبْوَابِهَا فَنَادَاهُ أَهْلُ السَّمَائِ مَنْ هَذَا فَقَالَ جِبْرِيلُ قَالُوا وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مَعِيَ مُحَمَّدٌ قَالَ وَقَدْ بُعِثَ قَالَ نَعَمْ قَالُوا فَمَرْحَبًا بِهِ وَأَهْلًا فَيَسْتَبْشِرُ بِهِ أَهْلُ السَّمَائِ لَا يَعْلَمُ أَهْلُ السَّمَائِ بِمَا يُرِيدُ اللهُ بِهِ فِي الْأَرْضِ حَتَّى يُعْلِمَهُمْ فَوَجَدَ فِي السَّمَائِ الدُّنْيَا آدَمَ فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ هَذَا أَبُوكَ آدَمُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَرَدَّ عَلَيْهِ آدَمُ وَقَالَ مَرْحَبًا وَأَهْلًا بِابْنِي

نِعْمَ الِابْنُ أَنْتَ فَإِذَا هُوَ فِي السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِنَهَرَيْنِ يَطَّرِدَانِ فَقَالَ مَا هَذَانِ النَّهَرَانِ يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَذَا النِّيلُ وَالْفُرَاتُ
عُنْصُرُهُمَا ثُمَّ مَضَى بِهِ فِي السَّمَاءِ فَإِذَا هُوَ بِنَهَرٍ آخَرَ عَلَيْهِ قَصْرٌ مِنْ لُؤْلُؤٍ وَزَبَرْجَدٍ فَضَرَبَ يَدَهُ فَإِذَا هُوَ مِسْكٌ أَذْفَرُ قَالَ
مَا هَذَا يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَذَا الْكَوْثَرُ الَّذِي خَبَأَ لَكَ رَبُّكَ ثُمَّ عَرَجَ بِهِ إِلَى السَّمَاءِ الثَّانِيَةِ فَقَالَتْ الْمَلَائِكَةُ لَهُ مِثْلَ مَا
قَالَتْ لَهُ الْأُولَى مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قَالُوا وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ
قَالُوا مَرْحَبًا بِهِ وَأَهْلًا ثُمَّ عَرَجَ بِهِ إِلَى السَّمَاءِ الثَّالِثَةِ وَقَالُوا لَهُ مِثْلَ مَا قَالَتْ الْأُولَى وَالثَّانِيَةُ ثُمَّ عَرَجَ بِهِ إِلَى الرَّابِعَةِ
فَقَالُوا لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ عَرَجَ بِهِ إِلَى السَّمَاءِ الْخَامِسَةِ فَقَالُوا مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ عَرَجَ بِهِ إِلَى السَّمَاءِ السَّادِسَةِ فَقَالُوا لَهُ
مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ عَرَجَ بِهِ إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَقَالُوا لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ كُلُّ سَمَاءٍ فِيهَا أَنْبِيَاءُ قَدْ سَمَّاهُمْ فَأَوْعَيْتُ مِنْهُمْ
إِدْرِيسَ فِي الثَّانِيَةِ وَهَارُونَ فِي الرَّابِعَةِ وَآخَرَ فِي الْخَامِسَةِ لَمْ أَحْفَظْ اسْمَهُ وَإِبْرَاهِيمَ فِي السَّادِسَةِ وَمُوسَى فِي السَّابِعَةِ
بِتَفْضِيلِ كَلَامِ اللهِ فَقَالَ مُوسَى رَبِّ لَمْ أَظُنَّ أَنْ يُرْفَعَ عَلَيَّ أَحَدٌ ثُمَّ عَلَا بِهِ فَوْقَ ذَلِكَ بِمَا لَا يَعْلَمُهُ إِلَّا اللهُ حَتَّى جَاءَ
سِدْرَةَ الْمُنْتَهَى وَدَنَا لِلْجَبَّارِ رَبِّ الْعِزَّةِ فَتَدَلَّى حَتَّى كَانَ مِنْهُ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى فَأَوْحَى اللهُ فِيمَا أَوْحَى إِلَيْهِ خَمْسِينَ
صَلَاةً عَلَى أُمَّتِكَ كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ثُمَّ هَبَطَ حَتَّى بَلَغَ مُوسَى فَاحْتَبَسَهُ مُوسَى فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مَاذَا عَهِدَ إِلَيْكَ رَبُّكَ قَالَ
عَهِدَ إِلَيَّ خَمْسِينَ صَلَاةً كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ قَالَ إِنَّ أُمَّتَكَ لَا تَسْتَطِيعُ ذَلِكَ فَارْجِعْ فَلْيُخَفِّفْ عَنْكَ رَبُّكَ وَعَنْهُمْ فَالْتَفَتَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جِبْرِيلَ كَأَنَّهُ يَسْتَشِيرُهُ فِي ذَلِكَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ جِبْرِيلُ أَنْ نَعَمْ إِنْ شِئْتَ فَعَلَا بِهِ إِلَى الْجَبَّارِ
فَقَالَ وَهُوَ مَكَانَهُ يَا رَبِّ خَفِّفْ عَنَّا فَإِنَّ أُمَّتِي لَا تَسْتَطِيعُ هَذَا فَوَضَعَ عَنْهُ عَشْرَ صَلَوَاتٍ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مُوسَى فَاحْتَبَسَهُ
فَلَمْ يَزَلْ يُرَدِّدُهُ مُوسَى إِلَى رَبِّهِ حَتَّى صَارَتْ إِلَى خَمْسِ صَلَوَاتٍ ثُمَّ احْتَبَسَهُ مُوسَى عِنْدَ الْخَمْسِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ وَاللهِ لَقَدْ
رَاوَدْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَوْمِي عَلَى أَدْنَى مِنْ هَذَا فَضَعُفُوا فَتَرَكُوهُ فَأُمَّتُكَ أَضْعَفُ أَجْسَادًا وَقُلُوبًا وَأَبْدَانًا وَأَبْصَارًا
وَأَسْمَاعًا فَارْجِعْ فَلْيُخَفِّفْ عَنْكَ رَبُّكَ كُلَّ ذَلِكَ يَلْتَفِتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جِبْرِيلَ لِيُشِيرَ عَلَيْهِ وَلَا يَكْرَهُ
ذَلِكَ جِبْرِيلُ فَرَفَعَهُ عِنْدَ الْخَامِسَةِ فَقَالَ يَا رَبِّ إِنَّ أُمَّتِي ضُعَفَاءُ أَجْسَادُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ وَأَسْمَاعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ
وَأَبْدَانُهُمْ فَخَفِّفْ عَنَّا فَقَالَ الْجَبَّارُ يَا مُحَمَّدُ قَالَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ قَالَ إِنَّهُ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ كَمَا فَرَضْتُهُ عَلَيْكَ فِي
أُمِّ الْكِتَابِ قَالَ فَكُلُّ حَسَنَةٍ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا فَهِيَ خَمْسُونَ فِي أُمِّ الْكِتَابِ وَهِيَ خَمْسٌ عَلَيْكَ فَرَجَعَ إِلَى مُوسَى فَقَالَ
كَيْفَ فَعَلْتَ فَقَالَ خَفَّفَ عَنَّا أَعْطَانَا بِكُلِّ حَسَنَةٍ عَشْرَ أَمْثَالِهَا قَالَ مُوسَى قَدْ وَاللهِ رَاوَدْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى أَدْنَى مِنْ

ذٰلِكَ فَتَرَكُوهُ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَلْيُخَفِّفْ عَنْكَ أَيْضًا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُوسَى قَدْ وَاللهِ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَبِّي مِمَّا اخْتَلَفْتُ إِلَيْهِ قَالَ فَاهْبِطْ بِاسْمِ اللهِ قَالَ وَاسْتَيْقَظَ وَهُوَفِي مَسْجِدِ الْحَرَامِ

عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان، شریک بن عبد اللہ، حضرت ابن مالک سے روایت کرتے ہیں، ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ جس رات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسجد کعبہ سے معراج ہوئی تو وحی کے پہنچنے سے قبل آپ کے پاس تین فرشتے آئے اس وقت آدمی خانہ کعبہ میں سوئے ہوئے تھے، ایک نے کہا ان میں وہ کون ہیں جن کی تلاش میں ہم ہیں، بیچ والے نے اشارہ سے بتایا کہ ان میں سب سے اچھے ہیں پچھلے فرشتے نے کہا کہ ان میں جو بہتر ہے ان کو لے لو، اس رات کو یہی ہوا، پھر دوسری رات آنے تک ان فرشتوں کو نہیں دیکھا۔ دوسری رات کو وہ فرشتے آئے، آپ کا دل ان کو دیکھ رہا تھا اور آنکھیں سوئی ہوئی تھیں، انبیاء کا یہی حال ہوتا ہے کہ ان کی آنکھیں سوتی ہیں اور دل نہیں سوتے، ان فرشتوں نے آپ سے کوئی بات کی اور اٹھا کر چاہ زمزم کے پاس لے جا کر رکھ دیا، جبریل نے اس کام کو سنبھالا، انہوں کے گلے سے لیکر دل کے نیچے تک سینہ کو چاک کیا اور سینہ اور پیٹ کو (خواہشات سے) خالی کیا اپنے ہاتھ سے زمزم کے پانی سے دھویا، آپ کے پیٹ کو خوب صاف کیا پھر سونا کا ایک طشت لایا گیا جس میں سونے کا ایک برتن ایمان اور حکمت سے بھرا ہوا تھا اس سے آپ کے سینہ اور حلق کو بھرا پھر اس کو برابر کر دیا، پھر آپ کو آسمان دنیا تک لے چڑھے اور اس کے ایک دروازے کو کھٹکھٹایا، آسمان والوں نے پوچھا کون؟ انہوں نے جواب دیا جبریل، انہوں نے پوچھا کہ تمہارے ساتھ کون ہیں، کہا میرے ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں ان لوگوں نے پوچھا کیا بلائے گئے ہیں، کہا ہاں! انہوں نے کہا، خوب اچھے آئے (خوش آمدید) آسمان والے اس سے خوش ہو رہے تھے، آسمان والے فرشتوں کو اس کی خبر نہیں ہوتی کہ اللہ زمین میں کیا کرنا چاہتا ہے جب تک کہ ان کو بتلا نہ دے آپ نے آسمان دنیا میں حضرت آدم علیہ السلام کو پایا، آپ سے جبریل نے فرمایا کہ آپ کے باپ ہیں ان کو سلام کیجئے آپ نے سلام کیا انہوں نے جواب دیا اور کہا کہ تمہارا آنا مبارک ہو اے میرے بیٹے، تم اچھے بیٹے ہو، اس وقت آپ کی نظر دو نہروں پر پڑی جو بہہ رہی تھیں، آپ نے فرمایا اے جبریل! یہ دو نہریں کیسی ہیں؟ انہوں نے کہا کہ یہ نیل اور فرات کا منبع ہے، پھر اسی آسمان میں آپ کو لے کر پھرنے لگے، آپ ایک نہر کے پاس سے گزرے جس پر موتی اور زمرد کے محل بنے ہوئے تھے آپ نے ہاتھ مارا تو معلوم ہوا کہ وہ مشک ہے، آپ نے پوچھا اے جبریل یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا یہ کوثر ہے جو آپ کے لئے آپ کے رب نے رکھ چھوڑی ہے پھر دوسرے آسمان پر لے گئے تو فرشتوں نے یہاں بھی وہی سوال کیا جو پہلے فرشتوں نے کیا تھا کہ کون؟ تو انہوں نے کہا کہ جبریل، انہوں نے پوچھا کہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ کہا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) انہوں نے پوچھا کیا بلائے گئے ہیں؟ کہا ہاں، انہوں نے کہا تمہارا آنا مبارک ہو، پھر تیسرے آسمان پر لے گئے اور ان فرشتوں نے بھی وہی پوچھا جو پہلے اور دوسرے آسمان والوں نے پوچھا تھا، پھر چوتھے آسمان پر لے گئے تو وہاں پر بھی فرشتوں نے وہی گفتگو

کی، پھر پانچویں آسمان پر لے گئے تو وہاں بھی فرشتوں نے اسی طرح گفتگو کی، پھر چھٹے آسمان پر لے گئے تو وہاں بھی فرشتوں نے اسی طرح گفتگو کی، پھر ساتویں آسمان پر لے گئے تو وہاں بھی فرشتوں نے اسی طرح گفتگو کی، ہر آسمان پر انبیاء سے ملاقات ہوئی، ان کا نام لیا جن میں ادریس علیہ السلام کا دوسرے آسمان پر اور ہارون علیہ السلام کا چوتھے آسمان پر اور پانچویں آسمان پر جن کا نام مجھے یاد نہیں رہا، اور ابراہیم علیہ السلام کا چھٹے آسمان پر اور حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ساتویں آسمان پر اللہ تعالی کے ساتھ ہم کلام ہونے کی فضیلت کی بنا پر ملنا مجھے یاد نہیں رہا، موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار! مجھ کو یہ گمان تھا کہ مجھ سے زیادہ بلندی پر کوئی شخص جائے گا، پھر آپ کو اس سے بھی اوپر لے گئے جس کا علم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو نہیں، یہاں تک کہ سدرۃ المنتہیٰ کے پاس پہنچے، پھر اللہ رب العزت سے نزدیک ہوئے اور اس قدر نزدیک ہوئے جیسے کمان کے دو کونے، بلکہ اس سے بھی زیادہ نزدیک ہوئے، پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کو وحی بھیجی جو وحی بھیجی، اس میں یہ تھا کہ آپ کی امت پر دن رات پچاس نمازیں فرض کی گئیں، پھر نیچے اترے، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچے تو انہوں نے آپ کو روک لیا اور کہا اے محمد! تمہارے رب نے تم سے کیا عہد لیا، آپ نے فرمایا کہ مجھ سے دن رات پچاس نمازیں پڑھنے کا عہد لیا ہے، انہوں نے کہا کہ تمہاری امت اس کی طاقت نہیں رکھتی اسلئے لوٹ جاؤ اپنے رب سے اپنے لیے اور اپنی امت کے واسطے تخفیف کراؤ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جبریل کی طرف رخ کیا گویا آپ ان سے مشورہ لینا چاہتے تھے، جبریل نے مشورہ دیا کہ ہاں اگر آپ کی خواہش ہو چنانچہ جبریل آپ کو اللہ تعالی کے پاس لے گئے، آپ نے اپنی پہلی جگہ پر کھڑے ہو کر عرض کیا کہ اے رب! نمازوں میں ہم پر کمی فرما، میری امت اس کی طاقت نہیں رکھتی، اللہ تعالی نے دس نمازیں کم کر دیں، پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئے انہوں نے روک لیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام آپ کو اسی طرح اپنے رب کے پاس بھیجتے رہے حتیٰ کہ پانچ نمازیں رہ گیئں، پھر پانچ کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام نے روکا اور کہا اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں نے اپنی قوم بنی اسرائیل کو اس سے بھی کم نمازیں پڑھوانا چاہیں لیکن وہ ضعیف ہو گئے اور اس کو چھوڑ دیا، تمہاری امت تو جسم، بدن، آنکھ اور کان، کے اعتبار سے بہت ضعیف ہے لہذا واپس جاؤ تمہارا رب تمہاری نمازوں میں کمی کر دے گا، ہر بار نبی صلی اللہ علیہ وسلم جبریل کی طرف دیکھتے تھے تاکہ ان سے مشورہ لیں اور جبریل علیہ السلام اس کو ناپسند نہیں کرتے تھے چنانچہ پانچویں بار بھی آپ کو لے گئے آپ نے عرض کیا اے میرے رب! میری امت کے جسم ناتواں ہیں اور ان کے دل اور کان اور ان کے بدن کمزور ہیں اس لئے ہم پر تخفیف فرما لبیک وسعدیک اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میرے پاس بات بدلی نہیں جاتی جو میں نے تم پر فرض کیا تھا وہ ام الکتاب (لوح محفوظ) میں ہے، اللہ نے فرمایا ہر نیکی کا ثواب دس گنا ہے اس لئے پانچ نمازیں جو تم پر فرض ہوئیں لوح محفوظ میں پچاس ہی رہیں، آپ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئے، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا آپ نے کیا کیا؟ آپ نے کہا ہمارے رب نے ہماری نماز میں بہت کمی فرما دی ہر نیکی کا دس گنا ثواب عطا کیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ خدا کی قسم میں نے بنی اسرائیل سے اس سے بھی کم کا مطالبہ کیا تھا لیکن انہوں نے اس کو چھوڑ دیا لہذا لوٹ کر اپنے

رب کے پاس جاؤ اور اس میں کمی کراؤ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے موسی! خدا کی قسم مجھے اپنے سے شرم آتی ہے اس لئے کہ میں بار بار اس کے پاس جاچکا ہوں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا پھر اللہ کا نام لے کر اترو۔ راوی کا بیان کہ آپ بیدار ہوئے تو اس وقت آپ مسجد حرام میں تھے۔

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان، شریک بن عبد اللہ، حضرت ابن مالک

جنت والوں سے اللہ کے کلام کرنے کا بیان...

باب : توحید کا بیان

جنت والوں سے اللہ کے کلام کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2364

راوی: یحییٰ بن سلیمان، ابن وھب، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَقُولُونَ لَبَّيْكَ رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ فَيَقُولُ هَلْ رَضِيتُمْ فَيَقُولُونَ وَمَا لَنَا لَا نَرْضَى يَا رَبِّ وَقَدْ أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ فَيَقُولُ أَلَا أُعْطِيكُمْ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُونَ يَا رَبِّ وَأَيُّ شَيْئٍ أَفْضَلُ مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُ أُحِلُّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي فَلَا أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ أَبَدًا

یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی جنت والوں کو پکارے گا اے جنت والو! جنت والے جواب دیں گے اے پروردگار! ہم حاضر ہیں بھلائی تیرے ہاتھوں میں ہے اللہ فرمائے گا کیا تم لوگ خوش ہو؟ وہ لوگ جواب دیں گے کہ اے رب! ہم کیوں خوش نہ ہوں جبکہ تو نے ہم کو وہ چیز عطاء کی ہے جو اپنی مخلوق میں سے کسی کو نہیں دی تو اللہ تعالیٰ فرمائے

گا کیا تم کو اس سے بہتر کوئی چیز نہ دوں؟ وہ لوگ عرض کریں گے کہ اس سے بڑھ کر کونسی چیز ہو گی، اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میں تم پر اپنی رضامندی نازل کروں گا اب اس کے بعد کبھی تم پر ناراض نہ ہوں گا۔

راوی : یحییٰ بن سلیمان، ابن وہب، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

جنت والوں سے اللہ کے کلام کرنے کا بیان

جلد : جلد سوم حدیث 2365

راوی: محمد بن سنان، فلح، بلال، عطاء بن یسار، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنَا هِلَالٌ ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَوْمًا يُحَدِّثُ وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ اسْتَأْذَنَ رَبَّهُ فِي الزَّرْعِ فَقَالَ لَهُ أَلَسْتَ فِيمَا شِئْتَ قَالَ بَلَى وَلَكِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَزْرَعَ قَالَ فَبَذَرَ فَبَادَرَ الطَّرْفَ نَبَاتُهُ وَاسْتِوَاؤُهُ وَاسْتِحْصَادُهُ فَكَانَ أَمْثَالَ الْجِبَالِ فَيَقُولُ اللهُ دُونَكَ يَا ابْنَ آدَمَ فَإِنَّهُ لَا يُشْبِعُكَ شَيْءٌ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ وَاللهِ لَا تَجِدُهُ إِلَّا قُرَشِيًّا أَوْ أَنْصَارِيًّا فَإِنَّهُمْ أَصْحَابُ زَرْعٍ وَأَمَّا نَحْنُ فَلَسْنَا بِأَصْحَابِ زَرْعٍ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن سنان، فلح، بلال، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن گفتگو فرما رہے تھے اس وقت آپ کے پاس ایک دیہاتی بھی بیٹھا ہوا تھا، آپ نے فرمایا کہ جنتیوں میں سے ایک شخص اپنے رب سے کاشتکاری کی اجازت چاہے گا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا جو کچھ تو چاہتا ہے کیا تیرے پاس موجود نہیں، وہ کہے گا ہاں! لیکن میں چاہتا ہوں کہ کھیتی کروں، چنانچہ وہ جلدی کرے گا اور پلک جھپکنے سے پہلے اس کا اگنا، اور بڑھنا اور کٹنا سب ہو جائے گا، اور پہاڑوں کی طرح غلے کے انبار لگ جائیں گے، اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اے ابن آدم! تو اس کو لے لے کوئی چیز

تیرا پیٹ نہیں بھر سکتی، اعرابی نے کہا یا رسول اللہ! آپ کو قریشی یا انصاری پائیں گے اس لئے کہ یہی لوگ کاشتکاری کرتے ہیں، ہم تو کاشتکاری نہیں کرتے، یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس دیے۔

راوی: محمد بن سنان، فلیح، بلال، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ کسی کو اللہ کا شریک مت بناؤ حالانکہ تم جانتے ہو...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ کسی کو اللہ کا شریک مت بناؤ حالانکہ تم جانتے ہو

جلد : جلد سوم   حدیث 2366

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، منصور، ابووائل، عمرو بن شرجیل، عبداللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الذَّنْبِ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ قَالَ أَنْ تَدْعُوَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ أَنْ تُزَانِيَ بِحَلِيلَةِ جَارِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَصْدِيقَهَا وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا الْآيَةَ

قتیبہ بن سعید، جریر، منصور، ابووائل، عمرو بن شرجیل، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا کہ اللہ کے نزدیک کونسا گناہ سب سے بڑا ہے، آپ نے فرمایا وہ یہ ہے کہ تو اللہ کا شریک بنائے، حالانکہ اسنے تجھ کو پیدا کیا ہے، میں نے کہا یہ بہت بڑا گناہ ہے لیکن اس کے بعد کونسا ہے؟ فرمایا وہ یہ کہ تو اپنی اولاد اس خوف سے قتل کر دے کہ تیرے ساتھ کھائے گی، میں نے پوچھا پھر کونسا؟ آپ نے فرمایا کہ تو اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، منصور، ابووائل، عمرو بن شرجیل، عبداللہ

اللہ کا قول کہ تم اپنے گناہ کو اس خوف سے نہیں چھپاتے تھے کہ تمہارے کان اور تمہار...

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ تم اپنے گناہ کو اس خوف سے نہیں چھپاتے تھے کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں تمہاری خلاف گواہی دیں گیں۔

جلد : جلد سوم حدیث 2367

راوی: حمیدی، سفیان، منصور، مجاهد، ابومعمر، عبد الله

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ اجْتَمَعَ عِنْدَ الْبَيْتِ ثَقَفِيَّانِ وَقُرَشِيٌّ أَوْ قُرَشِيَّانِ وَثَقَفِيٌّ كَثِيرَةٌ شَحْمُ بُطُونِهِمْ قَلِيلَةٌ فِقْهُ قُلُوبِهِمْ فَقَالَ أَحَدُهُمْ أَتَرَوْنَ أَنَّ اللهَ يَسْمَعُ مَا نَقُولُ قَالَ الْآخَرُ يَسْمَعُ إِنْ جَهَرْنَا وَلَا يَسْمَعُ إِنْ أَخْفَيْنَا وَقَالَ الْآخَرُ إِنْ كَانَ يَسْمَعُ إِذَا جَهَرْنَا فَإِنَّهُ يَسْمَعُ إِذَا أَخْفَيْنَا فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ الْآيَةَ

حمیدی، سفیان، منصور، مجاہد، ابو معمر، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ خانہ کعبہ کے پاس دو ثقفی اور ایک قریشی یا دو قریشی اور ایک ثقفی اکٹھے ہوئے، ان کے پیٹوں میں چربی بہت تھی (بہت موٹے تھے) لیکن ان کے دلوں کی سمجھ کم تھی، ان میں سے ایک نے کہا تمہارا کیا خیال ہے کہ جو کچھ ہم بولتے ہیں اللہ تعالیٰ اسکو سنتا ہے، دوسرے نے کہا کہ ہم اگر زور سے بولیں تو وہ سن لیتا ہے اور اگر ہم آہستہ بولیں تو وہ نہیں سنتا، تیسرے نے کہا اگر وہ اس کو سن لیتا ہے جو ہم زور سے بولیں تو اس کو بھی سنے گا جو ہم آہستہ بولیں تو اس پر یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا اَبْصَارُكُمْ۔ الخ﴾ الا آیہ۔

راوی : حمیدی، سفیان، منصور، مجاہد، ابو معمر، عبداللہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ ہر روز وہ ایک نئے کام میں ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2368

راوی: علی بن عبداللہ، حاتم بن وردان، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَيْفَ تَسْأَلُونَ أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ كُتُبِهِمْ وَعِنْدَكُمْ كِتَابُ اللَّهِ أَقْرَبُ الْكُتُبِ عَهْدًا بِاللَّهِ تَقْرَئُونَهُ مَحْضًا لَمْ يُشَبْ

علی بن عبداللہ، حاتم بن وردان، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ تم لوگ اہل کتاب سے ان کی کتابوں کے متعلق کیوں پوچھتے ہو جبکہ تمہارے پاس اللہ کی کتاب موجود ہے جو اللہ کی تمام کتابوں سے نئی ہے تم اس کی تلاوت کرتے ہو خالص ہے اس میں کوئی آمیزش نہیں ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ، حاتم بن وردان، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ ہر روز وہ ایک نئے کام میں ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2369

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ، عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ يَا مَعْشَرَ

الْمُسْلِمِينَ كَيْفَ تَسْأَلُونَ أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ شَيْءٍ وَكِتَابُكُمْ الَّذِي أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْدَثُ الْأَخْبَارِ بِاللَّهِ مَحْضًا لَمْ يُشَبْ وَقَدْ حَدَّثَكُمْ اللَّهُ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ بَدَّلُوا مِنْ كُتُبِ اللَّهِ وَغَيَّرُوا فَكَتَبُوا بِأَيْدِيهِمْ الْكُتُبَ قَالُوا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِذَلِكَ ثَمَنًا قَلِيلًا أَوَلَا يَنْهَاكُمْ مَا جَائَكُمْ مِنْ الْعِلْمِ عَنْ مَسْأَلَتِهِمْ فَلَا وَاللَّهِ مَا رَأَيْنَا رَجُلًا مِنْهُمْ يَسْأَلُكُمْ عَنْ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَيْكُمْ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اے مسلمانوں کی جماعت تم اہل کتاب سے کیونکر کسی چیز کے متعلق پوچھتے ہو حالانکہ تمہاری کتاب وہ ہے جو اللہ نے تمہارے نبی پر نازل کی ہے اللہ کی سب سے نئی کتاب ہے خالص ہے اس میں کوئی آمیزش نہیں اور اللہ نے تم سے بیان کیا ہے کہ اہل کتاب نے اللہ کی کتابوں کو بدل دیا ہے وہ اپنے ہاتھوں سے لکھ کر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اس کے عوض وہ تھوڑی قیمت وصول کریں تمہارے پاس جو علم آچکا ہے کیا اس کے متعلق ان لوگوں سے پوچھنے کو منع نہیں کرتا خدا کی قسم میں نے ان لوگوں میں سے کسی کو نہیں دیکھا کہ تم سے ان چیزوں کے متعلق پوچھتے ہو جو تم پر نازل کی گئی ہیں۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اس کے ساتھ اپنی زبان کو حرکت نہ دو اور وحی اترتے وقت آنحضرت...

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اس کے ساتھ اپنی زبان کو حرکت نہ دو اور وحی اترتے وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایسا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2370

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، موسیٰ بن ابی عائشہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى لَا

تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَالِجُ مِنْ التَّنْزِيلِ شِدَّةً وَكَانَ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ فَقَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ فَأَنَا أُحَرِّكُهُمَا لَكَ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَرِّكُهُمَا فَقَالَ سَعِيدٌ أَنَا أُحَرِّكُهُمَا كَمَا كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُحَرِّكُهُمَا فَحَرَّكَ شَفَتَيْهِ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ قَالَ جَمْعُهُ فِي صَدْرِكَ ثُمَّ تَقْرَؤُهُ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ قَالَ فَاسْتَمِعْ لَهُ وَأَنْصِتْ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا أَنْ تَقْرَأَهُ قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام اسْتَمَعَ فَإِذَا انْطَلَقَ جِبْرِيلُ قَرَأَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَقْرَأَهُ

قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، موسیٰ بن ابی عائشہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اللہ کے (قول لا تحرک بہ لسانک) کے متعلق روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی اترنے سے سخت بار ہوتا تھا اور آپ اپنے دونوں ہونٹ ہلاتے تھے، مجھ سے ابن عباس نے کہا کہ میں دونوں ہونٹ تمہارے سامنے ہلاتا ہوں جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دونوں ہونٹ ہلاتے تھے، سعید نے کہا کہ جس طرح ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے دونوں ہونٹ ہلاتے تھے اسی طرح میں بھی تمہارے سامنے ہلاتا ہوں اور کہہ کر انہوں نے اپنے ہونٹ ہلائے، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اللہ بزرگ وبرتر نے آیت ﴿لَا تُحَرِّکْ بِہٖ لِسَانَکَ لِتَعْجَلَ بِہٖ اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَہٗ وَقُرْاٰنَہٗ﴾ نازل فرمائی، انہوں نے کہا کہ جمع سے مراد سینہ میں محفوظ کرنا ہے تاکہ پھر اس کو پڑھیں پھر جب اس کو پڑھ لیں تو اس کو پڑھنے کی پیروی کیجئے یعنی اس کو کان لگا کر سنیے اور خاموش رہیے پھر ہمارے ذمہ یہ ہے کہ آپ اس کو پڑھیں چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جب جبریل آئے تو آپ اس کو سنتے اور جبریل چلتے جاتے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو پڑھتے جس طرح جبریل علیہ السلام نے پڑھ کر سنایا تھا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، موسیٰ بن ابی عائشہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ تم اپنی بات آہستہ آہستہ کرو یا زور سے بے شک اللہ دل کی باتوں کا ج...

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ تم اپنی بات آہستہ آہستہ کرو یا زور سے بے شک اللہ دل کی باتوں کا جاننے والا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2371

راوی: عمر بن زرارہ، ھشیم، ابوبشیر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ عَنْ هُشَيْمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا قَالَ نَزَلَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخْتَفٍ بِمَكَّةَ فَكَانَ إِذَا صَلَّى بِأَصْحَابِهِ رَفَعَ صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ فَإِذَا سَمِعَهُ الْمُشْرِكُونَ سَبُّوا الْقُرْآنَ وَمَنْ أَنْزَلَهُ وَمَنْ جَاءَ بِهِ فَقَالَ اللَّهُ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ أَيْ بِقِرَاءَتِكَ فَيَسْمَعَ الْمُشْرِكُونَ فَيَسُبُّوا الْقُرْآنَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا عَنْ أَصْحَابِكَ فَلَا تُسْمِعُهُمْ وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا

عمر بن زرارہ، ہشیم، ابوبشیر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اللہ تعالیٰ کا قول ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ﴾ کے متعلق روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہ آیت اس وقت نازل ہوئی جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں چھپے چھپے رہتے تھے جب اپنے صحابہ کو نماز پڑھاتے تو بلند آواز سے قرآن پڑھتے، جب مشرکین اس کو سنتے تو قرآن اور اس کے اتارنے والے اور اس کے لانے والے کو برا بھلا کہتے اس لئے اللہ نے اپنے نبی کو حکم دیا وہ ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ﴾ الخ یعنی زور سے نہ پڑھئے کہ مشرکین سنیں اور قرآن کو برا بھلا کہیں اور نہ اتنا آہستہ پڑھیں کہ آپ کے ساتھی نہ سن سکیں اور اس کا درمیانی طریقہ تلاش کیجئے (یعنی نہ بہت زور سے پڑھئے کہ مشرکین سن لیں اور نہ اتنا آہستہ کہ ساتھی بھی نہ سن سکیں)۔

راوی: عمر بن زرارہ، ہشیم، ابوبشیر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ تم اپنی بات آہستہ آہستہ کرو یا زور سے بے شک اللہ دل کی باتوں کا جاننے والا ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2372

راوی: عبید اللہ بن اسمٰعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا فِي الدُّعَاءِ

عبید اللہ بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ یہ آیت ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ﴾ دعا کے بارے میں اتری ہے۔

راوی: عبید اللہ بن اسمٰعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ تم اپنی بات آہستہ آہستہ کرو یا زور سے بے شک اللہ دل کی باتوں کا جاننے والا ہے۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2373

راوی: اسحاق، ابوعاصم، ابن جریج، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ وَزَادَ غَيْرُهُ يَجْهَرُ بِهِ

اسحاق، ابوعاصم، ابن جریج، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص قرآن کو خوش آواز سے نہیں پڑھتا وہ ہم میں سے نہیں اور دوسرے لوگوں نے اتنا زیادہ بیان کیا کہ اس کو زور سے نہیں پڑھتا۔

راوی : اسحاق، ابوعاصم، ابن جریج، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ ایک شخص جس کو اللہ نے قرآن دیا اور وہ اس کو ر...

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ ایک شخص جس کو اللہ نے قرآن دیا اور وہ اس کو رات دن پڑھتا رہتا ہے۔

جلد : جلد سوم **حدیث** 2374

راوی: قتیبہ، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَاسُدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَتْلُوهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ فَهُوَ يَقُولُ لَوْ أُوتِيتُ مِثْلَ مَا أُوتِيَ هَذَا لَفَعَلْتُ كَمَا يَفْعَلُ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ فِي حَقِّهِ فَيَقُولُ لَوْ أُوتِيتُ مِثْلَ مَا أُوتِيَ عَمِلْتُ فِيهِ مِثْلَ مَا عَمِلَ

قتیبہ، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ (حسد) رشک صرف دو شخصوں پر کیا جا سکتا ہے ایک وہ شخص جس کو اللہ نے قرآن دیا ہو اور وہ اس کو رات دن تلاوت کرتا ہو اور دوسرا کہے گا کاش مجھے بھی دیا جاتا تو بھی ویسا ہی کرتا جیسا وہ کرتا ہے دوسرا وہ آدمی جس اللہ نے مال دیا ہو اور وہ اسے اس کے حق میں خرچ کرتا ہو اور دوسرا کہے کہ کاش مجھے بھی یہ ملتا جو اسے دیا گیا ہے تو میں بھی وہی کرتا جو یہ کرتا ہے۔

راوی : قتیبہ، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ ایک شخص جس کو اللہ نے قرآن دیا اور وہ اس کو رات دن پڑھتا رہتا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2375

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زهری، سالم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَتْلُوهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ سَمِعْتُ سُفْيَانَ مِرَارًا لَمْ أَسْمَعْهُ يَذْكُرُ الْخَبَرَ وَهُوَ مِنْ صَحِيحِ حَدِيثِهِ

علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سالم اپنے والد سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ حسد صرف دو شخصوں پر کیا جا سکتا ہے ایک وہ شخص جسے اللہ نے قرآن دیا اور وہ اس کو رات دن پڑھتا ہے اور دوسرا وہ شخص جس کو اللہ نے مال دیا اور وہ اسے دن رات خرچ کرتا ہو۔ علی بن عبداللہ نے کہا کہ میں نے سفیان سے متعدد بار سنا لیکن ان کو اخبرنا کے لفظ کے ساتھ بیان کرتے ہوئے نہیں سنا حالانکہ ان کی صحیح حدیثوں میں سے ہے۔

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سالم

اللہ تعالی کا قول کہ اے رسول پہنچا دیجئے جو آپ پر آپ کے رب کی طرف سے اتارا گیا۔۔۔

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ اے رسول پہنچا دیجئے جو آپ پر آپ کے رب کی طرف سے اتارا گیا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2376

راوی: فضل بن یعقوب عبداللہ بن جعفر رقی، معتمر بن سلیمان، سعید بن عبید اللہ ثقفی، بکر بن عبداللہ مزنی و زیاد بن

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيُّ وَزِيَادُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ قَالَ الْمُغِيرَةُ أَخْبَرَنَا نَبِيُّنَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رِسَالَةِ رَبِّنَا أَنَّهُ مَنْ قُتِلَ مِنَّا صَارَ إِلَى الْجَنَّةِ

فضل بن یعقوب عبد اللہ بن جعفر رقی، معتمر بن سلیمان، سعید بن عبید اللہ ثقفی، بکر بن عبد اللہ مزنی وزیاد بن جبیر بن حیہ، جبیر بن حیہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہمارے خدا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے ہمارے پروردگار کے پیغام کے متعلق خبر دی کہ ہم سے جو شخص قتل کیا گیا وہ جنت میں جائے گا۔

راوی : فضل بن یعقوب عبد اللہ بن جعفر رقی، معتمر بن سلیمان، سعید بن عبید اللہ ثقفی، بکر بن عبد اللہ مزنی وزیاد بن جبیر بن حیہ، جبیر بن حیہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ اے رسول پہنچا دیجئے جو آپ پر آپ کے رب کی طرف سے اتارا گیا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2377

راوی: محمد بن یوسف، اسلعیل، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَمَ شَيْئًا وَقَالَ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَمَ شَيْئًا مِنْ الْوَحْيِ فَلَا تُصَدِّقْهُ إِنَّ اللهَ تَعَالَى يَقُولُ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ

محمد بن یوسف، اسماعیل، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہا جو شخص تم سے یہ بیان کرے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وحی سے کچھ چھپالیا (دوسری سند) محمد، ابوعامر، عامر عقدی، شعبہ، اسماعیل بن ابی خالد، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جو شخص تم سے یہ کہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وحی سے کچھ چھپالیا ہے تو اس کو سچا نہ سمجھنا اس لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے رسول آپ پہنچا دیجئے جو کچھ آپ کے رب کے طرف سے اتارا گیا ہے اور تو نے ایسا نہ کیا تو آپ نے اس کا پیغام نہ پہنچایا۔

راوی: محمد بن یوسف، اسمٰعیل، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اے رسول پہنچا دیجئے جو آپ پر آپ کے رب کی طرف سے اتارا گیا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2378

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابووائل، عمرو بن شرجیل، عبداللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الذَّنْبِ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ قَالَ أَنْ تَدْعُوَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مَخَافَةَ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ أَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَصْدِيقَهَا وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ الْآيَةَ

قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابووائل، عمرو بن شرجیل، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون سا گناہ سب سے بڑا ہے، آپ نے فرمایا یہ کہ تو اللہ کا شریک بنائے حالانکہ اس نے تجھ کو پیدا کیا ہے پوچھا پھر کون سا؟ فرمایا یہ کہ تو اپنی اولاد کو اس ڈر سے قتل کردے کہ تیرے ساتھ کھائے گی، پوچھا پھر کون سا؟ فرمایا یہ کہ تو اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی تصدیق کرتے ہوئے یہ آیت اتاری کہ ﴿اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے

اور نہ کسی جان کو جسے اللہ نے حرام کیا ہے ناحق قتل کرتے اور نہ زنا کرتے ہیں اور جس نے ایسا کیا﴾ الخ۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابووائل، عمرو بن شرجیل، عبداللہ

اللہ کا قول کہ آپ کہہ دیجیے کہ تورات لاؤ اور اس کو پڑھو۔۔۔

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ آپ کہہ دیجیے کہ تورات لاؤ اور اس کو پڑھو۔

جلد : جلد سوم حدیث 2379

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زهری، سالم، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا بَقَاؤُكُمْ فِيمَنْ سَلَفَ مِنْ الْأُمَمِ كَمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ أُوتِيَ أَهْلُ التَّوْرَاةِ التَّوْرَاةَ فَعَمِلُوا بِهَا حَتَّى انْتَصَفَ النَّهَارُ ثُمَّ عَجَزُوا فَأُعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا ثُمَّ أُوتِيَ أَهْلُ الْإِنْجِيلِ الْإِنْجِيلَ فَعَمِلُوا بِهِ حَتَّى صُلِّيَتْ الْعَصْرُ ثُمَّ عَجَزُوا فَأُعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا ثُمَّ أُوتِيتُمْ الْقُرْآنَ فَعَمِلْتُمْ بِهِ حَتَّى غَرَبَتْ الشَّمْسُ فَأُعْطِيتُمْ قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ فَقَالَ أَهْلُ الْكِتَابِ هَؤُلَاءِ أَقَلُّ مِنَّا عَمَلًا وَأَكْثَرُ أَجْرًا قَالَ اللَّهُ هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ حَقِّكُمْ شَيْئًا قَالُوا لَا قَالَ فَهُوَ فَضْلِي أُوتِيهِ مَنْ أَشَاءُ

عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، سالم، ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ تمہاری بقا گزشتہ امتوں کے مقابلہ میں ایسی ہے جیسے نماز عصر سے غروب آفتاب تک کا وقت ہے، تورات والوں کو تورات دی گئی تو انہوں نے اس پر عمل کیا یہاں تک کہ دوپہر کا وقت آگیا، پھر وہ لوگ عاجز ہوگئے تو ان کو ایک قیراط ملا، پھر انجیل والوں کو انجیل دی گئی تو ان لوگوں نے اس پر عمل کیا یہاں تک کہ عصر کی نماز پڑھی گئی پھر وہ عاجز ہوگئے تو ان کو بھی ایک ایک قیراط ملا، پھر تم لوگوں کو قرآن دیا گیا تم لوگوں نے اس

پر عمل کیا یہاں تک کہ آفتاب غروب ہو گیا تو تم لوگوں کو دو دو قیراط ملے، اہل کتاب نے کہا کہ ان لوگوں نے ہم سے کام کم کیے اور اجرت زیادہ پائی، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا میں نے تمہارے حق میں کوئی کمی کی ہے، ان لوگوں نے کہا نہیں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ میرا فضل ہے جس کو چاہتا ہوں دیتا ہوں۔

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، سالم، ابن عمر

اس امر کا بیان کہ نبی صلی اللہ وسلم نے نماز کو عمل فرمایا۔...

باب : توحید کا بیان

اس امر کا بیان کہ نبی صلی اللہ وسلم نے نماز کو عمل فرمایا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2380

راوی : سلیمان، شعبہ، ولید، (دوسری سند) عبادہ بن یعقوب اسدی، عباد بن عوام، شیبانی، ولید بن عیزار، ابوعمرو شیبانی، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِی سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْوَلِيدِ ح و حَدَّثَنِی عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَسَدِيُّ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

سلیمان، شعبہ، ولید، (دوسری سند) عبادہ بن یعقوب اسدی، عباد بن عوام، شیبانی، ولید بن عیزار، ابوعمرو شیبانی، حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کون سا عمل افضل ہے، آپ نے فرمایا نماز اپنے وقت پر پڑھنا اور والدین کے ساتھ نیکی کرنا، پھر خدا کی راہ میں جہاد کرنا۔

راوی : سلیمان، شعبہ، ولید، (دوسری سند) عبادہ بن یعقوب اسدی، عباد بن عوام، شیبانی، ولید بن عیزار، ابوعمرو شیبانی، حضرت

ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ انسان بہت ہی گھبراہٹ والا پیدا کیا گیا۔ ...

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ انسان بہت ہی گھبراہٹ والا پیدا کیا گیا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2381

راوی: ابو النعمان، جریر بن حازم، حسن، عمرو بن تغلب

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالٌ فَأَعْطَى قَوْمًا وَمَنَعَ آخَرِينَ فَبَلَغَهُ أَنَّهُمْ عَتَبُوا فَقَالَ إِنِّي أُعْطِي الرَّجُلَ وَأَدَعُ الرَّجُلَ وَالَّذِي أَدَعُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ الَّذِي أُعْطِي أُعْطِي أَقْوَامًا لِمَا فِي قُلُوبِهِمْ مِنْ الْجَزَعِ وَالْهَلَعِ وَأَكِلُ أَقْوَامًا إِلَى مَا جَعَلَ اللَّهُ فِي قُلُوبِهِمْ مِنْ الْغِنَى وَالْخَيْرِ مِنْهُمْ عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ فَقَالَ عَمْرٌو مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِكَلِمَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمْرَ النَّعَمِ

ابو النعمان، جریر بن حازم، حسن، عمرو بن تغلب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کچھ مال آیا تو آپ نے کچھ لوگوں کو دیا اور کچھ لوگوں کو نہیں دیا، آپ کو یہ خبر ملی کہ لوگ ناراض ہو گئے ہیں تو آپ نے فرمایا میں کسی کو دیتا ہوں اور کسی کو نہیں دیتا حالانکہ جسے میں نہیں دیتا ہوں وہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہوتا ہے جس کو دیتا ہوں میں ان لوگوں کو اس لئے دیتا ہوں کہ ان کے دلوں میں گھبراہٹ اور بے چینی ہوتی ہے (اور جنہیں نہیں دیتا) ان کو اس بے نیازی اور بھلائی کے حوالے کر دیتا ہوں جو اللہ نے ان کے دلوں میں ڈال دی ہے۔ عمرو بن تغلب انہیں میں سے ہے عمرو نے کہا کہ میں پسند نہیں کرتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس کلمے کے بجائے میرے پاس سرخ اونٹ ہو۔

راوی : ابو النعمان، جریر بن حازم، حسن، عمرو بن تغلب

نبی پاک صلی اللہ وسلم کا اپنے پروردگار سے ذکر وروایت کرنے کا بیان۔۔۔

باب : توحید کا بیان

نبی پاک صلی اللہ وسلم کا اپنے پروردگار سے ذکر وروایت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2382

راوی: محمد بن عبدالرحیم، ابوزید سعید بن ربیع هروی، شعبه، قتاده، انس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْوِيهِ عَنْ رَبِّهِ قَالَ إِذَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ إِلَيَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَإِذَا تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَإِذَا أَتَانِي مَشْيًا أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً

محمد بن عبد الرحیم، ابوزید سعید بن ربیع ہروی، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی سے، آپ اپنے رب سے روایت کرتے ہیں کہ خدا نے فرمایا کہ جب بندہ مجھ سے ایک بالشت قریب ہوتا ہے تو میں اس سے ایک گز قریب ہوتا ہوں اور مجھ سے ایک گز قریب ہوتا ہے تو میں اس سے ایک باع (دونوں ہاتھوں کا پھیلاؤ) قریب ہوتا ہوں اور جب وہ میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں دوڑ کر آتا ہوں۔

راوی : محمد بن عبد الرحیم، ابوزید سعید بن ربیع ہروی، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

نبی پاک صلی اللہ وسلم کا اپنے پروردگار سے ذکر وروایت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2383

راوی: مسدد، یحیی، تیمی، انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه ابوهریرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رُبَّمَا ذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَإِذَا تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا أَوْ بُوعًا وَقَالَ مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ أَبِي سَمِعْتُ أَنَسًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْوِيهِ عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ

مسدد، یحیی، تیمی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ کئی بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب بندہ مجھ سے ایک بالشت قریب ہو تو میں اس کے ایک گز قریب ہو تا ہوں اور جب وہ میرے ایک گز قریب ہو تا ہے تو میں اس کے ایک باع قریب ہو تا ہوں (دونوں ہاتھوں کا پھیلاؤ) اور معتمر نے کہا میں نے اپنے والد سے سنا، انہوں نے کہا کہ میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور آپ اپنے پروردگار سے روایت کرتے ہیں۔

راوی: مسدد، یحیی، تیمی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابوہریرہ

باب : توحید کا بیان

نبی پاک صلی اللہ وسلم کا اپنے پروردگار سے ذکر وروایت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2384

راوی: آدم، شعبه، محمد بن زیاد، ابوهریرہ رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْوِيهِ عَنْ رَبِّكُمْ قَالَ لِكُلِّ عَمَلٍ كَفَّارَةٌ وَالصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

آدم، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے، آپ اپنے رب سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہر عمل کے لیے کفارہ ہوتا ہے اور روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دیتا ہوں اور روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کو مشک کی خوشبو سے بھی زیادہ پسند ہے۔

راوی : آدم، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

نبی پاک صلی اللہ وسلم کا اپنے پروردگار سے ذکر وروایت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2385

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ، (دوسری سند) خلیفہ، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، ابوالعالیہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ ح و قَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرْوِيهِ عَنْ رَبِّهِ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ إِنَّهُ خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى وَنَسَبَهُ إِلَى أَبِيهِ

حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ، (دوسری سند) خلیفہ، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، ابوالعالیہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے، آپ اپنے پروردگار سے جو روایت کرتے ہیں اس میں فرماتے ہیں کہ اللہ تعالی نے فرمایا کہ کسی بندے کے لئے مناسب نہیں کہ وہ یہ کہے کہ میں یونس بن متیٰ سے افضل ہوں اور یونس علیہ السلام کو ان کے والد کی طرف منصوب کیا۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ، (دوسری سند) خلیفہ، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، ابوالعالیہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

نبی پاک صلی اللہ وسلم کا اپنے پروردگار سے ذکر وروایت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد سوم حدیث 2386

راوی: احمد بن شریح، شبابه، شعبه، معاویه بن قره، عبدالله بن مغفل مزنی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي سُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفَتْحِ أَوْ مِنْ سُورَةِ الْفَتْحِ قَالَ فَرَجَّعَ فِيهَا قَالَ ثُمَّ قَرَأَ مُعَاوِيَةُ يَحْكِي قِرَائَةَ ابْنِ مُغَفَّلٍ وَقَالَ لَوْلَا أَنْ يَجْتَمِعَ النَّاسُ عَلَيْكُمْ لَرَجَّعْتُ كَمَا رَجَّعَ ابْنُ مُغَفَّلٍ يَحْكِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِمُعَاوِيَةَ كَيْفَ كَانَ تَرْجِيعُهُ قَالَ آ آ آ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

احمد بن سریج، شبابہ، شعبہ، معاویہ بن قرہ، عبداللہ بن مغفل مزنی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کو فتح مکہ میں اپنی اونٹنی پر سوار دیکھا آپ سورۃ فتح پڑھ رہے تھے یا کہا کہ سورۃ فتح سے پڑھ رہے تھے، پھر آپ نے یہ آیتیں دوبارہ، سہ بارہ پڑھیں، شعبہ کا بیان ہے کہ پھر معاویہ نے ابن مغفل کی قرات کی نقل کرتے ہوئے پڑھا اور کہا کہ اگر لوگ تمہارے پاس اکٹھے نہ ہو جاتے تو میں اس کو دوبارہ سہ بارہ پڑھتا، جس طرح ابن مغفل نے دوبارہ سہ بارہ پڑھا تھا شعبہ کا بیان ہے کہ میں نے معاویہ سے پوچھا کہ انہوں نے ترجیع کس طرح کی تھی انہوں نے آ، آ، آ، تین بار کہا۔

راوی: احمد بن شریح، شبابہ، شعبہ، معاویہ بن قرہ، عبداللہ بن مغفل مزنی

`تورات و دیگر کتب الہیہ کی عربی اور دوسری زبانوں میں تفسیر کے جائز ہونے کا بیان...

باب : توحید کا بیان

`تورات و دیگر کتب الہیہ کی عربی اور دوسری زبانوں میں تفسیر کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2387

راوی: محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیٰی بن کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَقْرَئُونَ التَّوْرَاةَ بِالْعِبْرَانِيَّةِ وَيُفَسِّرُونَهَا بِالْعَرَبِيَّةِ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُصَدِّقُوا أَهْلَ الْكِتَابِ وَلَا تُكَذِّبُوهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ الْآيَةَ

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی بن کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اہل کتاب تورات کو عبرانی زبان میں پڑھتے تھے اور مسلمانوں کے لئے اس کی تفسیر عربی میں کرتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اہل کتاب کی نہ تو تصدیق کرو اور نہ ان کی تکذیب کرو اور کہو ہم اللہ پر اور اس کی چیز پر جو نازل کی گئی ایمان لائے الخ۔

راوی : محمد بن بشار، عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیٰی بن کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تورات و دیگر کتب الہیہ کی عربی اور دوسری زبانوں میں تفسیر کے جائز ہونے کا بیان...

باب : توحید کا بیان

تورات و دیگر کتب الہیہ کی عربی اور دوسری زبانوں میں تفسیر کے جائز ہونے کا بیان

جلد : جلد سوم   حدیث 2388

راوی: مسدد، اسمٰعیل، ایوب نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَامْرَأَةٍ مِنْ الْيَهُودِ قَدْ زَنَيَا فَقَالَ لِلْيَهُودِ مَا تَصْنَعُونَ بِهِمَا قَالُوا نُسَخِّمُ وُجُوهَهُمَا وَنُخْزِيهِمَا قَالَ فَأْتُوا بِالتَّوْرَاةِ

فَاتْلُوهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ فَجَاؤُا فَقَالُوا لِرَجُلٍ مِمَّنْ يَرْضَوْنَ يَا أَعْوَرُ اقْرَأْ فَقَرَأَ حَتَّى انْتَهَى إِلَى مَوْضِعٍ مِنْهَا فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهِ قَالَ ارْفَعْ يَدَكَ فَرَفَعَ يَدَهُ فَإِذَا فِيهِ آيَةُ الرَّجْمِ تَلُوحُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ عَلَيْهِمَا الرَّجْمَ وَلَكِنَّا نُكَاتِمُهُ بَيْنَنَا فَأَمَرَ بِهِمَا فَرُجِمَا فَرَأَيْتُهُ يُجَانِئُ عَلَيْهَا الْحِجَارَةَ

مسدد، اسماعیل، ایوب نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک یہودی مرد اور ایک یہودی عورت لائی گئی جنہوں نے زنا کیا تھا، آپ نے یہودی سے فرمایا کہ تم ان دونوں کے ساتھ کیا کرتے ہو، ان لوگوں نے کہا ہم انکا منہ کالا کر کے انہیں رسوا کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ تورات لاؤ اور اس کو پڑھو اگر تم سچے ہو، وہ لوگ لے کر آئے اور ایک آدمی سے جسے یہ لوگ پسند کرتے تھے کہا کہ اے اعور تو پڑھ وہ پڑھنے لگا جب وہ اس مقام پر پہنچا تو اس نے اپنا ہاتھ اس پر رکھ دیا، آپ نے کہا اپنا ہاتھ اٹھاؤ، اس نے اپنا ہاتھ اٹھایا تو وہاں پر آیت رجم تھی جو چمک رہی تھی تو اس نے کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان پر رجم کرنا ہے لیکن ہم اس کو آپس میں چھپاتے تھے، پھر آپ نے حکم دیا تو وہ رجم کئے گئے ابن عمر نے کہا کہ میں نے دیکھا وہ مرد عورت پر جھکا پڑتا تھا۔

راوی : مسدد، اسمٰعیل، ایوب نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ وسلم کا فرمان کہ ماہر قرآن بزرگ اور نیک لوگوں کے ساتھ ہو گا۔...

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ وسلم کا فرمان کہ ماہر قرآن بزرگ اور نیک لوگوں کے ساتھ ہو گا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2389

راوی: ابراهیم بن حمزہ، ابن ابی حازم، یزید، محمد بن ابراهیم، ابوسلمہ، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَذِنَ اللهُ لِشَيْئٍ مَا أَذِنَ لِنَبِيٍّ حَسَنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ يَجْهَرُ بِهِ

ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم، یزید، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ کسی چیز کو کان لگا کر نہیں سنتا ہے جتنا خوش آواز نبی کے قرآن کو باآواز بلند پڑھنے کو سنتا ہے۔

راوی : ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم، یزید، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ وسلم کا فرمان کہ ماہر قرآن بزرگ اور نیک لوگوں کے ساتھ ہوگا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2390

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا وَكُلٌّ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنْ الْحَدِيثِ قَالَتْ فَاضْطَجَعْتُ عَلَى فِرَاشِي وَأَنَا حِينَئِذٍ أَعْلَمُ أَنِّي بَرِيئَةٌ وَأَنَّ اللهَ يُبَرِّئُنِي وَلَكِنِّي وَاللهِ مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنَّ اللهَ يُنْزِلُ فِي شَأْنِي وَحْيًا يُتْلَى وَلَشَأْنِي فِي نَفْسِي كَانَ أَحْقَرَ مِنْ أَنْ يَتَكَلَّمَ اللهُ فِيَّ بِأَمْرٍ يُتْلَى وَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الَّذِينَ جَاؤُا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ الْعَشْرَ الْآيَاتِ كُلَّهَا

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مجھ سے عروہ بن زبیر، سعید بن مسیب اور علقمہ بن وقاص اور عبید اللہ بن عبد اللہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے واقعہ افک کی حدیث بیان کی، اور ہر ایک نے مجھ سے ایک ٹکڑا بیان کیا، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ میں اپنے بستر پر لیٹ گئی اس وقت میں جانتی تھی کہ میں پاک دامن ہوں اور اللہ تعالی میری برأت ضرور ظاہر کرے گا لیکن خدا کی قسم میرا گمان یہ نہ تھا کہ اللہ تعالی میری شان میں وحی نازل فرمائے گا جس کی تلاوت

کی جائے گی، میرے خیال میں میرا مرتبہ اس سے حقیر تھا کہ اللہ تعالی میرے متعلق ایسی بات فرمائے گا جس کو لوگ تلاوت کریں گے اور اللہ عزوجل نے اِنَّ الَّذِینَ جَائُوا بِالْاِفْکِ عُصْبَۃٌ مِنْکُمْ الخ پوری دس آیتیں نازل فرمائیں۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ وسلم کا فرمان کہ ماہر قرآن بزرگ اور نیک لوگوں کے ساتھ ہوگا۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 2391

راوی: ابونعیم، مسعر، عدی بن ثابت، (غالبا) حضرت براء

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ أُرَاهُ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِشَائِ وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا أَحْسَنَ صَوْتًا أَوْ قِرَائَةً مِنْهُ

ابونعیم، مسعر، عدی بن ثابت، (غالبا) حضرت براء سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عشاء میں سورت والتین والزیتون پڑھتے ہوئے سنا، میں نے کسی کو آپ سے زیادہ خوش آواز یا بہتر قرات کرنے والا نہیں سنا۔

راوی : ابونعیم، مسعر، عدی بن ثابت، (غالبا) حضرت براء

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ وسلم کا فرمان کہ ماہر قرآن بزرگ اور نیک لوگوں کے ساتھ ہوگا۔

جلد : جلد سوم　　حدیث 2392

راوی: حجاج بن منہال، ھشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَارِيًا بِمَكَّةَ وَكَانَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ فَإِذَا سَمِعَ الْمُشْرِكُونَ سَبُّوا الْقُرْآنَ وَمَنْ جَائَ بِهِ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا

حجاج بن منہال، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی مکہ میں چھپے رہتے تھے اور اپنی آواز بلند کرتے تھے مشرکین جب سنتے تو قرآن اور اس کے لانے والے کو برا بھلا کہتے تو اللہ تعالی نے اپنے نبی سے فرمایا کہ نہ اپنی آواز نماز میں بہت بلند کرو اور نہ ہی بہت آہستہ کرو۔

راوی: حجاج بن منہال، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ وسلم کا فرمان کہ ماہر قرآن بزرگ اور نیک لوگوں کے ساتھ ہوگا۔

جلد : جلد سوم حدیث 2393

راوی: اسماعیل، مالک، عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ اپنے والد سے، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَهُ إِنِّي أَرَاكَ تُحِبُّ الْغَنَمَ وَالْبَادِيَةَ فَإِذَا كُنْتَ فِي غَنَمِكَ أَوْ بَادِيَتِكَ فَأَذَّنْتَ لِلصَّلَاةِ فَارْفَعْ صَوْتَكَ بِالنِّدَائِ فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُ مَدَى صَوْتِ الْمُؤَذِّنِ جِنٌّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا شَيْئٌ إِلَّا شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسماعیل، مالک، عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ اپنے والد سے، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں دیکھتا ہوں کہ بکریاں اور جنگل تمہیں بہت پسند ہیں، جب اپنی بکریوں میں یا جنگل میں ہو تو نماز کے لئے اذان دو اور اپنی آواز کو اذان میں بلند کرو، اس لئے کہ اذان دینے والے کی آواز جہاں تک پہنچے گی اور جن و انس اور جو چیز بھی سنے گی قیامت کے دن گواہی دے گی حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ سنا ہے۔

راوی : اسماعیل، مالک، عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ اپنے والد سے، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

نبی صلی اللہ وسلم کا فرمان کہ ماہر قرآن بزرگ اور نیک لوگوں کے ساتھ ہوگا۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2394

راوی: قبیصہ، سفیان، منصور، اپنی ماں سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَرَأْسُهُ فِي حَجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ

قبیصہ، سفیان، منصور، اپنی ماں سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن پڑھتے تھے اور اس وقت آپ کا سر میری گود میں ہوتا اور میں حائضہ ہوتی تھی۔

راوی : قبیصہ، سفیان، منصور، اپنی ماں سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ قرآن پڑھو جو تم سے آسانی سے ہو سکے۔۔۔۔

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ قرآن پڑھو جو تم سے آسانی سے ہو سکے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2395

راوی : یحیٰی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، مسور بن مخرمہ، عبدالرحمن بن عبد القاری، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدٍ الْقَارِيَّ حَدَّثَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمَعْتُ لِقِرَائَتِهِ فَإِذَا هُوَ يَقْرَأُ عَلَى حُرُوفٍ كَثِيرَةٍ لَمْ يُقْرِئْنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكِدْتُ أُسَاوِرُهُ فِي الصَّلَاةِ فَتَصَبَّرْتُ حَتَّى سَلَّمَ فَلَبَبْتُهُ بِرِدَائِهِ فَقُلْتُ مَنْ أَقْرَأَكَ هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي سَمِعْتُكَ تَقْرَأُ قَالَ أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ كَذَبْتَ أَقْرَأَنِيهَا عَلَى غَيْرِ مَا قَرَأْتَ فَانْطَلَقْتُ بِهِ أَقُودُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى حُرُوفٍ لَمْ تُقْرِئْنِيهَا فَقَالَ أَرْسِلْهُ اقْرَأْ يَا هِشَامُ فَقَرَأَ الْقِرَائَةَ الَّتِي سَمِعْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ يَا عُمَرُ فَقَرَأْتُ الَّتِي أَقْرَأَنِي فَقَالَ كَذَلِكَ أُنْزِلَتْ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَئُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، مسور بن مخرمہ، عبدالرحمن بن عبد القاری، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، ان کو بیان کرتے سنا کہ میں نے ہشام بن حکیم کو سورۃ فرقان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں پڑھتے ہوئے سنا تو دیکھا کہ وہ بہت سے ایسے حروف کے ساتھ پڑھ رہے تھے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے نہیں پڑھائے تھے، قریب تھا کہ میں نماز ہی میں ان پر حملہ کر دوں لیکن میں نے صبر کیا یہاں تک کہ انہوں نے سلام پھیرا تو میں نے چادر ان کے گلے میں ڈال دی اور کہا کہ تجھے یہ سورت کس نے پڑھائی ہے جو میں نے تجھے پڑھتے ہوئے سنا ہے، انہوں نے کہا کہ مجھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھائی ہے، میں نے کہا تم جھوٹ کہتے ہو جس طرح تم پڑھتے ہو مجھے تو اس طرح نہیں پڑھایا ہے، چنانچہ میں ان کو کھینچتا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے گیا اور میں نے عرض کیا کہ میں نے ان کو سورۃ فرقان ان طریقوں سے پڑھتے ہوئے سنا ہے جو آپ نے مجھے نہیں پڑھائے ہیں، آپ نے فرمایا اسے چھوڑ دو، پھر فرمایا کہ اے ہشام پڑھو جس طرح میں نے ان کو پڑھتے ہوئے سنا تھا انہوں نے اسی طرح پڑھا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن اسی طرح نازل کیا گیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تم پڑھو، چنانچہ جس طرح مجھے آپ نے پڑھایا تھا اسی طرح میں نے پڑھا، آپ نے فرمایا قرآن اسی طرح نازل کیا گیا، یہ قرآن سات طریقوں پر اترا ہے لہذا جو تم سے آسانی سے ہو سکے پڑھو۔

راوی : یحیٰی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، مسور بن مخرمہ، عبدالرحمن بن عبد القاری، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے۔...

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2396

راوی: ابو معمر، عبد الوارث، یزید، مطرف بن عبداللہ، عمران

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ يَزِيدُ حَدَّثَنِي مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ عِمْرَانَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ فِيمَا يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ قَالَ كُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

ابو معمر، عبد الوارث، یزید، مطرف بن عبداللہ، عمران سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ پھر کس کے لئے عمل کرنے والے عمل کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ ہر شخص کے لئے وہی آسان ہوتا ہے جس کے لئے پیدا کیا

ہے۔

راوی : ابو معمر، عبدالوارث، یزید، مطرف بن عبداللہ، عمران

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2397

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، منصور و اعمش، سعد بن عبادہ ابوعبدالرحمن حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ سَمِعَا سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ فِي جَنَازَةٍ فَأَخَذَ عُودًا فَجَعَلَ يَنْكُتُ فِي الْأَرْضِ فَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا كُتِبَ مَقْعَدُهُ مِنْ النَّارِ أَوْ مِنْ الْجَنَّةِ قَالُوا أَلَا نَتَّكِلُ قَالَ اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى الْآيَةَ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، منصور و اعمش، سعد بن عبادہ ابوعبدالرحمن حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ایک جنازہ میں تھے، آپ نے ایک لکڑی لی اور اس سے زمین کریدنے لگے، آپ نے فرمایا تم میں کوئی شخص ایسا نہیں جس کا ٹھکانہ جنت یا دوزخ میں نہ لکھ دیا ہو، لوگوں نے عرض کیا کہ پھر ہم بھروسہ کیوں نہ کرلیں؟ آپ نے فرمایا ہر شخص کو اسی میں آسانی دی جاتی ہے جس کے لئے پیدا کیا گیا، پھر یہ آیت پڑھی ﴿فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى﴾ الخ۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، منصور و اعمش، سعد بن عبادہ ابوعبدالرحمن حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ بلکہ وہ بزرگ قرآن ہے جو لوح محفوظ میں ہے،۔...

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ بلکہ وہ بزرگ قرآن ہے جو لوح محفوظ میں ہے،۔

جلد : جلد سوم   حدیث 2398

راوی: محمد بن ابی غالب، محمد بن اسمعیل، معتمر، معتمر کے والد (سلیمان) قتادہ، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ أَبِی يَقُولُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَبَا رَافِعٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللهَ كَتَبَ كِتَابًا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ الْخَلْقَ إِنَّ رَحْمَتِی سَبَقَتْ غَضَبِی فَهُوَ مَكْتُوبٌ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ

محمد بن ابی غالب، محمد بن اسماعیل، معتمر، معتمر کے والد (سلیمان) قتادہ، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ مخلوق کو پیدا کرنے سے قبل اللہ تعالی نے ایک تحریر لکھ دی کہ میری رحمت میرے غضب پر سبقت لے گئی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے پاس عرش کے اوپر لکھی ہوئی ہے۔

راوی : محمد بن ابی غالب، محمد بن اسمٰعیل، معتمر، معتمر کے والد (سلیمان) قتادہ، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ اللہ نے تم کو اور جو تم کرتے ہو پیدا کیا؟...

باب : توحید کا بیان

جلد : جلد سوم　　　حدیث 2399

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب، عبد الوہاب، ایوب، ابوقلابہ وقاسم، تیمی، زہدم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَالْقَاسِمِ التَّمِيمِيِّ عَنْ زَهْدَمٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ هَذَا الْحَيِّ مِنْ جُرْمٍ وَبَيْنَ الْأَشْعَرِيِّينَ وُدٌّ وَإِخَاءٌ فَكُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ الطَّعَامُ فِيهِ لَحْمُ دَجَاجٍ وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمِ اللَّهِ كَأَنَّهُ مِنْ الْمَوَالِي فَدَعَاهُ إِلَيْهِ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ شَيْئًا فَقَذِرْتُهُ فَحَلَفْتُ لَا آكُلُهُ فَقَالَ هَلُمَّ فَلْأُحَدِّثْكَ عَنْ ذَاكَ إِنِّي أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنْ الْأَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحْمِلُهُ قَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَهْبِ إِبِلٍ فَسَأَلَ عَنَّا فَقَالَ أَيْنَ النَّفَرُ الْأَشْعَرِيُّونَ فَأَمَرَ لَنَا بِخَمْسِ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرَى ثُمَّ انْطَلَقْنَا قُلْنَا مَا صَنَعْنَا حَلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا وَمَا عِنْدَهُ مَا يَحْمِلُنَا ثُمَّ حَمَلَنَا تَغَفَّلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينَهُ وَاللَّهِ لَا نُفْلِحُ أَبَدًا فَرَجَعْنَا إِلَيْهِ فَقُلْنَا لَهُ فَقَالَ لَسْتُ أَنَا أَحْمِلُكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَمَلَكُمْ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ وَتَحَلَّلْتُهَا

عبد اللہ بن عبد الوہاب، عبد الوہاب، ایوب، ابوقلابہ و قاسم، تمیمی، زہدم سے روایت کرتے ہیں کہ جرم کے اس قبیلہ اور اشعریوں کے درمیان دوستی اور بھائی چارہ تھا، ہم لوگ ابوموسی اشعری کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ان کے پاس کھانا لایا گیا جس میں مرغی کا گوشت تھا اس وقت ان کے پاس بنی تیم اللہ کا ایک شخص بیٹھا ہوا تھا وہ سوالی میں سے معلوم ہوتا تھا اس کو کھانے کے لئے بلایا تو میں نے کہا کہ میں نے اس کو کھاتے ہوئے دیکھا ہے جس سے مجھے گھن آئی میں نے قسم کھالی کہ میں یہ کبھی نہ کھاؤں گا، ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا آؤ میں تمہیں اس کے متعلق ایک حدیث بیان کروں، میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اشعریوں کی ایک جماعت کے ساتھ حاضر ہوا تاکہ آپ سے سواری مانگیں، آپ نے فرمایا کہ خدا کی قسم میں تمہیں سواری نہیں دونگا اور نہ میرے پاس کچھ ہے کہ تمہیں سواری کے لئے دوں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس غنیمت کے کچھ اونٹ لائے گئے تو آپ نے ہم لوگوں کے متعلق پوچھا اور فرمایا کہ اشعریوں کی جماعت کہاں ہے پھر ہمارے لیے پانچ موٹے اور تازے اور عمدہ اونٹ دینے کا حکم فرمایا، ہم انہیں لے کر چلے تو آپس میں کہا ہم نے یہ کیا کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو قسم کھا چکے تھے کہ ہمیں سواری

نہ دیں گے اور نہ آپ کے پاس کچھ ہے کہ سواری کے لئے دیں پھر بھی ہمیں سواری دی (شاید) آپ اپنی قسم بھول گئے، بخدا ہم فلاح نہیں پاسکتے، ہم آپ کے پاس لوٹ کر گئے اور آپ سے عرض کیا تو آپ نے فرمایا کہ میں نے تمہیں سواری نہیں دی بلکہ اللہ نے دی بخدا جب میں کسی بات پر قسم کھاتا ہوں اور بھلائی اس کے خلاف پاتا ہوں تو وہی کرتا ہوں جو بھلا ہوتا ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دے دیتا ہوں۔

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب، عبد الوہاب، ایوب، ابو قلابہ و قاسم، تمیمی، زہدم

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اللہ نے تم کو اور جو تم کرتے ہو پیدا کیا؟

جلد : جلد سوم حدیث 2400

راوی: عمرو بن علی، ابوعاصم، قرہ بن خالد، ابوحمزہ ضبعی

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ الضُّبَعِيُّ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ الْمُشْرِكِينَ مِنْ مُضَرَ وَإِنَّا لَا نَصِلُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي أَشْهُرٍ حُرُمٍ فَمُرْنَا بِجُمَلٍ مِنْ الْأَمْرِ إِنْ عَمِلْنَا بِهِ دَخَلْنَا الْجَنَّةَ وَنَدْعُو إِلَيْهَا مَنْ وَرَائَنَا قَالَ آمُرُكُمْ بِأَرْبَعٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ آمُرُكُمْ بِالْإِيمَانِ بِاللَّهِ وَهَلْ تَدْرُونَ مَا الْإِيمَانُ بِاللَّهِ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَائُ الزَّكَاةِ وَتُعْطُوا مِنْ الْمَغْنَمِ الْخُمُسَ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ لَا تَشْرَبُوا فِي الدُّبَّائِ وَالنَّقِيرِ وَالظُّرُوفِ الْمُزَفَّتَةِ وَالْحَنْتَمَةِ

عمرو بن علی، ابوعاصم، قرہ بن خالد، ابوحمزہ ضبعی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے (کوئی حدیث بیان کرنے کو) کہا تو انہوں نے کہا کہ عبد القیس کا وفد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا تو عرض کیا کہ ہمارے اور آپ کے درمیان کفار مضر حائل ہیں اس لئے ہم آپ کے پاس صرف حرام ہی کے مہینوں میں حاضر ہو سکتے ہیں آپ ہمیں ایسے احکام بتلا دیجئے کہ اگر اس پر عمل کریں تو جنت میں داخل ہو جائیں اور اس کی طرف ان لوگوں کو بھی دعوت دیں جو ہمارے پیچھے رہ

گئے ہیں آپ نے فرمایا کہ تمہیں چار باتوں کا حکم دیتا ہوں اور چار باتوں سے منع کرتا ہوں، میں تم کو اللہ پر ایمان لانے کا حکم دیتا اور تم جانتے ہو کہ اللہ پر ایمان کیا لانا ہے اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، نماز قائم کرنا، زکوۃ دینا، غنیمت کا پانچواں حصہ دینا اور تم کو چار باتوں سے منع کرتا ہوں دباء، نقیر، مزفت، اور حنتنہ ظروف میں نہ پیو (کیونکہ یہ برتن شراب میں استعمال ہوتے تھے)۔

راوی: عمرو بن علی، ابوعاصم، قرہ بن خالد، ابوحمزہ ضبعی

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اللہ نے تم کو اور جو تم کرتے ہو پیدا کیا؟

جلد : جلد سوم حدیث 2401

راوی: قتیبہ بن سعید لیث نافع قاسم بن محمد حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ

قتیبہ بن سعید لیث نافع قاسم بن محمد حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان صورتوں کے بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جو تم نے پیدا کیا ہے اس میں جان ڈالو۔

راوی: قتیبہ بن سعید لیث نافع قاسم بن محمد حضرت عائشہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اللہ نے تم کو اور جو تم کرتے ہو پیدا کیا؟

جلد : جلد سوم حدیث 2402

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ

ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان صورتوں کو بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا جو تم نے پیدا کیا ہے اس میں جان ڈالو۔

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ اللہ نے تم کو اور جو تم کرتے ہو پیدا کیا؟

جلد : جلد سوم حدیث 2403

راوی: محمد بن علاء، ابن فضیل، عمارہ، ابوزرعہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوا ذَرَّةً أَوْ لِيَخْلُقُوا حَبَّةً أَوْ شَعِيرَةً

محمد بن علاء، ابن فضیل، عمارہ، ابوزرعہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ نے فرمایا کہ اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہو گا جو میری طرح پیدا کرنا چاہے، اگر ایسا ہے تو وہ ایک چناہی پیدا کر کے دکھائے یا ایک جو پیدا کر کے دکھائے۔

راوی : محمد بن علاء، ابن فضیل، عمارہ، ابوزرعہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فاجر اور منافق کے قرآن پڑھنے کا بیان الخ...

باب : توحید کا بیان

فاجر اور منافق کے قرآن پڑھنے کا بیان الخ

جلد : جلد سوم حدیث 2404

راوی: ھدبہ بن خالد، ھمام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسٌ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَالْأُتْرُجَّةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَرِيحُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الَّذِي لَا يَقْرَأُ كَالتَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيحَ لَهَا وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرٌّ وَلَا رِيحَ لَهَا

ہدبہ بن خالد، ہمام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا مومن کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے چکوترے کی طرح ہے کہ اس کا مزہ اچھا ہے اور اس کی بو بھی خوشگوار ہے اور اس کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا کھجور کی طرح ہے کہ اس کا مزہ تو اچھا ہے لیکن اس میں خوشبو نہیں ہے اور بدکار کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے ریحان کی طرح ہے کہ اس میں خوشبو تو ہے لیکن اس کا مزہ تلخ ہے اور بدکار کی مثال جو کہ قرآن نہیں پڑھتا

اندرائن کی طرح کہ اس کا مزہ بھی تلخ ہے اور اس میں خوشبو بھی نہیں۔

راوی : ہدبہ بن خالد، ہمام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : توحید کا بیان

فاجر اور منافق کے قرآن پڑھنے کا بیان الخ

جلد : جلد سوم **حدیث** 2405

راوی : علی، هشام، معمر، زهری، ح، احمد بن صالح، عنبسه، یونس، ابن هشاب، یحیی بن عروه، ابن زبیر رضی الله تعالیٰ عنه حضرت عائشه

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح وحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سَأَلَ أُنَاسٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْكُهَّانِ فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيْسُوا بِشَيْءٍ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّهُمْ يُحَدِّثُونَ بِالشَّيْءِ يَكُونُ حَقًّا قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْكَلِمَةُ مِنْ الْحَقِّ يَخْطَفُهَا الْجِنِّيُّ فَيُقَرْقِرُهَا فِي أُذُنِ وَلِيِّهِ كَقَرْقَرَةِ الدَّجَاجَةِ فَيَخْلِطُونَ فِيهِ أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ كَذْبَةٍ

علی، ہشام، معمر، زہری، ح، احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن ہشاب، یحیی بن عروہ، ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ کچھ لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کاہنوں کے متعلق پوچھا آپ نے فرمایا کہ یہ لوگ کچھ نہیں ہیں (یعنی ان کا کوئی اعتبار نہیں ہے) لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ وہ لوگ بعض دفعہ ایسی بات کہتے ہیں جو سچی نکلتی ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ بات خدا کی طرف سے ہوتی ہے جس کو شیطان (سن کر) یاد رکھتا ہے اور اسکو اپنے دوست کے کان میں کٹ کٹ کر کے ڈال دیتا ہے جس طرح مرغی کٹ کٹ کرتی ہے، پھر یہ اس میں سو سے زیادہ جھوٹ ملا دیتے ہیں۔

راوی : علی، ہشام، معمر، زہری، ح، احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن ہشاب، یحیٰی بن عروہ، ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ

باب : توحید کا بیان

فاجر اور منافق کے قرآن پڑھنے کا بیان الخ

جلد : جلد سوم حدیث 2406

راوی: ابوالنعمان، مهدی بن میمون، محمد بن سیرین، معبد بن سیرین، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ يُحَدِّثُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ نَاسٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ وَيَقْرَؤُنَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ حَتَّى يَعُودَ السَّهْمُ إِلَى فُوقِهِ قِيلَ مَا سِيمَاهُمْ قَالَ سِيمَاهُمْ التَّحْلِيقُ أَوْ قَالَ التَّسْبِيدُ

ابوالنعمان، مہدی بن میمون، محمد بن سیرین، معبد بن سیرین، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا مشرق کی طرف سے کچھ لوگ نکلیں گے اور قرآن پڑھیں گے جو ان کی ہنسلیوں سے نیچے نہیں اترے گا وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے پار ہو جاتا ہے، وہ لوگ لوٹ کر دین میں نہیں آئیں گے جب تک کہ تیر اپنی جگہ پر نہ لوٹ آئے، کسی نے پوچھا ان کی نشانی کیا ہے آپ نے فرمایا کہ سر منڈانا (آپ نے تخلیق یا تسبید فرمایا راوی کو شک ہے)۔

راوی : ابوالنعمان، مہدی بن میمون، محمد بن سیرین، معبد بن سیرین، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ کا قول کہ ہم ترازو کو ٹھیک رکھیں گے۔...

باب : توحید کا بیان

اللہ کا قول کہ ہم ترازو کو ٹھیک رکھیں گے۔

جلد : جلد سوم حدیث 2407

راوی: احمد بن اشکاب، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِشْكَابٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

احمد بن اشکاب، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دو کلمے ایسے ہیں جو خدا کو بہت محبوب ہیں اور زبان پر نہایت ہلکے ہیں مگر میزان (تول) میں بہت بھاری ہیں، وہ کلمات یہ ہیں ﴿سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ﴾۔

راوی : احمد بن اشکاب، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ